القاموس الوحيد

جامع ترین مکمل عربی اردو لغت

تالیف

مولانا وحید الزمان قاسمی کیرانوی
استاذ حدیث وادب عربی ومعاون مہتمم دار العلوم دیوبند

مراجعہ وتقدیم

مولانا عمید الزمان قاسمی کیرانوی

ادارۂ اسلامیات
لاہور — کراچی

عصر حاضر کی جامع ترین عربی اردو لغت جو کم و بیش ایک لاکھ قدیم و جدید عربی الفاظ کا عظیم تدریجی ذخیرہ جو اپنی گوناگوں خصوصیات کی بنا پر اب تک کی تمام عربی اردو لغات پر فائق ہے۔ جدید الفاظ، اصطلاحات، محاورات، ضرب الامثال، مترادفات اور زندہ اسالیب کا ایک خزانہ جس سے کوئی درس گاہ، کتب خانہ، استاد یا طالب علم مستغنی نہیں ہو سکتا۔ پاکستان اور ہندوستان میں پہلی بار شائع ہونے والی معجم جو برس ہا برس کی محنت شاقہ کے بعد علمی استفادے کے لیے دستیاب ہے۔ ایک باکمال صاحب فن کی عرق ریزی کا ثمر۔

القاموس الوحید

جامع ترین مکمل عربی اردو لغت

تالیف

مولانا وحید الزماں قاسمی کیرانوی

استاذ حدیث و ادب عربی و معاون مہتمم دار العلوم دیوبند

مراجعہ و تقدیم

مولانا عمید الزماں قاسمی کیرانوی

ادارہ اسلامیات

لاہور — کراچی

اشاعت اول

ربیع الاول ۱۴۲۲ھ جون ۲۰۰۱ء

ادارۂ اسلامیات

لاہور ــــ دینا ناتھ مینشن، مال روڈ، لاہور

فون ۷۳۲۴۴۱۲، ۷۳۲۲۳۱۲، فیکس ۷۳۲۴۸۵-۴۲-۹۲

لاہور ــــ ۱۹۰، انارکلی، لاہور، پاکستان

فون ــــ ۷۲۴۳۹۹۱ - ۷۳۵۳۲۵۵

کراچی ــــــــــــ موہن روڈ

چوک اردو بازار، کراچی فون ۷۷۲۲۴۰۱

E mail.islamiat@lcci.org.pk

ملنے کے پتے

- ★ ادارۃ المعارف۔ جامعہ دارالعلوم کورنگی۔ کراچی نمبر ۱۴
- ★ دارالاشاعت۔ اردو بازار۔ کراچی نمبر ۱
- ★ مکتبہ دارالعلوم۔ جامعہ دارالعلوم۔ کورنگی۔ کراچی نمبر ۱۴
- ★ ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ۔ چوک لسبیلہ۔ کراچی۔
- ★ بیت القرآن۔ اردو بازار۔ کراچی نمبر ۱
- ★ بیت العلوم۔ نابھہ روڈ۔ لاہور

فہرست القاموس الوحید

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض ناشر

اللہ کا شکر ہے کہ طویل وشدید انتظار کے بعد "القاموس الوحید" زیورِ طبع سے آراستہ ہو کر پیش خدمت ہے۔ اس پیش کش کے وقت ہمیں وہی خوشی محسوس ہو رہی ہے جو کسی مہم جو اور طالع آزما کو اپنے ارادہ میں کامیابی کے بعد ہوتی ہے۔

اگرچہ اس سے قبل والد مرحوم حضرت مولانا وحید الزماں کیرانوی کی چار ڈکشنریاں شائع ہو کر مستفیدین و ارباب ذوق سے خراجِ تحسین حاصل کر چکی ہیں، تاہم یہ جامع ترین مکمل عربی اردو لغت کئی اعتبار سے اپنے اندر بعض اہم اور منفرد خصائص رکھتی ہے، جو اُسے اس قبیل کی دیگر لغات سے ممتاز کرتے اور عربی اردو لغت نویسی کے باب میں ایک اہم مقام عطا کرتے ہیں۔

"القاموس الوحید" والد مرحوم کی سالہاسال کی پیہم اور جاں گسل محنت وکاوش کا نتیجہ ہے۔ اس کی تالیف کے دوران مرحوم نے عمر کے آخری دہے میں اپنے شب وروز، سفر وحضر، اور اپنی توانائی کا بیشتر حصہ اس میں صرف کیا، تب ہی یہ ممکن ہو سکا کہ یہ شاہکار لغت اپنی خصوصیات کے ساتھ منظر عام پر آسکے۔

اس ضخیم قاموس کی تکمیل وطباعت کے تجربہ کے دوران کام کے مختلف مراحل کے لیے درکار وقت ومحنت کا ہر اندازہ غلط ثابت ہوا۔ اغلاط سازی وغیرہ کے علاوہ بعض ایسے کاموں میں بھی خاصا وقت صرف ہوا جو کسی شمار میں نہ تھے، اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ تمام مآخذ سے ملا کر پوری قاموس کی مراجعت کا کام کتنا صبر آزما اور وقت طلب تھا۔ چنانچہ تالیف کے اصل کام کے بعد سب سے اہم اور بڑا یہی کام تھا جو کئی سال کی سخت محنت وکاوش کے بعد پایۂ تکمیل کو پہونچا۔

اس عظیم لغت کے شروع میں اُس کے شایان شان ایک مبسوط مقدمہ بھی شامل ہے۔ مراجعت وغیرہ کے مرحلہ سے فراغت کے بعد عم محترم مولانا عمید الزماں کیرانوی نے اس کی ضرورت کے احساس کے تحت تفصیلی مطالعہ کے بعد یہ وقیع علمی مقدمہ سپرد قلم کیا، جس میں عربی زبان کے نشو وارتقا، اس کے لسانی خاندان، شجرۂ نسب اور اس کے فروغ کے مختلف عوامل واسباب پر سیر حاصل بحث کی ہے اور عربی لغت نویسی کا جائزہ لیتے ہوئے عربی کی تقریباً ان تمام مستند لغات کا تعارف کرایا ہے جن کی مرجعیت واہمیت مسلم ہے۔ اس قیمتی مقدمہ کا آخری حصہ القاموس الوحید سے متعلق ہے جس میں اس کی خصوصیات اور وجوہ امتیاز کا تفصیل کے ساتھ ذکر موجود ہے۔

ہماری خواہش تھی کہ معیار طباعت اس قاموس کے شایان شان ہو۔ ہم نے اس کی پوری کوشش تو کی، لیکن یہ کوشش ہم اپنے محدود ومادی وسائل کے دائرہ میں رہتے ہوئے ہی کرسکے ہیں۔ کس حد تک ہم کامیاب ہوئے، اس کا فیصلہ اس درخواست کے ساتھ ہم آپ ہی پر چھوڑتے ہیں کہ ہمیں اپنی مفید وقیمتی آراء سے ضرور مطلع فرمائیں۔

والسلام

ناشر

بسم الله الرحمن الرحيم

حب العربيـــة من حب اللـه ورسوله صلى الله عليه وسلم

"من أحب الله تعالى، أحب رسوله محمداً صلى الله عليه وسلم، ومن أحب الرسول العربي، أحب العرب، ومن أحب العرب، أحب العربية التي بها نزل أفضل الكتب على أفضل العجم والعرب، ومن أحب العربية عنى بها وثابر عليها، وصرف همته إليها، ومن هداه الله للإسلام وشرح صدره للإيمان، وآتاه حسن سريرة فيه، اعتقد أن محمداً - صلى الله عليه وسلم - خير الرسل، والإسلام خير الملل، والعرب خير الأمم، والعربية خير اللغات والألسنة، والإقبال على تفهمها من الديانة، إذ هى أداة العلم ومفتاح التفقه في الدين، وسبب إصلاح المعاش والمعاد."

أبومنصور عبدالملك بن محمد بن اسمعيل الثعالبي

(٣٥٠هـ/ ٩٦١م - ١٠٣٨/٤٢٩م)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

از: مولانا عمید الزماں قاسمی کیرانوی

الحمد لله الذي خلق الانسان، وحلّاه بالنطق والكلام، وأعز اللغة العربية وأدامها، فأنزل بها القرآن على قلب نبينا محمد، سيد الخلق والأنام، أفصح من فَجَّر ينابيع البيان، والصلاة والسلام عليه وعلى آله واصحابه البررة الكرام، ومنهم من أعانهم علمُهم باللغة ورسوخُهم فيها ان يفسروا للناس معاني الالفاظ تفسيراً لغويا، كعمرَ بن الخطاب، وعليٍ بن ابي طالب، وعبدِ الله بن عباس– رضى الله عنهم– وغيرِهم من اهل العلم باللغة، التي اختارها سبحانه وتعالى لتكون أداة لدعوته ووسيلة للتعبير عن كلامه وكلام رسوله، فكانوا بمثابة معاجمَ حيةٍ ناطقةٍ غيرِ مدونةٍ، يؤدون عمل المعجم خيرَ أداء... اما بعد!

عربی زبان، منبع علوم شریعت، قرآن وحدیث کی زبان ہے، اس لیے اس کے تداول اور تعلیم وتعلم کو آسان سے آسان تر بنانے کی جملہ مخلصانہ مساعی، خدمتِ دین کا درجہ رکھتی ہیں۔ عربی سے عربی، عربی سے اردو یا اس کے برعکس دیگر زبانوں میں، عربی کے تعلق سے معتبر لغات وقوامیس کی تالیف، ان کوششوں کا ایک انتہائی اہم حصہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مختلف ادوار کے علماء، اور بالخصوص علمائے متقدمین نے اس کام کو بہت زیادہ اہمیت دی، اور ان میں سے بہت سوں نے اس کو اپنی علمی کاوشوں کا محور ومرکز بنا کر اس عظیم زبان کو اپنی اصلی شکل وصورت میں محفوظ رکھنے کی جلیل القدر خدمات انجام دیں۔ چنانچہ بعض عبقری علماء اور ماہرینِ عربی لغت نے اس زبان میں فنِ لغت نویسی کا آغاز کیا اور متعدد معاجم وقوامیس ترتیب دیں جن میں خلیل بن احمد الفراہیدی کی کتاب العین اور ابو عمر الشیبانی کی کتاب الجیم سرفہرست ہیں۔ بعض علماء نے اپنے سلف کی معاجم کو موضوعِ بحث بنایا، کچھ نے شروح لکھیں اور کچھ نے مختصرات تحریر کیں۔ علاوہ ازیں بعض نے متعدد معاجم کو یکجا کیا یا کسی ایک معجم کو بنیاد بنا کر دوسرے معاجم سے منتخب الفاظ کا اضافہ کیا۔ اور ان کے محاسن ومناہج سے استفادہ کر کے زیادہ جامع انداز میں طالبانِ زبان وادب کی ضرورت کو پورا کرنے کی سعی کی۔ زیرِ نظر لغت "القاموس الوحید" کے مؤلف برادرِ گرامی حضرت مولانا وحید الزماں کیرانوی رحمہ اللہ (متوفی ۱۹۹۵ء) استاذِ حدیث، لغت وادبِ عربی اور معاون مہتمم دار العلوم دیوبند کی اس کاوش کا تعلق اسی تیسری قسم سے ہے۔

قرآن وحدیث اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان "اللسان العربی" اور اس کے متعلقہ علوم کی خدمت میں اپنی عمریں صرف کرنے والے ان جلیل القدر علمائے محققین کا یہ حق ہے کہ ہم ان کی محنت اور کوششوں سے عربی لغات کی شکل میں وجود میں آنے والے ان گنجہائے گرانمایہ سے روشناس اور بہرہ ور ہوں، جو خزانے بھی ہیں اور خزانہائے علوم شریعت اور ادب عربی کی کنجیاں بھی۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ لغت نویسی اور تدوینِ قوامیس و معاجم کا ایک سرسری جائزہ لیا جائے۔ لیکن اس سے پہلے زبان کی تحقیق، عربی میں اس کے لیے لفظ "لغہ" کے استعمال اور عربی زبان کی اصل وخصوصیت اور اسلام کی وجہ سے اس کی بے مثال حفاظت وترقی سے متعلق بھی کچھ لکھنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔

زبان کی اہمیت

عصر جدید کے فلاسفر ڈیکارٹ (Rene Descrates1596 -1650) کی رائے کے مطابق انسان کے حیوانِ ناطق ہونے کی وجہ سے زبان یعنی لغت اس کے خواص میں سے ایک خاصہ ہے۔ لغت (زبان) انسان کا خاصہ اس لیے ہے کہ وہ حیوانِ ناطق یعنی بولنے اور سوچنے کی صلاحیت رکھنے والا ہے، اور اس وجہ سے بھی کہ وہ حیوان مدنی ہے، جس کی فطرت میں اجتماعیت ہے۔ اور اس کا یہی خاصہ اس کو کائنات کی دوسری تمام مخلوقات میں ممتاز بناتا ہے۔ یہی چیز انسان کے لیے مختلف اشیا واشخاص کی سمجھ اور ادراک میں مددگار ہوتی ہے۔ حیوان کا یہ عمل صرف حواس کے ذریعہ ہوتا ہے۔ جبکہ انسان کے اس عمل میں حواس کے علاوہ نطق وتفکیر کو بھی دخل ہوتا ہے، جو اس کا وصف امتیازی ہے، اور چونکہ انسان کے ادراک کے اس عمل میں احاطہ وشمول بھی ہے اس لیے اسی کو صحیح ادراک قرار دیا جاسکتا ہے۔

زبان انسان کے لیے ایک عظیم عطیہ ربانی ہے۔ انسان کو اس عطیہ سے نوازے جانے کا مقصد یہ ہے کہ وہ اس کے ذریعہ اپنے نفس اور اس کے باطنی اسرار ورموز کا ادراک کرے، اور اپنے اردگرد پھیلے ہوئے عالم بے کراں سے واقفیت وآگاہی حاصل کرے، تاکہ اس آگہی کے بعد وہ اپنے خالق وپروردگار کے حضور میں سجدہ ریز ہو۔

ارسطو (Aristote 322 - 384 B.C.) نے انسان کی تعریف میں حیوانِ ناطق کا فلسفیانہ تصور پیش کیا، تو ڈیکارٹ نے اس میں اس بات کا اضافہ کیا کہ زبان ہی سے انسان کے اندر فکر وعمل کی دونوں شقوں کے ساتھ حقیقی ناطقیت کا تحقق ہوتا ہے، جس کے بعد وہ زمین پر خلیفۃ اللہ بننے کا اہل ہوتا ہے۔

انسان کی ناطقیت کا دارومدار غور وفکر کرنے اور اجتماعی زندگی گزارنے پر ہے، پھر زبان کے ذریعہ اظہار وبیان خود اپنے نفس کے علاوہ، دوسروں کو سمجھنے، اور اسرارِ عالم کی دریافت کی راہ کا ایک قدم بھی ہے۔ انیسویں صدی کے دورِ اول کے فلاسفر نطشے (Friedrich Nietzsche 1844 -1900) کے بقول یہ دریافت دراصل ایک فعل ہے، جو ہمیشہ تغیر کا متقاضی ہے۔

بہر حال زبان کی اہمیت مسلم ہے۔ وہ فکر کی ترجمانی اور دوسروں سے رابطے کا محض ایک وسیلہ و آلہ ہی نہیں، بلکہ وہ اجتماعی زندگی میں ہماری ماہیت اصلی کا اثبات اور نفوس کا تذکیہ بھی کرتی ہے۔ انسان کی زندگی میں زبان کا عمل اُس سے کہیں زیادہ اہم ہے جیسا کہ وہ بادی النظر میں لگتا ہے۔ ہم سب ہی، خواہی نہ خواہی، زبان کا ہمیشہ استعمال کرتے ہیں۔ لہٰذا زبان ایک ایسی چیز ہے جس سے انسان بے نیاز و مستغنی نہیں ہو سکتا۔ ہم اپنے اہل وعیال، دوسرے افراد خانہ، رشتہ داروں، دوستوں، ساتھیوں، پڑوسیوں اور ہم وطنوں سے ہم کلام ہوتے ہیں، بلکہ بسا اوقات خود اپنے آپ سے اور ان لوگوں سے بھی جو زمان و مکان کے اعتبار سے ہم سے دور ہیں، بات چیت کرتے ہیں۔ علامہ شیخ محمد عبدہ نے بالکل ٹھیک کہا ہے کہ زبان فکر کی مُظہر اور اس کی ترجمان ہے: **(اللغة مجلى للفكر وترجمان له)**

فرد کی زندگی میں زبان کا ساتھ لازم وملزوم کی طرح ہے۔ زبان اس کے وجود کی گہرائیوں اور اس کی پوشیدہ خواہشات ومحسوسات تک اپنی رسائی رکھتی ہے۔ کوئی قوم جو زبان بولتی ہے اسی سے مربوط کلام وجود میں آتا ہے، عالم اجسام اور عالم اذہان کے درمیان زبان حقیقی رابطہ کا ذریعہ ہے۔[1]

لغہ کے اصطلاحی معنی

یہ تو تھی زبان کی ضرورت اور اجتماعی زندگی میں اس کے کردار کی اہمیت کی مختصر تشریح۔ رہا مسئلہ اس کے اصطلاحی معنی کا تو اِس سلسلہ میں علمائے لسانیات (Linguists) کے درمیان خاصا اختلاف ہے۔ بحث وتحقیق میں ہر ایک کا اپنا اپنا نہج اس اختلاف کی بنیاد ہے، چنانچہ کوئی اس کی تعریف (Definition) عقلی ونفسیاتی بنیاد پر کرتا ہے، تو کوئی منطقی وفلسفیانہ نظریہ کا سہارا لیتا ہے۔ جبکہ بعض ماہرین معاشرے میں زبان کے رول کے اعتبار سے اس کی تعریف پیش کرتے ہیں۔ بہر کیف زبان کے معنی کے سلسلہ میں بہت سے اقوال ہیں جن کو ذیل میں بطور حصر نہیں بلکہ بطور مثال پیش کیا جارہا ہے:

(۱) ماہرین نفسیات (Psychologists) کے نزدیک مافی الضمیر کی تعبیر کا کوئی بھی وسیلہ زبان ہے۔ لہٰذا ان

(۱) محاضرات في اللهجات العربية: تاليف الدكتور/ عبدالحميد محمد ابوسكين. استاذ كلية اللغة العربية. جامعة الازهر. ص ۹.
یہ کتاب جس کا موضوع اس کے نام سے ظاہر ہے، مجھے برادر گرامی قدر مولانا وحید الزماں رحمہ اللہ کی ذاتی مطالعہ کی کتابوں میں ملی تھی۔ اس کی قابل ذکر اہمیت یہ ہے کہ وہ مبعوث الازہر الاستاذ عبد اللہ جمعہ رضوان کی طرف سے ہدیہ ہے۔ موصوف کے قلم سے اس کتاب پر درج ذیل تحریر موجود ہے:

بسم الله الرحمن الرحيم- إلى سماحة الشيخ مولانا/ وحيدالزمان الكيرانوى حفظه الله وأدامه. تقديرا لحبه واخلاصه ووفائه وشوقا لذكراه .

ابنكم البار
عبدالله جمعه رضوان
مبعوث الازهر الشريف
إلى دارالعلوم ديوبند
۱۹۸۶/۲/۲۷ء

کے نزدیک زبان ہر وہ آلہ ہے جو کسی انسان کے شعور میں آنے والی کسی چیز کو دوسرے تک منتقل کر سکے۔ بنابریں ان کی نظر میں حرکات، اصوات، نقش و نگار اور رسم الخط سب ہی زبان کی قسمیں ہیں۔ صوتی زبان مقاطع (Syllables) والے الفاظ کی بھی ہے اور سادہ الفاظ والی بھی جن میں واضح قسم کے مقاطع نہ ہوں۔

چنانچہ قبول یا انکار پر دلالت کرنے والی کوئی حرکت، ہاتھ، سر یا جسم کے ذریعہ کسی معنی کی طرف اشارہ، آہ و بکا، موسیقی، نقش و نگار، تصویر کشی اور بولے ہوئے یا تحریر کردہ کلمات، نیز اسی طرح کی جو چیزیں کسی فکر و خیال کو دوسرے تک منتقل کرنے کے لیے استعمال میں آتی ہیں، علمائے نفسیات کی اصطلاح میں ان سب پر زبان کا اطلاق ہوتا ہے۔

(۲) دوسرا مکتب فکر جو زبان کی تعریف، معاشرے میں اس کے رول اور کام کے پیش نظر کرتا ہے، اس کا کہنا ہے کہ زبان نام ہے عرف میں ملحوظ ان امور کے نظام کا جو کسی خاص اجتماعی گروہ کے افراد کے درمیان تعاون و تعامل کا ذریعہ بنتے ہوں۔ زبان کی یہ تعریف امریکی محقق (ادجار ستیر تفت) نے کی ہے۔

یہ مکتبِ فکر زبان کے معاشرتی پہلو کو اہمیت دیتا ہے، چنانچہ اس کے نزدیک زبان ایک معاشرتی حقیقت اور اجتماعی ربط و اتصال کا نتیجہ ہے۔ باہمی تعاون اور بحیثیت انسان اہمیت کے حامل مختلف امور کو انجام دینا اس کا بنیادی عمل ہے۔ اس طرح دیکھا جائے تو وہ اپنی ترقی و فروغ میں بھی انسانی گروہوں کے وجود کی مرہونِ منت ہے۔

(۳) منطقی مکتب فکر (Logical School of Thought) زبان کی تیسری تعریف علمائے منطق (Logicians) کی ہے جو زبان کو افکار کی تعبیر کے وسیلہ کے طور پر استعمال کرنے کو بہت اہمیت دیتے ہیں۔ اہلِ منطق کے اس مکتب فکر کے ایک عالم پروفیسر (جفونز) اپنی کتاب "مبادی درس منطق" میں لکھتے ہیں: زبان کے تین کام ہیں:

(الف) خواہشات و جذبات اور افکار پہنچانے کا ذریعہ بننا۔

(ب) سوچنے میں خودکار معاون ہونا۔

(ج) تدوین و مراجعت کا آلہ ہونا۔ (اس سے مراد تحریری زبان ہے، جس میں انسان اپنے افکار وخیالات اور آراء کو حیطۂ تحریر میں لاتا ہے اور وقتِ ضرورت ان کی طرف رجوع کرتا ہے)

(۴) فلسفی مکتب فکر (Philosophical School of Thought) اس مکتب فکر کے بقول افکار کی تعبیر اور ان کو ایک شخص سے دوسرے تک منتقل کرنے کے لئے منظم صوتی رموز کے استعمال کا نام زبان ہے۔

(۵) زبان کا اطلاق نُطق و تکلم اور قوت ناطقہ اور ان الفاظ پر ہوتا ہے جن کے ذریعہ متکلم اپنے احساس و شعور کا اظہار کرتا ہے۔

(۶) قُدما نے بھی زبان کی تعریف میں کہا ہے کہ زبان ان آوازوں کا نام ہے، جن کے ذریعہ کوئی قوم اپنے اغراض و ضروریات کا اظہار کرتی ہے۔

زبان کے معنی کے ذیل میں اور بھی بہت کچھ لکھا گیا ہے، یہاں صرف چند اقوال و تعریفات پر اکتفا کیا

گیا ہے۔ بہر حال متمدن انسان کی غرض و ضرورت افکار کو دوسرے تک منتقل کرنے میں ہی منحصر نہیں ہے، اسی لئے زبان کا دائرۂ عمل بھی اسی حد تک محدود نہیں بلکہ درحقیقت وہ وسیلہ بنتی ہے فکر و فہم کا اور ذوق و خیال کی بالیدگی کا۔ لہٰذا اصطلاحی معنی کے اعتبار سے زبان کی زیادہ جامع تعریف اس طرح کی جاسکتی ہے کہ ”زبان نام ہے ان الفاظ کا جن کے ذریعہ کوئی قوم اپنی اغراض و ضروریات کا اظہار کرتی ہو اور ان کو فکر و فہم نیز ذوق و خیال کی تربیت کا وسیلہ کار بناتی ہو“۔

اصطلاحی معنی سے متعلق بحث کا یہ خلاصہ **محاضرات فی اللهجات العربیۃ**[۱] سے ماخوذ ہے۔ عمر فروخ لکھتے ہیں:

زبان، جذبات، مقاصد اور افکار کے اظہار کا ذریعہ بنتی ہے۔ اور یہ اظہار ان حرکات و اشارات کے ذریعہ ہوتا ہے جو انفعال کے نتیجہ میں قصد و ارادہ کے تحت سرزد ہوں۔ اسی طرح آوازیں بھی اظہار مافی الضمیر کا ذریعہ ہوتی ہیں۔ کبھی کبھی آوازوں کے ذریعہ نکلنے والے الفاظ کے مقابلہ میں اشارات کے ذریعہ مرادی معنی کی ادائیگی زیادہ بہتر طریقہ پر ہوتی ہے۔[۲]

زیادہ مختصر اور آسان طریقہ پر کہا جاسکتا ہے کہ زبان کے معنی ہیں: ”انسانوں کے مابین تحریری یا صوتی اشاروں کے ذریعہ رابطے کا نظام یا کسی نسلی قومی یا ثقافتی گروہ کی بولی“۔[۳]

لغہ کا مشتق منہ

لغہ کے اصطلاحی معنی کے مختصراً ذکر کے بعد یہ جاننا ضروری ہے کہ اس کے لیے عربی میں اگرچہ اللسان بھی استعمال کیا جاتا ہے بلکہ قرآن میں ہر جگہ اس معنی میں یہی لفظ وارد ہوا ہے، لیکن عام طور پر استعمال کیا جانے والا لفظ اللغہ ہے۔ اس لفظ کا مأخذ و مشتق منہ کیا ہے اور یہ کہ وہ عربی لفظ ہے یا مُعَرَّب، اور اگر وہ معرب ہے تو اس رائے کے قائل کی دلیل کیا ہے۔ پھر لغت کے اصطلاحی معنی کیا ہیں۔ اور اس سلسلہ میں ماہرین لسانیات کے اقوال و تعریفات میں اتفاق ہے یا اختلاف۔ ان سب سوالوں کے پیش نظر قدیم مصادر و مراجع اور قوامیس کی مراجعت کے بعد حسب ذیل حقائق سامنے آتے ہیں:

لغہ (Language) کا اطلاق۔۔ صاحب **القاموس المحیط** مجد الدین فیروز آبادی کے مطابق ان آوازوں پر ہوتا ہے جن کے ذریعہ ہر قوم اپنی ضروریات و حوائج کا اظہار کرتی ہے۔ اس کی جمع **لغات و لغون و لغی** ہے۔ **لغا یلغو** کے معنی تکلم بولنے اور خیبۃ ناکام یا مایوس ہونے کے ہیں۔ **اللغو و اللغا** اس کلام کو کہتے ہیں جس کا کوئی اعتبار نہ ہو[۴]

---

(۱) محاضرات فی اللهجات العربیة، للدکتور / عبدالحمید محمد ابوسکین ص ۱٤.

(۲) تاریخ الادب العربی، عمر فروخ

(۳) قومی انگریزی اردو لغت۔

(۴) صاحب **المصباح المنیر** علامہ احمد بن علی الفیومی لکھتے ہیں: لغا الشیٔ یلغو لغوا باب نصر سے ہے اور بَطَلَ کے معنی میں ہے۔ ☜

ابن جنی الخصائص میں لکھتے ہیں: لغة : لَغَوْت بمعنی تکلمت سے ہے۔ وزن کے اعتبار سے وہ کُرَةٌ، قُلَةٌ اور ثُبَة کی طرح ہے ان سب میں لام کلمہ واؤ ہے جیسا کہ کروت بالکرة اور قلوت بالقلة سے ظاہر ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسی سے لغی یلغی ہے جس کے معنی ہذیان گوئی کے ہیں اور اسی سے شاعر کا قول ہے:

ورب اسراب حجیج کظم عن اللغا ورفث التکلم

اسی طرح اللغو بھی ہے جو قرآن میں وارد ہے: "واذا مروا باللغو مروا کراما" جس کے معنی باطل کے ہیں۔

"البرھان" میں امام حرمین تحریر فرماتے ہیں: اللغة لَغِیَ یَلغی (باب سمع) سے ہے جس کے معنی گفتگو کرنے کے ہیں۔

مذکورہ بالا حوالوں سے ظاہر ہے کہ ماہرین و محققین لغت کی رائے میں لغہ عربی لفظ ہے۔ لیکن بعض علماء متأخرین کہتے ہیں کہ کلمۂ لغہ خواہ کسی بھی فعل سے مشتق ہو بہر حال وہ "اللھاۃ" سے ماخوذ ہے جس کا اطلاق حلق کے اوپری حصہ میں موجود گوشت کے ایک ٹکڑے پر ہوتا ہے، جیسا کہ "لسان المزمار" میں مذکور ہے۔ اس رائے کی تائید و توثیق دونوں کلموں میں پائی جانے والی مشابہت سے ہوتی ہے۔ دونوں ہی کے شروع میں لام ہے اور ھاء وغین دونوں حروف حلقی ہیں، جو ایک دوسرے کی جگہ واقع ہوتے ہیں، نیز لغہ کا اشتقاق لغا یا لغی سے لغوی قیاس کے مطابق نہیں ہے۔

مزید برآں اس رائے کو اس بات سے بھی تقویت ملتی ہے کہ اکثر دوسری لغات میں زبان کے لیے استعمال کیا جانے والا لفظ، نطق سے تعلق رکھنے والے کسی نہ کسی عضو پر بھی دلالت کرتا ہے۔ چنانچہ عبرانی زبان میں لفظ "سافاہ" زبان بمعنی لغت پر بھی دلالت کرتا ہے اور ہونٹ پر بھی جو نطق و کلام کے اعضا میں سے ہے۔ اور یہ بھی ملحوظ خاطر رہے کہ عبرانی زبان، عربی زبان ہی کی بہن ہے۔ اسی طرح عبرانی زبان میں لفظ "لاشون" زبان (عضو) اور لغت دونوں معنی میں مستعمل ہے، اور ظاہر ہے کہ زبان بھی اعضائے نطق میں سے ہے۔

عربی زبان اور دیگر سامی زبانوں کے خاندان کے علاوہ کسی دوسرے خاندان سے تعلق رکھنے والی زبان مثلاً فارسی کو لیا جائے تو اس میں بھی لفظ "زبان" لغت و زبان (عضو) دونوں ہی معنی میں مستعمل ہے۔ یہی حال انگلش زبان کا بھی ہے جس میں لفظ Tongue زبان و لغت دونوں معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

اس کے برعکس ایک رائے یہ بھی ہے کہ لغہ خالص عربی لفظ نہیں ہے، بلکہ وہ یونانی لفظ لاغوس (Lagos) کا

نیز لغا الرجلُ کے معنی ہیں لغو کلام کرنا۔ واللغو. اخلاط الکلام یعنی خلط ملط و بے معنی بات۔ واللغو فی الیمین: مالا یُعقَد علیه القلبُ کقول القائل: لا واللہ، وبلی واللہ. و لَغِیَ بالأمر (باب سمع سے): لھج به، کہا جاتا ہے کہ اللغة اسی سے مشتق ہے۔ لام کلمہ حذف کر کے اس کی جگہ ھا لائی گئی، لہٰذا اس کی اصل غُرْفَة کے وزن پر لُغْوَةٌ ہے۔

معرب ہے جس کے معنی کلمہ یا آئیڈیا (Idea) کے ہیں۔ عربی لفظ اور اس یونانی لفظ میں پائی جانے والی گہری مشابہت سے بھی اس رائے کی تائید ہوتی ہے۔

مذکورہ رائے کی مزید توثیق اس بات سے بھی ہوتی ہے کہ لفظ لغہ زیر بحث معنی میں قرآن کریم میں وارد نہیں ہوا ہے۔ لغت کے معنی لفظِ "لسان" سے ادا کیے گئے ہیں۔[1] نیز دور جاہلیت کی شاعری، اور یونانی زبان سے عربی میں کیے جانے والے ترجموں کے دور سے پہلے کے ادب میں لفظ لغہ کا اس معنی میں استعمال نہیں ہوا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ سب سے پہلے اس لفظ کا استعمال صفی الدین الحلی نے اپنے اس شعر میں کیا:

بقدر لغات المرء يكثر نفعه　　　وتلك له عند الشدائد أعوان

آدمی کی زبانوں کے بقدر اس کا نفع بڑھتا ہے اور یہ زبانیں اس کے لیے شدائد کے وقت معاون ہوتی ہیں۔

فبادر إلى حفظ اللغات وفهمها　　　فكل لسان في الحقيقه إنسان

پس لغتوں کے حفظ و فہم میں جلدی کرو کیونکہ ہر زبان حقیقت میں انسان ہے۔

صفی الدین الحلی ترکی عہد میں صف اول کے شعرا میں سے تھے۔ ان کی پیدائش ۶۷۷ھ میں اور وفات ۷۵۰ھ میں ہوئی۔ یعنی ان کا دور یونانی زبان کی کتابوں کے عربی میں ترجمہ کے دور سے تقریباً پانچ صدی بعد کا ہے۔

اگر یہ بات صحیح ہے کہ لفظ لغہ اس قدیم عربی ادب میں استعمال نہیں کیا گیا جو سند کا درجہ رکھتا ہے۔ اور اس کا استعمال پہلے پہل عباسی شعرائے متأخرین کی شاعری میں ہوا ہے تو اسی نظریہ کو راجح قرار دیا جائے گا کہ وہ یونانی زبان کے ان کلمات مُعَرَّبہ میں سے ہے جو مکمل طور پر عربی زبان کا جامہ پہن چکے ہیں۔

عربی زبان

عربی اپنے دورِ اول میں ان قبائل کی زبان تھی جو جزیرہ نمائے عرب میں یمن سے شام، عراق اور فلسطین وسیناء کے سرحدی علاقوں تک آباد تھے۔ اور اس کو سریانی زبان کے نام سے جانا جاتا تھا جو ایک غلطی تھی۔ اس غلطی کا رواج اہل یونان کی وجہ سے ہوا جو شمالی شام کو اُشوریہ یا سوریہ کہتے تھے، اسی بنا پر عربی کو سریانی کہا جاتا تھا[2]

عربی زبان سامی زبانوں کے خاندان سے ہے جو خود ایک وسیع تر حامی–سامی خاندان کی ایک شاخ ہے۔[3]

استاذ عباس محمود العقاد لکھتے ہیں: زمانۂ قدیم کی مشہور سامی زبانیں یہ ہیں: اکادی، اشوری، بابلی، سامی شرقی اور سامی غربی۔ پھر سامی غربی کی دو قسمیں ہیں: شمالی عربی اور جنوبی عربی یعنی معینی سبائی اور حبشی۔

---

(۱) محاضرات فی اللهجات العربية للدكتور / عبدالحميد محمد ابوسکین ص ۱۱۔

(۲) ابو الانبیاء. للاستاذ عباس محمود عقاد

(۳) اردو دائرہ معارف اسلامیہ

ڈاکٹر عبدالحمید محمد ابو سکین نے عربی زبان کے شجرۂ نسب کی کچھ تفصیل حسب ذیل طریقہ پر بیان کی ہے:

زبانوں کے جس گھرانے سے عربی زبان کا تعلق ہے اس کو سامی زبانوں کا خاندان کہا جاتا ہے، اس لئے کہ ان کے بیشتر بولنے والے حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے سام کی نسل سے ہیں، جیسا کہ کتاب تخلیق (تورات کی کتاب اول یا عہد نامۂ قدیم کی پہلی کتاب) کی دسویں فصل میں مذکور ہے۔ اگرچہ محققین کے نزدیک اس تسمیہ میں علمی تحقیق و تدقیق کا فقدان ہے، پھر بھی اس نظریہ کو عوامی مقبولیت و شہرت اور سہولت کی خاطر مان لیا گیا ہے۔

اس خاندان کی زبانوں کا ایشیا اور ان میں سے بعض کا افریقہ میں پھیلاؤ ہوا۔ ان زبانوں میں کچھ باقی ہیں اور کچھ عہدِ پارینہ کا حصہ بن گئیں۔

حسب ذیل زبانیں سامی خاندان میں شامل ہیں:

بابلی، اشوری، جن کو، اکدی بھی کہا جاتا ہے، عبرانی، فینیقی، آرامی شرقی، آرامی غربی، شمالی عربی، جنوبی عربی یا حبشی (Ethopie) اور ان سے متفرع ہونے والی بولیاں۔

سامی زبانوں کے مابین بہت واضح ربط و یگانگت ہے اور یہ ربط ہندی اور یورو پین زبانوں کے درمیان پائے جانے والے ربط و تعلق سے زیادہ مضبوط ہے، نیز ان (سامی) زبانوں کے درمیان جو اختلاف ہے وہ لاتینی زبانوں کے اختلاف سے زیادہ نہیں ہے۔(۱)

چونکہ عربی اور دوسری سامی زبانیں ایک ہی اصل سے تعلق رکھتی ہیں، اس لئے ان کے بعض اصول و قواعد میں تقارب و یگانگت کا ہونا بھی ایک فطری امر ہے۔ وقت ضرورت ان میں لین دین کا عمل بھی ہوا ہے۔ تیسری صدی قبل از ہجرت کے نبطی آثار کی کھدائی سے پتا چلتا ہے کہ آرامی اور فصحی عربی کے درمیان بہت زیادہ قربت ہے۔(۲)

سامی زبانیں

ان زبانوں کی درج ذیل دو قسمیں ہیں:

۱- مشرقی جس کو اکادی یا سماری بھی کہا جاتا ہے، بابلی اور اشوری زبانیں اسی کے تحت آتی ہیں۔

۲- مغربی جس کی شمالی اور جنوبی دو شاخیں ہیں۔ شمالی شاخ کی دو ذیلی شاخیں کنعانی اور آرامی ہیں۔

کنعانی ذیلی شاخ کے تحت آنے والی زبانوں میں کنعانی قدیم، موابی، فینیقی اور قدیم عبرانی شامل ہیں۔

---

(۱) محاضرات فی اللهجات العربية.

(۲) ابو الانبياء للاستاذ عباس محمود العقاد

آرامی ذیلی شاخ مشرقی آرامی بولیوں اور مغربی آرامی بولیوں کے مجموعوں پر مشتمل ہے۔ مغربی قسم کی جنوبی شاخ، شمالی عربی اور جنوبی عربی پر مشتمل ہے۔ شمالی عربی کی کچھ زبانیں صفحۂ ہستی سے مٹ چکی ہیں۔ جیسے ثمودی، صفوی اور لحیانی اور کچھ باقی ہیں جیسے حجازی و تمیمی۔

جنوبی عربی جس کا تعلق مغربی قسم سے ہے، معینی، سبئی، حضرمی، قتبانی اور حمیری زبانوں پر مشتمل ہے۔(۱)

سامی زبانوں کا یہ شجرہ خاصا الجھا ہوا ہے جس کو اختصار کے ساتھ آسان بنا کر پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ سامی خاندان کی مذکورہ زبانیں بالکل معدوم و ناپید ہو چکی ہیں جن کے آثار و نقوش بھی ختم ہو چکے ہیں ان میں اکادی زبان مع اپنی دونوں شاخوں بابلی و اشوری کے شامل ہے۔ نیز فینیقی بھی انھیں زبانوں میں شامل ہے جن کا نام و نشان مٹ چکا ہے۔

مذکورہ زبانیں جن کو سامی زبانوں کا نام دیا جاتا ہے جزیرہ عرب ہی کی پیداوار تھیں، اس لیے ایک رائے یہ بھی ہے کہ ان کو بھی قدیم عربی بولیاں کہنا چاہیے۔ ڈاکٹر سلیمان ابو غوش (متوفی ۱۹۷۷ء)(۲) اسی نظریہ کے حامی ہیں ان کا کہنا ہے کہ جب ہم مختلف عرب ممالک میں قدرے اختلاف کے ساتھ بولی جانے والی عامی زبانوں کو **لھجات عربیۃ** (عربی بولیاں) ہی کہتے ہیں اور اس سرزمین پر جزیرۂ عرب ہی کا اطلاق کرتے ہیں جو عربی زبان اور تمام جدید و قدیم عربی بولیوں کا گہوارہ ہے تو ہم اس سرزمین میں پیدا ہونے والی قدیم بولیوں کے نام میں اس حقیقت

---

(۱) محاضرات فی اللھجات العربیة.

(۲) عشرة الاف کلمة انجلیزیة من اصل عربی: تالیف ڈاکٹر سلیمان ابو غوش۔

پاکستان میں جب عرب بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے کویتی اسکول کا قیام عمل میں آیا تو اس کی نظامت کے لئے نظر انتخاب مصنف موصوف پر پڑی، جو ان دنوں کویت کے ادارۂ تعلیم سے وابستہ تھے اور اسکولوں میں پڑھائی جانے والی بعض کتابوں کی تالیف میں حصہ لے چکے تھے، انھوں نے اس ذمہ داری کو بحسن و خوبی انجام دیا، ساتھ ہی ہندستان کی ایک یونیورسٹی سے فلسفہ میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی اور کویت کی وزارت خارجہ میں کونسلر کے عہدہ پر فائز ہو گئے انھوں نے کونسلر ہی کی حیثیت سے اردن اور ہندستان وغیرہ میں کویتی سفارت خانوں میں اپنے فرائض منصبی کامیابی کے ساتھ انجام دیئے ۱۹۷۷ء میں جب ان کا انتقال ہوا اس وقت وہ زائرے میں کویتی سفارت خانہ کے ناظم الامور (Charge d'affaires) تھے۔

غالباً ۱۹۶۵ء میں جب احقر نے جمعیۃ العلماء ہند کے شعبۂ عربی کی ذمہ داری سنبھالی ہی تھی، نئی دہلی میں کویت کے پہلے سفیر عزت مآب جناب یعقوب عبدالعزیز الرشید سے ایک ملاقات کے دوران پہلی بار مذکورہ کتاب کے مصنف موصوف سے ملنے کا اتفاق ہوا اس کے بعد جمعیۃ العلماء ہند کے کاموں کے سلسلہ میں اور سفارت خانوں کی پارٹیوں میں بارہا ان سے ملاقاتیں ہوئیں۔ وہ بہت ذی علم اور وسیع المطالعہ تو تھے ہی ساتھ ہی انتہائی خلیق ملنسار اور زندہ دل انسان بھی تھے ان کی کتاب کے مقدمہ نگار جناب احمد السقاف ان کے بارے میں رقم طراز ہیں کہ وہ ایک ایسی انسائیکلوپیڈیا تھے جس کے علوم و معارف میں ظرافت طبع اور نکتہ آفرینی کا حسین امتزاج تھا۔ اس حقیقت آشکار ریمارک کے پڑھنے کے ساتھ ہی بعض سرسری ملاقاتوں کے دوران ان کے ظریفانہ جملے یاد آنے لگے مثلاً ایک دفعہ میں سعودی سفارت خانہ کی ایک پارٹی میں بحیثیت مہمان شریک تھا — عزت مآب شیخ حمد الشبیلی سفیر تھے اور میں اس وقت تک سفارت خانہ سے وابستہ نہیں ہوا تھا — کھانے کے جدید طریقہ بفے (Buffet) سسٹم میں جو آپا دھاپی ہوتی ہے وہ سب ہی جانتے ہیں چونکہ کھانے کا ابھی آغاز ہی ہوا تھا اس لئے میں ایک طرف کو کھڑا ہوا تھا، موصوف کی نظر مجھ پر پڑی تو میری طرف لپکے اور یہ کہتے ہوئے: لماذا لاتھاجمون مع المھاجمین (یلغار کرنے والوں کے ساتھ آپ یلغار کیوں نہیں کر رہے ہیں) میرا ہاتھ پکڑ کر آگے بڑھنے لگے۔

سے کیوں گریز کرتے ہیں. ہم ان سب کو قدیم عربی بولیاں کیوں نہیں کہتے اور ماہرین لسانیات ان کو سامی زبانیں کہنے پر کیوں مصر ہیں؟

ڈاکٹر سلیمان ابو غوش اپنی اس منفردانہ رائے کو مدلل کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

اگر ہم قدیم مصری زبان بول کر ہیروگلفی (Hieroglyphics) زبان مراد لیں تو کیا یہ غلط ہوگا؟ یقیناً نہیں، جبکہ لفظ "مصر" اپنے موجودہ مفہوم میں ملک مصر کے لیے ہیروگلفی زبان کے دور میں مستعمل نہیں تھا — اس لئے کہ زمانۂ قدیم میں اس کا نام جبت یا کبت یا کمت یا کیم تھا — نیز جبکہ ہیروگلفی، مصر قدیم کی صوتی زبان کا نہیں، بلکہ لکھائی کی زبان کا نام تھا.

آگے چل کر موصوف لکھتے ہیں: عربی بولیوں کو سامی زبانیں کہنا علمی طور پر درست نہیں ہے، اس تسمیہ کو صرف سو سال سے رواج حاصل ہوا ہے، جو دراصل تورات کی یہودی داستانوں سے ماخوذ ہے، ان داستانوں کے مطابق نوح علیہ السلام کے سام، حام اور یافث تین بیٹے تھے، ان میں سام کی اولاد جزیرۂ عرب میں آباد ہوئی، حام کی نسل سے افریقہ کے لوگ ہیں، جبکہ اہل یوروپ یافث کی نسل سے ہیں۔ تورات کی ان یہودی حکایات میں اس کا کوئی ذکر نہیں کہ چینی یا مغل یا جاپانی کس کی نسل سے ہیں اور نہ ہی ان کی زبانوں کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ حضرت نوح علیہ السلام کے تینوں بیٹوں میں سے کس سے تعلق رکھتے ہیں۔

ڈاکٹر ابو غوش لکھتے ہیں: حالانکہ علم فلسفۂ لسانیات بہت ترقی کر چکا ہے اور ایک دوسرے سے قربت رکھنے والی زبانوں کو ایسے خاندانوں اور گھرانوں میں تقسیم کیا جا چکا ہے جو پرانی تقسیم کے لحاظ سے مختلف ہیں، اس کے باوجود علماء لسانیات اور دور جدید کے ماہرین، قدیم عربی بولیوں کو سامی زبانوں کا ہی نام دیتے چلے آرہے ہیں۔

ڈاکٹر ابو غوش نے سامی زبانوں کی تفصیل، جن کو وہ عربی بولیاں کہتے ہیں، زیادہ مرتب اور سہل انداز میں پیش کی ہے۔ وہ لکھتے ہیں:

عربی زبان کو مع اس کی مختلف بولیوں کے مندرجۂ ذیل طریقہ پر تقسیم کیا جا سکتا ہے:

۱۔ شمالی عربی بولیاں

(الف) مشرقی:

(۱) بابلی (۲) اشوری. (۳) کلدانی. (یہ تینوں بولیاں اس علاقہ کے لوگ بولتے تھے جس کو آج عراق کے نام سے جانا جاتا ہے)

(ب) مغربی:

(۱) کنعانی (۲) فینیقی (۳) آرامی (۴) سریانی (۵) موابی (۶) موری (۷) اوغارتی (۱۹۳۰ میں لبنان کے

راس شمرہ علاقہ میں اس زبان کی تحریریں ملی تھیں)۸-نبطی۔۹-صفوی (شام میں صفاۃ کی طرف منسوب جہاں اس کے نقوش ملے ہیں)

یہ بولیاں اہل شام- جس سے وہ وسیع تر خطہ مراد ہے جو ترکی میں طوروس پہاڑوں سے فلسطین کے جنوب میں واقع "رفح" تک پھیلا ہوا تھا- بولتے تھے۔

۲- وسطی عربی بولیاں

(۱) حجازی (۲) ثمودی (۳) لحیانی

یہ ان عرب قبائل کی بولیاں ہیں جو شام کے جنوب اور یمن کے شمال میں واقع علاقوں میں رہتے تھے۔

۳- جنوبی بولیاں

(۱) معینی (۲) سبئی (۳) قتبانی (۴) اوسانی (۵) حضرمی (۶) حمیری

قدیم حبشی (جعزی) وغیرہ جیسی افریقی بولیاں بھی مذکورہ بولیوں میں شامل ہیں۔ ان کے علاوہ شاید اور بولیاں بھی رہی ہوں گی جن کا ابھی تک انکشاف نہیں ہو سکا ہے۔(۱)

عربی زبان اپنے موجودہ مفہوم کے اعتبار سے وہ زبان ہے جس کو ایشیا و افریقہ کے باشندے بولتے ہیں۔ ماہرین لسانیات اس بات پر متفق ہیں کہ عربی کا نشو و نما جزیرۂ عرب (اپنے وسیع تر مفہوم میں) میں ہوا۔ یا کم از کم یہ وہ متفقہ امر ہے جس کے بارے میں علماءِ اُلسِنَہ کے پاس معلومات ہیں جن کا ماخذ مختلف آثار اور معلوم شدہ تاریخ کا ورثہ ہے۔ یہی چیز مسلمہ حقیقت کے طور پر مانی جاتی رہے گی تا آنکہ اس کے برعکس کچھ ثابت ہو اور اس کی تائید میں محکم دلائل ہوں، جن سے معلوم ہو کہ یہ زبان دوسری جگہوں سے منتقل ہو کر جزیرۂ عرب میں میں پہنچی۔ بنابریں یقین کیا جاتا ہے کہ جزیرۂ عرب ہی اس زبان کا گہوارہ ہے، جہاں وہ وجود میں آئی، پلی اور نشو و نما کے مراحل سے گذری اور متعدد بار، باشندوں کے انتقالِ مکانی کے عمل کے زیر اثر، جزیرۂ عرب کے جغرافیائی حدود کے باہر پہنچی۔ آج جو عربی زبان متداول ہے جس کو باشندگان وطن عربی بولتے ہیں وہ حجازی لہجہ ہے، جس میں قرآن کریم نازل ہوا۔ اور یہ اسلام ہی ہے جس نے "عربی" لفظ کو موجودہ مفہوم عطا کیا۔

حجازی لہجہ یا بقول بعض قریشی لہجہ (یا لغت قریش) ان بہت سی عربی بولیوں میں سے ایک ہے جو جزیرۂ عرب میں وجود میں آئیں۔ اور چونکہ حجاز ہی ایک اہم تجارتی مرکز تھا، جو شمال و جنوب کے عربوں کے درمیان ربط وصل کا کام کرتا تھا، اس لئے تمام عرب قبائل اس زبان سے پورے طور پر آشنا تھے، اور یہ زبان ان کی ضرورت بن کر ان کے درمیان رائج ہو گئی تھی۔(۲)

---

(۱) عشرة آلاف كلمة انجليزية من اصل عربي. تاليف ڈاکٹر سليمان ابو غوش ص۲۰۔

(۲) عشرة آلاف كلمة انجليزية من اصل عربي ص۱۴۔

لغتِ قریش کی بالادستی

عملِ زوال وارتقا کے بعد بچ رہنے والی عربی زبان اور مختلف مقامی عربی بولیوں کے بولنے والے حالانکہ عرب ہی کہلاتے تھے، لیکن وہ کسی مربوط اکائی کی طرح ایک گروہ نہ تھے بلکہ وہ مختلف قبائل میں بٹے ہوئے اور جزیرۂ عرب کے مختلف علاقوں میں پھیلے ہوئے تھے۔ ان میں سے ہر قبیلہ دوسرے قبائل سے مختلف و متمیز تھا اور اس اختلاف وتمیز کی بنیاد تھی ان میں سے ہر ایک کا اپنا جغرافیائی ماحول، قدرتی واجتماعی احوال وظروف، فکرو وجدان کے امتیازی پہلو، بودوباش اور رہن سہن کے طریقے اور ثقافت ومعرفت کے وسائل کی فراہمی۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ جب زبانیں روئے زمین کے بڑے اور وسیع علاقوں میں پھیلتی ہیں، اور ان کے بولنے والے مختلف اندازواطوار کے گروہ ہوتے ہیں، تو لمبے عرصہ تک ان کی ابتدائی وحدت کو محفوظ رکھنا مشکل ہو جاتا ہے، وہ مختلف بولیوں میں تبدیل ہو جاتی ہیں اور ان میں سے ہر بولی دوسری بولی سے بہت سے الفاظ کے تلفظ، مفہوم ومعنی اور قواعد وغیرہ میں مختلف ہو جاتی ہے۔

دوسری زبانوں کی طرح زیر بحث عربی زبان پر بھی یہ قانون فطرت صادق آتا ہے۔ زمانۂ قدیم سے اس کی تقسیم در تقسیم نے نوع بہ نوع بولیوں کی شکل اختیار کی اور ان میں سے ہر ایک کا دوسری بولی کے ساتھ بہت سے مظاہرِ صوتی، قواعد، مفردات اور دلالت معنی میں اختلاف ظاہر ہوا۔

یکساں اجتماعی وقدرتی احوال میں رہنے والے ہر قبیلہ کی ایک جداگانہ بولی ہو گئی جس کی اپنی خوبیاں اور امتیازی پہلو تھے، لیکن مختلف بولیاں بولنے والے ان مختلف قبائل کے لوگوں کو بسلسلۂ تجارت اور دوسری اشیاء کے لین دین کی ضرورت کے تحت ملنے ملانے کے مواقع فراہم ہوتے تھے۔ چنانچہ بازاروں میں ان کے درمیان لین دین اور ملنا جلنا ہوتا، یا جنگوں اور لڑائیوں کے وقت ان کے درمیان ربط واتصال کی شکلیں پیدا ہوتیں، ان اتصالات وروابط کے نتیجہ میں مختلف بولیوں کے درمیان ایک دوسرے پر غلبۂ وسبقت کی آویزش شروع ہوتی اور ان میں سے جو بولی کمزور ہوتی وہ ختم ہو جاتی اور جو مضبوط ہوتی اس کا پھیلاؤ بڑھ جاتا، آویزش کا یہ عمل جاری رہا، یہاں تک کہ تمام عرب بولیوں میں اہل قریش کی بولی کو غلبہ اور بالادستی حاصل ہو گئی۔ چنانچہ بول چال میں دوسری تمام بولیوں کے مقابلہ میں اسی کا چلن عام ہو گیا اور ادب کے جملہ میدانوں، شعر ونثر اور خطابت میں اسی بولی کو مسلمہ زبان کی حیثیت حاصل ہو گئی۔ جب بھی کوئی عرب خطابت کرتا، نثر لکھتا یا شعر کہتا، اپنے قبیلہ اور اپنی بولی سے صرف نظر کرتے ہوئے لغت قریش ہی میں طبع آزمائی کرتا۔ اس لغت کو جو غلبہ وتفوق حاصل ہوا اس کے کچھ بنیادی اسباب تھے، ان میں سے اہم یہ ہیں:

دینی برتری

اہل قریش کوایک ممتاز دینی پوزیشن حاصل تھی اوراس کی وجہ یہ تھی کہ وہ کعبہ شریف کی خدمت وپاسبانی کا فریضہ انجام دیتے تھے، جہاں بیشتر قبائل اپنے معبودوں کی پرستش، نیز انھیں اپنی قربانیاں پیش کرنے اور تجارتی منافع کی حصولیابی کے لئے مسلسل آیاجایا کرتے تھے۔اس طرح اہل قریش کو بقیہ قبائل پر دینی بالادستی اور برتری حاصل تھی۔

اقتصادی برتری

اہل قریش کو دینی اقتدار کے ساتھ ساتھ بڑے پیمانے پر اقتصادی برتری بھی حاصل تھی، اس لئے کہ تجارت کی زمام کارانہی کے ہاتھوں میں تھی۔وہ لوگ گرمی کے موسم میں شام سے اور موسم سرما میں یمن سے سامان تجارت لاتے تھے پھر دوسرے عرب قبائل میں اسے فروخت کرتے تھے۔اس طرح وہ تمام اہلِ عرب کی نگاہوں کا مرکز بن گئے تھے، دوسری طرف اس تجارتی سرگرمی کے باعث دولت وثروت پر بھی ان کا تسلط قائم ہو گیا تھا۔ قرآن کی ان آیتوں میں اسی طرف اشارہ کیا گیا ہے: لإيلاف قريش إيلافهم رحلة الشتاء الخ.

سیاسی برتری

قریش کا سیاسی اثرونفوذ مذکورہ بالا دینی واقتصادی عوامل، ان کے ملک کی جائے وقوع، نیز اس تہذیب وتمدن اور علم کا فطری نتیجہ تھا، جو اس خطہ کا طرۂ امتیاز تھا، اور اس طرح تمام عربوں میں ان کا اثرونفوذ بڑھ گیا۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد خلافت کے سلسلہ میں انصار نے اپنی خواہش کا اظہار کیا تو اس کے جواب میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جو کچھ فرمایا اس میں بھی اس طرف اشارہ ملتا ہے: ”عرب صرف قبیلۂ قریش کی ہی اطاعت گزاری کرتے ہیں لہذا اپنے بھائیوں کے ساتھ اس فضیلت میں منافست نہ کرو جس سے اللہ نے ان کو نوازا ہے“۔

لسانی برتری

اہل قریش اپنی زبان کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بن کر کھڑے نہیں ہوئے، بلکہ اس کے فروغ وترقی کے لئے کوشاں رہے۔چنانچہ انھوں نے اس میں اپنی ضرورت کے وہ تمام الفاظ شامل کر لئے جن کی حلاوت ان کے کانوں نے اور سبک پن اور سلاست ان کی زبانوں نے محسوس کی۔لہذا تمام عرب بولیوں میں اہل قریش کی زبان کو الفاظ کی کثرت، اسلوب کی رقت اور کسی بات کو مختلف طریقوں سے بیان کرنے کی قدرت کے اعتبار سے فوقیت وبرتری حاصل ہوگئی۔

اس زبان کے بولنے والوں کے لئے عروج وترقی کے جو وسائل اور مختلف بولیوں کے لوگوں سے میل جول کے جو مواقع فراہم ہوئے ان سے اہل قریش کی زبان نے بڑے پیمانے پر استفادہ کیا، جس سے اس کے نقائص دور ہو گئے اور ذخیرۂ الفاظ میں بہت وسعت آ گئی۔

ان تمام عوامل نے مجموعی طور پر اہل قریش کی زبان کو غلبہ و کامیابی سے ہمکنار کیا اور اہل قریش کی دینی پوزیشن اور سیاسی و اقتصادی طاقت کی وجہ سے وہ تمام عربوں کی زبان بن گئی، اس لئے کہ اس کا ذخیرۂ الفاظ اپنی تمام ہمجولی زبانوں کے مقابلہ میں وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا گیا اور نتیجتاً کسی بات کو مختلف انداز و متنوع اسالیب سے بیان کرنے کی صلاحیت بھی بڑھ گئی۔ اہل قریش کی زبان کا دوسری عرب بولیوں پر اس طرح غلبہ و فوقیت حاصل کرنا کوئی حیرت کی بات نہ تھی، بلکہ یہ زبانوں کی تاریخ اور ان کی فطری ترقی کے عمل کے عین مطابق تھا۔

مندرجہ بالا تفصیلات کے خلاصے کے طور پر کہا جا سکتا ہے کہ اہل قریش کی زبان کو دوسری عرب بولیوں کے ساتھ اپنی مسابقتی آویزشوں کے نتیجہ میں مندرجہ ذیل فائدے حاصل ہوئے:

لغت قریش نے دوسری بولیوں کے بہت سے مفرد الفاظ کو اپنے اندر جذب کرنے کے علاوہ ان اسالیب بیان سے استفادہ کیا اور ان کو اپنایا جو اس کے پاس نہ تھے۔ اور اس طرح اس کو اپنی ضرورت کے اظہار، مقاصد کی تعبیر اور افہام و تفہیم کی قدرت حاصل ہو گئی اور وہ مشترک و مترادف اور متضاد الفاظ سے مالا مال ہو گئی۔

وہ بلا استثناء تمام عربوں کی قومی زبان بن گئی۔ اس کا سبب وہ فطری قاعدہ تھا کہ جب مختلف زبانوں میں موت و حیات اور زوال و بقا کی لڑائی ہوتی ہے تو اس میں فتحیاب ہونے والی زبان کا اثر و نفوذ بڑھ جاتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ لوگ اس کی طرف متوجہ ہونے لگتے ہیں۔

اس طرح اہل قریش کی زبان کو شعرا اپنے اشعار میں اور مقررین و خطبا اپنے خطبوں میں استعمال کرنے لگے اس لئے کہ یہ ان کی ضرورت بن چکی تھی، کیونکہ کوئی بھی شاعر یا خطیب اگر اپنا پیغام عربوں کے سواد اعظم کو پورے طور پر اور مؤثر انداز میں پہنچانا چاہتا، تو اس کے لئے ضروری تھا کہ وہ ان الفاظ و صفات سے گریز کرے جو کسی مخصوص مقامی بولی کے ساتھ خاص ہوں اور لوگوں کو اپنی بات اس زبان میں پہنچائے جس سے وہ سب مانوس اور آگاہ ہوں اور ایسی مثالی ادبی زبان کا درجہ صرف لغت قریش ہی کو حاصل تھا۔

اس طرح مختلف ماحول سے تعلق رکھنے والے شعرا کے لئے یہ بھی لازم تھا کہ وہ ایسی زبان میں شعر کہیں جس میں محض گھن گرج نہ ہو، بلکہ وہ انتہائی فصیح و بلیغ ہو، تاکہ سامعین کی طرف سے تحسین و آفرین کے مستحق ہوں اور ان کا مذاق نہ اڑے۔ اور اگر ایسا نہ ہوتا، یعنی ایک ہی زبان یا بولی کے استعمال کو معیار نہ مانا جاتا تو شعراء کے درمیان ہونے والے ادبی مقابلوں میں ایک شاعر کو دوسرے پر ترجیح دینا کیسے ممکن ہوتا؟ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ جو زبان اس طرح کے اجتماعی مواقع پر استعمال ہوتی تھی وہ ایک ہی تھی۔ اس کے برخلاف ایسے مواقع شاید ہی کبھی آتے ہوں جن میں مختلف بولیوں سے واقفیت کی ضرورت پڑتی ہو۔

قرآن کریم کا نزول: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عرب و عجم، سب کی ہدایت کے لیے بھیجا گیا تھا۔ لیکن چونکہ آپؐ خود عرب تھے۔ اور آپ کے اولین مخاطب بھی عرب تھے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب قرآن کریم کو

بھی تمام عربوں کی مشترکہ و متحدہ زبان، لغتِ قریش ہی میں نازل کیا۔ اسلام نے اس زبان کو صلاۃ و زکاۃ اور صوم و حج جیسے خاص شرعی مفاہیم رکھنے والے الفاظ عطا کیے۔[1]

لغت قریش کی بالادستی میں اضافہ

قرآن کریم لغت قریش میں نازل ہوا۔ اور چونکہ وہ عبادات اور تمام امور شریعت کا سر چشمہ ہے، اس لئے اس زبان کی پوزیشن اور زیادہ مضبوط اور اس کی بالادستی مزید مسلم و مستحکم ہو گئی۔ دین اسلام میں جو لوگ داخل ہو رہے تھے وہ اس زبان کو کتاب اللہ کی زبان ہونے کی وجہ سے عظمت و احترام کی نگاہ سے دیکھتے تھے، اس لیے اس کی قدر و مقبولیت مسلسل بڑھتی ہی چلی گئی۔ اور نتیجہ کے طور پر اس کی اہمیت میں روز افزوں اضافہ ہوتا چلا گیا۔

متعدد و متنوع مقامی بولیوں کے سلسلہ میں مختلف ادوار میں اجتماعی وسیاسی عوامل کے تغیر کی وجہ سے نقطۂ نظر اور رویہ میں تبدیلیاں آتی رہیں۔ اسلام سے قبل کے دور کو جب ہم دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ہر قبیلہ اپنی عام گفتگو میں اپنی کلامی صفات کے استعمال کا اہتمام کرتا۔ اور اسی طرح ایک قبیلہ دوسرے قبیلہ کے ساتھ گفتگو اور مخاطبت میں بھی اس کی پابندی کرتا۔ لیکن یہ چیز عوام کے ساتھ خاص تھی جبکہ ان قبائل کے خواص اپنے اہم معاملات میں مکہ میں نشو و نما پانے والی مثالی زبان ہی کا سہارا لیتے، چنانچہ شعر گوئی اور اپنے خطبوں اور مناظروں میں وہ اس زبان کا استعمال کرتے تھے۔ عکاظ کی طرح کے ادبی مقابلوں کے تمام شرکاء مقامی بولیوں کی صفات کے استعمال سے گریز کرتے تھے تاکہ لوگوں کی نظروں میں ان کا معیارِ کلام گرنے نہ پائے۔ چنانچہ مختلف قبائل کے سربراہ سوق عکاظ میں اپنی اپنی خاص بولیوں میں خطبہ دینا عیب سمجھتے تھے، جبکہ یہی سربراہان قبائل اپنے اہل قبیلہ کے ساتھ دوران گفتگو اپنی بولی کے علاوہ کسی اور بولی میں بات چیت کرنا بھی معیوب سمجھتے تھے۔ یہی طریقہ بلا استثناء تمام قبائل عرب میں دائر و سائر تھا۔ بنا بریں دور جاہلیت کی ایسی روایات نہیں ملتی ہیں جن میں کسی بھی قبیلہ کی صفاتِ کلامی کا مذاق اڑایا گیا ہو۔

چونکہ اسلام عرب عوام و خواص دونوں کے لئے بلکہ پوری نوع انسانی کے لئے ایک عمومی پیغام تھا اور اس کا مقصد عوام و خواص کے قلوب کو جوڑنا بھی تھا، اس لئے قرآن کو بعض قبائل کی کچھ بولیوں کی خصوصیات کے ساتھ پڑھنا جائز قرار دیا گیا اس میں یہ حکمت الٰہی بھی تھی کہ بعض عرب عوام کے لئے اس کے علاوہ کوئی چارہ ہی نہ تھا۔ اس حدیث شریف میں اسی طرف اشارہ کیا گیا ہے: "أنزل القرآن علی سبعة أحرف" (قرآن نازل کیا گیا سات حرفوں پر)۔ اس کا مقصد عرب عوام کی آسانی اور ان کی تالیف قلب تھی۔

اس طرح قرآن کریم اگرچہ ایک ہی بولی اور ادب کی متحدہ زبان ہی میں نازل ہوا، لیکن تلاوت میں اس متحدہ زبان کے کچھ قواعد کی، مخصوص جگہوں پر، خلاف ورزی بھی جائز قرار دیدی گئی۔

(۱) محاضرات في اللهجات العربية للدكتور عبدالحميد محمد ابو سكين ص:٦٦

پھر جب بلادِ اسلامیہ کا دائرہ وسیع سے وسیع تر ہوا اور بہت سے علاقے اس میں ضم ہو گئے، تو اس کی وحدت کی ضمانت اور انتشار و تفریق کے عوامل کے خاتمہ کے لئے ضروری ہو گیا کہ مقامی طور پر بھی عرب بولیوں کو اتنی اہمیت نہ دی جائے کہ وہ مختلف قبائل کے درمیان عصبیت اور بُعد کا سبب بن کر ان کی قوت کی شکستگی، عزم و حوصلہ کی کمی، ان کے انتشار اور شیرازہ بکھرنے کا باعث بن جائے۔ چنانچہ ان بولیوں اور ان کی خصوصیات کی طرف سے بے توجہی بڑھتی گئی، نتیجہ کے طور پر زبان وادب اور تاریخ کی کتابوں کے اوراق میں ان کا ذکر بہت کم پڑھنے کو ملتا ہے۔ (۱)

اوپر سرسری طور پر بیان کیا گیا کہ اہل قریش کی بولی بقیہ تمام عرب بولیوں میں انتہائی اہم اور امتیازی مقام رکھتی تھی۔ وہ تمام عربوں کے رابطہ کی زبان بھی تھی، اور مختلف ادبی مقابلوں میں بھی ہر ادیب وخطیب یہی زبان استعمال کرتا تھا۔ اس طرح قرآن کریم کا اسی زبان میں نازل ہونا بالکل فطری و بدیہی تھا۔ اس زبان میں قرآن کریم کے نزول سے اس کی بالادستی اور زیادہ مضبوط و مستحکم ہو گئی۔

اس کے علاوہ یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ بعض سامی زبانوں کے زوال کو ذہن میں رکھتے ہوئے دیکھا جائے، تو خود عربی زبان کی بحیثیت مجموعی بقا کے لیے ہی کیا ضمانت تھی۔ یہ بھی ممکن تھا کہ وہ معدوم زبانوں میں شامل ہو جاتی اور اس کی شکل و صورت ایسی مسخ ہوتی کہ ایک نئی زبان وجود میں آ جاتی۔

استاذ عباس محمود العقاد **مقدمة الصحاح** کے پیش لفظ میں رقم طراز ہیں:

اکثر کہا جاتا ہے کہ عربی زبان کی بقاء اس حقیقت کی رہین منت ہے کہ وہ قرآن کریم کی زبان ہے۔ بلاشک وشبہ یہ ایک صحیح بات ہے، لیکن قرآن کی وجہ سے اس کو جو بقا و دوام حاصل ہوا اس کا سبب یہ ہے کہ اسلام کسی ایک قبیلہ یا ایک قوم کا مذہب نہیں بلکہ وہ پوری نوع انسانی کا دین ہے۔ اس بات کی دلیل یہ ہے کہ عبرانی زبان مردنی کا شکار ہو گئی، حالانکہ وہ ایک مذہبی زبان ہے۔ یا یوں کہیے کہ وہ ایک ایسی کتاب کی زبان ہے جس کو ماننے والی قوم موجود تو ہے لیکن وہ اس زعم میں مبتلا ہے کہ اللہ کی جانب سے خطاب کے لیے صرف وہی مخصوص ہے اور کوئی اس کا سزاوار نہیں۔ عبرانی زبان کی موت اسی لئے ہوئی کہ اس میں وہ نرمی و لچک باقی نہ رہی جس کے ذریعہ وہ عصبیت کے اس تنگ دائرہ سے نکلتی جس کو اس کے بولنے والوں نے صدیوں قبل اس کے گرداگرد بنایا تھا، اور جو آفاقی زبان بننے کے لئے از بس ضروری تھی۔

اسلام نے فضیلت کو انسانیت کے لیے عام کیا، اور اعلان کیا کہ کسی عربی و عجمی اور قریشی و حبشی میں کوئی فرق نہیں۔ اسلام کی اسی انسانی فضیلت نے عربی زبان کی خدمت کے لیے خود اہل عجم کو آمادہ کیا، ان کو ڈر ہوا کہ کہیں عربی زبان عجمیت سے متاثر نہ ہو جائے، یعنی ان کو عربی زبان کے سلسلے میں خود اپنی مادری زبانوں سے خطرہ محسوس ہونے لگا، کیونکہ اسلام کی کتاب قرآن کریم پر ایمان رکھنے والوں کے درمیان مساوات کی بنا پر عربی ان کی بھی برابر کی زبان تھی۔ اگر یہ کتاب یعنی قرآن عصبیت کی حامل ہوتی اور رورشۂ دین میں ایک مخصوص زبان کے بولنے والوں کے علاوہ

(۱) محاضرات في اللهجات العربية . تاليف: الدكتور عبدالحميد محمد ابو سكين ـ ص ٦٧

کسی کو شریک نہ کرتی، تو اہل عجم میں عربی کے سلسلہ میں ابناء قحطان وعدنان کی سی غیرت وحمیت پیدا نہ ہوتی۔[1]

استاذ احمد عبدالغفور عطار اپنی تالیف مقدمۃ الصحاح (ص ۱۳) میں لکھتے ہیں: بلاشبہ عربی زبان اسلام کے عہدِ اول میں اپنی عظمت کی بلندیوں کو پہنچی، جس کی وجہ یہ تھی کہ وہ دین کا ایک حصہ بن گئی تھی۔ لیکن اہل زبان دورِ جاہلیت ہی سے عربی کو مرکز توجہ بنائے ہوئے تھے۔ البتہ اس اہتمام و توجہ میں نمایاں اضافہ طلوع اسلام کے بعد ہوا۔ چنانچہ عہد نبوت اور اسلام کے دورِاول میں لوگوں نے عربی کو بہت زیادہ اہمیت دی اور ان کو اس کی چاہت کے ساتھ حفاظت کی فکر دامن گیر رہنے لگی، کیونکہ قرآن، مذہب اور رسول صادق وامین کی زبان تھی۔

پھر جب اسلامی فتوحات کا دائرہ بڑھنے لگا تو یہ التفات واہتمام ایک اور جانب مبذول ہو گیا۔ ان فتوحات کے نتیجہ میں مفتوحہ ممالک اور مغلوب قوموں کی زبانوں سے دخیل الفاظ کا ایک ریلا سا آگیا، چنانچہ علماء نے اپنا فرض جانا کہ زبان کی حفاظت، اس کے دفاع اور دوسری زبانوں کے الفاظ کی طغیانی سے بچاؤ کے لئے کمربستہ ہو کر تنقیح و تدوینِ لغت کے میدان میں سرگرم عمل ہو جائیں۔[2]

عربوں کا زبان کے ہر لفظ کو نہ سمجھنا

یہ سمجھنا غلطی ہے کہ ہر عرب کی زبان فصیح تھی اور اس کی زبان کو حجت وسند کا درجہ حاصل تھا۔ اسی طرح یہ بھی غلط ہے کہ ہر عرب کو ہر لفظ کے معنی کا صحیح علم ہوتا تھا، بلکہ یہ بات ثابت ہے کہ وہ اہلِ علم جو عربی زبان اور اس کے فصیح ونامانوس اور شاذ الفاظ کے فہم و ادراک میں مہارت رکھتے تھے وہ بھی بہت سے الفاظ کے معانی سے ناواقف تھے۔

سہل ابن معاذ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **لا تزال الأمة علی شریعة ما لم یظهر فیها ثلاث، مالم یقبض منهم العلم، ویکثر فیهم الخبث وتظهر فیهم السَّقَّارة** (امت شریعت پر قائم رہے گی جب تک ان میں (لوگوں میں) تین چیزیں ظاہر نہ ہوں گی یعنی جب تک ان سے علم نہ اٹھالیا جائے، برائی (الخبث) کی کثرت نہ ہو اور سقّارۃ ظاہر نہ ہوں) لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ سقّارۃ کے کیا معنی ہیں؟ فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو زمانہ کے آخر میں ظاہر ہونگے، جب وہ آپس میں ملیں گے تو سلام ودعا کے بجائے ایک دوسرے کو لعن طعن کریں گے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: " **ان أحبکم إلیّ وأقربکم مجلسا منی یوم القیامة أحاسنکم أخلاقا، وأبغضکم إلیّ وأبعدکم منی مجلسا یوم القیامة هم الثرثارون المتشدقون المتفیهقون**". تم میں سے میرے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ اور قیامت کے روز نشست کے اعتبار سے سب سے زیادہ مجھ سے وہ

---

(۱) تقدیم مقدمة الصحاح۔ ص ۷

(۲) مقدمة الصحاح ۔ تالیف : الاستاذ أحمد عبدالغفور عطار.

لوگ نزدیک ہونگے جو سب سے زیادہ اچھے اخلاق والے ہونگے۔ اور تم میں سے میرے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ اور روز قیامت نشست کے لحاظ سے سب سے دور وہ لوگ ہوں گے جو فضول بکواس اور بے سر وپا باتیں کرنے والے اور متفیھقین ہونگے۔ عرض کیا گیا کہ ہمیں ثرثارین اور متشدقین کے معنی تو معلوم ہیں لیکن متفیھقین کون ہوتے ہیں؟ فرمایا اس کے معنی ہیں متکبرین۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ منبر پر تھے، دوران خطبہ انہوں نے، باری تعالیٰ کے قول " او یأخذھم علی تَخَوُّف " میں لفظ تَخَوُّف کے معنی حاضرین سے دریافت کئے، سب لوگ خاموش ہوگئے لیکن قبیلۂ ہذیل کے ایک بڑے میاں نے کھڑے ہو کر کہا: اس لغت کا تعلق ہماری زبان سے ہے اور اس کے معنی تَنَقُّص کے ہیں۔ حضرت عمر نے اس پر اکتفا نہیں کیا بلکہ دریافت کیا کہ کیا عربوں کے اشعار میں اس کا استعمال موجود ہے؟ کہا: ہاں، ہمارے شاعر زہیر کا شعر ہے:

تَخَوَّفَ الرَّحْلُ منها تامکا قَرِدًا　　　　كما تَخَوَّفَ عُودَ النَّبْعَةِ السَّفَنُ [۱]

حضرت عمر کے بارے میں یہ بھی منقول ہے کہ ایک بار منبر پر خطبہ دیتے ہوئے آپ کو قرآن پاک کی آیت "وَفاکھۃ وأبا" میں لفظ أبّ کے معنی پوچھنے کی ضرورت پیش آئی۔ [۲]

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بنو نہد کے ایک وفد سے خطاب کرتے ہوئے سنا تو کہنے لگے: یارسول اللہ ہم ایک باپ کی اولاد ہیں پھر بھی ہم آپ کو عربوں سے ایسی گفتگو کرتے ہوئے سنتے ہیں جس میں سے بہت سا حصہ ہماری سمجھ ہی میں نہیں آتا۔ [۳]

استاذ عباس محمود العقاد اس واقعہ کو اس طرح لکھتے ہیں کہ حضرت علیؓ سے مَروی ہے کہ "انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بنو نہد کے وفد سے ایسا کلام کرتے سنا جس کو وہ سمجھ نہیں پائے، ان کے پوچھنے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضاحت فرمائی"۔ اس پر عقاد صاحب تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اگر یہ بات مروی ہے ان سے جو امام تھے اپنی وسعت علم، اصابت فیصلہ اور حسن فہم میں تو دوسروں کا فہم وادراک اور اجتہاد کے درجات میں اس سے کم ہونا بدرجۂ اولی سمجھ میں آتا ہے۔ [۴]

اسی طرح روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس نے قرآن کی آیت "الحمد للہ فاطر السموات والأرض" میں لفظ فاطر کے معنی کے بارے میں استفسار کیا۔ [۵]

---

(۱) مقدمۃ الصحاح للاستاذ أحمد عبدالغفور عطار. ص: ۱۴

(۲) المعاجم اللغویۃ. ص: ۷

(۳) المعاجم اللغویۃ.

(۴) تقدیم مقدمۃ الصحاح للاستاذ عباس محمود العقاد. ص ۲.　　(۵) المعاجم اللغویۃ. ص: ۷

حضرت ابن عباسؓ سے منقول ہے: الشعر دیوان العرب، فاذاخفی علینا الحرف من القرآن الذی انزله الله، رجعنا الی الشعر فالتمسنا معرفة ذلك منه [۱] یعنی اشعار، عربوں کا دیوان ہیں، اگر اللہ کے نازل کردہ قرآن میں کوئی لفظ ہم پر واضح نہیں ہوتا ہے تو ہم اس کی واقفیت کے لئے اشعار کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ انہیں کا یہ قول بھی ہے: اذا تعاجم شیء من القرآن، فانظروا فی الشعر فإن الشعر عربی: جب قرآن میں کوئی چیز سمجھ میں نہ آئے تو اشعار میں (اسکے معنی کی تلاش کے لیے) غور کرو کیونکہ اشعار عربی ہیں۔

اس طرح کے واقعات خاصی بڑی تعداد میں ملتے ہیں، جن سے ایک طرف تو یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ لغتِ فصحیٰ کے سنے جانے والے الفاظ میں سے عرب عوام ہی نہیں، بلکہ خواص بھی ہر لفظ کے معنی نہیں جانتے تھے۔ اور بہت سے الفاظ کے معنی ان کے حیطۂ علم سے باہر تھے۔ دوسری طرف مذکورہ سوالات واستفسارات سے پتا چلتا ہے کہ ایک معجم یا لغت کا آئیڈیا اسی وقت سے عربوں کے ذہنوں میں موجود تھا، یہ اور بات ہے کہ کوئی معجم اپنی موجودہ متعارف شکل و مفہوم میں اس وقت وجود میں نہیں آئی تھی۔ نیز قرآن وحدیث کے غریب الفاظ کی تشریح کے سلسلہ میں علمانے جو اہتمام کیا اس سے بھی اس بات کی تصدیق ہوتی ہے۔

استفسارات اور وضاحت و تشریح کا یہ سلسلہ چلتا رہا، یہاں تک کہ بلاد اسلامیہ کا رقبہ وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا گیا، عربوں کا عجمی لوگوں سے میل جول اور اختلاط بڑھنے لگا تو عربی میں دوسری زبانوں کے الفاظ کی شمولیت کے خطرہ سے یہ اندیشہ ہوا کہ کہیں کتاب اللہ کی فہم و سمجھ میں دشواری نہ ہونے لگے، چنانچہ زبان سے دلچسپی رکھنے والوں کا ایک گروہ لغات جمع کرنے اور ان کی حفاظت کے مقصد سے شہروں سے منتقل ہو کر بادیہ نشین ہو گیا۔ اس گروہ میں شامل خلیل ابن احمد، خلف الاحمر، یونس بن حبیب الضبی، اصمعی اور ابو زید الانصاری کے اس شدِّ رحال کی غرض وغایت، زبان کو اس کے اصلی سرچشموں سے حاصل کرنا اور خثعمی، ابوخیرہ العدوی اور ابو الدقیش جیسے ثقہ و معتبر لوگوں سے کسب فیض کرنا تھی۔ [۲]

ان علماء کے واقعات کا تتبع کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ زبان کے معاملہ میں یہ لوگ کس قدر محتاط تھے۔ اس معاملہ میں ان کے تشدد کا حال یہ تھا کہ اگر بعض فصیح کلمات کا استعمال کلام عرب میں نہ دیکھ سکنے کی بنا پر ان میں غلطی کا گمان ہو جاتا تو وہ ان کے استعمال کو برا سمجھتے تھے۔ اس سلسلہ میں ایک مثال یہ دی جا سکتی ہے کہ اصمعی [۳] "شتان ما بینهما" کو غلط قرار دیتے تھے اور کہتے تھے کہ صحیح "شتان ما هما" ہے، ابو حاتم کہتے ہیں کہ اصمعی نے ربیعه کا یہ شعر پڑھا:

---

(۱) تفسیر القرطبی. ج۱۰ص: ۱۲۹

(۲) المعاجم اللغویة. ص:۸

(۳) تهذیب الصحاح. ج۱ص:۱۹۲

لشتان ما بين اليزيدين في الندى يزيد سليم والاغر بن حاتم

اور کہا کہ یہ صحیح نہیں ہے۔ ازہری التھذیب میں اور جوہری الصحاح میں مادۂ شتت کے تحت کہتے ہیں کہ ربیعہ کا قول حجت نہیں ہے اور وہ "مولد" ہے اور حجت دراصل اعشیٰ کا یہ قول ہے:

شتان ما يومي على كورها ويوم حيان اخي جابر

ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا استاذ کلیۃ اللغۃ العربیۃ، جامعۃ ازہر[1] کہتے ہیں کہ "بین" کے ساتھ "شتان" کے استعمال کو ممنوع قرار دینا درست نہیں، اسلئے کہ عربوں کے فصیح کلام میں اس استعمال کے نظائر موجود ہیں۔ لیکن اس سے بہر حال یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ زبان کے معاملہ میں ان کی حد درجہ احتیاط نے ان کو متشدد بنا دیا تھا، لیکن وہ یقیناً اس کی اجازت دیدیتے اگر ان کو کچھ ایسے شواہد مل جاتے جیسے بعیث شاعر کا قول:

وشتان ما بيني وبين رعاتها اذا صرصر العصفور في الرطب الثعد

ازہری تھذیب اللغۃ کے مقدمہ میں لکھتے ہیں: "اگر میں اپنی اس کتاب میں وہ سب کچھ لکھدوں جو میرے رجسٹروں میں موجود ہے، اور وہ جو دوسروں کی کتابوں میں پڑھا ہے، یا وہ جو کاتبوں کے نوشتہ صحیفوں میں مجھے ملا ہے اور اہل تصحیف نے ان میں فساد پیدا کیا ہے، تو میری یہ کتاب بہت لمبی ہو جائے گی اور میں عربوں کی زبان پر ظلم وزیادتی کرنے والوں کی صف میں شامل ہو جاؤنگا"۔

اس کے بعد وہ ایک بہت عمدہ وپُرمغز جملہ لکھتے ہیں:

"ولقليل لا يُخزي صاحبَه خيرٌ من كثيرٍ يَفضَحُه"۔ یعنی تھوڑی سی وہ بات جو اس کے کہنے والے کو شرمندہ نہ کرے اس زیادہ بات سے بہتر ہے جو اس کی رسوائی (یا بدنامی یا جگ ہنسائی) کا باعث ہو۔

وہ مزید لکھتے ہیں: "میں نے اپنی اس کتاب میں صرف وہی مواد قلم بند کیا ہے جو مجھے صحیح لگا۔ معتبر عربوں سے سن کر، یا ثقہ لوگوں کی روایت کے توسط سے، یا گہری معرفت رکھنے والوں کی ان تحریروں کے ذریعہ، جن پر میں مطلع ہوا، سوائے ابن درید اور ابن مظفر کے کچھ کلمات کے جو مجھے ان کی کتابوں میں ملے۔ (یعنی صرف یہی وہ الفاظ ہیں جن کی صحت کا یقین نہ ہونے کے باوجود میں نے ان کو نقل کیا ہے) لیکن اس تعلق سے میں نے اپنے شک وشبہ کا اظہار کر دیا ہے"۔

ان مثالوں سے اندازہ ہوتا ہے کہ علماء متقدمین نے اس زبان کے معاملہ میں کس قدر اہتمام واحتیاط سے کام لیا اور مختلف وسائل کے ذریعہ اس کے جمع وتدوین میں کتنی عظیم محنت وجانفشانی کی اور اس کے حرف حرف اور کلمہ کلمہ کو بحث وتمحیص کی چھلنیوں میں چھان کر غلطیوں سے بلکہ ان کے شائبہ سے بھی اس زبان کو محفوظ رکھنے کی بھرپور سعی کی۔ یہ وہ امر ہے جس کی نظیر دوسری زبانوں میں ملنا مشکل ہے۔

---

(۱) المعاجم اللغوية . ص:۸

زبان کی تدوین کے سلسلہ میں شروع میں مختلف طریقوں پر طبع آزمائی کی گئی۔

سب سے پہلے الفاظ یا معانی سے متعلق خصوصی رسالے تالیف کئے گئے۔ لغت نویسی کا یہ سب سے پہلا مرحلہ تھا جس کی بہت سے ثقہ اہل لغت نے پیروی کی۔ ان میں وحشی جانوروں، جنگلات اور درختوں کے ناموں کے بارے میں اصمعی کے اور نباتات وغیرہ کے بارے میں ابو حنیفہ دِینَوری کے رسائل خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

پھر علما نے مختلف معانی کے لئے وضع کردہ الفاظ کے جمع کرنے کا طریقہ اختیار کیا۔ لیکن ان الفاظ کی مراجعت وہی لوگ کر سکتے تھے جو معانی جانتے ہوں اور ان کے لئے وضع کردہ الفاظ پر مطلع ہونا چاہتے ہوں۔ اس طرز پر لکھی گئی کتابوں میں الالفاظ لابن السکیت (متوفی ۲٤٤ھ)، "الالفاظ الکتابیة" للھمذانی (متوفی ۳۲۷ھ) "مبادئ اللغة" للاسکافي (متوفی ٤۲۱ھ)، "فقه اللغة" للثعالبی (متوفی ٤۲۹ھ) اور "المخصص" لابن سیده (متوفی ٤٥۸ھ) اس فن کی جامع ترین کتابیں شمار کی جاتی ہیں۔

پھر علماء لغت نے ایسی تالیفات کی طرف توجہ دی جن میں حصر کے طور پر الفاظ کو جمع کیا گیا، انتہائی دقت واحتیاط کے ساتھ ان کی تشریح کی گئی اور اس کی تائید میں قرآن وحدیث اور فصیح اشعار سے شواہد پیش کئے گئے۔ تالیف کا یہ رنگ "معجم" کے نام سے معروف ہوا۔ لیکن تحدید کے ساتھ یہ نہیں معلوم کہ اس طرح کی تالیفات کے لئے اس لفظ کا اطلاق کب سے شروع ہوا اور کب اس نے رواج پایا۔ اگر چہ جوامع میں اس کا استعمال ہو چکا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ سب سے پہلے ابو یعلی کی کتاب کا نام "معجم الصحابة" رکھا گیا پھر ابوالقاسم عبداللہ بن محمد بن عبدالعزیز البغوی نے ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اسماء صحابہ پر اپنی دو کتابوں میں سے ایک کا نام "المعجم الکبیر" اور دوسری کا "المعجم الصغیر" رکھا۔

اس کے بعد حدیث، ادب اور تاریخ وغیرہ کے موضوعات پر جامع کتابوں کے لئے اس لفظ (المعجم) کا استعمال عام ہو گیا۔ اس سلسلہ میں یاقوت بن عبداللہ حموی کی کتاب معجم الادباء والبلدان کو بطور مثال پیش کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اصطلاحاً یہ لفظ خلیل کی العین، قالی کی البارع اور ازہری کی التھذیب جیسی لغت کی جامع کتابوں کے لئے ہی تقریباً مخصوص ہو کر رہ گیا۔ پھر بعد میں لفظ "القاموس" جس کے معنی عظیم سمندر کے ہیں "المعجم" کے مترادف کے طور پر استعمال ہونے لگا۔ اس سلسلہ کا سب سے مشہور نام القاموس المحیط ہے جو قاضی القضاۃ مجد الدین محمد بن یعقوب فیروز آبادی کی لغت ہے۔ بلکہ اس مشہور زمانہ لغت کے بعد ہی یہ لفظ لغت کے معنی میں استعمال ہونا شروع ہوا۔ عربی میں لغت نویسی کا کام شروع ہوا تو یہ سلسلہ دراز ہوتا چلا گیا اور بہت سی لغات لکھی گئیں، جن کا مقصد مرتب انداز میں الفاظ کا حصر واحاطہ کرنا تھا۔ اور ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا کے بقول اس سلسلہ کی آخری کڑی مجمع اللغة العربیة (القاھرہ) کی تیار کردہ "المعجم الوسیط" ہے لیکن یہ بات انھوں نے اپنی کتاب

"المعاجم اللغوية" مطبوعہ ۱۹۶۹ء میں کہی تھی۔ اب اگر یہ کہا جائے کہ اس سلسلہ کی ایک نئی کڑی زیرِ نظر لغت "القاموس الوحید" ہے تو نامناسب نہ ہوگا، خاص طور پر اس لئے بھی کہ یہ کاوش ایک اعتبار سے "المعجم الوسیط" ہی کے کام کا امتداد ہے کیونکہ "القاموس الوحید" میں اسی معجم کو اصل بنیاد بنایا گیا ہے۔

شروع سے لیکر اب تک جو عربی لغات لکھی گئیں ان میں کسی ایک نظام یا پیٹرن (Pattern) کی پابندی نہیں کی گئی۔ ان لغات کے متفحصانہ جائزہ سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ان میں اختیار کئے گئے نظامہائے ترتیب کو تین دبستانوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ اور کہا جاسکتا ہے کہ اب تک جتنی بھی قابل ذکر اور اہم عربی لغات لکھی گئی ہیں ان سب میں انہی تین دبستانوں میں سے کسی ایک کا اتباع کیا گیا ہے، جو حسبِ ذیل ہیں:

اول۔ دبستان تقلیبات: عربی لغات کی تالیف کے میدان میں یہ سب سے پہلا دبستان یا مکتب فکر ہے۔ اس دبستان کا اتباع کرنے والوں کا طریقہ یہ ہے کہ وہ ایک گروپ کے تحت متحدہ حروف سے بننے والے تمام کلمات یک جا کر دیتے ہیں۔ مثلاً (ر۔ک۔ب) سے بننے والے الفاظ کو ایک ہی باب میں تلاش کیا جائے گا، خواہ ان کی ترتیب کتنی ہی مختلف ہو۔ چنانچہ رکب، ربك، کرب، کبر، برك اور بكر میں سے ہر لفظ ایک ہی باب کے تحت مذکور ہوگا۔ پھر اس دبستان کے دو مختلف طریقے ہیں:

(الف) تقلیبات صوتی: یہ وہ طریقہ ہے جس میں متحدہ حروف والے الفاظ کو جمع کر کے ایک گروپ بنادیا جاتا ہے اور اس میں صوتی پہلو کے علاوہ بعید المخرج حروف کی ترتیب کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ حلق سے نکلنے والے حرف سے آغاز ہوتا ہے، پھر وہ حرف آتا ہے جس کا مخرج زبان ہے اور اس کے بعد اس حرف کا نمبر ہوتا ہے جس کی ادائیگی ہونٹوں سے ہوتی ہے۔ مثلاً "را" کا مخرج زبان کی نوک اور اوپر کے دو دانت ہیں اور "با" دونوں ہونٹوں کے درمیان سے نکلتی ہے جبکہ "کاف" کا مخرج آخرِ لسان اور اس سے ملتا ہوا تالو کا اوپر کا حصہ ہیں۔ ان تینوں حروف میں مخرج کے اعتبار سے سب سے زیادہ قوی کاف ہے۔ چنانچہ ان حروف سے بننے والے کلمات کو کاف کے باب میں کرب اور کبر کے مادہ میں تلاش کیا جائے گا۔[1] مذکورہ طریقہ کے موجد خلیل بن احمد الفراہیدی نے اپنی لغت "کتاب العین" میں اسی کو اختیار کیا، دوسرے علماء ماہرین لغت میں سے ازہری نے "التهذیب" میں زبیدی نے "مختصر العین" میں ابو علی القالی نے البارع میں اور ابن سیدہ نے "المحکم" میں اسی طریقہ کا اتباع کیا۔

(ب) تقلیبات ہجائی: دبستان تقلیبات کی اس ذیلی شاخ میں سابقہ طریقہ کے مطابق ہی الفاظ کو جمع کیا جاتا ہے۔ البتہ ترتیب میں حروف تہجی کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ جیسے (ر۔ک۔ب) سے بننے والے سابقہ کلمات میں ترتیب کے اعتبار سے پہلا حرف (ب) ہے۔ ابن درید نے الجمهرة میں اسی طریقہ کو اپنایا ہے۔

---

(۱) مذکورہ اصول کے تحت حروف کی ترتیب مندرجہ ذیل ہے: ع، ح، ھ، غ، خ، ق، ک، ج، ش، ض، ص، س، ز، ط، ت، د، ظ، ذ، ث، ر، ل، ن، ف، ب، م، و، ی، ا۔ مقدمة الصحاح ص ۶۵.

دوم-دبستان قافیہ: قافیہ وہ لفظ ہے جس پر قصیدہ کی بنا ہوتی ہے جس کو ردیف سے پہلے کا لفظ تک بھی کہا جاتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ اس زمانہ میں شعر و شاعری کا دور دورہ تھا اور نثر تک میں سجع کی رعایت غالب رہتی تھی۔ اس لئے لغت کے نظام ترتیب میں اس طریقہ کی ایجاد اور اس کو اپنانے میں یہی عامل کار فرما تھا۔[1]

سوم-دبستان ابجدی: اس دبستان کے مطابق معاجم کو حروف تہجی کے لحاظ سے مرتب کیا جاتا ہے سب سے پہلے ہمزہ سے شروع ہونے والے الفاظ آتے ہیں، پھر با سے شروع ہونے والے الفاظ . . نیز دوسرے تیسرے اور چوتھے حرف کی ترتیب کا بھی لحاظ رکھا جاتا ہے۔ حروف زائدہ کا اس ترتیب میں کوئی اعتبار نہیں اسی لئے کسی بھی لفظ کی تلاش سے پہلے اگر اس میں حروف زوائد ہوں تو ان سے اس کی تجرید لازمی ہوتی ہے، مثلاً مستغفر میں م، س، ت، حروف زائدہ ہیں اس لئے یہ لفظ "غفر" میں ملے گا۔ اس طریقہ کے موجد اگرچہ ابو عمرو الشیبانی ہیں لیکن انھوں نے الفاظ کی ترتیب میں صرف حرف اول کا لحاظ کیا تھا بعد میں اس نظام کو باقاعدہ شکل دینے والے ابوالمعالی محمد بن تمیم البرمکی ہیں۔ زمخشری نے اساس البلاغہ میں اسی نظام کا اتباع کیا جس کی بنا پر بعض لوگوں کو یہ گمان ہوا کہ انھوں نے ہی اس طریقہ کو ایجاد کیا۔

برمکی نے اگرچہ کوئی لغت نہیں لکھی لیکن انھوں نے الصحاح کو اسی نظام کے مطابق ازسرنو ترتیب دینے کا کارنامہ انجام دیا۔ مذکورہ نظام کی اہمیت اس لحاظ سے بہت زیادہ ہے کہ لغت نویسی کا یہی عصری طریقہ ہے۔ اساس البلاغہ کے علاوہ "المصباح المنیر" (للفیومی)، مختار الصحاح، المنجد اور المعجم الوسیط وغیرہ متعدد لغات میں اسی طریقہ کو اپنایا گیا ہے القاموس الوحید بھی اسی فہرست میں شامل ہے۔ ذیل میں ان تینوں دبستانوں کے تحت لکھی گئی تقریباً تمام مہتم بالشان لغات کا مختصر تعارف پیش کیا جارہا ہے۔

❖ ❖ ❖

(۱) ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا نے اپنی کتاب المعاجم اللغویۃ (ص ۱۱) میں اس رائے کا اظہار کیا ہے۔ لیکن استاذ احمد عبدالغفور عطار اپنی کتاب مقدمۃ الصحاح (ص ۱۲۲) میں لکھتے ہیں: "بعض علماء نے یہ کہا ہے کہ جوہری اور ان کے نقش قدم پر چلنے والوں نے اپنی لغات و معاجم کو کلمات کے آخری حروف کی بنیاد پر ترتیب دینے میں شعرا اور نثر نگاروں کی قافیہ و سجع کی ضرورت کا لحاظ کیا ہے . . . ہمیں اس سے اتفاق نہیں ہے اس لئے کہ یہ انتہائی غیر علمی بات ہے۔ جوہری کے اس طریقہ کو ایجاد کرنے کا سبب علم صرف میں ان کا تبحر و اشتغال تھا۔ وہ جانتے تھے کہ فا کلمہ اور عین کلمہ میں بہت تبدیلیاں ہوتی ہیں، جبکہ لام کلمہ اپنے حال پر قائم رہتا ہے اور شاذ و نادر ہی اس میں معمولی اور ظاہری تبدیلیاں ہوتی ہیں"۔

کتـــاب العیـن

اس سے پہلے بتایا جا چکا ہے کہ اس طریقہ (دبستان تقلیبات صوتی) کے موجد مشہور عرب نحوی ولغوی، دبستان بصرہ کے مسلمہ رئیس الاساتذہ، الخلیل بن احمد ہیں، جن کے تخلیقی ذہن میں لغت تیار کرنے کا خیال آیا اور انھوں نے کتاب "العین" کی شکل میں پہلی عربی لغت عطا کی۔ (۱) ابوعمرو الشیبانی الخلیل بن احمد کے ہمعصر اور ان سے چھ سال بڑے تھے۔ شعر ولغت میں ان کا تبحر مسلم تھا یہاں تک کہ علما کے درمیان وہ دیوان اللغة والشعر کے لقب سے جانے جاتے تھے۔ انھوں نے بھی کتاب الجیم کے نام سے ایک مختصر لغت لکھی تھی جو بہت سے الفاظ ومفردات پر مشتمل ہے۔ یہ تحقیق نہیں ہو پائی ہے کہ ان دونوں میں سے کون سی لغت پہلے لکھی گئی۔ اس لیے بجا طور پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس سلسلہ میں سبقت کس کو حاصل ہے۔ اکثر علماء محققین کی رائے میں یہ فضیلت الخلیل بن احمد ہی کو حاصل ہے۔ اس لئے کہ یہ عبقری شخصیت بے پناہ صلاحیت کی مالک تھی، عرب موسیقی اور علم عروض کی ایجاد اس کا ثبوت ہے۔ (۲) جبکہ ابوعمرو الشیبانی کی طرف ان کے تبحر علمی کے باوجود کوئی ایجاد واختراع منسوب نہیں ہے۔

محققین کے درمیان کتاب العین کے مؤلف کے بارے میں زبردست اختلاف ہے، یہ لغت متداول نہیں ہے، غالبا اس کے سلسلہ میں علما کے اقوال میں شدید اختلاف کا یہ بھی ایک سبب ہے۔ کسی کے نزدیک یہ الخلیل بن احمد کی تصنیف ہے، تو کوئی اس کو اللیث بن مظفر کی طرف منسوب کرتا ہے اور بعض علما کی رائے میں یہ ان دونوں کی مرتب کردہ ہے۔ (۳)

الخلیل بن احمد

ان کا پورا نام ابوعبدالرحمٰن الخلیل بن احمد بن عمرو بن تمام الفراہیدی (یا الفراہودی) الازدی الیحمدی ہے۔ وہ ۱۰۰ھ میں خلیج فارس کے مقام عمان میں پیدا ہوئے۔ وہاں سے بصرہ منتقل ہوئے جہاں انھوں نے پرورش پائی اور تحصیل علم کے بعد اسی شہر کی مجالس تدریس کی صدارت کو زینت بخشی، اسی لئے البصری ہی کی نسبت سے وہ لوگوں

(۱) المعاجم اللغوية. ص:۱۳۔

(۲) مقدمة الصحاح. ص:۴۷۔

(۳) "اردو دائرۂ معارف اسلامیہ" میں مذکور ہے: "بہت سے لوگوں نے کہا ہے کہ کتاب العین الخلیل کے مقرر کردہ طریقہ پر اس کے شاگردوں نے مل کر ساری یا اس کا بڑا حصہ تالیف کیا جن میں النضر بن شمیل بھی شامل ہے۔ ہو سکتا ہے کہ یہ کوفیوں کی مشہور کی ہوئی بات ہو۔ بہر حال اللیث بن المظفر کی مدد کی بابت روایات اس قدر متواتر ہیں کہ ان کو بالکل نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔"

کے درمیان متعارف رہے۔ بصرہ ہی میں ۱۷۰ھ میں یا قول راجح کے مطابق ۱۷۵ھ میں ان کا انتقال ہوا۔

خلیل کے بارے میں ثقہ لوگوں کا بیان ہے کہ وہ نرم مزاج اور کریم الطبع تھے، اگرچہ مالی طور پر خوش حال نہ تھے، لیکن طبیعت میں سخاوت تھی اور علم و معرفت کے معاملہ میں بھی کشادہ دل تھے۔ ان کی قناعت پسندی و خود داری کا اندازہ اس واقعہ سے لگایا جاسکتا ہے کہ جب والی اہواز، سلیمان بن علی نے ان سے یہ کہلوا کر بھیجا کہ وہ اس کے بیٹے کے اتالیق بن جائیں، تو انھوں نے اس کے قاصد کو ایک سوکھی روٹی نکال کر دکھائی اور کہا کہ جب تک مجھے یہ میسر ہے، اس وقت تک سلیمان کی کوئی ضرورت نہیں۔ قاصد نے جب پوچھا کہ میں ان کو کیا جواب دوں تو وہ اشعار میں اس طرح گویا ہوئے:

أَبْلِغْ سُلَيْمَانَ أَنِّيْ عَنْهُ فِيْ سَعَةٍ   وَفِيْ غِنًى غَيْرَ أَنِّي لَسْتُ ذَا مَالِ

سلیمان کو بتاؤ کہ میں اس سے کشادگی میں ہوں (اس کی خواہش کا اسیر نہیں) اور مجھے غنیٰ حاصل ہے لیکن میں مالدار نہیں۔

شُحًّا بِنَفْسِي أَنِّي لَا أَرَىٰ أَحَداً   يَمُوْتُ هَزْلًا وَلَا يَبْقَىٰ عَلَىٰ حَالِ

اپنی ذات کے ساتھ بخل کرتا ہوں کیونکہ میں نہیں دیکھتا کسی کو لاغری سے مرتے ہوئے اور کوئی ایک حال پر باقی نہیں رہتا۔

وَالْفَقْرُ فِيْ النَّفْسِ لَا فِيْ الْمَالِ نَعْرِفُهُ   وَمِثْلُ ذَاكَ الغِنَىٰ فِيْ النَّفْسِ لَا الْمَالِ

اور فقر جو نفس میں ہو اسی کو ہم جانتے ہیں فقر فی المال کو نہیں اسی طرح غنیٰ ہے جو نفس میں ہوتا ہے مال میں نہیں۔

سیوطی نے بغیۃ الوعاۃ میں الخلیل کے مخلص ترین شاگرد النضر بن شمیل سے روایت کرتے ہوئے جو لکھا ہے اس سے بھی ان کی قناعت پسند طبیعت کی تائید و تصدیق ہوتی ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ الخلیل بصرہ میں مقیم رہے اور دو فلس بھی کمانے پر قادر نہ ہوئے، جبکہ ان کے شاگردان کے علم کے ذریعہ خوب دولت کماتے تھے۔

اساتذہ و شاگرد

الخلیل بن احمد نے بصرہ میں علوم کی تحصیل کی۔ ابو عمرو بن العلاء کی شاگردی میں رہے۔ حدیث نبوی اور فلسفہ، ایوب السختیانی، عاصم الاحول، العوام بن حوشب اور دیگر اساتذہ سے پڑھا۔ وہ مختلف علوم کے حصول میں لگے رہے یہاں تک کہ ان کے علم کی شہرت ہونے لگی اور عربی زبان میں ان کی شہرت کا ستارہ عروج پر پہنچ گیا۔ ہر طرف سے طالبان علم ان سے استفادہ کے لیۓ آنے لگے۔ ان کے نمایاں شاگردوں میں الاصمعی، سیبویہ، النضر بن شمیل، ابوزید مؤرج السدوسی اور علی بن نصر الجہضمی شامل ہیں۔

علمی مقام

ذہانت و ذکاوت میں الخلیل کو نادرۂ روزگار کہا جاتا ہے۔ سیرافی نے ان کے بارے میں لکھا ہے: ''قیاس کی

تصحیح، مسائل کے استخراج اور ان کی تعلیل میں ان کی بات آخری ہوتی تھی، علم کے ہر شعبہ میں وہ نمایاں ہوئے، نحو وغیرہ لسانی علوم میں ان کو دست گاہ حاصل تھی۔ علوم شرعیہ اور علم ریاضی میں ید طولیٰ رکھتے تھے۔ ان کا علم عروض کا موجد ہونا، جس کے بارے میں یقین کیا جاتا ہے کہ وہ انہی کی ایجاد ہے[1] یہ ثابت کرنے کے لئے کافی ہے کہ وہ انتہائی لطیف و نازک ذوق اور غیر معمولی ذکاوت و فطانت کے مالک تھے۔[2]

مؤرخین لکھتے ہیں کہ علم عروض کے ایجاد کا سبب یہ بنا کہ الخلیل بن احمد ایک لوہار کے پاس سے گذرے جو اپنے کام میں مشغول تھا، لوہے پر ہتوڑا پڑنے کی مسلسل آواز نے ان کو اپنی طرف متوجہ کیا وہ رک گئے۔ تال و سُر کے اس متوازن آہنگ نے ان کے دل پر گہرا اثر کیا اور اسی سے انھوں نے عروض کی تفعیلات اخذ کیں جن کو پیمانۂ شعر قرار دیا گیا۔ یہ فن ان کے ہمعصروں کے لئے بالکل نئی چیز تھی۔

اس سلسلے کا ایک واقعہ ہے کہ لغت سے دلچسپی رکھنے والے ایک صاحب[3] خلیل بن احمد کے پاس آئے اور علم عروض سیکھنے کی خواہش کا اظہار کیا، لیکن جب انھوں نے بھانپ لیا کہ ان صاحب میں اس فن کی صلاحیت و استعداد نہیں ہے، تو ان کو اس سے باز رہنے کا مشورہ دیا۔ اس کے لیے انھوں نے جو لطیف انداز اختیار کیا اس سے ان کے ذوق کا پتا چلتا ہے۔ انھوں نے ان صاحب سے درج ذیل شعر کی تقطیع کے لیے کہا:

اذا لم تستطع شیئاً فدعه   وجاوزه إلى ما تستطيع[4]

اگر تم کسی چیز کو نہ کر سکو تو اس کو رہنے دو اور اسے چھوڑ کر ایسے کام کی طرف بڑھو جو تم کر سکتے ہو

الخلیل بن احمد ایک عبقری انسان تھے۔ ان کا ذہنی افق کشادہ اور علم وسیع و عمیق تھا۔ وہ عروض، نحو اور موسیقی (عربی) کے موجد تھے۔ عرب موسیقی میں انھوں نے طرح طرح کے نغمے جمع کئے۔ انھوں نے سب سے پہلے عربی لغت وضع کی۔ وہ بعض ریاضی علوم کے بھی موجد تھے۔ ذکاوت، علم اور زہد و تقویٰ میں یکتائے روزگار تھے۔[5]

اس نابغۂ روزگار شخصیت کو اہل علم نے زبردست خراج تحسین پیش کیا اور انتہائی فراخ دلی کے ساتھ ان کی

---

(۱) دائرہ معارف اسلامیہ میں لکھا ہے:... (موجد ہیں) یا کم از کم انھوں نے شعر کے اوزان بحور اور اصطلاحات عروض کو معین و مدون کیا اور انہی کا طریقہ آج تک رائج چلا آتا ہے۔ اور فارسی ترکی اور اردو کے شعر و سخن میں بھی اسی کو اختیار کر لیا گیا ہے۔ ص ۱۰۳۳

(۲) المعاجم العربية. ص:۱۵

(۳) یہ واقعہ الاَصمعی سے متعلق ہے جیسا کہ احمد امین کے ان کے بارے میں اس تبصرہ سے ظاہر ہے کہ ''ان کا حافظہ بہت اچھا تھا، لمبے سے لمبا قصیدہ سنتے ہی یاد ہو جاتا تھا، کہا جاتا ہے کہ دواوین عرب کے علاوہ ان کو سولہ ہزار قصیدے یاد تھے۔ اگر اس کو مبالغہ پر بھی محمول کیا جائے تو بھی مضبوط حافظہ کی بنیادی بات بہر حال صحیح ہے، لیکن علمی ذکاوت میں ان کو اس قدر حصۂ وافر عطا نہیں ہوا تھا چنانچہ الخلیل ان کو علم عروض سکھانے میں ناکام رہے۔...''
ضحى الاسلام— الجزء الثاني. ص:۲۹۹

(۴) المعاجم اللغوية. ص:۱۵

(۵) مقدمة الصحاح. ص:۵۴۔

شان عبقریت کا اعتراف کیا۔ ابن مقفع کہتے ہیں: ''میں نے ان کے اندر ایک ایسا انسان پایا جس کی عقل اس کے علم سے بڑی ہے''۔ خلف بن المثنی کہتے ہیں: ''بصرہ میں ایک ہی وقت میں دس اکابر علما جمع ہو گئے تھے جن میں خلیل بن احمد سر فہرست تھے۔'' حمزہ بن حسن الاصبہانی نے ان کی تعریف میں کہا ہے: ''مسلمانوں کے درمیان ذکاوت وعقل میں خلیل سے بڑھ کے کوئی نہ تھا۔''

مستشرق براونچ خلیل کا پرجوش قدر داں ہے۔ خلیل کے نظریات سے متأثر ہو کر اس نے کہا ہے کہ العین میں جس نظام کے تحت الفاظ کو ترتیب دیا گیا ہے اس کے پیش نظر اس رائے میں کوئی حیرت کی بات نہیں کہ وہ خلیل کی ہے، البتہ ان کی طرف اس کا منسوب نہ کرنا ضرور حیرت انگیز ہو سکتا ہے۔

خلیل نے جو بھی کتابیں تصنیف کیں وہ بیش قیمت وگرانقدر تھیں، اگر خوش قسمتی سے وہ سب ہم کو دستیاب ہوتیں تو یقین ہے کہ وہ سب ہی بہت قدر ومنزلت کی نگاہ سے دیکھی جاتیں۔ لیکن زمانہ کی ستم ظریفی اور حاسدین کے طرزِ عمل کے باعث اس نابغۂ عصر کی تخلیقات سے مستفید ہونے کا موقع نہ مل سکا۔ ان کی سوانح لکھنے والوں نے ان کی بعض مؤلفات کا ذکر کیا ہے جو اجمالی طور پر حسبِ ذیل ہیں:

(۱) کتاب الایقاع (۲) کتاب النقط والشکل (۳) کتاب العروض (۴) کتاب الشواھد (۵) کتاب الجمل (۶) کتاب معانی الحروف (۷) کتاب العین۔[۱]

مؤخر الذکر کتاب العین ہی ہمارا موضوع بحث ہے۔ یہ معجم الخلیل کی غیر معمولی فطری ذہانت وعبقریت کی زندہ مثال ہے۔ اس میں انھوں نے زبان کو حصر واستیعاب کے ساتھ جمع کرنے کی کوشش کی۔ انھوں نے ترتیب کا جو انداز اختیار کیا اس میں موسیقی سے ان کے شغف اور نغمہ وسُر میں مہارت سے ان کو روشنی ملی۔ عربی لغت نویسی میں اولیت وسبقت کا شرف انہی کو حاصل ہے۔

الخلیل زبان کے مطالعہ وتحقیق کے دل دادہ تھے۔ انھوں نے آسان طریقہ پر الفاظ لغت جمع کرنے پر غور وفکر کیا۔ اور جمع الفاظ میں ایسی کوشش کی کہ وہ چھوٹنے نہ پائیں۔[۲] الفاظ کی تشریح میں غموض وابہام کے ازالہ کا اہتمام کیا۔ پھر اس تشریح کی تائید میں کتاب اللہ، احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور معتبر اشعارِ عرب سے شواہد پیش کئے۔ تشریح کی صحت کے ثبوت کے لئے ایک شاہد پیش کرنے پر اکتفا نہیں کیا، بلکہ ایک سے زیادہ اشعار پیش کرنے کی کوشش کی۔[۳]

---

(۱) خلیل کی کتاب ''العین'' کا ایک جز مطبوعہ شکل میں ''دار الکتب'' قاہرہ میں ۶۹۶-۹۷ لغۃ کے تحت موجود ہے۔

(۲) کتاب العین عربی لغت کی پہلی کتاب ہے اور ممکن ہے کہ یہی اس بات کی پہلی کوشش ہو کہ کسی زبان کے الفاظ کے تمام مادوں کو ایک ایک کر کے مکمل طور پر جمع کر دیا جائے۔ دائرۂ معارف اسلامیہ ص ۴۰۳ ۱۔

(۳) المعاجم اللغویۃ. ص:۱۷

اس سے پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ تدوین لغت کے وقت خلیل کے پیش نظر یہ بات تھی کہ الفاظ کا استقصا واحاطہ ہو۔ اس مقصد کے لئے کوئی واضح طریقہ ان کے سامنے نہیں تھا۔ اس لئے کہ اس وقت تک لغت نویسی کے میدان میں ہونے والی پیش رفت کچھ متعین اصناف میں تحریر کردہ کتابوں تک محدود تھی مثلاً صرف ''کتاب الخیل'' اور ''کتاب النبات'' جیسی کتابیں ہی وجود میں آئی تھیں، ظاہر ہے کہ یہ طریقہ الفاظِ لغت کے استقصا کے لئے مفید مطلب نہیں تھا۔

مقدمة العین میں الخلیل لکھتے ہیں کہ جب انھوں نے ابجدی حروف کی ترتیب کے بارے میں سوچا تو ان کو اس میں یہ خامی نظر آئی کہ حرف الف میں ذرا بھی پائداری اور ثبات نہیں ہے، لہٰذا اس ترتیب کے حرف اول سے آغاز کے لئے طبیعت آمادہ نہیں ہوئی۔ پہلا حرف چھوڑ کر دوسرے حرف ''با'' سے شروع کرنا بھی کچھ عجیب سا لگا، لہٰذا ان کا ذہنی رجحان یہ ہوا کہ الفاظ کو حروف کے مخارج کی ترتیب کے لحاظ سے جمع کیا جائے۔ ان کو مقصد کے حصول کے لئے یہ طریقہ موزوں لگا۔ ایسا سمجھا جاتا ہے کہ چونکہ ان کو نغمۂ موسیقی سے خاص شغف تھا، اس لئے ان کے ذہن میں یہ طریقہ آیا۔[1]

العین کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ الخلیل نے اپنی اس لغت میں حسب ذیل امور کو بطور اصول اپنایا ہے:

۱۔ الفاظ لغت کو ان کے حروف کے مخارج کے لحاظ سے ترتیب دیا گیا ہے۔ یہ ترتیب جو حرف عین اور باقی حروف حلقی سے شروع ہوتی ہے اور حروف لسانی پھر شفوی سے گذر کر حروف جوفی پر ختم ہوتی ہے حسبِ ذیل ہے:

ع۔ ح۔ ھ۔ غ۔ خ۔ ق۔ ک۔ ج۔ ش۔ ض۔ ص۔ س۔ ز۔ ط۔ ت۔ د۔ ظ۔ ث۔ ذ۔ ر۔ ل۔ ف۔ ب۔ م۔ و۔ ی۔ ا۔[2] (چونکہ کتاب العین سے اس لغت کا آغاز ہوا اس لئے اسی نام سے اس کو موسوم کر دیا گیا)

۲۔ جمعِ کلمات میں حروف اصلی کا لحاظ کیا گیا۔ حروف زائدہ سے کلمات کی تجرید کی گئی مثلاً استغفر میں شروع کے تینوں حروف زائدہ کو حذف کر کے اصل کلمہ کو حرف غین سے شروع ہونے والے الفاظ کے ضمن میں رکھا گیا۔

۳۔ ترتیب میں کلمہ کے حروف کی تعداد کی رعایت کی گئی۔ چنانچہ دو حرفی کلمات سے آغاز کیا گیا اور وضاحت کی گئی کہ وہ ثنائی یعنی دو حرفی ہیں اور بتایا گیا کہ لو۔ قد۔ ھل جیسے ادوات زیادہ تر دو حرفی کلمات ہوتے ہیں۔ جن

---

(۱) المعاجم اللغویة... صاحب المعاجم مزید لکھتے ہیں: ''اس مقدمہ میں بعض اہم فوائد موجود ہیں مثلاً الخلیل نے قاعدہ بیان کیا ہے: رباعی وخماسی کلمات کا حروف زلاقی میں سے کسی ایک پر مشتمل ہونا ضروری ہے۔ حروف زلاقی ''ل۔ن۔ر۔ف۔ب۔م'' ہیں جن کا مجموعہ ''مر بنفل'' ہے۔ ان حروف کی وجہ تسمیہ بیان کرتے ہیں: ''ان میں سے تین حروف زلق لسان یعنی نوک زبان سے ادا ہوتے ہیں اور باقی تین ہونٹوں سے''۔ پھر انھوں نے کہا کہ مذکورہ کلمات میں اگر کوئی کلمہ ان حروف میں سے کسی ایک پر بھی مشتمل نہ ہو تو وہ عجمی ہے البتہ انھوں نے عسجد (سونا) زھزقة (زور سے ہنسنا) اور دھدقة (توڑنا) کو اس سے مستثنیٰ قرار دیا۔

(۲) المعاجم اللغویة. ص: ۱۷۔ اردو دائرہ معارف اسلامیہ (ص ۱۰۳۴) میں مذکور ہے: یہ ترتیب حرف عین اور باقی حروف حلقی سے شروع ہوتی ہے اور حروف شفویہ پر ختم ہوتی ہے۔ اس کے بعد حروف علت (الف واؤ یا اور ہمزہ) آتے ہیں۔

کلمات میں کوئی حرف مکرر تھا ان کو بھی ثنائی کلمات کے باب میں رکھا گیا۔ یہی نہیں بلکہ ایسے کلمات جن میں تکرار حروف صر صر کی طرح ہے ان کو بھی اسی باب میں شامل کیا گیا۔

ثنائی مادوں کے بعد ثلاثی[1] پھر رباعی اور ان کے بعد خماسی مادے دیے گئے ہیں۔ حروف علت والے کلمات علیحدہ سے دئے گئے ہیں اور ہمزہ کو حروف علت میں شامل کیا گیا ہے، کیونکہ ہمزہ بصورت تخفیف تین حروف علت میں سے کسی ایک کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔[2]

۴- ہر مادہ سے تقلیب کی ہر ممکن صورت سے الفاظ کا اشتقاق دکھایا گیا ہے مثلاً مادہ ع ل م کے تحت ہمیں علم-لمع-عمل وغیرہ ملتے ہیں، اور مادہ د ب ب کے تحت دُبٌّ اور بُدٌّ وغیرہ بھی ملیں گے۔[3]

الخلیل نے جو طریقہ اختیار کیا ہے وہ آسان نہیں ہے۔ یہی نہیں بلکہ اس میں کچھ عیوب بھی ہیں۔ اس کے سنگہائے میل کسی متلاشی کی راہنمائی نہیں کرتے اور منزل تک نہیں پہنچاتے، کیونکہ اس کی ترتیب مشکل ہے ثلاثی مضاعف اور رباعی مضاعف میں خلط ملط ہے۔ پھر کسی بھی کلمہ کے اس کے مقلوبات کے ساتھ ذکر کرنے کی وجہ سے اصل اور غیر اصل بھی رل مل گئے ہیں مثلاً: حرب، حبر، بحر، برح، رحب، ربح میں یہ جاننا مشکل ہے کہ ان میں سے کونسا لفظ اصل اور کون سا مطلوب و مقصود ہے۔[4]

مذکورہ رائے احمد امین کی ہے۔ اس میں شک و شبہ نہیں کہ الخلیل نے العین میں جو ترتیب اختیار کی اور بحیثیت مجموعی جو طریقہ اپنایا وہ نہایت پیچیدہ ہے۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ اس کو ایک ایجاد کا درجہ حاصل ہے جس کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ چنانچہ ان کے بعد القالی نے اپنی البارع میں اور الازہری نے اپنی التھذیب میں الخلیل ہی کے طریقہ کی پیروی کی، اگرچہ ان دونوں کی کچھ اپنی خصوصیات ممیزہ بھی ہیں۔ ان کے علاوہ ابن درید نے بھی اپنی الجمھرة میں، ترتیب میں قدرے اختلاف کے ساتھ، اسی طریقہ کا اتباع کیا۔ ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا المعاجم اللغوية میں لکھتے ہیں: "العین عربی زبان میں لکھی گئی پہلی معجم ہے۔ لہٰذا یہ (توقع کرنا) غیر معقول ہے کہ وہ لغت کے تمام تقاضوں کو پورا کرے اور اس میں کوئی بھی نقص نہ ہو۔ چنانچہ اس میں کچھ

---

(۱) پہلے ثلاثی صحیح کلمات دئے گئے ہیں پھر ثلاثی معتل۔ المعاجم اللغوية

ہر وہ کلمہ جس کے تین حروف اصلیہ میں سے ایک حرف علت ہو وہ ثلاثی معتل ہے۔ پھر اس کو اگر حرف علت شروع میں ہو جیسے وعد تو مثال، اگر وسط میں ہو جیسے عور تو اجوف، اور آخر میں ہو جیسے رضی تو ناقص کہتے ہیں۔ کبھی ثلاثی معتل دو حروف علت پر مشتمل ہوتا ہے جس کو لفیف کہتے ہیں، اس کی دو قسمیں ہیں: اول لفیف مقرون جس میں دو حرف علت متصل ہوں جیسے هوى، غوى، دوم لفیف مفروق جس میں دو حرف علت فصل کے ساتھ ہوں جیسے وهى، وعى۔

(۲) المعاجم اللغوية.

(۳) اردو دائرۂ معارف اسلامیہ

(۴) ضحى الاسلام لاحمد امين

امور (قابل مؤاخذہ) ہیں جن سے نہ اس کی اہمیت کم ہوتی ہے اور نہ قدر و قیمت گھٹتی ہے۔

العین کے بارے میں بہت سے لوگوں نے اس بات سے اتفاق نہیں کیا ہے کہ یہ کتاب جو لغت کے میدان میں ایک ایجاد کا درجہ رکھتی ہے الخلیل ہی کے ذہن کی اُپج ہے۔ **طبقات الاطباء** کی اس روایت کے پیش نظر کہ الخلیل، حنین بن اسحٰق کے استاذ تھے، بعض لوگوں نے کہا ہے کہ اس لغت کا تصور اہل یونان سے لیا گیا ہے۔ لیکن اس بات کی تردید کے لئے اس حقیقت کی طرف اشارہ کافی ہے کہ الخلیل کا انتقال ۱۷۵ھ میں ہو چکا تھا جبکہ حنین کی ولادت کا سال ۱۹۴ھ ہے۔

کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ الخلیل نے اپنی اس لغت میں ہندستانی طریقہ کی نقل کی ہے، اس لئے کہ سنسکرت میں اسی طریقہ کو اپنایا گیا ہے۔ اور اپنے اس نقطۂ نظر کو معقول ثابت کرنے کے لئے جزیرہ نمائے عرب اور ہندستان کے درمیان زمانۂ قدیم سے پائے جانے والے تعلقات کا حوالہ دیتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ خلیج فارس میں بڑی تعداد میں ہندستان کے لوگ آباد تھے اور بصرہ و بغداد کے عراقی تاجروں کے منشی و محاسب سندھ سے تعلق رکھتے تھے، جو اچھی علمی صلاحیت کے مالک تھے اور عربوں کے علوم سے گہرا رابطہ رکھتے تھے۔[1]

احمد عبدالغفور عطار **دائرة المعارف الاسلامية** کے حوالہ سے لکھتے ہیں کہ ایک قول کے مطابق الخلیل نے اپنی معجم میں ہندستانی طریقہ کا اتباع کیا ہے، کیونکہ سنسکرت کے حروف تہجی کی ترتیب مخارج کے اعتبار سے ہے اور اس کی سُلّم صوتی (آوازوں کی سیڑھی) اس طرح ہے کہ پہلے حروف حلقی ہیں اور آخر میں حروف شفوی۔

ہندستان اور جزیرۂ عرب کے درمیان تعلقات زمانۂ دراز سے قائم تھے، جو اسلام کے بعد اور زیادہ مضبوط و مستحکم ہوئے۔ خلیج فارس میں بڑی تعداد میں ہندستانی لوگ مقیم تھے اور بغداد و بصرہ میں عراقی تاجروں کے حساب کتاب کا کام سندھی دیکھتے تھے وہ اہل علم و ثقافت بھی تھے اور اہل علم عربوں سے روابط رکھتے تھے۔

احمد عبدالغفور عطار کہتے ہیں کہ اہل یونان سے استفادہ کرنے اور ان کی نقل کے دعوی کے مقابلہ میں ہندستانی طریقہ کے اتباع والی رائے ہمارے نزدیک نسبۃً باوزن ہے۔ لیکن ہم اس کے بھی مؤید نہیں ہیں، کیونکہ ایک زبان کی کتاب میں کسی مخصوص طریقہ کے پائے جانے کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ دوسری زبان کا کوئی مصنف اپنی محنت و جستجو سے اس طریقہ تک پہنچ ہی نہیں سکتا لہٰذا یہ کہنا کہ الخلیل نے ہندستانی طریقہ کا اتباع کیا اور اس کے لئے صرف اس بنیاد پر اکتفا کرنا کہ یہ ترتیب ہندستان کی ایک ایسی زبان میں موجود ہے جس کے بارے میں یہ کوئی نہیں کہتا کہ الخلیل اس کو جانتے تھے۔ پھر کسی زبان کی ترتیب کو من و عن دوسری زبان میں منتقل کرنا آسان بھی تو نہیں ہے جس کی وجہ سے مختلف قوموں کی زبانوں کے نطق و تلفظ کا اختلاف ہے۔ نیز سنسکرت کے حروف تہجی کی ترتیب الخلیل کی کتاب العین کی ترتیب کے عین مطابق بھی نہیں ہے۔[2]

---

(۱) المعاجم اللغوية. (۲) مقدمة الصحاح ص ۶۰

ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا ہندی طریقہ کے اتباع والی رائے کی تردید میں لکھتے ہیں: "پختہ دلیل سے یہ ثابت ہے کہ الخلیل سنسکرت نہیں جانتے تھے۔ مزید بر آں اس وقت ہندستان میں کوئی معجم موجود نہیں تھی نیز مذکورہ زبان کے حروف اور العین کے الفاظ کی بلحاظِ حروف، ترتیب میں مکمل طور پر یکسانیت بھی نہیں ہے"۔ (۱)

بہر حال مذکورہ دلائل سے یہ بات واضح طور پر ثابت ہو جاتی ہے کہ الخلیل نے اپنی کتاب العین میں جو نظام ترتیب اپنایا ہے وہ انہی کے ذہن کی ایجاد ہے کسی کی نقل نہیں۔ ان کا اس طریقہ کا موجد ہونا اس لئے بھی قرین قیاس ہے کہ وہ ایک عبقری انسان تھے، ان کے ذہن رسا نے علم کے میدان میں بہت سی نئی نئی راہیں تلاش کیں۔

العین کا مؤلف کون؟

کتاب العین سے متعلق مختلف آرا پائی جاتی ہیں، اور محققین کے درمیان اس سلسلہ میں خاصا اختلاف موجود ہے۔

ایک رائے یہ ہے کہ الخلیل کا کتاب العین سے کوئی تعلق نہیں۔ اس کتاب کے مؤلف اللیث بن مظفر ہیں، اس کی اہمیت اور مقبولیت میں اضافہ کے مقصد سے اس کو الخلیل کی طرف منسوب کیا گیا۔ جن لوگوں کا یہ نقطۂ نظر ہے ان کے اپنے دلائل ہیں، ان سب میں جو چیز قدر مشترک ہے وہ الخلیل کی طرف اس کتاب کے انتساب کا انکار ہے۔ دوسری رائے کے مطابق، تصور تو الخلیل کا تھا اور اللیث بن مظفر نے اس کو عملی جامہ پہنایا۔ ابن جنی بھی اسی رائے کے حامی ہیں۔ تیسری رائے یہ ہے کہ الخلیل نے کتاب العین کا کام شروع کیا اور اللیث بن مظفر نے اس کی تکمیل کی۔ چوتھی رائے کے مطابق کتاب الخلیل ہی کی ہے، لیکن وہ جل گئی تھی اور اس کو دوبارہ لکھا گیا۔ پانچویں رائے یہ ہے کہ کتاب کے اصول الخلیل کے مرتب کردہ ہیں اور نص کسی اور کا ہے۔

ان تمام آرا کی توجیہات تفصیل طلب ہیں جن کو طوالت کے خوف سے نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ اس کتاب کی الخلیل کی طرف نسبت کا انکار کرنے والوں کے دلائل کا خلاصہ حسب ذیل ہے:

کتاب کا اسناد سے خالی ہونا۔ الخلیل کی وفات کے بعد ان کے شاگردوں کا اس کتاب کی بابت لاعلم ہونا اور بعض کا انکار کرنا۔ ان کے معاصر علماء لغت کا اس سے مستفید نہ ہونا اور اپنی تحقیقات میں اس کا حوالہ نہ دینا۔ الاصمعی اور اُبو الدقیش جیسے معاصر راویوں کے ساتھ کراع وزجاج جیسے رواۃ متاخرین کا اس میں ذکر ہونا۔ ایسی تصحیفات و تحریفات پر مشتمل ہونا جو الخلیل کے ادنی شاگردوں کو بھی زیب نہیں دیتیں، چہ جائیکہ اتنے بڑے عبقری سے سرزد ہوں، اور جو قواعد اس میں بیان کئے گئے ہیں ان کا دبستان کوفہ کے مطابق اور دبستان بصرہ کے خلاف ہونا، جبکہ الخلیل مؤخر الذکر دبستان کے بانی و مؤسس ہیں۔

ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا مؤلف المعاجم اللغویة اور احمد عبد الغفور عطار مؤلف مقدمة الصحاح نے مذکورہ

---

(۱) المعاجم اللغویة.

تمام دلائل و شواہد کا مضبوط تر دلائل و براہین سے بطلان کیا ہے اور ثابت کیا ہے کہ العین کے مؤلف الخلیل ہی ہیں۔
احمد عبد الغفور عطار اپنے نقطۂ نظر کی تائید میں دلائل کا ذکر کرنے کے بعد تھوڑا توسع پیدا کرتے ہوئے لکھتے ہیں: مجھے اس سلسلہ میں (کہ العین کے مؤلف الخلیل ہیں) پورے طور پر اطمینان ہے، البتہ یہ ممکن ہے کہ انھوں نے اس کو لکھا ہو اور مکمل نہ کر سکے ہوں پھر کسی اور نے تکمیل کی ہو، اور یہ بھی ممکن ہے کہ انھوں نے خود ہی مکمل کیا ہو اور بعد میں کاتبوں کو متأخرین کی جو تعلیقات و روایات ملی ہوں ان کو اپنی نادانی سے متنِ کتاب میں شامل کر دیا ہو۔[1] ڈاکٹر عبد اللہ الدرویش ۔نے العین پر تحقیقی رسالہ لکھ کر لندن یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی تھی۔ انھوں نے بھی اپنی تحقیق سے ثابت کیا ہے کہ الخلیل ہی العین کے مؤلف ہیں۔

ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا لکھتے ہیں:[2] ''العین کے بعد جو معاجم عالم وجود میں آئیں ان میں جمع الفاظ و معلومات کے سلسلہ میں اسی کے نہج کو اختیار کیا گیا جس میں الفاظ کے حصر واستقصا کے سلسلہ میں بنیاد کی پہلی اینٹ رکھدی گئی تھی۔ بعد کی معاجم میں اگر چہ نظامِ ترتیب کا اختلاف پایا جاتا ہے لیکن وہ اختلاف اساسی وجوہری نوعیت کا نہیں ہے۔ لہٰذا اس میں ذرا بھی مبالغہ آرائی نہ ہو گی اگر ہم کہیں کہ جمع لغت میں العین کو بنیاد کی حیثیت حاصل ہے جس کے مؤلف نے طرح طرح کی صعوبتیں جھیل کر اپنے بعد والوں کے لئے آسانیاں پیدا کر دیں راستہ واضح ہو گیا اور بحث وتحقیق آسان ہوگئی''۔

وہ اس کا اختتام ان لفظوں میں کرتے ہیں:

ولهذا يجدر بكل عربى ان يحنى رأسه إكبارا وإجلا لا لهذا العالم الفذ الذى حفظ لنا هذا التراث، وأودعه خزائن العلم والمعرفة. وقد أوجد هذا الكتاب بابا لبحث العلماء حوله. (لہٰذا ہر عرب کو چاہیے کہ اس عالم بے بدل کے احترام میں سرِتسلیم خم کرے جس نے ہمارے لئے اس ورثہ کی حفاظت کی اور اس میں علم و معرفت کے خزینے ودیعت کئے، اس کتاب نے اپنے تئیں علما کے درمیان بحث وتحقیق کا دروازہ بھی کھولدیا) چنانچہ اس کے نقص کی تکمیل کے لئے جو کتابیں لکھی گئیں ان میں سے کچھ حسبِ ذیل ہیں:

(۱) فائت العين للخليل بن أحمد (۲) الاستدراك على العين للسدوسى والجهضمى (۳) الجامع فى اللغة للكرمانى (٤) فائت العين للمطرزى (٥) التكملة للخازرنجى.

نیز العین پر تنقید اور اس کے نقائص کو نمایاں کرنے کے لئے بھی کچھ کتابیں لکھی گئیں جن میں سے تین کتابیں حسبِ ذیل ہیں:

۱— **الرد على الخليل واصلاح ما فى كتاب العين من الغلط والمحال، لا بى طالب المفضل**

---

(۱) مقدمة الصحاح. ص: ۷۰

(۲) المعاجم اللغوية.

بن سلمه الکوفی.

۲— استدراك الغلط الواقع فی العین لأبی بکر الزبیدی.

۳— غلط العین للخطیب الاسکافی.

الخلیل کی العین پر اعتراضات اور نقد وتنقیص کے نتیجہ میں بعض علما کو غیرت آئی اور اس نادرۂ روزگار عبقری عالم کے دفاع کے لئے جذبۂ حمیت پیدا ہوا چنانچہ انھوں نے کتابیں لکھیں جن میں سے بعض حسبِ ذیل ہیں:

۱— التوسط لابن درید

۲— الرد علی المفضل لنفطویه

۳— الانتصار للخلیل للزبیدی

ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا العین سے متعلق بحث کے خاتمہ میں لکھتے ہیں: کتاب العین کی بابت قیل وقال اور بحث ومباحثہ کا یہ خلاصہ تھا جو سطور بالا میں ذکر کیا گیا۔ ارباب اقتدار کو چاہیے کہ اس کی طرف متوجہ ہوں اس کی طباعت اور نشر واشاعت کے سلسلہ میں کرم گسترانہ سرپرستی کر کے عربی زبان کے لئے عظیم کارنامہ انجام دیں تاکہ اس عالم بے بدل سے متعلق افترا پردازیوں کا ازالہ ہو جس کی ایک وجہ غالبا یہ اعتقاد بھی ہے کہ اب یہ کتاب موجود ہی نہیں ہے حالانکہ اس کی موجودگی ثابت ہو چکی ہے۔ اس کے متفرق نسخے موجود ہیں اور اس کی فوٹو کاپیاں بھی کی گئی ہیں۔ اس کی ایک فوٹو کاپی ڈاکٹر عبد اللہ الدرویش کی ذاتی لائبریری میں موجود ہے۔[1]

[اردو دائرہ معارف اسلامیہ میں مرقوم ہے: انستاس الکرملی نے کتاب العین کا ایک حصہ ۱۴۴ صفحات پر مشتمل بغداد سے شائع کیا تھا۔ چند برس ہوئے کہ عبد اللہ الدرویش نے بھی اس کی ایک جلد بغداد سے شائع کی تھی]

ابو بکر الزبیدی الاندلسی نے کتاب العین کا اختصار کر کے ایک کتاب بنام مختصر کتاب العین تیار کی۔ [اس کے مخطوطے میڈرڈ، استانبول، پیرس، قاہرہ، غرناطہ، فاس اور اسکوریال میں موجود ہیں۔ الزبیدی کی مختصر العین بھی رباط میں طبع ہو چکی۔ اس کے علاوہ کئی لوگوں نے کتاب العین کے اختصارات واستدراکات لکھے تھے۔][2]

○○○

---

(۱) المعاجم اللغویة. ص:۳۸

(۲) اردو دائرۂ معارف اسلامیہ۔ ص:۱۰۳۴

التھـذیب

اس کے مؤلف مشہور لغوی ابو منصور محمد بن احمد الازہری الہروی ہیں۔ وہ الازہری ہی کے نام سے معروف ہیں لیکن یہ نسبت ان کے جد امجد ازہر کی طرف ہے، جامع ازہر کی طرف نہیں۔ ۲۸۲ھ / ۸۹۵ء میں بمقام ہرات پیدا ہوئے اور ۳۷۰ھ / ۹۸۰ء میں اسی مقام پر وفات پائی۔

معلوم ہوتا ہے کہ وہ عنفوان شباب ہی میں عراق چلے آئے تھے۔ یاقوت کے بیان کے مطابق انھوں نے بغداد میں نفطویہ [ابو عبداللہ ابراہیم بن عرفہ] سے صرف و نحو کی تحصیل کی، الزجاج اور ابن درید سے بھی کچھ استفادہ کیا، دوسرے اساتذہ میں جن سے وہ مستفید ہوئے ابو بکر محمد بن السری عُرف ابن السراج اور مشہور لغوی ابوالفضل محمد بن ابی جعفر المنذری خاص طور پر قابل ذکر ہیں بلکہ وہ مؤخر الذکر کے ہی شاگرد کہلاتے ہیں۔

۳۱۲ھ / ۹۲۴ء میں جب وہ مکہ مکرمہ سے کوفے کی جانب حجاج کے ایک قافلہ کے ساتھ واپس آرہے تھے تو قافلہ پر قرامطہ نے الھَبِیر کے مقام پر حملہ کر کے کچھ لوگوں کو قتل کر دیا اور بعض کو قید کر لیا۔ الازہری دو سال تک بحرین کے بدویوں کے ہاں جنھوں نے قرمطیت اختیار کر لی تھی قید رہے۔ ان کی بقیہ زندگی ایک راز سربستہ ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اپنی زندگی کا یہ حصہ انھوں نے اپنے وطن میں مطالعہ اور عزلت میں بسر کیا۔

الازہری اس درجہ کے ثقہ علماء میں سے تھے جو ہر دور میں معدودے چند ہی ہوتے ہیں۔ محقق ماہر لغت ہونے کے علاوہ وہ ایک متقی و پرہیز گار فقیہ بھی تھے۔ انھوں نے فقہ شافعی پڑھی اور اس میں نمایاں مقام حاصل کیا۔ بحیثیت لغوی ایسی شہرت ہوئی کہ آپ کی دیگر علمی حیثیتیں دب کر رہ گئیں۔ ایسا لگتا ہے کہ قرامطہ کی قید میں رہنے کا ان کی اس حیثیت کو نمایاں کرنے میں بڑا دخل تھا۔ جن لوگوں نے ان کو قید کیا تھا وہ فصحاء عرب میں سے تھے، آپس میں گفتگو کے دوران انتہائی فصیح عربی بولتے تھے، اس لئے عربی کے سلسلہ میں ان سے بہت کچھ حاصل کرنے کا موقع ملا۔

الازہری کے تصنیف و تالیف کے کام کا علم ہمیں چودہ تصانیف کے ناموں کی اس فہرست سے ہوتا ہے جو یاقوت اور ابن خلکان نے فراہم کی ہے (اور جسے جزوی طور پر السیوطی نے بغیۃ الوعاۃ ص ۸، میں نقل کیا ہے)

صاحب المعاجم اللغویۃ نے ان کتابوں کے جو نام دئے ہیں وہ تھذیب اللغۃ کے علاوہ حسب ذیل ہیں:

(۱) کتاب غریب الالفاظ التی استعملھا الفقھاء (۲) کتاب التقریب فی التفسیر (۳) کتاب معرفۃ الصبح (۴) کتاب تفسیر الفاظ کتاب المذال (۵) کتاب علل القراء ت (۶) کتاب فی الروح وما جاء فیه من القرآن و السنة (۷) کتاب تفسیر اسماء اللہ عزوجل (۸) کتاب معانی شواھد غریب

الحديث (۹) کتاب الرد علی اللیث (۱۰) کتاب تفسیر السبع الطوال (۱۱) کتاب اصلاح المنطق (۱۲) کتاب تفسیر شعر ابی تمام (۱۳) کتاب الادوات.

ان کی مذکورہ کتابوں میں تهذیب اللغة کو سب سے زیادہ شہرت ہوئی، وہ لغت کے بکھرے ہوئے مفردات کے جامع اور ان کے اسرار و دقائق پر گہری نظر رکھنے والے تھے۔ (۱)

"تهذیب اللغة یا التهذیب کی ترتیب میں جس باریک بینی اور حسن انتخاب سے کام لیا گیا ہے وہ اس کی خصوصیت ہے۔ اس میں صحیح کلام عرب مدون ہے اگرچہ غیر صحیح کلام بھی ہے لیکن وہ نسبتہً بہت کم ہے۔" (۲) اس معجم کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ مؤلف کے پیش نظر زبان کو غیر صحیح الفاظ سے پاک وصاف کرنا تھا۔ اس کا نام تهذیب اللغة رکھنے کی وجہ بھی یہی تھی۔

الازہری تہذیب کے مقدمہ میں لکھتے ہیں: میں نے کتاب کو ایسی چیزوں سے بھر کر لمبا کرنے کی کوشش نہیں کی جن کی اصل کا مجھے پتہ نہیں چل پایا، یا جن کو ثقہ راویوں نے عربوں کی طرف منسوب نہیں کیا۔

تهذیب اللغة کا مقدمہ پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ انھوں نے فصحاء عرب کے کلام کو مدون کرنے کا خاص طور پر اہتمام کیا۔ قرامطہ کی قید میں رہنے کے دوران ان کو اس کا خوب موقع ملا اس لئے کہ ان کی اکثریت قبیلۂ ہوازن کے لوگوں پر مشتمل تھی اور قبیلۂ تمیم اور قبیلۂ اسد کے لوگ بھی ان میں آملے تھے۔ اسی کے ساتھ انھوں نے کتب لغت میں پائی جانے والی تصحیفات و تحریفات اور عام اغلاط کی نشاندہی کی اور ان کی تصحیح کا کارنامہ انجام دیا۔

حالانکہ الازہری نے کتاب العین کی بعض خامیوں کو سخت تنقید کا ہدف بنایا ہے، تاہم انھوں نے تهذیب اللغة میں الخلیل ہی کے نہج کو اپناتے ہوئے ترتیب میں حروف کے مخارج کا لحاظ کیا۔ اگر یہ کہا جائے تو مبالغہ نہ ہوگا کہ نہج کے سلسلہ میں اکثر و بیشتر انھوں نے العین سے ہی بغیر کسی تبدیلی و تصرف کے نقل کے انداز میں استفادہ کیا ہے۔ (۳) ان کے نہج کا خلاصہ حسب ذیل ہے:

۱- کلمات کو صوتی ابجدی ترتیب کے لحاظ سے مرتب کیا گیا۔ اور الخلیل کے طریقہ کے مطابق "عین" سے آغاز کیا گیا۔

۲- تقلیبات کے نظام کی پیروی کی گئی۔ حروف کے مجموعہ سے بننے والے کلمات کو جمع کر کے ان کو بعید ترین مخرج والے حرف کے تحت رکھا گیا، مثلاً: ق ل د سے بننے والے کلمات کو باب القاف میں رکھا گیا، اس لئے کہ ان تینوں میں "ق" کا مخرج بعید ترین ہے۔

---

(۱) المعاجم اللغوية- مقدمة الصحاح - اردو دائرۂ معارف اسلامیہ۔

(۲) مقدمة الصحاح.

(۳) المعاجم اللغوية.

۳- مہمل الفاظ کے ذکر کے ساتھ ان کے مہمل ہونے کے اسباب پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ جو مستعمل الفاظ العین اور الجمہرہ وغیرہ دوسری لغات میں چھوٹ گئے تھے ان کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔

۴- ہر قول کو اس کے قائل اور ہر روایت کو اس کے راوی کی طرف منسوب کرنے کا اہتمام نمایاں ہے۔

یہ وہ امور ہیں جن کو الازہری کی تهذيب اللغة میں بنیادی حیثیت دی گئی ہے۔ کتاب کے شروع میں طویل مقدمہ ہے جس میں حمد وصلاۃ کے بعد عربی زبان سے متعلق تفصیل سے بحث کی گئی ہے۔ اور اس کو سمجھنے کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔ اس کے بعد ماہرین لغت اور نحویوں کا ذکر ہے جس میں ان کے طبقات کی ترتیب کا لحاظ کیا گیا ہے۔ اور ان کو ثقہ وغیر ثقہ میں تقسیم کیا ہے۔ اللیث، ابن درید اور ابن قتیبہ کو غیر ثقہ قرار دے کر ان پر اس قدر سخت تنقید کی گئی ہے کہ پڑھنے والے کا ان پر اعتماد متزلزل ہونے لگتا ہے۔

تهذیب کو بنظر غائر دیکھنے سے اس بات کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ الازہری کو اپنی اس کتاب پر بڑا ناز ہے۔ اس سلسلہ میں جو تحقیقات انھوں نے پیش کی ہیں، ان کی وہ جا بجا ستائش کرتے نظر آتے ہیں۔ مختلف الفاظ و مواد کی شرح میں اس کا حق ادا کرتے ہیں پھر اس شرح کی تائید میں قرآنی آیات واحادیث اور اشعار پیش کرتے ہیں۔

لغت کے میدان میں الخلیل کی العین اور دوسری لغات کے بعد التهذیب منصۂ شہود پر آئی، اس لئے سابقہ لغات کے مقابلہ میں اس کے اندر ایسی خصوصیات کا ہونا ضروری تھا جو اسے ان لغات سے ممتاز کر سکیں۔ اس کی کچھ امتیازی خصوصیات حسبِ ذیل ہیں:

۱- بلاد وامصار اور آبی مقامات کا جس اہمیت کے ساتھ ذکر ہے اس کی وجہ سے اسے اس باب میں ایک اہم مصدر ومرجع کی حیثیت حاصل ہے۔

۲- اقوال و آرا کو ان کے قائلین کی طرف منسوب کرنے کا اہتمام کیا گیا۔

۳- اس کے مواد ومشمولات میں وسعت ہونا، جو سابقہ معاجم سے استفادہ کی بنیاد پر ممکن ہو سکا، جن میں الخلیل کی العین سر فہرست ہے۔ خاص موضوعات سے متعلق بہت سے لغوی رسائل کو بھی پیش نظر رکھا گیا۔ اس کے علاوہ اسارت کے دوران مؤلف کا فصحاء عرب کے ساتھ رہنا ایک ایسا عامل تھا جس کی وجہ سے عربوں کے کلام کو کثرت سے نقل کرنے کا موقع ملا۔

۴- قرآن وحدیث سے شواہد پیش کرنے کا اہتمام ازہری کی معجم میں دوسرے اہلِ لغت کے مقابلہ میں زیادہ ہے۔ اس کو ان کے تدین کا نتیجہ سمجھا جاتا ہے۔ انھوں نے قرآن وحدیث اور لغت میں گہرا ربط نمایاں کرنے کی کوشش کی۔ ان کی تالیف "في غريب الألفاظ التي استعملها الفقهاء" بھی اس کی ایک واضح مثال ہے۔

۵- ان کی شخصیت کا نمایاں ہونا۔ اکثر مادوں کی تشریح میں اس کی جھلک صاف طور پر اس وقت ملتی ہے جب وہ قُلتُ کہہ کر کوئی بحث کرتے ہیں اور کبھی کسی چیز کو ترجیح دیتے ہیں، کبھی تردید و تغلیط کرتے ہیں اور کبھی اپنی رائے کا

اظہار کرتے ہیں۔

۶- نوادر لغت جمع کرنے کا اہتمام بھی نمایاں ہے۔ مثلاً آپ کو ایسے الفاظ ملیں گے: عَجَّ القوم و أعَجُّوا، وهَجُّوا وأهجُّوا، وخَجُّوا وأخَجُّوا: اذا أكثروا فی فنون الركوب یا رجل عجعاج بحباج: اذا كان صیاحا .نوادر میں حوالے کے طور پر لحیانی، ابن الاعرابی اور شمر وغیرہ مؤلفین کے ناموں کے ذکر کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔

۷- مختلف مترادفات کو جمع کرنا اور ان کی ایک ساتھ تشریح کرنا، مثلاً احمد بن یحییٰ کی روایت کے مطابق ابن الاعرابی کا قول نقل کرتے ہیں کہ: القعقعة، والعقعقة، والخشخشة، والخفخفة والشخشخة، والشنشنة: كله حركة القرطاس والثوب الجديد یعنی یہ سارے الفاظ کاغذ اور نئے کپڑے کی آواز کے لئے بولے جاتے ہیں۔ یا مثلاً وہ کہتے کہ میں نے عربوں کو کہتے ہوئے سنا: كنا فی عُنَّة من الكلأ، وقُنَّة، وثُنَّة، وعائكة من الكلأ. ان سب کے ایک ہی معنی ہیں یعنی ہم ایسی جگہ تھے جہاں خوب گھاس اور زرخیزی تھی۔

ان سب محاسن اور خوبیوں کے ساتھ ساتھ تهذيب اللغة کی کچھ خامیوں کی نشان دہی بھی کی گئی ہے، لیکن علماء متقدمین کی طرف سے اس طرح کی کوئی تنقید ہمیں نہیں ملتی ہے، ہو سکتا ہے کہ طوالت کے باعث اس کا متداول نہ ہونا عدم تنقید کی وجہ ہو۔

کچھ قابل نقد و گرفت امور حسب ذیل ہیں:

۱- اس میں کسی مطلوبہ لفظ کا پالینا مشکل و محنت طلب کام ہے۔ جن لوگوں نے بھی تقلیبات کے نظام کو اپنایا ان سب ہی کی یہ چیز قابل گرفت ہے۔ اس نظام کی بڑی خرابی یہ ہے کہ بعض کلمات ایسی جگہ پہنچ جاتے ہیں جو ان کا مقام نہیں، پھر اس میں کبھی حرف مزید اصلی بن جاتا ہے اور کبھی اس کے برعکس ہوتا ہے۔ نتیجہ کے طور پر لفظ تلاش کرنے والے کو سخت مشقت اور پریشانی ہوتی ہے اور غالباً دبستان قافیہ کے ظہور میں آنے کی یہی وجہ بنی۔

۲- تکرار کا بکثرت ہونا جس کی وجہ یہ ہے کہ وہ ایک لفظ کی تشریح میں محض اس بنیاد پر بہت سے اقوال جمع کرتے ہیں کہ ان کے کہنے والے مختلف ہیں۔

۳- الخلیل کی العین پر سخت تنقید اور لغویین کو ثقہ وغیر ثقہ میں تقسیم کرنا اور اللیث وغیرہ کو غیر ثقہ قرار دینا بھی ایک قابل تنقید پہلو ہے، جس سے ان اہلِ لغت کے خلاف ان کا تعصب جھلکتا ہے، جو اُن کے تدین کے ساتھ بھی بے جوڑ سا لگتا ہے۔

تهذيب اللغة کا عربی زبان پر جو احسان ہے اس کا انکار نہیں کیا جاسکتا۔ اس معجم کو بھی بعد والوں کے لئے اساس کا درجہ حاصل ہے۔ چنانچہ ابن منظور کی لسان العرب کو دیکھنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ اکثر اس ہی کا اتباع کرتے ہیں۔[1]

---

(۱) المعاجم اللغوية.

یہ معجم (جو ابن خلکان کے وقت میں دس جلدوں پر مشتمل تھی) ابھی تک طبع نہیں ہوئی، لیکن اس کے مخطوطات لندن، استانبول اور ہندوستان میں موجود ہیں۔[1]

احمد عبدالغفور عطار لکھتے ہیں: میرے علم کے مطابق، دنیا کی مختلف لائبریریوں میں اس معجم کے اٹھارہ نسخے ہیں۔ ایک نسخہ المکتبۃ الاحمدیۃ۔ حلب (شام) میں ایک مکتبہ شیخ الاسلام عارف حکمۃ اللہ الحسینی مدینہ منورہ میں، تین دار الکتب المصریۃ میں، ایک برطانوی عجائب گھر میں اور بارہ نسخے ترکی میں ہیں۔ لیکن ان میں سب سے بہتر نسخہ مدینہ منورہ کا ہے، قدیم ترین ہونے کے لحاظ سے بھی اور خوش خطی اور تحریف و تصحیف سے محفوظ رہنے کے لحاظ سے بھی۔ دار الکتب المصریہ کے تینوں نسخے ناقص ہیں جن سے مل کر ایک نسخہ بھی مکمل نہیں ہوتا ہے۔ ترکی میں جو بارہ نسخے ہیں ان میں سے چار قابل اعتماد ہیں باقی سب نسخوں میں سقم ہے۔

مدینہ منورہ کے نسخہ پر تحریر ہے کہ اس کو یاقوت نے ۶۱۶ھ میں اپنے خط سے لکھا۔ لیکن احمد عبدالغفور عطار اس میں شک کرتے ہیں۔ باقی اکثر نسخے بارہویں اور تیرہویں صدی ہجری میں لکھے گئے ہیں، اگرچہ دار الکتب المصریۃ کے نسخوں پر اس سے پہلے کی تاریخ موجود ہے، لیکن یہ سب ناقص ہیں۔[2]

◆◆◆

---

(۱) اردو دائرۂ معارف اسلامیہ۔

(۲) مقدمۃ الصحاح۔ ص:۸۶

البـــارع

اس کے مؤلف ایک جلیل القدر ماہر لغت ابو علی اسمٰعیل بن القاسم بن عیذون بن ہارون بن عیسیٰ بن محمد القالی البغدادی ہیں۔ وہ جمادی الاخریٰ ۲۸۸ھ / مئی-جون ۹۰۱ء (بقول بعض دیگر کے ۲۸۰ء) میں آرمینیا کے ایک چھوٹے سے شہر مناز جرد میں پیدا ہوئے - آرمینیا اس وقت دیار بکر کے ملحقات میں سے تھا- انھوں نے یکم جمادی الاولیٰ ۳۵۶ھ / ۱۴ر اپریل ۹۶۷ء کو (بعض کے نزدیک ربیع الآخر یا جمادی الاخریٰ ۳۵۶ھ اور بقول ابن عذاری ۳۶۶ھ میں) وفات پائی۔

۳۰۳ھ میں وہ شہر قالی قلا کے چند لوگوں کے ساتھ بغداد گئے، تو وہاں کے لوگوں نے انھیں ان لوگوں کا ہم وطن سمجھا اور اسی لئے ان کا لقب القالی ہو گیا۔ تاہم مشرقی ممالک میں ان کو عموماً ابو علی البغدادی کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اسلامی علوم، بالخصوص عربی زبان و ادب کی تحصیل سے فارغ ہو کر وہ ۳۳۰ھ / ۹۴۲ء میں بغداد سے اندلس پہنچے، ان دنوں وہاں خلیفہ عبدالرحمٰن الناصر کی حکومت تھی۔ اس خلیفہ کا بیٹا ابوالعاص الحکم، جو علم و فضل اور علما کا دلدادہ تھا، ان سے بڑی مہربانی اور عزت واحترام سے پیش آیا۔ اس کے متعلق یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس نے مشرقی ممالک کو یہ لکھا تھا کہ القالی کو مغرب میں چلے آنے کی ترغیب دی جائے۔

ابو علی ۲۶ شعبان ۳۳۰ھ / ۱۶ر مئی ۹۴۲ء کو قرطبہ پہنچے جہاں انھوں نے حدیث اور خصوصاً عربی زبان وادب کا درس دینا شروع کر دیا۔ ان کے اساتذہ میں عبداللہ بن محمد البغوی، عبداللہ بن سلیمان بن الاشعث السجستانی، ابن درید، ابن السّرّاج، الزجاج، الاخفش الصغیر، نفطویہ، ابو بکر ابن الانباری، ابن قتیبہ، اور ابن دُرُستویہ وغیرہ شامل ہیں۔ ان کے شاگردوں میں سے نحوی اور ماہر لغت محمد بن الحسن الزبیدی (مصنف قاموس الفقہ) خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

ان کی تصنیفات میں سے صرف حسب ذیل کتابیں دستیاب ہو سکی ہیں:

۱ — **کتاب الامالی و الذیل و النوادر** یہ ایک قسم کی بیاض ہے جو ضرب الامثال، زبان اور شاعری سے متعلق متعدد تشریحات پر مشتمل ہے۔ اس کو ادب کے طلبہ کے لئے ایک عمدہ کتاب شمار کیا گیا ہے۔

۲ — **کتاب النوادر**.

۳ — **کتاب البارع فی غریب الحدیث**.

یہی کتاب ہمارا موضوع بحث ہے۔ انتہائی افسوس کی بات ہے کہ اس کتاب کا کوئی بھی نسخہ ابھی تک مکمل شکل میں دستیاب نہیں ہو سکا ہے۔ کہتے ہیں کہ القالی اپنی اس معجم پر اس کی تالیف کے دوران ہی نازاں تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ المغرب میں اس کو ایک ایسی لغت کی حیثیت حاصل ہو جائے جسے مشرق کی "العین" پر فوقیت حاصل ہو۔

زبیدی نے اس معجم کی بہت تعریف کی ہے۔

انھوں نے البارع کی تالیف کا کام ۳۳۹ھ میں شروع کیا۔ قرطبہ کے ایک خوش نویس محمد بن الحسین الفہدی نے ۳۵۰ھ سے ان کی اس کام میں مدد کی۔ القالی ابھی اپنی معجم البارع پر کام کر ہی رہے تھے کہ ۳۵۶ھ میں ان کا انتقال ہو گیا۔ ان کے کاتب نے محمد بن معمر الجیانی کے ساتھ اس کی تہذیب کا کام کیا اور مکمل بھی کر لیا لیکن اس کی نقل و تبییض مکمل نہ کر سکے بلکہ صرف کتاب الھمزہ کتاب الھاء اور کتاب العین کی ہی تبییض کر سکے۔

القالی نے اس معجم میں مختلف کتب لغت کو جمع کر دیا ہے۔ وہ جو بھی غریب لفظ لکھتے ہیں اس کے منقول عنہ کا بھی ذکر کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ ابن درید کے شاگردوں میں ہیں اس لئے ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ وہ ان کے نہج کی پیروی میں ابجدی ترتیب کی رعایت کرتے لیکن انھوں نے الخلیل کے طریقہ کو اپنایا، البتہ اس کی پورے طور پر پابندی نہیں کی، مثلاً وہ الخلیل کے برعکس کتاب الھمزہ سے آغاز کرتے ہیں اور اس کے بعد ھاء اور عین لاتے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی انھوں نے اَبنیہ اور ان کی ترتیب میں الخلیل کی پیروی نہ کر کے العین کی خامی کو درست کرنے کی کوشش کی، چنانچہ ان کے نزدیک ابواب کے چھ زمرے اس ترتیب سے ہیں: الثنائی المضاعف جس کو وہ تحریر میں دو حرفی اور اصل میں تین حرفی کہتے ہیں، الثنائی الصحیح، الثلاثی المعتل (ابواب) الحواشی والاوشاب، الرباعی اور الخماسی۔ البتہ کلمات کے مقلوبات کے باب میں انھوں نے الخلیل ہی کے طریقہ کو اپنایا ہے۔

البارع کی خصوصیات میں سے یہ ہے کہ اس میں ضبط الفاظ کا بہت اہتمام ہے۔ بیان کردہ معنی کی تائید میں اشعار سے شواہد پیش کئے گئے ہیں، نوادر و اخبار بھی بکثرت موجود ہیں، عربوں کے مختلف لغات کے ذکر کا بھی اہتمام ہے۔ ان میں اہل کلاب کے لغات کا خاص طور پر ذکر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ابوزید الانصاری سے بہت کچھ نقل کرتے ہیں۔ پھر وہ مختلف لغات میں ترجیح کا عمل بھی کرتے ہیں۔ اسی کے ساتھ ذکر کردہ مختلف اقوال کو ان کے قائلین کی طرف منسوب کرتے ہیں۔

اس کے معایب میں الفاظ کی تلاش میں دشواری کے علاوہ، جو تقلیبات کے نظام کا نتیجہ ہے، مختلف الفاظ کی شرح میں پایا جانے والا تکرار سر فہرست ہے۔ نیز وہ جب ایک لفظ کی متضاد تشریحات بیان کرتے ہیں تو ان میں باہم ربط و توافق کی کوشش نہیں کرتے اور نہ ہی یہ بتاتے ہیں کہ اس میں کون سی تشریح راجح اور کون سی مرجوح ہے، نتیجہ کے طور پر مراجعت کرنے والا غلطاں و پیچاں رہتا ہے۔

یہ کتاب ۵۰۰۰ ورق پر مشتمل ہے لیکن (جیسا کہ اوپر کہا جا چکا ہے) اس کا کوئی بھی نسخہ آج تک مکمل شکل میں دستیاب نہیں ہوا ہے۔ اس کے صرف دو قطعے موجود ہیں جن میں سے ایک برٹش میوزیم میں اور دوسرا پیرس کی لائبریری میں ہے اور ان کی فوٹو کاپیاں دار الکتب المصریة میں ۸۲۶، ۸۳۱ لغة کے تحت موجود ہیں۔[1]

(۱) المعاجم اللغوية – مقدمة الصحاح – اردو دائرۂ معارف اسلامیہ

المحکم

اس کے مؤلف مشہور لغوی، ادیب اور منطقی ابوالحسن علی بن اسمٰعیل ہیں۔ ابن سِیدَہ کے نام سے ان کی شہرت ہے۔ وہ اندلس میں مرسیہ (Murcia) میں پیدا ہوئے، اور دانیہ میں تقریباً ساٹھ سال کی عمر میں ربیع الثانی ۴۵۸ھ / مارچ ۱۰۶۶ء کو انتقال کر گئے۔

ابن سیدہ نابینا تھے۔ اللہ نے ان کو بے پناہ قوت حافظہ اور ذہانت وذکاوت سے نوازا تھا۔ انھوں نے اپنے والد سے جو خود ایک ممتاز لغت داں تھے، نیز ابوالعلاء ساعد البغدادی، ابو عمر احمد بن محمد الطلمنکی، صالح بن الحسن البغدادی اور دوسرے اساتذہ سے تعلیم حاصل کی۔

ہم تک ان کی حسبِ ذیل تصانیف پہنچی ہیں:

(۱) کتاب شرح مشکل المتنبی: دیوان متنبی کے مشکل اشعار کی شرح، خدیویہ لائبریری فہرست ۴: ۲۷۳۔[1]

(۲) کتاب المخصص: یہ ایک ضخیم لغت کی کتاب ہے، جس میں ثعالبی کی فقہ اللغہ کے انداز میں الفاظ کو معانی کے اعتبار سے معینہ اصناف کے مطابق ترتیب دیا گیا ہے۔ بولاق میں ۱۷ جلدوں میں چھپ چکی ہے۔

(۳) کتاب المحکم والمحیط الاعظم: یہ بھی ایک ضخیم اور نہایت عمدہ لغت کی کتاب ہے۔

یہی کتاب ہمارا موضوع بحث ہے۔ اس میں الخلیل کی العین کے نظام کی پیروی کے ساتھ ساتھ دوسری قوامیس و معاجم میں اس نظام کی بہتری کی جو شکلیں پیدا کی گئیں ان کا بھی لحاظ کیا گیا ہے۔ الفاظ کی ترتیب میں حروف ہجاء کا اعتبار ہے۔ اس ترتیب میں پہلے حرف اصلی کا لحاظ رکھا گیا ہے اور حروف کی ترتیب حسبِ ذیل ہے:

ع۔ح۔ھ۔خ۔غ۔ق۔ک۔ش۔ض۔ص۔س۔ز۔ط۔د۔ف۔ظ۔ذ۔ث۔ر۔ل۔ن۔ف۔ب۔م۔ء۔ی۔و۔

یہ معجم عربی کی اہم معاجم میں سے ہے، اور دوسری بعض معاجم کے لئے اسے اساسی مرجع کی حیثیت حاصل ہے۔ چنانچہ عربی کی سب سے زیادہ مشہور ومتداول اور قدیم مستند لغت "لسان العرب" میں اس کے مؤلف ابن منظور نیز بعض دوسرے اصحاب لغات جیسے ابن مکتوم نے اس سے بھرپور استفادہ کیا ہے۔

---

(۱) اردو دائرۂ معارف اسلامیہ میں انھی تین کتابوں کا ذکر ہے لیکن المعاجم اللغویۃ میں جن تین کتابوں کا ذکر بطور مثال کیا گیا ہے ان میں اس کتاب کی جگہ کتاب "الانیق فی شرح دیوان الحماسۃ" (چھ جلدوں میں) کا نام درج ہے اور اس کے ساتھ وغیر ذلک کی تعبیر موجود ہے، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ من جملہ اور کتابوں کے ان کی چوتھی کتاب کا نام ہے۔

ازہری کی التہذیب کے انداز میں اس معجم میں بھی قرآن وحدیث سے لغت کا ربط قائم کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ المحکم میں عروض، لغاتِ عرب اور اعلام کے ذکر کا اہتمام بعض دوسری لغات ومعاجم کے مقابلے میں کم سہی لیکن موجود ہے۔

ابن سیدہ کی المحکم کی خصوصیات میں سے یہ ہے کہ اس میں نحو وصرف کے قواعد سے متعلق کافی مباحث ہیں، قرآن کریم کی مختلف قراءتوں اور ان کی توجیہات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ ایک اور قابلِ ذکر خصوصیت نباتات کی تفصیلات اور تشریحات کا اہتمام ہے، اس سلسلہ میں سابقہ معاجم کے متعلقہ مشمولات پر اکتفانہ کرتے ہوئے، صاحب معجم نے اس موضوع سے متعلق دوسری اہم کتب سے بھی استفادہ کیا ہے۔ مواد کی تشریح میں عام طور پر انتہائی باریک بینی اور دقیقہ سنجی سے کام لیا گیا ہے۔ مختلف تشریحات کی تائید میں قرآن وحدیث اور ماثور کلامِ عرب سے استدلال کا اہتمام تو کیا گیا ہے لیکن پیش کردہ اشعار کو ان کے کہنے والوں کی طرف منسوب کرنے پر توجہ نہیں دی گئی۔ اس معجم میں متعدد رسائل وکتب میں بکھرے ہوئے موادِ لغت کو اس طریقہ پر جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ ان کی ضرورت باقی نہ رہے۔[1]

کچھ خامیاں اور قابل گرفت چیزیں بھی اس میں در آئی ہیں مثلاً بعض الفاظ کی تشریحات یا ضبط اعراب میں دقتِ نظر کی کمی یا غلطیوں کا واقع ہونا، حروف کی تبدیلی سے تصحیف کا عیب پیدا ہونا جیسے تقعوس البیت (بمعنی انہدام) کی جگہ تقعوش لکھا جانا۔ استدلال کے لئے شواہد بیان کرتے وقت تصحیف کا واقع ہونا مثلاً بخع کے معنی کی تشریح کے ضمن میں قرآن کی آیت نقل کرتے ہوئے۔ لعلك باخع نفسك علی آثارهم میں لعلک سے پہلے فا کا ترک کردینا، العین اور الجمهره وغیرہ سابقہ معاجم کے ان الفاظ کو نقل کردینا جو موضوعِ تنقید بن چکے تھے۔

خدیویہ لائبریری میں اس کا نامکمل نسخہ (فہرست ۴: ۱۸۴) موجود ہے۔ صاحب المعاجم اللغوية لکھتے ہیں کہ یہ معجم مخطوطہ کی شکل میں دنیا کے متعدد کتب خانوں میں بٹی ہوئی ہے۔ عرب لیگ نے اس کی طباعت کی طرف توجہ کی اور اس کے دو جز شائع بھی ہو چکے ہیں۔[2]

❀ ❀ ❀

---

(۱) المعاجم اللغوية.

(۲) المعاجم اللغوية ص ۴۳، یہ کتاب جس کے دو جز شائع ہونے کی خبر ہے ۱۹۷۹ء میں شائع ہوئی تھی اس کے بعد اس کی طباعت کے سلسلہ میں کیا پیش رفت ہوئی کچھ معلوم نہ ہو سکا۔

الجمہرۃ

اس کے مؤلف ابو بکر محمد بن الحسن بن درید الازدی (۲۲۳—۳۲۱ھ) ہیں۔ ابن درید کے نام سے ان کی شہرت ہے۔ خود اپنے بیان کے مطابق، وہ قبیلۂ قحطان سے تعلق رکھتے تھے۔ معتصم کے عہد حکومت میں ۲۲۳ھ / ۸۳۷ء میں بصرہ میں پیدا ہوئے۔ اسی شہر میں انھوں نے ابو حاتم السجستانی، ابو الفضل الریاشی، ابو عثمان الاُشناندانی اور الاَصمعی کے بھتیجے جیسے عظیم اساتذہ سے تعلیم حاصل کی۔

۲۵۷ھ / ۸۷۰—۸۷۱ء میں جن دنوں زنگیوں (زنج) نے بصرے میں قتل و قتال کا بازار گرم کر رکھا تھا وہ وہیں تھے لیکن بچ نکلے، اور اپنے چچا الحسن (بعض کے نزدیک الحسین) کے ساتھ، جو ان کی تعلیم کے ذمہ دار تھے، عمان چلے گئے جہاں بارہ سال تک مقیم رہے۔ بعد ازاں وہ جزیرہ ابن عمر اور پھر وہاں سے فارس چلے گئے، جہاں وہ آل میکال کے دربار میں ایک مقرب مصاحب کی حیثیت سے رہے۔ جب میکالی ۳۰۸ھ / ۹۲۰ء میں معزول ہو کر خراسان کی طرف چلے گئے تو ابن درید بغداد چلے آئے۔ یہاں ان کا تعارف خلیفہ المقتدر سے ہوا جس نے ان کا پچاس دینار ماہانہ وظیفہ مقرر کر دیا۔ بلانوش ہونے کے باوجود انھوں نے بہت لمبی عمر پائی۔ جب وہ نوّے سال کے تھے تو ان پر فالج کا حملہ ہوا لیکن وہ پھر اچھے ہو گئے اور فالج کے دوسرے حملہ کے باوجود دو سال اور زندہ رہے۔ اور شعبان ۳۲۱ھ (اور ایک روایت کے مطابق ۳۲۵ھ) میں وفات پائی۔

ان کے شاگردوں میں ابو سعید الحسن السیرافی، ابو الفرج الاصفہانی (صاحب الاغانی)، ابو عبد اللہ الحسین بن خالویہ، ابو الحسن علی بن عیسیٰ الرمانی النحوی اور ابو القاسم عبد الرحمٰن بن اسحٰق الزجاجی وغیرہ اصحاب علم و فضل شامل ہیں۔ ان میں سے ابن خالویہ، سیرافی اور رمانی جیسے بیشتر شاگرد نحو کے دبستان بغدادی کے اساطین سمجھے جاتے ہیں۔

ابن درید حیرت انگیز قوت حافظہ کے مالک تھے۔ ان کو اعلم الشعراء اور اشعر العلماء بھی کہا گیا ہے۔ وہ عربی زبان کے سلسلہ میں حجت تھے لیکن بعض علماء نے ان پر سخت تنقید کی ہے اور زبان کے معاملہ میں ان کے ثقہ ہونے کا انکار کیا ہے، غالباً کثرت سے نبیذ کا استعمال ان علما کی طرف سے ان کے علم و فضل کے انکار کا سبب تھا۔ الازہری تہذیب کے مقدمہ میں رقم طراز ہیں: ''ان لوگوں میں جنھوں نے ہمارے زمانہ میں کتابیں تالیف کیں اور اس بات کے لئے ان کو متہم قرار دیا گیا کہ وہ عربی گھڑتے اور ایسے الفاظ کی صنعت گری کرتے ہیں جن کی کوئی اصل نہیں اور بہت سی ایسی چیزیں جو کلام عرب میں نہیں ہیں ان کو اس میں داخل کرتے ہیں، کتاب الجمہرۃ کے مؤلف ابو بکر محمد بن الحسن بن درید الازدی ہیں''۔

مقدمة الصحاح میں احمد عبدالغفور عطار مقدمة التهذيب کی مذکورہ بالا عبارت نقل کر کے لکھتے ہیں "ابن درید کے بارے میں خواہ کچھ بھی کہا گیا ہو اس سے قطع نظر وہ بلاشبہ ان ائمہ لغت میں سے ایک ہیں جنھوں نے عربی زبان کی بیش بہا خدمات انجام دیں۔ اسی طرح "الجمهرة" کے خلاف چاہے کچھ بھی کہا گیا ہو وہ ایک عظیم معجم ہے۔ اور انصاف کا تقاضا ہے کہ ابن درید کو اس اتہام سے بری قرار دیا جائے جو ان پر لگایا گیا، کیونکہ حقیقۃً وہ روایت میں تحری کا اہتمام کرتے تھے اور وہی چیز نقل کرتے تھے جس پر ان کو اطمینان ہوتا تھا۔ اس کے باوجود اگر ان کی معجم میں کسی نوع کے وہم وخلل یا فروگذاشت کی بات کی جاتی ہے تو امر واقع یہ ہے کہ بڑی سے بڑی کتابیں عیوب اور قابل گرفت چیزوں سے خالی نہیں ہیں۔ ان کے بارے میں ازہری کی رائے سراسر ناانصافی پر مبنی ہے۔

ابن درید کی بہت سی مؤلفات ہیں۔ ان میں سب سے اہم اور بیش قیمت ان کی معجم "الجمهرة" ہی ہے۔ دوسری چند قابل ذکر کتابیں حسبِ ذیل ہیں:

(۱) كتاب الاشتقاق (۲) كتاب السرج واللجام (۳) كتاب المقصور والممدود (۴) كتاب غريب القرآن (۵) كتاب ادب الكُتّاب (على طريقة ادب الكاتب لابن قتيبة) (۶) كتاب اللغات.

اِن کے علاوہ اُن کی دو کتابیں گھوڑنے کے موضوع پر ہیں، ایک کتاب اسلحہ پر، ایک بادلوں اور بارش پر (السحاب والغيث) ہے اور ایک ایسے مبہم الفاظ اور تراکیب پر مشتمل ہے جنھیں آدمی اس وقت استعمال کرتا ہے جب اسے قسم کھانے پر مجبور کیا جائے اس کا نام "كتاب الملاحن" ہے۔

الجمهرة میں ابن درید نے تقلیبات ہجائی کے نظام کو اپنایا ہے۔ یہ وہی نظام ہے جس کی طرح الخلیل نے اپنی العين میں ڈالی تھی۔ البتہ الجمهرة کی ترتیب میں دوسرا انداز اختیار کیا گیا ہے۔ مثلاً ایک مجموعۂ حروف سے تقلیبات کے ذریعہ بننے والے تمام الفاظ کو ایک جگہ جمع تو کیا گیا ہے لیکن ترتیب میں مخارج کے صوتی نظام کو ملحوظ رکھنے کے بجائے حروف کے ابجدی نظام کا لحاظ کیا گیا ہے چنانچہ ر۔ب۔ک سے بننے والے کلمات ربك، ركب، كرب، كبر، برك، بكر کو با سے شروع ہونے والے کلمہ بكر یا برك میں تلاش کیا جائے گا اس لئے کہ ان حروف میں ترتیب کے لحاظ سے "با" پہلا حرف ہے۔

ابن درید الجمهرة میں الفاظ کی تشریح کا بڑا اہتمام کرتے ہیں۔ قرآن وحدیث اور خالص عربوں کے کلام سے استشہاد کرتے ہیں۔ قرآن کی مختلف قراءتوں کا ذکر، مختلف عرب قبائل کے لغات کی تصریح و توضیح بھی ان کے دائرۂ اہتمام میں شامل ہے، جس کے تحت وہ اس بات کی بھی وضاحت کرتے ہیں کہ کونسا لغت کس قبیلہ سے تعلق رکھتا ہے کتاب کی ورق گردانی سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ لغت یمن کے حق میں خاصے متعصب ہیں۔ اس کے علاوہ معرب و دخیل کلمات کی نشاندہی کا بھی اہتمام کرتے ہیں۔ دخیل کلمات کی وضاحت میں وہ یہ بھی بتاتے ہیں کہ رومی، حبشی، عبرانی اور سریانی زبانوں میں سے کس سے ان کا تعلق ہے۔

الجمہرۃ میں بھی کچھ قابل مؤاخذہ چیزوں کی نشاندہی کی گئی ہے، مثلاً مولد و مشتبہ الفاظ اچھی خاصی تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ حیوانات، نباتات اور آلات پر دلالت کرنے والے الفاظ کی تشریح میں اس وقت کوتاہی کا احساس ہوتا ہے جب وہ یہ کہنے پر اکتفا کرتے ہیں کہ یہ مشہور و معروف ہیں یعنی محتاج تشریح نہیں، نیز وہ اپنے جس نہج کی وضاحت کرتے ہیں اس پر پورے طور پر کاربند نظر نہیں آتے، مثلاً وہ کہتے ہیں کہ انھوں نے عربوں کے جمہور کلام (ان کے اخبار و ایام) اور ان چیزوں کو جمع کرنے کا اہتمام کیا ہے جو ذائع و شائع ہیں اور غریب و مستنکر الفاظ کو ثانوی درجہ دیا ہے جبکہ کتاب کے بین السطور سے یہ بات پورے طور پر واضح ہو کر سامنے آتی ہے کہ ان کے ہاں "غریب" و "نادر" الفاظ کا بھی اچھا خاصا اہتمام موجود ہے۔

جہاں تک الفاظ گھڑنے اور تراشنے کی بات ہے تو یہ الزام ان پر الازہری کی طرف سے لگایا گیا ہے وہ ان پر تصحیف کا الزام بھی عائد کرتے ہیں، لیکن ان کے بیشتر الزامات حق و انصاف سے دور ہیں۔ ان کے اندر چھپی ہوئی تعصب و تنگ نظری صاف نظر آتی ہے۔ الازہری نے ان پر اور بھی الزامات لگائے ہیں۔ لیکن السیوطی نے المزھر میں ان کے دفاع میں لکھا ہے: "معاذ الله هو بریٔ مما رُمی به، ومن طالع الجمهرة رأی تحريه فی روایته: معاذ اللہ وہ اس الزام سے بری ہیں جو ان پر لگایا گیا ہے اور جو کوئی بھی الجمہرہ کا مطالعہ کرے گا اس کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ اپنی روایت میں تلاش و جستجو سے کام لیتے ہیں۔

ابن درید اور نفطویہ کے درمیان سخت مخاصمت تھی جس کا اندازہ ابن درید اور ان کی معجم الجمہرہ کے بارے میں ان کے مندرجۂ ذیل اشعار اور اس کے جواب میں ابن درید کے اشعار سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے:

ابنُ درید بَقَرَهْ	وَفِيْهِ عِيٌّ وَشَرَهْ
ابن درید گائے ہے	اس میں عجز اور حرص دونوں ہیں
وَيَدَّعِي مِنْ حُمْقِه	وَضْعَ كِتَابِ الْجَمْهَرَهْ
اپنی حماقت سے یہ دعوی کرتا ہے کہ	اس نے کتاب الجمہرہ وضع کی
وَهُوَ كِتَابُ الْعَيْنِ إِلّا	اَنَّهُ قَدْ غَيَّرَهْ
جبکہ وہ کتاب العین ہی ہے بجز اس کے	کہ اس نے اس کو بدل ڈالا

جواب میں نفطویہ کے بارے میں ابن درید کے اشعار بھی ملاحظہ ہوں:

لو اُنْزِلَ الْوَحْيُ عَلَى نَفْطَوَيْه	لَكَانَ ذَاكَ الْوَحْيُ سَخَطًا عَلَيْه
اگر وحی نفطویہ پر نازل ہوتی	تو وہ اس پر غضب سے عبارت ہوتی
وشاعر يُدْعَىٰ بِنِصْفِ اِسْمِه	مُسْتَأهِلٌ لِلصَّفْعِ فِيْ اُخْدَعَيْه
اور وہ شاعر ہے جس کو اس کے آدھے نام سے پکارا جاتا ہے	وہ سزاوار ہے اس بات کا کہ اس کی گدی پر ہاتھ رسید کیا جائے

أَحْرَقَهُ اللّٰهُ بِنِصْفِ اسْمِهِ وَصَيَّرَ الْبَاقِي صُرَاخًا عَلَيْه

اللہ نے اس کے آدھے نام سے اس کو سوختہ کردیا - اور باقی کو اس پر آہ و پکار (کا ذریعہ) بنادیا۔

نفطویہ نے ابن درید پر الجمهرہ میں العین سے نقلِ محض اور سرقہ کا جو الزام لگایا ہے وہ الجمهرہ کے مطالعہ سے غلط ثابت ہوتا ہے۔ السیوطی لکھتے ہیں کہ نفطویہ کی طرف سے مذکورہ طعن و تشنیع کے انداز کا نقد و اعتراض اس لئے بھی نا قابلِ قبول ہے کہ یہ فریقین کے درمیان منافرت کی پیداوار ہے۔

اس عظیم معجم نے بھی عربی زبان اور اس کے شیدائیوں پر اپنا گہرا اثر چھوڑا ہے، جس کا اندازہ اس بات سے ہوتا ہے کہ اس سے متعلق بہت سی کتابیں لکھی گئیں جن میں سے کچھ حسبِ ذیل ہیں:

(۱) فائت الجمهرة لابی عمر الزاهد المتوفی ۳۴۵ھ۔ (۲) جوهرة الجمهرة للصاحب بن عباد المتوفی ۴۳۶ھ۔ (۳) الموعب لابن التیانی المتوفی ۴۳۶ھ۔ (۴) نظم الجمهرة لیحی بن معط المتوفی ۶۲۸ھ (۵) نشر شواهد الجمهرة لابی العلاء المعری المتوفی ۴۴۹ھ (۶) مختصر الجمهرة لشرف الدین الانصاری المتوفی ۶۳۰ھ۔

لیکن یہ سب وہ کتابیں ہیں جن کا ذکر صرف کتب تراجم میں ہی موجود ہے، ان میں سے کوئی بھی کتاب دستیاب نہیں ہے۔ اگر یہ کتابیں ہم تک پہنچتیں تو اس نابغۂ روزگار لغوی کے کچھ اور تابناک پہلو بھی سامنے آتے جن کے بارے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ الجمهرہ انھوں نے محض اپنے حافظہ سے املا کرادی تھی۔[1]

❀❀❀

(۱) المعاجم اللغویة.

تاج اللغة وصحاح العربية

اس معجم کے مؤلف کا پورا نام ابونصر اسمٰعیل بن حماد الجوہری الفارابی ہے۔ وہ ترکی النسل تھے۔ فاراب کے صوبے (یا شہر) میں پیدا ہوئے جو سیر دریا [سیحون] کے مشرق میں تھا جسے ابوالفدا اور یاقوت کے عہد میں اترار یا اطرار کہتے تھے۔

اپنے ماموں ابواسحٰق [بن ابراہیم] الفارابی صاحب دیوان الادب [فی اللغة] سے گھر میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد الجوہری بغداد گئے، جہاں وہ ابوسعید الحسن بن عبداللہ بن المرزبان السیرافی اور ابوعلی الحسن بن احمد بن عبدالغفار الفارسی کے حلقۂ درس میں شریک ہوئے۔ عربی زبان وادب میں تبحر حاصل کرنے کی غرض سے انھوں نے عراق وشام کی سیاحت کی اور حجاز تک سفر کیا۔ ان کی زیادہ تر توجہ ربیعہ اور مضر قبائل کے مخصوص محاوروں کی جستجو میں مرکوز رہی اس طویل علمی سفر کے بعد انھوں نے مشرق کا رخ کیا کچھ عرصہ انھوں نے دامغان (ایران) میں ابوعلی الحسن بن علی کے پاس گزارا، انھوں نے پھر مشرق کی طرف اپنا سفر جاری رکھا اور خراسان کے دارالحکومت میں پہنچ کر عربی زبان اور خطاطی کی تعلیم وتدریس میں منہمک ہوگئے۔[۲]

ان کی تاریخ ولادت ووفات دونوں میں اختلاف ہے۔ تاریخ ولادت کا ذکر بہت کم ملتا ہے دستیاب معلومات کے مطابق وہ ۳۳۲ھ میں پیدا ہوئے۔ اور چوتھی صدی ہجری کے اواخر میں وفات پائی۔ ایک روایت کے مطابق ۳۹۳ھ میں دوسری روایت کے مطابق ۳۹۸ھ میں اور ایک اور روایت کے مطابق ۴۰۰ھ میں۔

ان کے شاگردوں میں ابوعلی الحسین بن علی، ابواسحٰق صالح الوراق اور (ابومحمد) اسمٰعیل بن محمد بن عبدوس الدہان النیسابوری اور ابوسہل محمد بن علی بن محمد الہروی وغیرہ کا نام لیا جاتا ہے۔

اہلِ علم نے الجوہری کو ذہانت وذکاوت کے اعتبار سے عجائبات زمانہ میں شمار کیا ہے۔ زبان وادب میں وہ

---

(۱) دبستان صوتی کے مذکورہ دونوں طریقوں کے مطابق جن معاجم وقوامیس کی تالیف ہوئی ان سب ہی کے خوشہ چینوں کے لیے مطلوبہ الفاظ ومواد کا پالینا مشکل ومشقت بھرا کام رہا۔ بعض علماء لغت اس پہلو کی طرف متوجہ ہوئے اور غور وفکر کیا، چنانچہ اس دبستان کے رکن رکین الجوہری نے، جو علوم لغت اور اس کی صرف ونحو میں امامت کے درجہ پر فائز تھے، قاموس سے استفادہ کا آسان طریقہ ڈھونڈ نکالا اور وہ اس میں کامیاب رہے۔

اس طریقہ میں حروف تہجی کی ترتیب کو اپناتے ہوئے لغت کے مواد کو ابواب کے تحت رکھا گیا اور ہر باب کی فصلوں میں تقسیم کی گئی۔ لیکن کلمہ کے آخری حرف اصلی کو باب اور پہلے حرف اصلی کو فصل بنایا گیا، البتہ فصلوں میں حروف کی متعارف ترتیب کو ملحوظ رکھا گیا۔ ہر فصل کے تحت دئے گئے الفاظ کی ترتیب میں حرف اول کے بعد آنے والے حرف اصلی یعنی عین کلمہ کو ملحوظ رکھا گیا۔

(۲) دائرہ معارف اسلامیہ۔ ص: ۵۳۲

امامت کے درجے پر فائز تھے۔ وہ متعدد کتابوں کے مصنف بھی تھے۔ تصنیف و تالیف کے علاوہ تدریس بھی ان کا مشغلہ رہی آخر عمر میں ان پر اُڑنے کا جنونی خبط سوار ہو گیا تھا، چنانچہ انھوں نے دروازے کے دو پٹوں کے ساتھ اڑنے کی کوشش کی اور اسی کوشش میں اپنے مکان (یابقول بعض ایک قدیم مسجد[1]) کے اوپر سے گر کر ختم ہو گئے۔

الجوہری کو شعر و شاعری سے بھی شغف تھا۔ کلام میں ندرت اور حکمت و موعظت کے نمونے جا بجا ملتے ہیں۔ مندرجہ ذیل اشعار اس کی مثال ہیں:

زَعَمَ الْمُدَامَةَ شَارِبُوْهَا أَنَّهَا — تَنْفِي الْهُمُوْمَ وَتُذْهِبُ الْغَمَّا
صَدَقُوْا سَرَتْ بِعُقُوْلِهِمْ فَتَوَهَّمُوْا — أَنَّ السُّرُوْرَ بِهَا لَهُمْ تَمَّا
سَلَبَتْهُمْ أَدْيَانَهُمْ وَعُقُوْلَهُمْ — أَرَأَيْتَ عَادِمَ دِيْنٍ مُغْتَمَّا

ان کی تصنیفات حسب ذیل ہیں:

(۱) المقدمة في النحو (نحو کی مختصر کتاب) جو غالباً ضائع ہو چکی ہے۔

(۲) عروض الورقه، عروض پر ایک رسالہ، جس میں انھوں نے خلیل بن احمد الفراہیدی کے طریقے کا اتباع نہیں کیا ہے۔ اب صرف عروض کی کتابوں میں اس کے اقتباسات اور حوالے ملتے ہیں۔ یاقوت نے ان دونوں کتابوں کو جید کہا ہے اور مؤخر الذکر کی زیادہ تعریف کی ہے

(۳) تاج اللغة و صحاح العربية (صَحاح پڑھنا بھی درست ہے) یہی کتاب ہمارا اصل موضوع ہے۔[2]

الفاظ کی تدوین، ان کی مناسب تشریح، اور اس کی تائید میں قرآن و حدیث اور ثقہ شعرائے عرب کے کلام سے استشہاد تقریباً سبھی لغت نویسوں کا وتیرہ رہا ہے۔ لیکن اسی کے، ساتھ لغت کی تالیف میں ایک خاص مقصد بھی ہر لغت نویس کے پیش نظر ہوتا ہے۔ الجوہری کا نصب العین اپنی معجم کی ترتیب و تالیف میں طالبان لغت کے لیے استفادے کو آسان بنانا تھا۔ الخلیل اگر لغت نویسی کے موجد تھے تو الجوہری نے معجم کی ترتیب میں آسان طریقہ اپنانے کی طرح ڈالی۔

اس کے علاوہ بھی تاج اللغة و صحاح العربية کی بہت سی خصوصیات ہیں، مثلاً اس میں زیادہ تر ایسے ہی الفاظ جمع کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے جو روایۃً اور درایۃً صحیح ہوں اور یہی اس کی وجہ تسمیہ بھی ہے۔ اس سلسلے میں مصنف نے کتب لغت کے مطالعے کے علاوہ فصحاء حجاز اور خاص طور پر ربیعہ و مضر کے فصحاء سے گفتگو اور تبادلۂ خیالات کے ذریعہ استفادہ کیا تھا۔ غیر صحیح الفاظ اگر کہیں لائے بھی ہیں تو ان کی وضاحت کر دی ہے۔ کلمہ کے مرادی معنی کی توضیح

---

(۱) مقدمة الصحاح.

(۲) المعاجم العربية — اردو دائرہ معارف اسلامیہ۔

کے لیے وہ شواہد پیش کرتے ہیں۔ لیکن بسااوقات ان کے قائلین کے ناموں کی وضاحت نہیں کرتے، اسماوافعال کے ضبط وغیرہ کا بہت زیادہ اہتمام کیا گیا ہے تاکہ ان میں تصحیف واقع نہ ہو، جس کے مظاہر بعض دیگر معاجم میں بکثرت دیکھنے کو ملتے ہیں۔ اعلام اور خاص طور پر قبائل کے ناموں کو اہمیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بہت سی لغوی بحثیں بھی ہیں جو معجم میں مختلف مقامات پر پھیلی ہوئی ہیں۔ نیز معرب و مولد الفاظ بھی ذکر کیے گئے ہیں جن کی تشریح میں بعض اوقات مصنف عربی کے بجائے فارسی کا استعمال بھی کرتے ہیں۔

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا، صحاح میں جوہری کے پیش نظر ترتیب میں ایسی ندرت پیدا کرنا اصل مقصد تھا جس سے مراجعین لغت کے لیے آسانی پیدا ہو جائے۔ یہ کام انھوں نے بحسن وخوبی انجام دیا۔ دوسری سب سے زیادہ اہم بات یہ ہے کہ انھوں نے صرف ایسے ہی الفاظ کو جمع کرنے پر اکتفا کیا جو ان کے نزدیک روایۃ اور درایۃ صحیح تھے۔ لیکن ان کی کتاب ابھی کاتبوں ہی کے ہاتھوں میں تھی کہ ان کی موت واقع ہو گئی۔ (۱)

صحاح کی جن فروگذاشتوں اور خامیوں پر تنقید کی جاتی ہے ان میں تصحیف و تحریف بھی ہے، حالانکہ مصنف نے اپنے جمع کردہ الفاظ کے ضبط کا اہتمام کر کے تصحیف کے امکانات کو کم سے کم کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ تصحیفات زیادہ تر کتابت کے دوران کاتبوں سے ہوئی ہیں۔ کچھ ایسی مثالیں بھی دی گئی ہیں جن سے بعض مفردات کی تشریح میں غلطی ظاہر ہوتی ہے۔ اس ذیل میں ایسی فروگذاشتیں بھی آتی ہیں مثلاً کسی حدیث کو غیر راوی یا کسی قائل کے قول یا رائے کو دوسرے کی طرف (جیسے سیبویہ کا قول اخفش کی طرف) منسوب کر دیا گیا ہے۔ ترتیب الفاظ میں ثیب کو ثوب کے مقام پر لکھ دینا۔ اس کے علاوہ بعض نحوی وصرفی غلطیوں کی بھی نشاندہی کی گئی ہے۔ یہ غلطیاں یقیناً حیرت انگیز ہیں، اس لئے کہ الجوہری بلاشبہ امام لغت تھے اور صرف ونحو میں کامل دست گاہ رکھتے تھے۔

ان فروگذاشتوں کے باوجو الجوہری کا امتیازی علمی مقام مسلم ہے۔ اسی طرح ان کی معجم کو بھی امتیازی حیثیت حاصل ہے۔ چنانچہ جب تک حروف تہجی پر مبنی موجودہ ترتیب کا طریقہ ایجاد نہیں ہوا بعد والے معجم نویس اسی طریقہ پر کاربند رہے۔

آخری حروف پر مبنی ترتیب کا جو طریقہ الجوہری نے ایجاد کیا اس کے بارے میں جرجی زیدان کا کہنا ہے کہ چونکہ اس زمانہ میں نثر میں بھی سجع کا اہتمام ہوتا تھا اس لئے اس کا مقصد شعرا کے لئے قوافی اور نثر نگاروں کے لئے سجع کے سلسلہ میں سہولت پیدا کرنا تھا۔ لیکن الاستاذ احمد عبد الغفور عطار اس رائے سے اختلاف کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ علمی اعتبار سے اس رائے میں کوئی وزن نہیں۔ ان کی معجم سب ہی لوگوں کے لیے تھی اور سب ہی کی آسانی

(۱) المعاجم اللغویۃ.

وسہولت ان کے پیش نظر تھی۔[۱]

صحاح کے بہت سے نسخے پائے جاتے ہیں جو دنیا کی بہت سی لائبریریوں میں موجود ہیں۔ عراقی عجائب گھر کی لائبریری میں متعدد پرانے نفیس نسخے موجود ہیں جو چھٹی ساتویں اور آٹھویں صدی ہجری میں لکھے گئے ہیں۔ مکتبہ شیخ الاسلام مدینہ منورہ میں اس کا جو نسخہ موجود ہے وہ ۳۹۱ اوراق پر مشتمل ہے۔[۲]

اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ الجوہری کی اس معجم نے عربی کی دنیاء علم وادب میں ایک بھونچال سا پیدا کردیا تھا۔ اس کے منظر عام پر آنے کے بعد مختلف اہلِ علم حرکت میں آگئے۔ ان میں سے بعض نے اس پر تعلیقات وحواشی لکھے، بعض نے ان کے نہج کو اپنا کر دوسری کتب لغت سے اضافے کئے کچھ اہلِ علم نے تکمیل واستدراک کی غرض سے خامہ فرسائی کی، بعض نے فروگذاشتوں کی نشاندہی کر کے تنقیدیں کیں، بعض دوسروں نے اس کے دفاع میں کتابیں لکھیں اور دیگر اہلِ علم نے اس کی مختصرات تیار کیں۔

صحاح پر لکھی گئی کتابوں میں سے کچھ کا ذکر ذیل میں کیا جارہا ہے، تاکہ یہ اندازہ کیا جاسکے کہ اس نے آنے والے دور پر اپنے کیا اثرات ونقوش قائم کئے۔

تعلیقات پر مشتمل کتابیں

بہت سے علما نے صحاح پر تعلیقات لکھیں۔ مبہمات کی توضیح، اشعار کی متعلقہ شعراء کی طرف صحیح نسبت، اعلام کی تصحیح اور الجوہری کے بعض اوہام کی درستگی وغیرہ ان کا موضوع ہیں۔ ان میں سے کچھ حسبِ ذیل ہیں:

(۱)تعلیقات ابی نعیم البصری (المتوفی سنة ۳۷۵ھ)

(۲)تعلیقات ابی سهل محمد بن علی بن محمد الهروی (المتوفی سنة ۴۳۳ھ)

(۳)تعلیقات ابی زکریا التبریزی (المتوفی سنة ۵۰۲ھ)

حواشی پر مشتمل کتابیں

(۱) حواشی الصحاح ، لابی القاسم الفضل بن محمد بن علی العقبانی البصری (المتوفی سنة ۴۴۲ھ) (۲)حاشیة علی الصحاح لعلی بن جعفر السعدی بن علی السعدی المعروف بابن القطاع الصقلی (المتوفی سنة ۵۱۵ھ) (۳) الایضاح فی حاشیة الصحاح لابی محمد عبدالله بن

(۱) مقدمة الصحاح. ص:۱۲۲

(۲) مقدمة الصحاح. ص:۱۵۳

بری المقدسي المصری المتوفی سنة ٥٧٦هـ) (۴) التنبیه والایضاح عما وقع من الوهم في کتاب الصحاح ، لابن القطاع. (۵) حواشی الصحاح، لابی عبدالله رضی الدین محمد بن علی بن یوسف الانصاری الشاطبی (المتوفی ٦٧٤هـ او ٦٨٤هـ)

صحاح اور دوسری کتابوں کے مواد پر مشتمل معاجم:

(۱) ضالة الادیب من الصحاح والتهذیب، لتاج الدین محمود بن ابی المعالی الحسن الخواری.

(۲) الجمع بین الصحاح والغریب المصنف لأبی اسحٰق إبراهیم بن قاسم البَطَلْیَوْسی (المتوفی سنة ٦٤٢هـ)

(۳) لسان العرب لأبی الفضل جمال الدین محمد بن مکرم بن منظور المصری الافریقی (المتوفی سنة ٧١١هـ) وغیره

کتب برائے تکمیل واستدراک:

(۱) التکملة والذیل والصلة للامام رضی الدین ابی الفضائل الحسن بن محمد بن الحسن الصغانی (المتوفی سنة ٥٦٠هـ)

(۲) القراح بتَکَمُّل الصحاح، لابی الفضل محمد بن عمر بن خالد القرشي المعروف بجمال القرشي

(۳) القاموس المحیط والقابوس الوسیط فیما ذهب من کلام العرب شماطیط، لمجد الدین ابی طاهر محمد بن یعقوب بن محمد الشیرازی الفیروزابادی (٧٢٩ــ ٨١٦هـ)

تنقیدی کتابیں

صحاح پر نقد کے سلسلہ میں جو کتابیں لکھی گئی ہیں ان میں کچھ تو وہ ہیں جن میں موضوعی طرز پر صاف ستھرے انداز میں تنقید کی گئی ہے۔ ان میں حقیقت پسندی کے ساتھ اس عظیم معجم کے مختلف پہلوؤں پر بحث بھی کی گئی ہے۔ اور بعض ایسی بھی ہیں جو تعصب اور جانبداری پر مبنی ہیں۔ زبان، شعر وادب اور اُنساب کے ماہر ناقدین کی اتنی بڑی تعداد نے اس معجم کو اپنے نقد و تجزیہ کا موضوع بنایا ہے کہ شاید ہی کوئی گوشہ ایسا باقی رہا ہو جو زیر بحث نہ آیا ہو۔ ابو سہل الہروی، علی بن حمزہ البصری، الصغانی، ابن القطاع، ابن بری، البنظی، القصبانی، الشاطبی، التبریزی، ان

مؤلفین میں سے ہیں جنھوں نے صحاح پر نقد کرتے ہوئے انصاف کے تقاضوں کو پورا کیا ہے، جبکہ فیروزابادی اور جمال القرشی وغیرہ ان ناقدین میں سے ہیں جنھوں نے تعصب و ناانصافی سے کام لیا ہے۔[1]

ان میں سے کچھ کتابیں حسب ذیل ہیں:

(۱) "قید الاوابد" من الفوائد، لابی الفضل احمد بن محمد بن احمد المیدانی النیسابوری (المتوفی سنة ٥١٨هـ) بروکلمان کے مطابق اس میں الجوہری پر تنقید کی گئی ہے۔

(۲) "الاصلاح لما وقع من الخلل فی الصحاح" للوزیر العلامة جمال الدین ابی الحسن علی بن یوسف بن ابراهیم الشیبانی القفطی (المتوفی ٦٤٦هـ)

(۳) "غوامض الصحاح" لابن ایبك الصفدی

(۴) "نقود علی الصحاح" لابی العباس احمد بن محمد بن احمد الاندلسی المالکی المعروف بابن الحاج الاشبیلی (المتوفی سنة ٦٥١هـ)

(۵) "نور الصباح فی اغلاط الصحاح" لابی الفضل محمد بن عمر بن خالد القرشی المعروف بجمال القرشی

(۶) "مجمع السؤالات من صحاح الجوهری" للفیروزابادی

دفاعی کتابیں:

الجوہری کی صحاح پر جن لوگوں نے اپنی تنقیدوں میں جارحانہ انداز اختیار کیا ہے ان کے رد میں بھی بہت سی کتابیں لکھی گئی ہیں۔ ان میں سے تین حسب ذیل ہیں:

(۱) "اللقط الجوهری فی رد خباط الجوجری،" لجلال الدین عبد الرحمن السیوطی (المتوفی سنة ٩١١هـ)

(۲) "الکر علی ابن عبدالبر" للسیوطی۔ ان دونوں کتابوں میں سیوطی نے جوہری کا دفاع کرتے ہوئے محمد بن عبدالمنعم بن محمد القاہری الجوجری (۸۲۱—۸۸۹ھ) اور ابن عبدالبر اور بالخصوص اول الذکر کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔

(۳) بهجة النفوس فی المحاکمة بین الصحاح والقاموس، لبدر الدین محمد بن یحیی بن عمر بن یونس القرافی المصری المالکی (المتوفی سنة ١٠٠٨هـ)

---

(۱) مقدمة الصحاح، ص:۱۸۲

مختصرات

متعدد اہلِ علم نے الصحاح کی مختصرات بھی تحریر کیں جن میں سے تین حسبِ ذیل ہیں:

(۱) "ینابیع اللغة" لتاج الدین محمود بن ابی المعالی بن الحسن الخواری اس تلخیص میں شواہد کو حذف کر دیا گیا ہے اور التھذیب سے کچھ اضافہ کیا گیا ہے۔

(۲) "مختار الصحاح"، لزین الدین محمد بن شمس الدین محمد بن ابی بکر عبد القادر الرازی یہ آٹھویں صدی ہجری کے علما میں سے ہیں۔

(۳) "نجد الفلاح فی مختصر الصحاح"، لخلیل بن ایبك الصفدی (المتوفی سنة ٧٦٤ھ)

استاذ احمد عبد الغفور عطار نے مقدمة الصحاح میں اس عظیم معجم کے بارے میں مذکورہ عنوانات کے تحت جن کتابوں کا ذکر کیا ہے ان کی تعداد ۸۹ ہے اور یہ کتابیں بطور حصر واحاطہ نہیں پیش کی گئیں، یہ صرف وہ کتابیں ہیں جو زیادہ مشہور اور اہمیت کی حامل ہیں، اس معجم کے فارسی اور ترکی وغیرہ زبانوں میں کئے گئے ترجمے ان کے علاوہ ہیں۔

◆◆◆

لســان الـعرب

اس معجم کے مؤلف ابوالفضل جمال الدین محمد بن مکرم الافریقی المصری الانصاری الخزرجی الرُویفعی (۶۳۰—۷۱۱ھ / ۱۲۳۲—۱۳۱۱ء) ہیں وہ عام طور پر ابن منظور کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ حضرت رویفع ابن ثابت صحابیؓ کے خاندان سے تھے۔ وہ مصر کے بڑے معزز اور علم دوست گھرانے کے چشم و چراغ، جلیل القدر ادیب اور ماہر لغت عربی تھے۔ ۲۲ محرم ۶۳۰ھ کو قاہرہ میں ان کی پیدائش ہوئی تھی۔

ابن المقیر، مرتضٰی بن حاتم، یوسف بن المخیلی، عبدالرحمٰن بن الطفیل وغیرہ سے حدیث سنی اور مصر و دمشق میں روایت کی نیز السبکی، الذہبی اور برزالی نے بھی ان سے حدیث کی روایت کی ہے۔

نحو و لغت کے امام اور تاریخ وغیرہ کے جید عالم تھے، کبھی کبھی شعر بھی کہتے تھے لیکن ان کے اشعار بہت زیادہ اچھے اور معیاری نہیں ہوتے تھے۔ البتہ ان کا ایک لمبا قصیدہ اس سے مستثنیٰ ہے جس میں سلاست و روانی اور حسن لفظ و معنی دونوں موجود ہیں۔ المعاجم اللغویۃ میں اس قصیدہ کے کچھ اشعار نمونہ کے طور پر دیے گئے ہیں نکت الھمیان اور فوات الوفیات میں ان کے اشعار کے نمونے درج ہیں۔ اور زود نویس ہونے کے باوجود ان کی تحریر خوبصورت اور دلکش ہوتی تھی۔ ان کے بیٹے قاضی قطب الدین نے الصفدی سے کہا کہ ابن منظور نے پانچ سو کتابیں اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی چھوڑیں۔

ابن منظور نے تدریس کی خدمت بھی انجام دی۔ ان کے متعدد شاگردوں کو علمی دنیا میں امتیازی مقام حاصل ہوا۔ انھوں نے ادب کی بہت سی مطول کتابوں کی انتہائی خوش اسلوبی کے ساتھ تلخیص کی۔ ان کی زبان میں بڑی شگفتگی اور عبارت میں سلاست و روانی ہے۔ الصفدی کا قول ہے کہ کتبِ ادب میں مجھے کوئی ایسی کتاب معلوم نہیں جس کا اختصار ابن منظور نے نہ کر دیا ہو۔

ان کی تلخیص کردہ مختصرات میں کچھ حسب ذیل ہیں: (۱) مختار الاغانی (اس میں اصل کا ایک تہائی مواد باقی رکھا گیا ہے۔ اس کے کچھ اجزاء مطبوعہ ہیں) (۲) مختصر تاریخ دمشق لابن عساکر (اصل کا ایک چوتھائی مواد) (۳) مختصر تاریخ بغداد للخطیب البغدادی (۴) مختصر ذیل تاریخ بغداد، لابن النجار (۵) مختصر ذیل تاریخ بغداد، لابن السمعانی (۶) مختصر مفردات ابن البیطار (۷) مختصر العقد لابن عبدربہ (۸) مختصر زھر الآداب للحصری (۹) مختصر الحیوان للجاحظ (۱۰) مختصر یتیمۃ الدھر للثعالبی.

مذکورہ مختصرات اور دیگر مختصرات کے علاوہ ابن منظور کی تالیف نثار الازھار فی اللیل و النھار ایک عمدہ

ادبی مرقع ہے جس میں روز وشب کے خوشگوار اوقات سے متعلق لکھی گئی نظم ونثر کا دلچسپ اور پرلطف ذخیرہ محفوظ کر دیا گیا ہے۔[۱]

بایں ہمہ ابن منظور کا گراں قدر شاہکار "لسان العرب" ہی ہے جو عربی زبان کی انتہائی ضخیم اور اہم معجم ہے۔ اس کے ایک محقق عبدالسلام محمد ہارون لکھتے ہیں: لسان العرب کو جامع ترین اور دقیق ترین اصل عربی مراجع میں سے شمار کیا جاتا ہے، اگرچہ حجم ومقدار کے اعتبار سے اس پر تاج العروس کو فوقیت حاصل ہے۔ جس میں اصل الفاظ لغت کے ساتھ کسی قدر تراجم، بلدانیات اور اصطلاحات مولدہ کا اضافہ بھی شامل ہے۔ علماء معاصرین اسی جامع معجم (لسان العرب) کی توثیق کرتے ہیں اور جن عربی مراجع پر وہ اعتماد کرتے ہیں ان میں وہ سرفہرست ہے۔[۲]

خود ابن منظور کا بیان ہے کہ انھوں نے اپنی اس ضخیم ومبسوط لغت کی تالیف میں بدویوں سے الفاظ کے معانی ومطالب دریافت کرنے کی غرض سے کوئی سفر نہیں کیا (لسان، ۱-۳) بلکہ (۱) ابو منصور الازہری کی تھذیب اللغۃ؛ (۲) ابن سیدہ الاندلسی کی المحکم؛ (۳) الجوہری کی صحاح؛ (۴) ابن بَرّی کی الامالی علی الصحاح اور (۵) ابن الأثیر کی النہایۃ فی غریب الحدیث جیسی قدیم لغات کے متفرق اور غیر منظم ذخیرۂ معلومات کو بڑے سلیقے، قرینے اور شرح وبسط سے جمع کر دیا ہے۔ ابن منظور کے سوانح نگاروں نے ابن درید کی جمھرۃ اللغۃ کو بھی "لسان العرب" کے مصادر میں شمار کیا ہے، لیکن درحقیقت لسان کی تالیف کے وقت ابن منظور کے پاس جمھرہ موجود نہ تھی اور اس کی جو روایات لسان العرب میں مندرج ہیں وہ ابن سیدہ کی المحکم سے ماخوذ ہیں۔

مؤلف علام نے لسان العرب کے دیباچہ میں لکھا ہے کہ مندرجہ بالا لغات میں سے بعض کی ترتیب اور بعض کا جمع کردہ مواد انھیں پسند نہیں آیا، چنانچہ وہ رقم طراز ہیں:

من احسن جمعه، فانه لم يحسن وضعه، ومن اجاد وضعه فانه لم يجد جمعه، فلم يُفد حسن الجمع مع اساءة الوضع، ولانفعت اجادة الوضع مع رداءة الجمع. یعنی جس نے اچھا مواد جمع کیا اس نے حسن ترتیب سے کام نہیں لیا جس نے اچھی ترتیب قائم کی اس نے عمدہ مواد جمع نہ کیا جمع شدہ مواد کی عمدگی سوء ترتیب کے ساتھ مفید نہ ہوئی اور جمع کردہ مواد کی خرابی کے ساتھ عمدہ ترتیب بھی نفع بخش نہ ہوئی۔

وہ مزید لکھتے ہیں کہ: کتب لغت میں ابو منصور محمد بن احمد الازہری کی تھذیب اللغۃ سے زیادہ اجمل اور ابوالحسن علی بن اسمٰعیل بن سیدہ الاندلسی کی المحکم سے زیادہ اکمل کتاب مجھے نہیں ملی۔ یہ دونوں بالتحقیق امہات الکتب میں سے ہیں اور باقی کتابیں ان دونوں کے مقابلہ میں راستے کی گھاٹیاں ہیں لیکن دونوں ہی میں ترتیب کی ایسی بھول بھلیاں ہیں جن کی وجہ سے مطلوبہ الفاظ کا تلاش کر لینا آسان کام نہیں۔

---

(۱) اردو دائرۂ معارف اسلامیہ - المعاجم اللغوية.

(۲) تحقيقات وتنبيهات فى معجم لسان العرب تاليف عبدالسلام محمد هارون الطبعة الاولى ۱۹۷۹م.

اس صورت حال کے پیش نظر ابن منظور نے مذکورہ معاجم کے ذخیرۂ علم کو حسن ترتیب اور مفصل تشریحات کے ساتھ اس طرح پیش کیا کہ ہر معجم کی خوبی اور عمدگی لسان العرب میں سمو دی گئی۔ اس معجم کو الجوہری کی الصحاح کے طریقہ پر الفاظ کے آخری حروف کے لحاظ سے ترتیب دیا گیا ہے۔ الفاظ کی تشریح و توضیح کے ضمن میں ابن منظور نے قرآن مجید کی آیات، احادیث نبوی، آثار صحابہ، خطبات، محاورات اور امثال و اشعار سے استشہاد کیا ہے۔ کم و بیش سترہ سو عرب شعراء کے نام اور چالیس ہزار اشعار "لسان العرب" میں محفوظ ہو گئے ہیں۔ قدیم شعراء کے ایسے اشعار بھی مذکور ہیں جو ان کے دواوین یا دوسرے مصادر میں نہیں ملتے، لہٰذا لسان العرب عربی زبان کی سب سے بڑی لغت ہی نہیں بلکہ قدیم اشعار کا ایک اہم اور نادر مجموعہ بھی ہے۔ الفاظ کی تشریحات و معانی کی مناسبت سے صرف و نحو اور فقہ و ادب کے علاوہ دیگر بہت سی نادر اور مفید معلومات بھی لسان العرب میں ملتی ہیں، جو قدیم مصادر سے ماخوذ ہیں۔ ابن منظور نے معرب الفاظ کے فارسی، سریانی، ترکی، رومی وغیرہ مآخذ کا ذکر بھی کیا ہے۔[1]

مذکورہ بالا تفصیلات اور دیگر امور کو پیشِ نظر رکھ کر غور کیا جائے تو لسان العرب کی مندرجہ ذیل خصوصیات سامنے آتی ہیں:

(۱) سہولت ترتیب (۲) وسعت مواد (۳) بڑی تعداد میں شعراء اور اشعار کی شمولیت (۴) اکثر و بیشتر اشعار کی شعراء کی طرف صحیح نسبت (۵) الفاظ کی تشریح و توضیح میں قرآن و حدیث اور ثقہ شعراء عرب کے کلام سے استدلال (۶) آیات قرآنی کی قراءتوں کی توجیہ (۷) نوادر و اخبار کا بکثرت ذکر (۸) صرف و نحو اور فقہ و ادب کی نادر و مفید معلومات کی یکجائی۔

قابلِ گرفت امور

دوسری لغات و معاجم میں سوء ترتیب کے باعث مطلوبہ الفاظ کی تلاش میں دشواری کا ذکر کرتے ہوئے ابن منظور نے اپنی معجم میں سہولت کی غرض سے حسن ترتیب کو اپنا نصب العین بنایا تھا، لیکن لسان العرب میں بھی کسی طالب یا محقق کے لئے اپنی مطلوبہ شے کو پالینا آسان کام نہیں ہے۔ اس کی وجہ مواد کی وسعت اور استشہادات کی کثرت ہے جس کے نتیجہ میں مطلوبہ الفاظ اور ان کے مطلوبہ معانی تک رسائی خاصا مشکل اور دقت طلب کام بن گیا ہے۔

اس کے علاوہ لسان میں چند تسامحات از قسم روایت و انتسابِ اشعار یا اغلاط طباعت بھی موجود ہیں۔ لیکن کتاب کی وسعت و ضخامت کے پیش نظر یہ تسامحات چنداں اہمیت نہیں رکھتے۔ لسان العرب پہلی مرتبہ بولاق میں ۲۰ جلدوں میں ۱۳۰۰ء سے ۱۳۰۷ھ تک شائع ہوئی۔ دوسری مرتبہ بیروت میں ۱۹۵۵ء سے ۱۹۵۶ء تک ۶۵ جلدوں میں شائع ہوئی۔ دوسری اشاعت میں پہلی اشاعت کی کچھ غلطیاں درست کر دی گئیں، لیکن کچھ مزید

(۱) اردو دائرۂ معارف اسلامیہ۔

غلطیاں شامل ہو گئیں۔

اس معجم پر دوسری کتابیں اس کی تالیف کے بعد والے قریبی دور میں نہیں لکھی گئیں۔ ہو سکتا ہے کہ اس کی طوالت کی وجہ سے کسی نے یہ زحمت نہ کی ہو۔ بہر حال موجودہ دور میں کچھ محققین نے اس پر کام کیا ہے۔ احمد تیمور پاشا نے **تصحیح لسان العرب** کے نام سے کتاب لکھی اس کا ایک جز جو ۵۹ صفحات پر مشتمل ہے ۱۳۳۴ھ میں شائع ہوا اور دوسرا جو ۴۸ صفحات پر مشتمل ہے ۱۳۴۳ھ میں شائع ہوا۔ دوسری خاصی ضخیم کتاب بنام **تحقیقات و تنبیهات فی معجم لسان العرب** دورِ حاضر کے ایک مشہور محقق عبد السلام محمد ہارون کی ہے جو بڑے سائز کے ۵۳۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب ۱۳۹۰ھ میں مکمل ہوئی اور ۱۳۹۹ھ میں پہلا ایڈیشن شائع ہوا۔[1]

❖ ❖ ❖

---

(۱) تحقیقات وتنبیهات فی معجم لسان العرب — المعاجم اللغویة.

القـاموس المحيـط

اس کے مؤلف مجد الدین ابو طاہر محمد بن یعقوب بن ابراہیم الفیروز آبادی ہیں۔ ربیع الثانی یا جمادی الآخر ۷۲۹ھ / فروری یا اپریل ۱۳۲۹ء میں شیراز کے قریب کارزین میں پیدا ہوئے۔ بچپن یہیں گذرا۔ مبدأ فیض نے غضب کا حافظہ عطا کیا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ سات سال کی عمر میں انھوں نے قرآن کریم حفظ کر لیا تھا۔

عمر کے آٹھویں سال میں باضابطہ دینی تعلیم کی شروعات کی اور پھر تحصیل علم کے لئے واسط اور بغداد گئے۔ نیز مصر، شام، بیت المقدس، فلسطین، ہندستان اور ترکی وغیرہ کا بھی سفر کیا۔ اس کے علاوہ کئی بار مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور طائف جانا ہوا۔ جہاں وہ لمبے لمبے عرصے تک مقیم رہے۔ اور ان تینوں شہروں کے جلیل القدر علماء سے استفادہ بھی کیا اور اسی کے ساتھ وہاں اپنے آثار ونقوش بھی چھوڑے۔ ۷۹۶ھ میں وہ ہندستان سے واپسی میں یمن پہنچے۔ سلطان یمن الاشرف اسماعیل بن العباس نے ان کو اپنے دار الخلافہ زبید میں بلوایا اور اعزاز واکرام سے نوازا، منصب قضاء پر فائز کرنے کے علاوہ اپنی ایک بیٹی سے ان کی شادی بھی کر دی۔ ۸۰۲ھ میں انھوں نے حج کیا اور مکہ ہی میں مقیم ہوگئے۔ اور مقام صفا میں اپنا ایک گھر بنایا۔ القاموس المحیط میں مادہ (ص ف و) کے تحت وہ لکھتے ہیں: ''والصفا من مشاعر مكة بلحف ابی قبیس، وابتنیت علی متنه دارا فیحاء'' اسی مکان میں انھوں نے القاموس کی تکمیل کی۔ پھر زبید لوٹ گئے اور وہیں ۸۲۷ھ میں ان کا انتقال ہوا۔

ابتدا میں انھوں نے اپنے والد شیخ الاسلام سراج الدین یعقوب سے تحصیل علم کی اور بعد میں جن جلیل القدر علماء سے کسب فیض کیا ان میں القوام عبداللہ بن محمود، الشرف عبداللہ بن بکتاش، محمد بن یوسف الزرندی، ابن الخباز، ابن القیم، ابن الحموی اور التقی السبکی شامل ہیں۔ ان کے نامور تلامذہ میں الجمال المراکشی اور حافظ ابن حجر وغیرہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ (۱)

بڑے بڑے امرا اور رؤساء اور حکام بھی ان کا انتہائی احترام کرتے تھے، ان میں تبریز کے شاہ منصور بن شاہ شجاع، مصر کے الاشرف، روم کے ابو یزید، بغداد کے ابن ادریس شامل ہیں۔ یہی نہیں بلکہ تیمور لنگ بھی جو اپنی جاہ و سطوت اور سخت گیری کے لئے مشہور تھا، ان کے ساتھ اعزاز واکرام کا معاملہ کرتا تھا۔ مشہور ہے کہ اس نے ان کو بوقت ملاقات ایک لاکھ درہم بطور ہدیہ پیش کئے تھے۔ (۲)

اپنے علم وفضل کی بنا پر علماء کی صف میں بھی ان کا نمایاں مقام تھا، اس لئے کہ علوم لغت میں تبحر کے علاوہ

---

(۱) بصائر ذوی التمیز فی لطائف الکتاب العزیز– ترجمة المؤلف از محقق محمد علی النجار –مقدمة الصحاح– المعاجم اللغوية–اردو دائرہ معارف اسلامیہ۔

(۲) مقدمة الصحاح.

علوم اسلامیہ پر بھی ان کو بڑی دست گاہ حاصل تھی۔ تفسیر، حدیث، فقہ اور تراجم وغیرہ علوم پر گہری نظر تھی۔ ان کی متعدد کتابیں اس کا بہترین ثبوت ہیں۔ ذہانت وذکاوت کے علاوہ قوت حافظہ کا بھی ان کے تبحر علمی میں بڑا دخل تھا۔ اپنے سریع الحفظ ہونے کا وہ خود اس طرح ذکر کرتے ہیں کہ وہ دو سو سطریں زبانی یاد کرنے سے پہلے نہیں سوتے تھے۔ (۱)

ان کی کتابوں کی فہرست بہت طویل ہے۔ یہ سب تفسیر، حدیث، فقہ اور تاریخ وتراجم جیسے موضوعات پر ہیں۔ ان میں سے بہت سی ضائع ہو گئی ہیں۔ وہ اپنی کتابوں کے لئے بہت اچھے ناموں کا انتخاب کرتے تھے جن میں سجع کا اہتمام والتزام ہوتا تھا۔

ان کی تمام کتابوں میں سب سے زیادہ مشہور اور مقبول عام کتاب **القاموس المحیط** ہے جو عربی کی مشہور ترین لغات میں سے ہے۔ اس میں انھوں نے ابن سیدہ کی **المحکم** اور **الصغانی** کی **العباب** کا خلاصہ بھی جمع کیا ہے اور جو ضروری مواد الجوہری کی **الصحاح** میں چھوٹ گیا تھا یا چھوڑ دیا گیا تھا اس کا اضافہ کر کے اس کے نقص کا تدارک بھی کیا ہے۔ ایسے الفاظ کو خصوصیت کے ساتھ سرخ روشنائی سے لکھ کر اپنے علم وفضل اور زبان پر قدرت کا مظاہرہ کرنے کے ساتھ انھوں نے الجوہری کے لئے کسی قدر تنقیص کا انداز بھی اختیار کیا ہے جس کا ایک ثبوت یہ بھی ہے کہ جا بجا وہ لکھتے ہیں کہ یہاں پر الجوہری کو وہم ہو گیا ہے، یعنی سمجھنے میں غلطی ہو گئی ہے۔ لیکن احمد عبدالغفور عطار کے بقول، انھوں نے الجوہری کے سلسلہ میں تعصب سے کام لیا ہے۔ بہت سی جگہوں پر جہاں وہ الجوہری کے وہم کا ذکر کرتے ہیں، خود وہم کا شکار ہو گئے ہیں۔ اس تنقیص وعیب جوئی کے باوجود اپنی معجم کی ترتیب میں انھوں نے الجوہری کا ہی اتباع کیا ہے۔ (۲)

القاموس المحیط کے مقدمہ پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مؤلف کو یہ احساس ہوا کہ لوگ **التہذیب** اور **المحکم** جیسی طویل ومبسوط معاجم کی طرف رجوع کرنے سے گریز کرنے لگے ہیں اس کی وجہ خواہ سوء ترتیب ہو یا تشریح وتوضیح میں تطویل واطناب، یہ دونوں ہی چیزیں الفاظ ومعانی کی جستجو کرنے والوں کے لئے باعث زحمت ومشقت ہوتی تھیں اور غالباً یہی وجہ تھی کہ "**تاج اللغہ وصحاح العربیۃ**" کی طرف لوگوں کا رجحان ہونے لگا، لیکن اس میں نصف یا اس سے بھی زیادہ زبان کا احاطہ نہیں ہو سکا ہے۔ بہت سے مواد لغت کا سرے سے ذکر ہی نہیں ہے اور بہت سے غریب ونادر معانی بھی مذکور نہیں ہیں۔ اسی احساس کے تحت اپنی اس معجم کی تالیف میں ان کا نصب العین یہ رہا کہ نہایت اختصار کے ساتھ مواد لغت کو جمع کیا جائے۔

جیسا کہ اوپر کہا جا چکا ہے کہ الجوہری پر تنقید وتنقیص کے باوجود علامہ فیروز آبادی نے اپنی قاموس کی ترتیب میں انہی کے اسلوب کو اختیار کیا ہے، یعنی کلمات کے آخری حروف کو ابواب اور شروع کے حروف کو فصول قرار

(۱) المعاجم اللغویۃ۔

(۲) مقدمۃ الصحاح۔ ص:۱۶۶

دیا ہے جس کے مطابق مثلاً وھب کو اگر تلاش کرنا ہو تو وہ باب الباء اور فصل الواو میں ملے گا۔

القاموس المحیط میں جن امور کا التزام کیا گیا ہے ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں:

فعل معتل واوی کو معتل یائی سے الگ کر کے بیان کیا گیا ہے مثلاً اتو (سیدھا چلنے کے معنی میں) اور اتی (آنے کے معنی میں) کو دو الگ الگ مادوں میں دیکھا جائے گا جن میں سے ایک واوی ہے اور دوسرا یائی۔

معتل العین اسم فاعل کی جو جمع فَعَلة (بفتح الفاء والعین) کے وزن پر ہو جیسے جَوَلة اور خَوَلة اس کا ذکر نہیں کیا گیا ہے، کیونکہ اختصار مقصود ہے اور یہ ایک معروف سی چیز ہے۔

اسم مذکر لکھنے کے بعد اس کے مؤنث کی وضاحت کے لئے عام طور پر "وھی بِھَاءِ" کہنے پر اکتفا کیا گیا، لیکن کبھی کبھی صیغۂ مؤنث کا ذکر صراحۃً بھی کیا گیا ہے جیسے ثعلب کی مؤنث ثعلبة.

مصدر کا ذکر جب مطلقاً ہو یا فعل کا ذکر ہو لیکن اس کا مضارع مذکور نہ ہو تو یہ فعل باب نصر سے ہوگا۔ اور اگر اس کے مضارع کا ذکر ہو اور عین کلمہ کی حرکت کی وضاحت نہ ہو تو یہ فعل باب ضرب سے ہوگا وغیرہ...

اسماء میں ضبط اعراب کے لئے حرکات سے ان کی تجرید اس صورت میں کی گئی ہے جبکہ وہ مفتوح الفاء اور ساکن العین ہوں۔ مُحَرَّکَة اس وقت کہا گیا ہے جب اسم کا عین کلمہ مفتوح ہو اور اس کا مفتوح العین ہونا مشہور ہو۔

عمومی طور پر ضبط حرکات میں دو طریقے اختیار کئے گئے ہیں یا تو جس لفظ کا ضبط حرکات مقصود ہوتا ہے اس کا ہم وزن کلمہ لکھدیا جاتا ہے، جس سے بلا احتمال خطا، تحدید حرکات ہو جاتی ہے اور اسی پر زیادہ تر عمل ہے، اس کے علاوہ حرکات کی وضاحت و صراحت کے ذریعہ بھی یہ کام لیا گیا ہے۔

بعض امور کی طرف اشارہ کے لئے کچھ رموز کا استعمال کیا گیا ہے مثلاً معروف کے لئے (م) موضع کے لئے (ع) جمع کے لئے (ج) قریہ کے لئے (ة) بلد کے لئے (د) جمع الجمع کے لئے (جج) اور بخاری کے لئے (خ)[1]

مذکورہ التزامات کے علاوہ القاموس کی خصوصیات کے ضمن میں مندرجۂ ذیل امور بھی قابل لحاظ ہیں:

مواد کی ترتیب میں دقت نظر سے کام لیا گیا ہے۔ ہر مادہ کی تسلسل کے ساتھ تشریح کی گئی ہے جس سے تکرار اور پراگندہ خیالی کا ازالہ ہو گیا ہے۔ اس ترتیب کی ایک قابل ذکر چیز یہ بھی ہے کہ اَعلام کا ذکر عام طور پر تشریح معانی کے بعد آخر میں کیا گیا ہے۔

طالبان علم کی آسانی کے لئے ضرورتِ اختصار کے مد نظر بہت سے شواہد واستطرادات (خارج از بحث مضامین) کو حذف کر کے پوری بالغ نظری کے ساتھ مواد لغت کی تدوین میں استقصا و شمولیت سے بھی صرف نظر نہیں کیا گیا ہے۔ اس میں انھوں نے المحکم اور العباب جیسے مراجع سے مدد لی ہے جن کو اس قاموس کے لئے اساس کا درجہ حاصل ہے۔

---

(۱) القاموس المحیط / ممیزات القاموس وفوائد فی معرفة اصطلاحاته ص ۴۵

أعلامِ صحابہ رضوان اللہ علیہم، محدثین عظام اور علماء کرام کا ذکر بھی مؤلف کے دائرۂ اہتمام میں شامل ہے چنانچہ حسب موقع ان کے شایان شان وہ کچھ نہ کچھ لکھنے کا اہتمام کرتے ہیں۔

مؤلف علاّم نے طبی پہلوؤں کو بھی خاص اہمیت دی ہے چنانچہ نباتات کے ذیل میں وہ ان کے خاص منافع بھی بیان کرتے ہیں۔

مختلف علوم اور بالخصوص علم عروض کی اصطلاحات کو بھی اہمیت دی گئی ہے۔[1]

علامہ فیروز آبادی کی القاموس المحیط کو بہت سے ناقدین نے ہدف تنقید بنایا ہے۔ ان میں اہمیت کے اعتبار سے احمد فارس الشدیاق سر فہرست ہیں۔ انھوں نے اس موضوع پر باقاعدہ ایک کتاب ''الجاسوس علی القاموس'' کے عنوان سے لکھی ہے۔ نیز اپنی دوسری کتاب ''سر اللیال فی القلب والابدال'' میں بھی اس پر تنقید کی ہے۔ اسی طرح علامہ محمد سعد اللہ نے اپنی کتاب ''القول المأنوس'' میں اس پر نقد کیا ہے۔

اس معجم کی بابت جن چیزوں کو قابل نقد و گرفت بتایا گیا ہے ان میں سے کچھ حسب ذیل ہیں:

الفاظ کا ان قبائل بالخصوص قبیلۂ حمیر (بروزن منبر) کی طرف انتساب نہ کرنا جن سے وہ منقول ہیں۔ لفظ کی تعریف مجہول سے کرنا، جیسے رجم کی تشریح قتل سے کرنا، جبکہ تہذیب میں ہے: الرجم : الرمي بالحجارة. اور بہت سی ایسی چیزوں کو لغت میں شامل کرنا جن کا لغت سے براہ راست کوئی تعلق نہیں ہے، جیسے اعلام، نباتات اور طبی فوائد کا بیان۔

شدید اختصار کے باعث عبارتوں میں جگہ جگہ غموض و ابہام کا پایا جانا اور نتیجہ کے طور پر فہم مراد میں التباس ہونا، مثلاً: مادہ ''سأر'' میں کہتے ہیں: ''السؤر بالضم: البقية و الفَضلة، وأسأره أبقاه، وسأر كمنع، والفاعل منهما (سأّر) كشداد، والقياس مسئر، ويجوز.'' الجاسوس نے اس پر تعلیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کو یہ کہنا چاہیے تھا کہ: قياس اسم الفاعل من الرباعي مسئر، ومن الثلاثي سائر.

اشیائے مطلقہ کو غیر ضروری طور پر مقید کر دینا جیسے ان کے قول کے مطابق: أزأ الغنم: أشبعها، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ فعل غنم کے ساتھ خاص ہے جبکہ وہ غیر غنم کے لئے بھی ہے، اس لئے مناسب تھا کہ اس کو مطلق ہی رکھا جاتا۔

ایسی صرفی غلطیوں کا سرزد ہونا جو ان کے مقام کے ساتھ میل نہیں کھاتیں الجاسوس میں ایسی کچھ غلطیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔

اوپر گذر چکا ہے کہ ''تاج اللغة وصحاح العربية'' کی تالیف کے بعد اہل لغت کے حلقوں میں سرگرمی پیدا ہو گئی تھی، ان کے قلم حرکت میں آ گئے تھے، جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ لغت سے متعلق متعدد انواع کی علمی کاوشیں

(۱) المعاجم اللغوية– مقدمة القاموس المحيط.

وجود میں آگئیں جو پہلے سے موجود نہ تھیں۔القاموس المحیط کے منظر عام پر آنے کے بعد پھر اسی طرح کی ایک لہر چلی جو بہت تیز اور تند تھی۔ بہت سے محققین لغت نے اپنی تالیفی سرگرمیوں کا رخ اس معجم کی طرف کردیا، اور تعلیق و تنقید، تشریح و توضیح، اختصار و تلخیص اور ترجمہ و ترتیب نو کی صورت میں تاج العروس جیسے ضخیم خزینۂ علم ولغت سے لے کر چھوٹی بڑی مختلف حجم و نوع کی درجنوں معاجم و کتب کی تالیف عمل میں آگئی۔اور عربی زبان وادب کے مکتبہ میں اس بیش بہا علمی اضافہ نے اہلِ قلم کے لئے بحث و تحقیق اور لغت نویسی کی تحسین و ترقی کے نئے مواقع فراہم کردئے۔

الاستاذ احمد عبدالغفور عطار نے اس ضمن میں القاموس المحیط سے متعلق لکھی گئیں ۵۴ کتابیں گنائی ہیں۔اور وضاحت کی ہے کہ یہ اس سلسلے کی کتابوں کی جامع و مکمل فہرست نہیں ہے۔ان کتابوں سے پتا چلتا ہے کہ "القاموس المحیط" نے میدان لغت میں کس قدر دوررس اثرات چھوڑے ہیں۔اس کی مقبولیت کا اندازہ اس سے بھی ہوتا ہے کہ یہ نام القاموس (جس کے معنی سمندر یا سمندر کا گہرا حصہ ہیں) معجم کا ہم معنی و مترادف بن گیا۔ یہ لفظ اتنا زبان زد عوام وخواص ہوا کہ لوگوں کو قاموس الصحاح، قاموس لسان العرب،قاموس التہذیب اور قاموس العین بھی کہتے ہوئے سنا جانے لگا۔اور موجودہ دور میں تو معاجم کے لئے زیادہ تر یہی لفظ استعمال کیا جاتا ہے: القاموس العصری، القاموس الشامل،قاموس المصطلحات، قاموس الجیب، القاموس الجدید اور القاموس الوحید اس کی مثالیں ہیں۔

●●●

تـــاج الـعــروس

اس معجم تشریحی کے مؤلف محب الدین ابوالفیض السید محمد مرتضی الحسینی الواسطی الزبیدی ہیں۔ ۱۱۴۵ھ میں یمن کے ایک شہر زبید میں پیدا ہوئے۔[1] یہ وہی مقام ہے جہاں علامہ فیروز آبادی نے اپنی زندگی کا آخری حصہ گزارا تھا۔ ان کی ابتدائی تعلیم وہیں پر ہوئی انھوں نے اپنے وطن کے شیوخ سے تحصیل علم کیا۔ پھر مزید علم کے حصول کی جستجو میں گہوارۂ علم و معرفت اور مرکز شیوخ و علما، مصر کا قصد کیا اور صفر ۱۱۶۷ھ میں وارد قاہرہ ہوئے۔ وہاں کے چیدہ علماء سے انھوں نے کسب فیض کیا۔ عربی زبان وادب سے ان کو بہت زیادہ دلچسپی تھی، یہی ان کے خصوصی مطالعہ وتحقیق کا موضوع رہا۔ زبان سے متعلق مباحثوں میں حصہ لیا۔ انھوں نے وہاں پر درس حدیث بھی دیا۔ ان کے درس نے حدیث کے مطالعہ میں نئی دلچسپی پیدا کردی۔ ان کی شہرت کا ستارہ عروج پر پہنچ گیا۔ مصر کے دیہات میں بھی ان کی بڑی عزت وتوقیر تھی۔ انھوں نے قاہرہ ہی میں شعبان ۱۲۰۵ھ میں بعارضۂ طاعون وفات پائی۔

عبدالستار احمد فراج نے مقدمہ' تاج العروس (کویت ۱۹۶۵ء) میں الزبیدی کی ایک سو آٹھ کتابوں کا تذکرہ کیا ہے ان میں ہر موضوع کی کتب شامل ہیں۔ ان کی بڑی تصانیف میں دو شرحیں ہیں۔ انھوں نے الغزالی کی تصنیف احیاء علوم الدین کی ایک ضخیم شرح لکھی جس کا نام اتحاف السادة المتقین ہے۔ اس کتاب میں الفاظ کے معانی کی تشریح کے علاوہ انھوں نے ان احادیث کی تخریج پر خاص توجہ دی ہے جو الغزالی نے نقل کی ہیں۔ یہ کتاب فاس میں ۱۳۰۱ھ تا ۱۳۰۴ھ میں ۱۳ جلدوں میں طبع ہوئی اور ۱۳۱۱ھ میں قاہرہ میں دس جلدوں میں شائع ہوئی۔ ان کی دوسری اور سب سے زیادہ مہتم بالشان علمی کاوش علامہ الفیروز آبادی کی القاموس المحیط پر تاج العروس کے نام سے لکھی گئی شرح ہے جو ۱۱۸۱ھ / ۱۷۶۷ء میں چودہ سال کی محنت کے بعد مکمل ہوئی۔ طالبانِ علم نے جب اس کو دیکھا تو وہ محو حیرت ہوگئے اور ان کے علم وفضل اور بلندی مرتبہ کی دھاک بیٹھ گئی۔ اس معجم کی تالیف میں ان کو کئی زبانیں جاننے سے بڑا فائدہ ہوا۔ اس زمانہ میں چونکہ عام طور پر اور جامع ازہر کے حلقہ میں خاص طور پر زبانیں سیکھنے کا زیادہ رواج نہ تھا اس لئے ان کی اس خصوصیت نے بھی ان کی علمی پوزیشن کو چار چاند لگائے۔

اس شرح کے دیباچہ میں وہ ایک سو سے زیادہ ایسے مآخذ کا حوالہ دیتے ہیں، جنھیں انھوں نے اس میں استعمال کیا ہے لیکن انھوں نے قاموس پر جو اضافے کئے ہیں وہ کافی حد تک ابن منظور کی لسان العرب سے لئے گئے ہیں۔ یہ تصنیف (تاج العروس) پہلے غیر مکمل طور پر قاہرہ میں پانچ جلدوں میں ۱۲۸۶-۱۲۸۷ھ میں شائع ہوئی پھر ۱۳۰۷ھ میں وہیں دس جلدوں میں مکمل صورت میں چھپی [حکومت کویت کی طرف سے تحقیقی طباعت کے سلسلہ

---

(۱) المعاجم اللغوية. ص: ۱۴۷- لیکن اردو دائرہ معارف اسلامیہ میں مذکور ہے کہ وہ شمالی مغربی ہندستان کے ضلع قنوج کے موضع بلگرام میں پیدا ہوئے۔ حصول علم کی جستجو میں طویل سفر کے بعد ۹ر صفر ۱۱۶۷ھ کو وہ قاہرہ میں جاکر آباد ہوئے۔

میں تاج العروس کی ۲۲ جلدیں ۱۹۶۵ء تا ۱۹۸۵ء میں شائع ہو چکی ہیں۔

تاج العروس کے مقدمہ سے یہ بات واضح ہے کہ مؤلف نے القاموس المحیط کی شہرت اور اس کے بڑھتے ہوئے رواج کے پیش نظر ضرورت محسوس کی کہ اس میں اختصار کے باعث جو غموض وابہام پایا جاتا ہے اس کو دور کیا جائے اور مباحث کی تکمیل کے ذریعہ اس کو ایک مکمل وجامع قاموس کی شکل میں پیش کیا جائے۔

تاج العروس ضخیم ترین مطبوعہ عربی معجم ہے جو ایک لاکھ بیس ہزار مادوں پر مشتمل ہے۔ لیکن چونکہ یہ کوئی مستقل بالذات معجم نہیں ہے، بلکہ ایک شرح ہے جس کو تشریحی معجم کہا جاسکتا ہے جس میں القاموس المحیط کو متن کی حیثیت حاصل ہے اس لئے اس معجم تشریحی کی ترتیب بھی متن ہی کی ترتیب کے مطابق ہے۔ انھوں نے اس میں بیش قیمت تشریحی اضافے کئے ان کی کچھ تفصیل اور خصوصیات حسبِ ذیل ہیں۔

خصوصیات:

علامہ فیروز آبادی نے القاموس المحیط میں جن شواہد کو ترک کر دیا تھا صاحب تاج العروس نے دوسری لغات ومعاجم سے تلاش وانتخاب کر کے ان کو اپنی اس تشریحی معجم میں شامل کیا۔ اسی طرح صاحب متن نے جن لغویین سے نقل روایت کی ان کے ناموں کو بھی ان کے مآخذ کے حوالہ کے ساتھ بیان کیا۔ جو مادے یا بعض ضروری مشتقات متن میں رہ گئے تھے۔ "و مما يستدرك عليه" یا "والمستدرك" کے تحت ان کا بھی ذکر کیا۔ ایسے ہی جو بعض اہم أعلام واماکن چھوٹ گئے تھے ان پر بھی متنبہ کیا۔

تاج العروس میں مجازی معانی کے ذکر کا بہت زیادہ اہتمام کیا گیا ہے جس سے نہ صرف القاموس المحیط کی ایک کمی کا ازالہ ہوا ہے بلکہ بعض دوسری معاجم کے مقابلہ میں بھی تاج کا یہ ایک امتیازی پہلو ہے۔ اس معجم کی یہ بھی ایک خصوصیت ہے کہ اس میں لهجات عامية بالخصوص مصری لهجة عامية کے الفاظ کی بھی صراحت کی گئی ہے۔

تاج العروس کا مقدمہ انتہائی قیمتی معلومات پر مشتمل ہے۔ اس میں دس مقاصد کے تحت جو مباحث حیطۂ تحریر میں آئے ہیں وہ کسی بھی محقق کے لئے لغت سے متعلق خزینۂ بحث وتحقیق کی کنجی کی حیثیت رکھتے ہیں۔

قابل تنقید امور

القاموس المحیط میں جو تصحیف وتحریف ہے اس سے متعلق کوئی تصحیح وتنبیہ نہیں کی گئی ہے۔ شارح نے أعلام کا جتنی بڑی تعداد میں ذکر کیا ہے وہ معجم کے مفہوم کے ساتھ بے میل ہے۔ متن کی پیروی میں انھوں نے بھی مزید طبی نباتات کو شامل کیا ہے جو غیر ضروری ہی نہیں بلکہ معجم پر ثقل مزید کا اضافہ ہے۔ بہت سے اضافات کے نتیجہ میں لغت میں موجود مواد میں کہیں کہیں ترتیب وتنسیق میں موزونیت باقی نہیں رہی ہے۔[1]

(۱) المعاجم اللغوية – مقدمة الصحاح – اردو دائرہ معارف اسلامیہ – مقدمة تاج العروس.

<u>دبستان حروف تہجی</u>[(۱)]

اساس البلاغـــة

اس کے مؤلف مشہور ایرانی الاصل ،عالم تفسیر، فقہ، کلام ولسانیات ابوالقاسم محمود بن عمر بن احمد الزمخشری ہیں۔ وہ ۲۷؍رجب ۴۶۷ھ / ۸؍مارچ ۱۰۷۵ء میں خوارزم میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے طالب علم کی حیثیت سے مختلف مقامات کا سفر کیا۔ اور یوم عرفہ ۹؍ذی الحجہ ۵۳۸ھ / ۱۴؍جون ۱۱۴۴ء کو خوارزم کے شہر جرجانیہ میں وفات پائی۔

جن علماء کرام سے انھوں نے کسب فیض کیا ان میں ابن وہاس، شیخ الاسلام ابو منصور نصر الحارثی، ابوسعد الشانی، ابو منصور محمود بن جریر الظبری الاصبہانی اور ابو الحسن علی بن المظفر النیساپوری شامل ہیں۔ انھوں نے مختلف علوم وفنون میں دستگاہ حاصل کی۔ تفسیر ولغت میں ان کو امام کہا جانے لگا، کئی اور علوم میں بھی انھوں نے اپنے معاصرین پر تفوق حاصل کیا۔

الزمخشری کی اہم ترین تصنیف <u>قرآن مجید کی تفسیر</u> الکشاف عن حقائق التنزیل ہے۔ معتزلی نقطۂ نظر

(۱) یہ دبستان، معاجم کے اس طریقۂ ترتیب سے عبارت ہے جس میں الفاظ کو حروف زائدہ سے تجرید کے بعد حروف اصلیہ کے نظام تہجی (اَ ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش وغیرہ) کے لحاظ سے مرتب کیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ معیاری ہونے کے ساتھ سابقہ طریقوں کے مقابلہ میں کافی آسان ہے، اسی وجہ سے ایک عرصہ سے اس کا رواج ہے اور عصر حاضر میں بھی تقریباً تمام معیاری لغات وقوامیس میں اسی طریقہ کو اپنایا گیا ہے۔ لیکن اس طریقہ میں بھی معجم سے استفادہ کے لئے کسی بھی لفظ کے مادہ یا اس کے حروف اصلیہ کا جاننا ضروری ہے جس میں بعض لوگوں کو دشواری ہوتی ہے۔ اس لئے مزید آسانی کی خاطر کچھ اصحاب معاجم نے (جن میں سے کچھ کے انتہائی معیاری ہونے میں کلام نہیں) ایک اور سادہ طریقہ بھی اختیار کیا ہے جس میں کلمات کو خواہ وہ مزید فیہ ہوں یا مشتق، جس شکل میں بھی ہوں اسی کی ترتیبِ حروف کے مطابق دیکھا جا سکتا ہے۔

اس دبستان کے موجد مؤلف کتاب العین الخلیل کے ہم عصر ابو عمرو اسحٰق بن مرار الشیبانی (۹۴-۲۰۶) ہیں انھوں نے اپنی معجم کتاب الجیم میں حروف تہجی کے آسان طریقہ ترتیب کو اپنایا تھا۔ لیکن اس کے باوجود الاستاذ احمد عبد الغفور عطار اس دبستان کو ان کی طرف سے منسوب نہیں کرتے۔ اس میدان میں وہ ان کی سبقت کے تو قائل ہیں لیکن چونکہ انھوں نے ترتیب میں محض حرف اول کا لحاظ کیا تھا اس لئے یہ طریقہ ناقص ہی رہا۔ ان کے نزدیک اس دبستان کے امام وسربراہ مشہور لغوی ابو المعالی محمد بن تمیم البرمکی ہیں۔ انھوں نے کوئی مستقل معجم تو تالیف نہیں کی لیکن الجوہری کی الصحاح کو معمولی اضافوں کے ساتھ از سر نو مرتب کیا اور اس کی ترتیب میں حرف اول کے بعد حرف ثانی اور ثالث ورابع کا بھی لحاظ کیا اور اس طرح اس آسان نہج کو مکمل شکل عطا کی۔ استاذ عطار لکھتے ہیں کہ الزمخشری نے اپنی اساس البلاغۃ میں اسی نہج کی پیروی کی تو لوگ ان کو اس نہج کا موجد سمجھ بیٹھے اور اس کو ان کی طرف منسوب کر دیا، جبکہ دونوں میں بہت زیادہ فرق ہے۔ البرمکی اپنی تالیف سے ۳۹۷ھ میں فارغ ہو چکے تھے اور علامہ الزمخشری ۴۶۷ھ میں پیدا ہوئے۔ مقدمۃ الصحاح للاستاذ احمد عبدالغفور عطار ص:۸۹-۹۰و۱۰۷۔

ڈاکٹر ابراہیم نجا المعاجم اللغویۃ میں مجلۃ المجمع العلمی کے ایک مقالہ کے حوالہ سے لکھتے ہیں کہ علماء حدیث نے سب سے پہلے اس طریقہ کو اپنایا۔ لیکن ان حضرات نے ابتداً راویوں کے ناموں میں صرف حرف اول کی رعایت کی۔ امام (ابو عبداللہ محمد بن اسمٰعیل بن المغیرہ بن بردزبہ) البخاری (۱۹۴-۲۵۶ھ) نے بھی اسماء رواۃ کی ترتیب میں اسی پر عمل کیا اور ابن قتیبہ نے بھی غریب الحدیث میں اسی نہج کو اپنایا۔ ←

کے حامل ہونے کے باوجود ان کی یہ تفسیر اپنی خصوصیات کی بنا پر خاصی مقبول ہوئی۔ اس کی ایک خصوصیت تو یہ ہے کہ مصنف کی توجہ زیادہ تر عقائد کی فلسفیانہ تفسیر پر ہے، خالص نحوی تشریحات کے علاوہ فصاحت وبلاغت کے اعتبار سے قرآن کے ادبی محاسن کی طرف توجہ دلائی ہے۔ تفسیر کے لغوی پہلو کا انھوں نے خاص طور پر خیال رکھا ہے اور قراءات کی بھرپور تحقیق کی اور اپنی تشریحات کی تائید میں قدیم شاعری کے حوالے کثرت سے دئے ہیں۔ ان سب باتوں کے ساتھ یہ خامی ہے کہ وہ حدیث سے کم استفادہ کرتے ہیں۔

ان کی کچھ اہم کتابیں حسب ذیل ہیں: (۱) الکشاف عن حقائق التنزیل (۲) الفائق فی غریب الحدیث (۳) نکت الاعراب فی غریب اعراب القرآن (٤) کتاب متشابه اسماء الرواة (٥) مختصر الموافقة بین اهل البیت والصحابة (٦) الکلم النوابغ فی المواعظ (۷) اطواق الذهب فی المواعظ (۸) المفصل فی النحو (۹) الامالی فی النحو (۱۰) جواهر اللغة (۱۱) مقدمة الادب فی اللغة (۱۲) حاشیة علی الفصل (۱۳) شرح کتاب سیبویه (١٤) المفرد والمرکب فی العربیة (۱٥) اعجب العجب فی شرح لامیة العرب (٦١) دیوان فی الخطب، ودیوان فی رسائل، ودیوان فی المستشفی (۱۷) شافی العي من کلام الشافعی (۱۸) شقائق النعمان فی حقائق النعمان فی مناقب ابی حنیفة النعمان (۱۹) النموذج فی النحو (۲۰) اساس البلاغة.

ان کے علاوہ اور بہت سی کتابوں کا ذکر کتب تراجم میں موجود ہے۔ مذکورہ فہرستِ کتب میں آخری کتاب ہمارا موضوع بحث ہے۔ یہ معجم اپنے مواد اور تقسیم وترتیب وغیرہ کے اعتبار سے بے حد ممتاز ہے۔

دوسرے اصحاب معاجم نے عام طور پر جن پہلوؤں پر خصوصی توجہ دی، علامہ الزمخشری نے ان سے ہٹ کر ایک نئے پہلو کو اپنا مرکز توجہ بنایا۔ انھوں نے حقیقی معانی کو مجازی سے ممتاز وجدا کیا ہے۔ یہ وہ پہلو ہے جس پر دوسرے کسی بھی لغوی نے کما حقہ توجہ نہیں دی۔ قرآن کے گہرے مطالعہ کے بعد انھوں نے اپنی تفسیر میں ایجاز

اس طریقہ کو جن اصحاب معاجم نے اپنایا ان میں چند کے اسماء گرامی حسب ذیل ہیں:

احمد بن فارس	(المقاییس والمجمل)
الزمخشری	(اساس البلاغة)
الفیومی	(المصباح المنیر)
البستانی	(محیط المحیط)
الشیخ سعید الشرتونی	(اقرب الموارد)
الاب لویس المعلوف	(المنجد)
مولانا ابوالفضل عبد الحفیظ بلیاوی	(مصباح اللغات)
مجمع اللغة العربیة	(المعجم الوسیط)
مولانا وحیدالزمان کیرانوی	(القاموس الجدید والقاموس الوحید)

وبلاغت کی خصوصیت کو نمایاں کرنے کا جو اہتمام کیا ہے غالباً اساس البلاغۃ میں ان کی مذکورہ خصوصی توجہ کا یہی سبب ہے۔

اساس البلاغـۃ کی خصوصیات کے ذیل میں کہا جا سکتا ہے کہ اس میں کلمات کی تشریح میں اختصار کے ساتھ انتہائی باریک بینی سے کام لیا گیا ہے۔ الفاظ کے حقیقی معنی پہلے اور مجازی معنی بعد میں بیان کئے گئے ہیں۔ تشریح کے سلسلہ میں عمدہ اسالیب اور نئی نئی عبارتوں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ معجم میں جا بجا مجاز کے لئے مختلف تعبیریں استعمال کی گئی ہیں مثلاً جب "ومن المجاز" یا "ومن المستعار" یا "و من الکنایۃ" کی تعبیرات استعمال کی جاتی ہیں تو مقصد مجاز کی قسم بیان کرنا نہیں ہوتا بلکہ صرف یہ بتانا مقصود ہوتا ہے کہ متعلقہ لفظ جس معنی کے لئے وضع ہوا ہے اس کے علاوہ بھی اس کا استعمال ہے، جیسے مؤلف کہتے ہیں: ومن المجاز: بنی علی اھلہ: دخل علیھا یہ بنی میں استعارہ تبعیہ ہے، لیکن انھوں نے ومن المجاز کہہ کر عمومیت کے ساتھ ہی تعبیر پر اکتفا کیا۔

الفاظ کی تشریح میں عام طور پر دوسروں کی عبارتوں کا سہارا نہیں لیا گیا ہے بلکہ مؤلف علام نے زیادہ سے زیادہ اپنی عبارتیں استعمال کرنے کا اہتمام کیا۔ یہ ایک ایسی خصوصیت ہے جس کی بنا پر پوری معجم پر ان کی شخصیت چھائی ہوئی لگتی ہے۔

اس عظیم معجم میں جو امور قابل نقد ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ مؤلف تمام غیر حقیقی استعمالات پر مجاز ہی کا اطلاق کرتے ہیں، اس کی اصناف جیسے مجاز مرسل، استعارہ اور اس کی قسمیں نیز کنایہ اور اس کی قسمیں بیان کرنے کا اہتمام نہیں کرتے۔ اکثر وہ استعارہ اور کنایہ کا استعمال مجاز کے ہم معنی کے طور پر کرتے ہیں۔ چونکہ بلاغت میں ان کا ایک مسلمہ مقام ہے اس لئے مناسب ہوتا کہ وہ ان باریکیوں کا لحاظ اور وضاحت کا اہتمام کرتے۔ معتل واوی اور معتل یائی میں خلط ملط بھی ہوا ہے جیسے (اب د) سے مشتق ہونے والے بعض صیغوں کا (اب ی) میں مذکور ہونا وغیرہ۔

○○○

مختار الصحاح

یہ لغت معمولی اضافوں کے ساتھ الجوہری کی الصحاح کے اختصار سے عبارت ہے۔اس کے مؤلف محمد بن ابو بکر بن عبد القادر الرازی ہیں۔وہ اپنے مقدمہ میں لکھتے ہیں: "میں نے اس مختصر میں صرف ان الفاظ و مواد پر اکتفا کیا ہے جو کثیر الاستعمال اور زبانوں پر جاری و ساری ہیں، اور جن کا جاننا ہر عالم فقیہ و محدث و ادیب کے لیے ضروری ہے پھر الاہم فالاہم کی بھی رعایت کی گئی ہیں، جن میں اہمیت کے اعتبار سے قرآن و حدیث کے الفاظ کو اولیت حاصل ہے۔اس کے علاوہ اختصار و تسہیل کی غرض سے اس میں مشکل و غریب الفاظ کی بھرتی سے بھی گریز کیا گیا ہے۔الازہری کی التہذیب اور دوسری معتبر معاجم سے بہت سے فوائد کا اضافہ کیا گیا ہے اور کچھ فوائد بتوفیق ایزدی خود میرے انشراح صدر کا بھی نتیجہ ہیں"۔

مختار الصحاح پر نظر ڈالنے سے حسب ذیل امور سامنے آتے ہیں:

— شرح الفاظ میں صرف ان کے غموض و ابہام کے ازالہ کے لئے اختصار سے کام لیا گیا ہے۔
— ان شواہد سے تجرید کی گئی ہے جن سے دوسری معاجم بھری پڑی ہیں۔اعلام بھی حذف کئے گئے ہیں۔
— صرف الجوہری کی الصحاح پر اکتفا نہ کرتے ہوئے التہذیب وغیرہ سے بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ قلت کے بعد آنے والی عبارت اسی طرح کا اضافہ ہے۔
— بعض ایسے مصادر (جن کے افعال مذکور تھے) اور افعال (جن کے مصادر مذکور تھے) کا بھی اضافہ کیا ہے جن کو الجوہری نے ترک کر دیا تھا۔
— ضبط حرکاتِ اسماء کا اہتمام کیا گیا ہے۔ کہیں حرکات کی وضاحت کی گئی ہے اور کہیں ہم وزن کلمہ کے ذکر سے یہ کام لیا گیا ہے تاکہ تصحیف و تحریف سے بچا جا سکے۔
— افعال و اسماء سے متعلق بعض انتہائی قیمتی قواعد و ضوابط بیان کئے گئے ہیں۔

اس معجم پر جن چیزوں کو لے کر تنقید کی گئی ہے ان میں ایک تو یہ ہے کہ اختصار کچھ ضرورت سے زیادہ ہی ہو گیا ہے اور تشریح میں تشنگی کی وجہ سے کسی تحقیق پسند مبتدی کو بھی بسا اوقات دوسری معاجم کی طرف رجوع کرنا پڑتا ہے۔مؤلف نے کچھ ایسے الفاظ بھی شامل کر لئے ہیں جو تصحیف کے سلسلہ میں نقد کا موضوع بن چکے ہیں اور بعض کو غلط قرار دیا جا چکا ہے۔ایسے الفاظ کو نقد کے ساتھ ذکر کرنے کی ضرورت تھی۔شواہد کے حذف کئے جانے کی وجہ سے جو زبان کا مُعَوَّل علیہ اور مدار ہیں کتاب کی معجمی حیثیت قدرے بے وزن ہو گئی ہے۔ لیکن بہر حال چونکہ مؤلف کے پیش نظر زیادہ تر مبتدئین کی ضرورت تھی اس لئے وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہیں۔

یہاں پر یہ بات قابل ذکر ہے کہ الصحاح کی یہ تلخیص بھی قافیہ ہی کی ترتیب کے ساتھ تیار کی گئی تھی لیکن چونکہ بعد میں اس کو حروف تہجی کی ترتیب کے مطابق کر لیا گیا ہے اس لئے اس کو اسی دبستان سے وابستہ کیا گیا ہے۔

المصباح المنیر

اس کے مؤلف شیخ ابو العباس احمد بن محمد بن علی الفیومی ثم الحموی متوفی ۷۷۰ھ / ۱۳۶۸ء ہیں۔ وہ فیوم میں ہی پلے بڑھے، عربی اور فقہ میں مہارت حاصل کی۔ شاہ مؤید اسماعیل نے جب جامع الدہشۃ بنائی تو ان کو اس کا خطیب مقرر کیا۔ اس منصب پر فائز رہنے کے ساتھ وہ مطالعہ و تالیف کو مستقل طور پر اپنا مشغلہ بنائے رہے۔ انھوں نے بہت سی کتابیں تالیف کیں جیسے دیوان الخطب، شرح عروض ابن الحاجب اور نثر الجمان فی تراجم الاعیان وغیرہ جن میں ان کی زیر تذکرہ معجم المصباح المنیر خاص اہمیت کی حامل ہے۔

شیخ فیومی نے اپنی اس معجم میں مطول و مختصر ستر تصنیفات کو مراجع و مآخذ کے طور پر پیشِ نظر رکھا ہے۔ اس مختصر معجم کی خصوصیات میں سے ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ اس میں حدیث نبوی سے بکثرت استشہاد کیا گیا ہے اور عام لغوی معانی کے ساتھ فقہی معانی کی وضاحت کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔[1]

مؤلف نے مبتدئین اور طلبۂ علم کی سہولت کے پیشِ نظر نہایت اختصار سے کام لیا ہے۔ الفاظ کی تشریح اختصار سے کرنے کے ساتھ اُعلام اور الفاظ سے متعلق واقعات کو حذف کر دیا گیا ہے۔ شواہد کو بھی عام طور پر حذف کیا گیا ہے، لیکن جب ان کا ذکر ہوتا ہے تو ان کا انتساب بھی کیا جاتا ہے۔ کبھی کبھی مؤلف اپنے مآخذ کی وضاحت بھی کرتے ہیں مثلاً مادہ حبر میں: فقیل کعب الحبر حکاہ الازھری عن الفراء. ضبط الفاظ پر توجہ دی گئی ہے اور اس کے لئے اسماء میں مشہور ہم وزن کلمات کے ذکر کا طریقہ اپنایا گیا ہے، افعال میں مثال کے ساتھ مصدر کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ نہایت اختصار کے ساتھ صرفی و اشتقاقی پہلوؤں کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔

اس معجم کا سب سے زیادہ قابل تنقید پہلو اس کا حد سے زیادہ اختصار ہے۔ نیز چونکہ اس میں عمدہ شعر، قرآن و سنت کی شاندار نثر اور امثال و حکم کا ذکر نہیں ہے جو زبان کے سر چشمے ہیں اس لئے یہ معجم لغت کے اس اہم پہلو سے محروم سی نظر آتی ہے۔ بہر حال اس کے باوجود یہ ایک بیش قیمت تحقیقی معجم ہے۔ ایک طالب علم و محقق اس کو حاصل کر لینے کے بعد دوسری معاجم سے مستغنی تو نہیں ہو سکتا لیکن پھر بھی کچھ خصوصیات کے پیش نظر اس کا رکھنا انتہائی نفع بخش و مفید ہے۔

❀❀❀

---

(۱) المصباح المنیر – مقدمۃ الاستاذ یوسف الشیخ محمد.

دورِ جدید کی قوامیس

ترکی عہد کے خاتمہ کے بعد عربی لغت نویسی پر ایک طرح کے زوال اور جمود کا سا دور گذرا۔ اور یہ شاخسانہ تھا سامراج کی اس حکمت عملی کا جس کا مقصد اپنی زبان کی تعلیم اور ترویج واشاعت کے ذریعہ زیرِ استعمار اقوام کے لوگوں کو اپنے رنگ میں رنگنا اور عربی زبان سے دوری پیدا کرنا تھا۔ پھر انیسویں صدی کے اواخر اور بیسویں صدی عیسوی کے اوائل میں چند عصری قوامیس ومعاجم کی تالیف عمل میں آئی، اس میں یسوعی فرقہ سے تعلق رکھنے والے بعض عیسائی عرب ادیبوں اور ماہرین لغت نے اہم حصہ لیا اور زمانہ کی ضرورتوں اور تقاضوں سے ہم آہنگی کا خیال رکھتے ہوئے المنجد جیسی مقبول عام معاجم مرتب کیں، یہ اور بات ہے کہ ان کی اس سرگرمی کے پیچھے ان کے اپنے کچھ خاص دینی مقاصد بھی کارفرما تھے۔ تاہم اپنے عمومی فائدہ کے اعتبار سے ان کی یہ کاوشیں قابل ستائش ہیں۔ نئے دور کی ان معاجم میں جو خاص طور پر قابل ذکر ہیں وہ حسب ذیل ہیں:

محیط المحیط

اس کے مؤلف بطرس بن بولس بن عبداللہ البستانی (۱۸۱۹-۱۸۸۳) ہیں۔ ان کی پیدائش لبنان میں ہوئی۔ مدرسہ عین ورقہ میں تعلیم پائی۔ عربی زبان میں توراۃ کے ترجمہ میں حصہ لیا۔ دائرۃ المعارف کے ابتدائی چھ اجزا بھی ان کی علمی یادگاروں میں شامل ہیں۔ ان کو المعلم کے لقب سے جانا جاتا تھا۔

●●●

اقرب الموارد في فصيح العربية والشوارد

اس کے مؤلف شیخ سعید الشرتونی ہیں۔ ۱۸۴۹ء میں پیدا ہوئے اور ۱۹۱۲ء میں وفات پائی۔ وہ لبنان کے ایک جانے مانے ادیب ہی نہیں بلکہ اپنے دور میں عربی زبان کے ائمہ میں ان کا شمار ہوتا تھا۔

●●●

المنجد

اس کے مؤلف (الأب) لویس معلوف الیسوعی (۱۸۶۷-۱۹۴۶ء) ہیں۔ اس معجم کی تالیف ۱۹۰۸ء میں مکمل ہوئی۔ مؤلف موصوف لبنان میں پیدا ہوئے، بیروت اور یوروپ میں تعلیم حاصل کی۔ وہ عربی زبان کے نامور علماء میں سے تھے۔ انھوں نے تیس سال تک ''بشیر'' نامی پرچہ کی ترتیب وتحریر کے فرائض بھی انجام دیئے۔

●●●

المعجم الوسیط

۱۹۳۲ء میں مصر میں مجمع اللغة العربية کے قیام کے بعد عربی لغت نویسی کے میدان میں ایک نئی بیداری و سرگرمی کا دور شروع ہوا۔ اس عربی لسانی تحقیقاتی اکیڈمی کے فرائض میں عربی زبان کی ایک تاریخی معجم تیار کرنا طے پایا۔ المعجم الوسیط اسی اکیڈمی کے معجمی پروگرام کا ایک حصہ ہے۔ اس عظیم معجم کی تالیف کا کام عربی زبان وادب کے نامور اساطین کی ایک ٹیم نے انجام دیا جن کے اسماء گرامی حسب ذیل ہیں:

الاستاذ ابراهيم مصطفى –الاستاذ احمد حسن الزيات –الاستاذ حامد عبدالقادر –الاستاذ محمد علي النجار.

المعجم الوسیط کے دوسرے ایڈیشن (جس کی اشاعت ۱۹۷۲ء میں ہوئی) کی مراجعت کا کام حسب ذیل ماہرین لغت نے انجام دیا:

الدكتور ابراهيم انيس–الدكتورعبدالحليم منتصر– الاستاذ عطيه الصوالمى– الاستاذ محمد خلف الله احمد.

یہ سب ہی معاجم تیسرے دبستان سے تعلق رکھتی ہیں۔ یعنی ان سب ہی میں الفاظ کے حروف اصلیہ میں سے حرف اول کو باب بنایا گیا ہے اور حروف تہجی کی ترتیب ملحوظ رکھی گئی ہے۔ اس ترتیب میں حرف اول کے بعد آنے والے حروف کا بھی لحاظ رکھا گیا ہے۔ ان سب معاجم میں مبتدئین کی آسانی کا زیادہ سے زیادہ لحاظ کیا گیا ہے۔ ان سب کی کچھ اپنی اپنی خصوصیات بھی ہیں جن کا ذکر بوجوہ ضروری نہیں لگتا بالخصوص اس لئے بھی کہ مؤخر الذکر دو معجم اور ان میں بھی آخر الذکر یعنی المعجم الوسیط کو القاموس الوحید کے لئے اساس کا درجہ حاصل ہے اس لئے اس قاموس پر کلام کے ضمن میں ان کی بعض خصوصیات پر بھی روشنی پڑے گی۔

❀ ❀ ❀

القامــوس الــوحيـــد

مؤلف کی شخصیت

یہ قاموس جس کی تمہید کے لیے احقر نے بیشتر امہات المعاجم اور مشہور قوامیس کے تعارف پر مشتمل یہ مبسوط مقدمہ تحریر کیا ہے، برادرِ گرامی قدر مولانا وحید الزماں کیرانوی (۱۹۳۰-۱۹۹۵ء) استاذ حدیث، لغت وادب عربی اور معاون مہتمم دار العلوم دیوبند کا علمی شاہکار ہے۔ مؤلف مرحوم اپنی متعدد قوامیس کے حوالہ سے مشہور و معروف ہیں۔ دار العلوم دیوبند اور اس کے نہج پر چلنے والے بیشتر مدارس میں عربی زبان کے تعلق سے جو بیداری و سرگرمی پائی جاتی ہے اس کے محرک و علمبردار کی حیثیت سے بھی ان کی اپنی ایک پہچان اور شہرت ہے، ان سب کے باوجود ان حضرات کے لیے جن کو برادر مرحوم سے استفادہ کرنے یا ان سے متعلق کچھ زیادہ جاننے کا موقع نہیں ملا ہے نیز آنے والی نسلوں کے لیے، اس مقدمہ میں ان کی زندگی کے حالات اور خدمات پر مختصراً کچھ لکھنا ضروری ہے۔ ان کی زندگی پر ایک اجمالی نظر ڈالنے سے قبل ہم یہاں پر سب سے پہلے مولانا مرحوم کے اس سوانحی خاکہ کا عربی متن نقل کر رہے ہیں جو مشاہیر عالم کے تعارف پر مشتمل مشہور و معروف کتاب "الأعلام للزرکلی" کے تتمہ میں شائع ہوا ہے:

وحيدالزمان القاسمي الكيرانوى (١٣٤٩-١٤١٥هـ ١٩٣٠- ١٩٩٥)

العالم العلامة وحيد الزمان، ابن مسيح الزمان، ابن محمد إسماعيل، ابن محمد حسين.

ولد في بلدة كيرانه بمديرية مظفر نغر بولاية أترابراديش في الهند. سافر إلى حيدرآباد لتلقي العلم، وتعلّم العربية على الشيخ مأمون الدمشقي، والتحق عام ١٩٤٨م بالجامعة الإسلامية دارالعلوم - ديوبند. وكان رئيس اتحاد الطلاب بالجامعة أيام التعليم. عمل سكرتيراً للشيخ حبيب الرحمن اللدهيانوي أحد كبار العلماء في الهند، ومن أبرز مكافحي الاستعمار البريطاني، وكان يعرف برئيس الأحرار.

أسس في ديوبند مؤسسة ثقافية باسم دارالفكر، وأصدر منها مجلة شهرية باسم "القاسم". عُين أستاذاً للأدب العربي ومادتي التفسير والحديث بالجامعة الإسلامية. أسس عام ١٣٨٤هـ "النادي الأدبي العربي" لتمرين الطلاب على الخطابة والكتابة بالعربية، أشرف على "مركز الدعوة الإسلامية"، وكلفته الجامعة بإدارة كثير من اللجان. عُين مديراً للمجلس التعليمي عام ١٤٠٣هـ، وبعد سنتين عينته الجامعة رئيساً مساعداً لها. وفي عام ١٤٠٨هـ عين رئيساً لجمعية علماء الهند الملية. وكان عضواً في المجلس الإداري والاستشاري في

كثير من المدارس والجامعات، ومشرفاً على النوادي الأدبية والثقافية في كثير منها. ويذكر أن الاهتمام الكبير بتعليم اللغة العربية في جامعة ديوبند الإسلامية وفي كافة المدارس الاهلية التابعة لها في مقرراتها الدراسية يعود إلى مساعيه المكثفة من أجل ذلك طوال حياته.

وبالإضافة إلى إصداره مجلة "القاسم" فقد أصدر عن الجامعة عام ١٣٨٥هـ مجلة "دعوة الحق" بالعربية، وهي مجلة فصلية. ولما احتجبت رأس تحرير مجلة "الداعي"، كما رأس تحرير جريدة "الكفاح" العربية نحو ١٥ عاماً. وفي عام ١٤٠٥هـ قام بتأسيس جريدة أردية نصف شهرية باسم "مرآة دارالعلوم" التي هي لسان حال الجامعة. وفي عام ١٤٠٨هـ أسس مؤسسة ثقافية باسم "دارالمؤلفين" أصدر منها كثيراً من المؤلفات.

انقطع أعواماً عديدة إلى تأليف قاموس عربي - أردي وبالعكس بعنوان "القاموس الجديد"، ويعتبر هذا القاموس أول تصنيف من نوعه في القارة الهندية. ترجم كتاب "تقسيم الهند والمسلمون في الجمهورية الهندية" وهو من تأليف عضو البرلمان الهندي محمد أحمد كاظمي. ألف كتاب "القراء ة الواضحة" في ثلاثة أجزاء، وهو مقرر في المنهاج الدراسي في الجامعات العصرية والحكومية أيضاً.

ألف كتاب "جواهر المعارف" الذي اشتمل على بحوث قيمة وموضوعات تحقيقية مستقاة من تفسير "معارف القرآن" للعلامة المفتي محمد شفيع (ت ١٣٩٦هـ)... وقبل وفاته بسنتين اشتغل بتأليف قاموس ضخم باسم "القاموس المحيط" من العربية إلى الأردية، يقع في ١٨٠٠ ص ولم يطبع بعد.(وهو هذا القاموس الذى بين يديك باسم "القاموس الوحيد")

وفي السنة التي توفى فيها ألف مجموعة من الأحاديث في الأخلاق والآداب.له تلاميذ كثيرون منتشرون في شبه القارة الهندية وفي خارجها من البلاد العربية والإسلامية والأوروبية والإفريقية. وقد زار البلاد العربية كلها وغيرها من الدول، وحضر مؤتمرات عديدة.. وكانت وفاته يوم السبت ١٤ ذى القعدة.

تتمّة الأعلام للزركلي وفيات ١٣٩٧-١٤١٥هـ ١٩٧٧- ١٩٩٥م

محمد خسير رمضان يوسف- المجلد الثاني (ف- ي) (ص ٣٥٤) دار ابن حزم (لبنان)

برادرِ مرحوم مولانا وحید الزماں کیرانویؒ ضلع مظفر نگر یوپی کے معروف و مشہور قصبے "کیرانہ" میں پیدا ہوئے۔ گھر کا ماحول کئی پشتوں سے علمی و دینی رہا ہے۔ والد مرحوم حضرت مولانا مسیح الزماں دارالعلوم دیوبند کے فاضل تھے۔ آپ کے اساتذہ میں حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ، حضرت علامہ شبیر احمد عثمانیؒ، شیخ الادب حضرت مولانا اعزاز علی امروہویؒ اور حضرت علامہ ابراہیم بلیاویؒ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید

حسین احمد مدنیؒ سے بھی گہرا تعلق خاطر تھا۔

حضرت والد صاحبؒ جامع مسجد، اس کے تحت چلنے والے مکتب و عربی مدرسہ اور بعض دوسری مساجد کے متولی و مہتمم تھے۔ قصبہ میں ان کی بہت نمایاں پوزیشن تھی۔ وہ بارعب و پُر جلال شخصیت کے مالک اور اسلامی اقدار و علمی روایات کے محافظ و امین تھے۔ فقہ سے خاص دلچسپی تھی۔ فقہی کتب ہی زیادہ تر زیرِ مطالعہ رہتی تھیں، دینی امور میں تصلب جو ان کے مزاج کا ایک حصہ بن گیا تھا غالباً اسی کا نتیجہ تھا۔ قومی و ملی سیاست سے بھی گہری وابستگی تھی۔ اس وقت ہندوستان ایسے نازک دور سے گزر رہا تھا کہ مغربی استعمار کے خلاف جدوجہد سے، اور آزادی کے بعد بڑے پیمانہ پر نقل وطن کے عمل کے دوران خوف وہراس میں مبتلا مسلمانوں کو ثابت قدمی کی تلقین اور ان کے اندر حوصلہ پیدا کرنے کی کوششوں سے ایسا کوئی بھی صاحب عزیمت عالم دین جو قومی و ملی مسائل سے دلچسپی رکھتا ہو خود کو دور رکھ بھی نہیں سکتا تھا چنانچہ اُس وقت کے مسلّم علماء وزعماء اور عمائدین بہ کثرت ہمارے گھر آتے اور والد صاحب ملّی و سیاسی سرگرمیوں میں نہ صرف پورے طور پر شریک رہتے بلکہ قائدانہ رول ادا کرتے۔ آزادی کی اس جدوجہد کے دوران جیل میں بھی رہنا ہوا۔ والد صاحب مرحوم انتہائی اصول پسند اور منظم زندگی گزارنے کے عادی تھے۔ دریادلی، ایفائے عہد، صداقت و امانت، صفائی معاملات اور اوقات کی پابندی میں مشہور تھے۔ نماز باجماعت کا اس قدر اہتمام تھا کہ سفر کے دوران بھی جماعت سے نماز کی ادائیگی ان کی اولین ترجیحات میں ہوتی تھی اور جب اس سلسلہ میں دشواریاں محسوس ہوئیں تو تقریباً سفر کرنا ہی بند کر دیا۔

ان حالات اور ماحول میں برادر مرحوم نے آنکھیں کھولیں وہ بھائیوں میں سب سے بڑے تھے اس لیے قدرتی طور پر تعلیم و تربیت کے تعلق سے والد صاحب کی تمام تر توجہ انہی پر مرکوز رہی، جس کے نتیجے میں نہ صرف ان کی فطری صلاحیتوں کو جلا حاصل ہوا بلکہ والد مرحوم کی بہت سی مزاجی خصوصیات بھی ان کی طبیعت کا حصہ بن گئیں۔ انھوں نے حفظ قرآن اور ابتدائی دینی تعلیم کیرانہ میں ہی رہ کر مکمل کی۔ پھر اپنے ایک ولی صفت ماموں جناب حافظ واحد علیؒ صاحب (جو انگریزی زبان میں بڑی مہارت رکھتے تھے) کے ہمراہ خود ان کی تحریک پر حیدر آباد جانا ہوا جہاں اپنے حقیقی ماموں جناب حافظ محمد عیسیٰؒ صاحب کے یہاں قیام رہا جو انتہائی پابند شرع اور متقی و پرہیزگار بزرگ تھے۔ ایک عرب فاضل علامہ مامون دمشقی وہاں قیام پذیر تھے۔ چند ماہ ان کی صحبت میں اٹھنے بیٹھنے سے عربی زبان کا شوق ان کے اندر پیدا ہو گیا، مگر علامہ موصوف کا عثمانیہ یونیورسٹی میں بحیثیت پروفیسر تقرر ہو جانے کی وجہ سے اس شوق کی آبیاری اور تکمیل نہ ہو سکی۔ دوسری طرف اُسی دوران ہندو پاک کی تقسیم عمل میں آ گئی۔ پورے ملک اور خاص طور سے حیدر آباد کے حالات حد درجہ سنگین اور پر آشوب ہو گئے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وہ حیدر آباد چھوڑ کر گھر واپس آ گئے اور کچھ عرصہ بعد دارالعلوم دیوبند میں باقاعدہ طور پر داخلہ لے لیا۔

دارالعلوم دیوبند میں تعلیم کے دوران وہ ممتاز حیثیت کے حامل رہے۔ ذیل میں ان کے ایک ممتاز معاصر

اور رفیق درس مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمی (صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ) کے ایک مضمون (شائع شدہ ماہنامہ ترجمان دار العلوم مولانا وحید الزماں کیرانوی نمبر ص ۵۱) سے ایک اقتباس پیش ہے جو مرحوم کی مذکورہ ممتاز حیثیت کا آئینہ دار ہے، قاضی صاحب لکھتے ہیں:

''ظہر کے بعد ہدایہ کا درس مولانا سید اختر حسین صاحب کے پاس ہوتا، وہاں ایک طالب علم پر نظر پڑی، چھریرا بدن رنگ صاف، آنکھوں میں ذہانت اور ظرافت رقصاں لیکن درس میں بالکل خاموش، چند دنوں کے بعد تقسیم انعام کا جلسہ ہوا حضرت شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی تشریف فرما تھے۔ نتائج کا اعلان فرماتے اور طلبہ کو انعام تقسیم کیے جاتے۔ اس دور کا قاعدہ تھا کہ جو طالب علم کم از کم ۵ پرچوں میں پورے ۵۰ نمبر لاتا اور کسی پرچے میں ۴۰ سے کم نمبر نہیں ہوتے اُسے خصوصی انعام دیا جاتا۔ ۱۳۶۹-۷۰ھ کے نتائج امتحان سناتے ہوئے حضرت مدنیؒ نے نام پکارا وحید الزماں کیرانوی اور جب نمبرات کا اعلان فرمایا تو سارے مجمع نے واہ واہ اور شاباش شاباش کہا۔ انتہائی ممتاز طالب علم کی حیثیت سے وحید الزماں کیرانوی نامی اس طالب علم کو میں نے پہلی بار پہچانا اور سچی بات یہ ہے کہ پہلی اور آخری بار جس طالب علم پر مجھے رشک آیا وہ یہی وحید الزماں کیرانوی تھے۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ مہینوں یہی دعا کرتا رہا کہ اے اللہ مجھے بھی ایسی ہی کامیابی عطا فرما۔ پس یہ کہا جا سکتا ہے کہ مجھے مولانا مرحوم کے ممتاز نتائج نے محنت اور یکسوئی کے ساتھ درس و مطالعہ کی راہ پر ڈالنے میں اہم رول ادا کیا''۔

اِس اقتباس سے دار العلوم دیو بند میں تحصیل علم کے دوران درسی کتابوں کے تعلق سے ان کی محنت اور امتحانات میں نمایاں کامیابی کا علم ہوتا ہے۔ درسی کتابوں میں محنت کے ساتھ ساتھ عربی زبان کا اشتغال اور اس کا مشق و مطالعہ بھی برابر جاری رہا، اِس سلسلے میں اُن کی سرگرمیوں کا اندازہ اُس انٹرویو سے ہوتا ہے، جو اُنھوں نے جولائی ۱۹۶۷ء میں مولانا وحید الدین خاں صدر اِسلامی مرکز، نئی دہلی کو دیا تھا، اور الجمعیۃ ویکلی دہلی ۷ر جون ۱۹۶۸ء میں شائع ہوا تھا۔ ماہنامہ ترجمان دار العلوم کے مولانا وحید الزماں کیرانوی نمبر میں یہ انٹرویو شامل ہے۔ اس کا ایک اقتباس درج ذیل ہے:

''مولانا وحید الدین خاں- پھر آپ یہاں (دار العلوم دیو بند) کیسے پہنچے؟

مولانا وحید الزماں کیرانوی- اصل میں دار العلوم کی طالب علمی ہی کے زمانے میں یہاں کام کا آغاز کر دیا تھا، میں جب یہاں آیا تو پہلے ہی سال میں نے دار العلوم کے ایک جلسہ میں عربی میں تقریر کی۔ یہ یہاں کے ماحول کے لیے بالکل نئی اور انوکھی چیز تھی۔ اس کے بعد میں نے ایک قلمی رسالہ عربی میں نکالا، اور طلبہ کو ابھارا کہ وہ عربی لکھنے بولنے کی مشق کریں۔ چنانچہ متعدد طلبہ نے اس طرف توجہ کی، حتی کہ میں نے خود سے ایک درجہ قائم کر کے لڑکوں کو عربی پڑھانا شروع کر دیا۔ اس طرح دوران طالب علمی جن طلبہ کو میں نے پڑھلیا ان کی تعداد تقریباً اسی تک پہونچتی ہے''۔

"مولانا وحید الدین خاں- پھر تو گویا دوران طالب علمی ہی میں آپ یہاں اپنی جگہ بنا چکے تھے؟

مولانا وحید الزماں کیرانوی- اصل میں مجھے شروع سے عربیت کا بے حد شوق ہے چنانچہ طالب علمی ہی کے زمانے میں دارالعلوم کی عربی خط وکتابت کا کام مجھ سے متعلق ہو گیا تھا، عربی وفود کی آمد کے موقع پر ترجمان کے فرائض میں ہی انجام دیتا تھا، حتی کہ اس زمانے میں میری عربی خدمات کے لیے دارالعلوم کی طرف سے مجھے ایک مخصوص وظیفہ بھی دیا جاتا تھا، اس طرح گویا زمین پہلے سے تیار تھی۔ چنانچہ بعد کو جب میں یہاں آیا تو سابقہ اعتماد کی بنا پر ادب عربی کا شعبہ دارالعلوم نے کلی طور پر میرے حوالے کر دیا"۔

یوں تو مولانا مرحوم کی زندگی گوناگوں خصوصیات و کمالات کی حامل تھی جن پر تفصیلی گفتگو کا یہاں موقع نہیں تاہم ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ان کی زندگی کے چند نمایاں پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے جن میں ان کی شخصیت کا امتیاز واضح طور پر ابھر کر سامنے آتا ہے۔

دارالعلوم دیوبند کی طویل تدریسی زندگی کے آغاز سے ہی مولانا مرحوم کو تعلیم وتربیت میں خصوصی امتیاز حاصل رہا۔ انھوں نے تدریس کے لیے جو طرز اپنایا اس میں ایک انفرادیت اور انوکھا پن تھا۔ مدارس کے عام طرز کے برخلاف انھوں نے سہل، سادہ اور مفید تر طرز تدریس کی بنا ڈالی۔ عربی الفاظ کی طول طویل لغوی تحقیق اور غیر ضروری طوالت سے وہ مکمل اجتناب کرتے، اس لیے ان کا درس طلبہ کے ذہن نشیں ہو جاتا۔ ان کا قول تھا، جیسا کہ ان کے ایک شاگرد لکھتے ہیں:

"ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ استاذ رات بھر مطالعہ کے نام سے جو پڑھے مسند تدریس پر بیٹھ کر اسے اگل دے بلکہ سبق کے وسیع تر مطالعہ اور مکمل تشفی حاصل کرنے کے بعد طلبہ کی عقل وفہم کا لحاظ کرنے کے ساتھ ساتھ غیر ضروری باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے درس دے"۔ (۱)

چونکہ برادرِ مرحوم کا دارالعلوم میں تقرر راقم الحروف کی فراغت کے بعد عمل میں آیا تھا۔ اس لیے اس نے خود تو براہ راست ان کے اندازِ تدریس کا مشاہدہ نہیں کیا، لیکن وہ لوگ جنھیں دارالعلوم میں تعلیم کے دوران مولانا مرحوم سے استفادہ کا موقع ملا، اور فی زمانہ جن کا شمار ممتاز اہل علم و قلم میں ہوتا ہے، وہ کہتے ہیں کہ مولانا مرحوم کا انداز تدریس عام انداز تدریس سے بالکل جداگانہ اور انفرادیت کا حامل تھا۔ وہ زیر بحث مسائل کی تشریح وتوضیح کے لیے

(۱) درس کی تیاری میں مطالعے کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ لیکن کامیاب اور نتیجہ خیز تدریس کے لیے ضروری ہے کہ طلبہ کے فہم وادراک اور صلاحیتِ استیعاب کے بقدر حاصل مطالعہ کو مرتب اور مختصر طور پر بیان کیا جائے، اس کے لیے تشریح وتوضیح کے دوران بیان کی جانے والی معلومات وتفصیلات کی ایک ذہنی ترتیب قائم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ حضرت علامہ ابراہیم بلیاوی، جن کے انداز تدریس میں ایک منفرد شانِ امتیاز تھی، اس کا خاص اہتمام فرماتے تھے۔ علامہ مرحوم سے والد صاحبؒ اور بھائی صاحبؒ کے علاوہ احقر کو بھی شرف تلمذ حاصل تھا۔ ایک مرتبہ والد صاحبؒ ان سے ملنے گئے (یہ اس وقت کی بات ہے جب احقر بھی تعلیم سے فارغ ہو چکا تھا) تو دیکھا کہ کسی گہری سوچ میں مستغرق ہیں۔ دریافت کرنے پر فرمایا:... "مطالعہ کر رہا ہوں، درس کی تیاری کر رہا ہوں، معلومات کا استحضار اور ان کی ذہنی ترتیب ہی اب ہمارا مطالعہ ہے"۔ (عمید الزماں)

انتہائی جچے تلے الفاظ کا استعمال کرتے تھے۔ زبان سادہ وصاف، مرتب اور شستہ ہوتی اور پیرایہ بیان ہر طرح کی تعقید اور ژولیدگی سے پاک ہوتا تھا۔ جو کتاب بھی پڑھاتے اس کی صحیح عبارت خوانی پر انتہائی زور دیتے، تلفظ کی صحت، لہجے کی درستگی اور قواعد صرف ونحو کی مکمل تطبیق کا اہتمام کراتے۔ طلبہ کی خفتہ صلاحیتوں کو بیدار کرنے کے لیے مختلف تدبیریں اختیار کرتے۔ کمزور صلاحیت کے طلبہ کی اس طرح حوصلہ افزائی کرتے کہ ان کے دل سے کمزوری یا کمتری کا احساس نکل جاتا اور انھیں محسوس ہوتا کہ وہ بھی کچھ کر سکتے ہیں۔

قدرت نے عربی زبان کی تعلیم وتدریس کا انھیں خاص ملکہ عطا فرمایا تھا۔ مختصر سے سبق سے وہ بڑا کام لے لیا کرتے تھے۔ کم وقت میں بھی وہ ایسی اہم اور کلیدی نوعیت کی باتیں بتادیا کرتے تھے کہ عام حالات میں طویل مطالعے کے بعد بھی طلبہ کی ان تک رسائی مشکل ہوتی۔ اور جنھیں بروئے کار لاکر طلبہ مختصر مدت میں پے چیدہ گتھیوں کو سلجھا لیتے تھے۔

مولانا مرحوم کے تلامذہ کہتے ہیں کہ ہر سبق کے بعد نمایاں طور پر محسوس ہوتا کہ ہم نے بہت کچھ حاصل کرلیا ہے۔ درس کے لیے مطالعے کا اہتمام کرتے اور اس پر بہت زیادہ زور دیتے تھے۔ وہ خود فرمایا کرتے تھے کہ بسا اوقات آٹھ آٹھ گھنٹے درس کی تیاری پر صرف کرتا ہوں۔

دارالعلوم دیوبند کے روایتی ماحول میں عربی زبان وادب سے دلچسپی پیدا کرنا اور عربی زبان میں تقریر وتحریر پر قدرت رکھنے والی ایک نسل تیار کردینا مولانا مرحوم کا ایک ایسا کارنامہ ہے جس نے ان کو ایک منفرد شناخت عطا کی ہے۔ چنانچہ ایک بار حضرت مولانا سید فخر الدینؒ شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند نے ان سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا "دارالعلوم کے دامن پر عربی سے ناواقفیت کا جو داغ تھا وہ آپ نے اپنی محنت اور جدوجہد سے دھو دیا ہے"۔

تعلیم وتدریس کے علاوہ تربیت اور شخصیت سازی میں بھی مولانا کو کمالِ ہنر حاصل تھا۔ درس کے دوران اور دوسرے تمام مواقع پر طلبہ کی ذہن سازی اور ان کے اندر تعمیری فکر پیدا کرنے کے لیے ہمیشہ کوشاں رہتے۔ ان میں عزم وہمت، جفاکشی وخوداعتمادی کی روح پھونکتے، راست گفتاری، اصول پسندی اور صفائی معاملات پر بہت زور دیتے۔ اور دروغ ونفاق اور تصنع جیسی بُری عادتوں سے باز رہنے کی خاص طور پر اور نہایت مؤثر انداز میں تلقین کرتے تھے۔ اس سلسلے میں ان کے ایک شاگرد کی یہ روایت قابل ذکر ہے:

"کبھی کبھی اس کا شکوہ فرماتے کہ ہمارے یہاں درس حدیث میں کتاب کے آغاز میں یا اسی طرح فقہی یا کلامی مختلف فیہ مسائل پر طول طویل تقریریں کی جاتی ہیں اور جہاں اخلاق ومعاملات اور آداب زندگی کے متعلق احادیث آتی ہیں (بیشتر مدرسین) ان سے سرسری طور پر گزر جاتے ہیں یا وہاں تک پہنچنے کی نوبت ہی نہیں آتی کہ سال ختم ہوجاتا ہے اس طرزِ عمل سے یہ غلط تصور پیدا ہوتا ہے کہ دین میں صرف عقائد وعبادات کی ہی اہمیت ہے، معاملات واخلاقیات وغیرہ کی کوئی اہمیت نہیں"۔ (ترجمان دارالعلوم مولانا وحید الزماں نمبر ص ۳۳۰)

شخصی واجتماعی زندگی کے عام معمولات خورد ونوش، نشست وبرخاست گفتگو اور مجلس کے آداب سے لے کر تدریس واہتمام اور تنظیمی ذمہ داریوں سے بحسن وخوبی عہدہ برآ ہونے کا بھی اپنے طلبہ کو شعور بخشتے... نتیجے کے طور پر وہ شاگردوں کی ایک ایسی ٹیم تیار کرنے میں کامیاب ہوئے، جس نے دارالعلوم کی چہار دیواری سے نکل کر اپنی اپنی جگہ تدریس وخطابت، تصنیف وصحافت اور دیگر میدانہائے عمل میں اپنی منفرد شناخت بنائی۔ مولانا مرحوم کے یہ تلامذہ آج بھی اپنی کامیابیوں اور نیک نامیوں کا انتساب پوری کشادہ قلبی اور احساسِ فخر کے ساتھ اپنے استاذ کی طرف کرتے ہیں۔

دارالعلوم دیوبند میں جامع ازہر، مصر کی طرف سے عربی زبان وادب کی تدریس کے لیے مبعوث مصری عالم شیخ عبداللہ جمعہ رضوان نے مولانا مرحوم سے متعلق کہا تھا کہ: "اگر شیخ وحید الزماں کیرانوی کی ہمہ جہت خدمات اور قربانیوں سے صرفِ نظر کرلیا جائے تب بھی ان کا یہ قابلِ فخر کارنامہ کافی ہے کہ انھوں نے اپنی تربیت کے نتیجے میں ایک باشعور نسل پیدا کردی ہے۔ کیونکہ یہ بات ان کے علاوہ کسی اور کے حصے میں نہیں آئی"۔

مولانا کے انتقال کے بعد مرکزی جمعیۃ علماء ہند کے زیرِ اہتمام دہلی میں منعقدہ ایک تعزیتی جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے (وقف) دارالعلوم دیوبند کے شیخ الحدیث مولانا انظر شاہ کشمیری نے فرمایا تھا:

"مولانا وحید الزماں ایک مردم ساز شخصیت تھے اور مردم ساز شخصیتیں بہت کم ہوتی ہیں۔ عالم، علامہ، بحر العلوم اور ملک العلماء مل جاتے ہیں لیکن مردم ساز شخصیتیں نہیں ملتیں"۔ مولانا کشمیری نے فرمایا "میں جہاں تک سمجھتا ہوں، خود دیوبند کے سوا سو سالہ دور میں مردم ساز شخصیتیں دو چار ہی ہوئی ہیں جن میں ایک مولانا حبیب الرحمٰن عثمانیؒ کی شخصیت تھی اور (بیچ کی کڑیوں کو چھوڑتے ہوئے) دوسری شخصیت مولانا وحید الزماں صاحب کی تھی"۔ مولانا انظر شاہ نے فرمایا: "آپ یوں نہ کہیے کہ مولانا وحید الزماں صاحب علامہ، بحر العلوم اور ملک العلماء تھے، وہ سب کچھ تھے لیکن ان کا اصل جوہر یہ تھا کہ وہ انسان کو انسان بناتے تھے۔ اپنی دیدہ وری اور تربیت سے وہ بہت سی زندگیوں کو سانچے میں ڈھال دیتے تھے"۔

<u>النادی الأدبی کا قیام</u>: دارالعلوم دیوبند میں مولانا مرحوم کی آمد سے قبل عربی زبان کا کوئی خاص ماحول نہ تھا۔ نہ ہی عربی تحریر وتقریر کا قابلِ ذکر ذوق ورجحان پایا جاتا تھا۔ مولانا مرحوم نے ۱۹۶۴ء میں عربی زبان کی ترویج واشاعت اور دارالعلوم دیوبند میں اس کی ماحول سازی کے لیے النادی الادبی کے نام سے ایک انجمن کی بناڈالی۔ جو یوں تو کہنے کو طلبہ کی ایک انجمن تھی لیکن آپ کی غیر معمولی تربیتی صلاحیت اور جہدِ مسلسل نے اسے ایک اہم تربیتی شعبہ بلکہ ایک مستقل ادارہ کی شکل دے دی تھی۔ جس کا بنیادی مقصد اگرچہ طلبہ میں عربی زبان کا ذوق وشوق پیدا کرنا تھا، لیکن درحقیقت یہ انسان سازی کا ایک کارخانہ تھا۔ جہاں اعلیٰ اوصاف اور صلاحیتوں کے افراد ڈھالے جاتے، ان کی ذہنی اور فکری تربیت کی جاتی اور اُنھیں اسلامی اخلاق اور انسانی اقدار وروایات کو اپنانے اور عملی طور پر برتنے کا سلیقہ سکھایا

جاتا یہ انجمن اپنے دور رس اور نتیجہ خیز اثرات کے لحاظ سے ایک ایسا شجرہ طیبہ ثابت ہوئی جس کی قلمیں ہند و بیرونِ ہند میں پھیلے ہوئے مختلف مدارس میں بھی لگیں اور آج وہ قرآن کی تعبیر ”ہمہ دم بحکم خداوندی اپنے پھل سے لوگوں کے دامن بھر رہی ہیں۔(تؤتی اکلھا کل حین باذن ربھا)

مولانا مرحوم کے شاگردِ رشید، عربی زبان و ادب کے فاضل اور مشہور صاحبِ قلم مولانا نور عالم خلیل الامینی النادی الادبی کے غیر معمولی اثرات و فوائد کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

ان کے (النادی سے وابستہ طلبہ کے) خیالات میں وسعت پیدا ہوئی، حوصلہ بلند ہوا، عزم وہمت پرسان چڑھی، صلاحیتیں اجاگر ہوئیں، افکار و خیالات کا زنگ دور ہوا، جینے کا سلیقہ آیا، بڑوں کا ادب اور چھوٹوں پر رحم کھانے کا سبق ملا، انتظامی اور تنظیمی صلاحیتیں پروان چڑھیں، میزبانی اور مہمان نوازی کا گر معلوم ہوا خدمت اور محنت کے خوگر بنے، صبر و ثبات کی خوانھیں معلوم ہوئی، حسن سلوک، ہمدردی، غم خواری، عدل و مساوات، ایثار و قربانی اور اسلامی اخلاق پر عمل، تجربے کی راہ سے جان گئے مریضوں کی خدمت، محتاجوں سے الفت، تواضع، احساس ذمے داری اور ہر کام کو اپنے وقت پر کرنے کی عادت ان کے فکر و عمل کا حصہ بن گئی۔ سب سے بڑی بات یہ کہ ایک فوجی کی چستی، اس کی تیزی، اس کا ڈسپلن اور اس کی اطاعت شعاری ان کی طبیعت ثانیہ بن گئی الخ (وہ کوہ کن کی بات... ص ۴۲، ۴۳)

دار العلوم دیوبند میں تقرر سے پہلے ۱۹۵۶ء میں، رئیس الاحرار حضرت مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانویؒ کی زیر قیادت ۹ رکنی سرکاری خیر سگالی وفد برائے سعودی عرب، کے ممبر کی حیثیت سے مولانا مرحوم نے سعودی عرب کا دورہ کیا اور سعودی ذمہ داروں کے ساتھ ملاقاتوں کے دوران ترجمان کے فرائض انجام دیے۔ واپسی پر محمد احمد کاظمی مرحوم ممبر پارلیمنٹ کی کتاب ”تقسیم ہند اور مسلمان“ کا ”تقسیم الهند والمسلمون فی الجمهورية الهندية“ کے نام سے عربی میں ترجمہ کیا اسی زمانے میں مختلف موضوعات پر سات کتابیں تصنیف کیں جن میں درج ذیل کتابیں حال ہی میں مکتبہ حسینیہ دیوبند سے معیاری کتابت و طباعت سے آراستہ ہو کر قارئین کے ہاتھوں میں پہنچ چکی ہیں: (۱) آخرت کا سفر نامہ (۲) شرعی نماز (۳) انسانیت کے حقوق (۴) اچھا خاوند (۵) اچھی بیوی۔

۱۹۵۹ء میں انھوں نے ”دار الفکر“ کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا جس کے تحت عربی زبان کے خواہشمند طلبہ کے لیے زبان کی تعلیم کا معقول نظم کیا، ساتھ میں انگریزی کلاسیں بھی رکھیں اور ادارہ کی طرف سے ایک اردو ماہنامہ ”القاسم“ کے نام سے جاری کیا جو کئی سال تک شائع ہوتا رہا اور پسندیدگی کی نگاہوں سے دیکھا جاتا رہا۔

۱۹۶۲ء میں دار العلوم دیوبند میں بحیثیت استاذ عربی ان کا تقرر ہوا۔ تقرر کے دو سال بعد انھوں نے سہ ماہی مجلہ ”دعوة الحق“ جاری کیا بعد میں اس کے بدل کے طور پر پندرہ روزہ ”الداعی“ جاری ہوا جو ماہنامے کی شکل میں تاہنوز جاری ہے۔ ”الداعی“ بھی ان کی زیر ادارت نکلا۔ دار العلوم دیوبند میں انتظامیہ کی تبدیلی کے بعد خود مولانا

مرحوم نے اس کی ادارت کی ذمہ داری اپنے ایک لائق اور ممتاز شاگرد مولانا نور عالم خلیل امینی صاحب کے سپرد کردی۔

دارالعلوم دیوبند میں ان کی تدریس کا دور تقریباً تیس سالوں پر محیط ہے، اس دوران کتب حدیث میں طحاوی شریف اور نسائی شریف جیسی کتابیں بھی ان کے زیر تدریس رہیں۔ لیکن عربی زبان وادب کی تعلیم و تدریس سے ان کا زیادہ تعلق رہا۔ اسی عرصے میں القاموس الجدید اردو- عربی کے بعد (جو دارالعلوم میں تقرر سے پہلے طبع ہو چکی تھی) القاموس الجدید عربی- اردو منظر عام پر آئی "القراءة الواضحة" کے ہر سہ اجزا شائع ہوئے جو دارالعلوم دیوبند کے علاوہ برِ صغیر ہند کے بے شمار دینی مدارس، متعدد سرکاری کالجوں اور یونیورسٹیوں میں باقاعدہ داخلِ نصاب ہیں۔ نیز بعض افریقی ممالک کے دینی مدرسوں کے نصاب میں بھی اسے شامل کر لیا گیا ہے۔ "نفحة الادب" بھی انھوں نے اسی زمانے میں مرتب کی، اس کتاب کی ترتیب دارالعلوم دیوبند کی مجلس شوریٰ کی تجویز پر عربی درجۂ سوم کے طلبہ کے لیے "نفحة اليمن" کے متبادل کے طور پر عمل میں آئی تھی۔ عربی امثال وحکایات پر مشتمل یہ کتاب بھی دارالعلوم دیوبند کے علاوہ بہت سے مدارس میں داخل نصاب ہے۔

دارالعلوم دیوبند میں متعلقہ خدمات کے پہلو بہ پہلو جمعیۃ علمائے ہند کی سرگرمیوں سے بھی ان کا باقاعدہ تعلق تھا وہ اس کی ورکنگ کمیٹی کے ممبر رہے انھوں نے ۱۹۷۷ء میں جمعیۃ کے سہ رکنی وفد کی سربراہی کرتے ہوئے سعودی عرب، بحرین، متحدہ امارات وغیرہ کا کامیاب دورہ کیا۔ جمعیۃ العلماء سے بھی انھوں نے ایک عربی اخبار "الكفاح" جاری کیا اور ۱۵ سال تک وہ اس کے چیف ایڈیٹر رہے۔ ان کی ہی تحریک پر جمعیۃ العلماء نے ایک تصنیفی شعبہ "مرکز دعوت اسلام" کے نام سے قائم کیا جس سے متعدد علمی اور اصلاحی کتابیں ان کی زیر نگرانی شائع ہوئیں۔ اس طرح تعلیم وتربیت کے ساتھ ان کی تصنیفی اور صحافتی سرگرمیاں پیہم جاری رہیں۔ مولانا مرحوم کی تصنیفات اور ان کی زیرِ ادارت نکلنے والے مجلات واخبارات میں شائع شدہ ان کے مضامین کے سلسلہ میں پروفیسر زبیر احمد فاروقی صدر شعبہ عربی جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی رقم طراز ہیں:

"پی ایچ ڈی کا مقالہ لکھنے کے دوران مولانا کی کتابوں اور "دعوة الحق" و "الكفاح" میں شائع شدہ ان کی تحریروں کو تفصیل سے پڑھنے کا موقع ملا، ان تحریروں میں اسلوب کی پختگی اور تعبیرات کا جو حسن ہے اس نے مولانا کے لیے عالم عرب کے ممتاز ادیبوں کی صف میں جگہ بنا دی تھی"۔ (ترجمان دارالعلوم مولانا وحید الزماں کیرانوی نمبر ص ۱۵۱)

دیوبند میں دارالمؤلفین کے نام سے انھوں نے ایک علمی، تحقیقی اور تصنیفی ادارہ بھی قائم کیا تھا۔ جس کا مقصد نوجوان فضلائے دارالعلوم کے ذریعے اکابر دیوبند کی تصنیفات کو ایڈٹ کرنا، ان کو عصری مذاق کے مطابق زیور طبع سے آراستہ کرنا، اور اس کے پہلو بہ پہلو فضلائے دیوبند کو تصنیف وتالیف کی تربیت دینا تھا چنانچہ حالات کی

نامساعدت اور کوئی مستقل ذریعۂ آمدنی نہ ہونے کے باوجود اس ادارے سے انتہائی قلیل عرصہ میں دو درجن کتابیں شائع کی گئیں۔ جن میں مولانا مرحوم کی القاموس الاصطلاحی اردو عربی اور عربی اردو جیسی ڈکشنری بھی شامل ہے۔ علاوہ ازیں انھوں نے حضرت مولانا مفتی محمد شفیعؒ کی آٹھ جلدوں پر مشتمل مقبول عام تفسیر معارف القرآن کے منتخب تحقیقی وعلمی مضامین کو "جواہر المعارف" کے نام سے تین جلدوں میں مرتب کیا جس کی پہلی جلد دار المؤلفین سے شائع ہو کر مقبول ہو چکی ہے۔

مولانا مرحوم کی زندگی اور ان کی مختلف النوع خدمات کا ایک اور قابل ذکر پہلو ہے۔ یوں تو مرحوم کی زندگی سراپا حرکت وعمل تھی اور دار العلوم دیوبند میں طویل قیام کے دوران ان کی مصروفیتیں بھی گوناگوں تھیں مگر بعض اوقات ایسی ذمہ داریاں ان کے سپرد کی گئیں جو بظاہر ان کی علمی شخصیت سے میل نہیں کھاتی تھیں لیکن انھوں نے ایسی ذمہ داریوں کو بھی بحسن وخوبی انجام دے کر سب کو حیرت زدہ کر دیا۔ چنانچہ جب اجلاس صد سالہ کی تیاری کے لیے بنائی گئی کمیٹیوں کا ان کو کنوینر بنایا گیا اور دار العلوم سے متعلق تعمیری امور کی ذمہ داری ان کے سپرد کی گئی تو آٹھ ماہ کے قلیل عرصے میں انھوں نے دار العلوم میں عمارتوں کی ترمیم وتزئین اور تعمیر جدید کا بڑے پیمانے پر کام کیا۔ دفتر اجلاس صد سالہ سے شائع شدہ رپورٹ کا درج ذیل اقتباس ملاحظہ کیجیے:

"مولانا وحید الزماں صاحب نے اس سلسلہ میں شب وروز اس قدر محنت کی کہ ان کی صحت جواب دے گئی، پھر بھی بیس بائیس گھنٹے روزانہ کام کرتے رہے اور کاموں کی نگرانی بھی فرماتے رہے، سیکڑوں مستری ومزدور تعمیرات کے اس اہم کام میں لگے رہے۔ جس کے نتیجے میں بہت سی شاندار عمارات بن کر تیار ہوئیں۔ دار العلوم کی عظیم الشان مسجد کی بالائی منزل جدید ڈھنگ سے تعمیر ہوئی۔ اس مسجد کا ایک وسیع وشاندار اور بلند گیٹ تعمیر ہوا جو اپنی دلآویزی اور دل کشی کی وجہ سے لوگوں کی توجہ اور مسرت کا باعث بنا ہوا ہے۔ کتب خانے کی عمارت میں وسیع وعریض گیلریوں کی تعمیر، دار العلوم کے صدر گیٹ کی جدید تعمیر، دار الاقامہ میں بہت سے نئے کمروں کی تیاری اور کئی ایک جدید درس گاہوں کا اضافہ بھی قابل قدر اور لائق تحسین ہے۔ اسی طرح دار التفسیر کے تاریخی گنبد کی بلندی میں اضافہ، نئے برجوں کی تیاری اور قدیم تعمیر شدہ عمارات اور احاطوں میں مناسب تبدیلیاں اور اضافے وغیرہ سبھی کام قابل قدر ولائق تحسین قرار دیے گئے ہیں"۔ (مختصر روداد اجلاس صد سالہ دار العلوم دیوبند ص ۱۰۱-۱۰۲)

۱۹۸۲ میں، دار العلوم میں تبدیلیٔ انتظامیہ کے بعد ان کو مجلس تعلیمی کا ناظم بنایا گیا۔ اسی سال انھوں نے ماریشش، ری یونین، انگلینڈ، مصر اور پیرس کا سفر کیا اور ۱۹۸۵ء میں وہ معاون مہتمم کے منصب پر فائز کیے گئے یہ ان کی مصروفیات اور سرگرمیوں کے عروج کا زمانہ تھا۔ اسی زمانے میں انھوں نے "آئینہ دار العلوم" کے نام سے ایک پندرہ

روزہ پرچہ جاری کیا۔

زندگی کے آخری سالوں میں مولانا مرحوم نے اپنے سلسلۂ قوامیس کی آخری کڑی، زیرِ نظر "القاموس الوحید" مرتب کی جوان کی سالہا سال کی شبانہ روز محنت کا نتیجہ ہے۔ مولانا مرحوم کے نام کو زندہ رکھنے کے لیے یوں تو ان کی مقبول عام موجودہ قوامیس ہی کافی تھیں لیکن زیرِ نظر ڈکشنری عربی-اردو "لغت نویسی" کے میدان کا عظیم شاہ کار ہے۔

عربی کے سلسلہ میں برادر مرحوم کی خدمات کا اعتراف برصغیر کے علمی حلقوں تک محدود نہیں ہے بلکہ بیرون ہند میں بھی ان کی علمی کاوشوں کو قدر و منزلت کی نگاہوں سے دیکھا جاتا ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر عبدالحمید ابراہیم اپنی تصنیف "معجم الألفاظ العربية فی اللغة الاردية" میں رقم طراز ہیں:

وقام الشيخ وحيدالزمان قاسمی كيرانوی بنشاط مشكور وجهد عظيم فی خدمة اللغة العربية و الأردية بإصدار معجمين بعنوان القاموس الجديد (اردو عربی) وآخر (عربی اردو) وأتبعهما بمعجمين آخرين بعنوان القاموس الاصطلاحی (عربی اردو) وآخر (اردو عربی) والشيخ وحيدالزمان كيرانوی من علماء وأساتذة دار العلوم ديوبند (الهند)

برادرِ مرحوم اپنے آخری ایام میں قرآن وحدیث پر کام کرنے کی طرف متوجہ ہوئے چنانچہ انھوں نے آداب واخلاق پر مشتمل ایک ہزار منتخب احادیث کا ایک مجموعہ تشریحی نوٹس کے ساتھ مرتب کیا جو انشاء اللہ مناسب وقت پر منظر عام پر آئے گا۔ وہ اس قابل ہے کہ اس کو داخلِ نصاب کیا جائے۔ اسی طرح قرآن پاک کا اردو ترجمہ بھی انھوں نے شروع کیا تھا ان کا خیال تھا کہ حضرت شیخ الہند نے جس طرح شاہ عبدالقادرؒ کے ترجمۂ قرآن کی تسہیل اپنے زمانے کی ضرورت کے مطابق فرمائی تھی اسی طرح ضرورت ہے کہ موجودہ زمانے کی ضرورت اور اردو زبان کی تبدیلیوں کو پیش نظر رکھ کر حضرت شیخ الہندؒ کے ترجمہ کو زیادہ سلیس اور شستہ زبان کے قالب میں اس طرح ڈھالا جائے کہ اصل معنی ومفہوم میں کوئی فرق نہ آئے۔ اس طرح عام مسلمان اس ترجمے سے زیادہ مستفید ہوسکیں گے۔ افسوس کہ زندگی نے وفانہ کی اور یہ اہم کام ابھی ابتدائی مرحلے میں تھا کہ برادر محترم کا وقت موعود آپہنچا۔ انا لله **وانا اليه راجعون. يا أيتها النفس المطمئنة ارجعی إلی ربك راضية مرضية فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی.**

❀ ❀ ❀

القاموس الوحید

اس معجم کا تعلق بھی تیسرے دبستان سے ہے جس کا نظام اُصولِ مادہ (حروف اصلیہ) کی حروف تہجی کی ترتیب پر قائم ہے۔ بیشتر عصری معیاری قوامیس میں اسی طریقے کو اپنایا گیا ہے۔ یہ سابقہ دو دبستانوں (دبستان تقلیبات - مع اپنی دونوں قسموں کے - اور دبستان قافیہ) کے مقابلہ میں بہت آسان ہے لیکن اس نظام کے مطابق مرتب کی گئی قوامیس سے مستفید ہونے کے لیے بھی استفادہ کرنے والوں میں کم از کم تحقیق طلب لفظ کے مادہ اور اس کے حروف اصلیہ کو پہچاننے کی صلاحیت ہو تب ہی ان کے لیے مثلاً استغفار و مستغفر کو "غفر" میں اور مکتب ومیزان کو "کتب" اور "وزن" میں دیکھنا ممکن ہو سکتا ہے۔

آسان ترنہج کی تجویز

کچھ ماہرین لغت کی رائے ہے کہ اس طریقہ میں بھی استفادہ کرنے والوں کو دشواری پیش آتی ہے لہٰذا مزید آسان طریقہ اپنانے کی ضرورت ہے۔ صاحب المعاجم اللغوية ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا بھی اسی رائے کے مؤید ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ دورِ حاضر کے تقاضوں اور ضرورتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس دشواری کو دور کرنے کے لیے لازم ہے کہ آئندہ لکھی جانے والی قوامیس میں بالکل سادہ طریقہ اپنایا جائے۔ ہر لفظ کو خواہ وہ کسی بھی اشتقاقی شکل وصیغہ میں ہو اس کے حروف کی ترتیب کے لحاظ سے ہی اسے لغت میں لکھا جانا چاہیے، اس کے کون سے حروف اصلیہ ہیں اور کون سے زائدہ، اس سے مکمل طور پر صرف نظر کرتے ہوئے استغفار کو باب الغین کے بجائے باب الألف اور مکتب و میزان کو باب الكاف وباب الواو کے بجائے باب المیم میں لکھا جائے۔ چنانچہ بعض قوامیس جیسے المورد (عربی انگلش) اسی طرز پر لکھی گئی ہیں۔

یہ صحیح ہے کہ حروف اصلیہ کے لحاظ سے سادہ ابجدی ترتیب کے مطابق لکھی گئی قوامیس میں بھی کم استعداد لوگوں کو استفادہ میں دشواری پیش آتی ہے لیکن اندازہ یہ ہے کہ ہمارے مدارس دینیہ کے بیشتر طلبہ کو - خواہ وہ عربی میں کمزور ہی ہوں - اس سلسلہ میں اتنی زیادہ دشواری نہیں ہوتی جتنی کہ بہت سے عرب نوجوانوں کو ہوتی ہے۔ اس کا سبب ہمارے خیال میں صَرف واشتقاق کے قواعد سے بے بہرہ ہونا یا ان کا مستحضر نہ ہونا ہے۔ راقم السطور کو متعدد بار اس کا تجربہ اس وقت ہوا جب بعض نوجوان عربوں کو استغفار جیسے الفاظ کو غفر وغیرہ حروف اصلیہ کے ذریعہ ڈکشنری سے نکال کر دکھاتے وقت ان کا استعجاب سامنے آیا۔

مؤلف کا موقف

عالمِ عرب میں زیادہ تر مُسَلّمہ عرب ادیب اور ماہرین لغت سہولت پسندی پر مبنی اس رائے کی وکالت کرنے والوں کے ساتھ اتفاق نہیں کرتے۔ ان کے نزدیک حروف تہجی کی معروف ترتیب میں حروف اصلیہ کے نظام کی رعایت از بس ضروری ہے۔ قاموس ہذا کے مؤلف جلیل برادر گرامی مولانا وحید الزماں کیرانویؒ اور راقم السطور کی بھی یہی پختہ رائے ہے۔ انھوں نے قاموس کے سلسلہ میں گفتگو کے دوران بارہا اس کا اظہار کیا۔ مولانا مرحوم کی اس ڈکشنری میں جس لغت کو رکن رکین اور اساس کا درجہ حاصل ہے وہ **المعجم الوسیط** ہے۔ اس معجم میں بھی یہی معیاری طریقہ اپنایا گیا ہے۔ **مجمع اللغة العربية** (جس کی طرف سے یہ معجم تیار کی گئی ہے) کے جنرل سکریٹری جناب ابراہیم مدکور نے **المعجم** کے دوسرے ایڈیشن کے پیش لفظ میں اس سلسلہ میں بہت عمدہ بات کہی ہے:

"لغت نویسی کا یہی نہج عربی زبان کے مزاج کے ساتھ میل کھاتا ہے۔ اسی میں سہولت کے ساتھ وضاحت ہے۔ عربی ایک اشتقاقی زبان ہے جو الفاظ و کلمات کے خاندانوں پر مبنی ہے۔ لہٰذا یہ کسی طرح درست نہیں کہ بعض دوسری زبانوں کو راس آنے والی مطلق ابجدی ترتیب کی نقالی میں ان خاندانوں کے افراد کو معجم میں جا بجا پھیلا کر ان کا شیرازہ منتشر کر دیا جائے (کچھ لوگوں کی نااہلی یا سہولت پسندی کی رعایت میں) ایسا کرنے کے بہت سے نقصانات ہیں، اس سے لفظ کی وحدتِ مادہ پاش پاش ہو جاتی ہے۔ یہ پتہ نہیں چل پاتا کہ مختلف مدلولات کا اصل سے کیا تعلق ہے، فقہ اللغہ اور زبان کے فہمِ دقیق میں رکاوٹ ہوتی ہے، اور زبان کے اندر ایک خاص ملکہ یا ذوق سلیم بھی پیدا نہیں ہو پاتا۔

جمع بین المعاجم

گذشتہ صفحات میں مختلف قدیم معاجم کے تعارف کے ضمن میں بیان کیا جا چکا ہے کہ ان میں سے بعض وہ ہیں جن میں کچھ سابقہ معاجم کو یا ان کے منتخب ذخیرۂ الفاظ کو جمع کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ ابن منظور کی انتہائی مشہور معتبر معجم **لسان العرب** بھی اسی قبیل سے ہے۔ مؤلف علام نے اپنی اس معجم میں **التهذيب**، **المحكم**، **الصحاح** اور ابن اثیر کی **النهاية** وغیرہ امہات الکتب کو جمع کر دیا ہے۔ علامہ فیروز آبادی کی **القاموس المحيط** کچھ زیادات کے ساتھ **العباب** اور **المحكم** کے خلاصہ پر مشتمل ہے۔ **الصغانی** کی **مجمع البحرين** ان کی اپنی کتاب **التكملة والذيل والصلة** اور جوہری کی **الصحاح** کے مجموعہ سے عبارت ہے۔ "**التهذيب بالترتيب ومافى الصحاح والمحكم بالتقريب**" میں جس کے مؤلف کا پتہ نہیں ہے **التهذيب** کو اساس بنا کر **الصحاح** اور **المحكم** کے بیشتر مواد کو یک جا کر دیا گیا ہے۔

پھر عربی کے ساتھ دوسری زبان والی لغات میں بھی بہت سی معاجم اسی انداز سے لکھی گئی ہیں، مثلاً **مرقاة اللغة** میں (**کشف الظنون** میں یہی نام لکھا گیا ہے، جبکہ صاحب **البلغة** نے اس کا نام **مرقاة النفوس** لکھا ہے) جس کے مؤلف کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہو سکا ہے، **الصحاح** سے چودہ ہزار الفاظ اور **القاموس المحیط** سے سولہ ہزار الفاظ منتخب کر کے ترکی زبان میں ان کے معانی لکھدئے گئے ہیں۔ اسی طرح ملا عبد الرشید الحسینی المدنی نے اپنی "**منتخب اللغات**" میں **الصحاح**، **الصراح** اور **القاموس المحیط** سے منتخب مواد کو یکجا کر کے ان کی فارسی زبان میں تشریح کر دی ہے۔ یہ کتاب ہندستان میں طبع ہو چکی ہے۔

مصباح اللغات پر چونکہ **المنجد** کے ترجمہ کی حیثیت زیادہ غالب ہے اس لئے پورے طور پر تو وہ معاجم کے اس زمرہ میں نہیں آتی پھر بھی اس کو توسعاً اس میں شامل کیا جا سکتا ہے، اس کے فاضل مؤلف مولانا ابوالفضل عبدالحفیظ بلیاویؒ (فاضل دیوبند) نے مقدمہ میں لکھا ہے: بعض بزرگوں اور عزیز طلبہ نے اصرار کے ساتھ خواہش کی کہ **المنجد** کے طرز پر ایک لغت کی کتاب ترتیب دی جائے جس میں ترجمہ اردو ہو..... بہر کیف.... کام شروع کیا، اور کام کرتے ہوئے **تاج العروس**، **جمهرة اللغة**، **اقرب الموارد**، **قاموس کتاب الافعال لابن قوطیه**، **تاج اللغات**، **مفردات الامام راغب**، **مجمع البحار**، **النهاية لابن الاثير**، **منتهی الارب**، **المنجد** اور **الصراح** یہ سب کتابیں پیش نظر رہیں۔

مذکورہ فقرہ سے جو تأثر ملتا ہے وہ یہ ہے کہ "**مصباح اللغات**" مولانا کی ایسی مرتب کردہ کتاب ہے جس کو مستقل بالذات معجم کی حیثیت حاصل ہے اور مآخذ کے طور پر لغت کی بہت سی مشہور قدیم کتابوں کے ساتھ "**المنجد**" بھی پیش نظر رہی ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ **مصباح اللغات** اصلاً تو اسی مشہور و متداول معجم (**المنجد**) کا ترجمہ ہی ہے، تاہم یہ صحیح ہے کہ اس میں جستہ جستہ بعض جگہوں پر کچھ الفاظ دوسرے مآخذ سے بھی بڑھادئے گئے ہیں اس لئے مولانا مرحوم اگر اس کو ترجمہ کا عنوان نہ بھی دیتے تو کم از کم اتنا ضرور اعتراف کرنا چاہیے تھا کہ ان کی اس معجم میں **المنجد** کو اساس کا درجہ حاصل ہے جس کے تمام مواد کو کچھ اضافات کے ساتھ اس میں شامل کر دیا گیا ہے۔ اگر یہ وضاحت و صراحت کر دی جاتی تو اس سے ان کے عظیم کام کی اہمیت میں ذرا بھی کمی واقع نہ ہوتی۔ مولانا بلیاوی مرحوم نے ایک ایسے وقت میں جبکہ پہلے سے کوئی معتد بہ عربی اردو لغت موجود نہ تھی، یہ عظیم کارنامہ کس قدر جانکاہ محنت سے انجام دیا ہوگا اس کا کچھ اندازہ اس دشت کی سیاحی کرنے والے ہی کر سکتے ہیں۔ مرانعت کے باعث ایک نیم سیاح کی حیثیت میں احقر بھی اس اندازے کا مدعی ہے اور اسی لیے ان کی اس عظیم خدمت کا تہ دل سے معترف اور قدر داں ہے۔ مولانا بلیاویؒ نے جو ترجمے کیے ہیں بعض حضرات ان پر یہ تنقید کرتے ہیں کہ وہ بہت سادہ اور بالکل لفظی ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ **المنجد** میں جہاں جہاں کسی لفظ کا استعمال بتانے کے لئے مثال سے پہلے تقول مذکور ہے اس کے ترجمہ کے طور پر "تم کہتے ہو" یا اسی قبیل کی کچھ چیزیں لکھنے کا التزام

کھلتا ہے۔ پھر بھی ایسی چند چیزوں سے قطع نظر جن کو قدرے تصرف و تبدیلی کے ساتھ لکھنا بہتر ہوتا، ترجموں میں لفظوں کی پابندی کے اہتمام میں احتیاط کا جو پہلو ہے اس کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ اس ڈکشنری کے ساتھ ایک بڑی ناانصافی یہ ہوئی ہے کہ اس کی تصحیح کا کماحقہ اہتمام نہیں ہوسکا ہے۔

القاموس الوحید میں، جو بلاشبہ جمع بین المعاجم کے زمرہ سے تعلق رکھتی ہے، المعجم الوسیط کو اساس قرار دے کر اس کے تمام مواد کے احاطہ کے ساتھ المنجد سے منتخب الفاظ شامل کئے گئے ہیں اس سلسلہ میں مصباح اللغات کو بھی پیش نظر رکھا گیا ہے۔ کتاب وسنت اور اسلامی علوم وفنون کی اصطلاحات اور ان کے خصوصی مفاہیم کی تشریح میں، جو اس قاموس کا طرۂ امتیاز ہے، مفردات امام راغب اور تاج العروس وغیرہ کے علاوہ قاموس القرآن اور لغات القرآن سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ نیز اس قاموس کو دور حاضر کی ضروری اور مروجہ اصطلاحات پر حاوی بنانے کے لئے المورد عربی انگریزی القاموس العصری عربی انگریزی القاموس الاقتصادی، القاموس الطبی، القاموس العسکری اور دیگر قوامیس سے مفید اضافات کئے گئے ہیں۔

القاموس کا نہج

بہر حال القاموس الوحید کا کم وبیش وہی نہج ہے جو المعجم الوسیط میں اختیار کیا گیا ہے۔ اور جیسا کہ بتایا جاچکا ہے کہ اس کا تعلق اس تیسرے دبستان سے ہے جو اصولِ کلمہ کی ابجدی ترتیب کا علمبردار ہے، لہٰذا اس میں کسی بھی لفظ کو دیکھنے کے لئے پہلے حروف زائدہ سے اس کی تجرید ضروری ہے، جیسے استغفر دیکھنے کے لیے اس کے شروع کے تین حروف "ا س ت" (جو زائدہ ہیں) کو الگ کیا جائے گا، اور اگر وہ لفظ "مقلوب" ہو جیسے میزان تو پہلے اس کو اصل پر لوٹایا جائے گا، اس میں بھی اگر کوئی حرف زائد ہوگا تو اس سے بھی تجرید کی جائے گی۔

— ابوابِ فعل کے ذکر میں کفایت سے کام لیا گیا ہے، جس فعل میں ابواب کے بدلنے سے معنی میں تبدیلی نہیں ہوتی ہے زیادہ تر اس کے ایک ہی باب کے ذکر پر اکتفا کیا گیا ہے۔ جیسے فعل نبع میں اختلاف ابواب سے معنی میں کوئی فرق نہیں ہوتا، البتہ جس فعل کے معنی ابواب کے بدلنے سے مختلف ہوجاتے ہیں اس کے ابواب کی تفصیل بیان کی گئی ہے، جیسا کہ فعل قدم میں کیا گیا ہے۔

— مصادر کے ذکر میں بھی اختصار و کفایت کا اہتمام کیا گیا ہے، چنانچہ مشہور اور زیادہ استعمال میں آنے والے مصادر ہی منتخب کیے گیے ہیں۔ لیکن مصادر کے صیغوں میں تبدیلی سے معنی کی تبدیلی کی صورت میں تمام متعلقہ مصادر کا ذکر کیا گیا ہے، جیسے مثلاً ثبات وثبوت اور دعوۃ ودعاء ودعایۃ کا ذکر تعدد کے ساتھ اسی لیے کیا گیا ہے۔

— عام طور پر جن الفاظ کی تانیث مذکر پر تاء (تانیث) کے اضافہ سے ہوجاتی ہے ان کا ذکر بربناءِ وضوح نہیں کیا گیا ہے۔ وہ کلمات جو بلا تاء تانیث مؤنث ہوتے ہیں، ان میں بھی جن کا مؤنث ہونا واضح نہیں ہوتا، صرف انھیں کا

ذکر کیا گیا ہے۔

— جہاں جہاں تمثیلا فاعل ومفعول وصلات کا ذکر کیا گیا ہے تشریح ومعنی میں ان کے ترجمہ کا لازمی طور پر اہتمام نہیں کیا گیا ہے، خاص طور پر الشیء اور فلان میں سے جب کوئی لفظ بطور فاعل یا مفعول آتا ہے تو اس کے ترجمہ کو عام طور پر نظر انداز کیا گیا ہے۔ نیز سہولت اور عبارت کی روانی کے پیشِ نظر فعل ماضی کو مادہ قرار دے کر مصدری معنی لکھے گئے ہیں۔

— عربی کے جس لفظ کی تشریح ہو گئی ہو اس کے بعد جب دوسرا لفظ اسی مادہ سے وزن وحرکت یا باب کے اختلاف کے ساتھ آئے تو اس کے سامنے معنی کے طور پر تشریح کردہ عربی لفظ ہی لکھنے پر اکتفا کیا جاتا ہے، جیسے الجَشُّ: پتھریلی جگہ، سخت جگہ (۲) کسی شے کا وسط، اس کے بعد دوسرا لفظ الجُشّ (جس میں صرف پہلے حرف کی حرکت کا فرق ہے) کے سامنے الجَشُّ لکھدیا گیا ہے جیسے الجُشُّ: الجَشُّ. بسا اوقات اس کا الگ سے ذکر اس ضرورت کے تحت بھی کیا گیا ہے کہ دوسرے قدرے مختلف لفظ میں سابقہ لفظ کے معنی کے علاوہ کچھ مزید معنی بھی ہوتے ہیں. جیسے الجُشُّ کے وہ دونوں معنی تو ہیں ہی جو الجَشُّ کے ہیں ساتھ ہی اس کے ایک معنی "رات کا ایک حصہ" بھی ہیں۔ یہ اضافی معنی نمبر ڈال کر اس طرح بیان کر دیے گئے ہیں: الجُشُّ: الجَشُّ (۲) رات کا ایک حصہ۔ اگر ایسی صورت میں کسی لفظ کے کچھ اور معنی بھی ہوں تو ان کو تشریح کردہ لفظ کے بعد (۲)(۳)(۴) کے تحت ذکر کر دیا گیا ہے۔

— المعجم الوسیط اور المنجد یا مصباح اللغات میں فعل کے اختلافِ ابواب کی صورت میں اول الذکر المعجم الوسیط میں ذکر کردہ بابِ فعل کو ترجیح دی گئی ہے جیسے خج۔ خجا. المنجد اور مصباح اللغات میں مضارع کا عین کلمہ مکسور ہے جبکہ المعجم الوسیط میں یہی فعل باب نصر سے آیا ہے، اس لئے القاموس الوحید میں اسی کا ذکر کیا گیا ہے، اس لئے کہ تحقیق کے اعتبار سے المعجم الوسیط کا درجہ بلند ہے۔

افعال واسما کی ترتیب

القاموس میں افعال واسماء کے ذکر کی ترتیب میں جو نہج اختیار کیا گیا ہے وہ حسب ذیل ہے:

افعال کو اسماء پر، فعلِ مجرد کو مزید پر، حسی معنی کو عقلی معنی پر، حقیقی معنی کو مجازی معنی پر اور فعل لازم کو فعل متعدی پر مقدم رکھا گیا ہے۔ یہ دراصل المعجم الوسیط کی ترتیب ہے، اس میں دوسری معاجم سے اضافے کے نتیجہ میں بعض جگہوں پر اس کی خلاف ورزی کا امکان موجود ہے۔

افعال کی ترتیب حسبِ ذیل ہے:

(الف) فعل ثلاثی مجرد جس کے ابواب مفصلہ ذیل ہیں:

(۱)فَعَل يَفْعُل، جیسے نصر ینصر (۲) فَعَل يَفْعِل، جیسے ضرب يضرب (۳)فَعَل يَفْعَلُ، جیسے فتح يفتح (۴)فَعِل يَفْعَل، جیسے سمع يسمع (۵) فَعُل يَفْعُل، جیسے کرم یکرم (٦)فعل يَفْعِل، جیسے حسب يحسب.

(ب) فعل مزید فیہ کو حروف تہجی کے مطابق حسب ذیل ترتیب کے ساتھ لکھا گیا ہے:

ثلاثی مزید فیہ بہ یک حرف:

(۱) اَفْعَل، جیسے أکرم یُکرِ م(۲)فاعلَ جیسے قاتل یُقاتِل (۳) فَعَّل، جیسے کَرَّمَ یُکرِّم.

ثلاثی مزید فیہ بہ دو حرف:

(۱)افْتَعَل جیسے اِفْتَتَح یَفْتَتِح (۲)انْفَعَل ، جیسے انکسر ینکسر (۳)تفَاعل، جیسے تَشَاور (۴)تَفَعَّل، جیسے تَعَلَّم يَتعلَّم (۵)اِفْعَلَّ، جیسے احْمَرَّ يَحْمَرُّ.

ثلاثی مزید فیہ بہ سہ حروف:

(۱)استفعل، جیسے استغفر يَسْتَغْفِرْ (۲) افعوعل، جیسے اعشوشب (۳) افعال جیسے اِحْمَارَّ (۴) افْعَوَّل، جیسے اجلَوَّز.

رباعی مزید بہ یک حرف۔ تَفَعْلَلَ جیسے، تَدَحْرَجَ يَتدَحْرَجُ.

جو اوزانِ فعل ملحق بہ رباعی ہیں، ان میں مادہ کے حروف کی ترتیب ملحوظ رکھی گئی ہے مثلاً کوثر کو کثر میں معنی کی تشریح کے ساتھ لکھا گیا ہے اور کوثر کے حروف کی ترتیب کے مطابق یعنی "ک وث" میں بھی اس کا ذکر کیا گیا ہے لیکن وہاں معنی کی تشریح نہیں کی گئی بلکہ اس کے لئے مادہ کثر کا حوالہ دینے پر اکتفا کیا گیا ہے۔ اسی طرح غیلم کو مادہ غلم میں بیان کیا گیا ہے جبکہ غیلم کی ترتیب میں اس کے ذکر کے ساتھ مادہ غلم کے حوالہ پر اکتفا کیا گیا ہے۔

فعل رباعی مُضَعَّف کو مادہ فعل ثلاثی سے الگ کر کے، اس کو ترتیبِ حروف کے مطابق اس کی جگہ پر بیان کیا گیا ہے۔ مثلاً زلزل کو مادہ زلزل ہی میں بیان کیا گیا ہے جبکہ زَلّ کو مادہ زلل میں لکھا گیا ہے۔

کچھ ایسے کلمات ہیں جن کے شروع میں تا آتی ہے لیکن یہ اصلی نہیں بلکہ واو کا بدل ہے جیسے التؤدة، تجه، تقى، اتقى، تخم، تراث، حالانکہ صرفی قاعدہ کے مطابق اس تبدیلی کو دائمی شکل حاصل ہے، پھر بھی ایسے کلمات کو اصل کا لحاظ کرتے ہوئے باب الواو ہی میں لکھا گیا ہے۔

جہاں تک اسما کا تعلق ہے تو ان کے ذکر میں حروف تہجی کی ترتیب کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔

رموز واشارات وتشریحات

اس قاموس میں جو رموز واشارات استعمال کیے گیے ہیں ان کی وضاحت حسب ذیل ہے:

(باب): ہر مادہ کے پہلے حرف کو باب بنایا گیا ہے۔ مادہ کے دوسرے حرف کے بدلنے سے فصل بدلتی ہے، لیکن لفظ

فصل کا صراحۃً ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ بلکہ مادہ کے پہلے حرف کو جو باب کا ہے اس کے بعد والے حرف کے ساتھ بیچ میں ایک ڈیش دے کر وسط کالم میں لکھ دیا گیا ہے۔

(•) فصل کے تحت تیسرے اور اس کے بعد والے حرف کے اعتبار سے مادہ بدلنے کی علامت ہے مثلاً (ظ-ل) میں پہلا حرف باب کا اور دوسرا فصل کا ہے۔ باب الظاء کی فصلِ لام میں پہلا مادہ ظلع مذکور ہے، اس کے بعد والا مادہ ظلف ہے جس کے شروع میں یہ علامت (•) تبدیلیٔ مادہ پر دلالت کے لئے بنائی گئی ہے، اس کے بعد والا مادہ ظل ہے اس کے آغاز میں بھی یہی علامت موجود ہے، و علیٰ ہذا القیاس۔

(—) شروع سطر میں یہ علامت مذکورہ فعل کی قائم مقام ہے، یعنی اس ایک علامت یا اس طرح کی اوپر سے نیچے تک بنائی گئی متعدد علامتوں کے اوپر جو فعل مذکور ہو اس کا اعادہ کر کے پڑھا جائے۔

جہاں فاعل کی رعایت سے فعل مذکور مؤنث ہو، اور بعد میں اس کی نسبت فاعل مذکر کی طرف ہو اور فعل کا اعادہ کرنے کی بجائے اس کی علامت (—) پر اکتفا کیا گیا ہو تو فعل کو پڑھتے وقت حسب ضرورت تصرف کر لینا چاہیے مثلاً: طلعت الشمس کے بعد اگر اس فعل کا اسناد القمر کی طرف اس طرح کیا جائے —القمر تو اس فعل مذکور کو اعادہ کے وقت طلع پڑھا جائے، اس کے برعکس بھی اگر کہیں ضرورت پیش آئے تو حسبِ ضرورت تصرف کر کے فعل کا استعمال کیا جائے مثلاً: حلّ الشیءُ- حلالا (جائز و مباح ہونا) کے بعد — المرأۃُ (عورت سے شادی کرنا یا جائز ہونا) کی صورت میں فعل حلَّ کو حَلَّتْ پڑھنا چاہیے۔

(ـَـُـ) جب یہ علامت شروع سطر کے علاوہ ان حرکات یا ان میں سے کسی ایک حرکت (زیر، زبر، پیش) کے ساتھ آتی ہے تو اس سے فعل مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کا تعین ہوتا ہے۔ ایک سے زائد حرکت کی موجودگی کا مطلب ہے کہ فعلِ زیرِ بحث کے مضارع کا عین کلمہ ان کے مطابق پڑھا جاتا ہے یعنی یہ ایک سے زائد ابواب سے ہے جن کی تعیین حرکاتِ مذکورہ سے ہوتی ہے۔

(ج) جمع کے لیے

(و) واحد کے لیے

(مو) مولد کے لیے

(مع) معرب کے لئے علامت ہے جس سے یہ بتانا مقصود ہے کہ یہ لفظ غیر عربی الاصل ہے۔ حروف کی کمی یا زیادتی یا تبدیلی کے ساتھ عربی زبان میں اپنا لیا گیا ہے۔

(ق) اس علامت کا مطلب ہے کہ یہ لفظ اس معنی میں قرآن میں استعمال ہوا ہے۔ آیت کریمہ نقل کرنے کے بجائے شروع صفحات میں اسی علامت پر اکتفا کیا گیا ہے بعد میں بھی کہیں کہیں اس رمز کا استعمال ہوا ہے۔

(کیمیا یا طبیعات وغیرہ) بریکٹ میں جہاں بھی اس طرح کے علوم کا ذکر ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ اِن علوم کی اصطلاح

میں لفظ مذکور کے یہ معنی ہیں۔
شروع میں جہاں بھی الف باہمزہ (یادوسرے لفظوں میں ہمزۂ قطعی) آیا ہے جیسے مثلاً اکرم و اُظلم وغیرہ میں اس پر ہمزہ لکھنے کا اہتمام نہیں کیا گیا ہے یہ امر المعجم الوسیط کے التزام کے خلاف ہے۔
— جموع (ایک سے زیادہ جمع) میں کفایت کا طریقہ اپنایا گیا ہے۔ ان جموع کو جو مشہور اور کثیر الاستعمال نہیں ہیں ترک کردیا گیا ہے۔ لیکن المعجم الوسیط کے مقابلہ میں اس قاموس میں ذکر کردہ جموع قدرے زیادہ ہیں، جبکہ المنجد اور مصباح اللغات میں بہت سی غیر مشہور ایسی جموع بھی ہیں جو تقریباً متروک الاستعمال ہیں، گویا اس باب میں افراط و تفریط کے درمیان توازن واعتدال القاموس الوحید کی ایک خصوصیت ہے۔
— اسم فاعل اور اسم مفعول کا صرف ایسی جگہوں پر ہی ذکر کیا گیا ہے جہاں خفا اور اقتضاء وضوح کی بناپر، یا اس سے بعض معانی متفرع کرنے کی غرض سے ایسا کرنا ضروری تھا۔ یہ اصل میں تو المعجم الوسیط کا نہج ہے جس کا عام طور پر القاموس الوحید میں بھی لحاظ کیا گیا ہے، البتہ اس میں ایسے بہت سے اسماء فاعل کا اضافہ ہے جو خاص جدید اصطلاحی معنی میں مستعمل ہیں۔
— ثقیل وغریب الفاظ کو ترک کردیا گیا ہے، ایسے ہی ان الفاظ سے بھی صرف نظر کیا گیا ہے جو استعمال میں نہیں ہیں یا جن کا فائدہ برائے نام ہے۔ جیسے اونٹوں کے بعض نام ان کی صفات، بیماریاں اور ان کے علاج کے طریقے۔ اسی طرح ان مترادفات کو بھی عام طور پر نظر انداز کیا گیا ہے جو اختلاف اللھجات (بولیوں کے تعدد واختلاف) کا نتیجہ ہیں، جیسے اطمانٌ و اطبانٌ اور دعس ورعث وغیرہ۔ یہ بھی المعجم الوسیط ہی کے نہج کا حصہ ہے جو ایک خوبی بھی ہے اور اس حد تک القاموس الوحید میں بھی یہ امر ملحوظ خاطر رہا ہے۔ لیکن المعجم میں اس کوشش کے نتیجہ میں چونکہ بعض ضرورت کے الفاظ بھی متروک ہوگئے تھے اس لئے ایسے بعض منتخب الفاظ کا دوسرے مآخذ سے اضافہ کردیا گیا ہے۔
— آسان مانوس ومستعمل کلمات اور مستعمل قدیم وجدید اصطلاحات و تعبیرات کو، خصوصیت سے جن کی ایک طالب علم اور مترجم کو کثرت سے ضرورت پیش آتی ہے، جمع کرنے کے ساتھ، ان کی تشریح وتعریف میں وضاحت وصحت کا اہتمام کیا گیا ہے۔
— تشریح الفاظ میں معتبر نصوص ومعاجم سے مدد لی گئی ہے۔ اور اس کی تائید میں آیات قرآنی، احادیث نبویہ، امثال عرب اور فصیح اللسان شعرا اور انشا پردازوں سے منقول بلاغتی تعبیرات وترکیبات پیش کی گئی ہیں۔ یہ المعجم الوسیط کی خصوصیات میں سے ہے جو نہ صرف القاموس الوحید میں پورے طور پر نمایاں ہے بلکہ بہت سے ایسے مقامات بھی ہیں جہاں لفظ کی مناسبت سے کچھ مزید روایات اور آیات قرآنی سے استشہاد کیا گیا ہے جو المعجم اور المنجد کے علاوہ دوسرے مآخذ سے منقول ہیں۔ لیکن افسوس کہ قاموس ہٰذا کا تھوڑا سا ابتدائی حصہ استشہادات کے

اس مفید التزام سے تقریباً خالی ہے۔ ترتیبِ لغت کی ابتدائی اسکیم میں مؤلفِ مرحوم کے ذہن میں قدرے اختصار ملحوظ تھا، چنانچہ شروع میں آیات قرآنی لکھنے کے بجائے اشارے کے طور پر "ق" کے رمز پر اکتفا کیا گیا ہے۔ لیکن بعد میں استشہاد بالآیات وغیرہ کے اہتمام کی ضرورت کے احساس کے تحت نہج بدل دیا گیا تھا جس پر آخر تک عمل رہا۔ یکسانیت کے لیے اگر ابتدائی حصہ کو دوبارہ لکھا جاتا جو مؤلفِ مرحوم کے زیرِ غور تھا تو اس قاموس کی اشاعت میں مزید تاخیر ہوتی جو ناقابل برداشت ہوتی جا رہی تھی۔

— المعجم الوسیط میں تشریح الفاظ میں اس کے مرتبین کے بیان کے مطابق "مردہ اسالیب پر زندہ اسالیب" کو ترجیح دی گئی ہے جس کا بہتر انعکاس اس قاموس میں موجود ہے۔ المعجم میں مذکورہ اہتمام کی تصریح کے باوجود بہت سے کلمات کی تشریح میں تشنگی بلکہ ابہام والتباس موجود تھا، جس کو خود مؤلف مرحوم نے اردو تعبیرات کے ذریعہ کافی حد تک دور کر دیا تھا۔ تاہم بعض اشکالات کے تحت مراجعت کے دوران جب پتہ چلا کہ المعجم کے مرتبین کرام نے بسا اوقات ایضاح عبارت کی ضرورت کے باوجود علامہ فیروز آبادی کی القاموس المحیط سے عبارتیں جوں کی توں نقل کرنے پر اکتفا کیا ہے تو دوسرے مراجع سے استفادہ کر کے مزید وضاحت کے ذریعہ اس قاموس کی امتیازی حیثیت میں اضافہ کر دیا گیا۔

— مختلف مقامات پر متعدد الفاظ جیسے مجلس وغیرہ کی مناسبت سے عصر حاضر میں اصطلاحات کے طور پر استعمال میں آنے والے مرکبات توصیفی واضافی جیسے المجلس التشریعي، المجلس العسکری اور مجلس الدفاع ومجلس الأمن وغیرہ لکھ کر ان کے مروجہ اصطلاحی معنی لکھے گئے ہیں۔ یہ چیز بھی من جملہ ان امور کے ایک ہے جو القاموس الوحید کو المعجم الوسیط، المنجد اور مصباح اللغات وغیرہ سے ممتاز بناتی ہے۔

— واضح رہے کہ مؤلف مرحوم نے اس ضخیم لغت میں اپنی سابقہ عربی اردو مختصر لغت القاموس الجدید سے بہت سے الفاظ و تعبیرات کا اضافہ تو کیا ہے، لیکن بالاستیعاب ایسا نہیں کیا گیا ہے، مثلاً بنك کی قسموں کا ذکر القاموس الجدید میں تفصیل سے ہے جبکہ قاموسِ ہذا میں ایسا نہیں ہے۔

— اس قاموس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ انتہائی محنت کے ساتھ الفاظ کی معنی خیز تشریحات اور تطبیقی معانی بیان کئے گئے ہیں، جس کے باعث استفادہ کرنے والے تطبیق کی الجھن سے بچ جاتے ہیں۔

— ہر لفظ کے متعدد معانی کو نمبر ڈال کر لکھا گیا ہے جس سے مطلوبہ معنی تک پہنچنے کا کام بہت آسان ہو گیا ہے۔ البتہ اس اہتمام کے نتیجہ میں کہیں کہیں ایک معمولی سی یہ قباحت پیدا ہو گئی ہے کہ بعض تقریباً ہم معنی الفاظ الگ الگ نمبروں کے تحت لکھ دیے گیے ہیں۔

مراجعت و تصحیح

خوش قسمتی سے برادر محترم مولانا وحید الزماں کیرانویؒ اپنی زندگی میں، شب و روز کی جانکاہ محنت کے نتیجہ

میں القاموس الوحید مکمل کر چکے تھے۔ یہی نہیں اس کی کتابت بھی ساتھ ساتھ جاری تھی اور بیشتر حصہ کی کتابت بھی ہو چکی تھی۔ تالیف کا کام جو کئی سالوں تک چلا مولانا مرحوم صرف قیام دیوبند کے دوران ہی نہیں بلکہ اسفار میں بھی انجام دیتے تھے۔ وہ لغات و معاجم جو اس قاموس کے لئے بطور اساس و ماخذ زیر استعمال تھیں ان کو حروف تہجی کی تختیوں کے لحاظ سے الگ الگ اجزاء میں تقسیم کر لیا گیا تھا، اور جو تختی زیر تالیف ہوتی اس کے لئے متعلقہ تمام معاجم کے اجزا دوران سفر اپنے ساتھ رکھتے تھے۔ اگر کہیں ایک دو دن بھی قیام کا موقع ملتا، تو التزاما اس کام کو جاری رکھتے۔ اگر ایسا نہ کرتے تو شاید یہ عظیم کام پایۂ تکمیل کو نہ پہنچ پاتا۔

مولانا مرحوم جب اپنے مستقر دیوبند میں ہوتے تو وضاحت طلب الفاظ کے معانی اور تشریحات کے لئے زیادہ مراجع و مصادر دستیاب ہوتے تھے لیکن سفر کے دوران چونکہ یہ سہولت نہ ہوتی تھی اس لئے بعض جگہیں خالی چھوڑ دی جاتی تھیں یا تشنہ تشریحات و معانی کے سامنے سوالیہ نشان لگا دیا جاتا تھا تاکہ بعد میں دوسرے مراجع سے استفادہ کر کے تکمیل کر دی جائے لیکن شاذ و نادر ہی اس کا موقع مل پاتا تھا کیونکہ کاتب صاحب اپنا سابقہ کام مکمل کر چکے ہوتے تھے اور ضیاع وقت سے بچنے کے لیے بسا اوقات مسودہ اسی شکل میں بلا مراجعت و تکمیل ان کو دے دیا جاتا تھا۔

اپریل ۱۹۹۵ء میں مؤلفؒ کی وفات کے بعد مراجعت ثانیہ کے ساتھ اس کے تشنۂ تکمیل امور کے سلسلہ میں فیصلے کر کے آخری شکل دینے کی ذمہ داری احقر کے حصہ میں آئی۔ برادر مرحوم کے بڑے صاحب زادے عزیزم مولوی بدر الزماں قاسمی کیرانوی جو اچھی انگلش جاننے کے ساتھ عربی زبان میں لکھنے اور ترجمہ کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں ان کی مقبول عام کتاب "جدید عربی ایسے بولیے""اور خطوط نویسی" اس کا ثبوت ہیں، اور آج کل سفارت خانہ سعودی عرب میں ایک اہم عہدہ پر فائز ہیں، وہ اس کام کو بخوبی انجام دے سکتے تھے لیکن چونکہ وہ ان دنوں بسلسلۂ ملازمت دوحہ۔ قطر میں مقیم تھے، اس لئے سب کی خواہش و اصرار کے پیش نظر میں نے اپنی انتہائی مصروفیت کے باوجود اس عظیم ذمہ داری کو قبول کر لیا۔

جب کام شروع کیا تو جیسا کہ علامہ سید سلیمان ندویؒ سیرۃ النبی کے دیباچہ طبع چہارم میں رقم طراز ہیں: "مصنف (علامہ شبلی نعمانی رحمہ اللہ) کی وفات کے بعد جب سیرۃ کا مسودہ مصنف کی وصیت کے مطابق اس ہیچمدان کے ہاتھ آیا تو اس عقیدت کی بنا پر جو ایک شاگرد کو اپنے استاد سے ہونی چاہیے استاد کے مسودہ پر انگلی رکھتے ہوئے بھی ڈر معلوم ہوتا تھا، اگر کبھی بہ ضرورت ایسی گستاخی کرنی پڑتی تھی تو خواب میں بھی ڈر جاتا تھا"، اس احقر کو بھی مصنف کا برادر خرد اور شاگرد ہونے کی وجہ سے کچھ ایسی ہی صورت حال سے دوچار ہونا پڑا۔ بہر حال جی کڑا کر کے فریضہ کی انجام دہی شروع کی گئی تو آہستہ آہستہ خوف کی نفسیاتی کیفیت نارمل ہوئی اور کام کی راہ ہموار ہوتی چلی گئی۔

سفارت خانہ سعودی عرب نئی دہلی کے صحافتی ڈپارٹمنٹ کے ذمہ دار کی حیثیت سے احقر پر کام کا بوجھ تھا اس لئے مراجعت کا کام بہت سست رفتاری سے شروع ہوا، اس ذمہ داری سے جلد از جلد عہدہ برآ ہونے کے احساس

کے تحت سفارت خانہ کی سروس سے علیحدگی کا ارادہ کیا اور کوشش بسیار کے بعد اس میں کامیابی ہوئی۔ اس کے بعد مراجعت کے کام میں تیزی تو آئی لیکن پھر بھی مختلف رکاوٹیں پیش آتی رہیں۔

واضح رہے کہ مراجعت کا مطلب یہاں وہ تصحیح نہیں ہے جس سے مراد محض کتابت یا کمپوزنگ کی غلطیوں کی نشاندہی ہوتی ہے۔ حالانکہ ایک ضخیم لغت میں تو یہ کام بھی بڑا محنت طلب ہوتا ہے۔ اس مراجعت میں مسودہ اور کتابت شدہ صفحات کو جن کی تعداد اٹھارہ سو اٹھائیس ہے (اس تعداد میں احقر کے مقدمہ کے صفحات شامل نہیں) حرفاً حرفاً ان کی اساسِ اول **المعجم الوسیط** اور مذکورۂ صدر تمام مآخذ سے ملا کر دیکھا گیا۔ اس کے علاوہ فراغات (خالی جگہوں) کو پُر کرنے اور ان الفاظ کی تحقیق کے سلسلہ میں جن کے معانی و تشریحات خود مؤلف ؒ کی نظر میں اطمینان بخش نہیں تھیں اور مزید بحث و تمحیص کے کام کو آئندہ کے لئے چھوڑ دیا تھا، ان گنت علمی کتب سے مراجعت کی گئی اور مکمل تشفی کے بعد تشنۂ تشریح الفاظ کے معنی و مراد کی نہایت تحقیق سے تعیین کی گئی۔ نشان زد مشتبہ تشریحات کی تصویب و تبدیل کے عمل کے ساتھ ساتھ ان تسامحات کا ازالہ بھی کیا گیا جو دوران مراجعت سامنے آئے۔

یوں تو تسامحات یا اغلاط و اخطا کا پایا جانا کسی بھی بڑے سے بڑے عالم و محقق کے تصنیفی و تالیفی عمل میں اور خاص طور پر ایسے کام میں جو اپنے پھیلاؤ کے اعتبار سے کسی وسیع و عریض خاردار جھاڑیوں اور دشوار گذار راہوں سے پُر جنگل کے مشابہ ہو، اور اس وجہ سے بھی کہ انسان خطا و نسیان سے مرکب ہے، عین مطابق فطرت اور قرین عقل ہے۔ پھر اس عموم سے ہٹ کر لغت نویسی کے جس سیاق میں یہ بات چل رہی ہے اس کے ضمن میں یہ تذکرہ بے محل نہ ہوگا کہ بڑے بڑے ماہرین لغت کی معاجم میں سے کوئی بھی ایسی نہیں جس میں غلطیاں یا غلط فہمیاں در نہ آئی ہوں چنانچہ زمخشری نے **اساس البلاغة** میں ان مقامات کی نشاندہی کی جہاں صاحب **الصحاح** کو وہم ہوا۔ ابن منظور نے **لسان العرب** میں تقریباً اپنے تمام پیش رووں کی اخطا و اوہام کی نشاندہی کی حتی کہ الازہری کی **تهذيب اللغة** اور ابن سیدہ کی **المحكم** بھی اس سے نہ بچ سکیں۔ مجد الدین فیروز آبادی جنھوں نے جوہری کی **الصحاح** کو ہدف تنقید بنایا خود اپنی **القاموس المحيط** میں غلطیوں سے نہ بچ سکے۔ اور عصر حاضر کے ایک نامور محقق عبد السلام محمد ہارون نے **لسان العرب** کی لغزشوں اور تسامحات کو بھی اپنی کتاب "**تحقيقات و تنبيهات في معجم لسان العرب**" کے ذریعہ آشکارا کر دیا ہے۔

ان تمام حقائق کو پیش نظر رکھنے کے ساتھ برادر محترم مولانا وحید الزماں کیرانوی مرحوم کی زیر نظر ضخیم قاموس پر اس زاویہ سے گفتگو کے سیاق میں یہ امر بھی ملحوظ رکھنا ضروری ہے کہ انھوں نے ایک ایسا زرخیز ذہن پایا تھا جس میں ہر وقت طرح طرح کی علمی اسکیمیں آتی تھیں اور چونکہ قاموس کا کام بہت طویل تھا جس نے سخت اور خشک ہونے کے باوجود روٹین کی سی شکل اختیار کر لی تھی لہٰذا اس کام کے دوران جب مرحوم کا ذہن دوسرے علمی

منصوبوں کے تانے بانے میں مصروف ہوتا تو اصل کام کی طرف بعض لمحات میں مطلوبہ توجہ اور ترکیز کا قائم نہ رہنا ایک فطری بات تھی۔

علاوہ ازیں مؤلف مرحوم اپنی حیات مستعار کے آخری سالوں میں اس معجم کی تکمیل کے بعد حدیث و ترجمۂ قرآن سے متعلق اپنے عزائم کی تکمیل کے خواہشمند تھے۔ اور اس احساس کے تحت کہ غالباً عمر زیادہ وفا نہ کرے گی جس کا بعض اوقات انھوں نے اظہار بھی کیا، اپنے معمول میں تسلسل رکھتے اور لغت نویسی جیسے اطمینان و یکسوئی طلب کام کو سفر و حضر میں پوری تیز رفتاری سے انجام دیتے رہے۔

مزید برآں شکر کے مرض کی بنا پر بینائی بھی کچھ متاثر ہو گئی تھی، باریک حروف کی ڈکشنریوں سے استفادہ کے لئے چشمہ کے علاوہ محدب شیشہ (Magnifying Glass) بھی استعمال کرتے تھے، پھر نصف شب تک اس جانکاہ عمل میں لگے رہنا تو معمول کی بات تھی بسا اوقات دو اور تین بھی بج جاتے تھے۔ مسودہ کی کاپیوں پر جا بجا لکھے ہوئے وقت سے اس کا اندازہ ہوتا ہے۔

ایسی صورت حال میں کسی لفظ کے متعدد معانی کے ضمن میں مثلاً ناقۃ کا (جبکہ نقاہت کا کوئی قرینہ یا سیاق بھی موجود نہ ہو) طباعت کے غیر واضح ہونے یا عدم حضور ذہنی کے سبب ناقۃ (اونٹنی) کے وہم میں ترجمہ ہو جانا چنداں حیرت کی بات نہیں۔ لیکن اس عذر اور پورے جواز کے باوجود نظر چوکنے کی ایسی کسی غلطی سے پیدا ہونے والی خرابی بسیار کا لازم آنا بھی ظاہر ہے اور اس ایک مثال سے قارئین کرام کے لئے یہ سمجھنا بھی مشکل نہ ہوگا کہ یہ کام کس قدر ژرف نگاہی اور جانکاہ محنت کا متقاضی ہے۔ مراجعت کے دوران اس قبیل کے جو معدودے چند مسامحات چشم سامنے آئے ان کا بھی بحمد اللہ تدارک کر دیا گیا۔

مراجعت کے دوران ایک بہت بڑی دشواری جس کا سامنا کرنا پڑا وہ یہ تھی کہ ہر تبدیلی کے موقع پر کسی بھی عبارت کے لکھنے میں "(یا تغیر طلب) معنی و تشریح" کے طول و اختصار کا پابند رہنا پڑا کیونکہ تقریباً پوری القاموس کتابت شدہ تھی، اسی لئے بسا اوقات تبدیل کردہ عبارت کی صیاغت میں وقت بھی زیادہ صرف ہوا اور کوشش کے باوجود بہت سی جگہوں پر تعبیر و کتابت دونوں ہی کا حسن برقرار نہ رکھا جا سکا۔ جب بھی کہیں کسی لفظ یا معنی کو حذف کرنے کی ضرورت پیش آتی تو اسی کے بقدر وہاں کچھ لکھنا بھی ضروری ہوتا۔ اس کے علاوہ کہیں کسی مفید اضافے کو دل چاہتا تو اس کی گنجائش پیدا کرنے کے لیے بعض غیر اہم چیزیں نکالنے جیسے مختلف جتن کرنے پڑتے۔

کتابت شدہ صفحات کی مراجعت و تصحیح کا کام مؤلف مرحوم نے اپنی زندگی میں ہی اپنے ایک ہونہار شاگرد اور لائق فاضل مولانا عبد القدوس قاسمی نیرانوی کے سپرد کر دیا تھا۔ مولانا موصوف نے، جو تفسیر سمیت دو کتابوں کے مترجم، خطب متنوعة (فی الدعوة والموعظة والإرشاد) کے مرتب اور اب اسپر نکس، جوہانسبرگ (ساؤتھ افریقہ) جامعہ محمودیہ کے استاذ ادب عربی ہیں، اپنے استاذ مؤلف مرحوم کی جانب سے تفویض کردہ کام کو اپنا

خوش گوار فرض جان کر انجام دیا۔ انھوں نے اخلاص کے ساتھ محنت لگن اور تندہی سے پوری قاموس کی از اول تا آخر مراجعت اولی کی تکمیل کی۔ وہ دہلی میں مقیم نہیں تھے اس لیے میں الگ سے مراجعت ثانیہ کا کام انجام دیتا رہا۔ شروع میں میرے کام کی رفتار سست رہی پھر ترک ملازمت کے بعد اس میں کچھ تیزی آئی اور اسی طرح قاموس کے نصف اول کی مراجعت نہائیہ (فائنل) بھی عمل میں آہی گئی۔ بعد ازاں خوش قسمتی سے دار العلوم دیوبند کے ایک اور لائق فاضل مولانا وارث مظہری قاسمی کی خدمات حاصل ہو گئیں جو علی گڑھ سے ایم۔ اے کرنے کے بعد وہاں سے ریسرچ کر رہے ہیں اور عربی انگلش کی نمایاں صلاحیت کے ساتھ اردو کا اچھا ادیبانہ ذوق اور اس میں لکھنے کا بہترین سلیقہ رکھتے ہیں اور ان دنوں تنظیم ابنائے قدیم دار العلوم دیوبند (دہلی) سے شائع ہونے والے موقر علمی ماہنامے ''ترجمان دار العلوم'' کی ترتیب وادارت میں اہم ذمہ داری نبھار ہے ہیں۔ وہ اس مقصد کے لیے میرے قریب ہی مقیم ہو گئے تھے۔ ہم نے طویل عرصے تک روزانہ لمبی لمبی متعدد نشستوں میں مشترکہ طور پر مراجعت و تحقیق کے کام کو مکمل یک سوئی اور محنت کے ساتھ تیزی سے آگے بڑھایا۔ ان نشستوں میں مراجعتِ مآخذ اور باہمی قراءت وسماعت کا جو طریقہ اپنایا اس میں فرو گذاشتوں کے رہ جانے کے امکانات کم سے کم تر ہو گئے اور اس طرح عرصۂ دراز کی محنت شاقہ کے بعد قاموس کے نصف ثانی کی آخری مراجعت کا کام بھی بحمد اللہ پایۂ تکمیل کو پہنچ گیا۔ میرے لئے ان کا رسمی شکریہ ادا کرنا اس لئے بے محل ہو گا کہ ان کے اس عمل کے پیچھے جو جذبہ کار فرما تھا وہ ان کا مؤلفؒ کے ساتھ گہرے تعلق وعقیدت کا نتیجہ ہے اس لئے یہ کہنا زیادہ صحیح ہو گا کہ یہ دونوں حضرات برادر مرحوم کے تمام متعلقین کی جانب سے مستحق مبارکباد ہیں۔ اسی طرح خوش نویس جناب سمیع احمد مونگیری صاحب بھی ہم سب کی طرف سے شکریہ کے مستحق ہیں جنھوں نے انتہائی نامساعد حالات میں اس مقصد سے دیوبند میں مقیم رہ کر بڑی ثابت قدمی کے ساتھ کتابت کے کام کو خوش اسلوبی سے پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔

اس قاموس کی اشاعت میں تاخیر کے لئے سب سے بڑا قصور وار یہ احقر ہی ہے۔ یہ صحیح ہے کہ پہلے سفارت خانہ کے فرائض منصبی اور ترک ملازمت کے بعد مختلف قسم کی ہنگامی مصروفیات وعوائق کام کو جلد از جلد انجام دینے میں رکاوٹ بنتے رہے، لیکن اس میں ایک حد تک اس بات کو بھی دخل رہا کہ اوپر سے کوئی مسلسل دباؤ اور پریشر کی ایسی صورت نہ تھی جو راقم السطور کے کام میں تسلسل اور تیزی کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ برادر مرحوم کے دونوں چھوٹے صاحب زادے عزیزان قدر مولوی صدر الزماں کیرانوی اور حافظ قدر الزماں کیرانوی دیوبند میں قیام اور مرحوم سے نسبت فرزندی کے باعث اور مکتبہ حسینیہ دیوبند کے مالکان کی حیثیت سے طلبہ اور تمام متعلقین وشائقین لغت کی جانب سے استفسارات سے دوچار رہنے کے باوجود، ادباً تقاضے کی ہمت نہ کرپاتے، البتہ برادران خرد ڈاکٹر معید الزماں قاسمی کیرانوی (جن کا دیوبند میں کلینک ہے اور اللہ نے ان کے ہاتھ میں شفا بھی دی ہے) اور مولوی حافظ فرید الزماں کیرانوی جامعی (جو سفارت خانہ کویت نئی دہلی میں عرصۂ دراز سے ایک اہم عہدہ پر فائز

ہیں) وقتاً فوقتاً دبے لفظوں میں توجہ دلاتے رہتے تھے ایسا نہ ہونے کی صورت میں قدرے مزید تاخیر کا پورا امکان تھا اس لئے یہ بھی مستحق شکریہ ہیں۔

مراجعت کے دوران بحث و تمحیص اور تصحیح کی حتی الامکان کوشش کے باوجود کچھ غلطیوں اور فرو گزاشتوں کا رہ جانا تو یقینی ہے۔ لیکن پورے اعتماد اور وثوق سے کہا جاسکتا ہے کہ بعض مشہور مروجہ عربی اردو ڈکشنریوں میں کتابت و طباعت کی یا دوسری جو بے شمار اغلاط موجود ہیں ان کے مقابلہ میں زیر نظر قاموس میں کتابت وغیرہ کی یا دوسری ممکنہ اخطاء و تسامحات کی نسبت شاید نا قابل ذکر ہی ہو۔ انشاء اللہ

مؤلف مرحوم نے ایک صفحہ پر مشتمل ابتدائی مسودہ کی شکل میں القاموس کے مختصر تعارف میں لکھا ہے: "یہ ڈکشنری قدیم و جدید ایک لاکھ الفاظ پر مشتمل جامع ترین ڈکشنری ہے" تعداد الفاظ کے اس تخمینہ کی کیا علمی بنیاد ہے یہ جاننے کے لئے ہم نے حساب لگانے کی نہ کوشش کی اور نہ ہی اس کی ضرورت سمجھی کیونکہ یہ بات بلاخوف تردید کہی جاسکتی ہے کہ یہ عصر حاضر کی جامع ترین عربی اردو لغت ہے۔

برادرِ مرحوم کے ساتھ گفتگو کے دوران اس قاموس کے نام کا مسئلہ کئی بار زیر بحث آیا۔ القاموس المحیط، القاموس الشامل، القاموس الوحید وغیرہ مجوزہ ناموں پر غور ہوا۔ اول الذکر نام معنوی اور صوتی دونوں اعتبار سے پسندیدہ تھا لیکن وہ علامہ فیروز آبادی کی مشہور زمانہ معجم کا نام ہے۔ سہ لفظی ترکیب کے نام میں طوالت کی قباحت کے باوجود رجحان ہوا کہ آگے پیچھے کسی مناسب لفظ کے اضافہ سے یہی نام رکھا جائے۔ چنانچہ مسودہ لغت کی متعدد کاپیوں پر مؤلفؒ کے قلم سے یہی نام درج ہے۔ القاموس الوحید کے عنوان میں مرحوم کو اپنے نام کی طرف بقلم خود نسبت کی بنا پر تردد تھا، ادھر شمول (جامعیت) کی صفت سے خالی ایک معجم ۱۹۹۷ء میں بیروت سے شائع ہو کر منظر عام پر آچکی ہے، جس کے ٹائٹل پر لکھے ہوئے نام "الاداء– القاموس العربی الشامل" کے انداز سے ایسا لگتا ہے کہ اس کا نام ہی "القاموس العربي الشامل" ہے۔ لہٰذا موصوف کی وفات کے بعد تمام متعلقین کی یہی رائے ہوئی کہ القاموس الوحید ہی نام رکھا جائے۔ اس میں معنویت بھی ہے اور مؤلف مرحوم کی سب سے پہلی ڈکشنری القاموس الجدید (اردو عربی) اور دوسری القاموس الجدید (عربی اردو) کے ساتھ سجع کی رعایت اور صوتی آہنگ میں کلی مناسبت بھی۔

مقدمہ لکھنے کی بات آئی تو خیال ہوا کہ قاموس کی ضخامت کے لحاظ سے اگر کچھ تفصیل سے لکھا جائے تو بہتر ہوگا۔ تھوڑے مطالعہ کے بعد اردو تحریر سے بیگانہ ہاتھ نے (جو دار العلوم سے فراغت کے بعد سے عربی زبان ہی میں لکھنے کا عادی رہا تھا) قلم اٹھایا تو نا تجربہ کاری اور نا پختگی کی بنا پر ایسا بے لگام ہوا اور مضمون نے اتنا طول پکڑا کہ وہ دیباچہ کی بجائے "عدالتی مقدمہ" کی شکل اختیار کر گیا۔ طوالت کے احساس کے تحت اختصار کے ساتھ مضمون کو سمیٹنے کی کوشش کی تو نہج کی یکسانیت باقی نہ رہی۔

تہذیب و ترتیب نو کے لئے دوبارہ لکھنے کی صورت میں قاموس کی اشاعت میں مزید تاخیر ہونا یقینی تھا، اس

لئے میں شائقین سے التماس کرتا ہوں کہ وہ مزید انتظار - جس کو اشد من الموت کہا گیا ہے - کی مزید زحمت سے بچنے کے لئے اس پلندۂ معلوماتِ پراگندہ ہی کو مقدمہ سمجھ کر، ناپختہ خامہ فرسائی کی اسی خام شکل کو برداشت کرتے ہوئے راقم السطور کی لغزشوں اور فروگزاشتوں کو دامن عفو سے چھپائیں۔

اس مقدمہ کے اختتام پر، ایک بار پھر سیرۃ النبی جلد اول میں علامہ سید سلیمان ندویؒ کے دیباچہ طبع اول سے اقتباس لے کر، حسب ضرورت تصرف کے ساتھ، بلا تشبیہ - کم از کم خود کی حد تک - راقم الحروف اپنے احساسات اور موقع کی ترجمانی کرنا چاہتا ہے:

القاموس الوحید جس کے غلغلہ سے ہندوستان کا گوشہ گوشہ گونج رہا ہے، آج مؤلف کی وفات کے تقریباً پونے چھ سال کے بعد جب وہ پہلی بار مطبوعہ شکل میں شائقین کے ہاتھوں میں پہنچ رہی ہے، میں اپنا دل اس مسرت آمیز اطمینان سے لبریز پاتا ہوں کہ برادر مرحوم کی وفات کے بعد جو فرض میرے سپرد کیا گیا تھا الحمد للہ کہ اس سے آج سبکدوش ہوتا ہوں۔

شادم از زندگیٔ خویش کہ کارے کردم

لیکن اس مسرت اور اطمینان کے ساتھ یہ حسرت باعث تکدر خاطر ہے کہ کاش مؤلف مرحوم اپنی سالہا سال کی جانکاہ محنت کے اس ثمرہ کو خود اپنے ہاتھوں سے شائقین و مداحوں کی نذر کرتے۔

آخر میں پروردگار عالم کی بارگاہ عالی میں دعاء ہے کہ وہ خطاو نسیان سے درگذر فرما کر مؤلف کی اس خدمت کو دنیا میں مقبولیت اور آخرت میں قبولیت کا شرف بخشے اور تمام طالبان لغت و ادب اور علوم اسلامیہ کو اس سے بیش از بیش مستفید فرما کر جنت میں مؤلف مرحوم کے درجات کی بلندی، اور طفیل میں اس گنہگار کے لئے بھی بخشش کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔

وفق الله العاملين في ميدان اللغة العربية، لحمايتها ونشرها بتيسير صعبها وتذليل شموسها، واخراج كتبٍ وقواميسَ نافعةٍ للمهتمين بها، باعتبارها مفاتيحَ للعلوم الاسلامية، تُنير لهم السبيل، وتحقق لهم القصد والغاية. وأسأله تعالى ان يجعلني من أولئك العاملين، ويهب لي الصحة والصبر، لاقوم بواجبي نحو ديني، ومنه استمد العون، وعليه أتوكل، وإليه انيب.

عمید الزماں قاسمی کیرانوی
ذاکر نگر - اوکھلا، نئی دہلی ۲۵

۱۰/ نومبر ۲۰۰۰ء

بسم الله الرحمن الرحيم

ما المعجم ومتى أصبح القاموس مرادفا له؟

إن الباحث عن معنى لفظ (المُعْجَم) لا بد له من تجريده من زوائده، والبحث عما تدل عليه حروفه الأصول؛ وهى هنا: العين، والجيم، والميم. والكلمة على هذا الوضع، تفيد الإبهام والخفاء، وقد أشار إلى ذلك ابن جنى في كتابه "سر الصناعة " فقال: ومن ذلك قوله: " رجل أعجم، وامرأة عجماء، اذا كانا لا يفصحان ولا يبينان. والأعجم: الأخرس، وهكذا..."

هذه نبذة عما تدل عليه هذه المادة، وهى لا تساير المقصود من المعجم لأن المراد منه إزالة الغموض عن الألفاظ، وكشف الإبهام عن الكلمات. ولعل هذا المعنى قد استفيد من دخول الهمزة على الفعل، على أن يكون المراد منها الإزالة، كأشكيته: أزلت شكواه، ويكون المقصود من أعجمته: أزلت عجمته، وأذهبت خفاءه. ولعل حروف الهجاء سميت بحروف المعجم لتلك المناسبة، لأن النقط الموجود في كثير منها يزيل الخفاء المحدق بها، ويوضح للناظر المراد منها. ونتبين ذلك في مثل الحرف "ب" فإن وضعت له نقطة واحدة من تحت، كان باء، وإن وضعت عليه نقطتان من فوق كان تاء، وإن نقط بثلاث نقط فوقه كان ثاء، وهكذا "ح" وغيرها...

وبناء على ما تقدم يمكننا أن نُعَرِّفَ المعجم: بأنه كتاب يضم ألفاظ اللغة مرتبة على نمط معين، مشروحة شرحا يزيل إبهامها؛ ومضافا اليها ما يناسبها من المعلومات التي تفيد الباحث، وتعين الدارس على الوصول الى مراده. (المعاجم اللغوية ص ٦)

"... وحسب "القاموس" (لمجد الدين أبي طاهر محمد بن يعقوب الفيروزآبادى) شهرةً أنه أصبح عند المتأخرين مرادفاً للمعجم، حتى أن أحدنا يسمع سائلا يقول: قاموس الصحاح؛ وقاموس لسان العرب، وقاموس التهذيب، وقاموس العين، مما يدل على طغيان اسمه على المعجمات، بل سمى باسم القاموس كثير من المعجمات، مثل: القاموس العصرى، وقاموس الجيب". (مقدمة الصحاح ص ١٧٣)

باب الالف

الف ممدودہ

ا

الاَلِف: حروفِ ہجا کا پہلا حرف۔ الف کی دو قسمیں ہیں: (۱) ساکن جیسے قَامَ میں۔ اسے لیّنہ کہتے ہیں (۲) متحرک جیسے أَقَرَأْتَ میں۔ اسے ہمزہ کہتے ہیں۔ ہمزہ حسب ذیل معانی کے لئے آتا ہے۔

(۱) استفہام یعنی فعل کی نسبت معلوم کرنے کے لئے۔ جیسے أَقَرَأْتَ (کیا تو نے پڑھا؟) جواب میں نَعَمْ کہا جائے گا۔ یا چند اشیاء میں سے کسی ایک کی تعیین کے لئے۔ جیسے أَأَخُوكَ سَافَرَ أَمْ أَبُوكَ؟ جواب میں کسی ایک کو متعین کرکے کہا جائے گا سَافَرَ أَبِي۔ اگر منفی سوال کیا جائے جیسے أَلَمْ يُسَافِرْ أَخُوكَ؟ تو اس کا جواب اگر نفی میں دینا ہو تو کہا جائے گا نَعَمْ (یعنی میرے بھائی نے سفر نہیں کیا) اور اگر جواب اثبات میں دینا ہو تو بَلٰی کہا جائے گا (یعنی ہاں، میرے بھائی نے سفر کیا)۔

(۲) ندائِ قریب کے لئے۔ جیسے أَبُنَيَّ اے بیٹے۔

(۳) تسویہ یعنی برابری کے لئے۔ جیسے أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ آپ ان کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں، ان کے لئے دونوں برابر ہیں۔

- آ: ندائِ بعید کے لئے یا جو بعید کے مانند ہو جیسے غافل۔
- آب: گیارہواں سریانی مہینہ، مقابل اگست
- الآب: نصاریٰ کے نزدیک افراد تثلیث (خدا، بیٹا، روح القدس) میں سے پہلا (الأقنوم الأوّل)۔
- الآبَنُوس: آبنوس، ایک قسم کی ٹھوس اور سیاہ لکڑی۔

الآبَنُوسِيَّة: بجلی کے کرنٹ کو جدا کرنے والا مسالہ۔

- الآجُرّ: پکی اینٹ و: آجُرَّة۔
- الآح: دیکھئے (ا ی ح)۔
- آدَم: دیکھئے (ادم)۔
- آذار: چھٹا سریانی مہینہ، مقابل مارچ۔
- الآس: ایک خوشبودار پھل دار پودا، بڑی الائچی کے مانند (۲) ایک نقطہ والا تاش کا پتّہ۔
- آسِيَا: ایشیا۔ دیکھئے (أسي)۔
- آل: دیکھئے (أول)۔
- آمِينَ: دعا کے بعد کہا جاتا ہے۔ بمعنی اللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ (اے اللہ قبول کر)
- الآنِسُونُ: ایک قسم کی بوٹی جو بطور دوا استعمال کی جاتی ہے۔
- الآنُك: سیسہ۔
- الآيِينُ: رواج، رسم۔

ا ــــــــ ب

- أَبَأَهُ بِسَهْمٍ ـــَـ أَبْئًا: تیر مارنا۔

الأَبَاءُ: بانس، نرکل و: أَبَاءَة۔

- أَبَّ لِلسَّيْرِ ـــُـ أَبًّا و أَبَابًا: چلنے کے لئے تیار ہونا۔

ـــ إِلَيه: مشتاق ہونا، مائل ہونا۔

ـــ على أَعْدَائِه: بھرپور حملہ کرنا۔

أَبَّتْ أَبَابَةُ الشيءِ: روش کا درست ہونا۔

ـــ الشيءَ أَبًّا: قصد کرنا۔ ـــَـ أَبَّهُ:

کسی کے راستے پر چلنا۔
أَبَّ يَدَه اِلى سَيفِه: تلوار سونتنے کیلئے ہاتھ بڑھانا۔
ائْتَبَّ له: تیار ہونا۔
اسْتَأْبَبَ فلانًا: کسی کو باپ بنالینا۔ دیکھئے (اب و)
تَأَبَّبَ به: فخر کرنا، نازاں ہونا۔
الأُبَاب: کثیر پانی (۲) سراب۔
الأَبَابَة: وطن کا شدید اشتیاق، یادِ وطن کا ملال۔
الأَبُّ: تریا خشک گھاس، چارہ قرآن پاک میں ہے: "وفَاكِهَةً وأَبًّا" فلان رَاعَ له الحَبُّ و طَاعَ له الأَبُّ: اس کی کھیتی سرسبز اور چراگاہ کشادہ ہوگئی (۲) باپ بمعنی اَبٌ۔
اِبَّانُ الشئ: موسم، سیزن، وقت۔ زیادہ استعمال اضافت کے ساتھ ہوتا ہے۔ جیسے اِبَّانُ الفاكهة: پھل کا موسم (دیکھئے: اب ن)۔
اَبِيبُ: قبطی سال کا گیارہواں مہینہ۔
• اَبِتَ اليومُ ـَ اَبَتًا: دن کا سخت گرم ہونا۔ هو اَبِتٌ۔
اَبْتَةُ الغَضَب: غصہ کی تیزی۔
المَأْبُوت: گرم، غضب ناک۔
• أَبْجَد: حروفِ تہجّی کے مجموعوں کا پہلا لفظ
• اَبَدَ ـُ اُبودًا: جنگلی ہونا، لوگوں سے الگ تھلگ ہونا۔
ـــ الشاعِرُ و نحوه: شعر میں مشکل و نامانوس الفاظ لانا۔
ـــ فلان بالمكان: قیام پذیر ہونا، ڈیرا ڈال دینا، نہ ٹلنا۔
اَبِدَ ـَ اَبَدًا: جنگلی ہونا۔ هو اَبِدٌ۔
ـــ عليه: غصّہ ہونا۔
آبَدَ الشئَ: دوام عطا کرنا، دوامی بنا دینا۔

تَأَبَّدَ: جنگلی ہونا۔
ـــ المكانُ: ویران ہونا، سنسان ہونا، غیر آباد ہونا۔
ـــ الشئُ: دوامی ہونا، ہمیشہ رہنا۔
ـــ الرَّجُلُ: مدتِ دراز تک غیر شادی شدہ رہنا۔
الآبِدَة: قابلِ تعجب بات، عجیب و نادر شے (۲) ناقابلِ فراموش حادثہ ج: اَوَابِد۔ اَوَابِدُ الطَّيْر: ہر موسم میں ایک جگہ رہنے والے پرندے۔
اَوَابِدُ الوَحْش: جنگلی جانور۔
الاَبَد: زمانہ ج: آباد و اُبود (۲) ہمیشگی (۳) لازوال۔
اَبَدَ الآبِدِين، اَبَدَ الآباد: کبھی کبھی منفی استعمال کیا جاتا ہے جیسے لا اَفْعَلُ ذلك اَبَدَ الآبِدِين۔ "طَالَ الاَبَدُ على لُبَد" مثل ہے۔ اس چیز کے بارے میں بولی جاتی ہے جس پر ایک طویل زمانہ گزر چکا ہے۔
اَبَدًا: (۱) کبھی نہیں، بالکل نہیں۔ جیسے لا اَفْعَلُه اَبَدًا (۲) ہمیشہ، ضرور۔ جیسے اَفْعَلُه اَبَدًا۔ خَالِدِينَ فيها اَبَدًا (زمانہ مستقبل میں فعل کی نفی یا اثبات کی تاکید کیلئے آتا ہے)۔
الاَبَدِيّ: لازوال، جس کی انتہا نہ ہو۔
الاَبَدِيَّة: دوام، ہمیشگی۔
• اَبَرَ النَّخْلَ ـُ اَبْرًا و اِبارًا و اِبارَةً: کھجور کے درخت کو قلم لگانا
ـــ الزَّرْعَ: درست کرنا۔
ـــ العَقْرَبُ و النَّحْلَةُ فلانًا: ڈسنا، ڈنک مارنا۔
ـــ الحيوانَ: ہلاک کرنے کے لئے

چارہ میں سوئی کھلانا، ہلاک کرنا۔
ـــ فلانًا: غیبت کرنا، تکلیف پہنچانا (۲) انجکشن لگانا۔
ـــ بين النَّاس: چغلی کھانا۔
اَبِرَ الزرعُ ـَ اَبَرًا: کھیتی کا درست ہونا۔ هو اَبِرٌ۔
آبَرَ النخلَ او الزرعَ: کھیتی یا کھجور کو درست کرنا، گابھا دینا۔
ائْتَبَرَ فلانًا: کسی سے کھجور یا کھیتی درست کرانا۔
تَأَبَّرَ: درست ہونا۔
ـــ ت صِغارُ النَّخْل: کھجور کے چھوٹے درختوں کا قلم لگانے کے قابل ہوجانا۔
الإِبارَة: قلم لگانے کا پیشہ۔
الاَبَّار: سوئیاں بنانے والا، سوئی فروش
الإِبْرَة: سوئی (۲) ڈنک (۳) سینگ کا سرا (۴) کہنی کی نوک ج: اِبَرٌ۔
اِبْرَةُ المِحْقَن: سرنج کی سوئی۔
اِبْرَةُ الدَّواء: انجکشن۔
الإِبْرَةُ المِغْنَطِيسِيَّة: مقناطیسی سوئی۔
بَيْتُ الإِبْرَة، اِبْرَةُ المَلّاحِين: قطب نما۔
شُغْلُ الإِبْرَة: ایمبرائڈری، پھول نکالنے کا کام، کشیدہ کاری۔
وَخْزُ الإِبَر: کچوکے مارنا، خفیہ طور پر مسلسل تکلیف پہنچانا۔
الاَبُور: کھجور کی کلی جس سے قلم لگائی جاتی ہے ج: اُبُر۔
المَأْبَر: کلی کا چھلکا ج: مَآبِر۔
المِئْبَر: (۱) بڑی سوئی (۲) سوئی دان (۳) درختوں میں قلم لگانے کی چھری ج: مَآبِر۔
المِئْبَرَة: چغل خوری، فساد انگیزی ج: مَآبِر۔

فَشَتْ بَيْنَهُمُ الْمَآبِرُ: ان میں چغل خوریاں عام ہوگئیں۔

• الأُوبِرَا: اوپیرا، غنائی ڈرامہ (جس میں نغمہ وساز کا عنصر غالب ہو) (۲) اوپرا ہاؤس، غنائی ڈرامہ گھر (مع)۔

• الأَبْرَشِيَّة: عیسائی پادری کے زیر انتظام علاقہ۔

• الإِبْرِيز: خالص سونا (مع)۔

• الإِبْرَيْسَم: اعلیٰ قسم کا ریشم، سلک (مع)

• الإِبْرِيق: پانی کا جگ، صراحی دار لوٹا ج: أَبَارِيق (مع)۔

إبريقُ الشاي: چائے دان، کیتلی۔

• إِبْرِيل: ماہِ اپریل۔ أَوَّلُ إبريل، يَوْمُ الكَذِب: اپریل فول ڈے۔

• أَبَزَ ـِ أَبْزًا و أُبُوزًا: اچھلنا، کودنا۔

• الأَبْزَن: نہانے کی ٹب ج: أَبَازِن (مع)

• الإِبْزِيم: بکسوا ج: أَبَازِيم (مع)

• أَبَسَه ـِ أَبْسًا: مغلوب کرنا (۲) عیب لگانا، ملامت کرنا۔

أَبَّسَه: أَبَسَه۔

أَبِيس: خاص صفات کا بچھڑا جسے قدیم مصری لوگ حیوانی قوت کی علامت سمجھتے تھے۔

• أَبَشَ لِأَهْلِه ـِ أَبْشًا: روزی کمانا۔

ـــ الشيءَ: جمع کرنا۔ هو آبِش و أَبَّاش۔

أَبَّشَه: جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔

تَأَبَّشَ: جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔

الأُبَاشَة: مختلف قسم کے لوگ۔

• أَبَصَ ـِ أَبْصًا: خوش اور چست ہونا۔ هو أَبِص و أَبُوص۔

أَبِصَ ـَ أَبَصًا: أَبَصَ هو أَبِصٌ۔

• أَبَضَ النَّسَا ـِ أَبْضًا: عرق النسا میں کھچاؤ پیدا ہونا۔

ـــ البَعيرَ: اونٹ کے اگلے پیر کو بازو سے باندھنا۔

أَبَضَ الإنسانَ و نحوَه: آدمی کی پنڈلیوں کو رانوں سے ملا کر پیچھے سے اٹھا لینا۔

أَبِضَ النَّسا ـَ أَبَضًا: أَبَضَ۔

تَأَبَّضَ: مطاوع أَبَضَ۔

ـــ الذِّئبُ و نحوُه: بھیڑیے کا بیٹھنا۔

الإِبَاض: اونٹ کے پیر کو بازو سے باندھنے کی رسی ج: أُبُض (۲) عرق النسا۔

الإِبَاضِيَّة: خارجیوں کا ایک فرقہ جو عبداللہ بن اباض تمیمی کی طرف منسوب ہے۔

الأَبُوض: تیز رفتار گھوڑا ج: أُبُض۔

المَأْبِض: کہنی اور گھٹنے کا اندرونی حصہ ج: مَآبِض۔

• تَأَبَّطَ الشيءَ: بغل میں لینا۔

ـــ الثوبَ: کپڑے کو دائیں بغل کے نیچے سے لے کر بائیں مونڈھے پر ڈالنا۔

ـــ المرأةُ الطِّفْلَ: بچہ کو گود لینا، تربیت و پرداخت کی ذمہ داری لینا۔

تَأَبَّطَ شَرًّا: ثابت بن جابر کا لقب، زمانہ جاہلیت کا معروف شاعر جو انتہائی تیز دوڑتا تھا۔

الإِبَاط: بغل میں لی ہوئی چیز ج: أُبُط۔

الإِبْطُ: بغل (۲) باریک ریت (۳) دامنِ کوہ (مذکر و مؤنث) ج: آبَاط۔

ضَرَبَ آبَاطَ الأُمور: اس نے معاملات کے اسرار و رموز کو جان لیا۔

• أَبَقَ ـِ أَبْقًا و إِبَاقًا: بھاگنا (خصوصًا غلام کا آقا کے پاس سے) هو آبِق و أَبُوق۔

أَبِقَ ـَ أَبَقًا: أَبَقَ۔

تَأَبَّقَ: بھاگنا، فرار ہو جانا، روپوش ہونا۔

ـــ الشيءَ و منه: برأت ظاہر کرنا، لاعلمی ظاہر کرنا۔

• أَبِلَت الإبِلُ ـَ أَبَلًا و أُبُولًا: اونٹوں کی کثرت ہونا (۲) اونٹوں کا جنگلی ہونا (۳) اونٹوں کا تر چارے کی بنا پر پانی سے بے نیاز ہونا۔

ـــ فلانٌ: کسی کے اونٹ زیادہ ہونا۔

ـــ فلانٌ إِبَالَةً: اونٹوں کی اچھی طرح دیکھ ریکھ اور نگرانی کرنا۔

ـــ الرجلُ أَبْلًا و أَبَالَةً: عبادت گزار بننا، راہب بننا، عبادت کیلئے گوشہ نشین ہونا

فلانًا أَبْلًا: کسی کو اونٹ دینا۔

أَبَلَت الإبِلُ ـُ أَبْلًا: أَبِلَتْ۔

ـــ فلانٌ أَبْلًا و أَبَالَةً و إِبَالَةً: اونٹوں کی نگرانی و دیکھ بھال میں ماہر ہونا۔ هو آبِلٌ۔

أَبُلَ ـُ أَبَالَةً: راہب و پارسا بننا۔ هو أَبِيل۔

آبَلَ إِيبالًا: زیادہ اونٹوں والا ہونا۔

أَبَّلَ: بہت اونٹوں والا ہونا۔

ـــ الإبِلَ: اونٹوں کو چھانٹ کر جمع کرنا (۲) موٹا کرنا۔

ائْتَبَلَ: اونٹ چرانے کا پیشہ اختیار کرنا۔

تَأَبَّلَ فلانٌ الإبِلَ: اونٹوں کو چھانٹنا، منتخب کرنا۔

ـــت الإبِلُ: اونٹوں کا تازہ گھاس کھا کر پانی سے بے نیاز ہونا۔

الأَبَابِيلُ: غول کے غول، جھنڈ کے جھنڈ، کثرت بتانے کیلئے آتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ" (جمع ہے، اس کا واحد نہیں)۔

الإِبَّالَة: لکڑی اور گھاس وغیرہ کی بڑی گٹھڑی، گٹھا، بنڈل۔

ضِغْثٌ على إِبَّالَة: بوجھ پر بوجھ، مصیبت بالائے مصیبت۔

الإِبَالَةُ : الإِبَّالَةُ (۲) پالیسی، حکمت عملی، حسنِ سیاست۔
الإِبِلُ : اونٹ اور اونٹنیاں (یہ لفظ مؤنث ہے اور جمع کے لئے ہے۔ اس کا مفرد نہیں) ج: آبَال۔
إِبِلاَن : اونٹوں کے دو گلّے۔
الأُبُلَّةُ : قبیلہ۔ أُبُلَّةُ الرجُل: ساتھی، دوست، یار (۲) بصرہ کے قریب ایک قصبہ۔
الآبِيل: لاٹھی (۲) راہب۔
الإِبِيلَة : لکڑی وغیرہ کی گٹھڑی۔
المَأْبَلَةُ : اونٹوں کے رہنے کی جگہ، ایسی جگہ جہاں اونٹ بکثرت ہوں ج: مَآبِل۔
• إِبْلِيس : شیطانوں کا سردار (۲) سرکش ج: أَبَالِيس، أَبَالِسَة۔
• أَبَنَ الدَّمُ فی الجُرْحِ ـِ أَبْنًا : خون کا سیاہ ہوجانا۔
— فلانًا : عیب لگانا، تہمت لگانا۔ أَبَنَه بِخَيْرٍ بھی کہتے ہیں۔
أَبَّنَ الشيءَ : نقشِ قدم پر چلنا۔
— المَيِّتَ : نوحہ کرنا، ماتم کرنا۔
تَأَبَّنَ الأَثَرَ : نقشِ قدم پر چلنا۔
إِبَّانُ الشيءِ : موسم، سیزن، وقت دیکھئے (أَبّ)۔
الإِبْن : دیکھئے (بنو)۔
الأُبْنَة : لکڑی کی گرہ (۲) عیب، خرابی (۳) کینہ ج: أُبَن۔
بَيْنَهُمْ أُبَنٌ : ان میں عداوتیں ہیں۔
فی حَسَبِه أُبَنٌ : اس کے نسب میں خرابیاں ہیں۔
المَأْبُون : متّہم۔
• أَبَهَ له و به ـَ أَبَهًا : سمجھنا، تاڑنا۔
لا يُؤْبَهُ له أو به : ناقابلِ توجہ، حقیر و گمنام۔
— فلانا بكذا: الزام لگانا۔

أَبَهَ له و به ـَ أَبَهًا: سمجھنا، تاڑنا۔
أَبَّهَ فلانًا لكذا: توجہ دلانا، آگاہ کرنا۔
— فلانا بكذا: تہمت لگانا، الزام دینا۔
تَأَبَّهَ : مطاوع أَبَّهَه۔
— عليه : تکبر کرنا، بڑائی جتانا۔
— عنه : خود کو بالاتر سمجھنا۔
الأُبَّهَةُ : شان و شوکت، کرّ و فر، عظمت۔
عليه أُبَّهَةُ السُّلْطَان : اس میں بادشاہ کی شان اور خُو بُو ہے۔
• أَبَا ـُ أُبُوَّةً و إِبَاوَةً : باپ بننا۔
— فلانًا: کسی کا باپ بن جانا، کسی کی باپ کی طرح پرورش اور تربیت کرنا۔
إِنَّه لَيَأْبُو يَتِيمًا : وہ ایک یتیم کی باپ کی طرح پرورش کرتا ہے۔
أَبَّاه تأبيةً : کسی سے "بِأَبِي أَنْتَ" (میرے باپ تم پر قربان) کہنا۔
تَأَبَّى أَبًا : باپ بنالینا۔
— فلانًا، تَأَبَّى فلانًا أَبًا: کسی کو باپ بنالینا۔
اسْتَأْبَى أَبًا: باپ بنالینا۔
— فلانًا: کسی کو باپ بنالینا۔
الأَبُ : باپ (۲) دادا اور نانا (۳) چچا، تایا (۴) مالک (۵) موجد ج: آباء و أُبُوّ و أُبُوَّة۔ قرآن پاک میں ہے "واتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي"۔
فلان ابنُ أَبِيه : وہ اپنے باپ کا ہم شکل ہے۔
لله أَبُوكَ : تعجب اور مدح کے موقع پر کہا جاتا ہے۔
بِأَبِي أَنْتَ : میرے باپ آپ پر قربان (اظہارِ تعلق کے لئے)۔
لا أَبَ لكَ : زجر و توبیخ یا تعجب کے موقع پر یا ترغیب دلانے کے لئے کہا جاتا ہے۔
أَبُو الضَّيْف، أَبُو الأَضْيَاف

(کریم، سخی، میزبان)۔
أَبُو أَيَاس (ہاتھ منہ دھونے کی چیز، جیسے خطمی وغیرہ) أَبُو أَيُّوب (اونٹ) أَبُو الأَبْرَد (گدھ) أَبُو الأَسْوَد (چیتا) أَبُو الإِصْبَع (گدھ)۔
أَبُو بُرَيْص (چھپکلی) أَبُو البَشَر (کنیت حضرت آدمؑ) أَبُو ثَقِيف (سرکہ) أَبُو جَامِع (دسترخوان) أَبُو جُخَاد (ٹڈی) أَبُو جَعَارِ (بجّو)۔
ابو جِعْرَان (گبریلا) أَبُو جَمِيل (ترکاری) أَبُو حَبِيب (بھُنا ہوا بکری کا بچّہ)۔
أَبُو حُدَيْج (لقلق) أَبُو حَذِر (گرگٹ) ابو الحُصَيْن (لومڑی)۔ أَبُو خَالد (کتّا) أَبُو خَصِيب (گوشت) أَبُو دَغْفَاء (بے وقوف) أَبُو رَزِين (ایک قسم کا حلوا) أَبُو رِعْلَة (بھیڑیا) أَبُو زَاجِر (کوّا) أَبُو زُهْرَة (گیدڑ) ابو سُلَيْمَان (مرغ) أَبُو السَّرْو (بخور)۔
ابو عُذْرِ المرأة (شوہر) ابو عِسْلَة (بھیڑیا) ابو العَفَاء (گدھا)۔
ابو عُقْبَة (سور) ابو العلاء (فالودہ) ابو عَمْرة (افلاس، بھوک)۔
ابو عَوْف (نرٹڈی) أَبُو عَوْن (نمک) أَبُو غَزْوان (بلّی)۔
أَبُو قِتْرَة (ابلیس کی کنیت) ابو قُرَّة (گرگٹ) ابو كَلاَّة (نربجّو)۔
ابو لاَحِق (باز) ابو لُبَد (شیر) ابو مَالِك (بھوک، بڑھاپا، گدھ) ابو المَثْوَى (میزبان) أَبُو مَذْقَة (بھیڑیا) ابو مُرَّة (شیطان)۔
ابو مَرْيَم (قاضی کا پیادہ) أَبُو المِنْهَال (گدھ) أَبُو مَشْغُول (نرچیونٹی)۔
ابو مرينا (مچھلی) ابو مُعَاوِيه (چیتا)

ابو المُنذر (مرغ)۔
ابو نَعیم (روٹی) ابو الوَثاب (عقاب، ہرن) ابو هُبیرة (مینڈک) ابو الہِنبِر (نر بجّو) ابو یَحیٰی (ملک الموت) ابو الیقظان (مرغ)۔
الاَبَا: الاَبّ۔
الاَبَوَانِ: ماں باپ، والدین۔ قرآن پاک میں ہے "وَوَرِثَه اَبَوَاه" (۲) باپ اور دادا (۳) باپ اور چچا۔
الاَبَوِیّ: باپ کا، پدرانہ، پدری۔
الاَبَوِیَّة: چند خاندانوں سے مل کر بنا ہوا اجتماعی نظام جس کا حاکم اِن خاندانوں کا سب سے عمر رسیدہ مرد ہوتا ہے۔
•اَبَیٰ علیه ـَ اِبَاءً و اِبَاءَةً: نافرمانی کرنا، سرکشی کرنا، بغاوت کرنا۔
ـــ الشیءَ: ناپسند کرنا، نہ ماننا، حقارت سے رد کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "وَیَأبَی اللّٰهُ اِلَّا اَنْ یُتِمَّ نورَه"، مثل ہے "رَضِیَ الخَصمانِ و اَبَی القاضِی" اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو کسی ایسے حق کا مطالبہ کرے جس سے اصلی حق دار دستبردار ہو چکے ہوں (۲) باز رہنا، قبول نہ کرنا، خودداری سے کام لینا۔ هو آبٍ و اَبَّاءٌ و اَبِیٌّ۔
اَبَیْتَ اللَّعْنَ: زمانہ جاہلیت میں بادشاہوں کو کہا جانے والا دعائیہ جملہ۔ یعنی آپ کو یہ پسند نہیں کہ کوئی ایسا کام کریں جس پر آپ کو لعنت کی جائے۔
اَبِیَ الغِذاءَ و منه ـَ اَبًی: گھن کرنا، نہ کھانا هو اَبیَان۔
آبَی فلانًا کذا اِیبَاءً: کسی سے کوئی چیز رد کرانا، انکار کرنے پر مجبور کرنا خوددار بنانا۔
تَأَبَّیٰ علیه: نافرمانی کرنا، نہ ماننا، سرکشی کرنا۔

الاُبَاء: ایک بیماری جس کی وجہ سے آدمی کھانے پینے سے بیزار ہو جاتا ہے۔ کہتے ہیں "اَصابه اُباء"۔
الاِباء و الاِباءة: خودداری، بڑائی۔
آبٍ، اَبِیّ، اَبَّاء: خوددار، بڑائی خور، ناک والا۔
الاِبْیَة: پستان یا تھن میں دودھ جمع ہو جانا، دودھ رُک جانا۔
المَأْبَاة: ناپسندیدہ طعام و شراب (۲) باعث ناپسندیدگی ج: مَآبٍ۔
•الاَبِیقُورِیُّون: یونانی فلسفی ابیقور (اپیکیورس) کے متبعین جس نے افعالِ انسان کی غایۃ الغایات حصولِ لذّت کو قرار دیا تھا۔ فلسفۂ اپیکیورس یا لذّتیت کے پیرو۔

ا ـــــ ت

•اَتَّبَ الفتاةَ: لڑکی کو بلا آستین کرتا پہنانا۔
تَأَتَّبَتِ المرأةُ الاِتْبَ و به: بے آستین کرتا پہننا۔
ـــ فلان القوسَ: گلے میں کمان ڈالنا۔
الاِتْبُ: بے آستین و گریبان پیراہن، نصف ساق تک کا لباس ج: اُتُوب۔
المُؤَتَّبُ الظَّهر: ٹیڑھی پیٹھ والا۔
•اَتَّ رأسَه ـُ اَتًّا: زخمی کرنا، سر توڑنا۔
ـــ خَصمَه بالحُجّة: دلیل سے دبانا۔
•الاِتَادُ: رسّی جس سے دودھ دوہتے وقت جانور کا پاؤں باندھا جائے ج: اُتُد۔
•الاُتْرُجّ: بالنگے کا درخت، مالٹا (مع)۔
•اَتَلَ ـِ اَتْلاً و اُتولاً: غصّہ میں چھوٹے چھوٹے قدم اٹھانا، بوجھل قدموں سے چلنا۔
اَتَلَ من الطّعام و الشراب: بھر جانا، سیر ہونا۔
•اَتَمَ السِّقاءُ ـِ اَتْمًا: پانی کی مشک کے دو سوراخوں کا ایک ہو جانا۔
ـــ بالمکان: قیام کرنا، قیام پذیر ہونا۔
اَتِمَ فی سَیرِه ـَ اَتَمًا: آہستہ چلنا۔ هو اَتِمٌ۔
الاُتْمُ: پہاڑی زیتون کا درخت۔
المَأْتَمُ: محفلِ سوگ ج: مَآتِم۔
•اَتَنَ بالمکان ـُ اَتْنًا و اُتونًا: قیام کرنا، قیام پذیر ہونا۔
ـــ فلان اَتَنَانًا: غصہ سے قدموں کو ملا کر چلنا۔
آتَنَتِ الوالدةُ اِیتَانًا: بوقتِ ولادت بچہ کے دونوں پیروں کا پہلے باہر آنا۔
اِسْتَأْتَنَ فلانٌ: گدھی خریدنا۔
ـــ الحِمارُ: گدھے کا گدھی جیسا بن جانا۔
الاَتَانُ: گدھی ج: اُتُن و اُتْن۔
الاَتُونُ و الاَتُّون: بھٹی، تنور، حمام کا چولھا، اینٹ پکانے کا بھٹہ، چونا بنانے کی بھٹی ج: اُتُن و آتاتِین۔
•اَتَا الشجرُ ـُ اَتْوًا و اَتاءً و اِتاءً: درخت پر پھل آنا، پھل زیادہ ہونا۔
ـــ الماشیةُ: مویشی کا بڑھ جانا۔
ـــ الحیوانُ اَتْوًا: جانور کا تیز چلنا۔
ـــ فلانًا اَتْوًا و اِتاوةً: رشوت دینا۔
آتَیٰ الشجرُ اِیتاءً: درخت پر پھل آنا، پھل زیادہ ہونا۔
الاِتاءُ: روئیدگی، پیداوار، غلّہ۔
لَبَنٌ ذُو اِتاءٍ: مکھن دار دودھ۔
الاِتاوةُ: جزیہ، ٹیکس (۲) خراج۔
ضُرِبَتْ علیهم الاِتاوةُ: ان پر خراج لگایا گیا (۳) رشوت۔ شکم

فَاه بالاِتاوَة : رشوت سے اس کا منہ بند کر دیا (۴) جبراً لی جانے والی چیز ج : اَتَاوَی ۔

الاَتْوُ : عطیہ (۲) طریقہ ۔

•اَتَی ـِ اَتْیًا و اِتْیَانًا و اِتْیًا و مَأْتیً و مَأْتَاةً : آنا (۲) قریب ہونا ۔

— علیه کذا : گزرنا، پیش آنا ۔

— علیه : مکمل کرنا، ختم کرنا ۔

— علیه الدهرُ : ہلاک کرنا ۔

— المکانَ و الرجلَ : حاضر ہونا ۔

— به : لانا ۔

— الاَمْرَ : انجام دینا، کرنا ۔

— الجُرْمَ : ارتکاب کرنا ۔

— المرأةَ : صحبت کرنا ۔

— القومَ : خود کو لوگوں کی طرف منسوب کرنا هو اَتِیٌّ ۔

اُتِیَ الجیشُ و نحوُه : حملہ ہونا، فوج پر دشمن کا دھاوا بولنا ۔

— فلان : اوہام کا غلبہ ہونا ۔

— من جِهَةِ کذا : کسی طرف سے مصیبت آنا ۔ کہاوت ہے "من مَأْمَنِه یُؤْتَی الحَذِرُ" : محتاط آدمی پر ایسی جگہ سے مصیبت آپڑتی ہے جہاں سے وہ مطمئن اور بے خوف ہوتا ہے ۔ هو مَأْتِیٌّ ۔ "وَعْدُ اللّٰه مَأْتِیٌّ" : خدا کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا ۔

آتَی فلانًا الشیءَ : کسی کے پاس کوئی چیز لانا ۔ قرآن پاک میں ہے " قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا " (۲) کسی کو کوئی چیز دینا ۔ قرآن میں ہے " وآتَی المالَ علی حُبِّه ذَوِی القُرْبَی و الیَتَامَی والمَسَاکِیْنَ " ۔

— الزکاةَ : ادا کرنا ۔

آتَی فلانًا علی الاَمر مُؤَاتَاةً : کسی سے کسی بات میں اتفاق کرنا (۲) کسی کو صلہ دینا ۔

آتَتْهُ الفُرْصَةُ : اسے موقع موافق آیا ۔

اَتَّی الشیءَ تَأْتِیَةً : تیار کرنا، ہموار کرنا، آسان بنانا ۔

— المَاءَ و للماءِ : پانی کے بہاؤ کے لئے راستہ بنانا ۔

اُتِّیَ الیه الاَمْرُ : کسی چیز کا خیال آنا ۔

تَأَتَّی للاَمْرِ : موافق ہونا، نرم پڑنا ۔

— له بِسَهْمٍ : تیر نشانہ پر لگانا ۔

اِسْتَأْتَاه اسْتِئْتَاءً : منگانا، بلانا ۔

الآتِی : آئندہ، اگلا، ذیل کا ۔

الآتِیَة : زخم کا مواد ۔

الاِتَاءُ : پانی کے بہاؤ میں رکاوٹ بننے والی لکڑی وغیرہ ۔

الاَتِیُّ : معاملات کا ماہر، اقدام اور کارروائی کرنے والا (۲) پردیسی، اجنبی (۳) دور سے یا انجان جگہ سے آنے والا سیلاب ۔

المَأْتَی و المَأْتَاة : سمت، جہت ۔

اَتَیْتُ الاَمْرَ من مَأْتَاهُ و مَأْتَاتِه : میں نے کام ٹھیک طریقہ سے کیا ۔

المِیْتَاءُ : دوڑ کی انتہا، مقررہ حد ۔

ا ـــــ ث

•الاَثْأَب و الاَثَبُ : بہت بڑا درخت جسکی جڑوں سے مشابہ شاخیں لٹکی رہتی ہیں ۔

•اَثَّ ـِ اَثًّا و اُثُوثًا و اَثَاثًا و اَثَاثَةً : بہت ہونا، بڑا ہونا ۔

— النباتُ : گھنا ہونا، گچھے دار ہونا، گنجان ہونا ۔

— الشَّعْرُ : گھنا اور لمبا ہونا ۔ هو اَثٌّ ، و اَثِیْثٌ ج : اِثَاثٌ ۔

اَثَّ ـُ اَثًّا : اَثَّ ـِ ۔ هو اَثِیْث ج : اِثَاث ۔

اَثَّثَه تَأْثِیثًا : نرم کرنا، ہموار کرنا ۔

اَثَّثَ البیتَ : بستر بچھانا، فرنیچر لگانا ۔

بَیْتٌ مُؤَثَّث : فرنیچر لگا ہوا مکان ۔

تَأَثَّثَ فلان : اچھی چیز پانا ۔

— البیتُ : فرنیچر دار ہونا ۔

الاَثَاثُ : آرائشی سامان، فرنیچر، فرش وغیرہ (۲) مال و متاع، اثاثہ ج : اُثُث و : اَثَاثَة ۔

•اَثَرَه ـُ اَثْرًا و اَثَارَةً و اُثْرَةً : نقش قدم پر چلنا ۔

— الحدیثَ : بات نقل کرنا، روایت کرنا ۔

— السیفَ وغیرَه ، اَثْرًا و اُثْرَةً : نشان چھوڑنا، پہچان کے لئے علامت چھوڑنا ۔

— فلانٌ اَن یَفْعَلَ کذا : کسی کام کے کرنے کو ترجیح دینا ۔

اَثِرَ علیه ـَ اَثَرًا و اَثَرَةً و اُثْرَةً و اُثْرَی : خود کو کسی پر ترجیح دینا، کسی شے میں اپنا حصہ مقدم کرنا ۔ هو اَثِرٌ ۔

— اَن یَفْعَلَ کذا : کسی کام کے کرنے کو ترجیح دینا ۔

— علی الاَمْرِ : پختہ ارادہ کرنا ۔

— له : کسی کام کے لئے فارغ ہونا، وقف ہونا ۔

— به : ماہر ہونا، مشتاق ہونا ۔

آثَرَه اِیْثَارًا : ترجیح دینا، پسند کرنا ۔

آثَرَه علی نَفْسِه : اس کو خود پر ترجیح دی ۔

— الشیءَ بالشیءِ : ایک چیز کو دوسری کے ساتھ مخصوص کرنا (۲) کسی کے نقش قدم پر چلانا، پیچھے لگانا ۔

اَثَّرَ فیه تَأْثِیرًا : اثر کرنا، نشان چھوڑنا ۔

— فی النفس : دل پر نقش چھوڑنا ۔

— علیه : دباؤ ڈالنا ۔

اُئتَثَرَہ : نقشِ قدم پر چلنا، پیروی کرنا۔
تَأَثَّرَ الشیءُ : نشان ظاہر ہونا، اثر نمایاں ہونا، متاثر ہونا۔
ــــ بہ : متاثر ہونا، اثر قبول کرنا۔
ــــ الشیءَ : نقشِ قدم پر چلنا۔
اِسْتَأْثَرَ بہ : اپنے لئے خاص کرنا، خود کو ترجیح دینا۔
ــــ اللّٰہُ فلاناً و بہ : وفات دینا، دُنیا سے اٹھالینا۔
الآثَار : علم آثارِ قدیمہ، اثریات (۲) پرانی یادگاریں یا عمارتیں۔
دارُ الآثار : میوزیم، عجائب گھر۔
الإِثَارُ : سینہ بند (۲) پھلوں پر بندھی ہوئی تھیلی ج: أُثُر۔
الأَثَارَۃ : نشان (۲) بقیہ۔ قرآن پاک میں ہے "ائْتُونِي بِكِتَابٍ مِنْ قَبْلِ هٰذَا أَوْ أَثَارَةٍ مِنْ عِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ"۔
الإِثْرُ : چمک (تلوار کی) رونق، آب وتاب (چہرہ کی)۔
فی إِثْرِہ : اس کے پیچھے، اس کے بعد
الأُثُرُ ــ الأُثْرُ : تلوار کی چمک (۲) زخم کا نشان۔
الأَثَرُ : نشان، اثر (۲) تلوار کی چمک (۳) بقیہ، باقی ماندہ۔ کہاوت ہے: "لا تَطْلُبْ أَثَرًا بَعْدَ عَيْنٍ": اصل چیز کے ضائع ہوجانے کے بعد بقایا مت ڈھونڈو (۴) خبر منقول، سنّت باقیہ (۵) قدیم عمارت، پرانی یادگار ج: آثار و أُثور۔
فی أَثَرِہ : پیچھے، بعد۔ علی أَثَرِ کذا : فوراً بعد، پیچھے پیچھے۔
الأَثَرُ الرَّجْعِيّ : نئے قانون کا سابقہ مدّت پر لاگو ہونا، نافذ بہ ماضی۔
الأَثِر : خود کو ترجیح دینے والا، خودغرض۔
الأَثَرَۃ : قدرومنزلت۔ لِفُلانٍ عندی أَثَرَۃٌ : اس کا میرے دل میں ایک مقام ہے (۲) ترجیحِ نفس، خودفضیلت۔ حدیث میں ہے "سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً" (۳) خودغرضی، صرف اپنی ذاتی منفعت پیشِ نظر رکھنا۔ ضد اِیْثَار۔
أَثَرَۃُ العِلْم : علم کا بقایا حصّہ۔
الأُثْرَۃ : زمین پر پڑا ہوا نشان، تلوار کا نشان (۲) خاندانی عزت و شرافت (۳) علم کا بقایا۔
ذُو أُثْرَۃ : مقرّب، محبوب و پسندیدہ (ھو ذُو أُثْرَۃٍ عِنْدِی)
الأَثَرِیّ : ماہرِ آثارِ قدیمہ (۲) قدیم، یادگاری۔
الأَثِیر : تلوار کی چمک (۲) پسندیدہ، قابلِ ترجیح۔ ھُوَ أَثِیرِی : وہ میرا محبوب و پسندیدہ ہے (۳) ایتھر، ایک بے وزن لطیف مادہ (طبیعیات) (۴) ایک سیّال بے رنگ مادہ جو روغن دار اشیا کو پگھلاتا ہے (کیمیا)
الإِیْثَار : خود پر دوسرے کو ترجیح دینا، صفتِ ایثار۔ ضد : أَثَرَۃ۔
الإِیْثَارِیَّۃ : مذہبِ ایثار، خود کو دوسرے پر ترجیح دینے کا نظریہ (۲) صفتِ ایثار، خود کو دوسرے پر ترجیح دینے کی عادت (فطری ہو یا کسبی)۔
الاِسْتِئْثَار : خودغرضی، خودپسندی۔
التَّأَثُّر : انفعالی کیفیت، احساس۔
سُرْعَۃُ التَّأَثُّر : ذکاوتِ حس
(سَرِیعُ التَّأَثُّر : ذکی الحس، جلد متاثر ہونے والا)۔
قَابِلِیَّۃُ التَّأَثُّر : اثر پذیری۔
التَّأَثُّرِیَّۃ : قواعد پر ذوق کو ترجیح دینے کا نظریہ۔
التَّأْثِیر : اثر، رسوخ، اقتدار، کنٹرول، پاور، دباؤ۔
عَدَمُ التَّأْثِیر : بے اثری۔
ذُو تَأْثِیر : نفع بخش، اثر انگیز، بارسوخ، بااقتدار۔
المَأْثُرَۃ : قابلِ تحسین عمل، عظیم یا شاندار کارنامہ (۲) موروثی خوبی ج: مَآثِر۔
المِئْثَرَۃ : امتیازی نشان ڈالنے کا آلہ ج: مَآثِر۔
المَأْثُور : روایتی، خاندانی، موروثی (۲) منقول (۳) مروی حدیث۔
المُتَأَثِّر : اثر پذیر، احساس مند۔
غیر مُتَأَثِّر : بے شعور، بے حس۔
• أَثَفَ ــِ أَثْفًا : ٹھہرنا، قرار پانا۔
ــــ فلاناً : (۱) پیچھے چلنا (۲) طلب کرنا، تلاش کرنا۔
آثَفَ القِدْرَ إِیْثَافًا : دیگچی کو چولھے پر رکھنا۔
أَثَّفَ القِدْرَ : ہانڈی کو چولھے پر رکھنا۔
تَأَثَّفَتِ القِدْرُ : چولھے پر دیگچی کا رکھا جانا۔
ــــ القومُ علی الأَمْر : کسی بات پر باہم تعاون کرنا۔
ــــ القومُ المکانَ و بہ : کسی جگہ پر جم جانا، قرار پذیر ہونا، نہ ٹلنا۔
الأُثْفِیَّۃ : چولھے کی بڑھان، چولھے کا پایہ ج: أَثَافِیّ و أَثَافٍ۔
ثَالِثَۃُ الأَثَافِیّ : پہاڑ کا کنارہ جس کے سامنے دو پتھر رکھ کر اس پر ہانڈی رکھتے ہیں (۲) بڑی مصیبت۔ رَمَاہُ اللّٰہُ بثالثۃِ الأَثَافِیّ : خدا اسے (پہاڑ جیسی) بڑی مصیبت میں مبتلا کرے۔
• أَثَلَ ــِ أُثُولاً : جڑ پکڑنا، پرانا ہونا۔
أَثُلَ ــُ أَثَالَۃً : أَثَلَ۔ ھو أَثِیل (شَرَفٌ أَثِیلٌ : حقیقی یا موروثی شرافت)
أَثَّلَ تَأْثِیلاً : مال میں اضافہ ہونا، بہت

مال دار ہو جانا۔
أَثَّلَ الشيءَ : جڑ قائم کرنا، مضبوط کرنا۔
امرؤ القیس کا شعر ہے :
ولکنّما اَسْعیٰ لِمَجْدٍ مُؤَثَّلٍ
وقد یُدْرِكُ المَجْدَ المُؤَثَّلَ اَمْثالِی
ـــ مالاً : سرمایہ کاری کے لئے مال جمع کرنا۔
یتیم کے سرپرست کے متعلق حدیث میں آیا ہے "انّه یأکلُ من مالِه غَیْرَ مُتَأَثِّلٍ مالاً"۔
ـــ مالَه : کاروبار کے ذریعہ مال کو بڑھانا۔
ـــ أَهْلَه : لباس پہنانا، عزت دینا۔
ـــ فلانًا بمالٍ أو برجالٍ : مال یا آدمی کے ذریعہ عزت بخشنا۔
تَأَثَّلَ : جڑ پکڑنا، مضبوط ہونا (۲) اکٹھا ہونا (۳) بڑا ہونا۔
ـــ فلانٌ : سرمایہ کاری کی غرض سے مال جمع کرنا۔
الاَثال : مال (۲) بزرگی، شرافت۔
الاَثْل : جھاؤ کا درخت و: اَثْلَة۔
الاَثْلَة : جڑ (۲) قوم کا راشن (۳) گھر کا سامان (۴) تیاری ج: اِثال۔
نَحَتَ اَثْلَتَه : برائی کرنا، ہجو کرنا۔
اعشیٰ کا شعر ہے :
اَلَسْتَ مُنْتَهِیًا عن نَحْتِ اَثْلَتِنا
ولَسْتَ ضائِرَها ما اَطَّتِ الإبِلُ
الاَثَلَة : گھر کا سامان و اسباب۔
الاَثِیلُ : ایک کیمیائی مرکب جس میں کاربن کے دو ذرّے اور ہائیڈروجن کے پانچ ذرّات ہوتے ہیں۔
•اَثِمَ ـَ اَثْمًا و اِثْمًا و اَثَامًا و مَأْثَمًا : گنہگار ہونا، جرم کرنا۔ هو آثِم و اَثِم و اَثِیم و اَثّام و اَثُوم : گنہگار، مجرم۔
آثَمَه اِیثامًا : گنہگار بنانا، گناہ میں مبتلا کرنا
اَثَّمَه تأثیمًا : گنہگار ٹھیرانا، مجرم گردانا۔

تَأَثَّمَ : گناہ سے بچنا۔ هُوَ یَتَأَثَّمُ من الصَّغائِر : وہ صغائر سے بچتا ہے (۲) گناہ سے توبہ کرنا، استغفار کرنا۔
الاَثام : گناہ، جرم (۲) گناہ کی سزا۔
قرآن پاک میں ہے "ومَن یَفْعَلْ ذلك یَلْقَ اَثامًا، یُضاعَفْ لَهُ العَذابُ"۔
الإثْم : گناہ، قابل سزا جرم ج: آثام۔
•الإثْمِد : دیکھئے (ثمد)۔
•اَثا ـُ اَثْوًا : چغل خوری کرنا، شکایت کرنا۔ شاعر کہتا ہے :
وإنّ امْرَأً یَأْثُو بِسادَةِ قَوْمِه
حَرِیٌّ لَعَمْرِی اَن یُذَمَّ ویُشْتَما
آثاهُ مُؤاثاةً : لڑنا، دشمنی کرنا۔
تَآثَوْا : باہم لڑنا، حاکم کے پاس مقدمہ لے جانا۔

ا ـــ ج

•اَجَّتِ النارُ ـُ اَجًّا و اَجِیجًا و اَجَّةً : آگ بھڑکنا، دہکنا۔
مَرَّ یَؤُجُّ فی سَیْرِه : وہ سَن سَن کرتے ہوئے گزرا۔
سَمِعْتُ اَجَّةَ القوم : میں نے لوگوں کے چلنے اور حرکت کرنے کی آواز سنی۔
ـــ الشیءُ : چمکنا، جگمگانا۔
ـــ النهارُ : دن کا انتہائی گرم ہونا۔
ـــ الامرُ : مشتبہ ہو جانا۔
ـــ الماءُ أُجوجًا و أُجُوجَةً : پانی کا کھارا ہونا۔
آجَجَ الماءَ اِیجاجًا : کھارا اور تلخ بنانا۔
اَجَّجَ النارَ : آگ بھڑکانا، دہکانا۔
ـــ بینهم الشرَّ : فساد پھیلانا۔
ـــ الماءَ : کھارا اور تلخ بنا دینا۔

ائْتَجَّتِ النارُ : آگ بھڑکنا۔
ـــ النهارُ : دن کا سخت گرم ہونا۔
تَأَجَّجَتِ النارُ : آگ بھڑکنا۔
تَأَجَّجَ غَضَبًا : غصّہ سے بھڑکنا۔
الاَجَّة : گرمی کی تیزی اور شدت ج: اِجاج۔
الأُجاج : کھارا، تلخ، زبان کو لگنے والا۔
الاَجّاج : دہکتا ہوا، بھڑکتا ہوا۔
الاَجُوج : روشن، تاباں۔
اَجِیجُ النّار : آگ کی لپٹ۔
المُتَأَجِّج : دہکتا اور بھڑکتا ہوا شعلہ زن۔
•اَجَدَ البناءَ ـُ اَجْدًا : پختہ کرنا، مضبوط کرنا، مستحکم کرنا۔ کہتے ہیں : "الحمدُ لله الذی اَجَدَنِی بَعْدَ ضَعْفٍ"۔
آجَدَه اِیجادًا : اَجَدَه۔
اَجَّدَه تأجیدًا : اَجَدَه۔
الأُجُد : ناقَةٌ أُجُدٌ : مضبوط اور قوی الجثہ اونٹنی (جَمَلٌ أُجُدٌ مستعمل نہیں ہے)۔
الإجاد : چھوٹا طاق۔
المُؤْجَد ـــ المُؤَجَّد : مضبوط، پختہ، طاقتور۔
مُؤَجَّدُ الاَنْیاب و الاَظافِر : مضبوط دانتوں اور ناخنوں والا۔
ثَوْبٌ مُؤَجَّدُ النَّسْج : مضبوط بنا ہوا کپڑا۔
•اَجَرَ العَظْمُ ـُ اَجْرًا و اُجُورًا و اِجارًا : ہڈی کا ناہموار جڑنا۔
ـــ العَظْمَ اَجْرًا : ہڈی کو ناہموار جوڑنا
ـــ الشیءَ : کرایہ پر دینا۔
ـــ فلانًا علی کذا : مزدوری دینا، تنخواہ دینا۔
ـــ العامِلَ صاحِبَ العَمَل : نوکری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "علیٰ اَن تَأْجُرَنی ثَمانِیَ حِجَجٍ" (اس شرط

پر کہ تم آٹھ سال تک میرے نوکر رہو)
اَجَرَ اللّٰهُ عبدَه : اجر دینا، بدلہ دینا، ثواب دینا۔
اُجِرَ فلانٌ فی وَلَدِہ : اولاد کے مرنے پر عند اللہ اجر ملنا۔
آجَرَہ اِیجارًا : آجَرَہ۔
— من فلانٍ الدارَ وغیرھا : کرایہ پر لینا۔
— فلانًا الدَّارَ : گھر کرایہ پر دینا۔
آجَرَہ مُؤَاجَرَۃً : اجیر یا مزدور بنانا (۲) کرایہ پر لینا۔
اِئْتَجَرَ : خیرات وغیرہ کے ذریعہ ثواب حاصل کرنا، بنیتِ ثواب صدقہ کرنا۔
— علی فلان بکذا : اجرت پر کام کرنا۔
اِسْتَأْجَرَہ : اجیر بنانا، مزدور رکھنا (۲) کرایہ پر لینا۔
الآجِر : نوکر رکھنے والا، خدمت لینے والا، آجر۔
الاِجَارَۃ : مزدوری، کرایہ داری (۲) ٹھیکہ۔
الاَجْرُ : مزدوری، کرایہ (۲) ثواب (۳) مہر ج: اُجُور۔ قرآن پاک میں ہے "فَآتُوھُنَّ اُجُورَھُنَّ فَرِیضَۃً"
الاَجْرُ الحَقُّ : معقول اُجرت (جس سے مزدور اطمینان و آرام کی زندگی گزار سکے)
الاَجْرُ الحَقِیقِیُّ : مزدور کو ملنے والے روپے یا اور کسی کرنسی کی قوتِ خرید۔
الاُجْرَۃ : الاَجْر (۲) فیس، محصول ج: اُجَر۔
الاَجِیْر : مزدور، اجیر، عارضی ملازم ج: اُجَرَاءُ۔
المَأْجور — المُسْتَأْجَر : کرایہ کا، کرایہ کا آدمی (مال کے معاوضہ میں جس سے سیاسی قسم کا کام لیا جائے)۔
المُؤَاجِر، المُسْتَأْجِر، المُؤَجَّر له : کرایہ دار، کرایہ پر لینے والا۔
•اِسْتَأْجَزَ علی الوسادۃ ونحوھا : تکیہ پر سینہ کو رکھنا۔
— عن الوسادۃ : تکیہ سے ہٹنا۔
الاِجَازُ : بیٹھے ہوئے آدمی کا تکیہ سے سینہ کو سہارا دینا (دائیں بائیں ٹیک نہ لگانا)۔
الاِجَازَۃ : الاِجاز (نیز دیکھئے : جوز)
•الاَجْزَخَانَۃ : دواؤں کی دکان۔
•الاِجَّاص : آلوبخارا، پلم و: اِجَّاصَۃ۔
•اَجَلَ الشیءَ ـُ اَجْلاً : روکنا، روکے رکھنا۔
— فلانًا : گردن کے درد کا علاج کرنا۔
اَجِلَ ـَ اَجَلاً : لیٹ ہونا، دیر ہو جانا، ملتوی ہونا، ٹل جانا۔ ھو آجِل وآجِل و اَجِیْل۔
— فلان : گردن کے درد میں مبتلا ہونا۔
آجَلَه اِیجالاً : روکنا، روکے رکھنا۔
اَجَّلَ الشیءَ : مؤخر کرنا، ملتوی کرنا (۲) وقت مقرر کرنا۔
— الماءَ : پانی روکنا، پانی جمع کرنا۔
— فلانًا : کسی کے دردِ گردن کا علاج کرنا۔
تَأَجَّلَ القومُ : اکٹھا ہونا۔ تَأَجَّلُوا علیه بھی کہتے ہیں۔
— البَهَائِمُ : گلہ بن جانا۔
— الماءُ : پانی جمع ہونا، متغیر اور بدبودار ہونا۔
— الشیءُ : اَجَّلَه۔
— فلانًا : مہلت مانگنا۔
اِسْتَأْجَلَ فلانًا : وقت لینا، وقت مقرر کرانا۔
الآجِل : لیٹ، ملتوی شدہ۔
آجِلاً ام عَاجِلاً : دیر سویر
الآجِلَۃ : آخرت، اُخروی زندگی۔
اَجْل : فَعَلْتُ ذلك اَجْلَكَ و لِاَجْلِكَ و من اَجْلِكَ : میں نے یہ تمہاری وجہ سے یا تمہارے لئے کیا۔
اَجَلْ : (حرفِ جواب برائے تصدیق مخبر وغیرہ) ہاں، جی، بےشک، اچھا۔
الاَجَلُ : مدت، عرصہ (۲) وقت مقرر (جیسے ضَرَبْتُ له اَجَلاً) (۳) موت (جَاءَ اَجَلُه : اس کی موت آگئی) ج: آجَال (۴) مقررہ وقت کی انتہا۔ قرآن پاک میں ہے "وبَلَغْنَا اَجَلَنَا الَّذِی اَجَّلْتَ لَنَا"
لِاَجَلٍ : کچھ عرصہ کے لئے، عارضی۔
الاِجْلُ : گردن کا درد (جو تکیہ سے ہٹ جانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے) (۲) نیل گایوں اور ہرنوں کا گلہ ج: آجال
الاَجِیْل : ملتوی شدہ، مؤخر (۲) جمع شدہ (پانی) (۳) درخت کی کیاری۔
التَّأْجِیْل : التوا، تاخیر۔
المَأْجَل : تالاب یا بڑا گڑھا جس میں آبپاشی کے لئے پانی اکٹھا کرتے ہیں ج: مَآجِل۔
•اَجَمَ ـِ اَجْمًا و اُجُومًا : غصہ کی بنا پر خاموش ہونا۔
— الماءُ : پانی کا بدل جانا، بدبودار ہونا
— النارُ اَجْمًا و اَجِیمًا : آگ بھڑکنا
— الطعامَ وغیرہ : کھانے وغیرہ سے اکتا جانا (یکسانیت کی بنا پر)۔
— فلانًا : مرضی کے خلاف کام کرانا، ناپسندیدہ کام پر آمادہ کرنا۔
اَجِمَه ـَ اَجَمًا : (پابندی اور یکسانیت کے باعث) اکتا جانا۔ کہتے ہیں "دَاوَمَ علی طَعَامٍ واحدٍ حتّی اَجِمَه" ھو آجِمٌ و اَجِمٌ۔
آجَمَه اِیجامًا : اَجَمَه۔
— فلانًا الشیءَ : بُرا کھلوانا، متنفر کرنا۔

اَجَّمَ النارَ تأجیمًا: آگ جلانا، بھڑکانا۔
تَأَجَّمَ الاَسَدُ: شیر کا جھاڑیوں میں گھس جانا۔
___ النارُ: آگ بھڑکنا۔
___ علیہ: کسی پر سخت غصہ ہونا۔
الأُجُم: محل (۲) قلعہ ج: آجام۔
الاَجَمَۃ: جھاڑی، گھنے اور گنجان درخت ج: اَجَمٌ و اِجام و آجام۔
الاَجُوم: تنفر (۲) متنفر کرانے والا۔
•اَجَنَ الماءُ ــُ اَجْنًا و اُجُونًا: پانی کا رنگ، بو اور ذائقہ بدلنا۔ کہاوت ہے (یُفْسِدُ الرجلَ المُجُونُ، کما یُفْسِدُ الماءَ الاُجُونُ)
___ القصّارُ الثوبَ: دھوبی کا کپڑے کو کوٹنا۔
اَجِنَ الماءُ ــَ اَجَنًا: اَجَنَ۔ ھو اَجِنٌ۔
اَجُنَ ــُ اُجُونَۃً و اَجانَۃً: اَجَنَ۔ ھو آجِن۔
الاِجّانَۃ: کپڑے دھونے کا ٹب (۲) درخت کے گرد کی کیاری (بطور تشبیہ) ج: اَجاجِین (مع)۔
الاَجَنَۃ: پتھر وغیرہ توڑنے کا لوہے کا اوزار۔
المِئْجَنَۃ: کپڑا کوٹنے کی موگری ج: مَآجِن
المِیْجَنَۃ: المِئْجَنَۃ۔

ا ـــــ ح

•اَحْ: کھانسی کی آواز، کراہ۔
اَحَّ ــُ اَحًّا و اُحاحًا و اَحِیحًا: کھانسنا، کھنکارنا (۲) غصہ یا رنج کی وجہ سے آواز نکالنا (۳) سخت پیاس لگنا۔
اَحَّی: اَحَّ (اس کی اصل اَحَّحَ ہے)۔
الاُحاح: پیاس (۲) غصہ۔
الاَحِیح: غصہ، غیظ۔

•اَحَّدَ الشیءَ تأحیدًا: ایک کرنا، متحد کرنا۔
___ العَشَرَۃَ: دس کو گیارہ بنانا۔
اتَّحَدَ: دیکھئے (وح د)
اِسْتَأْحَدَ: منفرد ہونا۔
اُحادَ: ایک ایک (جاءُوا اُحادَ، و جاءُوا اُحادَ اُحادَ: وہ ایک ایک کر کے آئے)۔
اَحَدٌ: کوئی۔ جیسے لیس فی الدّار اَحَدٌ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) قرآن پاک میں ہے " لَسْتُنَّ کَاَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ "۔ " مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِن رِجالِکُم "
الاَحَدُ: ایک، اکائی (۲) اکیلا، یکتا (۳) یکشنبہ، اتوار ج: آحاد۔ و اُحْدان و اَحَدُون۔ اَحَدُ الاَحَدِینَ: بے مثال۔
م: اِحْدَی۔ اِحْدَی الاِحَد: بے مثال (برائے مؤنث)۔
اَتَی بِاِحْدَی الاِحَد: بڑا یا برا کام کیا۔
•اَحِنَ علیہ ــَ اَحَنًا و اِحْنًا: بغض و کینہ رکھنا۔ ھو اَحِن۔
آحَنَہ مُؤاحَنَۃً: دشمنی رکھنا یا کرنا۔ کہتے ہیں (بینھما مُضاغَنَۃٌ عظیمۃ، و مُؤاحَنَۃٌ قدیمۃ)
الاِحْنَۃ: بغض و حسد، کینہ، دشمنی ج: اِحَنٌ۔ کہاوت ہے: اِنَّ الاِحَنَ تَجُرُّ المِحَنَ: عداوتیں مصیبتیں لاتی ہیں۔

ا ـــــ خ

•اَخْ: غصہ یا غم و تکلیف کی آواز۔
اِخْ: اونٹ کو بٹھانے کی آواز (۲) بمعنی کِخْ: تھو تھو۔

الاَخُّ: بمعنی الاَخ۔ دیکھئے (اخ و)
الاَخُّ ــ الاِخُّ: گندگی۔
الاَخِیخَۃ: ایک قسم کا کھانا (آٹے میں پانی اور تھوڑا تیل یا گھی ڈال کر پیتے ہیں)۔
•اَخَذَ الشیءَ ــُ اَخْذًا و تَأْخاذًا و مَأْخَذًا: لینا، پانا، حاصل کرنا، وصول کرنا۔ قرآن پاک میں ہے " خُذْ مِنْ اَمْوالِھِم صَدَقَۃً " (۲) قبول کرنا۔ قرآن پاک میں ہے " و اَخَذْتُمْ عَلَی ذٰلِکُمْ اِصْرِی "۔
___ فلانًا: ماخوذ کرنا، قید کرنا۔ قرآن میں ہے " فَخُذْ اَحَدَنا مَکانَہ " (۲) سزا دینا۔ قرآن میں ہے " و کَذٰلِکَ اَخْذُ رَبِّکَ اِذا اَخَذَ القُرَی وَھِیَ ظالِمَۃٌ " (۳) قتل کرنا۔ قرآن میں ہے " وھَمَّتْ کُلُّ اُمَّۃٍ بِرَسُولِھِم لِیَاْخُذُوہ " (۴) گرفتار کرنا، قیدی بنانا۔ قرآن میں ہے: " فاقْتُلُوا المُشْرِکِینَ حَیْثُ وَجَدْتُمُوھُم وخُذُوھُم " (۵) غالب ہونا، چھا جانا۔ قرآن میں ہے: " لا تَأْخُذُہُ سِنَۃٌ و لا نَوْمٌ " (۶) تھامنا، پکڑنا۔ قرآن میں ہے " واَخَذَ بِرَأْسِ اَخِیہِ یَجُرُّہُ اِلَیہ "۔
___ فلانًا بِذَنْبِہ: مؤاخذہ کرنا، جرم کی سزا دینا۔
___ فلانًا بالاَمْر: پابند کرنا۔
___ اللّٰہُ فلانًا: ہلاک کرنا۔
___ علی یَدِ فلانٍ: ہاتھ پکڑ لینا، کرنے سے روکنا، باز رکھنا۔
___ علی فَمِہ: بولنے سے روکنا۔
___ علیہ الاَرْضَ: راہیں تنگ کرنا، ناطقہ بند کرنا۔
___ اَخْذَ فلانٍ و مَأْخَذَہ: کسی کے طریقہ پر چلنا۔

اَخَذَ عن فلانٍ : علم حاصل کرنا، سیکھنا۔
ـــ فلانًا الدّاءُ و العذابُ : بیماری یا عذاب آنا۔
ـــ فیه الخمرُ : اثر کرنا، اثرانداز ہونا۔
ـــ الشئَ حَدَّه : متعلقات کو لے لینا۔
ـــ علیه کذا : گرفت کرنا، کسی بات پر آڑے ہاتھوں لینا۔
ـــ علی نَفْسِه أو عَاتِقه کذا : اپنے ذمہ لینا، عہد کرنا۔
ـــ نفسَه بکذا : خود کو پابند کرنا۔
ـــ اللَّبَنَ : دودھ بلونا، ترشی آمیز کرنا۔
ـــ فی الأمر، اَخَذَ یَفْعَلُه : شروع کرنا
ـــ نَفَسَه : سانس لینا۔
ـــ علی غِرَّةٍ : اچانک پکڑنا۔
ـــ علیه و علی عَادةٍ : عادی بن جانا
ـــ حِذْرَه : محتاط ہونا، چوکنا ہونا۔
ـــ اسمًا : شہرت پانا۔
ـــ رَأْیًا : مشورہ لینا۔
ـــ فلانًا العُجْبُ : شیخی میں آنا، تکبر کرنا
ـــ کُلَّ مَأْخَذٍ : قابو میں کرنا۔
اَخِذَ الرضیعُ ـَ اَخَذًا : شیرخوار بچہ کو بدہضمی ہو جانا۔
ـــ العینُ : آنکھ دکھنا۔ هو اَخِذٌ۔
ـــ الحیوانُ : جانور کا پاگل ہو جانا۔
اَخُذَ اللَّبَنُ و نحوه ـُ اُخوذَةً : ترش ہونا۔
آخَذَتْهُ السَّاحِرةُ اِیْخَاذًا : جادو کا عمل کرنا۔
آخَذَه بِذَنْبِه مُؤاخَذَةً : گرفت کرنا، سزا دینا۔
لَا تُؤَاخِذْنِی : معاف کیجئے۔
اَخَّذَ الجَمَلَ تأخیذًا : اونٹ کو باندھنا
ـــ الساحرةُ الرجلَ : جادو کرنا، سحر سے بے ہوش کرنا۔
هو مُؤَخَّذٌ عن النِّساء : وہ عورتوں کے سحر میں گرفتار ہے۔
اِتَّخَذَ القومُ فی القتال : لڑائی میں گتھم گتھا ہونا۔
ـــ فی المُصَارَعة : کشتی میں داؤ لگانا۔
ـــ فلان لِمَرَضِه : عاجز ہونا۔
اتَّخَذَه : کر دینا، بنا دینا، ایک چیز کی صفت دوسری کو دینا، اختیار کرنا۔
دیکھئے (تخذ)۔
اِسْتَأْخَذَ فلان : عاجز و کمزور ہونا (۲) سر جھکانا (درد کی وجہ سے)۔
ـــ الشَّعْرُ و نحوه : بالوں کا لمبا ہونا
الإخَاذَة : اپنے لئے خاص کیا ہوا قطعۂ زمین (۲) چھوٹا تالاب (۳) ڈھال کا دستہ
ج : اِخاذ۔
الاَخْذُ و الإخْذُ : طریقہ، مسلک۔
اَخَذَ اِخْذَه و بِاَخْذِه : کسی کے طریقہ پر چلنا (۲) گڑھا ج : اُخْذَان۔
اَخْذٌ و عَطاء : لین دین۔
الأُخُذ و الاَخَذ : آشوبِ چشم۔
الإخْذَة : الاَخْذُ ج : إخاذ۔
الأُخْذَة : شکار کا گڑھا (۲) کشتی کا داؤ (۳) منتر، جادو کا جبلہ۔
الاَخَّاذ : مسحور کن، دل گیر، جاذب نظر۔
الاَخِیذ : قیدی، گرفتار، ماخوذ ج : اُخْذَی۔
اَخِیذٌ فی یَدِ العَدُوّ : یرغمال۔
هو اَسِیرُ فِتْنَة و اَخِیذُ مِحْنَة : وہ آزمائش میں گرفتار ہے
الاَخِیذَة : قیدی عورت (۲) مال غنیمت، چھینا ہوا مال۔
المَأْخَذ : طریقہ (۲) گرفت، قابل گرفت عمل، عیب ج : مَآخِذ۔
مَآخِذُ الطَّیر و نحوه : شکار کرنے کی جگہیں۔
مَآخِذُ الشئ : سرچشمے، حوالہ جات، ماخذ۔
المَأْخُوذ : حاصل شدہ، گرفتار۔
مَأخوذٌ به : معمول بہ۔
• اَخَّرَ تَأْخیرًا : مؤخر ہونا، پیچھے ہونا۔
ـــ الشئَ : پیچھے کرنا، مؤخر کرنا، لیٹ کرنا، ملتوی کرنا۔
تَأَخَّرَ عنه : بعد میں آنا، پیچھے ہٹنا، پیچھے رہ جانا، لیٹ ہونا۔
اِسْتَأْخَرَ : تَأَخَّرَ۔
الآخَرُ : دو میں سے ایک، دوسرا، کوئی اور، غیر۔
الآخِر : مقابل اول، آخری، پچھلا حصہ (۲) اللہ تعالیٰ کا نام۔
جَاءُوا عن آخِرِهم : وہ سب آئے
الآخِرَة : ضد اُولَی (۲) آخرت، موت کے بعد کی دنیا۔
ـــ من العَیْن : کنپٹی کی طرف کا گوشۂ چشم۔
الآخِرِیُّ : آخری، پچھلا، اخیر کا۔
جَاءَ آخِرِیًّا : وہ سب سے پیچھے آیا۔
الآخِر : بمعنی الاَخِیر۔ پیچھے رہنے والا، محروم۔
الأُخُر : پچھلا حصہ۔ ضد قُدُم۔
رَجَعَ أُخُرًا : پیچھے لوٹ گیا۔
شَقَّ الثوبَ من أُخُرٍ : کپڑے کو پیچھے سے پھاڑا۔
الآخِرَة : اُدھار۔
بِعْتُه سِلْعَةً بِآخِرَة : میں نے اسے ادھار پر سامان بیچا۔
الاَخَرَة و الأُخَرَة : اخیر۔
نِلْتُه بِأُخَرَةٍ : اخیر میں پایا۔
الأُخْرَی : (مؤنث الآخَر) دوسری (۲) آخرت، دوسری زندگی ج : اُخَر و اُخْرَیَات [illegible]
لا اَفْعَلُه اُخْرَی اللَّیالی [illegible] [illegible]

جَاءَ فی اُخْرَیَاتِ النَّاس : آخر میں آیا۔
فی اُخْرَیاتِ اَیَّامِہ : اپنے آخری دنوں میں۔
الاُخْرَوِیّ : آخرت سے متعلق۔
الآخِیر : اخیر۔
اَخِیْرًا : اخیر میں، سب کے بعد (۲) کچھ عرصہ قبل، حال ہی میں، پچھلے دنوں۔
المِئْخَار : بہت پیچھے رہنے والا، بہت لیٹ (۲) وہ درخت جس کا پھل موسم کے بالکل اخیر میں پکے ج: مَآخِیر۔
المُؤْخِر و المُؤْخِرَۃُ من العین : گوشۂ چشم (کنپٹی کی طرف)۔
نَظَرَ اِلَیَّ بِمُؤْخِرِ عَیْنِہ : اس نے مجھے کن انکھیوں سے دیکھا۔
المُؤَخَّر : پچھلا حصہ (مُؤَخَّرُ السَّفِیْنَۃ أو البِنَاء : کشتی یا عمارت کا پچھلا حصہ) (۲) مؤخر کیا ہوا۔ (مہر) مؤجّل (۳) سست۔
مُؤَخَّرًا : پچھلے دنوں، کچھ عرصہ پہلے۔
المُؤَخِّر : باری تعالیٰ کا ایک نام۔
المُؤَخِّرَۃ : پچھلا حصہ۔
مُؤَخِّرَۃُ الجَیْش : فوج کا پچھلا دستہ
المُتَأَخِّر : لیٹ، پیچھے، سست، پس ماندہ
مُتَأَخِّر فی الآراء : قدامت پسند، پرانے خیال کا۔
مُتَأَخِّرَات : بقایا حساب۔
•الاِخْشِیْد : شاہنشاہ، فرغانہ کے بادشاہوں کا لقب (۲) محمد ابن طُغج حاکم مصر کا لقب (مع)
•الاُخْطُبُوط : آٹھ پیروں والا بحری جانور، سختی کے ساتھ چمٹنے والا۔
•اَخَا فلانًا ـُ اُخُوَّۃً و اِخَاوَۃً : بھائی بنانا، دوست بنانا۔
آخَی فلانًا مُؤَاخَاۃً و اِخاءً : بھائی بنانا۔
ـــ بینہما : دونوں میں رشتۂ اخوت قائم کرنا، بھائی چارہ قائم کرنا، بھائی بندی کرانا (۲) دو چیزوں کو ملانا۔
آخَی فی فلانٍ آخِیَّۃً : بھلائی کرنا، احسان کرنا۔
اَخَّی فلانًا تَأْخِیَۃً : کسی کو بھائی کہہ کر پکارنا۔
ـــ للدابَّۃ : جانور کو باندھنے کے لئے رسی کا حلقہ بنانا۔
تآخَی الرَّجُلانِ : بھائیوں کی طرح ہو جانا، بھائی بننا، باہم بھائی بھائی ہونا۔ کہاوت ہے "بَیْنَ السَّمَاحَۃ و الحَمَاسَۃ تَآخٍ" فیاضی اور بہادری کے درمیان بھائی بندی ہے۔
تَأَخَّی فلانًا : بھائی بنانا۔
ـــ الشیءَ : قصد کرنا، رخ کرنا، جستجو کرنا
الآخِیَۃ : زمین یا دیوار میں گڑی ہوئی حلقہ دار رسی جس میں جانور کو باندھتے ہیں (۲) بھلائی، احسان ج: اَوَاخٍ۔
الآخِیَّۃ : (۱) الآخِیَۃ (۲) رشتہ، تعلق ج: اَوَاخِیّ۔
شَدَّ اللّٰہُ بینکما اَوَاخِیَّ الاِخَاء : خدا تم دونوں کے بیچ بھائی بندی کے رابطہ کو مستحکم کرے۔
الاَخ : بھائی۔ اَخٌ شَقِیق : سگا بھائی۔ اَخ مِنْ اَحَدِ الوَالِدَیْن : سوتیلا بھائی۔ اَخ من الاُمّ : ماں شریک بھائی۔ اَخ من الاَب : باپ شریک بھائی۔ اَخ من الرَّضاع : دودھ شریک بھائی۔
ـــ : (۲) دوست، ساتھی۔ کہاوت ہے "اِنَّ اَخاكَ من آسَاكَ" تمہارا دوست وہ ہے جو تمہاری غمخواری کرے "رُبَّ اَخٍ لكَ لم تَلِدْہُ اُمُّكَ" کوئی بھائی ایسا ہوتا ہے جس کو تمہاری ماں نے جنم نہیں دیا ہے۔ یعنی نسبی بھائی نہیں ہے مگر تعلق بھائی جیسا رکھتا ہے۔
"مُکْرَہٌ اَخُوكَ لا بَطَلٌ" : تمہارا ساتھی مجبور ہے، بہادر نہیں ہے۔ اس شخص کے بارے میں کہتے ہیں جو طبعًا بہادر نہ ہو مگر بحالتِ مجبوری کوئی بہادری کا کام کر بیٹھے۔
(۳) شبیہ، ہم شکل (۴) صاحب، مالک۔
اَخُو الاَسْفَار : بہت سفر کرنے والا۔
اَخُو القَبِیلَۃ : قبیلہ کا فرد ج: آخاء، اِخْوَان، اِخْوَۃ۔ کہاوت ہے "اِخْوَانُ الوِدَاد اَقْرَبُ من اِخْوَۃِ الوِلَاد" دوستی کے بھائی، نسبی بھائیوں سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں۔
دَمُ الاَخَوَیْن : لال رنگ جو ایک قسم کی سخت لال لکڑی سے بنایا جاتا ہے۔
الاَخّ : بمعنی الاَخ۔
الاُخْت : بہن (۲) سہیلی (۳) نظیر، شبیہ، ہم شکل ج: اَخَوَات۔
اُخْتُ یُوشَعَ : سورج۔
الاُخُوَّۃ و الاِخاء و المُؤَاخَاۃ : بھائی بندی، برادرانہ تعلق، دوستی۔
اَخَوِیّ : دوستانہ، برادرانہ۔
الآخِیَّۃ : الآخِیَۃ ج: آخَایا۔

ا ـــــ د

•اَدَبَ ـِ اَدْبًا : دعوت کا کھانا تیار کرنا، کھانے پر مدعو کرنا، دعوت کرنا۔
ـــ فلانًا : ادب سکھانا، اخلاق سکھانا۔
ـــ القومَ علی الاَمر : کسی کام کی دعوت دینا، جمع کرنا۔
اَدُبَ فلان ـُ اَدَبًا : ادب حاصل کرنا (۲) ادیب بننا۔ ھو اَدِیب۔
ھو آدَبُ نُظَرَائِہ : وہ اپنے ہمسروں میں سب سے زیادہ با ادب یا ماہرِ ادب ہے۔

آدَبَ اِیْدَابًا : دعوت کا انتظام کرنا، دعوت کرنا، کھانے پر مدعو کرنا۔
اَدَّبَہ تَأدِیبا : ادب و اخلاق کی تعلیم دینا، اخلاقی تربیت کرنا، مہذب بنانا (۲) علوم ادب سکھانا (۳) سزا دینا، فہمائش کرنا
ــــ الدَّابَّۃَ : جانور کو سدھانا۔
تَأَدَّبَ : علم ادب حاصل کرنا (۲) ادب و تہذیب سیکھنا۔
ــــ بِأَدَبِہ : کسی کا طریقہ اختیار کرنا، اقتدا کرنا۔
الآدِب : دعوت کنندہ، میزبان ج: اَدَبَۃ۔
الاَدَبُ : سلیقہ، تہذیب، شائستگی، اچھا طریقہ (۲) کسی علم وفن یا صنعت وحرفت کے آداب، قواعد وضوابط، جیسے اَدَبُ القَاضِی، اَدَبُ الکَاتِب (۳) ادبی کلام، عمدہ نظم یا نثر (۴) ہر وہ علم ومعرفت جو عقل انسانی کی تخلیق ہو ج: آدَاب۔
الآداب : علوم ومعارف، لٹریچر (۲) اخلاق (۳) اخلاقی قواعد وضوابط۔
الآدابُ العامّۃ : مستحسن طور طریقے، آدابِ زندگی، اخلاقیات۔
الاَدَبِیّ : ادبی، اخلاقی، لٹریری۔
الاَدِیْب : ادیب، علم ادب کا ماہر (۲) اعلیٰ اخلاق کا حامل (۳) سدھا ہوا جانور ج: اُدَبَاء۔
التأدیب : تہذیب، اصلاح، فہمائش، سزا۔
مَجْلِسُ التأدیب : نیم عدالتی مجلس
المَأْدُبَۃ : دعوت کا کھانا۔ حدیث میں ہے: "اِنّ ھذا الکتابَ مَأْدُبَۃُ اللّٰہ فی ارضہ"۔
المُؤَدِّب : اتالیق، معلم اخلاق، مربّی۔
•اَدَّ فی سَیْرِہ ـُ اَدًّا و اَدِیْدًا : تیز چلنا
ــــ الاَمْرُ فلانا اَدًّا : معاملہ کا سنگین ہونا، مشکل میں مبتلا کردینا۔
ــــ الحَبْلَ : رسّی کو باندھنا۔

تَأَدَّدَ : سخت ہونا، گرانبار ہونا۔
الاَدَدُ : راستہ کی لمبائی اور اس کا سیدھاپن
الإدُّ : سنگین معاملہ، انتہائی بُرا کام۔ قرآن پاک میں ہے "لَقَدْ جِئْتُمْ شَیْئًا اِدًّا" ج: اِدَادٌ۔
الإدَّۃ : الإدّ ج: اِدَد۔
الاَدِیْد : شور وشغب۔
•اَدِرَ ـَ اَدَرًا و اَدَرَۃً و اُدْرَۃً : آدمی کے خصیہ کا پھول جانا۔ ھو آدَرُ، و اَدِرَتِ الخُصْیَۃُ وھِیَ اَدْرَاءُ ج: اُدْرٌ۔
الاُدْرَۃ : خصیہ پھولنے کی بیماری (۲) پھولا ہوا خصیہ ج: اُدَر۔
المَأْدُور : جس کا خصیہ پھولا ہوا ہو۔
•الإدْرِجِیْن و الإیدُرُوجین : ہائیڈروجن۔
•اللاّ اَدْرِیَّۃ : دیکھئے (دری)
•اَدَلَ الجُرْحُ ـِ اَدْلاً : زخم سے کھرنڈ اتر جانا۔
ــــ اللبنَ : بلونا۔
الإدْل : گاڑھا کھٹا دودھ (۲) بارِ گراں (۳) گردن کا درد جو بوجھ اٹھانے سے پیدا ہو۔
•اَدَمَ بینہم ـِ اَدْمًا : صلح کرانا۔
ــــ الصانعُ الجِلْدَ : چمڑے کو ٹھیک کرنا، زائد حصہ نکالنا۔
ــــ الطعامَ : روٹی وغیرہ کے ساتھ سالن ملانا۔ ھو مَأْدُوم و اَدِیم۔
ــــ فلانا بأھلِہ : اہل خانہ سے ملادینا
اَدِمَ ـَ اَدَمًا و اُدْمَۃً : گندم گوں ہونا۔ ھو آدَم، ھی اَدْمَاءُ ج: اُدْمٌ۔
اَدُمَ ـُ اَدَامَۃً و اُدُومَۃً : اَدِمَ۔
آدَمَ بینہما اِیْدَامًا : صلح کرانا۔
ــــ الخُبْزَ والجلدَ : بمعنی اَدَمَ۔
ــــ الشمسُ فلانا : دھوپ کا رنگ کو جھلس دینا۔
آدَّمَ الخُبْزَ تَأدِیمًا : زیادہ سالن لگانا۔
اِئْتَدَمَ العُودُ : لکڑی میں پانی سرایت کرنا۔
ــــ فلان : روٹی کو سالن سے کھانا۔
اسْتَأْدَمَ فلانًا : سالن مانگنا۔
آدَمُ : حضرت آدم ابوالبشر۔
الآدَمِیّ : انسان، آدمی۔
الإدَام : سالن، ہر وہ چیز جس کے ساتھ روٹی کھائی جائے ج: اُدُم۔
الاُدْمُ : سالن (۲) محبت واتفاق ج: آدام
الاَدَمَۃ : کھال کا گوشت سے ملا ہوا اندرونی حصہ (۲) زمین کا قریبی حصہ۔
الاُدْمَۃ : میل جول (۲) محبت واتفاق۔
بینہم اُدْمَۃ : ان میں گاڑھی چھنتی ہے
الاَدِیم : کھال، ظاہری حصہ (۲) سالن ملا ہوا کھانا ج: اُدُم، آدَمٌ، آدِمَۃٌ۔
اَدِیمُ الاَرْض : روئے زمین۔
اَدِیمُ النَّہار : دن کی روشنی۔
اَدِیمُ اللَّیل : رات کی تاریکی۔
اَدِیمُ السَّماء : آسمان کی نچلی سطح۔
ھو بَرِیءُ الاَدِیم : وہ پاک وصاف ہے، اس پر جھوٹا الزام ہے۔
•اَدَا ـُ اُدُوًّا : درمیانہ چال چلنا۔
ــــ اللبنُ : دودھ کا گاڑھا ہونا۔
ــــ اللبنَ اُدُوًّا و اَدْیًا : بلونا۔
ــــ فلانًا و لہ : دھوکہ دینا، چکمہ دینا۔
ــــ للظَّبْیِ و نحوہ : شکار کے لئے ہرن کو دھوکہ دینا۔
•اَدِیَ اللبنُ ـَ اَدْیًا و اُدُوًّا : دودھ کا گاڑھا ہونا۔
آدَی فلانٌ اِیْدَاءً : مضبوط وطاقتور ہونا
ــــ للاَمْر : تیار ہونا۔
ــــ فلانًا علی کذا : آمادہ کرنا، مدد دینا، ہاتھ مضبوط کرنا۔
آدَّی الشیءَ تَأدِیَۃً : انجام دینا۔

أَدَّى الصلوٰةَ : نماز ادا کرنا۔
ـــ التحِيَّةَ : سلامی دینا۔
ـــ اليَمِينَ : حلف اٹھانا۔
ـــ الشهادةَ : گواہی دینا۔
ـــ الدَّيْنَ : قرض چکانا، مطالبہ پورا کرنا۔
ـــ اليه الشيئَ : پہنچانا۔
ـــ الشيئُ إلى كذا : سبب بننا۔
تَآدَى للأمْرِ : تیار ہونا۔
تَأَدَّى الأمْرُ : انجام پانا، ادا ہونا۔
ـــ إلى فلان : پہنچنا۔
ـــ له الأمْرُ : آسان ہونا، فراہم ہونا۔
ـــ الدَّيْنُ : قرض چکتا ہونا۔
ـــ الرجلُ : قرض سے سبکدوش ہونا۔
ـــ إلى دائِنِه، وله مِن دَيْنِه : قرض سے سبکدوش ہونا، چھٹکارا پانا۔
اِسْتَأْدَاهُ عليه : کسی کے خلاف کسی سے مدد چاہنا۔
ـــ فلانًا مالًا : کسی کا مال ضبط کر کے لینا۔
الأَدَاءُ : ادائیگی (۲) کارکردگی (۳) پڑھنے کی آواز، تلفظ۔
الأَدَاةُ : چھوٹی مشین، اوزار، آلہ (۲) حرف (علم نحو) ج: أَدَوات۔
الأَدَوَات : آلات، اوزار (۲) لوازم، متعلقہ سامان (۳) میٹیریل، مواد۔
أَدَواتٌ مَنْزِلِيَّة : گھریلو سامان، متعلقات خانہ
ـــ مَطْبَخِيَّة : باورچی خانہ کا سامان۔
ـــ مَكْتَبِيَّة : اسٹیشنری، لکھنے کا سامان، دفتری ضروریات۔
ـــ البِنَاء : سامانِ تعمیر۔
الإِدَاوَة : پانی کا برتن (چمڑے کا) ج: أَدَاوَى
تَأْدِيَة : ادائیگی، انجام دہی۔

ا ـــــــ ذ

• إِذْ : (۱) گذشتہ فعل کا ظرف۔ بمعنی: جب، جبکہ، جس وقت۔ جملہ فعلیہ یا اسمیہ کی طرف مضاف ہوتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے "إلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ، إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ، إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا"۔ کبھی جملہ حذف کر دیا جاتا ہے اور اذ کے اخیر میں تنوین آجاتی ہے، جیسے حِينَئِذٍ۔ بمعنی: اُس وقت۔ قرآن پاک میں ہے "فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ تَنْظُرُونَ"۔
(۲) تعلیلیہ۔ بمعنی: کیونکہ، جیسے ضَرَبْتُهُ إِذْ أَسَاءَ۔ قرآن پاک میں ہے "وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هٰذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ"
(۳) برائے مفاجات، بمعنی: اچانک۔ یہ بَيْنَا اور بَيْنَمَا کے بعد آتا ہے۔ جیسے: فَبَيْنَمَا العُسْرُ إِذْ دَارَتْ مَيَاسِيرُ۔
• إِذْمَا : جب، اگر (حرف شرط و جزاء، دو فعلوں کو جزم دیتا ہے)۔
• إِذْ ذَاكَ : اُس وقت۔
• إِذَنْ، إِذًا، ذَنْ : تب، تب تو، ایسا ہے تو (کلام سابق کا جواب اور جزا۔ جب فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے تو اسے نصب دیتا ہے، بشرطیکہ ابتدائے کلام میں ہو اور اس کے اور فعل کے درمیان کوئی فصل نہ ہو)۔
• إِذَا : اگر، جب (ظرف برائے زمانۂ مستقبل متضمن معنی شرط۔ ملاحظہ ہو نمبر ۲۔
(۲) برائے مفاجات بمعنی: اچانک، کیا دیکھتا ہوں کہ۔ جیسے خَرَجْتُ فَإِذَا الْبَرْدُ شَدِيدٌ (۳) برائے شرط و جزا۔ بمعنی: جب، جس وقت، اگر۔ جیسے إِذَا اجْتَهَدْتَ نَجَحْتَ۔
(فعل ماضی پر داخل ہو کر اسے مضارع کے معنی میں کر دیتا ہے) اگر فعل مضارع پر داخل ہو تو اس کے بعد شرط و جزا کے دونوں فعل مرفوع ہوتے ہیں۔ جیسے "وَإِذَا تُرَدُّ إِلَى قَلِيلٍ تَقْنَعُ" کبھی کبھی اس کے بعد فعل کو مجزوم بھی لاتے ہیں خصوصاً شعر میں، مگر ایسا بہت کم ہوتا ہے۔ جیسے شاعر کا قول:
وَإِذَا تُصِبْكَ خَصَاصَةٌ فَتَجَمَّلِ
(۴) کبھی اسماءِ مرفوعہ پر بھی داخل ہوتا ہے۔ مگر اسم مرفوع حقیقت میں ایسے فعل محذوف کا فاعل ہوتا ہے جس کی تفسیر مابعد کا فعل کرتا ہے جیسے "إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ"۔
• أَذَنَ الحَبُّ والثُّمَامُ ـُ أَذْنًا : دانہ میں سے کونپل نکلنا۔
ـــ فلانًا : کسی کے کان پر مارنا، گوشمالی کرنا
أَذِنَ ـَ أَذَنًا : لمبے اور بڑے کانوں والا ہونا۔ هو آذَنُ، هي أَذْنَاءُ ج: أُذْنٌ
ـــ له و اليه : کان لگا کر سننا۔
ـــ اليه : آرام پانا۔
ـــ لِرَائِحَةِ الطَّعَامِ : خواہش کرنا۔
ـــ به إِذْنًا و أَذَنًا و أَذَانَةً : جاننا
ـــ له فيه إِذْنًا و أَذِينًا : اجازت دینا، مباح کرنا، پرمٹ دینا۔
ـــ له على فلان : کسی کے لئے کسی سے اجازت لینا۔ هو آذِن۔
• آذَنَ العُشْبُ إِيذَانًا : گھاس کا خشک ہونا، سوکھنے لگنا۔
ـــ به : اعلان کرنا، آواز دینا، منادی کرنا (آذَنَ المُؤَذِّنُ بِالصَّلاة)۔
ـــ فلانًا : کان پر مارنا، کان اینٹھنا۔
ـــ الشيئُ فلانًا : پسند آنے کی بنا پر سننا۔
ـــ فلانًا الأمْرَ و به : باخبر کرنا، آگاہ کرنا۔
أَذَّنَ فلانٌ تَأْذِينًا و أَذَانًا : بہت

اعلان کرنا ۔
آذَنَ بالصَّلاۃ : نماز کے لئے اذان دینا ۔
ـــ بالحجّ : حج کا اعلان کرنا ۔
ـــ الشیءَ : ہینڈل لگانا ، (پیالی وغیرہ میں) ڈنڈی لگانا ۔
ـــ فلانًا : کسی کا کان مروڑنا ۔
تَأَذَّنَ فلان : خبر دینا (۲) قسم کھانا ۔
ـــ فی النّاسِ : خبردار کرنا ، منادی کرنا ، دھمکی یا ممانعت کا اعلان کرنا ۔
ـــ بالشّرِ : ڈرانا ۔
اِستَأذَنَه فی کذا : اجازت چاہنا ۔
ـــ علی فلانٍ : کسی کے پاس حاضری کی اجازت چاہنا ، ملاقات کی اجازت مانگنا
الآذَنُ : بڑے اور لمبے کان والا ۔
الآذِن : دربان ، اجازت دینے والا افسر (۲) سگنل ، ریلوے سگنل ۔
الاَذَانُ : اذان ، منادی برائے نماز ۔
الاَذَانان : اذان و اقامت ۔
الاُذَانِیّ : بڑے کان والا ۔
الاُذْن ـــ الاُذُنُ : کان (۲) پیالی کی ڈنڈی ، جگ کا دستہ ، ہینڈل ، وہ حلقہ جس سے برتن کو اٹھایا جائے ج: آذانٌ (۳) بات کو سن کر مان لینے والا (۴) مخلص دوست ، ہمراز ۔ ہو اُذُنٌ و اُذُنُ خَیرٍ : وہ مخلص و ہمدرد ہے ۔ ہو اُذُنُ قَومِه : وہ اپنی قوم کا خیرخواہ ہے (۵) تَبِسَ
الاُذُنَ له : غافل ہونا یا بننا ۔ لَآبِسٌ
الاُذُنَین : غافل ، غافل بننے والا ۔
نَاشِرُ الاُذُنَین : لالچی (جَاءَ ناشِرًا اُذُنَیه : لالچی بن کر آیا) ۔
اُذُنُ الحِمار : ایک قسم کی خاردار گھاس ۔
آذانُ الاَرنَب : ایک قسم کی گھاس (جس کے پتے خرگوش کے کان جیسے ہوتے ہیں) ۔
آذانُ الجَدْی : ایک قسم کی گھاس ۔
آذانُ الدُّبّ : ایک قسم کی گھاس ۔

آذانُ الشّاۃ : ایک قسم کی گھاس ۔
آذانُ العَنز : ایک قسم کی آبی گھاس ۔
آذانُ الفِیل : ایک ترکاری ، اروی (قُلقاس) ۔
آذانُ الحِیطان : دیواروں کے کان ، مراد چغلخور ۔ شاعر کہتا ہے :

احفَظِ السِّرَّ باِخفائِه
فَاِنَّ للحِیطانِ آذانا

الاِذْن : شرعی پابندی کا خاتمہ (۲) اجازت ، اباحت (۳) پرمٹ ، لائسنس ، اجازت نامہ ، پاس ۔
اِذْنُ البَرِید : پوسٹل آرڈر ج: اُذُون ۔ بِاِذْنِكَ ، عَنْ اِذْنِكَ : آپ کی اجازت سے
الاَذَنَة : بیج کے اگنے کے بعد پہلا پتہ ج: اَذَن ۔
الاُذَنَة : ہر ایک کی بات سن کر مان لینے والا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ۔
الاَذِین : اذان (۲) کفیل ، سردار ، لیڈر ۔
الاُذَین : قلب کی بالائی تجویفوں میں سے ایک ۔
الاُذَینَة : آلۂ سماع (۲) کان کا نچلا حصہ ۔
المِئذَنَة : منارہ ، مینار ، گنبد ج: مآذِنُ
المَأذُون : طلاق و نکاح کا وثیقہ نویس ، وکیل مختار ۔
• اَذِیَ الشیءُ ـَ اَذًی و اَذَاۃً و اَذِیّةً : گندا ہونا ۔
ـــ فلانٌ بکذا : تکلیف پہنچنا ، نقصان پہنچنا ، زحمت ہونا ، زحمت اٹھانا ۔ ہو اَذٍ ۔
آذاہ اِیذاءً : تکلیف دینا ، زحمت دینا (لا یُؤذِی : بے ضرر) ۔
تَأَذّی به : تکلیف ہونا ، نقصان پہنچنا ، درد محسوس کرنا ۔
الاَذِیّ : سخت موج ج: اَوَاذِیّ ۔
الاَذَی : تکلیف ، کوفت ، معمولی نقصان ۔
قرآن پاک میں ہے " لَن یَضُرُّوکُم اِلّا اَذًی " (۲) عیب ، خرابی ۔
الاَذَاۃ : الاَذَی ۔
الاَذِی و الاَذِیّ : سخت تکلیف اٹھانے والا ۔
الاَذِیّة : الاَذَی ۔
المُؤذِی : تکلیف دہ ، باعث کوفت ، ضرر رساں

ا ـــ ر

• اَرَبَه ـِ اَرْبًا : گرہ لگانا ، گرہ کو مضبوط کرنا ۔ اَرَبَ العُقدَۃَ بھی کہتے ہیں ۔
اَرِبَ العُضوُ ـَ اَرَبًا : عضو بدن کا کٹ جانا ، کوڑھ کی وجہ سے الگ ہو جانا ۔
ـــ بالشیءِ : دلچسپی لینا ۔
ـــ فی الشیءِ و به : ماہر ہونا ، بصیرت حاصل کرنا ۔
ـــ علیه بکذا : مدد چاہنا ۔
ـــ الیه : محتاج ہونا ۔ ہو اَرِبٌ و اَرِیبٌ ۔
اَرُبَ ـُ اَرَابَةً و اِربًا : ہوشیار و ماہر ہونا ۔ ہو اَرِیبٌ ۔
آرَبَ علیه اِیرابًا : مقابلہ میں کامیاب ہونا ۔
فلانًا مُؤارَبَةً : چال سے کامیاب ہونا ، غالب آنا ، مقابلہ کرنا ۔ کہاوت ہے " مُؤارَبَةُ الاَرِیبِ جَهلٌ و عَنَاءٌ " ، عقلمند سے مقابلہ کرنا نادانی اور خود کو تکلیف دینا ہے ۔
اَرَّبَ تَأرِیبًا : بخیل و حریص ہونا ۔
ـــ الشیءَ : مضبوط کرنا ، گرہ لگانا (۲) مکمل کرنا ، زیادہ کرنا ۔
ـــ العُضوَ : عضو کو کاٹنا ۔
ـــ الذبیحةَ : بوٹیاں کرنا ۔
ـــ فلانًا : عقلمند بنانا ۔
تَأَرَّبَ : آرَّبه کا لازم (۲) مضبوط ہونا ۔
ـــ فلان : ہوشیار بننا ، ہوشیار بننے کی کوشش کرنا ۔

تَأَرَّبَ فی حاجَتِه : سخت ضرورت مند ہونا
— علیه : دشوار ہونا، سخت ہونا، قبضہ میں نہ آنا ۔
اسْتَأْرَبَ : سخت اور مضبوط ہونا ۔
— فلان : چہار طرف سے مصائب میں گھر جانا (۲) قرضوں میں ڈوب جانا ۔
الأَرَبُ : بصیرت، معاملہ فہمی، ہوشیاری۔
الإِرْبُ : ضرورت (۲) ہوشیاری، عقلمندی (۳) کامل عضو ج: آراب و أَرْآب ۔
إِرْبًا إِرْبًا : ٹکڑے ٹکڑے۔ علاحدہ علاحدہ
قَطَعَه إِرْبًا إِرْبًا : ٹکڑے ٹکڑے کرنا، بوٹیاں کرنا ۔
الأُرْبُ : چوپاؤں کے چھوٹے بچے (نوزائیدہ)
الأَرَبُ : ضرورت، ضرورت شدیدہ (۲) مقصد، آرزو ۔
بَلَغَ و نَالَ أَرَبَه : مقصد پورا ہوگیا، آرزو بر آئی ۔
الأُرَبِیّ : بڑا چالاک ۔
الأُرْبَان : بیعانہ، سائی، پیشگی رقم ۔
الأُرْبَة : چوپاؤں کے نوزائیدہ بچے (۲) مضبوط گرہ (۳) کڑا، حلقہ جس سے جانور کو باندھا جائے (۴) جانور کے گلے کا پٹہ ج: أُرَب ۔
الإِرْبَة : مطلوب، آرزو، خواہش، میلان قرآن پاک میں ہے "غَیْرِ أُولِی الإِرْبَةِ" جو عورتوں کی طرف میلان نہ رکھتے ہوں۔
الأُرْبُون : الأُرْبَان ۔
الأُرْبِیَّة : ران کی جڑ، ران کا پیٹ سے متصل حصّہ (۲) رشتہ دار، اقارب۔
مَأْرِب : ملک یمن کا ایک قدیم شہر۔
المَأْرَب و المَأْرُبَة : حاجت، مقصد ج: مَآرِب ۔
• أُرْثُوذُکس : تقلید پسند عیسائی (یونانی لفظ ہے جس کے اصلی معنی "صحیح رائے" کے ہیں) ۔

• أَرَّثَ النارَ : آگ جلانا، بھڑکانا ۔
— بَیْنَ القَوْم : ایک دوسرے کے خلاف ورغلانا، فساد کی آگ بھڑکانا۔
— بینَ الأَرْضَیْنِ : فاصلہ قائم کرنا۔
تَأَرَّثَت النارُ : آگ بھڑکنا ۔
الإِرَاثُ : جس سے آگ بھڑکائی جائے، ایندھن (۲) چغل خوری ۔
الإِرْثُ : باقیماندہ (۲) ترکہ، میراث (۳) راکھ (۴) موروثی امر، ہر وہ چیز جو باپ دادا سے وراثت میں ملے ۔ حدیثِ حجۃ الوداع میں ہے "إِنَّکُم علی إِرْثٍ من إِرْثِ أَبِیکُمْ ابراهیم" ج: إِرَاث. دیکھئے (ورث)
الأُرْثَة : ایندھن (۲) دو زمینوں کے بیچ کی حدِّ فاصل ج: أُرَث ۔
• أَرِجَ ـ أَرَجًا : جھوٹ بولنا ۔
— الحَقَّ بالبَاطِلِ : حق و باطل کو ایک کر دینا، سچ میں جھوٹ ملانا۔
— بین الناس أَرْجًا و أَرَجَانًا : لڑائی کرانا، آگ لگانا۔ هو آرِجٌ و أَرَّاج و مِئْرَج ۔
أَرِجَ الطِّیبُ ـ أَرَجًا و أَرِیجًا : خوشبو مہکنا۔
— المکانُ : جگہ کا خوشبودار ہونا۔ هو أَرِجٌ ۔
— الناسُ : رونا دھونا، واویلا کرنا۔
أَرَّجَ النارَ تَأْرِیجًا : بھڑکانا، آگ جلانا۔
— الحربَ : جنگ کی آگ بھڑکانا ۔
— بَین القوم : باہم لڑانا، آگ لگانا۔
تَأَرَّجَت النارُ : آگ سے شعلے نکلنا، بھڑکنا ۔
— الطِّیبُ و المکانُ : خوشبو یا جگہ کا مہکنا ۔
الأَرِیج : خوشبو ۔
الأَرِیجَة : خوشبو ج: أَرَائِج ۔

• الأَرْجُون : ایک قسم کی بے رنگ و بو گیس جو بجلی کے بلب میں استعمال کی جاتی ہے۔
• الأُرْجُوَان : ایک تیز سرخ پھول والا پودا (۲) لال رنگ، ارغوانی رنگ (۳) لال رنگا ہوا کپڑا، ارغوانی رنگ کا۔ أَحْمَرُ أُرْجُوَانِیٌّ : گہرا سرخ ۔
• الأُرْجُوحَة : دیکھئے (رجح) ۔
• أَرَخَ الی مکانه ـ أُرُوخًا : مشتاق ہونا
— الکتابَ و غیره بکذا ـ أَرْخًا : تاریخ ڈالنا ۔
أَرَّخَ الکتابَ : تاریخ ڈالنا۔
أَرَّخَ بتأْرِیخٍ مُتَقَدِّمٍ : واقعہ سے پہلے کی تاریخ ڈالنا۔
أَرَّخَ بتأْرِیخٍ مُتَأَخِّرٍ : بعد کی تاریخ ڈالنا ۔
— الحادِثَ و نحوه : تاریخ لکھنا، متعلقہ تفصیلات لکھنا۔ هو مُؤَرِّخ ۔
التاریخ : وہ احوال و واقعات جن سے کوئی فرد یا قوم گزرتی ہے ۔
فلانٌ تاریخُ قومِه : عزت و سربراہی اسی پر ختم ہے ۔
التأْرِیخ : بیانِ واقعات، مرتب احوال و کوائف ۔
الأَرْخَبِیل : ایک دوسرے سے ملے ہوئے جزیروں کا مجموعہ۔
• الإِرْدَبُّ : تقریبًا ۲۵ پاؤنڈ کے وزن کا پیمانہ (۲) آب پاشی کی نہر (۳) ہیکٹر لی ٹائل ج: أَرَادِب ۔
الإِرْدَبَّة : پختہ مٹی کی بنی ہوئی کشادہ نالی
• الأَرْدُوَاز : سلیٹی رنگ کی تختی (۲) سلیٹ۔
قَلَمُ أَرْدُوَاز : سلیٹ کا قلم، سلیٹ کی پنسل ۔
• أَرَّ ـ أَرِیرًا : آواز نکلنا ۔
— الحیوانُ ـ أَرًّا : جانور کو مسلسل دست آنا ۔
— النارَ : آگ جلانا ۔

أَرَّ الحيوانَ : جانور کو ہانکنا ۔
الإِرَّة : آگ ۔
الأَرِير : آواز ۔ أَرِيرُ التليفون: ریسیور اٹھانے کے بعد کی آواز، ڈائلنگ ٹون ۔
• أَرَزَ ـِ أَرْزًا و أُرُوزًا : سکڑنا، سمٹنا ۔
ـــ الحيوانُ : جانور کا مضبوط ہونا، گٹھا ہوا ہونا ۔ هو آرِزٌ ۔
ـــ الى المكان : پناہ لینا ۔ حدیث میں ہے "إِنَّ الاسلامَ لَيَأْرِزُ الى المَدِينة كما تَأْرِزُ الحَيَّةُ الى جُحْرِها"
ـــ الشَّجَرةُ : زمین میں پیوست ہونا، جڑ پکڑنا ۔
ـــ الأصابعُ من البَرْد : ٹھنڈک سے ٹھٹھرنا ۔
ـــ اللَّيلَةُ أَرْزًا و أُرُوزًا و أَرِيزًا : رات کا انتہائی سرد ہونا ۔
الأَرْزُ : صنوبر کا درخت ۔
الأُرْز : صنوبر (۲) دھان، چاول ۔ دیکھئے: رزز
الأَرِيز : سردی، پالا (۲) انتہائی ٹھنڈا دن ۔
• أَرَسَ ـِ أَرْسًا : کاشت کار ہونا ۔
آرَسَ إِيراسًا : أَرَسَ ۔
أَرَّسَ تَأْرِيسًا : أَرَسَ ۔
ـــ فلانًا : کاشت کار بنانا ۔
الإِرْس : اصل، بنیاد ۔
الإِرِّيس : کاشت کار ج: أَرَارِيس، أَرَارِسَة، أَرَارِسِيّ ۔
الأَرِيس : کاشت کار ۔
• الأَرِسْتُقْرَاطِيَّة : اہلِ خاندان یا بلند منصب لوگوں کی حکومت (۲) طبقۂ خواص، طبقۂ امرا، اشراف و معززین ۔
• أَرَشَ بينهم ـُ أَرْشًا : باہم لڑانا، ایک دوسرے کے خلاف اکسانا ۔
ـــ فلانًا : زخمی کرنا (۲) کسی کی دیت ادا کرنا، زخم کا تاوان دینا (۳) رشوت دینا ۔
أَرَّشَ بينهم : لڑائی کرانا، فساد کی آگ بھڑکانا ۔
أَرَّشَ النارَ و الحربَ : آگ لگانا، لڑائی کی آگ بھڑکانا ۔
ائْتَرَشَ جُرْحَه : زخم کا تاوان لینا ۔
الأَرْشُ : زخم، سر کی چوٹ (۲) زخم کا تاوان (۳) قیمت کا وہ حصّہ جو مبیع میں عیب ظاہر ہونے کے باعث واپس لیا جائے ج: أُرُوش ۔
• أَرَضَتِ الأَرَضَةُ الخَشَبَ ونحوه ـُ أَرْضًا : دیمک کا لکڑی کو کھوکھلا کرنا
أَرِضَت الأَرْضُ و الروضةُ ـَ أَرَضًا : شاداب ہونا، سرسبز و خوش منظر ہونا ۔
ـــ القَرْحَةُ : زخم کا بگڑ جانا ۔
ـــ الخَشَبةُ ونحوها : دیمک لگنا، دیمک خوردہ ہونا ۔
أَرِضٌ : دیمک خوردہ م: أَرِضَة ۔
أَرُضَتِ الأَرْضُ ـُ أَرَاضَةً : سرسبز و خوش منظر ہونا، خوب گھاس والا ہونا
ـــ فلان : نیک اور متواضع ہونا ۔ هو أَرِيض : خوش منظر، گھاس سے ڈھکا ہوا ۔
أُرِضَ فلان : سر کے رعشہ میں مبتلا ہونا، بے ارادہ سر ہلنا ۔ هو مَأْرُوض ۔
أَرَّضَ الأَرْضَ تأْرِيضًا : زمین کی دیکھ ریکھ کرنا ۔
ـــ الشيءَ : درست کرنا، مرمت کرنا (۲) تیار کرنا، آراستہ کرنا ۔
ـــ السِّقَاءَ : مشک ٹھیک کرنا، گھی وغیرہ سے ملائم بنانا ۔
تَأَرَّضَ النَّبْتُ : جڑ پکڑنا ۔
ـــ فلان : ٹھہرنا، جم جانا، قیام پذیر ہونا
ـــ المَنْزِلَ : قیام کے لئے جگہ منتخب کرنا
ـــ له : پیچھے پڑنا، آڑے آنا ۔ بمعنی: تَعَرَّضَ ۔
اسْتَأْرَضَت الأَرْضُ و القَرْحةُ : زمین کا سرسبز و خوش منظر ہونا (۲) زخم کا بگڑ جانا ۔
اسْتَأْرَضَت الفَسِيلُ : نرسری کا جڑ پکڑ لینا
ـــ السَّحَابُ : بادل کا زمین کے قریب آکر پھیل جانا ۔
ـــ بالمكان : ٹھہر جانا، کسی جگہ جم جانا ۔
الإِرَاض : اونٹ کے بال یا اون کی بنی ہوئی بڑی دری، لمبا چوڑا فرش ج: أُرُض ۔
الأَرْضُ : سیارۂ زمین (۲) زمین کا ایک حصّہ ۔ قرآن پاک میں ہے "اجْعَلْنِي على خَزَائِنِ الأَرْض" (۳) خشکی (۴) فرش (۵) ہر چیز کا نچلا حصّہ ۔ أَرْضُ النَّعْل : جوتے کا تلا ج: أَرَضُون و أَرَاضٍ و أُرُوض ۔
الكرة الأَرْضِيَّة : کرۂ ارض، روئے زمین
أَرْضٌ زِرَاعِيَّة : قابلِ کاشت یا زیرِ کاشت زمین ۔
عِلْمُ الأَرْض : علم طبقات ارض، جیالوجی ۔
تَحْتَ الأَرْض : زیرِ زمین ۔
أَرْضِيٌّ : زمین سے متعلق، جائداد سے متعلق، دنیوی ۔
الأُرْضَة : لمبی بکثرت گھاس ۔
الأَرَضَة : دیمک، لکڑی وغیرہ کھانے والا کیڑا ج: أَرَضٌ ۔
خَشَبَةٌ مَأْرُوضَة : دیمک خوردہ لکڑی ۔
فلان أَفْسَدُ من الأَرَضَة : وہ دیمک سے بھی زیادہ خراب ہے ۔
الأَرْضِيَّة : زمین میں کام کرنے کی اجرت (۲) کمرہ وغیرہ کا فرش، وہ جگہ جس پر پیر رکھے جائیں، ریل جہاز وغیرہ کا فرش ۔
أَرْضِيَّةُ الصُّورَة : بیک گراونڈ، پس منظر
• أَرَطَتِ الإبلُ ـُ أَرْطًا : اونٹ کا "أَرْطَى" پودے کے پتے وغیرہ کھانا ۔

أَرِطَ الأدِيمَ: کھال کی "اَرْطٰی" سے دباغت کرنا، صاف کرنا۔
أَرِطَتِ الإبِلُ ـَ أَرَطًا: اَرْطٰی گھاس کھانے سے پیٹ خراب ہونا۔ ھی أَرِطَةٌ۔
آرْطَتِ الأرْضُ إيراطًا: زمین میں "ارطی" پودے اگنا۔
الأرْطَاة: ایک پودا یا درخت۔
الأرْطٰی: ایک پودا جو ریت میں اُگتا ہے (اس کے پتے باریک اور پھل عُنّاب جیسا ہوتا ہے) و: اَرْطَاۃ۔
• الأُرْغُن: ارگن، ایک باجے کا نام۔
• الأُرْغُول: دو نلکیوں والی بانسری ج: أراغیل
• آرَفَه مُؤَارَفَةً: متصل ہونا۔ کہتے ہیں: ھو مُؤَارِفِي: یعنی اس کے مکان کی حد میرے مکان کی حد سے ملی ہوئی ہے۔
أَرَّفَ الأرْضَ تأريفًا: زمین کی حدبندی کرنا، حدبندی کا نشان لگانا۔
الأُرْفَة: زمین کی حدبندی کا نشان ج: أُرَف۔
• أَرِقَ ـَ أَرَقًا: نیند نہ آنا، بےخوابی طاری ہونا۔ ھو أَرِقٌ و أَرِقٌ۔
آرَقَه إيراقًا: نیند اڑا دینا۔
أَرَّقَه تأريقًا: نیند اڑا دینا۔
ائْتَرَقَ: نیند نہ آنا۔
تَأَرَّقَ: نیند نہ آنا، نیند اڑ جانا۔
الأَرَقُ: بےخوابی کا مرض۔
الأُرَق: جسے رات کو عادتًا نیند نہ آتی ہو۔
الأرَقان: یرقان کی بیماری۔ دیکھئے (یرق)
• أَرَكَتِ الإبِلُ ـُ أُرُوكًا و أَرَكًا: اونٹ کا پیلو کے پتے کھانا۔ ھی آرِكَة ج: أوارِك (۲) اونٹ کا پیلو کھانے سے پیٹ خراب ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ بالمكان: قیام پذیر ہونا، جم جانا، نہ ٹلنا۔
ـــ الجُرْحُ: زخم کا بھرنے کے قریب ہونا۔
ـــ في الأمْرِ: ثابت قدم رہنا، اڑے رہنا۔

أَرَكَ الأمْرَ في عُنُقِه: پابند بنانا۔
ـــ الإبِلَ: اونٹ کو پیلو کے پتے کھلانا۔
أَرِكَتِ الأرْضُ ـَ أَرَكًا: زمین میں پیلو کے درختوں کا کثرت سے ہونا۔ ھی أَرِكَةٌ۔
ـــ الأَرَاكُ: پیلو کے درخت کا موٹا اور گنجان ہونا۔
ـــ الإبِلُ: پیلو کے پتے کھانا۔
ـــ فلانٌ بالمكان: کسی جگہ ٹھہر جانا، نہ ٹلنا۔
أُرِكَتِ الإبلُ: اونٹ کے پیٹ میں پیلو کے پتے کھانے سے درد ہو جانا۔ ھی أَرِكَةٌ ج: أُرُكٌ و أوارِك۔
الأَرَاك: (شَجَرُ المِسْوَاك) پیلو کا درخت، مسواک کا درخت و: أرَاكَةٌ
الأَرِيكَة: آراستہ تکیہ دار چوکی، کاؤچ صوفہ ج: أرِيكٌ و أرائِكُ۔
أَرِيكَةُ الجُرْحِ: زخم کا سرخ گوشت جس سے پیپ نکل چکا ہو۔
• الأَرْكُون: (مع) مکھیہ، گاؤں کا سردار۔
• أَرَمَ عليه ـِ أَرْمًا: دانتوں سے پکڑنا۔
ـــ الشيءَ: اکھاڑ پھینکنا، ختم کر دینا، (کھانا وغیرہ) چٹ کر جانا۔
أرَمَتِ السَّائمةُ المَرْعٰى: مویشیوں نے چراگاہ کو کھا کر صاف کر دیا۔
أرَمَ الجَدْبُ الماشِيَةَ: خشک سالی نے جانوروں کا صفایا کر دیا۔
ـــ الحَبْلَ: مضبوط رسی بٹنا۔
أَرِمَ ـَ أَرَمًا: فنا ہونا۔
ـــ الأرضُ: زمین میں کچھ نہ اگنا، بنجر ہونا ھو أرِمٌ و آرِمٌ، ھی أرْمَاءُ۔
الأُرَّم: ڈاڑھیں و: أرَمٌ۔
ھو يَحْرُقُ عليك الأُرَّمَ: غصہ سے دانت پیستا ہے۔
الأُرَّمُ: ڈاڑھ، دانت۔

الإرَم: سنگ میل، صحرائی راستہ کا علامتی پتھر ج: آرام و أُرُوم۔
إرَمُ: تباہ شدہ قوم جس کی ایک شاخ "عاد" ہے
الآرِم: سنگِ میل، راستہ کا علامتی پتھر۔
الأُرُوم و الأُرُومَة: درخت کی جڑ (۲) نسب
طَيِّبُ الأُرُومَة: شريف النسب۔
• الأرْمادا: ہسپانیہ کا سمندری بیڑا جسے انگریزوں نے سولھویں صدی عیسوی میں شکست دی تھی۔
• أَرَنَه ـِ أَرْنًا: کاٹنا، دانتوں سے کاٹنا۔
أَرِنَ ـَ أَرَنًا و إرانًا و أرِينًا: مست ہونا، مگن ہونا، موج میں آنا۔ ھو أَرِنٌ کہاوت ہے "سَمِنَ فَأَرِنَ" اس شخص کے بارے میں کہتے ہیں جو دولت وغیرہ پا کر مغرور ہو جائے اور حد سے آگے بڑھنے لگے۔ ھو و ھی أُرُون۔
آرَنَه مُؤَارَنَةً و إرانًا: فخر کرنا (مقابلتًا)
الإرَان: جنگلی بیل (۲) تابوت، مردہ کی چارپائی ج: أُرُن۔
الأُرْنَة: تازہ پنیر (۲) پنیر بنانے والی گولی ج: أرَانِيّ
• الأرْنَب: خرگوش (نر و مادہ دونوں کے لئے نر کو الخُزَز بھی کہتے ہیں) ج: أرَانِب و أرَانٍ۔
الأرْنَبانِيّ: مٹیالا (كِسَاءٌ أرْنَبانِيّ)۔
الأرْنَبَة: الأرْنَب کا واحد ج: أرَانِب۔
أرْنَبَةُ الأنْفِ: ناک کا اگلا حصہ (نوک)۔
جَدَعَ أرْنَبَتَه: ناک کاٹنا (ذلیل کرنا)
قَوْمٌ شُمُّ الأرانِب: اونچی ناک والے لوگ۔
• الأرَنْدَج: سیاہ چمڑا جس سے جوتا بنتا ہے (۲) سیاہ بوٹ پالش۔
• أرَا النارَ ـُ أرْوًا: آگ کے لئے جگہ بنانا۔
• أَرَى النَّحْلُ ـِ أرْيًا: مکھی کا شہد بنانا۔
ـــ القِدْرُ: دیگچی کی تلی میں سالن وغیرہ جل کر چپک جانا۔

أَرِیَ فلانٌ : غضبناک ہونا۔
— صَدْرُہ : سینہ میں غصّہ اور ناگواری بیٹھ جانا، غصّہ ہونا۔
— الدابّۃُ الی الدابّۃ : ایک جانور کا دوسرے سے مانوس ہو جانا، ایک کُنڈ پر چارہ کھانا۔
— الدابّۃُ مَرْبِطَہا و مَعْلَفَہا : چوپائے کا اپنے مستقر میں رہنا۔
— الرِّیحُ السَّحابَ : ہوا کا بادل کو ہنکانا۔
— فلانٌ الماءَ : تھوڑا تھوڑا پانی ڈالنا۔
أَرِیَ اللبنُ و نحوہ بالإناء ـَ أَرْیًا : دودھ کا برتن کو لگنا۔
— القِدْرُ : دیگچی کی تلی میں سالن لگنا۔
— فلانٌ أو صَدْرُہ : غصّہ ہونا۔
آرَی الدابّۃَ الی الدابّۃ إیراءً : دو جانوروں کو ایک کُنڈ پر باندھنا۔
أَرَّی الشیءَ تأریۃً : جمانا۔
— الدابّۃَ و لہا : جانور کے لئے تھان (اصطبل) بنانا، جانور کو رسّی کھونٹے وغیرہ سے باندھنا۔
— فلانًا : دھوکہ دینا، پوچھنے والے کو غلط بتانا۔
— عن الشیءِ : توریہ کرنا، اصل کو چھپا کر غلط کو ظاہر کرنا، کچھ کہہ کر کچھ اور مراد لینا۔
— النارَ و لہا : آگ کے لئے جگہ بنانا۔
ائْتَرَی النحلُ : أَرِیَ۔
— فلانٌ بالمکان : قیام پذیر ہونا، پڑ جانا، ڈیرا ڈالنا۔
— الأَرْیُ بالخَلِیّۃ : شہد کا چھتّے سے چپک جانا۔
تأَرَّی النَّحلُ : أَرِیَ۔
— بالمکان : ٹھیر جانا، پڑ رہنا۔
— عنہ : پیچھے رہ جانا۔
— الشیءَ : قصد کرنا، مراد لینا۔

الآرِیُّ : مویشی باندھنے کی جگہ یا کھونٹی وغیرہ ج: أَوَارٍ۔
الآرِیُّ : الآرِی ج: أَوَارِیّ۔
الجِنْسُ الآرِیُّ : آریہ، آرین قوم
الآرِیّۃ : آرین قوم کی خصوصیات۔
الإِرَۃُ : آگ جلانے کی جگہ یا گڑھا (۲) سوکھا گوشت۔
الأُرْوِیّۃ : پہاڑی بکرا (نر و مادہ دونوں کے لئے) ج: أَرَاوَی و أَرْوَی (خلافِ قیاس)۔
الأَرْیُ : شہد (۲) شبنم (۳) دیگچی کے کناروں میں چپکا ہوا کھانا۔
•الأَرْیَحِیّ : دیکھئے (ردح)۔

ا ــــ ز

•أَزَبَ الماءُ ـِ أَزْبًا : پانی بہنا۔ ھو آزِبٌ
أَزِبَتِ الماشیۃُ ـَ أَزَبًا : جگالی نہ کرنا
تَأَزَّبُوا المالَ بینہم : باہم تقسیم کرنا۔
الإِزْبُ : پست قامت اور پیٹ والا آدمی (۲) کمینہ (۳) چالاک، مکّار۔
المِئْزَابُ : (المِیزَابُ) پرنالہ ج: مَآزِیبُ
•أَزَجَ فی مِشْیَتِہ ـِ أُزُوجًا : تیز چلنا۔
— عنہ : پیچھے رہنا۔ ھو آزِجٌ و أَزُوجٌ
أَزِجَ ـَ أَزَجًا : أَزَجَ۔
— العُشْبُ : گھاس کا لمبا ہونا۔ ھو أَزِجٌ۔
أَزَّجَ البِناءَ : کماندار چھت والی عمارت بنانا۔
الأَزَجُ : لمبی عمارت جس کی چھت کماندار ہو ج: آزُجٌ و آزاج۔
•أَزَحَ ـِ أُزُوحًا : سکڑنا، باہم مل جانا (۲) پیچھے رہ جانا، آہستہ چلنا، دیر لگانا
— العِرْقُ : رگ کا پھڑکنا۔
— القَدَمُ أو النَّعْلُ : پیر یا جوتا پھسلنا ھو آزِحٌ و أَزُوحٌ۔

تَأَزَّحَ : أَزَحَ۔
الأَزُوحُ : اعلیٰ صفات میں پیچھے رہ جانے والا، اچھے کاموں میں پیچھے رہنے والا (۲) ہٹی، سرکش (۳) بوجھ ڈھوتے وقت آہیں بھرنے والا جانور۔
•الآزاذ : کھجور کی ایک عمدہ قسم (مع)۔
•أَزَرَ الزَّرْعُ ـُ أَزْرًا : کھیتی کا گنجان ہونا
— بہ : احاطہ کرنا، گھیرنا۔
— فلانًا : ازار پہنانا، تہبند باندھنا۔
— الشیءَ : مضبوط کرنا، مدد کرنا، ہاتھ مضبوط کرنا۔
أَزِرَ الحصانُ ـَ أَزَرًا : گھوڑے کی سرین یا رانوں کا سفید ہونا (جبکہ سامنے کے حصّے سفید نہ ہوں) ھو آزَرُ، ھی أَزْرَاءُ ج: أُزْرٌ۔
آزَرَ الزرعُ مُؤَازَرَۃً : کھیتی کا گنجان ہونا
— فلانًا : مدد کرنا۔
— الشیءَ : مقابل ہونا، برابر ہونا۔
أَزَّرَہ تأزیرًا : مضبوط کرنا، ہاتھ بٹانا (۲) ازار پہنانا۔
— النبتُ الأرضَ : گھاس کا زمین کو ڈھانپ لینا۔
— الکتابَ : کتاب پر حاشیہ لکھنا، اپنی رائے لکھنا۔
نَصَرَہ نَصْرًا مُؤَزَّرًا : زبردست مدد کرنا۔
ائْتَزَرَ و اتَّزَرَ : ازار پہننا، لنگی یا تہبند باندھنا۔ ائْتَزَرَ بہ بھی کہتے ہیں۔
ائْتَزَرَ إِزْرَۃً حَسَنَۃً : اچھا لباس پہننا، اچھی طرح ازار باندھنا۔
تَأَزَّرَ : ائْتَزَرَ۔ — الزَّرْعُ : گنجان ہونا
الإِزَارُ : تہبند، لنگی (مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے) (۲) حاشیہ ج: أُزُرٌ و آزِرَۃ۔
عَفِیفُ الإزار : پاک دامن۔

اِزَارُ الحائط: دیوار کا پشتہ، اُسکرٹنگ، ہر وہ چیز جو دیوار کے نیچے لگائی جائے (مضبوطی، حفاظت یا زینت کے لئے) ج: اُزُر و آزِرۃ۔
الاِزَارۃ: الاِزَار۔
الاَزْرُ: طاقت، مجازاً پیٹھ۔ شَدَّ اَزْرَہ: مضبوط کرنا، تقویت پہنچانا، پیٹھ ٹھونکنا، مدد کرنا، پشت پناہی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "اشْدُدْ به اَزْرِی"۔ کہاوت ہے "اِن كُنْتَ بِي تَشُدُّ اَزْرَكَ فَاَرْخِه" یعنی اگر تم اپنی حاجت روائی کے لئے مجھ پر بھروسہ کرتے ہو تو تمہاری حاجت پوری ہونے والی نہیں ہے، یعنی میں مدد نہیں کروں گا۔
الاِزْرُ: الاِزار (۲) اصل۔
المِئْزَر: الاِزار ج: مآزِر۔ شَدَّ للاَمْر مِئْزَرَہ: کمر کسنا، تیار ہونا۔
شَدَّ مِئْزَرَہ دُونَ النِّساء: عورتوں سے کنارہ کشی اختیار کرنا۔
عَفِیف المِئْزَر: پاک دامن، نامحرم عورتوں سے دور رہنے والا
المِئْزَرۃ: المِئْزَر ج: مَآزِر۔
•اَزَّ ـِ اَزًّا و اَزِیزًا و اَزَازًا: حرکت کرنا، ہلنا (۲) گونج دار آواز پیدا ہونا، زن زن کرنا، سنسنانا (اَزَّ الرعدُ و القِدْرُ والطائرۃُ)۔
ــــ النارُ ـُ اَزًّا و اَزِیزًا: آگ بھڑکانا۔
ــــ القِدْرَ و بِها: جوش دینے کے لئے دیگچی کے نیچے آگ جلانا۔
ــــ الشیءَ: زور سے حرکت دینا، ہلانا، جھٹکا دینا۔
ــــ فلانًا: ورغلانا، بھڑکانا، اُکسانا۔
قرآن پاک میں ہے "اَلَمْ تَرَ اَنَّا اَرْسَلْنَا الشَّیَاطِیْنَ عَلَی الکَافِرِیْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا"۔
ــــ بینهما: لڑائی کرانا، ایک دوسرے کے خلاف اُکسانا۔
ائْتَزَّ: بمعنی اَزَّ۔
ــــ منه: پریشان ہونا، تنگ آنا، اُکتانا
تَأَزَّزَ: بمعنی اَزَّ۔
ــــ المکانُ: ہنگامہ ہونا، ہلچل مچنا۔
الاَزُّ: پھوڑے کی تکلیف۔
الاَزْزُ: مجمع، زبردست بھیڑ۔
الاَزَّۃ: آواز۔
الاَزِیز: تیز رفتاری (۲) گونج دار آواز، گونج، مشین کی آواز۔
لِجَوْفِه اَزِیزٌ: اس کے پیٹ میں گڑگڑ ہو رہی ہے۔
•اَزِفَ الوقتُ ـَ اَزَفًا و اُزُوفًا: وقت قریب ہو جانا۔ اَزِفَ التَرَحُّلُ: کوچ کا وقت آگیا۔ قرآن پاک میں ہے "اَزِفَتِ الآزِفَۃُ" قیامت کا دن قریب ہے۔
ــــ الرجلُ: عجلت کرنا۔
ــــ الجُرْحُ: زخم بھر جانا۔
آزَفَه اِیزافًا: جلدی کرانا۔
تَآزَفَ الخطوُ: قدموں کا ملا ہوا ہونا۔
ــــ القومُ: ایک دوسرے سے قریب ہونا۔
ــــ الرجلُ: (مجازاً) تنگ دل ہونا، بداخلاق ہونا۔
الآزِفَۃ: قیامت۔
الاَزَف: تنگی اور بدحالی۔
•اَزِقَ ـَ اَزَقًا: تنگ ہونا۔
ــــ الشیءَ: تنگ کرنا۔
تَأَزَّقَ: تنگ ہونا۔
المَأْزِق: تنگ نائے، تنگ جگہ (۲) پریشانی ج: مَآزِق۔
•اَزَلَ المکانُ ـِ اَزْلًا: تنگ ہونا۔
ــــ الرجلُ: تنگی و پریشانی میں ہونا، خشک سالی میں ہونا۔
ــــ فلانًا: قید کرنا (۲) تنگی و پریشانی میں مبتلا کرنا۔
اَزَلَ الدابَّۃَ: چوپائے کو باندھنا (۲) رسی چھوٹی کرنا (۳) چرنے کے لئے چھوڑنا۔
اُزِلَ الناسُ: قحط میں مبتلا ہونا۔ (اُزِلُوا حتی هُزِلُوا: قحط کی وجہ سے لاغر ہوگئے)
آزَلَت السَّنَۃُ اِیزالًا: قحط سالی ہونا۔
تَأَزَّلَ: تنگ ہونا۔ تَأَزَّلَ صَدْرُہ: سینہ تنگ ہونا۔
الآزِلُ: محبوس (درد یا خوف کی وجہ)
الاَزْلُ: زمانہ کی سختی، تنگ دستی، پریشانی کی زندگی۔
الاَزَل: ہمیشگی (۲) زمانۂ قدیم جس کی ابتدا نہ ہو۔
الاَزَلِیُّ: قدیم، ہمیشہ سے پایا جانے والا، دوامی۔
المَأْزِل: تنگ نائے، تنگ جگہ ج: مَآزِل۔
•اَزَمَ علی الشیءِ ـِ اَزْمًا: منہ میں لے کر زور سے دبانا۔
اَزَمَ الفرسُ علی اللِّجام: گھوڑے کا لگام کاٹنا۔
اَزَمَ فلانٌ علی کذا: پابندی کرنا۔
اَزَمَتْ علیهم السَّنَۃُ: سخت قحط پڑنا۔
ــــ الشیءَ: کاٹنا۔
ــــ الحَبْلَ وغیرہ: رسی کو مضبوط بٹ دینا۔
ــــ البابَ: دروازہ بند کرنا۔
اَزِمَ علیه ـَ اَزَمًا: اَزَمَ۔
تَأَزَّمَ: بحران میں مبتلا ہونا، تنگی میں ہونا، گرفتارِ مصیبت ہونا۔
ــــ الاُمورُ: حالات کا بگڑنا، سنگین ہونا۔
الآزِم: کچلی، دانت ج: اُزَّم۔
الاَزْمَۃ: سختی، مصیبت، قحط سالی ج: اَوَازِم
الاَزْمَۃ و الاَزَمَۃ: (۱) تنگی، سختی، مصیبت، کرائسس، بحران (اَزْمَۃٌ مَالِیَّۃ: مالی بحران۔ اَزْمَۃٌ سِیَاسِیَّۃ: سیاسی بحران۔

اَزْمَةٌ مَرَضِيَّة : بیماری کی شدت (۲) قحط (۳) پرہیز (۴) دائمی مرض میں اچانک پیدا ہونے والی شدت، کسی سخت مرض جیسے نمونیہ وغیرہ میں اچانک پیش آنے والی موت ۔

المَأْزِم : دو پہاڑوں کے درمیان تنگ راستہ ج : مَآزِم ۔

•أَزَا الظِلُّ ــُ أَزْوًا : سایہ سمٹنا، کم ہونا ۔

ـــ اليومُ : دن کا سخت گرم ہونا ۔

•أَزَى ــِ أَزْيًا و أُزِيًّا : سکڑنا، سمٹنا ۔

أَزَى الظِلُّ : سایہ سمٹنا ۔

أَزَى الثوبُ : دھونے کے بعد کپڑا سکڑنا ۔

ـــ له أَزْيًا : کسی کو دھوکا دینے کے لئے اس کے محفوظ مقام کی طرف سے آنا ۔

أَزِيَ ــَ أَزًى : سمٹنا ۔ أَزِيَ اليومُ : دن کا گرم ہونا ۔

آزَى الشئَ إيزاءً : ملانا ۔

ـــ الحوضَ : حوض میں پانی گرنے کی جگہ پتھر وغیرہ رکھنا ۔

آزاهُ مُؤَازاةً و إزاءً : مقابل ہونا، برابر میں ہونا ۔

لا يُؤَازِيه أَحَدٌ : اس کا کوئی ہم پلہ نہیں ۔

أَزَّى الحوضَ : آزى ۔

تَآزَيَا : باہم قریب ہونا، ایک دوسرے کے مقابل ہونا، برابر برابر ہونا ۔

تَأَزَّى عنه : ڈر کر پیچھے ہٹنا ۔

الإزاءُ : مقابل، سامنے ۔

إزاءَه، بإزائه : اس کے سامنے، اس کے بالمقابل ۔

إزاءُ الأمر : ماہر، نگراں (إزاءُ مالٍ، إزاءُ حربٍ) (۲) حوض میں پانی گرنے کی جگہ پر رکھا ہوا پتھر وغیرہ ۔

ا ـــــ س

•الإسْبانَاخ : پالک، ایک سبزی ۔

•الإسْبِيداج : رانگ، سپیدہ ۔

•الأَسْبِيرِين : اسپرین، درد کی دوا ۔

•الإسْتاج : ہاتھ سے دھاگا لپیٹنے کی چرخی وغیرہ (مع)

•الأُسْتاذ : معلم (مع) (۲) ماہر فن (۳) پروفیسر ج : أَسَاتِذَة و أَسَاتِيذ

الأُسْتاذِيَّة : معلمی، مہارتِ فن، پروفیسری

•الإسْتار : چار، چاروں (مع) (۲) ساڑھے چار مثقال وزن ج : أَسَاتِير ۔

•الإسْتَبْرَق : موٹا ریشمی کپڑا، کمخواب (مع)

•أُسْتَرالِيا : آسٹریلیا، بحر ہند اور بحر منجمد کے درمیان واقع برِّ صغیر ۔

•الإسْتِيج : الإسْتاج ۔

•أَسِدَ ــَ أَسَدًا : شیر جیسا ہونا (۲) شیر کو دیکھ کر ڈر جانا ۔

ـــ عليه : جری ہونا، جسارت کرنا ۔

آسَدَ بينَ الكِلاب مُؤَاسَدَةً : کتوں کو باہم لڑانا، ایک کو دوسرے کے خلاف اکسانا ۔

ـــ بينهم : پھوٹ ڈالنا، دشمنی کرانا، باہم لڑانا ۔

آسَدَ الكلبَ بالصَّيْد إيسادًا : کتے کو شکار پر دوڑانا ۔

أَسَّدَ الكلبَ : کتے کو شکار پر اکسانا، ورغلانا ۔

تَأَسَّدَ : شکار کے پیچھے دوڑنا ۔

اسْتَأْسَدَ : شیر کی طرح بہادر بننا، شیر ہو جانا

ـــ النبتُ : گھاس کا بڑھ جانا، گنجان ہونا ۔

ـــ عليه : جری ہونا، جسارت کرنا ۔

الأَسَدُ : شیر (نر اور مادہ دونوں کے لئے) ج : آساد و أُسود و أُسْد و أُسُد (۲) آسمان کے ایک برج کا نام ۔

أَسَدَة، لَبُؤَة : شیرنی، شیر کی مادہ

دَاءُ الأَسَدِ : کوڑھ کی ایک قسم ۔

المَأْسَدَة : شیروں کا مسکن ج : مَآسِد

•أَسَرَه ــِ أَسْرًا و إسارًا : قید کرنا، قیدی بنانا، روکنا ۔

أُسِرَ البولُ ــَ أَسَرًا : پیشاب رک جانا هو أَسِرٌ ۔

اسْتَأْسَرَه : قیدی بنانا ۔

ـــ له : قیدی بن جانا ۔

الإسارُ : قید، بندش (۲) تسمہ جس سے قیدی کو باندھا جائے ج : أُسُرٌ ۔

الأَسْر : قید (۲) تخلیقی پختگی (شَدَّ اللهُ أَسْرَه) ۔

بِأَسْرِهِ : کل، سب، پورا (هذا الشئُ لك بأسره ۔ جاءُوا بأسرهم) ۔

الأُسْر و الأُسُر : احتباس بول، پیشاب رکنا ۔

الأُسْرَة : خاندان، کنبہ، فیملی (۲) برادری (۳) مضبوط زرہ ج : أُسَرٌ ۔

الأَسِير : قیدی، جنگی قیدی ج : أُسَراء، أَسَارَى، أُسَارَى ۔

•الأُسْرُبُّ : سیسہ ۔

•أَسَّ بينهم ــُ أَسًّا : پھوٹ ڈالنا ۔

ـــ البناءَ : بنیاد رکھنا ۔

ـــ فلانًا : ناراض کرنا ۔ هو آسٌّ ۔

أَسَّسَ البناءَ : بنیاد رکھنا، نیو ڈالنا ۔

الأَسَاس : بنیاد، اصل (۲) عمارت کی نیو (۳) علت، مبنیٰ ج : أُسُسٌ و أَسَاسَات

أَسَاسِيٌّ : بنیادی، اصولی، بیسک ۔

حَجَرٌ أَسَاسِيٌّ : سنگ بنیاد ۔

دُسْتُورٌ أَسَاسِيٌّ : دستور اساسی ۔

الأَسُّ و الإِسُّ و الأُسُّ : بنیاد (۲) قدامت ۔

الأُسُّ : بنیاد، جڑ ۔ قلعه من أُسِّه : جڑ سے اکھاڑ دیا (۲) نشان (۳) باقیماندہ راکھ (۴) دل ج : إساس و آساس ۔

التأسِيس : علم عروض کی اصطلاح میں وہ الف ساکن جس کے اور روی کے درمیان ایک حرف متحرک واسطہ ہو۔ جیسے "اَلَا طَالَ هذا اللَّيْلُ و اخْضَلَّ جانِبُهُ" میں "جانبه" کا الف تاسیس ہے۔
(۲) بنیاد رکھنا، قائم کرنا۔ اَسْهُم تأسِيسٍ: کمپنی کے بنیادی حصّے۔

التأسِيسِيّ: بنیادی۔ المَجْلِسُ التأسِيسِيُّ دستور ساز اسمبلی۔

المُؤَسِّس : بانی، قائم کنندہ۔

المُؤَسَّسَة : ادارہ، فاؤنڈیشن ج: مُؤَسَّسات

•الأُسْطُبَّة : روئی اور کتان کی صنعت کے بچے ہوئے ٹکڑے (مع)۔

•الإسْطَبْل: اصطبل، گھوڑوں کے باندھنے کی جگہ ج: اِسْطَبْلات (مع)

•الأَسْطُرْلاب : اُصطرلاب، ایک آلہ جس سے ستاروں کی بلندی، مقام اور رفتار دریافت کرتے ہیں۔

•الأُسْطُقُسّ : اصلِ بسیط جس سے مرکب بنتا ہے۔

الأُسْطُقُسّات: عناصرِ اربعہ (پانی، ہوا، آگ، مٹی) (مع)۔

•الأُسْطُورَة : بے اصل کہانی، گھڑا ہوا افسانہ ج: اَساطِير۔

•الأُسْطُول : سمندری جہازوں کا بیڑا (جنگی یا باربردار) ج: اَساطِيل۔

أُسْطُولٌ جَوِّيٌّ ہوائی جہازوں کا بیڑا (مع)۔

•الأُسْطُوانَة : ستون، کھمبا (۲) گرامفون کا ریکارڈ، فونوگراف ریکارڈ ج: اَساطِين و أُسْطُوانات (مع)۔

الأَساطِين : (کسی علم وفن کے) نمایاں اور بڑے لوگ و: اُسْطُون (فارسی لفظ "اُستون" کا معرّب ہے)۔

أَساطِينُ الزَّمان: یکتائے روزگار شخصیتیں۔

•آسِفَ علیه ـَـ اَسَفًا : افسوس کرنا، رنجیدہ ہونا۔

ـــ له : تکلیف محسوس کرنا، شرمندہ ہونا۔ هو آسِفٌ و آسِفٌ و اَسِيفٌ۔

اَنا آسِفٌ : مجھے افسوس ہے، میں شرمندہ ہوں، سوری۔

يُؤْسَفُ له : قابلِ افسوس۔

غَيْرَ مَأسُوفٍ عليه: ناقابلِ افسوس۔

آسَفَه اِيسافًا : متاسّف اور شرمندہ کرنا، رنجیدہ کرنا۔

تَأَسَّفَ عليه : افسوس کرنا، رنجیدہ ہونا، کفِ افسوس ملنا۔

ـــت يَدُه : ہاتھ پھٹنا۔

الأَسُوف : نرم دل، جلد رو پڑنے والا۔

الأَسِيف : مزدور، اجیر (۲) قیدی (۳) جو موٹا نہ ہو (۴) نرم دل، جلد یا بہت رونے والا۔ حضرت عائشہؓ نے اپنے والد بزرگوار کے بارے میں فرمایا "اِنَّ اَبا بَكْرٍ رَجُلٌ اَسِيفٌ فَمَتَى ما يَقُمْ مَقامَكَ يَغْلِبْهُ البُكاءُ"، ج: اُسَفاء۔

•الإسْفاناخ : پالک (الإسْباناخ و السبانخ)

•الأَسْفَلْت : ڈامر، تارکول۔

•الإسْفَنْج : اسپنج۔

•الإسْفِيداج : دیکھئے (الاسبيداج)

•الإسْفِين : چھینی، لوہے اور لکڑی کاٹنے کا اوزار (۲) میخ۔

دَقَّ بينهم اِسْفِينًا : ان میں تفریق پیدا کردی۔

•الإسْقالَة : اونچی جگہوں پر چڑھنے کے لئے باندھی جانے والی رسّیاں اور لکڑیاں ج: اَساقِيل۔

•الأَسْقَرْبُوط : ایک بیماری جو خراب غذا کے استعمال سے پیدا ہوتی ہے۔

•الأُسْقُفّ : بشپ، بڑا پادری، عیسائیوں کا مذہبی پیشوا (مع) ج: اَساقِفَة و اَساقِف

•الأُسْكُرُّجَة : طشتری، پرچ۔ دیکھئے (سكرجة)

•الإسْكارِيَّة : کمل بائی، یرقان (ایک بیماری)

•الإسْكاف : موچی، جفت ساز۔ دیکھئے (س ك ف)

•الإسْكلة : دیکھئے (س ك ل)۔

•الإسْكَمْلَة : اسٹول۔

•الإسْكَنْدَرِيَّة : مصر کا مشہور شہر اور بندرگاہ

•اِسْكَنْدَرُونَة : شام کی ایک بندرگاہ۔

•الإسْكِيم : راہب کا لباس (مع)۔

•الإسْكِيمُو : قطب شمالی کے علاقہ میں رہنے والے۔

•اَسُلَ ـُـ اَسالَةً : چکنا اور ہموار ہونا، نرم ہونا، ستواں ہونا۔

خَدٌّ اَسِيلٌ : ستواں رخسار۔

اَسَّلَه تَأْسِيلًا: چکنا اور ہموار بنانا۔

ـــ الحَدِيدَ و نحوه : باریک کرنا، نوک تیز کرنا۔

ـــ السِّلاحَ : دھار رکھنا۔

مُؤَسَّل : دھاردار۔

تَأَسَّلَ اَباهُ : باپ کے رنگ ڈھنگ اختیار کرنا (نیز دیکھئے: تَأَسَّنَ)۔

الأَسَلُ : ایک درخت جس کے نوک دار پتوں سے چٹائیاں اور رسّیاں بنائی جاتی ہیں (۲) لمبا کانٹا (۳) نیزہ (بطور تشبیہ) (۴) تیر (۵) چاقو نیزے وغیرہ کا دھاردار لوہا

الأَسَلَة : لمبی اور سیدھی شاخ (۲) نوک۔ کہتے ہیں: اَسَلَةُ النَّصْلِ، اَسَلَةُ اللِّسان، اَسَلَةُ الذِّراع۔

الأَسِيل : نرم، چکنا، ہموار، ستواں۔

•الأُسْلُوب : دیکھئے (س ل ب)۔

•الاسم : دیکھئے (س م د)۔

الأَسْمَنْت : سمنٹ۔

•اَسْمَنْجُون : ہلکا نیلا رنگ، آسمانی رنگ۔
اَسْمَنْجُونِیٌّ : آسمانی۔
اَسَنَ الماءُ ـُ اَسْنًا و اُسُونًا: سڑ جانا، بدبودار ہونا۔
اَسِنَ الماءُ و الهواءُ ـَ اَسَنًا: پانی اور ہوا کا خراب ہو جانا۔
ـــ فلانٌ : ہوا کی خرابی سے بے ہوش ہو جانا۔ هو آسِنٌ۔
آسَنَتْه الرَّائحةُ المُنْتِنَةُ إيسانًا: بدبودار کرنا۔
تَأَسَّنَ الماءُ : پانی کا خراب ہو جانا۔
ـــ عَهْدُ فلان و وُدُّه : کسی کا دور اچھا نہ ہونا، کسی کے تعلق میں تبدیلی آجانا
الآسِن : سڑا ہوا، بدبودار۔
الاَسِينَة : تسمہ جسے دوسرے کے ساتھ ملاکر گوندھا جائے ج: اُسُن واَسَائِن
•اَسَا بينهما ـُ اَسْوًا و اَسًا: صلح کرانا۔
ـــ الجُرْحَ و الشيءَ : ٹھیک کرنا۔
ـــ المرضَ و المريضَ : علاج کرنا۔
ـــ فلانا : غم دور کرنا، غم خواری کرنا۔
ـــ فلانا بفلان : متبع بنانا، نقشِ قدم پر چلانا۔
•الاُسْوَار: شہسوار، فوج کا کمانڈر ج: اَسَاوِرُ، اَسَاوِرَة (مع)
•اَسَى الجُرْحَ و المرضَ و المريضَ ـِ اَسْيًا: علاج کرنا، اچھا کرنا۔
اَسِيَ عليه و له ـَ اَسًا و اَسًى: رنجیدہ ہونا، غم کرنا۔ هو آسٍ و اَسِیٌّ و اَسْوان و اَسْيان۔
آسَاه (يُؤَاسِيه و يُوَاسِيه) إيساءً: رنجیدہ کرنا، مغموم کرنا۔
آسَى بينهما (يُؤَاسِي و يُوَاسِي) مُؤَاسَاةً و مُوَاسَاةً : برابری کرنا۔
ـــ فلانًا بمُصِيبَتِه : غم خواری کرنا، شریکِ غم ہونا، تسلی دینا۔

آسَى فلانًا بماله : اپنے مال میں سے دینا، اپنے مال میں برابر کا حصہ دینا۔ کہاوت ہے "اِنَّ اَخاكَ من آسَاكَ"۔
اَتَّسَى بينهما : صلح کرانا۔
ـــ فلانا بمصيبته تَأْسِيَةً و تَأْسَاءً: تسلی دینا، دلاسہ دینا۔
ائْتَسَى به : نقشِ قدم پر چلنا۔
تآسَوْا : ایک دوسرے کو تسلی دینا۔
تَأَسَّى به : نقشِ قدم پر چلنا، اتباع کرنا
الآسِي: معالج، جراح، طبیب ج: اُسَاةٌ و إسَاءٌ۔
الآسِيَة : کھمبا، ستون (۲) مضبوط بنیاد والی عمارت ج: اَوَاسٍ۔
الاُسْوَة : نمونہ، قابلِ تقلید عمل (۲) جس سے تسلی حاصل کی جائے (۳) مثل۔
المَأْسَاة : ٹریجڈی، المیہ، ڈرامہ جس کا موضوع اور اسلوب بیان بہت بلند اور انجام المناک ہو (۲) المناک واقعہ، دردناک حادثہ ج: مآسٍ۔
•آسْيَا و آسِيَا : براعظم ایشیا (جس میں دنیا کی تقریبًا نصف آبادی رہتی ہے)۔
آسِيَا الصُّغْرَى : ایشیائے کوچک۔
آسِيٌّ و آسِيَوِیٌّ : ایشیائی۔
•الاَسِيتُون : اڑنے والا بے رنگ سیال مادہ۔

ا ــــــ ش

•اَشَبَ الاشياءَ ـِ اَشْبًا : ملانا، خلط ملط کرنا، اکٹھا کرنا۔
ـــ فلانا بكذا ـُ اَشْبًا: عیب لگانا۔
اَشِبَ الشجرُ ـَ اَشَبًا: درخت کا انتہائی گھنا ہونا۔ هو اَشِبٌ۔
ـــ الامرُ بينهم : خراب ہونا۔
اَشِبَ ما بيني و بينَه : میرا اس کا تعلق ختم ہو گیا۔

اَشَّبَه : خوب ملانا۔
ـــ بينهم : لڑائی کرانا۔
ائْتَشَبُوا : جمع ہونا، ایک دوسرے کے ساتھ مل جانا۔
تَأَشَّبَ : أَشِبَ۔
ـــ القومُ : اکٹھا ہونا، مل جانا۔ حدیث میں ہے "انّ الرسولَ صلى الله عليه وسلم كان يَقْرَأُ "يَاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ" فتَأَشَّبَ اَصْحَابُه اليه" جنگِ حُنین کے متعلق حضرت عباس سے منقول ہے "حَتّٰی تَأَشَّبُوا حولَ الرَّسُول صلى الله عليه وسلم"۔
الأُشَابَة : مخلوط گروہ، مختلف قسم کے ملے جلے لوگ۔ نابغہ ذبیانی کا شعر ہے:
وَثِقْتُ له بالنَّصْرِ اِذْ قِيلَ قدغَزَتْ
قَبَائِلُ من غَسَّانَ غيرُ اَشَائِبِ
(۲) حرام کی آمیزش والی کمائی ج: اَشَائِب
(۳) علم کیمیا میں دو دھاتوں سے مرکب مادہ
•اَشَرَ الخَشَبَةَ وغيرها ـُ اَشْرًا : لکڑی چیرنا۔
ـــ الاَسْنَانَ : دانتوں کو تیز کرنا۔
اَشِرَ ـَ اَشَرًا : مست ہونا، مگن ہونا (۲) اترانا، مغرور ہونا۔ هو اَشِرٌ۔ قرآن پاک میں ہے "بَلْ هو كَذَّابٌ اَشِرٌ"۔ و هو اَشْرَان ج: اَشَارَى و اَشَرَى۔
ـــ البرقُ : چمکنا۔
ـــ النباتُ : بڑھنا اور لہلہانا۔
اَشَّرَه تَأْشِيرًا: چیرنا (۲) تیز کرنا۔
ثَغْرٌ مُؤَشَّرٌ : دھاردار دانت۔
ـــ على الكتاب : نوٹ لکھنا۔
التَّأْشِيرَة : ویزا۔
الاُشَارَة : لکڑی کا برادہ۔

الإشَارَة : دیکھئے (شور) ۔
الأشَر : دانتوں کی دھار (پیدائشی یا مصنوعی)
الأشَرَة : ٹڈی کی دُم کے سرے کی گرہ جس سے وہ کاٹتی ہے (۲) آرے کے دندانے
المِئشَار : آرا، آری ج: مآشِیر ۔
•الإشْرَاس : (رِسْرَاس) سریش، چپکانے کا مادہ ۔
•اَشَّ ـُ اَشًّا و اَشَاشًا و اَشَاشَةً: ہشاش وچاق وچوبند ہونا ۔
ـــ ورقَ الشّجرِ اَشًّا : پتّوں پر ڈنڈا مارنا، ڈنڈے سے پتّے جھاڑنا ۔
الاَشّ : سوکھی روٹی ۔
•الإِشْفَی : موچی کی سُتاری ج: اَشَافِ
• تَأَشَّنَ : اُشنان (ایک گھاس) سے ہاتھ وغیرہ دھونا ۔
الأُشْنان و الإِشْنان : کپڑا یا ہاتھ دھونے کی گھاس (۲) سوڈا، پوٹاش ۔
الأُشْنَة : ایک قسم کی نبات جو چٹانوں اور پتھروں پر اُگتی ہے ج: اُشَن ۔

ا ـــــ ص

•اَصَدَ البابَ ـُ اَصْدًا و اِصادًا: بند کرنا ۔
آصَدَه اِیصادًا: بند کرنا بمعنی اَوْصَدَه۔ قرآن پاک میں ہے "اِنّها علیهم مُؤْصَدَةٌ"۔
آصَدَ الثوبَ تأصیدًا : بے آستین قمیص تیار کرنا ۔
ـــ الجاریةَ : بے آستین چھوٹا کرتا پہنانا
الأَصْدَة : بے آستین چھوٹا کرتا ج: اُصُدٌ ۔
الإِصْدَة : لوگوں کی جماعت، اجتماع گاہ ج: اِصَدٌ ۔
الاَصِید : (الوَصِید) صحن ۔
الاَصِیدَة : بے آستین کرتا (۲) جانوروں کا باڑا ج: اُصُدٌ و اَصَائِد ۔

المُؤْصَد و المُؤْصَدَة : بے آستین کرتا ۔
•اَصَرَه ـِ اَصْرًا : گرہ لگانا، باندھنا (۲) موڑنا (۳) روکنا، قید کرنا ۔
ائتصرت الارضُ : گھاس کا گھنا ہونا ۔
ـــ النّبتُ : گنجان اور گھنا ہونا، زیادہ ہونا
ـــ القومُ : لوگوں کی تعداد زیادہ ہونا ۔
الآصِرَة : رشتہ، تعلق، بندھن (۲) تسمہ جس سے دونوں بازوؤں کو باندھا جائے ج: اَوَاصِر ۔
اَوَاصِرُ الصّداقة : دوستی کے رشتے
الإِصارُ : بازوؤں کا تسمہ (۲) خیمہ کا کھونٹا ج: اُصُر و آصِرَة ۔
الإِصْرُ : پختہ عہد ۔ قرآن پاک میں ہے "قَالَ ءَ أَقْرَرْتُم و اَخَذْتُم علی ذٰلِکُم اِصْرِی" (۲) بوجھ ۔ قرآن پاک میں ہے "رَبَّنَا و لا تَحْمِلْ عَلَیْنَا اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَه علی الّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا"۔
الاَصِیر : لمبا اور گھنا ۔ کہتے ہیں: نَبَاتٌ اَصِیرٌ و شَعْرٌ اَصِیرٌ ج: اُصُر ۔
المَأْصِر : نہریں جہازوں کو اور سڑک پر سواروں کو روکنے والی زنجیر یا پائپ وغیرہ (۲) چنگی خانہ، ٹول گیٹ ج: مَآصِر ۔
•اَصَّت الناقةُ ـِ اَصًّا و اَصِیصًا : اونٹنی کے گوشت کا کسا ہوا ہونا ۔ هِی اَصُوص ج: اُصُص و اَصَائِص ۔
ـــ القومُ بعضُهم بَعْضًا اَصًّا: دھکم دھکا ہونا ۔
ـــ الشیءَ : مستحکم کرنا، مضبوط کرنا ۔
اَصَّصَه تَأْصِیصًا : مضبوط و پختہ کرنا ۔
ائتَصُّوا : لوگوں کا اکٹھا ہونا، بھیڑ لگانا، دھکم دھکا ہونا ۔
الاَصَّاص : گملے بنانے والا ۔
الاَصِیص : گملا ج: اَصَائِص و اُصُص ۔
الاَصِیصَة : ملے ہوئے بہت سے مکانات ۔
•الأُصْطُبَّة : الأُسْطُبَّة ۔

•الإِصْطَبْل : اصطبل ۔ دیکھئے (الإِسْطَبْل)
•الإِصْطَفْلِین : گاجر و: اِصْطَفْلِینَة (شاہ روم کے نام حضرت معاویہؓ کے خط میں اس کا ذکر آیا ہے)
•الإِصْطِیل : نابینا ۔
•الاَصَف : ایک قسم کا پودا جس کی کلیاں نمک یا سرکے کے ساتھ ملا کر کھائی جاتی ہیں ۔
• أَصَلَ الشیءَ ـُ أَصْلًا : کسی چیز کی انتہائی چھان بین کرنا
اَصِلَ اللّحمُ ـَ اَصَلًا : گوشت کا خراب ہوجانا ۔
اَصُلَ ـُ اَصَالَةً : مضبوط و مستحکم ہونا (۲) خاص ہونا
ـــ الرأیُ : عمدہ ہونا، ٹھوس ہونا ۔
ـــ الاسلوبُ : طرز کا ممتاز اور اچھوتا ہونا
ـــ النّسبُ : نسب کا بلند ہونا ۔ هو اَصِیلٌ
آصَلَ اِیصالًا : شام کے وقت میں داخل ہونا
اَصَّلَ الشیءَ تأصیلًا : اصل اور بنیاد بنانا، مضبوط کرنا، استحکام عطا کرنا ۔
تَأَصَّلَ : جڑ پکڑنا، مضبوط ہونا، جم جانا ۔
استأصَلَ الشیءُ : جڑ مضبوط ہونا ۔
ـــ الشیءَ : کسی چیز کی جڑ اکھاڑنا، بیخ کنی کرنا
الاَصَالَة : پختگی، رائے کی عمدگی (۲) اسلوب کی جدّت، اچھوتا پن (۳) نسب کی بلندی و قدامت ۔
بالأَصَالَةِ عن نَفْسِی : خود، اپنے آپ اپنی طرف سے ۔
الاَصْلُ : جڑ، بنیاد، اصل (۲) نسب، عالی نسبی (۳) نسخۂ اصلی، اصل مسوّدہ کتاب وغیرہ ۔ جیسے (اَصْلُ الحکم، اَصْلُ الکتاب)
اَصْلًا : کبھی نہیں، ہرگز نہیں، بالکل نہیں (م فَعَلْتُه و لا اَفْعَلُه اَصْلًا) ۔
الاَصْلِیّ : اصلی، مرکزی، بنیادی، خالص ۔
الاَصَلَة : چھوٹا مہلک سانپ ۔
الأُصُول : قواعد وضوابط، وہ اصول وقواعد جن سے احکام نکالے جائیں ۔

أُصُولِيٌّ: اصول وقواعد سے بحث کرنے والا۔
الأَصِيل: مضبوط، اچھوتا، بنیاد والا (۲) وقت
شام ج: أُصُل و أُصْلان و آصال
و أَصَائِل۔
الأَصِيلَة: مستقل سرمایہ (۲) کل، تمام۔
جَاءُوا بِأَصِيلَتِهِم: وہ سب آئے۔
أَخَذَ الشيءَ بِأَصِيلَتِهِ: سب کا
سب لے لیا۔

ا ـــــ ض

•أَضَّتِ الأُنثَى عند الوِلادة ـِ إِضاضًا:
دردسے تڑپنا۔
أَضَّ الأمرُ فلانًا ـُ أَضًّا و إِضاضًا:
رنج وتکلیف پہنچانا، تھکا دینا۔
ـــ الشيءَ: توڑنا۔
آضَّ فلان مُؤَاضَّةً: کسی چیز کی طرف
لپکنا، جلدی کرنا۔
اِئْتَضَّ فلان: انتہائی تکلیف میں ہونا۔
ـــ إليه: مجبور ہونا (۲) پناہ لینا۔
ـــ الشيءَ: چاہنا، مانگنا۔
ـــ فلانًا: مارنا۔
الإِضاض: سوزش، جلن (۲) پناہ، پناہ گاہ۔
الإِضُّ: اصل ج: إِضاض۔
•أَضِمَ عليه ـَ أَضَمًا: دل میں کینہ رکھنا
ـــ به: بغض کی بنا پر تکلیف پہنچانا۔
•الإِضاء: بید کا جنگل، جھاڑی (۲) خربوزہ
کی فالیز۔
الأَضَاةُ: جوہڑ ج: أَضَوات و أَضَيات

ا ـــــ ط

•أَطَرَ الشيءَ ـِ أَطْرًا: فریم لگانا، چوکھٹے
میں کرنا۔
ـــ العُودَ: موڑنا، دوہرا کرنا۔
أَطَّرَ الشيءَ تأْطِيرًا: أَطَرَهُ۔
اِنْأَطَرَ: ٹیڑھا ہونا، مڑنا۔
تَأَطَّرَ: ٹیڑھا ہونا، فریم کی طرح بن جانا۔
ـــ المرأةُ: عورت کا چلتے وقت دوہرا ہونا
ـــ بالمكان: بند ہو جانا۔
الأَطِرَة: رشتہ۔ بمعنی الآصِرَة ج:
أَوَاطِر۔
الإِطارُ: فریم، چوکٹا، گھیرا (إطارُ الصُّورة
و العَجَلَة و الدفّ و البَاب)
(۲) لوگوں کا حلقہ (۳) انگور کی شاخیں
جو ٹٹی پر چڑھانے کے لئے موڑی جاتی
ہیں ج: أُطُرٌ۔
إِطارُ العَجَلة الخارجيّ: ٹائر۔
إِطارُ الشَّفَة: ہونٹ اور مونچھ کے بیچ
کا حصّہ۔
الأَطْرُ (من القَوْس): کمان کا موڑ۔
الأُطْرَة: الإِطارُ (۲) ناخن کے چاروں
طرف کا گوشت ج: أُطَر و إِطار۔
الأَطِير: گناہ، جرم (أَخَذَنِي بِأَطِيرِ غيري:
مجھے دوسرے کے قصور میں پکڑ لیا)۔
المَأْطُورَة: کمان ج: مَآطِير۔
•الأَطْرَبُون: روم کا سردار یا فوجی کمانڈر (مع)
•أَطَّ ـِ أَطًّا و أَطِيطًا: آواز نکلنا، چرچرانا
(۲) پیٹ وغیرہ کا بولنا (۳) اونٹ کا بولنا
•الإِطِلُ: کوکھ ج: آطَالٌ۔
الأَيْطَلُ: کوکھ ج: أَيَاطِل۔
•الأَطْلَس: جغرافیائی فوٹوؤں کا مجموعہ،
نقشہ، اٹلس۔
•أَطَمَ ـِ أُطومًا: دل کی بات دل میں رکھنا
ـــ بِيَدِهِ أَطْمًا: ہاتھ پر منہ سے کاٹنا۔
ـــ على البَيْت: پردے چھوڑنا۔
أَطِمَ ـَ أَطَمًا: پیشاب یا پاخانہ بند ہو جانا۔
ـــ فلانٌ: ناراض ہونا (۲) دل کی بات
دل میں رکھنا۔
آطَمَ البابَ إيطامًا: بند کرنا۔
ـــ فلانًا: ناراض کرنا۔
أَطَّمَ الهَوْدَجَ و نحوه تأْطِيمًا:
کجاوہ پر پردہ ڈالنا۔
أَطَّمَ الأُطُمَ: گھیر یا قلعہ کو بلند کرنا۔
تَأَطَّمَ: دل میں رکھنا۔
ـــ على: زیادہ غصّہ ہونا۔
ـــ الليلُ: تاریکی بڑھنا۔
ـــ السَّيْلُ: سیلاب کا موجوں کے ساتھ
آنا، موجیں بلند ہونا۔
ـــ النارُ: لپٹیں اٹھنا۔
ـــ البولُ او البرازُ: پیشاب یا پاخانہ
بند ہو جانا۔
الأُطام: پیشاب کی مکمل بندش۔
الأُطْم و الأُطُم: قلعہ، بلند مکان ج: آطام
و أُطوم۔
الأَطُوم: سمندری کچھوا (۲) سیپ (۳)
خارپشت، سیہی ج: أُطُم۔

ا ـــــ غ

•أُغُسْطُس: ماہِ اگست (آب)

ا ـــــ ف

•أَفَخَه ـَ أَفْخًا: تالو پر مارنا۔
اليَأْفُوخ: تالو، بچہ کے سر کا نرم حصّہ۔
•أَفِدَ ـَ أَفَدًا: قریب ہونا (أَفِدَ الحجُّ
و أَفِدَ الترحُّلُ) (۲) جلدی کرنا۔
استأْفَدَ: أَفِدَ۔
الأَفَد: وقت، مدت۔
•أَفَرَ ـِ أَفْرًا و أُفورًا: چست ہونا (۲)
اچھلتے ہوئے دوڑنا۔ هو آفِر و أَفَّار و مِئْفَر۔
ـــ القِدْرُ: ہانڈی کا جوش مارنا۔
ـــ الحيوانُ: محنت کے بعد موٹا ہو جانا
ـــ الخادِمُ: خدمت کے لئے مستعد ہونا،
چستی دکھانا۔
أَفِرَ ـَ أَفَرًا: چست ہونا، محنت کے بعد
موٹا ہونا۔ هو أَفِرٌ و أَفْرَانُ۔
استأْفَرَ: چست ہونا (۲) محنت کے بعد موٹا ہونا۔

الأُفُرَّة : ہنگامہ، شوروغل (۲) مصیبت۔
الأَفَّار: اچھا دوڑنے والا۔
المِئْفَر: چست وسرگرم خادم ج: مآفِر۔
•الإِفْرَنْجُ و الإِفْرَنْجَة : انگریز، یورپ کے لوگ و: إِفْرَنْجِيٌّ (مع)۔
بلادُ الإفرنج : یورپ۔
•الإِفْرِيزُ: کنگورہ، کارنس (مع)۔
•إفْرِيقِيَّة : براعظم افریقہ۔
•أَفَّ ـُ أَفًّا: تکلیف یا بےچینی کی وجہ سے اُف اُف کہنا۔
أَفَّاف، أَفُوف: بہت اُف کہنے والا۔
أَفَّفَ تأفيفًا: اُف کہنا۔
ـــ فلانا و به :تنگ آجانا۔
تَأَفَّفَ به و منه :تنگ آجانا، اُف اُف کرنا
أُفٍّ : ناگواری اور اکتاہٹ کی وجہ سے نکلنے والا لفظ، اُف۔
الأَفَّة : بزدل (۲) گندگی۔
اليَأْفُوفُ: بزدل، بےعقل (۲) کڑوا کھانا (۳) تیتر کا بچہ ج: يَآفِيف۔
•أَفَقَ ـِ أَفْقًا: جہاں میں گھومنا، دنیا کی سیر کرنا۔
ـــ فلانا و عليه : فائق ہونا، برتری حاصل کرنا۔ هو آفِق و أَفَّاق (برائے مبالغہ)
أَفِقَ ـَ أَفَقًا: علم وسخاوت میں انتہا کو پہنچنا۔ هو أَفِق و أَفِيق۔
تَأَفَّقَ فلان بالقوم :مقیم ہونا، تھوڑی دیر ٹھیرنا۔
الأَفِقَة : کوکھ ج: أَوَافِق۔
الأَفَّاق : جہاں گرد، سیّاح (۲) جس کا کوئی وطن نہ ہو۔
الأُفُق : کنارہ، کنارۂ آسمان (جو زمین سے ملا ہوا محسوس ہوتا ہے) (۲) دائرہ، دائرۂ معلومات ج: آفاق۔
واسِعُ الأُفُق : وسیع المعلومات ، وسیع النظر۔

ضَيِّقُ الأُفُق : کم معلومات رکھنے والا، تنگ نظر۔
تَوْسِيعُ الأُفُق : دائرہ وسیع کرنا۔
جَوَّابُ آفاق : جہاں گرد۔ قرآن پاک میں ہے "سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الآفَاقِ وَ فِي أَنْفُسِهِمْ"۔
الأُفُق : الأُفُق۔
الأُفُقِيّ : افق سے متعلق (۲) مسطح، چپٹا (۳) عرضًا پھیلا ہوا خط، دائیں سے بائیں کو جانے والا (۴) بےخانماں، دنیا کی خاک چھاننے والا۔
الأَفِيق : کھال ج: أُفُق و آفِقَة۔
•أَفَكَ فلان ـِ أَفْكًا و إِفْكًا و أُفُوكًا: جھوٹ بولنا، الزام تراشی کرنا
ـــ فلانًا أَفْكًا و إِفْكًا: کسی پر الزام لگانا (۲) دھوکہ دینا۔
ـــ فلانًا عن الشيء أَفْكًا: ہٹانا، روکنا۔ قرآن پاک میں ہے "قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ آلِهَتِنَا"۔
ـــ الأَمرَ عن وَجْهِه : صحیح رُخ سے پھیر دینا، الٹا کر دینا۔
أَفِكَ ـَ أَفْكًا و إِفْكًا: جھوٹ بولنا۔
ـــ عنه :گمراہ ہونا، بھٹکنا۔ هو أَفِكٌ و أَفِيك۔
آفَكَه إيفاكًا: جھوٹ بولنے پر آمادہ کرنا۔
أَفَّكَ : جھوٹ بولنا۔
ـــ فلانًا: جھٹلانا، جھوٹا قرار دینا۔
اِئْتَفَكَتِ الأرضُ : زمین پلٹ جانا۔
ـــ الرِّيَاحُ : ہواؤں کا ہر چہار جانب سے چلنا۔
ـــ القومُ : لوگوں کے حالات دگرگوں ہونا
تَأَفَّكَ : جھوٹ گھڑنا۔
الأَفِيكَة : بڑا جھوٹ ج: أَفَائِك۔
المُؤْتَفِكَات : مختلف سمتوں سے چلنے والی ہوائیں (۲) قوم لوط کی بستیاں جنہیں عذابِ الٰہی نے الٹ دیا تھا۔

•أَفَلَ النَّجْمُ ـُ أَفْلًا و أُفُولًا: ستارہ چھپ جانا۔ هو آفِل ج: أُفَّل و أُفُول قرآن میں ہے "فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الآفِلِينَ"۔
ـــ المُرْضِعُ: دودھ پلانے والی کا دودھ ختم ہو جانا۔
أَفِلَ ـَ أَفْلًا و أُفُولًا : أَفَلَ۔
الأَفِيل : اونٹ یا بکری کا بچہ ج: إِفَال و أَفَائِل۔
•أَفَنَ الرجلُ ـِ أَفْنًا: کم عقل ہونا۔
ـــ اللّٰهُ فلانًا :عقل کمزور کرنا۔ هو مَأْفُون و أَفِين۔ کہاوت ہے: البِطْنَةُ تَأْفِنُ الفِطْنَةَ : توند عقل کم کر دیتی ہے
ـــ الناقةَ : اونٹنی کو بے وقت دوہنا۔
أَفِنَ ـَ أَفْنًا و أَفَنًا :عقل کمزور ہونا۔ هو أَفِين۔
ـــ الناقةُ و نحوها: دودھ کم ہونا۔ هي أَفِنَة۔
أُفِنَ الطعامُ : کھانے کا بظاہر اچھا ہونا۔
تَأَفَّنَ : خلافِ حقیقت کوئی عادت اختیار کرنا، چالاک بننا۔
•أَفَنْدِي : مسٹر، جناب، صاحب (اعزازی لقب)۔
•الأَفْيُون : افیم۔

ا ــــ ق

•أَقَتَه : وَقَتَه - دیکھئے (وقت)۔
•الأُقْحُوَان : بابونہ، گلِ بابونہ ج: أَقَاحٍ و أَقَاحِيّ۔
•الأَقِطُ : پنیر۔
•الأُقَّة : چار سو درہم یا ۱۲۴۸ گرام کی مقدار کا وزن ج: أُقَق۔
•الإِقْلِيد : چابی ج: أَقَالِيد۔
•الإِقْلِيم : ملک (۲) صوبہ (۳) علاقہ، انتظامی یونٹ ج: أَقَالِيم (مع)۔

•الأُقنُوم : جوہر، اصل، ذات ج : أَقانِيم (۲) عیسائیوں کے عقیدہ میں مقدس ذات، تین ذاتوں (خدا، خداوند مسیح، جبریل) میں سے ایک (مع)۔

•الأُقيانُس : بحراوقیانس جو تمام برِاعظموں کو محیط ہے۔

ا ـــــ ك

•أكتوبر : آٹھواں رومی مہینہ (تِشْرِين الأَوّل)۔

•أَكَدَ الشيءَ ـُ أَكْدًا: مضبوط کرنا، پختہ کرنا۔ هو أكيد۔

آكَدَه إيكادًا: مضبوط و مستحکم کرنا۔

أَكَّدَه تأكيدًا: مضبوط بنانا، پختہ کرنا، ثابت کرنا، توثیق کرنا۔

ـــ لَهُ: یقین دلانا، باور کرانا۔

تأَكَّدَ: مضبوط و مستحکم ہونا، پختہ ہونا، یقینی ہونا، محقق ہونا۔

ـــ من شيءٍ: مطمئن ہونا، یقین کرنا۔

الإِكادُ: بیٹی ج: أكائِد (نیز دیکھئے: وکد)

الأكيد: مضبوط، قابلِ اعتماد، یقینی، محقق۔

التأكيد: یقین دہانی۔

بالتأكيد: یقین کے ساتھ۔

المُؤَكَّد: مضبوط و پختہ، تاکیدی، یقینی (قَولٌ مُؤَكَّد و يَمِينٌ مُؤَكَّدَة)

•أَكَرَ الارضَ ـُ أَكْرًا: زمین کو جوتنا اور بونا۔

ـــ النهرَ و نحوه: کھودنا، گہرا کھودنا

آكَرَه مُؤاكَرَةً: کسی کے ساتھ شرکت میں کھیتی کرنا، زمین کو بٹائی پر دینا۔

الأُكْرَة: گہرا گڑھا پانی اکٹھا کرنے کے لئے (۲) گیند۔

الأَكّار: جتائی کرنے والا، کاشتکار ج: أَكَرَة

الأَكّارَة: نہریں اور نالیاں کھودنے کا آلہ۔

•الأُكسِجِين: آکسیجن۔

•الأُكْسِيد: آکسائڈ، آکسیجن کا ایک مرکب۔

•الإِكْسِير: (قدما کے نزدیک) ادنیٰ دھات کو سونے میں تبدیل کرنے والا مرکب (۲) آبِ حیات (۳) زود اثر دوا (مع)

•أَكَّفَ الحمارَ و البغلَ تأكيفًا: پالان رکھنا، پالان باندھنا۔

ـــ الإِكافَ: پالان بنانا۔

الإِكافُ: گدھے وغیرہ کی پیٹھ پر رکھا جانے والا پالان ج: أُكُفٌ۔

الأَكّاف: پالان بنانے والا۔

•أَكَّ اليومُ ـُ أَكًّا و أَكَّةً: گرم ہونا، حبس ہونا۔ هو أَكٌّ و أكيكٌ۔

ـــ فلان: اکتا جانا، تنگ آنا، بدمزاج ہونا

ائتَكَّ اليومُ: أَكَّ۔

ـــ الجمعُ: اکٹھا ہونا، بھیڑ بھاڑ ہونا

ـــ فلانٌ من الأمرِ: اکتا جانا، اُف اُف کرنا

•أَكَلَ الطعامَ ـُ أَكْلًا: کھانا۔

أَكَلَتْهُ النارُ: فنا کرنا۔

أَكَلَه السُّوسُ: کھوکھلا کرنا۔

أَكَلَ عليه الدَّهْرُ و شَرِبَ: بہت پرانا ہونا، طویل العمر ہونا۔

ـــ مالَه أو حَقَّه: کھا جانا، ہڑپ کر جانا۔ قرآنِ پاک میں ہے "ولا تأكُلوا أموالَكُم بينَكُم بالباطِل"۔

ـــ فلانًا أو لَحْمَه: غیبت کرنا۔

ـــ عمره: بوڑھا ہونا، دانت ٹوٹ جانا

ـــه رأسُه أو جلدُه إِكْلَةً و أُكالًا: کھجلی اٹھنا، کھجانا، کھجا کر چھیل دینا۔

أَكَلَنِي موضع كذا من جَسَدِي: فلاں جگہ کھجلی اٹھی۔

أَكِلَ ـَ أَكَلًا: بوسیدہ ہو جانا، گھن لگنا

ـــ أسنانُه: دانت ٹوٹ جانا۔

آكَلَ الشجرُ إيكالًا: پھل دینا، بارآور ہونا۔

ـــ بين القوم: ایک دوسرے کے خلاف لگائی بجھائی کرنا۔

آكَلَ فلانًا الشيءَ: کھلانا۔

آكَلَه مُؤاكَلَةً و إِكالًا: کسی کے ساتھ کھانا، ہم نوالہ ہونا۔

أَكَّلَ بين القوم: لگائی بجھائی کرنا۔

ـــ فلانًا الشيءَ: کھلانا (۲) قبضہ میں دینا (أَكَّلْتُكَ فلانًا)۔

فلانٌ أَكَّلَ مالِي و شَرَّبَه: اس نے میرا مال لوگوں کو کھلا پلا دیا۔

ـــ الماشيةَ: چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا

ائتَكَلَ الشيءُ: پرانے پن سے بوسیدہ ہو جانا۔

ـــ النارُ: آگ کا تیز ہونا، بھڑک اٹھنا

تأَكَّلَ الشيءُ: بوسیدہ ہو جانا (۲) خراب ہو جانا۔

ـــ رأسُه أو أسنانُه: خارش زدہ ہونا، کیڑا لگ جانا۔

استأكَلَ فلانٌ غيرَه: کسی کا مال کھا لینا

ـــ فلانًا الشيءَ: کسی شے کو چکھانے کے لئے کہنا۔

الائتِكال: کیمیاوی اسباب کی بنا پر پیدا ہونے والا تغیر۔

الآكِلَة: جلد کا زخم، عضو کو کھانے والی بیماری، کھجلی۔

الأَكالُ: کھانے کی چیز، کھانا۔ کہتے ہیں: ماذُقْتُ عِندَهُ أَكالًا: میں نے اس کے یہاں کچھ نہیں کھایا۔

الأُكال: کھجانے کا زخم، خارش۔

الأَكّال: بسیار خور۔ قرآن پاک میں ہے "سَمّاعُونَ لِلْكَذِبِ أَكّالُونَ لِلسُّحْتِ"۔

الأُكْلُ و الأُكُلُ: پھل۔ قرآن پاک میں جنّت کے بارے میں آیا ہے "أُكُلُها دائِمٌ و ظِلُّها" (۲) وسیع رزق ج: آكالٌ۔

الاَکْلَة : ایک دفعہ کا کھانا، لقمہ۔ کہاوت ہے "رُبَّ اُکْلَةٍ مَنَعَتْ اَکَلَاتٍ" کبھی ایک لقمہ بہت سے لقموں کو روک دیتا ہے (۲) خوراک، کھانا۔

الاُکَلَة : بسیار خور، بہت کھانے والا۔

الاَکِلَة : خارش، عضو کو ختم کر دینے والی بیماری۔

الاَکُولَة : ذبح کے لئے فربہ کیا ہوا جانور ج: اَکَائِلُ۔

الاَکِیْلُ : بسیار خور (۲) ہم نوالہ۔ شعر ہے: اِذا ماصَنَعْتِ الزَّادَ فَالْتَمِسِیْ له اَکِیْلاً فَاِنِّی لَسْتُ آکِلَهُ وَحْدِی

الاَکِیْلَة : (شیر کا) شکار جس کا کچھ حصہ کھالیا ہو

المِئْکَالُ : چمچہ ج: مَآکِیْلُ۔

المِئْکَلَة : چھوٹا برتن جس میں تین آدمی کھائیں

المَأْکَلُ : کھائی جانے والی شے (۲) کمائی ج: مَآکِلُ

المَأْکَلَة : چارہ، کھانا ج: مَآکِلُ۔

المَأْکُولُ : کھانے کے قابل چیز، کھانا ج: مَأْکُولَات۔

المُؤَاکِل : شریک دسترخوان، ہم نوالہ۔

•الاِکْلِیل : دیکھئے (ک ل ل)

•استَأْکَمَ المَوْضِعُ : بلند ہونا، ٹیلہ کی طرح ہونا۔

الاَکَمَة : ٹیلہ ج: اَکَمٌ و اِکَامٌ و آکام۔

المَأْکِمُ و المَأْکَمُ : سرین ج: مَآکِم۔

المَأْکَمَة : سرین ج: مَآکِم۔

•الاُکْنَة : پرندہ کا گھونسلا ج: اُکَنٌ (نیز دیکھئے: و ک ن)۔

اَکُونْتِین : حُسن کرنے والا مادہ، نشہ آور۔

ا ــــــ ل

•اَلْ : حرف تعریف جو نکرہ پر داخل ہو کر اسے معرفہ بنا دیتا ہے۔ (۲) کبھی فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے اور "قابلیت" کے معنی دیتا ہے جیسے الیُؤْکَل (کھانے کے قابل) الیَذاب (پگھل جانے والا)۔ (۳) لانافیہ پر بھی داخل ہوتا ہے جیسے اللّانِهایَة، اللّاسِلْکی۔

•اَلَا : حرف تنبیہ، جملہ کے شروع میں آتا ہے جیسے "اَلَا اِنَّ اَوْلِیَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ" (۲) کبھی ہمزۂ استفہام اور لانافیہ سے مرکب ہو کر استعمال ہوتا ہے تو "تحضیض" کے معنی دیتا ہے جیسے اَلَا تَتُوبُ وَتَرْتَدُّ عَنْ غَیِّكَ۔

•اِلیٰ : حرف جر برائے غایت۔ جیسے "ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی اللَّیْلِ" "سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَی"۔

اِلَیْكَ عَنِّی : میرے پاس سے دور ہو۔ اِلَیْكَ هٰذا : یہ لو۔

•اُولیٰ، اُولاءِ، اُولٰئِكَ : اسم اشارہ برائے جمع، مذکر و مؤنث دونوں کیلئے۔

•الاُلیٰ : جمع ہے "الَّذِیْنَ" کے معنی میں۔ اس کا کوئی واحد نہیں۔

•اُولات : والیاں۔ بمعنی "ذوات" جیسے "وَاِنْ کُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوا عَلَیْهِنَّ حَتّٰی یَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ" (ہمیشہ مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے۔ اس کا کوئی واحد نہیں۔ واحد کے لئے "ذات" استعمال ہوتا ہے)

•اُولُو : بمعنی ذَوُوْ : والے، اصحاب۔ یہ ہمیشہ مضاف ہوتا ہے جیسے "اُولُو عِلْمٍ"۔ واحد کے لئے "ذُو" استعمال ہوتا ہے۔

•اَلَبَ القومُ ـُـ اَلْبًا : لوگوں کا اکٹھا ہونا

ـــ السَّماءُ : آسمان کا مسلسل برسنا۔ هی اَلُوب۔

اَلَبَ الزرعُ أو النَّخلُ : شاخ نکلنا۔

ـــ الجرحُ : زخم کا اوپر سے ٹھیک ہونا۔

ـــ القومُ الیه : لوگوں کا کسی کے پاس ہر طرف سے آنا۔

ـــ القومَ وغیرَهم : اکٹھا کرنا۔

ـــ علیه الناسَ : کسی کے خلاف بھڑکانا، اکسانا۔

أَلِبَ الجُرحُ ـَـ اَلَبًا : زخم کا اوپر سے ٹھیک ہو جانا۔

اَلَّبَ القومَ تألیبًا : جمع کرنا۔

ـــ بینهم : تعلقات خراب کرنا، دشمنی کرانا

ـــ علیه الناسَ : اُکسانا، اُبھارنا۔

تَأَلَّبُوا : جمع ہونا۔

علیه : کسی کے خلاف متحد ہونا۔

الأَلْبُ : کسی کے خلاف جمع ہونے والے لوگ کہتے ہیں: هُمْ علیه اَلْبٌ وَاحِدٌ : وہ سب اس کے خلاف متحد ہیں۔

اَلْبٌ اَلُوبٌ : مجمع کثیر (۲) خواہش نفس، میلان (۳) گرمی اور پیاس کی شدت (۴) بخار کی شدت۔

الإِلْبُ : کسی کے خلاف جمع ہونے والے لوگ (۲) انگشت شہادت اور انگوٹھے کے درمیان کا فاصلہ۔

الأُلْبَة : قحط، بھکمری۔

الأَلُوب : چست، مستعد۔

المِئْلَب : تیز، چست ج: مَآلِبُ۔

•اَلَتَ الشیءَ ـِـ اَلْتًا : کم کرنا۔

ـــ فلانا و علیه : حیثیت گھٹانا، تنقیص کرنا۔

ـــ فلانا عن قَصْدِه : باز رکھنا۔

ـــ فلانًا حَقَّه و من حَقِّه : کمی کرنا، حق مارنا۔ قرآن پاک میں ہے "وَمَا اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ"

ـــ فلانا یمینًا : کسی سے اپنے لئے حلف

اٹھوانا یا گواہی دلوانا ۔
أَلَتَ فلانًا حَقَّه أو عَمله إيلاتًا: کمی کرنا ۔
الأَلْتَة : معمولی عطیہ (۲) جھوٹی قسم ۔
•أَلَسَه ـِ أَلْسًا : دھوکہ دینا، غبن کرنا، چوری کرنا ۔
أُلِسَ فلانٌ أَلْسًا : عقل خراب ہونا ۔ هو مأْلُوس ۔
آلَسَه مُؤَالَسَةً : دھوکہ دینا، خیانت کرنا۔ هو لا يُؤَالِسُ و لا يُدَالِسُ : وہ دھوکہ دھڑی نہیں کرتا
تَأَلَّسَ : دکھی ہونا ۔
ـــ المَدِينُ : مقروض کا ٹال مٹول کرنا
الأَلُوس : تھوڑا کھانا ۔
•أَلَفَه ـِ أَلْفًا : ایک ہزار دینا ۔
أَلِفَه ـَ إِلْفًا و أَلْفًا و إِلافًا: مانوس ہونا، عادی ہونا، پسند کرنا ۔ هو آلِفٌ (ج: آلَّاف) و أَلِيفٌ (ج: أُلَفاء و أَلَائِف) کہاوت ہے" هو آلَفُ من كَلْبٍ" وہ کتّے سے بھی زیادہ مانوس ہونے والا ہے ۔
أَوَالِفُ الطَّيْر : پالتو پرندے ۔
آلَفَ الجمعُ إيلافًا : ایک ہزار ہو جانا ۔
ـــ الجمعَ : ایک ہزار کرنا ۔
ـــ الشيءَ : مانوس ہونا ۔
ـــ فلانًا : کسی کو مانوس بنالینا ۔
آلَفَه مُؤَالَفَةً : کسی کے ساتھ ایک ہزار کا معاملہ کرنا، ایک ہزار کی شرط لگانا ۔
أَلَّفَ فلانٌ : ہزار پتی ہونا (هو من المُؤَلَّفِين : وہ ہزار پتی ہے) ۔
ـــ بينهما : ملانا، دلوں کو جوڑنا ۔
ـــ الكِتابَ : تصنیف کرنا ۔
ـــ العَدَدَ : ایک ہزار کر دینا ۔
ـــ قلبَه : مائل کرنا، رجھانا، اپنی طرف کرنا
ـــ فلانًا : مانوس بنانا، عادی بنانا ۔

أَلَّفَ الشيءَ : جوڑنا، یکجا کرنا ۔
ـــ الحيوانَ : سدھانا ۔
ائْتَلَفَ الناسُ : لوگوں کا متحد ہونا، جڑنا ۔
تَأَلَّفَ : أَلَّفَ کا لازم (۲) مرکب ہونا، متحد ہونا، جُڑ جانا ۔
ـــ فلانًا : مانوس کرنا، تالیفِ قلب کرنا
الإِلاف : عہد و پیمان، پروانۂ راہ داری
الأَلْفُ : ہزار ۔
أَلْفٌ مُؤَلَّف : مکمل ہزار ج: آلاف و أُلُوف ۔
الأَلْفِيّ : ہزار سالہ ۔
الإِلْفُ : مالوف، مانوس ج: آلاف ۔ هي إِلْفٌ و إِلْفَة ۔
الأَلِفُ : الف، حروفِ ہجا کا پہلا حرف (۲) مالوف، مانوس ج: آلاف ۔
الأُلْفَة : محبت و اتفاق، انسیت، دوستی، تعلق ۔
الأَلُوف : بہت محبت و تعلق رکھنے والا ج: أُلُفٌ ۔ هي أَلُوفٌ ايضًا ج: أَلائِف ۔
الأَلِيف : حرف الف (۲) مانوس، پالتو، سدھایا ہوا ۔
المَأْلَف : مانوس جگہ ج: مآلِف ۔
المأْلُوف : مانوس، مستعمل، رائج، مروّج ۔
غير مَأْلُوف : نامانوس جس کی عادت نہ ہو، غیر مروّج ۔
المُؤَلَّف : کتاب، تصنیف ۔
المُؤَلِّف : مصنف ۔
•أَلَقَ البرقُ ـِ أَلِيقًا : چمکنا، روشن ہونا ۔
ـــ أَلْقًا و إِلاقًا : بجلی چمکنا اور بارش نہ آنا۔ هو آلِقٌ و أَلَّاق ۔
ـــ فلانٌ أَلْقًا : جھوٹ بولنا ۔
أُلِقَ فلان أَلْقًا و أُلاقًا : دیوانہ ہونا۔

هو مَأْلُوق ۔
ائْتَلَقَ البرقُ : بجلی چمکنا ۔
تَأَلَّقَ البرقُ : بجلی چمکنا ۔
ـــ المرأةُ : عورت کا سنگار کرنا (۲) لڑائی کے لئے تیار ہونا ۔
الإِلاَقُ : وہ بجلی جس کے پیچھے بارش نہ ہو۔
رَجُلٌ إِلاقٌ : جھوٹا، دھوکہ باز، طوطا چشم ۔
الأُلاَق : دیوانگی ۔
الإِلْقُ : بہت جھوٹا اور بد اخلاق (۲) بھیڑیا ۔
الإِلْقَة : جھوٹی اور بد اخلاق عورت (۲) بیباک عورت (۳) بھیڑیا کی مادہ ج: إِلَقٌ ۔
الأُلْقَة : بجلی، چمک ۔
الأَلُوق : بلا بارش بجلی ۔
الأَوْلَق : دیوانگی (۲) دیوانہ (۳) بے وقوف (نیز دیکھئے: ولق) ۔
المَأْلَق : دیوانہ، بے وقوف ج: مَآلِق ۔
•أَلَكَ بين القوم ـِ أَلْكًا و أُلُوكًا : قاصد بننا ۔
ـــ فلانًا أَلْكًا : کسی کو پیغام پہنچانا ۔
أَلِكْنِي إلى فلان بِرِسَالةٍ أو رِسَالةً : فلاں کو میرا پیغام پہنچا دو ۔
ـــ الفرسُ اللِّجامَ : گھوڑے کا منہ سے لگام چبانا ۔
اسْتَأْلَكَ إليه مَأْلُكَةً : پیغام پہنچانا، کسی کے پاس پیغام لے کر جانا ۔
الأَلُوك : پیغام (۲) پیغام رساں (۳) چبانے کی چیز، چیونگم ۔
الأَلُوكَة : پیغام ج: أَلائِك ۔
المَأْلُك و المَأْلُكَة و المَأْلَكَة : پیغام ج: مَآلِك ۔
المَلَك : فرشتہ (اس کی اصل مَأْلَك ہے جو أَلُوكَة سے مشتق ہے۔ تخفیف کے لئے مَلَك کر دیا گیا) ج: مَلَائِك و مَلَائِكَة ۔

•الإلِكْتِرُون : الیکٹرون، برقیہ۔
•ألَّ فی سَیْرِہ ـــ ألًّا : لپک کر چلنا۔
ـــ اللَّوْنُ : رنگ نکھرنا، چمکنا۔
ـــ فلانٌ ـــ ألًّا و ألَلًا و ألِیْلًا : آہ بھرنا، آہ وزاری کرنا، بلند آواز سے دعا کرنا (۲) درد کی وجہ سے چیخنا، کراہنا۔
ـــ الفرسُ : گھوڑے کا کان کھڑے کرنا۔
ـــ الصَّقْرُ : شکرہ کا شکار نہ کرنا۔
ـــ علیه : حملہ کرنا۔
ـــ فلانًا : دھتکارنا (۲) برچھی سے مارنا۔
ـــ الثوب : کپڑے میں بڑے بڑے ٹانکے لگانا۔
ألِلَ السِّقاءُ و نحوہ ـــ ألَلًا : خراب ہونا، بدبو ہوجانا۔
ـــ أسْنَانُہ : دانت خراب ہوجانا۔
ألَّلَہُ تألیلًا : دھار رکھنا، نوک تیز کرنا۔
ائْتَلَّ ائتِلالًا : کام میں سستی کرنا، آہستہ کام کرنا۔
تَألَّلَ : نوک تیز ہونا، دھاردار ہونا۔
الإلُّ : عہد، پیمان، قرآن پاک میں ہے "لَا یَرْقُبُوْنَ فِیْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً" (۲) رشتہ (۳) بغض و عداوت (۴) بہترین اصل یا خاندان (۵) اچھی دھات۔
الألُّ : چھری کا پھلکا۔
الألَّۃُ : برچھی (۲) ہر جنگی ہتھیار (۳) آہ وزاری ج: ألٌّ و إلالٌ۔
الإلَّۃ : رشتہ، قرابت ج: إلَلٌ۔
الألِیْلُ : بخار زدہ آدمی کی بے چینی اور تڑپ (۲) گم شدگی اولاد (۳) رونے کی آواز، کراہ۔
الألِیْلَۃ : گم شدگی اولاد (۲) مویشی جس کی چراگاہ دور ہو۔
المِئَلُّ : سینگ جو پیٹ میں مارا جائے۔
رَجُلٌ مِئَلٌّ : لوگوں کی عزت و آبرو کے پیچھے پڑنے والا۔

•ألَّا : کیوں نہیں (ھلّا کی طرح حرفِ تحضیض ہے جو کسی کام پر ابھارنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے ألَّا تُکْرِمُ وَالِدَیْکَ)۔
إلَّا : (حرفِ استثنا) سوائے، مگر (کُلُّ شَیْءٍ یَنْقُصُ بالإنْفَاقِ إلَّا العِلْمَ)۔
•ألِمَ ـــ ألَمًا : درد ہونا، تکلیف میں ہونا۔
ھو ألِمٌ : اسے تکلیف ہے۔
ألِمَ بَطْنًا : اس کے پیٹ میں درد ہے۔ (تمیز ہونے کی وجہ سے منصوب ہے)۔
آلَمَہ إیْلامًا : تکلیف دینا، دکھی کرنا۔
ھو مُؤْلِمٌ و ألِیْمٌ۔
تَألَّمَ : تکلیف اور درد محسوس کرنا۔
ـــ لہ : کسی کے ساتھ دردمندی کرنا، کسی کے دکھ سے دکھی ہونا۔
الألَمُ : تکلیف، درد، دکھ (جسمانی ہو یا روحانی) ج: آلامٌ۔
الألِیْمُ : دردناک، تکلیف دہ۔
الألُوْمَۃ : دنائت، خست۔
المُتَألِّم : دکھی، دردمند۔
•الألْمَاس : ہیرا، ایک قیمتی جواہر (د)
•الألُمِنْیُم : المونیم، سفید ہلکی دھات۔
•ألَہَ فلان ـــ إلاھَۃً و أُلُوھَۃً و أُلُوھِیَّۃً : عبادت کرنا۔
ـــ فلانًا ألْھًا : پناہ دینا۔
ألِہَ فلان ـــ إلاھَۃً و أُلُوھَۃً و أُلُوھِیَّۃً : پوجنا، عبادت کرنا۔
ـــ ألَھًا : حیران ہونا، سرگرداں ہونا۔
ـــ إلیه : پناہ لینا۔
ـــ علیه : کسی کے لئے بہت گھبرانا، جزع فزع کرنا۔
ـــ بالمکان : مقیم ہونا۔
ألَّھَہُ تألِیْھًا : معبود بنانا، خدا کا درجہ دینا۔

تَألَّہَ : عبادت گزار ہونا (۲) خدا بننا، خدائی کا دعویٰ کرنا۔
اسْتَألَہَ : الٰہ سے مشابہ ہونا۔
الإلٰہُ : خدا، معبود ج: آلِھَۃ۔
الإلٰھِیَّات : خدا کی ذات و صفات سے متعلق علوم، تھیالوجی۔
الإلاھَۃ : آفتاب (۲) بڑا سانپ۔
الألِیْھَۃ : آفتاب۔
التألیه : کائنات کے ایک منتظم یعنی خدا کے وجود کا اعتراف۔
اَللّٰہُ : ذاتِ واجب الوجود، معبودِ حقیقی کا نام (اس کی اصل إلٰہٌ ہے جس پر الف لام داخل ہے۔ بعد میں ہمزہ کو حذف کرکے دونوں لاموں کو ادغام کر دیا گیا)۔
اَللّٰھُمَّ : اے اللہ۔ بمعنی یا اللّٰہُ۔
ـــ إلّا أن یکون کذا : شاید باید، بہت کم (مستثنیٰ کے نادر الوجود ہونے کو بتانے کے لئے)۔
ـــ نَعَمْ : ایسا یقینًا ہے (مجیب کے جواب کے تیقن کو بتانے کے لئے)۔
•ألَا ـــ ألْوًا و أُلُوًّا و أُلِیًّا : کوشش کرنا (۲) سست و کمزور ہونا (۳) کوتاہی کرنا۔
لَمْ یَألُ جُھْدًا : اس نے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی۔
ـــ الشیءَ ألْوًا : قادر ہونا (۲) چھوڑنا۔
ـــ فلانًا الشیءَ : دینا۔
ألِیَ ـــ ألْیًا و ألًی : بڑے سرین والا ہونا ھو ألْیانُ، و ھی ألْیاء، ھو آلٍ و آلیٰ، و ھی ألْیاءُ ج: أُلْیٌ۔
آلَی إیْلاءً : قسم کھانا۔ (آلَی علیه و منه)
ـــ علی نَفْسِه : عہد کرنا۔
ألّٰی : بمعنی ألّا۔
ـــ الشیءَ : قابو پانا۔
ائْتَلٰی : قسم کھانا۔

تَأَلَّى: کوشش کرنا (۲) قسم کھانا۔
الإِلَى و الأَلَى: نعمت ج: آلاء۔
الأَلاَ و الأَلاَءُ: ایک کڑوا درخت۔
الأَلَّاء: چربی فروش۔
الأَلْوُ: نعمت ج: آلاء۔
الإِلْوَة و الأُلْوَة: قسم۔
الأَلْوَة: قسم (۲) ایک تیر پھینکنے کی مسافت (تخمیناً ۴۰ گز سے ۱۰۰ گز تک)۔
الأَلُوَّة: عود، اگر کی لکڑی (۲) ایک تیر پھینکنے کے بقدر جگہ۔
الأُلُوَّة: عود، اگربتی۔
الإِلْىُ و الأَلْىُ: نعمت ج: آلاءٌ۔
الأَلْيَة: سُرین، سُرین کی چربی اور گوشت (۲) پنڈلی یا پیر کا اُبھرا ہوا گوشت ج: أَلَايا۔
الأَلِىُّ: بہت قسمیں کھانے والا۔
الأَلِيَّة: قسم (۲) کوتاہی ج: أَلَايا۔
المِئْلاَة: عورتوں کا رومال جو بوقت نوحہ ہاتھ میں لیتی ہیں (۲) حائضہ عورت کا خرقہ ج: مَآلٍ۔
• إِلَى: تک، طرف (۲) نزدیک، برابر۔
إِلَى أَنْ: حتی کہ، نوبت بایں جا رسید، جب تک کہ۔
إِلَى مَتَى: کب تک۔
إِلَيْكَ: تمہارے لئے، تمہاری جانب، تمہارے نام۔
إِلَيْكَ هٰذَا: یہ لو، پیش خدمت ہے۔
إِلَيْكَ عَنِّي: میرے پاس سے دور رہو۔

ا ـــــــ م

• أَمْ: حرف عطف۔ یہ ہمزۂ استفہام کے بعد معادل یعنی برابری کے لئے آتا ہے اور دو میں سے ایک کی تعیین مطلوب ہوتی ہے۔ جیسے "أَقَرِيبٌ أَمْ بَعِيدٌ ما تُوعَدُونَ"۔
(۲) کبھی بَلْ کے معنی میں آتا ہے۔ جیسے "هَلْ يَسْتَوِي الأَعْمَى وَالبَصِيرُ أَمْ هل تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ والنورُ"۔
(۳) لغتِ یمن میں الف لام کی جگہ مستعمل ہے۔ جیسے "لَيْسَ مِنَ امْبِرِّ امْصِيَامُ فِي امْسَفَرِ" (لَيْسَ مِنَ البِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ)۔
• أَمَا: حرفِ آغاز جیسے "أَمَا وَاللّٰهِ ما فَعَلْتَ هٰذا" اردو میں کوئی ترجمہ نہ ہوگا۔ یہ اکثر قسم کے بعد آتا ہے (۲) برائے عرض، جیسے أَمَا تَأْكُلُ مَعَنَا؟ آپ ہمارے ساتھ نہیں کھائیں گے، یعنی کھا لیجئے (۳) بمعنی حقًّا (واقعی) جیسے أَمَا أَنْتَ مُصِيبٌ: واقعی تم ٹھیک کہتے ہو۔
• أَمَتَه ـِ أَمْتًا: تخمینہ لگانا۔
ـــ فلانًا: کسی کو عیب لگانا۔
أَمَّتَ فلانًا بِشَرٍّ: بدی کا الزام لگانا۔
الأَمْتُ: بلند جگہ (۲) چھوٹے ٹیلے (۳) جگہ کا نشیب وفراز (۴) کمزوری (۵) شک (۶) عیب (۷) کجی ج: إِمَاتٌ وأُمُوتٌ
• أَمَجَ ـِ أَمْجًا: بہت تیز چلنا۔
أَمِجَ ـَ أَمَجًا: گرمی لگنا، پیاس لگنا۔
ـــ الصَّيْفُ: سخت گرمی پڑنا۔
• أَمَحَ الجُرْحُ ـِ أَمَحَانًا: زخم میں تکلیف ہونا، زخم میں تکلیف کے ساتھ حرکت ہونا۔
• أَمِدَ عليه ـَ أَمَدًا: ناراض ہونا۔
أَمَّدَه تَأْمِيدًا: مدت متعین کرنا، مدت بیان کرنا۔
ـــ السِّقاءَ: مشکیزہ کو بالکل خالی کر دینا
تَأَمَّدَ: انتہا یا وقت معلوم ہونا۔
الآمِد و الآمِدَة: سامان سے لدا ہوا جہاز یا کشتی ج: أَوَامِدُ۔
الأَمَدُ: حد، منتہا، مدت ج: آماد۔
ضَرَبَ له أَمَدًا: مدت متعین کرنا
بَعِيدُ الآماد: بلند مقاصد والا۔
• أَمَرَ عليهم ـُ أَمْرًا و إِمَارَةً و إِمْرَةً: امیر بننا، حاکم بننا۔
ـــ فلانًا كذا و بكذا، أَمْرًا و إِمَارَةً و آمِرَةً: حکم دینا۔
أَمَرْتُه أَمْرِي: مجھے جو حکم دینا تھا دے دیا۔ جو کرنا تھا کر دیا۔
ـــ فلانًا: کسی کام کا مشورہ دینا۔
ـــ اللّٰهُ القومَ: لوگوں کی نسل اور مویشی میں اضافہ کرنا۔
مُهْرَةٌ مَأْمُورَةٌ: بہت بچوں والی گھوڑی
أَمِرَ عليهم ـَ أَمْرًا و إِمارةً: امیر یا حاکم بننا۔
ـــ الشيءُ أَمْرًا و أَمَرَةً و أَمَارةً: بڑھنا، زیادہ ہونا۔ هو أَمِرٌ۔ کہتے ہیں "قَلَّ بَنو فلان بعد ما أَمِرُوا"
ـــ فلان: مال دار ہونا، دولت مند ہونا۔
ـــ الأَمْرُ: معاملہ سخت وسنگین ہونا۔ حدیث ہرقل میں ہے "لَقَدْ أَمِرَ أَمْرُ ابنِ أَبِي كَبْشَةَ"۔
أَمُرَ عليهم ـُ أَمَارةً: امیر بننا، حاکم بننا۔
آمَرَ اللّٰهُ القومَ إِيمارًا: نسل بڑھانا، مویشیوں میں اضافہ کرنا۔
آمَرَ فلانًا في الأَمْرِ مُؤَامَرَةً: مشورہ کرنا۔
أَمَّرَ فلانٌ أَمارةً: علامت یا نشان لگانا
ـــ فلانًا: امیر مقرر کرنا، حاکم بنانا۔
ـــ الشيءَ: نشان لگا کر حد بندی کرنا۔
ـــ السِّنانَ: نیزہ کو تیز کرنا۔
ائْتَمَرَ: حکم ماننا (أَمَرْتُه فَائْتَمَرَ)۔
ـــ القومُ: باہم مشورہ کرنا (۲) ایک دوسرے کو حکم دینا۔

اِئْتَمَرَ بالشیءِ: قصد کرنا، ارادہ کرنا۔
ــــ بفلان: کسی کے خلاف سازش کرنا، ایذا رسانی کے لئے مشورہ کرنا۔
ــــ فلان بِرأیِه: من مانی کرنا، خود رائے ہونا۔
ــــ لفلان: کسی کا حکم ماننا، تعمیل کرنا۔
ــــ فلان رأیَه: دل سے پوچھنا، اپنے آپ سے مشورہ کرنا۔
تَآمَرُوا: باہم مشورہ کرنا۔
ــــ علیه: سازش کرنا۔
اِسْتَأْمَرَه: حکم لینا (۲) مشورہ کرنا، مشورہ لینا۔
الاِسْتِئْمَارَة: ایک دفعہ کی مشورہ طلبی (۲) سادہ فارم جس کی خانہ پُری کی جائے ج: اِسْتِئْمَارَات۔
الأَمَارَة: علامت، نشان (۲) وقت، وقت مقرر
الإِمَارَة: منصبِ حاکم، امارت (۲) حکومت، ریاست، اسٹیٹ ج: إِمَارَات۔
الأَمْرُ: حکم، فرمان، آرڈر، وارنٹ، مطالبہ قرآن پاک میں ہے "وقُضِیَ الأَمْرُ" ج: أَوَامِر (۲) حال، مبہم شے (۳) حادثہ، واقعہ ج: أُمُور۔
أُولُو الأَمْرِ: سرداران، حکام، اصحاب حل وعقد، علماء۔
أَمْرُ الوفاء أو الأداء: ادائگیِ قرض کا عدالتی حکم۔
الإِمْرُ: أَمْرٌ إِمْرٌ: عجیب اور بُرا کام۔ قرآن میں ہے "لَقَدْ جِئْتَ شَیْئًا إِمْرًا"۔
الأَمَرُ: مَا فی الدَّارِ أَمَرٌ: گھر میں کوئی نہیں ہے۔
الإِمْرَة: (الإِمَارَة) حکومت۔
الأَمَرَة: زیادتی، بڑھوتری، برکت (أَلْقَی اللّٰهُ فی مَالِكَ الأَمَرَةَ: خدا تمہارے مال میں برکت دے) (۲) علامت ج: أَمَرٌ

الإِمَّرُ و الأَمَّرُ: (کمزوری طبع کی بنا پر) ہر ایک کی بات ماننے والا م: إِمَّرَة۔
الأَمِیْرُ: امیر، حاکم (۲) شاہزادہ، شاہی گھرانے کا فرد ج: أُمَرَاء (۳) مشورہ کرنے والا۔
أَمِیرُ المُؤْمِنِین: خلیفۃ المسلمین کا لقب۔
أَمِیرُ الآی: کرنل، فوج کی ایک رجمنٹ کا اعلا افسر۔
أَمِیرُ اللِّوَاء: بریگیڈیر جنرل۔
أَمِیرُ البَحْرِ: افسر بحریہ، افسر جہازات۔
أَمِیرَة: شاہزادی۔
الأَمِیرِیَّة: ریاست، حدودِ مملکت۔
أَمِیرِیّ: شاہی، ریاستی، سرکاری۔
التَّأْمُور و التَّامُور: کوٹھڑی، کیبن (۲) برتن (۳) شیر کی کچھار (۴) بادشاہ کا وزیر (۵) نفس، قلب (جیسے اجْعَل هذا الأَمْرَ فی تَأْمُورِكَ) (۶) خون (۷) شراب ج: تَآمِیر۔
مَا فِی البِئْرِ تَأْمُورٌ: کنوئیں میں پانی نہیں ہے۔
مَا فی الدَّارِ تَأْمُورٌ: گھر میں کوئی نہیں ہے۔
التَّأْمُورَة و التَّامُورَة: کوٹھڑی (۲) شیر کی کچھار (۳) شراب ج: تَآمِیر۔
التُّؤْمُرِیّ: انسان (مَا رَأَیْتُ تُؤْمُرِیًّا أَحْسَنَ مِنْ هذا)۔
التُّؤْمُور: راہنما علامت ج: تَآمِیر۔
ما بالدَّارِ تُؤْمُورٌ: گھر میں کوئی نہیں ہے۔
المُؤْتَمَر: مجلس مشاورت، کانفرنس ج: مُؤْتَمَرَات۔
مُؤْتَمَرٌ وَطَنِیّ: نیشنل کانفرنس۔
مُؤْتَمَرُ السَّلَام: امن کانفرنس، صلح کانفرنس۔

المُئْتَمَرُ: مشورہ۔
المَأْمُور: سرکاری افسر یا ملازم (۲) محکوم، پابند، ماتحت، مکلف۔
مَأْمُورُ البُولِیس: سپرنٹنڈنٹ پولیس، افسر پولیس۔
المَأْمُورِیَّة: مہم، ڈیوٹی (۲) تحصیل (۳) کارپردازی۔
•أَمْرِیکَةُ الجَنُوبِیَّةُ: جنوبی امریکہ (دنیا کے سات براعظموں میں سے ایک)۔
أَمْرِیکَةُ الشِّمَالِیَّةُ: شمالی امریکہ (دنیا کے سات براعظموں میں سے ایک)۔
أَمْرِیکِیّ: امریکہ کا باشندہ۔
•أَمْسِ: کل گذشتہ، ماضی ج: أُمُوس و آمُس و آمَاس۔
أَمْسِ الأَوَّلُ: پرسوں گذشتہ۔
قَبْلَ الأَمْسِ: پرسوں گذشتہ۔
•أَمْشِیر: چھٹا قبطی مہینہ۔
•أَمِضَ ـَ أَمَضًا: عزم کرنا (۲) زبان سے غیر مطلوب بات نکلنا۔ هو أَمِضٌ۔
•تَأَمَّعَ: ہر ایک کی رائے ماننے والا بن جانا۔
الإِمَّعُ: ہر ایک کی ہاں میں ہاں ملانے والا، کسی بات پر نہ جمنے والا، ضعیف الرائے (۲) مقلد (۳) طفیلی (کبھی مبالغہ کے لئے آخر میں تار کا اضافہ کرتے ہیں)۔
•أَمَقُ العَیْنِ: ناک کی طرف کا گوشۂ چشم ج: آمَاق (نیز دیکھئے: مُؤْق)۔
•أَمَلَه ـُ أَمْلًا و أَمَلًا و إِمْلًا: امید رکھنا، امید کرنا۔
أَمَّلَه تَأْمِیلًا: امید رکھنا (۲) امید دلانا۔
تَأَمَّلَ: توقف کرنا، تامل کرنا۔
ــــ الشیءَ و فیه: غور و فکر کرنا، بار بار سوچنا۔
الآمِلُ: امیدوار (۲) مددگار ج: أَمَلَة۔
الأَمَلُ: امید، توقع، مشکل الحصول آرزو ج: آمَال۔

المَأْمَل : امید ج : مَآمِل ۔
المُؤَمِّل : امیدوار ۔
المُؤَمَّل : دوڑ کے دس گھوڑوں میں سے آٹھواں ۔
المَأْمُول : جس کی امید ہو، متوقع ۔

• أَمَّتِ المَرْأَةُ ـُ أُمُومَةً : ماں بننا ۔
ـــ وَلَدًا : کسی لڑکے کی ماں بن جانا (یعنی ماں کی طرح اسے پالنا)
ـــ فلانًا أَمًّا : بیچ سر پر مارنا (أَمَمْتُه بالعَصَا) هو مَأْمُوم و أَمِيم
ـــ الشيءَ و إليه أَمًّا : قصد کرنا، رُخ کرنا (خَرَجُوا يَؤُمُّونَ البلدَ) ۔
ـــ فلان أَمْرًا حَسَنًا : اچھے کام کا ارادہ کرنا ۔
ـــ القومَ و بهم أَمًّا و إِمامًا و إِمامَةً : نماز پڑھانا، امامت کرنا (۲) قیادت کرنا، آگے آگے ہونا ۔
أَمَّتِ المرأةُ ـَ أُمومَةً : ماں بننا ۔
أَمَّمَه تَأْمِيمًا : قصد کرنا (۲) قومیانا، نیشنلائز کرنا، کسی چیز کو قوم کی ملکیت قرار دینا ۔
ائْتَمَّ به : اقتدا کرنا ۔
ـــ الشيءَ : قصد کرنا ۔
تَأَمَّمَ به : اقتدا کرنا ۔
ـــ بالتُّراب : تیمّم کرنا ۔
ـــ امرأةً : ماں بنا لینا ۔
ـــ الشيءَ : قصد کرنا (۲) قصداً کرنا ۔
اِسْتَأْمَّ امرأةً : ماں بنانا ۔
الآمَّةُ : سر کا زخم ج : أَوَامّ ۔
أَمامَ : سامنے، موجودگی میں ۔
أَمامِيٌّ : سامنے کا، سامنے والا ۔
إِلَى الأَمام : آگے، سامنے کی طرف ۔
أَمامَكَ : (اسم فعل) سامنے نظر رکھو، دیکھ کر چلو ۔
الإِمامُ : امام، قائد، پیشوا، سربراہ، خلیفۃ المسلمین (۲) فوج کا کمانڈر (۳) قرآن (یا لوحِ محفوظ) قرآن پاک میں ہے "وكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِين" (۴) مسافروں کا راہبر، گائڈ (۵) اونٹوں کو ہنکانے والا (۶) مدرسہ میں روزانہ کا پڑھا ہوا سبق (حَفِظَ الصَّبِيُّ إِمامَه) (۷) وسیع اور سیدھا راستہ (۸) معمار کا سوت یا لکڑی جس سے سیدھ دیکھی جائے (قَوَّمَ البناءَ على الإمام) (۹) مثال، نمونہ (۱۰) اشیا اور ان کی صفات کا پیمانہ ج : أَئِمَّة ۔
الإِمامة : منصبِ امامت (۲) سربراہی (مسلمانوں کی) ۔
الإِمامِيَّة : امام یا امامت سے متعلق (۲) شیعوں کا ایک فرقہ جو صرف حضرت علیؓ اور ان کی اولاد کی امامت کو مانتا ہے ۔
الأَمَّم : مقدمۃ الجیش کا پرچم ۔
الأُمّ : ماں، دادی (۲) جڑ، اصل ج : أُمَّات و أُمَّهات (۳) معدنیات ڈھالنے کا سانچہ ۔
لَا أُمَّ لَكَ : تیری ماں مرے ۔ مذمّت کے موقع پر (۲) کمبخت تو نے کمال کر دیا مدح اور تعجب کے لئے ۔
أُمُّ القُرْآن : سورۂ فاتحہ ۔
أُمُّ الكِتاب : لوحِ محفوظ ۔
أُمُّ النُّجوم : ستاروں کی کہکشاں ۔
أُمُّ الطريق : بڑا راستہ ۔
أُمُّ المَثْوَى : گھر کی منتظمہ ۔
أُمُّ القُرَى : مکہ مکرمہ، ہر وہ شہر جو آس پاس کی آبادیوں کا مرکز ہو ۔
أُمُّ الرأس : گدّی، دماغ ۔
أُمُّ الدِّماغ : باریک جھلّی جس میں بھیجا لپٹا ہوا ہوتا ہے (بَلَغَتِ الشَّجَّةُ أُمَّ الدِّماغ : چوٹ اندر تک پہنچ گئی) ۔
أُمُّ الخَبائِث : شراب ۔
أُمُّ قَشْعَمٍ : موت ۔
أُمُّ القِرَى : آگ ۔
أُمُّ الصِّبْيَان : ایک بیماری جس سے بچے بیہوش ہو جاتے ہیں ۔
الأَمَم : مقابل (۲) قُرب، نزدیکی ۔ مِنْ أَمَمٍ : قریب سے (۳) معمولی چیز جو آسانی سے حاصل ہو جائے (ما طَلَبْتُ إِلَّا شَيْئًا أَمَمًا) (۴) واضح امر (۵) درمیانی، معتدل ۔
الأُمَّة : والدہ (۲) قوم، عوام (۳) نسل (۴) تمام خصائلِ حمیدہ کا جامع انسان ۔ قرآن پاک میں ہے "إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلّٰهِ حَنِيفًا" (۵) مذہب ۔ قرآن میں ہے "إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَى أُمَّةٍ" (۶) طریقہ، مشرب (۷) وقت، مدت ۔ قرآن پاک میں ہے "وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ العَذَابَ إِلَى أُمَّةٍ مَعْدُودَةٍ لَيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ" (۸) قد و قامت (۹) کنبہ ج : أُمَم ۔
مَجْلِسُ الأُمَّة : قومی اسمبلی، پارلیمنٹ
الأُمَمُ المُتَّحِدَة : اقوامِ متحدہ ۔
أُمَمِيٌّ : بین الاقوامی، انٹرنیشنل ۔
الإِمَّة : امامت (۲) امام کی ہیئت (۳) نعمت
الأُمُومَة : ماں کی صفت، مادریت (۲) وہ نظام جس میں ماں کو باپ پر فوقیت حاصل ہوتی ہے ۔
الأُمِّيّ : ناخواندہ، ان پڑھ (۲) اُجڈ، لٹھ بند ۔
الأُمِّيَّة : بے پڑھی لکھی (۲) جہالت، ناخواندگی
الأَمِيمُ : گدّی پر چوٹ کھانے کی وجہ سے بڑبڑانے والا (۲) خوش قامت ۔
الأُمَيْمَة : اُمّ کی تصغیر (۲) لوہار کی ہتھوڑی ۔
المِئَمّ : راہبر (۲) اونٹوں میں آگے رہنے والا اونٹ ۔

• أَمَّا : (حرفِ شرط و تفصیل و تاکید) لیکن، رہا یہ کہ،

.... تو، جہاں تک اس کا تعلق ہے۔ قرآن پاک میں ہے "كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَ عَادٌ بالقارِعَةِ . فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بالطَّاغِيَةِ . و أَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ"۔

• إِمَّا : (۱) برائے تفصیل جیسے "إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا و إِمَّا كَفُورًا" (۲) برائے تخییر یعنی دو میں سے ایک کا اختیار دینے کے لئے جیسے "إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ و إِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فيهم حُسْنًا" (۳) برائے اباحت: چاہے، خواہ۔ جیسے "تَعَلَّمْ إِمَّا رِيَاضَةً و إِمَّا أَدَبًا" (۴) برائے شک۔ جیسے جَاءَنِي إِمَّا مُحَمَّدٌ و إِمَّا عَلِيٌّ"، میرے پاس محمد آیا یا علی آیا (۵) برائے ابہام جیسے "وَآخَرُونَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ و إِمَّا يَتُوبُ عليهم"۔

• أَمِنَ ـَ أَمْنًا و أَمَانًا و أَمَانَةً و أَمْنًا و إِمْنًا و أَمَنَةً : مطمئن ہونا، بےخوف ہونا۔ هو آمِنٌ و أَمِنٌ و أَمِين.

ـــ البَلَدُ : ملک میں امن و امان ہونا۔

ـــ الشَّرَّ و منه : محفوظ رہنا، محفوظ ہونا

ـــ فلانًا على كذا : کسی پر اعتماد کرنا، امانت میں دینا۔ قرآن پاک میں ہے "هل آمَنُكُمْ عَلَيه إِلَّا كَمَا أَمِنْتُكُمْ على أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ"۔

أَمُنَ ـُ أَمَانَةً : امین ہونا، دیانت دار ہونا

آمَنَ إِيمَانًا : امن میں ہونا۔

ـــ فلانًا : امن دینا، بےخوف کرنا۔

ـــ به : یقین کرنا، تصدیق کرنا، ایمان لانا، مان لینا۔ قرآن پاک میں ہے "وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَنَا"۔

أَمَّنَ على دُعَائِه : آمین کہنا۔

ـــ فلانًا : امان دینا، پناہ دینا، بےخوف کرنا، اطمینان دلانا۔

أَمَّنَ فلانًا على الشيءِ : ذمہ دار بنانا، امانت میں دینا۔

ـــ على حَيَاتِه أَو دَارِه : زندگی یا گھر وغیرہ کا بیمہ کرنا، یعنی مقررہ مال کی مقدار کو قسط وار ادا کرنا اور مرنے کے بعد یا بیمہ شدہ شے کے ضائع ہونے کی صورت میں متفقہ مقدارِ مال حاصل کرنا۔

ائْتَمَنَ فلانًا : اعتماد کرنا (۲) امان دینا۔

ـــ فلانًا على الشيءِ : ذمہ دار بنانا، امانت میں دینا، امین بنانا۔

اسْتَأْمَنَ إليه : پناہ چاہنا، حمایت چاہنا

ـــ فلانًا : امن چاہنا (۲) اعتماد کرنا، امین سمجھنا۔

الأَمَانَة : دیانت داری، راست بازی (۲) امانت، زرِ امانت۔

الأَمَانَةُ العَامَّةُ : سکریٹریٹ، سکریٹری کا دفتر، جماعت کا صدر دفتر۔

الأَمَنَة و الأُمَنَة : ہر ایک پر بھروسہ کرنے والا، ہر آدمی کی بات مان لینے والا۔

الأُمْنَة : جس پر ہر آدمی ہر معاملہ میں اعتماد کرتا ہو۔

الأَمُون : بےخطر سواری ج: أُمُنٌ۔

أَمِينَ : بمعنی آمِينَ (ایسا ہی ہو، دعا قبول کر)۔

الأَمِينُ : دیانت دار، قابلِ اعتماد (۲) محفوظ، بےضرر (۳) محافظ، نگراں، سکریٹری ج: أُمَنَاء۔

أَمِينُ الصُّنْدُوق : خزانچی، کیشیر، تحویلدار۔

أَمِينٌ على المَال : خزانچی۔

أَمِينُ المَكْتَبَة و على المكتبة : لائبریرین، ناظم کتب خانہ۔

الأَمِينُ العَامُّ : جنرل سکریٹری، ناظمِ عمومی۔

البَلَدُ الأَمين : مکہ معظمہ۔

غَيْرُ أَمين : خائن، ناقابلِ اعتماد۔

الإِيمَانُ : یقین، اعتماد (۲) (شرعًا) دل سے تصدیق اور زبان سے اقرار۔

التَّأْمِينُ : بیمہ، دو فریق کے درمیان ایک معاملہ جس میں بیمہ کرانے والا قسط وار کچھ رقم دیتا ہے اور مرنے کے بعد یا بیمہ شدہ شے کے ضائع ہونے یا مدت پوری ہونے کی صورت میں بیمہ کرنے والے سے مقررہ مقدارِ مال لیتا ہے (۲) ضمانت ج: تَأْمِينات۔

تأْمِينٌ مَالِيٌّ : ضمانتِ مال، نقد ضمانت

تأْمِينٌ على الحَياة : لائف انشورنس، زندگی کا بیمہ۔

شَرِكَةُ التأْمين : بیمہ کمپنی۔

المَأْمَن : امن کی جگہ، محفوظ و مامون مقام

المُؤْمِن : ایمان لانے والا، تصدیق کنندہ۔

المُؤَمِّن : بیمہ کرانے والا۔

المُؤْتَمَنُ : معتمد علیہ، قابلِ اعتماد۔

المَأْمُون : محفوظ، معتمد علیہ۔

المُسْتَأْمِن : طالبِ امان۔

المُسْتَأْمَن : جس سے امان لی جائے (۲) جس کے پاس بیمہ کرایا جائے۔

• أَمَهَ إليه في كذا و كذا ـِ أَمْهًا : کسی سے کسی معاملہ میں عہد و پیمان کرنا۔

أَمِهَ ـَ أَمَهًا : بھول جانا، سہو ہو جانا۔

أُمِهَ : چیچک میں مبتلا ہونا (۲) بدحواس ہو جانا۔

ـــ الغَنَمُ : بکری کو چیچک نکلنا۔

تَأَمَّهَ امرأةً : ماں بنا لینا۔

الأُمَهُ : چیچک۔

الأَمِيهَةُ : بکری کی چیچک۔

• أَمَتِ المرأةُ ـُ أُمُوَّةً : باندی بننا۔

ـــ الهِرَّةُ أُمَاءً : بلی کا میاؤں میاؤں کرنا

أَمِيَتِ المرأةُ ـَ أُمُوَّةً : باندی ہو جانا،

باندی بننا۔
اَمُوَتِ المرأۃُ ـُ اُمُوَّۃً: باندی بننا۔
اَمَّیَ المرأۃَ تأمیۃً: باندی بنا دینا۔
تَأَمَّتِ المرأۃُ: باندی بننا (کانَتْ حُرَّۃً فَتاَمَّتْ)۔
___ فلان اَمۃً: باندی بنانا، باندی رکھنا
اِسْتَأمَیَ اَمۃً: باندی بنا لینا، باندی رکھنا
الاَمَۃُ: باندی (۲) بندی (یا اَمَۃَ اللّٰہ: اے خدا کی بندی) ج: اِماءٌ و آمٍ۔
اُمَیَّۃٌ: اَمَۃٌ کی تصغیر۔ چھوٹی سی باندی۔
بَنُو اُمَیَّۃَ: قریش کا ایک خاندان جو اُمیہ بن عبد شمس کی طرف منسوب ہے۔
اُمَوِیٌّ و اَمَوِیٌّ: خاندانِ بنو امیہ کا فرد۔

ا ـــــــ ن

•اَنْ: مصدریہ بمعنی (کہ)۔ فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے تو اسے نصب دیتا ہے جیسے "وَاَنْ تَصُوْمُوا خَیْرٌ لَّکُم"۔ فعلِ ماضی پر داخل ہوتا ہے تو کوئی اثر نہیں کرتا جیسے "ما عَابَنِی اَنْ سَبَقَنِی الجُہَّالُ"۔
(۲) کبھی اَنَّ کا مخفف ہوتا ہے جیسے "عَلِمَ اَنْ سَیَکُوْنُ مِنْکُمْ مَرْضَی"۔
(۳) تفسیریہ بمعنی اَیْ۔ جیسے "فَاَوْحَیْنَا اِلَیْہِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْکَ"۔
(۴) زائدہ برائے تاکید۔ جیسے "فَلَمَّا اَنْ جَاءَ الْبَشِیْرُ اَلْقَاہُ عَلٰی وَجْہِہٖ فَارْتَدَّ بَصِیْرًا"۔
•اِنْ: (۱) حرفِ شرط بمعنی اگر۔ دو فعل پر داخل ہو کر ان کو جزم دیتا ہے جیسے "اِنْ یَّنْتَہُوا یُغْفَرْ لَہُمْ مَا قَدْ سَلَفَ" کبھی کبھی لَا نافیہ کے ساتھ مل کر بھی آتا ہے جیسے "اِلَّا تَنْصُرُوْہُ فَقَدْ نَصَرَہُ اللّٰہُ"۔
(۲) برائے نفی۔ جیسے "اِنِ الْکَافِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ"۔
(۳) اِنَّ کا مخفف۔ جیسے "وَاِنْ کَادُوْا لَیَسْتَفِزُّوْنَکَ مِنَ الْاَرْضِ"۔
(۴) زائدہ۔ جیسے "مَا اِنْ اَتَیْتُ بِشَیْءٍ اَنْتَ تَکْرَہُہٗ"۔
•اَنَا: ضمیر منفصل برائے واحد متکلم: میں (مرد و عورت دونوں کے لئے)۔
الاَنَانِیۃ: خود غرضی، انانیت، تکبر، خودسری۔
اَنَانِیٌّ: خودسر۔
•اَناضُول ــ اَناطُول: ایشیائے کوچک، بحر متوسط کا مشرقی علاقہ جو ترکی حکومت کے زیرِ اقتدار ہے۔
•الأَنام: مخلوقِ خدا۔
•الأَناناس: اننّاس، ایک پھل۔
•اَنَّبَہ تأنیبًا: جھڑکنا، ڈانٹنا، سخت ملامت کرنا (۲) واپس کرنا، لوٹانا۔
الاَناب: مشک، مشک جیسا عطر۔
•الاَنَبُ: بینگن و: اَنَبَۃ۔
الاُنبُوب و الاُنبُوبَۃ: دونوں ٹخنوں کے بیچ کی ہڈی (۲) نالی (۳) گنّے کی پوری، نلکی، پائپ ج: اَنَابِیْب (نیز دیکھئے: نَبَّ)۔
•الاَنبَج: آم کا درخت، آم (مع)۔
•الاِنبِیق: بھبکا، عرق کشید کرنے کا آلہ (مع)۔
•اَنَتَ ـِ اَنِیتًا: کراہنا۔
___ فلانًا اَنْتًا: حسد کرنا۔
___ الشیءَ: تخمینہ کرنا۔ ھو مَأْنُوْت و اَنِیْت۔
الاَنِیْت: کراہ، آہ و زاری۔
اَنْتَ: تو (ضمیر منفصل برائے واحد مذکر حاضر)
اَنْتِ: تو (ضمیر منفصل برائے واحد مؤنث حاضر)
اَنْتُمْ: تم سب (ضمیر منفصل برائے جمع مذکر حاضر)
اَنْتُمَا: تم دونوں (برائے تثنیہ حاضر، مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
اَنْتُنَّ: تم سب (برائے جمع مؤنث حاضر)۔
•اَنُثَ ـُ اُنُوْثَۃً و اَنَاثَۃً: نرم ہونا ھو اَنِیْثٌ۔
آنَثَتِ الحَامِلُ اِیْنَاثًا: بچی جننا ھی مُؤْنِث۔
اَنَّثَ فی الاَمْرِ: نرمی برتنا۔
___ الکلمۃَ: علامتِ تانیث لگانا۔
تَأَنَّثَ: مؤنث بننا (۲) مخنث بننا (۳) نرم پڑنا (تَأَنَّثَ لہ فی الاَمْرِ) (۴) عورت بننا، عورت سے مشابہت اختیار کرنا۔
الاُنْثٰی: مادہ۔ امرأۃٌ اُنْثٰی: کامل نسوانیت والی عورت ج: اِنَاثٌ و اَنَاثٰی۔
الاُنُوثَۃ: نسوانیت (اُنُوْثِیّ: نسوانی، زنانہ)
الاُنْثَیَان: خصیتین (۲) دونوں کان۔
الاَنِیْث: نرم (۲) مخنث۔
المِئْنَاث: کثرت سے مادہ اولاد جننے والی رَجُلٌ مِئْنَاثٌ بھی کہتے ہیں (۲) نرم و شاداب زمین ج: مَآنِیْث۔
المُؤَنَّث (من الرجال): زنخا، مخنث (۲) ایک زنانہ خوشبو۔
•الاِنجَاص: (الاِجَّاص) آلو بخارا۔
•الاَنجَر: جہاز کا لنگر (مع)۔
•الاِنجِیل: حضرت عیسیٰؑ پر نازل شدہ کتاب الٰہی ج: اَنَاجِیْل (مع) (انجیل یونانی لفظ ہے جس کے معنی خوشخبری کے ہیں)۔
•اَنَحَ ـِ اَنْحًا و اَنِیْحًا و اُنُوْحًا: کراہنا (۲) کسی کے مانگنے پر بخل کی وجہ سے کھنکارنا اور زور سے سانس لینا (۳) کارِ خیر میں پیچھے رہنا۔ ھو آنِح و اَنَّاح و اَنُوْح۔
•اَنِسَ بہ و اِلَیہ ـِ اُنْسًا: مانوس ہونا، سکون محسوس کرنا، محبت ہونا۔
لِیْ بفلانٍ اُنْسٌ: مجھے فلاں سے محبت و انسیت ہے (۲) خوش ہونا۔

اَنِسَ به و اليه ـَ اَنَسًا و اَنَسَةً: مانوس ہونا، دل لگنا، لگاؤ ہونا (۲) خوش ہونا ہو اَنِسٌ ۔

اَنُسَ به ـُ اُنْسًا: مانوس ہونا ۔ ہو اَنِيْسٌ ۔

آنَسَ فلانا اِيْنَاسًا: مانوس بنانا، وحشت دور کرنا، دل بہلانا ۔ ہو مُؤْنِس و اَنِيْس ۔

ــــ الشيءَ: محسوس کرنا (آنَسْتُ منه فَزَعًا) (۲) دیکھنا (آنَسْتُ نارًا) ۔

ــــ الصوتَ: سننا ۔

ــــ الأَمْرَ: جاننا، مطلع ہونا (آنَسْتُ منه رُشْدًا: مجھے اس کے اندر خیر نظر آئی) ۔

آنَسَه مُؤَانَسَةً: مانوس بنانا، وحشت دور کرنا ۔ ہو مُؤَانِس ۔

اَنَّسَه تَأْنِيْسًا: مانوس بنانا (۲) دیکھنا ۔

تَآنَسَا: باہم مانوس ہونا ۔

تَأَنَّسَ به: مانوس ہونا ۔

ــــ البازيُّ: شکرہ کا نظر بس گھما کر شکار کو دیکھنا

ــــ له: دھیان دینا، غور سے سُننا ۔

استأنَسَ وبه و إليه: مانوس ہونا ۔

ــــ الوحشيُّ: درندہ کا انسانی آہٹ محسوس کرنا ۔

ــــ له: کان کھڑے کرنا، دھیان سے سُننا ۔

ــــ الزَّائِرُ: ملاقاتی کا اجازت چاہنا ۔

ــــ الشيءَ: کسی شے کو دیکھنا ۔

الآنِسَة: مِس، غیر شادی شدہ لڑکی (۲) نوجوان نیک دل، خوش کلام اور قابلِ اُنس لڑکی جس کا قرب بھلا لگے ج: اَوانِس ۔

الأُنْسُ: عورتوں کی بات چیت، عشقیہ باتیں

الإِنْسُ: انسان ۔ ضد: الجِنّ (۲) مخلص دوست ۔ ہو ابنُ اِنْسِه: وہ اس کا خاص الخاص دوست ہے ج: آناس

الأَنَس: لوگوں کی بڑی جماعت (۲) انسان ۔

الإِنْسَانُ: انسان ج: اَنَاسِيّ (۲) ذہنی اور اخلاقی اعتبار سے ترقی یافتہ انسان، مثالی انسان جو اپنی مخصوص کسبی صلاحیتوں کی وجہ سے عام انسان سے فائق و برتر ہوتا ہے ۔

اِنْسَانُ العَيْن: پتلی ۔

ــــ السَّيْف و السَّهْم: دھار ۔

الإِنْسَانِيَّة: غیر حیوانی صفات کا مجموعہ (ضد: بہیمیت، درندگی) (۲) انسانیت نوعِ انسانی ۔

الإِنْسِيّ: اِنْسٌ کا واحد (۲) اِنْسٌ کی طرف نسبت: انسانی (۳) ہر شے کی بائیں جانب ج: اَنَاسِيٌّ ۔

الأَنُوس: الآنِسَة (۲) پالتو کتا ج: اُنُسٌ

الأَنِيس: مانوس (۲) انسیت بخشنے والا (۳) ہر وہ چیز جس سے اُنس حاصل ہو (ہو اَنِيْسِي) (۴) مُرغ ۔

الأَنِيْسَة: اَنِيْس کی مؤنث (۲) آگ ۔

الأَنِيْسُون: دیکھئے (آنِسُون)

المُؤْنِسَات: ہتھیار ۔

المَأْنُوس: قابلِ اُنس ۔

•الأَنْسُولِين: انسولین ۔

•الأَنْشُوجَة: چھوٹی مچھلی (د)

•أَنَضَ اللَّحْمُ ـِ اَنِيضا: گوشت کا خراب ہوجانا

اَنُضَ اللحمُ ـُ اَناضَةً: گوشت کا نہ گلنا ۔ ہو اَنِيض ۔

آنَضَ اللحمَ اِيناضًا: گوشت کو نہ گلانا ۔

اَنِيْض: نیم پخت گوشت جو اچھی طرح نہ گلا ہو ۔

•اَنَفَ فلانا ـُ اَنْفًا: کسی کی ناک پر مارنا ۔

ــــ الماءُ فلانًا: پانی کا ناک تک پہنچنا

ــــت الماشيةُ: جانور کا گھاس پر ناک مارنا ۔

اَنِفَ البعيرُ ـَ اَنَفًا: اونٹ کی ناک میں نکیل سے درد ہونا ۔ ہو اَنِفٌ و آنِف

ــــ منه اَنَفًا و اَنَفَةً: ناک چڑھانا، تکبر کرنا، نفرت کرنا ۔

ــــ الحامِلُ: حاملہ عورت کو کھانے کی اشتہا نہ ہونا ۔

ــــ المسافرُ: صبح یا ابتدائے شب میں سفر کرنا ۔

ــــ الشيءَ و منه: ناپسند کرنا، خودداری کا مظاہرہ کرنا ۔

أُنِفَ: ناک میں تکلیف ہونا ۔ ہو مأنوف ۔

آنفه اِينافًا: ناک کی تکلیف میں مبتلا کرنا (۲) متنفر کرنا، مغرور بنانا ۔

ــــ اَمْرَه: کسی کام میں عجلت کرانا ۔

اَنَّفَ الشيءَ: دھار رکھنا (نَصْلٌ مُؤَنَّف: دھار دار پھل) ۔

ــــ فلانًا: متنفر کرنا، مغرور بنانا ۔

ائْتَنَفَه: آغاز کرنا (۲) سامنا کرنا ۔

تَأَنَّفَ: دھاردار ہوجانا (۲) متنفر ہونا، مغرور ہونا ۔

استأنَفَ الشيءَ: از سرِنو کرنا ۔

ــــ الحُكْمَ: مقدمہ کی اپیل کرنا ۔

الاستئناف: اپیل، مرافعہ ۔

استئناف الدعوى: مقدمہ کو بڑی عدالت میں نظرِ ثانی کے لئے لے جانا ۔

عَرِيضَةُ الاستيناف: درخواست اپیل ۔

مَحْكَمَةُ الاستيناف: اپیل کورٹ، عدالت مرافعہ ۔

الآنِف: ماضی قریب ۔

آنِفًا: قریب ہی میں، ابھی ابھی ۔

مَذْكورٌ آنفًا: جس کا ابھی ذکر ہوا ۔

الآنِفَة: ہر شے کا اول حصہ (مَضَتْ آنِفَةُ الشباب) ۔

الأَنافِيُّ: بڑی ناک والا ۔

الأَنْفُ: ناک (۲) اول حصہ، کنارہ ج: آنُف و

آناف و آنُف ۔
حَمِیَ اَنْفُہ : سخت غضبناک ہونا، لال پیلا ہونا ۔
شَمَخَ بِأَنفِہ : تکبر کرنا ۔
رَغِمَ اَنْفُہ : ذلیل ورسوا ہونا ۔
مَاتَ حَتْفَ اَنْفِہ : اپنی موت مرنا ۔
ھو یَتْبَعُ اَنْفَہ : خوشبو سونگھ کر اس کے پیچھے چلنا ۔ کہاوت ہے "اَنفُكَ مِنْكَ وَاِنْ كَانَ اَجْدَعَ" تمہاری ناک تمہاری ہی ہے چاہے کٹی ہوئی ہو ۔
اَنْفُ الجَبَل : پہاڑ کا نکلا ہوا حصہ ۔
ــــ القوم : قوم کا سردار ۔
الاُنُف : جدید، تازہ (۲) جسے ابھی استعمال نہ کیا گیا ہو ۔
الاَنَفَۃ : خودداری، غیرت، بڑائی ۔
الاَنُوف : بہت خوددار، بڑی ناک (عزت) والا (۲) خوشبودار، ناک والی عورت ج : اُنُف ۔
الاَنِیف : نرم لوہا (۲) وہ جگہ جہاں سب سے پہلے پیداوار اُگے ۔
الاَنِیفَۃ : جس زمین کی پیداوار جلد اُگ آئے
المِئْناف : اپنے مویشی کو تازہ گھاس کھلانے والا (۲) دن یا رات کے اول حصہ میں سفر کرنے والا ۔
المُسْتَأنِف : اپیل کنندہ (۲) از سرِ نو کرنے والا ۔
مُسْتَأْنِفًا : ابتدا سے، آئندہ سے ۔
•الاِنفِلُوَنْزَا : انفلوئنزا ۔
•اَنِقَ ـــ اَنَقًا و اَنَاقَۃً : خوش نما ہونا، خوش منظر ہونا، مرتب وآراستہ ہونا ۔
ــــ فلان : خوش ہونا ۔
ــــ بہ و لہ : پسند آنا، پسند کرنا ۔ ھو اَنِقٌ ۔
ــــ الشیءَ : پسند کرنا، چاہنا ۔
آنَقَہ الشیءُ اِیناقًا : پسند آنا ۔ ھو مُؤْنِق و اَنِیْق ۔

آنَقَ الشیءَ : خوش نما بنانا ۔
اَنَّقَ الشیءَ تأنیقًا : خوش نما بنانا ۔
ــــ الشیءُ فلانًا : پسند آنا، بھانا ۔
تَأَنَّقَ : خوش نما ہونا ۔
ــــ فیہ : خوش نمائی پیدا کرنا، سلیقہ دکھانا، فنکاری دکھانا ۔
ــــ فی العمل : سلیقہ سے کرنا، احتیاط و دانشمندی سے انجام دینا ۔
ــــ فی اللُّبْس و الاَکْل : نفاست پسند ہونا، خوش پوش و خوش خوراک ہونا ۔
ــــ الروضۃَ و فیہا : پسند کرنا، حسین مناظر سے لطف اندوز ہونا ۔
الاَنَاقَۃ : حُسن، نزاکت، سلیقہ، دل فریبی
الاَنُوق : عُقاب (ایک پرندہ) ۔
الاَنِق و الاَنِیق : خوش نما، پسندیدہ، مرتب و باسلیقہ ۔
•الاَنْقَلِیس : سانپ کی شکل کی ایک مچھلی، مارماہی ۔
•اَنَكَ ـــ اَنْكًا : بڑا اور موٹا ہونا ۔
الآنُك : سیسہ و : آنُكَۃ ۔
•الاَنْكَلِیس : الاَنْقَلِیس ۔
•الاَنَام : مخلوق ۔ دیکھئے (أنام) ۔
•الاُنْمُوذَج : نمونہ، ماڈل، طرز ج : نَمَاذِج (مع) ۔
•اَنَّ : کہ ۔ حرفِ تاکید، اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے اور ہمیشہ درمیانِ کلام میں آتا ہے ۔ یہ اپنے مابعد کو مصدرِ مؤوّل بنا کر مفرد کے حکم میں کر دیتا ہے اور اپنے مابعد کے ساتھ فاعل، مفعول اور مجرور بن جاتا ہے ۔ جیسے "قُلْ اُوحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الجِنِّ" ۔
•اِنَّ : بلاشبہ، بے شک ۔ حرفِ تاکید، اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے اور ابتدائے کلام میں آتا ہے ۔ جیسے "اِنَّ رَبِّی لَغَفُورٌ رَحِیمٌ" ۔
•أَنَّ المریضُ ـــ أَنًّا و أَنِینًا و أُنَانًا و أَنَّۃً و تَأْنَانًا : آہ بھرنا، کراہنا ۔
ــــ القوسُ و نحوھا : آواز نکلنا، زن زن کرنا ۔
اَنَّنَہ : رضامند کرنا، منانا ۔
تَأَنَّنَہ : رضامند کرنا، منانا ۔
الاُنَن : کبوتر کی شکل کا ایک کالا پرندہ (اس کی چونچ اور پیر سرخ ہوتے ہیں اور آواز کراہنے جیسی ہوتی ہے) ۔
الاَنَّان : بہت کراہنے والا، آہ آہ کرنے والا ۔
الاَنَّۃ : ایک آہ، کراہ، آہ وزاری کی آواز (۲) مڑا ہوا لوہا جس سے ڈول نکالا جائے
الاُنَنَۃ : بہت کراہنے والا، بہت گلہ وشکوہ کرنے والا ۔
المَئِنَّۃ : (۱) کسی چیز کی جگہ (۲) اہل، لائق ۔ ھو مَئِنَّۃٌ للخَیر ۔
•أَنّٰی : (۱) برائے شرط بمعنی جہاں ۔ جیسے أَنّٰی تَذْھَبْ اَذْھَبْ ۔
(۲) برائے استفہام بمعنی : کہاں سے، کب، کیسے ۔ جیسے : "اَنّٰی لَكِ ھٰذَا" یہ تمہارے پاس کہاں سے آیا ۔ اَنّٰی جِئْتَ : تم کب آئے "اَنّٰی یُحْیِی ھٰذِہِ اللّٰہُ بَعْدَ مَوْتِہَا" خدا ان کو مرنے کے بعد کیسے زندہ کرے گا؟
•أَنَی ـــ أَنْیًا و اِنًی و أَنَاءً : قریب ہونا، وقت آجانا (آنَی لَكَ اَنْ تَفْعَلَ ۔ اَلَمْ یَأْنِ لكَ أن تفعل) (۲) تیار ہونا، پک جانا ۔
اِنْتَظَرَ اِنَی الطَّعام : کھانے کے تیار ہونے کا انتظار کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے "غَیْرَ نَاظِرِیْنَ اِنَاہُ" (۳) ٹھیرنا، توقف کرنا، ٹھیر ٹھیر کر کرنا ۔
ــــ السَّائِلُ : سیال شے کا انتہائی گرم ہوجانا

أَنَى الشيءُ أَنْيًا : سست ہونا، لیٹ ہونا۔
أَنِيَ ـَ أَنْيًا و إِنىً : توقف کرنا، آہستہ کرنا (۲) دیر کرنا، لیٹ ہونا۔ هو أَنِيٌّ۔
آناهُ إِيناءً : مؤخر کرنا، دیر کرنا، پیچھے ڈالنا (لا تُؤْنِ فُرصَتَكَ)
أَنَّى تأنيةً : سست ہونا، لیٹ ہونا، مؤخر ہونا۔
ـــ فيه : کوتاہی کرنا، کاہلی کرنا۔
ـــ الشيءَ : لیٹ کرنا، مؤخر کرنا۔
تأنَّى : توقف کرنا، آہستہ روی اختیار کرنا (۲) سست ہونا۔
ـــ فلانًا : مہلت دینا، ڈھیل دینا۔
اسْتَأْنَى في الأمر : آہستگی اختیار کرنا، ٹھہر ٹھہر کر کرنا، دیر کرنا۔
ـــ به : مہلت دینا، ڈھیل دینا (استأنَى به حَوْلاً : سال بھر کی مہلت دی)۔
ـــ فلانًا : عجلت نہ کرانا، دیر کرانا۔
ـــ الشيءَ : کسی شے کے وقت کا انتظار کرنا
الآناءُ : رات کی گھڑیاں، اوقات و : إِنْيٌ (هو يقومُ آناءَ اللَّيْلِ)
الإناءُ : برتن ج : آنِيَة۔ جج : أَوانٍ۔
الأَناةُ : وقار و تمکنت، حلم و بردباری، تحمل (إنَّه لذُو أناةٍ و رِفْقٍ)
ـــ من النِّساء : ناز و نعمت والی عورت جس میں ٹھہراؤ اور سنجیدگی ہو ج : أَنَوات
الأَنِيُّ : سست، دیر کرنے والا، آہستہ رو
التأنِّي : توقف، تاخیر (۲) غور و فکر۔
•الأنيمومِتْر : انیمومیٹر، ہوا کی رفتار اور رخ معلوم کرنے کا آلہ، بادپیما۔
•الأنيميا : انیمیا (جسم میں خون کی کمی۔ ایک بیماری)

ا ـــــ ھ

•أَهَّبَ للأمر تأهيبًا : تیار ہونا۔
تأهَّبَ له : تیار ہونا (تأهَّبَ للسَّفَرِ مثلاً)
الإهابُ : کھال، چمڑا جو جسم پر چڑھا ہوا ہو (۲) غلاف ج : أُهُب و أَهَبَة۔
الأُهْبَة : تیاری، سامانِ سفر ج : أُهَب۔
أخذَ للأمرِ أُهْبَتَه : تیار ہونا۔
على أُهْبَةٍ : تیار۔
على أُهْبَةِ السَّفَر : پابہ رکاب۔
•أَهَلَ ـُ أَهْلاً و أُهُولاً : شادی شدہ ہونا۔
ـــ المكانُ : آباد ہونا۔
ـــ فلانةً : شادی کرنا۔
أَهِلَ به ـَ أَهَلاً : مانوس ہونا۔ هو أَهِلٌ۔
أُهِلَ المكانُ : آباد ہونا۔ هو مأهولٌ : آباد۔
ـــ الطعامُ : کھانے میں سالن ڈالا جانا (ثَرِيدَةٌ مأهولَةٌ)۔
آهَلَه إيهالاً : کسی کی شادی کرنا۔
ـــ فلانًا للأمر : اہل اور لائق بنانا (۲) اہل اور لائق سمجھنا۔
أَهَّلَ به : خیر مقدم کرنا، خوش آمدید کہنا
ـــ فلانًا : شادی کرنا۔
ـــ فلانًا للأمر : اہل بنانا یا سمجھنا۔
ائْتَهَلَ : شادی شدہ ہونا۔
تأهَّلَ : شادی شدہ ہونا۔
ـــ للأمر : اہل اور لائق ہونا، موزوں ہونا۔
استأْهَلَ : سالن لگانا۔
ـــ الإهالةَ : سالن کھانا۔
ـــ الشيءَ : استحقاق حاصل کرلینا، مستحق ہوجانا۔
الآهِل : مانوس، پالتو اور گھریلو جانور (۲) کنبہ دار (۳) آباد۔
الإهالَة : چربی، تیل، جو چیز بھی بطور سالن استعمال کی جائے۔
الأَهْل : رشتہ دار، کنبہ (۲) بیوی (۳) مالکان ج : آهالٌ۔
أهلُ الدار : مکان والے، گھر کے لوگ۔
أهلُ الرجل : اہل و عیال، بیوی بچے۔
ـــ الأمر : حکام، ذمہ داران۔
أهلٌ لشيءٍ : مستحق، لائق (مفرد و جمع کیلئے)
أهلاً و سهلاً : خوش آمدید (آپ اپنوں میں آئے اور اچھی جگہ آئے)۔
الأهليّ : خانگی، گھریلو (۲) پالتو (۳) مقامی (۴) ملکی، قومی۔
حَرْبٌ أَهْلِيَّةٌ : خانہ جنگی۔
الأهليّة : صلاحیت، قابلیت، استحقاق
ذُو أهليّةٍ : قابل، لائق۔
المؤهِّلات : قابلیت، علمی لیاقت، کوالیفیکیشن و : مُؤَهِّلَة۔
•الإهْلِيلَج : ہڑ، ہلیلہ (ایک قسم کا کسیلا پھل جو بطور دوا استعمال ہوتا ہے)۔
•أَهَّ ـُ أَهًّا و أَهَّةً : آہ بھرنا، تکلیف سے کراہنا۔
•أَهِيَ ـَ أَهْيًا : زور سے ہنسنا، قہقہہ لگانا

ا ـــــ و

•أَوْ : (یا) حرفِ عطف برائے شک۔ جیسے لَبِثْنَا يومًا أو بعضَ يومٍ (۲) برائے ابہام۔ جیسے وَإِنَّا أو إيّاكم لَعَلى هُدًى أو في ضلالٍ مُبِينٍ (۳) برائے تخییر۔ جیسے خُذِ السِّلْعَةَ أو ثَمَنَها (۴) برائے اضراب بمعنی بَلْ۔ جیسے وأرسلناه إلى مائةِ ألفٍ أو يزيدون (۵) برائے تقسیم جیسے الكلمةُ اسمٌ أو فعلٌ أو حرفٌ (۶) بمعنی إلى : جب تک۔ جیسے لأستسهِلَنَّ الصَّعْبَ أو أُدْرِكَ المُنَى (۷) بمعنی إلّا۔ جیسے لأُعاقِبَنَّه أو يُطِيعَ أمرِي۔
•آبَ إليه ـُ أَوْبًا و أَوْبَةً و إيابًا

وَمَآبًا: لوٹنا۔
آبَ الی اللّٰه: توبہ کرنا۔ هو آئِبٌ و آیِبٌ و اَوَّابٌ۔
—— الشمسُ: غروب ہونا۔
—— بِیَدِهٖ الی السَّیْفِ و نحوه: تلوار پر ہاتھ مارنا، تلوار کی طرف ہاتھ لے جانا۔
—— الماءَ: رات کے وقت پانی پر آنا۔
—— اُبْتُ بَنِی فلان: میں ان کے پاس رات کے وقت گیا۔
آوَبَه فی السَّیْرِ مُؤَاوَبَةً: چلنے میں مقابلہ کرنا۔
أَوَّبَ تَأْوِیبًا: لوٹنا (۲) آواز کو لوٹانا (۳) سارا دن چلتے رہنا۔
—— القومُ: چلنے میں مقابلہ کرنا۔
تَآوَبَا فی السَّیْرِ: چلنے میں مقابلہ کرنا۔
تَأَوَّبَ: لوٹنا، اول شب میں لوٹنا۔
—— بنی فلان: رات کے وقت آنا۔
—— الشیءُ فلانًا: لوٹ لوٹ کر آنا (تَأَوَّبَهُ المرضُ)۔
الأَوْبُ: تیزی (۲) ہوا (۳) بادل (۴) شہد کی مکھیاں (۵) اعتدال، میانہ روی، ثابت قدمی (۶) عادت، طریقہ، وطیرہ (۷) جہت، راستہ (جَاؤُوا مِنْ کُلِّ اَوْبٍ)۔
الأَوْبُ و الأَوْبَةُ و الإِیَابُ: واپسی۔
الأَوَّابُ: بہت لوٹنے والا، بہت توبہ کرنیوالا (۲) سقّا۔
• الأَوْجُ: بلندی، چوٹی، نقطۂ عروج (۲) موسیقی کا ایک نغمہ (راگ)۔
• آدَ ـُ اَوْدًا و اُوُوْدًا و اِیَادًا: مڑجانا، ٹیڑھا ہوجانا۔
—— علیه: شفقت کرنا۔
—— العُودَ: لکڑی پر زور دے کر موڑ دینا۔
—— الشیءُ حامِلَه: بوجھل بنا دینا، تھکا دینا، بوجھ کی وجہ سے جھکا دینا۔
أَوِدَ ـَ اَوَدًا: مڑجانا، ٹیڑھا ہوجانا۔ هو اَوِدٌ و آوَد، هی اَوْدَاءُ۔
اَقَامَ اَوَدَه: سیدھا کرنا۔
اَوَّدَه: موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔
اِنْآدَ: ٹیڑھا ہونا، مڑنا۔
تَأَوَّدَ: ٹیڑھا ہونا، مڑنا۔
—— الشیءُ حامِلَه: بوجھل بنا دینا۔
الأَوْدُ و الأَوَدُ: بوجھ، لوڈ۔
الأَوِیْدُ: اَوِیْدُ النَّاس: لوگوں کی آوازیں، کھسر پھسر۔
• اِسْتَأْوَرَ: خوف زدہ ہونا، بھاگنا۔
—— البعیرُ: کھڑا ہونے کے لئے تیار ہونا
—— القومُ غَضَبًا: سخت غضبناک ہونا
الآرُ: عار، شرم۔
الأُوَارُ: آفتاب یا آگ کی گرمی (لَفَحَنِی اُوَارُ النَّارِ، و اُوَارُ الشَّمْسِ، و اُوَارُ التَّنُّوْرِ) (۲) پیاس کی شدت (کَادَ یُغْشَی علیه من الأُوَارِ) (۳) دھواں (۴) آگ کی لپٹ ج: اُوْرٌ۔
الأُوَارِیُّ: سخت پیاسا آدمی۔
الأَوِرَةُ: سخت پیاسی زمین۔
• اُورَانُس: یورانس۔ نظام شمسی کے نو سیاروں میں سے ایک کا نام۔
• اُوْرُبَّه: یورپ (براعظم)۔
اُوْرُبِّی: یورپین، یورپ والا۔
• اُورْطَة: بٹالین، ایک ہزار سپاہیوں کی جماعت۔
الأَوْرُطِی: وہ شریان جو قلب سے نکلنے والے صاف اور سرخ و لطیف خون کو تمام بدن میں پرورش کے لئے لے جاتی ہے
• الإِوَزُّ: بطخ و: اِوَزَّة (۲) پستہ قد موٹا اور گٹھے ہوئے جسم کا آدمی۔
الإِوَزِّی: بطخ کی سی چال (مَشْیُ الإِوَزِّی)
المَأْوَزَة: وہ زمین جس میں بطخیں بکثرت ہوں ج: مَآوِز۔
• اُوزُورِیس: قدیم مصریوں کا ایک معبود۔
• آسَه ـُ اَوْسًا و اِیَاسًا: دینا (۲) ہرجانہ دینا، گم شدہ چیز کا بدل دینا (۳) مدد کرنا
اِسْتَآسَه: مانگنا (اِسْتَآسَنِی فَأُسْتُه) (۲) ہرجانہ چاہنا، بدل مانگنا (۳) مدد چاہنا۔
الأَوْسُ: بھیڑیا (۲) عطیہ (۳) انصار مدینہ کا ایک قبیلہ۔
الأُوَیْس: الأَوْس کی تصغیر۔ بھیڑیا۔
• آفَتِ البلادُ ـُ اَوْفًا و آفَةً: ملک پر آفت آنا، قحط یا عام بیماری میں مبتلا ہونا۔
—— الطَّعامُ: کھانا خراب ہوجانا۔
إِیفَ الزَّرْعُ و نحوُه: آفت زدہ ہونا، خراب ہوجانا۔ هو مَئُوف۔
الآفَة: آفت، مصیبت، قحط یا وبائی مرض وغیرہ ج: آفات۔
المَئُوف: آفت رسیدہ، مصیبت زدہ۔
• آقَ ـُ اَوْقًا: بوجھ سے جھک جانا۔
—— علیه: کسی پر جھکنا، سہارا لینا، بوجھ ڈالنا (۲) سامنے آنا (۳) برا شگون لانا۔
أَوَّقَه تأْوِیقا: مشقت میں مبتلا کرنا، تکلیف جھیلنے پر آمادہ کرنا (۲) زیر کرنا (۳) روکنا (۴) کھانا کم کر دینا (۵) برا شگون نکالنا۔
تَأَوَّقَ: اَوَّقَه کا لازم (مشقت میں پڑنا۔ تابع ہونا، رکنا)۔
الأَوَاقِی: بنائی کی وہ نلکی جس سے بانا ڈالتے ہیں۔
الأَوْقُ: بوجھ (اَلْقَی علیه اَوْقَه) (۲) نحوست، برا شگون۔
الأَوْقَة: جماعت۔
الأُوقَة: گڑھا جس میں پانی جمع ہوجائے (۲) پہاڑ کی چوٹی پر پرندے کے انڈا سینے کی جگہ ج: اُوَق۔
• الأُوقِیَة: مساوی ایک اونس ۱/۱۲ پاؤنڈ ج: اَوَاقٍ۔
الأُوقِیَّه: الأُوقِیَة ج: اَوَاقِیُّ۔
• الأُوقِیَانُس: بحر محیط، یورپ اور امریکہ

کے درمیان والاسمندر۔

•الأُوكْسِيْجَن: آکسیجن (ایک قسم کی گیس جو زندگی کے لئے ضروری ہے)۔

•آلَ الیه ـُ اَوْلاً و اِیالاً و اَیْلُولَةً و مآلاً: لوٹنا (هو یَئُولُ الی کرم)

ـــ عنه: ہٹ جانا، پھر جانا۔

ـــ الشیءَ: لوٹانا۔

ـــ الشیءُ: مآلاً: کم ہونا (آلَتِ الماشِیَةُ: لاغر اور دبلا ہونا)۔

ـــ اللبنُ و نحوُہ اَوْلاً و اِیالاً: گاڑھا ہونا۔

ـــ اللبنَ اَوْلاً: گاڑھا کرنا۔

ـــ علی القوم اَوْلاً و اِیالاً و ایالةً: حاکم ہونا۔

ـــ الرعیّةَ: انتظام کرنا، دیکھ بھال کرنا، نظم و نسق چلانا۔ مروی ہے کہ زیاد نے اپنے خطبہ میں فرمایا "قَدْ اُلْنَا و اِیْلَ علینا"۔

ـــ المالَ: انتظام کرنا (آیِلُ مَالٍ: مال کا منتظم)۔

اَوِلَ ـَ اَوْلاً: سبقت لے جانا، پہلے ہونا۔

اَوَّلَ الشیءَ الیه تأویلاً: لوٹانا۔

ـــ اللّٰہُ علیك ضَالَّتَكَ: خدا تمہاری گم شدہ چیز واپس بھیج دے۔

ـــ الکلامَ: کلام کی تاویل کرنا یعنی مراد و مطلب بیان کرنا، تشریح کرنا۔

ـــ الرُّؤیا: خواب کی تعبیر بتانا۔

ائتالَ المالَ و الرعیّةَ: انتظام کرنا، نظم و نسق دیکھنا۔

تأوَّلَ: لوٹنا (۲) مراد واضح ہونا۔

ـــ الکلامَ: مطلب بیان کرنا۔

ـــ فی فلان الاَمْرَ: کسی میں کوئی چیز پانا یا دیکھنا۔ جیسے تأمَّلْتُه فتأوَّلْتُ فیه الخیرَ: میں نے غور کیا تو اس میں خیر پائی۔

الآلُ: سراب (مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے) (۲) ہر شے کی ذات۔

آلُ الرجُل: کنبہ، افراد خانہ (۲) متبعین و متعلقین۔

آلُ الجَبَلِ: پہاڑ کے اطراف۔

الآلَةُ: اوزار، مشین (۲) باجا (۳) خیمہ کا ستون (۴) حالت (۵) سختی۔

ـــ الحَدْباء: تابوت ج: آلٌ و آلات۔

آلَةُ الخِیاطة: سلائی مشین۔

ـــ الکتابة: ٹائپ رائٹر۔

ـــ الطَّرَب: باجا۔

ـــ التَّنْبِیه: ہارن۔

الآلاتِیّ: ساز پیدا کرنے والا، موسیقی کی دھن تیار کرنے والا (۲) باجا بجانے والا (۳) مشین بنانے والا۔

الآلِیُّ (الذاتیّ): خودکار، آٹومیٹک (۲) مشین سے متعلق، میکانیکی۔

آلیًّا: خودبخود، آٹومیٹک طور پر۔

الاَوَّلُ: پہلا (۲) سبقت لے جانے والا، متقدم، نمبر ایک (۳) بڑا، اہم (۴) آغاز ابتدا ج: اَوائِل و اَوَّلُون۔

اَوَّلُ البارِحَة: پرسوں گذشتہ۔

اَوَّلاً فأوَّلاً: یکے بعد دیگرے، ایک ایک کرکے۔

اَوَّلِیٌّ: پہلا، پہلے نمبر پر (۲) ابتدائی، پرائمری، اصولی، بنیادی۔

الاَوَّلِیَّةُ: ترجیح، فوقیت (۲) بنیاد، مقررہ اصول۔

الإیَالُ: برتن جس میں دودھ وغیرہ جمایا جاتا ہے۔

الإیالَةُ: سیاست، انتظام (۲) انتظامی علاقہ، صوبہ (۳) وادی۔

•آمَ ـُ اَوْمًا: سخت پیاسا ہونا۔

ـــ فلانًا: کسی کی صورت بگاڑنا، کسی کی ساخت کو عیب دار کرنا۔

آمَ النحلَ و علی النَّحْل: شہد کی مکھیوں کو چھتّے سے نکالنے کے لئے دھواں کرنا۔

اَوَّمَه تأویمًا: پیاسا کرنا (۲) صورت بگاڑنا، بدنما کرنا (۳) موٹا کرنا۔

الآمَةُ: زرخیزی (۲) بارش۔

الأُوام: پیاس کی شدت (۲) دورانِ سر (۳) دھواں (۴) رسّی، تانت۔

•اُومباشِی: دفعدار، فوج کا عہدہ دار جس کے ماتحت دس سپاہی ہوتے ہیں

•آنَ ـُ اَوْنًا: خوش حال ہونا، آرام کرنا، آرام سے ہونا۔

اَوَّنَتِ الحاملُ: حاملہ عورت کا پیٹ بڑا ہو جانا۔

ـــ الرجلُ والدابةُ: فربہ ہونا، بہت کھانے کی وجہ سے پیٹ نکل آنا (۲) توقف کرنا، آہستگی اختیار کرنا۔

تأوَّنَ: فی الاَمْر: توقف کرنا۔

الآن: دیکھئے (آیَن)۔

الأوان: وقت، موسم (جَاءَ اَوانُ البَرْد) (۲) بوری، تھیلا (۳) ستون ج: آوِنَة۔

فی اَوانِه: بروقت، برمحل۔

فی غیر اَوانِه: بے موسم، بے موقع۔

الإوَان و الإیْوَان: ایوان، محل، لابی، پبلک ہال، بڑے لوگوں کی مجلس ج: اُوُن۔

الاَوْن: وقت (۲) بوری (۳) تھیلی کا ایک رُخ (۴) کوکھ۔

•آهَ ـُ اَوْهًا و آهًا و آهَةً: کراہنا، آہ آہ کرنا۔

اَوَّهَ: آہ اوہ کرنا۔

تأوَّهَ: آہ آہ کرنا (تأوَّهَ مِنْ خَشْیَةِ اللّٰه)

آهْ، آهِ، اَوْهِ: درد و تکلیف سے نکلنے والا لفظ، حسرت و غم کی آواز، آہ، اوہ۔

الآهَةُ: کھسرا، چیچک جیسی بیماری۔

الأوّاه: بہت کراہنے والا (۲) بہت دعائیں

کرنے والا۔ قرآن پاک میں ہے "اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ" (۳) رحم دل، نرم دل۔

•اَوَی الجُرْحُ ـِ اَوِيًّا: زخم کا بھرنے کے قریب ہونا۔

—— له و اليه اَوْيًا و مَأوِيَةً و مَأْوَاةً: ترس کھانا، رحم کرنا۔

—— عن کذا: چھوڑ دینا۔

—— المکانَ و اليه اُوِيًّا: پناہ لینا، قیام کرنا۔

—— اليه: لوٹنا، پناہ لینا۔

—— فلانًا: پناہ دینا، اپنے پاس ٹھیرانا۔

آوَی الجرحُ اِيواءً: اچھا ہونے کے قریب ہونا۔

—— فلانًا: اپنے پاس ٹھیرانا، پناہ دینا (اللّٰهمَّ آوِني اِلَی ظِلِّ کرمِكَ و عفوِكَ: اے اللہ، مجھے اپنے سایۂ عفو و کرم میں پناہ دیجئے)۔

آوَّی الی المکان: پناہ لینا، قیام کرنا۔

—— فلانًا: پناہ دینا، جگہ دینا، ٹھیرانا۔

ائتوی اليه: پناہ لینا۔

—— لفلان: ترس کھانا، رحم کرنا۔

—— المکانَ: قیام کرنا، پناہ لینا۔

تَآوَوْا: ایک دوسری کی پناہ لینا۔

تَأَوَّی الجرحُ: بھرنے کے قریب ہونا۔

—— النّاسُ أو الطيرُ: اکٹھا ہونا۔

—— المکانَ و اليه: پناہ لینا۔

استأوَی فلانًا: رحم کی درخواست کرنا۔

المأوَی: پناہ گاہ، ٹھکانہ ج: مَآوٍ۔

ابنُ آوَی: گیدڑ ج: بَناتُ آوَی و بَنُو آوَی۔

ا ـــــ ی

•أَيْ: حرفِ ندا۔ جیسے اَیْ محمّدُ: اے محمد (۲) حرف تفسیر بمعنی یعنی (رأيتُ غَضَنْفَرًا اَیْ اَسَدًا)۔

•إِيْ: حرفِ جواب بمعنی نَعَمْ (ہاں)۔ قسم سے پہلے آتا ہے۔ جیسے "ويَسْتَنْبِئُوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ قُلْ اِیْ وَرَبِّیْ"۔

•أَيا: حرفِ ندا۔ بعید کے لئے۔ جیسے أَيَا صَاعِدَ الجَبَلِ۔

•آبَ ـِ اَيْبًا و اِيابًا و اَيْبَةً و اِيْبَةً: لوٹنا، توبہ کرنا۔ هو آيِبٌ و آيِب و اَيَّاب۔

الاَيَّاب: سقّا۔

•الآحُ: انڈوں کی سفیدی۔

•آدَ ـِ اَيْدًا و آدًا: مضبوط و سخت ہونا۔ هو اَيِّدٌ و ذُو اَيْدٍ۔ قرآن پاک میں ہے "والسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ"، کہاوت ہے: الکَيْدُ اَبْلَغُ من الاَيْد۔

آيَدَ اِيْيادًا: مضبوط ہونا۔

—— فلانًا: مضبوط کرنا۔

آيَدَه مُؤَايَدَةً و اِيادًا: کسی چیز کے ذریعہ مضبوط کرنا۔ هو مُؤْيِدٌ (خلاف قیاس)۔

اَيَّدَه تأييدًا: مضبوط کرنا، تائید کرنا۔

تَأَيَّدَ: مضبوط ہونا، پختہ ہونا۔

الإِيادُ: ہر وہ چیز جس کے ذریعہ مضبوطی حاصل کی جائے (۲) پردہ (۳) پناہ (۴) قلعہ، پہاڑ (۵) فوج کا میمنہ یا میسرہ (۶) لوگوں کا ہجوم۔

الاَيِّد: مضبوط، طاقتور۔

المُؤْيِد: سنگین معاملہ (۲) زبردست مصیبت۔

•الاَيْر: انسان کا عضو تناسل۔

الاَيَار: پیتل۔

اَيَّار و اَيار: ماہِ مئی (مع)۔

الإِيَّار: ہوا۔

•اِيْزِيْس: قدیم مصریوں کی معبود (اُوزُوريس کی بیوی)۔

•آسَ ـِ اَيْسًا: ذلیل ہونا، مغلوب ہونا، کسی کے سامنے جھکنا۔

—— فلانًا: مغلوب کرنا، زیر کرنا۔

اَيِسَ منه ـَ اَيْسًا و اِياسًا: ناامید ہونا، مایوس ہونا۔ هو آيِسٌ و اَيِسٌ۔

آيَسَه منه اِيْيَاسًا: مایوس کرنا۔

اَيَّسَ فيه: اثر کرنا، نشان چھوڑنا۔

—— فلانًا: جھکانا، ذلیل و مغلوب کرنا۔

تَأَيَّسَ: ذلیل ہونا، جھکنا (۲) نرم پڑنا، عاجزی کرنا۔

الآيِسَة: مایوس عورت (۲) (شرعًا) وہ عورت جسے کبھی حیض نہ آیا ہو۔

الإِيَاسُ: سِل کی بیماری (۲) اولاد سے مایوسی کا زمانہ (جو عورتوں کو عمر کی پانچویں دہائی میں اور مردوں کو اس کے بعد پیش آتا ہے)۔

اَيْسَ: لَيْسَ کی ضد (ائتِ به من حيثُ اَيْسَ و لَيْسَ: وہ کہیں ہو یا نہ ہو اسے لے کر آؤ، یعنی کہیں سے بھی ہو اور جیسے بھی ہو لے کر آؤ)۔

•اَيْش: بمعنی اَیُّ شیءٍ (کیا ہے؟ کیا ہوا؟ کیا چیز ہے؟ کیا بات ہے؟)۔

•آضَ اليه ـِ اَيْضًا: لوٹنا۔

—— الشیءُ کذا: ہو جانا، تبدیل ہو جانا، دوسری شکل اختیار کرنا (آضَ الثلجُ ماءً: برف پانی بن گیا)۔

•اَيِكَ الشجرُ ـَ اَيْكًا: گنجان اور گھنا ہونا۔

استأيَكَ الشجرُ: گھنا اور گنجان ہونا

الاَيْکَة: گھنا اور گنجان درخت، گھنا جنگل ج: اَيْكٌ (هو فَرْعٌ من اَيْکَةِ المَجْد: وہ عظمت کے درخت کی شاخ ہے)۔

• إِیل : عبرانی زبان میں اللہ تعالیٰ کا نام۔
• إِیلیاء : بیت المقدس۔
• الأَیِّلُ و الإِیَّلُ : بارہ سنگھا ج: أَیَایِلُ و أیائِل۔
• أَیْلُولُ : ماہِ ستمبر (مع)۔
• آمَتِ المرأۃُ ـــ أَیْمًا و أُیومًا و أَیْمَۃً: بے شوہر ہونا، بے شادی کے رہنا (۲) بیوہ ہوجانا۔ ھی أَیِّمٌ و أَیِّمَۃ ج: أَیَایِمُ و أَیَامَی۔
آمَ الرجلُ : مرد کا رنڈوا ہوجانا ھو أَیِّمٌ۔
ـــ المرأۃَ : بیوہ عورت سے شادی کرنا۔
ـــ النحلَ و علی النَّحْلِ : شہد کی مکھیوں کو نکالنے کے لیے دھواں دینا۔
أَیَّمَ المرأۃَ : بیوہ بنانا۔
ائْتَامَتِ المرأۃُ : بیوہ ہونا۔
ائْتَام فلانٌ المرأۃَ : بیوہ سے شادی کرنا
تَأَیَّمَتِ المرأۃُ : بیوہ ہوجانا (تَأَیَّمَ الرجلُ : رنڈوا ہوجانا)۔
الأَمَۃُ : عیب، خامی، نقصان (فی ذلک آمَۃٌ علینا)۔
الأَیْمُ : نر سانپ ج: أُیُوم۔
أَیْمُ اللہ : قسم خدا کی (أَیْمُ اللہ لأَفْعَلَنَّ کذا)۔
الأَیِّمُ : عورت جس کا شوہر نہ ہو، مرد جس کی بیوی نہ ہو (خواہ پہلے شادی کی ہو یا نہ کی ہو) عورت کے لیے أَیِّمَۃ بھی استعمال کرتے ہیں۔
المَأْیَمَۃ : بیوگی کا سبب جیسے جنگ وغیرہ (الحربُ مَأْیَمَۃٌ للنِّساء)۔
المُؤْیِمَۃ : مال دار عورت جس کا شوہر نہ ہو۔
• آنَ ـــ أَیْنًا : وقت آجانا (۲) تھک جانا۔

الآنَ : اب، اس وقت، ابھی (حضرتُ الآنَ)، إلی الآنَ، لِلْآنَ، لِغَایَۃِ الآنِ: اب تک، تا ایں دم۔
الأَیْنُ : سانپ نر۔
أَیْنَ : ظرفِ مکان بمعنی کہاں، جہاں (۱) برائے استفہام جیسے مِنْ أَیْنَ لَکَ ھذا (۲) برائے شرط جیسے: أَیْنَ تَصْرِفْ بنا العُدَاۃُ تَجِدْنا۔
أَیْنَمَا : جہاں بھی، جہاں کہیں (أَیْنَمَا تَکُونُوا یُدْرِکْکُمُ المَوْتُ)۔
• أَیَّہَ بہ : آواز دینا (۲) ڈانٹنا۔
إِیہِ : (اسم فعل) اور، مزید، ہاں کہتے رہو (۲) تنوین کے ساتھ بمعنی حَسْبُکَ بس کرو، بس بس۔ جیسے إِیہًا لا تُحَدِّثْ۔
أَیْہَا، أَیْہَاتَ، أَیْہَاتِ بمعنی ھَیْہَاتَ
• الأَیْہُقَان : ایک لمبی گھاس۔
• الإِیْوَان : ایوان، محل، لابی، بڑے لوگوں کی مجلس (إِیوَانُ کِسْرَی) ج: أَوَاوِینُ و إِیوَانَات۔
• أَیَّا بالمکان : ٹھہرنا، قیام کرنا۔
ـــ آیَۃً : نشان لگانا۔
تَأَیَّا بالمکان : کسی جگہ ٹھہرنا۔
ـــ الشیءَ : قصد کرنا، رُخ کرنا، متوجہ ہونا
الآیَۃ : علامت، نشان، خاص نشان (۲) عبرت، سامانِ عبرت۔ قرآن میں ہے "فَالْیَوْمَ نُنَجِّیکَ بِبَدَنِکَ لِتَکُونَ لِمَنْ خَلْفَکَ آیَۃً" (۳) معجزہ۔ قرآن پاک میں ہے "وجَعَلْنَا ابْنَ مَرْیَمَ و أُمَّہُ آیَۃً" (۴) ذات (۵) جماعت (۶) قرآنِ پاک کا ایک جملہ یا چند جملے جن کے آخر میں وقف ہوتا ہے۔ قرآن میں ہے "وإذا بَدَّلْنَا آیَۃً مَکَانَ آیَۃٍ واللہُ أَعْلَمُ بِمَا یُنَزِّلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتَرٍ" ج: آیٌ و آیات۔
آیَۃُ الرجلِ : وجود۔
آیَۃٌ فی کذا : اعلیٰ نمونہ۔
آیَۃٌ فی الفَنِّ : فن کا نمونہ، شاہکار۔
إِیَا الشمسِ : آفتاب کی روشنی، شعاع، جمالِ آفتاب۔
إِیَا النَّبَات : نباتات کا حسن و جمال، رعنائی، دلکشی ج: إِیَاءٌ۔
إِیَاۃُ الشمسِ : آفتاب کی روشنی، شعاع، کرن۔
الأَیُّون : الکٹرون۔
• أَیٌّ : کون، کون سا، جونسا بھی (۱) شرطیہ جیسے: أَیَّمَا الأَجَلَیْنِ قَضَیْتُ فلا عُدْوَانَ عَلَیَّ (۲) استفہامیہ جیسے: أَیُّکُمْ زَادَتْہُ ھٰذِہٖ إِیمَانًا (۳) موصولہ۔ جیسے: ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ کُلِّ شِیعَۃٍ أَیُّہُمْ أَشَدُّ علی الرحمٰنِ عِتِیًّا (۴) برائے بیانِ کمال۔ جیسے مُحَمَّدٌ رَجُلٌ أَیُّ رَجُلٍ
إِیَّا : ضمیر منصوب منفصل کے ساتھ مل کر استعمال ہوتا ہے (إِیَّایَ، إِیَّاکَ، إِیَّاہُم) (۲) برائے تحذیر۔ جیسے إِیَّاکَ والشَّرَّ۔
• أَیَّانَ : برائے شرط بمعنی "جب" جیسے أَیَّانَ تَضْرِبْ أَضْرِبْ : جب تم مارو گے میں ماروں گا (۲) برائے استفہام بمعنی "کب؟" جیسے: أَیَّانَ تَرْجِعُ : تم کب لوٹو گے (۳) ظرفِ زمان برائے مستقبل۔ جیسے: أَیَّانَ یُبْعَثُونَ۔

بابُ البَاء

ب : حرفِ جر بمعنی ساتھ (بَاعَ بالجُمْلَة) (۲) سے (مَرَّ بالشَّوق۔ کَتَبَ بالقَلَم) (۳) ذریعہ (صَعِدَ بالسُّلَّم) (۴) بدلہ (بَاعَ الكتابَ برُوبية) (۵) سبب (فَشِلَ بالإِهْمال) (۶) میں (نَصَرَكُم اللّٰهُ بِبَدْرٍ) (۷) تعدیہ (ذَهَبْتُ به) (۸) زائدہ (خَرَجْتُ فإذَا بِزَيْدٍ، لَيْسَ بِجَيِّدٍ)۔

ب ——— ا

• البَابَا : عیسائی گرجا کا سربراہ اعلیٰ ، پوپ ج: بَابَوات ۔

البَابَوِيَّة : پوپ کا عہدہ ، پوپ شپ ۔

• بَابه : دوسرا قبطی مہینہ (موسمِ خزاں میں پڑتا ہے) ۔

• البَابُوج : پاپوش (مع) ۔

• البَابُور : دیکھئے (وَابُور) ۔

• البَابُونَج : بابونہ (مع) ۔

• البَاذَق : پکا ہوا انگور کا رس جس میں نشہ پیدا ہو جائے (مع) ۔

• البَاذِنْجان : بینگن (مع) ۔

• البَارُود : بارود ۔

بَارُودَة : بندوق ۔

• البَارُومِتْر : بیرومیٹر ، آلۂ بادپیما (مع) ۔

• البَازِلت : بسالٹ ، آتش فشانی نوع کی چٹانیں ۔

• البَاسِلِيق : بازوکی ، ایک رگ کا نام ۔

• البَاسُور : بواسیر ، پائل ۔

• البَاشا : اعزازی لقب (ترکی وغیرہ میں شرفا کے لئے مستعمل ہے) ۔

• البَاشكير : تولیہ ۔

• البَاصَة : بس ج: بَاصَات ۔

• بالُّو : (مَرْقَص) ناچ گھر ۔

• بَالُّون : (مُنْطَاد) غبارہ ۔

• بَامِيَا : بھنڈی ، ایک ترکاری ۔

• البَالِيه : بیلے (رقص) سنگت ناچ ۔

• بَأْبَأَ بَأْبَأَةً و بِئْبَاءً : بولنے میں بار بار "با" کہنا ۔

—— الصبيَّ : بچہ کا بابا کہنا ۔

—— فلانًا و به : کسی کو بابا کہنا (۲) کسی سے بأبي أنتَ و أمّي کہنا (۳) لاڈ پیار کرنا ، چمکارنا ۔

البُؤْبُؤ : اصل (هو في بُؤْبُؤِ المَجْد) (۲) درمیانی حصّہ (۳) آنکھ کی پتلی (هو أعزّ عليَّ من بُؤْبُؤِ عيني)

• البَأْج : متحدہ شے (۲) سیدھا ہموار راستہ (۳) موٹا لڑکا (۴) کھانے کی نوع ج: بأجات (مع) ۔

البَاج : البَأْج کا مخفف ج: أبْوَاج ۔

• بَأَدَلَ : آہستہ چلنا ۔

البَأْدَلَة : گردن اور ہنسلی کے درمیان کا ابھرا ہوا گوشت ج: بَآدِلُ ۔

• بَأَرَ ـَ بَأْرًا : گڑھا کھودنا ، کنواں کھودنا (بَأَرَ البئرَ أو البُؤْرَةَ)

—— الشيءَ : چھپانا ، ذخیرہ کرنا ۔

—— الخَيْرَ : چھپ کر نیک کام کرنا ۔

أبْأَرَ فلانًا : کسی کے لئے کنواں تیار کرنا

ابْتَأَرَ : گڑھا کھودنا ، کنواں کھودنا ۔

—— الشيءَ : چھپانا ، ذخیرہ کرنا ۔

البَأَّار : کنواں کھودنے والا ۔

البُؤْرَة : گڑھا (۲) گڑھا جس میں آگ جلائی جائے (۳) ذخیرہ ج: بُؤَر ۔

البِئْر : کنواں (مؤنث ہے) ج: أبْؤُر و آبار و أبْآر و بِئار ۔

بِئْرُ السُّلَّم : عمارت میں وہ خانہ جہاں زینہ بنایا جائے ، زینہ کے نیچے کا خلا ۔

البِئْرَة : کنواں (۲) ذخیرہ ، اندوختہ ۔

البَئِيرَة : ذخیرہ ۔

• البَأْز : بمعنی البَاز (باز ، شکرہ ، شکاری پرندہ) ج: أبْؤُز و بُؤُوز و بِئْزَان (نیز دیکھئے : ب و ز) ۔

• بَئِسَ ـَ بَأْسًا و بُؤْسًا و بَئِيسًا : محتاج و غریب ہونا ، بدحال ہونا ۔

بَائِس : غریب و حاجت مند ، تنگ دست ، خستہ حال ، مصیبت زدہ ۔

بَؤُسَ ـُ بَأْسًا و بَأَسَةً و بَآسَةً : مضبوط و سخت ہونا (۲) بہادر ہونا ۔

هو بَئِيس ۔ قرآن پاک میں ہے : "بِعَذابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُون"

بِئْسَ : (ضد نِعْمَ) فعلِ جامد برائے مذمت ۔ جیسے بِئْسَ الرجُلُ : آدمی برا ہے ۔ قرآن میں ہے "بِئْسَ الشَّرَابُ وَ سَاءَتْ مُرْتَفَقًا"

أبْأَسَ الرجلُ : تنگ دست ہونا ، مصیبت زدہ ہونا ۔

ابْتَأَسَ : غمگین ہونا ، دل گیر ہونا ۔ قرآن میں ہے "فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُون"

تَبَاءَسَ : تنگ دستی ظاہر کرنا ، غریب بننا ۔

تَبَأَّسَ : بمعنی تَبَاءَسَ ۔

البَأْس : جنگ کی شدت (۲) جنگ (۳)

سخت عذاب (۴) خوف (لا بأسَ عليه: اسے ڈرنے کی ضرورت نہیں)
ج: اَبْؤُس۔
لا بَأسَ به و فيه: اس میں کوئی حرج نہیں، کوئی مضائقہ نہیں۔
شَيءٌ لا بَأسَ به: ناقابلِ اعتراض، اچھی خاصی، چلنے والی۔
البَأْسَاء: مشقت، غربت، بدحالی (۲) مصیبت پریشانی (۳) لڑائی۔
البُؤْس و البُؤْسَى: غربت، تنگ حالی۔
•بَأَشَ فلانًا ـ بَأْشًا: بے خبری میں گرادینا، پچھاڑ دینا۔
•تَبَأْطَأَ: لیٹنا (۲) فارغ البال و مطمئن ہوجانا۔
ــــ عنه: نفرت کرنا، منہ پھیرنا۔
•بَؤُلَ بَآلَةً و بُؤُولَةً: کمزور ہونا، معمولی ہونا۔
بَئِيلٌ: کمزور، حقیر۔ (هو ضئيل بئيل)
•بَأَهَ للأمرِ ـ بَأْهًا: سمجھنا، تاڑنا۔
•بَأَتِ الدابّةُ ـ بَأْوًا: تیز دوڑنا۔
ــــ فلانٌ على فلانٍ: کسی کے مقابلے پر بڑا بننا، اترانا۔
بَأَى ـ بَأْيًا: بمعنی بَأَى ـ بَأْوًا۔

ب ـــــ ب

•البَبُّ: موٹا تازہ لڑکا، اچھے جسم کا نوجوان۔
البَبَّانُ: ایک ہی قسم کی متحدہ اشیا (هم بَبّانٌ واحدٌ، و على بَبّانٍ واحدٍ: وہ ایک ہی قماش کے ہیں، ایک ہی روش کے لوگ) (۲) سیدھا راستہ (۳) کھانے کی نوع (نیز دیکھئے: ب ب ن)۔
البَبَّةُ: بَبٌّ کی مؤنث (۲) بے وقوف اور ڈِل آدمی۔
بَبَّة: بچہ کی آواز کی نقل۔

•البَبْرُ: شیر ببر، چیتا ج: بُبُور۔
•البَبْغَاءُ: طوطا ج: بَبْغَاوَات۔
البَبَّغاء: البَبْغَاءُ۔

ب ـــــ ت

•بَتَأَ بالمكان ـ بَتْئًا و بُتُوءًا: قیام کرنا۔
•بَتَّ الشيءُ ـ بُتُوتًا: منقطع ہونا، کٹ جانا۔
ــــ فلان: دبلا ہونا (۲) بے وقوف ہونا هو بَاتٌّ۔
ــــ اليمينُ: قسم کا واجب ہو جانا اليمينُ باتّةٌ و بَتّةٌ۔
ــــ الشيءَ ـ بَتًّا و بَتَّةً و بَتَاتًا: بالکل کاٹ دینا، جڑ سے اکھاڑ دینا۔
ــــ السفرُ فلانًا: سفر کا کسی کو تھکا دینا۔
سَاقَ دَابَّتَه حتى بَتَّها: اپنے جانور کو دوڑا دوڑا کر تھکا دیا۔
ــــ طَلاقَ امرأتِه: طلاق کو قطعی کر دینا کہ رجعت نہ ہو سکے۔
ــــ الحُكمَ: قطعی فیصلہ کرنا، معاملہ کو آخری طور پر طے کر دینا، فیصلہ کن بنانا۔
ــــ الأمرَ: کسی کام کا پختہ ارادہ کرنا (بَتَّ الصيامَ من الليل)۔
ــــ اليمينَ: قسم کو پورا کرنا۔
ــــ النِيّةَ: پختہ ارادہ کرنا۔
أَبَتَّ: کٹ جانا، منقطع ہو جانا۔
ــــ الشيءَ: کاٹنا۔
بَتَّتَ فلانًا: سامان دینا، توشہ دینا، موٹی چادر دینا (۲) ٹکڑے ٹکڑے کرنا
انبَتَّ: کٹ جانا، (قافلہ سے) بچھڑ جانا۔
ــــ الرجلُ في السَّيرِ: اتنا چلنا کہ سواری کا جانور تھک جائے۔ حدیث پاک میں ہے "إنّ المُنْبَتَّ لا أرضًا قطعَ و لا ظَهْرًا أبقى" اس شخص کے بارے میں کہتے ہیں جو کسی شے کی تلاش میں اتنا آگے نکل جائے کہ اُسے کھو دے۔
تَبَتَّتَ: توشہ لینا، موٹی چادر لینا (۲) ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
البَتَات: گھر کا سامان (۲) سامانِ سفر، توشہ، زادِ راہ ج: أَبِتَّة۔
بَتَاتًا: قطعی طور پر، بالکل (لا أفعله بتاتًا: اسے بالکل نہیں کروں گا)۔ هو على بتاتِ أمرٍ: وہ کام کے قریب جا لگا۔
البَتُّ: موٹی اونی چادر، کمبل ج: بُتُوت و بِتَات و أَبُتٌّ۔
البَتَّات: صیغۂ مبالغہ (۲) اونی چادریں بنانے یا بیچنے والا۔
البَتَّة: یقینًا، قطعًا (بالکل نہیں)۔
لا أفعله بَتَّةً و البَتَّةَ و أَلْبَتَّةَ: بالکل نہیں کروں گا۔
البَتِّيُّ: بمعنی البَتَّات۔
•بَتَرَه ـ بَتْرًا: کاٹنا، جڑ سے کاٹ دینا۔
ــــ العملَ و نحوَه: ناتمام چھوڑنا۔ هو بَاتِر۔
بَتِرَ ـ بَتَرًا: کٹ جانا۔ هو أَبْتَرُ و هي بَتْرَاءُ ج: بُتْرٌ۔
أَبْتَرَه: کاٹنا۔
ــــ اللهُ فلانًا: کسی کو بانجھ بنا دینا، لاولد کرنا
انْبَتَرَ: کٹ جانا۔
تَبَتَّرَ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
الأَبْتَر: دُم بریدہ، ناقص، ادھورا (۲) چھوٹی دُم کا موذی سانپ (۳) لاولد، بانجھ (۴) بے فیض، لاخیرا (۵) ذلیل و حقیر آدمی۔ قرآن پاک میں ہے "إنّ شانِئَكَ هو الأبْتَر"۔
الأَبْتَرَان: دو نقص (غلام اور جنگلی گدھا)
البَاتِر: تیز تلوار ج: بَوَاتِر۔
البَتَّار و البَتُور: بہت کاٹنے والا (۲) تیز تلوار

البَتْرُ : قطع و برید (۲) نقص (۳) زخم کا کوئی حصّہ کاٹنا ۔
البَتْرَاء : مؤنثِ اَبْتَر (۲) قطعی اور فیصلہ کن دلیل (۳) خُطبہ یا تقریر جس میں حمد وثنا نہ ہو ۔
• البِتْرُول (زَيْتُ الحَجَر) : زمین سے نکلنے والا تیل ، مٹی کا تیل (۲) پٹرول ۔
• بَتَعَ فِي الاَرْضِ ـَ بُتُوعًا : دور نکل جانا
ـــ منه : منقطع ہو جانا ، الگ ہو جانا ۔
ـــ العَسَلَ ـَ بَتْعًا : شہد کو شراب بنا دینا ۔
ـــ الخَمْرَ و نحوَہ : شہد سے شراب بنانا
بَتِعَ الانسانُ ـَ بَتَعًا : لمبا ہونا ۔
ـــ الحیوانُ : مضبوط جوڑوں والا ہونا ۔
ـــ عُنُقُه : گردن کا مضبوط و لمبا ہونا ۔ هو بَتِعٌ ، هي بَتِعَةٌ ، و هو اَبْتَع ، هي بَتْعَاءُ ج : بُتْع ۔
ـــ فلانٌ علیه بأمرٍ : خود بلا مشورہ کام کرلینا ۔
أَبْتَعُ : رُسْغٌ اَبْتَعُ : بھری ہوئی کلائی (۲) لفظِ تاکید جو اَجْمَعُ کے بعد آتا ہے ۔ بمعنی سب کے سب ۔ جیسے : جاءَ القومُ كُلُّهم اَجْمَعُونَ اَبْتَعُونَ ، والنِّساءُ كُلُّهنَّ جُمَعُ بُتَعَ ، و القَبیلةُ كُلُّها جَمْعَاءُ بَتْعَاءُ ۔
البَتَّاع : شہد کی شراب بنانے یا بیچنے والا ۔
البِتْعُ : شہد کی شراب (۲) دراز قامت آدمی ۔
• بَتَكَه ـِ بَتْكًا : کاٹنا ، بال وغیرہ جڑ سے اکھاڑنا ۔ هو بَاتِك ۔
بَتَّكَهُ تَبْتِيكًا : کاٹنا ، ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے "فَلَيُبَتِّكُنَّ آذانَ الاَنْعام" ۔
انْبَتَكَ : کٹ جانا ۔
تَبَتَّكَ : کٹ جانا ، ٹکڑے ٹکڑے ہونا ۔
البَاتِك : تیز تلوار ج : بَوَاتِك ۔

البَتَّاك و البَتُوك : بہت کاٹنے والا (۲) تیز تلوار ۔
البِتْكَة : ٹکڑا (۲) رات کا آخری حصّہ ج : بِتَك ۔
• بَتَلَهُ ـِ بَتْلاً : کاٹنا ، جدا کرنا ، الگ کردینا
بَتِلَ ـَ بَتَلاً : دونوں مونڈھوں کے درمیان کا فاصلہ زیادہ ہونا ۔ هو اَبْتَل ، هي بَتْلاءُ ج : بُتْلٌ ۔
بَتَّلَ الشیءُ : منقطع ہونا ، الگ ہونا ، کٹ جانا ۔
ـــ لله : ہر شے سے الگ ہو کر اللہ سے تعلق قائم کرنا ، لَو لگانا ۔
ـــ الشیءَ : کاٹنا ، جدا کرنا ۔
ـــ عمله لله : صرف اللہ کے لئے کرنا ، ریا سے پاک کرنا ۔
انْبَتَلَ : منقطع ہونا ، جدا ہونا ۔
تَبَتَّلَ : کٹ جانا ۔
ـــ عن الزَّواج : ترکِ دنیا کی بنا پر شادی نہ کرنا ۔
ـــ إلى الله : اللہ کی عبادت کے لئے ہر شے سے یکسو ہو جانا ۔
البَتْلُ : عَطاءٌ بَتْلٌ : بے نظیر عطیہ ، آخری عطیہ (۲) حق بات (ما قُلْتُ إلاَّ بَتْلاً) ۔
البَتْلاءُ : پختہ ارادہ ۔
البَتْلَةُ : کھجور کا پودا جو اصل سے الگ ہو گیا ہو ۔
يَمينٌ بَتْلَةٌ : تاکیدی قسم ۔
صَدَقَةٌ بَتْلَةٌ : خالص لوجہ اللہ صدقہ ۔
البَتُول : کنواری زاہدہ عورت ۔
البَتِيلُ : دنیا سے لاتعلق کنواری عورت (۲) علاحدہ ہو جانے والا کھجور کا پودا (۳) درخت جس کے پھل وغیرہ لٹکے ہوئے ہوں (۴) پتلی کمر (۵) وادی کے زیریں حصّہ کی نالی ج : بُتُل ۔
البَتِيلَة : کھجور کا پودا جو دوسری جگہ لے جاکر لگایا گیا ہو (۲) جسم کا گداز جوڑ جو دوسرے سے نمایاں معلوم ہو ج : بَتَائِل (۳) پختہ رائے ۔
• بَتِنْجَان : بینگن ۔
• بَتِيَّة : غسل کرنے کا ٹب ۔

ب ـــ ث

• بَثَّ الشیءَ ـُ بَثًّا : پھیلانا ، منتشر کرنا
ـــ التُّرابَ و نحوَہ : گرد اڑانا ۔
ـــ المتاعَ فی نَوَاحِي البَيْتِ : سامان منتشر کرنا ، بکھیرنا ۔
ـــ الخَبَرَ : خبر پھیلانا ۔
ـــ السِّرَّ : راز افشا کرنا ۔
ـــ حاجَتَه : ضرورت ظاہر کرنا ۔
أَبَثَّه : پھیلانا ، منتشر کرنا ۔
أَبَثَّ فلانًا سِرَّه : کسی کو اپنا راز بتانا ۔
بَاثَّه ما فی نفسِه مُبَاثَّةً : اپنے دل کی بات کسی کو بتانا ۔
انْبَثَّ : پھیلنا ، اڑنا ، بکھرنا ، منتشر ہونا ، شائع ہونا ۔ هو مُنْبَثٌّ ۔ قرآن میں ہے " فَكانَتْ هَباءً مُنْبَثًّا " ۔
اسْتَبَثَّهُ السِّرَّ و نحوَہ : راز معلوم کرنا ، خبر دریافت کرنا ۔
البَثُّ : حالت (۲) انتہائی شدید غم جس کا اظہار کئے بغیر چین نہ ملے (۳) ناقابلِ برداشت تکلیف ۔
• بَثِرَ جلدُه ـَ بَثَرًا : پھنسیاں نکلنا ، دانے نکل آنا ۔ هو بَثِرٌ ۔
تَبَثَّرَ جلدُه : پھنسیاں نکلنا (۲) آبلے پڑنا ۔
البَاثِر : زمین کھودے بغیر نکلنے والا پانی ۔
البَثْرُ : پھنسیاں ، دانے و : بَثْرَة (۲) نرم زمین ج : بُثُور ۔

•بَثِعَتِ الشَّفَةُ ـَ بَثَعًا و بُثُوعًا: موٹا ہونے کے باعث ہونٹ کا خون چمکنا (۲) ہونٹ کا ہنستے وقت پلٹ جانا، (شَفَةٌ بَاثِعَةٌ و بَثُوع)۔
بَثِعَ فلانٌ: مذکورہ نوعیت کے ہونٹ والا ہونا۔ هو بَثِعٌ، هي بَثِعَةٌ وهو أَبْثَعُ، هي بَثْعَاءُ ج: بُثْعٌ۔
ـــ الدَّمُ: خون ظاہر ہونا۔
ـــتِ اللِّثَةُ: مسوڑھا پھول جانا۔
ـــ الجُرحُ: زخم میں کیلیں بن جانا۔
بَثَّعَ الجرحُ: بَثِعَ۔
تَبَثَّعَتِ الشفةُ: بَثِعَتْ۔
البَثْعَةُ: اُبھرا ہوا گوشت (ہونٹ، مسوڑھے یا زخم پر) ج: بَثْعٌ۔
•بَثَقَ الماءُ ـُ بُثُوقًا: پانی کا ریلا آنا۔
ـــ البِئرُ: کنواں بھر کر پانی نکلنا۔
ـــ العَينُ: تیزی سے آنکھ کے آنسو نکلنا۔
ـــ السَّدَّ ـُ بَثْقًا: بند (پشتہ) کو پھاڑ ڈالنا۔
ـــ النَّهرَ وغیرَہ: کنارہ توڑنا۔
بَثَّقَهُ: بَثَقَهُ۔
انْبَثَقَ: پھٹ جانا، پشتہ یا کنارہ ٹوٹ کر پانی نکلنا۔
ـــ السَّيلُ عليهم: سیلاب کا ریلا آنا، رَو آنا۔
ـــ فلان عليهم بالكلام: برس پڑنا۔
ـــ الأرضُ: زمین کا شاداب و زرخیز ہونا۔
البَثْقُ: دراڑ جہاں سے پانی نکلے ج: بُثُوق
•البَثْنَةُ: نرم و زرخیز زمین (۲) باغیچہ (۳) مکھن (۴) گداز جسم کی حسین عورت (تصغیر: بُثَيْنَةُ) (۵) خوش حالی ج: بِثَان۔
البِثْنَةُ: نرم و ہموار اور زرخیز زمین ج: بِثَنٌ
•البَثَاءُ: ہموار زمین۔
البَثِيُّ: لوگوں کی بہت تعریف کرنے والا۔

ب ـــ ج

•بَجْبَجَ الصَّبِيَّ: بچہ کو بہلانا، بچہ سے کھیلنا
تَبَجْبَجَ لَحْمُهُ: گوشت کا زیادہ اور ڈھیلا ہونا، پھول جانا۔
البَجْبَاجُ: ریت کا ڈھیر (۲) موٹا اور ڈھیلے گوشت کا آدمی م: بَجْبَاجَةٌ (۳) بے وقوف (۴) باتونی۔ حضرت عثمان کی روایت میں ہے "إنَّ هذا البَجْبَاجَ النَّفَّاجَ لا يَدْرِي أَيْنَ اللهُ" (۵) کمزور آدمی جس کو جلد پسینہ آجاتا ہو۔
البَجْبَاجَةُ: البَجْبَاجُ (۲) خراب آدمی (۳) فضول گو۔
•بَجَّهُ ـُ بَجًّا: چیرنا، پھاڑنا (زخم وغیرہ کو) (۲) کاٹنا۔
ـــ فلانًا بالرُّمحِ: نیزہ مارنا۔
ـــ بمَكرُوهٍ: تکلیف پہنچانا۔
ـــ في المُبَارَزَةِ: مقابلہ میں غالب آنا۔
بَاجَّهُ: مقابلہ کرنا (بَاجَّهُ فَبَجَّهُ) (۲) فخر کرنا۔
تَبَاجَّا: باہم مقابلہ کرنا، مفاخرت کرنا۔
البَجَّةُ: آنکھ کی پھنسی (۲) جانور کی رگ سے نکالا جانے والا خون۔
•بَجِحَ به ـَ بَجَحًا: خوش ہونا، نازاں ہونا۔
ـــ الشيءَ: بڑا سمجھنا یا ماننا۔ هو بَاجِحٌ
بَجِحَ به ـَ بَجَحًا: خوش ہونا، ناز کرنا، اِترانا۔ هو بَجِحٌ۔
أَبْجَحَهُ و بَجَّحَهُ: خوش کرنا۔
ابْتَجَحَ: خوش ہونا، نازاں ہونا، بڑائی کرنا
تَبَاجَحُوا: ایک دوسرے پر بڑائی جتانا، باہم فخر کرنا۔
تَبَجَّحَ: اِبْتَجَحَ۔
•بَجَدَ بالمكانِ ـُ بُجُودًا: مقیم ہونا، ٹھیرنا، ڈیرا ڈال دینا۔

البِجَادُ: دھاری دار چادر ج: بُجُد۔
ذُو البِجَادَينِ: عبد اللہ ابن عبد نُہم جو ایک غزوہ میں حضور کے راہبر رہے۔
البَجْدُ: گروہ، جماعت (۲) تقریبًا اس سے زیادہ گھوڑے ج: بُجُود۔
البَجْدَةُ: جنگل (۲) اصلیت، حقیقت (عِندَہ بَجْدَةُ ذلك: اسے اس کی حقیقت کا علم ہے) ابنُ بَجْدَةِ الشيءِ: حقیقت شناس (۳) قوم سے الگ نہ ہونے والا (۴) جنگل میں رہبری کرنے والا۔
أَبْجَد: ہمزہ کے باب میں دیکھئے۔
•بَجِرَ ـَ بَجَرًا: توندوالا ہونا، پیٹ کا بڑا ہونا (۲) ناف کا باہر کو نکلنا (۳) پیٹ پھول جانا اور سیراب نہ ہونا۔
ـــ عن الأمرِ: بوجھل اور ڈھیلا ہونا، کسی کام میں سستی برتنا، بیٹھ رہنا۔ هو بَجِرٌ و بَاجِرٌ، وهو أَبْجَرُ، هي بَجْرَاءُ ج: بُجْرٌ و بُجْرَانٌ۔
أَبْجَرَ: شدید افلاس کے بعد دولت مند اور بے نیاز ہونا۔
تَبَجَّرَ الشرابَ: کثرت سے پینا۔
الأَبْجَرُ: بڑی توندوالا (۲) کشتی کی رسّی ج: أَبَاجِرُ۔
البُجْرُ: فتنہ، شر، مصیبت ج: أَبَاجِرُ۔
البَجْرَاءُ: مؤنث أَبْجَرُ (۲) اونچی اور سخت زمین (حقيبةٌ بَجْرَاءُ: بھرا ہوا بیگ)
البُجْرَةُ: ناف (۲) پیٹ یا چہرہ یا گردن کی گرہ (۳) عیب ج: بُجَرٌ۔
أَفْضَيْتُ اليه بعُجَرِي وبُجَرِي: میں نے اسکو اپنے ہر عیب سے باخبر کر دیا۔
البَجِيرُ: بہت سامال۔
•بَجَسَ الماءُ ـُ بُجُوسًا: پانی کا جاری ہونا، زمین پھٹ کر پانی نکلنا۔
ـــ السَّدَّ: بند یا پشتہ کو پھاڑ کر پانی نکالنا۔

بَجَسَ الجُرحَ : زخم چیر کر خون نکالنا ۔
ـــــ الماءَ : پانی جاری کرنا ۔
ـــــ فلانا : گالی دینا ۔
بَجَّسَه : بَجَسَه ۔
انْبَجَسَ : پانی کا جاری ہونا (ق) ۔
تَبَجَّسَ : پانی کا جاری ہونا، پھوٹ بہنا ۔
البِجاسُ : کھوئی، گنّے کا رس نکالنے کے بعد بچا ہوا پھوک ۔
البَجِسُ و البَجِیس : بہنے والا (بئر بجِیْسٌ) بہت پانی والا کنواں ۔
• بَجَعَ ــَـ بَجْعًا : تلوار سے کاٹنا ۔
البَجَعَةُ : لمبی چونچ کا ماہی خور آبی پرندہ، بگلا ۔
• بَجَلَ ــُـ بَجْلاً و بُجُولاً : بھاری جسم والا ہونا (۲) خوش حال ہونا (۳) خوش ہونا (هو باجِل) ۔
بَجُلَ ــُـ بَجَالَةً و بُجُولَةً : عمر رسیدہ ہونا، معزز ہونا، خوبصورت ہونا، شریف ہونا
أَبْجَلَه : خوش کرنا (۲) کفایت کرنا ۔
بَجَّلَه : تعظیم کرنا، احترام کرنا (۲) بَجَلْ یعنی ہاں کہنا ۔
الأَبْجَلُ : اونٹ اور گھوڑے کی ٹانگوں کے بالائی حصہ کی رگ، ہاتھ یا پیر کی رگ ۔
البَجَالُ : قابل تعظیم (۲) موٹے جسم کا (۳) بڑے مرتبہ کا سردار ۔
بَجَلْ : نَعَمْ، ہاں حرف جواب (۲) بمعنی حَسْبُ : بس، فقط ۔
البَجَلُ : بہتان (۲) تعجب ۔
البَجْلَةُ : اچھی ہیئت، شکل (۲) شرافت (۳) چھوٹا درخت ۔
البَجِیلُ : البَجَال (۲) ہر موٹی شے (۳) بہت (۴) بڑی بات ۔
• بَجَمَ ــِـ بَجْمًا و بُجُومًا : عدم قدرت اور ڈر کی وجہ سے خاموش ہو جانا (۲) سکڑنا، سمٹ جانا (۳) دیر کرنا ۔
بَجَّمَ : بَجَمَ (۲) گھور کر دیکھنا ۔
البِجَامَةُ : (اصل عربی مَنامَة) ایک انگریزی لباس جو گھر میں پہنا جاتا ہے ۔
البَجْمُ : بڑی جماعت، بڑا گروہ (۲) جھاؤ کے درخت کا پھل ۔
• بَجَّنَ : کیل ٹھوکنا ۔

ب ـــــ ح

• بَحْبَحَ : وسیع ہونا (۲) باغ باغ ہونا (۳) اطمینان سے ٹھیرنا (۴) گھر کے بیچ میں آنا
تَبَحْبَحَ : بَحْبَحَ ۔
ـــــ فی المَجْدِ وغیرہ : عظمت میں آگے بڑھنا ۔
بَحْبَاح : کسی چیز کے ختم ہونے کو بتانے کیلئے استعمال ہوتا ہے
البَحْبَاحُ : فراخ، یکساں وسیع و عریض ۔
البَحْبَحِیُّ : وسیع اخراجات والا ۔
البُحْبُوحَة : ہر شے کا درمیانی حصہ، عمدہ حصہ ۔ ج : بَحَابِیح ۔
بَحْبُوحٌ : شریف الطبع ۔
مُبَحْبِحٌ : فراخ، آرام دہ ۔
• بَحُتَ الشیءُ ــُـ بُحوتَةً و بَحْتًا : خالص ہونا ۔
بَاحَتَه الوُدَّ : خالص تعلق رکھنا ۔
ـــــ فلانًا بما عِنْدَہ : کسی کو اپنی بات بتا دینا ۔
البَحْتُ : خالص جس میں کسی غیر کی آمیزش نہ ہو ۔ شرابٌ بَحْتٌ : خالص شراب ۔ خُبْزٌ بَحْتٌ : روکھی روٹی ۔ رجل بَحْتٌ : خالص النسب ۔ حَرٌّ او بَرْدٌ بَحْتٌ : سخت ۔
• البُحْتُر : پستہ اور گٹھے ہوئے جسم والا ۔ ج : بَحَاتِر ۔
• بَحَثَ الأرضَ و فیها ــَـ بَحْثًا : کھودنا، کھود کر تلاش کرنا ۔
ـــــ الشیءَ و عنه : تلاش کرنا، جستجو کرنا
ـــــ الأمرَ و فیه : غور و فکر کرنا ۔
ـــــ عنه : چھان بین کرنا، تحقیق کرنا ۔
باحِثٌ، بَحَّاثٌ، بَحَّاثَة : محقق ۔
بَاحَثَه فی الشیءِ : کسی سے بحث و مباحثہ کرنا
ابتَحَثَه و تبحَّثَه و استَبْحَثَه و عنه : تلاش کرنا، جستجو کرنا ۔
تباحَثَا : باہم بحث و مباحثہ کرنا، تبادلۂ خیال کرنا ۔
البُحَاثَة : وہ مٹی جس میں کوئی چیز تلاش کی جائے ۔
البَحْثُ : تحقیق، ریسرچ، غور و خوض، مطالعہ، تحقیق و ریسرچ کا ماحصل (۲) کان جس میں دھات تلاش کی جائے (۳) بڑا سانپ ج : بُحُوثٌ، أَبْحَاثٌ ۔
البُحْثَةُ : بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک مٹی کے اندر کوئی چیز چھپا دیتا ہے۔ دوسرا اسے تلاش کرتا ہے ج : بُحَثٌ ۔
البَحُوث : وہ چوپایہ جو پیروں سے مٹی کو کریدتا اور اپنے پیچھے اڑاتا ہے ۔
البُحُوث : سورۂ برارت کا نام ۔
البَحِیثُ : راز ۔
مَبْحَثٌ : موضوع تحقیق، موضوع مطالعہ، بحث، تحقیق ج : مباحِث ۔
مُبَاحَثَة : استدلال، گفتگو، مناظرہ، مقابلۂ کلام ۔
• بَحْثَرَه : بکھیرنا، منتشر کرنا، برباد کرنا ۔
تَبَحْثَرَ : بکھرنا، منتشر ہونا، برباد ہونا ۔
• بَحَّ ــَـ بَحًّا و بَحَاحًا و بَحَاحَةً و بُحُوحَةً و بُحَاحًا : آواز کا موٹا ہونا، گلا پڑنا یا خراب ہونا، گلوگیر ہونا ۔
أَبَحُّ : جس کا گلا یا آواز بیٹھی ہوئی ہو م : بَحّاء ج : بُحٌّ ۔
أَبَحَّهُ : آواز بھاری کر دینا، گلا بٹھا دینا ۔
ـــــ الصِّیاحُ وغیرُه : چیخنے سے اس کی آواز بیٹھ گئی ۔
الأَبَحُّ : موٹا، بھاری آواز والا باجے کا تار (۲) بہت گودے والی ہڈی ج : بُحٌّ ۔
البُحَاحُ و البُحَّةُ : آواز کا بھاری پن، گلے کا

بیٹھا ہوا ہونا۔
•بَحْدَلَ : تیز چلنا، مونڈھے کا جھکنا۔
•بَحَرَ الاَرْضَ ـ بَحْرًا : پھاڑنا، گڑھے کو کشادہ کرنا، اونٹنی یا بکری کا کان چیرنا۔
بَحِرَ ـ بَحَرًا : مبہوت ہونا، سمندر کو دیکھ کر خوف زدہ ہونا (۲) بیماری سے پیاس بڑھنا اور پانی سے نہ بجھنا (۳) دوڑنے کی کوشش کرنا مگر نہ دوڑ سکنا۔ ھو بَحِرٌ و بَحِيرٌ۔
أَبْحَرَ : سمندر میں سفر کرنا (۲) پانی کا کھارا ہونا (۳) زمین میں پانی جمع ہونے کی جگہیں زیادہ ہونا (۴) کسی کی ناک کی سرخی کا زیادہ ہونا۔
تَبَحَّرَ : جگہ کا کشادہ اور پھیلا ہوا ہونا۔
— فی العِلم : ماہر ہونا، علم کے تمام گوشوں سے واقف ہونا۔
— فی المال : دولت مند ہونا۔
— الخَبَرَ : خبر دریافت کرنا۔
اِسْتَبْحَرَ : کشادہ اور پھیلا ہوا ہونا (۲) علم اور دولت میں صاحب وسعت ہونا (۳) شاعر اور خطیب کا کلام وسیع ہونا۔
البَاحِرُ : بے وقوف جو بول کر خوف زدہ اور مبہوت ہو جائے (۲) فضول گو (۳) جھوٹا (۴) بہت سرخ۔
البَاحِرَة : (۱) باحِر کی مؤنث (۲) بہت دودھ والا جانور ج: بَوَاحِر۔
البَاحُورُ : چاند (۲) گرمی کی شدت (ماہ جولائی کی)
البَاحُورَاءُ : ماہ جولائی کی شدید گرمی۔
البِحَارَة : کشتی رانی، جہاز رانی (۲) ملاحی۔
البَحَّارُ : ملاح، کشتی اور جہاز چلانے والا ج: بَحَّارَة۔
البَحْرُ : سمندر، دریا (۲) متبحر عالم (۳) مشہور آدمی (۴) بہت دوڑنے والا گھوڑا ج: أَبْحُرٌ و بُحُورٌ و بِحَارٌ۔
البَحْرُ الاَبْيَضُ : دریائے روم، بحر روم۔
البَحْرُ الاَحْمَرُ : دریا قلزم، بحر قلزم۔
البَحْرُ الاَطْلاَنْطِيق : بحر اٹلانٹک جو افریقہ اور امریکہ کے درمیان واقع ہے۔
بَحْرُ الظُّلُمات : بحر اوقیانوس۔
البَحْرُ المُحِيطُ : بحر کاہل جو پانچ بر اعظموں کو محیط ہے۔
فی بحرِ کذا : دوران، اثناء۔
البَحَرُ : سل، ایک بیماری جس میں شدت کی پیاس لگتی ہے۔
البُحْرَانُ : بحران، سراسیمگی، دیوانگی کی حالت، بخار وغیرہ میں اچانک پیدا ہونے والا تغیر۔
البَحْرَة : کشادہ زمین (۲) نشیبی زمین (۳) پانی کا خام تالاب (جوہڑ) (۴) وسیع باغیچہ ج: بِحار و بِحَرٌ۔
البَحْرِيُّ : ملاح، جہاز راں (۲) سمندر سے متعلق، سمندری۔
البَحْرِيَّة : سمندری فوجی بیڑا، بحری طاقت، نیوی۔
البُحَيْرَة : جھیل ج: بُحَيْرَات۔
البَحِيرَة : کان کاٹ کر چھوڑی ہوئی اونٹنی۔
•بَحْشَلَ : ناچنا، حبشیوں کی طرح ناچنا۔
البَحْشَلُ : کالا موٹا آدمی ج: بَحَاشِل

ب ـــ خ

•بَخْ و بَخٍ : واہ واہ، شاباش، بَخٍ بَخٍ یا بَخْ بَخْ : واہ واہ شاباش۔
•بَخْبَخَ بَخْبَخَةً و بَخْبَاخًا : گرمی سے بچنا (دوپہر کو نہ چلنا)۔
— لَحْمُه : ڈھیلا پڑ جانا۔
— البَعِيرُ : اونٹ کا بولنا، اونٹ کے منہ میں جھاگ بھر جانا۔
— فلانٌ : بَخ بَخ کہنا۔
— فی النَّوم : خراٹے لینا۔
تَبَخْبَخَ : گرمی کی شدت کم ہو جانا (۲) بکری کا اپنی جگہ بکھر جانا (۳) گوشت کا ڈھیلا پڑ جانا۔
البَخْبَاخُ : ڈھیلے پیٹ والا جس کی کھال پھیل گئی ہو۔
•البَخْتُ : قسمت، نصیب ج: بُخُوت (فَتْحُ البَخْت : قسمت بتانا)۔
كتابُ فتح البَخْت : نجومی کی کتاب جس سے وہ لوگوں کو ان کا نصیب بتاتا ہے۔ فاتِحُ البَخْت : نجومی، جوتشی۔
قليلُ البَخْت : کم نصیب، بدنصیب۔
البُخْتُ : خراسانی اونٹ و: بُخْتِيّ ج: بَخَاتِيّ و بَخَاتٍ و بَخَاتِيّ۔
البَخَّات : بختی اونٹ والا۔
البَخِيتُ و المبخوت : قسمت والا، خوش قسمت۔
•بَخْتَرَ فی مَشْيِه بَخْتَرَةً : اترا کر چلنا (۲) جھومنا، مٹکنا۔
تَبَخْتَرَ : بَخْتَرَ۔
البَخْتَرِيّ : اترا کر چلنے والا، جھومنے اور مٹکنے والا۔
البَخْتَرِيَّة : بَخْتَرِی کی مؤنث (۲) اتراہٹ (مَشَى مِشْيَةَ البَخْتَرِيَّة : اترا کر چلنا)۔
•بَخَّ ـ بَخًّا فی النوم : خراٹے لینا۔
— الماءَ : پانی ٹپکانا۔
بُخَيْخَة : پچکاری، سرنج۔
بُخَيْخَة رَشَّاشَة : آب پاش (حجام کا)
بُخَيْخَة الحَدَائِق : باغبانی کا آب پاش
بُخَيْخَة العُطُور : گلاب پاش۔
•بَخْدَجَ فی مِشْيَتِه : قدم چھوٹے کر کے چلنا۔
البَخْدَجُ : موٹا تازہ ج: بَخَادِج۔
•بَخَرَ الماءُ ـ بَخْرًا و بُخَارًا : بھاپ بن جانا (بَخَرَ الإناءُ : برتن میں سے بھاپ نکلنا)۔
بَخِرَ الفَمُ ـ بَخَرًا : منہ سے بدبو آنا، گندہ

دہن ہونا ۔
أَبْخَرُ : بدبودار منہ والا م: بَخْراءُ ج: بُخْرٌ
أَبْخَرَه إِبْخَارًا : بھاپ بنا دینا (۲) گندہ دہن بنا دینا ۔
بَخَّرَ له : خوشبو لگانا ۔
ـــ عليه : بدبودار بنانا ۔
ـــ الشيءَ : بھاپ نکالنا ۔
ـــ بالبخور : دھونی دینا ۔
ـــ ثيابَ المريض وغيرَها : صاف کرنا (جراثیم سے) ۔
ـــ السائلَ : پانی وغیرہ کو بھاپ بنا کر اڑا دینا
تَبَخَّرَ : بھاپ بننا (۲) خوشبودار ہونا، دھونی دار ہونا، دھونی لینا ۔
الباخِرةُ : سمندری جہاز ج: بواخر ۔
البُخَارُ : بھاپ، گیس، اسٹیم (۲) لو ج: أَبْخِرة
ميزان البُخار : اسٹیم دیکھنے کا آلہ ۔
ميزان ضَغْط البُخار : دخان پیما جو بوئلر میں لگا ہوتا ہے جس سے بھاپ کے دباؤ کی مقدار معلوم ہوتی ہے ۔
بُخاريٌّ : دخانی، بھاپ دار ۔
وَابُور بخاريٌّ : اسٹیم انجن ۔
سَفينة بخاريّة : دخانی کشتی، اسٹیمر
القُوّة الدخانية : اسٹیم پاور، دخانی طاقت ۔
البَخْرُ : بنات بَخْرٍ : موسم گرما سے پہلے آنے والے چھوٹے چھوٹے بادل ۔
البَخَرُ : منہ کی بدبو، بوئے دہن ۔
البَخُورُ : دھونی، لوبان وغیرہ جس سے دھونی دی جائے ۔
المَبْخَرة : منہ میں بو پیدا کرنے والی چیز (۲) دھونی کی جگہ ج: مَباخر ۔
المِبْخَرة : عودان، دھونی دان (۲) بھاپ کے ذریعہ صفائی کرنے کا آلہ ج: مباخِر ۔
بَخَزَ ـ بَخْزًا عينَه : آنکھ پھوڑنا ۔
•بَخَسَ الكيلَ والميزانَ : کم تولنا، کم ناپنا
(۲) کسی پر ظلم کرنا (۳) عیب لگانا ۔
بَخَسَ عينَه : آنکھ پھوڑنا
ـــ فلانًا حقَّه : کسی کی حق تلفی کرنا، قیمت کم کرنا (هو باخِسٌ و هي باخِسة) ۔
بَخَّسَ مُخُّ العظم : کمزوری سے ہڈیوں کا گودا کم ہو جانا ۔
تَبَاخَسَ القومُ : ایک دوسرے کو نقصان پہنچانا ۔
الأَبَاخِسُ : انگلیاں ۔
البَخْسُ : کمی (ثَمَنٌ بَخْسٌ : کم قیمت) ۔
•بَخَشَ ـ بَخْشًا : سوراخ کرنا ۔
مِبْخَش : سوراخ کرنے کا آلہ ۔
بَخْشِيش : انعام بخشش ج: بَخَاشِيش
•بَخَصَ عينَه ـ بَخْصًا : آنکھ پھوڑنا یا نکالنا ۔
بَخِصَ ـ بَخَصًا : فلانٌ : آنکھ کے اوپر یا نیچے گوشت کی گرہ پڑنے والا ہونا (هو أَبْخَصُ و هي بَخْصاءُ) ج: بُخْصٌ ۔
تبخَّص : تیز نظروں سے دیکھنا ۔
البَخَصُ : آنکھ کے اوپر یا نیچے نکلا ہوا غدہ (گوشت کی گانٹھ) (۲) پیروں یا انگلیوں کے پاس کا گوشت (۳) زخم کا خراب شدہ سفید گوشت (۴) ہتھیلیوں کا گوشت، آنکھ کا گوشت ۔
مبخوصُ القَدَمين : جس کے قدموں میں گوشت کم ہو ۔
•بَخَعَ له ـ بَخْعًا و بُخُوعًا و بَخَاعًا و بَخَاعةً : کسی کے سامنے ذلیل و خوار بننا، فرماں بردار ہونا ۔
ـــ له بالطاعة او الحق : اقرار کرنا ۔
ـــ نفسَه : ہلکان کرنا، غم یا غصہ سے خود کو گھلانا (۲) ذلیل کرنا، مغلوب کرنا ۔
ـــ الارضَ : مسلسل گاہنا ۔
بَخَعَ البئرَ : پانی نکلنے تک کھدائی کرنا ۔
ـــ له نُصْحَه : ہمدردی کرنا، اخلاص سے کام لینا ۔
بَخِعَ له بالحق او الطاعة ـ بُخُوعًا : اقرار کرنا ۔
•بَخَقَتْ عينُه ـ بُخُوقًا و بَخْقًا : آنکھ پھوٹ جانا (هي باخِقة) ۔
بَخَقَ عينَه ـ بَخْقًا : آنکھ پھوڑنا ۔
بَخِقَتْ عينُه ـ بَخَقًا : آنکھ پھوٹنا (۲) آنکھ کا بھینگا ہونا ۔
العينُ بَخْقاءُ، أَبْخَقُ : بھینگی یا پھوٹی آنکھ والا ۔ ج: بُخْقٌ
•بَخِلَ ـ بَخَلًا و بُخْلًا و بُخُلًا : کنجوسی کرنا، موجود چیز کو خرچ نہ کرنا ۔
باخِلٌ : کنجوسی کرنے والا ج: بُخَّلٌ ۔
بَخُلَ ـ بَخَلًا و بُخْلًا و بُخُولًا : کنجوس ہونا ۔ بَخِيلٌ ج: بُخَلاءُ ۔
أَبْخَلَه إِبْخَالًا : کنجوس بنا دینا، کنجوس پانا
بَخَّلَه تَبْخِيلًا : بخیل و کنجوس بنا دینا (۲) کنجوسی کا الزام لگانا ۔
تَبَخَّلَ : کنجوسی کرنا، بخیل بننا ۔
اِسْتَبْخَلَه : بخیل سمجھنا ۔
البَخَالُ و البَخَّالُ : انتہائی کنجوس ۔
البَخَلُ : کنجوسی (۲) کنجوس (رجل بَخَلٌ)
المَبْخَلة : کنجوسی کا سبب ۔
•بَخْنَقَ بَخْنَقةً المرأةُ : نقاب اڑھانا، برقع پہنانا ۔
تَبَخْنَقَتِ المرأةُ : نقاب یا برقع اوڑھنا ۔
البُخْنُقُ : نقاب، برقع ج: بَخَانِق ۔
المُبَخْنَقُ : وہ گھوڑا جس کی پیشانی کی سفیدی کانوں کی جڑ تک پھیلی ہو ۔
•بَخَا غضبُه ـ بَخْوًا : غصہ ٹھنڈا ہونا ۔
أَبْخَى غضبَه : غصہ ٹھنڈا کر دینا ۔
البَخْوُ : نرمی، ملائم پن (۲) خراب کھجور ۔

ب ــــ د

•بَدَأَ ـ بَدْءًا و بَدْءَةً : پیدا ہونا، شروع ہونا (۲) منتقل ہونا۔
ـــ الشیءَ : شروع کرنا، آغاز کرنا۔
ـــ البئرَ : کنواں کھودنا۔ ھی بدیءٌ۔
ـــ یفعلُ کذا : کرنے لگا، شروع کردیا
بُدِیءَ : چیچک یا خسرہ میں مبتلا ہونا (۲) بیمار ہونا (ھو مَبْدُوءٌ)۔
أَبْدَأَ : تعجب خیز کام کرنا۔
ـــ الصبیُّ : بچہ کے دوسرے دانت نکلنا
ـــ من مکان الی آخر : منتقل ہونا۔
ـــ الشیءَ : پیدا کرنا۔
ـــ الشیءَ و بہ : شروع کردیا (أبدأ فی الامر و أعادَ) شروع کیا اور پھر چھوڑ دیا۔
بَدَّأَ الشیءَ تبدِئَۃً : مقدم کرنا، ترجیح دینا۔
اِبْتَدَأَ الشیءَ و بہ : شروع کرنا۔
ابتدائیٌّ : پرائمری۔ ابتدائی۔
تَبَدَّأَ : بمعنی بَدَأَ۔
البادیءُ : پہل کرنے والا، اول، آغاز کنندہ
بادِیءُ الرأی : ابتدائی رائے جو بلا غور وفکر ہو
البَدْءُ : اول، شروع ہر چیز کا (فعلتُہ بَدْءًا : میں نے اسے سب سے پہلے کیا) (۲) اول نمبر، سردار (۳) ذی رائے نوجوان، عاقل (۴) ذبیحہ کا اچھا حصہ ج: أبْداءٌ و بُدُوءٌ
البَدَاءُ : دیکھئے (بدو)۔
البُدَاءَۃُ : آغاز، پہل (لك البُداءۃُ : تمہاری ہی پہل ہے)۔
البَدْأَۃُ : ابتدائی حالت، ابتداء (۲) ذبیحہ کا عمدہ حصہ۔
البُدَائِیُّ : پہل کرنے والا (۲) پیدائش کے بعد کا پہلا دور۔
البَدَائِیَّۃ : دیکھئے (بدو)۔

البُدَائِیَّۃُ : پیدائش کے بعد کا پہلا دور، اول مرحلہ تربیت۔
البَدِیءُ : نیا کنواں (۲) عجیب بات، نئی بات، پہلی چیز (فعلہ بادِیءَ بَدِیءٍ : سب سے پہلے کیا) (۳) مخلوق (۴) قوم کا اول سردار (۵) انوکھی چیز ج: بُدُوٌّ۔
البَدِیئَۃُ : بدیء کی مؤنث، پہلی حالت، ابتداء، پیدائش (۲) بدیہی شے ج: بَدَایَا۔
المَبْدَأُ و المبدأۃ : اصول، قاعدہ، بنیاد، سرچشمہ ج: مبادِیءُ۔
مَبادِیءُ العلم وغیرہ : بنیادی قواعد واصول۔
صاحبُ المَبْدَأ : بااصول، کسی خاص اصول پر کاربند۔
سامی المبادیء : بلند اصول انسان
مَبْدَئِیٌّ : بنیادی، اصولی (۲) اصول پسند
مَبْدَئِیًّا : اصولی طور پر، بنیادی طور پر۔
•بَدَحَت المرأۃُ ـ بَدْحًا : آوارگی کی چال چلنا۔
بَدَحَ بالسرِّ ـ بَدْحًا : راز کھولنا۔
ـــ الشیءَ بَدْحًا : تیر مارنا۔
ـــ فلانًا : نرم چیز مارنا۔
ـــ بالعصا : لاٹھی مارنا۔
تَبَادَحُوا : ایک دوسرے کے نرم چیز مارنا (جیسے کوئی پھل وغیرہ)۔
تَبَدَّحتِ المرأۃُ : بَدَحَت۔ تبدّح السَّحابُ : بادل کا برسنا۔
•بَدَّہُ ـ بَدًّا : جدا کرنا، دور کرنا۔
ـــ السَّرْجَ او القَتَبَ : زین یا پالان کے نیچے گدا رکھنا۔
بَدَّ ـ بَدَدًا : زیادتی گوشت کی وجہ سے دونوں رانوں کے درمیان فاصلہ ہونا۔
أَبَدَّ بینھم العطاءَ : ہر ایک کو اس کا حصہ دینا (ح)۔
أَبَدَّ یدَہ الیہ : ہاتھ بڑھانا۔
ـــ بَصَرَہ نحو شیءٍ : دیکھتے رہنا۔
بَادَّ القومُ فی السفر مُبادَّۃً و بِدادًا : ہر ایک کا کوئی چیز نکال کر اکٹھا کر کے خرچ کرنا
ـــ الشیءَ : کسی چیز کو کسی چیز کے بدلے بیچنا۔
بَدَّدَ الشیءَ تبدیدًا : بکھیرنا، منتشر کرنا، برباد کرنا۔
اِبْتَدَّ ابتدادًا : دو جوڑواں بچوں کا ایک ایک پستان سے دودھ پینا۔
ـــ الرجلانِ احدًا بالضرب : کسی کو دو طرف سے گھیر کر مارنا۔
تَبَادَّ القومُ : دو دو کا گروپ بن کر نکلنا (۲) ایک کا دوسرے ہم پلہ سے آگے بڑھنا
تَبَدَّدَ : منتشر ہونا، بکھرنا، برباد ہونا (۲) حصے لینا۔
ـــ الحَلْیُ الجاریۃَ : کنیز کے سارے بدن پر زیورات ہونا۔
اِسْتَبَدَّ بہ : کسی چیز میں منفرد ہونا، اپنے لئے خاص کر لینا (۲) مطلق العنان ہونا، خود مختار ہونا (۳) جانا۔
ـــ الامرُ بفلان : کسی کام پر قابو نہ پا سکنا، قبضہ سے باہر ہونا۔
ـــ بأمیرہ : اپنے امیر پر غالب ہو جانا کہ وہ اس کے علاوہ کسی کی نہ سنے۔
اِسْتِبْدَادٌ : مطلق العنانی، خود مختاری، ظلم۔
مُسْتَبِدٌّ : مطلق العنان، خود رائے، ظالم۔
أَبَادِیدُ : ذھبوا اَبادِیدَ : وہ منتشر ہو کر گئے
الأَبَدُّ : جس کی دونوں ٹانگوں میں فاصلہ ہو
البادُّ : ران کا اندرونی حصہ جو زین سے ملا ہوا ہو۔
بَدَادِ : مقابلہ کی آواز (یا قومُ بَدَادِ بَدَادِ : ایک ایک کو مقابلے کیلئے لو۔
البَدَادُ : مقابلہ (لقوا بَدَادَھم : انہوں

نے اپنے مقابل افراد کو مقابلہ کیلئے لے لیا۔
البِدَادُ : ہر چیز کا حصہ، زین کے نیچے کی گدی
البُدَادُ : ہر چیز کا حصہ۔
البَدُّ : تھکان، تکلیف (۲) ہر چیز کا حصہ۔
البَدَدُ : ضرورت (۲) طاقت۔
البُدُّ : ہر شے کا حصہ (۲) بدلہ (۳) جدائی، چھٹکارا (لا بُدَّ منه : اس سے چھٹکارا نہیں یعنی وہ ضروری ہے) (۴) بُت یا بت خانہ ج : اَبْدَاد و بِدَدَةٌ۔
البِدُّ : ہر شے کا حصہ (۲) نظیر، نمونہ۔
البُدَّةُ : طاقت و توانائی۔
البُدَّةُ : ہر شے کا حصہ (۲) انتہا، مدت ج: بُدَدٌ
البِدَّةُ : البَدُّ ج: بِدَدٌ۔
البَدِيدُ : نظیر، مثال۔
البَدِيدَةُ : البَدِيدُ (۲) خورجین (جانور کی پیٹھ پر رکھا ہوا تھیلا)، بیابان۔
التَبْدِيدُ : برباد یا منتشر کرنا (۲) قانونی اصطلاح میں ضبط شدہ سامان میں نیلامی سے قبل تصرف کرنا۔
• بَدَرَ القَمَرُ ـُ بَدْرًا : چاند کا پورا ہو جانا۔
ـــ الی الشیءِ بُدُورًا : لپک کر جانا، دوڑنا۔
ـــ الی الزَّرع : اول وقت میں بونا۔
ـــ الأمرُ فلانا والیه : کسی چیز کا تیزی سے آنا۔
ـــ فلانا بالشیءِ : کوئی چیز کسی سے پہلے لانا۔
ـــ فلانا : سبقت لے جانا۔
أَبْدَرَ : پورے چاند کی روشنی میں ہونا (۲) چاند کی روشنی میں چلنا۔
ـــ الوَصِیُّ فی مالِ الیَتِیم : یتیم کے بالغ ہونے سے پہلے اس کا مال کھا لینا۔
بادَرَ الیه مُبَادَرَةً و بِدَارًا : جلدی کرنا، سبقت کرنا، پہل کرنا (۲) کسی سے آگے نکل جانا۔
ابْتَدَرَتْ عَیناہ : آنکھوں سے آنسو جاری ہونا۔ ابْتَدَرَ فلانًا بکذا : کسی پر کسی چیز میں سبقت لے جانا۔
ابْتَدَرَ القومُ الشیءَ : لوگوں کا کسی شے کی طرف دوڑنا۔
تَبادَرَ القومُ : ایک دوسرے کے مقابلہ میں تیز چلنا، سبقت لے جانا۔
البادِرُ : پورا چاند (۲) عجلت کرنے والا۔
البَادِرَةُ : عجلت میں نکلی ہوئی بات، غصہ کی حالت میں منہ سے نکلی ہوئی غلط بات یا لغزش کلام (۲) ظاہر شے (۳) بدیہی چیز (۴) نوک (۵) علامت (۶) مونڈھے اور گردن کے درمیان کا گوشت ج: بوادِر۔ بوادِرُ الغَضَب : غصہ میں نکلی ہوئی ناسمجھی کی باتیں۔
البَدَّارَةُ : لوہے کا جھرنا جس سے گیہوں کا بیج زمین میں ڈالا جاتا ہے۔
بَدْر : مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک وادی کا نام، اسی مقام پر جو غزوہ ہوا اسے غزوۂ بدر کہا جاتا ہے۔
البَدْرُ : چودھویں رات کا چاند (۲) مکمل لڑکا ج: بُدُور و اَبْدَار۔
البَدْرَی (استبقنا البدری) : مقابلہ کی دوڑ لگانا۔
البَدْرَةُ : دس ہزار درہم کی تھیلی، مال کی تھیلی۔ ج: بِدَر و بُدُور۔
البُدْرَةُ : پاؤڈر جو جسم پر ملا جائے۔
البَدْرِیُّ : غزوۂ بدر میں شریک ہونیوالا (۲) موسم سرما سے کچھ پہلے ہونے والی بارش (۳) اول وقت بچہ دینے والا چوپایہ (۴) اول وقت بوئی جانے والی کھیتی۔
المُبْتَدِرُ : شیر۔
بَدَارِ : بمعنی اَسْرِعْ، جلدی کر۔
البَیْدَرُ : غلہ کا کھلیان ج : بیادِر۔
البَدْرُوم : دیکھئے (البدرون)۔
البَدْرُون : اصل عربی المُسْرَبُ : زیر زمین رہائش گاہ یا اسٹور۔
• بَدَعَه ـَ بَدْعًا : بلا نمونہ نئی چیز بنانا، ایجاد کرنا۔
بَدِیعٌ : موجد (۲) ایجاد کردہ۔
بَدَعَ البِئْرَ : کنویں کو نیا بنانا، کنویں سے پانی نکالنا۔
بَدُعَ ـُ بَدَاعَةً و بُدُوعًا : انوکھا ہونا، بے مثال ہونا، هو بَدِیعٌ۔
أَبْدَعَ : نئی بات پیدا کرنا (۲) بدعت جاری کرنا (۳) سواری کا تھک جانا (۴) دلیل کا باطل ہونا۔
ـــ بفلانٍ : ضرورت پوری نہ کرنا، رسوا کرنا۔
ـــ بی فلانٌ : وہ میرے گمان کے مطابق نہیں، میں نے اس سے دھوکہ کھایا۔
ـــ الشیءَ : ایجاد کرنا۔
أُبْدِعَتْ حُجَّتُهُ : دلیل باطل ہو جانا۔
ـــ بفلانٍ : کسی کی سواری ہلاک ہو جانا یا تھک جانا اور ساتھیوں سے بچھڑ جانا۔
بَدَّعَه تبدیعًا : بدعتی کہنا۔
ابْتَدَعَ : بدعت کرنا، نئی چیز جاری کرنا (۲) ایجاد کرنا۔
تَبَدَّعَ : بدعت پیدا کرنا، بدعتی ہو جانا۔
اسْتَبْدَعَه : بدعتی سمجھنا۔
الإبْدَاعُ : عدم سے وجود میں لانا (خلق سے خاص)۔
الابْتِدَاعِيَّةُ : جدت پسندی۔
البادِعُ : انوکھا، انوکھی چیز۔
البِدْعُ : نیا، انوکھا، پہلے پہل کیا جانیوالا کام (ق) (۲) بھولا اور سیدھا آدمی (۳) ہر شے کی غایت ج: اَبْدَاع و بُدْع
البِدْعَةُ : بدعت (۲) کسی نمونہ کے بغیر بنی ہوئی چیز ج: بِدَعٌ۔
البَدِيعُ : موجد، بلا نمونہ نئی چیز بنانے والا (ق) (۲) ایجاد کردہ شے ج: بدائع۔

عِلْمُ البَدِيْع : وہ علم جس سے تحسین کلام کے ضوابط معلوم ہوں ۔
ھذا من البدائع : یہ انتہائی عجیب ہے ۔
•بَدَلَ ـُ بَدْلاً : بدلنا، بدلہ میں لینا ۔
بَدِلَ ـَ بَدَلاً : جوڑوں اور ہڈیوں میں درد ہونا ۔
بَدِلٌ : جس کے درد ہو ۔
أَبْدَلَهٗ : بدلنا (۲) بدل بنانا (أَبْدَلَ الشيءَ بكذا) ۔
بادَلَ الشيءَ بغَيْرِه مُبادَلَةً و بِدالاً : تبادلہ کرنا، تبادلہ میں لینا (۲) تبادلہ میں دینا ۔
بَدَّلَ تَبْدِيلاً : بدلنا، صورت بدلنا (۲) کلام میں تحریف کرنا، پرانے کپڑے کی جگہ نیا کپڑا لینا (بَدَّلَ بالثوبِ القديمِ الثوبَ الجَدِيْدَ) ۔
ـــ الشيءَ شيئاً آخرَ : ایک شے کو دوسری سے تبدیل کرنا ۔ ادلابدلا کرنا ۔
ـــ من الشيءِ : بدل بنانا ۔
تبديلُ السُرعة : انجن کا گیر بدلنا ۔
تبادلا : باہم تبادلہ کرنا (تبادُلُ الافکار) تبادلۂ خیالات ۔
تبَدَّلَ : بدل جانا ۔
ـــ الشيءَ و به : بدل بنانا ۔
ـــ الشيءَ بالشيءِ : بدلہ میں لینا ۔
الأَبْدالُ : و : بَدَلٌ زاہد اور تارک الدنیا لوگ ۔ صوفیہ کے نزدیک ایک خاص طبقہ کا لقب جو سلوک کا خاص مرحلہ طے کرتے ہیں (جن کے ہاتھ میں ہفت اقلیم کا انتظام ہے) ۔
البِدالُ : پیڈل جس سے سائکل یا خراد کی مشین چلائی جائے ۔
البَدّالُ : اتنے مال والا کہ اسے بیچ کر ہی دوسرا مال خرید سکے (۲) پرچون فروش (اشیاء خوردنی تیل وشکر صابن وغیرہ بیچنے والا) (مصر کی عامی زبان میں اسے بَقّال کہتے ہیں) (۳) صراف، سکہ تبدیل کرنے والا ۔
بَدّالَةُ التليفون : ٹیلیفون اکسچینج ۔
البَدَلُ : عوض، بدل (۲) شریف آدمی (۳) زاہد ج : اَبْدال ۔ نحو میں وہ تابع جو بلاواسطہ مقصود بالحکم ہو جیسے الخَلِيْفَةُ الثاني عُمَرُ میں عُمَرُ (۴) الاؤنس، معاوضہ ۔
البَدَلُ من الشيءِ : بدل، عوض (۲) شریف وکریم (۳) صوفیہ کے یہاں ابدال طبقہ کا ایک فرد ج : اَبْدال ۔
بَدَلُ الاشتراك : اخبار یا رسالہ کا چندہ ۔
بَدَلُ إقامةٍ : کرایہ قیام، الاؤنس خورد ونوش ۔
بَدَلُ انتقال : سفر کا الاؤنس ۔
بَدَلُ سَفَرٍ : سفر کا کرایہ (الاؤنس)
بَدَلُ سَكَنٍ : کرایہ مکان (الاؤنس)
بَدَلُ ميدان : فیلڈ الاؤنس ۔
بَدَلاً من كذا : بجائے اس کے ۔
بَدَلات : واحد : بَدَل : الاؤنس
بَدْلَةٌ : یونیفارم، سوٹ، کپڑوں کا جوڑا ج : بَدَلات ۔
بَدْلَةُ رِجالٍ : مردانہ سوٹ ۔
بَدْلَةُ نِساءٍ : زنانہ سوٹ ۔
البَدِيلُ : بدل، عوض (۲) صوفیہ کے نزدیک اَبْدال کا واحد ج : اَبْدال و بُدَلاء (۳) سینما کی اصطلاح میں غیر ملکی اداکار کا اپنی زبان میں پارٹ ادا کرنے والا ۔
البَدِيلَةُ : متبادل طور پر تیار کی ہوئی شے جیسے مصنوعی ربڑ وغیرہ (۲) متبادل پرزہ مشین یا سامان ۔
التبدُّل : کیمیاوی عمل سے ایک مادہ کا دوسرے مادہ میں تبدیل ہو جانا ۔
مُتَبادِل : بدل، ایکسچینج کرنے والا ۔
•بَدَنَ ـُ بَدْناً و بُدْناً و بُدُوناً موٹا ہونا (هو بادِنٌ و هي بادِنَةٌ ج : بُدْنٌ و بُدَّنٌ (هي ايضاً بادِنٌ ج : بُدَّن و بَوادِن) ۔
بَدُنَ ـُ بَدانَةً و بَدَاناً : موٹا ہونا، موٹے بدن والا ہونا (هو و هي بَدِينٌ ج : بُدُنٌ) ۔
بَدَّنَ تبديناً : بَدَنَ (۲) کمزور اور عمر رسیدہ ہونا (۲) جانور کو موٹا کرنا (۳) کسی کو زرہ پہنانا ۔
بَدَنٌ : سر اور اطراف کے علاوہ حصۂ جسم، بدن، جسم (۲) چھوٹی زرہ (۳) کمر اور پیٹ پر ڈالا جانے والا کپڑا ج : اَبْدان
البَدَنَةُ : اونٹنی یا گائے جس کی مکہ میں قربانی کی جائے (۲) بلا آستین و گریبان کرتا جسے بیچ سے کاٹ کر عورت پہنتی ہے ج : بُدْنٌ (ق)
المِبْدانُ : کم خوری کے باوجود جلد موٹا ہونے والا ۔
بَدانَةٌ : موٹاپا ۔
بَدَنِيٌّ : جسمانی، رِياضة بَدَنِيَّة : جسمانی ورزش ۔ عُقوبة بَدَنِيَّة : جسمانی سزا
بَدِيْن : موٹا، بھاری جسم کا ۔
•بَدَهَهٗ ـَ بَدْهاً و بَداهَةً : اچانک آنا
ـــ فلاناً بكذا : کسی سے کوئی چیز شروع کرنا (هو بادِهٌ و هي بادِهَةٌ) ۔
بادَهَهٗ مُبادَهَةً و بِداهاً : بَدَهَه (بادَهَه بكذا) ۔
بَدَّهَ تبديهاً : فی البدیہہ عمدہ بات کرنا ۔
ابْتَدَهَ الخُطْبَةَ و نحوَها : برجستہ تقریر کرنا، برجستہ بولنا ۔
تبادَهَ القومُ الخُطَبَ و الأشعارَ : باہم فی البدیہہ اشعار وغیرہ سنانا ۔

البَدَاهَة: ہر شے کا آغاز (۲) اچانک پیش آنے والا معاملہ (۳) برجستگی، بے ساختگی (۴) افکار و خیالات کا واضح و موثر ہونا۔

البَدِيهَةُ: البَدَاهَة (۲) ابتدا (۳) ایسا علم جو بلا غور و فکر حاصل ہو (۴) اچانک پیش آمدہ صورت حال میں رائے کی درستگی۔

البَدِيهِيَّةُ: ایسا قضیہ جسے پختہ و مدلل کرنے کے لئے دیگر قضایا کی ضرورت نہ ہو۔

بَدِيهِيٌّ: ظاہر، واضح، جو محتاج بیان اور محتاج غور نہ ہو۔

المِبْدَهُ: حاضر جواب۔

•بَدَا ـ بُدُوًّا و بَدَاءً: ظاہر ہونا، روشن ہونا (۲) بَدَا لَه فی الأمْرِ كذا: رائے قائم ہونا، خیال آنا، بات ذہن میں آنا۔

ــــ بَدْوًا و بَدَاوَةً: جنگل میں جانا، جنگل میں مقیم ہونا۔ هو بادٍ ج: بُدَّاء و بُدِيٌّ و بُدًّى۔

أَبْدَى الشيءَ و به: ظاہر کرنا۔

ــــ صَفْحَتَه: اختلاف ظاہر کرنا (۲) کسی کو جنگل میں روانہ کرنا۔

ــــ فی مَنْطِقِه: بیجا بات کرنا اور حد سے بڑھنا۔

بادَى بَيْنَهُما: دونوں کا مقابلہ کرنا۔

ــــ فلانًا: کسی سے مقابلہ کرنا۔

ــــ فلانًا بامر: کسی کے سامنے بات ظاہر کرنا۔

ابْتَدَى: جنگل میں جانا۔

تبادَى: دیہاتیوں کی طرح ہونا۔

ــــ القومُ بالعَدَاوَةِ: لوگوں کا باہمی دشمنی ظاہر کرنا۔

تَبَدَّى: ظاہر ہونا، جنگل میں مقیم ہونا۔

البَادِي: جنگل میں مقیم۔

بَادِيَ الرَّأْيِ: دیکھنے میں، بظاہر (ق)۔

البَادِيَةُ: مونث البادي (۲) کھلا جنگل (۳) جنگل کے رہنے والے ج: بَوَادٍ

بَدَوِيٌّ: بادِية کی طرف نسبت ہے خلاف قیاس، جنگلی۔

البَدَاةُ: ذہن میں آنے والی بات، رائے ج: بَدًا و بَدَوَات۔

ذو بَدَوَات و أبُو البَدَوَات: جسے بہت سے خیال آئیں اور جو ان میں سے بہتر کا انتخاب کرے۔

البَدَاءُ: رائے کا ظہور عدم کے بعد (۲) رائے۔

البَدَائِيَّةُ: ایک جماعت جو اللہ کے لئے بَدَاء ثابت کرتی ہے (یعنی پہلے سے کوئی رائے معلوم نہ ہو اور پھر وہ ظاہر ہو)۔

البَدَاوَةُ: صحرائی زندگی، جنگلی پن، بدویت

البَدْوُ: خانہ بدوش عرب قبائل (۲) جنگلی یا دیہاتی لوگ۔

ب ـــــ ذ

•بَذَأَ ـ بَذْءًا و بَذَاءً: ناپسند کرنا، حقیر سمجھنا، مذمت کرنا (۲) بدزبان ہونا۔

ــــ عليه: مذمت کرنا، حقیر سمجھنا، بری بات کہنا (ح)۔

بَذِئَ ـ بَذْءًا: بَذَأَ۔

بَذُؤَ ـ بَذَاءَةً و بَذَاءً: بدزبان ہونا، بدکلام ہونا۔

بَذِيءٌ: برا، ناپسندیدہ (۲) بدزبان، بدکلام۔

بَذَاءَة: بدزبانی، بدکلامی۔

أَبْذَأَ: بدزبانی کرنا۔ هو مُبْذِئٌ۔

باذَأَه مُباذَأَة و بِذاءً: کسی کے ساتھ بدکلامی کرنا، لڑائی کرنا۔

البَذَجُ: بکری کا بچہ ج: بِذْجَانٌ۔

•بَذَحَه ـ بَذْحًا: پھاڑنا، چیرنا۔

بَذَحَه بالرأي: رائے کو پختہ کرنا۔

بَذِحَتْ فَخِذُه ـ بَذَحًا: سواری وغیرہ کی وجہ سے ان کی کھال اتر جانا۔

تَبَذَّحَ السَّحَابُ: بادل کا برسنا۔

البَذْحُ: پھٹن ج: بُذُوح۔

•بَذَخَ ـ بُذُوخًا: پہاڑ وغیرہ کا بلند نمایاں ہونا۔ هو باذِخٌ ج: بَوَاذِخ و بُذَّخٌ (۲) شان والا ہونا (۳) فخر کرنا، ناز کرنا (۴) اونٹ کا زور سے بولنا۔ هو باذِخٌ و بَذَّاخٌ۔

بَذِخَ ـ بَذَخًا: شان والا ہونا، متکبر ہونا

باذَخَه: کسی کے سامنے فخر کرنا، بڑائی ظاہر کرنا

تَبَذَّخَ: بَذِخَ۔

البَيْذَخُ: موٹی عورت۔

باذِخٌ و بَذِخٌ: بلند (۲) بڑی شان والا، اترانے والا (۳) متکبر ج: بُذَخاء و بُذَّخٌ۔

•بَذَّه ـ بَذًّا: غالب ہونا، فوقیت لے جانا، آگے بڑھ جانا۔

بَذَّ ـ بَذَاذًا و بَذَاذَةً: حال خراب ہونا، ہیئت بگڑنا۔

باذَّه مُباذَّةً: مقابلہ میں غالب ہونا، سبقت لے جانا (باذَّه الشيءَ)۔

ابْتَذَّه منه: غلبہ پاکر کوئی چیز حاصل کرنا، بٹورنا، لوٹنا۔

بَاذٌّ و بَذٌّ: بدحال، بدہیئت۔

بَذَاذَة: پراگندگی، شکستہ حالی۔

•بَذَرَ الحبَّ ـ بَذْرًا: بیج ڈالنا، بونا (۲) پھیلانا (۳) مال کو فضول خرچ کرنا (۴) بات کا افشا کرنا، پھیلانا۔

بَذِرَ ـ بَذَرًا: کھیتی کا بڑھنا (۲) فضول خرچ ہونا (۳) بسیار گو ہونا (۴) راز افشا کرنا

بَذَّرَ تبذيرًا: مال کو بیجا خرچ کرنا (۲) آدمی کو آزمانا (ق)۔

تَبَذَّرَ: بکھرنا، منتشر ہونا۔

اسْتَبْذَرَ: بادل کا تیزی سے آکر برس جانا۔
البُذَارَةُ: آل اولاد (۲) برکت، بڑھوتری۔
البَذْرُ: بیج (۲) پودا (۳) نسل ج: بُذور و بِذارٌ۔
البَذْرَةُ: ایک دانہ، گٹھلی، بیج (۲) علم النباتات میں وہ تولیدی مادہ جس سے پھل تیار ہوتا ہے۔
البَذُورُ: چغل خور ج: بُذُرٌ۔
البُذَيْرَةُ: ابتدائی دانہ (مکمل ہونے سے قبل) وہ نباتاتی جسم جس میں جرثومی خلیہ ہوتا ہے جو تلقیح نباتی کے بعد بَذرة بنجاتا ہے۔
البَيْذَارُ: باتونی، فضول گو۔
التِّبْذَارَةُ: مال کو فضول خرچی سے برباد کرنے والا۔
المُبَذِّرُ: فضول خرچ۔
• بَذْرَقَ بَذْرَقَةً: حفاظت کرنا، نگرانی کرنا
البَذْرَقَةُ: محافظین قافلہ جو آگے رہتے ہیں (۲) پہرہ داری کی اجرت (۳) مسافر کو دیا جانے والا امان۔
• بَذَعَهُ ـَ بَذْعًا: ڈرانا (۲) برتن کا ٹپکنا
أَبْذَعَهُ: ڈرانا، خوف زدہ کرنا۔
البَذْعُ: برتن سے ٹپکا ہوا پانی۔
البَذَعُ: ڈر، خوف۔
المَبْذُوع: خوف زدہ۔
ابْذَعَرَّتِ الخَيْلُ: کسی چیز کی تلاش میں دوڑنا (۲) لوگوں کا منتشر ہو جانا۔
البَاذَقُ و البَاذِقُ: انگور کا شیرہ۔
البَاذِقَةُ: پیادہ لوگ۔
البَيْذَق: سفر کا راہ نما، پیادہ ج: بَيَاذِق
المُبَذِّقَةُ: جس شخص کا قول عمل سے بہتر ہو۔
• ابْذَقَرَّ: منتشر ہونا، بکھرنا۔
• بَذَلَهُ ـُ بَذْلًا: خرچ کرنا، بطیب خاطر دینا۔ هو باذِلٌ و بَذَّال و بَذُول و مِبْذَالٌ (۲) کام کے وقت کا لباس پہننا۔
بَذَلَ جُهْدَه و وُسْعَه: کوشش کرنا۔
بَذَلَ نَفْسَه: قربانی دینا، جان کی بازی لگانا۔
ابْتَذَلَ: پرانے کپڑے پہننا (۲) کپڑے وغیرہ کو استعمال کر کے خراب کرنا، ناجائز طور پر استعمال کرنا، حقارت سے کام لینا۔ ثوبٌ مُبْتَذَلٌ: ہر وقت کے استعمال کا کپڑا یا کثرتِ استعمال سے خراب شدہ کپڑا۔ کلامٌ مُبْتَذَلٌ: گھٹیا درجہ کی بات، گھسی پٹی بات۔
تَبَذَّلَ: غیر سنجیدہ اور بے وقار ہونا، چھچھورا ہونا۔
استَبْذَلَه: خرچ کرانا (۲) قربانی چاہنا۔
البَذْلُ: خرچ (۲) داد و دہش۔ بَذْلُ اليَمِينِ: بقدر استطاعت خرچ۔
بَذْلُ الذّات: جاں بازی، تندہی۔
البِذْلَةُ: اوپری پوشاک، بوقت کام پہننے کے کپڑے ج: بِذَلٌ۔
بِذْلَةُ ثِيابٍ: سوٹ، کپڑوں کا جوڑا۔
بِذْلَةُ السَّهرَة: شام کا لباس۔
بِذْلَةُ العَمَل و الشُّغْل: کام کے وقت کا لباس۔
بِذْلَةٌ رَسْمِيَّة: سرکاری ڈریس، وردی
المِبْذَلُ و المِبذلة: البِذْلَة (۲) پرانا کپڑا، مستعمل کپڑا ج: مباذِل۔
مباذِلُ الرَّجلِ و المرأة: گھر میں یا کام کے وقت پہننے کے کپڑے۔
مُبْتَذَلٌ: مستعمل، حقیر، پھٹا پرانا کپڑا، گھسا پٹا۔
مَبْذُولٌ: خرچ شدہ، صرف شدہ۔
• بَذُمَ ـُ بَذَامَةً و بَذْمًا: مضبوط ہونا (۲) محتاط و پختہ رائے ہونا۔
ثوب بذمٌ: دبیز کپڑا۔
بُذْمٌ: رائے کی پختگی، دور اندیشی، مستقل مزاجی۔
بَذِيمٌ: مستقل مزاج آدمی، کسی رائے پر جم جانے والا۔
• بَذَأَ ـَ بَذْءًا و بَذَاءً: بداخلاق ہونا۔
—— بذا عليه و أبذى: کسی کے ساتھ بدکلامی اور بدزبانی کرنا۔
بَذُوَ ـُ بَذَاوَةً و بَذَاءً و بَذَاءَةً: بَذَا۔ بَذِيٌّ: بدکلام، بداخلاق۔

ب ـــــــ ر

• بَرَأَ ـَ بَرْءًا: پیدا کرنا۔ بارِئٌ: خالق۔
بَرِئَ ـَ بَرْءًا و بُرْءًا: صحتیاب ہونا۔
—— من فلان: چھٹکارا پانا، الگ ہونا، بری الذمہ ہونا (۲) الزام یا عیب سے پاک ہونا۔
—— الجُرحُ: زخم کا بھر جانا۔ هو بارِئٌ ج: بِراء۔
بَرُؤَ ـُ بُرْءًا و بَرْءًا و بُرُوءًا: بری ہونا، سبکدوش ہونا (۲) صاف دل ہونا، نیک نیت ہونا، بے قصور ہونا۔ رَجُلٌ بَرِيءٌ: بے عیب اور بے قصور آدمی۔
عَمل بَرِيءٌ: پاک و صاف کام۔
طِفلٌ بَرِيءٌ: معصوم بچہ۔ بَرِيءُ الذِمَّة: قرض سے سبکدوش ج: بِراءٌ و بُرَاءٌ و بُرَآء و أَبْرَاءٌ و أَبْرِيَاءُ۔
أَبْرَأَ: مہینہ کے پہلے دن میں داخل ہونا، خدا کا بیمار کو شفا دینا (۲) اپنے مطالبہ سے کسی کو سبکدوش کرنا۔
بَارَأَ مُبَارَأَةً و بِراءً: اپنے شریک سے الگ ہونا، خاوند کا بیوی سے بالرضا جدائی اختیار کر لینا۔
بَرَّأَه من كذا تَبْرِئَةً: بری کرنا، بے قصور و بے گناہ ٹھہرانا، سبکدوش کرنا (۲) بیمار کو صحتیاب بنانا (ق)۔

تَبَارَأَ الشریکان : علیحدگی اختیار کرنا۔
تَبَرَّأَ من کذا : چھٹکارا پانا، سبکدوش ہونا، اظہار برأت کرنا، علیحدگی اختیار کرنا (ق)۔
اِسْتَبْرَأَ من : پاکی حاصل کرنا یا چاہنا (۲) قرض وغیرہ سے چھٹکارا چاہنا۔
ـــــ الشیءَ : انتہائی کھود کرید کرنا تاکہ شبہ ختم ہوجائے۔
البَرَاءُ : برأت (۲) بالکل بری، الگ تھلگ (ق)
البَرَاءَةُ : چھٹکارا، صفائی، بیزاری، اظہار بے تعلقی (۲) لائسنس (۳) کسی ملک میں سفیر کو کام کرنے کا اجازت نامہ (۴) موجد کو دیا جانے والا اسار ٹیفکٹ۔
البُرْأَةُ : شکاری کی پناہ گاہ ج : بُرَأٌ۔
البُرْءُ و البُرُوء : شفا، صحتیابی۔
البَرِیْئَةُ و البَرِیَّةُ : مخلوق ج : بَرَایا
• بَرْأَلَ ابْرَأَلَّ و تَبَرْأَلَ : لڑائی کے لئے تیار ہونا (۲) آمادۂ شر ہونا۔
البُرَائِل : کبوتر کی گردن کے بال (۲) گھاس
ابو بُرَائِل : مرغ۔
• البَرْبَخُ : پانی کا راستہ، پختہ مٹی کی نالی ڈرین، سیوریاپ ج : بَرَابِخ۔
• بَرْبَرَتِ الدَّلْوُ : پانی میں ڈول پڑنے کی آواز ہونا (۲) شیر وغیرہ کا دھڑکنا، غصہ میں الٹی سیدھی باتیں کرنا۔ بَرْبَار : شیر
بِرْبِرْ : بکری کو چارہ کے لئے بلانے کی آواز۔
البَرْبَرُ : ایک قوم جس کی اکثریت شمالی افریقہ کے پہاڑوں میں آباد قبائل پر مشتمل ہے ج : بَرَابِرُ و بَرَابِرَة۔
بَرْبَرَة : بڑبڑانا، بک بک کرنا، فضول باتیں کرنا، جھک کرنا۔
بَرْبَرِیٌّ : بربر قوم کا فرد (۲) وحشی۔
بَرْبَرِیَّة : وحشی پن۔
• البَرْبَطُ : ستار جس میں چھ تار ہوتے ہیں (باجہ) (۲) مرغابی کا سینہ ج : بَرَابِط۔
• البُرْتُ : سفید شکر۔
البَرْتُ و البُرْتُ : ماہر راہبر (۲) کلہاڑی۔

• البُرْتُقَالُ : موسمی، نارنگی، سنگترہ۔ بُرْتُقَالِیٌّ : نارنجی رنگ کا۔
• بَرْتَكَةٌ : پھاڑنا۔
• بُرْتَمَانٌ : مرتبان۔
• بَرِثَ ـ بَرَثًا : خوش حالی کی زندگی بسر کرنا
• بُرْثُنٌ : درندہ کا پنجہ، چنگل ج : بَرَاثِنُ۔
بَرَاثِنُ الاستِعْمار : سامراجی پنجے۔
البَرْثُ : ہموار زمین۔
البُرْثُنَةُ : شوکت وقوت۔
• بَرَجَ ـ بُرُوجًا : بلند ونمایاں ہونا۔
بَرِجَتِ العَیْنُ ـ بَرَجًا : آنکھ کی سفیدی کا سیاہی کو گھیرنا (۲) کسی کی بھنوؤں کے درمیان کا فاصلہ زیادہ ہونا۔ هو اَبْرَج وهي بَرْجَاء ج : بُرْج۔
بَرَّجَ و أَبْرَجَ : برج بنانا۔
تَبَرَّجَتِ المَرْأَةُ : غیر شوہر کے سامنے زیبائش کرنا۔
ـــــ السماءُ : آسمان کا ستاروں سے مزین ہونا
الاِبْرِیْجُ : دودھ بلونے کا آلہ ج : اَبَارِیج
البَارِجَةُ : شریر (۲) برج والا جہاز، جنگی جہاز (مع)۔
البُرْجُ : قلعہ، محل (۲) گنبد (۳) فصیل پر بنا ہوا برج (۴) رکن (۵) آسمان کے بارہ برجوں میں سے کوئی برج ج : بُرُوج
البَرَجُ : خوب رو ج : اَبْرَاج۔
التَّبَارِیْجُ : نباتات کے پھول۔
• البُرْجُدُ : دھاری دار موٹی چادر ج : بَرَاجِد
• البُرْجَاسُ : نیزے کی نوک پر رکھا ہوا نشانہ ج : بَرَاجِیْس۔
• البَرْجَلُ : پرکار، دائرہ کش۔
• بَرْجَمَ الكلامُ : بات کا سخت ہونا۔
البُرْجُمَةُ : انگلی کا جوڑ ج : بَرَاجِم۔
• البُرْجُوَازِیَّة : متوسط طبقہ، مقابل مزدور طبقہ۔
• بَرَحَ ـ بُرُوحًا و بَرْحًا : غصہ ہونا (۲) پرندہ کا دیکھنے والے کی دائیں جانب سے بائیں طرف کو گزرنا (علامت بدفالی)
بَرِحَ ـ بَرَحًا و بَرَاحًا و بُرُوحًا، المكانَ و منه : الگ ہونا، ہٹنا۔
مابَرِحَ یَفْعَلُ کذا : برابر کرتا رہا (۲) کھلی جگہ میں آنا۔
بَرِحَ الخَفَاءُ : پوشیدگی ختم ہونا۔
أَبْرَحَ الشیءَ : جگہ سے ہٹانا۔
ـــــ الشیءُ فلانًا : پسند آنا۔
ـــــ فلانًا : عزت کرنا۔
ـــــ به : تکلیف دینے پر مصر ہونا۔
ـــــ ہ : تعجب میں ڈالنا۔
بَارَحَ بِرَاحًا : جگہ کو چھوڑنا، ہٹنا (۲) اظہار کرنا۔
بَرَّحَ الله عنه : تکلیف یا مصیبت دور کرنا۔
ـــــ به فلانٌ : کسی کو تکلیف دینے پر مصر ہونا۔
ـــــ به الضَّرْبُ : کسی کو سخت چوٹ لگنا۔
ضَرَبَه ضَرْبًا مُبَرِّحًا : اسے بری طرح پیٹا۔
ـــــ الامرُ بفُلانٍ : مصیبت میں ڈالنا۔
ـــــ فلانًا : تھکانا، پریشان کرنا۔
بَرَّحَت به الحُمّٰی : اسے سخت بخار ہوا
تَبَرَّحَ : ہٹنا، الگ ہونا۔
البَارِحُ : موسم گرما کی گرم ہوا، گزرا ہوا وقت
البَارِحَة : بارح کی مؤنث (۲) گزشتہ رات
البارِحَة الاولی اول البارحة : گزشتہ سے پیوستہ رات۔
بَرَاحٌ : آفتاب کا نام۔ لا بَرَاحَ : بے شک۔
البَرَاحُ : بے آب وگیاہ، کشادہ زمین (۲) واضح بات (۳) ناپسندیدہ رائے۔
البَرْحُ : سخت تکلیف، سختی ومصیبت۔
لَقِیَ منه بَرْحًا بارِحًا : اس کی طرف سے سخت تکلیف پہنچی۔ بَنَاتُ بَرْحٍ : مصائب وتکالیف۔
بَرْحَی : نشانہ خطا ہونے کے وقت بولا جانے والا لفظ جس سے اظہار افسوس ہو مَرْحَی کی ضد جو صحیح نشانہ کے وقت بولا

جاتا ہے برائے خوشی و تعجب ۔
البُرَحَاءُ : سختی، مصیبت ۔
بُرَحَاءُ الحُمّٰی : بخار کی تیزی، شدت ۔
البُرْحَةُ : ہر شے کا بہتر حصہ، عمدہ حصہ ۔
البَرِیحُ : تھکن ۔
التَّبَارِیحُ : مصائب، سختیاں ۔
تباریح الشوق : آتشِ اشتیاق ۔
مُبَرِّحٌ : اذیت رساں، اَلَمٌ مُبَرِّحٌ : سخت درد
•بَرَدَ ـُ بَرْدًا و بُرُودًا : ٹھنڈا ہونا (۲) سست پڑجانا (۳) مرجانا (۴) کام کا آسان ہوجانا (۵) تلوار کا اچٹ جانا (۶) ٹھنڈا کرنا (۷) پانی سے تر کرنا، برف ملانا (۸) لوہے وغیرہ کو ریتی سے گھسنا (۹) ٹھنڈا سرمہ لگانا ۔
ــــ بَرِیدًا : ڈاک روانہ کرنا
ــــ حَقُّه علی فلان : حق ثابت ہونا ۔
ــــه : حوصلہ پست کرنا ۔
بَرُدَ ـُ بُرُودَةً : ٹھنڈا ہوجانا (۲) زمین پر اولے پڑنا ۔
بُرِدَ القومُ : لوگوں کو ٹھنڈک لگ جانا، زکام ہوجانا ۔
أَبْرَدَ : موسم سرما میں داخل ہونا، دن کے آخری حصہ میں داخل ہونا (۲) کسی کو قاصد بنا کر بھیجنا (۳) ٹھنڈا کر کے لانا (۴) ٹھنڈا کر دینا (۵) روٹی کو پانی سے تر کرنا (۶) سست اور پست حوصلہ بنانا ۔
ــــ بِرِسَالَةٍ : ڈاک کے ذریعہ خط بھیجنا
بَرَّدَ له : أَبْرَدَ ۔
ــــ عنه : تخفیف کرنا، ہلکا کرنا (۲) ٹھنڈا کرنا (۳) کھانے وغیرہ کو ریفریجریٹر میں رکھنا
ــــ الشيءُ فلانًا : پست حوصلہ کرنا، سست بنادینا ۔
اِبْتَرَدَ : ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا (۲) پیٹ کی ٹھنڈک کے لئے پانی پینا ۔
تَبَرَّدَ : ٹھنڈا ہوجانا، ٹھنڈک چاہنا ، سست و پست حوصلہ ہونا (۲) ٹھنڈک کے لئے غسل کرنا (۳) تکلیف وغیرہ کا ہلکا ہوجانا ۔
اِسْتَبْرَدَ الشيءَ : ٹھنڈا محسوس کرنا (۲) علیه لسانَه : کسی کے سامنے ریتی کی طرح زبان چلانا، زبان درازی کرنا
الأَبْرَدَان : صبح وشام (۲) سایۂ اصلی و ظلی
الإِبْرِدَةُ : پیٹ کی ٹھنڈک ۔
البَارِدُ : ٹھنڈا (۲) خوشگوار (۳) سست و کاہل بے حس، کند ۔
بارِدُ الطَّبْع : نرم مزاج ۔
البَارِدَةُ : بارد کی تانیث (۲) خریداری میں نفع ۔ (غَنِیمَةٌ) بارِدَةٌ : بلا محنت حاصل ہونے والا مال ۔ (حرب) بارِدَة : سرد جنگ (ح) ۔
البُرَادَةُ : لوہے وغیرہ کا برادہ ۔
البِرَادَةُ : لوہے وغیرہ کی گھسائی کا کام یا پیشہ
البُرْدُ : زکام ۔
البُرْدُ : اوڑھنے کی دھاری دار چادر ج: أَبْرَاد و أَبْرُدٌ و بُرُود ۔
البَرَدُ : اولا، اولے ۔
البَرِدُ : اولوں کا حامل بادل ۔
بَرَدَی : دمشق کی بڑی نہر ۔
البُرَدَاءُ : سردی سے آنے والا بخار (الحُمّٰی البارِدَةُ) (الحُمّٰی النافضَة) ۔
البَرْدَان : الأَبْرَدَان ۔
البُرْدَةُ : اوڑھنے کی دھاری دار چادر ج : بُرَد و بُرَدٌ ۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں کہا گیا قصیدۂ مدحیہ ۔
البَرَدَةُ : ایک اولا (۲) بدہضمی ۔
البَرْدِيُّ : ایک قسم کا پودا نرکل کی طرح کا جس سے قلم بنایا جاتا تھا ۔
البُرْدِيُّ : عمدہ کھجوروں کی ایک قسم ۔
البَرَّادُ : لوہے وغیرہ کی گھسائی کا کام کرنیوالا (۲) واٹرکولر ۔
بَرَّاد الشاي : چائے دان ۔
البَرَّادَةُ : بَرَّاد کی تانیث (۲) ریفریجریٹر (ثَلَّاجَة) ۔
البَرَّادِیة : پانی ٹھنڈا کرنے کا بکس، واٹرکولر
البَرُودُ : ٹھنڈک پہنچانے والی شے (۲) ٹھنڈا سرمہ (۳) ٹھکا ہوا کپڑا ۔
البَارُودُ : پٹاخوں وغیرہ کا بارود ۔
بُرُودَة و بارُودَة و بارودٌ : بارود (۲) رائفل، بندوق ۔ بارود أبیض : پوٹاشیم
البَرِیدُ : ڈاک (۲) پوسٹ مین (۳) قاصد، پیام رساں، راستہ کی دو منزلوں کا درمیانی فاصلہ ۔
بَرِیدٌ جَوِّيّ : ایرمیل، ہوائی ڈاک ۔
بَرِیدٌ عادِيّ : عام ڈاک ۔
أُجْرَةُ البَرِید : پوسٹیج، محصول ڈاک
طابَعُ البرید : ٹکٹ ۔ صُنْدُوقُ البَرِید : لیٹر بکس ۔ خَتْمُ البَرِید : ڈاک مہر
مَکْتَبُ البَرِید : پوسٹ آفس ، ڈاک خانہ ج : بُرُدٌ ۔
بَرِیدِيٌّ : ڈاک کا، ڈاک خانہ کا ۔
التبریدُ : کسی سیال شے کے ذریعہ حرارت نوئی پیدا کرنے کا طریقہ ۔
المِبْرَدُ : ریتی (۲) رندا ۔
کلیل او متثلم : کند ریتی ۔
ــــ حاد : تیز دھار والا رندا ۔
ــــ نِصفُ دائِرَة : کمان دار رندا ۔
مُبَرِّدٌ : خوش گوار، ٹھنڈا کرنے والا ۔
•البَرْذَعَةُ : زین کی طرح جانور کی پیٹھ پر رکھا جانے والا کپڑا، کمبل وغیرہ ج : بَرَاذِع ۔
•البَرْدَعَةُ : بَرْذَعَة ج : بَرَادِع ۔
•بَرْذَنَ : گھوڑے کا غیر عربی چال چلنا (۲) غیر عربی گھوڑے پر سوار ہونا (۳) بھاری ہونا (۴) لاجواب ہونا ۔
البِرْذَوْن : غیر عربی گھوڑا، بار برداری کا

مضبوط گھوڑا ج: بَرَاذِین ۔
•بَرَّحَجُّهٗ ـ بِرًّا : قبول ہونا ۔
ـــ الیَمِینُ : قسم کا پورا ہونا ۔
ـــ فی الیَمِین : قسم کو پورا کرنا ۔
ـــ بوعدہ : وعدہ پورا کرنا ۔
ـــ السِّلْعَۃُ : سامان کی کھپت ہونا ۔
ـــ البَیْعُ : فروختگی کا فریب سے پاک ہونا ۔
ـــ اللّٰہُ قَسَمَہ : قسم کو پورا کر دینا ۔
ـــ فُلَانٌ رَبَّہ : اپنے مالک کی اطاعت کرنا
ـــ والِدَیہ ـ بِرًّا : فرماں بردار ہونا، حسن سلوک کرنا ۔
بَرَّہ ـ بَرًّا : مغلوب کرنا، قول یا فعل سے غالب آنا ۔
بَرَّ ـ بِرًّا : بَرَّ ـ (۲) نیک ہونا ۔
أَبَرَّ : خشکی میں سفر کرنا (۲) کثیر الاولاد ہونا (۳) قوم کا کثیر الافراد ہونا ۔
ـــ علی : غالب آنا ۔
ـــ العمَلَ : اللہ کے لئے کام کرنا ۔
ـــ الیَمِینَ : قسم کو پورا کرنا ۔
ـــ اللّٰہُ قَسَمَہ : اللہ کا کسی کی قسم کو پورا کر دینا (ح) ۔
بَرَّرَ تبریرًا : جائز قرار دینا، وجہ جواز پیدا کرنا (۲) عمل کو نیک قرار دینا ۔
یُبَرَّرُ : لائق عفو ۔ لا یُبَرَّرُ : ناقابل عفو
اِبْتَرَّ عن اصحابِہ : ساتھیوں سے الگ ہو جانا ۔
تبارُّوا : ایک دوسرے کے ساتھ حسن سلوک کرنا ۔
الأَبَرُّ : زیادہ نیک، انتہائی صالح ۔
البَرُّ : خشکی ج: بُرُورٌ (۲) اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام ۔
البِرُّ : نیکی، حسن سلوک، اطاعت، احسان
البُرُّ : گیہوں ۔ ابنُ بُرَّۃَ : روٹی ۔
البَرُّ : نیک و صالح، فرماں بردار ج: أَبْرَارٌ ۔
البارُّ : نیک و صالح، فرماں بردار ج: بَرَرَۃٌ

بَرًّا : خشکی کے راستہ سے (۲) باہر ۔
بَرًّا و بَحْرًا : بحر و بر سے ۔
البَرَّانِیُّ : بیرونی ۔ ضد جَوَّانِیٌّ ۔
البَرَّانی و الجَوَّانی : ظاہر و باطن (ح)
بَرَّۃُ : (عَـلَم) نیکی، احسان ۔
البَرِّیَّۃُ : جنگل ج: بَرَارِیُّ ۔
البَرِیْرُ : درخت جھاؤ کا پھل ۔
المَبَرَّۃُ : نیکی، احسان (۲) خیر کی جگہ ۔
مُبَرِّرٌ : وجہ جواز، عذر ج: مُبَرِّرَات ۔
•بَرَزَ ـ بُرُوزًا : پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا (۲) نمایاں ہونا (۳) کھلی جگہ میں آنا
ـــ لہ : مقابلہ کے لئے نکل کر آنا (۲) زمین کا درختوں سے خالی ہونا (۳) کسی جگہ پر آنا
بَرُزَ ـ بَرَازَۃً : رائے اور عقل کا پختہ ہونا (۲) پاکیزہ اخلاق ہونا (۳) عورت کا بے پردہ ہونا ۔ ھو بَرْزٌ وھی بَرْزَۃ
بَرَّزَ علی غیرہ : فوقیت لے جانا ۔
أَبْرَزَ : سفر کا تہیہ کرنا (۲) ظاہر و نمایاں کرنا (۳) منظر عام پر لانا ۔ ھو مُبْرِزٌ و مَبْرُوزٌ (دوسرا خلاف قیاس)
بَارَزَہ مُبَارَزَۃً : تلوار وغیرہ سے مقابلہ کرنا، مقابلہ پر آنا ۔
بَرَّزَ تبریزًا : کھلی جگہ میں آنا (۲) گھوڑے کا آگے نکل جانا (۳) نمایاں اور ممتاز ہونا ۔
ـــ علیہم : فوقیت لے جانا (۲) نمایاں اور ظاہر کرنا، گھوڑے کا سوار کی جان بچانا ۔
تبارز : باہم مقابلہ کرنا ۔
تبَرَّزَ : کھلی جگہ میں آنا (۲) پاخانہ کرنا ۔
الإبرازُ : جسم سے پیشاب پسینہ وغیرہ مادّوں کا اخراج ۔
الإبْرِیزُ : خالص سونا ۔
البَرَازُ : کھلی فضا جہاں درخت وغیرہ نہ ہوں (۲) پاخانہ ۔

البِرَازُ : پاخانہ، لید وغیرہ ۔
البَرْزَۃُ : پہاڑ کا دشوار راستہ (۲) بے پردہ عورت ۔
البُرُوزُ : اُبھار، نمود ۔
البَرِیْزَۃُ : (مقبس) وہ جگہ جہاں سے بجلی کا کنکشن لیا جائے ۔
المُبَارَزَۃُ : مقابلہ (۲) پٹہ، تلواروں کا کھیل
المَبْرَزُ : کھلی جگہ، قضاء حاجت کی جگہ ج: مَبَارِز ۔
•البَرْزَخُ : حدّ فاصل (۲) موت کے بعد اور دوبارہ زندہ ہونے سے پہلے کا وقفہ (۳) خاکنائے دو سمندروں کے درمیان خشکی کا تنگ راستہ (۴) غدّہ درقیہ کا سکڑا ہوا حصہ ج: بَرَازِخ ۔
بَرْوَزَہ : فریم کرنا، فریم لگانا ۔
•بَرِسَ ـ بَرَسًا : مقروض کے ساتھ سخت گیر ہونا (ھو بَرِسٌ) ۔
بَرَّسَ : زمین کو نرم کرنا ۔
البُرْسُ : روئی ۔
البُرُسْتَاتَۃ : مثانہ کے منہ کا احاطہ کرنے والا غدود ۔
البِرْسِیَان : کھجور کی ایک قسم ۔
•بُرْسِمَ بَرْسَمَۃً : پھیپھڑے کی بیماری برسام میں مبتلا ہونا ۔ ھو مُبَرْسَمٌ ۔
البِرْسَامُ : ذات الجنب، ایک بیماری جس سے پھیپھڑے کی جھلی میں سوزش ہوتی ہے ۔
البِرْسِیمُ : ایک قسم کی گھاس، جانوروں کا چارہ، برسیم ۔
•بَرِشَ ـ بَرَشًا و بُرْشَۃً : چتکبرا ہونا، کالے اور سرخ داغوں والا ہونا ۔
رَجُل أَبْرَشُ وجِلْدٌ أَبْرَشُ : ھی بَرْشَاءُ ج: بُرْشٌ ۔
ابْرَشَّ : بَرِشَ ۔
البُرْشُ : کھجور کے پتوں کا بنا ہوا بوریا، چٹائی (۲) پائدان ۔
•بَرْشَقَ : گوشت کے ٹکڑے کرنا، بوٹیاں کرنا ۔

اِبْرَنْشَقَ : خوش ہونا، شادماں ہونا۔
• بَرْشَمَ بَرْشَمَةً و بِرْشَامًا : غمگین ہونا، اظہارِ غم کرنا (۲) الشیءَ و له و الیه: گھور کر دیکھنا (۳) مختلف رنگوں کے دھبے ڈالنا (۴) کیل کو خوب ٹھونکنا (۵) سیل لگانا، مضبوط بند کرنا۔ آلَةُ البَرْشَمَةِ: کیل ٹھونکنے کا آلہ۔
البُرْشُمُ : برقع۔
بَرَشُوت : پیراشوٹ، فوجی چھتری۔
بَرَشُوتِیٌّ : چھاتہ بردار سپاہی۔
• بَرِصَ ـَ بَرَصًا : بَرَص کا مریض ہونا (۲) سانپ کی کھال کا سفید دھبوں والا ہونا (۳) زمین کے مختلف حصوں کا چرایا ہوا ہونا۔
أَبْرَصُ : برص والا، دھبوں والا م: بَرْصَاء ج: بُرْصٌ۔
أَبْرَصَ : برص والی اولاد ہونا (الوالدُ مُبْرِص) (۲) اللہ کا کسی کو برص میں مبتلا کر دینا۔
بَرَّصَ المَطَرُ الأَرْضَ : گاہنے سے پہلے بارش ہونا (۲) سر منڈانا۔
تَبَرَّصَ الأَرْضَ : پوری گھاس چر جانا، کچھ نہ چھوڑنا۔
الأَبْرَصُ : سَامٌّ أَبْرَصَ : چھپکلی ج: سَوَامُّ أَبْرَص (بِرَصَةٌ و أَبَارِص)
البَرَصُ : ایک بیماری جس سے بدن پر سفید داغ پڑ جاتے ہیں۔
البُرْصَة : بادل کی پھٹن جس سے آسمان نظر آئے (۲) ریت کی وہ جگہ جہاں کچھ نہ اگتا ہو (۳) وہ بازار جہاں روئی اور نوٹوں کے معاملات ہوتے ہوں ج: بُرَصٌ و بِراص۔
البَرِیصُ : چمک، چمک دار۔
• البُرْصُومُ : شیشی یا بوتل کی ڈاٹ۔
• بَرَضَ ـُ بَرْضًا و بُرُوضًا : پانی کا کم ہو جانا کم مقدار میں نکلنا (۲) نبات کا اگنا۔
— له : اپنے مال میں سے تھوڑا سا دینا۔
بُرِضَ : کثرتِ عطار سے سارا مال ختم ہو جانا (هو مَبْرُوض)۔
أَبْرَضَتِ الأَرْضُ : زمین میں کثرت سے نبات کا ابتدار اگنا۔
بَرَّضَتِ الأَرْضُ : زمین میں بکثرت نبات اگنا (۲) آدمی کا سارا مال ختم ہو جانا۔
اِبْتَرَضَ : پانی کم ہو جانا، تھوڑا نکلنا (۲) ادھر ادھر سے لے کر بسر کرنا۔
تَبَرَّضَتِ الأَرْضُ : أَبْرَضَت۔
— فلانٌ : تھوڑی چیز پر گزر بسر کرنا۔
— صاحِبَه او مالَه : تھوڑا تھوڑا لے کر زندگی بسر کرنا۔
— حَاجَةً : ضرورت کی چیز کو تھوڑا تھوڑا پانا۔
— الماءَ : ایک بار جمع ہونے والے پانی کا گھونٹ بھر لینا۔
— الشرابَ : چسکیاں لے کر پینا۔
— الماشیةُ : چوپائے کا گھاس کو بڑا ہونے سے پہلے کھا لینا۔
البارِضُ : اول بار روئیدگی۔
البُرَاض و البُرَاضة : تھوڑا۔
البَرْضُ : تھوڑا (۲) کم پانی والا کنواں ج: بُرُوض و بِراض و أَبْراض۔
البُرْضَةُ : بنجر زمین (۲) تھوڑی چیز جس پر گزر کیا جائے۔
• بَرْطَسَ : کسی کو جانور کرایہ پر دینا۔
• بَرْطَشَ : دلال ہونا۔
بُرْطَاشٌ : پتھر کی چوکھٹ ج: براطیش
بَرْطَعَ : بے آرام ہونا (۲) جھنجھلانا۔
بَرْطَلَه : رشوت دینا (۲) لمبی ٹوپی اڑھانا (۳) سر کا بڑا ہونا۔
تَبَرْطَلَ : رشوت لینا (۲) لمبی ٹوپی اوڑھنا
البُرْطُلُ : کلاہ، لمبی ٹوپی۔
البُرْطُلَةُ و البُرْطُلَّة : موسم گرما کی چھتری
البِرْطِیلُ : بڑا پتھر (۲) رشوت ج: بَرَاطِیل
مُبَرْطَلٌ : چھت دار۔
• بَرْطَمَ : رات کا تاریک ہونا (۲) غضبناک ہونا، غصہ سے پھول جانا اور ہونٹ لٹکا لینا۔
— فلانا : ناراض کرنا، غصہ دلانا۔
تَبَرْطَمَ : کسی بات پر ناراض ہونا۔
البُرَاطِمُ : موٹے ہونٹ والا۔
البِرْطَمُ : بولنے سے عاجز۔
البَرْطَمَانُ : مرتبان۔
البُرْطُوم : شہتیر ج: بَرَاطِیم۔
• بَرَعَ ـَ بُرُوعًا : اپنے ہمسروں پر فوقیت لے جانا (۲) پہاڑ پر چڑھنا (۳) ساتھی پر غالب آنا۔
بَرُعَ ـُ بَرَاعَةً : ساتھیوں سے فائق ہونا، صاحب کمال ہونا۔
— فی کذا : ماہر و باکمال ہونا۔
تَبَرَّعَ بشیءٍ : بے مانگے دینا، خیرات کرنا، چندہ دینا۔
— فی : ماہر ہونا۔
تَبَرُّعٌ : خیرات، عطیہ، چندہ ج: تبرُّعات
تَبَرُّعًا : برائے ثواب، از خود۔
البارِعُ : ماہر، باکمال، فائق (۲) ستارہ۔
البَرَاعَةُ : کمال، مہارت، فوقیت۔
مُتَبَرِّعٌ : خیرات کرنے والا، از خود دینے والا، ثواب کی نیت سے کام کرنے والا، چندہ دہندہ، عطیہ دہندہ۔
• بَرْعَمَ و تَبَرْعَمَ : درخت پر کلیاں نکل آنا، کلی دار ہونا۔
البُرْعُمُ و البُرْعُمَة : کلی ج: براعم۔
البُرْعُوم : کلی، شگوفہ ج: براعیم۔
البُرْعُومَة : کلی (۲) پہاڑ کی چوٹی ج: براعیم
• بَرِغَ ـَ بَرَغًا : خوش عیش ہونا۔
البَرْغُ : لعاب۔
• البَرْغَشَةُ : ٹمیالا رنگ (۲) بہت پسّو والا ہونا
• البُرْغُوثُ : پسّو ج: بَرَاغِیث۔
• اِبْرَغَشَّ : شفایاب ہو کر چل پھرنا۔

البَرْغَشُ : تیز ڈنک والا مچھر۔
•بَرْغَلَ : دیہات میں رہنا، پانی سے قریب جگہ رہنا۔
البُرْغُلُ : (جَرِيش القَمح) گیہوں دلیا۔
البِرْغِيلُ : پانی سے قریب جگہ (۲) جنگل اور دیہات کے درمیان کا شہر ج: بَرَاغِيل
•بُرْغِيٌّ : پیچ دار کیل ج: بَرَاغِي۔
•بَرَقَ ـُ بَرْقًا و بَرِيقًا : بجلی کا چمکنا، آسمان یا بادل میں بجلی چمکنا (۲) چمکنا، جھلملانا۔
ـــ فلانٌ : دھمکی دینا (۲) چکا چوند ہونا (۳) سنگار کرنا، عمدہ لباس سے آراستہ ہونا (۴) قصداً چہرہ کھولنا (۵) کھانے میں گھی یا تیل ملانا (هو بارق وهي بارقة)
بَرِقَ ـَ بَرَقًا : گھبراہٹ کی وجہ سے دیکھ نہ سکنا (۲) نگاہ کا چکا چوند ہونا (۲) چتکبرا ہونا (هو أبْرَقُ وهي بَرْقاء ج: بُرْقٌ۔
أبْرَقَت السَّمَاءُ : آسمان میں بجلی چمکنا۔
ـــ فلانٌ : ڈرانا، دھمکی دینا (۲) برق زدہ ہونا (۳) تار دینا، برقیہ روانہ کرنا (۴) بادل کا برسنا (۵) بجلی کو دیکھنا۔
ـــ به : روشن کرنا، چمکانا۔
بَرَّقَ بَصَرَه و بِبَصَرِه : گھور کر دیکھنا (۲) دھمکی دینا (۳) لمبا سفر کرنا (۴) گناہوں میں مبتلا ہونا (۵) عورت کا منہ کھولنا (۶) گھر کو سجانا۔
الأبْرَقُ : پتھریلی اور ریتیلی زمین (۲) چتکبرا، سفید و سیاہ رنگ کا کپڑا ج: أبَارِقُ۔
الإبْرِيقُ : چمکتی ہوئی تلوار (۲) حسین و جمیل عورت (۳) جگ، لوٹا ج: أبَارِيقُ۔
إبْرِيقُ الشَّاي : ٹی پاٹ، چائے دان۔
إبريق القهوة : کافی پاٹ۔
إبْرِيق وطشت : لوٹا، سلفچی۔
الاسْتَبْرَقُ : کمخواب، ایک نفیس کپڑا (ق)۔

البَارِقَةُ : مؤنث بارق، ہتھیاروں کی چمک (۲) بجلی والا بادل، کرن، چمک۔
بارِقَةُ أمَلٍ : شعاع امید، امید کی کرن (ج)
البُرَاقُ : سواری جس پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم معراج کی شب میں سوار ہوئے (ج)
البَرْقُ : بجلی (۲) چمک (۳) تار، ٹیلی گراف ج: بُرُوق۔
البَرَقُ : بکری یا بھیڑ کا بچہ ج: أبْرَاق و بُرْقَان۔
البَرْقاءُ : سخت زمین جس میں پتھر، ریت اور مٹی ملے ہوئے ہوں ج: بَرَاقٍ۔
البُرْقَة : الأبْرَقُ (۲) تھوڑی چکنائی ج: بُرَق و بِرَاق۔
البَرْقِيَّةُ : تار، ٹیلی گرام۔
البَرَّاق : چمک دار، بھڑک دار۔
المِبْرَقَةُ : آلہ ٹیلی گراف۔
•البَيْرَقُ : جھنڈا، پرچم ج: بَيَارِق۔
بَيْرَقْدَار : علم بردار۔
•بَرْقَشَ : مختلف رنگوں سے رنگنا، آراستہ کرنا
ـــ الكلامَ وفيه : طرح طرح کی باتیں کرنا، بے سر و پا باتیں کرنا۔
تَبَرْقَشَ : مختلف رنگوں سے رنگا جانا، رنگا رنگ ہونا۔
ابْرَنْقَشَ : زمین کا سرسبز ہونا (۲) درختوں کا خوبصورت ہونا۔
بَرَاقِش : أبُو بَرَاقِش : ایک چھوٹا پرندہ جو مختلف رنگ بدلتا ہے (۲) متلون مزاج آدمی (۳) ایک کتیا جس سے بد فال لی جاتی ہے تھی۔
البِرْقِشُ : ایک خوبصورت اور رنگین پروں والا پرندہ۔
البَرْقُوش : پرانا جوتا۔
مُبَرْقَش : رنگین، آراستہ۔
•بَرْقَطَ : پالتی مار کر بیٹھنا (۲) کسی چیز کو منتشر کرنا۔

بَرْقَطَ : چھوٹے قدموں سے چلنا (۲) مڑ مڑ کر دیکھنا
ـــ الكلامَ : بے ترتیب باتیں کرنا۔
تَبَرْقَطَ : پیٹھ کے بل گرنا (۲) مویشی کا مختلف جہتوں میں چرنا۔
•بَرْقَعَت وَجْهَها : چہرہ پر نقاب ڈالنا (۲) برقع اڑھانا (۳) چوپائے کو منہ بند پہنانا۔
بَرْقَعَ الرجُلَ بالعَصَا : دونوں کانوں کے درمیان ڈنڈا مارنا۔
تَبَرْقَعَ : برقع اوڑھنا، نقاب اوڑھنا۔
البُرْقُعُ : نقاب، برقع (۲) چوپائے کا منہ بند ج: بَرَاقِع۔
البُرْقُوعُ : برقع ج: بَرَاقِيع۔
المُبَرْقَعُ : وہ گھوڑا جس کے پورے منہ پر سفیدی ہو (۲) موسیقی کی ایک قسم۔
المُبَرْقَعَةُ : مؤنث مُبَرْقَع (۲) سفید سر والی بکری۔
المُبَرْقِعَةُ : وہ سفیدی جو گھوڑے کے تمام چہرہ پر ہو۔
البَرْقُوق : شفتالو، زرد آلو۔
•بَرْقَلَ : جھوٹ بولنا (۲) باتیں بنانا عمل نہ کرنا
البِرْقِيل : قلعہ شکن جنگی ہتھیار (کمان جس سے گولہ پھینکا جاتا تھا)۔
•بَرَكَ ـُ بُرُوكًا و تَبْرَاكًا : اونٹ کا بیٹھنا یا سینہ کے بل گرنا (۲) کسی کا مقیم ہونا (۳) کوشش کرنا۔
ـــ علی : پابندی کرنا (۲) آسمان سے مسلسل پانی برسنا۔
ـــ للقتال : لڑائی کے لئے گھٹنوں کے بل بیٹھنا (۲) عورت کا بڑی اولاد کے ہوتے ہوئے شادی کرنا (هي بَرُوك)۔
أبْرَكَ : اونٹ کو بٹھانا۔
ـــ في عدوه : طاقت لگا کر تیز دوڑنا۔
بَارَكَ علی : پابندی کرنا۔
ـــ الله الشيءَ وفيه و عليه : خیر و برکت والا کرنا، برکت دینا۔

بَرَّكَ : اونٹ کا بیٹھنا (۲) بادل کا خوب برسنا

ـــــ علیه و فیه : برکت کی دعا کرنا یا دعا دینا (۲) مبارک باد دینا۔

اِبْتَرَكَ : اونٹ کا بیٹھنا (۲) لوگوں کا لڑائی کے لئے گھٹنوں کے بل بیٹھنا (۳) چوپائے کا دوڑتے ہوئے ایک طرف جھکنا۔

ـــــ فی العَدْوِ : تیز دوڑنا (۲) آسمان سے خوب پانی برسنا (۳) پہلوان کو کشتی میں چت کرنا۔

ـــــ فی عِرضه و علیه : خوب مذمت کرنا۔

تَبَارَكَ : بلند و برتر ہونا (۲) خدا کا ہر عیب سے پاک ہونا، مقدس ہونا۔

ـــــ به : نیک شگون لینا، برکت حاصل کرنا (ق)۔

تَبَرَّكَ به : برکت حاصل کرنا۔

بَرَاكِ : اسم فعل (امر) قائم رہو۔

البَرَاكَاءُ : میدان جنگ (۲) لڑائی میں ثابت قدمی

البَرْكُ : سینہ (۲) اونٹوں کا گلہ ج : بَارِك

البُرَكُ : بزدل (۲) کسی چیز پر بیٹھنے والا۔

البَرَكَةُ : زیادتی، بڑھوتری (۲) خوش نصیبی۔

البِرْكَةُ : کچا تالاب، یا حوض، گڑھا جس میں پانی ہو، جوہڑ ج : بِرَك۔

البُرْكَةُ : مرغابی جیسا ایک پرندہ (۲) پیسنے والے کی اجرت ج : بُرَك۔

البُرُوكُ : کھجور اور گھی یا بالائی سے تیار شدہ حلوہ۔

البَرِيْكُ : مبارک، برکت والا (۲) مکھن لگی ہوئی کھجور ج : بُرُك۔

المَبْرَكُ : اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ (۲) کنایہ از مال ج : مَبَارِك۔

البَرْكَارُ : پرکار۔

• البُرْكَانُ : کوہ آتش فشاں، آتشیں مادہ ابلنے کی جگہ ج : بَرَاكِين۔

البُرْكَانُ الثَّائِرُ : آتش فشاں پہاڑ جس سے لاوا اُبل رہا ہو۔

البُرْكَان الخامِدُ و الساكن : وہ پہاڑ جس سے لاوا نہ نکل رہا ہو۔

فُوَّهَةُ البُرْكَان : آتش فشاں پہاڑ کا دہانہ۔

مَقْذُوفات البُرْكَان : لاوا، آتشیں مادہ جو پہاڑ سے نکلتا ہے۔

بُرْكَانِيٌّ : آتش فشاں پہاڑ کا۔

• بَرْكَعَ : گھٹنوں کے بل گرنا (۲) چاروں پیروں پر کھڑا ہونا (۳) پچھاڑنا (۴) کاٹنا

تَبَرْكَعَ : چت ہونا، پچھڑنا (۲) کٹنا (۳) سرین کے بل گرنا۔

البُرْكُعُ : پست قامت آدمی یا اونٹ (۲) بوجھ کی وجہ سے ڈھیلے ہاتھ پیر والا

البَرْلَنْتُ : ہیرے کی اعلیٰ قسم۔

• البَرْلمانُ : پارلیمنٹ۔

بَرْلمانِيٌّ : پارلیمنٹری۔

• بَرَمَ ـُ بَرْمًا : رسی کو دو لڑیاں کر کے بٹنا (۲) مضبوط کرنا (۳) گھومنا۔

بَرِمَ به ـَ بَرَمًا : اکتا جانا، تنگ ہونا، تنگ آجانا۔

ـــــ بمَنْطِقه : بات صاف نہ کر سکنا۔

ـــــ بالجَوَاب : لاجواب ہونا۔

أَبْرَمَ : مضبوط و مستحکم کرنا (۲) ہانڈی بنانا (۳) انگور کی بیل پر انگور کا دانہ نکلنا (۴) کپڑے کی دو لڑیاں کر کے بٹنا (۵) کسی کو تنگ کرنا، زچ کرنا (۶) معاہدہ کو آخری شکل دینا (۷) فیصلہ کو قطعی کرنا، قطعی فیصلہ کرنا۔

تبرَّمَ بكذا : اکتا جانا، تنگ آجانا۔

البَرَّامَةُ و البَرِّيمَةُ : برما، سوراخ کرنے کا اوزار (۲) ڈاٹ کھولنے کا آلہ۔

البَرَمُ : بخل کی بنا پر جوئے سے الگ رہنے والا (۲) حل کیا ہوا سرمہ (۳) ابتداء نمودار ہونے والا انگور کا دانہ ج : أَبْرَامٌ۔

البُرْمَةُ : پتھر کی ہانڈی ج : بُرَمٌ۔

البَرِيمُ : دو رنگ کی بٹی ہوئی رسی یا عورتوں کا پٹکا (۲) نظر سے بچانے والا تعویذ (۳) رسی جو دو بٹی ہوئی رسیوں کے ساتھ ملا کر بٹی جائے (۴) مختلف قسم کے افراد کا مجموعہ، لشکر (۵) بکریوں اور بھیڑوں کا ملا جلا ریوڑ (۶) سرمہ ملا ہوا آنسو (۷) آفتاب کی روشنی جو رات کی بقیہ تاریکی میں نظر آئے (۸) ملزم، متہم۔

مِبْرَمٌ : تکلا ج : مَبَارِم۔

المُبْرَمُ : مضبوط و مستحکم، قطعی۔

المُبْرِمُ : بھاری۔

المِبْرَمُ : چھینی یا لوہے کا ٹکڑا جو لکڑی چیرتے وقت شگاف میں رکھی جائے۔

• البِرْمِيلُ : پیپا (۲) ڈرام، لکڑی کا برتن جس میں سرکہ وغیرہ رکھا جاتا تھا ج : بَرَامِيل

• بَرَمْهَات : ساتویں قبطی مہینہ کا نام (موسم بہار کا مہینہ) مارچ۔

• بَرَمُودَة : آٹھواں قبطی مہینہ (موسم بہار کا مہینہ) اپریل۔

• البَرْنِيُّ : کھجور کی ایک قسم (گول سرخ و زرد) ج : بَرَانِيّ۔

• البَرْنامَجُ : فہرست، پروگرام (۲) حساب کا مکمل چارٹ، بجٹ (۳) وہ فہرست جس میں محدث اسماء رواۃ اور اسانید کتب لکھتے ہیں ج : بَرَامِج۔

برنامج الدراسة و التعليم : نصاب تعلیم

• البِرُنْز : تانبے اور سیسہ کا کمپو امتزاج۔

• تَبَرْنَسَ : لمبی ٹوپی اوڑھنا (۲) وہ کرتا پہننا جس کے ساتھ سر پوش ملا ہوا ہو۔

البُرْنُسُ : وہ کپڑا جس کے ساتھ سر ڈھانپنے والا حصہ جڑا ہوا ہو (۲) لمبی ٹوپی (۳) غسل کے بعد پہنا جانے والا آستین دار کرتا ج : برانس

•البَرْنُوف : ایک درخت جو مصر میں ہوتا ہے
اس کی تیز بو سے کیڑے مر جاتے ہیں ۔
• البَرْنِيَّةُ : مٹی کا برتن ، عمدہ قسم کی کھجور
ج: بَرَانِيّ ۔
• البُرْنَيْطَةُ : ہیٹ ، انگریزی ٹوپ ج :
بَرَانِيطُ ۔
• بَرْنَقَ : وارنش پھیرنا ، برنیقی رنگ سے رنگنا
البَرْنِيقيُّ : وارنش ، کتان کے بیج سے بنا
ہوا مادہ ۔
•بَرِهَ ـَ بَرَهًا : جسم کا بھرا ہوا ہونا ، بیماری
کے بعد اصل حالت پر لوٹ آنا (۲)
سفید ہو جانا ۔ هو اَبْرَه و هي بَرْهاء
ج: بُرْهٌ ۔
أَبْرَهَ : دلیل دینا (۲) عجیب چیزیں ظاہر کرنا (۳)
غالب آنا ۔
البُرْهَة و البَرهة : وقت کا کچھ حصہ ، دیر ،
لمحہ ، پیریڈ ج: بُرَهٌ ۔
بُرْهِيٌّ : تیز رفتار ۔
•بَرْهَمَ و اليه : ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا ۔
البَرَاهِمَةُ : ہندوؤں کی ایک ذات ، برہمن
و: بِرهَمِيٌّ ۔
البَرهَمَةُ و البَرْهَمَةُ : کلی ۔
•بَرْهَنَ علی ... : دلیل دینا ، مدلل کرنا ۔
البُرْهَانُ : قاطع اور واضح دلیل ، ثبوت
(۲) چند یقینی مقدمات سے مرکب قیاس
ج: بَرَاهِين ۔
•بَرا ـُ بَرْوًا : کڑا بنانا (۲) ناک میں کڑا
ڈالنا (۳) تراشنا (۴) پیدا کرنا ۔
أَبْرَى : ناک میں کڑا ڈالنا ۔
البُرَةُ : ناک کا کڑا ج : بُرَات و بُرًى ۔
البُرَوَةُ : البُرَةُ (۲) قلم وغیرہ کی چھیلن ،
صابن کے ریزے ۔
البَرِيَّةُ : مخلوق ج: بَرَایا ۔ دیکھئے (برأ)
البُروتِسْتَنْتِيَّةُ : پروٹیسٹنٹ ، عیسائیوں
کا ایک فرقہ ۔

•بُروتِسْتُو : ایک سرکاری کاغذ جو صاحب معاملہ
کی طلب پر تحریر کیا جاتا ہے ۔
•بُرُوتُون : پروٹین جو ایٹم کی ترکیب میں کام
آتی ہے ۔
•بَرْوَزَ : فوٹو وغیرہ کو فریم میں لگانا ۔
البِرْوَازُ : چوکٹا ، فریم ۔
•البُرُوفَةُ : پروف ۔
•البَرْوَقُ : ابتدائی روئیدگی یا سبزہ جو زمین
کو ڈھانپ لے ج: بَرَاوِق ۔
•بَرَى ـِ بَرْيًا : لکڑی یا پتھر کو چھیلنا یا
تراشنا ، قلم کی نوک بنانا (۲) دبلا کر دینا ،
ہڈیاں نکال دینا ۔ هو مَبْرِيٌّ و بَرِيٌّ
ـــــ له : سامنے آنا ۔
أَبْرَى الشيءُ : مٹی لگ جانا ، گرد آلود ہونا ۔
بارَاه مُبَارَاةً : مقابلہ کرنا (۲) میچ کھیلنا
(۳) بیوی سے علیحدگی پر مصالحت کرنا ۔
ابْتَرَى : بَرَى ۔
انْبَرَى : چھلنا (۲) دبلا ہو جانا ۔
ـــــ له : سامنے آنا ، مقابلہ پر آنا ۔
تبَارَى الرجُلان : باہم ٹکرانا ، مقابلہ کرنا ،
ایک دوسرے سے آگے بڑھنا (ح) ۔
تبَرَّى له : آڑے آنا ، درپے ہونا (۲) کسی
کی ہمدردی حاصل کرنے کے درپے ہونا
الباريلا: دیکھئے (بور) ۔
الباريّ و البارِيَّة : دیکھئے (بور)
البَرَى : مٹی (۲) مخلوق ۔
البُرَاءُ : برادہ ، چھیلن ۔
البُرَايَةُ : البُراء (۲) موٹی تازی اونٹنی
(۳) خراب لوگ ۔
البِرايَة : تیرسازی ۔
البَرَّاءُ : تیرساز ۔
البَرَّاءَةُ و البَرَّايَةُ : پنسل تراش ،
چاقو ، قلم تراش ۔
البِري بِري : وٹامن کی کمی سے پیدا ہونے
والی بیماری (ضعف اعصاب) ۔

المُبَارَاةُ : میچ ، کھیل میں مقابلہ ج: مُبَارَيات ۔
المِبْرَاةُ : پنسل تراش ، قلم تراش ج: مَبَارٍ

ب ـــــ ز

•بَزْبَزَ : تیز چلنا (۲) شکست کھا کر بھاگنا (۳)
بے چین ہونا (۴) سختی سے ہلانا (۵) سختی
سے ہانکنا (۶) ٹھیک کرنا (۷) کھینچ کر لگانا ۔
البُزَابِزُ : تیز رفتار ، کثیر الحرکت ، مضطرب
البُزْبَازُ و البُزْبُزُ : البُزَابِزُ ۔
•بَزَجَ ـُ بَزْجًا و بَازَجَ : فخر کرنا ۔
ـــــه علی : اکسانا (۲) بہتر بنانا ، مزین کرنا
بَزَّجَ : بَزَجَ ۔ تبازَجَ الرجُلان : باہم
فخر کرنا ۔
البَزِيجُ : بھلائی کا بدلہ دینے والا ۔
•بَزَخَه ـَ بَزْخًا : مار کر ناف باہر کو نکال
دینا ، لاٹھی سے مارنا ، مار کر جھکا دینا
(۲) کمان کو موڑ دینا (۳) رسوا کرنا ۔
بَزِخَ ـَ بَزَخًا : سینے کا آگے کو نکلنا اور
پیٹھ اندر کو دھنس جانا ۔ هو اَبْزَخ
و هي بَزْخَاءُ ج: بُزْخٌ ۔
بَزَّخَ : عاجزی کا اظہار کرنا ، فروتنی کرنا ،
جھکنا ۔
انْبَزَخَ ظَهْرُ الفَرَسِ : گھوڑی کی پیٹھ
کا جھک جانا ۔
تَبَازَخَ : سینہ آگے کو نکال کر اور پیٹھ اندر کر کے
(اَبْزَخ کی طرح) چلنا (۲) عورت کا اپنے
سرین کو نکالنا (۳) گھوڑے کا پیروں کو
موڑ لینا ۔
ـــــ عن الامر : کسی کام سے پیچھے ہٹنا ،
نہ کرنا ۔
البَزْخُ : ریت کا نشیبی حصہ ج: اَبْزَاخ ۔
•البُزْدَرَةُ : شکار میں باز رکھنے کا پیشہ ۔
•بَزَرَ ـُ بَزْرًا : بیج ڈالنا ، تخم ریزی کرنا ۔
ـــــ القِدرَ : دیگچی میں مصالحہ ڈالنا (۲)
کسی کو لاٹھی سے مارنا (۳) کپڑے کو ڈنڈے

سے کوٹنا۔
بَزَّرَ: دیگچی میں مصالحہ ڈالنا (۲) کھانے میں مصالحہ ملانا (۳) کلام کو دلچسپ بنانا۔
البَاذُورُ: شک میں ڈالنے والا ج: بَوَازِیْر
البَزْرُ: بیج (۲) اولاد ج: بُزُور۔
البِزْرُ: بیج ج: بُزُور (۲) مصالحہ ج: اَبْزَار ج ج: اَبَازِیر۔
البَزْرَاءُ: کثیر الاولاد عورت۔
البِزْرَةُ: بیج، روئی کا بیج۔
البَزَّارُ: بیج فروخت کرنے والا۔
البَیْزَارُ: زمین کا جننے والا (۲) شکار میں باز رکھنے والا ج: بَیَازِرَة۔
البَیْزَارَة و البَیْزَرُ و المِبْزَرَة: موٹی لکڑی جس سے دھوبی کپڑے کوٹتا ہے ج: بَیَازِرُ۔
البَیْزَرَةُ: شکاری پرندوں کے احوال جاننے کا علم۔
المِبْزُورُ: کثیر الاولاد آدمی۔
• بَزَّ ـُ بَزًّا و بِزَّةً و بِزِّیزَی: جوڑدار پر غالب آنا (۲) چھیننا، زبردستی کوئی چیز لینا۔
اِبْتَزَّ: غالب آنا (۲) چھیننا، زبردستی لینا، لوٹنا، کھسوٹنا۔
البِزَازَة: پارچہ فروشی۔
البَزُّ: کپڑوں کی ایک قسم (۲) ہتھیار۔
البِزُّ: پستان۔
البِزَّ: ہتھیار۔
البَزَّازُ: پارچہ فروش، کلاتھ مرچنٹ۔
بَزَّازَةُ الاَطْفَال: دودھ پینے کی شیشی۔
البِزَّةُ: ہتھیار (۲) ہیئت (۳) ڈریس، کپڑوں کا جوڑا۔
• بَزُعَ ـُ بَزَاعَةً: بچہ کا خوش طبع ہونا، ہوشیار و چالاک ہونا (۲) بات کرنے میں بے جھجک ہونا (۳) انتہائی حسین ہونا (۴) بلند رتبہ ہونا۔ ھو بَزِیْعٌ و بُزَاع۔

تَبَزَّعَ: خوش طبع ہونا، ہوشیار ہونا (۲) فتنہ کھڑا ہونا۔
بَزَّاع: بے جھجک گفتگو کرنے والا۔
• بَزَغَتِ السِّنُّ ـُ بَزْغًا و بُزُوغًا: دانت کا جلد پھاڑ کر نکلنا (۲) چاند اور سورج کا طلوع ہونا، تارہ نکلنا (۳) نشتر لگا کر خون نکالنا (۴) خون بہانا
بَزَّغَه: نشتر لگانا، چوپائے کے کھر پر ہلکا نشتر لگانا۔
اِبْتَزَغَ الرَّبِیعُ: موسم بہار کا آغاز ہونا
البَازِغَةُ: دانت (۲) طلوع ہونے والا ستارہ ج: بَوَازِغ۔
بُزُوغ: طلوع، ظہور۔
المِبْزَغ: نشتر ج: مَبَازِغ۔
• بَزَقَ ـُ بَزْقًا و بُزَاقًا: تھوکنا (۲) آفتاب کا طلوع ہونا (۳) بونا۔
البُزُقُ: ستار، آلہ موسیقا۔
البُزَاق: تھوک۔
• بَزَلَ ـُ بَزْلًا و بُزُولًا: سوراخ کرنا، برمانا (۲) شیشی کی ڈاٹ کھولنا (۳) تجربہ کار ہونا (۴) ضرورت کو پورا کرنا (۵) رائے اور معاملہ کا پختہ ہونا (۶) کچلی نکلنا (۷) پھاڑنا۔ ھو مبزول و بازل
بَزُلَ الرَّأْیُ و الاَمْرُ: رائے اور معاملہ میں پختہ اور معتدل ہونا۔
بَزَّلَ: بَزَلَه۔
انبَزَلَ: پھٹنا۔
تَبَزَّلَ: پھٹ جانا (۲) شراب کا بہنا (۳) سوراخ کرنا یا ہونا (شراب کے برتن میں)۔
اِبْتَزَلَ: سوراخ کرنا (۲) جسم سے خون ٹپکنا۔
اِسْتَبْزَلَ: کھولنا، صاف کرنا۔
البَازِلُ: نکلتے وقت کا دانت (۲) تجربہ کار آدمی ج: بَوَازِل۔
البَازِلَةُ: زخم جو جلد کو پھاڑ کر خون بہائے (۲) بقدر ضرورت مال۔

البُزَالُ: سوراخ جس سے شراب وغیرہ نکلے۔ (۲) ڈرام یا پیپے کی ٹونٹی۔
البِزَالُ: بوتلوں کی ڈاٹ کھولنے کا پیچ (۲) برما۔
المِبْزَالُ: برما (۲) ایک طبی آلہ جس سے مریض استسقا کے پیٹ سے رطوبت نکالی جاتی ہے (۳) شراب صاف کرنے کا آلہ ج: مَبَازِل۔
المِبْزَلَة: شراب صاف کرنے کا آلہ، سوراخ کرنے کا آلہ۔
• بَزَمَ ـُ بَزْمًا: بات کا سخت ہونا (۲) کسی پر مصیبت آنا (۳) توڑنا (۴) اونٹنی کا بیچ کی انگلی اور انگوٹھے سے دودھ نکالنا (۵) چھیننا۔
—— علیه: دانتوں سے پکڑنا، کاٹنا۔
—— بالحِبْءِ: بوجھ اٹھانا۔
الاِبْزِیمُ: دیکھئے اِبزیم در ہمزہ۔
البَازِمَةُ: مصیبت ج: بَوَازِم۔
البَزْمَةُ: مصیبت (۲) دن رات میں ایک دفعہ کا کھانا (۳) تیس درہم کا وزن۔
البَزِیمُ: کھجور کے پتے جن سے سبزی کو باندھا جائے (۲) بچا ہوا توشہ ج: بُزُم۔
البَزِیمَةُ: البَزِیمُ ج: بَزَائِم۔
• بَزَا ـُ بَزْوًا: کسی چیز کو دیکھنے یا سننے کی کوشش کے لئے گردن لمبی کرنا (۲) کسی کا سینہ آگے کو نکلنا اور کمر کا دھنسا ہوا ہونا (۳) کسی پر زبردستی کرنا۔
—— بَزَوَانًا: کودنا، اچھلنا۔
بَزِیَ ـَ بَزًا و بَزَاءً: سینہ نکلنا، پیٹھ کا دھنسنا۔ ھو اَبْزَی۔
اَبْزَی به: غالب آنا، زیر کرنا (۲) کسی کام پر قادر ہونا، قابو یافتہ ہونا۔
تَبَازَی: سینہ آگے کو نکالنا اور کمر کو دھنسا لینا (۲) لمبے قدم رکھنا۔
البَزْوُ: مثل، نظیر۔
اَبْزَی: وہ شخص جس کا سینہ نکلا ہوا ہو اور

کمر دھنسی ہوئی ہو م: بَزْوَاء ۔
البَزَاءُ: ڈینگ، بلاوجہ بڑائی ۔
البازی و الباز: باز، شکرا ج: بُوَاز و بُزَاة و بِيزَانٌ ۔
بَزِیٌّ: دودھ شریک بھائی ۔

ب ـــــ س

•بَسْ: بس، کافی ہے (فارسی لفظ بمعنی حَسْب)
بِسْ: بلّی کو دھمکانے کا لفظ ۔
بِسْ بِسْ: اونٹنی یا بکری کو دودھ نکالنے کے لئے بلانے کا لفظ (۲) بلّی کو بلانے کی آواز
•بَسَأَ به ـــ بَسْأً و بُسُوءًا: مانوس ہونا، بے تکلف ہونا (۲) نرمی برتنا ۔
بَسِئَ به ـــ بَسَأً و بَسَاءً: بَسَأَ ۔
أَبْسَأَه: مانوس اور بے تکلف بنانا ۔
•بَسْبَسَ: تیز چلنا (۲) بس بس کہہ کر جانور کو بلانا
بینہم: چغل خوری اور لگائی بجھائی کرنا
تَبَسْبَسَ: زمین پر پانی بہنا ۔
البَسْبَاسَةُ: جوتری، خوشبودار (ارنڈ کی طرح کا) درخت یا پھل ج: بَسْبَاس ۔
البَسْبَسُ: جنگل، چٹیل میدان ج: بَسَابِس
تُرَّهَاتُ البَسَابِس: فضول باتیں، بے بنیاد باتیں ۔
•بَسْبُوسَة: آٹے کا حلوی ۔
•بَسَتَ ـــ بَسْتًا: لمبے قدم اٹھا کر چلنا ۔
البُسْتَانُ: باغ جس میں فاصلے سے درخت لگے ہوں اور کاشت کی جا سکتی ہو ورنہ حدیقہ کہا جائے گا ج: بَسَاتِين ۔
بَسْتَنَة: باغبانی ۔
البُسْتَانِیّ: باغبان، مالی ۔
•بَسَرَ ـــ بَسْرًا و بُسُورًا: جلدی کرنا، ناگواری ظاہر کرنا، ترش رو ہونا، چہرہ پر شکن پڑنا ۔
ـــ بکذا: آغاز کرنا، کھجور کے درخت کو قبل از وقت قلم لگانا ۔

بَسَرَ النبات: پہلی روئیدگی پر چرنا ۔
ـــ القَرْحَةَ: پھوڑے کو پکنے سے پہلے توڑنا
ـــ الدَّينَ: وقت سے پہلے قرض کا تقاضا کرنا ۔
ـــ السِّقاءَ: بغیر جمے ہوئے دہی کو پی لینا ۔
ـــ البُسْرَ: خام پختہ کھجور کو پختہ کھجور کے ساتھ ملانا (نبیذ میں) ۔
ـــ الخبرَ: قبل از وقت خبر دینا ۔
بُسِرَ: بواسیر میں مبتلا ہونا ۔
أَبْسَرَ: کھجور کا گدّر (نیم پخت) ہو جانا (۲) سمندر میں کشتی کا رک جانا (۳) قبل از وقت کام کرنا، عجلت کرنا ۔
باسَرَتِ الدَّابةُ: قبل از وقت جفتی چاہنا
ابتَسَرَتِ الرَّجُلُ: ٹانگ سُن ہو جانا ۔
ـــ بالشئِ: آغاز کرنا ۔
ـــ الشئَ: جلدی کرنا، ہر کام کو قبل از وقت کرنا ۔
تَبَسَّرَ: ناپختہ کھجور مانگنا (۲) ٹانگ کا سُن ہو جانا (۳) قبل از وقت کرنا ۔
البَاسُورُ: مسّہ (بواسیر کا) ج: بَوَاسِير
البَسْرُ: ترش رو، تیوری چڑھا ہوا (۲) بادل سے برسنے والا پہلا پانی ۔
البُسْرُ: نیم پخت (ادھ کچری) کھجور، گدّر کھجور (۲) ہر تازہ شے ج: بِسَار ۔
البُسْرَةُ: ایک گدر کھجور (۲) کونپل ۔
البَسُور: شیر ۔
المُبْتَسَرُ: بے موسم، قبل از وقت ۔
المِبْسَارُ: وہ کھجور کا درخت جس کی کھجور رُطَب (پختہ) نہ بنتی ہوں ۔
المُبْسِرَةُ و المُبَسِّرَة: ہوا جس سے بارش کا اندازہ لگایا جائے ۔
•بَسَّ ـــ بَسًّا: محنت و جستجو کرنا (۲) ستّو بنانا (۳) چکنا چور کرنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا
ـــ منه: پرانا کر دینا (۲) اونٹوں کو آہستہ ہنکانا، اونٹنی کو روکنے کے لئے بس بس

کہنا (۲) دھتکارنا ۔
أَبَسَّ: اونٹنی کو بس بس کہنا (۲) چارے اور پانی کے لئے بلانا ۔
الایناسُ قبلَ الإبْسَاسِ: فرمائش کرنے سے پہلے مانوس بنانا ضروری ہے ۔
لا أفعل ذلك ما أَبَسَّ عبدٌ بناقتِه: (نفی کی تائید کے لئے) ۔
انْبَسَّ: بہنا (۲) جانا، چلنا ۔
البَاسَّةُ: مکہ معظمہ کا ایک نام (۲) باسّ کی تانیث ۔
البَسُّ و البَسَّة: پالتو بلّی، پوسی ۔
البَسَّاسَةُ: مکہ معظمہ کا ایک نام ۔
البَسُوسُ: چرواہا (۲) اونٹنی جو بس بس کہنے پر دودھ دے ج: بُسُس (۳) ایک عورت جو دو قبیلوں کے درمیان جنگ کا باعث ہوئی، منحوس عورت ۔
البَسِيسُ: تھوڑا سا کھانا ۔
البَسِيسَةُ: ستو یا آٹا جو تیل یا گھی ملا کر بغیر پکائے کھایا جائے، سوکھی روٹی جسے کوٹ کر پانی میں ملا کر کھایا جائے ۔
•بَسَطَ ـــ بَسْطًا: پھیلانا، کشادہ کرنا، بچھانا، وسعت دینا (۲) ظاہر و واضح کرنا (۳) زبان لمبی کرنا (۴) خوش کرنا (۵) کافی ہونا (۶) مسلط کرنا (۷) ترجیح دینا (۸) عذر قبول کرنا (۹) وقار کو گرانا (ق)
بَسُطَ ـــ بَسَاطَةً: چہرہ کھل جانا (۲) فراخ دست ہونا (۳) زبان چلنا (۴) سادہ اور بے تکلف ہونا، معمولی ہونا ۔
بَاسَطَهُ: بے تکلفی سے پیش آنا، خندہ پیشانی کے ساتھ ملنا ۔
بَسَّطَ: پھیلانا (۲) واضح کرنا (۳) آسان و سہل بنانا ۔
انْبَسَطَ: پھیلنا، بچھنا (۲) ہاتھ کشادہ ہونا (۳) زبان کا تیز ہونا (۴) خوش ہونا (۵) سنجیدگی کو ختم کرنا، بے تکلف ہو جانا (۶) دن لمبا ہونا ۔

تَبَسَّطَ : پھیلنا (۲) واضح ہونا.
ـــ في الكلام : واضح کرنا، شرح و بسط سے بیان کرنا (۲) تفریح کرنا، ملک کے طول و عرض میں چلنا (۳) بے تکلف ہونا.
الباسِطُ : اللہ تعالیٰ کا ایک نام.
الباسِطةُ : قدِ آدم جو دونوں ہاتھ اوپر اٹھا کر ناپا جاتے.
البَساطُ : کشادہ زمین.
البِساطُ : فرش، بچھونا (ہر وہ چیز جو بچھائی جائے) دری، چٹائی (۲) کشادہ زمین ج: بُسُطٌ
البَسْطُ : علم الحساب میں کسر کا اعلیٰ عدد.
البَسْطاءُ : بڑا اور چوڑا کان ج: بُسْطٌ.
البَسْطةُ : زیادتی، وسعت، دسترس (۲) نرم و نازک ہرنی یا عورت (ق).
البَسِيطُ : غیر مرکب (۲) واضح اوصاف (۳) کشادہ (۴) سادہ، معمولی، نیک نیت ج: بُسُطٌ
بَسِيطُ الكَفِّ : فراخ دست، سخی.
(مَعْرِفة) بَسِيطَة : معمولی تعارف.
البَسِيطةُ : بسیط کی تانیث (۲) زمین ج: بَسائِط.
المُتَبَسِّطُ : سطح.
بَساطَةٌ : سادگی، صاف دلی (۲) بے تکلفی.
مَبْسُوط : خوش (۲) واضح اوصاف (۳) پھیلا ہوا، کشادہ.
• بَسْطِرمَة : ران کے گوشت کے پارچے جن پر مصالحہ لگا کر سینکا جاتے.
• بَسَقَ ـُ بَسْقًا : تھوکنا.
بَسَقَ ـُ بُسُوقًا : بلند و دراز ہونا (۲) کسی کی اچھی شہرت ہونا.
ـــ اصحابه : برتر ہونا (ح).
ـــ في ... : ماہر ہونا.
أَبْسَقَتِ النّاقةُ و الجارِيةُ ونحوُها : بغیر ولادت پستان یا تھن میں دودھ اتر آنا. هي مُبْسِقٌ ج: مَباسِقُ و مَباسِيقُ.
بَسَّقَ : لمبا کرنا.
ـــ عليه : کسی کے مقابلہ پر بڑا بننا.
تَبَسَّقَ : بلند ہونا (۲) کسی کی اچھی شہرت ہونا.
الباسِقُ : دراز، بلند، اچھی شہرت والا
الباسِقةُ : صاف رنگ کا سفید بادل (۲) مصیبت ج: بَواسِق (ح).
بُساقةُ القَمَرِ : چمک دار سفید پتھر.
البَسْقةُ : کالے پتھروں والی زمین ج: بِساق.
• بَسْكُوِيت : بسکٹ.
• بَسَلَ ـُ بُسُولًا : غصہ اور بہادری سے تیور چڑھنا (۲) کھانے یا پینے کی چیز کا سڑ جانا (۳) سخت ہونا.
ـــ بَسْلًا : روکنا (۲) ملامت کرنا (۳) تھوڑا تھوڑا لینا (۴) آٹے وغیرہ کو چھاننا
بَسُلَ ـُ بَسالةً و بَسالًا : بہادر ہونا (۲) لڑائی میں تیوری چڑھائے ہوئے ہونا
أَبْسَلَ : حرام و ممنوع قرار دینا (۲) خود کو موت یا ضرب کے لئے تیار کرنا (۳) کسی کو ہلاکت میں ڈالنا (۴) کسی چیز کو رہن رکھنا (۵) اپنے کام کے لئے کسی کو وکیل و مختار بنانا (۶) کسی کو کسی چیز کا نشانہ بنا دینا.
باسَلَه : کسی پر حملہ آور ہونا، بہادری میں مقابلہ کرنا.
بَسَّلَ : چہرہ کو بری طرح بگاڑنا (۲) کھانے اور شراب کو کھٹا اور خراب کرنا.
اِبْتَسَلَ لِلمَوْتِ : مرنے کے لئے تیار ہو جانا، موت کے منہ میں جانا.
تَبَسَّلَ : غصہ یا بہادری کی بنا پر تیور چڑھانا (۲) ترش رو ہونا.
اِسْتَبْسَلَ : موت کے لئے تیار ہو کر لڑائی شروع کرنا (۲) مرنے کے لئے تیار ہونا، لڑائی کے لئے تیار ہونا.
الباسِلُ : جری، بہادر ج: بُسْلٌ و بَواسِل (۲) شیر ج: بواسِل (۳) کھٹا بدبودار دودھ (۴) سرکہ جس کا ذائقہ بدل گیا ہو (۵) سخت ناگوار بات.
بَسْلُ : بمعنی أَجَلْ.
البَسْلُ : حرام (مذکر و مؤنث، مفرد و جمع سب کے لئے) (۲) مہندی کا پانی (۳) بدشکل آدمی. بَسْلًا له : وہ ہلاک ہو. بَسْلًا بَسْلًا : آمین آمین.
البِسِلَّةُ : البِسِلّى : مٹر.
البَسُولُ : انتہائی بہادر، سورما (۲) شیر.
البَسِيلُ : بہادر ج: بُسَلاءُ (۲) برتن میں رہ جانے والی تلچھٹ.
البَسِيلةُ : تلچھٹ (۲) تلخی (۳) کھراس.
البَسالةُ : بہادری، جرأت، دلیری.
البُسْلةُ : جادوگر کی اجرت.
المُتَبَسِّلُ : شیر.
• بَسَمَ ـِ بَسْمًا و اِبْتَسَمَ و تَبَسَّمَ : مسکرانا. هو باسِمٌ و بَسّام. وهو و هي مِبْسام. ما بَسَمْتُ كذا : نہیں چکھا.
اِبْتَسَمَ : بادل سے بجلی چمکنا (۲) مسکرانا.
تَبَسَّمَ : کلی کھلنا (۲) مسکرانا.
البَسِيمةُ : حلوی جو ناریل آٹے اور گھی و شکر سے بنایا جاتے.
المَبْسِمُ : دانت (۲) منہ (۳) پائپ جس سے تمباکو پیا جاتے ج: مَباسِم.
مَبْسِمُ السِّيجارة : سگریٹ ہولڈر.
• بَسْمَلَ : بسم اللہ پڑھنا یا لکھنا.
• أَبْسَنَ : خوش رنگ ہونا، خوش وضع ہونا.
الباسِنةُ : ہل کا پھال (نوک دار لوہا) کھجور کے پتوں کی ٹوکری ج: بَواسِن.
بَسَنٌ : حَسَنٌ بَسَنٌ : اچھا، خوش ہیئت

ب ـــ ش

• البِشتُ: موٹا اونی کمبل جسے دیہات کے لوگ اوڑھتے ہیں۔
• بَشَرَ به ـُ بُشْرا: خوش ہونا۔
ـــ بکذا: خوش کرنا (۲) خندہ پیشانی سے ملنا (۳) کھال چھیلنا (۴) موچھ کو بالکل صاف کر دینا (۵) ٹڈی کا زمین کو چٹیل بنا دینا۔
بَشِرَ ـَ بِشْرًا به: خوش ہونا (۲) نیک فال لینا۔
بَشُرَ ـُ بَشَارَةً: حسین وخوب رو ہونا۔ هو بَشِيرٌ ج: بُشَرَاء۔ هی بَشِيرَة ج: بَشَائر۔
أَبْشَرَتِ الأرضُ: زمین سے پہلی بار نبات کا اگنا۔
أَبْشَرَ الرجلُ بكذا: خوش ہونا، خوشی منانا (۲) اونٹنی کا جفتی کھانا (۳) کسی کو خوش کرنا (۴) کھال چھیلنا (۵) خوشی کا چہرہ کو چمکا دینا۔
أَبْشَرَ: نہایت تجربہ کار ہونا۔ هو مُبْشَرٌ۔
بَاشَرَ: عورت سے جماع کرنا (۲) کسی کام کو خود کرنا، براہ راست کرنا (۳) کام میں لگ جانا (۴) ایک شے کو دوسری کے ساتھ ملانا۔
ـــ النعيمُ فلانا: کسی پر خوش حالی کا اثر ظاہر ہونا۔
ـــ الصِّناعة: پیشہ اختیار کرنا
بَشَّرَ بكذا: کسی کو خوش خبری دینا (۲) اونٹنی کے پہلا بچہ ہونا (۳) کھجور کے درخت پر پہلا پھل آنا۔
ـــ الرِّيحُ بالغيث: ہوا کا برسنے والے بادلوں کو لانا (ق)۔
اِبْتَشَرَ: چھیلنا۔
تَبَاشَرَ: ایک دوسرے کو خوش خبری دینا، باہم خوش ہونا۔

تَبَشَّرَ: خوش ہونا، خوشی سے چہرہ کھل جانا
اِسْتَبْشَرَ: خوش ہونا، خوشی محسوس کرنا (۲) خوش خبری دینا (۳) نیک فال لینا۔
البُشَارُ: نچلے لوگ۔
البِشَارَةُ: خوش خبری (۲) خوش خبری دینے والے کا انعام (۳) نیک فال (۴) حسن ج: بَشَائر۔ بَشَائرُ الصبح: صبح کے ابتدائی آثار۔ بَشَائرُ الوجه: چہرہ کا حسن وجمال۔ بَشَائرُ الفاكهة: ابتدائی پھل۔
البُشَارَةُ: البِشارة (۲) چھیلن ج: بَشَائرُ
البِشْرُ: خندہ روئی، خوشی۔ لَقِيَه بِبِشْرٍ: خندہ پیشانی سے ملا (ق)۔
البَشَرَة: کھال، ظاہری جلد، ظاہری سطح ج: بَشَرٌ۔
البُشْرَى: خوشخبری، مسرت بخش خبر (۲) خوش خبری دینے والے کا انعام ج: بُشَرٌ۔
البِشْرِيَّة: معتزلہ کا ایک گروہ جو بشر بن المعتمر کی طرف منسوب ہے۔
البَشُورُ: جو ہوا بارش کا پتہ دیتی ہو ج: بُشُرٌ۔
التَّبَاشِيرُ: ابتدائی علامات، آثار۔
التَّبْشِيرُ: تبلیغ دین، خاص طور پر دین مسیح کی تبلیغ۔
المِبْشَرَة: چھیلنے کا اوزار، جلد صاف کرنے کا آلہ۔
المُبَشَّرَةُ و المَبْشُورَة: ہر لحاظ سے حسین عورت، پیکر جمال۔
المُبَشِّرُ: مبلغ دین، مسیحی مبلغ (۲) خوش خبری دینے والا۔
المُبَشِّرَاتُ: بارش کی خبر دینے والی ہوائیں۔
المُبَاشِرُ: ڈائرکٹ، براہ راست، بلاواسطہ۔
رَئِيسٌ مُبَاشِرٌ: ڈائرکٹ آفیسر۔
مُبَاشَرَةً: براہ راست، بلاواسطہ طور پر۔

• البَشْرَف: موسیقی کا پہلا لحن۔
• بَشَّ ـَ بَشًّا و بَشَاشَةً: چہرہ کا کھلنا، چمکنا (۲) کسی سے خندہ پیشانی سے ملنا۔ هو بَشٌّ و بَشَاشٌ۔
ـــ له بخير: اچھی چیز دینا۔
أَبَشَّ: زمین کا پہلی مرتبہ اگانا، زمین سے پہلی روئیدگی ہونا۔
تَبَشَّشَ به: خوش ہوکر ملنا۔
المَبْشُوشُ: چہرہ۔
بَشَّاشٌ: خوش وخرم، خندہ رو، ہنس مکھ۔
• بَشِعَ ـَ بَشَعًا و بَشَاعَةً: کھانے کا بدبودار ہونا (۲) لباس کا کھردرا ہونا (۳) حلق میں کھانا اٹک جانا (۴) منہ کی بو کا بدل جانا (۵) اخلاق بگڑ جانا، نفس کا گندہ ہونا (۶) چہرہ بگڑنا، تیور چڑھنا (۷) چہرہ کا بدنما ہونا (۸) قبیح المنظر ہونا (۹) وادی کا لوگوں سے یا پانی سے بھر جانا (۱۰) لکڑی کا زیادہ گانٹھ والی ہونا۔
ـــ بالامر: کسی کام سے تنگ آجانا۔
ـــ بالعدوّ: دشمن پر سختی کرنا۔
ـــ بالطعام: کھانا راس نہ آنا، بدمزہ ہونا۔
أَبْشَعَه الطعامُ و الشرابُ: کسی کو کھانا پینا راس نہ آنا۔
اِسْتَبْشَعَ: برا سمجھنا، بدمزہ پانا۔
بَشَاعَة: بدنمائی، خرابی، بگاڑ، فساد، بدصورتی بدمزگی۔
بَشِعٌ و بَشِيعٌ: بدنما، بدشکل، بدمزہ، تنگ۔
• بَشَقَ ـِ بَشْقًا: کپڑے کو آہستہ سے پھاڑنا (۲) کسی کو لاٹھی سے مارنا (۳) کوئی چیز لینا (۴) نظر کو تیز کرنا۔
البَاشِقُ: شکرہ جیسا شکاری پرندہ ج: بَوَاشِق۔
البَشِقُ: پریشان، جو شخص ایسے معاملات میں پھنسا ہوا ہو جن سے جان خلاصی نہ ہو سکے

•بَشَكَ ـــ بَشْكًا : چوپائے کا تیز چلنا (۲) جھوٹ بولنا۔ هو باشِكٌ و بَشّاكٌ (۳) کاٹنا (۴) تیز ہنکانا (۵) کپڑے میں لمبے اور بے تکے ٹانکے لگانا، خراب سلائی کرنا (۶) عقال کھولنا (۷) جھوٹی سچی باتیں کرنا۔

ـــ فی العمل : کام کو خراب کرنا (۲) ایک شے کو دوسری میں ملانا۔

أبْشَكَ الكلامَ : جھوٹ کی آمیزش کرنا۔

ابتشَكَ : دھاگے وغیرہ کا ٹوٹ جانا (۲) جھوٹ بولنا (۳) کلام میں جھوٹ کی آمیزش کرنا (۴) برجستہ کلام کرنا۔

ـــ عِرضَه : بے عزتی کرنا۔

البَشَكَى : تیز رفتار اور پھرتیلی اونٹنی یا عورت۔

البَشْكُورُ : تنور سے روٹی نکالنے کی چھڑ (روٹی گیر) (۲) شہد اکٹھا کرنے کی لکڑی۔

•البَشْكِيرُ : غسل کا بڑا تولیہ ج: بَشَاكِير۔

•بَشْلِكٌ : چاندی کا ایک سکہ پانچ پیاسٹر کے برابر۔

•بَشْلَلَةٌ : تنگ کرنا، الجھا دینا، دخل اندازی کرنا

تَبَشْلَلَ بعمَلٍ او فيه : الجھ جانا۔

•بَشِمَ ـــ بَشَمًا : من الطعام: بدہضمی ہونا (۲) اکتا جانا۔ هو بَشِمٌ۔

أبْشَمَهُ الطعامُ : بدہضمی میں مبتلا کرنا۔

البَشَامَةُ : ایک خوشبودار درخت جس کی لکڑی کی مسواک بنائی جاتی ہے ج: بَشَام

البَشْمَلَةُ : ایک پھل دار درخت جو مصر اور شام کے علاقوں میں ہوتا ہے۔

•بَشَنْس : قبطی سال کا نواں مہینہ۔ مئی۔

•البَشْنِينُ : کنول کا پھول۔

•بِشْنَةٌ : باجرہ کی ایک قسم۔

بَشِين : نقدی۔

ب ـــ ص

•بَصْبَصَ : کتے کا دم ہلانا (۲) اونٹ کا دم کو ہلانا اور تیز چلنا۔

بَصْبَصَ فی دعائه : آسمان کی طرف دونوں بیچ کی انگلیاں اٹھا کر حرکت دینا۔

ـــ بسیفه : تلوار کو گھمانا (۲) پلے کا آنکھیں کھولنا (۳) زمین کا پہلی مرتبہ اگانا

ـــ للمرأة : عورت کی خوشامد کرنا، عشق و محبت کرنا۔

تَبَصْبَصَ : کتے کا دم ہلانا (۲) چاپلوسی کرنا

البَصَابِصُ : سفید و سیاہ رنگ کا گھوڑا

البُصْبَاصُ : دبلا اونٹ (۲) تھوڑا پانی (۳) انتہائی گرم دن (۴) دودھ (۵) روٹی (۶) گھاس جو جڑ کے ساتھ ہو۔

•بَصِرَ ـــ بَصَرًا : بینا ہونا، بینائی والا ہونا (۲) جاننا۔

ـــ به : دیکھنا (۲) جاننا۔

بَصُرَ ـــ بَصَرًا و بَصَارَةً : بینا ہونا، بابصیرت ہونا۔ هو بَصِيرٌ۔

ـــ به : جاننا (۲) دیکھنا۔

أَبْصَرَ : نگاہ ڈالنا اور دیکھ لینا (۲) عقل کی آنکھ سے دیکھنا اور راہ یاب ہونا (۳) دن کا روشن ہونا (۴) راستہ کا صاف دکھائی دینا (۵) علامت کا واضح اور صاف ہونا (۶) دیکھنا (۷) جاننا (۸) نگاہ ڈالنا۔

باصَرَه : دور سے دیکھنا (۲) دیکھنا (۳) دیکھنے میں کسی سے مقابلہ کرنا۔

بَصَّرَ : بصرہ شہر میں آنا (۲) کتے کے پلے کا آنکھیں کھولنا (۳) کسی شے کا تعارف کرانا، وضاحت کرنا، سمجھانا، بصیرت حاصل کرانا۔

تباصَرَ : ایک دوسرے کو دیکھنا۔

تَبَصَّرَ : غور سے دیکھنا، شناخت کرنا۔

ـــ الشيءَ وفيه : غور و فکر کرنا، کسی چیز پر نظر ڈالنا کہ وہ دکھائی دیتی ہے یا نہیں

اسْتَبْصَرَ : دیکھنا، غور سے دیکھنا (۲) ظاہر و واضح ہونا۔

اسْتَبْصَرَ الشيءَ : بصیرت حاصل کرنا (۲) اچھی طرح دیکھ لینا۔

الباصِرُ : غور سے دیکھنے والا (۲) واضح چیز (لَمْحٌ باصِرٌ) تیز نگاہ۔

الباصِرَةُ : نگاہ، قوت باصرہ، آنکھ۔

البِصَارَةُ : فول اور پودینہ وغیرہ کا آمیختہ اور پکایا ہوا ایک کھانا۔

البَصَارَةُ : نظر، بینائی۔

البَصَرُ : آنکھ، نگاہ، دیکھنے کی طاقت، قوتِ باصرہ ج: أبْصَار۔

طويل البَصَر : دوربین، وسیع العلم۔

قصير البَصَر : کوتاہ بین، کوتاہ علم۔

بَصَرِيٌّ : آپٹیکل، آنکھ کا، نگاہ کا۔

البَصْرُ : نرم سفید پتھر، نرم مٹی جس میں کنکریاں ہوں۔

البُصْرُ : ہر چیز کی موٹائی اور بلندی (۲) سرخ عمدہ زمین (۳) چھلکا (۴) کنارہ۔ ثوبٌ جَيِّدُ البُصْر : مضبوط کپڑا۔

البَصْرَة : سفیدی مائل نرم پتھر، کنکری دار عمدہ مٹی ج: بِصَار (۲) عراق کا مشہور شہر۔

البَصْرَتان : بصرہ اور کوفہ۔

البُصْرَةُ : سرخ و عمدہ زمین (۲) تھوڑا سا دودھ

البَصِيرُ : باخبر، سمجھدار، بابصیرت (۲) اللہ تعالیٰ کا نام۔

البَصِيرَةُ : ذکاوت، فہم و فراست، علم، نور قلب (۲) دلیل (۳) محافظ (۴) عبرت (۵) چلمن یا پردہ (۶) ڈھال (۷) تھوڑا سا خون ج: بَصَائِر و بِصَار۔

المُبْصِرُ : نگراں، محافظ۔

مُبَاصَرَةٌ : ٹیلیویژن، غائب بینی، مشاہدۂ غائب لاسلکی کے ذریعہ ان واقعات یا اشیاء کا مشاہدہ کرنا جو فاصلہ یا حجاب کی وجہ سے آنکھوں سے اوجھل ہوں۔

مِبْصَارٌ : ٹیلیویژن، آلۂ غائب بینی ج: مَبَاصِر

مُبَصِّرٌ : سمجھانے والا، بصیرت پیدا کرانے والا

(۲) سمجھدار و ہوشیار۔
• بَصَّ ـِ بَصًّا و بَصِيصًا: چمکنا، جھلملانا (۲) آنکھ کا گھور کر دیکھنا (العینُ بَصَّاصَةٌ) (۳) پانی کا رسنا۔
بَصَّصَتِ الأَرضُ: زمین سے پہلی روئیدگی ہونا (۲) پلّے کا آنکھیں کھولنا۔
تَبَصَّصَ: چاپلوسی کرنا۔
بَصَّاص: جاسوس، خبر رساں۔
بَصَّاصَة: آنکھ، جاسوس۔
بَصَّةٌ: چنگاری، شعلہ، جلتا ہوا کوئلہ۔
بَصِيصٌ: چمک، دمک، روشنی، کرن۔
بَصِيصٌ من الأمل: امید کی کرن یا جھلک، شعاعِ امید۔
• بَصَعَ ـُ بَصْعًا: رسنا، بہنا۔
ـــ العرقُ بَصَاعةً: پسینہ نکلنا۔
تَبَصَّعَ: پسینہ بہنا یا نکلنا۔
البَصَعُ: تنگ سوراخ جس سے پانی نہ بہہ سکے
البَصِيعُ: ٹپکتا ہوا پسینہ۔
• بَصَقَ ـُ بَصْقًا: تھوکنا (۲) بکری کو حمل کی حالت میں دوہنا۔
البُصَاق: تھوک (۲) مرض میں تنفس کے وقت نکلنے والی ریزشیں۔
البُصَاقَةُ: بُصَاقَةُ القَمَر: صاف چمک دار سفید پتھر۔
المِبْصَقَةُ: اگالدان ج: مباصِق۔
• بَصَّلَهُ من ثیابه: کپڑے اتارنا، ننگا کرنا
تَبَصَّلَ: الشیءُ: پیاز کی طرح کسی شے پر چھلکوں کا تہ بہ تہ ہونا (۲) ننگا کرنا (۳) کثرتِ سوالات سے عاجز بنا دینا۔
البَصَلَةُ: پیاز، پیاز کی ایک گنٹھی ج: بَصَلٌ
بَصَل الفَأر: جنگلی پیاز۔
بَصَلِيٌّ: پیاز والا۔
بَصَلِيّ اللّون: پیازی رنگ کا۔
• البُوصَلَة: قطب نما (دیکھئے: بیت الابرة)
• بَصَمَ ـِ بَصْمًا: نشان انگشت لگانا، مہر لگانا

البَصْمُ: کن انگلی اور اس کے برابر والی انگلی کے درمیان کا فاصلہ۔
البُصْمُ: کپڑے کی موٹائی۔
البَصْمَةُ: نشان انگشت، مہر، نشان ج: بَصَمات۔
• بَصَا ـُ بَصْوًا: قرض دار سے سب کچھ لے لینا (۲) جانور کا پورا خصیہ نکال دینا۔
البَصْوَةُ: چنگاری، انگارہ۔

ب ـــــ ض

• تَبَضْبَضَ: کسی کی ہر چیز لے لینا۔
البُضَابِضُ: مضبوط انسان یا جانور۔
البَضْبَاضَةُ: بھرے ہوئے بدن اور صاف رنگ والی عورت۔
• بَضَّ ـُ بَضَاضَةً و بُضُوضَةً: جسم کا بھرا ہوا اور ملائم ہونا۔
ـــ الماءُ بَضًّا و بُضوضًا: رسنا (۲) پتھر سے پسینہ سا ٹپکنا (۳) آنکھ میں آنسو بھرنا۔
بَضَّضَ: ملائم ہونا، بھرے ہوئے جسم کا ہونا
ابْتَضَّ: جڑ سے اکھاڑ دینا۔
تَبَضَّضَ: کسی سے اپنا حق تھوڑا تھوڑا کرکے لینا۔
البُضَاضَةُ: باقی ماندہ پانی (مشک وغیرہ میں)
البَضُّ و الباضّ: بھرا ہوا ملائم جسم، ملائم جسم والا۔
البَضَّةُ: کھٹا دودھ۔
البَضِيضَةُ: ساری پونجی جو کسی کے پاس ہو کسی کا سب کچھ۔
• بَضَعَ ـِ بَضْعًا: آنکھ میں آنسو تیرنا۔
ـــ من و به: سیراب ہونا۔
ـــ من احدٍ: اکتا جانا اور بات کو کاٹ دینا (۲) تجارت کرنا (۳) گوشت کاٹنا (۴) جلد کو پھاڑنا، نشتر لگانا (۵) کلام کا واضح ہونا۔

أَبْضَعَ: سرمایہ اور پونجی بنانا۔
باضَعَ مباضَعَةً: بیوی سے صحبت کرنا۔
بَضَّعَ: گوشت کاٹنا، بوٹیاں کرنا۔
انْبَضَعَ: کٹ جانا، پھٹ جانا۔
تَبَضَّعَ: بالوں کی جڑ سے پسینہ کا بہنا، پسینہ آنا
اسْتَبْضَعَ: کسی شے کو سامان تجارت بنا لینا
البَاضِعَةُ: زخم جس سے خون نہ بہے۔
البِضَاعَةُ: سامان تجارت ج: بَضَائع۔
البِضْعُ: چند، تین سے نو تک کے عدد پر بولا جاتا ہے۔
بِضْعَةُ رِجالٍ و بِضْعُ نِساءٍ، بِضْعَ عَشَرَةَ امرأةً بِضْعَةَ عَشَرَ رجلاً، بِضْعَةٌ و عشرون رجلاً۔ بِضْعٌ و عِشْرُون امرأةً (ق)۔
البُضْعُ: شادی، نکاح، مہر (۲) فرج ج: بُضُوعٌ و أَبْضَاعٌ۔
البِضْعَةُ: گوشت وغیرہ کا ٹکڑا، جز، کچھ حصہ
البَضِيعَةُ: ہر وہ چیز جس پر سامان لادا جائے ج: بَضَائِع۔
البَضِيعُ: حصہ دار (۲) جزیرہ۔
المِبْضَعُ: نشتر ج: مَبَاضِع۔

ب ـــــ ط

• بَطُؤَ ـُ بُطْئًا و بِطاءً: سست پڑنا، سست رفتار ہونا۔
أَبْطَأَ: سست ہونا، دیر کرنا۔
ـــ علیه: دیر سے آنا۔
ـــ به: لیٹ کرنا، مؤخر کرنا۔
بَطَّأَه: کسی کو کام سے ہٹا دینا، سست بنا دینا (ق)
تَبَاطَأَ و تَبَطَّأَ: بَطُؤَ۔
اسْتَبْطَأَه: سست پانا یا سمجھنا (۲) کسی سے یہ چاہنا کہ وہ سست ہو جائے۔
بُطْآنَ: بُطْآنَ ما فَعَلَ كذا!: کتنا سست کام کیا اس نے، بہت سست کیا۔

بَطِیٌ : سست، سست رفتار، کام میں دیر کرنیوالا
مُتَبَاطِیٌ : سستی دکھانے والا، جان کر دیر کرنیوالا
• بَطْبَطَ : بطخ کا بولنا (۲) پانی میں تیرنا، نیم غوطہ لگانا (۳) کسی کی رائے کمزور ہونا۔
• بَطَحَ ـ بَطْحًا : بچھانا، پھیلانا، ہموار کرنا (۲) منھ کے بل گرانا۔
بُطِحَ : بخار کی وجہ سے ہذیان یا بحران میں مبتلا ہونا۔
أَبْطَحَ : بطحاء میں آنا۔
بَطَّحَ : جگہ کو ہموار کرنا۔
اِنْبَطَحَ : بچھنا، کشادہ ہونا، اوندھا لیٹنا۔
تَبَطَّحَ : اِنْبَطَحَ (۲) سیلاب کے پانی کا وادی کے عرض میں بہنا، بطحاء یعنی کشادہ زمین میں آنا یا قیام کرنا۔
اِسْتَبْطَحَ : جگہ کا کشادہ ہونا، پھیلنا۔
الأَبْطَحُ : کشادہ جگہ جہاں سے سیلاب کا پانی گزرتا ہو ج : أَبَاطِح۔
البَطْحَاءُ : کشادہ وادی ج : بِطَاحٌ۔
البُطَاحُ : ہذیان، بخار کا بحران۔
البَطْحَةُ : قدوقامت، اوندھے لیٹنے والے کے سر سے پیر تک کا فاصلہ ج : بِطَاح۔
البَطِيحَةُ : الأَبْطَحُ (۲) تلی ج : بَطَائِح۔
البُطْحَةُ : خصلت، عادت۔
• مُنْبَطِح : کشادہ میدان یا وادی۔
• بَطَخَ ـ بَطْخًا : چاٹنا۔
أَبْطَخَ : بہت خربوزہ و تربوز والا ہونا (۲) خربوزہ یا تربوز کھانا۔
تَطَبَّخَ : بطیخ کھانا (۲) خوارزم میں مقیم ہونا۔
البِطِّيخُ : تربوز، خربوزہ (۲) تربوز و خربوزہ کی بیل۔
بِطِّيخٌ أَحْمَرُ : تربوز۔ بِطِّيخٌ أَصْفَرُ : خربوزہ
المَبْطَخَةُ : خربوزہ و تربوز کے پیدا ہونے کی جگہ، فالیز ج : مَبَاطِخ۔
• بَطَرَ ـ بَطْرًا : چیرنا، پھاڑنا۔ هو مَبْطُور و بَطِير۔

بَطِرَ ـ بَطَرًا : اترانا، اکڑنا، پھولا نہ سمانا، آپے سے باہر ہونا۔
ـــ به : بوجھل ہونا (۲) گھبرانا، پریشان ہونا (۳) کفران نعمت کرنا، نعمت کو ٹھکرانا، حقیر سمجھنا (یہ جانتے ہوئے کہ وہ قابل حقارت نہیں ہے)
أَبْطَرَه : مغرور بنا دینا، ناشکرا بنا دینا (۲) ناقابل برداشت بوجھ ڈالنا۔
بِطْرًا : بیکار، رائیگاں۔ ذَهَبَ دَمُه بِطْرًا۔
البَطَرُ : تکبر، اتراہٹ، غرور۔
• بَيْطَرَ : جانوروں کا علاج کرنا (۲) نعل لگانا، جانوروں کے علاج کا پیشہ۔
تَبَيْطَرَ : جانور کا نعل والا ہونا، زیر علاج ہونا۔
البَطِيرُ و البَيْطَارُ : جانوروں کا معالج
المُبَيْطَرُ : نعل لگا ہوا گھوڑا۔
البِطْرِيرُ : زبان دراز، انتہائی گمراہ۔
البَطَّارِيَّةُ : بیٹری ج : بَطَّارِيَّات۔
• بُطْرُخ : چھوٹا ہرن ج : بَطَارِخ۔
• بَطْرَشِيل و بَطْرَشِين : لمبا کپڑا جسے کاہن ڈیوٹی کے وقت پہنتا ہے۔
• تَبَطْرَقَ : اکڑ کر چلنا، اترا کر چلنا۔
البُطَارِق : لمبا آدمی۔
البِطْرِيقُ : اکڑباز (۲) موٹا پرندہ (۳) رومی فوج کا کمانڈر (۴) جنگ کا ماہر (۵) سب سے بڑا پادری (۶) یہود کا عالم ج : بَطَارِيق و بَطَارِق و بَطَارِقَة
• البَطْرَك : پادریوں کا سردار (۲) یہودیوں کا عالم ج : بطارك و بَطَارِكَة۔
مبطش ـ بَطْشًا : سخت گیری کرنا، تشدد کرنا (۲) مضبوطی سے پکڑنا۔
ـــ عليه : تیزی سے حملہ آور ہونا۔
ـــ في العلم : ماہر ہونا، متبحر ہونا۔ هو باطِشٌ و بَطَّاش و بَطِيشٌ (ق - ح)

بَاطَشَ مباطَشَة و بِطاشًا : سختی یا حملہ کرنے کے لئے ایک دوسرے کی طرف ہاتھ بڑھانا۔
بَطْشٌ : طاقت، سختی، حملہ۔
• بَطَّ ـ بَطًّا : پھوڑے وغیرہ میں شگاف دینا، پھاڑنا۔
بَطَّطَ : بطخ کی تجارت کرنا (۲) تھک کر چور ہو جانا (۳) گندھے ہوئے آٹے کو روٹی کی شکل دینا۔
البَطَّاطُ : بطخ نما تیل کی کپی بنانے والا (۲) کپیوں کی تجارت کرنے والا۔
البَطَّةُ : (مذکر و مونث کے لئے) بطخ (۲) تیل کی کپی ج : بَطٌّ و بِطَطٌ۔
البَطِيطُ : جھوٹ (۲) تعجب (۳) ایک قسم کا جوتا
المِبَطُّ و المِبَطَّةُ : نشتر ج : مَبَاطّ۔
• البِطَاقَةُ : کارڈ، پرچہ، رقعہ، لیبل۔ البطاقة ـــ الشَخْصِيَّة : شناختی کارڈ۔ البطاقة ـــ العائِلِيَّة : فیملی شناختی کارڈ ج : بطاقات و بَطَائِق۔
• بَطَلَ ـ بُطْلًا و بُطُولًا و بُطْلَانًا : بے کار ہونا، ضائع جانا (۲) باطل و منسوخ ہونا (۳) دلیل کا لغو ہونا (۴) استعمال ختم ہو جانا۔
ـــ العامِلُ : مزدور کا بے کار ہو جانا۔
بَطِلَ في الكلام ـ بَطَالَةً : تمسخر کرنا، مزاقیہ باتیں کرنا۔
بَطُلَ ـ بُطُولَةً : بہادر اور دلیر ہونا، سورما ہونا۔
أَبْطَلَ : باطل پر ہونا یا باطل کو اختیار کرنا
ـــ في الكلام : مزاق کرنا (۲) باطل و لغو قرار دینا، حکم منسوخ کرنا (ق)۔
بَطَّلَ : مزدور کو بے کار کرنا (۲) کام کو درمیان میں روک دینا، ختم کرنا۔
تَبَطَّلَ : بہادر ہونا (۲) بے کار ہونا، بے مشغلہ ہونا، بیہودہ کاموں میں لگنا، غلط راستہ

پرچلنا۔
الأُبْطُولَةُ: بے بنیاد بات، لغو وبیہودہ بات
ج: اباطیل۔
الباطِلُ: لغو، بے بنیاد، فسخ شدہ، بے تاثیر، بے حقیقت۔ حق کی ضد۔
البَطَلُ: بہادر، سورما، ہیرو، ہیرافسانہ، شہسوار، ممتاز کھلاڑی۔
بَطَلُ الحرّیة: مجاہد آزادی ج: اَبْطالٌ۔
البِطَالَةُ: بیکاری، بے روزگاری (۲) چھٹی۔
البُطُولَة: بہادری، شہسواری، ہیروشپ
• البُطْمُ: بَن، ایک درخت جس کا پھل (ملک شام میں کھایا جاتا ہے)۔
• بَطَنَ ـُ بُطُونًا: پوشیدہ ہونا، اندر ہونا
ـــ منه و به: کسی کا ہم راز بننا۔
ـــ بَطْنًا: وادی یا گھر میں گھومنا (۲) کسی معاملہ کی تہ تک پہنچنا (۳) کسی کے دل کی بات معلوم کرنا (۴) پیٹ کو تکلیف پہنچانا۔
بطنَه الدّاءُ: پیٹ میں بیماری ہونا۔
بَطِنَ ـَ بَطَنًا: پیٹ کا مریض ہونا (۲) اترانا (۳) دولت بڑھ جانا۔
بَطِنٌ: پیٹ کا مریض، مغرور، مال دار۔
بَطُنَ ـُ بَطَانَةً: پیٹ بڑھنا، توند نکلنا (۲) جگہ کا دور ہونا۔
بَطِينٌ: بڑے پیٹ والا، توند والا (۲) دور
بُطِنَ: پیٹ میں تکلیف ہونا۔ مَبْطُون: پیٹ کا مریض۔
أَبْطَنَ: کپڑے کے نیچے استر لگانا (۲) کسی کو مقرب اور ہم راز بنانا۔
بَطَّنَه: پیٹ پر مارنا (۲) کپڑے کے نیچے استر لگانا۔
تَبَطَّنَ: وادی یا گھاس پر گھومنا (۲) معاملہ یا آدمی کی تہ کو پہنچنا۔
اِسْتَبْطَنَ: وادی وغیرہ میں آنا (۲) معاملہ کی تہ کو پہنچنا (۳) کسی بات کو دل میں چھپانا۔
الأَبْطَنُ: گھوڑے کے بازو کی ایک رگ۔

البَاطِنُ: باری تعالیٰ کا ایک نام (پوشیدہ اسرار کو جاننے والا) (۲) اندرونی حصہ (۳) باطِنُ القدم: تلوا۔
باطِنًا: اندرونی طور پر، دل دل میں، خفیہ طور پر ج: بواطِن و اَبْطِنَةٌ۔
بواطِنُ الأمور: مخفی امور۔
بواطِن الامور و ظواهِرها: معاملات کے مختلف پہلو۔
البَاطِنَةُ: دل کی بات، راز (۲) جانور کی لید
البَاطِنِيّةُ: شیعوں کا ایک فرقہ جو شریعت کے دورخ ظاہر و باطن کا معتقد ہے۔
البِطَانُ: پٹی (عَرِيضُ البطان) (۲) نرم دل ج: أَبْطِنَة و بُطُنٌ۔
البِطَانَةُ: استر، نیچے لگانے کا کپڑا (خلاف ظِهارة) (۲) دل کی بات (۳) ہم راز، مصاحب وہم نشین ج: بَطَائِن۔
البَطْنُ: پیٹ (۲) ہر چیز کا اندرونی حصہ (۳) ایک دفعہ کی اولاد یا پیداوار۔
ولدت ثلاثة فی بطن واحد: بیک وقت تین بچے دیئے ج: أَبْطُنٌ و بُطُونٌ و بُطْنَانٌ۔
بَطْنُ الرِّجل: تلوا۔ بَطْنُ المِلْعقة: چمچہ کی گہرائی۔ ابنُ بَطْنِه: پیٹ کا بندہ۔ مطلبی۔
البَطَنُ: پیٹ کی بیماری۔
البُطْنَانُ: ہر چیز کا درمیانی حصہ۔
البِطْنَةُ: شکم پُری، بسیار خوری کا مرض یا عادت۔
البَطِينُ: بھرا ہوا (۲) بڑے پیٹ والا۔
البُطَيْنُ: چاند کی ایک منزل۔
البَطّانیة و البطانیة: بڑا کمبل ج: بَطّانِیات۔
المِبْطَانُ: بڑے پیٹ والا (۲) بسیار خور۔
المُبَطَّنُ: دبلا پتلا، دھنسے ہوئے پیٹ والا (۲) وہ گھوڑا جس کی پیٹھ اور کمر سفید ہو۔

المُبَطَّنَةُ: چھوٹی بادبانی کشتی۔
• البَاطِيَةُ: شراب پینے کا شیشے کا بڑا برتن ج: بَوَاطٍ۔

ب ـــــ ظ

• بَظِرَ ـَ بَظَرًا: غیر مختون ہونا (۲) اوپر کے ہونٹ کا درمیانی حصہ ابھرا ہوا ہونا۔
هو اَبْظَرُ وهی بَظْرَاء ج: بُظْرٌ۔
البُظَارَةُ و البَظْرُ: اوپری ہونٹ کا درمیانی ابھار (۲) بکری کے تھن کی گھنڈی (۳) چوپائے کی فرج یا عورت کی اندام نہانی کا ابھار۔
البَظْرَاءُ: جس کی فرج میں لمبا ابھار ہو۔
بَظَّرَ تَبْظِیرًا: ختنہ کرنا۔
• بَظْرَمَ فلانٌ: غصہ سے اوپر کا ہونٹ اٹھا کر پھیلانا۔
تَبَظْرَمَ: بَظْرَمَ (۲) بے وقوف ہونا۔
• بَظَّ ـُ بَظًّا: سارنگی بجانے کے لئے تاروں کو ہلانا۔
اَبَظَّ: فلانٌ: موٹا ہونا۔
• بَظَا لحمه ـُ بَظْوًا و بُظُوًّا: گوشت کا ٹھکا ہوا اور تہ بہ تہ ہونا۔

ب ـــــ ع

• بَعَّ ـُ بَعًّا: بادلوں کا خوب مینہ برسانا۔
بَعَّ ـَ بَعًّا و بَعَاعًا: بارش کا بادل سے گرنا، برسنا۔
بَعَاعٌ: بادل میں بھرا ہوا پانی، بوجھ، سامان
بَعْبَعَ الماءُ: برتن سے پانی نکلنے کی آواز آنا (۲) آدمی کا جلدی جلدی مسلسل بولنا
البَعْبَعُ: پانی کے مسلسل نکلنے کی آواز۔
البَعْبَعَةُ: مسلسل تیز گفتگو۔
• بَعَثَه ـَ بَعْثًا و بِعْثَةً الیه وله: بھیجنا، وفد بھیجنا۔
ـــ بشیءٍ: کوئی چیز بھیجنا۔
ـــ من النّوم: بیدار کرنا (۲) موت کے

بعد زندہ کرنا، پھیلانا (۳) اونٹ کی رسّی کھول کر آزاد کرنا۔
بَعَثَه علی شیٔ: آمادہ کرنا۔
—— علیهم البلاءَ: مصیبت لانا (ق)۔
اِبْتَعَثَه: بَعَثَه (۲) جگانا (ح)۔
اِنْبَعَثَ: جاگنا (۲) روانہ ہونا (۳) زندہ ہونا (۴) تیز چلنا (۵) لحاجتِه: ضرورت پوری کرنے کے لئے تیار ہونا (۶) اٹھنا، پھیلنا۔
تَبَاعَثَ: کسی کام کے لئے لوگوں کا ایک دوسرے کو بلانا۔
تَبَعَّثَ: روانہ ہونا، تیزی سے ظاہر ہونا، آمد ہونا۔
البَاعِث: اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔
—— علی: سبب، وجہ، علت ج: بَوَاعِث
البُعَاث: مدینہ کے قریب ایک جگہ کا نام جہاں زمانۂ جاہلیت میں اوس و خزرج کی لڑائی ہوئی اسی کا نام ہے "یوم بُعاث"
البَعْثُ: موت کے بعد کی بیداری، قیامت (۲) وفد، قاصد ج: بُعوث۔
البَعْثَةُ: البِعْثَةُ: نمائندہ وفد جو خاص مقصد سے کہیں بھیجا جائے، ڈیلی گیشن، مشن (تعلیمی، سیاسی وغیرہ سیاسی) ج: بعثات۔
بَعِيثٌ و مبعوث و مُنْبَعِثٌ: بھیجا ہوا، اٹھایا ہوا۔
المَبْعُوث: نمائندہ، پیامبر، قاصد، ڈیلی گیٹ
مجلس المَبْعُوثِين: مجلس نمائندگان
بَعِثٌ: بیداری نگراں۔
باعوث: عیسائیوں کے یہاں بارش کیلئے دعا ج: بواعيث. ایسٹر۔
بَعِيثٌ: فوج ج: بُعُثٌ۔
•بَعْثَرَ: بکھیرنا، پھیلانا، منتشر کرنا (۲) سامان کو الٹ پلٹ کرنا (۳) چھپی ہوئی چیز کو برآمد کرنا (۴) جانچ کے لئے بکھیرنا۔
تَبَعْثَرَ: بکھرنا، منتشر ہونا، الٹ پلٹ ہونا (۲) طبیعت کا بےچین ہونا۔
مُبَعْثَرٌ: منتشر، بکھرا ہوا، پھیلا ہوا۔
•بَعَجَ ـَ بَعْجًا: پیٹ پھاڑ کر آنتیں نکال دینا (۲) زمین کو پھاڑنا (۳) کسی جگہ کے بیچ میں آنا۔ هو باعِج و بَعِيجٌ۔
بَعَّجَ: پیٹ کو بالکل پھاڑ دینا (۲) بارش کا زمین کو پھاڑ دینا۔
اِنْبَعَجَ و تبعّج: پھٹنا، کشادہ ہوجانا (۲) بادل سے خوب پانی برسنا۔
—— بالحديث: خوب بولنا۔
•بَعِدَ ـَ بَعَدًا: دور ہونا (۲) ہلاک ہونا
بَعُدَ ـُ بُعْدًا: بَعِدَ۔
—— به: دور کرنا۔ بَعِيدٌ ج: بُعَدَاء۔
أَبْعَدَ: دور نکل جانا، حد سے تجاوز کرنا (۲) دور کرنا، ہلاک کرنا۔
—— فی: غور کرنا (۲) معزول کرنا (۳) زائل کرنا
باعَدَه مُبَاعَدَة و بِعَادًا: دور رہنا (۲) کنارہ کش ہونا۔
—— بين كذا: تفریق کرنا (ق)۔
بَعَّدَه: دور کرنا، ہلاک کرنا، معزول کرنا
تَبَاعَدَ منه و عنه: دور ہونا، الگ ہونا، علیحدگی اختیار کرنا۔
ابتَعَدَ و تَبَعَّدَ: منه و عنه: دوری اختیار کرنا، اجتناب کرنا۔
اِسْتَبْعَدَ: دور ہوجانا، دور سمجھنا، ناممکن سمجھنا، خارج از امکان قرار دینا (۲) برطرف کرنا۔
الأَبْعَدُ: کنایۃً برا آدمی، نیکی سے دور (ج)
بَعْدُ: قَبْلُ کے برعکس، یہ ظرف مبہم ہے اس کے معنی اضافت سے ہی واضح ہوتے ہیں، بصورت اضافت یہ منصوب ہوتا ہے، اس کے شروع میں مِن بھی آتا ہے تب یہ مجرور ہوتا ہے، کبھی مضاف الیہ کو حذف کر دیا جاتا ہے جب کہ وہ کلام سے سمجھا جارہا ہو، اس صورت میں یہ مبنی علی الضم ہوتا ہے بمعنی للآن: ابھی تک، تا ایں دم۔ بَعْدَ الآن: آئندہ، اب سے۔ بَعْدَ ما: جب کہ، اس کے بعد کہ۔
اَمَّا بَعْدُ: اس کے بعد، خطبہ وغیرہ سے دوسرے مضمون کی طرف منتقل ہونے کے وقت بولا جاتا ہے خاص طور پر خطبہ اور تقریر میں۔
و بَعْدُ: بمعنی اما بَعْدُ: اس کے بعد، بعد ازاں۔
البُعْدُ: دوری، فاصلہ، مسافت: بُعْدًا له: وہ ہلاک ہو، بددعا کے لئے۔ بُعْدَكَ: پیچھے دیکھ اور رک۔ علی بُعْدٍ: دور، فاصلہ پر۔ عن بُعْدٍ: دور رہ کر، دور سے ج: أَبْعَادٌ۔ أَبْعَادُ شيءٍ: پہلو، فاصلے (۲) نتائج۔
الأَبْعَادِيَّة: کھیت، فارم۔
البَعِيدُ: دور، فاصلہ ج: بُعَدَاء۔
غيرُ بعيدٍ: تھوڑا۔ مَكَثَ غيرَ بعيد: تھوڑا قیام کیا (ق)۔
•بَعَرَ ـَ بَعْرًا: اونٹ اور بکری کا مینگنی کرنا (۲) کسی پر مینگنی پھینکنا۔
بَعِرَ ـَ بَعَرًا: اونٹ کا نو سال کا یا چار سال کا ہونا۔
أَبْعَرَ: آنتوں کی صفائی کرانا۔
بَعَّرَ: زیادہ مینگنی کرنا۔
باعَرَ الدابّةُ حالِبَها مُبَاعَرة و بِعَارًا: دودھ نکالنے والے پر مینگنی ڈال دینا۔
البُعَارُ: بڑے بیر۔
البَعْرُ: چوپاؤں اور کھر والے جانوروں کی مینگنی، لید، گوبر۔
البَعْرَةُ: ایک مینگنی ج: بَعَرَات۔
البَعِيرُ: اونٹ یا اونٹنی جو سواری اور باربرداری کے قابل ہو ج: أَبَاعِر و أَبَاعِير و بُعْرَانٌ۔

المِبعَرُ و المِبعَرَة : مینگنی نکلنے کی جگہ ۔
المَبعَرُ : اونٹوں کے رہنے کی جگہ ۔
•بَعْرَضَ و تَبَعْرَضَ : کانپنا، لرزنا ۔
•بَعْزَقَه بَعْزَقَةً : بکھیرنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا
تَبَعْزَقَ : بکھرنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا ۔
•بَعَصَ ـَ بَعْصًا : غیر مرتب حرکت کرنا ، گڑبڑانا، بھونچکا ہوجانا ۔
تَبَعْصَصَ : بے چین و مضطرب ہونا، قرار نہ پانا
•بَعَضَه ـَ بَعْضًا : مچھر کا کاٹنا (۲) ٹکڑے اور حصے کرنا ۔
بَعِضَ المکانُ ـَ بَعَضًا : کسی جگہ مچھروں کی کثرت ہونا ۔
أَبْعَضَتِ الأَرْضُ : زمین زیادہ مچھروں والی ہونا ۔
بَعَّضَ : حصے اور ٹکڑے کرنا ۔
تَبَعَّضَ : حصے اور ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا ۔
بَعْضُ الشیءِ : کچھ حصہ تھوڑا ہو یا زیادہ، کوئی، کچھ، بعض ۔
البَعُوضُ : مچھر و : بَعُوضَة ۔
بَعوضُ المَلاریا : ملیریائی مچھر ۔
المَبْعُوض : مچھروں کا کاٹا ہوا یا ستایا ہوا ۔
•بَعَطَ ـَ بَعْطًا فی : برائی میں آگے بڑھ جانا (۲) جانور کو ذبح کرنا ۔
أَبْعَطَه : طاقت سے زیادہ کسی پر کام کا بوجھ ڈالنا ۔
•بَعَّ المَطَرُ و السَّحابُ ـِ بَعًّا : خوب برسنا
ـــ الماءَ ـُ بَعًّا : خوب برسانا ۔
البَعاعُ : بادل میں پانی کی بڑی مقدار (۲) سامان
•بَعَقَ الوابلُ ـَ بَعْقًا و بُعاقًا : یکایک زوردار بارش ہونا (۲) منہ کھولنا، زور کی آواز نکالنا ۔
ـــ عن : انکشاف کرنا (۲) بارش کا زمین کو پھاڑ دینا (۳) کنواں کھودنا (۴) اونٹ کو ذبح کرنا ۔
بَعَّقَ : بالکل پھاڑ دینا، بَعَقَ کا مبالغہ ۔

انبَعَقَ : پھٹنا ۔
ـــ السحابُ بالمَطَرِ : بادل پھٹ کر پانی برسنا ۔
ـــ علیه الشیءُ : اچانک آنا ۔
ـــ و ابتَعَقَ فی الکلام : تیز و مسلسل بولنا، برس پڑنا ۔
تَبَعَّقَ : بارش کا زور سے برسنا ۔
ـــ فی الکلام : زور زور بولنا، برس پڑنا ۔
الباعِقُ : اچانک ہونے والی موسلادھار بارش (۲) مؤذن ۔
البُعاقُ : زور سے برسنے والے بادل ۔
•بَعَكَه بالسیف ـَ بَعْكًا : جسم کے حصوں پر تلوار مارنا ۔
بَعِكَ جسمُه ـَ بَعَكًا : کھردرا اور سکڑا ہوا ہونا ۔
باعِك : بے وقوف ۔
البُعكُوكاءُ : ہنگامہ ۔
البُعكُوكَةُ : لوگوں یا اونٹوں کی بھیڑ یا ہنگامہ (۲) قیام کے نشانات (۳) گرمی یا سردی کی شدت (۴) گھر وغیرہ کا درمیانی حصہ ج : بَعاكِيك ۔
•بَعَلَ ـَ بَعْلاً و بُعُولَةً : شادی شدہ ہونا ۔
ـــ علیه امرَه : ناپسند کرنا ۔
بَعِلَ بأمرِه ـَ بَعَلاً : حیران و ششدر رہ جانا ۔
باعَلَ مُباعَلَةً و بِعالاً : بیوی بنالینا (۲) شوہر بنالینا (۳) اپنی بیوی سے ہنسی مزاق کرنا ۔
ـــ القومُ قوماً آخرین : ایک برادری کا دوسری میں شادی کرنا ۔
ابْتَعَلَت المَرْأةُ : بیوی کا خاوند کی فرماں برداری کرنا ۔
تَباعَلَ الزَّوجان : شوہر و بیوی کا باہم دل لگی کرنا ۔

تَبَعَّلَت المَرْأةُ زَوجَها : خاوند کی اطاعت کرنا، حق زوجیت ادا کرنا ۔
اسْتَبْعَلَ : شادی کرنا ۔
ـــ النَّباتُ : نباتات کا زمین سے تری حاصل کرنا ۔
البَعْلُ : شوہر (۲) بیوی (۳) بلند زمین جو بارش ہی سے سیراب ہوسکے (۴) کھیتی جسے سیرابی کی ضرورت نہ ہو (جڑوں سے تری حاصل ہو) (۵) مالک ج : بِعال و بُعُولة و بُعُولٌ (۶) صنم، بت (ق)
البَعْلَةُ : بیوی ۔
البُعولةُ : خاوند ہونا، بیوی ہونا، ازدواجیت
بَعْلَبَك : لبنان کا ایک شہر ۔
•البَعِیمُ : لکڑی کا مجسمہ (۲) لاجواب ہونے والا ۔
•بَعا الشیءَ ـُ بَعْوًا : مستعار لینا، قرض لینا (۲) گنہگار ہونا ۔
أَبْعاه الشیءَ : مستعار دینا، قرض دینا ۔
اسْتَبْعاه : مستعار لینا، قرض لینا ۔

ب ـــ غ

•بَغْبَغَ : خراٹے لینا (۲) روندنا ۔
ـــ فی الکلام : جھوٹ سچ بولنا ۔
ـــ فی السیر : دوڑنا ۔
البَغْباغُ : گرج کی آواز ۔
البُغَیبِغُ : وہ کنواں جس کا پانی بہت قریب ہو ۔
•بَغَتَه ـَ بَغْتًا : اچانک آنا، تعجب خیز طریقہ سے آنا ۔
باغَتَه مُباغَتَةً و بِغاتًا : یکایک آنا، بے خبری میں آنا، سٹپٹا دینا ۔
انْبَغَتَ : سٹپٹانا، بھونچکا رہ جانا ۔
بَغْتَةً : اچانک، یکایک، لاعلمی میں، بلاتوقع، بے خبری میں ۔
المُباغَتة : اچانک پیش آنے والا واقعہ ۔
•بَغِثَ لونُه ـَ بَغَثًا و بُغْثَةً : سیاہ و

سفید دھبے والا ہونا. ھو اَبْغَثُ
و ھی بَغْثَاءُ ج: بُغْثٌ .
البُغَاثُ: گدھ نما سفید و سیاہ دھبوں والا
چھوٹا پرندہ ج: بِغْثَان .
البَغْثَاءُ: مخلوط قسم کے لوگ، طرح طرح کے
لوگوں کا گروہ .
البَغِيْثُ: خراب قسم کا گیہوں .
•تَبَغْدَدَ: بغدادی ہونا، اہل بغداد کے
مشابہ ہونا .
___ علیہ: بڑائی کرنا .
بَغْدَادُ: دریا دجلہ پر واقع شہر عراق کا دارالحکومت
•بَغَرَ ۔ بُغُوْرًا الریح: ہوا کا تیز ہونا
اور بارش آنا .
___ الماءُ الارضَ: پانی کا زمین کو تر کر کے
نرم بنا دینا .
بَغِرَ ۔ بَغَرًا: اتنا پیاسا ہونا کہ پانی پیاس
نہ بجھا سکے (۲) زمین کا بارش سے سیراب
ہونا .
البَغَرُ: پیاس (ایک بیماری جس میں پیاس
نہیں بجھتی) (۲) ایسا خراب پانی جو پینے
والے کو پیاس میں مبتلا کر دے .
البَغْرَةُ: کھیتی جو اتنی بارش کے بعد بوئی جائے
کہ مٹی روئیدگی تک تر رہے .
البَغِرُ و البَغِيْرُ: پیاس کا مریض .
البُغْرَةُ: بارش (۲) پانی کی طاقت .
•بَغَزَتِ الدَّابَّةُ ۔ بَغْزًا: زمین پر ٹھوکر
مار کر پھرتی سے چلنا (۲) چوپائے کو ایڑ
لگانا تیز چلانے کے لئے (۳) چھری سے
کاٹنا، پھاڑنا .
•البُوْغَازُ: آبنائے ج: بَوَاغِيْز .
•بَغَشَتِ السَّمَاءُ ۔ بَغْشًا: ہلکی بارش
ہونا .
___ الصبیُّ بالبکاء الی امّہ: روتے ہوئے
ماں کے پاس آنا (۲) روشن دان سے گرد و
غبار آنا .

البُغَاشَةُ: آٹے اور گھی کی مٹھائی جس کے
اندر پنیر یا بالائی بھری ہو .
البَغْشَةُ: ہلکی بارش .
•بَغَضَ ۔ بُغْضًا: ناپسند کرنا، انتہائی
برا سمجھنا. ھو باغِضٌ و بَغُوْض.
والشیءُ مَبْغُوْضٌ و بَغِيْضٌ .
بَغِضَ ۔ بُغْضًا: نفرت کرنا، بغض و دشمنی
کرنا. مَبْغُوض: قابل نفرت .
بَغُضَ الیہ ۔ بَغَاضَةً و بِغْضَةً:
مبغوض ہونا، قابل نفرت ہونا،
بَغِيْضٌ: قابل نفرت .
اَبْغَضَہ: نفرت کرنا، دشمنی رکھنا .
باغَضَہ: نفرت کا نفرت سے جواب دینا .
بَغَّضَہ الیہ: بہت زیادہ قابل نفرت بنانا
تباغَضَ: باہم دشمنی رکھنا یا ایک دوسرے
سے نفرت کرنا .
تَبَغَّضَ الیہ: اظہار بغض و نفرت کرنا .
البَغْضَاءُ: دشمنی، انتہائی نفرت .
•بَغَّ الدَّمُ ۔ بَغًّا: خون کا جوش مارنا .
•بَغُلَ ۔ بُغُوْلَةً: سست و کند ہونا
بَغَّلَ القومَ: کسی قوم میں شادی کر کے
نسل خراب کر دینا، دوغلا بنا دینا .
البَغَّالُ: خچروں کو چرانے والا .
البَغْلُ: خچر ج: اَبْغَال و بِغَال م: بَغْلَةٌ
ج: بِغَال .
•بَغَمَتِ الظَّبْيَةُ ۔ بُغَامًا و بُغُوْمًا:
ہرنی کا ہلکی آواز سے اپنے بچے کو بلانا .
بَغَمَ الحدیثَ لاحدٍ: بات کو واضح
نہ کرنا. ھو باغِمٌ ج: بَوَاغِم .
البُغَامُ: ہرنی کی آواز .
البُغْمَةُ: موتیوں کا ہار، گلوبند ج: بُغَم
•البَغْوُ: کچا پھل، کانٹوں کا پھول .
•بَغَى ۔ بَغْيًا: تجاوز کرنا، زیادتی کرنا،
ظلم کرنا (۲) زخم میں پیپ پڑنا، سوجنا
(۳) عورت کا زنا کرنا .

بَغَى علیہ: مخالفت کرنا، بغاوت کرنا،
فساد برپا کرنا .
بَغَى الشیءَ بُغْيَةً: چاہنا، طلب کرنا (ق)
اَبْغَاہ الشیءَ: تلاش کرانا، طلب کرنے میں
مدد دینا (ح)
اِنْبَغَى ۔ یَنْبَغِی لہ: اس کو چاہئے، اس کے
لئے مناسب ہے (ق) .
ابتغی: خواہش کرنا، چاہنا .
تَبَاغَى القومُ: ایک دوسرے پر زیادتی کرنا
تَبَغَّى الشیءَ: ظلماً لینا یا لینے کی خواہش کرنا،
زبردستی لینے کی کوشش کرنا .
•البَاغَةُ: ایک قابل احتراق مادہ جو فلم بنانے
میں استعمال ہوتا ہے .
البَاغِي: جابر و ظالم، باغی، قانون شکن ج:
بُغَاةٌ (ح) .
البَغْيُ: ظلم، قانون شکنی، بغاوت، حد سے
تجاوز، تکبر، زخم کی خرابی .
البَغِيُّ: پیشہ ور زانیہ، بدکار عورت ج:
بَغَايَا .
البُغْيَةُ و البَغِيَّةُ: مطلب، خواہش،
مقصود. ابنُ البُغْيَةِ: حرام زادہ.
بُغَاءٌ و اِبْتِغَاءٌ: خواہش و طلب .
مَبْغًى و مَبْغَاة: طلب و خواہش کی جگہ
یا نوعیت. مَبَاغِي: مرغوب چیزیں .
مُبْتَغًى: مطلوب، مقصود جس کی خواہش
و جستجو ہو .

ب ___ ف

•بَفْتَةٌ: لٹھا، سفید سوتی کپڑا .

ب ___ ق

•بَقْبَقَ: ہانڈی میں جوش آنے کی آواز (۲)
پانی گرنے کی آواز (۳) زیادہ بولنا .
___ علینا الکلامَ: ہم سے فضول باتیں کیں
البَقْبَاقُ: منہ، بکواس، بسیار گو .

•بَقَرَ ـُ بَقْرًا: پیٹ پھاڑنا (۲) لوگوں کا شیرازہ بکھیرنا (۳) واضح کرنا (۴) زمین میں پانی کی کھوج لگانا۔
ـــ المسألۃَ وعنہا: خوب غور کرنا۔
ـــ فی القومِ: حالات معلوم کرنا۔
بَقِرَ ـَ بَقَرًا: پیٹ پھٹنا (۲) آدمی کا جنگلی گائے دیکھ کر حواس باختہ ہونا۔
اِنْبَقَرَ: پھٹنا۔
تَبَقَّرَ: بالکل پھٹ جانا۔
ـــ فی الکلام: تفصیل سے کلام کرنا۔
ـــ فی العلمِ و المال: علم و دولت میں ترقی کرنا
الأُبَیْقِرُ: ایسا آدمی جس میں نہ شر ہو نہ خیر۔
البَاقِرُ: وسیع العلم (۲) بہت سی گائیں اور ان کے چرواہے۔
البَقَرُ: گائے، بیل (نر اور مادہ دونوں کیلئے)
بَقَرُ الوَحْشِ: نیل گائے، جنگلی گائے۔
بَقَرُ الماءِ: گائے نما مچھلی۔ و: بَقَرَۃٌ۔
البَقَّارُ: گائے بیل چرانے والا یا پالنے والا (۲) کھودنے والا۔
البَقِیرُ: حاملہ جس کا پیٹ چیر کر بچہ نکالا جائے (۲) پیٹ کا بچہ (۳) بلا آستین کرتا۔
البَقْسُ: ایک درخت کا نام جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے۔
•بَقَطَ ـُ بَقْطًا: سامان باندھنا (۲) کسی کو باغ تہائی یا چوتھائی حصہ کی بٹائی پر دینا
بَقَّطَ: تیز چلنا۔
ـــ فی الجبَل: پہاڑ پر چڑھنا۔
تَبَقَّطَ: بتدریج کوئی خبر حاصل کرنا۔
البُقْطُ: گھریلو سامان (۲) لوگوں کی جماعت ج: بُقُوط۔
البَقَطُ: وہ پھل جو توڑتے ہوئے گر جائے (۲) گھر کا معمولی سامان (۳) لوگوں کا گروہ۔
•بَقِعَ ـَ بَقَعًا: کھال کا دھبے والا ہونا۔
ھو أَبْقَعُ و البَشَرَۃُ بَقْعَاءُ (۲) پانی پینے والے کے بدن پر پانی ٹپکنا۔

بَقَّعَہ: دھبّے ڈالنا، دھبے دار بنانا، ایک دفعہ رنگ میں ڈبونا (۲) بارش کا کہیں کہیں ہونا۔
ـــ الصبغُ الثوبَ: رنگ سے کپڑے پر دھبے پڑ جانا
تَبَقَّعَ: دھبوں والا ہونا۔
الأَبْقَعُ: برص والا (۲) سراب۔
البَاقِعَۃُ: چالاک، محتاط، چوکنا ج: بواقع
البَقْعَاءُ: کنکریوں والی زمین (سَنَۃٌ بَقْعَاءُ) ایسا سال جس میں قحط بھی ہو اور پیداوار بھی۔
البُقْعَۃُ: زمین کا ٹکڑا (۲) دھبّا، داغ ج: بُقَعٌ و بِقَاعٌ۔
البَقِیعُ: کشادہ جگہ جہاں درخت ہوں (۲) اہل مدینہ کا قبرستان۔
المُبَقَّعُ: مختلف چیزوں کا مجموعہ۔
•بَقَّ ـِ بَقًّا: بکواس کرنا (۲) عورت کا کثیر الاولاد ہونا (۳) آسمان کا زوردار پانی برسانا (۴) جگہ بہت پسو والا ہونا (۵) موزہ وغیرہ کو پھاڑنا (۶) بات کو زور سے کہنا (۷) خبر کو پھیلانا (۸) مال کو تیرہ تین کرنا، تقسیم کرنا۔
أَبَقَّ الرجلُ و المرأۃُ و السّماءُ و المکانُ: بَقَّ (۲) خیر یا شر میں زیادتی کرنا۔
بَقَّقَ المکانُ: بَقَّ، بہت کھٹمل والا ہونا
البَقَاقُ: گھر کا خراب سامان۔
البَقُّ: لمبا چوڑا (۲) واضح (۳) پسّو، کھٹمل و: بَقَّۃٌ۔
البَقَّاقُ: جھکی، بکّی، باتونی۔
المِبَقُّ: بسیار گو۔
المِبَقَّۃُ: بسیار گو عورت (۲) بہت نسل والی
•بَقَلَ ـُ بَقْلًا: ظاہر ہونا (۲) زمین کا سبزی اگانا (۳) چراگاہ کا سرسبز ہونا (۴) لڑکے کے چہرہ پر بال نکل آنا۔
ـــ الماشیۃَ: جانور کے لئے سبزہ اکٹھا کرنا۔

أَبْقَلَ: بَقَلَ۔
ـــ القومُ: لوگوں کے چوپایوں کا سبزی کھانا
بَقَّلَ الشجرُ: کونپلیں نکلنا (۲) چوپاؤں کو سبزی کھلانا (۳) گھاس کو ترکاری سمجھنا۔
اِبْتَقَلَت الماشیۃُ: چوپاؤں کا سبزی کھانا۔
ـــ القومُ: لوگوں کے مویشیوں کا ترکاری کھانا۔
تَبَقَّلَ: چوپائے کا سبزہ کھا کر موٹا ہونا (۲) آدمی کا سبزہ کی تلاش میں نکلنا۔
البَاقِلاءُ و الباقِلّی و الباقِلی: لوبیا۔
البَاقُولُ: بغیر دستہ کا ڈونگا ج: بَوَاقِیل
البَقْلُ: ترکاری، سبزی ج: بُقُول۔
البَقَّالُ: سبزی فروش۔
البِقَالَۃُ: سبزی کی دوکان، پرچون کی دوکان
المَبْقَلَۃُ: سبزی و ترکاری کی جگہ، کھیت۔
بِقْلَاوَۃٌ: لقمی، کچوری بھری ہوئی۔
البَقْلَۃُ: بڑی کشتی۔
بَقْلَۃُ الحَمْقَاءِ: خرفہ کا ساگ۔ بَقْلَۃُ الأَنصار: کرم کلا۔
البَقْلَۃُ المُبَارَکَۃُ: کاسنی۔
البَقْلَاوَا: بادام کے کیک یا بسکٹ۔
•بَقَّمَ: بَقَمْ یعنی سرخ رنگ سے رنگنا۔
تَبَقَّمَت الغَنَمُ: بکریوں کا پیٹ کے بچوں کے بوجھ کی وجہ سے بیٹھ جانا۔
البُقَامَۃُ: گری ہوئی خراب اون جو کاتنے کے قابل نہ ہو۔
البَقَّمُ: سرخ لکڑی جس سے کپڑے رنگے جاتے ہیں۔
البُقَّمُ: دھتورا۔
•بَقِیَ ـَ بَقَاءً: دیرپا ہونا، باقی رہنا۔
ـــ من: بچ جانا (ق)۔
أَبْقَی إِبْقَاءً: باقی رکھنا۔
ـــ علی: محفوظ رکھنا، رحم کرنا، شفقت کرنا۔
ـــ من جُہْدہ: کوشش پوری نہ کرنا

(۲) گھوڑے کا پوری طرح نہ دوڑنا (۳) اونٹنی کا پورا دودھ نہ نکلنے دینا (۴) زمین کا پورا پانی نہ پینا ۔
أَبْقَى الشيءَ : اپنے حال پر چھوڑنا ۔
ـــ على الحياة : امان دینا ۔
بَقَّاه : چھوڑنا، رہا کرنا ۔
تَبَقَّى من : باقی رہ جانا، بچ جانا (۲) بچانے کی کوشش کرنا ۔
اسْتَبْقَاهُ : باقی رکھنے کی خواہش کرنا، محفوظ کرنا (۲) کسی سے درگزر کرنا ۔
ـــ على الحَياة : امان چاہنا ۔
الأَبْقَى : ہمیشہ ہمیشہ رہنے والا ۔
ـــ على قومه : بہت خیال رکھنے والا ۔
البَاقِي : قائم دائم، پائیدار، بچا ہوا، باری تعالےٰ کا نام (۲) بیلنس (۳) فاضل و متروک (۴) ساکن و جامد ۔
البَاقِيَةُ : کسی شے کا بقایا حصہ (۲) اللہ کے ثواب کا محفوظ حصہ ۔
أُولُو بَقِيَّة : عواقب پر نظر رکھنے والے (ق)
الباقيات الصّالحات : نیک کام جن کا ثواب باقی رہے ۔
البَقَاءُ : وجود، بقاء ۔ بَقَاء الأَصْلَح : بقاء اصلح ۔
المُسْتَبْقَى : محفوظ، ریزروڈ، جمع شدہ ۔

ب ـــ ك

•بَكٌ و بَيْكٌ : بیگ ۔
•بَكَأَ ـــ بَكْئًا : کنوئیں کا کم پانی والا ہونا (۲) جانور کا کم دودھ والا ہونا، آنکھ کا کم آنسو والا ہونا ۔
بَكُؤَ ـــ بَكَاءَةً و بُكُئًا : کم گو ہونا ۔ هو بَكِيءٌ ج: بِكَاء و هي بَكِيئَةٌ ج: بِكَاءٌ و بَكَايَا ۔
أَبْكَأَ فلانٌ : کم فیض والا ہونا (۲) دودھ وغیرہ کو کم سمجھنا ۔

•بَكْبَكَ : ہلانا (۲) ایک حصہ کو دوسرے پر ڈالنا ۔
البَكْبَكَةُ : آمدورفت، بھیڑ ۔
البَكْبَاشي : لیفٹیننٹ کرنل (فوجی عہدہ دار)
•بَكَتَ ـــ بَكْتًا : مارنا (۲) دلیل سے مغلوب کرنا (۳) ڈانٹنا، کسی سے ایسے طریقہ پر ملنا جو اسے ناپسند ہو ۔
بَكَّتَ تبكيتًا : سرزنش کرنا، ملامت کرنا، خوب ڈانٹنا یا مارنا، لاجواب کردینا ۔ تبكيتُ الضّمير : ضمیر کی ملامت ۔
•بَكَرَ ـــ بُكُورًا : صبح سویرے (سورج نکلنے سے پہلے) آنا یا جانا یا اٹھنا ۔
ـــ الى الشيءِ و عليه و فيه : کسی کام کو جلدی کرنا (۲) اول وقت کوئی کام کرنا (۳) عجلت کرنا (۴) درخت کا جلدی پھل دار ہونا ۔
بَكِرَ ـــ بَكَرًا : جلدی کرنا ۔
باكَرَه : کسی کے پاس جلدی آنا، سویرے آنا (۲) سویرے آنے میں کسی سے مقابلہ کرنا ۔
أَبْكَرَ : بمعنی بَكَرَ ۔
بَكَّرَ تبكيرًا : بہت سویرے نکلنا، بہت جلدی آنا، اول وقت کرنا ۔
ابْتَكَرَ : ابتدائی حصہ حاصل کرنا (۲) سویرے آنے یا جلدی آنے کی کوشش کرنا (۳) ایجاد کرنا (۴) عورت کا سب سے پہلے لڑکا جننا (۵) ابتدائی پھل وغیرہ لینا ۔
تَبَكَّرَ : آگے بڑھنا ۔
الإِبْكَارُ : تڑکا، سویرا (سورج نکلنے سے پہلے کا وقت) (ق) ۔
البَاكِرُ : سویرا، طلوع آفتاب سے پہلے کا وقت (۲) سویرے اٹھنے والا ۔
البَاكُور ۔ البَاكُورَةُ : ہر چیز کا ابتدائی حصہ، پہلا پھل ۔

البَكَارَةُ : کنوارا پن، دوشیزگی ۔
البَكْرُ : جوان اونٹ ج: أَبْكُرٌ و بِكَارٌ م: بَكْرَةٌ ۔
البَكْرَة : جماعت ۔
جَاءُوا على بَكْرَةِ أَبِيهِم : وہ سب آ گئے ۔
البِكْرُ : اول حصہ، پہلا بچہ، اکلوتا بیٹا (۲) کنواری عورت (۳) کنوارا مرد (۴) اچھوتا کام جس کی نظیر نہ گزری ہو ۔
البَكْرَةُ ۔ البَكَرَةُ : چرخی جس سے وزنی چیز کھینچی جائے (۲) رول نما لکڑی جس پر دھاگا وغیرہ لپیٹا جائے ۔
بَكَرَةُ الخيط : دھاگے کی نلکی ۔
البُكْرَةُ : صبح، سویرا (سورج نکلنے سے پہلے کا وقت ۔
بَكِيرَة : سب سے پہلا پھل ۔
البِكْرِيَّةُ و البَكُورِيَّةُ : سب سے پہلا لڑکا یا لڑکی ہونے کا حق، پہلی اونٹنی کا بچہ
بِكْرِيَّةُ الوِلَادَة : پہلی بار بچہ جننے والی ۔
البَاكُور : چھوٹا مڑا ہوا ڈنڈا ۔
البَكِيرُ : سب سے پہلے اٹھنے والا (۲) قبل از وقت ظاہر ہونے والی چیز ۔
المُبَكِّرُ : اول وقت آنے یا جانے یا کام کرنے والا، پہلا کام کرنے والا ۔
المَبْكَر : موسم بہار کی سب سے پہلی بارش ۔
البِيكَارُ : پرکار ۔
البَيْكَرَةُ : پرکار سے ناپنا ۔
•البَكْرَجُ و البَقْرَجُ : قہوہ دان ۔
المِبْكَارُ : بہت سویرے اٹھنے یا سب سے پہلے کام کرنے کا عادی ۔
البَكْرَجُ : پانی کھولانے کا برتن، سماور ۔
•بَكَسَ ـــ بَكْسًا : مغلوب کرنا، زیر کرنا ۔
•بَكَشَ ـــ بَكْشًا : گرہ کھولنا ۔
البَكَّاشُ : چالباز، بات بنانے والا، بات گھڑنے والا ۔

•بَكَعَهُ ـَ بَكْعًا: مسلسل سخت چوٹیں لگانا (۲) ناگوار طریقہ سے ملنا۔

•بَكَّ ـُ بَكًّا و بَكَّةً: چورا کرنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) گردن توڑنا، مغلوب کرنا، غرور توڑنا (۳) دھکا دینا (۴) جانور کو بوجھل بنا دینا۔

تَبَاكَّ الجمعُ: ایک دوسرے کو دھکا دینا

البَاكُّ: بے وقوف اور جھکی۔

بَكَّةُ: مکہ مکرمہ۔

•بَكَلَ ـُ بَكْلًا: بات کو غلط طریقہ پر بیان کرنا، مشتبہ کرنا (۲) آمیزش کرنا۔

ابتَكَلَ: غنیمت سمجھ کر لینا۔

بَكَّلَ تبكيلاً: کپڑے وغیرہ میں بکسوا لگانا (۲) بات کو مشتبہ کر دینا۔

تَبَكَّلَ فی الکلام: مشتبہ قسم کی باتیں کرنا (۲) اکڑ کر چلنا۔

البَكَالَةُ: ایک قسم کا کھانا جو ستو آٹے اور گھی و پانی ملا کر بنایا جاتا ہے۔

البَكَلُ: جنگ کا مال غنیمت۔

•البِكْلَةُ: ہیئت، شکل و صورت ج: بِكَلٌ

البُكْلَةُ: بکسوا ج: بُكَلٌ۔

البَكِيلَةُ: البَكَالَةُ (۲) مال غنیمت۔

•البَكَلُورِيَّةُ ـ بَكَالُورِيَّةُ: بیکالوریٹ

بَكَلُورِيُوس: گریجویٹ۔

ـــ علوم: بی، ایس، سی۔ بیچلر آف سائنس

ـــ فُنُون: بی، اے۔ بیچلر آف آرٹس۔

•بَكِمَ ـَ بَكَمًا و بَكَامَةً: گونگا ہونا، گم سم ہونا، گونگے جیسا ہونا۔ ھو اَبْكَمُ و بَكِمٌ ج: بُكْمٌ۔

بَكُمَ ـُ بَكَامَةً: گونگا بن جانا، بات نہ کرنا ھو بَكِيمٌ ج: بُكْمَانٌ۔

اَبْكَمَ اِبْكَامًا: گونگا بنا دینا، گم سم کر دینا۔

تَبَكَّمَ علیه الکلامُ: بات چیت سے عاجز ہونا۔

البَكِيمُ ـ اَبْكَمُ: گونگا، گم سم۔

•بَكَى ـِ بُكًى و بُكَاءً: رونا۔

ـــ المَيِّتَ و علیه و له: مردہ کو رونا

اَبْكَاهُ و بَكَّاهُ: رُلانا۔

بَكَّى المیّتَ: مردہ پر رونا۔

تَبَاكَى: رونے کی صورت بنانا، رونے کی کوشش کرنا۔

اِسْتَبْكَاهُ: رُلانا۔

التَّبْكَاءُ: بہت رونا۔

البَكِيُّ و البَكَّاءُ: بہت رونے والا۔

المَبْكَى: رونے کا مقام ج: مَبَاكِي۔

ب ــــ ل

•بَلْ: بلکہ۔ ماقبل سے اعراض اور مابعد کے اثبات کے لئے آتا ہے اگر مفرد پر داخل ہو اور اس سے پہلے نفی یا نہی ہو تو لکن کے معنی میں ہوگا، اپنے ماقبل کی تاکید کرے گا اور مابعد کو اس کی ضد ثابت کرے گا۔ اور اگر اس سے پہلے اثبات یا امر ہو تو اپنے ماقبل کو مسکوت عنہ بنا کر اپنے مابعد کے لئے اس کا حکم ثابت کرے گا (۲) یہ جملہ پر بھی داخل ہوتا ہے اس صورت میں کبھی اپنے ماقبل معنی کا ابطال اور اس کا رد کرے گا اور کبھی ایک معنی سے دوسرے معنی کی طرف انتقال کو بتائے گا۔ اسی کا زیادہ استعمال ہے (۳) کبھی لا کے بعد بھی آتا ہے اور کبھی اس سے قبل کلا بھی آتا ہے (۴) اس کے بعد کبھی واو بھی آتا ہے جیسے بَلْ و یَفْعَلُ کذا۔

•البَلَازِما: خون کا بہنے والا حصہ۔

•البَلَاتِين: پلاٹینم، ایک قسم کی دھات جو سونے سے زیادہ بھاری اور قیمتی ہوتی ہے۔

•بَلْبَلَ: سامان کو منتشر کرنا، خراب کرنا (۲) لوگوں کو اختلاف میں ڈالنا (۳) پریشان کرنا، بے چین کرنا (۴) ابتری، بگاڑ، بے چینی، پھوٹ، اختلاف۔

تَبَلْبَلَ: منتشر ہونا، خراب وابتر ہونا، بے چین و پریشان ہونا۔

البَلْبَالُ و البَلْبَالَةُ: اضطراب، تشویش، شدت غم ج: بلابلُ و بلابیلُ۔

البُلْبُلُ: بلبل (۲) لوٹے کی ٹونٹی ج: بَلَابِل

البُلْبُولُ: مرغابی سے چھوٹا ایک آبی پرندہ جو مصر میں ہوتا ہے۔

المُبَلْبَلُ: آزردہ، پریشان، منتشر۔

مُبَلْبَلُ النَّفس او الخَاطِر: پریشان خاطر۔

•بَلَتَ ـِ بَلْتًا: کٹنا (۲) کاٹنا۔

ـــ الرجُلُ: کلام سے رک جانا۔

بَلِتَ ـَ بَلَتًا: بَلَتَ۔

بَلُتَ ـُ بَلَاتَةً: فصیح الکلام ہونا۔

بَلِيتٌ: فصیح۔

اَبْلَتَ الرجل: دلیل سے خاموش کر دینا۔

ـــ فلانًا یمینًا: قسم دلانا۔

بَلِيتٌ و بِلِّيتٌ: فصیح، عقلمند، مختصرات کرنے والا۔

المُبَلَّتُ: آراستہ کلام۔

•بَلْتَعَ و تَبَلْتَعَ: ماہر ہونا، باکمال مشہور ہو جانا۔

البَلْتَعُ: ماہر، ہر چیز سے واقف، مکار، تندخو (عورت)۔

البَلْتَعِيُّ: فصیح اللسان، زبان آور۔

•بَلَجَ الصُّبحُ ـُ بُلُوجًا و ابْتَلَجَ و انْبَلَجَ و تَبَلَّجَ: صبح ہونا، طلوع ہونا (۲) حق واضح ہونا (۳) روشن ہونا۔

ـــ البابَ ـِ بَلْجًا: دروازہ کھولنا۔

بَلِجَ وَجْهُهُ ـَ بَلَجًا: خوشی سے چہرہ کا چمکنا (۲) انشراح صدر ہونا۔

ـــ به: خوش ہونا۔

بَلِجَ الانسانُ: دونوں بھووں کے درمیان کا فاصلہ زیادہ ہونا۔ ھو اَبْلَجُ و ھی بَلْجَاء ج: بُلْجٌ۔
تَبَلَّجَ الیہ: کسی کے ساتھ خندہ پیشانی سے ملنا۔
ــــ الشیءُ: روشن ہونا۔
اِبْلَجَّ: روشن ہونا، واضح ہونا۔
اَبْلَجَ: واضح ہونا، طلوع ہونا، روشن ہونا ھو مُبْلِجٌ۔
ــــ الامرَ: واضح کرنا۔
ــــ فلانًا: خوش کرنا۔
البُلْجَةُ: صبح کی روشنی (پو پھٹنے کے وقت کا اُجالا) (۲) دونوں بھووں کے درمیان کی کشادگی۔
بَلْجٌ و بَلِجٌ: خندہ رو، روشن، واضح۔
البَلُجُ و البَلِيْجُ: چمکتا ہوا، روشن، ہنس مکھ
اَبْلَجُ: م: بَلْجَاء، روشن (۲) ہنس مکھ (۳) پرسکون (۴) دونوں بھووں کے درمیان فاصلہ والا ج: بُلْجٌ (۵) سخی۔
بَلْجیکا: بلجیم ایک ملک کا نام۔
•بَلَحَ ـ بَلْحًا و بُلُوحًا: تھک جانا، عاجز آجانا (۲) کنویں کا خشک ہوجانا۔
ــــ بشہادتہ: گواہی کو چھپانا۔
بَلِحَ ـ بَلَحًا: زمین کا خشک ہوجانا۔
اَبْلَحَت النخلةُ: کھجور کے درخت پر کچی کھجوریں نکل آنا۔
ــــ الامرُ فلانًا: عاجز بنا دینا، تھکا دینا
بَالَحَ القومَ: جھگڑنا اور حق پر نہ ہوتے ہوئے غالب آجانا۔
بَلَّحَ: تھک جانا، چکنا چور ہوجانا، منقطع ہوجانا
تَبَالَحَا: باہم سختی سے انکار کرنا۔
البَلَحُ: کچی کھجور (جب تک ہری ہو) و: بَلَحَةٌ۔
البُلَحُ: گدھ سے کچھ بڑا ایک پرندہ۔
البَالِحُ: خشک، بنجر ج: بَوَالِح (۲) جھگڑالو ضدی۔
المُبَالِحُ: جھگڑالو۔
•بَلِخَ ـ بَلَخًا: مغرور ہونا، گناہ میں جری ہونا۔ ھو اَبْلَخُ و ھی بَلْخَاء ج: بُلْخٌ۔
تَبَلَّخَ: تکبر کرنا، بڑا بننا، بے وقوف ہونا
البَلَخُ و البُلاخُ: درخت شاہ بلوط۔
•البَلَخْشُ: ایک قسم کا قیمتی پتھر۔
•تَبَلْخَصَ: موٹا اور زیادہ گوشت والا ہونا۔
•بَلَدَ بالمکان ـُ بُلُودًا: ٹھیرنا، کسی جگہ کو شہر بنا لینا۔ فہو بالِدٌ۔
بَلِدَ ـ بَلَدًا: کند ذہن ہونا۔
بَلُدَ ـ بَلَادَةً: کند ذہن ہونا، ڈل ہونا (۲) کمزور رائے والا ہونا (۳) ناتواں ہونا
اَبْلَدَ ابلادًا: زمین سے لگ جانا (۲) کند ذہن و بے وقوف ہونا۔
ــــ بالمکان: کسی جگہ کو شہر یا ملک بنا لینا
ــــ فلانا البَلَدَ: کسی کو شہر میں ٹھیرانا۔
بَلَّدَ تبلیدًا: کام میں سست ہونا یا کوتاہی کرنا (۲) کمزوری کی بنا پر زمین پر گرنا (۳) گھوڑے کا دوڑ میں پیچھے رہ جانا (۴) بادل کا نہ برسنا (۵) آدمی کا حرکت نہ کرنا (۶) کسی کو شہر کی آب و ہوا کا عادی بنانا۔
تَبَلَّدَ: کند ذہن ہونا (۲) بے وقوف بننا
تَبَالَدَ: بے وقوفی کا مظاہرہ کرنا۔
البَلَدُ: خطۂ زمین، ملک ج: بِلادٌ و بُلْدَانٌ
البَلَدُ و البَلْدَةُ: قصبہ، شہر۔
البَلَدِيُّ: ملکی (۲) ہم وطن (۳) شہری۔
البَلَدِيَّةُ: میونسپلٹی، کارپوریشن۔
المَجْلِسُ البَلَدِيُّ: میونسپل بورڈ، میونسپلٹی۔
البَلِيْدُ: بے وقوف، کند ذہن، کم عقل، سست، کوتاہ کار۔
البَلَادَةُ: بے وقوفی، سست کاری، کم عقلی۔
•بَلْدَحَ: عاجز ہونا، کند ذہن ہونا (۲) وعدہ خلافی کرنا (۳) خود کو زمین پر گرانا
تَبَلْدَحَ: وعدہ خلافی کرنا۔
البَلْدَحُ: موٹی عورت۔
•بَلْدَمَ: ڈر کی وجہ سے خاموش ہو جانا۔
البَلْدَمُ: گلا (۲) کند تلوار۔
•بَلْوَرَہ بَلْوَرَةً: بلور کے مانند بنانا (۲) واضح کرنا، انکشاف کرنا۔
تَبَلْوَرَ: بلور جیسا ہونا (۲) واضح اور صاف ہونا
البَلُّوْرُ و البِلَّوْرُ: بلور، ایک شفاف پتھر ایک قسم کا شیشہ۔
•الإبْلِيزُ: دیکھئے (ا۔ب)
•اَبْلَسَ: حیران و ششدر ہونا، لاجواب ہو کر خاموش ہو جانا (ن)
اِبلیس: شیطان ج: اَبَالِسَة۔ دیکھئے (ا۔ب)۔
البَلَاسُ: بالوں کا بنا ہوا موٹا کپڑا ج: بُلُسٌ
البَلَسُ: انجیر کی ایک قسم۔
البُلْسُ: دال۔
البَلَسَانُ: ایک قسم کا پودا جس کے چھوٹے سفید پھول ہوتے ہیں۔
•بَلْسَمَ: سر جھکانا (۲) چہرہ پر بل ڈالنا (۳) بلسان کا لیپ کرنا۔
تَبَلْسَمَ الرجلُ: چہرہ پر شکن پڑنا۔
البَلْسَمُ: گل مہندی، بلسان (ایک دوا) مرہم۔
البُلْسُنُ: دال۔
•البَلْشَفَةُ: انتہا پسند اشتراکی بنانا۔
البَلْشَفِيَّةُ: بالشو زم، BOLSHEVISM۔ ایک انتہا پسند کمیونسٹ فرقہ۔
البَلْشَفِيُّ: انتہا پسند اشتراکی ج: بَلَاشِفَة۔
شارَةُ البَلاشِفَة: بالشویک بیج۔
الحِزْبُ البَلْشَفِيُّ: بالشویک پارٹی۔
•بَلَصَةُ من المال و بَلَّصَهُ:

کسی کیلئے ذرا سا بھی مال نہ چھوڑنا ۔
بَلَصَ بالتَّهدِيْد : بلیک میل کرنا، کسی کو دھمکی دے کر کوئی کام لینا۔
بالصّه : کسی پر چھلانگ لگانا۔
تَبَلَّصَ الشیءَ و له : پوشیدہ طور پر لینے کی کوشش کرنا۔
البَلّاصِیُّ : صراحی یا مرتبان (جس کے دو دستے ہوتے ہیں)۔
•بَلَطَ الدّارَ ـُ بَلْطاً : پتھر کا فرش بنانا، ٹائل لگانا (۲) پلاسٹر کرنا (۳) ہموار کرنا۔
اَبْلَطَ : پختہ فرش بنانا، ٹائل لگانا (۲) مفلس ہوجانا (۳) زمین سے لگ جانا (۳) بارش کا زمین کی مٹی ہٹا دینا۔
بَالَطَ فی اَمْرِه : انتہائی کوشش کرنا۔
ـــ فلاناً : چھوڑ کر بھاگ جانا (۲) زمین پر کسی سے مقابلہ کرنا، لڑنا۔
بَلَّطَ : پلاسٹر کرنا، پتھر یا ٹائل لگانا (۲) کان پر زور سے مارنا، چلتے ہوئے تھک جانا
تَبَالَطُوا بالسُّیوف : باہم تلواروں سے لڑنا
البَلاطُ : ٹائل، وہ پتھر جو فرش میں لگایا جائے (۲) پلاسٹر کا مسالہ (۳) زمین کی سخت سطح (۴) شاہی محل (۵) مصاحبین، حاشیہ نشین
البَلْطُ : خراد کی مشین۔
البَلْطَةُ : کلہاڑی۔
البَلْطِیُّ : ایک قسم کی مچھلی جو دریائے نیل میں ہوتی ہے۔
البَلُّوطُ : شاہ بلوط، ایک درخت جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے۔
المُبَلَّطُ : پختہ، ٹائل لگا ہوا، پلاسٹر کیا ہوا۔
•بَلْطَعَ : زمین پر لیٹ جانا۔
•بَلِعَ ـَ بَلْعاً و ابْتَلَعَ : نگلنا۔ هو بالِع و بَلُوع۔ برداشت کرنا۔
اَبْلَعَهُ الشیءَ : نگلوانا۔
بَلَّعَ الشَّیبُ فی رَأسِه : بڑھاپا ظاہر ہونا
ـــ ریقَه : مہلت دینا۔

تَبَلَّعَ : نگلنا (۲) سر میں بڑھاپا ظاہر ہونا۔
البَالُوعَة ـ البَلُّوعَةُ : نالی ج: بَوالِیع و بَلالِیع۔
البُلَعُ (من النّاسِ) : بسیار خور (۲) چاند کی ایک منزل۔
البُلْعَةُ : گھونٹ ج: بُلَعٌ۔
البَلّاعَةُ : نالی، موری (۲) گندا آب چک۔
البَلُوعُ : بہت نگلنے والا (۲) نگلی جانے والی دوا
•البُلْعُم و البُلْعُومُ : نرخرا، حلق (۲) ہضمی نالی ج: بلاعِم و بلاعِیم۔
•بَلَغَ ـُ بُلُوغاً و بَلاغاً الشجرُ : پھل پکنے کا وقت ہوجانا۔
ـــ الغلامُ : بالغ ہونا۔
ـــ الاَمْرُ : معاملہ کا پختہ ہوجانا، نتیجہ خیز ہونا
ـــ الشیءَ بلوغاً : پہنچنا۔
ـــ سِنَّ الرُّشْدِ : سن شعور کو پہنچنا، ہوش سنبھالنا۔
ـــ المِقدارُ كذا : مقدار کا کسی حد کو پہنچنا۔
ـــه كذا : علم ہونا۔
بَلُغَ ـُ بَلاغَةً : شستہ بیان ہونا (۲) فصیح و بلیغ ہونا۔ هو بَلیغ ج: بُلَغاء۔
اَبْلَغَه الشیءَ و الیه : پہنچانا۔
ـــه كذا : خبر دینا، اطلاع دینا۔
بَالَغَ فیه مُبالَغَةً و بِلاغاً : حد سے بڑھنا، آخری حد کو پہنچنا، پوری کوشش کرنا۔
بَلَّغَ الشَّیبُ فی رَأسِه : بڑھاپا ظاہر ہونا۔
ـــ الفارسُ : لگام ڈھیلی چھوڑنا دوڑانے کے لئے۔
ـــ الشیءَ : پہنچانا۔
ـــ فلاناً الشیءَ : کسی کے پاس کوئی چیز پہنچانا، خبر وغیرہ پہنچانا، بتلانا۔
ـــ عن فلانٍ : رپورٹ کرنا، کسی کے

خلاف اطلاعات بھجوانا۔
تَبَالَغَ فیه المرضُ و الهَمُّ : بیماری یا رنج کا انتہا کو پہنچنا۔
ـــ فی کلامِه : بلیغ بننا یعنی اظہار بلاغت کرنا۔
تَبَلَّغَ الشیءَ : کوشش کرکے پہنچنا۔
ـــ بالشیءِ : اکتفا کرنا۔
ـــ الرجلُ : آگاہ ہونا، باخبر ہونا۔
البَلاغُ : خبر، اطلاع، اعلان (۲) پیغام (۳) فرمان (۴) دھمکی، نوٹس (۵) اناؤنسمنٹ (۶) مقصد تک پہنچنے کا ذریعہ (ق)۔
ـــ الاَخیرُ و النِّهائیُّ : الٹی میٹم۔
ـــ الرَّسمِیُّ : اعلامیہ، پریس نوٹ، سرکاری اعلان۔
البَلاغَةُ : حسن بیان، زور بیان، فصاحت کے ساتھ کلام کا مقتضائے حال کے مطابق ہونا، بلیغ ہونا۔
البُلْغَةُ : گزر بھر، ضرورت بھر، بقدر کفاف (۲) جوتے کی ایک قسم۔
التَّبْلِغَةُ : ڈول کی رسی ج: تَبالِغ۔
البُلُوغُ : سیانا پن، پختگی، سن بلوغ، حد کمال
البالِغُ : پورا، کامل (۲) مراہق، حد نموّ اور حد کمال عقل کو پہنچنے والا (۳) پہنچنے والا
بالِغٌ مّا بَلَغَ : جتنا بھی ہو۔
المَبْلَغُ : رقم، کسی چیز کی حد، مقدار، منتہی ج: مَبالِغ۔
•البَلْغَمُ : بلغم، چار اخلاط جسم میں سے ایک (۲) ریزش۔
•بَلَفَ ـِ بَلْفاً : وہم میں ڈالنا، دھوکہ دینا
•بَلَقَ ـُ بَلْقاً : سیلاب کا پتھروں کو گرا دینا (۲) دروازہ کو پورا کھول دینا۔
بَلِقَ الفرسُ و نحوُه ـَ بَلَقاً و بُلْقَةً : سفید و سیاہ داغوں والا ہونا هو اَبْلَقُ و هی بَلْقاءُ ج: بُلْقٌ
ـــ : حیران و ششدر رہ جانا۔ هو بَلِقٌ

بَلِقَ الفَرَسُ و نحوُه بَلَقًا و بُلقة: بَلِقَ، هو بَلِقٌ.

اَبلَقَ الفَحلُ : اونٹ وغیرہ کے بچوں کا سفید و سیاہ داغ والا ہونا (۲) دروازہ کو اچھی طرح کھول دینا۔

بَلَّقَ ظَهرَه بالسَّوط : کوڑے مار کر کرکے ٹکڑے کر دینا۔

اِنبَلَقَ الباب : دروازہ کا کھل جانا۔

اِبلَولَقَ لونُه : رنگ کا سیاہ و سفید ہو جانا۔

البَلَقُ : چتکبراپن، سفید و سیاہ، داغوں کا رنگ۔

• بَلقَعَ البَلَدُ : ویران ہونا، غیر آباد ہونا، بنجر ہونا۔

البَلقَعُ : ویرانہ، بنجر علاقہ ج : بَلاقِع (ح)

• بَلَّ من مرَضِه ـِ بَلاًّ و بَلَلاً و بُلولاً: صحت یاب ہونا۔

ـــ الرِّیحُ بُلولاً : ہوا کا بھیگا ہوا ہونا۔

بَلَّ ـُ بَلاًّ و بِلَّةً و بَلَلاً و بَلالاً : پانی وغیرہ سے تر کرنا۔

ـــ فلانًا : دینا۔

ـــ رَحِمَهُ : تعلق قائم کرنا۔

ـــ الرجلُ ـَ بَلَلاً و بَلالَةً : چالاک ہونا

ـــ به : پالینا۔

ـــ فی الارض : جانا، لطف اٹھانا۔

اَبَلَّ : شاخ میں سے پانی نکلنا (۲) بیمار کا صحتیاب ہونا۔

ـــ فلانا : اچانک ملنا۔

ـــ علیه : غالب ہونا، گھٹیا درجہ کی دشمنی کرنا

بَلَّلَ : تر کرنا، بھگونا، گیلا کرنا۔

اِبتَلَّ : تر ہونا، بھیگنا (۲) صحتیاب ہونا (۳) حالت کا سدھرنا۔

تَبَلَّلَ : تر ہونا، شرابور ہونا۔

البالَّةُ و البُلالَةُ : تری، شبنم (۲) خیر

البُلولُ : پانی۔

البِلالُ : پانی (۲) ہر وہ چیز جس سے حلق کو تر کیا جائے۔

البِلَّةُ : تری (۲) جوانی کا جوبن، تازگی (۳) غربت کے بعد تموّل۔

رِیحٌ بَلَّةٌ : تر ہوا۔

طَواه علی بَلَّتِه : خرابی کے باوجود اسے پسند کر لیا۔

البُلَّةُ : خیر، نفع، عافیت، زبان کی روانی

البَلِیلَةُ : گیہوں یا مکئی جسے ابال کر کھایا جائے۔

البَلیلُ و البَلیلَةُ : ٹھنڈی اور مرطوب ہوا۔

اَبَلُّ : چالاک، بدکار، کنجوس م: بَلّاء ج: بُلٌّ۔

• بَلِمَ ـَ بَلَمَةً : ورم آلود ہونٹ والا ہونا (۲) اونٹنی کا جفتی کی خواہش کرنا

اَبلَمَ و بَلَّمَ : خاموش ہو جانا (۲) ہونٹ سوجنا (۳) اونٹنی کا جفتی چاہنا (۴) برا کہنا۔

الاَبلَمُ : سوجے ہوئے ہونٹ والا (۲) موٹے ہونٹوں والا (۳) کھجور کا پتا۔

البِلامُ : گھوڑے کے منہ میں دیا جانے والا لوہا۔

البَلَمُ : بے وقوف (۲) ایک قسم کی چھوٹی مچھلی

البَلّانُ : حمام، غسل خانہ ج: بَلّانات (۲) حمام میں غسل دینے والا۔

البَلّانَةُ : حمام میں غسل دینے والی۔

• البَلَنطُ : سنگ مرمر جیسا ایک پتھر۔

• بَلِهَ ـَ بَلَهًا و بَلاهَةً : بے وقوف ہونا، بے عقل ہونا۔ هو اَبلَهُ و هی بَلهاءُ ج: بُلهٌ۔

تَبالَهَ : بے وقوف بننا۔

تَبَلَّهَ : بَلِهَ (۲) راستہ بھول جانا، بھٹک جانا۔

بَلهَ : چھوڑ (اسم فعل۔ اس کا بعد منصوب ہوتا ہے)۔

البُلَهنِیَةُ : خوش حالی۔

البَلهارِسیا : بلہارس کی طرف منسوب۔ ایک جرثومہ جو مثانہ وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے۔ ایک قسم کی بیماری۔

بَلهَسَ : تیز چلنا۔

• بُلُوك امین : کوارٹر ماسٹر۔ ایک فوجی عہدہ

• بَلیٰ : ہاں۔ حرف جواب۔ (اس کے ذریعہ بطور خاص نفی کا جواب دیا جاتا ہے۔ جیسے الیس ببَعِید ؟ قال: بلیٰ یعنی بعید ہے (ق)۔

• بَلاه ـُ بَلاءً و بَلوًا : آزمانا، گرفتارِ مصیبت کرنا، برتنا (۲) سفر کا کسی کو چکنا چور کرنا (۳) پرانا کرنا۔

بَلِیَ ـَ الثوبُ بِلًی و بَلاءً : بوسیدہ ہونا (۲) فنا ہو جانا۔

اَبلیٰ فی الاَمرِ : پوری کوشش کرنا (۲) آزمانا (۳) پرانا کرنا (۴) اَبلاه عُذرًا: کسی سے اتنی معذرت کرنا کہ وہ راضی ہو جائے۔ اَبلیٰ بلاءً حسنًا: جنگ میں پوری بہادری دکھائی۔

بالیٰ فلانًا و به : توجہ دینا۔

بَلّیٰ تَبلِیَةً : پرانا کرنا (۲) سفر کا کسی کو تھکا کر چور کر دینا۔

اِبتَلاه : آزمانا، آزمائش میں ڈال کر جان لینا۔

البَلاءُ : آزمائش، مصیبت (۲) رنج و غم (۳) زبردست کوشش۔

البَلوی : البَلاءُ۔

البِلیٰ : بہت پرانا، بوسیدہ۔

البَلِیَّةُ : مصیبت و آزمائش ج: بلایا۔

البالِی : پرانا، گلا ہوا، بوسیدہ، کرم خوردہ، بدبودار۔

بَلیُورا : پھیپھڑے کی جھلی۔

بِلیُون : ایک ارب (امریکہ میں) دس کھرب

(انگلستان میں) ۔

ب ـــــ م

•البَمُّ : سارنگی کے تاروں میں سے ایک موٹا تار
بَمْبَاشِی : لیفٹیننٹ کرنل ۔
بَمْبَة : بم ۔

ب ـــــ ن

•بَنَّجَه : سن کرنا، بیہوش کرنا ۔
البَنْجُ : بھنگ، نشہ آور نبات، کلوروفارم
•البَنْدُ : بڑا پرچم (۲) قانون کی دفعہ ج: بُنُود
البُنْدَارُ : ذخیرہ اندوز تاجر ج : بَنَادِرَة ۔
البَنْدَرُ : بندرگاہ (۲) بڑا شہر، تجارتی شہر
•بَنْدَقَ الیه : گھور کر دیکھنا ۔
البُنْدُقُ : ایک بیر جتنا پھل (۲) مٹی کا غلہ، کارتوس ۔
البُنْدُقِیُّ : سونے کی ایک قسم ۔
البُنْدُقِیَّةُ : بندوق ج : بَنَادِق ۔
بُنْدُقِیةُ رَصَاص : رائفل ۔
بُنْدُقِیَّة هَوَاءٍ : ایرگن ۔
بُنْدُقِیَّة رَشٍّ : شوٹ گن، ٹوپی گن ۔
البَنْدُولُ : گھڑی کا پنڈولم ۔
•بَنْزَهِیرُ : کھٹا لیموں (مصر کا استعمال)
•البِنْزِینُ : پٹرول ۔
•البِنْسِلِینُ : پنسلین ۔
•البِنْصِرُ : کن انگلی ج : بَنَاصِر و بَنَاصِرَة
•البُنْطُ : طباعت کے حرف کی موٹائی جاننے کی ایک یونٹ (۲) مصر کی نقدی اصطلاح میں ریال کا سوواں حصہ ج : بنوط ۔
البَنْطَلُون : پینٹ، پتلون ج : بَنْطَلُونات
البَنَفْسَجُ : بنفشہ ۔
•بَنَقَ عَمَلَه ـُ بَنْقًا : کرتے رہنا ۔
ـــ الغَرْسَ : پودا لگانا (ایک لائن میں)
ـــ الشَيْءَ بِآخَر : ملانا ۔
ـــ الیه : پہنچنا ۔

بَنَقَ الثَوبَ : گریبان لگانا ۔
بَنَّقَ تَبْنِیقًا : مزین کرنا (۲) خوبصورت بنا کر پیش کرنا (۳) القَمِیصَ : گریبان بنانا ۔
البَنِیقَةُ : گریبان (۲) درختوں وغیرہ کی مسلسل لائن ۔
•بَنَّكَ الخَدَمُ : گھر کے راز بتانا ۔
تَبَنَّكَ بِالمَكَانِ : مقیم ہونا، ٹھیرنا ۔
ـــ فِی عِزَّة : عزت قائم رہنا ۔
البَنْكُ : بنک ج : بُنُوك (۳) بنچ، سیٹ
بَنْكُ النَجَّار : وہ میز جس پر بڑھئی لکڑی رکھ کر رندائی کرتا ہے ۔
البَنْكِیرُ : دولت مند، بنک بیلنس رکھنے والا
البُنْكُ : جڑ، تہ (۲) رات کا حصہ (۳) خوشبودار پودا ۔
بُنْكُ العُمْر : بھرپور جوانی ۔
البَنْكَامُ : پانی یا ریت کی گھڑی ۔
بَنْكَنُوت : نوٹ ۔
•بَنَّ بِالمَكَانِ ـِ بَنًّا : قیام کرنا، ٹھیرنا
اَبَنَّت الدَّابَّةُ : جانور کا کام سے تھک کر بیٹھ جانا ۔
ـــ السَّحَابَةُ : چند روز تک بادل کا برستے رہنا ۔
بَنَّنَ المَاشِیَةَ : چوپائے کو موٹا کرنے کے لئے باندھے رکھنا ۔
البَنَانُ : انگلیوں کے پورو ے و: بَنَانَة
پھولوں والا چمن یا باغیچہ ۔ هو طوع بنانه : تابعدار ۔
البِنُّ : چربی کی تہ ۔
البُنُّ : کافی ۔ بُنِّیُّ اللَّون : براؤن رنگ کا، کافی کلر ۔
•بَنَی ـِ بَنْیًا و بِنَاءً و بُنْیَانًا : عمارت کھڑی کرنا، دیوار کھڑی کرنا، تعمیر کرنا، بنانا (حسی و معنوی دونوں قسم کی بناوٹ کے لئے) ۔ بَنَی بَیْتَه و مَجْدَه

بَنَی الرِّجَالَ : اس نے افراد تیار کئے، شخصیات بنائیں ۔
ـــ علی کَلَامِه : اس کے کلام کو نمونہ بنایا ۔
ـــ بزوجته و علیها : خلوت کی ۔
ـــ الکلمةَ : مبنی بنایا یعنی ایک حالت پر باقی رکھا ۔
اَبْنَی فُلَانًا : مکان بنوا دینا ۔
ـــ بِزَوْجَتِه : خلوت کرانا ۔
اِبْتَنَی : بَنَی ۔
ـــ الرَّجُلُ : صاحب اولاد ہونا ۔
اِنْبَنَی : بن جانا، تعمیر ہو جانا ۔
ـــ علیه کذا : مرتب ہونا، نتیجہ نکلنا ۔
تَبَنَّی : جسم کا بھر جانا، گٹھ جانا ۔
ـــ فلانًا : بیٹا بنا لینا ۔
اِسْتَبْنَتَ الدَّارُ : مکان کا گر جانا اور تجدید طلب ہونا ۔
الاِبْنُ : بیٹا ۔ ابن الاِبْن : پوتا ج : اَبْنَاء و بَنُون ۔ م : اِبْنَةٌ ۔
ابنُ آدم : انسان ۔ ابنُ آوی : گیدڑ
ابنُ السَّبِیلِ : مسافر، دربدر پھرنے والا ۔ ابن بَطْنِه : پیٹ کا بندہ،
ابنُ الشَّرق : مشرق کا رہنے والا ۔
ابن بِالتَّبَنِّی : منہ بولا بیٹا ۔ ابنُ غیرِ شَرْعِیٍّ : حرام زادہ ۔ ابنُ الهَلَاك : عذاب میں مبتلا ۔ ابنُ عِرْسٍ : نیولا ۔
ابنُ یومِه : فکر امروز کا عادی فکر فردا سے غافل ۔ ابنُ العَمِّ : چچازاد بھائی ۔
ابن ذُکاءٍ : صبح ۔ ابنُ جلاءٍ : مشہور آدمی ۔ ابنُ الطَّوْد : آواز بازگشت
ابنُ الحرب : بہادر ۔ ابنُ الطَّرِیق : چور ۔
اِبْنِیٌّ و بَنَوِیٌّ : ابن کی طرف نسبت ۔
بُنَیَّ و اُبَیْنٌ : تصغیر ابن، پیارا بیٹا، چھوٹا سا بیٹا ۔
الاَبْنَاءُ : بیٹے (۲) اہل فارس کی اولاد جنہوں نے

یمن میں عربوں میں شادیاں کیں اور وہیں رہائش اختیار کرلی۔
ابنُم: ابن، بیٹا۔
البَانِيَةُ: پسلی (۲) بنیاد (۳) چوپائے کا ایک پیر ج: بَوَانٍ۔
البِنَاء: عمارت (۲) صنعت تعمیر (۳) عمارت کی ساخت ج: أَبْنِيَة و أَبْنِيَاتٌ (۴) مبنی ہونا، آخر لفظ کا عوامل کے بدلنے کے باوجود ایک حالت پر رہنا۔ بناءً علی طلبه: اس کی فرمائش پر۔
البِنَايَةُ: عمارت سازی، راج گیری (۲) عمارت ج: بِنَايَات۔
البِنْتُ: بچی، لڑکی (۲) گڑیا ج: بَنَاتٌ۔
بِنْتِيٌّ و ابْنَتِيٌّ: لڑکی کا۔
بُنَيَّة: بتصغیر، پیاری لڑکی، چھوٹی سی لڑکی
بنتٌ في ورق اللَّعب: کوئن، ملکہ۔
بنتُ الشَّفَة: کلمہ، لفظ۔ لم ينبس ببنتِ شفةٍ: وہ خاموش رہا۔ بنتُ اليمن: قہوہ، کافی۔ بنتُ العَيْن: آنسو۔ بنتُ الفِكر: خیال۔ بنتُ الكَرْم: شراب۔
بَنَاتُ الدَّهْرِ: مصائب: بَنَاتُ الصَّدْرِ او اللَّيل: افکار۔ بَنَاتُ الأرض: چھوٹی نہریں۔ بَنَاتُ نَعْشٍ: قطب شمالی کے قریب سات ستارے جو بڑے ہوتے ہیں۔ بَنَاتُ اللَّيل: فاحشہ عورتیں۔ بَنَاتُ الارض: وہ جگہیں جو چرواہے کے علم میں نہ ہوں۔
البَنَّاءُ: معمار، راج (۲) تعمیری۔ ضد تخریبی، (عمل بَنَّاء: تعمیری کام)۔
البَنَّاؤُونَ الأحرار: ایک خفیہ جماعت جس کا مذہب ماسونیت ہے۔
البُنُوَّةُ: بیٹا ہونا، بیٹے کا رشتہ، بیٹا پن۔
البُنْيَانُ: تعمیر، عمارت، مکان۔
البُنْيَةُ: تعمیر ج: بُنًى۔

البِنْيَةُ: تعمیر، ڈھانچہ (۲) تعمیر کی ساخت۔
بِنْيَةُ الجِسْم: جسم کی بناوٹ، ساخت
بِنْيَةُ الكلمةِ: صیغہ۔
البَنِيَّةُ: تعمیر، خانہ کعبہ۔
البُنَيَّةُ، بُنَيَّةُ الطريق: چھوٹا راستہ
المَبْنَاةُ: عمارت (۲) عیب (۳) کپڑا وغیرہ جو تاجر اپنے سامان پر ڈالتا ہے۔
المَبْنَى: عمارت، تعمیر ج: المَبَانِي۔
حروف المَبَانِي: حروفِ ہجائیہ۔
بَانٍ: مؤسس، بنیاد رکھنے والا، تعمیر کرنے والا ج: بُنَاةٌ۔
المَبْنِيُّ: تعمیر شدہ (۲) وہ کلمہ جو ایک حالت پر رہے۔

ب ــــــ ہ

•بَهَأَ به ـ بَهْئًا و بُهُوءًا: مانوس ہونا
بَهِئَ به ـ بَهْأً و بَهَاءً: مانوس ہونا، خوش ہونا۔
البَهَائِيَّةُ: مرزا حسین ملقب بہ بہاء اللہ کی طرف منسوب ایک فرقہ جس کے اخلاق اور چال چلن میں مسیحی رنگ پایا جاتا ہے۔
•بَهَتَه الشيءُ ـ بَهْتًا: چونکا دینا، حیرت میں ڈال دینا۔
فلانًا بَهْتًا و بَهْتَةً و بُهْتَانًا: جھوٹا الزام لگانا۔ بَهُوتٌ ج: بُهُتٌ۔
بَهَّات: بہت الزام لگانے والا۔
بَهِتَ ـ بَهَتًا: ہکا بکا رہ جانا، چونک پڑنا، متحیر ہو کر خاموش ہو جانا، دلیل سے مغلوب ہو کر رنگ پھیکا پڑ جانا۔
بَهِتَ اللَّونُ: رنگ پھیکا پڑ جانا، (ثوبٌ باهِت و لون باهِتٌ)۔
بُهِتَ الرجلُ: دلیل سے مغلوب ہو کر حیران و ہکا بکا رہ جانا (ق)۔
بَاهَتَ فُلانًا: کسی کے سامنے الزام تراشی کرنا
بَهَّتَ فلانًا: حیرت و استعجاب میں ڈال دینا
تَبَاهَتَ القومُ: ایک دوسرے پر ناحق الزام لگانا۔
البَهْتُ و البُهْتَانُ: کذب، جھوٹ، افترا
البَهِيتَةُ: بہتان۔ بہائت۔
بَهْتَرَة: جھوٹ بولنا۔
•بَهَشَ اليه ـ بَهْشًا: خندہ پیشانی سے ملنا
تباهَشَ اليه: خندہ پیشانی
البُهْشَةُ: خندہ روئی (۲) جنگلی گائے۔
•بَهَجَه ـ بَهْجًا: خوب خوش کرنا (۲) کسی چیز کا پسند آنا۔
بَهِجَ ـ بَهَجًا و بَهْجَةً: اچھا اور تر و تازہ ہونا۔
ـــ بشيءٍ و له: خوش ہونا، باغ باغ ہونا
بَهِجٌ و بَهِيجٌ: خوش، عمدہ، تروتازہ (ق)۔
بَهُجَ بَهَاجَةً و بَهَجَانًا: پررونق ہونا، خوبصورت ہونا۔
بَهِيجٌ: خوبصورت، رونق دار، روح پرور مسرت آگیں۔
أَبْهَجَت الارضُ: زمین کا خوش رو ہونا (۲) خوش کرنا۔
بَاهَجَه: دل لگی کرنا، خوش کرنا (۲) حسن میں مقابلہ کرنا۔
بَهَّجَ الشيءَ: خوش نما بنانا۔
تَبَهَّجَ به: خوش ہونا۔
ابْتَهَجَ بالشيءِ و له: بے انتہا خوش ہونا، پھولا نہ سمانا۔
تَبَاهَجَ الرَّوضُ: سرسبز ہونا، کلیاں زیادہ ہونا۔
ـــ به: اچھی طرح ملنا۔
اسْتَبْهَجَ به: خوش ہونا، خوش خبری لینا۔
المِبْهَاجُ: تروتازہ اور مسرور کن۔ وهي مِبْهاج
المُبْتَهِجُ: خوش، مسرور، فرحاں، شاداں۔
البَهْجَةُ: خوشی، شادمانی (۲) حسن، خوبصورتی
•بَهْدَلَ في مشيه: تیز چلنا، لپکنا۔

البَہْدَلُ : بجو کا بچہ (۲) ایک ہرے رنگ کا پرندہ۔

البَہْدَلَۃُ : پستان کی جڑ (۲) ہنسلی سے اوپر کا گوشت۔

•بَہَرَہ ـ بَہْرًا و بُہورًا : اتنا تھکانا کہ سانس چڑھ جائے (۲) برتن کو بھرنا۔

ـــ الشیءُ فلانًا : حیران کرنا (۲) غالب آجانا۔

ـــ النَّظَرَ : چکاچوند کرنا، خیرہ کرنا۔

ـــ الشمسُ الاَرضَ : زمین پر سورج کی روشنی پھیل جانا۔ بَہَرت المرأۃُ النساءَ : حسن میں غالب آنا۔

ـــ فلانٌ نُظَرَاءَہ : فائق و برتر ہونا۔

بُہِرَ : شدید تھکان سے سانس منقطع ہوجانا۔

ـــ بَصَرُہ : چکاچوند ہونا، روشنی کی تاب نہ لاکر آنکھیں بند ہوجانا۔ ھو مَبْہُورٌ و بَہِیْرٌ۔

اَبْہَرَ : دوپہر میں آنا، ہونا (۲) معزز خاتون سے شادی کرنا (۳) تعجب خیز بات کرنا (۴) متلون مزاج ہونا (۵) غربت کے بعد مالدار ہونا۔

بَاھَرَہ مُباھَرۃً و بِہارًا : عزت میں مقابلہ کرنا، فخر کرنا۔

ابتَہَرَ : سانس پھولنا، ہانپ جانا (۲) جھوٹا دعوی کرنا (۳) فی الشیءِ : مبالغہ کرنا، پوری کوشش کرنا۔

انْبَہَرَ : دوڑنے کی وجہ سے سانس پھولنا، ہانپ جانا (۲) حیران ہونا (۳) مغلوب ہونا۔

تَبَہَّرَ : روشن ہونا (۲) برتن کا بھر جانا۔

ابْہَارَّ : دن یا رات کا آدھا ہونا۔ علیہ اللَّیلُ : رات کا لمبا ہونا۔

الاَبْہَرُ : عمدہ زمین جہاں سیلاب نہ آتا ہو (۲) پرندہ کا خاص پر (۳) پیٹھ۔

الاَبْہَرانِ : قلب سے نکلنے والی دو رگیں۔

البَہارُ : ہر روشن و خوبصورت چیز (۲) گرم مصالحہ (۳) مرچ (۴) ایک خوشبودار پھول کا نام

البُہارُ : جگ (۲) ابابیل (۳) ایک قسم کی مچھلی (۴) دھنی ہوئی روئی (۵) بت، شیطان (۶) اچکا۔

البَہْرُ : بَہْرًا لہ : بدعا کے لئے (وہ ہلاک ہو) (۲) تعجب کے لئے۔ تعجب ہے اس پر۔

البُہْرُ : تھکان کی وجہ سے سانس پھولنا (۲) کشادہ زمین۔

لَیْلَۃُ البُہْرِ : وہ رات جس میں چاند کی روشنی ستاروں پر غالب ہو۔

البَہْرَۃُ : فَعَلَ ذٰلک بَہْرَۃً : بہانگ دہل، علی الاعلان کرنا۔

البُہْرَۃُ : وسط، درمیان (۲) اسماعیلی شیعوں کا ایک فرقہ۔

البَہِیْرَۃُ : معزز و شریف خاتون ج: بَہائِرُ

الباھِرُ : دل فریب (۲) لاجواب کرنے والا (۳) خیرہ کرنے والا (۴) ممتاز۔

نَجاحٌ باھِرٌ : زبردست یا نمایاں کامیابی۔

المَبْہُورُ : ہانپنے والا (۲) بے قابو ہونیوالا (۳) چندھیایا ہوا۔

•بَہْرَجَ الشیءَ : سجانا، مزین کرنا (۲) مباح کرنا۔

ـــ فلانًا : کسی کی ذمہ داری کو ختم کردینا

ـــ الکلامَ وغیرَہ : کھوٹ ملانا۔

تَبَہْرَجَ : مباح ہونا (۲) آراستہ ہونا (عورت کا) (۳) مرد کا تکبر کرنا۔

البَہْرَجُ : مباح (۲) رفاہی (۳) باطل، بے حقیقت شے (۴) کھوٹا۔

المُبَہْرَجُ : خوبصورت، آراستہ (۲) کھوٹا، ملاوٹ کا۔

•بَہْرَمَ الشیءَ : مہندی سے رنگنا۔

تَبَہْرَمَ : مہندی کے رنگ میں رنگا جانا۔

بَہْرامُ : ستارہ مریخ۔

البَہْرَمُ : مہندی۔ لَونٌ بَہْرَمانِیٌّ : مہندی رنگ کا۔

•بَہَزَہ ـ بَہْزًا و اَبْہَزَہ : سینہ پر مارنا (۲) زور سے دھکا دینا (۳) ہٹانا۔

باھَزَہُ الشیءَ : کسی سے آگے بڑھنا۔

تَبَہَّزْتُ اشیاءَ کثیرۃً : میں نے بہت سے کام کئے۔

•بَہَسَ ـ بَہْسًا : بہادر و دلیر ہونا۔

تَبَیْہَسَ : اکڑ کر چلنا۔

البَہْسُ : سیب کی طرح کا ایک پھل۔

البَیْہَسُ : شیر (۲) بہادر (۳) اکڑباز (مذکر و مؤنث کے لئے) ج: بیاھِس۔

البَیْہَسِیَّۃُ : خوارج کا ایک فرقہ (ابو بیہس کی طرف منسوب)۔

•بَہَشَ ـ بَہْشًا : ہنسنے کے لئے تیار ہونا (۲) الی الشیءِ و بہ : دل خوش ہونا، شوق سے جانا (۳) عنہ : تلاش کرنا (۴) جمع ہونا۔

ابتَہَشَ : خوش ہونا، باغ باغ ہونا۔

تَباھَشَ : ایک دوسرے کی پیشانی پکڑنا (۲) لاٹھی وغیرہ سے لڑنے کو تیار ہونا۔

البَہْشُ : خندہ رو، ہنس مکھ (۲) سیب جیسا ایک پھل۔

•بَہِصَ ـ بَہَصًا : پیاسا ہونا۔ بَہِصٌ : پیاسا۔

اَبْہَصَہ عن کذا : روکنا۔

•بَہْصَلَ الرَّجُلَ : کسی کا پورا مال لے لینا (۲) کپڑے اتار لینا۔

تَبَہْصَلَ : برہنہ ہونا (۲) کپڑے اتار کر جھتے میں لگا دینا۔

•بَہَضَہ الحِمْلُ ـ بَہْضًا : بوجھ کا ناقابل برداشت ہونا۔

اَبْہَضَہ الحِمْلُ : بوجھ کا کسی کو مشقت میں ڈالنا۔

المَبْہُوضُ : مغلوب (۲) مشقت والے کام

کا مکلف ۔

•بہظه ـ بہظاً: بہظ ۔

•بہظہ ـ بہظاً: مشقت میں ڈالنا (۲) جوڑی دار پر غالب آنا ۔

اَبہَظه الحِملُ: بہظه (۲) حوض کو بھرنا

الباھِظُ: بوجھل، دشوار، باعثِ مشقت، گرانبار ۔

ثَمَنٌ باھِظٌ: غیر معمولی قیمت ۔

المَبہُوظ: برداشت سے زیادہ بوجھ میں دبا ہوا (۲) مغلوب ۔

•بَہِقَ ـ بَہَقاً: سفید دھبوں والی جلد کا ہونا، جذام کا مریض ہونا ۔ ھو اَبہَقُ و ھی بَہقاء ج: بُہقٌ ۔

البُہاق و البَہَقُ: جلد پر سفید داغ، چھیپ، جذام، کوڑھ ۔

•بَہکَنَ ۔ تَبَہکَنَت المرأۃُ فی مِشیَتِہا: بھاری قدموں سے چلنا ۔

البَہکَنُ بھرپور جوان ۔ البَہکَنَةُ: نازک اندام عورت ۔

•بَہَلَ ـ بَہلاً: مہلت دینا (۲) آزاد چھوڑنا (۳) لعنت کرنا ۔

بَہِلَ ـ بَہلاً: نہتا ہونا (۲) بیکار رہنا (۳) عورت کا (اولاد نہ ہونے کی صورت میں) خاوند سے الگ ہوجانا ۔ ھی باھِل و باھِلَة ۔

اَبہَلَه: آزاد چھوڑنا ۔

ـــ الارضَ: زمین میں بیج ڈال کر پانی چھوڑنا

باھَلَ بَعضُہم بَعضاً: مباہلہ کرنا یعنی لوگوں کا جمع ہو کر یہ دعوت دینا کہ جو ناحق پر ہو وہ اپنے لئے خدا کی لعنت طلب کرے (ح)

اِبتَہَلَ الی اللّٰہِ: اللہ سے گڑگڑا کر دعا کرنا (۲) مباہلہ کرنا (ق) ۔

تَباھَلَ و تَبہَّلَ: مباہلہ کرنا، حق پر نہ ہونے کی صورت میں طلب لعنت کرنا ۔

اِستَبہَلَه: بَہلَه ۔

البَہلُ: بے وقار، حقیر (۲) آزاد جس کی نگرانی نہ ہو ۔

•البُہلُولُ: عمدہ صفات کا حامل سردار (۲) مسخرا ج: بَہالیل ۔

•البَہلَوانُ: مداری، رسّی وغیرہ پر چل کر تماشہ دکھانے والا ۔

•اَبہَمَ الامرُ: غیر واضح اور پوشیدہ ہونا یا گول مول کرنا (۲) تالا اس طرح بند کرنا کہ کھلنا مشکل ہو ۔

فلاناً عن الامر: روکنا ۔

تَبَہَّمَ علیه الامرُ: مخفی اور پوشیدہ ہونا، پیچیدہ ہوجانا ۔

اِستَبہَمَ فلانٌ: کسی کے لئے کوئی بات غیر واضح ہونا ۔

ـــ علیه الامرُ: کسی معاملہ کا پیچیدہ ہونا

ـــ علیه الکلامُ: کلام کا مغلق ہونا ۔

الاِبہامُ: انگوٹھا ج: اَباھِم و اِبہامات (۲) پوشیدگی، اغلاق، پیچیدگی ۔

الاَبہَمُ: گونگا (۲) ٹھوس، جامد ج: بُہمٌ

البَہمَةُ: بکری یا بھیڑ کا بچہ (نر و مادہ) ج: بَہمٌ و بِہامٌ ۔

البُہمَةُ: پتھر کی چکنی چٹان (۲) دشوار ترین معاملہ (۳) بہادر جس کی بہادری اس کے مقابل سے مخفی ہو (۴) تاریک رات ج: بُہَمٌ ۔

البَہِیمُ: تاریک، سیاہ فام (۲) تاریک رات جس میں صبح تک چاند نہ نکلے (۳) یکساں رنگ جس میں کوئی دھبّا نہ ہو (۴) یکساں آواز ج: بُہُمٌ و بُہُمٌ ۔

حائط بہیم: دیوار جس میں کوئی کھڑکی یا سوراخ نہ ہو ۔

البَہِیمَةُ: چوپایہ (درندہ کے علاوہ) ج: بَہائِم

المُبہَمُ: غیر واضح، مغلق، ناقابل حل، گول مول (۲) صاف و یکساں جس میں کوئی داغ نہ ہو ۔

المُبہَمَةُ: اسماءِ مبہم جیسے: اسماءِ اشارات، ضمائر اور اسماءِ موصولہ ۔ یہ سب معرفہ ہوتے ہیں جن کے بذاتِ خود مخصوص معنی نہیں ہوتے، دوسرے الفاظ کے ساتھ مل کر معنی کی تکمیل ہوتی ہے ۔

•البَہنانَةُ: نازک و خوش مزاج عورت ۔

•بَہنَسَ فی مِشیَتِه و تَبَہنَسَ: اترانا، اکڑنا ۔

البَہنَسُ: شیر ج: بَہانِس ۔

•بَہَا الشیءُ ـ بَہاءً و بَہاءَۃً: حسین و جمیل ہونا ۔

ـــ فلاناً: کسی پر کسی چیز میں فوقیت لے جانا ۔

بَہِیَ ـ بَہاً و بَہاءً و بَہاءَۃً: خوبصورت ہونا، دل کش ہونا (۲) فائق ہونا ۔

بَہُوَ ـ بَہاءً و بَہاءَۃً: بَہا ۔

بَہِیٌّ: خوبصورت، دل کش (۲) روشن، چمک دار، بھڑک دار ۔

اَبہَی: اچھا اور خوبصورت ہونا (۲) خالی کرنا (۳) چھوڑنا ۔

باھاہ مُباھاۃً: فخر کرنا، حسن و جمال میں مقابلہ کرنا یا فخر کرنا ۔

بَہَّی تَبہِیَةً: گھر کو کشادہ کرنا یا بنانا ۔

اِبتَہَی: فخر کرنا، عزت محسوس کرنا ۔

تَباھَی: باہم فخر کرنا ۔

البَہوُ: ہر کشادہ چیز، کشادگی (۲) ڈیوڑھی (۳) بیٹھک (۴) ہال کمرہ، مہمانوں کے استقبال کا اگلا کمرہ ج: اَبہاءٌ ۔

البَہا و البَہاءُ: جمال، خوبصورتی، رونق (۲) چمک دمک (۳) شاندار منظر (۴) جھاگ کی چمک ۔

اَبہَی: شاندار، خوب بھڑک دار، انتہائی حسین ۔

ب ـــ و

•باءَ بالشیءِ و الیه ـ بَوءاً و بَواءً: لوٹنا (ن)

بَاءَ بما عليه : بوجھ اٹھانا، برداشت کرنا، (۲) اعتراف کرنا (ق)

—— فلانٌ بفلانٍ : کسی کے بدلہ قتل کیا جانا

—— بالفَشَل : ناکام ہونا یا ناکامی پر ختم ہونا

—— به : لوٹانا۔

أَبَاءَه إِبَاءَةً : لوٹانا۔

—— فلانا منزلاً : جگہ فراہم کرنا اور ٹھیرانا۔

—— فلانا : اقرار کرانا۔

—— فلانا بفلانٍ : کسی کے بدلہ قتل کرانا۔

بَاوَأَهُ : خون کا برابر ہونا۔

—— فلانًا بفُلانٍ : بدلہ میں قتل کرنا۔

بَوَّأَ الرَّجلُ : شادی کرنا۔

—— فلانا منزلا : مکان میں ٹھیرانا، جگہ دینا

—— المنزلَ له : کسی کے لئے مکان تیار کرنا (۲) نیزہ وغیرہ تاننا (ق)۔

تَبَاوَأَ القَتيلان : قصاص میں برابر ہونا۔

تَبَوَّأَ المكانَ و به : ٹھیرنا، مقیم ہونا، جگہ بنانا، لینا (ق)۔

—— العَرْشَ : تخت نشیں ہونا۔

اسْتَبَاءَ المكانَ : تبوَّأ۔

—— فلانا بفلانٍ : بدلہ میں قتل کرنا۔

البَاءُ : نکاح۔

البَاءَةُ : نکاح (۲) جماع ج: بَاءٌ (ح)۔

البَوَاءُ : برابر، ہم پلہ (هو بَوَاءُ فـلانٍ)، اجابوا عن بَوَاءٍ واحدٍ : انہوں نے ایک زبان ہوکر جواب دیا۔

البِيئَةُ : مکان ومقام (۲) ماحول (۳) حالت (۴) محل وقوع ج: بِيئَات۔

المَبَاءَةُ : منزل، مکان - هو رَحيبُ المَبَاءَة: سخی وفیاض۔

•بَابَ له ـُ بَوْبًا : دربان بننا۔

بَوَّبَ البَابَ : دروازہ بنانا۔

—— الكتابَ وغيرَه : ابواب قائم کرنا۔

تَبَوَّبَ : دروازہ بننا (۲) باب قائم ہونا (۳) کسی کو دربان بنانا۔

البَابُ : دروازہ (۲) کتاب کا ایک حصہ جس میں ایک جنس کے مسائل مذکور ہوں (۳) من بابِ كذا : فلاں نوع کا ج: أَبْوَاب و بِيبَان۔ بَابٌ رئيسي: مین گیٹ ۔ باب خَلْفِي: عقبی دروازہ ۔ بَابٌ دَوَّارٌ: گھومنے والا دروازہ۔ بابٌ لَقَّافٌ: فولڈنگ دروازہ۔

البَابُ و البَابَةُ : رتبہ، عہدہ۔

البَابِيَّةُ : اعجوبہ (۲) ایک مسلم بدعتی فرقہ جو ملک فارس میں تیرہویں ہجری میں پیدا ہوا، الباب مرزا علی محمد کی طرف منسوب ہے

البِوَابَةُ : دربانی۔

البَوَّابُ : دربان، دروازہ کا محافظ۔

البَوَّابَةُ : بڑا دروازہ، پھاٹک۔

•البُوتاسِيُوم : پوٹاشیم۔

•البُوتَقَةُ : وہ برتن جس میں چاندی وغیرہ پگھلائی جائے۔

•بَاثَهُ و عنه ـُ بَوْثًا : تلاش کرنا، کھوج لگانا (۲) کسی چیز کو بکھیرنا (۳) مٹی نکالنا (۴) جگہ کو کھود کر مٹی نکالنا۔

أَبَاثَه و عنه و ابْتَاثَهُ و عنه : تلاش کرنا

استَبَاثَه : نکالنا۔

—— فلانا : دل کی بات اگلوانا۔

•بَاجَ البرقُ ـُ بَوْجًا و بَوَجَانًا : چمکنا، چمکتے رہنا۔

—— فلانٌ : کسی کا چہرہ تر و تازہ ہونا، چہرہ پر رونق آنا (۲) چیخنا (۳) تھک کر چور ہوجانا۔

—— فلانا بائجةٌ : مصیبت نازل ہونا

باجَت عليه بائجةٌ : مصیبت آنا

—— الشرُّ الناسَ : لوگوں پر آفت آنا

باجَهم الدهرُ بشرّه : زمانے ان پر مصیبت ڈالی۔

بَوَّجَ : بجلی کا چمکنا (۲) کسی کا چیخنا۔

انْبَاجَ و تبوَّجَ : چمکنا (۲) آفت نازل ہونا۔

البائِجُ : ران کے اندر کی ایک رگ یا سارے بدن میں پھیلی ہوئی رگ۔

البَائِجَةُ : مصیبت، آفت زمانہ، کشادہ ریت کا میدان ج: بَوَائِج۔

الباجُ : سیدھا راستہ، ج: أَبْوَاجٌ۔

•بَاحَ ـُ بَوْحًا : ظاہر ہونا۔

بالسِرِّ : راز کھولنا۔ هو بائحٌ وبَؤُوحٌ

خَصْمَه : مقابل کو پچھاڑنا۔

أَبَاحَه : ظاہر کرنا (۲) انفرادی ملکیت سے نکال کر پبلک کے لئے عام کرنا، مباح کرنا، جائز کرنا، حلال قرار دینا، اجازت دینا۔

اسْتَبَاحَه : جائز و مباح سمجھنا (۲) جڑ سے اکھاڑنا۔

الإِبَاحَةُ : کسی کام کو کرنے یا نہ کرنے کا اختیار

الإِبَاحِيُّ : انتہا پسند اشتراکی (کمیونسٹ)۔

الإِبَاحِيَّةُ : بالشوازم، کمیونزم کی وہ قسم جس کے اصول انتہا پسندی پر مبنی ہوں (۲) اخلاق و قوانین کی پابندیوں سے آزاد ہونا (۳) ایک فرقہ جس کا نظریہ ہے کہ بندہ میں ممنوعہ امور سے بچنے اور مامور بہ امور کو کرنے کی قدرت نہیں ہے نیز وہ انفرادی ملکیت کا انکار کرتا ہے اور تمام لوگوں کو دولت وغیرہ میں برابر کا شریک مانتا ہے۔

البَاحَةُ : میدان (۲) کھجوروں کے بہت سے درخت (۳) بہت پانی ج: بُوحٌ۔

المُباح : جائز، حلال، پبلک کا، رفاہ عام کیلئے

•بَاخَ ـُ بَوْخًا و بُؤُوخًا و بَوَخَانًا : سرد پڑنا، سست ہونا، گرمی کا ہلکا ہوجانا، غصہ کم ہونا یا ٹھنڈا ہوجانا (۲) تھک جانا (۳) گوشت وغیرہ کا خراب ہوجانا، کھانے کا مزہ بگڑنا۔

أَبَاخَ : آگ وغیرہ کو ٹھنڈا کردینا، فتنہ کو دبادینا

—— عن نفسه : گرمی کم ہونے تک ٹھیرنا۔

البَوْخُ : اختلاط، مصیبت، تکلیف۔

البَائِخ : تھکا ماندہ (۲) ٹھنڈا، سرد (۳)

بجھا ہوا.
بَوْدَرَة : پاؤڈر.
عُلْبَة البودرة : پاؤڈر کا ڈبا.
فُرْشَة البُودَرَة : پاؤڈر برش.
بوذا : گوتم بدھ.
بوذیٌّ : بدھ مذہب کا پیروکار.
•البُوذَقَةُ : البُوتَقة.
•البُوذِيَّةُ : بدھ مذہب جسے ہندوستان میں گوتم بدھ (۴۸۳-۵۶۴ ق م) نے رواج دیا یہ آج کل چین، جاپان، برما اور سری لنکا وغیرہ میں رائج ہے.
•بَارَ ـُ بَوْرًا و بَوَارًا : ہلاک ہونا، ٹھپ اور مندا ہو جانا (۲) زمین کا غیر مزروعہ ہونا، غیر آباد ہونا (۳) کام کا بے نتیجہ رہنا. هو بائِرٌ ج: بُورٌ و بُورٌ.
أَبَارَهُ : ہلاک کرنا (۲) ٹھپ کر دینا (۳) بے مقصد بنانا، مندا کرنا.
ابْتَارَهُ : بَارَهُ.
البَارِياء و البارِيُّ و البارِيَة : بوریا، چٹائی.
البَوَارُ : غیر مزروعہ زمین (۲) ہلاکت، تباہی، عذاب (۲) کساد بازاری. دار البوار: جہنم
البُورُ : بے کار زمین، غیر مزروعہ زمین (۲) بے فیض و بے خیر شے.
البُورِيُّ : چٹائی (۲) ایک دریائی مچھلی جو مصر میں ہوتی ہے.
البُورصَةُ : اسٹاک ایکسچینج.
بورصة الأوراق المالِيَّة : حصص یا تمسکات کے لین دین کا مرکز.
بُورصَةُ البِضَاعَة : سامان تجارت کی خرید و فروخت کا بازار.
البُورَقُ : سوڈا، سہاگا.
البُورَقُ الأرمَنِيُّ : سوڈا.
•بَازَ ـُ بَوْزًا : منتقل ہونا.
البَازُ : باز، ایک شکاری پرندہ ج: أَبْوَازٌ و بِيزَانٌ.
البُوزُ : منہ اور اس کے آس پاس کا حصہ ج: أَبْوَاز.
البُوزُ و البُوزَةُ : دودھ کی برف، آئس کریم وغیرہ.
•بَاسَه ـُ بَوْسًا : بوسہ لینا.
•البُوسِير : بواسیر.
•البُوسطَة : ڈاک خانہ.
•بَاشَ ـُ بَوْشًا : شور و غل میں شریک ہونا (۲) لوگوں کا باہم مل کر شور و غل مچانا.
ـــ الشيءَ : ملانا، مخلوط کرنا.
باوَشَه : کسی چیز کا اشارہ کرنا.
بَوَّشُوا و تَبَوَّشُوا : بہت سے لوگوں کا باہم ملنا یا مل جل کر ہنگامہ کرنا.
انْبَاشَ من كذا : منقبض ہونا، نفرت کرنا.
تَبَاوَشَ : باہم مل کر شور و غل مچانا (۲) ایک دوسرے کو دور سے نیزہ مارنا.
البَوْشُ و البُوشُ : لوگوں کا جمگھٹ، بے ترتیب مجمع، بے لگام انبوہ، نچلے طبقہ کے لوگ (۲) شور و غل ج: أَبْوَاش و أَوْبَاش.
البُوشِيُّ - البُوشِيُّ : کثیر العیال غریب آدمی (۲) خستہ حال آدمی.
•بَاصَ ـُ بَوْصًا : بہت دور ہونا (۲) فرار ہو کر چھپ جانا.
ـــ في السير : بہت زیادہ آگے بڑھ جانا (۲) کسی پر سبقت لے جانا (۳) کسی سے اتنی عجلت چاہنا کہ وہ سوچ نہ سکے.
بَوَّصَ : رنگ کا صاف ہونا (۲) گھوڑے کا دوڑ کے میدان میں آگے نکل جانا.
انْبَاصَ : منقبض ہونا (۲) سکڑنا.
اسْتَبَاصَه : آگے نکل جانا.
البَوْصُ : رنگ و روپ ج: أَبْوَاص
البُوصُ : رنگ و روپ (۲) نرسل (۳) سلک ج: أَبْوَاص.
البُوصِيُّ : کشتیوں کی ایک قسم.
البُوصَةُ : انچ انگریزی (INCH) ۲۰۵۴ سنٹی میٹر ج: بوصات.
البُوصَلَةُ : قطب نما.
•بَاضَ ـُ بَوْضًا : جھائیوں کے بعد چہرہ کا اچھا ہو جانا.
ـــ بالمكان : ٹھہرنا، قیام کرنا.
•بَاطَ ـُ بَوْطًا : عزت کے بعد ذلیل ہو جانا (۲) مالدار رہنے کے بعد غریب ہو جانا.
البُوطَةُ : کٹھالی ج: بُوَط.
بُوطٌ : جوہڑوں میں ہمیشہ کھڑی رہنے والی ایک گھاس.
بُوطَقَةٌ : چاندی وغیرہ ڈھالنے کا برتن.
•بَاعَ ـُ بَوْعًا : دونوں ہاتھ پھیلانا.
ـــ بماله : فراخ دست ہونا.
ـــ في سيره : لمبے ڈگ بھر کر چلنا.
ـــ الشيءَ : دو ہاتھ پھیلا کر ناپنا.
ـــ الطريقَ : لمبے قدموں سے راستہ طے کرنا. هو بائع ج: باعة. هو بَيِّعٌ
بَوَّعَ في المسير : لمبے قدموں سے چلنا.
انْبَاعَ : پھیلنا (۲) جست لگانا (۳) حملہ کیلئے صف سے نکلنا.
ـــ في السلعة : بیچنے میں رعایت کرنا.
ـــ الماءُ وغيره : ٹپکنا.
تَبَوَّعَ : پھیلنا (۲) دونوں ہاتھ لمبے کر کے پھیلانا.
ـــ للخير : بھلائی کے لئے تیار ہونا.
ـــ في مَشْيه : قدم اٹھا کر چلنا.
البَائِعُ : ہرن کا بچہ جب کہ لمبے ڈگ بھر کر چلے ج: بُوعٌ و بَوَائع.
الباعُ : دو ہاتھ کے پھیلاؤ کا فاصلہ. مجازاً: جسم، طاقت. طويلُ الباع : توانا، طاقتور، سخی. قصيرُ الباع : ناتواں،

كمزور، بخيل. طويلُ الباعِ في شيءٍ: کسی چیز میں درک رکھنے والا۔
البَاعَة و البَوع: گھر کا صحن ج: أبْواع۔
البُوعُ: الباع (۲) پیر کے انگوٹھے سے متصل ہڈی ج: أبْواع۔
البَوّاعُ: جسامت والا (۲) لمبے لمبے قدم اٹھانے والا۔
البَيِّعُ: لمبے لمبے قدم رکھنے والا۔
بَوعاءُ الطِيب: خوشبو کی مہک۔
• باعَه ـــ بَوعًا: غالب آنا، برابری کرنا۔
أبَاعَ على فلان: زیادتی کرنا۔ بغاوت کرنا
تبَوَّعَ: مشتعل ہونا، بھڑکنا (۲) خون کھولنا (۳) فتنہ پھیلنا۔
ـــ بخصمه: مقابل پر غالب آنا۔
البَوغاءُ: گرد، مٹی (۲) گھٹیا درجہ کے لوگ (۳) مہک۔
البُوغازُ: تنگ نائے، دو سمندروں کے درمیان کی تنگنائی (۲) بندرگاہ۔ ج: بَواغيز۔
• باقَ ـــ بَوقًا و بُؤُوقًا: خراب ہونا (۲) ضائع ہونا (۳) غائب ہونا (۴) کشتی کا ڈوبنا (۵) جھوٹ بولنا (۶) فتنہ انگیزی کرنا۔
ـــ بفلان: غائب ہونے کے بعد کسی کو نظر آنا۔
ـــ الداهِيةُ فلانًا: کسی پر مصیبت آنا۔
ـــ فلانا و عليه: دھوکہ دینا۔ باقوا عليه: اکٹھے ہو کر ظلما مار ڈالنا۔
ـــ الشيءَ: چرانا۔
بَوَّقَ في البوق: بگل بجانا (۲) کلام کو آراستہ کرنا
انْباقَ: زور و شدت سے آنا۔
ـــ به: ظلم کرنا۔
تبَوَّقَ الوَباءُ في الماشِيَة: چوپاؤں میں بیماری پھیلنا۔
ـــ الرجلُ: بات بنانا، جھوٹ گھڑنا۔
البائِقُ: معمولی سامان۔
البائِقَةُ: فتنہ، مصیبت ج: بَوائِق۔
الباقَةُ: خوشہ، گچھا (۲) سبزی کا مٹھا۔

البَاقَةُ من الزُّهور: گل دستہ ج: باقات
البُوَّقُ: سخت ترین (ہر شے)۔
ـــ من المطر: دونگڑا۔
البُوقُ: بگل، ہارن، بھونپو (۲) بےحقیقت، باطل (۳) ڈھنڈورچی (۴) کسی کا پروپیگنڈہ کرنے والا ج: أبْواق و بِيقان۔
البَوّاقُ: بگل بجانے والا، ہارن دینے والا
البُوقَةُ: ایک دفعہ کی زوردار بارش، دونگڑا (۲) بگل ج: بُوَق و بُوقات
المُبَوَّق: باطل اور لغو کلام۔
• باكَ ـــ بَوكًا و بُئُوكًا: اونٹ کا موٹا ہونا (۲) معاملہ کا مشتبہ ہونا (۳) فلانًا بَوكًا: اختلاط کرنا اور ٹکرانا (۴) تیر کو نیزہ میں لگانا (۵) کسی چیز کو کھودنا، نقش کرنا (۶) سامان خریدنا (۷) چشمہ کے پانی کو ہلانا (نکالنے کے لئے) (۸) مشک کی ڈلی کو دونوں ہتھیلیوں سے دبانا
ـــ القومُ رأيَهم: لوگوں کا اختلاف کی بنا پر کسی نتیجہ پر نہ پہنچنا۔ هو بائك ج: بُوَّك و بُيَّكٌ۔ م: بائكة ج: بَوائِك۔
باوَكَهم: میل جول کرنا۔
انْباكَ الامرُ عليه: معاملہ کا مشتبہ ہو جانا، اس کی صحیح راہ نہ پانا۔
البائِكَةُ: کھجور کا بڑا درخت ج: بَوائِك
البَوكاءُ: اختلاط، اشتباہ۔
البُوكَةُ: چالاک و ہوشیار۔
• بالَ ـــ بَولاً: پیشاب کرنا (۲) چربی کا پگھلنا (۳) کثیر الاولاد ہونا۔
أبالَه: پیشاب کرانا۔
بَوَّلَ و تبَوَّلَ: پیشاب کرنا۔
استَبالَه: پیشاب کرانا یا بیمار سے پیشاب منگانا۔
البالُ: حالت (۲) حیثیت، اہمیت (۳) دل (۴) عقل (۵) امید (۶) کلہاڑی

(۷) بڑے سر کی ایک مچھلی۔
رَخِيُّ البال و ناعِمُ البال: خوشحال، مُرتاحُ البال، هادِئُ البال: مطمئن، پرسکون۔ كاسِفُ البالِ: پریشان حال۔ مُنْشَغِلُ البال: فکرمند، پریشان۔
أعْطَى بالَه الى: توجہ دینا۔ غابَ عن باله كذا: بھول جانا۔ خَطَر بِبالِه: ذہن میں آنا۔ ما بالُك؟ تجھے کیا ہو گیا۔
ذو بالٍ: مہتم بالشان، اہم۔
البالَةُ: شیشی، خوشبو کی ڈبیہ۔
البالَةُ و الإبّالَةُ: سامان کا بنڈل، روئی یا کپڑے کی گانٹھ۔
البُوالُ: کثرت پیشاب کی بیماری۔
البَولُ: پیشاب ج: أبْوال۔
البَولُ السُّكَّرِيُّ: ذیابیطس۔
البُوال: کثرت پیشاب کی بیماری۔
البُوَلَةُ: پیشاب کا مریض جسے بہت پیشاب آتا ہو۔
المَبالُ: پیشاب کا راستہ۔
المَبْوَلَةُ: پیشاب لانے والی چیز۔
المِبْوَلَةُ: پیشاب دان (۲) پیشاب خانہ ج: مَباوِل۔
• البُولادُ: فولاد۔
• البُولَصَةُ: پالیسی، طریق عمل۔
بُولِصَة و بُولِيصَة: رسید، ہنڈی ج: بَوالِص۔
• البوليس: پولس، محکمۂ پولس، کانسٹبل۔
البُولِيسُ السِرِّي: خفیہ پولس۔
رِوايَة بوليسيَّة: جاسوسی ناول۔
بوليصَةُ الشَحنِ بالبَحر: جہاز کے مال کی بلٹی۔
بوليسَةُ الشَحنِ بِسِكَّةِ الحَديد: ریلوے کے ذریعہ مال بھیجنے کا طریقہ یا بلٹی۔

•البُومَةُ : الّو (نر و مادہ دونوں کیلئے) ج: بُوم
جج: اَبْوام۔
البَوّامُ : بولنے والا الّو۔
•بَانَه ـُـ بَوْنًا: اخلاق و مروّت میں کسی سے بڑھ جانا۔
البَانُ : ایک لمبا درخت جس کے پتے بید کے پتوں جیسے ہوتے ہیں اور اس کے بیج سے خوشبودار تیل نکالا جاتا ہے۔
البَوَانُ : خیمہ کا ستون ج: اَبْوِنَةٌ و بُون و بُوَنٌ۔
البَوْنُ و البُونُ : دو چیزوں کا درمیانی فاصلہ۔
•بَاهَ ـُـ بَوَاهًا: شور مچانا (۲) جانور کا دبلا ہوجانا۔
ـــ لـه ـُـ بَوْهًا: سمجھنا، تاڑنا۔
ـــ فلانًا: لعنت بھیجنا۔
اِسْتَبَاهَ السَّيلُ الشَّجَرَةَ: سیلاب کا درخت کو جڑ سے اکھاڑ دینا۔
اِسْتُبِيهَ الرَّجُلُ : دیوانہ ہونا۔
البَاهُ و الباهـةُ : نکاح، جماع۔
البُوهُ: الّو جیسا لیکن اس سے چھوٹا جانور (۲) شکرا جس کے پر جھڑ گئے ہوں۔
البُوهَةُ : کمزور و کم عقل (۲) دوات میں ڈالی جانے والی خشک روئی (ڈالنے کے بعد لِيقة کہا جاتا ہے) (۳) ہوا سے اڑنے والی مٹی اور دیگر ذرات۔
•البَوُّ: اونٹنی کا بچہ (۲) مردہ بچہ کی بھس بھری کھال جسے اونٹنی کے سامنے کھڑا کرتے ہیں (دودھ نکالتے وقت) (۳) راکھ (۴) بے وقوف ج: اَبْوَاءٌ۔
البَوِّيُّ : بے وقوف۔
•البُوْيَة : پالش، روغن، پینٹ۔
البُوْيَجِيُّ : پالش کرنے والا۔
البِيئَة : ماحول۔ دیکھئے (ب و أ)

ب ـــــ ى

•بَابَ ـِـ بَيْبًا: حوض کی نالی کھودنا۔
البِيبُ و البِيبَة: حوض میں پانی جانے کا راستہ (۲) وہ سوراخ جس سے حوض کا پانی خارج کیا جاتا ہے۔
بَيَّادَة : پیدل فوج۔ بَيَّادِيٌّ : پیدل فوج کا سپاہی۔
•بات ـِـ بَيْتًا و بَيَاتًا و مَبِيتًا و مَبَاتًا و بيتوتةً: رات گزارنا (۲) کسی چیز پر رات گزرنا۔ هو بائِت (خبزٌ بائِت و شَرابٌ بائِتٌ (۳) شادی کرنا۔
ـــ في مكانٍ: رات کو قیام کرنا۔ بَاتَ يَفْعَلُ كذا: رات میں کام کرنا، با وقت شب کام کرنے لگا۔
ـــ به و عنده: کسی کے پاس مقیم ہونا
اَبَاتَه : رات گزروانا۔
بَيَّتَ : البَيْتَ : گھر بنانا (۲) الشيءَ: رات گزروانا، باسی کرنا (۳) رات کے وقت سازش کرنا، کسی کام کو انجام دینا (۳) رات کے وقت کسی بات کی تدبیر کرنا (ق) (۴) رات کو نیت کرنا۔ (ح)
ـــ رأيَه : غور کرنا اور دماغ میں پکانا۔
ـــ القومَ : اچانک حملہ کرنا۔
ـــ النَّخلةَ : چھٹائی کرنا۔
تَبَيَّتَ : گھر بنانا (۲) رات گزرنا (۳) رات کو کوئی کام انجام پانا (۴) رات کو کسی بات پر غور ہونا (۵) چھٹائی ہونا (۶) عورت کے لئے مکان اور شوہر ہونا (۷) سونے سے کچھ دیر قبل کھانا کھانا (۸) الرجلَ عن حاجته : ضرورت یا کام سے روک دینا۔
البَيَاتُ : بَيَاتًا : اچانک بوقت شب (کسی کام کا ہونا) شب خون، رات کے وقت کا حملہ۔
البَيْتُ : گھر، رہائش گاہ، اقامت گاہ (۲) خاندان (۳) خانہ کعبہ (۴) قبر (۵) بیتُ الله: مسجد (۶) بَيْتُ الرجُل : بیوی، کنبہ (۷) بَيت الشِّعر: دو مصرعوں کا مجموعہ (۸) بَيْتُ القصيد: قصیدہ کا بہترین شعر ج: اَبْيَات و بُيُوت. جج: بُيُوتَاتٌ (عموماً اعلیٰ خاندان کے لئے) (هو جاری بَيْتَ بَيْتَ: وہ میرا بہت قریبی پڑوسی ہے)
البَيْتُ التجارِيُّ: کمرشیل ہاؤس، تجارتی گھر
بَيْتِيٌّ: گھریلو، خانگی، پالتو، خاندانی، گھر کا بنا ہوا
البِيتُ : ردی۔
البِيتَةُ : رات گزارنے کی ہیئت (۲) ردی۔
البَيُّوتُ : ہر وہ چیز جس پر رات گزری ہو، (باسی) وہ معاملہ جس کی فکر میں صاحب معاملہ رات گزارے۔
البَيُّوتَةُ : نہ گرنے والے دانت مضبوط دانت
•المُسْتَبِيتُ : فقیر۔
المَبِيتُ : گھر، شب گزاری کا مقام۔
•بَيَّحَ بالأمرِ: خفیہ طور پر بتانا۔
البَيْحَانُ : اپنا راز کھولنے والا۔
•بَادَ ـِـ بَيْدًا و بَيَادًا و بُيُودًا و بَيْدُودَةً: ہلاک ہوجانا، ختم ہوجانا (۲) سورج غروب ہونا۔
اَبَادَهُ : ہلاک کرنا، تباہ کرنا۔
البَيَدُ : شراب کھانا۔
البَيْدَاءُ : جنگل ج: بِيدٌ۔
البَيْدَانَةُ : جنگلی گدھی۔
بَيْدَ : (۱) بمعنی غيرَ، ہمیشہ انَّ اور اس کے مدخول علیہ کی طرف مضاف ہوکر استعمال ہوتا ہے۔ بَيْدَ اَنَّ : لیکن، مگر، پھر بھی، تاہم، اس کے باوجود۔
فُلان كثيرُ المَالِ بَيْدَ انّه بَخِيلٌ
(۲) بمعنی من اجل جیسے بَيْدَ اَنّي من قريش: اس وجہ سے کہ میں قریش میں سے ہوں۔
المُبِيدُ : مہلک۔ مُبِيدُ الحَشَرات: کیڑا مار دوا۔

•بَیْدَرَ الحِنْطَةَ وغیرَھا : کھلیان میں غلہ کا ڈھیر لگانا۔
البَیْدَرُ : کھلیان، خرمن ج : بَیَادِرُ ۔
•البَیْدَقُ و البَیْذَقُ : سفر کا راہ نما (۲) پاپیادہ سپاہی ج: بَیَادِقُ و بَیَادِقَة ۔
بَیْدَقُ الشَّطْرَنج : شطرنج کا پیادہ ۔
•البَیْرَقُ : بڑا پرچم، جھنڈا ج: بَیَارِقُ ۔
بَیْرَقْدار : علم بردار ۔
•البَیْرَمُ : دیکھئے (برم) ۔
•البِیرُو قراطِیَّة : نوکر شاہی، افسر شاہی، اہل کاروں کا راج ۔
•بَازَ ـِ بَیْزًا و بُیُوزًا : ہلاک ہونا ۔
ـــ عنه : الگ ہونا ۔
البَیْزَارُ : شکاری جانوروں کو شکار کی تربیت دینے والا (۲) کاشت کار ج: بَیَازِرَة ۔
البَیْزَارَةُ : بیزار کی تانیث (۲) موٹا ڈنڈا ۔
البَیْزَرُ : موٹا ڈنڈا (۲) دھوبی کی کپڑا کوٹنے کی مونگری ج: بَیَازِرُ ۔
البَیْزَرَة : کاشت کاری، شکاری پرندوں کی تربیت ۔
•بَاسَ ـِ بَیْسًا : اکڑنا، بڑا بننا، تکلیف پہنچانا ۔
•باضَت الدَّجَاجَةُ وغیرھا ـِ بَیْضًا : انڈے دینا۔ ھی بائِض ج: بوائِض ۔ وھی بَیُوضٌ ج: بُیُضٌ و بِیضٌ ۔ وھی بَیَّاضَة ۔ باضَتْ یدُہ او رِجلُه : سوج کر انڈے کی طرح ہو جانا ۔
ـــ الارضُ : گھاس اگانا ۔
ـــ السَّحَابُ : بادل کا برسنا ۔
ـــ الحرُّ : گرمی کا سخت ہونا ۔
ـــ العودُ : لکڑی کا خشک ہونا ۔
ـــ بالمکان : قیام کرنا ۔
ـــ منه : بھاگنا ۔
ـــ القومَ : حدود میں داخل ہونا (۲) بیخ کنی کرنا ۔

باضَ فلانًا : گورے پن میں کسی سے بڑھ جانا ۔ بایَضَه فَبَاضَه : گورے پن میں مقابلہ کیا اور غالب آگیا ۔
اَبَاضَ : گورا ہونا ۔
ـــ الرجلُ و المرأة : گوری اولاد جننا
ـــ الکلأُ : گھاس کا خشک ہو جانا ۔
ـــ القومَ : سفیدی میں غالب آنا ۔
اَبیَضَ الرجُلُ و المرأةُ : گورا ہونا ۔
بایَضَه : گورے پن میں مقابلہ کرنا (۲) اعلانًا کہنا ۔
بَیَّضَ : سفید لباس پہننا (۲) العینُ : بینائی ختم ہو جانا (۳) سفید کرنا (۴) سفیدی کرنا (۵) کپڑا دھونا (۶) مسودہ صاف کرنا (۷) برتن پر قلعی کرنا (۸) برتن کو بھرنا
ـــ الوَجْهَ : روشن کرنا، خوش کرنا، عزت بخشنا ۔
اِبْتَاضَ : خود پہننا (۲) قوم کی محفوظ جگہ میں داخل ہونا (۳) فنا کرنا ۔
اِبیَضَّ : سفید ہونا (۲) چہرہ کا روشن ہونا، کھل پڑنا ۔
اِبیَاضَّ : بتدریج سفید ہونا ۔
الاَبیَضُ : سفید، گورا چٹا (۲) چاندی (۳) تلوار۔ وَجْه اَبیَض : بے داغ، صاف چہرہ۔ ھو رَجُل اَبیَض : باعزت آدمی۔ موت اَبیَض : اچانک آنے والی موت ج: بِیضٌ ۔
الاَبیَضَان : پانی اور دودھ (۲) روٹی اور پانی (۳) چربی اور جوانی۔ رما رأیتُه مُذْ اَبیَضَان : مذ یومان او شھران
قرطاس اَبیض : وہائٹ پیپر۔
البَیت الابیض : وہائٹ ہاؤس۔
البَیَاضُ : سفیدی (۲) دودھ (۳) انڈے کی سفیدی (۴) دریائے نیل کی ایک مچھلی (۵) کاغذ (۶) چربی (۷) ایسی کھال جس پر بال نہ ہوں (۸) ایسی زمین جہاں عمارت نہ ہو (۹) ذات جیسے لا یُفارِقُ بیاضِی بیاضَه ۔
البَیْضَاءُ : ابیض کی تانیث (۲) آفتاب (۳) گیہوں (۴) دیگچی، ہانڈی (۵) شکاری کا جال۔ اللَّیلة البَیْضَاءُ : روشن رات جس میں اول سے آخر تک چاند نکلا ہو۔ الکَتِیبَةُ البَیْضَاءُ : چمکدار ہتھیاروں سے لیس دستہ۔ الاَرْضُ البَیْضَاء : کوری زمین جہاں روئیدگی نہ ہو۔ الحُجَّةُ البَیْضَاء : مضبوط دلیل۔ الیَدُ البَیْضَاء : بے ضرر و بے خطر بڑی نعمت ۔ سَوداء و بَیْضَاء : اچھا اور برا کلمہ۔ ابوالبَیْضَاء : اسود کی کنیت ۔ اُمّ البَیْضَاء : دیگچی ۔
البَیْضَةُ : خود (۲) خصیہ (۳) انڈا (۴) انڈے جیسی سوجن (۵) باعصمت گوری عورت (۶) کسی شے کی اصل۔ بَیْضَةُ القوم : احاطہ یا محفوظ جگہ۔ بَیْضَةُ الدار : مکان کا بیچ ۔
اَفْرَخَتْ بَیْضَتُه : اس کا راز کھل گیا
فلان بَیْضَةُ البَلَد : سربرآوردہ۔
بَیْضَةُ النَّھار : دن کی روشنی۔ بَیْضَةُ السَّنَامِ : کوہان کی چربی ۔ بَیْضَةُ الصَّیف : گرمی کی شدت ج: بَیْضٌ جج: بُیُوض ۔
البَیَّاضُ و المُبَیِّضُ : انڈے بیچنے والا ۔
المُبَیِّضُ : قلعی گر (۲) مکانات پر چونا قلعی کرنے والا (۳) دھوبی ۔
المُبَیِّضَةُ : ایک ثنوی فرقہ جو مقنع کا متبع تھا سفید کپڑے پہنتا تھا (۲) خلافت عباسیہ کے خلاف بغاوت کرنے والی ہر جماعت ۔
المُبَیَّضَةُ و التَّبْیِیضَةُ : صاف کی ہوئی مسودہ کی کاپی ۔
•بَیْطَرَ الدَّابَّةَ : علاج کے لئے چوپائے کا پیر (سم) چیرنا ۔
تَبَیْطَرَ : چوپاؤں کا معالج بننا یا بننے کی کوشش کرنا

البَیْطَارُ : جانوروں کا معالج ۔ عالِم بَیْطار : ماہر معالج ج : بیاطیرُ ۔
البَیْطَرُ : البَیْطَارُ ج : بیاطِرَة ۔
البَیْطَرَة : جانوروں کے علاج کا پیشہ ۔
•بَاظَ ـِ بَیْظًا : دبلے پن کے بعد موٹا ہو جانا ۔
البَیْظُ : چیونٹی کے انڈے ۔
•بَاعَهُ الشیءَ ـِ بَیْعًا و باعَه منه وله ـِ بیعًا و مَبیعًا : فروخت کرنا ۔ بَاعَ علیه کذا : مرضی کے خلاف بیچنا ۔ بَاعَ علی بیع اخیه : سودے کو خراب کرنے کے لئے معاملۂ بیع میں دخیل ہونا ۔ بَاعَ بالقَطّاعی : خردہ میں بیچنا ۔ باعَ بالجُملة : تھوک بیچنا ۔ بَاعَ بالمناداة : آواز لگا کر بیچنا ۔ بَاعَ بالمزاد : نیلام کرنا ۔
اَبَاعَه : فروخت کرانا ، فروختگی کے لئے پیش کرنا
بَایَعَه مُبَایَعةً و بیاعًا : خرید و فروخت کا معاملہ کرنا ۔
ـــ فلانا علی کذا : کسی سے کسی بات کا معاہدہ کرنا ، بیعت کرنا ۔ بُویِعَ لـــه بالخِلافة : خلافت کو تسلیم کرنا ، کسی کے ہاتھ پر خلافت کی بیعت کرنا ۔
ابْتَاعَـــه : خریدنا ۔
ـــ لـه الشیءَ : خریداری میں کسی کا نائب بننا ، کسی کی طرف سے خریداری کرنا ۔
انْبَاعَ : بکنا ، فروخت ہونا (۲) پھیلنا در رواج پانا ۔
تَبَایَعَا : باہم خرید و فروخت کرنا ، بیع و شرا کا معاملہ کرنا ۔
اسْتَبَاعَ : بکوانا ، کسی سے یہ خواہش کرنا کہ وہ اسے فروخت کردے ۔
البِیَاعَة : سامانِ فروختگی ج : بِیَاعات ۔
البَیْعُ : فروخت ، خرید ، فروختگی ۔ ج : بُیُوعٌ ۔
البَیْعَةُ : فروختگی کا کام ، فروختگی کا معاملہ ، عہد و پیمان ۔
البِیْعَةُ : کلیسا ، یہودیوں کا عبادت خانہ

ج : بِیَعٌ و بِیَعَات و بِیْعَاتٌ ۔
البَائِعُ و البَیَّاعُ : تاجر ، سوداگر ۔ بَائِع متجوّل : پھیری لگا کر بیچنے والا ۔
البَیُّوعُ : خرید و فروخت کا ماہر ۔
البَیِّعُ : بیچنے والا ، خریدنے والا ، بھاؤ کرنے والا ، ماہر فروخت ج : بیِّعاءُ و اَبْیِعاءُ
مُبَایَعَة : بیعت ، عہد و پیمان ، عقدِ بیع ۔
مَبِیْع : قابلِ فروخت شے (۲) منڈی ۔
مُبَاعٌ : قابلِ فروخت ۔
مُبْتَاع : خریدی ہوئی چیز (۲) خریدار ۔
•بَاغَ الدمُ و نحوُه ـِ بَیْغًا : خون وغیرہ میں حدت پیدا ہونا ۔
ـــ فلانٌ : ہلاک ہونا ۔
تَبَیَّغَ الدمُ بفلانٍ : خون کا جوش مارنا ۔
ـــ الماءُ : پانی کا جوش مارنا (۲) دودھ کا زیادہ ہونا ۔
ـــ علیه الامرُ : مشتبہ ہونا ۔
البَیْغُ : خون کی ہیجان کے باعث ہونٹوں کی سرخی ۔
•بَیْقَرَ : انتقالِ مکانی کرنا ، دیہات سے شہر میں منتقل ہونا (۲) تھک کر چور ہو جانا (۳) ہلاک ہو جانا (۴) خراب کرنا ، بگاڑنا ۔
ـــ فی ماله : مال کو تیزی سے برباد کرنا (۵) مال جمع کرنے کی حرص ہونا (۶) شک کرنا (۷) حیران ہونا ۔
ـــ الفرسُ : گھوڑے کا اگلے پیروں پر کھڑا ہونا ۔
ـــ فی العَدْوِ : سر جھکا کر دوڑنا ۔
ـــ المکانَ : مستقر بنانا ، قیام گاہ بنانا ۔
تَبَیْقَرَ : فی الشیءِ : توسع سے کام لینا ۔
البَیْقَرُ : کپڑا بُننے والا ج : بَیَاقِر ۔
البَیْقَرَةُ : دیگ ۔
الأُبَیْقِر : بے فیض آدمی ۔
•بَیْك ، بِك : اعزازی لقب جو نام کے اخیر میں لگایا جاتا ہے ۔

•البِیکَارُ : پرکار ۔
بِیکَةُ النُّورِ الکَهرَبائیِّ : قمقمہ ، بلب ۔
•البَیْلَسَان و البَلَسَان : ایک خوشبودار درخت جس سے تیل نکالا جاتا ہے ، روغنِ بلساں ۔
•البَیْلَمُ : بیرم ، سبل ، سابرجیل (۲) ایک قسم کا پودہ نرکل کی طرح کا جس سے قلم بنایا جاتا ہے
البِیْمَارِستان : ہسپتال (معرب) ۔
•بَانَ منه وعنه ـِ بَیْنًا و بُیُونًا و بَیْنُونَةً : الگ ہونا ، دور ہونا ۔
بانت المرأةُ عن زوجها ومنه : طلاق لے کر الگ ہو جانا ۔ ھی بائِنٌ ۔
ـــ الفَتاةُ : شادی ہونا ۔
ـــ فلانٌ : روانہ ہونا ۔
ـــ النَّخلةُ و نحوها : کھجور وغیرہ کا خوب لمبا ہونا ۔
ـــ الوَلَدُ بالبَائِنةِ بیونا : لڑکے کا بائنہ کے لئے خاص ہونا ۔
ـــ الشیءُ بَیَانًا : نمایاں اور واضح ہونا ۔
ـــ الشیءَ : واضح کرنا ۔ ھو بائِن و بیِّن : ظاہر ، واضح ۔
ـــ الشیءَ بَیْنًا : جدا کرنا ، کاٹنا ۔ بانَ صاحِبَه : ساتھی کو چھوڑ دینا ۔ ھـو ـــ بائِن : ساتھ چھوڑنے والا ۔
اَبَانَ الشیءُ : ظاہر و واضح ہونا ۔
ـــ فلانٌ : فصیح اللسان ہونا ۔
ـــ الشیءَ : جدا کرنا ، واضح کرنا ، نمایاں کرنا
ـــ ابنَتَه : شادی کرنا ۔
ـــ و لَدَه بمال : اپنی اولاد کے لئے مال کو خاص کرنا ۔
اِبَانَة : فصاحت ، وضاحت ۔
بایَنَه مبایَنةً : الگ ہو جانا ، ساتھ چھوڑنا (۲) مخالفت کرنا ۔
بَیَّنَ : ظاہر اور واضح ہونا ۔
ـــ الشَجرُ : درخت پر پتے نکلنا ۔

بَیَّنَ القَرْنُ : سینگ نکلنا ۔
ــــ الشیءَ تَبیینا و تِبیانًا : بیان کرنا، واضح کرنا ۔
ــــ البِنْتَ : شادی کرنا ۔
ــــ المرأۃَ : طلاق دینا ۔
تَبَایَنَا : ایک دوسرے سے الگ ہونا ۔ تبایَنَ ما بَینِہِما : ایک دوسرے کو چھوڑنا، الگ ہونا ۔ تبایَنَ اللّفظان : دو لفظوں کے مدلول کا مفہوم الگ الگ ہونا جیسے انسان اور فرس (گھوڑی) ۔
تَبَیَّنَ الشیءُ : ظاہر ہونا، واضح ہونا ۔
ــــ الشیءَ : غور کرنا، پتا لگانا، معلوم کرلینا
تبیَّنَ فی اَمرِہ : اپنے معاملہ میں پختہ رہنا
اِسْتَبَانَ الشیءُ : ظاہر اور واضح ہونا ۔
ــــ الشیءَ : پہچان لینا، حقیقت معلوم کرنا، وضاحت چاہنا ۔
البائِن : ظاہر و واضح (۲) جدا (۳) طلاق بائنہ جس میں بلا نکاح ثانی رجعت نہیں ہوتی
البائِنَۃُ : وہ مال جو اولاد میں سے کسی ایک کے لئے مخصوص کیا جائے (۲) انگریزوں کے یہاں وہ مال جو بوقت شادی لڑکی کے لئے مخصوص کیا جائے، جہیز (۳) گہرا کنواں ۔
البَانُ : دیکھئے (بون) ۔
البَانَۃ : دیکھئے (بون) ۔
البَیَانُ : ثبوت (۲) وضاحت (۳) فصاحت (۴) فصیح کلام (۵) بیان جس سے کسی معاملہ یا صورتِ حال کا انکشاف ہو (۶) تفصیل، رپورٹ (۷) لائحہ عمل، پروگرام ج : بیانات (۸) وہ علم جس سے ایک مفہوم کو مختلف طریقوں (تشبیہ ومجاز کنایہ) سے ادا کرنا معلوم ہو (۹) پیانو، ایک قسم کا باجہ ۔

بَیان رَسْمِیٌّ : سرکاری اعلان ۔
حُسْن البیان : فصاحت ۔
البَیانِلّا : آرموسیقا جسے مغنّی اپنی کمر پر رکھ کر گھماتا ہے ۔
البَیَانِیَّۃ : غالی شیعوں کی ایک جماعت جو بیان بن سمعان التمیمی کی پیرو کار ہے اور دولت اُمویہ کے آخری دور میں ظہور پذیر ہوئی ۔ اس کا عقیدہ ہے کہ اللہ کی روح بعض انسانوں میں حلول کرجاتی ہے اس لئے وہ بھی خدا ہی کی طرح قابل تقدیس ہیں ۔
بَیْنَ : درمیان، درمیان میں، ظرف مبہم جو دو اسموں یا زیادہ کی طرف مضاف ہوتا ہے ۔ جیسے جلَست بین محمد وعلی یا ایسے لفظ کی طرف مضاف ہوتا ہے جو دو اسموں کے قائم مقام ہو جیسے عَوَانٌ بَینَ ذلك اورجلَستُ بین القوم۔ کبھی اس کے اخیر میں الف یا ما کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے بَیْنَا اور بَیْنَما، اس صورت میں یہ ابتدار کلام میں آتا ہے اور ظرف زمان مفاجأۃ کے معنی میں آتا ہے ۔ جیسے بَینا و بَینَما انا کنتُ اَقرأُ قُرِعَ البابُ : جس وقت میں کتاب پڑھ رہا تھا اچانک دروازہ کھٹکھٹایا گیا ۔
بَینا و بَینَما : جب، جب کہ، اس اثنار میں کہ ۔
بَیْنَ بَیْنَ : مبنی بر فتح، متوسط، درمیانہ، بین بین ۔ جیسے : ھذا الشیءُ لیسَ بجیِّد و لا بَرِدیٔ و لکنّہ بَیْنَ بَیْنَ ۔
البَیْنُ : جدائی، فاصلہ (۲) وصل، ملاپ ۔

ذات البَیْن : رشتہ، قرابت، تعلق، جوڑ ۔ محبت وعداوت ۔ فیما بینہم : باہم، آپس میں ۔
غُراب البَیْن : بدشگون کوّا جسے جدائی کی علامت سمجھا جاتا تھا ۔
البِیْنُ : گوشہ (۲) ستاروں اور زمین کے درمیان کا فاصلہ (۳) فاصلہ حدنگاہ ۔
البَیُون : کشادہ اور گہرا کنواں ۔
البَیِّنُ : واضح، ظاہر (۲) فصیح اللّسان، شگفتہ بیان ج : اَبْیِنَاءُ و بُیِنَاءُ و اَبْیَانٌ ۔
البَیِّنَۃ : حجت، شہادت، واضح دلیل ج : بَیِّنات ۔
علی بَیِّنَۃ من کذا : پوری واقفیت کے ساتھ ۔
اَبْیَنُ : واضح ترین ۔
مُبِیْن : واضح، فصیح، غیر مشتبہ (۲) فاصل ۔
تبایُن : تناقض، تضاد، اختلاف، دو چیزوں کا ایک دوسرے کے برعکس ہونا ۔
تبایُن الآراء : اختلاف رائے ۔
•بَاہَ لہ ــ بَیْہًا : تاڑلینا، سمجھ لینا ۔
•البَیْہَس : دیکھئے (ب ہ س) ۔
•بَیَّاہ تَبْیِیًا و تَبْیِیَۃً : واضح کرنا (۲) خوش کرنا، عجلت کے ساتھ پسندیدہ چیز پیش کرنا (۳) بہتر جگہ دینا ۔
حَیّاكَ اللّٰہ و بَیّاكَ : خدا تم کو سلامت اور خوش رکھے ۔
تَبَیّاہ : قصد کرنا ۔
البَیُّ : نامعلوم النسب ۔ ھو ھَیُّ بنُ بَیٍّ، اَیُّ ھَیِّ بن بَیٍّ ھو ؟ : یعنی وہ کون ہے، اس کی کیا اصل ہے ؟
البَیّان : مجہول النسب ۔ ھو ھَیّان بنُ بَیّانٍ، اس کا نسب معلوم نہیں ۔

بابُ التاء

• التَّاءُ : حروفِ ہجائیہ کا تیسرا حرف۔
(۱) برائے تانیث، جیسے کاتب سے کاتِبہ
کَتَبَ سے کَتَبَتْ، فعل کے ساتھ
تائے مفتوحہ (کھلی ہوئی) لکھی جاتی ہے۔
اور اسم کے اخیر میں مربوطہ (گول) ہوتی
ہے اسے ہار تانیث بھی کہا جاتا ہے کیونکہ
اس پر وقف کرنے کی صورت میں ہا کی
آواز ہوتی ہے۔
(۲) کسی وصف میں مبالغہ کے لئے، جیسے
علّامۃ، فہّامۃ۔
(۳) برائے وحدت، جیسے شَجَرَۃ مقابل
شجر جنس جمع۔
(۴) حرف اللہ اور رب کے ساتھ قسم کیلئے بھی
مستعمل ہے، جیسے قالوا: تاللّٰہِ، تَرَبِّی،
تَرَبِّ الکعبۃ۔
(۵) حرف محذوف کے بدلہ میں، جیسے
زَنَادِقَۃ، زِندیق کی جمع۔
(۶) افعال کے وسط میں، جیسے اِقْتَتَلَ
(۷) اسماء کے اخیر میں، جیسے مَلکوت میں
(۸) اول کلمہ کے حرف محذوف کے
عوض، جیسے عِظَۃ میں۔
تا : اسم اشارہ مفرد مؤنث کے لئے تثنیہ
تانِ اور جمع اولاءِ ہے، کبھی اس پر
ہائے تنبیہ کا اضافہ کیا جاتا ہے، جیسے
ھَاتان، ھٰؤلاءِ، کبھی اخیر میں کاف کا
اضافہ کیا جاتا ہے، جیسے تاك، تلك
و تیك و تِلْكَ، تثنیہ میں تانِك و
تانِّك جمع کے لئے اولئك و اُولاك
و اُولالِك۔

ت ــــ ا

• تَأْتَأَ تَأْتَأَۃً و تَأْتَاءً: تتلانا، غرور یا
بہادری کے باعث اکڑ کر چلنا۔
ـــ الطفلُ: چلنا۔
التَأْتَاءُ: توتلا۔
التأْتَأَۃُ: تتلاہٹ۔
• تَأَرَ علی العمَل ـ تَأْرًا: سستا کر کام میں لگنا۔
ـــ فلانا: جھڑکنا۔ ھو تائِر۔
أَتْأَرَہ البصَرَ: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
ـــ الیہ البَصَرَ: گھورنا، گھور کر دیکھنا
ـــ فلانا بالعَصا: لاٹھی یا ڈنڈا مارنا
التَأْرَۃُ و التارَۃ: بار، دفعہ، کبھی، بعض
اوقات ج: تارات و تِیَرٌ و تِئَرٌ
و تِئار۔ فَعَلتُ تارَۃً ھذا
و تارَۃً ذالك۔
التُؤْرور: بدکار سپاہی۔
• تَأَزَ الجرحُ ـ تَأْزًا: زخم کا بھرجانا
ـــ القومُ فی الحرب: لڑائی میں لوگوں
کا ایک دوسرے کے قریب ہونا۔
• تَئِقَ الوِعاءُ و نَحْوُہ ـ تَأَقًا: برتن
وغیرہ کا بھر جانا۔
ـــ فلانٌ: شکم سیر ہونا، سیراب ہو جانا
(۲) خوشی اور غم یا غصہ سے بھر جانا۔
ـــ الصبیُّ: بچہ کا ہچکیاں لینا۔
ـــ الفرسُ و نحوُہ: چاق و چوبند اور
تیز رفتار ہونا۔
تَئِقٌ: غصہ سے بھرا ہوا، شکم سیر، تیز رفتار،
پھرتیلا م: تَئِقَۃٌ رأنت تَئِقٌ و
انا مَئِقٌ فکیف نَتَّفِق یعنی تجھے
جلد غصہ آتا ہے اور مجھے جلد رونا آتا ہے
اس لئے میرا اور تیرا کیا جوڑ۔
أَتْأَقَ الوعاءَ: بھرنا۔
ـــ القوسَ: کمان کو زور سے کھینچنا۔
المِتْأَقُ: تیز، جلد۔ بدی پر آمادہ ہونیوالا۔
التَأَقَۃ: غصہ کی تیزی، بدی پر آمادگی۔
• أَتْأَمَتِ الحامِلُ: جوڑواں بچے جننا۔
مُتْئِمٌ: ایک وقت میں ایک سے زائد بچے
جننے والی۔
تاءَمَ الفرسُ و نحوہ: مسلسل دوڑنا۔
ـــ اخاہ: جڑواں بھائی کے ساتھ پیدا ہونا
ـــ الثوبَ و نحوَہ: دوسوتی بُننا۔
التُؤْامُ: سیپ۔
التُؤَامِیَّۃ: موتی۔
التَّوْأَمُ و التَّئِیمُ و التُّوْءَمُ: جوڑواں بچے،
مشابہ چیز ج: توائِم و تُؤام، ھما
تَوْءَمٌ، ھما تَوْءَمانِ: انسان کیلئے
جمع سالم بھی استعمال ہوتی ہے۔
توائِمُ النُّجوم و اللآلی: ستارے
یا موتی جو باہم ملے ہوئے ہوں۔
التَّوْءَمَۃ: بغیر چھت کا چھوٹا پالان (عورتوں
کے لئے) ج: تَوائِم۔
المِتْئامُ: جوڑواں بچے جننے والی عورت ج:
مَتائِیم۔
ثوب مُتْئَمٌ: دوسوتی (کپڑا)۔
• تَتَاءَنَ الصَّیدَ و لہ: دھوکہ سے شکار
کرنا۔
ـــ فلانًا: دھوکہ دینا۔
تَتَأَّنَ: تَتاءَنَ۔

ت ـــــ ب

•تَبَّ الشیءُ ـَ تَبًّا و تَبَبًا و تَبابًا و تَبِیبًا: کٹ جانا (۲) ہلاک ہونا (۳) نقصان اٹھانا۔ تَبَّتْ یدہ و تَبًّا له: وہ ہلاک ہو (۴) بوڑھا اور کمزور ہونا۔
ــــ الحمارُ و نحوُہ: گدھے وغیرہ کی پیٹھ پر زخم پڑ جانا۔
ــــ الشیءَ ـُ تَبًّا: کاٹنا، ہلاک کرنا
اَتَبَّ: اللّٰهُ قوّتَه: کمزور کرنا۔
تَبَّبَهٗ: ہلاک کرنا (۲) حق میں کمی کرنا (۳) نقصان پہنچانا (۴) تبًّا لك کہہ کر بد دعا کرنا۔
ــــ المُشاۃُ الطریقَ: کثرت آمد و رفت سے راستہ کو پختہ و ہموار کرنا۔
اسْتَتَبَّ: الطریقُ: راستہ کا راہ گیر کے لئے نمایاں اور واضح ہونا۔
ــــ الامرُ: درست ہونا، سازگار ہونا، ہموار ہونا۔
ــــ الامنُ: امن قائم ہونا۔
تَبابٌ و تَبِیب: ہلاکت، کمزوری، نقصان
تَبٌّ و تِبَّة: سخت حالت۔
التابُّ: بوڑھا، کمزور۔ کنتُ شابًّا فصِرتُ تابًّا: میں جوان تھا بوڑھا ہو گیا
تَبْتَبَ الرجلُ: کمزور و بوڑھا ہونا۔
التّابوتُ: لکڑی کا صندوق (۲) رہٹ کا ایک ڈول جس کے ذریعہ کنویں سے پانی نکالا جاتا ہے (۳) قدیم مصریوں کے یہاں لکڑی یا پتھر یا لوہے کا بڑا صندوق ہوتا تھا جس میں مردہ لاش رکھی جاتی تھی (۴) مجازاً سینہ (ما اَوْدَعْتُ تابوتی شیئًا) ج: توابیت۔
التّبوت: التابوت۔
•تَبَرَ الشیءُ ـُ تَبْرًا: ہلاک ہونا۔
ــــ الشیءَ: ہلاک کرنا، توڑنا۔
تَبِرَ ـَ تَبَرًا، و تَبارًا: ہلاک ہونا۔

تَبَّرَ الشیءَ: ہلاک کرنا، برباد کرنا۔
اَتْبَرَ عن: پیچھے ہٹنا، باز رہنا
التّابورُ: فوجی دستہ ج: توابیر۔
التَّبارُ: ہلاکت۔
التِّبْرُ: سونے یا چاندی کا بغیر ڈھلا ہوا ڈلا یا ڈلے
التِّبْرِیْرُ: ما اَصَبْتُ منه تِبریرًا: مجھے اس سے کچھ نہیں ملا۔
التِّبْرَۃ: بے ڈھلا سونے چاندی کا ایک ڈلا۔
التِّبْرِیَّۃ: بالوں کی جڑوں کی بھوسی۔
المُتَبَّوْرُ: ہلاک ہونے والا، ناقص۔
•تَبِعَ الشَّیءَ ـَ تَبَعًا و تُبوعًا و تَباعًا و تَباعَةً: پیچھے چلنا، ساتھ چلنا، اتباع کرنا، تابع ہونا (۲) کسی کے بعد آنا (۳) ماتحت ہونا (۴) شاخوں کا ہوا کے ساتھ جھومنا۔
ــــ فلانًا بحقِّه: کسی سے حق مانگنا۔
اَتْبَعَ الشیءَ شیئًا: تابع بنانا، لاحق کرنا
اَتْبَعَه ایاہ: پیچھے لگانا، پیچھے چلانا، لاحق کرنا۔
اَتَّبَعَ الشیءَ: تابع ہونا، پیچھے چلنا، بعد میں آنا۔
ــــ الدّائِنَ علی فلانٍ: قرض خواہ کے قرض کو کسی کے حوالہ کرنا۔
ــــ فی کلامه: ایک وزن پر دو ایسے لفظ لانا جن سے دوسرا پہلے کی تاکید ہو، جیسے هو قسیم وَسِیمٌ۔
ــــ الماشِیةَ و نحوُها: چوپایے کا بچہ والا ہونا، مُتْبِع و مُتْبِعَة: بچوں والا چوپایہ۔
تابَعَه مُتابَعَةً و تِباعًا: پیچھے چلتے رہنا (۲) کسی کام کو مسلسل کرنا، جاری رکھنا (۳) پختہ اور بہتر بنانا۔
ــــ بین الامور: لگاتار کرنا۔
ــــ الکلامَ: سلسلۂ کلام جاری رکھنا۔
ــــ فلانًا بمالٍ له علیه: کسی سے اپنے مال کا مطالبہ کرنا۔

تابَعَ فلانًا علی کذا: کسی سے موافقت کرنا، اتفاق کرنا
ــــ فلانًا علی الامر: کسی کی معاونت کرنا۔
اِتَّبَعَ الشیءَ: پیچھے چلنا اور کھوج لگانا، پیروی کرنا۔
ــــ الامامَ: اقتدا اور پیروی کرنا۔
ــــ القرآنَ و الحدیثَ: قرآن و حدیث پر عمل کرنا
ــــ فلانًا بالدَّین: قرض کا مطالبہ کرنا
تَتابَعت الاشیاءُ: ایک دوسرے کے بعد ہونا، لگاتار ہونا۔
ــــ الفرسُ: ڈلکی چال چلنا؟
تَتَبَّعَه: تلاش کرنا، ٹوہ میں لگنا، پیچھے لگنا۔
اسْتَتْبَعَه: پیچھے چلانا، پیروی کرانا، تابع بنانا۔
الاِتِّباعِیَّة: فن و ادب میں قدامت پسندی کا نظریہ۔
التّابِع: لاحق، متصل (۲) محکوم و ماتحت (۳) شاگرد (۴) خادم (۵) مرید، چیلا ج: تُبَّع و تُبّاع و تَبَعَة و تَبَعٌ (۶) وہ لفظ جو اعراب میں ماقبل کے مطابق ہو (نحو)۔
التّابِعَةُ: تابع کی مؤنث ج: توابع۔
دَوْلَة تابِعَة لدَوْلةٍ اخری: وہ حکومت جو اندرونی طور پر خود مختار اور بیرونی پالیسی میں کسی دوسری حکومت کے تابع ہو۔
التابِعِیُّ: وہ شخص جس کی ملاقات بحالت اسلام کسی صحابیِ رسول صلی اللّٰہ علیہ وسلم سے ہوئی ہو اور خاتمہ ایمان پر ہوا ہو۔
التِّباعَةُ: ڈانٹ، نتیجہ، ذمہ داری، کسی کام کا حرجانہ۔
لی قِبَلَ فلانٍ تِباعَة: میرا فلاں کے ذمہ تاوان ہے ج: تِباعات۔

النِبُعُ : التابِعُ : عورتوں کا دلدادہ، عورتوں کے پیچھے لگنے والا (۲) چوپایہ کا بچہ ج: اَتبَاع
التَبَعُ : التابِعُ ، واحد و جمع دونوں کے لئے ج: اَتْبَاع ۔
التُبَّعُ : سایہ (۲) شہد کی بڑی مکھی ج: تَبَابِعُ و تَبَابِيْعُ (۳) شاہان یمن کا قدیم لقب ج: تَبَابِعَة ۔
التَّبِعَة : نتیجہ، ذمہ داری، انجام، ڈانڈ ج: تَبِعَات ۔
التَّبَعِيَّةُ : تابعیت، پیروی، ماتحتی ۔
بالتَّبَعِيَّةِ : ماتحتی میں، جانشینی میں، پیروی میں ۔
التَّبِيْعُ : تابع، ماتحت (۲) طالب انتقام (ثُمَّ لَاتَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيْعًا، ق) (۳) خادم (۴) حق کا طالب (۵) گائے کا بچہ ج: تِبَاعٌ و تَبَائِع و اُتْبِعَة جج: أَتَابِعُ و أَتَابِيْعْ ۔
تِبَاعًا : بالتَّتَابُعِ : مسلسل، لگاتار ۔
المتابَعَة : جائزہ، پیروکاری ۔
الإِتْبَاعُ : ماقبل کے ہم وزن کلمہ لانا جیسے كَثِيْرٌ بَثِيْرٌ ۔
بالتَّتَابُعِ : مسلسل، پے در پے، باری باری
يُتْبَعُ (للكلام بَقِيَّة : باقی آئندہ) کی طرح ناتمام مضمون کے اخیر میں لکھا جاتا ہے
تَوَابِع : نوکر چاکر، مصاحبین (۲) طفیلی (۳) وہ سیارے جو دوسروں کے گرد گھومتے ہیں ۔
•التِّبْغُ و التَّبْغُ و التُّبَغُ : تمباکو ۔
•تَبَلَ فلانا ـُ تَبْلاً : انتقام لینا ۔
ـــ الدَّهْرُ القَوْمَ : زمانہ کا مصیبتیں ڈالنا
ـــ الحُبُّ فلانًا : محبت کا دکھی بنا دینا اور عقل زائل کر دینا ۔
مَتبول و تَبِيلٌ : جس کی عقل محبت کی وجہ سے زائل ہو گئی ہو اور بیمار ہو گیا ہو ۔
ـــ الطَّعَامَ : کھانے میں مسالا ڈالنا ۔
ـــ الكلامَ : دلچسپ بنانا ۔

اُتْبُلَه : تَبَلَه ۔
تَبَّلَ الطَّعَامَ : مسالا ڈالنا، نمک مرچ ڈالنا
تَوبَلَ الطَّعَامَ : مسالا ڈالنا، مسالا دار بنانا ۔
ـــ الكلامَ : دلچسپ بنانا ۔
التَّابِل : مسالا، (نمک مرچ وغیرہ) ج: تَوَابِل ۔
التَبَّال : مسالا بیچنے والا، مسالا فروش ۔
التُّبْلُ : دشمنی، بدلہ، انتقام ج: تُبول ۔
التُوبالُ : دھات کے ریزے جو کوٹتے وقت اڑتے ہیں ۔
التَّوبَلُ : مسالا ج: تَوَابِل ۔
مُتَبَّلٌ : مسالے دار، چٹپٹا ۔
• تَبَنَ الماشِيَةَ ـِ تَبْنًا : جانور کو بھوسا کھلانا ۔
تَبِنَ ـَ تَبَنًا و تَبَانَةً : سمجھدار ہونا، معاملات پر گہری نظر والا ہونا، تَبِنٌ : سمجھدار، باریک بیں ۔
تَبَّنَ : سمجھ دار ہونا، باریک بیں ہونا (۲) بھوسے کے ذخیرہ میں بھوسا رکھنا ۔
فلانًا : نیکر یا کچھا پہنانا (خاص بحری لباس) ۔
اتَّبَنَ : لنگوٹ یا جانگیا پہننا ۔
التِبَانَة : بھوسا بیچنے کا پیشہ ۔
التَّبَانَة : ذہانت ۔
التَبَّانُ : بھوسا بیچنے والا ج: تَبَّانَة ۔
التُّبَّانُ و التِّبَانُ : لنگوٹ، جانگیا، نیکر ج: تَبَابِين ۔
التِّبْنُ : بھوسا، جانوروں کا چارہ (۲) بڑا پیالہ، بادیہ ج: اَتْبَان ۔
التَّبِنُ : ہر چیز پر ہاتھ ڈالنے والا ؟
التِّبْنِيُّ : بھوسا جیسا ۔
المَتْبَنُ و المَتْبَنَة : بھوسا رکھنے کی جگہ، بھوسے کا گند ج: مَتَابِنُ ۔

ت ـــــ ت

•تَتَرٌ : قوم تاتار جو بحر خزر، چین اور ہندوستان کے درمیان آباد ہے و: تَتَرِيٌّ ۔
تَتْرَى : دیکھئے (وت ر) پے در پے، لگاتار
التُّتُق : تمباکو (ترکی الاصل) ۔
التُّتُن : پینے کا تمباکو ۔

ت ـــــ ج

•التِّجَابُ : چاندی کے ڈلوں کا پگھلا ہوا محلول جس میں ان کے ریزے باقی ہوں ۔
التِّجْبَابُ : معدنیات کے ڈھیلوں میں چاندی وغیرہ کا ریشہ ۔
•تَجَرَ ـُ تَجْرًا و تِجَارَةً : خرید و فروخت کرنا کسی چیز کی تجارت کرنا ۔
تَاجَرَ فلانٌ فلانًا : کسی کے ساتھ مل کر تجارت کرنا ۔
اتَّجَرَ فی کذا : تجارت کرنا ۔
التَّاجِرُ : تجارت پیشہ، سوداگر جس میں تجارت کی صلاحیت ہو (۲) کسی کام کا ماہر (۳) شراب فروش ج: تَجْرٌ و تِجَارٌ و تُجَّارٌ
تاجِرُ الجُملة : تھوک فروش ۔
تاجِرُ المُفَرَّق او القطَّاعی : پرچون فروش
التَّاجِرَة : تاجر عورت ۔ سِلْعَة تاجِرَة : بازار میں چلنے والا سامان ج: تَوَاجِر ۔
التِّجَارَةُ : سوداگری، تجارت کا پیشہ، کاروبار (۲) سامان تجارت ۔
ـــ المحرَّمة : ناجائز تجارت ۔
المَتْجَرُ : تجارت گاہ ج: متاجِر ۔
بَلَد مَتْجَر : بڑی تجارت والا شہر ۔
المَتْجَرَة : تجارتی مقام ج: متاجِر ۔
تِجَارِيٌّ : تجارت کا، تجارت سے متعلق ۔
عُرْفٌ تِجَارِيٌّ : تجارتی طریقہ کار ۔
سِرٌّ تُجَّار : تاجروں کا سردار ۔

ت ــــ ح

•تَحْتُ : (مقابل فَوقٌ) نیچے کی جانب ۔
ج: تحوت ۔
تَحْتَ كذا : نیچے، مضاف ہوکر استعمال ہوتا ہے ۔
ــــ إشرافِ فلانٍ : زیرِ نگرانی ۔
التُّحُوتُ : مدفون خزانہ (۲) کمینہ، رذیل آدمی
ج: تُحوت ۔
تَحْتَحه تَحْتَحَةً : حرکت دینا ۔
تَحْتَانِيٌّ : نچلا، زیریں ۔
تحت رئاسة فلان : زیرِ صدارت ۔
تَتَحْتَحَ : حرکت کرنا، ہلنا ۔
التَّحْتَحَةُ : چلنے کی آواز ۔
•التَّحْتُرْبَةُ : مٹی کے نیچے کی مٹی کی تہ جس میں ہل ٹکتا ہے
•أَتْحَفَهُ الشيءَ و به : تحفہ دینا، قیمتی چیز دینا ۔
اتَّحَفَهُ : تحفہ دینا ۔
التُّحْفَةُ : عمدہ اور قیمتی چیز ج: تُحَفٌ ۔
المُتْحَفُ : عجائب گھر ج: مَتاحِف ۔
تحيّة : دیکھئے (ح ی) ۔

ت ــــ خ

•التَّخْتُ : (۱) کپڑوں کی الماری (۲) تختِ شاہی (۳) موسیقاروں کی نشست گاہ (۴) گل دستہ
التَّخْتَتَةُ : تختۂ سیاہ، بینچ ۔
•تَخْتَخَ تَخْتَخَةً : تتلانا، ہکلانا (۲) کرم خوردہ ہونا ۔
التَّخْتَخَةُ : ہکلاپن، تتلاہٹ ۔
مُتَخَّت : گیلری، اونچا مقام ۔
التَّخْتاخُ : ہکلا، توتلا ۔
•تَخَّ العجينُ و نحوه ـ تَخًّا و تُخُوخًا و تُخوخَةً : آٹے وغیرہ میں خمیر اٹھنا، پانی کی زیادتی سے نرم اور ڈھیلا ہو جانا ۔
تَخَّ فلانٌ : کھانے کی خواہش نہ ہونا ۔
أَتَخَّ العجينَ و نحوه : آٹے وغیرہ کو پتلا یا نرم کرنا ۔
التَّخُّ : ترش آٹا، خمیر اٹھا ہوا آٹا (۲) نرم اور پتلا گندھا ہوا آٹا (۳) کھلی ۔
•تَخِذَ ـ تَخْذًا المالَ : مال کمانا ۔
ــــ فلانا صديقًا : کسی کو دوست بنانا
اتَّخَذَ : دیکھئے (اخ ذ) ۔
•تَخَمَ ـ تَخْمًا : حد مقرر کرنا ۔
تَخِمَ ـ تَخَمًا و اتَّخَمَ : بدہضمی ہونا ۔
أَتْخَمَه الطعامُ : کھانے کا بدہضمی پیدا کرنا
تاخَمَ الموضعُ الموضعَ : ایک جگہ کا دوسری سے ملا ہوا ہونا، ملک کی سرحد کا ملنا
اتَّخَم : دیکھئے (وخ م) ۔
التُّخْمُ : سرحد، دو زمینوں کے درمیان حد فاصل (۲) نشان راہ ج: تُخوم ۔
فلان طيّب التُّخُوم : فلاں بہتر نسل کا ہے ۔
التُّخَمَة : دیکھئے (وخ م) ۔
مُتْخِمَة : بدہضمی پیدا کرنے والا کھانا ۔
مَتْخُوم : جسے بدہضمی ہو گئی ہو ۔

ت ــــ د

•تُدْرُج : ملک فارس کی مرغی کی نسل کا ایک پرندہ ۔
•التُّدْرَأُ : هو ذو تُدْرَءٍ : بے خبری میں زبردست حملہ کرنے والا ۔ هو ذو تُدْرَهِهم : دفاع کرنے والا ۔

ت ــــ ر

•تراجيد يا : ٹریجڈی، المناک حادثہ ۔
•تراخوما : ایک قسم کی آنکھ کی بیماری ۔
•تَرَبَ الشيءَ ـ تَرْبًا : مٹی ڈالنا ۔
ــــ الجِلْدَ : مٹی ڈال کر ٹھیک کرنا ۔
تَرِبَ ـ تَرَبًا : مٹی لگ جانا، غبار آلود ہونا (۲) محتاج ہونا ۔
تَرِبَ المكانُ : کسی جگہ میں مٹی زیادہ ہونا ۔
مَكانٌ تَرِبٌ : زیادہ مٹی والی جگہ ۔
ــــ الرِّيحُ : گرد اڑنا، ہوا کا خاک آلود ہونا
ــــ فلان : غریب و محتاج ہونا ۔ هو تَرِبٌ و هي تَرِبٌ و تَرِبَة ۔
بددعا کے لئے کہا جاتا ہے : تَرِبَتْ يَداهُ : وہ مفلس ہو جائے، اس کو گھاٹا ہو ۔ حدیث شریف میں ہے "فاظفر بذاتِ الدّين تربت يداك"
أَتْرَبَ فلانٌ : غریب ہونا، مال دار ہونا ۔
ــــ الشيءَ : مٹی ڈالنا، مٹی ملا دینا ۔
تارَبَه : دوستی کرنا، ہم سری کرنا، دوست و ہم پلہ ہونا، ہم عصر ہونا ۔
تَرَّبَ : مال دار ہونا (۲) کسی شے پر مٹی ڈالنا ۔
تَرَّبَ الكتابَ : لکھے ہوئے پر مٹی چھڑکنا ۔
تَتَرَّبَ : مٹی میں لت پت ہونا، خاک آلود ہونا
التَّرائِبُ : سینہ کا بالائی حصہ، سینہ کی ہڈی و: تَرِيبَة ۔
التُّرابُ : مٹی ج: أَتْرِبَة و تِرْبان ۔
التُّرْبُ : مٹی (۲) چرخے کی وہ نلکی جس پر کتا ہوا دھاگا لپیٹا جاتا ہے ۔
التِّرْبُ : ہم عمر، ہم پلہ، بچپن کا دوست۔ اکثر استعمال مؤنث کے لئے ہوتا ہے ج: أتراب ۔
التَّرْباءُ : مٹی، زمین ۔
التُّرْبَةُ : مٹی (۲) زمین کی اصل (۳) قبر (۴) مٹی کی وہ تہ جس پر ہل کا لوہا ٹکتا ہے ج: تُرَب ۔
التُّرَبِيُّ : قبروں کی حفاظت کرنے والا ۔
التُّرابِيُّ : مٹی جیسا، مٹیالا ۔
التُّرْبِيَّة : سرخ رنگ کا گیہوں ۔
التَّرِبَة : انگلیوں کے کنارے ج: تَرِبات ۔

مَتْرَبَة : فقر و فاقہ، غربت و افلاس ۔
•تَرْبَسَ الباب : دروازہ کو چٹخنی سے بند کرنا
التِرْبَاسُ : چٹخنی ج : تَرَابِيس ۔
التَّرْبَسُ : نباتات کو لگنے والا چھوٹا کیڑا ۔
•تَرْبَنَہ : کھوپڑی کا آپریشن کرنا ۔
تِرْبَان : کھوپڑی میں سوراخ کرنے کا آلہ
ج : تَرابِين ۔
•التُرْبِين : ایک آلہ جس کے ذریعہ ہوا، بھاپ
اور دباؤ والے پانی کی طاقت کو میکانکی
طاقت میں تبدیل کیا جاتا ہے ۔
•تَرْتَرَ : بدن کا ڈھیلا ہو جانا (۲) گفتگو کا نرم
ہو جانا (۳) زیادہ بولنا، بے کار اور جلدی
جلدی بولنا ۔
— الشيءَ : ہلانا ۔
تَتَرْتَرَ : ہل جانا، ڈگمگا جانا ۔
التُّرْتُور : دیکھئے (تُورُورٌ) ج : تَراتِير ۔
التَّرَاتِرُ : سختیاں، مصائب ۔
التَّرْتَرَة : چرب زبانی، حرکت ۔
•تُرَاث : دیکھئے (ورث) ۔
•تَرِجَ ـ تَرَجًا : پوشیدہ ہونا، چھپنا ۔
تَرِجَ ـ تَرَجًا : کسی کام کا دشوار ہونا
تَرَّجَ الثَّوبَ : تیز سرخ رنگ میں رنگنا ۔
التُرُجُّ : الأُتْرُجُّ : بڑا لیموں ۔
التَّرِيْجُ : مضبوط اعصاب والا ۔
•تَرْجَمَ الكلامَ : وضاحت کرنا ۔
— لفلانٍ : کسی کی سوانح لکھنا یا حالات
بیان کرنا ۔
— الكلامَ الى لغة : کسی زبان میں ترجمہ کرنا
— من لغة الى لغة اخرى :
ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کرنا
التُّرْجُمان : ترجمان، ٹرانسلیٹر ج : تَرَاجِم
و تَرَاجِمَة ۔
التَّرْجَمَة : تَرْجَمَة فلان، سوانح حیات
ج : تراجم ۔
تَرْجَمَة كِتاب : کتاب کا دیباچہ ۔

المُتَرْجِمُ : ترجمان، ترجمہ کرنے والا ۔
المُتَرْجَمُ : ترجمہ کیا ہوا ۔
•تَرِحَ ـ تَرَحًا : رنجیدہ ہونا (۲) بے فیض ہونا
تَرِحٌ : غمگین (۲) بے فیض ۔
أَتْرَحَه و تَرَّحَه : رنجیدہ کرنا ۔
تَتَرَّحَ : رنجیدہ ہونا ۔
التَّرَح : رنج، غم، غربت، محتاجی ج : أَتْرَاح
المَتَارِحُ : اسباب غم ۔ کہتے ہیں تَرَّحَتْهُ
المَتَارِحُ : غموں نے اسے رنجیدہ کر دیا
المُتَرَّحُ : من العيش : سخت زندگی،
درد بھری زندگی (۲) کم پانی والی ندی
یا چشمہ ۔
المِتْرَاح : اونٹنی جس کا دودھ جلد ختم ہو جائے
ج : مَتَارِيح ۔
•التَّارِيخُ : دیکھئے (ارخ) ۔
التَّرْخُ : شگاف ۔
تَرَخَ ـ تَرْخًا : دھات کو جوڑ لگانا ۔
•تَرَّ العُضْوُ و نحوُه ـ تَرًّا و تُرُورًا :
عضو کا الگ ہو جانا، کٹ جانا ۔
— فلان عن بلادِه : وطن سے دور
ہو جانا ۔
— عن قومه : قوم سے الگ ہو جانا ۔
— النَّوَاةُ و نحوُها : گٹھلی وغیرہ کا کوٹتے
وقت اچٹ جانا ۔
— الرجُل : جسم کا بھر جانا، ہڈیوں کا تر ہونا
(۲) بھوک وغیرہ کی وجہ سے ڈھیلا اور
سست ہو جانا ۔
— الحيوانُ : پیٹ خالی ہو جانا ۔
— العُضْوَ : عضو کاٹنا ۔
تَرَّ ـ تَرَارَةً : الرجُلُ : جسم کا بھر جانا
اور ہڈیوں کا تر ہونا ۔
أَتَرَّ العُضْوَ و نَحوَه : عضو وغیرہ کو کاٹنا
— الشيءَ : کسی شے کو دور کرنا ۔
الأُتْرُورُ : التُّورور (۲) چھوٹا بچہ ج : أَتَارِير
التُّرُّ : جڑ، اصل، معمار کا سوت جسے باندھ

کر چنائی سیدھی کی جاتی ہے ۔ کہتے ہیں :
لَأُقِيمَنَّكَ على التُّرِّ : میں تجھے سیدھے
راستہ پر ڈال دوں گا، سیدھا کر دوں گا ۔
التَّرَارَةُ : مستی، شہوت ۔
تُرِّي : کٹا ہوا ہاتھ ۔
•تَرِزَ ـ تَرَزًا و تُرُوزًا : گاڑھا ہونا، خشک
ہونا ۔
— لَحمُه : گوشت کا سخت ہو جانا، بڑھ
جانا ۔
— فلانٌ : بھوکا ہونا (۲) مر جانا ۔
— أَذْنابُ الإبِل : اونٹ کی دم کے
بال جھڑ جانا ۔
— فلانًا : پچھاڑنا ۔
تَرِزَ اللَّحْمُ ـ تَرْزًا : سخت ہونا ۔
— الماءُ وغيره تَرَزًا : پانی وغیرہ کا
جم جانا ۔
أَتْرَزَه : خشک کرنا ۔
التَّرَازُ و التُّرَازُ : اچانک آنے والی موت ۔
التُّرْزِيُّ : درزی (درزی کا معرب) ۔
التَّارِزُ : سخت، مضبوط ۔ کہتے ہیں : ان
عَجِيْنكم لَتَارِزٌ : تمہارا خمیر (اصل)
سخت ہے (۲) خشک چیز، بے جان شے ۔
•تَرِسَ ـ تَرَسًا : بھرنا (برتن وغیرہ) ۔
تَرَّسَ : ڈھال سے کسی کو مسلح کرنا یا ڈھال
لگانا، ڈھال سے بچاؤ کرنا ۔
تَتَرَّسَ و اِتَّرَسَ : ڈھال لگانا یا پہننا،
ڈھال سے بچاؤ کرنا ۔
أَتْرَسَ الباب : دروازہ بند کرنا ۔
التَّارِسُ : ڈھال پہننے والا، ڈھال سے مسلح ۔
التِّرَاسَةُ : ڈھال سازی ۔
التَرَّاسُ : ڈھال سے مسلح (۲) ڈھال بنانے والا
التُّرْسُ : ڈھال ج : أَتْرَاس و تِرَاس
و تِرَسَة و تُرُوس (۲) دروازہ کے
پیچھے لگا ہوا لوہا یا لکڑی مضبوطی سے بند
کرنے کے لئے (۳) گھڑی وغیرہ کی کمانی ۔

التُّرْسَةُ: سمندری کچھوا۔
المِتْرَاسُ: دشمن سے بچاؤ کی رکاوٹ، مورچہ ج: مَتَارِيسُ۔
المِتْرَسُ: ڈھال، دروازہ بند کرنے کی لکڑی جو پیچھے لگائی جاتی ہے ج: مَتَارِسُ۔
تَمَتْرَسَ: مورچہ بند ہونا۔
بالتُّرْسِ: برعکس۔
التُّرْسَانَةُ: میگزین، اسلحہ خانہ، جہاز سازی کا کارخانہ ج: تَرْسَانَات۔
•تَرُصَ الشيءُ ـُـ تَرَاصَةً: صحیح و درست ہونا (۲) تیز ہونا (۳) سیدھا ہونا
تارِصٌ و تَرِيصٌ: صحیح، درست، سیدھا، ترازو کا ٹھیک ہونا۔ حدیث میں ہے: (لو وُزِنَ رَجاءُ المؤمنِ وخوفُهُ بمیزانِ تریصٍ ما زاد أحدُهما علی الآخر)۔
أَتْرَصَه و تَرَّصَه: صحیح کرنا (۲) سیدھا اور برابر کرنا (۳) ترازو کو ٹھیک کرنا۔
المُتْرَصَات: سیدھے نیزے۔
•تَرَعَه عن قصده ـَـ تَرْعًا: باز رکھنا، روکنا۔
تَرِعَ ـَـ الاناءُ و نحوُه تَرَعًا: بھرجانا (۲) برائی کی طرف بڑھنا (۳) کم عقل ہونا۔
ـــ الی کذا: کسی چیز کی طرف لپکنا، عجلت کرنا۔
تَرَعَ ـَـ تَرْعًا: روکنا، باز رکھنا۔
أَتْرَعَ الإناءَ: برتن کو بھرنا۔
تَرَّعَ الباب: دروازہ بند کرنا۔
اِتَّرَعَ الإناءُ: برتن کا بھرجانا۔
تَتَرَّعَ: تیز ہونا، جلدی کرنا۔
ـــ الیه بالشرِّ: بدی کے ساتھ کسی کی طرف لپکنا۔
تَرِعٌ و تَرِيعٌ: کم عقل، شرپسند، برائی کی طرف لپکنے والا۔
الأَتْرَعُ: وادی کو بھر دینے والا سیلاب۔

سَيْرٌ أَتْرَعُ: تیز رفتار۔
التَّرِعُ: بھرا ہوا برتن۔
التُّرْعَةُ: نہر (آب پاشی وغیرہ کی) حوض یا آب پاشی کی نہر کا دہانہ (۲) دروازہ (۳) زینہ کی سیڑھی (۴) اونچی جگہ پر لگا ہوا باغیچہ ج: تُرَعٌ۔
تُرْعَةُ ایرادٍ: آب پاشی کی نہر جو کسی جگہ سے کاٹ کر لائی جائے۔
التَّرَّاع: زبردست رَو، سیلاب (۲) دربان
تُرْعَةُ تَصْرِيفٍ: پانی نکالنے کی نہر۔
•تَرِفَ النباتُ ـَـ تَرَفًا: ہرا بھرا ہونا۔
ـــ فلان: خوش حال و آسودہ ہونا (۲) ابھرے ہوئے ہونٹ والا ہونا۔
أَتْرَفَ فلانٌ: سرکشی پر برقرار رہنا۔
ـــ فلانا: عیش پرست بنانا۔
ـــ النِّعْمَةُ فلانا: آسودگی کا کسی کو مغرور بنا دینا، آسودگی کی بنا پر نازک مزاج بنانا۔
تَرَّفَه: عیش پرست بنا دینا، مغرور و سرکش بنانا (۲) کسی کو بہتر غذا دینا۔
تَتَرَّفَ: عیش و عشرت والا ہونا، عیش پرست ہونا۔
اِسْتَتْرَفَ: مال و دولت کی بنا پر مغرور ہوجانا، سرکش ہوجانا۔
التُّرْفَةُ: نعمت، آسائش، آسودگی (۲) وہ عمدہ چیز جو دوست کے لئے خاص کی جائے (۳) عمدہ کھانا (۴) اوپر کے ہونٹ میں پیدائشی ابھار (۵) پانی پینے کا برتن ج: تُرَفٌ۔
تَرِفٌ و تَرِيف: آسودہ اور خوش حال (۲) جس کے اوپر کے ہونٹ میں قدرتی ابھار ہو۔ أَتْرَف م: تَرْفَاء۔
تَرَف: آسودہ حالی۔
مُتْرَفٌ و مُتَرَّف: آسودہ حال سرمایہ دار، نازپروردہ، عیش و عشرت کا پروردہ، مغرور و سرکش۔

•التِّرْفَاسُ: کھمبی، اروی کی طرح گول پودا جو زمین کے نیچے پیدا ہوتا ہے، اسے کاٹ کر کھایا جاتا ہے۔
•تَرْقَى فلانًا تَرْقَاةً: ہنسلی پر مارنا، کہتے ہیں: ضَرَبْتُه فَتَرْقَيْتُه۔
التَّرْقُوَة: ہنسلی کی ہڈی، مجازا گلا، یہ دو ہڈیاں ہوتی ہیں ج: تَرَاقٍ۔ بَلَغَتِ الروحُ التَّراقِيَ: روح گلے میں آگئی، دم بلب ہوگیا، قرب موت سے کنایہ۔
•تَرَكَ ـُـ تَرْكًا و تِرْكَانًا: چھوڑنا، نظر انداز کرنا، دست بردار ہونا (۲) ترکہ میں چھوڑنا، جیسے ترك المیتُ مالا (۳) غفلت برتنا (۴) ترکه یفعل کذا: اسے ایسا کرنے دیا۔
تَرَكَ إِرْثًا: ترکہ چھوڑنا۔
تَرَكَ و شَأْنَه: آزاد چھوڑنا، دخل نہ دینا، وقت پر ساتھ نہ دینا۔
تَرِكَ فلانٌ ـَـ تَرَكًا: ایسی عورت سے شادی کرنا جس سے کوئی شادی نہ کرتا ہو
تَارَكَه البَيْعَ وغَيْرَه و فيه: چھوڑنے پر مصالحت کرنا، عارضی طور پر چھوڑ دینا
اِتَّرَكَ الشيءَ: چھوڑ دینا۔
تَرَاكِ: اسم فعل امر بمعنی اُتْرُكْ: چھوڑ۔
تَتَارَكُوا الأَمْرَ بينهم: باہم چھوڑنے پر متفق ہونا۔
التَّرِيكَةُ: انڈے کا خول جس سے بچہ نکل گیا ہو (۲) لوہے کا خود ج: تَرَائِكُ۔
التِّرْكَة و التَّرِكَةُ: مردہ کا ترکہ، مال وراثت، چھوڑی ہوئی چیز۔
التَّرِيكُ: خوشہ جس کے پھل توڑ لئے گئے ہوں۔
التَّرِيكَةُ و التَّرِيك: گھر بیٹھی ہوئی عورت جس سے کوئی شادی نہ کرتا ہو (۲) متروک باغیچہ جس کی خبرگیری نہ کی جاتی ہو (۳) وہ

ٹیکس جو ایسے شخص کو چھوڑ دیا گیا ہو جس
کی کھیتی پر کوئی آفت آگئی ہو ج : ترائك
و تَريك و تُرُك .
تُركيا : ملک ترکی .
تُركيٌّ : ترکی کا باشندہ ج : تُرك ج : أتراك
ترّاك : بہت چھوڑنے والا .
تارِك : چھوڑنے والا ، غفلت و لاپرواہی برتنے
والا ، مالِ وراثت چھوڑنے والا .
مُتارَكة : عارضی صلح ، التوارجنگ .
• التّرام : ٹرام گاڑی جو پٹریوں پر بجلی سے
چلتی ہے ، ٹراموے .
عَرَبَةُ التّرام : ٹرام گاڑی (بس نما
گاڑی جس کے پہیے لوہے کے ہوتے ہیں
اور لوہے کی پٹری پر بجلی سے چلتی ہے .
• تَرْمَسَ : لڑائی جھگڑے سے بھاگ جانا ،
فرار اختیار کرنا .
التُّرْمُسُ : ایک قسم کا پودا جس کے بیج کڑوے
ہوتے ہیں اور پانی میں بھگو کر استعمال
کئے جاتے ہیں .
التِّرْمِسُ : تھرماس جس کے ذریعہ ٹھنڈی یا
گرم سیال شے کو محفوظ رکھا جاتا ہے .
التُّرْمُسَةُ : التُّرمس کا واحد (۲) تہ خانہ ، سرنگ
ج : تَرامِس .
تَرْموجِراف : ایک آلہ جس کے ذریعہ فضا کی
گرمی ریکارڈ کی جاتی ہے .
تَرْموجرام : دھات کی تختی جس پر فضا کی
گرمی ریکارڈ کی جاتی ہے .
تَرْمومِتر : تھرمامیٹر ، حرارت پیما ، بدن وغیرہ
کی سو فیصد حرارت معلوم کرنے کا آلہ جیسے
ڈاکٹر اور طبیب استعمال کرتے ہیں .
• تَرِهَ ـ تَرَهًا : فضول و بے کار کاموں میں
لگ جانا ، لغویات میں پڑنا (۲) بکواس کرنا .
التُّرَّهُ : باطل ، لغو .
التُّرَّهَةُ : جنگل (۲) چھوٹا راستہ جو بڑے راستہ
میں سے نکلا ہو (۳) باطل و لغو کام (۴) بکواس

التُّرَّهات : مصائب (۲) چھوٹے فرعی راستے
(۳) لغویات .
• تَرِيَ ـ تَرْيًا : کام میں سستی کرنا ، ڈھیلا پڑنا
أَتْرَى : بہت سے کام کرنا کہ ہر دو کاموں کے
درمیان فصل ہو .
• التِّرْيَاق : زہر کو بے اثر کرنے والی دوا .

ت ــــ س

• تَسَعَ القومَ ـ تَسْعًا : اپنے کو ملا کر نو بنا
دینا (۲) نواں حصہ لینا ، نواں بن جانا .
ـــ الشیءَ : نواں حصہ لینا . کہتے ہیں : هو
تاسِعُ ثَمانِيَة : وہ نواں ہے .
ـــ الحَبْلَ : رسّی کو نو بل دینا ، نو بٹ دینا .
أَتْسَعَ القومُ : (لوگوں کا) تعداد میں نو ہو جانا
(۲) لوگوں کے اونٹوں نے نو دن پانی پیا .
ـــ العَدَدَ : عدد کو نو کر دینا .
التّاسُوعاءُ : ماہ محرم کی نویں تاریخ .
التُّسْعُ و التسيع : نواں حصہ ج : أَتْسَاعٌ
التِّسْعَةُ : نو (معدود جمع اور تذکیر و تانیث
میں عدد اس کے برعکس ہوتا ہے جیسے
تِسعةُ ابوابٍ ، تِسْعُ ساعات ،
تسعةَ عشر رجلا ، تِسعَ
عشرةَ امرأةً ج : تِسعات) .
التاسع : نواں ، التاسعة : نویں (عدد ترتیبی)
التاسع عشر : انیسواں .
تسعون : نوے (معدود مفرد اور مذکر و
مؤنث کے لئے عدد یکساں ہوتا ہے
جیسے : تسعون رجلا ، تِسعُون
امرأةً) .
تُسَاعَ : نو نو . کہتے ہیں : جاء القومُ تُساعَ :
لوگ نو نو کی تعداد میں آئے (غیر منصرف)
تُسَاعِيٌّ : نو کا مجموعہ .
تُساعِية و تِسعوية : نو یا نوے کے
عدد سے متعلق .
التُّساعِيُّ : نو والا .

مَتْسُوع : نو لڑیوں سے بٹی ہوئی رسّی .

ت ــــ ش

• تَشْرِين : سریانی سال کے دو مہینوں کا نام
تَشْرِين الاوّل : اکتوبر .
تشرينُ الآخر : نومبر ج : تشارين .
• تشيكو سلوفاكيا : چیکوسلواکیہ ، ملک
کا نام .

ت ــــ ع

• تَعِبَ ـ تَعَبًا : تھکنا (۲) محنت کرنا (۳)
مشقت میں پڑنا .
ـــ منه : اکتا جانا . هو تَعِبٌ .
أَتْعَبَ القومُ : قوم کے مویشی کا تھک جانا .
ـــ الانسانَ و الحيوانَ : تھکا دینا (۲)
مشقت میں ڈالنا (۳) اونٹنی کو تیزی سے
ہکانا .
التَّعَبُ : تھکان ، مشقت .
المَتْعَب و المتعبة : مشقت ، تھکن کا سبب
ج : متاعب .
• تَعْتَعَت الدّابّةُ في الرمل : جانور کا
ریت میں لوٹ لگانا .
تَعْتَعَ فلانٌ في كلامه : ہکلانا ، ہکلا کر بولنا .
ـــ الشیءَ : زور سے ہلانا ، جھنجھوڑنا (۲)
اکھاڑنا .
تَتَعْتَعَ في كلامه : ہکلا کر بولنا ، رک رک کر
بولنا .
التَّعاتِع : بری افواہیں .
• تَعَسَ ـ تَعْسًا : پھسل کر منہ کے بل گرنا
(۲) ہلاک ہونا . هو تاعِس .
ـــ اللهُ فلانًا : ہلاک کرنا . هو مَتْعُوس
تَعِسَ ـ تَعَسًا : ہلاک ہونا (۲) منہ کے
بل گرنا (۳) بدنصیب ہونا . حدیث میں
ہے "تَعِسَ عبدُ الدينارِ والدرهم"
مثال مشہور ہے . تَعِسَت العَجَلَةُ .

أَتْعَسَه : ہلاک کرنا، بدنصیب بنانا ۔
التَّعْسُ : بدی، ہلاکت، بدنصیبی، تنزل (۲) دوری
بد دعا کے طور پر کہا جاتا ہے "تَعْسًا لَه" وہ برباد ہو
التَّعَاسَةُ : ہلاکت، بدنصیبی، شقاوت ۔
التَّعْسَةُ : ٹھوکر، منہ کے بل افتادگی ۔
تَعِسٌ و تَعِيسٌ و تَاعِسٌ : بدنصیب، شقی، منہ کے بل گرنے والا ۔
مَتْعَسَةٌ : سببِ ہلاکت، منہ کے بل گرنے کی جگہ ۔
هٰذَا الْاَمْرُ مَنْحَسَةٌ و مَتْعَسَةٌ : یہ بات باعثِ نحوست و ہلاکت ہے ۔
•التَّعَلُ : حلق کی گرمی، سوزش ۔

ت ــــ غ

•تَغِبَ الشيءُ ـَ تَغَبًا : عیب دار ہونا (۲) خراب ہونا، میلا ہونا (۳) ہلاک ہونا
ـــ الحیوانُ : جانور کا بھوکا ہونا ۔
أَتْغَبَه : ہلاک کرنا، میلا اور خراب کرنا ۔
التَّغْبُ : میل کچیل (۲) عیب (۳) تباہی، ہلاکت (۴) بھوک (۵) فساد و بگاڑ ۔
التَّغْبُ و التَّغْبَةُ : عیب، خرابی ۔ کہتے ہیں "ما فیه تَغْبَةٌ" اس میں کوئی عیب نہیں ۔
التَّغِبُ : عیب دار (۲) فاسد و خراب (۳) ہلاک ہونے والا، بھوکا ۔
•تَغْتَغَ المتکلمُ : ٹوٹے ہوئے دانت والے کا غیر واضح بولنا، صاف نہ بولنا ۔
ـــ الکلامَ : بار بار بات کہنا اور واضح نہ کر سکنا، غیر واضح بات کرنا ۔
ـــ الضَّحِكَ : ہنسی کو چھپا لینا ۔
•تَغَرَ ـِ تُغُورًا : پھٹنا، شق ہونا ۔
ـــ السَّحَابُ و العِرْقُ : بادل کا پھٹنا اور رگ سے خون جاری ہونا ۔ تَغَرَت القِرْبَةُ : مشکیزہ کا پھٹنا ۔
ـــ القِدْرُ تَغَرَانًا : ہانڈی کا ابلنا، دیگچی میں جوش آنا ۔
تَغَرَ الجُرْحُ : زخم سے خون بہنا ۔
جُرْحٌ تَغَّارٌ : بہت خون بہانے والا زخم ۔

ت ــــ ف

•تَفِئَ ـَ تَفَأً : غضبناک ہونا، تیز ہونا ۔
التَّفِيئَةُ : کسی شے کا وقت اور زمانہ ۔
•تَفْتَفَ : صفائی کے بعد میلا ہو جانا ۔
ـــ الرجلُ : مرد کا عورتوں کی باتیں سننا ۔
التَّفْتَافُ : عورتوں کی باتیں سننے والا آدمی
•تَفِثَ ـَ تَفَثًا : میلا کچیلا ہونا، تیل نہ ڈالنے اور بال نہ منڈانے کے باعث بالوں میں میل جم جانا ۔ هو تَفِثٌ ۔
قَضَى تَفَثَه : میل کچیل دور کیا، صفائی اختیار کی ۔
تَفَّثَ الدمُ المکانَ : خون سے کسی جگہ کا لت پت ہونا، خون کا کسی جگہ کو آلودہ کرنا ۔
التَّفَثُ : میل کچیل، گندگی، پراگندگی کی کیفیت جو ترک دہن اور ترک غسل وغیرہ کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے اور جس کا ازالہ مناسک حج میں سے ہے قرآن پاک میں ہے "ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَ لْيُوفُوا نُذُورَهُمْ" ۔
تَفِثٌ : میلا کچیلا، پراگندہ ۔
•أَتْفَحَه : کسی کو سیب دینا ۔
التُّفَّاحُ : سیب ج : تفافیح ۔
التُّفَّاحَةُ : (کولہے میں) ران کا سرا (۲) سیب کا ایک دانہ ۔
المَتْفَحَةُ : سیب کا باغ ج : مَتَافِح ۔
•أَتْفَرَ الطَّلْعُ : کونپل نکلنا ۔ الشجرُ مُتْفِرٌ : درخت کونپل والا ہے ۔
التِّفِرَةُ : کونپل (۲) درخت کے نیچے اگنے والی گھاس (۳) اوپر کے ہونٹ کا گڑھا ۔
تَافِرٌ و تَفِرٌ و تَفْرَانُ : میلا، گندا آدمی ۔
•تَفَّ ـُ تَفًّا : تھوکنا، تھو تھو کرنا ۔
تَفَّفَه : تف کہنا ۔
ـــ الاظافرَ : ناخنوں کا میل صاف کرنا ۔
التُّفُّ : ناخنوں کا میل ج : تِفَفَةٌ (۲) تُفٌّ، گندی اور ناگوار چیز کو دیکھ کر تف کہا جاتا ہے ۔
التِّفافُ : نباتات کی ایک قسم ۔
التِّفافَةُ : تھوک ۔
التَّفَّافُ : گھٹیا درجہ کا، رذیل ۔
التِّفَّانُ : کسی چیز کا وقت، کہتے ہیں : اَتَيْتُكَ بِتِفَّانِه او علی تِفَّانِه : میں فلاں چیز کے موقع پر تمہارے پاس آیا ۔
التُّفَّةُ : بلی جیسا جانور جو شکار کرتا ہے اور گوشت کھاتا ہے ۔
•تَفَلَ ـِ تَفْلًا : تھوکنا ۔
ـــ فی اُذُنِه : کان میں کہنا ۔
ـــ الماءَ : برا لگنے کی وجہ سے پانی کو منہ سے نکال دینا ۔
تَفِلَ ـَ تَفَلًا : بدبودار ہو جانا، خوشبو یا تیل میں رکھا رہنے کی بنا پر بدبو ہو جانا ۔
هو تَفِلٌ، هو و هي مِتفالٌ ۔
أَتْفَلَه : بدبودار کرنا ۔
التُّفْلُ و التُّفالُ : تھوک، جھاگ ۔
التُّتْفُلُ : لومڑی یا لومڑی کا بچہ ۔
التِّفْلُ : کم، معمولی ۔ ما اصابَ منه الا تِفْلًا : اسے اس کے پاس معمولی سی چیز ملی ۔
تَفِلٌ، متفال : بدبودار ۔
المَتْفَلَةُ : اگال دان، پیک دان ج : مَتَافِل
•تَفَنَه ـِ تَفْنًا : دھتکارنا، نکال دینا
التِّفَّانُ : تِفَّانُ شيءٍ : کسی چیز کا موسم، وقت ۔
التَّفْنُ : میل ۔
•تَفِهَ ـَ تَفْهًا و تُفُوهًا و تَفَاهَةً :

کم ہونا (۲) کم عقل ہونا (۳) خسیس الطبع ہونا (۴) ذلیل ہونا (۵) پھیکا اور بے مزہ ہونا، بے لطف ہونا (۶) گھٹیا درجہ کا ہونا۔

أَتْفَهَ فِي الْعَطَاءِ: کم دینا، دینے میں کمی کرنا، کہتے ہیں۔ أَعْطَيْتَ فَأَتْفَهْتَ: تم نے دیا مگر کم دیا۔

التَّافِهُ و التَّفِهُ: پھیکا (۲) بے مزہ (۳) قلیل (۴) ذلیل و حقیر، گھٹیا۔

التَّفَاهَةُ: بے لطفی (۲) پھیکا پن (۳) حقارت، گھٹیا پن۔

التُّفَةُ: بجّو، سیاہ گوش۔

ت ــــ ق

• التَّقْدَةُ: دھنیا، زیرہ (۲) مصالحہ۔

• التِّقْرَةُ: مصالحہ، مسالا۔

• تَقِعَ ـ تَقَعًا: بھوکا ہونا۔

التَّقْعُ: بھوک۔ جُوْعٌ تَقِعٌ: شدید بھوک

• تَقِنَ ـ تَقَانَةً و أَتْقَنَ الرَّجُلُ: ماہر ہونا، حاذق و کامل ہونا۔

أَتْقَنَهُ: مضبوط و پختہ کرنا (۲) مہارت حاصل کرنا۔ هو يُتْقِنُ اللُّغَةَ: اسے زبان میں مہارت حاصل ہے۔ قرآن میں ہے "صُنْعَ اللهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ"۔

تَقَّنَ الأَرْضَ: زمین کو کیچڑ ڈال کر طاقتور بنانا

تَتَقَّنَتِ البِئْرُ: کنویں سے کیچڑ دار گارا نکلنا۔

التِّقْنُ: ماہر و حاذق آدمی (۲) طبیعت (۳) کیچڑ جو کنویں سے نکلتا ہے (۴) وہ گارا جو خشک ہو کر ترخ گیا ہو (۵) بچا ہوا گدلا پانی۔

التَّقِنُ: حاذق و ہنرمند آدمی، ماہر و ہوشیار ج: أَتْقَان۔

التَّقُنُ: ماہر و ہوشیار۔

التِّقْنَةُ: حوض وغیرہ میں بچا ہوا گدلا پانی۔

التَّقَانَةُ: کمال، ہوشیاری، پختگی، ہنرمندی

الإِتْقَانُ: پختگی، مہارت، خوبی، بے عیبی۔

بِاتْقَانٍ: مہارت کے ساتھ، پختگی کے ساتھ، ہوشیاری کے ساتھ، خوبی کے ساتھ۔

المُتْقِنُ: پختہ کار، ماہر و حاذق آدمی۔

المُتْقَنُ: مستحکم و مضبوط، بے عیب۔

• تقي: دیکھئے (و ق ی)۔

• تَقِّي: غلہ کا بیج بونا۔

تقاوی: غلہ کا بیج۔

ت ــــ ک

• اتَّكَأَ: دیکھئے (و ک ء)۔

• تَكْتَكَ الفَرَسُ: گھوڑے کا اس طرح چلنا جیسے آگ یا کانٹوں پر چل رہا ہو۔

ـــ البِطِّيخَ و نحوه: کچلنا، روندنا۔

تَكْتَكَتِ السَّاعَةُ: گھڑی کا ٹک ٹک کرنا۔

التَّكْتِيكُ: فنی ترکیب (۲) میدان میں فوج کے لئے جنگی پلان بنانا۔

التَّكْتَكَةُ: گھڑی کی ٹک ٹک۔

• تَكَّ ـ تُكُوكًا: بے وقوف ہونا (۲) دبلا ہونا (۳) ہلاک ہونا۔ هو تَاكٌّ ج: تُكَّاك۔

ـــ الشيءَ تَكًّا: کاٹنا۔

ـــ البِطِّيخَ و نحوه: پیروں سے کچلنا۔

تَكَّ ـ تَكًّا: روندتے ہوئے چلنا (۲) کاٹنا (۳) بندوق کو بھرنا۔

ـــ الرجلَ: شراب کا کسی کو مدہوش کر دینا۔

اسْتَتَكَّ التِّكَّةَ و بها: پاجامہ میں کمربند ڈالنا۔

ـــ بالحرير وغيره: ریشم وغیرہ کا کمربند بنانا۔

التَّكُّ: موسیقی کا نغمہ۔

التِّكَّةُ: ازاربند، کمربند ج: تِكَك۔

التِّكِّيكُ: وہ آدمی جس کی کوئی رائے نہ ہو۔

المِتَكُّ: ازاربند ڈالنے کی سلائی ج: مَتَاكّ۔

• التَّكِيَّةُ: تکیہ، صوفیا کی خانقاہ (ترکی لفظ)

التِّكِّيُّ: ازاربند بیچنے والا۔

• تكأ: (و ک أ) میں دیکھئے۔

• تكل: دیکھئے (و ک ل)۔

ت ــــ ل

• التَّلَبُ: گھاٹا، ہلاکت۔ کہتے ہیں۔ تَبًّا له و تَلَبًا: اس کا برا ہو۔

التَّوْلَبُ: ایک سال کی عمر کا گدھا ج: تَوالِب۔ أم تولب، گدھی (۲) لومڑی کا بچہ ج: تَوالِب۔

التِّلِبَائِيُّ: دو الگ الگ شخصوں کے ذہن میں بیک وقت ایک خیال آنا۔

المَتَالِبُ: ہلاکت گاہیں۔

• تَلْتَلَ: سخت ہو جانا (۲) سختی سے جانور کو ہکانا (۳) کسی شے کو زور سے ہلانا، جھنجھوڑنا (۴) پریشان کرنا۔

التُّلاتِلُ: گوشت سے فربہ آدمی۔

التَّلْتَلَةُ: سختی (۲) کھجور کے شگوفہ کا غلاف جو پانی پینے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ج: تَلاتِل۔

• تَلَدَ الشيءُ ـ تُلُودًا: پرانا ہونا، زمانہ قدیم سے کسی چیز کا ہونا۔

ـــ ماشيةُ فلانٍ: کسی کے پاس جانور کی نسل چلنا۔ وراثت میں ملنا۔

ـــ الرجلُ بالمكان و في القوم ـ تُلُودًا: مقیم ہونا، قیام پذیر ہونا۔

تَلِدَ بالمكان و في بني فلانٍ ـ تَلَدًا: قدیم سے رہنا۔

تَلِدَ فلانٌ عندنا: اس کے ماں باپ ہمارے یہاں پیدا ہوئے۔

أَتْلَدَ الرجلُ: قدیم مال والا ہونا، موروثی مال والا ہونا۔ مال مُتْلَدٌ و خُلُق مُتْلَدٌ: مال قدیم، پرانی عادت۔

تَلَّدَ الرَّجُلُ: اکٹھا کرنا اور محفوظ رکھنا۔

التِّلادُ: اصلی پرانا مال، موروثی جائداد۔

التَّلْدُ : قدیم اصل مال ج : تُلود و تِلادٌ ۔
التُّلْدُ : مال موروثی (۲) عقاب کا چوزہ ج : اَتلاد و تِلاد ۔ التَّلَدُ ۔ التُّلُدُ ج : اَتْلاد ۔
التَّلِيدُ : موروثی مال ج : اَتْلاد و تُلَداء ۔
امرأة تَلِيدٌ : باحیثیت خاتون ج : تَلائِد و تُلُدٌ ۔
التَّلِيد و المُتْلَدُ : موروثی، قدیم، وہ لڑکا یا جانور جسے جوانی کے وقت سے حاصل کیا گیا ہو ۔
التَّالِدُ : قدیم، موروثی، قیام پذیر ۔
• التِّلِسْكُوب : ٹیلی اسکوپ، بڑی دوربین جس سے آسمان کے ستاروں کو دیکھا جاتا ہے ۔
• تَلَعَ الحيوانُ و الانسانُ ـَ تَلْعًا و تُلوعًا : کسی پوشیدگی سے سر باہر نکالنا یا نکلنا ۔
تَلِعَ الرجُل ـَ تَلَعًا : دراز گردن والا ہونا (۲) دراز قامت ہونا ۔ تَلِعَ عُنُقُه : گردن لمبی ہونا ۔
الأَتْلَعُ : دراز قامت، دراز گردن م : تَلْعاءُ ج : تُلْعٌ ۔
• تَلُعَ الرجُلُ تَلَعًا : دراز قامت یا دراز گردن ہونا ۔ هو تَلِيع و عُنُقٌ تَلِيع ۔
أَتْلَعَ : انسان اور حیوان کا دراز گردن ہونا، دراز قامت ہونا ۔
ـــ الرجلُ : گردن لمبی کرنا ۔
ـــ المرأةُ الحسناءُ : خوب رو عورت کا اظہار حسن کے لئے سر اٹھانا ۔ هي مُتْلِعٌ
تَتَالَعَ فی مَشْيه : سر اٹھا کر اور گردن لمبی کر کے چلنا ۔
تَتَلَّعَ فی مشيه : سر اور گردن اٹھا کر چلنا (۲) اونٹ کا کھڑے ہونے کے لئے گردن دراز کرنا (۳) آدمی کا اٹھنے کے لئے سر اٹھانا (۴) آگے بڑھنا ۔
ـــ للأمر : کسی کام کے لئے سامنے آنا ۔
اِسْتَتْلَعَ للخبر : خبر وغیرہ جاننے کیلئے سر اٹھانا

التَّلْعَة : بلند زمین (۲) اوپر سے نیچے کو پانی بہنے کی جگہ (۳) وادی کا کشادہ دہانہ ۔ کہتے ہیں ۔ ما اَخاف الّا سيل تَلْعَتِى : یعنی مجھے چچا کی اولاد اور رشتہ داروں کے علاوہ کسی کا خوف نہیں ۔
فلانٌ لا يُوثَق بِسَيْل تَلْعَتِه : اس کے کسی قول و فعل پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا ج : تَلْعٌ و تِلاعٌ ۔
تَلِيعٌ و أَتْلَعُ : اونچی گردن والا ۔
مُتَتالِع : گردن اونچی رکھنے والا ۔
مُسْتَتْلِع لكذا : متلاشی، کھوج لگانیوالا
• التِّلِغْراف : تار، ٹیلی گراف، ٹیلی گرام ۔
ـــ اللّاسِلْكِيّ : وائرلیس ٹیلی گراف (۲) برقی آلہ پیام رسانی ۔
التَّلْغَفَة : تار دینا، ٹیلی گرام بھیجنا ۔
تَلْغَفِيٌّ : ٹیلی گرام یا تار سے متعلق ۔
تِلغافِيٌّ : (عامِل التِّلغراف) تار بابو ۔
• تَلِفَ ـَ تَلَفًا : ہلاک و برباد ہونا، ضائع ہونا (۲) خراب ہونا ۔ ذَهَبَتْ نفسُه تَلَفًا : اس کی جان بے کار گئی
أَتْلَفَه : ضائع کرنا، ہلاک و برباد کرنا، خراب کرنا، نقصان پہنچانا ۔ کہتے ہیں : فلان مُخْلِفٌ مُتْلِفٌ : فلاں کماؤ اور سخی ہے
التَّلْفَةُ : زبردست پہاڑی سلسلہ جس پر چڑھنے سے جان کا خوف ہو ۔
المِتْلافُ : فضول خرچ، ضائع کنندہ، ضرر رساں ج : مَتالف ۔ کہتے ہیں : فُلان مِخْلافٌ مِتْلاف : بہت کمانے اور خرچ کرنے والا ۔
المَتْلَفُ : مصدر میمی ۔ بربادی، ضیاع، برباد و ضائع ہونے کی جگہ یا سبب (۲) ایسا بیابان جہاں انسان ہلاک ہو جائے ج : مَتالِف ۔
المِتْلَفُ : فضول خرچ، برباد کنندہ ج : مَتالِف
المَتْلَفَةُ : بربادی، تباہی یا اس کا سبب
ج : مَتالف ۔
المُتْلِفُ : برباد و ضائع کرنے والا، مفسد، ضرر رساں ۔
التَّلَفُ : ضیاع، نقصان، خرابی، بگاڑ و فساد ۔
التَّلِيفَةُ : نقصان، خرابی، فساد ۔
• تِلِفِزْيُونٌ : (المِبصار) ٹیلی ویژن ۔
تَلْفَزَة : ٹیلی ویژن، غائب بینی ۔
تِلْفازٌ : ٹیلی ویژن، آلہ غائب بینی ۔
• التِّلِفُون : (الهاتِف) ٹیلیفون ج : تلفونات ۔
تَلْفَنَ : ٹیلیفون کرنا ۔
مخابَرَة تِلِفُونِيَّة : بذریعہ ٹیلیفون پیغام رسانی ۔
• تلقا : دیکھئے (ل، ق ی) ۔
• تِلك : وہ ۔ اسم اشارہ واحد مؤنث بعید کیلئے کبھی مخاطب کی رعایت کرتے ہوئے کاف بدل جاتا ہے جیسے دو کے لئے تِلْكُما اور جمع کے لئے تِلْكُم و تِلْكُنَّ ۔ تلك کا تثنیہ تانِك اور جمع اولئك جمع مذکر و مؤنث سب کے لئے ہے ۔
• تَلَّ فلانٌ ـُ تَلًّا : گرنا (۲) پانی یا پسینہ کا ٹپکنا ۔
ـــ فلانًا : پچھاڑنا، گرانا، گردن اور رخسار کے بل لٹانا ۔ قرآن پاک میں ہے " وتَلَّه لِلْجَبِين " ۔
ـــ الناقةَ : اونٹنی کو بٹھانا ۔
ـــ الماءَ و نحوَه : پانی وغیرہ کو ٹپکانا یا انڈیلنا
ـــ الشيءَ فی يدِ فلانٍ : ہاتھ میں دینا ۔
ـــ اليه : کسی کی طرف دھکیلنا ۔ هو متلول و تليل (دوسرے کی جمع) تَلْى ۔
أَتَلَّ : پانی ٹپکانا (۲) جانور کو باندھنا کھینچنا ۔
تَلَّلَه : زمین پر گرانا ۔
التَّلالُ : گمراہی ۔ کہتے ہیں ۔ الضَّلال ابنُ التَلال : انتہائی گمراہی ۔

التَّلَالَةُ: گمراہی۔ کہتے ہیں۔ جاء بالضَّلالة و التَّلَالَة: اس نے بڑی گمراہی اختیار کی
التَّلُّ: ٹیلہ، بلند زمین، چھوٹی پہاڑی، کھنڈر ج: تِلال و تُلول و أَتْلال۔
التِّلُّ: باریک کپڑا جس کے اندر سے نظر آئے
التَّلِيلُ: گردن ج: أَتِلَّة و تُلُل و تَلائِل۔
التُّلَل: تری۔
التِّلَّة و التَّلَّة: لیٹنے کی حالت، گرنے کی حالت۔ کہتے ہیں۔ في خِلْقَه تَلَّة: اس کی سرشت میں سستی ہے۔
المِتَلُّ: طاقتور آدمی (۲) سیدھا نیزا (۳) وہ چیز جس سے زمین پر گرایا جائے۔
المَتْلُول: پیدائشی مضبوط و مستحکم۔
التَّلِّي: ذبح کی ہوئی بکری۔
التَّلوِلِي: دیر سے کہنا ماننے والا، جلد قابو میں نہ آنے والا
•التِّلِيسَةُ: کھجور کے پتوں کی بنی چھوٹی ٹوکری
•التِّلام: زمین پر ہل کے ذریعہ پڑی ہوئی لکیر ج: تُلُمٌ۔
التَّلَمُ: التِلام ج: أَتْلام۔
التِّلْمُ: کاشت کار، ہل چلانے والا (۲) سنار (۳) سنار کی لمبی دھونکنی (۴) سنار کا لڑکا ج: تِلام۔
•التَّلْمُودُ: ان یہودی تعلیمات و روایات کا مجموعہ جو مذہبی لوگوں سے منقول ہوں، یہودیوں کی مذہبی کتاب۔
•تَلْمَذَ و تَتَلْمَذَ لفلانٍ و عنده: کسی کا شاگرد بننا۔
—— فلانًا: شاگرد بنانا۔
التِّلْمِيذُ: شاگرد، خادم، استاذ، مرید چیلا (۲) مدرسہ کا طالب علم، چھوٹا طالب علم ج: تلامِيذ و تلامِذة۔
تلميذ في مدرسة عالية: ہائی اسکول کا طالب علم۔
تلميذ في مدرسة حَرْبِيَّة: فوجی اسکول کا طالب علم۔

تلميذ في التمرين: مبتدی، ٹریننگ اسٹوڈنٹ۔
تلميذٌ داخِلِيٌّ: دارالاقامہ میں رہنے والا طالب علم۔
تلميذٌ خارِجِيٌّ: بورڈنگ سے باہر رہنے والا طالب علم (۲) غیر ملکی طالب علم۔
•تَلِهَ ـــ تَلَهًا: ضائع ہونا (۲) حیران و پریشان ہونا (۳) خوف یا رنج یا عشق کی وجہ سے عقل زائل ہوجانا۔ رجُل تالِهُ العَقل: مخبوط الحواس، بے عقل ج: تُلَّه۔
—— الشيءَ و عنه: بھول جانا، بھٹکنا۔
تُلِهَ: عقل زائل ہونا۔ ھو متلوه۔ مَتلوهُ العقل: مخبوط الحواس، بے عقل جس کی عقل زائل کردی گئی ہو۔
أَتْلَهَ الشيءَ: ضائع کرنا، برباد کرنا (۲) حیران و پریشان کرنا (۳) عقل زائل کرنا
—— فلانا الشيءَ: ذہن سے نکال دینا، بھٹکا دینا۔
تَلَّهَه الهمُّ او الخوف او العِشق: رنج، خوف یا عشق کی وجہ سے کسی کا بے عقل ہوجانا، حواس گم ہوجانا۔
اتَّلَهَ: پریشان ہونا، متردد ہونا، کشمکش و پیچ میں ہونا۔
تَتَلَّهَ: اتَّلَه۔
المَتْلَهُ: ہلاکت خیز جنگل بیابان، ہلاکت گاہ ج: مَتالِه۔
المَتْلَهَة: ہلاکت گاہ، سبب ہلاکت ج: مَتالِه
التَّالِهُ: حیران، پریشان، مخبوط الحواس۔
تاله العَقل: بے عقل، کودن۔
المُتَلَّه: بے عقل، مخبوط الحواس۔
•تَلَا ـــ تُلُوًّا: پیچھے آنا، نقش قدم پر چلنا، تابع ہونا، پیروی کرنا (۲) کسی چیز کے نتیجہ میں کوئی بات پیدا ہونا (۳) پیچھے رہ جانا (۴) جانور کا بچہ خریدنا۔
—— فلانًا: کام میں کسی کا تابع ہونا۔

تَلَا الابلَ وغيرها: دھتکارنا، دور کرنا۔
—— صَديقه: دوست کو چھوڑ دینا۔
—— ه: پیچھے چلنا۔
—— عنه: چھوڑنا۔
—— الكتابَ وغيرَه تِلاوةً: پڑھنا، پڑھ کر سنانا۔
—— الكتابَ و السُّنَّةَ: کتاب و سنت کا اتباع کرنا۔
الخبرَ: خبر دینا۔ ھو تالٍ۔
تَلاه ـــ تَلْيًا: پیچھے چلنا، پیروی کرنا۔
تَلِيَ ـــ تَلًى: پیچھے رہ جانا۔
—— من كذا قَدْرٌ: باقی رہنا، جیسے تَلِيَ من الشهر يومٌ: مہینہ کا ایک دن باقی رہ گیا۔
أَتْلَتِ المُرْضِعُ: دودھ چھڑانے کے وقت بچہ کا ماں کے ساتھ لگنا۔ ھی مُتْلٍ و مُتْلِيَة ج: مَتالٍ۔
أَتْلاه: تابع بنانا، کسی سے آگے نکل جانا۔
—— الشيءَ شيئًا: کسی چیز کو کسی چیز کے پیچھے لگانا۔ کہتے ہیں۔ أَتْلاه اللهُ أطفالًا: اللہ نے اس کے پیچھے بچوں کو چلایا۔
—— الشيءَ: کسی شے پر نظر رکھنا، پیروی کرنا
—— فلانا على فلانٍ بحقٍّ: حق کو کسی پر محول کر دینا، کسی کے ذمہ کر دینا۔
—— الشيءَ و من الشيءِ: باقی رکھنا، بچانا
—— فلانًا: امن کی ضمانت دینا۔
تالاه في عَمَله: تابع ہونا، شریک ہونا، ساتھ دینا۔ کہتے ہیں۔ تالى فلانٌ المُغَنِّيَ: فلاں نے گانے والے کے ساتھ گایا۔
تَلَّى: نماز کے لئے کھڑا ہونا (۲) منت پوری کرنا (۳) عمر کی آخری رمق میں ہونا (۴) مرجانا
—— الشيءَ: تابع ہونا۔
—— الشيءَ شيئًا: تابع بنانا، پیچھے لگانا، ساتھ جوڑنا۔ کہتے ہیں۔ تَلَّى الفَريضَةَ

نافِلۃً: اس نے فرض کے بعد نفل کو ملالیا۔
تَلِیَّ الماءَ: پانی نکالنا۔
___ الدَّینَ: بقایا قرض طلب کرنا۔
___ الإناءَ: برتن کو بھرنا۔
تتالَت الامورُ: یکے بعد دیگرے ہونا، آگے پیچھے ہونا، پے در پے ہونا۔ کہتے ہیں: جاءت الخیلُ تتالیا: گھوڑے پے در پے آئے۔
تَتَلّٰی بہ: پیچھے پڑنا یا پیچھے چلنا (۲) بہت سا مال اکٹھا کرنا۔
___ الشیءَ: تلاش کرنا، پیچھے پیچھے چلنا۔
___ حَقَّہ حَتّٰی استوفاہ: اپنے حق کا تقاضا کرنا اور وصول کر لینا۔
___ الشیءَ: باقی رکھنا، بچانا۔ جیسے تتلّیٰ حقّہ عند فلانٍ: کسی کے پاس اپنا حق چھوڑ دینا۔
استتلٰی: امن کی ضمانت چاہنا۔
___ فلانًا: کسی کو پیچھے چلنے کے لئے کہنا (۲) کسی کا انتظار کرنا اور تابع بنانا۔
___ فلانا شیئًا: کسی کے کوئی چیز تابع کرنا
التّالی: دوڑ کے گھوڑوں میں سے چوتھے نمبر کا گھوڑا ج: تالیات (۲) مناطقہ کی اصطلاح میں قضیہ شرطیہ کا دوسرا جزء۔
التّلاءُ: امن کی ضمانت جو مسافر کو دی جاتی تھی (۲) ذمہ۔
التّلّی: قرض وغیرہ کا بقیہ حصہ۔
التُّلاوۃُ: قرض وغیرہ کا بقیہ (۲) ذمہ۔
التِّلْوُ: تِلْوَ کل شیءٍ مرّۃً تِلْوَ المرّۃ: باربار، تابع، ہر وہ چیز جو دوسری شے کے پیچھے یا اس کے تابع ہو (۲) مادہ جانور کا بچہ جو دودھ چھڑانے کے بعد اس کے پیچھے لگا رہتا ہے ج: أتلاء۔
التّلُوَّۃُ: جو ہمیشہ کسی کا تابع بنا رہتا ہو ساتھ لگا رہتا ہو۔

التِّلِیُّ: بہت قسمیں کھانے والا (۲) بہت مال دار۔
التَّلِیَّۃُ: قرض وغیرہ کا بقیہ (۲) بعد جیسے وَقَعَ کذا تَلِیَّۃَ کذا: وہ اس کے بعد ہوا۔
التَّوالی: سرین (۲) گھوڑوں اور اونٹوں کی دمیں اور ٹانگیں (پچھلے حصے) (۳) جسم کے پوشیدہ حصے (۴) بعد والے ستارے۔ و: تَالِیَۃ، وتالٍ۔
المُتَالی: گویّے کی آواز میں آواز ملانے والا، سُر میں سُر ملانے والا۔
التّالی: تابع (۲) پچھلا (۳) بعد میں آنے والا (۴) تلاوت کرنے والا (۵) اگلا، آئندہ۔
بالتّالی: لہذا (۶) نتیجہ کے طور پر، تب، اس کے بعد (۷) اونٹوں کو ہانکنے والا۔

ت ___ م

•تُمباك: پینے کا تمباکو۔
•تَمْتَمَ الکلامَ: منہ ہی میں اس طرح بولنا کہ تا اور میم کی آواز معلوم ہو، صاف نہ بولنا، تتلا کر بولنا۔
التَّمْتام: صاف بات نہ کرنے والا۔
•تَمَرَہ ـُ تَمْرًا: کھجور کھلانا یا کھجور دینا۔
تَمِرَت نفسُہ بکذا ـَ تَمَرًا: دل خوش ہونا۔
أتْمَرَ الرُّطَبُ: کھجور کا تمر یعنی خشک کھجور بن جانا۔
___ النَّخْلَۃُ: کھجور کے درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کا خشک ہو جانا، تمر بن جانا، درخت کا پھل دار ہونا۔
___ الرجُلُ: بہت کھجوروں والا ہونا۔
___ فلانا: پختہ یا خشک کھجور کھلانا۔
تَمَّرَ الرُّطَبَ والنَّخْلُ: تر کھجور کا خشک ہو جانا۔
___ فلانًا: خشک کھجور کھلانا۔

تَمَّرَ الرُّطَبَ: کھجور کو خشک کرنا، چھوہارا بنانا۔
___ اللَّحْمَ: گوشت کی بوٹیاں کر کے سکھانا۔
تَتَمَّرَ: خشک کھجور کھانا (۲) تر کھجور کا خشک ہو جانا۔
___ اللَّحْمُ: خشک ہو جانا۔
التّامِرُ: کھجوروں والا۔
التّامور والتامورۃ: دیکھئے تأمور (أم ر)
التَّمّاری: ایک قسم کا درخت۔
التَّمْرُ: خشک کھجور، چھوہارا ج: تُمور و تُمْران (یہ جمع اس وقت ہے جب کہ تمر سے اس کی انواع مراد ہوں)۔
التَّمْرُ الهندیّ: املی۔
التَّمّارُ: کھجور فروش۔
المَتْمورُ: جسے کھجور کا توشہ دیا گیا ہو۔
التُّمَّرُ: ایک چھوٹا پرندہ جو کھجور کھاتا ہے۔
التُّؤْمَرِی: دیکھئے (ام ر)۔
التُّؤْمورُ: دیکھئے (ام ر)۔
•التِّمْساحُ: نگرمچھ، گھڑیال ج: تماسیح دُمُوعُ التَّماسیح: نگرمچھ کے آنسو، کنایہ ہے جھوٹی شفقت سے۔
•تَمَشَ ـِ تَمْشًا: اکٹھا کرنا، جمع کرنا۔
•تَمَكَ ـُ تَمْكًا و تُمُوكًا السَّنامُ: اونٹ کے کوہان کا لمبا ہونا اور چربی سے بھرا ہوا ہونا۔ تمکت الناقۃُ وتمك البناءُ: لمبا اور بلند ہونا۔
___ الحُسْنُ: حسن کا کامل ہونا۔
أتْمَكَ الکلأُ الحیوانَ: گھاس کا جانور کو موٹا کر دینا۔ کہتے ہیں: أتْمَكَ الرَّبیعُ السَّنامَ۔
التّامِك: کوہان (۲) بڑے کوہان والی اونٹنی، بلند عمارت ج: توامِكُ۔
•التّامول: پان، پان کا درخت۔
•تَمَّ ـِ تِمًّا و تَمامًا: مکمل ہونا، پورا ہونا، کامل ہونا، انجام پانا، کام ختم ہو جانا

(۲) ٹھوس اور سخت ہونا۔ تَمَّ خَلْقُه: هو تامّ و تَميم۔
تَمَّ على الأمر: برقرار رہنا، جاری رکھنا
— عليه و به: مکمل کرنا۔
— الى موضع كذا: پہنچنا۔
تمّ عنه العينَ ـ تَمًّا: تعویذ کے ذریعہ نظر بد کے اثر کو دور کرنا۔
أَتَمَّ: (۱) پودے کا لمبا ہونا اور کلی نکلنا (۲) چاند کا بھرپور ہونا، کامل ہونا۔
— الى موضع كذا: جانا۔
— الشيءَ: مکمل کرنا، پورا کرنا، انجام دینا، ختم کرنا۔
— فُلانًا: کلہاڑی دینا۔ اَتَمَّت الحاملُ: ولادت کا وقت قریب ہونا، حمل کا زمانہ پورا ہو جانا۔
مُتِمٌّ: قریب الولادت یا کامل الحمل عورت
تَمَّمَ الشيءَ: مکمل کرنا۔
— الصَبيَّ: بچہ کے تعویذ باندھنا۔
— على الجَريح: زخمی کا کام تمام کر دینا
— على الجُند والطلاب وغيرهم: حاضری لینا۔
تَتامَّ القومُ: قوم کے سب افراد کا آجانا کہتے ہیں: تَتامّوا اليه: اس کے پاس سب اکٹھے ہو گئے۔
اِستَتَمَّ الشيءَ: مکمل کرنا (۲) مکمل کرانا۔
— النِعمةَ بالشكر: نعمت کی تکمیل چاہنا۔
التَتِمّةُ: تکملہ، وہ چیز جس سے کوئی شے مکمل ہو جائے۔
التِمامُ: مکمل، پورا، تکملہ۔ لَيلةُ التِّمام: چودھویں رات جس میں چاند پورا ہوتا ہے
بَدْرُ تِمامٍ و بَدْرٌ تِمامٌ: پورا چاند
لَيلُ التِّمام: سال کی سب سے زیادہ لمبی رات۔
بالتَّمام: بالکل، سراسر، پوری طرح۔
التُّمامةُ: بقیہ ہر چیز کا۔

التِّمامةُ: تکملہ۔
التِّمُّ: مکمل اور پوری چیز (۲) کلہاڑی (۳) بیلچہ، کدال ج: تِمَم و تِمَمة۔
التَّميمُ: کامل الخلقت۔
تَميمٌ: نجد کا ایک قبیلہ۔
التَّميمةُ: تعویذ ج: تَمائم و تَميم۔
التَّمّ و التِّمّ و التُّمّ: کمال، اختتام، تمامیت۔
التّامُّ: کامل، پورا م: التامّة۔
المُتَمُّ: ناف کی رگ کا سرا۔
•تَمّوز: دسواں سریانی مہینہ مقابل جولائی (رومی مہینہ)۔
•تَمِهَ اللحمُ و اللَّبنُ و نحو هما تَمَهًا و تَماهةً: بگڑنا، بدبو ہو جانا، ذائقہ بدل جانا۔ هو تَمِهٌ۔
المِتْماهُ: وہ چوپایہ جس کا دودھ دوہنے کے بعد خراب ہو جاتا ہو۔

ت ـــ ن

•تَنَأَ بالمكانِ ـ تُنوءًا و تَناءةً: قیام کرنا، ٹھیرنا۔ تَنَأَ على الأمر و فيه: جمنا اور مضبوطی سے قائم رہنا۔
التّانَبول: پان (اليَقطين الهندي)
التِّنبالُ: پست قامت ج: تَنابيلُ و تَنابِلَة
التِّنبالةُ: التِّنبال ج: تنابيل۔
التِّنبول: التِّنبال ج: تنابيل۔
التَّنبَلُ: التّانَبول: پان (۲) سست (ترکی لفظ)۔
•تَنتَلَت البَيضةُ: انڈے کا گندا خراب ہو جانا۔
تَنتَلَ الرجُل: صفائی کے بعد میلا ہو جانا (۲) عقل مندی کے بعد بے عقل ہو جانا
التِّنتالُ: چھوٹا، پست قامت ج: تناتِل
التِّنتالةُ: چھوٹا، پست قامت ج: تناتِل
التِّنتيلُ: چھوٹا، پست قامت ج: تناتيل

•تَنتَنَ: دوستوں کو چھوڑ کر غیروں کے ساتھ لگ جانا۔
التَّنتَنةُ: کپڑوں پر زینت کے لئے بنایا ہوا جال
•التَّنّوبُ و التَّنّوج: ایک قسم کا درخت جس کی لکڑی صنوبر جیسی ہوتی ہے استعمال کی جاتی ہے اور اسے برائے زینت بھی استعمال کیا جاتا ہے۔
•التَّنجَرة: ہانڈی (۲) دیگ۔
•تَنَخَ بالمكان ـ تُنوخًا: قیام کرنا، ٹھیرنا
— على الأمر و فيه: جم جانا، مضبوطی سے قائم رہنا۔
تَنِخَ ـ تَنَخًا: بدہضمی ہونا۔ تَنِخَت نَفسُه: بسیار خوری کی وجہ سے طبیعت کا بے چین ہونا، قے ہونے کے قریب ہونا، جی متلانا۔ هو تَنِخ و تانِخ۔
أَتنَخَه: بدہضمی کا سبب بننا، بدہضمی میں مبتلا کرنا۔ أَتنَخَه الطَّعامُ: اسے کھانا ہضم نہیں ہوا۔
تانَخَه في الحرب و نحوها: مقابلہ پر جمے رہنا۔
تَنَّخَ بالمكان: ٹھیرنا، قیام کرنا۔
التَّنّارُ: تنور بنانے والا۔
التَّنّورُ: تندور، روٹی پکانے کی بھٹی ج: تَنانير
التَّنّورة: پیٹی کوٹ۔
التَّنضُبُ: دیکھئے (ن ـ ض ـ ب)۔
•التِّنِس: ٹینس۔ ایک کھیل جو جال باندھ کر چھوٹی گیندوں اور تانت کے بلوں سے کھیلا جاتا ہے۔
تَنِس المائدة: ٹیبل ٹینس۔
مِضرَب التنس: تانت کا بنا ہوا بلّا، ریکٹ۔
مَلعَب تَنِس: ٹینس کھیلنے کا میدان
•التَّنّوفة: جنگل بیابان ج: تَنائف۔
•التَّنَكةُ: ٹین کنستر (۲) قہوہ بنانے کا برتن، کیتلی (ترکی لفظ) ج: تَنَكات۔

التُّنکجی: ٹین سائنز۔
•التَّنُّوم: ایک درخت جس کے پھل میں ارنڈ کے سے دانے ہوتے ہیں، شتر مرغ اور ہرن وغیرہ کھاتے ہیں۔
•أتَنَّ: دور ہونا (۲) نشوونما سے روکنا۔
تَأنَّ بین شیئین: مقابلہ کرنا، اکٹھا کرنا۔
تَأنَّ بینھما: مقابلہ کرنا۔
التِّنُّ: مثل، ہمسر، ہم پلہ (۲) شخص ج: أتْنان۔
التِّنِّینُ: بڑی مچھلی (۲) اژدہا، آسمان میں ایک جگہ کا نام۔
التُّنُّ: ایک چھوٹی مچھلی۔

ت ــــــ ہ

•تَہ تَہ: اونٹ کو اکسانے کے الفاظ (۲) کتے کو بلانے کے الفاظ۔
تَہاتِہ: لکنت، جھوٹ، بکواس۔
تَہْتَہَ: بات کرتے ہوئے تہ تہ کہنا (لکنت کی بناپر) (۲) اول فول بکنا، الٹی سیدھی باتیں کرنا۔
تَتَہْتَہَ: تَہْتَہَ۔
التَّہْتَہَۃُ: بولنے میں لکنت جیسی کیفیت۔
•التَّیْہُورُ: سمندر کی بلند موج (۲) وادی (پہاڑ کے بالائی اور نچلے حصہ کے درمیان کی جگہ) (۳) ہموار جگہ (۴) ریت کا کنارہ جو جلد گر جائے (۵) مغرور آدمی ج: تیاہیر و تیاہر۔
•تَہِمَ ـ اللبنُ و اللحمُ: تَہَمًا: بگڑ جانا، خراب ہوجانا۔
ـــ الرجلُ: بدبودار ہونا (۳) آدمی کی بے بسی اور لاچاری ظاہر ہونا۔
ـــ البعیرُ: اونٹ کا چراگاہ سے مانوس نہ ہونا اور نہ چرنا (۲) لو لگنے کی وجہ سے دبلا ہوجانا۔

تَہِمَ الحرُّ: ہوا بند ہونے کی وجہ سے گرمی کا سخت ہونا۔ فہو تَہِمٌ۔
أتْہَمَ: تہامہ میں آنا۔
ـــ البلَدَ: ملک کی آب و ہوا کا موافق نہ آنا
تاھَمَ: تہامہ کے علاقہ میں آنا۔
اتَّہَمَہ: دیکھئے (و ہ م)۔
تَتَہَّمَ: تاھَمَ۔
تِہامَۃُ: مکہ معظمہ والا علاقہ، وہ نشیبی علاقہ جو ساحل سمندر اور حجاز و یمن کے پہاڑوں کے درمیان واقع ہے ج: تَہائِم۔ نسبت کے لئے کہا جاتا ہے تِہامِیٌّ و تَہامٍ۔
التَّہْمُ: سمندر سے ملی ہوئی زمین۔
التَّہْمَۃُ: شہر، قصبہ۔
التَّہَمَۃُ: بدبو۔
التُّہْمَۃُ: دیکھئے (و ہ م)۔
المُتْہامُ: تہامہ کے علاقہ میں بہت آنیوالا

ت ــــــ و

•تابَ ـ تَوْبًا و تَوْبَۃً و مَتابًا و تابَۃً: توبہ کرنا، گناہ سے باز آنا ھو تائب و توّاب۔
ـــ اللہُ علی عبدہ: توبہ کی توفیق دینا، معاف کرنا۔ فاللہ توّابٌ والعبد تائبٌ: قرآن حکیم میں ہے "انّہ کانَ توّابًا"۔
ـــ الی اللہ: گناہوں پر پشیمان ہو کر اللہ کی طرف رجوع ہونا۔
ـــ عن مَعْصِیۃ: گناہ سے باز آنا۔
ـــ عن عمَل: کسی کام کو چھوڑنا۔
استتابَہ: توبہ کرانا۔
التَّوْبَۃُ: اعتراف گناہ، ندامت در رجوع اور گناہ دوبارہ نہ کرنے کے عزم کا نام توبہ ہے (۲) گناہوں پر پشیمانی اور اس سے باز رہنے کا عزم، توبہ کہتے ہیں

التَّوبَۃُ تُذْھِبُ الحَوْبَۃَ: توبہ گناہ کو مٹا دیتی ہے۔
تائِب: توبہ کنندہ، پشیمان، گناہ سے باز آنے والا۔
تَوّابٌ: بہت توبہ کرنے والا (بندہ) (۲) معاف کرنے والا، توبہ قبول کرنے والا، توبہ کی توفیق دینے والا (خدا)۔
•تُوت: قبطی سال کا پہلا مہینہ جو ستمبر کے ثلث ثانی کے ابتدا میں آتا ہے۔
التُّوت (الشامی او الاسود): شہتوت۔
ـــ الشوکیُّ: رس بھری (لیچی جیسا پھل)
توتُ العُلَّیق: جنگلی شہتوت، رس بھری۔
التُّوتیاء: وہ پتھر جس کا سرمہ بنایا جاتا ہے (۲) زنک، سلفیٹ۔
تُوتیا حَمْراء: تانبے کا زنگ، کاپر اکسائڈ
توتیا زَرْقاء: نیلا تھوتھا۔
توتیا مَعْدِنِیَّۃ: جست جو آنکھوں میں لگایا جاتا ہے۔
المَتْوَتَۃ: وہ جگہ جہاں توت یا شہتوت کی پیداوار زیادہ ہو۔
•تاجَ ـ توجًا: تاج پہننا۔
تَوَّجَہ: تاج پہنانا (۲) سردار بنانا، سر پر تاج رکھنا۔
تَتَوَّجَ: تاج پہننا (۲) سردار بننا۔
التّائِجُ: تاجدار۔
التاجُ: تاج (۲) سہرا ج: تیجان و أتْواج
تاج العَمُود: ستون کا بالا حصہ، مینا کاری والا۔
تاج القَلَنْسُوۃ: ٹوپی کا چندوا۔
مُسْتَعْمَرۃُ التاج: شاہی علاقہ جو براہ راست بادشاہ کے کنٹرول میں ہو۔
التتویج: تاج پوشی۔
التّاجی: ایک تاج نما شریان جو دل کو غذا بہم پہنچاتی ہے۔
التُّوَیْج: (علم نباتات میں) پھول کا اندرونی

غلاف۔
التُّوَيْجِيَّة : پھول کے غلاف کا ایک ٹکڑا۔
المُتَوَّج : تاج دار، تاج پوش۔
التَّوَج و التَّونَج : کانسی کا مجسمہ۔
•تاحَ لہ ـُ توحًا : تیار ہونا، مہیا ہونا، مقدر ہونا۔ دیکھئے (ت ی ح)۔
أتاحه : مہیا کرنا، مقدر کرنا، تیار کرنا۔
أتاحَ الفُرصةَ : موقع دینا۔
المُتاح : ممکن الحصول، مقدر کیا ہوا۔
•تاخَ ـُ توخًا و تَوَخانًا : انگلی کا کسی نرم چیز میں گھس جانا۔
•تارَ ـُ الماءُ تورًا : پانی کا بہنا۔
أتارَ اليه الرَّمْيَ : بار بار تیر مارنا۔
ـــ اليه النَّظَر : بار بار دیکھنا۔
تاوَرَه : بار بار آنا، لوٹ کر آنا۔
التَّارَةُ : وقت، مدت ج: تِير۔
التَّوْرُ : قاصد (۲) پانی پینے کا برتن ج: أتوار
التَّوراةُ : حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل کی ہوئی آسمانی کتاب، توراۃ۔ اہل کتاب کے نزدیک حضرت موسیٰؑ کے پانچ اسفار کا نام ہے۔ نصاریٰ کے نزدیک عہد قدیم کا نام ہے۔
التَّوْرَةُ : عاشقوں کے درمیان بھیجی جانیوالی کنیز
التَّيَّارُ : بجلی، کرنٹ، تیز لہر، ہوا کا جھونکا، طوفان، پانی کا ریلا، دھارا، آدمیوں کا ریلا، انبوہ کثیر، حالات کا رخ ج: تَيّارات دیکھئے (ت ی ر)۔
•تازَ ـُ توزًا : کسی چیز کا سخت ہو جانا۔
•التُّوس : طبیعت۔
•تاعَ ـُ توعًا : روئی کے ٹکڑے سے گھی یا مکھن اٹھانا۔
التَّيُّوع : وہ بوٹی جسے کاٹنے سے دودھ نکلے
•تافَ بَصَرُه ـُ توفًا : مسلسل دیکھنا (۲) نظر دھندلا ہونا۔
ـــ بصرُه عن كذا : نگاہ ہٹ جانا۔

التَّافَة و التُّوفة و التُّوفة : عیب، حاجت، سستی۔ کہتے ہیں : ما فيه تافَة : اس میں کوئی عیب یا سستی نہیں۔
التَّوِيفَة : سستی، کاہلی۔
•تاقَ ـُ توقًا و تَوَقانًا و تُؤوقًا و تِياقَةً : الشيءَ : دلچسپی لینا، خواہش کرنا، مشتاق ہونا۔
ـــ الى الشيءِ تَوَقانًا و توقًا : کسی کام کے لئے چست ہونا، جلدی کرنا۔
ـــ عليه : کسی کے ساتھ ہمدردی کرنا اور اس کی بھلائی کا خواہش مند ہونا۔
ـــ منه : محتاط ہونا۔
ـــ من المرض : صحت یاب ہونا اور کمزور رہنا۔ هو تائِق ج: تَوَقَة
تَتَوَّقَ الى الشيءِ : مشتاق ہونا، دیکھنے کے لئے بیتاب ہونا، خواہش مند ہونا، دلچسپی لینا۔
تَوق و تَوَقان : خواہش، اشتیاق، شوق
تائِق و تَوّاق : بہت خواہش مند، مشتاق
•تالَ ـُ تَولًا : جادو کا علاج کرنا (۲) جادو کرنا۔
ـــ به : مصیبت میں پڑنا۔
التَّال : کھجور کے چھوٹے درخت۔
التُّوَلَة : جادو، ٹوٹکا (۲) محبت کا تعویذ جو بیوی اپنے خاوند کے لئے کراتی ہے۔
التُّوَلَة و التَّوَلَة : زبردست مصیبت، غم۔
التَّوِيلَة : گھر بار سمیت لوگوں کی جماعت۔
•التَّوْلَب : دیکھئے (ت ل ب)۔
•التَّوْلَج : دیکھئے (و ل ج)۔
•تَوَّمَ الصَّبِيَّة : بچی کے کان میں بالی ڈالنا
التُّومَة : بالی جس میں بڑا دانہ پڑا ہوا ہو (۲) موتی (۳) موتی جیسا چاندی کا دانہ (۴) شتر مرغ کا انڈا ج: تُوَم و تُوم۔

أمُّ تُومَة : سیپ، سیپی۔
مُتَوَّم : بالا یا بالی پہنے ہوئے۔
توم : اصل ثوم، لہسن۔
تومان : ایک ایرانی سکہ۔
تاوَنَ الصَّيْدَ وله : دھوکہ دینے کے لئے شکار کے کبھی دائیں طرف آنا کبھی بائیں، شکار کو گھیرنا۔ دیکھئے (ت ا ن)۔
التُّونَة : بڑی مچھلی جس کی لمبائی کبھی کبھی ۳ میٹر تک ہو جاتی ہے اسے تازہ یا تیل میں رکھ کر کھایا جاتا ہے۔
تَتاوَنَ و تَتاءَنَ الصَّيْدَ : شکار کو ہر طرف سے گھیرنا، حملہ کرنا۔
•تاهَ في المفازة ـِ تَوهًا و تُوهًا : راستہ بھولنا، بھٹکنا، جنگل میں ہلاک ہو جانا، (۲) پریشان پھرنا (۳) عقل کا توازن کھو بیٹھنا
تَوَّهَهُ و أتاهَهُ : ہلاک کرنا، گمراہ کرنا، بے عقل بنا دینا، پریشان و سرگرداں کر دینا۔
التُّوهُ و التُّوهُ : ہلاکت۔ فَلاةٌ تُوهٌ : جنگل بیاباں، بے آب و گیاہ جنگل جہاں آدمی بھٹک جائے، جو ہلاکت کا سبب ہو ج: أتواهٌ ج: أتاوِيهُ۔
التُّوهان : فاسد العقل۔
•أتْوَى : تنہا آنا۔
ـــ الرجلَ : ہلاک کرنا۔
ـــ المالَ : مال کو برباد کرنا۔
التَّوُّ : اکیلا۔ کہتے ہیں : وجَّه من خيله بالف تَوّ : اس نے اپنے گھوڑوں میں سے ایک ہزار گھوڑے روانہ کئے۔ جاءَ تَوًّا : کسی رکاوٹ کے بغیر آیا (۲) وہ رسی جسے ایک بٹ دیا گیا ہو (بخلاف زَوّ) کہتے ہیں : كان الحبلُ تَوًّا فصارَ زَوًّا : رسی ایک بٹ کی تھی اب دو بٹ والی ہو گئی، کنایہ ہے طاقتور ہو جانے سے (۳) نکما آدمی جو دنیا کے لئے کچھ کرتا ہو اور نہ آخرت کے لئے (۴) کوہان دار عمارت

ج: أَتْوَاء ۔
التَّوَّةُ: رات یا دن کا کوئی حصہ ۔
تَوًّا: براہ راست (۲) ابھی (۳) فوراً ۔
المَتْوَاة: سبب ہلاکت، سبب نقصان۔ الشُّحُّ مَتْوَاة: کنجوسی باعث نقصان ہے ج: مَتَاوِہ ۔
•تَوَى البَعِيرَ ـِ تَيًّا: اونٹ کو صلیب نما نشان لگانا۔ هو مَتْوِيّ ۔
تَوِيَ ـَ تَوًى: مال کا برباد ہونا (۲) آدمی کا ہلاک ہونا (هو تَوٍ و تَاوٍ) کہتے ہیں: لَا تَوَى عليه: اسے کوئی نقصان نہیں۔
التِّوَى: گردن یا ران پر لگا ہوا داغ (صلیب نما) (۲) ہلاکت و بربادی ۔
التِّوَاءُ: التِّوَى ۔

ت ـــــ ی

•التياتر: تھیٹر، تماشہ، تماشہ گاہ (معرب)۔
•تِي: واحد مؤنث کے لئے اسم اشارہ ۔
•تاحَ له الشيءُ ـِ تَيْحًا: تیار ہونا، مقدر ہونا ۔
ـــ له الأمرُ: آسان ہونا ۔
ـــ فی مِشْيَتِه: جھومنا، جھومتے ہوئے چلنا ۔
أَتَاحَ الشيءَ: مقدر کرنا، تیار کرنا، فراہم کرنا
التَّيِّحَانُ و التَّيْحَانُ: فضول کاموں میں مشغول رہنے والا، لایعنی امور میں پھنس کر تکلیفیں اٹھانا (۲) مصائب کا شکار رہنے والا، آفات و مصائب کو مول لینے والا (۳) تیز دوڑنے والا گھوڑا (۴) وہ گھوڑا جو چلنے میں چست اور دونوں طرف جھکتا ہو
التَّيَّاح: وہ گھوڑا جو چلنے میں چست رہتا ہو اور دونوں طرف جھکتا ہو ۔
المِتْيَاحُ: ہر کام میں پیش پیش رہنے والا اور فضول کاموں میں الجھنے والا (۲) مقدر کیا ہوا معاملہ ۔

المِتْيَحُ: فضول کاموں میں پھنس کر مصائب میں مبتلا ہونے والا (۲) چست اور دونوں طرف مائل ہونے والا گھوڑا ۔
•التَّيْدُ: نرمی، آہستگی۔ کہتے ہیں: تَيْدَكَ يا هذا: ارے آہستہ چل، نرمی برت
تَيْدَكَ فلانًا: فلاں کے ساتھ نرمی کر اور سہولت دے ۔
•التِّيرُ: وہ شہتیر جس پر چھت کی کڑیاں رکھی جاتی ہیں (۲) تکبر و غرور۔
التَّيَّارُ: تیز لہر، دھارا (۲) تیز اور (فرس تَيَّار) پانی کی طرح دوڑنے والا گھوڑا (۳) مغرور و متکبر (۴) بجلی کا کرنٹ (۵) ہوا کا جھونکا (۶) رو، طوفان (۷) ندی وغیرہ کا بہاؤ (۸) حالات کا رخ (۹) خوشی وغیرہ کی لہر (۱۰) لوگوں کا ریلا ج: تَيَّارَات ۔
تارة: دیکھئے تَأَر (ت ء ر) ۔
•تازَ ـِ تَيْزًا و تَيَزَانًا: سخت ہونا (۲) موٹا اور کھردرا ہونا ۔
ـــ السهمُ فی الرَّمِيَّة: تیر کا چھوٹنے کے وقت حرکت کرنا ۔
ـــ فلانًا: غلبہ پانا، مغلوب کر دینا ۔
تَايَزَه: غلبہ پانا ۔
تَتَيَّزَ فی مِشْيَتِه: اس طرح چلنا جیسے اوپر سے نیچے کو آرہا ہو، بھاری قدموں سے چلنا ۔
•تِسْ تِسْ: بکرے کو بلانے کے لئے اکسانے کی آواز ۔
•تاسَ الجَدْيُ ـِ تَيْسًا: بکری کے بچہ کا بکرا بن جانا ۔
تَيِسَت العنزُ ـَ تَيَسًا: بکری کے سینگوں کا بکرے کے سینگ کی طرح لمبا ہونا۔ هي تَيْسَاءُ ۔
تَايَسَه: دھکے دینا، دھکیلنا ۔
تَيَّسَ فرسَه: سدھانا اور رفتار میں کرنا
ـــ فلانا عن كذا: کسی چیز سے ہٹانا اور قول کو باطل کرنا ۔
تَتَايَسَ الماءُ: پانی کی موجوں کا باہم ٹکرانا
اسْتَتْيَسَت العنزُ: بکری کا بکرے جیسا ہو جانا ۔
التَّيْسُ: بکری یا ہرن کا ایک سالہ بچہ (۲) بکرا (۳) بے عقل آدمی ج: تُيُوس و أَتْيَاس و أَتْيُس و تِيَسَة ۔ لحية التَّيس: ایک نبات جس کی جڑوں کو پکا کر کھایا جاتا ہے ۔
المَتْيُوسَاء: بکروں کا جھنڈ ۔
التَّيْسِيَّة و التيسُوسِيَّة: بکرے جیسی طبیعت ۔
التَّيَّاس: بکروں والا، بکریوں والا ۔
الأَتْيَس: بکرے جیسا، بے وقوف ۔
•تَاعَ الجَمْدُ و نحوُه ـِ تَيْعًا و تَيَعًا و تَيَعَانًا: منجمد چیز کا پگھل کر بہہ جانا (۲) پانی وغیرہ کا زمین پر پھیل جانا ۔
ـــ الدَّمُ و القَيْءُ: خون نکلنا، قے ہونا
ـــ السُّنْبُلُ: خوشوں میں بعض کا سوکھ جانا اور بعض کا تر رہنا، رطب و یابس ہونا ۔
ـــ بالشيءِ: ہاتھ سے پکڑنا ۔
ـــ الى الشيءِ: مشتاق ہونا ۔
ـــ الى فلان: کسی کے پاس دوڑ کر جانا۔
ـــ السَّمْنَ و مثلَه: گھی یا مکھن کو روٹی کے ٹکڑے سے اٹھانا ۔
ـــ الطريقَ: راستہ طے کرنا ۔
أَتَاعَ فلان: قے کرنا ۔
ـــ قيئَه و دمَه: قے یا خون کو نکالنا
تايَعَ على الشرِّ: شر اور فساد پر آمادہ ہونا، شر کی طرف دوڑنا ۔
تَيَّعَ بالشيءِ: ہاتھ سے اٹھانا۔ ہاتھ میں لینا۔ السَّمْن و نحوَه: گھی وغیرہ کو روٹی کے ٹکڑے سے اٹھانا (۲) فی الامر: کسی کام پر اصرار کرنا ۔

تَتایَعَ الجملُ فی مِشیتِه: اونٹ کا چلتے وقت اپنے الواح کو ہلانا.
— السکرانُ: نشہ والے کا خود کو گرا دینا.
— فلان فی الشرّ و علیه: شرّ اور فساد میں کود پڑنا یا اس کی طرف دوڑ پڑنا.
— فی الامر: کسی معاملہ میں الجھنا، گھسنا.
— للقیام: کھڑا ہونے کے لئے اٹھنا.
— القومُ فی الارض: سختی و پریشانی کے باعث دور دور ہو جانا.
— الریحُ بالیَبِیس وورقِ الشجر: ہوا کا خشک چیزوں اور پتوں کو اڑا کر لیجانا
— الامرَ: لوگوں کے برخلاف روش اختیار کرنا.
اتّایَعَ: مثل تتایعَ.
تَتَیَّعَ الماءُ و نحوُه: بہنا.
— فلان: برائی کی طرف دوڑنا.
— الی الشرّ: برائی اور فساد کی طرف دوڑنا
— فی الأمر: کسی کام پر لگے رہنا، الگ نہ ہونا
الأَتیَعُ: بے وقوفی میں عجلت کرنے والا (۲) وہ جگہ جہاں ریت چمکتا ہو.
التّاعةُ: کھیس کا گاڑھا ٹکڑا، ولادت کے وقت نکلنے والے گاڑھے دودھ کا موٹا ٹکڑا.
التَّیِّعُ: وہ چیز جو پگھل کر زمین پر بہے.
التَّیِّعُ و التَّیِّعان: بدی طرف دوڑنے والا، بدی پر جلد آمادہ ہونے والا.
التِّیعَةُ: چالیس بکریاں - علی التِّیعة شاةٌ (ح)
• التِّیفُود: ٹائیفیڈ بخار کی ایک قسم، موتی جھارا.
• التِّیفُوس: محرقہ دماغی بخار جس میں جسم پر ارغوانی رنگ یا سرخ سرخ دانے نکل آتے ہیں اور عموماً ہذیان بھی طاری ہو جاتا ہے.
• تِیل: ایک قسم کا پودا جس کے ریشوں سے رسیاں اور بوریاں بنائی جاتی ہیں.
• تامَ ـِ تَیماً: لوگوں سے الگ ہونا.
— الهوی و الحبیبُ فلاناً: محبت یا محبوب کا کسی کو دیوانہ بنا دینا، غلام بنالینا
أتامَ: گھریلو بکری کو ذبح کرنا.
تَیَّمَه: محبت یا محبوب کا کسی کو غلام بنالینا، دیوانہ کر دینا.
اتّامَ: أتامَ.
التَّیمُ: غلام. عرب کہتے تھے: تیمُ اللّٰه و تیمُ اللّات تَیْم: ایک عرب قبیلہ کا نام.
التَّیماءُ: جنگل بیابان - ارض تیماء: بنجر اور مہلک زمین (۲) برج جوزا کے ستارے (۳) شمالی عرب میں ایک جگہ کا نام.
التِّیمَةُ: وہ بکری جو گھر میں رہتی ہو جنگل میں نہ چرتی ہو اور گھر ہی میں دوہی جاتی ہو (۲) بچہ کے گلے میں ڈالا جانے والا گنڈا یا تعویذ (۳) وہ بکری جو قحط کی حالت میں ذبح کی جائے (۴) ہر وہ بکری جو دوسرے نصاب زکات تک چالیس کے بعد ہو.
مُتَیَّم: اسیر عشق، فاسد العقل.
• التِّینُ: انجیر، درخت انجیر و: تِینَةٌ.
التین الشوکی: گولر.
التَّیّان: انجیر فروش.
المَتَانَة: أرضٌ مَتَانَة: بہت انجیروں والی زمین.
المُتَیِّنَةُ: انجیر کا باغ ج: مَتَاین.
• تاهَ ـِ تَیهاً و تِیهاً و تَیَهاناً: مغرور ہونا. هو تائه و تیّاه.
— فی الارض: بھٹکنا، سرگشتہ پھرنا. هو تائه و تیّاه و تَیْهان و تَیِّهان و تَیِّهان.
تاهَ بصرُه: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا.
— بصرُه عنه: نگاہ ہٹ جانا.
— فِکرُه: ذہن منتشر ہونا خیال بٹنا.
أتاهَهُ: گمراہ کرنا، بھٹکانا، توجہ ہٹانا.
تَیَّهَهُ: گمراہ کرنا.
— الشیءَ: ضائع کرنا، تباہ کرنا.
تَیَّهَ نفسه: پریشان کرنا.
— الفکر: توجہ ہٹانا.
الأَتْیَهُ: بلدٌ أتیَهُ: وہ شہر جس کا راستہ نہ ملتا ہو.
التِّیهُ: چٹیل میدان جہاں پانی نہ ہو اور نہ راہ نمائی کا کوئی نشان ہو. أرضٌ تِیهٌ: بھٹکنے کی جگہ ج: أتیاه ج ج: أتاییهُ.
التِّیهُ: غرور، تکبر، عیب، اکڑ.
التَّیهاءُ: التِّیهُ.
التَّیهانُ و التَّیِّهان: نڈر جو معاملات میں دخل دینے کی جرأت رکھتا ہو (۲) بہادر (۳) مغرور و متکبر (۴) بہادر اونٹ.
المَتَاهَةُ: چٹیل میدان، بھٹکنے کی جگہ.
المَتْیَهُ من الأرض: چٹیل میدان.
المِتْیَهُ من الأرض: چٹیل زمین.
— من الرجال: بہت بھٹکنے والا بہت مغرور.
المَتْیَهَةُ و المِتْیَهَةُ: چٹیل زمین.
التائه: مغرور، گمراہ، سرگشتہ، پراگندہ ذہن پریشان خیال.
• التَّیهُور: دیکھئے (ت ه ر).
• التِّیوقراطِیَّة: ایسا نظام حکومت جس میں دینی اور دنیوی دونوں اقتدار حکمراں کے پاس ہوں.

بابُ الثاء

الثاء : حروف ہجائیہ کا چوتھا حرف .

ث ـــــ ء

• ثَئِبَ ـ ثَأَبًا : جمائی لینا .

تَثاءَبَ : جمائی لینا، جمائی آنا .

تَثَأَّبَ : جمائی لینے کی کوشش کرنا (٢) خبروں کی جستجو کرنا (٣) اونگھنا .

الثُّوَباء و التَّثاؤُب : جمائی .

الثُّؤَباء : ڈھیلاپن، بھاری پن (سستی کی وجہ سے)

الأَثأَبُ : انجیر کے درخت کے مانند بھاری بھرکم درخت جو وادیوں کے بیچ میں پیدا ہوتا ہے

• ثَأثَأَ : غصہ کا ٹھنڈا ہونا .

ـــ عن الشيءِ : باز رہنا

ـــ عنه الغَضَبَ : غصہ کو ٹھنڈا کرنا .

ـــ النارَ : آگ بجھانا .

ـــ الحیوانَ : جانور کو پانی پلانا (٢) پیاسا رکھنا .

ـــ منه : ڈرنا .

تَثَأثَأَ : غصہ ٹھنڈا ہونا (٢) آگ بجھنا .

ـــ عن الامر : باز رہنا .

ـــ منه : ڈرنا، مرعوب ہونا .

• ثَأَجَ ـ ثَأجًا و ثُؤاجًا : بکری یا بھیڑ کا ممیانا .

• ثَئِدَ النَّبتُ و المکانُ ـ ثَأَدًا : شبنم سے تر ہونا، سرسبز و شاداب ہونا . ھو ثَئِد و ثَئِید .

ـــ اللَّیلَةُ : رات کا ٹھنڈا ہونا .

ـــ الإنسانُ : ٹھنڈ لگ جانا .

ـــ الفَخِذُ : ران کے گوشت کا بھر جانا .

الثَّأدُ : ٹھنڈک (٢) اوس، شبنم (٣) تر مٹی (٤) تر و شاداب پودا (٥) برا کام .

الثَّأداءُ : بے عقل لونڈی .

الثَّأَدَةُ : بھاری جسم کی عورت، فربہ عورت .

ثَئِدٌ و ثَئِید : تر، سرسبز، ٹھنڈا، مرغوب

• ثَأَرَ ـ القَتیلَ و به ـ ثَأرًا : بدلہ خون لینا، مقتول کے خون کا مطالبہ کرنا، انتقام لینا . ثَأَرَ الثَّأرَ : اس نے بدلہ لے لیا

ـــ القاتِلَ : قاتل کو مار ڈالنا، قتل کا بدلہ لینا .

ـــ بفلانٍ : کسی کو بدلہ کے لئے قبول کر لینا

ـــ حَمِیمَه و بحَمِیمِه : اس نے اپنے دوست کا بدلہ لیا یعنی رشتہ دار کے قاتل کو قتل کر دیا . رشتہ دار کو مَثؤور اور مَثؤورٌ به کہا جائے گا اور دشمن جسے قتل کیا گیا ہے مَثؤورٌ اور مَثؤورٌ منه کہا جائے گا .

أَثأَرَ : خون کا بدلہ لے لینا . أَثأَرَ من فلانٍ : اس سے اپنے مقتول کے خون کا بدلہ لے لیا .

اِثَّأَرَ : أَثأَرَ .

اِستَثأَرَ : اپنے مقتول کا بدلہ لینے کے لئے کسی سے مدد مانگنا .

الثّائِرُ : وہ شخص جو خون کا بدلہ لئے بغیر نہ رہے، خون کے بدلہ کا طالب، انتقام لینے والا (٢) بپھرا ہوا (٣) کینہ ور، خون کا پیاسا (٤) باغی . حدیث میں ہے "أنا له یا رسولَ اللّٰهِ المَوتُورُ الثّائِرُ" (حدیث ابن سلمہ یوم خیبر) .

الثَّأرُ : خون کا بدلہ، جرم کا بدلہ، انتقام (٢) خون (٣) رشتہ دار کا قاتل ج : أثآر و ثَأَرات و ثارات .

الثَّأرُ المُنِیمُ : خون کا وہ تسلی بخش بدلہ جس کے بعد طالب خون کو سکون ہو جائے .

الثَّأرِیُّ : انتقامی .

عاطِفة ثَأرِیَّة : انتقامی جذبہ .

• ثَئِطَ اللَّحمُ ـ ثَأَطًا : گوشت خراب ہو جانا، کیچڑ کا بدبودار ہو جانا .

ـــ الرجلُ : زکام ہو جانا . ھو مَثؤُوط

الثُّؤاط : زکام .

الثَّأطَة : بدبودار کیچڑ ج : ثَأط، مشہور ہے : ثَأطَةٌ مُدَّت بماءٍ : کیچڑ کو پانی ڈال کر بڑھا دیا گیا، ایسے موقع پر بولتے ہیں جب ایک خرابی کے ساتھ دوسری خرابی پیدا ہو جائے .

أَثأَطُ : بے وقوف م : ثَأطاء .

• ثَألَلَهُ المَرَضُ ثَألَلَةً : بیماری کا جسم پر مسّے پیدا کر دینا .

تَثَألَلَ جَسَدُه : جسم پر مسّے نکل آنا .

الثُّؤلُولُ : مسّہ، چنے کے برابر ٹھوس پھنسی (٢) پستان کا سراخ ؛ ثَآلِیل .

• ثَأَی الخَرزَ ـ ثَأیًا : کوڑی وغیرہ کو چیرنا

ـــ الادیمَ : کھال کو چیرنا، پھاڑنا .

أَثأَی فیهم : لوگوں میں کشت خون کرانا .

ثَئِیَ الخَرزُ ـ ثَأیٌ : کوڑی کا چر جانا، پھٹ جانا .

الثَّأيُ و الثَّأَی : کمزوری (٢) سوراخ (٣) زخم کا نشان (٤) خرابی . کہتے ہیں : رَأَبَ الثَّأَیَ و رَتَقَه : فاسد کو ٹھیک کرنا . حدیث عائشہ رض جس میں وہ اپنے والد کی صفت بیان کرتی ہیں، مذکور ہے "و رَأَبَ

الثأيَ "

اثْبَأَجَ السِّقاءُ و نحوه : مشک کا بھر جانا

___ الرجلُ : آدمی کا بھاری بھر کم اور ڈھیلا ہونا۔

ث ـــ ب

• ثَبَّ ـِ ثَبًّا : جم کر بیٹھنا۔

___ الأمرُ : پورا ہو جانا۔

• ثَبَتَ ـُ ثَبَاتًا و ثُبُوتًا : جمنا، ٹھیرنا، ثابت قدم رہنا، مضبوط و مستحکم ہونا، قائم رہنا (۲) ثابت وظاہر ہونا، محقق ہونا، پایۂ ثبوت کو پہنچنا۔

ثَبُتَ ـُ ثَبَاتَةً و ثُبُوتَةً : باوقار ہونا، مستقل مزاج ہونا۔ هو ثَبْت و ثَبِيتٌ

أَثْبَتَ الأمرَ : ثابت و واضح کرنا، پایۂ ثبوت کو پہنچانا۔

___ الكتابَ : رجسٹرڈ کرنا، درج کرنا۔

___ الحقَّ : حق کو دلیل سے ثابت کر دینا۔

___ الشيءَ : اچھی طرح جاننا (۲) برقرار رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے "يَمْحُو اللّٰهُ ما يَشَاءُ و يُثْبِتُ"

___ فلانًا : قید کرنا، باندھنا۔ قرآن پاک میں ہے "وإذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ او يَقْتُلُوكَ اويُخْرِجُوكَ" نیز مشورۂ قریش والی حدیث میں ہے "اذا أَصْبَحَ فَأَثْبِتُوه بالوَثَاقِ" اور حدیث ابی قتادہ میں ہے "فطَعَنْتُه فَأَثْبَتُّه"

___ الرُّمحَ : نشانہ پر گاڑ دینا۔

ثَبَّتَ : ثابت و واضح کرنا (۲) جمانا، پختہ کرنا (۳) درج کرنا (۴) محقق و مؤکد کرنا، دلائل سے ثابت کرنا، کسی کے خلاف جرم ثابت کرنا (۵) دل مضبوط کرنا، بہادر بنانا (۶) ثابت قدم رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے "يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بالقَوْلِ الثَّابِتِ"

تَثَبَّتَ : جمنا، پختہ رہنا، ثابت ہونا، محقق ہونا، مضبوط ہونا (۲) غور وفکر سے جاننا۔

تَثَبَّتَ في الأمر: تحقیق کرنا، غور وفکر سے کام لینا، احتیاط سے کام لینا۔

___ من الأمر : وثوق حاصل کرنا، ثبوت حاصل کر لینا۔

اسْتَثْبَتَ في الأمر و الرأي: تحقیق کرنا، وثوق حاصل کرنا، ثبوت حاصل کرنا، چھان بین کرنا۔

___ أحدا : کسی سے ثبوت مانگنا۔

الثُّبَاتُ : دَاءٌ ثُبَاتٌ : صاحب فراش بنانے والی بیماری (۲) بہادر شہسوار جس کا حملہ خطا نہ کرتا ہو۔

الثِّبَاتُ : بند یا ڈوری جس سے کوئی چیز باندھی جائے۔

الثَّبْتُ : بہادر، مضبوط دل والا (۲) پختہ رائے دانشور۔

فُلان ثَبْتُ الخُصُومَة : وہ دشمنی واختلاف میں سنجیدہ رہتا ہے۔

الثَّبَتُ : حجت، برہان، ثبوت، دلیل (۲) دلائل کی کتاب (۳) کتاب کی فہرست۔

ثَبَتُ المُحَدِّث : وہ کتاب جس میں محدث اپنے شیوخ کے اسماء اور اپنی مرویات کو جمع کرتا ہے۔ رَجُل ثَبَت : قابل اعتماد آدمی جسے حجت بنایا جا سکے ج: أَثْبَات

ثَبْتٌ و ثابت و ثَبِيت : پختہ، مضبوط، ثابت قدم۔

ثابِتٌ : پختہ، مضبوط (۲) قائم، مستقل مزاج، باقی، برقرار (۳) واضح اور محقق (۴) غیر منقول (۵) غیر متحرک (۶) تسلیم شدہ۔

___ الجأشِ : حوصلہ مند، بیباک۔

___ الجَنانِ : حوصلہ مند، بے باک۔

___ العَزمِ : پختہ عزم کا انسان۔

___ القَلبِ : نڈر، بہادر۔

لون ثابت: پختہ رنگ۔ مِلْك ثابت: غیر منقولہ جائداد۔ قول ثابت: محقق بات

ثابتة : ایک جگہ قائم رہنے والا استارہ، سیارہ کی ضد ج : ثَوَابت۔

إثْبات : دلیل، ثبوت (۲) ایجاب، نفی کی ضد (۳) عارضی ملازم کا استقلال۔

إثْبَاتُ الذّاتيّة : شناخت کرانا، شخصیت منوانا۔

إثْبات و تثبيت : پختگی، مضبوطی، برقراری

المُثْبَتُ : غیر منفی۔ رَجُل مُثْبَتٌ : صاحب فراش (۲) بندھا ہوا۔ شيءٌ مُثْبَت : ناقابل حرکت۔

تثبيت : عارضی ملازم کا استقلال (۲) منظوری، ثبوت، تسلیم۔

• ثَبَجَ ـُ ثُبُوجًا و ثَبْجًا : پاؤں کی انگلیوں پر بیٹھنا۔

___ الكلامَ و الخطَّ ثَبْجًا : کلام یا تحریر کو غیر واضح کرنا، صاف نہ لکھنا، صاف نہ بولنا، گھسیٹواں لکھنا۔ خَطٌّ ثَبِج و مُثَبَّجٌ : گھسیٹواں تحریر، غیر واضح تحریر

ثَبِجَ ـَ ثَبَجًا : درمیانی حصہ کا بڑا ہونا۔ رَجُل أَثْبَجُ : جس کا درمیانی جسم بڑا ہو م: ثَبْجَاء ج: ثُبْجٌ۔

ثَبَّجَ الراعي بالعَصا : چرواہے کا لاٹھی کو پیٹھ پر رکھ کر دونوں ہاتھ اس کے پیچھے رکھنا۔

تَثَبَّجَ : ثَبَّجَ۔

اثْبَأَجَّ السِّقاءُ : مشک کا بھر جانا (۲) آدمی کا موٹا اور ڈھیلا ہونا۔

الثَّبَجُ : ہر چیز کا ابھرا ہوا درمیانی حصہ (۲) بڑا حصہ (۳) کندھے اور پیٹھ کے درمیان کا حصہ ج: أَثْبَاج و ثُبُوجٌ۔ اسی سے ہے۔ ثَبَجُ البَحْرِ و الصَّدْرِ و الظَّهْرِ و الأَكَمَة : سمندر کا درمیانی اور بڑا حصہ، سینہ کا ابھرا ہوا حصہ، پیٹھ کا ابھرا ہوا حصہ، ٹیلہ کا بالائی حصہ (۴) رات بھر بولنے والا ایک پرندہ۔

التَّبَجَةُ : شریفوں اور رذیلوں کے بین بین رہنے والی۔
الأَثْبَجُ : چوڑی پیٹھ والا، کبڑا۔
مُثَبَّج : بے ڈول لمبے قد کا آدمی۔
• اِثْبَجَرَّ : بوقت خوف دھکی میں آجانا۔
• ثَبَرَ فلانٌ ـُ ثَبْرًا و ثُبُورًا : ہلاک ہونا۔ قرآن پاک میں ہے "لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَ ادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا"۔
ـــ الشيءَ : برباد کرنا۔
ـــ فلانًا : نامراد و ناکام بنانا، دھتکارنا، لعنت کرنا، ہلاک کرنا۔
ـــ عن الشيءِ : روکنا، باز رکھنا۔ هو مَثْبُورٌ قرآن پاک میں ہے "وَ إِنِّي لَأَظُنُّكَ يا فِرْعَوْنُ مَثْبُورًا"۔
ـــ البَحْرُ : سمندر میں جزر کی کیفیت پیدا ہونا یعنی پیچھے ہٹ آنا برخلاف مَدّ۔
ثَبِرَتِ القُرْحَةُ ـَ ثَبَرًا : زخم کا پھٹ کر بہہ جانا۔
ثَبَّرَه : ہلاک کرنا (۲) دھتکارنا۔
ـــ عن كذا : روکنا، باز رکھنا۔
ثابَرَ على الأمرِ مثابرةً : قائم رہنا، پابندی سے لگے رہنا، مداومت کرنا، ڈٹے رہنا۔
تَثَابَرُوا في الحَرْبِ : ایک دوسرے پر حملہ کرنا، ٹوٹ پڑنا۔
الثِّبَارُ : هو على ثِبَارِ امرٍ : وہ فلاں کام کی انجام دہی کا نگراں ہے۔
الثَّبْرَةُ : چونے جیسی مٹی جہاں درخت کی جڑ پہنچ کر رک جاتی ہے (۲) پہاڑ کے اندر تالاب نما گہرا حصہ۔
ثُبُورٌ : ہلاکت، بربادی۔
مُثابَرَة : ثابت قدمی، جماؤ، ہمیشگی، پابندی۔
مُثَبَّر : محروم، نامراد (۲) روکا ہوا، باندھا ہوا

• ثَبِطَ على الامر : ـَ ثَبَطًا : باخبر ہونا، کسی کام کے لئے کھڑا ہونا۔
ـــه على الامر : باخبر کرنا (۲) کسی کام پر کھڑا کرنا۔
ـــ عن الشيءِ : روکنا، کسی چیز تک پہنچنے نہ دینا۔
ـــ الرجُلَ : قید کرنا، روکنا، جانے نہ دینا
ثَبِطَ ـَ ثَبَطًا : کمزور ہونا، بھاری ہونا، کسی کام میں اناڑی ہونا۔ هو ثَبِط ج: أَثْبَاطٌ و ثِباط۔
أَثْبَطَه المَرَضُ : بیماری کا لگا رہنا، الگ نہ ہونا۔
ثَبَّطَه عن الامر : باز رکھنا، روکے رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے "وَلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ"۔
ـــ العَزْمَ : حوصلہ پست کرنا۔
تَثَبَّطَ : توقف کرنا، دیر کرنا۔
ـــ عن كذا : رکنا، باز رہنا۔
الثَّبِطُ : کمزور، بے وقوف (۲) بھاری ج: أَثْبَاط۔
مُثَبِّطُ العَزْمِ : حوصلہ شکن۔
مُثَبَّطُ العَزْمِ : پست حوصلہ۔
• ثَبَقَتِ العَيْنُ ـِ ثَبْقًا : آنکھ سے تیزی کے ساتھ آنسو نکلنا۔
ـــ النَّهْرُ : نہر کا پانی چڑھ جانا اور تیز چلنا
الثَّبُوقُ : سیلاب زدہ علاقہ ج: ثُبُوق۔
• ثَبَنَ الثَّوبَ ـِ ثَبْنًا : پلّا یا کنارہ موڑ کر سینا۔
ـــ في الثَّوبِ : کپڑے کے پلہ میں کوئی چیز لینا، کپڑے کو موڑ کر اس میں کوئی چیز رکھ لینا۔ حضرت عمرؓ سے منقول ہے "اذا مَرَّ أَحَدُكُم بحائِطٍ فليأكُلْ منه و لا يَتَّخِذْ ثِبانًا : تم میں سے کوئی باغ کے پاس سے گزرے تو اس کا پھل کھالے لیکن پلّے میں بھر کر نہ لائے۔
ثَبَنَ الشيءَ : کوئی چیز پلّے میں بھرنا۔
أَثْبَنَ في ثَوبه : کپڑے کے پلّہ میں بھرنا۔
الثِّبَانُ : پلہ، دامن، کپڑے کا مڑا ہوا حصہ جس میں کوئی چیز رکھی جائے ج: ثُبُنٌ۔
الثُّبْنَةُ : جھولی یا دامن مڑا ہوا جس میں کوئی چیز رکھی جائے، برتن جس میں کوئی پھل محفوظ کیا جائے ج: ثُبَنٌ۔
الثَّبِينُ : الثِّبانُ ج: أَثْبِنَة۔
المَثْبَنَةُ : عورتوں کا سنگار کی تھیلا ج: مَثابِن
• ثَبَى الشيءَ ـِ ثَبْيًا : جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔
ثَبَّى المرءُ : اپنے باپ کے منصوبہ پر عمل کرنا (۲) مجمع یا فوج کو گروہوں پر تقسیم کرنا۔
ـــ المالَ : مال کو محفوظ کرنا اور بڑھانا۔
ـــ الشخصَ : بار بار تعریف کرنا، داد دینا
ـــ اللّٰهُ النِّعَمَ لـه : اللہ کا کسی پر اپنی نعمتوں کو مکمل کرنا، زیادہ سے زیادہ نعمتوں سے نوازنا۔
الثُّبَةُ : جماعت، گروہ، خاص طور پر گھڑ سواروں کی جماعت ج: ثُبُون و ثُبات۔ قرآن پاک میں ہے "فَانْفِرُوا ثُبَاتٍ أَوِ انْفِرُوا جَمِيعًا"۔

ث ـــ ت

• ثَتَمَ بما في بطنه ـُ ثَتْمًا : پیٹ میں موجود شے کو نکال دینا۔
ـــ الخَرْزَ : سلائی خراب کرنا۔
انْثَتَمَ : پیٹ کی چیزوں کا باہر نکل آنا (۲) سلائی خراب ہونا۔
ـــ الرجلُ : زبان سے گندی بات نکالنا۔
تَثَتَّمَ : بمعنی انْثَتَمَ۔
ـــ الثوبُ : ٹکڑے ٹکڑے ہونا، پھٹنا۔
ـــ اللَّحْمُ : گوشت کا پک کر زیادہ گل جانا۔
• الثَّتَى : کھجور کا چھلکا (۲) خراب کھجور (۲) باریک بھس بھس کا چورہ، وہ باریک

چیزیں جو بوری میں بھری جائیں۔

الثُّتَاةُ: کھجور کا چھلکا، خراب کھجور۔

الثُّتُوُّ: الثُّتَی۔

ث ـــ ج

•ثَجْثَجَ الماءَ: پانی بہانا، ڈالنا۔

تَثَجْثَجَ الماءُ: پانی بہنا، گرنا۔

•ثَجَّ المَاءُ ـِ ثُجُوجًا: پانی کا بہنا، گرنا۔ هو ثاجٌّ۔

ـــ الماءَ و نحوَه ـُ ثَجًّا: بہانا، هو مَثْجُوجٌ۔

انثجَّ الماءُ: بہنا۔

الثَّجَّاجُ: (۱) فلش (واٹر) (۲) زور سے برسنے یا بہنے یا گرنے والا پانی۔ قرآن پاک میں ہے "وَأَنْزَلْنَا من الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا"۔

الثَّجَّةُ: وہ باغ میں جس میں حوض یا پانی جمع ہونے کی جگہیں ہوں (۲) بارش کے پانی سے پیدا ہونے والا گڑھا۔

الثَّجُوجُ: بہت برسنے یا بہنے والا۔

عین ثَجُوج: بہت پانی والا چشمہ۔

الثَّجِيجُ: سیلاب، رو (الْتَطَّ الوادی بِثَجِيجِه) وادی سیلاب کے پانی سے بھر گئی۔

المِثَجُّ من المطرِ: بہت برسنے والا پانی (۲) زور آور خطیب۔ حسنؓ نے ابن عباسؓ کے بارے میں کہا "انّه کان مِثَجًّا"۔

•ثَجَرَ التَّمرَ ـُ ثَجْرًا: کھجور کو بُسْر (گدر کھجور) کی گٹھلی کے ساتھ ملانا۔ حدیث میں ہے "لا تَثْجُرُوا و لا تَبْسُرُوا"۔

ثَجِرَ الشیءُ ـَ ثَجَرًا: چوڑا اور موٹا ہونا هو ثَجِرٌ و أَثْجَرُ۔

ثَجَّرَه: وسیع کرنا، چوڑا کرنا۔ فی لَحْمِه تَثْجِيرٌ: اس کے گوشت میں نرمی ہے۔

الأَثْجَرُ: موٹا تیر ج: ثُجْرٌ۔

الثُّجْرُ و الثَّجْرُ: چوڑا اور موٹا۔

الثُّجْرَةُ: درمیان شے، گلے کے قریب کا حصہ (۲) زمین کا نشیبی گڑھا (۳) پیٹھ کے اوپر کا حصہ۔ حدیث میں ہے "انّه اَخَذَ بِثُجْرَةِ صَبِیٍّ بِه جنونٌ" اس نے ایک دیوانہ بچہ کی پیٹھ کے اوپر کا حصہ پکڑا (۴) کسی پودے کا الگ ہوا ٹکڑا ج: ثُجَرٌ۔

الثَّجِيرُ: تلچھٹ (۲) ہر چیز کا پھوک جو انگور وغیرہ نچوڑنے کے بعد باقی رہتا ہے۔

المُثَجَّرُ: بانس۔

•ثَجِلَ ـَ ثَجَلاً الرجلُ: بڑے اور ڈھیلے پیٹ والا ہونا۔

ـــ المَزادَةُ: توشہ دان کا کشادہ ہونا۔ هو اَثْجَلُ و هی ثَجْلاءُ ج: ثُجْلٌ

ثَجَّلَ الشیءَ: بھاری بھرکم بنانا، ضخیم کرنا

الأَثْجَلُ: بڑے پیٹ والا (۲) وادی یا رات کا درمیانی حصہ یا اکثر حصہ۔

•ثَجَمَه ـُ ثَجْمًا: جلدی سے روکنا۔

ثَجِمَ ـَ ثَجَمًا: جلدی میں باز آنا۔

أَثْجَمَت السَّماءُ: تیزی کے ساتھ مسلسل برسنا۔

ثَجَّمَت السَّماءُ، أَثْجَمَت۔

•ثَجَا ـُ ثَجْوًا: خاموش ہونا۔

ث ـــ ح

•ثَحْثَحَ: گلے میں آواز اٹکنا۔

الثَّحْثَحَةُ: گلے میں اٹکی ہوئی آواز۔

ث ـــ خ

•ثَخُنَ ـُ ثُخُونَةً و ثَخَانَةً: موٹا اور دبیز ہونا، سخت اور کرخت ہونا هو ثَخِين۔

أَثْخَنَ فی الأَمْرِ: مبالغہ کرنا، حد سے بڑھنا۔

أَثْخَنَ فی الأَرضِ: خوب جنگ کرنا، اچھی طرح لڑنا، کشتے کے پشتے لگا دینا، خونریزی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "ما كانَ لِنَبِیٍّ أَن يَكُونَ له أَسْرٰی حَتّٰی يُثْخِنَ فی الأَرضِ"۔

ـــ فلانًا الأَمرُ: کسی چیز کا کسی پر سوار اور مسلّط ہونا، جیسے غم یا بیماری وغیرہ کا، کمزور اور نڈھال کر دینا۔

ـــ الشیءَ مَعْرِفَةً: اچھی طرح جاننا۔

ـــ فلانًا الجِراحُ: فلاں کو زخم نے نیم جاں کر دیا۔

اِثَّخَنَ: کمزور و سست ہونا، نیم جاں ہونا۔

اِسْتَثْخَنَ منه الشیءُ: بیماری وغیرہ کا کسی پر غالب و مسلط ہونا۔ کہتے ہیں: "اِسْتَثْخَنَ منه النومُ والمرضُ و الإِعياءُ" نیند یا بیماری یا تکان نے اس کا برا حال کر دیا۔

الثَّخْنُ: نیند یا بیماری یا تکان کی وجہ سے بھاری پن۔

الثَّخَنَةُ: الثَّخْنُ۔

الثَّخْنُ و الثُّخُونَةُ: موٹاپا، بھاری پن۔

الثَّخَانَةُ و الثَّخَانِيَّةُ: سخت کرختگی (۲) توپ یا نلکی کا اندرونی قطر۔

ثَخِينٌ: بھاری، موٹا، گاڑھا، سخت ج: ثُخَناءُ۔

مُثْخِنٌ: موٹی عورت۔

ث ـــ د

•ثَدَغَ ـَ ثَدْغًا رأسَه: سر پھوڑنا، کچلنا۔

اِنْثَدَغَ: کچلا جانا، سر پھوٹ جانا۔

•ثَدَقَ المطرُ ـُ ثَدْقًا: بارش کا زور سے ہونا۔

ـــ السَّحابُ: بادل کا زور سے برسنا۔

ثَدَقَ الوادي: وادی کا سیلاب سے بھرنا۔
ـــ بَطْنَ الشَّاۃِ: بکری کا پیٹ چاک کرنا۔
ـــ الخَیْلَ: گھوڑوں کو چھوڑنا دوڑنے کیلئے
اِنْثَدَقَ: پیٹ کا ڈھیلا ہونا (۲) پیٹ کا چاک ہونا (۳) گھوڑوں کا چھوٹنا۔
ـــ علیه: حملہ آور ہونا۔
ثادِق: زور کی بارش یا سیلاب۔
•ثَدَّمَ الإبریقَ: کیتلی پر چھلنی رکھنا۔
الثِّدامُ: چھلنی، فلٹر، صافی۔
الثَّدَمُ: بے وقوف، جواب دینے سے عاجز۔
•ثَدِنَ اللَّحْمُ ـَ ثَدَنًا: بو پیدا ہونا، خراب ہو جانا۔
ـــ فلان: پر گوشت اور بھاری بدن کا ہونا (۲) پیدائشی نقص ہونا۔ هو ثَدِنٌ۔
أَثْدَنَ: چھوٹا کرنا۔
ثُدِّنَ الرجل: گوشت زیادہ ہو کر ڈھیلا پڑ جانا، بھاری ہونا۔
مُثَدَّن: پر گوشت، بھاری۔
ثُدِّنَت المرأۃ: عورت کا جسیم اور بے ڈول ہونا۔ هي مُثَدَّنة۔
•ثداہ ـِ ثَدْوًا و ثَدْيًا: تر کرنا، بھگونا
•ثَدِيَ ـَ ثَدًى: تر ہونا، بھیگنا۔
ثَدِيَت المرأۃُ: عورت کا بڑی پستان والی ہونا۔ هي ثَدْياء۔
ثَدَّاہ تَثْدِيَةً: غذا دینا۔
الثَّدْيُ: پستان مرد اور عورت کا ج: أَثْدٍ و ثُدِيٌّ۔
الثَّدْياءُ: بڑے پستان والی عورت۔

ث ـــــ ر

•ثَرَبَه ـِ ثَرْبًا و ثَرَّبَه: ملامت کرنا، فعل کی مذمت کرنا، شرم دلانا۔
ـــ المریضَ: بیمار کے کپڑے اتارنا۔
أَثْرَبَ الکَبْشُ و نحوُہ: مینڈھے وغیرہ کی چربی بڑھ جانا۔
أَثْرَبَ فلانٌ: بخشش کم ہو جانا (۲) دیتے ہوئے کو جتانا۔
ـــ فلانًا: ملامت کرنا، فعل بد پر شرم دلانا۔
ثَرَّبَ: خراب کرنا، گڑبڑ کرنا۔
ـــ فلانًا و علیه: ملامت کرنا، گناہ پر شرم دلانا۔ قرآن پاک میں ہے "لاتَثْرِیبَ عَلَیْکُمُ الیومَ"
ثَرَّبَ علیهم و ثَرَّب علیهم فعلَهم: فعل کی مذمت کرنا۔
الثَّرْبُ: آنتوں کے اوپر کی جھلی۔ ج: ثُرُوبٌ و أَثْرُبٌ
•ثَرْثَرَ في الشيءِ: زیادتی اور گڑبڑی کرنا
ـــ في الکلامِ: فضول بولنا، بکواس کرنا۔
ـــ الشيءَ: تباہ کرنا، تیرہ و تار کرنا۔
الثَّرْثار: جھکی، باتونی، فضول بولنے والا، بہت بولنے والا۔ حدیث میں ہے "أَبْغَضُکُم إِلَيَّ الثَّرْثارُونَ المُتَفَیْهِقُونَ"۔
الثَّرْثَرَۃُ: بکواس، باتیں بنانے کا مرض، فضول گوئی، بے فائدہ کلام، بے فائدہ عمل۔
•ثَرَدَ الخُبْزَ ـُ ثَرْدًا: روٹی چور کر شوربے میں بھگونا، ثرید بنانا۔ هو ثارِدٌ و الخُبْزُ ثَرِیدٌ و مَثْرُودٌ۔
ـــ الذَّبِیحَةَ: جانور کو پتھر یا ہڈی یا کھنڈے لوہے سے ذبح کرنا کہ گردن کی دونوں رگوں کو کاٹے بغیر وہ مر جائے اوداج گردن میں دو رگیں ہوتی ہیں جن کو ذبح کرنے والا کاٹتا ہے تو روح نکل جاتی ہے۔ ان کو کاٹے بغیر ذبح نہیں ہوگا قتل ہوگا۔
ـــ الثَّوبَ: رنگ میں بھگونا، رنگنا۔ حدیث عائشہؓ ہے "فَأَخَذَتْ خِمارًا لَها قد ثَرَدَتْهُ بِزَعْفَرانٍ"
ـــ المَطَرُ الأرضَ: زمین پر بارش کا چھینٹا پڑنا۔
الأَرْضُ المَثْرُودَۃُ: وہ زمین جس پر معمولی بارش ہوئی ہو۔
ثَرِدَتْ شَفَتُه ـَ ثَرَدًا: ہونٹ پھٹنا۔
ـــ الرجلُ من المَعْرَکَة: لڑائی سے زخمی اور بے دم ہو کر نکلنا کہ رمق باقی رہے۔
أَثْرَدَ الخُبْزَ: ثَرَدَہ۔
ثَرَّدَ: جانور کو رگیں کاٹے بغیر مار ڈالنا۔
الثَّرَدُ: ہونٹوں کی پھٹن۔
الأَثْرَد: پھٹے ہوئے ہونٹوں والا۔
الثَّرْدُ: معمولی بارش۔
الثَّرِیدُ: ثرید، روٹی کو چور کر شوربے میں بھگو کر بنایا ہوا ایک قسم کا کھانا (۲) شراب کا جھاگ۔
المِثْرادُ: وہ آلہ جس سے جانور کو ہلاک کیا جائے۔
المَثْرَدَۃُ: ثرید کا پیالہ، ڈونگا۔
•ثَرَّ السَّائِلُ ـُ ثَرًّا و ثُرُورًا: کثیر اور زیادہ ہونا۔
ثَرَّت البئرُ: کنویں کا زیادہ پانی والا ہونا۔
ثَرَّت السَّحابَةُ و العینُ: زیادہ پانی والا ہونا۔
ـــ الشَّاۃُ و النَّاقَةُ: زیادہ دودھ والی ہونا۔ هي ثارَّۃٌ و ثَرَّۃٌ و ثَرُورٌ و ثَرَّارَۃٌ۔
ـــ الطَّعْنَةُ: نیزہ کے زخم کا زیادہ خون والا ہونا۔ هي ثَرَّۃ۔
ثَرَّ الشيءَ ثَرًّا: تہس نہس کرنا، تتر بتر کرنا، شیرازہ بکھیرنا۔
ثَرَّت السَّحابَةُ ماءَها: بادل پورا برس گیا۔
ثَرَّرَ المکانَ: تر کرنا، چھڑکاؤ کرنا۔
الثَّرُّ من الخَیْلِ: تیز دوڑنے والا گھوڑا۔
ـــ من الرجال: بہت بولنے والا۔
الثارَّۃ: بہت باتونی عورت۔
الثَّرَّارَۃُ: بہت پانی والا چشمہ۔
•الثَّرْطُ: سریش۔
•ثَرِعَ ـَ ثَرَعًا: طفیلی ہونا، بغیر بلائے

دعوت میں جانا۔
• الثُّرْعُلَةُ : مرغ کی گردن کے پر۔
• الثُّرْعَامَةُ : باغ کے رکھوالی کی جھونپڑی یا جگہ
• الثُّرْعُلُ : لومڑی۔
• ثَرَمَهُ ـِ ثَرْمًا : منہ پر مار کر دانت توڑ دینا (۲) دانت کو جڑ سے نکال دینا۔
ثَرِمَ ـَ ثَرَمًا الرجلُ : دانت ٹوٹنا، دانت کا جڑ سے اکھڑ جانا۔ أَثْرَمُ : جس کا دانت ٹوٹ گیا ہو م : ثَرْمَاءُ ج : ثُرْمٌ حدیث میں ہے " نَهَى اَن يُضَحَّى بالثَّرْمَاءِ "
اَثْرَمَه : ثَرَمَه۔
انْثَرَمَ : ٹوٹے ہوئے دانتوں والا ہونا۔ هو مُنْثَرِمٌ۔
انْثَرَمت الثَّنِيَّةُ : اگلے چار دانتوں کا کچھ حصہ ٹوٹ جانا۔ فالثَّنِيَّةُ ثَرْمَاءُ۔
الأَثْرَمُ : ٹوٹے ہوئے دانتوں والا (۲) علم عروض کی ایک اصطلاح جس میں قبض اور خرم دونوں جمع ہوتے ہیں۔
الأَثْرَمَان : لیل ونہار (۲) زمانہ اور موت۔
الثَّرْمَان : ایک درخت جس کے پتوں کو اونٹ اور بکریاں کھاتی ہیں۔
• ثَرْمَدَ الطَّعَامَ : کھانے کو خراب کرنا، اچھی طرح نہ پکانا۔
• الثُّرْمُطَةُ : کیچڑ، دل دل، گیلی مٹی۔
• ثَرْمَلَ الطَّعَامَ : کھانا بے ڈھنگے طریقہ پر کھانا کہ ہاتھ آلودہ ہو جائیں اور کھانا ادھر ادھر گر جائے۔
ـــ عَمَلَه : کام کو خوبصورتی سے نہ کرنا۔
الثُّرْمُلَةُ : مادہ لومڑی (۲) اوپر کے ہونٹ کے بیچ کا ڈھلاؤ۔
• ثریوم : وزنی مٹیالے رنگ کا تابکار دھاتی عنصر۔
• ثَرَا المالُ ـُ ثَرَاءً : مال کا بڑھنا۔
ـــ القومُ : تعداد بڑھنا۔
ـــ القومُ نُظَرَاءَهُمْ : قوم کا اپنے ہم پایہ لوگوں پر مال اور تعداد میں فوقیت لے جانا۔
ثَرَى المَطَرُ التُّرَابَ ـِ ثَرْيًا : بارش کا مٹی کو تر کرنا۔
ـــ الأَمرُ فلانا و فيه : سختی اور قساوت کو کم کرنا۔
ثَرِيَ ـَ ثَرَاءً : مال دار ہونا، دولت مند ہونا۔ هو ثَرٍ و ثَرِيٌّ و ثَرْوَان وهي ثَرْوَى۔
ـــ الترابُ : مٹی کا نمناک ہونا، ملائم و تر ہونا۔
ـــ بكذا : کسی چیز سے مالا مال ہو کر دوسروں سے بے نیاز ہو جانا۔
ـــ بالشيءِ : خوش ہونا۔
أَثْرَى الرجُلُ : مال دار و دولت مند ہونا هو مُثْرٍ۔
ـــ الأَرضُ : زمین کی تری کا زیادہ ہونا، زمین کا بہت تری والا ہونا۔ هي مُثْرِيَةٌ۔
ـــ المَطَرُ : زمین کو تر کر دینا۔
ـــ ما بين الرَّجُلَين : تعلق و پاسداری پر قائم رہنا۔
ثَرَّى الرَّجُلُ : زمین یا تر مٹی پر ہاتھ رکھنا
ـــ فلانًا : پانی چھڑکنا۔
ـــ اللّٰهُ القومَ : اللہ کا قوم کی تعداد کو بڑھا دینا۔
ـــ الرجُلُ المالَ : مال کو بڑھانا۔
الثَّرَى : خیر (۲) زمین، تری، تر مٹی ج : اَثْرَاء قرآن پاک میں ہے " لَه مَا فِي السَّمٰوات و مَا فِي الأَرْضِ وما بَيْنَهُما وما تَحْتَ الثَّرَى " کہا جاتا ہے : لا تُوبِس الثَّرَى بَيْنِي و بَيْنَكَ : مجھ سے مقاطعہ نہ کر
الثَّرَاءُ : مال و دولت۔
الثَّرْوَةُ : مال کثیر، دولت، مال و دولت، لوگوں کا انبوہ کثیر۔ حدیث میں ہے : " ما بَعَثَ اللّٰهُ نَبِيًّا بَعْدَ لُوط الا في ثَرْوَةٍ من قَومه " علم الاقتصاد میں ثروت اس مال کو کہتے ہیں جو قابل تملیک و تقویم ہو یعنی جس کی قیمت لگائی جا سکے اور اس کی مقدار محدود ہو۔
الثَّرْوَة القومِيَّة : اسٹیٹ یا ملک کے پیداواری ذرائع کے مجموعہ کو کہا جاتا ہے۔
الثُّرَيَّا : ثور کی شکل میں ستاروں کا مجموعہ، ستاروں کا مجموعہ (۲) جھاڑ فانوس جو زینت کے لئے آویزاں کیا جاتا ہے ج : ثُرَيَّات۔
مُثْرٍ : دولت مند، مالا مال۔
المَثْرَاةُ : مال کی کثرت کا سبب اور ذریعہ۔
ثَرِيٌّ : دولت مند، مال دار ج : أَثْرِياء۔
الثَّرْوَانُ : دولت مند، مال دار۔

ث ـــ ط

• ثَطَّ ـِ ثَطًّا و ثُطُوطًا : ہلکی یا چھدری داڑھی والا ہونا، ہلکی بھوں والا ہونا (۲) بھاری پیٹ والا اور سست ہونا هو ثَطٌّ۔
ثَطَّ ـُ ثَطًّا : پاخانہ کرنا۔
• ثُطِعَ : زکام ہونا۔
ثُطَاع : زکام۔
• ثَطَا الصَّبِيُّ ـُ ثَطْوًا و ثَطَاةً : بچہ کا چلنے کے لئے پہلی بار قدم اٹھانا۔ هو يَمشي الثَّطا : وہ بچہ کی طرح چلتا ہے۔

ث ـــ ع

• ثَعَبَ الماءَ و الدمَ وغيرَه ـَ ثَعْبًا : پانی یا خون بہانا۔ حدیث میں ہے : " يَجِيءُ الشَّهِيدُ يومَ القيامَة وجُرحُه يَثْعَبُ دَمًا "
ـــ الغارَةَ على : حملہ کرنا، یورش کرنا۔
انْثَعَبَ الماءُ و الدمُ : پانی یا خون وغیرہ کا جاری ہونا، بہنا۔ حدیث سعد

میں ہے:" فقطعت نَساه فانثعبت جَدِيَّةُ الدَّم "

انثَعَبَ المطرُ : بارش کا ریلا آنا، زور سے برسنا۔

___ الماءُ : پانی کا بہنا۔

الأُثْعُوبُ : زور سے بہنے والا پانی یا خون وغیرہ

الثَّعْبُ : وادی کا نالہ ج: ثُعْبَان۔

الثُّعْبَانُ : اژدہا، سانپ ج: ثعابين "فألقى عصاه فاذا هي ثعبانٌ مُبِين" (قرآن کریم)۔

الثُّعْبَةُ : زہریلا گرگٹ جس کے کاٹے سے آدمی نہیں بچتا وہ ہمیشہ منہ کھولے رہتا ہے ج: ثُعَبٌ۔

الثُّعُوبُ : صفرا، صفراوی حالت، پت۔

المَثْعَبُ : پرنالہ (۲) حوض وغیرہ کی نالی، پانی کی گذرگاہ ج: مثاعِبُ۔

•ثَعْثَعَ الرجُلُ : ہکلا کر بولنا، بولتے وقت ثا اور عین زیادہ نکالنا (۲) مسلسل قے کرنا کہتے ہیں: ثَعْثَعَ بِقَيْئِه : اس نے پے در پے قے کی۔

الثَّعْثَعُ : موتی (۲) سیپ (۳) لال اون۔

•ثَعْجَرَ الماءَ و نحوَه : پانی وغیرہ گرانا۔

اثْعَنْجَرَ الماءُ وغیرہ : پانی وغیرہ کا گرنا، بہنا۔

اثْعَنْجَرَتِ العَيْنُ دَمْعًا و السَّحَابَةُ قَطْرًا : آنکھ سے آنسو گرا، بادل سے بارش ہوئی۔

___ الجفنةُ : پیالہ ثرید سے بھر گیا (۲) پیالہ کا روغن باہر آگیا

المُثْعَنْجِرُ : بڑا سیلاب۔

___ من البَحْرِ : سمندر کا درمیانی حصہ حدیث علیؓ ہے" يَحْمِلُها الأخضر المُثْعَنْجِرُ"

•الثَّعْدُ : تازہ کھجور (۲) تازہ سبزی (۳) کریم

ثَرىً ثَعْدٌ : تر مٹی۔ ماله ثَعْدٌ ولا مَعْدٌ : اس کے پاس نہ تھوڑا مال ہے نہ زیادہ۔

•ثَعِرَ ـَ ثَعَرًا : مسّوں والا، پھنسیوں والا ہونا۔ هو ثَعِرٌ۔

أَثْعَرَ : خبروں کی جستجو کرنا اور غلط بیانی کرنا۔

الثَّعْرُ : ببول کے درخت سے نکلا ہوا گوند جیسا مادہ، ببول کا زہریلا عرق (یہ زہر قاتل ہوتا ہے، اس کا ایک قطرہ اگر آنکھ میں گر جائے تو آدمی درد کی تاب نہ لاکر مر جاتا ہے ج: أَثْعار۔

تَعَرَّرَ الأَنْفُ : ناک کا پھٹ جانا، ناک میں سفید دانے نکل آنا۔

الثَّعارِيرُ : ناک کی پھنسی (۲) ایک قسم کا پودا۔

الثُّعْرُورُ : موٹی بڈی والا آدمی (۲) ناک میں پیدا ہونے والا سفید دانہ (۳) کھیرا، چھوٹی ککڑی ج: ثعارير۔ حدیث میں ہے" يخرُج قوم من النار فينبتون كما تنبُت الثعارير"

•ثَعِطَ الماءُ و اللَّحْمُ ـَ ثَعَطًا : بدل جانا، بدبودار ہو جانا۔

___ الجِلْدُ : کھال کا پھٹ جانا اور سڑ جانا

___ الشَّفَةُ : ہونٹ کا سوجنا اور پھٹ جانا۔ هو ثَعِطٌ و هي ثَعِطَةٌ۔ خراب انڈے کو کہا جاتا ہے: بَيْضَةٌ ثَعِطَةٌ۔

ثَعَّطَه : توڑنا، چورا کرنا۔

الثَّعِيطُ : مٹی اور ریت کے ذرات۔

•ثَعَّ ـِ ثَعًّا : قے کرنا۔

انْثَعَّ : منہ سے قے آنا (۲) ناک یا زخم سے خون بہنا۔

•ثَعِلَتْ أَسنانُه ـَ ثَعَلًا : ایسے دانتوں والا ہونا جو ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے ہوں۔ هي ثَعْلاءُ ج: ثُعْلٌ۔

___ السِّنُّ : دانت کا دوسرے دانتوں کے نظام سے الگ ہونا۔

ثَعِلَتْ ذاتُ الضَّرْعِ : تھن والے جانور کے تھن کے کئی منہ ہونا۔

الثَّعُولُ : بھاری ساز و سامان والا لشکر (۲) وہ جانور جس کے تھن کے کئی سر ہوں۔

أَثْعَلَ : مہمانوں کا بہت ہونا (۲) کسی کام کا مشکل ہونا۔

___ عليه : ناراض ہونا۔

الثَّعْلُ و الثُّعْلُ و الثُّعلول : زائد دانت جو دیگر دانتوں سے الگ ہو (۲) زائد از ضرورت چیز۔

الثُّعال م: ثُعَالَة : لومڑی (۲) کیڑا لگی ہوئی کھال۔

المَثْعَلَةُ ارض مَثْعَلَة : بہت لومڑیوں والی زمین ج: مَثاعِل۔

•ثَعْلَبَ المكانُ ثَعْلَبَةً : کسی جگہ پر لومڑیوں کا زیادہ ہونا۔

___ الرجلُ : بزدل ہونا، لومڑی کی کنی کاٹنا، لومڑی کی طرح مکار ہونا۔

تَثَعْلَبَ : ثَعْلَبَ۔

الثَّعْلَبُ : لومڑی جو مکر و فریب میں ضرب المثل ہے (۲) نیزہ کے پھل کی نوک (۳) قلم لگایا جانے والا پودا جو اکھاڑ لیا گیا ہو (۴) گذرگاہِ آب، حوض وغیرہ کی نالی داء الثَّعْلَب : بال جھڑنے کی بیماری۔ عِنَبُ الثَّعْلَب : مکو (ایک بوٹی کا نام)۔ ج: ثعالِب۔

الثَّعْلَبَةُ : مادہ لومڑی (۲) بال جھڑنے کی بیماری۔

الثُّعْلُبَانُ : لومڑی، لومڑی کا نر (۲) چالاک آدمی (۳) دم کی ہڈی (۴) سُرین۔

مكان مُثَعْلِب و ارض مُثَعْلِبَة:

بہت لومڑیوں والی جگہ۔
الثَّعْلَبِيَّةُ: گھوڑے کی لومڑی کی طرح دوڑ۔

ث ـــ غ

•ثَغَبَ ـ ثَغْبًا الشاةَ: ذبح کرنا۔
ـــ الرجلَ بالرُّمح: نیزہ مارنا۔
ثَغِبَ ـ ثَغَبًا الجَمدُ: منجمد چیز کا پگھلنا۔
ـــ الدمُ: خون کا بہنا۔
تَثَغَّبَتِ اللِّثَةُ بالدم: مسوڑھے سے خون بہنا۔
الثَّغْبُ و الثَّغَبُ و الثُّغْبانُ: پگھلی ہوئی چیز (۲) وہ تالاب جو دامن کوہ یا سایہ میں ہو اور اس پر دھوپ نہ پڑتی ہو ج: أثْغابٌ و ثُغْبانٌ۔
•ثَغْثَغَ الطِّفلُ فی الشئ: دانت نکلنے سے پہلے بچہ کا کسی چیز پر منہ مارنا (منہ سے کاٹنا)۔
ـــ کلامَه و فی کلامِه: گفتگو مرتب اور صاف نہ کرنا، اپنی باتوں کو خلط ملط کرنا۔ هو ثَغْثاغٌ۔
•ثَغَرَ الجِدارَ و نَحْوَه ـ ثَغْرًا: شگاف ڈالنا، دراڑ ڈالنا، رخنہ ڈالنا۔
ـــ فلانًا: کسی کے دانت توڑ دینا۔
ـــ بِسِنِّه: دانت نکالنا۔
ـــ الثُّلْمَةَ: شگاف یا رخنہ بند کرنا۔
ـــ الإناءَ: برتن کو توڑنا یا سوراخ کرنا۔
ثُغِرَ الغلامُ ثَغْرًا: اگلے دو دانت ٹوٹ جانا هو مثغور۔
أثْغَرَ الغُلامُ: بچہ کے دانت نکل آنا۔
اِثَّغَرَ الغُلامُ: بچہ کے دانت نکل آنا، ابراہیم نخعی کی حدیث میں ہے "کانوا یحبّون ان یُعَلِّمُوا الصبیَّ الصلاةَ اذا اثَّغَرَ"۔
الثَّغْرُ: پہاڑ وغیرہ کا درہ، کشادہ جگہ، منفذ (۲) سرحد دشمن سے ملک کو محفوظ کرنے کی جگہ۔ اس لئے ساحل سمندر پر واقع شہر کو ثغر کہا جاتا ہے (۳) منہ (۴) اگلے دانت (۵) بندرگاہ ج: ثُغور۔
الثُّغْرَةُ: رخنہ، شگاف، درہ (۲) ہنسلی ہڈیوں کے درمیان کا گڑھا ج: ثُغَر۔
الثُّغُورُ: سرحدات۔
المَثْغَرُ: منفذ، مسوڑھا، راستہ، دشمن کے ملک کی سرحد۔
•الثَّغْرُبُ: زرد دانت۔
•ثَغِمَ اللَّوْنُ ـ ثَغَمًا: ثغام کی طرح سفید ہونا۔ هو ثاغِمٌ۔
ـــ الکَلْبُ: کتے کا خونخوار ہونا۔ هو ثَغِمٌ۔
أثْغَمَ الوادی: وادی میں شجر ثغام پیدا ہونا۔
ـــ الرأسُ: سر کا ثغام کی طرح سفید ہونا
ـــ الإناءَ: برتن کناره تک بھرنا۔
ـــ الطَّعامُ الآکِلَ: بدہضمی کر دینا۔
ثاغَمَها: چومنا، بوسہ لینا۔
الثّاغِمُ: سفید۔
الثَّغامَةُ: ایک درخت جو پہاڑ کی چوٹی پر اگتا ہے اور اس کا پھل اور پھول سفید ہوتے ہیں۔ اور جب وہ خشک ہو جاتا ہے تو اس کی سفیدی بڑھ جاتی ہے ج: ثَغام۔
•ثَغَتِ الشّاةُ و نحوُها: ـُ ثُغاءً: بکری یا بھیڑ کا ممیانا، آواز نکالنا۔
أثْغَی الشاةَ و نحوَها: بکری کی آواز نکلوانا۔
الثّاغی: کہتے ہیں: ماله ثاغ ولا راغ: اس کے پاس نہ کوئی بکری ہے اور نہ کوئی اونٹ۔ یعنی وہ مفلس ہے۔
الثّاغِيَةُ: کہتے ہیں: ماله ثاغِيَة ولا راغِيَة: نہ اس کے پاس بکری ہے اور نہ اونٹنی، یعنی اس کے پاس کچھ نہیں۔

الثَّغْيَةُ: بھوک، قحط۔ اصاب الحیَّ ثَغْيَةٌ: قبیلہ قحط میں مبتلا ہو گیا۔

ث ـــ ف

•ثَفَأَ القِدْرَ ـ ثَفْأً: دیگچی کے جوش کو کم کرنا، حرارت کم کرنا۔
الثُّفاءَةُ: رائی کا دانہ ج: ثُفّاءٌ: حدیث میں ہے "ماذا فی الأمَرَّیْنِ من الشِّفاءِ: الصَّبِرِ و الثُّفّاء"۔
•ثَفَّدَ الثَّوبَ وغیرہ: استر لگانا۔
ـــ الدِّرعَ: زرہ کو لباس کے نیچے پہننا یا زرہ کے نیچے کوئی کپڑا لگانا۔
الثَّفافِیدُ: کپڑوں کے استر (۲) تہ بہ تہ بادل
•أثْفَرَ الدّابَّةَ: جانور کو دمچی کسنا وہ چمڑے کا تسمہ باندھنا جو دم کے پیچھے سے نکالا جاتا ہے (۲) پیچھے سے ہانکنا۔
ثَفَّرَ الدابَّةَ: جانور کو پیچھے سے ہانکنا۔
اِسْتَثْفَرَ ثوبَه و به: لنگوٹ باندھنا یا کسنا کشتی وغیرہ کے لئے۔
ـــ الحائضُ: حائضہ عورت کا کرسف باندھنا "أنّه أمَرَ المُسْتَحاضَةَ أنْ تَسْتَثْفِرَ"(ح)
الثَّفَرُ: دمچی چمڑے کا وہ تسمہ جو زین کے پیچھے لگا ہوتا ہے اور اسے دم کے نیچے سرین سے باندھا جاتا ہے ج: أثْفارٌ۔
الثُّفْرُ: درندوں اور پنجہ والے جانوروں کی فرج ج: ثُفور و ثِفارٌ۔
•الثُّفْروقُ: کھجور کی پیندی ج: ثَفاریق
•ثَفَلَ الماءُ و نحوُه ـُ ثَفْلًا: پانی وغیرہ کی گاد کا نیچے بیٹھ جانا، نتھرنا۔
ـــ الرَّحَی: چکی کے نیچے چمڑا یا کپڑا بچھانا۔
ـــ الشئَ: یک بارگی بکھیر دینا۔
أثْفَلَ الماءُ و نحوُه: گاد بیٹھنا، نتھرنا۔
ثافَلَ القومُ: اناج یا روٹی یا کھجور پر اکتفا کرنا۔
ثَفَّلَ الرَّحَی: چکی کے نیچے چمڑا یا کپڑا بچھانا۔

تَثَفَّلَ الشیءَ : ثفال کی طرح اپنے نیچے کچھ بچھانا۔

ـــ فلاناً عِرْقُ سُوءٍ و به عِرقُ سُوءٍ : عزت وشرافت سے گرانا۔

ـــ بعِرقِ سُوءٍ : کم نسلی کی بنا پر عزت و شرافت میں نیچا ہونا۔

ـــ فلاناً : کسی سے بلند ہونا

ـــ المُصَارِعُ قِرنَه : پہلوان نے اپنے مقابل کو چت کر دیا۔

ـــ استَه : بیٹھنا۔

الثَّافِلُ : پانی وغیرہ کے نیچے بیٹھی ہوئی گاد۔

الثِّفالُ : چکی کے نیچے والا چمڑا یا کپڑا جس پر آٹا گرتا ہے۔ حدیث علیؓ میں ہے "وتَدُقُّهم الفِتَن دَقَّ الرَّحَی بثِفالِها" (۲) چکی کا نچلا پتھر ج: ثُفُلٌ۔

الثَّفالُ : سست رفتار جانور۔

الثُّفَالُ : چکی کا نچلا پتھر، چکی کے نیچے کا پاٹ۔

الثُّفلُ : آٹا پیستے وقت چکی کے نیچے رکھا جانے والا چمڑا (یا کپڑا) (۲) تلچھٹ، پھوک، گاد (۳) بدووں کے یہاں دودھ کے علاوہ کھائی جانے والی غذا جیسے اناج، کھجور، روٹی وغیرہ۔ حدیث میں ہے "مَن کان مَعَه ثُفْل فَلیَصْطَنِع" ج: أَثْفال۔

الثَّفَل: الثفال ج: أَثْفال۔

•ثَفِنَتْ یدُه ـَ ثَفَنًا : کام کرنے کی وجہ سے ہاتھ کا موٹا اور خشک ہو جانا۔ ھی ثَفِنَة وھو ثَفِنُ الید۔

ـــ الدَّابَّةُ : جانور کے کولہوں کا سخت ہو جانا، جانور کے گھٹنے میں تکلیف ہونا ھی ثَفِنَة۔

أَثْفَنَ العَمَلُ یَدَه : کام کا ہاتھ کو موٹا اور سخت کر دینا، سکھا دینا۔

ثَافَنَ الرجلَ : ہم نشین و ہم راز ہونا۔

الثَّفِنَةُ : گھٹنا (۲) جسم کا وہ حصہ جسے جانور زمین پر ٹیکتا ہے تو وہ موٹا اور سخت ہو جاتا ہے یا سوکھ جاتا ہے۔ علی بن حسینؓ کے بارہ میں کہا گیا "ذو الثَّفِنَات" کیونکہ سجدہ کے اعضا کثرت سجود سے سخت ہو گئے تھے۔ کہتے ہیں: خوی البَعِیرُ علی ثَفِناتِه : اونٹ بیٹھ گیا۔

الثَّفِنَة من الانسان: زانو۔

ـــ من الخَیل : گھوڑے کے زانو کا باطنی حصہ ج : ثَفِنات۔

ثَفِنَة : لوگوں کی جماعت پر بھی بولا جاتا ہے۔

•ثفاه ـِ ثَفْیًا : پیچھے پیچھے چلنا۔

ـــ القومَ : پیچھا کرنا۔

أَثْفَی القِدرَ و نحوَها : ہنڈیا کو چولھے پر رکھنا یا ہنڈیا کے لئے چولھا تیار کرنا دیکھئے (اث ف) (۲) تین عورتوں کا شوہر ہونا۔

ثَفَّی القِدرَ و نحوَها: أَثْفاها۔

الأُثْفِیَةُ : چولھے کا پایہ ج: أَثَافِیُّ وأَثَافٍ

الأَثافی : تین پائے جن پر ہنڈیا رکھی جائے، چولھا۔ ھو ثالثة الأَثافی : تین میں کا ایک یا تیسرا۔

المُثَفَّی : وہ آدمی جس کی تین یا زائد بیویاں مر چکی ہوں۔

المُثَفَّاةُ : وہ عورت جس کے تین یا زائد شوہر مر چکے ہوں۔

ث ـــ ق

•ثَقَبَت النارُ ـُ ثُقوبا و ثَقَابَةً : آگ کا روشن ہونا۔

ـــ الزندُ : چقماق یا لائٹر سے چنگاری نکلنا

ـــ الکوکبُ و نحوہ : ستارے وغیرہ کا چمکنا۔ ھو ثاقب۔ قرآن پاک میں ہے "وما أَدراكَ ما الطَّارِقُ النَّجمُ الثاقِبُ"

ـــ الذِکرُ : کسی کی شہرت ہونا۔

ـــ الرائحةُ : مہک پھیلنا یا پیدا ہونا۔

ثَقَبَ رَأیُه : رائے درست ہونا۔

ـــ العُودُ : شاخ کا تر ہو کر نرم ہو جانا۔

ـــ النَّاقَةُ وغیرُها : دودھ زیادہ ہو جانا

ـــ الشیءَ : سوراخ کرنا، چھیدنا، برمانا۔

ثَقُبَ الشیءُ و اللَّونُ : آگ کی طرح سرخ ہونا۔ ھو ثقیب۔ سرخ چہرے والا ہونا۔ ھو ثقیب۔

أَثقَبَ النَّارَ : آگ روشن کرنا۔

ـــ الزَّندَ و نحوَه : چقماق وغیرہ سے شعلہ نکالنا۔

ثَقَّبَ العُودُ : شاخ کا تر و تازہ ہونا۔

ـــ الطائرُ : پرندہ کا فضا میں بلند ہونا۔

ـــ الشیءَ : سوراخ کرنا۔

ـــ النارَ : آگ سلگانا، دہکانا۔

ـــ الشَّیبُ الشَّعرَ و فیه : بڑھاپے کا بالوں کو سفید کرنا۔

اِنْثَقَبَ : چھید ہونا، سوراخ ہونا۔ ثَقَبَه فانْثَقَبَ۔

تَثَقَّبَ : خرابی کی وجہ سے پھٹ جانا، سوراخ ہو جانا۔

ـــ الشیءَ : پھاڑنا، سوراخ در سوراخ کرنا

ـــ النارَ : آگ جلانا، سلگانا۔

الأُثْقُوبُ : رجُل أُثْقُوبٌ : معاملات میں دخیل آدمی، ہر کام میں ٹانگ اڑانے والا

الثِّقَابُ : دیا سلائی، ہر وہ چیز جس سے آگ جلائی جائے۔ اعواد الثِّقاب : ماچس کی تیلیاں، دیا سلائیاں ج: ثُقُبٌ۔

الثَّقْبُ : سوراخ، درز ج: أَثقُب وثُقُوبٌ و أَثقابٌ۔

الثُّقْبَة : الثَّقْب ج: ثُقَبٌ۔

الثَّقَّابَةُ : سوراخ کرنے کی مشین۔

الثَّقُوبُ : الثِّقابُ۔

الثَّاقِبُ : تہ کو پہنچا ہوا، نافذ، آر پار (۲) روشن، چمک دار۔ رأی ثاقِبٌ : عمدہ رائے۔ نجمٌ ثاقِب : روشن

ستارہ ۔
ثاقِبُ الفکر: روشن خیال، بیدار مغز، ذہن رسا۔
ثَقِیب: سرخ چہرے والا، آگ کی طرح دہکتا ہوا
المَثْقَبُ: گذرگاہ عام، چالو راستہ۔
المِثْقَابُ: برما، سوراخ کرنے کا اوزار۔
المِثْقَبُ: سوراخ کرنے کا اوزار، برما (۲) کوفہ سے مکہ معظمہ جانے کا راستہ ج: مثاقب ۔
المَثْقُوبُ: سوراخ کیا ہوا۔
المُثَقَّب: چھیدا ہوا، بہت سے سوراخ کیا ہوا
• ثَقِفَ ـَ ثَقَفًا: ذہین و ہوشیار ہونا، دانش مند و زیرک ہونا (۲) مہذب ہونا
هو ثَقِف ۔
— الخَلُّ: سرکہ کا تیز ہونا۔ هو ثقیف
— العِلمَ و الصِّناعةَ: حاذق و ماہر ہونا
— الرجلَ فی الحرب: جنگ میں کسی کو پکڑ لینا۔
— الشیءَ: کوشش کے بعد پالینا، قابو پانا۔ قرآن پاک میں ہے "وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ"
ثَقُفَ الخَلُّ ـُ ثَقَافَةً: سرکہ کا تیز ہونا
هو ثَقِیفٌ ۔
— الرجُلُ: ماہر و ہوشیار ہونا۔
ثاقَفَه مُثَاقَفَةً و ثِقَافًا: کسی کے ساتھ جھگڑنا، ہتھیاروں سے مقابلہ کرنا، پٹا کھیلنا، تیغ بازی کرنا۔ کہتے ہیں: ثاقفتُه فثقِفتُه۔ میں نے اس سے ہتھیار کے ساتھ مقابلہ کیا اور اس پر غالب آگیا۔
ثَقَّفَ الشیءَ: نیزہ یا کسی شے کی ٹیڑھ دور کرنا، سیدھا کرنا۔
— الانسانَ: تعلیم یافتہ بنانا، مہذب بنانا، شائستہ بنانا۔
تَثَاقَفُوا: باہم پٹا کھیلنا، ہتھیاروں سے مقابلہ کرنا۔

تَثَقَّفَ: مہذب ہونا، تعلیم یافتہ ہونا ۔
تَثَقَّفَ علی فلانٍ: کسی سے علم و ہنر حاصل کرنا ۔
— فی مدرسة: تعلیم و تربیت حاصل کرنا ۔
الثَّقَافَةُ: علم و ہنر (۲) تہذیب (۳) کلچرل (۴) تعلیم و تربیت ۔ شائستگی ۔
الثِّقَافُ: نیزوں کو سیدھا کرنے کا اوزار ج: أَثْقِفَة و ثُقُفٌ ۔
امرأة ثَقَافٌ: بہت ذہین عورت ۔
الثِّقَافَة: پٹا، ہتھیاروں کا ایک کھیل۔
الثَّقافِيّ: تعلیمی، تہذیبی، کلچرل، علم و ہنر سے متعلق۔
مُلحَقٌ ثَقَافِيٌّ: ثقافتی یا کلچرل اتاچی، مشیر تعلیم و تربیت جو سفارت خانہ میں رہ کر امور ثقافی کی نگرانی کرتا ہے۔
ثَقْفٌ و ثَقِفٌ و ثِقْفٌ و ثَقِیف: دانشور، ہوشیار، حاذق و ماہر۔
ثَقِیف: ذہین، سمجھ دار (۲) تیز سرکہ۔
الثِّقِّیفُ: بہت ہوشیار، زیرک و چالاک۔
المُثَقَّفُ: تعلیم یافتہ، ہنرمند، شائستہ، مہذب، سیدھا کیا ہوا (نیزہ) تیز کیا ہوا (سرکہ)۔
المُثَاقِفُ: تیغ بازی کرنے والا، پٹا کھیلنے والا
• ثَقَلَ الشیءَ بیده ـُ ثَقْلًا: ہاتھ میں لے کر وزن دیکھنا۔
— غیرَه فی الوَزن: کسی سے وزن میں بڑھ جانا۔
ثَقُلَ ـُ ثِقَلًا و ثَقَالَةً: بھاری اور وزنی ہونا۔
— الأمرُ: دشوار اور شاق ہونا۔
— الرجلُ: آدمی سنجیدہ اور مستقل مزاج ہونا، باوزن ہونا۔
— المَرِیضُ: بیماری کا بڑھ جانا۔
— السَّمعُ: ثقل سماعت ہونا، قوت سامعہ

کمزور ہونا، اونچا سننا، ثَقُلت یدُه: کمزور ہونا۔
ثَقُلَ لسانُه: زبان کمزور ہونا۔
— عن حاجتی: ضرورت میں کام نہ آنا۔
— الشیءُ او الأمرُ علی النَّفس: کسی بات کا ناگوار گزرنا، کسی معاملہ کا بار خاطر ہونا، شاق گزرنا۔
— الحاملُ: عورت کا حمل ظاہر ہونا۔
— النَّبَاتُ: پودے کی شاخوں کا نرم ہونا۔
هو ثَقِیل و ثَقَال ج: ثِقَال و ثُقُلٌ ۔
أَثْقَلَتِ الحاملُ: حاملہ عورت کا حمل ظاہر ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا"
أَثْقَلَ فلانًا: کسی پر زبردست بوجھ ڈالنا۔ کہتے ہیں: أَثْقَلَه الغُرْمُ و المَرَضُ۔ تاوان یا بیماری کا کسی کو پریشانی میں ڈال دینا، کچومر نکال دینا۔
— النومُ فلانًا: نیند غالب ہونا، نیند کا پریشان کرنا۔ آنکھوں کو بوجھل کر دینا۔
ثَقَّلَه: بوجھل بنانا، بھاری بنانا، زیر بار کرنا، تھکا دینا، پریشان کرنا، بوجھ تلے دبا دینا۔
— الحرفَ فی الکلمة: کسی حرف پر تشدید لگانا۔
— علی فلان: بہت بوجھ ڈال دینا، باعث کلفت ہونا، پریشان کن ہونا۔
تثاقَلَ: زیر بار ہونا، بوجھل ہونا (۲) سست ہونا۔
— علیه: بھاری ہونا، کسی پر اپنا بوجھ ڈال دینا۔
— عن الأمر: کسی کام میں دیر کرنا، سستی دکھانا۔
— الی المکان: کسی جگہ پر دھرنا دینا، پڑاؤ ڈالنا، کسی جگہ جم جانا۔
اِثَّاقَلَ: تثاقل۔ قرآن پاک میں ہے: مالکم

إذا قيل لكم انفروا في سبيل
الله اثّاقلتم الى الأرض"
استثقل الشيءَ: بھاری ہونا۔
— فی نومه: نیند میں غوطے لگانا، بے خبر
سونا۔
— فلانا: بھاری سمجھنا، بڑا اور دشوار سمجھنا۔
الثاقلُ: بھاری، بوجھل (۲) بیماری کا ستایا ہوا
(۳) پورے وزن کا سکّہ ج: ثواقل۔
الثِّقال: الثقیل ج: ثُقُلٌ۔
الثّقالة: پیپرویٹ۔
الثِّقْلُ: وزن، بوجھ (۲) زحمت (۳) بھاری پن
ضد: خفّة (۴) ذہنی بوجھ، پریشانی
قرض یا کسی جرم کا ذہن پر اثر ج: أثقال
أثقالُ الأرضِ: زمین کے دفینے۔ قرآن
پاک میں ہے" وأخرجت الأرضُ
أثقالها"۔ بثِقْلٍ: مشقت کے ساتھ۔
الثِّقل النّوعیّ: کثافت نوعی۔ (سائنس کی
اصطلاح)۔
الثَّقَلُ: سامان (۲) بیش قیمت نفیس چیز،
حدیث میں ہے "إنّی تارکٌ فیکم
الثّقلین" کتاب الله وعترتی"
ج: أثقال۔
الثَّقَلانِ: جن وانس، انسان اور جنات،
" سنفرغ لکم أیّها الثّقلان"۔
الثَّقْلةُ: الثِّقْلُ (۲) بدن کی سستی (۳)
سامان۔
الثّقیلُ: وزنی، بھاری، بوجھل، سست (۲)
سنجیدہ، پُرسکون (۳) پریشان کن (۴) نغمہ
کی ایک قسم ج: ثُقَلاء و ثِقال۔
ثقیل الحمْل: وزن دار (۲) تکلیف دہ۔
ثقیل السّمع: اونچا سننے والا، کم سننے والا۔
ثقیل الفهم: کند ذہن، کم فہم۔
ثقیل الهضم: دیر ہضم۔
المِثْقال: ہم وزن (۲) وزن کا پیمانہ، وزن کرنے
کا باٹ (۳) ڈیڑھ درہم وزن کے برابر
ج: مثاقیل۔ قرآن پاک میں ہے: "إنّ
الله لا یظلم مثقال ذرّة" کہتے
ہیں: "ألقی علیه مثاقیله۔" اس
نے اپنے مصائب اس پر ڈال دیئے۔
المُثقَّلُ: زیر بار، لدا ہوا، بوجھ میں دبا ہوا،
تھکا ہوا، کاہل، اونگھتا ہوا۔
المُثقِّلة: وزن دار شے جو کسی چیز کو دبانے
کے لئے استعمال ہو۔

ث ـــ ك

• ثَکِلَ الولدَ او الحبیبَ ـَ ثَکلاً و
ثَکَلاً: اولاد یا محبوب سے محروم ہو جانا
اکثر عورت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے
المرءُ ثاکلٌ و ثَکْلانُ وهی: ثاکِلة
و ثَکْلی۔ ثَکِلَتْهُ أمّه: پیار کے موقع
پر دعا کے لئے اور ناراضگی کے وقت بد دعا
کے لئے کہا جاتا ہے۔ خدا اس کا ناس
کرے۔ وہ ہلاک ہو۔
أثکلتِ المرأةُ: اولاد یا محبوب سے محروم
ہو جانا، اولاد یا محبوب کا فوت ہو جانا۔
أثکلها الله: اللہ نے اُسے اولاد سے
محروم کر دیا۔
الثُّکْلُ: محبوب کی گم شدگی، محرومی۔
الثَّکولُ: وہ عورت جو اپنے بچے سے محروم
ہو گئی ہو۔
المِثکالُ: جس کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں یا
بہت سے بچوں سے محروم ہونے والی عورت
ج: مثاکیل۔
ثاکل و ثاکلة و ثکلی: وہ ماں جس کا
بچہ گم ہو گیا ہو ج: ثکالی و ثواکل۔
ثاکل و ثکلان: وہ آدمی جس کا بچہ یا دوست
گم ہو گیا ہو ج: ثکالی۔
المَثْکَلةُ: بچے کے گم ہونے کا سبب۔ کہتے ہیں:
رُمْحُه للوالدات مَثْکَلة: اس
کا نیزہ ماؤں کے لئے اولاد سے محرومی کا
سبب ہوتا ہے۔
• ثَکَمَ ـُ ثَکْماً: لازم ہونا، کسی کام پر لگ
جانا۔
— الآثارَ: نشانات کا کھوج لگانا۔
— الأمرَ: کسی معاملہ کو واضح کرنا۔
ثَکِمَ ـَ ثَکَماً بالمکان: کسی جگہ ٹھہرنا،
پڑاؤ ڈالنا۔
ثَکَمُ الطّریق و ثُکْمَتُه: راستہ، بیچ
• الثُّکْنةُ: فوجی بارک، پولس کا مرکز (۲)
آدمیوں کی جماعت (۳) جانوروں کا گلہ
(۴) گردن کا بند (۵) جھنڈا (۶) کبوتروں کا
غول ج: ثُکَنٌ و ثُکُنات۔

ث ـــ ل

• ثَلَبَ الشیءَ ـِ ثَلْباً: رخنہ ڈالنا۔
— فلاناً: عیب نکالنا، برائی کرنا، غیبت
کرنا، ملامت کرنا، سب وشتم کرنا۔
— المتاعَ: سامان کو الٹ پلٹ کر دینا۔
ثَلِبَ جِلْدُه ـَ ثَلَباً: کھال کا سکڑنا۔
— القدمُ: پیروں کا پھٹنا۔
— الثوبُ: میلا ہونا۔
— الرجلُ: عیوب میں مبتلا ہونا۔
— الشیءُ: عیب دار ہونا (۲) رخنہ پڑنا
هو ثَلِبٌ۔
الثِّلْبُ و الثِّلِبُ: عیب دار۔ الرُّمح
الثَّلِبُ: ٹوٹا ہوا نیزہ۔
الثَّلْبُ: عیب، غیبت، گالی، ملامت۔
الثِّلْبُ: بڑھاپے کی وجہ سے جس کے دانت
ٹوٹ گئے ہوں ج: أثلاب۔
المِثْلَبُ: بہت عیب لگانے والا، بہت برائی
کرنے والا۔
الثَّلّابُ: عیب لگانے کا عادی انسان۔
الثّالِبُ: عیب جو، غیبت کرنے والا، ملامت
کرنے والا۔
الإثْلَبُ و الأَثْلَبُ: پتھر اور مٹی کا چورہ۔

المَثْلَبَة: عیب، کمی، خامی و خرابی، برائی ج: مَثَالِب۔
ما عَرَفْتُ فیه مَثْلَبَةً: مجھے اس میں کوئی عیب نظر نہیں آیا۔
مَثَالِبُ الأَمْرِ: کسی معاملہ کی خامیاں اور خرابیاں۔
• ثَلَثَ الحَبْلَ و نحوَه ـُ ثَلْثًا: رسّی کو تین بٹ دینا۔
ـــ العَمَلَ: کام کو تین بار کرنا۔
ـــ الشیءَ: کسی چیز کا تہائی حصہ لینا۔
مَثْلُوثٌ: جس کا تہائی حصہ لے لیا گیا ہو
ـــ الاثنَینِ ثَلْثًا: دو کے ساتھ ایک ملا کر تین پورے کرنا۔
أَثْلَثَ الشیءُ: کسی چیز کا ایک حصہ باقی رہنا دو حصے ختم ہو جانا۔
ـــ القَومُ: لوگوں کا تین فرقوں پر تقسیم ہو جانا
ـــ الحامِلُ: حاملہ کے تیسرا بچہ پیدا ہونا هي مُثْلِثٌ۔
ـــ الشیءَ: تین کر دینا۔
ثَلَّثَ الشیءَ: تین حصے کرنا (۲) مثلث بنانا (۳) تین حصوں والا کرنا (۴) شربت وغیرہ اتنا پکانا کہ اس کے دو ثلث ختم ہو جائیں۔
ـــ الرجُلَ: عقیدۂ تثلیث کا قائل ہونا، تیسرا بن کر آنا، تیسرے نمبر پر آنا۔
ـــ الفَرَسُ: مصلی نامی گھوڑے کے بعد آنا
ـــ البُسْرُ: گدر کھجور کا ایک تہائی پک جانا رطب بن جانا۔
ـــ الاثنَینِ: دو میں شامل ہو کر یا ایک ملا کر تین کر دینا۔
ـــ العَمَلَ: تین مرتبہ کرنا۔
ـــ الحرفَ: حرف کو تین حرکتوں والا کرنا۔
ـــ المِساحَةَ: رقبہ کو مثلثوں کی شکل میں تقسیم کرنا۔
الثَّالُوثُ: تین کا مجموعہ، تین خداؤں کا مجموعہ نزد نصاریٰ۔ الثَّالُوثُ الأَقْدَسُ: نصاریٰ کے نزدیک اقانیم ثلاثہ کا ایک رمز ہے۔
ثُلَاثَ: تین تین، تین تین کر کے۔ جاؤا ثُلَاثَ: وہ تین تین کر کے آئے، قرآن پاک میں ہے "جَاعِلِ المَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولِي أَجْنِحَةٍ مَثْنَى وَ ثُلَاثَ وَ رُبَاعَ"۔
الثُّلاثاءُ: منگل، سہ شنبہ۔
الثَّلاثَةُ: تین۔ ثَلاثَةُ رِجالٍ و ثَلاثُ نِساءٍ۔
الثَّلاثُون: تیس، تیسواں۔
الثُّلاثِيُّ: ثلاثہ کی طرف غیر قیاسی نسبت، تین سے مرکب، سہ اجزائی، سہ رکنی۔
ثُلاثِيُّ الحروف: سہ حرفی
ـــ الأَرْجُلِ: تین پاؤں کا، سہ پایہ۔
ـــ الأَضْلاعِ: سہ پہلو۔
ـــ الأَلْوانِ: سہ رنگا۔
ـــ الأَلْسُنِ: سہ لسانی۔
رَسْمٌ ثُلاثِيٌّ: سہ پہلو نقشہ۔
تَقْسِيمٌ ثُلاثِيٌّ: سہ اجزائی یا سہ نفری تقسیم۔
كَلِمَةٌ ثُلاثِيَّةٌ: سہ حرفی لفظ۔
الثُّلْثُ و الثُّلُثُ: ایک تہائی ج: أَثْلاثٌ۔
خَطُّ الثُّلُثِ: خط ثلث، عربی کی خاص طرز کی عمدہ موٹی لکھائی۔
الثِّلْثُ: تیسری باری یا تیسرے دن کا۔ حُمَّى الثِّلْثِ: تیسرے دن کا بخار (۲) اونٹنی کا تیسرا بچہ۔ سَقَى زَرْعَهُ الثِّلْثَ: اس نے اپنی کھیتی میں تیسرے دن پانی دیا ج: أَثْلاثٌ۔
الثَّلِيثُ: الثُّلُثُ ج: أَثْلاثٌ۔
ثَلاثًا: تین دفعہ۔
الثِّلِثَانُ و الثَّلَثَانُ: مکو کا پودا۔
تثليث: عقیدۂ تثلیث، تین خدا ماننے کا عقیدہ۔ یعنی ایک خدا میں دو خدا اور حلول کئے ہوئے ہیں (۲) سہ گنا بنانا، سہ رکنی بنانا۔
الثَّالِثُ: تیسرا م: الثَّالِثَةُ۔
ثالِثًا: تیسرے یہ کہ، تیسرے نمبر پر۔
مَثْلَثَ: تین تین۔ جاؤا مَثْلَثَ: وہ تین تین آئے۔ یہ غیر منصرف ہے۔
المُثَلَّثُ: مثلث، تکونا، تین ضلعوں والی شکل ایسی سطح جو تین مستقیم خطوں سے حاصل ہو (۲) وہ سیال شے جو پکتے پکتے ایک تہائی رہ گئی ہو۔
المُثَلَّثُ القائِمُ: تکون جس کا ایک زاویہ قائمہ ہو
المُثَلَّثُ الحادُّ: تکون جس کے زاویے حادہ ہوں
علم المُثَلَّثات: علم مثلث، ریاضی کا وہ حصہ جس میں مثلث کے ضلعوں اور زاویوں کی باہمی نسبت سے بحث کی جاتی ہے۔
المُثَلِّث و المُثْلِثُ: بادشاہ کے پاس چغل خوری کرنے والا۔
المَثْلُوثُ: تین سے مرکب (۲) وہ شے جس کا تیسرا حصہ لیا گیا ہو۔
ـــ من الحبال: تین لڑیوں سے بٹی ہوئی رسّی۔
كِساءٌ مَثْلُوثٌ: اون ریشم اور بالوں سے بنا ہوا کمبل۔
المَثْلُوثَة: تین چمڑوں کا بنا ہوا ناشتہ دان۔
المِثْلَث: تین لٹوں کا تانت (۲) سارنگی کا تیسرا تار۔
• ثَلَجَ الماءُ و نحوُه ـُ ثُلُوجًا: پانی وغیرہ کا ٹھنڈا ہو جانا۔
ـــ صَدْرُه: دل مطمئن اور خوش ہونا۔
ـــ قَلْبُه: طبیعت کا کند اور سست ہونا۔
ثَلَجَ الماءَ وغیرَه ـِ ثَلْجًا: برف ملانا۔
ـــ السَّماءُ القومَ: لوگوں پر آسمان سے برف گرنا۔
ثَلِجَ الماءُ ـَ ثَلَجًا: ٹھنڈا ہونا۔ هو ثَلِجٌ۔

بِجَتْ نفسُه بالشیٔ : مطمئن اور خوش ہونا۔
—— قَلْبُه : دل کا مطمئن ہونا۔ هو ثَلِج ۔
ثُلِجَتِ السَّماءُ : آسمان سے برف گرنا۔ کہتے ہیں: أُثْلِجَ الیومُ : دن ٹھنڈا ہو گیا ، دن میں برف پڑی ۔
أَثْلَجَ الرجُلُ : برف میں چلنا ۔
—— نَفْسُه : دل مطمئن ہونا ۔
—— فلانًا : خوش اور مطمئن کرنا ۔
—— الماءَ وغیرہ : ٹھنڈا کرنا ۔
—— الرَّجُلَ : شاباش دینا ۔
ثَلَّجَ : ٹھنڈا کرنا ، برف بنا دینا ، برف ملانا (۲) جم جانا ، سن ہو جانا ۔
الثَّلاجِیُّ : برف کی طرح سفید ۔ نَصْــــل
ثُلاجِیٌّ : برف کی طرح سفیــد پھلکا (نیزے کا پھل) ۔
الثَّلْجُ : برف ج: ثُلوجٌ ۔
ثَلْجٌ رَخْوٌ : سردی کی شدت سے گری ہوئی برف جو زمین کو ڈھانپ لیتی ہے ۔
ثَلْجٌ جامِد : جمی ہوئی برف جو مشین وغیرہ سے بنائی جائے ۔
ثَلْجِیٌّ : برفانی ، برف کا سا ۔
العَصْرُ الثَّلْجِیُّ و الجَلیدیُّ : برفانی دور ۔
الثَّلِجُ : برف جیسا ٹھنڈا ۔
الثُّلَجُ : عقاب کا چوزہ ۔
الثَّلاجُ : برف فروش ۔
الثَّلاجَة : آئس بکس ، برف رکھنے کا صندوق ، ٹھنڈا کرنے کی مشین ریفریجی ریٹر ۔
المَثْلَجَة : برف خانہ ، کولڈ اسٹور ـ یخ پلانٹ ، برف گرنے کی جگہ ج: مَثالِج ۔
المِثْلَجَة : ٹھنڈا کرنے کی مشین ج: مَثالج
المَثْلوجُ : برف ملایا ہوا ، برف سے ڈھکا ہوا ،
ماء مثلوج : برف کا پانی ۔
مَثْلُوجِ الفواد : کاہل ، بلید الطبع ۔
المُثَلَّجُ : برف سے ٹھنڈا کیا ہوا ۔

• ثَلَغَ الحیوانُ ـ ثَلْغًا : پتلا گوبر کرنا ۔
ثَلِغَ ـ ثَلَغًا : گندگی میں آلودہ ہونا ، گوبر میں آلودہ ہونا ۔
الثَّلِغُ : گوبر میں بھرا ہوا ، آلودہ ۔
ثَلَّخَه : گوبر میں آلودہ کرنا ۔
• ثَلَدَ ـ ثَلْدًا الفیلُ : ہاتھی کا پتلا پاخانہ کرنا ۔
• ثَلَطَ الحیوانُ والصَّبیُّ ـ : پتلا پاخانہ کرنا
—— الشیءَ : پتلے پاخانہ سے آلودہ کرنا ۔
الثَّلْطُ : بچہ یا جانور کا پتلا پاخانہ ۔
• ثَلَعَ ـ ثَلْعًا : کچلنا ، سر کو توڑنا ۔
• ثَلَغَ ـ ثَلْغًا الرأسَ و نحوه : سر کچلنا ، توڑنا ۔
ثَلَّغَ المطرُ و الرِّیحُ الرُّطَبَ و البُسْرَ : بارش یا ہوا کی ضرب سے تر یا گدر کھجور کا گرنا اور پھٹ جانا ۔
المُثَلَّغُ : پھٹ کر زمین پر گری ہوئی کھجور ۔
ثَلَّ الکَثیبَ ـ ثَلًّا : ریت کے ڈھیر کو اڑانا
—— الدّارَ : منہدم کرنا ۔
—— عَرْشَه : سلطنت ختم کرنا ۔ ثُلَّ عرشُهم : ان کی عزت جاتی رہی ، سلطنت زائل ہو گئی
—— الوِعاءَ : برتن سے سب کچھ نکال لینا ۔
—— البئرَ : کنویں کی مٹی نکالنا یا اسے بھرنا ۔
ثَلَّ ـ ثَلَلًا : ہلاک ہونا ۔
—— أَسْنانُه : دانت گرنا ۔
أَثَلَّ الرجُلُ : بہت بکریوں والا ہونا یا بہت اون والا ہونا ۔
—— فَمُه : دانت گر جانا ۔
—— الشیءَ : ڈھانا ۔
انْثَلَّ البِناءُ : منہدم ہونا ۔
—— الشیءُ : گر جانا ۔
—— النّاسُ علیه : لوگ اس کے گرد جمع ہو گئے ۔
تَثَلَّلَ البِناءُ : بتدریج گرنا ، ٹوٹ پھوٹ جانا ۔

تَثَلَّلَ التُّرابُ : مٹی کا ہوا کے ساتھ اڑنا ۔
الثَّلَّةُ : اون ۔ فُلانٌ کثیرُ الثَّلَّةِ : زیادہ بالوں کے بدن والا (۲) بکریوں بھیڑوں کا گلہ (۳) کنویں سے نکلی ہوئی کیچڑ ج: ثِلالٌ
الثُّلَّةُ : لوگوں کی جماعت ، گروہ ، جتھا ۔ قرآن پاک میں ہے : "ثُلَّةٌ مِنَ الأَوَّلِینَ و ثُلَّةٌ من الآخِرِینَ" ج: ثُلَلٌ ۔
الثِّلَّةُ : ہلاکت ، ویرانی ، بربادی ج: ثِلَلٌ ۔
الثالول : گومڑی ، مسّا جو درخت کے تنے پر نمودار ہو ۔
• ثَلَمَ الجدارَ وغیرَہ ـ ثَلْمًا : دراڑ ڈالنا ، شگاف ڈالنا ۔
—— الإناءَ : برتن کا کنارہ توڑنا ۔ کہتے ہیں: ثُلِمَ فی مالِه و فی عِرضِه : اس کے مال اور آبرو کو نقصان پہنچا ، مال و آبرو میں کمی ہو گئی ۔
—— السَّیفَ : تلوار کو کند کرنا ۔
—— الصِّیتَ و السُّمعةَ : شہرت کو داغ دار کرنا ، بدنام کرنا ۔
ثَلِمَ الشیءُ ـ ثَلَمًا : رخنہ پڑنا ، شگاف پڑنا ۔
—— الوادی : وادی کا ایک حصہ ٹوٹ گیا ۔
—— الطَّریقُ : راستہ میں گڑھے پڑ گئے ۔
—— السِّکّینُ و نحوُه : چھری وغیرہ کی دھار کند ہو جانا ، کند دھار والا ہونا ۔
—— الرَّجُلُ : بےحس ہونا ، سست و پست حوصلہ ہونا ۔
ثَلَّمَه : ثَلَمَه ۔
انْثَلَمَ : ثَلِمَ ۔
—— القومُ علی فلانٍ : کسی کا گھراؤ کرنا ۔
تَثَلَّمَ : رخنہ پڑنا ، شگاف پڑنا ، کند ہونا ۔
الثَّلْمُ و الثَّلْمَة : رخنہ ، شگاف ، خلل ج: أَثْلام ۔
الثُّلْمَة : رخنہ ، شگاف ، عیب ، کھنڈا پن ، دندانہ ٹوٹی ہوئی جگہ ج: ثُلَمٌ ۔

الثَّالِم : کند، بے حس۔
الثَّلِم : کھنڈا، کنارہ ٹوٹا ہوا، گڑھے والا، بے حس
المُثَلَّم : رخنہ پڑا ہوا، عیب دار، شکستہ، کند کیا ہوا۔
مُثَلَّمُ الصِّيت : بدنام، بے عزت۔
الأَثْلَم : نمایاں رخنہ والا۔

ث ـــــ م

• ثَمَأَ الخبزَ ـَ ثَمْئًا : روٹی کو چورنا۔
ـــ رَأْسَه : کچلنا، توڑنا۔
ـــ الطَّعَامَ : گھی میں ملانا، ڈالنا۔
ـــ فلانًا : چکنائی کھلانا۔
انْثَمَأَ : ٹوٹنا، کچلا جانا، چورا ہو جانا۔
• ثَمْثَمَ : فُلانٌ : اٹک اٹک کر بولنا۔
ـــ الشيءَ : زور زور سے ہلانا۔
ـــ قِرْنَه : مقابل کو مغلوب کرنا۔
ـــ نَصْلَ السَّيف و نحوِه : تلوار کے پھل کو موڑنا
ـــ الإِناءَ : برتن کو ڈھانکنا۔
ـــ العَمَلَ : کام کو خراب کرنا، بہتر طور پر انجام نہ دینا۔
ـــ فلانًا : کسی کو آرام کے لئے روکنا۔ کہتے ہیں: ثَمْثِمُوا بنا سَاعةً۔ ہمارے پاس کچھ دیر آرام کے لئے ٹھیرو۔
ـــ عن الشيءِ : رُکنا، باز رہنا۔
تَثَمْثَمَ : عن الشيءِ : رُکنا، باز رہنا، کہتے ہیں: تكلَّمَ و ما تَثَمْثَمَ: وہ بلا توقف بولا۔
الثَّمْثَام : مقابل کو زیر کرنے والا۔
الثَّمْثَم : کتا، شکاری کتا۔
• ثَمَجَ الاشياءَ ـِ ثَمْجًا : ملانا، خلط ملط کرنا۔
أَثْمَجَ الثِّيابَ وغيرَها : نقش و نگار، بیل بوٹے بنانا، رنگ برنگ کرنا۔
المُثْمِج : کپڑوں کی کڑھائی کا ماہر، کپڑوں کی رنگائی کا ماہر، رنگ ریز۔
• ثَمَدَ الماءُ ـُ ثَمْدًا : پانی کا کم ہونا۔
ـــ المكانَ : پانی جمع کرنے کے لئے حوض کی طرح گڑھا بنانا۔
ـــ الماءَ : زمین سے پانی نکالنا، اکثر حصہ کو ختم کر دینا۔
ـــ النَّاقَةَ بالحلب : اونٹنی کا اکثر دودھ دوہ لینا۔
ـــ فلانًا : کسی کے مال وغیرہ کو ختم کرا دینا، مفلس بنا دینا۔
ثَمِدَ الماءُ ـَ ثَمَدًا : کم ہونا۔
ـــ فلانٌ : سست ہونا، ڈھیلا پڑنا۔
هو ثَمِد۔
أَثْمَدَه : ثَمَدَه۔
ـــ العينَ : سرمہ لگانا۔
اثَّمَدَ : مالِ قلیل پر آنا۔
ـــ الماءَ : پانی نکالنا۔
اسْتَثْمَدَ الماءَ : پانی نکالنا۔
ـــ فلانًا : بخشش مانگنا۔
الإِثْمِدُ : سرمہ یا سرمہ کا پتھر۔
الثَّمْدُ : تھوڑا پانی جس کا تعلق کسی نہر وغیرہ سے نہ ہو، وہ جگہ جہاں پانی اکھٹا ہو جائے ج: أَثْمادٌ و ثِمادٌ۔
الثَّمَدُ : الثَّمْدُ۔
ثَمُود : عرب بائدہ کا ایک قدیم قبیلہ، حضرت صالح علیہ السلام کی قوم، غیر منصرف، ثا پر ضمہ بھی پڑھا جاتا ہے
• ثَمَرَ الشَّجَرُ ـُ ثُمُورًا : درخت پر پھل آنا، پھل دار ہونا۔
ـــ الشيءُ : کامل ہونا، پک جانا۔
ـــ مالُه : مال بڑھ جانا۔
ـــ له : کسی کے لئے پھل اکھٹا کرنا۔
ـــ الرجلُ : مال دار ہونا۔
أَثْمَرَ الشَّجَرُ : درخت کا پھل دار ہونا، پھل دینے کی عمر کو پہنچنا۔
أَثْمَرَ الشيءُ : نتیجہ خیز ہونا، بار آور ہونا۔
ـــ القومَ : لوگوں کو پھل کھلانا۔
ثَمَّرَ الشَّجَرُ : پھل دار ہونا۔
ـــ اللَّبَنُ : دودھ کی کریم ظاہر ہونا۔
ـــ المالَ : مال کو بڑھانا۔
اسْتَثْمَرَ المالَ : مال کو بڑھانا اور اس سے فائدہ اٹھانا۔
ـــ الشيءَ : فائدہ اٹھانا۔
ـــ العَمَلَ : نتیجہ نکالنا، نتیجہ خیز بنانا، بار آور بنانا۔
الاسْتِثْمَارُ : سرمایہ کاری، کسی پیداواری کام میں براہ راست مشینری وغیرہ خرید کر سرمایہ لگانا یا بالواسطہ طور پر حصص خرید کر سرمایہ لگانا (۲) استعمال، استفادہ۔
الثَّامِرُ : لوبیا، ایک ترکاری۔
الثَّمَرَةُ : ثمر کا واحد، پھل۔
ـــ من الشيءِ : فائدہ، نتیجہ، نفع، حاصل، پیداوار۔
ثَمَرَة القلب : محبت۔ حدیث میں ہے: فاعطاه صَفْقَةَ يَدِه و ثَمَرَةَ قَلْبِه۔ ج: ثَمَرٌ و ثُمُرٌ و ثِمارٌ و أَثْمار۔ قرآن پاک میں ہے: "وكانَ لَه ثَمَرٌ"
ثِمارُ المالِ : منافع جو وقتاً فوقتاً حاصل ہوں
بِلا ثَمَرٍ : بے نتیجہ، بے فائدہ، غیر مفید۔
الثَّمِيرُ : بار آور، پھل دار، نتیجہ خیز۔
ابن ثَمِير : چاندنی رات۔
الثَّمِرُ و المَثْمُور : بار آور، زرخیز۔
المُثْمِرُ : پھل دار، بار آور، نتیجہ خیز، مفید۔
المُسْتَثْمِرُ : سرمایہ کار۔
• ثَمَغَ الأَلْوَانَ ـَ ثَمْغًا : رنگوں کو ملانا (۲) بھگونا۔
ـــ الثَّوْبَ : کپڑے کو خوب رنگنا۔
ثَمَّغَه : ثَمَغَه۔
الثَّمِيغَةُ : سر کے گوشت کا زخم۔

ثَمَلَ ـِ ثَمْلاً و ثُمُولاً : قیام کرنا، ٹھیرنا، برقرار رہنا۔
ـــ فی دَارِہ : اپنے مکان میں مقیم ہونا۔
ـــ الماءُ فی الحَوض : پانی کا حوض میں ٹھیرنا۔
ـــ الشئَ ثَمْلاً : باقی رکھنا (۲) چھپانا، غائب کرنا۔
ـــ الطّعامَ : ٹھیک کرنا۔
ـــ فلانًا : کسی کا کام کرنا، فریادرسی کرنا، پرورش کرنا۔
ـــ الإناءَ : برتن کی تلچھٹ نکالنا۔
ثَمِلَ ـَ ثَمَلاً : نشہ میں ہونا، مدہوش ہونا، مست ہونا۔
ـــ الی کذا : مائل ہونا، پسند کرنا۔
أَثْمَلَ المَکانُ : جگہ کا مقیم کو مانوس بنا لینا
ـــ اللّبنُ و نحوُہ : دودھ وغیرہ پر خوب جھاگ آنا۔
ـــ الشّرابُ فلانًا : نشہ چڑھانا، مدہوش کرنا۔
أَثْمَلَہ النُّعاسُ : نیند نے اسے مدہوش کردیا۔
ـــ الإناءَ : برتن کی تلچھٹ نکالنا۔
ثَمَّلَ الشّرابَ : انگور کے رس کو پانی میں ڈالنا کہ اس کا خمیرا اٹھ جائے۔
ـــ الشّرابُ فلانًا : نشہ چڑھانا، مدہوش کرنا۔
تَثَمَّلَ : انگور کے رس کا پانی میں پڑنا، بھگونا۔
ـــ ما فی الإناء : برتن کی چیز کو پینا۔
ـــ الشّرابَ : شراب کی چسکیاں لینا، شربت کی چسکیاں لینا۔
الثِّمالُ : ملجا و ماوی، فریادرس، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں ابوطالب نے کہا:
وأبیضَ یُستَسقی الغَمامُ بوجہہ ثِمالُ الیتامٰی عِصمَةٌ للأرامِلِ
الثُّمالُ : زہر قاتل۔

الثُّمالَۃ : تلچھٹ، گاد (۲) جھاگ ج: ثُمال
الثَّمَلَۃُ : الثُّمالۃ (۲) اون کا گچھا یا کپڑے کا ٹکڑا جسے روغن میں ڈبو کر چکنا کیا جائے ج: ثَمَل۔
الثُّمْلَۃ : الثَّمَلَۃ۔
الثَّمِیلَۃُ : الثُّمالۃ (۲) آراستہ عمارت جس میں اسباب راحت جمع کئے گئے ہوں (۳) پانی روکنے والا بند ج: ثَمائِل و ثَمِیل۔
الثَّمَلَۃ و الثُّمْلَۃ و الثَّمِیلۃ والثُّمالۃ : حوض یا برتن میں بچا ہوا پانی، گاد۔
الثَّمَلُ : ٹھیرنا (۲) سایہ (۳) نشہ، سرشاری
ثَمِلٌ و ثَمِیْلٌ : مدہوش، نشہ میں چور، مخمور (۲) الی کذا : شوقین۔
الثَّمِیلُ : کھٹا دودھ۔
المَثْمَلَۃُ : تالاب یا بڑا حوض ج: مَثامِل۔
المِثْمَلَۃ : گڈریے (چرواہے) کا تھیلا (۲) کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی ٹوکری ج: مَثامِل۔
ثَمَّ الشئَ ـُ ثَمًّا : درست کرنا، اصلاح کرنا، ثَمَّ اُمورَہ : اس نے اپنے معاملات درست کرلئے) (۲) ثُمام نامی گھاس سے کسی شے کی حفاظت کرنا، سوراخوں کو بند کرنا۔
ـــ الطّعامَ : اچھا برا سب کھانا۔ ہو یَثُمّ الطعامَ و یَقُمُّہ : اسے جو ملتا ہے اچھا برا سب کھا لیتا ہے۔
ـــ الدّابّۃُ النَّباتَ : چوپائے کا گھاس کو منہ سے اکھاڑ کر کھانا۔ ھی ثَمُوم ج: ثُمُم۔
ثَمَّمَ العظمَ : ہڈیوں کو ظاہر کرنا، ہڈیاں نکالنا۔
أَثَمَّ : دبلا ہونا، کمزوری سے ہڈیاں نکل آنا
ـــ علیہ : ٹوٹ پڑنا۔
الثُّمامُ : ایک پودا جس کی شاخیں گنجان ہوتی ہیں اور سوا ڈیڑھ سو سنٹی میٹر تک لمبی ہوتی ہیں۔ کہتے ہیں: ھو منك علی طرفِ الثُّمام : وہ تم سے قریب ہے اور ممکن الحصول ہے۔
الغریقُ یتشبّثُ بِثُمامَۃٍ : ڈوبتے کو تنکے کا سہارا چاہیے۔
ثُمَّ : حرف عطف ہے جو زمانہ کی تراخی کے ساتھ ترتیب پر دلالت کرتا ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "وبَدَأَ خَلقَ الانسانِ من طِینٍ ثُمّ جَعَلَ نسلَہ من سُلالۃٍ من ماءٍ مَّہینٍ ثُمّ سوّاہُ و نَفَخَ فیہ من رُوحِہ" اس کے آخر میں تا بھی بڑھا دی جاتی ہے۔ جیسے ثُمَّتَ۔ معنی: پھر، تب، اس کے بعد۔
ثَمَّ : وہاں، دور جگہ کی طرف اشارہ کرنے کیلئے جیسے قرآن پاک میں ہے: "وأزلَفنا ثَمَّ الآخرینَ" یہ ظرف غیر منصرف ہے، کبھی اس کے آخر میں تا کا اضافہ کرکے کہا جاتا ہے ثَمَّۃَ اور اس پر ہا کی آواز پر وقف کیا جاتا ہے۔ یعنی ثَمَّہْ کہا جاتا ہے۔
من ثَمَّ : اسی وجہ سے، اسی بنا پر۔
الثُّمّۃُ : ثُمام گھاس کا ایک مٹھا، سوکھی گھاس کا مٹھا ج: ثُمَم۔
الثِّمّۃُ : ج: ثِمَم۔ شیخٌ ثِمّۃٌ : بہت بوڑھا
الثَّمُّ : مرمت، اصلاح، ذخیرہ اندوزی۔
ثُمُّہ و رُمُّہ : اچھی بری صلاحیتیں۔
المَثَمُّ : ناف کا سرا ج: مَثامّ۔
المَثَمّۃُ : المَثَمّ ج: مَثامّ۔
المِثَمُّ : اچھی بری ہر قسم کی چیز کھانے یا اٹھانے والا
ثَمَنَ الشئَ ـُ ثَمْنًا : کسی چیز کا آٹھواں حصہ لینا۔
ـــ القومَ وغیرَھم ـِ ثَمْنًا : آٹھواں ہونا۔
ثَمُنَ الشئُ ـُ ثَمانۃً : قیمتی ہونا، بیش قیمت ہونا، بلند رتبہ ہونا۔

أَثْمَنَ القَوْمُ : آٹھ ہو جانا۔
ـــ السِّلعةُ : دام بڑھ جانا۔
ـــ الشيءَ : قیمت مقرر کرنا۔
ـــ فلانًا و لفلانٍ سِلْعَتَه : کسی کو اس کے سامان کی قیمت دینا۔
ثامَنَه فی السِّلْعَةَ : قیمت چکانا، بھاؤ تاؤ کرنا۔
ثَمَّنَ السِّلْعَةَ : قیمت لگانا، قیمت کا اندازہ کرنا۔
ـــ الشیءَ : آٹھ اجزا والی بنانا، تعداد میں آٹھ کر دینا۔
شَیْءٌ لا یُثَمَّنُ : گراں قیمت، غیر قیمتی۔
ـــ الرجلَ : خراج تحسین ادا کرنا۔
الثَّمَنُ : قیمت، نرخ، نقد مال یا سامان جو باہمی رضامندی سے دوسری شے کے عوض دیا جائے ج: أَثْمان۔
الثُّمْنُ و الثُّمُنُ : آٹھواں حصہ ج: أَثْمان
ثَمَنٌ اَساسِیٌّ : بنیادی قیمت، اصل ریٹ
الثَّمِیْنُ : قیمتی، بیش قیمت (۲) آٹھواں حصہ ج: أَثْمان۔
ثمانیة : آٹھ۔ ثمانیةُ کُتُبٍ م: ثَمانِي ساعات۔
الثّامِنُ : آٹھواں۔ الثامنةُ : آٹھویں۔
ثَمانون : اسّی۔
تَثْمِیْن : خراج تحسین، قدردانی، قیمت کا اندازہ، قدر و قیمت کا جائزہ۔
المُثَمَّنُ : آٹھ ضلعوں والا، آٹھ پہلو والا، ہشت پہلو (۲) زہر دیا ہوا شخص (۳) قیمت لگایا ہوا۔

ث ـــــ ن

التُّنْدُوَةُ : مرد کا پستان (۲) ناک کی نوک، ناک کا اگلا حصہ ج: ثَنادٍ۔
الثُّنْطُبُ : پنجرے بنانے والے کی چھری جس سے بانس چیرا جاتا ہے۔
أَثْنَتَ الأرضُ : زمین کا سوکھی گھاس والی ہونا۔
أَثَنَّ الهَرِمُ : بوڑھے کا کمزور اور خستہ حال ہونا۔
ثَنَّنَ : سوکھی گھاس چرنا۔
ـــ الفرسُ : لدان کی وجہ سے گھوڑے کے پیٹ کا زمین سے لگ جانا۔
الثِّنُّ : سوکھی گھاس، کمزور پودا، ٹوٹنے کے قابل پودا ج: ثِنانٌ۔
الثُّنَّةُ : پیٹ کا نچلا حصہ (۲) گھوڑے کے پاؤں کے پچھلے حصہ کے بال ج: ثُنَنٌ۔
ثَنَی الشیءَ ـ ثَنْيًا : موڑنا، لپیٹنا، طے کرنا۔ ثنی صدرَه علی ... : چھپانا، سینہ میں محفوظ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَلَا اِنَّهم یَثْنُوْنَ صُدُوْرَهم لِیَسْتَخْفُوا منه"۔
ـــ فلانًا عن کذا : ہٹانا، روکنا۔
ـــ عِنانَ فَرَسِه : گھوڑے کی باگ کھینچنا (رفتار ہلکی کرنے کے لئے)۔
ـــ عِنانَه عن فلانٍ : منہ پھیرنا، توجہ ہٹانا۔
ـــ فُلانًا علی وَجْهِه : الٹا لوٹانا، الٹے پیروں لوٹانا۔
ـــ عِطْفَه : مغرور ہونا، تکبر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "و مِنَ النّاسِ مَنْ یُّجادِلُ فی اللهِ بغیرِ علمٍ و لا هُدًی وَّ لا کتابٍ مُّنِیْرٍ ثانِيَ عِطْفِه لِیُضِلَّ عن سَبِیْلِ اللهِ"۔
ـــ فلانا : دوسرا ہونا۔
ـــ صَدْرَه : دل میں دشمنی چھپائے رکھنا۔
ـــ علیه بضَرْبَةٍ ثانِیَةٍ : دوبارہ مارنا
هو لا یَثْنِی و لا یَثْلُثُ : وہ مزید چلنے کی طاقت نہیں رکھتا۔
أَثْنَی الحیوانُ : جانور کا اگلا دانت ٹوٹنا۔
ـــ الرجُل : دوسرا ہونا۔
أَثْنَی علیه بالضرب : دوبارہ مارنا۔
ـــ علیه : سراہنا، تعریف کرنا، خراج تحسین ادا کرنا۔
ـــ عن کذا : ہٹانا، باز رکھنا۔
ثَنَّی : الشیءَ : دو بنا دینا، ڈبل کرنا، دوگنا کرنا
ـــ فلانًا : ہٹانا، روکنا۔
ـــ بالأمرِ : پہلے کے ساتھ دوسرا لگانا، دو بنا دینا۔
ـــ الکلِمَةَ : لفظ کے اخیر میں علامت تثنیہ لگانا، تثنیہ بنانا۔
ـــ الحرفَ : حرف پر دو نقطے لگانا۔
ـــ العَمَلَ : کام کو دوبارہ کرنا، کام کے ساتھ دوسرا کام ملانا۔
ـــ الثَّوبَ : کپڑے پر چنٹ ڈالنا، شکن ڈالنا۔
ـــ علی استِعْدادِ : تائید کرنا، مدد کرنا
اِثَّنَی الشیءُ : مڑ جانا، لپٹنا، طے ہونا۔
اِنْثَنَی : مڑنا، طے ہونا، لپٹنا، دوگنا ہونا۔
ـــ عن کذا : پھرنا۔
ـــ فی مِشْیَتِه : اکڑ کر چلنا، اترا کر چلنا۔
تَثَانَوْا علیه : کسی کی مل کر تعریف کرنا، سراہنا خوبیاں بیان کرنا۔
تَثَنَّی : مڑنا، طے ہونا، دوہرا ہونا، دوگنا ہونا، دہرایا جانا۔
ـــ فی مِشْیَتِه : جھوم کر چلنا۔
ـــ فی صَدْرِه : متردد ہونا، پس و پیش میں ہونا۔
اِسْتَثْنَی الشیءَ : عام قاعدہ یا حکم سے نکالنا، پاک کرنا، بری کرنا، مستثنی کرنا، قرآن پاک میں ہے: "اِذْ اَقْسَمُوْا لَیَصْرِمُنَّها مُصْبِحِیْنَ وَ لَا یَسْتَثْنُوْنَ"۔
الاِثْنانِ : دو (مذکر کے لئے)۔
یومُ الاثْنَیْن : پیر کا دن۔
الاِثْنَتانِ : دو (مؤنث کے لئے)۔
اثنا عَشَرَ : بارہ۔ اثنا عشَرَ رَجُلًا : (مذکر کے لئے)

اثنتا عَشرة : بارہ ۔اثنتا عَشرة امرأةً (مؤنث کے لئے)۔
الاثنا عَشرِيّة :شیعوں کا ایک فرقہ جو بارہ امام مانتا ہے۔سب سے پہلے امام حضرت علی بن طالبؓ اور آخری امام، امام منتظر ہیں جو بعد میں آئیں گے۔
الثانوِيّ : دوسرے نمبر کا، دوسرے درجہ کا،
امرٌ ثانوِيّ :اہمیت کے لحاظ سے دوسرے نمبر کا معاملہ۔
التّعليم الثانوِيّ :سکنڈری تعلیم، یونیورسٹی کے لئے تیار کرنے والا مرحلہ تعلیم
المدرسة الثانوِيّة :سکنڈری اسکول
الثانِي : دوسرا۔
ثانيًا : دوسرے نمبر پر، دوم، دوسرے یہ کہ، اسی کے ساتھ ساتھ، دوسری دفعہ۔
الثّانِيةُ : دوسری (۲) سیکنڈ، منٹ کا ساٹھواں حصہ ج: ثوانٍ۔
الثُّنائِيُّ : دورُخی، دونفری، ہر وہ چیز جو دو سے مرکب ہو، ڈبل، دوہرا۔
الحُكْمُ الثُّنائِيّ : دوفریقی حکومت۔
المُعاهَدةُ الثُّنائِيّة : دوملکی معاہدہ۔
الكلِمةُ الثُّنائِية : دوحرفی لفظ۔
المُحادثات الثُّنائِيّة : دوفریقی بات چیت۔
الاجتِماعُ الثُّنائِيّ : دونفری ملاقات یا میٹنگ۔
ثُنائِيّ العُيون : دوچشمی۔
العقِيدة الثُّنائِيّة :خیر و شر کی دو قوتوں کا قائل ہونا۔
المُراقَبةُ الثُّنائِيّة : ڈبل نگرانی۔
الثِّنَى : دو۔ ناديتُه ثِنَى :اسے میں نے دو آوازیں دیں۔
الثِّنَى : الثِّنَى (۲) اعادہ کی ہوئی بات ج: أثناءٌ۔
الثّناءُ : تعریف، مدح، شکریہ ج: أثنِيةٌ

ثناء عاطر: خوب تعریف۔
الثِّناءُ : جانور کے پاؤں کی دوسروں والی رسّی جس سے پیر باندھے جائیں ج: أثنِيةٌ۔
ثُناء : کہتے ہیں: جاؤا ثُناءَ : دودو آئے غیر منصرف ہے۔
الثَّنوِيّةُ : دوئی (۲) دوخدائی نظریہ، خیر و شر کے دو الگ الگ خدا ماننے والا مذہب، ان کو نور اور ظلام سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے
الثِّنْيُ : وہ عورت جس نے دو مرتبہ بچہ جنا ہو (۲) دوسرا بچہ (۳) بل کھایا ہوا سانپ یا رسّی۔ ثِنيا الحَبْل : رسّی کے دو سرے (۴) وادی یا پہاڑ کا ٹکڑا، موڑ (۵) سردار سے دوسرے نمبر کا آدمی (۶) غیر محکم
——من الثّوب و نحوه : کپڑے کی تہ، لپیٹ۔
——:وقت۔ کہتے ہیں: مضى ثِنْيٌ من اللّيل۔ ج: أثناءٌ۔ اثناءَ كذا: دوران۔ جاءَ اثناءَ كذا: وہ اس دوران آیا۔
الثَّنِيُّ : وہ جانور جس کے اگلے دانت گر گئے ہوں ج: ثُناءٌ و ثُنيانٌ۔
الثَّنِيّةُ : سامنے والے چار دانتوں میں سے ایک (جو دو اوپر ہوتے ہیں اور دو نیچے) (۲) پہاڑی راستہ۔ فُلان طلّاعُ الثَّنايا : وہ باہمت اور مشکلات کو جھیلنے والا ہے یا اعلیٰ امور کے لئے کوشاں رہتا ہے (۳) استثناء (۴) مستثنیٰ کی ہوئی چیز یا بات ج: ثنايا۔ هو ثُنيّتي: وہ میرا خاص آدمی ہے؟
الثُّنْيانُ : غیر دانشمند جس کی کوئی رائے نہ ہو، غیر مستقل مزاج آدمی۔
المَثنِيُّ : دوگنا کیا ہوا، دو کا مجموعہ۔
المَثْنَى : سارنگی کا دوسرا تار (۲) لڑی (۳) وادی کا موڑ (۴) دو دو۔ جاؤا مَثْنَى۔

المُثَنَّى : دوہرا، مڑا ہوا، تثنیہ۔
المُثنّاة :اون اور بالوں کی رسّی (۲) کجی، لپیٹ ج: مَثانِية۔
المَثاني : آیات قرآن، قرآن کی بار بار تلاوت کی جانے والی آیات، بار بار ذکر کئے ہوئے مضامین، اس سے یا تو قرآن کریم کی شروع کی سات بڑی بڑی سورتیں مراد ہیں یا سورہٴ فاتحہ جو سات آیات پر مشتمل ہے، اس لئے کہ یہ سورت نماز میں بار بار پڑھی جاتی ہے اور خدا تعالیٰ کی خصوصی حمد و ثنا پر مشتمل ہے۔ ان دونوں قولوں میں کوئی منافات نہیں کیونکہ کسی شے کی کوئی صفت ذکر کرنے سے یہ لازم نہیں آتا کہ وہ صفت دوسری چیز میں نہ ہو (۲) رسّی وغیرہ کی لڑیاں (۳) جانور کی کہنیاں اور گھٹنے۔
المَثْنوِيّ : وہ نظم جس کے ہر دو شعر ایک قافیہ پر ہوں اسی قافیہ پر جلال الدین رومیؒ کے تصوف پر اشعار ہیں ان کے مجموعہ کو مثنوی کہا جاتا ہے۔
استثنائِيٌ :غیر معمولی، خصوصی۔
حالة استِثنائِيّة : ہنگامی حالت، مخصوص حالت۔
استثنائِيًّا : خصوصی طور پر، خاص طریقہ پر۔

ث ــــ و

ثابَ ـُ ثوبًا و ثَوَبانًا: لوٹنا۔
—— الى الله : توبہ کرنا۔
—— الماءُ : حوض میں اکٹھا ہونا۔
—— مالُه : مال کا زیادہ ہونا اور اکٹھا ہونا۔
—— القومُ: لوگوں کا لگاتار آنا۔
—— المريضُ ثَوَبانًا: بیمار کا صحتیاب ہونا۔
—— اليه عقلُه و رُشدُه :ہوش آنا۔
أثابَه : لوٹانا، واپس کرنا (۲) بدلہ یا انعام دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "فأثابَهم الله

بِمَا قَالُوا جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ" حدیث میں ہے: "أَثِیْبُوا اَخَاكُمْ" (۲) بیمار کو شفا دینا (۳) حوض کو بھرنا۔

ثَاوَبَه: لوٹ کر آنا۔ ثَاوَبَتْهُ الصِّحَّةُ: اس کی تندرستی بحال ہو گئی۔ ثَاوَبَه الْمَرَضُ: اس کا مرض لوٹ آیا۔

ثَوَّبَ: جا کر لوٹنا (۲) دعا کرنا (۳) دعا دو دفعہ کرنا۔

— بِالصَّلٰوةِ: نماز کے لئے بلانا۔

— : فریضہ کے بعد نفل پڑھنا۔

— : کپڑا ہلا کر اشارہ کرنا۔

— فلانا: بدلہ دینا، انعام دینا۔ ثَوَّبَه عَمَلَه: اسے اس کے کام پر انعام دیا۔ قرآن پاک میں ہے: "هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُوْنَ"

ثُيِّبَتِ الْمَرْأَةُ: ثیبہ ہونا۔ هِيَ مُثَيَّبٌ۔

تَثَوَّبَ: ثواب حاصل کرنا، رضاکارانہ طور پر نیک کام کرنا، ثواب کی نیت سے کوئی کام کرنا، نفل پڑھنا۔

تَثَيَّبَتِ الْمَرْأَةُ: ثیبہ ہونا۔

اسْتَثَابَه: بدلہ چاہنا، ثواب چاہنا (۲) واپس مانگنا (۳) صحت وغیرہ کو دوبارہ حاصل کرنا

الثَّائِبُ: بارش سے پہلے چلنے والی تیز ہوا۔

الْمَاءُ الثَّائِبُ: سمندر کے جزر (پیچھے ہٹنے) کے بعد باقی رہنے والا پانی۔

الثُّبَةُ: دیکھئے (ث ب ی)۔

الثَّوَابُ: بدلہ، انعام، اچھے کاموں کا بدلہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاللّٰهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ"

الثَّوْبُ: کپڑا، لباس، تن پوشی (۲) زیور (۳) کپڑوں کا تھان۔

رَجُلٌ طَاهِرُ الثَّوْبِ: پاک دامن و بے عیب آدمی۔

دَنِسُ الثِّيَابِ: بد اخلاق، بدکردار۔

ثَوْبُ الْمَاءِ: وہ جھلی جس میں جنین (پیٹ کا بچہ) ہوتا ہے ج: أَثْوَابٌ، ثِيَابٌ۔

الثَّوَّابُ: پارچہ فروش، بزاز۔

الثَّيِّبُ: غیر باکرہ (وہ عورت جس کا پردۂ بکارت زائل ہو گیا ہو) (۲) شوہر سے جدا ہونے والی عورت

الْمَثَابُ و الْمَثَابَةُ: مقام، اجتماع، منزل، جائے پناہ، سر چھپانے کی جگہ، ٹھکانا۔ "وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا" (۲) بدلہ، جزا۔

بِمَثَابَةِ كَذَا: بمنزلہ ... انت لی بمثابة أخ۔

الْمَثُوبَةُ و الْمَثْوَبَةُ: جزا، بدلہ، قرآن پاک میں ہے: "لَمَثُوبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ"

ثَارَ ثَوَرَانًا و ثَوْرًا و ثَوْرَةً: مشتعل ہونا (۲) پھیلنا۔ ثَارَ الرَّجُلُ: جوش میں آنا، بھڑکنا، باغی ہونا۔

— الْغُبَارُ و الدُّخَانُ: گرد اٹھنا، دھواں پھیلنا۔

— الدَّمُ بفلانٍ: کسی کو خسرہ نکلنا۔

— به الشَّرُّ أو الْغَضَبُ: اس پر شرارت یا غصہ غالب آ گیا۔

— الْمَاءُ من بين كذا: پانی کا زور سے نکلنا

— به النَّاسُ: کسی پر لوگوں کا ٹوٹ پڑنا

— الْفِتْنَةُ بينهم: فساد پھوٹ پڑنا۔

— الْجَرَادُ: ٹڈی دل اٹھنا۔ ثَارَ ثَائِرُه: غصہ آنا۔

— الشَّغَبُ: عوام میں ناراضگی پھیلنا۔

— الْبُرْكَانُ: کوہ آتش فشاں پھٹ پڑنا۔

أَثَارَه إِثَارَةً و إِثَارًا: جوش دلانا، مشتعل کرنا، بھڑکانا، ابھارنا (۲) پھیلانا، قرآن پاک میں ہے: "فَالْمُغِيْرَاتِ صُبْحًا فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا"

أَثَارَ الْأَرْضَ: زمین میں ہل چلانا، کھیتی کیلئے تیار کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا"

— الْأَمْرَ: کسی معاملہ کو اٹھانا، اس پر بحث و مباحثہ کرنا۔ اثر میں ہے: "أَثِيْرُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّ فِيهِ خَيْرَ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ"

— الموضوعَ: بحث چھیڑنا، مسئلہ اٹھانا، سبب بننا۔

— الْفِتْنَةَ: فساد پھیلانا۔

— الْغُبَارَ: گرد اڑانا۔

ثَاوَرَه مُثَاوَرَةً و ثِوَارًا: حملہ کرنا۔

ثَوَّرَه: أَثَارَه۔

تَثَوَّرَ: ثَارَ۔

تَثَاوَرُوا: ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔

اسْتَثَارَه: جوش دلانا، بھڑکانا، مشتعل کرنا، گرد و غبار اڑانا۔

الثَّوْرُ: بیل (۲) شفق کی سرخی (۳) آسمان کے ایک برج کا نام (۴) کاہل اور کند ذہن آدمی

الثَّوْرَةُ: بغاوت (۲) انقلاب (۳) جوش (۴) گائے ج: ثَوْرَاتٌ۔

مَجْلِسُ الثَّوْرَةِ: انقلابی کونسل۔

الْقِيَامُ بِالثَّوْرَةِ: انقلاب برپا کرنا۔

ثَوْرِيٌّ: انقلابی، باغی، شورش پسند، انقلاب سے متعلق۔ حكومة ثورية: انقلابی حکومت۔

الثَّائِرُ: مشتعل، جوشیلا، بھڑکا ہوا، اڑتا ہوا، باغی، انقلابی ج: ثُوَّارٌ۔

الثَّائِرَةُ: جوش، غصہ، ہنگامہ، چیخ و پکار ج: ثَوَائِرُ۔

ثَارَتْ ثَائِرَتُه: وہ غضبناک ہو گیا۔

الْمَثْوَرَةُ: وہ مقام جہاں بیلوں کی کثرت ہو ج: مَثَاوِرُ۔

الْإِثَارَةُ: اشتعال انگیزی۔

إثَارَةُ الفِتَنِ : فساد انگیزی .
مُثِیرٌ : اشتعال انگیز، محرک، سبب .
مُثِیرُ الفِتَنِ : فساد انگیز .
• ثَاعَ ـُ ثَوعًا الماءُ : پانی بہنا .
• ثَالَ ـُ ثَوْلًا فلانٌ : کسی میں دیوانگی کے آثار ظاہر ہونا (۲) بے عقل ہونا (۳) کسی چیز کو زور سے ڈالنا .
ثَوِلَ ـَ ثَوَلًا : دیوانہ ہونا (۲) چکر آنا . ھو أثْوَلُ وھی ثَوْلَاءُ ج : ثُول .
انْثَالَ : مٹی یا پانی کا گرنا .
ـــ علیه الناسُ : لوگوں کا کسی پر ٹوٹ پڑنا اور ہر طرف سے گھیرنا . انثالت علیه الأفكارُ : خیالات کا ہجوم ہونا . انثالت علیه العبارات : مضامین کی کثرت ہونا کہ کسی ایک کا انتخاب دشوار ہو .
تَثَوَّلَ : انثال .
اثْتَوَلَ الرجلُ : سر میں چکر آنا .
الثَّوْلُ : شہد کی مکھیوں کا جھنڈ .
الثَّوَلُ و الثُّوْلُ : دیوانگی، بے وقوفی، دوران سر .
الثُّوَیْلَةُ : قبیلہ کے جمع ہونے کی جگہ (۲) لوگوں کا انبوہ .
الأثْوَلُ : بے وقوف، اچھے کام میں سستی کرنے والا
شَیخٌ أثْوَلُ من شُیُوخٍ أثَاوِلَةٍ : سست بوڑھا ج : ثُول جج : أثَاوِلَة .
• الثُّومُ : لہسن .
الثُومَةُ : لہسن کی ایک پوتھی، اکا نمو (۲) تلوار کے دستہ کا کنارہ .
تَثَاوَنَ : مکر و فریب کرنا، دھوکہ دینا .
الثُّوَیْنٰی : روئی کے پیڑوں میں لگانے کی خشکی، پلیتھن .
• ثَوَی بالمکان وفیه ـِ ثَوَاءً و ثُوِیًّا : ٹھیرنا، قیام کرنا . قرآن پاک میں ہے : " وما کُنْتَ ثَاوِیًا فی أهْلِ مَدْیَنَ تَتْلُو عَلَیْهِمْ اٰیٰتِنَا ولٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِیْنَ " .
ثَوَی الرجلُ : ہلاک ہونا .
ـــ فلانا : دفن کرنا، درگور کرنا .
أثْوَی بالمکانِ : ٹھیرنا، قیام کرنا (۲) کسی کو ٹھیرانا، مقیم کرانا، آؤ بھگت کرنا، ضیافت کرنا .
ثَوَّاه بالمکانِ : أثْوَاه .
تَثَوَّاهُ : کسی سے اپنے یہاں ٹھیرانے کی درخواست کرنا، قیام چاہنا، مہمان بننے کی خواہش کرنا .
الثَّایَةُ : جانوروں کا باڑہ (۲) نشان راہ (۳) کپڑے وغیرہ کا سائبان (۴) سیر و تفریح یا ورزش کی چھوٹی کشتی .
الثَّاوِی : میزبان (۲) مقیم م : ثَاوِیَة .
الثُّوَّةُ : نشان راہ، وہ پتھر جو مسافروں کی راہ نمائی کے لئے اونچی جگہ نصب کیا جائے (۲) ٹیلہ، بلند جگہ ج : ثُوًی .
الثَّوِیُّ : مقیم، ٹھیرا ہوا، قیدی (۲) مہمان ج : أثْوِیَاء (۳) مہمان خانہ ج : أثْوِیَة .
الثَّوِیَّةُ : ثوی کی مؤنث ج : ثَوَایا .
المَثْوَی : ٹھکانہ، منزل، قیام گاہ . قرآن پاک میں ہے : " ألَیْسَ فی جَهَنَّمَ مَثْوًی لِلْكَافِرِیْنَ " .
ابو المَثْوَی : صاحب خانہ، میزبان .
أمُّ المَثْوَی : صاحب خانہ خاتون .

ث ـــــ ی

• ثَیَّبَتِ المرأةُ : دیکھئے (ثوب)
تَثَیَّبَتِ المرأةُ : دیکھئے (ثوب)
الثَّیِّبُ : بے شوہر عورت . دیکھئے (ثوب)
• الثَّیْلُ و الثِّیَلُ : ایک گرہ دار بوٹی جو زمین پر پھیلتی ہے .

بابُ الجیم

• الجیم: حروف ہجائیہ کا پانچواں حرف، یہ کبھی اپنے اصلی مخرج سے ہٹ کر کاف، قاف اور کبھی شین اور زا کی آواز کے مشابہ ہو جاتا ہے۔

ج ــــــ ا

• الجازُولین: پٹرول۔
• جِیْ جِیْ: اونٹ کو پانی پر بلانے کی آواز۔
جَأْجَأَ الإبِلَ و بِہا: اونٹ کو جی جی کہہ کر پانی پینے کے لئے بلانا۔
تَجَأْجَأَ عن: رُکنا، باز رہنا۔
• جُؤْجُؤٌ: پرندہ یا درندہ کا سینہ، سینہ کی ہڈیوں کے جمع ہونے کی جگہ، جہاز یا کشتی کا اگلا حصہ۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: کأنّی انظُرُ الی مَسْجِدِھا کجُؤْجُؤِ سفینةٍ او نعامة جاثِمَةٍ" ج: جآجِی
• جَأَبَ ـَ جَأْبًا: مال کمانا (۲) گیرو مٹی بیچنا۔
الجَأْبُ: گیرو مٹی (۲) ناف (۳) سخت مزاج آدمی (۴) جنگلی گدھا (۵) شیر (۶) نفع، آمدنی۔
الجَأْبَةُ: جأب کی تانیث۔
جَأْبَةُ البَطْنِ: ناف، ناف کا زیریں حصہ۔
• جَأَثَ ـَ جَأْثًا بحِمْلِه: بوجھ سے جھک کر چلنا۔
ــــ الرجُلَ: خبریں نقل کرنا۔ ھو جائِث
جَئِثَ ـَ جَأَثًا: بوجھ کی وجہ سے سستی سے اٹھنا یا اٹھتے وقت بوجھل ہونا۔
جُئِثَ جُؤُوثًا: خوف زدہ ہونا، گھبرانا۔ ھو مَجْؤُوث۔ حدیث میں ہے: "انہ صلی اللہ علیہ وسلم رأی جبریلَ علیہ السلام قال: فجُئِثْتُ منه فَرَقًا"
أَجْأَثَه الحِمْلُ: بوجھ کا کسی کو دبا دینا، بوجھ سے دب جانا، گراں بار کرنا۔
انْجَأَثَ النَّخْلُ: کھجور کے درخت کا زمین پر گرنا۔
• الجُؤْذَرُ: نیل گائے کا بچہ ج: جآذِرُ (فارسی لفظ)۔
• جَأَرَ ـَ جَأْرًا و جُؤَارًا: آواز بلند کرنا، گرجنا، گرج دار آواز نکالنا (۲) بیل یا گائے کا ڈکارنا۔
ــــ الی اللّٰه: گڑگڑانا، دعا مانگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إذا ھُم یَجْأَرُونَ"۔ اور حدیث میں ہے: "کأنّی أنظُرُ الی مُوسٰی لَه جُؤَارٌ الی رَبِّه بالتَّلْبِیَةِ"
ــــ النَّبْتُ ـَ جَأْرًا: پودے کا لمبا ہونا۔
ــــ الأَرْضُ: زمین کے گھاس وغیرہ کا لمبا ہونا
جَئِرَ ـَ جَأَرًا: سینہ میں کوئی چیز اٹکنا (۲) اچھو ہونا۔
الجُؤَارُ: قے دست کی بیماری (۲) فریاد، مدد کے لئے آواز۔
الجَأْرُ: موٹا آدمی (۲) زبردست بارش (۳) ہری بھری شاداب گھاس۔
الجائِزُ: اچھو، حلق کی سوزش۔
• جَئِزَ بالماءِ ـَ جَأْزًا و جَأَزًا: پانی حلق میں اٹکنا، اچھو ہونا۔
أَجْأَزَه: اچھو کا سبب بنا، حلق میں پانی اٹکا دینا۔
الجَأْزُ: اچھو، حلق کا پھندا۔
• جَأَشَتْ نَفْسُه و قلبه ـَ جَأْشًا: بے چین ہونا، غم یا خوف کی وجہ سے گھبرانا
جَأَشَ الیه: متوجہ ہونا۔
الجَأْشُ: سینہ، دل، نفس (۲) غم (۳) گھبراہٹ، اضطراب، اپنے اوپر قابو رکھنے والا۔
الجائِشَة: نفس۔
الجُؤْشُوشُ: سینہ (۲) سخت مزاج آدمی (۳) رات کا حصہ (۴) لوگوں کا انبوہ، گروہ
• جَأَفَه ـَ جَأْفًا: پچھاڑنا (۲) ڈرانا، گھبرا دینا۔
ــــ الشَّجَرَةَ: درخت کو جڑ سے اکھاڑ دینا۔
جُئِفَ الرَّجُلُ جَأْفًا و جُؤَافًا: خوف زدہ ہونا (۲) بھوکا ہونا۔
جَأَّفَه: خوف زدہ کرنا، گھبرا دینا، سہما دینا
مُجَأَّف: خوف زدہ، سہما ہوا۔
رَجُل مُجَأَّف: جس کا دل ہی نہ ہو۔
اجْتَأَفَه: پچھاڑنا۔
انْجَأَفَتِ الشَّجَرَةُ: درخت کا اکھڑنا۔
• جَأَلَ ـَ جَأْلًا: اون اکٹھا کرنا۔
• جَیْئَلُ: بجو۔
جَیْئَلَة: بجو۔
الجَیْئَلُ: ہر بھاری بھرکم شے۔
جَیْئَلَة الجُرح: پیپ۔
• الجالون: گیلن۔ ۱۰ رطل۔
• جاویش: سارجنٹ، ایک فوجی عہدہ۔
• الجاوَرْسُ: باجرہ۔
• جَأَیَ علیه ـَ جَأْیًا: دانتوں سے کاٹنا
ــــ الشیءَ جَأْوًا و جَأْیًا: ڈھکنا (۲) تھامنا کہتے ہیں: "أحمقُ لا یَجْأَی مَرْغَه"

وہ بے وقوف ہے اپنے لعاب دہن کو نہیں روکتا ہے۔ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو راز محفوظ نہ رکھتا ہو۔
جَأَى الثَّوبَ: کپڑا سینا اور ٹھیک کرنا۔
ـــ السِّقاءَ و النَّعلَ: مشک اور جوتے میں پیوند لگانا۔
ـــ القِدرَ: دیگچی کے نیچے چمڑا وغیرہ رکھنا
ـــ الغَنَمَ: بکریوں کی حفاظت کرنا۔
جَئِيَ الفَرَسُ و نحوُه ـ جَأًى وجُؤْوَةً: کتھئی رنگ کا ہونا۔ هو أَجْأَى و هي جَأْوَاء۔
أَجْأَى القِدرَ: دیگچی کے نیچے جتادہ رکھنا، چمڑے وغیرہ کا ٹکڑا رکھنا تاکہ فرش خراب نہ ہو۔
الجِئَاوَة: دیگچی رکھنے کے لئے چمڑے وغیرہ کی ایک چیز ج: جِئَاءٌ۔
الجُؤْوَة: کتھئی رنگ، سیاہی مائل سرخ رنگ
الجُؤْوَة: پیوند۔

ج ـــ ب

•جَبَأَ السَّيفُ و البَصَرُ ـ جَبْئًا و جُبُوءًا: اچٹنا، جگہ یا نشانہ سے ہٹنا۔
ـــ عن الشيءِ: ڈر کر چھپ جانا۔
ـــ عليه: اچانک نمودار ہونا۔ حدیث اسامہؓ میں ہے: "فلما رأونا جَبَئُوا من أَخْبِيَتِهِم"
ـــ الحيّةُ: سانپ کا چھپ جانا
ـــ الشيءَ جَبْئًا: ناپسند کرنا۔
ـــ عُنُقَه: گردن جھکانا۔
أَجْبَأَتِ الأَرضُ: زمین میں سرخ رنگ کی سانپ کی چھتریاں بکثرت ہونا۔ أَجْبَأَ عليهم: بلند جگہ سے اچانک کسی کے سامنے آنا۔ أَجْبَأَ الزَّرعَ: کھیتی پکنے سے پہلے فروخت کرنا۔
ـــ الشيءَ: چھپانا۔
أَجْبَأَ مالَه: زکوٰۃ وصول کنندہ سے مال کو چھپانا۔ دیکھئے (ج ب و)
الجَبْأُ: پہاڑ کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو ج: أَجْبُؤٌ و جِبَاءَةٌ۔ (۲) گیرو (۳) سانپ کی سرخ رنگ کی چھتری۔
الجَبْأَةُ: سرخ رنگ کی سانپ کی چھتری (۲) موچی کا جوتا بنانے کا لکڑی کا سانچہ
الجَبْأَى: وہ عورت جس کے پستان کھڑے ہوئے ہوں۔
الجُبَّأُ و الجُبَّاءُ: بزدل۔
•جَبَّه ـُ جَبًّا و جِبَابًا: کاٹنا۔ حدیث میں ہے: "إنَّ الإسلامَ يجُبُّ ما قَبْلَه" یعنی اسلام اپنے سے پہلے والے کفر اور گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔
ـــ الخُصْيَةَ: جڑ سے اکھاڑنا۔
ـــ فلانًا: کسی پر غالب ہونا۔
ـــ النَّخلَ: قلم لگانا، گابھا دینا۔
جَبَّ البَعيرُ ـ جَبَبًا: اونٹ کا کوہان کٹ جانا۔
بَعيرٌ أَجَبُّ: جس کا کوہان کٹا ہوا ہو م: جَبَّاء۔ ج: جُبٌّ۔
امرأةٌ جَبَّاءُ: وہ عورت جس کی رانوں پر گوشت نہ رہا ہو اور اس کے کولھے نہ ہوں، یا وہ عورت جس کے سینہ اور پستان میں نشوونما نہ ہو۔
أَجَبَّ اللَّبَنُ: دودھ پر جھاگ آنا۔
جَابَّهُ مُجَابَّةً و جِبَابًا: کسی پر کسی معاملہ میں فوقیت لے جانا۔ جابَّتِ المرأةُ صاحبتَها: حسن وجمال میں فوقیت لے جانا۔
جَبَّبَ: بھاگ کر تیز چلنا۔ حدیث میں ہے: "المُتَمَسِّكُ بطاعةِ اللهِ اذا جَبَّبَ الناسُ عنها كالكارِّ بَعدَ الفارِّ"
ـــ الفرسُ: گھوڑے کے زانو تک سفیدی ہونا۔
اجتَبَّ: جبہ پہننا۔
ـــ الشيءَ: کاٹنا۔
انجَبَّ: منقطع ہونا۔ جَبَبْتُه فانجَبَّ۔
تجابَّ الرجُلان: ہر ایک کا دوسرے کی بہن سے شادی کرنا۔
الجَبَابُ: سخت قحط۔
الجُبَابُ: سخت قحط (۲) اونٹنی کے دودھ پر جھاگ نما شے۔
الجُبُّ: بڑا کنواں (۲) گڑھا ج: جِبَاب و أَجْبَاب و جِبَبَةٌ۔
الجُبَّائِيَّةُ: بصرہ کے معتزلہ کا ایک گروہ جو ابوعلی محمد بن عبدالوہاب الجُبّائی متوفی ۳۰۳ھ سے تعلق رکھتا ہے وہ مقام جُبّی کی طرف منسوب ہے جو خوزستان کا ایک ضلع ہے۔
الجُبَّةُ: جبہ، چوغہ (۲) زرہ۔
ـــ من العين: آنکھ کی ہڈی۔
ـــ من الدار: گھر کا درمیانی حصہ۔
ـــ من السِّنان: بانس کا وہ حصہ جس میں نیزہ کا پھل پیوست ہوتا ہے، پنڈلی اور ران کو ملانے والا حصہ ج: جُبَبٌ و جِبَابٌ۔
الجَبُوب: سخت زمین (۲) مٹی۔
المَجَبَّةُ: راستہ کا بیچ۔
المَجبُوب: مخنث، خواجہ سرا۔
الأَجَبُّ: کوہان کٹا اونٹ۔
•الجِبتُ: بت، خدا کے سوا معبود (۲) کاہن (۳) جادوگر (۴) جادو۔ قرآن پاک میں ہے: "يُؤمِنُونَ بِالجِبتِ والطَّاغُوتِ"
•جَبجَبَ: موٹا ہونا۔
ـــ الرجلُ: زمین میں عبادت کیلئے گھومنا
تَجَبجَبَ: تجبجبہ لینا، جبجبہ: چمڑے کا ایک برتن جس سے اونٹوں کو پانی پلایا جاتا ہے، یا مٹی ڈھونے کا ٹوکرا۔
الجَبجَبَةُ: اوجھ جس میں گوشت کی بوٹیاں رکھ کر ابالتے ہیں اور پھر اس کے ٹکڑے

کرکے کھاتے ہیں ج: جَباجِبُ۔
الجُبْجُبَةُ: چمڑے کا وہ برتن جس سے اونٹ کو پانی پلاتے ہیں (۲) مٹی اٹھانے کا ٹوکرا ج: جَباجِبُ۔ حدیث میں ہے: "وإنْ مَاتَ شَيْءٌ مِنَ الإبلِ فَخُذْ جِلْدَهُ فاجْعَلْهُ جَباجِبَ يُنْقَلُ فيها"۔
•الجُبْخَانَة: اسلحہ خانہ، میگزین۔
جَبَخَ ـَ جَبْخًا: تکبر کرنا (۲) سٹے میں پانسہ پھینکنا۔
•جَبَذَ العِنَبُ ـِ جَبْذًا: انگور کا چھوٹا اور خشک ہونا۔
ـــ الشيءَ: کھینچنا۔ حدیث میں ہے: فَجَبَذَنِي رَجُلٌ مِن خَلْفِي۔
جَبِذَ ـَ جَبَذًا: گلا گھٹنا، اچھو آنا۔
اجْتَبَذَهُ: کھینچنا۔
انْجَبَذَ: کھنچنا۔
جَبَاذِ: (مبنی علی الکسر) موت۔
جَنْبَذَ الكَيْلَ: لباب بھر دینا۔
الجُنْبُذَةُ: بلند اور گول زمین۔
الجُنْبُذُ: غنچہ ناشگفتہ۔
•جَبَرَ ـُ جَبْرًا و جُبُورًا: درست اور ٹھیک ہونا، جَبَرَ العَظْمُ الكَسِيرُ: شکستہ ہڈی کا جڑجانا۔ جَبَرَ الفَقِيرُ و اليَتِيمُ: غریب اور یتیم کا حال درست ہوجانا۔
ـــ العَظْمَ الكَسِيرَ جَبْرًا و جُبُورًا و جِبارَةً: ہڈی کو جوڑنا (۲) جبیرہ رکھنا، شکستہ ہڈی کو جوڑنے کے لیے پٹی باندھنا
ـــ عَظْمَهُ: حال ٹھیک کرنا، مہربانی کرنا، ہمدردی کرنا۔
ـــ الفَقِيرَ و اليَتِيمَ: غریب و یتیم کی غربت کو پورا کرنا، حال درست کرنا۔ حدیث میں ہے "اللّٰهُمَّ اجْبُرْنِي و اهْدِنِي"۔
ـــ ما فَقَدَهُ: تلافی مافات کرنا، ضائع شدہ شے کا بدلہ دینا۔
جَبَرَ الأَمْرَ جبرًا: ٹھیک کرنا، مستحکم کرنا۔
ـــ فلانا على الأمر: کسی کو کسی کام پر مجبور کرنا۔
ـــ المكسورَ: ٹوٹی ہوئی چیز کو جوڑنا۔
ـــ الخاطرَ: دلجمعی کرنا، راضی کرنا، خوش کرنا۔
أَجْبَرَهُ على الأمر: مجبور کرنا، جبر کرنا۔
ـــ فلانا: کسی کو مذہب جبریہ کی طرف منسوب کرنا۔
جَبَّرَ العَظْمَ: ہڈی جوڑنا۔
اجْتَبَرَ العَظْمُ: ہڈی جڑ جانا۔
ـــ العَظْمَ: جوڑنا۔
ـــ فلانٌ: غربت کے بعد خوش حال ہونا۔
انْجَبَرَ العَظْمُ: ہڈی جڑنا۔
ـــ الفقيرُ و اليَتِيمُ: غریب اور یتیم کا حال ٹھیک ہوجانا۔
تَجَبَّرَ: تکبر کرنا (۲) ٹوٹی ہوئی ہڈی کا جڑجانا (۳) غریب اور یتیم کا مالدار ہوجانا (۴) پہلی جیسی حالت پر آنے لگنا، درست ہونے لگنا (۵) پودے کا خشکی کے بعد ہرا ہونے لگنا (۶) گھاس کا مویشی کے چر لینے کے بعد بڑھنے لگنا (۷) بیمار کی صحت کا بحال ہونا (۸) کسی کے ضائع شدہ مال کا کچھ حصہ واپس آجانا۔
ـــ الرجلُ مالاً: مال پالینا۔
اسْتَجْبَرَ الفقيرُ: غریب کے ساتھ حسن سلوک کے باعث حال درست ہوجانا۔
ـــ فلانًا: کسی کے اصلاح حال اور ہمدردی پر زیادہ سے زیادہ نگاہ رکھنا۔
التَّجْبَارُ: تکبر۔
الجُبَارُ: بیکار، رائیگاں۔ ذَهَبَ دَمُهُ جُبارًا: اس کا خون رائیگاں گیا۔ حَرْبٌ جُبارٌ: وہ لڑائی جس میں نہ دیت ہو نہ قصاص (۲) بری الذمہ۔ أنا منه جُبارٌ: اس سے میں بری ہوں (۳) زمانۂ جاہلیت میں منگل کے دن کا نام۔
الجِبارَة: ہڈی جوڑنے کا پیشہ یا فن (۲) شکستہ ہڈی پر باندھی جانے والی پٹی یا پلاسٹر وغیرہ ج: جَبائِر۔
الجَبَّارُ: اللہ تعالیٰ کا نام (۲) سرکش، زبردست، عظیم، مغرور و متکبر (۳) بے رحم۔ قَلْبٌ جَبّار: بے رحم دل، نصیحت قبول نہ کرنے والا دل (۴) برج جوزا (۵) کھجور کا لمبا درخت جس کو ہاتھ نہ چھو سکے۔ مَجْهود جَبّار: زبردست کوشش ج: جَبابِرَة۔
الجِبِّيرُ: بڑا متکبر۔
الجَبْرُ: (۱) بہادر (۲) وہ لکڑی جو شکستہ ہڈی پر باندھی جاتی ہے ج: جِبارٌ (۳) اللہ تعالیٰ کا فیصلہ (۴) ٹوٹی ہوئی چیز کی درستگی (۵) مجبوری (۶) تکبر۔
مَذهبُ الجَبْرِ: ایک عقیدہ جس کے ماننے والوں کا خیال ہے کہ بندے اپنے افعال میں مجبور ہیں، ان میں انہیں کوئی اختیار نہیں۔
عِلْمُ الجَبْرِ: ریاضی کی ایک فرع جس کے ذریعہ نامعلوم یا معدوم اعداد کی جگہ رموز قائم کئے جاتے ہیں۔ الجبرا۔
الجَبْرِيُّ: جبری، غیر اختیاری، زبردستی۔
التَّسْعِيرُ الجَبْرِيُّ: جبری نرخ بندی
التَّجْنِيدُ الجَبْرِيُّ: جبری بھرتی (۲) علم جبرا سے متعلق۔
جَبْرًا و بالجَبْرِ: زبردستی، بلا مرضی، قہرا، جبرا، مجبورًا۔
الجِبْرِياءُ: بڑائی۔
الجَبْرِيَّةُ: تکبر و غرور، ایک فرقہ جس کا نظریہ ہے کہ انسان سے جو فعل صادر ہوتا ہے وہ اختیاری نہیں وہ اس کے کرنے پر مجبور ہے۔ اگر قَدَرِيَّة کے ساتھ ذکر کیا جائے تو جَبَرِيَّة بفتح الباء کہنا جائز

الجَبرِیَّۃُ: تکبر۔
الجَبَرُوت: قدرت، طاقت، عظمت، زور
الجَبِیرَۃ: شکستہ ہڈی پر باندھی جانے والی لکڑی یا پٹی ج: جَبائِر۔
الجابِر: ٹوٹی ہوئی ہڈی جوڑنے والا، ناگزیر، زوروالا، قاہر و غاصب۔
ابوجابِر: روٹی۔
الإجبارِیُّ: لازمی۔
الجِبارِیُّ: درمیانہ درجہ کی دولت مندی یا قابلیت (۲) سادہ اور اچھا آدمی۔
المُجَبِّرُ: ٹوٹی ہوئی ہڈی کو درست کرنے والا سرجن۔
المَجْبُور: جڑی ہوئی (ہڈی) مجبور آدمی، مظلوم
●جِبرِیلُ: وحی لانے والا فرشتہ۔ جَبرَئِیل وجِبْرِینُ کہنا بھی درست ہے۔
●جَبَزَ ـَ جَبْزًا: کاٹنا۔
جَبُزَ ـُ جَبازَۃً الخُبزُ: روٹی کا خشک ہونا۔
الجِبزُ: سخت، موٹا، گھٹیا، کنجوس۔
الجَبِیزُ: خشک روٹی، غیر خمیری روٹی۔
●جَبَّسَ العَظمَ الکسِیرَ: شکستہ ہڈی پر پلاسٹر چڑھانا۔
تَجَبَّسَ فی مِشْیَتِہ: اترانا، ناز سے چلنا۔
الأَجْبَسُ: کمزور و بزدل۔
الجَبّاسُ: چونا بنانے والا، کھریا بنانے والا، چونا فروش (۲) سخت مزاج اور بداخلاق۔
الجَبّاسَۃُ: چونے کی بھٹی۔
الجِبْسُ: چونا، کھریا (۲) بے حس و بے شعور آدمی (۳) کمینہ، کند ذہن (۴) اکڑباز، اترانے والا (۵) ریچھ کا بچہ ج: أَجْباسٌ وجُبُوسٌ
الجَبِیسُ: کمینہ۔
المَجْبُوسُ: بدنام۔
●جَبَلَ اللّٰہُ الخَلْقَ ـِ جَبْلاً: پیدا کرنا، ڈھالنا، صورت بنانا۔ جَبَلَہ علی کذا: وہ چیز اس کی خلقت میں داخل کر دی۔ ھو مَجْبُولٌ علی کذا: وہ چیز پیدائشی طور پر اس کے مزاج میں داخل ہے۔ اثر میں ہے: "جُبِلَتِ القُلوبُ علی حُبِّ مَن أَحْسَنَ إلیہا"۔
جَبَلَ الشیءَ: باندھنا، مضبوط کرنا (۲) گوندھنا۔
ـــ فلاناً علی الشیءِ والأمرِ: مجبور کرنا
جَبِلَ ـَ جَبَلاً: موٹا اور بھاری بھرکم ہونا
جَبُلَ وجَبِلَ: موٹا، گاڑھا، بھاری بھرکم
أَجْبَلَ: پہاڑ کی طرف جانا (۲) پہاڑ سے جاملنا (۳) زمین کو اتنا کھودنا کہ سخت حصہ تک پہنچ جائے جو کھودی نہ جاسکے۔
ـــ الشاعِرُ: کلام پر قادر نہ رہنا، خاموش ہوجانا۔ حدیث عکرمہ میں ہے: "وإنّ خالِدًا الحَذّاءَ کان یَسألُہ فسَکَتَ خالدٌ، فقال لہ عکرمۃ: مالكَ أَجْبَلْتَ" تم کیوں خاموش ہوگئے؟
ـــ فلانا علی الشیءِ والأمرِ: مجبور کرنا۔
فلانٌ: محروم و ناکام رہنا۔ طَلَبَ حاجۃً فأَجْبَلَ (۲) بخل کرنا، دینے سے ہاتھ روکنا (۳) مفلس ہوجانا۔
جابَلَ: پہاڑ پہ رہنا۔
جَبَّلَہ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
تَجَبَّلَ: پہاڑ میں داخل ہونا۔
فلانٌ مالَ فُلانٍ: کسی کا کل مال لے لینا۔
الجَبْلُ: قوم، امت (۲) لوگوں کی جماعت (۳) میدان ج: أَجْبُلٌ وجُبُولٌ۔
الجِبْلُ: امت، قوم، لوگوں کی جماعت (۲) بہت، کثیر۔
الجُبْلُ: الجِبْلُ (۲) سوکھا درخت۔
الجَبَلُ: پہاڑ ج: أَجْبُل وجِبال وأَجْبال۔
الجَبَلُ: سردار قوم (۲) عالم (۳) ثابت قدم۔
ابنۃُ الجَبَلِ: سانپ (۲) مصیبت (۳) آواز بازگشت۔ عرب کہتے ہیں: "ما انت الا کابنۃِ جَبَلٍ مَہما یُقَلْ تَقُلْ: اس آدمی کو کہا جاتا ہے جس کی خود کوئی رائے نہ ہو دوسروں کا تابع محض ہو۔
رَجُلٌ جَبَلٌ: بخیل آدمی۔
جَبَلُ لقومہ: اپنی قوم کا سردار۔
جَبَلُ الوَجْہِ: بدنما چہرہ والا۔
جَبَلُ نارٍ: کوہ آتش فشاں۔
جَبَلٌ جَلِیدِیٌّ: برف کا تودہ یا چٹان۔
الجَبَلِیُّ: پہاڑی، پہاڑ کی وہ جگہ جہاں کثرت سے پہاڑ ہوں، کوہستان۔ الجَبَلاوِیُّ: کوہستانی۔
الجَبْلَۃُ: وہ سخت زمین جس پر پھاوڑا یا بیلچہ اثر نہ کرتا ہو (۲) طاقت (۳) فطرت، مزاج (۴) عیب (۵) چہرہ یا اس کی کھال۔
الجِبْلَۃُ والجِبِلَّۃُ: قوم، لوگوں کی جماعت، گروہ۔
الجُبْلَۃُ: خِلقت، فطرت (۲) قوم (۳) جماعت
الجِبِلُّ: امت، قوم، لوگوں کی جماعت۔ قرآن پاک میں ہے: "ولَقَدْ أَضَلَّ مِنکُمْ جِبِلًّا کثیرًا"۔
الجُبُلُّ: الجِبِلُّ۔
الجِبِلَّۃُ: خلقت، فطرت، مزاج (۲) قوم، امت۔ قرآن پاک میں ہے: "واتَّقُوا الَّذی خَلَقَکُمْ والجِبِلَّۃَ الأَوَّلِینَ"
جِبِلَّتُہ علی الخیر: اس کی طبیعت میں خیر ہے۔
المُجَبَّلَۃ: خشک سال۔
الجِبِلِّیُّ: فطری، پیدائشی، طبعی۔
الجَبِیلُ: لوگوں کی جماعت۔ رَجُلٌ جَبِیلُ الوَجْہِ: بدصورت آدمی ج: جُبْل۔
سیف مِجْبالٌ: موٹی دھار والی تلوار۔

الجِبِلَّةُ: قبیلہ، طبیعت، فطرت۔
المِجْبالُ: اِمْرَأةٌ مِجْبال: بدصورت عورت ج: مَجابیلُ۔
الجِبالُ: انسانی جسم۔ رَجُل خَطِیرُ الجِبال: بڑے ڈیل ڈول کا آدمی۔
المَجْبُول: بڑے ڈیل ڈول کا، تنومند، مَجْبُولٌ علی کذا: وہ چیز اس کی فطرت میں داخل ہے۔
•جَبَنَ ـُ جُبْنًا: بزدل ہونا، پست ہمت ہونا، کمزور دل ہونا۔
جَبُنَ ـُ جُبْنًا وجُبُنًا وجَبانَةً: بزدل ہونا۔ فهو وهي جَبِينٌ وجَبانٌ۔
أَجْبَنَه: بزدل پانا یا سمجھنا۔
جَبَّنَه: بزدل کہنا یا بنانا (۲) بزدلی پر اکسانا۔
ـــ اللَّبَنَ: پنیر بنانا۔
اِجْتَبَنَه: بزدل پانا یا سمجھنا۔
ـــ اللَّبَنَ: پنیر بنانا۔
تَجَبَّنَ اللَّبَنُ: دودھ کا پنیر جیسا ہو جانا یا پنیر بن جانا (۲) آدمی کا موٹا ہو جانا۔
التَجَبُّن: اطباء کی اصطلاح میں بوسیدہ نسیجہ کا زردی مائل رنگ کے مادے میں منتقل ہو کر (پنیر کی طرح ہو کر) یکجا گٹھلی سی بن جانا
الفَساد التَّجَبُّنِيُّ: انسیجہ بوسیدہ کا فساد۔
الجَبانُ: ضد: الشجاع: بزدل م: جبان و جَبانَة۔
جَبانُ الوجه: شرمیلا۔
جَبانُ الكلب: سخی اور مہمان نواز ج: جُبَناء
الجَبّانُ: جنگل (۲) قبرستان (۳) پنیر فروش (۴) بہت بزدل۔
الجَبّانَة: صحرا (۲) قبرستان (۳) بے درخت بلند ہموار زمین ج: جَبابِین۔
الجُبْنُ: پنیر (۲) بزدلی۔ ماءُ الجُبْنِ: چھاچھ
الجُبْنَةُ: پنیر کا ٹکڑا۔
الجَبانَة: بزدلی۔

الجَبِینُ: پیشانی ج: أَجْبُنٌ و أَجْبِنَةٌ وجُبُنٌ۔
المَجْبَنَةُ: بزدلی کا سبب۔ کہتے ہیں: "الولدُ مَجْبَنَةٌ مَبْخَلَةٌ": اولاد بزدلی اور بخل کا سبب ہوتی ہے (۲) پنیر بنانے یا فروخت کرنے کی جگہ۔
•جَبَهَهُ ـَ جَبْهًا: پیشانی پر مارنا (۲) بری طرح پیش آنا، مقابلہ کرنا (۳) ضرورت سے روک دینا۔
ـــ الشيءُ فلانًا: کوئی چیز اچانک سامنے آنا، منہ در منہ ہونا۔
ـــ الماءَ: پانی پر بغیر ڈول وغیرہ کے آنا، تیاری سے پہلے آ پہنچنا۔ جَبَهَ الشتاءُ الناسَ: سردی کا اچانک آنا کہ لوگ اس کے لئے تیار نہ ہوں۔
جَبِهَ ـَ جَبَهًا: کشادہ پیشانی والا ہونا
أَجْبَهُ: جس کی پیشانی کشادہ اور خوش نما ہو م: جَبْهاءُ ج: جُبْهٌ۔
جَبَّهَهُ: رسوائی سے سرنگوں کرنا۔
اِجْتَبَهَ الماءَ وغیرَہ: پانی کا مزہ خراب محسوس کرنا، پانی اچھا نہ لگنا۔
جابَهَهُ مجابَهَةً: مقابلہ کرنا، سامنا کرنا، پیش آنا۔
الأَجْبَهُ: شیر (۲) خوبصورت پیشانی والا م: جَبْهاء۔
الجابِهُ: وہ جانور یا پرندہ جو سامنے آئے اور اس سے بدفالی لی جائے۔
الجُبَّهُ: بزدل۔
الجَبْهَةُ: پیشانی ج: جِباه (۲) لوگوں کی جماعت (۳) جلب خیر یا دفع شر کرنے والی جماعت، محاذ (۴) گھوڑے۔ اس کیلئے واحد نہیں
حدیث میں ہے: "لَيْسَ فی الجَبْهَةِ ولا فی النُّخَّةِ صَدَقَةٌ"۔
جَبْهَةُ القوم: قوم کا سردار۔
جَبْهَةُ القَبِیلة او المدینة: سربرآوردہ لوگ۔
جَبْهَةُ القِتال: محاذ جنگ۔
جَبْهَةُ الأَسَد: شیر کی شکل کے چار ستارے، چاند کی چوتھی منزل۔
•جَبَا الخَراجَ و المالَ ـُ جَبْوًا و جِباوَةً: خراج وصول کرنا، مال اکٹھا کرنا۔
ـــ الماءَ: پانی کو حوض میں اکٹھا کرنا۔
جَبَى ـِ جَبْیًا وجِبایَةً: وصول کرنا، اکٹھا کرنا۔
أَجْبا: دیکھئے (أَجْبَأَ)
جَبَّى: سجدہ کرنے کے لئے اوندھا ہونا (۲) رکوع کرنے کے لئے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھنا۔
اِجْتَباه: اختیار کرنا، اپنے لئے چن لینا، پسند کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وكَذٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ" (۲) گھڑنا، جعلی بنانا۔ قرآن پاک میں ہے "وإِذا لَمْ تَأْتِهِمْ بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا"
الجابِی: وصول کنندہ، محصل، ٹیکس وصول کرنے والا، خراج وصول کنندہ ج: جُباة (۲) ٹڈی۔
الجابِيَة: جابی کی مؤنث (۲) حوض جس میں پانی اکٹھا کیا جائے ج: جَوابٍ قرآن پاک میں ہے: "وجِفانٍ كالجَوابِ"
الجِبا: حوض میں جمع کیا ہوا پانی (۲) حوض اور کنویں کے چاروں طرف کی مٹی ج: أَجْباء
جِبایَةُ الأَمْوال والضَّرائب: مال اور ٹیکس کی وصولیابی۔
المَجْبَى: خراج، ٹیکس۔

ج ـــ ث

•اِجْثَأَلَّ الشَّعْرُ و الرِّيشُ: بال اور پروں کا کھڑا ہونا، پھیلنا۔
ـــ الطائرُ: پرندہ کا بالوں کو کھڑا کرنا،

اجْثَأَلَّ النَّبَاتُ: گھاس لمبی اور گھنی ہونا۔
ــــ فلانٌ: ناراض ہوکر آمادۂ جنگ ہونا
ــــ الشئُ: پیش آنا، سامنے آنا۔
•جَثَّ النَّحْلُ ـُـ جَثًّا: مکھیوں کا بھنبھنانا
ــــ الشئَ: اکھاڑنا، بیخ کنی کرنا۔
ــــ العَسَلَ: شہد کو موم سمیت لینا۔
جُثَّ: گھبرانا۔
اجْتَثَّ: منقطع ہونا (۲) اکھڑنا
ــــ الشئَ: اکھاڑنا۔ قرآن پاک میں ہے:
"ومَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ من فَوقِ الأرْضِ"
انجثَّ: منقطع ہونا (۲) اکھڑنا۔
الجَثُّ: موم (۲) شہد میں مکھیوں کے ملے ہوئے پر وغیرہ۔
الجُثُّ: چھوٹی جھاڑی وغیرہ (۲) مری ہوئی ٹڈی یا شہد کی مردہ مکھی۔
الجُثَّةُ: جسم، مردہ جسم، لاش ج: جُثَثٌ و أَجْثَاث۔
الجَثِيثَةُ: کھجور کا پودا ج: جَثِيثٌ۔
المُجْتَثُّ: شعر کی بحروں میں سے ایک بحر جو عہد عباسی سے مشہور ہوئی اور بعد کے اکثر شعرا نے اسی بحر پر اشعار کہے۔ اس بحر پر ایک مصرع کا وزن حسب ذیل ہوتا ہے۔

مستفعلن ، فاعلاتن

المِجْثَاثُ: کھرپا ج: مجاثيثُ۔
المِجَثَّةُ: کھرپا ج: مَجَاثُّ۔
•جَثْجَثَ البَرقُ: دیر تک بجلی کا چمکنا۔
تَجَثْجَثَ الشَّعْرُ و النَّباتُ: بالوں کا یا پودوں کا بکثرت ہونا، بڑھنا۔
ــــ الطَّائِرُ: پروں کو جھٹکنا۔
الجُثَاجِثُ: گنجان بال یا گھاس وغیرہ۔
الجَثْجَاثُ: الجُثَاجِث (۲) ایک پودا جس کا پھول خوشبودار زرد رنگ کا ہوتا ہے۔

•جَثَلَتْه الرِّيحُ ـُـ جَثْلاً: ہوا کا کسی چیز کو اڑا کر لے جانا۔
جَثُلَ الشَّجَرُ و النَّبَاتُ و الشَّعْرُ ـُـ جَثَالَةً و جُثُولَةً: لمبا اور گاڑھا یا گنجان ہونا۔
جَثِيل و جَثْلٌ: لمبا اور گنجان، گھنا۔
اجْثَأَلَّ: دیکھے (جَثَأَلَ)۔
الجُثَالَةُ: درخت کے بکھرے ہوئے پتے
الجَثْلَةُ: کالی اور بڑی چیونٹی ج: جَثْلٌ۔
•الجَاثِلِيقُ: مشرقی عیسائیوں کا ایک فرقہ کا لاٹ پادری ج: جَثَالِقَة
•جَثَمَ الحيوانُ و الإنسانُ ـُـ جُثُومًا: جانور یا انسان کا زمین سے چمٹنا یا زمین سے سینہ کو لگانا (۲) اپنی جگہ پر رہنا، الگ نہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فأَصْبَحُوا في دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ"۔
ــــ الطعامُ على المِعْدَة: غذا کا معدہ پر بھاری ہونا۔
ــــ اللَّيلُ: رات آدھی گزر جانا، آدھی رات ہونا۔
ــــ العِذْقُ: کھجور کے خوشہ پر کھجور (بسر) کا بڑا ہونا۔
ــــ الزَّرْعُ: پودے کا زمین سے نکلنا اور کھڑا ہو جانا۔ هو جُثَم و جَثَمٌ
ــــ فلان الترابَ و نحوه جَثْمًا: مٹی وغیرہ کو سمیٹنا۔
جَثَّمَه: اتنا گھونٹنا کہ دم نکل جائے، گھونٹ کر مار دینا (۲) کسی شے کو نشانہ بنا کر تیر مارنا۔ حدیث میں ہے: "انّه صلى الله عليه وسلم نَهَى عن المُجَثَّمَةِ: وهي الشاة تُرمى بالحجارة حتى تموتَ"۔
تجَثَّم الطائرُ أُنْثَاهُ: نر پرندہ کا مادہ پر چڑھنا۔
الجَاثُوم: سینے پر محسوس ہونے والا دباؤ جس کے باعث آدمی حرکت نہ کر سکے (۲) بھیانک خواب۔
الجُثَامُ: الجَاثُوم۔
الجَثَّامَةُ: ڈل، سست و کاہل (۲) سینے کا دباؤ۔
الجُثَمُ: الجاثوم۔
الجُثْمَانُ: جسم، بدن (۲) ذات، شخص۔
جُثمانُ المَيِّت: لاش، بے روح جسم۔
الجَثَمَةُ: جھاڑی۔
الجُثَمَةُ: ڈل، کاہل و سست، پڑیل۔
المَجْثَمُ: پرندہ کا آشیانہ ج: مجاثِم۔
•جَثَا ـُـ جَثْوًا و جُثُوًّا: دو زانو بیٹھنا، گھٹنوں کے بل بیٹھنا (۲) انگلیوں کے بل کھڑا ہونا۔ هو جاثٍ۔ قرآن پاک میں ہے: "وتَرَى كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً" ج: جِثِيٌّ و جُثِيٌّ۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا"۔ (جُثِيًّا بھی ایک قرارت ہے) (۳) جھکنا۔
ــــ الإبلَ و نحوها جَثْوًا: اونٹوں وغیرہ کو جمع کرنا۔
أَجْثَاهُ: گھٹنوں کے بل بٹھانا، انگلیوں کے بل کھڑا کرنا۔
جَاثَى فُلانٌ فُلانًا: گھٹنے سے گھٹنا ملا کر بیٹھنا۔
ــــ رُكْبَتَه الى رُكبتِه: گھٹنے سے گھٹنا ملانا۔
جَثَّاه: أَجْثَاه۔
تَجَاثَوا مُجَاثَاةً و جِثَاءً: (دونوں مصدر خلاف قیاس ہیں) لڑائی میں ایک دوسرے کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔
الجَثَاءُ و الجُثَاء: شخص (۲) جزا، بدلہ (۳) مقدار (۴) تخمینہ، تقریبا، جیسے عَدَدُهم جَثَاءُ مائةٍ: ان کی تعداد

تقریباً سو ہے ۔

الجَثْوَة و الجِثْوَةُ: مٹی کا ڈھیر (۲) قبر (۳) جسم، لاش (۴) انگارہ ج: جُثًى وجِثًى

ج ـــــ ح

• جَحْجَحَ: لپکنا، پہل کرنا (۲) اپنی قوم کے سردار کے محاسن پر فخر کرنا (۳) مناقب اور کارنامے بیان کرنا (۴) لوٹنا، سرنگوں ہونا۔

ـــ فُلانةٌ: عورت کا بلند پایہ شخص کو جنم دینا۔

ـــ عن الشيئ: رکنا، باز رہنا۔

الجَحْجَاحُ: معزز و سخی سردار ج: جَحَاجِحُ و جحاجِحَةٌ۔

الجَحْجَحُ: الجحجاح ج: جَحَاجِحُ۔

الجَحْجَمُ: مینڈھا، بکرا ج: جَحَاجِمُ۔

• جَحَّهُ ـُ جَحًّا: کھینچنا، کھینچ کر نکالنا (۲) بچھانا۔

أَجَحَّتِ السَّبُعةُ و الكَلْبةُ و نحوهما: درندہ یا کتیا کا حاملہ ہو کر پیٹ بڑا ہونا اور ولادت قریب ہونا ھی مُجِحٌّ و مُجِحَّةٌ ج: مَجَاحُّ۔ أَجَحَّتِ المرأةُ بھی کہا جاتا ہے یعنی عورت حاملہ ہو گئی اور پیٹ بڑا ہو گیا۔ حدیث میں ہے: "انّهُ صلى الله عليه وسلم مرَّ بامرأةٍ مُجِحٍّ فسأل عنها۔ فقالوا: هذه أمَةُ فُلانٍ"۔

انجَحَّ النباتُ على الأرضِ: گھاس کا زمین پر پھیلنا۔

الجُحَّةُ: زمین پر پھیلا ہوا درخت ج: جُحَجٌ۔

• جَحَدَ الأمرَ و به ـَ جَحْدًا و جُحودًا: دانستہ انکار کرنا، جھٹلانا قرآن پاک میں ہے: "وجَحَدُوا بها واستَيْقَنَتْها أنفسُهم" (۲) ناشکری کرنا (۳) کفر کرنا۔

جَحَدَ فلانًا حَقَّه و بحَقِّه: حق کو نہ ماننا، تسلیم نہ کرنا، کسی کے حق کا منکر ہونا۔

جَحِدَ ـَ جَحَدًا: غربت یا کنجوسی کی بنا پر بے فیض ہونا۔ هو جَحِدٌ و جَحُدٌ۔ هو أَجْحَدُ و هي جَحْدَاء ج: جُحْدٌ۔

ـــ العامُ: خشک سالی ہونا، کسی سال بارش کم ہونا۔

ـــ الأرضُ: زمین کا خشک اور بے فیض ہونا۔

ـــ النَّبَاتُ: پودوں یا گھاس کا کم ہونا اور لمبا نہ ہونا۔

ـــ العَيْشُ: زندگی تلخ اور اجیرن ہونا

ـــ فلانا: کسی کو بخیل پانا۔

أَجْحَدَ: مفلس ہو جانا، فیض کم ہونا۔

ـــ فلانًا: بخیل پانا۔

الجُحُودُ: انکار، تکذیب، کفر۔

لامُ الجُحُودِ: نحویوں کی اصطلاح میں وہ لام ہے جو مضارع منصوب پر تاکید نفی کے لئے آتا ہے اور اس سے پہلے کان منفی بہ ما یا یکون منفی بہ لم ہوتا ہے جیسے "وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ" "لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ" ان دونوں آیتوں میں لِيُعَذِّبَهُم اور لِيَغْفِرَلَهُم میں لام ماکان اور لم یکن کی تاکید کے لئے ہے یعنی ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ آپ اُن لوگوں میں ہوں اور اللہ ان کو عذاب دے۔ ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ اللہ انکی مغفرت کردے۔

جَحْدٌ و جَحِدٌ و أَجْحَدُ: معمولی قیمت کا، حقیر۔

جاحِدٌ: منکر، مکذب، ہٹ دھرم

• جَحْدَرَه: پچھاڑنا (۲) لڑھکانا۔

تَجَحْدَرَ: لڑھکنا (۲) پچھڑنا۔

ـــ الطائرُ: پرندہ کا حرکت کرنا اور اڑ جانا، پھڑ پھڑا کر اڑنا۔

الجَحْدَرُ: کوتاہ قامت، پست قد ج: جَحَادِرُ۔

• جَحْدَلَ فُلانٌ: غربت کے بعد مالدار ہونا۔

ـــ المالَ وغيرَه: مال وغیرہ جمع کرنا۔

ـــ الوعاءَ: برتن کو بھرنا۔

ـــ فلانًا: پچھاڑنا یا باندھنا۔

ـــ الدابّةَ: چوپائے کو کرایہ پر دینا۔

الجَحْدَلُ: ہٹا کٹا موٹا تازہ جوان۔

الجُحْدُلُ: الجَحْدَلُ۔

• جَحَرَ الضَّبُّ و نَحْوُه ـَ جَحْرًا: گوہ یا سانپ وغیرہ کا اپنے سوراخ میں گھس جانا۔

ـــ الحَيَوانُ وغيرُه: پیچھے رہ جانا، دیر سے آنا۔

ـــ الخَيْرُ: بھلائی کا نہ پہنچنا، پیچھے رہ جانا۔

ـــ العامُ: کسی سال کا خشک ہونا، بارش نہ ہونا۔

ـــ عَيْنُه: آنکھ کا دھنس جانا۔

ـــ الحيوانَ: جانور کو اس کے بل یا سوراخ میں گھسانا۔

أَجْحَرَ القَوْمُ: قحط کا شکار ہونا۔

ـــ العامُ: سال کا خشک ہونا بے بارش ہونا

ـــ الضَّبَّ و نَحْوَه: گوہ وغیرہ کو سوراخ (بل) میں داخل کرنا۔

أَجْحَرَتِ السَّنَةُ النَّاسَ: خشک سالی کا لوگوں کو پریشانی اور تنگی میں ڈالنا۔

أَجْحَرَه إليه: اپنی طرف آنے کے لئے مجبور کرنا

اِجْتَحَرَ جُحْرًا: بل بنانا۔

انْجَحَرَ: سوراخ (بل) میں داخل ہونا۔

تَجَحَّرَ: انْجَحَرَ۔

الجُحْرُ: بل، بھٹ، کھوہ، چھوٹے جانوروں اور کیڑوں وغیرہ کے رہنے کا سوراخ،

حشرات الارض کے رہنے کی جگہ ج: جحُورٌ وأجْحارٌ وجِحَرَةٌ۔
الجاحِرُ: قافلہ سے بچھڑ کر پیچھے رہ جانے والا
الجَوَاحِر: وہ جانور جو اپنے گلہ سے بچھڑ کر پیچھے رہ جائیں۔
الجَحْرَةُ: قحط سالی، خشک سال۔
المَجْحَرُ: پناہ گاہ، کمین گاہ ج: مَجَاحِرُ۔
•جَحَشَ عنه ۔ جَحْشًا: الگ ہو جانا، کنارہ کش ہونا۔ ھو جَاحِش و جَحِيشٌ۔
ـــ الجلدَ: کھال کو کھرچنا، خراش پیدا کرنا، چھیلنا۔ حدیث میں ہے: "أنّه صلی اللّٰه علیه وسلّم سَقَط من فرَسٍ فجُحِشَ شِقُّه"
ـــ فلانا: مار ڈالنا۔
جَاحَشَ عن نفسِه وغیره مُجَاحَشَةً وجِحَاشًا: دفاع کرنا اور لڑنا۔ کہتے ہیں: فلانٌ يُجَاحِشُ عن خَيْطِ رَقَبَتِه: وہ اپنے نفس کا دفاع کرتا ہے۔ حدیث میں ہے: "بُعْدًا لَكُنَّ و سُحقًا، فعَنكُنَّ أُجَاحِشُ" قیامت کے دن اعضاء کے شہادت دینے کے بیان میں یہ حدیث ہے۔
ـــ القومَ: لوگوں سے مزاحمت کرنا، ٹکرانا۔
ـــ الأمْرَ: کسی کام کو بار بار کرنا، پریکٹس کرنا۔
الجَحْشُ: گدھے کا بچہ ج: جِحَاشٌ۔ خودرائے آدمی کی مذمت میں کہا جاتا ہے: ھو جُحَيْشُ وَحْدِه۔
الجَحْشَةُ: گدھی (۲) اون یا اونٹ کے بال جن کو ہاتھ پر لپیٹ کر کاتا جاتا ہے ج: جِحاش۔
•جَحَظَت عينُه ۔ جُحُوظًا: آنکھ کا ابھرے ہوئے ڈھیلے والی ہونا۔
جَحَظَ اليه: گھور کر دیکھنا۔ العَيْنُ جاحِظة۔
الجاحِظُ: جس کی آنکھ کا ڈھیلا ابھرا ہوا ہو جس کی آنکھ باہر کو نکلی ہوئی ہو ج: جُحَّظٌ (۲) عمرو بن بحر متوفی ۲۵۵ھ۔ حدیث عائشہؓ میں ہے: "وأنتُم يومئذٍ جُحَّظٌ تنتَظِرونَ الغَدْوَةَ"
جَحَظَ اليه عَمَلَه جَحْظًا: کسی کو کام میں خرابی دکھانا۔
جَحَّظَ: گھورنا، تاکنا۔ جَحَّظَ اليه بَصَرَه: گھور کر دیکھنا۔
تجاحَظَ في كلامه: جاحظ جیسا کلام کرنا
الجاحِظَةُ: آنکھ کا ڈھیلا۔ الجَاحِظتان: دونوں ڈھیلے۔
الجاحِظِيَّةُ: معتزلہ متکلمین کا ایک فرقہ جو جاحظ کی طرف منسوب ہے۔
الجِحَازُ: آنکھ کی پتلی، آنکھ کا ڈھیلا، آنکھ کا حلقہ۔
•جَحَفَ ۔ جَحْفًا فُلانٌ مع فُلانٍ: مانوس و مائل ہونا۔
ـــ له: جانب دار ہونا۔
ـــ الشيءَ: چھیلنا (۲) لینا (۳) برباد کرنا (۴) بہا لے جانا۔
ـــ لهم الطَّعامَ: کھانا نکالنا۔
ـــ الكُرَةَ من وجه الأرضِ: بلّے سے گیند روکنا۔
ـــ الشيءَ برِجله: لات مارنا، لات مار کر پھینکنا۔
جُحِفَ الرَّجُلُ: پیٹ کی بیماری لاحق ہونا، ہیضہ ہونا۔
جَاحَفَ الشيءَ: لینا، سب کا سب لے لینا
ـــ الرجُلَ و به: مزاحمت کرنا، ٹکرانا۔
ـــ ه: قریب ہونا۔
ـــ عنه: دفاع کرنا۔
أَجْحَفَ به: لے جانا (۲) کسی کو سخت نقصان پہنچانا، ہلاک و برباد کرنا۔
أجْحَفَ بهم الدَّهْرُ: زمانہ نے ان کو برباد کر دیا، أُجْحِفَ بهم الفَقْرُ: غربت کا کسی کو مفلس بنا دینا۔ حضرت عمرؓ کی حدیث میں ہے: "انّما فَرَضْتُ لقومٍ أجْحَفَتْ بهم الفاقَةُ"
أُجْحِفَ بهم فلانٌ: کسی کا لوگوں کو ناقابل برداشت کام کا پابند کرنا، ناقابلِ برداشت بوجھ یا ذمہ داری ڈالنا۔
ـــ بالطَّريق: قریب ہونا۔
ـــ السَّيلُ به: سیلاب کا بہا لے جانا۔
أُجْحِفَ به: اس پر ظلم کیا گیا، ناقابلِ برداشت بوجھ ڈالا گیا۔
اجْتَحَفَ ماءَ البئر: کنویں کا سارا پانی نکال دینا۔
ـــ الكُرَةَ من وجه الأرض: گیند کو اٹھانا، چھیننا۔
ـــ الشيءَ: لوٹنا۔
تَجاحَفوا: الكرةَ بينَهم: کھلاڑیوں کا گیند کو ہاکی سے لڑھکا کر ایک دوسرے سے چھیننا۔ حدیث میں ہے: "خُذوا العَطاءَ ما كان عَطاءً فاذا تَجَاحَفَتْ قُرَيشٌ المُلكَ بينَهم فارفُضُوه"
ـــ في القِتال: لاٹھیوں اور تلواروں سے لڑنا۔
الجُحَافُ: ہیضہ، بدہضمی سے دستوں کی بیماری (۲) موت۔ سَيْلٌ جُحَافٌ: عام تباہی مچانے والا سیلاب۔
الجِحَاف: لڑائی۔
الإجحاف: حمایت، بے جا طرف داری (۲) ظلم۔
الجَحْفَةُ: گھی کا ٹکڑا (۲) مردڑ (۳) حوض کے اطراف میں بچا ہوا پانی ج: جِحاف
الجُحْفَةُ: حوض کے اطراف میں بچا ہوا پانی (۲) مٹھی بھر کھانا وغیرہ (۳) مکہ اور مدینہ

کے درمیان ایک مقام کا نام ج: جُحَفٌ
المُجْحِفَةُ: مصیبت، لڑائی۔
• جَحْفَلَه: پچھاڑنا، تیر مارنا۔
تَجَحْفَلَ القومُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔
الجَحْفَلُ: بڑا لشکر، بڑے مرتبہ کا آدمی
ج: جَحافِل۔
الجَحْفَلَةُ: کھروالے جانوروں کا ہونٹ
ج: جَحافِل۔
• جَحَلَه ــَ جَحْلاً: پچھاڑنا۔
جَحَّلَه: بری طرح پچھاڑنا۔
الجُحَالُ: زہر قاتل۔
الجَحْلُ: ہر بڑی شے (۲) گرگٹ (۳) گوہ کا بچہ، گبریلا (۴) شہد کی مکھیوں کی رانی (۵) بڑی مشک ج: جُحول وجُحْلان
الجَيْحَل: بڑی چٹان، پہاڑ، ہر بڑی چیز
• جَحَمَ النارَ ــَ جَحْمًا: آگ بھڑکانا، آگ روشن کرنا۔
ـــ الرجلُ عينَيه: آنکھ کھولنا اور نہ جھپکانا
ـــ ـه عن كذا: روکنا، باز رکھنا۔
جَحِمَتِ النارُ ــَ جَحْمًا وجَحَمًا وجُحُومًا: آگ بھڑکنا، تیز ہونا۔
ـــ العَيْنانِ: آنکھوں کا انتہائی سرخ اور بڑی ہونا۔ هو أَجْحَمُ وهي جَحْماءُ
ج: جُحْم۔
أَجْحَمَ عنه: رکنا، باز رہنا۔
ـــ الرجلَ وغيره: ہلاک کرنے کے قریب ہونا۔
جَحَّمَه بعَيْنِه: گھور کر دیکھنا، گھورنا۔
تجاحَمَ و تَجَحَّمَ: تنگ ہونا، بخل اور لالچ کی بنا پر جلنا۔
الجَاحِمُ: دہکتا ہوا انگارہ، بھڑکتا ہوا شعلہ (۲) انتہائی گرم جگہ۔ جاحِمُ الحربِ: جنگ کا بیچ، گھمسان کی جنگ۔ نار جَاحِمَةٌ: تیز آگ۔ عين جَاحِمَةٌ: گھورنے والی آنکھ۔

الجُحَامُ: آنکھ کی بیماری جس سے آنکھ ورم آلود ہو جاتی ہے (۲) کتے کے سر میں ہونے والی بیماری جس کے لئے داغ دیا جاتا ہے۔
الجَحْمَةُ: بھڑکتی ہوئی آگ۔
الجُحْمَةُ: بھڑکتی ہوئی آگ (۲) آگ کی بھڑک ج: جُحَم۔
الجَحِيمُ: بھڑکتی ہوئی آگ، انتہائی گرم جگہ، دوزخ، جہنم کے ناموں میں سے ایک نام۔ قرآن پاک میں ہے: "قالوا ابْنُوا له بُنْيانًا فَأَلْقُوه فى الجَحِيمِ"
الأَجْحَم: سرخ آنکھوں والا، سوجی ہوئی آنکھوں والا۔
• الجَحْمَرِشُ: بھاری بدشکل عورت (۲) بوڑھی عورت (۳) بڑی عمر کا اونٹ
ج: جَحَامِرُ۔
• جَحَنَ ــَ جَحْنًا: غربت یا بخل کی بنا پر اہل وعیال پر تنگی کرنا، خوراک وغیرہ میں کمی کرنا۔
جَحِنَ ــَ جَحَنًا وجَحانَةً: خوراک کی کمی یا خرابی سے نشوونما کمزور ہونا۔
هو جَحِن۔ کہاوت ہے: عَجَبٌ من أَن يَجِيءَ من جَحِنٍ خَيْرٌ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جس سے کسی کو کوئی نفع نہیں پہنچتا۔
أَجْحَنَ على عيالِه: اہل وعیال کے خرچ میں تنگی کرنا۔
الجَحِنُ: کمزور پیاسا پودا (۲) کمزور نشوونما والا، پستہ قد۔
• جَحَا بالمكان ــُ جَحْوًا: قیام کرنا، ٹھیرنا۔
ـــ الشيءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔
اجْتَحَى الشيءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔
جُحَا: ایک شخص جس کی طرف مزاحیہ کہانیاں

منسوب کی جاتی ہیں۔ نام ابو الغصن دُجَين بن ثابت۔
الجَحْوَةُ: ایک قدم۔

ج ـــــ خ

• جَخَّ برِجله ــُ جَخًّا: پیروں سے خاک اڑانا۔
ـــ فى صَلاتِه: نماز میں بوقت سجدہ پیٹ اوپر کرنا اور دونوں بازوؤں کو کشادہ کرلینا حدیث میں ہے: "أَنَّه كان اذا سَجَدَ جَخَّ"
ـــ: تھکان سے ہاتھ پاؤں ڈھیلے چھوڑ کر زمین پر بیٹھ جانا (۲) ڈینگ مارنا (۳) ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔
• جَخَا برِجله ــُ جَخْوًا: پیروں سے مٹی اڑانا۔
ـــ الكُوزَ: کوزہ کو اوندھا کرنا، برتن کو اوندھا کرنا۔
جَخَّى الشَّيْخُ: کبڑا ہونا (بوڑھے آدمی کا)
ـــ الرجُل فى سُجُوده: سجدہ میں شانوں کو کھولنا۔
ـــ على المِجْمَر: انگیٹھی پر دھونی لینا
ـــ: اعتدال واستقامت سے ہٹنا۔
ـــ اللَّيْلُ: رات کا گزر جانا، اخیر ہونا۔
ـــ الكوزُ: اوندھا ہونا۔
ـــ النُّجُومُ: ستاروں کا قریب الغروب ہونا
تجَخَّى الكُوزُ: کوزہ کا اوندھا ہونا۔
ـــ الرجلُ على الجَمْر: انگاروں پر دھونی لینا۔

ج ـــــ د

• جَدَبَ المكانُ ــِ جَدْبًا: کسی جگہ بارش نہ ہونا اور خشک ہو جانا، قحط زدہ ہونا۔
ـــ الشيءَ: عیب نکالنا، برائی کرنا۔ حدیث

میں ہے: "جَدَبَ لنا عُمَرُ السَّمَرَ بعد عَتَمَۃٍ"

جَدِبَ المکانُ ـَ جَدَبًا: بارش نہ ہونے سے خشک ہونا۔

جَدُبَ المکانُ ـُ جُدُوبَۃً: بارش نہ ہونے سے خشک ہو جانا، قحط زدہ ہونا، هو جَدْبٌ وجَدِیبٌ وهی جَدْبٌ وجَدْبَۃ وجَدُوبٌ۔

أَجْدَبَ المکانُ: بارش نہ ہونے کی وجہ سے کسی مقام کا خشک ہو جانا، قحط زدہ ہونا

أَجْدَبَتِ السَّنَۃُ: قحط سالی ہونا۔

أَجْدَبَ القومُ: لوگوں کا قحط میں مبتلا ہونا، تنگی و پریشانی میں ہونا۔ کہاوت ہے: "من أَجْدَبَ انْتَجَعَ" محتاج کے لئے کہا جاتا ہے۔

ـــ الأرضَ: قحط زدہ یا خشک پانا۔

ـــ فلانًا: کسی کے پاس مہمان بننا اور اس کے پاس ضیافت نہ پانا، بخیل یا روکھا پانا، مہمان نواز نہ پانا۔

جَادَبَتِ الإبِلُ العامَ: اونٹوں کا خشک سالی میں ہونا اور پرانا بچا کھچا چارہ کھا کر گزر کرنا

جَدَّبَہ: کمزور کرنا (۲) عیب دار کرنا۔

تَجَدَّبَہ: بوجھل محسوس کرنا (۲) معیوب خیال کرنا۔

تَجَدَّبَ المکانُ: بارش نہ ہونے سے خشک ہونا۔

الأَجْدَبُ: قحط زدہ اور خشک مقام یا سال ج: جُدْبٌ۔

الجَدْبُ: قحط، خشک سالی، سختی (۲) عیب مکان جَدْبٌ: قحط زدہ جگہ م: أرض جَدْبَۃ: خشک زمین۔

الجَدُوبُ والجَدِیبُ: خشک اور قحط زدہ۔

المِجْدَابُ: بنجر زمین ج: مجادیبُ۔

•اجْتَدَثَ: قبر بنانا۔

الجَدَثُ: قبر ج: أَجْدَاث۔ قرآن پاک میں ہے: "ونُفِخَ فی الصُّورِ فإذا هُم مِنَ الأَجْدَاثِ إلی رَبِّهِم یَنْسِلُون"

•الجَدْجَدُ: ہموار سخت زمین۔

الجُدْجُدُ: ٹڈی جیسا ایک جانور جو رات کو بولتا ہے، جھینگر (۲) آنکھ کی پتلی میں نکلنے والی پھنسی ج: جَدَاجِدُ

•جَدَحَ السَّوِیقَ فی الماء ونحوہ ـَ جَدْحًا: ستو کو پانی یا دیگر سیال چیزیں خوب ملانا، گھولنا۔ کہاوت ہے: جَدَحَ جُوَینٌ من سَوِیقِ غیرہ: جوین نے دوسرے کے ستو کو خوب گھولا (یعنی لوگوں کو خوب دیا) ایسے شخص کے بارے میں ہے جو دوسروں کے مال میں سخاوت کرتا ہو جیسے اردو میں مشہور ہے حلوائی کی دوکان دادا جی کی فاتحہ۔

ـــ الشرابَ: شربت کو چمچے وغیرہ سے گھولنا

أَجْدَحَ السَّوِیقَ: ستو گھولنا۔

جَدَّحَہ: گھولنا، حرکت دینا۔

اجْتَدَحَ: ״

المِجْدَحُ: ستو وغیرہ گھولنے کا آلہ، لکڑی کی گھوٹنی (ایک لکڑی جس کے سرے پر کئی لکڑیوں کا پیالہ نما گول دائرہ ہوتا ہے جس سے ستو یا لسّی وغیرہ کو ہلایا جاتا ہے) (۲) ایک ستارہ کا نام ج: مَجَادِیحُ۔

المِجْدَاحُ: سمندر کا کنارہ ج: مجادیح

مَجَادِیحُ السَّماءِ: آسمان کے نچھتر أَرْسَلَتِ السَّماءُ مجادیحَ الغَیثِ: آسمان نے خوب پانی برسایا (بارش کے نچھتروں کو چھوڑ دیا)۔

•جَدَّ ـِ جَدًّا: بلند رتبہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وأنَّہ تعالی جَدُّ ربِّنا ما اتَّخَذَ صاحِبَۃً ولا وَلَدًا"

جَدٌّ بمعنی مرتبہ و عظمت۔ حدیث میں ہے: "تبارك اسمُك وتعالی جَدُّك" (۲) بانصیب ہونا، قسمت والا ہونا۔

جَدَّ فلانٌ جِدًّا: سنجیدہ ہونا۔

جَدَّ فی الأمرِ: محنت و کوشش کرنا (۲) تحقیق و جستجو کرنا۔

ـــ الشیءُ ـِ جِدَّۃً: وجود میں آنا (۲) نیا ہونا۔

جَدَّ الشیءَ ـُ جَدًّا وجِدَادًا: کاٹنا مَجْدُودٌ وجَدِید: کاٹا ہوا۔

ـــ النَّخلَ: پھل توڑنا، کھجوریں توڑنا۔

جَدَّ بالشیءِ ـَ جَدًّا: پالینا۔ جَدِدْتُ بالخَیرِ: مجھے بھلائی مل گئی۔

ـــ الثَّدْیُ او الضَّرْعُ جَدَدًا: پستان یا تھن کا خشک ہونا۔ هو أَجَدُّ جَدَّتِ الشاۃُ ونحوُها: دودھ کم ہو جانا، تھن کا خشک ہو جانا۔ هی جَدَّاءُ ج: جُدٌّ۔ سَنَۃٌ جَدَّاء: قحط کا سال۔

جُدَّ الرجلُ: بانصیب ہونا۔ مَجْدُود: بانصیب۔

أَجَدَّ فلانٌ: محنتی ہونا، کوشش کرنے والا ہونا (۲) سنجیدہ ہونا (۳) ہموار زمین پر چلنا۔

ـــ فی الأمرِ: کوشش و محنت کرنا۔

ـــ الطَّرِیقُ: راستہ کا ہموار ہونا۔

ـــ النَّخلُ: کھجور کا پھل توڑنے کا وقت آنا، موسم آنا۔

ـــ الشیءَ: وجود میں لانا، پیدا کرنا۔

ـــ ثَوبًا: نیا لباس پہننا۔ کہتے ہیں: "أَبْلِ وأَجِدَّ واحمدِ الکاسِیَ" کپڑا پہن کر پرانا کرو اور نیا پہن کر پہنانے والے کا شکر ادا کرو۔

ـــ السَّیرَ: تیز چلنا۔

ـــ أمرَہ بکذا: کسی شے سے اپنے معاملہ کو پختہ کرنا۔

جَادَّہ فی الاَمْر: جھگڑنا، کسی سے حیل وحجت کرنا، تحقیق کرنا۔

جَدَّد الشیئَ: نیا کرنا، تازہ کرنا، از سرِ نو کرنا، دوبارہ کرنا۔

___ العَھْدَ: زمانہ کی تجدید کرنا، پہلی حالت پر واپس لانا۔

___ ثَوبًا: نیا لباس پہننا۔

___ أمرًا: خوب تحقیق کرنا۔

تَجَدَّدَ الشیئُ: نیا ہونا (۲) پہلی حالت پر واپس آنا۔

___ الضَّرعُ: تھن کا خشک ہو جانا۔

اِسْتَجَدَّ الشیئُ: نیا ہونا۔

___ الشیئَ: نیا کرنا یا نیا پانا۔

___ الثَوبَ: نیا کپڑا پہننا۔

الأجَدُّ: خشک سال (۲) بہت با نصیب۔

الأجَدَّان: لیل ونہار، رات ودن۔

الجَادُّ: سنجیدہ، بردبار، واقعیت پسند، واقعی (۲) محنتی۔

الجَادَّة: راستہ کا بیچ (۲) شاہ راہ، بڑی سڑک ج: جَوادُّ۔

الجَدَادُ: کھجور کے پھل توڑنے کا موسم۔

الجُدَادَةُ: جُدَادَةُ النَّخْلِ وغیرہ: کھجور کا توڑا ہوا پھل۔

الجَدُّ: دادا (۲) نانا ج: أَجْدَادٌ وجُدُودٌ وجُدُودَة (۳) رزق (۴) مرتبہ، پوزیشن حدیث میں ہے: "واذا اَصحابُ الجَدِّ مَحْبُوسُونَ" (۵) نہر کا کنارہ ج: أَجْداد وجُدُود (۶) قسمت۔ کہاوت ہے: "جَدُّكَ يَرْعَى نَعَمَكَ" اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو زیادہ محرومیت کا شکار ہوتا ہو ج: جُدُود۔ نیز کہا جاتا ہے۔ عَثَرَ جَدُّہ أو تَعِسَ جَدُّہ: وہ نقصان میں رہا یا وہ ہلاک ہوا۔

جَدُّ الحِنْطَة: گیہوں میں تبدیلی پیدا ہونے سے ایک خاص قسم گیہوں کی۔

الجِدُّ: روئے زمین (۲) نہر کا کنارہ (۳) کسی شے کی کثرت ومبالغہ کو بیان کرنے کے لئے بمعنی بہت۔ جیسے، فلانٌ محسنٌ جِدًّا۔ هذا خَطَرٌ جِدٌّ عَظِيمٌ اي عَظِيمٌ جدًّا۔ نصب مصدریت کی بنا پر ہے (۴) محنت (۵) کوشش (۶) سنجیدگی، واقعیت۔

مِن جِدٍّ: سنجیدگی سے، واقعیت کے ساتھ۔

الجُدُّ: کنارہ (کسی بھی شے کا) نہر کا کنارہ ج: اَجْداد (۲) بہت پانی والا کنواں (۳) کم پانی والا کنواں (۴) ساحل (۵) بڑی قسمت والا آدمی ج: جُدُّون۔

الجَدَدُ: ہموار زمین۔ حدیث میں ہے: "کان (عمر) لا یبالی ان یُصَلِّی فی المکان الجَدَدِ" کہاوت ہے: من سَلَكَ الجَدَدَ أَمِنَ العِثَارَ: جو ہموار راستہ پر چلتا ہے وہ ٹھوکر نہیں کھاتا۔ طلبِ عافیت کے موقع پر کہا جاتا ہے۔

الجَدَّةُ: دادی، نانی ج: جَدّات۔

الجَدَّاء: اونٹ یا بکری جس کے کان کٹے ہوئے ہوں (۲) وہ عورت جس کے پستان چھوٹے ہوں (۳) قحط زدہ سال (۴) خشک جنگل۔

الجَدَّادُ: الجھے ہوئے دھاگے یا رسیاں یا شاخیں جو ایک دوسرے میں گتھی ہوئی ہوں۔

الجُدَّة: نشانی، علامت (۲) نہر کا کنارہ (۳) کسی شے کا وہ حصہ جو باقی ماندہ سے رنگ میں الگ ہو (۴) راستہ، گھاٹی، دھبّا۔ جُدَّةُ السَّماء وجُدَّةُ الجَبَل ج: جُدَدٌ قرآن پاک میں ہے: "وَمِنَ الجِبالِ جُدَدٌ بِيضٌ وحُمْرٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوانُها وغَرابِيبُ سُودٌ"۔ جُدَّةُ الحِمار: گدھے کی پشت پر پڑا ہوا نشان۔

الجِدَّة: روئے زمین (۲) کتے کے گلے میں پڑا ہوا پٹہ ج: جِدَدٌ (۳) نیاپن۔

الجَدِّيُّ: بڑا با نصیب۔

الجَدِيدُ: نیا، موجودہ زمانہ کا، حال کا بنا ہوا، تازہ (۲) بڑا (آدمی) (۳) ہونی لگی (۴) غیر متوقع دولت (۵) ایک قسم کا پرانا سکہ، نصیبہ ور (۶) کٹا ہوا (۷) روئے زمین ج: أَجِدَّة وجُدَدٌ وجُدُدٌ۔

الجَدِيدَان: رات اور دن۔

الجَدِيدَة: جدید کی مؤنث۔ جدیدتا السَّرج والرَّحْل: نمدہ جو زین کے نچلے حصہ سے ملا ہوا ہوتا ہے۔

المُجِدُّ: محنتی، سرگرم، کوشش کرنے والا۔

المُجَدَّد: مختلف دھاگوں والا کپڑا، دھاری دار کپڑا۔

المُجَدِّدُ: ہر صدی کے اوائل میں پیدا ہونے والا وہ مصلح جو مسلمانوں میں مروج بدعات کی اصلاح کرتا ہے

المَجْدُود: قسمت والا۔

الجُدْجُد: کرکٹ ج: جَدَاجِد۔

الجَدْجَد: سخت اور ہموار میدان۔

جَدَرَ الجُدَرِيُّ فی البَدَن جَدْرًا: چیچک نکلنا۔

___ النَّبْتُ: موسم بہار میں نباتات کے سرے نکلنا۔ کونپلیں نکلنا۔

___ عُنُقُ الحِمار جُدُورًا: گدھے کی گردن کا ورم آلود ہونا۔

___ الرَّجُل: دیوار کی اوٹ میں ہونا۔

___ الشیئَ جَدْرًا: گھیرنا، احاطہ کرنا۔

جَدِرَ جَدَرًا: چیچک میں مبتلا ہونا۔

___ ظَھْرُہ: کمر پر پھنسیاں نکلنا۔

___ یَدُہ: کام کی وجہ سے آبلہ پڑنا، زخم ہو جانا۔

جَدِرَ الكَرْمُ: انگور کی بیل میں دانے پڑجانا اور پتے نکلنے کے قریب ہونا ۔
جَدُرَ بكذا و له ـُ جَدَارَةً: لائق و اہل ہونا۔
ـــ النَّبْتُ: پودے کی کونپل نکلنا۔
جُدِرَ الرَّجُلُ: چیچک میں مبتلا ہونا۔ هو مَجْدُورٌ۔
أَجْدَرَ النَّبْتُ: کونپل نکلنا۔ کہتے ہیں: أَجْدَرَتِ الأَرْضُ: زمین میں کونپلیں نکلنا۔
ـــ الشَّجَرُ: درخت پر چنے کے جیسے پھل آنا۔
جَدَّرَ النَّبْتُ: جَدَرَ۔
ـــ الشجرُ: أَجْدَرَ۔
ـــ الكَرْمُ: جَدِرَ۔
ـــ البناءَ: عمارت پر پلاسٹر کرنا، پختہ کرنا، دیوار بنانا۔
جُدِّرَ: چیچک زدہ ہونا۔ مُجَدَّرٌ: چیچک زدہ۔
اِجْتَدَرَ: الجدارَ: دیوار بنانا۔
الجِدَارُ: دیوار ج: جُدُرٌ قرآن پاک میں ہے: "أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ"۔
الجِدَارِيٌّ: الساقِط الجِدارِيٌّ: دیوار کا گرا ہوا بڑا حصہ۔
الجَدْرُ: دیوار، گھیرا ج: جُدْرَانٌ (۲) دیوار کی جڑ۔ حدیث میں ہے: "اسقِ أرضَكَ حتى يبلغَ الماءُ الجَدْرَ" اپنی زمین میں اتنا پانی دو کہ وہ جڑ تک پہنچ جائے (۳) ایک قسم کی ریگستانی نبات ج: جُدُورٌ۔
الجُدَرُ: حلق کی ورم (۲) پیدائشی پھوڑا (بدن پر) یا چوٹ اور زخم کی وجہ سے بن جانے والا پھوڑا، رسولی، پھنسی، مار کا نشان (۳) کونپل و: جَدَرَة و جُدَرَةٌ ج: أَجْدَارٌ (۴) کھاد، گوبر کا ڈھیر۔
الجَدَرَةُ: کھجور کے پھول میں پڑنے والا بیج (۲) بکریوں کا باڑہ ج: جِدَرٌ۔

الجُدَرِيٌّ: چیچک۔
الجَدِيرُ: احاطہ کی ہوئی جگہ، دیوار سے گھرا ہوا باغ۔
الجديرُ بكذا وله: لائق، اہل ج: جُدَرَاءُ۔
الجَدِيرَةُ: اینٹوں یا پتھروں کا باڑہ (۲) مزاج، فطرت۔
الجَدَارَةُ: لیاقت، اہلیت، صلاحیت۔
المِجْدَارُ: وہ لکڑی وغیرہ جو کھیت میں جانوروں کو ڈرانے کے لئے کھڑی کی جاتی ہے۔ دھوکا۔
المَجْدَرَةُ: وہ جگہ جہاں چیچک پھیلی ہوئی ہو (۲) لائق ہونا۔
المَجْدُورُ: چیچک زدہ (۲) اہل، لائق۔
المُجَدَّرَةُ: مسور کی کھچڑی۔
•جَدَسَ الأَثَرُ ـُ جُدُوسًا: نشان مٹنا۔
ـــ الشيءُ: خشک اور سخت ہو جانا۔ هو جَادِسٌ۔
ـــ الأَرْضُ: زمین کا بنجر ہونا۔ هي جادِسٌ و جادِسَةٌ ج: جَوادِس
•جَدَعَهُ ـَ جَدْعًا: ناک کاٹنا یا بدن کا کوئی حصہ کاٹنا۔ جَدَعَ أَنْفَهُ بھی کہا جاتا ہے۔ کہاوت ہے: "ولأمرٍ ما جَدَعَ قَصِيرٌ أنفَه" کوتاہ قد نے کسی نہ کسی سبب سے اپنی ناک کاٹی ہے، ایسی چیز کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جو کسی امر مخفی کے لئے ذریعہ بنے نیز بد دعا میں کہا جاتا ہے۔ جَدْعًا له: اس کی ناک کٹے یعنی وہ عیب دار ہو
ـــ هُ (۲): قید کرنا (۳) جیل میں ڈالنا۔
ـــ عيالَه: اہل وعیال پر خرچ میں تنگی کرنا
ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کو خراب غذا دینا۔
جَدِعَ ـَ جَدَعًا: کٹی ہوئی ناک والا ہونا، جسم کے کٹے ہوئے حصہ والا ہونا

هو أَجْدَعُ وهي جَدْعاءُ ج: جُدْعٌ کہاوت ہے: "أنفُكَ منكَ وإن كان أَجْدَعَ" تمہاری ناک تمہاری ہی ہے خواہ وہ کٹی ہوئی کیوں نہ ہو، اپنا اپنا ہی ہوتا ہے خواہ وہ برا ہی کیوں نہ ہو۔
جَدِعَ الغلامُ: بچہ کی غذا کا خراب ہونا، بچہ کا خراب غذا والا ہونا۔
ـــ الفَصِيلُ: جانور کے دودھ چھڑاتے ہوئے بچہ کا خراب غذا والا ہونا یا کم عمری میں سواری کئے جانے کی بنا پر کمزور ہونا هو جَدِعٌ۔
أَجْدَعَهُ: خراب غذا دینا۔
جادَعَه مُجادَعَةً: جھگڑنا، گالی گلوچ کرنا۔
جَدَّعَ: جَدَعَ۔
ـــ فلانًا: جَدْعًا (بددعا کے لئے) کہنا۔ یعنی اللہ تجھے عیب دار کرے۔
ـــ النَّباتَ: پودوں کو اوپر اور اطراف سے کاٹنا۔
تجادَعَا: باہم جھگڑنا، لڑنا، ایک دوسرے کو گالی دینا۔ کہاوت ہے: "تَرَكْتُ البلادَ تَتَجادَعُ أفاعِيها" میں نے ملک کو اس حال میں چھوڑا کہ وہاں کے شریر لوگ ایک دوسرے سے لڑ رہے تھے
الجَدْعُ: ناک وغیرہ کٹے ہونے کی حالت۔
الجَدِعُ: معمولی غذا سے پلا ہوا بچہ۔
الجَدَاعُ: موٹی اور سخت گھاس (۲) وہ چراگاہ جس میں گھاس وغیرہ کم ہو۔
الجَدَعَةُ: کٹنے کے بعد ناک یا دیگر عضو کا بچا ہوا حصہ (۲) کاٹنے کی جگہ۔
جَدَاعِ: سخت سال، خشک سالی۔ کہتے ہیں: "أَجْحَفَتْ بهم جَدَاعِ" ان کو خشک سالی نے برباد کیا۔
المِجْدَعُ: ناک یا عضو کاٹنے کا آلہ۔

الأَجْدَعُ: شیطان (۲) کٹی ہوئی ناک والا، کٹے ہوئے عضو والا م: جَدْعَاءُ ج: جُدْعٌ۔
المُجَدَّعُ: وہ نباتات جس کی بالیدگی رک جائے (۲) کٹے ہوئے کانوں والا گدھا۔
•جَدَفَ الطائِرُ ـِ جَدْفًا و جُدُوفًا: پرندہ کا کٹے ہوئے پروں کو پیچھے کی طرف ہلا کر اڑ جانا۔
ــــ الرجُلُ فی سیرہ جَدْفًا: چلتے ہوئے دونوں ہاتھ مارنا نیز چلتے ہوئے ہاتھ ہلانا۔
ــــ المرأۃُ: چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا
ــــ الظَبیُ: ہرن کا چھوٹے قدموں سے چلنا۔
ــــ الحادِی: شتربان کا حُدی (اونٹ کو ہنکانے کا گانا) میں آواز کو بار بار کاٹنا۔
ــــ السَّماءُ بالثَلْج: آسمان سے برف گرنا
ــــ المَلّاحُ السَّفینۃَ و بالسَّفِینۃِ: کشتی کو چپو سے کھینا۔
ــــ الشیءَ: کاٹنا۔
جُدِفَت یدُہ: ہاتھ کا کاٹا جانا۔ کہتے ہیں: "انّہ لمَجْدُوف علیہ العَیشُ" اس کی زندگی اس کے لئے اجیرن ہے۔
أَجْدَفُوا: شور غل مچانا۔
جَدَّفَ بالنِّعْمَۃِ: کفران نعمت کرنا۔ حدیث میں ہے: "لا تُجَدِّفوا بنِعْمَۃِ اللّٰہ" اللہ کی نعمت کی ناشکری نہ کرو۔
ــــ المَلّاحُ: ملاح کا چپو سے ڈونگا چلانا۔
ــــ علی اللّٰہ: خدا کے متعلق کفریہ اور گستاخانہ کلمات کہنا۔
ــــ علی فلان: تنگی اور پریشانی میں ڈالنا
الأَجْدَفُ: کوتاہ، پست قامت۔
الجادُوفُ: ڈول بندھی لکڑی جس سے پانی زمین سے اٹھا کر کھیت میں ڈالا جاتا ہے اسے مصر کی عامی زبان میں شادوف کہتے ہیں۔ اس کی اصل عربی المِنْزَفَۃ ہے
الجَدَفُ: وہ شراب جو ڈھکی ہوئی نہ ہو یا وہ شراب جس کے برتن کا منھ بند نہ کیا گیا ہو (۲) شراب کے جھاگ یا تنکے وغیرہ جو پھینکے جائیں (۳) قبر ج: أَجْدَاف
الجَدَفَۃ: شور و غل (۲) دوڑنے کی آواز
المِجْدَافُ: چپو، کشتی چلانے کا آلہ (۲) پرندے کا بازو ج: مَجَادِیف۔
التجدیف: چپو سے کشتی چلانا (۲) ناشکری، کلمۂ کفر ج: تجادیف۔
تجدِیفِیٌّ: کفر آمیز (۲) چپودار۔
مَرکَبُ التَّجدیف: چپو سے چلائی جانے والی کشتی۔
المُجَدِّف: ناشکرا، کلمۂ کفر کہنے والا۔
المَجْدُوف: کٹے ہوئے عضو والا (۲) بخیل
الجُدافیٰ والجَدافاءُ: غیبت۔
•جَدَلَ الغُلامُ و ولَدُ الظَّبیۃ وغیرھا ـُ جُدُولًا: آدمی یا ہرن وغیرہ کے بچہ کا طاقتور ہونا اور اپنی ماں کے ساتھ لگنا۔ ھو جادِل۔
ــــ الحَبُّ فی السُّنْبُل: خوشہ میں دانہ پڑنا یا سخت ہونا۔
ــــ الشیءُ: سخت ہونا۔ ھو جَدِلٌ و جَدَل۔
ــــ الحَبلَ ـِ جَدْلًا: رسی کو بٹ دینا، بٹنا، مضبوط کرنا۔
ــــ الشَعرَ: بالوں کو گوندھنا۔
الحَبْلُ المَجْدُول: خوب بٹی ہوئی رسی۔
رَجُلٌ مجدولُ الخَلْق: گٹھے ہوئے مضبوط بدن کا آدمی۔
جاریۃٌ مَجْدُولۃُ الخَلْق: خوش نما کاٹھی کی عورت۔
ــــ الرَّجُلَ: پچھاڑنا (۲) غالب ہونا لڑائی میں۔ جادَلہ فَجَدَلہ: وہ اس سے جھگڑا پھر اس پر غالب ہو گیا۔
جَدِلَ ـَ جَدَلًا: بہت جھگڑالو ہونا۔ ھو جَدِلٌ و مِجدالٌ و مِجْدَل
جَدِلَ الشیءُ: مضبوط ہونا۔ ھو أَجْدَل وھی جَدْلاء۔ کہتے ہیں: ساعدٌ أَجْدَلُ: مضبوط بل دار بازو۔ ساق جَدْلاءُ: مضبوط پنڈلی۔ و دِرْعٌ جَدْلاءُ: مضبوط بنی ہوئی زرہ ج: جُدْلٌ۔
أَجْدَلَت الظَّبیۃُ: ہرنی کے ساتھ اس کے بچہ کا چلنا۔
جَادَلَہ مجادَلَۃً وجِدالًا: جھگڑنا، بحث کرنا، کٹ حجتی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وجَادِلْهُم بالَّتِی ھی أَحْسَنُ"
جَدَّلہ: پچھاڑنا۔ حضرت علی کی حدیث ہے: "وَقَفَ علی طلحۃَ وھو قَتِیل فقال: أَعْزِزْ عَلَیَّ ابا محمدٍ أن أَرَاکَ مُجَدَّلًا تحتَ نُجُوم السَّماء"
جَدَّلَ الشَعرَ: بالوں کو گوندھنا، چوٹی بنانا۔
اِجْتَدَلَ الغُلامُ: لڑکے کا طاقتور ہونا اور ماں کے ساتھ چلنا۔
اِنْجَدَلَ: پچھڑنا۔
تجادَلا: فی الأمر: باہم جھگڑنا۔
تَجَدَّلَ: پچھڑنا، پچھاڑا جانا۔
الأَجْدَلُ: شکرا ج: أَجادِلُ۔ حدیث مطرف میں ہے: "یَهْوِی ھُوِیَّ الأَجادِلِ"
الأَجْدَلِیُّ: الأَجْدَلُ۔
الجَدَالُ: کچی کھجور جب ہری اور گول ہو جائے
الجَدَالَۃُ: زمین، باریک ریت والی زمین۔
الجَدَّالُ: کچی کھجور بیچنے والا (۲) پنجرے میں کبوتر کو بند کرنے والا (۳) بہت جھگڑالو۔
الجَدَلُ: بحث، حجت بازی، جھگڑا، نزاع، مناظرہ، فلاسفہ کے یہاں بحث کا خاص طریقہ مسلم مناطقہ کے یہاں جدل اس قیاس کو کہتے ہیں جو مشہور و مسلمہ قضایا سے مرکب ہو،

يَقْبَلُ الجَدَلَ : قابلِ نزاع وبحث۔
لا يقبَلُ الجَدَلَ : ناقابلِ نزاع وبحث۔
الجَدْلُ : عضو، جوڑ (۲) مضبوط ہڈی۔ حدیثِ عائشہ میں ہے: "العقيقةُ تُقْطَعُ جُدُولاً لا يُكْسَرُ لها عَظْمٌ"۔
الجِدْلُ : الجدل ج: اَجْدالٌ وجُدُولٌ
الجِدْلَةُ : ہاون دستہ (مِدَقَّةُ الهاوَن)
الجَدَلِيُّ : بحث ومباحثہ سے متعلق، جھگڑے کا (۲) مناطقہ کے نزدیک وہ شخص جو ایسا قیاس بحث میں استعمال کرے جو مشہور و مسلم قضایا سے مرکب ہو (۳) وہ کبوتر جو چھوٹے پن کی بنا پر مشکل سے اڑتا ہو۔
الجَدَلِيُّون : اصحاب جَدَل جیسے یونان میں سفسطائی اور مسلمانوں میں معتزلہ (۲) منطقی استدلال کرنے والے۔
الجَدْوَلُ : دیکھئے (ج د و ل)
الجَدِيلُ : چمڑے کی بٹی ہوئی لگام، اون کی بٹی ہوئی لگام (۲) بٹی ہوئی رسّی (۳) ہیکل ج: جُدُلٌ۔
الجَدِيلَةُ : بانس کی کھپچیوں کا بنا ہوا پنجرہ (۲) قبیلہ (۳) گوشہ (۴) حالت (۵) طریقہ، راستہ (۶) رائے کی پختگی (۷) بالوں کی چٹیا، زلف، گیسو ج: جدائل کہتے ہیں: رَكِبَ جَدِيلةَ رَأيِه: وہ اپنے ارادہ پر قائم رہا۔
الجِدَال : جھگڑا، نزاع، بحث، کٹ حجتی، بحثا بحثی۔
الجَدَالة : زمین۔
المُجَادَلَة : علم مناظرہ میں ایسی بحث جس کا مقصد اظہارِ حق کے بجائے مقابل کو الزام دینا اور خاموش کرنا ہو (۲) مباحثہ مع دلائل۔
المِجْدَلُ : بلند و بالا محل، قلعہ (۲) جھگڑالو آدمی ج: مَجَادِل۔
المَجْدَل : لوگوں کی جماعت۔

المَجْدُولُ : بنا ہوا، گتھا ہوا، گوندھا ہوا (۲) چھریرے بدن کا آدمی۔ شَعَرٌ مجدول : گوندھے ہوئے بال۔
حَبْلٌ مَجْدُول : بٹی ہوئی رسّی۔
• جَدَمَ ـُ جَدْمًا : النخلةُ : کھجور کے درخت کا پھل دار ہو کر خشک ہو جانا
النَّخلةُ جَادِمَةٌ۔
ـــ الشيءَ : کاٹنا۔
انْجَدَمَ : کٹ جانا۔
الجُدَامُ : کھجور کی شاخ کی جڑ۔
الجُدَامَةُ : گیہوں وغیرہ کی بالیں جو پوری نہ ٹوٹیں اور آدھی باقی رہ جائیں۔
الجُدَامِيَّةُ : بہت شاخوں والا کھجور کا درخت۔
الجَدَمَةُ : الجُدامَة (۲) پست قامت مرد یا عورت ج: جَدَمٌ (۳) دانے کا بالائی چھلکا۔
• الجَدْوَلُ : گول، آب پاشی کی چھوٹی نہر (۲) نقشہ، خانوں دار چارٹ (۳) فہرست (۴) اخبار کا کالم ج: جَدَاوِل
جَدْوَلُ الأَعْمَال : ایجنڈا، بحث طلب امور کی فہرست۔
جَدْوَلُ تحويلٍ : شرح مبادلہ کی فہرست
جدولٌ حِسَابِيٌّ : گوشوارہ حساب۔
جَدْوَلُ الضَّرْب : پہاڑا۔
جَدْوَلُ القضايا : فہرست مقدمات
قَلَمُ جَدْوَل : ڈرائنگ پن۔
• جَدَنَ ـُ جَدْنًا و أَجْدَنَ : غربت کے بعد مال دار ہونا۔
الجَدَنُ : خوش آوازی۔
جَدْوَنُ الدَّرَّاجَة : سائیکل کا ہینڈل
• جَدَا فلانًا و عليه : ـُ جَدْوًا و جَدًا : دینا، تحفہ دینا۔
ـــ فلانًا : عطیہ، بخشش مانگنا۔
جَدَاه ـِ جَدْيًا : عطیہ طلب کرنا۔

أَجْدَى الشيءُ : نفع دینا، مفید ہونا۔ هذا يُجْدِي : یہ نفع بخش ہے۔ وهذا لا يُجْدِيكَ : یہ تم کو فائدہ نہ دے گا۔
ـــ فلانٌ : عطیہ یا تحفہ پانا۔
ـــ الجُرْحُ : زخم سے خون بہنا۔
ـــ عنه : مستغنی کرنا، فائدہ پہنچانا۔
ـــ فلانًا و عليه : دینا۔
جَدَّى الرَّحْلَ و السَّرْجَ : پالان یا زین کے نیچے گدا رکھنا۔
اِجْتَدَاه و استَجْدَاه : بخشش یا عطیہ مانگنا
الجَادِي : ٹڈی جو ہر شے کو کھا لیتی ہے (۲) عطیہ مانگنے والا یا دینے والا۔
الجادِيُّ و الجادِياءُ : زعفران۔
الجَدَا : عطیہ، بخشش (۲) نفع (۳) ہمہ گیر بارش۔ حدیث میں ہے: "اللّٰهُمَّ اسْقِنا غَيْثًا غَدَقًا وجَدًا طَبَقًا" نیز کہا جاتا ہے: خيرُ فلانٍ جَدًا: فلاں کا فیض عام ہے۔
الجَدَاءُ : نفع، فائدہ۔
الجُدَاءُ : حسابی ضرب کا نتیجہ، حاصل جیسے تین کو تین سے ضرب دینے کا حاصل نو۔
الجِدَايَة : ہرن کا چھ ماہ کا بچہ جو توانا ہو گیا ہو، نر اور مادہ دونوں کیلئے ج: جَدَايا
الجَدْوَى : فائدہ (۲) ہمہ گیر بارش (۳) عطیہ، بخشش (۴) عطیہ، تحفہ۔ مثل ہے: "شَغَلَتْني شِعابي جَدْوَايَ" مجھے اپنوں (اہل و عیال) نے دوسروں کو بخشش کرنے سے روک دیا۔
الجَدْيُ : بکری کا بچہ ج: أَجْدٍ وجِدَاء و جِدْيَان (۲) آسمان کے ایک برج کا نام جو دلو کے قریب ہوتا ہے۔
الجَدْيَةُ : پالان یا زین کے نیچے کی گدی ج: جَدْي و جَدَيات۔
الجُدَيّ : قطب کے نزدیک ایک ستارہ جس سے قبلہ معلوم کیا جاتا ہے۔

الجَدِيَّةُ: بہتا ہوا خون، خون کا فوارہ۔ حدیث سعد میں ہے "قال: رَمَيتُ يومَ بدر سُهَيْلَ بن عَمْرو فَقَطَعْتُ نَسَاه فانبعثت جَدِيَّةُ الدَّم" میں نے بدر کی لڑائی میں سُہیل ابن عمر کے نیزہ مار کر ان کے کولہے کا پٹھا کاٹ دیا تو اس سے خون کا فوارہ چھوٹ گیا۔ (۲) چہرہ کا رنگ (۳) مشک کا ٹکڑا (۴) گوشہ (۵) زین اور کجاوہ کے نیچے رکھے جانے والی گدی ج: جَدَايا۔

الاستِجْداء: بھیک، بھیک مانگنا۔

الإِجْداءُ: نفع رسانی۔

الأَجْدَى: زیادہ نفع بخش، سود مند۔

ج ــــ ذ

•اِجْذَأَرَّ النَّبْتُ: پودے یا نبات کا اگنا مگر لمبا نہ ہونا۔

فلانٌ: گالی دینے کے لئے کھڑا ہونا۔

•جَذَبَ الشَّهْرُ ـِ جَذْبًا: مہینہ کا اکثر حصہ گزر جانا۔

ـــ الشيءَ: کھینچنا (۲) اپنی جگہ سے ہٹانا (۳) پھیلانا۔

ـــ الماءَ من الإناء: پانی کو برتن کے منہ سے لینا۔

ـــ الرَّضِيعَ: شیرخوار بچہ کا دودھ چھڑانا۔

ـــ فلانٌ حَبْلَ وَصْلِه: کسی سے تعلق منقطع کرنا۔

ـــ المرأةُ خاطِبَها: عورت کا اپنے منگیتر کو رد کر دینا۔

ـــ النّاقةُ ـ الأَتانُ لَبَنَها من ضَرعِها جِذابًا: اونٹنی یا گدھی کا اپنے دودھ کو تھن سے اوپر چڑھا لینا۔ ھی جاذِبَة وجاذِبٌ: کم دودھ والی اونٹنی ج: جواذب وھی جَذُوب ج: جِذابٌ

ـــ اليه: اپنی طرف کسی کو مائل کرنا۔

جَذَبَ اليه النَّظرَ: اپنی طرف توجہ مبذول کرانا۔

ـــ القلبَ: دل موہ لینا، فریفتہ بنا لینا

جاذَبَ الشيءَ: اپنی جگہ سے ہٹانا۔

ـــ فلانًا الشيءَ: کسی سے کسی چیز کی کھینچ تان کرنا، کسی سے کسی چیز کے لینے میں جھگڑنا۔

اِجْتَذَبَ الشيءَ: کھینچنا، پھیلانا، لوٹنا، چھیننا۔

اِنْجَذَبَ: پھیلنا، کھنچنا۔

ـــ القومُ في السَّيرِ وبهم السَّيرُ: لپکنا، جلدی کرنا، دور تک چلے جانا۔

تَجاذَبُوا الشيءَ: ایک دوسرے سے چھیننا، چھینا جھپٹی کرنا۔

ـــ أطرافَ الحديث: باہم تبادلۂ خیال کرنا، مختلف قسم کی باتیں کرنا، اِدھر اُدھر کی باتیں کرنا۔

التَّجاذُبُ المغناطيسيُّ: دو ایسے مقناطیسی قطبوں کا ایک دوسرے سے قریب ہونا جو مختلف النوع ہوں۔

تجذَّبَ الشيءَ: پھیلنا۔

ـــ اللَّبنَ: دودھ پینا۔

الجاذِبِيَّة: کشش، جاذبیت، کھینچنے کی طاقت و قوت۔ کہتے ہیں: فُلانٌ له جاذِبِيَّة: فلاں میں ایسی کشش ہے کہ وہ دوسرے کو اپنی طرف مائل کر لیتا ہے (۲) مقناطیس میں اس کشش کا نام ہے جو چند اجسام کو ملانے اور رگڑنے سے پیدا ہوتی ہے (۳) نیچے کی طرف یا مرکز کی طرف مائل ہونے کی قوت، کسی چیز کی طرف کشش ثقل کی وجہ سے مائل ہونے کی قوت۔

جاذبِيَّةُ الثقل: کشش زمین۔

جاذبِيَّة مغنطيسيَّة: مقناطیسی قوت

جاذبِيَّة جِنسِيَّة: جنسی میلان و کشش۔

الجاذِبُ: پُرکشش، دل فریب، دل کش، جاذب نظر (۲) کم دودھ والی اونٹنی ج: جواذب۔

الجاذِبَة: جاذب کی مؤنث (۲) علم نباتات میں وہ نبات جس سے خوشبودار تیل نکالا جاتا ہے۔ (علم ریاضی میں) وہ قوت جو ایک رخ پر حرکت کرنے والے جسم پر اثر انداز ہوتی ہے اور اسے عمودی سرعت عطا کرتی ہے۔

الجَذْبُ: کشش، کھچاؤ، قوت جاذبہ (۲) صوفیہ کی اصطلاح میں ایسی کیفیت کو کہتے ہیں جس میں انسان کا دل مخلوق کے احوال سے بے خبر ہو کر مکمل طور پر عالم بالا سے متعلق ہو جاتا ہے، بعض صوفیا نے اس کو وَجد سے بھی تعبیر کیا ہے (۳) علم ریاضی میں قوت جذب کو کہتے ہیں اور وہ وہ قوت ہے جس کے ذریعہ ایک جسم دوسرے ایسے جسم پر اثر انداز ہوتا ہے جس سے کوئی ظاہری تعلق نہیں ہوتا۔

الجَذَبَة: کھجور کے درخت کا گودا یا گوند ج: جَذَب وجِذاب۔

الجَذْبَة: ٹکڑا ج: جِذابٌ (۲) لمبی مسافت (۳) چرخے کے ایک چکر میں کتنا ہوا دھاگا ج: جَذَبات۔

الجَذَابُ: موت کا اسم علم۔

الجَذَّاب: بہت پرکشش۔

شخصيَّة جَذَّابَة: پرکشش شخصیت۔

المَجْذُوبُ: کھینچا ہوا، پھیلایا ہوا (۲) مجنون (۳) حالت جذب اور وجد میں رہنے والا۔ صوفیا کی اصطلاح میں اس شخص کو کہا جاتا ہے جسے معرفت حق نے اللہ کے ساتھ اس طرح وابستہ کر دیا ہو کہ اسے منجانب اللہ کسی ریاضت و مجاہدہ

کے بغیر بلا کلفت کمالات حاصل ہو جائیں

• جَذَّهٗ ـُ جَذًّا : توڑنا، کاٹنا هو جَذِیْذٌ و مجذوذٌ ۔ قرآن پاک میں ہے "عطاءً غَیْرَ مَجْذُوْذٍ "

— الشیءَ عن الشیءِ : الگ کرنا ۔

— النَّخْلَ جَذًّا و جِذَاذًا : درخت خرما کے پھل توڑنا ۔

— فی السَّیرِ : تیز قدموں سے چلنا ۔

جَذَّذَه : کاٹنا، توڑنا ۔

— القومَ : لوگوں سے اپنی پیروی کو کہنا مگر کسی کا پیروی نہ کرنا ۔

انْجَذَّ : ٹوٹ جانا، کٹ جانا ۔

تَجَذَّذَ : ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا ۔

الجُذَاذُ : توڑا ہوا ٹکڑے کیا ہوا قرآن پاک میں ہے: "فَجَعَلَهُمْ جُذَاذًا إِلَّا كَبِيرًا لَهُمْ "

الجَذَاذُ : الجُذَاذُ ۔

الجُذَاذَةُ : تراشہ (۲) سونے کا ٹکڑا (۳) چاندی کا چھوٹا ٹکڑا، ریزہ (۴) لیبل، سلپ، پرچی جس پر معلومات درج ہوں ج : جُذَاذٌ ۔

الجَذَّاءُ : ٹوٹا ہوا دانت ۔ یَدٌ جَذَّاءُ : کٹا ہوا ہاتھ ۔ رَحِمٌ جَذَّاءُ : منقطع رشتہ

الجُذَّةُ : تن پوش ۔ کہا جاتا ہے ۔ ما علیه جُذَّةٌ : اس کے بدن پر ایسا کپڑا نہیں ہے جو اس کو چھپا سکے (۲) ٹکڑا ۔

الجَذِیْذُ : کٹی اور ٹوٹی ہوئی شئے کا ٹکڑا ج : جُذاذ ۔

الأَجَذُّ : کٹا ہوا ٹکڑا م : جَذَّاء ۔

المِجَذُّ : سلائی کا سرا یا اس لوہے کا کنارہ جس پر چرخی گھومتی ہے ج : مَجَاذُّ ۔

• جَذَرَ الشیءَ ـُ جَذْرًا : جڑ سے اکھاڑنا (۲) کاٹنا ۔

أَجْذَرَه : جَذَرَه ۔

انْجَذَرَ : کٹ جانا، جڑ سے اکھڑ جانا ۔

الجُؤذَرُ : دیکھئے (ج أذر)

الجِذْرُ : ہر شئے کی جڑ، اصل ج : جُذور (۲) علم الحساب میں وہ عدد جس کو اتنے ہی عدد سے ضرب دے کر حاصل نکالا جائے جیسے سو کا جذر دس ہے، کیونکہ دس کو دس سے ضرب دیں گے تو سو حاصل ہوگا علی ہذا القیاس ۔ (۳) گائے کا سینگ (۴) علامة الجذر (√‾) ۔

الجُذَیْرُ : نباتات اور حیوانات کی باریک عضوی ساخت جو بال جیسی ہوتی ہے (۲) جانور کا پٹھا (۳) نباتات کی وہ باریک شاخ جس پر جڑ ختم ہوتی ہے ۔

المُجْذِرُ : بچہ والی گائے ۔

المَجْذُور : علم ریاضی میں وہ مقدار جو علامت جذر (√‾) کے تحت ہو ۔

• جَذَعَه ـَ جَذْعًا : ملنا، رگڑنا ۔

— الدابَّةَ : جانور کو بغیر چارہ کے روکے رکھنا ۔

— الرَّجُلَ : روکنا، قید کرنا ۔

— الرجلُ عِیالَه : اہل وعیال کو خبرگیری سے محروم کرنا ۔

— بین البَعِیْرَین : دو اونٹوں کو ایک رسی میں باندھنا ۔

أَجْذَعَ الفَصِیلُ وغَیرُه : جوان ہونا گائے وغیرہ کے بچہ کا دو سال کا ہو کر تیسرے سال میں لگنا، اونٹ کے بچہ کا چار سال کا ہو کر پانچویں میں لگنا، بکری کے بچہ کا آٹھ یا نو ماہ کا ہو جانا ۔

تَجَاذَعَ : نوجوان ظاہر کرنا ۔

الجَذَعُ : من الرجالِ : نوجوان، کمسن، نوعمر ۔ حدیث میں ہے: "یالَیْتَنی فیها جَذَعٌ "

— من الإبِل : اونٹ کا وہ بچہ جس کی عمر کا پانچواں سال شروع ہو چکا ہو ۔

الجَذَعُ من الخَیلِ والبَقَرِ : گھوڑے یا گائے کا وہ بچہ جس کی عمر کا تیسرا سال شروع ہو گیا ہو ۔

— من الضَّأن : بکری کا وہ بچہ جو آٹھ یا نو ماہ کا ہو گیا ہو ج : جِذَاعٌ وجِذْعانٌ کہتے ہیں: فُلان فی هٰذا الأمر جَذَعٌ : فلاں اس معاملہ میں مبتدی ہے، نوآموز ہے ۔ أَعَدْتُ الأمرَ جَذَعًا : میں نے اس معاملہ کو نیا کر دیا ہے جیسا تھا ویسا کر دیا ہے ۔

أُمُّ الجَذَع : مصیبت، آفت ۔

الأزلم الجَذَعُ : شیر (۲) زمانہ ۔

الجِذْعُ : کھجور کے درخت کا تنہ، درخت کا تنہ ج : أَجْذَاع وجُذُوعٌ (۲) دھڑ، سر پیر اور ہاتھ کے علاوہ بقیہ جسم ۔

الجِذْعِیُّ : تنہ سے متعلق ۔

شجرة جِذعیَّة : تناور درخت ۔

الجِذَعُ : ذَهَبَ القَومُ جِذَعَ مِذَعَ : لوگوں کا تتر بتر ہونا، منتشر ہونا ۔

المُجَذَّعُ : بے اصل اور بے ثبات چیز ۔

• جَذَفَ الإنسانُ فی مَشْیِه والطائِرُ فی طَیَرانِه ـِ جَذْفًا : تیزی سے چلنا، تیزی سے اڑنا ۔

— المرأةُ : عورت کا چھوٹے قدموں سے چلنا

— السَّماءُ : آسمان سے برف گرنا ۔

— الشیءَ : کاٹنا ۔

أَجْذَفَ الطائِرُ والمَرأةُ : تیز اڑنا، چھوٹے قدموں سے چلنا

انْجَذَفَ وتَجَذَّفَ : لپکنا، جلدی کرنا، تیز رفتاری سے چلنا ۔

المِجْذَافُ : کشتی چلانے کا چپو (۲) بازو ج : مَجَاذِیف ۔

• جَذَلَ ـُ الشیءُ جُذُولًا : قائم رہنا سیدھا کھڑا ہونا ۔

جَذِلَ ـَ جَذَلًا : خوش ہونا ۔ هو جَذِلٌ وجَذْلان ۔ هی جَذْلیٰ

ج: جَذَالی و جُذلان.
أَجْذَلَه : خوش کرنا.
اُجْذِلَ : خوش ہونا.
تجَاذَلُوا : باہم کینہ و دشمنی رکھنا.
استَجذَلَ : قائم رہنا، سیدھا کھڑا ہونا
الجِذلُ : درخت کا تنہ. اثر میں ہے : "یُبْصِرُ اَحَدُکُم القَذَی فی عَیْنِ اَخِیه و لا یُبْصِرُ الجِذلَ فی عَیْنِه" تم میں سے بعض اپنے بھائی کی آنکھ کے تنکے کو دیکھتے ہیں مگر ان کو اپنی آنکھ کا شہتیر نظر نہیں آتا. کہتے ہیں: عَادَ الشیئُ الی جِذلِه : شے اپنی اصل پر لوٹ آئی (۲) پہاڑ کی چوٹی (۳) وہ لکڑی جو خارش زدہ اونٹوں کو اپنا بدن رگڑنے کے لئے گاڑی جاتی ہے. کہتے ہیں: اِنّه لَجِذلُ حِکاکٍ : یہ کھجلانے کی لکڑی ہے. هو جُذَیْلُها المُحَکَّك : وہ صائب الرائے ہے، وہ شخص جس کی رائے سے لوگ مطمئن ہوں. فُلان جِذلُ إبِلٍ او غَنَمٍ : وہ اونٹوں یا بکریوں کو اچھی طرح چراتا اور ان کی نگہداشت کرتا ہے. ج: أَجْذَال و جِذَال و جُذُول.
جَذِلٌ و جَذلَانٌ : خوش.
•جَذَمَه ـِ جَذمًا : کاٹنا. هو مَجذوم و جَذِیمٌ.
جَذِمَ ـَ جَذَمًا (یَدُه): ہاتھ کٹ جانا، ٹنڈا ہو جانا، آدمی کا کٹے ہوئے ہاتھ یا کٹی ہوئی انگلیوں والا ہونا. هو أَجْذَم و هی جَذْمَاء ج: جُذْمٌ.
جُذِمَ الرجُلُ : کوڑھی ہونا. هو مَجذوم
أَجْذَمَ یَدَه : ہاتھ کاٹنا.
ــــ عن الشیئ : رکنا، باز رہنا.
ــــ علیه : پختہ ارادہ کرنا.
ــــ السَّیرَ : رفتار تیز کرنا

جَذَّمَه : ٹکڑے ٹکڑے کرنا.
انجَذَمَ : کٹنا، منقطع ہونا.
تَجَذَّمَ : ٹکڑے ٹکڑے ہونا.
الجُذَامُ : کوڑھ، ایسی بیماری جس میں اعضائے جسم گل سڑ کر الگ ہونے لگتے ہیں.
الجُذَامَةُ : من الزَّرْع : کٹی ہوئی کھیتی کا بقایا.
الجِذْمُ : اصل، جڑ، تنہ. جِذمُ الشَّجَرَة. جِذمُ الرَّجُلِ : اہل و عیال، کنبہ. حدیث میں ہے: "لَم یکن رجُلٌ من قُرَیش الا له جِذمٌ فی مَکَّة" جِذمُ الأَسْنانِ : دانتوں کی جڑ، دانت اگنے کی جگہ. جِذمُ الحَائِط : دیوار کا بقیہ حصہ ج: أَجْذَامٌ و جُذُومٌ.
الجَذمَةُ : ہاتھ کاٹنے کی جگہ.
الجِذمَةُ : کسی چیز کا ٹکڑا جس کی جڑ باقی رہے، کٹے ہوئے درخت کا باقی ماندہ تنہ. کہتے ہیں: رأیتُ من یَدِه جِذمَةَ حَبْلٍ. نیز کہا جاتا ہے: رأیت عنده جِذمَةً من النَّاس : میں نے اس کے پاس لوگوں کی ایک جماعت دیکھی ج: جِذَمٌ (۲) چابک.
الجُذمَةُ : ٹنڈا پن، کوڑھ.
الأَجْذَمُ : ہاتھ یا انگلی کٹا ہوا آدمی م: جَذماء و جَذمَی. کہتے ہیں: هُوَ اَجْذَمُ الحُجَّةِ : اس کے پاس نہ دلیل ہے اور نہ طاقتِ بیان (۲) کوڑھی.
الجَذِیمَةُ : ایک قبیلہ کا نام (۲) ایک بادشاہ کا نام.
المَجذُوم : کوڑھی.
المُجَذَّمُ : کوڑھی، ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا.

المِجْذَامُ : رَجُلٌ مِجْذَامٌ : معاملات میں اٹل، فیصلہ کن بات کرنے والا (۲) دوستی کو جلد ختم کر دینے والا. رَجُلٌ مِجْذَامُ الرَّکضِ فی الحرب : جنگ میں پھرتی دکھانے والا ج: مَجَاذِیم.
المِجْذَامَةُ : المِجْذَامُ ج: مَجَاذِیم.
•جَذَا ـُ جَذْوًا و جُذُوًّا : قائم رہنا، کھڑا رہنا. جَذَا مَنخِراه : اس کی ناک کے نتھنے کھڑے ہو گئے.
ــــ الرَّجُلُ : دونوں گھٹنوں کے بل بیٹھنا.
ــــ الرجُلُ : انگلیوں کے بل کھڑا ہونا. هو جَاذٍ ج: جِذَاءٌ.
ــــ السَّنامُ : کوہان کا چربی دار ہونا.
جَذَاه عنه ـِ جَذْیًا : روکنا، باز رکھنا
أَجْذَی الشَّیْئُ : سیدھا کھڑا ہونا، کھڑا رہنا. هو مُجْذٍ. حدیث میں ہے: "مَثَلُ المُنافِق مثل الأَرْزَة المُجْذِیَة علی الأَرضِ حتی یکونَ انجِعَافُها بمَرَّةٍ".
ــــ الفَصِیلُ : اونٹ کے بچے کے کوہان کا چربی دار ہونا.
ــــ الإنسانَ وغیرَه عن کذا : روکنا، باز رکھنا.
ــــ الحَجَرَ : پتھر کو اٹھانا. حدیث ابن عباسؓ میں ہے: "مَرَّ بقومٍ یُجْذُونَ حَجَرًا" وہ ایسے لوگوں کے پاس سے گزرے جو پتھر اٹھا رہے تھے.
ــــ طَرْفَه : نگاہ سیدھی کر کے سامنے کی طرف ڈالنا.
تجذَّی الرجُلُ : آدمی کا پورے دن مشغول رہنا.
ــــ الحَمامُ بالحَمامَةِ : کبوتر کا بولتے وقت دم کو زمین پر گھسیٹنا اور کبوتری کے سامنے دم گھسیٹتے ہوئے چلنا.
تَجاذَی القومُ حَجَرًا : لوگوں کا پتھر کو اٹھانے

کے لئے اس کے نیچے لکڑی دینا۔
اِجْذَوَی: انگلیوں کے بل کھڑا ہونا۔
اِجْذَوْذَی: سیدھا ہونا، سیدھا کھڑا ہونا (۲) کجاوہ یا مکان پر برقرار رہنا (۳) انکساری کرنا، ذلیل وخوار بننا۔
الجاذی: وہ آدمی جس کے دونوں ہاتھ کا فاصلہ کم ہو، اناڑی، ناپختہ۔
الجاذِیَۃُ: جاذی کی مؤنث (۲) وہ اونٹنی جس کا دودھ بوقت ولادت کم ہو۔
الجِذَاۃُ: بڑے درخت کی جڑ ج: جِذاء
الجِذْوَۃُ: دہکتا ہوا انگارہ ج: جِذاء وجُذًا۔ قرآن پاک میں ہے "لعلّی آتیکم منہا بخبرٍ او جذوۃٍ من النار لعلّکم تصطلون" کہتے ہیں: فلان جذوۃُ شرٍّ: وہ فساد کی آگ بھڑکاتا ہے۔
الجِذْیُ: اصل، جڑ۔
المِجْذَاءُ: مِجذاءُ الطائر: چونچ

ج ـــــ ر

•جَرُؤَ ـ جُرْأَۃً وجَراءَۃً علی الشیٔ: کسی چیز کی ہمت کرنا، جسارت کرنا (۲) دلیر ہونا۔ ھو جَرِیٌٔ ج: جُرَآءُ و اَجْرِئَاءُ۔
جَرَّأَہُ: دلیر بنانا، ہمت دلانا۔
اِجْتَرَأَ علیہ: جرأت کرنا، دلیری دکھانا، جسارت کرنا۔
تَجَرَّأَ: دلیر بننا، دلیری دکھانا۔
اِسْتَجْرَأَ: دلیری ظاہر کرنا، ظاہری طور پر دلیر بننا۔
الجُرْأَۃُ و الجَراءَۃُ: بہادری، دلیری، بے باکی (۲) بے حیائی، ڈھٹائی۔
الجَرِیْئَۃُ: جَرِیٌٔ کی مؤنث (۲) درندوں کا شکار کرنے کی وہ جگہ جہاں اینٹوں وغیرہ کا گھر بنا کر اس کے سوراخ پر پتھر یا تختہ رکھا جاتا ہے جب درندہ اندر کھانے کے لئے گھستا ہے تو تختہ یا پتھر سوراخ پر گر جاتا ہے ج: جَرائِیُّ۔
الجِرِّیْئَۃُ: گلا، حلق (۲) پرندہ کا پوٹا (۳) شکار کرنے والی۔
الجِرِّیَّۃُ: گلا، حلق۔
•اِجْرَأَشَّ: دبلے پن کے بعد توانا ہونا (۲) اونٹوں کا موٹا ہونا اور پیٹ بھر جانا۔ ھی مُجْرَئِشَّۃٌ۔
•الجُرائِضُ: شیر (۲) بڑا اور کڑیل اونٹ ج: جَرائِض۔
•جِرافِیْت: کوئلہ اور لوہے سے ملی ہوئی دھات جو پنسل میں استعمال کی جاتی ہے
•جِرام: گرام (ایک وزن)
•جرامفون: گرامفون، ایک باجہ۔
•الجَرانِیْتُ: مختلف رنگوں کا سخت پتھر جس کے ستون وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔
•جَرِبَ ـ جَرَبًا: خارش زدہ ہونا، خارش میں مبتلا ہونا۔ ھو اَجْرَبُ وھی جَرْباءُ ج: جُرْبٌ وجِرابٌ وھو جَرْبانُ وھی جَرْبَیٰ ج: جِرابٌ و جَرْبَیٰ۔
ـــ السَّیْفُ: تلوار کا زنگ آلود ہونا۔ ھو اَجْرَبُ۔
اَجْرَبَ الرجُلُ: آدمی کے اونٹوں کا خارش زدہ ہونا۔
جَرَّبَہ تجریبًا و تَجْرِبَۃً: بار بار آزمانا، تجربہ کرنا۔
جَرَّبَ الأمرَ: کسی کام کو بار بار کر کے دیکھنا، کوشش کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ: اکسانا، ورغلانا۔
رَجُل مُجَرِّبٌ: تجربہ کار آدمی، آزمودہ کار۔
رَجُل مُجَرَّبٌ: آزمایا ہوا، تجربہ کر کے دیکھا ہوا۔
تَجَرَّبَ: آزمایا ہوا ہونا، آزمایا جانا۔
جَوْرَبَ و تَجَوْرَبَ: دیکھئے (ج ورب)
التَّجْرِبَۃُ: تجربہ، آزمائش، جانچ، کسی کام کو کر کے دیکھنا تاکہ اس میں نقص باقی نہ رہے، پہلی کوشش، سائنس میں کسی شے یا صورت حال کی ایسی جانچ اور مطالعہ کو کہا جاتا ہے جو بڑی باریکی اور خاص نظام کے تحت ہو اور جس سے کوئی انکشاف یا نتیجہ برآمد کیا جائے ج: تَجارِبُ۔
الجِرابُ: چمڑے کا تھیلا جس میں زادراہ وغیرہ رکھا جائے، خورجین (۲) غلاف، کیس (۳) کنویں کا اندرونی حصہ (۴) خصیتین کی تھیلی ج: اَجْرِبَۃ وجُرُبٌ
جراب السیف: تلوار کی میان۔
جِرابُ الفَرْد: پستول کیس۔
الجُرابُ: خالی کشتی۔
الجَرَبُ: خارش، کھجلی کا مرض (۲) عیب (۳) زنگ۔
الجَرْباءُ: اَجْرَبُ کی مؤنث (۲) قحط زدہ زمین (۳) آسمان۔
الجُرُبّانُ: گریبان (۲) تلوار کی میان (۳) دھار۔
الجِرِبّانُ: گریبان۔
الجِرْبَۃُ: کھیت (۲) وہ چمڑا جو پانی کو پھیلنے سے روکنے کے لئے کنوئیں کے کنارہ پر رکھا جائے ج: جِرَبٌ۔
الجِرْبِیاءُ: شمال کی ٹھنڈی ہوا۔
الجَرِیْبُ: کھیت (۲) مٹی ملی ہوئی کنکریاں (۳) ایک پیمانہ جو چار قفیز کے برابر ہوتا ہے اور ایک قفیز ایک سو چوالیس ہاتھ کی لمبائی اور وزن میں بارہ صاع کے برابر ہوتا ہے ج: اَجْرِبَۃ و جُرْبان۔

الجَوْرَبُ : دیکھئے (ج ور ب)

•الجُرْبُزُ : دھوکہ باز ج: جَرَابِزَة ۔

•الجِرِّيثُ : بام مچھلی، سانپ کی شکل کی مچھلی۔

•تَجَرْثَمَ الرجلُ : سمٹ کر ایک جگہ لگے رہنا (۲) اوپر سے گرنا۔

—الشیءَ : کسی شے کا سب سے بڑا حصہ لینا۔

اجْرَنْثَمَ القومُ : لوگوں کا اکھٹے ہو کر ایک جگہ جمے رہنا۔

—الرجلُ : اوپر سے گرنا۔

الجُرْثُومَةُ : اصل، جڑ، تخم، جرم، بیج، جس سے کسی شے کا آغاز ہو (۲) درختوں کے گرد جمع شدہ مٹی (۳) چیونٹیوں کا گھر یا ان کی بستی (۴) علم الاحیاء میں حیوان یا نباتات کے اس جز کو کہتے ہیں جس میں دوسرے جانور یا نبات کو جنم دینے کی صلاحیت ہو جیسے دانہ یا بیضہ یا خلیہ ج: جَرَاثِيم ۔

•جَرِجَت الإبلُ المرعى ــ جَرَجًا : اونٹوں کا چراگاہ کو چر جانا۔

جَرِجَ ــ جَرَجًا : بے چین و مضطرب ہونا (۲) انگوٹھی کا ڈھیلا ہونے کی بنا پر انگلی میں ادھر ادھر کو ہونا۔

سِكِّينٌ جَرِجُ النصل : ڈھیلے پھل والی چھری

—الرجلُ : راستہ کے بیچ میں چلنا، سخت زمین میں چلنا۔ الرجل جَرِج وهي جَرِجَة۔

—الأرضُ : زمین کا سخت ہونا۔

جَرَّجَه : پریشان و بے چین کرنا (۲) پھسلانا

—السيارةَ : موٹر کو گیرج میں رکھنا۔

الجَرَجَةُ : راستہ کا بیچ (۲) سخت زمین ج: جَرَجٌ ۔

الجُرْجَةُ : خرجی، ایک برتن یا تھیلا جس کا منہ چھوٹا اور نچلا حصہ چوڑا ہوتا ہے اس میں زاد راہ رکھا جاتا ہے ج: جُرَجٌ

الجِراج (مع) : گیرج، موٹر کھڑی کرنے کی جگہ۔

•جَرْجَرَ : الجَمَلُ : اونٹ کا بلبلانا، گھٹی ہوئی آواز نکالنا۔ هو جَرْجار وجِرْجِرٌ وجُراجِرٌ۔

—الماءُ : پانی کی آواز نکلنا۔

—الشَّرابُ في الحلق : حلق میں پینے کی چیز غرغر کرنا۔

—النارُ : آگ کی آواز نکلنا۔

—فلانًا الشَّرابَ : کسی کو اس طرح مسلسل پلانا کہ آواز آنے لگے۔

—الماءَ في الحلق : غرغرہ کرنا۔

تَجَرْجَرَ الماءَ : پانی کو غٹ غٹ پینا، آواز کے ساتھ پینا، غرغرہ کرنا۔

الجُراجِرُ : جوف، اندرونی حصہ، ماء جُرَاجِرٌ : بہت آواز دینے والا پانی

الجَرْجارُ : گرج، بادل کی آواز (۲) راکٹ

الجَرْجَرُ : غلہ گاہنے کی مشین ج: جَرَاجِر

الجِرْجِرُ : لوبیا، چنا۔

الجَرْجارَةُ : چکّی۔

الجِرْجِيرُ : ایک قسم کی ترکاری (۲) راکٹ

•الجِرْجِسُ : کیچڑ (۲) مچھر۔

•جَرْجَمَ الطَّعامَ جَرْجَمَةً : کھانا سب کا سب کھا لینا

—الشَّرابَ : مشروب کو سارا کا سارا پی لینا۔

—الرَّجلَ : پچھاڑنا۔

—البيتَ : منہدم کرنا۔

تَجَرْجَمَ : پچھڑنا، گرنا۔

—في الأكل والشراب : زیادہ کھانا اور پینا۔

—في مكانه : اپنی جگہ پر رہنا۔

•جَرَحَه ــ جَرْحًا : زخمی کرنا، کاٹنا، زخم ڈالنا۔ هو جَرِيحٌ ج: جَرْحَى۔

—ه بلسانه : گالی دینا، توہین کرنا، عیب بیان کرنا۔

جَرَحَ الإحساسَ : جذبہ کو ٹھیس پہنچانا۔

—الشَّهادةَ او الوصيَّةَ : سند یا وصیت میں کوئی نقص نکالنا یا بے ضابطہ قرار دینا۔

—الشاهِدَ : گواہ میں خامی نکال کر رد کر دینا۔

—الشيءَ : کمانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وهو الَّذي يتوفَّاكم بالَّيل ويعلم ما جرحتم بالنَّهار"۔

فلانٌ يجرَحُ لِعيالِه : فلاں اپنے کنبہ کے لئے کمائی کرتا ہے۔

جَرِحَ ــ جَرَحًا : زخمی ہونا (۲) گواہی یا روایت کا نامعتبر ہونا۔

جَرَّحَه : سخت زخم لگانا، خوب زخمی کرنا۔

جَرَّحُوه بأنيابٍ وأضراسٍ : اسے خوب لعن طعن کیا۔

اجْتَرَحَ الشيءَ : حاصل کرنا، کمانا (۲) جرم وغیرہ کا ارتکاب کرنا۔ اسی معنی میں زیادہ استعمال ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئاتِ"۔

فلانٌ يجْتَرِحُ لِعيالِه : فلاں اپنے اہل و عیال کے لئے کمائی کرتا ہے۔

استَجْرَحَ الشَّاهِدُ : گواہ کا ناقابل اعتبار ہونا۔ کہتے ہیں: كثرت هذه الأحاديثُ واستجرحت : ان احادیث میں قابل اعتبار اور صحیح کم ہیں۔

الجارِحُ : کمائی کرنے والا (۲) زخم لگانے والا (۳) طنز کرنے والا (۴) تکلیف دہ (۵) فاسد بنانے والا

انتقادٌ جارِحٌ : سخت تنقید، طنزیہ تنقید۔

الجارِحةُ : کام کرنے والا عضو بدن جیسے
ہاتھ پیر (۲) شکار کرنے والا درندہ یا پرندہ
یا کتا (۳) چھری ج: جَوارِح ۔ جَوارِحُ
اللّیلِ و النّہارِ: دن رات کے مصائب
قرآن پاک میں ہے:" وما علّمتم من
الجوارِحِ مُکلِّبِینَ "
الجِراحةُ: زخم (۲) سرجری، جسم کو کاٹ تراش
کر علاج کرنے کا پیشہ، جرّاحی (۳) سرجری
آپریشن ج: جَرائح ۔
الجِراحیُّ: جراح یا جرّاحی یا سرجری سے متعلق
عَمَلِیّةٌ جِراحیّةٌ: سرجری آپریشن ۔
غرفةٌ جِراحیةٌ: آپریشن روم ۔
الجُرْحُ: زخم، چوٹ ج: جُرُوح وجِراح
الجُرْحةُ: روایت یا شہادت کی وجہ بطلان
الجَرّاحُ: جراح، آپریشن کرنے والا، سرجن
الجَرِیحُ: زخمی، زخم خوردہ ۔
المَجْروحُ: زخمی (۲) باطل کیا ہوا قول یا گواہی
وغیرہ ۔
•جَرَدَہ ــُ جَرْدًا: چھیلنا، چھلکا اتارنا
(۲) بدن سے کپڑے اتارنا، برہنہ کرنا
(۳) کھال کے بال اڑا دینا ۔
ـــ الجَرادُ الأرضَ: ٹڈی کا زمین پر
اُگی ہوئی چیز کا صفایا کرنا ۔
ـــ الشیءَ: خول اتارنا ۔
ـــ القحطُ الأرضَ: قحط کا زمین کو چٹیل
بنا دینا ۔
ـــ السَّیفَ من غِمْدِہ: میان سے
تلوار نکالنا ۔
ـــ القُطنَ: روئی کو دھننا ۔
ـــ القومَ: لوگوں سے مانگنا اور ان کا انکار
کرنا یا ناگواری سے دینا ۔
ـــ ما فی المَخْزَنِ او الحانُوتِ:
گودام یا دوکان کا چٹھا بنانا ۔ یعنی سامان
کو شمار کرنا یا سامان کی فہرست بنانا یا
سامان کی قیمتوں کا حساب لگانا ۔

جَرِدَ ــَ جَرَدًا: جسم کا بالوں سے خالی
ہونا ۔ هو أجْرَد ج: جُرْدٌ
اہل جنت سے متعلق حدیث میں ہے:
"جُرْدٌ مُرْدٌ مُتَکَحِّلُونَ" (۲)
جگہ کا ہریالی اور نبات سے خالی ہونا
هو أجْرَدُ وجَرِدٌ وجَرْدٌ و
أرضٌ جَرِدَةٌ وجَرْداءُ: نبات
سے خالی زمین ۔
سَماءٌ جَرْداءُ: صاف آسمان جس
میں بادل نہ ہو ۔
ـــ شَعْرُ الفَرَسِ: گھوڑے کے
بالوں کا پتلا اور چھوٹا ہونا ۔ هو
أجْرَدُ ۔
ـــ الرجلُ: ٹڈیاں کھانے کی وجہ سے
جلد پر پھنسیاں نکل آنا ۔ هو جَرِدٌ ۔
ـــ الثوبُ: پرانا ہونا ۔
ـــ الشہرُ او الیومُ: پورا ہونا ۔ هو
أجْرَدُ وجَرِیدٌ ۔
جُرِدَ الرجلُ: ٹڈیاں کھانے سے پیٹ
میں درد ہونا ۔
ـــ الزَّرْعُ: کھیت کو ٹڈیوں کا چرجانا
فالزَّرْعُ مَجْرُودٌ ، أرضٌ
مَجْرُودَةٌ: بہت ٹڈیوں والی زمین
جَرَّدَہ: چھلکا یا خول اتارنا ۔
ـــ فلانًا الثوبَ و من الثَّوبِ:
کسی کے کپڑے اتارنا، برہنہ کرنا ۔
جَرَّدَ الکتابَ: کتاب کے اعراب کو ختم
کرنا، بے اعراب رکھنا ۔
ـــ الجِلدَ: کھال کے بال اڑانا ۔
ـــ السیفَ من غِمدِہ: تلوار
میان سے نکالنا ۔
ـــ القحطُ الأرضَ: خشکی کا زمین کو
بنجر بنا دینا ۔
تَجَرَّدَ من ثوبِه وعنه: برہنہ ہونا
ـــ من شیءٍ: الگ ہونا، نجات پانا ۔

تَجَرَّدَ لأمرٍ: کسی کام کے لئے فارغ ہونا
ـــ السیفُ من الغِمدِ: تلوار کا میان
سے نکلنا ۔
انْجَرَدَ من ثوبِه: برہنہ ہونا ۔
ـــ الإبلُ من او بارِها: اونٹوں کے
بالوں کا جھڑنا ۔
ـــ السُّنْبُلَةُ: خوشہ کا غلاف سے باہر آنا
ـــ الثوبُ: بوسیدہ ہونا ۔
ـــ شَعْرُ الفَرَسِ: بالوں کا چھوٹا ہونا ۔
ـــ فی سیرِہ: تیز چلنا، چلنے میں کوشش
کرنا ۔
ـــ بہ السَّیرُ: چلتے رہنا، بہت چلنا ۔
ـــ الفَرَسُ: دوڑ میں آگے بڑھ جانا ۔
الأجْرَدُ: بے نبات زمین (۲) بے بالوں کا
آدمی، گنجا، سرمنڈا (۳) چھوٹے بالوں
والا گھوڑا، دوڑنے والا گھوڑا ۔ لَبَنٌ
أجْرَدُ: بے جھاگ دودھ ۔ قَلْبٌ
أجْرَدُ: صاف دل جس میں غل وغش نہ ہو ۔
رُمِیَ فلانٌ علی أجْرَدِہ: فلاں کی
پیٹھ پر تیر مارا گیا ج: أجارِد ۔
التَّجْرِیدُ: کسی شے کو اس کی صفت یا تعلق
سے ذہنی طور پر الگ کر کے اصل پر
اعتماد کرنا اور نتیجہ نکالنا (۲) فعل کو
کسی قید سے الگ کرنا، جیسے قَرَنَ
کے معنی سینگ مارنا اگر سینگ کو الگ
کر دیا جائے تو معنی صرف مارنے کے
باقی رہیں گے (۳) علیحدگی، بے تعلقی
(۴) دنیا سے دوری و بیزاری (۵)
تخفیف، برطرفی ۔
التَّجْرِیدِیَّةُ: فنی اعتبار سے ایک نیا رجحان
جس کی رو سے فنکار اپنے تصور اور
فکر کو کسی خاص موضوع کا پابند ہوئے
بغیر مختلف رنگوں یا نغموں میں پیش
کرتا ہے (۲) فوجی دستہ، فوجی حملہ ۔
الجارُودُ: سَنَةٌ جارُودٌ: انتہائی

خشک سال ۔
رجُل جارودٌ : منحوس آدمی ۔
الجارُودِيَّةُ : غالی شیعہ فرقہ زیدیہ کی ایک جماعت جو ابو الجارود زیاد بن المنذر الہمدانی کی طرف منسوب ہے
الجَرادُ : ٹڈی (اسم جمع) و: جَرادَة ۔ مثل مشہور ہے : ما أدري أيّ الجراد عاره : ایسی چیز کے بارہ میں کہا جاتا ہے جس کے چلے جانے کی خبر نہ ہو ۔
الجُرادَةُ : چھیلن ، چھلکا ۔
الجَرداءُ : أجرد کی مؤنث ۔ أرض جرداء : چٹیل زمین ۔ صخرة جرداء : چکنی چٹان ۔ ناقةٌ جرداء : بسیار خور اونٹنی ۔
الجَرْدُ : بنجر ، بے سبزہ زمین ج: أجارِد ۔
الجَرْدُ : ڈھال (۲) باقی ماندہ مال (۳) بے گیاہ زمین ۔
جَرْدُ الأشياءِ والبَضائعِ : سامان یا اسٹاک کا جائزہ اور اس کی لسٹ ، تجارتی چٹھا ۔
الجَرْدَةُ : پرانی چادر ، پرانا گھسا ہوا کپڑا
الجَرّادُ : لِصٌّ جَرّاد : لوگوں کے کپڑے اتار کر لوٹنے والا چور (۲) تانبے یا پیتل کے برتنوں پر قلعی کرنے والا ۔
الجَرُودُ : ناقةٌ جَرُودٌ : بسیار خور اونٹنی
الجَرِيدُ : کھجور کی ٹہنی جس کے پتے اتار لئے گئے ہوں ۔
الجَرِيدَةُ : کھجور کی ٹہنی (۲) بقایا مال (۳) گھوڑ سواروں کا رسالہ (دستہ) (۴) رجسٹر جس میں فوج کے راشن یا تنخواہ وغیرہ کا اندراج ہوتا ہے (۵) اخبار ، نیوز پیپر (۲) گوشوارہ حساب فہرست اشیا ج: جَرائِد ۔
المَجْرَدُ : روئی دھننے کا کارخانہ یا جگہ ۔
المِجْرَدُ : روئی دھننے کی مشین ۔

مِجرَد الأسنان : دانتوں کا برش ۔
المَجْرُودُ : چٹیل (۲) صاف کیا ہوا (۳) گوشت اتاری ہوئی ہڈی (۴) بہت ہڈیوں والی (زمین) ۔
المُجَرَّدُ : مزید کی ضد (۲) وہ فعل جس میں زائد حروف نہ ہوں (۳) زوائد سے الگ کیا ہوا (۴) مرکّب کا مقابل (۵) عریاں (۶) برطرف کیا ہوا (۷) محض ، خالص (۸) وہ چیز جس کا ادراک صرف ذہن سے کیا جائے ۔
بمُجَرَّدِ كذا : محض اس وجہ سے ، محض اس بات پر ۔
بمُجَرَّدِ أنّ : صرف اس لئے کہ ۔
• جَرْدَبَ الطَّعامَ و عليه : پورا کھانا کھا لینا (۲) بائیں ہاتھ سے دوسرے کو روک کر خود دائیں ہاتھ سے کھانا ۔ هو جَرْدَبانٌ و جَرْدَبِيٌّ ۔ اسی سے کہاوت ہے : لا تجعلْ شمالكَ جَرْدَبانًا : یعنی حریص نہ بن ۔
• الجَرْدَقُ : موٹی روٹی ، ڈبل روٹی ۔
• الجَرْدَلُ : بالٹی ، ڈول ج: جَرادِل ۔
• جَرْدَمَ فلانٌ : جلدی کرنا ، تیزی دکھانا (۲) زیادہ بولنا ۔ هو جَرْدَمٌ ۔
— في الطَّعام : جَرْدَبَ ۔
— السِّتِّينَ من السِّنين : عمر کے ساٹھ سال سے تجاوز کرنا ۔
— ما في الإناء : برتن کا سارا کھانا کھا لینا ۔
الجَرْدَمُ : سبز سر والی سیاہ ٹڈی ۔
• جَرِذَتِ القَرْحَةُ ـــ جَرَذًا : زخم کا (سوج کر) گلٹی بنجانا ۔
جَرِذَتِ القَرْحَةُ ـــ جَرَذًا : زخم کا سوج کر گلٹی بنجانا ۔
— الفَرَسُ : گھوڑے کی ایڑی کے اوپر ورم ہونا ۔

أجْرَذَه إلى الشيءِ : کسی چیز پر مجبور کرنا ۔
— فلانًا : کسی کو اپنے سے اس طرح الگ کرنا کہ وہ دوسرے کی پناہ لے
جَرَّذَ الشَّجَرَةَ : درخت کی گانٹھیں چھیلنا ۔
جَرَّذَه الدَّهرُ : تجربہ کار بنا دینا ۔
الأجْرَذُ : پاؤں کے انگوٹھوں کو قریب کر کے چلنے والا ۔
الجَرَذُ : جانور کی کوچ (ایڑی کے اوپر کا حصہ) کا ورم ۔
الجُرَذُ : بڑا چوہا ، جنگلی چوہا ج: جُرْذان
الجَرِذَةُ : أرضٌ جَرِذَة : بہت چوہوں والی زمین ۔
• المُجَرَّذُ : آزمودہ کار ۔
• جَرَّتِ الماشيةُ ـــ جَرًّا : جانور کا چلتے ہوئے چرنا ۔
— الحامِلُ : حاملہ عورت کے حمل کا وقت سے زیادہ ہونا ۔
— وَلَدَها و به : اس نے بچہ کو زیادہ دنوں تک حمل میں رکھا ۔ هي جَرورٌ ۔
جَرَّ الشيءَ : کھینچنا ، گھسیٹنا (۲) سبب بننا ۔ کہتے ہیں : جَرَّ النّارَ إلى قُرصِه : ایسے شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو خود کو دوسروں پر ترجیح دیتا ہو ۔
— النّاقةَ : چرتی ہوئی اونٹنی پر سوار ہونا
— الإبِلَ : اونٹوں کو آہستہ ہانکنا ۔
— الفصيلَ : اونٹنی کے بچہ کی زبان چیرنا کہ وہ دودھ نہ پی سکے ۔
الخَيلُ الأرضَ بسَنابِكِها : گھوڑوں کا زمین پر اپنے کھروں کے نشان ڈالنا ۔
— على نفسِه و غيره جريرةً : کسی جرم یا گناہ کا ارتکاب کرنا ، اپنے حق میں یا دوسرے کے حق میں برا کرنا ۔
— الكلمةَ : لفظ کو کسرہ دینا یعنی زیر لگانا
أجَرَّتِ البِئرُ : کنویں کا گہری تلی والا ہونا ۔

أَجَرَّ البَعِيْرَ : لگام اونٹ کی گردن میں ڈال کر چھوڑ دینا۔
— الفَصِيْلَ : جَرَّہ۔
— لِسانَہ : بات کرنے سے روکنا۔
— فُلانا الرُّمْحَ : کسی کے نیزہ گھساکر زخم میں چھوڑ دینا۔ أَجَرَّ الرُّمْحَ بھی کہا جاتا ہے۔
— فُلانا أَغَانِيَّہ : کسی کو اپنا ایک نغمہ سنا کر پھر مسلسل نغمے سنانا
— فلانا الدَّيْنَ : کسی پر واجب قرض کو موخر کر دینا۔
جَارَّہ : کسی سے ٹال مٹول کرنا، وقت بڑھاتے رہنا۔ حدیث میں ہے: " لا تُجَارَّ أَخاكَ و لا تُشَارَّہ "
جَرَّرَہ و بہ : کھینچنا، گھسیٹنا۔
انْجَرَّ : کھچنا، گھسٹنا۔
— الماشیۃُ : جَرَّت۔
اجْتَرَّ البَعِیْرُ : اونٹ کا جگالی کرنا۔
— الشیءَ : کھینچنا۔
استَجَرَّ الفَصِیْلُ عن الرَّضاع : اونٹ کے بچے کے منھ یا سارے جسم میں پھوڑا پھنسی نکلنا اور اس کی وجہ سے دودھ چھوڑ دینا۔
— لِفُلانٍ : کسی کا تابع ہونا۔
— الشیءَ : کھینچنا۔
الأَجَرَّان : انسان اور جنات، کہتے ہیں: جَاءَ بِجَیْشِ الأَجَرَّیْن۔
الجَارَّۃُ : پانی پر جانے کا راستہ۔ الإبل الجارَّۃُ : کام کرنے والے اونٹ۔ حدیث میں ہے: " لا صَدَقَةَ فی الإبلِ الجارَّۃِ " نیز کہتے ہیں لاجَارَّۃَ لی فی ھذا: اس میں میرا کوئی فائدہ نہیں کہ مجھے اس سے دلچسپی ہو۔
الجارُوْرُ : وہ نہر یا نالہ جو سیلاب سے پیدا ہو۔

الجَرَارَۃُ : کوزہ گری، کمہار کا پیشہ۔
جِرٌّ : کتنے کو ڈانٹنے کے لئے یہ لفظ قدیم مصریوں کے یہاں بولا جاتا تھا۔
الجَرُّ : اعراب کی ایک قسم کسرہ کی حالت۔
هَلُمَّ جَرًّا : علی ہذا القیاس، اسی طرح یا اسی پر دوسروں کو بھی قیاس کرو۔ کسی فعل کے تسلسل وارتباط کو بتانے کے لئے آتا ہے۔ کہتے ہیں: كان عاما أوّل كذا وكذا وهَلُمَّ جَرًّا۔ (۲) ہل میں باندھی جانے والی رسی (۳) گڑھا۔
الجَرَّاءُ : فَعَلَ ذلك من جَرَّائِكَ و جَرَّاكَ : اس نے وہ کام تمہاری وجہ سے کیا۔
الجَرَّارُ : بڑا عظیم الشان۔ عَسْکَرٌ جَرَّارٌ : لاتعداد اور بڑی فوج (۲) کوزہ گر، کمہار (۳) ٹریکٹر (۴) میز کی دراز (۵) بہت کھینچنے والا ج: جَرَّارات۔
الجَرَّارَۃُ : کمہاری (۲) رسّا جس سے گھوڑا گاڑی کو کھینچتا ہے (۳) زرد رنگ کا بہت زہریلا بچھو جو اپنی دم گھسیٹ کر چلتا ہے (۴) کھینچنے کا آلہ، مشین۔
الجَرَّۃُ : مٹی کا گھڑا ج: جَرٌّ و جِرارٌ (۲) ہرن کے شکار کا لکڑی کا ایک آلہ۔ مثل مشہور ہے: " ناوَصَ الجَرَّۃَ ثمّ سالَمَہا " ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو کسی معاملہ میں پریشان ہو پھر اسی سے مطمئن ہوجائے (۳) اونٹ کی جگالی (اونٹ اپنے پیٹ میں سے غذا نکال کر چباتا ہے پھر اسے نگل لیتا ہے (۴) بھوبھل میں پکائی ہوئی روٹی (۵) گھسیٹنے کا طریقہ۔
الجِرَّۃُ : خانہ بدوش لوگ (۲) اونٹ کے منھ کا وہ لقمہ جسے وہ چارہ ملنے تک چباتا رہتا ہے (۳) کھر اور سُم والے جانوروں کا معدہ (۴) جگالی ج: جِرَرٌ۔ هو لا یَكْظِمُ علی جِرَّتِہ: وہ اپنے راز کو نہیں چھپاتا ہے۔
الجُرَّۃُ : غلہ بونے (بیج ڈالنے) کا سوراخ دار برتن (۲) ہرن کے شکار کا لکڑی کا پھندا ج: جُرٌّ۔
الجَرُوْرُ : سرکش جانور، بے قابو گھوڑا۔ حدیث ابن عمرؓ میں ہے: " أنّہ فتح مكّةَ و مَعَہُ فرسٌ جَرُورٌ " (۲) گہرا کنواں ج: جُرُرٌ۔
الجَرِیْرُ : رسی، جانور کو کھینچنے کی رسّی ج: أَجِرَّۃ و جُرَّان۔
الجَرِیْرَۃُ : گناہ، جرم۔ مشہور ہے: فی الجَرِیْرَۃِ تَشْتَرِكُ العَشِیْرَۃُ : تعاون و ہمدردی پر اکسانے کے لئے بولا جاتا ہے۔ نیز کہتے ہیں: فَعَلْتُ ذٰلك مِن جَرِیرَتِكَ : یہ میں نے تمہاری وجہ سے کیا ہے۔
المِجَرُّ : چھت کے شہتیر کے سروں کو روکنے والا حصہ یا لکڑی یا دیوار کا نکلا ہوا حصہ جس پر شہتیر کا سرا ٹیکا جائے۔
المَجَرَّۃُ : کہکشاں۔
المَجْرُوْرُ : وہ لفظ جس پر حرف جر داخل ہو (۲) کھینچی جانے والی چیز۔
•جَرَزَ ـُ جَرْزًا : جلدی جلدی کھانا۔
— الشیءَ : کاٹنا، جڑ سے اکھاڑنا، بیخ کنی کرنا۔ جَرَزَ الشَّجَرَۃَ و العَدُوَّ۔
— الجرادُ الأرضَ : ٹڈی کا زمین کو نبات سے خالی کر دینا۔
— الزَّمانُ فلانا : زمانہ کا کسی کو ہلاک کر دینا، نیست و نابود کرنا۔
— فلانًا : چرکہ لگانا، چھیڑ کر غصہ دلانا۔
— فلانا بالشَّتْمِ : گالی دینا۔
جَرِزَت الأرضُ ـَ جَرَزًا : زمین کا بنجر ہونا (۲) گھاس چری ہوئی ہونا۔

جَرَزَ ـُ جَرَازَةً : پیٹو اور بسیار خور ہونا یا تیز کھانے والا ہونا۔ هو و هي جَرُوزٌ۔
أُجْرِزَتِ الأَرْضُ : بنجر ہو جانا۔
ــــ النَاقَةُ : دبلا ہونا۔
أَجْرَزَ القَوْمُ : بنجر زمین میں واقع ہونا، قحط زدہ ہونا۔
جَارَزَه : نازیبا مذاق کرنا، چھیڑ خانی کرنا
تَجَارَزَا : ایک دوسرے کے ساتھ نازیبا کلام کرنا یا نازیبا فعل کرنا، قول و فعل سے ایک دوسرے کو زک پہنچانا۔
الجارِزُ : امرأة جارِزٌ : بانجھ عورت
سُعالٌ جارِزٌ : سخت کھانسی۔
الجارِزَةُ : جارِزٌ کی تانیث ۔ أَرْضٌ جارِزَةٌ : خشک اور سخت زمین جس کے قریب ریت ہو ج: جَوارِزُ۔
الجُرَازُ : تیز تلوار (۲) بہت کھانے والا اونٹ
الجَرَزُ : خشک سال، قحط کا سال (۲) بدن (انسان کا) انسان کا سینہ یا بیچ کا حصہ (۳) اونٹ کی پیٹھ کا گوشت ج: أَجْرَازٌ۔ (طوی أَجْرَازَه) وہ سست پڑ گیا۔
الجِرْزُ : اونٹ کے بالوں یا بکریوں کی کھال کا بنا ہوا زنانہ لباس (۲) موٹی پوستین ج: جُرُوزٌ۔
الجُرُزُ : بنجر زمین، قحط زدہ زمین۔ قرآن میں ہے: "أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ المَاءَ الى الأَرْضِ الجُرُزِ" (۲) لوہے کا ستون، کھمبا ج: أَجْرَازٌ۔
سَنَةٌ جُرُزٌ : خشک سال۔
الجُرْزُ : خشک زمین ج: جِرَزَة۔
الجَرْزَةُ : بیخ کنی، ہلاکت۔ جَرَزَ کا مصدر مَرَّة یعنی کاٹنے اور جڑ سے اکھاڑنے کا ایک دفعہ کا فعل۔ کہتے ہیں: "لَنْ تَرْضَى شَانِئَةٌ إِلاَّ بِجَرْزَةٍ : وہ بغض و حسد کی بنا پر (اسے) تباہ کئے بغیر مان ہی نہیں سکتی۔
الجُرْزَةُ : گٹھا، بنڈل ج: جُرَزٌ۔
المِجْرَازُ : بے آب و گیاہ جنگل، چٹیل میدان
المَجْرُوزُ : بنجر زمین، وہ زمین جس کی گھاس کاٹ لی گئی ہو۔

• جَرَسَ الطَّائِرُ ـِ جَرْسًا : پرندہ کا بولنا، آواز نکالنا۔
ــــ الكلامَ : ترنم سے پڑھنا، بات کرنا۔
ــــ البَقَرَةُ وَلَدَها : گائے کا اپنے بچہ کو چاٹنا۔
ــــ النَّحْلُ نَوْرَ الشَّجَرَةِ : شہد کی مکھیوں کا پودے کی کلیوں کو چاٹنا۔
ــــ الثَّوْرُ البَقَرَةَ : بیل کا گائے کو سینگ چبھانا۔
أَجْرَسَ : آواز نکالنا، کسی شے کی آواز نکلنا، پرندہ کے اڑنے کی (سرسراہٹ) آواز ہونا (۲) زیور کا جھنکار پیدا کرنا، چلتے وقت زیور کی جھن جھناہٹ ہونا (۳) شتربان کی اونٹ ہکاتے وقت حدی کی آواز نکلنا۔
ــــ الجَرَسَ و به : گھنٹی بجانا۔
جَرَّسَ بالقَوْمِ : لوگوں کی باتیں اڑانا، بدنام کرنا۔
ــــ الدَّهْرُ فلانًا : زمانہ کا کسی کو تجربہ کار بنانا۔ حدیث عمر میں ہے: "قال له طلحةُ : قد جَرَّسَتْكَ الدُّهُورُ" تم کو زمانہ نے آزمودہ کار بنا دیا۔
رَجُلٌ مُجَرَّسٌ : آزمودہ کار آدمی
ــــ الأُمُورَ و جَرَّسَتْهُ : اسے معاملات کا تجربہ ہو گیا۔
نَاقَةٌ مُجَرَّسَةٌ : سدھائی ہوئی اونٹنی۔
تَجَرَّسَ بشَيْءٍ : کسی چیز کو ترنم سے ادا کرنا نغمہ سرائی کرنا۔
الجَارُوسُ : پیٹو، بہت کھانے والا۔
الجَرْسُ : کسی شے کا حصہ (۲) آواز، ہلکی آواز۔ حدیث میں ہے: "أَقْبَلَ القَوْمُ يَدِبُّونَ و يُخْفُونَ الجَرْسَ" (لوگ دبے پیروں آئے وہ اپنی آواز کو چھپا رہے تھے)
جَرْسُ الحَرْفِ : نغمہ۔ کہتے ہیں: سَمِعْتُ جَرْسَ الطَّيْرِ : میں نے پرندہ کے چونچ مارنے کی آواز سنی ج: جُرُوسٌ
الجِرْسُ : آواز، ہلکی آواز۔
الجَرَسُ : آواز، حرکت (۲) گھنٹا (۳) گھنٹی ج: أَجْرَاسٌ۔
جَرَسُ الخَطَرِ : خطرہ کی گھنٹی۔
ــــ المَوْتِ : ماتمی گھنٹی جس کے ذریعہ موت یا دفن کا اعلان کیا جاتا ہے۔
جَرَسٌ كَهْرَبِيٌّ : بجلی کی گھنٹی۔
الجُرْسَةُ : غیر انسانی حرکت کی مذمت، اور اس کا اعلان۔
الجِرْسَةُ : شرم، بدنامی۔
الجُرْسَةُ : تجربہ کاری۔
الجَرِسَةُ : أَرْضٌ جَرِسَةٌ : وہ زمین جس کی مٹی کھودتے یا پلٹتے وقت آواز نکلتی ہو۔
الجَارِسَة : گھاس کھانے والا کیڑا۔
المُجَرَّسُ : تجربہ کار۔

• جَرَشَهُ ـِ جَرْشًا : چھیلنا (۲) کھجانا۔
ــــ الجِلْدَ : کھال کو چکنا کرنے کے لئے ملنا رگڑنا۔
ــــ رأْسَه بالمُشْطِ : سر میں کنگھا پھیر کر میل کچیل نکالنا، سر کی خشکی نکالنا۔
ــــ الشَّيءَ : ہلکا کوٹنا (۲) دالوں کو دلنا۔
المَجْرُوش : ہلکا کوٹا ہوا، دلا ہوا۔

جَرَّشَ رَأسَه بِالمُشْطِ: سر میں کنگھا کرکے بال کھجا کر میل کچیل نکالنا۔
اجْتَرَشَ لِعِيالِه: بال بچوں کیلئے کمائی کرنا
—— الشَّيْءَ: اچکنا۔
الجُرَاشَةُ: خشکی وغیرہ جو سر کو کھجلانے یا کنگھا کرنے سے جھڑتی ہے (۲) دَلْيا، دلے ہوئے گیہوں وغیرہ۔
الجَارُوشَةُ: چکی، دلنے کی مشین ج: جَوَارِيش۔
الجَرْشُ: کسی چیز کا حصہ (۲) کراری چیز کھانے کی آواز ج: أَجْرَاشٌ و جُرُوشٌ۔
الجِرْشُ و الجُرْشُ من اللَّيل: رات کا ایک حصہ۔
الجِرِشَّى: نفس۔ كَرِيمُ الجِرِشَّى: کریم النفس۔
الجَرِيشُ و المَجْرُوش: دَلْيا، دلی ہوئی یا ادھ کٹی چیز۔ رَجُل جَرِيشٌ: پختہ کار آدمی، سخت گیر و فیصلہ کن۔
•جَرِيشام: قانون جَرِيشام: ایک سیاسی اقتصادی قانون جس کی رو سے خراب سکے اچھے سکوں کا چلنا موقوف کر دیتے ہیں
•جَرَضَه ـُ جَرْضًا: گلا گھونٹنا۔
جَرَضَ بِرِيقِه ـِ جَرْضًا: لعاب نگلنا
جَرِضَ بِرِيقِه ـَ جَرَضًا: غصہ یا تکلیف کے باعث بتکلف تھوک نگلنا (۲) اچھو ہونا (حلق میں پانی وغیرہ اٹک جانا) کہتے ہیں: جَرِضَ عَلَيَّ رِيقَه: اس نے مجھ پر غصہ کی وجہ سے تھوک نگلا
جَرِضَ بِنَفْسِه: ہلاک ہونے کے قریب ہونا۔
—— فلان: غصہ ہونا (۲) گلا گھٹنا۔ هو جَرِيض ج: جَرْضَى۔
أَجْرَضَه بِرِيقِه: تھوک نگلوانا، اچھو ہونے کا سبب بننا، اچھو لگوانا۔

الجُرَائِضُ: دیکھئے (ج رأض)
الجُرَاضُ: بڑا اونٹ (۲) اپنے بچہ پر مہربان اونٹنی۔
الجَرِيضُ: اچھو (۲) وہ جس کو اچھو ہو گیا ہو (۳) غصّہ سے موت کے قریب ہونے والا (۴) شکستہ دل، بہت غمگین ج: جَرْضَى (۵) غم و غصہ۔ مثل مشہور ہے: حَالَ الجَرِيضُ دُونَ القَرِيْض: قریض خوشی کو کہتے ہیں یعنی خوشی میں غم حائل ہو گیا ایسے موقع پر بولا جاتا ہے جب کسی کام میں کوئی رکاوٹ پیدا ہو۔ أَفْلَتَ جَرِيضًا: وہ ادھ مؤا ہو کر نکل بھاگا۔ مات جَرِيضًا: وہ غمگین مرا۔
الجُرَاضِمُ: بہت کھانے والا، موٹا تازہ۔
•جَرَعَ الماءَ وغَيْرَه ـَ جَرْعًا: پانی وغیرہ کا گھونٹ بھر لینا، یکبارگی پی لینا (۲) نگلنا۔
جَرِعَ الحَبْلُ ـَ جَرَعًا: رسّی کے ایک بل کا نمایاں ہونا۔ فهو جَرِعٌ
—— الماءَ و نَحوَه: پانی وغیرہ کا گھونٹ بھرنا۔
—— الغَيْظَ: غصہ کو پی جانا۔
أَجْرَعَ الحَبْلَ و الوَتَرَ: رسّی یا تانت کے ایک بل کو موٹا اور نمایاں کرنا۔
اجرعت النَّاقَةُ: اونٹنی کا کم دودھ والی ہونا۔ فالناقة مُجرِع ج: مَجَارِع و مَجَارِيُع۔
جَرَّعَه الماءَ: گھونٹ گھونٹ کر کے پلانا
—— غُصَصَ الغَيْظِ: بار بار غصہ دلایا مگر اس نے ضبط کر لیا۔
اِجْتَرَعَ الماءَ: گھونٹ بھرنا یا پانی پی جانا
تَجَرَّعَ الماءَ وغيرَه: ایک ایک گھونٹ پینا، گھونٹ بھرنا، کسی چیز کو برا سمجھتے ہوئے تھوڑا تھوڑا پینا۔ قرآن پاک میں

ہے: "يَتَجَرَّعُه ولَا يَكَادُ يُسِيغُه" وہ اسے (ناگواری سے) تھوڑا تھوڑا پی رہا ہے اور ایسا لگتا ہے کہ وہ اس کے حلق سے نہیں اترے گا۔
تَجَرَّعَ الغَيْظَ و غُصَصَ الغَيْظ: غصہ کو پی جانا، ضبط کر لینا۔
الأَجْرَعُ: ریتیلے میدان کے مشابہ زمین ج: أَجَارِع۔
الجَرْعَاءُ: الأَجْرَعُ ج: جَرْعاوات۔
الجَرْعَةُ: ایک دفعہ پینا، ایک گھونٹ (فعل) ریتیلی زمین ج: جِرَاعٌ۔
الجَرَعَةُ: ریتیلی زمین ج: جَرَعٌ۔
الجُرَعَةُ من الماءِ: گھونٹ بھر پانی، پانی کی وہ مقدار جو منہ میں آجائے ج: جُرَعٌ
الجُرْعَةُ: گھونٹ ج: جُرَعٌ۔
الجُرَيْعَةُ: چھوٹا گھونٹ۔
•جَرَفَ الإنسانُ ـُ جَرْفًا: بسیار خور ہونا، حریص ہونا۔
—— الشيءَ: کل یا اکثر حصہ کا صفایا کر دینا، پانی کا کسی چیز کو بہا لے جانا۔ جیسے جَرَفَ السَّيْلُ الوَادِيَ: سیلاب نے وادی کے کناروں کو ختم کر دیا (۲) کھرچنا، صاف کرنا
—— الدَّهْرُ القومَ: ہلاک کرنا۔
—— الطِّينَ: مٹی کو اڑا دینا۔
—— البَعِيْرَ: اونٹ کے جسم پر داغ لگانا۔
أَجْرَفَ المَكَانُ: کسی جگہ پر زبردست سیلاب آنا
—— الرجُلُ: گھنی گھاس میں اونٹوں کو چرانا۔
جَرَّفَه: جَرَفَه۔
اِجْتَرَفَه: جَرَفَه۔
تَجَرَّفَه: جَرَفَه۔
انجرف: صفایا ہونا۔
الجَارُوف: بھنگیوں اور صفائی کرنے والوں کا پنجر جو کھرچنے کے لئے جھاڑو کے ساتھ رکھتے ہیں، بیلچہ، پھاوڑا۔
الجُرَافُ: صفایا کر دینے والی شے جو ہر چیز

کو لے جائے جیسے سَیلٌ جُرَافٌ و
موت جُرَافٌ: بھیانک موت ۔
رجُلٌ جُرَافٌ: بہت کھانے والا،
سب ہڑپ کر جانے والا۔
الجَرْفُ: مال کثیر، دھن دولت (۲) گھنی
گھاس، سبزہ (۳) اونٹ کی ران یا
بدن پر لگا ہوا داغ ۔
الجُرُفُ: دریا کا کھوکھلا کنارہ
وادی کا وہ حصہ جس کے نیچے پانی نے
گڑھا کر دیا ہو یا کھوکھلا کر دیا ہو۔ یہ
چونکہ جلد گر جاتا ہے اس لئے ہر نا قابل
بھروسہ شئے کو بھی جُرُف سے تعبیر کرتے
ہیں ج: أجْرَاف و جِرَفَةٌ۔
الجُرْفُ: الجُرُفُ۔ قرآن پاک میں ہے: "أَفَمَنْ
أَسَّسَ بُنْيَانَه علي تَقْوَى مِنَ اللهِ
و رِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمَّنْ أَسَّسَ بُنْيَانَه
عَلَى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ" ج: أَجْرَافٌ وجُرُوفٌ۔
الجَرْفَةُ: اونٹ کے جسم کا داغ ۔
الجَارِفُ: صفایا کر دینے والا، ڈھا دینے والا،
کھوکھلا کر دینے والا، ہمہ گیر تباہی مچانے
والا۔ سَیلٌ جَارِف و طَاعُونٌ
جارِفٌ و موجٌ جَارِفٌ۔
المِجْرَفُ: بیلچہ، پھاوڑا، کدال۔ بَنَانٌ
مِجْرَفٌ: جلدی جلدی کھانا اٹھانے
والی انگلیاں ج: مَجَارِف۔
المُجَرَّفُ: وہ شخص جو انقلاب زمانہ سے
تہی دست ہو گیا ہو۔
المِجْرَفَةُ: کفچہ، پلی، ڈوئی ج: مَجَارِف۔
الجَرَّافُ: بہت تیزی سے بہالے جانے والا۔
الجَرَّافَةُ: کدال، بیلچہ، پھاوڑا۔
الجَرُوفُ: بیلچہ، کفچہ۔
• جَرْفَسَه: پچھاڑنا، سختی سے باندھنا۔
جِرْفَاس و جُرَافِس: شیر۔
• جَرِلَ ـَ جَرَلاً المکانُ: جگہ کا سخت
اور پتھریلا ہونا۔

الجَرَلُ و الجَرِلُ: سخت اور پتھریلی
زمین ج: أَجْرَال۔
الجَرْوَلُ: پتھریلی زمین ج: جَرَاوِل۔
الجِرْيَالُ و الجِرْيَالَةُ: شراب، خالص
رنگ۔
• جَرَمَ ـِ جَرْمًا: جرم کرنا۔
—— نَفْسَه وقومَه وجَرَمَ عَلَيْهِم
وإليهم: ارتکاب جرم کرنا، خود کو
یا اپنی قوم کو اپنے جرم سے نقصان پہنچانا
—— لِأَهْلِه: کمائی کرنا۔
—— الرَّجُلَ: جرم کرانا، مجرم بنانا قرآن
پاک میں ہے: "لا يَجْرِمَنَّكُمْ
شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَى أَنْ لا تَعْدِلُوا
اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى"
کسی قوم کی دشمنی تم سے یہ جرم نہ کرائے
کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو کہ
یہی تقوی سے قریب تر ہے۔
—— الشئَ: کاٹنا۔
—— النَّخْلَ و نحوَه ـِ جَرْمًا و
جِرَامًا: پھل توڑنا، کھجوری سے
کھجوریں اتارنا۔
جَرُمَ ـُ جَرَامَةً: بڑے جرم والا
ہونا، بڑا مجرم ہونا۔
جَرِمَ لَونُه ـَ جَرَمًا: رنگ صاف
ہونا (۲) درخت کی گری ہوئی کھجوریں
کھانا۔
أَجْرَمَ: مجرم ہونا، جرم کا مرتکب ہونا۔
—— عليهم وإليهم: کسی کے خلاف
جرم کرنا۔
—— النَّخلُ والتَّمرُ: کھجور کے توڑنے
کا وقت ہو جانا۔
—— الرَّجُلَ: مجرم بنانا اسی سے پڑھا
گیا ہے: "ولا يُجْرِمَنَّكُمْ"
جَرَّمَ السَّنَةَ: سال پورا کرنا۔
—— أحدًا: مجرم گردانا۔

جَرَّمَ الشئَ: بالکل کاٹ ڈالنا۔
اجْتَرَمَ لأَهْلِه: اہل وعیال کیلئے کمائی کرنا
—— الشئَ: کاٹنا۔
—— الذَّنْبَ: جرم کا مرتکب ہونا۔
تَجَرَّمَ: پورا ہونا، گذر جانا۔ تجَرَّمت
—— السَّنَةُ: سال گزر گیا۔
—— اللَّيلُ: رات گذر گئی۔
—— عليه: کسی کو کسی جرم کے ساتھ متہم
کرنا، مجرم ٹھیرانا۔
جَرَمَ: لا جَرَمَ: یقینًا، ضرور، بے شک۔
لا جَرَمَ لَآتِيَنَّ: یقینًا میں آؤں گا
(۲) گناہ، قصور۔
الجَرَامُ: گٹھلی، خشک کھجوریں، چھوہارا۔
الجِرَامُ: گرام، کیلوگرام کا ہزارواں حصہ۔
الجُرَامَةُ: توڑتے وقت گری ہوئی کھجوریں
(۲) ٹہنی پر چھوڑی ہوئی کھجوریں (۳)
توڑی ہوئی خراب کھجوریں۔
الجِرْمُ: جسم، باڈی، ڈل (۲) رنگ (۳)
ستارہ (۴) آسمان ج: أَجْرَام و
جُرُوم و جُرُمٌ۔
الجَرْمُ: چھوٹی کشتی، ڈونگا (۲) گرم ملک۔
جِرْمُ الصَّوت: آواز کی بلندی۔
الجُرْمُ: گناہ، جرم، قصور ج: أَجْرَام و
جُرُوم۔
الجِرْمَةُ: الجُرْمُ۔
الجِرْمَةُ: توڑی ہوئی گدر کھجور (۲) کھجور
توڑنے والے لوگ۔
الجَرِيمُ: توڑی ہوئی کھجور (۲) چھوہارا (۳)
وہ چیز جس سے گٹھلیوں کو کوٹا جائے
(۴) بڑے سائز کا، بڑے جسم والا (۵)
گٹھلی۔
الجَرِيمَةُ: ہر وہ فعل منفی ہو یا مثبت جس
پر قانونا سزا دی جائے۔ قانونی خلاف
ورزی، جرم، گناہ ج: جَرَائم (۲)
وہ شخص جو اپنے اہل وعیال کے لئے کمائی

کرتا ہو (رَجُلٌ جَرِیمَۃ) (۳) گٹھلی۔

الجُرُوم: گرم ممالک۔ طرُوم کی ضد (ٹھنڈے ممالک)

الأَجْرَامُ الفَلَکِیَّۃُ: آسمانی ستارے، آسمانی جسم۔

الجارِمُ: خشک کھجوریں اکھٹی کرنے والا (۲) اہل خانہ کے لئے کمائی کرنے والا ج: جُرَّم۔

المُجْرِمُ: گناہ گار، قابل گرفت و سزا (۲) فِعل مُجْرِمٌ: مجرمانہ فعل۔

•جَرْمَزَ الشیءَ: سکڑنا، سمٹنا۔

— عن الجواب: جواب نہ دینا، فرار اختیار کرنا۔

اِجْرَمَّزَ: جَرْمَزَ۔

— العامُ: شروع سال کے بجائے درمیان سال میں بارش ہونا۔ ھو عامٌ مُجْرَمِّزٌ۔

تَجَرْمَزَ: اکھٹا ہونا۔

— اللَّیلُ: گزر جانا۔

— عَلَیہم: گر پڑنا۔

الجَرَامِیزُ: جَرَامِیزُ الإنسانِ: انسان کے اعضاء جسم یا جسم۔ کہتے ہیں: جمعَ جَرَامِیزَہ: کودنے کے لئے بدن کو سمیٹنا، داؤں لگانا۔ حدیث عمرؓ میں ہے: "اَنَّہ کَانَ یَجْمَعُ جَرَامِیزَہ و یَثِبُ علی الفَرَسِ" حضرت عمرؓ اپنے بدن کو سمیٹ کر گھوڑے پر اُچھل کر بیٹھتے تھے۔

رَمَی الأَرْضَ بجَرَامِیزِہ و أَرْواقِہ: زمین پر خود کو ڈالنا۔

ضَمَّ فُلانٌ الیہ جَرَامِیزَہ: اپنے لباس کو سمیٹ کر چلنا۔

اَخَذَ الشیءَ بجَرَامِیزِہ: کل شئے کو لے لینا۔

جَمَعَ لہ جَرَامِیزَہ: تیار ہونا، کہیں جانے کا عزم کرنا۔

الجُرْمُوزُ: باغیچہ یا صاف میدان میں بنا ہوا حوض جہاں سے پانی بہتا ہو (۲) چھوٹا گھر (۳) گڑھا (۴) بھیڑیے کا نر بچہ ج: جَرَامِیزُ۔

•الجُرْمُقَانِیُّ ج: جَرَامِقَۃ: عجم کے وہ لوگ جو اوائل اسلام میں موصل (عراق کا شہر) میں آباد ہوئے۔

الجُرْمُوقُ: چھوٹا موزہ جو بڑے موزہ کے اوپر پہنا جائے (المنجد وغیرہ میں اس کے برعکس لکھا ہے لیکن المعجم میں اسی طرح ہے) چمڑے کے موزہ پر کپڑے کا چھوٹا موزہ سلوا کر برائے حفاظت پہنا جاتا ہے (۲) ساق پوش جو گھٹنے سے پنڈلی تک ہوتا ہے

•جَرَنَ ـُ جُرُونًا: کسی کام کا عادی اور مشّاق ہونا۔ جَرَنَتْ یَدُہ علی العَمَلِ و جَرَنَتِ الدَّابَّۃُ۔

— الثوبُ و الدِّرْعُ و الأَدِیمُ: کپڑا، زرہ اور چمڑے کا بوسیدہ ہونا اور گل جانا۔ ھو جَارِنٌ ج: جَوَارِن و ھو جَرِینٌ۔

أَجْرَنَ الحَبَّ و التَّمرَ: غلہ اور کھجور کو کھلیان میں رکھنا۔

جَرَّنَ السَّوطَ: کوڑے کو نرم اور چکنا کرنا

— الحَصِیدَ: غلہ کا ڈھیر لگانا۔

اِجْتَرَنَ: کھلیان بنانا۔

الجارِنُ: مٹے ہوئے نشانات والا راستہ (۲) پرانا سامان (۳) سانپ کا بچہ۔

الجِرَانُ: اونٹ وغیرہ کی گردن کا اندرونی حصہ ج: أَجْرِنَۃ و جُرُنٌ۔ کہتے ہیں: اَلْقَی فُلانٌ علی ھذا الأَمْرِ جِرَانَہ: فلاں نے خود کو اس کام کا خوگر بنا لیا، اس پر قابو پالیا۔ اَلْقَی البَعِیرُ جِرَانَہ: اونٹ بیٹھ گیا۔ وضَرَبَ الإسْلَامُ بجِرَانِہ: اسلام برپا اور مضبوط ہوگیا۔ حدیث عائشہؓ میں ہے: "حتّی ضَرَبَ الحَقُّ بجِرانِہ" اَلْقَی علیہ جِرَانَہ: اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا۔

الجُرْنُ: کھلیان، غلہ اکھٹا کرنے کی جگہ (۲) وہ جگہ جہاں پھلوں کو خشک کیا جاتا ہے (۳) پانی کا حوض (۴) موسلی (۵) ہاون دستہ (۶) کھرل ج: أَجْرَان

الجرِینُ: الجُرْنُ ج: أَجْرِنَۃ و جُرُنٌ

المِجْرَنُ: الجُرْنُ (۲) بسیار خور آدمی (۳) سَفَرٌ مِجْرَنٌ: دور دراز کا سفر۔

المُجَرَّنُ: نرم و چکنا کیا ہوا کوڑا۔

•جَرَّہَ الشیءَ: ظاہر کرنا، اعلان کرنا۔

تجَرَّہَ: ظاہر و آشکارا ہونا۔

جَرَاھِیَۃٌ: شور و شغب، بھیڑ۔

جَرْھَۃٌ: سطح، پہلو، جانب۔

جَرْھَدَ و اجْرَھَدَّ: تیز چلنا۔

جِرْھَاس: بڑا اور طاقتور شیر۔

جُرْھُم: عرب کے ایک قدیم قبیلہ کا نام۔

جِرھام و جُرَاھِم: شیر، بڑا اونٹ، بڑا پہاڑ

جرھام: چاق و چوبند آدمی۔

•أَجْرَتِ الشَّجَرَۃُ: پودے پر کلیاں نکلنا، پھل کا آغاز ہونا۔

— الکَلْبَۃُ: کتیا کا بچوں والی ہونا۔

الجِرْوُ: ابتداءً نکلا ہوا پھل (۲) خم دار پھل جیسے ککڑی وغیرہ (۳) کتے کا پلا، ہر درندہ کا چھوٹا بچہ ج: جِرَاءٌ و أَجْرٍ و أَجْرَاءٌ

الجِرْوَۃُ: مادہ بچہ کتیا یا درندہ کا (۲) چھوٹے قد کی اونٹنی مشہور ہے: ضَرَبَ لذلک الأَمْرِ جِرْوَتَہ او جِرْوَۃَ نَفْسِہ: خود کو اس امر پر قابو یافتہ کرلیا۔ و ضَرَبْتُ جِرْوَتِی عنہ أو علیہ: میں نے اس کی طرف سے صبر کرلیا یعنی اس پر خاموش ہوگیا اور برداشت کرلیا۔

مُجْرٍ و مُجْرِیَۃٌ: پلوں والی کتیا یا درندہ (۲) پھل والا درخت۔

•جَرَی الفَرَسُ و نَحوُہ ـِ جَرْیًا و جِرَاءً : دوڑنا۔
ـــ السَّفِینَۃُ و الشَّمْسُ و النُّجُومُ: کشتی، آفتاب اور ستاروں کا چلنا۔
مثل مشہور ہے: جَرْیُ المُذَکِّیَاتِ غِلَابٌ: اس شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جس کی اپنے ہم عصروں اور ہم پایہ افراد پر فوقیت بیان کی جائے۔
ـــ الماءُ و نحوُہ جَرْیًا و جَرَیَانًا و جَرْیَۃً: بہنا، رواں ہونا، جاری ہونا، تیز چلنا۔ کہتے ہیں: جَرَی الوادی فَطَمَّ علَی القَرِیِّ: شر کے حد سے تجاوز کر جانے پر بولا جاتا ہے۔
ـــ الی: دوڑنا، دوڑ کر جانا، لپک کر جانا
ـــ لہ الشیءُ: جَرْیًا: برقرار رہنا۔
ـــ الشیءُ: واقع ہونا، چالو ہونا۔
جری فلانٌ مَجْرَی فُلانٍ: فلاں کا حال فلاں جیسا ہے۔
ـــ الدرسُ و الامتحانُ: ہونا، واقع ہونا۔
ـــ الحدیثُ بین: بات چیت ہونا، بات چلنا۔
ـــ الحکمُ: فیصلہ نافذ ہونا۔
ـــ مجراہ: قائم مقام ہونا، نقش قدم پر چلنا۔
أَجْرَی الماءَ: بہانا۔
ـــ السَّفینۃَ: چلانا۔
ـــ فلانًا فی حاجتِہ: اپنی ضرورت کے لئے بھیجنا۔
ـــ علیہ کذا: برقرار رکھنا، جاری رکھنا۔
ـــ الدرسَ و الحدیثَ و الکلامَ: سبق پڑھانا، گفتگو کرنا۔
ـــ الحُکمَ: نافذ کرنا۔
ـــ فلانًا: دوڑانا۔

أَجْرَی العادۃَ: رواج دینا۔
ـــ لہ الحسابَ: کسی کا حساب کھولنا، درج رجسٹر کرنا۔
ـــ علیہ الحِسابَ: کسی کے ذمہ بقایا نکالنا۔
ـــ الأمرَ: معاملہ کو نافذ کرنا، کرنا۔
ـــ لہ الرِّزقَ: الاؤنس دینا، روزینہ دینا۔
ـــ الکلمۃَ: منصرف بنا دینا۔
جَارَاہُ مُجَارَاۃً و جِرَاءً: کسی کے ساتھ دوڑنا (۲) دوڑ میں مقابلہ کرنا۔
ـــ فی الشیءِ: ساتھ دینا، موافقت کرنا۔
ـــ فی الحدیث: بات چیت میں مقابلہ کرنا، آگے بڑھنا۔
جَرَّاہُ: کسی کو اپنا وکیل یا ضامن بنانا۔
تَجَارَوْا: فی الحدیث: مناظرہ کرنا۔
ـــ فی الأمر: متفق ہونا۔
ـــ: دوڑ میں مقابلہ کرنا، ایک دوسرے کے ساتھ چلنا، دوڑنا۔
ـــ فی أَهْوَائِہم: خواہشات میں ایک دوسرے کا ہم نوا ہونا۔
الدَّیْنُ و الرَّهْنُ یَتَجارَیَانِ: قرض اور رہن دونوں یکساں ہیں۔
اِسْتَجْرَاہُ: دوڑ لگوانا، دوڑانا (۲) ساتھ چلنے کے لئے کہنا (۳) وکیل و ضامن بنانا
إِجْرَاءٌ: نفاذ، اجرا، کارروائی۔
ـــ قانونِیٌّ: ضابطہ کی کارروائی۔
ـــ قَضَائِیٌّ: عدالتی کارروائی۔
إِجْرَاءَات: کارروائی، کارروائیاں، اقدامات۔
إِجْرَاءَات قانونیَّۃ: قانونی چارہ جوئی
إِجْرَائِی: کارروائی سے متعلق، انتظامی۔
ـــ إِدَارِیَّۃ: انتظامی کارروائی۔
•الإِجْرِیَّا: رُخ، جہت (۲) عادت۔ کہتے ہیں: الکَرَمُ من إِجْرِیَّاہُ (۳) دوڑ ج: أَجَارِیّ۔ کہتے ہیں: الفَرَسُ ذو أَجَارِیّ: گھوڑے کو دوڑ کے بہت سے فن آتے ہیں۔
•الإِجْرِیَّاءُ: الإِجْرِیَّا۔
الإِجْرِیَّۃُ: عادت، مزاج۔
الجَارِی: رواں (۲) موجودہ۔
الحِسَابُ الجاری: کھلا حساب، کرنٹ اکاؤنٹ۔
الحِسَابُ الجَارِی بفَوَائِد: کرنٹ اکاؤنٹ مع سود۔
الثَّمَنُ الجَارِی: خرید و فروخت کا آزادانہ بھاؤ جو کمپٹیشن (مقابلہ) میں منتعین ہو
الجارِیَۃ: باندی (۲) کم سن عورت، لڑکی، (۳) نوکرانی (۴) آفتاب (۵) کشتی قرآن پاک میں ہے: "حَمَلْنَاکُم فی الجَارِیَۃِ" (۶) ہوا (۷) سانپ ج: جَوَارٍ۔
الجَرَی: بچپن۔
الجَرْیُ: دوڑ۔
الجَرَیَانُ: بہاؤ، پانی کی لہر، وقوع۔
من جَرْیِ العَادَۃ: رواج کے مطابق
الجَرَاءُ: فَعَلْتُ ذلک من جَرَائِکَ: میں نے یہ تمہارے لئے یا تمہاری وجہ سے کیا ہے۔
الجَرَایَۃ: بچپن، جوانی (۲) وکالت۔
الجِرَایَۃُ: وظیفہ، راشن (۲) وکالت، نیابت ج: جِرَایَاتٌ۔
بطَاقَاتُ الجِرایات: راشن کارڈ۔
الجِرِیَّاءُ: عادت، طبیعت۔
الجَرِیُّ: وکیل، قائم مقام (اس میں واحد و جمع اور مذکر و مؤنث سب برابر ہیں) (۲) قاصد۔ حدیث ام اسماعیل علیہ السلام میں ہے: "فأَرْسَلُوا جَرِیًّا" (۳) مزدور اجرت پر کام کرنے والا (۴) ضامن ج: أَجْرِیَاء۔
الجِرِیُّ و الجِرِّیتُ: بام مچھلی۔

الجِرِيَّةُ : پوٹا۔

المَجْرَى : دوڑ (۲) رفتار (۳) دھارا (۴) گذرگاہ (۵) نالی (۶) بہنے کی جگہ، راستہ (۷) شعری اصطلاح میں روی مطلق کے حروف کی حرکت (۸) اصطلاح نحو میں اواخرِ کلمات کے احوال و احکام اور ان شکلوں کو کہتے ہیں جو کلمہ اختیار کرتا ہے جیسے جاری مجری صحیح۔ صحیح کی شکل پر ہونے والا لفظ، ج: مَجَارٍ۔

مَجْرَى البَول : پیشاب کی نالی۔

ـــ الحَيَاة : زندگی کا دھارا، رخ۔

ـــ المَاءِ : پانی کا بہاؤ۔ دھارا۔

ـــ الهَوَاء : ہوا کا رخ۔

ـــ الأحْوَال : حالات کا رخ، رفتار۔

المَاجَرَيَات : واقعات و حوادث۔ کہتے ہیں: بَيْنَهم مُنَاظَرَات و ماجَرَياتٌ يَطُولُ شَرْحُها۔

• الجِرْيَالُ : لاکھ۔ ایک قسم کا لال گوند جسے پگھلا کر مہر لگائی جاتی ہے۔

ج ـــــ ز

• جَزَأَتِ الإبِلُ ـَ جَزْءًا و جُزُوءًا: اونٹوں کا بغیر پانی کے چارہ پر اکتفا کرنا۔

ـــ بالشيءِ : اکتفا کرنا۔

جَزَأَ الشيءَ جَزْءًا : حصے کرنا، مختلف اجزا پر تقسیم کرنا، ایک جز لینا۔

ـــ الشيءَ : باندھنا۔

ـــ الشِّعْرَ : شعر کے دو جز حذف کر دینا۔

أَجْزَءَ القَوْمُ : لوگوں کا ایسا ہونا جن کے اونٹ صرف تر چارہ پر اکتفا کرتے ہوں۔

ـــ المرأةُ : عورت کا بچیاں جننا۔ المُجْزِئُ والمُجْزِئَةُ : بچیاں جننے والی عورت۔

ـــ المَرْعىٰ : چراگاہ کا ہرا بھرا اور گھنا ہونا

ـــ عنه مُجْزَأَ فلانٍ و مُجْزَأَتَه : کفایت کرنا، کسی کو کسی کا نفع پہنچانا۔

حدیث سہل میں ہے: "ما أَجْزَأَ منّا اليَوْمَ أَحَدٌ كَمَا أَجْزَأَ فلانٌ" آج فلاں کی طرح کسی نے ہمیں فائدہ نہیں پہنچایا، کوئی کافی نہیں ہوا۔

أَجْزَءَ الشيءُ فُلانًا : کفایت کرنا۔ هو مُجْزِئٌ۔

أَجْرٌ مُجْزِئٌ : معقول اجرت، کفایت بھر اجرت۔

ـــ الإبِلَ : اونٹوں کو پانی کے بغیر چارہ پر کفایت کرانا۔

ـــ السِّكِّينَ : چھری یا چاقو میں دستہ لگانا

ـــ من الشيءِ جُزْءًا : ایک جز یا حصہ لینا۔

ـــ الخاتَمَ في إصْبَعِه : انگوٹھی کو انگلی میں داخل کرنا۔

جَزَّأَهُ : تقسیم کرنا، اجزا بنانا، ٹکڑے کرنا

ـــ الإبِلَ : اونٹوں کو صرف چارہ پر گزارا کرانا، پانی نہ پلانا۔

ـــ الشِّعْرَ : نظم کے دو جز حذف کر دینا

ـــ السِّكِّينَ : چھری یا چاقو میں دستہ لگانا۔

اِجْتَزَأَ به : اکتفا کرنا۔

تَجَزَّأَ به : اکتفا کرنا۔

ـــ الإبِلَ : أَجْزَأَها۔

ـــ الشيءُ : تقسیم ہو جانا، اجزا اور ٹکڑے ہو جانا۔

الجازِئُ : کافی۔ هـذا رَجُلٌ جَازِئُكَ من رَجُلٍ : یہ آدمی تمہارے لئے ایک آدمی کے بجائے کافی ہے۔

الجَازِئَةُ : وہ کھجور کا درخت جسے پانی کی ضرورت نہ ہو ج: جَوَازِئُ۔

التَّجْزِئَةُ : خوردہ۔ أَثْمَانُ التَّجْزِئَة: خوردہ قیمتیں جن پر عام لوگ اشیا خریدتے ہیں۔ تاجِرُ التَّجْزِئَة: خوردہ فروش، تھوک فروش کی ضد

الجَزْءُ : کفایت۔ کہتے ہیں: ما لِفُلانٍ جَزْءٌ : فلاں کے لئے کفایت نہیں ہے یعنی اس کی ضرورت پوری نہیں ہوتی۔

الجُزْءُ : حصہ، ٹکڑا، پرزہ، جز۔ ج: أَجْزَاءٌ

الجُزْءُ الَّذي لا يَتَجَزّى : جز لایتجزّیٰ متکلمین کے نزدیک وہ جوہر ہے جو کسی قسم کی تقسیم قبول نہیں کرتا۔ نہ باعتبار خارج اور نہ باعتبار وہم اور نہ عقلی طور پر فرض کیا جا سکتا ہے۔ تمام اجسام جز لایتجزّیٰ کے افراد سے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کے مرکب ہوتے ہیں۔

الجُزْءُ الكَسْرِيُّ : علم ریاضی میں وہ کسری جز ہے جو عشری کسر کی شکل پر رکھا جائے

الجُزْءَةُ : چھری اور چاقو کا دستہ (۲) دُم کی جڑ (۳) وہ لکڑی جس کے ذریعہ انگور کی بیل اوپر اٹھائی جاتی ہو ج: جُزَأٌ

الجُزْئِيُّ : جزوی (۲) معمولی (۳) سطحی (۴) فرعی (۵) کلی کی ضد۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ جزئی حقیقی: وہ وہ ہے جس کا تصور اس میں وقوعِ شرکت سے مانع ہو۔ جیسے علی یا احمد۔ دوسری قسم جزئی اضافی ہے وہ وہ ہے جو اپنے سے زیادہ عام کے تحت مندرج ہو جیسے انسان بنسبت حیوان کے انسان خود کلی ہے لیکن حیوان جو اس سے زیادہ عام کلی ہے وہ اس کے تحت آ کر اس کے مقابلہ میں جزئی بن گیا اس کو جزئی اضافی کہتے ہیں۔

الجُزْئِيَّةُ : حرکت جزئیہ (۲) جزئیت یعنی جزئی ہونا۔

المَجْزَأُ و المَجْزَأَةُ والمُجْزَأُ و المُجْزَأَةُ: بقدر کفایت حصہ۔ کہتے ہیں: أَجْزَأَ مُجْزَأَ فُلانٍ : وہ فلاں کا قائم مقام ہوا۔

المُجْزِئُ : وہ کھانا جو آسودگی عطا کر دے۔

الأَجْزَائِيُّ : کیمسٹ، انگریزی دوا فروش۔

الأَجْزَائِيَّةُ : فارمیسی، دواخانہ۔
الجَوَازِی : وہ بیل گائے جو تر گھاس کھا کر پانی سے بے نیاز ہو جائے۔
•الجِزْبُ : حصہ، ٹکڑا ج: أَجْزَابٌ۔
•جَزَحَ ـَ جَزْحًا : (۱) اپنے کام پر جانا (۲) ہرن کا پناہ گاہ میں داخل ہونا۔
ـــ له من مَالِه : اپنے مال میں سے کسی کو وافر حصہ دینا۔
الجَزْحُ : عطیہ۔
الجُزْدَانُ : جزدان، تھیلی، بٹوا۔
•جَزَرَ الماءُ عن الأَرْضِ ـُ جَزْرًا : پانی کا خشک ہو جانا یا پیچھے ہٹ جانا۔
ـــ البَحْرُ و النَّهْرُ : سمندر یا دریا کا پانی اتر جانا یا پیچھے ہٹ جانا۔
ـــ الشيءَ : کاٹنا۔
ـــ الجَزُورَ : (قابل ذبح) اونٹ کو ذبح کرنا، مجازًا کسی بھی جانور کو ذبح کرنا۔
هو جَزَّار و جِزِّيرٌ۔
ـــ العَسَلَ : شہد نکالنا۔
ـــ النَّخْلَةَ : کھجور کو کاٹنا۔
أَجْزَرَ البَعِيرُ : اونٹ کے ذبح کا وقت آجانا یعنی قابل ذبح ہونا۔
ـــ النَّخْلُ : کھجور کے کاٹنے کے وقت کا قریب ہونا۔
ـــ الشَّيْخُ : بوڑھے کے مرنے کا وقت قریب ہونا۔
ـــ فلانًا : کسی کو قابل ذبح بکری دینا، یا ذبح کرنے کے لئے دینا۔ حدیث میں ہے: "بعثَ بَعْثًا فَمَرُّوا بأَعْرَابِيٍّ له غَنَم فَقَالُوا أَجْزِرْنَا" وہ وفد ایک دیہاتی کے پاس سے گزرا جس کے پاس بکریاں تھیں تو اس سے کہا کہ ہمیں ذبح کرنے کے لئے بکری دے دے۔
ـــ ه جَزُورًا : کسی کو ذبح کرنے کے لئے اونٹ دینا۔

اِجْتَزَرَ الجَزُورَ : اونٹ کو ذبح کرنا۔
ـــ القَوْمَ جَزُورًا : لوگوں کے لئے اونٹ ذبح کرنا یا قابل ذبح اونٹ دینا۔
اِنْجَزَرَ البَحْرُ و النَّهْرُ : سمندر یا دریا کا پیچھے ہٹنا یا اتر جانا۔
تجازرا : ایک دوسرے کو گالی دینا، ذلیل کرنا۔
تَجَزَّرُوهم و اجْتَزَرُوهم في القتال : میدان کارزار میں دشمن کے آدمیوں کو درندوں کی خوراک کے لئے چھوڑنا۔
الجِزَارَةُ : گوشت فروشی یا ذبح کرنے کا پیشہ، قصاب کا پیشہ۔
مَحَلُّ الجِزارة : قصاب کی دکان
الجُزَارَةُ : اونٹ یا ذبح کئے ہوئے جانور کے تین حصے ہاتھ، پیر، سر (سری پائے) جن کو قصاب ذبح کرنے کے بعد اجرت میں لے لیتا ہے (۲) ذبح کی اجرت۔ حدیث میں ہے: "و لا أُعْطِي منها شيئًا في جُزَارَتِها" میں قربانی کے جانور میں سے کوئی حصہ اس کی اجرت ذبح کے طور پر نہیں دیتا۔ کہتے ہیں: فَرَسٌ ضَخْمُ الجُزَارَة : موٹے ہاتھ پیر اور ان کے بہت پٹھوں والا گھوڑا۔
الجَزْرُ : ذبح (۲) سمندر کے پانی کا اتار۔ مد کے مقابلہ میں جزر (بھاٹا) المَدُّ و الجَزْرُ : اتار چڑھاؤ۔
الجِزْرُ : گاجر۔
الجَزَرُ : گاجر (۲) قابل ذبح بکری۔ جَزَرُ السِّباع : وہ گوشت جسے درندے کھاتے ہیں (۳) وہ زمینیں جہاں سے پانی ہٹ جاتا ہو، سمندر کا مد ختم ہو کر جزر ہوتا ہو (۴) وہ ٹکڑے جو پرندوں اور درندوں کے کھانے کے لئے چھوڑ دیئے گئے ہوں۔

الجَزَرَةُ : پپیے وغیرہ کی ٹینٹو۔
الجَزَّارُ : قصاب، گوشت کاٹنے یا فروخت کرنے والا، جانور ذبح کرنے والا (۲) کاٹنے والا۔
الجَزُورُ : قابل ذبح اونٹنی (لفظ مؤنث ہے) ج: جَزَائِر و جُزُرٌ۔ هٰذِه جَزُور سَمِينَةٌ : یہ فربہ اونٹنی ہے۔
الجَزِيرَةُ : جزیرہ، وہ خشکی جس کے ارد گرد پانی ہو ج: جَزَائِر و جُزُرٌ (۲) عراق اور شام کے درمیان دجلہ اور فرات کے درمیان کا حصہ (۳) اندلس۔
جَزِيرَةُ العَرَب : ملک عرب۔
الجَزَائِر : شمال مغربی افریقہ کا ایک عرب ملک اس کے دار الحکومت کا نام بھی الجزائر ہے۔
الجَزَائِرُ الخالدات : بحر اوقیانوس کے مغرب میں چھ جزیرے۔
المَجْزَرُ : مذبح، ذبح خانہ ج: مَجَازِر حدیث عمرؓ میں ہے: "اتقوا هذه المَجَازِرَ فانَّ لها ضَرَاوَةً كضراوةِ الخَمْرِ"۔
المَجْزَرَةُ : المَجْزَرُ ج: مَجَازِر۔
•جَزَّ ـُ النَّخْلُ و نحوُه جَزًّا : کھجور کے پھل توڑنے کا وقت آجانا۔
ـــ النَّخْلَةَ جَزًّا و جَزَازًا : پھل توڑنا
ـــ الصُّوفَ و نَحْوَه : اون وغیرہ کو کاٹنا یا کترنا۔
جَزَّ التَّمْرُ ـِ جُزُوزًا : کھجور کا خشک ہونا۔
أَجَزَّ النَّخْلُ و نَحْوُه : جَزَّ۔
ـــ القَوْمُ : لوگوں کی بکریوں کا اون وغیرہ کاٹنے کی عمر کو پہنچنا۔
ـــ التَّمْرُ : کھجوروں کا خشک ہونا۔
ـــ فلانًا : کسی کے لئے بکری کی اون مقرر کرنا، دینا۔

اِجْتَزَّ الصُّوفَ و نَحوَہ :اون وغیرہ کترنا کاٹنا۔

اِسْتَجَزَّ : التمرُ و الصُّوفُ :کاٹنے کا وقت آجانا۔

الجَازَّۃُ : القُوَّۃُ الجَازَّۃ :علم ریاضی میں وہ طاقت ہے جو متعدد طاقتوں کے ایک تناسب سے کسی چھڑ کے سرے پر اثر انداز ہونے کے وقت ظاہر ہوتی ہے۔

الجِزَازُ: فصل کی کٹائی اور تڑائی کا وقت، اُون کترنے کا وقت، پھل توڑنے کا وقت

الجُزَازُ: ہر چیز کا کاٹا ہوا یا کترا ہوا حصہ، کٹی اور کتری ہوئی اون کے ٹکڑے (۲) کسی چیز کا بقایا اور گرا ہوا حصہ (۳) رات کا حصہ

الجُزَازَۃُ: کترن، تراشہ، ٹکڑا۔

الجَزُّ: کتری ہوئی اون۔

الجِزَّۃُ: سال کے اندر پیدا ہونے والی بکری کی اون، بھیڑ کی کتری ہوئی اون ج: جِزَزٌ وجَزَائِزُ۔ مثل ہے: رُبَّ جِزَّۃٍ علی شَاۃِ سُوءٍ: بخیل مال دار کے لئے بولا جاتا ہے۔

الجَزُوزُ: بکرے یا بکری کی کاٹی ہوئی اون۔

الجَزُوزَۃُ: وہ بکری جس کی اون اتاری جائے ج: جَزَائِزُ۔

الجَزِیزُ: کترا ہوا، کاٹا ہوا۔

الجَزِیزَۃُ: اون کا گچھا۔

الجَزَّازُ: اون کترنے یا کاٹنے والا۔

المِجَزُّ: کترنے یا کاٹنے کا آلہ، اون کترنے کی قینچی ج: مَجَازُّ۔

المَجْزُوزُ: تراشا ہوا، کترا ہوا، بے اون کا۔

•جَزَعَ الوَادِیَ ـَ جَزْعًا: وادی کو عرض میں چل کر طے کرنا۔

ــ الشیءَ: کاٹنا، ٹکڑے کرنا۔

ــ الحَبْلَ: رسی کو بیچ سے کاٹنا۔

ــ لہ من مالہ: کسی کو اپنے مال میں سے حصہ دینا۔

جَزِعَ ـَ جَزَعًا و جُزُوعًا: گھبرا جانا، کسی آفت و تکلیف سے گھبرانا، بے برداشت ہونا، مایوس ہونا، پریشان ہونا، بیتاب ہونا، ڈرنا۔ مثل ہے: "من جَزِعَ الیومَ من الشرِّ ظَلَمَ" ایسے وقت کہا جاتا ہے جب کوئی کام خراب ہونے کے بعد ٹھیک ہو گیا ہو یعنی آج کوئی ایسا شر نہیں جس سے گھبرایا جائے جو گھبرائے گا وہ زیادتی کرے گا۔

أَجْزَعَہ: گھبرا دینا، بے صبرا بنا دینا، پریشان کرنا، ڈرانا۔

جَزَّعَ البُسْرُ و الرُّطَبُ وغیرُھما: کھجوروں کا نیم پختہ ہونا۔

ــ الحَوضُ: حوض میں ذرا سا پانی رہ جانا، کم پانی والا ہونا۔

ــ النَّوَی: گٹھلیوں کو ایک دوسرے سے رگڑنا (تا آنکہ رگڑنے کی جگہ سفید ہو جائے اور باقی حصہ اپنے رنگ پر رہے)

ــ فلانًا: کسی کا ڈر یا گھبراہٹ دور کرنا، تسلی دینا۔

ــ الشیءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) پتھر جیسا نقشہ بنانا۔

ــ الحائطَ وغیرَہ: ماربل لگانا، ابری چپکانا۔

اِجْتَزَعَہ: کاٹنا (۲) ٹکڑے اور حصے کرنا۔

اِنْجَزَعَ: بیچ سے کٹنا، ٹوٹنا۔ اِنْجَزَعَ الحَبْلُ و العَصَا: ٹکڑے ہونا۔

تَجَزَّعَ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا (۲) کھجور کا نیم پختہ ہونا۔

ــ السَّیفُ وَ السَّہْمُ: تلوار اور نیزے کا ٹوٹ جانا۔

ــ القومُ الشَّیءَ: باہم تقسیم کر لینا۔ حدیث میں ہے: "فتفرَّقَ النّاسُ الی غُنَیْمَۃٍ فتجزَّعُوھا" لوگ تھوڑے سے مال غنیمت کی طرف دوڑے اور اسے تقسیم کر لیا۔

الجَازِعُ: دو چیزوں کے درمیان عرض میں رکھی ہوئی لکڑی جس پر کوئی چیز رکھی جائے۔

الجُزَاعُ: چوپاؤں کو ہلاک کرنے والی گھاس۔

الجَزْعُ: سنگ سلیمانی (۲) ماربل (۳) عقیق ایک قیمتی پتھر جو سرخ رنگ کا ہوتا ہے اور جس پر مختلف رنگوں کی دھاریاں ہوتی ہیں (۴) وادی کا موڑ، وادی کا بیچ ج: أَجْزَاعٌ

الجُزْعُ: انجن کا دھرا جس پر پہیا گھومتا ہے۔

الجُزْعَۃُ: تھوڑی شے ج: جُزَعٌ۔

الجِزْعَۃُ: الجُزْعَۃُ (۲) رات کا ایک حصہ (۳) درختوں کا جھرمٹ ج: جِزَعٌ۔

الجَزَعُ: گھبراہٹ، بے چینی، پریشانی، بے صبری۔

الجَزِعُ و الجازِعُ و الجَزُوعُ: بیتاب، پریشان، گھبرایا ہوا۔ ضد صَبُور۔

المُجَزَّعُ: مرمریں، سنگ مرمر جیسا (۲) سفید و سیاہ رنگوں سے بنا ہوا (۳) نیم پختہ (۴) تھوڑے پانی والا حوض (۵) سفید و سرخ گوشت۔

الوَرَقُ المُجَزَّعُ: ابری، وہ کاغذ جس پر سفید و سیاہ نقوش بنائے گئے ہوں، یا مختلف رنگوں سے نقش بنائے گئے ہوں۔

المُجَزَّعُ من أوتارِ العود: سارنگی کے وہ تار جن کے کچھ حصے باریک اور کچھ موٹے ہوں۔

المِجْزَاعُ: بہت بے صبرا، جلد گھبرا جانے والا۔

•جَزَفَ لہ فی الکَیلِ ونحوِہ ـِ جَزْفًا: پیمانہ سے زیادہ دینا۔

جَزَفَ الشیءَ ـُ جَزْفًا: اندازہ سے بیچنا یا خریدنا، اٹکل و اندازہ سے کام کرنا (۲) خطرہ میں پڑنا، خود کو خطرہ میں ڈال کر کوئی کام کر گزرنا۔

جَازَفَ: اٹکل و اندازہ سے فروخت کرنا۔

جَازَفَ بنفسه :خود کو خطرہ میں ڈالنا، خطرہ میں پڑنا۔
۔۔۔ فی کلامه : بے تکی باتیں کرنا، بے سوچے سمجھے بولنا۔
اِجْتَزَفَ الشیئَ :اندازہ اور اٹکل سے خریدنا
الجُزَافُ : تخمینی شے جس کا وزن یا ناپ معلوم نہ ہو بے تکی چیز یا بے تکی بات، بے تکا پن۔
جُزَافًا: اٹکل سے (۲) بے تکے پن سے (۳) بے سوچے سمجھے. تکلّم جُزافا :اوٹ پٹانگ باتیں کرنا۔
الجِزَافَة : الجُزَافُ ۔
الجِزْفَةُ : کسی شے کا ٹکڑا یا حصہ (۲) چوپایوں کا گلہ۔
الجَزُوفُ : ولادت کی حد سے گزر جانے والی حاملہ عورت۔
الجَزَّاف : شکاری، مچھیرا۔
المِجْزَفَة : مچھلی پکڑنے کا جال۔
المُجَازِفُ : ناعاقبت اندیش، خطرہ مول لینے والا، من چلا۔
المُجَازَفَة: ناعاقبت اندیشی، بے پروائی۔
•جَزَلَه ـ جَزْلاً : کاٹنا، دو ٹکڑے کرنا، حدیث میں ہے: "لمّا انتهى الى العُزّى لِيَقْطَعَها فَجَزَلَها باثنتين"
۔۔۔ من ماله: اپنے مال کا کوئی حصہ دینا۔
جَزَلَ القَتَبُ غارِبَ البَعِيرِ :پالان کا اونٹ کی پیٹھ پر زخم پیدا کر دینا۔
جَزِلَ البَعِيرُ وغارِبُه ـَ جَزَلاً :اونٹ کا زخمی پیٹھ والا ہونا۔ هو أَجْزَل و هي جَزْلاء ج: جُزْلٌ۔
۔۔۔ الرأیُ : رائے کا خراب ہونا۔ هو جَزِل۔
جَزُلَ ـُ جَزَالَةً : بڑا ہونا (۲) زیادہ ہونا
۔۔۔ اللَّفظُ : لفظ کا موثر و مستحکم ہونا۔
۔۔۔ فلانٌ : پختہ رائے ہونا۔ جَزْل و جَزِيل: پختہ رائے۔
۔۔۔ المَنطِقُ : گفتگو کا فصیح و سلیس ہونا۔

أَجْزَلَه : کاٹنا، دو ٹکڑے کرنا۔
أَجْزَلَ له العَطاء وفيه ومنه: خوب دینا، دل کھول کر دینا، بخشش کرنا۔
اسْتَجْزَلَه : صائب الرائے پانا، کسی شے کو بڑا اور زیادہ پانا یا سمجھنا، کلام کو فصیح بنانا
الجَزَالُ : کھجور کی تڑائی کا وقت۔
الجَزْلُ : ہر شے بڑی اور زیادہ (۲) خشک اور بڑی لکڑیاں۔ حدیث میں ہے: "اِجْمَعُوا لَهُ حَطَبًا جَزْلاً" (۳) سخی اور فیاض، فراخ دل (۴) کلام فصیح ج: أَجْزَال۔
الجَزِيلُ : بہت (۲) بڑا (۳) سلیس و فصیح (۴) فیاض۔ الشکر الجزیل: بہت بہت شکریہ (۵) عمدہ رائے والا۔
الجَزْلَةُ : ٹکڑا، سلائس (۲) دودھ کا مشکیزہ ج: جِزال۔
الجِزْلَةُ : ٹکڑا ج: جِزَلٌ۔ حدیث دجّال میں ہے: "يَضْرِبُ رَجُلا بالسَّيْفِ فَيَقْطَعُه جِزْلَتَيْن"۔
الجَزَالَةُ : کثرت، زیادتی (۲) فصاحت۔
جَزَالَة المَنْطِق :خوش بیانی، فصاحتِ کلام
الجَوْزَلُ : کبوتر کا بچہ ج: جَوَازِل۔
الجُزْلانُ : بٹوا، پرس۔
•جَزَمَ ـ جَزْمًا: دن رات میں ایک مرتبہ کھانا (۲) شکم سیر ہو کر ایک دفعہ کھانا۔
۔۔۔ علیه : خاموش ہونا، پختہ ارادہ کرنا۔
۔۔۔ عنه : بے بس ہونا، عاجز ہونا۔
۔۔۔ الشیئَ : کاٹنا۔
۔۔۔ الأمرَ : قطعی بنانا، قطعی فیصلہ کرنا، تہیہ کرنا، عزم کرنا۔
۔۔۔ الیمینَ : قسم پوری کرنا، پختہ قسم کھانا۔
۔۔۔ علیه بکذا او کذا: لازم کرنا۔
۔۔۔ النَّخْلَ : کھجور کے پھل کا اندازہ لگانا، درخت کو سنوارنا۔
۔۔۔ الکلمةَ : آخر حرف کو ساکن کرنا، آخر میں حرف علت یا نون اعرابی ہو تو اسے گرا دینا۔
جَزَمَ القِرْبَةَ : بھرنا۔
جَزَّمَ علیه : پختہ ارادہ کرنا (۲) خاموش ہونا۔
۔۔۔ عنه : عاجز و بے بس ہونا۔
اِجْتَزَمَ النَّخْلَ: کھجور کے پھل خریدنا۔
۔۔۔ الشیئَ : کاٹنا۔
۔۔۔ جِزْمَةً من المال: مال کا حصہ لینا۔
اِنْجَزَمَ و تَجَزَّمَ :کٹنا (۲) پختہ ہونا، قطعی ہونا (ہڈی) کا ٹوٹ جانا، لکڑی کا ترخ جانا، ساکن ہونا۔
۔۔۔ علی : خاموش ہو جانا۔
الجَزَامُ: کھجور توڑنے کا وقت۔
الجَزْمُ : قطعیت، عزم، یقین، پختگی (علم نحو میں) حرف کا سکون یا حذف۔
قَلَم جَزْمٌ : برابر قط والا قلم۔
أَمرٌ جَزْمٌ : قبل از وقت پیش آنے والا معاملہ۔
الجِزْمُ : کھجور وغیرہ کا حصہ۔
الجَزْمَةُ : ایک وقت کا کھانا، ایک خوراک (۲) بوٹ، جوتا۔
۔۔۔ برباط : تسمہ دار جوتا، فیتے دار جوتا۔
۔۔۔ بِأَزْرارٍ : بٹنوں دار جوتا، بٹن بوٹ۔
۔۔۔ اللَّمّاعَةُ : پالش دار جوتا۔
۔۔۔ المکشوفَةُ : کھلے ہوئے ٹخنے والا جوتا۔
الجَزْماتی : جوتا بنانے والا، مرمت کرنے والا۔
الجِزْمَةُ : ٹکڑا، حصہ (۲) دس یا اس سے کم چوپاؤں کا گلہ ج: جِزَم۔
الجازِمُ : قطعی، یقینی، لازمی، پختہ، جزم دینے والا عامل (۲) سیراب اونٹ (۳) بھرا ہوا مشکیزہ۔
الجَزْمِیَّة: فلاسفہ کا ایک عقیدہ جس کا حاصل یہ ہے کہ عقل کو یقین تک پہنچنے پر قدرت حاصل ہے، نیز بطور طنز ایسے لوگوں کو بھی کہا جاتا ہے جو کسی تحقیق کے بغیر یقینی اعتقاد قائم کر لیتے ہیں۔

• جَزَی الشیءُ ـِ جَزاءً : کافی ہونا، فائدہ پہنچانا۔ قرآن پاک میں ہے: "واتَّقُوا یومًا لا تَجْزِیْ نَفْسٌ عن نَفْسٍ شَیْئًا"۔
ـــ مَجْزَی فُلانٍ و مَجْزَاتَه : قائمقام ہونا۔
ـــ فلانا بکذا و علیه : بدلہ دینا، انعام دینا۔ کہا جاتا ہے: انّما یَجْزِی الفَتَی لَیْسَ الجَمَلُ : یعنی تم کو عقلمند ہی بدلہ دے سکتا ہے بے وقوف نہیں۔
جزاه عنه : بدلہ دینا۔
ـــ فلانًا حَقَّه : کسی کا حق ادا کرنا۔
أَجْزَی عنه : بدلہ دینا، بدل بننا۔
أَجْزَی عنه مُجْزَی فُلانٍ و مُجْزَاتَه: کسی کا قائمقام ہونا۔
جَازَاه : بدلہ دینا، ثواب دینا (۲) سزا دینا۔
اجْتَزَاه : بدلہ چاہنا۔
تَجَازَی الدَّیْنَ : قرض وصول کرنا۔ هو مُتَجَازٍ۔ حدیث میں ہے: "انَّ رجلاً کان یُدَایِنُ النَّاسَ و کان له کاتِبٌ و مُتَجَازٍ"
الجازی : کافی۔ کہتے ہیں: هذا رجُل جَازِیْكَ من رَجُلٍ : تمہارے لئے یہ شخص کافی اور بس ہے۔
الجَازِیَة : ثواب، سزا ج: جَوَازٍ۔
الجَزاءُ : بدلہ، ثواب، سزا۔
الجَزاءُ النَّقدِیّ: نقدی جرمانہ۔
الجَزَائِیُّ: تعزیری، قابل سزا، سزا کا۔
الجِزْیَةُ : زمین کا خراج، لگان، وہ ٹیکس جو اسلامی حکومت غیر مسلموں پر لگاتی ہے یا وہ ٹیکس جو ایک ریاست یا حکمراں دوسرے کو ادا کرے۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰی یُعْطُوا الجِزْیَةَ عن یَدٍ و هُم صَاغِرُون" ج: جِزًی و جِزْیٌ و جِزَاءٌ۔

المُجَازَاة : بدلہ، انعام، سزا۔

ج ـــــ س

• جَسَأَ ـَ جَسْئًا و جُسُوءًا و جُسْأَةً : خشک ہونا، سخت ہونا، کھردرا ہونا۔
جَسَأَ النَّبْتُ : پودا خشک ہو گیا۔
جَسَأَت یَدُه من العَمَلِ : کام کے باعث ہاتھوں کا سخت اور کھردرا ہو جانا۔
ـــ الماءُ و نحوُه : پانی وغیرہ کا منجمد ہو جانا
ـــ الشَّیْخُ : انتہائی بوڑھا ہو جانا۔ هو جاسِئٌ۔
الجاسِئُ : الجِسْمُ الجاسِئُ : علم ریاضی میں وہ جسم ہے کہ کسی بھی مؤثر طاقت کی بنا پر اس کے اجزا کے درمیان کا فاصلہ نہ بدلے (۲) خشک، سخت، کھردرا، موٹا
الجسوءُ البَسِیْطُ : علم ریاضی میں سرکنے یا اپنی جگہ سے ہلنے کی لچک کا نام ہے۔
الجاسِیَاءُ : ٹھوس پن اور دبازت، موٹاپن، کرختگی۔
الجَسْءُ : سخت کھال، جما ہوا پانی۔
الجُسْأَة : کرختگی، سختی۔
• جَسَدَه ـُ جَسْدًا : بدن پر مارنا۔
جَسِدَ الدَّمُ ـَ جَسَدًا : خشک ہونا
ـــ الدَّمُ به : خون کا چپک جانا۔ هو جَسِدٌ و جاسِدٌ و جَسِیْدٌ۔
أَجْسَدَ الثَّوبَ و نحوَه : کپڑے وغیرہ کو زعفران یا تیز زرد یا تیز سرخ رنگ میں رنگنا۔ الثَّوبُ مُجْسَدٌ ج: مَجَاسِد حدیث ابی ذرؓ میں ہے: "انَّ امرأَتَه لَیْسَ عَلَیْها أثَرُ المَجَاسِد"۔
جَسَّدَ الثوبَ و نحوَه : زعفران وغیرہ سے رنگنا۔
ـــ الشَّیْءَ : مجسم کرنا، بروئے کار لانا، عملی جامہ پہنانا۔

تَجَسَّدَ : زعفران سے رنگا ہوا ہونا (۲) مجسم ہونا، بروئے کار آنا، جسم بن جانا (۳) مضبوط ہونا
الجِسَادُ : خشک خون (۲) زعفران وغیرہ (۳) ہر وہ رنگ جو انتہائی زرد یا انتہائی سرخ ہو۔
الجُسَادُ : جسم یا پیٹ کا درد۔
الجَسَدُ : بدن، جسم۔ قرآن پاک میں ہے: "فأَخْرَجَ لهم عِجْلاً جَسَدًا له خُوَارٌ" (۲) زعفران ج: أَجْسَاد۔
الجَسِیْدُ : خشک خون، جما ہوا خون۔
المِجْسَدُ : بدن سے لگا ہوا کپڑا جیسے بنیان یا کرتا ج: مَجَاسِد۔
المُتَجَسِّد : ذی جسم، بدن دار۔
المُجَسَّدُ : مجسم، مشخص۔
الصَّوت المُجَسَّدُ : نغمات کے ساتھ پیدا کی جانے والی آواز۔
• جَسَرَ ـُ جُسُورًا و جَسَارَةً : دلیر و بہادر ہونا، باہمت ہونا۔ هو جَسُرٌ و جَسُور ج: جُسُرٌ و هی جَسُور و جَسُورة ج: جُسُر و جَسَائِر۔
ـــ القومُ : پل باندھنا، پل بنانا۔
ـــ علی الشیءِ : ہمت کرنا، اقدام کرنا، کر گزرنا۔
ـــ المَفَازَةَ : جنگل بیابان کو پار کرنا۔
جَسَّرَه : دلیر و بہادر بنانا، ہمت دلانا، نڈر بنانا
اجتَسَرت الرُّکَّابُ المفازَةَ : قافلہ کا جنگل بیابان کو پار کرنا۔
ـــ السفینةُ البَحْرَ : جہاز کا سمندر کو پار کرنا۔
تَجَاسَرَ : ہمت و جرأت سے کام لینا، ہمت کر کے آگے بڑھنا، غرور سے سر اونچا کرنا۔
ـــ علیه : اقدام کرنا، کر گزرنا۔
ـــ له بالعَصَا و نحوِها : کسی کو لاٹھی ڈنڈا دکھانا۔
الجِسْرُ : پل (۲) نہر کا کنارہ (۳) دو زمینوں کے درمیان حد فاصل ج: أَجْسُرٌ و جُسُور۔

الجِسْرُ المُتَحَرِّك : اٹھاؤ پل، وہ پل جو وقت ضرورت ہٹایا جاسکے۔
الجِسْرُ العَائِم : کشتیوں کا بنایا ہوا پل، پل تختہ
الجِسْرُ المُعَلَّق : جھولا پل، بے ستون پل جو لٹکا رہے۔
جِسْرُ البَنَّاء : مچان جس پر کھڑے ہو کر تعمیر کی جاتی ہے۔
جِسْرُ البِناء : گاڈر، شہتیر، چھت کی ڈاٹ
الجَسْرُ : بدن کا بھاری بھرکم عضو (۲) ڈیل ڈول کا آدمی (۳) بڑا اونٹ ج: جُسُور۔
الجَسْرَةُ : ڈیل ڈول کی عورت، گٹھے ہوئے بازوؤں والی لڑکی۔
الجاسِرُ : بہادر، دلیر، نڈر، باہمت ج: جُسّارٌ م: الجاسِرَة۔
الجَسُورُ : دلیر، باہمت، بہادر ج: جُسُرٌ۔ شوخ، بے ادب، بے باک۔
الجَسَارَةُ : شوخی، بے ادبی (۲) دلیری، بہادری، بے باکی، نڈرپن۔
الجَسَّارُ : لمبا تڑنگا آدمی یا اونٹ (۲) دلیر، تیز، من چلا، بہت شوخ و بے ادب۔
•جَسَّ الأَرْضَ ـُـ جَسًّا : زمین کو روندنا۔
ـــ الخَبَرَ : تحقیق کرنا، پتہ لگانا، ٹوہ لگانا، سراغ لگانا۔
ـــ الشیءَ : ٹٹول کر دیکھنا۔
ـــ الشَّخْصَ : کسی کو پہچاننے کے لئے گھور کر دیکھنا، جانچنا، تفتیش کرنا، کھوج لگانا۔
ـــ النَّبْضَ : نبض دیکھنا۔
اِجْتَسَّه : ٹوہ لگانا، سراغ لگانا، جستجو کرنا۔
ـــ الإبِلُ الکَلأَ : اونٹ کا گھاس کو منہ لگانا۔
تَجَسَّسَ الخَبَرَ : کھود کرید کرنا، سراغ لگانا، ٹوہ میں رہنا۔ قرآن پاک میں ہے : "وَ لَا تَجَسَّسُوا"۔
تجسَّسَ فُلَانًا و منه : کسی کی ٹوہ میں رہنا، جاسوسی کرنا۔
ـــ علیه : تفتیش کرنا، سراغ لگانا۔

الجَاسَّةُ : حاسّہ ج: جَوَاسُّ۔
الجَاسُوسُ : جاسوس، سراغ رساں ج: جَوَاسِیس۔
الجَسَّاسُ : بہت سراغ لگانے والا، زبردست جاسوس (۲) شیر۔
الجَسِیْسُ : جاسوس۔
المَجَسُّ : نبض چھونے کی جگہ، ہاتھ لگانے کی جگہ، سینہ۔ فلان ضَیِّقُ المَجَسّ : تنگ دل ج: مَجَاسُّ۔ مثل ہے : أَفْوَاهُهَا مَجَاسُّهَا : ایسے وقت بولا جاتا ہے جب کہ اشیا کے ظاہر سے ان کے باطن کا پتہ لگایا جاسکے۔ افواهها میں ضمیر ابل کی طرف ہے جب اونٹ اچھی طرح چارہ کھالیتے ہیں تو ان کی طرف دیکھنے والے کو ان کے موٹے پن کی حقیقت صرف دیکھ کر ہی معلوم ہوجاتی ہے
المِجَسُّ و المِجَسَّةُ : نبض دیکھنے کا آلہ (۲) کسوٹی، جانچ پڑتال کا ذریعہ یا آلہ ج: مَجَاسُّ۔
•جَسَعَ ـَـ جُسُوعًا : عن العطاء : باز رہنا، رُک جانا۔
الجاسِعُ : دور دراز کا سفر۔
•جَسُمَ ـُـ جَسَامَةً : تناور اور موٹا و مضبوط ہونا، زبردست ہونا، ڈیل ڈول کا ہونا، بھاری بھرکم ہونا، لمبا تڑنگا ہونا، جسم والا ہونا۔ هو جَسِیْمٌ ج: جِسَامٌ
جَسَّمَ : تناور بنانا، بڑا اور بھاری بھرکم بنانا کسی بات یا شئے کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنا، مجسم کرنا۔
تَجَسَّمَ : جسم دار ہونا، بدن والا ہونا، بڑا اور مضبوط ہونا، معاملہ کا بڑھ جانا۔
ـــ الشیءُ فی العَین : کسی شئے کا تصور اور خیال آنا۔
ـــ الشیءَ : بھاری اور بڑی چیز کو اختیار کرنا (۲) قصد کرنا (۳) منتخب کرنا (۴) تناور ہونا، بڑا بننا۔
تَجَسَّمَ من الکَرَم : فیاضی و سخاوت کا پتلا ہونا۔
الجُسَّامُ : جسامت والا، ڈیل ڈول کا م: جُسَّامَةٌ۔
الجِسْمُ : بدن، ڈھانچہ، باڈی، ہر وہ چیز جس میں ابعاد ثلاثہ (طول، عرض، عمق) پائے جائیں، انسان حیوان اور نبات کا قابل ادراک فرد، فلاسفہ کے نزدیک ہر مادی جوہر کو کہتے ہیں جو کسی حیز میں ہو اور اس میں ثقل و امتداد پایا جاتا ہو، روح کا مقابل جرجانی نے جسم کی تعریف میں کہا ہے کہ وہ ایسا جوہر ہے جو ابعاد ثلاثہ کو قبول کرتا ہو ج: أَجْسَامٌ و جُسُومٌ و أَجْسُمٌ۔
علم ریاضی میں اجسام خفیفہ وہ اجسام ہیں کہ اگر ان کو کسی سیال شئے میں آزاد چھوڑ دیا جائے تو اس کی سطح پر تیرنے لگیں گے۔ اور وہ اجسام جو مکمل طور پر چکنے ہوتے ہیں وہ اجسام ہیں جن کے مابین ٹکراؤ کی طاقت مفقود ہو جائے، ان کا رد عمل عمودی شکل میں نمودار ہوتا ہے۔
الجُسْمُ : بڑے امور (۲) دانشور لوگ و: جَسِیْم۔
الجُسْمَانُ : جسم، بدن۔
الجُسْمَانِیُّ : جسمانی، بدنی۔ رجل جُسْمَانِیٌّ : بھاری بھرکم آدمی، قوی الجثہ شخص۔
الجِسْمِیُّ : جسمانی، بدنی۔
الجَسِیْمُ : تناور، طاقتور، زبردست، بھاری بھرکم (۲) ٹیلہ جس پر پانی چڑھا ہوا ہو۔
الجَسَامَةُ : ضخامت، تناوری، بھاری پن، (۲) اہمیت۔
الأَجْسَمُ : بہت بڑا، زیادہ تناور، بہت بھاری بھرکم۔
المُجَسَّمُ : ٹھوس، مکعب و مربع، ہر وہ چیز جس میں طول و عرض اور عمق پایا جائے یا

طول وعرض اور دبازت پائی جائے (۲) ہرم
کی چوٹی کا نمونہ یعنی وہ نقطہ جس پر تین یا زیادہ
کنارے منتہی ہوں ۔
الجُسَّان: دف بجانے والے و: جاسِنٌ ۔
الجُسْنَةُ: ایک گول مچھلی ۔
• جَسَا ـُ جَسْوًا وجُسُوًّا: خشک ہونا،
سخت اور موٹا ہونا، کھردرا ہونا ۔
ـــ الماءُ: پانی کا جمنا ۔
ـــ الشَّيخُ: بہت بوڑھا ہونا ۔
جَسِيَ ـَ جُسُوًّا وجَسًا: جَسَا ۔
جَاسَاه: دشمنی کرنا ۔
الجاسِياءُ: دیکھئے (ج س أ)

ج ـــــ ش

• جَشَأَتْ نفسُه ـَ جُشُوءًا وجَشْئًا
وجُشَاءً: جی متلانا، قے آنے کو ہونا (۲)
من حزن او خوف: دل گھبرانا ۔
ـــ البلادُ بأهلها: ملک نے باشندوں کو باہر
نکال دیا ۔
ـــ البحارُ بأمواجها: سمندروں نے موجوں
کو باہر پھینک دیا، سمندروں میں تلاطم
آگیا ۔
ـــ الرِّياضُ بريَّاها: باغیچوں کی خوشبو باہر
نکل گئی، باغیچوں کی خوشبو دور تک پھیل گئی ۔
ـــ اللَّيالي بظُلُماتها: راتوں کی تاریکیاں
بڑھ گئیں ۔
ـــ المعدةُ: امتلا کی وجہ سے ڈکار آنا ۔
ـــ الغنمُ ونحوُها: حلق سے آواز نکالنا ۔
ـــ الأرضُ: زمین کا بہت پودے اُگانا ۔
ـــ البحرُ: سمندر کا ہیجان میں آنا ۔
ـــ اللَّيلُ: تاریک ہونا ۔
ـــ الوحشُ: تمام جنگلی جانوروں کا ایک دم
نکل پڑنا ۔
ـــ العدوُّ: دشمن کا تیار ہو کر آنا ۔
ـــ القومُ: ایک شہر سے دوسرے شہر میں جانا

جَشَأَ على نفسه: تنگی میں پڑنا ۔
ـــ عن الطَّعامِ: بدہضمی کی وجہ سے کھانے
سے نفرت ہونا ۔
ـــ علينا النِّعَمُ: نعمتوں کا اچانک حاصل ہونا
جَشَّأَت المعدةُ وجَشَّأَ الرَّجلُ: ڈکار
لینا ۔
اجْتَشَأَتْهُ البلادُ: ملک کا راس نہ آنا،
اجْتَشَأَ البلادَ بھی کہا جاتا ہے ۔
تَجَشَّأَت المعدةُ: معدہ پُر ہونے کی وجہ
سے ڈکار آنا، تَجَشَّأَ الرجلُ بھی کہا
جاتا ہے۔ کہاوت ہے: تَجَشَّأَ لقمانُ
من غير شِبَعٍ: لقمان نے شکم پُر ہوئے
بغیر ڈکار لی، ایسے شخص کے بارہ میں کہا
جاتا ہے جو خلاف واقعہ اپنی خوبی ظاہر
کرتا ہو ۔
تَجَشَّأَ الفجرُ: طلوع فجر کے وقت ہوا کا چلنا ۔
الجَشْءُ: بہت (۲) ہلکی کمان ج: أَجْشَاء ۔
الجُشَاءُ: ڈکار (۲) سمندر کا جوش (۳) رات
کی تاریکی ۔
الجُشْأَةُ: ڈکار (۲) صبح کے وقت کی ہوا
الجُشَأَةُ: ڈکار (۲) طلوع فجر کے وقت کی
ہوا (۳) بہت ڈکار والا (۴) بہت غم والا
• جَشُبَ ـُ جَشَبًا: موٹا اور کھردرا ہونا
ـــ الطَّعامُ: کھانے کا بلا سالن ہونا، بدمزہ
ہونا ۔ هو جَشِبٌ و مِجْشَابٌ ۔
ـــ الحَبَّ: غلہ کو دَلْنا، موٹا پیسنا، دلیا بنانا
ـــ الشَّبابَ: جوانی کو ختم کرنا ۔
جَشِبَ الشيءُ والطعامُ ـَ جَشَبًا:
موٹا اور بدمزہ ہونا ۔
ـــ الرجلُ: موٹی غذا والا ہونا هو جَشِبٌ ۔
حدیث میں ہے: "أنَّهُ صلى الله
عليه وسلم كان يأكل
الجَشِبَ من الطَّعام": آپ معمولی
کھانا کھاتے تھے ۔
جَشُبَ ـُ جُشُوبَةً وجَشَابَةً:

موٹی اور معمولی غذا والا ہونا ۔
جَشُبَ الكلامُ: گفتگو کا روکھا ہونا ۔
رجُل جَشِبٌ: روکھی باتیں کرنے والا،
سخت کلام کرنے والا ۔
الجَشُوبُ: اکھڑ اور تند مزاج عورت ۔
المِجْشَابُ: موٹا بدن ۔
المُجْشَبُ: موٹے جسم والا اور بہادر ۔
المُجَشَّبُ: معمولی زندگی والا، سادہ زندگی والا
• جَشَرَ الصُّبحُ ـُ جُشُورًا: پوپھٹنا،
صبح ہونا ۔
ـــ الدَّوابَّ جَشْرًا: چوپاؤں کا چراگاہ
میں ٹھیرانا ۔
ـــ عن أهله: رنڈوا ہو جانا، بلا بیوی رہ جانا
ـــ الدَّوابَّ: جانوروں کو چراگاہ لے جانا
(۲) جانوروں کو گھر کے قریب چرانا ۔
ـــ الشيءَ: چھوڑنا ۔
جَشِرَ الإناءُ ـَ جَشَرًا: میلا ہونا، هو
جَشِرٌ ۔
ـــ السَّاحلُ جَشَرًا وجَشَارَةً: ساحل
کے کیچڑ کا سوکھ کر سخت ہو جانا، کنارہ کی
مٹی کا خشک ہو کر ڈھیلے بن جانا ۔
ـــ الرجُل والبعيرُ: آدمی اور اونٹ
کو خشک کھانسی ہو جانا اور آواز موٹی اور
خراب ہو جانا ۔ جَشِرَ صوتُه بھی
استعمال ہوتا ہے ۔ هو أَجْشَرُ و
هي جَشْراءُ ج: جُشْرٌ ۔
جُشِرَ: خشک کھانسی ہو جانا ۔ هو مَجْشُورٌ
جَشَّرَهُ: چھوڑنا ۔
ـــ الإناءَ: برتن کو خالی کر دینا ۔
ـــ الدَّوابَّ: جانوروں کو (مواشی) کو چراگاہ
لے جانا ۔
تَجَشَّرَ: مواشی کا چراگاہ میں ہونا ۔
ـــ بطنُه: پیٹ پھولنا ۔
الجَاشِرُ: آزاد جانور جو جہاں چاہے جائے ۔
الجَاشِرِيَّةُ: نصف النہار (۲) پوپھٹنے کا

وقت، تڑکا (۳) صبح کو پینا۔ الشَّرْبَةُ الجاشِرِيَّةُ: صبح کا پینا۔ شَرِبْتُ الجاشِرِيَّةَ بھی کہا جاتا ہے۔
الجُشَارُ: کھانسی، بیٹھی ہوئی آواز، کھانسی کی وجہ سے کھردری آواز۔
الجَشْرُ: وہ کھردرے پتھر جو سمندر میں کنکریوں یا سیپیوں سے مل کر بن جاتے ہیں۔
الجَشَرُ: الجَشْرُ: وہ مواشی جو چراگاہ میں چرتے رہیں اور اپنے مالکان کے پاس واپس نہ آئیں (۲) وہ لوگ جو اونٹوں کے پاس چراگاہ میں قیام کریں اور گھر واپس نہ ہوں (۳) معمولی درجہ کے لوگ (۴) موسم بہار کی ترکاریاں (۵) گیہوں کا اندرونی چھلکا۔
الجُشْرَةُ: الجُشَارُ (۲) زکام۔
الجَشَّارُ: اس چراگاہ کا مالک جس میں مواشی مقیم ہوں۔
الجَشِيرُ: بڑا پیالہ (۲) بڑا بورا یا گٹھا ج: أَجْشِرَةٌ و جُشُرٌ۔
المِجْشَرُ: حوض جس کا پانی استعمال نہ ہو (گندگی کی بنا پر) ج: مَجَاشِر۔
الأَجْشَرُ: کھانسنے والا، بیٹھی ہوئی آواز والا۔
• جَشَّ القومُ ـُ جَشًّا: لوگوں کا اجتماعی طور پر کوچ کرنا۔
ـــ الحَبَّ: غلہ کو دلنا، کوٹنا، هو مَجشوش و جَشِيش۔
ـــ الحَيَوانَ وغيرَه بالعصا: ڈنڈا وغیرہ مارنا، لاٹھی مارنا۔
ـــ الباكي دَمْعَه: آنسو نکالنا۔
ـــ المكانَ: جگہ کو صاف کرنا اور جھاڑو دینا
ـــ البئرَ: کنویں سے کیچڑ نکالنا اور صاف کرنا
جَشَّ الصَّوتُ ـِ جَشًّا و جُشَّةً: و جَشَّ الرَّجُلُ وغيرُه: آواز بیٹھ جانا۔ هو أَجَشُّ و هي جَشَّاء ج: جُشٌّ۔

أُجْشَّت الأرضُ: زمین کا گھنے گھاس والی ہونا، بہت نباتات والی ہونا۔
أَجَشَّ الحَبَّ: غلہ کو موٹا پیسنا، دلنا۔
اجتَشَّت الأرضُ: أَجَشَّت۔
الجَشَشُ: موٹی اور بیٹھی ہوئی آواز، بھاری آواز۔
الجَشُّ: پتھریلی جگہ، سخت جگہ (۲) وسط شے
الجُشُّ: الجَشُّ (۲) رات کا حصہ ج: جِشاش۔
الجَشَّاءُ: کنکریلی نرم زمین جو کھجور بونے کے لائق ہو (۲) تلّی۔ حدیث ابن عباس میں ہے: "ما آكُلُ الجَشَّاءَ من شَهوتِها و لكن لِيَعْلَمَ أهلُ بيتي أنّها حلال"۔
الجُشَّانُ: الجَشُّ۔
الجَشَّةُ: لوگوں کی ایک جماعت جو ایک ساتھ کسی جگہ سے بہتر جگہ جائے۔
الجُشَّةُ: الجَشَّةُ (۲) آواز کی کرختگی، بھدا پن، ناک سے نکلنے والی آواز۔
الجَشِيشُ: المجشوشُ: دلیا۔
الجَشِيشَةُ: دلیا جس میں گوشت یا کھجور کو پکایا جائے۔ حدیث میں ہے: "أَنَّه صلى الله عليه وسلم أَوْلَمَ على بعضِ أزواجه بجَشِيشَةٍ"
المِجَشُّ و المِجَشَّةُ: ہاتھ کی چکی، دلیا بنانے کی مشین ج: مَجَاشُّ۔
• جَشِعَ ـَ جَشَعًا: انتہائی حریص اور لالچی ہونا (۲) محبوب کی جدائی کے باعث گھبرانا (۳) ڈرنا۔ حدیث میں ہے: "أخافُ اذا حَضَرَ قِتالٌ جَشِعَت نفسي فكرِهَتِ الموتَ"
تَجَاشَعُوا الشيءَ: کسی چیز پر ٹوٹ پڑنا اور لوٹنا۔
تَجَشَّعَ عليه: کسی چیز کا انتہائی لالچ کرنا۔

الجَشِعُ: لالچی، حریص، طماع (۲) وہ بخیل آدمی جو مال حرص کی بنا پر جمع کرتا ہو اور خرچ نہ کرتا ہو ج: جَشَاعَى و جُشَعاء و جِشاعٌ (۲) شیر۔
• جَشِمَ ـَ جَشْمًا: موٹا ہونا (۲) بھاری ہونا
ـــ الأمرَ جَشْمًا و جَشَامَةً: کام کو مشقت کے ساتھ کرنا، تکلیف برداشت کرنا
أَجْشَمه أمرًا: کسی کام کا پابند کرنا، کسی سے مشکل کام کرانا۔
جَشَّمه أمرًا: کسی کام کی مشقت میں ڈالنا، سخت کام کا پابند بنانا، محنت و مشقت کا کام لینا۔
تَجَشَّمَ الأمرَ: کسی کام کی مشقت برداشت کرنا، کسی کام کی انجام دہی میں تکلیف اٹھانا
ـــ الأرضَ: جانا۔
ـــ فلانًا من بين القوم: کسی کو منتخب کرکے اس کے طریقہ پر چلنا۔
الجُشْمُ و الجُشَمُ: بوجھ (۲) بھاری کام (۳) خراب سکّے ج: جُشوم۔
الجُشَمُ: بوجھ۔ أَلْقَى عليه جُشَمَه: اس نے اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا (۲) سینہ (پسلیوں وغیرہ سمیت) (۳) زرہ۔
الجَاشِمُ و الجَشُومُ: مشقت سے کام کرنے والا، مشقت اٹھانے والا۔
الجَشِمُ و الجَشِيمُ: موٹا، بھاری۔
• جَشِنَ ـَ جَشَنًا: موٹا اور گاڑھا ہونا۔
الجَشِنُ: موٹا، گاڑھا۔
الجُشْنَةُ: ایک قسم کے پرندے۔
الجَوشَنُ: سینہ، بازو (۲) زرہ (۳) آدھی رات

ج ــــ ص

• جَصَّ في الرِّباط ـِ جَصًّا و جَصِيصًا: سخت بندش کی وجہ سے کراہنا آہ بھرنا۔
جَصَّصَ الجِرْوُ: پلے کا آنکھیں کھولنا۔
ـــ النَّبتُ و التمرُ و الزَّهرُ: پودے

یا کھجور یا پھول کی کونپل نکلنا۔
جَصَّصَ البِناءَ : چونے کا پلاسٹر کرنا، پلاسٹر کرنا
— الإناءَ : برتن کو بھرنا۔
— علی العدو : دشمن پر حملہ کرنا۔
الجِصُّ : گچ، سرخی وغیرہ ملا ہوا چونا، عمارت کا مسالہ۔
الجصّاصُ : چونا بنانے والا (۲) چونا فروخت کرنے والا۔
الجَصّاصَة : چونے کی فیکٹری یا بھٹی۔
الجَصِیصَة : پاس پاس رہنے والے لوگ

ج ـــــ ض

• جَضَّ فُلان ـُ جَضًّا : اترا کر چلنا۔
— علیه بکذا : کسی شے سے حملہ کرنا۔
جَضَّضَ : تیز دوڑنا۔
— علیه : حملہ کرنا۔
الجِیَضّٰی : اتراہٹ کی چال۔

ج ـــــ ع

• جَعَبَ الجَعْبَةَ ـَ جَعْبًا : ترکش بنانا
— الشیءَ : اکٹھا کرنا (۲) پلٹ دینا۔
— فلانًا : پچھاڑنا۔
جَعَّبَ الجَعْبَةَ : ترکش بنانا۔
— فلانا : پٹخ دینا، پچھاڑ دینا۔
انْجَعَبَ : پلٹ جانا، بچھڑنا۔
تَجَعَّبَ : پلٹ جانا، پچھڑنا۔
الجِعَابَة : ترکش سازی۔
الجَعْبَة : تیروں کا تھیلا، ترکش، بندوق کی نالی پٹاری ج: جِعاب۔
الجَعّابُ : ترکش ساز (۲) ترکش فروخت کرنے والا۔
المِجْعَبُ : پچھاڑنے والا جو کسی سے مغلوب نہ ہو۔
• الجُعْبُوبُ : پست اور بھدا (۲) کمزور جو کسی مصرف کا نہ ہو ج: جَعَابِیب۔

• جَعْبَرَه : پچھاڑنا۔
الجَعْبَرُ : پست قد (۲) موٹا اور چھوٹا پیالہ جس کی تراش نا مکمل ہو ج: جَعابِر
الجَعْبَرِیُّ : پست قامت اور گٹھا ہوا بھدّا آدمی۔
• جَعْثَمَ و تَجَعْثَمَ : لڑھکنا، سکڑنا۔
جَعْثَنَة : درخت کاٹنا۔
• تَجَعْثَنَ : سکڑنا، سمٹنا۔
الجِعْثِنُ : نباتات کی جڑیں ج: جَعَاثِنُ
الجِعْثِنَةُ : جِعْثِن کا واحد (۲) بھاری اور بزدل آدمی۔ ج: جَعَاثِنُ۔
• جَعْجَعَ الجَمَلُ : اونٹ کی آواز کا زور سے نکلنا۔
— الرَّحیٰ : چکی کی آواز نکلنا، چکی کا گونجنا، گھڑگھڑاہٹ ہونا۔ کہاوت ہے: "اسمعُ جَعْجَعَةً و لا أرى طِحْنًا" میں گھڑگھڑاہٹ (شور) سنتا ہوں لیکن پسائی نہیں دیکھتا، ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو باتیں بہت بناتا ہو اور کام نہ کرتا ہو۔
— فی المکان : غیر مطمئن بیٹھنا۔
— به : پریشان کرنا (۲) آوارہ بنانا، گھر سے نکالنا (۳) قید کرنا۔
— الجَعْجَاعَ : تنگ اور کھردری جگہ بٹھائے رکھنا۔
— الإبلَ و بها : اونٹوں کو بٹھانے یا اٹھانے کے لئے حرکت دینا۔
— الجَزُورَ : اونٹنی کو ذبح کرنا۔
— بالغریم : مقروض سے سختی کے ساتھ قرض مانگنا، مقروض کو پریشان کرنا
تَجَعْجَعَ : شور ہونا، چکی کی گھڑگھڑاہٹ ہونا (۲) تنگ اور خراب جگہ بیٹھے رہنا (۳) اونٹ کا اٹھنے یا بیٹھنے کے لئے حرکت کرنا (۴) رنج یا تکلیف کی وجہ سے زمین پر گر پڑنا (۵) پریشان ہونا۔

الجَعْجَعَة : شور، چکی کی گھڑگھڑاہٹ، آواز (۲) اکٹھے بندھے ہوئے اونٹوں کی آواز۔
جَعْجَعَة بلا طِحْنٍ : باتیں ہی باتیں ہیں عمل کچھ نہیں۔
الجَعْجَاعُ : تنگ اور سخت یا کھردری جگہ (۲) شوروغل کرنے والا (۳) قید خانہ (۴) خراب قیام گاہ جس میں ٹھہرنے والے کو چین نہ آئے (۵) میدان کارزار (۶) قحط زدہ زمین۔
الجَعْجَعُ : تنگ اور کھردری جگہ، سخت جگہ (۲) نشیبی جگہ۔
• جَعُدَ الشَّعْرُ وغیرہ ـُ جُعُودَة و جَعَادَةً : بالوں کا گھونگریالا ہونا (۲) مڑنا (۳) سکڑنا، کاغذ یا کپڑے میں سلوٹیں پڑنا (۴) لمبائی میں چھوٹا ہونا (۵) جھریاں پڑنا۔ کہتے ہیں: جَعُدَ الخدُّ و جَعُدَ الثَّرٰی و جَعُدَ الزَّبَدُ هو: جَعْد ج: جِعَادٌ۔
جَعَّدَ الشَّعْرَ وغیرہ : اکٹھا کرنا، سمٹنا، گھونگھریالا بنانا، سلوٹیں ڈالنا، چٹیں ڈالنا، گوندھنا۔
تَجَعَّدَ : گھونگھریالا ہونا، سکڑنا، سمٹنا، جھریوں والا ہونا، سلوٹ پڑنا۔
الجُعَادَةُ : ابو جُعادة : بھیڑیے کی کنیت۔
الجَعْدُ : گھونگھریالا، سکڑا ہوا۔
وجه جَعْدٌ : گول اور کم گوشت چہرا
بَعِیرٌ جَعْدٌ : بہت اون والا اونٹ، گنجی ہوئی اون والا۔
رجل جَعْدٌ : کمینہ اور بخیل۔ کہتے ہیں: فلان جَعْدُ الیدین و جَعْدُ الأنامل۔
رَجُلٌ جَعْدُ القَفَا : کمینی ذات۔
زَبَد جَعْدٌ : تہ بتہ مکھن۔
الجُعْدَةُ : گھونگھریالے بالوں کی لٹ (۲) کاغذ یا کپڑے کی سلوٹ (۳) کھال کی جھری

ابو جَعْدَة : بھیڑیے کی کنیت ۔
•جَعَرَ ـَ جَعْرًا : مزاج کا خشک ہونا ۔ هو مِجْعَارٌ ۔ حدیث عمرؓ میں ہے : "انّی مِجْعَارُ البَطْنِ"۔
ـــ السَّبُعُ : درندہ کا پاخانہ کرنا ۔
تجَعَّرَ : کنویں میں اترنے کے لئے کمر سے جعار باندھنا، جعار اس رسّی کو کہتے ہیں جس کا ایک سرا کمر سے باندھ لیا جاتا ہے اور دوسرا سرا کنویں سے باہر کسی کھونٹی وغیرہ کے ساتھ بندھا ہوتا ہے تاکہ آدمی گر نہ جائے
الجاعِرَة : دُبر (۲) پنجوں والے درندہ کا پاخانہ (۳) جانور کے سرین کا وہ حصہ جہاں تک دُم پہنچتی ہے ۔
الجاعِرَتَان : سرین کے وہ دو حصے جن پر دُم (ہلاتے وقت) لگتی ہے ۔ کہتے ہیں : کَوَی دابَّتَه علی جاعِرَتَیْهَا : اس نے اپنے چوپائے کے سرین پر داغ لگایا ۔
جاعِرتان : کولھے کے وہ دو کنارے ہیں جو ران سے ملتے ہیں ۔
جَعَارِ : بجّو کا نام ۔ ابو جَعارِ : بجّو کی کنیت
الجِعَارُ : وہ رسی جو کنویں میں اترنے والا اپنی کمر سے باندھتا ہے اور حفاظت کے لئے اس کا ایک سرا باہر بندھا ہوا ہوتا ہے (۲) جانور کے کولھوں پر لگایا جانے والا داغ
الجَعْرَاءُ : دُبر ۔
الجِعْرَانُ : ابو جِعران : گبریلا ۔ ام جعران بڑا گدھ، قدیم مصریوں کے یہاں ایک سیاہ کیڑے کا مجسمہ تھا جس کی وہ تعظیم کرتے تھے ۔
الجُعْرَةُ : کمر میں رسّی باندھنے کا نشان (۲) جَو کی ایک قسم جس کے پودے کا تنا موٹا اور چوڑا ہوتا ہے اور اس کے خوشے موٹے اور اس کے دانے بڑے اور سفید ہوتے ہیں
الجِعْرِیُّ : دُبر (۲) بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک بچہ کو دو بچے اپنے ہاتھوں پر اٹھا لیتے ہیں ۔

المَجْعَرُ : دُبر ۔
الجَعْرُ : درندے کا پاخانہ ۔
•الجُعْرُورُ : ناقابلِ انتفاع چھوٹی چھوٹی کھجوریں (۲) ایک قسم کا چھوٹا سا کیڑا ۔
•جَعَسَ ـَ جَعْسًا : ہوا خارج کرنا، پاخانہ کرنا
تجَعَّسَ : ہوا خارج کرنا (۲) بیہودہ باتیں کرنا فحش باتیں کرنا ۔
الجَعْسُ : گوبر، لید ۔
الجَعِبْسُ : گاڑھا اور موٹا ۔
الجُعْسُوسُ : کوتاہ قد اور بدنما (۲) کمینی ذات گھٹیا نسب اور گھٹیا اخلاق والا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج : جَعَاسِیس
•الجَعْشَمُ : وسط ، بیچ ج : جَعَاشِم ۔
الجُعْشُم : پست قد اور موٹا ج : جَعَاشِیْم
•الجُعْضِیضُ : ایک قسم کی ترکاری جو کبھی کھائی جاتی ہے ۔
•جَعَظَ علیه ـَ جَعْظًا : بغاوت کرنا اور معاملات کو خراب کرنا ۔
ـــ فلانًا عن الشیءِ : ہٹانا، دفع کرنا
جَعِظَ ـَ جَعَظًا : بد اخلاق اور تند مزاج ہونا ۔ هو جَعِظٌ ۔
أَجْعَظَ الرَّجُلُ : نکل بھاگنا ۔
ـــ فلانا عن کذا : ہٹانا، دفع کرنا ۔
جَعَّظَ علیه : بغاوت کرنا، مخالف ہو جانا ۔
الجَعْظُ : بھاری بھرکم (۲) مغرور و خود سر ۔ حدیث میں ہے : "أَلا أُنَبِّئُکُم بأَهْلِ النَّار کل جظ جَعْظٍ" (۳) بدمزاج، بدخلق ۔
•جَعَّ فُلانٌ ـُ جَعًّا : مٹی کھانا ۔
ـــ فلانًا : مٹی مارنا ۔
•جَعَفَه ـَ جَعْفًا : پلٹ دینا (۲) اکھاڑنا
ـــ فلانًا : زمین پر پٹخ کر مارنا، پچھاڑنا ۔
أَجْعَفَه : جَعَفَه ۔
اجْتَعَفَ الشَّجَرَةَ : اکھاڑنا ۔
انْجَعَفَ : پلٹ جانا (۲) اکھڑ جانا، پچھڑ جانا ۔

الجاعِفُ : سَیْلٌ جاعف : زبردست سیلاب، ہر شے کو بہالے جانے والا سیلاب
الجُعَافُ : جاعِف ۔
الجَعْفُ : تھوڑا ۔ ما عنده من المَتَاع الّا جَعْفٌ : اس کے پاس تھوڑا سا سامان ہے ۔
•الجَعْفَرُ : نہر، ندی، نالہ (۲) بہت دودھ دینے والی اونٹنی ج : جَعَافِر ۔
الجَعْفَرِیَّةُ : امامی شیعوں کا ایک فرقہ جو باقریہ کہلاتا ہے اور امام جعفر صادق بن محمد باقر کی پیروی کرتا ہے (۲) معتزلہ کا ایک فرقہ ، جعفر بن حرب اور جعفر بن مبشر کا پیروکار ۔
•الجُعْفُیْلُ : ایک قسم کی نبات مصر میں اسے ہالوک کہتے ہیں، اس کی جڑیں پودوں وغیرہ کی جڑوں میں پیوست ہوتی ہیں ۔
•جَعَلَ اللّٰهُ الشیءَ ـَ جَعْلًا : پیدا کرنا، وجود میں لانا ۔ قرآن پاک میں ہے : "وجَعَلَ الظُّلُمَاتِ والنُّورَ" (۲) بنانا ۔
ـــ علی کذا وفیه : ڈالنا، رکھنا کہتے ہیں : "لَمْ أَجْعَلْها بظَهْرٍ" یعنی میں نے تیری ضرورت کو پس پشت نہیں ڈالا
ـــ الشیءَ کذا : بنا دینا، ایک شے کی صفت یا ماہیت تبدیل کرنا ۔
ـــ القِدْرَ : سنڈاسی یا صافی سے دیگچی کو اتارنا ۔
ـــ للعامِلِ کذا من العَمَلِ : مزدور سے کسی کام کی کوئی شرط ٹھہرانا ۔
ـــ له علی کذا جُعْلًا : کسی کام کی مزدوری (اجرت) مقرر کرنا ۔
ـــ یَفْعَلُ کذا : وہ ایسا کرنے لگا ۔
ـــ الشیءَ کذا : سمجھنا، گمان کرنا، جیسے جَعَلَ الحق باطلا ۔
ـــ فلانًا کذا : مقرر کرنا، جیسے جَعَلَه

اماماً او حاکماً۔
جَعَلَ له کذا: دینا۔ جیسے اجْعَل لی لسانَ صِدْقٍ۔
جَعِلَ ـَ جَعَلاً: الماءُ: پانی کا سیاہ کیڑوں والا ہونا، کیڑوں کا پانی میں پیدا ہونا یا اس میں مرجانا۔
ـــ الغُلامُ: لڑکے کا موٹا اور پست قد ہونا
ـــ الرجُل: آدمی کا جھگڑالو ہونا۔
أَجْعَلَ: بمعنی جَعِلَ (۲) القِدْرَ: دیگچی کو سنڈاسی سے پکڑ کر اتارنا۔
ـــ فلاناً و له: مزدوری (اجرت) مقرر کرنا، انعام مقرر کرنا۔
جَاعَلَه مُجَاعَلَةً و جِعَالاً: اجرت و مزدوری مقرر کرنا (۲) رشوت دینا، رشوت مقرر کرنا۔
اجْتَعَل الشیءَ: بنانا۔ اجْتَعَلَ من الخَشَبِ سَرِيْراً۔
ـــ الجُعْلَ: اجرت یا رشوت لینا۔
تَجَاعَلُوا الشیءَ: آپس میں مل کر بنانا یا کرنا
الجِعَالُ: کام کی اجرت یا رشوت (۲) وہ چیز جس کے ذریعہ دیگچی کو پکڑ کر چولھے سے اتارا جائے سنڈاسی یا صافی ج: جُعُلٌ
الجِعَالَةُ: کام کی اجرت یا رشوت ج: جَعَائِل
الجَعَالَةُ: الجِعالُ ج: جَعَائِل۔
الجُعْلُ: مزدوری (اجرت) ج: جُعُول، فیس، انعام، کمیشن، حق محنت، محنتانہ۔
الجُعَلُ: بھونرے (کالے کیڑے) کے مانند ایک کیڑا جو تر جگہوں میں پیدا ہوتا ہے (۲) بد شکل اور سیاہ آدمی (۳) ضدی اور جھگڑالو آدمی (۴) نگراں آدمی ج: جِعْلَان
الجَعْلَةُ: کھجور کا پودا جو ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگایا جائے (۲) چھوٹا کھجور کا درخت کہ جس تک ہاتھ نہ پہنچ سکے ج: جَعْلٌ۔
الجَعِيْلَةُ: اجرت، مزدوری، رشوت (۲) بھیڑ بکریوں کا گلہ ج: جَعَائِل۔

• جَعَمَ الرجُلُ ـَ جَعْماً: بہت لالچی اور حریص ہونا۔
ـــ الی الطَّعام: کھانے کی بہت خواہش ہونا۔
ـــ البَعِيْرَ: اونٹ کے مُنھ پر چھینکا چڑھانا جس کے باعث وہ نہ کھاسکے اور نہ کاٹ سکے۔
جَعِمَ الرَّجُلُ ـَ جَعَماً و جَعَامَةً: جَعَمَ، جَعِمَت الإبلُ: اونٹوں کا چارہ نہ پانے کی بنا پر ہڈیوں کو دانتوں سے چبانا۔
ـــ لکذا: مستعد ہونا (۲) بدکلامی کرنا هو جَعِمُ الکلام۔
أَجْعَمَ المَکانُ: جگہ کا گھاس سے صاف ہوجانا۔
ـــ القومُ: لوگوں کے جانوروں میں مروڑ کی بیماری پیدا ہوجانا۔
ـــ الشیءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔
تَجَعَّمَ: حرص و طمع بڑھ جانا۔
الجُعَامُ: ایک پیٹ کی بیماری جو اونٹوں میں پیدا ہوتی ہے۔
الجِعْمُ: بھوک۔
الجِعْمِيُّ: خواہش کے ساتھ حرص و لالچ۔
الجَعُوْمُ: بہت لالچی والا (۲) بھوکی عورت
الجَيْعَمُ: بھوکا (۲) ہر چیز کو دیکھ کر جس کی طبیعت للچائے۔
المَجْعَمُ: پناہ گاہ ج: مجاعِم۔
• جَعَا الجِعَةَ ـُ جَعْواً: گارا بنانا۔
ـــ البَعْرَ: مینگنیوں کو اکٹھا کرکے ڈھیری بنانا، ڈھیر لگانا۔
الجِعَةُ: جو یا گیہوں کی شراب۔
الجَعْوُ: مٹی، گارا (۲) گوبر وغیرہ کی ڈھیری یا ڈھیر (۳) سرین۔
الجَعُوْلُ: شتر مرغ کا بچہ ج: جَعَاوِل۔

ج ـــ غ

• الجغرافية: وہ علم جس کے ذریعہ سطح زمین کے فطری احوال و کیفیات پر بحث کی جائے جیسے پہاڑ، میدان، جنگلات، انسان و حیوان نیز وہ جس کے ذریعہ سطح زمین پر آباد انسانوں کے ان احوال و اشیاء سے بحث کی جائے جن کو انسان ہی نے بنایا ہے۔ جیسے تجارت و زراعت، صنعت و حرفت، عادات و اخلاق وغیرہ۔

ج ـــ ف

• جَفَأَ الزَبَدُ ـَ جُفُوءاً: جھاگ اٹھنا۔
ـــ القِدْرُ: دیگچی کا کھولنے کے وقت جھاگ پھینکنا۔
ـــ الوادی غُثَاءَه جَفْئاً: وادی کا خس و خاشاک کو بہا دینا۔
ـــ القِدْرَ: ہنڈیا کے جھاگ یا ابال کو نکال دینا۔
ـــ الوادیَ: وادی سے خس و خاشاک کو نکال دینا۔ جَفَأَ الزبدَ و الغُثاءَ: جھاگ اور خس و خاشاک کو نکال دیا۔
ـــ الرجُلَ: پچھاڑنا۔
ـــ به الأرْضَ: زمین پر پٹک دینا۔
ـــ القِدْرَ: ہنڈیا کو انڈیل دینا، حدیث میں ہے: "انّه حَرَّمَ الحُمُرَ الأهلِيَّةَ فَجَفَئُوا القُدُورَ"
ـــ البَقْلَ و الشَّجَرَ جَفْئاً: جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دینا (۲) سبزی یا درخت کاٹنا۔
ـــ البابَ: بند کرنا۔
أَجْفَأَت الأرْضُ: زمین کا بے نفع ہونا، بے فیض ہونا۔
أَجْفَأَ الوَادِی و القِدْرُ: جھاگ آجانا۔
ـــ القِدْرُ الزَّبَدَ و به: ہنڈیا کا اپنے

جھاگ (ابال) کو باہر نکال پھینکنا۔
أَجْفَأَ الرَّجُلَ: پچھاڑنا۔
ـــ ماشِيَتَه: چلا کر تھکا دینا اور چارہ نہ کھلانا۔
ـــ البَابَ: دروازہ بند کرنا۔
اِجْتَفَأَ البَقْلَ و الشَّجَرَ: اکھاڑنا، کاٹنا
تَجَفَّأَتِ الأَرْضُ: بے فیض و بے نفع ہونا۔
الجُفَاءُ: جھاگ، ہنڈیا کا ابال (۲) خس و خاشاک، وادی کا کوڑا کرکٹ (۳) باطل۔ قرآن پاک میں ہے: " فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً " (۴) خالی کشتی (۲) اپنی جماعت سے الگ ہونے والا گروہ۔ مثل ہے۔ نَبَذَه جُفَاءً: اسے اپنی صحبت سے الگ کر دیا۔
• الجِفْتُ: دو شاخہ آلۂ جرّاحی۔
• جَفْجَفَ الثوبُ الجَديدُ ونَحوُه: نئے کپڑے وغیرہ کا حرکت کرنے سے بولنا (۲) خشک ہونا کچھ تری باقی رہنا، نیم خشک ہونا
ـــ المَوكِبُ: چلتے وقت سواری کے چلنے کی آواز ہونا۔
ـــ النَّعَمَ: چوپاؤں کو سختی سے ہانکنا کہ ان میں حرکت پیدا ہو جائے۔
ـــ الماشِيَةَ: جانوروں کو اکھٹا کرنا (۲) بند کرنا۔
تَجَفْجَفَ الطائِرُ: پرندہ کا پر جھاڑنا (۲) انڈوں کو سینے کے لئے پروں سے ڈھانکنا
الجَفاجِفُ: لباس، شکل و صورت۔
الجَفْجَفُ: گڑھا، کھائی (۲) کشادہ ہموار میدان ہر شے کو خشک کر دینے والی تیز ہوا (۲) بہت بولنے والا، بکواسی۔
• جَفَخَ ـَ جَفْخًا: فخر کرنا، غرور کرنا۔ هو جَفَّاخٌ۔
جَافَخَه: کسی کے مقابلہ پر فخر کرنا۔
• جَفَرَ ـُ جُفُورًا: جفتی یا جماع نہ کرنا۔
ـــ الجَدْيُ و نَحوُه: بکری وغیرہ کے بچے کا بڑا ہونا۔
جَفَرَ جَنْباهُ: دونوں پہلوؤں کا کشادہ ہونا
ـــ من المَرَضِ: بیماری سے شفایاب ہونا
أَجْفَرَ: بمعنی جَفَرَ (۲) غائب ہونا (۳) جسم کی بو کا بدل جانا۔
ـــ جَنْباه: پہلوؤں کا کشادہ ہونا۔
ـــ عنه: منقطع ہونا۔
ـــ الشيءَ: چھوڑنا۔
ـــ فلانًا: قطع تعلق کرنا۔
ـــ عن الأَمْرِ: کام کو ختم کرنا، منقطع کرنا
ـــ الرَّكِيَّةَ وغيرَها: کنویں وغیرہ کو کشادہ کرنا۔
اِجْتَفَرَ: جفتی یا جماع کو ترک کرنا۔
تَجَفَّرَ: بکری کے بچہ کا فربہ اور پرگوشت ہونا (۲) ماں کے دودھ سے بے نیاز اور کھانے پر قادر ہو جانا۔
اِسْتَجْفَرَ: تجَفَّرَ۔
الجَفْرُ: بکری وغیرہ کا بڑا اور موٹا بچہ (۲) آدمی کا بڑے پیٹ والا موٹا بچہ (۳) کشادہ کنواں جو پختہ نہ بنایا گیا ہو ج: أَجْفار وجِفار و جِفَرَة (۴) ایک چمڑا جس پر حضرت علی کرم اللہ وجہ اور جعفر صادقؒ نے پیش گوئی کے طور پر واقعات لکھے ہیں۔ عِلمُ الجَفْرِ: ایسا علم جس میں حروف کے اسرار سے اس طرح بحث کی جاتی ہے کہ اس سے واقعاتِ عالم معلوم ہو جاتے ہیں (ماہرین جفر کے دعویٰ کے مطابق) (۵) بلیڈ یا چاقو وغیرہ کا پھلکا (۶) خفیہ رسم الخط۔
الجُفْرَةُ: ہر شے کا بیچ اور بڑا حصہ (۲) گول بڑا گڑھا (۳) زمین میں کھودی ہوئی گول جگہ جہاں ستون کھڑا کیا جائے (۴) سینہ کا اندرونی حصہ ج: جِفَارٌ و جُفَرٌ۔
الجُفَرِّيّ: کھجور کے خوشہ کا تھیلا۔
الجَفِيرُ: ترکش (لکڑی یا چمڑے کی بڑی پیٹی) جس میں تیر رکھے جاتے ہیں، بڑا ترکش۔ کہاوت ہے: " لَيْسَ فى جَفِيره غَيْرُ زَنْدَيْن " اس آدمی کے لئے کہا جاتا ہے جس سے کوئی نفع نہ پہنچتا ہو۔
الجَفِيرَةُ: الجَفِيرُ۔ چمڑے کا تھیلا۔
المَجْفَرُ (من الطعام) وہ کھانا جو جفتی اور جماع سے روکے رکھے ج: مَجَافِر۔
المُجْفَرُ: گھوڑوں اور اونٹوں کا بڑا گلہ (۲) ہر وہ شے جس کے دو بڑے پہلو ہوں۔
المَجْفَرَةُ: بمعنی المَجْفر (۲) بے تعلقی کا سبب
• جَفِسَ من الطَّعامِ ـَ جَفَسًا و جَفَاسَةً: بدہضمی میں مبتلا ہونا۔ هو جَفِسٌ۔
ـــ نفسُه من الطعَامِ: کھانے کی وجہ سے طبیعت خراب ہونا۔
الجِفْسُ من النَّاسِ: کمینہ جو بزدل اور کمزور ہو (۲) خشک مزاج اور بھاری بھرکم
• جَفَشَه ـِ جَفْشًا: اکھٹا کرنا (۲) آہستہ سے نچوڑنا۔
ـــ الناقةَ: انگلیوں کے پوروں سے اونٹنی کا دودھ نکالنا۔
• جَفَظَه ـُ جَفْظًا: برتن کو بھرنا۔
اِجْفَأَظَّ: کسی آفت یا بیماری کے باعث مرنے کے قریب ہونا۔
ـــ الجِيفَةُ: لاش کا پھول جانا۔
الجَفْظُ: کشتی یا جہاز کی رسّی۔
الجَفِيظُ: مردہ جس کا جسم پھول گیا ہو۔
• جَفَّ الشيءُ ـِ جُفوفًا و جَفَافًا: خشک ہونا، سوکھنا۔
ـــ الرجُلُ: خاموش ہونا، نہ بولنا۔
جَفَّ الشيءَ ـُ جَفًّا: اکھٹا کرنا، جمع کرنا۔
جَفَّفَ الشيءَ تَجْفِيفًا و تَجْفَافًا: خشک کرنا، سکھانا۔
ـــ الإنسانَ او الفرَسَ: زرہ جیسا کپڑا

(یاکھر) پہنانا ۔

جُتَفَّ ما فی الإناءِ: سب کا سب پی لینا ۔

تَجَفَّفَ: خشک ہونا، سوکھنا (۲) انسان یا گھوڑے پر زرہ یا پاکھر پڑنا ۔

ـــ الطائرُ: پرندہ کا پروں کو جھٹکنا (۲) انڈے پر حرکت کر کے پروں کو اس پر پھیلا دینا ۔

التَّجفافُ: پاکھر زرہ جیسا لباس جو جنگجو پہنتا ہے (۲) وہ موٹا کپڑا یا زین وغیرہ جو گھوڑے پر زخم سے بچاؤ کے لئے ڈالا جائے ج: تَجَافِیفُ ۔

الجُفافُ: خشک کی ہوئی چیز ۔

الجَفافُ: خشکی، روکھاپن (۲) بے مروتی، خشک مزاجی ۔

الجُفافَةُ: بکھری ہوئی گھاس وغیرہ ۔

الجَفَفُ: خشک اور سخت زمین (۲) ضرورت

الجَفُّ: لوگوں کا گروہ، جماعت ۔

الجُفُّ: ہر کھوکھلی چیز (۲) کھجور کے خوشوں کی تھیلی (۳) آدھی مشک کا بنایا ہوا ڈول، چرس (۴) بہت بوڑھا (۵) ٹیلہ جو نہ سخت ہو اور نہ نرم (۶) ہر چیز کی ذات، جسم (۷) لوگوں کی جماعت، گروہ ج: جُفُوفٌ ۔

الجَفَّةُ: گروہ، جماعت ۔

الجُفَّةُ: گروہ (۲) چھوٹا ڈول جس سے مشک بھری جائے ۔

الجَفِیفُ: سوکھی ہوئی نبات، سوکھی گھاس ۔

الجافُّ: خشک، سوکھا ہوا (۲) روکھا، خشک مزاج، بے مروّت ۔

المُجَفَّفُ: خشک کیا ہوا، سکھایا ہوا ۔

المُجَفِّفُ: جلد خشک کرنے والا مادہ جیسے رنگوں میں جلد خشک کرنے کے لئے ملایا جاتا ہے ۔

• جَفَلَ ـِ جُفُولاً: بھاگنا، آوارہ پھرنا، تیز چلنا (۲) گھبرانا، پریشان ہونا (۳) گھوڑے کا بدکنا ۔

جَفَلَ الشَّعْرُ: بالوں کا پراگندہ ہونا، سیدھے کھڑے ہوجانا ۔

ـــ الفیلُ: ہاتھی کا لید کرنا ۔

ـــ الشیءَ جَفْلاً: بہالے جانا، دور کرنا

ـــ البَحْرُ السَّمَكَ: سمندر کا مچھلی کو ساحل پر پھینک دینا ۔

ـــ الرِّیحُ السَّحابَ: ہوا کا بادلوں کو تیز لے جانا ۔ ھی جَفُولٌ ۔

ـــ الشیءَ عن الشیءِ: ہٹانا، الگ کرنا ۔

ـــ الطَّیرَ وغیرَہ: پرندہ وغیرہ کو بھگانا، اڑانا، بدکانا ۔

ـــ فلاناً: پچھاڑنا، زمین پر گرانا ۔

ـــ الطِّینَ: کھرچنا ۔

أَجْفَلَ: تیز چلنا ۔

جَفَّلَہ: بھگانا، بدکانا، ہچکانا ۔

انْجَفَلَ: بہہ جانا، دور ہوجانا (۲) ہوا سے بادلوں کا دوڑنا (۳) الگ ہونا (۴) پرندہ کا بدکنا، اِدھر اُدھر بھاگنا (۵) مٹی کا کھرچا جانا ۔

تَجَفَّلَ: بمعنی انْجَفَلَ (۲) الدیكُ: مرغ کی گردن کے پروں کا کھڑا ہوجانا ۔

الأَجْفَلَی: لوگوں کا گروہ ۔ کہتے ہیں: دَعَا ھُم الأَجْفَلَی الی الطَّعام: ان سب کو بلا تخصیص کھانے پر مدعو کیا ۔

الأَجْفَلَةُ: الأَجْفَلَی ۔

الإِجْفِیلُ: ہر چیز سے گھبرانے اور ڈرنے والا، بزدل ۔

الجُفالُ: ہر وہ چیز جو بہت ہو (۲) جھاگ (۳) خس و خاشاک ۔

الجُفالَةُ: الجُفالُ ۔

الجَفْلُ: ڈرپوک، بزدل ج: جُفول، (۲) وہ بادل جو برس کر گزر گیا ہو (۳) کالی بڑی بڑی چیونٹیاں ۔

الجِفْلُ: ہاتھی کی لید ج: أَجْفال ۔

الجَفَلَی: عام دعوت، عام لوگ ۔

الجَفْلَةُ: بہت پتوں والا درخت (۲) اون کا گچھا

الجُفْلَةُ: من الصُّوف: اون کا گچھا ج: جُفَلٌ ۔

الجَفُولُ من النِّساءِ: بوڑھی عورت ۔

الجَفِیل: بہت اون (۲) کٹی ہوئی زائد کھیتی ۔

الجَفول: بادلوں کو اڑا لے جانے والی ہوا ۔

الجافِل و الجَفُول و الجَفّال: بھاگا ہوا (۲) گھبرایا ہوا ۔ جافِلُ القَلب: بزدل، کمزور قلب ۔

الجَفْلی: ہلکی ہوا ۔

المُجْفِل و المجفال: ہلکی ہوا ۔

• جَفَنَ الطَّعامَ ـُ جَفْناً: بڑے پیالہ (بادیہ یا ڈونگے) میں کھانا نکالنا ۔

نفسَہ عن کذا: روکنا، باز رہنا

جَفَّنَ: بڑا پیالہ بنانا (۲) کسی کو کھانے سے بھرا ہوا پیالہ پیش کرنا ۔ کہتے ہیں: ائتِنا نُجَفِّنْ لَكَ ۔

تجفَّنَ: آل جفنہ کی طرف منسوب ہونا ۔

الجَفْنُ: پلک (بالائی اور تحتانی)۔ کہاوت ہے: "انّه لَشَدِیدُ جَفْنِ العَیْنِ" اس شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو بے خوابی کو برداشت کرتا ہو (۲) تلوار وغیرہ کی میان (۳) انگور کی بیل ج: أَجْفُن و أَجْفانٌ و جُفُونٌ ۔

جَفْنُ الماءِ: بادل ۔ جَفْنَا الرَّغیفِ: روٹی کے دونوں رخ ۔

الجِفْنُ: تلوار وغیرہ کی میان ج: أَجْفان و أَجْفُن و جُفُون ۔

الجَفْنَةُ: بڑا پیالہ، ڈونگا، بادیہ ج: جِفان وجِفَن ۔ قرآن پاک میں ہے: "وجِفانٍ کالجَوابِ"۔ کہاوت ہے: "أُدْعُ الی طعامك من تَدْعُو الی جِفانِكَ" یعنی اپنی ضرورت میں اسی کو بلاؤ جس پر مہربان رہتے ہو، (۲) فیاض اور میزبان آدمی (۳) علم کیمیا ۔

میں چینی مٹی کا وہ برتن کہلاتا ہے جو مادہ کو بھاپ
بنا کر اڑانے یا گرم کرنے کے لئے استعمال
کیا جاتا ہے۔
• جَفَا الشیئُ ـُ جَفَاءً وجَفْوًا: اچٹنا،
دور ہونا، سخت اور اکھڑ ہونا، بدخلق و
تندمزاج ہونا، بے رحم و سنگ دل ہونا،
بے رخی برتنا، بے رخی سے پیش آنا۔
ـــ الشیئُ علیه: بھاری اور بوجھل ہونا،
شاق ہونا۔
ـــ الشیئَ: دور کرنا، ہٹانا۔
ـــ فلانا و علیه: منہ پھیرنا، بے تعلق ہونا
ـــ البقلَ: سبزی کو جڑ سے اکھاڑنا۔
جَفَی البقلَ ـِ جَفْیًا: اکھاڑنا۔
ـــ فلانا: پچھاڑنا۔
أَجْفَتِ الأرضُ: زمین کا بے کار ہو جانا۔
أَجْفَی الشیئَ: دور کرنا۔
ـــ الماشیةَ: بے رحمی سے ہکانا۔
جَافَاہ: دور کرنا، بدسلوکی کرنا، بے مروتی کرنا
اجْتَفَاہ: دور کرنا (۲) بے رخی برتنا۔
تَجَافَی: دور ہونا۔
ـــ عن کذا: الگ ہونا، اچٹنا۔
ـــ فی سجودہ: سجدہ میں بازوؤں کو پہلوؤں
سے دور رکھنا۔
اسْتَجْفَاہُ: کسی کو بے مروت یا بدخلق سمجھنا۔
الجافی: بے رحم، سنگ دل، بے درد، سخت
مزاج، کرخت، روکھا (علم تصویر کشی میں)
وہ شکل جو اس کی فطرت و اصل کے خلاف
بنائی جائے مثلاً کوئی ہو تو نرم شئے مگر اسے
سخت اور کرخت بنا کر دکھایا جائے، یا ایسا
کپڑا جسے اس طرح بنایا گیا ہو کہ وہ دیکھنے
میں نبات یا لکڑی کا بنا ہوا معلوم ہو یا پھل
کی ایسی شکل بنائی جائے کہ وہ کانچ یا دھات
کا بنا ہوا معلوم ہو۔
الأمّ الجافیة: دماغ کی مضبوط بیرونی جھلی
الجُفاءُ: ہانڈی کا جھاگ (۲) دریا کا پھینکا ہوا
خس و خاشاک۔
الجُفَایَةُ: خالی کشتی۔
الجَفِیَّةُ: آلا مدافعت، روک جو تصادم سے
بچاؤ کے لئے لگائی جائے۔

ج ـــ ل

• جَلَبَ ـُ جَلْبًا و جَلَبًا: شور مچانا۔
ـــ الجُرْحُ: زخم پر کھرنڈ آجانا۔
ـــ الدَّمُ: خون خشک ہو جانا۔
ـــ علیه: نقصان پہنچانا۔
ـــ لأهله: کمائی کرنا، مال وغیرہ حاصل
کرنا۔
ـــ الشیئَ: ایک جگہ سے دوسری جگہ
لے جانا (۲) لانا، حاصل کرنا۔ هو
جالِبٌ و جَلَّابٌ۔ کہاوت ہے:
رُبَّ أُمْنِیَّةٍ جَلَبَتْ مَنِیَّةً: بہت
سی آرزوئیں موت تک پہنچا دیتی ہیں۔
ـــ فلانًا: کسی کو دھمکی دے کر ڈرانا اور
اس کے خلاف لوگوں کو اکٹھا کرنا۔
ـــ علی الفَرَسِ: گھوڑے کو دوڑانا
(شور مچا کر)۔
ـــ الشیئُ النَّظَرَ: جاذب نظر ہونا۔
ـــ الیه و علیه کذا: سبب بننا۔
جَلِبَ الشیئُ ـَ جَلَبًا: اکٹھا ہونا،
کھنچ کر آنا۔
أَجْلَبَ القومُ: لوگوں کا جمع ہونا اور
ہجوم کرنا۔
ـــ الجُرحُ: زخم کا اچھا ہو جانا، کھرنڈ آجانا
ـــ الدَّمُ: خشک ہو جانا۔
ـــ فلانٌ لأهله: کسب معاش کرنا۔
ـــ علیه: کسی کے خلاف لوگوں کو چہار
طرف سے اکٹھا کرنا۔
ـــ الرجلَ: دھمکی دینا اور لوگوں کو اس
کے خلاف اکٹھا کرنا (۲) مدد دینا اور
لوگوں کو مدد کے لئے اکٹھا کرنا۔
أَجْلَبَ الشیئَ: چمڑے سے ڈھانکنا۔
ـــ علی الفرس: چیخ چیخ کر دوڑانا۔
جَلَّبَ القومُ و الرَّعْدُ و الغَیْثُ: لوگوں
کا شور ہونا، بادل کا گرجنا، بارش کی
آواز ہونا۔
ـــ علی الفرس: چیخ کر گھوڑے کو دوڑانا
اجْتَلَبَ الشیئَ: لانا، حاصل کرنا، کمانا۔
انْجَلَبَ: کھنچ کر آنا، حاصل ہونا، کسی چیز
کی آواز ہونا، لوگوں کا اکٹھا ہونا، ایک
جگہ سے دوسری جگہ آنا۔
تجَلَّبَ: ہرے گھاس کی تلاش کرنا۔
اسْتَجْلَبَ الشیئَ: منگانا، درآمد کرنا،
کسی سے کسی چیز کے لانے کی درخواست
کرنا۔
الجالب: لانے والا (۲) کمائی کرنے والا (۳)
شور مچانے والا (۴) باہر سے مال منگانے
والا۔
الجَالِبَةُ: آفت و مصیبت ج: جَوالِبُ۔
الجَلَبُ: سامان تجارت، لائی ہوئی چیز۔
کہاوت ہے: النُّفاضُ یُقَطِّرُ
الجَلَبَ۔ یعنی لوگوں کے پاس جب کچھ
نہیں رہتا تو وہ اپنے اونٹوں کو تھوڑا تھوڑا
کر کے فروخت کرتے ہیں (۲) سامان تجارت
لانے والا قافلہ ج: أَجْلَابٌ۔
الجِلْبُ: ہر چیز کا ڈھکن (۲) رات کی تاریکی (۳)
افق میں پھیلا ہوا وہ بادل جو پہاڑ جیسا
دکھائی دے خواہ پانی سے خالی ہو ج: أَجْلَابٌ۔
الجُلُبَّانُ: چمڑے کا تھیلا جس میں میان سمیت
تلوار رکھی جائے یا تلوار اور زاد راہ رکھا
جائے (۲) مٹر (ایک سبزی)۔
الجُلُبَّانُ: الجُلُبَانُ (۲) شور مچانے والا آدمی
الجُلْبَةُ: زخم کا کھرنڈ (۲) بادل کا ٹکڑا، بدلی،
(۳) بکھری ہوئی گھاس (۴) زمانہ کی سختی ج:
جُلَبٌ۔
الجِلْبَةُ: واشر، دو نلکیوں کو جوڑنے والا چمڑے

وغیرہ کا ٹکڑا یا چھلا۔
الجَلَبَۃُ: چیخ و پکار، شور وغل، ہنگامہ ج: جَلَبٌ۔
الجُلّابُ: عرقِ گلاب، گلاب اور شکر یا شہد کا بنایا ہوا شربت۔
الجَلُوبَۃُ: درآمد کیا ہوا سامان، تجارت کے لئے حاصل کی ہوئی ہر چیز (۲) اونٹ جس پر سامان لادا جائے ج: جَلائِب
الجَلِیبُ: منگایا ہوا، حاصل کیا ہوا، باہر سے لایا ہوا غلام (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: جَلْبیٰ دونوں کے لئے اور جُلَباء صرف مذکر کے لئے و جلائب مؤنث کے لئے۔
الجَلِیبَۃ: لائی ہوئی، باہر سے لائی ہوئی ج: جلائب۔
الجَلَبِیَّۃ: اوپر پہنا جانے والا زیور۔
الجُلُبُّ: بے پانی بادل۔
الجَلّابُ: شور مچانے والا، بکواس کرنے والا، (۲) باہر سے مال منگانے والا تاجر (۳) غلاموں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے والا۔
المُجَلِّبُ: شور مچانے والا، بکواس کرنے والا
المَجْلَبَۃُ: سبب، ذریعہ ج: مجالب۔
• جَلْبَبَہ جَلْبَبَۃً: کرتا پہنانا۔
تَجَلْبَبَ: کرتا پہننا۔
الجِلْبابُ: کرتا (۲) پورے جسم کو ڈھانپنے والا لباس (۳) اوڑھنی، دوپٹا (۴) کپڑوں کے اوپر پہنا جانے والا لباس، چوغہ (۵) چادر جو پورے جسم کو ڈھانپ لے ج: جَلابِیبُ۔ قرآن پاک میں ہے "یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِن جَلابِیبِهِنَّ"
• جَلَتَہ ـ جَلْتًا و اجْتَلَتَہ: مارنا۔
• جَلْجَلَ السَّحابُ و الرَّعْدُ: بادل اور گرج کی آواز ہونا، بادل گرجنا (۲) کسی چیز کی حرکت کے ساتھ آواز نکلنا۔
ـــ الرَّجُلُ: زور سے چیخنا، گھونگرو بجانا۔

جَلْجَلَ الفَرَسُ: گھوڑے کی آواز صاف ہونا۔
ـــ الشئَ: ہلانا، حرکت دینا جس سے آواز پیدا ہو، گونجا دینا تہلکہ مچا دینا، (۲) کسی دوسری شے کے ساتھ اس طرح ملانا کہ زور کی آواز پیدا ہو (۳) گھونگرو پہنانا (۴) چھاننا، پھٹکنا۔
تَجَلْجَلَ: گونجنا، آواز کے ساتھ حرکت کرنا (۲) آواز کے ساتھ ایک شے کا دوسری کے ساتھ ملنا۔
ـــ القومُ: سفر کے لئے تیار ہونا۔
ـــ قواعدُ البَیْتِ: گھر کی بنیادوں کا ہل جانا۔
ـــ الأمرُ فی النَّفسِ: دل میں کسی بات کا کھٹکنا۔
ـــ الشئُ فی الأرضِ: زمین میں دھنسنا
الجُلاجِلُ: صاف و تیز آواز والا (۲) پھرتیلا اور کام میں چست (۳) دل میں پیدا ہونے والا کھٹکا۔
الجَلْجالُ: سخت و تیز آواز والا۔
الجُلْجُلانُ: تل جو کھیت سے توڑا نہ گیا ہو (۲) ہرا دھنیا (۳) دل کا مرکز، روح۔
الجُلْجُلُ: گھونگرو، چھوٹی گھنٹی (۲) بڑا یا معمولی معاملہ (۳) پھرتیلا اور چست لڑکا۔ ج: جَلاجِل۔
الجَلْجَلَۃ: گونج، گرج دار آواز، گرج، کڑک
المُجَلْجِلُ: طاقتور سردار (۲) بے عیب چالاک آدمی (۳) دلیر اور قوی الکلام (۴) زوردار آواز والا، گرجنے اور کڑکنے والا۔
عَدَد مُجَلْجِلٌ: بڑی تعداد۔
المُجَلْجَلُ: خالص نسب والا۔
• جَلَحَ الحَیَوانُ النَّبْتَ و الشَّجَرَ جَلْحًا: مویشیوں کا پودوں اور درختوں کے اوپر کے حصے کو کھا جانا یا چھیل دینا، کھالینا۔

جَلِحَ ـَ جَلَحًا: سر کے دونوں جانب کے بال ختم ہو جانا، نیم گنجا ہو جانا۔
ـــ الیومُ: دن کا سخت ہونا۔
ـــ الثورُ: بیل کا بے سینگ ہونا۔
ـــ الأرضُ: زمین کا گھاس چر لیا جانا۔ هو أَجْلَحُ و هی جَلْحاءُ ج: جُلْحٌ۔
جُلِحَت الشَّجَرَۃُ: درخت کے بالائی حصہ کا کھا لیا جانا۔
جالَحَہٗ: کھلم کھلا دشمنی کرنا، مقابلہ کرنا اور جھگڑنا۔
جَلَّحَ الذِّئْبُ: بھیڑیے کا حملہ آور ہونا۔
ـــ السَّنَۃُ: خشک سالی ہونا۔
ـــ فلانٌ: تیز چلنا۔
ـــ فی الأمرِ: کسی چیز کی دھن میں لگنا، پختہ عزم و ارادہ کرنا (۲) اقدام کرنا اور آگے بڑھنا
ـــ علی القومِ: حملہ کرنا اور اقدام کرنا۔
ـــ الحیوانُ النَّبْتَ و الشَّجَرَ: جانور کا نبات اور پودے کا بالائی حصہ کھالینا۔
ـــ فلانًا: کسی کے ساتھ کھلی دشمنی کرنا۔
الأَجْلَحُ: بے سینگ جانور (۲) بلا فصیل و چہار دیواری زمین (۳) گنجا آدمی ج: جُلْحٌ (۴) ہودج جس پر چھت نہ ہو ج: أَجالِحُ۔
الإِجْلِیحُ: وہ نبات یا پودہ جس کا اوپر کا حصہ کھا لیا گیا ہو۔
الجالِحَۃُ: روئی کے مانند اڑنے والا پھوس وغیرہ (۲) خشک سال ج: جَوالِح۔
الجُلاحُ: زبردست سیلاب، تباہ کن سیلاب
الجَلْحاءُ: بے سینگ جانور (۲) ایسی آبادی جس میں قلعہ نہ ہو (۳) ایسا ٹیلہ جس کی چوٹی ہی ہوئی نہ ہو (۴) ایسی زمین جس میں درخت نہ ہوں ج: جُلْحٌ۔
الجَلَحَۃُ: سر کے بال اڑنے کی جگہ۔
المجالِحُ: شیر۔
المِجْلاحُ: خشک سال جس میں مال ضائع

ہو جائے ج: مَجَالِح ۔
المُجَلِّحُ : پیٹو، بہت کھانے والا۔
• جَلَخَ بفُلانٍ ـَ جَلْخًا : پچھاڑنا۔
ـــ السَّیلُ الوادیَ : سیلاب کا وادی کے کناروں کو کاٹ کر بھر دینا۔
ـــ الشیءَ : کھینچنا، بڑھانا (۲) چھیلنا، ہموار کرنا
ـــ فلانا بالسَّیفِ : تلوار سے کسی کے گوشت کا ٹکڑا کاٹ لینا۔
جَلَّخَ : بمعنی جَلَخَ ۔
ـــ المُوسٰی و نحوَها : استرے وغیرہ کو تیز کرنا (چمڑے یا پتھر پر)، سان رکھنا۔
اِجْلَخَّ : کمزور اور ڈھیلے اعضا والا ہونا (۲) سجدہ کے لئے دونوں شانوں کو کھولنا۔
الجُلَّاخُ : تباہ کن سیلاب (۲) گہری وادی۔
الجَلْخُ : سان (دھار رکھنے کا پتھر وغیرہ۔
الجَلِیخُ : پانی کی آواز۔
• جَلْخَمَ اِجْلَخَمَّ : جمع ہونا (۲) فخر یا غرور کرنا
• جَلَدَہ ـِ جَلْدًا : کھال پر مارنا۔ کہتے ہیں: جَلَدَہ بالسَّیفِ و السَّوطِ ونحوِهما: تلوار یا چمڑے وغیرہ سے مارنا۔
ـــ الحَیَّةُ فلانا : سانپ کا ڈسنا۔
ـــ بہ الأرضَ : زمین پر پٹکنا۔
ـــ فلانا علی الأمرِ : کسی کام کے لئے مجبور کرنا
ـــ فلانا الحَدَّ : کسی کو حد پر رکھنا۔
جَلِدَتِ الأرضُ ـَ جَلَدًا : زمین کا برف والی ہونا (۲) زمین پر برف منجمد ہونا۔
جَلُدَ ـُ جَلَادَةً وجُلُودَةً وجَلَدًا : طاقتور ہونا، مضبوط ہونا، باہمت و با استقلال ہونا۔ هو جَلْدٌ ۔ باہمت صابر و جری ج: أَجْلَادٌ وجِلَادٌ ۔ و هو ایضًا جَلِیدٌ ج: جُلَدَاءُ و أَجْلَادٌ
أَجْلَدَ : بمعنی جَلَدَ ۔
ـــ فلانا الیہ : مجبور کرنا (۲) محتاج بنانا۔
أُجْلِدَ المکانُ : کسی جگہ پر پالا پڑنا، برف پڑنا
جَالَدَہ بالسَّیفِ ونحوِه مُجَالَدَةً وجِلَادًا : تلوار سے مقابلہ کرنا، شمشیر زنی کرنا۔ مثل ہے: "لولا جِلادی غُنِمَ تِلادی" اگر میں اپنے مال کا دفاع نہ کرتا تو میرا مال لوٹ لیا جاتا۔
جَلَّدَ الشیءَ : برودت کے ذریعہ جمانا (۲) چمڑا چڑھانا۔
ـــ الکتابَ : جلد بنانا۔
الکتابُ مُجَلَّدٌ ۔ الکِتابُ فی مُجَلَّدَینِ و فی مجلَّدتین: کتاب جلد والی ہے، کتاب دو جلدوں میں ہے
ـــ الذَّبِیحَةَ : کھال اتارنا۔
اِجْتَلَدُوا بالسُّیُوفِ و نحوِها : پٹا کھیلنا، ایک دوسرے کے تلوار مارنا۔
اِجْتَلَدَ ما فی الإناءِ و الإناءَ : سب کا سب پی لینا۔
تَجَالَدُوا بالسیوف و نحوها : پٹا کھیلنا، تلواروں سے لڑنا۔
تَجَلَّدَ : چمڑا پوش ہونا (۲) جلد بن جانا (۳) دلیری دکھانا، ہمت سے کام لینا، صبر و استقامت سے کام لینا۔
الأَجْلَدُ : کھردری اور سخت زمین۔
التَّجَالِید : تجالیدُ الإنسانِ : بدن انسانی کا مجموعہ، اعضا وغیرہ۔
الجِلْدُ : کھال، چمڑا، جلد ج: أَجْلَاد و جُلُودٌ ۔ أجلاد الإنسانِ : اعضا جسم کہتے ہیں: لَبِسَ فلانٌ لِفُلانٍ جِلْدَ النَّمِرِ : کسی کے لئے دشمنی ظاہر کرنا۔
الجَلَدُ : بھس بھری ہوئی کھال جس سے اونٹنی وغیرہ کو دودھ دوہنے کے وقت دھوکہ دیا جاتا ہے وہ اسے اپنا بچہ سمجھ کر دودھ دیتی ہے (۲) کھردری اور سخت زمین (۳) وہ اونٹ یا بکریاں جن کے نہ دودھ ہو نہ اولاد ج: أَجلاد وجِلَاد۔
الجَلَدُ و الجَلَادَة : ہمت، دلیری، صبر و استقلال۔
الجِلْدَةُ : چمڑے کا ٹکڑا۔ جِلْدَةُ الرَّجُلِ : کنبہ، خاندان۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ مِن بنی جِلْدَتِنا : فلاں آدمی ہمارے کنبہ کا ہے
ابن جِلْدَتِكَ : تمہارا بھائی۔
الجَلَّادُ : جلاد (۲) کوڑے لگانے والا (۳) قتل کرنے والا، پھانسی دینے والا (۴) کوڑے بیچنے والا (۵) تلوار سے مارنے والا (۶) تاجر چرم
الجَلِیدُ : پالا، برف (۲) باہمت آدمی۔
الجَلْدَةُ : کوڑا، کوڑے کی ایک ضرب۔
المِجْلَدُ : کوڑا وغیرہ (۲) چمڑے یا کپڑے کا وہ ٹکڑا جسے نوحہ کرنے والی عورت اپنے چہرہ پر مارتی ہے۔
المِجْلَدُ : المِجْلَاد ج: مَجَالِد ۔
المِجْلَدَةُ : المِجْلَدُ ج: مَجَالِد۔
المُجَلَّدُ : کتاب کی ایک جلد ج: مُجَلَّدات (۲) عَظْمٌ مُجَلَّدٌ : ہڈی اور چمڑا (یعنی ہڈی سے گوشت اتر گیا ہو اور صرف چمڑا باقی رہ گیا ہو۔ حَیَوانٌ مُجَلَّدٌ : وہ جانور جو مار پیٹ سے نہ گھبراتا ہو (۳) جلد والی کتاب
المُجَلِّد : جلد ساز۔
• اِجْلَوَّذَ : تیز چلنا (۲) لمبا ہونا (۳) برقرار رہنا۔
ـــ المَطَرُ : بارش کا ختم ہونا اور زیادہ عرصہ تک نہ ہونا۔
ـــ بہ السَّیرُ : تیزی کے ساتھ چلتے رہنا۔
الجُلَاذِیُّ : سخت اور بدخلق (۲) پتھر (۳) کاریگر (۴) راہب ج: جَلَاذِیُّ ۔
الجِلْذَاءُ : سخت اور ٹھوس زمین (۲) پتھر ج: جَلَاذِیّ ۔
الجُلْذِیُّ : الجُلَاذِیّ ۔
الجِلْوَذُ : سخت اور تندخو۔
• جَلَزَ فی الأرضِ ـِ جَلْزًا وجَلِیزًا : تیز چلنا۔
ـــ الشیءَ جَلْزًا : لپیٹنا اور بٹ دینا۔
ـــ الشیءَ الی الشیءِ : ملانا۔

جَلَزَ الشئَ بالشئِ: پٹی باندھنا۔
— علی الأمرِ نَفْسَه: کسی کام کا عزم کرنا، ہمت کرنا۔
— وجَلَّزَ السِّکِّینَ: چھری کو دستہ لگانا۔
جَلَّزَ فی الأرضِ: تیز چلنا۔
— الشئَ: بٹنا، لپیٹنا۔
جَلْوَزَ الشُّرْطِیُّ: تیز رفتاری سے آ جانا۔
الجِلَازُ: ہر وہ چیز جو دوسری سے لپیٹی جائے (۲) تسمہ جو کوڑے یا کمان پر باندھا جائے ج: جَلَائِزُ۔
الجَلْزُ: بھالے کے نیچے کا گول حلقہ (۲) گھاٹی
الجِلْوَزُ: زبردست اور بہادر (۲) چلغوزہ (۳) سپاہی ج: جَلَاوِزَة۔
الجِلْوَازُ: سپاہی ج: جَلَاوِزَة۔
المَجْلُوز: مَجْلُوزُ اللَّحْمِ: گٹھے ہوئے گوشت والا، گٹھے ہوئے جسم والا (۲) مَجْلُوزُ الرأیِ: صائب الرای، پختہ رائے والا۔
•جَلَسَ الإنسانُ ـِ جُلوسًا ومَجْلَسًا: بیٹھنا۔
— الطَّائِرُ: پرندے کا بیٹھنا یا کھڑا ہونا۔
— الشئُ: ٹھیرنا۔
— فلانٌ جَلْسًا: سخت زمین پر آنا۔ ھو جالِسٌ ج: جُلَّاسٌ و جُلُوسٌ۔
— السَّحَابُ: بلند جگہوں کی طرف جانا۔
— لہ و الیہ: دھیان دینا۔
— علی العرش: تخت نشین ہونا۔
أجْلَسَہ: بٹھانا۔
— علی العرش: تخت پر بٹھانا۔
جَالَسَہ: کسی کے ساتھ بیٹھنا، ہم مجلس ہونا، ھو مُجَالِسُہ و جَلِیسُہ۔ ھو جَلِیسُ نَفْسِہ: الگ تھلگ رہنے والا ج جُلَسَاء۔
جَلَّسَہ: بٹھانا۔
تَجَالَسُوا: باہم مل کر بیٹھنا، ہم مجلس ہونا۔
— فی المَحَاکِمِ: عدالتوں میں باہم بحث کرنا۔

اسْتَجْلَسَہ: بٹھانا، بیٹھنے کو کہنا۔
الجَلْسُ: صحن خانہ سے الگ نہ ہونے والی عورت (۲) معزز خاتون (۳) ہر بلند، دراز اور سخت چیز ج: أجْلَاسٌ و جِلَاسٌ۔
جَمَلٌ جَلْسٌ: مضبوط اونٹ۔
ناقة جَلْسٌ: مضبوط اونٹنی۔
شَہْدٌ جَلْسٌ: گاڑھا شہد۔
الجِلْسُ: ہم مجلس (۲) کاہل دبے وقوف۔
الجَلْسَةُ: نشست، بیٹھک (۲) اجلاس کھلا ہو یا بند، میٹنگ ج: جَلَسات
الجَلْسَةُ الرَّسْمِیَّة: سیشن، باضابطہ میٹنگ، اجلاس۔
الجَلْسَةُ السِّرِّیة: خفیہ میٹنگ، اجلاس
الجَلْسَةُ الطارِئة: ہنگامی میٹنگ، اجلاس
الجَلْسَةُ القضائیة: سیشن۔
الجَلْسَةُ العادِیَة: حسب معمول ہونے والا اجلاس۔
الجَلْسَةُ المُغْلَقَة: بند اجلاس۔
الجَلْسَةُ المَفْتُوحَة: کھلا اجلاس۔
الجِلْسَةُ: بیٹھنے کی ہیئت، طرز۔
الجُلَسَةُ: بہت بیٹھنے والا۔
الجِلْسِیُّ: آنکھ کے ڈھیلے کے ارد گرد کا حصہ
الجُلَّسَانُ: سفید گلاب یا اس کے بکھرے ہوئے پتے۔
الجَلِیسُ: ہم نشین ج: جُلَسَاء و جُلَّاس
الجِلِّیسُ: مصاحب، ہم نشین (۲) بہت بیٹھنے والا۔
الجُلُوسُ: بیٹھنا (۲) مل کر بیٹھنے والے لوگ (۳) تخت نشینی۔
عید الجُلُوس: جشن تخت نشینی۔
المَجْلِسُ: نشست (۲) نشست گاہ (۳) سیٹ (۴) عدالت، کچہری (۵) ٹریبونل (۶) اسمبلی، کونسل (۷) بورڈ (۸) کمرۂ عدالت، چیمبر (۹) محفل (۱۰) انجمن ج: مَجَالِس۔

المَجْلِس الإدَارِیُّ، مَجلِسُ الإدَارة: مجلس انتظامیہ، بورڈ آف ڈائرکٹرس (۲) کورٹ۔
المَجْلِسُ الاستِشارِیُّ: مجلس شوریٰ، مشورہ کی مجلس، ایڈوائزری بورڈ۔
المَجْلِسُ الأعْلیٰ: اپر ہاؤس، سپریم کونسل
مَجْلِسُ الأعْیَان: دار الامرا، انگلستان کا ہاؤس آف لارڈس۔
المَجْلِسُ الاعلیٰ للقوّاتِ: سپریم فوجی کونسل، فوجوں کی اعلیٰ انتظامی مجلس
المَجْلِسُ الإقلیمِیُّ: صوبائی کونسل، علاقائی اسمبلی، صوبائی اسمبلی۔
مَجْلِسُ الأُمَّة: قومی اسمبلی۔
مَجْلِسُ الأُمَمِ المُتَّحِدَة: انجمن اقوام متحدہ اقوام متحدہ کی کونسل۔
مَجْلِسُ الأمْن: سلامتی کونسل، مجلس تحفظ
مَجْلِسُ الأمْنِ القَوْمِیُّ: نیشنل امن کونسل۔
مَجْلِسُ الانتاج: پیداواری بورڈ۔
المَجْلِسُ البَلَدِیُّ: میونسپل بورڈ، کارپوریشن
المَجْلِسُ التَّادِیبِیُّ: تادیبی کونسل۔
المَجْلِسُ التَّأسِیسِیُّ: تاسیسی کمیٹی۔
مَجْلِسُ التَّحقیق: تحقیقاتی بورڈ۔
مَجْلِسُ التحقیق العَسْکَرِیُّ: فوجی تحقیقاتی بورڈ۔
مجلس التَّسْوِیق: مارکٹنگ بورڈ۔
المَجْلِسُ التَّشْرِیعِیُّ: قانون ساز اسمبلی، مجلس مقننہ۔
المَجْلِسُ التعلیمِیُّ: تعلیمی بورڈ۔
مَجْلِسُ التَّنسیق: تنظیمی کونسل۔
المَجْلِسُ التنفیذِیُّ: مجلس عاملہ، ورکنگ کمیٹی، مجلس منتظمہ، گورننگ باڈی۔
مَجْلِسُ الثَّورة: انقلابی کونسل۔
مجلسُ الحُقوق: سول کورٹ۔
مجلسُ الخِزانَة: ٹریژری بورڈ۔

مَجلِس الدِّفَاع : دفاعی کونسل۔
مجلِسُ الدَّولة : ریاستی کونسل ، کونسل آف اسٹیٹ۔
المَجلِسُ الدُّوَلِيّ : بین الاقوامی بورڈ۔
مَجْلِسُ الرِّئَاسَة : صدارتی کونسل۔
مجلِسُ السُّلطان : دیوان سلطانی۔
مجلِسُ الشَّعْب : قومی اسمبلی، عوامی اسمبلی۔
مجلِسُ الشُّيُوخ : امریکی سینٹ، ایوان بالا، راجیہ سبھا۔
المَجْلِسُ العَسْكَرِيُّ : فوجی عدالت ، کورٹ مارشل۔
مجلِسُ العُمُوم : برطانوی دارالعوام ، برطانوی پارلیمنٹ۔
مَجْلِسُ قِيادَةِ الثَّورة : انقلابی راہنما کونسل، انقلابی کمانڈر۔
مَجْلِسُ اللُّوردَات : برطانوی دارالامراء۔
مَجْلِسُ المُحَكَّمِينَ : عدالتی کونسل، مجلس فیصلہ کنندگان۔
مَجْلِسُ مَحَلِّيٌّ : علاقائی کونسل۔
مَجْلِسُ المُدِيرِيَّة : ڈسٹرکٹ بورڈ۔
مَجْلِسُ المُرَاقَبَة : نگراں بورڈ
مَجْلِسُ المُمْتَحِنِينَ : بورڈ آف ایگزامینرس مجلس ممتحنین۔
مَجْلِسُ المُوَظَّفِينَ : اسٹاف کونسل۔
مَجْلِسُ النِّقَابَة : یونین کونسل، سنڈیکیٹ بورڈ
مَجْلِسُ النُّوَّاب : پارلیمنٹ، مجلس نمائندگان
المَجْلِسُ النِّيَابِيُّ : پارلیمنٹ۔
مجلس الوِراثة : قائمقام کونسل۔
المَجْلِسُ الوِزارِيُّ : کیبنٹ، مجلس وزراء ، وزارت، کابینہ۔
مَجْلِسُ الوِصَايَة : مجلس متولیان۔
•جِلِسْرِين : گلسرین۔
•جُلَّاش : میٹھی کچوری۔
•جَلَطَ الرجلُ ـِ جَلْطًا : جھوٹ بولنا (۲) قسم کھانا۔

جَلَطَ الشيءَ عن الشيءِ : علیحدہ کرنا (۲) کھال کو الگ کرنا۔
ـــ رَأسَه : سر مونڈنا۔
ـــ السَّيفَ : تلوار سونتنا۔
تجَلَّطَ الدَّمُ : خون جم جانا (خون کی نالیوں میں اور باہر)
اِجْتَلَطَه : اچک لینا (۲) برتن کا سب پانی پی لینا۔ اِجْتَلَطَ الإناءَ : برتن کو پی کر صاف کر دیا۔
اِنْجَلَطَ : علیحدہ ہونا (۲) سر منڈھا ہونا (۳) اونٹ کا تیز چلنا۔
جالَطَهُ : کسی کو فریب دینا، دھوکہ سے پیش آنا۔
الجُلْطَةُ : جمی ہوئی گاڑھی دہی (۲) بستہ خون۔
جلوط : امرأة جَلُوط : بے شرم عورت
•جَلِعَ ـَ جَلَعًا : بے حیا ہونا (۲) فحش گو ہونا۔
ـــ المرأةُ : بے پردہ یا بے نقاب ہونا ، هو وهي جالِعٌ۔
ـــ الشيءَ جَلْعًا : کھولنا۔
ـــ الثَّوبَ : کپڑا اتارنا۔ هو جالِعٌ۔
جَلِعَ ـَ جَلَعًا وجَلاعَةً : بے شرم ہونا بے ادب و بیہودہ ہونا (۲) بے نقاب ہونا۔ هو جَلِعٌ وجالِعٌ و هي جَلِعَة وجَالِعة (۳) پلٹ جانا (۴) کھل جانا، منکشف ہونا (۵) دانت نکالنا۔
ـــ الشَّفَتان : ہونٹوں کا سکڑنے کی بنا پر نہ ملنا۔
ـــ الفَمُ : منہ کھلا رہ جانا۔
اللِّثَة : مسوڑھے سے ہونٹوں کا ہٹ جانا۔
جالَعَ : بمعنی جَلِعَ۔
ـــ المرأةُ : بے نقاب ہونا۔
ـــ فلانًا : کسی کے ساتھ جھگڑنا اور نازیبا

باتیں کرنا، بد کلامی سے پیش آنا۔
اِنْجَلَعَ : منکشف ہونا ، بے نقاب ہونا، بے حیا ہونا، کپڑے کا الگ ہوجانا، جسم سے اترجانا۔
تَجَالَعُوا : شراب نوشی یا جوا کھیلتے وقت لڑنا اور بیہودہ گوئی کرنا، ایک دوسرے کو گندے الفاظ کہنا۔
الجالِعُ : بیہودہ ، بے ادب ، بے شرم (۲) دانت نکالنے والا۔
الجَلِيعُ من النِّساء : وہ عورت جو خاوند کے ساتھ بوقت خلوت خود کو نہ چھپاتی ہو۔ حدیث میں ہے: "جَلِيعٌ على زَوجِها حَصَانٌ من غيره" عورت کے بارہ میں ہے کہ وہ اپنے خاوند کے سامنے بے پردہ رہتی ہے اور غیر خاوند سے خود کو محفوظ رکھتی ہے۔
الجَلْعَةُ : ہنسنے کے وقت دانتوں کے کھلنے کی جگہ۔ فلانٌ لطيفُ الجَلْعَة۔
•اِجْلَعَبَ : لیٹنا، بستر پر دراز ہونا، بڑھنا ، جلدی کرنا، تیز چلنا۔
•جَلْعَدَ و اجْلَعَدَّ : بستر یا زمین پر دراز ہونا۔
الجَلْعَدُ : سخت و مضبوط۔
الجُلاعِدُ من الإبل : مضبوط اونٹ۔
•جَلَغَه ـَ جَلْغًا بالسَّيف : تلوار سے ٹکڑے کرنا۔
جالَغَه : تلوار سے مقابلہ کرنا۔
•جَلَفَه ـُ جَلْفًا : کھرچنا، چھیلنا، کاٹنا، کھال اتارنا (۲) جڑ سے اکھاڑنا۔
ـــ الذَّبِيحَةَ : ذبح کئے ہوئے جانور کی کھال اتارنا۔
ـــ الجُلافَ : مٹکے کے منہ پر لگی ہوئی مٹی کو ہٹانا۔
جَلِفَ ـَ الرجلُ جَلَفًا وجَلافَةً : تُند خو ہونا، اُجڈ و بے وقوف ہونا، اکھڑ ہونا

أُجْلِفَ الرجُلُ : مٹکے کے مُنھ سے مٹّی ہٹانا (جس سے منھ بند کیا گیا ہو).
جَلَّفَ الشيَ : بمعنی جَلَفَه .
ـــ الدَّهْرُ فلانا : زمانہ کا کسی کے مال واسباب کو تباہ کر دینا .
اِجْتَلَفَه : جَلَفَه .
تَجَلَّفَ : تباہ ہو جانا ، اکھڑ جانا (۲) دبلا ہونا .
الجَالِفَةُ : خشک سال جس میں مال ومتاع ختم ہو جائے (۲) گہرا زخم (سر یا پیشانی کا) جو کھال اور گوشت کے اندر تک پہنچ جائے لیکن جوف تک نہ پہنچے .
الجُلَافُ : تر مٹّی ، گارا ، وہ مٹّی جو مٹکے وغیرہ کے منھ پر بند کرنے کے لئے لگائی جائے .
الجِلْفُ : روکھا اور سخت مزاج آدمی (۲) اجڈ وبے وقوف (۲) برتن (۳) خالی مٹکا یا مشکیزہ (۴) دھڑ یعنی بلا سر جسم (۵) کھال اُتارا ہوا جانور (۶) کھجور کا نر درخت جس کے خوشہ سے قلم لگایا جاتا ہے (۷) موٹی اور خشک ورد کھی روٹی . حدیث عثمانؓ میں ہے : "کلُّ شيءٍ سِوی جِلْفِ الطّعام وظِلِّ ثَوبٍ وبیتٍ یَسْتُرُ فَضْلٌ" ج: أجْلاف و أجْلُف و جُلُوفٌ .
الجَلْفَةُ : تراشہ ، چھیلن (۲) ایک دفعہ چھیلنا یا کھرچنا (۳) قلم کا تراشا ہوا حصہ ، زبانِ قلم .
الجُلْفَةُ : تراشہ ، چھیلن ، خراش ج : جُلَفٌ .
الجِلْفَةُ : ہر چیز کا ٹکڑا (۲) قلم کی زبان ج : جِلَفٌ .
الجَلِيفُ : اجڈ وبے وقوف ، روکھا اور سخت مزاج (۲) کھرچا ہوا ، چھیلا ہوا ج : جُلَفاءُ .
الجَلِيفَة : کھرچی ہوئی ، چھیلی ہوئی (۲) اجڈ وبے وقوف عورت (۳) خشک سال (۴) گہرا زخم ج : جَلائِف .
المُجَلَّفُ : برباد شدہ .
• جَلْفَطَ السَّفِينَةَ : کشتی کی درزیں بند کرنا اور ان پر تارکول پھیرنا یا تارکول جیسا روغن ملنا .
الجِلْفَاطُ : کشتی کے تختوں کی درز بند کرنے والا اور ان پر روغن قار (تارکول یا اس جیسا روغن) ملنے والا . حدیث عمر میں ہے : "لا أحمِلُ المسلمین علی أعوادٍ نَجَرَها النَّجّارُ وجَلْفَطَها الجِلْفَاطُ" ج: جَلافِطَة
• الجَلْفَقُ : زینہ کی ریلنگ ، زینہ کے دونوں جانب لکڑی یا لوہے کی آڑ جو گرنے سے بچاؤ کے لئے لگائی جاتی ہے .
• جَلَقَ الشيَ ـِ جَلْقًا : کھولنا ، منکشف کرنا .
ـــ رأسَه : سر مونڈنا ، سر کے بال اتارنا .
ـــ فَمَه : ہنستے وقت منھ کھولنا ، دانت دکھائی دینا .
ـــ الحِصْنَ وغیرَہ : قلعہ وغیرہ پر منجنیق سے پتھر مارنا ، گولے یا بارود سے حملہ کرنا
جَلَّقَ الحِصْنَ وغیرَہ : قلعہ وغیرہ پر گولے برسانا ، منجنیق کے ذریعہ پتھر مارنا
تَجَلَّقَ : اتنا ہنسنا کہ ڈاڑھوں کے آخری حصے دکھائی دیں .
الجُلَاقَةُ : گوشت کا ٹکڑا . کہتے ہیں : ما علیه جُلَاقَةُ لَحمٍ : وہ دبلا پتلا ہے
الجَلَقَةُ : انسان کے ہنسنے کی جگہ (منھ دانت وغیرہ)
جِلِّق : شہر دمشق کا ایک نام (ملک شام میں)
الجِلِّقُ : یمن کا گیہوں جیسا ایک غلہ .
الجُوَالِقُ : بوری ، بورا ، گٹھا ج : جَوالِق وجَوالِيقُ وجُوالِقات .
الجوالِق : الجُوالِق .
المَنْجَلِيقُ : قلعہ وغیرہ پر پتھر پھینکنے کی پرانی ایک مشین ج : مَجالیق . مَنْجَلِیق مؤنث ہے کبھی مذکر بھی بولا جاتا ہے .
• جَلَّ عن وطَنه وموضعه ومنه ـُ جُلُولًا : وطن سے دور ہونا ، جگہ سے ہٹنا .
جَلَّ الشيَ جَلًّا : کل یا اکثر حصہ لے لینا .
ـــ الدَّابَّةَ : چوپائے کو جھول پہنانا .
ـــ الجِلَّةَ : مینگنیاں اور لید اکٹھی کرنا .
ـــ الدَّابَّةُ الجِلَّةَ : چوپائے کا مینگنیاں اور لید کھانا . فهو جَالٌّ وجَلّالٌ .
ـــ الشيءُ علیه : کسی کو نقصان پہنچانا ، مصیبت کھڑی کرنا .
جَلَّ ـِ جَلالًا وجَلالَةً : بلند رتبہ ہونا ، شاندار ہونا ، بڑا ہونا . هو جَلٌّ وجُلال وجَلیل ج : أجِلَّة وأجِلّاءُ وأجْلال وجِلَّة . حدیث ضحاک میں ہے : "أخَذتُ جِلَّةَ أموالِهم" (۲) عمر رسیدہ ہونا (۳) تجربہ کار اور جہاں دیدہ ہونا .
ـــ عنه : پاک وبری ہونا ، برتر ہونا .
ـــ عن موضعه و وطَنه : الگ ہونا ، دور ہونا .
أجَلَّ فُلانٌ : بڑا اور طاقتور ہونا .
ـــ فلانًا : بڑا بنانا یا بڑا سمجھنا (۲) تعظیم کرنا
جَلَّلَ الشيءُ : عام ہونا .
ـــ الشيَ : عام کرنا ، حدیث استسقا میں ہے : "وابلًا مُجَلِّلًا" (۲) ڈھانپنا .
ـــ الدَّابَّةَ : جھول پہنانا .
اِجْتَلَّ الجِلَّةَ : مینگنیوں اور لید کو اٹھا کر اکھٹا کرنا .
ـــ الدابَّةُ الجِلَّةَ : چوپائے کا لید اور مینگنیوں کو کھا لینا .
تَجَالَّ فُلان : عمر رسیدہ اور بڑا ہونا . حدیث ام صُبَیَّہ جہنیہ میں ہے : "کنا نکون فی المسجد نِسوةً تَجالَلْنَ"
ـــ عنه و علیه : برتر ہونا ، خود کو کسی سے زیادہ بڑا سمجھنا ، فوقیت جتانا .
ـــ فُلانًا تعظیم کرنا .
ـــ الشيَ : کسی چیز کا بڑا حصہ لینا .

تجلَّل به : ڈھک جانا، چھپ جانا۔
ـــ الشیءَ : بیشتر حصہ لے لینا (۲) اوپر ہونا۔
إجلَال : اکرام، احترام، جیسے : فعلت ذٰلك من إجلالك ای من أجل إجلالك و من اجلك۔
التَّجِلَّة : اکرام، تعظیم، عظمت، مرتبہ (۲) خاطر و مدارت۔
کہتے ہیں : هم قومٌ ذو تَجِلَّة : نیز کہا جاتا ہے : فعلتُ هذا من تَجِلَّتك
الجَالَّة : ترک وطن کر کے دوسری جگہ آباد ہونے والے لوگ مہاجرین ج : جَوَالٌّ۔
الجَلَال : وجہ۔ فَعَلت ذٰلك من جَلَالِك : یہ میں نے تمہاری وجہ سے کیا
الجَلَالَة : عظمت، بلندی، رتبہ۔
صاحب الجلالة : ہز میجسٹی، یور میجسٹی، اعلیٰ حضرت، بادشاہ کا اعزازی لقب۔
الجُلَال : ہر شے کا اکثر حصہ (۲) موٹا اور بڑا حصہ باریک کے مقابلہ میں۔
الجِلَال : ڈھکنا، ڈھکن (۲) جُلٌّ کی جمع۔
الجَلَائِل : جلیلة کی جمع، عظیم اور بڑی۔
الجَلُّ : جانور کی جھول ج : جِلَال و أَجْلَال (۲) کشتی کا بادبان ج : جُلول و أَجْلَال (۳) کھیتی کی وہ جڑ جس سے خوشہ کاٹ لیا گیا ہو (۴) چنبیلی یا گلاب کا پھول۔
الجُلُّ : الجَلُّ (۲) ہر چیز کا بڑا حصہ (۳) خیمہ نصب کرنے کی جگہ ج : جِلَال و أَجْلَالٌ
کہا جاتا ہے : فعلت هذا من جُلِّكَ : میں نے یہ تمہاری وجہ سے کیا۔
الجِلُّ : بڑا، نمایاں (دقیق کی ضد) حدیث میں ہے : "اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي ذَنْبِي كُلَّه دِقَّه و جِلَّه" (۲) کھیتی کی وہ شاخ یا جڑ جس سے خوشہ کاٹ لیا گیا ہو (۳) عظیم المرتبت رَجُلٌ جِلٌّ۔
الجَلَلُ : عظیم، بڑا (۲) معمولی اور چھوٹا (ضد) حدیث عباس میں ہے : "قَالَ یومَ بَدْرٍ القَتْلٰی جَلَلٌ مَاعَدَا محمَّدًا : جلل بمعنی معمولی۔

الجِلَّة : مینگنیاں، لید۔
الجُلَّة : الجِلَّة (۲) کھجور کی ڈلیا، ٹوکری۔
الجُلّٰی : سخت معاملہ، بڑی آفت، مصیبت، کہاوت ہے : لا یُدْعٰی لِلجُلّٰی الا أخوها۔ کسی اہم کام کے لئے اس کو بلایا جاتا ہے جو اس کا اہل ہو، یہ عاجز و بے بس آدمی کے لئے بھی بولا جاتا ہے یعنی تم کمزور اور عاجز ہو اس جیسے بڑے کام کے اہل نہیں ہو ج : جُلَلٌ۔
الجَلَّاءُ : الجُلّٰی۔
الجُلَّاءُ : الجَلَّاء۔
الجَلَّالة من الماشية : وہ چوپایا جو مینگنی اور لید کھاتا ہے۔
الجَلِيلُ : عظیم، اللّٰہ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک (۲) شاندار، بڑا اور طاقتور (۳) ایک قسم کی گھاس (۴) علم فلسفہ میں اس شے کو کہتے ہیں جو فن اور فکر و اخلاق کے گوشوں کی حد سے تجاوز کر جائے۔
المَجَلَّة : رسالہ جس میں مضامین شائع کئے جائیں، میگزین، ماہنامہ (۲) کتاب ج : مَجَالٌّ و مَجَلَّات۔
المُجَلِّل : سَحَابٌ مُجَلِّل : ہمہ گیر گھٹا۔
•جَلَمَ الشیءَ ـِ جَلْمًا : کاٹنا (۲) بال اتارنا مونڈنا۔
ـــ الشَّعْرَ و الصُّوفَ : اون کترنا۔
ـــ الحَيَوَانَ : جانور کی ہڈی پر سے گوشت اتارنا۔
اجتَلَمَ الحيوانَ : جَلَمَه۔
الجُلَامَة : کترے ہوئے بال یا اون۔
الجَلَمُ : بال یا اون کترنے کی قینچی (۲) ابتدائی چاند ج : جِلَام (۳) ایک شکاری پرندہ
الجِلْمُ : اوجھ اور آنتوں کی چربی۔
الجِلْمَة و الجُلْمَة و الجَلَمَة : پوری چیز، سب کی سب۔

الجَلَمَانِ : (مفرد و تثنیہ دونوں کا اعراب) قینچی۔
الجَلْمَدُ : چٹان (۲) سخت اور مضبوط آدمی (۳) سخت آواز والا (۴) مویشیوں کا بہت بڑا گلہ ڈار (۵) بڑی عمر کے مویشی ج : جَلَامِدُ۔
الجُلْمُدُ : سخت و مضبوط آدمی۔
الجِلْمِدُ : تھوڑے پانی میں اٹھی ہوئی چٹان۔
الجَلْمَدَةُ : کنکریلی یا پتھریلی زمین (۲) سخت و مضبوط آدمی (۳) گائے ج : جَلَامِدُ۔
الجُلْمُودُ : سخت و مضبوط ج : جَلَامِيد۔
کہتے ہیں : أَلْقٰى عليه جَلَامِيدَه : اس نے اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا۔
•جَلْمَقَ القوسَ : کمان پر تانت چڑھانا۔
الجُلْمَاقُ : وہ پٹھا جس کی تانت بنائی جاتی ہے
الجَلْمَقُ : جُبَّہ، چُغا ج : جَلَامِق۔
•جَلَنْبَلَقُ : بڑا دروازہ کھلنے یا بند ہونے کی آواز۔
•الجُلَّنَارُ : گل انار۔
•جَلَهَ الرجلَ ـَ جَلْهًا : سخت کام سے روکنا۔
ـــ الشیءَ : کھولنا۔
ـــ البیتَ : گھر کو بلا دروازہ اور بلا پردہ چھوڑنا فالبیتُ مَجلُوه۔
ـــ العِمَامَةَ : پگڑی کو پیشانی سے اوپر کرنا۔
ـــ الحَصَی عن الموضع : جگہ سے کنکریاں ہٹانا۔
جَلِهَ ـَ جَلَهًا : بڑی پیشانی والا ہونا (۲) سر کے اگلے حصہ کے اڑے ہوئے بالوں والا ہونا۔ هو أَجْلَهُ و هي جَلْهَاءُ ج : جُلْهٌ۔
الأَجْلَهُ : بے سینگ بیل۔
الجَلْهَة : گول زبردست چٹان (۲) شہر کا محلہ (۳) وادی کا کنارہ (۴) دودھ یا مکھن بھری کھجور جس کی گٹھلی نکال دی گئی ہو ج : جِلَاهٌ۔
الجَلِيهَة : دودھ یا مکھن بھری کھجور جس کی

گٹھلی نکال دی گئی ہو (۲) وہ جگہ جس کی کنکریاں ہٹا دی گئی ہوں.
•جَلْهَزَ: چشم پوشی کرنا، چھپانا.
•الجُلَاهِق: مٹی کا چکنا گولا، غلّہ ج: جَلَاهِق
•الجَلْهَمُ: ایک قسم کی نبات.
الجُلْهُمُ: بڑی بھاری چٹان ج: جَلَاهِمُ.
الجَلْهَمَةُ: وادی کا ایک کنارہ ج: جلاهِمُ
الجُلْهُمَةُ: الجَلْهَمَة (۲) سختی (۳) منصوبہ (۴) بڑا چوہا ج جَلَاهِمُ -
الجُلْهُومُ: بڑی جماعت، بھیڑ.
•جَلَا القومُ عن الوطَنِ و منه جُلَاءً و جَلْوًا: خوف یا قحط کی بنا پر جلاوطن ہونا. قرآن پاک میں ہے: "ولولا أن كتَبَ اللّهُ علَيهِم الجَلَاءَ لَعَذَّبَهُم في الدُّنيا".
—— الأمرُ جَلَاءً: واضح ہونا، جَلِيٌّ: واضح
—— فلانٌ عَيْنَه: سرمہ لگانا.
—— بثَوبه: کپڑے کو پھینکنا.
—— العَدُوُّ أو الجدبُ القومَ عن أوطَانِهم جَلْوًا وجَلَاءً: دشمن یا قحط کا لوگوں کو وطن سے نکال دینا، جلاوطن کرنا.
—— النَّحلَ جَلَاءً: شہد توڑنے کے لئے مکھیوں کے چھتے پر دھونی دینا.
—— السَّيفَ و الفِضَّةَ و المِرآةَ و نحوَها جَلْوًا و جِلَاءً: صیقل کرنا، زنگ دور کرنا، پالش کرنا، چمکانا.
—— بصَرَه بالكُحْلِ: نگاہ کو سرمہ سے صاف کرنا، جلا دینا.
—— المَاشِطَةُ العَرُوسَ على بَعْلِها جُِلَاءً وجِلْوَةً: خادمہ کا دولہن کو آراستہ کرکے اس کے شوہر کے سامنے پیش کرنا.
—— الزَّوجُ عَرُوسَه: شوہر کا دولہن کو آراستہ دیکھنا.
—— الزَّوجُ عروسَه وَصِيفَةً أو غيرَها جَلْوًا: خاوند کا اپنی دولہن کو منہ دکھائی کے وقت کوئی باندی وغیرہ دینا.
جَلَا الأمرَ جَلَاءً: کھولنا، واضح کرنا.
—— فلانا الأمرَ وعنه جَلْوًا: کسی پر کوئی بات ظاہر کرنا.
—— فلانًا وعنه الهَمَّ: کسی کا غم دور کرنا.
جَلَى السَّيفَ و الفِضَّةَ والمرآةَ و نحوَها ـِ جَلْيًا و جِلَاءً: پالش کرنا، زنگ دور کرنا، صاف کرنا.
جَلِيَتِ السَّماءُ ـَ جَلًى وجَلِيَتِ اللَّيلَةُ: آسمان یا رات کا روشن اور صاف ہونا.
—— الجَبْهَةُ: پیشانی کا کشادہ ہونا. جَلِيَ الرَّجُلُ: پیشانی کے بالوں کا اڑجانا، هو أجْلَى و هي جَلْواءُ ج: جُلْوٌ
أَجْلَى القومُ عن المكان و منه: کسی جگہ سے قحط یا خوف کی وجہ سے نکل جانا.
—— النَّاسُ عن الشيءِ: لوگوں کا الگ ہو جانا. کہتے ہیں: أجْلَى يَعْدُو: وہ تیز دوڑا.
—— الجَدْبُ او العَدُوُّ القومَ عن مَكانِهم: قحط یا خوف کا لوگوں کو ان کے مقام سے نکال دینا.
—— عنه الهَمَّ: کسی کا غم دور کرنا، مریض کے لئے دعا میں کہا جاتا ہے: أجْلَى الله عنه: خدا اس کی بیماری کو دور فرمائے خدا اس کو شفا دے.
جالَيْتُه بالأمْرِ: کسی کے سامنے کوئی کام کرنا، کسی پر کوئی بات ظاہر کرنا، کھلم کھلا کہنا.
جَلَّى الفَرَسُ تَجْلِيَةً: گھوڑے کا میدان میں دوڑنا.
—— البَازِي: شکرے کا سر اٹھا کر دیکھنا.
—— ببَصَرِه: شکرے کی طرح تیز نگاہ سے دیکھنا.
جَلَّى عن نفسِه: مافی الضمیر کو ظاہر کرنا.
—— النَّهارُ الظُّلْمَةَ: دن کا تاریکی کو دور کر دینا
—— الهَمَّ والأمْرَ عنه: غم یا مصیبت دور کرنا.
—— القومَ عن أوطَانِهم: وطن سے نکال دینا، جلاوطن کرنا.
—— فلانٌ عَرُوسَه وَصِيفَةً او غيرَها: منہ دکھائی کے وقت دلہن کو کنیز وغیرہ دینا.
إجْتَلَى القَومُ عن المَوضِعِ: لوگوں کا کسی جگہ سے منتشر ہونا.
—— الجَدْبُ أو الخَوفُ أو العَدُوُّ القَومَ عن موضِعِهم: قحط خوف یا دشمن کا لوگوں کو ان کی جگہ سے نکال دینا.
—— العَرُوسَ على بَعْلِها: دولہن کو سنوار کر اس کے شوہر کو پیش کرنا.
—— الشَّيءَ: دیکھنا.
—— العَرُوسَ بَعْلُها: شوہر کا دولہن کو سنوری ہوئی دیکھنا.
—— السيفَ: صیقل کرنا، پالش کرنا، چمکانا.
—— العِمَامَةَ: پگڑی کو پیشانی سے اوپر کرنا.
—— العِمَامَةَ عن رأسِه: سر سے پگڑی اتارنا
انْجَلَى: جلاه کا فعل مطاوع. روشن ہونا، ظاہر ہونا، واضح ہونا، دور ہونا، الگ ہونا، بادل چھٹ جانا، غم یا مصیبت دور ہو جانا، تاریکی چھٹ جانا، تلوار وغیرہ چمک جانا، صاف ہونا، وطن سے دور ہونا.
—— الشيءُ عن كذا: برآمد ہونا اِنْجَلَى عن کا مدخول علیہ نتیجہ ہوتا ہے جیسے انجَلَى اللَّيلُ عن الصُّبحِ.
تجالَيَا: ایک کا حال دوسرے پر ظاہر ہونا.
تَجَلَّى الشيءُ تَجَلِّيًا: جَلَّى کا فعل مطاوع: اچھی طرح نمایاں اور ظاہر ہونا، خوب چمکنا اور واضح ہونا.
—— الصَّقْرُ: شکرے کا تیز نگاہ ڈالنے کے لئے آنکھوں کو بند کرکے کھولنا.
—— الشيءَ: قریب سے دیکھنا، حقیقت معلوم

کرلینا۔

عید التجلی: کلیسیائی تہوار جو ۶/ اگست کو جو معجزۂ تبدیلِ شکل یا تجلّی عیسیٰ کی یادگار میں منایا جاتا ہے۔

اِجْلَوْلیٰ: ایک شہر سے دوسرے شہر میں جانا۔

اِسْتَجْلیٰ: سراغ لگانا، تحقیق کرنا، انکشاف کرانا، وضاحت طلب کرنا، روشن کرانا، صیقل کرانا۔

— العَرُوسَ: دولہن کو آراستہ کرکے بلانا۔

الأَجْلیٰ: خوبرو، تابناک، واضح ترین (۲) سردار (۳) صبح (۴) واضح الحقیقت (۵)

ابن أَجْلیٰ: شیر

الجَالِيَةُ: مہاجرین، تارکین وطن جو دوسری جگہ یا دوسرے ملک میں آباد ہو گئے ہوں اور اپنے وطن قدیم سے تعلق باقی رہے (۲) اہل ذمّہ، وہ اہل کتاب جن پر جزیہ واجب ہو اگرچہ وہ اپنے وطن سے نہ نکلے ہوں۔

الجَلاَ: سرمہ۔ ابن جلا: وہ شخص جس کا معاملہ واضح ہو (۲) بلند رتبہ سردار۔

الجَلاَءُ: وضاحت، انکشاف (۲) واضح اور کھلا ہوا معاملہ (۳) مقدمہ کا ثبوت اور گواہ (۴) سرمہ (۵) سفیدی۔ کہتے ہیں: ما أَقَمْتُ عندہ إلّا جَلاَءَ یومٍ: میں اس کے پاس صرف دن کے اجالے میں رہا (۶) انخلا۔

الجِلاَءُ: سرمہ۔ حدیث اُمّ سلمہ میں ہے: "أنّها كَرِهَتْ لِلمُحِدِّ أنْ تَكْتَحِلَ بالجِلاءِ: انہوں نے سوگ منانے والی کے لئے سرمہ لگانا ناپسند کیا۔ جِلاءُ فُلاَنٍ: لقب یا کنیت برائے تعظیم۔

الجَلْوَة: دولہن کا سنگار، آراستگی، منہ دکھائی۔

الجِلْوَةُ: منہ دکھائی، شب زفاف میں دولہن کو دیا جانے والا ہدیہ، تحفہ منہ دکھائی۔

الجِلْيُ: چھت کا روشندان۔

الجَلِيَّةُ: یقینی خبر۔ جَلِيَّةُ الأمر: حقیقت الامر۔

الجَلِيُّ: صیقل شدہ۔ مؤنث جَلِيَّة۔

المَجْلیٰ: سر کا اگلا حصہ جس کے بال گر گئے ہوں ج: مجالٍ۔

المَجْلُوُّ: صیقل کیا ہوا، صاف کیا ہوا، روشن جس کی طرف دیکھا جائے۔

المُجَلِّي: میدان میں آگے رہنے والا۔

الجِلِّيان: کشف و اظہار۔

جَلَيَان: جِلِّيان۔

جَلَيَان و جِلِّيان: کشف؛ الہام، خصوصاً ان یہودی اور نصرانی تحریروں کی صنف میں سے کوئی ایک جو ۲۰۰ ق م سے ۳۵۰ ب م ظہور میں آئیں اور جن کا دعویٰ تھا کہ وہ حقیقی مشیت ایزدی کو لوگوں پر واضح کر رہی ہیں۔ کتاب الہام یعنی عہد نامۂ جدید کی آخری کتاب، آسمانی کتاب، کشف یوحنا۔

جلون: گیلن ج: جلونات۔

ج ـــــ م

• جَمِئَ علی فلانٍ ـَ جَمأً: ناراض ہونا۔ ھو جَمِئٌ۔

— الفَرَسُ: پیشانی کی سفیدی دراز ہونا ھو أَجْمَأُ۔

تَجَمَّأَ القَومُ: جمع ہونا۔

— فلانٌ فی ثِیابِہ: اپنے کپڑوں میں سمٹنا اپنے اوپر کپڑوں کو لپیٹ لینا۔

— علی الشیءِ: کسی شے پر جھک کر اسے چھپا لینا۔

الجَمْأُ: شخص، ذات، فرد۔

الجُمَاءُ: الجَمْأُ۔

المُجَمَّأُ: فرس مُجَمَّأٌ: وہ گھوڑا جس کی پیشانی کی سفیدی دراز ہو۔

المُجَمَّأ: المُجْمأ۔

• الجُمْبَازُ: ایک قسم کا ورزشی کھیل حسن افزا کسرت، جمناسٹک۔

• جَمْجَمَ فلانٌ: صاف بات نہ کرنا، غیر واضح بات کرنا۔ جَمْجَمَ الکلامَ بھی کہا جاتا ہے۔

— الشیءَ فی صدرِہ: دل میں رکھنا، ظاہر نہ کرنا۔

— فلاناً: ہلاک کرنا۔

تَجَمْجَمَ فلانٌ: جَمْجَمَ (۲) پیچھے ہٹنا۔

الجُمْجُمُ: پیر رکھنے کی جگہ۔

الجُمْجُمَةُ: کھوپڑی (۲) لکڑی کا بڑا پیالہ (۳) سردار و حاکم (قوم کا) (۴) شورے والی زمین میں کھدا ہوا کنواں (۵) ہل، وہ لکڑی جس کے کنارہ پر نوک دار لوہا لگا ہوا ہوتا ہے جو زمین کھودتا ہے (۶) ہر باعزت و رفعت قبیلہ ج: جُمْجُمٌ و جَماجِمُ۔

• جَمَحَ الفَرَسُ ـَ جَمْحاً و جُمُوحاً و جِماحاً: گھوڑے کا ہٹ کرنا، سوار کے قابو میں نہ آنا، سرکش ہونا۔ ھو جَامِحٌ ج: جَوامِحُ و جُمَّاحٌ و ھی جامِحَةٌ ج: جَوامِحُ و ھو و ھی جَمُوحٌ۔

— الرَّجُلُ: خود سر ہونا، بے لگام ہونا، کسی کی بات نہ ماننا۔ ھو جَامِحٌ و جَمُوحٌ

جَمَحَت السَّفِينَةُ: کشتی کا ملاح کے قابو سے باہر ہونا، کنٹرول سے نکلنا۔

— المَفَازَةُ بالقومِ: بیابان نے لوگوں کو دور گھما کر ہلاک کر دیا۔

— بِهِ مُرادُہ: مراد پوری نہ ہونا۔

— فلانٌ الی کذا: تیز چلنا، دوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَوَلَّوْا إلیه وَهُمْ یَجْمَحُونَ"

— من الحَرْبِ: شکست کھانا۔ ھو

جامِح ج: جُمَّاح۔
جَمَحَ المرأۃُ من زَوجِہا: بلاطلاق خاوند سے ناراض ہو کر اس کی اجازت کے بغیر اپنے گھر جانا۔
الجَامِحُ: سرکش، ضدی، ہٹی، من چلا، بے لگام، بے مہار۔
الجُمَّاحُ: بے پھل کا تیر گول سر کا جس سے تیراندازی سکھائی جاتی ہے (۲) وہ تیر یا چھڑ جس کی نوک پر گارا رکھ کر پرندہ کے مارا جاتا ہے (۳) جنگ کے شکست خوردہ لوگ ج: جَمَامِيحُ (۴) پر دار گیند۔
الجَمُوحُ: منہ زور اور سرکش گھوڑا (۲) بہت ضدی اور ہٹی، من چلا یا خود سر آدمی۔
• الجُمْحُلُ: سیپ کے اندر کا کیڑا۔
الجِمَاحُ: سرکشی، خودسری (۲) خواہش نفس۔
كَبَحَ جِمَاحَه: ضد اور ہٹ کو ختم کرنا، خواہش نفس پر یا سرکشی پر قابو پانا۔
• جَمَخَ ـَ جَمْخًا: تکبر کرنا، فخر کرنا۔ هو جامِخٌ ج: جُمَّخٌ و هو جَمُوخٌ و جِمِّيخٌ و جَمَّاخ: متکبر، مغرور۔
ــــ الصِّبيُّ: اچھلنا۔
ــــ الصِّبيانُ: بچوں کا بانس کی نلکیوں کو ایک دوسرے پر پھینک پھینک کر کھیلنا۔
ــــ الخَيلَ و الكِعَابَ: گھوڑوں اور بانس کی نلکیوں کو زور سے چھوڑنا۔
جَامَخه: فخر میں مقابلہ کرنا۔
انْجَمَخَ كَعْبُ اللَّعِبِ: کھیل کی (بانس کی) نلکی کا سیدھا ہو جانا۔
الجامِخُ: متکبر، مغرور۔
• جَمَدَ ـُ الماءُ و السَّائِلُ جَمْدًا و جُمُودًا: جم جانا، خشک ہونا۔ هو جامد و جَمْدٌ۔
ــــ عَيْنُه: آنسو خشک ہو جانا۔ فهي جَامِدَة و جَمُودٌ۔
ــــ النَّاقَةُ أو الشَّاةُ: دودھ ختم ہو جانا۔

جَمَدَ الأَرْضُ: زمین کا بے آب ہونا، پانی نہ برسنا۔
ــــ السَّنَةُ: خشک سال ہونا، سال میں پانی نہ برسنا۔ فهي جامِدَة و جَمَادٌ۔
ــــ فُلانٌ: بخیل ہونا۔ جَمَدَتْ يدُه و كَفُّه: بخیل ہونا۔ هو جَامِدُ الكَفِّ و جَمَادُ الكَفِّ۔
ــــ حَقُّ فُلانٍ: حق واجب ہونا۔
ــــ الشيءَ جَمْدًا: کاٹنا۔
أَجْمَدَ فُلانٌ: ماہ جمادی (اول یا ثانی) میں داخل ہونا (۲) کسی کے بخل میں اضافہ ہونا، بہت بخیل ہونا (۳) مال و دولت ختم ہونا، فقیر ہونا۔
حَقَّ فُلانٍ: حق واجب کرنا، ثابت کرنا۔
جَمَّدَ: جمانا (۲) جمنے کے قریب ہونا۔
جَامَدَه مُجَامَدَةً: قریب ہونا، پڑوس میں ہونا۔ هو مُجَامِدِي: وہ میرا پڑوسی ہے۔
الجَمْدُ و الجَمَدُ: جما ہوا پانی، مصنوعی برف یا آسمانی برف (۲) سخت اور بلند زمین (۳) پتھر ج: أَجْمَاد و جِمَادٌ۔
الجُمْدُ: سخت اور بلند زمین ج: جِمَادٌ و أَجْمَادٌ۔
الجَمَادُ: کائنات کی تیسری قسم (حیوان، نبات، جماد) بے جان اور بے حس چیز ج: جَمَادَات۔
جَمَادِ: بخیل کو بطور مذمت کہا جاتا ہے: جَمَادِ لَه۔ یعنی وہ بخیل ہی رہے، (اس کی ضد حمادِ لَه ہے جو سخی کی تعریف میں کہا جاتا ہے کہ وہ سخی ہی رہے)
جُمَادَى: عربی مہینہ کے نام ایک جمادی الاولیٰ اور دوسرا جمادی الآخرہ۔ چونکہ عربوں کے یہاں سال کے پانچویں اور چھٹے مہینوں میں سردی کی وجہ سے پانی جم جاتا تھا اس لئے وہ ان دونوں

مہینوں کو جمادی کہتے تھے۔ مثل مشہور ہے: شَهْرَا رَبِيعٍ كجُمَادَى البُؤْسِ یعنی اس کے لئے موسم بہار کے دو خوش گوار مہینے بھی ایسے ہی سخت ہیں جیسے جمادی کے مہینے، ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اچھی اور بری ہر حالت میں شاکی رہتا ہو جمادی بمعنی منجمد۔ کہتے ہیں: "ظَلَّتِ العينُ جُمَادَى" آنکھ منجمد رہی آنسو نہیں نکلے ج: جُمَادَيَات۔
الجَامِدُ: خشک، جما ہوا، بے جان، بے حس و حرکت (۲) دو زمینوں یا مکانوں کے درمیان حد فاصل ج: جَوَامِد۔
جامِدُ المالِ و ذائبُه: صامته و ناطقه یعنی ذی روح اور غیر ذی روح اشیا۔
الجَمَّادُ: سيف جَمَّاد: تیز تلوار۔
• جَمَرَ الفَرَسُ ـِ جَمْرًا: گھوڑے کا بیڑی کے ساتھ اچھلنا۔
ــــ فلانًا: آگ یا انگارے دینا (۲) ہٹانا۔
ــــ ـه جَمْرًا: آگ دہکانا، جلانا۔
أَجْمَرَ القَوْمُ: اکٹھا ہونا۔
ــــ الفَرَسُ: بیڑی کے ساتھ اچھلنا۔
ــــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا دوڑ کر چلنا۔
ــــ فلانٌ بينَ يَدَيِ فُلانٍ: کسی کے سامنے تیز چلنا۔
ــــ اللَّيلَةُ: رات میں چاند کا نکلا رہنا۔
ــــ ثَوبَه: کپڑے کو عود سے دھونی دینا۔
ــــ المرأةُ: چٹلا (چونڈا) باندھنا، بالوں کو اکٹھا کر کے گدی کے پیچھے باندھنا۔
أَجْمَرَتْ شَعْرَها بھی کہا جاتا ہے۔
ــــ الرَّجُلُ شَعْرَه: بالوں کی زلف بنانا، زلفیں چھوڑنا۔
ــــ الأَمْرُ بني فُلانٍ: کسی بات کا تمام افراد کے لئے ہونا۔
ــــ الخَيلَ: دبلا کر دینا۔
ــــ الحِمَارُ الخُفَّ و الحَافِرَ: کنکریوں

کا جانور کے کھروں اور سموں کو سخت کر دینا۔

جَمَّرَ القَومُ : جمع ہونا۔

— الحاجُّ : حاجی کا کنکریاں مارنا (رمی جمار کرنا)

— الرَّجُلُ : کھجور کے بیچ کا حصہ کاٹنا۔ نیز جَمَّرَ الرجلُ النَّخلَ بھی کہا جاتا ہے۔

— المرأةُ : چٹلا بنانا، بال گوندھ کر پیچھے ڈالنا، جَمَّرَت شَعْرَها بھی کہا جاتا ہے۔

— الشیئَ : مکمل طور پر سمیٹنا، اکٹھا کرنا، نیز جَمَّرَ هُمُ الأمْرُ بھی کہا جاتا ہے۔

— الأمیرُ الجَیْشَ : فوج کو سرحد پر مامور کر کے گھروں کی واپسی روک دینا۔

— اللَّحْمَ أو الخُبْزَ : گوشت یا روٹی کو انگاروں پر رکھنا۔

— الثَّوبَ : دھونی دینا۔

اِجْتَمَرَ بالمِجْمَرَة : عود وغیرہ کی دھونی دینا۔

تَجَمَّرَ القَومُ : لوگوں کا جمع ہونا۔

— الجَیْشُ : دشمن کی سرحد پر محبوس ہونا۔

— بالمِجْمَرَة : عود وغیرہ کی دھونی لینا

اِسْتَجْمَرَ القَومُ : أجْمَرُوا۔

— الجَیْشُ : بمعنی تَجَمَّرَ۔

— الرجلُ : ڈھیلوں سے استنجا کرنا۔

— بالمِجْمَرَة : عود کی دھونی لینا۔

الجامُورُ : کھجور کے درخت کا گوند یا اندر کا گودا و : جامُورَة (۲) قبر (۳) سر۔

الجَمارُ : جماعت، گروہ۔ کہتے ہیں : عَدَّ فلانٌ إبِلَه جَماراً : اونٹوں کو گروہ گروہ کرکے گنا

الجِمارا : (یہود کے نزدیک) مِشْنیٰ کی شرح اور اس کا تکملہ۔ مِشْنیٰ عبرانی زبان میں یہودیوں کے فقہ کی کتاب کا نام۔

جُمارَی : کہتے ہیں : جاءَ القَومُ جُمارَی : سب کے سب۔

الجَمْرَةُ : دہکتا ہوا انگارہ۔ کہاوت ہے : لو قُلْتُ تَمْرَةً لقالَ جَمْرَةً۔ اختلاف خواہشات کے موقع پر کہا جاتا ہے (۲) کنکری (۳) جمرہ وہ کنکری جو حج میں منیٰ کے اندر تین مقامات پر پھینکی جاتی ہے ج : جَمَرات (۴) سخت تاریکی (۵) متحد ہونے والے لوگ جو ایک طاقت بن گئے ہوں۔ کہتے ہیں : هُم جَمْرة : وہ مضبوط و طاقتور لوگ ہیں۔ ج : جَمْرٌ و جِمارٌ و جَمَرات۔ مثل مشہور ہے : هَرِقْ علی جَمْرِكَ ماءً : اپنے غصہ کو ٹھنڈا کرو (۶) علم طب میں جلد اور اس کے تحتانی انسجہ میں پیدا ہونے والی سوزش کو کہتے ہیں (۷) پتھر (۸) سرخ جواہرات۔

الجُمَّارُ : کھجور کے درخت کا گوند جو چربی کی طرح سفید ہوتا ہے و : جُمَّارَة۔ کہاوت ہے : جُمَّارَةٌ تُؤكَلُ بالهُلاس۔ معنی یہ ہیں : کھجور کے درخت کی چربی (گوند) کو سل کی بیماری میں کھایا جا رہا ہے۔ اس مال کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو محنت سے کمایا جائے پھر اس کا وارث نادان شخص بن جائے (۲) علم نباتات میں نباتات کے اس گودے کو کہتے ہیں جس میں نرم و نازک جھلیاں ہوتی ہیں۔

الجَمِیْرُ : لوگوں کے اکٹھا ہونے کی جگہ (۲) گوندھے ہوئے بال۔

ابنُ جَمِیْرٍ : تاریک رات، وہ چاند جو آخر ماہ تک برقرار رہے۔ ابنا جَمِیرٍ : دن اور رات

الجَمِیْرَةُ : بالوں کی چوٹی (۲) بالوں کی لٹ، گچھا، زلف ج : جَمائِر۔

المِجْمَرُ : عود دان، دھونی دان (۲) عود وہ لکڑی جس کی دھونی دی جائے ج : مجامِر

المِجْمَرَةُ : انگیٹھی ج : مَجامِر عود سوز عود دان

المُجْمَرُ : وہ چیز جس سے دھونی دی جائے۔

• الجُمْرُكُ : کسٹم، ڈیوٹی، چنگی جو باہر سے آئے سامان پر لی جاتی ہے۔ اس کی اصل گُمرك اور یہ ترکی لفظ ہے، فصیح عربی لفظ اس کے لئے مَکْس ہے (۲) چنگی خانہ، کسٹم ہاؤس۔

رُسُومٌ جُمْرُکِیَّة : کسٹم ڈیوٹی، چنگی، محصول۔

• جَمَزَ الفَرَسُ و نحوُهُ ـِ جَمْزاً و جَمَزَی : تیز رفتاری سے چلنا جو دوڑنے کے قریب ہو (۲) اچھلنا کودنا (۳) انسان کا تیز چلنا۔

— فلان فی الأرضِ : جانا، سیر کرنا۔

— فلاناً و به : مذاق کرنا، مذاق اڑانا۔

الجُمَّزُ : کھجور کے درخت کی پکی ہوئی شاخیں ج : أجْمازٌ و جُموزٌ۔

الجُمْزَةُ : نباتات کا وہ خول جس میں دانہ پیدا ہوتا ہے (۲) کھجوروں یا پنیر کا ڈھیر، بڑی مقدار ج : جُمَزٌ۔

الجَمَّازُ : کودنے اور تیز چلنے والا جانور۔

الجُمَّازَةُ : تنگ آستینوں والا جبہ (اون کا) حدیث میں ہے : "أنَّ النبیَّ صلی الله علیه وسلم توضَّأ فضاقَ عن یَدَیه کُمّا جُمَّازَةٍ کانت علیه"

الجَمَّازَةُ : رکشا جیسی ایک گاڑی۔

الجُمَّیْزُ : گولر (درخت اور پھل) و : جُمَّیْزَةٌ

الجُمَّیزیٰ : گولر۔

• جَمَسَ السَّمْنُ و نحوُه ـُ جَمْساً و جُمُوساً : گھی وغیرہ کا جم جانا۔

— النَّبْتُ : نبات کا خشک ہو جانا، سخت ہو جانا۔ هو جامِس۔ حدیث میں ہے : "لمّا سُئِلَ عن فأرةٍ وقَعت فی سَمْنٍ : إن کان جامِساً أُلقِيَ ما حَولَه و أُکِلَ و إن کان مائِعاً أُرِیقَ کلُّه"

جَمُسَ السَّمْنُ و نحوُه ـُ جُمُوسةً : خشک ہو جانا، جم جانا۔ هو جَمِیْسٌ۔

الجامُوسُ : بھینس ج : جَوامِیس۔

الجَماسِیَّةُ : لَیلةٌ جُماسِیَّةٌ : ٹھنڈی رات جس میں پانی جم جاتا ہے۔

الجَمَسَةُ : آگ.
الجُمْسَةُ : سوکھی کھجور، چھوہارا، پکنے کے باوجود سخت باقی رہنے والی کھجور (۲) اونٹوں کا گلہ ج: جُمُسٌ
الجَمْسُ : بدمزاج آدمی، اجڈ آدمی.
الجَمَسْتُ : ایک قیمتی پتھر.
• جَمَشَ نَبَاتَ الأَرْضِ ـُ جَمْشًا: گھاس کاٹنا.
—— رأسَه : سر مونڈنا۔ جَمَشَ شَعْرَه: بال کاٹنا.
—— النُّورَةُ الشَّعْرَ: چونے کا بالوں کو صاف کر دینا، بال صفا صابن کا بالوں کو صاف کر دینا.
—— الجِسْمَ : بدن کو جلانا.
—— الضَّرْعَ : انگلیوں کے سروں سے تھن دبا کر دوہنا.
—— المرأةَ : عورت سے عشق و محبت کرنا چٹکیاں لے کر یا گدگدی اٹھا کر۔ هو جامِش و جَمَّاش.
جَمَشَتْهُ المرأةُ : عورت کا عشق و محبت کرنا
جَمَّشَه : گدگدانا، گدگدی کرنا.
جَمَّشَ المرأةَ : عشق لڑانا، محبت کرنا، گدگدی کرنا.
الجَمُوشُ : بال صفا پاؤڈر، بال مونڈنے کی دوا.
سَنَةٌ جَمُوشٌ : ایسا سال جس میں نباتات ختم ہو جائیں.
الجَمِيشُ : بال صفا دوا، پاؤڈر (۲) بے نبات زمین.
الهَمْشُ : آہستہ آواز.
• جَمَعَ المُتَفَرِّقَ ـَ جَمْعًا: منتشر چیزوں کو یکجا کر کے اکٹھا کرنا۔ کہاوت ہے: "تَجْمَعِينَ خِلَابَةً و صُدُودًا" تمہارے اندر خوشامد اور روگردانی دونوں عادتیں ہیں۔ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جس میں دو بری عادتیں ہوں.

جَمَعَ اللّٰهُ القُلُوبَ : دلوں کو ملا دینا، جوڑ دینا۔ هو جامِع و جَمُوعٌ و مِجْمَع و جَمَّاع۔ مفعول کے لئے کہا جائے گا مجموع و جَمِيع.
—— القومُ : دشمنوں کے مقابلہ کے لئے جمع ہونا، قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ النَّاسَ قد جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ".
—— أَمْرَه : پختہ ارادہ کرنا.
—— عليه ثِيابَه : اپنے کپڑے پہننا.
—— الجارِيَةُ الثِّيَابَ : لڑکی کا جوان ہو کر جوان عورتوں کا لباس پہننا.
—— الأَرقامَ : حساب جوڑنا، حساب لگانا.
—— الأَعْدَادَ : میزان لگانا، جمع کرنا.
—— الكتابَ : کتاب تصنیف کرنا.
—— الجَمْعِيَّةَ : میٹنگ بلانا، اجلاس بلانا.
—— الحُرُوفَ : کمپوز کرنا.
جُمِعَتِ الجُمُعَةُ : جمعہ کی نماز ہونا.
ماجَمَعْتُ بامرَأَةٍ و ما جَمَعْتُ عن امرَأَةٍ : میں نے ہم بستری نہیں کی.
أَجْمَعَ القَوْمُ : متفق ہونا.
—— الأَرْضُ: زمین کا قحط زدہ ہونا، بنجر ہونا.
—— القِدْرُ : ہانڈی کا جوش مارنا.
—— المُتَفَرِّقَ : منتشر چیزوں کو یکجا کرنا، اکٹھا کرنا.
—— الأَمْرَ : پختہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأَجْمِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوا صَفًّا".
—— الأَمْرَ و عليه : عزم کرنا، پختہ ارادہ کرنا۔ حدیث میں ہے: "من لَمْ يُجْمِعِ الصِّيامَ من اللَّيلِ فلا صِيامَ له".
—— الشيءَ : تیار کرنا (۲) خشک کرنا، سکھانا.
—— فلانًا : مانوس بنانا.
—— الإِبِلَ : اونٹوں کو اکٹھا کر کے ہانکنا.
—— المَطَرُ الأَرْضَ : بارش کا زمین کے ہر نرم و سخت حصہ پہ پھیل جانا.

جَامَعَ المرأةَ : صحبت کرنا، ہم بستری کرنا.
—— فلانًا على أَمْرِ كذا: کسی معاملہ میں کسی کے ساتھ ہونا.
جَمَّعَ النَّاسُ : جمعہ کی نماز ادا کرنا.
—— الدَّجَاجَةُ : مرغی کا پیٹ میں انڈوں کو جمع رکھنا.
—— المُتَفَرِّقَ : بکھری چیز کو اکٹھا کرنا.
اجْتَمَعَ : اکٹھا ہونا، جمع ہونا، یکجا ہونا.
—— الرَّجُلُ : کسی کی داڑھی کا ہموار ہونا اور پوری حد کو پہنچنا.
—— الماشي : چلنے والے کا لپکنا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت میں ہے: "کان إذا مَشَى مَشَى مُجْتَمِعًا".
—— به : ملنا، ملاقات کرنا.
—— اللَّجْنَةُ و المَجْلِسُ: میٹنگ ہونا، اجلاس ہونا.
تَجَمَّعَ : سمٹنا، اکٹھا ہونا، بھیڑ لگنا.
اسْتَجْمَعَ القومُ : لوگوں کا ہر طرف سے آنا.
—— السَّيلُ : سیلاب کا ہر جگہ سے آ کر اکٹھا ہونا
—— البَقْلُ و نحوُه : سبزی وغیرہ کا خشک ہو جانا.
—— للجَرْيِ او للقَفْزِ: دوڑنے یا کودنے کے لئے داؤں لگانا، تیار ہونا.
—— الرَّجُلُ : جوان ہونا اور مکمل ہونا.
—— له أُمُورُه : ہر پسندیدہ شے حاصل ہو جانا، مرضی کے مطابق کام ہونا.
—— قُوَاه : طاقت یکجا کرنا، خود کو تیار کرنا.
—— الفَرَسُ جَرْيًا: گھوڑے کا پوری طاقت سے دوڑنا.
أَجْمَعُ : سب، سارے، عموم کی تاکید کے لئے جیسے: جَاءَ القومُ أَجْمَعُهُم و بِأَجْمَعِهِم: لوگ سب کے سب آ گئے اور جیسے: نِلْتُ حَقِّي أَجْمَعَه و بِأَجْمَعِه : میں نے اپنا پورا پورا حق حاصل کر لیا ج: أَجْمَعُون.

الاِجْمَاعُ: اتفاق رائے (عوام یا خواص کا کسی مسئلہ پر ایسا اتفاق ہونا جیسے اس کی صحت کی دلیل سمجھا جائے۔ فقہائے اسلام اجماع اس اتفاق رائے کو کہتے ہیں جو کسی دینی معاملہ میں کسی زمانہ کے مجتہدین کی جانب سے ہو اور وہ اسلامی قانون سازی کی چار بنیادوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ یعنی کتاب، سنت، قیاس، اجماع

اِجْمَاعًا و بالاِجْمَاع: بالاتفاق۔

اِجْمَاعِیٌّ: بالاتفاق (۲) اجماع سے متعلق۔

الاِجْتِمَاعُ: علم الاجتماع. علم معاشرت، عمرانیات وہ علم جس میں انسانی جماعتوں کے نشوونما ان کے مزاج اور ان کے قوانین و نظام ہائے حیات سے بحث کی جاتی ہے۔ کہتے ہیں: **رَجُل اجْتِمَاعِیٌّ**: سوشل آدمی جو لوگوں سے اختلاط بکثرت رکھتا ہو اور معاشرتی زندگی کے آداب سے واقف ہو۔

الاجتماعِیُّ: سوشل، معاشرتی، عمرانی۔

الحَیَاةُ الاجتماعِیَّة: سوشل زندگی معاشرتی زندگی۔

الشُّئُونُ الاجتماعِیَّةُ: معاشرتی معاملات۔

المُسَاواة الاجْتِماعِیَّة: معاشرتی برابری

النِّظَامُ الاجْتِمَاعِیُّ: معاشرتی نظام، اصول معاشرت۔

الهَیئَةُ الاجتماعِیَّة: انسانی سوسائٹی

الجَامِعُ: اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام (۲) جامع مسجد اسے مسجد الجامع بھی کہا جاتا ہے۔ **أمْرٌ جامِعٌ**: ایسا اہم کام جس کی وجہ سے لوگ جمع ہوں۔ قرآن پاک میں ہے: "وإذا کانوا معه علی أمْرٍ جَامِعٍ لَمْ یَذْهَبُوا حَتّٰی یَسْتَأْذِنُوهُ" (۳) مشترکہ جامعیت والا، ہمہ گیر۔ **کلام جَامِعٌ**: پرمغز کلام، ایسا کلام جس کے الفاظ کم اور معانی زیادہ ہوں۔ **أتَانٌ جامِعٌ**: پہلے حمل والی گدھی ج: جَوَامِع۔

الجَامِعَة: یونیورسٹی، ایسا بڑا تعلیمی ادارہ جس میں متعدد علوم و فنون کے ذیلی ادارے اور شعبے ہوں (۲) ہتھکڑی جس کے ذریعہ دونوں ہاتھ گردن کے ساتھ باندھ دیے جائیں۔

قِدْرٌ جَامِعَة: دیگ، دیگچا۔

جَمَعَتْهُم جَامِعَةٌ: ان کو ایک مشترکہ اہم کام نے یکجا کر دیا۔

کَلِمَة جَامِعَة: معنی خیز لفظ، مطلب خیز اور جامع بات یا تقریر ج: جَوَامِع حدیث میں ہے: "أوتِیتُ جَوَامِعَ الکَلِم"

الجِمَاعُ: ہر چیز کی جڑ اور بنیاد (۲) میزان

الخَمْرُ جِمَاعُ الإثْمِ: شراب گناہ کی بنیاد ہے۔

هٰذا البابُ جِماعُ هٰذه الأبْوَاب: یہ باب ان تمام ابواب کو جامع ہے۔

فلانٌ جِماعٌ لبَنی فُلانٍ: فلاں شخص فلاں قبیلہ کی پناہ گاہ ہے اور ان کا کرتا دھرتا ہے۔

قِدْرٌ جِماعٌ: دیگ، بڑا دیگچہ۔

کہتے ہیں: **استأجَرَ الأجیرَ جِماعًا و مُجَامَعَةً**: مزدور کو ہر جمعہ کی مزدوری ادا کی یا دینا طے کیا۔

الجَمَاعَة: جماعت، گروہ، لوگوں کا گروپ (۲) درختوں کا جھنڈ ج: جماعات۔

الجَمَاعِیُّ: جماعتی۔

الجَمَاعِیَّة: سوشلزم، ایک اقتصادی نظام جو پیداواری دولت کو شخصی ملکیت کے بجائے حکومت کی ملکیت قرار دیتا ہے ہر فرد کی ملکیت اسی حد تک تسلیم کرتا ہے جس حد تک اسے خرچ کی ضرورت ہے (۲) بین الاقوامی قانون میں المُعَاهَدَةُ الجماعیة اس معاہدہ کو کہتے ہیں جو دو سے زیادہ حکومتوں کے درمیان ہو۔

الجَمْعُ: مجمع، ہجوم (۲) جماعت، گروہ (۳) لشکر (۴) وہ کھجور کا درخت جو ایسی گٹھلی سے اُگے جس کی قسم معلوم نہ ہو (۵) مختلف قسم کی ملی جلی کھجوریں (۶) لاکھ جسے پگھلا کر مہر لگائی جاتی ہے (۷) جمع۔ تقسیم کی ضد ج: جُمُوع۔

یَوْمُ الجَمْعِ: قیامت کا دن۔

یَوْمُ جَمْعٍ: عرفہ کا دن۔ **أیَّامُ جَمْعٍ**: منیٰ کے دن۔

الجُمْع: کل، پورا۔ **ضَرَبَه بجُمْعِ یَدِه**: اسے پورے ہاتھ سے مارا، اسے مکا مارا۔ کہتے ہیں: **أعْطَاه مِنَ الدَّرَاهِم جُمْعَ الکَفِّ**: اسے مٹھی بھر درہم دیئے۔ **أخَذَ بجُمْعِ ثِیابِه**: اس کے تمام کپڑے پکڑ کر کھینچ لئے۔ **أمْرُهم بجُمْعٍ**: ان کا معاملہ راز میں ہے۔ **ذَهَبَ الشَّهْرُ بجُمْعٍ**: سارا مہینہ گزر گیا۔

الجَمْعَاءُ: بوڑھی اونٹنی (۲) صحیح سالم چوپایہ ج: جُمْعٌ۔

جَمْعَاءُ: مؤنث کی عمومی تاکید کیلئے استعمال ہوتا ہے، جیسے: جاءت القَبِیلَةُ جَمْعَاءُ ج: جُمَعُ۔ جاءت القَبِیلَةُ جُمَعُ۔

الجُمْعَةُ: مجموعہ، مٹھی بھر، مٹھی۔ **جُمْعَة من تَمْرٍ**: کھجور کا گچھا اور مٹھی بھر کھجور (۲) تعلق و محبت۔ کہتے ہیں: **أدَامَ اللّٰهُ جُمْعَةَ ما بَینکُما**: اللہ تم دونوں کے تعلق کو قائم رکھے (۳) جمعہ کا دن۔

الجُمُعَةُ و الجُمَعَةُ: جمعہ کا دن ج: جُمَع۔

الجُمَّاعُ من کل شیءٍ: اصل الاصول، بنیاد کل، مجموعہ (۲) مختلف قبائل کے ملے جلے لوگ

جُمَّاعُ الجَسَدِ: سر۔ **جُمَّاع الثُّرَیَّا**: کہکشاں

کے ستارے۔

الجَمْعِيَّةُ : جماعت جو مخصوص اغراض و مقاصد کی حامل ہو۔ انجمن، سوسائٹی، ایسوسی ایشن، تنظیم (۲) کارپوریشن اسمبلی ج : جَمْعِيَّاتٌ۔

الجمعية التعاوُنِيَّة : کوآپریٹو سوسائٹی، انجمن امداد باہمی۔

الجَمْعِيَّةُ التَّشْرِيْعِيَّةُ : قانون ساز اسمبلی

الجَمْعِيَّةُ التَّأْسِيْسِيَّةُ : تاسیسی اسمبلی

الجَمْعِيَّةُ الرِّفَاهِيَّةُ : ویلفیر سوسائٹی، فلاحی انجمن۔

الجَمْعِيَّةُ العَامَّةُ : جنرل اسمبلی۔

الجَمْعِيَّةُ العَامَّةُ لِلأُمَمِ المُتَّحِدَةِ : اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی۔

الجَمْعِيَّةُ العُمُومِيَّةُ : جنرل اسمبلی۔

جَمْعِيَّةٌ لِلبِنَاءِ : بلڈنگ سوسائٹی۔

جَمْعِيَّةُ المُحَامِيْنَ : بار ایسوسی ایشن، انجمن وکلا۔

الجَمْعِيَّةُ المَدَنِيَّةُ : سول سوسائٹی۔

الجَمْعِيَّةُ النِّسَائِيَّةُ : انجمن خواتین۔

الجَمْعِيَّةُ الوَطَنِيَّةُ : نیشنل اسمبلی، قومی اسمبلی

جمعيّاتُ الانْتاجِ التَّعاوُنِيَّةُ : کوآپریٹو پیداواری سوسائٹیاں۔

جَمْعِيَّاتُ التَّسْلِيفِ التَعاوُنِيَّةُ : قرضہ کی کوآپریٹو سوسائٹیاں۔

الجَمِيْعُ : سب، کل برائے تاکید لفظی۔ جاؤوا جميعا، رأيتهم جمِيعًا، حَمَلْتُ عليهم جمِيعًا۔ أَخَذْتُ حَقِّي جميعَه۔

حَيٌّ جَمِيْعٌ : پورا قبیلہ یا محلہ۔

قَوْمٌ جَمِيْعٌ : پوری قوم، تمام لوگ۔

رَجُلٌ جَمِيْعٌ : مکمل آدمی، کامل الخلقت

هو جَمِيْعُ الرأي : وہ صائب الرائے ہے

هو جَمِيْعُ السِّلاح : وہ مکمل ہتھیاروں والا ہے۔

نَاقَةٌ جَمِيْعٌ : پیٹ میں بچہ رکھنے والی اونٹنی (۲) لشکر۔

المُجْتَمَعُ : اجتماع گاہ، جلسہ گاہ، میٹنگ (۲) معاشرہ، سوسائٹی، سماج ج : مُجْتَمَعَات

المَجْمَعُ : اجتماع گاہ، جمع ہونے یا جمع کرنے کی جگہ (۲) تحقیقی علمی ادارہ، اکیڈمی (۳) مجلس ج : مَجَامِع۔

المَجْمَعُ العِلْمِيُّ : اکیڈمی، لٹریری ادارہ۔

المَجْمَعِيُّ : اکیڈمیکل، لٹریری ادارہ سے متعلق۔

المُجَمَّعُ : کمپلیکس۔

المُجَمِّعُ : داعی جلسہ، کنوینر (۲) کمپوزیٹر۔

المُجْمَعَةُ : جلسہ گاہ ج : مَجَامِع۔

المُجْمَعَةُ : صاف ستھری تقریر۔

المَجْمُوعُ : ٹوٹل، میزان، کل، حاصل، مجموعہ۔

المَجْمُوعَةُ : یکجا کی ہوئی چیز، گروپ، سیٹ، مجموعہ ج : مَجْمُوعَات۔

جَمَلَ ـِ الشيءَ ـُ جَمْلاً : اکٹھا کرنا، جمع کرنا۔

ـــ الشَّحْمَ : چربی کو پگھلانا۔

جَمُلَ ـُ جَمَالاً : خوبصورت ہونا، بھلا ہونا (۲) خوش اخلاق ہونا هو جَمِيل ج : جُمَلاء. و هي جَمِيلَةٌ ج: جَمَائِل۔

أَجْمَلَ الرَّجُلُ : بہت اونٹوں والا ہونا۔

ـــ في الطَّلَبِ : اعتدال کے ساتھ مانگنا۔ حدیث میں ہے : "أَجْمِلُوا فِي طَلَبِ الرِّزْقِ فَإِنَّ كُلًّا مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ"

ـــ الشيءَ : اکٹھا کرنا، جمع کرنا۔

ـــ الحِسَابَ : اعداد جمع کرنا، میزان لگانا۔

ـــ الكلامَ و فيه : بات کو مختصر کرنا، اجمالاً ذکر کرنا۔

ـــ الصَّنِيْعَةَ و فيها : عمدگی کے ساتھ کام کرنا، اچھی طرح انجام دینا۔

جَامَلَه : حسن سلوک کرنا (۲) ظاہراً اچھی طرح پیش آنا، اظہار تعلق کرنا۔

جَمَّلَه : خوبصورت بنانا، عمدہ اور بہتر بنانا، بطور دعا کہا جاتا ہے : جَمَّلَ اللهُ عليكَ : اللہ تم کو خوش صورت و سیرت بنائے۔

ـــ الأميرُ الجَيْشَ : فوج کو روکے رکھنا۔

اجْتَمَلَ : پگھلی ہوئی چربی کھانا یا ملنا۔

ـــ الشَّحْمَ : چربی کو پگھلانا۔

تَجَمَّلَ : خوبصورت بننا، آراستہ ہونا، سنگار کرنا، میک اپ کرنا (۲) پگھلی ہوئی چربی کھانا (۳) مصائب پر صبر کرنا (۴) اظہار حسن کرنا (۵) خوش اخلاق بننا۔

اسْتَجْمَلَ : اونٹ کا پورا ہو جانا، جوان ہو جانا

ـــ الشيءَ : خوبصورت سمجھنا، پسند کرنا۔

الجامل : اونٹوں کا گلہ، ریوڑ (چرواہوں اور مالکوں سمیت) (۲) رَجُلٌ جامِلٌ : اونٹوں والا آدمی۔

الجَمَالُ : حسن، خوبصورتی، خوش اخلاقی (۲) صبر و تحمل۔ کہتے ہیں : جَمَالَكَ : صبر کر، برداشت سے کام لے۔ جَمَالَكَ أن لا تفعَلَ هذا : تم یہ کام نہ کرو اس سے بہتر کام کرو۔

الجُمَالُ : انتہائی حسین۔

الجُمَالِيُّ : من الإبلِ و النَّاسِ : تندرست و توانا آدمی یا اونٹ (۲) لمبا اونٹ۔

الجَمَلُ : اونٹ (نر) دو کوہان والے کو بھی جمل کہتے ہیں۔ مثل مشہور ہے : ما اسْتَتَرَ من قادَ الجَمَلَ : جو اونٹوں کو لے چلے گا وہ پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔ اس شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو ایسا کام کرے جس کا چھپنا ممکن نہ ہو۔

اتَّخَذَ اللَّيْلَ جَمَلاً : اس شخص کیلئے کہا جاتا ہے جو رات میں کام کرتا ہے۔ گویا

وہ رات پر سوار ہوا اور سویا نہیں ج: جُمْلٌ وأجْمالٌ وجِمال و أجْمُلٌ و جِمالة جج: جِمالات وجَمائِل (۲) موٹی رسّی (۳) سمندری مچھلی۔

جَمَلُ البَحْرِ: وہیل مچھلی۔

جَمَلُ اليَهُودِ: گرگٹ۔

الجَمَلُ: موٹی رسّی۔

الجُمَلُ: موٹی رسّی (۲) گروہ، جماعت۔

الجُمْلَانَة: بلبل۔

الجُمْلَة: ہر چیز کا مجموعہ، کل، سارا، تھوک (۲) رقم (۳) مقدار۔ أخَذَ الشئَ جُمْلَةً: اس نے پوری چیز لے لی۔

باعَه جُمْلَةً: اس نے اسے تھوک میں بیچا، سب کا سب فروخت کر دیا (۲) اہل بلاغت اور نحویوں کے یہاں جملہ اس کلام کو کہتے ہیں جو مسند اور مسند الیہ پر مشتمل ہو ج: جُمَلٌ۔

جُمْلَةً و بالجُمْلَةِ: سب کا سب، تھوک، یکبارگی۔ البيعُ بالجُمْلَةِ: تھوک فروشی، ہول سیل۔ تاجِرُ الجُمْلة و التّاجر بالجُمْلَةِ: تھوک فروش، ہول سیلر۔

الجَمّالُ: شتربان، ساربان (۲) اونٹ کا مالک ج: جَمّالَة۔

الجُمّالُ: بہت زیادہ حسین یہ لفظ بمقابلہ جُمال بلیغ ہے۔

الجُمَّلُ: موٹی رسّی۔

حِسَابُ الجُمَّلِ: حساب ابجد یعنی وہ حساب جس میں حروف ابجد میں سے ہر حرف کے لئے ایک ہزار تک مخصوص ترتیب کے ساتھ اعداد مقرر کئے جاتے ہیں اور اس سے شعراء تاریخیں نکالتے ہیں۔

الجُمَيْلُ: بلبل۔

الجَمُولُ: موٹی عورت (۲) چربی پگھلانے والا ج: جُمُلٌ۔

الجَمِيلُ: پگھلا کر جمائی ہوئی چربی (۲) احسان، حسن سلوک۔

مَعْرِفَةُ الجَمِيلِ: احسان شناسی

نُكْرانُ الجَمِيلِ: احسان فراموشی

العارِف بالجميل: احسان شناس

ناكِرُ الجَمِيلِ: احسان فراموش۔

الجُمَيْلُ: بلبل ج: جِمْلانٌ۔

الإجْمالُ: اختصار۔

إجْمالاً و بالإجْمال: مختصر طور پر۔

المُجْمَلُ: مختصر، خلاصہ (۲) تصویر کا دھندلا خاکہ جس میں مختلف کیفیات ملحوظ رکھی گئی ہوں۔

•جَمَّ ـُ جَمًّا و جُمُومًا: بہت ہونا (۲) اکٹھا ہونا۔

جَمَّتِ البِئْرُ: کنویں سے پانی نکالنے کے بعد بھر جانا، پانی کا کم نہ ہونا، زیادہ ہونا۔

ـــ الفَرَسُ وغيرُه جَمًّا وجَمامًا: گھوڑے وغیرہ کا سستا کر تازہ دم ہو جانا

ـــ العَظْمُ: ہڈی پر گوشت چڑھ جانا۔ هو جامٌّ۔

ـــ الفَرَسُ جَمامًا: گھوڑے کا جفتی نہ کرنا اور طاقت جمع رہنا۔

ـــ الأمْرُ: قریب ہونا، وقت آجانا۔

ـــ الماءَ و نَحوَه: اکٹھا ہونے دینا، پانی کو بڑھنے دینا۔

ـــ الإناءَ والمِكْيالَ و نَحْوَهما: برتن یا پیمانہ کو اتنا بھرنا کہ وہ چھلک جائے، لبالب کرنا۔ هو جَمّام و جَمّانُ و هي جَمّى۔

القَصْعَةُ الجَمّى: چھلکتا ہوا پیالہ۔

جَمَّ العَظْمُ ـَ جَمًّا: ہڈی پر بہت گوشت ہونا۔ جَمَّ الرَّجُلُ وجَمَّتِ المرأةُ: مرد اور عورت کا بہت گوشت دالا ہونا۔

جَمَّ الكَبْشُ و النَّعْجَةُ و نَحْوُهما: مینڈھے اور مینڈھی کا بے سینگ ہونا۔ کہاوت ہے: عند النِّطاحِ يُغْلَبُ الكَبْشُ الأجَمُّ: لڑائی کے وقت بے سینگ مینڈھے پر قابو پا لیا جاتا ہے ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اپنے ساتھی پر اپنی تیاری سے قابو پالیتا ہے۔

ـــ الرَّجُلُ: بلا ہتھیار جنگ میں کود پڑنا۔

ـــ البِناءُ: عمارت کا بالکنی کے بغیر ہونا۔

ـــ السَّطْحُ: چھت کا بلار کاوٹ ہونا۔ هو أجَمُّ و هي جَمّاءُ ج: جُمٌّ۔

أجَمَّ الإنْسانُ و الفرَسُ و نحوُهما: تھکان اتارنا، تازہ دم ہونا۔

ـــ الأمْرُ: قریب ہونا، وقت آجانا جیسے أجَمَّتِ الحاجَةُ و أجَمَّ الفِراقُ۔

ـــ الماءَ و نحوَه: پانی وغیرہ کو جمع ہونے دینا۔

ـــ الإناءَ و المِكْيالَ: برتن اور پیمانہ کو لبالب بھرنا۔

ـــ الإنسانَ والفرَسَ وغيرَهما: آرام کرانا۔ تازہ دم بنانا۔ کہتے ہیں: أجِمَّ نَفْسَكَ و أجْمِمْها۔

ـــ فُلانٌ لِسانَه من الكلام: کلام ترک کر کے زبان کو آرام دینا۔

جَمَّمَ النَّباتُ: پودوں کا کھڑا ہونا اور بکثرت ہونا۔

ـــ المرأةُ: (مردوں کی طرح) زلفیں بنانا۔

ـــ شَعْرَه: بالوں کا گچھا بنانا۔ حدیث میں ہے: "لَعَنَ اللهُ المُجَمِّماتِ من النِّساءِ"

ـــ الإناءَ و المِكْيالَ و نحوَهما: لبالب بھرنا۔

تجَمَّمَ النَّبْتُ: پودے کا گنجان ہونا (۲) پیمانہ کا بھر جانا۔

اسْتَجَمَّ: اکٹھا ہونا، گھنا ہونا، بہت ہونا۔

اسْتَجَمَّ الأرْضُ : زمین پر روئیدگی نمودار ہونا، پودوں سے بھر جانا۔

ــــ الإنسانُ و الفرَسُ وغيرُهما: سستانا، تازہ دم ہونا۔

ــــ الشيءَ : اپنی حالت پر آنے دینا۔

ــــ البِئرَ : کنویں کو پانی سے بھرنے دینا۔

ــــ الفرَسَ و نَفْسَه : آرام دینا۔

الجَمامُ : آرام۔

الجُمَامُ : برتن میں بھری ہوئی چیز (۲) لبالب بھرا ہوا برتن یا پیمانہ۔

الجَمامَةُ : آرام۔

الجَمُّ : کثیر، بہت۔ قرآن پاک میں ہے: "و تُحِبُّونَ المَالَ حُبًّا جَمًّا" (۲) بڑی مقدار یا بڑی تعداد ج: جِمامٌ و جُمُوم۔ جاؤُا جَمًّا غَفِيرًا و جَمَّ الغَفِيرِ و الجَمَّ الغَفِيرَ: وہ بڑی تعداد میں آئے۔

الجَمَمُ : ہر بڑی مقدار والی چیز، بڑی تعداد (۲) لبالب بھرا ہوا برتن یا پیمانہ (۳) سینہ

الجَمَّاءُ : خود (۲) بڑی تعداد۔ جاؤُا الجَمَّاءَ الغَفِيرَ و جَمَّاءَ الغَفِيرِ: وہ سب بڑی تعداد میں اکٹھے ہوکر آئے۔

الجُمَّانِيُّ : بڑی لمبی زلفوں والا، بہت بالوں والا۔

الجَمَّةُ : جَمٌّ کی مونث۔ جَمَّةُ البِئرِ و نحوِها: کنویں کا وہ پانی جو نکالنے کے بعد لوٹ آئے۔ پانی سے بھرا ہوا کنواں

جَمَّةُ السَّفِينَةِ : کشتی کا وہ حصہ جس میں سوراخوں سے آنے والا پانی جمع ہو جائے۔

جاءوا في جَمَّةٍ : وہ دیت لینے کے لئے اکٹھے ہوکر آئے ج: جِمام۔

الجُمَّةُ : پیشانی کے گھنے بال (۲) مونڈھوں تک لٹکی ہوئی زلفیں (۳) پانی کی بڑی مقدار ج: جُمَمٌ و جِمَام۔ کہا جاتا ہے: جاؤُوا في جُمَّتِهِ : وہ دیت لینے کے لئے اکٹھے ہوکر آئے۔

الجَمُومُ : بڑی مقدار والی شے۔

بئرٌ جَمُومٌ : بہت پانی والا کنواں۔

فَرَسٌ جَمُومُ العَدْوِ : مسلسل دوڑنے والا گھوڑا، بار بار دوڑنے والا۔

الجَمِيمُ : کثیر، بہت زیادہ، گھنا، گنجان، بہت زیادہ پودے جو زمین کو ڈھانپ لیں

الأجَمُّ : بے سینگ کا جانور (۲) بلا نیزہ لڑنے والا (۳) بے کنگرے والی عمارت

م: جَمَّاء ج: جُمٌّ۔

المَجَمُّ : پانی ٹھہرنے کی جگہ (۲) سینہ۔

فلان واسِعُ المَجَمِّ : کشادہ دست، فراخ دل۔

فلان ضَيِّقُ المَجَمِّ : تنگ دل، تنگ دست ج: مَجَامّ۔

المَجَمَّةُ : سبب راحت۔ حدیث تلبینہ میں ہے: "فإنَّها مَجَمَّة" آرام کا ذریعہ ہے

الجُمانُ : موتی (۲) چاندی کا ڈھالا ہوا موتی (۳) عورتوں کے لئے ایک طرح کا زیبائشی چمڑا جس پر موتی جڑے ہوئے ہوں و: جمانَة۔

• جَمْهَرَ الشيءَ : اکٹھا کرنا، جمع کرنا۔

ــــ القَبرَ : قبر پر مٹی ڈال کر ڈھانک دینا، ڈھیر لگانا۔

ــــ الكلامَ : بات کو مجمل رکھنا، واضح نہ کرنا

ــــ له الخَبَرَ و اليه و عليه : تھوڑی بات بتانا اور مطلب کو چھپا لینا (۲) بات کا بیشتر حصہ بتا دینا۔

تَجَمْهَرَ عليه : کسی کے سامنے بڑا بننا۔

ــــ الناسُ : لوگوں کا اکٹھا ہونا۔

الجُمَاهِرُ : بڑا، بھاری بھرکم۔

الجَمْهَرَةُ : ہر چیز کا بڑا حصہ، کل، مجموعہ ج: جَمَاهِر۔

الجُمْهُورُ : ہر چیز کا بڑا حصہ (۲) ریت کا ٹیلہ (۳) بیشتر عوام، بیشتر لوگ، ہجوم، مجمع ج: جَمَاهِير۔ جَمَاهِيرُ النَّاسِ: معزز لوگ۔

الجُمْهُورَةُ : ریت کا تودہ ج: جَماهِير۔

الجُمْهُورِيُّ : عوامی، پبلک کا، سب کا، (۲) نشہ آور شراب۔

الحُكْمُ الجُمْهُورِيُّ : جمہوری حکومت عوامی حکومت۔

الجُمْهُورِيَّةُ : ری پبلک، عوامی حکومت جو ان لوگوں کے ہاتھ میں ہوتی ہے جن کو عوام منتخب کرتے ہیں اور وہ مقررہ نظام کے مطابق محدود وقت کے لئے ہوتی ہے

المُجَمْهَرُ : پیدائشی طور پر مضبوط و مستحکم۔

المُجَمْهَرَات : سات قصیدے جن کا درجہ عربوں کے یہاں سبع معلقات کے بعد ہے۔

• تَجَمَّى : جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔ کہا جاتا ہے: تَجَمَّوْا عليه۔

الجَمَا : ہر شے کی ذات (۲) حجم، سائز (۳) مقدار (۴) ابھار (۵) پشت (۶) زمین پر ابھرا ہوا پتھر (۷) بدن پر نمایاں ورم۔

الجُمَاءُ : الجَمَا۔

الجُمَاءَةُ : الجَماء۔

ج ــــ ن

• جَنَأَ ــَ جُنُوءًا : کبڑا ہونا، جھکا ہوا ہونا۔

ــــ عليه : کسی پر اوندھا ہو جانا۔

ــــ في عَدْوِه : تیزی سے چل کر اوندھا ہو جانا

جَنِئَ ــَ جَنَأً : کبڑا ہونا (پیدائشی طور پر)

ــــ الكَبْشُ و نحوُه : مینڈھے وغیرہ کے سینگوں کا پیچھے کی طرف مڑا ہوا ہونا هو أجْنَأُ و هي جَنْآءُ ج: جُنْءٌ

أجْنَأَ عليه : کسی پر اوندھا ہونا۔

ــــ الشيءَ : موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔

جَانَأَ عليه : اوندھا ہونا۔

اجْتَنَأَ عليه : اوندھا ہونا۔

تَجانَأَ عليه: اوندھا ہونا۔
الأجْنَأُ: کبڑا (۲) جس کا مونڈھا سینہ پر جھکا ہوا ہوا۔
المُجْنَأُ: ڈھال۔
المُجْنَأَةُ: قبر کا گڑھا۔
•جَنَبَ فُلانٌ فی بنی فلانٍ ــُ جَنابَةً: کسی کے پاس مسافر بن کر ٹھہرنا۔
ـــ الرِّيحُ جُنوبًا: جانب جنوب سے ہوا چلنا یا جانب جنوب جانا۔ کہتے ہیں: جَنَبَتْ ريحُهما: وہ دونوں باہم متفق اور مخلص ہیں
ـــ اليه جَنَبًا: مشتاق ہونا۔
ـــ الشئَ: بچنا، دور ہونا (۲) بچانا، الگ رکھنا، دھکا دینا۔
ـــ فلانا: پہلو پر مارنا، پہلو کو توڑنا۔
ـــ البَعِيرَ: اونٹ کے پہلو پر داغ لگانا۔
ـــ البَيتَ و نحوَه جَنْبًا: گھر پر پردہ ڈالنا۔
ـــ الأرضَ: کھرپے یا بیلچہ سے زمین کو برابر کرنا۔
ـــ الفرَسَ او الأسيرَ جَنَبًا: اپنی برابر لے کر چلنا، ایک پہلو سے ہانکنا۔
ـــ فلانا الشئَ جَنْبًا و جُنوبًا و جَنابَةً: بچانا، الگ رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "واجْنُبْنِي و بَنِيَّ أنْ نَعْبُدَ الأصْنَامَ"
جَنِبَ ــَ جَنَبًا: دور ہونا، الگ ہونا (۲) پہلو کے درد میں مبتلا ہونا (۳) پہلو کی طرف جھکنا (۴) لنگڑا کر چلنا (۵) شدت پیاس سے تڑپنا (۶) بے چین ہونا۔
ـــ اليه: مشتاق ہونا۔ هو جَنِبٌ۔
ـــ الرِّيحُ: جانب جنوب سے یا جنوب کی طرف ہوا چلنا۔
ـــ فلانٌ: جنبی ہونا، ایسی حالت (ناپاکی) میں ہونا کہ غسل فرض ہو۔
جَنُبَ ــُ جَنابَةً: دور ہونا (۲) قریب ہونا
هو جَنِيبٌ (۳) جنبی ہونا۔
جُنِبَ: پہلو کے درد میں مبتلا ہونا (۲) نمونیا میں مبتلا ہونا (۳) جنوبی ہوا لگنا۔ کہتے ہیں: جُنِبَ القومُ او الزَّرعُ: لوگوں یا کھیتی کو جنوبی ہوا لگی۔ هو مَجْنوبٌ۔
أجْنَبَ عنه: دور ہو جانا، دور رہنا۔
ـــ الرجُلُ: جُنبی ہونا (۲) جنوبی ہوا کی زد میں آنا۔
ـــ الرِّيحُ: جانب جنوب سے ہوا آنا یا جانا
ـــ فلانًا الشئَ: الگ کرنا، ہٹانا، بچانا۔
جانَبَه: کسی کے پہلو میں چلنا (۲) دور کرنا۔ کہاوت ہے: قد جانَبَ الرَّوْضَ و أهْوَى لِلجَرَلِ۔ اس شخص کو کہا جاتا ہے جس نے خیر کو چھوڑ کر شر کو اختیار کیا ہو۔
جَنَّبَ القومُ: لوگوں کے جانوروں کا دودھ خشک ہو جانا اور قحط میں مبتلا ہو جانا۔
ـــ الشئَ او الفرسَ: پہلو میں (برابر میں) چلنا۔
ـــ فلانا الشئَ: دور رکھنا۔
اجْتَنَبَ الشئَ: بچنا، دور رہنا، پہلو تہی کرنا، کنارہ کش ہونا۔
ـــ الفرسَ و نحوَه: پہلو کی طرف سے کھینچنا۔
ـــ الرَّجُلُ و المرأةُ: جنبی ہونا۔
تَجانَبَ الغِلْمانُ: بچوں کا آنکھ مچولی کھیلنا۔
ـــ الشئَ: بچنا، دور رہنا، پہلو تہی کرنا، گریز کرنا۔
تَجَنَّبَ: جنبی ہونا۔
ـــ الشئَ: بچنا، گریز کرنا، پہلو تہی کرنا، کنارہ کش ہونا۔ هو مُتَجَنِّبٌ له۔
اسْتَجْنَبَ: جنبی ہونا۔
الأجْنَبُ: پرایا، غیر (۲) نافرمان ج: أجانِب
الأجْنَبِيُّ: پرایا، غیر، بے تعلق، بے خبر (۲) غیر ملکی (۳) پردیسی ج: أجانب۔ کہتے ہیں: هو أجْنَبِيٌّ من هٰذا الأمر: وہ اس معاملہ سے لاتعلق ہے، ناواقف و بے خبر ہے۔
الجانِبُ: پہلو (۲) سمت (۳) گوشہ۔ کہتے ہیں: إنْ جانِبٌ أعْيَاكَ فَالحَقْ بجانِبٍ: یعنی اگر کام کی کسی ایک جہت سے تم ناامید ہو گئے ہو تو چستی سے کام لو دوسری جہت میں مصروف عمل ہو جاؤ (۴) گھر کا صحن، محلہ کا چوک ج: جَوانِب۔ إنَّهُ لمُنْتَفِخُ الجَوانِبِ: وہ مغرور ہے (۵) پردیسی، پرایا (۶) حقیر جس سے گریز کیا جائے (۷) سرکش ج: جُنّابٌ (۸) عمارت کا حصہ (۹) مقدار (۱۰) حیثیت۔
جانِبٌ عظيم: بڑی حیثیت، زبردست قدر و منزلت۔
رقيقُ الجانب: نرم مزاج، رحم دل۔
عظيم الجانب: بلند رتبہ، بلند حیثیت
متعدِّد الجوانب: متعدد گوشوں والا
الجانِبِيُّ: یک طرفی، بغلی، پہلو دار۔
الجَنابُ: گوشہ۔ کہتے ہیں: مَرُّوا يَسِيرُونَ بجَنابَيْه: وہ اس کے دونوں حصوں سے گزر رہے (۲) گھر کا صحن (۳) محلہ (۴) حفاظت۔ کہتے ہیں: انا فی جَنابِ فُلانٍ: میں فلاں کی حفاظت و کفالت میں ہوں۔ فلان رَحْبُ الجَناب و خَصِيبُ الجناب: سخی ج: أجْنِبَة (۵) لقب تعظیمی۔ جَنابُكم: آپ، آنجناب۔
الجُنابُ: پہلو کا درد یا پھوڑا، نمونیا۔
الجِنابُ: گھوڑے کا تسمہ یا ڈوری۔
فَرَسٌ طوعُ الجِناب: فرماں بردار گھوڑا۔
الجُنابَى: ایک کھیل جس میں ایک بچہ دوسرے سے الگ رہنے کی کوشش کرتا ہے تاکہ وہ اسے پکڑ نہ سکے۔

الجَنَابَاءُ : الجُنَابِیَ ۔ آنکھ مچولی جیسا کھیل ۔

الجَنَابَۃُ: ناپاکی کی حالت ، جماع یا خروج منی کے باعث پیدا ہونے والی حاجت غسل ۔ کہتے ہیں: فلانٌ اغْتَسَلَ مِنَ الجَنَابَۃِ ۔ (۲) گوشہ ۔ کہتے ہیں: مَرُّوا یَسِیْرُوْن جَنَابَتَیْہِ وقعدوا جَنَابَتَیْہِ : اس کے ارد گرد چلے یا بیٹھے ۔

الجَنْبُ : پہلو، سمت، گوشہ، کنارہ (۲) بدل و مقابلہ، سلسلہ ۔ کہتے ہیں: ھذا قلیل فی جَنْبِ مَوَدَّتِكَ ، ما ذا فَعَلْتَ فی جَنْبِ حَاجَتِی ۔ قرآن پاک میں ہے: "یاحَسْرَتَا علی ما فَرَّطْتُ فی جَنْبِ اللّٰہ" ہائے افسوس اس کوتاہی پر جو میں نے اللہ کے حق کے سلسلہ میں کی ج: جُنُوبٌ و أَجْنَابٌ ۔

جَارُ الجَنْبِ : پہلو بہ پہلو رہنے والا ۔

الصَّاحِبُ بالجَنْبِ : سفر و حضر کا ساتھی رفیق، ہمدم ۔

أَعْطَاہ الجَنْبَ : تابع و فرماں بردار ہونا

ذو الجَنْبِ : جس کے پہلو میں درد ہو ۔

ذَاتُ الجَنْبِ : نمونیا ۔

جَنْبًا لِجَنْبٍ : پہلو بہ پہلو ۔

علی جَنْبٍ : ایک طرف، علیحدہ ۔

الجَنَبُ : پست قامت (۲) گھوڑ دوڑ میں گھوڑے سوار کا اپنے گھوڑے کے پہلو میں دوسرا گھوڑا رکھنا کہ وہ پہلا سست پڑ جائے تو دوسرے کو دوڑائے ۔

الجُنُبُ : دور ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَبَصُرَتْ بہ عن جُنُبٍ وھُمْ لا یَشْعُرُوْنَ" (۲) نزدیک (ضد) (۳) پردیسی پڑوسی میں قیام کرنے والا ۔ (جَارُ الجُنُبِ وجَارٌ جُنُبٌ) رفیق سفر (۴) سرکش، نافرمان (۵) جنبی جس پر غسل فرض ہو (اس میں مفرد، جمع اور مذکر و مؤنث سب برابر ہیں) ج: أَجْنَابٌ ۔

الجَنْبَۃُ : کسی چیز کا کنارہ، گوشہ (۲) پرہیز، علیحدگی ۔ حدیث میں ہے: "علیکم بالجَنْبَۃِ فانّہا عفافٌ" (۳) پھولدار اور شاداب درخت (۴) درختوں اور سبزیوں کے درمیان اگنے والی گھاس ۔

الجَنَبَۃُ : کنارہ، گوشہ ۔

الجُنُبَۃُ : بہت بچنے والا، بہت گریزاں ۔

الجُنَّابُ : پہلو بہ پہلو رہنے والا ساتھی ۔

الجَنَّابِیَّۃُ : کھاڑی جو راستے کے دائیں بائیں ہوتی ہے ۔

الجَنُوبُ : جانب جنوب مقابل شمال (۲) جنوبی ہوا ۔ ریحُہما جَنُوبٌ : یعنی وہ دونوں خالص دوست ہیں ۔

الجَنِیْبُ : گھوڑے وغیرہ کے برابر لے جایا جانے والا (۲) الگ رکھا جانے والا (۳) مخلص دوست (۴) فرماں بردار (۵) لنگڑا کر چلنے والا (۶) پردیسی (۷) کھجور کی ایک عمدہ قسم (۸) نمونیا کا مریض ج: جُنُبٌ ۔

الجَنِیْبَۃُ : کوتل گھوڑا، لگام سے کھینچا جانے والا جانور (۲) وہ اونٹنی جو کسی کو اس لئے دی جائے کہ وہ اس کے مالک کے لئے اس پر بیٹھ کر کھانا وغیرہ لائے ج: جَنَائِبُ ۔

أَطَاعَت جَنِیْبَتُہ : فرماں بردار ہونا (۲) اونٹ کے برابر میں لدا ہوا بوجھ ۔ یہ دو ہوتے ہیں (جَنِیبتان) کہا جاتا ہے ۔ فلانٌ تُقَادُ الجَنَائِبُ بین یَدَیْہ : یعنی وہ بہت بڑا آدمی ہے ۔

المَجْنَبُ : بہت بھلائی یا برائی، بہت خیر و شر ج: مَجَانِبُ ۔

المِجْنَبُ : المَجْنَبُ (۲) پردہ (۳) ڈھال (۴) دو ملکوں کی سرحد (۵) کھرپا جس سے مٹی صاف کی جائے، کدال ج: مَجَانِبُ

المُجَنِّبَۃُ : فوج کا ہراول دستہ ۔

المُجَنِّبَۃُ : من الجیش : فوج کا دایاں یا بایاں بازو (ھما مُجَنِّبَتَانِ) حدیث میں ہے: "انّہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم بَعَثَ خالِدَ بن الولید یومَ الفَتْحِ علی المُجَنِّبَۃِ الیُمنی والزبیرَ علی المُجَنِّبَۃِ الیُسْرٰی" ۔

المُجَانِب : کنارہ کش، علیحدہ ۔

المُجَانَبَۃُ و التجنُّب و الاجتِنَابُ : کنارہ کشی ۔

• تَجَنَّثَ : غیر قوم میں سے ہونے کا دعویٰ کرنا (۲) چھپانے کے لئے کسی چیز پر لپٹ جانا ۔

ـــ الطائرُ : پرندہ کا بازو پھیلا کر بیٹھنا ۔

ـــ علیہ : کسی سے محبت کرنا، کسی پر شفقت کرنا ۔

الجِنْثُ : تلاہٹ (۲) جنس یعنی قوم یا نسب (۳) درخت کا تنا ج: أَجْنَاث و جُنُوث ۔

الجُنْثِیُّ : لوہار (۲) عمدہ قسم کا لوہا (۳) تلوار (۴) زرہ ج: أُجْنَاث ۔

• الجِنْجِنُ : سینے کی ہڈی ج: جناجِن ۔

الجَنْجَنَۃُ و الجِنْجِنَۃُ : الجِنْجِنُ ج: جناجِن ۔

الجُنْجُونُ : الجِنْجِنُ ج: جَناجِین

• جَنَحَ ـَـ جَنْحًا و جُنُوحًا : جھکنا، ایک پہلو پر جھکنا ۔

ـــ الیہ ولہ : مائل ہونا، کسی کے ساتھ لگنا ۔

ـــ السَّفِیْنَۃُ : کشتی کا تھوڑے پانی میں زمین سے لگ جانا ۔

ـــ الطائرُ : اترتے وقت پرندہ کا بازو ٹوٹ جانا ۔

ـــ الرَّجُلُ : فرماں بردار ہونا ۔

ـــ اللَّیلُ : رات کا آنے یا جانے کے قریب ہونا ۔

ـــ الحیوانُ فی سَیرِہ : تیز دوڑتے وقت جانور کا گردن کو آگے کی طرف جھکانا ۔

جَنَحَ الظَّلَامُ: تاریکی کا آنے یا جانے کے قریب ہونا۔
—— علی مِرْفَقَیه فلانٌ: کہنیوں کو زمین پر رکھ کر سہارا لینا یا تکیہ پر کہنیاں رکھ کر سہارا لینا۔
—— علی الشیءِ: کسی شے پر اس طرح جھکنا کہ سینہ اس کے قریب ہو جائے اور دونوں ہاتھ اس پر مصروف ہوں۔
—— ان یأکل کذا: کسی شے کے کھانے کو گناہ سمجھنا۔
—— الطائرَ وغیرَہ جَنْحًا: بازو پر مارنا یا بازو توڑ دینا۔
جُنِحَ: بازو ٹوٹ جانا، پسلی ٹوٹ جانا۔
أَجْنَحَ الشیءَ: جھکانا، مائل کرنا۔
جَنَّحَه: بازو لگانا۔
جَنَّحَ الرجلَ: الزام لگانا، گناہ کی طرف منسوب کرنا۔
—— المخالفةَ او الجنایةَ: خلاف ورزی یا جرم کو قابل سزا سمجھنا، گناہ سمجھنا۔
اِجْتَنَحَ الإنسانُ: بازو ٹوٹ جانا، پسلی ٹوٹ جانا۔
—— السَّفینةُ: کشتی کا زمین سے لگ جانا۔
—— الرَّجُلُ علی رَحْلِه: دونوں ہاتھوں پر اوندھا ہو کر تکیہ کی طرح سہارا لینا۔ حدیث میں ہے: "مَرِضَ رَسُولُ اللّٰه صَلَّی اللّٰه علیه وسَلَّم فوجد خِفَّةً فاجْتَنَحَ علی أُسَامَةَ حتی دخَلَ المَسْجِدَ"
—— فی السُّجُود: سجدہ میں ہتھیلیاں ٹیک کر بازو اٹھا لینا اور پہلوؤں سے الگ رکھنا۔
—— الحیوانُ فی سَیره: ایک پہلو پر جھکنا۔
—— الشیءَ: جھکانا۔
تجنَّحَ: مُطاوع جَنَّحَ۔
—— فی السُّجود: سجدہ میں ہتھیلیاں زمین پر رکھنا اور بازو اوپر اٹھا لینا۔

اِسْتَجْنَحَ اللَّیلُ: رات آ جانا۔
—— فلانا: مائل کرنا، مہربان کرنا۔
الجَانِحُ: پہلو، جانب، سائڈ ج: جَوَانِح۔
الجانِحَةُ: سینہ کے قریب چھوٹی پسلی ج: جَوَانِح۔
الجَنَاحُ: بازو، پہلو (۲) شانہ (۳) بغل (۴) عمارت کا حصہ جیسے جَناحُ القَصْرِ (۵) مجموعہ، سیٹ (۶) ہر وہ شے جو جوڑائی میں ترتیب سے لگائی جائے (۷) فٹ بال کے گیارہ کھلاڑیوں میں سے ایک۔ یہ أیمن اور أیسر دو جناح ہوتے ہیں سائڈر (۸) پناہ گاہ ج: أَجْنِحَة و أَجْنُحٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "أُولی أَجْنِحَةٍ مَثْنٰی و ثلاثَ ورُباعَ"
جَناحَا الرَّحَی: چکی کے دو پاٹ۔
—— النَّصْل: پھلکے کی دو دھاریں۔
—— العَسْکَر: لشکر کے دو بازو۔
—— الوادی: وادی کے دو نالے۔
فلانٌ فی جَناحِ فُلانٍ: وہ فلاں کی حفاظت میں ہے۔
هو علی جَناحِ سَفَرٍ: سفر کے لئے تیار۔
رَکِبَ جَنَاحَیْ طائرٍ: وطن سے جدا ہونا۔
رَکِبَ جَنَاحَیْ نعامَةٍ: کسی کام کی کوشش کرنا اور اس کا اہتمام کرنا۔
هو فی جَنَاحَیْ طائرٍ: وہ پریشان ہے۔
خَفَضَ له جَنَاحَه: کسی کے سامنے عاجزی اختیار کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "واخفِضْ لَهُما جَنَاحَ الذُّلِّ من الرَّحْمَةِ"
مُفَصَّلَةٌ بجَناحٍ: کواڑ کا لمبا قبضہ۔
فُلان مَقصُوصُ الجَنَاح: عاجز و بے بس۔
الجُنَاحُ: گناہ، جرم، گناہ کا رجحان (۲) غم و

وصدمہ (۳) کسی شے کا مجموعہ یا حصہ۔
أنا إلیك بِجُناحٍ: میں تمہارا بہت مشتاق ہوں۔
الجَنَاحِیَّةُ: غالی شیعوں کا ایک گروہ جو عبداللہ ابن معاویہ ابن عبداللہ ابن جعفر ذوالجناحین کا ہم نوا ہے۔
الجِنْحُ: گوشہ (۲) پناہ (۳) کنارہ (۴) حصہ۔
—— من اللَّیل: رات کا ایک حصہ (۲) رات کی تاریکی۔
تَحْتَ جِنْحِ الظَّلام: رات کی سخت تاریکی میں۔
—— من الطَّریق: راستہ کی ایک جانب، کنارہ۔
الجُنُحُ من اللَّیل: رات کا ایک حصہ۔
الجُنْحَةُ: مجرمانہ فعل، قابل سزا جرم۔
المَجْنَحَةُ: پالان کے اگلے حصہ پر ڈالا جانے والا چمڑا ج: مَجَانِح۔
المُجَنَّح: بازودار۔
• جَنَّدَ الجُنُودَ: فوج بھرتی کرنا، فوج کو اکٹھا کرنا۔
—— فلانا: فوج میں بھرتی کرنا، سپاہی بنانا
تجَنَّدَ: بھرتی ہونا، سپاہی بننا (۲) فوج بنانا
الجُنَادِیُّ: وہ کپڑے جو دیوار پر لگائے جائیں (۲) غالیچہ کی ایک قسم۔ حضرت سالمؓ کی حدیث میں ہے: "سَتَرْنا البَیْتَ بجُنادِیٍّ أَخْضَرَ فدَخَلَ ابو ایُّوب، فلما رآہ خرَجَ إنكارًا له"
الجُنْدُ: فوج، لشکر (۲) اعوان و انصار ج: أَجْنادٌ و جُنُودٌ۔
الجَنَدُ: سخت زمین (۲) مٹی جیسا پتھر، ٹھیکرا۔
الجُنْدِیُّ: فوجی سپاہی ج: جُنْدٌ۔
الجُنْدِیَّةُ: فوجی ملازمت، سپاہ گری، فوجی نظام
التَّجْنِیدُ: بھرتی، فوجی بھرتی (۲) یکجائیت۔
تَجْنِید اجْبَارِیّ: لازمی بھرتی۔
—— العُمَّال و الصُّنَّاع: مزدوروں اور

کاریگروں کی بھرتی۔
تَجْنِیدُ الطّاقات: صلاحیتوں کا استعمال، توانائیوں کا استعمال۔
•الجُنْدُبُ: ایک قسم کی ٹڈی جو آواز نکالتی ہے اچھلتی اور اڑتی ہے ج: جَنادِب عربوں کی کہاوت ہے: صَرَّ الجُنْدُبُ یعنی معاملہ سخت اور تشویشناک ہوگیا۔
أُمّ جُنْدُب: دھوکہ اور ظلم۔ کہتے ہیں: رَکِبَ أُمَّ جُنْدُبٍ: دھوکہ دیا یا ظلم کیا۔
وَقَعَ بِأُمّ جُنْدُب: ظلم کرنا اور غیر قاتل کو قتل کرنا۔
الجِنْدَب: الجُنْدُبُ۔
•جَنْدَرَ الثَّوبَ و نحوَہ: کپڑے وغیرہ کی چمک دمک بحال کرنا (۲) لکڑی کی مشین سے کپڑے کو صاف کرنا اور پھیلانا۔
—— الکتابَ: کتاب کے مٹے ہوئے حرفوں پر قلم پھیر کر ابھارنا۔
الجَنْدَرَۃُ: لکڑی کی مشین جس سے کپڑوں کو صاف کیا جاتا ہے اور سلوٹیں نکالی جاتی ہیں۔
•جَنْدَفْلی: دیکھئے ج، م، ح، ل۔
•جَنْدَلَہ: پچھاڑنا۔
•الجُنادِلُ: مضبوط و باعظمت آدمی ج: جَنادِل
الجَنْدَلُ: نہر کے بہاؤ کی وہ جگہ جہاں پتھر ہوتے ہیں اور پانی زور سے بہتا ہے۔ کہاوت ہے: جَنْدَلَتانِ اصْطَکَّتا: دو ہم پلہ آدمی ٹکرا گئے (۲) چٹان ج: جَنادِل
•الجُنّارُ: چنار کا درخت۔
•جَنَزَ الشيءَ ـِ جَنْزًا: چھپالینا، ڈھانپ لینا، اکٹھا کرنا۔
—— المَیِّتَ: میت کو چارپائی پر رکھنا، تابوت میں رکھنا، مردہ پر نماز پڑھنا۔ جُنِزَ: مرنا، جنازہ نکالنا۔
جَنَّزَ المَیِّتَ: جَنَزَ۔
الجِنازَۃُ: مردہ (۲) مردہ کا تابوت یا چارپائی، جنازہ (۳) اندوہناک بات۔ کہاوت ہے: ضُرِبَ حتی تُرِکَ جِنازَۃً۔ و طُعِنَ فی جِنازَتہ: مرجانا۔ ج: جَنائز
الجَنائِزِیُّ: جنازہ کے سامنے قرأت کرنیوالا۔
اللَّحْنُ الجَنائِزِیُّ: جنازہ کے سامنے بجائی جانے والی دھن۔
الجُنّازُ: نماز جنازہ یا جنازہ کا جلوس۔
•الجَنْزِیرُ: زنجیر۔
جَنْزَرَ الشيءُ: زنگ لگنا۔
—— الشيءَ: زنجیر میں جکڑنا۔
الجِنْزارُ: زنگار (تانبے وغیرہ کا)
الجِنْزارِیُّ: زردی مائل نیلا۔
•جَنَسَتِ الرُّطَبَۃُ ـُ جَنْسًا: کھجور کا خوب پک جانا کہ وہ سب ایک جنس معلوم ہونے لگیں۔
جَنِسَ الماءُ و نحوُہ ـَ جَنَسًا: پانی وغیرہ کا جم جانا۔
جانَسَہ: ہم جنس ہونا، ہم شکل ہونا، ہم قوم ہونا، ہم نشیں ہونا، بے تکلف ہونا۔
جَنَّسَ الأشیاءَ: الگ الگ قسمیں بنانا (۲) ہم جنس و ہم شکل بنانا، جنس بنانا
تجَنَّسَ: جنس بن جانا، نوع یا قسم میں داخل ہونا، قومیت اختیار کرنا۔
تجانَسا: دونوں کا یکساں ہونا، ہم شکل و ہم نوع ہونا، ہم قوم ہونا، باہم مشابہ ہونا۔
التَّجْنِیسُ: تجنیس الکُسُور، علم ریاضی میں حسابی کسور کو ایسی کسور میں منتقل کرنا جن کا مقام ایک ہو۔
التَّجانُسُ: مشابہت، ہم قومیت، ہم نوعیت
الجِناسُ: علم بدیع کی اصطلاح میں دو لفظوں کا تمام یا اکثر حرفوں میں یکساں ہونا اور معنی کے لحاظ سے الگ الگ ہونا۔
الجِنْسُ: اصل، نوع، قسم، صنف (۲) قوم (۳) منطق کی اصطلاح میں وہ کلی ہے جو ایسے بہت سے افراد پر بولی جائے جن کی اصل مختلف ہو وہ نوع کے مقابلہ میں عام ہے۔ جیسے حیوان کہ وہ جنس ہے اور اس کے تحت انسان نوع ہے (۴) علم الاحیاء میں انسان کی ہر دو صنفوں مذکر و مؤنث کو کہا جاتا ہے، پس مرد ایک صنف ہے جس کے مقابلہ میں عورت دوسری صنف ہے (۵) نر اور مادہ کا جنسی ملاپ، جفتی ج: أجْناس و جُنُوس۔
الجِنْسِیُّ: جنس یا قسم یا قوم کی طرف منسوب قومیت سے متعلق۔
الجِنْسِیَّۃُ: قومیت، حق شہریت، نیشنلٹی، خواہ اصل ہو یا حاصل کردہ یہ ایک قانونی حق شہریت اور تعلق ہے جو کسی فرد کو کسی ملک کے ساتھ حاصل ہوتا ہے، اصلاً ہو یا حاصل کیا ہوا ہو۔
الجِنِّیْسُ: ایک مچھلی جس کا رنگ سفید و زرد ہو
الجَنِیْسُ: قدیم شہری، پرانا ملکی، اپنی جنس میں اصل
المُتَجانِسُ: ہم شکل، ایک نوع کا۔
المُجانِسُ: مشابہ، بے تکلف، ہم نشین۔
المُجانَسَۃُ: مشابہت، یکسانیت، ہم نشینی۔
•جَنَشَ الیہ ـُ جَنْشًا: متوجہ ہونا (۲) کودنا۔
—— منہ: گھبرانا۔
•جَنَصَ: ڈر کر بھاگنا۔
—— بَصَرہ: گھورنا۔
—— بہ: بھرجانا۔
•جَنَفَ ـِ جُنُوفًا: الگ ہونا (۲) ظلم کرنا۔
—— علیہ و عنہ: الگ ہونا۔
—— فیہ: ظلم کرنا، زیادتی کرنا۔
—— علیہ: دوکاندار کا کسی سے زیادہ قیمت مانگنا ناک میں دم کرنا۔
—— عن الطّریق: راستہ سے ہٹنا۔
جَنِفَ ـَ جَنَفًا: جَنَفَ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ خافَ من مُوصٍ جَنَفًا

او اثماً فأصلح بينهم فلا اثم عليه" هو جَنِفٌ.

جَنِفَ الرَّجُلُ: ایک پہلو کا دوسرے سے الگ ہونا، ہٹ جانا (۲) کبڑا ہونا۔ هو أَجْنَفُ و هي جَنْفَاء ج: جُنُفٌ.

أَجْنَفَ: زیادتی کرنا (۲) الگ ہونا۔

— فلاناً: کسی کے ساتھ فیصلہ میں زیادتی کرنا۔

جَانَفَ القومَ: الگ تھلگ رہنا، قطع تعلق کرلینا۔

لَجَّ في جِنافٍ قبيحٍ: اہل وعیال سے قطع تعلق کرلینا۔

تَجَانَفَ له: مائل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ"

— عنه: الگ ہونا۔

— له و اليه: مائل ہونا۔

— في مِشْيَتِه: اکڑ کر چلنا، مٹک کر چلنا۔

الأَجْنَفُ: کبڑا، کوزپشت م: جَنْفَاءُ ج: جُنُفٌ.

قَدَحٌ أَجْنَفُ: بڑا پیالہ۔

الجُنَافِيُّ: اکڑ کر چلنے والا، مٹک کر چلنے والا۔

الجَنَفُ: ظلم، زیادتی۔

المُجْنِفُ: خَصْمٌ مُجْنِفٌ: ظالم دشمن۔

•جَنَقَه ـِ جَنْقاً: منجنیق سے حملہ کرنا۔ هو جَانِقٌ.

جَنَّقَه: جَنَقَه.

الجُنُقُ: منجنیق چلانے والے (۲) منجنیق سے پھینکے جانے والے پتھر۔

المَنْجَنِيقُ: پتھر پھینکنے کی مشین، آلہ ج: مَنْجَنِيقَات و مَجَانِق و مَجَانِيق.

•الجُنْكُ: طنبور، ایک قسم کا باجا، جھانجھ۔

الجُنْكِيُّ: جھانجھ (باجا) بجانے والا۔

جَنَّلَكَ: لڑائی کا زوروں پر آجانا۔

•جَنَّ ـُ جَنّاً: چھپنا۔

— اللَّيلُ ـُ جَنّاً و جُنُوناً و جِنَاناً: تاریک ہونا۔

جَنَّ الظَّلامُ: اندھیرا سخت ہوجانا۔

— الشيءَ و عليه: ڈھانپنا، چھپانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فلمّا جَنَّ عليه اللَّيلُ رَأَى كَوْكَباً"

— الميّتَ: کفن دینا، قبر میں رکھنا۔

جُنَّ جَنّاً و جُنُوناً و جِنَّةً و مَجَنَّةً: عقل زائل ہونا، دیوانہ ہوجانا۔ جُنَّ جُنُونُهُ: وہ بالکل پاگل ہوگیا۔

— به و منه: انتہائی حیرت زدہ ہونا کہ پاگل سا ہوجائے۔

أُجِنَّ: بمعنی جُنَّ.

— الشيءُ عنه: چھپ جانا۔

أَجَنَّت المرأةُ جَنِيناً: عورت کے پیٹ میں بچہ ہونا۔

أَجَنَّ الشيءَ: چھپانا۔

— فلاناً: دیوانہ بنادینا۔

— الميّتَ: کفن دینا، قبر میں رکھنا۔ حدیث میں ہے: "وَلِيَ دَفْنَ رسول الله صلى الله عليه وسلم وإِجْنَانَه عَلِيٌّ و العَبَّاسُ"

— اللهُ فلاناً: پاگل بنادینا۔

— الشيءَ صَدْرَه: دل میں چھپانا۔

جَنَّنَه: بمعنی أَجَنَّه (۲) برہم کرنا۔

اجْتَنَّ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔

تجانَّ و تَجَانَنَ: دیوانگی ظاہر کرنا، پاگل بننا۔ تجانَّ عليه بھی کہا جاتا ہے۔

تجنَّنَ: جَنَّنَ کا فعل مطاوع۔ چھپ جانا، دیوانہ ہوجانا، دیوانہ بن جانا۔ قبر میں اترنا، کفن پہننا۔ تجنَّن عليه بھی کہا جاتا ہے۔

استجَنَّ: پاگل سمجھنا (۲) چھپ جانا۔

استجنَّ به و فيه واستجنَّ عنه بھی کہا جاتا ہے۔

التَّجْنِينُ: جناتی کلام۔ کہتے ہیں: هو ينطِق بالتَّجنين: وہ جناتی کلام کرتا ہے۔ عجیب وغریب اور وحشت ناک باتیں کرتا ہے۔

الجَانُّ: جن۔ قرآن پاک میں ہے: "لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ" (۲) ایک قسم کا سفید وزردی مائل سانپ جو کاٹتا نہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "فلمّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِرًا" ج: جِنَّان و جَوَانّ. حدیث شریف میں ہے: "ان فيها جِنَّاناً كثيراً"

الجَنَانُ: ہر شے کا جوف، اندرونی حصہ (۲) دل ج: أَجْنَانٌ۔ کہاوت ہے: اذا قَرِحَ الجَنَانُ بَكَت العَيْنَانِ: جب دل زخمی ہوجاتا ہے تو آنکھیں روتی ہیں (۳) پوشیدہ بات (۴) پردہ، آڑ۔

جَنَانُ النَّاسِ: بہت سے لوگ جو کسی کے لئے آڑ بن جائیں۔

جَنَانُ اللَّيلِ: سخت تاریکی۔

الجِنُّ: انسان کے بالمقابل پوشیدہ مخلوق و: جِنِّيٌّ م: جِنِّيَّةٌ. کہتے ہیں: بات فلانٌ ضَيْفَ جِنٍّ: فلاں نے ویران جگہ رات گزاری۔

— من كلّ شيءٍ: ہر شے کی ابتدا، شدت، چستی۔

جِنُّ الشَّبابِ: چڑھتی جوانی، عنفوان شباب۔

— النَّبات: نباتات کا پھول یا کلی۔

— اللَّيل: تاریکی۔

— النَّاس: لوگوں کی جماعت۔

الجَنَنُ: پردہ، آڑ (۲) قبر (۳) کفن (۴) پوشیدہ چیز (۵) مردہ ج: أَجْنَان.

الجَنَّةُ: باغ جس میں کھجور اور دیگر قسم کے درخت ہوں مطلقا باغ (۲) جنت، آخرت کی نعمتوں کا گھر، مومنوں کا ٹھکانا ج: جِنَان

الجِنَّةُ: جنون، دیوانگی، آسیب کا اثر۔ قرآن پاک

میں ہے "اُم به جِنَّة" (۲) جن ۔
قرآن پاک میں ہے: "من الجِنَّةِ وَ
النَّاس" (۳) جنوں کی ایک جماعت (۴)
ہر شے کا ابتدائی حصہ۔
الجُنَّةُ : ڈھال (۲) ڈھانکنے کی چیز (۳) نقاب
(۴) ذریعۂ حفاظت ۔ جیسے کہتے ہیں: الصَّومُ
جُنَّة بردزہ خواہشات نفسانی سے بچنے کا
ذریعہ ہے ج: جُنَنٌ۔
الجُنُونُ : دماغی خلل، دیوانگی، بدقوتی (۲)
جوش (۳) جُنون فی اُمرمن الامور
کسی ایک کام کی دھن، لگن ۔
جُنونِیٌّ: دیوانہ، دیوانہ وار۔
الجَنِینُ : قبر (۲) پوشیدہ چیز (۳) رحم مادر میں
رہنے والا بچہ ۔ اصطلاح اطبا میں حمل کا وہ
ابتدائی تخم جو آٹھویں ہفتہ تک رہتا ہے
پھر حمل کہلاتا ہے، علم الاحیا میں دانہ میں
پیدا ہونے والی پہلی روئیدگی ج: أَجِنَّة
و أَجْنُنٌ ۔
الجَنِینَةُ: عورت کی کوٹ نما پوشاک ۔
الجُنَینَةُ : باغیچہ ج: جُنَینَات ۔
جُنَینَة الحَیَوانات : چڑیا گھر۔
المِجَنُّ : ڈھال ۔ قَلَبَ فُلانٌ مِجَنَّه :
شرم وحیا کو بالائے طاق رکھ کر من مانی کرنا۔
قَلَبَ لَه ظَهْرَ المِجَنّ : دوستی کے
بعد کسی سے دشمنی کرنا (۲) کان ج: مَجَانٌّ ۔
المِجَنَّةُ : ڈھال ج: مَجَانٌّ ۔
المَجَنَّةُ : جنون، دیوانگی، بے عقلی (۲) چھپنے کی
جگہ (۳) وہ زمین جہاں جنات زیادہ ہوں
ج: مَجَانٌّ ۔
المَجْنُونُ : دیوانہ، پاگل ، بے وقوف ج:
مَجانِین ۔
المَجْنُونَةُ : کھجور کا بہت زیادہ لمبا درخت (۲)
پاگل و دیوانی عورت ج: مَجانِین ۔
•جَنَی ـ جِنَایَةً : جرم کرنا، گناہ کرنا ۔
—— علی نَفْسِه : اس نے اپنے حق میں برا کیا۔

جَنَی علی قومه : اس نے اپنے لوگوں
کے حق میں جرم کیا، ان کو اپنے جرم سے
نقصان پہنچایا۔
جَنَی الذَّنْبَ علی فُلان : کسی کو
آمادۂ گناہ کرنا، جرم میں ملوث کرنا۔
جَنَی الثَّمَرَةَ ونحوَها جَنًی وجَنْیًا :
پھل توڑنا۔
—— الشیءَ : حاصل کرنا، نتیجہ پانا، خوشہ چینی کرنا
—— الثَّمَرَةَ لفلان وجَنَی الثَّمَرَةَ
فلانًا : کسی کو پھل توڑ کر دینا، فائدہ
پہنچانا۔
—— الذَّهَبَ : سونے کو کان سے نکالنا۔
هو جانٍ ج: جُنَاةٌ وجُنَّاءٌ ۔
جَنِیَ ـ جَنًی : کبڑا ہونا۔ هو أَجْنَی و
هی جَنْواء ۔
أَجْنَی الثَّمَرُ : پھل توڑنے کا وقت آنا۔
—— الشَّجَرُ : درخت کا پختہ پھل والا ہونا۔
—— الأَرضُ : زمین کا زیادہ پھلوں والی ہونا
—— اللّٰهُ الماشِیَةَ : اللہ کا چوپایے کے لئے
گھاس پیدا کرنا۔
—— فلانًا الثَّمَرَ : کسی کو پھل توڑنے کا
موقع دینا۔
جَانَی علیه : کسی کے خلاف جھوٹا الزام لگانا
اِجْتَنَی الثَّمَرَةَ ونحوَها : پھل وغیرہ توڑنا
—— العَسَل : شہد اکٹھا کرنا۔
—— ماءَ المَطَرِ : بارش کا پانی اکٹھا کر لینا
تَجَنَّی علیه : ناکردہ گناہ کا الزام لگانا، کہتے
ہیں: تجنّی علیه جِنَایَةً : اس
پر بے بنیاد الزام لگایا۔
—— الثمرةَ ونحوَها : پھل وغیرہ توڑنا۔
الجَانِي : مجرم، گناہ گار، قصور وار (۲) حاصل
کرنے والا (۳) پھل توڑنے والا (۴)
کھجور کے درخت قلم لگانے والا
(۵) جمع کرنے والا ج: جُنَاةٌ ۔
الجَنَی : چُنا ہوا پھل، حاصل شدہ شے،

کہتے ہیں: هٰذا جَنَایَ وخِیارُه
فیه ۔ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے
جو اپنے دوست کو اپنی بہتر چیز میں ترجیح
دے (۲) گھاس (۳) انگور (۴) تر کھجور
(۵) شہد (۶) تسبیح کے دانے (۷) سونا،
ج: أَجْنٍ و أَجْنَاءٌ ۔
الجِنَایَةُ : قابل سزا جرم، گناہ، قصور، خطا،
بدعنوانی ج: جَنایا
الجَنِیُّ: تازہ توڑا ہوا پھل ۔
الجَنِیَّةُ: گناہ، قصور (۲) ریشم کا کپڑا۔
المَجْنَی: جس جگہ سے پھل توڑا جائے جیسے
درخت وغیرہ ج: مجانٍ۔
مَجْنِیٌّ علیه: مظلوم، مصیبت زدہ،
نقصان رسیدہ۔
•جنه :
الجُنَیْهُ : گنی، اشرفی، مساوی ۱ اشلنگ
تقریبًا۔
الجُنَیهُ الانجلیزی: (ذهب) گنی، اشرفی
ج: جُنَیهات ۔
الجُنَیهُ الانجلیزی: (الاسترلینی)
اسٹرلنگ پاؤنڈ ۔
الجُنَیهُ المصری: مصری پاؤنڈ۔

ج —— ھ

•الجاهِبُ : أَتاه جاهِبَةً: وہ کھلے طور پر آیا
الجَهْبُ : بھاری اور بدنما چہرہ۔
المِجْهَبُ : بے شرم ج: مَجاهِبُ ۔
•الجِهْبَاذُ : ماہر نقاد، کھرے کھوٹے کو پرکھنے والا
ج: جَهابِذَةٌ ۔
الجِهْبِذُ : الجِهباذ ج: جَهابِذَةٌ ۔
•الجَهْبَلُ : بڑے سر والا (۲) عمر رسیدہ (۳) بڑا
پہاڑی بکرا ج: جَهابِلُ ۔
الجَهْبَلَةُ : بدشکل اور بھدی عورت ۔
•جَهِثَ ـ جَهَثًا : ڈر یا غصہ یا غایت خوشی

کی وجہ سے لرزنا، اچھلنا۔ ھو جاھث
و جَهْثَانٌ۔
• جَهْجَهَ الأَبْطَالُ : جنگ میں شہسواروں کا
چیخنا۔
—— بِالسَّبُعِ : درندہ کو روکنے کیلئے للکارنا،
حدیث میں ہے: "اَنَّ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ
عَدَا عليه ذِئْبٌ فانتزعَ شاةً
من غنمه فَجَهْجَهَ الرَّجُلُ" نیز
کہا جاتا ہے: جَهْجَهَ بالإبل: اونٹ
کو پکارنا، آوازیں لگانا۔
—— الرَّجُلَ : کسی بات سے روکنا۔
تَجَهْجَهَ عن : باز رہنا، رک جانا۔
• جَهَدَ ـَ جَهْدًا : کوشش کرنا، طاقت لگانا۔
قرآن پاک میں ہے: "وَأَقْسَمُوا بِاللّٰهِ
جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ"
—— فی الأمر: کوشش کرنا، محنت کرنا، طاقت
لگانا، حصول مقصد تک کوشاں رہنا (۲)
تھک جانا، مشقت میں پڑجانا۔
—— بِفُلَانٍ : آزمانا۔
—— فلانًا : مشقت میں ڈالنا، تھکا دینا (۲)
مانگنے میں ضد کرنا، اصرار کے ساتھ سوال کرنا
—— الدَّابَّةَ : طاقت سے زیادہ بوجھ لادنا۔
—— المَرَضُ او التَّعَبُ او الحُبُّ فلانًا:
بیماری یا مشقت یا محبت کا کسی کو لاغر و کمزور
بنا دینا۔
—— اللَّبَنَ : دودھ میں پانی ملانا (۲) دودھ میں
سے پورا مکھن نکالنا۔
—— الطَّعامَ : خواہش ہونا، خوب کھانا۔
—— الماشِيَةُ المَرْعَى : چوپائے کا چراگاہ میں
خوب چرنا۔ ھو جاھِدٌ و المفعول
مَجْهُودٌ و جَهِيدٌ۔
—— المالَ : مال کو ادھر ادھر کرنا، لٹا دینا۔
جُهِدَ النَّاسُ : قحط میں مبتلا ہونا۔ ھم
مجهودون۔
جَهِدَ العَيْشُ ـَ جَهَدًا : زندگی کا تنگ
ہونا، گزر بسر مشکل ہونا۔ ھو جَهِدٌ۔
أُجْهِدَ : محنت و مشقت میں پڑنا (۲) کمزور جانور
والا ہونا۔
—— الأَرْضُ : زمین کا ابھرنا۔
—— له الطريقُ و الحقُّ : راستہ یا حق
واضح ہونا۔
—— الشيءُ : گڈمڈ ہوجانا، خلط ملط ہوجانا۔
—— الشَّيْبُ فيه : تیزی سے بڑھاپا آنا۔
—— العَدُوُّ عليه : پوری دشمنی کرنا،
طاقت بھر دشمنی کرنا۔
—— فلانٌ فی الأمر : محتاط ہونا۔
—— له الشيءُ و الأمرُ : ممکن ہونا، قابو
میں آنا۔
—— فلانًا : مشقت میں ڈالنا، تھکا دینا۔
—— الدَّابَّةَ : جانور پر طاقت سے زیادہ
بوجھ لادنا۔
—— احدًا علی فعلٍ : مجبور کرنا۔
—— مالَه : مال کو برباد کرنا، ادھر ادھر کرنا۔
—— الطعامَ : کھانے کی خواہش کرنا۔
جَاهَدَ العَدُوَّ مُجَاهَدَةً وجِهادًا :
دشمن سے لڑنا۔
—— فی الأمر : پوری طاقت لگانا، پوری
کوشش کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ
جَاهِدُوا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ"
اللہ کی راہ میں بھرپور جہاد کرو، کوشش
کرو۔
اجْتَهَدَ : پوری کوشش کرنا، محنت کرنا۔
تَجَاهَدَ : اجْتَهَدَ۔
استَجْهَدَ فی الأمر : غور و فکر کرنا۔
الاجْتِهادُ : فقہی اصطلاح میں فقیہ (ماہر فقہ) کی
اس آخری کوشش کا نام ہے جو کسی معاملہ
میں حکم شرعی کا ظن غالب حاصل کرنے
کے لئے کی جائے (۲) مطلقاً کوشش،
جد و جہد، محنت۔
الجَهادُ : ہموار زمین (۲) جنگل (۳) سخت زمین
أَرْضٌ جَهادٌ : حدیث میں ہے:
"أَنَّه صلی اللّٰه علیه وسلم نَزَلَ
بأرضٍ جَهادٍ" (۴) جھاؤ کا پھل ج: جُهُدٌ
الجِهادُ : (شرعاً) ان کفار سے لڑائی جو ذمی نہ بنائے
گئے ہوں (۲) جد و جہد، بھرپور کوشش۔
جِهادِيٌّ : جنگی، لڑائی سے متعلق۔
الجِهادِيَّةُ : ملٹری سروس، فوجی ملازمت۔
الجُهَادَی : جُهادَاكَ ان تفعلَ كذا: تم
زیادہ سے زیادہ ایسا کرسکتے ہو۔
الجَهْدُ : مشقت، محنت، کوشش، طاقت،
قدرت۔ جَهْدٌ جاهِدٌ : زبردست
کوشش، آخری کوشش (۲) فلسفہ میں ہر وہ
سرگرمی جو عاقل انسان جسمانی یا عقلی طور پر
کسی مقصد کے لئے دکھاتا ہے۔
جَهْدُ البَلاءِ : کثرت عیال، غربت، عیال داری۔
الجُهْدُ : طاقت، قدرت۔ قرآن پاک میں ہے:
"وَالَّذِين لا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ"
(۲) تھوڑی چیز جس پر کم مایہ آدمی کی زندگی
بسر ہو۔
جُهْدُ المُقِلِّ : کم مایہ آدمی کی طاقت
کے بقدر۔ حدیث صدقہ میں ہے: "أَيُّ
الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قال جُهْدُ المُقِلِّ"
بَذَلَ جُهْدَه و مَجْهُودَه : پوری
طاقت لگانا۔
الجَهْدَانُ : تھکا ماندہ، مشقت میں پڑا ہوا۔
الجُهَيْدَى : الجَهْدُ۔ کہتے ہیں: لَأَبْلُغَنَّ
جُهَيْدَايَ فی هذا الأمرِ: اس
معاملہ میں پوری کوشش کروں گا۔
المُجْتَهِدُ : اس ماہر فقہ کو کہتے ہیں جو حکم شرعی
کے ظن کے حصول میں آخری سے آخری
کوشش کرے۔ اصول فقہ میں اس کی
شرائط مقرر ہیں (۲) محنتی، جفاکش۔
المَجْهُودُ : طاقت، قدرت، محنت۔
المُجاهِدُ : اللہ کی راہ میں لڑنے والا، فوجی سپاہی
• جَهَرَ الشيءُ ـَ جَهْرًا : ظاہر و آشکارا ہونا۔

جَهَرَ بالكلام و نحوه جَهْرًا و جِهَارًا: ظاہر کرنا، اعلان کرنا، بآنگ دہل کہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "و إن تَجْهَرْ بالقَوْلِ فإنَّه يَعْلَمُ السِّرَّ وأَخْفَى"۔
—— الكلامَ: زور سے بات کرنا، آواز کے ساتھ بولنا فالكلامُ و نحوُه جَهِير۔
—— الصَّوتَ و به: آواز نکالنا۔ هو جَهِير۔ و جَهِيرُ الصوت: بلند آواز والا
—— الشيءَ: بلا حجاب دیکھنا (۲) تخمینہ اور اندازہ لگانا۔
—— الشَّمْسُ فلانًا: چکاچوند کرنا کہ دیکھ نہ پائے۔
—— الأرضَ: اٹکل سے زمین پر چلنا۔
—— الجَيْشَ و القومَ: فوج یا لوگوں کا زیادہ نظر آنا۔
—— الشيءُ فلانا: کسی کو کوئی چیز شاندار دکھائی دینا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف کے سلسلہ میں حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: "لَمْ يَكُنْ قَصِيرًا و لا طَوِيلًا وهو الى الطُّولِ أَقْرَبُ. من رآه جَهَرَه"۔
—— فلانٌ البئرَ: کنویں کو کیچڑ نکال کر صاف کرنا (۲) کنویں کو خالی کرنا (۳) کنویں کو اتنا کھودنا کہ پانی نکل آئے۔
—— السِّقاءَ: دودھ کے مشکیزہ کو بلو کر مکھن نکالنا۔
—— القومَ: اچانک صبح کے وقت آنا۔
جَهِرَ ـَ الإنسانُ وغيرُه جَهَرًا: سورج کی وجہ سے چندھیا جانا اور نظر نہ آنا نہ دیکھ سکنا۔ جَهِرَتِ العَيْنُ: آنکھ کا چکاچوند ہونا، چندھیا جانا۔
—— فلانٌ: بھری ہوئی آنکھ والا ہونا (۲) ایسا بھینگا ہونا کہ بھلا معلوم ہو۔
—— الفرسُ: پیشانی کی سفیدی کا چہرہ تک آنا
—— الإنسانُ جُهُورَةً و جَهَارَةً: جسم کا مکمل ہونا اور خوش نما ہونا۔ هو أَجْهَر و هي جَهْرَاءُ ج: جُهْرٌ۔
جَهُرَ الصَّوتُ ـُ جُهُورة و جَهَارَةً: بلند ہونا۔
—— فلانٌ: جسمانی طور پر مکمل ہونا اور خوش نما ہونا۔ هو جَهِيرٌ۔
أَجْهَرَ: اعلان کرنا، ظاہر کرنا۔
—— بالكلام و نحوه: کلام یا کوئی بات بآواز بلند کرنا۔ أَجْهَرَه بھی کہتے ہیں۔
—— بالقِراءةِ: زور سے یا بلند آواز سے پڑھنا۔
—— فلانٌ: بلند آواز ہونا، بلند آوازی میں مشہور ہونا۔
جاءَ بِبَنِينَ ذَوِي جَهَارَةٍ: وہ خوب رو اولاد کا باپ بنا۔
جَاهَرَه بالعَدَاوَةِ: کسی سے کھلی دشمنی کرنا، دشمنی ظاہر کرنا۔
—— بالأمرِ: کسی کے سامنے کوئی بات کھولنا۔ کہاوت ہے: مُجَاهَرَةً اذا لَمْ أَجِدْه مُخْتَلًا: اگر مجھے دھوکہ دے کر مطلوبہ چیز نہیں ملتی تو میں اعلانا اسے حاصل کرتا ہوں۔
جَهْوَرَ فلانٌ: زور سے بولنا۔
—— الصَّوتُ: بلند ہونا۔
رجل جَهْوَرِيٌّ: بلند آواز آدمی۔
صوت جَهْوَرِيٌّ: بلند آواز۔
—— الحديثَ و به: ظاہر کرنا۔
تَجَاهَرَ: اپنے کو بلند آواز ظاہر کرنا (۲) اپنے کو بھینگا ظاہر کرنا (۳) کھلی فضا میں آنا۔
—— بالأمرِ: کسی بات کو ظاہر کرنا۔
اجْتَهَرَ الشيءَ: کھلے طور پر دیکھنا۔
—— الجَيْشَ والقومَ: فوج یا لوگوں کو زیادہ دیکھنا یعنی ان کا نظر میں زیادہ معلوم ہونا۔
—— فلانًا: شاندار معلوم ہونا، کسی کو باعظمت محسوس کرنا۔
—— الشيءُ: شاندار دکھائی دینا۔
اجْتَهَرَ البئرَ: کنویں کا کیچڑ نکالنا، خالی کرنا۔
الجِهَارَ: لَقِيَه جِهَارًا: وہ اس سے کھلے طور پر ملا۔
الجَهَارَةُ: آواز کی بلندی، حسن منظر۔
الأَجْهَرُ: چوندھا، دن کا اندھا۔
الجُهْرُ: آشکارا پن، اعلان، اشاعت، اظہار۔ كَلَّمَه جهرًا: اس نے اس سے صاف لفظوں میں بات کی (۲) زمانہ کا ایک حصہ (۳) پورا سال۔
جَهْرًا: على الاعلان ـ ضد سِرًّا۔
الجُهْرِيُّ: عام، کھلا ہوا، ظاہر۔
الصَّلوة الجَهْرِيَّة: جہری نماز جس میں قرات بآواز بلند کی جائے۔
جَهْرِيًّا: اعلانیہ، علی الاعلان۔
الجُهْرَ: جُهْرُ الرَّجُلِ: ہیئت، شکل و صورت ما أَحْسَنَ جُهْرَه و ما أَسْوَأَ جُهْرَه۔
الجَهْرَاءُ من الأرض: ہموار و کھلی زمین جس میں درخت و جھاڑ جھنکاڑ نہ ہوں (۲) قوم کے فاضل افراد (۳) لوگوں کی جماعت (۴) ہموار چوڑا ٹیلہ۔
الجُهْرَةُ: ظاہر۔ جَهْرَةً: ظاہری طور پر، علانیہ رَآه جَهْرَةً: اسے صاف واضح طور پر دیکھا قرآن پاک میں ہے "لَنْ نُؤْمِنَ لكَ حَتّٰى نَرَى اللهَ جَهْرَةً"۔
الجَهُور: بلند اور قوی آواز والا۔
الجَهْوَرُ: جری اور آگے بڑھنے والا۔
الجَهْوَرِيُّ: بلند آواز شخص۔ الصوت الجَهْوَرِيُّ: بلند آواز۔
الجَهْوَرِيُّ: صَوت جَهْوَرِيٌّ: بلند آواز
الجَهِيرُ: وَجْهٌ جَهِيرٌ: خوش نما اور روشن چہرہ (۲) بھلائی اور حسن سلوک کے لائق ج: جُهَرَاء (۳) خالص دودھ جس میں پانی کی آمیزش نہ ہو۔
الجَهِيرَةُ: بخلاف سَرِيرَة۔ آدمی کا ظاہر۔

جَهِيْرَتُه و سَرِيْرَتُه: ظاہر و باطن ج: جَهَائِر۔

الجوهر: دیکھئے جوهر۔

المِجْهَارُ: علی الاعلان بات کہنے کا عادی، زور سے بولنے والا، صاف بات کرنے والا (۲) بھونپو۔

ـــ الکهربیّ: میکروفون، لاؤڈ اسپیکر ج: مَجَاهِيْرُ۔

المِجْهَرُ: میکروسکوپ، آواز رساں ج: مَجَاهِر

المُجْهِرُ: خوردبین ج: مُجْهِرَاتٌ۔

المُجْهِرُ الكَهْرَبِيُّ: الیکٹرک خوردبین جس میں چھوٹی سی چھوٹی چیز بجلی کے کرنٹ کے ذریعہ ایک لاکھ گنا سے زیادہ نظر آتی ہے۔

التَّشْرِيْحُ المُجْهِرِيُّ: خوردبینی تجزیہ

المَجْهُوْرُ: آواز کی ایک قسم جس کے ساتھ صوتی تار حلق منظم طور پر حرکت کرتے ہیں، حروف مجہورہ انیس ہیں جن کا مجموعہ یہ ہے ظَلَّ قَوْرَبَض اِذْ غَزَا جُنْدٌ مُطِيعٌ۔

• جَهَزَ على الجَرِيْحِ ـ جَهْزًا: زخمی کا کام تمام کرنا، جلدی سے قتل کر دینا۔

أَجْهَزَ على الجَرِيْحِ: جَهَزَ۔ حضرت ابن مسعودؓ کی حدیث میں ہے: "أَنَّه أَتَى عَلَى أَبِي جَهْلٍ و هو صَرِيْعٌ فَأَجْهَزَ عَلَيْه"

جَهَّزَه: تیار کرنا، سامان ضرورت دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ"

ـــ فلانا بشيءٍ: زادِ راہ دینا، سامان ضرورت دینا، ساز و سامان سے لیس کرنا، مہیا کرنا

ـــ المَيِّتَ: مردہ کے کفن دفن کا انتظام کرنا۔

ـــ العَرُوْسَ: دولہن کا سامان تیار کرنا، جہیز دینا۔

تَجَهَّزَ لِلأَمْرِ: کسی کام کے لئے تیار ہونا۔

ـــ بشيءٍ: سامان سے لیس ہونا۔

الجَهَازُ: جَهَازُ الرَّاحِلَةِ: اونٹنی پر لدا ہوا سامان۔

الجِهَازُ: سامان ضرورت۔ جِهَازُ العَرُوْسِ: دولہن کی ضرورت کا سامان، جہیز۔ جِهَازُ المُسَافِرِ: سامان سفر۔ جِهَازُ الجَيْشِ: فوج کا اسلحہ وغیرہ۔ جِهَازُ المَيِّتِ: مردہ کا کفن وغیرہ (۲) نظام، سسٹم، ڈھانچہ۔ جِهَازُ التَّنَفُّسِ: نظام تنفس۔ جِهَازُ الهَضْمِ: نظام ہضم (۳) نظام ترکیبی (۴) مشین جیسے جِهَازُ التَّقْطِيْرِ: عرق کشید کرنے کی مشین۔ جِهَازُ التَّبْخِيْرِ: بھاپ بنانے کی مشین (۵) لوگوں کی مخصوص جماعت جو خاص اور اہم کام انجام دے۔ جِهَازُ الحكومة: سرکاری مشینری۔ جِهَازُ الدِّعَايَةِ: پروپیگنڈہ مشینری۔ جِهَازٌ بَوْلِيٌّ تَنَاسُلِيٌّ: پیشاب کی نالی۔ جِهَازُ الجاسوسيّة: جاسوسی نظام ج: أَجْهِزَةٌ۔ أَجْهِزَةُ الإِعلام: ذرائع ابلاغ جیسے ریڈیو ٹیلیویژن وغیرہ۔

الجَهِيْزُ: صوت جَهِيْزٌ: تیز آواز۔

فَرَسٌ جَهِيْزٌ: پھرتیلا گھوڑا۔

فَرَسٌ جَهِيْزُ الشَّدِّ: تیز دوڑنے والا

الجَهِيْزَةُ: بھیڑیے کی مادہ (۲) ریچھ کی مادہ (۳) ریچھ کا بچہ (۴) ایک عورت کا نام جس نے ایک قتل کے معاملہ کو اپنے ایک جملہ سے ختم کر دیا تھا۔ واقعہ یہ ہے کہ دو قبیلوں میں سے ایک نے دوسرے کے آدمی کو قتل کر دیا تو لوگ دونوں میں دیت کے ذریعہ صلح کرانے کے لئے جمع ہوئے اس وقت جہیزہ نے کہا: انّ القَاتِلَ قد ظَفِرَ به بَعْضُ اولياءِ المَقْتُوْلِ یعنی مقتول کے کسی وارث نے قاتل کا کام تمام کر دیا۔ فقال بَعْضُهم: قَطَعَتْ جَهِيْزَةُ قولَ كُلِّ خَطِيْبٍ: یعنی جہیزہ نے ایسی بات کہہ کر فیصلہ کر دیا کہ اب کسی خطیب کی تقریر بھی کام نہ دے گی۔ یہ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو لوگوں کے کسی معاملہ کو اچانک کسی بات سے ختم کر دے۔

• جَهَشَتْ نَفْسُه ـ جَهْشًا و جَهَشًا و جُهُوْشًا: رونے کے لئے تیار ہونا، اٹھنے کے قریب ہونا، رونا آنا، رونے کے آثار نمایاں ہونا۔

ـــ الصَّبِيُّ الى أُمِّه: ماں کے پاس بچہ کا ڈر کر بھاگنا اور رونے کے قریب ہونا۔

ـــ فلانٌ الى فلانٍ: کسی کے پاس روتے ہوئے فریاد لے کر جانا۔ حدیث میں ہے: "أَنَّ النَّبِيَّ (صلّى الله عليه وسلم) كانَ بالحُدَيْبِيَّةِ فأَصَابَ أَصْحَابَه عَطَشٌ. قالوا: فَجَهَشْنَا الى رَسُوْلِ الله (صلّى الله عليه و سلّم)."

ـــ لِلشَّوق و للحُزن و للبكاء: آمادہ اور تیار ہونا۔

ـــ الى القَوْمِ: آنا۔

ـــ من أَرْضٍ الى ارضٍ: ایک علاقہ سے دوسرے علاقہ میں دوڑ کر جانا۔ هو جَهُوْشٌ۔

ـــ من الشَّيءِ: بھاگنا۔

ـــ إليه نفسُه: قے آنے کو ہونا، جی متلانا۔

جَهِشَ الصَّبِيُّ الى امّه ـ جَهَشَانًا و جَهْشًا و جُهُوْشًا: جَهَشَ۔ ماں کے پاس ڈر کر جانا۔

أَجْهَشَ للبكاء و بالبكاء: رونے کا ارادہ کرنا، رونے کے قریب ہونا۔ حدیث میں ہے: "فسَابَّنِي فأَجْهَشْتُ بالبكاء"

ـــ اليه نَفْسُه: جی متلانا، قے آنا۔

ـــ فلانًا عن الأمر: کسی کام سے بھگانا۔

الجَهْشَةُ: لوگوں کا گروہ، رونے کے قریب ہوتے وقت کا آنسو۔

الجَهُوْشُ: تیز رفتار۔

•جَہَضَ فُلَانًا ـَ جَہْضًا: غالب ہونا۔ جَہَضَہ عن الأمْرِ: غالب ہوکر کسی کام سے روک دینا۔
أَجْہَضَت الحامِلُ: عورت کا حمل ساقط ہوجانا، اسقاط ہونا۔ أَجْہَضَت جَنِیْنًا بھی کہا جاتا ہے۔ حدیث میں ہے: "فَأَجْہَضَت جَنِیْنَہا" فَہِیَ مُجْہِضٌ و مُجْہِضَۃٌ ج: مَجَاہِضُ و مَجَاہِیْضُ والوَلَدُ مُجْہَضٌ و جَہِیْضٌ۔
ـــ الجارِحَ عن صَیْدِہ: شکاری کو شکار سے روکنا۔
ـــہ عن مکانہ: جگہ سے ہٹانا۔
ـــہ عن الأمْرِ: جلدی سے ہٹا دینا، دور کرنا۔ حدیث میں ہے: "فَلْیُجْہِضُوہُم عن أثْقَالِہِم یومَ أُحُدٍ"
جَاہَضَہ عنہ: رکاوٹ ڈالنا، روکنا۔ محمد ابن مسلمہ کی حدیث میں ہے: "قَصَدَ یَومَ أُحُدٍ رَجُلًا، قال فجَاہَضَنی عنہ أبو سفیانَ"
الإِجْہَاضُ: چار ماہ سے کم کا اسقاطِ حمل۔
الجاھِضُ: کوہان وغیرہ کا بلند حصہ۔
الجاھِضَۃُ: یک سالہ گدھے کا بچہ ج: جَوَاھِضُ
الجَہَاضُ: پیلو کے پھل۔
الجِہْضُ: ساقط شدہ بچہ، ناتمام بچہ۔
الجَہَّاضَۃ: بوڑھی اونٹنی۔
الجَہِیْضُ: الجِہْضُ۔
المِجْہَاضُ: وہ عورت جسے کثرت سے اسقاط ہوتا ہو، ناتمام بچہ پیدا ہوتا ہو ج: مَجَاہِیضُ
المُجْہِضُ: وہ عورت جس کا حمل ساقط ہوگیا ہو (۲) مُسقِطِ حمل، موجب اسقاط حمل۔
•تَجَہْضَمَ: تکبر کرنا، غرور کرنا
ـــ الفَحْلُ علی أقرانہ: سانڈ کا اپنے ہم جنسوں پر سینے کو اوپر کرلینا۔
الجَہْضَمُ: بڑے سر اور گول چہرے والا (۲) پھولے ہوئے پہلوؤں والا (۳) شیر (۴) جس کا درمیانی حصہ موٹا ہو۔

•جَہِلَت القِدْرُ ـَ جَہْلًا: ہانڈی کا خوب جوش مارنا، زور سے اُبال آنا۔ تحلَّمت کی نقیض۔
ـــ فُلانٌ علی غَیْرِہ جَہْلًا وجَہَالَۃً: بے وقوفی دکھانا، اجڈپن دکھانا۔ قرآن پاک میں ہے: "قالُوا أتَتَّخِذُنا ھُزُوًا قَالَ أعُوذُ باللہِ أنْ أکُونَ من الجَاھِلِین"
ـــ الشیئَ و بہ: ناواقف ہونا، لاعلم ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: جاہل ہونا، ان پڑھ ہونا۔
ـــ الحَقَّ: حق کو نہ پہچاننا، پامال کرنا۔ ھو جاھِلٌ ج: جُہَّال و جَہَلَۃٌ و جُہَّلٌ وجُہَلَاءُ۔ ھو جَہُول ج: جُہُلٌ والمفعول مَجْہُولٌ۔
أجْہَلَہ: جاہل بنانا، لاعلم رکھنا (۲) جاہل پانا
جَہَّلَہ: جاہل قرار دینا (۲) جہالت میں رکھنا، لاعلم و ناواقف رکھنا یا بنانا یا قرار دینا۔ حدیث میں ہے: "إنَّکُم لَتُجَہِّلُونَ و تُبَخِّلُون و تُجَبِّنُونَ"
جَاہَلَہ: کسی سے گالی گلوچ کرنا، اجڈپن سے پیش آنا۔
اِجْتَہَلَہ الغَضَبُ والأنَفَۃُ: غصہ اور بڑائی کا کسی کو بے وقوف و نادان بنا دینا۔ حدیث افک میں ہے: "ولکن اجْتَہَلَتْہُ الحَمِیَّۃُ"
تَجَاہَلَ: ناواقف بننا، لاعلمی کا اظہار کرنا، نادان و بے وقوف بننا۔
اسْتَجْہَلَہ: جاہل و بے وقوف سمجھنا، لاعلم پانا، بے وقوف بنانا، حقیر سمجھنا۔ حدیث ابن عباسؓ میں ہے: "من اسْتَجْہَلَ مُؤمِنًا فعلیہ إثْمُہ"
ـــ الرِّیحُ الغُصْنَ: ہوا کا ٹہنی کو ہلانا۔
الجَاھِلُ: نادان، ناواقف، بے علم، بے وقوف ج: جُہَّال (۲) شیر۔

الجَاھِلِیَّۃُ: جہالت و گمراہی کی وہ حالت جس پر عرب قبل الاسلام قائم تھے۔ قرآن پاک میں ہے: "وقَرْنَ فی بُیُوتِکُنَّ ولا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الجاھِلِیَّۃِ الأُولیٰ" (۲) دو رسولوں کے درمیان کا وقفہ۔
الجَہْلُ: نادانی، ناواقفیت، بے خبری، بے وقوفی، اہل کلام کی اصطلاح میں کسی شے کے بارے میں اس کی حقیقت کے برعکس اعتقاد رکھنا۔
الجَہْلُ البَسِیط: کسی شے سے ناواقف رہنا جس کا علم ہونا چاہیئے۔
الجَہْلُ المرکَّب: خلاف واقع کسی شے کا پختہ اعتقاد رکھنا۔
الجَیْہَلُ: وہ لکڑی جس سے انگارے کریدے جائیں (۲) بڑی چٹان۔
الجَیْہَلَۃ: وہ لکڑی جس سے انگارے کریدے جائیں۔
الجَہُولُ: ناتجربہ کار، سادہ، بے وقوف، لاعلم۔
المِجْہَالُ: سبک رفتار اونٹنی۔
المَجْہَلُ: گمنام جگہ، نامعلوم مقام ج: مَجَاھِل
المِجْہَلُ: الجَیْہَلَۃ۔
المَجْہَلَۃ: سبب لاعلمی، سبب جہالت۔ حدیث میں ہے: "الوَلَدُ مَبْخَلَۃٌ مَجْبَنَۃٌ مَجْہَلَۃٌ"
المِجْہَلَۃُ: الجَیْہَلَۃ۔
المَجْہُول: نامعلوم، غیر معروف (۲) وہ فعل جس کا فاعل معلوم و مذکور نہ ہو۔
المَجْہُولَۃ: غیر حاملہ اونٹنی (۲) وہ زمین جس پر کوئی نشان یا پہاڑ نہ ہوں۔
•جَہَمَہ ـَ جَہْمًا: ترش روئی سے پیش آنا، کسی کو دیکھ کر منہ بنا لینا، بدکلامی کرنا۔ کہتے ہیں: جَہَمَنی بما أکْرَہ: وہ میرے ساتھ نامناسب طریقہ سے پیش آیا۔
جَہِمَہ ـَ جَہْمًا: ترش روئی سے پیش آنا۔

جَہُمَ ـُ جَہَامَۃً و جُہُومَۃً: ترش رو ہونا، ناک بھوں چڑھانا، منہ چڑھنا، ناگواری سے شکن پڑنا۔ ھو جَہْمٌ و جَہِیْمٌ۔
أَجْہَمَتِ السَّمَاءُ: آسمان پر بے بارش بادل آنا۔
اِجْتَہَمَ: رات کے آخری تاریک حصہ میں داخل ہونا یا اس میں چلنا۔
تَجَہَّمَہ و لَہ: ترش روئی یا بدکلامی سے پیش آنا۔ حدیث میں ہے: "إلی من تَکِلُنی؟ إلی عَدُوٍّ یتجہّمنی"
ـــ الأَمَلُ فلانًا: کسی کی امید پوری نہ ہونا
الجَہَامُ: بے پانی کا بادل۔ کہتے ہیں: جاءَنی من ھذا الأَمرِ بجَہَامٍ: اس معاملہ میں مجھے کوئی مفید چیز نہیں ملی۔
الجَہَامَۃ و الجُہُومَۃ: ترش روئی، بدمزاجی۔
الجَہْمَۃ: دیگ۔
الجُہْمَۃ: آخری رات کی تاریکی۔
الجَہْمِیَّۃ: مرجئہ خوارج کا ایک فرقہ جو جہم ابن صفوان کی طرف منسوب ہے۔
الجَہُومُ: عاجز و لاچار مرد۔
الجَیْہُمَانُ: زعفران۔
• جَہَنَ ـَ جُہُونًا: نزدیک ہونا۔
الجُہَانَۃ: نوجوان لڑکی۔
الجَہْنُ: ترش روئی۔
الجُہْنَۃ: آخری شب کی تاریکی۔
جُہَیْنَۃ: قضاعہ کا ایک قبیلہ۔ کہتے ہیں: فلان جُہَیْنَۃُ الأَخبار: فلاں کو صحیح خبریں معلوم ہیں۔
• الجِہِنَّام: انتہائی گہرائی (۲) انتہائی گہرا کنواں۔
جَہَنَّمُ: دوزخ، آگ کا ایک نام جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں گے عذاب دیں گے۔
بِئرٌ جَہَنَّمٌ: گہرا کنواں۔
جَہَنَّمِیٌّ: مہلک (۲) دھماکہ دار (۳) شیطانی۔

جَہَنَّمِیَّۃ: ایک قسم کی نبات جسے زینت کے لئے باغیچوں میں لگایا جاتا ہے۔
• جَہِیَتِ السَّمَاءُ ـَ جَہًی: آسمان کا کھل جانا، بادل چھٹ جانا۔
ـــ البَیْتُ: گھر کا اجڑ جانا۔
ـــ فلانٌ: گنجا ہو جانا۔ ھو جاہٍ و أَجْہَی۔
أَجْہَتِ السَّمَاءُ: جَہِیَت۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کے لئے آسمان صاف ہو جانا۔
ـــ الطَّرِیقُ: راستہ صاف ہو جانا۔ کہتے ہیں: أَجْہَی لہ الطَّرِیقُ والأَمْرُ
ـــ الخِبَاءُ: خیمہ کا بلا حجاب ہونا۔
ـــ فلانٌ علیہ: کسی کے ساتھ بخل کرنا
ـــ المَرْأَۃُ علی زوجہا: حاملہ نہ ہونا۔
ـــ البَیْتَ و الطَّرِیقَ: نمایاں اور واضح کرنا۔
جَاہَاہ: کسی کے مقابلہ میں فخر کرنا۔
تجاہی الرجلان: باہم فخر کرنا۔
الجَاہِی: اعلانیہ۔ أَتَاہ جاہِیًا: وہ اس کے پاس کھلے طور پر آیا۔
الجَہْوَۃ: جھاڑی۔
الأَجْہَی: گنجا (۲) بے چھت کا گھر (۳) صاف آسمان۔

ج ــــ و

• جَابَ الطَّیْرُ ـُ جَوْبًا: پرندہ کا لوٹ پڑنا۔
ـــ فلانٌ الشیءَ: کاٹنا، بیچ میں سے کاٹنا، چیرنا، پھاڑنا (۲) جوتے کو لمبائی میں کاٹنا۔
ـــ الصَّخْرَۃَ: چٹان میں سوراخ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "و ثَمُودَ الَّذِینَ جَابُوا الصَّخْرَ بالوَادِ"
ـــ الأَرْضَ و الفَلاۃَ و البِلادَ: چل کر طے کرنا، سیر و سیاحت کرنا۔
جَابَ الخَبَرُ البِلادَ: خبر کا پھیلنا۔
ـــ الظَّلامَ: تاریکی میں داخل ہونا۔
أَجَابَتِ الأَرْضُ: زمین کا کسی شے کو اگانا
أَجَابَ فلانٌ فلانًا: جواب دینا۔
أَجَابَ عن السؤال و علیہ: جواب دینا۔
ـــ طَلَبَہ: درخواست منظور کرنا (۲) فرمائش کو پورا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فإنِّی قَرِیبٌ أُجِیبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ إذا دَعَانِ"
جَاوَبَہ مُجَاوَبَۃً و جِوَابًا: ایک دوسرے کو جواب دینا۔
ـــ علی و عن شیءٍ: کسی بات کا جواب دینا۔
جَوَّبَ القَمَرُ: روشن ہونا یا کرنا۔
ـــ علی فُلانٍ بتُرْسٍ: کسی کو ڈھال سے بچانا
ـــ الشیءَ: کھوکھلا کرنا، بیچ سے کاٹنا۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: "أَخَذْتُ إہابًا مَعْطُونًا فجَوَّبْتُ وَسَطَہ وأَدْخَلْتُہ فی عُنُقِی"
ـــ المَطَرُ الأَرْضَ: بارش کا کسی جگہ ہونا اور کسی جگہ نہ ہونا۔
اِجْتَابَ الشیءَ: پھاڑنا۔
ـــ البِئْرَ: کھودنا۔
ـــ الأَرْضَ و الفَلاۃَ والبِلادَ: طے کرنا، عبور کرنا۔
ـــ القَمِیصَ: کرتا پہننا۔ حدیث میں ہے: "أَتَاہ قَوْمٌ مُجْتَابِی النِّمَارِ"
ـــ الظَّلامَ: تاریکی میں داخل ہونا۔
اِنْجَابَ: پھٹنا، کٹنا، چرنا۔
ـــ السَّحَابُ: بادلوں کا چھٹ جانا۔ حدیث میں ہے: "فانْجَابَ السَّحَابُ عن المَدِینَۃِ حتی صار کالإکلیل"
ـــ الظَّلامُ: تاریکی کا دور ہو جانا۔ انجابَ عنہ

بھی کہا جاتا ہے۔
انْجَابَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا دو ہنے کے لئے گردن کو دراز کرنا۔
تجَاوَبَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو جواب دینا۔
اسْتَجَابَه: جواب دینا۔
استَجَابَ لہ: لبیک کہنا، کہا ماننا، قبول کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فلیَسْتَجِیْبُوْالی"
___ اللّٰهُ فُلَانًا و منه و له: دعا قبول کرنا حاجت پوری کرنا۔
استَجْوَبَه: جواب طلب کرنا، عدالت میں ملزم یا گواہ کا بیان لینا، پارلیمنٹ میں کسی وزیر سے جواب طلب کرنا، وضاحت طلب کرنا (۲) جواب دینا، لبیک کہنا۔
الجَابَةُ: جواب۔ کہتے ہیں: أسَاءَ سَمْعًا فأسَاءَ جَابَةً: اس نے غلط سنا اور غلط جواب دیا۔
الجَوَابُ: جواب (۲) پیغام، خط ج: أجْوِبَةٌ (۳) پرندوں کے اڑنے کی آواز۔ بنا برکعبہ کی حدیث میں ہے: "فَسَمِعْنا جَوَابًا من السَّماء فاذا بطَائِرٍ أعْظَم من النَّسْر" (۴) موسیقی کا ایک نغمہ۔
الجُوبُ: زنانہ قمیص (۲) ڈھال (۳) بڑا ڈول ج: أجْوَاب (۴) قسم۔ کہتے ہیں: فی فلانٍ جَوْبانِ من خُلُقٍ لا یثبُتُ علی خُلُقٍ واحِدٍ۔
الجَوْبَةُ: بادلوں یا پہاڑوں کے درمیان کا خلا، فاصلہ (۲) کھلی جگہ جہاں عمارت نہ ہو (۳) گول بڑا گڑھا (۴) گھروں کے درمیان خالی جگہ (۵) آمد و رفت کی جگہ جہاں درخت کم ہوں (۶) ڈھال ج: جُوَبٌ
الجَوَّابُ: بہت گھومنے والا، سیاح۔
جَوَّابُ آفاقٍ: جہاں گرد، سیاح۔
الإجَابَةُ: جواب ج: إجابات۔
الاسْتِجَابَةُ: قبولیت، منظوری، بہتر رد عمل
اجابَةً لشئٍ او علی شئٍ: کسی چیز کے جواب میں۔
استِجابةً لکذا: لبیک کہتے ہوئے۔
اِجابةً لِلطَّلَب: فرمائش پوری کرتے ہوئے۔
المِجْوَابُ: بیج، چھیدنے یا سوراخ کرنے کا آلہ (۲) بانس وغیرہ چیرنے کی چھری۔
المِجْوَبُ: چاقو، کاٹنے کا آلہ (۲) ڈھال (۳) عورت کے پہننے کا کرتا۔
المَجُوبَةُ: جواب۔
• جَوِثَ ـَ جَوَثًا: پیٹ کا اوپر سے بڑا ہونا اور نیچے سے ڈھیلا ہونا۔ رَجُلٌ أجْوَثُ و هی جَوْثَاءُ ج: جُوثٌ۔
• جَاحَ فلانٌ ـُ جَوْحًا: کسی کے رشتہ دار کا مال تباہ و برباد ہو جانا (۲) سیدھے راستہ سے ہٹنا۔
___ الجَائِحَةُ المالَ: کسی آفت کا مال کو تباہ کر دینا۔
___ الجَائِحَةُ النَّاسَ: کسی آفت کا لوگوں کو ہلاک و برباد کر دینا، مال و متاع تباہ کر دینا۔ حدیث میں ہے: "أعاذَكم اللّٰهُ من جَوحِ الدَّهْرِ"
أجَاحت الجائِحَةُ المالَ: تباہ و برباد کرنا
جَوَّحَ رِجْلَه: پاؤں کو ننگا کرنا۔
اجْتَاحَ: بیج و بن سے اکھاڑ پھینکنا، صفایا کرنا
___ الجَائِحَةُ المالَ: آفت کا مال کو تباہ کر دینا۔
الأجْوَحُ من کل شئٍ: وسیع و کشادہ هی جَوْحَاءُ ج: جُوحٌ۔
الجائحَةُ: مصیبت، آفت، حادثہ۔ وہ مصیبت جو آدمی کے مال و متاع کو بالکلیہ تباہ کر دے ج: جَوَائح۔ فقہاء اسلام کی اصطلاح میں اس آفت سماوی کو کہتے ہیں جس کے باعث کل یا بعض پھل ضائع ہو جائیں۔
السَّنَةُ الجائحَةُ: قحط کا سال۔
الجَوحُ: ہلاکت، تباہی (۲) شامی خربوزہ۔
الجَوْحَةُ: الجَائِحَةُ۔
المِجْوَحُ: بیخ و بن سے اکھاڑنے والی شے ج: مَجَاوِحُ۔
• جَاخَ السَّیْلُ الوَادِیَ ـُ جَوْخًا: سیلاب کا وادی کے کناروں کو کاٹ دینا۔
جَوَّخَ السَّیْلُ الوَادِیَ: جَاخَه۔
___ فلانًا: پچھاڑنا، اکھیڑنا۔
تَجَوَّخَتِ البِئْرُ: کنویں کا گر جانا۔
___ القَرْحَةُ: زخم پھٹ کر مواد نکلنا۔
الجُوخُ: سیاہ رنگ کی نفیس بانات، اونی کپڑا ج: أجْوَاخ۔
الجُوخَةُ: گڑھا (۲) اونی کپڑے کا ٹکڑا، پوری آستین کی قمیص۔
• جَادَ ـُ جُوْدَةً: عمدہ ہونا، بہتر ہونا (جَادَ المَتَاعُ و جَادَ العَمَلُ) هو جَیِّدٌ ج: جِیادٌ و جَیَائِدُ۔
___ الرَّجُلُ: اچھی بات کرنا یا اچھا کام کرنا هو مِجْوَادٌ (بطور مبالغہ)۔
___ الفَرَسُ: گھوڑے کا اعلیٰ نسل کا ہونا۔
___ فی عَدْوِهٖ: تیز رفتار ہونا۔ هو و هی جَوَادٌ۔ کہاوت ہے: "إنَّ الجَوَادَ قد یَعْثُرُ" کبھی عمدہ گھوڑا بھی ٹھوکر کھا جاتا ہے اس شخص کے بارے میں جو ہمیشہ اچھا کام کرنے کا عادی ہو لیکن کبھی اس سے غلط کام ہو جائے۔
___ فلانٌ جُوْدًا: سخی ہونا، سخاوت کرنا۔
___ بمَالِه: مال لٹانا، مال میں سخاوت کرنا۔
___ بنَفْسِه جَوْدًا و جُئُودًا: جان دیدینا، جان قربان کرنا۔
___ بنَفْسِه عند الموت: مرنے کے قریب ہونا۔
___ المَطَرُ: بارش کا زوردار ہونا۔
___ العَیْنُ: آنسوؤں کی بارش ہونا، آنسو جاری ہونا۔
___ المَطَرُ الأرضَ: زمین پر خوب پانی برسنا۔

جَادَ المَطَرُ القَومَ : سب لوگوں کی زمین پر بارش ہونا۔ حدیث میں ہے: "تَرَکْتُ أَهلَ مَکَّةَ وقد جِیدُوا"

—— الهَوَی فُلَانًا: محبت کا غالب ہونا، مشتاق بنانا۔

جَادَه النُّعاس: نیند کا غلبہ ہونا۔ هو جَائِد ج: جُوْد والمَفعولُ مَجُود۔

—— فُلَانًا: سخاوت میں کسی سے آگے بڑھنا، غالب ہونا۔ جَاوَدَه فَجَادَه: اس نے سخاوت میں مقابلہ کیا اور وہ غالب آگیا۔

هو جَوَادٌ ج: جُود و أَجْوَاد و جُوْدَة و جُودَاء و أَجَاوِدُ و هي جَوَاد ج: جُود۔

جِیْدَ فُلَانٌ جُوَادًا: پیاسا ہونا۔ جِیْدَ مِنَ العَطَشِ بھی کہا جاتا ہے۔ هو مَجُودٌ (۲) ہلاکت کے قریب ہونا۔ کہتے ہیں: إنّی لَأُجَادُ إلی لِقَائِه: میں اس کی ملاقات کا مشتاق ہوں فأنا مَجُود۔

أَجَادَ: اچھی بات کہنا، اچھا کام کرنا۔

—— الشیءَ و فیه: بہتر بنانا، عمدہ کرنا۔

—— فُلَانٌ: عمدہ گھوڑے والا ہونا۔ هو مُجِیْدٌ۔ حدیث میں ہے: "باعَدَه اللّٰهُ مِنَ النَّارِ سَبْعِینَ خَرِیفًا لِلْمُضَمَّرِ المُجِیْد"

—— فُلَانَةُ: عمدہ قسم کا بچہ جننا۔ أُجَادَتْ به و أَجَادَ به أَبَوَاه بھی کہا جاتا ہے

—— فلانًا: کسی کو سخی اور فیاض پانا۔

—— فُلَانا النَّقْدَ والثِیَابَ: کسی کو عمدہ قسم کے روپے یا کپڑے دینا۔

—— الجَوْدُ الأَرْضَ: زمین پر زوردار بارش ہونا۔

—— فلانًا: مار ڈالنا۔

أَجْوَدَ: عمدہ بات کہنا، عمدہ کام کرنا (۲) عمدہ گھوڑے والا ہونا۔

—— الشیءَ و فیه: بہتر اور عمدہ بنانا۔

جَاوَدَه: سخاوت میں غالب آنا۔

جَوَّدَ الفَرَسُ فی عَدْوِه: تیز دوڑنا۔

—— الشیءَ: عمدہ اور بہتر بنانا۔

تَجَاوَدُوا فی الشیءِ: عمدگی میں مقابلہ کرنا کہ کس کا کام اچھا ہے، سخاوت میں مقابلہ کرنا۔

—— فی المُحَاوَرَةِ: یہ مقابلہ کرنا کہ کس کی دلیل عمدہ اور بہتر ہے۔

تَجَوَّدَ فی العَمَلِ: کاریگری دکھانا، فن کاری دکھانا۔

—— الشیءَ: پسند کرنا اور عمدہ ہونے کی خواہش کرنا۔

اسْتَجَادَ الشیءَ: پسند کرنا، عمدہ سمجھنا یا عمدہ ہونے کی خواہش کرنا (۲) اچھا پانا

—— الفَرَسَ: گھوڑے کو عمدہ نسل کا چاہنا

—— فُلَانًا: سخاوت چاہنا، بخشش چاہنا۔

التَّجَاوِید: زبردست بارشیں۔

الجَادِیُّ: زعفران۔

الجَوَادُ: عمدہ نسل کا گھوڑا ج: جِیَادٌ (۲) سخی، فیاض۔ رَجُل جَوَادٌ و امرأة جَوَادٌ ج: أَجْوَاد۔

الجَوَّاد: سخی، فیاض۔

الجُوَادُ: اونگھ، نیند (۲) پیاس۔

الجَوْدُ: موسلادھار بارش۔ حدیث استسقا میں ہے: "لَمْ یأتِ أَحَدٌ مِن نَاحِیَةٍ إِلّا حَدَّثَ بالجَوْدِ"

الجُوْدَةُ: عمدگی، خوبی، صلاحیت (۲) پیاس

الجُودُ: سخاوت، فیاضی۔

الجَیِّدُ: عمدہ، بہتر، خوش گوار۔

جَیِّدٌ جدًّا: بہت بہتر۔ امتحان میں کامیابی کا اعلیٰ درجہ۔

جَیِّدًا: اچھی طرح، عمدہ طریقہ پر۔

• جَارَ ـِ جَوْرًا: مدد یا پناہ کا طالب ہونا۔

—— الطَّرِیقُ: راستہ کا پتا نہ چلنا۔

—— الأَرْضُ: زمین کی گھاس وغیرہ کا دراز ہونا

جَارَ عن القَصْدِ و الطَّرِیق: راستہ یا مقصد سے ہٹنا۔

—— من شیءٍ: کنارہ کش ہونا۔

—— فی حُکْمِه: غیر منصفانہ فیصلہ کرنا، غلط فیصلہ کرنا۔

جَارَ علیه: زیادتی اور ظلم کرنا، کسی کے بارہ میں غلط فیصلہ کرنا، ناحق پریشان کرنا۔

هو جَائِر ج: جَوَرَة و جَارَة۔ جَوْرٌ بھی جائر کے معنی میں آتا ہے۔

أَجَارَه: پناہ دینا، مدد کرنا۔

—— من فُلَانٍ: نجات دلانا۔ قرآن پاک میں ہے: "هو یُجِیْرُ و لا یُجَارُ علیه"

—— اللّٰه من عذابه: اللہ اسے اپنے عذاب سے محفوظ فرمائے۔

—— المَتَاعَ: محفوظ کرنا۔

—— فُلَانا عن الطَّرِیق: راستہ سے ہٹانا

—— علی القوم فُلَانٌ: لوگوں پر فلاں کی حمایت چل گئی یعنی وہ محفوظ ہو گئے۔

جَاوَرَه مُجَاوَرَة و جِوَارًا: ساتھ رہنا، پڑوس میں رہنا، کسی کو پڑوسی بنا کر حمایت وحفاظت کرنا۔

—— المَسْجِدَ: اعتکاف کرنا۔

—— المدینةَ: قریب ہونا، پڑوسی ہونا۔

—— الشیءَ: مشابہ ہونا، لگ بھگ ہونا۔

—— رَبَّه: اپنے رب سے جا ملنا، وفات پانا

—— القَومَ و فیهم: پڑوسی بن کر فائدہ اٹھانا۔

جَوَّرَه: ظالم قرار دینا (۲) عمارت وغیرہ کو گرانا۔

—— فلانا: پچھاڑنا۔

اِجْتَوَرَ: باہم پڑوسی ہونا۔

تَجَاوَرَ القَومُ: باہم پڑوسی ہونا۔

تَجَوَّرَ: ظالم قرار پانا، پچھڑ جانا، منہدم ہو جانا

—— علی فِرَاشِه: بستر پر لیٹنا۔

—— خِبَاءُ اللَّیلِ: تاریکی چھٹ جانا۔

اسْتَجَارَ بِفُلانٍ: پناہ میں آنا، پناہ لینا، مدد چاہنا۔
— فلانًا: پناہ چاہنا، حفاظت چاہنا، قرآن پاک میں ہے: "وإن أحدٌ من المشركين استجارك فأجره"۔
— أحدا من فلانٍ: کسی سے بچنے کے لئے کسی کی پناہ چاہنا۔
الجَارُ: پڑوسی۔ کہاوت ہے: وقد يؤخذ الجارُ بذنب الجار (۲) شریک کار جائداد یا تجارت میں ساجھی (۳) پناہ دینے والا (۴) پناہ چاہنے والا، حفاظت میں آنے والا (۵) وہ شخص جو کسی کی پناہ میں ہو۔ پناہ یافتہ (۶) خاوند (۷) بیوی (۸) حلیف، معاہد (۹) مددگار۔ ج: جِيرَة و جِيران و أجْوار۔
الجَوَارُ: گہرا اور بہت پانی (۲) گھر کا صحن۔
الجِوَارُ: پڑوس، قرب (۲) امان و عہد (۳) مدد
الجَوْرُ: ظلم و زیادتی (۲) ظالم ج: جَوَرَة وجُورَة۔ کہتے ہیں: عنده من المالِ الجَوْرُ: اس کے پاس غیر معمولی دولت ہے۔
الجِوَرُّ: ٹھوس اور سخت۔ بَعِيرٌ جِوَرٌّ: بھاری بھرکم اور زور سے بولنے والا اونٹ۔
سَيْلٌ جِوَرٌّ: زبردست سیلاب۔
غَيْثٌ جِوَرٌّ: گرج دار بارش۔
مالٌ جِوَرٌّ: بہت مال۔
الجَوَّارُ: ہل چلانے والا، انگور یا کھجور کے باغ میں کام کرنے والا۔
الجائِرُ: ظالم، من مانی کرنے والا، بے اصول، قانون شکن۔ ج: جَوَرَة وجَارَة۔
المُجَاوِرُ: پڑوسی، قریب، متصل (۲) یونیورسٹی کا طالب علم (خاص طور پر جامعہ ازہر کا)
المُجِيرُ: محافظ، مددگار، نجات دہندہ۔
المُجَارُ: جسے پناہ دی گئی ہو، امان میں آنے والا
● جَوْرَبَه جَوْرَبَةً: پائتابہ یا موزہ پہنانا
تَجَوْرَبَ: موزہ یا پائتابہ پہننا۔

الجَوْرَبُ: موزہ، پائتابہ ج: جَوَارِبُ و جَوَارِبَة۔
الجَوْرَبُ القَصِيرُ: ہاف موزہ۔
● جَازَ القَوْلُ ـُ جَوْزًا وجَوَازًا و مَجَازًا: بات کا چل جانا، مان لیا جانا، جائز ہونا۔
— العَقْدُ وغيرُه: درست ہونا، جائز ہونا۔
— الدِّرْهَمُ: درہم (سکہ) کا چل جانا۔
— المَوْضِعَ وبه: جگہ سے گزرنا، پار کرنا
— بِفُلانٍ المَوْضِعَ: کسی کو جگہ سے پار کرانا، گزارنا (۲) کسی کو پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھ جانا۔
— الامتحانَ: امتحان پاس کرنا۔
— الشِّدَّةَ: سختی اور مصیبت سے گزرنا
أَجَازَ على اسمِه: نام پر نشان لگانا۔
— الشَّاعِرُ في القَصِيدَةِ: شاعر کا اپنے اشعار میں حرف روی کے بعد والے حرف کی حرکت کو مختلف کرنا (۲) حرف روی کے ہجا میں اختلاف کرنا یعنی یکساں نہ کرنا۔
— في الشِّعْرِ: بیت بازی میں شعر کے آخری حصہ کی تکمیل کرنا۔
— الشيءَ: جائز قرار دینا۔
— المَوْضِعَ: گزرنا، پار کرنا۔
— فلانًا المَوْضِعَ: پار کرانا۔
— العَقْدَ وغيرَه: نافذ کرنا۔
— الرَّأيَ والأَمْرَ: نافذ کرنا، روا رکھنا، حدیث میں ہے: "إنّي لا أُجِيزُ اليَوْمَ على نَفْسِي شاهِدًا إلّا مِنِّي"۔
— لِفُلانٍ ما صَنَعَ: کسی کی بات یا فعل کو گوارا کرنا، درست مان لینا۔
— فُلانًا: کسی کو اتنا پانی دینا جس سے وہ ایک چشمہ سے دوسرے چشمہ تک پہنچ جائے (۲) انعام دینا۔ حدیث میں ہے: "أَجِيزُوا الوَفْدَ بِنَحْوِ ما كُنْتُ أُجِيزُهُم" أجازه بجائزة بھی کہا جاتا ہے۔
أَجَازَ العالِمُ تِلْمِيذَه: روایت حدیث کی اجازت دینا، سند دینا (۲) اجازت دینا
أَجَازَ الحَبْلَ: رسّی کو مضبوط نہ بٹنا کہ جس سے اس کے حصے ایک دوسرے پر چڑھ جائیں۔
جَاوَزَ عن ذَنْبِه: گناہ یا جرم کو معاف کرنا۔
— الطَّرِيقَ ونَحْوَه مُجَاوَزَةً وجِوَازًا: گزر جانا، پار کرنا۔
جَوَّزَ لهم دَوَابَّهم: ایک ایک جانور کو ہانک کر پار کرانا۔
— الشيءَ: جائز و مباح قرار دینا۔
— الدَّرَاهِمَ: درست سمجھنا، کھوٹ وغیرہ کے باوجود لے لینا۔
— الرَّأيَ والأمْرَ: جائز اور درست قرار دینا (۲) نافذ کرنا۔
— لهم الدَّوَابَّ: پانی پلانا۔
اجْتَازَ: چلنا (۲) گزرنا (۳) پار کرنا۔
تَجَاوَزَ عن الشيءِ: درگذر کرنا، چشم پوشی کرنا
— عن الرَّجُلِ: معاف کرنا۔
— عن الذَّنْبِ: گناہ پر گرفت نہ کرنا، درگذر کرنا۔
— في الشيءِ: حد سے بڑھنا، افراط سے کام لینا
— المَوْضِعَ: گزرنا، پار کرنا۔
تَجَوَّزَ في الأمْرِ: توسع سے کام لینا، برداشت سے کام لے کر چشم پوشی کرنا۔
— عن الرَّجُلِ: معاف کرنا، درگذر کرنا۔
— في الصَّلٰوةِ: رخصت سے کام لینا، تخفیف کرنا۔ حضرت علی کی حدیث میں ہے: "تَجَوَّزُوا في الصَّلٰوةِ"۔
— في الكلامِ: مجاز بولنا، حقیقت کو چھوڑ کر مجاز سے کام لینا۔
— الدَّرَاهِمَ: سکوں کو کھوٹ کے باوجود لے لینا۔

اِسْتَجَازَ : اجازت طلب کرنا، رخصت چاہنا۔
—— فلانًا: کسی سے روایت کرنے کی اجازت چاہنا (۲) کسی سے اتنا پانی مانگنا جس کے سہارے ایک چشمہ سے دوسرے چشمہ تک جا سکے (۳) کسی سے کھیتی یا جانوروں کو پانی پلانے کی درخواست کرنا۔
الجَائِزُ : جائز، مباح (۲) وہ پیاسا جو لوگوں کے پاس سے گزرے خواہ اسے پانی پلایا گیا ہو یا نہ پلایا گیا ہو، پارکنندہ (۳) اجازت شدہ (۴) قابل برداشت (۵) شہتیر جس پر چھت کی کڑیاں رکھی جائیں ج: أَجْوِزَة وجِيزَان وجُوزَانٌ و جَوَائِزُ۔
الجَائِزَة : انعام، عطیہ (۲) پانی کا ایک گھونٹ (۳) پانی کی وہ مقدار جس کے ذریعہ مسافر دو چشموں کے درمیان کا فاصلہ طے کرے ج: جَوَائِز۔ جَوَائِزُ الأَمْثَال والأَشْعَار وہ کہاوتیں یا اشعار جو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوں۔
الجَازُ: گیس، مٹی کا تیل ج: جازات۔
لَمْبَةُ جَازٍ: گیس کی لالٹین۔
الجَوَاز : اباحت، جواز (۲) لائسنس (۳) پاسپورٹ (۴) اتنا پانی جس سے مسافر راستہ طے کرے (۵) اتنا پانی جس سے کھیتی یا مویشی کو سیراب کیا جائے۔
جَوَاز السَّفَر: پروانۂ راہداری، پاسپورٹ ج: أَجْوِزَة و جَوَازَات۔
الجَوْزُ: کسی چیز کا درمیانی حصہ، بیچ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: "انّه قَامَ من جَوْزِ اللَّيل يُصَلِّي" (۲) اخروٹ یا اخروٹ کی لکڑی جو فرنیچر میں استعمال ہوتی ہے و: جَوْزَة۔
الجَوْزُ الأَرْقَمُ : مونگ پھلی۔
جَوْزُ جُنْدُم : سنگھاڑا، شکر قندی
جَوْزُ صَنُوبَر: چلغوزہ۔
جَوْزُ الطِّيب : جائفل۔

الجَوْزُ الماثِل : دھتورا۔
جَوْزُ الهِند: ناریل ج: أَجْوَاز
جَوْزُ القَزِّ: کرم خانہ، ابریشم کا کویا
الجَوْزَاءُ: آسمان کے ایک برج کا نام۔
الجَوْزَة : جوز کا واحد۔ ایک اخروٹ (۲) پانی ایک مرتبہ پینے کی مقدار (۳) پانی کی وہ مقدار جس کے ذریعہ مسافر ایک چشمہ سے دوسرے چشمہ تک کا فاصلہ طے کرے (۴) چھوٹے انگوروں کی ایک قسم (۵) حقہ، تمباکو نوشی کا پائپ
جَوْزَة التَّدْخِين: حقہ، تمباکو نوشی کا پائپ
الجَوْزِيُّ: اخروٹ نما۔
الجُوزِيّ: گاڑی بان۔
الجِيزُ: وادی کا ایک کنارہ (۲) محلہ۔ کہتے ہیں: نَزَلْنَا جِيزَ بَنِي فُلَانٍ۔
الجِيزَة : پانی کی ایک مقدار جس کے ذریعہ مسافر ایک چشمہ سے دوسرے چشمہ تک جا سکے (۲) گوشہ (۳) وادی کا کنارہ ج: جِيَزٌ و جِيزٌ۔
الإِجَازَة : لائسنس، پرمٹ، اجازت (۲) رخصت (۳) سند۔ إِجَازَةُ غِيَاب: رخصت اتفاقی۔
الإِجَازَة المَرَضِيَّة : رخصت بیماری۔
الإِجَازَةُ العِلْمِيَّة : سند، ڈگری۔
فُلَانٌ غائِبٌ بالإِجَازَة: فلاں رخصت پر ہے۔
المَجَازُ: گذرگاہ، پار کرنے کی جگہ۔
—— من الكلام : وہ بات جو اپنے معنی وضعی سے ہٹ کر کسی اور مفہوم میں استعمال کی جائے کسی مناسبت کی وجہ سے۔
المَجَازَةُ: گزرگاہ۔ مَجَازَة النَّهر: پل
أَرْضٌ مَجَازَة : وہ زمین جس میں اخروٹ کے درخت بکثرت ہوں۔
المَجَازِي: غیر حقیقی۔
المُجَازُ: جسے روایت حدیث کی اجازت حاصل ہو، فاضل، فارغ التحصیل، سند یافتہ۔
المُجَازُ في الأَدَب: فاضل ادب۔
المُجِيزُ: دوسرے کے کاموں کا منتظم جیسے ولی وغیرہ یا کارندہ۔
•جَاسَ ـُ جَوْسًا و جَوَسَانًا: آمد و رفت رکھنا، گھومنا۔
—— خِلَالَ الدِّيار: فساد انگیزی کے لئے شہروں میں گھومنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَار"۔
—— الحَارِسُ : رات کو پہرہ کے لئے گھومنا، جاسوسی کرنا۔
—— الشيءَ: تجسس کرنا، ٹوہ لگانا (۲) پیروں سے روندنا (۳) چھان بین کرنا، سراغ لگانا
اِجْتَاسَ : جاسوسی کے لئے آنا جانا، جاسوسی کرنا
جَاسَاهُ : دشمنی کرنا، اندر کی بات نکالنا۔
الجَوَّاسُ : لوگوں میں گھس کر فساد پھیلانے والا (۲) شیر۔
•الجَوْسَقُ : چھوٹا محل (۲) قلعہ ج: جَوَاسِق
•جَاشَ ـُ جَوْشًا: پوری رات چلنا۔
تَجَوَّشَ اللَّيلُ: رات کا کچھ حصہ گزر جانا۔
—— فلانٌ : قدرے دبلا ہو جانا۔
الجَوْشُ : سینہ (۲) درمیانی حصہ، بیچ (۳) رات کا بڑا حصہ۔
الجُوشُ: سینہ۔
•الجَوْشَنُ : سینہ (۲) زرہ ج: جَوَاشِن
•جَاظَ ـُ جَوْظًا و جَوَظَانًا: اکڑ کر چلنا۔
جَوَّظَ: رنجیدہ ہونا، بے صبر ہونا (۲) کوشش کرنا
تَجَوَّظَ: کوشش کرنا۔
الجُوَاظُ: دل برداشتگی، بے صبری۔
الجَوَّاظُ: اکڑ کر چلنے والا (۲) اجڈ، اکھڑ (۳) بسیار خور۔
الجَوَّاظَة : اسم مبالغہ جَوَّاظ۔
•جَاعَ ـُ جَوْعًا و جَوْعَةً و مَجَاعَةً: بھوکا ہونا، بھوک لگنا، فاقہ مست ہونا،

بھوکوں مرنا۔ کہاوت ہے: "تجوع الحرۃ و لا تأکل بثدییہا" ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو خود کو گھٹیا ذرائع آمدنی سے محفوظ رکھتا ہو۔

جاعَ الحیُّ: قحط زدہ ہونا، مفلس ہونا۔

— الیہ: مشتاق ہونا، خواہشمند ہونا۔

بطنٌ جائع و وجہ مدھون: فریبی اور جھوٹے کے بارہ میں کہاوت ہے

ھو جائعُ القِدر: بے مایہ، مفلس

ھو جائع ج: جِیاعٌ و جُوَّع و جُیَّعٌ

ھی جائعۃ الوشاح: پتلے پیٹ والی ج: جوائع۔ ھو جوعان و ھی جوعی ج: جیاع و جیاعی۔

أجاعہ: بھوکا پیاسا رکھنا، فاقہ مستی میں ڈالنا۔

— قِدرہ: پورا نہ بھرنا۔

جوَّعہ: بھوکا رکھنا، فاقہ میں مبتلا کرنا۔ مثل مشہور ہے: جوِّع کلبک یتبعک: کمینوں کے ساتھ حقارت کا معاملہ کرو تو وہ تمہارے ساتھ رہیں گے۔

تجوَّع: بھوکا رہنا، فاقہ میں مبتلا ہونا۔ کہتے ہیں: تجوَّع للدّواء: یعنی کھانا کم کھاؤ

استجاع: ہر وقت کچھ نہ کچھ کھانا یا کھانے کی خواہش رکھنا۔

الجُوعُ: بھوک، فاقہ۔ کہاوت ہے: رُبَّ جُوعٍ مَرِیءٌ: یعنی ظلم نہ کرو ورنہ سوء ہضم میں مبتلا ہو جاؤ گے، انجام خراب ہوگا۔

المَجاعُ: بھوک لگا دینے والا فاصلہ۔ کہتے ہیں: ھو من موضع کذا علی قَدْرِ مَجاعِ الشّبعان: وہ اتنی دور سے آیا ہے کہ وہاں سے چل کر شکم سیر کو بھوک لگ آتی ہے۔

المَجاعَۃ: قحط سالی، قحط ج: مَجائع۔

المَجْوَعَۃ: قحط ج: مَجاوِع۔

المَجُوعَۃ: قحط۔

• جافَہ ـُ جَوفًا: پیٹ پر مارنا۔

— الصَّیدَ: شکار کے پیٹ میں نیزہ گھسانا گو وہ آر پار نہ ہو۔ جافَ فلانًا بطَعنَۃٍ: کسی کے پیٹ پر نیزہ مارنا

جافَت الطَّعنَۃُ فلانًا: کسی کے پیٹ پر نیزہ لگنا۔ حدیث میں ہے: "فی الجائفۃِ ثُلُثُ الدِّیَۃِ" جائفۃ پیٹ میں لگنے والا نیزہ۔

— الدَّواءُ فلانًا: دوا کا پیٹ میں پہنچنا

جَوِفَ ـَ جَوَفًا: کھوکھلا ہونا، خالی ہونا، جوف (پیٹ) والا ہونا (۲) بڑے خول والا ہونا۔

أجْوَفُ: کھوکھلا (۲) جس کا اندرونی حصہ کشادہ ہو۔ حدیث عمران میں ہے: "کان عُمَرُ أجْوَفَ جَلِیدًا" ج: جُوفٌ و جُوفانٌ و ھی جَوفاء ج: جُوفٌ۔

أجافَہ الطَّعنَۃَ و بہا: پیٹ میں نیزہ مارنا

— البابَ: دروازہ بند کرنا۔ حدیث حج میں ہے: "أنّہ دخلَ البیتَ و أجافَ البابَ"

جَوَّفَ الشیءَ: کھوکھلا کرنا (۲) خول دار بنانا، جوف دار بنانا۔

— الصَّیدَ: شکار کے پیٹ میں نیزہ مارنا۔

اجْتافَہ: جوف (پیٹ یا خول) میں داخل ہونا

تجَوَّفَ: کھوکھلا ہونا (۲) خول میں داخل ہونا کسی چیز کے پیٹ میں داخل ہونا۔

اسْتَجافَ: کشادہ ہونا۔

— الشیءَ: کشادہ پانا یا کھوکھلا پانا، وعاءٌ مُسْتَجافٌ: کشادہ برتن۔

اسْتَجْوَفَ: استجاف۔

الأجْوَفان: پیٹ اور فرج (شرم گاہ عورت)

التَّجویف: زمین درز گڑھا، کھوکھلا حصہ، سوراخ ج: تَجاویف۔

الجائفُ: شانہ سے مونڈھے تک گزرنے والی ایک رگ ج: جَوائف۔

الجائفَۃُ: اندر تک پہنچنے والی چوٹ (۲) بڑا عیب ج: جَوائف۔

الجُوافُ: دستوں کی بیماری جو عام طور پر بڑھاپے میں ہوتی ہے۔

الجُوافَۃُ: ایک معمولی قسم کی مچھلی ج: جُواف حدیث مالک بن دینار میں ہے: "أکلتُ رَغِیفًا و رأسَ جُوافَۃٍ فعلی الدنیا العَفاءُ" (۲) امرود، لغت عامیہ میں جَوافہ بفتح میم استعمال ہے

الجَوفُ: پیٹ، ہر چیز کا اندرونی کھوکھلا حصہ ج: أجْواف۔

— من اللَّیل: رات کا آخری تہائی حصہ۔ حدیث میں ہے: "قیل لہ أیُّ اللَّیلِ أسمَعُ؟ قال: جَوفُ اللَّیلِ الآخِرِ"

— من الأرض: کشادہ نشیبی زمین (۲) وادی ج: أجْواف۔

الأجْوَفُ: کھوکھلا (۲) کشادہ (۳) بڑا شیر (۴) وہ فعل جس کا عین کلمہ حرف علت ہو اگر وہ واؤ ہو تو أجوف واوی، یا ہو تو أجوف یائی کہلاتا ہے م: جَوفاء ج: جُوف

المَجُوفُ: بڑے پیٹ والا، بڑے جوف والا (۲) بزدل آدمی گویا اس کے اندر دل نہیں۔

المُجَوَّفُ: کھوکھلا (۲) جس میں دل نہ ہو، بزدل۔

• جَوِقَ ـَ جَوَقًا: موٹی گردن والا ہونا (۲) ٹیڑھے منھ والا ہونا۔ جَوِقَ الوَجْہُ: منھ کا ٹیڑھا ہونا۔ ھو أجْوَقُ و ھی جَوقاءُ ج: جُوقٌ۔ و ھو جَوِقٌ۔

جَوَّقَ القومُ علیہ: کسی پر لوگوں کی آوازیں اٹھنا۔

— النّاسَ: لوگوں کو جمع کرنا۔

تَجَوَّقَ: اکٹھا ہونا۔

— فُلانٌ: مختلف لوگوں کو اکٹھا کرنا۔

الجَوقُ: مجمع، لوگوں کی بھیڑ ج: أجْواق۔

الجَوقَۃُ: مجمع، بھیڑ ج: جوقات۔

المُجَوَّقُ: ٹیڑھے جبڑوں والا۔

• جَالَ التُّرَابُ ـُ جَوْلاً و جَوْلَةً و جَوَلَانًا و جُئُولاً: ابھرنا، بلند ہونا، مثل مشہور ہے: للبَاطِلِ جَوْلَة ثُمَّ يَضْمَحِلُّ.

ــــ النِّطَاقُ: پیٹی یا پٹکے کا ڈھیلا ہونے کے باعث اِدھر اُدھر کو ہونا.

ــــ فِى الأَرْض: گھومنا، پھرنا، چکر لگانا، گشت لگانا، دورہ کرنا۔

ــــ القومُ فى الحَرْب جَوْلَةً: لوٹ لوٹ کر حملہ کرنا.

ــــ بسَيْفِه: تلوار گھمانا، پٹا کھیلنا۔ هو جائِل و جَوَّال.

الأَمْرُ فى نَفْسِه: ڈانواڈول ہونا.

ــــ الشيئَ: چھانٹنا، منتخب کرنا.

أَجَالَه و به: گھمانا، چکر لگوانا، دورہ کرانا، گشت کرانا.

ــــ القومُ الرأْىَ فيما بَيْنَهم: لوگوں کا باہم تبادلۂ خیال کرنا.

أَجِلْ جائِلَتَكَ: تم اپنا کام کر جاؤ تردد نہ کرو.

جَاوَلَه: دھتکارنا، پیچھے ہٹانا، دھکے دے کر نکالنا، پیچھا کرنا۔

جَوَّلَ البِلادَ و فيها تجويلاً و تَجْوالاً: خوب گھومنا، خوب چکر لگانا، پھیری لگانا.

تجوَّلَ: گھومنا، پھیری لگانا.

البائعُ المُتَجَوِّل: پھیری والا.

حَظْرُ التجوّل: کرفیو.

فَرَضَ حَظْرَ التجوّل: کرفیو لگانا.

اجْتَالَ فى البِلادِ: گشت لگانا، چکر لگانا

ــــ من الشيئ: منتخب کرنا، پسند کرنا.

ــــ القَوْمَ: لوگوں کو ان کے ارادہ سے باز رکھنا.

ــــ الشَيْطَانُ فُلانًا: شیطان کا کسی کو اپنے جال میں پھنسانا اور گمراہ کرنا. حدیث میں ہے: "اَنَّ اللّٰهَ تعالىٰ قال: انّى خَلَقْتُ عِبادى حُنَفاء فاجْتَالَتْهُمُ الشَّيْطَانُ".

اجتال الماشِيةَ: چوپائے کو ہکانا، لے جانا

انْجَال التُّرَابُ: مٹی کا اڑنا، اونچا ہونا

ــــ فى البِلاد: گھومنا.

تَجَاوَلُوا فى الحَرْب: ایک دوسرے پر حملہ کرکے پیچھے دھکیلنا.

استَجَالَه الشَّيْطَانُ: گمراہ کرنا، جال میں پھنسانا.

ــــ الماشِيَةَ: ہکانا، لے جانا.

ــــ الرِّيْحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادلوں کو منتشر کر دینا.

ــــ فُلانٌ السَّحَابَ: بادل کو دیکھنا کہ ہوا اسے اِدھر اُدھر لے جا رہی ہے.

الجَالُ: کنویں یا وادی وغیرہ کا کنارہ (۲) پختہ ارادہ ج: أَجْوَال.

الجَوْلُ: زمین پر اڑنے والی مٹی وغیرہ (۲) بڑی جماعت، بھاری دستہ (۳) جانوروں کا بڑا گلہ ج: جُولٌ و أَجْوَال.

الجُولُ: کنویں یا وادی کا کنارہ (۲) زمین پر اڑنے والی مٹی یا کنکریاں (۳) جانوروں کا بڑا گلہ (۴) کنویں کے نیچے کی چٹان (۵) کھیت، میدان ج: أَجْوَال.

الجَوَلَانُ: زمین پر اڑنے والی مٹی وغیرہ (۲) گولان، شام کے ایک پہاڑی سلسلہ کا نام.

الجَوْلَانِىّ: يَوم جَوْلَانِىٌّ: بہت گرد و غبار والا دن۔ رجُل جَوْلَانِىٌّ: سب کا خیر خواہ اپنے اور پرائے ہر ایک کے لئے نفع رساں اور ہر ایک کا ہمدرد.

الجَوَّالُ: جہاں گشت، بہت گھومنے والا

البَائعُ الجَوَّال: پھیری لگا کر بیچنے والا، پھیری والا.

الجَوَّالَةُ: سیاح، بہت سفر کرنے والا، بہت گھومنے والا، ورزشی کھیلوں کی ٹیم جو شہروں میں گھومتی ہو (۲) موٹر سائکل

الجَوْلَةُ: گشت، دورہ، سفر، راؤنڈ، پھیرا، چکر ج: جَوْلَات.

الجَوِيْل: ہوا سے اڑنے والا کوڑا کرکٹ.

المَجَالُ: میدان کار، جولان گاہ (۲) گنجائش (۳) دائرۂ عمل، سرگرمی کا مرکز (۴) موقع ج: مَجَالَات.

لم يَبْقَ له مجالٌ فى هذا الأَمْر: اس کام میں اس کے لئے کوئی گنجائش باقی نہیں رہی.

المِجْوَلُ: گھریلو کرتا۔ حدیث عائشہ رضؓ میں ہے: "كانَ النَّبِىُّ صلى الله عليه وسلم اذا دَخَلَ علينا لَبِسَ مِجْوَلاً" (۲) سفید کپڑا جسے وہ آدمی ہاتھ میں لیتا ہے جس کے پاس جوا کھیلنے والے اپنے تیر اکھٹا کرتے ہیں (۳) ڈھال (۴) کھرا سکہ (۵) چاندی، چاندی کا بنا ہوا چاند جو ہار کے بیچ میں ہوتا ہے (۶) پازیب (۷) گورخر (۸) تعویذ ج: مَجَاوِل.

• الجُوَالِق: بوری، بڑا تھیلا ج: جَوَالِق و جَوَاليق. عام لوگ اسے شُوال کہتے ہیں.

• جَامَ ـُ جَوْمًا: کوئی چیز مانگنا اچھی یا بری

الجَامُ: گلاس، پیالہ، جام شراب اسی معنی میں زیادہ استعمال ہے.

صَبَّ عليه جَامَه: غصہ اتارنا، عتاب نازل کرنا.

صَبَّ عليه جامَ غَضَبه: عتاب نازل کرنا ج: جامات و أَجْوام وجُوم.

الجامَةُ: جام، پیالہ ج: جَام وجَامات

الجَوْمُ: ہم مشرب پہرہ دار یا چرواہے.

• جَانَ ـُ جَوْنًا و جُوْنَةً: کالا ہونا.

الجَوْنُ: کالا (۲) سفید (۳) روشنی (۴) تاریکی

(۵) سرخی مائل سیاہ ج: جُوْن (۶) کمان کا کنارہ۔ جونان: کمان کے دو کنارے۔
الجَوْنَاءُ: سورج (۲) ہانڈی (۳) کالی اونٹنی
الجَوْنَةُ: سورج (۲) پانی کا برتن جس پر روغن ملا ہوا ہو۔
الشَّمْسُ جَوْنَةٌ: آفتاب تیز روشنی والا ہے۔
الجُوْنَةُ: سیاہی (۲) جھاڑی (۳) عطار کی عطر رکھنے کی کپّی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت والی حدیث میں ہے: "فوجدتُ لِيَده بَرْدًا ورِيحًا كأنّما أخْرَجَها من جُوْنَةِ عَطَّارٍ" ج: جُوَنٌ۔
الجَوَانِيُّ: دیکھئے (جوو)
الجُوْنِيُّ: سیاہ (۲) سیاہ پیٹ و بازو والا طائر قطا۔
•جَاهَ فلانًا بمَكْرُوهٍ ـُ جَوْهًا: برائی سے پیش آنا۔
تَجَوَّهَ فُلَانٌ: بلند مرتبہ بننے کی کوشش کرنا، بڑا بننا، جاہ پسند ہونا۔
الجَاهُ: مرتبہ، حیثیت، پوزیشن۔
عَرِيقُ الجاه: بلند رتبہ، بلند حیثیت
الجاهَةُ: الجاه۔
•الجَوْهَرُ: کسی شے کی حقیقت، ذات (۲) قیمتی پتھر جس کے نگینے وغیرہ بنائے جاتے ہیں، اصطلاح فلسفہ میں وہ شے جو قائم بالذات ہو، عرض (یعنی وہ جو کسی دوسرے کے ساتھ قائم ہو) کا مقابل۔ و: جوهَرَةٌ ج: جواهر
الجَوْهَرِيُّ: جوہر ساز، جوہر فروش، نگینہ یا زیورات بنانے والا یا بیچنے والا۔
•جَوِيَ ـَ فُلَانٌ جَوًى: سینہ کی تکلیف میں مبتلا ہونا (۲) تنگ دل ہونا (۳) طویل بیماری میں مبتلا ہونا (۴) سوزش غم یا سوزش عشق میں مبتلا ہونا۔ هو جَوٍ

مصدر بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے جیسے: هو وهي وهما وهم وهُنَّ جَوًى۔
جَوِيَ الماءُ: پانی کا سڑ جانا، بدبودار ہو جانا۔ حدیث یأجوج و ماجوج میں ہے: "فَتَجْوَى الأَرْضُ من نَتْنِهِم"
—— البَلَدَ ومنه وعنه: راس نہ آنے کی بنا پر ناپسند کرنا۔
جَاوَى الإبِلَ وبها: اونٹ کو پانی کے لئے بلانا۔
جَوَّى السِّقَاءَ ونحوَه: مشک وغیرہ میں رفو کرنا۔
اجْتَوَى الطَّعامَ: ناپسند کرنا، موافق نہ ہونا۔
—— البَلَدَ: قیام پسند نہ کرنا۔ حدیث عُرَيْنَہ میں ہے: "قَدِمُوا المَدِينَةَ فاجْتَوَوها"
—— القَومَ: بغض رکھنا۔
اسْتَجْوَى البَلَدَ: قیام ناپسند کرنا۔
الجِوَاءُ: کشادہ وادی (۲) گھروں کے درمیان کھلی جگہ (۳) وہ چیز جس پر ہنڈیا رکھی جائے
الجِوَاءَةُ: وہ چیز (چمڑا یا کپڑا وغیرہ) جس پر ہنڈیا رکھی جائے تاکہ تلی سے دوسری چیز خراب نہ ہو۔
الجَوُّ: فضا، خلا (۲) ماحول، گرد و پیش (۳) آب و ہوا (۴) کھلی جگہ۔ قرآن پاک میں ہے: "أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ (۵) کشادہ نشیبی زمین (۶) ہر چیز کا پیٹ یا اندرونی حصہ ج: أَجْوَاء وجِوَاء
الجَوَّةُ: ہر چیز کا خلا، اندرونی حصہ (۲) کشادہ اور نشیبی زمین، زمین کا ٹھوس ٹکڑا۔
الجُوَّةُ: مشک وغیرہ کا پیوند (۲) پہاڑ کے

اندر کا گڑھا۔
جَوَّانِيُّ الشَّيءِ: ہر چیز کا اندرونی حصہ اس کا مقابل بَرَّانِيٌّ ہے۔ حدیث سلمانؓ میں ہے: "ان لكُلِّ امرِئٍ جَوَّانِيًّا وبَرَّانِيًّا، فمَنْ أَصْلَحَ جَوَّانِيَّهُ أَصْلَحَ اللهُ بَرَّانِيَّه"
جَوًّا: فضائی راستہ سے، ہوا میں۔
الجَوِّيُّ: فضائی، ہوائی، خلائی۔
الأُسْطُول الجَوِّيّ: ہوائی بیڑا۔
الظَّاهِرَةُ الجَوِّيَّةُ: فضائی مظہر، فضائی صورت حال۔
علم الظَّوَاهِر الجَوِّيَّة: علم کائنات الجو
الأَجْوَائِيُّ: ماہر موسمیات۔
الجَوَى: سوزش غم، سوزش عشق۔
الجاوِيُّ: لوبان۔

ج ــــ ی

•جَاءَ ـِ جَيْئًا ومَجِيئًا وجَيْئَةً: آنا۔ جَاءَه وجاءَ اليه۔ دونوں استعمال ہیں۔
—— بالشيءِ: لانا۔
—— الغَيْثُ: بارش ہونا۔
—— الأَمْرُ: پیش آنا، واقع ہونا۔ هو جَاءٍ وجَيَّاءٌ۔
—— الأَمْرَ: کوئی کام کرنا۔
جَايَأَه فَجَاءَه: آنے میں مقابلہ کرنا اور غالب ہونا۔
—— الجُرْمَ: ارتکاب کرنا۔
—— طِبْقَ مَرَامِه: مقصد میں کامیاب ہونا۔
أَجَاءَ فلانًا: لانا۔
—— فلانًا الى كذا: پناہ میں لانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فأَجاءَها المَخَاضُ إِلَى جِذْعِ النَّخْلَة" مثل مشہور ہے: شَرٌّ ما أَجَاءَك الى مُخَّةِ عُرْقُوبٍ: ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو بہت

مجبور ہو۔

أَجَاءَ النَّعْلَ: جوتا گانٹھنا۔

—— المرأةُ ثوبَها علی خدَّيْها: عورت کا اپنے رخساروں پر اپنا کپڑا اڈالنا۔

جَايَأَه مُجَايَأَةً وجِيَاءً: کثرت سے آنے میں غالب ہونا، کسی کی آمد کے ساتھ آمد ہونا۔

—— فلانًا: ملاقات کر کے گزر جانا۔

جَيَّأَ القِربَةَ و نحوَها: مشک میں پیوند لگانا، گانٹھنا۔

الجايِئَةُ: زخم سے نکلنے والا خون یا پیپ

الجِيَاءُ: وہ چیز جس پر ہنڈیا رکھی جائے جس سے نیچے کا فرش وغیرہ خراب نہ ہو

الجِيَاءَة: الجِيَاءُ۔

الجَيْئَةُ: زخم کا مواد، کچ لہو (۲) ٹکی، پیوند یعنی چمڑے کا ٹکڑا جس سے جوتا گانٹھا جائے (۳) چمڑے کا تسمہ جس کے ذریعہ سلائی کی جائے (۴) ایک دفعہ آمد۔

جَيْئَةً و ذُهُوبًا: آتے جاتے۔

جَيْئَةُ البَطْنِ: ناف سے پیڑو تک کا حصہ۔

الجِيئَةُ: آنے کی ہیئت، نوعیت کہتے ہیں جِئْتَنَا جِيئَةً مُبَارَكَةً۔

• جَابَ القَمِيْصَ و نحوَه ـِ جَيْبًا: کرتے وغیرہ میں گریبان بنانا۔

جَيَّبَ القَمِيْصَ و نَحْوَه: جاب۔

جَيْبُ القَمِيْص و نحوه: گریبان ج: جُيُوب و أَجْيَابٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "ولْيَضْرِبْنَ بخُمُرِهِنَّ علی جُيُوبِهِنَّ"

جَيْبُ الثَّوب: جیب، پاکٹ (۲) دل ج: جِيَاب وجُيُوب۔

جَيْبُ الأَرْض: زمین کے اندر جانے کا راستہ۔

نَاصِحُ الجَيْب: دیانت دار۔

الجَيْبِيُّ: پاکٹ کا، پاکٹ سائز، جیب میں رکھا جانے والا۔

الجَيْبِيَّةُ: جیبی کتاب۔

• جَيِدَ ـَ (يَجْيَدُ و يَجَادُ) جَيَدًا: لمبی گردن والا ہونا، گردن کا دراز اور خوبصورت ہونا۔ هو أَجْيَدُ وهي جَيْدَاءُ ج: جُودٌ۔

الجِيْدُ: گردن، گردن کا اگلا حصہ، گردن کا حصہ جہاں ہار پہنا جاتا ہے (۲) چھوٹا کوٹ ج: أَجْيَاد و جُيُود۔

• جَيِرَ ـَ (يَجْيَرُ) جَيَرًا: پستہ قد اور موٹا ہونا۔

جَيَّرَه: چونہ پھیرنا، قلعی کرنا، چونہ کی استر کاری کرنا۔

—— الحَوْضَ: حوض کو گہرا کرنا۔

الجَائِرُ: حلق یا سینہ کی سوزش جو بھوک یا غصہ کے باعث پیدا ہو۔

جَيْرِ: حرف جواب بمعنی نعم. ہاں (۲) قسم کے لئے جیسے جَيْرِ لا أَفْعَلُ: واقعۃً نہیں کروں گا۔

جَيْرَ: حرف جواب بمعنی نعم. ہاں۔

الجِيْرُ: بغیر بجھا چونہ، گچ۔ الجِيرُ المُطْفَأُ: بجھا ہوا چونہ۔

إِطفاءُ الجِير بالماءِ: چونے کو بجھانا۔

ماءُ الجير: آب چونہ۔

الجَيَّارُ: چونہ فروش، چونہ ساز (۲) سینہ یا حلق کی سوزش۔

الجَيَّارَة و قَمِين الجِير: چونہ کی بھٹی

جِيرِيٌّ: چونہ کا۔

الجِيَرَة: پڑوس۔

• الجِيْزُ و الجِيْزَةُ: دیکھئے (ج۔و۔ز)

• جَاشَ الماءُ ـِ جَيْشًا و جُيُوشًا وجَيَشَانًا: ابل کر بہنا، زور سے نکل کر بہنا۔

جَاشَ البَحْرُ: سمندر کا جوش میں آنا، سمندر میں طوفان آنا۔

—— بالأَمْواج: ٹھاٹھیں مارنا۔

—— الوَادِی: وادی کا پانی دور تک پھیل جانا

—— المِيزَابُ: پرنالہ سے زور کے ساتھ پانی گرنا۔

—— العَيْنُ: آنکھ میں آنسو بھر جانا۔

—— الفَرَسُ: گھوڑے کا بدکنا، ہاتھ لگانے سے ایڑیوں کے بل کھڑا ہو جانا۔

—— القِدْرُ: ہنڈیا یا دیگچی میں ابال آنا۔

—— الحَرْبُ: جنگ کا شدت اختیار کرنا، جنگ کے شعلے بھڑکنا۔ حدیث میں ہے: "ستكُونُ فِتْنَةٌ لا يَهْدَأُ منها جَانِبٌ إلَّا جَاشَ جَانِبٌ"

—— نَفْسُه: جی متلانا، قے آنے کو ہونا۔ حدیث میں ہے: "كأَنَّ نَفْسِی جَاشَتْ"

—— نَفْسُ الجَبان: بزدل کا بھاگنے کے لئے تیار ہونا۔

—— الصَّدْرُ: غصہ سے سینہ کھولنا، طیش میں آنا۔

—— الهَمُّ فی صَدْرِه: سینہ میں غم کی آگ بھڑکنا۔

جاشَتْ اليه نفسُه: کسی چیز کے لئے دل دھڑکنا، دل باہر کو آنا، دل کا کسی چیز کے لئے تقاضا کرنا۔

جَيَّشَ: فوجیں تیار کرنا، جمع کرنا۔

تَجَيَّشَتْ نَفْسُه: جی متلانا۔ حدیث میں ہے: "جاؤا بلَحْمٍ فتَجَيَّشَتْ أَنفُسُ أَصْحابِه"

استَجَاشَتِ القِدْرُ: دیگچی میں ابال آنا

استَجَاشَ فلانًا: کسی سے فوج مانگنا، فوجی مدد چاہنا۔ عامر بن فہیرہ کی حدیث میں ہے: "فاستَجَاشَ عَلَيْهِم عامِرُ بنُ الطُّفَيل"

الجَيْشُ: فوج، فوجی سپاہی ج: جُيُوش۔

جَیْشُ الخَلاص: نجات دہندہ فوج۔
جَیَشَان: جوش، جوش غضب، طیش (۲) اُبال (۳) اضطراب (۴) اشتعالی کیفیت (۵) جوانی۔
الجائش: مشتعل، مضطرب، بپھرا ہوا۔
جائشُ النَّفْس: مائل بہ متلی، بے چین۔
• جَاضَ ـِ جَیْضًا: اکڑ کر چلنا، اترا کر چلنا
— عن الشیٔ: بچنا، الگ رہنا۔
— فی القِتال: لڑائی سے بھاگنا۔ ھو جَائِض وجَیَّاض۔
جَایَضَهُمْ: شان و شوکت میں مقابلہ کرنا۔
جَیَّضَ عن الشیٔ: پہلو تہی کرنا، بچنا۔
الجِیَضَّی: متکبرانہ چال۔
• جَافَتِ المَیْتَةُ ـِ جَیْفًا: لاش کا سڑنا۔

جَیَّفَتِ المَیْتَةُ: لاش کا سڑنا، بدبودار ہونا حدیث بدر میں ہے: "أَتُكَلِّمُ أُنَاسًا جَيَّفُوا"۔
جَیَّفَ فُلان: گھبرانا، ڈرنا۔
— فلانا: مارنا۔
اجْتَافَتَ وانجافت المَیْتَةُ: جافت۔
الجِیْفَةُ: سڑی ہوئی لاش۔ حدیث ابن مسعود میں ہے: "لا أعرِفَنَّ أَحَدَكم جِيفَةَ لیلٍ قُطْرُبَ نهارٍ" میں تم میں سے کسی کو اس شخص کی طرح نہ پاؤں جو دن بھر دنیا کمانے کے لئے دوڑ دھوپ کرتا ہو اور رات بھر لاشۂ بے جان کی طرح محو خواب رہتا ہو اور آخرت کی اُسے کوئی فکر نہ رہے۔ ج: جِیَف جج: أَجْیاف۔

• الجِیلُ: قوم (۲) نسل جیسے: عرب، ترک، رومی (۳) قبیلہ، خاندان (۴) طبقہ، جماعت (۵) ہم عصر (۶) ایک صدی، ایک زمانے کے لوگ (۷) تہائی صدی جس میں لوگ باہم مل جل کر رہیں ج: أَجْیال۔
جِیلًا بَعْدَ جیلٍ: نسلاً بعد نسل، ایک سے دوسری نسل میں۔
الأَجْیال القادِمة: آئندہ نسلیں۔
جیولوجیا وجیولوجیَّة: جیالوجی، علمِ طبقات الارض۔
• جَیَّمَ جِیمًا: جیم بنانا۔
الجِیم: حروف ہجائیہ کا پانچواں حرف ج: جِیمات (۲) مست اونٹ ج: أَجْیام۔

بابُ الحَاء

الحَاءُ: حروف ہجائیہ کا چھٹا حرف۔

ح ــــــ ا

• حَأْحَأَ بالحِمارِ: حا حا کہہ کر گدھوں کو تیز چلانا۔

ح ــــــ ب

• حَبَّ الإنسانُ والشیءُ ـَ حُبًّا: محبوب وپسندیدہ ہونا۔ حَبَّتْ إليه: اس کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو گئی۔
ــــ فُلانًا: محبت کرنا، چاہنا۔
ــــ الشیءَ: پسند کرنا۔
ــــ الإنسانُ والشیءُ ـُ حُبًّا: محبوب وپسندیدہ ہونا۔ حَبُبْتَ إلَیَّ: میرے دل میں تمہاری محبت پیدا ہو گئی ہے، تم میرے محبوب ہو۔
حُبَّ بِه: اسے اس سے محبت ہو گئی، وہ اسے پیارا ہے۔
ما أَحَبَّه إلَیَّ: وہ مجھے کتنا عزیز ہے کتنا محبوب ہے۔
ــــ فُلانا: محبت کرنا، چاہنا۔ متعدی معنی أَحَبَّ باب افعال سے زیادہ استعمال ہوتا ہے۔
أَحَبَّ الزَّرْعُ: کھیتی میں دانہ پڑنا۔
ــــ شیئًا: پسند کرنا، چاہنا۔
ــــ فلانًا: چاہنا، محبت کرنا۔ هو مُحِبٌّ وهی مُحِبٌّ و مُحِبَّةٌ۔
حَابَّه مُحَابَّةً: محبت رکھنا، دوستی رکھنا
حَبَّبَ الزَّرعُ: دانہ پڑنا۔
ــــ الشیءَ إليه: محبوب ومرغوب بنانا، پسندیدہ بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "ولکنَّ اللهَ حَبَّبَ إلیکُم الإیمانَ"۔
حَبَّبَ السِقاءَ و نحوَه: مشکیزہ وغیرہ بھرنا۔
ــــ الدَّواءَ و نحوَه: دوا وغیرہ کی گولیاں بنانا۔
تَحَابُّوا: باہم محبت وتعلق رکھنا۔ حدیث میں ہے "تَهادَوْا تَحَابُّوا"۔
تَحَبَّبَ إليه: محبوب وپسندیدہ ہونا (٢) اظہارِ محبت کرنا۔
ــــ الماءُ و نحوُه: پانی وغیرہ میں بلبلے اٹھنا۔
ــــ السِّقاءُ: مشکیزہ بھر جانا۔
اِسْتَحَبَّه: پسند کرنا۔
ــــ علی کذا: ترجیح دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "اسْتَحَبُّوا الکُفْرَ علی الإیمانِ"۔
الحَابُّ: نشانہ کے قریب پہنچنے والی شے ج: حَوَابُّ۔
الحَبَابُ: سطحِ آب پر نمایاں ہونے والی لکیریں، چھوٹی لہریں (٢) بلبلے طَفَا الحَبَابُ علی الشَّراب: شراب پر بلبلے اٹھنے لگے (٣) شبنم (٤) غایت، انتہا۔ کہتے ہیں: حَبَابُكَ ان تفعلَ کذا۔
الحُبَابُ: دوستی، تعلق (٢) سانپ۔
أُمُّ حُبَاب: دنیا۔
الحُبَابَةُ: ایک سیاہ آبی کیڑا ج: حُبَاب
الحَبُّ: دانہ، بیج، دانہ کے مشابہ چیز، گولی، پھنسی ج: حُبُوبٌ۔
حَبُّ الغَمَام: اولے۔ حَبُّ المُزْن: اولے
حَبُّ المال: لالچی۔
حَبُّ الفَنا: رات کا سایہ۔
حَبُّ القُلْی: باقلا سیم۔
حَبُّ النِّیل: کالا دانہ، گرداب۔
حَبُّ الصَّبا: ایک جلدی بیماری۔
حَبَّاتُ العِقْد: ہار یا تسبیح کے دانے۔
حَبُّ القُرّ: اولے و: حَبَّةٌ ج: حُبُوبٌ وحَبَّات۔
الحُبُّ: محبت، دوستی، تعلق، میلان، جذبہ، خواہش (٢) پانی رکھنے کا برتن جیسے مٹکا وغیرہ ج: أَحْبَابٌ وحِبَبَةٌ وحِبَابٌ
حُبًّا وكَرَامَةً: خیر مقدمی الفاظ جیسے بسر وچشم، بطیب خاطر، دل وجان سے۔
حُبُّ الذَّات: خود پسندی، خود غرضی۔
حُبُّ الوَطَن: وطن دوستی۔
مَرِیضُ الحُبِّ: بیمارِ عشق، عاشق۔
واقِعٌ فی حُبِّ شَیءٍ: گرفتارِ محبت
حُبُّ الانتقام: جذبۂ انتقام، انتقام پسندی
حُبِّیٌّ: دوستانہ، عاشقانہ، عشقیہ۔
حُبِّیًّا: دوستانہ طور پر۔
الحِبُّ: محبوب (٢) عاشق، دوست ج: أَحْبَاب وحِبَّان وحِبَبَةٌ (٢) گھاس کا بیج (٣) جنگلی سبزیاں (٤) کانوں کی بالی یا بُندا۔
الحَبَبُ: بلبلا، لہر (٢) ہموار لگے ہوئے دانت، سلیقہ سے لگے ہوئے دانت، خوبصورت دانت۔
الحَبَّةُ: حَبٌّ کا مفرد، ایک دانہ، ایک عدد، ایک رتی (وزن) یا دو جو کے برابر

وزن .
حَبَّةُ القَلْبِ: سودائے دل، روح قلب.
الحَبَّةُ الحُلْوَة: تخم بادیان .
الحَبَّةُ الخَضْراء: وہ دانے جس کا قہوہ بنایا جاتا ہے.
الحَبَّةُ السَّوداءُ: کلونجی.
حَبَّةُ الغَمام او القَرّ: اولہ.
حَبَّةُ العَین: آنکھ کی پتلی.
حَبَّةُ البَرَكَة: دیکھئے (برك)
الحِبَّةُ: گھاس کے بیج، جنگلی سبزیوں کا بیج. حدیث اصحاب نار میں ہے: "فَيَنْبُتُونَ كما تَنْبُتُ الحِبَّةُ فی حَمِيلِ السَّيلِ" (۲) مختلف قسم کے دانے یا بیج.
الحُبَّةُ: انگور کا بیج (۲) محبوب، محبوبہ ج: حُبَبٌ.
الحُبُّ: محبت، دوستی، عشق (۲) بڑا مٹکا یا گھڑا ج: حِبابٌ و حِبَبَةٌ.
الحَبِيبُ: محبوب، دوست، عاشق ج: أَحِبّاءُ و أَحِبَّةٌ و هي حَبِيبَةٌ ج: حَبائبُ.
المُحِبُّ: عاشق، فریفتہ، دل دادہ.
المُحِبُّ لِذاتِه: خودغرض، خودرائے.
المَحَبَّةُ: تعلق، دوستی، چاہت، دلچسپی.
المُسْتَحَبُّ: وہ ہے جسے شارع نے واجب نہ کرتے ہوئے اس کی طرف ترغیب دلائی ہو.
حَبَّذا الأَمْرُ: دیکھئے (حبذ)
•حَبْتَرَ الجِسْمُ: دبلا ہونا.
الحُبَاتِرُ و الحَبْتَرُ: کوتاہ قد ج: حَباتِرُ
•حَبَجَ ـِ حَبْجًا: لاٹھی سے مارنا.
حَبِجَ ـَ حَبَجًا: سوجے ہوئے پیٹ والا ہونا
الحَبَجُ: سدہ نما پیٹ کے فضلات.
تَحَبْجَرَتِ الأَمْعاءُ: آنتوں کا پیچیدہ ہونا
•حَبْحَبَ: خرابی غذا سے کمزور ہو جانا.
ـــ الماءُ: تھوڑا تھوڑا بہنا، آہستہ بہنا.

حَبْحَبَتِ النّارُ: آگ کا بھڑکنا.
الحُباحِبُ: جگنو، رات کو چمکنے والا کیڑا.
نارُ الحُباحِبِ: آگ کی چنگاریاں جو پتھر وغیرہ کی رگڑ سے نکلتی ہیں.
أُمُّ حُباحِبٍ: جگنو.
•حَبَّذا: کلمۂ تعریف، بہت خوب، کیا خوب کہتے ہیں: حَبَّذا الأَمْرُ و الرَّجُلُ و الرَّجُلانِ و الرِّجالُ و المَرْأَةُ و المَرْأَتانِ و النِّساءُ.
حَبَّذَ فلانًا: حَبَّذا کہنا، تعریف کرنا، شاباش کہنا.
ـــ الأَمْرَ: سراہنا، پسند کرنا.
•حَبَرَهُ ـُ حُبُورًا: خوش کرنا، کیف و سرور بخشنا. قرآن پاک میں ہے: "اُدْخُلُوا الجَنَّةَ أَنْتُمْ وَ أَزْواجُكُمْ تُحْبَرُونَ".
ـــ البُرْدَ حَبْرًا: چادر وغیرہ کو کاڑھنا، بیل بوٹے بنانا، مزین کرنا، آراستہ کرنا
حَبِرَ ـَ حَبَرًا: خوش و خرم ہونا، شگفتہ رو ہونا.
ـــ الأَرْضُ: زرخیز ہونا.
ـــ الجُرْحُ: زخم کا اچھا ہونا اور نشان باقی رہنا.
ـــ الأَسْنانُ: دانتوں کا زرد ہونا، هُوَ حَبِرٌ و هِيَ حَبِرَةٌ.
أَحْبَرَتِ الأَرْضُ: زرخیز ہونا.
ـــ الضَّرْبَةُ جِلْدَهُ و بِهِ: چوٹ کا جلد پر نشان ڈالنا.
حَبَّرَه: خوش کرنا (۲) آراستہ کرنا، خوشنما بنانا. جیسے حَبَّرَ الشِّعْرَ و الكَلامَ و الخَطَّ. حضرت ابوموسی اشعری کی حدیث میں ہے: "لو علمتُ أنّكَ تَسْمَعُ لِقِراءَتِي لَحَبَّرْتُها تَحْبِيرًا".
ـــ الدَّواةَ: دوات میں روشنائی ڈالنا

حَبَّرَ الكِتابَ: لکھنا.
ـــ الرَّسْمَ: نقشہ کو روشنائی سے پختہ کرنا.
تَحَبَّرَ: مزین ہونا، بادل کا ظاہر ہو کر پھیل جانا
الحابُورُ: محفل سرور (اوباش لوگوں کی) ج: حَوابِيرُ
الحَبارُ: کام کی وجہ سے ہاتھوں کی خشکی (۲) جلد پر رگڑ وغیرہ کا نشان، خراش ج: حُبُرٌ.
الحُبارَى: سرخاب، ایک پرندہ ج: حُبارَيات.
الحَبْرُ: عالم، پوپ، یہودیوں کا عالم.
سِفْرُ الأَحْبارِ: دیکھئے (سفر)
الحِبْرُ: عالم، پوپ (۲) روشنائی، سیاہی ج: أَحْبار و حُبُورٌ. الحِبْرُ الأَعْظَمُ: یہودیوں کا سب سے بڑا عالم.
الحِبْرُ السِّرِّيُّ: خفیہ روشنائی.
حِبْرُ إِعْلامٍ او تَمْرِيكٍ: مارکنگ انک نشان ڈالنے کی روشنائی.
قَلَمُ حِبْرٍ: فونٹن پن.
الحِبَرَة: ایک قسم کی دھاری دار یمنی چادر (۲) ایک ریشمین چادر جسے اوڑھ کر عورتیں مصر میں باہر نکلتی تھیں ج: حِبَرٌ.
الحَبْرَةُ: خوشی، نعمت.
الحِبْرَةُ: دانتوں پر جمی ہوئی زردی (۲) درخت کی گانٹھ.
الحَبِيرُ: نقش و نگار والا ملائم کپڑا یا چادر کڑھی ہوئی خوشنما چادر (۲) رنگ برنگ بادل.
الحَبّارُ و الحِبْرِيُّ: روشنائی فروش.
المِحْبَرَةُ: دوات (۲) قلم دان ج: مَحابِرُ.
الحَبَرْكَى: لمبی کمر اور چھوٹی ٹانگوں والا.
•حَبَسَه ـِ حَبْسًا: قید کرنا، قبضہ میں رکھنا.
ـــ الشيءَ و المالَ على كذا: وقف کرنا

یعنی کسی شے سے منفعت تو حاصل کرنے
کا حق ہو لیکن نہ اس کی بیع کی جا سکے اور
نہ اس میں وراثت جاری ہو سکے ۔
حَبَسَ نَفْسَه علی کذا : خود کو
کسی کام کے لئے وقف کرنا ۔
حَبَسَه عن کذا : روکنا ۔
ـــ الشّیءَ بالشّیءِ : ڈھانپنا، چھپانا ۔
هو مَحْبوسٌ و حَبِیسٌ ۔
ـــ حَبْسًا احتیاطِیًّا : حوالات میں رکھنا،
بند کر دینا، پیش بندی کے لئے قید کرنا ۔
أَحْبَسَه : حَبَسَه ۔
حَبَّسَه : حَبَسَه ۔
احْتَبَسَ : قید ہونا، رکنا، بند ہونا، وقف
ہو جانا ۔
ـــ الإنسانَ وغیرَه : قبضہ میں رکھنا،
قید کرنا ۔
ـــ فُلانٌ الشیءَ : اپنے لئے کوئی چیز
خاص کرنا ۔
تَحَبَّسَ فی الکلام : بات کرتے ہوئے
اٹکنا ۔
ـــ علی کذا : کسی شے کے لئے وقف
ہو جانا ۔
حَابَسَه مُحَابَسَةً : روکے رکھنا،
حراست میں رکھنا ۔
اسْتَحْبَسَ : راہب بننا ۔
الحَابِس : روکنے والا، حراست میں رکھنے
والا (۲) حوض نما گڑھا وغیرہ جس میں پانی
روکا گیا ہو ۔ زِقٌّ حَابِسٌ : پانی روکنے
والی مشک ۔ کَلأٌ حَابِسٌ : بہت
سی گھاس جس کی وجہ سے مویشی وہاں
جمع رہیں ج : حَوَابِس ۔
الحَابِسَة : حابس کا مؤنث (۲) وہ اعلیٰ
نسل کے اونٹ جن کو گھر میں باندھ کر
رکھا جائے ۔
الحُبَاسَة : پانی جمع کرنے کی حوض نما جگہ
ج : حَبَائِس ۔
الحُبَّسُ : پیادہ فوج ۔
الحَبْسُ : قید، رکاوٹ (۲) قیدخانہ ج :
حُبُوسٌ ۔
الحَبْسُ الاحتیاطِیُّ : حوالات، حراست
الحِبْسُ : پانی روکنے کی ڈاٹ یا دروازہ
ج : أَحْبَاسٌ ۔
الحُبْسَةُ : زبان کا ثقل، گفتگو میں رکاوٹ
جس سے بات صاف نہ ہو سکے ۔
الحَبِیسُ : المحبوس ۔ قیدی، جہاد
کے لئے وقف کیا ہوا گھوڑا (۳)
گوشہ نشین تارک الدنیا، راہب
ج : حُبُسٌ وهی حَبِیسَةٌ ج :
حَبَائِسُ ۔
المَحْبِسُ : مویشیوں کے چارہ کا کنڈ
ج : مَحَابِس ۔
المِحْبَسُ : چارہ کا کنڈ (۲) پلنگ پوش
(۳) پانی کی ڈاٹ یا ٹونٹی ج : مَحَابِس
المَحْبَسَة : قیدخانہ، زاہدوں کی خانقاہ
ج : مَحَابِس ۔
• حَبَشَ له ـُ حَبْشًا : جمع کرنا (۲)
بھراؤ بھرنا (۳) کپڑے میں روئی یا
اون بھرنا ۔
ـــ لِأَهْلِه : اہل و عیال کے لئے کمائی کرنا،
گزر بسر کا سامان فراہم کرنا ۔
أَحْبَشَت المَرْأَةُ بولَدِها : حبشی جیسا
لڑکا جننا ۔
حَبَّشَ له : حَبَشَ : اکٹھا کرنا یکجا کرنا،
بھراؤ بھرنا ۔
احْتَبَشَ الشیءَ : اکٹھا کرنا ۔
تَحَبَّشَ القومُ : لوگوں کا اکٹھا ہونا کہتے
ہیں : تَحَبَّشُوا علیه : اس کے
پاس جمع ہو گئے ۔
الأُحْبَشُ : حبشی، سوڈان کی ایک نسل
ج : أَحَابِش ۔
الأُحْبُوشُ والأُحْبُوشَة : مختلف نسلوں
کے لوگ ج : أَحَابِیشُ ۔ أَحَابِیشُ
قُرَیْش : قبیلہ قریش، کنانہ اور خزاعہ
کے وہ لوگ جنہوں نے مکہ کے حُبْشِی نامی
پہاڑ کے نزدیک اکٹھے ہو کر عہد و پیمان
کیا تھا ۔
الحُبَاشَةُ : جمع کی ہوئی چیزیں (۲) مختلف
نسلوں کے لوگ ۔
الحُبَاشِیَةُ : عقاب ۔
الحَبَشُ : حبشی لوگ، سوڈان کی ایک نسل،
ملک حبشہ کے رہنے والے و : حَبَشِیٌّ
ج : حُبْشَانٌ ۔
الحَبَشَةُ : ملک حبشہ، حبشہ کے رہنے والے
بِلادُ الحُبْشَان : ایتھوپیا (مشرقی
افریقہ کا ایک ملک)
الحَبَشِیَّةُ : حبشی کی مؤنث ۔
رَوْضَة حَبَشِیَّة : باغیچہ جس کا رنگ
پودوں کی کثرت کے باعث سبز یا سیاہی
مائل ہو ۔
تَحْبِیشَة : بھرن، وہ چیز جو گدے وغیرہ میں
بھری جائے ج : تحابیش ۔
• حَبَضَ الوَتَرُ ـِ حَبْضًا : تانت کا زور
کی حرکت سے آواز دینا ۔
ـــ بالوَتَرِ : کمان کے تانت کو زور سے کھینچ
کر چھوڑنا جس سے آواز پیدا ہو ۔
ـــ القَلْبُ والعِرْقُ : دل یا رگ کا زور
سے حرکت کرنا پھر رک جانا ۔
ـــ الشیءُ حُبُوضًا : کم ہونا ۔
ـــ السَّهْمُ : تیر کا نشانہ پر نہ جانا، قریب ہی
گر جانا ۔
ـــ الأَمْرُ : باطل ہو جانا، حق ساقط ہونا، پامال
ہونا، جیسے حَبَضَ حَقُّه ۔
ـــ فُلانٌ : کسی کا لوگوں کے نیک گمان کے
برخلاف ظاہر ہونا (۲) بخیل ہونا (۳) کنویں
کے پانی کا کم ہو جانا ۔

حَبِضَ الشيءُ او السَّهمُ او العِرقُ
ـَ حَبَضًا: زور سے حرکت کے بعد
ٹھیر جانا، بے ترتیب حرکت کرنا۔
أَحْبَضَ الرَّامِي السَّهْمَ: تیر کو نشانہ سے
ہٹانا، تیرانداز کا نشانہ غلط ہونا۔
ــــ البِئرَ: کنویں کا پانی ختم کر دینا۔
ــــ الحَقَّ: حق کو غلط اور باطل ٹھیرانا، تلف کرنا
الحُبَاضُ: کمزوری۔
الحَبَضُ: کمزور آواز (۲) زندگی کی رمق (۳)
رگ کی تیز حرکت، دھڑکن۔ کہتے ہیں:
ما به حَبَض ولا نَبَضٌ: اس
میں کوئی حس و حرکت نہیں۔
المِحْبَضُ: دُھنیے کی کمان (۲) شہد نکالنے کی
لکڑی یا وہ لکڑی جس سے مکھی یا بھڑ کو
ہٹایا جائے (۳) سارنگی کا تار ج: مَحَابِض
•حَبِطَ عَمَلُه ـِ حَبْطًا و حُبُوطًا:
باطل ہونا، بے نتیجہ ہونا، رائگاں جانا،
ضائع ہونا۔
حَبِطَتِ الدَّابَّةُ ـَ حَبَطًا: ناموافق
چارہ یا زیادہ کھانے سے پیٹ پھول جانا،
اپھارہ ہونا۔ حدیث میں ہے: "وإنّ
ممّا يُنبِتُ الرَّبيعُ ما يَقتُلُ
حَبَطًا او يُلِمُّ" اس لالچی کے بارہ
میں کہا جاتا ہے جو جمع کرنے اور خرچ نہ
کرنے کا عادی ہو۔
حَبِطَ البَطْنُ: پیٹ کا پھول جانا۔
ــــ الجِلْدُ: ورم آلود ہونا۔
ــــ الجُرْحُ: اچھا ہونے کے بعد نشان باقی
رہنا۔
ــــ ماءُ البِئرِ: کنویں کا پانی خشک ہو جانا
ــــ العَمَلُ: بے کار و بے نتیجہ ہونا۔ قرآن پاک
میں ہے: "لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ
عَمَلُكَ" حَبِطَ دَمُه: خون کا رائگاں
ہونا۔
أَحْبَطَ ماءَ البِئرِ: کنویں کا پانی خشک کر جانا

أَحْبَطَ عَمَلَه ودَمَه: رائگاں اور ضائع
کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأَحْبَطَ
اللّٰهُ أَعمَالَهُمْ"۔
الحُبَاطُ: ناموافق غذا کھانے یا زیادہ کھانے
سے پیٹ کا درد۔
الحَبَطُ: زخم یا مار کا نشان، سوجن۔
•حَبِقَ فُلانٌ ـِ حُبَاقًا: گوز مارنا،
ریح خارج کرنا۔
ــــ فُلانًا ـِ حَبْقًا: چھڑی رسی یا کوڑے
سے مارنا۔
حَبَّقَ المَتَاعَ: سامان کو مضبوطی سے باندھنا
أَحْبَقَ: تابعدار ہونا۔
تَحَابَقُوا عليه: بداخلاقی سے پیش آنا،
بے وقوفی کا برتاؤ کرنا، گالی گلوچ کرنا
الحَبَقُ: تیز خوشبودار نبات، ریحان،
پودینہ (۲) کم عقل آدمی۔
حَبَقُ البَقَرِ: بابونہ۔
حَبَقُ الرَّاعي: ایک کڑوی بوٹی جو بطور
دوا استعمال کی جاتی ہے۔
حَبَقُ الشُّيُوخِ: ایک تیز خوشبودار پودا
جو مسالہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے،
پودینہ کوہی۔
حَبَقُ التِّمساحِ وحَبَقُ الماءِ:
آبی پودینہ۔
حَبَقُ الفِيلِ وحَبَقُ الفَتَى:
مرزنجوش، ایک میٹھی بوٹی۔
الحِبِقَّى: تیز رفتار۔
الحِبِقَّةُ: پست قامت۔
الحُبُقُ: کم عقل، تنگ نظر م: حُبُقَةٌ
الحَبِقُ: بے کار و بے فیض آدمی م:
الحَبِقَةُ۔
•حَبَكَ الشيءَ ـُ حَبْكًا: مضبوط کرنا
ــــ الثَّوبَ: عمدہ بُننا۔
ــــ الجورب: موزہ بننا۔
ــــ الحَبْلَ: رسی کو مضبوطی سے بٹنا،

خوب بٹ دینا۔
حَبَكَ العُقْدَةَ: گرہ کو مضبوط کرنا
ــــ الأَمْرَ: بہتر تدبیر کرنا۔
ــــ الكِتَابَ: کتاب کی جلد بنانا۔
حَبَّكَ الشيءَ: مضبوط و پختہ کرنا
ــــ الشَّعْرَ: بالوں کو بل دینا، گھونگھریالے
بنانا۔
ــــ الثَّوبَ: کپڑے کو دھاری دار بُننا۔
ــــ الرِّيحُ الرَّملَ والماءَ: ریت یا
پانی میں لہریں پیدا کرنا۔
احْتَبَكَ الشيءَ: مضبوط کرنا۔
تَحَبَّكَ: پٹی کو مضبوط باندھنا (۲) کمربستہ
ہونا۔
الحِبَاكُ: ریت یا پانی میں ہوا سے پیدا
ہونے والی لہر (۲) بانس کا بنا ہوا کٹہرا
حِبَاكُ الثَّوبِ: کپڑے کا کنارہ جسے موڑ کر
سیا جائے۔
حِبَاكُ الحَمَامِ: کبوتر کے بازو کے اوپر کی
سیاہی ج: حُبُكٌ۔
الحُبْكَةُ: کمربند، پٹی، ازار باندھنے کی جگہ
(۲) پاجامے کا نیفہ جس میں ازار بند ہوتا ہے
ج: حُبَكٌ۔
الحَبِيكَةُ: مضبوط کی ہوئی شے (۲) پانی یا
ریت میں پیدا ہونے والی لہر (۳) ستاروں
کے درمیان کا راستہ ج: حُبُكٌ۔ قرآن پاک
میں ہے: "والسَّمَاءِ ذَاتِ الحُبُكِ"
المَحْبُوكُ: مضبوط بنا ہوا۔ فَرَسٌ مَحْبُوكٌ:
مضبوط و طاقتور گھوڑا۔
حَبْكَةُ الرِّوَايَةِ: ناول کا پلاٹ، خاکہ۔
•حَبَلَه ـُ حَبْلًا: رسی سے باندھنا، باندھنا
ــــ الصَّيْدَ: جال لگا کر شکار کرنا، پھندا
لگا کر پکڑنا۔
حَبَلَتْ فُلانَةُ فُلانًا: عورت کا کسی کو اپنے
دام محبت میں پھنسانا اور مسحور کرنا۔
حَبِلَتِ الأُنثَى ـَ حَبَلًا: حاملہ ہونا، جی

حَابِلة ج: حَبَلَة و هي حُبْلَى ج: حَبَالَى ۔

حَبِـلَ الزَّرْعُ : خوشوں کا دانوں سے بھر جانا ۔

— فُلَانٌ من الشَّراب: شکم سیر ہونا۔

أَحْبَلَه : باندھنا۔

— الأُنثى : حاملہ بنانا، گابھن کرنا ۔

حَبَّلَ الزَّرْعُ : کھیتی کا گھنا اور گنجان ہونا

— الشَّعْرَ : بالوں کو گوندھنا ۔

— الأُنثى : حاملہ بنانا ، گابھن کرنا۔

احْتَبَلَ الصَّيْدَ : شکار کرنا (پھندے یا جال سے) احْتَبَلَهُ الموتُ بحبائله: موت نے اسے اپنے پھندوں سے جکڑلیا۔

احْتَبَلَت فُلَانَةٌ فُلَانًا: عورت کا کسی کو دام عشق میں پھنسانا۔

تَحَبَّلَت الدَّابَّةُ : چوپائے کے پیروں کا رسّی میں پھنس جانا ۔

تَحَبَّلَ الصَّيْدَ : پھندے یا جال سے شکار کرنا۔

الأُحْبُولُ و الأُحْبُولَةُ : بوجھ (۲) پھندا شکاری کا جال ج: أَحَابيل ۔

الحَابِلُ : پھندا لگا کر شکار کرنے والا، کہاوت ہے: یا حَابِلُ اذْكُرْ حَلًّا : ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جسے معاملات کے نشیب و فراز پر بصیرت حاصل ہو۔

اختَلَطَ الحَابِلُ بالنَّابِلِ: معاملات کے بگڑنے اور افراتفری ہونے کے وقت بولا جاتا ہے ۔

ثَارَ الحَابِلُ بالنَّابِلِ و ثَارَ الحَابِلُ علي النَّابِلِ: فساد پھیلنے کے وقت بولا جاتا ہے ۔

الحَابُولُ: وہ رسّی جس کے ذریعہ درخت خرما پر چڑھتے ہیں ج: حَوَابِيل ۔

الحِبَالَةُ : پھندا، شکاری کا جال (۲) بوجھ ج: حَبَائِل ۔

حَبَائِلُ المَوت : اسبابِ موت ۔

الحَبَّالُ : رسّی ساز (۲) رسیاں بیچنے والا ج: حَبَّالَة ۔

الحَبْلُ : رسی، رسّا، ڈوری، ستلی (۲) رگ ۔ فُلَانٌ يَحْطِبُ في حَبْلِ فُلَانٍ : وہ فلاں کی مدد کرتا ہے وَصَلَ فلانٌ حَبْلَ فُلَانٍ: اپنی بیٹی سے شادی کرنا (۳) رسی نما ریت کی دھاری (۴) دوڑ میں چھوڑنے سے پہلے گھوڑوں کے کھڑا ہونے کی جگہ (۵) ذمّہ، عہد و پیمان (۶) امان. قرآن پاک میں ہے "وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا" بیعت انصار کی حدیث میں ہے "إِنَّ بَيْنَنَا و بَيْنَ القَوم حِبَالًا و نحن قاطعُوهَا" (۷) رکاوٹ ۔

حَبْلُ الوَرِيد: گردن کی ایک رگ اس سے قرب و نزدیکی کو بیان کیا جاتا ہے ۔ جیسے قرآن حکیم میں ہے: "وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيه من حَبْلِ الوَرِيْد"

حَبْلُ العَاتِق : گردن اور مونڈھے کے درمیان کا پٹھا ۔ کہاوت ہے: هُوَ علي حَبْلِ ذِرَاعِك : وہ چیز تمہارے بس میں ہے ۔

حَبْلُ الفَقَار : کمر میں اول سے آخر تک پھیلی ہوئی رگ ۔

الحَبْلَانِ : لیل و نہار، شب و روز ۔

الحَبْلَانُ : بھرا ہوا، پُر ۔

الحَبَلُ : ہر وہ شے جو کسی ظرف میں ہو، تخم، حمل ۔ حَبَلٌ للبَطْنِ : بچہ ۔ حَبَلٌ لِلصَّدَف : موتی ۔ حَبَلٌ للزُّجَاجَةِ شراب یا مشروب ج: أَحْبَال ۔

الحَبَلَةُ : انگور کی بیل، انگور کی بیل کی شاخ ج: حَبَلٌ ۔

الحُبْلَةُ : لوبیے وغیرہ جیسی ترکاری ۔

الحُبْلَى و حَبْلَانَة : حاملہ ۔

المَحْبِلُ : رحم ج: مَحَابِل ۔

المَحْبَلُ : رحم (۲) مدت حمل، وقت حمل، ج: مَحَابِل ۔

المُحْتَبَلُ : چوپائے کی ٹانگ کا کھر سے ملا ہوا حصہ جس پر رسی باندھی جاتی ہے ۔

• حَبِنَ ـ حَبَنًا : پیدائشی طور پر یا کسی بیماری سے بڑے پیٹ والا ہونا ۔

— القَدَمُ و نحوُها : بھاری پیر والا ہونا، پیر وغیرہ کا زیادہ گوشت والا ہونا

— عليه : کسی پر بہت غصہ آنا ۔ هــو أَحْبَنُ و هي حَبْنَاءُ ج: حُبْنٌ.

أَحْبَنَه الطَّعَامُ او الدَّاءُ : کھانے یا بیماری کا پیٹ کو پھلا دینا ۔

الحَبَنُ : ایک بیماری جس سے پیٹ سوج جاتا ہے ۔ پیٹ کی سوجن ۔ استسقا

الحِبْنُ : پھوڑا (۲) بندر ج: حُبُون ۔

الحَبْنُ : کنیر کا درخت (ایک تلخ اور زہریلا درخت) ۔

الحَبْنَاءُ : انڈا نہ دینے والی کبوتری ج: حُبْنٌ ۔

الحِبْنَةُ : پھوڑا (۲) بندر ج: حِبَنٌ ۔

الحَبِيْنُ : الحَبَنُ ۔

• حَبَا الصَّبِيُّ ـ حَبْوًا : بچہ کا گھسٹنا، سرین کے بل سرکنا ۔

— البَعِيرُ : اونٹ کا تھکنے یا بندھا ہونے کی وجہ سے زمین پر گھسٹنا ۔

— الشيءُ : قریب ہونا ۔

— السَّحَابُ : بادل کا گہرا اور زمین سے قریب ہونا ۔

— السَّهْمُ : تیر کا زمین سے لگ کر نشانہ تک پہنچنا ۔

— فُلَانٌ الخَمْسِيْنَ : پچاس سال کے قریب ہونا ۔

— فلانًا حِبَاءً و حَبْوَةً : دینا، عطا کرنا،

بختنا۔ حَباءَ العَطَاءَ و بہ دونوں طرح کہا جاتا ہے۔

أَحْبَى الرَّامِي : تیرانداز کا نشانہ خطا کرنا۔

حَابَاہ مُحَابَاۃً و حِباءً : طرف داری کرنا

ــــ فِي البَيْعِ وغيره : سہولت دینا، نرمی برتنا۔

احْتَبَى : حَبْوَہ باندھنا، سرین کے بل بیٹھ کر گھٹنے کھڑے کر کے ان کے گرد سہارا لینے کے لئے دونوں ہاتھ باندھ لینا یا کمر اور گھٹنوں کے گرد کپڑا باندھنا۔ (عرب لوگ اکثر اس طرح بیٹھا کرتے تھے)۔

ــــ بالثَّوب : کپڑے کو سرین کے بل بیٹھ کر کمر اور پنڈلیوں کے ارد گرد باندھنا، حبوہ بنانا

الحَبَا : زمین سے قریب گھنا بادل۔

الحِبَاءُ : عطیہ، ہدیۂ تکریم (۲) عورت کا مہر ج: أَحْبِيَة۔

الحُبَةُ : انگور کا دانہ ج: حُبًا۔

الحُبْوَة : وہ نشست جس میں آدمی سرین کے بل بیٹھ کر اپنی دونوں رانوں سے پنڈلیاں ملا کر گھٹنے کھڑے کر لیتا ہے اور ہاتھ پنڈلیوں پر باندھ لیتا ہے (۲) وہ کپڑا جس کا حبوہ بنایا جائے یعنی مذکورہ طریق پر بیٹھ کر کمر اور پنڈلیوں کے گرد کوئی کپڑا وغیرہ باندھ لیا جائے ج: حُبًى۔

ح ـــــ ت

•حَتَأَ ــ حَتْئًا : گھور کر دیکھنا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔

ــــ الشيءَ : پختہ کرنا۔

ــــ الجِدارَ : دیوار کو بالکل سیدھا چننا۔

ــــ العُقْدَةَ : گرہ مضبوط لگانا۔

ــــ الثَّوبَ : پختہ سلائی کرنا (دوسری سلائی کرنا)

ــــ الكِساءَ و نحوَہ : کمبل وغیرہ کے جھالر کو بٹنا، پھندنا بنانا۔

ــــ الحِمْلَ عن الدَّابَّةِ : بوجھ اتارنا۔

أَحْتَأَ الشيءَ : حَتَأَہ۔

الحِتْءُ : کپڑے کا بٹا ہوا کنارہ۔

الحَتِيءُ : ایک قسم کا ستو۔

•حَتَّ الوَرَقَ عن الشَّجَرِ ــ حَتًّا : درخت کے پتے جھڑنا، چھال گرنا۔

ــــ الشيءَ : گرانا، ڈالنا

ــــ الشَّجَرَ : درخت کی چھال اتارنا۔

ــــ اللّٰہ مالَہ : اللہ نے اس کا مال ختم کر دیا اور اسے مفلس بنا دیا۔

ــــ الشيءَ عن الثَّوب : کپڑے کو رگڑ کر کوئی چیز صاف کرنا، دور کرنا۔

أَحَتَّ الشَّجَرُ : درخت کا سوکھ جانا اور پتے گر جانا۔ فالشَّجَرُ مُحِتٌّ۔

انحَتَّ الوَرَقُ عن الشَّجَرِ : پتے جھڑنا

ــــ الشَّعْرُ : بال جھڑنا۔

تَحَاتَّ الشيءُ : بکھر جانا (۲) چھل جانا۔

تَحَاتَّتْ أَسْنَانُہ : دانتوں کا کھوکھلے ہو کر گر جانا۔

ــــ الشَّجَرُ : درخت کے پتے جھڑنا۔

ــــ الوَرَقُ عن الغُصْنِ : شاخ کے پتے گرنا۔ تحاتَّت الشَّجَرَۃُ : پتے جھڑنا

تحاتَّت عنہ ذُنُوبُہ : گناہ جھڑنا۔

الحُتَاتُ و الحُتَاتَةُ من كل شَيءٍ : برادہ، چورہ، ریزہ، بچی کھچی چیز۔

الحُتَاتُ : ایسی لاغری جو چوپائے کو لاحق ہوتی ہے اور اس کا گوشت سوکھ جاتا ہے بال جھڑ جاتے ہیں۔

الحَتُّ : تیز رفتار۔ فَرَسٌ حَتٌّ : تیز رفتار گھوڑا (۲) مردہ ٹڈی (۳) باہم نہ چپکنے والی کھجوریں ج: أَحْتَاتٌ۔ ما في يَدِي منہ حَتٌّ : میرے ہاتھ میں اس کا کچھ بھی نہیں۔

تَرَكُوهُم حَتًّا بَتًّا او حَتًّا فَتًّا : انہوں نے ان کو ہلاک کر دیا۔

الحَتَتُ : پت جھڑ کی بیماری جو درخت کو لاحق ہوتی ہے۔

الحَتَّةُ : چھال، چھلکا (۲) ریزہ، ٹکڑا۔

الحَتُوتُ و المِحْتَاتُ : وہ کھجور کا درخت جس کی نیم پختہ (گدر) کھجوریں گر گئی ہوں

•حَتَّى : تک، تاکہ، یہاں تک کہ، نیز، بھی، حرف جر انتہائے غایت کے لئے جیسے (حَتَّى مَطْلَعِ الفَجْرِ) (۲) عاطفہ برائے غایت جیسے (قَدِمَ الحُجَّاجُ حَتَّى المُشَاۃُ) (۳) برائے ابتداء یعنی اس کے مابعد کلام مستأنف ہوتا ہے جیسے شاعر کا قول:

"فواعَجَبًا حَتَّى كليب تَسُبُّنِي"

(۴) بمعنی کَیْ جب کہ مضارع مستقبل سے پہلے واقع ہو۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ" کبھی الّا کے معنی میں آتا ہے جیسے شاعر کا قول:

لَيْسَ العَطَاءُ من الفُضُولِ سَمَاحَةً
حَتَّى تَجُودَ و ما لَدَيكَ قَلِيلُ

حَتَّامَ : اس کی اصل حَتَّى مَا ہے۔ کب تک

حَتَّى مَتَى : کب تک۔

•حَتْحَتَ الوَرَقَ عن الشَّجَرِ : پتے جھاڑنا

ــــ الشيءَ : چورا کرنا۔

تَحَتْحَتَ : پتے گرنا (۲) چورا ہونا۔

•حَتِدَ ــ حَتَدًا : صحیح الاصل ہونا۔ هو حَتِدٌ و هي حَتِدَۃ۔

حَتَّدَہ : خالص وعمدہ ہونے کی بنا پر لینا اختیار کرنا۔

الحَتُودُ : خشک نہ ہونے والا چشمہ۔ ج: حُتُدٌ۔ عَيْنٌ حُتُدٌ بھی کہا جاتا ہے۔

المَحْتِدُ : اصل۔

كَرِيمُ المَحْتِدِ : شریف النسل، عالی ظرف۔ کہتے ہیں: رَجَعَ الى مَحْتِدِہ : وہ اپنی اصل پر لوٹ گیا ج: مَحَاتِد۔

•حَتَرَ فُلَانًا ــ حَتْرًا : کسی کے کھانے یا

عطیہ میں کمی کرنا۔
حَتَرَ لہ شیئًا: کم دینا۔
—— اَهلَہ: اہل وعیال پر خرچ کی تنگی کرنا یا خرچ سے محروم کرنا۔
—— الشیءَ: مضبوط کرنا۔
—— العُقدَۃَ: گرہ کو مضبوط کرنا۔
—— الحَبلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔
—— الشیءَ: گھور کر دیکھنا۔
—— الخِباءَ و نحوَہ: خیمہ وغیرہ کو زمین سے ملانا۔
أَحتَرَ: کم فیض وبخشش والا ہونا۔
—— علی نَفسِہ و اَهلِہ: اپنے یا اپنے اہل وعیال کے خرچ میں کمی کرنا
—— فُلانًا: کسی کے رزق کو روک لینا، محروم کردینا۔
حَتَّرَ لِلنّاسِ: تعمیر مکان کے موقع پر کھانا کھلا
—— الخِباءَ و نحوَہ: خیمہ وغیرہ کو نیچے سے ملانا۔
الحِتارُ: چوکٹا، فریم، گھیرا (۲) کنارہ، کونا۔
حِتارُ الظُّفُرِ: ناخن کے ارد گرد کا گوشت۔
الحِترُ: تھوڑی چیز (۲) تھوڑا عطیہ (۳) خیمہ وغیرہ کا وہ حصہ جو زمین سے ملایا جائے جب کہ وہ اوپر اٹھ گیا ہو یا سکڑ گیا ہو۔
الحُترَۃُ: الحِترُ (۲) وہ کھانا جو لوگوں کو کھلانے کے لئے بوقت تعمیر مکان تیار کیا جائے۔
الحَتیرَۃُ: دیکھئے حثیرۃ (ح، ث، ر)
حَترَشَ: ٹڈیوں کا کھانے میں آواز نکالنا
تَحَترَشَ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔
حُترُوشٌ: ہلکا پھلکا اور چھوٹا بچہ۔
• حَترَفَ: بکھیر دینا۔
تَحَترَفَ: بکھر جانا۔
• الحَتفُ: ہلاکت، موت۔ کہتے ہیں: "مَاتَ فُلانٌ حَتفَ اَنفِہ وحَتفَ اَنفَیہ: (کسی ضرب یا قتل وغیرہ کے بغیر) اپنی موت مرنا، طبعی موت مرنا، مات حَتفَ فِیہ بھی کہا جاتا ہے یعنی اس کی روح مَقتَل سے نہیں بلکہ ناک یا منہ سے نکلی ہے (قدیم عربوں کے خیال کے مطابق) ج: حُتُوف۔
حَیَّۃٌ حَتفَۃٌ: مہلک سانپ
• الحُتفُلُ: شوربے کی تلچھٹ، دیگچی میں بچے ہوئے گوشت کے ریزے۔ کہتے ہیں: فُلانٌ من الحُتفُلِ: وہ گھٹیا لوگوں میں سے ہے۔
• حَتَكَ ـِ حَتَكانًا: چھوٹے اور تیز قدموں سے چلنا۔
—— علی وَجہِ کذا: متوجہ ہونا۔
—— الطّائِرُ الحَصَی و الرَّملَ بِجَناحَیہ حَتكًا: پرندے کا کنکریوں یا ریت کو بازوؤں سے کریدنا۔
—— الرَّجُلُ الشیءَ: چھان بین کرنا، کھود کرید کرنا۔
تَحَتَّكَ فی مَشیِہ: تیز اور چھوٹے قدموں سے چلنا۔
الحَوتَكُ: دبلا اور پست قد۔
• حَتَمَ بکذا ـِ حَتمًا: فیصلہ کرنا، حکم لگانا۔
—— الأَمرَ: مضبوط کرنا۔
—— علیہ الأَمرَ: لازم کرنا۔
الحَتمُ: لازم، مضبوط، قطعی ج: حُتُوم۔
أَحتَمَ من طَعامِہ: کھانا بچانا۔
انحَتَمَ الأَمرُ: یقینی اور لازم ہونا، ضروری ہونا۔
حَتَّمَ الأَمرَ: لازم کرنا۔
تَحَتَّمَ الأَمرُ: یقینی اور لازم ہونا، ضروری ہونا۔
—— فُلانٌ: دسترخوان کا بچا ہوا کھانا کھانا
—— الأَمرَ: اپنے پر لازم کرلینا۔
الحاتِمُ: قاضی، فیصلہ کرنے والا (۲) کوّا (قدیم زمانہ میں عربوں کے اعتقاد کے مطابق جب وہ بولتا تھا تو جدائی کا فیصلہ کرتا تھا)۔
الحُتامَۃُ: دسترخوان کا بچا ہوا کھانا (۲) کھاتے وقت گرنے والے ریزے۔
الحَتمُ: فیصلہ "کانَ علی رَبِّكَ حَتمًا مَقضِیًّا" (۲) خالص وبے غبار (۳) یقین پختگی۔
الأَخُ الحَتمُ: حقیقی بھائی۔
حَتمًا: یقینًا، لازمی طور پر۔
الحَتمَۃُ: قارُورَۃ حَتمَۃٌ: شکستہ شیشی
الحَتمِیُّ: لازمی، قطعی، یقینی۔
الحَتمِیَّۃُ: قطعیت، لزوم، وجوب، یقین
المَحتُومُ و المُحَتَّمُ: شدنی، لازمی، ضروری طے شدہ، مقررہ۔
• حَتِنَت السِّهامُ ـَ حَتَنًا: تیروں کا یکساں اور لگاتار نشانہ پر لگنا۔
حَتِنَ الحَرُّ: گرمی کا مسلسل سخت ہونا
—— الیَومُ: دن کے اول وآخر کا گرمی میں برابر ہونا۔ فالیَومُ حاتِنٌ۔
أَحتَنَ فی رَمیِہ: کسی کے تیروں کا ایک جگہ گرنا۔
حاتَنَ فلانٌ فُلانًا: برابر ہونا، برابر کرنا
احتَتَنَ الشیءُ: بالکل برابر ہونا، ہر جگہ سے برابر ہونا۔
تَحاتَنَت الرِّیاحُ: ہواؤں کا لگاتار چلنا۔
—— الأَشیاءُ: یکساں اور برابر ہونا۔
تحاتَنَت السِّهامُ والدُّمُوعُ۔
—— القَومُ فی الرَّمیِ: تیراندازی کے مقابلہ میں برابر رہنا۔
الحاتِنُ: برابر، یکساں، ایک جیسا۔
الحَتنُ: برابر، ہم پلہ، جوڑی دار ج: أَحتان۔
الحَتنَی: برابر اور ایک جیسے (جمع کیلئے)
وَقَعَت النَّبلُ حَتنَی: تیر برابر گرے
• حَتا ـُ حَتوًا: تیز دوڑنا۔

حَثَّى الثَّوبَ : بخیہ کرنا، پختہ سلائی کرنا

— هُدْبَ الكِساءِ : چادر وغیرہ کی گوٹ کو موڑ کر سینا، ترپنا۔

حَتَّى الثَّوبَ و هُدْبَ الكِساء ـِ حَتْيًا: کپڑے یا گوٹ کو موڑ کر سینا۔

— الشَّرابَ : شراب خوب پینا۔ هو حَاتٍ

أَحْتَى الثَّوبَ و هُدْبَ الكِساء: حَتَّاه، الثَّوبُ و الكِساءُ مُحْتًى۔

فَرَسٌ مُحْتَاةُ الخَلْقِ : مضبوط ہاتھ پیر کا گھوڑا۔

الحَاتِي : بہت پینے والا۔

الحَتِيُّ : ایک قسم کا ستو جو کھجور جیسے درخت کے پھلوں کا بنتا ہے (۲) کھجور کے چھلکے یا بچے ہوئے ریزے۔

ح ـــــ ث

•حَثَّه ـُ حَثًّا : برانگیختہ کرنا۔

— على : آمادہ کرنا، ابھارنا، اکسانا۔

أَحَثَّه على كذا : حَثَّه۔

حَثَّثَ فُلانٌ : کسی کو جلدی نیند آنا۔

— فلانا على : اکسانا۔

احْتَثَّه : حَثَّه۔

تَحَاثَّ القَومُ على شيءٍ : ایک دوسرے کو اکسانا۔

اسْتَحَثَّه : جوش دلانا، بھڑکانا، ترغیب دینا۔

الحِثَاثُ : جلد آنے والی ہلکی نیند، جھپکی۔

الحِثَاثَةُ : آنکھ کی گرمی اور کھٹک۔

الحُثُّ : ہر کُٹی ہوئی چیز (۲) بھُس (۳) روکھی روٹی (۴) موٹا پسا ہوا ستو (۵) کوڑا کرکٹ

الحِثِّيثَى : الحَثُّ۔

الحَثُوثُ : جلد باز، تیز گام، تیز۔

الحَثِيثُ : جلد باز، تیز۔ قرآن پاک میں ہے: "يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهارَ يَطْلُبُه حَثِيثًا" کہتے ہیں: وَلّٰى حَثِيثًا : الٹے پیروں بھاگا۔ ج : حِثَاث۔

المَحَثَّةُ : فَرَسٌ جَوَادُ المَحَثَّةِ : اکسانے پر تیز دوڑنے والا گھوڑا۔

المَحْثُوثُ و المُسْتَحَثُّ : آمادہ، مشتعل

•حَثْحَثَ البَرْقُ : بجلی کوندنا۔

— الشيءَ : ہلانا، تحریک پیدا کرنا۔

— فُلانا على الشيءِ : اکسانا، کسی بات پر آمادہ کرنا۔

الحَثْحَاثُ : حَيَّةٌ حَثْحَاثٌ : مسلسل حرکت کرنے والا سانپ۔

سَيْرٌ حَثْحَاثٌ : تیز رفتار (۲) جلد آنے والی نیند۔

الحُثْحُوثُ : اکساہٹ، اشتعال، برانگیختگی، جلد بازی سے کام لینے والا۔ کہا جاتا ہے : كَتِيبَةٌ حُثْحُوثٌ : تیز رو دستہ

•حَثِرَ ـَ حَثَرًا : موٹا اور دانہ دار ہونا، جلد کا پھنسیوں والا ہونا۔ حَثِرَ جِلْدُه۔ حَثِرَ الدَّواءُ : دوا کا دانہ دار ہونا، گاڑھا ہونا، گولی بن جانا

حَثِرَت العَيْنُ : آنکھ کا دکھنا اور موٹا ہو جانا، پلکوں میں سرخ دانے نکل آنا، موٹے پپوٹے والی ہو جانا۔

— أُذُنُه : اچھی طرح نہ سننا۔

حَثِرَ الدَّقِيقُ : آٹے کی پٹڑیاں بن کر بکھر جانا۔

— اللِّسانُ : منہ کا ذائقہ خراب ہونا۔

— فُؤَادُه : کسی بات کو محفوظ نہ رکھنا

هو حَثِرٌ و هي حَثِرَة و هو أَحْثَرُ و هي حَثْراءُ۔

أَحْثَرَ النَّخْلُ : کھجور پر (پکنے سے قبل) ابتدائی انگور کے دانوں جیسے پھل نمودار ہونا۔

حَثَّرَ الدَّواءَ : دوا کی گولیاں بنانا۔

الحَثَرُ : آشوب چشم وغیرہ کی وجہ سے چبھن (۲) انگور کی کلی، انگور کا دانہ جو ابھی ظاہر ہوا ہو (۲) تلچھٹ۔

الحَثَرَةُ : انگور کا دانہ (۲) آنکھ کا بال، آنکھ کی سوزش۔

الحُثَارَةُ : تلچھٹ، کوڑا کرکٹ۔

الحَثِيرَةُ : وہ کھانا جو عمارت کی تکمیل کے بعد تیار کیا جائے۔

المُحَثَّرُ : رَجُلٌ مُحَثَّرُ الأَنْفِ : موٹی ناک والا

•حَثْرَبَ الماءُ : گدلا ہونا۔

حَثْرَبَت البِئْرُ : کنویں کا گدلا ہونا۔

الحُثْرُبُ : گدلا پانی (۲) کھرچن جو دیگچی کی تہ میں لگ جاتی ہے۔

•الحَثْرَفَةُ : آنکھ کی سرخی اور کھٹک۔

•حَثْرَمَت الشَّفَةُ : ہونٹ کا موٹا ہونا

الحُثَارِمُ : وہ شخص جس کی ناک کے نیچے اور ہونٹ کے اوپر والا گڑھا کشادہ ہو۔

الحِثْرِمَةُ : ناک کے نیچے اور ہونٹ کے اوپر کا دائرہ (چھوٹا گڑھا) (۲) ناک کا کنارہ

•الحَثَافِيرُ : کسی شے کا کل یا مجموعہ۔ کہتے ہیں: أَخَذَه بِحَثَافِيرِه : اسے کل کا کل لے لیا۔

الحُثْفُرُ : تیل وغیرہ کی گاد، تلچھٹ (۲) گرے پڑے اور ذلیل لوگ۔ ج : حَثَافِر۔

الحُثْفُرَةُ : تلچھٹ، برتن کی گاد۔

•حَثِلَ ـَ حَثَلًا : بدحال ہونا (۲) موٹے پیٹ والا ہونا۔

أَحْثَلَه : بدسلوکی کرنا۔ أَحْثَلَت الأُمُّ وَلَدَها : اچھی طرح دودھ نہ پلانا۔

أَحْثَلَ اللهُ فُلانًا : بدحال کر دینا، تباہ حال کرنا۔

الحُثَالَةُ : ہر شے کا خراب بقیہ حصہ (۲) بھوسا بھوسی (۳) تلچھٹ، بچی ہوئی خراب کھجور (۴) ادنی درجہ کے لوگ۔

الحَثَلُ : بدحالی، خراب تغذیہ، دودھ پلانے کی خرابی۔

الحِثْلُ : دبلا، کمزور۔

الحَثِيلُ : خراب غذا سے پلا ہوا بچہ، کمزور دبلا۔

الحَثْلَةُ: حوض کا تھوڑا پانی۔
• الحَثْمَةُ: ٹیلہ، اونچا راستہ (۲) ناک کا بانسہ، ناک کی ٹنڈی ج: حِثام۔
الحُثْمَةُ: بند (ڈیم) میں پانی گرنے کی جگہ۔
الحَوْثَمُ: متوسط لمبائی والا انسان یا حیوان
• حَثَا التُّرابُ و نحوه ـُ حَثْوًا: مٹی وغیرہ اڑ کر آنا یا کسی پر گرنا۔
ـــ التُّرابَ: مٹی ڈالنا۔ حَثَا علیه التُّرابَ۔
ـــ فی وَجْهِه التُّرابَ: کسی پر سبقت لے جانا۔
ـــ له: کسی کو تھوڑی چیز دینا۔
ـــ فی وَجْهِه الرَّمادَ: شرمندہ کرنا۔
ـــ الماءَ: چلو بھرنا، ہاتھ سے پانی لینا
• حَثَى التُّرابُ و نحوه ـِ حَثْيًا: حثا۔
ـــ له حَثًا: مٹی وغیرہ ڈالنا، گرانا۔
أَحْثَاه: بھوسا بنا دینا، ریزے بنا دینا، مٹی کے ذرات اڑانا۔
احْتَثَى التُّرابَ: حَثَاه۔
اسْتَحْثَوا: ایک دوسرے پر مٹی ڈالنا۔
الحَاثِيَاءُ: چوہے نما جانور کا بل یا اس کے بل کی مٹی ج: حَوَاثِی۔
الحَثَا: گرائی ہوئی یا پھینکی ہوئی مٹی (۲) غلہ وغیرہ کا بھوسا یا بھوسی (۳) کھجور کے چھلکے و: حَثَاة۔
الحَثَى: الحَثَا۔
الحَثْوَاءُ: أَرْضٌ حَثْوَاءُ: بہت مٹی والی زمین۔
الحَثْوَةُ: مٹی وغیرہ کی بھری ہوئی مٹھی۔
الحَثْيَةُ: الحَثْوَةُ۔

ح ـــ ج

• حَجَأَ به ـَ حَجْئًا: کسی چیز کو پکڑ کر خوش ہونا۔
حَجَأَ الیه: پناہ لینا۔
ـــ عنه: روکنا۔
تحَجَّأَ به: لے کر یا پکڑ کر خوش ہونا۔
المَحْجَأُ: پناہ گاہ۔
• حَجَبَ بَیْنَهُما ـُ حَجْبًا: رکاوٹ بننا، حائل ہونا۔
ـــ الشیءَ: چھپانا، ڈھانپنا۔
ـــ فلانا: وراثت سے محروم کرنا۔
ـــ الأَمِیرَ: حاکم کا دربان بننا۔
حَجَّبَ الشیءَ: چھپانا، روکنا۔
احْتَجَبَ: چھپ جانا، پردہ یا اوٹ میں ہونا (۲) اخبار یا رسالہ کا بند ہو جانا، (۳) غائب ہو جانا۔
تَحَجَّبَ: احْتَجَبَ۔
اسْتَحْجَبَه: دربان بنانا۔
الحَاجِبُ: پردہ، نقاب، آڑ ج: حُجُب (۲) دربان ج: حَجَبَة و حُجَّابٌ (۳) بھوں، ابرو (آنکھ کے اوپر کی ہڈی مع گوشت) حاجبان (۴) ہر شے کا کنارہ اور گوشہ (۵) گیٹ کیپر، چوکیدار۔ حَاجِبُ لِلمَحْكَمَة: دربان عدالت ج: حَوَاجِب۔ حَواجِبُ الشَّمْسِ: شعاعیں۔ حواجِبُ الصُّبحِ: صبح کا ابتدائی حصہ۔
الحِجَابُ: پردہ، رکاوٹ، آڑ، پارٹیشن کی دیوار (۲) تعویذ (۳) پہاڑ کا بالائی حصہ ج: حُجُبٌ۔
ـــ الحَاجِزُ: سینہ اور پیٹ کے درمیان فصل کرنے والا حصہ۔
حَاجِبُ آلة التَّصْوِیر: کیمرہ کا پردہ
الحِجَابَةُ: دربانی، چوکیداری۔
الحَجْبُ: رکاوٹ (۲) حق وراثت سے محرومی (کل سے ہو یا بعض سے) یہ محرومی دوسرے شخص کی موجودگی کی بنا پر ہوتی ہے اس کی دو قسمیں ہیں:
حَجْبُ نُقصان: وہ صورت جس میں مکمل طور پر محرومی نہ ہو بلکہ زیادہ سے زیادہ حصہ لے کر کم سے کم حصہ تک محروم کیا جائے۔
حَجْبُ حِرمان: وہ صورت جس میں مکمل طور پر محروم کیا جائے اور کچھ وراثت نہ ملے۔
الحَجَبَةُ: کولہے کا سرا جو کوکھ سے ملا ہوا ہو وہ دو ہوتے ہیں (حَجَبَتان) ج: حَجَبٌ۔
المُحَجَّبُ: چھپایا ہوا، پوشیدہ۔
المَحْجُوبُ: پوشیدہ (۲) وراثت سے محروم
• حَجَّ الیه ـُ حَجًّا: کسی کے پاس آنا۔
ـــ المكانَ: کسی جگہ کا قصد کرنا، جانا، مقامات مقدسہ کی زیارت کرنا۔
ـــ البَیْتَ الحَرَامَ: عبادت کے لئے مسجد حرام میں جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ"
ـــ بنو فُلانٍ فُلانًا: ایک قبیلہ والوں کا کسی کے پاس بکثرت آمد و رفت رکھنا۔
ـــ الجُرْحَ: زخم کی گہرائی ناپ کر دیکھنا (برائے علاج)۔
ـــ فُلانًا: دونوں ابروؤں پر چوٹ لگانا (۲) دلیل کے ذریعہ کسی پر غالب آنا، کہتے ہیں: حَاجَّه فَحَجَّه: کسی سے بحث کی اور اس پر دلیل کے ذریعہ غالب آگیا۔
أَحَجَّ فُلانًا: کسی کو حج کرانا، حج کے لئے بیت اللہ بھیجنا۔
حَاجَّه مُحَاجَّةً و حِجَاجًا: جھگڑنا، بحث و مباحثہ کرنا، حجت بازی کرنا، کٹ حجتی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ"
احْتَجَّ علیه: دلیل قائم کرنا، اعتراض کرنا،

استدلال کرنا، کسی سے احتجاج کرنا یعنی اس کے فعل پر اظہار ناگواری کرنا اور آڑے آنا۔

تَحَاجُّوا: ایک دوسرے پر دلیل لانا، باہم جھگڑا کرنا۔

اِسْتَحَجَّ فلانا: دلیل طلب کرنا۔

الحَاجُّ: حاجی، حج کے ارکان ادا کرنے والا ج: حُجَّاجٌ و حَجِيجٌ۔ کبھی بلا ادغام حاجِجٌ بھی کہا جاتا ہے۔

الحَاجَّةُ: حاج کی مؤنث (۲) کان کی لو۔

الحَجَاج من کل شیئ: کنارہ، گوشہ (۲) ابرو کی ہڈی ج: أَحِجَّة۔

حِجاجَا الشَّيئ: دو جانب، دو بازو۔

الحَجُّ: اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک، مقررہ مہینوں میں بغرض عبادت بیت اللہ شریف میں جانے کا نام حج ہے۔

الحَجُّ الأَكْبَرُ: وہ حج جس سے پہلے وقوف عرفہ ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَذَانٌ مِنَ اللهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الحَجِّ الأَكْبَرِ"

الحَجُّ الأَصْغَرُ: وہ حج جس میں وقوف عرفہ نہ ہو اسے عمرہ بھی کہا جاتا ہے۔

الحَجَّةُ: ایک حج (۲) کان کی لو (۳) کان میں ڈالا جانے والا مہرہ یا موتی، بالی۔

الحُجَّةُ: دلیل، برہان (۲) بیع نامہ (۳) قابل وثوق عالم (۴) ثبوت، معذرت، اصطلاح محدثین میں وہ عالم حدیث جس کو متن اور سند کے ساتھ تین سو حدیثیں معلوم ہوں اور وہ ان حدیثوں کے راویوں کے احوال سے جرح و تعدیل اور تاریخ کے اعتبار سے واقف ہو ج: حُجَجٌ و حِجَاج۔

الحِجَّةُ: حج (۲) ایک دفعہ کا حج۔

حِجَّةُ الوَدَاع: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری حج بیت اللہ، سال۔

ج: حِجَجٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ"

ذو الحِجَّة: قمری سال کا آخری مہینہ، حج کا مہینہ ج: ذَوَاتُ الحِجَّة

المِحْجَاجُ: بہت حجت کرنے والا، کٹ حجتٹ بہت جھگڑالو (۲) زخم کی گہرائی ناپنے کی سلائی جو طبیب استعمال کرتا ہے۔

المَحَجَّة: سیدھا راستہ ج: مَحَاجُّ۔

المُحْتَجُّ: معترض، عذر دار، استدلال کنندہ۔

• حَجْحَجَ عن الشیئ: رکنا، باز رہنا، عاجز و بے بس ہو جانا۔ کہا جاتا ہے: حَمَلُوا عَلَيْنَا ثُمَّ حَجْحَجُوا۔

• حَجَرَ عَلَيه ــُ حَجْرًا: پابندی لگانا، روکنا، حکم امتناعی جاری کرنا، تصرف سے روکنا، شرعًا مال میں تصرف کرنے سے روکنا۔

ـــ علیه الأَمْرَ: کسی کام سے روکنا۔

ـــ الشیئَ علی نَفْسه: کسی چیز کو اپنے لئے مخصوص کر لینا۔

حَجَّرَ الأرضَ و علیها و حولها: زمین پر پتھروں وغیرہ سے قبضہ کا نشان بنانا۔

ـــ الشیئَ: پتھر جیسا سخت بنانا (۲) تنگ بنا دینا۔ حدیث میں ہے: "حَجَّرْتَ وَاسِعًا"

احْتَجَرَ الحَيَوانُ: جانور کے پیٹ کا سخت ہو جانا۔

ـــ بفلانٍ: پناہ لینا، پناہ میں آنا۔

ـــ الأَرْضَ و علیها و حولها: زمین پر پتھر وغیرہ سے قبضہ کے نشان بنانا۔

ـــ الشیئَ: گود میں لینا۔

ـــ الشیئَ علی نفسه: کسی شے کو اپنے لئے خاص کرنا۔

تَحَجَّرَ: پتھر جیسا ہونا، سخت ہونا۔

ـــ المکانُ: کسی جگہ کا بہت پتھروں والی ہونا۔

تَحَجَّرَ علی فلانٍ: کسی کے لئے تنگی پیدا کرنا۔

ـــ الجُرْحُ: زخم کا بھر جانا۔

ـــ الرَّجُلُ: اپنے لئے حجرہ بنانا۔

ـــ الشیئَ: تنگ کر دینا۔ کہتے ہیں: تَحَجَّرَ واسِعًا۔

اسْتَحْجَرَ الطِّينُ: پتھر بن جانا۔

ـــ الرَّجُلُ: حجرہ بنا لینا۔

ـــ علیه: ڈھٹائی کرنا اور مذاق اڑانا۔

الحَاجِرُ: وہ زمین جس کے اطراف اونچے اور درمیانی حصہ نشیبی ہو (۲) ایسا نشیب جس میں پانی رک جائے۔ حاجِرُ العَین: آنکھ کا خانہ ج: حُجْرَان۔

الحَاجُورُ: الحاجر (۲) حرام ج: حَوَاجِير

الحَاجُورَة: ایک قسم کا کھیل جو بچے کھیلتے ہیں، زمین پر ایک دائرہ بنا کر اس میں ایک بچہ کھڑا ہوتا ہے اور بقیہ بچے اسے پکڑنے کے لئے اس کے چاروں طرف کھڑے ہو جاتے ہیں۔

الحِجَارُ: رکاوٹ (۲) کمرہ کی دیوار۔

الحَجَّارُ: تاجر سنگ (۲) سنگ تراش۔

الحَجْرُ: محرومی، رکاوٹ، شرعًا کسی کو جنون یا کم عقلی یا کم عمری کی بنا پر تصرف کرنے سے روکنے کا نام ہے (۲) گوشہ (۳) آدمی کی گود (۴) آنکھ کا حلقہ۔

فُلانٌ فی حَجْرِه: فلاں اس کی حفاظت میں ہے۔

الحِجْرُ: گوشہ (۲) گود (۳) حفاظت و حمایت هو فی حِجْرِ فُلانٍ: وہ فلاں کی حفاظت میں ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُم مِنْ نِسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ" (۴) عقل و خرد۔ قرآن پاک میں ہے: "هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِذِي حِجْرٍ"

(۵) گھوڑی ج: حُجُور و أَحْجَارٌ (۶) خانۂ کعبہ کا شمالی گوشہ جو حطیم میں داخل ہے (۷) آدمی کا سامنے والا کپڑا۔

الحَجَرُ: پتھر، ڈھیلا، پتھر کی چٹان ج: أَحْجَارٌ و حِجَارَۃ۔

حَجَرُ البَلاط: ٹائل، فرش کا پتھر۔

حَجَرُ عَثْرَۃ: سخت رکاوٹ۔

طِباعَۃُ الحَجَر: پتھر کی چھپائی، لیتھوگرافی۔

الأَحْجَارُ الکَرِیمَۃ: قیمتی نفیس پتھر جیسے یاقوت ہیرے وغیرہ۔

الحَجَرُ الأَسْوَدُ: خانۂ کعبہ کے ایک گوشہ پر لگا ہوا سیاہ پتھر جسے حجّاج بوقت طواف بوسہ دیتے ہیں۔

حَجَرُ الطِّباعَۃ: وہ پتھر جس پر لکھ کر چھپائی کی جاتی تھی۔

الحَجِرُ: بہت پتھروں والا۔ مکان حَجِرٌ: پتھریلی جگہ۔

الحَجَرِیُّ: پتھریلا، پتھر جیسا، سنگ لاخ۔

الحُجَرُ: ناخن کے اردگرد کا گوشت۔

الحَجْرَۃُ: گوشہ۔ قَعَدَ حَجْرَۃ: وہ گوشہ میں بیٹھ گیا۔ حَجْرَتا الطَّرِیق: راستہ کی دو جانبیں ج: حَجْرٌ و حَوَاجِر۔

الحُجْرَۃ: کمرہ، گھر کا زیریں کمرہ (۲) جانوروں کا باڑہ ج: حُجَرٌ۔ حُجْرَتَا العَسْکَر: فوج کے دو بازو میمنہ اور میسرہ۔

الحَنْجَرَۃ: دیکھئے (ح ن ج ر)

المَحْجَرُ: پہاڑ میں پتھر نکالنے کی جگہ، پتھر کی کان

المَحْجِرُ: آنکھ کا خانہ ج: مَحَاجِر۔

المِحْجَرُ: المَحْجَرُ (۲) ممنوعہ علاقہ ج: مَحاجِر

المِحجَرُ الصِّحِّیُّ: قرنطینہ، قید طبّی کا مقام۔

• حَجَزَ بَيْنَهُما ـِ حَجْزًا: حائل ہونا، رکاوٹ بننا۔

— الشَّیْءَ: روک لینا، محفوظ کرنا، ضبط کرنا، ریزرو کرنا، قُرق کرنا۔

حَجَزَ فُلانا عن الأَمْر: کسی کام سے روکنا۔

— القاضی علی المال: کسی کے دعوے کی بنیاد پر مال میں تصرف پر پابندی لگانا جب تک کہ صاحب مال مطالبہ ادا نہ کرے

حُجِزَ: ازار باندھنے کی جگہ تکلیف ہونا۔

حَجِزَ ـَ حَجَزًا: آنتوں کا سکڑنا جس کے نتیجہ میں خورد و نوش زیادہ نہ ہو سکے۔

أَحْجَزَ: حجاز میں آنا۔

حَاجَزَہ: لڑائی جھگڑے سے باز رہنے کا مطالبہ کرنا۔ کہاوت ہے: "إن أَرَدْتَ المُحَاجَزَۃَ فقَبْلَ المُنَاجَزَۃ"

احْتَجَزَ: رُکنا، مخصوص و محفوظ ہونا، ریزرو ہونا، مسدود ہونا (۲) حجاز میں آنا۔

— بالإزار: کمر پر ازار باندھنا۔

— بالحِصن وغیرہ: قلعہ بند ہونا۔

— من کذا: بچنا، کترا جانا۔

— لَحْمُہ: گوشت کا اکٹھا ہو جانا۔

— الشَّیْءَ: گود میں اٹھانا۔

انْحَجَزَ: رکنا۔

— عنہ: باز رہنا، چھوڑنا

تَحَاجَزَ القومُ: ایک دوسرے کو باز رکھنا اور الگ ہو جانا (۲) ایک دوسرے کی کمر پکڑنا۔

تحاجَزَتِ العِبَارَاتُ: عبارتوں کا گٹھا ہوا ہونا، ایک دوسرے سے مربوط ہونا۔

تَحَجَّزَ: کمر پر پٹی باندھنا۔

الحَاجِزُ: رکاوٹ، آڑ، روک، پارٹیشن، لکڑی کی دیوار جو کمروں میں کھڑی کی جاتی ہے، فاصل (۲) لوگوں کے درمیان حق کا فیصلہ کرنے والا (۳) تلوار کی دھار ج: حَجَزَۃٌ۔

الحِجَازُ: روک، آڑ، فاصل (۲) پٹی، کمر بند، چوپائے کے پیر باندھنے کی رسّی (۳) گانے کا ایک سُر (۴) تہامہ اور نجد کے درمیان عرب کا ایک علاقہ۔

حَجَازَیْكَ: ان کے درمیان مسلسل فاصلہ رکھو۔

الحُجْزُ: گوشہ (۲) قبیلہ جس کی پناہ لی جائے

الحُجْزَۃ: کمر پر ازار باندھنے کی جگہ (۲) پاجامہ کا کمربند باندھنے کی جگہ (۳) کمر (۴) نیفہ

أَخَذَ بحُجْزَتِہ: اس کی پناہ لی اور مدد چاہی۔

رَجُلٌ طَیِّبُ الحُجْزَۃ: پاکدامن۔

رَجُلٌ شَدِیدُ الحُجْزَۃ: انتہائی جفاکش اور محنتی۔

کَلامٌ آخِذٌ بَعْضُہ بحُجَزِ بَعْضٍ: مربوط کلام ج: حُجَزٌ۔

الحَجْزُ: قبضہ، قرق (۲) ریزرویشن (۳) رکاوٹ

المُتَحَجَّزُ: ازار باندھنے کی جگہ۔

• حُجِفَ: اسہال یا مروڑ میں مبتلا ہونا۔

الحُجَافُ: بد ہضمی یا خراب غذا کی وجہ سے آنے والے اسہال (۲) سخت مروڑ۔

الحَجَفَۃُ: چمڑے کی ڈھال جس میں لکڑی اور تانت نہ ہو۔

الحَجِیفُ: پیٹ کے اندر سے نکلنے والی آواز

• حَجَلَ ـِ حَجْلاً و حَجَلانًا: ایک پیر اٹھا کر دوسرے پر چلنا۔

— المُقَیَّدُ: بندھے ہوئے پیروں سے کودنا قیدی کا دونوں پاؤں اٹھا کر کودنا۔

— عَیْنُہ ـُ حُجُولاً: آنکھ کا دھنسا ہوا ہونا۔

مَرَّ یَحْجِلُ فی مِشْیَتِہ: اترا کر چلنا۔

حَجِلَتِ الدَّابَّۃُ: حَجَلاً: چوپائے کا سفید پنڈلیوں والا ہونا۔

أَحْجَلَ الدَّابَّۃَ: جانور کے ایک پیر کو باندھنا اور ایک کو کھلا چھوڑنا۔

حَجَّلَ: حَجَلَ۔

— عَیْنُہ: آنکھ اندر ہونا۔

— فی وُضُوئِہ: ہاتھ کے ساتھ کچھ بازو اور

پیر کے ساتھ کچھ حصہ پنڈلی کا دھونا۔
حَجَّلَ العروسَ : دولہن کے لئے کپڑوں سے آراستہ پردہ لگانا۔
— الدَّابَّةَ : پیروں میں رسی باندھنا۔
— المرأةُ بَنانَها : انگلیوں کو رنگنا۔
— أمْرَه : کسی معاملہ کو مشہور کرنا، کہتے ہیں : أمرٌ أغرُّ مُحَجَّلٌ : مشہور ترین معاملہ۔
— فی مَشْیِه : اترا کر چلنا، لنگڑا کر چلنا۔
التَّحْجِیلُ : گھوڑے کے پیروں کی سفیدی۔
مُحَجَّلُ القَوائِم : وہ گھوڑا جس کی ٹانگوں میں سفیدی ہو۔
الحِجْلُ : پازیب، عورت کے پاؤں کا زیور (۲) بیڑی (۳) گھوڑے کی ٹانگ کی سفیدی ج: أحْجال و حُجُول۔ ربّاتُ الحِجال : عورتیں۔
الحَجْلَةُ : بچوں کا ایک کھیل۔ زمین پر چوخانے بنا کر ایک پیر سے پتھر وغیرہ کو ان کے اندر سے نکالتے ہیں۔
الحَجَلَةُ : گنبد نما کپڑوں سے آراستہ کیا ہوا دولہن کا کمرہ۔ گھر کے اندر دولہن کے لئے لگایا ہوا پردہ ج: حَجَلٌ و حِجَال (۲) ایک پرندہ (چکور) کبوتر جیسا جس کے پیر اور چونچ سرخ ہوتے ہیں اور عمدہ گوشت ہوتا ہے۔
المُحَجَّلُ : وہ جانور جن کے پیروں میں بیڑی کی جگہ سفید اور وہ پازیب نما ہو۔
ثوبٌ مُحَجَّلٌ : وہ کپڑا جو پاؤں کی سفیدی تک پہنچا ہوا ہو۔ أمرٌ أغرُّ مُحَجَّلٌ : مشہور بات۔
الیومُ المُحَجَّلُ : خوشی و مسرت کا دن۔
• حَجَمَ فَمَ الحَیَوان ـِ حَجْمًا : جانور کے منھ پر جالی لگانا کہ وہ کاٹ نہ سکے حَجَمَ الحَیَوانَ بھی کہا جاتا ہے۔
— فلانًا عن الأمرِ : روکنا، باز رکھنا۔
حَجَمَ الصَّبِیُّ ثَدْیَ أُمِّه : پستان کو چوسنا۔
حَجَمَتِ الحَیَّةُ فُلانًا : سانپ کا ڈسنا
حَجَمَ المَرِیضَ ـُ حَجْمًا : پچھنا لگانا یعنی سینگی کے ذریعہ خراب خون چوسنا، سینگی لگانا۔
أحْجَمَ الثَّدْیُ : پستان کا ابھرنا۔
— فُلانٌ عن الشیءِ : پیچھے ہٹنا، باز رہنا۔
— المرأةُ الصَّغِیرَ : عورت کا بچہ کو پہلی دفعہ دودھ پلانا۔
حَجَّمَ فلانا و بالیه : گھور کر دیکھنا۔
احْتَجَمَ : پچھنے لگوانا۔
المِحجامُ : چھینکا یا جالی جو جانور کے منھ پر اس لئے لگائی جائے کہ وہ کاٹ نہ سکے
الحِجَامَةُ : الحِجام (۲) پچھنے لگانے کا پیشہ۔
الحَجَّامُ : پچھنے لگانے والا۔
الحَجْمُ : ہر چیز کا ڈول، سائز، ضخامت، مقدار جسامت ج: حُجُوم
المَحْجَمُ : پچھنے لگانے کی جگہ ج: مَحاجِم
المِحْجَمُ : سینگی، پچھنے لگانے کا آلہ (۲) وہ شیشی جس میں فاسد خون جمع کیا جائے ج: مَحاجِم۔
المِحْجَمَةُ : المِحْجَمُ۔
• حَجَنَ العُودَ ـِ حَجْنًا : موڑنا۔
— الشیءَ : چمٹی سے کھینچنا۔
— الدَّابَّةَ : جانور کو نوک دار چیز سے چرکا لگانا۔
— فلانًا عن الشیءِ : روکنا، باز رکھنا۔
حَجِنَ ـَ حَجَنًا و حُجْنَةً : مڑنا، ٹیڑھا ہونا۔ حَجِنَ أنْفُه : اس کی ناک کا بانسہ منھ کی طرف جھکا ہوا ہے۔
— الشَّعْرُ : بالوں کے کناروں کا مڑنا، گھونگھریالے ہونا۔
حَجَنَ بالدّار : قیام کرنا۔
— علیه و به : بخل کرنا۔ هو حَجِنٌ و أحْجَنُ و هی حَجِنَة و حَجْناءُ۔
حَجَّنَه : حَجَنَه۔
احْتَجَنَ علیه : محروم کرنا۔
— الشیءَ : موڑنا یا کانٹے وغیرہ سے کھینچنا (۲) اپنی طرف لانا (۳) اپنے لئے خاص کرنا
— المالَ : مال اکھٹا کرنا۔
— مالَ غیره : دوسرے کا مال چرانا اور لوٹنا۔
تَحَجَّنَ : ٹیڑھا ہونا۔
التَّحْجِینُ : اونٹ پر لگی ہوئی ٹیڑھی نشانی۔
الحُجْنَةُ : ٹیڑھ (۲) چرخے کا تکلا (۳) وہ چیز جو اپنے لئے منتخب اور خاص کی گئی ہو۔
الحَجْنَةُ : ایک قسم کی نبات جو دریاؤں کے اطراف پر اگتی ہے اور گنے جیسی ہوتی ہے
الحَجُونُ : سست و کاہل (۲) وہ حملہ جس میں دشمن پر خلاف حقیقت جہت ظاہر کی جائے۔ الشوط الحَجُون : لمبا چکر۔ سِرْنا شَوْطًا حَجُونًا : ہم نے لمبا چکر لگایا (۳) مکہ کے ایک پہاڑ کا نام۔
الأحْجَن : ٹیڑھا۔
المِحْجَنُ : ہر وہ چیز جس کا سرا مڑا ہوا ہو، خم دار ڈنڈا، اسٹک (۲) پرندہ کی چونچ ج: مَحاجِن۔
فُلانٌ مِحْجَنُ مالٍ : فلاں شخص مال کو صحیح استعمال کرتا ہے، اچھا بندوبست کرتا ہے۔
المِحْجَنَةُ : المِحْجَنُ ج: مَحاجِن۔
• حَجَا ـُ حَجْوًا : ٹھہرنا، رکنا۔
— بالمکان : قیام کرنا، ٹھہرنا۔
— بالشیءِ : بخل کرنا۔
— فُلانا کذا : کسی کے بارہ میں کوئی گمان

حَجَا الشيءَ: محفوظ کرنا اور تھامنا۔
— فلانا: منع کرنا۔
— الأمرَ: محض گمان پر دعویٰ کرنا اور یقین نہ رکھنا۔ حَجَا بفلان خيرًا: کسی کے بارہ میں نیک ظن ہونا۔
— الشيءَ: قصد کرنا، ارادہ کرنا۔
— الرِّيحُ السَّفِينَةَ: ہوا کا کشتی کو چلانا۔
— فلانا: پہیلیاں سنانے میں کسی پر غالب آجانا۔
حَجِيَ به ـ حَجًا: فریفتہ ہونا اور ساتھ لگے رہنا۔
— اليه: پناہ لینا۔ هو حَجٍ وحَجِيٌّ۔
أُحْجِيَ بالشيءِ: فریفتہ ہونا۔
ما أحجاه بالشيءِ: وہ کس قدر اس کے لائق ہے!
حَاجَاه مُحَاجَاةً و حِجَاءً: بحث ومباحثہ کرنا اور پہیلیاں کہنے میں غالب آنا، مغالطہ آمیز بات کہنا۔
احْتَجَى: پہیلی یا چیستاں کو سمجھنا۔
— الشيءَ: یاد رکھنا۔
تَحَاجَوا: باہم پہیلیاں کہنا و بوجھنا۔
تَحَجَّى: پناہ گاہ میں رہنا، بخل کرنا۔
— بالمكان: کسی جگہ پر پہلے پہنچ کر براجمان ہونا
— بالشيءِ: دل دادہ ہونا۔
— فلانٌ بظَنِّه: کسی چیز کا یقین نہ کرنا، محض گمان کرنا۔
— للشيءِ: تاڑنا، سمجھنا۔
— الشيءَ: قصد و ارادہ کرنا۔
اسْتَحْجَى اللَّحْمُ: جانور کو لاحق کسی بیماری کی وجہ سے گوشت کی بو بدل جانا۔
الأُحْجُوَّةُ: مغالطہ آمیز بات، پہیلی، چیستاں، معمہ ج: أَحَاجِيُّ۔
الأُحْجِيَّةُ: معمہ یا پہیلی جس کے حل کرنے میں لوگ مقابلہ کرتے ہیں ج: أَحَاجِيّ۔
الحَجَا: پناہ گاہ (۲) پردہ (۳) ٹیلہ (۴) کنارہ، گوشہ ج: أَحْجَاء۔
الحِجَا: عقل، دانائی، ہوشیاری (۲) پردہ ج: أَحْجَاء۔
الحَجْوَى: چیستاں گوئی۔
الحُجَيَّا: الأُحْجِيَّةُ: پہیلی، چیستاں گوئی
حُجَيَّاكَ ما هذا: تم اسے سمجھو۔

ح ـــــ د

• حَدَأَه ـ حَدْءًا: ہٹانا، پھیر دینا۔
حَدِئَ بالمكان ـ حَدَءًا: قیام کرنا اور جم جانا۔
— اليه: پناہ لینا۔
— عليه: مسلسل شفقت و ہمدردی کرنا۔ کہتے ہیں: حَدِئَت المرأة على وَلَدِها: ماں اپنے بچہ پر مہربان ہوئی۔
الحَدَأَةُ: دو نوک والی کدال (۲) تیر کا پھل ج: حَدَأ وحِدَاء۔
الحِدَأَةُ: چیل ج: حِدَأ و حِدَاء و حِدْآن۔
• حَدِبَت الأرضُ ـ حَدَبًا: زمین کے کچھ حصہ کا ابھرا ہوا ہونا۔
حَدِبَ الرَّجُلُ: کبڑا ہونا، کوزپشت ہونا، ٹیڑھا ہونا، جھکا ہوا ہونا۔ حَدِبَ ظَهْرُه: کمر کا جھکا ہوا ہونا۔ هو أَحْدَبُ و هي حَدْبَاء ج: حُدْبٌ۔
عليه: مہربان ہونا، کسی پر مائل ہونا۔
— المرأةُ على وَلَدِها: ماں کا بچہ پر مہربان ہونا اور اس پر شفقت کے باعث دوسری شادی نہ کرنا (پہلے خاوند کے مرنے کے بعد) الرَّجُلُ حَدِبٌ و المرأةُ حَدِبَةٌ۔
أَحْدَبَه اللّٰهُ: کبڑا بنا دینا، جھکانا۔
حَدَّبَه اللّٰه: کبڑا بنا دینا، کمر جھکا دینا۔
حَدَّبَ الرَّسَّامُ الخَطَّ: لائن کو ابھارنا، ایسی لکیریں بنانا جن میں (فکری) گہرائی نہ ہو۔
تَحَادَبَ: کبڑا ہونا، جھکا ہوا ہونا، کبڑا بننا، (جان بوجھ کر)۔
تَحَدَّبَ: کبڑا ہو جانا، کوب نکل آنا (۲) ابھار والا ہونا۔
— عليه: مہربان ہونا۔
— المرأةُ على وَلَدِها: بچہ پر شفقت کے باعث اس کے باپ کے بعد دوسرے سے شادی نہ کرنا۔
احْدَوْدَبَ: کبڑا ہونا، ٹیڑھا ہونا، ابھرا ہوا ہونا۔
الأَحْدَبُ: کبڑا، کوزپشت ج: حُدْبٌ (۲) أَمْر أَحْدَبُ: مشکل ترین معاملہ (۳) کہنی کی ہڈی کے اوپر کی ایک رگ۔
الحَدِبُ: کبڑا، کوزپشت
الحَدَبُ: بلند زمین۔ قرآن پاک میں ہے: "وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُوْنَ" (۲) کوب، کمر کا ابھار، کبڑا پن۔
حَدَبُ الماء: پانی کی موج۔
الحَدَبُ من الشِّتاء: سردی کی شدت ج: أَحْدَاب و حِدَاب۔
الحَدْبَاءُ: دَابَّةٌ حَدْبَاءُ: وہ جانور جس کی کمر کی ہڈیاں نمایاں ہوں۔
سَنَةٌ حَدْبَاءُ: سخت سال، مصیبت کا سال۔
حَالَةٌ حَدْبَاءُ: بے چینی اور بے قراری کی کیفیت۔
الحَدَبَةُ: ٹیلہ، اونچی زمین (۲) کبڑا پن، کوب، پیٹھ کا ابھار۔
• حَدَثَ ـ حُدُوثًا و حَدَاثَةً: نیا ہونا، اگر قَدُمَ کے ساتھ ذکر کیا جائے تو حَدُثَ بضم الدال کہا جاتا ہے جیسے أَخَذَه ما قَدُمَ و ما حَدُثَ: اس پر اس کے نئے اور پرانے غم سوار ہو گئے۔
— الأمرُ حُدُوثًا: پیش آنا، واقع ہونا، پیدا ہونا، ہونا۔

أَحْدَثَ الرَّجُلُ: حدث ہونا یعنی ایسی بات پیش آنا جس سے طہارت زائل ہو جائے
—— الشَّیْءَ: ایجاد کرنا، اختراع کرنا، سبب بننا، وجود میں لانا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَعَلَّ اللّٰهَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ أَمْرًا"
—— السَّیْفَ و نحوَہ: تلوار وغیرہ کو صاف کرنا، جلا دینا۔
حَادَثَه: بات چیت کرنا، مکالمہ کرنا۔
—— السَّیْفَ و نَحوَہ: جلا دینا، صاف کرنا
حادَثَ قَلْبَهٗ بِذِكْرِ اللّٰهِ: دل پر اللہ کا ذکر جاری رکھنا۔
حَدَّثَ: کلام کرنا، خبر دینا، بیان کرنا (۲) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کرنا
—— بالنِّعْمَةِ: اظہارِ نعمت کرنا، نعمت پر شکر ادا کرنا۔
—— فُلانًا الحَدِیْثَ و بہ: کسی سے حدیث بیان کرنا، خبر دینا۔
—— عن فلان: روایت کرنا۔
تَحَدَّثَ: بولنا، گفتگو کرنا۔ تَحَدَّثَ الیه بھی کہا جاتا ہے۔
—— بہ و عنہ: بیان کرنا، کسی سے روایت یا کوئی بات نقل کرنا۔
تَحَادَثَ القَوْمُ: باہم کلام کرنا۔
اِسْتَحْدَثَه: پیدا کرنا، وجود میں لانا، ایجاد کرنا (۲) نیا سمجھنا، نیا پانا۔
الأَحْدَاثُ: ابتدا، سال کی بارشیں۔
الأُحْدُوثَةُ: کہانی جو لوگوں میں مشہور ہو، حکایت، افسانہ، کہاوت (۲) ہنسی کی بات صَارَ فُلانٌ أُحْدُوثَةً: فلاں لوگوں کے لئے موضوع سخن بن گیا ج: أَحَادِیْثُ۔
الحَادِثُ: نیا ضد قدیم (۲) نئی چیز، نو پید، پیش آمدہ بات، واقعہ ج: حَوَادِثُ۔
الحَادِثَةُ: واقعہ، سانحہ، مصیبت، واردات ج: حَوَادِث۔

الحَدَاثَةُ: نوعمری، نوجوانی (۲) نیا پن، تازگی، ابتدا، جدت۔
أَخَذَ الأُمْرَ بحَدَاثَتِه: کسی معاملہ کو ابتدا سے لینا۔
الحَدَثُ: نوعمر (۲) واقعہ، سانحہ (۳) غیر معمولی بات (۴) اصطلاح فقہا میں حَدَث اس نجاست حکمیہ کو کہتے ہیں جس سے وضو، غسل اور تیمم ختم ہو جاتا ہو (۵) بدعت۔
حَدَثُ الدَّهْرِ: آفت زمانہ، مصیبت ج: أَحْدَاث۔
الحِدْثُ: بسیار گو، قصہ گو (۲) شیریں گفتار کہتے ہیں: فُلانٌ حِدْثُ فُلانٍ وحِدْثُ نِسَاءٍ و حِدْثُ مُلُوك۔
الحَدَثَان: شب و روز، لیل و نہار۔
حَدَثَانُ الدَّهْرِ: آفات و مصائب زمانہ
الحِدْثَانُ: ابتدا، آغاز۔ حِدْثَانُ الشَّبَاب: نوجوانی۔ حِدْثَانُ الأُمْرِ: معاملہ کی ابتدا۔
الحِدِّیْثُ: بہت کلام کرنے والا۔
الحِدِّیْثَی: خبر، بات۔ سَمِعْتُ حِدِّیْثَی حَسَنَةً: میں نے بہتر بات سنی۔
الحَدِیْثُ: نیا ج: حِداث وحُدَثاء بات، کلام، گفتگو، خبر، روایت، کہانی، مضمون (۲) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام (۳) اصطلاح محدثین میں ہر وہ قول یا فعل یا تقریر جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہو۔ تقریر وہ قول اور فعل ہے جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکوت فرمایا اور اس پر نکیر نہیں فرمائی۔
هو حدیثُ عَهْدٍ بکذا: اسے حال ہی میں اس سے واقفیت ہوئی ہے
الحَدِیْثُ ذو شُجُونٍ: بات سے بات نکلتی ہے (بات شاخوں والی ہے)
ج: أَحَادِیث۔
عِلْمُ الحَدِیْث: وہ علم ہے جس کے ذریعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال، افعال اور احوال معلوم ہوں۔
حَدِیْثُ خُرَافَة: بیہودہ بات۔
الحَدِیث السائر: مقولہ، مشہور بات
حدیثًا: حال ہی میں۔
المُحْدَثُ: وہ نئی بات جس کا ثبوت کتاب اللہ اور سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اجماع امت میں نہ ہو (۲) بدعت ج: مُحْدَثَات۔
المُحْدِثُ: علم و فن کا مجدد۔
المُحْدَثُونَ: علما اور ادبائے متاخرین۔ ضد متقدمین۔
الشُّعَرَاءُ المُحْدَثُون: شعرائے متاخرین
المُحَدِّثُ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کا راوی، حدیث بیان کرنے والا (۲) خبر دینے والا، بیان کرنے والا۔
المُحَدَّثُ: جس کا گمان صحیح ہو۔
المُتَحَدِّثُ: بولنے والا۔
المُتَحَدِّثُ بِلِسَانِ فُلانٍ: ترجمان۔
• حَدَجَه ـِ حَدْجًا: کسی پر حنظل (اندرائن کا پھل) پھینکنا۔
—— فلانًا بِسَهْمٍ و نَحوِہ: تیر وغیرہ مارنا
—— ببَصَرِہ: گھور کر دیکھنا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ حدیث میں ہے: "حَدِّثِ النَّاسَ ما حَدَجُوكَ بِأَبْصَارِهِمْ" (۲) شک کی نگاہ سے دیکھنا (۳) نفرت کی نگاہ سے دیکھنا۔ کہتے ہیں: حَدَجَهٗ بذَنْبِ غَیْرِہ: تہمت لگانا۔
—— البَعِیْرَ: اونٹ پر کجاوہ باندھنا۔
حَدَجَ فُلانًا ببَیْعِ سوءٍ او مَتاعِ سَوْءٍ: کسی کو خراب چیز فروخت کرنا اور نقصان پہنچانا۔

أَحْدَجَت شَجَرَةُ الحَنْظَل: حنظل نکل آنا۔
—— البَعِيرَ: اونٹ پر کجاوہ باندھنا۔
حَدَّجَ بِبَصَرِہ: گھور کر دیکھنا، تیز نظروں سے دیکھنا (۲) کسی شے کو اچھی طرح دیکھ لینا
الحِدْجُ: بوجھ (۲) عورتوں کی سواری جیسے کجاوہ، ڈولی ج: حُدُوج و حُدْج۔
الحُدْجُ: حنظل ناپختہ چھوٹا خربوزہ، اندرائن
الحَدَجُ: الحُدْج (۲) قطا کے مشابہ پرندہ
حُدَيْجٌ: ابو حُدَيج: لقلق پرندہ۔
حِدَاجَة: عورتوں کی ایک سواری ج: حَدَائِج
المِحْدَجُ: اونٹ کو داغ لگانے کا آلہ۔
• حَدَّ السَّيفُ ونحوُہ ـِ حِدَّةً: تیز ہونا، دھار دار ہونا۔
—— الرَّائِحةُ: خوشبو تیز ہونا۔
—— الرَّجُلُ: چست و توانا دل ہونا، تیز طرار ہونا۔
—— علی غيرہ: غصہ ہونا، سخت سست کہنا
—— فی مُعَامَلاتِہ: ناسمجھ ہونا۔
—— المرأۃُ علی زَوجِها حِدَادًا: شوہر کی موت پر سوگ منانا۔
—— السَّيفَ ونحوَہ ـُ حَدًّا: تلوار یا چھری کو تیز کرنا، دھار رکھنا۔
—— بَصَرَہ اليہ: متنبہ انداز میں دیکھنا۔
—— الأرضَ: حد بندی کرنا، چک بندی کرنا
—— الشَّیءَ من غيرہ: ممتاز کرنا
—— فلانا عن الأمرِ: باز رکھنا۔
—— الجانی: مجرم کو سزا دینا، حد جاری کرنا
—— الشیءَ: مقرر کرنا، حد مقرر کرنا، کم کرنا
—— من شیءٍ: روک لگانا، تخفیف کرنا، تحدید کرنا، روک تھام کرنا۔
حُدَّ فُلانٌ حَدًّا: کسی کے رزق میں کمی ہونا
أَحَدَّتِ المَرأۃُ: سوگ منانا۔ هی مُحِدٌّ۔
—— السَّيفَ والسِّكِّينَ ونحوَهما: تلوار وغیرہ کو تیز کرنا۔
أَحَدَّ بَصَرَہ اليہ: گھور کر دیکھنا۔
حَادَّتِ الأرضُ الأرضَ: دو زمینوں کا سرحد میں ملا ہوا ہونا۔ حَادَّ فُلانٌ فُلانًا: دشمنی کرنا (۲) پڑوس میں ہونا (۳) غصہ دکھانا اور نافرمانی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّہ مَن يُحَادِدِ اللّٰہَ وَرَسُولَہ فَأَنَّ لَہ نارَ جَهَنَّمَ خالِدًا فيها"
حَدَّدَ علی الشیءِ: حد مقرر کرنا۔
—— علی فُلانٍ: پابندی لگانا، کسی کو تصرف سے روکنا۔
—— إليہ ولہ: قصد کرنا۔
—— السَّيفَ ونحوَہ: تلوار وغیرہ کو تیز کرنا، دھار بنانا۔
—— الشیءَ من غيرہ: الگ کرنا۔
—— الشیءَ: مقرر کرنا، محدود کرنا۔
—— ثَمَنَ السِّلْعَةِ: سامان تجارت کا نرخ مقرر کرنا۔
—— زَمَنَ المُقابَلَةِ: ملاقات وغیرہ کا وقت مقرر کرنا۔
—— السُّلطانُ إقامَةَ فُلانٍ: سلطان کا کسی کو خاص جگہ رہنے کا پابند کرنا۔
—— العِبارَةَ او معنی اللَّفْظِ: وضاحت کرنا، بیان کرنا۔
احْتَدَّ: چھری وغیرہ کا تیز ہونا، غصہ ہونا، تیز ہو جانا۔
—— فی الکلام علی فلان: سخت کلامی سے پیش آنا، تیزی سے بات کرنا۔
تَحَادُّوا: ایک دوسرے پر برسنا، غصہ کرنا، باہم تیزی ہو جانا۔
تَحَدَّدَ: متعین ہو جانا، مقرر ہونا۔
اسْتَحَدَّ: چھری تیز کرنا (۲) دھار دار آلہ (استرے) سے شرمگاہ کے بال صاف کرنا
حُدَادَكَ أَن تَفْعَلَ كذا: تم زیادہ سے زیادہ ایسا کرنے کی کوشش کرو۔
الحِدَادُ: ماتمی لباس، سوگ، ماتم۔ الحِداد القومیُّ: قومی سوگ۔
الحِدَادَةُ: آہن گری، لوہے کا پیشہ۔
الحَدُّ: سرحد، کسی چیز کی حدود، چہار دیواری، انتہا، آخری حصہ، کنارہ (۲) دھار، تیزی، شراب وغیرہ کی تیزی، جوش (۳) غضبی کیفیت غصہ (۴) تعریف، کسی چیز کی ماہیت پر دلالت کرنے والا قول (۵) مجرم کے لئے شرعا واجب ہونے والی مخصوص سزا ج: حُدُود۔
حُدُودُ اللّٰہ تعالیٰ: وہ امور جن کو اللہ نے اپنے اوامر و نواہی کے ذریعہ مقرر کیا ہے۔
وَضَعَ حَدًّا لكذا: کسی بات کو ختم کرنا۔
شیءٌ لا حَدَّ لہ: بے شمار، غیر متناہی۔
علی حَدٍّ سَوِيٍّ: برابر، یکساں، ایک درجہ میں۔ علی الحدّ الأدْنیٰ: کم سے کم درجہ میں۔ علی الحَدِّ الأقْصیٰ: زیادہ سے زیادہ، بہت سے بہت، بڑے سے بڑے درجہ میں۔
لِحَدِّ كذا: اس حد تک۔
لِحَدِّ الآن: اب تک۔
—— الأدْنیٰ: کم سے کم درجہ۔
—— الأقْصیٰ: آخری حد، آخری درجہ۔
—— الحَدُّ الدَّولیُّ: بین الاقوامی سرحد
—— الفاصِل: خط فاصل۔
الحَدَدُ: ممنوع، باطل و لغو۔ کہتے ہیں: أَمْرٌ حَدَدٌ۔ نیز کہا جاتا ہے: دُونَ ما سألتَ عنہ حَدَدٌ: تم نے جو پوچھا ہے اس کے ورے ممانعت ہے لا حَدَدَ عنہ: اس کی ممانعت نہیں۔ مالی عن هذا الأمرِ حَدَدٌ: مجھے اس کے سوا چارہ نہیں وحَدَدًا ان يكونَ كذا: خدا نہ کرے ایسا ہو۔
الحَدَّادُ: لوہار، لوہا فروخت کرنے والا (۲) دربان (۳) جیلر، افسر جیل۔

الحِدَّةُ : شدت، جوش، تیزی، درشتگی، غصہ۔ أَخَذَتْه حِدَّةُ الغَضَبِ : اسے سخت غصہ آگیا۔ هو مَعروفٌ بحِدَّةِ التفكير : وہ گہری سوچ میں مشہور ہے۔
حِدَّة التَوتُّر : تناؤ اور کشیدگی میں زیادتی بحِدَّةٍ : تیزی سے، درشتی کے ساتھ۔
الحَدِيْدُ : لوہا، لوہے کی سلاخ ج : حَدَائِد (۲) تیز۔
الحَدِيْدُ الخام : خام لوہا۔
الحَدِيْدُ الزَّهر : ڈھلا ہوا لوہا۔
الحَدِيْدُ الصُّلْبُ : سخت لوہا۔
الحَدِيْدُ المطاوِع : نرم لوہا۔
الحَدِيْدُ المَسْبُوْك : پگھلا ہوا لوہا۔
فُلَانٌ حَدِيْدُ فُلَانٍ : وہ اس کا پڑوسی ہے۔
حَدِيْدَة : لوہے کا ٹکڑا۔
داري حَدِيْدَةُ دَارِك : میرا گھر تیرے گھر سے ملا ہوا ہے۔ الحَدِيْدَة قد حَمِيَتْ : معاملہ آخری حد کو پہنچ گیا۔
الحَدِيْدِيُّ : لوہے کا، آہنی۔
الحَدَائِد : لوہے کا سامان۔
تاجِرُ الحَدَائِد : لوہے کا سامان بیچنے والا۔
التَحْدِيْدُ : حد بندی، تعریف، احاطہ، پابندی، تقیید ج : تَحْدِيْدَات۔
المَحْدُوْدُ : تنگ، محدود، غیر وسیع، محروم۔
تفكيرُه مَحْدُود : اس کا ذہن چھوٹا ہے۔
المُحْتَدُّ : ناراض، غضبناک۔
• حَدَرَ الشيءُ ـُ حَدْرًا : موٹا اور سخت ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ : موٹا اور مضبوط ہونا۔
ـــ جِلْدُه : ورم آلود ہونا، سوجنا۔
ـــ العَيْنُ : آنکھ پر ورم ہونا، آنکھ کا ڈھیلا باہر کو آنا۔
حَدَرَ الشيءَ حُدُورًا : اوپر سے نیچے اتارنا، جھکانا، ڈھلواں بنانا۔
ـــ الحَجَرَ : پتھر کو لڑھکانا۔
ـــ العَيْنُ الدَّمْعَ و بالدَّمْعِ : آنسو بہانا۔
ـــ الدَّوَاءُ البَطْنَ : دوا کا اسہال لانا، پیٹ کو چلانا اور صاف کر دینا۔
ـــ السَّفِيْنَةَ في الماءِ : کشتی کو پانی میں اتارنا۔
ـــ الثَّوبَ : چنٹ دے کر یا کنارہ کو بٹ دے کر کپڑے کی لمبائی کم کرنا۔
ـــ القراءَةَ و الأذانَ : جلدی پڑھنا، جلدی اذان و اقامت کہنا۔
ـــ الضَّرْبُ الجِلْدَ : ضرب کا کھال کو متورم کرنا۔
حَدِرَت العَيْنُ ـَ حَدَرًا : آنکھ کا بھینگا ہونا۔ حَدِرَ الرَّجُلُ : بھینگی آنکھ والا ہونا۔ هو أَحْدَرُ وهي حَدْرَاء ج : حُدْرٌ۔
أَحْدَرَ جِلْدَه : ورم آلود ہونا۔
ـــ الشيءَ : نیچے اتارنا، جھکانا، گھوم دار بنانا۔
ـــ الثَّوبَ : کپڑے کا کنارہ چننا، ترپنا۔
ـــ القراءَةَ و المشيَ : جلدی کرنا۔
حَدَّرَ جِلْدَه : متورم ہونا۔
ـــ الشيءَ : نیچے اتارنا، ڈھلواں بنانا
ـــ القِراءَةَ والأذَانَ والإقَامَةَ : پڑھنے اور اذان و اقامت میں جلدی کرنا
انْحَدَرَ : ڈھلکنا، نیچے اترنا۔
ـــ جِلْدُه : متورم ہونا۔
تَحَادَرَ : اترنا، ڈھلان سے گرنا، پھسلنا۔
تَحَدَّرَ : بھر جانا اور موٹا ہو جانا (۲) ڈھلکنا، نیچے اترنا، آنسو کا ڈھلکنا۔
ـــ الشيءُ : سامنے آنا۔
الأُحْدُورُ : وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز نیچے آئے
الحَادِرُ : بھرے ہوئے جسم کا، موٹا (۲) دیکھنے میں اچھا خوش خلقت (۳) سخت، مضبوط رُمْحٌ حادِرٌ : سخت نیزہ (۴) گنجان، اکٹھا حَيٌّ حادِرٌ : آباد و گنجان محلہ یا قبیلہ (۵) بہت، کثیر۔ عَدَدٌ حادِرٌ : بڑا عدد، بڑی تعداد (۶) بلند۔ جَبَلٌ حادِرٌ : بلند پہاڑ (۷) شیر۔
الحَادِرَةُ : حادر کی مونث۔ غلام حَادِرة بھی کہا جاتا ہے بمعنی حادِر۔
الحَادُورُ : ڈھلواں جگہ جہاں سے کوئی چیز نیچے اتر کر آئے (۲) کان کی بالی (۳) اسہال لانے والی دوا ج : حَوَادِير۔
الحَدْرُ : سخت زمین۔
رَجُلٌ حَدْرٌ : جلد باز آدمی۔
الحَدُورُ : ڈھلواں زمین، نشیب۔
الحَدْرَاء : اونچی ڈھلواں جگہ جہاں سے کوئی چیز نیچے آئے۔
الحَدْرَة : آنکھ کی پلک کے اندر یا باہر پیدا ہونے والی پھنسی یا زخم جس سے آنکھ سوج جاتی ہے۔
الحُدُورُ : ڈھلواں جگہ، نشیب، وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز اتر کر آئے (۲) ڈھلان میں گرنے والی پانی کی مقدار۔
المُنْحَدَرُ : وہ ڈھلواں جگہ جہاں سے کوئی چیز نیچے آئے، جھکا ہوا، نشیبی۔
المُتَحَدِّرُ : نشیبی، جھکا ہوا۔
الأَحْدَرُ : پر گوشت گھوڑا (۲) ایک چیز کو دو دیکھنے والا آدمی، مونث حَدْرَاء۔
الحيدر : شیر، پست قد۔
• حَدْرَجَ الشيءَ : لڑھکانا (۲) چکنا کرنا۔
ـــ الحَبْلَ وغيرَه : رسی وغیرہ کو مضبوط کرنا خوب بٹ دینا۔
الحَدْرَجُ : چھوٹا۔ کہتے ہیں : ما بالـدّارِ من حَدْرَجٍ : گھر میں کوئی نہیں،

ج: حَدَارِج۔
الحُدْرُجُ: چکنا۔
الحُدْرُوجُ: چکنا۔
المُحَدْرَجُ: کوڑا۔
• حَدَسَ فِى الأَرْضِ ـُـ حَدْسًا: اٹکل و اندازہ سے چلنا۔
ـــ فى السَّيْرِ: اٹکل کے ساتھ تیز چلنا۔
ـــ فى الأَمْرِ و نَحْوِه: اٹکل و اندازہ سے کام کرنا، اندازہ کرنا۔
ـــ الشئَ: تخمینہ لگانا، تاڑ لینا، جلد سمجھ لینا، اندازہ لگانا۔
ـــ على فُلانٍ ظَنَّه: کسی کو اپنے گمان کے خلاف پانا اور اس سے وابستہ امید پوری نہ ہونا۔
ـــ الكلامَ على عَوَاهِنِه: کسی بات کو بلا تحقیق کہنا۔
ـــ الشئَ بِرِجْلِه: پیروں سے روندنا۔
ـــ فُلانا بِسَهْمٍ و نَحْوِه: کسی کے تیر وغیرہ مارنا۔
ـــ النَّاقَةَ و بِها: (۱) اونٹنی کو بٹھانا (۲) بٹھانا اوسکے پر چھری مارنا۔
ـــ الشَّاةَ: بکری کو ذبح کرنے کے لئے لٹانا۔
ـــ الرَّجُلَ: پچھاڑنا۔
ـــ به الأَرْضَ: زمین پر پٹخ دینا۔ هو حَادِسٌ والمَفْعُول مَحْدُوسٌ و حَدِيسٌ۔
تَحَدَّسَ الأَخْبارَ و عنها: خبروں کی کھوج لگانا خفیہ طور پر خبروں کی ٹوہ لگانا۔
الحَدْسُ: ذکاوت، دانائی، جلد سمجھنے کی صلاحیت (۱) فراست (۲) اندازہ، اٹکل۔
الحَدْسِيَّةُ: ایک مکتب فکر جو علم و معرفت کا مدار ذکاوت و فراست کو قرار دیتا ہے۔
الحَدْسِيَّات: فراست و دانائی سے معلوم کی ہوئی چیزیں۔
الحَدِيسُ و المَحْدُوسُ: پچھڑا ہوا۔
المَحْدِسُ: مطلب، تحقیق کا موضوع۔

• حَنْدَسَ و تَحَنْدَسَ: رات کا تاریک ہونا۔
• حَدَقَ المَرِيضُ و نحوُه ـِـ حُدُوقًا: بیمار وغیرہ کا دونوں آنکھیں کھول کر دیکھنا، گھورنا، نظر جما کر دیکھنا اور جھپکنا۔
ـــ به: احاطہ کرنا، گھیرنا۔
ـــ فُلانًا حَدْقًا: آنکھ کی سیاہی پر مارنا
ـــ الشئَ بعَيْنَيْه: دیکھنا۔ حَدَقَ اليه بھی کہا جاتا ہے۔
أَحْدَقَت الأَرْضُ: زمین کا باغ بن جانا۔
أَحْدَقَ به: گھیرنا، چاروں طرف سے گھیر لینا، گھیرے میں لینا۔
ـــ به الخَطَرُ: اس کو خطرہ لاحق ہوگیا۔
أَحْدَقَت به الشَّدائِدُ: اسے سختیوں نے گھیر لیا۔
حَدَّقَ به: گھیرنا، گھراؤ کرنا، چاروں طرف سے گھیرنا۔
ـــ اليه النَّظَرَ: گھور کر دیکھنا۔
احْدَودَقَ به القومُ: لوگوں کا کسی کو گھیر لینا۔
الحَدَقَةُ: آنکھ کی سیاہی ج: حَدَقٌ و حِدَاقٌ ج: أَحْدَاق۔ کہتے ہیں: هو من رُمَاةِ الحَدَقِ: یعنی ماہر تیر انداز ہے۔
تَكَلَّمْتُ عَلَى حَدَقِ القَوْمِ: ان کے سامنے میں نے بات کی۔
الحَدِيقَةُ: باغ، باغیچہ، پھل دار درختوں والی زمین، وہ کھجوروں کا باغ جس کی چہار دیواری ہو ج: حَدَائِق۔
حَدِيقَةُ الحيوانات: چڑیا گھر۔
حديقة عُمومِيَّة: باغ عام، پبلک گارڈن
حَادِقُ الطَّعْمِ: نمکین، چٹپٹا۔
المُحْدِقُ: محیط (۲) تیز۔
الخَطَرُ المُحْدِقُ: زبردست خطرہ۔
• حَدَلَ عليه ـِـ حَدْلًا و حُدُولًا: کسی پر ظلم کرنے کے لئے مائل ہونا۔
حَدَلَ السَّطْحَ: رولر کے ذریعہ ہموار کرنا، رولر پھیرنا۔
حَدِلَ ـَـ حَدَلًا: غیر متوازن کندھوں والا ہونا یعنی ایسا ہونا کہ ایک کندھا دوسرے سے بلند ہو (۲) مائل اور جھکا ہوا ہونا (۳) آنکھ کا گری ہوئی پلکوں والی ہونا (۴) کسی ایک طرف کو جھک کر چلنا (۵) ٹیڑھی گردن والا ہونا (پیدائشی طور پر یا کسی بیماری کی وجہ سے) هو أَحْدَلُ و هي حَدْلَاءُ۔
ـــ عليه: کسی پر ظلم کے لئے مائل ہونا۔
حَادَلَه: چالاکی برتنا، فریب دینا۔
تَحَادَلَ الرَّامِي: تیر انداز کا کمان پر جھکنا۔
ـــ في مِشْيَتِه: جھوم کر چلنا۔
الأَحْدَلُ: (۱) زیادہ دشوار (۲) ایک خصیہ والا۔
الحَدْلُ: هو رَجُلٌ حَدْلٌ و حُكْمٌ حَدْلٌ: غیر منصفانہ۔
الحِدْلُ: گردن کا درد۔
الحُدَال: چکنا و ہموار۔
الحَوْدَلَةُ: ٹیلہ۔
• حَدَمَه ـِـ حَدْمًا: آگ میں تپانا، تیز گرم کرنا، سورج کی گرمی سے تپانا۔
ـــ الدَّمَ: گہرا سرخ کرنا (تا آنکہ سیاہ ہو جائے)
حَدِمَت النَّارُ ـَـ حَدَمًا و حَدَمَةً: آگ کا دہکنا، بھڑکنا، لپٹیں اٹھنا۔
أُحْدِمَتِ النَّارُ و الحَرَارَةُ: آگ یا گرمی کا تیز ہونا۔
أَحْدَمَ فُلانًا: غصہ دلانا، تاؤ دلانا۔ کہتے ہیں: ما أَدْرِي ما أَحْدَمَهُ: نہ معلوم اسے کس وجہ سے غصہ آیا۔
احْتَدَمَ: گرم ہونا، جوش مارنا، تیز ہونا، کھولنا، بھڑکنا۔
احْتَدَمت الحَرَارَةُ و النَّارُ: گرمی یا آگ کا تیز ہونا۔
تَحَدَّمَ: جلنا، تیز و گرم ہونا۔

الحَدَمَةُ: آگ بھڑکنے کی آواز۔
الحِدَامُ: غیظ وغضب۔
• حَدَا الإبِلَ و بِها ـُ حُدَاءً: اونٹ کو ہکانا اور حُدی (اونٹ کو ہکانے کا گانا) کے ذریعہ تیز چلنے پر اکسانا۔
ـــ فُلانا علی کذا: آمادہ کرنا، اکسانا۔
ـــ الشیءَ حَدْوًا: پیچھے لگنا یا پیچھے چلنا، تابع ہونا۔ کہتے ہیں: لا أفْعَلُ ذٰلِكَ ما حَدَا اللَّیْلُ النَّھارَ: جب تک دن کے بعد رات آتی رہے گی (دنیا قائم رہے گی) میں یہ کام نہ کروں گا۔
ـــ الشیءَ ـِ حَدْوًا: قصدًا کرنا، جستجو کرنا
احتدی الشیءَ: بعد میں آنا، تابع ہونا۔
تَحَدَّی الشیءَ: تابع ہونا۔
ـــ فُلانا: چیلنج کرنا، کسی معاملہ میں مقابلہ کی دعوت دینا۔
الأُحْدُوَّة و الأُحْدِیَّةُ: گانا ج: أَحَادِیُّ وہ گانا جو اونٹوں کو ہانکنے کے لئے گایا جائے
الحَادِی: حدی خواں، مخصوص گانے کے ذریعہ اونٹوں کو ہنکانے والا ج: حُدَاة۔
حادِی النَّجْم: فلک، چاند کی ایک منزل۔
الحُدَاءُ: اونٹوں کے ہانکنے کا گیت۔
الحَدَی: کہا جاتا ہے: لا أفْعَلُه حَدَی الدَّھْر: میں اسے کبھی نہ کروں گا۔
الحَدْوَاءُ: شمالی ہوا (کیونکہ وہ بادلوں کو ہنکاتی ہے)۔
الحُدَیَّا: مقابلہ، جھگڑا (۲) ایک آدمی۔ کہا جاتا ہے: ھذا حُدَیَّا ھذا: یہ اس کا ہم پلہ اور مقابل ہے۔ و أنَا حُدَیَّاكَ فی ھٰذا الأمْر: اس معاملہ میں میں تمہارا مقابل ہوں۔ تم مجھ سے تنہا مقابلہ کرو

ح ـــ ذ

حَذَّه ـُ حَذًّا: جلدی سے کاٹنا۔
• حَذَّ الشیءُ ـَ حَذَذًا: آخری حصہ کٹ جانا (۲) ہلکا ہو جانا۔ کہتے ہیں: حَذَّ ذَنَبُ الدَّابَّة: جانور کی دم ہلکی ہو گئی (۳) تیز رفتار ہونا۔ کہا جاتا ہے: حَذَّ فی سَیْرِہ وحَذَّ فی کلامِه وحَذَّ فی عَمَلِه: تیز ہونا۔
الأحَذُّ: ایسا چکنا جسے پکڑا نہ جا سکے۔
سَیْفٌ أحَذُّ: تیز کاٹنے والی تلوار۔
أمْرٌ أحَذُّ: سخت ناگوار بات، یا زود اثر یا جلد کامیاب ہونے والا۔
قَلْبٌ أحَذُّ: زود حس، جلد ادراک کرنے والا۔
فُلانٌ أحَذُّ: خستہ حال، غریب و مفلس ج: حُذٌّ۔
الحَذَّاءُ: رَحِمٌ حَذَّاء: قطع تعلق۔
عَزِیْمَة حَذَّاء: پختہ ارادہ۔
قَصِیدَة حَذَّاءُ: مقبول عام نظم (عمدگی کی بنا پر)
حَاجَة حَذَّاءُ: جلد پوری ہونے والی ضرورت۔
وَلَّت الدُّنیا حَذَّاءَ مُدْبِرَةً: دنیا جلد ختم ہو گئی اور دنیا والوں کو اس سے کچھ نہ ملا ج: حُذٌّ۔
الحَذَذُ: علم عروض میں بحر کامل کی وتد کے سقوط کو کہتے ہیں جس کے بعد وزن مُفَاعَلَتُنْ فَعِلُنْ رہ جاتا ہے۔
الحُذَّةُ: ٹکڑا۔ کہا جاتا ہے: أعْطَاہ حُذَّةً من اللَّحْمِ: اسے گوشت کا ٹکڑا دیا۔
• حَذِرَ ـَ حَذَرًا: چوکنا اور چوکس ہونا
ـــ الشیءَ و منه: ڈرنا اور بچنا، محتاط ہونا۔ ھو حَاذِرٌ و حَذِرٌ والشیءُ مَحْذُورٌ و مَحْذُورٌ منه۔
حَاذَرَہ مُحَاذَرَةً وحِذَارًا: ایک کا دوسرے سے بچنا، محتاط رہنا، ڈرتے رہنا۔
حَذَّرَہُ الشیءَ و منه: متنبہ کرنا، محتاط بنانا، ڈرانا۔ قرآن پاک میں ہے: "و یُحَذِّرُکُمُ اللّٰہُ نَفْسَه"
الحَاذُورَةُ: رَجُلٌ حاذُورَة: بہت محتاط بہت چوکنا۔
حَذَارِ: اسم فعل امر ہے بمعنی اِحْذَرْ، حَذَارِ من کذا: اس سے بچو، چوکنا رہو۔
حَذَارَكَ زَیْدًا وحَذَارَیْكَ: تم کو زید سے برابر محتاط و چوکس رہنا چاہئے
الحَذَرُ: احتیاط، پرہیز، ڈر، بچاؤ۔
حَذَرَكَ زَیْدًا: زید سے ڈرو۔
انَّه لَابْنُ حَذَرٍ و أحْذَارٍ: وہ بہت محتاط ہے (۲) آنکھ کا بوجھل پن جو کسی بیماری کی وجہ سے ہو ج: أحْذَار۔
الحَذُرُ: رَجُلٌ حَذُرٌ: بہت محتاط و ہوشیار۔
الحِذْرِیَةُ: حِذْرِیَةُ الدِّیك: مرغ کی گردن کے پر ج: حَذَارَی وحَذَارٍ
الحَذِیْرُ: ڈرانے والا، تنبیہ کرنے والا محتاط و چوکنا کرنے والا۔
الحَذِرُ و الحاذِرُ: چوکنا، محتاط، ہوشیار۔
المَحْذُورُ: قابل احتراز شے۔ وہ چیز جس سے ڈرا جائے اور محتاط رہا جائے، قابلِ احتیاط۔
المَحْذُورَةُ: خوف، مصیبت، بڑی آفت (۲) چیخ (۳) شب خون مارنے والے گھوڑے (۴) لڑائی۔
الحُذَارِیَّات: ڈرانے والے۔
الحِذْرِیَان: چوکنا۔
الحُذُرَّی: باطل۔
• حَذَفَ الشیءَ ـِ حَذْفًا: تراشنا، کنارہ کی طرف سے کاٹنا۔ کہتے ہیں: حَذَفَ الحَجَّام الشَّعْرَ: بال کترنا (۲) گرانا۔
ـــ بالعَصَا و نَحْوِھا: لاٹھی یا ڈنڈا پھینک کر مارنا۔
حَذَفَه بجائِزَةٍ: انعام دینا۔
ـــ الکَلِمَةَ و العِبَارَةَ: کم کرنا، مٹانا،

قلم زد کرنا، گرانا، حذف کرنا۔
حَذَّفَ الشيءَ : برابر کرنا۔ کہتے ہیں: حَذَّفَ الحجّامُ الشَّعْرَ۔
—— الخَطِيبُ الكلامَ : صاف ستھرا اور مہذب بنانا، حشو و زائد نکالنا۔
احْتَذَفَ الثَّوبَ و نَحْوَه : کپڑے وغیرہ کا ایک حصہ کاٹنا۔
الحُذَافَة : تراشہ، حذف کی ہوئی چیز (۲) تھوڑی شے، بچی ہوئی چیز۔ کہتے ہیں: فی رَحْلِه حُذَافَة : اس کے کجاوہ میں تھوڑا سا کھانا ہے۔
الحَذَفُ: کالی چھوٹی بھیڑیں جن کے نہ بال ہوں اور نہ دم اور کان ہوں (۲) چھوٹی بطوں کی ایک قسم (۳) کھیتی کے پتے۔
الحَذْفَاءُ : أُذُنٌ حَذْفَاء : ایسے چھوٹے کان جو کٹے ہوئے دکھائی دیتے ہوں۔
الحِذْفَةُ : کپڑے وغیرہ کا تراشہ، ٹکڑا۔
الحَذْفُ و الإِضافَة : کمی بیشی۔
المَحْذُوفُ : علم عروض کی اصطلاح میں وہ جزجس کے آخر سے سبب خفیف ساقط ہو گیا ہو جیسے فُعِلَن کے بجائے فَعِلْ۔
• حَذْفَرَه حَذْفَرَةً و حِذْفَارًا : بھرنا۔
الحِذْفَارُ و الحُذْفُورُ : جانب، کنارہ، گوشہ ج: حَذَافِيرُ۔ أَخَذَ الشيءَ بحذافيره اس نے کل کا کل لے لیا، سب لے لیا۔
• حَذَقَ الخَلُّ و نَحْوُه ـ حُذُوقًا: سرکہ وغیرہ کا انتہائی تیز ہونا، ترش ہونا۔
—— الخَلُّ و نَحْوُه اللِّسانَ : سرکہ وغیرہ کی ترشی کا زبان کو کاٹنا، لگنا۔
—— فلانٌ الشيءَ حِذْقًا : کاٹنا۔
—— العَمَلَ و فيه : کسی کام کو کرتے کرتے ماہر ہو جانا۔ هو حَاذِق ج: حُذَّاق و الشيءُ مَحْذُوق و حَذِيق۔
أَحْذَقَه : ماہر بنانا (۲) ترش کر دینا۔
أَحْذَقَ الحَرُّ اللَّبَنَ : گرمی کا دودھ کو کھٹا کر دینا۔
انْحَذَقَ : منقطع ہو جانا۔
تحَذَّقَ : ماہر بن جانا، مہارت ظاہر کرنا
الحِذْقَة : ٹکڑا ج: حِذَق۔
الحاذِق : باکمال، ماہر، ہوشیار ج: حُذَّاق۔
الحِذَاق : بہت تیز و ترش سرکہ (۲) ماہر و ہوشیار۔
الحَذِيق : کٹا ہوا۔
الحَذَاقَة : کھانے کی تھوڑی مقدار۔
الحُذَاقِيُّ : تیز دھار دار چھری (۲) ترش ترین۔
رَجُلٌ حُذَاقِيٌّ : واضح اور مدلل بات کرنے والا۔
• حَذِلَت العَيْنُ ـ حَذَلاً : زیادہ رونے سے آنکھ کا سرخ ہو جانا (۲) آنکھ کی پلکیں گرنا۔ العَيْنُ حَذِلَة و حَذْلاءُ۔
أَحْذَلَ البُكاءُ او الحَرُّ العَيْنَ: رونے یا گرمی سے آنکھ کا سرخ ہو جانا یا پلکوں کا گرنا
تَحَذَّل عليه : مہربان ہونا۔
الحَذَالُ : سرخ رنگ کا گوند (۲) کھجور کے شگوفہ میں پیدا ہونے والی گوند نما چیز، چاول وغیرہ کی بھوسی۔
الحُذُلُ : جڑ (۲) ازار باندھنے کی جگہ، کرتے کے دامن کی گولائی۔
هو في حُذُلِ أمه : وہ اپنی ماں کی گود میں ہے۔ یعنی پرورش میں ہے۔
• حَذْلَقَ : ڈینگ مارنا، حقیقت سے زیادہ کمال و ہوشیاری دکھانا، شیخی مارنا۔
تَحَذْلَقَ : ڈینگ مارنا، شیخی مارنا۔
هو يَتَحَذْلَق في كلامه : باتیں بنانا ظرافت دکھانا۔
الحِذْلِقُ من الرِّجال : ڈینگیں مارنے والا، گپیں مارنے والا۔
الحَذْلَقَةُ : دعوائے علم و ہنر، ڈینگ، اظہار ظرافت۔
• حَذْلَمَ : لڑھکنے کی طرح تیز چلنا۔
—— الشيءَ : لڑھکانا۔
—— العُودَ : لکڑی کو چھیلنا۔
—— السِّقاءَ : مشک کو بھرنا۔
تَحَذْلَمَ : بمعنی حَذْلَم (۲) باادب ہونا
الحَذْلُومُ : ہلکا اور سبک رفتار آدمی۔
• حَذَمَه ـ حَذْمًا : کاٹنا، تیزی سے کاٹنا هو حَاذِم و حَذِيم۔
—— في كذا حَذْمًا و حَذَمانًا : تیز رفتار ہونا۔ حَذَمَ في قِراءَتِه و حَذَمَ في مِشْيَتِه و حَذَمَ في طَيَرانه: تیز پڑھنا تیز چلنا، تیز اڑنا۔ قال عمر رض "اذا أَذَّنْتَ فَتَرَسَّلْ و اذا أَقَمْتَ فاحْذِمْ"
الحَذِمُ : تیز۔ سيف حَذِمٌ : تیز تلوار۔
الحُذَمُ : چالاک چور (۲) تیز رو خرگوش۔
الحُذَمُ : ٹھگنا اور چھوٹے قدموں والا۔
الحِذْيَمُ : تیز تلوار وغیرہ (۲) ماہر۔
الحَذَمُ : بازو کٹے پرندے کی اڑان۔
حَذَامِ : یمامہ کی ایک عورت جس کی نظر بہت تیز تھی اور زرقاء الیمامہ کہلاتی تھی۔
الحُذام : سست و کاہل، سست رو۔
• حَذَا النَّعْلَ ـ حَذْوًا: جوتے کو کسی نمونہ پر کاٹنا۔ حَذَا النَّعْلَ بالنَّعْلِ: ایک جوتے کو دوسرے کے برابر کاٹنا۔
حَذَا فُلانٌ حَذْوَ فُلانٍ: نقش قدم پر چلنا، برابری کرنا، نقل کرنا، اتباع کرنا
—— لفُلانٍ نَعْلاً: جوتا تیار کرنا۔
—— فُلانًا شيئًا: کوئی چیز دینا۔
—— الجِلْدَ و نَحْوَه ـ حَذْيًا: چمڑے کو کاٹنا۔
—— الشَّرابُ لسانَه : شراب کا زبان کو تیزی کی بنا پر کاٹنا۔ الفاعل حاذٍ و المَفْعُول مَحْذِيٌّ۔
—— فلانًا بلسانه : عیب لگانا،

ذمت کرنا۔

أَحْذَاهُ: دینا۔ حدیث میں ہے: "مَثَلُ الجَلِیْسِ الصَّالِحِ مَثَلُ الدَّارِیِّ، إن لَمْ یُحْذِكَ من عِطْرِهِ عَلِقَكَ من رِیحِه۔

أَحْذَاهُ طَعْنَةً: اس کو سخت نیزہ مارا۔

حَاذَاهُ مُحَاذَاةً وحِذَاءً: مقابل ہونا، برابر ہونا۔

احْتَذَی: جوتا بنانا۔

—الحِذَاءَ: جوتا پہننا۔

—مِثَالَ فُلَانٍ او علی مِثَالِه اوبه: نقش قدم پر چلنا، کسی کی طرح کام کرنا۔

تَحَاذَی القَوْمُ الشیئَ: باہم تقسیم کرنا۔

اسْتَحْذَاهُ: جوتا مانگنا، ہوانا (۲) بخشش طلب کرنا۔ اسْتَحْذَیْتُه فَحَذَانِی: میں نے اس سے عطیہ مانگا اس نے مجھے دیا۔

الحَاذِی: جفت پوش، جوتا پہننے والا۔

الحِذَاءُ: جوتا (۲) گھوڑے کی نعل (۳) اونٹ کا موزہ۔ حِذَاءُ الشیئِ: مقابل۔

داری بِحِذَاءِ دَارِكَ: میرا مکان تمہارے مکان کے سامنے ہے۔

حِذاء طویل: بوٹ، جوتا۔ حِذاء قَصِیر: شوز جس میں ٹخنا کھلا رہتا ہے۔

الحُذَاوَةُ: چمڑے کی کترن جو کاٹنے کے وقت گرتی ہے۔

الحُذَایَةُ: مال غنیمت کا حصہ۔

الحَذَّاءُ: جفت ساز، جوتا بنانے والا، جفت فروش، جوتوں کا تاجر۔

الحِذْوَةُ: چمڑے کی کترن (۲) گوشت کا پارچہ۔

الحُذَیَّا: الحُذَایَةُ، خوش خبری دینے کا عطیہ۔ هو حُذَیَّاكَ: وہ تمہارا مقابل ہے۔

الحِذْیَّةُ: عطیہ۔

المِحْذَی: چمڑا کاٹنے کا اوزار۔ ج: مَحَاذٍ۔

المِحْذَاءُ: طعنہ زن، لوگوں کی آبرو سے کھیلنے والا، لوگوں پر کیچڑ اچھالنے والا۔

ح ـــــ ر

•حَرَبَه بالحَرْبَةِ ــُـ حَرْبًا: نیزہ مارنا حَرَبًا: سب کچھ لوٹ لینا۔ حَرَبَ فُلَانًا مَالَه: فلاں کا سارا مال لوٹ لیا۔ الفاعل حارِبٌ والمفعول محروبٌ ج: مَحَارِیبُ، هو حریبٌ ج: حَرْبَی حُرَبَاءُ۔

حَرِبَ ـَـ حَرَبًا: لٹے ہوئے مال والا ہونا آگ بگولا ہونا، غضبناک ہونا (۳) وَا حَرَبَاه کہنا (ہائے لٹ گیا، ہلاک ہوگیا) (۴) کتے کا کاٹا ہوا ہونا۔ هو حَرِبٌ ج: حَرْبَی۔

أَحْرَبَ النَّخْلُ: کھجور کا شگوفہ نکلنا (النَّخْلُ مُحْرِبٌ)۔

—الرَّجُلُ النَّخْلَ: کھجور کے درخت میں شگوفہ کا قلم لگانا۔

—الحَرْبَ: جنگ چھیڑنا۔

—فُلَانًا: مال غنیمت کا پتہ دینا۔

حَارَبَه مُحَارَبَةً وحِرابًا: جنگ کرنا، لڑنا۔

—اللّٰهَ: نافرمانی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إنَّما جَزَاءُ الَّذِینَ یُحَارِبُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَه وَیَسْعَوْنَ فی الأَرْضِ فَسَادًا أَنْ یُقَتَّلُوا"۔

حَرَّبَ السِّنَانَ وَنَحْوَه: نیزے وغیرہ کے پھل کو تیز کرنا۔

—فُلَانًا: ناراض کرنا۔

—فُلَانًا علی فُلَانٍ: کسی کو کسی کے خلاف اکسانا۔

احْتَرَبُوا: باہم جنگ کرنا۔

احْتَرَبَ فلانًا: نیزہ مارنا۔

تَحَارَبُوا: باہم لڑنا، جنگ کرنا، برسرپیکار ہونا۔

احْرَنْبَی احْرِنباءً: دل میں شر رکھتے ہوئے غصہ کے قریب ہونا، تیار ہونا (۲) چت لیٹ کر اپنی ٹانگیں آسمان کی طرف اٹھانا۔

احْرَنْبَی المکانُ: جگہ کا کشادہ ہونا۔

الحَرْبُ: لڑائی، جنگ (مؤنث سماعی کبھی بمعنی قتال مذکر بھی استعمال ہوتا ہے)۔

الحَرْبُ الأَهْلِیَّةُ: خانہ جنگی، اندرونی لڑائی

الحَرْبُ البارِدَةُ: سرد جنگ (جس میں ہر فریق کھلی لڑائی کے بجائے دوسرے کو مکر و چالاکی سے نقصان پہنچانے کی تدبیریں کرتا ہے) ج: حُرُوب۔

إعلانُ الحَرْبِ علی فُلَانٍ: کسی کے خلاف اعلان جنگ کرنا۔ قامت الحَرْبُ علی سَاقٍ: معاملہ سنگین اور ناقابل حل ہو جانا۔

رَجُلٌ حَرْبٌ: بہادر، لڑاکا۔

وحَرْبٌ لی وعَلَیَّ: دشمن (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے) أنا حَرْبٌ لمن یُحَارِبُنِی۔

الحَرْبِیُّ: جنگی، فوجی۔

الحَرَبُ: ہلاکت ومصیبت، افسوس اور غم ظاہر کرنے کے لئے کہا جاتا ہے واحرباہ ہائے افسوس (۲) کھجور کا شگوفہ جو ابھی چھلکے میں ہو۔

الإنْتَاجُ الحربیُّ: دفاعی پیداوار۔

المَدْرَسَةُ الحَرْبِیَّةُ: ملٹری اسکول

وَزِیرُ الحَرْبِیَّةِ: وزیر جنگ۔

الحِرْبَاءُ: گرگٹ، چھپکلی کی شکل کا ایک زہریلا جانور جو رنگ بدلتا رہتا ہے اور اس کی پیٹھ پر دھاریاں ہوتی ہیں، تلون مزاجی میں بطور مثل مشہور ہے۔ هو یَتَلَوَّنُ تَلَوُّنَ الحِرْبَاءِ ج: حَرَابِیُّ

الحَرْبَةُ: برچھی، نیزہ، نیزہ کی نوک ج: حِرَاب (۲) دین کا فساد، خرابی۔

حَرْبَةُ البُنْدُقِیَّةِ: سنگین

الحَرَّابُ : سنگین بردار۔
الحَرَّابَةُ : بہت لوٹ مار کرنے والی فوجی جماعت کہتے ہیں، كَتِيبَةٌ حَرَّابَةٌ۔
الحَرِيبَةُ : آدمی کا وہ مال جس سے گزر بسر کی جاتی ہے (۲) جنگ میں لوٹا ہوا مال ج: حَرَائب۔
المِحْرَابُ : بالاخانہ، گھر کی اچھی جگہ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ المِحْرَابِ" (۲) محل۔ قرآن پاک میں ہے: "يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِن مَحَارِيبَ" (۳) گھر کا صدر مقام یا ابتدائی حصہ جہاں معزز لوگ بیٹھتے ہیں (۴) مسجد میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ۔ رَجُلٌ مِحْرَابٌ : بہادر آدمی ج: مَحَارِيبُ۔
المِحْرَبُ : بہادر آدمی۔
المَحْرُوبَة : اِمْرَأةٌ مَحْرُوبَةٌ : وہ عورت جس کا بچہ چھین لیا گیا ہو۔
• حَرَتَهُ ـُ حَرْتًا : زور سے ملنا (۲) دانتوں سے کاٹ کر کھانا (۳) گولائی میں کاٹنا۔
حَرِتَ الرَّجُلُ ـَ حَرَتًا : بدمزاج ہونا۔
الحُرْتَةُ : بسیار خور۔
• حَرَثَ الأَرْضَ ـُ حَرْثًا : زمین میں ہل چلانا، زمین کو بونا، کھیتی کرنا۔
— النَّارَ : آگ کو دہکانے کے لئے کریدنا۔
— الدَّابَّةَ و نَفْسَه : تھکا کر چور کردینا۔
— الشيءَ : کسی بات کی کھود کرید کرنا، توجہ دینا۔
— القَوْسَ : کمان میں تانت کی جگہ بنانا، تانت فٹ کرنا۔
— المَالَ : مال اکٹھا کرنا۔
— الخُبْزَ : روٹی کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
أَحْرَثَ الدَّابَّةَ و نَفْسَه : بہت تھکانا۔
اِحْتَرَثَ الأَرْضَ و المَالَ : ہل چلانا، مال جمع کرنا، کمانا۔
الحَارِثُ : ابو الحَارِث : شیر کی کنیت۔

الحَرَاثُ : کمان میں تانت لگانے کی جگہ ج: أَحْرِثَةٌ۔
الحِرَاثُ : بے تراشا تیر (۲) کمان میں تانت کی جگہ (دونوں کناروں کا وہ فاصلہ جس میں تانت بندھا ہوتا ہے (۳) تیر کے پھل کی جڑ ج: أَحْرِثَةٌ۔
الحِرَاثَةُ : کاشت کاری، کھیتی باڑی۔
الحَرْثُ : کھیتی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيُهْلِكَ الحَرْثَ وَ النَّسْلَ" (۲) مزروعہ زمین ہل چلائی، جوتی ہوئی زمین (۳) وہ راستہ جس میں کثرتِ آمدورفت کی بنا پر گردو غبار ہو۔
حَرْثُ الدنيا : دنیا کی کمائی، مال و اولاد وغیرہ
حَرْثُ الآخرة : باقی رہنے والا عمل صالح، اجر و ثواب۔
الحَرَّاثُ : کاشتکار۔
المِحْرَاثُ و المِحْرَثُ : ہل (۲) لوہے کی وہ سلاخ یا جمٹی جس سے آگ کرید دی جائے هو مِحْرَاثُ حَرْبٍ : وہ جنگ کی آگ بھڑکانے کا عادی ہے ج: مَحَارِيثُ۔
المِحْرَاثُ البُخَارِيُّ : ٹریکٹر۔
سِكَّةُ المِحْرَاثِ : ہل میں لگا ہوا دھار دار لوہا۔
الحَرِيثَةُ : کمائی ج: حَرَائِثُ۔
• حَرِجَ أَنْيَابَه ـَ حَرَجًا : غیظ و غضب سے دانت پیسنا۔
حَرِجَ ـَ الصَّدْرُ حَرَجًا : تنگ ہونا، پریشان ہونا۔
— العَيْنُ : آنکھ کا دھنس جانا۔
— إليه : تنگی کی بنا پر کسی کی پناہ لینا۔
— الشيءُ : ڈرنا، پریشان ہونا۔ هو حَرِجٌ۔
— الرَّجُلُ : مجرم ہونا۔
— المَوْقِفُ : صورتِ حال نازک ہونا۔
أُحْرِجَ فِي يَمِينِه : قسم توڑنا۔

أَحْرَجَ فلانًا : تنگی اور پریشانی میں ڈالنا، گناہ میں مبتلا کرنا۔
— الشيءَ على فُلانٍ : محروم کرنا۔
— فلانًا الى كذا : کسی بات پر مجبور کرنا۔
أُحْرِجَ الرَّجُلُ : نازک پوزیشن میں ہونا، پریشانی میں ہونا۔
حَرَّجَ الشيءَ : ممنوع و حرام قرار دینا۔ حدیث میں ہے: "اللَّهُمَّ إنِّي أُحَرِّجُ حَقَّ الضَّعِيفَيْنِ : اليَتِيمِ و المرأةِ۔
— عليه : کسی پر تنگی کرنا، پریشان کرنا۔
— في الأمرِ : کسی بات پر اڑنا، اصرار کرنا۔
— الحَيَوَانَ : جانور کے گلے میں ہار ڈالنا۔
— على الأمرِ : عزم و فیصلہ کرنا۔
تَحَرَّجَ : تنگی اور پریشانی سے بچنا یا تنگی اور پریشانی سے بچانے والا کام کرنا۔ کہتے ہیں: تَحَرَّجَ أَن يَفْعَلَ كذا و تَحَرَّجَ منه۔
الحَارِجُ : گنہگار۔
الحَرَاجُ : مَزَاد : نیلام۔
الحَرَجُ : گھنے درختوں والی جگہ جس سے پار ہونا دشوار ہو (۲) دبلی اونٹنی (۳) گٹھے ہوئے بھاری جسم کی اونٹنی (۴) انتہائی تنگ و سخت۔ قرآن پاک میں ہے: "يَجْعَلْ صَدْرَه ضَيِّقًا حَرَجًا" (۵) گناہ۔ قرآن پاک میں ہے: "لَيْسَ عَلَى الأَعْمَى حَرَجٌ"
حَدِّثْ عنه و لا حَرَجَ : تم اس کے متعلق بے خوف بات کہو۔
الحَرِجُ : نازک، تنگ، تنگی، ممانعت، تنگی اور پریشانی میں ہونے والا، نازک پوزیشن والا جو کسی اقدام سے ڈرتا ہو۔
الحِرْجُ : شکاری کا جال (۲) کوڑی (۳) جانور کے گلے کا ہار (۴) بکریوں کا ریوڑ، بھیڑیوں کا گلہ ج: حِرَاجٌ و أَحْرَاجٌ و حِرَجَةٌ
الحَرَجَةُ : گھنے درختوں کا جھنڈ جس سے پار ہونا دشوار ہو (۲) دو درختوں کے درمیان

کا درخت جس پر دیمک نہ پہنچے ج: حَرَجٌ و حِرَاجٌ ۔
الحَرُوجُ مِن النُّوقِ: پر گوشت جسامت والی اونٹنی ۔
الحَرِیجُ: تنگ ۔ مکان حَرِیجٌ: تنگ جگہ
المِحْرَاجُ: لَیلَۃٌ مِحْرَاجٌ: انتہائی ٹھنڈی رات ۔
المُحْرِجَۃُ: پختہ قسم جس سے مفر ممکن نہ ہو ۔
المُحَرِّجُ: تنگی اور پریشانی میں ڈالنے والا، پریشان کن ۔ المُحَرِّجات: تنگی میں ڈالنے والی قسمیں ۔
• الحُرْجُوجُ: جسیم اور لمبی اونٹنی (۲) ہوشیار اور باحوصلہ اونٹنی (۳) سخت ٹھنڈی ہوا ج: حَرَاجِیجُ ۔
• الحَرْجَفُ: خشک اور تیز و ٹھنڈی ہوا ۔
لَیلَۃٌ حَرْجَفٌ: ٹھنڈی ہوا والی رات
• حَرْجَلَ: دائیں بائیں دوڑنا (۲) نماز وغیرہ میں صف کو پورا کرنا ۔
الحَرْجَلَۃُ: گھوڑوں کا گلہ ج: حَرَاجِل
جاءوا حَرَاجِلَۃً: وہ اپنے گھوڑوں پر آئے ۔
• حَرْجَمَ الدَّوَابَّ: جانوروں کو ایک دوسرے پر گرتے ہوئے اکٹھا کرنا ۔ کھدیڑ کر جمع کرنا
احْرَنْجَمَ القَومُ والدَّوَابُّ: لوگوں اور چوپاؤں کا اکٹھا ہونا ۔
— فُلانٌ: کسی کام کو ارادہ کرنے کے بعد نہ کرنا
• حَرَدَ ـِ حَرْدًا: ارادہ کرنا ۔ قرآن پاک میں حرد کی یہی تفسیر کی گئی ہے: "وغَدَوْا علی حَرْدٍ قَادِرِینَ"
— فلانٌ عن قومہ حُرُودًا: الگ ہو جانا اور تنہا رہ جانا ۔
حَرِدَ عَلَیہ ـَ حَرَدًا: ناراض و غصہ ہونا (۲) ناراض ہو کر ناراض کرنے والے پر دانت پیسنا ۔ ھو حَرِدٌ و حَارِدٌ و حَرْدَانُ ۔
— الدَّابَّۃُ: پیدائشی طور پر یا کسی بیماری کی وجہ سے پٹھے کا خشک ہونا اور اس کی وجہ سے لڑکھڑا کر چلنا ھی حَرْدَاء
حَرِدَ فُلانٌ: بوجھ زیادہ ہونے کی بنا پر چل نہ سکنا ۔
أَحْرَدَ فی السَّیرِ: دوڑنا، تیز چلنا ۔
— فُلانًا: کسی کو الگ کرنا اور ایک طرف کر دینا ۔
حَارَدَت الإبلُ: اونٹوں کا دودھ کم ہو جانا یا ختم ہو جانا ۔
حَارَدَت السَّنَۃُ: خشک سالی ہونا ۔
— حالُ فُلانٍ: حالت خراب ہونا ۔
حارَدَ الرَّجُلُ: فیاضی کے بعد بخیل ہو جانا ۔
حَرَّدَ فُلانٌ: جھونپڑی میں پناہ لینا ۔
— الشیءَ: ٹیڑھا کرنا ۔
— الکُوخَ: جھونپڑی یا چھپر کو کوہان دار بنانا بیچ میں اٹھا ہوا بنانا ۔
— الشیءَ: پورے پر روغن یا پالش کرنا ۔
انْحَرَدَ: الگ تھلگ ہونا
— النَّجْمُ: ستارہ ٹوٹ کر گرنا ۔
تَحَرَّدَ: ایک طرف ہو جانا، ہٹ جانا ۔
الأَحْرَدُ: وہ اونٹ یا جانور جس کی ٹانگوں کے پٹھے خشک ہو گئے ہوں اور اس کی چال ڈانوا ڈول ہو ۔
رَجُلٌ أَحْرَدُ: کمینہ اور بخیل ۔
أَحْرَدُ الیَدَینِ: بخیل و کمینہ ۔
الحَرْدُ: رَجُلٌ حَرْدٌ: کنارہ کش، لوگوں سے الگ تھلگ رہنے والا ج: حِرَادٌ ۔
الحَرَدُ: ایک بیماری جو اونٹ کے پٹھوں میں پیدا ہوتی ہے اور اس کی چال یکساں نہیں رہتی ۔
الحَرُودُ: کم دودھ والی اونٹنی یا وہ اونٹنی جس کے دودھ نہ اترتا ہو ج: حُرُدٌ
الحَرِیدُ: الگ تھلگ، گوشہ نشین، کنارہ کش
رَجُلٌ حَرِیدٌ: تنہا اور اکیلا آدمی ۔
حَیٌّ حَرِیدٌ: و بَیتٌ حَرِیدٌ: الگ تھلگ اور ایک کنارہ پر واقع ہونے والا محلہ یا مکان ج: حِرَادٌ و حُرَدَاءُ ۔
• حَرْدَبَ حَرْدَبَۃً: پھرتیلا ہونا ۔
الحِرْذَون: گرگٹ جیسا ایک جانور ۔ برگوہ ۔
• حَرَّ الماءُ والھَواءُ و غیرُھما ـِ حَرَارَۃً: گرم ہونا ۔ ھو حَارٌّ ۔ حَرَّ القَتْلُ: سخت خونریزی ہونا ۔
— فُلانٌ حَرًّا: حریرہ پکانا، آٹے کا حلوا بنانا
— الشیءَ ـُ حَرًّا: گرم کرنا ۔
حَرَّ الرَّجُلُ ـَ حِرَّۃً و حَرَارَۃً: پیاسا ہونا ۔ ھو حَرَّانُ و ھی حَرَّی ۔
— کَبِدُہ: پیاس یا غم سے جگر میں خشکی آ جانا
الکَبِدُ حَرَّی ج: حِرَارٌ و حَرَارَی ۔
— العَبْدُ حَرَارًا: غلام کا آزاد ہونا ۔
— فُلانٌ حُرِّیَّۃً: آزاد نسل ہونا ۔
أَحَرَّ الشیءُ: گرم ہونا ۔
— الشیءَ: گرم کرنا ۔
أَحَرَّ اللّٰہُ صَدْرَہ: پیاسا بنانا ۔
حَرَّرَہ: آزاد کرنا ۔ حَرَّرَ رَقَبَتَہ بھی کہا جاتا ہے
— الوَلَدَ: اللہ کی خوشنودی و عبادت اور مسجد کی خدمت کے لئے خاص کرنا قرآن پاک میں ہے: "رَبِّ إِنِّی نَذَرْتُ لَکَ مَا فی بَطْنِی مُحَرَّرًا"
— الکتابَ وغیرَہ: اصلاح کرنا اور اسکی لکھائی (خط) کو عمدہ بنانا، لکھنا ۔
— الصَّحِیفَۃَ و المَجَلَّۃَ: اخبار یا رسالہ کو ایڈٹ کرنا، اخبار یا رسالہ کی ادارت کرنا
— الوَزْنَ: وزن کی تحقیق کرنا، ٹھیک کرنا ۔
— الرَّمْیَ: نشانہ کو پختہ بنانا ۔
اسْتَحَرَّ: گرم یا سخت ہونا ۔
— القَتْلُ: سخت خونریزی ہونا ۔
— فُلانَۃً: کسی عورت سے حلوا بنوانا ۔
تَحَرَّرَ: آزاد ہونا، رہائی پانا، قید سے چھوٹنا، خود مختار ہونا، کسی عہد وغیرہ کا پابند نہ ہونا
الأَحَرُّ: ھو أَحَرُّ منہ حُسْنًا: وہ اس سے زیادہ حسین و نازک ہے ۔

الحارُّ: گرم۔
—— من العمل: سخت و دشوار کام، کہاوت ہے: وَلِّ حارَّها من تَوَلّٰی قارَّها: حکومت کی آسائشوں سے جو شخص لطف اندوز ہو مشکلات بھی اسی کے سپرد کرو۔
الحَرارة: گرمی، گرمائی، تپش (۲) کوئی چیز کھانے سے منہ کی جلن، سوزش، درد کی وجہ سے دل کی سوزش، دل کی آگ۔
الحَرارِیُّ: الطُّوبُ الحَرارِیُّ: گرمی سے بچاؤ کے لئے بنائی ہوئی خاص قسم کے بلاک یا کھپریل۔
الحَرارِیّات: گرمی روکنے والے اجزا اور سطح پر لگائے جانے والا مسالہ جو گرمی کا مقابلہ کرتا ہے۔
الحَرُّ: الحَرارة ج: حُرُورٌ۔
الحُرُّ: خالص، ہر قسم کی آمیزش سے پاک، اصلی جیسے ذَهَبٌ حُرٌّ: خالص سونا پیتل کی آمیزش سے پاک، وفَرَسٌ حُرٌّ: اصیل گھوڑا۔ ساق حُرٌّ: نر قمری (۲) آزاد (۳) شریف ج: أحْرار م: حُرَّة ج: حَرائر (۴) ہر شے کا افضل اور عمدہ حصہ (۵) کچی کھائی جانے والی سبزی (۶) چہرہ، چہرہ کا ظاہری حصہ کہتے ہیں: لَطَمَ حُرَّ وَجْهِه۔ (۷) عمدہ کلام یا فعل۔ کہتے ہیں: هذا من حُرِّ الکلام: یہ عمدہ کلام ہے۔ ما هٰذا منك بِحُرٍّ: تمہاری یہ بات اچھی نہیں۔
حُرُّ الأرض: زمین کا اچھا حصہ، روئے زمین۔
حُرُّ الدّار: گھر کا بیچ۔
حُرُّ الفِکر: آزاد خیال آدمی۔
حُرُّ الوجه: چہرہ کا ظاہری حصہ، رخسارہ۔
الحَرّارُ: ریشم فروش (۲) ریشم ساز۔
الحَرَّة: کالے پتھر والی زمین جو جلی ہوئی دکھائی دے ج: حِرارٌ (۲) چھوٹی پھنسی (۳) مدینہ منورہ کے باہر ایک زمین کا نام یزید بن معاویہ کے زمانہ میں اسی مقام پر لڑائی ہوئی جسے وَقْعَةُ الحَرَّة کہا جاتا ہے۔
الحُرَّة: آزاد عورت (مقابل الأمة)
سَحابَةٌ حُرَّةٌ: بہت برسنے والا بادل۔
الحُرِّیَّة: آزادی (مقابل غلامی) (۲) صفائی اصالت، شرافت (۳) خود مختاری عدم پابندی (۴) رہائی، چھوٹ، غلامی دنائت اور ہر قسم کی رذیل صفت اور آمیزش سے پاک وصاف ہونے کی حالت (۵) علم اقتصادیات کا ایک مسلک جس کی رو سے بین الاقوامی تجارت ہر قسم کی پابندی اور کسٹم وغیرہ سے آزاد ہوتی ہے۔
الحَرُورُ: آفتاب کی گرمی تپش قرآن پاک میں ہے: "وما یَسْتَوِی الأعْمٰی والبَصِیرُ ولا الظُّلُمٰتُ وَ لَا النُّورُ و لَا الظِّلُّ و لا الحَرُورُ" (۲) دائمی گرمی (۳) آگ ج: حَرائِر۔
الحَرُورِیَّة: خوارج کا ایک فرقہ جو کوفہ کے قریب مقام حَرُوراء کی طرف منسوب ہے اسی مقام پر حضرت علیؓ کی مخالفت میں ان کا پہلا اجتماع ہوا تھا۔ یہ فرقہ دین میں بے انتہا متشدد تھا بعد میں یہ دین سے الگ ہوگیا۔
الحَرِیرُ: ریشم، سلک، ریشمی کپڑا۔
الحَرِیرُ الصِّناعِیُّ: مصنوعی ریشم۔
الحَرِیرَة: ریشمی کپڑے کا ٹکڑا (۲) آٹے اور دودھ گھی سے بنایا ہوا کھانا۔ حلوا۔
الحَرِیرِیُّ: ریشمی، ریشم بنانے والا یا بیچنے والا (۲) ادب کی کتاب المقامات الحریریة کے مصنف کا لقب۔
المِحَرُّ: پٹرا (میڑا) جتے ہوئے کھیت کو ہموار کرنے کا آلہ جسے دو بیل کھینچتے ہیں ج: مَحارُّ (۲) تھرمامیٹر۔
المَحْرُورُ: گرم، غضبناک۔
المُحَرِّرُ: اڈیٹر، رائٹر، مصنف۔
التَّحریرُ: ادارت، تصنیف، لکھائی۔
رَئِیسُ التَّحْرِیر: چیف اڈیٹر، مدیر اعلی۔
• حَرَزَه ـ حَرْزًا: حفاظت کرنا، اکٹھا کرنا
حَرِزَ ـ حَرَزًا: محتاط ہونا، بچنا، پرہیزگار ہونا۔
حَرُزَ ـ حَرازَةً: محفوظ ہونا، مضبوط ہونا
أحْرَزَ الشیءَ: حفاظت کرنا، جمع کرنا، حاصل کرنا۔ أحْرَزَ قَصَبَ السَّبْقِ فی أمر: کسی کام میں کسی پر سبقت حاصل کرنا، بازی لے جانا۔
—— مالَه: وقت ضرورت کے لئے مال جمع کرنا۔
—— المکانَ المتاعَ: کسی جگہ سامان رکھنا۔
—— النَّجاحَ فی أمر: کامیابی حاصل کرنا۔
—— فلانًا: پناہ دینا۔
حَرَّزَ الشیءَ: خوب حفاظت کرنا، اکٹھا کرنا۔
احْتَرَزَ من کذا: بچنا، محتاط رہنا۔
تَحَرَّزَ منه: بچنا، محتاط رہنا۔
اسْتَحْرَزَ: حفاظت یا پناہ میں ہونا، محفوظ جگہ میں ہونا۔
الحارِزُ: حِرْزٌ حارِزٌ: مضبوط جگہ جہاں پہنچ مشکل ہو۔ حدیث دعا ہے: "اللّٰهُمَّ اجْعَلْنا فی حِرْزٍ حارِزٍ"
الحِرْزُ: محفوظ مقام، حفاظت گاہ، قلعہ (۲) ذریعہ حفاظت (۳) تعویذ، بچاؤ کا ذریعہ (۴) حصہ ج: أحْراز۔
الحَرَزُ: ہر وہ شے جس کی حفاظت کی جائے۔
الحَرَزَةُ: بہتر اور منتخب مال۔
الحَرِیزُ: مضبوط و محفوظ۔ حِرْزٌ حَرِیزٌ: مضبوط قلعہ یا پناہ گاہ۔
الحَرِیزَة: نفیس شے جو محفوظ رکھی جائے، فروخت نہ کی جائے ج: حَرائِز۔
• حَرَسَه ـ حَرْسًا وحِراسَةً: حفاظت کرنا، پہرہ دینا، محفوظ رکھنا، بچانا، نگرانی

کرنا، کبھی بطور طنز چوری کے معنی میں بھی
آتا ہے جیسے کہاوت ہے: "مُحتَرِسٌ
من مِثلِه و هو حَارِسٌ" ایسے
شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو خود
بہت برا ہو اور دردہ دوسروں میں عیب
نکالتا ہو، ترجمہ: وہ حفاظت کرنے والا ہونے ہوئے
بھی (چور ہونے کی وجہ سے) اپنے جیسے سے بچتا ہے۔
حَرِسَ ـــ حَرَسًا: لمبے عرصہ تک جینا، زیادہ
عمر پانا۔ هو أَحْرَسُ و هي حَرْسَاءُ
ج: حُرْسٌ۔
أَحْرَسَ بالمكان: زیادہ عرصہ قیام کرنا (۲)
کسی جگہ محفوظ ہونا۔
اِحْتَرَسَ منه: بچنا، محفوظ رہنا۔
تَحَرَّسَ منه: بچنا، محفوظ رہنا۔
الاِحْتِرَاسُ: احتراز، احتیاط (۲) علم معانی میں
اس لفظ کو کہتے ہیں جو کسی کلام سے خلاف
مراد مفہوم کے وہم کا ازالہ کرے۔
الحِراسَة: حفاظت، پہرہ، نگرانی، پہرہ داری
وُضِعَ فُلَانٌ تَحْتَ الحِراسَةِ:
فلاں کو مال وغیرہ میں تصرف سے روک دیا
گیا۔
الحِراسة التَّحَفُّظِيَّة: پراپرٹی کسٹوڈین،
کسٹوڈین۔
الحِراسَة القَضائِيَّة: ضبطی، قرقی۔
الأَحْرَسُ: ٹھوس عمارت (۲) پرانی چیز جس
پر عرصۂ دراز گزر گیا ہو۔
الحَرْسُ: زمانہ، زمانۂ دراز۔ کہتے ہیں: مَضَی
عليه حَرْسٌ من الدَّهْرِ ج:
أَحْرُسٌ۔
الحَرَسُ: محافظ دستہ، پہرہ دار قرآن پاک
میں ہے: "وَ أَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ
فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا
شَدِيْدًا و شُهُبًا" باڈی گارڈ، حفاظتی
دستہ۔
الحَرَسُ الشَّخصِيُّ: باڈی گارڈ۔

حَرَسُ المَلِكِ: شاہی باڈی گارڈ۔
الحَرَسُ الوَطَنِيُّ: نیشنل گارڈ۔
الحَرَسَان: رات اور دن۔
الحَرَسِيُّ: محافظ (حَرَس کا واحد)
الحَرِيْسَة: زیر حفاظت علاقہ (۲) جانوروں
کا باڑا ج: حَرَائِس۔
المَحْرُوسَة: محفوظ جگہ (۲) وصف غالب کے
طور پر قاہرہ کا نام (جو مصر کا دار الحکومت ہے)
• حَرَشَه ـــ حَرْشًا: کھسوٹنا، خراش لگانا،
رگڑ لگانا۔
ـــ الدَّابَّةَ: لاٹھی وغیرہ سے جانور کو دوڑانے
کے لئے چرکا لگانا۔
ـــ الصَّيْدَ: شکار کو پکڑنے کے لئے اکسانا،
کہا جاتا ہے: "أَتُعَلِّمُنِي بِضَبٍّ أَنَا
حَرَشْتُه" (جس گوہ کو میں نے اکسایا ہے
تم مجھے اس کی خبر دے رہے ہو) یہ بات
ایسے شخص کے بارہ میں کہی جاتی ہے جو کسی ایسی
چیز کے بارہ میں کسی کو باخبر کرنا چاہے جو
خود اس سے واقف ہو۔
ـــ الإِنْسَانَ و الحَيَوانَ: انسان یا جانور
کو اکسانا۔
ـــ بين القَومِ: لوگوں میں فساد کرانا، ایک
دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔
حَرِشَ الشيءُ ـــ حَرَشًا: کھردرا ہونا۔
هو أَحْرَشُ و هي حَرْشَاءُ
ج: حُرْشٌ۔ حَرِشٌ بھی اسم صفت ہے
حَرُشَ ـــ حُرُوْشَةً: کھردرا ہونا۔
أَحْرَشَ الصَّيْدَ: شکار کو پکڑنے کے لئے
اکسانا۔
حَارَشَه: لڑنا، لڑائی کرنا۔
حَرَّشَ بينَ القَومِ: لڑائی کرانا، ایک
دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔
ـــ الإِنسانَ و الحيوانَ: اکسانا،
بھڑکانا، اشتعال دلانا، فساد پر آمادہ
کرنا۔

اِحْتَرَشَ الصَّيْدَ: حَرَشَه۔
ـــ فلانًا: دھوکہ دینا۔
ـــ الشيءَ: جمع کرنا۔
ـــ لعياله: اہل و عیال کے لئے کمائی کرنا۔
تَحَرَّشَ به: بھڑکانے اور اکسانے کے لئے
مقابلہ پر آنا، در پے ہونا، پیچھے پڑنا۔
الحَارِشُ: ایک بیماری جو گائے کے منہ میں پیدا
ہوتی ہے اور ورم و زخم ہو جاتا ہے۔
الحَرْشُ: نشان، زخم کا وہ نشان جس پر اچھا
ہونے کے بعد بال نہ اگتے ہوں (۲) دھوکہ
فریب ج: حِراش۔
الحَرْشاءُ: ناقة حَرْشاء: خارش زدہ
اونٹنی (۲) ایک قسم کی گھاس جسے چوپائے
رغبت سے کھاتے ہیں ج: حُرْشٌ۔
الحُرَيْشُ: ج: حُرْشٌ: کنسلائی،
کنکھجورا (۲) ایک دریائی جانور
(۳) گینڈا۔
الحَرِيْشَة: کہتے ہیں: أَخْرَجْتُ لـه
حَرِيْشَتي: میں نے اس کے لئے اپنی
مملوکہ ہر چیز سامنے کر دی۔
التَّحْرِيْش: شرانگیزی، فساد انگیزی۔
الحَرِشُ: کھردرا، وہ شخص جس کو نیند نہ آئے۔
الحَرَّاشُ: من الحيّات: بڑا سا سیاہ سانپ
الأَحْرَشُ: کھردری گوہ، کھردرا دینار ج:
حُرْش۔
المِحْرَاشُ: ٹیڑھے سر والا ڈنڈا ج: مَحَارِيْش۔
• الحَرْشَفُ: مچھلی کے چھلکے (جسم پر گول گول
پپڑیاں) (۲) ہتھیار کو چاندی وغیرہ سے
دی جانے والی زینت (۳) چھوٹے چھوٹے
بچے (چرند اور پرند کے) (۴) وہ ٹڈی جس
کے پر نہ نکلے ہوں (۵) کمزور لوگ یا بوڑھے۔
ـــ من الجَيْشِ: پیادہ فوج (۲) ایک کھردری
نبات۔ دیکھئے (خرشوف) ج: حَرَاشِف
الحُرْشُفُ: سخت زمین، ناہموار زمین۔
• حَرَصَ ـــ حِرْصًا: لالچی ہونا۔

حَرَصَ علی الشیٔ: کسی چیز کا لالچ کرنا، کسی چیز کی بے انتہا خواہش رکھنا (۲) انتہائی توجہ دینا۔

— علی الرَّجُل: کسی پر مہربان ہونا اور نفع پہنچانے کی کوشش کرنا، اچھی طرح خیال رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَقَدْ جَاءَکُمْ رَسُولٌ من أنْفُسِکُمْ عَزِیزٌ علیه مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ"۔

— الشیٔ: چیرنا، پھاڑنا (حَرَصَت الشَّجَّةُ الجِلْدَ: زخم نے جلد کو پھاڑ دیا) (حَرَصَ القَصَّارُ الثَّوبَ: دھوبی نے دھوتے ہوئے کپڑا پھاڑ دیا)۔

— الجِلْدَ ونَحْوَه: چھیل دینا، صاف کردینا (حَرَصَ المَطَرُ وَجْهَ الارْضِ) و (حَرَصَت الماشِیَةُ المَرْعٰی) مویشی نے گھاس کھاکر چراگاہ کو صاف کر دیا، کچھ نہ چھوڑا۔ هو حَارِصٌ ج: حُرَّاصٌ۔ وهی حارصة ج: حَوَارِص۔

حَرَّصَه علیه: کسی چیز کا انتہائی خواہش مند بنا دینا، مشتاق بنانا۔

— الشیٔ: خراش لگانا، رگڑنا، چھیلنا۔

احْتَرَصَ الرَّجُلُ: کسی چیز کے حصول کی کوشش کرنا، کوشاں ہونا۔

تَحَرَّصَ الشیٔ: کسی چیز کے لئے مناسب وقت کی تاک میں رہنا۔ کہتے ہیں: هو یَتَحَرَّصُ غَدَاءَهم وعَشَاءَهُمْ: وہ ان کے صبح وشام کے کھانے کے وقت کی تاک میں رہتا ہے۔

الحَارِصَةُ: معمولی زخم جو تھوڑا سا کھال کو چیر دیتا ہو۔

الحِرْصُ علی الشیٔ: توجہ، شوق، نگہداشت

الحَرْصَة: کپڑے کی پھٹن (۲) وہ زخم جو ہلکا سا جلد کو پھاڑ دے

الحِرْصِیَان: کھال کا اندرونی رخ (۲) جھلی جو کھال اتارنے کے بعد گوشت کے اوپر رہتی ہے۔

الحَرِیْصَة: وہ زخم جو جلد کو پھاڑ دے۔

الحِرْصُ: لالچ، بدنیتی، بخل

• حَرَضَ ـُ حُرُوضًا: تھک کر چور ہوجانا لاغر وکمزور ہوکر مرنے کے قریب ہوجانا۔

— الرَّجُلُ: اخلاق یا عقل یا مسلک خراب ہوجانا۔

— الشیٔ: فاسد کرنا، خراب کرنا۔

حَرِضَ الثَّوبُ ـَ حَرَضًا: کپڑے کے نقش ونگار پرانے ہوجانا۔ فالثَّوب حَرِضٌ۔

— فُلانٌ: کسی کے معدہ کا خراب ہونا، خراب معدہ والا ہونا (۲) رنج وغم سے گھل جانا (۳) عُصْفُر (ایک قسم کی نبات جس سے سرخ رنگ نکلتا ہے) جمع کرنا۔

حَرُضَ ـُ حَرَاضَةً: بمعنی حَرِضَ۔ هو حَرِیْضٌ۔

أحْرَضَ فُلانٌ: کسی کے بری اولاد پیدا ہونا۔ هو مُحرِضٌ۔

— الحُبُّ ونَحْوُه فُلانًا: محبت یا غم واندوہ کا کسی کو گھلا دینا، بدحال کردینا۔

حَارَضَ علی العَمَلِ: پابندی کرنا۔

حَرَّضَهُ علی الشیٔ: اکسانا، آمادہ کرنا، ابھارنا، مشتعل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَا أیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ المُؤمِنِینَ علی القِتَالِ"۔

— الثَّوبَ: سرخ رنگ کی نبات سے رنگنا۔

تَحَارَضُوا علیه: کسی بات پر ایک دوسرے کو بھڑکانا، اکسانا۔

الأحْرَضُ: وہ شخص جس کی آنکھ کے کنارے ٹوٹے ہوئے ہوں۔

الإحْرِیْضُ: ایک بوٹی جس سے ریشم وغیرہ کو رنگا جاتا ہے۔ اس کا رنگ سرخ ہوتا ہے (۲) گرا ہوا آدمی جس میں اٹھنے کی طاقت نہ ہو (۳) بے فیض وبے نفع آدمی ج: أحَارِیض۔

الحَارِضَةُ: بیمار وخراب آدمی، وہ آدمی جس میں کوئی اچھائی نہ ہو۔

الحَرَّاضُ: أشنان بنانے والا (ایک ایسی نبات ہے جس کی لکڑی کی راکھ جماکر ہاتھ وغیرہ دھونے کے کام میں لاتے ہیں)۔

الحَرَّاضَةُ: حَرَّاض کی مؤنث: أشنان جلانے اور مسالا بنانے کی جگہ (۲) أشنان یا اس کے مسالے کی مارکیٹ۔

الحَرَضُ: انتہائی بیمار۔ قرآن پاک میں ہے: "تاللهِ تَفْتَأُ تَذْکُرُ یُوسُفَ حَتّٰی تَکُونَ حَرَضًا" (۲) کمزور آدمی جس میں لڑنے کی طاقت نہ ہو (۳) سیدھا سادہ آدمی جس سے نہ نفع کی توقع ہو اور نہ اس کے شر کا خوف (۴) کپڑے کا پلّا، کنارہ اور اس کے نقش ونگار ج: أحْرَاض وحُرُضان وحِرَضَة۔

الحَرِضُ: بیمار یا کمزور آدمی ج: أحْرَاض۔

الحُرُضُ: أشنان (ایک گھاس) اشنان یا اس کا پاؤڈر جسے بطور صابن استعمال کیا جاتا ہے (۲) چونا بنانے کا پتھر۔

الحِرْضَة: ایسا خراب آدمی جس کے پاس لوگ نہ آتے ہوں۔ ناقابل تعلق ج: حِرَضٌ

الحُرْضَة: جو آدمی صرف دوسرے ہی کے پاس گوشت کھاتا ہو (نہ اپنا خریدتا ہو اور نہ خود کھاتا ہو)۔

التَّحرِیض: اشتعال۔

التَّحْرِیضِیُّ: اشتعال انگیز۔

المُحَرِّض: اشتعال انگیز۔

المِحْرَضَةُ: اشنان رکھنے کا برتن یا اشنان کا پاؤڈر رکھنے کا برتن۔

• حَرَفَ عنه ـِ حَرْفًا: الگ ہونا، منحرف ہونا (۲) ٹیڑھا ہونا۔

حَرَفَ لِعِيالِه : ہر طریقہ اور پیشہ سے اپنے اہل وعیال کے لئے روزی کمانا۔
ـــ الشيءَ عن وَجْهِه : ہٹانا، منحرف کرنا، اصل سے ہٹادینا، رخ پھیر دینا۔
حَرُفَ الشيءُ حَرَافَةً : منھ اور زبان کو کاٹنے والا ہونا، تیز ہونا۔
حُرِفَ فُلانٌ فی مالِه : کسی کا کچھ مال ضائع ہو جانا۔
أَحْرَفَ : غربت کے بعد مال دار ہو جانا (۲) اہل و عیال کے لئے کدو کاوش کرنا (۳) بھلائی یا برائی کا بدلہ دینا۔
ـــ النَّاقَةَ وغَيرَها : دبلا کر دینا۔
حارَفَ الجُرْحَ : زخم کو زخم پیما سے ناپنا، سلائی ڈال کر گہرائی دیکھنا۔
ـــ فُلانًا : کسی کے ساتھ اس کے پیشہ میں سلوک کرنا (۲) بدلہ اور انعام دینا (۳) کسی سے اچھائی میں مقابلہ کرنا۔
حُورِفَ فُلانٌ : کسی کے لئے رزق مقدر کیا جانا
ـــ كَسْبُه : کسی کی کمائی میں تنگی پیدا کیا جانا۔
حَرَّفَ الشيءَ : ٹیڑھا کرنا۔
ـــ القَلَمَ : قلم کو ٹیڑھا کاٹنا۔
ـــ الكَلامَ : کلام ردو بدل کر کے اصل سے ہٹا دینا، مختلف کر دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "يُحَرِّفُونَ الكَلِمَ عن مَوَاضِعِه"
ـــ المعنى : مقصد کلام کو بگاڑنا۔
احْتَرَفَ : پیشہ اختیار کرنا۔
ـــ لأَهْلِه : اہل وعیال کے لئے کمائی کرنا۔ هو مُحْتَرِف۔
انْحَرَفَ : ٹیڑھا ہو جانا (۲) اصل سے ہٹ جانا، منحرف ہونا۔
ـــ مِزاجُه : طبیعت کا اعتدال سے ہٹنا، طبیعت خراب ہو جانا۔
ـــ صِحَّتُه : صحت بگڑنا۔
ـــ الى فُلان : کسی کی طرف مائل ہونا۔
ـــ عن فُلانٍ : الگ اور بے تعلق ہونا۔

تَحَرَّفَ عنه : بمعنی انحرف۔
ـــ لِعِيالِه : اہل وعیال کے لئے کمائی کرنا
الحَرَافَةُ : کھانے کی ترشی اور تیزی چرچراپن جو زبان کو کاٹے۔ (فيه حرافة) اس میں بہت تیزی اور چرچراہٹ ہے۔
الحِرِّيفُ : تیزی والا، چرچرا، ترشی دار۔
بَصَلٌ حِرِّيفٌ : جھل والا پیاز۔
الحَرْفُ : کنارہ، نوک۔ کہتے ہیں : فُلان على حَرْفٍ من أَمْرِه : یعنی وہ معاملہ کی ایسی سطح پر ہے کہ اگر اسے وہ پسند نہ آیا تو وہ بہت جلد اس سے الگ ہو جائے گا جیسا کہ کنارہ پر رہنے والا جلدی سے الگ ہو جاتا ہے اسی سے ہے قرآن پاک میں ہے: "ومن النَّاسِ مَنْ يَعْبُدُ اللّٰهَ على حَرْفٍ" خوشی کی حالت میں تو اللہ کی عبادت کرتے ہیں مگر مصیبت میں نہیں (۲) دبلے اور سخت چوپائے (۳) ان حروف ہجائیہ میں سے ہر ایک جن سے مل کر کلمہ بنتا ہے (۴) حروف معانی میں سے ایک یعنی وہ حرف جو اجزاء کلام مربوط کرتا ہے۔ حروف معانی کا ایک حرف کبھی ایک ہی ہوتا ہے۔ جیسے واو یا فا یا ل وغیرہ اور کبھی دو یا تین سے مرکب ہوتا ہے جیسے من، الی وغیرہ (۵) وہ حرف جو کلمہ کی تین قسموں اسم، فعل، حرف میں سے ایک ہے (۶) کلمہ۔ کہتے ہیں: هذا الحَرْفُ لَيْسَ فی لسان العَرَب (۷) زبان، لہجہ۔ حدیث میں ہے: "نَزَلَ القُرْآن على سَبْعَةِ أَحْرُفٍ" (۸) طریقہ (۹) چہرہ (۱۰) دھار ج: أَحْرُفٌ و حُرُوف۔
حَرْفُ الجَبَلِ : پہاڑ کا نوکیلا سرا۔
حَرْفٌ مَطْبَعِيٌّ : ٹائپ۔
الحُرْفُ : تلخی، چرچراپن، ترشی (۲) رائی۔
الحِرْفَةُ : پیشہ، ہنر (۲) عادت۔ کہتے ہیں: حِرْفَتُه ان يَفْعَلَ كذا ج: حِرَفٌ۔

الحِرْفَةُ اليَدَوِيَّةُ : ہاتھ کا ہنر۔
الحِرْفَةُ الشَّرِيفَةُ : معزز پیشہ۔
الحَرْفِيُّ : ٹائپ کا، حرف سے متعلق۔
حَرْفِيًّا : لفظ بہ لفظ۔
التَّرْجَمَةُ الحَرْفِيَّةُ : لفظ بہ لفظ ترجمہ۔
الحِرْفِيُّ : پیشہ ور، وہ شخص جو اپنی روزی کسی مسلسل اور دائمی کام سے کماتا ہو۔
الحَرِيفُ : ہم پیشہ ج: حُرَفَاء۔
المُحَارَفُ : مبارک کا مقابل یعنی وہ شخص جو طلب رزق میں ناکام اور محروم ہو۔
المِحْرَافُ : زخم کی گہرائی ناپنے کی سلائی ج: محاريف و مَحَارِف۔
المِحْرَفُ : المحراف۔
المُنْحَرِفُ : ٹیڑھا، اصل سے ہٹا ہوا (۲) علم ریاضی میں ایک چہار گوشہ شکل جس میں دو متوازی ضلع نہ پائے جائیں۔ شِبْهُ المُنْحَرِف : وہ چہار گوشہ شکل جس میں دو متوازی اضلاع پائے جائیں۔
المُحْتَرِف : پیشہ ور۔
الانحِرَافُ : کنارہ کشی، علیحدگی، جھکاؤ۔
انحِرافُ المِزاج : ناسازی طبع۔
• حَرَقَ الحَدِيدَ ـُ حَرْقًا : رگڑنا۔
حَرَقَه بالمِبْرَدِ : ریتی رگڑا۔
ـــ أَنْيابَه : دانت پیسنا، دانتوں کو رگڑنا۔
هو يَحْرُقُ عليه الأُرَّمَ : وہ اس پر دانت پیستا ہے۔
ـــ القَصَّارُ الثَّوبَ : دھوبی کا کپڑے پر کوٹنے کا نشان ڈالنا۔
ـــ النَّارُ الشيءَ : جلانا، جلنے کا نشان ڈالنا، جھلس دینا۔
ـــ الطعامُ الفَمَ : کھانے کا منھ کو جلا دینا۔
ـــ الجلدَ : گرم پانی یا سیال گرم چیز کا جلد پر گرنا۔ الفاعل حارِق و حَرِيق والمفعول مَحْرُوق و حَرِيق۔
حَرِقَ ـَ حَرَقًا : کولہے کے پٹھے کا کٹ جانا۔

حَرِقَ الثَّوبُ: کپڑے کا کوٹنے کی وجہ سے پھٹ جانا اور ٹکڑا الگ ہو جانا۔
— الشَّعْرُ و الرِّيشُ: بال و پر کا ٹوٹ کر گر جانا۔
— اللِّحْيَةُ: داڑھی کے بیچ کے بال چھوٹے ہونا۔
— فُلانٌ: اطراف جسم (ہاتھ پیر اور سر) کا پھٹ جانا۔ هو حَرِقٌ۔
حُرِقَ: کولہے کے پٹھے کا پھٹ جانا۔ هو مَحْرُوق۔
أَحْرَقَت النَّارُ الشيءَ: جلانا أَحْرَقَه بالنَّارِ بھی کہا جاتا ہے۔
أَحْرَقَ الشيءَ: بھسم کرنا، جلا ڈالنا، فنا کرنا
— الحَرِيقَةَ: گاڑھا سوپ تیار کرنا۔
— فُلانًا: تکلیف پہنچانا۔
— باللِّسان: کسی میں عیب نکالنا، مذمت کرنا۔ کہتے ہیں: أَحْرِق لنا من هذه القَصَبَةِ نارًا: ہمیں آگ کے انگارے دو
حَرَّقت النَّارُ الشيءَ: جلا دینا۔ حَرَّقَه بالنَّار بھی کہا جاتا ہے۔
— المَرعَى الإبِلَ: چراگاہ کا اونٹوں کو پیاسا کر دینا۔
احْتَرَقَ الشيءُ: جل جانا، جھلسنا، فنا ہونا۔
تَحَرَّقَ الشيءُ: جل جانا۔
— النَّارُ: آگ کا بھڑک اٹھنا۔
— القَلْبُ: سوزش ہونا۔
— الفَمُ: گرم کھانے سے منہ کا جل جانا۔
الحَارِقُ: درندہ کا دانت
الحارِق المُتَعَمِّد: دانستہ آگ لگانے والا۔
الاحتراق: سوزش۔
الحَارِقَةُ: درندہ (۲) آگ (۳) وہ پٹھا جو کولہے اور ران کے سرے کو ملاتا ہے وہ (حارقتان) دو ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں: امرأة حَارِقَة: بڑوسی عورتوں کو سب و شتم کرنے والی عورت۔

الحَارُوقَةُ: تیز تلوار۔
الحِراقُ: وہ آلہ جس کے ذریعہ کھجور کے درخت کا قلم لگایا جاتا ہے (۲) ہر چیز کو خراب کرنے والا، مفسد مزاج آدمی۔
نَارٌ حِراقٌ: صفایا کر دینے والی آگ
رَمْيٌ حِراق: سخت قسم کی تیراندازی۔
الحُرَاقُ: کھجور کی پیوند کاری کا آلہ (۲) وہ چیز جس نے آگ پکڑلی ہو جیسے کپڑے کا ٹکڑا وغیرہ (۳) ہر چیز میں خرابی پیدا کرنے والا (۴) انتہائی کھارا پانی (۵) تیز دوڑنے والا گھوڑا۔ نارٌ حُراقٌ: ہر چیز کو جلا کر فنا کر دینے والی آگ۔
الحُراقَةُ: آگ پکڑنے والی چیز جیسے کپڑے کا ٹکڑا وغیرہ۔
الحَرَّاق: سوزاں، گرم۔
الحُرَّاق: الحُراقة (۲) تیز دوڑنے والا گھوڑا (۳) انتہائی کھارا پانی۔
الحَرَّاقَةُ: وہ چیز جو جلد پر صفائی کی غرض سے رکھی جائے (۲) جنگی جہاز جس سے دشمن پر بم برسائے جائیں یا تیر برسائے جائیں، ٹورپیڈو، سبک رفتار کشتی، جہاز ج: حَرَّاقات۔
الحَرَّاقَات: کوئلے کی بھٹیاں۔
الحَرْقُ: جلنے کا نشان، داغ، جلن، سوزش ج: حُرُوق۔
حَرْقُ أَجْسَادِ الموتى: مردے جلانا، مردہ سوزی۔
الحَرَقُ: آگ (۲) آگ کی لپٹ، وہ نشان جو کپڑے پر آگ سے یا دھوبی کے کوٹنے سے پڑ جائے۔
الحُرْقانُ: چلتے وقت دونوں رانوں کا ٹکرانا
الحُرْقَةُ: گرمی، سوزش، جلن، گرم یا مرچ والے کھانے سے منہ کی چرچراہٹ یا جلن غم اور محبت کی ٹیس اور دل کی سوزش۔
الحُرْقُوَةُ: حلق میں تالو کے اوپر کا حصہ۔
الحَرِيقُ: آگ، جلتی ہوئی آگ، آگ کا شعلہ، آگ کی لپٹ (۲) آگ زنی، آتش زنی، ایسی آگ جو بطور آفت نباتات وغیرہ کو جلا ڈالے۔
الحَرِيقَةُ: گرمی (۲) گاڑھے شوربے (سوپ) کی ایک قسم ج: حَرائِق۔
المُحْرِقُ: سوزاں۔
المَحْرَق: محرقةُ عودٍ: عود دان، مرگھٹ، مردے جلانے کی جگہ۔
المِحْرَقُ: ریتی۔
المُحْرَقَةُ: وہ قربانی جسے اظہار بندگی کے لئے جلا دیا جاتا تھا ج: مُحرَقات۔
المَحْرُوقات: ایندھن۔
الحَرْقَدَة: نرخرہ کی گرہ۔
الحِرْقِدَةُ: زبان کی جڑ (۲) اعلیٰ نسل کے اونٹ ج: حَرَاقِد۔
• حَرْقَصَ فی کلامه و مشيه: بات کرنے یا چلنے میں میانہ روی اختیار کرنا، مناسب انداز میں چلنا اور بولنا، قدم ملا کر چلنا، مربوط کلام کرنا۔
— النَّسْجَ: گھنی ہوئی بنائی کرنا۔
الحُرْقُوصُ: پسّو جیسا ایک کیڑا (۲) کوڑے کا سرا (۳) خام کھجور کی گٹھلی ج: حَرَاقِيص۔
• الحَرْقَفَةُ: سرین کی ہڈی کا سرا ج: حَرَاقِف
الحُرْقُوفُ: لاغر جانور۔
• حَرِكَ ـ حَرَكًا: کاندھے کے بالائی حصہ میں تکلیف ہونا (۲) ادائگی حق سے انکار کرنا (۳) سوال پر مصر ہونا، سوال کرنے میں ضد کرنا۔
— الحَيَوانَ او الإِنْسَانَ: جانور یا آدمی کے مونڈھے کے سرے کو ضرر پہنچانا۔
— الحَارِكَ: مونڈھے کے سرے کو کاٹ دینا۔
— فُلانًا بالسَّيف: تلوار سے کسی کی گردن اڑانا یا کسی دوسرے حصہ جسم پر ضرب لگانا۔
— صَيْدُ البَحْرِ ـ حَرَكًا: سمندری شکار کا کم ہونا۔
حَرِكَ ـ حَرَكًا: عورت کے کام کا نہ ہونا،

نامرد ہونا۔ هو حَرِيكٌ ۔

حَرُكَ ـُ حُرْكاً و حَرَكَةً : ہلنا، متحرک ہونا۔

حَرَّكَهٗ : ہلانا، حرکت دینا، الٹ پلٹ کرنا، دیگچی وغیرہ میں چمچہ چلانا (۲) مضطرب کرنا، اسٹارٹ کرنا۔

ــــ على أُمرٍ : اکسانا، آمادہ کرنا۔

ــــ العَوَاطِفَ : جذبات بھڑکانا، جوش دلانا

ــــ الشَّهِيَّةَ : رغبت دلانا، خواہش پیدا کرنا، بھوک لگانا۔

ــــ الحَرْفَ و الكَلِمَةَ : زبر زیر پیش لگانا

تَحَرَّكَ : زور سے ہلنا، حرکت میں آنا۔

تحرَّكَ العَوَاطِف : جوش آنا، جذبات مشتعل ہونا۔

تَحَرُّكَاتٌ : نقل وحرکت۔

الحَارِكُ : مونڈھے کا بالائی حصہ۔

الحَرَاكُ : حرکت ، مابه حَرَاكٌ : اس میں دم نہیں ، بے حس وحرکت ہے۔

الحَرِكُ : غُلام حَرِكٌ : چالاک و پھرتیلا لڑکا، تیز و چلبلا بچہ۔

الحَرَكَةُ : حرکت، جنبش، چہل پہل، ٹریفک (۲) تحریک (۳) سرگرمی (۴) علم الصوت میں آواز پر طاری ہونے والی کیفیت کا نام ہے اور وہ یہ زبر زیر پیش ان کا مقابل سکون ہے۔

الحَرَكَةُ الإِصلاحِية : اصلاحی تحریک۔

حركةُ الأَعْمال : سرگرمی۔

حرَكةٌ انفِصالِيَّة : علیحدگی پسندانہ تحریک

حركةٌ بَهْلَوانية : کرتب۔

حركةٌ تجارِيَّة : تجارتی سرگرمی۔

حركةُ التحرير : تحریک آزادی۔

حركةُ التحرُّرِ الوطَنِيّ : قومی تحریک آزادی۔

حركةٌ تَصْحِيحِيَّة : تحریک تصحیح۔

حركةٌ تقدُّمِيَّة : ترقیاتی تحریک۔

حركةٌ عَسكرِيَّة : فوجی نقل وحرکت۔

حَرَكةُ عِصْيانٍ : تحریک نافرمانی۔

حرَكةُ العِصْيان المَدَنِي : تحریک سول نافرمانی۔

الحركةُ النِّسائِيَّة : تحریک نسواں۔

الحركةُ الوطَنِيَّة : قومی تحریک۔

حرَكةُ المُرُور : ٹریفک، آمد ورفت۔

المِحْرَاكُ : کریدنی، آگ کریدنے کی سلاخ وغیرہ، فتنہ انگیز آدمی ج: مَحَارِيكُ

المَحْرَكَةُ : سر کی جڑ سے ملا ہوا گردن کا بالائی حصہ، گردن کا جوڑ (جہاں سے وہ کاٹی جاتی ہے)۔

المُحَرِّكُ : حرکت آفریں (۲) سبب ، باعث (۳) انجن، موٹر ج: مُحَرِّكات

مُحَرِّكُ الآلَة : اسٹارٹر۔

المُحَرِّكُ الحَرارِيُّ : تھرمل انجن۔

مُحَرِّكُ دِيزِل : ڈیزل انجن۔

المُحَرِّكُ الكَهْرَبائِيُّ : بجلی کا انجن، الیکٹرک موٹر۔

مُحَرِّكُ للفِتَن : فسادانگیز۔

• الحَرْكَكَةُ : کولہے کا وہ حصہ جو بیٹھتے وقت زمین سے لگتا ہے ج: حَرَاكِكُ وحَرَاكِيكُ۔

الحُرْكُوكُ : کندھا (۲) اکھڑ اور طاقتور آدمی۔

• حَرَمَ فلانًا الشيءَ ـِ حِرْمانًا : محروم رکھنا، کسی چیز سے روکنا، محروم کرنا۔

حَرُمَ عليه كذا حُرْمًا و حُرُمًا و حُرْمَةً : کسی کے لئے کوئی چیز حرام وممنوع ہونا۔

ــــ الصَّلاةُ حُرْمًا : نماز کا ممنوع ہونا۔

حَرِمَ في القِمار : جوئے میں ہارنا۔

أَحْرَمَ الرَّجُلُ : حرم میں داخل ہونا (۲) بلد حرام (مکہ معظمہ) میں داخل ہونا (۳) شہر حرام میں داخل ہونا (۴) کسی عہد وپیمان کا پابند ہونا۔

ــــ بِفُلانٍ : حفاظت کے لئے کسی کی پناہ گاہ میں جانا۔

أَحْرَمَ بالصَّلٰوة : نماز شروع کرنا۔

ــــ عن الشيءِ : رکنا، باز رہنا۔

ــــ بالحَجِّ أو العُمرة : احرام باندھنا یعنی ایسے کام کو شروع کرنا کہ جس کی وجہ سے بعض وہ چیزیں جو پہلے حلال تھیں حرام ہو جاتی ہیں۔

ــــ فلانًا : کسی کو جوئے میں ہرا دینا۔

حَرَّمَ الشيءَ عليه و على غيره : حرام و ناجائز بنانا، حرام وممنوع قرار دینا۔

تَحَرَّمَ منه بحُرْمَةٍ : کسی کی پناہ میں آکر محفوظ ہونا۔

ــــ فُلانٌ بفُلانٍ : مل جل کر رہنا، باہمی احترام کا پختہ ہونا۔

ــــ بطَعامِه و مُجالَسَتِه : کسی کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے اور کھانے پینے کی بنا پر اس کی کوئی ایسی چیز لینا ممنوع ہو جانا جس کا پہلے لینا جائز تھا۔

اِسْتَحْرَمَ الشيءَ : حرام و ناجائز سمجھنا۔

الحَرامُ : ناجائز، حرام، ممنوع (۲) مقدس، لائق احترام۔

البيتُ الحرامُ : خانہ کعبہ۔

المَسْجِدُ الحرام : وہ مسجد جس میں خانہ کعبہ ہے۔

البَلَدُ الحَرامُ : مکہ معظمہ۔

الشَّهْرُ الحَرامُ : ماہ حرام، ان چار مہینوں میں سے ایک جن میں عرب جنگ و جدال کو حرام قرار دیتے تھے۔ یہ چار مہینے: ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور رجب ہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللهِ اثنا عَشَرَ شَهْرًا في كتابِ اللهِ يومَ خَلَقَ السَّمٰوٰت و الأرضَ مِنها أربعَةٌ حُرُمٌ "

حَرامُ اللهِ لا أفعلُ كذا : خدا کی

قسم میں ایسا نہ کروں گا۔
الحَرَامِیُّ: حرام کار۔
الحَرَمُ: حرم مکہ، مکہ معظمہ کا محفوظ و مقدس مخصوص احاطہ ج: أحرام۔
الحَرَمان: مکہ و مدینہ۔
حَرَمُ الرَّجُل: قابل حفاظت شے جس کا دفاع کیا جائے، مجازاً بیوی۔
الحُرْمَةُ: واجب الرعایت حق صحبت یا عہد و ذمہ داری جس کو پامال کرنا درست نہ ہو (۲) عورت (۳) بیوی (۴) عدم جواز، ممانعت (۵) تقدیس، عظمت و عزت (۶) دبدبہ، رعب ج: حُرَمٌ و حُرُمات۔
الحِرْمُ: حرام (۲) وہ واجب کام جس کا چھوڑنا جائز نہ ہو ج: حُرُمٌ (۳) احرام کا زمانہ۔
الحُرْمُ: حج کا احرام، حِلّ کی ضد۔
الحِرمانُ: محرومی۔
الحَرِيمُ: جس کی بے حرمتی نہ کی جائے، قابل احترام و تقدس چیز یا جگہ (۲) متعلقات جیسے گھر یا مسجد کی متعلقہ جگہیں (۳) محرم کا لباس۔
حریم الدّار: گھر کا احاطہ جس میں اس کی ضروریات ہوں اور جہاں دروازہ لگایا جائے۔
حریم الرَّجُل: گھر کی عورتیں۔
حَرِيمُ المَسْجد: مسجد کا احاطہ۔
حَرِيمُ البِئر: کنویں کا احاطہ، کنویں کی منڈیر ج: أحْرام۔
الحُرُم: آدمی کی بیویاں (۲) الأشهُر الحُرُم: چار حرمت والے مہینے جن میں عرب قتل و قتال نہیں کرتے تھے۔ وہ چار مہینے ذیقعدہ، ذی الحجہ، محرم اور رجب ہیں۔
الحَرِيبَة: ہر وہ مرغوب شے جس سے محرومی ہو

المُحَرَّمُ: قابل احترام و تقدس (۲) وہ سرکش اونٹ جس پر سواری مشکل ہو (۳) عربی مہینوں کا پہلا مہینہ (۴) خام چمڑا، وہ کھال جس کی دباغت نہ کی گئی ہو یا دباغت مکمل نہ ہوئی ہو (۵) وہ کوڑا جو ابھی نرم نہ ہوا ہو (۶) ناک کی پھننگل (۷) اجڈ و اکھڑ آدمی۔
المَحْرَم: ناجائز کام، جرم (۲) قابل حرمت و عزت شے (۳) وہ مرد یا عورت جو ایک دوسرے کے لئے محرم ہوں یعنی قرابت کی وجہ سے نکاح جائز نہ ہو اور ان میں پردہ نہ ہو (۴) اللہ تعالیٰ کی طرف سے حرام کی ہوئی چیز ج: مَحَارِم۔
مَحَارِمُ اللَّيل: رات کے خطرات و خدشات
المُحْرِمُ: احرام باندھنے والا (۲) کسی کی پناہ یا حفاظت میں آنے والا۔
المِحْرَمُ: احرام کے کپڑے۔
المَحْرَمَة و المَحْرُمَة: وہ عہد و پیمان یا حق جس کی پامالی جائز نہ ہو (۲) بیوی، اہل و عیال ج: مَحَارِم۔
المِحْرَمَة: دستی، جیبی رومال (عامیہ)
المَحْرُومُ: بدنصیب جو اپنی مطلوبہ شے سے محروم رہے۔
الإحرام: حاجی کا لباس جو ایک چادر اور ایک تہبند پر مشتمل ہوتا ہے۔
•حَرْمَدَ فی الأمْر: اصرار اور ضد کرنا۔
الحَرْمَدُ: سیاہ کیچڑ، بدبودار کیچڑ۔
•حَرْمَزَهُ: لعنت کرنا۔
تَحَرْمَزَ: ہوشیار ہونا۔
•الحِرْماسُ: چکنا (۲) سخت و ٹھوس ج: حَرَامِيسُ۔
الحِرْمِسُ: الحِرماس (۲) سَنَةٌ حِرْمِسٌ: قحط کا سال ج: حَرَامِس
•الحَرْمَلُ: اسپند، ایک بوٹی جو بطور دوا استعمال ہوتی ہے اور اس سے

دھونی دی جاتی ہے۔
الحَرْمَلَة: ایک ڈھیلی اور چھوٹی پوشاک جسے گلے کے چاروں طرف مونڈھوں اور کمر پر ڈالتے ہیں، آگے سے کھلی ہوئی ہوتی ہے۔
•حَرَنَت الدَّابَّةُ ـُ حِرانًا وحُرُونًا: چوپائے کا چلنے کے وقت رک جانا اور الٹا ہٹنا، ہٹ کرنا۔
حَـرَن فُلانٌ بالمكان: کسی جگہ سے نہ ہٹنا، مقیم ہو جانا۔
ـــ العَسَلُ فی الخَلِيَّة: شہد کا چھتے سے اس طرح چمٹ جانا کہ نکالنا دشوار ہو
ـــ فلانٌ فی البَيع: فروخت میں قیمت پر اڑ جانا کمی بیشی نہ کرنا۔ هو وهي حَرُونٌ ج: حُرُن۔
المِحْرَانُ: وہ مکھی جو شہد کو نہ چھوڑتی ہو یا جو اس میں مر جائے ج: مَحَارِين۔
•احْرَنْبَى: دیکھئے (ح ر ب)
• حَرَا به ـُ حَرًا: لائق ہونا، مناسب ہونا۔ هو حَرِيٌّ بكذا: وہ اس کے لائق ہے۔ هو ما أحْرَى به: وہ اس کے لئے کتنا موزوں ہے ج: أحْرِيَاءُ و هي حَرِيَّة ج: حَرَايا۔
حَرَى الشيءُ ـِ حَرْيًا: کم ہونا۔
ـــ عليه: ناراض اور غصہ ہونا۔
ـــ الشيءَ: کسی چیز کی طرف رخ کرنا،
بمعنی عسى: حَرَى ان يكونَ ذلك: ممکن ہے کہ یہ بات ہو۔
أحْرَاهُ: کم کرنا۔
تَحَرَّى بالمكانِ: ٹھہر جانا۔
ـــ فی الأمور: متعدد امور میں سے زیادہ بہتر کو اختیار کرنا۔
ـــ الشيءَ: قصد کرنا (۲) رخ کرنا (۳) چاہنا، طلب کرنا (۴) تحقیق و جستجو کرنا، تحرّی عنه بھی کہا جاتا ہے۔

الأحْرَى: افضل، زیادہ بہتر، زیادہ لائق۔
الحَرَا: مصدر بمعنی حَرِیّ۔
هم حَرًا أن يَفْعَلوا كذا: وہ ایسا کرنے کے لائق ہیں۔
الحَرَى: بمعنی الحَرَا (۲) گوشہ، جانب (۳) ہرنوں کا مسکن (۴) شور، آواز ج: أحْراء۔
الحَرَاوَةُ: چرچراہٹ، کسی چیز کی تیزی جو زبان کو لگتی ہو جیسے نمک وغیرہ کی تیزی یا مرچوں کی تیزی۔
الحَرْوَةُ: الحَرَاوَة (۲) حلق کی سوزش (۳) سینہ اور سر میں درد یا غصہ کی بنا پر گھٹن و سوزش (۴) انتہائی بدبو۔

ح ـــــ ز

• حَزَأَ الإبلَ ونحوها حَزْأً: اونٹوں وغیرہ کو جمع کرکے ہانکنا۔
ـــ السّرابُ الشّخْصَ: نمایاں کرنا۔
احْزَوْزَأَ: اکٹھا ہونا۔
ـــ الطّائرُ: پرندہ کا پروں کو سمیٹ کر انڈوں سے الگ ہو جانا۔
• حَزَبَ الأمْرُ ـُ حَزْبًا: سخت و سنگین ہونا۔
ـــ الأمْرُ فُلانًا: درپیش ہونا اور مصیبت بن جانا۔ حدیث میں ہے "كانَ رَسُولُ اللّٰه صلّى اللّٰه عليه وسلم إذا حَزَبَهُ أمْرٌ صَلّى" ومن دُعائه اللّٰهمّ أنتَ عُدّتي إن حُزِبْتُ: هو حَازِبٌ ج: حُزُبٌ وهي حَازِبة ج: حَوازِب۔ وهو حَزِيبٌ أيضًا۔
حَزَبَ القرآنَ: قرآن کا ایک حصہ مقرر کرکے پڑھنا۔
حَازَبَ فُلانًا: مدد کرنا (۲) ہم جماعت ہونا، پارٹی میں شریک ہونا۔

حَزّبَ النّاسَ: لوگوں کی پارٹیاں بنانا، گروہ بنانا۔
ـــ القرآنَ: قرآن کریم کے حصے مقرر کرنا جن میں سے کسی ایک کی روزانہ تلاوت کرنا۔
تَحَازَبَ القَوْمُ: گروہ درگروہ ہونا، پارٹیاں بننا۔
ـــ عليه: کسی کے خلاف باہم تعاون کرنا
تَحَزّبَ القَوْمُ: مختلف گروہ بننا، پارٹیوں میں تقسیم ہونا (۲) پارٹی بندی ہونا، ایک جماعت یا ایک پارٹی بننا۔
الحَازِبُ: سخت معاملہ ج: حَوَازِب۔
الحِزْبُ: پارٹی، طاقتور جماعت، ایسی جماعت جس میں یکساں اغراض و مقاصد کے لوگ شامل ہوں۔ قرآن پاک میں ہے: "كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ"
حِزْبُ الرّجُلِ: اعوان و انصار، قرآن پاک میں ہے: "أولٰئكَ حِزْبُ اللّٰهِ" (۲) حصہ (۳) ورد، وظیفہ، وہ نماز یا تلاوت یا دعا جس کو معمول بنایا جائے (۴) سخت زمین ج: أحْزَاب۔
الحِزْبُ الاشتراكيّ: سوشلسٹ پارٹی۔
الحِزْبُ الشيوعيّ: کمیونسٹ پارٹی۔
الحِزْبُ الشّعْبيّ: جنتا پارٹی، عوامی پارٹی
الحِزْبُ الطائفيّ: فرقہ پرست پارٹی۔
التّحَزّبُ: پارٹی بندی، گروہ بندی۔
المُتَحَزّبُ: پارٹی بند، گروہ بند، پارٹی باز
الحِزْبَاءَةُ: سخت زمین ج: حَزَابِيّ۔
• حَزْحَزَ الشيءَ: ہلانا، اپنی جگہ سے ہٹانا
ـــ القومَ: لوگوں کو صف بندی کے وقت آگے پیچھے کرنا۔
تَحَزْحَزَ عن الشيءِ: ہٹنا، الگ ہونا۔
الحَزْحَزَةُ: درد یا خوف یا غصہ کے باعث دل میں ہونے والی دکھن، دل کی دکھن یا چبھن۔

• حَزَرَ اللّبَنُ وغيرُه ـِ حُزُورًا: دودھ وغیرہ کا کھٹا ہونا۔
ـــ الوَجْهُ: چہرہ کا شکن آلود ہونا۔
ـــ الشيءَ حَزْرًا: تخمینہ کرنا، اندازہ لگانا۔ هو حَازِرٌ۔
الحَزْرَاءُ: کھٹا دودھ وغیرہ۔
الحَزْرَةُ: کسی شے کا بہتر حصہ۔ جیسے حَزْرَةُ المالِ۔ کہتے ہیں: هذا حَزْرَةُ نَفْسِي: میری چیزوں میں سب سے بہتر یہ ہے ج: حَزَرَات۔ حدیث میں ہے: "لا تأخُذُوا من حَزَرَاتِ أنْفُسِ النّاسِ شيئًا"
الحَزْوَرُ: سخت جگہ (۲) طاقتور نوجوان لڑکا ج: حَزَاوِرَة۔
الحَزْوَرَةُ: سدھی ہوئی اونٹنی (۲) چھوٹا ٹیلہ۔
الحَزَوّرُ: طاقتور لڑکا (۲) طاقتور آدمی۔
المَحْزَرَة والحَزْرُ: تخمینہ، اندازہ۔
حَزِيرَان: نواں سریانی مہینہ جس کا مقابل رومی مہینہ جون ہے۔
الحَزِيرَةُ: بہترین و عمدہ مال ج: حَزَائِر۔
• حَزّه ـُ حَزًّا: کاٹنا مگر الگ نہ کرنا، شگاف کرنا۔
ـــ الشيءُ في صَدْرِه أو قلبه: دل پر اثر کرنا، دل میں چبھنا۔
أحَزّ على كَرَمِ فلان وشَرَفِه: عزت و شرف میں اضافہ کرنا۔
حَزّزَهُ: زیادہ کاٹنا یا شگاف دینا (۲) دانتوں کے کناروں کو تیز کرنا
حَازّه مُحَازّةً وحِزَازًا: جائزہ لینا (۲) دور کی بات نکال کر لانا، تلاش کرنا۔
احْتَزّه: کاٹنا، شگاف کرنا (۲) گردن اڑانا کہتے ہیں: احْتَزّ السّيّافُ رأسَه۔
التّحْزِيزُ: نوکیلا پن۔ کہا جاتا ہے: في أسْنانِه تَحْزِيزٌ: آری کے دندانوں کی طرح اس کے دانتوں میں تیزی ہے۔

الحَزَازُ : دل کی ٹیس یا درد جو غم یا غصہ وغیرہ کی وجہ سے ہو (۲) کھانے کی وجہ سے ہونے والا معدہ کا درد (۳) سر کی بھوسی جو خشکی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے اور سر کو تکلیف دیتی ہے (۴) داد ج: حَزَازَات (۵) ہر کام میں شدت برتنے والا، سخت آدمی، تیز ہانکنے والا۔

الحَزَازِیُّ : تکلیف دہ کھانا (۲) سخت آدمی۔

الحَزَزُ : سختی۔

الحَزُّ : لکڑی وغیرہ میں شگاف (۲) دو سخت زمینوں کے درمیان کا نشیب (۳) سخت کلام آدمی، بیہودہ گو (۴) وقت۔

الحَزَّازُ : دل کا درد، دل کی تکلیف (۲) سخت آدمی۔

الحَزَّازَاتُ : تکلیف دہ باتیں۔

الحُزَّۃُ : گوشت کا پارچہ (۲) قاش (۳) نیفہ، ازار باندھنے کی جگہ ج: حُزَزٌ۔

الحَزَّۃُ : تکلیف دہ حالت، درد دل، ٹیس

الحَزِیزُ : سخت و اکھڑ آدمی، سخت گفتار آدمی، چالاک و مغرور آدمی (۲) نشیب دو سخت زمینوں کے درمیان (۳) نوکیلے پتھروں والی زمین ج: أَحِزَّۃ۔

المَحَزُّ : کاٹنے اور شگاف کرنے کی جگہ۔ کہاوت ہے: تَکَلَّم فَأَصَابَ المَحَزَّ: اس نے گفتگو کی اور مخاطب کو قائل کر دیا۔

المِحَزُّ : کاٹنے اور شگاف دینے کا اوزار (۲) رَجُلٌ مِحَزٌّ : سخت و تیز طرار آدمی۔

•حَزَقَ القومُ به ـِ حَزْقًا : کسی کے گرد بھیڑ لگانا۔

ـــ الشیءَ : دبا کر نچوڑنا، دباؤ ڈالنا، دبانا۔ کہتے ہیں: حَزَقَ الخُفُّ الرِّجلَ: جوتے یا موزے نے پیر کو دبایا (۲) تنگ کرنا۔

ـــ فُلانًا : تنگی اور پریشانی میں ڈالنا۔

ـــ الأَسِیرَ : قیدی کے ہاتھ پیر کس کر باندھنا

حَزَقَ الرِّبَاطَ و نَحْوَہ : پٹی یا رسی کو زور سے باندھنا، کسنا۔

أَحْزَقَہ : روکنا، منع کرنا۔

تَحَزَّقَ : سمٹنا، یکجا ہونا، سکڑنا۔

ـــ فُلانٌ : بخل کرنا، اپنی چیز کو بخل کی وجہ سے نہ دینا۔

الحَازِقُ : وہ شخص جس کا جوتا تنگ ہونے کی بنا پر پیر کو دباتا ہو۔ کہاوت ہے: لا رَأْیَ لِحَاقِنٍ ولا لِحَازِقٍ : پیشاب روکنے والے اور تنگ جوتا پہننے والے کی رائے کا کوئی اعتبار نہیں۔

الحَازِقَۃُ : حازق کی مؤنث (۲) ہر شے کا مجموعہ، جماعت ج: حَوَازِق۔

الحِزَاقُ : پٹی (۲) موٹا کنگن۔

الحَزِقُ : رَجُلٌ حَزِقٌ : کنجوس آدمی۔

الحِزْقَۃُ : ہر شے کا مجموعہ، آدمیوں اور جانوروں کا گروہ، جماعت ج: حِزَقٌ کہتے ہیں: تَتَابَعُوا کَأَنَّہُم حِزَقُ الجَرَاد : وہ اس طرح لگاتار آئے جیسے ٹڈیوں کے گروہ، دل۔

الحُزُقُ : قدم ملا کر چلنے والا ٹھنگنا آدمی (۲) بد اخلاق آدمی (۳) کنجوس آدمی۔

الحُزُقَّۃُ : الحُزُقُ۔

الحَزِیقَۃُ : ہر چیز کا ٹکڑا ج: حَزَائِق۔

الحَازُوقَۃُ : ہچکی۔

•حَزَکَہ ـِ حَزْکًا : لپیٹنا، دبانا۔

ـــ بالحَبْلِ : گٹھا بنا کر رسی سے باندھنا

احْتَزَکَ بالثَّوبِ : کپڑے میں لپٹنا۔

•حَزَمَہ ـِ حَزْمًا : باندھنا، بنڈل بنانا، پیکٹ بنانا، پیک کرنا۔

ـــ الدَّابَّۃَ : پٹی کسنا۔

ـــ رَأْیَہ أو أَمْرَہ وفیہ : پختگی پیدا کرنا، محتاط رائے رکھنا، محتاط معاملہ کرنا، دوراندیشی سے کام لینا۔

ھو حَازِمٌ ج: حَزَمَۃ۔

حَزِمَ ـَ حَزَمًا : سینہ میں کوئی چیز پھنس جانا (۲) بڑے پیٹ والا ہونا۔ ھو أَحْزَمُ و ھی حَزْمَاءُ ج: حُزْمٌ۔

حَزُمَ ـُ حَزَامَۃً : محتاط و دوراندیش ہونا، مستقل مزاج ہونا ھو حزیم ج: حُزَمَاءُ۔

أَحْزَمَہ : پٹی لگانا، پٹی کسنا۔

ـــ فلانا : کسی کو محتاط و مستقل مزاج پانا

حَزَّمَہ : مضبوط باندھنا، مضبوطی سے پیک کرنا۔

احْتَزَمَ الرَّجُلُ : کمر پر پٹی باندھنا۔

تَحَزَّمَ : پٹی باندھنا۔

ـــ للأَمْرِ : تیار ہونا۔

ـــ فی أَمْرِہ : احتیاط سے کام لینا، دوراندیشی سے کام لینا۔

الأَحْزَمُ : سخت و ٹھوس بلند زمین۔

الحِزَامُ : پٹی، پیکنگ کی رسی وغیرہ ج: حُزُمٌ۔

شَدَّ للأَمْرِ حِزَامًا : تیار و آمادہ ہونا

حِزَامُ الطَّرِیقِ : راستہ کا بیچ، سیدھا راستہ

أَخَذَ فُلانٌ حِزَامَ الطَّرِیقِ : سیدھے راستہ پر چلنا، ٹھیک چلنا۔

مِشْبَکُ الحِزَام : پٹی کا کلپ۔

الحَزْمُ : الأَحْزَمُ (۲) پیکنگ (۳) عزم، احتیاط و دوراندیشی۔

الحَزِمُ : سینہ کا اچھو، سینہ میں اٹکا ہوا پانی یا کھانا۔

الحُزْمَۃُ : گٹھڑی، بنڈل، پیکٹ ج: حُزَمٌ

الحُزُمَّۃُ : ٹھنگنا، گٹھیلے بدن کا آدمی۔

الحَزِیمُ : پٹی باندھنے کی جگہ۔

حَزِیمُ الصَّدْرِ : سینہ کا بیچ۔ شَدَّ لِھٰذا الأَمْرِ حَزِیمَہ : کام کے لئے تیار و کمربستہ ہونا ج: حُزُمٌ و أَحْزِمَۃ۔

الحَيْزُومُ : سخت وٹھوس زمین (۲) سینہ یا سینہ کا درمیانی حصہ ج : حَيَازِم ۔ کہتے ہیں :
اُشْدُدْ لِلْأَمْرِ حَيَازِيمَكَ : تم اس کام پر جم جاؤ ۔
المِحْزَمُ ، المِحْزَمَةُ : پیٹی ج : مَحَازِم ۔
المَحْزَمُ : پیٹی کسنے کی جگہ ۔
الحازِمُ : محتاط ، دوراندیش ۔

•حَزَنَ الأَمْرُ فُلَانًا ـُ حَزْنًا : غمگین کرنا ، رنج پہنچانا ، رنجیدہ کرنا قرآن پاک میں ہے : "يٰأَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الكُفْرِ" ۔ هو مَحْزُونٌ وحَزِينٌ : رنجیدہ ۔
حَزِنَ المَكَانُ ـَ حَزَنًا : جگہ کا کھردرا اور سخت ہونا ۔
ـــ الرَّجُلُ حَزَنًا وحُزْنًا : رنجیدہ اور غمگین ہونا ۔ حَزِنَ له و عَلَيه کہا جاتا ہے ۔ قرآن پاک میں ہے : "الحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الحَزَنَ" اِبْيَضَّتْ عَيْنَاهُ من الحُزْنِ ۔ هو حَزِنٌ وحَزِين (رنجیدہ) ج : حُزَنَاء وهو حَزْنَان ج : حَزَانَى ۔
حَزُنَ المَكَانُ ـُ حُزُونَةً : جگہ کا کھردرا اور سخت ہونا ۔
المَكَانُ حَزْنٌ : جگہ سخت ہے ، کھردری ہے ۔
أَحْزَنَ المَكَانُ : سخت ہونا ، کہتے ہیں : أَحْزَنَ بِهِمُ المَنْزِلُ : مکان کا راس نہ آنا ۔
ـــ فُلَانٌ : سخت جگہ میں ہونا (۲) سرکش جانور پر سوار ہونا ۔
ـــ الأَمْرُ فُلَانًا : غمگین ورنجیدہ کرنا ، مغموم کرنا ۔
حَزَّنَ القارِئُ فِي قِرَاءَتِهِ : باریک آواز سے پڑھنا ۔
ـــ الأَمْرُ فُلَانًا : مغموم کرنا ، رنج پہنچانا ۔
تَحَازَنَ : غمگین ہونا ، اظہار غم کرنا ۔

تَحَزَّنَ لَه و عليه : دردمند ہونا کسی کے غم میں شریک ہونا ۔
الحُزَانَةُ : اہل وعیال ، متعلق و ماتحت لوگ جن کی تکلیف سے رنج ہو (۲) باعث غم چیز ۔
الحَزْنُ : سخت جگہ (۲) قابو میں نہ آنے والا جانور (۳) اکھڑ مزاج آدمی ج : حُزُونٌ
الحُزْنُ : رنج وغم ، سوگ ج : أَحْزَان ۔
الحَزِنُ والحَزِينُ : رنجیدہ ، غمگین ج : حُزَنَاء ۔
الحَزْنَانُ : غمگین ، رنجیدہ ج : حَزَانَى ۔
الحَزَايِنِيُّ : ماتمی ، سوگی ۔
المُحْزِنُ : غمناک ، اندوہ ناک ، تکلیف دہ ، رنج دہ ۔
رِوَايَةٌ مُحْزِنَةٌ : داستان غم ، دردناک کہانی ۔

•حَزَا ـُ حَزْوًا : پیش گوئی کرنا ۔
ـــ الشيءَ : تخمینہ کرنا ، اندازہ لگانا ۔
ـــ الطَّيرَ : پرندہ کو ڈانٹنا ۔
أَحْزَى بالشيءِ : جاننا ۔
ـــ عليه في السِّلْعَةِ : کسی کے لئے سامان کی قیمت بڑھانا ۔
تَحَزَّى : پیش گوئی کرنا ۔
الحازِي : پیشین گوئی کرنے والا ، کاہن کہاوت ہے : علي الحَازِي هَبَطْتَ : تم ایک باخبر کے پاس آئے ہو ۔
الحَزَّاءُ : کاہن ، پیشین گوئی کرنے والا ۔

ح ـــــ س

•حَسَبَ المَالَ ونَحْوَه ـُ حِسَابًا وحُسْبَانًا : مال وغیرہ کا حساب کرنا ، شمار کرنا (۲) اندازہ لگانا ۔ هو حَاسِبٌ والمفعول مَحْسُوبٌ وحَسَبٌ ۔
حَسِبَ ـَ حَسَبًا : بیماری کی وجہ سے جلد کا سفید ہو جانا ۔ هو أَحْسَبُ وهي حَسْبَاءُ ج : حُسْبٌ ۔
حَسِبَ الشيءَ كذا ـِ حِسْبَانًا : گمان کرنا ، کسی چیز کو کچھ سمجھنا ، اعتبار کرنا ، خیال کرنا
حَسُبَ الانسَانُ ـُ حَسَبًا : شریف النسب ہونا ، خاندانی شرافت والا ہونا ۔ هو حَسِيبٌ ج : حُسَبَاء ۔
حَسَبَ حِسَابَ الشيءِ : حساب کرنا ۔
ـــ النَّجْمَ : ستاروں کے ذریعہ حساب لگانا ۔
أَحْسَبَ : حَسْبِي کہنا ۔ (میرے لئے کافی ہے بس)
ـــ الشيءُ فُلَانًا : کافی ہونا ۔
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا : اتنا کھلانا یا پلانا کہ وہ حَسْبِي (بس) کہے ۔ کہتے ہیں : أَعْطَاه فَأَحْسَبَ : اس نے خوب دیا ۔
حَاسَبَه مُحَاسَبَةً وحِسَابًا : حساب کتاب کرنا ، حساب فہمی کرنا ، حساب لینا (۲) انعام دینا ۔
حَسَّبَه : کسی کے نسبی شرف کو مشہور کرنا ، اوصاف ومناقب بیان کرنا ۔
احْتَسَبَ بكذا : اکتفا کرنا ۔
ـــ على فلانٍ الأَمْرَ : کسی کی کوئی بات ناپسند کرنا ۔
ـــ الأَمْرَ : گمان کرنا ، خیال کرنا قرآن پاک میں ہے : "ويَرْزُقْه مِن حَيْثُ لا يَحْتَسِبُ" (۲) اہمیت دینا ، حیثیت دینا : فُلَانٌ لا يُحْتَسَبُ به : اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے ۔
ـــ الأَجْرَ على اللّٰهِ : اللہ سے ثواب کی امید رکھنا ۔
ـــ فُلَانٌ وَلَدَه : اپنی اولاد کی وفات پر ثواب کی توقع کے ساتھ صبر کرنا ۔
ـــ ما عندَ فُلَانٍ : آزمانا ۔ شاعر کہتا ہے :
تَقُولُ نِسَاءٌ يَحْتَسِبْنَ مَوَدَّتِي لِيَعْلَمْنَ ما أُخْفِي ويَعْلَمْنَ ما أُبْدِي
تَحَاسَبَا : ایک کا دوسرے سے حساب لینا ،

باہم حساب کتاب کرنا
تَحَسَّبَ الْأَمْرَ : جاننے کی کوشش کرنا، معلوم کرنا (۲) قناعت کرنا (۳) تکیہ لگانا (۴) اپنا تحفظ کرنا۔
ـــــ الرَّجُلَ : پہچاننا اور دوست بنالینا۔
الحِسَابُ : حساب، شمار (۲) اندازہ، تخمینہ (۳) بہت اور کافی۔ قرآن پاک میں ہے: "جَزَاءً مِّنْ رَبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا"
یوم الحساب : روز قیامت۔
عِلْمُ الحِسَاب : علم اعداد و شمار۔
الحِسَابُ الجاری : کرنٹ اکاؤنٹ، کھلا حساب، دو فریقوں کے درمیان دائمی معاملات میں ہونے والا معاہدہ۔
الحِسَابُ المفتوحُ : چالو حساب۔
حِسَابُ الْأُسْتَاذ : لیجر اکاؤنٹ۔
حِسَابُ اعتمادٍ : کریڈٹ اکاؤنٹ۔
حِسَابُ ایداعٍ : ڈپازٹ اکاؤنٹ۔
حِسَابٌ جارٍ بِفَوَائد : کرنٹ اکاؤنٹ مع سود۔
حِسَابُ الجُمَل : ابجد ہوز کا حساب۔
حِسَابُ سُلْفَةٍ : پیشگی رقم کا حساب۔
حِسَاب الصُّنْدُوق : کیش اکاؤنٹ، حساب خزانہ۔
حِسَابٌ مُسَدَّدٌ : بند حساب، چکتا حساب
حِسَابٌ غیرُ مُسَدَّدٍ : کھلا حساب۔
حسَابٌ مُجَمَّدٌ : منجمد حساب۔
حِسَابُ المُطَالَبَات : کلیم اکاؤنٹ۔
حِسابَاتٌ : اندازے، حسابات۔
حِساباتٌ خِتَامِیَّةٌ : فائنل (آخری) حساب
حِساباتٌ مُعَلَّقَةٌ : پینڈنگ حسابات، التوا میں پڑے ہوئے حساب۔
حِساباتٌ مَوقُوفَةٌ : منجمد حسابات۔
علی الحِسَاب : علی الحساب، بطور قرض۔
علی حِسابِ فُلانٍ : فلاں کے خرچ پر، فلاں کے حساب میں۔

دَفْعُ الحِسَابِ الی : حساب چکانا، ادائگی کرنا۔
الحَسَبُ : کسی چیز کی مقدار یا تعداد۔ الأجْرُ بِحَسَبِ العَمَل۔
علی حَسَبِ کذا : کسی چیز کی مقدار یا تعداد کے مطابق (۲) شرافت خاندانی۔
الحُسْبَانُ : شمار، اندازہ (۲) تدبیر، رفیق قرآن پاک میں ہے: "الشَّمْسُ والقَمَرُ بِحُسْبَانٍ" (۳) کڑک (۴) اولہ۔ قرآن پاک میں ہے: "ویُرْسِلَ عَلَیهَا حُسْبَانًا من السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِیدًا زَلَقًا"
الحِسْبَةُ : حساب (۲) تدبیر۔ فلانٌ حَسَنُ الحِسْبَة فی الأمْرِ : فلاں معاملہ کی اچھی تدبیر کرتا ہے (۳) ایک احتسابی منصب جو اسلامی حکومتوں میں زندگی کے معاملات و آداب کی نگرانی کے لئے ہوتا تھا۔
نظامُ الحِسْبَة : نظام احتساب و نگرانی عام، اس نظام کے تحت اشیاء کے نرخوں کی نگرانی بھی آتی تھی۔
حِسْبَةً : اللہ سے اجر کی توقع رکھتے ہوئے۔ فَعَلَ کذا حِسْبَةً : فلاں نے یہ کام محض اللہ سے اجر کی توقع پر کیا ہے (بندوں سے بدلہ لینے کے لئے نہیں)
الحَاسِبُ : شمار کنندہ، محاسب، اکاؤنٹنٹ، بک کیپر۔
الحَاسِبُ الالکترونی : الیکٹرانک کمپیوٹر۔
الحاسِبُ الآلِیّ : کمپیوٹر۔
آلة حَاسِبَةٌ : حسابی مشین، کیلکولیٹر۔
المُحَاسِبُ : حساب کرنے والا، محاسب، اکاؤنٹنٹ۔
المحاسِبُ القانُونِیُّ : آڈیٹر حسابات، حسابات کی جانچ کرنے والا۔
المُحَاسَبَةُ : حساب کتاب، حسابی جائزہ، حساب کا کام، اکاؤنٹنگ۔

المُحْتَسِبُ : نظام حسبہ کا ذمہ دار، عوام کی زندگی کے معاملات کی نگرانی کرنے والا۔
الحَسِیبُ : اللہ تعالیٰ کا ایک نام (۲) محاسب (۳) کافی۔ قرآن پاک میں ہے: "وکَفَی بِاللّٰهِ حَسِیبًا" (۴) صاحب شرف ونسب ج: حُسَبَاء۔
الاحتِسَابُ : جانچ پڑتال (۲) شمار۔
ـــــ بشئ : قناعت۔
• حَسْبَلَ : حَسْبِیَ اللّٰهُ کہنا۔
• حَسْحَسَ للشئ : دردمند ہونا، ہمدردی کرنا۔
ـــــ اللَّحْمَ ونَحْوه : گوشت وغیرہ کو سینکنے کے لئے انگاروں پر رکھنا۔
تَحَسْحَسَ للقِیام : کھڑا ہونے کے لئے تیار ہونا، حرکت کرنا۔
الحَسْحَاسُ : پھرتیلا آدمی۔
• حَسَدَہ ـُ حَسَدًا : حسد کرنا، کسی کی خوش حالی پر جلنا اور اس کی تمنا کرنا کہ اس کی نعمت وخوش حالی دور ہو کر اسے مل جائے۔ حَسَدَہُ النِّعْمَةَ و حَسَدَہُ عَلَیها بھی کہا جاتا ہے۔ عربوں کا مقولہ ہے: حَسَدَنِیَ اللّٰهُ إذَا کُنْتُ أحْسُدُك : اگر میں تجھ پر حسد کروں تو اللہ تعالیٰ مجھے عذاب دیں۔
أحْسَدَہُ : کسی کو حاسد پانا۔
تَحَاسَدَا : ایک دوسرے پر حسد کرنا۔ حدیث میں ہے: "لا تَحَاسَدُوا وَ لَا تَبَاغَضُوا و لا تَدَابَرُوا وکونوا عِبادَ اللّٰهِ اخوانًا"
الحَاسِدُ : دوسرے کی خوشی اور نعمت کو دیکھ کر جلنے والا ج: حُسَّادٌ و حُسَّدٌ و حَسَدَةٌ۔
الحَسُودُ : انتہائی حاسد، حاسد ج: حُسُدٌ
المَحْسَدَةُ : جس چیز پر حسد کیا جائے۔ جیسے

مال وجاہ (۲) حسد کا سبب ج: مَحَاسِد
کہا جاتا ہے: المَحْسَدَةُ مَفْسَدَةٌ: حسد
کی جانے والی چیز باعث فساد ہوتی ہے۔
• الحَسْدَلُ: (القُرَادُ) چیچڑی۔
• حَسَرَ الشیءُ ـــ حُسُورًا: کھل جانا
(منکشف ہونا)۔
ـــ الغُصْنَ ـــ حَسْرًا: ٹہنی کو چھیلنا۔
ـــ القَومُ فُلانًا: لوگوں نے فلاں کو مانگ مانگ
کر خالی ہاتھ کر دیا۔
ـــ الدَّابَّةَ و نَحْوَها: جانور وغیرہ تھکا کر
دبلا کر دینا۔
ـــ الشیءَ عن، الشیءِ: الگ کرنا، کسی شے
کو کسی شے سے الگ کر کے کھول دینا جیسے
حَسَرَ كُمَّهُ عن ذِرَاعِهِ: اس نے
آستین کو کہنی سے ہٹایا، کہنی کھل گئی۔
حَسَرَت الجَارِيَةُ خِمارَها عن
وَجْهِهَا: کنیز کا آنچل ہٹا کر چہرہ کھول دینا۔
حَسِرَ فُلَانٌ ـــ حَسَرًا: افسوس کرنا۔
ـــ علی الشیءِ: حسرت کرنا، کف افسوس
ملنا، پچھتانا۔ هو حَسْرَانُ و هي
حَسْرٰی۔
حَسَرَ البصرُ ـــ حَسَارَةً: نگاہ کا تھکا ہوا
ہونا، عاجز ہونا۔ قرآن پاک میں ہے:
"يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ البَصَرُ خَاسِئًا
و هو حَسِيرٌ"
أَحْسَرَ الدَّابَّةَ: زیادہ ہکا کر تھکا دینا۔
حَسَّرَ الطَّيْرُ: پرندوں کے پر جھڑنا۔
ـــ الطَّيْرَ: پرندوں کے پر گرانا۔
ـــ الحَيَوانَ: تھکا ڈالنا۔ جیسے حَسَّرَه
السَّيْرُ۔
ـــ فُلانًا: حسرت میں ڈالنا (۲) تذلیل کرنا اور
تکلیف پہنچانا۔
انْحَسَرَ: کھل جانا۔
ـــ الماءُ عن الساحِلِ: پانی کا ساحل سے
ہٹ جانا۔

ـــ الشیءُ عن شیءٍ: سرک جانا، ہٹ جانا
ـــ الطَّيْرُ: پرندہ کے پرانے بال گر کر نئے
نکل آنا۔
تَحَسَّرَ الشَّعْرُ: بال گر جانا۔
ـــ الطَّيْرُ: پرندہ کا پروں کو جھاڑ دینا۔
ـــ علی الشیءِ: افسوس کرنا، کف افسوس
ملنا، پچھتانا۔
تَحَسَّرَت فُلَانَةُ: چہرہ کھولنا۔
اسْتَحْسَرَ: تھکنا اور اکتا جانا۔ قرآن پاک
میں ہے: "لا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ
عِبَادَتِهِ و لا يَسْتَحْسِرُوْنَ"
الحَاسِرُ: (من الجُنُود) بے زرہ اور بے ڈھال
فوجی سپاہی (۲) برہنہ سر۔ حَاسِرُ
الرَّأْسِ بھی کہا جاتا ہے۔ (۳) برہنہ عورت
ج: حُسَّرٌ و حَوَاسِرُ۔
الحَسَارُ: مویشی کے کھانے کا ایک گھاس۔
الحَسْرَةُ: انتہائی افسوس، پچھتاوا، انتہائی
رنج (کسی گزری ہوئی چیز پر) قرآن پاک
میں ہے: "يا حَسْرَةً على العِبَادِ
ما يَأْتِيهِمْ من رَسُولٍ إلا كانوا
به يَسْتَهْزِؤُنَ" يا حَسْرَتَا: ہائے
افسوس۔ قرآن پاک میں ہے "يا حَسْرَتَا
عَلٰى ما فَرَّطْتُ فِي جَنْبِ اللهِ"
المَحْسَرُ: عورت کا کھلا ہوا جاذب حصۂ بدن
چہرہ وغیرہ (۲) طبیعت، مزاج۔ کہتے ہیں:
فُلانٌ كريمُ المَحْسَرِ: نیک طبیعت
ہے ج: مَحَاسِرُ۔ أَرْضٌ عَادِيَةُ
المَحَاسِرِ: بے گیاہ زمین۔ وہ زمین جس
میں گھاس نہ ہو۔
• حَسَّ الشیءَ ـــ حَسًّا: جڑ سے اکھیڑنا۔
ـــ البَرْدُ الزَّرْعَ: اولوں کا کھیتی کو تباہ
کر دینا۔
ـــ الجَرَادُ الأَرْضَ: ٹڈی کا زمین کو
گھاس کھا کر چٹیل کر دینا۔
ـــ رَأْسَ الذَّبِيحَةِ: مذبوح جانور کے

سر کو آگ پر رکھ کر بال صاف کرنا۔
حَسَّ عنه الغُبَارَ: گرد صاف کرنا (کھریرے
کے ذریعہ)۔
ـــ الحِصانَ: گھوڑے کے جسم کی مالش کرنا،
کھریرا پھیرنا۔
ـــ فلانًا: سر قلم کرنا، مار ڈالنا۔ قرآن پاک
میں ہے: "و لَقَدْ صَدَقَكُمُ اللهُ
وَعْدَهُ إذْ تَحُسُّونَهُمْ بِإِذْنِهِ"
ـــ الشیءَ و به حَسًّا و حَسِيسًا: محسوس
کرنا۔
ـــ النُّفَسَاءَ: زچگی والی عورت کا ولادت کے
درد میں مبتلا ہونا۔
ـــ له ـــ حِسًّا: کسی کے ساتھ ہمدردی
کرنا، شریک احساس ہونا۔
أَحَسَّ الشیءَ و به: جاننا، معلوم کر لینا،
قرآن پاک میں ہے "فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسٰى
مِنْهُمُ الكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنْصَارِي
إِلَى اللهِ" (۲) محسوس کرنا۔ قرآن پاک میں
ہے: "هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ من أَحَدٍ"
انْحَسَّ: منقطع ہونا۔
ـــ شَعْرُهُ: بالوں کا جھڑنا، گرنا (۲) دانت ٹوٹ
جانا۔
تَحَسَّسَ الخَبَرَ: دریافت کرنا، ٹوہ لگانا،
خبریں معلوم کرنا، پتہ لگانا۔ قرآن پاک میں
ہے: "يا بَنِيَّ اذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا
من يُوسُفَ و أَخِيهِ"
ـــ للقَوْمِ: لوگوں کے حالات جاننے کی
کوشش کرنا اور ان کے اقوال جمع کرنے
کی کوشش کرنا۔
ـــ الشیءَ: ٹٹولنا۔
الإِحْسَاسُ: شعور، جذبہ، قابلیت، تاثر
ج: إحساسات و أَحَاسِيسُ۔
الحَاسَّةُ: کھیتی وغیرہ پر آنے والی آفت۔
سَنَةٌ حَاسَّةٌ: شدید قحط کا سال۔
أَصَابَتْهُمْ سَنَةٌ حَاسَّةٌ: ان پر سخت

قحط کا سال آیا (۲) حاسہ انسان یا حیوان میں محسوس کرنے یا دریافت کرنے کی فطری قوت جس کے ذریعہ وہ اپنے جسم پر پیدا ہونے والے تغیرات کا ادراک کرتا ہے یہ پانچ قوتیں (حواس ہیں) حاسۂ بصر: دیکھنے کی قوت۔ حاسۂ سمع: سننے کی قوت۔ حاسۂ شم: سونگھنے کی قوت۔ حاسۂ ذوق: چکھنے کی قوت، حاسۂ لمس: چھوکر دیکھنے کی قوت۔ ان پانچوں قوتوں کو حواس ظاہرہ کہا جاتا ہے ج: حَوَاسّ۔

حَوَاسُّ الْأَرْضِ: زمین کی پانچ آفتیں سردی، اولہ، ٹڈی، ہوا، مویشی۔ مَرَّتْ بالقَوم حَوَاسُّ: قوم پر سخت سال گزرے۔

حَسَاسِ: تلاش کے بعد کوئی چیز نہ ملنے پر یہ لفظ کہا جاتا ہے۔

الحَسَاسَات: ناپسندیدہ چیزوں کی وجہ سے احساس انقباض۔

الحَسَاسُ: معمولی حرکت، اثر، آہٹ۔ کہتے ہیں: ذَهَبَ فُلَانٌ فلا حَسَاسَ بِهِ: اس کے جانے کا پتہ بھی نہیں چلا۔ حَسَاسُ الحُمّٰی: بخار کا اثر جو ابتداءً ہوتا ہے۔

الحُسَاسُ: ریزے (۲) پتھر کے چھوٹے ٹکڑے (۳) بحرین کی چھوٹی مچھلیاں جن کو سکھایا جاتا ہے۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ ذو حُسَاسٍ: بد اخلاق آدمی، منحوس آدمی۔

الحَسَاسة: قابلیتِ تأثر۔

حَسِّ: اچانک ہونے والے درد کے وقت بولا جاتا ہے۔

الحَسُّ: کہا جاتا ہے: جِئْ بهٰذا الشَّيْءِ من حَسِّكَ و بَسِّكَ جس طرح یا جہاں سے بھی ہو اس چیز کو لاؤ۔ نیز لَآخُذَنَّ هٰذا الشَّيْءَ بِحَسٍّ او بَسٍّ: میں یہ چیز سختی سے یا نرمی سے لے کر رہوں گا۔

الحِسُّ: آہٹ، ہلکی آواز (۲) حواس خمسہ کے ذریعہ ادراک (۳) شعور، احساس (۴) کھیتی کو تباہ کر دینے والی سردی (۵) زچہ عورت کو ہونے والا درد (۶) بخار کا ابتدائی اثر (۷) حلفیہ بیان (۸) رپورٹ۔

الحَسُّ: احساس، شعور (۲) حیلہ۔

الحِسَّةُ: حالت۔ هو فی حِسَّةِ سُوءٍ: وہ خراب حالت میں ہے۔

الحِسِّيُّ: معنوی کی ضد، حواس خمسہ میں سے کسی ایک کے ذریعہ محسوس ہونے والی شے۔

الحَسُوسُ: سخت قحط کا سال۔

الحَسِيسُ: حِس، ہلکی آواز۔ قرآن پاک میں ہے: "لا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا و هُمْ فِيما اشْتَهَتْ أَنْفُسُهُمْ خَالِدُونَ" (۲) مقتول (۳) حساس۔

الحَسَّاسُ: باشعور، احساس مند (۲) نازک۔

الحَسَّاسِيةُ: نزاکت، دکھتی رگ (۲) قابلیت تاثر۔

المَحَسَّةُ: سبب ہلاکت و بربادی۔ کہتے ہیں: البَرْدُ مَحَسَّةُ النَّبَاتِ والكَلَإِ

المِحَسَّةُ: کھریرا جس سے گھوڑے وغیرہ کے بدن پر پھیر کر گرد و غبار صاف کیا جاتا ہے۔

المَحْسُوسُ: قابل ادراک یا قابل احساس شے ج: محسوسات۔ حواس خمسہ میں سے کسی ایک کے ذریعہ محسوس کی جانے والی اشیا۔ ضد مَعْنَوِيَّات۔

الأَرْضُ المَحْسُوسَةُ: ٹڈی یا اولوں سے تباہ شدہ زمین۔

• حَسَفَ الشَّيْءَ ـِ حَسْفًا: چھیلنا، کھرچنا (۲) کھجور وغیرہ کو صاف کرنا، چھلکے وغیرہ اتارنا (۳) بکریوں کو ہانکنا (۴) کھیتی کاٹنا۔

حَسِفَ عليه ـَ حَسَفًا: کسی سے بغض و کینہ رکھنا۔

حُسِفَ فُلَانٌ: ذلیل ہونا۔

أَحْسَفَ التَّمْرَ: اچھی کھجوروں کو خراب کھجوروں میں ملانا۔

حَسَّفَه: کھجوروں کو صاف کرنا۔

ـــ شارِبَه: مونچھیں کاٹنا۔

انْحَسَفَ: ریزہ ریزہ ہو جانا۔ کہتے ہیں: انْحَسَفَ الشَّيْءُ فی يَدِي: وہ چیز میرے ہاتھ میں ریزہ ریزہ ہو گئی۔

تَحَسَّفَ: حَسَّفَ کا مطاوع، چھل جانا، صاف ہو جانا (۲) اونٹ کے بال جھڑنا۔

ـــ فُلَانٌ: سب کچھ کھا جانا، کچھ نہ چھوڑنا۔

الحُسَافُ: ہر چیز کا بقایا یا خراب حصہ جو پھینک دیا جائے (۲) دسترخوان پر بچے ہوئے ریزے یا بکھرے ہوئے ٹکڑے۔

الحُسَافَةُ: خراب کھجوریں یا کھجوروں وغیرہ کے چھلکے (۲) ہر چیز کا پھینکا جانے والا حصہ (۳) رذیل لوگ۔ حُسَافَةُ الماءِ: گدلا پانی (۴) غصہ (۵) دشمنی۔

الحَسَفُ: کانٹے۔

الحَسِيفَةُ: غصہ (۲) بغض و عناد، کینہ، دشمنی کہا جاتا ہے: رَجَعَ بِحَسِيفَةِ نَفْسِه: وہ ناکام واپس ہوا ج: حَسَائِف۔

• حَسِكَ المكانُ ـَ حَسَكًا: جگہ کا کانٹے دار گھاس والا ہونا۔

ـــ رأسُه: سر کا گھنگھریالے بالوں والا ہونا

ـــ الدَّابَّةُ: جانور کا چارہ کھانا، دانہ چبانا۔

ـــ عليه: دشمنی رکھنا، ناراض ہونا۔ هو حَسِكٌ۔

أَحْسَكَ النَّبَاتُ: پودوں میں کانٹے پیدا ہونا۔

ـــ الدَّابَّةَ: چارہ کھلانا۔

حَسَّكَ فُلَانٌ: بخل کرنا۔ کہا جاتا ہے:

فُلانٌ مُصَرَّدٌ مُحَسَّكٌ: فلاں آدمی دست کش اور بخیل ہے۔
الحُسَاكَةُ: کینہ، بغض، دشمنی۔
الحَسَكُ: پودا جس پر خاردار پھل لگتا ہے جو بکریوں وغیرہ کے جسم سے چمٹ جاتا ہے اسی سے کہا جاتا ہے: حَسَكُ السَّعْدَان اور كَأَنَّ جَنْبَه على حَسَكِ السَّعْدَان: وہ بے چین ومضطرب ہے (۲) نوکیلا لوہا۔
حَسَكٌ و حَسَكَة: کانٹا (۲) دشمنی، کینہ (۳) بدمزاج۔
—— السَّمَك: مچھلی کی ہڈی، مچھلی کا کانٹا و: حَسَكَة۔
—— السُّنْبُلَة: خوشہ کی نوک۔
الحَسِيكَةُ: دشمنی، بغض وکینہ (۲) دانتوں سے چبایا جانے والا چارہ جیسے جو وغیرہ ج: حَسَائِك۔
• حَسَلَ من الشیءِ ـُ حَسْلاً: خراب حصہ چھوڑنا۔
—— الدَّابَّةَ: تیز ہانکنا۔
—— بفُلان: کسی کا حصہ کم کرنا۔ حُسِلَ بہ بھی کہا جاتا ہے۔
حَسَّلَ بِنَفْسِه: خود کو رذالت میں ڈالنا، دنارت اختیار کرنا۔
احْتَسَلَ: گوہ کے بچہ کا شکار کرنا۔
الحُسَالَةُ: ہر چیز کا بچا کھچا خراب حصہ (۲) جو وغیرہ کی بھوسی (۳) چاندی کا برادہ۔
حُسَالَةُ النَّاس: گرے پڑے نچلے درجہ کے لوگ۔
الحَسْلُ: ہرا بیر۔
الحِسْلُ: گوہ کا بچہ جو ابھی انڈے سے نکلا ہو ج: أَحْسَال وحُسُول و حِسَلَة وحِسْلان۔ کہاوت ہے: لا آتِيكَ سِنَّ الحِسْلِ: میں تمہارے پاس کبھی نہیں آؤں گا (گوہ کے بچہ کا دانت مرتے وقت تک نہیں ٹوٹتا ہے یعنی جب تک اس کا دانت باقی ہے نہیں آؤں گا)۔
ابو حِسْل وابو حسیل: گوہ۔
الحَسِيلُ: ہر چیز کا گھٹیا حصہ (۲) پالتو گائے کے بچے۔ اس کا اطلاق واحد پر بھی ہوتا ہے کہتے ہیں: اشْتَرَى بَقَرَةً بِحَسِيلِها ج: حُسُلٌ۔
الحَسِيلَةُ: حَسِيل کا واحد (۲) حُسالہ بقایا، خراب حصہ۔
هو من حَسِيلَةِ النَّاسِ: وہ گھٹیا لوگوں میں سے ہے۔
• حَسَمَ فُلانٌ ـِ حَسْمًا: کام کا عادی ہونا، کام کو مسلسل کرنا۔
—— الشیءَ: کاٹنا۔
—— الدَّاءَ: دوا سے بیماری دور کرنا۔
—— العِرْقَ: رگ کو کاٹ کر خون روکنے کے لئے داغ دینا۔
—— عنه الأَمْرَ: دور کرنا، دفع کرنا۔
—— على فلانٍ غَرَضَه: کسی کو مقصد تک نہ پہنچنے دینا۔
حَسَمَت الأُمُّ طِفْلَها: ماں کا بچہ کو دودھ پینے سے روکنا، دودھ چھڑانا
الأَحْسَم: تجربہ کار، معاملات کو سوچ سمجھ کر طے کرنے والا۔
الحَاسِمُ: قطعی، فیصلہ کن۔ رَأْيٌ حَاسِمٌ: آخری اور قطعی رائے۔ مَوْقِفٌ حَاسِمٌ: فیصلہ کن موقع، فیصلہ کن موقف یا پالیسی۔
الحُسَامُ: تیز تلوار۔ حُسَامُ السَّيْفِ: تلوار کی دھار۔
الحُسُومُ: نحوست (۲) منحوس ونامبارک۔
أَيَّامٌ حُسُومٌ ولَيَالٍ حُسُومٌ: نامبارک دن یا راتیں۔ قرآن پاک میں ہے: "سَخَّرَها عَلَيْهِم سَبْعَ لَيَالٍ وثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا"
المَحْسَمَةُ: کاٹنے کا ذریعہ یا سبب۔ هٰذا مَحْسَمَةٌ لِلدَّاءِ: یہ بیماری ختم کرنے کا ذریعہ ہے۔
المَحْسُومُ: وہ بچہ جس کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو یا ناقص غذا کا شکار ہو۔
• حَسُنَ ـُ حُسْنًا: بہتر اور اچھا ہونا، حسین ہونا۔ هو حَسَنٌ وهي حَسْنَاءُ ج: حِسَانٌ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے یہ جمع ہے)۔
أَحْسَنَ: اچھا کرنا، اچھا کام کرنا، نیکی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ"
—— الشیءَ: اچھا بنانا۔ قولہ تعالیٰ: وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ (۲) پختہ کرنا۔
—— اليه و به: اچھا برتاؤ کرنا، کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا، احسان کرنا۔
حَاسَنَهُ: اچھا معاملہ کرنا۔
—— به النَّاسَ: لوگوں کے مقابلہ میں جمال و خوبی پر فخر کرنا، مقابلہ کرنا۔
حَسَّنَ الشیءَ: خوبصورت وعمدہ بنانا، آراستہ کرنا (۲) کسی کو ترقی دینا، حالت سدھارنا۔
تَحَسَّنَ: سدھرنا، درست ہونا (۲) آراستہ اور خوبصورت ہو جانا
اسْتَحْسَنَهُ: پسند کرنا، اچھا سمجھنا۔
الأَحْسَنُ: سب سے بہتر، افضل۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ القَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَه" ج: أَحَاسِن
حدیث شریف میں ہے: "إِنَّ أَقْرَبَكُمْ مِنِّي مَجَالِسَ يَوْمَ القِيَامَةِ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا"
الإِحْسَانُ: اچھا برتاؤ، نیک عمل۔
الاسْتِحْسَانُ: پسندیدگی (۲) اصطلاحًا قیاس کو ترک کرکے لوگوں کیلئے آسان تر

حکم کو اپنانا۔
التَّحْسِيْنُ : اصلاح ج: تَحْسِيْنَات۔
التَّحَاسِيْنُ : زیب وزینت و: تَحْسِين۔
الحُسَانُ : بہت حسین، جمیل۔
الحُسَّانُ : بہت حسین وجمیل۔
الحَسَنُ : اصطلاح محدثین میں وہ حدیث جس کا تخریج کنندہ معلوم ہو اور اس کے راوی مشہور ہوں (۲) بہتر، عمدہ، اچھا۔
الحُسْنُ : جمال، حسن، خوبی ج: مَحَاسِن (خلاف قیاس) (۲) کہنی سے متصل ہڈی۔
الحُسْنٰى : أَحْسَنُ کی تانیث۔ بہتر، عمدہ۔ "وَلِلّٰهِ الأَسْمَاءُ الحُسْنٰى" (۲) اچھا انجام۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَهُ جَزَاءُ الحُسْنٰى" ج: الحُسَن۔
الحُسْنَيَان : کامیابی اور راہ خدا میں شہادت قرآن پاک میں ہے: "قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَا إِلَّا احدى الحُسْنَيَيْنِ" کہاوت ہے: حُسْنَيَاه و حُسَيْنَاؤُه أَنْ يَّفْعَلَ كَذَا: اس کی کوشش اور مقصد یہ ہے کہ ایسا کرے۔
الحَسَنَةُ : نیکی قول ہو یا فعل۔ ضد سَيِّئَة بھلائی، نیک عمل یا نیک بات ج: حَسَنَات قرآن پاک میں ہے: "مَنْ جَاءَ بِالحَسَنَة فَلَه عَشْرُ أَمْثَالِهَا" (۲) صدقہ (۳) جلد کا ایک نشان جو اسے خوش نمائی عطا کرتا ہے (۴) نعمت قرآن پاک میں ہے: "فَإِذَا جَاءَتْهُمُ الحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا هٰذِهِ"
المَحْسَنَةُ : ذریعہ خوش نمائی، سبب جمال۔
المَحَاسِن : خوبیاں، بدن کے نظر آنے والے خوبصورت حصے۔
• حَسَا الطَّائِرُ المَاءَ ـُ حَسْوًا : چونچ سے پانی پینا۔
ـــ الرَّجُلُ الحَسَاءَ و نَحْوَه : شوربا وغیرہ تھوڑا تھوڑا پینا، چسکی لینا۔
أَحْسَاهُ الحَسَاءَ : تھوڑا تھوڑا پلانا۔
حَاسَاه الشَّرَابَ : کسی کو اپنے ساتھ پینے میں شریک کرنا۔ کہاوت ہے: حَاسَيْتُهُ كَأْسًا مُرَّةً : میں اس کا شریک درد ہوا
حَسَّاه الحَسَاءَ و نَحْوَه : کسی کو شوربا یا سوپ پلانا (تھوڑا تھوڑا)۔
احْتَسَى الحَسَاءَ : شوربے وغیرہ کو تھوڑا تھوڑا پینا۔ کہتے ہیں: احْتَسَى أَنْفَاسَ النَّوْمِ : محو خواب ہونا۔
ـــ ما فی نَفْسِه : کسی کی آزمائش کرنا، دل کی بات کا پتہ چلانا۔
ـــ سَيْرَ الفَرَسِ و الجَمَلِ و النَّاقَةِ : رفتار کی آخری حد کو جاننا۔
تَحَاسَيَا : ایک دوسرے کو شوربا وغیرہ پلانا۔ کہتے ہیں: تَحَاسَوْا كُئُوسَ المَنَايَا: انہوں نے باہم جام فنا نوش کیا، ہلاک ہو گئے۔
تَحَسَّى الحَسَاءَ : تھوڑا تھوڑا پینا، چسکیاں لینا۔
الحَسَا و الحَسَاءُ : عرق وغیرہ (۲) شوربا، سوپ ج: أَحْسَاء و أَحْسِيَة۔
الحَسْوُ : بمعنی الحَسَا۔ يَوْمٌ كَحَسْوِ الطَّيْرِ : بہت چھوٹا دن۔ نَوْمٌ كَحَسْوِ الطَّيْرِ: کم اور غیر مسلسل نیند۔
الحُسْوَةُ : گھونٹ، منہ بھر پینے کی چیز (۲) تھوڑی چیز (۳) چونچ بھر پانی (۴) چسکی۔ کہاوت ہے: سَقَانِي مِثْلَ حُسْوَةِ الطَّائِرِ : اس نے مجھے بہت تھوڑا پلایا۔ لَمْ يَبْقَ فِي الإِنَاءِ إِلَّا حُسْوَةٌ ج: حُسًا۔
الحَسْوَةُ : مصدر مرۃ۔ ایک دفعہ پینا (۲) گھونٹ، چسکی ج: حَسَوَات۔
الحَسِيَّةُ : پی جانے والی شے، عرق شوربا وغیرہ۔
• حَسِيَ الحِسْيَ ـَ حَسْيًا : نرم زمین کو پانی نکالنے کے لئے کھودنا۔
حَسِيَ ما فی نَفْسِه : دل کی بات کا پتہ چلانا، آزمانا
حَسَّى و احْتَسَى الحِسْيَ : حَسَاه۔
الحِسْيُ و الحَسَى : دلدل زمین جہاں پانی جمع رہتا ہو (۲) جما ہوا وہ ریت جس کے نیچے سخت زمین ہو جب بارش ہوتی ہے تو ریت پانی کو خشک نہیں ہونے دیتا اور اس کے نیچے والی ٹھوس سطح پانی کو زمین میں جذب نہیں ہونے دیتی۔ جزیرۃ العرب کے مشرق میں سعودیہ کے صوبے "أحساء" میں ایسا ہی ہے ج: حِسَاءٌ و أَحْسَاءٌ۔

ح ـــ ش

• حَشَأَهُ بالعَصَا أو السَّوْطِ ـَ حَشْئًا: پیٹ یا پہلو پر ڈنڈا یا کوڑا مارنا۔
ـــ بِسَهْمٍ : پیٹ میں تیر مارنا۔
ـــ النَّارَ : آگ جلانا۔
المِحْشَأَةُ : ٹکا، ایک چھوٹا سفید کپڑا جس کو بطور ازار استعمال کیا جاتا ہے ج: مَحَاشِئ
• حشب۔ أَحْشَبَهُ : غصہ دلانا۔
احْتَشَبُوا : جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔
الحَشِيْبُ : گاڑھا کپڑا (۲) شکم کے اندر کی ہڈیاں
• حَشْحَشُوا : اٹھنے کے لئے حرکت کرنا (۲) گتھم گتھا ہو کر حرکت کرنا (۳) منتشر ہونا۔
حَشْحَشَ النَّارَ الشيءَ : آگ کا کسی چیز کو جلا دینا۔
تَحَشْحَشُوا : حَشْحَشُوا۔
• حَشَدَ الزَّرْعُ ـِ حَشْدًا: کھیتی کا پورے طور پر آگ آنا۔
ـــ النَّاقَةُ و نَحْوُهَا : تھنوں میں دودھ کا بہت زیادہ ہونا۔
ـــ القَوْمُ او الجُنْدُ ـِ حُشُوْدًا: لوگوں یا سپاہیوں کا اکٹھا ہونا اور آپسی تعاون کے لئے چاق چوبند ہونا۔
ـــ القَوْمَ او الجُنْدَ ـُ حَشْدًا: جمع کرنا (خاص مقصد کے لئے)۔

حَشَدَ الأشیاءَ: ڈھیر لگانا، اکٹھا کرنا. کہتے ہیں: حَشَدَ لِهٰذَا الأمرِ جَمیعَ قُوَاه: اس نے اس کام کے لئے اپنی توانائیاں صرف کر دیں.
بِتُّ فی لَیلَةٍ تَحشُدُ عَلَیَّ الهُمُومَ: میں نے ایک رات ایسی گزاری جس میں مجھ پر غموں کا ہجوم تھا.
أَحشَدُوا: کسی خاص کام کے لئے جمع ہونا.
احتَشَدُوا: کسی کام کے لئے جمع ہونا، اکٹھا ہونا.
احتَشَدَ فُلانٌ فی کذا: کسی کام کی بہترین تیاری کرنا. کہاوت ہے: جَاءَ فُلانٌ مُحتَفِلاً مُحتَشِداً: وہ پوری طرح تیار ہو کر آیا.
— القَومُ علی الأمر: کسی کام کے لئے تعاون کے ساتھ جمع ہونا.
— القواتُ علی الحُدود: فوجوں کا سرحد پر جمع ہونا.
تَحَاشَدُوا و تَحَشَّدُوا: احتَشَدُوا.
حَشَّدَ: اکٹھا کرنا، ڈھیر لگانا.
الحَاشِدُ: بھرا ہوا، گنجان. عِذقٌ حَاشِدٌ: پھل یا دانوں سے بھرا ہوا خوشہ، گچھا، بھرپور تیاری والا. کہتے ہیں: فُلانٌ حَافِدٌ حَاشِدٌ: فلاں خدمت وضیافت میں نہایت مستعد ہے. حَشدٌ حَاشِدٌ: زبردست ہجوم ج: حُشُدٌ و حُشَّدٌ.
الحَشَادُ: ہموار و نشیبی جگہ ایسی جگہ جہاں سے تھوڑی سی بارش میں پانی بہنے لگے. کہتے ہیں: وادٍ حَشَادٌ، أرضٌ حَشَادٌ.
الحَشدُ و الحَشَدُ من النَّاس: لوگوں کا گروہ، مجمع، ہجوم ج: حُشُودٌ.
الحَشِدُ: (من الرِّجَال) کسی کی مدد میں بے دریغ مال خرچ کرنے والا، آخری سے آخری مدد و کوشش کرنے والا.
—: (من الأمکِنَةِ) الحَشَادُ

الحَشِدُ من العُیُون: وہ آنکھ جس سے برابر پانی چلتا رہے.
الحَشُودُ: وہ اونٹنی جس کے تھن میں جلد دودھ اکٹھا ہو جاتا ہو، وہ اونٹنی جو پہلی ہی جفتی میں حاملہ ہو جائے.
المَحشُودُ: کہا جاتا ہے فلان مَحفُودٌ و مَحشُودٌ: اپنی قوم میں قابل احترام واطاعت جس کی خدمت کے لئے ہر وقت سب تیار رہتے ہوں.
• حَشَرَهُم ـُـ حَشراً: جمع کرنا اور لے چلنا. کہتے ہیں: حَشَرَ اللّٰهُ الخَلقَ حَشراً: قبروں سے اٹھا کر (زندہ کرکے) لے چلنا.
— الجَدبُ النَّاسَ: قحط کا لوگوں کو شہروں میں جانے کیلئے مجبور کرنا.
— الجَدبُ المَاشِیَةَ: قحط کا مویشی کو ہلاک کر دینا.
— (۲) دبانا (۳) لبالب بھرنا.
— عن وَطَنِه: جلاوطن کرنا، ترکِ وطن پر مجبور کرنا
حَشِرَ الشَیءُ ـَـ حَشَراً: چپکنا (۲) میلا ہونا. هو حَشِرٌ.
حُشِرَ فی رأسِه: بڑے سر والا ہونا.
— فی بَطنِه: بڑے پیٹ والا ہونا.
حَشَّرَه: اکٹھا کرنا اور ایک دوسرے کو ترکیب وترتیب کے ساتھ ملا دینا.
احتَشَرَ فی أحَدِ أعضَائِه: عضو کا بھاری اور بڑا ہو جانا.
انحَشَرَ: اکٹھا ہونا (۲) قبروں سے نکل کر چلنا.
تَحَشَّرَ: ٹھٹھ لگنا، مجمع لگنا.
الحَاشِرُ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ناموں میں سے ایک نام (۲) لوگوں کو اکٹھا کرنے والا. قرآن پاک میں ہے: "وأرسَلَ فی المَدَائِنِ حَاشِرِینَ"

(۲) محصّل تاوان، ٹیکس وغیرہ وصول کرنے والا.
الحَشرُ: اجتماع، ہجوم، بھیڑ (۲) روز قیامت مخلوق کا اجتماع (۳) جماعت. أُذُنٌ حَشرٌ و آذانٌ حَشرٌ: چھوٹے اور نازک کان. سِلاحٌ حَشرٌ: نازک اور دھار دار ہتھیار. سَهمٌ حَشرٌ و سِهَامٌ حَشرٌ: وہ تیر جن کے پر برابر ہوں (یہ مصدر ہے اس لئے مفرد و جمع مذکر و مؤنث برابر ہیں ج: حُشُورٌ. یومُ الحَشرِ: روز قیامت.
الحَشَرُ ــ الحُشَرُ: بھوسی، چھانس ج: أحشَار (لغت یمانی)
الحَشَرَةُ: کیڑا، مکوڑا (زمین پر چلنے والا چھوٹا جانور جیسے بچھو وغیرہ یا چوہا اور گوہ وغیرہ) علم الحیوانات میں ہر وہ مخلوق جو تین مرحلوں سے گزرتی ہو (جیسے پہلے انڈا پھر چھوٹا کیڑا پھر پروانہ) ج: حَشَرٌ.
المَحشَرُ: اکھٹا ہونے یا کرنے کی جگہ (۲) میدان حشر جہاں روزِ قیامت سب کو اکھٹا کیا جائے گا (۳) صدری نما ایک لباس ج: مَحَاشِر.
المَحشَرَةُ: وہ گھاس جو کھیتی کاٹنے کے بعد زمین پر رہ جاتا ہے (۲) سبزہ زار. کہتے ہیں: أرسَلُوا دَوَابَّهُم الی المَحشَرَةِ ج: مَحَاشِرُ.
• حَشرَجَةٌ: حلق میں آواز کو غرغرانا (۲) موت کے وقت حلق میں سانس گھٹنے کی آواز کہتے ہیں: حَشرَجَ المُحتَضَرُ عند المَوتِ حَشرَجَت رُوحُه فی صَدرِه: وہ مرنے کے قریب ہوگیا.
الحَشرَجُ: پہاڑ کا وہ گڑھا جس میں پانی رک جائے اور صاف ہو (۲) کنکریلی زمین کا پانی جو دکھائی نہ دیتا ہو لیکن تھوڑا کھودنے

سے نکل آتا ہو (۳) آبخورہ یا پانی کی ٹھلیا جس میں پانی ٹھنڈا کیا جائے (۴) ناریل ج: حَشَارِجُ۔

• حَشَّ الشیءُ ـِ حَشًّا: خشک ہونا، سوکھنا، اسی سے ہے: حَشَّ الجَنِینُ: بچہ کا پیٹ میں سوکھ جانا (۲) ہاتھ وغیرہ کا سوکھ جانا اور شل ہو جانا (حرکت نہ کرنا) یا پتلا ہو جانا۔

ـــ الحَشِیشَ ونَحوَه ـُ حَشًّا: گھاس کاٹ کر اکھٹا کرنا۔

ـــ الماشِیَةَ: چوپائے کو گھاس ڈالنا، اسی سے کہاوت ہے: أَحُشُّكَ وَ تَرُوثُنِي: (میں تجھے گھاس دیتا ہوں اور تو مجھے لید دیتا ہے) ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو نیکی کا بدلہ بدی سے دیتا ہو۔

ـــ النَّارَ: آگ کے لئے ایندھن اکھٹا کرنا (۲) آگ کو سلگانے کے لئے کریدنا۔

ـــ الحَرْبَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔

ـــ شَیْئًا بشَيْءٍ: ایک شے کو دوسری سے تقویت پہنچانا۔ کہتے ہیں: حَشَشْتُ النَّارَ بالوَقُودِ: میں نے آگ کو ایندھن ڈال کر تیز کیا۔ حَشَّ الحَرْبَ بِالسِّلَاحِ: جنگ کی آگ کو ہتھیاروں سے بھڑکایا۔ حَشَّ السَّهْمَ بالرِّیْشِ: تیر کو پر لگا کر مضبوط کیا۔ حَشَّ مالَ فُلَانٍ بمَالِ غیرِه: اس کے مال کو دوسرے کے مال سے بڑھایا۔

أَحَشَّ المَكَانُ: جگہ کا گھاس والا ہونا (۲) بہت گھاس والا ہونا۔

ـــ الشیءُ: خشک ہونا، سوکھ جانا۔

ـــ الكَلَأُ: گھاس کا سوکھ جانا (۲) گھاس کے کاٹنے کا وقت آجانا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کو گھاس کاٹنے اور اکھٹا کرنے میں مدد دینا (۲) آگ جلانے میں مدد دینا۔

أَحَشَّ اللّٰهُ یَدَه: (برائے بددعا) خدا اس کا ہاتھ شل کر دے۔

أَحَشَّ الحامِلُ الجَنِینَ: حاملہ عورت کے بطن سے سوکھا بچہ پیدا ہونا۔

احْتَشَّ الحَشِیشَ: گھاس کاٹ کر اکھٹا کرنا۔

ـــ لِلنَّارِ: آگ جلانے کے لئے ایندھن اکھٹا کرنا۔

اسْتَحَشَّ: لاغر ہونا، دبلا ہونا۔ کہتے ہیں: اسْتَحَشَّ الجَنِینُ فی الرَّحِمِ: واسْتَحَشَّتْ یَدُہ۔

ـــ فُلَانٌ: لعاب دہن خشک ہونا اور پیاس لگنا۔

الأُحْشُوشُ: رحم مادر میں سوکھا ہوا بچہ ج: أَحَاشِیشُ۔

الحِشَاشُ: گھاس کی گون (۲) ہر شے کا کنارہ، جانب۔ یہ دو ہوتے ہیں ان کو حِشَاشَان کہا جاتا ہے ج: حُشُشٌ وأَحِشَّة۔

الحُشَاشَى: کہتے ہیں: حُشَاشَاكَ أَن تَفْعَلَ كذا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔ یعنی یہ تمہاری کوشش کا منتہا ہے۔

الحُشَاشَةُ: بیمار کے آخری سانس، دم واپسیں۔ اسی سے ہے: ما بَقِيَ من الشَّمْسِ الَّا حُشَاشَةُ نازِعٍ: سورج کی صرف اتنی روشنی باقی ہے جتنا نزع والے کا سانس۔ وما بَقِيَ مِنَ المُرُوءَةِ الَّا حُشَاشَةُ مُحْتَضَرٍ: صرف اتنی مروت باقی رہ گئی ہے جتنا کہ مرنے والے کا آخری سانس (بطور تشبیہ استعمال ہوتا ہے)۔

الحُشُّ، الأُحْشُوشُ (۲) باغ (۳) کھجور کے درختوں کا جھرمٹ (۴) بیت الخلا (۵) وضوخانہ ج: حُشُوشٌ وحُشَّانٌ۔

الحُشَّةُ: پہاڑ کی زبردست چوٹی جس پر گھاس اُگ آتی ہے اور سفید ہو جاتی ہے ج: حُشَشٌ۔

الحَشَّاشُ: گھسیارا، گھاس کاٹنے والا، یا بیچنے والا (۲) بھنگ پینے والا۔

الحُشَّاشُ: گھاس کاٹنے کا اوزار، درانتی وغیرہ۔

الحَشَّاشُونَ: سات اماموں کو ماننے والے اسماعیلی شیعوں کا ایک فرقہ جس کی بنیاد حسن بن صباح نے ڈالی تھی۔

الحَشِیشُ: خشک گھاس (۲) ہری گھاس جو کاٹا جائے و: حَشِیشَةٌ ج: حَشَائِشُ (۲) نشہ آور گھاس، بھنگ۔

الحَشِیشَةُ: گھاس کا گچھا۔

حَشِیشَةُ التَّخْدِیرِ: بھنگ۔

المِحَشُّ: گھاس کاٹنے کی درانتی (۲) آگ کریدنی، وہ لکڑی یا لوہے کی چھڑ جس سے آگ کو تیز کرنے کے لئے کریدا جائے فُلَانٌ مِحَشُّ حَرْبٍ: فلاں جنگ کی آگ بھڑکانے والا ہے یعنی اس کا ماہر ہے۔ فُلَانٌ مِحَشُّ الكَتِیبَةِ: فلاں بہادر آدمی ہے (۳) اون کا بنا ہوا بورا یا تھیلا جس میں گھاس بھری جائے ج: مَحَاشُّ۔

المِحَشَّةُ: المِحَشُّ (۲) وہ ڈنڈا جو پتے جھاڑنے کے لئے شاخوں پر مارا جائے ج: مَحَاشُّ۔

• حَشَفَ ـِ حَشْفًا: خشک ہو کر سکڑ جانا حَشَفَ الضَّرْعُ: تھن کا خشک ہو جانا۔ هو حَشِفٌ وحَشِیفٌ۔

أَحْشَفَ: حَشَفَ۔

ـــ النَّخْلُ: کھجور کے درخت پر خراب پھل آنا، کھجور کے پھل کا پکنے سے پہلے سوکھ جانا۔

حَشَّفَ: آنکھیں بند کر کے پلکوں کے بیچ سے دیکھنا، چندھیا کر دیکھنا۔

تَحَشَّفَ: حَشَفَ ـ فُلَانٌ: پرانا کپڑا پہننا

تَحَشَّفت أَوْبَارُ الإِبِلِ: اونٹوں کی اون کا اڑ کر بکھر جانا۔
اسْتَحْشَفَ: حَشَفَ (۲)، تَحَشَّفَ۔
ـــ الأَنْفُ: ناک کی نرم ہڈی کا سوکھ جانا جس سے ناک کی حرکت طبعی ختم ہو جاتی ہے (۲) الضَّرْعُ: تھن کا سکڑ جانا۔
الحُشَافَةُ: تھوڑا سا پانی۔
الحَشَفُ: من التَّمْرِ: خراب کھجوریں جو پکنے سے پہلے سوکھ جاتی ہیں ان میں نہ گٹھلی ہوتی ہے اور نہ گودا نہ چھلا، نہ مٹھاس، کہاوت ہے: أَحَشَفًا و سُوءَ كِيلَةٍ: (خراب کھجوریں تو دے ہی رہے ہو تول بھی پورا نہیں) ایسے شخص کے بارہ میں جس میں بیک وقت دو بری عادتیں موجود ہوں جیسے چغل خور تو ہو ہی چوری بھی کرتے ہو (۲) سوکھا پستان یا تھن (۳) سوکھی روٹی۔
الحَشِفُ: تَمْرٌ حَشِفٌ: بہت خراب کھجوریں۔
الحَشَفَةُ: عضو مخصوص کا اگلا حصہ جو ختنہ کے بعد کھال کٹنے سے کھل جاتا ہے (۲) انسان یا اونٹ کے حلق کا زخم (۳) سمندر میں کھڑی چٹان ج: حِشَاف (۴) کھیتی کاٹنے کے بعد بچی ہوئی جڑیں، دھانسے (۵) خشک خمیر (۶) بڑی بوڑھی عورت ج: حَشَفٌ و حِشَاف۔
الحَشِيفُ: پرانا بوسیدہ کپڑا ج: حُشُفٌ۔
• حَشَكَ القَوْمُ ـِ حُشُوكًا: اکٹھا ہونا، ٹھٹ لگنا۔
ـــ القَوْسُ السَّهْمَ: کمان کا تیر کو دور پھینکنا
ـــ كُلُّ ذاتِ لَبَنٍ: پستان یا تھن میں دودھ اکٹھا ہونا، دودھ سے بھر جانا۔
ـــ النَّخْلَةُ: کھجور پر زیادہ پھل آنا۔
ـــ السَّحَابُ: بادل کا پانی سے بھرا ہوا ہونا۔
ـــ السَّمَاءُ: آسمان سے خوب پانی برسنا۔
ـــ الرِّيحُ: ہوا کا تیز ہونا۔
ـــ فلانٌ النَّاقَةَ: اونٹنی کو اس لئے بغیر دو ہے چھوڑنا کہ اس کے تھن میں دودھ اکٹھا ہو جائے۔
حَشَكَ ـَ الحَيَوَانُ حَشْكًا: جانور کا جو وغیرہ چبانا۔ هو حَشِكٌ۔
أَحْشَكَ الدَّابَّةَ: جو کا چارہ کھلانا۔
تَحَشَّكَ الضَّرْعُ: تھن کا دودھ سے بھر جانا
الحِشَاكُ: بکری کے بچہ کے منہ میں باندھی جانے والی لکڑی جس سے وہ دودھ نہ پی سکے ج: حُشُكٌ و أَحْشِكَةٌ۔
الحَشْكَةُ: بارش کی بوچھاڑ۔ ایک دفعہ کی بارش۔
الحَشَكَةُ: لوگوں کی بھیڑ، گروہ۔ کہتے ہیں: جَاءَ القَوْمُ بِحَشَكَتِهِمْ: لوگ اپنے لاؤ لشکر کے ساتھ آئے ج: حَشَكٌ۔
الحَشُوكُ: نَاقَةٌ حَشُوكٌ: وہ اونٹنی جس کے تھن میں جلد دودھ اکٹھا ہو جاتا ہو ج: حُشُكٌ۔
الحَشِيكَةُ: جو۔ کہتے ہیں: عَلَفْتُ دَابَّتَهِ حَشِيكَةً۔
• حَشَلَ ـُ حَشْلًا: کم کرنا (۲) ذلیل کرنا (۳) تکلیف پہنچانا۔
الحَشْلُ: حقیر و ذلیل، گھٹیا چیز۔
• حَشَمَ فُلانٌ ـِ حُشُومًا: منقبض ہونا و شرمانا حَشَمَ من كذا بھی بولتے ہیں۔
(۲) لاغری کے بعد موٹا ہونا کہتے ہیں: حَشَمَتِ الدَّوَابُّ فِي أَوَّلِ الرَّبِيعِ: جانوروں کا موسم بہار کے شروع میں چارہ کھا کر موٹا ہونا۔
ـــ فُلَانًا حَشْمًا: ناراض کرنا، نفرت دلانا، کھانے سے منقبض ہونے والے کو کہا جاتا ہے: مَا الَّذِي حَشَمَكَ؟ کس شے نے تم کو متنفر کر دیا۔
حَشِمَ ـَ حَشَمًا: شرمندہ ہونا (۲) ناراض ہونا
أَحْشَمَهُ: حَشَمَهُ۔
حَشَّمَهُ: ناراض کرنا، غصہ دلانا۔
احْتَشَمَ: شرمانا (۲) باوقار رہنا یعنی زندگی میں معتدل اور قابل تعریف روش اختیار کرنا۔
احْتَشَمَ بأمْرِهِ: توجہ دینا۔
تَحَشَّمَ منه: ناگواری محسوس کرنا اور شرمانا، ناراض ہونا، شرمندہ ہونا۔
ـــ الشيءَ: بچنا، الگ رہنا۔
الحَشَمُ: کسی کے متعلقین، رشتہ دار، پڑوسی، خدام، ہمراہی، شریک غم و غصہ رہنے والے ج: أَحْشَام۔
الحُشْمَةُ: قرابت، رشتہ داری (۲) عورت۔
الحِشْمَةُ: شرم، حیا، وقار، انقباض، تمیز۔
الحُشُومُ: سکڑاؤ۔ کہتے ہیں: فِي يَدَيْهِ حُشُومٌ۔
الحَشِيمُ: باوقار، بارعب، باحیا (۲) پڑوسی ج: حُشَمَاءُ
المُحْتَشِمُ: باوقار، باحیا، منقبض، غضبناک، باوضع۔
الاحتِشَامُ: حیا، وقار، ندامت، تمیز، غصہ، وضع داری، رکھ رکھاؤ۔
• حَشِنَ الوِعَاءُ و نَحْوُهُ ـَ حَشَنًا: برتن وغیرہ کا دودھ یا چکنائی لگی رہنے سے بدبودار ہو جانا، بساند پیدا ہونا۔
ـــ فُلانٌ: دل میں بغض و کینہ رکھنا۔ هو حَشِنٌ۔
أَحْشَنَ الوِعَاءُ و نَحْوُهُ: برتن کا نہ دھونے سے بدبودار ہو جانا۔
حَاشَنَه: کسی کے ساتھ گالم گلوچ کرنا۔
تَحَشَّنَ: حَشِنَ۔
الحِشَانُ: بدبودار برتن، بساند والا برتن۔
الحِشْنَةُ: کینہ، بغض۔
• الحَشْوَرُ: مضبوط اور گٹھے ہوئے جسم کا جانور ج: حَشَاوِرُ و حَشْوَرَة۔
الحَشْوَرَةُ: حَشْوَرٌ کی تانیث (۲) چالاک بڑھیا ج: حَشَاوِرُ۔
• حَشَا الوِسَادَةَ و نَحْوَهَا ـُ حَشْوًا: تکیہ وغیرہ میں روئی وغیرہ بھرنا۔

حَشَا فُلَانًا: آنتوں پر مارنا۔ حَشَاهُ سَهْمًا: اس کی آنتوں پر تیر مارا۔

حَشِيَ السِّقَاءُ ـ حَشًى: مشکیزہ میں دودھ کا اس طرح چپک جانا جیسے بدن پر کھال جس سے بدبو ہو جاتی ہے۔

ـــ فُلَانٌ: آنتوں میں درد ہونا (۲) دمہ کی بیماری ہو جانا۔ هُوَ حَشٍ وحَشْيَان وهي حَشِيَةٌ و حَشْيَا۔

حُشِيَ فُلَانٌ غَيظًا و كِبْرًا: غصہ اور بڑائی سے بھرنا۔ اسی سے ہے: حُشِيَ فُلَانٌ نَفْسًا لَجُوجَةً وحُشِيَ بِهَا: فلاں آدمی ہٹ دھرم اور مغرور ہے

أَحْشَاهُ: دینا۔ کہاوت ہے: أَتَيْتُهُ فَمَا أَجَلَّنِي وَمَا أَحْشَانِي: اس نے چھوٹی بڑی کوئی چیز نہیں دی۔

حَاشَا فلانًا من القَوْمِ: مستثنیٰ کرنا، بچانا۔ کہتے ہیں: شَتَمْتُهُمْ وَمَا حَاشَيْتُ مِنْهُمْ أَحَدًا۔ نیز کہا جاتا ہے: حَاشَى لِلّٰهِ و حَاشَ لله: اللہ کی پناہ۔ برأت ظاہر کرنے کے لئے کہا جاتا ہے۔ یعنی اللہ ہی نے اس سے مجھے روکا ہے

حَشَّى الكِتَابَ: کتاب پر حاشیہ چڑھانا۔

احْتَشَى: بھر جانا (روئی وغیرہ سے) احْتَشَى من الطعامِ وغیرہ بھی بولا جاتا ہے یعنی کھانے وغیرہ سے بھر جانا، شکم سیر ہو جانا

ـــ المرأةُ الحَشِيَّةَ و بِهَا: گدے کو اوڑھ لینا۔

انْحَشَى: صَوتٌ فِي صَوتٍ و حَرفٌ في حَرفٍ: آواز کا آواز میں یا حرف کا حرف میں مل جانا۔

تَحَاشَى عَن كذا: بچنا، پاک رہنا، کنارہ کش ہونا۔

تَحَشَّتِ المرأةُ: عورت کا سرین کو بڑا کرنے کے لئے گدّی باندھ لینا۔

تَحَشَّى من فُلَانٍ: برائی سے بچنے کے لئے کسی سے دور رہنا، کنارہ کش ہونا۔

تَحَشَّى فِي بَنِي فُلَانٍ: کسی کے گرد لوگوں کا اکٹھا ہونا اور اس کا ان کی پناہ میں آنا۔

ـــ فُلَانًا: مستثنیٰ کرنا۔

حَاشَا: کلمہ برائے استثناء، سوا، علاوہ۔ کبھی یہ حرف ہوتا ہے اور کبھی فعل اگر اسے فعل قرار دیا جائے تو یہ اپنے مابعد کو بربنا مفعولیت نصب دیتا ہے جیسے ضَرَبْتُهُمْ حَاشَا زَيْدًا۔ اور اگر حرف مانا جائے تو یہ کسرہ دے گا یعنی حاشَا زَيْدٍ کہا جائے گا۔ یہ کلمہ برائے تنزیہ بھی استعمال ہوتا ہے یعنی کسی بری چیز سے مستثنیٰ کرنے کے لئے۔ اور خبردار کرنے کے لئے بھی جیسے حَاشَالَكَ أَنْ تَفْعَلَ كذا: خبردار تم ایسا نہ کرنا۔ حَاشَا لِلّٰهِ: خدا نخواستہ۔

الحَاشِيَةُ: گوٹ، کنارہ (۲) حاشیہ کتاب، لوٹ (۳) خدام (۴) اہل و عیال، مصاحبین و متعلقین۔ کہتے ہیں: هؤلاء حَاشِيَتُهُ (۵) چھوٹے اونٹ ج: حَوَاشٍ۔ عَيْشٌ رَقِيقُ الحَوَاشِي: خوش گوار زندگی۔ كَلَامٌ رَقِيقُ الحَوَاشِي: لطیف گفتگو رَجُلٌ رَقِيقُ الحَوَاشِي: ملنسار آدمی۔ رِجَالُ الحَاشِيَةِ: مصاحبین و مقربین، خدام۔

الحَاشِيَتَانِ: ابن المخاض اور ابن اللبون۔

حَاشِيَتَا الثَّوبِ: کرتے وغیرہ کے دو پلّے۔

الحَشَا: پیٹ کے اندر کی چیزیں جیسے جگر، تلی، اوجھ وغیرہ۔ مجازاً پیٹ (۲) کوکھ (۳) آنتیں (۴) دمہ (سانس کی گھٹن) (۵) گوشہ (۶) حفاظت، پناہ۔ أَنَا فِي حَشَاهُ: میں اس کی حفاظت میں ہوں ج: أَحْشَاءٌ

الحَشَاةُ: أَرْضٌ حَشَاةٌ: کالی اور بیکار زمین۔

الحَشْوُ: بھراؤ، بھرتی یعنی وہ چیز جو کسی شے کے اندر بھری جائے جیسے تکیہ میں روئی (۲) چھوٹے اونٹ (۳) ناقابل بھروسہ لوگ (۴) زائد بات جس کا کوئی فائدہ نہ ہو، بیکار اور فضول باتیں (۵) حَشْوُ الرَّجُلِ: نفس (۶) شعر کے غیر ضروری اجزا۔

الحُشْوَةُ: چربی کے علاوہ پیٹ کی اندرونی چیزیں (۲) بکری کا پیٹ (۳) گھٹیا لوگ۔

الحَشْوَةُ: الحُشْوَةُ۔

الحَشْوِيَّةُ و الحَشَوِيَّةُ: حَشَا یا حَشْو کی طرف نسبت۔ بھراؤ سے متعلق، یا بھراؤ کا، آنتوں سے متعلق یا آنتوں کا (۲) ایک ظاہر پرست فرقہ جو جسمیت باری کا قائل ہے۔

الحَشْوِيُّ: فضول باتیں کرنے والا۔

الحَشِيُّ: آنتوں یا پیٹ کے درد کا مریض (۲) خشک (۳) خراب ہو جانے والا پودا وغیرہ

الحَشِيَّةُ: گدا (۲) روئی کی گدی جس کو عورت اپنے سرین پر اس لئے باندھتی ہے کہ وہ بڑا نظر آئے ج: حَشَايَا۔

ح ـــــ ص

• حَصَأَ الرَّضِيعُ ـ حَصْأً: بچے کا سیر ہو کر دودھ پینا

ـــ من الماءِ: سیراب ہونا۔

أَحْصَأَهُ: سیراب کرنا۔

• حَصَبَهُ ـ حَصْبًا: پتھر یا کنکر مارنا۔

ـــ المكانَ: کسی جگہ کنکریاں بچھانا یا پتھر وغیرہ بچھانا۔

ـــ النَّارَ بالحَصَبِ: آگ میں اسے تیز کرنے کے لئے لکڑیاں ڈالنا۔

ـــ في الأَرضِ: چلنا، جانا۔

ـــ منه: کسی سے آگے بھاگنا۔

ـــ فُلَانًا عن كذا: باز رکھنا، دور کرنا۔

حَصِبَ الطِّفْلُ ـ حَصَبًا: بچے کے کھسرا نکلنا جس میں تیز بخار اور شدید نزلہ ہوتا ہے

اور باریک دانے بھی نکلتے ہیں۔ مَحْصُوْبٌ: وہ بچہ جس کے خسرہ نکلی ہوئی ہو۔

أَحْصَبَ الفَرَسُ وغَيْرُه: گھوڑے کا کنکریاں اڑاتے ہوئے تیز دوڑنا۔

ـــ فُلانا عن كذا: دور کرنا، باز رکھنا۔

حَصَّبَ الحَاجُّ: حاجی کا مقام مُحَصَّب میں رات کا کچھ حصہ گزارنا۔

ـــ المكانَ: کسی جگہ کنکریاں بچھانا۔

حُصِّبَ الطِّفلُ: بچہ کا خسرہ میں مبتلا ہونا۔

تَحَاصَبَا: ایک دوسرے پر کنکریاں مارنا۔

تَحَصَّبَ: حَصَّبَ کا مطاوع۔ کنکریوں والا ہونا، کنکریاں لگنا، دور ہونا، باز رہنا۔

ـــ الطَّيْرُ: پرندہ کا دانہ کی تلاش میں جنگل کی طرف جانا۔

الحَاصِبُ: مَكَانٌ حَاصِبٌ: پتھریلی جگہ، کنکریوں والی جگہ (۲) آندھی جو مٹی اور کنکریاں اڑائے۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ" (۳) برف بار بادل۔

المِحصَابُ: رمی جمار کی جگہ (وہ جگہ جہاں حاجی شیطان کو کنکریاں مارتے ہیں)۔

الحَصَبُ: کنکریاں، سنگریزے (۲) جلانے کی لکڑیاں (۳) ایندھن جو آگ میں ڈالا جائے قرآن پاک میں ہے: "إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ"۔

الحَصِبُ: مَكَانٌ حَصِبٌ: کنکریلی جگہ۔

رِيحٌ حَصِبَةٌ: کنکریاں اڑانے والی ہوا۔

لَبَنٌ حَصِبٌ: ٹھنڈک کی وجہ سے جما ہوا دودھ جس سے مسکہ نہ نکلے۔

الحَصْبَاءُ: کنکریاں، سنگ ریزے۔

الحَصْبَةُ: سنگ ریزے (۲) خسرہ کا مرض۔

لَيْلَةُ الحَصْبَةِ: ایام تشریق کے بعد والی رات۔

الحَصَبَةُ: حَصَبٌ کا مفرد۔ کنکری، سنگ ریزہ (۲) خسرہ کی بیماری۔

المَحْصَبَةُ: کنکریلی زمین۔ أَرْضٌ مَحْصَبَةٌ: بہت کنکریوں والی زمین (۲) وہ زمین جہاں کثرت سے کھسرا نکلتی ہو۔

المُحَصَّبُ: مقام منیٰ میں کنکریاں مارنے (رمی جمار) کی جگہ۔

• حَصْحَصَ: اس طرح چلنا جیسے بیڑیاں پہنے والا چلتا ہے (۲) زمین میں جانا چلنا (۳) تیز چلنا تیز جانا (۴) کسی کام میں غلو کرنا، مبالغہ سے کام لینا (۵) مٹی کو کریدنا، دائیں بائیں کو ہلانا پلٹنا۔

ـــ الشيءُ: پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا کہتے ہیں: حَصْحَصَ الحَقُّ۔

ـــ البَعِيرُ: اونٹ کا بوجھ لے کر اٹھنے کے لئے گھٹنے ٹیکنا۔

ـــ بِفُلانٍ: کسی کو چمٹنا اور پیچھے پڑنا۔

ـــ الشيءَ: الٹ پلٹ کرنا۔

ـــ الشيءَ في الشيءِ: کسی شے کو دوسری میں ملا کر ایک کرنا۔

ـــ البَعِيرُ الأَرْضَ: اونٹ کا اپنے سینہ سے کنکریوں کو ہٹانا تاکہ بیٹھنے کے لئے نرم جگہ نکل آئے۔

تَحَصْحَصَ: حَصْحَصَ کا مطاوع (۲) زمین سے لگ کر سیدھا ہو جانا

ـــ الوَبَرُ ونَحْوُه: اونٹ کے بالوں کا کھال سے الگ ہو کر بکھر جانا۔

الحَصْحَاصُ: مٹی (۲) سَيْرٌ حَصْحَاصٌ: تیز رفتار۔

الحُصْحُصُ والحُصْحُوصُ: (من الرِّجال) نکتہ رس آدمی، باریک بیں۔

• حَصَدَ الزَّرْعَ والنَّبَاتَ ـُـ حَصْدًا وحَصَادًا: درانتی سے کاٹنا۔

ـــ القَومَ بالسَّيفِ: تلوار سے مار ڈالنا، مار مار کر بیخ و بن سے ختم کر دینا۔

ـــ الشيءَ: نتیجہ اور پھل پانا۔

حَصِدَ الحَبْلُ ونَحْوُه ـَـ حَصَدًا: رسی وغیرہ کا مضبوط ہونا، مضبوط بٹا ہوا ہونا۔ هو حَصِدٌ وأَحْصَدُ وهي حَصْدَاءُ۔

وَتَرٌ أَحْصَدُ: مضبوط بٹا ہوا تانت۔

دِرْعٌ حَصْدَاءُ: مضبوط اور تنگ حلقوں والی زرہ۔

أَحْصَدَ الزَّرْعُ: کھیتی کٹنے کا وقت آجانا۔

ـــ الحَبْلَ ونَحْوَه: رسی کو مضبوط بٹنا، مضبوط بنانا۔

احْتَصَدَ الزَّرْعَ ونَحْوَه: کھیتی وغیرہ کاٹنا۔

اسْتَحْصَدَ: مضبوط و مستحکم ہونا۔

ـــ الزَّرْعُ وغيرُه: کھیتی وغیرہ کی کٹائی کا وقت آجانا۔

تَحَصَّدُوا: ایک دوسرے سے تقویت پانا۔

الحَصَادُ: کھیتی کی کٹائی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ" (۲) فصل کاٹنے کا وقت (۳) کٹی ہوئی کھیتی (۴) درخت کا پھل۔

الحَصَدُ: مضبوط بٹائی (زرہ، رسی، تانت وغیرہ کی) مستحکم بناوٹ۔

الحَصْدَاءُ من الشَّجَرِ: بہت پتوں والے درخت ج: حُصْدٌ۔

الحَاصِدُ: کھیتی کاٹنے والا، پھل یا نتیجہ پانے والا، نفع اٹھانے والا۔

الحَصِيدُ: کٹی ہوئی کھیتی، پیداوار۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الحَصِيدِ" ج: حَصَائِد۔

الحَصِيدَةُ: الحَصِيدُ (۲) کھیت (۳) کھیتی کاٹنے کے بعد بچی ہوئی جڑیں جن تک درانتی نہیں پہنچتی ج: حَصَائِدُ۔

حَصَائِدُ الأَلْسِنَةِ: فضول باتیں، بے فائدہ کلام۔ حدیث میں ہے: "وهل يَكُبُّ النَّاسَ في النَّارِ على مناخرهم إلا حَصَائِدُ أَلْسِنَتِهِمْ"۔

المِحْصَدُ: درانتی، کھیتی کاٹنے کا اوزار یا مشین ج: مَحَاصِد۔

المُحْصَدُ : رَجُلٌ مُحْصَدُ الرَّأْيِ: ذی رائے آدمی۔

• حَصَرَتِ النَّاقَةُ ـُ حَصْرًا: اونٹنی کے پیشاب کا سوراخ تنگ ہونا۔ النَّاقَة حَصُور۔ حَصَرَ الإِحْلِيْلُ بھی کہا جاتا ہے۔

— البَعِيْرَ: اونٹ کے پیر میں رسّی باندھنا

— ہ المَرَضُ او الخَوْفُ: محصور کرنا، نکلنے سے روکنا، کام میں رکاوٹ بننا۔

— فُلانًا: روکنا، قید کرنا، تنگی میں ڈالنا۔ هو مَحْصُورٌ و حَصِيْرٌ۔

— الشيءَ: احاطہ کرنا، منحصر کرنا، محدود کرنا (۲) شمار کرنا۔

— المكانَ: گھیرنا، محاصرہ کرنا۔

— كلِمَةً او عبارةً: بریکٹ میں کرنا، قوسین میں کرنا۔

حَصِرَ ـَ حَصَرًا: تنگ دل ہونا (۲) بخیل ہونا (۳) شرم یا مجبوری کی بنا پر کسی چیز سے محروم رہنا۔ حَصِرَ القارِئُ: قاری قرات پر قادر نہ ہوا۔

— على فُلانٍ: کسی کو اپنی بھلائی سے محروم کرنا۔

— بالسِّرِّ: راز کو چھپانا۔

— عن الشيءِ: مجبوری کی بنا پر محروم رہنا هو حَصُورٌ۔

— النَّاقَةُ: اونٹنی کا مقید ہونا۔

حُصِرَ فُلانٌ: قبض ہونا یعنی فضلات کا پیٹ میں رک جانا۔ هو مَحْصُورٌ۔

أَحْصَرَ البَعِيْرَ: پیر میں رسّی باندھنا، مقید کرنا۔

— فُلانًا: محصور کرنا، قید کرنا۔ أَحْصَرَهُ المَرَضُ و أَحْصَرَهُ الخوفُ: بیماری یا خوف نے اسے محصور کر دیا (ایک جگہ روک دیا)۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ"

أُحْصِرَ فُلانٌ: قبض میں مبتلا ہونا۔ أُحْصِرَ بغائِطِه او بَوْلِه: پیشاب یا پاخانہ کا رک جانا، بند پڑنا۔ أُحْصِرَ عليه غائِطُه او بَوْلُه بھی کہا جاتا ہے۔

حَاصَرَهُ: احاطہ کرنا، محاصرہ کرنا، چاروں طرف سے گھیرنا۔

احْتَصَرَ البَعِيْرَ: پیر میں رسی باندھنا۔

الحِصَارُ: جانور کے پیر کی رسّی، قید (۲) محاصرہ، وہ جگہ جہاں انسان کو گھیرا جائے، احاطہ، گھیرا (۳) موسیقی کا ایک نغمہ (۴) شہر یا قلعہ کی فصیل ج: حُصُرٌ و أَحْصِرَةٌ۔ رَفْعُ الحِصَارِ: محاصرہ ختم کرنا۔ فَرْضُ الحِصَارِ علی: محاصرہ قائم کرنا۔

الحَصْرُ: قید، رکاوٹ (۲) انحصار (۳) محاصرہ، احاطہ (۴) عربی اصطلاح میں کسی حکم کو کسی ایک کے لئے ثابت کرنا اور اس کے سوا سے نفی کرنا۔ اسی کو قصر بھی کہا جاتا ہے (۵) مناطقہ کے نزدیک قضیہ کے محصورہ ہونے کو کہتے ہیں قضیہ محصورہ یعنی قضیہ مسوّرہ۔ قضیہ مسوّرہ وہ قضیہ ہے جس میں سور مذکور ہو اور حکم کل کے افراد پر ہو۔

الحَصْرُ العَقْلِيُّ: اثبات ونفی میں دائر وسائر ہونے والا حکم جیسے ہم کہیں کہ العَدَدُ إِمَّا زَوْجٌ و إِمَّا فَرْدٌ۔ عدد عقلاً یا تو جفت ہوگا یا طاق۔ بالحَصْرِ: ٹھیک ٹھیک، تحقیقی طور پر۔

عَلَامَةُ الحَصْرِ: بریکٹ [ ]

يَفُوقُ الحَصْرَ: بے شمار، لاتعداد۔

الحُصْرُ: پیشاب یا پاخانہ کا بند۔

الحَصُوْرُ: طاقت کے باوجود خواہشاتِ نفس سے باز رہنے والا، پاکیزہ وبلند کردار قرآن پاک میں ہے: "أَنَّ اللهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِنَ اللهِ وَ سَيِّدًا وَ حَصُوْرًا"۔

الحَصِيْرُ: تنگ دل آدمی (۲) بخیل وکنجوس (۳) کھجور وغیرہ کے پتوں سے بُنی ہوئی چٹائی بوریا (۴) مجلس، لوگوں کی قطار (۵) قید کی (۶) مانع، رکاوٹ۔ قرآن پاک میں ہے: "وجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكافِرِيْنَ حَصِيْرًا" ج: حُصُرٌ و أَحْصِرَةٌ۔

الحَصِيْرَةُ: چٹائی، بوریا۔

حَصِيْرَةُ الشُّبَّاكِ: چق، چلمن۔

حَصِيْرَةٌ خَشَبِيَّةٌ: لکڑی کا سائبان۔

المَحْصُوْرَةُ: أَرْضٌ مَحْصُوْرَةٌ: پانی بھری ہوئی زمین۔

المِحْصَرَةُ: اونٹ کا گدیلا۔

المُحْتَصَرُ: شیر۔

• حَصْرَمَ فُلانٌ: بخیل وکنجوس ہونا۔

— الوِعَاءَ: لبالب بھرنا۔

— الشيءَ: تنگ بنا دینا۔

— الحَبْلَ ونَحْوَه: رسّی وغیرہ کو مضبوط کرنا۔

تَحَصْرَمَ: حَصْرَمَ۔

الحِصْرِمُ: کچا پھل (۲) ہر شے کی ردی اور خراب قسم (۳) رَجُلٌ حِصْرِمٌ: کنجوس و بے فیض آدمی۔

• حَصَّ الفَرَسُ وغَيْرُهُ ـُ حَصًّا و حُصَاصًا: تیز دوڑنا۔

— الشَّعْرَ حَصًّا: بال مونڈنا۔

— الشيءَ: زائل کرنا۔ حَصَّتِ البَيْضَةُ رَأْسَهُ: خود نے اس کے بالوں کو اتنا گھسا کہ وہ جھڑنے کے قریب ہو گئے۔

— فُلانًا كذا من المال: کسی کا مال میں کوئی حصہ مقرر کرنا، حصہ دینا۔

حَصَّ الشَّعْرُ ـَ حَصَصًا: بالوں کا جھڑنا حَصَّ فُلانٌ: فلاں کے بال جھڑ گئے۔ حَصَّتْ لِحْيَتُهُ: اس کی داڑھی کے بال کم ہو گئے۔ حَصَّ الطَّائِرُ و حَصَّ جَنَاحُهُ: بال یا پروں کا کم ہونا اور

بکھر جانا۔ فهو أحَصُّ وهي حَصَّاءُ ج: حُصٌّ۔
أحَصَّهُ: حصہ دینا۔
حَاصَّه مُحَاصَّةً وحِصَاصًا: باہم حصے تقسیم کرنا، ہر ایک کا اپنا حصہ لینا، کسی سے اپنا حصہ تقسیم کرانا، حق لینا۔
حَصَّصَ الشيءَ: حصے کرنا۔
—— الشيءُ: ظاہر ہونا۔
انْحَصَّ: بال گرنا، جھڑنا۔
تَحَاصُّوا الشيءَ: کسی چیز کو آپس میں تقسیم کرنا، اپنے اپنے حصے لینا۔
الأحَصُّ: رَجُلٌ أحَصُّ: جس کے سر پر بال کم ہوں یا بڑھتے نہ ہوں۔
يَوْمٌ أحَصُّ: سخت سردی والا اور صاف آسمان والا دن۔
سَيْفٌ أحَصُّ: بے اثر تلوار۔
الحَصَّاءُ: سَنَةٌ حَصَّاءُ: خشک سال، بے فائدہ سال۔ رِيحٌ حَصَّاءُ: صاف ہوا جس میں گرد وغبار نہ ہو۔
الحَاصَّةُ: بال جھڑنے کی بیماری۔ کہاوت ہے: بَيْنَهُمْ رَحِمٌ حَاصَّةٌ: ان کے تعلقات خراب ہیں ج: حَوَاصُّ۔
الحُصَاصَةُ: بیل پر بچے ہوئے انگور۔
الحُصُّ: سرخ رنگ کی ایک گھاس جس سے رنگائی کی جاتی ہے (۲) زعفران ج: حُصُوصٌ و أحْصَاصٌ۔
الحِصَّةُ: حصہ، حق ج: حِصَصٌ (۲) تعلیمی وقفہ
الحِصَّةُ الدِّرَاسِيَّةُ: پیریڈ، حصۂ تعلیم۔
الحَصِيصُ: جھڑے ہوئے بال یا پر۔ فَرَسٌ حَصِيصٌ: وہ گھوڑا جس کے پاؤں کے پچھلے حصے اور دُم کے بال کم ہوں (۲) تعداد کہتے ہیں: حَصِيصُ القَوم كذا۔
الحَصِيصَةُ: اکھٹا کئے ہوئے مونڈے ہوئے بال یا چونٹے ہوئے بال ج: حَصَائِصُ

• حَصِفَ الرَّجُلُ او جِلْدُهُ ـَ حَصَفًا: خشک خارش میں مبتلا ہونا۔ هو حَصِفٌ۔
حَصُفَ الشيءُ ـُ حَصَافَةً: عمدہ اور مستحکم ہونا (کوئی نقص نہ ہونا)
—— فُلانٌ: صائب الرائے ہونا، دانشمند اور ذی عقل ہونا۔ هو حَصِيفٌ۔
أحْصَفَ الفَرَسُ و نَحْوُهُ: گھوڑے وغیرہ کا قدم ملا کر تیز دوڑنا۔
—— الشيءَ: مضبوط و مستحکم کرنا جیسے أحْكَمَ الحَائِكُ نَسْجَ الثَّوْبِ: بُنکر نے کپڑے کو ٹھونک کر بُنا۔
—— الحَرُّ فُلانًا فِي جِلْدِهِ: کسی کی جلد پر گرمی سے دانے نکلنا۔
—— الشيءَ عن كذا: دور کرنا، ہٹانا۔
اسْتَحْصَفَ الشيءُ: عمدہ اور مضبوط ہونا کہتے ہیں: اسْتَحْصَفَ الحَبْلُ و اسْتَحْصَفَ الرَّأيُ۔
—— القَوْمُ: لوگوں کا اکھٹا ہونا۔
—— عليه الزَّمانُ: زمانہ کا سختی کرنا۔
الحَصَفُ: خشک کھجلی (۲) چھوٹی پھنسیاں (۳) گرمی کے دانے۔
الحَصَافَةُ: اصابت رائے، دانش مندی، دور اندیشی، پختگی۔
الحَصِفُ والحَصِيفُ: دانشمند، ذی لُبّ، عقل مند، پختہ کار (۲) بے نقص و بے خلل شے۔
المِحْصَافُ: تیز رو چوپایہ ج: مَحَاصِيف۔
المُحْصَفُ و المُحْصِفُ: المِحْصَاف ج: مَحَاصِف۔

• حَصَلَ ـُ الشيءُ حُصُولًا: حاصل ہونا (۲) باقی بچنا (۳) واقع ہونا، ثابت ہونا۔ ما حَصَلَ فِي يَدِي شيءٌ منه: اس میں سے کوئی چیز میرے ہاتھ نہ آئی۔
—— عليه كذا: واجب ہونا، قائم و ثابت ہونا۔
—— على شيءٍ: پانا، حاصل کرنا۔
حَصَلَ له كذا: پیش آنا، واقع ہونا۔ ما حَصَلْتُ منه على شيءٍ: میں نے اس سے کچھ نہ پایا۔ ماذا حَصَلَ له: اسے کیا بات پیش آئی۔
حَصِلَ ـَ حَصَلًا الدَّابَّةُ: جانور کا کنکریاں کھانے سے دردِ شکم ہونا۔
أحْصَلَ النَّخْلُ: کھجور کا نیم پختہ پھل والا ہونا
حَصَّلَ الشيءَ و الأمْرَ: الگ کرنا، ایک شے کو دوسری سے چھڑانا۔ کہتے ہیں: حَصَّلَ الذَّهَبَ من حَجَرِ المَعْدِنِ و حَصَّلَ البُرَّ مِنَ التِّبْنِ (۲) اکھٹا کرنا، جمع کرنا (۳) حاصل کرنا۔ حَصَّلَ العِلْمَ والمَالَ۔
—— الكلامَ: کلام کو اصل پر لوٹانا، نتیجہ نکالنا، خلاصہ نکالنا (۲) کلام کو اپنے مفاد کے مطابق بنانا۔
—— النَّخْلُ: کھجور کا نیم پختہ پھل والا ہونا۔
تَحَصَّلَ: جمع ہونا، وصول ہونا (۲) حاصل اور نتیجہ نکلنا۔ تَحَصَّلَ من المُنَاقَشَةِ كذا: مباحثہ کا یہ حاصل نکلا۔
الحَاصِلُ: جوہر، معدنی پتھر سے چھڑایا ہوا سونا چاندی (۲) خلاصہ۔ حاصِلُ الموضوعِ: خلاصۂ کلام (۳) علم الحساب میں جمع یا ضرب کا نتیجہ (۴) اسٹور، مخزن ج: حَوَاصِل۔ (۵) میزان، مجموعی رقم (۶) مختصر یہ کہ (۷) پیداوار۔
حاصلات زِراعِيَّة: زرعی پیداوار۔
الحُصَالَةُ: غلہ کا کوڑا کرکٹ جو صاف کرنے کے بعد بچتا ہے۔
الحَصَّالَةُ: حَصَّالَةُ النُّقُود: روپیہ جمع کرنے کا بکس، صندوقچہ وغیرہ، سیونگ بکس
الحَصَلُ: پختہ کھجور جو زیادہ نہ پکی ہو، نیم پختہ کھجور (۲) شگوفہ، کھجور کا گابھا (۳) چاول وغیرہ کا بھوسا، تلچھٹ (۴) گیہوں وغیرہ میں ملا ہوا کالا دانہ جسے الگ کیا جاتا ہے۔

الحُصُول : یافت ، وقوع ۔
الحَصِیلُ : حاصل شدہ مال وغیرہ ۔
الحَصِیلَةُ : حاصل شدہ مال وغیرہ ، ماحصل جیسے حَصِیلَةُ الضَّرَائِب وحَصِیلَةُ الأَرْبَاح (۲) بقیہ (۳) نتیجہ (۴) مجموعہ (۵) پیداوار ۔
حَصِیلَةُ المال : آمدنی ۔ حَصِیلَةُ الجَمْع : ٹوٹل ، میزان ، حاصل جمع ج : حَصَائِل
المُحَصِّل : سونا یا چاندی کو کان کے پتھر سے الگ کرنے والا (۲) کان سے مٹی نکالنے والا (۳) مُحَصِّل ، وصول کنندہ ۔
المَحْصُول : پیداوار (۲) آمدنی (۳) نتیجہ ، خلاصہ ج : مَحْصُولات ۔ کہتے ہیں : مالفلانٍ مَحْصُولٌ و لا مَعْقُول : اسے نہ عقل ہے نہ سلیقہ ۔
المِحْصَل : چھلنی ج : مَحَاصِلُ ۔
التَّحْصِیلُ : کامیابی ، تکمیل ، وصولیابی ۔
• حَصَمَ الشیءَ ـِ حَصْمًا : کوٹنا (۲) گھوڑے کا گوز کرنا ۔
انْحَصَمَ العُودُ : لکڑی وغیرہ کا ٹوٹ جانا ۔
الحَصِیمُ : چھوٹے سنگ ریزے ، کنکریاں ۔
المِحْصَمَةُ : لوہے کی موسلی (کوٹنے والی موسلی)
• حَصُنَ المکانُ ـُ حَصَانَةً : مضبوط و محفوظ ہونا ۔ ھو حَصِینٌ ۔
ـــ المرأةُ حِصْنًا و حَصَانَةً : پاکدامن ہونا (۲) شادی شدہ ہونا ھی حَصَانٌ ج : حُصُنٌ ۔
أُحْصِنَ الرَّجُلُ : شادی شدہ ہونا (۲) پاک دامن ہونا ۔ ھو مُحْصَنٌ و ھی مُحْصَنَةٌ ۔ قرآن پاک میں ہے : "والمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ"
ـــ الفَرَسُ : گھوڑی کا نر (گھوڑا) جننا فالفَرَسُ مُحْصِنٌ ۔
ـــ الشیءَ : محفوظ کرنا ، حفاظت کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے : "والَّتِی أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا"

أَحْصَنَ المَرْأَةَ : عورت کی شادی کرنا ۔
حَصَّنَ الشیءَ : أَحْصَنَه ۔
ـــ الإنسانَ والحَیَوَانَ من المَرَضِ : انسان یا حیوان کو بیماری سے بچانے کے لئے احتیاطی تدبیر کرنا ۔
تَحَصَّنَ : مضبوط و مستحکم ہونا (۲) حفاظتی تدبیر کرنا ۔
ـــ بالحِصْن : قلعہ بند ہونا ، قلعہ میں محفوظ ہونا ۔
ـــ المرأةُ : پاک دامن ہونا ۔
ـــ المُهْرُ : (گھوڑے کے) بچہ کا پورا گھوڑا بن جانا ۔
الحاصِنُ و الحَاصِنَةُ : پاک دامن عورت (۲) شادی شدہ عورت ۔
الحِصَانُ : گھوڑا ج : حُصُنٌ و أَحْصِنَةٌ ۔
الحَصْنَاءُ : (من النِّسَاء) پاک دامن عورت ۔
التحصِینُ : مضبوطی ، تقویت (۲) قلعہ بندی ج : تَحْصِینَات ۔
الحِصْنُ : قلعہ ، محفوظ مقام ج : حُصُونٌ و أَحْصَانٌ و حِصَنَةٌ ۔
ابو الحِصْن : لومڑی کی کنیت ۔
الحَصِینُ : محفوظ و مستحکم ۔
الحُصَیْنُ : ابو الحُصَیْن : لومڑی کی کنیت
المِحْصَنُ : الحِصْنُ (۲) ٹوکری (۳) تالا ۔
خَطُّ التَّحْصِین : دفاعی لائن ، مورچہ
• حَصَاهُ ـُ حَصْوًا : روکنا ۔
الحَصْوُ : پیٹ کا مروڑ ۔
• حَصَاهُ ـِ حَصْیًا : کسی کو کنکریاں مارنا یا کسی پر کنکریاں پھینکنا ۔
حَصِیَتِ الأَرْضُ ـَ حَصًی : زمین کا کنکریوں والی ہونا ۔ ھی حَصِیَةٌ ۔
حُصِیَ الرَّجُلُ : پتھری کا مریض ہونا ۔ ھو مَحْصِیٌّ ۔
أَحْصَی الشیءَ : شمار کرنا ، مقدار جاننا ۔
ـــ الکتابَ : کتاب یاد کرنا ۔

حَصَّی الشیءَ : بچانا ، حفاظت کرنا ۔
تَحَصَّی : بچنا ، محفوظ ہونا ۔
اسْتَحْصَی : عقل کا پختہ ہونا ۔
إحْصَاءَات : اعداد و شمار ۔
إحْصَاءُ النُّفُوس : مردم شماری ۔
إحْصَائِیٌّ : اعداد و شمار کا ، مردم شماری سے متعلق ۔
الاِحْصَائِیَّة : مردم شماری ، اعداد و شمار ۔
الحَصَی : کنکریاں ، پتھر کے ٹکڑے (۲) بڑی تعداد ۔
الحَصَاةُ : پتھری ، سنگ ریزہ ، کنکری ج : حَصًی و حُصِیٌّ (۲) مثانہ میں پیشاب کی وہ گاد جو پتھری بن جاتی ہے ۔ کہتے ہیں : مَالَهُ حَصَاةٌ و لا أَصَاةٌ : اس کی کوئی رائے نہیں ہے کہ وہ اسے اختیار کرے
حَصَاةٌ بَوْلِیَّةٌ : وہ پتھری جو پیشاب کے راستہ نکلتی ہے ۔
حَصَاةُ اللِّسَان : زبان کی طلاقت ، روانی ، زبان درازی ۔
الحَصِیُّ : پختہ عقل والا ۔
المَحْصَاةُ : أَرْضٌ مَحْصَاةٌ : بہت کنکریوں والی زمین ۔

ح ـــــ ض

• حَضَأَتِ النَّارُ ـَ حَضْئًا : آگ کا لپٹیں مارنا ، سلگنا ۔ حَضَأَتِ الحَرْبُ : جنگ کے شعلے بھڑکنا ۔
ـــ النَّارَ : سلگانا ، بھڑکانا ، تیز کرنا ۔ حَضَأَ الحَرْبَ : جنگ کی آگ بھڑکانا ۔
ـــ الحوادِثُ الهُمُومَ : واقعات کا غموں کو تازہ کرنا ۔
أَحْضَأَ النَّارَ : سلگانا ، تیز کرنا ۔
الحَضَاءُ : آگ کی لپٹ ۔
الحَضِیُّ : أَبْیَضُ حَضِیٌّ : انتہائی سفید
المِحْضَأُ : آگ کریدنی ، کریدنی ، چمٹی ، آگ کو تیز کرنے کے لئے کریدنے کی لکڑی یا چمٹی وغیرہ ۔

•حَضَبَ النَّارَ ـ حَضْبًا: سلگانے کے لئے آگ پر لکڑیاں ڈالنا، ایندھن ڈالنا۔ حَضَبَ الحَرْبَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔

أَحْضَبَتِ القَوْسُ: کمان سے آواز نکلنا۔

ـــ النَّارَ: آگ میں ایندھن ڈالنا (تیز کرنے کے لئے) أَحْضَبَ الحَرْبَ: جنگ کو بڑھاوا دینا۔

تَحَضَّبَ الرَّجُلُ: دور کا آسان راستہ چھوڑ کر قریب کا دشوار گزار راستہ اختیار کرنا۔

الحِضْبُ و الحُضْبُ: کمان کی آواز۔

الحَضَبُ: ایندھن، اسی بنا پر حضرت ابن عباسؓ نے حَطَبُ جَهَنَّم کے بجائے حَضَبُ جَهَنَّم پڑھا ہے۔

المِحْضَبُ: آگ کریدنی، چھڑی جس سے ہلا کر آگ کو سلگایا جائے۔

•حَضَجَ عن الطَّرِيقِ ـ حَضْجًا: راستہ سے ہٹنا۔

ـــ بالشيءِ الأَرْضَ: زمین پر پٹخنا۔ حَضَجَ بِفُلانٍ الأَرْضَ: کسی کو زمین پر پچھاڑنا۔

ـــ البَعِيرُ حِمْلَه و بِحِمْلِه: اونٹ کا بوجھ کو اتار پھینکنا۔

حَضَّجَ كلامَه و به و فيه: کلام میں خامی چھوڑنا اور اسے کسی ایک رخ پر لے جانا۔

انْحَضَجَ البَعِيرُ و نَحْوُه: اونٹ وغیرہ کا ایک پہلو پر بیٹھنا (۲) اونٹ کا بیٹھنا۔

ـــ الرَّجُلُ: لیٹنا (۲) زمین وغیرہ پر دراز ہونا (۳) غصہ سے خود کو زمین پر پٹخنا۔

الحِضْجُ: زمین کی لگی ہوئی چیز (۲) حوض کی تہ میں جمی ہوئی مٹی (۳) چوپاؤں کے پانی پینے کے بعد بچنے والی گاد ج: أَحْضَاجٌ۔

رَجُلٌ حِضَجٌ: اقدام کرنے والا آدمی۔

الحِضَاجُ: بھری ہوئی بڑی مشک۔

الحَضِيجُ: حَضِيجُ الوَادِي: وادی کا کنارہ، گوشہ۔

المِحْضَاجُ: دھلائی کے وقت کپڑا کوٹنے کی موگری (۲) آگ کریدنے کی لکڑی یا لوہا، کریدنی۔

المِحْضَجُ: راستہ سے ایک طرف ہونے والا۔

المِحْضَجَةُ: المِحْضَاجُ۔

•حَضَرَ فُلانٌ ـ حِضَارَةً: شہر میں مقیم ہونا۔

ـــ الغائبُ حُضُورًا: آنا، حاضر ہونا۔

ـــ الشيءُ: موجود ہونا۔

ـــ الصَّلاةُ: نماز کا وقت آجانا۔

ـــ عن فُلانٍ: کسی کے قائم مقام ہو کر آنا۔

ـــ المَجْلِسَ و نَحْوَه: مجلس وغیرہ میں شریک ہونا (۲) عدالت میں پیش ہونا۔

ـــ الأَمْرُ فُلانًا: کسی کو کوئی بات پیش آنا قرآن پاک میں ہے: "كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ المَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا الوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ و الأَقْرَبِيْنَ" (۲) دل میں آنا۔

ـــ الأَمْرَ بِخَيْرٍ: کسی معاملہ میں اچھی رائے رکھنا، نیک نیت ہونا۔

أَحْضَرَ الفَرَسُ او الرَّجُلُ: تیز دوڑنا۔ الرَّجُلُ و الفَرَسُ مِحْضَارٌ و مِحْضِيرٌ ج: محاضِيرُ۔

ـــ الشيءَ: لانا، حاضر کرنا۔

ـــ الشيءَ فُلانًا: کسی کے پاس کوئی چیز لانا۔ قرآن پاک میں ہے: "و أُحْضِرَتِ الأَنْفُسُ الشُّحَّ" دل کنجوسی کی طرف مائل ہو گئے۔

ـــ ذِهْنَه لِلْأَمْرِ: ذہن کو متوجہ کرنا، مرکوز کرنا۔

حَاضَرَ القَوْمَ: بر وقت ذہن میں جو بات آئے وہ کہنا، حاضر جوابی سے کام لینا، کلام میں مقابلہ کرنا، غالب آنا۔ فُلانٌ حَسَنُ المُحَاضَرَةِ: فلاں اچھا حاضر جواب اور خوش گفتار ہے (۲) اپنے حق کے لئے لڑ کر اسے وصول کرنا (۳) علمی تقریر کرنا، لکچر دینا۔

حَاضَرَ خَصْمَه: لڑنے جھگڑنے کے لئے اپنے مقابل کے ساتھ گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔

ـــ غَيْرَه حِضَارًا: کسی کے ساتھ دوڑنا۔

حَضَّرَه: تیار کرنا۔ حَضَّرَ الدَّرْسَ و حَضَّرَ الدَّوَاءَ و حَضَّرَ الأَدَوَاتِ اللَّازِمَةَ لِلتَّجَارِبِ: تجربات کے لئے ضروری سامان تیار کرنا، بنانا (۲) متمدن بنانا۔

احْتَضَرَ المَجْلِسَ: حاضر ہونا، شریک ہونا۔

ـــ المكانَ: آنا، پہنچنا۔ قرآن پاک میں ہے: "كُلُّ شِرْبٍ مُحْتَضَرٌ" اس کے مستحقین وہاں آتے ہیں (۲) شہر میں رہنا۔

احْتُضِرَ: موت آجانا۔

تَحَضَّرَ: آنا، پہنچنا (۲) تیار ہونا (۳) متمدن ہونا، شہری زندگی کے آداب و اخلاق اختیار کرنا۔

اسْتَحْضَرَه: طلب کرنا، حاضر کرانا، منگانا۔

ـــ الفَرَسَ: دوڑانا۔

ـــ فُلانٌ المَسَائِلَ: یاد کرنا، ذہن میں لانا۔

الحَاضِرُ: پانی کے قریب مستقل قیام پذیر لوگ (۲) وہ محلہ جس کے کسی کسی مکان میں لوگ اکٹھے ہوں (۳) شہری، شہر میں رہنے والا (۴) زمانۂ حال (۵) موجود، ضد غائب (۶) شریک ج: حُضُورٌ و حُضَّارٌ و حُضَّرٌ (۷) وہ جگہ جہاں جنات آباد ہوں، بیٹھک۔ فُلانٌ حَاضِرُ الجَوَابِ و حَاضِرُ البَدِيهَةِ: حاضر جواب، ذہین و چالاک۔ حاضِرُ الذِّهْنِ و الفِكْرِ: حاضر دماغ۔

الحَاضِرَةُ: موجود لوگ (۲) حَاضِرَةُ الشيءِ: قریب و نزدیک والی چیز۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاسْأَلْهُمْ عن القَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ البَحْرِ" (۳) شہری علاقہ یا آبادی والا علاقہ جس میں شہر قصبات

و دیہات شامل ہیں اس کا مقابل بَادِيَةٌ (جنگل) ہے۔
التِّجَارَةُ الحاضِرَةُ : نقدا نقدی تجارت جس میں نقد فروختگی ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "إِلَّآ أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ "۔ حاضِرَةُ البِلَادِ: پایۂ تخت، دارالحکومت ج: حَوَاضِر۔
الحِضَارُ: چوپاؤں کے دوڑنے کی ایک قسم (کودتے ہوئے دوڑنا) (۲) مضبوط اور بہتر رفتار اونٹنی (۳) سفید اونٹ، اس میں واحد وجمع برابر ہیں (۴) کنیز کے چہرہ پر لگی ہوئی خوشبو۔
الحِضَارة : تمدن، شہریت، شہری زندگی (۲) تہذیب (بداوۃ کی ضد) شہری زندگی میں علمی ادبی فنی اور معاشرتی ترقیات کا مظہر۔
الحَضَرَ : آبادی جس میں شہر قصبات اور دیہات شامل ہیں (۲) شہری لوگ، باشندگان شہر (۳) جو سفر کے لائق نہ ہوں (۴) حالت قیام مقابل سفر۔
الحَضَرِيُّ : شہری۔
الحَضِرُ : طفیلی جو لوگوں کے کھانے کے وقت میں تاک میں رہتا ہو۔ مقیم، سفر کا ارادہ رکھنے والا۔
الحُضْرُ: اچھل کر لگائی جانے والی دوڑ۔
الحَضُرَاءُ : کھانے پینے میں عجلت کرنے والی اونٹنی۔
الحَضْرَةُ : موجودگی۔ جیسے كَلَّمْتُهُ بِحَضْرَةِ فُلَانٍ: میں نے اس سے فلاں کے سامنے یا موجودگی میں بات کی (۲) قرب، نزدیکی جیسے كُنْتُ بِحَضْرَةِ الدَّارِ۔
حَضْرَةُ الرَّجُل: صحن۔ حَضْرَةُ فلانٍ: (مضاف الیہ کی تبدیلی کے ساتھ) بطور مجاز اعزاز کے لئے بولا جاتا ہے۔ بمعنی آپ، جناب، موصوف۔ قال حَضْرَةُ فُلَانٍ: أَذِنَ حَضْرَتُه، هل تَأْذَنُ حَضْرَتُكُمْ (۲) شہر (۳) تعمیراتی سامان جیسے اینٹ چونا وغیرہ۔
الحَضُورِيُّ : ملک یمن کے شہر حضور سے لایا ہوا کپڑا۔
الحَضِيرَةُ : لڑائی کے لئے تیار لوگوں کی جماعت (۲) مقدمۃ الجیش، کھجوروں کا گون، تھیلا وغیرہ (۳) کھجوریں پھیلانے کی جگہ ج: حَضَائِر و حَضِيرٌ۔
المِحْضَارُ : تیز دوڑنے والا ج: مَحَاضِير۔
مَحَاضِيرُ العَرَب : دوڑنے میں مشہور کچھ عرب لوگ مثل الشَّنْفَرَى، اور سُلَيك ابنُ السُّلَكَة۔
المَحْضَرُ: چشمۂ آب (۲) پانی کے مقام پر آکر آباد ہونے والے (۳) ریکارڈ، دستاویزات کا مجموعہ (۴) روئداد جلسہ وغیرہ، کارروائی (۵) کاموں کی رپورٹ جیسے مَحْضَرُ الشُّرْطَة: پولس رپورٹ۔ مَحْضَرُ وَقَائِع الجَلْسَة: روئداد یا کارروائی ٹننگ ج: مَحَاضِر۔ فُلَانٌ حَسَنُ المَحْضَر: غائب کا ذکر خیر کرنے والا۔
المُحْضِرُ : عدالت میں مقدمہ والوں کو آواز لگانے والا اہل کار (۲) سمن لانے والا، سمن تعمیل کرانے والا۔ مُحْضِرُ المَحْكَمَة بھی کہا جاتا ہے۔
المُحَضِّرُ : دوائیں وغیرہ تیار کرنے والا، تجربہ گاہ میں مددگار افسر جو نرکس کے معلم کو اشیاء ضروریہ فراہم کرتا ہے۔
المُحَضَّرُ: تیار کردہ: المُحَضَّرات: مصنوعات
المَحْضُورُ: جلد خراب ہونے والی چیز۔
مکان مَحْضُورٌ : وہ جگہ جہاں جنات آباد ہوں (۲) آسیب زدہ۔
اسْتِحْضَارٌ: طلبی، مراجعت۔
التَّحْضِيرُ: تیاری۔ لَجْنَةُ التَّحْضِير: تیاری کمیٹی۔
تَحْضِيرِيٌّ : تمہیدی، تیاری سے متعلق۔
اللَّجْنَةُ التَّحْضِيرِيَّةُ : استقبالیہ کمیٹی، تیاری کمیٹی۔
المُحَاضِرُ: لکچرار، علمی موضوع پر تقریر کرنے والا۔
المُحَاضَرَةُ : لکچر، علمی تقریر (۲) حاضر جوابی ج: مُحَاضَرَات۔
المُحْتَضَرُ: لب دم، جس کی موت آگئی ہو۔
• حَضْرَمَ فی کلامه : اعرابی غلطی کرنا۔
ـــ الشيءَ : مخلوط کردینا، ملادینا (۲) درخت کی چھال اتارنا (۳) کمان کو مضبوط کرنا۔
الحَضْرَمِيُّ : حضرموت کا رہنے والا ج: حَضَارِمَة
الحَضْرَمَوت : ملک یمن کے قریب ایک جگہ کا نام
• حَضَّه علی الأمرِ ـُ حَضًّا: کسی کام کیلئے خوب زور دینا، ابھارنا، اکسانا قرآن پاک میں ہے: "وَلَا يَحُضُّ عَلَى طَعَامِ المِسْكِين"
حَاضَّ فُلَانٌ فُلَانًا : ایک دوسرے کو ابھارنا آمادہ کرنا۔
حَضَّضَه علی الأمرِ: خوب ابھارنا، اکسانا، آمادہ کرنا۔
تَحَاضُّوا: ایک دوسرے کو ابھارنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَى طَعَامِ المِسْكِين"
التَّحْضِيضُ : علم نحو میں حروف تحضیض میں سے کسی حرف کے ذریعہ کسی کام کے لئے ابھارنا آمادہ کرنا، وہ حروف یہ ہیں: هَلَّا، أَلَّا، أَلَا، لولا، لَوْمَا۔
الحَضَضُ : کہتے ہیں: ماعندَه حَضَضٌ و لا بَضَضٌ : اس کے پاس کچھ نہیں۔
الحِضِّيضَى : حَضٌّ کا اسم مصدر، اکساہٹ، ترغیب۔
الحَضِيضُ : پست زمین، پہاڑ کی زیریں زمین (۲) کھڈ، گڑھا (۳) پستی اوج کی ضد (۴) علماء فلک کے نزدیک اوج کا مقابل نقطہ جو

چاند کی اعلیٰ منزل ہے۔

الحَضِيْضَةُ : کہتے ہیں: أَخْرَجْتُ اليه حَضِيْضَتي و بَضِيْضَتي : میرے پاس جو کچھ تھا اس کے سامنے رکھ دیا۔

• حَضَنَه ـُ حَضْنًا و حَضَانَةً : گود میں لینا، سینے سے لگانا۔

حَضَنَ الطَّائِرُ البَيْضَ : انڈے سینا (بچے نکالنے کے لئے انڈوں پر بیٹھنا)۔

ـــ الرَّجُلُ الصَّبِيَّ : نگہداشت کرنا، پرورش کرنا۔ هو حَاضِنٌ ج: حَضَنَةٌ و حُضَّانٌ و هي حَاضِنَةٌ ج: حَوَاضِن

ـــ عن كذا : الگ کرنا۔

حَضنت المرأةُ أو الناقةُ أو الشاةُ ـُ حَضانا : بڑے چھوٹے پستان یا تھن والی ہونا۔ هي حَضُونٌ۔

أَحْضَنَ الطَّائِرُ البَيْضَ : انڈوں پر (بچے نکالنے کے لئے) بٹھانا۔

ـــ الرَّجُلَ و به : ذلیل کرنا۔

ـــ بحَقّه : حق مار لینا۔

احْتَضَنَ الشيءَ : گود میں لینا۔

ـــ الأمرَ : ذمہ داری لینا، نگہداشت کرنا، اپنانا۔

الحَاضِنَةُ : دایہ (ماں کے مرنے کے بعد بچہ کی پرورش کرنے والی عورت) آیا (۲) پرندہ جو اپنے بچہ کی پرورش کرے (۳) وہ کھجور کا درخت جس کے خوشوں کی جڑیں چھوٹی ہوں ج: حَوَاضِن۔

الحَضَانَةُ : پرورش، بچوں کی نگہداشت (۲) دایہ گری، پرورش کا کام یا پیشہ۔ دُوْرُ الحَضَانَةِ : پرورش گاہیں جہاں چھوٹے بچوں کی تربیت کی جاتی ہے۔

الحِضْنُ : گود (سینہ سے بغل اور پہلو تک کا حصہ) (۲) کونہ، گوشہ، کنارہ (ہر شے کا) (۳) انسان اور جانور کا مسکن یا پناہ گاہ۔ کہتے ہیں: ما زَالَ يَقْطَعُ أَحْضَانَ الأرضِ : وہ اطراف عالم میں گھومتا رہا۔ صَنَعَ الطَّائِرُ عُشًّا في حِضْنِ الجَبَل : پرندہ نے پہاڑ کے گوشہ میں گھونسلا بنایا۔

الحَضْنُ و الحُضْنَةُ : پرورش، انڈے سینے کا عمل۔ أَصْبَحَ بحُضْنَةِ سُوءٍ : وہ مصیبتوں میں پھنس گیا۔

المُحْتَضَن : الحِضْنُ۔

المِحْضَنُ : پرندہ کے انڈے سینے کی جگہ ج: مَحَاضِن۔

• حَضَا النَّارَ ـُ حَضْوًا : آگ کو کریدنا۔

المِحْضَأُ : کریدنے کی لکڑی، کریدتی۔

ح ـــــ ط

• حَطَأَ به الأرضَ ـَ حَطْئًا : پچھاڑنا۔

ـــ الرَّجُلَ : کمر پر کھلا ہوا ہاتھ مارنا۔

ـــ الشيءَ و به : پھینکنا (۲) ہٹانا، حَطَأَ بفُلانٍ عن رَأْيِه : کسی کو اپنی رائے سے ہٹا دینا۔

الحِطْءُ : برتن میں بچا ہوا پانی (۲) کھجور وغیرہ کی اتنی مقدار جو آدمی کمر پر اٹھا سکے۔

الحَطِئُ : ذلیل و حقیر آدمی۔

الحُطَيْئَةُ : پستہ قد (۲) بدشکل۔

• حَطَبَ ـِ حَطْبًا : ایندھن جمع کرنا۔

ـــ في حَبْلِ فُلانٍ : مدد دینا، کسی کی خواہش پر چلنا۔

ـــ بفُلانٍ و عليه : چغلی کھانا، شکایت کرنا۔ کہتے ہیں: حَطَبَ عَلَيْنا بخَيرٍ : وہ ہمارے پاس خیر لایا۔

ـــ الحَطَبَ : لکڑیاں جمع کرنا۔

ـــ المالَ : مال جمع کرنا۔

ـــ القَوْمَ : لوگوں کے لئے لکڑیاں جمع کیں۔

ـــ النَّارَ : آگ کے لئے لکڑیاں جمع کیں۔

ـــ الماشيةُ الحَطَبَ و نَحْوَه : چوپاؤں نے لکڑیاں وغیرہ چریں۔

ـــ العِنَبَ : انگور کی سوکھی شاخیں کاٹنا۔ هو حَاطِبٌ ج: حُطَّاب۔ و هي حَاطِبَةٌ ج: حَوَاطِب۔ فُلانٌ حَاطِبُ لَيْلٍ : رطب و یابس کلام کرنے والا، ناسمجھی کی بنا پر خود کو نقصان پہنچانے والا۔

حَطِبَ المكانُ ـَ حَطَبًا : بہت ایندھن (لکڑیوں) والی جگہ ہونا۔ المكانُ حَطِيبٌ۔

ـــ فُلانٌ : سوکھ کر لکڑی کی طرح ہو جانا، دبلا ہونا۔ هو حَطِبٌ و أَحْطَبُ و هي حَطْبَاءُ۔

أَحْطَبَ المكانُ : کثیر لکڑیوں والا ہونا۔ فالمكانُ مُحْطِبٌ۔

ـــ الكَرْمُ و نَحْوُه : انگور کی بیل وغیرہ کا ایندھن ہو جانا، جلانے کے قابل ہو جانا۔

احْتَطَبَ الحَطَبَ : لکڑیاں یا ایندھن اکٹھا کرنا۔

ـــ الماشيةُ الحَطَبَ : مویشی کا ایندھن کو چرنا۔

ـــ المَطَرُ الزَّرْعَ : بارش کا کھیتی کی جڑوں سے اکھاڑ دینا۔

الحاطِبُ : دیکھئے حَطَبَ کے تحت۔

اسْتَحْطَبَ الكَرْمُ : انگور کی بیل کے بالائی حصوں کا سوکھ کر کاٹنے کے قابل ہو جانا۔

الحِطَابُ : ہر سال کاٹا جانے والا انگور کی بیل کا بالائی حصہ۔

الحَطَبُ : سوکھے ہوئے درخت اور پودے جو ایندھن کا کام دیں، جلانے کی لکڑیاں (۲) درخت عضا کے کانٹے۔ ایندھن ج: أَحْطاب۔ کہتے ہیں: فُلانٌ يَمْشِي بَيْنَ القَوْمِ بالحَطَبِ : چغل خوری کرنا اور لڑائی کرانا۔

الحَطَّابُ : لکڑہارا، لکڑیاں جمع کرنے والا۔ ج: حَطَّابة۔

الحُطُوبَةُ : لکڑیوں کی گٹھری۔

المِحْطَبُ : کلہاڑا، لکڑیاں کاٹنے کا اوزار۔

• حَطْحَطَ في عَمَلِه او مَشْيِه : تیزی دکھانا، جلدی کرنا (۲) نیچے اترنا۔

•حَطَرَہ ـُ حَطْرًا: پچھاڑنا۔
ـــ القَوْسَ: تانت چڑھانا۔
ـــ بالنَّبْلِ: تیر مارنا۔
الحَاطُورَۃُ: سَیْفٌ حَاطُوْرَۃٌ: تیز تلوار۔
•حَطَّتِ الدَّابَّۃُ ـُ حِطَاطًا: چوپائے کا کسی ایک پہلو پر زور دے کر دوڑنا۔
حَطَّ ـُ حَطًّا: گرنا، اترنا، کم ہونا۔
ـــ السِّعْرُ: بھاؤ گرنا۔
ـــ فی عِرضِ فُلَانٍ: کسی کی ذات کو مجروح کرنا، عزت کو نقصان پہنچانا۔
ـــ من قَدْرِہ: حیثیت ختم کرنا، گھٹانا، پوزیشن خراب کرنا، وقار کو مجروح کرنا۔
ـــ الوَجْہُ: چہرے پر مہاسے نکلنا، پھنسیاں نکلنا۔
ـــ الشیءَ: رکھنا، گرانا، ڈالنا، نیچے اتارنا۔
ـــ السِّعْرَ: بھاؤ گرانا، کم کرنا، سستا کرنا۔
ـــ رَحْلَہ: قیام کرنا۔
ـــ وِزْرَہ: بوجھ اتارنا، بوجھ کم کرنا۔
ـــ الدَّیْنَ و منہ: قرض کو کم کرنا، اس کا کچھ حصہ چھوڑ دینا۔
ـــ وَرَقَ الشَّجَرِ و نَحوِہ: درخت وغیرہ کے پتے جھاڑنا۔
ـــ الجِلْدَ: پالش کرنا، لوہے سے رگڑ کر چمکانا (۲) لائنیں ڈالنا اور نقش ونگار بنانا۔
أَحَطَّ وَجْہُہٗ: حَطَّ. مہاسہ دار ہونا. فالوجہ مُحِطٌّ۔
اِحْتَطَّہٗ: حَطَّہ۔
اِنْحَطَّ: نیچے اترنا، ڈھلان سے نیچے آنا۔
ـــ الصِّحَّۃُ: تندرستی گرنا۔
اِسْتَحَطَّ شَیْئًا من کذا: کم کرانا. کہتے ہیں: اِسْتَحَطَّ فُلَانًا وِزْرَہ: کسی سے اپنا بوجھ کم کرانا (۲) نیچے اترنے کی درخواست کرنا۔
الحُطَائِطُ: چھوٹا اور پستہ قد آدمی (۲) ہر چھوٹی چیز۔

الأَحَطُّ: کم حیثیت، کم درجہ کا۔
الحَطُّ: کمی، کٹوتی، چھوٹ۔
الحُطَاطُ: بدبو، سڑنے کی بو۔
الحَطَاطُ: مکھن، مسکہ (۲) مہاسے، چہرے کی پھنسیاں۔
الحَطَاطَۃُ: حَطَاط کا مفرد، چھوٹی کنیز۔
الحِطَّۃُ: طلب مغفرت. قرآن پاک میں ہے: وادْخُلُوا البابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوا حِطَّۃٌ نَّغْفِرْ لَکُمْ خَطَایَاکُمْ" (۲) بے عزتی، اہانت. کہتے ہیں: فی عَمَلِہ ھٰذَا حِطَّۃٌ لَہٗ۔
الحُطُوطُ: اترنے کی جگہ (۲) درختوں کا جھنڈ۔
الحَطِیطُ: چھوٹا اور پستہ قد آدمی. حَطِیطُ الکَعْبِ: وہ عورت جس کے ٹخنے کی ہڈی چربی کی زیادتی کی بنا پر نمایاں نہ ہو۔
الحَطِیطَۃُ: کمی، چھوٹ، حساب کے مجموعہ سے گھٹائی ہوئی رقم، رعایت ج: حَطَائِطُ۔
المَحَطُّ: پڑاؤ کی جگہ، اترنے کی جگہ، قیام کی جگہ (۲) اسٹیشن. مَحَطُّ الکَلَامِ: کلام کا مقصود بالذات مفید حصہ ج: مَحَاطُّ۔
مَحَطُّ الأَنْظَارِ: مرکز توجہات۔
المَحَطَّۃُ: اسٹیشن ج: مَحَطَّات۔
مَحَطَّۃُ الإِذَاعَۃِ اللَّاسِلْکِیَّۃِ: براڈ کاسٹنگ اسٹیشن، ریڈیو اسٹیشن۔
مَحَطَّۃُ الأَرْصَادِ الجَوِّیَّۃِ: مرکز موسمیات
مَحَطَّۃُ إِطْلَاقِ مَرْکَبَاتِ الفَضَاءِ: خلائی اسٹیشن۔
مَحَطَّۃُ بنزین: پٹرول پمپ۔
مَحَطَّۃُ التَّصْدِیْرِ: ڈسپیچنگ اسٹیشن، مرکز روانگی مال۔
مَحَطَّۃُ تولید القُوَّۃِ الکَهْرَبَائِیَّۃِ: بجلی گھر پاور اسٹیشن، ہاؤس، پلانٹ۔
مَحَطَّۃُ السِّکَّۃِ الحَدِیْدِیَّۃِ: ریلوے اسٹیشن۔
مَحَطَّۃُ الطَّیَرَانِ: المَطَارُ: ہوائی اڈہ۔

مَحَطَّۃُ الطَّاقَۃِ: توانائی پلانٹ۔
مَحَطَّۃُ المِیَاہِ: واٹر ورکس۔
مَحَطَّۃٌ نَوَوِیَّۃٌ: ایٹمی پاور ہاؤس۔
المِحَطُّ: چمڑے پر پھول بنانے کا آلہ، گودنے کا آلہ ج: مَحَاطُّ۔
المِحَطَّۃُ: المِحَطُّ ج: مَحَاطُّ و مَحَطَّاتٌ۔
المَحْطُوطُ: تیز کی ہوئی تلوار (۲) پالش کی ہوئی کھال، چمڑا۔
المُنْحَطُّ: کم، پست، کم درجہ، گرا ہوا۔
المَحْطُوطَۃُ: جَارِیَۃٌ مَحْطُوطَۃُ المَتْنَیْنِ: دراز قامت حسین عورت۔
•حَطَمَ الشیءَ ـِ حَطْمًا: توڑنا۔
حَطَمَہ الکِبَرُ: بڑھاپے نے اس کی کمر توڑ دی۔
حَطَمَ الأَسَدُ الماشِیَۃَ: شیر نے مویشی کو پھاڑ ڈالا۔
ـــ المَرْأَۃُ زَوْجَہَا: عورت کا اپنے خاوند کے بڑھاپے تک ساتھ رہنا۔
ـــ النَّاسُ بَعْضُہُمْ بَعْضًا: ایک دوسرے کو دھکا دینا۔
ـــ الرِّیْحُ الشیءَ: ہوا کا کسی چیز کو فنا کر دینا. ھو و ھی حَطُوْمٌ۔
حَطِمَ ـَ حَطَمًا: بیماری یا بڑھاپے کی وجہ سے کمزور ہونا، دبلا ہونا. ھو حَطِمٌ۔
ـــ الدَّابَّۃُ: چوپائے کے پیروں میں بیماری پیدا ہونا۔
أَحْطَمَتِ الأَرْضُ: زمین میں سوکھے نباتات کی کثرت ہونا۔
حَطَّمَہٗ: توڑ ڈالنا، چکنا چور کرنا، ریزہ ریزہ کرنا، چورہ چورہ کرنا۔
اِنْحَطَمَ: ٹوٹ جانا، چورہ ہونا۔
ـــ النَّاسُ علیہ: کسی کے پاس بھیڑ لگانا، ٹوٹ پڑنا۔
تَحَطَّمَ: چکنا چور ہونا، ریزہ ریزہ ہونا، ٹوٹ جانا
ـــ الأَرْضُ: انتہائی خشکی کی بنا پر مٹی کے

ریزے ریزے ہو جانا۔
تَحَطَّمَ البَیضُ عن الفِراخِ: انڈے ٹوٹ کر ان میں سے چوزے نکلے۔
— علیه غیظاً: کسی پر غصہ سے بھڑک اٹھنا، غصہ میں آگ بگولا ہونا۔
الحَاطُومُ: انتہائی خشک سال (۲) ہاضم دوا (۳) ہاضم پانی۔
الحُطَامُ: کسی چیز کا چورہ، ریزے (۲) ٹوٹی ہوئی سوکھی گھاس یا پودے وغیرہ۔
— من الدُّنیا: دنیا کا سامان۔
الحَطَمُ: ایک بیماری جو چوپائے کے پیروں میں ہوتی ہے۔
الحُطَمُ: بے درد و ظالم چرواہا (۲) پہاڑ کی تنگ جگہ جہاں لوگ ایک دوسرے سے ٹکرائیں (۳) پہاڑ کا کٹا ہوا کنارہ۔
الحُطَمُ: بسیار خور جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو۔
الحَطْمَةُ: سیلاب کا ایک ریلا۔
الحِطْمَةُ: چورا، ملبہ ج: حِطَمٌ۔
الحُطَمَةُ: بے درد و ظالم چرواہا (۲) بسیار خور جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو (۳) اونٹوں اور بکریوں کا بڑا ریوڑ جو اپنے کھروں سے زمین کے نباتات وغیرہ کا چورا کر ڈالے (۴) تیز آگ، دوزخ۔
الحُطَمِیَّةُ: بھاری اور چوڑی زرہ جو تلواروں کو توڑ ڈالے (حُطَمَہ ابن مُحارب کی طرف نسبت ہے جو عبدالقیس قبیلہ سے تعلق رکھتا تھا اور تلوار سازی کا کام تھا)۔
الحَطِیمُ: ابتدا سال کی بچی ہوئی سوکھی گھاس (۲) خانہ کعبہ کے باہر میزاب کے سامنے کی ایک دیوار۔
• حَطَا الشیءَ ـُ حَطْوًا: زور سے ہلانا۔
احْطَوطی: پھولنا۔
الحَطَا: بڑا کھٹمل۔
الحَطْواء: سرخ رنگ کی بھیڑ۔

ح ـــ ظ

• حَظِبَ ـَ حَظَباً: مٹاپے سے پھولنا، پست قامت اور بڑے پیٹ والا ہونا هو حَظِبٌ۔
الحُظُبُّ: ٹھنگنا بیٹھل آدمی (۲) تنگ ظرف، اجڈ، اکھڑ مزاج (۳) بخیل۔
الحِظَبُّ: الحُظُبُّ۔
• حَظَرَ الرَّجُلُ ـُ حَظْرًا و حِظَارًا: باڑہ بنانا۔
— الشیءَ: روکنا، اپنے لئے مخصوص کرنا۔
— الماشیةَ: باڑہ میں بند کرنا۔
— علیه: پابندی لگانا۔
— علیه الشیءَ: کسی کے لئے کوئی چیز ممنوع قرار دینا۔
أحْظَرَ: دوسرے کے لئے باڑہ بنانا۔
حَظَّرَ: سختی سے روکنا۔
احْتَظَرَ: اپنے لئے باڑہ یا احاطہ بنانا قرآن پاک میں ہے: "إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ"
— بکذا: حفاظت اور پناہ میں آنا۔
الحَظِرُ: کانٹے۔ کہتے ہیں: وَقَعَ فی الحَظِرِ الرَّطْبِ: ایسے معاملہ میں الجھا جس کی طاقت نہ ہو۔ جاءَ بالحَظِرِ الرَّطْبِ: انتہائی جھوٹ بات کہنا۔ أَوْقَدَ فی الحَظِرِ الرَّطْبِ: لوگوں میں چغلیاں لگانا۔
الحِظَارُ: رکاوٹ، آڑ، لکڑی کی دیوار جو کمرے میں پارٹیشن کے لئے کھڑی کی جائے (۲) احاطہ، چہار دیواری (۳) گھری ہوئی زمین۔
الحَظِیرَةُ: مویشیوں کا باڑہ، وہ مکان جس میں مویشی سردی وغیرہ سے حفاظت کے لئے بند کئے جائیں (۲) کھجوروں کی بوری ج: حَظَائِر و حِظَارٌ۔
حَظِیرَةُ القُدُسِ: جنت۔ کہاوت ہے: إنَّه لَنَکِدُ الحَظِیرَةِ: وہ کنجوس و بے فیض ہے۔ حظیرۃ الاسلام: دائرۂ اسلام۔
المِحْظَارُ: ہرے رنگ کی مکھی جو کاٹتی ہے۔
المَحْظُورُ: ممنوع، ناجائز ج: مَحْظُورَاتٌ۔
• حَظَّ ـَ حَظًّا: خوش نصیب ہونا، نصیبہ ور ہونا، صاحب قسمت ہونا۔ هو مَحْظُوظٌ وحَظِیظٌ۔
أَحَظَّ: بمعنی حَظَّ (۲) مالدار ہونا۔
الحَظُّ: نصیب، قسمت (۲) حصہ (۳) خوش نصیبی، نیک بختی (۴) فراخی مال (۵) خوشی ج: حُظُوظٌ و أَحُظٌّ جج: أَحَاظٍ۔
لِحُسنِ الحَظِّ: خوش قسمتی سے۔
لِسُوءِ الحَظِّ: بدقسمتی سے۔
الحَظِّیُّ و المَحْظُوظُ: خوش نصیب (۲) صاحب قسمت (۳) خوش اور مگن۔
• حَظَلَ فُلانٌ ـُ حَظَلانًا: درد یا غصہ کی وجہ سے ٹھہر ٹھہر کر چلنا۔ المشی۔
— فُلانًا ـُ حَظْلاً: روکنا، حرکت کرنے سے باز رکھنا۔
— علیه: تنگی پیدا کرنا، تنگ کرنا۔ هو حاظِلٌ وحَظُولٌ و حَظَّالٌ۔
حَظِلَ فُلانٌ ـَ حَظَلاً: سست ہونا، درد یا غصہ کی وجہ سے ٹھہر ٹھہر کر چلنا۔
— البَعِیرُ: اونٹ کا کثرت سے حنظل (اندرائن) کھا کر بیمار ہو جانا۔
— النَّخْلَةُ: کھجور کی شاخوں کا خراب ہو جانا هو حَظِلٌ و هی حَظِلَةٌ ج: حَظَالَی۔
أَحْظَلَ المکانُ: جگہ بہت اندرائن والی ہو گئی۔
• حَظَا فُلانٌ ـُ حَظْوًا: آہستہ چلنا۔
حَظِیَ عِندَ النَّاسِ ـَ حُظْوَةً وحِظَةً: لوگوں میں مقبول ہونا۔
— بالرِّزقِ: رزق کا حصہ پانا۔
— بالشیءِ: پانا، حاصل کرنا۔
— بالحُضُورِ و المُثُولِ لَدَى فُلانٍ:

شرف باریابی حاصل کرنا، تقرب حاصل کرنا
هو حَظِيٌّ و هي حَظِيَّةٌ ج: حَظَايَا.
أَحْظَاهُ: مقرب بنانا، اپنے نزدیک کسی کی حیثیت بلند کرنا۔
— بكذا: کسی کو کسی چیز سے نوازنا، حصہ دار بنانا، حصہ دینا۔
— فلانا على فُلَانٍ: فوقیت دینا، ترجیح دینا۔
احْتَظَى: بلند رتبہ ہونا، نصیبہ ور ہونا۔
الحِظَةُ: پوزیشن، رتبہ (۲) رزق کا حصہ، نصیب ج: حِظًا و حُظًا و حِظَاءٌ.
الحَظْوَةُ: بے پر کا تیر، کمزور آدمی کے لئے کہتے ہیں: انما نَبْلُكَ من حِظَاءٍ (۲) درخت کی جڑ (۳) چھوٹی شاخ (۴) مرتبہ، مقام و پوزیشن، تقرب (۵) کریڈٹ۔
نَالَ حَظْوَةً عِنْدَه: اس کے یہاں تقرب حاصل کر لیا، مرتبہ حاصل کر لیا۔
الحُظْوَةُ: الحَظْوَة (۲) چھوٹا تیر جس سے بچے تیراندازی کی مشق کرتے ہیں ج: حِظَاء.
"إِحْدَى حُظَيَّاتِ لُقْمَانَ" ایک کہاوت ہے جس میں حُظَيَّات حُظَيَّة کی جمع ہے یہ ایسے شخص کے بارہ میں ہے جس کا شر مشہور ہو پھر اس سے کسی خیر کا ظہور ہو۔
الحِظْوَةُ - الحُظْوَةُ - الحِظَةُ - ج: حِظًا و حُظًا و حِظَاء.
الحَظْوَا: آہستہ چال۔
الحَظِيُّ: خوش نصیب، لوگوں میں مقبول، مقرب
الحَظِيَّةُ - المَحْظِيَّةُ: محبوب عورت جو دوسری عورتوں کے مقابلہ میں قابل ترجیح ہو ج: حَظَايَا و مَحْظِيَّات.
الحَظَى: جوں - واحد حَظَاة.
الحِظْلُ: حصہ ج: أَحْظٍ جج: أَحَاظٍ.

ح ـــ ف

• حَفْ حَفْ: اسم الصوت جس کے ذریعہ مرغیوں کو ڈرایا جاتا ہے۔
• حَفَأَهُ ـَ حَفْئًا: پچھاڑنا۔ حَفَأَ بِهِ الأَرْضَ بھی کہا جاتا ہے۔
احْتَفَأَ الحَفَأَ: بردی کھجور کو جڑ سے اکھاڑ دینا۔
الحَفَأُ: ایک عمدہ قسم کی کھجور۔
• حَفْحَفَ جَنَاحُ الطَّائِرِ و الرَّمِيَّةُ و النَّارُ: پرندہ کے بازو یا تیر یا آگ کی آواز نکلنا۔
— الرَّجُلُ: تنگ دست ہونا، بے روزگار ہونا، تنگی معاش میں مبتلا ہونا۔
• حَفَدَ الرَّجُلُ و نَحْوُه ـِ حَفْدًا و حَفَدَانًا: پھرتیلا ہونا، کام کو جلدی کرنا۔ هو حَافِدٌ ج: حَفَدَة و حَفَدٌ. وهو حَفِيدٌ ج: حُفَدَاء.
— فلانا: مدد دینا، خدمت کرنا، خدمت کے لئے مستعد ہونا۔
أَحْفَدَ الرَّجُلُ: حَفَدَ.
— الظَّلِيمُ: شترمرغ کا تیز چلنا۔
— فلانا: کسی کو خادم دینا۔
— الدَّابَّةَ: دوڑانا۔
احْتَفَدَ: حَفَدَ. سَيْفٌ مُحْتَفِدٌ: تیز تلوار۔
الحَافِدُ: مدد (۲) خادم (۳) پوتا، قرآن پاک میں ہے "وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةً" (۴) نقش و نگار بنانے والا، نقاش ج: حَفَدَة و حَفَدٌ و أَحْفَادٌ.
الحَفَدُ: حافد کی جمع (۲) نقش و نگار۔
الحَفِيدُ: پوتا ج: حُفَدَاء.
المِحْفَدُ: کپڑے کے بیل بوٹے (۲) اونٹوں کے چارہ کا کنڈا، یا برتن۔
المَحْفِدُ: المِحْفَدُ (۲) جڑ۔ مَحْفِدُ الرَّجُلِ: آدمی کی اصل (۳) کوہان کی جڑ۔
• حَفَرَ الشَّيْءَ ـِ حَفْرًا: گڑھا کرنا، کھودنا
حَفَرَ الطَّرِيقَ: راستہ میں چلنے کا نشان ڈالنا
— عنه: تلاش کرنا (نکالنے کے لئے) جیسے حَفَرَ عن الكَنْزِ و الأَثَرِ.
— ثَرَى فُلَانٍ: کسی کے معاملہ کی تحقیق کرنا اور اس سے واقف ہونا۔ حَفِرَتْ أَسْنَانُه: دانتوں کی جڑیں خراب ہو جانا
حَفِرَ فُوهُ: دانتوں کی جڑیں کھوکھلی ہو گئیں۔
— حُفْرَةً: گڑھا کھودنا (۲) کسی کو نقصان پہنچانے کی تدبیر کرنا۔
— الكِتَابَةَ: عبارت یا حروف کندہ کرنا
— ثَقْبًا: سوراخ کرنا۔
— بِئْرًا: کنواں کھودنا۔
— المَرَضُ فُلَانًا: کمزور کر دینا۔
أَحْفَرَ فُلَانٌ: پھاوڑا یا کدال سے کام کرنا۔
— الصَّبِيُّ و الحَيَوَانُ: بچہ یا جانور کے دودھ والے دانت گرنا۔
— فُلَانًا الشيءَ: کسی کو کوئی چیز (کنواں وغیرہ) کھودنے میں مدد دینا۔
حَافَرَ: زیادہ کھودنا، گہرائی تک کھودنا، مثل مشہور ہے: هو أَرْوَغُ مِنْ يَرْبُوعٍ مُحَافِرٍ: دھوکہ سے بچ کر نکلنے والے کے لئے کہا جاتا ہے کہ وہ ایسا ہے جیسے جنگلی چوہا کہ گہری کھدائی کر کے اپنے پکڑنے والے کو راستہ نہیں دیتا۔
احْتَفَرَ بكذا: گڑھا کرنا۔
— عن الشيءِ: تلاش کرنا۔
— الشيءَ: تہ تک پہنچنا۔
تَحَفَّرَ السَّيْلُ: سیلاب کا زمین میں گڑھے ڈالنا
— البِئْرُ: کنویں کے اوپر اور نیچے کے کنارے کھوکھلے ہو جانا۔
اسْتَحْفَرَ النَّهْرُ و نَحْوُه: نہر وغیرہ کی کھدائی کا وقت آ جانا۔
الحَافِرُ: جانور کا کھر (بمنزلہ قدم انسان) ج: حَوَافِر. انسان کے قدم کے لئے بھی

بوقت مذمت حافر بولا جاتا ہے۔
وَقَعَ الحَافِرُ علی الحَافِرِ: دو کاموں کی موافقت کے لئے بولا جاتا ہے۔
فُلَانٌ يَمْلِكُ الخُفَّ و الحَافِرَ: اس کے پاس بہت مال و دولت ہے۔
طَرِيْقٌ وَطِئَهُ كُلُّ خُفٍّ و حَافِرٍ: مانوس و جانا پہچانا راستہ۔
بَلَدٌ مَمَرُّ العَسَاكِرِ و مَــدَقُّ الحَوَافِرِ: ایسا ملک جس سے ہر راہ گیر گزرتا ہو، جو سب کے لئے عام گذرگاہ ہو۔
الحَافِرَة: حافر کی مؤنث (۲) کھدی ہوئی زمین (۳) پہلا راستہ یا جگہ کہتے ہیں: رَجَعَ الی حَافِرَتِه: وہ جس جگہ یا راستہ سے آیا تھا وہاں لوٹ گیا (۴) پہلی حالت (حیات قبل از موت) قرآن پاک میں ہے: "أَ إِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فی الحَافِرَة"
رَجَعَ فی حَافِرَتِه: بوڑھا ہو جانا۔
الحِفَارَةُ: کھدائی کا پیشہ، کھدائی، نقش و نگاری
الحَفْرُ: کھدائی (۲) کھدی ہوئی شے (۳) نقش (۴) بہت چوڑا کنواں (۵) کھدائی کی جگہ سے نکلی ہوئی مٹی (۶) دبلا پن (۷) دانتوں کی زردی (۸) دانتوں کی جڑوں کا کھوکھلا پن
ج: أَحْفَارٌ جج: أَحَافِير۔
الحِفْرَاةُ: غلہ اڑانے کا آلہ، چھاج وغیرہ (۲) کدال، کھودنے کا آلہ (۳) ایک کھنگھریالے پھل اور کانٹوں والا درخت جس کے سفید پھول ہوتے ہیں اور وہ سخت زمین میں پیدا ہوتا ہے۔
الحُفْرَةُ: گڑھا ج: حُفَرٌ۔
الحَفَّارُ: کھدائی کرنے والا، کھدائی کا پیشہ کرنے والا، گورکن (۲) نقاش جو لکڑی وغیرہ پر نقش کھودتا ہے (۳) ایک قسم کا بھونرا جو اپنے دونوں سینگوں سے زمین کھودتا ہے۔
الحَفَّارَةُ: کھدائی مشین جس سے زمین کھود کر پٹرول وغیرہ تلاش کیا جاتا ہے۔

الحَفِيْرُ: مقررہ مقدار سے کشادہ کنواں (۲) قبر
الحَفِيْرَةُ: الحَفِير (۲) آثار قدیمہ کی تلاش کے لئے کھودی جانے والی جگہ۔ ج: حَفَائِر۔
المُحَافِرُ: وہ آدمی جس کے پاس کچھ نہ ہو۔
المِحْفَارُ: کدال، بیلچہ، کھودنے کا آلہ۔
• حَفَزَهُ ـِ حَفْزًا: پیچھے سے دھکیلنا، دھکا دینا۔ جیسے حَفَزَتِ القَوْسُ السَّهْمَ و اللَّيْلُ يَحْفِزُ النَّهَارَ۔
ـــ فلانا إلى أمر: کسی کام کیلئے آمادہ کرنا، ابھارنا۔
حَفَزُوْا عَلَيْهِم الخَيْلَ والرِّكَابَ: ان کے پاس گھوڑے اور اونٹ بھیجے۔
ـــ فُلَانًا بالرُّمْحِ: نیزہ مارنا۔ هو حَافِزٌ و هي حَافِزَة ج: حوافز و هو وهي حَفُوزٌ ج: حُفُزٌ۔
حَافَزَه: کسی کے زانو سے زانو ملا کر بیٹھنا، یا المقابل بیٹھنا۔
تَحَفَّزَ فی جِلْسَتِه: اس طرح بیٹھنا کہ اٹھنے کے لئے تیار ہو (۲) داؤ لگانا، سمٹ کر بیٹھنا، کودنے کے لئے تیار ہونا۔
ـــ فی مَشْيِه: دوڑ کر چلنا، تیزی سے چلنا۔
ـــ لِلأَمْرِ: کسی کام کے لئے آمادہ ہونا، تیار ہونا۔
احْتَفَزَ: تَحَفَّزَ۔
الحَافِزُ: محرک، داعی، سبب ج: حَوَافِز۔
الحَفَّازُ: کیمیاوی تبدیلی میں وہ مادہ جو عامل کردار ادا کرتا ہے، وہ عامل جو خود متأثر ہوئے بغیر عمل و ردعمل میں تبدیلی کی تحریک پیدا کرتا ہے۔
• حَفَشَ السَّيْلُ ـِ حَفْشًا: سیلاب کا ہر طرف سے آکر ایک جگہ اکٹھا ہونا۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا بار بار اچھی طرح دوڑنا۔
ـــ السَّمَاءُ: آسمان کا زور سے برس کر صاف ہو جانا۔

حَفَشَ النَّاسُ عليه: کسی کے پاس ہجوم کرنا
ـــ فی الأَمْرِ: کوشش و محنت کرنا۔
ـــ المَطَرُ الأَرْضَ: بارش کا زمین پر روئیدگی ظاہر کرنا۔
ـــ لِفُلَانٍ الوُدَّ: کسی کی دوستی اور تعلق میں کسر نہ اٹھا رکھنا۔
ـــ السَّيْلُ الوَادِيَ: سیلاب کا وادی کو بھر دینا۔ فهو حَافِشٌ و هي حافشة و هو و هي حَفُوش۔
الحَافِشَةُ: پانی کے بہاؤ کی جگہ ج: حَوَافِش
حَفَّشَ و تَحَفَّشَ الرَّجُلُ: خیمہ یا جھونپڑے میں رہنا۔
الحِفْشُ: معمولی گھر جس کی چھت زمین سے قریب ہو، بدویوں کا چھوٹا گھر یا خیمہ (۲) صندوقچہ وغیرہ جس میں عورت اپنا ضروری سامان رکھتی ہے (۳) سوت وغیرہ رکھنے کی ٹوکری (۴) پرانی چیز ج: أَحْفَاش۔ أَحْفَاشُ الأَرْضِ: گوہ وغیرہ۔
• حَفَصَ الشيءَ ـِ حَفْصًا: اکٹھا کرنا۔
ـــ من يَدِه: کسی چیز کو ہاتھ سے پھینک دینا۔
الحُفَاصَةُ: ذخیرہ، جمع کردہ اشیا۔
الحَفْصُ: چھوٹا گھر (۲) چمڑے کا تھیلا (۳) شیر کا بچہ ج: أَحْفَاص و حُفُوص۔
أَبُو حَفْص: شیر کی کنیت۔
الحَفَـصُ: بیر وغیرہ کی گٹھلی۔
حَفْصَةُ: بجو (۲) گدھ۔ أُمُّ حَفْصَه: گدھ، مرغی۔
المِحْفَصَةُ: چمڑے کا تھیلا ج: مَحَافِص۔
• حَفَضَ العُودَ و نَحْوَه ـِ حَفْضًا: موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔
ـــ الشيءَ: ڈالنا۔
حَفَّضَ الشيءَ من يَدِه: ہاتھ سے چھوڑنا، ڈالنا۔

الحَفَضُ : گھر کا سامان (۲) بالوں کا خیمہ (۳) وہ سامان جو لادنے کے لئے تیار کیا گیا ہو
ج: أَحْفَاض و حِفَاض۔

الحَفِيسَدَةُ: شہد کی مکھیوں کا چھتا جس میں مکھیاں شہد بنا رہی ہوں۔

•حَفِظَ الشيَ ـَ حِفْظًا: حفاظت کرنا، محفوظ کرنا، محفوظ رکھنا، خراب ہونے سے بچانا۔

ـــ الكتابَ و نحوَه : زبانی یاد کرنا۔

ـــ فی البَال: ذہن میں رکھنا، یاد رکھنا۔

ـــ المأكولاتِ فی عُلَبٍ: اشیاء خوردنی کو ڈبوں میں پیک کرنا۔

ـــ العَهْدَ: عہد و پیمان کو ملحوظ رکھنا، خیال رکھنا۔

ـــ العِلْمَ و الكَلَامَ: منضبط کرنا، محفوظ کرلینا۔ هو حافِظٌ و حَفِيظٌ۔ اسی سے ہے: مَنْ حَفِظَ حُجَّةٌ على مَنْ لَمْ يَحْفَظْ: حافظ بمقابلہ غیر حافظ قابل تسلیم و اعتماد ہے۔

أَحْفَظَه : ناراض کرنا۔

حَافَظَ على الشيَ مُحَافَظَةً و حِفاظًا: حفاظت کرنا، خیال رکھنا، توجہ دینا (۲) پابندی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ و الصَّلوٰةِ الوُسْطٰى"

ـــ عن : دفاع کرنا، حفاظت کرنا۔ کہتے ہیں: هو يُحَافِظُ عَنِ المَحَارِمِ: وہ قابل احترام چیزوں کا دفاع کرتا ہے، عزت و آبرو کی حفاظت کرتا ہے۔ هو ذو مُحَافَظَةٍ و حِفَاظٍ: وہ خوددار ہے۔

حَفَّظَه العِلْمَ و الكَلَامَ: یاد کرانا، ازبر کرانا۔

احْتَفَظَ : ناراض ہونا۔

ـــ الشيَ و به لِنَفْسِه : اپنے لئے خاص کرلینا، محفوظ کرلینا۔

تَحَفَّظَ عن الشيَ و منه : بچنا، احتیاط برتنا، احتراز کرنا۔

تَحَفَّظَ به : توجہ دینا، دیکھ بھال کرنا۔

ـــ الكِتَابَ : تھوڑا تھوڑا خوب یاد کرنا۔

ـــ عليه : بچانا، محفوظ رکھنا۔

ـــ فی قَولِه و رَأْيِه : اپنی بات یا رائے میں قید لگانا مطلق نہ چھوڑنا۔

اسْتَحْفَظَه الشيَ : کسی سے اپنی چیز کی حفاظت کرانا (۲) کسی چیز میں کسی پر اعتماد کرنا یا کسی کے پاس کوئی چیز بطور امانت محفوظ کرانا۔ قرآن پاک میں ہے: "بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ"

الحَافِظ : پہرہ دار، محافظ (حَافِظُ العَين) جس پر نیند کا غلبہ نہ ہوتا ہو (۲) سیدھا اور واضح راستہ (۳) حافظ قرآن جسے پورا قرآن پاک ازبر یاد ہو (۴) وہ محدث جسے احادیث نبویہ کی بہت بڑی تعداد زبانی یاد ہو (۵) اعمال لکھنے والا فرشتہ ج: حُفَّاظٌ و حَفَظَةٌ۔

الحَافِظَةُ : حافظہ، ایک ایسی قوت جو قوت وہمیہ کی ادراک کردہ اشیا کو محفوظ کرلیتی ہے اسی کو ذاكِرَة بھی کہتے ہیں (۲) بستہ یا بیگ وغیرہ جس میں کاغذات محفوظ کئے جائیں۔

الحِفَاظُ : حفاظت، دفاع (۲) وفاءِ عہد۔

الحِفْظَةُ : غصہ، غضب (۲) غیرت۔ هو ذُو حِفْظَةٍ : وہ غیور آدمی ہے اپنی شرافت و عزت کا دفاع کرتا ہے۔

التَّحَفُّظُ : احتیاط، تحفظ۔

الحَفِيظُ : اللہ جل شانہ کی صفات میں سے ایک صفت (۲) امین۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَ اجْعَلْنِی عَلَى خَزَائِنِ الأَرْضِ إِنِّی حَفِيظٌ عَلِيمٌ" (۳) محافظ، ذمہ دار۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا" (۴) حدود خداوندی کا پاسبان۔ قرآن پاک میں ہے: "هٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ"

الحَفِيظَةُ : غصہ (۲) غیرت (۳) تحفظ، احتیاط و احتراز (۴) بچہ کے گلے میں ڈالا جانے والا تعویذ ج: حَفَائِظ۔

حَفِيظَةُ النفوس : پیدائش سارٹیفکٹ۔

أَهْلُ الحَفَائِظ : عزت و آبرو کے محافظ

المُحَافِظُ : نگراں، کسی ادارہ کا ذمہ دار (۲) کلکٹر (۳) گورنر (۴) پرانے طرز کا آدمی، روایت پسند آدمی۔

مُحَافِظُ العَاصِمَة : گورنر دارالحکومت۔

مُحَافِظُ القِطَار : ریلوے گارڈ۔

مُحَافِظُ المَصْرِف : بنک کا گورنر۔

مُحَافِظُ المَدِينَة : حاکم شہر۔

المُحَافِظُ على التَّقَالِيدِ : رسم و رواج کا پابند، قدیم روایات کا حامل۔

المُحَافِظُ عَلَى المَوَاعِيدِ : اوقات کا پابند۔

المِحْفَظَةُ : کتابوں کا بستہ یا بیگ، پورٹ فولیو (۲) روپے رکھنے کا بٹوا ج: مَحَافِظ۔

المَحْفَظَةُ : حرمت، وہ قابل احترام شے جس کی پامالی ناقابل برداشت ہو۔

المَحْفُوظَات : کاغذات کا ذخیرہ، ریکارڈ (۲) وہ آیات و احادیث یا اشعار و حکم جو بچوں کو یاد کرائے جائیں۔

•حَفَّتِ الأَرْضُ ـِ حُفُوفًا: زمین کی سبزی کا خشک ہو جانا۔

حَفَّ الطَّعَامُ : خشک و بے چکنائی ہونا۔

ـــ عَيْشُهُ : زندگی کا تنگ و غیر آسودہ ہونا۔ کہتے ہیں: هُوَ فی حُفُوفٍ من العَيْشِ: اس کی زندگی تنگ و غیر آسودہ ہے۔

ـــ شَعْرُه و رَأْسُهُ : تیل نہ لگانے سے بالوں کا یا سر کا پراگندہ ہونا۔

ـــ السَّمْعُ : سماعت کا بالکلیہ ختم ہو جانا۔

ـــ الشیُ حَفِيفًا : ہلکی آواز پیدا ہونا جیسے تیوں سے ٹکرا کر ہوا کی آواز یا پرندوں کے اڑتے وقت ہوا سے بازوؤں کے ٹکرانے کی آواز، آگ جلنے کی آواز۔

حَفَّ الشَّیءَ ـُ حَفًّا و حِفَافًا: چھیلنا (۲) گھیرنا، احاطہ کرنا۔ حَفَّ الشَّیءُ بالشَّیءِ وحَوْلَہ و من حولہ: کسی چیز کا کسی شے کو چاروں طرف سے گھیرنا۔

ـــ الشَّیءَ بالشَّیءِ: گھیرنا جیسے الطریق محفوف بالمخاطر۔ حدیث شریف میں ہے: "حُفَّت الجَنَّۃُ بالمَکارِہ"۔

ـــ فُلانًا: توجہ دینا، تعریف کرنا۔

ـــ شَعْرَہُ ولِحْیَتَہُ و شَارِبَہ: ہلکا کرنا، تراشنا۔

حَفَّت المَرْأَۃُ وَجْہَہَا: عورت کا اپنے چہرہ کے بال صاف کرنا۔

حَفَّتْہُ الحَاجَۃُ: ضرورت لاحق ہونا۔

أَحَفَّ رَأْسَہُ: سر کو عرصہ تک تیل نہ لگانا۔

ـــ الحَیَوانَ: اتنا دوڑانا کہ دوڑنے کی آواز سنائی دے۔

ـــ الثَّوبَ: کپڑا بننا۔

ـــ فُلانًا: برائی سے یاد کرنا۔

حَفَّفَ فُلانٌ: تنگ حال و تنگ دست ہونا

ـــ المَرْأَۃُ وَجْہَہَا: چہرہ کو خوب آراستہ کرنا

ـــ الشَّیءُ الشَّیءَ: گھیرنا اور حَفَّفَ الشَّیءَ بالشَّیءِ بھی کہا جاتا ہے۔

ـــ الثَّوبَ: کپڑا بننا۔

اِحْتَفَّ النَّبتَ: پودے وغیرہ کو کاٹنا۔

ـــ الطَّعَامَ: سارا کھانا کھالینا، ہڑپ کرلینا، صفایا کر جانا۔

ـــ المَرْأَۃُ وَجْہَہَا: عورت کا کسی سے اپنے چہرہ کو صاف کرانا۔

اِسْتَحَفَّ الشَّیءَ: کاٹنا، اکھاڑ پھینکنا۔

اِسْتَحَفَّ أَمْوَالَہُم: ان کے مال و دولت کا صفایا کر دیا۔

الحَافُّ: گھیرنے والا، گھیرا ڈالنے والا قرآن پاک میں ہے: "و تَرَی المَلائِکَۃَ حَافِّیْنَ مِنْ حَوْلِ العَرْشِ" (۲) روکھی روٹی (۳) خشک روٹی (۴) سخت نظر لگانے والا۔

مالَہ حافٌّ ولا رَافٌّ: اس کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں۔

الحَافَّۃُ و الحَافَۃُ: کنارہ۔

الحِفافُ: احاطہ، دائرہ، گھیرا۔ فُلانٌ أَصْلَعُ لہ حِفَافٌ: وہ گنجا ہے، چاروں طرف بالوں کا دائرہ ہے۔ حِفَافَا الشَّیءِ: دو جانبیں، دو کنارے، دو پہلو۔ حِفَافَا الرَّأْسِ، حِفَافَا الإِنَاءِ۔ حِفَافَا الجَبَلِ۔

ـــ من الرَّمْلِ: ریت کا ٹکڑا ختم ہونے کی جگہ ج: أَحِفَّۃٌ۔

جَاءَ علی حِفافِ ذٰلِكَ: وہ اس کے وقت پر آیا۔

کَانَ الطَّعَامُ حِفَافَ مَا أَکَلُوا: کھانا ان کی خوراک کے بقدر رہتا نہ کم تھا نہ زیادہ

الحُفَافَۃُ: جھڑے ہوئے بال (۲) بچا ہوا چارہ۔

الحَفُّ: وہ چوڑی لکڑی جس سے بنائی کے وقت تانے کو بانے سے ملایا جاتا ہے ج: حُفُوفٌ۔

ھو حَفٌّ بِنَفْسِہ: وہ اپنی دیکھ بھال رکھتا ہے۔

جَاءَ علی حَفِّہ: وہ اس کے نشانِ قدم پر آیا یا اس کے وقت پر آیا۔

الحَفَفُ: ضرورت (۲) تنگ دستی، زندگی کی عسرت۔

طَعَامٌ حَفَفٌ: تھوڑا کھانا۔

مَعِیْشَۃٌ حَفَفٌ: عسرت کی زندگی۔

جَاءَ علی حَفَفِ ذٰلِكَ: وہ اس کے وقت پر آیا۔

ھو علی حَفَفِ الشَّیءِ، و الأَمْرِ: وہ اس چیز سے الگ یا ایک طرف ہے۔

الحَفَّافُ: بال صاف کرنے والا (۲) ٹھوڑی کے نیچے سے تالو تک کا نرم گوشت۔

الحَفَّانُ: چھوٹے جانور و: حَفَّانَۃٌ (۲) نوکر چاکر (۳) کناروں تک بھرا ہوا برتن

الحَفَّۃُ: کاٹا ہوا حصہ (۲) بننے والے کا ایک اوزار یا وہ لکڑی جس پر وہ بنا ہوا کپڑا لپیٹتا ہے (۳) اہل و عیال کے بقدر رزق۔

الحِفَّۃُ: وہ تلوار نما بانس جس کو جولاہا تانے پر مارتا ہے ج: حِفَفٌ۔

الحَفِیْفُ: سرسراہٹ، درخت کے پتوں کی آواز، پرندہ کے اڑنے کی آواز، آگ جلنے کی آواز (۲) سوکھی گھاس۔

المِحَفَّۃُ: پالکی جس میں عورت بیٹھتی ہے، ڈولی (۲) اسٹریچر، بیمار یا مردے کو لے جانے کی گاڑی ج: مَحَافُّ۔

المَحْفُوفُ: گھرا ہوا (۲) محتاج (۳) تنگ حال، معاشی طور پر پریشان۔

• حَفَلَ المَاءُ و اللَّبَنُ ـِ حُفُولًا: پانی یا دودھ کا اکھٹا ہونا۔

ـــ القَوْمُ: لوگوں کا جمع ہونا، کسی خاص مقصد سے اکھٹا ہونا۔

ـــ الدَّمْعُ: آنسوؤں کا بہت ہونا۔

ـــ السَّمَاءُ: آسمان سے خوب بارش ہونا۔

ـــ الشَّیءُ بالشَّیءِ: بھر جانا جیسے حَفَلَ الوَادِیُ بالسَّیْلِ وحَفَلَ النَّادی بالقَوم۔

ـــ اللَّبَنَ فی الضَّرْعِ و المَاءَ فی المَکَانِ ـِ حَفْلًا: اکھٹا کرنا، بھرنا۔

ـــ الشَّیءَ و الأَمْرَ و بہ: اہتمام کرنا، توجہ دینا۔

حَفَّلَ اللَّبَنَ فی الضَّرْعِ و المَاءَ فی المَکَانِ: اکھٹا کرنا۔

ـــ النَّاقَۃَ و نَحْوَھَا: اونٹنی وغیرہ کا کچھ دنوں تک دودھ نہ نکالنا تاکہ وہ تھنوں میں جمع ہوجائے۔

ـــ الشَّیءَ: جلا دینا، زینت بخشنا۔

ـــ الجَارِیَۃَ: آراستہ کرنا۔

احْتَفَلَ الشَّيءُ: جمع ہونا، اکٹھا ہونا جیسے احتفَلَ القَومُ فی المَکان واللَّبَنُ فی الضَّرْعِ (۲) ظاہر اور نمایاں ہونا۔
— القَومُ: لوگوں کا مجلس یا محفل جمانا۔
— الطَّرِیْقُ: راستہ کا واضح ہونا۔
— المَرأۃُ: عورت کا آراستہ ہونا۔
— بالأمْرِ: اہتمام کرنا، توجہ دینا۔
— بیَومٍ او عِیْدٍ: دن یا جشن منانا۔
— بِفُلانٍ: اعزاز و اکرام کرنا، خیر مقدم کرنا۔
تَحَفَّلَ المَجْلِسُ: مجلس کے شرکا کا زیادہ ہونا، محفل کا بھرا ہوا ہونا۔
— المرأۃُ: عورت کا سنگار کرنا، آراستہ ہونا۔
الحَافِلُ: بھرا ہوا، بھرپور۔ ضَرعٌ حَافِلٌ باللَّبن۔ مَکانٌ حَافِلٌ بالناس۔
— بالأمْرِ: توجہ دینے والا ج: حُفَّلٌ۔
الحَافِلَۃُ: حَافِلٌ کی تانیث، بھری ہوئی (۲) بس، بڑی موٹر جس میں عام لوگ کرایہ پر سفر کرتے ہیں ج: حَافِلات۔
الحُفَالُ: جمع شدہ دودھ (۲) بڑا مجمع۔
الحَفْلُ: من کل شیءٍ: جمع شدہ شے (۲) لوگوں کا بڑا مجمع۔ کہتے ہیں: عندہ حَفْلٌ مِّنَ النَّاسِ۔ جَمْعٌ حَفْلٌ: بہت بڑا مجمع۔ ھو ذُو حَفْلٍ: وہ بڑے اہتمام والا ہے۔
الحَفْلَۃُ و الاحْتِفَالُ: اجلاس، جلسہ، تقریب، اجتماع (۲) زینت، سجاوٹ (۳) اہتمام و توجہ (۴) کسی کام کی بڑی اہمیت۔
حَفْلَۃٌ استقبال: استقبالیہ جلسہ یا پارٹی، خیر مقدمی جلسہ۔ أقَامَ لفلان حفْلَۃَ استقبال۔
حَفْلَۃُ تَوزِیْعِ الجَوَائِزِ: جلسۂ تقسیم انعام
حَفْلَۃُ تَوزِیْعِ الشَّہَادَاتِ: جلسۂ تقسیم اسناد
حَفْلَۃُ الدَّفْنِ: اجتماع تدفین۔
حَفْلَۃُ الشَّایِ: ٹی پارٹی، چائے کی دعوت۔
حَفْلَۃُ العُرْسِ: تقریب شادی۔

ھو ذُو حَفْلَۃٍ: وہ بڑی توجہ و اہتمام والا ہے۔
اَخَذَ لِلأمْرِ حَفْلَتَہٗ: کوشش سے انجام دینا۔
جَاءُوْا بِحَفْلَتِہِم: وہ سب کے سب آئے۔
الحَفِیلُ: کثیر، بہت جیسے جَمْعٌ حَفِیلٌ۔
الاحْتِفَالُ: جلسہ، تقریب، جلوس (۲) اہمیت
المُحْتَفِلُ: دن وغیرہ منانے والا، تقریب کرنے والا۔
المُحْتَفَلُ: مجلس، جائے اجتماع۔ مُحْتَفَلُ الشیءِ: بڑا حصہ۔
المَحْفِلُ: مجلس، محفل ج: مَحَافِل۔
المَحَافِلُ الدَّولِیَّۃُ: بین الاقوامی مجالس۔
• حَفَنَ الشیءَ ـِ حَفْنًا: مٹھی بھرنا، مٹھی سے لینا (۲) دونوں ہاتھ بھر کر لینا، دو دستہ مٹھی بھرنا جیسے حَفَنَ الدَّقِیقَ و التُّرَابَ۔
— لَہُم: ان میں سے ہر ایک کو مشت بھر دیا۔
— لِفُلانٍ حَفْنَۃً: تھوڑا دینا۔
— المَاءَ علی رَأسِہ: ہاتھ بھر کر پانی کو سر پر ڈالنا
حَفِنَ ـَ حَفَنًا: چلتے وقت دونوں پیروں کو اس طرح پلٹنا جیسے ان سے مٹی اڑاتا ہو۔
احْتَفَنَ من الشَّیءِ: بہت سا حصہ لینا، زیادہ لینا
— الشَّیءَ: اپنے لئے لینا۔
— الشَّجَرَۃَ: اکھاڑنا۔
— فُلانًا: کسی کو دونوں ہاتھ زانو کے نیچے ڈال کر اٹھانا۔
الحَفْنَۃُ۔ الحُفْنَۃُ: تھوڑی مقدار، مٹھی بھر، بھری ہوئی مٹھی، دو دستہ یا دونوں ہاتھ کی مٹھی (۲) گڑھا ج: حُفَنٌ۔
المِحْفَنُ: بہت مٹھی بھرنے والا ج: مَحَافِن۔
حفاہ، وحفابہ ـُ حَفْوًا: عزت کرنا (۲) دینا (۳) بالوں کو بہت چھوٹا کرنا۔
• حَفِیَ ـَ حَفًا: برہنہ پا ہونا۔ حَفِیَ من نَعْلِہ و حَفِیَتْ قَدَمُہ (۲) چلنے سے پیر میں تکلیف ہو جانا۔ ھو حَافٍ ج: حُفَاۃٌ وھی حافِیَۃٌ ج: حَوَافٍ۔

حَفِیَ القدَمُ و الخُفُّ و الحَافِرُ: زیادہ چلنے سے گھس جانا۔ ھو حَفٍ و حَافٍ۔
— بِفُلانٍ حِفَاوَۃً: خیر مقدم کرنا، اکرام کرنا
— الیہ فی الوَصِیَّۃِ: کسی کا حصہ زیادہ کرنا ھو حَافٍ و حَفِیٌّ۔
أحْفَی فُلانٌ: کسی کے جانور کا چلنے سے پتلا ہونا، ایسے جانور والا ہونا۔ رَجُلٌ مُحْفٍ: جس کے جانور کے پیر چلنے سے گھس گئے ہوں۔
— الشیءَ: جڑ سے اکھاڑنا، بالکل صاف کرنا۔ جیسے أحْفَی النَّبَاتَ و شَارِبَہ۔
— فُلانًا: برہنہ پا کر دینا (۲) بار بار سوال کر کے پریشان کرنا۔ أحْفَی السُّؤَالَ و أحْفَی الکَلامَ و فیہما: سوال یا بات کو بار بار کرنا اور حد سے بڑھ جانا۔
حَافَاہُ: کسی سے جھگڑنا۔
احْتَفَی: ننگے پیر چلنا۔
— فُلانًا و بہ: اکرام کرنا، خیر مقدم کرنا۔
— الشیءَ: جڑ سے اکھاڑنا جیسے احْتَفَی النَّبْتَ و الشَّعَرَ۔
تَحَفَّی بِفُلانٍ: اکرام و اعزاز کرنا۔
— الیہ فی الوَصِیَّۃِ: کسی کو زیادہ حصہ دینا۔
اسْتَحْفَی عن الشَّیءِ: زبردست کھوج لگانا، کھود کرید کرنا، حد سے زیادہ پوچھ تاچھ کرنا۔
الحَفَا: برہنہ پائی (۲) زیادہ چلنے سے کھر یا سم یا پیروں کی گھسائی۔
الحَافِی: برہنہ پا (۲) بہت اکرام کرنے والا ج: حُفَاۃٌ۔
الحَفِیُّ: مکمل علم رکھنے والا (۲) لطیف و شفیق قرآن پاک میں ہے: "إنَّہٗ کَانَ بِی حَفِیًّا" (۳) سوال میں مبالغہ کرنے والا ج: حُفَوَاءُ۔

ح ـــــ ق

•حَقِبَ الحَقِيبَةَ و نَحْوَهَا ـُ حَقْبًا: بیگ یا اٹیچی اٹھانا۔
حَقِبَ الشَّيءُ ـَ حَقَبًا: بند ہو جانا، رک جانا (۲) پیچھے ہو جانا، تاخیر ہو جانا۔
حَقِبَت السَّماءُ وحَقِبَ المَطَرُ: بارش نہیں ہوئی یا بارش میں دیر ہو گئی۔
ـــ العَامُ: سال کا خشک ہو جانا، بارش نہ ہونا۔
ـــ عَطَاءُ فُلانٍ: فیض بند ہو گیا۔
ـــ أمْرُ النَّاسِ: لوگوں کا معاملہ التوا میں پڑ گیا۔
ـــ المَعْدِنُ: کان میں کچھ نہ رہنا۔
ـــ الحَيَوانُ: جانور کا پیشاب رک جانا، پیشاب کا بند پڑ جانا۔ هو أحْقَبُ و هي حَقْباءُ ج: حُقْبٌ۔
أحْقَبَ البَعِيرَ: کوکھ کے قریب پٹی باندھنا (۲) بیگ کا تسمہ باندھنا۔
ـــ الرَّجُلَ أو الزَّادَ أو المَتَاعَ: پیچھے سوار کرنا یا رکھنا۔
احْتَقَبَ الشيءَ: أحْقَبَه (۲) ذخیرہ کرنا۔
ـــ خَيْرًا أو شَرًّا: خیر یا شر کا حامل ہونا۔
ـــ الإثْمَ: گناہ کا ارتکاب کرنا۔
اسْتَحْقَبَ الشيءَ: احْتَقَبَهُ۔
الأحْقَبُ: گورخر جس کے پیٹ پر سفیدی ہو، مؤنث حَقْباءُ ج: حُقْبٌ۔
الحاقِبُ: پاخانہ روکنے والا۔
الحِقَابُ: ناخن کی جڑ میں نظر آنے والی سفیدی (۲) عورت کی کمر کا پٹکا یا پٹی جس میں زیور لٹکاتی ہے ج: حُقُبٌ۔
الحَقَبُ: وہ پٹی جو اونٹ کی کوکھ کے قریب ہوتی ہے (۲) وہ تسمہ جو بیگ وغیرہ پر باندھا جاتا ہے ج: أحْقَابٌ و أحْقُبٌ وحُقُبٌ۔

الحُقْبُ و الحُقُبُ: لمبا عرصہ، تقریبًا اسّی سال یا اس سے زیادہ۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا أَبْرَحُ حَتَّى أَبْلُغَ مَجْمَعَ البَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا" ج: حِقابٌ و أحْقَابٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "لَابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا"
الحِقْبَةُ: (من الدَّهْرِ) مطلق زمانہ، عرصہ، سال ج: حِقَبٌ و حُقُوبٌ۔
الحَقِيبَةُ: بیگ، اٹیچی، ٹرنک (۲) سامان یا توشہ رکھنے کا تھیلا، خُرجین (۳) کجاوہ کے پیچھے رکھی جانے والی ہر شے (۴) سرین ج: حَقَائِبُ۔ احْتَقَبَ فُلانٌ حَقِيبَةَ سَوءٍ: برائی کا حامل ہونا۔
•حَقَدَ عليه ـِ حَقْدًا وحِقْدًا: کسی سے بغض وعداوت رکھنا، کینہ رکھنا، موقع پاکر نقصان پہنچانے کا ارادہ کرنا (۲) حسد کرنا۔ هو حَاقِدٌ ج: حَقَدَةٌ وهو وهي حَقُودٌ ج: حُقُدٌ۔
حَقِدَ المَطَرُ و السَّماءُ حَقَدًا: بارش نہ ہونا۔
ـــ المَعْدِنُ: کان میں کچھ نہ رہنا۔
أحْقَدَ فُلانٌ: کان میں کوئی چیز نہ پانا۔
ـــ فُلانًا: حاسد اور کینہ ور بنانا۔
تَحَاقَدُوا: ایک دوسرے سے کینہ رکھنا۔
احْتَقَدَ المَعْدِنُ: کان کا خالی ہونا۔
ـــ المَطَرُ: بارش نہ ہونا۔
ـــ فُلانٌ على فُلانٍ: بغض رکھنا، کینہ رکھنا۔
تَحَقَّدَ عليه: حَقَدَ۔
الحِقْدُ: چھپی دشمنی، کینہ، بغض ج: أحْقَاد و حُقُودٌ۔
الحَقِيدَة: الحِقْدُ ج: حَقَائِدُ۔
•حَقَرَ الشيءَ ـِ حَقْرًا و حُقْرَةً وحَقَارَةً و مَحْقَرَةً وحُقْرِيَّةً: ذلیل وحقیر سمجھنا، ذلیل کرنا۔ هو مَحْقُورٌ وحَقِيرٌ ج: حِقَارٌ۔
حَقُرَ ـُ حَقْرًا وحَقَارَةً: ذلیل ہونا، بے قیمت اور معمولی ہونا۔ هو حَقِيرٌ۔
أحْقَرَهُ: حَقَرَه۔
حَقَّرَهُ: خوب ذلیل کرنا، بہت ذلیل سمجھنا۔
احْتَقَرَهُ و اسْتَحْقَرَه: ذلیل وحقیر سمجھنا، حقارت کی نظر سے دیکھنا۔
المَحْقَرَة: حقارت کا سبب ج: مَحَاقِرُ۔
المُحَقَّرَات: صغائر، چھوٹے گناہ و: مُحَقَّرَةٌ۔
•حَقِطَ ـَ حَقَطًا: پھرتیلا ہونا۔ هو حَقِطٌ۔
الحَقْطَةُ: کوتاہ قد عورت، پھرتیلی عورت۔
•الحَيْقَطُ و الحَيْقُطَانُ: تیز، تیز تیز۔ م: حَيْقُطَانَةٌ۔
•حَقَفَ الشيءُ ـُ حُقُوفًا: خم کے ساتھ لمبا ہونا، خم دار ہونا۔
ـــ الحَيَوانُ: جانور کا خم دار ریت کے تودہ میں بیٹھنا (۲) جسم کو ٹیڑھا کر کے بیٹھنا۔
احْقَوْقَفَ الشيءُ: لمبا اور ٹیڑھا ہونا۔
احْقَوْقَفَ الظَّهْرُ و الرَّمْلُ، و احقوقفَ الهِلالُ: خم دار اور ٹیڑھا ہونا۔
الأحْقَفُ: پتلے پیٹ والا۔
الحِقْفُ: خم دار اور لمبا ریت کا سلسلہ ج: أحْقَافٌ و حُقُوفٌ۔
المُحْقِفُ: کھانے پینے کو ترک کرنے والا ج: مَحَاقِفُ۔
•حَقَّ الأمْرُ ـِ حَقًّا و حَقَّةً و حُقُوقًا: صحیح ہونا، ثابت ہونا، سچا ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ القَوْلُ عَلَى الكَافِرِينَ" (۲) واجب وضروری ہونا۔ جیسے يَحِقُّ عَلَيْكَ أنْ تَفْعَلَ كذا۔ مناسب وجائز ہونا جیسے يحِقُّ لكَ ان تفعل كذا۔
هو حَقِيقٌ بكَذا: وہ اس کے لائق ہے،

اس کا اہل ہے۔
حَقِیْقٌ عَلَیَّ ذٰلِکَ: وہ میرے ذمے ہے
أَنَا حقیق عَلَی کَذَا: مجھے اس کی خواہش ہے، میں اس کا متمنی ہوں۔
حَقَّ الصَّغِیْرُ من الإِبِل حِقًّا وحِقَّةً: عمر کے چوتھے سال میں داخل ہونا۔
— الأَمْرَ ـُ حَقًّا: یقین کرنا (۲) سچا سمجھنا یا پانا (۳) ثابت کرنا، حقیقت بنانا جیسے حَقَقْتُ حَذَرَ فلانٍ: میں نے وہ کر دکھایا جس سے وہ بچتا تھا۔
وحَقَقْتُ ظَنَّه: اس کے گمان کو حقیقت بنا دیا۔ حقیقت سے واقف ہونا۔
— فُلانًا: لڑائی میں کسی پر غالب آنا (۲) وسطِ سر یا مونڈھے پر مارنا۔
— العُقْدَةَ: گرہ کو مضبوط کرنا۔
— الطَّرِیْقَ: راستہ کے بیچ میں چلنا۔
حُقَّ له أن یَفْعَلَ کذا: اسے ایسا کرنا ضروری اور لازم ہے۔ قرآن پاک میں ہے: ”و أَذِنَت لِرَبِّهَا وحُقَّتْ“
حَقَّ ـَ حَقًّا: گھوڑے کا دوڑنے میں اگلی ٹانگوں کی جگہ پچھلے پاؤں رکھنا۔
أَحَقَّ فُلانٌ: حق کہنا (۲) حق پر ہونا، بات کا سچا ثابت ہونا۔
— الأَمْرَ: حق پانا، یقین کرنا، ثابت و لازم کرنا۔ أَحَقَّ علیه القَضَاءَ: اس کے ذمہ قضا کو لازم کیا۔
— حَزْرَهُ وظَنَّه: اندازہ یا خیال کو صحیح ثابت کرنا، حقیقت بنا دینا۔
— فُلانًا علی الحَقِّ: کسی کو حق پر غالب کرنا یا قائم رکھنا۔
— الشَّیْءَ: مضبوط و مستحکم بنانا۔
— الرَّمِیَّةَ: تیر کو نشانہ پر مار کر شکار کو مار ڈالنا
حَاقَّه مُحَاقَّةً وحِقَاقًا: حق پر ہونے میں جھگڑنا کہ ہر ایک اپنے کو حق پر ثابت کرے (اس کا استعمال اکثر غائب کے صیغوں میں ہوتا ہے)۔
مَالَهُ فِی هٰذا حِقَاقٌ: اس کا اس میں کوئی جھگڑا نہیں۔
فُلانٌ نَزِقُ الحِقَاق: فلاں آدمی چھوٹی چھوٹی باتوں پر جھگڑتا ہے۔
(نَزِق: وہ آدمی جسے جلد غصہ اور طیش آتا ہو)۔
بَلَغَت الجارِیَةُ نَصَّ الحِقاق: لڑکی کامل العقل ہو گئی۔
حَقَّقَ الأَمْرَ: حقیقت و واقعہ بنا دینا، ثابت کرنا، سچا کر دکھانا، بروئے کار لانا، پایۂ ثبوت کو پہنچانا۔
— القَولَ و القَضِیَّةَ: چھان بین کرنا، جانچ کرنا۔
— الظَّنَّ: خیال و گمان کو صحیح ثابت کرنا۔
— الشیءَ و الأَمْرَ: مضبوط و مستحکم بنانا
کَلَامٌ مُحَقَّق: پختہ اور مدلل کلام۔
— الثَّوبَ: مضبوط بنائی کرنا یا اچھی طرح رنگنا۔
— الثَّوبَ وغَیْرَہ: بیل بوٹے بنانا (خاص شکل کے)۔
— تَقَدُّمًا: ترقی کرنا۔
— نَجَاحًا: کامیابی حاصل کرنا۔
— هَدَفًا: مقصد حاصل کرنا۔
— الأَمَل: امید بر لانا۔
— القَولَ بالفِعل: قول کو عملی جامہ پہنانا۔
— مَعْ فُلانٍ فی قَضِیَّةٍ: تفتیش کرنا، بیان وغیرہ لینا جیسے پولیس ملزمان سے پوچھ تاچھ کرتی ہے۔
احْتَقَّ الرَّجُلَانِ: باہم لڑنا اور ہر ایک کا اپنے لئے حق پر ہونے کا دعویٰ کرنا۔
— الشَّیْءَ و الأَمْرَ: مضبوط کرنا۔
— الطَّعْنَةَ: اتنا جما کر نیزہ مارنا کہ آر پار ہو جائے۔
— به الطَّعْنَةُ: اس کے اتنا زور سے نیزہ لگا کہ وہ آر پار ہو گیا۔
احْتَقَّ الصَّیْدَ: شکار پر نشانہ ایسا لگانا کہ وہ مر جائے۔
انْحَقَّتِ العُقْدَةُ: گرہ کا سخت ہونا۔
تَحَاقًّا: باہم لڑنا اور حق پر ہونے کا دعویٰ کرنا
تَحَقَّقَ الأَمْرُ: واقع اور ثابت ہونا، سچا ہونا، یقینی ہو جانا، پایۂ ثبوت کو پہنچ جانا۔
— الأَمْرَ: یقین کر لینا، حقیقت جان لینا۔
اسْتَحَقَّ الشیءَ و الأَمْرَ: مستحق ہونا، حقدار ہو جانا، لازم کر لینا۔
— الإِثْمَ: گناہ کی سزا واجب ہونا قرآن پاک میں ہے: ”فَإِنْ عُثِرَ عَلٰی أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا“
— الدَّیْنُ: قرض کی مدت پوری ہو جانا۔
یَسْتَحِقُّ الاهْتِمامَ: قابل توجہ۔
یَسْتَحِقُ الدفعَ: قابل ادائگی۔
یَسْتَحِقُّ الذِکْرَ: قابل ذکر۔
الاسْتِحْقَاقُ: حق داری، صلاحیت، اہلیت، حق واجب۔
التَّحْقِیْقُ: چھان بین (۲) تفتیش، جواب طلبی۔
إِجْرَاءُ التَّحْقِیْق مع أَحَدٍ: کسی سے تفتیش و پوچھ تاچھ کرنا۔
تَحْقِیْقٌ قَضَائِیٌّ: عدالتی تحقیقات۔
تحقیقُ کتابٍ: کتاب کی علمی چھان بین کر کے اسے صحیح اور اصل شکل پر لانا، آڈٹ کرنا۔
تَحْقِیْقُ الهَمْزَة: ہمزہ کو تلفظ میں پورے طور پر ظاہر کرنا۔
التَّحَقُّق: وقوع، ثبوت۔
الحَاقُّ: ہر شے کا درمیان، بیچ جیسے حَاقُّ الطَّرِیْق، حَاقُّ الرَّأس، حَاقُّ العَیْن، حَاقُّ الشِّتَاء ج: حَوَاقّ۔
هُوَ رَجُلٌ حَاقُّ الرَّجُل: وہ مکمل مردانگی والا ہے۔
هو شُجَاعٌ حَاقُّ الشُّجَاع: وہ کامل الشجاعت آدمی ہے۔ اس لفظ کا تثنیہ

اور جمع نہیں آتے ۔
هُوَ فِي حَاقٍّ من هٰذَا الأَمْرِ: وہ اس معاملہ سے پریشانی میں ہے۔
لَقِيتُه عِندَ حَاقِّ بَابِ المَسْجِدِ: میں اس سے مسجد کے دروازہ کے پاس ملا
الحَاقَّةُ: حاقّ کی تانیث (۲) آفت، مصیبت (۳) روزِ قیامت ج: حَوَاقُّ ۔
هُوَ رَجُلٌ حَاقَّةُ الرَّجُلِ: وہ کامل مرد ہے۔
هو شُجَاعٌ حَاقَّةُ الشُّجَاعِ: وہ بہادری میں کامل ہے۔ بلا تثنیہ و جمع استعمال ہوتا ہے۔
الحَقُّ: باری تعالیٰ کا ایک نام (۲) ثابت، صحیح و غیر مشکوک۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّهُ لَحَقٌّ مِثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنْطِقُونَ" (۲) سچا، ٹھیک، صحیح، واقع کے مطابق۔ لبطور صفت استعمال ہوتا ہے۔ جیسے قَوْلٌ حَقٌّ کہتے ہیں: هو العَالِمُ حَقُّ العَالِمِ: وہ زبردست عالم ہے۔
هو حَقٌّ بكذا: وہ اس کا حق دار یا اس کے لائق ہے (۲) فرد یا جماعت کا واجب حصہ، حق، کلیم ج: حُقُوقٌ و حِقَاقٌ ۔
الحَقُّ مَعَكَ: تم حق پر ہو۔ الحَقُّ عَلَيْكَ: تم حق پر نہیں ہو۔
حُقُوقُ اللهِ: اللہ کے لئے جو کام ہم پر لازم ہیں۔
حُقُوقُ العِبَادِ: وہ تمام کام جو بندوں کو ایک دوسرے کے لئے کرنے ضروری ہیں
حُقُوقُ الدَّارِ: مکان کے متعلق وہ عمارتیں جن سے انسانی ضرورتیں پوری ہوتی ہیں۔
كُلِّيَّةُ الحُقُوقِ: لا کالج۔
حَقُّ الاقْتِرَاحِ: حق رائے دہی۔
حَقُّ الاعْتِرَاضِ: ویٹو پاور، حق اعتراض
حَقُّ التَّصْوِيتِ: ووٹ دینے کا حق، ووٹنگ پاور۔
حَقُّ تقرِيرِ المَصِيرِ: حق خودارادیت۔
حَقُّ النَّقْضِ: حق تنسیخ، ویٹو۔
الحِقُّ: وہ اونٹ جو عمر کے چوتھے سال میں آگئے ہوں اور ان پر لدان اور سواری ممکن ہو ج: أَحُقٌّ و حِقَاقٌ ج: حُقُقٌ ۔
الحُقُّ: برتن، ظرف (۲) ہاتھی دانت یا کانچ کی ڈبیا (۳) سوراخ، بل (۴) وہ گڑھا جس میں ران کا سرا ہوتا ہے (۵) کولہے کا وہ سرا جس میں ران کی ہڈی ہوتی ہے (۶) بازو کا سرا (۷) مونڈھے کے سرے کا گڑھا (۸) سرین کا سرا (۹) ہموار زمین (۱۰) پست زمین (۱۱) گول زمین (۱۲) ہر شے کا بیچ ج: أَحْقَاقٌ و حِقَاقٌ و حُقُوقٌ ۔
حُقُّ الإِبْرَةِ و المَلَّاحِينَ: قطب نما، سمت نما۔
الحَقَّانِيُّ: حق پرست۔
الحَقَّةُ: حصہ مقررہ۔ کہتے ہیں: هٰذِهِ حَقَّتِي (۲) حقیقت الامر، واقعہ (۳) آفت۔
الحِقَّةُ: حصہ مقررہ۔ جیسے هٰذه حِقَّتِي (۲) بمعنی الحِقُّ مذکور یا چوتھے سال میں داخل ہونے والی اونٹنیاں (۳) چھوٹا درخت ج: حِقَقٌ و حِقَاقٌ ۔
الحُقَّةُ: الحُقُّ ج: حُقَقٌ و حِقَاقٌ ۔
الحَقِيقُ بالأَمْرِ: کسی کام کے لائق، موزوں۔
هو حَقِيقٌ أَنْ يَفْعَلَ كذا: اس کے لئے ایسا کرنا موزوں ہے۔ ایسے ہی کہتے ہیں: حَقِيقٌ به أَنْ يَفْعَلَ كَذَا
حَقِيقٌ عليه كذا: اس کے لئے ایسا کرنا ضروری ہے، اسے ایسا کرنا چاہئے۔
قرآن پاک میں ہے "حَقِيقٌ عَلَيَّ أَنْ لَا أَقُولَ عَلَى اللهِ إِلَّا الحَقَّ"
هو حَقِيقٌ على كذا: وہ اس کا حریص و خواہش مند ہے۔ گزشتہ آیت میں عَلَيَّ کے بجائے عَلَى بھی ایک قراءت ہے۔
الحَقِيقَةُ: یقینی طور پر ثابت شدہ چیز، امر واقع، صداقت، اصل (۲) اہل لغت کے یہاں وہ لفظ جو اپنے اصلی معنی میں استعمال کیا گیا ہو (۳) پرچم ج: حقائق۔
حَقِيقَةُ الشَّيْءِ: خالص و اصل ذات۔
حَقِيقَةُ الأَمْرِ: وہ بات جس کا یقین ضروری ہو
حَقِيقَةُ الرَّجُلِ: واجب الحمایت شے جس کا دفاع کرنا ضروری ہو۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ يَحْمِي الحَقِيقَةَ ۔
المَحْقُوقُ: لائق، موزوں، حق دار۔ هو مَحْقُوقٌ أَنْ يَفْعَلَ كَذَا (۲) وہ آدمی جس پر کسی کا حق واجب ہو۔
المُسْتَحَقُّ: حق واجب الوصول، مطالبہ ج: مُسْتَحَقَّات ۔
مُسْتَحَقُّ الدَّفْعِ: واجب الادا۔
• حَقَلَ ـِ حَقْلًا: بونا، کھیتی کرنا۔
حَقِلَت الماشِيَةُ ـَ حَقَلًا: (مٹی ملا پانی پینے یا مٹی ملی سبزی کھانے سے) چوپائے کا دردِ شکم میں مبتلا ہونا۔
أَحْقَلَ الزَّرْعُ: کھیتی میں شاخیں نکلنا۔ (فالزَّرْعُ مُحْقِلٌ)۔
ـــ الأَرْضُ: زمین کا کھیت بن جانا۔ فالأَرضُ مُحْقِلَةٌ: قابل کاشت ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ في الرُّكُوبِ: سوار کا سواری کی پیٹھ سے چمٹنا۔
حَاقَلَه: کسی کو پکنے سے پہلے کھڑی کھیتی فروخت کرنا (۲) زمین کسی کو بٹائی پر دینا یعنی وہ کاشت کرے گا جس کو زمین دی جارہی ہے اور مالک کھیتی میں سے مقررہ حصہ لے گا۔
احْتَقَلَ: اپنا کھیت بنانا۔

الحَاقِلُ : کاشت کار ۔
الحُقَالُ : ایک بیماری (درد) جو مٹی ملا ہوا گھاس وغیرہ کھانے سے چوپاؤں کو ہوتی ہے ۔
الحَقْلُ : قابل کاشت زمین (۲) کھیت (۳) کھیتی ہری بھری (۴) کھلا میدان (۵) کام کا میدان یا جگہ ج: حُقول ۔
حَقْلُ البِتْرُول : وہ زمین جہاں سے پٹرول نکالا جائے ۔
حَقْلُ التَّجَارِب : تجربہ کا میدان ۔
حَقْلُ التَّعلِيم : تعلیمی میدان ۔
حَقْلُ الدَّعْوة : میدان تبلیغ ۔
حَقْلُ العَمَل : کام کا میدان ۔
حَقْلٌ من صَحِيفَةٍ : اخبار کا کالم ۔
الحَقْلِيُّ : کھیت سے متعلق ، میدانی ، میدان کا ۔
المَحْصُولَاتُ الحَقْلِيَّة : زمینی پیداوار
الحَقْلَةُ : کھیت کا ایک حصہ (۲) حُقال ، بیماری ج: أَحْقَالٌ ۔
المَحْقَلَةُ : کھیت ج: مَحَاقِل ۔
• الحِقْلِدُ : بداخلاق واجڈ آدمی ۔
الحَقَلَّدُ : بخیل ، کنجوس (۲) کمزور (۳) گنہگار (۴) بغض وکینہ ۔
• الحَقِيمُ : گوشۂ چشم جو کنپٹی سے ملا ہوا ہوتا ہے وہ دو ہوتے ہیں (حقیمان) ج: أَحْقِمَة
• حَقَنَ الماءَ واللَّبَنَ فی القِرْبَةِ ـِ حَقْنًا: مشکیزہ میں پانی یا دودھ جمع کرنا اور روک لینا ۔
ـــ الإنَاءَ بالماءِ وغَيْرِه : برتن کو پانی سے بھرنا ۔
ـــ بَوْلَهُ : پیشاب روکنا ۔
ـــ دَمَ فُلَانٍ : خون کی حفاظت کرنا ، بہنے نہ دینا ، جان بچانا ، زندگی کی حفاظت کرنا ۔
ـــ مَاءَ وَجْهِهِ : آبرو بچانا ، عزت کی حفاظت کرنا ، سوال کی ذلت سے بچانا ۔
ـــ اللَّبَنَ فی القِرْبَةِ : مکھن نکالنے کے لئے دودھ کو مشکیزہ میں ڈالنا ۔ فَاللَّبَنُ مَحْقُونٌ وحَقِينٌ ۔

حَقَنَ فُلَانًا : انجکشن لگانا ، سرنج یا کسی آلہ سے جسم میں دوا داخل کرنا ، پچکاری لگانا ۔
حَقَنَه حُقْنَةً دَوَائِيَّةً : دوا کا انجکشن لگانا ۔
احْتَقَنَ : اکھٹا ہونا اور نہ نکلنا جیسے احْتَقَنَ الماءُ واللَّبَنُ و احْتَقَنَ الدَّمُ و البَوْلُ : خون کا اکھٹا اور منجمد ہونا ، پیشاب کا رک جانا ۔
ـــ العُضْوُ : کسی عضو کا پانی یا خون اکھٹا ہو کر رکنے سے پھول جانا جیسے احْتَقَنَ الكَبِدُ : جگر بڑھ گیا ۔ و احْتَقَنَتِ الكُلْيَةُ : گردہ کا پھول جانا ۔
ـــ الضَّرْعُ : تھن پھول جانا ۔
ـــ المَرِيضُ : بیمار کو پیشاب کا بند پڑنا اور اس کی وجہ سے حقنہ یا سلائی وغیرہ کا علاج کرانا ۔
الحَاقِنُ : وہ شخص جس کا پیشاب بند ہو گیا ہو ۔ کہتے ہیں : لا رَأْيَ لِحَاقِنٍ (۲) انجکشن لگانے والا ، حقنہ سے علاج کرنے والا
الحَاقِنَةُ : حَاقِن کی تانیث (۲) معدہ (۳) دونوں ہنسلیوں کا درمیانی گڑھا ۔ تہدید کے موقع پر کہا جاتا ہے لَأُلْحِقَنَّ حَوَاقِنَكَ بذَوَاقِنِكَ ۔
الحُقْنَةُ : جماع ، بندش (۲) وہ دوا جو بیمار کی مقعد سے فضلہ نکالنے کے لئے چڑھائی جائے (۳) انجکشن ، وہ دوا جو بذریعہ سرنج یا پچکاری مریض کے جسم میں داخل کی جائے ج: حُقَنٌ (۴) سرنج یا پچکاری ۔
الحِقْنَةُ : درد شکم ج: أَحْقَانٌ ۔
المِحْقَانُ : وہ شخص جو پیشاب کو روکے رکھے اور پھر زیادہ پیشاب کرے ج: مَحَاقِين ۔
المِحْقَنُ : پچکاری (۲) سرنج ، انجکشن کی سوئی (۳) وہ برتن جس میں دودھ وغیرہ اکھٹا کیا جائے ج: مَحَاقِنُ ۔

• حَقَاهُ ـُ حَقْوًا : کوکھ پر مارنا ، کمر پر مارنا ۔
ـــ الشيءُ فُلانًا : کوکھ یا کمر پر لگنا ۔ کہتے ہیں : نَزَلَ فی الماءِ حَتّى حَقَاه : وہ کمر تک پانی میں اترا ۔ هو مَحْقُوٌّ و مَحْقِيٌّ ۔
حَقِيَ ـَ حَقًا : کوکھ میں درد محسوس کرنا ۔ هو حَقٍ ۔
حُقِيَ : کوکھ میں درد محسوس کرنا ، بسیار خوری کی وجہ سے درد شکم میں مبتلا ہونا ۔ هو مَحْقُوٌّ ومَحْقِيٌّ ۔
تَحَقَّى : حَقِيَ ۔
الحِقَاءُ : إزار (تہبند یا چادر) ، إزار باندھنے کی جگہ (۲) خالی گوشت کھانے سے ہونے والا پیٹ کا درد (۳) گھوڑے کی جھول کا تسمہ ج: أَحْقِيَةٌ ۔
الحَقْوُ : کوکھ ، کمر ۔ أَخَذَ بِحَقْوِه و عَاذَ بِحَقْوِه : پناہ میں آنا ۔
حَقْوُ الجَبَل : دامن کوہ ۔
حَقْوَا الثَّنِيَّةِ : ثنیہ (سامنے کے دو دانت) کے دو کنارے (۲) ازار بند ۔ کہتے ہیں : رَمَى بِحَقْوِه : اس کی چادر اتار دی ج: أَحْقَاءٌ ۔

ح ـــــ ك

• حَكَأَ العُقْدَةَ ـَ حَكْئًا : گرہ مضبوط لگانا حَكَاهَا بالتخفیف بھی کہا جاتا ہے ۔
أَحْكَأَهَا و أَحْكَاهَا : حَكَأَهَا ۔
احْتَكَأَ : احْتَكَأَتِ العُقْدَةُ : گرہ سخت ہونا ۔
ـــ الأَمْرُ فی صَدْرِه او نَفْسِه : کسی بات کا دل میں بیٹھ جانا کہ کوئی شک باقی نہ رہے ۔ کہتے ہیں : لو احْتَكَأَ لی أَمْرِی لَفَعَلْتُ كذا : اگر مجھے شروع ہی میں یہ بات معلوم ہو جاتی تو میں ایسا کرتا ۔
ـــ العُقْدَةَ : گرہ کو سخت کرنا ۔
الحُكَأَةُ : موٹی چھپکلی (۲) بڑا گرگٹ ج: حُكَأٌ و حُكَا ۔

الحُکاءَۃُ : الحُکَاءَۃُ ج : حُکاءٌ۔

•حَکَرَہٗ ـِ حَکْرًا : زیادتی کرنا (۲) مذمت کرنا (۳) بدسلوکی کرنا۔ ھو حَکِرٌ۔

ـــ السِّلَعَ : سامان کو بلا شرکت غیرے اپنے لئے خاص کرنا (۲) سامان کو اس لئے روکنا کہ بوقت گرانی بیچ کر اس سے زیادہ نفع اٹھایا جائے۔

ـــ السُّوقَ : بازار سے اشیاء کو اس لئے غائب کرنا کہ بوقت گرانی بیچا جائے۔

حَکِرَ فُلانٌ ـَ حَکَرًا : ضدی اور جھگڑالو ہونا۔

ـــ برَأیِہ : خود سر ہونا، اپنی رائے کے آگے کسی کی رائے نہ ماننا۔

ـــ السِّلْعَۃَ : بوقت گرانی بیچنے کے لئے روکنا۔

حَاکَرَہ : لڑائی جھگڑا کرنا۔

اِحْتَکَرَ السِّلْعَۃَ : ذخیرہ اندوزی کرنا، گراں بیچنے کے لئے روکنا۔

تَحَکَّرَ فُلانٌ علی الشَّیْءِ : کف افسوس ملنا، پچھتانا۔

ـــ السِّلْعَۃَ : احْتَکَرَ۔

الحَاکُورَۃُ : پائیں باغ، وہ زمین جو مکانات کے پاس درخت بونے کے لئے مخصوص کی جائے۔

الحَکِرُ : ضدی، جھگڑالو (۲) خود سر (۳) ذخیرہ اندوز

الحُکْرُ : تھوڑی چیز ج : أحْکارٌ۔

الحِکْرُ : روکی ہوئی زمین یا جاگیر ج : أحْکَارٌ

الحَکَرُ : ذخیرہ کی ہوئی چیز، غلہ وغیرہ جو بوقت گرانی بیچنے کے لئے روکا گیا ہو (۲) تھوڑی چیز جیسے مَاءٌ حَکَرٌ و طَعَامٌ حَکَرٌ

الحُکْرَۃُ : ذخیرہ اندوزی۔

المُحْتَکِرُ : گراں بیچنے کے لئے سامان روکنے والا، ذخیرہ اندوز۔

•حَکَشَ ـُ حَکْشًا : سکڑنا، سمٹنا۔

ـــ الشَّیْءَ : اکٹھا کرنا، جمع کرنا، روکنا (۲) فیتہ کھینچنا (۳) کریدنا۔

حَکَشَ فُلانًا : ظلم کرنا، تنگ کرنا۔

حَکِشَ ـَ حَکَشًا : ضدی ہونا۔ ھو حَکِشٌ۔

الحُکَّشَۃُ : ہاکی کھیل جس میں گیند بلے سے پھینکی جاتی ہے (۲) کرکٹ کھیل۔

المِحْکَاشُ : نوکیلے سرے کی لکڑی۔

•حَکَّ الشَّیْءَ بالشَّیْءِ و علی الشَّیْءِ ـُ حَکًّا : رگڑنا، گھسنا، کھرچنا۔ جیسے حَکَّ الحَجَرَ بالحَجَرِ وحَکَّ جِسْمَہ بیدہ۔

ـــ الأمْرُ فی صَدْرِہ : دل میں بیٹھ جانا، اتر جانا، کھٹکنا۔ اسی سے ہے ماحَکَّ ھٰذا الأمْرُ فی صَدْرِی : اس کام کے لئے میرا دل مطمئن نہیں ہوا حَکَّ فی صَدْرِہ مِنَ الأمْرِ شَیْءٌ : اس کے دل میں وسوسے پیدا ہوئے۔

ـــ الشَّیْءَ : چھیلنا۔

ـــ فُلَانًا جِسْمُہ : کسی کے بدن میں خارش اٹھنا۔ ھو مَحْکُوکٌ وحَکِیکٌ۔

ـــ جِلْدَہ : کھجانا۔

ـــ المَعْدِنَ : کھرا کھوٹا جانا۔

أحَکَّ فُلَانًا جِسْمُہ : بدن میں کھجلی اٹھنا۔

ـــ الأمْرُ فی صَدْرہ : دل میں اتر جانا یا کھٹکنا۔

حَاکَّہ مُحَاکَّۃً و حِکَاکًا : رگڑنے یا گھسنے میں مقابلہ کرنا، مقابلہ کرنا۔

حَکَّکَہ : حَکَّہ۔ الجِذْلُ المُحَکَّکُ : وہ لکڑی وغیرہ جو اونٹوں کے باڑہ میں خارش زدہ اونٹ کے لئے نصب کی جاتی ہے جس سے وہ اپنا بدن رگڑتا ہے۔

اِحْتَکَّ الجِسْمُ : خارش ہونا، کھجلی اٹھنا۔

اِحْتَکَّ بالشَّیْءِ : خود کو کسی شے سے ٹکرانا، رگڑ کھانا (۲) دیوار وغیرہ سے ٹکرا جانا۔

ـــ بالنَّاس : لوگوں سے الجھنا، تصادم ہونا

ـــ الأمْرُ فی صَدْرِہ واحْتَکَّ فی صدرہ من الأمْرِ شیءٌ۔ حَکَّ۔

تَحَاکًّا : ایک دوسرے سے رگڑ کھانا، باہم ٹکرانا باہم مقابلہ کرنا۔

تَحَکَّکَ بالشَّیْءِ : رگڑ لگنا، رگڑ کھانا۔

ـــ بہ : ٹکر لینا، مقابلہ کرنا۔ تَحَکَّکَت العَقْرَبُ بالأفْعٰی : اس شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اپنے سے بڑے سے ٹکر لیتا ہو۔

اِسْتَحَکَّ فُلانا جِسْمُہ : کسی کے جسم میں خارش ہونا، کھجلی اٹھنا۔

الاحْتِکَاکُ : رگڑ کھا کر حرکت کرنے والے جسم سے پیدا ہونے والی طاقت۔

الحَاکُّ : جھگڑالو، شرپسند (۲) کسی کام کا دھنی ج : حُکَّکٌ۔

الحَاکَّۃُ : دانت۔ کہتے ہیں : مابقیت فی فیہ حَاکَّۃٌ : اس کا کوئی دانت نہیں رہا ج : حَوَاكُّ۔

الحِکَاكُ : ھو حِکَاكُ شَرٍّ : وہ شرپسند و شرانگیز ہے۔

الحُکَاكُ : خارش (بیماری)

الحُکَاکَۃُ : برادہ، کسی شے کو گھسنے سے گرنے والے ذرات۔

الحُکَاکَاتُ : وسوسے، شکوک و : حُکَاکَۃ

الحِكُّ : شک۔ ھو حِكُّ شَرٍّ ھو حِکَاكُ شَرٍّ : وہ شرانگیز ہے۔

الحِکَّۃُ : کھجلی، خارش (۲) مذہب وغیرہ میں شک

الحَکَّكُ : چاک (مٹی) کھریا (نرم سفید پتھر جس کے قلم سے تختہ سیاہ پر لکھا جاتا ہے۔

الحَكُّ : رگڑ، گھسائی، چھلائی (۲) جستجو، طلب۔

الحَکَّاکَۃُ : وسوسہ، شک ج : حَکَّاکَات۔

الحَکْکَۃُ : وہ زمین جہاں کھریا مٹی پیدا ہوتی

ہے (۲) ایک چاک ۔ حَکَکٌ کا واحد ۔
الحَکَّاکُ: سونے چاندی کو رگڑ کر پرکھنے والا ۔
حَکَّاکُ الأَحْجَارِ الکَرِیْمَۃ: جواہر تراش، نگینہ ساز ۔
الحُکَیْکَۃُ: پہیلی، چیستان ۔
المِحَکُّ: کسوٹی (۲) کھرا ۔ ج: مِحَکَّات ۔
• حَکَلَ علیہ الأَمْرُ ـُ حَکْلاً: غیر واضح اور مشتبہ ہونا ۔ کہتے ہیں: حَکَلَتْ علَیہ الأَخْبَارُ ۔
ـــ فی مَشْیِہ: بھاری قدموں سے چلنا، آہستہ چلنا ۔
ـــ فُلانٌ الرُّمحَ: نیزے کو اپنے ایک پیر پر کھڑا کرنا ۔
ـــ فُلاناً بالعَصَا: لاٹھی یا ڈنڈا مارنا ۔
أَحْکَلَ علیہ الأَمْرُ: مشتبہ ہونا ۔
ـــ علیہم: کسی کے خلاف شرانگیزی کرنا ۔
احْتَکَلَ فُلانٌ: عربی زبان کے بعد عجمی زبان سیکھنا ۔
ـــ علیہ الأَمْرُ: مشتبہ اور غیر واضح ہونا ۔
تَحَکَّلَ: نادانی سے کسی بات پر اڑنا، ضد کرنا ۔
الأَحْکَلُ: بے زبان جانور (چرند و پرند) (۲) وہ جانور جن کی آواز نہ سنائی دے جیسے چیونٹی وغیرہ ۔ مؤنث حَکْلاءُ ج: حُکْلٌ ۔
الحَاکِلُ: اندازہ لگانے والا ج: حُکَّلٌ و حُکَّالٌ ۔
الحُکْلَۃُ: کلام کا ابہام، بے زبانی (۲) نادانی کی بنا پر کسی بات کی ضد (۳) لکنت، تتلاہٹ ج: حُکَلٌ ۔
الحَکِیْلَۃُ: تتلاہٹ، لکنت ج: حَکَائِل ۔
• حَکَمَ بالأَمْرِ ـُ حُکْماً: کسی بات کا فیصلہ کرنا ۔
ـــ لَہٗ بکذا: کسی کے حق میں فیصلہ کرنا ۔
ـــ علیہ بکذا: کسی کے خلاف کوئی فیصلہ کرنا
ـــ بینہم: لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنا ۔
ـــ البِلادَ: حکومت کرنا، حکم چلانا، اقتدار رکھنا ۔

حَکَمَ بِبَرَاءَتِہ: بری قرار دینا ۔
ـــ بالنفی او الإِثبات: نفی یا اثبات کا حکم لگانا ۔
ـــ فُلاناً: روکنا، منع کرنا ۔
ـــ الفَرَسَ: گھوڑے کے لگام میں لوہے کا حلقہ لگانا (جو دونوں جبڑوں کے درمیان منہ میں رہتا ہے)، گھوڑے کے منہ میں حَکَمَہ لگانا، مجازاً گھوڑے کو لگام دینا ۔
حَکُمَ ـُ حُکْماً: دانش مند ہونا ۔ ھو حَکِیْمٌ ۔
أَحْکَمَ الفَرَسَ: گھوڑے کے منہ میں حکمہ (لوہے کا حلقہ) دینا، لگام دینا ۔
ـــ فلاناً عن الأَمْرِ: منع کرنا ۔
ـــ التَّجَارِبُ فُلاناً: تجربات کا کسی کو عقل مند و دانا بنا دینا ۔
ـــ الشَیءَ و الأَمْرَ: مضبوط و مستحکم بنانا ۔
ـــ القَولَ: کلام کو پختہ اور وزن دار بنانا ۔
ـــ العَمَلَ: کام کو ٹھیک طور پر انجام دینا ۔
حَاکَمَہ الی اللہ تعالی و الی الکتاب و الی الحَاکِم: کسی کے خلاف کسی کے پاس اپنا مقدمہ لے جانا یا فیصلہ کیلئے اللہ اور اس کی کتاب کی طرف رجوع کرنا ۔
ـــ فلاناً: کسی پر مقدمہ دائر کرنا، مقدمہ لڑنا ۔
ـــ أَمَامَ مَجْلِسٍ عَسْکَرِیٍّ: فوجی عدالت میں مقدمہ لے جانا ۔
ـــ المُذْنِبَ: مجرم سے جرم سے متعلق بیان لینا ۔
حَکَّمَہٗ: حاکم بنانا، حکم اور ثالث بنانا ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَا وَرَبِّکَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَہُمْ" ۔
ـــ عما یُرِیْدُ: کسی بات سے روکنا ۔

احْتَکَمَ الشَیءُ و الأَمْرُ: مضبوط ہونا ۔
ـــ الخَصْمَانِ إِلَی الحَاکِمِ: حاکم کے سامنے فریقین کا مقدمہ لے جانا، فیصلہ چاہنا ۔
ـــ فی الأَمْرِ: من مانی کرنا، خود مختار بن کر کام کرنا ۔ کہتے ہیں: احْتَکَمَ فی مَالِ فُلانٍ و احْتَکَمَ فی أَمْرِہ ۔
تَحَاکَمَا: فریقین کا کسی کے پاس مقدمہ لیجانا
تَحَکَّمَ فی الأَمْرِ: مضبوط ہونا (۲) خود رائے ہونا
ـــ الحَرُوْرِیَّۃُ من الخَوَارِجِ: خوارج کی جماعت حروریہ کا لَا حُکْمَ إِلَّا لِلّٰہِ کا نعرہ لگانا ۔
اسْتَحْکَمَ الشَیءُ و الأَمْرُ: مضبوط ہونا ۔
ـــ فُلانٌ: دانش مند ہو کر مضرت رساں شے سے رکنا ۔
ـــ علیہ الشَیءُ: مشتبہ ہونا جیسے اسْتَحْکَمَ علیہ الکَلَامُ ۔
الإِحْکَامُ: پختگی، مضبوطی ۔
الحَاکِمُ: فرماں روا، حکمراں، گورنر (۲) جج ج: حُکَّام ۔
الحُکْمُ: حکومت و اقتدار (۲) فیصلہ (۳) عدالتی فیصلہ (۴) حکمت و دانائی (۵) علم و فہم ۔
الصَّمْتُ حُکْمٌ: خاموشی حکمت ہے ۔
الحُکْمُ الجِنَائِیُّ: فیصلہ عدالت فوجداری ۔
الحُکْمُ العُرْفِیُّ: مارشل لا ۔
الحُکْمُ الثُّنَائِیُّ: دو ملکوں کی مشترکہ حکومت ۔
حُکْمُ الإِرْهَابِ: دہشت پسندانہ حکومت ۔
الحُکْمُ العَسْکَرِیُّ: مارشل لا ۔
الحُکْمُ بالإِعْدَامِ: سزائے موت ۔
حُکْمٌ مَوْقُوْفُ التَّنْفِیْذِ: مشروط فیصلہ جو فی الحال نافذ نہ ہو ۔
حُکْمٌ یَشْمَلُ التَّنْفِیْذ: واجب التنفیذ فیصلہ ۔
بحُکْمِ کذا: بسبب، بموجب، از روئے ۔
الحَکَمُ: باری تعالیٰ کا ایک نام (۲) حاکم،

فیصلہ کنندہ۔ قرآن پاک میں ہے: "أَفَغَيْرَ اللّٰهِ أَبْتَغِي حَكَمًا" (۲) ثالث، سرپنچ قرآن پاک میں ہے: "وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا" (۴) ریفری۔
رَجُلٌ حَكَمٌ: عمر رسیدہ آدمی ج: حَكَمَةٌ۔
الحِكْمَةُ: اعلیٰ ترین علوم کے ذریعہ اعلیٰ ترین اشیا کا علم (۲) دانائی، علم و معرفت، قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ" (۳) عدل و انصاف (۴) علت، فلسفہ جیسے حِكْمَةُ التَّشْرِيعِ۔ ما الحِكْمَةُ فِي ذٰلِكَ (۵) ایسا کلام جس کے الفاظ کم اور معنی زیادہ ہوں (۶) اصابت رائے (۷) طب (۸) دانش مندانہ بات (۹) پالیسی ج: حِكَمٌ۔
عِلْمُ الحِكْمَةِ: کیمیا (۲) طب۔
حِكَمْدَار: حاکم شہر۔
حِكَمْدَارُ البوليس: کوتوال۔
حِكَمْدَارِيَّة: کوتوالی۔
الحَكَمَةُ: حَكَمَةُ اللِّجَامِ: لگام میں لگا ہوا وہ لوہے کا حلقہ جو گھوڑے کے دونوں جبڑوں کی طرف منہ میں رہتا ہے (۲) بکری وغیرہ کی ٹھوڑی (۳) انسان کے چہرہ کا سامنے کا حصہ یا نچلا حصہ (۴) قدر و منزلت کہتے ہیں: رَفَعَ اللّٰهُ حَكَمَتَه ج: حَكَمٌ۔
الحَكِيمُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام (۲) دانا، دانشور (۳) فلسفی (۴) طبیب (۵) دانش مندانہ جیسے عَمَلٌ حَكِيمٌ ج: حُكَمَاء۔
الذِّكْرُ الحَكِيمُ: قرآن کریم۔ کیونکہ وہ ایسا عاقلانہ کلام ہے کہ اس میں نہ لفظی خامیاں ہیں نہ معنوی اور وہی لوگوں کی زندگی کے بارہ میں صحیح فیصلہ کرتا ہے۔
الحُكُومَة: حکومت، گورنمنٹ، نظم و نسق، فرماں روائی، اقتدار ج: حُكُومَات۔
الحکومة الاستبدادية: ظالمانہ حکومت مطلق العنان حکومت۔
الحُكُومَةُ الأَهْلِيَّة: لوکل حکومت۔
— الجُمْهُورِيَّة: جمہوری حکومت۔
— الذَّاتِيَّة: خود اختیاری حکومت، سیلف گورنمنٹ۔
— الانتقالية: نگراں حکومت، غیر مستقل حکومت۔
— الائتلافية: وفاقی حکومت، اتحادی حکومت، کولیشن گورنمنٹ۔
— الثَّوْرِيَّة: انقلابی حکومت۔
— الدُّستورِيَّة: قانونی حکومت۔
— العُمَّالِيَّة: لیبر حکومت۔
— العَمِيلَةُ: ایجنٹ حکومت۔
الحُكُومة الوَطَنِيَّة: قومی حکومت۔
الحُكومة العَلْمَانِيَّة: سیکولر حکومت۔
الحكومَةُ فِي المَنْفٰى: جلاوطن حکومت۔
الحكومة المَحَلِّيَّة: مقامی حکومت۔
الحكومة الإِقْلِيمِيَّة: صوبائی حکومت
الحكومة المَرْكَزِيَّة: مرکزی حکومت، سنٹرل گورنمنٹ۔
الحكومة المَدَنِية: سول حکومت۔
الحكومَة المَلَكِيَّة: شاہی حکومت۔
الحكومَةُ المُؤَقَّتَةُ: عارضی حکومت۔
الحُكُومِيُّ: سرکاری۔
حُكُومَةً وَ شَعْبًا: سرکاری اور عوامی سطح پر
المُحَكِّمُ: مُحَكِّمَة (جماعت خوارج) کا واحد۔ لا حُكم اِلَّا لِلّٰه کہنے والا۔
المُحْكَمُ: مضبوط و مستحکم، پختہ، درست (۲) قرآن کریم کی وہ آیات جو ظاہر و واضح ہیں ان میں کسی تاویل کی ضرورت نہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ"
المَحْكَمَةُ: عدالت، مقدمات کا فیصلہ کرنے والا یا کرنے والی جماعت (۲) کچہری، کمرۂ عدالت ج: مَحَاكِم۔
المَحْكَمَةُ الابْتِدَائِيَّة: عدالت ابتدائی۔
— الجُزْئِيَّة: عدالت خفیفہ جس میں معمولی مقدمات پیش ہوتے ہیں۔
مَحْكَمَةُ الجَزَاءِ والحُقُوق: عدالت دیوانی جس میں مال وغیرہ کے مقدمات پیش ہوتے ہیں۔
— الجِنَايَات: عدالت فوجداری جس میں جرائم قتل وغیرہ کے مقدمات پیش ہوتے ہیں۔
مَحْكَمَةٌ مُخْتَلِطَة: ملکیوں اور غیر ملکیوں کی مشترکہ عدالت۔
— عَسْكَرِيَّة: فوجی عدالت۔
— مَدَنِيَّة: سول کورٹ۔
— وَطَنِيَّة: قومی عدالت۔
مَحْكَمَةُ الاسْتِئناف: ہائی کورٹ، اپیل کورٹ
مَحْكَمَةُ النَّقْضِ والإِبْرَام: عدالت عالیہ۔
المَحْكَمَةُ العُلْيَا: سپریم کورٹ۔
المُحَاكَمَة: مقدمہ (۲) سماعت مقدمہ۔
• حَكَى - الشيءَ حِكَايَةً: نقل اتارنا (۲) مشابہ ہونا۔ کہتے ہیں: هُوَ يَحْكِي الشَّمْسَ حُسْنًا۔
— عنه الحَدِيثَ: کلام یا بات نقل کرنا۔ هو حَاكٍ ج: حُكَاةٌ۔
حَاكَاهُ: قول و فعل وغیرہ کی نقل اتارنا، کسی شخص کی نقل کرنا، تقلید کرنا۔ هو يُحَاكِي نُطْقَ المُعَلِّمِ: وہ معلم کے تلفظ کی نقل کرتا ہے۔
الحِكَايَةُ: واقعہ، کہانی، قصہ، فرضی یا واقعی ج: حکایات (۲) لہجہ عرب کہتے ہیں: هٰذِهِ حِكَايَتُنَا۔
الحَكَّاءُ: بہت حکایتیں بیان کرنے والا، قصہ گو جو لوگوں میں بیٹھ کر قصے سناتا ہو۔
الحَاكِي: ناقل (۲) واقعہ گو (۳) گراموفون۔
الحَكِيُّ: بیہودہ گو اور چغل خور عورت۔

ح ـــــــ ل

•حَلَأَ ــَ الجِلْدَ حَلْئًا: چھیلنا۔
ــ فُلانًا: مارنا۔ کہتے ہیں: حَلَأَهُ بالسَّوْطِ أو السَّيْفِ۔
ــ به الأرْضَ: زمین پر پچھاڑ دینا، گرا دینا
حَلِئَ الأَدِيمُ ــَ حَلَئًا: چمڑے پر (کاٹتے وقت) خراش لگ جانا، میلا ہونا۔
ــ الشَّفَةُ: ہونٹ پر بیماری کے بعد پھنسیاں نکل آنا، بخار کے بعد دانے نکل آنا۔
أَحْلَأَهُ: دکھتی آنکھ پر (۲) جست لگانا۔
ــ الطَّعَامَ: کھانے کو میٹھا کرنا۔
حَلَّأَهُ عن الشَّيْءِ تَحْلِيئًا و تَحْلِئَةً: روکنا۔
ــ الطَّعَامَ: میٹھا کرنا۔
التِّحْلِئُ: چمڑے کے اوپر کے بال اور اس کا میل و سیاہی۔
التَّحْلِئَةُ: التِّحْلِئُ (۲) بوجھل، بھاری۔
الحُلاءَةُ: جھلی، چمڑے کا وہ باریک چھلکا جو گوشت سے لگا ہوا ہوتا ہے (۲) جست، ایک سفید و نرم پتھر کا برادہ جو دکھتی آنکھ میں لگایا جاتا ہے (۳) وہ چیز جو دو پتھروں سے رگڑ کر آنکھ میں بطور سرمہ لگائی جائے
الحَلَأُ: بیماری کے بعد ہونٹ پر پڑنے والے چھالے یا پھنسیاں۔
الحُلُوءُ: جست۔
المِحْلَأَةُ: چمڑا صاف کرنے کی چھری ج: مَحَالِئُ
•حَلَبَ القَوْمُ ــُ حَلْبًا و حُلُوبًا: لوگوں کا ہر طرف سے آکر اکٹھا ہونا۔
ــ الشَّاةَ و نَحْوَهَا ــِ حَلْبًا: بکری وغیرہ کا دودھ نکالنا، دوہنا۔
ــ فُلانًا: کسی کے لئے دودھ نکالنا۔ کہتے ہیں: أَحْلُبْنِي: مجھے دوہنے کی مشقت سے بچا کر تم دودھ نکالو۔

حَلَبَ فُلانًا الشَّاةَ: کسی کو دوہنے کیلئے بکری دینا۔
حَلَبَ الدَّهْرُ أَشْطُرَهُ: زمانہ کے برے بھلے کو آزمانا۔ هو حَالِبٌ ج: حَلَبَة و هو حَلُوبٌ ج: حُلُبٌ
أَحْلَبَ فُلانٌ: کسی کے اونٹوں میں مادہ بچے پیدا ہونا۔
ــ القَوْمُ: لڑائی وغیرہ کے لئے ہر جانب سے اکٹھا ہونا۔
أَحْلَبُوا مَعَهُمْ: وہ ان کے پشت پناہ بن کر آئے۔
ــ فُلانًا: دوہنے میں مدد دینا کسی کے ساتھ مل کر دودھ نکلوانا (۲) مدد کرنا۔
ــ أَهْلَهُ: چراگاہ سے دودھ نکال کر اہل خانہ کو بھیجنا۔
ــ فُلانًا الشَّاةَ: کسی کو دودھ نکالنے کیلئے بکری دینا۔
حَالَبَهُ: دوہنے میں مقابلہ کرنا (۲) دوہنے میں مدد دینا۔
تَحَلَّبَ: بہنا، ٹپکنا۔ تَحَلَّبَ العَرَقُ: پسینہ بہنا۔
ــ فَمُهُ: منہ میں پانی بھر آنا۔ منہ سے رال ٹپکنا۔
ــ عَيْنُهُ: آنکھ سے پانی نکلنا۔
اِحْتَلَبَ الشَّاةَ و نَحْوَهَا: حَلَبَ۔
اِسْتَحْلَبَ القَوْمُ: مدد کے لئے جمع ہونا۔
ــ الشَّيْءَ: کسی چیز کا دودھ نکالنا۔
ــ الدَّوَاءَ و نَحْوَهُ: دوا وغیرہ کو چوسنا۔
ــ اللَّبَنَ: دودھ نکالنا۔
ــ دَمْعَهُ: آنسو نکالنا۔
ــ الصَّبِيرَ: بادل سے پانی لینا، بادل کے برسنے کی خواہش کرنا۔ حدیث میں ہے:
"و نَسْتَحْلِبُ الصَّبِيرَ"
الإِحْلابَةُ: وہ دودھ جو چراگاہ میں نکال کر گھر بھیجا جائے۔

الحَالِبُ: الحَالِبَانِ: دو رگیں جو گردوں سے پیشاب کو مثانہ میں لاتی ہیں ج: حَوَالِب۔
حَوَالِبُ البِئْرِ: کنویں میں پانی کے سوتے۔
حَوَالِبُ العُيُونِ الفَوَّارَةِ: ابلتے ہوئے سوتے۔
حَوَالِبُ العُيُونِ الدَّامِعَةِ: اشکبار آنکھوں کے سوتے۔
الحِلابُ: (مصدر) دودھ (۲) دودھ نکالنے کا برتن ج: حُلُبٌ۔
الحَلَبُ: دودھ۔ (تسمية بالمصدر)
حَلَبُ العَصِيرِ: شراب (۲) غیر متعینہ ٹیکس جیسے صدقہ وغیرہ۔ کہتے ہیں: هٰذا فَيْءُ المُسْلِمِينَ وحَلَبُ أَسْيَافِهِم۔
ذَاقَ فُلانٌ حَلَبَ أَمْرِهِ: اس نے اپنے کئے کا مزہ چکھا، مصیبت کا سامنا کیا
حَلَب: ملک شام کا مشہور شہر۔
الحَلْبَاةُ: دودھ والی اونٹنی۔ نَاقَةٌ حَلْبَاةٌ رَكْبَاةٌ: دودھ دینے والی اور سواری کے کام آنے والی اونٹنی۔
الحَلْبَةُ: وہ گھوڑے جو دوڑ کیلئے مختلف اطراف سے جمع کئے جائیں (۲) گھوڑ دوڑ کا میدان (۳) کشتی یا کسی بازی کا اکھاڑہ ج: حَلائِب (خلاف قیاس) (۴) ایک دفعہ کا دوہنا۔
الحَلْبَتَانِ: صبح و شام (چونکہ دودھ دو وقت نکالا جاتا ہے)۔
الحُلْبَةُ: میتھی، ایک سبزی جو سالن میں ڈالی جاتی ہے اور بطور سالن پکائی بھی جاتی ہے، بطور دوا بھی استعمال ہوتی ہے ج: حُلَبٌ۔
الحَلَّابُ: گوالا، دودھ دوہنے اور بیچنے والا م: حَلَّابَة۔
يَوْمٌ حَلَّابٌ: نمناک دن۔

الحَلُوبُ : دودھ والی اونٹنی یا بکری (واحد و جمع برابر) (۲) جس کا دودھ دوہ لیا گیا ہو
هاجِرةٌ حَلُوبٌ : پسینہ نکالنے والی دوپہر کی گرمی ج: حُلُبٌ و حَلَائِبُ.
الحَلُوبَةُ : الحَلُوبُ (واحد و جمع دونوں کے لئے) ج: حَلَائِبُ و حُلُبٌ.
الحَلِيبُ : تازہ دودھ، دوہا ہوا دودھ (۲) کھجور کی شراب.
دَمٌ حَلِيبٌ : تازہ خون.
حَلِيبُ اللَّوز : شیرۂ بادام.
المَحْلَبُ : دودھ کا کارخانہ، پبلک ڈیری جہاں دودھ اور اس سے متعلقہ اشیا مکھن وغیرہ تیار ہوتی ہیں (۲) شہد (۳) ایک پودا جس سے خوشبو تیار کی جاتی ہے ج: مَحَالِبُ.
المِحْلَبُ : دودھ دوہنے کا برتن ج: مَحَالِب.
المُحْلِبُ : مددگار، کہتے ہیں: فُلانٌ مُحْلِبٌ و مُجْلِبٌ: اس کے اونٹ کے بچے ہوئے جن میں سے وہ مادہ سے دودھ دوہتا ہے اور نر کو بیچنے کے لئے لے جاتا ہے.
المُسْتَحْلَبُ : دودھ، شیرہ.
الحُلَابِسُ: شیر (۲) بہادر آدمی.
الحَلْبَسُ : الحُلَابِسُ (۲) کسی شے کا لالچی جو اس سے الگ نہ ہوتا ہو.
• حَلَتَ الجَلِيدُ ـِ حَلْتًا: برف گرنا.
ـــ الصُّوفَ : چمڑے سے اون اکھاڑنا.
ـــ دَيْنَه : قرض ادا کرنا.
ـــ فُلانًا كذا سَوطًا: کوڑے مارنا.
ـــ ظَهْرَ الخَيْل: گھوڑے کی پیٹھ پر جم کر بیٹھنا.
ـــ الرأسَ: مونڈنا.
الحُلَاتَةُ: کھال سے چونتے ہوئے گری ہوئی اون
الحِلْتِيت : ہینگ (خاص قسم کا خوشبودار گوند) دوا اور کھانے میں استعمال ہوتا ہے.
الحَلِيتُ: پالا، رات کو گرنے والی شبنم جو جم جاتی ہے.

• حَلَجَ السَّحَابُ ـِ حَلْجًا: برسنا
ـــ القُطْنَ حَلْجًا و حِلَاجَةً: روئی دھنکنا، پننا. فالقُطْن مَحْلُوجٌ و حَلِيجٌ.
ـــ الخُبْزَةَ: روٹی کو بیلن وغیرہ سے گول کرنا.
ـــ اللَّيلَ: رات کے وقت چلنا.
ـــ في المشي: آہستہ چلنا.
ـــ في العَدْوِ: دوڑنے میں لمبے قدم اٹھانا
تَحَلَّجَ: دل میں کوئی بات کھٹکنا (۲) بادل کا چمکنا.
الحِلَاجَةُ: روئی دھنکنے کا پیشہ.
الحَلَّاجُ: پنبہ، روئی دھنکنے والا، کپڑوں میں روئی بھرنے والا.
الحَلُوجُ: چمکتا ہوا بادل.
المِحْلَاجُ: روئی دھنکنے کی مشین یا اوزار (۲) بیلن جس سے روٹی کو گول کیا جاتا ہے (۳) پھرتیلا گدھا ج: مَحَالِج.
المَحْلَجُ: روئی دھنکنے کا کارخانہ. دارالحِلَاجة بھی کہتے ہیں.
المِحْلَجُ: روئی دھنکنے کی مشین (۲) وہ کمیل جس پر چرخی گھومتی ہے (۳) پھرتیلا گدھا ج: مَحَالِج.
• حَلْحَلَ الشيءَ: ہلانا، حرکت دے کر سرکانا.
تَحَلْحَلَ: ہلنا اور سرکنا.
الحُلَاحِلُ: مکمل. حَولٌ حُلَاحِلٌ: پورا سال (۲) کنبہ کا سردار، سربراہ (۳) بہادر اور باوقار نشست والا (عورتوں کے لئے نہیں بولا جاتا) ج: حَلَاحِل.
المُحَلْحَلُ: الحُلَاحِل.
• حَلَزَ الأدِيمَ وغَيرَه ـِ حَلْزًا: چھیلنا.
حَلِزَ ـَ حَلَزًا: غم سے دل میں ٹیس لگنا، دردمند ہونا.
احْتَلَزَ حَقَّه: اپنا حق لینا.

تَحَلَّزَ الشيءُ: باقی رہنا.
ـــ القَلْبُ: غم سے دل کا نکلا جانا.
ـــ فُلانٌ للأمرِ: تیار ہونا.
الحَالِزُ: قَلْبٌ حالِزٌ و رَجُلٌ حَالِزٌ: دردمند.
الحَلُزُ: بخیل.
الحَلِزُ: قَلْبٌ حَلِزٌ و كَبِدٌ حَلِزَةٌ: زخمی دل یا زخمی جگر.
الحِلِزُّ: الو و: حِلِزَّة (۲) پست قد، ٹھگنا (۳) کنجوس (۴) بدمزاج.
الحَلَزُونُ: سنکھ، گھونگھا، ایک دریائی کیڑے کا سیپ نما سخت خول، چوڑی دار سوراخ جس میں پیچ دار کیل گھومتی ہے.
الحَلَزُونِيُّ: حَلَزون نما، پیچ دار. السُّلَّمُ الحَلَزُونِي: پیچ دار زینہ.
• حَلَسَتِ السَّمَاءُ ـِ حَلْسًا: جھڑی لگنا، ہلکی ہلکی مسلسل بارش ہونا.
ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے پر ٹاٹ یا ٹاٹ نما کوئی چیز ڈالنا.
حَلِسَ بالمكان وفيه ـَ حَلَسًا: جم جانا، مستقل قیام کرنا.
ـــ فُلانٌ: مقابل کے سامنے ڈٹ جانا.
ـــ بالشيءِ: دلدادہ ہونا. هو حَلِسٌ و هي حَلِسَة و هو أحْلَسُ، ایضا و هي حَلْسَاء ج: حُلْسٌ.
أحْلَسَتِ السَّمَاءُ: مسلسل تھوڑا تھوڑا برسنا
ـــ الأرْضُ: زمین کا سبزہ پوش ہونا.
ـــ الدَّابَّةَ: ٹاٹ وغیرہ سے ڈھانپنا.
ـــ فُلانًا: کسی کو پختہ یقین دلانا، کسی سے پکا عہد کرنا.
ـــ فُلانًا في البَيْعِ: بیع میں کسی کو دھوکہ دینا
ـــ فُلانًا على الأمْرِ: کسی کو کسی کام کیلئے تیار کرنا.
حَالَسَه: کسی کے ساتھ لگے رہنا. کہتے ہیں: هو يُجَالِسُه و يُحَالِسُه.

تَحَلَّس لَهُ: چکر لگانا۔
ـــ بالمكانِ: قیام پذیر ہونا۔
اِسْتَحْلَسَتِ الأَرْضُ: سبزہ پوش ہونا۔
اِسْتَحْلَسَ النَّبْتُ بھی کہتے ہیں، یعنی روئیدگی پوری زمین پر پھیل گئی۔
ـــ السَّنامُ: کوہان کی چربی کا تہ بہ تہ ہونا۔
ـــ اللَّيْلُ بالظَّلامِ: رات کا سخت تاریک ہونا۔
ـــ الشيءُ فُلانًا: ساتھ لگے رہنا۔ اِسْتَحْلَسَه الخَوْفُ: اسے ڈر لگا رہا۔
الحَلْسُ: پختہ عہد و پیمان۔
الحِلْسُ: وہ ٹاٹ یا دری وغیرہ جو اونٹ کے کجاوہ یا گھوڑے کی زین کے نیچے کمر سے لگا ہوا ہو (۲) ٹاٹ یا دری یا بوریا وغیرہ جو زمین پر بچھانے کے بعد اس پر عمدہ فرش بچھایا جائے۔ هو حِلْسُ بَيْتِه: وہ خانہ نشیں ہے گھر سے نہیں نکلتا۔
هو مِن أَحْلاسِ البِلادِ: وہ کبھی وطن سے باہر نہیں جاتا۔
هو من أَحْلاسِ الخَيْلِ: وہ ہمیشہ گھوڑوں میں مشغول رہتا ہے۔
رَفَضْتُ كذا و نَفَضْتُ أَحْلاسَه: میں نے اسے چھوڑ دیا اور فراموش کر دیا (۲) جوے کے تیروں میں سے چوتھا تیر جس کے نام پر چار حصے ہوتے تھے (۳) پختہ عہد ج: أَحْلاس و حُلُوسٌ و حِلَسَةٌ۔
هذا لَيْسَ من أَحْلاسِ فُلانٍ: وہ اس کا ہم پلہ نہیں۔
أُمُّ حِلْسٍ: گدھی کی کنیت۔
الحَلُوسُ: کسی چیز کا لالچی اور اس سے لگے رہنے والا ج: حُلُسٌ۔
الحُلَيْسُ: أُمُّ حُلَيْسٍ: گدھی کی کنیت۔
الحَلِسُ: سرخ و سیاہی مائل۔
• حَلَطَ ـُ حَلْطًا: غصہ ہونا، خفا ہونا (۲) اصرار کے ساتھ قسم کھانا۔
ـــ فی الأَمْرِ: عجلت کرنا۔

أَحْلَطَ: حَلَطَ (۲) فُلانٌ: ہلاکت گاہ میں اترنا
ـــ بالمكانِ: مقیم ہونا۔
ـــ فُلانًا: ناراض کرنا۔
اِحْتَلَطَ عليه: ناراض ہونا۔
ـــ منه: تنگ آجانا، اکتا جانا۔
• حَلَفَ ـِ حَلْفًا و حَلِفًا و مَحْلُوفًا و مَحْلُوفَةً: قسم کھانا، حلف اٹھانا۔
ـــ بشيءٍ: کسی بات پر حلف اٹھانا، قسم کھانا۔ هو حالِفٌ و حَلّافٌ و حَلّافَةٌ و هي حالِفَةٌ و حَلّافَةٌ۔
ـــ كذِبًا: جھوٹی قسم کھانا۔
حَلُفَ الشيءُ ـُ حَلافَةً: تیز دھار دار ہونا۔ حَلُفَ السَّيْفُ و النَّصْلُ: تلوار یا نیزہ کا تیز ہونا۔ حَلُفَ اللِّسانُ: زبان کا تیز ہونا۔ هو حَلِيفٌ۔
أَحْلَفَتِ الأَرْضُ: زمین میں ایک نوکیلی بوٹی (حلفاء) کا اگنا۔
ـــ الحَلْفاءُ: حَلْفاء بوٹی کا پک جانا۔
أَحْلَفَ الشيءُ: کسی شے کا مشکوک یا مختلف فیہ ہونے کی بنا پر قابل حلف ہونا۔
ـــ فُلانًا: کسی سے حلف اٹھوانا، قسم کھلوانا۔
حالَفَه مُحالَفَةً و حِلافًا: معاہدہ کرنا، عہد و پیمان کرنا۔
حالَفَ بَيْنَهُما: اتفاق کرانا، دوستی اور معاہدہ کرانا۔
حَلَّفَه: حلف اٹھوانا، قسم کھلوانا۔
تَحالَفُوا: باہم معاہدہ کرنا۔
اِسْتَحْلَفَه: حلف اٹھوانا، قسم کھلوانا۔
الحَلَفُ: نوک دار پتوں والی بوٹی جیسے کھجور کے پتوں کی نوک ہوتی ہے و: حَلَفَة
الحِلْفُ: معاہدہ، گٹھ جوڑ، باہمی اتحاد و تعاون کا معاہدہ ج: أَحْلاف (۲) اتحاد
الحِلْفُ العَسْكَرِيُّ: فوجی معاہدہ۔
الحَلْفُ: قسم، معاہدہ، عہد۔
الحَلْفاء: ایک نوک دار پتوں والی بوٹی (واحد و جمع دونوں کے لئے)۔ واحد: حَلْفاة (۲) بہت شور مچانے والی باندی ج: حُلُفٌ و حُلَفٌ۔
الحَلِفَةُ: وہ زمین جس میں حَلْفا بوٹی پیدا ہوتی ہے (۲) بہت حَلْفا والی زمین۔
الحَلّافُ: بہت قسمیں کھانے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ"
الحَلِيفُ: معاہد، مدد کا معاہدہ کرنے والا، اتحادی، دوست ج: أَحْلافٌ و حُلَفاءُ۔
فُلانٌ حَلِيفُ الجُودِ: وہ بڑا سخی ہے
فلانٌ حَلِيفُ الفَصاحة: وہ ہمیشہ فصیح کلام کرتا ہے۔
فُلانٌ حَلِيفُ اللِّسانِ: تیز زبان ہے
المُحَلِّفُ: حلف اٹھوانے والا۔
هَيْئَةُ المُحَلَّفِين او لَجْنَةُ المُحَلَّفِين: جیوری، ججوں کی جماعت۔
هَيْئَةُ المُحَلَّفِين الكبرى: گرانڈ جیوری ممبروں کی تعداد کم سے کم ۱۲ اور زیادہ سے زیادہ ۲۳۔
هَيْئَةُ المُحَلَّفِين: معمولی جیوری، ممبروں کی تعداد ۱۲۔
• الحُلْفُقُ: ریلنگ۔
• حَلَقَ الضَّرْعُ ـُ حُلُوقًا: دودھ کی کمی سے تھنوں کا سکڑ جانا۔ حَلَقَ لَبَنُ الضَّرْعِ: دودھ تھن میں ختم ہو گیا یا کم ہو گیا۔
ـــ فُلانًا: گلے پر لگنا یا گلے پر مارنا۔ حَلَقَه الدّاءُ: حلق میں تکلیف ہونا۔
ـــ الإِناءَ و نَحْوَه: گلے تک بھرنا۔
ـــ الشيءَ ـِ حَلْقًا و تَحْلاقًا و حِلاقًا و حِلاقَةً: چھیلنا، چھلکا اتارنا۔
ـــ رأسَه: سر کے بال اتارنا، سر مونڈنا۔
هو مَحْلُوقٌ و حَلِيقٌ۔
حَلَقَتِ الماشِيَةُ النَّباتَ: نبات کو کھا جانا صفایا کر دینا۔

حَلَقَ القَومُ أعْدَاءَهُم: فنا کر ڈالنا۔

حَلَقَتْهُم حَلاَقِ: مصیبت نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔

حَلِقَ ـَ حَلَقًا: حلق کے درد والا ہونا۔ هو حَلِقٌ۔

أُحْلَقَ الإناءَ و نَحْوَه: گلے تک بھرنا۔

حَلَّقَ القَمَرُ: چاند کے گرد ہالہ دائرہ بننا۔

ــــ الإناءُ وغيرُه: برتن کا لبالب بھرنا۔

ــــ البُسْرُ: کھجور کے دو تہائی حصہ کا پک جانا

ــــ الضَّرْعُ: تھن کا دودھ سے بھر کر پھول جانا

ــــ الطَّائِرُ و الطائِرَةُ: پرند یا ہوائی جہاز کا منڈلانا، بلندی پر اڑ کر چکر لگانا۔

ــــ النَّجْمُ: ستارہ کا بلند ہونا۔

ــــ ببَصَرِه الى كذا: نگاہ اٹھانا، نگاہ گھما کر دیکھنا۔

ــــ بالشيءِ الى فُلانٍ: کسی کے پاس کوئی چیز پھینکنا۔

ــــ مَاءُ البِئرِ: کنویں کا پانی کم ہو جانا یا ختم ہو جانا۔

ــــ عَيْنُ البَعِيرِ: اونٹ کی آنکھ کا دھنس جانا

ــــ الشَّعْرَ: بالوں کو صاف کر دینا، اچھی طرح مونڈنا۔

ــــ الشيءَ: گول یا دائرہ نما بنانا۔

ــــ حَلْقَةً: دائرہ گھمانا۔

ــــ الدَّابَّةَ: چوپایے پر بطور نشان حلقہ ڈالنا

أحْتَلَقَ الرجُلُ: بال صاف کرنا، مونڈنا۔

ــــ الشيءَ: دائرہ نما بنانا، حلقہ اور دائرہ بنانا

ــــ السَّنَةُ المَاشِيَةَ: قحط کا مویشی کو ہلاک کر دینا۔

تَحَلَّقَ القَومُ: حلقہ بنا کر بیٹھنا۔

ــــ القَمَرُ: چاند کے گرد ہالہ (دائرہ) بن جانا

تَحَلاَّقٌ: يَوْمُ تَحْلاقِ اللِّمَمِ جرب بسوس میں بنی بکر پر تغلب کے غلبہ کا دن (ان لوگوں کا شعار سروں کو مونڈنا تھا)۔

الحَالِقُ: بلند و بالا جگہ (۲) زمین و آسمان کے درمیان کی ہوا ج: حُلَّقٌ وحَوَالِق۔

هَوَى من حَالِقٍ: وہ ہلاک ہو گیا (۳) انگور وغیرہ کی بیل کی شاخیں جو سلاخوں پر لٹکی ہوئی ہوں (۴) تیز و پھرتیلا۔

الحَالِقُ من الرِّجال: منحوس آدمی۔

ــــ من السُّيُوف و نَحْوِها: تیز دھاردار

الحالِقَةُ: قطع رحم، انقطاع تعلق (۲) باہمی ظلم (۳) موت (۴) عام قحط جو ہر چیز کو تباہ کر ڈالے (۵) بری بات، بد کلامی۔

الحَالُوقُ: موت۔

الحَالُوقَةُ: منحوس آدمی یا تیز تلوار۔

حَلاَقِ: موت مَنِيَّة کا علم ہے اور حَالِقَة سے معدول ہے۔

الحُلاَقُ: حلق کا درد۔

الحِلاَقُ: حجامت، سر کے بال دور کرنا۔

رَأسٌ جَيِّدُ الحِلاَقِ: سر کے بال اچھی طرح اترے ہوئے ہیں (۲) حَلْقَة کی جمع۔

الحُلاَقَةُ: سر کے اترے ہوئے بال، مونڈن

الحِلاَقَةُ: پیشۂ حجامت، نائی کا پیشہ۔

الحَلْقُ: حلق، گلا، وہ نالی جس سے کھانا پانی نیچے اترتا ہے ج: أحْلاقٌ وحُلُوقٌ وحُلُقٌ۔ حُرُوف الحَلْق: وہ حروف جو تلفظ کے وقت حلق سے نکلتے ہیں وہ ہمزہ، ہا، عین، حا، غین اور خا ہیں (۲) پانی بہنے کی نالی (۳) برتن کی نالی (۴) تنگ راستہ (۵) وادی۔

الحَلَقُ: وہ اونٹ جن پر بطور علامت حلقہ نما داغ لگائے گئے ہوں (۲) کان کی بالیاں و: حَلَقَة۔

الحَلْقَةُ: دائرہ، گھیرا، حلقہ، چھلا، کڑا (۲) لوگوں کی جماعت، مجلس (۳) مجلس علم۔

تَلَقَّى العِلْمَ في حَلْقَةِ فُلانٍ: فلاں کی مجلس میں علم حاصل کیا۔

حَلْقَتَا الرَّحِم: رحم کے دو سوراخ۔

حَلْقَةُ المَاشِيَةِ: حلقہ نما داغ کا نشان۔

ــــ البَاب: زنجیر کا کڑا، دروازہ کھٹکھٹانے کی زنجیر یا کڑا۔

وَفَّيْتُ حَلْقَةَ الحَوْضِ: حوض کو بھرنے کی حد تک پہنچا دیا۔

أنْتَزَعَ حَلْقَةَ فُلانٍ: کسی پر سبقت لے جانا ج: حَلَقٌ وحِلَقٌ وحِلاَقٌ۔

بَنَوا بُيُوتَهُم حِلاَقًا: انہوں نے اس طرح لائن میں مکان بنائے کہ وہ حلقہ دکھائی دینے لگے۔

الحَلْقَةُ: عام ہتھیار (۲) زرہ۔

الحَلاَّقُ: نائی، حجام، بال کاٹنے کا پیشہ کرنے والا

المِحْلاَقُ: انگور وغیرہ کی بیل جو بانس کی ڈنڈیوں پر لٹکی ہوئی ہو ج: مَحَالِق و مَحَالِيق

المِحْلَقُ: استرہ، شیونگ مشین، بال صاف کرنے کی مشین (۲) کھردری چادر یا کمبل۔

المُحَلَّقُ: منیٰ میں حج کے ایام میں بال اتارنے کی جگہ۔

المُحَلِّقُ: دبلی بکری۔

• حَلْقَمَ البُسْرُ: کھجور کا دو تہائی پک جانا۔

ــــ الحَيَوَانَ: ذبح کرنا اور گلا کاٹنا۔

الحُلْقَامَةُ: نیم پختہ کھجور، وہ کھجور جو پکنا شروع ہو گئی ہو ج: حُلْقَامٌ۔

الحُلْقُومُ: گلا، کھانا پانی نگلنے کی نالی، حلق ج: حَلاَقِم وحَلاَقِيم۔ حَلاَقِيمُ البِلاد: اطراف و جوانب۔

• حَلْقَنَ البُسْرُ: گدر کھجور کا دو تہائی پک جانا

الحُلْقَانَة: الحُلْقَامَة ج: حُلْقَان

• حَلَكَ ـَ حَلْكًا و حُلُكَةً: بے حد سیاہ ہونا۔ هو حَلِكٌ و حَالِكٌ وهي حَالِكَة۔

اسْتَحْلَكَ: کوئلہ جیسا کالا ہو جانا۔

احْلَوْلَكَ: اسْتَحْلَكَ۔

الحَلَكُ: سخت سیاہی، گھٹا ٹوپ اندھیرا۔

الحُلْكَةُ: الحَلَكُ۔ حُلْكَةُ اللَّيْل:

رات کی تاریکی۔

الحَالِك: تاریک، انتہائی سیاہ۔ لَیْلٌ حالِكٌ: سخت تاریک رات۔

حالِكُ السَّوادِ و حَالِكُ الظَّلَامِ: تاریک ترین۔

•حَلَّ الشیءُ ـِ حِلاًّ: جائز و مباح ہونا۔ هو حِلٌّ و حَلَالٌ۔

— المرأةُ: عورت سے شادی کرنا جائز ہونا قرآن پاک میں ہے: "فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتّٰی تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ"۔

— المُحْرِمُ: محرم کے لئے بحالت احرام حرام ہونے والی چیزوں کا جائز ہو جانا۔

— فُلانٌ: حَرَم سے باہر ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا"۔

— الدَّيْنُ حُلُولًا: قرض کا واجب الادا ہونا۔

— غَضَبُ اللهِ عَلَى النَّاسِ: اللہ کا غضب نازل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي، وَمَنْ يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَى"۔

العُقْدَةَ ـُ حَلًّا: گرہ کھولنا، گتھی سلجھانا۔

— المُشْكِلَةَ و القَضِيَّةَ: مسئلہ کا حل نکالنا

— الجامِدَ: منجمد شے کو پگھلانا، حل کرنا، گھولنا۔

— الكَلامَ المَنْظُومَ: منظوم کلام کو نثر میں تبدیل کرنا۔

— المَكانَ و به ـُ حُلُولًا: قیام کرنا، مقیم ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا مِنْ دَارِهِمْ"۔

حَلَلْتُ القَوْمَ و حَلَلْتُ بِهِم و حَلَلْتُ عَلَيْهِم: لوگوں کے پاس قیام کرنا۔

— البَيْتَ: رہائش اختیار کرنا، گھر میں رہنا۔ هو حَالٌّ ج: حُلُول و حُلَّال و حُلَّلٌ۔

حَلَّ الاجتماعَ: جلسہ ختم کرنا۔

— البَرْلِمَانَ: پارلیمنٹ توڑنا۔

— الرَّمْزَ: اشارہ کو سمجھنا۔

— مَحَلَّ فُلانٍ: قائمقام ہونا۔

— الشِّتاءُ أو الصَّيْفُ: سردی یا گرمی کا موسم آجانا۔

— فُلانًا من التَّبِعَةِ: بریٔ الذمہ کرنا۔

— فُلانًا من قَيْدٍ: رہا کرنا۔

— اللَّوْنُ: رنگ اڑجانا۔

— البَعِيرُ ـَ حَلَلًا: ڈھیلا اور سست ہونا۔ هو أَحَلُّ و هي حَلَّاءُ ج: حُلٌّ۔

أَحَلَّ: محرم کا حلال ہو جانا، ممنوعاتِ احرام کا ختم ہو جانا۔

— فُلانٌ: حرم سے باہر ہونا (۲) بریٔ الذمہ ہونا۔

— فُلانًا المكانَ و به: مقیم کرنا، قیام کرانا۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ المُقَامَةِ من فَضْلِه"۔

— الشيءَ: مباح و جائز کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَحَلَّ اللهُ البَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا"۔

حَالَّه: کسی کے ساتھ مقیم ہونا۔

حَلَّلَ العُقْدَةَ: گرہ کھولنا۔

— الشيءَ: تجزیہ کرنا، کسی شے کو اصل اجزا کی طرف لوٹانا جیسے حَلَّلَ الدَّمَ و البَوْلَ۔ حَلَّلَ نَفْسِيَّةَ فُلانٍ: کسی کے احساسات کا جائزہ لینا، کسی کی اندرونی کیفیات معلوم کرنے کے لئے غور و خوض کرنا۔

— اليَمِينَ تَحْلِيلًا و تَحِلَّةً و تَحِلًّا: قسم کو کفارہ دے کر درست کرنا یا الفاظ قسم میں استثناء متصل استعمال کر کے قسم کو حلال کرنا جیسے یوں کہے "واللہ لاَ أَفْعَلَنَّ ذٰلِكَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ كَذَا"۔

— الشيءَ: مباح اور جائز قرار دینا، حلال کرنا

احْتَلَّ المَكانَ و به: مقیم ہونا۔

— مَكانًا في القطار او المَجْلِس: جگہ لینا۔

— القَوْمَ و بِهِم: لوگوں کے پاس ٹھہرنا۔

— البِلادَ: ملک پر جبراً قبضہ کرنا۔

انْحَلَّتِ العُقْدَةُ: گرہ کھلنا، ڈھیلا ہونا۔

— المُشْكِلَةُ: مسئلہ حل ہونا۔

— اللَّجْنَةُ وغيرُها: کمیٹی وغیرہ ٹوٹ جانا۔

تَحَلَّلَ من يَمِينِه و فيها: مشروط قسم کھانا، ایسی قسم کھانا جس کے خلاف سے کفارہ واجب نہ ہو یا قسم پوری کرنا، قسم سے بری ہونا۔

— من التَّبِعَةِ: بریٔ الذمہ ہونا۔

اسْتَحَلَّ الشيءَ: حلال و جائز سمجھنا۔

— فُلانًا الشيءَ: کسی سے کوئی چیز حلال کرانا۔

الاحتِلالُ: بالجبر قبضہ، فوجی قبضہ۔

الانْحِلالُ: ڈھیلا پن، اختتام۔

سُلُطَاتُ الاحتِلال: قابض حکام۔

الإِحْلِيلُ: پیشاب نکلنے کا سوراخ (۲) تھن یا پستان سے دودھ نکلنے کا سوراخ ج: أَحالِيل۔

التَّحِلَّةُ: تَحِلَّةُ اليَمِينِ: قسم کا کفارہ قرآن پاک میں ہے: "قَدْ فَرَضَ اللهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ"۔

التَّحْلِيلُ: تجزیہ، کلام یا کسی شے کے اجزائے ترکیبیہ اصلیہ کی وضاحت۔

تَحْلِيلُ الجُمْلَةِ: جملہ کی ترکیب۔

التَّحْلِيلُ النَّفْسَانِيُّ: نفسیاتی تجزیہ، علم النفس میں عقل باطن کی خواہشات و کیفیات کو برائے علاج جاننا۔ التَّحْلِيلُ الكِيمَاوِيُّ: کیمیاوی تجزیہ۔

الحَلَالُ : مباح، جائز۔

الحِلَالُ : عورتوں کی ایک سواری۔

الحَلَلُ : چوپائے کے پیروں کا ڈھیلا پن اور پٹھوں کی کمزوری (۲) گھٹنوں کا درد۔

الحِلُّ : مباح، جائز (۲) حرم سے باہر کی زمین (۳) نشانہ (۴) مقیم۔ قرآن پاک میں ہے: "لَاأُقْسِمُ بِهٰذَا البَلَدِ وأَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا البَلَدِ۔" (۵) ممنوعاتِ احرام سے آزاد وہ شخص جو محرم نہ ہوا ہو۔

الحَلُّ : تلوں کا تیل (۲) تدبیر، تجزیہ (۳) خاتمہ (۴) برارت۔

الحُلَّانُ : بکری کا بچہ (۲) ہر وہ شے جسے اس کی اصل پھاڑ کر نکالا جائے۔

حُلَّانُ اليَمِيْنِ : کفارۂ قسم۔

دَمٌ حُلَّانٌ : باطل خون۔

الحَلَّةُ : کنڈی، بانس وغیرہ کی ٹوکری جس میں خورد ونوش کی اشیا رکھی جاتی ہیں (۲) دیگچی، بگونا ڈھکن دار جس میں کھانا پکایا جاتا ہے (۳) گھٹنوں کا درد ج: حِلَلٌ۔

الحِلَّةُ : محلہ (۲) لوگوں کی نشست گاہ، بیٹھک (۳) لوگوں کی قیام گاہ (۴) ایک خار دار درخت جسے اونٹ کھالیتا ہے تو اس کا دودھ آسانی سے نکلتا ہے ج: حِلَالٌ و أَحِلَّةٌ۔

الحُلَّةُ : عمدہ پوشاک، صاف اور نئے کپڑوں کا جوڑا (۲) استر لگا ہوا کپڑا (۳) ایک ہی قسم کے دو کپڑے (۳) تین کپڑوں کا مجموعہ، کبھی اس کا اطلاق کرتے ازار اور چادر پر بھی ہوتا ہے (۴) عورت (۵) ہتھیار ج: حُلَلٌ و حِلَالٌ۔

الحُلُولُ : دو جسموں کا اس طرح ایک ہونا کہ اگر ایک کی طرف اشارہ کیا جائے تو وہ دوسرے کی طرف بھی ہو۔

بعض صوفیا کا نظریۂ حلول یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر شے میں حلول کئے ہوئے ہیں۔

الحُلُوْلِيَّةُ : صوفیا کی ایک جماعت جو اہلِ سنت کے مسلک وعقیدہ کے برخلاف حلول کا عقیدہ رکھتی ہے

الحَلِيْلُ : حلال (۲) پڑوسی۔ حَلِيْلُ الرَّجُلِ : بیوی۔ حَلِيْلُ المَرْأَةِ : خاوند ج: أَحِلَّاء

الحَلِيْلَةُ : حَلِيْلَةُ الرَّجُلِ : بیوی (۲) پڑوسن ج: حَلَائِل۔

المِحْلَالُ : مکانٌ مِحْلَالٌ : بہت آمد ورفت کی جگہ۔

المَحَلُّ : مصدر میمی (۲) جگہ جہاں قیام کیا جائے مرکز۔ مقام ج: مَحَالٌّ۔

المَحَلُّ التِّجَارِيُّ : بڑی دوکان، منڈی، تجارت گاہ ج: مَحَلَّات۔

مَحَلُّ الإِعْرَاب : (علم نحو میں) وہ اعراب جس کا لفظ معرب ہونے کی صورت میں مستحق ہوتا ہے

مَحَلِّيٌّ : مقامی، لوکل، علاقائی جیسے حُكُومَة مَحَلِّيه، أَخْبَارٌ مَحَلِّيَّة۔

مَحَلِّيًّا : مقامی طور پر۔ فِي مَحَلِّه : ٹھیک، مناسب، برمحل۔

المَحَلِّيات : مقامی چیزیں۔

المَحِلُّ : وہ جگہ جہاں قیام کیا جائے۔

مَحِلُّ الدَّيْنِ : ادائیگی قرض کا وقت، قرض کی میعاد۔

مَحِلُّ الهَدْيِ : منیٰ میں یوم النحر (قربانی کا دن) قرآن پاک میں ہے: "لا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الهَدْيُ مَحِلَّه"

المُحَلُّ : تھوڑی چیز (۲) وہ جگہ جہاں لوگ بکثرت قیام کرتے ہوں۔ مَكَانٌ مُحَلَّلٌ : بکثرت آمد ورفت کی جگہ (۳) حل کی ہوئی گھلائی ہوئی چیز (۴) تجزیہ کی ہوئی چیز۔

المُحَلِّلُ : تین طلاق والی عورت سے اس لئے شادی کرنے والا وہ عورت پہلے خاوند کیلئے حلال ہو جائے۔ حلالہ کرنے والا۔ حدیث میں ہے: "لَعَنَ اللّٰهُ المُحَلِّلَ والمُحَلَّلَ لَـه"

المَحَلَّةُ : محلہ جہاں بہت سے لوگوں کی رہائش ہو، شہر کا ایک حصہ (۲) قیام گاہ (۳) پارک ج: مَحَالٌّ۔

المُحِلَّةُ : تَلْعَةٌ مُحِلَّةٌ : وہ ٹیلہ جہاں ایک یا دو مکان ہوں۔

المُحِلَّات : ہانڈی، دیگچی (۲) چکی (۳) ڈول (۴) مشکیزہ (۵) بادیہ، بڑا پیالہ (۶) چھری (۷) کلہاڑی (۸) چقماق۔ ان تمام اشیا کو مُحِلَّات اس لئے کہا جاتا تھا کہ یہ آدمی کو لوگوں سے مستغنی بنا کر قیام کراتی تھیں۔

المَحْلُوْلُ : پگھلا ہوا، کھلا ہوا، ڈھیلا۔

مَحْلُوْلُ الظَّهْرِ : نامرد۔

• حَلَمَ ـُ حُلْمًا و حُلُمًا : خواب دیکھنا۔

ــــ الصَّبِيُّ : بچہ کا بالغ ہونا۔

ــــ به وعنه : کسی کے بارہ میں خواب دیکھنا۔

ــــ الشيءَ وبه : نیند میں کوئی چیز دیکھنا۔

ــــ الجِلْدَ حَلَمًا : چمڑے سے چیچڑی الگ کرنا

حَلِمَ البَعِيْرُ ـَ حَلَمًا : اونٹ کے جسم پر بہت چیچڑیاں ہونا۔

ــــ الجِلْدُ : چمڑے میں کیڑے پڑ کر خراب ہو جانا۔

حَلُمَ ـُ حِلْمًا : بردبار ہونا یعنی ناگواری اور غصہ کے اظہار پر قدرت کے باوجود نرمی سے کام لینا، متحمل مزاج ہونا، سلیم الطبع ہونا، دور اندیش ہونا (۲) دانشمند ہونا۔

أَحْلَمَ : بردبار اور دانش مند اولاد والا ہونا هو مُحْلِمٌ۔

حَلَّمَه الرَّضَاعُ والأَكْلُ : دودھ اور کھانے کا بچہ کو موٹا کر دینا۔

حَلَّمَ القِرْبَةَ : مشکیزہ کو پانی سے بھرنا۔

ــــ فُلَانًا : بردبار بنانا، متحمل مزاج بنانا۔

ــــ الحَيَوانَ : جانور کے جسم سے چیچڑیاں نوچنا

احْتَلَمَ : بالغ ہونا (۲) بردبار ہونا۔

تَحَالَمَ : ایک دوسرے کے لئے تحمل کا اظہار کرنا

تَحَلَّمَ : بردبار بننا یا بننے کی کوشش کرنا (۲)

خواب گھڑ کر بیان کرنا، جھوٹا خواب دیکھنا (۳) جانور کا موٹا ہونا۔

التَّحْلِمَةُ: شاة تِحْلِمَةٌ: بہت چچڑیوں والی بکری ج: تَحَالِمُ۔

الحَالُومُ: تازہ پنیر کی طرح گاڑھا دودھ (۲) ایک قسم کا پنیر۔

الحُلاَّمُ: چھوٹی بھیڑ بکری۔ دَمٌ حُلاَّمٌ: بے کار خون جس کا بدلہ نہ لیا جائے۔

الحَلَمُ: چچڑی بڑی یا چھوٹی۔

الحُلُمُ: بحالت نیند نظر آنے والی چیز، خواب ج: أَحْلاَمٌ (۲) بلوغ۔ عَالَمُ الأَحْلاَمِ: خوابوں کی دنیا۔

الحِلْمُ: بردباری، دور اندیشی، ضبط و تحمل (۲) عقل و خرد۔ قرآن پاک میں ہے: "أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلاَمُهُمْ بِهٰذَا" نصیحت سے عبرت حاصل کرنے والے اور تنبیہ پر متنبہ ہونے والے کے لئے کہا جاتا ہے: "إِنَّ العَصَا قُرِعَتْ لِذِي الحِلْمِ"

بے حقیقت امیدوں کے لئے کہا جاتا ہے "أَحْلاَمُ نَائِمٍ"

الحَلَمَةُ: چھوٹی یا بڑی چچڑی (۲) چمڑے کو لگنے والا کیڑا جس سے دباغت کے وقت چمڑا پھٹ جاتا ہے (۳) سر پستان، تھن کی نوک جس سے دودھ نکلتا ہے (۴) خاص قسم کا پودا ج: حَلَمٌ۔

حَلَمَةُ الأُذُنِ: کان کی لو۔

الحَلِيمُ: بردبار، دانش مند، متحمل مزاج ج: حُلَمَاءُ۔

• حَلاَ الشيءُ ـُ حَلاَوَةً: میٹھا اور شیریں ہونا۔

— الفَاكِهَةُ: پھل کا پک جانا، میٹھا ہو جانا، مزیدار ہونا۔

— الشيءُ له في عَيْنِه: بھلا لگنا، اچھا معلوم ہونا۔ هو حُلْوٌ۔

حَلاَ من فُلاَنٍ بِخَيْرٍ: کسی سے اچھی چیز پانا

— المرأةَ حَلْواً: زیور دینا۔

— فُلاناً الشيءَ وبه: کوئی چیز دینا۔

حَلِيَ من فُلانٍ بِخَيْرٍ ـَ حَلْيَ: اچھی چیز پانا، بھلائی پانا۔

— الشيءَ: میٹھا سمجھنا۔

أَحْلَى الشيءَ: میٹھا بنانا (۲) میٹھا پانا۔

— المكانَ: کسی جگہ کو اچھا پاکر قیام کرنا۔

حَالاَهُ: اچھی طرح پیش آنا، کسی سے میٹھی باتیں کرنا، خوش طبعی کرنا۔

حَلَّى الطَّعَامَ وغَيْرَهُ: میٹھا کرنا، مزیدار بنانا۔

— الشيءَ في عَيْنِه: کسی شے کو کسی کی نگاہ میں اچھا بنا دینا۔

تَحَالَى: مٹھاس ظاہر کرنا، خوش طبعی کا اظہار کرنا۔

تَحَلَّى بِمَا لَيس فيه: کسی بات کا اظہار یا دعویٰ کرنا (۲) میٹھا پانا یا سمجھنا، پسند کرنا۔

اسْتَحْلَى الشيءَ: میٹھا محسوس کرنا، میٹھا سمجھنا۔

احْلَوْلَى الشيءُ: میٹھا اور اچھا ہونا۔

— الجَارِيَةَ: کنیز کا نگاہ کو بھانا۔

— فُلانٌ الجَارِيَةَ: کنیز کو بھلی صورت پانا، پسند کرنا۔

— الشيءَ: پسند کرنا، لطف اندوز ہونا

الحَلَى: بچوں کے منہ میں نکلنے والے دانے (پھنسیاں)۔

حَلاَوَةُ القَفَا: گدی کا بیچ۔

الحَلْوَاءُ و الحَلْوَى: مٹھائی، گھی دودھ شکر وغیرہ سے بنایا ہوا حلوا، میٹھا پھل ج: حَلاَوَى۔

الحُلْوَانُ: دلال کی اجرت (۲) نذرانہ، بخشش (۳) رشوت۔

الحَلْوَانِيُّ: حلوائی، مٹھائی فروش، مٹھائی بنانے والا۔

الحُلْوُ: میٹھا، لذیذ، شیریں (۲) خوبصورت پیارا۔

الحُلْوُّ: خوب میٹھا، مکمل مٹھاس والا۔

الحَلِيُّ: بہت میٹھا، بہت عمدہ شے۔

المَحْلَى: مٹھائی کی دوکان یا مٹھائی کا کارخانہ

• حَلَى المَرْأَةَ ـِ حَلْياً: عورت کے لئے زیور بنانا (۲) زیور پہنانا۔

— المرأةَ او السَّيْفَ وغيرَهما: آراستہ کرنا، زیور سے سجانا۔

حَلِيَت المَرْأَةُ ـَ حَلْياً: زیور والی ہونا (۲) زیور پہننا (۳) زیور کو کام میں لانا۔

هي حَالٍ ج: حَوَالٍ وهي حَالِيَة ج: حَوَالٍ وحَالِيات۔

— الشَّجَرَةُ: پتوں دار ہونا، بارآور ہونا۔

لَمْ يَحْلَ منه بِطَائِلٍ: اس نے اس سے کوئی فائدہ نہ اٹھایا۔

حَلَّى الجَارِيَةَ: لڑکی کے پہننے کے لئے زیور بنانا (۲) زیور پہنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ"

— السَّيْفَ: تلوار کو آراستہ کرنا۔

— فُلاَناً: کسی کی خوبیاں بیان کرنا۔

— الشيءَ في عَيْنِ فُلاَنٍ: کسی کی نگاہ میں کسی شے کو خوبصورت بنانا۔

تَحَلَّى: آراستہ اور مزین ہونا (۲) زیور پہننا۔

— بالفَضِيلَةِ: اعلیٰ کردار کا حامل ہونا، خوبی سے متصف ہونا۔

— بالأَخْلاَقِ الفَاضِلَةِ: اعلیٰ اخلاق سے آراستہ ہونا۔

الحِلاَةُ: حِلاَةُ السَّيْفِ: تلوار کا ساز، زیور۔

الحَلْيُ: زیور (۲) سجاوٹ کا سامان ج: حُلِيٌّ قرآن پاک میں ہے: "وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَى مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ"

عِجْلاً جَسَدًا لَهُ خُوَارٌ"

الحِلْيَةُ: زیور، سامان زینت (۲) انسان کا روپ، شکل وصورت ج: حِلًى۔

ح ــــــ م

• حَمَأَ البِئْرَ ـَ حَمْئًا: کنویں سے کیچڑ نکالنا، نہر کو صاف کرنا۔

حَمِئَ الماءُ ـَ حَمَأً: کنویں میں کیچڑ زیادہ ہونا اور پانی کا گدلا اور بودار ہوجانا۔

ـــ فُلَانٌ علی فُلَانٍ: خفا ہونا۔ ھو حَمِئٌ والعَيْنُ حَمِئَةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰى إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وجَدَهَا تَغْرُبُ فِی عَيْنٍ حَمِئَةٍ"

أَحْمَأَ البِئْرَ: کنواں صاف کرنا، کیچڑ نکالنا (۲) کنویں میں کیچڑ ڈالنا۔

الحَمَأُ: کیچڑ، کالی بدبودار مٹی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ خَلَقْنَا الإِنْسَانَ مِن صَلْصَالٍ مِّن حَمَإٍ مَسْنُونٍ"

الحَمْأَةُ: کیچڑ، سڑی ہوئی کالی مٹی۔

الحَمِئُ: رَجُلٌ حَمِئُ العَيْنِ: وہ آدمی جس کی آنکھ میں سخت تکلیف ہو۔

• حَمَتَهُ اللهُ علیه ـِ حَمْتًا: کسی پر کوئی چیز ڈالنا، مسلط کرنا۔

حَمِتَ الجَوْزُ وغَيْرُهُ ـَ حَمَتًا: اخروٹ وغیرہ کا خراب ہوجانا۔

ـــ التَّمْرُ: کھجور کا خوب میٹھا ہونا۔ ھو حَمِتٌ۔

حَمُتَ اليَوْمُ ـُ حُمُوتَةً: دن کا انتہائی گرم ہونا۔

ـــ غَضَبُهُ: غصہ کا بہت بڑھ جانا۔

ـــ التَّمْرُ: کھجور کا خوب میٹھا ہونا۔

ـــ الشیءُ: عمدہ ہونا اور پختہ ہوجانا۔ ھو حَمْتٌ وحَمِيتٌ وحَامِتٌ۔

تَحَمَّتَ لَوْنُهُ: رنگ کا خالص ہونا، مزہ کا صاف اور خالص ہونا۔

الحَمِيتُ: وہ مٹکی جس میں شہد یا گھی یا تیل رکھا جائے ج: حُمُتٌ (۲) ہر وہ چیز جس میں صفت شدت ہو۔ عَسَلٌ حَمِيتٌ: خالص شہد۔ تَمْرٌ حَمِيتٌ: خوب شیریں کھجور۔

• حَمْحَمَ الفَرَسُ: گھوڑے کا متوسط آواز سے ہنہنانا۔

تَحَمْحَمَ الفَرَسُ والبِرْذَوْنُ: ہنہنانا۔

ـــ الشیءُ: سیاہ ہونا۔

الحَمَاحِمُ: چوڑے پتے کا پودینہ۔

الحُمَاحِمُ: سیاہ رنگ۔ لَوْنُهُ حُمَاحِمِيٌّ: اس کا رنگ سیاہ ہے۔

الحِمْحِمُ: ہر سیاہ چیز (۲) ایک پھول دار پودا

• حَمِدَهُ ـَ حَمْدًا: تعریف کرنا، سراہنا

ـــ فُلَانًا: بدلہ دینا، شکریہ ادا کرنا۔

ـــ الشیءَ: دل خوش ہونا، راضی ہونا۔

أَحْمَدُ إِلَيْكَ اللهَ: میں تمہارے ساتھ اللہ کی نعمت پر اس کا شکریہ ادا کرتا ہوں

أَحْمَدَ الرَّجُلُ وغَيْرُهُ: قابل تعریف ہونا (۲) قابل تعریف کام کرنا۔

ـــ الرَّجُلَ وغَيْرَهُ: قابل تعریف پانا، خوش اور مطمئن ہونا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کے فعل یا طریقہ سے خوش اور راضی ہونا۔

حَمَّدَ فُلَانًا: بار بار تعریف کرنا، الحمد للہ کہنا۔

تَحَمَّدَ: ظاہری تعریف کرنا، اپنے منہ اپنی تعریف کرنا۔

ـــ علی فُلَانٍ بکذا: کسی پر کسی بات کا احسان رکھنا جتانا۔

ـــ فُلَانٌ النَّاسَ وإِلَيْهِم بِصَنِيعِهِ: کسی کا لوگوں پر یہ ظاہر کرنا کہ وہ اپنے فعل پر مستحق تعریف ہے۔

تَحَامَدُوا: ایک دوسرے کی تعریف کرنا۔

تَحَامَدُوا الشیءَ: ایک دوسرے سے کسی شے کے قابل تعریف ہونے کو بیان کرنا (آپس میں کسی شے کو قابل تحسین کہنا)

اِسْتَحْمَدَ إِلَى النَّاسِ بِإِحْسَانِهِ إِلَيْهِم: لوگوں سے ان پر اپنے احسان کی تعریف کرانا، لوگوں پر احسان کرکے ان سے اپنی تعریف کا خواہشمند ہونا۔

حَمَادِ لَهُ: (مبنی علی الکسر) اس کا شکریہ۔

الحُمَادُ: مقصد، انتہائی کوشش۔ حُمَادُكَ أَن تَفْعَلَ كَذَا: تمہاری انتہائی قابل ستائش کوشش یہ ہے کہ تم ایسا کرو تم زیادہ سے زیادہ یہ کرسکتے ہو۔

حُمَادَى: حُمَادَاكَ أَن تَفْعَلَ كَذَا: تمہاری انتہائی قابل ستائش کوشش یہ ہے کہ تم ایسا کرو تم زیادہ سے زیادہ یہ کرسکتے ہو۔

الحَامِدُ والحَمُودُ: تعریف کنندہ، شکرگزار

الحَمْدُ: جس فعل کی ستائش، تعریف، شکر (۲) قابل تعریف بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے جیسے رَجُلٌ حَمْدٌ وامْرَأَةٌ حَمْدٌ وحَمْدَةٌ ومَنْزِلٌ ومَنْزِلَةٌ حَمْدٌ۔ حَمْدٌ بمعنی محمود اور حَمْدَةٌ بمعنی مَحْمُودَةٌ ہے۔

حَمْدُكَ أَن تَفْعَلَ كَذَا: تمہاری انتہائی قابل ستائش کوشش یہ ہے کہ تم ایسا کرو، تم زیادہ سے زیادہ یہ کرسکتے ہو۔

الحُمَدَةُ: مبالغہ آمیز تعریف کرنے والا۔

المَحْمَدَةُ: قابل تعریف کام، کارنامہ تعریف ج: مَحَامِد۔

الحَمِيدُ والمَحْمُودُ: قابل تعریف (۲) جس کی بہت تعریف کی جاتی ہو۔

حَمِيدُ السُّمْعَةِ: نیک شہرت آدمی۔

مُحَمَّدٌ: بہت تعریف کیا جانے والا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے حسنیٰ میں سے مشہور اسم مبارک۔

• حَمْدَلَ حَمْدَلَةً: الحمد للہ کہنا۔

• حَمَرَ الشيءَ ـُ حَمْرًا: چھیلنا، کھال یا چھلکا اتارنا۔ هو مَحْمُور و حَمِيْرٌ۔
ـــ الأَرْضَ: زمین کو کھرچنا۔
ـــ السَّيْرَ من الجِلْد: چمڑے کے تسمے کاٹنا۔
ـــ الرأسَ و الشَّعْرَ و الصُّوفَ والوَبَرَ: بال یا اون اتارنا، مونڈنا
ـــ الشَّاةَ ونَحْوَها: بکری وغیرہ کی کھال اتارنا۔

حَمِرَ الفَرَسُ ونَحْوُه ـَ حَمَرًا: گھوڑے وغیرہ کو زیادہ جو وغیرہ کھانے سے بدہضمی ہونا (۲) بدبودار منہ والا ہونا
ـــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا موٹاپے سے ناسمجھی میں گدھے جیسا ہو جانا۔
ـــ فُلَانٌ: غصہ سے آگ بگولا ہو جانا، حَمِرَ عليه بھی کہا جاتا ہے۔ هو حَمِرٌ۔

أَحْمَرَ الرَّجُلُ: سرخ بچوں والا ہونا۔
ـــ الدَّابَّةَ: اتنا چارہ کھلانا کہ منہ میں بدبو پیدا ہو جائے۔

حَمَّرَ: حمیری زبان بولنا (حمیری زبان عربی زبان سے بہت سے الفاظ میں مختلف ہے) (۲) مخلوط النسل گھوڑے پر سوار ہونا، ٹٹو پر سوار ہونا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو گدھا کہہ کر پکارنا۔
ـــ الشيءَ: چھیلنا، کھرچنا (۲) سرخ کرنا، لال رنگ سے رنگنا (۳) آگ پر بھوننا۔
ـــ اللَّحْمَ: گھی یا تیل میں گوشت کو تل کر سرخ کر دینا۔

انْحِمَارٌ: کھرچا جانا، چھلنا۔

احْمَارَّ الشيءُ: بتدریج سرخ ہو جانا (ایسی شے کا جس کی سرخی بدلتی رہتی ہے)
جَعَلَه يَحْمَارُّ تَارَةً و يَصْفَارُّ أُخْرىٰ: وہ کبھی اسے سرخ کرتا تھا اور کبھی زرد کر دیتا تھا۔

احْمَارَّ الوَجْهُ: شرمندگی کی وجہ سے چہرہ کا سرخ ہو جانا۔

احْمَرَّ: سرخ ہو جانا (۲) غصہ سخت ہو جانا

الأَحْمَرُ: سرخ رنگ کا (۲) سونا (۳) زعفران ج: حُمْرٌ و حُمْرَانٌ و أَحَامِرُ و أَحَامِرَة۔ کہتے ہیں: أَتَانِي كلُّ أَسْوَدَ منهم و أَحْمَرَ: میرے پاس عرب و عجم سب لوگ آئے۔

المَوْتُ الأَحْمَرُ: قتل (۲) سخت قسم کی موت۔

الأَحْمَرُ القَانِي: گہرا سرخ۔

الأَحْمَرُ القَرَنْفُلِيُّ: پیازی رنگ کا۔

الأَحْمَرُ الوَرْدِيُّ: گلابی رنگ کا۔

الأَحْمَرَان: سونا اور زعفران (۲) گوشت اور شراب۔ (۳) گوشت اور روٹی۔

الأُحَيْمِرُ: أَحْمَر کی تصغیر، تھوڑا سا سرخ (۲) سخت ہوا جو کشتیوں کو غرق کر دیتی ہے۔

الحَامِرُ: گدھے والا، گدھوں والا (۲) مچھلیوں کی ایک قسم۔

الحَامِرَة: گدھوں والے۔

الحِمَارُ: گدھا ج: حَمِير و أَحْمِرَة وحُمُور وحُمُرَات (۲) وہ لکڑی جس پر پالان رکھا جاتا ہے (۳) کجاوہ میں اگلی طرف لگی ہوئی پکڑنے کی لکڑی (۴) لوہا تیز کرنے کی لکڑی (۵) دو ستونوں پر رکھی ہوئی ورزشی لکڑی جس پر چھلانگ لگائی جاتی ہے۔

حِمَارُ الزَّرَدِ: زیبرا۔

حِمَارُ الوَحْشِ: گورخر، جنگلی گدھا۔

حِمَارُ قَبَّانٍ: بہت سے پیروں والا زمین پر رینگنے والا بھونرا۔

الحِمَارَة: گدھی (۲) بڑی چٹان جس سے حوض کا پانی روکا جائے یا جسے شکاری کے گھر کے سامنے نصب کیا جائے (۳) کجاوہ کی وہ لکڑی جسے سوار پکڑتا ہے (۴) پیر کا وہ حصہ جو جوڑ سے انگلیوں کے بالائی حصہ تک ہوتا ہے ج: حَمَائِر۔

الحَمَارَةُ والحَمَارَّةُ: حَمَارَّةُ القَيْظ وحَمَارَّتُه: گرمی کی شدت ج: حَمَارٌ وحَمَارٌّ۔

الحُمَرُ: املی (۲) ایک قسم کی چڑیا، چکارک (۳) رال، نفت، قیر۔

الحَمَرُ: بدہضمی جو جانور کو زیادہ چارہ کھانے سے ہوتی ہے اور منہ بدبودار ہو جاتا ہے۔

الحَمْرَاءُ: خالص رنگ کی بکری بھیڑ وغیرہ (۲) سفید فام عورت (۳) عجم کے لوگ (چونکہ ان کا اکثر رنگ بھورا سرخی مائل ہوتا ہے) (۴) شہر غرناطہ کا مشہور قلعہ جو مسلمانوں کے دور حکومت کی یادگار ہے ابنُ الحَمْرَاء: عجمی باندی زادہ ج: حُمْرٌ (۵) دوپہر کی گرمی کی شدت (۶) سخت سال، قحط کا سال۔

حَمْرَاءُ الشِّدْقَيْنِ: بوڑھی عورت جس کے تمام دانت گر گئے ہوں۔

حَمْرَاءُ النَّعَمِ وغيرها: اصیل اور قیمتی اونٹ یا دیگر ایسے ہی جانور۔

حَمْرَاءُ العِجَان: یہ لفظ عرب لوگ کسی قوم کی مذمت اور اہانت کے لئے استعمال کرتے تھے ج: حُمْرٌ۔

جَاءَ بِغَنَمِه حُمْرَ الكُلَى سُوْدَ البُطُون: وہ اپنی دبلی بکریاں لے کر آیا۔

الحُمْرَةُ: سرخی (۲) سرخ رنگ جس سے رنگائی کی جاتی ہے (۳) ہونٹوں وغیرہ پر لگائی جانے والی سرخی (۴) اینٹیں کوٹ کر بنائی جانے والی سرخی (جو چنائی کے کام آتی ہے) (۵) ایک جلدی بیماری جس میں جائے مرض کے سرخ ہونے کے علاوہ بخار تیز ہوتا ہے (خسرہ)

الحِمِرُّ: ہر شے کی سخت ترین قسم۔ رَجُلٌ حِمِرٌّ: بہت برا آدمی۔ غَيْثٌ حِمِرٌّ: شدید ترین بارش جو زمین کو چھیل ڈالے۔

الحَمَّارُ: گدھے والا (۲) گدھے کی دیکھ بھال کرنے والا ج: حَمَّارَة۔
الحَمَّارَةُ: گدھوں کی طرح دوڑنے والے گھوڑے (۲) مخلوط النسل گھوڑا، ٹٹو۔
الحُمَّرُ: چڑیوں کی ایک قسم (۲) چنڈول، ایک پرندہ کا نام۔
الحُمَيْرَاء: حَمْرَاء کی تصغیر (۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا ایک توصیفی نام جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اس قول میں ذکر فرمایا: "خُذُوا نِصْفَ دِينِكُمْ عن هذه الحُمَيْرَاء" (۳) وبائی بخار (۴) کبوتر کی خوراک (۵) ایک پودے کا نام۔
الحُمَيْرَة: خسرہ (ایک جلدی بیماری جس میں بخار تیز ہوتا ہے)۔
حِمْيَر: یمن کا ایک قدیم قبیلہ۔
المِحْمَرُ: کھال اتارنے کی چھری، بال یا اون صاف کرنے کا آلہ (۲) کمینہ آدمی (۳) وہ گھوڑا جو دوڑتے وقت گدھا معلوم ہوتا ہو (۴) دوغلا گھوڑا ج: مَحَامِر و مَحَامِير۔
المُحَمِّرَة: خرّمی قبیلہ کا ایک فرقہ جن کا شعار سرخی ہے وہ اپنے جھنڈوں اور پگڑیوں کو سرخ رنگتے ہیں (ان کے برخلاف المُسَوِّدَةُ اور المُبَيِّضَةُ ہیں) و: مُحَمِّرٌ۔
اليَحْمُورُ: سرخ (۲) گورخر، جنگلی گدھا ج: يَحَامِير۔
الحُمَارِسُ: شیر (۲) سخت آدمی (۳) دلیر و باہمت۔
• حَمَزَ الشَّرَابُ ـِ حَمْزًا: مشروب کا تیز ہونا، شراب کا تیز ہونا۔
ــــ اللَّبَنُ و الرُّمَّانُ: ترش ہونا۔
ــــ الهَمُّ: غم کا سخت ہونا۔
ــــ الفُؤَادُ: دل کا مضبوط ہونا۔
ــــ الشيءَ: مٹھی میں لینا، ہاتھ میں لے کر مٹھی میں بند کرنا۔
ــــ النَّصْلَ: تیز کرنا، دھار بنانا۔

حَمَزَ الشَّرَابُ اللِّسان: شراب یا مشروب کا تیزی کی بنا پر زبان کو لگنا، کاٹنا، چرچرانا۔
ــــ الكَلِمَةُ فُؤَادَه: کسی بات سے کسی کا دل دکھنا۔
ــــ الدَّوَاءُ الجُرْحَ: دوا کا زخم کی سوزش کو کم کرنا۔ الفاعِلُ: حامِزٌ وحَمُوزٌ والمَفْعُولُ مَحْمُوزٌ وحَمِيز۔
حَمُزَ الرَّجُلُ ـُ حَمَازَةً: سخت اور اکھڑ مزاج ہونا (۲) کسی مشروب کا ترش ہونا چرچرا ہونا، چٹپٹا ہونا۔ هو حَامِزٌ وحَمِيز۔
حَمُزَ فُؤَادُهُ: دل سخت ہونا۔ هو حامِزُ الفُؤَاد وحَمِيزُه۔
الحَمْزَةُ: شیر (سختی اور صلابت کی بنا پر)
الحَمُوزُ: چرچرا، چٹپٹا، ہاضم (۲) دل دکھانے والا
إِنَّه لَحَمُوزٌ لِمَا حَمَزَه: جو چیز اس کے قبضہ میں ہے وہ اس کی خوب حفاظت کرتا ہے۔
الحَمِيزُ: انتہائی ہوشیار (۲) چالاک و خوش طبع۔
الحامِزُ: سخت، تیز، ترش، زبان کو لگنے والا، چٹپٹا، چرچرا۔
المَحْمُوزُ: جس کا دل دکھایا گیا ہو (۲) رَجُلٌ مَحْمُوزُ البَنَانِ: سخت آدمی ج: مَحَامِيز۔
• حَمَسَ اللَّحْمَ و نَحْوَه ـُ حَمْسًا: گوشت کو تلنا۔
ــــ فُلانًا: ناراض کرنا، غصہ دلانا، جوش دلانا۔
حَمِسَ ـَ حَمَسًا: سخت اور مضبوط ہونا
ــــ الأَرْضُ: زمین کا ٹھوس ہونا۔
ــــ الشَّرُّ و الوَغَى: لڑائی جھگڑے کا تیز ہونا
ــــ الرَّجُلُ في الدِّيْن: مذہب کا پکا ہونا، مذہب کے معاملہ میں سخت ہونا۔
ــــ بالشيءِ: دل دادہ ہونا۔ هو أَحْمَسُ وهي حَمْسَاءُ ج: حُمْسٌ۔

حَمُسَ ـُ حَمَاسَةً: دلیر ہونا، پرجوش ہونا، پھرتیلا ہونا۔ هو حَمِيْسٌ ج: حُمَسَاءُ۔
أَحْمَسَه: جوش دلانا، غصہ دلانا۔
حَمَّسَ فُلانا: جوش دلانا، دلیر و جوشیلا بنانا، برانگیختہ کرنا۔
ــــ الحِمَّصَ: چنے بھوننا۔
ــــ الدَّواءَ: دوا کو ہلکا گرم کرنا۔
احْتَمَسَ الدِّيكانِ: دو مرغوں کا جوش میں آکر لڑنا (۲) دو ہم پلّہ آدمیوں کا خون ریز لڑائی لڑنا۔
تَحَمَّسَ: جوش میں آنا (۲) غضبناک ہونا (۳) نافرمان ہونا (۴) سخت ہونا۔
ــــ الأَمْرُ وغَيْرُه: سنگین ہونا۔
ــــ فُلانٌ: پناہ لینا، اپنا بچاؤ کرنا۔
ــــ فُلانٌ للأَمْرِ: کسی معاملہ میں پرجوش ہونا اور لوگوں میں اس کی تحریک کرنا۔
الحَمَاسُ و الحَمَاسَةُ: دلیری (۲) سختی (۳) جوش (۴) غیرت (۵) حفاظت (۶) جنگ و جدال
الحُمْسَةُ: حرمت، عزت۔
الحَمَسَةُ: ایک سمندری کچھوا ج: حَمَسٌ۔
الحَمِيْسُ: تنور، بھٹی ج: أَحْمَاس (۲) دلیر و پرجوش آدمی۔
الحَمِيْسَةُ: حَمِيس کی تانیث (۲) تلنے کا برتن، فرائی پن، بھوننے کی کڑھائی وغیرہ (۲) پکے ہوئے گوشت کا ٹکڑا ج: حَمَائِس
الحَمَاسِيُّ: جوشیلا، جوش دلانے والا، مشتعل مزاج
المُحَمِّسُ: اشتعال انگیز، جوش دلانے والا۔
• حَمَشَ النَّاسَ وغيرَهم ـُ حَمْشًا: اکٹھا کرنا۔
ــــ فُلانًا حَمْشًا وحَمْشَةً: برانگیختہ کرنا، جوش دلانا۔
ــــ القَوْمَ: لوگوں کو غصہ کے ساتھ چلانا۔
حَمِشَ الرَّجُلُ ـَ حَمَشًا: پتلی پنڈلیوں والا

ہونا۔ ھو أَحْمَشُ السَّاقَین و حَمْشُہُمَا ۔حَمِشَ عَظْمُ سَاقِہ بھی کہا جاتا ہے ۔

حَمِشَ اللِّثَۃُ : مسوڑھے پر گوشت کم ہونا حسین ونازک ہونا ۔ ھی حَمِشَۃٌ

—— فُلَانٌ حَمْشًا و حَمَشَۃً :غصہ ہونا۔

—— الشَّرُّ : فتنہ وفساد یا ہنگامہ کا سخت ہونا

حَمُشَتْ قَوَائِمُ الدَّابَّۃِ ـُ حَمَاشَۃً و حُمُوشَۃً : چوپائے کی ٹانگوں کا پتلا ہونا ۔

—— السَّاقُ و الوَتَرُ : پنڈلی یا تانت کا باریک ہونا۔ ھو حَمْشٌ ۔

سُوقٌ حِمَاشٌ : باریک پنڈلیاں ۔

أَحْمَشَ النَّارَ : ایندھن ڈال کر آگ کو تیز کرنا۔

—— الشَّحْمَ و نَحْوَہ : چربی وغیرہ کو آگ پر اتنا پگھلانا کہ وہ جلنے لگے

—— فُلَانًا : غصہ دلانا ۔

—— الشَّرَّ : فساد پھیلانا، ہنگامہ برپا کرنا ۔

—— القَوْمَ : لوگوں کو قتل وقتال پر آمادہ کرنا۔

حَمَّشَ الشَّحْمَ و النَّارَ : چربی کو خوب پگھلانا اور آگ کو خوب دہکانا ۔

—— فُلَانًا : غصہ دلانا، بھڑکانا، لڑائی پر آمادہ کرنا ۔

تَحَمَّشَ : خوب پگھلنا، آگ کا بھڑکنا، لوگوں کا آمادۂ جنگ ہونا، کسی کا مشتعل ہونا ۔

—— بَنُو فُلَانٍ لِفُلَانٍ : لوگوں کا کسی کے خلاف بھڑک اٹھنا ۔

اِسْتَحْمَشَ : غصہ ہونا، جوش میں آنا ۔

اسْتَحَشَّ علیہ غَضَبًا : وہ اس پر غصہ سے بھڑک اٹھا ۔

—— الوَتَرُ : تانت کا باریک ہونا ۔

• حَمَصَ الوَرَمُ ـُ حَمْصًا و حُمُوصًا : ورم اتر جانا ۔

—— الجُرْحُ : زخم کی سوجن ختم ہونا، مواد نکل جانا۔ ھو حَمِیْصٌ ۔

حَمَصَ الأُرْجُوحَۃُ : جھولے کی حرکت کم ہو جانا ۔

—— الغُلَامُ : لڑکے کا جھولے میں بیٹھ کر خود جھونٹے لینا (خود جھولنا) ۔

—— العَرَقُ عن الجِسْمِ : بدن کا پسینہ خشک ہو جانا ۔

—— الدَّوَاءُ الجُرْحَ : دوا کا زخم کے ورم کو ختم کر دینا اور مواد نکال دینا ۔

—— القَذَاۃَ : آنکھ سے تنکے کو آہستہ سے نکالنا ۔

حَمَّصَ : دوپہر کے وقت ہرن کا شکار کرنا ۔

—— الحَبَّ و نَحْوَہُ : بھوننا ۔

—— الشیءَ و الخُبْزَ وغیرہ : سینکنا ۔

انْحَمَصَ الوَرَمُ : ورم اتر جانا ۔انْحَمَصَ الجُرْحُ بھی کہا جاتا ہے ۔

—— الجَرَادَۃُ : سلم کے پتے کھا کر ٹڈی کا سرخ ہو جانا ۔

—— الانسانُ : کمزور و دبلا ہو جانا ۔

تَحَمَّصَ اللَّحْمُ و نَحْوُہُ : گوشت کا خشک ہو کر سکڑ جانا ۔

الحِمَّصُ : چنا و : حِمَّصَۃٌ ۔ حِمْصُ : شام کا ایک مشہور شہر ۔

الحِمَّصَانِیُّ : چنا بیچنے والا ۔

المِحْمَصَۃُ : چنے بھوننے کا آلہ ۔

المُحَمَّصُ : بھنا ہوا، سینکا ہوا ۔

• حَمَضَتِ الماشِیَۃُ ـُ حَمْضًا : ترش پودے کھانا ۔ ھی حامِضَـــۃٌ ج : حَوَامِض ۔

حَمَضَ عنہ : ناپسند کرنا، نفرت کرنا ۔

—— بہ : خواہش کرنا، پسند کرنا ۔

حَمُضَ اللَّبَنُ و الفاکِہَۃُ وغیرُھُما ـُ حُمُوضَۃً : کھٹا ہونا، ترش ہونا ۔

أَحْمَضَ المَکَانُ : کھٹے پودوں کا بکثرت کسی جگہ ہونا ۔ فالمکانُ مُحْمِضٌ ۔

—— القَوْمُ : باہم دل بستگی کی باتیں کرنا ۔

أَحْمَضَ الماشِیَۃَ : مویشی کو ترش پودے چرانا ۔

—— الشیءَ : کھٹا کرنا، ترش بنانا ۔

حَمَّضَ فُلَانٌ فی الشیءِ : کمی کرنا ۔

—— الشیءَ : کھٹا کرنا، ترش بنانا ۔

—— الصُّوْرَۃَ : فوٹو کو کیمیاوی محلول (تیزاب یا سوڈا وغیرہ) میں صاف کرنے کے لئے رکھنا ۔

تَحَمَّضَ الرَّاعِی : چرواہے کا مویشی کو میٹھی گھاس سے ترش گھاس میں منتقل کرنا ۔

—— فُلَانٌ : ایک حالت سے دوسری حالت میں آنا، بدلنا ۔

اسْتَحْمَضَ اللَّبَنُ : دودھ کا دیر میں دہی بننا، بتدریج جمنا ۔

الحَامِضُ : ترش، کھٹا (۲) کھٹی چیز (۳) چرچرا جیسے سرکہ وغیرہ (۴) ترش (۵) تیزاب، کیمیاوی مادہ ج : حَوَامِض ۔

الحُمَاضُ : ایک تیزابی کیمیاوی مادہ جس میں کھٹاس ہوتی ہے ۔

الحَمْضُ : نمکین یا ترش پودا جو ایک ساق پر کھڑا ہوتا ہے اور وہ مویشی کے لئے ایسا ہی خوش گوار چارہ ہے جیسے انسان کے لئے پھل ج : حُمُوضٌ ۔ فُؤَادٌ حَمْضٌ و نَفْسٌ حَمْضَۃٌ : ایسا دل یا طبیعت جو کسی بات کو سنتے ہی متنفر ہو جائے (۲) کیمیا میں ایک تیز و تلخ مادہ جس کا اثر کسی محلول میں فوراً ظاہر ہو ۔

الحَمْضِیُّ : حَمْض مادہ سے متعلق (ام منسوب)

أَرْضٌ حَمْضَۃٌ : وہ زمین جہاں ترش پودے بکثرت ہوں ۔

مِعْدَۃٌ حَمْضِیَّۃٌ : تیزابیت والا معدہ (مقابل قلویۃ) ۔

الحُمَّاضُ : کاسنی کے پتوں سے مشابہ ایک ترش و تلخ پودا، اس کی بعض انواع سبزیوں میں شمار کی جاتی ہیں، کھٹا میٹھا پودا ۔

حُمَّاضُ الأُتْرُجِّ : چکوترا (ایک قسم کا بڑے نیبو جیسا پھل) (۲) اترنج کا گودا۔
الحَمِيضُ : وہ جگہ جہاں بکثرت ترش پودے ہوں ج: حُمُضٌ و هي حَمِيضَةٌ ج: حَمَائِض۔
المَحْمَضُ و المُحْمَضُ : ترش پودوں کی چراگاہ ج: مَحَامِض۔
الحُمُوضَةُ : ترشی، کھٹاس، چرچراہٹ۔
• حَمَطَ ـِ حَمْطًا : چھلکا اتارنا۔
حَمَّطَ الشيءَ : ہلکی چوٹ لگانا (۲) چھوٹا کرنا۔
ــــ الكَرْمَ : انگور کی بیل پر درخت کا سایہ کرنا۔
الحَمَاطُ : انجیر کے درخت جیسا ایک درخت جسے سانپ پسند کرتے ہیں (۲) پہاڑی انجیر کا درخت۔
شَيْطَانُ الحَمَاط : شجر حماط پر رہنے والا سانپ۔
الحَمَاطَةُ : حماط کا مفرد (۲) حلق کی سوزش، خراش۔
• حَمِقَ فُلَانٌ ـَ حَمَقًا : ہلکی داڑھی والا ہونا هو حَمِقٌ (۲) بے وقوف ہونا، کم عقل ہونا۔ هو أَحْمَقُ و هي حَمْقَاءُ ج: حُمْقٌ۔
حَمُقَ ـُ حُمْقًا و حَمَاقَةً : بے وقوف ہونا (۲) کم عقلی کا کام کرنا، بے وقوفی کرنا هو أَحْمَقُ و هي حَمْقَاء ج: حُمْقٌ۔
ــــ السُّوقُ : بازار کا مندا ہونا، نہ چلنا۔ هي حَمْقَاء۔
ــــ التِّجَارَةُ : تجارت ناکام ہونا، کاروبار ٹھپ ہو جانا۔
أَحْمَقَ : بے وقوف اولاد والا ہونا۔ هو مُحْمِق۔
ــــ به : کسی کو بے وقوف کہنا، کسی کی بے وقوفی ذکر کرنا۔
ــــ فُلَانًا : بے وقوف پانا۔
حَامَقَه : کسی کے ساتھ خود بھی بے وقوف بن جانا، بے وقوفی میں ساتھ دینا۔
حَمَّقَهُ : بے وقوف ٹھیرانا، بے وقوف بنانا
انْحَمَقَ : بے وقوف ہونا (۲) بے سوچے چلے جانا۔
ــــ الثَّوبُ : پرانا اور بوسیدہ ہونا۔
تَحَامَقَ : خود کو بے وقوف ظاہر کرنا، بیوقوف بننا۔
تَحَمَّقَ : بے وقوف بننے کی کوشش کرنا۔
استَحْمَقَ : حَمُقَ۔
ــــ فلانًا : بیوقوف پانا۔
الأُحْمُوقَةُ : بے وقوفی کا کام یا بے وقوفی کی بات (۲) انتہائی بے وقوف آدمی۔
الحَمَاقُ و الحُمَاقُ : چیچک یا خسرہ۔
الحَمْقَاءُ : أَحْمَق کی تانیث۔
البَقْلَةُ الحَمْقَاءُ : خرفہ کا ساگ بَقْلَةُ الحَمْقَاء بھی کہتے ہیں۔
الحَمُّوقَةُ : انتہائی بے وقوف۔
حَمِقٌ و حَمْقَان : کم داڑھی والا، بیوقوف
حَمْقَان : آپے سے باہر۔
الحَمَاقَةُ : بے وقوفی، کم عقلی۔
المِحْمَاقُ : بے وقوف بچے جننے والی عورت ج: مَحَامِيق۔
المُحْمِقَاتُ : وہ روشن راتیں جن میں چاند نکلا رہتا ہے۔
المَحْمُوقُ : چیچک زدہ۔
• حَمَكَ الدَّلِيلُ ـِ حَمْكًا : راہبر کا بہتر راہنمائی کرنا۔
الحَمَكُ : وہ راہبر لوگ جو جنگلوں میں گھستے چلے جائیں (۲) ہر چھوٹی اور معمولی چیز (۳) ہر شے کی اصل اور فطرت۔
• حَمَلَت المرأةُ ـِ حَمْلًا : حاملہ ہونا۔
ــــ المرأةُ جنينَها و به ـِ حَمْلًا : بچہ کا عورت کے پیٹ میں ہونا هي حامل و حامِلَةٌ۔
ــــ الشَّجَرةُ : درخت پر پھل آنا۔
حَمَلَ على نَفْسِه في السَّيْرِ : چلتے رہنے سے خود کو تھکا دینا۔
حَمَلَ على بَنِي فُلَانٍ : ہنگامہ کرنا، ہلہ بولنا
ــــ عنه : کسی کی بات کو برداشت کرنا۔ هو حَمُولٌ۔
ــــ عنه و به حَمَالَةً : ذمہ دار ہونا، ضامن و کفیل ہونا۔ هو حامل و حَمِيلٌ۔
ــــ عليه في الحَرْب وغيرها : کسی پر حملہ کرنا، حملہ آور ہونا۔
ــــ الحِمْلَ على ظَهرِ الدَّابَّةِ : حَمْلًا و حُمْلَانًا : لادنا، بوجھ لادنا۔ هو مَحْمُولٌ و حَمِيلٌ (جس پر بوجھ لادا گیا)۔
ــــ الشيءَ على الشَّيءِ : کسی حکم میں ایک شے کو دوسری کے ساتھ ملانا، محمول کرنا جیسے حَمَلَ كلامَه على الاغْتِيَاب۔
ــــ فُلانًا على أَمْرٍ : اکسانا، آمادہ کرنا۔
ــــ عليه الحِقْدَ : کسی کے خلاف دل میں کینہ رکھنا، بغض کرنا۔
ــــ الغَضَبَ : غصہ کا اظہار کرنا۔
ــــ عليه ذَنْبَهُ : گنہگار ٹھیرانا۔
ــــ فُلانًا : کسی کو سواری کا جانور دینا، سواری دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ"
ــــ القُرآنَ و نَحْوَه : یاد کرنا (۲) حامل قرآن ہونا، قرآن پر عمل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا"
ــــ العِلْمَ : نقل کرنا، علم پر عمل کرنا۔
ــــ على عاتِقِه : ذمہ داری ڈالنا۔
أَحْمَلَتْ المرأةُ و النَّاقَةُ : عورت یا اونٹنی کے بغیر حمل کے دودھ اتر آنا (۲) بکثرت ولادت ہونا۔
أَحْمَلَ فُلَانًا الحِمْلَ : کسی کو بوجھ اٹھانے

میں مدد دینا ۔

حَمَّلَه الشیءَ والأمرَ: کسی پر کوئی چیز لادنا یا کوئی ذمہ داری ڈالنا۔

اِحْتَمَلَ القَومُ: کوچ کرنا، لوگوں کا روانہ ہونا

___ الأمرُ ان یَّکُونَ کذا: کسی بات میں کوئی احتمال یا جواز ہونا۔

___ الشیءَ والأمرَ: برداشت کرنا، صبر و تحمل سے کام لینا۔ کہتے ہیں: احتَمَلَ ما کانَ مِنه: اس کی بات سے چشم پوشی کی اور معاف کر دیا۔

___ فُلانٌ الصَّنِیعَةَ: کسی اچھے فعل پر شکریہ ادا کرنا۔

___ الغَضَبُ فُلانًا: غصہ کا کسی کو آپے سے باہر کر دینا۔

اُحْتُمِلَ: غصہ سے رنگ بدل جانا، غصہ سے بے قابو ہو جانا (۲) قریب اور ممکن ہونا۔

تَحَامَلَ علی فُلانٍ: ظلم و زیادتی کرنا، انصاف نہ کرنا (۲) ناقابل برداشت کام کا پابند بنانا، مشقت میں ڈالنا۔

___ الشیءَ و فیه و به: صعوبت و مشقت کے باوجود کسی بات کو اپنے ذمہ لینا، کسی معاملہ میں مشقت اٹھانا۔ تَحَامَلَ فی مشیته: وہ مشکل اور مشقت سے چلا۔

___ الزَّمانُ عن فُلانٍ: زمانہ کا ساتھ نہ دینا، نامساعد ہونا۔

___ الرَّجُلانِ الشیءَ: بوجھ اٹھانے میں ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

تَحَمَّلَ القَومُ: کوچ کرنا۔

___ فُلانٌ: برداشت اور ہمت سے کام لینا، برداشت کرنا۔

___ بفُلانٍ علیه فی الشَّفَاعَة و الحَاجَة: سفارش یا ضرورت میں کسی پر اعتماد کرنا۔ تَحَمَّلَ الحَمَالَةَ: کسی کی طرف سے دیت یا جرمانہ کا ضامن ہونا

___ الأمرَ: کسی کام کی ذمہ داری لینا، کسی کام میں مشقت اٹھانا۔

تَحَمَّلَ شَهادَةَ فُلانٍ: کسی کی طرف سے گواہی دینا۔

اِستَحْمَلَ البَعِیرُ وغیرُه: بوجھ اٹھانے کے قابل ہونا۔

___ فُلانٌ: برداشت کرنا۔

___ فُلانًا: کسی سے بوجھ اٹھانے کے لئے کہنا، بوجھ اٹھوانا۔

___ فُلانًا نَفسَه: کسی کو اس کے معاملات کا ذمہ دار بنانا۔

حَامِلٌ: اسٹینڈ ج: حوامل۔ اٹھانے والا، عامل، صاحب علم وغیرہ۔

___ السَّبُّورة: تختہ سیاہ کا اسٹینڈ، وہ لکڑی کا مثلث جس پر اسے رکھتے ہیں، ج: حوامل۔ کسی شے کو اٹھانے والی لکڑی یا لوہا وغیرہ۔

حامل البُولیسة: پالیسی ہولڈر، معاہدہ کے تحت روپیہ لینے والا۔

حامل الحَرف: ٹائپ رائٹر میں لگا ہوا ٹائپ بار۔

حامل الحَقِیبَةِ الدِّبلُومَاسِیَّة: سفارتی نامہ بر۔

حامِل الرسائل: نامہ بر۔

حامِل السَّنَد: مالی استحقاق کی سند رکھنے والا۔

حَامِلُ الشَّرِیط: ٹائپ رائٹر میں ربن کیریر۔

حامِل شَهادَةٍ جامِعِیَّة: گریجویٹ، فاضل۔

حَامِلُ شِیكٍ: چک بردار۔

حَامِلُ العَلَم: پرچم بردار۔

حَامِلُ الصَّوارِیخ: راکٹ بردار جہاز۔

الحَامِلَةُ: حامِل کی تانیث (۲) انگور وغیرہ رکھنے کی زنبیل یا ٹوکری (۳) جولاہے کے کرگہ کی وہ لکڑی جس پر دھاگے اٹکے ہوئے ہوتے ہیں۔

حَامِلَةُ الطَّائِرات: طیارہ بردار بحری جہاز جس پر بہت سے جہاز کھڑے ہوتے اور اس سے اڑتے ہیں (وہ ایک قسم کا سمندری ہوائی اڈہ ہوتا ہے) ج: حَوَامِل۔

حَوَامِلُ الشیءِ: پائے، ٹانگیں (۲) پیروں اور ہاتھوں کے پٹھے۔

الحَمَالُ: اپنے ذمہ لیا ہوا تاوان یا خون بہا ج: حُمُلٌ۔

الحَمَالَةُ: الحمَالُ۔

الحِمَالَةُ: تلوار وغیرہ کا پٹا یا پیٹی۔ پرتلہ جس میں اسے لٹکاتے ہیں ج: حَمَائِل (۲) قلی گری، حمّالی کا پیشہ۔

الحُمَالة: قلی یا حمّال کی مزدوری۔

الحَمْلُ: حمل (عورت) (۲) درخت کا پھل (۳) بوجھ۔ فُلانٌ حَمْلٌ عَلی أهْلِه (وہ اپنی طویل بیماری کے باعث اہل خانہ کے لئے بوجھ ہے) (۴) اونٹ پر عورتوں کے بیٹھنے کا ہودج (۵) وہ اونٹ جس پر ہودج لگا ہوا ہو ج: أحْمَال وحُمُول وحِمَال۔

الحِمْلُ: بوجھ، لدان (۲) ہودج (۳) پالکی والا اونٹ (۴) علم ریاضیات میں وہ بھاری وزن یا جسم جسے مشینوں سے کھینچا جائے ج: أحْمَال و حُمُول۔

الحَمَلُ: بکری کا بچہ ج: حُمْلان و أحْمَال (۲) آسمان کا ایک برج (ربیعی برجوں میں سے ایک) (۳) بہت بارش والا بادل۔

الحُمْلانَ: وہ چوپایہ جس پر بوجھ لادا جائیں (۲) قلی یا حمال کی مزدوری۔

الحِمْلَةُ و الحُمْلَةُ: برداشت (۲) ایک جگہ سے دوسری جگہ کوچ۔

الحَمَّال: قلی، باربردار۔

الحِمَالَةُ و حَمَّالَةُ القَنطَرَة: پل کے ستون۔

الحَمُولُ: بہت بردبار، دانش مند، صابر و جفاکش۔
الحَمِيلُ: لاوارث بچہ جسے اٹھا کر لوگ پرورش کریں (۲) وہ قیدی جو بار بار مختلف جگہوں پر لے جایا جائے (۳) اجنبی (۴) اٹھائی ہوئی چیز (۵) بے باک (۶) ضامن (۷) سیلاب کا کوڑا کرکٹ (۸) پیٹ کا بچہ۔
الحَمِيلَةُ: حَمِيل کی تانیث (۲) تلوار لٹکانے کا پٹا یا پٹی، پرتلہ ج: حَمَائِل
هو حَمِيلَةٌ عَلَينا: وہ ہمارے اوپر بوجھ ہے۔
المَحمِلُ: پالکی، ڈولی (۲) چوپائے کے دو طرف لٹکے ہوئے تھیلے جن پر بوجھ رکھا جاتا ہے (۳) انگور وغیرہ کی ٹوکری ج: مَحَامِل۔
ما على البَعِيرِ مَحمِلٌ: اونٹ پر سامان لادنے کی جگہ نہیں ہے۔
ما على فُلانٍ مَحمِلٌ: فلاں قابلِ اعتماد نہیں ہے۔
المُحَمَّلُ: لدا ہوا، بوجھل، بھاری۔
المَحمُولُ: نزد مناطقہ قضیہ کے اس جز کو کہتے ہیں جو نحویوں کے نزدیک جملہ میں مسند کہلاتا ہے (۲) قابل برداشت (۳) بلند (۴) بوجھ یا وزن جیسے مَحمُولُ المَرکَب (۵) وہ شے جو کسی حکم میں شریک کی گئی ہو جیسے قوله مَحمُولٌ على السَّهو۔
المُحتَمَلُ: قابل برداشت، جائز، ممکن۔
من المُحتَمَلِ انَّ أو أنْ: ممکن ہے کہ، اغلب یہ ہے کہ۔
يُحتَمَلُ: قابل برداشت (۲) ممکن، ناقابل یقین
لا يُحتَمَلُ: ناقابل برداشت، ناقابلِ امکان۔
المُحتَمَلاتُ: امکانات۔
• حَمْلَجَ الحَبْلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔
الحِملاجُ: مضبوط بٹی ہوئی رسی (۲) سنار کی پھونکنی (۳) بیل یا ہرن کا سینگ ج: حَمَالِيجُ۔
• حَمْلَقَ: دونوں آنکھیں کھولنا، آنکھیں پھاڑ کے دیکھنا (۲) گھور کر دیکھنا، حَمْلَقَ اليه بھی کہتے ہیں۔
حِمْلاقُ العَينِ و حِمْلِقُها و حُمْلُوقُها: پپوٹوں کا اندرونی حصہ جہاں سرمہ لگایا جاتا ہے ج: حَمَالِيق۔
• حَمَّ التَّنُّورَ و نَحوَهُ ـُ حَمًّا: تنور وغیرہ کو گرم کرنا (آگ جلا کر)۔
ـــ المَاءَ و نَحوَهُ: پانی وغیرہ گرم کرنا۔
ـــ الشَّحمَ و نَحوَهُ: پگھلانا۔
ـــ الأمرُ فُلاناً: مغموم بنانا، فکر میں ڈالنا۔
ـــ اللّٰهُ كذا: مقدر کرنا۔
ـــ حَمَّهُ: کسی کی طرح قصد کرنا۔
ـــ المَاءُ و نَحوُهُ ـَ حَمَماً: پانی وغیرہ گرم ہونا۔ هو أَحَمُّ و هي حَمَّاءُ ج: حُمٌّ۔
ـــ الشَّيءُ: کالا ہونا (۲) گھڑے وغیرہ کا جل کر کالا ہو جانا۔
حُمَّ حُمَاماً: بخار میں مبتلا ہونا۔
ـــ الأمرُ حَمّاً: کسی بات کا مقدر کیا جانا، منجانب اللہ فیصلہ کیا جانا۔
ـــ الشَّيءُ: قریب ہونا۔
ـــ لِفُلانٍ كذا: کسی بات کا مقدر ہونا۔
أَحَمَّتِ الأرضُ: کسی علاقہ میں بخار پھیلنا۔
أَحَمَّ الشَّيءُ: قریب ہونا، موجود ہونا۔
ـــ المَاءَ و نَحوَهُ: گرم کرنا۔
ـــ الطِّفلَ و نَحوَهُ: گرم پانی سے نہلانا۔
ـــ اللّٰهُ فُلاناً: بخار میں مبتلا کرنا۔
ـــ الأمرُ فُلاناً: مغموم بنانا، غم میں ڈالنا۔
ـــ اللّٰهُ كذا: مقدر کرنا، قسمت میں لکھنا۔
ـــ الشَّيءَ: کالا کر دینا۔
حَامَّ فُلاناً: کسی کے قریب ہونا، کسی سے مطالبہ کرنا، مانگنا۔
حَمَّمَتِ الأرضُ: زمین کی روئیدگی کا سبز و سیاہی مائل ہونا۔
حَمَّمَ الغُلامُ: لڑکے کی داڑھی نکلنا۔
ـــ الرَّأسُ: سر مونڈانے کے بعد بال اُگنا۔
ـــ المَاءَ و نَحوَهُ: گرم کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ: کوئلہ سے منہ کالا کرنا۔
احتَمَّ: بے قرار ہونا، مغموم ہونا۔
ـــ عَينُهُ: (بے خوابی کی تکلیف) نیند نہ آنا
ـــ لِفُلانٍ: کسی پر غصہ ہونا، تیز ہونا۔
تَحَمَّمَ: کالا ہونا (۲) غسل کرنا۔
استَحَمَّ: حمام میں جانا (۲) نہانا، غسل کرنا (۳) پسینہ والا ہونا۔
الحَامَّةُ: گھر کے خاص افراد (۲) عمدہ اونٹ ج: حَوَامُّ۔
الحَمَامُ: کبوتر ج: حَمَائِم۔
حَمَامُ الزَّاجِل: (دیکھئے زجل)
الحِمَامُ: موت کا فیصلہ (۲) قسمت (۳) موت۔
الحُمَامُ: تمام جانوروں کا بخار (۲) شریف سردار
راعي الحمام و ساق الحمام: دو پودوں کے نام۔
الحَمَامَةُ: حَمَامٌ کا واحد، ایک کبوتر (نر اور مادہ دونوں کے لئے) ج: حَمَائِم۔
الأَحَمُّ: گرم۔ مؤنث: حَمَّاءُ ج: حُمٌّ۔
الحَمُّ: پگھلائی ہوئی چربی (۲) پگھلی ہوئی چربی کا بچا ہوا حصہ (۳) عمدہ نسل کا اونٹ۔
حَمُّ الظَّهِيرَةِ: دوپہر کی سخت گرمی۔
ـــ الشَّيءِ: اکثر یا بڑا حصہ کہتے ہیں: مَالَهُ حَمٌّ و لا رَمٌّ: اس کے لئے تھوڑا یا بہت کچھ نہیں ہے۔
مَالَكَ عن ذٰلِكَ حَمٌّ و لا رَمٌّ: اس کے سوا تمہارے لئے چارہ نہیں۔
مَالَهُ حَمٌّ و لا سَمٌّ غَيرُكَ: آپ کے علاوہ اور کسی سے اس کو کوئی دلچسپی نہیں۔
الحُمَمُ: کوئلہ (۲) راکھ (۳) آگ سے جلی ہوئی ہر شے و: حُمَمَةٌ۔
الحُمّى: بخار۔

حُمّٰی ثالثة: باری سے آنے والا لرزہ کا بخار

حُمّٰی بارِدَة و نافضة: لرزہ کے ساتھ ہونے والا بخار۔

حُمّٰی التہابیّة: تپ محرقہ۔

حُمّٰی التَّیفُود: ٹائفوئڈ۔

حُمّٰی خبیثة: سخت بخار۔

حُمّٰی الدِّقّ: ٹی بی، دق۔

حُمّٰی دائمة و لَازِمَةٌ: ہمیشہ رہنے والا بخار۔

حُمّٰی الصَّفْرَاء: زرد بخار، تپ زرد۔

حُمّٰی عُفُونِیّة: وہ بخار جو مادہ کے تعفن سے پیدا ہو۔

الحَمَّامُ: حمام، غسل خانہ (۲) غسل کی ٹب (۳) غسل ج: حَمَّامات۔

الحَمَّامِیُّ: حمام کا مالک جو اجرت لے کر غسل کراتا ہے (۲) حمام کا ملازم، دیکھ بھال کرنے والا۔

الحَمَّةُ: گرم پانی کا چشمہ جس سے برائے صحتیابی غسل کیا جائے ج: حَمٌّ و حِمَام۔

الحُمَّةُ: بخار (۲) سیاہی اور سرخی کے بین بین رنگ، سیاہی (۳) ہر مقدر و فیصل شدہ چیز، اسی سے ہے حُمَّةُ الفراق ج: حُمَم و حِمَامٌ

الحِمَّةُ: موت، پسینہ ج: حِمَمٌ۔

الحَمِیْمُ: انگارے جن سے دھونی دی جائے (۲) سخت گرمی (۳) وہ بارش جو شدید گرمی کے بعد ہوتی ہے (۴) کھولتا ہوا گرم پانی۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا یَذُوقُونَ فِیهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا إِلَّا حَمِیمًا وَ غَسَّاقًا" (۵) پسینہ (۶) رشتہ (۷) گہرا دوست۔

الحَمِیْمُ بالحاجة: اپنی ضرورت کا دھنی ج: أَحِمَّاء۔

الحَمِیْمَةُ: حمیم کا مؤنث (۲) گرم پانی (۳) گرم کیا ہوا دودھ (۴) عمدہ نسل کا اونٹ ج: حَمَائِم۔

المِحَمُّ: پیتل وغیرہ کا برتن جس میں پانی یا اور کوئی چیز گرم کی جائے ج: مَحَامٌّ۔

المَحْمُومُ: بخار میں مبتلا۔

المَحَمَّةُ: وہ زمین یا علاقہ جہاں بخار پھیلا ہوا ہو۔

طَعَامٌ مَحَمَّةٌ: وہ کھانا جسے کھا کر بخار ہو جائے ج: مَحَامٌّ۔

المُسْتَحَمُّ: غسل خانہ، حمام۔

الیَحْمُومُ: بہت گرم۔ قرآن پاک میں ہے: "وَظِلٍّ مِن یَّحْمُومٍ لَّا بَارِدٍ وَ لَا کَرِیمٍ" (۲) ہر سیاہ شے (۳) گرم کالا دھواں (ہر شے کا) (۴) کبوتر کی ایک قسم جس کا پیٹ، گردن، سر اور سینہ سیاہ ہوتا ہے چھوٹی چونچ اور چھوٹے پیر ہوتے ہیں۔ ج: یَحَامِیمُ۔

نَبْتٌ یَحْمُوم: ہرا سیاہی مائل ترپودا۔

الحِمْنَانُ: چھوٹی چیچڑیاں (۲) طائف کے انگوروں کی ایک قسم جو سیاہ سرخی مائل ہوتی ہے اور دانے کم اور چھوٹے ہوتے ہیں (۳) بڑے دانوں کے درمیان چھوٹے دانے۔

المَحْمَنَةُ: وہ زمین جہاں انگوروں کی مذکورہ قسم پیدا ہوتی ہے۔

• حَمَتِ الشَّمْسُ او النَّارُ ـ حُمُوًّا: دھوپ یا آگ کا تیز ہونا۔

حَمَا المَرِیضَ ـ حَمْوَةً: بیمار کا پرہیز کرانا، نقصان دہ چیزوں سے روکنا۔

حَمَی الشیءَ فُلَانًا ـ حَمْیًا و حِمَایَةً: حفاظت کرنا، بچانا و حَمَاه من الشیءِ: محفوظ رکھنا، بچانا۔

ـــ المَرِیضَ ـ حِمْیَةً: نقصان دہ چیزوں سے بیمار کو روکنا، پرہیز کرانا۔ کہتے ہیں: حَمَی المَرِیضَ مَا یَضُرُّهُ۔

حَمِیَت الشَّمْسُ والنَّارُ والحَدِیدَةُ وغَیرُهَا ـ حَمْیًا و حَمِیًّا و حُمُوًّا: تیز اور گرم ہونا۔

حَمِیَ الوَطِیسُ: جنگ کے شعلے بھڑکنا، لڑائی سخت ہونا، معاملہ کا سنگین ہونا۔

ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا گرم ہو کر پسینہ آجانا۔

ـــ علیه: خفا ہونا، غصہ ہونا۔

ـــ من الشَّیءِ حَمِیَّةً: کسی بات پر غیرت آنا اور اس کے لئے تیار نہ ہونا، کسی کام کا کرنا ناگوار ہونا۔

ـــ غَضَبُه و حَمِیَ فی الغَضَب: غضبناک ہونا۔

أَحْمَی الشَّیءَ: گرم کرنا۔

ـــ المَكَانَ: جگہ کو محفوظ یا ممنوعہ علاقہ قرار دینا کہ اس میں جانا ناجائز ہو (۲) محفوظ یا قابل حفاظت پانا۔

حَامَی عنه مُحَامَاةً و حِمَاءً: دفاع کرنا، حمایت کرنا، وکالت کرنا، پیروی کرنا۔

ـــ علی ضَیْفِه: مہمان کی اچھی طرح خاطر کرنا، آؤ بھگت کرنا۔

احْتَمَی فی الحَرْب: لڑائی میں پرجوش ہونا۔

ـــ المَرِیضُ عَمَّا یضرُّه: بیمار کا نقصان دہ چیزوں سے بچنا، پرہیز کرنا۔

ـــ من فُلَان: بچنا، بچ کر رہنا۔

ـــ به: پناہ لینا، حفاظت میں آنا۔

تَحَامَاهُ: بچنا، دور رہنا، کنارہ کش ہونا۔

الحامی: پرانا سانڈ، وہ اونٹ جو لمبے عرصہ تک مالکان کے پاس رہے اور اس سے دس حمل قرار پائے ہوں، ایسے اونٹ کو عرب لوگ بتوں کے نام پر آزاد کر دیتے تھے کہ جہاں چاہے چرے۔ قرآن پاک میں ہے: "ما جَعَلَ اللهُ من بَحِیرَةٍ و لا سَائِبَةٍ وَّ لا وَصِیلَةٍ وَّ لا حَامٍ" (۲) شیر (۳) کتا

(۴) محافظ ج: حُمَاة (۵) گرم، تپتا ہوا (۶) تیز۔ تَبْغٌ حَامٍ: تیز تمباکو۔

حامِی الطَّبع: مشتعل مزاج۔

حامِی الوطیس: انتہائی گرم۔

الحَامِيَة: حامی کا مؤنث (۲) محافظ دستہ جو جنگ میں اپنے لوگوں یا شہر کی حفاظت پر مامور ہو (۳) پہریدار جو جنگ میں اپنے لوگوں کی حفاظت کرے۔ فُلَانٌ علی حامِيَة القَومِ: وہ آخری آدمی جو بوقت شکست لوگوں کی حفاظت کا کام انجام دے (۴) دہکتی ہوئی آگ۔ قرآن پاک میں ہے: "نَارٌ حَامِيَة"۔ شَمْسٌ حَامِيَةٌ: چلچلاتی ہوئی دھوپ۔ حَدِيدَة حَامِيَة: تپتا ہوا لوہا۔

حَمَا المَرْأَة: سسر، خاوند کی طرف کے مرد رشتہ دار۔

حَمَا الرَّجُل: مرد کے سسر، بیوی کے باپ اور دوسرے مرد رشتہ دار ج: أَحْمَاءٌ۔

الحِمَى: محفوظ جگہ، ممنوعہ علاقہ (۲) وہ چراگاہ جس میں دوسرے لوگوں کو چرانے کی اجازت نہ ہو (۳) حفاظت گاہ۔

حِمَى الله: اللہ تعالیٰ کے وہ احکام و حدود جن کی پاس داری ضروری اور خلاف ورزی جرم ہو۔

الحَمَاةُ: حَمَا کی تانیث۔ خوش دامن، ساس شوہر یا بیوی کی ماں یا اس کی رشتہ دار عورتیں (۲) پنڈلی کا عضلہ۔

الحُمَةُ: بچھو وغیرہ کا ڈنک (۲) ڈنک مارنے والے جانور کا زہر۔

حُمَة البَرْدِ: سردی کی شدت ج: حُمًى وحُمَاتٌ۔

حَمْوٌ: حَمْوُ الرَّجُل و المَرْأَة: خاوند یا بیوی کا سسر۔

حَمْوُ الشَّمْس: سورج کی گرمی، تمازت۔

حُمُوَّةُ الأَلَم: درد کی شدت۔

حَمْيُ الشَّمْسِ: سورج کی گرمی، دھوپ کی تیزی۔

الحِمْيَةُ: پرہیز (۲) وہ کھانا جس سے بیمار کا پرہیز کرایا جائے (۳) محفوظ چیز۔

طَعَامُ الحِمْيَة: پرہیزی کھانا۔

الحَمِيُّ: وہ مریض جس کو مضر چیز سے پرہیز کرایا گیا ہو (۲) محفوظ چیز (فعیل بمعنی مفعول) (۳) وہ شخص جو ظلم گوارا نہ کرے (فعیل بمعنی فاعل) کہتے ہیں: حَمِيُّ الأَنْفِ وأَنْفٌ حَمِيٌّ: خود دار۔

حُمَيَّا: ہر شے کی شدت اور سختی، تمازت، تپش، حدت، غصہ کا جوش۔ کہتے ہیں: لا تُكَلِّمْه فی حُمَيَّا غَضَبِه (۲) جوانی کا جوش (۳) شراب کی تیزی (۴) شراب هو شَدِيدُ الحُمَيَّا: وہ شریف النفس اور خود دار آدمی ہے۔

الحَمِيَّةُ: غیرت (۲) جوش (۳) نخوت، خود داری، ننگ و عار، پچ، ضد۔ قرآن پاک میں ہے: "إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فی قُلُوبِهِم الحَمِيَّة حَمِيَّةَ الجَاهِلِيَّة" (۴) عزت و دین کی حفاظت اور دفاع کا جذبہ۔

الحِمَايَة: حفاظت، نگرانی، حراست۔

الحِمَايَةُ الدُّوَلِيَّةُ: بین الاقوامی نگرانی۔

المُحَامَاةُ: وکالت، مقدمہ کی پیروی، طرف داری (۲) قانون دانی، بیرسٹری، پیشۂ وکالت۔

المُحَامِی: وکیل عدالت، کسی ایک فریق کا وکیل، حمایت کنندہ، طرف دار۔

المُحَامِی الشَّرْعِیُّ: قانون داں، بیرسٹر، وکیل۔

المَحْمِیُّ: محفوظ، محروسہ (۲) مشیر۔

• تَحَمْيَرَ: حمیری زبان بولنا (۲) بدمزاج ہونا

ح ـــــ ن

• حَنَأَ المَكَانُ ـَ حَنْئًا: سرسبز ہونا، گھنا ہونا۔

حَنَّأَ لِحْيَتَه تَحْنِئَةً: داڑھی یا سر کو مہندی سے رنگنا، مہندی کا خضاب لگانا

حَنَّأَ فُلَانًا: فلاں کو خضاب لگایا۔

تَحَنَّأَ: مہندی سے رنگا ہوا ہونا۔

الحِنَّاءُ: مہندی کے پتے۔ واحد حِنَّاءَةٌ۔

الحِنَّاءُ الأَحْمَرُ: اسٹرابری کا پودا۔

حِنَّاءُ قُرَيش: کائی۔

حِنَّاء مَجنون: نیل کا پودا۔

حَطَبُ الحِنَّاء: چوب حنا، مہندی کی لکڑی۔

شَجَرُ الحِنَّاء: بید کی ایک قسم کا درخت

ابو الحِنَّاء: ایک سرخ سینے والا پرندہ۔

• حَنِبَ الفَرَسُ ـَ حَنَبًا: گھوڑے کی پنڈلیوں کا ٹیڑھا ہونا (۲) دونوں ٹانگوں کے بڑے فاصلہ والا ہونا۔ هو أَحْنَبُ وهی حَنْبَاءُ ج: حُنْبٌ۔

حَنَّبَ الفَرَسُ: حَنِبَ۔

ـــ الكِبَرُ فُلَانًا: بڑھاپے کا کسی کو جھکا دینا، کبڑا بنا دینا۔

تَحَنَّبَ: کمان کی طرح مڑا ہوا ہونا، ٹیڑھا ہونا، جھکا ہوا ہونا، کبڑا ہونا۔

ـــ عليه: مہربان ہونا۔

المُحَنَّبُ: کبرسنی کی وجہ سے کبڑا آدمی، ٹیڑھی پنڈلیوں والا۔

• حَنْبَرَ: پالے کا سخت ہونا۔ احتبر البردُ۔

• حَنْبَشَ: ناچنا، کودنا (۲) تالی بجانا (۳) باتیں کرتے ہوئے ہنسنا (۴) لڑکے کا کھیلنا۔

• حَنْبَلَ: لوبیا کھانا (۲) پرانی پوستین یا پرانا موزہ پہننا۔

تَحَنْبَلَ: سر جھکنا (۲) حنبلی مذہب کا پیروکار ہونا۔

الحُنابِلُ: وَتَرٌ حُنابِل: مضبوط تانت۔
الحَنْبَلُ: پست قد (۲) بڑے پیٹ والا (۳) پرانی پوستین۔
الحُنْبُلُ: لوبیا۔
الحَنْبَلِيُّ: امام احمد ابن حنبل کے مذہب کا پیرو ج: حَنابِلَة۔
الحِنْبالُ: پرگوشت، فربہ، بہت زیادہ گفتگو کرنے والا۔
• الحانُوتُ: شراب کی بھٹی، دوکان (۲) تجارتی دوکان ج: حوانیت۔
الحانُوتِيُّ: دوکان دار (۲) دوکان سے متعلق، دوکان کا۔
• الحَنْتَفُ: پکانے کے لئے صاف کی ہوئی ٹڈی وغیرہ۔
الحُنْتُوفُ: خارش یا سوزش کی وجہ سے داڑھی نوچنے والا۔
• الحَنْتَمُ: ہر سیاہ یا سبز چیز (۲) سیاہ ٹھیکرا (۳) ہرے رنگ کا گھڑا جس میں نبیذ تیار کی جاتی تھی (۴) کالے بادل (۵) حنظل کا درخت ج: حَناتِمُ۔
• حَنِثَ فی یَمِیْنِه ـَ حِنْثًا: قسم توڑنا اور گناہ گار ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهٖ وَلَا تَحْنَثْ" هو حانِث (۲) حق چھوڑ کر باطل کو اختیار کرنے والا۔
أَحْنَثَه: قسم تڑوانا، جھوٹی قسم کھلوانا۔
حَنَّثَه: حانث بنانا، قسم تڑوانا۔
تحَنَّثَ: عبادت کرنا، عبادت گزار ہونا (۲) قسم توڑنے کے گناہ سے بچنے کا کام کرنا، توبہ کرنا، گناہ سے بچنا (۳) بت پرستی چھوڑنا۔
الحِنْثُ: گناہ، قرآن پاک میں ہے: "وكانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الحِنْثِ العَظِيمِ" (۲) شرک (۳) جھوٹی قسم۔ کہتے ہیں: بَلَغَ الغُلامُ الحِنثَ: لڑکا بالغ ہو گیا۔

المَحانِثُ: گناہوں کے مواقع۔ و: مَحْنَثٌ
• حَنَجَ الشيءَ ـِ حَنْجًا: منہ کے بل جھکانا۔
ـــ الحَبْلَ: مضبوط بٹنا۔
ـــ کَلامَهُ: بات کو گھمانا کہ صاف نہ سمجھی جائے۔
ـــ الخَبَرَ: خبر کو چھپانا۔
حَنَجت له حاجَةٌ: ضرورت پیش آنا۔
أَحْنَجَ الشيءُ: جھکنا، ٹیڑھا ہونا۔
ـــ فُلانٌ: چلتے ہوئے مڑ کر پیچھے کی طرف دیکھنا (۲) پرسکون ہونا
ـــ الفَرَسُ: چھریرے بدن کا ہونا۔
ـــ فُلان فی کَلامِه: کلام میں عجلت کرنا، جلدی جلدی بولنا۔
ـــ الشيءَ: جھکانا۔
ـــ کلامه: کلام پیچیدہ اور ناقابل فہم بنانا، گھما پھرا کر باتیں کرنا۔
ـــ الخَبَرَ وغَیْرَهُ: چھپانا۔
احْتَنَجَ الشيءُ: جھکنا۔
الحِنْجُ: اصل، جڑ ج: أَحْناج۔
• حَنْجَرَتْ عَیْنُه: آنکھ کا اندر دھنس جانا
حَنْجَرَ الحَیَوانَ: ذبح کرنا، گلا کاٹنا۔
الحَنْجَرَةُ: گلا، نرخرہ، سانس کی نالی ج: حَناجِر۔
الحُنْجُورُ: گلا، نرخرہ (۲) چھوٹی ٹوکری (۳) عطر وغیرہ کی شیشی ج: حَناجِیر۔
• حَنْجَفٌ و حُنْجُفٌ: کولہے کا سرا۔
الحُناجِلُ: گٹھے ہوئے بدن کا پستہ قد شخص۔
الحِنْجِلُ من النساء: شور مچانے والی بدزبان موٹی عورت ج: حَناجِلُ۔
حَنْحَنَ علیه: کسی کی طرف سے ڈرنا۔
ـــ الجوزُ وغیرُه: اخروٹ کی گری کا خراب ہونا
• الحُنْدُرَةُ والحُنْدُورَةُ: آنکھ کی پتلی۔ کہتے ہیں: هو علی حُنْدُرَةِ عَیْنِه: وہ اس کے نزدیک قابل توجہ ہے۔

• تَحَنْدَسَ الرَّجُلُ: کمزور ہونا اور گر جانا (۲) رات کا تاریک ہونا۔
حَنْدَسَ اللَّیْلُ: رات کا تاریک ہونا (۲) کمزوری کی وجہ سے گر جانا۔
الحِنْدِسُ: تاریکی (۲) انتہائی تاریک رات۔
أَسْوَدُ حِنْدِسٌ: گہرا سیاہ ج: حَنادِسُ۔ الحَنادِس: آخر ماہ کی تین راتیں۔
• الحَنْدَقُوقُ: لمبا اور غیر متوازن آدمی (۲) بے وقوف (۳) کنول ایک پھول اس کے لئے عربی لفظ ذُرَق ہے۔
• حَنْدَل: پست قد، بونا۔
• حَنَذَ الحَرُّ ـِ حَنْذًا: گرمی کا سخت ہونا۔
ـــ العِجْلَ: گائے وغیرہ کے بچے کو آگ پر یا گرم پتھروں پر رکھ کر بھوننا، فالعِجْلُ مَحْنُوذٌ وحَنِیذٌ وحَنْذٌ۔
ـــ له: پانی کم اور شراب زیادہ دینا۔
ـــ الشَّمْسُ الشيءَ: جھلس دینا اور پگھلا دینا۔
ـــ الفَرَسَ حَنْذًا و حِناذًا: ایڑ لگانا اور ایک یا دو دفعہ دوڑا کر اس پر جھول ڈالنا تاکہ اسے پسینہ آجائے۔ فالفَرَسُ مَحْنُوذٌ وحَنِیذٌ۔
أَحْنَذَ: پانی کم اور مشروب زیادہ رکھنا۔
اسْتَحْنَذَ: دھوپ میں لیٹ کر بدن پر کپڑا ڈالنا تاکہ پسینہ آجائے۔
حَناذِ: آفتاب کا نام، سورج۔
الحُنْذَةُ: سخت گرمی۔
الحِنْذِیانُ: شریر اور بدزبان۔
الحَنِیذُ: گرم پانی (۲) خطمی وغیرہ جس کے ذریعہ دھلائی کی جائے (۳) خوشبودار مرہم (۴) روغن دار شے (۵) بھنا ہوا گوشت یا بکری وغیرہ کا بچہ۔ قرآن پاک میں ہے:

"فَمَا لَبِثَ اَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ"

الحِنْذِيْذُ: بہت پسینہ والا۔

• حَنَزَ الحَنِيْرَةَ ـُ حَنْزًا: کمان بنانا، محراب بنانا (۲) کمان کو موڑنا۔

حَنِيْرَة: کمان (۲) بغیر تانت کی کمان (۳) دیوار کی محراب (۴) محراب نما طاق (۵) روئی دھننے کا آلہ، مشین (۶) ہر قوس نما چیز ج: حَنَائِرُ۔ حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے: "لو صَلَّيْتُمْ حَتّٰى تَصِيْرُوْا كَالحَنَائِرِ مَا نَفَعَكُمْ ذٰلِكَ حَتّٰى تُحِبُّوْا آلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ"

• حَنِسَ ـَ حَنَسًا: گھمسان کی جنگ میں ڈٹے رہنا۔ هو حَنِسٌ۔

الحُنُسُ: خدا ترس اور پرہیزگار لوگ۔

الحَوْنَسُ: سنجیدہ اور دلیر آدمی جس کے ساتھ نہ کوئی زیادتی کرے اور نہ اسے اپنی جگہ سے ہٹا سکے۔

• حَنَشَه الحَنَشُ ـِ حَنْشًا: حنش (سانپ) کا کسی کو ڈس لینا۔

ـــ أَحَد: ہانکنا اور دھتکارنا، دور کرنا (۲) غصہ دلانا۔

ـــ الصَّيْدَ: شکار کرنا۔

ـــ فُلَانًا: ورغلانا، اکسانا۔

حُنِشَ: کسی کے نسب کو مجروح کرنا۔ هو مَحْنُوشٌ۔

أَحْنَشَهُ عن الأَمْرِ: جلدی کرانا۔

الحَنَشُ: ایک سیاہ رنگ کا بڑا سانپ جو زہریلا نہیں ہوتا (۲) گرگٹ یا چھپکلی جس کا سر سانپ کے سر کے مشابہ ہو ج: أَحْنَاشٌ۔

المُحَنَّشُ: رَجُلٌ مِحْنَشٌ: محنتی اور کمائی کرنے والا۔

• حَنَطَ الزَّرْعُ و نَحْوُهُ ـُ حُنُوْطًا: کھیتی کا پک جانا۔

ـــ الأَدِيْمُ ـِ حَنْطًا: جلد کا سرخ ہو جانا

حَنَطَ فُلَانٌ: لمبا سانس لینا۔ هو حَانِطٌ۔

حَنِطَ الرَّجُلُ ـَ حَنَطًا: بڑی اور گھنی داڑھی والا ہونا۔ هو أَحْنَطُ۔

أَحْنَطَ الزَّرْعُ و نَحْوُهُ: کھیتی وغیرہ کا پک جانا، کاٹنے کے قابل ہو جانا، فالزَّرْعُ و نَحْوُهُ مُحْنِطٌ۔

ـــ المَيِّتَ: مردہ کو حنوط (خوشبو وغیرہ) لگانا، دوا وغیرہ لگا کر محفوظ کرنا۔

حَنَّطَ المَيِّتَ: مردہ کو خوشبو وغیرہ لگانا (۲) دوا اور مصالحہ لگا کر لاش کو محفوظ کرنا، ممی بنانا۔

تَحَنَّطَ من الحِنْطَةِ: گیہوں کھانا۔

اسْتَحْنَطَ فُلَانٌ: کسی کا موت سے نہ ڈرنا اور دنیا کا اس کی نظر میں حقیر ہو جانا۔

الحَانِطُ: جھاؤ کے درخت کا پھل (۲) گیہوں والا (۳) بہت گیہوں والا۔

رَجُلٌ حَانِطٌ: وہ آدمی جس کی کھیتی کے کاٹنے کا وقت آگیا ہو۔

أَحْمَرُ حَانِطٌ: گہرا سرخ۔

الأَحْنَطُ: بڑی اور گھنی داڑھی والا۔

الحِنَاطُ: وہ خوشبوئیں جو مردہ کے کفن اور بطور خاص مردہ کے جسم پر لگائی جاتی ہیں جیسے مشک، عنبر، صندل اور کافور وغیرہ۔

الحِنَاطَةُ: گیہوں فروشی (۲) مردوں کو خوشبو لگانے کا کام، حنوط لگانے کا پیشہ۔

الحِنْطَةُ: گیہوں ج: حِنَطٌ۔

الحِنْطِيُّ: وہ شخص جو بہت گیہوں کھاتا ہو (۲) وہ شخص جس کا رنگ گندمی ہو (۳) پستہ قد۔

الحَنَّاطُ: گیہوں فروش (۲) مردوں کو حنوط لگانے والا۔

الحَنُوْطُ: الحِنَاط۔

الحَنُوْطِيُّ: حنوط بیچنے والا (۲) مردوں کو تیار کرنے والا، تجہیز کرنے والا۔

التَّحْنِيْطُ: قدیم مصریوں کے یہاں انسان کی لاش کو آلائش صاف کر کے مختلف مسالوں کے ذریعہ محفوظ رکھنے کا طریقہ تھا۔

الحِنْطَأْوُ والحِنْطَأْوَةُ: بڑے پیٹ والا، پست قد۔

• الحُنْظُبَاءُ و الحُنْظَبَاءُ: نر ٹڈی (۲) نر گبریلا

الحُنْظُوْبُ: موٹی اور بد ہیئت عورت۔

الحِنْظَابُ: بدخو، پست قد۔

• حَنْظَلَتِ الشَّجَرَةُ: درخت کے پھل کا حنظل کی طرح کڑوا ہونا۔

الحَنْظَلُ: اندرائن، اندرائن کا درخت جس کا پھل نارنگی جیسا مگر اندر سے انتہائی تلخ ہوتا ہے۔

• حَنَفَ عن الشيءِ ـِ حَنْفًا: ہٹنا، ایک طرف کو جھکنا۔

حَنِفَ الرَّجُلُ ـَ حَنَفًا: ٹیڑھے پاؤں والا ہونا۔ حَنِفَتْ رِجْلُه: پیر کا اندر کی طرف مڑا ہوا ہونا۔ رَجُلٌ أَحْنَفُ: جس کے پیر اندر کی طرف مڑے ہوئے ہوں۔

رِجْلٌ و يَدٌ حَنْفَاءُ: ٹیڑھا پیر یا ہاتھ ج: حُنْفٌ۔

حَنَّفَهُ: ٹیڑھے پاؤں والا کر دینا۔ کہتے ہیں: ضَرَبْتُ فُلَانًا على رِجْلِه فَحَنَّفْتُهَا۔ هو أَحْنَفُ و هي حَنْفَاءُ۔

تَحَنَّفَ: بتوں کی پرستش سے الگ ہو جانا اور خدا پر ایمان لا کر اس کی عبادت کرنا، ملت اسلامیہ (حنیفیہ) کا پیرو ہونا (۲) امام ابوحنیفہؒ کے مذہب کا پیرو ہونا، حنفی المسلک ہونا۔

ـــ الى الشيءِ: مائل ہونا۔

الحَنْفَاءُ: کمان (۲) استرا (۳) گرگٹ (۴) آبی کچھوا (۵) ٹیڑھا پیر (۶) کنیز جو کبھی سست ہو اور کبھی چست (۷) ایک سمندری مچھلی۔

الحَنَفِيُّ: حنفی مذہب کا پیرو ج: أَحْنَافٌ۔

الحَنَفِيَّةُ : امام ابوحنیفہؒ کے پیروکار (۲) پانی کی ٹونٹی ج : حَنَفِيَّات ۔
حَنَفِيَّةُ حَرِيق : فائر پلگ ۔
الحَنِيفُ : برائی چھوڑ کر اچھائی کی طرف آنے والا (۲) غلط راہ سے ہٹ کر سیدھی راہ پر آنے والا، ہر مذہب سے الگ ہو کر اسلام کو ماننے اور اس پر ثابت قدم رہنے والا (۳) حاجی (۴) عبادت گزار (۵) چھوٹا (۶) ختنہ کیا ہوا (۷) مسلمان ۔ اگر حنیف کی صفت مُسلم لائی جائے تو حاجی (حج کرنے والا مراد ہوتا ہے) جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَلٰكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُسْلِمًا" اور اگر صفت مُسلم نہ ہو تو مراد مسلمان ہوگا۔ جیسے "فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا" (۸) وہ شخص جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دین پر تھا زمانہ جاہلیت میں یعنی حج کرتا تھا ختنہ کراتا تھا اور بتوں سے الگ رہتا تھا ج: حُنَفَاء ۔
الحُنَفَاء : عربوں کی ایک جماعت جو بت پرستی کا عقیدہ نہیں رکھتی تھی ان ہی میں سے امیۃ بن ابی الصَّلت ہے ۔
الدِّينُ الحَنِيفُ : وہ سیدھا مذہب جس میں کوئی کجی نہیں اور وہ اسلام ہے۔
الحَنِيفِيَّةُ : ملتِ اسلام (۲) اسلام کی طرف مکمل میلان اور دوسری طرف سے یکسوئی کہا جاتا ہے: مِلَّةٌ حَنِيفِيَّةٌ (۳) تلوار کی ایک قسم جو احنف ابن قیس کی طرف منسوب ہے کیونکہ اسی نے اسے سب سے پہلے بنایا ۔
أَحْنَفُ : ٹیڑھے پاؤں والا ۔
• حَنِقَ عَلَيهِ ـَ حَنَقًا : کسی پر انتہائی غضبناک ہونا، دانت پیسنا، برہم ہونا ۔
هو حَنِق وحَنِيقٌ ۔
أَحْنَقَ : مسلسل کینہ رکھنا، دل میں دشمنی چھپائے رکھنا (۲) پیٹھ کا پیٹ سے لگ جانا، (دبلا ہو جانا) ۔
أَحْنَقَ السَّنَامُ : کوہان کا پتلا اور چھریرا ہونا ۔
ـــ البَعِيرُ : اونٹ موٹا ہونا، بہت چربی والا ہونا ۔
ـــ الزَّرْعُ : کھیتی کے ریشے پھیل جانا ۔
ـــ فُلانًا : غصہ دلانا، برہم کرنا ۔ المُحْنَقُ والحَنِيقُ : جسے غصہ دلایا گیا ہو ۔
الحَنِيقُ : موٹا ج : حُنُقٌ ۔
الحَنَقُ : سخت غصہ (۲) کینہ ۔
الحَنِقُ : غضبناک (۲) کینہ ور ۔
• حَنَكَت الأُمُّ الصَّبِيَّ ـُ حَنْكًا : کوئی چیز چبا کر بچے کے تالو کو لگانا ۔
حَنَكَ فُلانٌ الدَّابَّةَ : چوپائے کو لگام دینا ۔
ـــ التَّجَارِبُ الرَّجُلَ حَنْكًا وحَنَكًا : تجربہ کار بنانا، سمجھدار بنانا ۔ فالرَّجُلُ مَحْنُوك وحُنُكٌ ۔
ـــ الشيءَ : سمجھنا، پختہ کرنا ۔
أَحْنَكَتْهُ التَّجَارِبُ : تجربہ کار بنانا، آزمودہ کار بنانا، سمجھدار بنانا ۔
أَحْنَكَ فلانا عن الأمْرِ : ہٹانا، باز رکھنا
حَنَّكَت الأُمُّ الصَّبِيَّ : چبائی ہوئی چیز بچے کے تالو کو ملنا ۔
حَنَّكَ فُلانٌ الدَّابَّةَ : چوپائے کے تالو کے اوپر برائے علاج کوئی سلائی وغیرہ لگا کر خون نکالنا ۔
ـــ السِّنُّ والتَّجَارِبُ الرَّجُلَ : بڑھاپے یا تجربات کا کسی کو دلنا اور عقلمند بنانا ۔
احْتَنَكَ الدَّابَّةَ : چوپائے کے نچلے جبڑے میں کھینچنے کے لئے رسّی باندھنا (۲) چوپائے کے منہ پر ڈھاٹا باندھنا ۔
ـــ التجارِبُ الرَّجُلَ : حَنَّكَتْهُ ۔
ـــ الرَّجُلُ : عقل مند اور شائستہ ہونا ۔
ـــ الشَّيءَ : جڑ سے اکھاڑنا، صفایا کر دینا جیسے احْتَنَكَ الجَرادُ الأرْضَ : ٹڈیوں نے زمین کی روئیدگی کا صفایا کر دیا، زمین کو چاٹ لیا ۔
احْتَنَكَ ما عِنْدَ فُلانٍ : کسی کا سب کچھ لے لینا ۔
ـــ فُلانًا : غالب آنا اور اپنی طرف مائل کر لینا، قرآن پاک میں ہے: "لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا"
اسْتَحْنَكَ : تھوڑی خوراک کے بعد زیادہ خوراک والا ہو جانا ۔
ـــ الشَّجَرُ : جڑ سے اکھڑ جانا ۔
الحَانِكُ : أَسْوَدُ حَانِكٌ : کالا سیاہ، (من قبيل الابدال)
الحِنَاكُ : لگام کی رسّی (۲) وہ رسّا جو گھوڑے وغیرہ کی ٹھوڑی اور سر پہ باندھا جائے ۔ ج : حُنُكٌ ۔
الحَنَكُ : تالو (۲) منہ کے اندر کا بالائی حصہ (۳) ٹھوڑی (۴) نیچے کا جبڑا ۔ وہ حَنَكان ہیں (۵) چونچ (۶) راہ گیروں کی وہ جماعت جو کسی جگہ یا شہر سے آب و دانہ حاصل کرے ج : أَحْنَاك ۔
الحُنْكُ والحِنْكُ والحُنْكَةُ : تجربہ (۲) معاملات کی بصیرت، رائے کی پختگی ج : أَحْنَاك ۔
الحُنُكُ : رَجُلٌ حُنُكٌ : وہ دانا اور با بصیرت آدمی جسے تجربات نے پختہ کار بنا دیا ہو، امْرَأَةٌ حُنُكٌ وحُنُكَةٌ ۔
الحَنِيكُ : تجربہ کار بزرگ (۲) بسیار خور ج : حُنُكٌ ۔
المِحْنَكُ : الحِنَاك ج : مَحَانِك ۔
المُحَنَّكُ : تجربہ کار، آزمودہ کار، عقل مند، صاحب بصیرت ۔
• حَنكَلَ فِي المَشْيِ : بھاری قدموں سے آہستہ آہستہ چلنا ۔
الحُنْكُلُ : پست قد (۲) بدمزاج اکھڑ آدمی (۳) کمینہ ج : حَنَاكِل ۔

الحَنْكَلَةُ: کالی بدشکل عورت (۲) بدمزاج اکھڑ عورت۔ ج: حَنَاكِلُ۔
الحَنْكَلِيسُ: ایک قسم کی مچھلی جسے فصیح عربی میں الجِرِّيُّ کہتے ہیں۔
• حَنَّ ـِ حَنِينًا: آواز نکالنا۔ حَنَّت النَّاقَةُ: اونٹنی کا اپنے بچہ کے اشتیاق میں آواز نکالنا۔
حَنَّت الرِّيَاحُ: ہواؤں کا اونٹ کی سی آواز نکالنا۔
ـــ القَوسُ: تانت کھینچتے وقت کمان سے آواز نکلنا۔
ـــ العُودُ: بربط (ایک باجا) بجاتے وقت آواز نکلنا۔
ـــ الرَّجُلُ: خوشی یا تکلیف کی وجہ سے آواز نکالنا۔
ـــ اليه: مشتاق ہونا۔
ـــ عليه: مہربان ہونا، شفقت کرنا۔
حَنَّه ـُ حَنًّا: پھیرنا، باز رکھنا۔ کہتے ہیں:
• حُنَّ عَنّي شَرَّكَ: اپنے شر کو مجھ سے دور رکھو۔ •
أَحَنَّ فُلانٌ القَوسَ: کمان سے آواز نکالنا
حَنَّنَ الشَّجَرُ: درخت پر کلیاں آنا، شگوفہ دار ہوجانا (۲) پنیر کا سڑ جانا۔ کہاوت ہے:
ما حَنَّنَ عنّي: وہ مجھ سے نہ الگ ہوا اور نہ کوئی کوتاہی کی۔
تَحَانَّ القَومُ: باہم مشتاق ہونا۔
تَحَنَّنَ عليه: ترس کھانا، کسی پر ترس آنا۔
اِستَحَنَّ الى الشَّيءِ: مشتاق ہونا۔
ـــ الشَّوقُ فُلانًا: شوق کا کسی کو خوشی میں مست کر دینا۔
التَّحْنَانُ: انتہائی اشتیاق، بڑھا ہوا شوق (۲) مہربانی۔
الحَانُّ: مشتاق، بہت خوش۔
الحَانَّةُ: اونٹنی۔ کہاوت ہے: مَا لَهُ حَانَّةٌ وَلَا آنَّةٌ: اس کے پاس نہ اونٹنی ہے نہ بکری۔
الحَنَانُ: ماں کی ممتا، محبت و شفقت، ترس، مہربانی، رحم دلی۔ قرآن پاک میں ہے: "وحَنَانًا مِّن لَّدُنَّا"
حَنَانُ الأُمِّ الى الوَلَدِ: بچہ کے لئے ماں کی تڑپ۔
حَنَانَكَ وحَنَانَيْكَ: میں تیری رحمت و مہربانی چاہتا ہوں (۲) رزق اور خیر و برکت جو مہربانی اور رحمت کا نتیجہ ہو۔
حَنَانَ اللّٰهِ: مَعَاذَ اللّٰه: اللہ کی پناہ۔
الحَنَّانُ: رحیم و بے حد مہربان، اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک صفت (۲) فراخ دل جو اپنے سے کنارہ کرنے والے پر متوجہ ہو (۳) وہ تیر جو انگلیوں سے گھماتے وقت آواز دے (۴) واضح راستہ۔
عُودٌ حَنَّانٌ: مست بنانے والا بربط (باجا)۔
الحَنَّانَةُ: وہ عورت جو اپنے بچہ کے لئے تڑپتی ہو، اس کی دید کی مشتاق ہو یا اپنے پہلے خاوند کو یاد کرکے رنجیدہ ہو (۲) آواز نکالنے والی کمان۔
الجِنُّ: جنوں کا قبیلہ۔
الحَنَّةُ: حَنَّةُ الرَّجُلِ: بیوی (۲) پسندیدگی (۳) اونٹ کی بلبلاہٹ، گرج۔
الحِنَّةُ: رحم دلی، ترس۔
الحَنُونُ: مہربان، بے حد مشفق (۲) وہ عورت جو اپنے چھوٹے بچوں کی پرورش کی خاطر دوسرا نکاح کرے (۲) وہ ہوا جس کے چلنے کی آواز اونٹ کی آواز سے مشابہ ہو (۳) آواز نکالنے والی کمان (۴) غمگین بربنائے شوق۔
الحَنِينُ: تڑپ، حد سے بڑھا ہوا شوق، ولولہ۔
الحَنِينُ الى الوَطَنِ: اشتیاق وطن، وطن کی محبت و یاد۔
حُنَيْنٌ: مکہ معظمہ اور طائف کے درمیان ایک وادی (۲) ایک موچی کا نام جو بطور ضرب المثل مشہور ہے۔ کہتے ہیں: رَجَعَ بِخُفَّي حُنَيْنٍ: وہ خالی ہاتھ آیا۔
المُتَحَنِّنُ علی: کسی پر ترس کھانے والا۔
الحِنَّانُ: مہندی۔
• حَنَا عَلَيه ـُ حُنُوًّا: شفقت کرنا، مہربان ہونا۔
ـــ المَرأَةُ على وَلَدِهَا: بیوہ عورت کا اپنے بچوں پر اس درجہ شفیق ہونا کہ وہ ان کی وجہ سے دوسری شادی نہ کرے اور ان پر پوری طرح متوجہ رہے (۲) مائل و متوجہ ہونا۔
ـــ الشيءَ: موڑنا، کمان دار بنانا، جھکانا۔
حَنَا رَأسَه خَجَلًا: شرمندگی سے سر جھکانا۔
حَنَى العُودَ وغَيرَه ـِ حَنْيًا وحِنَايَةً: موڑنا (۲) چھیلنا۔
ـــ يَدَ الرَّجُلِ: آدمی کا ہاتھ موڑنا۔
ـــ القَوسَ: کمان بنانا (۲) کمان میں تانت باندھ کر موڑنا۔ الفاعِلُ حَانٍ و المَفعُولُ مَحنُوٌّ و مَحنِيٌّ۔
أَحْنَى عليه: مائل ہونا، متوجہ ہونا۔
اِنْحَنَى: مڑنا، کبڑا ہونا، کمر جھکنا۔ اِنحَنَى احتِرامًا: تعظیماً جھکنا۔
ـــ خُضُوعًا: انکساراً جھکنا۔
تَحَنَّى: اِنحَنَى
ـــ على فُلانٍ: مہربانی کرنا، احسان کرنا
الأَحْنَى: کوز پشت، کبڑا۔ هي حَنْوَاء ج: حُنْوٌ۔
الحَانَاةُ: شراب کی دکان یا کارخانہ۔
حَانَوِيٌّ: شراب کی دوکان کا یا اس سے متعلق۔

الحَانَةُ: شراب خانہ۔
الحَانِيُّ: شراب کی دوکان والا (۲) دوکان دار۔
الحَانُوتُ: دوکان، شراب کی دوکان ج: حَوَانِیت
الحَانِیَةُ: الحَانَاةُ (۲) وہ اونٹ اور بکریاں جو گردنیں موڑ لیتی ہیں ج: حَوَانٍ۔
الحَانِیَّةُ: حانی کی تانیث (۲) شراب (۳) شراب بنانے یا بیچنے والے۔
الحِنْوُ: ٹیڑھا عضو جیسے پسلی وغیرہ (۲) جانب، طرف (۳) وادی کا موڑ (۴) ابرو کے نیچے کی ہڈی ج: أَحْنَاء و حُنِیٌّ۔ أَحْنَاءُ الامور: پیچیدہ امور، معاملات کے گوشے، پہلو۔
الحَنْوُ: ٹیڑھاپن، کبڑاپن۔
الحِنْوَانِ: دو مڑی ہوئی لکڑیاں جو گیہوں کی منتقلی کے لئے جال میں لگی ہوتی ہیں۔
الحَنْوَاءُ من الغَنَم: گردن موڑنے والی بکریاں (۲) کوزپشت اونٹنی۔
الحَنِیَّةُ: کمان (۲) محراب ج: حَنِیٌّ و حَنَایَا۔ کہاوت ہے: خَرَجُوا بالحَنَایا یَبْتَغُونَ الرَّمَایا: وہ تیراندازی کے لئے کمانیں لے کر نکلے۔ ابنُ الحَنِیَّة: کمان۔
الحَوَانِي: تمام پسلیوں میں سب سے لمبی پسلی (انسان کے ہر دو جانب دو دو پسلیاں ہوتی ہیں)۔ واحد: حَانِیَة۔
الأَحْنَی: کبڑا، جھکا ہوا م: حَنْوَاءُ و حَنْیَاء
المَحْنِیَّةُ: وادی کا موڑ۔
المُنْحَنَی: وادی یا راستے کا موڑ۔
المُنْحَنِي: جھکا ہوا۔

ح ـــــ و

• حَابَ ـُ حَوْبًا: گنہگار ہونا۔
ـــ بکذا: ارتکاب کرنا، جرم کرنا۔
أَحْوَبَ إِحْوَابًا: گناہ میں مبتلا ہونا یا گناہ کی طرف مائل ہونا۔
حَوَّبَ فُلَانٌ: کسی کے مال کا ضائع ہو کر پھر مل جانا۔
حَوَّبَ بالإِبِل: حوب حوب کہہ کر اونٹوں کو ڈانٹنا۔
تَحَوَّبَ: گناہ چھوڑنا، گناہ سے بچنا (۲) کفّارۂ سیئات کے لئے عبادت گزار ہونا۔
ـــ من القَبِیح: بری بات یا فعل سے بچنا۔
ـــ من الشَّیْءِ: کسی بات پر پچھتانا اور تکلیف محسوس کرنا۔
ـــ فی دُعَائِہ: گڑگڑا کر دعا کرنا، دعا میں عاجزی ظاہر کرنا۔
ـــ الأُمُّ علی وَلَدِھا: شفقت کرنا
الحَوْبُ: وحشت (۲) ضرورت و مسکنت
الحُوبُ: گناہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَأْکُلُوا أَمْوَالَھُمْ إِلَی أَمْوَالِکُمْ إِنَّہُ کَانَ حُوبًا کَبِیرًا" (۲) ہلاکت، وبال۔
الحَوْبَاءُ: جان، نفس ج: حَوْبَاوَات۔
الحَوْبَةُ: وہ رشتہ دار جن کی نافرمانی سے آدمی گنہگار ہو جیسے والدین (۲) گناہ (۳) ضرورت، حاجت (۴) غم و مصیبت (۵) حالت۔
الحُوبَةُ: گناہ (۲) ماں کی طرف کی رشتہ داری، قرابت (۳) کمزور عورت یا مرد ج: حُوَبٌ۔
• حَاتَ الطَّائِرُ علی الشَّیْءِ و بہ ـُ حَوَتَانًا و حَوْتًا: منڈلانا، ارد گرد چکر لگانا۔
حَاوَتَہُ: دھوکہ دینا، دھوکہ دے کر نکلنے کی کوشش کرنا (۲) مشورہ کرنا۔
الحَائِتُ: بہت ملامت کرنے والا۔
الحُوتُ: مچھلی چھوٹی ہو یا بڑی (۲) مچھلیوں کی طرح کا پستان والا جانور (ایک جنس)۔ صَاحِبُ الحُوت: حضرت یونس علیہ السلام کا لقب ج: حِیتَان و أَحْوَات (۳) آسمان کا ایک برج۔
فَمُ الحُوت: برج حوت میں ایک ستارہ کا نام۔
الحَوِیت: دھوکہ باز۔
الحَوْتَاءُ: ڈھیلے گوشت اور بڑی کوکھ والی عورت۔
• حَوْتَکَ الرَّجُلُ: ٹھگنے آدمی کی طرح چلنا۔
الحَوْتَکُ: دبلا پست قد آدمی۔
• أَحَاثَہ: حرکت دینا (۲) منتشر کرنا۔
ـــ الخَیْلُ الأَرْضَ: گھوڑوں کا زمین پر پیر مارنا اور کوٹنا۔
ـــ فُلَانٌ الأَرْضَ: زمین کرید کر اس میں کوئی چیز تلاش کرنا۔
اسْتَحَاثَہ: نکالنا (۲) مٹی میں گم ہو جانے والی چیز کو تلاش کرنا۔
ـــ فُلَانٌ الأَرْضَ: أَحَاثَھا۔
حَاثَ بَاثَ: کہتے ہیں: تَرَکَھُمْ حَاثِ بَاثِ: اس نے انہیں منتشر و متفرق حالت میں چھوڑا۔ تَرَکْتُ الأَرْضَ حَاثِ بَاثِ: زمین کو اس حال میں چھوڑا کہ گھوڑوں نے اسے کرید ڈالا تھا۔
حَوْثُ: بمعنی حَیْث (ایک لغت)۔
الحَوْثُ: جگر اور اردگرد کا حصہ (۲) جگر کی رگ۔
حَوْثَ بَوْثَ: کہتے ہیں: تَرَکْتُھُمْ حَوْثَ بَوْثَ و حَوْثًا بَوْثًا: ان کو میں نے منتشر اور بکھرا ہوا چھوڑا۔
الحَوْثَاءُ: جگر اور اس کے ارد گرد کا حصہ۔
الحَوْثَمُ: متوسط لمبائی والا آدمی یا جانور۔
• حَاجَ ـُ حَوْجًا: ضرورت مند ہونا، غریب ہونا۔
ـــ الیہ: محتاج ہونا۔
أَحْوَجَ إِحْوَاجًا: حَاجَ۔
ـــ الیہ: محتاج ہونا۔
ـــ فُلَانًا الی کذا: کسی چیز کا محتاج بنانا۔

أَحْوَجَ فلانًا: غریب و محتاج بنا دینا۔
حَوَّجَ به عن الطَّرِيْق: راستہ سے ہٹا دینا، دور کر دینا۔
اِحْتَاجَ: الشيءَ و اليه: ضرورت مند ہونا، محتاج ہونا، ضرورت پیش آنا۔
ــــ اليه: مائل ہونا، کسی کی طرف مڑنا۔
تَحَوَّجَ: اشیا ضرورت تلاش کرنا، روزی تلاش کرنا۔ فُلانٌ خَرَجَ يَتَحَوَّجُ: فلاں تلاش معاش میں نکلا (٢) یکے بعد دیگرے ضرورت کی چیز تلاش کرنا۔
ــــ اِليه: محتاج ہونا، کسی چیز کی ضرورت پیش آنا۔
الحَائِجُ: ضرورت مند، غریب۔
الحَائِجَةُ: حَائِج کی تانیث (٢) ضرورت کی شے جسے انسان تلاش کرتا ہے، ج: حَوَائِج۔ ضروریات۔
الحَاجَةُ: ضرورت، ضرورت کی چیز (٢) غربت (٣) غرض ج: حاجات و حَاجٌ۔
حاجات المنزل: گھر کا سامان۔
حَاجيات: لوازم، سامان۔
الحَوْجُ: غربت، غریبی (٢) سلامتی۔ حَوْجًا لَكَ: ٹھوکر کھانے والے کو کہتے ہیں تم بچو خدا تم کو سلامت رکھے۔
الحَوْجَاءُ: حاجت، ضرورت، خواہش کہتے ہیں: كَلَّمَهُ فَمَا رَدَّ عَلَيه حَوْجَاءَ و لَا لَوْجَاءَ: اس نے اسے نہ اچھا جواب دیا اور نہ برا۔ نیز کہتے ہیں: ما فی صَدْرِی حَوْجَاءُ و لَا لَوْجَاءُ: میرے دل میں نہ کوئی شک ہے اور نہ شبہ۔
المُحْتَاجُ: ضرورت مند (٢) مفلس، غریب۔
المَحَاوِيْجُ: ضرورت مند لوگ، غریب لوگ۔
المُحْوَجَبُ: بڑی بڑی ابرو والا۔
الاِحْتِياج: محتاجی (٢) غربت و افلاس، ضرورت۔

• الحَوْجَلَةُ: موٹے پیندے والی شیشی، چوڑے منہ والی شیشی ج: حَوَاجِل۔
• حَادَ عنه ـُ حَوْدًا: ایک طرف ہونا، الگ ہونا۔
حَاوَدَتْهُ الحُمَّى مُحَاوَدَةً: بخار کا لوٹ لوٹ کر آنا۔ کہتے ہیں: هو يُحَاوِدُنا بالزِّيَارَة: وہ وقفہ وقفہ سے ہم سے ملاقات کرتا ہے، وہ وقتاً فوقتاً ملاقات کرتا رہتا ہے۔
ــــ فی الأَمْرِ: غور و فکر کرنا۔
• حَاذَ عَلَيه ـُ حَوْذًا: حفاظت کرنا، دیکھ بھال کرنا۔
ــــ الشيءَ: گھیرنا (٢) غلبہ پانا۔
ــــ الدَّوَابَّ: چوپاؤں کو سختی سے ہانکنا
ــــ العَرَبَةَ: گاڑی چلانا۔
أَحْوَذَ و أَحْوَذَ السَّيْرَ: تیز چلنا۔
ــــ الدَّوابَّ: تیز ہنکانا۔
ــــ الشيءَ: جمع کرنا اور سمیٹنا۔
ــــ القَصِيْدَةَ: نظم کو قاعدہ کے مطابق بنانا۔
اِسْتَحْوَذَ على الشَّيءِ: قابض ہونا، قبضہ کرنا۔
ــــ على فُلانٍ: غالب ہونا، دل و دماغ پر قبضہ جمانا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِم الشَّيْطَانُ فَأَنْسَاهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ"۔
الأَحْوَذِيُّ: تمام معاملات میں چاق و چوبند اور قابو یافتہ (کہ کوئی چیز اس کی صلاحیت و قدرت سے باہر نہ ہو) (٢) ہر کام میں چست و پھرتیلا (٣) واقف کار۔
الحَاذُ: پیٹھ۔ فُلانٌ خَفِيْفُ الحَاذِ: جس کی پیٹھ اہل و عیال کی ذمہ داریوں سے بوجھل نہ ہو کم مال اور کم افرادی کنبہ والا (٢) ایک ترش پودا جو ریتیلی اور ہموار زمینوں میں پیدا ہوتا ہے اور اونٹ کی خوش گوار غذا ہے ج: أَحْوَاذٌ۔
الحِوَاذُ: بعد، دوری۔
الحَوْذَانُ: ایک خوش مزہ پودا جس کا پھول سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔
الحُوْذِيُّ: دوڑانے والا (٢) کوچوان، گاڑی بان
الحَوِيْذُ: الأَحْوَذِيُّ۔
• حَارَ ـُ حَوْرًا و حُئُورًا: لوٹنا، واپس ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ" حَارَ اليه: اس کے پاس لوٹا۔
ــــ الشيءُ: کم ہونا۔ کہتے ہیں: حَارَ بَعْدَ مَا كَارَ: زیادتی کے بعد کمی ہوگئی، زیادہ ہونے کے بعد کم ہوگیا۔ اسی سے ہے: أَعُوْذُ بِاللّٰهِ من الحَوْرِ بَعْدَ الكَوْرِ۔ مايَحُوْرُ و ما يَبُوْرُ: وہ نہ بڑھتا ہے نہ کم ہوتا ہے۔
ــــ الغُصَّةُ: پھندے کا اپنی جگہ سے سرک جانا، گلے میں پھنسے ہوئے لقمہ کا نیچے اتر جانا۔
ــــ الشيءُ: مندا ہونا۔
ــــ المَاءُ فی الغَدِيْرِ: تالاب میں پانی کا متحرک رہنا۔
ــــ فی أَمْرِهِ: متردد ہونا، کسی ایک رائے پر نہ جمنا، حیران ہونا۔
ــــ الثَّوبَ: کپڑے کو دھو کر سفید کر دینا۔
حَوِرَتِ العَيْنُ ـَ حَوَرًا: آنکھ کی سفیدی کا زیادہ سفید اور سیاہی کا زیادہ سیاہ ہونا اور پتلی کا گول اور پلکوں کا باریک اور اس کے آس پاس کا سفید ہونا (٢) پوری آنکھ کا سیاہ ہونا (جیسے گائے اور ہرن کی آنکھیں ہوتی ہیں)۔
حَوِرَتِ المَرْأَةُ وحَوِرَ الظَّبْيُ: عورت اور ہرن کا سیاہ آنکھ والی ہونا۔ هو أَحْوَرُ و هي حَوْرَاءُ ج: حُوْرٌ۔

أَحَارَت النَّاقَةُ : اونٹنی کا بچہ والی ہونا۔
أَحَارَ الجَوَابَ : جواب دینا۔ کہتے ہیں:
سَأَلَه فَلَمْ يُحِرْ جَوَابًا۔
—— الغُصَّةَ : اٹکے ہوئے لقمہ کو نیچے اتارنا۔
حَاوَرَه مُحَاوَرَةً وحِوَارًا: گفتگو کرنا، مباحثہ کرنا، سوال وجواب کرنا قرآن پاک میں ہے: "قَالَ لَه صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗ"
حَوَّرَ الثَّوبَ او الدَّقِيقَ: سفید کرنا۔
—— الأَدِيمَ : چمڑے کو سرخ رنگنا۔
—— القُرْصَ: ٹکیا کو یا روٹی کو بیلن سے پھیلا کر گول کرنا۔
—— الدَّابَّةَ و نَحْوَهَا: جانور کو گول داغ لگانا، داغنا۔
—— الخُفَّ و نَحْوَه : چمڑے کے موزے یا جوتے میں سرخ تلا لگانا۔
—— الخُبْزَةَ و نَحْوَهَا: روٹی وغیرہ گول کرنا
حَوَّرَ اللّٰهُ فُلَانًا : خدا کا کسی کو محروم کرنا اور مال میں کمی کر دینا۔
—— فُلَانٌ الكَلَامَ : بدل دینا۔
تَحَاوَرُوْا : باہم بات چیت کرنا، بحث کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا"
احْوَرَّ: سفید ہو جانا (۲) گول ہو جانا (۳) آنکھ کا انتہائی سفید یا کالا ہونا۔
اسْتَحَارَه : بولنے کے لئے کہنا، جواب لینا۔
الأَحْوَرِيُّ : سفید اور ملائم یا نازک۔
الحائِرُ: حیران ومتردد (۲) دبلا، کمزور۔
الحائِرَةُ : حائر کی تانیث کہتے ہیں: ما هُوَ إلَّا حائرةٌ من الحوائر: اس میں کوئی خیر نہیں۔
الحَارَةُ : محلہ، گلی، بڑا گھر، رہائش گاہ ج: حارات۔ حَارَةُ البُخَار: اسٹیم چھوٹنے کی نالی۔
الحُوَارُ: اونٹنی کا بچہ وقت ولادت سے دودھ چھڑانے تک ج: أَحْوِرَة۔
الحِوَارُ: گفتگو، بات چیت، رد وقدح، بحث ومباحثہ (۲) خاص موضوع پر مکالمہ (۳) انٹرویو۔
إجْرَاءُ حِوَارٍ مَعَ فُلَانٍ: کسی سے انٹرویو لینا۔
الحَوَارِيُّ : دھوبی، کپڑے دھو کر سفید کرنے والا (۲) مخلص ومنتخب بے عیب آدمی (۳) ساتھی اور حامی ومددگار ج: حَوَارِيُّون۔ الحَوَارِيَّةُ: شہری عورت۔ الحَوَارِيُّونَ: حضرت عیسٰی علیہ السلام کے صحابی، انصار ومددگار۔
الحُوْرُ: ہلاکت (۲) کمی۔ کہتے ہیں: إنَّه فِي حُوْرٍ و بُوْرٍ: اسے کوئی اچھا کام نہیں آتا، وہ گمراہی میں ہے۔ البَاطِلُ فِي حُوْرٍ: باطل ہمیشہ نقصان میں رہتا ہے (۳) حَوْرَاء کی جمع (۴) ایک سفید لکڑی (۵) جنت کی خوبصورت اور سیاہ چشم عورتیں و: حَوْرَاءُ۔
الحَوَرُ: آنکھ کی سفیدی اور سیاہی کی شدت (۲) بنات نعش (قطب شمالی میں نظر آنے والے سات ستاروں) میں سے تیسرا۔ (۳) ایک پاؤڈر جو سیسہ کو جلا کر بنایا جاتا ہے اور عورتیں زینت کے لئے چہرے پر ملتی ہیں (۴) گائے ج: أَحْوَار (۵) چمڑا جو لال رنگ میں رنگ کر ٹوکریوں پر چڑھایا جاتا ہے (۶) سفید باریک چمڑے جن کے جامہ دان بنائے جاتے ہیں۔
الحَوْرَاءُ: گورے رنگ کی عورت (۲) جانور کی آنکھ کے چاروں طرف لگایا ہوا داغ ج: حُوْرٌ۔ جنت کی حسین اور سیاہ چشم عورتیں۔
الحُوْرِيَّةُ : پری (ایک خیالی اور افسانوی خوبصورت لڑکی جو سمندروں نہروں اور جنگلات میں نظر آتی ہے) (۲) خوبصورت عورت، حسینہ، حور۔ حُوْرِيَّةُ الماء: سمندری پری (۳) ناتمام کیڑا جو بیضہ سے کیڑے کے پہلے مرحلہ میں آیا ہو۔
الحُوَّارَى: میدہ، سفید آٹا، نشاستہ، ہر وہ کھانا جو سفید کیا گیا ہو (۲) چونا، سفیدی۔
الحَوِيْرُ: دشمنی، کشاکش (۲) جواب۔ کہتے ہیں: كَلَّمْتُه فما رَدَّ إلَيَّ حَوِيْرًا: میں نے اس سے بات کی تو اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔
المَحَارُ: مرجع۔
المَحَارَةُ: طشتری (۲) تالو (۳) کمی، واپسی کی جگہ (۴) سیپی وغیرہ (۵) کان کا اندرونی حصہ جوف (۶) اونٹ کے کھر کا کنارہ (۷) مونڈھے کا وہ گڑھا جس میں بازو کا سرا گھومتا ہے (۸) کولہے کا وہ گڑھا جس میں ران کا سرا گھومتا ہے (۹) سانس کی نالی (۱۰) کرنی، مجھولا، معمار کا ایک اوزار جس سے مسالہ لگایا جاتا ہے اور پلاسٹر کیا جاتا ہے۔
المِحْوَرُ: دُھرا، لوہے کی وہ موٹی سلاخ یا لاٹ جس پر پہیا یا چرخی گھومتی ہے۔ مِحْوَرُ العَجَلَة (۲) نان بائی کے لوہے کی وہ چھڑ جس کے ذریعہ تنور سے روٹی نکالتا ہے (۳) بیلن جس سے آٹے کے پیڑے کو پھیلا کر روٹی بنائی جاتی ہے۔ مِحْوَرُ الخَبَّاز (۴) قطب، مدار، مرکز، وہ خط مستقیم جو کرۂ ارض کے دونوں قطبوں کو ملاتا ہے۔ مِحْوَرُ الأَرْض۔ اسی سے ہے: مِحْوَرُ الإبْزِيم: بکسوے کا محور ج: مَحَاوِر۔ کہتے ہیں: قَلِقَتْ مَحَاوِرُهٗ: اس کے معاملات دگرگوں ہو گئے۔
المَحْوَرَةُ : جواب۔ كَلَّمْتُه فَمَا رَدَّ إلَيَّ

مَحُورَةً : میں نے اس سے بات کی اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔
المَحُورَةُ : جواب۔
المُحَاوِرَةُ : گفتگو، بات چیت، بحث ومباحثہ، مکالمہ۔
المِیحارُ : ٹیڑھی چھڑی۔
• حَازَ فُلَانٌ ـــ حَوْزًا : خراماں چلنا۔
ــــ الشَّیءَ ـــ حِیَازَةً : اکٹھا کرنا، قبضہ میں لینا، حاصل کرنا۔ کہتے ہیں: حَازَ المَالَ و العَقَارَ۔ حَازَہ الیہ : اپنی طرف کرنا، اپنے لئے خاص کرنا۔
ــــ الدَّوَابَّ حَوْزًا : نرمی سے ہانکنا (۲) نرمی سے ہانک کر پانی کی طرف لیجانا۔
حَوَّزَ الدَّوَابَّ الی الماء : چوپاؤں کو پانی کی طرف ہانکنا۔
ــــ الأمرَ : کسی کام کو پختہ کرنا، اچھی طرح انجام دینا۔
اِحْتَازَہ : اپنانا، مالک ہونا۔ اِحْتَازَہ الی نَفْسِہ : اپنے لئے خاص کرنا۔
اِنْحَازَ : مطاوع حَازَ : یکجا ہونا، سمٹ آنا، جمع ہونا، دشمن سے شکست کھاکر بھاگنا۔
ــــ الیہ : مائل ہونا، طرف دار ہونا (۲) قبضہ میں آنا، جانب دار ہونا، شامل و مدغم ہونا۔
ــــ القَوْمُ : جانب دار ہونا، کسی کو اپنا مرکز و مرجع بنالینا۔
ــــ علی الشیءِ : متوجہ ہونا۔
ــــ عنہ : الگ ہونا، دور ہونا۔
تَحَاوَزُوا فی الحَرْبِ : جنگ میں ہر ایک پارٹی کا دوسری سے الگ ہوجانا۔
تَحَوَّزَ : چوپاؤں کا پانی کی طرف جانا (۲) کام کا پختہ ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ : ارادہ کے وقت اٹھنا بھاری ہونا (۲) ٹھیرنا، توقف کرنا (۳) پیچ وتاب

کھانا، الٹ پلٹ ہونا (۴) سانپ کا کنڈل مارنا۔
تَحَوَّزَ عنہ : ایک طرف ہونا۔
اِسْتَحَازَہُ : مالک ہونا، قبضہ میں لینا۔
الأَحْوَزُ : پھرتیلا ڈرائیور نرمی و یکسانیت سے چلانے والا۔
الأَحْوَزِیُّ : الأَحْوَزُ (۲) سیاہ (۳) کاموں میں پھرتیلا اور اچھے طریقہ پر انجام دینے والا، ماہر (۴) سنجیدہ کار، ٹھوس کام کرنے والا۔
الانْحِیَازُ : شمولیت، انضمام، طرف داری، جانب داری۔
عَدَمُ الانْحِیَازِ : غیر جانب داری
سِیَاسَةُ عَدَمِ الانْحِیَازِ : غیر جانب دارانہ پالیسی۔
التَّحَیُّزُ : طرف داری۔
الحَائِزُ : مالک، پانے اور حاصل کرنے والا۔
الحَائِزُ علی الشَّہَادَۃِ : سند یافتہ
الحَوْزُ : سَوْقٌ حَوْزٌ : آہستہ یا تیز چلانا (۲) قبضہ، ملکیت (۲) احاطہ کی ہوئی جگہ جس میں دوسرے کا کوئی دخل اور حق نہ ہو (۳) اچھا یا برا مزاج، فطرت بری یا اچھی (۴) ایک درخت کا نام۔
الحَوْزَاءُ : سب افراد کو متحد کرنے والی لڑائی۔
الحَوْزَةُ : کونہ، گوشہ (۲) حَوْزَةُ الرَّجُلِ : ملکیت، قبضہ (۳) چھوٹے دانوں کے انگور (۴) بادشاہ کے بیٹھنے کی جگہ (۵) کسی سلطنت کا اندرونی علاقہ۔
حَوْزَةُ الإِسْلَامِ : اسلامی حدود اور اس کے گوشے۔
الحَوْزِیُّ : لوگوں سے الگ تھلگ

رو کش ہونے والا (۲) مدبر جو کاموں کو ہوشیاری سے انجام دے (۳) سنجیدہ کار۔
الحُوَیْزَاءُ : اپنے ساتھی سے چھپایا ہوا ذخیرہ۔
الحَوَّازُ : الحائز کا مبالغہ۔ کہتے ہیں الإِثْمُ حَوَّازُ القُلُوبِ : گناہ دلوں پر قابو پالیتا ہے۔
الحِیَازَةُ : قبضہ، ملکیت (۲) مال و جائداد جو آدمی کی ملکیت میں ہو (۳) کاشت والی زمین۔
الحَیِّزُ : متحد، مجمع (۲) جگہ (۳) دائرہ (۴) وہ جگہ جسے جسم گھیرے ہوئے ہو (۵) حفاظت۔ ھو فی حَیِّزِ فُلَانٍ : وہ فلاں کی حفاظت میں ہے۔
ــــ من الدَّارِ : گھر سے متعلق ضروری اجزا جیسے غسل خانہ و باورچی خانہ وغیرہ
حَیِّزُ الوُجُودِ : منصۂ شہود۔ ظَہَرَ الکتابُ الی حَیِّزِ الوُجُودِ۔
المُتَحَیِّزُ : جگہ گھیرنے والا (۲) جانب دار، طرف دار۔
المُنْحَازُ الی : مائل، طرف دار، مدغم، شامل۔
• حَاسَ الرَّجُلُ ـــ حَوْسًا : بہادر اور ثابت قدم ہونا۔ ھو حَائِسٌ وحَوَّاسٌ۔
ــــ الأمرُ فُلَانًا : کسی پر کسی بات کا غلبہ ہوجانا، گرفت میں لینا جیسے کہتے ہیں: بَلْ تَحُوسُكَ فِتْنَةٌ۔
ــــ القَوْمُ البَلَدَ : فساد پھیلانا۔
ــــ الذِّئْبُ الغَنَمَ : بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر ان کو منتشر کردینا۔ کہاوت ہے: حَمَلَ علی القَوْمِ فَحَاسَہُمْ : اس نے لوگوں پر حملہ کرکے انکو بھگا دیا یا ان کی توہین کی۔ نیز کہا جاتا ہے :

حَاسَهُمْ خَطْبٌ كَرِيهٌ: بڑی مصیبت کا آگھیرنا۔

حَاسَتِ الفِتْنَةُ فُلانًا: جذبۂ فساد کا دل میں پیدا ہونا اور آمادہ بہ فساد کرنا۔

—ـهُ على الفِتنة: فساد پہ آمادہ کرنا۔ کہتے ہیں حَاسُوا العَدُوَّ ضَرْبًا: دشمن پر ضرب کاری لگانا۔

— المَرْأَة ذَيْلَها: عورت کا دامن کو کھینچتے اور گھسیٹتے ہوئے چلنا۔ کہتے ہیں: هُمْ يَحُوسُونَ ثِيَابَهُمْ: وہ کپڑوں کا زیادہ استعمال کرکے خراب کرتے ہیں۔

— الغَارَةُ: حملہ اور یورش کا پھیل جانا۔

— القَومَ: لوگوں سے میل ملاپ کرنا (۲) روندنا (۳) ذلیل کرنا۔

حَوِسَ ـَ حَوَسًا: دلیر اور بہادر ہونا (۲) اپنی جگہ کامیابی تک ڈٹے رہنا (۳) خوراک بڑھنا اور پیٹ نہ بھرنا۔ هو أَحْوَسُ و هي حَوْسَاء ج: حُوْسٌ۔

حَاوَسَت المَرْأَةُ الرِّجالَ: عورت کا مردوں سے اختلاط رکھنا۔

تَحَوَّسَ في الكَلامِ: تیاری اور جرأت سے بات کرنا (۲) سستی کرنا، دیر لگانا اور رکنا (۳) دلیری دکھانا۔

اسْتَحْوَسَ: دیر کرنا اور رکنا۔

أَحْوَسُ: دلیر، اٹل (۲) بھیڑیا ج: حُوْس۔

الأَحْوَسِيُّ: برقرار۔ کہتے ہیں: غَيثٌ أَحْوَسِيٌّ: مسلسل بارش۔

الحَائِسُ: بہادر، ثابت قدم ج: حُوَّسٌ۔

خُطُوبٌ حُوَّسٌ: مصیبتیں۔ کہتے ہیں: حاسَتْهُمُ الخُطُوبُ الحُوَّسُ: ان کو مصیبتوں نے گھیر لیا۔

الحَوْسَةُ: سوسائٹی، اجتماعیت، میل ملاپ

الحُوَاسَةُ: غنیمت (۲) ضرورت (۳) یورش (۴) خون کا مطالبہ کرنے والی قرابت (۵) مختلف لوگوں کی جماعت۔

الحَوَّاسُ: جنگ میں لوگوں کے نام لے کر پکارنے والا۔ کہاوت ہے: إِنَّهُ لَحَوَّاسٌ غَوَّاسٌ: وہ رات میں خوب بلاتا اور مطالبہ کرتا ہے۔

الحُوَيْسَاءُ: رشتہ داری۔

• حَاشَ الدَّوَابَّ ـُ حَوْشًا: چوپاؤں کو اکھٹا کرکے ہنکانا۔

— القَوْمُ الصَّيْدَ: شکار کو پکڑنے کے لئے ہر طرف سے گھیرنا، ایک دوسرے کی طرف بدکانا۔

— الصَّيْدَ عَلَيه: شکار کو کسی کی طرف بدکانا، شکار کرنے میں مدد دینا۔

— اللِّصَّ و نَحْوَهُ: چور وغیرہ کو پکڑ لینا اور چوری سے باز رکھنا۔

أَحَاشَ الصَّيْدَ: حَاشَه و أَحَاشَ الصَّيْدَ عليه۔

أَحْوَشَ الصَّيْدَ: حَاشَه و أَحْوَشَ الصَّيْدَ عليه و أَحْوَشَه الصَّيْدَ: شکار کرنے میں مدد دینا۔

حَاوَشَهُ على الأَمْرِ: کسی کام کے لئے برانگیختہ کرنا، بھڑکانا۔

— الرَّجُلُ البَرْقَ و المَطَرَ: بجلی اور بارش سے جہاں کہیں ہو دور رہنا۔

حَوَّشَ المَالَ و نَحْوَهُ: مال وغیرہ جمع کرنا، برائے ضرورت محفوظ رکھنا، بچت کرنا (۲) بہادر ہونا (۳) تیار ہونا۔

احْتَوَشَ القَوْمُ الصَّيْدَ: لوگوں کا شکار کو پکڑنے کے لئے ہر طرف سے گھیرنا۔

— الشيءَ و عَلَيه: چاروں طرف سے گھیر کر بیچ میں کر لینا۔

انْحَاشَ: مطاوع حَاشَ، جمع ہونا (۲) شکار کا گھر جانا، خود پھندے میں پھنس جانا، اونٹوں کا اکھٹا ہونا اور چلنا۔

— عنه: الگ ہونا، بدکنا، بھاگنا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ لا يَنْحَاشُ عن شيءٍ: فلاں کسی بات کی پرواہ نہیں کرتا۔

تَحَاوَشُوا الشيءَ بينَهم: کسی شئے کو اپنے بیچ میں لے لینا۔

تَحَوَّشَ منه: شرم کرنا، شرمانا۔

— عنه: دور ہونا، الگ ہونا۔

— المَرْأَةُ من زوجها: عورت کا بیوہ ہو جانا (ہمیشہ کے لئے دور ہو جانا)۔

الحَائِشُ: درختوں کا جھنڈ خاص کر کھجور کے درختوں کا جھنڈ (۲) پیر کے تلوے کے قریب ایک پٹھن۔

الحُوَاشَةُ: ضرورت (۲) گناہ اور ہر قابل شرم فعل (۳) رشتہ داری (۴) دوستی۔

الحَوْشُ: گھر کا صحن، چوک، احاطہ (۲) جانوروں کی باڑہ نما جگہ جہاں جانور اور دیگر اشیا کو محفوظ کیا جائے۔

الحُوشُ: جنگلی اونٹ۔

رَجُلٌ حُوشُ الفُؤَادِ: تیز فہم آدمی، مضبوط دل کا آدمی۔

الحُوشِيُّ من الكلام: نامانوس اور عجیب کلام

— من اللَّيالي: خوفناک تاریک رات۔

رَجُلٌ حُوشِيٌّ: وحشی قسم کا آدمی جو لوگوں سے ملتا جلتا نہ ہو۔

المَحَاشُ: گھر کا سامان، گھر کے لئے جمع کیا ہوا سامان۔

الحَوْشَبُ: وہ ہڈی جو جانور کے کھر میں پنڈلی اور پٹھے کے درمیان ہوتی ہے (۲) شکم کے اندر کا حصہ (۳) کلائی کی ہڈی (۴) نر خرگوش (۵) گائے وغیرہ کا بچہ (۶) پتلے پیٹ والا (۷) بڑے پیٹ والا جس کے دونوں پہلو پھولے ہوئے ہوں (۸) لوگوں کا گروہ۔

الحَوْشَبَةُ: لوگوں کا گروہ، جماعت۔

الحَوْشَكَةُ: گھر وغیرہ کی طرف سے آنے والا شور، مختلف اور غیر مفہوم آوازیں۔

• حَاصَ الثَّوْبَ و نَحْوَهُ ـُ حَوْصًا: سلائی کرنا، دور دور ٹانکے لگانا،

لبے لبے ٹانکے لگانا۔ گندے ڈالنا، سلنگے بھرنا۔

حاص بین الشیئین: تنگ بنادینا۔

— حولَ کذا: چاروں طرف گھومنا۔

— الأَدیمَ: کھال کو ٹھیک کرنا۔

حَوِصَ الرَّجُلُ ـَ (یَحْوَصُ) حَوَصًا: گوشۂ چشم کا اتنا تنگ ہونا کہ سلا ہوا معلوم ہو، تنگ گوشۂ چشم والا ہونا (۲) ایسا ہونا کہ ایک آنکھ تنگ اور دوسری ٹھیک ہو هو أَحْوَصُ و هی حَوْصَاءُ ج: حُوصٌ۔

حَاوَصَهُ: چوری سے آنکھ کے ایک گوشہ سے دیکھنا، کن انکھیوں سے دیکھنا۔

احْتَاصَ فی الأَمْرِ: محتاط ہونا۔

الأَحْوَصُ: چھوٹی آنکھوں والا م: حَوْصَاء ج: حُوصٌ۔

الحِوَاصُ: لکڑی کی سوئی، سینے کا آلہ۔

الحَوْصُ: سلی ہوئی چیز (۲) مروڑ، قولنج۔

کہاوت ہے: لأَطْعَنَنَّ فی حَوْصِه: میں اس کے سیے ہوئے کو ادھیڑ ڈالوں گا اور اس نے جو ٹھیک کیا ہے میں اسے خراب کر ڈالوں گا۔ مَا طَعَنْتُ فی حَوْصِهِ: میں اس کا ارادہ کرنے میں کامیاب نہیں ہوا۔

الحِیَاصَةُ: جانور کا تنگ، وہ تسمہ جو گھوڑے کے سرین کے گرد گاڑی کھینچنے کے لئے باندھا جاتا ہے۔

• حَوْصَلَ الطَّائِرُ: پرندے کا اپنے پوٹے (معدے) کو بھرنا۔

— الإِنْسَانُ وغَیْرُہٗ: آدمی وغیرہ کے پیٹ کا نچلا حصہ باہر کو نکل آنا۔

الحَوْصَلُ و الحَوْصَلَةُ: پوٹا جو پرندہ کے لئے انسان کے معدہ کی جگہ ہوتا ہے (۲) گھر کا اسٹور، وہ کمرہ جس میں خورد و نوش وغیرہ کا سامان رکھا جاتا ہے (۳) حوض کی نچلی سطح جس میں پانی رہتا ہے (۴) وہ بکری جس کے پیٹ کا وہ حصہ بڑا ہو جو ناف سے اوپر ہوتا ہے ج: حَوَاصِل

الحَوْصَلَةُ: پوٹا پرندہ کا وہ اندرونی حصہ جس میں پہلے غذا پہنچتی ہے۔ پھر معدہ میں جاتی ہے (۲) انسان وغیرہ کا مسانہ تک پیٹ کا زیریں حصہ (۳) حوض کی نچلی سطح، تلی (۴) وہ بکری جس کا پیٹ بڑا ہو۔ نَاقَةٌ ضَخْمَةُ الحَوْصَلَةِ: بڑے پیٹ والی اونٹنی (۵) روپے وغیرہ رکھنے کا ڈبہ نما ظرف (دیکھئے: ح۔ ص۔ ل)۔ ج: حَوَاصِل۔

• حَاضَ الماءَ ـُ حَوْضًا: پانی جمع کرنا، گھیرنا۔

حَوَّضَ: حوض بنانا۔

— الماءَ: پانی جمع کرنا۔

— الأَرْضَ: کھیت میں سینچائی کے لئے کیاریاں بنانا۔

— حولَه: چاروں طرف گھومنا، چکر لگانا

احْتَاضَ: حوض بنانا۔

اسْتَحْوَضَ فُلَانٌ: حوض بنانا۔

— الماءُ: پانی جمع ہو جانا (حوض یا حوض نما گڑھے میں)۔

الحَوْضُ: پانی جمع ہونے کی جگہ (۲) پانی کا تالاب (۳) پانی کی ٹنکی (۴) بند جس میں پانی روکا جائے (۵) ہاتھ دھونے کا بیسن (۶) زمین یا کھیتی کا محدود حصہ۔

حَوْضُ التَّنْشِیفِ: واش بیسن، ہاتھ دھونے کا طشت جو دیوار میں لگایا جاتا ہے۔

حَوْضُ بِنَاءِ السُّفُنِ: بحری جہازوں کا یارڈ۔

الحَوْضُ من الأُذُنِ: کان کا اندرونی حصہ۔

حَوْضُ البَحْرِ: سمندر کے ساحل پر واقع ممالک یا شہر۔

حَوْضُ النَّهْرِ: نہر کے آس پاس کا علاقہ جس میں نہر کا پانی چلتا اور سیراب کرتا ہے۔ کچھار کا علاقہ۔

الحَوْضُ الجافُّ: وہ سمندری مستقل حصہ جس کا پانی نکال دیا گیا ہو اور اس میں جہازوں کی مرمت ہوتی ہو، بحری جہازوں کا یارڈ ج: أَحْوَاض وحِیَاض وحِیْضَانٌ۔

حَوْضُ السُّفُنِ: وہ گودی جہاں جہاز کھڑے ہوتے ہیں۔

المُحَوَّضُ: حوض (۲) کھجور کے گرد وہ گڑھا جس میں پانی بھرا جائے، سینچائی۔

• حَاطَ القَوْمُ بالبَلَدِ ـُ حَوْطًا و حَیْطَةً وحِیْطَةً و حِیَاطَةً: گھیراؤ کرنا، گھیرنا، احاطہ کرنا۔ حَاطَتْ به الخَیْلُ: گھوڑوں نے اسے گھیر لیا۔

— الصَّبِیَّ: بچے کے پیٹ پر نظر بد سے بچانے کے لئے پڑھا ہوا ڈورا باندھنا۔

— الشَّیْءَ: حفاظت کرنا، دیکھ بھال کرنا۔

أَحَاطَ الحَائِطَ: دیوار بنانا۔

— القَوْمُ بالبَلَدِ: لوگوں کا شہر کے گرد گھیرا ڈالنا، گھیرنا۔ نیز اسی معنی میں أَحَاطَتْ به الخَیْلُ بھی کہا جاتا ہے

— بالأَمْرِ: کسی بات کا پورا علم رکھنا، پوری طرح واقف ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَحَطْتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ" "وَاللهُ بِمَا یَعْمَلُونَ مُحِیْطٌ"

— الشَّیْءَ: حفاظت کرنا (۲) ہر طرف سے گھیرنا

— بالقَوْمِ: روکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِلَّا أَنْ یُحَاطَ بِکُمْ"

— فُلَانًا عِلْمًا: خبر دینا، اطلاع دینا۔

— الخَطِیْئَةُ بِفُلَانٍ: گناہ کا کسی پر مسلط ہو جانا اس سے بچ نہ سکنا۔

أُحِیْطَ بِفُلَانٍ: ہلاکت کے قریب ہونا۔

أُحِيْطَ بالشيئ: ہلاک ہو جانا، برباد ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "و أُحِيْطَ بِثَمَرِه"

حَاوَطَهٗ: کسی سے ایسے معاملہ پر مصر ہونا جس سے وہ انکار کرتا ہو (کسی کام کے لئے کسی کو) گھیرنے کی کوشش کرنا۔

حَوَّطَ حَائِطًا: دیوار بنانا۔

—— كَرْمَه: انگور کی بیل کو دیوار سے گھیرنا، چہار دیواری کرنا۔

—— الصَّبِيَّ: بچہ کے پیٹ پر حفاظت کیلئے پڑھا ہوا دھاگا باندھنا۔

—— حَوْلَ الشَّيْئِ: مٹی ڈال کر ہر طرف سے گھیرنا

—— حَوْلَ الأَمْرِ: چکر لگانا۔

—— الشَّيْئَ: حفاظت کرنا، دیکھ بھال کرنا، نگرانی کرنا۔

اِحْتَاطَ لِلأَمْرِ: محتاط ہونا، مصلحت اندیشی سے کام لینا۔

—— على الشيئ: نگرانی کرنا۔

—— لِنَفْسِه: اپنے کو محفوظ رکھنا، اپنے بارہ میں احتیاط برتنا۔

—— بِه الخَيْلُ: گھوڑوں کا کسی قوم وغیرہ کو گھیر لینا۔

تَحَوَّطَهٗ: حفاظت کرنا، دیکھ بھال کرنا۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ يَتَحَوَّطُ أَخَاهُ حِيْطَةً حَسَنَةً: فلاں اپنے بھائی کی اچھی طرح حفاظت کرتا ہے۔

اِسْتَحَاطَ فِي الأَمْرِ: انتہائی احتیاط سے کام لینا، سوجھ بوجھ سے کام لینا، احتیاط برتنا (غایت درجہ)۔

الاِحْتِيَاطُ: تحفظ، سمجھ بوجھ۔

الحَجْزُ الاِحْتِيَاطِيُّ: ضبطی مال وغیرہ جو برائے احتیاط ہو۔

الاِحْتِيَاطِيُّ: محفوظ، ریزرو سرمایہ۔

المَالُ الاِحْتِيَاطِيُّ: محفوظ سرمایہ، ریزرو فنڈ

اِحْتِيَاطِيُّ أَغْذِيَةٍ: کھانے کا ریزرو اسٹاک

احتياطيُّ البنك: بنک کا ریزرو سرمایہ۔

التَّحْوِيْطَةُ: الحَوْطُ۔

الحَائِطُ: دیوار (۲) باغ ج: حِيطَانٌ و حَوَائِطُ۔

الحُوَاطَةُ: غلہ وغیرہ محفوظ کرنے کی کوٹھڑی

الحَوْطُ: وہ دھاگا جس میں سیپ یا چاندی وغیرہ کے مہرے پڑے ہوئے ہوتے ہیں اور وہ دو رنگ کا بٹا ہوا ہوتا ہے نظر بد سے بچانے کے لئے بچہ کے پیٹ اور کمر پر باندھا جاتا ہے (۲) چاندی کا بنا ہوا چاند

الحَوْطُ: فرائض کے دراہم کی کمی کو پورا کرنے والی چیزیں (اذا نقصت الدَّرَاهِمُ في الفرائض) هَلُمَّ حَوْطَهَا یعنی وہ چیز دو جس سے دراہم کی کمی کو پورا کیا جائے۔

الحَوْطَةُ: احتیاط۔

الحُوْطَةُ: ایک کھیل جس میں کھلاڑی ایک دوسرے کے گرد گھومتے ہیں۔

الحُوَّاطُ: حُوَّاطُ الأَمْرِ: کسی کام کی بنیادی چیزیں جن پر اس کا مدار ہو، مدار کار۔

الحَوَّاطُ: بہت حفاظت کرنے والا (۲) گاؤں کا ٹیکس جمع کرنے والا۔

الحَيْطَةُ و الحِيْطَةُ: احتیاط (۲) شفقت و مہربانی۔ کہتے ہیں: لَدَى فُلَانٍ حِيْطَةٌ لَكَ: تمہارے لئے فلاں کے دل میں شفقت ہے۔

الحَيِّطُ: رَجُلٌ حَيِّطٌ: اپنے اہل و عیال کی دیکھ بھال کرنے والا، دوستوں کا خیال رکھنے والا۔

المَحَاطُ: حفاظت گاہ جہاں مال یا لوگوں کی حفاظت کی جائے، باڑہ، باڑ۔

المُحِيْطُ: بڑا سمندر جو خشکی کو گھیرے ہو، (۲) دائرہ کا خط، دائرہ (۳) ماحول، گردو پیش (۴) سطح جسم ج: المُحِيطَاتُ۔

المُحِيطِيُّ: سطحی۔

المُحِيطُ الهادي: بحر الکاہل۔

المُحِيطُ الهِنْدِيُّ: بحر ہند۔

البَحْرُ المُحِيطُ: بحر اوقیانوس۔

• حَافَ فُلَانٌ الشَّيْئَ ـُ حَوْفًا: کسی شے کے کنارہ پر ہونا۔

حَوَّفَهٗ: کنارہ پر کرنا۔

—— النَّبَاتُ المَكَانَ: کسی جگہ کے چاروں طرف گھاس اگنا۔

تَحَوَّفَ: کنارہ پر آنا یا ہونا۔

—— الشيئَ: کسی شے کو اس کے کناروں سے لینا، کنارہ لینا (۲) کم کرنا۔

الحَافَةُ والحَائِفَةُ: کنارہ، طرف، پہلو (۲) ضرورت (۳) زندگی کی سختی ج: حَافَات۔ حَافَّتَا الوادي: وادی کے دو کنارے۔

الحَوْفُ: گوشہ، جانب، کنارہ (۲) بچی کے پہننے کی فراک (بے آستین کرتا) ج: أَحْوَافٌ

• حَوْفَزَ الصَّبِيَّ: بچہ کو دونوں ٹانگوں کے کناروں (پیروں) پر بٹھا کر اوپر اٹھانا۔

• حَاقَ البَيْتَ و نَحْوَه ـُ حَوْقًا: گھر میں جھاڑو دینا اور رگڑ کر چمکانا۔

—— بِه: گھیرنا، احاطہ کرنا۔

حَوَّقَ عَلَيْه: کسی سے غیر واضح اور بے ربط گفتگو کرنا۔ حَوَّقَ عليه كلامَه بھی کہا جاتا ہے۔

—— رَأْسَه: سر کو بیچ سے مونڈنا۔

اِحْتَاقَ مَالَه من وَرَائِه: مال اڑا دینا، ختم کر دینا۔

الحُوَاقَةُ: جھاڑو سے نکلا ہوا کوڑا، جھاڑن

الحَوْقُ: بڑا مجمع۔

الحَوْقَةُ: بڑا مجمع۔

الحُوْقُ: گول چوکھٹا، گھیرا۔

المِحْوَقَةُ: جھاڑو ج: مَحَاوِق۔

• حَوْقَلَ حَوْقَلَةً وحِيقَالًا: دونوں کولہوں پر دونوں ہاتھ رکھنا (بڑھاپے وغیرہ کی وجہ سے سہارے کے لئے)، قدم ملا کر تیز چلنا (۲) تھک کر کمزور ہو جانا (۳) لاحول

ولا قوّة الا بالله کہنا۔

حَوْقَلَ الشئَ أو فلانا: دھکیلنا، دھکا دینا۔

الحَوْقَلُ: کمزور عمر رسیدہ آدمی۔

الحَوْقَلَةُ: لمبی گردن کی بوتل (جو پانی پلانے کے لئے ہوتی ہے) (۲) لاحول ولاقوۃ الا بالله کہنا۔ ج: حَوَاقِلُ۔

•حَاكَ الشئُ فی صَدْرِهِ او قَلْبِهِ ـُ حَوْكًا: دل میں بیٹھنا، جمنا، اسی سے ہے: "الإثمُ ما حَاكَ فی صَدرِك وكَرِهْتَ ان يَّطَّلعَ عليه النَّاس: گناہ وہ ہے جو تمہارے دل میں جگہ کرلے اور تم یہ نہ چاہو کہ لوگ اس سے باخبر ہوں)۔

ـــ الثَّوبَ حِيَاكَةً: بُننا۔

ـــ المَطَرُ الرَّوْضَ: بارش کا باغ کے پودوں اور پھولوں کو بڑھانا، شاداب کرنا

ـــ الشاعِرُ: شاعر کا قصیدہ (نظم) تیار کرنا

أَحَاكَ: ما أَحَاكَ سَيْفُه: تلوار کاٹ نہیں سکی۔ ما أَحَاكَتْهُ أَسْنَانِي و ما أَحَاكَتْ فيه: اسے میرے دانتوں نے نہیں کاٹا، میرے دانتوں نے اس پر اثر نہیں کیا۔

حَوَّكَه: پہچاننا۔

تَحَوَّكَ بالثَّوبِ: کپڑے کا حبوہ بنانا یعنی کمر اور پنڈلیوں سے سہارے کیلئے باندھ کر اکڑوں بیٹھنا۔

الحَوْكُ: شکل، نمونہ۔ کہتے ہیں: هٰذا علی حَوْكِ ذَاكَ: یہ شکل یا عمر میں اُس جیسا ہے (۲) جنگلی تلسی (۳) بُنا ہوا کپڑا۔

الحَوْكَةُ: شباہت۔ کہتے ہیں: هُم نَاسٌ لَيْسَ عَلَيْهِم حَوْكَةُ هٰؤلاءِ القَوْمِ: وہ ایسے لوگ ہیں کہ ان سے ان لوگوں کو کوئی مشابہت نہیں۔

الحِيَاكَةُ: بُنائی، پارچہ بافی، پارچہ بافی کی صنعت۔

إِبْرَةُ الحِيَاكَةِ: بُننے کی سلائی۔

نَوْلُ الحِيَاكَةِ: بُننے کی مشین۔

المَحْوَكَةُ: لڑائی۔ کہتے ہیں: تَرَكْتُهُمْ فی مَحْوَكَةٍ: میں نے ان کو لڑتے ہوئے چھوڑا۔

المَحَاكَةُ: کھڈی (بُننے کی مشین) کارگہ، جولاہے کے بُننے کی جگہ۔

الحَائِكُ: جلاہا، بُنکر، کپڑا بُننے والا، ج: حَوَكَة وحَاكَةٌ۔

الحَائِكَةُ: حائك کی مؤنث ج: حَوَائِكُ

•حَالَ الشئُ ـُ حَوْلاً: کسی شے پر ایک سال گزرنا (۲) بدل جانا (ایک حال سے دوسرے حال میں) جیسے حَالَ اللَّوْنُ وحَالَ العَهْدُ (۳) سیدھا ہونے کے بعد ٹیڑھا ہوجانا

ـــ الحَوْلُ: سال پورا ہوجانا۔

ـــ فی ظَهْرِ دَابَّتِه و عليه: جانور پر کود کر سوار ہونا۔ حَالَ علی الفَرَسِ: وہ گھوڑے پر سیدھا بیٹھ گیا۔

ـــ عن ظَهْرِ دَابَّتِه: سواری سے گرجانا

ـــ عن العَهْدِ: عہد و پیمان سے پھر جانا

ـــ الشئُ بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ ـُ حَوْلاً وحَيْلُولَةً: حائل ہوجانا، رکاوٹ بننا، دو چیزوں کو الگ الگ کرنا۔

ـــ النَّخْلَةُ حُؤُولاً: کھجور کے درخت پر ایک سال چھوڑ کر پھل آنا۔

ـــ النَّاقَةُ: نر کا اونٹنی سے جفتی کرنا اور اس کا حاملہ نہ ہونا۔

ـــ القَوْسُ: کمان ٹیڑھی ہوجانا۔

ـــ الدَّارُ وحِيلَ بِهَا: گھر پر بہت سے سال گزرنا۔

ـــ الی مَكَانٍ: کسی جگہ منتقل ہونا۔

ـــ الشَّخْصُ: متحرک ہونا۔

ـــ حِيلَةً ومحالاً: حیلہ کرنا، بہانہ کرنا

حَولَتْ عَيْنُه اوطَرْفُه ـَ (تَحْوَلُ) حَوَلاً: آنکھ کا ترچھا ہونا، بھینگا ہونا۔ هو أَحْوَلُ وهی حَوْلاءُ ج: حُوْلٌ۔

أَحْوَلَ الشئُ: کسی شے پر ایک سال گزر جانا۔ أَحْوَلَ الصَّبِيُّ: بچہ ایک سال کی عمر کا ہوگیا۔

ـــ الدَّارُ: گھر کا بدل جانا، بہت سال گزر جانا (۲) اہل خانہ کو گھر سے غائب ہوئے ایک سال گزر جانا۔ فالدار مُحِيلَة

ـــ بالمكان: کسی جگہ ایک سال قیام کرنا۔

ـــ الرَّجُلُ: محال بات کہنا۔

ـــ المَرْأَةُ او النَّاقَةُ: مادہ کے بعد نر جننا یا اس کے برعکس۔ فالمرأة والنَّاقَةُ مُحْوِلٌ۔

ـــ عَيْنَه: بھینگی بنا دینا، ترچھا کر دینا۔

أَحَالَ: کسی چیز پر پورا سال گزر جانا۔

ـــ الدَّارُ: گھر کا بدل جانا اور اس پر کئی سال گزر جانا (۲) گھر والوں کا ایک سال قبل گھر سے غائب ہونا فالدَّارُ مُحِيلَةٌ

ـــ عليه الحَوْلُ: سال گزر جانا۔

ـــ الشئُ او الرَّجُلُ: ایک حال سے دوسرے حال میں آجانا، بدل جانا، حالت بدل جانا۔

ـــ المَرْأَةُ او النَّاقَةُ: بچہ کے بعد بچی جننا، نر کے بعد مادہ جننا یا اس کے برعکس

ـــ بالمكان: کسی جگہ ایک سال قیام کرنا۔

ـــ الرَّجُلُ: کسی کی اونٹنیوں کا غیر حاملہ ہونا (۲) اپنے کلام میں دو متضاد باتیں جمع کرنا (۳) محال بات کہنا (۴) حیلہ کرنا۔

ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا حاملہ نہ ہونا (اونٹ سے جفتی کے باوجود)۔

ـــ عليه بالكلام: بات چیت کے لئے متوجہ ہونا۔

ـــ عليه بالسَّوط: کوڑا لے کر مارنے کیلئے

کسی کی طرف متوجہ ہونا۔

أَحَالَ علیه :کمزور سمجھنا اور ذلیل کرنا (۲) کاغذ وغیرہ کسی کے پاس منتقل کرنا۔

— فی ظَهْرِ دابَّتِه و علیه :سواری کے جانور پر کود کر سوار ہونا۔

— الغَرِیْمَ الی غَرِیْمٍ آخَرَ :قرض خواہ کو اپنے بجائے دوسرے شخص (اپنے قرض دار) کے سپرد کرنا کہ وہ قرض ادا کرے۔ اپنے ذمہ واجب قرض کو دوسرے کے ذمہ کرنا۔

— الشیءَ الی :منتقل کرنا، مرسل کرنا۔

— العَمَلَ الی فُلانٍ :کسی کے کوئی کام سپرد کرنا، متعلق کرنا (۲) کسی پر محول کرنا

— القاضی القَضِیَّةَ الی مَحْکَمَةِ الجِنایاتِ: قاضی یا مجسٹریٹ کا کسی مقدمہ کو عدالت فوجداری میں بھیجنا۔

— المَسْأَلةَ علی فلانٍ: کسی معاملہ کو دوسرے کے حوالہ کرنا۔

— فُلانًا علی المَعَاش: پنشن دینا۔

— الماءَ فی الجَدْوَلِ: پانی گول یا چھوٹی معاون نہر میں چھوڑنا۔

— علیه الماءَ: کسی پر پانی انڈیلنا۔

— الأمْرَ علی فلانٍ: کسی معاملہ کو کسی پر منحصر کرنا۔

— عَیْنَهُ: آنکھ کو بھینگی اور ترچھی کرنا۔

حَاوَلَ الأمْرَ مُحَاوَلَةً و حِوَالاً: کوشش کر کے دیکھنا، دھوکہ یا حیلہ سے لینے کی کوشش کرنا، ارادہ کرنا۔

حَوَّلَ الشیءَ: بدلنا، ایک حالت یا صفت سے دوسری حالت یا صفت میں لے آنا (۲) ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا، پلٹنا، بدلنا۔

— فُلانٌ الشیءَ الی غیره: دوسرے کی طرف منتقل کرنا، حالت بدلنا، جیسے حَوَّلَ الصَّحْرَاءَ الی جَنَّةٍ فَیحاء۔

(۲) گھمانا پھرانا۔

حَوَّلَ الأرْضَ: زمین کو ایک سال چھوڑ کر بونا تاکہ وہ طاقتور ہو جائے۔

— الأمْرَ: محال بنانا۔

— الشیءَ و الرَّجُلَ عن کذا: ہٹانا، دور کرنا۔

— خَطَّ السَّیْرِ: لائن بدلنا، راستہ بدلنا۔

— النُّقُودَ: منی آرڈر کرنا۔

اِحْتَوَلَهُ القَوْمُ: اپنے بیچ میں لینا۔

اِحْتَالَ الشیءُ: کسی چیز پر ایک سال گذرنا۔

— فُلانٌ: کوئی چیز چال اور حیلہ سے لینا، چال چلنا، حیلہ کرنا، تدبیر کرنا۔

— الأرْضُ: زمین پر بارش نہ ہونا۔

— علیه: دھوکہ دینا۔

— علیه بالدَّیْنِ: قرض کسی کے ذمہ کر دینا کہ وہ ادا کرے۔

تَحَوَّلَ: منتقل ہونا (ایک جگہ سے دوسری جگہ یا ایک حالت سے دوسری حالت میں) (۲) بدل جانا۔

— عنه: پھر جانا، کسی کی طرف سے رخ پھیر کر دوسرے کی طرف کر لینا۔

— فُلانًا بالنَّصِیحَةِ و الوَصِیَّةِ و المَوْعِظَةِ: کسی کے پند و نصیحت قبول کرنے کی توقع رکھنا۔ کانَ الرَّسُولُ صلی الله علیه یَتَحَوَّلُنا بالمَوْعِظَةِ (ایک دوسری روایت میں یتخوّلنا خاء سے ہے)۔

اِسْتَحَالَ الشیءُ: بدل جانا (۲) سیدھا ہونے کے بعد ٹیڑھا ہو جانا (۳) ایک حالت یا صفت سے دوسری حالت یا صفت میں منتقل ہونا۔

— الکَلامُ: کلام کا اپنی اصل سے ہٹ جانا

— الشیءُ و الفِعْلُ: محال و ناممکن ہونا

الاِحْتِیالُ: دھوکہ دہی، مکر، حیلہ گری۔

الأحْوَلُ: بھینگی آنکھ والا (۲) زیادہ حیلہ باز

م: حَوْلاء ج: حُوْلٌ۔

التَّحَاوِیْلُ: وقفہ جاتی عمل۔ کہتے ہیں: هَذِهِ امْرَأَةٌ لاَ تَلِدُ إلاَّ تَحَاوِیْلَ: یہ عورت ایک سال جنتی ہے دوسرے سال نہیں۔ هَذِهِ أرْضٌ لا تُزْرَعُ الاَّ تَحَاوِیْلَ: یہ زمین ایک سال بوئی جاتی ہے دوسرے سال نہیں۔

التَّحَوُّلُ: تبدیلی، موڑ، رخ کی تبدیلی (۲) خرابی۔

التَّحَوُّلُ الجِذْرِیُّ: بنیادی تبدیلی۔

التَّحَوُّلاتُ: انقلابات، تبدیلیاں۔

التَّحْوِیْلَةُ: ریل کی پٹری بدلنے والی چابی۔

التَّحْوِیلُ: سپردگی، حوالگی (۲) منتقلی (۳) رقم کا ڈرافٹ، منتقل کردہ رقم۔

تَحْوِیْلُ الانْتِبَاه عن کذا: توجہ ہٹانا۔

تَحْوِیْلٌ بالبرید: روانگی بذریعہ ڈاک۔

تَحْوِیل الحکم الی نظامٍ: حکومت کو کسی نظام میں تبدیل کرنا۔

تَحْوِیلُ السُّلْطَةِ الی: حوالگی اختیارات سپردگی اقتدار۔

تَحْوِیلُ العُمْلَةِ: تبدیلی سکہ۔

الحَائِلُ: تغیر پذیر (۲) اونٹنی کا فوری پیدا شدہ بچہ (۳) حاملہ نہ ہونے والی ہر مادہ امْرَأَةٌ حَائِلٌ و نَاقَةٌ حَائِلٌ و نَخْلَةٌ حائِلٌ ج: حُوَّلٌ و حُوْلٌ و حِیَالٌ۔

الحالُ: موجودہ وقت (جس میں تم موجود ہو) (۲) وہ کپڑا جس میں گھاس اکٹھا کیا جائے (۳) دودھ (۴) بچوں کی دو پہیے کی گاڑی جس سے وہ چلنا سیکھتے ہیں (۵) گرم راکھ (۶) کالی مٹی (۷) گھوڑے کی پشت کا بیچ۔ حالُ الدَّهْرِ: انقلاب۔

حَالُ الشیءِ: صفت، کیفیت، حالت۔

حَالُ الانسان: انسان کے مختلف احوال و کیفیات (۸) سائنس میں حرارت و

برودت اور یبوست و برودت کی کیفیت کے سریع الزوال ہونے کا نام ہے (۹) علم نفسیات میں اس کیفیت طارئہ کا نام جو ابھی پختہ نہ ہوئی ہو، تغیر پذیر ہو (۱۰) علم نحو میں زمانۂ حاضر (۱۱) فاعل کی حالت بوقت صدور فعل اور مفعول کی حالت بوقت وقوعِ فعل، فاعل اور مفعول میں سے جس کی حالت بیان کی جائے وہ ذوالحال ہے (۱۲) فن بلاغت میں اُس امر کو کہتے ہیں جو کلام کو فصیح اور مخصوص طریقہ اور کیفیت کے مطابق لانے کا داعی اور سبب ہو، اسی کو مقتضاے حال کہتے ہیں ج: أَحْوَال و أَحْوِلَة.

الْأَحْوَالُ الشَّخْصِيَّة: پرسنل لا شخصی قانون۔ دَفْتَرُ الْأَحْوَال فِي مَرْكَزِ الْبُولِيْس: ریکارڈ، احوال شخصی کا ریکارڈ۔

الحَالَةُ: الحَالُ۔ کیفیت، حالت، پوزیشن۔

بِحَالَتِه الرَّاهِنَة: موجودہ حالت یا صورت میں۔

و الحَالَةُ هٰذِهٖ: درآں حالیکہ۔

حالَة الاحْتِضار: حالت نزع۔

الحالَةُ الاجتماعِيَّة: معاشرتی پوزیشن یا حالت، سوشل اسٹیٹس۔

حَالَةُ الطَّوارِي: ہنگامی صورتِ حال، ایمرجنسی۔

الحَالَة العَصَبِيَّة: جذباتی کیفیت۔

الحَالَة المُتَرَدِّيَة: بگڑتی ہوئی صورتِ حال، گرتی ہوئی پوزیشن۔

حَالَةٌ مَيْئُوسٌ مِنها: مایوس کن حالت

حَالَةٌ نَفْسِيَّةٌ: ذہنی کیفیت۔

الحالِيُّ: موجودہ۔

حَالَمَا: جونہی، جب۔

حَالاً: ابھی ابھی، فوراً، فی الحال، جلد ہی۔

حَالِيًّا: آج کل، حال ہی میں۔

الحَالاتِيُّ: ابن الوقت۔

الحَوَالُ: ارد گرد۔ قَعَدَ حَوَالَ الشي. رأَيْتُ النَّاسَ حَوَالَيْهِ: میں نے لوگوں کو اس کے چاروں طرف گھومتے ہوئے دیکھا۔

حَوَالُ الدَّهْرِ: تغیر، انقلاب۔

الحِوَالُ: دو چیزوں کے درمیان آڑ، رکاوٹ، حائل۔

الحَوَالَةُ: مقروض کی اپنے غیر کی طرف منتقلی (۲) حوالگی، منتقلی، ایک نہر سے دوسری میں پانی کی منتقلی (۳) قرض خواہ کو لکھ کر دیا ہوا تمسک جس کے ذریعہ وہ قرض وصول کرنے کا مجاز ہو (۴) ضمانت (۵) گواہی (۶) ہنڈی، وہ رقعہ جس کے ذریعہ مال ایک جہت سے دوسری جہت کی طرف منتقل کیا جائے (۷) منی آرڈر۔

الحَوَالِيُّ و الحُوَالِيُّ: بڑا چال باز، انتہائی مکار۔

الحَوْلُ: حرکت (۲) تغیر (۳) سال ج: أَحْوَال (۴) مہارت، دوربینی، بصیرت (۵) صلاحیتِ کار، صحیح طور پر انجام دہی کی قدرت۔ لَا حَوْلَ و لا قُوَّةَ الا باللّٰه: طاقت و قدرت صرف اللّٰہ ہی کے لئے ہے۔

— من الشيئ: اطراف، چہار جانب کہتے ہیں: رَأَيْتُ النَّاسَ حَوْلَه و حَوْلَيْه و أَحْوالَه: میں نے لوگوں کو اس کے چاروں طرف دیکھا۔

حَوَالِيُّ و حُوَّلٌ و حُوَلِيٌّ: حیلہ ساز، چالاک۔

حَوالَيْ و حَوْلَ: تقریباً۔

الحُوَلُ: دو چیزوں کے درمیان حائل چیز (۲) انتہائی چال باز۔

الحِوَلُ: ہوشیاری، مہارت، بصیرت، دوربینی، صلاحیتِ کار (۲) زمین میں وہ لمبا شگاف یا گڑھا جس میں ایک لائن سے کھجور کے درخت لگائے جاتے ہیں (۳) ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی۔ کہاوت ہے: هٰذَا من حِوَلِ الدَّهْرِ: یہ عجائبات زمانہ میں سے ہے۔ لاحِوَلَ عنه: اس سے مفر نہیں۔

الحَوَلُ: حائل چیز، دو چیزوں کے درمیان آڑ (۲) بھینگا پن۔

الحِوَلَاءُ: اونٹنی کی وہ نال جو بوقت پیدائش بچہ کے ساتھ باہر آتی ہے اور اسے کاٹ دیا جاتا ہے (۲) بوقت پیدائش بچہ کے سر پر نکلنے والا پانی۔

الحُوَلَاءُ: حُوَلاءُ الدَّهْرِ: عجائبات زمانہ

الحَوَلَانُ: الحُوَلَاءُ۔

الحُوَلَةُ: انتہائی چال باز (۲) عجیب و غریب شے۔ کہتے ہیں: هٰذَا من حُوَلَةِ الدَّهْرِ۔

الحُوْلَةُ: الحُوَلَة۔

الحَوْلِيُّ: سُم والا یا غیر سُم والا جانور جس پر ایک سال گزر گیا ہو۔ مُهْرٌ حَوْلِيٌّ: گھوڑے کا ایک سالہ بچہ۔ و نَبْتٌ حَوْلِيٌّ: یک سالہ پودا ج: حَوَالِيٌّ و حَوَالِيَّة۔

الحَوَّال: وہ چھوٹی نہر جس کے ذریعہ پانی ایک طرف سے دوسری طرف جائے۔

الحُوَّلُ: تلون مزاج آدمی جو ایک حالت پر قائم نہ رہتا ہو (۲) انتہائی چالاک، زبردست حیلہ گر۔

الحِيَالُ: وہ ڈوری جو اونٹ کی اگلی پٹی سے پچھلی پٹی تک بندھی ہوئی ہو (۲) سامنا

حِيَالَ كذا: کسی چیز کے سامنے، بالمقابل۔

الحِيلَةُ: تدبیر، ترکیب (۲) چال (۳) دھوکہ

چالاکی، ہوشیاری، ایسا ماہرانہ طریقہ جو ظاہر سے ہٹ کر مقصد تک پہنچنے کی حکمت عملی پر مبنی ہو ج: حِیَلٌ و حِوَلٌ۔

الحَیَّال: مدبّر، حیلہ گر، صاحب حیلہ۔

المُحِیْلُ : وہ آدمی جس پر کام محوّل کیا جائے، منتقل کیا جائے، جس کے ذمہ کوئی ادائگی کی جائے (۲) وہ شخص جس کے لئے منتقل کی جائے، حوالہ کیا جائے۔

الحَیَّلان: جس کے ذریعہ اور جس کے لئے رقم محول کی جائے۔

المَحَالُ : صلاحیت کار، بصیرت، مہارت و ہوشیاری۔ قرآن پاک میں ہے "وَھُوَ شَدِیْدُ المَحَالِ" (ایک قرات کے مطابق)

المُحَالُ : ناممکن، مشکل (۲) ٹیڑھا (۳) ہر وہ چیز جس کا نتیجہ فساد اور بگاڑ ہو جیسے کسی جسم میں حرکت و سکون کا جمع ہونا سبب فساد ہے (۴) وہ کلام جو اصل چھوڑ کر دوسری ہیئت اختیار کر گیا ہو یا بگڑا ہوا کلام۔

المَحَالَۃُ : حیلہ، تدبیر، چال (۲) رہٹ نما ایک آلۂ سیرابی (۳) رولر، بڑا بیلن جس کے ذریعہ زمین ہموار کی جاتی ہے، گارڈن رولر جس کے ذریعہ گھاس کاٹ کر ہموار کی جاتی ہے ج: مَحَالٌ و مَحَاوِلُ۔

لَا مَحَالَۃَ منه : یہ ناگزیر ہے، یقیناً ضرور، بیشک۔

المُحَاوَلَۃُ : کوشش۔

المِحْوَالُ : کلام کو اصل سے بہت بدلنے والا یا بگاڑنے والا، بے ہودہ گو۔

المُحَوِّلُ : سکہ بدلنے والا (۲) منتقل کرنیوالا (۳) بجلی کا وولٹیج گھٹانے اور بڑھانے کا سوئچ (۴) ریلوے قینچی جس کے ذریعہ گاڑی ایک لائن سے دوسری لائن پر منتقل ہو جاتی ہے (۵) منی آرڈر بھیجنے والا (۶) رقم بھیجنے یا دینے والا (۷) ڈرافٹ یا چیک کے ذریعہ رقم بھیجنے والا (۸) سوئچ مین جو پٹری کو قینچی لگا کر بدلتا ہے۔

المُحَوِّلَۃُ : (مفتاح خطّ السّیر) ریلوے قینچی جو پٹری بدلتی ہے

المِحْوَلْجِیُّ : سوئچ مین، قینچی لگا کر پٹری بدلنے والا۔

المُحَوَّل لَہٗ : المُحَال : وہ شخص جسے چیک دیا گیا ہو، جس کے لئے اپنے بجائے ادائگی کا دوسرے کو ذمہ دار بنایا گیا ہو۔

المُحَوَّل الیہ : جس کی طرف منتقل کی گئی ہو، ٹرانسفر کیا گیا ہو۔

المُحَوَّلُ علیہ : رقم پانے والا جس کے نام منی آرڈر کیا گیا ہو یا ڈرافٹ بھیجا گیا ہو (۲) وہ شخص جس کے ذمہ رقم کی ادائگی کی گئی ہو۔

المُحْتَالُ : حیلہ ساز، مکار۔

المُحِیْلُ : بے اولاد شخص (۲) وہ عورت جو لڑکے کے بعد لڑکی جنے یا اس کے برعکس۔

المُسْتَحِیْلُ : باطل (۲) ناممکن (۳) بیہودہ، حقیقت سے ہٹا ہوا۔

• حَوْلَقَ حَوْلَقَۃً : لا حول و لا قوّۃ الا باللہ کہنا۔

• حَامَ حَوْلَ الشیءِ و علیہ ـُ حَوْمًا و حَوَمَانًا : منڈلانا، اردگرد گھومنا۔ حدیث میں ہے: "مَنْ حَامَ حَوْلَ الحِمَی یُوْشِكُ أَنْ یَّقَعَ فِیْهِ" جو شخص گناہوں کے قریب ہو گا تو وہ ان کے ارتکاب کے نزدیک پہنچ جائے گا۔

ـــ الشیءَ : چاہنا، مقصد بنانا۔

ـــ علی قَرَابَتِہ : رشتہ داری کا خیال رکھنا، مہربانی کرنا۔

ـــ الحَیَوانُ حَوْمًا : پیاسا ہونا۔ ھو حَائِمٌ ج: حَوَائِم و حُوَّمٌ و ھِیَ حَائِمَۃٌ ج: حَوَائِم۔

حَوَّمَ فی الأَمْرِ : مسلسل نظر رکھنا، مشغول رہنا۔

الحَوْمُ : لاتعداد اونٹوں کی ڈار، بڑا گلہ۔

الحُوْمُ : سر چکرا دینے والی پرانی شراب۔

الحَوْمَۃُ : پانی، ریت یا سمندر کا بڑا حصہ (۲) لڑائی کی سخت جگہ، شدت۔

حَوْمَۃُ الوَغَیٰ : معرکۂ کارزار۔

حَوْمَۃُ القِتَالِ : لڑائی کی شدت۔

الحُوْمَۃُ : بلور۔

الحُوْمَانَۃُ : سخت زمین، ج: حَوْمَانٌ۔

الحَوْمَلُ : ہر شے کا اول حصہ، آغاز (۲) رو، سیلاب جس میں کوڑا نہ ہو (۳) پانی سے بھرا ہوا سیاہ بادل ج: حَوَامِل

• تَحَوَّنَ : ذلیل ہونا (۲) ہلاک ہونا۔

الحَانَۃُ : شراب خانہ۔

• حَوَی الشیءَ ـِ حَوَایَۃً : مالک ہونا (۲) قبضہ کرنا (۳) جمع کرنا، سمیٹنا (۴) مشتمل ہونا۔ الکِتَابُ یَحْوِی موضوعاتٍ ھَامَّۃً۔

ـــ الحَیَّۃَ : سانپ کو منتر وغیرہ کے ذریعہ قبضہ میں کرنا۔

حَوِیَ الشیءُ ـَ حَوًی و حُوَّۃً : سبزی مائل سیاہ ہونا یا سیاہی مائل سرخ ہونا یا ہو جانا۔

ـــ شَفَۃُ الرَّجُلِ : ہونٹ سرخ سیاہی مائل ہونا۔

ـــ النَّبَاتُ : گہرے سبز رنگ کی وجہ سے سیاہ ہو جانا۔ ھو أَحْوَی و ھی حَوَّاءُ ج: حُوٌّ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَجَعَلَہٗ غُثَاءً أَحْوَی"

حَوَّی الشیءُ : سمٹنا۔

ـــ الشیءُ : سمٹنا، (لازم و متعدی)۔

ـــ حَوِیَّۃً : اینڈوا بنانا، کپڑے کو گول لپیٹ کر سر پر بوجھ اٹھانے کے لئے رکھنا

اِحْتَوَى الشئَ و عَلَيه : حاوی ہونا، مشتمل ہونا (۲) قبضہ کرنا، قبضہ میں لینا، احاطہ میں لینا، روک لگانا۔
ـــ حَوِيًّا : اینڈوا بنانا۔
تَحَوَّى : سکڑنا، سکڑ کر گول ہوجانا (۲) سمٹنا۔
تَحَوَّت الحَيَّةُ : سانپ کا کنڈلی مارنا
الحاوِی : سپیرا، سانپوں کو منتر وغیرہ کے ذریعہ قبضہ میں کرنے والا، بازی گر (۲) مداری، طرح طرح کی حرکتیں اور کرتب دکھانیوالا ج: حُوَاةٌ۔ جِرَابُ الحاوی: مداری کا جھولا۔
الحَاوِيَاءُ : حَاوِيَاءُ البَطْن : آنتیں ج: حَوَايَا۔
الحَاوِيَةُ : حاوی کی تانیث، آنتیں ج: حَوَايَا۔
الحِوَاءُ : وہ جگہ جو کسی شے کو اپنے احاطہ میں لئے ہوئے ہو (۲) پاس پاس، گھروں کا مجموعہ ج: أَحْوِيَةٌ۔
الحُوُّ : سرخ چیونٹی جسے نمل سلیمان علیہ السلام کہا جاتا ہے۔
الحُوَّةُ : سبزی مائل یا سرخی مائل سیاہی (۲) وادی کا کنارہ۔
حَوَّاءُ : تمام انسانوں کی ماں اُمّ البشر حضرت حوّا
الحُوَّاءَةُ : گھر میں پڑا رہنے والا آدمی (۲) ایک سیاہ رنگ کی سبزی۔
الحَوِيُّ : ہر شے کی گولائی (۲) اونٹوں کے پانی پینے کا چھوٹا حوض یا جوہڑ، استحقاقی مالک، بطور استحقاق قابض۔
الحَوِيَّةُ : وہ کمبل یا کمبل نما کپڑا جس میں گھاس بھر کر (عورتوں کی سواری کے لئے) اونٹ کے کوہان کے گرد رکھا جاتا ہے (۲) اینڈوا وہ کپڑے کا ٹکڑا جسے مزدور گول روئی سی بنا کر بوجھ اٹھانے کے لئے سر پر رکھتے ہیں (۳) وہ ٹھوس چکنی زمین جس کو پانی جمع کرنے کے لئے مٹی اور پتھروں سے گھیر دیا جاتا ہے، حوض (۴) آنتیں ج: حَوَايَا "ومِنَ البَقَرِ وَالغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الحَوَايَا" کہاوت ہے: المَنَايَا علی الحَوَايَا۔ اس آدمی کے بارہ میں جو خود اپنی ہلاکت کا سامان کرتا ہے۔ حَوِيَّةُ حِبالٍ : رسّی کا گولا۔
الحَيَّةُ : سانپ جس کی بہت سی قسمیں ہوتی ہیں ج: حَيَّات۔
المُحْتَوِى و الحاوِى : مشتمل، قبضہ میں کئے ہوئے۔
المُحْتَوَى : پانی کے قریب بنے ہوئے اون کے خیمے (۲) قبضہ میں کی ہوئی چیز۔
المُحْتَوَيات : مشتملات، مندرجات جیسے مُحْتَوَيَاتُ المَجَلَّة۔
مُحْتَوَيَاتُ الكتاب : مضامین۔
المَحْوَى : المُحْتَوَى۔
المَحْوَاةُ : أَرْضٌ مَحْوَاةٌ : بہت سانپوں والی زمین۔
المُحَوِّى : المحتوى۔ المسمار المُحَوّى : پیچ کا بلا

ح ـــــــ ی

• حَيْثُ : ظرف مکان جملوں کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے معنی جہاں جس جگہ، چونکہ (۲) اس کے ساتھ کبھی ما کافّہ لگاتے ہیں اس وقت اس میں شرط کے معنی پیدا ہوجاتے ہیں اور یہ دو فعلوں کو جزم دیتا ہے جیسے حَيْثُمَا تَذْهَبْ أَذْهَبْ۔ جہاں کہیں تم جاؤ گے میں بھی جاؤں گا۔ کبھی ظرف زمان بھی ہوتا ہے بمعنی جب اور جس وقت جیسے شاعر کے قول:

حَيْثُمَا تَسْتَقِمْ يُقَدِّرْ لَكَ اللّٰـ
ـهُ نجاحًا فی غابِرِ الأَزْمَانِ

بِحَيْثُ : باعتبار، بلحاظ، اس طرح کہ۔
بِحَيْثُ أَنَّ : اس طور پر کہ، اس حیثیت سے کہ۔
من حَيْثُ : جہاں سے۔ من حَيْثُ أَنَّ : اس طرح پر کہ، اس حیثیت سے کہ۔
حَيْثُ كانَ : جہاں بھی ہو، جیسا بھی ہو۔
حَيْثُمَا : جہاں کہیں۔
حَيْثُمَا اتَّفَقَ : جس طرح ہو سکے جس طرح ممکن ہو۔
حَيْثِيَّةٌ : حیثیت، اعتبار، لحاظ۔
من هذه الحَيْثِيَّة : اس حیثیت سے، اس اعتبار سے، اس لحاظ سے۔
حَيْثُ أَنَّ : چونکہ (حیثیات)
• حَاجَ ـ حَيْجًا : ضرورت مند ہونا، غریب و محتاج ہونا۔
أَحَاجَت الأَرْضُ : زمین کا (حاج نامی) کانٹے دار پودے اگانا۔
الحَاجُ : ایک کانٹے دار پودا۔
• حَيْجَمَ الرَّجُلُ : اپنے سے سرگوشی کرنا۔
• حَادَ عن الشئِ ـ حَيْدًا و حَيَدَانًا : ہٹنا، الگ ہونا، کنارہ کش ہونا، غیر جانبدار ہونا۔
حَادَ بِهِ عن الطَّرِيق : راستہ سے ہٹانا۔
أَحَادَهُ عن الشئِ : ہٹانا، علیحدہ کرنا، کنارہ کش کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ : غیر جانب دار۔
حَايَدَهُ مُحَايَدَةً : الگ رہنا، کنارہ کش ہونا (۲) کسی سے جھگڑا نہ کرنا۔
حَيَادِ : کہتے ہیں حِيدِی حَيَادِ : باز رہ (اس آدمی سے کہا جاتا ہے جو فرار اختیار کر رہا ہو یا جو اپنی رائے پر جما ہوا ہو)۔
الحِيَادُ : غیر جانب داری، کنارہ کشی، (ضد: انحیاز)۔
الحياد الإيجابيّ : مثبت غیر جانب داری یعنی یہ کہ کوئی ملک برسرپیکار ممالک میں سے

کسی ایک کی حمایت نہ کرتے ہوئے امن عامّ کے لئے تمام ممالک سے تعاون کی راہ پر گامزن ہو۔ شُقَّةُ حِیادٍ: غیر جانب دار علاقہ دو ملکوں کے درمیان۔ هو علی الحِیاد: وہ غیر جانب دار ہے۔ سِیَاسَةُ الحِیاد: غیر جانب دارانہ پالیسی۔

الحَیْدُ: کسی شے کا ابھرا ہوا گوشہ۔ حَیْدُ الجَبَل أو حَیْدُ الرأس: پہاڑ یا سر کا باہر کو نکلا ہوا حصہ (۲) نظیر، مثل (۳) بہت ٹیڑھی پسلی ج: أَحْیَادٌ و حُیُودٌ (۴) پہاڑی بکرے کے سینگ کی گرہ۔

الحَیَدُ: بوقتِ ولادت جنین کا پیٹ سے بمشکل نکلنا، سختیِ ولادت۔

الحِیْدُ: مثل، نظیر۔

الحَیَدَی: متکبرانہ چال۔ حِمَارٌ حَیَدَی: بدکنے اور جلد بھڑکنے والا گدھا (جو اپنے سایہ سے بھی دور بھاگتا ہو)۔

الحَیْدَانُ: جانور کے چلنے سے اڑنے والی کنکریاں۔

الحَیْدَةُ: نظرِ بد۔ کہتے ہیں: ما نَظَرَ إِلَیَّ الا نَظَرَ الحَیْدَةِ (۲) پہاڑی بکرے کے سینگ کی گرہ۔ کہتے ہیں: ضَرَبَه علی حَیْدَةِ رأسِه او حَیْدِهِ و علَی حَیْدَتَیْ رَأسِه (هما الحَیْدَتان فی جانِبَیْه) سر پر مارنا ج: حِیَدٌ۔

الحَیِّدُ: حِمَارٌ حَیِّدٌ: پھرتیلا اور شریر ہونے کی بنا پر اپنے سایہ سے بہت بدکنے والا گدھا۔

المَحِیْدُ: ہٹنے کی جگہ، مفر۔ کہتے ہیں: مالَكَ مَحِیْدٌ عن هَذَا: تم کو اس سے مفر نہیں، تم اس سے نہیں بچ سکتے۔

المُحَایِدُ: غیر جانب دار، کنارہ کش، الگ تھلگ۔ الدُّوَلُ المُحَایِدَةُ: غیر جانبدار ممالک

• حَارَ بَصَرُهُ ـَ حَیْرًا و حَیْرَةً و حَیَرَانًا: نگاہ کا چکاچوند ہونا (یعنی جس شے کو دیکھا جائے وہ نہ دیکھی جاسکے اور نگاہ لوٹ آئے) هو حائِرٌ و حَیَرَان و هی حَیْرَی ج: حَیَارَی۔

حار فُلانٌ: بھٹکنا، راستہ بھول جانا۔

ـــ فی الأَمْرِ: حیران و پریشان ہونا۔

ـــ المَاءُ: پانی کا جمع ہو کر چکر کاٹنا۔

حَیَّرَهُ: حیران کرنا، پریشان کرنا، شک میں ڈالنا، گم گشتہ راہ کرنا۔

تَحَیَّرَ: پریشان ہونا، حیران ہونا، شک میں پڑنا (۲) بادل کا ایک جگہ رک کر خوب برسنا۔

ـــ المَاءُ: پانی کا زور سے چکر لگانا۔ کہتے ہیں: تَحَیَّرَ الماءُ فی المكانِ و تَحَیَّرَ فی السَّحابِ: اندر اندر گھومنا۔

ـــ الإِناءُ و المَكَانُ بالماءِ: پانی سے بھر جانا۔

اسْتَحَارَ الرَّجُلُ أو الماءُ: کسی جگہ چکر لگانا اور وہیں رہنا، پریشان ہونا، راستہ نہ پانا۔

ـــ المَكَانُ و الإِنَاءُ بالمَاءِ ونَحْوِه: پانی وغیرہ سے بھر جانا۔

ـــ المَكَانَ و بِمَكَانٍ كذا: چند روز کسی جگہ قیام کرنا۔

ـــ السَّحَابُ: بادل کا ایک جگہ جم جانا اور خوب برسنا۔

استَحْیَرَ الشَّرَابُ وغَیْرُه: پینے کی چیز کا آسانی سے حلق سے اتر جانا۔

الحَائِرُ: پریشان، گم گشتہ راہ (۲) گھومنے اور چکر لگانے والا، متردّد، حیرت زدہ (۳) ہموار جگہ جس کے کنارے ابھرے ہوئے ہوں اور اس میں پانی جمع رہتا ہو (۴) باغ ج: حِیرَان و حُورَان۔

الحَارِیَّ: کبھی نہیں (نفی کے لئے) لا آتِیه حَارِیَّ الدَّهْرِ او حَارِیَّ دَهْرٍ: میں اس کے پاس کبھی نہیں آؤں گا۔

الحَیْرُ: باغ نما زمین یا باڑہ نما جگہ، ممنوعہ یا محفوظ علاقہ۔

الحَارَةُ: محلہ۔

الحِیَرُ: بہت اہل و عیال یا بہت مال۔ کہتے ہیں: لا آتِیه حِیَرَ الدَّهْرِ: میں اس کے پاس کبھی نہیں آؤں گا۔

الحِیْرَةُ: تردد و پریشانی۔ کہتے ہیں: أَصبَحَت الأَرْضُ حِیرَةً: زمین سبزا اور سبزی والی ہوگئی

الحَیْرَةُ: حیرانی، پریشانی، تردد۔

الحَیِّرُ: آسمان پر چھائی ہوئی گھٹا، ٹھیرے ہوئے بادل۔

الحَیْرَانُ: م: حَیْرَی ج: حُیَارَی۔ حیرت زدہ، پریشان۔

المَحَارَةُ: سیپی (۲) پانی جمع ہونے کی جگہ (دیکھئے: ح - و - ر)۔

المُتَحَیِّرُ: حیران و پریشان، متردد (۲) جما ہوا۔ الکَوَاکِبُ المُتَحَیِّرَةُ: سیارے۔

المُسْتَحِیرُ: طَرِیْق مُسْتَحِیرٌ: گم کر دینے والا راستہ، جس سے کسی جہت میں نکلنا دشوار ہو (۲) حرکت نہ کرنے والا بادل۔

المُسْتَحِیرَةُ: جَفْنَةٌ مُسْتَحِیرَةٌ: بہت مرغن بادیہ، پیالہ۔

• حَازَ ـِ حَیْزًا: (دیکھئے: ح - و - ز) اونٹوں کو ہانکنا۔

تَحَیَّزَ الرَّجُلُ: کھڑے ہونے میں دیر لگنا (۲) جگہ بنانا (۳) سانپ کا کنڈلی مارنا۔

ـــ إلَیهِم: طرف دار ہونا، ہم نوا ہونا، قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ یُوَلِّهِم یَومَئِذٍ دُبُرَهُ إلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ او مُتَحَیِّزًا إلَی فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰه" نیز کہتے ہیں: هو مُتَحَیِّزٌ لِفُلانٍ: حامی، ہم نوا۔

حَیَّزَ: لکیریں کھینچنا۔

حَيْزٌ: دھاری، لکیر ج: أَحْيَاز۔
الحِيَازَةُ: دیکھئے: ح۔و۔ز۔
الحَيِّزُ: دیکھئے: ح۔و۔ز۔
حَيْزَبُون: بڈھی عورت۔
•حَاسَ الحَيْسَ ـِ حَيْسًا: کھجور پنیر اور گھی کا حلوا بنانا۔
ـــ الشيءَ: ایک شے کو دوسری میں ملانا۔
ـــ الحَبْلَ: رسّی کو ڈھیلے بل دینا، ڈھیلا بٹنا۔
حَيَّسَ الحَيْسَ: حاسه۔
الحَيْسُ: خراب کام (۲) کھجور، پنیر (یا ستو) اور گھی ملاکر بنایا ہوا کھانا۔ شاعر کہتا ہے:
واذا تكونُ كريهةٌ أُدعىٰ لها
و اذا يُحاسُ الحَيْسُ يُدعىٰ جُندبُ
جب مصیبت اور لڑائی کا وقت آتا ہے تو مجھے بلایا جاتا ہے اور حیس تیار ہوتا ہے تو اس کے لئے جندب کو مدعو کیا جاتا ہے۔ ایسے شخص کے بارہ میں بطور مثل بولا جاتا ہے جسے مصیبت میں یاد اور خوش حالی میں فراموش کیا جاتا ہو۔
•حَاشَ ـِ حَيْشًا: گھبرانا، گھبراہٹ میں لپکنا۔
ـــ الوَادِي: وادی کا لمبا ہونا۔
ـــ فُلانًا: ڈرانا، گھبرا دینا۔
تَحَشَّتْ نَفْسُه: گھبرانا، پیچھے کو ہٹنا۔
الحَيْشُ: جماعت، گروہ۔
الحَيْشَانُ: سہما ہوا، خوف زدہ۔
•حَاصَ عنه ـِ حَيْصًا وحَيَصَانًا و مَحِيصًا: الگ ہونا، فرار ہونا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا فرار ہونے کے لئے ایک چکر کاٹنا۔
حَايَصَهُ: دھوکہ سے پکڑنا، غالب آنا۔
ـــ المَوْتَ: موت سے بھاگنے کی کوشش کرنا۔
انْحَاصَ: الگ تھلگ ہونا۔
تَحَايَصَ عنه: الگ ہونا، بچنا، کنارہ کش ہونا۔

حَاصِ: وَقَعَ القَوْمُ فی حَاصِ بَاصِ: تنگی و پریشانی میں پڑنا۔
حَيْصَ وحَيْصِ: وقع القَوْمُ فی حَيْصَ بَيْصَ و حَيْصِ بَيْصِ مصیبت و پریشانی میں پڑنا۔
حِيصَ: وَقَعَ القَوْمُ فی حِيصَ بِيصَ: مصیبت و پریشانی میں پڑنا۔
الحِيَاصَةُ: دیکھئے (ح۔و۔ص) کمر پر باندھنے کی مرصع پٹی۔
الحَيُوصُ: دَابَّةٌ حَيُوصٌ: بہت بدکنے والا جانور، سرکش جانور۔
المَحِيصُ: چھٹکارا، راہ فرار۔ ماله عنه مَحِيصٌ: اس کے لئے کوئی مفر نہیں۔
•حَاضَتِ المَرْأَةُ ـِ حَيْضًا: حیض آنا (ماہواری خون آنا) هي حَائِض ج: حَوَائِض وحُيَّض، وحَائِضَة ج: حَوَائِض (۲) حیض کی عمر کو پہنچنا، جوان و بالغ ہو جانا۔
حَاضَ شَجَرُ السَّمُرِ: ببول کے درخت سے خون جیسا پانی نکلنا۔
حَيَّضَ المَاءَ: بہانا۔
تَحَيَّضَتِ المَرْأَةُ: ماہواری خون آنا (۲) ایام حیض میں نماز چھوڑنا اور انقطاع حیض کا انتظار کرنا (۳) خود کو حائضہ سمجھنا (۴) حائضہ جیسا کام کرنا۔
اسْتُحِيضَتِ المَرْأَةُ: مستحاضہ ہونا یعنی ایام حیض کے معمول سے زیادہ خون آنا۔
الحِيَاضُ: حیض کا خون۔
الحَيْضُ: وہ خون جو عورت کے رحم سے ہر ماہ متعینہ ایام میں آتا ہے۔
الحِيضَةُ: حیض کا چیتھڑا، کرسف (۲) حیض کا خون ج: حِيَضٌ۔
المَحِيضُ: حیض۔ قرآن پاک میں ہے: "ويَسْأَلُونَكَ عن المَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى"

•الحَيْطَةُ: دیکھئے (ح و ط)
الحِيطَةُ: " "
الحَيِّطُ: " "
المُحَيِّطُ: " "
•حَيْعَلَ المُؤَذِّنُ: مؤذن کا حَيَّ علی الصلوٰة کہنا۔
•حَافَ عليه ـِ حَيْفًا: ظلم کرنا، ظلم وستم ڈھانا۔ قرآن پاک میں ہے: "أم يخافون أن يَحِيفَ اللهُ عليهم ورسولُهُ"
ـــ الأَبُ: باپ کا اولاد کے ساتھ نابرابری کرنا، کسی کو کم کسی کو زیادہ دینا۔ هو حَائِفٌ ج: حَافَة وحُيَّفٌ و حُيُفٌ۔
حَيِفَ المَكَانُ و الأَرْضُ ـَ (يَحِيفُ) حَيَفًا: کسی جگہ بارش نہ ہونا۔ فالمكانُ أَحْيَفُ و الأرضُ حَيْفَاءُ ج: حُوفٌ
تَحَيَّفَ الشَّيْءَ: کنارہ سے لے کر اسے کم کرنا کہاوت ہے: تَحَيَّفَتْهُمُ السَّنَةُ: پیداوار میں کمی ہونا
الحائفُ: ظالم وجابر ج: حُيَّفٌ۔
حائفُ الجَبَلِ: پہاڑ کا کنارہ۔
الحَافُ: زبان کے نیچے کی ہرے رنگ کی رگ وہ دو ہوتی ہیں (حافان)۔
الحَافَةُ: کنارہ، جانب ج: حَيْف وحِيَفٌ
الحَيْفُ: ظلم وستم (۲) پتھر کی نوک ج: حُيُوفٌ
الحِيفَةُ: کنارہ، جانب (۲) تیر اور کمان بنانے اور چھیلنے کی چھری ج: حِيَفٌ۔
•حَاقَ به الشيءُ ـِ حَيْقًا وحُيُوقًا وحَيَقَانًا: گھیرنا، احاطہ کرنا۔
ـــ به الأمْرُ: لازم ہو جانا، ضروری ہو جانا۔
ـــ فيه السَّيْفُ: تلوار کا نشان ڈالنا، اثر کرنا۔
ـــ الشيءَ: رگڑنا، ملنا۔ فالشيءُ مَحِيق و مَحْيُوقٌ۔

أَحَاقَ بِهِ الشَّیْءُ: گھیرنا، احاطہ کرنا۔
أَحَاقَ اللّٰہُ بِھِمْ مَکْرَھُمْ: اللہ نے انکے مکر کو ان کے لئے مصیبت بنا دیا جو ان کو گھیرے ہوئے ہے۔
حَایَقَہٗ: کسی سے بغض وحسد رکھنا۔
احْتَاقَ علی الشَّیْءِ: محتاط ہونا۔
الحَاقُ و الحاقُّ: حَاقُ الجُوعِ: بھوک کی شدت۔
الحَیْقُ: غلط کام کا برا نتیجہ، مصیبت۔
الحَیِّقُ: الحَیْقُ۔
•الحَیْقَرُ: کمزور یا کمینہ ج: حَیَاقِر۔
•حاكَ فی كذا ـِ حَیْكًا: اثر کرنا، نشان ڈالنا۔ کہتے ہیں: حَاكَ السَّیْفُ فی فُلَانٍ و حَاكَ القَوْلُ فی القَلْبِ۔
ــــ المُدْیَةُ: چھری کا کاٹنا۔
ــــ فی مِشْیَتِہٖ حَیَكَانًا: اترا کر چلنا، متکبرانہ چال چلنا (۲) زمین پر چلنے کا دباؤ پڑنا، زور دے کر چلنا۔ کہتے ہیں: جَاءَ یَحِیكُ: وہ دونوں ٹانگوں کو جوڑا کرتے ہوئے آیا (ایسے جیسے ان دونوں پر گوشت زیادہ ہو اور اس وجہ سے ان کو الگ الگ کر کے چل رہا ہو)۔
ــــ الثَّوْبَ: بنا۔ ھو حَائِكٌ وحَیَّاكٌ و ھی حَیَّاكَۃ وحَیَكَی و حِیَكَی و حَیْكَانَۃ وحِیكَانَۃ۔
أَحَاكَ فیہ السَّیْفُ و نَحْوُہٗ: حَاكَ
احْتَاكَ بِثَوْبِہٖ: کپڑے کا حبوہ بنانا یعنی کمر اور پنڈلیوں سے باندھ کر بیٹھنے کیلئے سہارا لینا۔
تَحَایَكَ: جَاءَ یَتَحَایَكُ و یَتَحَیَّكُ: وہ اتراتا ہوا آیا۔
تَحَیَّكَ: تَحَایَكَ۔
الحِیَاكَۃُ: بنائی، بنائی کا پیشہ۔ دیکھئے: (ح و ك)۔
•حَالَ المَاءُ ـِ حَیْلًا: وادی کے بیچ میں پانی اکٹھا ہونا (۲) بدلنا (۳) گھوڑی کا گرمی میں ہونا۔
تَحَایَلَ علی الرَّجُلِ او الشَّیْءِ: مقصد برآری کے لئے کسی کے ساتھ ماہرانہ طرز اختیار کرنا، تدبیر کرنا۔
تَحَیَّلَ: اپنے کاموں میں حیلہ وتدبیر سے کام لینا۔
الحِیَالُ: دیکھئے (ح و ل)۔
الحَیْلَۃُ: بکریوں کا ریوڑ (۲) پہاڑ کے اطراف سے ٹوٹ کر گر جانے والے پتھر جو نیچے پہنچ کر بہت ہو جائیں۔
الحَیْلُ: وادی میں جمع شدہ پانی (۲) طاقت ج: أَحْیَالٌ وحُیُولٌ۔
عَلَی حَیْلِہٖ: اپنے حال پر۔
الحِیلَانُ: غلہ کاٹنے کا آلہ۔
الحَیَّالُ: دیکھئے (ح و ل)
الحَیِّلُ: " "
المُحَیَّلُ: " "
المُسْتَحِیلُ: " "
•حَانَ الأَمْرُ ـِ حَیْنًا وحَیْنُونَۃً: کسی کا وقت آجانا۔ کہتے ہیں: حَانَتِ الصَّلَاۃُ وحَانَ حِیْنُ الشَّیْءِ۔
ــــ لہٗ ان یَّفْعَلَ کَذَا: اس کے لئے یہ کام کرنے کا وقت آگیا۔
ــــ الرَّجُلُ: آدمی کا وقت آجانا یعنی ہلاک ہو جانا۔ حَانَ حِیْنُ النَّفْسِ بھی کہا جاتا ہے (۲) راہ راست پر نہ آنا۔
حانت الفُرْصَۃُ: موقع ملنا۔
أَحَانَ الشَّیْءُ: لمبا عرصہ گزرنا۔
ــــ الشَّیْءَ: ہلاک کرنا۔
أَحْیَنَ القَوْمُ: لوگوں کے اپنے مقصد تک پہنچنے کا وقت آجانا۔
ــــ الإبِلُ: اونٹنی کے دودھ نے یا بوجھ لادنے کا وقت آجانا۔
ــــ بالمکان: کچھ وقت قیام کرنا۔
حَایَنَہٗ مُحَایَنَۃً وحِیَانًا: وقتاً فوقتاً کسی سے معاملہ کرنا۔
حَیَّنَہٗ: کسی کے لئے وقت مقرر کرنا۔
ــــ اللّٰہُ فُلَانًا: ہدایت کی توفیق نہ دینا۔
تَحَیَّنَ الشَّیْءَ: کسی چیز کے وقت کا انتظار کرنا
تَحَیَّنَ الفُرْصَۃَ: موقع کی تاک میں رہنا۔
ــــ فرصۃَ العَمَلَ: کام کے لئے موقع کی تلاش میں رہنا۔
ــــ غَفْلَتَہٗ: کسی کی غفلت سے فائدہ اٹھانا
الحَائِنُ: بے وقوف، آنے والا وقت۔
الحَائِنَۃُ: حَائِن کی تانیث، بے وقوف عورت (۲) ہلاکت خیز مصیبت ج: حَوَائِن۔
الحِیْنُ: موقع، وقت (زمانہ کا ایک حصہ) کم ہو یا زیادہ، طویل ہو یا مختصر۔ قرآن پاک میں ہے: "فَتَوَلَّ عَنْھُمْ حَتّٰی حِیْنٍ" "ولَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ" (۲) زمانہ ج: أَحْیَان جج: أَحَایِین۔
حِیْنًا: کبھی۔ أَحْیَانًا: کبھی کبھی۔
الی حِیْنٍ: کچھ عرصہ کے لئے، ایک عرصہ تک۔ فی حِیْنٍ او فی حِیْنِہٖ: بروقت۔ حِیْنًا بَعْدَ حِیْنٍ: موقع بموقع۔
حِیْنَمَا: جب۔
حِیْنَئِذٍ: اس وقت، تب۔
حِیْنَذَاكَ: اس وقت۔
الحَیْنُ: ہلاکت (۲) آزمائش ومصیبت کہاوت ہے: إِذَا حَانَ الحَیْنُ حَارَتِ العَیْنُ: جب ہلاکت قریب ہوجاتی ہے تو آنکھ دیکھنا بند کردیتی ہے
الحِیْنَۃُ و الحَیْنَۃُ: کہتے ہیں: ما ألقاہ إلّا الحِیْنَۃَ بَعْدَ الحِیْنَۃِ: وقتاً فوقتاً ہی میں اس سے ملتا ہوں۔ نیز کہا جاتا ہے: ھو یأکُلُ الحَیْنَۃَ: وہ دن رات میں ایک دفعہ کھاتا ہے۔

حَيِنَةُ النَّاقَةِ: اونٹنی کے دوہنے کا وقت۔
المَحْيَانُ: وقت، موقع۔
• حَيِيَ ـ حَيَاةً و حَيَوَانًا: زندہ رہنا، نشو ونما والا ہونا۔ حَيَّ يَحْيَا بھی کہا جاتا ہے۔ هو حَيٌّ۔
ــــ القَوْمُ: لوگوں کی حالت اچھی ہونا۔
ــــ الطَّرِيْقُ: راستہ کا واضح ہونا۔
ــــ من القَبِيْحِ: بری بات پر شرم آنا۔
ــــ من الرَّجُلِ: کسی سے شرمانا اور خاموش رہنا۔ هو حَيِيٌّ۔
أَحْيَا القَوْمُ: زندگی حاصل کرنا، رزق وغیرہ میں اضافہ ہونا اور جانوروں کا اچھی حالت میں ہونا۔
ــــ النَّاقَةُ: اونٹنی کے بچہ کا زندہ رہنا فالناقة مُحْيٍ و مُحْيِيَةٌ۔
ــــ اللّٰهُ فُلَانًا: زندہ رکھنا، زندگی عطا کرنا (۲) جان ڈالنا۔
ــــ اللّٰهُ الأَرْضَ: اللہ کا زمین کو شاداب کر دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَسُقْنَاهُ إِلَى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا"
ــــ الرَّائِدُ الأَرْضَ: متلاشی آدمی نے زمین کو زرخیز اور شاداب پایا
ــــ فُلَانٌ الشيءَ: تازہ کرنا، متحرک بنا دینا۔
ــــ فُلَانٌ اللَّيْلَ: شب بیداری کرنا یعنی رات کو سونے کے بجائے عبادت کرنا۔
ــــ حَفْلَةً: محفل جمانا، رات کو پارٹی دینا
ــــ الذِّكْرَ و الذِّكْرٰى: یاد منانا۔

حَيَّاهُ اللّٰهُ: اللہ نے اسے زندگی عطا کی (۲) اللہ اسے زندہ رکھے (دعائیہ) کہتے ہیں: حَيَّاكَ و بَيَّاكَ۔ حَيَّا الخَمْسِيْنَ: پچاس سال کے قریب ہونا۔
ــــ اللّٰهُ القَوْمَ بِحَيًا: اللہ کا کسی قوم کی بارش سے مدد کرنا۔
ــــ فُلَانٌ فُلَانًا: زندہ رہنے کی دعا دینا، حَيَّاكَ اللّٰه کہنا، سلام کرنا۔
ــــ النَّارَ بالنَّفْخِ: پھونک مار کر آگ سلگانا۔
حَايَا القَوْمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا: ایک دوسرے کو سلام کرنا، حَيَّاكَ اللّٰه کہنا
ــــ النَّارَ بالنَّفْخِ: آگ کو پھونک مار کر سلگانا۔
ــــ الصَّبِيَّ: بچہ کو غذا دینا۔
ــــ فُلَانًا: روح پھونکنا، جان ڈالنا۔
تَحَايَا القَوْمُ: باہم سلام کرنا اور حَيَّاكَ اللّٰه کہنا۔
تَحَيَّا منه: منقبض ہونا اور کنارہ کش ہونا
اسْتَحْيَا الأَسِيْرَ: قیدی کو قتل نہ کرنا، زندہ چھوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "يُذَبِّحُوْنَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاءَكُمْ"
ــــ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کا کسی سے شرمانا اسْتَحْيَاه و اسْتَحْيَا منه بھی کہا جاتا ہے۔
التَّحِيَّةُ: سلام، سلامی ج: تَحِيَّات۔
التَّحِيَّةُ العَسْكَرِيَّةُ: فوجی سلام۔
الحَيَا: شادابی (۲) بارش۔

الحَيَاءُ: شرم وحیا، وقار و سنجیدگی (۲) کھر اور سُم والے جانوروں کی فرج (۳) تر و تازگی۔
الحَيَاةُ: زندگی، نشو ونما، بقا (۲) منفعت (۳) جمادات کے مقابلہ میں حیوانات و نباتات میں پائی جانے والی تمام حرکات اور نشو ونما کی خصوصیات جیسے تغذیہ، نشو ونما اور تناسل وغیرہ جو انسان و حیوان دونوں میں ہیں جمادات میں نہیں۔
الحَيَاةُ الاجتماعِيَّةُ: اجتماعی (سوشل) زندگی۔
عِلْمُ الحَيَاة: بیالوجی۔
الحايِي: سانپوں والا۔
الحَيَوَان: جانور، ذی روح ج: حَيَوَانَات
الحَيَوَانُ: زندگی۔
حَيَوِيٌّ: زندگی سے متعلق، حیات بخش، زندگی کے لئے، ناگزیر۔
الحَيَوِيَّةُ: قوتِ حیات، زندگی کی توانائی
الأَعْضَاءُ الحَيَوِيَّةُ: وہ اعضا جو زندگی کے لئے ناگزیر ہوں۔
الحَيُّ: زندہ (۲) زندہ دل (۳) باقی (۴) فعال متحرک (۵) تازہ (۶) محلہ ج: أَحْيَاءٌ۔
حَيَّ: آ۔ حَيَّ علَى كذا و الى كذا: جلدی سے آ۔ اسی سے ہے حَيَّ على الصَّلوٰة: نماز کے لئے جلدی آؤ۔
حَيَّهَلْ و حَيَّهَلًا و حَيَّهَلَا۔
المُحَيَّا: چہرہ۔
المُسْتَحِي: شرمیلا۔

بَابُ الخَاء

خ ـــــ أ

•الخاءُ: حروفِ ہجائیہ کا ساتواں حرف۔
•الخَاتُون (ف): معزز عورت، بیگم، لیڈی
ج: خَوَاتِین (۲) خانقاہ (ف)۔

خ ـــــ ب

•خَبَأَهُ ـَ خَبْئًا: چھپانا (۲) رکھنا، محفوظ کرنا۔
أَخْبَأَهُ: خَبَأَهُ۔
أَخْبَأَ الجَارِيَةَ: لڑکی کو شادی ہونے تک پردے میں رکھنا۔
أَخْبَأَ مُسْتَقْبَلَه: کسی کے مستقبل کو تاریک بنانا۔
خَابَأَهُ: پہیلی کہنا، چیستاں بنا دینا۔
خَبَّأَهُ: چُھپا دینا۔
ـــ الجارِيَةَ: لڑکی کو شادی تک پردے میں رکھنا۔
اختَبَأَ: چُھپنا، پوشیدہ ہونا۔
ـــ الشيءَ: چُھپانا (۲) ذخیرہ کرنا۔ حضرت عثمانؓ کی روایت میں ہے: "إِختَبَأْتُ عِندَ اللهِ خِصالاً: إِنِّي لَرابِعُ الاسلامِ، وكذا وكذا۔"
ـــ له خَبِيئًا: کوئی چیز چُھپا کر اس کے بارے میں سوال کرنا۔
تَخَبَّأَ: پوشیدہ ہونا، چُھپنا۔
ـــ خِباءً: ریشم یا اون یا بالوں کا خیمہ بنانا۔
الخَابِيَة: پانی یا شراب کا مٹکا، بڑا مرتبان
ج: الخَوَابِي (خَابِيَة اور خَوَابِي کی اصل خَابِئَة اور خَوَابِئ (ہمزہ کے ساتھ) ہے، تخفیف کے لئے ہمزہ کی تسہیل کر دی گئی ہے)۔
بِنْتُ الخَابِيَة: شراب۔
الخَبْءُ: پوشیدہ چیز، چھپائی ہوئی چیز۔
خَبْءُ الأَرْض: نباتات۔
ـــ السَّماء: بارش۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِي يُخْرِجُ الخَبْءَ في السَّمٰوَاتِ والأَرْضِ" کہا جاتا ہے: أَخْرَجَ خَبْءُ السَّماءِ خَبْءَ الارض: آسمان کی بارش نے زمین پر روئیدگی پیدا کی۔
بالخَبْءِ: پوشیدہ طور پر۔
الخِباءُ: ریشم یا اون یا بالوں کا خیمہ جو دو یا تین ستونوں پر لگایا جاتا ہے (۲) گھر حدیث میں ہے: "أَنَّه أَتَى خِباءَ فَاطِمَةَ" (۳) کلی کے اوپر کی جھلی، غلافِ شگوفہ (۴) بھوسی، بالی میں گیہوں یا جو کا چھلکا ج: أَخْبِيَة (أَخْبِيَة کی اصل أَخْبِئَة ہے، تخفیف کیلئے ہمزہ کی تسہیل کر دی گئی ہے)۔
الخُبْأَة: چھپائی ہوئی چیز (۲) جمع کردہ مال
الخُبَأَة: امرأةٌ خُبَأَةٌ: پردہ نشین عورت، ایسی عورت جو گھر میں چھپ کر بیٹھی رہتی ہے۔ امرأةٌ خُبَأَةٌ طُلَعَةٌ: جو کبھی پردے میں رہتی ہے اور کبھی باہر نکلتی ہے (۲) بیٹی۔ کہتے ہیں: "خُبَأَةٌ خيرٌ مِن يَفَعَةِ سَوْءٍ" خانہ نشین لڑکی، لاخیرے لڑکے سے بہتر ہے۔
الخَبِيءُ: الخُبْأَة (۲) وہ شے جسے چھپا کر اس کے بارے میں سوال کیا جائے۔
الخَبِيئَة: پوشیدہ رکھی ہوئی چیز۔ حدیث میں ہے: "أُطْلُبُوا الرِّزْقَ فِي خَبَايَا الأَرْضِ" یہاں "خَبَايَا الأَرْضِ" سے یا تو زمین کے بیج مراد ہیں یا اس کی کانیں۔ پہلی صورت میں حدیث کا مقصد زراعت کی ترغیب دینا اور دوسری میں کان کنی پر آمادہ کرنا ہوگا (۲) سٹور میں رکھے ہوئے بیج (۳) راز ج: خَبَايَا۔
المَخْبَأُ: پناہ گاہ، کمین گاہ، وہ جگہ جہاں فضائی حملوں سے بچنے کے لئے پناہ لی جاتی ہے ج: مَخَابِئُ۔
مَخَابِئُ الأَسْلِحَة: اسلحہ کے ناجائز ذخیرے۔
المُخْبَأَة (من الجواري): پردہ نشین لڑکی جس کی ابھی شادی نہ ہوئی ہو۔
المُخَبَّأَة (من الجواري): المُخْبَأَة۔
مَخْبُوء و مُخَبَّأ: پوشیدہ، چھپایا ہوا۔
المَخْبَابِيَة: چھپایا ہوا خزانہ۔
•خَبَّ ـُ خَبًّا و خَبَبًا و خَبِيبًا: دوڑنا، حدیث میں ہے: "أَنَّه كانَ اذا طافَ خَبَّ ثلاثًا"
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا دو گام چلنا، ایک طرف کے دو پیر ساتھ اٹھا کر چلنا۔
ـــ فلانٌ في الأَمْرِ: جلدی کرنا۔
ـــ النَّبَاتُ: پودے کا بلند ہونا، دراز ہونا، بڑھنا۔
ـــ البَحْرُ خِبًّا و خِبابًا: سمندر کا جوش مارنا۔

خَبَّ ـَ خِبًّا: دھوکہ دینا، خیانت کرنا، مکار و دغاباز ہونا. ھو خَبٌّ ج: خُبوب. حدیث میں ہے: "لَا یَدْخُلُ الجَنَّةَ خَبٌّ وَ لَا خَائِنٌ" کہتے ہیں: لَیْسَ أَمِیْرُ القومِ بالخَبِّ الخَدِعِ.

ـــ فی الأَرْضِ: زمین میں دھنس جانا.

أَخَبَّ الدَّابَّةَ: جانور کو دوگامہ چلانا.

خَبَّبَه: دھوکہ دینا، خراب کرنا. کہا جاتا ہے: خَبَّبَ عَبْدًا أو أَمَةً لِغَیْرِه: اس نے دوسرے کے غلام یا باندی کو خراب کر دیا. خَبَّبَ علی فلانٍ زَوْجَه أو صَدِیْقَه: اس نے فلاں کی بیوی یا دوست کو خراب کر ڈالا. حدیث میں ہے: "من خَبَّبَ امرأةً أو مَمْلُوکًا علی مُسْلِم فلیس مِنَّا"

اخْتَبَّ: جلدی کرنا.

ـــ الدَّابَّةُ: دوگامہ چلنا، دُلکی چال چلنا.

ـــ من ثوبه خُبَّةً: ہاتھ پر پٹی باندھنے کے لئے کپڑے سے ٹکڑا پھاڑنا.

المَخَابُّ: رشتہ داری، ازدواجی رشتہ ج: خَوَابٌّ. کہتے ہیں: لِی فِیهِم خَوَابٌّ: میری ان سے رشتہ داریاں ہیں.

الخَبُّ: دو سخت زمینوں کے درمیان نرم قطعۂ زمین (۲) زمین سے لگی ہوئی ریت کی دھاری (۳) فتنہ و فساد ج: أَخْبَاب کہتے ہیں: أَصَابَهُم الخَبُّ: ان کو آندھی کے جھونکوں اور موجوں کے تھپیڑوں نے گھیر لیا.

الخُبُّ: پٹی جیسا لمبا چیتھڑا جسے کپڑے سے پھاڑ کر ہاتھ پر باندھا جاتا ہے (۲) درخت کی چھال (۳) پست زمین (۴) جنگلی ہاتھی ج: خُبوب و أَخْبَاب. کہتے ہیں: ثَوْبٌ أَخْبَابٌ: پھٹے پرانے کپڑے.

الخَبَّةُ و الخِبَّةُ: پٹی جیسا کپڑے کا چیتھڑا، دھجی، ٹکڑا ج: خِبَبٌ. کہتے ہیں: ثَوْبٌ خِبَبٌ: پھٹے پرانے کپڑے

الخُبَّةُ: الخَبَّةُ (۲) وادی کا درمیانی نشیبی حصہ (۳) درمیانہ درجہ کی زمین جو نہ زرخیز ہو نہ بنجر (۴) وہ جگہ جہاں پانی جمع ہوتا ہے اور پھر اس کے گرد سبزیاں اگ آتی ہیں (۵) ریت کا لمبا قطعہ یا بدلی کی دھاری ج: خُبَب.

الخَبَبُ: دوگامہ چال، نرم دُلکی چال. کہتے ہیں: مَشَی خَبَبًا.

الخَبِیْبُ: وادی کا درمیانی حصہ (۲) لمبا گڑھا.

الخَبِیْبَةُ: الخِبَّةُ (۲) وادی کا وسطی حصہ (۳) گوشت کا لمبا ٹکڑا (۴) ریت یا بدلی کی دھاری ج: خَبَائِب.

ثَوْبٌ خَبَائِب: بوسیدہ اور پرانے کپڑے.

الخَبَّاب: مکار، دغاباز، فریبی.

المَخَبَّة: وادی کا درمیانی حصہ.

• خَبَتَ المکانُ ـُ خَبْتًا: پست ہونا، نشیب میں ہونا.

ـــ ذِکْرُه: نام مٹنا، چرچا مٹ جانا.

أَخْبَتَ: پست و کشادہ زمین کا قصد کرنا (۲) پست و کشادہ زمین میں قیام کرنا (۳) اظہارِ عجز و انکساری کرنا. قرآن پاک میں ہے: "وَ أَخْبَتُوا إِلَی رَبِّهِم" دوسری جگہ ہے: "و بَشِّرِ المُخْبِتِیْنَ"

ـــ إلیه: مطمئن ہونا، بے خوف ہونا.

ـــ ذِکْرُه: شہرت ختم ہونا، نام مٹ جانا

الخَبْتُ من الأَرْضِ: پست و کشادہ زمین، نشیبی زمین جس میں ریت ہو (۲) گہری اور دراز وادی جس میں نباتات ہوں ج: خُبوت و أَخْبات.

الخَبْتَةُ: تواضع، عاجزی، انکساری، فروتنی.

الخَبِیْت: کوئی حقیر چیز، بری چیز.

• خَبُثَ الشیءُ ـُ خُبْثًا و خَبَاثَةً و خَبَاثِیَةً: پلید و ناپاک ہونا، ردی اور خراب ہونا، ناپسندیدہ اور قابلِ نفرت ہونا (۲) پیٹ کا ابھرا ہوا ہونا.

ـــ فلانٌ: بد باطن ہونا، بدطینت ہونا، مکار اور شرارتی ہونا. هُوَ خَبِیْث ج: خُبَثَاء و خُبُث و خَبَثَة و أَخْبَاث جج: أَخَابِیْثُ. ھی خَبِیْثَة ج: خَبَائِثُ. قرآن پاک میں ہے: "و یُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبَاتِ وَیُحَرِّمُ عَلَیْهِمُ الخَبَائِثَ"

خَبُثَتْ نَفْسُه: جی متلانا، جی بھاری ہونا حدیث میں ہے: "فَأَصْبَحَ یَوْمًا و هو خَبِیْثُ النَّفْس"

خَبُثَ بالمَرْأَة: زنا کرنا.

أَخْبَثَ الشیءُ: خَبُثَ.

ـــ فلانٌ: خَبُثَ (۲) برائی یا بدکاری کا ارتکاب کرنا (۳) بری صحبت اختیار کرنا، بروں کے ساتھ رہنا (۴) خبیث اور بری اولاد کو جنم دینا.

ـــ فلانًا: برائی سکھانا (۲) برائی کی طرف منسوب کرنا.

ـــ فلانٌ القَوْلَ: بری بات کہنا.

تَخَابَثَ: خباثت کا مظاہرہ کرنا، شرارت کرنا

تَخَبَّثَ: برا بن جانا، بہ تکلف شرارت کرنا

اسْتَخْبَثَ: خباثت کرنا، شرارت کرنا.

ـــ ه: برا سمجھنا، کسی کو خبیث اور بدطینت پانا.

الأَخْبَثَان: پیشاب و پاخانہ. حدیث میں ہے: "لا یُصَلِّی أَحَدُکُم وهو یُدَافِعُ الأَخْبَثَیْن" (۲) بے خوابی و پریشانی.

الخُبْث و الخَبَاثة: بد باطنی، کمینہ پن، کینہ، شرارت، بُرائی، ناپاکی ۔

خَبَاثِ: عورت کو گالی دینے کے لئے کہا جاتا ہے: یا خَبَاثِ: او بدکار عورت! (صرف ندا کی شکل میں استعمال ہوتا ہے)

خُبَثُ: مرد کو گالی دینے کے لئے کہا جاتا ہے: یا خُبَثُ: اے بدکار! او شرارتی! (صرف ندا کی شکل میں استعمال ہوتا ہے)

الخَبَثُ: میل جو لوہے وغیرہ کو بھٹی میں تپانے یا کوٹنے کے وقت نکلتا ہے، سونے چاندی لوہے وغیرہ کا کھوٹ۔ حدیث میں ہے: "إنّ الحُمّٰی تَنْفِي الذُّنُوبَ كما يَنْفِي الكِيرُ الخَبَثَ" (۲) ہر بے فائدہ چیز (۳) نجاست، ناپاکی۔ حدیث میں ہے: إذا بَلَغَ الماءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلْ خَبَثًا۔ ج: أَخْبَاث (۴) خام دھات کو عام دھات میں ڈھالتے ہوئے اس میں سے الگ کیا گیا میل کچیل، پگھلی ہوئی دھاتوں کا فضلہ۔

خَبَثُ البُركان: لاوا جو آتش فشاں پہاڑ سے نکلتا ہے۔

الخَبِيثُ: بد باطن، کمینہ، بدطینت، اذیت رساں (۲) گندا، بُرا، گھٹیا، ردی، ناپسندیدہ، ہر خراب چیز (۳) نجس، ہر حرام چیز (۴) طنز کرنے والا۔

خَبِيثُ الرَّائِحَة: بدبودار۔

الخِبِّيثُ: بڑا شریر، انتہائی خبیث (صیغۂ مبالغہ)۔

الخِبْثَة: حرام، ممنوع۔ کہتے ہیں: سَبْيٌ لا خِبْثَةَ فيه: ایسا قیدی جس میں کوئی برائی نہیں ہے۔ یعنی اس کو ایسی قوم سے گرفتار کیا گیا ہے جس کو کسی سابقہ معاہدے کی وجہ سے یا اصلاً آزاد ہونے کی وجہ سے غلام بنانا جائز نہیں ہے (۲) زنا۔ کہتے ہیں: هو ابنُ خِبْثَةٍ: وہ حرام زادہ ہے۔

الخَبَائِث: بُرے کام، گندی چیزیں جنہیں کھایا نہ جائے۔

المَخْبَثَة: باعثِ خرابی، فساد کا سبب۔ کہتے ہیں: الكُفْرُ مَخْبَثَةٌ لِنَفْسِ المُنْعِمِ: ناشکری محسن کی دل شکنی کا سبب بنتی ہے۔

طَعَامٌ مَخْبَثَةٌ: ایسا کھانا جس سے جی متلائے (۲) حرام کھانا۔

مَخْبَثَانُ: کہتے ہیں: یا مَخْبَثَانُ: او خبیث! (برائے مذکر و مؤنث) یا مَخْبَثَانَةُ: او خبیث عورت (برائے مؤنث)

• **خَبْخَبَ الشيءُ خَبْخَبَةً وخَبْخَابًا**: ڈھیلا ہونا، ہلنا، حرکت کرنا۔ هو خَبْخَاب۔

— **فلانٌ**: پیٹ ڈھیلا ہونا (۲) دھوکہ دینا، بے وفائی کرنا۔

— **من الظَّهِيرَة**: دوپہر میں سفر چھوڑ کر سائے میں پڑا رہنا۔

تَخَبْخَبَ الشيءُ: ڈھیلا ہونا، حرکت کرنا

— **بَدَنُه**: موٹاپے کے بعد دُبلا ہونا۔

— **الحَرُّ**: گرمی کی شدت میں کمی آنا۔

• **خَبَرَتِ الناقةُ ـُ خُبُورًا**: اونٹنی کا دودھ زیادہ ہونا۔

— **الشيءَ خُبْرًا وخُبْرَةً ومَخْبَرَةً**: آزمانا، تجربہ کرنا، جانچنا (۲) کسی چیز کو تجربے سے جان لینا، حقیقتِ حال سے پوری طرح باخبر ہونا۔ هو خَابِرٌ۔ کہتے ہیں: مِنْ أَيْنَ خَبَرْتَ هذا الأمرَ؟: تمہیں یہ بات کہاں سے معلوم ہوئی۔ نیز کہتے ہیں: لَأَخْبُرَنَّ خُبْرَكَ: میں تمہاری حقیقت جان کر رہوں گا۔

خَبَرَ الطعامَ: کھانے کو مرغن بنانا۔

— **الأرضَ**: زمین جوتنا۔

خَبِرَتِ الأرضُ ـَ خَبَرًا: زمین میں گڑھوں کا کثرت سے ہونا۔ نیز کہتے ہیں: خَبِرَ المكانُ۔ هو خَبِرٌ۔

خَبُرَ الشيءَ: جاننا۔

خَبُرَتِ النَّاقةُ ـُ خُبُورًا: اونٹنی کا دودھ زیادہ ہونا۔

— **الرجلُ**: تجربہ کار ہونا، ماہر ہونا، واقف کار ہونا۔

— **الأمرَ وبه: خُبْرًا وخُبْرَةً ومَخْبُرَةً**: آزمانا، تجربہ کرنا (۲) کسی شے کی حقیقت سے پورے طور پر واقف ہونا۔

أَخْبَرَه بكذا: خبر دینا، آگاہ کرنا، بتانا۔

— **النَّاقَةَ**: اونٹنی کو زیادہ دودھ والی پانا

خَابَرَه: بٹائی پر کھیتی کرنا (۲) باہم گفتگو اور بحث کرنا، خبروں کا تبادلہ کرنا، ایک دوسرے کو خبریں سُنانا (۳) مراسلت کرنا، رابطہ قائم رکھنا۔

خَبَّرَه بكذا: خبر دینا، علم میں لانا، بتانا۔

اخْتَبَرَ الشيءَ: جانچنا، آزمانا، تجربہ کرنا (۲) حقیقتِ حال سے باخبر ہونا۔

— **الرجلَ**: امتحان لینا، ٹسٹ کرنا۔

تَخَابَرَا: ایک دوسرے کو خبر دینا۔

تَخَابَرَ معه: گفتگو کرنا، بات چیت کرنا۔

تَخَبَّرَ القومُ خُبْرَةً (شاةً): بکری خرید کر اسے ذبح کر کے آپس میں تقسیم کرنا۔

— **الخَبَرَ**: خبر دریافت کرنا، معلومات کرنا

— **ه عن شيءٍ**: سوال کرنا، تحقیق کرنا

— **الشيءَ**: کسی چیز کی حقیقت سے اچھی طرح باخبر ہونا۔ حدیث حدیبیہ میں ہے: "أنَّه بَعَثَ عَيْنًا من خُزَاعَةَ يَتَخَبَّرُ له خَبَرَ قُرَيْشٍ"

اسْتَخْبَرَہ: کسی سے خبر دریافت کرنا، معلومات کرنا۔

الأُخْبَارِيّ: مؤرخ، تاریخ داں، "الأَخْبار" کی طرف منسوب ہے۔

الخَابُور: ایک قسم کا درخت جس کے پھول پیلے، خوش رنگ، خوبصورت اور خوشبودار ہوتے ہیں (۲) لکڑی کی کھونٹی (۳) ایک ندی کا نام جو راس العین اور فرات کے درمیان ہے۔

الخَبَارُ: درخت کی جڑوں میں جمع شدہ مٹی (۲) جڑیں (۳) نرم زمین جس میں جانور کے پیر دھنس جائیں۔ مثل ہے: "مَن تَجَنَّبَ الخَبارَ، أَمِنَ العِثارَ"

الخَبَّارَة: جڑاؤ پٹی۔

الخَبُّور: شیر۔

الخَبَرُ: خبر، حادثہ، اطلاع، نوٹس (۲) ایسی بات جو بذاتِ خود صدق و کذب دونوں کا احتمال رکھتی ہو۔ ج: أَخْبار جج: أَخَابِير

وِكالةُ الأَخْبار: خبر رساں ایجنسی، نیوز ایجنسی۔

الخِبْرُ: بٹائی پر کھیتی کرنا (۲) بہت دودھ دینے والی اونٹنی (۳) بڑا مشکیزہ یا توشہ دان ج: خُبُور۔

الخَبْرُ: پہاڑ میں پانی جمع ہونے کی جگہ (۲) کھیتی (۳) بیری اور آراک کا درخت اور ان کے آس پاس کی گھاس (۴) زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی (۵) بڑا مشکیزہ یا توشہ دان ج: خُبُور۔

الخُبْرُ: تجربہ، آزمائش، علم۔ کہتے ہیں: صَدَّقَ الخَبَرَ الخُبْرُ: تجربے نے سنی ہوئی خبر کی تصدیق کر دی۔

الخَبْرَاءُ: ہموار اور نشیبی زمین جہاں بیری اور آراک کے درخت اُگتے ہیں (۲) بڑا توشہ دان یا مشکیزہ ج: الخَبارِی والخَبْراوات

الخَبِرَةُ: وہ ہموار و نشیبی زمین جہاں بیری اور آراک کے درخت اُگتے ہیں ج: خَبِرٌ۔

الخُبْرَة: ہر وہ چیز جو پیش کی جائے (۲) خوراک، حصّہ، وہ مقدار جو آدمی کھانے سے لیتا ہے (۳) خوراک جو آدمی اپنے اہل و عیال کے لئے خریدے۔ کہتے ہیں: اِجْتَمَعُوا علی خُبْرَتِہ: لوگ اس کے کھانے پر جمع ہوئے (۴) زادِ راہ جو مسافر اپنے توشہ دان میں لے جاتا ہے (۵) مرغن اور کثیر المقدار ثرید (۶) سالن (۷) بڑا پیالہ (۸) بکری جسے مختلف لوگ مل کر خریدیں اور اسے ذبح کر کے اپنی ادا کردہ قیمتوں کے مطابق آپس میں اس کا گوشت بانٹ لیں۔

الخِبْرَةُ: تجربہ، مہارت، واقفیت، صلاحیت۔

خِبْرَةٌ فَنِّيَّة: ٹیکنیکل تجربہ یا صلاحیت

خِبْرَةٌ قِتالِيَّة: جنگی تجربہ، جنگی مہارت

الخُبُورُ: کہتے ہیں: أَخْبَرہ خُبُورَہ: اسے اپنا راز یا اپنی معلومات بتا دیں۔ مثل ہے: أَخْبَرْتُہ خُبُورِی وشُقُورِی وفُقُورِی: میں نے اسے اپنے راز، اپنی پریشانیاں اور اپنی آرزوئیں بتا دیں۔

الخَبِير: اللہ تعالیٰ کا نام: سب کچھ جاننے والا (۲) واقف، باخبر، دانا، آگاہ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاسْأَلْ بِہ خَبِيرًا" مثل ہے: عَلَى الخَبِيرِ سَقَطْتَ۔ (۳) بصیرت رکھنے والا، تجربہ کار، آزمودہ کار، واقف کار، ماہرِ فن (۴) مخبر، جاسوس ج: خُبَراء (۵) کسان (۶) نباتات، گھاس (۷) اونٹ کے بال (۸) گرے ہوئے بال (۹) اونٹ کے منہ کا جھاگ ج: خَبائِر۔

خَبِيرٌ إِدارِيّ: انتظامی امور کا ماہر

خَبِيرٌ مُحاسِبٌ: ماہرِ حسابات، اکاؤنٹنٹ۔

خَبِيرٌ مُعايِن: سروے کرنے والا، سروئیر

الخَبِيرَة: بکری جسے مختلف لوگ مل کر خریدیں اور اسے ذبح کر کے اپنی ادا کردہ قیمتوں کے حساب سے آپس میں اس کا گوشت بانٹ لیں (۲) عمدہ اُون جو ابتدا میں کاٹا جائے

الاخْتِبار: امتحان، آزمائش، ٹسٹ، جانچ پڑتال، تحقیق، کھوج، چیکنگ۔

اختبارٌ سَخِيفٌ: بے ہودہ جانچ۔

الاسْتِخْبار: خبر رسانی، سراغ رسانی۔

استخبارات: اطلاعات۔

استخبارات سُوقِيَّة: بازاری خفیہ اطلاعات۔

المُخابَرَة: بٹائی پر کھیتی کرنا، بایں طور کہ مالک کسان کو کاشت کے لئے کوئی زمین دے اور کسان کے لئے پیداوار کا کچھ حصّہ مثلاً تہائی یا چوتھائی مقرر کر دے۔ حدیث میں ہے: "أَنَّہ نَهَى عن المُخابَرَة" (۲) سراغ رسانی، جاسوسی، انٹلی جینس، اطلاع رسانی ج: مُخابَرات۔

—— التِّلِيفُونِيَّة: بذریعہ ٹیلیفون اطلاع رسانی۔

—— العَسْكَرِيَّة: فوجی محکمۂ سراغ رسانی۔

—— المَرْكَزِيَّة: مرکزی انٹلی جینس۔

المُخابَراتُ العامَّة: جنرل انٹلی جینس۔

—— الحربِيَّة: محکمۂ اطلاعاتِ جنگ، جنگی محکمۂ سراغ رسانی۔

المُخابِر: جاسوس، سراغ رساں۔

المِخْبار: جس سے کوئی چیز جانچی جائے، جانچ کا آلہ (۲) ایک آلہ جو سائنسی تحقیقات میں استعمال کیا جاتا ہے۔

المَخْبَر: باطن۔ کہتے ہیں: طابَقَ مَخْبَرُہ مَنْظَرَہ: اس کا ظاہر و باطن ایک ہے (۲) تجربہ گاہ ج: مَخابِرُ۔

المُخْبِر: اخبار کو خبریں پہنچانے والا، خبر رساں، رپورٹر (۲) مخبر، جاسوس، سراغ رساں۔

مُخْبِرُ الشُّرْطَة: پولیس رپورٹر۔
المَخْبَرانِيُّ: پاک باطن، نیک طینت۔
المَخْبَرَة: باطن، اندرون۔
المِخْبَرَة: المخبار: ٹیسٹر، آلۂ جانچ۔
المُخْتَبِر: تجربہ کار، ماہر، اکسپرٹ۔
المُخْتَبَر: تجربہ گاہ، لیبارٹری، وہ جگہ جہاں سائنسی تجربات کئے جاتے ہیں ج: مُخْتَبَرات۔
•خَبَزَ الخُبْزَ ـِ خَبْزًا: روٹی پکانا۔ هو مَخْبُوز و خَبِيز۔
ـــ القومَ: روٹی کھلانا۔ کہتے ہیں: خَبَزْتُهم و تَمَرْتُهُم: میں نے انہیں روٹی اور کھجور کھلائی۔
ـــ البعيرُ الأرضَ: اونٹ کا زمین پر ہاتھ مارنا (جس طرح نان بائی روٹی پر ہاتھ مارتا ہے)۔
ـــ فلانٌ الشيءَ: کسی چیز پر زور سے ہاتھ مارنا۔
ـــ الدابّةَ: جانور کو تیز ہنکانا، زبردستی چلانا۔
خَبِزَ ـَ خَبَزًا: گوشت کا ڈھیلا ہونا اور حرکت کرنا۔
اِخْتَبَزَ الخُبْزَ: روٹی پکانا، روٹی بنانا۔
اِنْخَبَزَ المكانُ: جگہ کا پست ہونا، نشیب میں واقع ہونا۔
تَخَبَّزَه: پاؤں سے مارنا۔ کہتے ہیں: تَخَبَّزَتِ الإبلُ العُشْبَ: اونٹوں نے گھاس کو پاؤں سے روندا۔
الخابِزُ: روٹی والا جس کے پاس روٹی ہو۔
الخُبازَى و الخُبّازَى و الخُبّازُ و الخُبَّيْزُ: خبازی (نباتات کی ایک قسم جس کے پتے بطورِ دوا استعمال ہوتے ہیں، اور اس کی ایک قسم کے پتے پکا کر کھائے بھی جاتے ہیں)۔

الخِبازَة: نان بائی کا پیشہ۔
الخَبّازُ: نان بائی، تنور والا م: خَبّازَة۔
الخُبّازِيُّ: ایک کیمیاوی رنگ جو خُبازی کے رنگ کے مشابہ ہوتا ہے (فن تصویر و نقشہ کشی کی اصطلاح ہے)۔
الخُبّازِيّات: جنس خبازی سے تعلق رکھنے والے پودے، مثلاً جنس، پٹوا، خطمی، فرنگی وغیرہ۔
الخُبْزُ: روٹی، چپاتی، بریڈ۔ قرآن پاک میں ہے: "وقالَ الآخَرُ إنّي أراني أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْزًا" ج: أَخْباز۔
خُبْزُ الغُراب: ایک لمبی اور روٹی کے مانند چوڑی نباتات۔
خُبْزُ المَشايخ: پیالہ نما پھولوں کے درخت جو بہت جلد پھل لاتے ہیں۔
خُبْزٌ إفْرَنْجِيّ: ڈبل روٹی۔
خُبْزٌ مُضاعَف: ڈبل روٹی۔
الخَبْزُ: پست اور نشیبی زمین۔
الخَبِيزُ: پکی ہوئی روٹی (۲) ثرید۔
المَخْبَزُ: روٹی کا تنور، روٹی کی دکان، بسکٹوں کا تنور، بیکری ج: مَخابِز۔
•خَبَسَ الشيءَ ـُ خَبْسًا: لے لینا (۲) بطور غنیمت حاصل کرنا۔
ـــ فلانًا حَقَّه او مالَه: کسی کا حق یا مال چھین لینا، مار لینا، ظلماً لے لینا۔ هو خابِس و خَبّاس و خَبُوس۔
اِخْتَبَسَ و تَخَبَّسَ الشيءَ: خَبَسَهُ۔
ـــ فلانًا حقَّه: کسی کا حق ظلماً چھین لینا، ہڑپ کر جانا، حق تلفی کرنا۔
الخابِس والخَبّاس والخَبُوس: شیر (۲) ظلم کرنے والا، کسی کا حق مار کھانیوالا۔
الخُباسَاء: مالِ غنیمت۔
الخُباسَة: غنیمت (۲) ناحق اور ظلماً لی ہوئی چیز

•خَبَشَه ـُ خَبْشًا و تَخَبَّشَه: سمیٹنا، اِدھر اُدھر سے جمع کرنا (۲) حاصل کرنا۔ هو خابِش و خَبّاش۔
ـــ الأشياءَ من هُنا و هُناك: اِدھر اُدھر سے چیزیں حاصل کرنا اور جمع کرنا، بکھری ہوئی چیزوں کو سمیٹنا۔
الخُباشَة: کھانا وغیرہ جو اِدھر اُدھر سے جمع کیا جائے (۲) مختلف قوموں یا قبیلوں کی جماعت ج: خُباشات۔
خُباشاتُ العَيْش: ضروریاتِ زندگی (کھانا وغیرہ) جو اِدھر اُدھر سے جمع کی جائیں
•خَبَصَه ـِ خَبْصًا: ملانا، مخلوط کرنا۔ هو مَخْبُوص و خَبِيص۔
خَبَّصَ الخَبِيصَ: کھجور اور گھی کا حلوا بنانا (۲) اسراف سے کام لینا (۳) الجھانا (۴) پھلوں کا رس نکالنا (۵) کھانے میں بدتہذیبی برتنا (۶) دَل دَل میں ہاتھ پاؤں مارنا۔
اِخْتَبَصَ: کھجور اور گھی کا حلوا بنانا (۲) حلوا کھانا۔
ـــ الضَّيْفُ: مہمان کا کھجور اور گھی کا حلوا طلب کرنا۔
تَخَبَّصَ: کھجور اور گھی کا حلوا بنانا۔
الخَبِيصُ: کھجور اور گھی یا بالائی سے تیار کی ہوئی مٹھائی یا حلوہ ج: أَخْبِصَة۔
الخَبِيصَة: حلوے کا ایک ٹکڑا۔
الخَبْصَة: حلوہ (۲) جھگڑا، الجھا ہوا کام (۳) اسراف۔
المِخْبَصَة: کڑاہی یا دیگچی جس میں حلوے کو الٹ پلٹ کیا جائے (۲) حلوے کو الٹنے پلٹنے کا چمچہ ج: مَخابِص۔
•خَبَطَ ـِ خَبْطًا: جہاں ہو وہیں پڑ کر سو رہنا
ـــ البابَ و على الباب: دروازہ کھٹکھٹانا
ـــ الشيءَ: سختی سے روندنا۔ کہتے ہیں: خَبَطَ البعيرُ الأرضَ بيديه۔

خَبَطَ فلاناً: زور سے مارنا۔
— اللَّیلَ: رات میں بے راہ چلنا، دھکے کھانا، بے ڈھنگے پن سے چلتے رہنا۔ کہتے ہیں: فلانٌ یَخْبِطُ فی عَمْیاءَ، و فلانٌ یَخْبِطُ خَبْطَ عَشْواءَ: وہ بے سوچے سمجھے کام کرتا ہے، بے ہدایت و بصیرت کام کرتا ہے۔
— فلاناً: کسی سے جان پہچان یا کسی رشتے اور واسطے کے بغیر احسان طلب کرنا۔ (۲) جان پہچان یا کسی رشتے اور واسطے کے بغیر احسان کرنا۔ کہتے ہیں: خَبَطَ فیهم بِخَیْرٍ: اس نے انھیں نفع پہنچایا۔
— الشَّیطانُ فلاناً: شیطان کا آدمی کو خبطی اور دیوانہ بنا دینا۔
— البَعِیرَ: اونٹ کے چہرے یا ران پر چوڑائی میں داغ لگانا۔
— القومَ بِسَیْفِه: تلوار سے مارنا۔
— الشَّجَرةَ بالمِخْبَطِ: ڈنڈے سے درخت کے پتے جھاڑنا۔ هو خابِط۔
خُبِطَ فلانٌ: کسی مرض میں مبتلا ہونا (۲) زکام میں مبتلا ہونا۔ هو مَخْبُوط
اِخْتَبَطَتِ البلادُ: ملک میں فتنہ و فساد اور لوٹ مار ہونا۔
اِخْتَبَطَ الشجرةَ: درخت سے پتے جھاڑنا۔ حضرت عمر کی روایت میں ہے: "لقد رَأَیْتُنی بهذا الجَبَلِ أَحْتَطِبُ مَرَّةً و أَخْتَبِطُ أُخْرَی"۔
— فلانا و مَعْرُوفَ فلانٍ: کسی سے جان پہچان یا رشتہ و قرابت کے بغیر مانگنا۔ حضرت عامر کی حدیث میں ہے: "و قیلَ له فی مَرَضِه الذی ماتَ فیه: قد کُنْتَ تَقْرِی الضَّیْفَ و تُعْطِی المُخْتَبِطَ"۔
— البَعِیرُ الشَّوْكَ: اونٹ کا خاردار گھاس کھانا۔
اِخْتَبَطَ الأرضَ بِیَدَیه: روندنا، زور سے مارنا۔ هو مُخْتَبِط۔
تَخَبَّطَتِ البلادُ: ملک میں فتنہ و فساد برپا ہونا۔
تَخَبَّطَ الشیءَ: روندنا، کچلنا۔
— الشیطانُ فلاناً: شیطان کا دیوانہ اور خبطی بنا دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا یَقُومُونَ إِلَّا کَمَا یَقُومُ الَّذِی یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطَانُ مِنَ الْمَسِّ"۔
— البعیرُ الأرضَ بیدیه: اونٹ کا زمین کو روندنا، زور سے ہاتھ مارنا۔
الخابِطُ: (۱) سر کی تکلیف (۲) اونٹ۔ کہتے ہیں: مَا لَهُ خابِطٌ ولا ناخِطٌ: اس کے پاس اونٹ ہے نہ بیل۔ یعنی کچھ نہیں ہے۔ نیز کہتے ہیں: لا أدری أیُّ خابِطِ لَیْلٍ او أیُّ خابِطِ اللَّیْلِ هُوَ: میں نہیں جانتا وہ رات کو آنے والا کون ہے۔
هُوَ خابِطُ عَشْوَةٍ: وہ جاہل اور اناڑی ہے۔
الخَباطُ: گرد و غبار۔
الخِباطُ: چہرے کا نشان (۲) ران پر چوڑا نشان ج: خُبُط۔
الخُباطُ: دیوانگی، مرگی (۲) زکام۔
الخُبّاطُ: ایک قسم کی مچھلی۔
الخَبَطُ: درخت سے جھاڑے ہوئے پتے۔ حدیث میں ہے: "خَرَجَ فی سَرِیَّةٍ إلی أرضِ جُهَیْنَةَ، فأصابَهم جُوعٌ فأکلوا الخَبَطَ، فسُمُّوا جَیْشَ الخَبَطِ" (۲) کوئی گرائی ہوئی چیز۔
الخِبْطُ: حوض میں بچ رہنے والا تھوڑا پانی۔
الخَبْطَةُ: ایک ضرب، ایک جھپک (۲) زکام (۳) تالاب یا برتن کا بچا ہوا پانی (۴) تھوڑی چیز، حقیر چیز، باقی ماندہ (۵) زیادہ بارش جو آہستہ برسے (۶) دیوانگی۔ کہتے ہیں: علی فلانٍ خَبْطَةٌ جَمِیلَةٌ، و علیه خَبْطَةٌ من الجمال: اس پر خوبصورتی کا اثر ہے، اس میں کچھ حسن ہے۔
الخِبْطَةُ: مارنے کی کیفیت (۲) تالاب یا برتن کا باقی ماندہ پانی (۳) تھوڑی چیز۔
— من اللَّیلِ: رات کا ایک حصہ۔ کہتے ہیں: کانَ ذلك بَعْدَ خِبْطَةٍ منَ اللَّیلِ: یہ واقعہ رات کے کچھ حصے کے بعد ہوا۔
— من کُلِّ شیءٍ: حصہ، ٹکڑی، جماعت۔ کہتے ہیں: جاءُوا خِبْطَةً خِبْطَةً: وہ ایک ایک ٹکڑی یا ایک ایک جماعت کی شکل میں آئے ج: خِبَط۔
الخُبْطَةُ: تالاب یا برتن کا بچا ہوا پانی ج: خُبَط
الخَبُوط: فَرَسٌ خَبُوطٌ: زمین پر پاؤں مار کر چلنے والا گھوڑا۔
حاکِمٌ خَبُوطٌ: ظالم حکمراں۔
الخَبِیطُ: دہی جس میں دودھ ڈال کر دونوں کو ملا دیا گیا ہو (۲) حوض جسے اونٹوں نے پاؤں مار مار کر گرا دیا ہو (۳) چھوٹا حوض (۴) حوض میں بچا ہوا تھوڑا سا پانی ج: خُبُط
المِخْبَط والمِخْبَطَةُ: ڈنڈا وغیرہ جس سے درخت کے پتے جھاڑے جائیں (۲) موگری، گرز ج: مَخابِط۔
• خَبَعَ الصبیُّ ـَ خُبُوعاً: بچہ کا روتے روتے سانس رکنا۔
— بالمکان: قیام کرنا۔
— فی المکان: داخل ہونا۔
— الشیءَ: چھپانا۔
الخِباعُ: بمعنی "الخِباءُ" (بنی تمیم کی لغت)۔
الخُبَعَةُ: روئی کا ٹکڑا۔
جارِیَةٌ خُبَعَةٌ طُلَعَةٌ: وہ لڑکی جو کبھی خود کو چھپائے اور کبھی ظاہر کرے۔ یعنی کبھی پردے میں رہے اور کبھی باہر نکلے۔
• خَبَقَ فلاناً ـِ خَبْقاً: کسی کو خود داس کی

نظر میں ذلیل وحقیر بنا دینا۔
خَبَقَ : گوز کرنا۔
تَخَبَّقَ الشیءُ : بلند ہونا، اونچا ہونا۔
الخَبِقَة : کشادہ زمین۔
الخِبَقُّ (مِنَ الانسان و الدَّوَابّ): لمبا (۲) کود کر چلنے والا، تیز رفتار، لمبے لمبے ڈگ بھرنے والا۔
الخِبِقِّی: تیز چال۔
— من الدَّوَابّ: تیز رفتار اور لمبے ڈگ بھرنے والا جانور۔
هُوَ یَمْشِی الخِبِقِّی : وہ بہت تیز چلتا ہے۔
الخِبِقَّاءُ: بداخلاق عورت۔
الخِبِقَّةُ (من الدَّوَابّ) : الخِبِقِّی (۲) پست قامت (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے)۔
• خَبَلَ عَنْ فِعْلِ أَبِیْه ـ خَبْلاً: باپ کے فعل سے کوتاہی کرنا۔
— الشیءَ: پیچیدگی پیدا کرنا، رکاوٹ ڈالنا، الجھا دینا۔
— الانسانَ و الحیوانَ : اعضا کو کاٹ کر یا کسی اور طرح بے کار اور ناکارہ بنا دینا
— یَدَہ : ہاتھ کو شل کر دینا، ناقابلِ عمل بنا دینا۔
— فُلاناً: دیوانہ بنا دینا، عقل و دل تباہ کر دینا۔ کہتے ہیں: خَبَلَه الحُزْنُ، و الحُبُّ، و الدَّهْرُ، و الشَّیطانُ۔ (۲) پریشان کرنا۔
خَبَلَ الحُبُّ قَلْبَه : محبت نے اس کا دل تباہ کر دیا۔
— فلانا عن کذا: روکنا، باز رکھنا۔
خَبِلَ ـَ خَبَلاً و خَبَالاً : دیوانہ ہونا، عقل خراب ہو جانا، دماغ میں خرابی آنا، ذہنی توازن کھو بیٹھنا (۲) بیماری کی وجہ سے یا کٹ جانے کے سبب کسی عضو کا ناکارہ ہو جانا۔
خَبِلَت یدُہ : ہاتھ شل ہو جانا، لُنجا اور اپاہج ہو جانا۔ هو خَبِلٌ و أَخْبَلُ هي خَبْلاءُ ج : خُبْلٌ۔
أَخْبَلَه : اونٹنی وغیرہ عاریۃً دینا۔
خَبَّلَه : عقل تباہ کر دینا، دیوانہ بنا دینا (۲) پیچیدگی پیدا کرنا، الجھا دینا۔
اِخْتَبَلَ : عقل زائل ہونا (۲) کوئی عضو ناکارہ ہونا۔
— فلاناً : خَبَلَه۔
— ه عن کذا: روکنا، باز رکھنا۔
— الدَّابَّةَ : جانور کا اپنی جگہ ٹھہرنا
اِخْتُبِلَ : پاگل ہونا، دیوانہ ہونا۔
تَخَبَّلَ : خَبِلَ۔
— یدَہ : ہاتھ کا لنجا اور ناکارہ ہونا
اِسْتَخْبَلَه (ناقةً او نَحْوَها): اونٹنی وغیرہ عاریۃً مانگنا۔
الخَابِلُ : فسادی، شیطان، جن۔ کہتے ہیں: مَسَّه الخابلُ: اس کو جن نے پاگل کر دیا۔
الخَابِلان: رات اور دن۔
الخَبَالُ : خرابی، نقصان (۲) ہلاکت، تباہی۔ قرآن پاک میں ہے: "لَوْ خَرَجُوا فِیْکُمْ ما زَادُوْکُمْ إِلَّا خَبَالاً" (۳) زہر قاتل (۴) اہل جہنم کی ـ حدیث میں ہے: "مَنْ شَرِبَ الخَمْرَ سقاه اللّٰهُ من طِیْنَةِ الخَبَالِ یَوْمَ القِیَامَة" (۵) بوجھ۔ کہا جاتا ہے: هُوَ خَبَالٌ علی أَهْلِه: وہ اپنے گھر والوں پر بوجھ ہے (۶) تھکن، تکلیف، مشقت۔
الخَبْلُ : جنون، دیوانہ پن (۲) پریشانی (۳) زخم (۴) فتنہ و فساد، کشت و خون حدیث میں ہے: "بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَة خَبْلٌ" (۵) قرض، عاریۃً لینا (۶) اعضا کی خرابی، ہاتھ پاؤں کی تباہی فالج، لنجا پن۔ "وَقَعَ فی خَبْلِه" وہ پشیمان و متحیر ہوا (۷) (عروض) زحاف کی ایک قسم جس میں مستفعلن میں سے سین اور تا کو یا اسی طرح مفعولات کے فا اور واو کو گرا دیا جاتا ہے۔ یوں یہ دونوں فعلتن اور فعلات کی طرف منقول ہو جاتے ہیں۔
الخُبْلُ : عقل کی خرابی۔ "وَقَعَ فی خُبْلِه" پشیمان و متحیر ہونا۔
الخَبَلُ : عقل کی خرابی، پاگل پن (۲) اعضا کی خرابی، فالج، لنجا پن (۳) انسان (۴) جنات (۵) زخم (۶) مشکیزہ، پانی سے بھرا ہوا مشکیزہ (۷) ایک پرندہ جو ساری رات ایک ہی آواز لگاتا رہتا ہے، اور اس کی آواز الو کی آواز کے مشابہ ہوتی ہے
دَهْرٌ خَبِلٌ : بگڑا ہوا زمانہ۔
الخُبْلَةُ و الخُبُولُ : عقل یا اعضا کی خرابی۔
مُخَبِّلٌ : زمانہ۔
المُخَبَّلُ : دیوانہ، ٹھرڈلا، آسیب زدہ (۲) پریشان (۳) پیچیدہ، الجھا ہوا (دھاگا وغیرہ)
المَخْبُوْلُ : ذہنی طور پر کمزور، بے وقوف، احمق۔
• خَبَنَ الثوبَ و نحوَہ ـ خَبْناً و خِبَاناً: کپڑے کو موڑ کر سینا۔
— الشیءَ : چھپانا (۲) گرانا۔
— الطَّعَامَ : قحط کی وجہ سے کھانے کو چھپانا، سٹور میں ڈال دینا۔
— الشَّاعِرُ : شاعر کا خبن استعمال کرنا (دیکھئے : خَبْن)۔
أَخْبَنَ : کپڑے کی تہہ میں کوئی چیز چھپانا، پاجامے کے نیفے میں چھپانا۔
اِخْتَبَنَ الشیءَ : کپڑے کی تہہ میں چھپانا۔
الخَبْنُ : (عروض) ارکان میں سے دوسرے حرف ساکن کو حذف کرنا جیسے : مستفعلن میں سے سین کو۔

الخُبْنَةُ (من الثوب و السراويل): کپڑے یا پاجامے کا موڑ کر سلا ہوا حصہ، تہہ، دامن، نیفہ (۲) خوراک جو کپڑے کی تہہ میں لی جائے (۳) ہر وہ چیز جو انسان گود میں یا بغل میں دبا کر لے جائے۔ حضرت عمرؓ کی حدیث میں ہے: "إذا مَرَّ أحَدُكُمْ بِحَائِطٍ فَلْيَأْكُلْ مِنْه و لا يَتَّخِذْ خُبْنَةً" (۴) برتن جس میں کوئی چیز رکھ کر لے جائی جائے ج: خُبَن۔

الخُبُنُّ (من الرجال): سکڑے ہوئے اعضا والا آدمی۔

• خَبَتِ النَّارُ ـُ خَبْوًا و خُبُوًّا: آگ کا ٹھنڈا ہونا، بجھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ كُلَّما خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا"

ــــ الحَرْبُ و الحِدَّةُ: جنگ یا جوش کا دھیما پڑنا، سرد پڑنا۔ کہتے ہیں: خَبَا لَهَبُهُ: اس کے غصہ کا جوش دھیما پڑ گیا، غصہ فرو ہو گیا۔

أَخْبى: خیمہ بنانا۔

ــــ خِباءً: خیمہ لگانا، نصب کرنا۔

ــــ الكِساءَ: کپڑے کا خیمہ بنانا۔

ــــ النَّارَ: آگ کو ٹھنڈا کرنا، بجھانا۔

خَبَّى خِباءً و كِساءً: خیمہ بنانا یا لگانا۔

تَخَبَّى فلانٌ: خیمہ بنانا۔

ــــ خِباءً و كِسَاءً: خیمہ بنانا یا لگانا۔

اسْتَخْبَى خباءً: خیمہ لگا کر اس میں داخل ہونا۔

الخَابِيَة: دیکھئے (خ - ب - أ)۔

الخِباءُ: دیکھئے (خ - ب - أ)۔

خ ـــــ ت

• خَتَأَهُ ـَ خَتْئًا: روکنا، منع کرنا، باز رکھنا۔

اُخْتُتِئَ: ذلیل و خوار ہونا، ذلت کے مارے روپوش ہونا (۲) ڈر کے مارے رنگ بدل جانا۔

ــــ له: فریب دینا۔

ــــ منه: شرم یا خوف کی وجہ سے چھپ جانا (۲) ڈرنا، گھبرانا۔

اخْتَتَأَ الشيءَ: اُچک لینا، لے بھاگنا۔

المُخْتَتِئَة: مَفَازَةٌ مُخْتَتِئَةٌ: وسیع و عریض اور سنسان جنگل جس میں راستوں کا پتہ نہ چلتا ہو۔

• خَتَّ ـِ خَتًّا: گھٹیا ہونا، خسیس ہونا، نکما ہونا۔ هو خَتِيت۔

ــــ فلانًا ـُ خَتًّا: کسی کو پے در پے نیزہ مارنا۔

خَتَّ ـَ خَتَتًا: بدن سست ہونا، کمزور اور ڈھیلا پڑنا۔

أُخِتَّ: ذلیل و خوار ہونا، سر نیچا ہونا (۲) باپ کے ذکر پر شرمندہ اور خاموش ہو جانا۔

ــــ القولُ فلانًا: کسی بات سے کسی کو دکھ پہنچنا، شرمندگی ہونا، کسی بات پر خاموش ہو جانا۔

ــــ فلانًا و حَظَّ فلانٍ: حصہ کم کرنا، کم حصہ دینا۔

الخَتَت: بدن کی سستی۔

الخَتِيت: خسیس، گھٹیا، نکما، ناقص۔

• خَتَرَتْ نَفْسُه ـُ خَتْرًا و خُتُورًا: جی متلانا، جی بگڑنا۔

ــــ فلانًا: دغا کرنا، سخت بے وفائی کرنا، زبردست دھوکہ دینا۔ حدیث میں ہے: "مَا خَتَرَ قَوْمٌ بالعَهْدِ إلّا سُلِّطَ عليهم العَدُوُّ" هو خَاتِر و خَتِير و خَتُور و خَتَّار خِتِّير۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ مَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ"

خَتِرَ ـَ خَتَرًا: مرض، دوا، زہر یا کوئی مشروب پینے کی وجہ سے سُن اور بے حس ہونا، کمزور اور ڈھیلا پڑنا۔ هو خَتِرٌ

خَتَّرَهُ الشرابُ وغيرُه: جی بگاڑ دینا، سست بنا دینا، اعضا ڈھیلے کر دینا۔

تَخَتَّرَ: کسی مشروب وغیرہ سے بدن سست ہونا، ڈھیلا پڑنا، کمزور ہونا (۲) دماغ میں خرابی آنا، ذہن مختل ہونا (۳) سست رفتاری سے چلنا، کاہل اور سست آدمی کی طرح چلنا۔

الخَتْر و الخُتور: سخت بے وفائی، بدعہدی، غداری۔

• خَتْرَبَ الشيءَ: کاٹنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا

• خَتْرَمَ خَتْرَمَةً: گھبراہٹ یا لاچاری کے سبب خاموش رہنا، بات نہ کر سکنے کی وجہ سے چپ رہنا۔

• خَتَعَ ـَ خَتْعًا و خُتُوعًا: فرار ہونا۔

ــــ في الأرض: دور تک نکل جانا۔

ــــ على القوم: اچانک حملہ کرنا (۲) اندھیرے میں صحیح راستے پر چلنا۔ کہتے ہیں: خَتَعَ الدَّليلُ بالقَوْم: راہبر نے اندھیرے میں رہنمائی کی۔

ــــ الفَحْلُ خَلْفَ الإبِل: سانڈ کا معتدل چال چلنا۔

ــــ السرابُ: سراب کا معدوم ہو جانا، نابود ہو جانا۔ هو خَاتِع و خَتُوع۔

انْخَتَع في الأرض: زمین میں دور تک نکل جانا۔

الخَتِعُ و الخُتَعُ و الخُتَعَةُ (من الأدِلّاء): عمدہ رہنما، ماہر راہبر (جو چلتے ہوئے نہ رکتا ہو نہ بھولتا ہو)

الخَتِيعُ: چالاک، ہوشیار (۲) مصیبت۔

الخَتِيعَةُ: چمڑے کا چھوٹا ٹکڑا جس سے تیر انداز انگوٹھا ڈھانکتے ہیں، چمڑے یا ربڑ کا غلاف ج: خِتَاع۔

الخَوْتَعُ: نہایت عمدہ راہبر (۲) خرگوش کا بچہ (۳) ایک قسم کی بڑی مکھی۔

الخَوْتَعَة: پست قامت آدمی۔

• خَتْعَرَ: (سراب کا) معدوم ہو جانا۔

الخَيْتَعُور: متغیر اور معدوم ہو جانے والی چیز، ایک حال پر برقرار نہ رہنے والی چیز (۲) سراب (۳) دُنیا (کیوں کہ وہ زائل و فانی ہے) (۴) لعاب آفتاب، ایک چیز جو سخت دھوپ میں مکڑی کے جالے جیسی نظر آتی ہے (۵) بھونرا (۶) بھیڑیا (کیوں کہ وہ بے وفا ہوتا ہے) بھوت، جن (کیوں کہ وہ صورت بدلتا ہے)۔ کہتے ہیں: امرأةٌ خَيْتَعُور: بے وفا عورت، ہرجائی (۷) بے وفا، رنگ بدلنے والا (۸) مصیبت۔

• خَتَله ـُ خَتْلًا و خَتَلانًا: فریب دینا، بے خبری میں دھر لینا۔ حضرت حسن کی روایت میں ہے: "و صِنفٌ تَعَلَّمُوه للاستطالة و الخَتْل" (علم حاصل کرنے والوں کے اوصاف و اقسام کے بارے میں یہ روایت ہے)۔

—— فی الحَرْب: چکّر دینا، اس طرح پہنچنا کہ پتہ نہ چلے۔ حدیث میں ہے: "کأنّی أنظُرُ الیه یَخْتِلُ الرجلَ لِیطْعَنَه"۔

—— الصَّیْدَ: شکار کے لئے گھات میں بیٹھنا، زمین پر لیٹنا، تاک میں لگنا۔ هو خَاتِل و خَتُول و خَتّال۔

خَاتَله: فریب دینا، چکّر دینا۔ خَاتَل الصَّیّادُ: شکاری کا اس طرح دبے پاؤں چلنا کہ شکار کو آہٹ نہ پہنچے۔

اُخْتَتَل: چوری سے راز وغیرہ سُننا۔ کہتے ہیں: اُخْتَتَل لِأَسْرارِ القَوْم"۔

—— فُلانًا: فریب دینا، دھوکہ دینا۔

تَخَاتَلُوا: ایک دوسرے کو دھوکہ دینا۔

الخِتْلُ: چوری چھپے سُننے کی جگہ (۲) خرگوش کا بِل۔

الخَتْلَة: دیوار کا کونہ۔

الخَتّال: بڑا دھوکے باز م: خَتّالَة۔

الخَوْتَل (من الرِّجال): دانا، ہوشیار، شاطر، خوش بیان، ظریف الطبع۔

• خَتَمَ النَّحْلُ ـِ خَتْمًا و خِتامًا: شہد کی مکھی کا چھتّہ کو شہد سے بھر دینا۔

خَتَمَ علی الطّعام و الشراب و غیرهما: برتن کے منہ کو مٹّی یا موم وغیرہ سے بند کرنا، هو مَخْتُوم: قرآن پاک میں ہے: "یُسْقَوْنَ مِنْ رَحِیقٍ مَخْتُومٍ"۔

—— علی فَمِه: منہ بند کرنا، بولنے سے روک دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "الْیَوْمَ نَخْتِمُ علی أَفْوَاهِهِمْ و تُکَلِّمُنا أَیْدِیهِمْ"۔

—— علی قَلْبِه: بے سمجھ بنا دینا، دل پر مہر لگا دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "خَتَمَ اللّٰهُ عَلی قُلُوبِهِمْ وعَلی سَمْعِهِمْ و علی أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ"۔

—— الشیءَ و علیه: مہر لگانا۔ کہتے ہیں: خَتَم الکتابَ و نَحْوَه، و خَتَمَ علیه: کتاب وغیرہ پر مہر لگائی۔

—— بالشَّمْعِ الأَحْمَر: لاکھ کی مہر لگانا۔

—— بَابَه علی فلانٍ: کسی پر دروازہ بند کرنا، اعراض کرنا۔

—— بابَهُ له: کسی کو دوسرے پر ترجیح دینا۔

—— الزَّرْعَ و علیه: کھیتی کو جوتنے اور بونے کے بعد پہلی بار سینچنا۔

—— الشیءَ و العَمَلَ: ختم کرنا، مکمل کرنا، فارغ ہونا، آخر تک پہنچ جانا۔ کہتے ہیں: خَتَمَ القُرآنَ و نَحْوَه۔

—— اللّٰهُ له بالخَیْر: اللہ اس کا انجام بخیر کرے۔

خَتَّمَه: اچھی طرح ختم کرنا (۲) مہر لگانا۔

—— صاحِبَه: انگوٹھی پہنانا۔

اُخْتَتَمَ الشیءَ: مکمل کرنا، پورا کرنا، انجام تک پہنچانا۔

تَخَتَّمَ الخَاتَمَ و به: انگوٹھی پہننا۔ کہتے ہیں: تَخَتَّمَ بالعَقِیق: اس نے عقیق کی انگوٹھی پہنی۔

تَخَتَّمَ بعِمَامَتِه: عمامہ باندھنا۔

—— بأمْرِه: چھپانا۔

—— عن الشیءِ: غافل بن جانا، دھیان نہ دینا اور چُپ رہنا۔

الخَاتَامُ: مہر، مہر کرنے کا آلہ (۲) انگوٹھی ج: خَوَاتِیمُ۔

الخَاتِمُ: مہر (۲) انگوٹھی (۳) پردۂ بکارت کہتے ہیں: "زُفَّتْ الیه بخَاتِمِها، و بخَاتَمِ رَبِّها" (۴) گدّی کا گڑھا۔ کہتے ہیں: اِحْتَجَمَ فلانٌ فی خاتِمِ القَفَا (۵) گھوڑے کی ٹانگوں کے چند سفید بال۔

—— من کُلّ شیءٍ: آخری حصّہ، آخری کڑی۔ قرآن پاک میں ہے: "ولٰکِنْ رَسُولَ اللّٰهِ و خَاتَمَ النَّبِیِّینَ"۔

الخَاتِمَة (من کُلّ شیءٍ): انجام، خاتمہ، انتہا، نتیجہ ج: خَوَاتِیم و خَاتِمَات۔

الخَاتِیام: مہر، انگوٹھی۔

الخِتَامُ: مٹّی یا لاکھ جس سے مہر لگائی جائے۔ قرآن پاک میں ہے: "خِتَامُه مِسْکٌ" (۲) پردۂ بکارت۔ کہتے ہیں: "زُفَّتْ إلَیْه بخِتَامِها" ج: خُتُم۔

—— من کُلّ شیءٍ: خاتمہ، انجام، اختتام، لاسٹ، پچھلا حصّہ، اخیر، انتہا۔

—— فی الخِتَام۔ خِتَامًا: اخیر یا آخر میں۔

خِتَامِیٌّ: آخری، انتہائی، اختتامی، فائنل

الخَتّامَة: اسٹامپنگ پیڈ، مہر کی سیاہی کی ڈبیہ

الخَتْمُ: مہر کا نشان، مہر، سیل، اسٹامپ (۲) شہد کے چھتے کے منہ، شہد۔

خَتْمُ البَرِید: ڈاک کی مہر۔

ختم التاریخ: تاریخ کی مہر، ڈیٹر، ڈیٹ اسٹامپ۔

خَتْمُ الوَقْت: ٹائم اسٹامپ۔

خَتْمُ الإلْغاء: منسوخ کرنے کی مہر

خَتْمُ المَطّاط: ربڑ اسٹامپ۔

خَتْمٌ بالشَّمْع : لاکھ کی مہر۔
حَبَّارَۃُ الخَتْم : اسٹامپ پیڈ۔
الخَتْمَۃ : ایک ختم۔ خَتْمَۃُ القرآن ختم قرآن
الخَتْمُ : مہر، انگوٹھی (۲) شہد (۳) پیمانہ۔
الخَیْتَام : مہر، انگوٹھی (۲) پردہ بکارت۔ کہتے ہیں : زُفَّتْ الیه بخَیْتَامِہا۔
المُخَتَّم (من الخَیْل) : وہ گھوڑا جس کی ٹانگوں میں ہلکی سی سفیدی ہو (دھبوں جیسی)۔
المَخْتُوم : مہر لگا ہوا (۲) سربمہر، سیل بند (۳) پیمانہ جیسے صاع وغیرہ۔
مِلْحٌ مَخْتُوم : چٹان کا نمک۔
• خَتَنَ ـُ خُتُونًا و خُتُونَۃً : شادی کرنا، داماد بننا۔
— الصبیَّ خَتْنًا و خِتَانًا و خِتَانَۃً : ختنہ کرنا۔ ھو مَخْتُون۔
خَتَنَ الصَّبِیَّۃَ : بچی کا ختنہ کرنا۔ ھو و ھی خَتِین۔
— الشیءَ : کاٹنا۔
— الرجلَ : فریب دینا۔
خَاتَنَ فلانًا : داماد بنانا، شادی کرنا۔
— الرجلَ : دھوکہ دینا۔
اِخْتَتَنَ الصبیُّ : ختنہ شدہ ہونا۔
— الصبیَّ : ختنہ کرنا۔
الخِتَانُ : بچہ یا بچی کا وہ مقام جو کاٹا جاتا ہے کہتے ہیں : بَرِیءَ خِتَانُہ۔ (۲) ختنہ (۳) ختنہ کی تقریب میں بلانا۔
الخِتَانَۃ : ختنہ کرنے کا فن یا پیشہ
الخَتَن : ہر وہ رشتہ دار جو عورت کی طرف سے ہو، جیسے سسر، سالا، اسی طرح داماد یا بہنوئی۔ حدیث میں ہے " عَلِیٌّ خَتَنُ رسولِ اللہ صلی اللہ علیه وسلم " ج : أَخْتَان م : خَتَنَۃ۔
الخَتِین و المَخْتُون : ختنہ شدہ۔
عَامٌ مَخْتُون : خشک سال۔

• خَتَا ـُ خَتْوًا : غم یا بیماری کی وجہ سے نڈھال اور شکستہ دل ہونا۔
— اللیلُ : رات کا بے حد تاریک ہونا۔
— العُقابُ و غیرُھا : جھپٹنا، حملہ کرنا
— فلانًا : دھوکہ دینا، بے خبری میں حملہ کرنا۔
— عن الأمر : روکنا۔
— الثوبَ : جھالر کو بٹ دینا۔
أَخْتَی : سامان کو ایک ایک کر کے بیچنا، تھوڑا تھوڑا فروخت کرنا۔
اِخْتَتَی : غم یا بیماری کی وجہ سے شکستہ دل ہونا
الخَتِیُّ : پیہم نیزہ زنی، پے در پے نیزہ مارنا
المَخْتُوُّ : پھٹے پرانے کپڑے۔

خ ـــ ث

• خَثَّثَہ : جمع کرنا (۲) مرمت کرنا، درست کرنا
اِخْتَثَّ : شرم کرنا، شرمانا۔
الخُثُّ : کوڑا کرکٹ جسے سیلاب چھوڑ جائے اور خشک ہو جائے ج : أَخْثَاث۔
الخَثَّۃ و الخُثَّۃ : شکستہ لکڑیوں کا گٹھا جس سے آگ سلگائی جاتی ہے۔
• خَثَرَ اللَّبَنُ و الدَّمُ و نَحْوُھما ـُ خَثْرًا و خَثَرًا و خُثُورًا و خَثَرَانًا : گاڑھا ہونا، جم جانا، غلاظت آنا، دودھ کا دہی بن جانا۔
خَثَرَتْ نَفْسُہ : جی متلانا، طبیعت سست ہونا۔
— فلانٌ : سستی اور کمزوری محسوس کرنا
کہتے ہیں : ھو خَاثِرُ النَّفْس و خَاثِرُ العِظَام۔ اسْتَیْقَظَ فلانٌ خَاثِرَ النَّفْس : ایسی حالت میں بیدار ہوا کہ طبیعت سست تھی (۲) پیٹ کا ابھرنا، اٹھنا۔
خَثُرَ اللَّبَنُ و نَحْوُہ، و النَّفْسُ ـُ خَثَارَۃً و خُثُورَۃً : گاڑھا ہونا، جم جانا (۲) جی متلانا، طبیعت سست ہونا
ھو خَثِرٌ، و ھو خَثِیرُ النَّفْس ج : خُثَرَاءُ و خَثْرَی۔
أَخْثَرَ فلانٌ : سستی اور کمزوری محسوس کرنا۔
— اللبنَ : گاڑھا کرنا، دہی جمانا۔
— الزُّبْدَ : مکھن کو پگھلائے بغیر چھوڑ دینا۔
مثل ہے : مَا یَدْرِی أَیُخْثِرُ أَمْ یُذِیبُ : اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو تردد اور پس و پیش میں مبتلا ہو۔
خَثَّرَ اللبنَ : جمانا، گاڑھا کرنا، دہی جمانا۔
تَخَثَّرَ : گاڑھا ہونا، جم جانا۔
التَّخَثُّرُ التَّاجِیُّ : اکلیلی شرایین میں خون، بستگی، کورونیری، رگوں میں انجماد خون۔
الخُثَارُ (من کل شیء) : کسی چیز کا باقی ماندہ حصہ، تلچھٹ۔
خُثَارُ المَائِدَۃ : بچا کھچا کھانا، دسترخوان کے ریزے۔
الخُثَارَۃ : بچی کھچی چیز، تلچھٹ، بچا ہوا گاڑھا دودھ۔ کہتے ہیں : ذَھَبَ صَفْوُہ و بَقِیَتْ خُثَارَتُہ : اس کا صاف اور عمدہ حصہ ختم ہو گیا اور تلچھٹ باقی رہ گئی۔
الخَاثِر و المُخْتَثِر : منجمد، بستہ، دہی بنا ہوا
الخَاثِرَۃ : خون کا ٹھیکا (۲) لوگوں کی جماعت
• الخُثَارِمُ : موٹے ہونٹ والا (۲) فال لینے والا
الخِثْرِمَۃ : ناک کا نرم حصہ جب کہ سخت ہو جائے (۲) بالائی ہونٹ کے بیچ کا دائرہ ج : خَثَارِم۔
• خَثْعَمَہ : خون سے آلودہ کرنا۔ خَثْعَمَ القومُ : پیچھے نہ ہٹنے کا عہد کرنا، ایک دوسرے کی مدد کرنے کا معاہدہ کرنا، (اس کی اصل یہ ہے کہ لوگ اکٹھے ہو کر

جانور ذبح کرتے تھے، اور رُبّ جل کر کھاتے تھے، پھر اس کا خون جمع کر کے اس میں زعفران اور خوشبو ملاتے تھے، اور پھر اسی خون میں ہاتھ ڈال کر معاہدہ کرتے تھے

تَخَثْعَمَ: خون سے آلودہ ہونا۔

الخَثْعَمُ و المُخَثْعَمُ: شیر۔

•الخَثْلَةُ و الخَثَلَةُ: پیڑو۔ کہتے ہیں: طَعَنَه فی خَثْلَةِ بَطْنِه: اس کے پیڑو میں نیزہ مارا ج: خَثَلات۔

الخَثُلَةُ: موٹی عورت۔

•خَثِمَ ـ خَثَمًا: چوڑا ہونا، پھیلا ہوا ہونا کہتے ہیں: خَثِمَ المِعْوَلُ، و خَثِمَ السَّیفُ، وخَثِمَ أَنْفُه، وخَثِمَ رأسُ أُذُنِه، وخَثِمَ خُفُّ النّاقة: گول اور چوڑا ہونا۔ ھو خَثِمٌ وخَثِیمٌ و أَخْثَمُ، ھی خَثْماء ج: خُثْمٌ۔

ـــت أَخْلافُ النّاقة: اونٹنی کے تھنوں کا بند ہونا۔

خَثَمَ أَنْفَه ـ خَثْمًا: ناک کو کچل دینا۔

خَثَّمه: چوڑا کرنا۔

الخَثَم و الخُثْمَة: کان یا ناک وغیرہ کا چوڑا پن۔

•خَثَی البَقَرُ أَو الفِیلُ ـ خَثْیًا: گوبر کرنا۔

أَخْثَی: گوبر جلانا۔

الخَثْوُ و الخَثْوَةُ: پیٹ کا نچلا حصّہ جب کہ ڈھیلا ہو۔

الخَثْواءُ: وہ عورت جس کے پیٹ کا نچلا حصّہ ڈھیلا اور لٹکا ہوا ہو۔

الخَثَی و الخِثْیُ: گوبر (۲) جلانے کا سوکھا گوبر ج: أَخْثاء و خُثِیٌّ۔

خ ـــــ ج

•خَجَأَ ـ خُجُوءًا: شکستہ خاطر ہونا (۲) گھر میں چپکے سے داخل ہونا، فرار ہو کر داخل ہونا۔

خَجَأَ اللیلُ: رات کا ختم ہونا، گزر جانا، اختتام کو پہنچنا۔

ـــ فلانًا خَجْئًا: مارنا۔

خَجِیءَ ـ خَجَأً: بدکلامی کرنا، گندی اور فحش بات کہنا (۲) شرمانا، شرم کرنا، ھو خَجِیءٌ۔

أُخْجَأَه: اصرار سے مانگنا، سوال میں اصرار کر کے اکتا دینا۔

تَخاجَأَتِ المَرْأَةُ: عورت کا اپنا پچھلا حصّہ پیچھے کو نکالنا، ابھارنا۔

ـــ فلانٌ: آہستہ چال چلنا جس میں اِتراہٹ ہو (۲) دیر لگانا۔

الخُجَأَةُ: موٹا اور بھاری بھرکم آدمی، سست آدمی (۲) احمق، بے وقوف (۳) بے چین، پریشان۔

•خَجَّ ـ خُجُوجًا: پیچ دار ہونا۔ کہتے ہیں: خَجَّ ساعِدُه: کلائی کا گٹھا ہوا ہونا۔

ـــت الرِّیحُ: ہوا کا پیچ کھاتے ہوئے تیز چلنا۔ ھِیَ خاجَّةٌ و خَجُوجٌ۔

ـــ بِرِجْلِه خَجًّا: چلتے ہوئے پاؤں سے دھول اڑانا، خاک اڑانا۔

ـــ الشیءَ: ہٹانا، دھکا دینا۔ کہتے ہیں: خَجَّتِ الرِّیحُ السَّفِینَةَ: ہوا کے تیز جھونکوں نے کشتی کا رخ پھیر دیا۔

ـــ بِسَلْحِه: پاخانہ کرنا۔

ـــ الشیءَ: پھاڑنا، چیرنا۔

ـــ العُودَ: لکڑی چیرنا۔

ـــ المرأةَ: جماع کرنا۔

اِخْتَجَّ فی سَیْرِه: پیچ کھاتے ہوئے تیز چلنا۔

الخَجِیجُ: خَجِیجُ الرِّیحِ: ہوا کے چلنے کی آواز۔

رِیحٌ خَجُوجٌ: تیز ہوا، آندھی۔

•خَجْخَجَ: چھپانا۔

خَجْخَجَ الرجلُ: دل کی بات ظاہر نہ کرنا۔

ـــت الرِّیحُ: انتہائی تیز چلنا، پیچ کھاتے ہوئے چلنا۔

الخَجْخاجَةُ: بے وقوف، احمق۔

•الخَجِفُ و الخَجِیفُ: اوچھاپن۔

•خَجِلَ ـ خَجَلاً وخَجْلَةً: شرمانا، شرمندہ ہونا، شرم آنا۔

ـــ الحیوانُ: دلدل میں پھنس کر حیران و پریشان کھڑا رہنا، الجھ جانا۔ کہتے ہیں: خَجِلَ فلانٌ بأَمْرِه: وہ الجھ گیا، اور اسے سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کرے۔ وہ اکتا گیا اور پریشان ہو گیا۔

ـــ فلانٌ: زچ ہونا، تنگ آنا، پریشان ہونا، تنگ دل ہونا (۲) خوش ہونا، خوشی سے اترانا۔

ـــ النباتُ: پودے کا زیادہ اور گنجان ہونا۔ کہتے ہیں: خَجِلَ الوادِی: وادی کا سرسبز ہونا۔

ـــ فی طَلَبِ الرِّزْقِ: تلاش رزق میں سست ہونا۔

ـــ بالحِمْلِ: وزن سے بوجھل ہونا اور ہلنا۔ کہتے ہیں: خَجِلَ علی فَرَسِه: گھوڑے پر حرکت کرنا، ہلنا۔

ـــ الثوبُ و نحوه: کپڑے وغیرہ کا فراخ اور ڈھیلا ہونا، جسم پر حرکت کرنا۔ کہتے ہیں: ثوبٌ خَجِلٌ، وجُلٌّ خَجِلٌ۔

ـــ الشیءُ: خراب ہونا۔ کہتے ہیں: خَجِلَ الثوبُ: پرانا اور بوسیدہ ہونا۔ ھو خَجِلٌ۔

أَخْجَلَ النباتُ: پودے کا لمبا اور گنجان ہونا

ـــ فلانًا: شرمندہ کرنا، شرم دلانا (۲) رسوا کرنا (۳) پریشان کرنا، زچ کرنا، اکتا دینا۔

ـــ الثوبَ و نحوه: کپڑے کو لمبا اور کشادہ کرنا کہ جسم پر حرکت کرنے لگے۔

خَجَّلہ: شرمندہ کرنا (۲) رسوا کرنا، بدنام کرنا۔
اختَجَلہ: شرمندہ کرنا۔
انْخَجَل: شرمندہ ہونا۔
الخَجَل: شرم، جھجک (۲) رسوائی، الجھن، پریشانی
الخَجِل و الخَجْلان: شرمیلا، شرمندہ (۲) پریشان۔
الخَجُول: شرمیلا، ڈرپوک۔
المُخْجِل: رسواکن، شرمناک، باعث شرم۔
الخَوْجَلَی: عورتوں کی چال جس میں لچک اور نازو ادا ہو۔ کہتے ہیں: هِیَ تَمْشِی الخَوْجَلَی۔

خ ـــــ د

•خَدَبَ ـُ خَدْبًا: جھوٹ بولنا۔
ـــ فُلانًا: نوچنا، گوشت اور کھال چاک کردینا۔ کہتے ہیں: خَدَبَه بالسَّیفِ: اس کو تلوار سے مارا۔ خَدَبَتْه الحَیَّةُ: اس کو سانپ نے ڈس لیا۔
خَدِبَ الشیءُ ـَ خَدَبًا: دراز اور کشادہ ہونا۔ کہتے ہیں: خَدِبَت الضَّربةُ او الطَّعنةُ، وخَدِبَت الدِّرْعُ، وخَدِبَ اللسانُ: نیزے وغیرہ کے گھاؤ کا سخت اور کشادہ ہونا، زرہ کا لمبا ہونا، زبان لمبی ہونا۔
ـــ السیفُ: تلوار کا کاٹنا۔
ـــ فلانٌ: بے ہودگی کرنا، ڈھٹائی کے ساتھ سر پر سوار ہونا۔ هو خَدِب و اَخْدَب۔ هی خَدْباء، ج: خُدْبٌ
تَخَدَّبَ: لمبا اور کشادہ ہونا۔ کہتے ہیں: تَخَدَّبَ اللسانُ، و تَخَدَّبَ السَّیفُ، و تَخَدَّبَ فلانٌ (۲) درمیانی چال چلنا۔
الخَادِبَة: سخت گھاؤ، شدید چوٹ۔ ج: خَوادِب۔
الخَدَب: لمباپن، بے وقوفی، بے ہودگی، خفیف الحرکتی۔ کہتے ہیں: فی لِسانِه خَدَبٌ: اس کی زبان سے اوچھاپن اور حماقت ٹپکتی ہے۔
الخَدِب و الاَخْدَب: لمبا، بے وقوف، بے ہودہ۔
سَیْفٌ خَدِبٌ: کاٹنے والی تلوار۔ ضَرْبَةٌ او طَعْنَةٌ خَدِبَةٌ و خَدْباء: نیزے وغیرہ کا سخت اور کشادہ گھاؤ، گہرا زخم۔
الخِدَبُّ: موٹا اور بھاری بھرکم آدمی (۲) کوئی بھی بھاری بھرکم چیز۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ خِدَبٌّ، و سَنامٌ خِدَبٌّ۔ جَمَلٌ خِدَبٌّ: سخت و ٹھوس، طاقتور اور بھاری بھرکم اونٹ۔
الخَدّاب: بڑا جھوٹا۔
الخَیْدَب: صاف اور سیدھا راستہ۔ ج: خَیادِب۔
الخَیْدَبة: طریقہ، طور طریق، روش۔ کہتے ہیں: اَقْبَلَ علی خَیْدَبَتِه، تَرَکْتُه وخَیْدَبَتَه: میں نے اس کو اس کی روش یا اس کے خیال پر چھوڑ دیا۔ ج: خَیادِب
•خَدَجَ ـِ خِداجًا: ناقص ہونا، ادھورا ہونا۔
ـــ ت الحامِلُ: وقت سے پہلے بچہ جننا (چاہے بچہ تام الخلقت ہو) هی خادِج و خَدُوج ج: خَوادِج وخَدائج والولدُ مَخْدوج وخَدُوج و خَدیج و خِدْج۔
ـــ الزَّنْدُ: چقماق سے آگ نہ نکلنا۔
اَخْدَجَت الحامِلُ: وقت سے پہلے بچہ جننا۔ هی مُخْدِج ومُخْدِجَة والولدُ مُخْدَج۔
اَخْدَجَ الزَّنْدُ: چقماق سے آگ نہ نکلنا
ـــ ت الشَّتْوَةُ: جاڑوں میں بارش کم ہونا۔
اَخْدَجَ الشیءُ: ناقص و ناتمام ہونا، ادھورا ہونا۔
ـــ الشیءَ: کمی کرنا، نامکمل چھوڑنا۔ کہتے ہیں: اَخْدَجَ التَّحِیَّةَ۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: "لا تُخْدِجِ التحیَّةَ"۔ اَخْدَجَ الصلاةَ: اچھی طرح نماز نہ پڑھنا، بعض ارکان میں کمی کرنا۔ اَخْدَجَ اَمْرَه: ٹھیک طور پر انجام نہ دینا۔
خَدَّجَتِ الحامِلُ: وقت سے پہلے بچہ پیدا کرنا، بے وقت حمل گرا دینا۔
الخَدِیج: نباتات یا حیوانات کا وہ عضو جو غیر تام الخلقت ہو یا تام الخلقت ہو مگر اپنا وظیفہ انجام نہ دیتا ہو (بیالوجی)
المِخْدَاج: وہ عورت جو ہمیشہ قبل از وقت حمل گرا دیتی ہو۔ ج: مَخَادِیج
•خَدَّ الاَرْضَ ـُ خَدًّا: زمین پھاڑنا، زمین کو ہل کے ذریعہ کھودنا۔ کہتے ہیں: خَدَّ السیلُ الارضَ و فی الارض: سیلاب نے زمین میں گڑھا کھود دیا۔ خَدَّ فلانٌ اُخْدُودًا: فلاں نے گڑھا کھودا۔ خَدَّ جِسْمَه بِنابِه: کچلی سے اس کا جسم پھاڑ ڈالا، زخمی کر دیا۔
ـــ البعیرَ: اونٹ کے کلے پر نشان ڈالنا
ـــ الشیءَ: نشان ڈالنا، نشان چھوڑنا، نقش چھوڑنا۔ کہتے ہیں: خَدَّ الفَرَسُ الارضَ بحَوافِره: گھوڑے نے زمین پر کھر کے نشان چھوڑے۔ خَدَّ فیه الضَّربُ: چوٹ کا نشان چھوڑنا
خَادَّه: کام میں مزاحم ہونا، مزاحمت کرنا، آڑے آنا۔
خَدَّدَ لَحْمُ الفرس: گھوڑے کا دبلا ہونا، دبلا ہونے کی وجہ سے گوشت

پر جھرّی پڑنا۔
خَدَّدَ الفَرَسَ: دبلا اور لاغر بنانا۔ کہتے ہیں: خَدَّدَه الفَقرُ و سوءُ الحال، وخَدَّدَ السَّيْرُ لَحْمَ الفَرَس۔
تَخَادًّا: ایک دوسرے کی مزاحمت کرنا۔
تَخَدَّدَ لَحْمُه: دُبلا ہونا، دبلا ہونے کے سبب گوشت کا جھرّی دار ہونا۔
—الجلدُ و نَحْوه: سکڑ جانا، سمٹ جانا، جُھرّی پڑجانا۔
—القومُ: لوگوں کا منقسم ہونا، مختلف گروہوں میں بٹ جانا۔
الأُخْدُودُ: لمبا گڑھا، خندق۔ ضَرْبَةٌ أُخْدُودٌ: سخت مار جو جلد پر نشان چھوڑ جائے ج: أَخَادِيدُ۔ کہتے ہیں: فی ظَهرِه أَخَادِيدُ السِّياط: اس کی پیٹھ پر کوڑوں کے نشانات ہیں۔
الخَدُّ: گال، رخسار (مذکر)۔ مثل ہے: تَرَكْتُه على مِثلِ خَدِّ الفَرَس: میں نے اسے ایک صاف اور سیدھے راستے پر چھوڑا (۲) ہر چیز کا کنارہ، پہلو۔ خَدُّ الهَوْدَجِ: ہودج کی دائیں یا بائیں جانب (۳) لوگوں کی جماعت۔ کہتے ہیں: مَضَى خَدٌّ من النَّاس: ایک صدی گزر گئی ج: خُدُود (۴) لمبا گڑھا (۵) چھوٹی نہر (۶) راستہ ج: أَخِدَّة وخِدَاد وخِدَّان۔
الخُدَّة: رخسار (۲) لمبا گڑھا (۳) گڑھا ج: خُدَد۔
المِخَدُّ: کلّی، تثنیہ: مِخَدَّان: دونوں کلّیاں۔
المِخَدَّة: تکیہ جس پر رخسار رکھے جاتے ہیں (۲) گدّا (۳) ہل کا پھل ج: مَخَادُّ۔
•خَدَرَ ــُ خَدْرًا: چھپنا، پردہ نشین ہونا، پردہ کرنا۔ کہتے ہیں: خَدَرَت المرأةُ۔
خَدَرَ الأَسَدُ: شیر کا اپنی ماند میں پڑا رہنا
—بالمکان: مقیم ہونا، قیام کرنا۔
—حیران ہونا، حیرت میں پڑنا (۲) ریوڑ سے پیچھے رہ جانا۔
—الشيءَ: چھپانا، پردہ کرنا۔ کہتے ہیں: خَدَرَ الهَوْدَجَ: ہودج پر پردہ ڈال دیا۔ خَدَرَ المرأةَ: پردہ کرانا، پردے میں بٹھانا، گھریلو ضروریات کی تکمیل کے لئے باہر نکلنے سے روک دینا۔ هو خَادِر، هو و هي خَدُور۔
خَدِرَ ــَ خَدَرًا: سُن ہونا۔ کہتے ہیں: خَدِرَ من الشَّراب أو الدَّواء، وخَدِرَ جِسْمُه، وخَدِرَتْ عِظامُه، وخَدِرَتْ يَدُه أو رِجْلُه۔
—ت عَيْنُه: تنکا پڑ جانے سے آنکھ کا بھاری ہونا۔
—الحَرُّ أو البَرْدُ: گرمی یا سردی کا سخت ہونا۔
—الیومُ: دن کا سخت گرمی اور حبس والا ہونا، دن میں گرمی سخت ہونا اور ہوا بند ہونا۔
—اللیلُ و المکانُ: تاریک ہونا۔ هو خَدِرٌ وأَخْدَرُ۔ هي خَدْرَاءُ ج: خُدْرٌ۔
أَخْدَرَ: پردہ نشین ہونا، پردہ کرنا۔ کہتے ہیں: أَخْدَرَتِ المرأةُ، وأَخْدَرَ الأسدُ۔ (۲) رات میں داخل ہونا (۳) بادل اور بارش کا کسی پر چھا جانا۔
—بالمکان: قیام کرنا۔ أَخْدَرَ فی أَهْلِه و مع أَهْلِه بھی کہتے ہیں۔
أَخْدَرَ الشيءَ: چھپانا۔ أَخْدَرَ المرأةَ: پردے میں رکھنا، پردہ نشین بنادینا۔ کہتے ہیں: أَخْدَرَه الليلُ: اسے رات نے چھپالیا۔ أَخْدَرَ العَرِينُ الأَسَدَ: کچھار نے شیر کو چھپالیا۔
خَدَّرَه: چھپانا۔ کہتے ہیں: خَدَّرَ المرأةَ: عورت کو پردے میں بٹھادیا۔ خَدَّرَ الهَوْدَجَ: ہودج پر پردہ ڈال دیا۔ خَدَّرَت الظَّبْيَةُ وَلَدَها: ہرنی نے اپنے بچے کو چھپالیا۔
—سُن کردینا، نشہ پیدا کرنا۔ کہتے ہیں: خَدَّرَه الشَّرابُ، وخَدَّرَه المرضُ، خَدَّرَتْه المَقاعِدُ: اس شخص کے لئے کہتے ہیں جس کے پاؤں دیر تک بیٹھنے سے سُن ہوجائیں۔
اخْتَدَرَ به: چھپنا، پردہ کرنا۔
—المرأةُ: عورت کا باپردہ ہونا۔
تَخَدَّرَ: چھپنا، پردہ کرنا۔ کہتے ہیں: تَخَدَّرَت المرأةُ۔ (۲) سُن ہونا، بےحس ہوجانا۔
الأُخْدُور: الخِدْرُ ج: أَخَادِيرُ۔
الأَخْدَرِيّ: گورخر۔
التَّخْدِيرُ الكُوكَايِينِيّ: کوکین کے ذریعہ کسی عضو یا مقام کو سُن اور بےحس کرنا، قوت احساس کو مردہ کرنا (طب)
الخَادِر: کاہل، سُست، حیران۔
الخُدَارِيُّ: سیاہ، سخت سیاہ۔ کہتے ہیں: ليلٌ خُدارِيّ، سحابٌ خُدارِيّ، شَعْرٌ خُدارِيّ، بَعِيرٌ خُدارِيّ، عُقَابٌ خُدارِيَّة، ناقةٌ خُدارِيَّة۔
الخِدَار: شیر کی جھاڑی۔
الخَدَّارة: ایک مچھلی جس کے چھونے سے ہاتھ بےحس و حرکت معلوم ہوتا ہے۔
الخُدْرِيّ: ایک قسم کا سیاہ جنگلی گدھا، گورخر م: خُدْرِيَّة۔

الخِدرُ: ہر وہ چیز جو چھپالے جیسے گھر وغیرہ، پردہ (۲) گھر کے ایک گوشہ میں عورت کیلئے لگا ہوا پردہ، خاتون کی خلوت گاہ (۳) شیر کی جھاڑی ج: خُدور و أَخْدَار

ذَوَاتُ الخُدُور: پردہ نشین عورتیں، مستورات۔

الخَدَر: چھپی ہوئی تاریک جگہ (۲) بادل (۳) بارش (۴) بے حسی، بے حس و حرکت ہونا، احساس مُردہ ہونا، خواہ پورے جسم کا یا کسی خاص مقام کا، یہ بے حسی کبھی کسی نفسیاتی یا عضویاتی حالت کا نتیجہ ہوتی ہے (فلسفہ)

الخَدِر: تاریک رات (۲) سُن، بے ہوش، بے حس و حرکت۔

الخَدِرَةُ: تازہ کھجور جو پکنے سے پہلے درخت سے گر جائے۔ کہتے ہیں: لَیْسَ لہ حَشَفَةٌ و لا خَدِرَةٌ: اس کے پاس نہ تازہ کھجور ہے اور نہ خشک و ردی کھجور۔ یعنی اس کے پاس کچھ نہیں ہے۔ (۲) ایسی کھجور جس کے اندر کا حصہ سیاہ اور بدبودار ہو جائے۔

الخَدْرَة: بارش کی ایک کھیپ۔

الخُدْرَة: بے حسی، بے ہوشی (۲) سخت تاریکی

المُخَدِّر: سُن کرنے یا ہوش گم کرنے والی چیز، جیسے بھنگ، افیم وغیرہ، خواب آور دوا، نشہ آور چیز ج: مُخَدِّرات۔

المُخَدِّرات: منشیات، نشہ آور اشیا۔

المُخَدَّرَة: پردہ نشین عورت، گھر میں رہنے والی با پردہ لڑکی۔

• الخَدَرْنَق: نر مکڑی (۲) بڑی مکڑی ج: خَدَارِنُ۔

• خَدَشَ الجِلدَ و نحوہ ــ خَدْشًا: خراش لگانا، نوچنا، کھسوٹنا۔

ــــہ: پارہ پارہ کرنا (۲) عیب لگانا، مجروح کرنا۔

خَدَشَ سُمْعَتَہ: شہرت کو مجروح کرنا۔

خَادَشَ فلانٌ فلانًا: مُخَادَشَةً و خِداشًا: ایک دوسرے کو نوچنا، کھسوٹنا۔

خَدَّشَہ: خَدَشَہ۔ کہتے ہیں: وَقَعَ فی الأرض تَخْدِیشٌ: زمین پر تھوڑی سی بارش ہوئی۔

ــــ الآذانَ: سمع خراشی کرنا۔

الخَدْشُ: خراش، جلد پر خراش کا نشان ج: خُدُوش۔ حدیث میں ہے: "مَنْ سَأَلَ وھو غَنِیٌّ جَاءَتْ مَسْأَلَتُہ یَوْمَ القِیامَةِ خُدُوشًا فی وَجْھِہ"

الخَدُوش: پسّو (۲) مکھی (۳) بھولا۔

المَخَادِش: بلّی، بلّا۔

المُخَدِّش: بلّا (۲) گردن یا جانوروں کے کھر کا وہ حصہ جہاں سے کاٹا جاتا ہے۔

اِبْنَا مُخَدِّش: دونوں کندھوں کے کنارے۔

• خَدَعَ ــ خَدْعًا: ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل ہونا، رنگ بدلنا۔ کہتے ہیں: خَدَعَ فلانٌ: اس نے دوسرے کے اخلاق و عادات اختیار کیے۔ خَدَعَ خُلُقُہ بھی کہتے ہیں۔

خَدَعَ رَأْیُہ: خیال بدلنا۔ ھو خَادِعُ الرأی: وہ متلوّن مزاج ہے یعنی ایک خیال پر برقرار نہیں رہتا۔

خَدَعَ الدَّھرُ: زمانہ بدلنا۔

خَدَعَت الأمورُ: حالات کا بدلنا اور مختلف ہونا۔

سُوقٌ خَادِعَة: گھٹتی بڑھتی مارکیٹ، اُتار چڑھاؤ والا بازار۔

ــــ: چُھپ جانا۔ کہتے ہیں: خَدَعَ الضَّبُّ: گوہ اپنے بل میں گھس گئی۔ حدیث میں ہے: "رَفَعَ رجلٌ إلی عُمَرَ ما أَھَمَّہ من قَحْطِ المَطَرِ فقال: قَحَطَتِ السَّماءُ و خَدَعَتِ الضِّبَابُ و جاعَتِ الأعرابُ"۔

خَدَعَ الظَّبْیُ: ہرن کا چھپنے کے لئے اپنی پناہ گاہ میں داخل ہونا۔

خَدَعَ الثَّعلبُ: لومڑی کا چھپ جانا، چکما دینا۔

خَدَعَ الطریقُ: راستہ کا غیر معلوم ہونا۔

خَدَعَتِ الشمسُ: سورج کا چھپ جانا، غروب ہونا۔

خَدَعَت العینُ: آنکھ کا اندر کو دھنس جانا (۲) نیند نہ آنا۔ کہتے ہیں: ما خَدَعَتْ بِعَیْنِہ نَعْسَةٌ: اسے نیند نہیں آئی۔

خَدَعَ الشیءُ: خراب ہونا۔ کہتے ہیں: خَدَعَ الطعامُ: کھانا خراب ہو گیا۔

خَدَعَ الرِّیقُ: لعابِ دہن کا بدبودار ہونا۔

خَدَعَتِ السُّوقُ: بازار کا مندا پڑنا

ــــ: کم ہونا۔ کہتے ہیں: خَدَعَ الرجلُ: اس کی دولت کم ہو گئی۔

خَدَعَ خَیْرُ فلانٍ: داد و دہش کم ہونا، عطیہ دینے سے رکنا۔

خَدَعَ الزَّمانُ: بارش کم ہونا۔

خَدَعَ المَطَرُ: بارش کا کم ہونا۔

ــــ فلانًا خَدْعًا و خُدْعَةً و خَدِیعَةً: دھوکہ دینا، فریب دینا، چال چلنا۔ قرآنِ پاک میں ہے: "و إن یُرِیدُوا أَنْ یَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللہُ"۔

ــــ الشیءَ خَدْعًا: چھپانا، پوشیدہ رکھنا

ــــ الدَّابَّةَ: جانور کو چارہ پانی کے بغیر قید کرنا، محبوس کرنا۔

ــــ فلانًا: کسی کی رگِ أَخْدَع کو کاٹ دینا۔ دیکھیے (الأَخْدَع)۔

ــــ الثوبَ خَدْعًا: کپڑے کو موڑنا، تہہ کرنا۔

هو خَادِع و خَدَّاع و خَدَّاعَة.
هو و هي خَدُوع ج: خُدُع۔
أَخْدَعَه: چھپانا، پوشیدہ کرنا۔
— فُلاناً: کسی کو دغابازی اور فریب کاری پر اُکسانا۔
خَادَعَه مُخَادَعَةً و خِدَاعاً: دھوکہ دینا، دھوکہ دینے کی کوشش کرنا قرآن پاک میں ہے "إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ"۔
— العَيْنَ: آنکھ کو دھوکہ دینا، آنکھوں دیکھی بات میں شک ڈالنا۔ خِدَاعُ البَصَر: فریبِ نظر۔
انْخَدَعَ: دھوکہ کھانا، فریب میں آنا (۲) خود کو فریب خوردہ ظاہر کرنا اور فی الواقع نہ ہونا
— الشيءُ: چھپ جانا۔ کہتے ہیں: انْخَدَعَ الضَّبُّ: گوہ اپنے بل میں چھپ گئی۔
انْخَدَعَتِ السُّوقُ: بازار کا مندا پڑنا، ٹھپ پڑنا۔
تَخَادَعا: ایک دوسرے کو دھوکہ دینا۔
تَخَادَع فُلانٌ: خود کو فریب خوردہ ظاہر کرنا
تَخَدَّعَ: دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔
اخْتَدَعَه: دھوکہ دینا۔
الأَخْدَعُ: گردن کی ہر دو جانب دو پوشیدہ رگوں میں سے ایک۔ تثنیہ: الأَخْدَعَان حدیث میں ہے: "أَنَّه احْتَجَمَ على الأَخْدَعَيْنِ والكَاهِل"، کہتے ہیں: لأُقِيمَنَّ أَخْدَعَيْكَ: میں تجھے سیدھا کر دوں گا، تیرے تکبر کو مٹا دوں گا
فلانٌ شَدِيدُ الأَخْدَع: وہ بڑا سرکش اور اکڑباز ہے۔
الخَادِعُ: طَرِيقٌ خَادِع: وہ راستہ جو کبھی دکھائی دے اور کبھی گم ہو جائے۔
کہتے ہیں: دِينَارٌ خَادِع: ناقص اور کھوٹا دینار ج: خَوَادِعُ۔ سِنُونَ خَوَادِعُ: کھوٹے اور نکمے سال جن میں پیداوار اور منفعت کم ہو۔
الخَادِعَة: بڑے دروازے میں چھوٹا دروازہ بڑے دروازہ کی کھڑکی (۲) کوٹھری جو بڑے گھر کے اندر ہو، چھوٹا کمرہ ج: خَوَادِع۔
الخَدِيعَة: دھوکہ، فریب، چال، چکمہ ج: خَدَائِع۔
الخِدَاع: دھوکہ دہی، فریب کاری، حیلہ گری، نفاق۔ خِدَاعِيّ: پُرفریب۔
الخَدِعُ: دھوکہ باز، فریب کار۔ کہتے ہیں: رجلٌ خَدِعٌ، و ضَبٌّ خَدِع۔
الخُدْعَة: چال، دھوکہ، مکر و حیلہ (۲) بہت دھوکہ کھانے والا آدمی۔ کہتے ہیں: الحَرْبُ خُدْعَةٌ: جنگ دھوکہ ہے، یعنی دھوکہ اور فریب جنگی تدبیروں اور چالوں میں سے ہے۔ یا جنگ کو دھوکہ دیا جاتا ہے، کیوں کہ جب ایک فریق دوسرے کو دھوکہ دے گا تو گویا جنگ ہی کو دھوکہ دیا گیا۔ (خُدْعَةٌ لَطِيفَة: عمدہ چال)
الخَدْعَة: ایک بار دھوکہ دینا، ایک چال کہتے ہیں: الحَرْبُ خَدْعَةٌ: جنگ ایک چال کا نام ہے، یعنی ایک چال میں جنگ ختم ہو جاتی ہے اور اس کا فیصلہ ہو جاتا ہے۔
الخُدَعَة: بڑا دھوکے باز۔ کہتے ہیں: الحَرْبُ خُدَعَةٌ: یعنی جنگ جنگ بازوں کو دھوکہ دیتی ہے۔
الخَدُوعُ: ایسی اونٹنی وغیرہ جو کبھی دودھ دے اور کبھی دودھ اوپر چڑھا لے (۲) ایسا راستہ جو کبھی نظر آئے اور کبھی گم ہو جائے ج: خُدُع۔
الخَيْدَع: دھوکہ باز، فریبی، مکار۔ کہتے ہیں: رجلٌ خَيْدَعٌ، ذِئْبٌ خَيْدَعٌ، طَرِيقٌ خَيْدَعٌ (۲) سراب، چمکتی ہوئی ریت جو دور سے پانی معلوم ہو۔
المُخَدَّع: تجربہ کار جو بار بار دھوکہ کھا چکا ہو
المُخْدَع: کوٹھری جو بڑے گھر کے اندر ہو، چھوٹا کمرہ، چیمبر، الماری، نعمت خانہ ج: ج: مَخَادِع۔
المَخْدُوع: فریب خوردہ۔
• خَدَفَ ـِ خَدْفاً: چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر تیز چلنا (۲) عیش کرنا، عیش و عشرت کی زندگی گزارنا۔ کہتے ہیں: "خَدَفَ فی الخِصْب"
— الشيءَ: کاٹنا۔ کہتے ہیں: خَدَفَ الثوبَ۔
— ت السَّمَاءُ بالثَّلْج: آسمان کا برف گرانا۔
اخْتَدَفَه: کاٹنا، پھاڑنا (۲) اچک لینا، لوٹ لینا۔
الخَدُوفُ: کشتی کا پتوار۔
الخِدْفَة: کسی چیز کا ٹکڑا، حصہ۔ کُنَّا فی خِدْفَةٍ من النّاس: ہم لوگوں کی ایک جماعت کے ساتھ تھے۔ مَرَّتْ خِدْفَةٌ من اللَّيْل: رات کا ایک حصہ گزر گیا ج: خِدَفٌ۔
• خَدِلَ ـَ خَدَلاً: سُن ہو جانا۔
— خَدَلاً و خَدَالَةً و خُدُولَةً: پُرگوشت ہونا، جسم یا عضو کا بھرا بھرا ہونا کہتے ہیں: خَدِلَ الغُلامُ، خَدِلَتِ المَرْأَةُ، خَدِلَتِ السَّاق، خَدِلَتِ الذِّرَاع۔ هو أَخْدَل، هي خَدْلاءُ ج: خُدْلٌ۔
الخَدْلُ: پُرگوشت، صحت مند۔ کہتے ہیں: غُلامٌ خَدْلٌ، امرأةٌ خَدْلَة، ساقٌ خَدْلَة۔
هي خَدْلَةُ السَّاقِ و المُخَلْخَل: اس کی پنڈلیاں بھری بھری ہیں ج: خِدَال۔

الخَدَلُ (۲): انگور کے چھوٹے دانے جو کسی وبا یا پانی کی کمی کی وجہ سے ٹھٹھر گئے ہوں۔

•الخَدَلَّج: جس کے بازو اور پنڈلیاں پُرگوشت ہوں (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ھی خَدَلَّجَة بھی کہتے ہیں

•خَدَمَه ـُ ـِ خِدْمَةً: خدمت کرنا، کسی کا کام کرنا، کسی کی ضرورت پوری کرنا۔ هو و هي خادم ج: خَدَمٌ و خُدّام۔ هي خادمة۔

ـــ الأَرْضَ: زمین کو قابلِ کاشت بنانا۔

ـــ العَدُوَّ: دشمن کے لئے کام کرنا۔

أَخْدَمَه: کسی کو خادم دینا۔

خَدَّمَه: کسی کو خادم دینا۔

ـــ البَعِيرَ: اونٹ کے گٹے پر چمڑے کا پٹا باندھنا۔

ـــ المرأةَ: عورت کو پازیب پہنانا۔

تَخَدَّمَ خادمًا: نوکر رکھنا، خادم بنانا۔

اِخْتَدَمَ: اپنی خدمت کرنا۔

ـــ فلانًا: خدمت کرانا، خدمت لینا، کسی سے خدمت طلب کرنا۔

اِسْتَخْدَمَه: خادم بنانا، نوکر رکھنا، خدمتگار بنانا (۲) خدمت لینا، کسی سے خدمت طلب کرنا، کام لینا (۳) کسی سے خادم مانگنا (۴) استعمال کرنا، کام میں لانا۔

ـــ في: ملازم ہونا، نوکر ہو جانا، خدمت پر مامور ہونا۔

ـــ الشِدَّةَ: سختی سے کام لینا۔

ـــ العُنْفَ: تشدد برتنا۔

ـــ القُوَّةَ: طاقت استعمال کرنا۔

ـــ النُّفوذَ: اثر ورسوخ استعمال کرنا۔

ـــ السُّلْطاتِ: اختیارات سے کام لینا۔

ـــ الهِراواتِ: لاٹھی چارج کرنا۔

ـــ الشيءَ سلاحًا ضدّ كذا: کسی چیز کو بطور ہتھیار استعمال کرنا۔

الأَخْدَم: گھوڑا جس کے پاؤں پر سفید داغ ہو م: خَدْماء۔

الخَدْماء: بکری جس کی ایک ٹانگ سفید اور باقی سیاہ ہو

الخادِم: نوکر، خدمت گار، نوکرانی، کاریگر م: خادِمة۔

الخَدّام: الخادم (صیغۂ مبالغہ) م: خَدّامة۔

الخِدْمَة: کام، خدمت، مدد، سروس، نوکری، ملازمت (۲) صلاحیت، کارکردگی (۳) تنخواہ ج: خِدَمات۔

خِدْمَةٌ ذاتِيَّة: سیلف سروس۔

خِدْمَةٌ مَدَنِيَّة: سول سروس۔

خِدْمَةٌ وَطَنِيَّة: نیشنل سروس۔

خِدْمَةٌ جَوِّيَّة: فضائی سروس۔

خِدْمَةٌ عَسْكَرِيَّة: فوجی سروس۔

خِدْمَةٌ مَنْزِلِيَّة: گھریلو کام کاج۔

خِدْمَةٌ تَعْوِيضِيَّة: معاوضہ کا کام

في خِدْمَتِكُم: آپ کے تابع۔

خارِجَ الخِدْمَة: ڈیوٹی سے باہر، ڈیوٹی پر نہیں۔

الخَدْمَة: دن یا رات کا وقت۔

الخَدَمَة: مضبوط حلقہ، لوگوں کی جماعت کہتے ہیں: فَضَّ اللّٰهُ خَدَمَتَهُمْ: خدا نے ان کا شیرازہ منتشر کر دیا، فارس کے سرداروں سے گفتگو کے دوران حضرت خالد بن الولید نے فرمایا: "الحمدُ لله الذي فَضَّ خَدَمَتَكُمْ" (۲) چمڑے کا مضبوط پٹا جو اونٹ کے گٹے پر باندھا جاتا ہے، چمڑے کا تسمہ (۳) بیڑی، ہتھکڑی (۴) پازیب۔ مثل ہے: كالمُمْهُورَةِ إحْدَى خَدَمَتَيْها: حماقت بیان کرنے کے لئے بولی جاتی ہے (۵) پنڈلی کہتے ہیں: أَبْدَتِ الحَرْبُ عن خِدامِ المُخَدَّرات: یعنی جنگ تیز ہو گئی ج: خَدَم و خِدام۔

الخَدُوم: الخادِم (صیغۂ مبالغہ)۔

الخَدِيم: نوکر، غلام م: خَدِيمَة۔

المُخْدِم: مال دار آدمی جس کے بہت سے نوکر چاکر ہوں۔ کہتے ہیں: قَومٌ مُخْدِمون (۲) عورت یا اونٹ کے تسمہ باندھنے کی جگہ، پازیب پہننے کی جگہ (۳) تسمہ، پاجامے میں نیچے باندھنے کی ڈوری گیٹس (۴) ہموار۔

المُخَدِّم: دوسروں کو نوکر دلانے والا، ملازمت اور روزگار دلانے والا، روزگار ایجنٹ۔

المُخَدَّمَة: تسمہ باندھنے کی جگہ، پازیب پہننے کی جگہ۔

المَخْدُوم: آقا، مولی، مخدوم۔ كِتابٌ مَخْدُوم: وہ مقبول کتاب جس کی لوگ شرحیں اور حاشیے لکھیں۔

المَخْدُومِيَّة: آقائی، مخدوم ہونا۔

المُسْتَخْدَم: سرکاری ملازم، دفتری ملازم، کارکن (۲) مستعمل ج: مُسْتَخْدَمون: اسٹاف، عملہ۔

•خادَنَهُ: دوستی کرنا۔ هو مُخادِن و خَدِين ج: خُدَناء۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: إن احْتاجَ إلى مَعُونَتِكم فَشَرُّ خَلِيلٍ و أَلْأَمُ خَدِينٍ۔

الخِدْنُ: دوست، یار، ساتھی (۲) ہم راز، یارِ غار، گہرا دوست (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: أَخْدان۔ قرآن پاک میں ہے: "وَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ بالمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسَافِحَاتٍ ولا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ" دوسری جگہ ہے: "ولا مُتَّخِذِي أَخْدانٍ"

الخُدَنَة: بہت دوستی کرنے والا، یار باش۔

•الخِدِيو و الخُدَيوِيّ: (ترکی) وائسرائے گورنر، مصر کے سابقہ فرماں رواؤں کا

لقب جو سلطانِ ترکی کے تابع ہوتے تھے
الخِدِیوِیَّة: ترکوں کی طرف سے مصر کے حاکم کا منصب۔

خ ـــــ ذ

•خَذَأَ له ـَ خَذْءًا و خُذُوْءًا: مطیع ہونا، فرماں بردار ہونا، پابندِ احکام ہونا۔
خَذِئَ له ـَ خَذَأً و خُذُوءًا و خَذَاءَةً: خَذَأَ۔ هو خَذِئٌ۔
أَخْذَأَهُ: تابعدار بنانا، زیر کرنا، پابندِ احکام بنانا۔
اسْتَخْذَأَ له: خَذِئَ۔
•خَذَّ الجُرْحُ ـُ خَذًّا و خَذِيذًا: زخم سے پیپ بہنا۔
أَخَذَّ الجُرْحُ: خَذَّ۔
•خَذْرَفَ الحيوانُ: جلدی کرنا، تیز چلنا، کنکریاں اڑاتے ہوئے تیز بھاگنا (۲) جانور کے پیروں کا گھومنا۔
ـــ الرَّحی: چکّی کے سوراخ میں لکڑی رکھنا
ـــ السیفَ و نَحْوَه: تیز کرنا، دھار رکھنا
ـــ فلانًا بالسَّیْف: کسی کے جسم کے اطراف کو تلوار سے کاٹنا۔
ـــ الاناءَ: برتن کو بھرنا۔
تَخَذْرَفَ الثَّوبُ: کپڑا پھٹنا۔
ـــ النَّوَی فلانًا: کسی کا دوری سے دوچار ہونا
الخَذْرَفَة: کپڑے کا ٹکڑا۔
الخِذْرَاف: موسمِ بہار کا پودا جو موسمِ گرما میں سوکھ جائے۔
الخُذْرُوف: پھرکی، چکری، لٹّو (۲) تشبیہًا ہر تیز رفتار چیز (۳) لکڑی جو چکّی کے اوپری سوراخ میں رکھی جاتی ہے (۴) اونٹوں کا گلّہ جو دوسروں سے علاحدہ ہوگیا ہو (۵) ہر وہ چیز جو کسی چیز سے الگ ہوگئی ہو ج: خَذَارِیف۔ کہتے ہیں: ترکَتْ السیوفُ رأسَه خَذَارِیفَ: تلواروں نے اس کے سر کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے رکھ دیے
•خَذَعَ اللَّحْمَ و مَا لاَ صَلابَةَ فیه ـَ خَذْعًا: گوشت، کدو یا پھل وغیرہ کو مختلف جگہ سے اس طرح کاٹنا کہ پھانکیں الگ نہ ہوں، قیمہ کرنا، قاشیں تراشنا۔
خَذَّعَه: خَذَعَه۔ کہتے ہیں: فلانٌ خَذَّعَتْه السیوفُ: اس کو تلواروں نے چھید ڈالا ہے، یعنی بار بار جنگ میں شریک ہونے کی وجہ سے اس کے جسم پر تلوار کے بے شمار گھاؤ ہیں۔
ـــ الشیءَ: کسی شے کے اطراف کو کاٹنا کہتے ہیں: خَذَّعَ الشَّجَرَةَ: اس نے درخت کے اطراف کاٹے۔
تَخَذَّعَ اللَّحْمُ و نحوُه: گوشت وغیرہ کا اس طرح کٹنا کہ کوئی حصہ دوسرے سے جُدا نہ ہو۔
خِذَعَ: کہتے ہیں: ذَهَبُوا خِذَعَ مِذَعَ: وہ ہر طرف بکھر گئے، اِدھر اُدھر چلے گئے۔
الخَذْعَة: گوشت وغیرہ کا ٹکڑا۔
الخَذِیعَة: ایک قسم کا کھانا جو قیمہ سے تیار کیا جاتا ہے۔
المُخَذَّع: بُھنا ہوا گوشت۔
المِخْذَعَة: چُھری، چاقو ج: مَخَاذِع
•خَذْعَبَ و خَذْعَلَ البِطِّیخَ و نحوه: خربوزے وغیرہ کی پھانکیں کرنا
•خَذَفَت الدابَّةُ ـِ خَذْفًا و خَذَفَانًا: جانور کا اتنا تیز چلنا کہ آس پاس سے کنکریاں اڑیں۔
ـــ به خَذْفًا: پھینکنا۔
ـــ بالحَصَی و بالنَّوی: کنکری یا گٹھلی کو بیچ کی دو انگلیوں میں رکھ کر پھینکنا۔
خَذَفَ بِبَوْلِه: رُک رُک کر پیشاب کرنا، ٹکڑے ٹکڑے کرکے پیشاب کرنا۔
خَذَفَ الشیءَ: کاٹنا۔ هو و هي خَذُوف ج: خُذُف۔
تَخَاذَفَتْ عیناه بالدُّموع: آنکھوں کا تیزی سے آنسو بہانا۔
الخَذَّافَة: سُرین۔
الخَذُوف: تیز رفتار جانور جو دوڑتے ہوئے کنکریاں اڑائے، وہ جانور جو پیٹ تک پاؤں اٹھا کر چلے ج: خُذُف۔
المِخْذَفَة: غلیل یا گوپھن وغیرہ جس میں کنکریاں رکھ کر پرندوں وغیرہ کو مارا جائے ج: مَخَاذِف۔
•خَذَقَ ـِ خَذْقًا: بیٹ کرنا۔
ـــ الدابةَ: جانور کو تیز چلانے کے لئے مارنا، چھڑی وغیرہ کھبونا۔
الخَذْقُ: پرندوں کی بیٹ، جانور کی لید۔ قُباث بن اَشْیَم کی حدیث میں ہے: "قِیلَ له: أَنْتَ أَکْبَرُ أَمْ رسولُ اللّٰه؟ فقال: هو أکبرُ منّی و أنا أَقْدَمُ منه فی المیلاد، و أنا رأیتُ خَذْقَ الفِیلِ أَخْضَرَ مُحِیلاً"
•خَذَلَ ـُ خَذْلاً و خِذْلانًا: جُدا ہونا، بچھڑ جانا۔
خَذَلت الظَّبْیَةُ و نَحْوُها: ہرنی کا ریوڑ سے بچھڑ جانا (۲) ہرنی کا اپنے بچّہ کی نگہبانی کرنا، بچہ کو چھوڑ کر نہ ہٹنا هي خَاذِل و خَذُول۔
فلانٌ خَذُولُ الرِّجْل: وہ شخص جس کی ٹانگوں نے کمزوری یا کسی بیماری یا نشہ کے باعث کام کرنا چھوڑ دیا ہو۔
ـــ فلانا و عنه: مدد سے ہاتھ کھینچ لینا، دست بردار ہونا، دست کش ہونا، بے یار و مددگار چھوڑ دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وإنْ یَخْذُلْکُمْ فَمَنْ

ذَا الَّذِیْ یَنْصُرُکُمْ مِن بَعْدِہٖ"
حدیث میں ہے: "اَلْمُؤْمِنُ اَخُو الْمُؤْمِن لَا یَخْذُلُہٗ" (۲) بے نقاب کرنا، بھرم کھولنا، بھانڈا پھوڑنا۔
خَذَلَہُ اللّٰہُ: خدا نے اُسے رسوا کردیا
اَخْذَلَت الظَّبْیَۃُ و نحوُھا: ہرنی کا اپنے بچّہ کی حفاظت و نگہبانی کرنا۔
خَاذَلہ: مدد سے ہاتھ کھینچ لینا۔
خَذَّلَہ: پسپائی اور جنگ بندی پر آمادہ کرنا
ـــ عنہ اَصْحَابَہ: مدد نہ دینے کی ترغیب دینا، مدد سے ہاتھ کھینچنے پر اُکسانا۔
اِنْخَذَل: تنہا رہ جانا، بے یار و مددگار رہ جانا
تَخَاذَلَ الْقَوْمُ: ایک دوسرے کی مدد نہ کرنا، باہم امداد سے ہاتھ کھینچ لینا، پیچھے ہٹنا۔
ـــت رِجْلَاہ: پاؤں کمزور ہونا۔
ـــت الظَّبْیَۃُ: اَخْذَلَتْ۔
الخُذَلَۃ: مدد سے ہاتھ کھینچنے والا (صیغہ مبالغہ) مثل ہے: اَنا عُذَلَۃٌ، و اَخِیْ خُذَلَۃٌ، و کِلانا لَیْسَ بِابْنِ اَمَۃٍ: اس شخص کے بارے میں بولی جاتی ہے جو تمہاری مدد چھوڑ دے اور تم اسے ملامت کرو۔
الخَذُول: وہ مادہ جانور جو دردِ زہ کے وقت اپنی جگہ سے نہ ہلے (۲) ریوڑ سے بچھڑا ہوا ہرن
•خَذَمَ الحیوانُ وغیرہ ـِ خَذَمانًا: جلدی کرنا، تیز چلنا۔
ـــ الصَّقْرُ: باز کا پنجہ مارنا۔
ـــ الشیءَ خَذْمًا: جلدی سے کاٹنا۔ کہتے ہیں: خَذَمہ بالسَّیْف۔
خَذِمَ ـَ خَذَمًا: جلدی کرنا، تیز چلنا۔ کہتے ہیں: خَذِمَ الفَرَسُ و خَذِمَ الظَّلِیْمُ۔
ـــ فلانٌ: فراخ دل اور نیک طبیعت ہونا، عالی ظرف ہونا۔ ھو خَذِمُ العَطاء: وہ فیاض اور سخی ہے۔
خَذِمَ الشیءُ: تیز اور دھار دار ہونا۔ کہتے ہیں: خَذِمَ السَّیْفُ (۲) کٹ جانا کہتے ہیں: خَذِمَت النَّعْلُ و خَذِمت الدَّلْوُ۔
ـــ فلانٌ خَذَمًا: کٹ جانا، جُدا ہونا (۲) نشہ میں ہونا، مست ہونا۔ ھو خَذِمٌ۔ ھو وھی خَذِیْم
اَخْذَمَ: ذلّت کا اقرار کرنا، چُپ ہو جانا، ٹھنڈا پڑنا، پُرسکون ہو جانا۔
ـــ الشَّرابُ: نشہ چڑھانا، مست کرنا۔
ـــ النَّعْلَ: چپل کے تسمے یا اس کے اوپر کی پٹی کو ٹھیک کرنا۔
خَذَّمہ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا، کہتے ہیں خَذَّمَ اُذُنَہ
تَخَذَّمَ: جلدی سے کاٹنا۔
ـــ الشیءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ کہتے ہیں: تَخَذَّمَ الشجرۃَ۔
ـــ الشیءُ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
ـــ فلانٌ: کٹ جانا، جُدا ہونا۔
اِخْتَذَمَ: تیز دھار ہونا، قاطع ہونا۔
ـــ الشیءَ: کاٹنا۔
الخَذُوم: کاٹنے والی تلوار ج: خُذُم
الخُذَامَۃ: کسی چیز کا ٹکڑا۔
الخَذْماءُ: شَاۃٌ خَذْماء: بکری جس کے کان کا کنارہ کٹا ہوا ہو۔
المِخْذَم: تیز تلوار، سیفِ قاطع ج: مَخَاذِم۔
•خَذَا ـُ خَذْوًا: ڈھیلا ہونا۔
ـــ لَحْمُہ: گوشت کا گٹھا ہوا ہونا۔
خَذِیَ ـَ خَذًی: خَذَا (۲) لٹکے ہوئے کان والا ہونا ھو اَخْذَی، ھی خَذْواء ج: خُذْوٌ۔
ـــ الرَّجُلُ: کمزور اور ذلیل ہونا۔
اَخْذَاہ: تابعدار بنانا، زیر کرنا۔
اِسْتَخْذَی: تابعِ فرمان ہونا، ماتحت ہونا
الخَذَا: کان کا چہرے کی طرف لٹکا ہوا ہونا، خواہ پیدائشی طور پر یا بیماری کی وجہ سے۔ نخعی کی حدیث میں ہے: "اِذَا کَانَ الشَّقُّ اَو الخَرْقُ او الخَذا فی اُذُنِ الاُضْحِیَۃ فلا بأس" (۲) ایک کیڑا جو جانور کی لید کے ساتھ نکلتا ہے
الخُذَارِیَّۃ: کم سننے والا کان۔

خ ـــــ ر

•خَرِئَ ـَ خَرْءًا و خِراءً و خِراءَۃً و خُرُوءًا: بیٹ کرنا، لید کرنا، پاخانہ کرنا۔ ھو خَارِئٌ۔ خَرِئَتْ بینہم الضَّبُعُ: ان کے درمیان دشمنی ہو گئی۔
الخُرْءُ: بیٹ (پرندے کی)، لید، پاخانہ ج: خُرُوءٌ و خُرْآن۔ خُرْءُ الحمام: جامن کا درخت۔ خُرْءُ الدَّجاجۃ: ریتیل بوٹی۔
الخِراء: بیٹ، لید، پاخانہ۔
المَخْرَأۃ و المَخْرُؤَۃ: پاخانہ کی جگہ، بیت الخلاء ج: مَخَارِئُ۔
•خَرَبَ ـُ خَرْبًا: چور ہونا۔ ھو خَارِب ج: خُرَّاب۔
ـــ الشیءَ: سوراخ کرنا، پھاڑنا۔
ـــ دِیْنَہ: دین خراب کرنا، دین کے بارے میں شک پیدا کر دینا۔
ـــ الدُّنیا: کوئی کسر اٹھا نہ رکھنا۔
ـــ الشیءَ: کسی چیز کو بے کار و بے سود بنا دینا، برباد کرنا، اجاڑنا۔
ـــ فلانًا: کان کے سوراخ پر مارنا۔
ـــ الشیءَ و بہ ـِ خَرْبًا و خِرَابَۃً و خُرُوبًا: چھپا لے جانا۔
خَرِبَ ـَ خَرَبًا و خَرَابًا: بے کار و بے سود ہو جانا۔
ـــ المکانُ: ویران ہونا، اجڑنا، برباد ہونا۔ مثل ہے: "اذا اصْطَلَحَ الفَأْرَۃُ

والسِّنَّوْرُ خَرِبَ دُكَّانُ العَطَّار: دو خائنوں کے باہمی اشتراک و تعاون کے وقت کہا جاتا ہے۔ هو خَرِبٌ، و هو ایضًا خَرَابٌ ج: أَخْرِبَة

خَرِبَ الحیوانُ: پھٹے ہوئے کان والا ہونا هو أَخْرَب، هی خَرْباء ج: خُرْب۔

أَخْرَبَه: ویران کرنا، اجاڑنا، تباہ و برباد کرنا

—— فلانًا: کسی کو چور پانا۔

—— المكانُ: خالی ہونا، اجڑنا، ویران ہونا

خَرَّبَه: ویران کرنا، اجاڑنا، منہدم کرنا، تباہ و برباد کرنا۔

—— المَزَادَةَ و نَحْوَها: بھنڈل بنانا۔

تَخَرَّبَ: ویران ہونا، منہدم ہونا، اجڑنا۔

—— الدُّودُ الشَّجَرَةَ: کیڑے کا درخت کو کھا جانا۔

اسْتَخْرَبَ: ویران ہونا، اجڑنا، برباد ہونا۔

—— فلانٌ: مصیبت سے شکستہ دل ہونا۔

—— الیه: مشتاق ہونا، آرزومند ہونا۔

—— السِّقاءُ: مشکیزہ کا سوراخ دار ہونا۔

الأَخْرَبُ: پھٹے ہوئے کان والا (۲) علم عروض میں وہ جز جس میں خُرُب داخل ہو جائے۔

الخُرَابَة: ہر گول اور کشادہ سوراخ (۲) کھجور کی چھال کی رسّی (۳) پتھر کی پلیٹ جس میں سوراخ کر کے رسّی باندھی جاتی ہے

خُرابَةُ الإِبْرَة: سوئی کا ناکہ۔

خُرابَةُ الوَرِك: سرین کا گڑھا۔

الخَراب: ویران، غیر آباد، تباہ شدہ، اجاڑ، ج: أَخْرِبَةٌ وخِرَبٌ۔

الخَرْبُ: چرواہے کا توشہ دان، تھیلا۔

—— من الإِبْرَة: سوئی کا ناکہ (۲) (عروض) مفاعیلن میں زحافات خرم اور کف کا اجتماع۔ اس طرح وہ فاعیل رہ جاتا ہے تو اُسے مفعول کی طرف پھیر دیا جاتا ہے۔

الخُرْب: چرواہے کا توشہ دان (۲) سوئی کا سوراخ (۳) ریت کے بلند ٹیلہ کا آخری سرا جہاں جھاؤ اُگتے ہیں۔

الخَرَب: گھوڑے کی کوکھ کا گڑھا (۲) گھوڑے کی کہنی کے بیچ میں بکھرے ہوئے بال (۳) نر تغدار (ایک پرندہ) ج: خِراب و أَخْراب و خِرْبان۔ فلانٌ خَرَبٌ: وہ بزدل ہے (۴) (فن عروض میں) بمعنی: الخَرْب۔

الخَرِب: پہاڑ کا باہر نکلا ہوا کنارہ (۲) ویران جگہ (۳) مرمّت طلب (۴) بزدل۔

هو خَرِبُ العِظام: اس کی ہڈیوں میں گودا نہیں، یعنی بزدل ہے

هو خَرِبُ الجَوْف: وہ خالی پیٹ اور بھوکا ہے۔

هو خَرِبُ الأَمانَة: اس میں امانت داری نہیں ہے۔

الخَرْباء: وہ بکری جس کے کان پھٹے ہوئے ہوں۔

أُذُنٌ خَرْباء: کان جس کی لو میں سوراخ ہو۔

الخِرِبّان: بزدل آدمی۔

الخَرْبَة: چھلنی (۲) عیب (۳) شرم گاہ (۴) لغزش (۵) رسوائی، بدنامی (۶) بُری بات۔ کہتے ہیں: مَا خَرَّبَ علیه خَرْبَةً (۷) مذہبی خرابی۔ هُوَ صَاحِبُ خَرْبَةٍ: اس کے اندر دینی خرابی ہے۔ کہتے ہیں: ما رأینا من فلانٍ خَرْبَةً فی دِینِه: ہم نے اس میں کوئی مذہبی خرابی نہیں پائی ج: خَرَبات۔

الخُرْبَة: ہر گول اور کشادہ سوراخ۔ کہتے ہیں: فی أُذُنِه، أو سِقائِه، او أَدِیمِه خُرْبَةٌ: اس کے کان یا اس کے مشکیزہ یا اس کی کھال میں سوراخ ہے۔

خُرْبَةُ المَزادة: مشک کا قبضہ۔

خُرْبَةُ الوَرِك: سرین کا گڑھا۔

خُرْبَةُ الإِبْرَة: سوئی کا ناکہ۔

ما فیه خُرْبَةٌ: اس میں کوئی خرابی یا عیب نہیں ہے۔

ما رأینا فی فلانٍ خُرْبَةً: ہم نے اس میں کوئی شک کی بات نہیں دیکھی۔

(۲) چرواہے کا تھیلا ج: خُرَب و أَخْراب و خُرُوب۔

الخِرْبَة: ویران جگہ، کھنڈر ج: خِرَب۔ حدیث میں مسجد نبوی کی تعمیر کے سلسلہ میں ہے: "كانَ فیه نَخْلٌ وقُبورُ المُشرِکین وخِرَبٌ، فَأَمَرَ بالخِرَب فَسُوِّیَتْ"

الخَرَبَة: مصیبت (۲) جُرم۔ حدیث میں ہے: "الحَرَمُ لا یُعِیذُ عَاصِیًا و لا فارًّا بخَرَبة"

ما فیه خَرَبَةٌ: اس میں کوئی عیب نہیں ہے۔

الخَرِبَة: ویران جگہ، کھنڈر ج: خَرِبٌ کہتے ہیں: وَقَعُوا فی وَادِی خَرِباتٍ: وہ ہلاکتوں کی وادی میں پھنس گئے۔

الخَرُّوب: کیرب، ایک درخت جس کے پھل کھائے جاتے ہیں اور مویشی کے چارہ کے بھی کام آتے ہیں۔

الخَرُّوبَة: کیرب کا دانہ جس سے سنار وزن کرتے ہیں، گیہوں کے دانے کا چوبیسواں حصّہ۔

التَّخارِیب: شہد کی مکھیوں یا بھڑوں کے چھتّے کے سوراخ و: تَخْرُوب۔

المُخْرِب والمُخَرِّب: تباہ کن، تخریبی، اجاڑنے والا، تباہ کرنے والا۔

الخِرْبِزُ: خربوزہ، حضرت انسؓ کی حدیث میں ہے: "رَأَیْتُ رسولَ اللّٰه صلّی اللّٰهُ علیه وسلم یَجْمَعُ

بَیْنَ الرُّطَب و الخِرْبِز" (مع)

•خَرْبَش الشیءَ: خراب کرنا، بگاڑ دینا، کوئی کام ٹھیک طور پر انجام نہ دینا۔

—— الکتابَ: بدخط لکھنا، بے پروائی سے لکھنا، زید بن اخزم الطائی کی روایت میں ہے: "سمعتُ ابنَ دُوَادٍ یقُول: کان کتابُ سُفیانَ مُخَرْبَشًا"

الخِرْبَاش: اختلاط اور شور و شغب۔ ج: خَرَابِیْش۔

خرابِیْشُ الخَطِّ: خط کی بگاڑی ہوئی جگہیں۔

خَرَابیشُ الدَّجَاجَة: مرغی کے کریدنے کے نشانات۔

•خَرْبَصَ الاشیاءَ: اشیاء کو ایک دوسرے سے الگ کرنا، جُدا جُدا کرنا (۲) مختلف چیزوں کو ملا دینا (۳) دھاگوں کو الجھا دینا۔

—— المالَ: مال کو لے کر چمپت ہو جانا۔

—— الدابةُ الزَّرْعَ و نحوَه: جانور کا کھیتی چر جانا، ہڑپ کر جانا۔

الخَرْبَصة: جوان اور پُر گوشت عورت۔

•خَرْبَقَ فی مَشْیِه خَرْبَقَةً وخِرْبَاقًا: چلنے میں جلدی کرنا۔

خَرْبَقَ النَّبْتُ: پودوں کا ایک دوسرے سے ملا ہوا ہونا۔

—— الشیءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) پھاڑنا

—— العَمَلَ: کام خراب کرنا، بگاڑنا۔

اِخْرَنْبَقَ: زمین سے چمٹنا (۲) غائب ہونا، روپوش ہونا (۳) خاموش ہو کر سر جھکا لینا. کہتے ہیں: مُخْرَنْبِقٌ لِیَنْبَاعَ: وہ حملہ کرنے کے لئے خاموش ہے. اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو طویل خاموشی اختیار کرے اور بے توجہ نظر آئے، لیکن فی الواقع وہ کوئی چال سوچ رہا ہو اور حملہ کرنے کی تاک میں ہو۔

الخِرْبَاق: لمبی اور بھاری بھرکم عورت (۲) تیز چلنے والی عورت۔

الخَرْبَق: ایک قسم کی گھاس جس کی پتّیاں بارتنگ کے مشابہ ہوتی ہیں۔

الخِرْبِق: حوض یا ٹنکی جس میں پانی جمع کیا جائے۔

•خَرَتَ الطریقُ به الی کذا ـُ خَرْتًا وخُرُتَةً: راستہ کا کسی جگہ پہنچا دینا۔

—— الشیءَ: چیرنا یا سوراخ کرنا۔

—— الارضَ: زمین کے خفیہ راستوں سے واقف ہونا۔

خَرِت ـَ خَرَتًا: ہوشیار راہبر ہونا، راہبری میں ماہر ہونا۔

الخَرْتُ: سوراخ۔ خَرْتُ الاُذُن: کان کا سوراخ۔ خَرْتُ الاِبْرَة: سوئی کا ناکہ۔ عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے: "قَال لَمّا احْتُضِر: کَأَنَّما اَتَنَفَّسُ من خَرْتِ اِبْرَة" "وَقَعوا فی مَضَایِقَ مِثْلِ أَخْرَاتِ الاِبَر" یعنی وہ ایسی مصیبتوں میں پھنس گئے جن سے نکلنے کا راستہ نہیں ہے۔ سَلَكَ بِهِم أُخْرَاتَ المَفَاوِز: جنگل کے خفیہ اور تنگ راستوں پر لے جانا۔ زَادَ خَرْتُ القَوْم: لوگوں کا مقام و مرتبہ سے خوش نہ ہونا۔

قَلِقَ خَرْتُ فلانٍ: کام خراب ہونا، معاملہ خراب ہونا۔

—— (۲): سینہ کے پاس کی چھوٹی پسلی ج: أُخْرَات وخُرُوت۔

الخُرْتُ: سوراخ (۲) تیز رفتار بھیڑیا یا کتّا۔

الخُرْتَة: سوراخ (۲) ہودہ کا چھلّا ج: خُرُتٌ وخُرَت جج: أُخْرَات

الخِرِّیت: ہوشیار اور ماہر راہبر کہتے ہیں: هو فی هذا الأمر خِرِّیتٌ، و هُوَ خِرِّیتُ هٰذَا الأمر: وہ اس معاملہ کا ماہر ہے۔ ہجرت کی حدیث میں ہے: "فَاسْتَأْجَرَ رَجُلًا من بَنِی الدِّیل هَادِیًا خِرِّیتًا" ج: خَرَارِیتُ۔

الخَرْنِیْت: (۱) گینڈا، ایک سمندری جانور

المَخْرَت: صاف، سیدھا اور کھلا ہوا راستہ ج: مَخَارِت۔

المَخْرُوت: جس کا کان، ناک یا ہونٹ پھٹا ہوا ہو۔

•خَرِثَتِ المرأةُ ـَ خَرَثًا: عورت کی کوکھ کا موٹا اور گوشت کا ڈھیلا ہونا، هی خَرْثَاء ج: خُرْثٌ۔

الخِرْثَاء: سُرخ چیونٹی۔

الخُرْثِیّ: گھر کا سامان، ردّی اور گھٹیا سامان یا مالِ غنیمت۔ خُرْثِیُّ الکلام: بے فائدہ گفتگو۔ کہتے ہیں: فلانٌ یَسْمَعُ خُرْثِیَّ الکلام۔ ج: خَرَاثِیّ۔

•خَرَجَ ـُ خُرُوجًا: نکلنا، باہر آنا، نمودار ہونا، اُبھرنا۔

خَرَجَت السَّماءُ: آسمان کا صاف اور بادلوں سے خالی ہونا۔

خَرَجتْ خَوَارِجُ فلانٍ: نجابت و شرافت ظاہر ہونا۔

—— من الأمْرِ أو الشِّدَّة: فارغ ہونا، چھٹکارا پانا۔

—— من دَیْنِه: قرض چکا دینا، بری الذمہ ہونا۔

—— علیه: سامنے آنا، لڑنے کے لئے نکلنا.

—— علی السلطان أو الحکومة: بغاوت کرنا، علم بغاوت بلند کرنا۔

—— علی القَانُون: خلاف ورزی کرنا، قانون شکنی کرنا۔

خَرَجَ عنہم: الگ ہونا، مخالف ہونا۔
— فی العِلْمِ او الصِّناعۃ: ماہر ہونا، گریجویٹ ہونا، سندِ فراغ حاصل کرنا
— السَّحابُ: بادل کا پھیلنا اور بکھرنا۔
— بہ: نکالنا، ابھارنا۔ ھو خارِج و خَرّاج۔
خَرِجَ ـَـ خَرَجًا: دو رنگ کا ہونا، دو طرح کا ہونا۔ خَرِجَت الارضُ: زمین پر کسی جگہ روئیدگی ہونا اور کسی جگہ نہ ہونا۔
— العامُ: سال کے کچھ حصّہ میں بارش ہونا اور کچھ حصہ میں قحط پڑنا۔
— النَّعامُ خَرَجًا و خُرْجَۃً: شترمرغ کی سفیدی میں سیاہی کی آمیزش ہونا، سیاہ و سفید رنگ کا ہونا۔
— الشّاۃُ: بکری کی کوکھ اور ٹانگوں کا سفید ہونا۔ ھو أَخْرَج، ھی خَرْجاء ج: خُرْجٌ۔
أَخْرَجَ فلانٌ: خراج ادا کرنا (۲) ایسے شترمرغ کا شکار کرنا جس کی سفیدی میں سیاہی کی آمیزش ہو۔ کہتے ہیں: أَخْرجت الرّاعِیۃُ المَرْتَعَ: جانور نے چراگاہ کا کچھ حصّہ چرلیا اور کچھ یوں ہی چھوڑ دیا۔ أَخْرَجَ النّاسُ: لوگوں پر ایسا سال آنا جس کا نصف حصّہ شاداب و زرخیز ہو اور نصف خشک اور قحط زدہ ہو۔
— الشیءَ: نکالنا (۲) پھینکنا، بھیجنا (۳) دھتکارنا (۴) حذف کرنا (۵) مستثنیٰ کرنا (۶) تیار کرنا (۷) وجود میں لانا، منظرِ عام پر لانا۔
— المَجَلَّۃَ: رسالہ تیار کرنا۔
— الرِّوایۃَ او المَسْرَحِیَّۃَ: ناول یا ڈرامے کو تھیٹر یا پردے پر لانا، منظرِ عام پر لانا۔

أَخْرَجَ الحدیثَ: حدیث کو صحیح سندوں سے نقل کرنا۔
— الرُّغاوَیَ: جھاگ نکالنا۔
— لِسانَہ: زبان نکالنا۔
— رِیحًا: ہوا چھوڑنا۔ أَخْرَجَہ خَرْجَۃً عَظِیْمَۃً: کسی کا دھوم دھام سے جنازہ نکالنا۔
خارَجَ عَبْدَہ: غلام سے ماہوار مقررہ رقم کی ادائگی کا معاملہ کرکے اسے آزاد چھوڑ دینا۔
خَرَّجَہ فی العِلْمِ و الصِّناعۃِ: سکھانا، ٹریننگ دینا، طالب علم کو تیار کرنا (۲) فاضل بنانا، سندِ فضیلت عطا کرنا، گریجویٹ بنانا۔ المتعلِّمُ: خَرِیْجٌ و خِرِّیْجٌ۔
— دُفْعَۃً من کذا: کھیپ تیار کرنا۔
— الولدَ: بچہ کو تربیت دینا، با ادب بنانا
— خَیْلَہ: گھوڑے کو سدھانا۔
— الارضَ: زمین پر خراج مقرر کرنا۔
— المسئلۃَ: مسئلہ کی وجہ بیان کرنا، توجیہ کرنا۔
— الشیءَ: کسی چیز کو دو رنگوں سے رنگنا۔ کہتے ہیں: "النُّجُومُ تُخَرِّجُ اللَّیْلَ" خَرَّجت الراعیۃُ المَرْتَعَ: چراگاہ کا کچھ حصّہ چرلینا اور کچھ بے چرا چھوڑ دینا۔
خَرَّجَ الغلامُ لَوْحَہ: بچہ کا تختی کے کچھ حصّہ کو بے لکھا چھوڑ دینا۔
خَرَّجَ فلانٌ عَمَلَہ: کام کو مختلف اور متنوّع کر دینا۔
اخْتَرَجَ: دُو رنگا ہونا۔
— الشیءَ: نکالنا۔ حدیث میں ہے: فَاخْتَرَجَ تَمَراتٍ مِنْ قِرْبَۃٍ (۲) استنباط کرنا، ایجاد کرنا، دریافت کرنا۔

اخْتَرَجَ فُلانًا: کسی سے نکلنے کیلئے کہنا
تَخارَجَ القومُ: ہر ایک کا برابر برابر خرچ نکال کر دینا۔
— الشُّرَکاءُ: جائداد کو آپس میں تقسیم کرلینا۔ ابن عباسؓ کی حدیث میں ہے: "لا بأسَ أن یَتَخارَجَ القومُ فی الشَّرِکۃِ تکونُ بینہم"۔
— عن حقٍّ: دست بردار ہونا، کسی حق کو چھوڑنا۔
تَخَرَّجَ فی فَنِّ کذا: ماہر ہونا، تربیت یافتہ ہونا (۲) علم حاصل کرنا، تعلیم پانا۔
— فی مَدْرَسَۃٍ: کسی مدرسہ کا فاضل یا سند یافتہ ہونا، سندِ فراغ حاصل کرنا، گریجویٹ ہونا۔
اخْرَجَّ و اخْراجَّ النَّعامُ: شترمرغ کا سیاہ و سفید رنگ کا ہونا، سفید رنگ میں سیاہی کی آمیزش ہونا۔
اسْتَخْرَجَہ: نکالنا، کسی سے نکلنے کے لئے کہنا۔
— الشیءَ: استنباط کرنا، اخذ کرنا۔
— المسئلۃَ: مسئلہ حل کرنا۔
— الشیءَ من المَعْدِنِ: بھٹی صاف کرنا
اسْتُخْرِجَتِ الأرضُ: زمین کا بیج ڈالنے یا پودا لگانے کے لئے تیار کیا جانا۔
— المَعادِنَ: دھات نکالنا۔
— الکتابَ: ترجمہ کرنا۔
الإِخْراجُ: برطرفی (۲) تیاری۔
التَّخْرِیْجُ: گریجویشن (۲) عرب کے لڑکوں کا ایک کھیل جس میں خَراجِ خَراجِ (نکالو، نکالو) کہا جاتا ہے۔ ایک لڑکا ہاتھ میں کوئی چیز لیتا ہے اور سب سے کہتا ہے کہ میرے ہاتھ میں جو چیز ہے اسے نکالو۔
التَّخارُجُ: دست برداری، دست کشی۔

الخَارِج: کسی چیز کا ظاہری حصّہ (۲) باہر نکلنے والا۔
خَارِجًا: باہر، باہر کی جانب۔
فی الخَارِج: باہر، بیرونِ ملک۔
خَارِجِیّ: بیرونی، پردیسی، غیر ملکی۔
خَارِجَ الخِدْمَۃ: ڈیوٹی سے باہر۔
خارِجَ دائِرَۃِ الاختصاص: دائرۂ اختیار سے باہر۔ خَارِجٌ عن الموضوع: خارج از بحث۔ خَارِجَ البِلَادِ: بیرونِ ملک۔ خارِجٌ عن النِّطَاق: دائرے سے باہر۔ خَارِجٌ علی الحِزْب: پارٹی کا باغی۔
الخَارِجِیُّ: اپنے ہم جنسوں اور ہم عمروں سے سبقت لے جانے والا (۲) ذاتی قابلیت سے سرداری حاصل کرنے والا جس کی سرداری قدیمی اور خاندانی نہ ہو۔ کہتے ہیں: فَرَسٌ خَارِجِیٌّ: ایسا گھوڑا جس کی نسل عمدہ نہ ہو مگر خود عمدہ ہو ج: خَارِجِیَّۃ ۔(۳) بادشاہ یا حکومت کا باغی، جماعت سے منحرف، کسی نظریہ کا مخالف (۴) فرقۂ خوارج کا فرد۔ وِزَارَۃُ الخارِجِیَّۃ: وزارتِ خارجہ، ملک کے ان معاملات کی نگراں وزارت جن کا تعلق بیرونی ممالک سے ہو
الخَرَاجُ: زمین کی پیداوار، اناج۔ کہتے ہیں: ھذہ التُّفَّاحۃُ طَیِّبٌ رِیْحُھا و طَیِّبٌ خَرَاجُھا: اس سیب کی خوشبو بھی عمدہ ہے اور ذائقہ بھی عمدہ ہے (۲) زمین کا محصول یا ٹیکس جو لوگوں سے لیا جاتا ہے (۳) جزیہ جو ذمّیوں سے لیا جاتا ہے (۴) ایک کھیل (دیکھیے التَّخْرِیج) البِلادُ الخَرَاجِیَّۃ: صلح کے ذریعہ فتح کیے گئے وہ علاقے جن کے باشندوں کی زمینوں سے حسبِ شرائط خراج وصول کیا جائے۔
ج: أَخْرَاج و أَخْرِجَۃ جج: أَخَارِیج

الخُرَاج: الخَرَاج (۲) پھوڑے پھنسیاں، دُنّل، آبلے (۳) (اطبّاء کے نزدیک) کسی مخصوص مقام پر پیپ جمع ہو جانا ج: أَخْرِجَۃ و خِرْجَان و: خُرَاجَۃ ج: خُرَاجَات۔
الخَرَّاج: رَجُلٌ خَرَّاجٌ وَلَّاجٌ: حیلہ گر، بہت ہوشیار۔
الخَرْجُ: زمین کی پیداوار۔ خَرْجُ السَّحَاب: پانی جو بادل سے نکلتا ہے (۲) خرچ۔ ضد: دَخْل (۳) خراج، زمین کا سالانہ ٹیکس۔ خَرْجُ الجُنْدِیّ: سپاہی کا راشن۔ خَرْجُ الجَیْب: جیب خرچ۔ خَرْجُ الکَتَب: ردّی، کوڑا کرکٹ ج: أَخْرَاج و خُرُوج۔ خَرْجُ المَشْنَقَۃ: پھانسی کا سزاوار۔ ھذا خَرْجُكَ: یہ تمہارے مناسبِ حال ہے۔
الخُرْج: تھیلی، خورجی، بال یا کھال کا دو بوریوں والا تھیلا جو سامان رکھنے کیلئے سواری کی پشت پر رکھا جاتا ہے ج: خِرَجَۃ و أَخْرَاج۔
الخَرْجَۃ: ایک دفعہ کا نکلنا (۲) جھروکا، فوجی دستوں کی تاخت (۳) ابھار۔ خَرْجَۃٌ فی بِناء: عمارت کا ابھار یا پھولن۔
الخَرْجِیَّۃ: جیب خرچ، خرچ، روزی۔
الخُرَجَۃ: بہت نکلنے والا۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ خُرَجَۃٌ وُلَجَۃٌ: بڑا ہوشیار، حیلہ گر
الخَرُوج: لمبی گردن والا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) فَرَسٌ خَرُوجٌ: ایسا گھوڑا جو اپنی لمبی گردن سے لگام کی ہر رسّی کو توڑ دیتا ہے۔
الخُرُوج: (علم قافیہ میں) حرفِ مد جو آزاد قافیے میں ہائے وصل کے بعد ہوتا ہے (۲) پھوڑا، ابھار، آنتوں کا ورم۔

یَوْمُ الخُرُوج: قیامت کا دن (۲) عید کا دن، سُوَید کی حدیث میں ہے: "دَخَلَ علی عَلِیّ فی یومِ الخُروج فإذا بَیْنَ یدیہ فاثُورٌ علیہ خُبْزُ السَّمْرَاء و صَحِیْفَۃٌ فیھا خَطِیْفَۃ"
سِفْرُ الخُرُوج: تورات کی ایک کتاب کا نام۔
الخَرِیْج: ایک کھیل (دیکھیے: التَّخْرِیج)
الخِرِّیج: باہر و تربیت یافتہ (۲) سند یافتہ، فاضل، فارغ التحصیل، گریجویٹ۔ خِرِّیجُ جَامِعَۃ: یونیورسٹی کا فاضل خِرِّیجُ کُلِّیَّۃ: کالج کا ڈگری یافتہ۔
الخَوَارِج: ایک اسلامی فرقہ جس نے حضرت علیؓ کے خلاف بغاوت کی تھی (۲) باغی لوگ، خلفاء وغیرہ کے باغیوں کو بھی خوارج کہا جاتا ہے
المَخْرَج: نکلنے کی جگہ، باہر نکلنے کا دروازہ (ضد: مَدْخَل) گزرگاہ (۲) کھڑکی، روشن دان (۳) بھاگنے کا راستہ، راہِ فرار (۴) پاخانہ کا مقام ج: مَخَارِج کہتے ہیں: ھو یَعْرِفُ مَوَالِجَ الأُمور و مَخَارِجَھا: یعنی وہ واقف کار اور آزمودہ کار ہے (۵) حلق سے حرف کے نکلنے کی جگہ (تجوید و صرف) (۶) (ریاضی کی قدیم اصطلاح) ڈی نومینیٹر، نسب نما، مقسوم علیہ، کسی کسر کی مقدار جسے عموماً لکیر کے نیچے لکھا جاتا ہے جس سے اس کی قسم یا ان ان مساوی اجزا کا اظہار ہوتا ہے جس میں واحد کو تقسیم کیا گیا ہو۔
المُخْرِج: تخریج کرنے والا، حوالہ تلاش کرنیوالا
ـــ السِّینَمَائِیّ: فلم کا پروڈیوسر، فلم ساز۔
ـــ المَسْرَحِیّ: ڈرامہ کا پروڈیوسر۔
خَرْخَرَ الماءُ و نَحْوُہ: پانی بہنے کی آواز ہونا
ـــ النَّائِمُ: خراٹے لینا۔
ـــ المُخْتَنِقُ: گلا گھونٹے جانے کے وقت

خرخر کی آواز ہونا۔
خَرْخَرَ النَّمِرُ أو السِّنَّوْرُ: چیتے یا بلی کا خرخر کرنا۔
تَخَرْخَرَ بَطْنُه: پیٹ کا موٹاپے کی وجہ سے ہلنا۔
—— الرجلُ: لاغری کے سبب ہلنا۔
—— المَرْأَةُ: عورت کا موٹاپے کے بعد لاغر ہونا۔
الخُرْخَار: تیز بہتا ہوا پانی۔
الخُرْخُر: پانی اور ہوا کی آواز۔
الخِرْخِرُ: بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔
رَجُلٌ خِرْخِرٌ: ایسا آدمی جو عمدہ اور نرم و ملائم خوراک، پوشاک اور بستر استعمال کرے ج: خَرَاخِرُ۔
الخُرْخُور: الخِرْخِر ج: خَرَاخِير
•خَرِدَ ـَ خَرَدًا: دیر تک خاموش رہنا، طویل خاموشی اختیار کرنا (۲) کم بولنا۔
خَرِدَت اللُّؤْلُؤَةُ: موتی کا ناسفتہ یعنی غیر سوراخ شدہ ہونا۔
خَرِدَت الفتاةُ: لڑکی کا پختہ جوانی کے دور سے گزر جانے کے باوجود باکرہ ہونا۔
—— فلانٌ: نہایت شرمیلا ہونا۔
—— صوتُه: شرم کی وجہ سے آواز کا نرم اور پست ہونا (۲) دیر تک خاموش رہنا
هو خَارِد ج: خُرَّد. هي خَرِيد وخَرِيدَة وخَرُود ج: خُرُد وخَرَائِد۔
أَخْرَدَ الفتى: شرم سے خاموش ہونا۔
—— الرجلُ الى اللَّهْو: کھیل کی طرف مائل ہونا، راغب ہونا۔
أَخْرَدَتِ الفتاةُ و تَخَرَّدَتْ: لڑکی کا مکمل جوان ہو جانے کے باوجود باکرہ ہونا
الخُرْدَة و الخُرْدَوَات (مع): خردہ اشیا متفرق سامان، معمولی اسباب تجارت

(۲) عورتوں کا ضروری سامان (دا)
الخُرْدَجِيّ: خردہ فروش، بساطی، معمولی تاجر
الخَرُود: شرمیلی عورت (۲) باکرہ لڑکی، دوشیزہ۔
الخَرِيد: الخَرُود۔ کہتے ہیں: صَوتٌ خَرِيدٌ: شرمیلی آواز، نرم اور آہستہ آواز جس میں حیا کا اثر ہو۔
الخَرِيدَة: شرمیلی عورت (۲) دوشیزہ (۳) موتی جس میں سوراخ نہ کیا گیا ہو، ناسفتہ موتی۔
•خَرْدَقَ العملَ: کام خراب کرنا (فصیح خَرْبَقَ ہے)۔
أَمْرٌ مُخَرْدَق: بگڑا ہوا کام۔
عِنَبٌ مُخَرْدَق: معمولی پکے ہوئے انگور
الخُرْدُق: چیرہ ج: خَرَادِق (د)
الخُرْدِيق، گوشت کا شوربا (مع)
•خَرْدَلَ اللَّحْمَ ونحوَه: گوشت کے لمبے لمبے ٹکڑے کرنا، الگ الگ کرنا (۲) چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹنا۔
—— الطَّعامَ: عمدہ اور لذیذ حصہ کھانا۔
—— فلانًا: پچھاڑنا، زمین پر ڈال دینا۔ هو مُخَرْدَل۔
—— ت النَّخْلَةُ: درخت سے کھجوروں کا کثرت سے جھڑنا اور باقی ماندہ کچی کھجوروں کا بڑا ہونا۔ هي مُخَرْدِل و مُخَرْدِلَة۔
الخَرْدَل: رائی (اس کے بیج دوا کے طور پر استعمال ہوتے ہیں اور کھانے کے مصالح میں بھی ڈالے جاتے ہیں) و: خَرْدَلَة: رائی کا دانہ۔ کہتے ہیں: ما عندي من كذا خَرْدَلَةٌ: میرے پاس اس میں سے کچھ نہیں ہے۔ قلت اور چھوٹا پن بیان کرنے کیلئے کہا جاتا ہے: ما عندي خَرْدَلَةٌ من كذا۔ (۲) گوشت کا ٹکڑا

ج: خَرَادِل۔
الخُرْدُولَة: گوشت کا بڑا اور بھرپور ٹکڑا ج: خَرَادِيل۔
•خَرْذَلَ: بمعنی خَرْدَلَ۔
•خَرَّ الماءُ والرِّيحُ ـِ خَرًّا و خَرِيرًا و خُرُورًا: پانی بہنے یا ہوا کے چلنے کی آواز ہونا۔
—— النَّائِمُ: خراٹے لینا۔
—— النَّمِرُ والعُقابُ والهِرَّةُ: چیتے، باز اور بلی کا آواز نکالنا، خرخر کرنا
—— البناءُ خَرًّا و خُرُورًا: عمارت کا اوپر سے نیچے آواز کے ساتھ گرنا، ڈھے جانا۔
—— الشيءُ: گرنا، نیچے گرنا، زمین پر گرنا۔
—— سَاجِدًا: سجدہ میں گرنا قرآن پاک میں ہے: ورَفَعَ أَبَوَيْهِ على العَرْشِ وخَرُّوا له سُجَّدًا"
—— لِوَجْهِه: منہ کے بل گرنا۔
—— فلانٌ: خوش حال ہونا، عیش کرنا، (۲) گزرنا (۳) مرجانا۔
—— فلانٌ على فلان: انجان جگہ سے حملہ کرنا، اچانک حملہ کر دینا۔ هو خارٌّ و خَرُورٌ و خَرَّار۔
—— القَوْمُ: ایک شہر سے دوسرے شہر منتقل ہونا۔ هم الخُرَّار و الخَرَّارَة۔
—— الماءُ الأَرْضَ خَرًّا: پانی کا زمین کو پھاڑ دینا، زمین میں شگاف ڈال دینا هو خَارٌّ۔
أَخَرَّه: گرا دینا۔ کہتے ہیں: ضَرَبه بالسَّيْف فأَخَرَّه: اسے تلوار سے مار گرایا۔
انْخَرَّ: گرنا، گر پڑنا۔
—— الرَّجُلُ: اعضا کا ڈھیلا ہونا، سست پڑنا۔
الخَرَّارَة: بہتا چشمہ، آبشار (۲) پھرکی (۳) موت کی کھڑکھڑاہٹ (۴) ایک پرندہ

ج : خَرَّار۔
الخُرْتُ : کان کی جڑ (۲) چکّی کا سوراخ جس میں گیہوں وغیرہ ڈالتے ہیں (۳) زمین جس میں سیلاب نے شگاف کردیا ہو ج : خِرَرَة۔
الخَرُور : شگاف دار زمین (۲) خالص نسل کی بلّی (۳) بلّی کی آواز۔
الخَرِیر : تیز پانی بہنے کی آواز، پرندے کے بازوؤں کی پھڑپھڑاہٹ، ہوا کی سرسراہٹ خرّاٹے وغیرہ (۲) دو ٹیلوں کے درمیان پست جگہ ج : أَخِرَّة۔
الخِرِّیر : برما، سوراخ کرنے کا آلہ۔
الخِرِّیان : بزدل آدمی۔
•خَرَزَ الجِلْدَ ونحوَه ـُـِ خَرْزًا : چمڑے کو سُتالی سے سینا، سینے کے لئے سوراخ کرنا۔
خَرِزَ ـَـ خَرَزًا : پختہ اور مضبوط کرنا، منظم کرنا۔
خَرَّزَه : مہروں اور گھونگھوں سے آراستہ اور مزین کرنا۔
الخِرَازَة : موچی کا پیشہ۔
الخَرَّاز : موچی (۲) مہرے بنانے والا۔
الخَرَزَة : ڈورے میں پرویا ہوا گھونگا، مہرہ، (شیشہ وغیرہ کا) سوراخ دار دانہ، تسبیح کا دانہ، پتھر کا نگ، منقش نگینہ (۲) بے پتوں کا ترشی دار پودا جو ایک ہاتھ لمبا ہوتا ہے۔
ج : خَرَزٌ وخَرَزَات۔
خَرَزُ الظَّهْرِ : ریڑھ کی ہڈی کے منکے
خَرَزُ الرَّقَبَة : گردن کی ہڈی کے منکے
خَرَزَةُ البِئْر : کنویں کی مینڈ۔
خَرَزَةُ العَیْن : دوربین یا عینک کا شیشہ۔
خَرَزَاتُ المَلِك : تاجِ شاہی کے جواہرات۔

الخُرْزَة : سوراخ اور اس کا دھاگا (۲) دو سوراخوں کے بیچ کی سلائی۔ مثل ہے : جَمَعَ بَیْنَ سَیْرَیْنِ فی خُرْزَةٍ : اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو ایک حاجت کے ضمن میں دو حاجتوں کا سوال کرے ج : خُرَز۔
الخَرِیز : جوڑوں کی سرسراہٹ۔
المُخَرَّز : طَائِرٌ مُخَرَّز : وہ پرندہ جس کے بازوؤں پر چتّیاں پڑی ہوں۔
المِخْرَاز : موچی کی سُتالی ج : مَخَارِیزُ۔
المِخْرَز : سُتالی ج : مَخَارِز۔
•خَرَسَ النُّفَسَاءَ ـُـ خَرْسًا : زچّہ کے لئے کھانا (اچھوانی) تیار کرنا (۲) زچّہ کو اس کی خوراک دینا، اچھوانی کھلانا
خَرِسَ ـَـ خَرَسًا : گونگا ہونا، زبان بند ہونا، بے آواز ہونا، بولنے سے عاجز ہونا۔
ـــ الجَمَلُ : اونٹ کے منھ سے جھاگ کے ساتھ ہلکی آواز نکلنا۔
ـــ الکتیبةُ : فوجی دستہ کا خاموشی سے روانہ ہونا کہ ہتھیاروں اور فوجیوں کی آواز نہ سُنائی دے۔
ـــ اللَّبَنُ : دودھ کا گاڑھا ہونا کہ انڈیلنے پر کوئی آواز نہ ہو۔
ـــ السَّحَابُ : بادل کا گرج اور چمک سے خالی ہونا۔
ـــ الماءُ : پانی بہنے کی آواز نہ ہونا۔
ـــ الجَبَلُ : پہاڑ سے آواز کی بازگشت نہ ہونا۔
ـــ الارضُ : زمین کا قابلِ کاشت نہ ہونا۔ هو أَخْرَسُ، هی خَرْسَاء ج : خُرْسٌ وخُرْسَان
ـــ فلانٌ : مٹکے سے پینے کی وجہ سے رات کو نیند نہ آنا۔ هو خَرِسٌ۔
أَخْرَسَ اللّٰهُ فلانًا : گونگا بنانا۔

أَخْرَسَه : خاموش کرنا۔
أَخْرَسَت الأرضُ : زمین کا ناقابلِ کاشت ہونا۔
خَرَّسَ علی النُّفَسَاء : زچّہ کو اس کی خوراک دینا۔
ـــ النُّفَسَاءَ : زچہ کے لئے اچھوانی بنانا۔ خَرَّسَ عن النُّفَسَاء بھی کہتے ہیں (۲) زچّہ کو اچھوانی کھلانا۔
تَخَارَسَ : گونگا بن جانا، بناوٹی گونگا بننا
تَخَرَّسَت المَرْأَةُ : عورت کا اپنے لئے اچھوانی بنانا۔ مثل ہے : تَخَرَّسِی یا نَفْسُ لا مُخَرِّسَةَ لَكِ : یعنی تو اپنا کام خود ہی کر، کوئی دوسرا کرنے والا نہیں۔
اسْتَخْرَسَت الارضُ : زمین کا ناقابلِ زراعت ہونا۔
الأَخْرَس : گونگا، بے آواز (۲) خاموش بادل یا فوج۔ لَبَنٌ أَخْرَس : جما ہوا دودھ۔ کہتے ہیں : وَلَّانِی عُرْضًا أَخْرَسَ أَمْرَسَ : یعنی اس نے مجھ سے منھ موڑلیا اور بات نہیں کی۔
الخِرَاس : تقریبِ ولادت کا کھانا، بچّہ کی پیدائش پر دعوت۔
الخَرَّاس : مٹکے بنانے والا یا بیچنے والا (۲) شراب بیچنے والا۔
الخَرْسُ : مٹکا۔ کہتے ہیں : سَمِنَ حتّٰی صارَ کالخَرْسِ : موٹا ہوکر مٹکے جیسا ہوگیا ج : خُرُوس۔
الخُرْس : الخِراس ج : أَخْرَاس
الخِرْسُ : مٹکا (۲) ناقابلِ کاشت زمین۔
الخَرَس : گونگاپن (۲) خاموشی۔
الخَرْسَاء : سانپ (۲) مصیبت (۳) بادل جس میں گرج اور چمک نہ ہو ج : خُرْس
الخُرْسَة : کھانا یا سوپ جو زچّہ کے لئے تیار کیا جاتا ہے، اچھوانی۔ حدیث میں

کھجور کے بارے میں آیا ہے: "ھی صُمْتَۃُ الصَّبِیِّ وخُرْسَۃُ مَرْیَمَ"
الخَرُوس: زچہ جس کے لیے اچھوانی تیار کی جائے (۲) لڑکی جو پہلی بار حاملہ ہو (۳) کم دودھ دینے والی۔
الخُرْسی: نہ بلبلانے والا اونٹ۔
• تَخَرْسَنَ: ملکِ خُراسان میں آنا (۲) خراسان میں قیام کرنا (۳) خُراسانی بننا، عادات وخصائل میں خراسانیوں جیسا ہونا۔
الخَرَسانۃ: کنکریٹ، ریت اور سیمنٹ۔
— المُسَلَّحَۃ: آرسی سی مع لوہا۔
• خَرَشَ من الشیءِ ـِ خَرْشًا: لینا، لے لینا، چھینا، جھپٹ لینا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ یَخْرِشُ من فلانٍ الشیءَ۔
— لأَھْلِه: بال بچوں کے لیے کمانا، روزی حاصل کرنا۔
— الجَسَدَ: ناخن لگانا، خراش لگانا، کھسوٹنا۔
— البَعِیْرَ و الغُصْنَ: اونٹ کو یا ٹہنی کو مڑی ہوئی چھڑی سے اپنی طرف کھینچنا، حضرت ابوبکر کی حدیث میں ہے: "أَنَّه أَفَاضَ وھو یَخْرِشُ بَعِیْرَہ بِمِحْجَنِه"
— الدَّابَّۃَ: جانور کی جلد پر لوہے کے داغ جیسا لمبا نشان لگانا، ٹھپّا لگانا۔
— الذُّبابُ فلانًا: مکھی کا کاٹنا۔
خَارَشَه مُخَارَشَۃً وخِرَاشًا: ایک دوسرے کو نوچنا کھسوٹنا، چھینا جھپٹی کرنا، خراش لگانا (۲) زبردستی لے لینا، چھین لینا۔
— الکَلْبُ: کُتّے کا کاٹنے والا ہونا۔
— الکَلْبَ: کُتّے کو برانگیختہ کرنا۔
خَرَّشَ الزَّرْعُ: خوشہ نکل آنا، بالی کا اوپری کنارا نکل آنا۔
— الجَسَدَ: خراش لگانا۔

خَرَّشَ الغُصْنَ: ٹہنی کو ٹیڑھی چھڑی سے کھینچنا۔
اُخْتَرَشَ الجَرْوُ: حملہ کرنا، جھپٹّا مارنا۔
— منه الشیءَ: چھینا، زبردستی لے لینا
— لأَھْلِه: کمانا، روزی کمانا۔
— الجَسَدَ: خراش لگانا۔
— الشیءَ: لینا، حاصل کرنا۔
تَخَارَشَتِ الکِلابُ و السَّنَانِیْرُ: کتّوں بلّیوں کا ایک دوسرے پر حملہ کرنا اور نوچنا پھاڑنا۔
الخِرَاش: لوہے کے داغ جیسا لمبا نشان جو جانور کی جلد پر ہوتا ہے ج: أَخْرِشَۃ
الخُرَاشَۃ: بُرادہ۔ لِیْ عِنْدَہ خُرَاشَۃٌ: میرا اس کے ذمّہ معمولی حق ہے۔
الخَرْشُ: گھر کا پرانا ردّی سامان (۲) ایسا آدمی جو ڈر، بھوک یا پہرے کی وجہ سے کم سوئے ج: خُرُوش۔
الخَرَش: گھر کا پرانا ردّی سامان ج: خُرُوش۔
الخِرْشاء: ٹوٹے ہوئے انڈے کا بالائی چھلکا (۲) انڈے کا باریک چھلکا جو اوپری چھلکے کے اندر ہوتا ہے (۳) سانپ کی کینچلی (۴) دودھ کا جھاگ، دودھ کے اوپر کی باریک بالائی (۵) شہد کا موم اور اس میں پڑی ہوئی مُردہ مکھیاں (۶) بلغم، سینہ سے نکلنے والی لیس دار رطوبت (۷) غبار، گرد۔ کہتے ہیں: طَلَعَتِ الشمسُ فی خِرْشاء (۸) ہر کھوکھلی چیز جو پھولی ہوئی ہو اور اس میں شگاف اور سوراخ ہوں ج: خَرَاشِیّ۔
الخَرَشَۃ: مکھی ج: خَرَشٌ۔
المِخْرَاش: لکڑی جس سے چمڑے میں سوراخ کیا جاتا ہے، سُتالی (۲) مڑے ہوئے سر کی چھڑی یا ڈنڈا ج: مَخَارِیْش
المِخْرَش: المِخْرَاش: حدیث میں ہے: "ضَرَبَ رَأْسَه بِمِخْرَشٍ" ج: مَخَارِش۔
المِخْرَشَۃ: المِخْرَاش ج: مَخَارِش۔
• خَرْشَبَ عَمَلَه: کام کو اچھی طرح نہ کرنا، ادھورا کام کرنا، کام خراب کرنا۔
الخُرْشُبّ: لمبا اور موٹا آدمی۔
• الخَرْشَعَۃ: پہاڑ کی چھوٹی چوٹی ج: خَرَاشِع۔
• خَرْشَفَ القومُ: لوگوں میں نقل وحرکت ہونا اور گفتگو کا خلط ملط ہونا۔
الخِرْشَاف: سخت زمین جس میں چلنا دشوار ہو
الخَرْشَفَۃ: سخت زمین جس پر چلنا دشوار ہو (۲) مخلوط کلام، بے تکی گفتگو۔
الخُرْشُوف: ہاتھی چک (ایک خاردار پودا جس کی جڑ کو پکا کر کھایا جاتا ہے)۔
• خَرْشَمَ الرَّجُلُ: چہرے پر ناگواری کے آثار پیدا کرنا، منہ بگاڑنا۔
اخْرَنْشَمَ: دل ہی دل میں بُرا بننا (۲) سکڑا ہوا ہونا، اعضا کا ایک دوسرے سے ملا ہوا ہونا (۳) رنگت بدل جانا اور گوشت کم ہو جانا۔
الخِرْشَمّ: جَبَلٌ خِرْشَمٌّ: خشک اور سخت پہاڑ۔
الخِرْشَمَّۃ: سخت زمین۔ أَرْضٌ خِرْشَمّا خشک اور سخت زمین۔
الخُرْشُوم: وادی یا ہموار زمین پر جھکی ہوئی پہاڑ کی چوٹی یا نوک (۲) بڑا پہاڑ (۳) سخت زمین ج: خَرَاشِیْم۔
• الخَرْشَنَۃ: ایک قسم کا دریائی پرند جس کا قد معمولی مرغابی سے چھوٹا مگر چونچ بڑی ہوتی ہے۔
• خَرَصَ ـُ خَرْصًا: جھوٹ بولنا قرآن پاک میں ہے: "قُتِلَ الخَرَّاصُوْن"
— الشیءَ: اٹکل واندازے سے بات کہنا، اٹکل چلانا، قیاس دوڑانا، تخمینہ کرنا

اندازہ لگانا۔ کہتے ہیں: خَرَصَ النَّخْلَ والکَرْمَ: کھجور کے درخت یا انگور کی بیل پر کھجور یا انگور کی مقدار و تعداد کا تخمینہ کرنا۔ حدیث میں ہے: "أَنَّـهُ صلی اللّٰہُ علیہ وسلّم أَمَـرَ بالخَرْصِ فی النَّخْلِ والکَرْمِ خَاصَّـةً" ھو خَارِص ج: خُرَّاص برائے مبالغہ: خَرَّاص۔

خَرَصَ النَّهْرَ: بند باندھنا۔

ـــ الشیءَ خِرَاصَـةً: درست کرنا، مرمت کرنا

خَرِصَ ـَ خَرَصًا: بھوک اور سردی سے دوچار ہونا۔ ھو خَرِصٌ۔

اخْتَرَصَ: جھوٹ بولنا (۲) توشہ دان میں رکھنا

ـــ القولَ: بات گھڑنا۔

ـــ علیہ: تہمت لگانا، بہتان باندھنا۔

تَخَرَّصَ: جھوٹ بولنا، جان بوجھ کر غلط بات کہنا

ـــ القولَ: بات گھڑنا۔

ـــ علیہ: الزام لگانا، تہمت لگانا، افترا پردازی کرنا۔

الخَارِصِیْنُ: تونیا، جست۔

الخَرَّاص: جھوٹا، افترا پرداز، اٹکل و اندازہ سے بات کہنے والا۔

الخِرَاص: نیزہ (۲) نیزہ کا پھل ج: خُرُص۔

الخَرْصُ: الخِرَاص ج: أَخْرَاص (۲) اندازہ۔ کہتے ہیں: کَمْ خَرْصُ أَرْضِكَ: تمہاری زمین کا تخمینہ کیا ہے۔

الخِرْص: الخِرَاص (۲) سونے یا چاندی کا کڑا یا انگوٹھی (۳) ایک دانے والی کان کی بالی (۴) مٹکا (۵) ٹوکری، کنڈی (۶) مضبوط اور طاقتور اونٹ ج: أَخْرَاص وخِرْصَان

الخُرْص: الخِرَاص (۲) نیزہ (۳) توشہ دان (۴) ٹہنی، کھجور کی شاخ (۵) سونے یا چاندی کی انگوٹھی یا کڑا۔ حدیث میں ہے: "أَنَّ النبیَّ صلّی اللّٰہُ علیہ وسلم وَعَظَ النِّسَاءَ وحَثَّهُنَّ علی الصَّدقة فَجَعَلَتِ المَرْأَةُ تُلْقِي الخُرْصَ والخَاتَمَ" (۶) ایک دانے والی کان کی بالی (۷) شہد نکالنے کی لکڑی ج: أَخْرَاص وخِرْصَان۔

الخُرْصَة: زچّہ کا کھانا، اچھوانی (۲) رخصت (۳) حصّہ ج: خُرَص۔

الخَرِیْص: الخِرَاص (۲) حوض نما کشادہ گڑھا جس میں دریا کا پانی بہہ کر آتا ہے اور پھر دریا میں واپس چلا جاتا ہے (۲) ٹھنڈا پانی۔ مَاءٌ خَرِیْصٌ بھی کہتے ہیں (۳) درختوں کی جڑوں میں جمع شدہ پانی (۴) دریا یا سمندر کا رُخ یا کنارہ (۵) سمندر کا جزیرہ، ٹاپو۔

المِخْرَص: الخِرَاص (۲) خنجر (۳) شہد نکالنے کی لکڑی ج: مَخَارِص۔

• خَرَطَ الشَّجَرَ أَوْ وَرَقَ الشَّجَرِ ـُ خَرْطًا: درخت کے پتّے ہاتھ سے کھینچ کر اُتارنا۔ مثل ہے: دُوْنَ ذلك خَرْطُ القَتَاد: اس وقت بولتے ہیں جب کسی کام کے راستے میں کوئی رکاوٹ ہو

ـــ العُنْقُودَ: ہاتھ کی ساری انگلیوں سے انگور کے دانے کھینچنا۔

ـــ الدَّوَاءُ فلانًا: دست لگا دینا۔

ـــ الإِبِلَ فی المَرْعَی: اونٹ کو چراگاہ میں چھوڑنا۔

ـــ البازِیَ: باز کو شکار پر چھوڑنا۔

ـــ تابعَہ علی النَّاس: اپنے ماتحت یا نوکر کو لوگوں کی ایذا رسانی کیلئے چھوڑ دینا ایذا رسانی کی اجازت اور چھوٹ دینا۔

ـــ العُودَ والخَشَبَ والمَعْدِنَ: خراد پر چڑھانا، خراد سے برابر اور ہموار کرنا

ـــ الأشیاءَ: تھیلے میں رکھنا، سمیٹنا اور جمع کرنا۔

ـــ الحَدِیدَ: لوہے کو ستون کے مانند لمبا کرنا۔

خَرَطَ البعیرُ وغیرُہ: لید کرنا۔ خَرَطَہ البَقْلُ: دست لگا دینا۔

ـــ فی حدیثِہ: جھوٹ بولنا۔

ـــ فی الأمر: خود سری اور من مانی کرنا۔ ھو خَرُوط۔ حدیثِ علیؓ میں ہے: "أَتَاہُ قَوْمٌ بِرَجُلٍ فقالوا: إِنَّ ھٰذا یَؤُمُّنَا ونَحْنُ لہ کارِھُونَ، فقال لہ علیٌّ: إِنَّكَ لَخَرُوطٌ"

ـــ الرجلَ فی الأمر: کسی کام پر لگانا۔

ـــ الدَّابَّةُ ـُ خِرَاطًا: جانور کا ہٹ کرنا، رسّی چھڑا کر بھاگنا۔

ـــ المَرْأَةُ: عورت کا خودسر اور بدچلن ہونا، سرکش اور بے لگام ہونا۔ ھی خَرُوطٌ ج: خُرُطٌ۔

خَرِطَتِ اللَّبُونُ ـَ خَرَطًا: جانور کے تھن سے جما ہوا دودھ نکلنا (۲) دودھ کے ساتھ زرد رنگ کا پانی نکلنا (بیماری کی وجہ سے یا تری پر بیٹھے رہنے کی وجہ سے)

ـــ فلانٌ: اچھو لگنا، کھانے سے پھندا لگنا۔

أَخْرَطَ الخَرِیْطَةَ: چمڑے کا تھیلا بنانا۔

ـــ اللَّبُونُ: خَرِطَتْ۔

خَرَّطَ الدَّوَاءُ فلانًا: دست لگا دینا، اسہال پیدا کرنا۔

اخْتَرَطَ فی البُکَاءِ: پھوٹ پھوٹ کر رونا

ـــ العُنْقُودَ: خوشۂ انگور کو منہ میں رکھ کر اس کی ٹہنی کو بغیر دانے کے نکالنا۔

ـــ السَّیْفَ: تلوار سونتنا، تلوار میان سے نکالنا۔ صلاۃ الخوف کی حدیث میں ہے: "فَاخْتَرَطَ سَیْفَہ"

انْخَرَطَ الصَّقْرُ: باز کا شکار پر ٹوٹ پڑنا، پل پڑنا۔

ـــ جِسْمُہ: لاغر ہونا، دبلا ہونا۔

ـــ الدَّابَّةُ: ہٹ کرنا، رسّی چھڑا کر بھاگنا

ـــ الفَرَسُ وغیرُہ فی العَدْوِ: تیز دوڑنا

ـــ فی الأمر: خود سری کرنا، من مانی کرنا۔

انْخَرَطَ فی سِلْكِ كذا: منسلک ہونا، لڑی میں پرو دیا جانا۔
—فی العَمَل: منہمک ہوجانا، کسی کام میں لگ جانا۔
—فی المکان: کسی جگہ میں جلدی سے داخل ہونا۔
—من المکان: کسی جگہ سے نکلنا۔
—بَطْنُهُ: دست جاری ہونا، اسہال کی شکایت ہونا۔
—علیه بالقَبِیح: کسی کی طرف فحش گوئی کے ساتھ متوجہ ہونا، بدزبانی سے پیش آنا
تَخَرَّطَ فی الأمر: خودسری اور من مانی کرنا
اسْتَخْرَطَ فی البُکاء: پھوٹ پھوٹ کر رونا
الإخْرِیطُ: ایک نبات جو اونٹ کا پاخانہ پتلا کر دیتی ہے۔
الخِرَاطَة: خراد کا کام یا پیشہ۔
الخُرَاطَة: بُرادہ (۲) آنتوں میں موجود تھوڑا پانی۔ خُرَاطَةُ الأمْعَاء: دائمی اسہال آنتوں سے خارج ہونے والا مادہ۔
الخَرَّاط: خراد کا کام کرنے والا (۲) بڑا جھوٹا۔
الخَرَّاطَة: پٹی کوٹ۔
الخَرَط: ایک بیماری جس میں جانور کے تھن سے بندھا ہوا دودھ نکلتا ہے۔
الخَرُط: جما ہوا یا بندھا ہوا دودھ جس کے اوپر زرد رنگ کا پانی ہوتا ہے۔
الخَرُوط: منہ زور جانور ج: خُرُط (۲) بے وقوفی سے ہر کام میں دخل دینے والا۔
الخَرِیطَة: چمڑے وغیرہ کا تھیلا جو اوپر سے بند ہوتا ہے، سپاہی یا مسافر کا تھیلا، بیگ (۲) جغرافیائی نقشہ، میپ (۳) نقشہ، چارٹ۔ اس کو خارِطَة بھی کہتے ہیں ج: خَرائِط۔ خَرِیطَةُ لِمَدِینَةٍ: شہر کا نقشہ۔ خارِطَةٌ تَنْظِیمِیَّة: تنظیمی چارٹ۔
المِخْرَاط: بکری یا اونٹنی جس کے تھن سے جما ہوا دودھ نکلتا ہو (۲) خراد کرنے کی مشین ج: مَخَارِیط۔
المِخْرَط و المِخْرَطة: خراد کرنے کی مشین ج: مَخَارِط۔
المَخْرُوط: مخروط، گاجر کی شکل (علم ہندسہ) (۲) لمبا چہرہ، تھوڑی داڑھی والا۔
مَخْرُوطِیُّ الشَّکل: مخروطی شکل کا، گاجر کی شکل کا۔
• الخَرْطُوش: کارتوس (ترکی لفظ ہے) و: خَرْطُوشَة۔
• الخِرْطِیط: منقش بازوؤں والی تیتری ج: خَرَاطِیط۔
• خَرْطَمَهُ: سونڈ پر مارنا (۲) ٹیڑھا کرنا۔
اخْرَنْطَمَ: تکبر سے ناک بلند کرنا، تکبر کرنا (۲) غصہ سے سونڈ موڑنا، غضبناک ہونا۔
الخُرَاطِم: عمر دراز عورت۔
الخُرْطُوم: ناک (۲) ناک کا اگلا حصہ، سونڈ کہتے ہیں: خُرْطُومُ الفِیل و خُرْطُومُ الخِنْزِیر۔ وَسَمَه علی الخُرْطُوم: ذلیل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَنَسِمُهُ علی الخُرْطُوم" خُرْطُومُ الماء: پانی کا پمپ (۳) تیز شراب، جلد نشہ لانے والی شراب ج: خَرَاطِیم۔ خَرَاطِیمُ القَوم: سرداران قوم۔
الخُرْطُمَانِیُّ: بڑی سونڈ والا۔
• الخَرَاطِین: لمبے کینچوے جو دریا کی مٹی میں ہوتے ہیں۔
• خَرَعَ الشیءَ ـَ خَرْعًا: پھاڑنا۔
خَرِعَ الشیءُ ـَ خَرَعًا و خَرَاعَةً: نرم اور ڈھیلا ہونا، کمزور ہونا (۲) ٹوٹنا۔
—الرَّجُلُ: ڈھیلے جوڑوں والا ہونا، ڈھیلے جسم کا ہونا، سست ہونا۔
—فلانٌ: خوف زدہ ہونا، ہوش اڑنا۔
ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے: "لَوْ سَمِعَ أَحَدُكُمْ ضَغْطَةَ القَبْرِ لَخَرِعَ" هو خَرِعٌ و خَرِیعٌ۔ هی خَرِعَةٌ و خَرِیعٌ و خَرِیعَةٌ۔
خَرُعَ ـُ خَرَاعَةً و خُرُوعَةً: خَرِعَ۔ هو خَرِیع، هی خَرِیعَة۔
خُرِعَ ـ خُرَاعًا: تندرست آدمی کا اچانک مر جانا (۲) دیوانہ ہونا۔
خَرَّعَ الثوبَ: کپڑے کو کسم سے رنگنا۔
اخْتَرَعَهُ: پھاڑنا (۲) ایجاد کرنا، پیدا کرنا، نئی چیز بنانا (۳) فوری طور پر کوئی کام کرنا، بے ساختہ اور برجستہ کلام کرنا (۴) گھڑنا، کہانی گھڑنا۔
—فلانًا: خیانت کرنا، خورد برد کرنا، دھوکے سے مال لے لینا۔
—الدَّابَّةَ: کسی کو بیگار کے طور پر چند دن کے لیے جانور دینا اور پھر واپس لے لینا۔
انْخَرَعَ: پھٹنا (۲) ڈھیلا اور نرم ہونا۔
—الرجلُ: حقیر اور کمزور ہونا، دماغی یا جسمانی اعتبار سے کمزور ہونا، سست ہونا۔
—له: جھکنا۔
—العُضْوُ: عضو کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔
—القَناةُ: پھٹنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
تَخَرَّعَ: انْخَرَعَ۔
الاخْتِرَاع: ایجاد، انکشاف ج: اخْتِرَاعات
الخُرَاع: اونٹنی کی پشت کی شکستگی (جس کی وجہ سے وہ ایک جگہ بیٹھ رہتی ہے)۔
الخَرَاعَة: آوارگی، بدکاری۔
الخَرَّاعَة: ڈراوَنا (کھیتوں میں پرندوں کو ڈرانے کے لیے جو شکل بنا دیتے ہیں)۔
الخِرْوَع: کسم کا پھل، کسم کے دانے۔
الخَرَع: بکری کے کان کا شگاف (جو علامت

کے لیے ہوتا ہے)۔

الخِرْوَع : ہر کمزور پودا جو مڑ جائے (۲) ارنڈ کا درخت، درختِ بیدا نجیر۔ زَیْتُ الخِرْوَع : رینڈی کا تیل، کسٹر آئل۔

الخَرُوع : آوارہ عورت، بدکار و بدچلن عورت (۲) نرم و نازک عورت جو نزاکت سے لچک کر چلتی ہو۔ عَیْشٌ خَرُوع : خوش حال زندگی۔

الخَرُوعَة : کہتے ہیں : امْرَأَةٌ خِروعَة : خوبصورت، نازک اندام عورت۔

الخَرِیع : (۱) الخِرِّیع (۲) الخَرُوع (۳) اونٹنی جس کی پشت میں شکستگی ہو (۴) ہر وہ چیز جو جلد اور آسانی سے ٹوٹ جائے، نازک، کمزور، پلپلا۔ رجلٌ خَرِیع : کمزور آدمی، ڈھیلا اور سست آدمی (۵) اونٹ کا لٹکا ہوا ہونٹ۔

الخَرِیعَة : الخَرُوع۔

المُخْتَرِع : موجد، بانی، اختراع کنندہ۔

•الخَرْعَب : لمبی اور نرم شاخ جو نوخیز اور نوعمر ہو، لچک دار ٹہنی (۲) جوان، نازک اندام اور متناسب الاعضاء عورت ج : خَرَاعِبُ

الخُرْعُوب : الخَرْعَب (۲) لمبا اور خوبصورت جسم کا اونٹ (۳) لمبا اور دبلا آدمی (۴) زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی ج : خَرَاعِیبُ۔

الخُرْعُوبَة : الخَرْعَب (۲) کھیرا یا چربی کا ٹکڑا ج : خَرَاعِیبُ۔

•خَرَفَ فی بُسْتَانِه ـُ خَرْفًا : موسمِ خریف میں پھل توڑنے کے وقت باغ میں قیام کرنا

ــــ الثَّمَرَ خَرْفًا و خِرَافًا : فصلِ خریف میں پھل توڑنا، پھل چننا۔ هو مَخْرُوف و خَرِیف۔

ــــ النَّخْلَ : کھجور چننا۔

ــــ المَاشِیَةُ : موسمِ خریف میں مویشی کے چرنے کا سبزہ اُگ آنا۔

خَرِفَ ـَ خَرَفًا : بڑھاپے کے باعث سٹھیا جانا (۲) کم عقل ہونا، مخبوط الحواس ہونا۔ هو خَرِفٌ، هی خَرِفَةٌ۔

خَرُفَ الرجلُ ـُ خَرَفًا وخَرَافَةً : بڑھاپے سے سٹھیا جانا، فاسد العقل ہونا۔

خُرِفَ : موسمِ خزاں کی بارش سے سیراب ہونا۔ کہتے ہیں : خُرِفَ القومُ و خُرِفَت الأرضُ۔

أَخْرَفَ : موسمِ خریف میں داخل ہونا۔

ــــ الدَّابَّةُ : موسمِ خریف میں بچہ جننا هی مُخْرِف۔

ــــ النخلُ : کھجوروں کے توڑنے کا وقت آجانا، کھجوروں کا پک جانا، توڑنے کے قابل ہوجانا۔

ــــ الذُّرَةُ : مکئی کا خوب لمبا ہوجانا۔

ــــ القومُ بمکانِ کذا : کسی جگہ موسمِ خریف میں قیام کرنا۔

ــــ الکِبَرُ الرَّجُلَ : بڑھاپے کا آدمی کی عقل خراب کردینا، فاسدُ العقل بنادینا

ــــ فلانًا نَخْلَةً : کسی کو موسمِ خریف میں پھل چننے کے لئے کھجور کا درخت دینا

خَارَفَه مُخَارَفَةً و خِرَافًا : کسی سے موسمِ خریف کے دوران معاملہ کرنا (۲) موسمِ خریف میں کوئی چیز کرایہ پر لینا۔

خَرَّفَه : کسی کو فاسد العقل قرار دینا، سٹھیایا ہوا قرار دینا۔

اخْتَرَفَ الثَّمَرَ : پھل چننا، موسمِ خریف میں پھل توڑنا۔

الخَارِف : کھجور کے درختوں کی نگرانی کرنے والا ج : خُرَّاف۔

الخِرَاف : موسمِ خریف میں پھل توڑنے کا وقت، پھل چننے کا زمانہ۔

الخُرَافَة : چنا ہوا پھل (۲) بے سروپا بات جو سننے میں بھلی لگے، جھوٹ و دروغ، وہمی اور خیالی چیز (۳) کم عقلی کی بات، غلط اور بیہودہ عقیدہ (۴) افسانہ جو لوگوں میں مشہور ہو، خرافات ج : خُرَافَات۔

الخُرَافِیّ : من گھڑت، بے سروپا، بے حقیقت، مبنی بر اوہام (۲) لغو و بیہودہ، لایعنی (۳) ناقابلِ اعتبار۔

الخَرَف : سٹھیایا، مخبوط الحواس، بے عقل۔

الخَرِف : سٹھیایا ہوا، مخبوط الحواس، کم عقل۔

الخُرْفَة : چنا ہوا میوہ۔ حدیث میں ہے : "النَّخْلَةُ خُرْفَةُ الصَّائِمِ"۔

الخَرُوف : بکری کا بڑا بچہ (چھ ماہ کا) (۲) مینڈھا، دُنبہ (۳) بچھڑا۔ هی خَرُوفة ج : خِرَاف و أَخْرِفَة و خِرْفَان۔ مثل ہے : کالخَرُوف، أَیْنَمَا اتَّکَأَ اتَّکَأَ علی صُوفٍ : خوش حال اور آسودہ حال آدمی کے بارے میں بولی جاتی ہے

الخَرُوفَة : کھجور کا پھل دار درخت جس سے تازہ کھجوریں توڑی جائیں ج : خَرَائِف

الخَرِیف : موسمِ خزاں، فصلِ خریف، پت جھڑ کا زمانہ (۲۱ ستمبر سے ۲۱ دسمبر تک) (۲) موسمِ خزاں کی بارش (۳) اوائلِ سرما کی پہلی بارش (۴) تازہ کھجور جو فصلِ خریف میں چنی جائے۔ لَبَنٌ خَرِیفٌ : تازہ دودھ جس کو دوہے ہوئے زیادہ وقت نہ گزرا ہو

الخَرِیفَة : الخَرُوفة ج : خَرَائِف۔

المَخْرَف : باغ، وہ جگہ جہاں موسمِ خزاں میں قیام کیا جائے ج : مَخَارِف۔

المِخْرَف : چھوٹی ٹوکری جس میں فصلِ خریف کے عمدہ اور تازہ پھل چن کر ڈالے جاتے ہیں۔ حدیث میں ہے : "أَنَّه أَخَذَ مِخْرَفًا فَأَتَی عِذْقًا"۔ ج : مَخَارِف

المَخْرَفَة : باغ (۲) کھجور کے درختوں کی دو قطاروں کے درمیان کا راستہ (۳) صاف و سیدھا راستہ ج : مَخَارِف۔

•خَرْفَجَه : کشادہ کرنا۔ کہتے ہیں : عَیْشٌ

مُخَرْفَج: کشادہ اور آسودہ زندگی۔
سَرَابِیْلُ مُخَرْفَجَۃٌ: کشادہ اور ڈھیلے ڈھالے لباس۔ حضرت ابو ہریرہؓ کی حدیث میں ہے: "اَنَّہ کَرِہَ السَّرَاوِیْلَ الْمُخَرْفَجَۃَ"
خَرْفَجَ فلانًا: کسی کو عمدہ کھانا کھلانا۔
—— الشیءَ: بہت لے لینا، زیادہ مقدار میں لے لینا۔
الخُرَافِج: آسودہ حالی، کشادگی و خوشحالی (۲) موٹا۔ کہتے ہیں: نَبْتٌ خُرَافِج: ملائم اور تر و تازہ سبزہ۔
الخِرْفَاج: آسودہ حالی، خوش حالی۔
الخُرْفُج: الخِرْفَاج۔ خَرُوفٌ خُرْفُجٌ: موٹا بکرا۔
الخِرْفِیْج: آسودگی، خوش حالی۔
• خَرْفَشَ الشیءَ: ملانا، خلط ملط کرنا۔
—— فی الکلام: اول فول بکنا۔
• الخُرْفُع: روئی جو کوپل میں خراب ہو گئی ہو۔
الخِرْفِع: دھنی ہوئی روئی۔
• الخَرْفَق: خردلِ فارسی۔
• خَرَقَ فی البیت ـُ خُرُوقًا: مسلسل قیام رکھنا، قیام کرنے کے بعد نہ ٹلنا، لگاتار رہنا۔
—— الشیءَ ـِ خَرْقًا: پھاڑنا (۲) سوراخ کرنا
—— البناءَ و فی البناء: روشن دان کھولنا، کھڑکی کھولنا۔
—— الارضَ: طے کرنا، عبور کرنا، کنارے تک پہنچنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّکَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا"
—— الکَذِبَ: جھوٹ گھڑنا، جھوٹی بات بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَخَرَقُوْا لَہٗ بَنِیْنَ وَ بَنَاتٍ بِغَیْرِ عِلْمٍ سُبْحَانَہٗ"
—— العَادَۃَ: فوق العادت کام کرنا (۲) عادت کے خلاف کرنا، رسم و عادت توڑنا۔
خَرَقَ حُرْمَتَہ: بے حرمتی کرنا، بے عزتی کرنا، آبرو ریزی کرنا۔
—— فلانًا بالرُّمح: کسی کو نیزہ مارنا۔
—— الرجلُ: جھوٹ بولنا۔
—— الرِّیْحُ: ہوا کا تیز چلنا۔
خَرِقَ ـَ خَرَقًا: بے وقوف ہونا (۲) اعتدال سے کام نہ کرنا (۳) حیران و پریشان ہونا (خوف یا شرم کی وجہ سے) حواس باختہ ہونا، خوف زدہ ہونا، ھو خَرِق، ھی خَرِقَۃٌ۔ حضرت فاطمہؓ کی شادی والی حدیث میں ہے: "فَلَمَّا اَصْبَحَ دَعَاھَا فَجَاءَتْ خَرِقَۃً مِنَ الْحَیَاءِ"۔ کہتے ہیں: خَرِقَ الظَّبْیُ اَوِ الطَّائِرُ: ہرن یا پرندے کا شکاری کو دیکھ کر دہشت زدہ ہو کر زمین سے چمٹ جانا اور خوف کے مارے اٹھنے یا اڑنے کے قابل نہ ہونا، اٹھنے اور اڑنے سے عاجز ہونا۔
—— بالشیءِ: کسی چیز سے ناواقف ہونا اور اسے اچھی طرح نہ کرنا، بے ہنری کے باعث ادھورا کام کرنا۔
—— فی البیت: لگاتار قیام رکھنا۔ ھو اَخْرَقُ، ھی خَرْقَاء ج: خُرْقٌ
خَرُقَ ـُ خُرْقًا: بے وقوف ہونا، بے ہنر ہونا۔
—— بالشیءِ: کسی چیز سے ناواقف ہونا اور اسے عمدگی سے انجام نہ دینا، ادھورا کرنا۔
اَخْرَقَہُ الفَزَعُ: حواس باختہ کر دینا، دہشت زدہ کر دینا، ششدر و پیچ اور گونگو کی حالت پیدا کر دینا۔
خَرَّقَ الثوبَ وغیرَہ: پھاڑنا، چاک کرنا، کھونچا لگانا۔
خَرَّقَ الکَذِبَ: بہت جھوٹ گھڑنا۔
—— الرجلُ: بہت جھوٹ بولنا۔
اِخْتَرَقَ الثوبَ و نَحْوَہ: پھاڑنا۔
—— القومَ: لوگوں کے بیچ سے گزرنا، مجمع کو چیر کر نکلنا۔
—— الشیءَ: کسی چیز کو پار کرنا، پاس کرنا، کراس کرنا، چیر کر نکلنا۔
—— دَارَ فلانٍ: اپنی ضرورت کے لیے کسی کے گھر کو راستہ بنا لینا۔
—— الارضَ: زمین میں ایک طرف کو بغیر راستہ کے چلنا۔
—— الکَذِبَ: جھوٹ گھڑنا۔
—— الخَیْلُ مَابَیْنَ القُرَی والشَّجَر: گھوڑوں کا بستیوں اور درختوں کے درمیان سے نکلنا۔
اِنْخَرَقَ الشیءُ: پھٹنا۔
—— الرِّیْحُ فی الارض: ہوا کا بے تحاشا چلنا، کسی ایک رخ پر نہ چلنا (۲) ہوا کا تیز چلنا۔
تَخَرَّقَ: پھاڑنا، پھاڑ ڈالنا، چاک کرنا۔
—— فی الکَرَم: بے انتہا سخاوت کرنا۔
—— الکَذِبَ: جھوٹ گھڑنا۔
—— الرِّیْحُ: ہوا کا تیز چلنا۔
الاَخْرَق: بے وقوف۔ بَعِیْرٌ اَخْرَق: ایسا اونٹ جس کے پاؤں سے پہلے پاؤں کا کنارہ زمین پر پڑتا ہو۔
الخَارِق: آر پار، پھاڑنے والا۔ سَیْفٌ خَارِق: تیز تلوار (۲) خلافِ معمول، غیر معمولی، عجیب، حیرت انگیز (۳) (متکلمین کے یہاں) ایسا امر جو مقتضائے عادت کے خلاف ہو۔ اگر اس کے ساتھ تحدّی اور چیلنج بھی ہو تو اس کو "معجزہ" کہتے ہیں۔
خَارِق الطَّبِیْعَۃ: مخالفِ فطرت،
خَارِق العَادَۃ: فوق العادت۔
الخُرَّق: ایک قسم کا پرندہ ج: خَرَارِق۔

الخِرِّيْق : ہوشیار اور فیاض نوجوان، سخی، امداد کرنے والا، شاہ خرچ۔

الخَرْق : (دیوار وغیرہ میں) سوراخ، پھٹن، شگاف (۲) بے آب و گیاہ زمین، چٹیل مقام، بیابان (۳) کشادہ اور کھلی سرزمین جس میں تیز ہوائیں چلتی ہیں ج: خُرُوق۔ وَسَّعَ الخَرْقَ : اس نے سوراخ بڑھا دیا یعنی برائی کو اور زیادہ کر دیا۔

الخِرْق : الخِرِّيق ج: أَخْرَاق وخِرَاق وخُرُوق۔

الخُرْق : جہالت (۱) اناڑی پن (۲) بے وقوفی، رائے کی کمزوری۔ حدیث میں ہے: "الرِّفْقُ يُمْنٌ و الخُرْقُ شُؤْمٌ"۔ نَوْمَةُ الخُرْق : چاشت کے وقت کی نیند (کیونکہ اس وقت سونا بے وقوفی کی علامت ہے)۔

الخُرُق : جہالت، بے وقوفی، رائے کی کمزوری۔

الخَرِق : راکھ۔

الخَرْقَاء : کشادہ اور کھلی زمین جس میں تیز ہوائیں چلتی ہیں (۲) تیز ہوا، ایسی ہوا جو کسی ایک رخ پر برقرار نہیں رہتی (۳) بے ہنر عورت جو دست کاری وغیرہ نہ جانتی ہو مثل ہے: تَحْسَبُهَا خَرْقَاءَ وهي صَنَاعٌ۔ (۴) ایسی اونٹنی جو چلتے ہوئے ٹھیک سے پاؤں نہ رکھتی ہو۔ أُذُنٌ خَرْقَاءُ : کان جس میں آر پار سوراخ ہو۔ شَاةٌ خَرْقَاءُ : بکری جس کے کان میں گول سوراخ ہو یا جس کے کان کے بیچ کا حصہ کنارے کے پاس سے کٹا ہوا ہو۔

الخِرْقَة : پرانے پھٹے ہوئے کپڑے کا ٹکڑا، دھجی، چیتھڑا، چندی ج: خِرَق۔ الخِرْقَةُ الشَّرِيفَة : چوغا۔

الخُرْقَة : چیتھڑا، جھاڑن (۲) باقلا کا پودا۔

الخَرُوق : ٹھنڈی ہوا، نرم ہوا۔

الخَرِيق : پست زمین جس میں سبزہ ہو اور وہ ایسی دو زمینوں کے درمیان واقع ہو جن میں سبزہ نہ ہو (۲) ٹھنڈی اور تیز ہوا (۳) ہلکی نرم ہوا جو مسلسل نہ چلے (۴) وادی کا کشادہ حصہ، وادی کا کنارہ (۵) پانی کے بہنے کی جگہ جو گہری نہ ہو (۶) بچہ دانی جس میں سوراخ ہو گیا ہو اور اب اس میں حمل نہ ٹھہر سکتا ہو ج: خَرَائِق وخُرُق۔

الاخْتِرَاق : آر پار ہونا، نفوذ ہونا، گھسنا، پھٹنا۔ خَاصِّيَّةُ الاخْتِرَاق : اثر پذیری، نفوذ پذیری، صلاحیتِ نفوذ

المُخْتَرَق : گزرگاہ۔ مُخْتَرَقُ الرِّيَاح : ہواؤں کے چلنے کی جگہ، کھلی زمین جہاں تیز ہوائیں چلتی ہیں، ہوا کے گزرنے کی جگہ۔ مَكَانٌ خَاوِي المُخْتَرَق : وہ جگہ جہاں کوئی چلنے والا نہ ہو۔

المُنْخَرِق : تیز رفتار۔

المِخْرَاق : خوبصورت جسم کا آدمی (لمبا ہو یا نہ ہو) (۲) تجربہ کار۔ کہتے ہیں۔ هو مِخْرَاقُ حَرْبٍ : وہ جنگ کا ماہر ہے (۳) سخی، فیاض (۴) تلوار (۵) رومال وغیرہ جس کو بٹ کر بچے ایک کھیل میں اس سے مارتے یا ڈراتے ہیں (۶) سانڈ، جنگلی بیل ج: مَخَارِيق۔

المَخْرَق : لمبا چوڑا بیابان جس میں تیز ہوائیں چلتی ہیں ج: مَخَارِق۔ مَخَارِقُ الجِسْم : جسم کے منافذ، جیسے منھ، ناک وغیرہ۔

المَخْرَقَة : جھوٹ، گھڑی ہوئی بات۔

المَخْرُوق : محروم القسمت جسے کبھی آسائش و فراخی نصیب نہیں ہوتی۔ هُوَ مَخْرُوقُ الكَفِّ بالنَّوال : وہ فیاض و سخی ہے۔

• خَرْقَلَ : بے احتیاطی سے تیراندازی کرنا۔ —— فی رَمْيِهِ السَّهْمَ : احتیاط اور سلیقہ سے تیر چلانا۔

• خَرَمَ الشيءَ ـِ خَرْمًا : سوراخ کرنا، بیچ کرنا (۲) پھاڑنا، شگاف کرنا (۳) کاٹنا۔ —— فلانًا : نتھنوں کی بیچ کی ہڈی کو چھیدنا یا پھاڑ دینا (۲) کسی کے ناک کے کنارے کو اس طرح پھاڑنا کہ اسے نکٹا نہ کہا جا سکے۔

—— الإِبْرَةَ : سوئی کا ناکہ توڑنا۔

—— فی وَعْدِه : وعدہ خلافی کرنا۔

—— من كذا : کم کرنا۔ کہتے ہیں: مَا خَرَمَ من الحَدِيث حَرْفًا : اس نے گفتگو سے ایک حرف بھی کم نہیں کیا۔ حضرت سعدؓ کی حدیث میں ہے: "ما خَرَمْتُ من صَلاةِ رَسُولِ الله صلى الله عليه وسلم شَيْئًا"۔

—— الوَبَاءُ و نحوُه القومَ : نیست و نابود کرنا، استیصال کرنا، مٹا دینا، صفایا کر دینا

—— الرَّامِي القِرْطَاسَ : نشانہ پر تیر مارنا لیکن سوراخ نہ ہونا۔

—— عن الطَّرِيق : راستہ سے ہٹ جانا۔ کہتے ہیں: ما خَرَمَ الدَّلِيلُ عن الطَّرِيق : راہبر راستہ سے نہیں ہٹا۔ خَرَمَتْهُ الخَوَارِمُ : وہ مر گیا۔

—— الشاعرُ البيتَ : شاعر کا فَعُولُن سے فاء کو یا مفاعلتن یا مفاعیلن سے میم کو حذف کر دینا۔ البيتُ مَخْرُومٌ۔

خَرِمَ ـَ خَرَمًا : نتھنوں کے بیچ کی ہڈی کا چھدا ہوا ہونا (۲) کان کا پھٹا ہوا ہونا، پھٹے ہوئے کان والا ہونا۔ هو أَخْرَمُ، هي خَرْمَاءُ۔

خَرُمَ ـُ خَرَامَةً : شوخ و بے باک ہونا، بے حیا ہونا۔ هو خَرِيمٌ ج: خُرَمَاء

خَرَّمَ الشيءَ : سوراخ کرنا، پھاڑنا، شگاف ڈالنا (۲) کاٹنا۔ حدیث میں ہے: "أنَّ النبيَّ صلى الله عليه وسلم نَهَى أَنْ يُضَحَّى بالمُخَرَّمَةِ الأُذُن"۔

یعنی آپؐ نے کٹے ہوئے کان والے جانور کی قربانی سے منع فرمایا۔

خَرَّمَ : (۱) کسی کام کے لیے مختصر راستہ اختیار کرنا۔

—— حِسَابُه : (۱) حساب غلط ہونا۔

اِخْتَرَمَتْهُ الْمَنِيَّةُ : موت کا کسی کو آن لینا، ہلاک کرنا۔ اِخْتَرَمَه الْمَرَضُ : کمزور کر ڈالنا، لاغر اور نڈھال کر دینا۔

—— الْوَبَاءُ وَ نَحْوُه الْقَوْمَ : ہلاک و برباد کرنا، نیست و نابود کرنا، صفایا کر دینا۔ اُخْتُرِمَ عَنَّا : وہ مر گیا، ہم سے چھن گیا۔

اِنْخَرَمَ : (کان یا ناک وغیرہ) چھد جانا، پھٹ جانا (۲) کٹ جانا۔

—— الْعَامُ وَ نَحْوُه : گزر جانا، ختم ہونا۔

—— الْقَوْمُ : فنا ہونا، نیست و نابود ہونا حدیث میں ہے: "يُرِيْدُ أَن يَنْخَرِمَ ذٰلِكَ الْقَرْنُ"۔

—— الْكِتَابُ : ناقص ہونا، کچھ اوراق کا غائب ہونا۔

تَخَرَّمَ : پھٹنا، ٹوٹنا۔

—— فُلَانٌ : خُرَّمی ہونا، بابک خرمی کا پیروکار ہونا۔

—— زَبَدُ فُلَانٍ أَو زَنْدُه : غصہ ٹھنڈا ہونا۔

—— أَنْفُه : غصہ ٹھنڈا ہونا، فرد ہونا۔

جَاءَ يَتَخَرَّمُ زَنْدُه أَو زَبَدُه :

—— الْوَبَاءُ وَ نَحْوُه الْقَوْمَ : ہلاک و برباد کرنا، نیست و نابود کرنا۔

التَّخْرِيْمَةُ : (۱) مختصر راستہ، شارٹ کٹ

الأَخْرَم : ٹیلہ جو کسی نشیب میں اترتا ہو (۲) شعر جس میں خَرْم واقع ہوا ہو یعنی فَعُولُن سے فا کو یا مفاعلتن یا مفاعیلن سے میم کو حذف کر دیا ہو (۳) تالاب (۴) شاہِ روم کا لقب ج: خُرْم۔ رَجُلٌ أَخْرَمُ الرَّأْيِ : کمزور رائے۔

الأُخْرُمَان : اوپر کے جبڑے کے ہر دو طرف دو سوراخ دار ہڈیاں۔

أُخْرُمَا الْكَتِفَيْنِ : بازوؤں کی طرف سے مونڈھوں کے دونوں سرے (۲) مونڈھوں کے نیچے کے دونوں کنارے جو مونڈھوں کی گلٹیوں کو گھیرے ہوئے ہیں ج: أَخَارِمُ۔

الخَرَّامَة : برما، پنچنگ مشین، چھیدنے یا سوراخ کرنے کا اوزار۔

الخُرَّم : خوش گوار زندگی (۲) بنفشی رنگ کا لوبیا جیسا ایک پودا۔

الخُرَّمِيَّة : بابک خُرَّمی کے پیروکار جو تناسخ، حلول اور اباحیت یعنی جنسی آزادی کے قائل ہیں۔ (خُرَّم، ایران کے ایک شہر کا نام ہے، جس کی طرف یہ لوگ منسوب ہیں)

الخَرْم : پہاڑ کی نکلی ہوئی نوک ج: خُرُوْم

الخُرْم : سوراخ۔ خُرْمُ الإِبْرَة : سوئی کا ناکہ۔ خُرْمُ الأَكَمَة : ٹیلے کا آخری سرا، ٹیلے کی نوک کا آخری کنارہ۔ ج: خُرُوْم۔

الخَرْمَاء : ٹیلہ جو کسی نشیب میں اترتا ہو (۲) ٹیلہ جس پر چڑھنا ممکن نہ ہو (۳) بکری جس کا کان عرض میں پھٹا ہوا ہو أُذُنٌ خَرْمَاء : چھدا ہوا کان (۴) جھوٹ۔

الخُرْمَانُ : جھوٹ۔

الخَرَمَان : ایک قسم کی مچھلی جس کا منہ برچھے کی طرح اور کانٹے سبز ہوتے ہیں۔

الخَرَمَة : ناک کا وہ حصہ جو چھیدا جاتا ہے۔

الخَوْرَم : لہسن وغیرہ کے ڈھیر۔

الخَوْرَمَة : ناک کا اگلا حصہ، بانسہ (۲) دونوں نتھنوں کا درمیانی حصہ، نتھنوں کے بیچ کی ہڈی (۳) چٹان جس میں شگاف ہوں ج: خَوَارِم۔

المَخْرِم : پہاڑ یا ریت میں راستہ ج: مَخَارِم۔ ہجرت کی حدیث میں ہے: "مَرَّا بِأَسْلَمَ الأَشْجَعِيِّ، فَحَمَلَهُمَا عَلَى جَمَلٍ وَ بَعَثَ مَعَهُمَا دَلِيْلاً وَ قَالَ : أُسْلُكْ بِهِمَا حَيْثُ تَعْلَمُ مِن مَخَارِمِ الطُّرُقِ"۔ مَخْرِمُ الأَكَمَة : ٹیلے کی نوک کا آخری سرا۔ مَخْرِمُ الجَبَل : پہاڑ کی نکلی ہوئی نوک۔

مَخْرِمُ السَّيْف : تلوار کا کنارہ۔ يَمِيْنٌ ذَاتُ مَخَارِمَ : ایسی قسم جس سے بچ نکلنے کے راستے ہوں۔ مَخَارِمُ اللَّيْلِ : رات کی ابتدائی گھڑیاں۔

المُخَرَّم : سوراخ دار، چھدا ہوا۔

• خَرْمَدَ : اپنے گھر میں قیام کرنا، خانہ نشین ہونا (۲) خاموش ہو کر گردن جھکا لینا۔

• اِخْرَمَّسَ : خاموش ہونا (۲) جھکنا، مطیع ہونا، زیر ہونا۔

الخِرْمِس : تاریک رات۔

• خَرْمَشَ العَمَلَ او الكتابَ : خراب کرنا، بگاڑنا (۲) ناخنوں سے پھاڑنا۔

• اِخْرَمَّصَ : اِخْرَمَّسَ۔ (اِخْرَنْمَصَ اِخْرِنْمَاصًا (بلا ادغام) بھی کہا جاتا ہے)

• خَرْمَلَ وَبَرُ البَعِيْرِ : موٹاپے کی وجہ سے اونٹ کے بالوں کا گرنا۔

تَخَرْمَلَ الثَّوْبُ : کپڑے کا پھٹنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔

الخِرْمِلُ : لوگوں کی بڑی جماعت، بہت سارے لوگ (۲) بے وقوف عورت (۳) لمبی ناک والی عورت (۴) بڑھیا، انتہائی بوڑھی عورت (۵) سن رسیدہ اونٹنی ج: خَرَامِل۔

• الخُرْنُوب : کیرب کا درخت۔ خُرْنُوْبٌ الشَّوْك : کانٹے دار کیرب کا درخت۔

• خَرْنَفَه بالسَّيْف : تلوار سے مارنا۔

الخُرَانِفُ : لمبا (آدمی)۔

الخِزْنِفُ : زیادہ دودھ والی اونٹنی (۲) موٹی اونٹنی (۳) روئی ج : خَزَانِف ۔
الخِزْنِفَۃ : خاردار درخت کا پھل ج : خَزَانِفُ ۔
•خَزْنَقَتِ الارْضُ : زمین میں خرگوش کے بچوں کا نکلنا یا کثرت سے ہونا۔
—النَّاقۃُ : اونٹنی کی کوہان کے دونوں کناروں پر چربی کا جمع ہوکر ٹکڑوں کی شکل میں ابھر آنا (خرگوش کے بچوں کی مانند)۔
الخِزْنِق : خرگوش کا بچہ (۲) جوان خرگوش (مذکر و مؤنث دونوں کے لیے) ج : خَزَانِق
الخَوَرْنَق : "نعمان اکبر" کے محل کا نام جو عراق میں تھا (۲) بادشاہ کے کھانے پینے کی مجلس (۳) ایک قسم کا پودا۔

خ ــــــ ز

•خَزِبَ الجِلْدُ ـ خَزَبًا : جلد کا سوجنا یا پھول جانا (بغیر درد کے) (۲) جلد کا موٹا ہونا کہ ورم آلود معلوم ہو۔
—النَّاقۃُ و الشَّاۃُ : اونٹنی یا بکری کے تھنوں کا سوجنا (۲) دودھ کے نکلنے کا راستہ تنگ ہونا (۳) تھنوں کا خشک ہونا اوران میں دودھ کم ہونا۔ ھو خَزِبٌ و أَخْزَبُ ـ ھی خَزْبَاء۔
تَخَزَّبَ الجِلْدُ : خَزِبَ ۔
الخَزَبُ : ٹھیکرا، پکی ہوئی مٹی (بمعنی الخزف)
الخِزْبَاء : باغ کی مکھیاں ۔
الخُزَيْبَۃ : سونے کی کان ۔
الخَوْزَب : اونٹنی یا بکری کے تھن کا ورم۔
الخَيْزَبُ : نرم گوشت ۔
الخَيْزَبَان : نرم گوشت (۲) شتر مرغ کا نر بچہ
الخَيْزَبَۃ : نرم گوشت کا ایک ٹکڑا ۔
المِخْزَاب : اونٹ جس کی کھال ہمیشہ سوج جاتی ہو یا موٹی ہو جاتی ہو کہ دیکھنے والا اسے ورم آلود سمجھے ۔
•تَخَزْبَزَ علینا : بڑا بننا، بڑائی جتانا، تکبر کرنا۔
الخَازِبَازُ و الخِزْبَازُ : باغ کی مکھیاں (۲) ان کی بھنبھناہٹ (۳) ایک بیماری جو اونٹ کی گردن میں ہوتی ہے (۴) بلی ۔
•خَزِجَ ـ خَزَجًا : بھاری بھرکم ہونا، موٹا تازہ ہونا۔ ھو خَزِجٌ و خَزِيجٌ
المِخْزَاج : انتہائی موٹا اونٹ۔
•الخَزَاخِزُ و الخُزَخِزُ : موٹے عضلات کا تندرست وطاقتور آدمی ۔
•خَزَرَ ـ خَزْرًا : چالاک ہونا (۲) کن انکھیوں سے دیکھنا، گوشۂ چشم سے دیکھنا۔
خَزِرَتِ العَيْنُ ـ خَزَرًا : آنکھ کا پیدائشی طور پر تنگ اور چھوٹا ہونا (۲) آنکھ کا بھینگا ہونا، ترچھا ہونا ۔
—النَّظَرُ : نگاہ کا ایک جانب معلوم ہونا ۔
—فلانٌ : آنکھ کھولنا اور بند کرنا، آنکھ جھپکانا (۲) آدمی کا اس طرح دیکھنا کہ جیسے وہ گوشۂ چشم سے دیکھ رہا ہو ۔
ھو أَخْزَرُ ، ھی خَزْرَاء ج : خُزْرٌ
خَزَّرَ الشَّيْخُ عَيْنَيْهِ : بوڑھے آدمی کا پلکوں کو بھینچ کر دیکھنا تاکہ زیادہ نظر آئے، پلکیں سکیڑنا، آنکھیں بھینچنا۔ خَزَّرَ الشَّابُّ عَيْنَيْهِ : جوان آدمی کا مکاری سے آنکھیں بھینچنا۔
—الشیءَ : تنگ کرنا ۔
تَخَازَرَ : نگاہ تیز کرنے کے لیے آنکھیں سکیڑنا، پلکیں سمیٹنا یا بھینچنا (۲) گوشۂ چشم سے دیکھنا (۳) بھینگا بن جانا۔
الخَزَرُ : آنکھ کی تنگی، بھینگا پن (۲) ایک تنگ آنکھوں والی قوم جو بحر خزر (کیسپین) کے کنارے آباد ہے (۳) مرض سوپ ۔
بَحْرُ الخَزَر : بحر خزر، بحر کیسپین۔
الخَزْرَۃ : درد کمر، پیٹھ کا درد۔
الخُزْرَۃ : الخَزْرَۃ ۔
الخُزْرَۃ : سخت بھینگا پن جس میں آنکھ کی پتلی کنپٹی والے گوشے کی طرف الٹ جاتی ہے۔
الخَزِيرُ : ایک کھانا جو قیمہ اور آٹے سے تیار کیا جاتا ہے (۲) چربی اور آٹے کا سوپ۔
الخَزِيرَۃ : الخَزِير۔ حضرت عتبانؓ کی روایت میں ہے: "أَنَّهُ حَبَسَهُ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم عَلى خَزِيرَةٍ تُصْنَعُ لَهُ"
الخَوْزَرَى و الخَيْزَرَى : نازو ادا کی چال (۲) ایسی چال جس میں اتراہٹ ہو
الخَيْزُرَان : ہر نرم لکڑی (۲) ایک درخت جو کھجور کے درخت کے مشابہ ہوتا ہے اور شرق الہند میں پایا جاتا ہے، اس کی لمبی جڑیں زمین میں پھیلی ہوتی ہیں اور اس کی شاخیں نرم اور لکڑیاں چکنی ہوتی ہیں ج : خَيَازِر ۔ کہتے ہیں: كَأَنَّ قَدَّهَا غُصْنُ بَانٍ أَو قَضِيبُ خَيْزُرَان ۔ (۳) بانس، نرسل (۴) کشتی کا پتوار۔
الخَيْزُرَانَۃ : کشتی کا پتوار (۲) بانس کی لاٹھی، چھڑی، بید، قمچی۔
•خَزْرَبَ الكَلامُ : بات کا گڈمڈ ہونا، غیر واضح ہونا ۔
•خَزْرَجَتِ الشَّاۃُ وغيرُها : لنگڑا ہونا، لنگڑا کر چلنا ۔
الخَزْرَج : جنوبی ہوا (۲) ٹھنڈی ہوا (۳) شیر (۴) انصار کی ایک شاخ کا نام (دوسری شاخ اَوْس ہے)۔
•خَزْرَفَ فی مِشْيَتِهِ : ہاتھوں کو اوپر نیچے ہلاتے ہوئے چلنا ۔
الخِزْرَافَۃ : کمزور دل اور پست ہمت آدمی (۲) ایسا آدمی جو مجلس میں بیٹھنے کے آداب سے ناواقف ہو (۲) باتونی،

خوش طبع۔

•خَزَّہ بِسَہمٍ أو بِرُمحٍ ـُ خَزًّا: تیر یا نیزہ مارنا، آر پار کر دینا، کچوکا مارنا، چبھونا، گڑھونا، گھونپنا۔ کہتے ہیں: خَزَّہ بِبَصَرِہ: اس نے اس کو اپنی نگاہ میں رکھا، وہ اس کی نظر میں آ گیا۔

— الحائطَ: دیوار کے اوپر کانٹے بچھانا تاکہ اس پر کوئی چڑھ نہ سکے۔ خَزَّ الحائطَ بالشَّوكِ بھی کہا جاتا ہے۔

خَزَّ التَّمرُ ـِ خَزًّا: کھجور کا قدرے ترش ہونا۔ ھو خازٌّ۔

اِختَزَّہ بِسَہمٍ أو رُمحٍ: تیر یا نیزہ مارنا، کچوکا لگانا، چبھونا، بھونکنا۔

اِختَزَّہ بِبَصَرِہ: خَزَّہ ببصرہ۔

— فلانًا: کسی کو مجمع سے اٹھا کر لے جانا۔

— بَعِيرًا من الإبِلِ: اونٹوں کے گلّہ سے ایک اونٹ کو ہنکا لے جانا اور باقی کو چھوڑ دینا۔

الخَزُّ: اون اور ریشم کا بُنا ہوا کپڑا (۲) خالص ریشم کا بُنا ہوا کپڑا، ریشم ج: خُزُوز۔

الخُزَز: نر خرگوش (۲) خرگوش کا بچّہ ج: خِزَان و أخِزَّة و خِزّان۔

الخَزّاز: ریشم فروش، ریشم کے کپڑے بیچنے والا (۲) ریشم کے کپڑے بنانے والا۔

الخَزِيز: انتہائی خشک عَوسج (ایک خاردار پودا یا جھاڑی)۔

المَخَزَّة: أرضٌ مَخَزَّةٌ: زمین جس میں کثرت سے خرگوش ہوں۔

•خَزَعَ عن أصحابِہ ـَ خَزعًا: پیچھے رہ جانا۔

— من فلانٍ: وقار گرانا، حیثیت کم کرنا، بے عزتی کرنا، برا بھلا کہنا۔

— الشيءَ: کاٹنا۔

— منہ شيئًا: لینا، لے لینا۔

خَزَّعَ اللَّحمَ: گوشت کے ٹکڑے کرنا۔

خَزَّعَ الشيءَ: کاٹنا، پھاڑنا، ٹکڑے کرنا۔

— فلانًا ظَلَعٌ في رِجلِہ: لنگڑے پن کا چلنے سے روک دینا۔

اِختَزَعَہ عن القومِ: قوم سے کاٹ دینا، جدا کر دینا۔

— فلانًا عِرقُ سُوءٍ: خاندانی خرابی کا آدمی کو بلند مراتب تک پہنچنے سے روک دینا۔

— منہ شيئًا: لینا، لے لینا۔

اِنخَزَعَ الشيءُ: کٹنا۔

— الحبلُ: رسّی کا بیچ سے کٹ جانا۔

— مَتنُ الرَّجُلِ: بڑھاپے اور کمزوری کے باعث کمر جھک جانا۔

— العودُ: لکڑی کا ٹوٹ کر دو ٹکڑے ہونا

تَخَزَّعَ عن أصحابِہ: ساتھیوں سے پیچھے رہ جانا۔

— اللَّحمَ: گوشت کے ٹکڑے کرنا۔

— منہ شيئًا: لینا، لے لینا۔

— القومُ الشيءَ: کسی چیز کے ٹکڑے کر کے آپس میں بانٹ لینا۔ قربانی کے بارے میں حضرت انس رض کی حدیث میں ہے: "فَتَوَزَّعُوها أو تَخَزَّعُوها"

الخُزَاع: موت۔

الخُزاعَة: کسی چیز کا ٹکڑا۔

الخِزعَة: گوشت کا ٹکڑا۔

الخَزعَة: ایک پاؤں کا لنگڑا پن۔ کہتے ہیں: بِفُلانٍ خَزعَةٌ: وہ ایک پاؤں سے لنگڑا ہے۔

الخَزُوع: رَجُلٌ خَزُوعٌ: لوگوں کا مال لے لینے والا۔

المِخزَاع: الخَزُوع۔

المُخَزَّع: جس کے عادات و اخلاق میں بہت زیادہ تضاد و اختلاف ہو۔

•الخَزعَبَل: خوش طبعی کی بات جس سے ہنسی آئے۔

الخُزَعبِل: افسانہ جو عام طور پر مشہور ہو، بے حقیقت بات، داستان، فرضی قصہ کہانی، دیو کہانی۔

الخُزَعبَلَة و الخُزَعبِيلَة: ہنسی کی بات، لطیفہ، چٹکلا، خندہ انگیز بات کہتے ہیں: ہاتِ بَعضَ خُزَعبِيلاتِكَ: اپنے کچھ لطیفے یا کہانیاں سناؤ۔

•خَزعَلَ الماشي: لنگڑے پن کی وجہ سے پاؤں جھاڑنا، لنگڑانا۔

— الضَّبُعُ: بجو کا لنگڑا کر چلنا، لنگڑا پن کر چلنا۔

الخَزعَال: لنگڑا پن۔ نَاقَةٌ بِہا خَزعَالٌ: اونٹنی جو لنگڑا کر چلتی ہے۔

الخُزَعَالَة: خوش طبعی، دل لگی، کھیل کود۔

الخُزَعل: بجّو۔

•خَزَفَ في مَشيِہ ـِ خَزفًا: ہاتھ کو اوپر نیچے ہلاتے ہوئے چلنا۔

— الثوبَ: پھاڑنا، چاک کرنا، چیرنا۔

الخَزّاف: کمہار، مٹی کے برتن بیچنے یا بنانے والا

الخَزَف: ٹھیکرا، پکی ہوئی مٹی، مٹی کے پکے ہوئے برتن۔

الخَزَفِيّ: کمہار (۲) پختہ مٹی کا بنا ہوا۔ آنِيَةٌ خَزَفِيَّةٌ: مٹی کے برتن۔

•خَزَقَ السَّہمُ ـِ خَزقًا و خُزُوقًا: تیر کا شکار کے جسم میں گھس جانا، آر پار ہونا

— الرجلُ أو الطائرُ: پاخانہ کرنا، بیٹ کرنا۔

— السَّہمُ القِرطاسَ: تیر کا نشانہ میں گھسنا، آر پار ہونا۔ ھو خازِقٌ ج: خَوازِق۔

— فلانًا بالنَّبلِ: تیر مارنا۔ سلمۃ بن الاکوع کی حدیث میں ہے: "فإذا كُنتُ في الشَّجراءِ خَزَقتُہم بالنَّبلِ"

— فلانًا بالرُّمحِ: آہستہ سے نیزہ مارنا۔

— الشيءَ في الأرضِ: زمین میں گاڑنا۔

— الأرضَ: زمین کو پھاڑنا۔

خَزَقَ فلانًا بِعَيْنِه: کسی کو گھورنا، تیز نظروں سے دیکھنا۔
اخْتَزَقَ السَّيْفُ: تلوار کا نیام سے نکلنا، تلوار کا بے نیام کے ہونا۔
انْخَزَقَ الشيءُ: زمین میں گڑ جانا (۲) پھٹ جانا، چھد جانا۔
—— الشيءُ الحَادُّ فی الشيءِ: دھار دار چیز کا کسی چیز میں گھس جانا، گڑ جانا۔
تَخَزَّقَ الشيءُ: پھٹنا، چھد جانا، سوراخ دار ہو جانا۔
الخَازِقُ: نیزہ کا دھار دار پھل مثل ہے: إنّه لَأَنْفَذُ من الخَازِقِ: انتہائی تجربہ کار اور معاملات کی تہ میں گھس جانے والے کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
الخَازُوقُ: ایک لمبا نکیلا ڈنڈا جس کو مجرم کے مقعد میں داخل کر کے گذشتہ زمانوں میں سُولی دی جاتی تھی (۲) نکیلی چھڑی، نوکدار لکڑی ج: خَوَازِيقُ۔
الخُزُقُ: أَرْضٌ خُزُقٌ: زمین جس پر پانی نہ ٹھہرتا ہو۔
الخَزُوقُ: نَاقَةٌ خَزُوقٌ: اونٹنی جو زمین کو پیروں سے کھودتے ہوئے چلتی ہو، یا چلتے ہوئے جس کا پاؤں الٹ جاتا ہو جس کی وجہ سے زمین میں شگاف پڑ جاتا ہو۔
المِخْزَقُ: ڈنڈا جس کے کنارے پر ایک دھار دار اور نوکیلی کیل ہوتی ہے اور وہ کچی کھجوروں کو گٹھلیوں کے بدلے میں بیچنے والے کے پاس ہوتا ہے (بائع کے پاس ایسے بہت سارے ڈنڈے ہوتے ہیں۔ معاملہ کی شکل یہ ہوتی ہے کہ ایک بچہ گٹھلیاں لے کر آتا ہے اور بائع سے ڈنڈا لے کر یہ شرط لگاتا ہے کہ میں اس ڈنڈے سے اتنی بار کھجوروں کو ماروں گا۔ اب اتنی بار مارنے پر جتنی کھجوریں ڈنڈے کی نوک میں کھب کر آ جاتی ہیں وہ بچہ کی ہو جاتی ہیں، چاہے کم ہوں یا زیادہ، اور نشانہ خطا ہونے کی صورت میں بچہ کو کچھ نہیں ملتا اور اس کی گٹھلیاں ضائع ہو جاتی ہیں)۔
المِخْزَقَةُ: نیزہ، برچھی۔
•خَزَلَ الشيءَ ـِ خَزْلًا: کاٹنا۔ کہتے ہیں: ضَرَبَه فَخَزَلَه نِصْفَيْن: مار کر اس کے دو ٹکڑے کر دیئے۔
—— فلانًا عن حَاجَتِه: روکنا، ضرورت پوری نہ کرنے دینا۔
—— الشيءَ: مذمّت کرنا، عیب لگانا۔
خَزِلَ الرجلُ ـَ خَزَلًا: پیٹھ کی ہڈی کا ٹوٹا ہوا ہونا، ٹوٹی ہوئی کمر والا ہونا هو أَخْزَل ج: خُزْلٌ۔
—— المرأةُ فی مِشْيَتِهَا: عورت کا ٹھٹک کر اور بوجھل ہو کر چلنا۔ هی خَزْلاء ج: خُزْلٌ۔
اخْتَزَلَ: لنگڑا ہونا، لنگڑا کر چلنا۔
—— بِرَأْيِه: علاحدہ رائے رکھنا، اپنی رائے میں منفرد ہونا، خود رائے ہونا۔
—— الشيءَ: کاٹنا، الگ کر دینا، انصار کی حدیث میں ہے: "وقَدْ دَفَّتْ دَافَّةٌ منكم يُرِيدُونَ أن يَخْتَزِلُونا من أَصْلِنا" (۲) عیب لگانا، مذمّت کرنا۔
—— ه عَنْ قَوْمِه: قوم سے الگ کر دینا، کاٹ دینا۔
—— الكلامَ: کلام کو مختصر کرنا، شارٹ کرنا (۲) اشاروں میں کلام کرنا۔
—— الوَدِيعَةَ: امانت میں خیانت کرنا۔
انْخَزَلَ: کٹنا، الگ ہونا، علاحدہ ہونا۔ اُحُد کی حدیث میں ہے: "انْخَزَلَ عبدُ اللّٰهِ ابنُ أُبَيّ من ذلك المَكَان"
—— فی كَلَامِه: سلسلۂ کلام منقطع کرنا۔
انْخَزَلَتِ المرأةُ فی مِشْيَتِهَا: عورت کا ٹھٹک کر اور بوجھل ہو کر چلنا۔
—— فلانٌ عن الأَمْرِ: پیچھے ہٹنا، ہمّت ہارنا۔
—— عَنْ جَوَابِ ما قُلْتُ له: جواب سے لاپروائی برتنا، جواب نہ دینا، بات کو ٹال جانا۔
تَخَزَّلَ السَّحَابُ: بادل کا آہستہ آہستہ پیچھے ہٹنا۔
—— المرأةُ: عورت کا ٹھٹکتے ہوئے گراں باری سے چلنا۔
الاخْتِزَال: اختصار، مختصر نویسی۔
كِتَابَةُ الاخْتِزَال: فنِ مختصر نویسی، شارٹ ہینڈ، اسٹینوگرافی۔
كَاتِبُ الاخْتِزَال: مختصر نویس، اسٹینوگرافر، شارٹ ہینڈ کلرک۔
الأَخْزَل: لنگڑا (۲) اونٹ جس کی کوہان بالکل ختم ہو گئی ہو۔
الخَزْلُ (فی الشِّعْرِ): زحاف کامل کی قسم جس میں متفاعلن کا الف ساقط ہو جاتا ہے اور تا ساکن ہو جاتی ہے۔
الخُزْلَة: پُشت کی شکستگی، شکستگیِ کمر (۲) بحرِ کامل اور وافر میں متفاعلن اور مفاعلتن کی تا کا گر جانا۔
الخُزَلَة: رَجُلٌ خُزَلَةٌ: مقصد سے روک دینے والا۔
الخَوْزَلَى: ایسی چال جس میں اتراہٹ اور بوجھل پن ہو۔
الخَيْزَل و الخَيْزَلَى: الخَوْزَلَى۔
•خَزْلَبَ الحَبْلَ أو اللَّحْمَ: رسّی یا گوشت کو تیزی سے کاٹنا۔
•خَزَمَه ـِ خَزْمًا: چبھونا، چوکا مارنا، پھاڑنا (۲) سوراخ کرنا۔ کہتے ہیں: خَزَمَ الكِتَابَ: کتاب میں سوراخ کیا۔

خَزَمَ بِشِرَاكَ النَّعْلِ: جوتے کے تسمہ میں سوراخ کرکے باندھنا۔

ـــــ البَعِيْرَ: اونٹ کی ناک میں سوراخ کرنا (۲) ناک میں نکیل ڈالنا۔

ـــــ أَنْفَ فلانٍ: تابع بنالینا، رام کرنا، ناک میں نکیل ڈالنا۔

ـــــ الجرادَ فی العُود: ٹڈیوں کو لکڑی میں پرونا۔

خَارَمَهُ الطَّرِيقَ مُخَارَمَةً وخِزَامًا: دو مختلف راستوں سے چل کر ایک جگہ آکے ملنا۔

خَزَّمَه: چبھونا (۲) سوراخ کرنا (۳) ناک میں نکیل ڈالنا۔

تَخَازَمَ الجَيْشَانِ: دو لشکروں کا ایک دوسرے کے مقابل آنا، مڈبھیڑ ہونا۔

تَخَزَّمَ الشَّوْكُ فی رِجْلِه: پاؤں میں کانٹا چبھنا۔

الأَخْزَم: نر سانپ۔ أَخْـــزَم: حاتم طائی کے باپ یا دادا کا نام۔ مثل ہے: شِنْشِنَةٌ أَعْرِفُهَا مِن أَخْزَمَ: اُس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو بدخلقی میں اپنے باپ کے مشابہ ہو۔

الخِزَام: کہتے ہیں: لَقِيْتُه خِزَامًا: میں اس سے رو برو ملا، یعنی قریب سے ملا

خِزَامُ الأَنْفِ: ناک کا چھلا، نتھ، نکیل

الخُزَامَى: لیونڈر، ایک خوشبودار پودا جس کے پھول اور شاخیں انتہائی خوشبودار ہوتی ہیں۔ و: خُزَامَاة۔

خُزَامَى صَفْراء: سنبل کی قسم کا ایک پودا جس کے پھول زرد رنگ کے ہوتے ہیں

الخِزَامَة: بالوں کا حلقہ جو اونٹ کی ناک کے سوراخ میں ڈالا جاتا ہے اور اس سے لگام کو باندھا جاتا ہے۔ جَعَلَ فی أَنْفِ فُلانٍ الخِزَامَةَ: اس کو تابع بنالیا اور رام کرلیا۔ خِزَامَةُ النَّعْلِ: باریک چمڑا جو دو تسموں کے درمیان باندھا جاتا ہے ج: خَزَائِمُ۔

الخَزَّامُ: اس درخت کی چھال بیچنے والا جس سے رسیاں بنائی جاتی تھیں۔

الخَزْمُ: شعر کے شروع میں ایسی زیادتی جسے تقطیع شعری میں نظر انداز کیا جائے یہ زیادتی ایک حرف سے لے کر چار تک ہوتی ہے۔

الخَزَمُ: ایک درخت جس کی چھال سے رسی بنائی جاتی تھی (۲) کھجور کے درخت جیسا ایک درخت جس کے پتوں سے عورتوں کی ٹوکریاں بنائی جاتی تھیں

الخَزُومَةُ: (قبیلہ ہذیل کے استعمال میں) گائے (۲) بڑی عمر کی پستہ قد گائے ج: خَزَائِم وخُزُمٌ وخَزُومٌ۔

المُخَزَّمُ: پرندے (۲) شتر مرغ۔

•خَزَنَ اللَّحْمُ وَالطَّعَامُ ـُ خَزْنًا وخُزُونًا: گوشت یا کھانے کا بدل جانا اور بدبو ہوجانا۔

ـــــ الشَّیءَ خَزْنًا: اسٹور میں رکھنا، خزانہ میں رکھنا، جمع کرنا، ذخیرہ کرنا۔

ـــــ لِسَانَهُ: زبان کو روکے رکھنا، حفاظت کرنا (غلط بات سے)

ـــــ السِّرَّ: راز چھپانا۔

ـــــ عنه العَطَاءَ: کسی کے عطیہ اور بخشش کو روکنا، نہ دینا۔ هو خَازِنٌ ج: خَزَنَة و هی خَازِنَة ج: خَـــوَازِن، والمفعول مَخْزُونٌ وخَزِينٌ (فعيل بمعنی مفعول)۔

أَخْزَنَ: غربت کے بعد مال دار ہوجانا۔

اخْتَزَنَ الشَّیءَ: خَزَنَه۔

ـــــ الطَّرِيقَ: راستہ کو مختصر کرنا، مختصر راستہ اختیار کرنا۔

ـــــ السِّرَّ: راز چھپانا، محفوظ رکھنا۔

خَزَّنَ القطار الحَدِيْدِیَّ: ریل گاڑی کو بند کرنا۔

اسْتَخْزَنَهُ الشَّیءَ: کسی سے جمع کرانا، ذخیرہ کرانا، خزانہ یا گودام میں رکھوانا۔

الخِزَانَةُ: جمع کرنے کی جگہ، الماری، سیف، نعمت خانہ، اسٹور، خزانہ ج: خَزَائِن۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِنْ مِنْ شَیْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ" (۲) اسٹور کی نگرانی کا کام (۳) خزانچی گری۔

خِزَانَةُ الثِّيَاب: کپڑوں کی الماری یا کمرہ۔

خِزَانَةُ الإِنْسَان: قلب، دل۔

خِزَانَةُ الاِحْتِرَاق: فائرنگس (میکانک اور انجینیری کی اصطلاح)۔ وہ اندرونی خلا جس میں ایندھن سے احتراقی حرارت پیدا ہوتی ہے۔

خِزَانَةُ السِّلَاح: اسلحہ خانہ۔

الخَازِنُ: خزانچی، اسٹور کیپر، گودام کا محافظ و منتظم ج: خَزَنَةٌ۔

الخَزَّانُ: خزانچی (۲) ذخیرہ کرنے والا (۳) زبان (۴) پختہ کھجوریں جن کے اندرونی حصے سیاہ ہوجائیں (۵) آبی ذخیرہ، پانی کم ہو یا زیادہ، حوض، تالاب، ٹینک، ٹنکی، بند، ڈیم جیسے: خَزَّان أُسْوَان: اسوان ڈیم۔

الخَزْنُ: ذخیرہ اندوزی۔

الخَزْنَةُ: گنجینہ، نعمت خانہ، برتنوں وغیرہ کی الماری۔

الخَزِيْنَةُ: تجوری (روپے وغیرہ رکھنے کی) سیف (۲) خزانہ، بیت المال ج: خَزَائِن

خَزِيْنَةُ الحكومةُ: سرکاری خزانہ۔

المَخْزَنُ: گودام، اسٹور، مال خانہ، سامان خانہ (۲) دوکان ج: مَخَازِن۔

أَمِينُ المَخْزَن: اسٹور کیپر، سامان خانہ یا مال خانہ کا منتظم۔

مَخَازِنُ الطَّرِيق: مختصر راستے۔

•خَزَا فُلانًا ـُ خَزْوًا: سیاست سے

کسی پر غالب آنا، زیر کرنا۔

خَزَا الدَّابَّۃَ: جانور کو سدھانا اور ورزش کرانا، دوڑانا۔

___ نَفْسَہٗ: خود پر قابو پانا اور نفس کو خواہش سے روکنا۔

___ الشیءَ: مالک ہونا۔

___ الفَصِیلَ: اونٹنی یا گائے کے بچے کی زبان کھینچ کر چیر دینا۔

___ فلانًا ـ خَزْیًا: کسی کے مقابلہ میں زیادہ ذلیل وخوار ہونا۔ کہتے ہیں: خَازَاہ مُخَازَاۃً فخزاہ یَخْزِیہ: اس نے رسوائی میں مقابلہ کیا تو وہ اس سے زیادہ رسوا ہوا۔

خَزِیَ ـ خِزْیًا و خِزْیَۃً: گرفتارِ مصیبت ہونا اور رسوا ہونا، ذلیل وخوار ہونا (۲) ہلاک ہونا۔ ھو خَزٍ و خَزِیٌّ۔

___ فُلانٌ خَزًی و خَزَایَۃً: شرمانا۔

___ فلانًا ومنہ: شرم کرنا۔ ھو خَزْیَانُ وھی خَزْیَا ج: خَزَایَا۔ حدیث میں ہے: "غَیْرَ خَزَایَا ولا نَدَامَی۔" مؤنث کے لیے خَزْیَانَۃ بھی بولا جاتا ہے۔

أَخْزَاہُ: ذلیل کرنا، رسوا کرنا، شرمندہ کرنا۔ قرآن پاک میں حضرت لوطؑ کا اپنی قوم سے خطاب نقل کرتے ہوئے کہا گیا ہے: "فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَ لَا تُخْزُوْنِ فِی ضَیْفِی۔"

خَازَی فلانٌ فلانًا: برائیوں میں کسی سے آگے بڑھ جانا۔

الخِزْیَۃُ: مصیبت (۲) بری عادت جس سے شرم کی جائے۔ حضرت شعبیؒ کی حدیث میں ہے: "فَاَصَابَتْنَا خِزْیَۃٌ لَمْ نَکُنْ فِیہَا بَرَرَۃً اَتْقِیَاءَ ولا فَجَرَۃً اَقْوِیَاءَ۔"

الخِزْیُ: رسوائی، بدنامی، شرمندگی، عار۔

المَخْزَاۃُ: ذلت، رسوائی ج: مَخَازِی۔ مخازی خِزْیٌ اور خَزًی کی بھی جمع ہو سکتی ہے۔ خلاف قیاس جیسے مَحَاسِن حُسْن کی جمع اور مَشَابِہ شَبَہ کی جمع۔

المَخْزِیُّ: بدنام، رسوا، ذلیل وخوار، شرمندہ۔

المُخْزِی: رسواکن، بدنام کن، قابل شرم

المُخْزِیَۃُ: قَصِیدۃ مُخْزِیَۃٌ: انتہائی عمدہ نظم جس کے قائل کو اَخْزَاہُ اللّٰہ (بربنائے محبت واستعجاب) کہا جائے جیسے اچھا اور انوکھا کام کرنے والے کو قاتلکَ اللّٰہ کہا جاتا ہے ظاہر میں بددعا ہے حقیقت میں استعجاب ہے۔

خ س

۔خَسَأَ البَصَرُ ـ خَسْئًا و خُسُوْءًا: نگاہ کا چندھیا جانا، نگاہ کا کسی شے کو نہ دیکھ سکنا اور تھک جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ ارْجِعِ البَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْکَ البَصَرُ خَاسِئًا وَھُوَ حَسِیْرٌ۔"

___ الکلبُ وغیرُہٗ: دور ہو جانا، دھتکارا جانا، ذلیل ہونا۔ کہتے ہیں: اخْسَأْ عَنِّی: میرے پاس سے دور ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَ اخْسَئُوا فِیہَا وَلَا تُکَلِّمُونِ۔" "فَلَمَّا عَتَوْا عَمَّا نُہُوا عَنْہُ قُلْنَا لَہُمْ کُوْنُوْا قِرَدَۃً خَاسِئِیْنَ۔"

___ الکلبَ وغیرَہٗ: دھتکارنا، دور بھگانا

خَاسَأَ القومُ: ایک دوسرے کے پتھر مارنا

انْخَسَأَ البَصَرُ: تھکنا، عاجز ہونا، چندھیا جانا۔

___ الکلبُ: دور ہونا، دھتکارا جانا۔

تَخَاسَأَ القومُ: خَاسَأَ۔

الخَاسِئُ: دھتکارا جانے والا کتا جسے قریب نہ آنے دیا جائے (۲) گھٹیا اور حقیر وذلیل

الخَسِیءُ: گھٹیا اون۔

۔خَسَرَ التاجرُ ـ خَسْرًا و خُسْرًا و خَسَارَۃً و خُسْرَانًا: نقصان اٹھانا، تجارت میں گھاٹا ہونا، مال کم ہو جانا۔

___ فُلانٌ: ہلاک ہونا (۲) گمراہ ہونا، بھٹکنا۔ ھو خَاسِرٌ و خَسِیْرٌ وھی خَاسِرَۃ و خَسِیْرَۃ۔

___ الشیءَ: کم کرنا یا کم رکھنا جیسے خَسَرَ الکَیلَ: پورا نہ ناپنا۔ خَسَرَ المِیزَانَ: پورا نہ تولنا۔

خَسِرَ التَّاجِرُ ـ خَسْرًا و خَسَرًا و خُسْرًا و خَسَارًا و خُسْرَانًا: تجارت میں گھاٹا ہونا، نقصان اٹھانا۔ ھو خَسِرٌ۔ خَسِرَتْ تِجَارَتُہٗ: اس کی تجارت میں گھاٹا ہوا، ناکام ہونا۔

___ فُلانٌ: بھٹکنا (۲) ہلاک ہونا۔

___ الشیءَ: نقصان اٹھانا، کسی چیز سے ہاتھ دھو لینا، کسی کے پاس سے کوئی چیز ضائع ہو جانا، برباد ہو جانا۔ کہتے ہیں: خَسِرَ مَالَہٗ۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِیْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَہُمْ وَاَھْلِیْہِمْ یَوْمَ القِیَامَۃِ" "خَسِرَ الدُّنْیَا وَالآخِرَۃَ ذٰلِکَ ھُوَ الخُسْرَانُ المُبِیْنُ۔"

أَخْسَرَ فُلانٌ: نقصان ہونا، کسی کو گھاٹا ہونا

___ الشیءَ: کم کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِذَا کَالُوْھُمْ اَوْ وَّزَنُوْھُمْ یُخْسِرُوْنَ۔"

أَخْسَرَہٗ فِی تِجَارَتِہٖ: تجارت میں نقصان کرانا (ضد: أَرْبَحَہ)۔

خَسَّرَ الشیءَ: کم کرنا (۲) نقصان کرانا (۳) نقصان والا کہنا۔

خَسَرَ فُلَانًا: خیر سے دور کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَا تَزِيْدُوْنَنِي غَيْرَ تَخْسِيْرٍ" (۲) ہلاک کرنا۔ خَسَّرَهُ سُوْءُ عَمَلِهِ: اس کی بدعملی نے اسے ہلاک کر دیا۔

الخَاسِرُ: ناکام (ضد: رَابِح) گھاٹے میں رہنے والا، تجارت میں نقصان اٹھانے والا (۲) گمراہ (۳) برباد۔

الخُسْرُ و الخَسَارَةُ و الخُسْرَان: نقصان (۲) ہلاکت (۳) گمراہی۔

الخَنَاسِيْرُ: گمراہی (۲) ہلاکت (۳) غداری، بدعہدی (۴) کمینگی۔

الخَنْسَرَى: الخَنَاسِيْرُ۔

الخَيْسَرَى: گمراہی (۲) ہلاکت (۳) دنائت (۴) غداری، بدعہدی۔ رَجُلٌ خَيْسَرَى: نقصان اٹھانے والا (۵) وہ شخص جو کسی کی دعوت اس ڈر سے قبول نہ کرے کہ اسے بھی کھلانا پڑیگا۔

المُخَسِّرُ: ضرر رساں (۲) خلاف مفاد (۳) موجب خسارہ (۴) برباد کنندہ، مہلک

• خَسَّ الرَّجُلُ ـُ خَسًّا: گھٹیا کام کرنا، ذلیل حرکت کرنا۔

ـــ النَّصِيْبُ: حصہ کم ہونا۔

ـــ النَّصِيْبَ: حصہ کم کرنا۔

ـــ الرَّجُلُ ـِ خِسَّةً وخَسَاسَةً: بے وقعت ہونا، کم درجہ ہونا۔

ـــ فِعْلُهُ وقَوْلُهُ و رَأْيُهُ: فعل، قول اور رائے کا بے وقعت ہونا، گھٹیا ہونا

ـــ الشَّيْءُ خَسَاسَةً: کم وزن ہونا کہ جس سے دوسری شے کے برابر نہ ہو، بے وقعت ہونا، گھٹیا ہونا۔ هو خَسِيْسٌ ج: أَخِسَّاءُ وخِسَاسٌ و هي خَسِيْسَةٌ ج: خَسَائِسُ وخِسَاسٌ۔

أَخَسَّ فُلَانٌ: گھٹیا اور ذلیل حرکت کرنا۔

أَخَسَّ فُلَانًا: کسی کو بے وقعت پانا۔

ـــ نَصِيْبَهُ: حصہ کم کرنا۔

خَسَّسَ نَصِيْبَهُ: حصہ کم کرنا۔

تَخَاسُّوْهُ: آپس میں کسی شے کا لین دین کرنا (۲) ایک دوسرے سے پہلے پہنچنے کی کوشش کرنا، اس کی طرف سبقت کرنا

اسْتَخَسَّهُ: رذیل و کمینہ سمجھنا یا پانا۔

ـــ نَصِيْبَهُ: حصہ کم کرنا۔

الخُسَاسُ: شَيْءٌ خُسَاسٌ: بے وقعت اور گھٹیا چیز

الخِسَاسُ: دائر سائر۔ هٰذِهِ الأُمُوْرُ خِسَاسٌ بَيْنَهُمْ: یہ معاملات انکے درمیان چلتے رہتے ہیں۔

الخَسَاسَةُ: دنائت، رذالت، کمینگی (۲) بخل۔

الخُسَاسَةُ: تھوڑا مال، گھوڑے کو بہلانے کا تھوڑا سا چارہ۔

الخَسُّ: ایک خاص قسم کی سبزی جس کے چوڑے پتے ہوتے ہیں اور اسے کچا کھایا جاتا ہے۔

خَسُّ البَقَر: جنگلی خس۔

خَسُّ الحِمَار: ایک جنگلی گھاس۔

خَسُّ الكَلْب: گوکھرو، ایک گھاس۔

الخُسَّانُ: غروب نہ ہونے والے ستارے جیسے جدی، فرقدین اور بقیہ بنات نعش اور وہ سب ستارے جو بنات نعش کے ساتھ قطب کے ارد گرد گھومتے ہیں۔

الخَسِيْسُ: رذیل، کمینہ، بے وقعت (۲) بخیل (۳) تھوڑا۔ خَسِيْسَةُ الوجه: بدشکل۔

الخَسِيْسَةُ: کمینی حرکت کہتے ہیں: رَفَعَ من خَسِيْسَتِهِ: کسی کے ساتھ ایسا سلوک کرنا جو اس کے لئے باعث سربلندی ہو حدیث میں ہے: "أَنَّ فَتَاةً دَخَلَتْ عَلَيْهَا فقالت إِنَّ أَبِي زَوَّجَنِي من ابنِ أخيه و أراد أنْ يَرْفَعَ بي خَسِيْسَتَهُ"۔ خَسَائِسُ الأُمُوْر: حقیر باتیں۔

خَسِيْسَةُ النَّاقَةِ: اونٹنی کے وہ دانت جو چھٹے سال سامنے کے دو دانت گر جانے کے بعد نکلتے ہیں۔

المُسْتَخِسُّ: بدشکل۔

• خَسَفَتِ الأَرْضُ ـِ خَسْفًا و خُسُوْفًا: زمین کا دھنس جانا، اپنے اوپر والی چیزوں سمیت دھنس جانا۔

خَسَفَ اللّٰهُ بِهِم الأَرْضَ: اللہ نے ان کو زمین میں دھنسا دیا، غائب کر دیا قرآن پاک میں ہے: "فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الأَرْضَ: ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا (اُن سمیت زمین کو دھنسا دیا)

ـــ عَيْنُ الماءِ: پانی کے چشمے کا گہرائی میں چلا جانا، نیچے اتر جانا۔

ـــ العَيْنُ: آنکھ کا نکل جانا۔

ـــ العَيْنَ: آنکھ کو نکال دینا۔

ـــ القَمَرُ: چاند کو گہن لگنا، روشنی ختم ہو جانا یا کم ہو جانا۔

ـــ الشَّيْءُ: پھٹ جانا۔

ـــ الشَّيْءَ: پھاڑ دینا۔

ـــ السَّقْفُ: چھت کا گر جانا۔

ـــ الشَّيْءُ خَسْفًا: کم ہونا۔

ـــ البَدَنُ: دبلا ہونا۔

ـــ اللَّوْنُ: بدل جانا۔

ـــ فُلَانٌ: بھوکا ہونا (۲) بیماری کی وجہ سے کمزور ہونا۔ هو خَاسِفٌ ج: خُسُفٌ و هي خَاسِفَةٌ ج: خَوَاسِفُ۔

ـــ فُلَانًا: ذلیل کرنا، کسی کی طبیعت کے خلاف کام کرانا۔

ـــ الشَّيْءَ: کاٹنا۔

ـــ البِئْرَ: پتھریلی زمین میں کنواں کھودنا

کہ اس کا پانی ہمیشہ بڑی مقدار میں جاری رہے۔ ھی خَسِیْفٌ ج: أُخْسِفَةٌ وخُسُفٌ۔ وھی خَسُوْفٌ ایضًا ج: خُسُفٌ۔

خَسَفَ لِلشُّعَرَاءِ عَیْنَ الشِّعْرِ: شعرا کے لئے شعرگوئی کی راہ کھولنا، آسان کردینا، شعرا کو شعر کے مطالب اور اس کے فنون سے پوری طرح واقف کرانا۔

—— الحَیَوانَ: جانور کو بغیر خوراک کے قید رکھنا۔

أَخْسَفَتِ العَیْنُ: آنکھ کی بینائی غائب ہوجانا۔ کہتے ہیں: حَفَرَ فَأَخْسَفَ: اس نے کنواں کھودا تو پانی کو گہرائی میں اترا ہوا پایا۔

—— بفُلان: زمین دھنسا دینا۔

انْخَسَفَتِ الأَرْضُ: دھنس جانا۔

—— العَیْنُ: آنکھ کی بینائی کا ختم ہوجانا۔

الأَخَاسِیْفُ: نرم زمین، زمین کے نرم حصے

الخَاسِفُ: ہلکا اور چھریرا لڑکا (۲) بیماری کی وجہ سے لاغر (۳) بھوکا۔

الخَسْفُ: ذلت۔ کہتے ہیں: سَامَ فُلَانًا الخَسْفَ وسَامَهُ خَسْفًا: کسی کے ساتھ ذلت کا سلوک کرنا، ذلیل کرنا۔ شَرِبَ علی الخَسْفِ: بغیر کھائے پیا۔ بَاتَ فُلَانٌ الخَسْفَ وعلی الخَسْفِ: بھوکا رہ کر رات گزاری (۲) ظلم و زیادتی (۳) عیب۔ حضرت علی کی حدیث میں ہے: "مَنْ تَرَكَ الجِهَادَ أَلْبَسَهُ اللّٰهُ الذِّلَّةَ وسِیْمَ الخَسْفَ" (۴) کنویں کے پانی کا سوت (۵) اخروٹ و: خَسْفَةٌ۔

الخَسِیْفُ: پتھریلی زمین میں کھودا ہوا کنواں (۲) بہت دودھ دینے والی اونٹنی (۳) اندر دھنسی ہوئی آنکھ (۴) نکلی ہوئی آنکھ (۵) وہ اٹھنے والا بادل جو پانی سے بھرا ہوا ہو ج: أُخْسِفَةٌ وخُسُفٌ۔

الخَسِیْفَةُ: عیب۔

• خَسَقَ السَّهْمُ ـِ خَسْقًا وخُسُوْقًا: تیر کا نشانہ پر گڑ جانا یا پار ہوجانا خَسَقَ السَّهْمُ الرَّمِیَّةَ بھی کہا جاتا ہے۔

—— النَّاقَةُ الأَرْضَ خَسْقًا: اونٹنی کا اپنے پیروں سے زمین پر نشان ڈالنا فالنَّاقَةُ خَسُوْقٌ۔

الخَسَّاقُ: بہت جھوٹا۔

الخَسْقَةُ: کہتے ہیں: إِنَّهُ لَذُوْ خَسَقَاتٍ فی البَیْعِ: وہ بیع کو کبھی نافذ کردیتا ہے اور کبھی اس سے رجوع کرلیتا ہے۔

الخَیْسَقُ: بِئْرٌ خَیْسَقٌ و قَبْرٌ خَیْسَقٌ: بہت گہرا کنواں یا گہری قبر۔

• خَسَلَهُ ـُ خَسْلًا: دور کرنا، جلاوطن کرنا (۲) ذلیل کرنا (۳) پھینک دینا۔

الخُسَالَةُ: ردی چیز، ہر خراب چیز۔

الخَسِیْلُ: حقیر، ہر گھٹیا چیز ج: خَسَائِل وخِسَالٌ۔

—— من القَوم: کمینے اور رذیل لوگ۔

الخَسِیْلَةُ: الخَسِیْلُ۔

الخُسَّلُ و الخُسَّالُ: رذیل (۲) کمزور۔

المَخْسُوْلُ و المُخَسَّلُ: رذیل کیا ہوا، گھٹیا درجہ کا۔

• خَسَمَ: جھگڑا چکانا۔

• خَسَنَ۔ أُخْسَنَ: شرم سے گڑ جانا۔

• خسی۔ أُخْسَاهُ: طاق یا جفت کنکریوں سے کسی کے ساتھ کھیلنا۔

خاسَاهُ: أُخْسَاهُ۔

تَخَاسَی اللَّاعِبَانِ: طاق یا جفت کنکریوں یا اخروٹ وغیرہ سے کھیلنا۔

—— القَوْمُ: ایک دوسرے پر کنکریاں پھینکنا۔

—— الدَّابَّةُ بالحَصَی: چوپائے کا کنکریوں کو پیروں سے پھینکنا۔

الخَسَا: فرد، طاق عدد۔ کہتے ہیں: خَسًا او زَكًا: طاق یا جفت ج: المَخَاسِیْ والأَخَاسِیْ (خلاف قیاس)

الخَسِیُّ: کمبل (۲) اون کا بنا ہوا خیمہ۔

خ ـــــــ ش

• خَشَبَه ـِ خَشْبًا وخَشَبَ الشیءَ بالشیءِ: ملانا، مخلوط کرنا۔

—— السَّیْفَ: تلوار کو ڈھالنا (۲) چمکانا (۳) تیز کرنا۔ هو مَخْشُوْبٌ وخَشِیْبٌ

—— النَّبْلَ و القَوْسَ: تیر یا کمان کو ابتدائی طور پر تیار کرنا (جس میں کوئی صفائی یا خوبی نہ ہو)۔

—— الشِّعْرَ او الكَلَامَ او العَمَلَ: وقتی طور پر کسی خوبی کے بغیر جیسا ممکن ہو کرنا۔

خَشِبَ ـَ خَشَبًا: سخت اور دبیز ہونا (۲) لکڑی کی طرح سخت ہوجانا۔

—— العَیْشُ: زندگی کا سادہ اور معمولی ہونا فهو خَشِبٌ و أَخْشَبُ وهی خَشِبَةٌ وخَشْبَاءُ ج: خُشْبٌ

اخْتَشَبَ السَّیْفَ و الشِّعْرَ: بے تکلف جیسا ممکن ہو بنانا۔

تَخَشَّبَتِ الإِبِلُ: اونٹوں کا سوکھا چارہ چرنا۔

اخْشَوْشَبَ: دین میں پکا اور بے لچک ہونا، زندگی کے تمام احوال (کھانا، رہنا لباس وغیرہ) میں سادہ اور بامشقت ہونا، سادہ و جفاکشی کی زندگی گزارنا۔

—— فی عَیْشِهِ: زندگی میں سخت اور بامشقت ہونا، تنگی اور سختی کی زندگی گزارنا تاکہ بہادری معلوم ہو۔

الخَشَابُ: أَرْضٌ خَشَابٌ: ایسی سخت و خشک زمین جس پر پانی نہ ٹھیرتا ہو۔

الخَشْبَاءُ: الخَشَابُ۔

الخَشَبُ: لکڑی، موٹی لکڑی، شہتیر۔

کہاوت ہے: لِسَانٌ مِن رُطَبٍ وَيَدٌ مِن خَشَبٍ: اس شخص کے بارہ میں جس کی زبان میٹھی اور کام مضبوط ہو (۲) نباتات کی ایک مضبوط قسم، پودوں اور درختوں کی جڑوں اور تنوں میں پایا جانے والا ٹھوس مادہ۔ خَشَب کی انواع بہت ہیں ج: خُشُبٌ و خُشْبٌ و خُشْبَانٌ۔ حدیث میں ہے "خُشُبٌ بِاللَّيْلِ صُخُبٌ بِالنَّهَارِ"

الخَشَبَةُ: ایک لکڑی، لکڑی کا تختہ یا بڑا ٹکڑا، شہتیری۔

الخَشَبِيُّ: لکڑی کا، لکڑی کا بنا ہوا۔

الخَشَّابُ: لکڑی کا تاجر، لکڑی بیچنے والا (۲) لاٹھی سے لڑنے والا ج: خَشَّابَة کہتے ہیں: خَرَجَتْ إِلَيْهِم الخَشَّابَةُ يَدُقُّونَهُم: لاٹھی باز ان کو پیٹنے کیلئے نکلے۔

الخَشِبُ: کھردرا، کٹھن۔ عَيْشٌ خَشِبٌ: تنگی کی زندگی۔

الخَشِيبُ: ہر کھردری اور موٹی چیز، غیر آراستہ چیز (۲) خشک (۳) بلا پالش (۴) لمبا سخت مزاج آدمی، لمبا اور سخت طبیعت والا موٹا اونٹ (۵) حال ہی کی ڈھالی ہوئی تلوار یا کمان (۶) سادہ اور گھٹیا چیز ج: خُشُبٌ وخَشَائِبُ۔

الخَشِيبَةُ: فطرت، طبیعت۔

المِخشاب: پست قد آدمی۔

المُتَخَشِّبُ: لکڑی کی مانند سخت۔

المُخَشَّبُ: لکڑی کا بنا ہوا۔

بَيْتٌ مُخَشَّبٌ: لکڑی کا مکان۔

خَشْتَقٌ: کتان یا بغل جیب ج: خَشَاتِق۔

•خَشْخَشَ السِّلاحُ وغيرُه خَشْخَشَةً: ہتھیاروں یا زیورات وغیرہ کی جھنکار، حرکت کرنے کی آواز سنائی دینا، نئے کپڑے سے آواز نکلنا (خَشْخَشَ الثَّوبُ الجديد)

خَشْخَشَ فِي الشَّيْءِ: اندر گھس کر غائب ہو جانا۔ کہتے ہیں: خَشْخَشَ فُلَانٌ بَيْنَ الشَّجَرِ والقَوْمِ۔

— السِّلاحَ وغَيْرَهُ: ہتھیار وغیرہ ہلا کر آواز نکالنا۔

— الشَّيْءَ فِي الشَّيْءِ: داخل کرنا، گھسانا

تَخَشْخَشَ الشَّيْءُ: آواز نکلنا، ہتھیار وغیرہ کی آواز نکلنا (۲) دھماکہ ہونا۔

— فِي الشَّيْءِ: داخل ہو کر غائب ہو جانا کہتے ہیں: تَخَشْخَشَ فِي الشَّجَرِ۔

الخَشْخَاشُ: وہ لوگ جو ہتھیاروں اور زرہوں سے لیس ہوں (۲) لوگوں کا بڑا مجمع، ہجوم (۳) ہر وہ چیز جس کو رگڑنے سے آواز پیدا ہو (۴) پوست، پوست کا پودا جس سے افیون نکالی جاتی ہے۔ واحد: خَشْخَاشَةٌ۔

•خَشَرَ فُلَانٌ ـِ خَشْرًا: کھانے کا حریص ہونا (۲) دسترخوان پر معمولی اور غیر مفید چیزوں کو چھوڑ دینا۔

— الشَّيْءَ: کسی شئے کے خراب حصہ کو ہٹا دینا (۲) ردی اور بیکار کر دینا۔ فالشَّيْءُ مَخْشُورٌ۔

خَشِرَ ـَ خَشَرًا: حریص و ندیدا ہونا (۲) بزدلی سے بھاگ جانا۔

الخُشَارُ والخُشَارَةُ: نیچے درجہ کے لوگ (۲) سمندر کا جھاگ، کوڑا کرکٹ (۳) وہ جو جس کے اندر دانہ نہ ہو۔ حدیث میں ہے "إِذَا ذَهَبَ الخِيَارُ وبَقِيَتْ خُشَارَةٌ كَخُشَارَةِ الشَّعِيرِ لا يُبَالِي بِهِمُ اللهُ بَالَةً" (۴) دسترخوان پر بچی ہوئی ردی اور معمولی چیزیں، بچا کھچا کھانا (۵) ہر شئے کا خراب اور ردی حصہ۔

الخَاشِر: ردی چیز ج: خَاشِرَة۔

خَاشِرَةُ النَّاسِ: رذیل لوگ۔

مَخَاشِرُ المِنْجَل: درانتی کے دندانے۔

•خَشْرَبَ فِي العَمَلِ: کام کو ادھورا کرنا

•خَشْرَمَت الضَّبُعُ: بجو کا کھاتے وقت آواز نکالنا۔ چپڑ چپڑ کرنا۔

الخَشْرَمُ: شہد کی مکھیوں یا بھڑوں کا دَل واحد: خَشْرَمَةٌ (۲) شہد کی مکھیوں کی رانی (ملکہ) شہد کی مکھیوں کا چھتا حدیث میں ہے: لَتَرْكَبُنَّ سَنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لو سَلَكُوا خَشْرَمَ دَبْرٍ لَسَلَكْتُمُوهُ" (۳) ناک کی ہڈی کا نرم دھاریک حصہ (۴) چھوٹا پہاڑ (۵) نرم پتھر جن سے چونا بنایا جاتا ہے ج: خَشَارِمُ

•خَشَّ السَّحَابُ ـُ خَشًّا: تھوڑی بارش برسانا۔

— الرَّجُلُ: گزر جانا، اندر جا کر نکل جانا

— فِي الشَّيْءِ: گھسنا، داخل ہونا۔ کہتے ہیں: خَشَّ فِي القَوْمِ وفِي الدَّارِ

— البَعِيرَ: اونٹ کی ناک میں خشاش ڈالنا (اونٹ کی ناک میں ڈالی جانے والی لکڑی جس سے لگام کو باندھا جاتا ہے)

— فُلَانًا: کسی کے نیزہ مارنا۔

أَخَشَّ البَعِيرَ: ناک میں خشاش ڈالنا۔

اُخْتُشَّ مِنَ الأَرْضِ: کیڑے مکوڑے کھانا۔

انْخَشَّ فِي الشَّيْءِ: داخل ہونا، اندر گھسنا انْخَشَّ فِي القَوْمِ وفِي الشَّجَرِ۔

الخَشَاشُ: کیڑے، مکوڑے، حشرات الارض (۲) پرندے و: خَشَاشَةٌ (۳) عمدہ اور ہلکی چادر (۴) زندہ دل اور ہوشیار آدمی (۵) ہر نازک اور لطیف شے۔ حضرت عائشہؓ کی حدیث میں ہے جس میں وہ اپنے والد کی صفت بیان کرتی ہیں "خَشَاشُ المَرْآةِ والمَخْبَرِ" ان کا ظاہر و باطن لطیف

یعنی پاکیزہ تھا۔

الخِشَاشُ : اونٹ کی ناک میں ڈالی جانے والی لکڑی (جس سے لگام کو باندھا جاتا ہے) (۲) پہاڑی سانپ، بڑا اژدہا (۳) پرندے وغیرہ و: خِشَاشَةٌ (۴) ہر خراب چیز (۵) چالاک وہوشیار پختہ کار آدمی (۶) اون وغیرہ کا بُنا ہوا بوری نما تھیلا۔ خِشَاشَا الشیئِ : کسی شے کے دو کنارے ج: أَخِشَّةٌ۔

الخُشَاشُ : حشرات الارض ، کیڑے مکوڑے (۲) پرندے (۳) شہوت والے اونٹ (۴) بہادر (۵) خراب چیز ج: أَخِشَّةٌ

الخِشَاشَةُ : اونٹ کی ناک میں ڈالی جانے والی لکڑی۔

الخَشُّ : پاپیادہ لوگ و: خاشٌّ ۔ (خلافِ قیاس) (۲) کالا سانپ (۳) کھردری چیز (۴) تھوڑی بارش۔

الخُشُّ : ٹیلہ ج: أَخْشَاشٌ ۔

الخَشَّاءُ : شہد کی مکھیوں اور بھڑوں کا چھتا (۲) گارے اور کنکریوں والی زمین ج: خَشَّاوَات و خَشَاشِیّ ۔

الخُشَّاءُ : کان کے پیچھے ابھری ہوئی باریک ہڈی۔

الخُشَیْشُ : چھوٹا سا ہرن (۲) ٹیلہ ۔

المِخَشُّ : نڈر، رات کی تاریکی سے نہ ڈرنیوالا، بہادر و جری۔ کہتے ہیں: هو مِخَشُّ لَیْلٍ : رات کی تاریکیوں اور اس کی ہولناکیوں سے نہ ڈرنے والا (۲) ملنسار اور بے تکلف آدمی جو لوگوں کے ساتھ اٹھتا بیٹھتا اور کھاتا پیتا ہو (۳) دلیر گھوڑا۔

• خَشَعَ ـَ خُشُوعًا : عاجزی دکھانا، انکساری کرنا، خود کو چھوٹا اور بے حیثیت بنانا (۲) پست اور ذلیل ہونا (۳) ڈرنا حدیث جابرؓ میں ہے: "أَنَّه أَقْبَلَ علینا فقالَ أَیُّکُمْ یُحِبُّ أَنْ یُّعْرِضَ اللّٰهُ عنه؟ قَالَ : فَخَشَعْنَا" (۴) آواز کا پست کرنا، پست آواز ہونا (۵) نگاہ نیچی کرلینا۔

خَشَعَ بِبَصَرِه : نگاہ کو جھکانا، نیچی کرنا۔

—— لِرَبِّه : پروردگار کے سامنے جھکنا، اظہار عجز کرنا۔

—— صَوْتُهُ : آواز پست ہونا، ہلکی ہوجانا قرآن پاک میں ہے: "و خَشَعَت الأَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَاتَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا"

—— بَصَرُهُ : نگاہ نیچی ہوجانا، نگاہ میں ٹھہراؤ نہ رہنا۔

—— الشَّیْءُ : پُرسکون ہوجانا، ٹھہر جانا۔

—— الوَرَقُ و نَحْوُهُ : پتوں وغیرہ کا مرجھا جانا۔

—— الأَرْضُ : بارش نہ ہونے سے زمین کا خشک ہوجانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمِنْ اٰیَاتِه أَنَّكَ تَرَی الأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَیْهَا المَاءَ اهْتَزَّتْ و رَبَتْ"

—— الکَوْکَبُ : ستارہ کا غروب ہونے کے قریب ہونا۔

—— الشَّمْسُ : سورج کو گہن لگنا، سورج کی روشنی ختم ہوجانا یا کم ہوجانا۔

—— السَّنَامُ : کوہان کی چربی کم ہوجانا۔

اِخْتَشَعَ : انکساری کرنا (۲) نگاہ نیچی کرلینا (۳) پست آواز ہونا۔

تَخَشَّعَ : گڑگڑانا، عاجزی دکھانا، خاکساری دکھانا، نگاہ نیچی کرلینا، ڈرا ہوا اور سہما ہونا۔

تَخَاشَعَ : خاکساری و فروتنی کا مظاہرہ کرنا

الخَاشِعُ : عاجزی دکھانے والا، آواز پست کرنے والا جس کی آواز پست ہو، نگاہ نیچی کرنے والا، ڈرنے والا، جھکنے والا، گڑگڑانے والا ج: خُشَّعٌ و الخَشُوعُ ج: خُشُعٌ۔ وہ جگہ جس کی مٹی نرم ہونے کی بنا پر اڑ جائے اور نشانات مٹ جائیں، وہ جگہ جس کا کوئی راستہ نہ مل سکے، وہ جگہ جہاں گرد و غبار کے باعث کوئی جائے قیام نہ ہو۔

الخِشْعَةُ : مردہ ماں کے پیٹ سے نکالا ہوا زندہ بچہ ج: خِشَعٌ۔

الخُشْعَةُ : سخت زمین کا ٹکڑا، زمین سے تھوڑا ابھرا ہوا ٹیلہ۔

• خَشَفَ ـِ خَشْفًا و خُشُوفًا و خَشَفَانًا : آواز نکلنا (۲) زمین میں غائب ہوجانا (۳) رات میں گھومنا۔

—— فی الأَرْضِ : کسی علاقہ میں جانا۔

—— فی الشیئِ : داخل ہونا، گھسنا۔

—— فی السَّیْرِ : تیز چلنا، لپکنا۔

—— البَرْدُ : سردی کا سخت ہونا۔

—— المَاءُ : پانی کا جم جانا۔

—— الثَّلْجُ : سخت سردی میں برف پر چلتے وقت برف کی حرکت کی آواز سنائی دینا

—— الدَّلِیْلُ بالقَوم خَشَافَةً : راہبر کا لوگوں کو لے کر چلنا اور راہ نمائی کرنا۔

—— المَرْأَةُ بالوَلَدِ خَشْفًا : عورت کا بچہ کو پھینک دینا۔

—— رَأْسَهُ : پتھر مار کر سر پھوڑنا۔

خَشِفَ البَعِیْرُ ـَ خَشَفًا : اونٹ کے پورے جسم پر خارش ہوجانا، خارش کی وجہ سے اونٹ کی کھال کا خشک ہوجانا

—— الشیئُ : خشک ہونا۔ هو أَخْشَفُ ج: خُشْفٌ۔

أَخْشَفَتِ الظَّبْیَةُ : ہرنی کا بچہ والی ہونا فهی مُخْشِفٌ۔

خَاشَفَ السَّهْمُ : تیر کے نشانہ پر لگنے سے آواز نکلنا۔

—— الی کذا : دوڑ کر جانا، سبقت کرنا۔

خَاشَفَ فِی ذِمَّتِه : اپنے عہد کو توڑنا، بدعہدی میں جلدی کرنا۔
خَشَّفَ الدَّلِیلُ بِالقَومِ : راہ نمائی کرنا
الخُشَافُ : منقّی، انجیر وغیرہ دیگر پھلوں سے تیار کیا ہوا شربت (پانی میں بھگو کر یا جوش دے کر) (یہ فارسی خوش آب کا معرب ہے)
الخَشْفُ : حرکت (۲) آواز ج : أَخْشَافٌ و خُشُوفٌ۔
الخِشْفُ : ہرنی کا نوزائیدہ بچہ (نر ہو یا مادہ) ج : خُشُوفٌ و خِشَفَةٌ
الخَشْفُ : ناہموار کھردری برف۔
الخَشَفَةُ : حرکت (۲) آہٹ، آواز، حدیث میں ہے۔ حضورؐ نے حضرت بلالؓ سے فرمایا: "ما عَمَلُكَ ؟ فَإِنِّي لَا أُرَانِي أَدْخُلُ الجَنَّةَ فَأَسْمَعُ الخَشَفَةَ إِلَّا رَأَيْتُكَ " تمہارا وہ کون سا عمل ہے جس کی وجہ سے میں جب کبھی جنت میں جاتا اور آوازیں سنتا ہوں تو تم کو دیکھتا ہوں (۳) بجو کی آواز (۴) زمین پر سانپوں کے رینگنے کی آواز۔
الخُشْفُ : ذلت۔
الخُشَفُ : معمولی قسم کی اون (۲) سخت یا نرم برف (۳) سبز رنگ کی مکھی۔
الخَشُوفُ : بے دھڑک معاملات میں پڑنے والا، دخل دینے والا (۲) رات کو بے خوف و خطر سفر کرنے والا (۳) تیز تلوار ج : خُشُفٌ
الخَشِيفُ : جما ہوا بستہ (۲) نرم (۳) کھردری برف کہ سخت سردی میں اس پر چلنے سے قدموں کی آواز سنائی دیتی ہے (۴) خشک زعفران (۵) کنکریلی زمین میں کنکریوں کے نیچے دو چار روز چل کر غائب ہو جانے والا پانی (۶) تیز تلوار ج : خُشُفٌ۔
الخُشَّافُ : چمگادڑ۔
المَخْشَفُ : پانی جمنے کی جگہ، برف بنانے کی جگہ
المِخْشَفُ : ماہر راہ بر (۲) شیر (۳) رات کے وقت چلنے میں بہادر (۴) بے دھڑک کاموں میں حصہ لینے والا یا دخل دینے والا ج : مَخَاشِفُ۔

• الخُشْكَارُ : بھورے رنگ کی غیر صاف شدہ آٹے کی روٹی (فارسی) آٹا ملا ہوا بھوسا
الخُشْكُنَانُ : میٹھی کچوری یا ٹکی، شیرمال خالص گیہوں کے آٹے کی ڈبل ٹکیہ جس میں گھی، شکر، بادام پستہ وغیرہ بھر کر تیار کیا جاتا ہے۔
• خَشَلَهُ ـُ خَشْلاً : نیچا دکھانا، ذلیل کرنا۔
ـــ الشَّرَابَ و نَحْوَهُ : شربت وغیرہ کو صاف کرنا۔
خَشِلَ ـَ خَشَلاً : الثَّوبُ : پرانا ہونا، بوسیدہ ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ : لڑائی کے وقت کمزور پڑ جانا ھو خَشِلٌ۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ خَشِلٌ فَشِلٌ : کمزور و ناکام آدمی
خَشَّلَه : تحقیر و تذلیل کرنا (۲) ہاتھوں میں کنگن اور پیروں میں پازیب پہنانا۔
تَخَشَّلَ : ذلیل ہونا، انکساری برتنا، (۲) سرنگوں ہونا (۳) زمین کا پست ہونا
الخَشَلُ : گھٹیا اور ردی چیز (۲) انڈے کا خول (۳) ہاتھ پیر کے زیورات (پازیب و کنگن کے سرے، نوکیں یا ان زیورات کے ٹوٹے ہوئے کنارے (۴) گوگل کا پھل (جو کھجور کے مشابہ ہوتا ہے) ردی گوگل یا خشک گوگل یا تر یا چھوٹا یا گوگل کی گٹھلیاں (۵) پتھر جس پر تاریخ لکھی جائے (۶) کھوکھلی چیز۔
الخَشَلُ : ردی چیز (۲) بنیاد۔
الخَشْلُ و الخَشِلُ : کمزور آدمی۔
الخَشِيلُ : خشک کوڑا کرکٹ۔
المِخْشَلَةُ : چھلنی ج : مَخَاشِلُ۔
• خَشَمَهُ ـِ خَشْمًا : ناک کی ہڈی توڑنا ناک کا بانسا توڑنا۔
خَشِمَ الإِنْسَانُ ـَ خَشَمًا : ناک کا بیماری سے خراب ہو کر سونگھنے کے قابل نہ رہنا (۲) چوڑی ناک والا ہونا (۳) بدبودار ناک والا ہونا۔
ـــ الأَنْفُ : بیماری کی وجہ سے ناک کا بدبودار ہو جانا۔
ـــ فلانٌ خَشَمًا و خُشَامًا : کسی کی ناک کے نتھنوں کا ختم ہو جانا اور سانس کا راستہ بند ہو جانا۔ فھو أَخْشَمُ و ھی خَشْمَاءُ ج : خُشْمٌ۔
خُشِمَ : ناک کی ایسی بیماری میں مبتلا ہونا جس سے سونگھنے کی قوت ختم ہو جائے۔
خُشِمَ فلانٌ : اس میں سونگھنے کا حاسہ ختم ہو گیا۔
أَخْشَمَ : بدبودار ناک والا ہونا (۲) بدبودار ہو جانا۔
خَشَّمَ اللَّحْمُ و نَحْوُهُ : گوشت وغیرہ بدبودار ہو جانا۔
ـــ خَيْشُومَه : ناک کا بانسا توڑنا۔
ـــ الشَّرَابُ فُلَانًا : شراب کا کسی کو (ناک سے دماغ تک بو سرایت کرنے کی بنا پر) نشہ میں لانا۔
تَخَشَّمَ فُلَانٌ : شراب کے نشہ میں ہونا (اس بنا پر کہ اس کی تیزی ناک سے دماغ تک سرایت کر گئی)۔
ـــ اللَّحْمُ : گوشت کا خراب ہو کر بدبودار ہو جانا۔
الخُشَامُ : ناک کے اندر کی بیماری جس سے سونگھنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے (۲) بڑی ناک (۳) بہت بڑا پہاڑ (۴) بڑی ناک والا آدمی (۵) شیر (ناک بڑی ہونے کی بنا پر)۔
الخَشَمُ : ناک کی بیماری (۲) ناک (۳) ناک کی ریزش جو نتھنوں سے بہتی رہے۔

الخِشْمُ: ناک (۲) منہ۔ كَسَرَ خِشْمَتَه: ذلیل ورسوا کرنا۔
الخُشْمَةُ: شراب کی مستی۔
الخَيْشُومُ: ناک کی جڑ، ناک کا بانسا، ناک کا تھنا ج: خَيَاشِيم۔
•خَشُنَ ـُ خُشُونَةً وخَشُنًا و خَشَانَةً وخُشْنَةً و مَخْشَنَةً: کھردرا اور سخت ہونا۔ هُوَ خَشِنٌ ج: خُشُنٌ۔ و هو خَشِنٌ ج: خُشْنٌ وخِشَانٌ۔ وهو أَخْشَنُ و هى خَشْنَاءُ ج: خُشْنٌ۔ کہاوت ہے: خَشُنَ صَدْرُهُ عليه: ناراض ہونا، غصہ ہونا۔
خَاشَنَهُ: کسی کے ساتھ سخت برتاؤ کرنا (ضد: لايَنَه) سختی سے پیش آنا۔
خَشَّنَهُ: کھردرا اور سخت کرنا۔
ـــ صَدْرَهُ: بھڑکانا، غصہ دلانا۔
تَخَاشَنُوا: اکھڑ بننا، قول و عمل میں کرختگی کا اظہار کرنا۔
تَخَشَّنَ: کرختگی میں اضافہ ہونا، سخت و کھردرا ہو جانا (۲) کھردرا یا موٹا اور سخت کپڑا پہننا (۳) سخت بات کرنا، کرختگی سے بولنا (۴) موٹا اور معمولی کھانا کھانا (۵) معمولی اور خشک زندگی گزارنا (۶) سادگی اور سختی کا عادی ہو جانا۔
اسْتَخْشَنَهُ: کھردرا اور سخت پانا۔
اخْشَوْشَنَ: تَخَشَّنَ۔
الخَشِنُ: کھردرا، سخت، گاڑھا، موٹا، معمولی، سادہ، خشک۔
خَشِنُ الأَخْلَاق: بدمزاج، بداخلاق، سخت مزاج، اکھڑ ج: خِشَانٌ
خَشِنُ الجَانِب: ایسا سخت آدمی جس پر قابو نہ پایا جا سکے۔
الخَشْنَاءُ: كَتِيبَة خَشْنَاءُ: کثیر ہتھیار والا دستہ، احد کی لڑائی سے متعلق حدیث میں ہے: "فإذا بكَتِيبَةٍ خَشْنَاء" (۲) ایک ریشہ دار کھردری سبزی جو باقلہ کی ایک قسم ہے ج: خُشْنٌ
الخُشُونَةُ: کرختگی، سختی، کھردراپن، اکھڑپن، خشکی، موٹاپن
الخَشِينُ: موٹے سرکا، بھدا۔
•خشو۔ خَشَتِ النَّخْلَةُ ـُ خَشْوًا: کھجور پر ردی اور خراب پھل آنا۔
الخَشَا: پالا پڑنے سے سیاہ ہو جانیوالی کھیتی
الخَشَاءُ: سخت زمین جس پر کچھ اگتا نہ ہو
الخَشْوُ: ردی کھجوریں۔
الخَشِيُّ بچڑی ہوئی سوکھی گھاس (۲) سوکھا گوشت۔
•خَشَاه ـِ خَشْيًا: کسی کے مقابلہ میں زیادہ خائف ہونا۔
خَشِيَ ـَ خَشْيَةً: ڈرتے رہنا، ڈر ہونا، کھٹکا ہونا، اندیشہ ہونا۔ جیسے: خَشِيَ أَنْ يَسْقُطَ۔
ـــ فُلَانًا و منه: خَشْيًا وخَشْيَةً وخَشَاةً: ڈرنا۔ کہاوت ہے: إنَّمَا أَخْشَى سَيْلَ تَلْعَتِي (میں اپنے نالے کے سیلاب سے ڈرتا ہوں) اس شخص کے بارہ میں جو اپنے رشتہ داروں کا شاکی اور ان سے خائف ہو۔ (۲) دل میں تعظیم و ہیبت رکھتے ہوئے ڈرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ العُلَمَاءُ" کبھی فعل کے بعد بٗا بھی لائی جاتی ہے جیسے: خَشِيَ بِأَنْ يَمُوتَ هو خَاشٍ وخَشٍ وخَشْيَان وهى خَشْيَا ج: خَشَايَا (۳) امید کرنا حدیث میں ہے۔ حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا: "لَقَدْ أَكْثَرْتَ مِنَ الدُّعَاءِ بالموت حَتَّى خَشِيتُ أَن يَكُونَ ذٰلك أَسْهَلَ لَكَ عِنْدَ نُزُولِهِ" (۴) ناپسند کرنا۔
خَاشَاهُ: ایک دوسرے پر ٹالنا (۲) ڈر میں مقابلہ کرنا۔
خَشَّاهُ: خوف زدہ کرنا، ڈرانا۔ کہاوت ہے: لَقَد كُنت وما أُخَشَّى بالذِّئْبِ۔
تَخَشَّى فُلَانٌ: خوف زدہ ہونا، کھٹکا اور ڈر ہونا۔
ـــ فُلانًا: کسی سے ڈرنا۔
اخْتَشَى: شرمانا۔
الخَشْيَةُ: ڈر، اندیشہ، رعب۔
خَشْيَةَ أَنْ و بِأَنْ: اس ڈر سے کہ، مبادا کہ، ایسا نہ ہو کہ۔
الخَشِيُّ: خشک گھاس۔
خَاشٍ و خَشْيَانُ: خائف، خائف رہنے والا، اندیشہ رکھنے والا۔
الأَخْشَى: زیادہ خوفناک۔ هَذَا المَكَان أَخْشَى من غَيْرِه۔

خ ـــ ص

•خَصِبَ المكانُ ـَ خِصْبًا: ہرا بھرا ہونا، سرسبز ہونا، شاداب ہونا، سبزہ کی کثرت ہونا، زرخیز ہونا۔ هو خَصِبٌ وخَصِيبٌ و هو و هى مِخْصَابٌ
أَخْصَبَ المكانُ: خَصِبَ۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا خوش حال ہونا، لوگوں میں فراخی ہونا، ارزانی ہونا۔
ـــ جَنَابُ فُلَانٍ: کسی کا فیض اور نفع زیادہ ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: شاداب جگہ پانا اور اس میں منتقل ہو جانا۔
ـــ اللّٰهُ المَوضِعَ: زرخیز بنانا، سبزہ زار بنا دینا۔
اخْتَصَبَ المَكَانُ: أَخْصَبَ۔
الإِخْصَابُ: علم الاحیاء میں مذکر (نر) مادّہ کا مؤنث (مادہ) مادّہ میں ملانا۔

الخِصَابُ : کھجور کا بہت پھل دار درخت ۔

الخَصْبُ : الخِصابُ (۲) کھجور کا شگوفہ یا پھل ۔

الخِصْبُ : زرخیزی، شادابی، ارزانی، فراخی، خوش حالی، سبزہ کی کثرت ج: أخْصَابٌ

الخَصِیبُ : رَجُلٌ خَصِیبٌ : بہت فیض رساں آدمی، بہت مال دار ۔

المُخْصِبُ : شاداب و سرسبز (۲) مال دار (۳) زرخیز بنانے والا، نباتات کو نشوونما دینے والی شے جیسے کھاد وغیرہ ۔

المُخَصِّبُ : کھاد فطری یا مصنوعی جو کیمیاوی طریقہ پر بنا کر کھیت میں ڈالا جاتا ہے۔

•خَصَرَہ ـُـ خَصْرًا : کوکھ پر مارنا ۔

خَصِرَ ـَـ خَصَرًا : ٹھنڈا ہونا، یا ٹھنڈک کا بڑھ جانا (۲) سردی کی وجہ سے ہاتھ پیروں وغیرہ میں تکلیف ہونا ۔

خُصِرَ : کوکھ یا کمر کی تکلیف میں مبتلا ہونا ۔ کمر میں درد ہونا ۔

أخْصَرَهُ : ٹھنڈا کرنا ۔ أخْصَرَ القَرُّ أنَامِلَهُ : سردی نے اس کی انگلیوں کو ٹھنڈا کردیا ۔

خَاصَرَهُ : کوکھ یا کمر پر ہاتھ رکھنا (۲) ایک دوسرے کی کوکھ پر ہاتھ رکھ کر ساتھ ساتھ چلنا (۳) ہر ایک کا الگ الگ راستہ پر چل کر کسی جگہ مل جانا ۔

خَصَّرَ الثَّوْبَ أوِ النَّعْلَ : کپڑے یا چپل کے کناروں کو باریک کرنا ۔

اخْتَصَرَ فلانٌ : کوکھ پر ہاتھ رکھنا (۲) ہاتھ میں لاٹھی لینا، لاٹھی پکڑنا ۔

ـــ المِخْصَرَةَ : لاٹھی پکڑنا ۔

ـــ بالمِخْصَرَةِ : لاٹھی پر ٹیک لگانا ۔

ـــ قَطْعَ الشَّیْءِ و فیه : جڑ سے نہ کاٹنا ۔

ـــ الطریقَ : قریب ترین راستہ اختیار کرنا

ـــ الکلامَ : بات کو مختصر کرنا، اختصار سے کام لینا ۔

ـــ الشیءَ : فاضل حصّہ حذف کر دینا، مختصر کردینا ۔

تَخَاصَرَ : اپنی کوکھ پر ہاتھ رکھنا ۔

ـــ الشَّخْصَانِ : ایک دوسرے کی کوکھ پر ہاتھ رکھ کر چلنا ۔

تَخَصَّرَ : پہلو پر ہاتھ رکھنا ۔

ـــ بالإزارِ : تہبند باندھنا ۔

ـــ بالمِخْصَرَةِ : لاٹھی کو ہاتھ میں لینا، لاٹھی پکڑنا ۔

الأخْصَرُ : مختصر، چھوٹا ۔ هذا أخْصَرُ من ذالك و أقْصَرُ : یہ اُس سے چھوٹا اور مختصر ہے ۔

الخَاصِرَةُ (من الانسان) : پہلو (سرین کی جڑ سے پسلیوں کے نیچے تک کا درمیانی حصّہ) الخَاصِرَتَانِ : دونوں پہلو ج: خَوَاصِر (۲) کوکھ کا درد ۔

الخِصَارُ : کمربند، تہبند (کیوں کہ اسے کمر پر باندھا جاتا ہے) ج: خُصُر ۔

الخَصْرُ (من الانسان والحیوان) : کمر، کوکھ ۔ خَصْرُ الرَّمْلِ : ریت کا درمیانی حصّہ، ریتلی زمین سے گزرنے والا راستہ ۔ خَصْرُ القَدَمِ : پاؤں کے تلوے کا گہرا حصّہ جو زمین سے نہ لگے ۔ خَصْرُ السَّهْمِ : تیر کا درمیانی حصہ ج: خُصُور ۔

الخَصَرُ : ٹھنڈ، سردی ۔

الخَصِرُ : یَوْمٌ خَصِرٌ : سرد دن ۔

الخُصَیْرَی : کمی، اختصار، حذف، کسی شے کا فاضل حصّہ حذف کردینا ۔

المِخْصَرَةُ : لاٹھی، چھڑی وغیرہ جس پر ٹیک لگایا جائے (۲) چھڑی جس سے تقریر اور گفتگو کے دوران اشارہ کیا جائے (بادشاہ اور مقررین اسے استعمال کرتے تھے) (۳) بینڈ ماسٹر کی چھڑی جس کے اشارے سے وہ باجا بجنے کے وقت ہدایات کرتا رہتا ہے ج: مَخَاصِر ۔ مَخَاصِرُ الطریقِ : قریب ترین راستے ۔

المُخَصَّرُ : باریک کمر والا ۔ قَدَمٌ مُخَصَّرَةٌ : پاؤں جس کا پنجہ اور ایڑی زمین پر لگے اور تلوا زمین پر نہ لگے ۔ کہتے ہیں : هو مُخَصَّرُ القَدَمَیْنِ ۔

المَخْصُورُ : جس کی کمر میں درد ہو ۔ رَجُلٌ مَخْصُورُ البَطْنِ : دُبلے پیٹ والا، پتلی کمر والا ۔ مَخْصُورُ القَدَمِ : چھوٹے پاؤں والا ۔

•خَصَّ الشیءُ ـُـ خُصُوصًا : خاص ہونا ۔

ـــ فلانًا : کسی کو زیادہ چیز دینا ۔

ـــ فلانًا بکذا خَصًّا و خُصُوصًا و خُصُوصِیَّةً و خِصِّیصَی : خصوصیت دینا، مخصوص کرنا، خاص کرنا، ترجیح دینا ۔ خَصَّهُ بِوُدِّهِ : اپنی محبت صرف اسی کو دی ۔

ـــ کذا لنفسه : اپنے لئے مخصوص کرنا، چُن لینا ۔

ـــ به : متعلق ہونا، وابستہ ہونا، اختیار حاصل ہونا ۔

خَصَّهُ : متعلق ہونا، حق ہونا، حصہ ہونا، هذا لا یَخُصُّنِی : یہ مجھ سے متعلق نہیں، مجھے اس سے دلچسپی نہیں ۔ (ألا یَخُصُّكَ أنْ تَجْلِسَ المَجْلِسَ) هو خَاصٌّ ج: خَوَاصّ، و خُصَّان ۔ هی خَاصَّةٌ ج: خَوَاصّ ۔

خَصَّ ـَـ خَصَاصًا و خَصَاصَةً : مفلس و نادار ہونا، محتاج ہونا ۔

أخَصَّهُ به : مخصوص کرنا، خاص کرنا ۔

أخَصَّ فلانٌ فلانًا و به : کسی کا کسی کے ساتھ خاص ہو جانا ۔

خَصَّصَ الشیءَ : محدود کرنا، خاص مقصد کے لئے متعین کرنا ۔

ـــ فلانًا بالشیءِ : کسی کیلئے مخصوص کرنا، خصوصیت دینا، منفرد کرنا ۔

اِخْتَصَّ الشیُّ : خاص ہونا۔
ــــ فلانٌ : مفلس ومحتاج ہونا۔
ــــ بہ : منفرد ہونا، متعلق ہونا۔
ــــ الشیءَ : انتخاب کرنا، چُننا۔
ــــ فلانًا بکذا : خاص کرنا، مخصوص کرنا قرآن پاک میں ہے: "اللّٰہ یَخْتَصُّ برحْمَتِہ مَن یَّشَاءُ"
ــــ الشیءَ لِنَفْسِہ : اپنے لئے خاص کرنا، چُن لینا۔
تَخَصَّصَ : خاص ہونا، مخصوص ہوجانا۔ کہتے ہیں: خَصَّصَہ فَتَخَصَّصَ۔
ــــ الرجلُ : خواص میں سے ہونا۔
ــــ بہ، و لہ : منفرد ہونا، انفرادیت حاصل کرنا۔
ــــ فی علمِ کذا : امتیاز حاصل کرنا، مہارت حاصل کرنا، کسی علم کا ماہرِ خصوصی ہونا۔
اِسْتَخَصَّہ : خاص سمجھنا، خواص میں شمار کرنا (۲) منتخب کرنا، چُن لینا۔
الاِخْتِصَاص : عدالتی اختیارات (۲) اختیارات، دائرۂ اختیار ج : اِخْتِصَاصَات۔
الاِخْتِصَاصِیّ والاِخْصَائیُّ : کسی فن کا ماہر، ماہرِ خصوصی، اسپیشلسٹ۔
الخَاصَّة : خواص، خاص لوگ، چیدہ وبرگزیدہ لوگ۔ ضد : العَامّۃ (۲) اپنے لئے خاص کی ہوئی چیز۔ خَاصَّۃُ الشیءِ : خاصیت، مخصوص صفت جو دوسرے سے ممتاز بنائے، صفتِ ممیّزہ ج : خَوَاصُّ۔ خَوَاصُّ العقاقِیر : جڑی بوٹیوں کی قوت و تاثیر۔ خَاصَّۃً : خصوصی طور پر، خاص کر۔ کہتے ہیں: بِخَاصَّۃِ فلانٌ : یعنی خاص کر فلاں۔
الخَاصِّیَّۃ : خصوصیت، خاصیت (دوا وغیرہ کی)

الخَصَاصَة : محتاجی، تنگ دستی، مفلوک الحالی قرآن پاک میں ہے: "ویُؤْثِرُوْنَ علی اَنْفُسِہِمْ ولوکَانَ بِہِمْ خَصَاصَۃٌ" (۲) (دروازہ وغیرہ کا) شگاف، رخنہ، جھری، سوراخ۔ حدیث میں ہے: "اَنَّ اَعْرَابِیًّا اَتیٰ باب النبیّ صلی اللّٰہ علیہ وسلّم فَاَلْقَمَ عَیْنَہ خَصَاصَۃَ الباب" ج : خَصَاص وخَصَائِص
الخُصَاصَة : انگور کی وہ شاخ جس کے دانے پانی نہ پہنچنے کی وجہ سے چھدرے اور کمزور نکلے ہوں (۲) چھوٹے چھوٹے گچھے جو انگور توڑ لینے کے بعد بیل پر رہ جاتے ہیں (۳) تھوڑا، قلیل (۴) تھوڑی سی شراب ج : خُصَاص۔
الخُصّ : لکڑی یا بانس کی جھونپڑی، لکڑی کی چھت کا مکان، گھونسلا (۲) شراب بیچنے والے کی دکان چاہے بانس کی نہ ہو (۳) ریشم کے کیڑوں کی نرسری ج : اَخْصَاص و خِصَاص و خُصُوص۔
الخِصِّیْص : مخصوص ترین، بہت خاص۔
الخِصِّیَّۃ : مخصوص صفت، خاصیت۔
الخُصُوص : خصوصیت، خاص ہونا۔ ضد : العُمُوم۔ کبھی لَا سِیَّمَا کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: یُعْجِبُنِی فلانٌ خُصوصًا عِلْمَہ واَدَبَہ (۲) تعلق، نسبت، سلسلہ۔ مِنْ خُصوصِ وبخُصوصِ کذا : فلاں چیز کے بارے میں، سلسلے میں، فلاں چیز سے متعلق۔
من ھذا الخُصوص : اس نسبت سے، اس تعلق سے۔
علی الخُصوص، خُصوصًا : خاص طور پر۔

خُصُوصِیّ : مخصوص، محدود۔ ضد عُموم (۲) ذاتی، شخصی، پرائیویٹ۔
الخُصُوصَۃ : کیفیتِ خصوص، حالتِ خصوص۔
الخُصُوصِیَّۃ : خاصیت، خصوصیت۔
الخَصِیْصَۃ : امتیازی وصف، صفتِ ممیّزہ، کمال، امتیاز ج : خَصَائِص
المَخْصُوص : خاص، اسپیشل، پرائیویٹ۔ قِطارٌ مخصوص : اسپیشل ٹرین۔
المُتَخَصِّص (فی کذا) : کسی علم وفن کا ماہرِ خصوصی، فاضل، اسپیشلسٹ۔
• خَصَفَ النَّعْلَ ـِ خَصْفًا : جوتا سینا، جوتے میں پیوند لگانا، حدیث میں ہے: "اَنَّہ کان (صلی اللّٰہ علیہ وسلم) یَخْصِفُ نَعْلَہ"
ــــ العُرْیَانُ الوَرَقَ علی بَدَنِہ : ننگے کا بدن پر پتے چپکانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وطَفِقَا یَخْصِفَانِ عَلَیْہِمَا من وَرَقِ الجَنَّۃ"۔
ــــ علی نَفْسِہ ثوبًا : اپنے کپڑے کے دونوں سروں کو لکڑی یا دھاگے سے ملانا۔
ــــ الشیءَ الی الشیءِ : ملانا، ضم کرنا، چڑھانا۔
ــــ الکَتِیْبَۃَ : لشکر میں اضافہ کرنا۔ ھو خَاصِف وخَصَّاف، ھی مَخْصُوْفَۃ و خَصِیْف۔
ــــ الناقۃُ خَصْفًا وخِصَافًا : اونٹنی کا نویں مہینے میں، یا سال پورا ہونے پر، یا اس کے ایک ماہ بعد بچہ دینا۔ ھی خَصُوف ج : خَصَائِف
خَصِفَ ـَ خَصَفًا : مٹیالے رنگ کا ہونا، راکھ کے رنگ جیسا رنگ ہونا۔
ــــ الشَّاۃُ والفَرَسُ : بکری یا گھوڑے کی کوکھ کا سفید ہونا۔ ھو اَخْصَفُ، ھی خَصْفَاء ج : خُصْفٌ۔

أَخْصَفَ العُرْيَانُ الوَرَقَ علی بَدَنِه: خَصَفَه .

خَصَّفَ : بدمزاج ہونا ، بدخلق ہونا (۲) تکلّف میں مقدور سے زیادہ کے لئے کوشش کرنا، کوئی کام بادلِ ناخواستہ کرنا۔

ــــ فلانًا: بہت بُرا بھلا کہہ دینا۔

ــــ الشَّيْبُ فلانًا: بڑھاپے کا نصف بال سفید کر دینا۔

ــــ العُرْيَانُ الوَرَقَ علی بَدَنِه: خَصَفَه۔

اخْتَصَفَ العُرْيَانُ بالوَرَقِ علی بَدَنِه: خَصَفَه۔

ــــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا خَصُوف ہوجانا۔ (خَصُوف اس اونٹنی کو کہتے ہیں جو نو، یا دس مہینے میں، یا سال پورا ہونے پر، یا اس کے ایک ماہ بعد بچّہ دے دے)۔

تَخَصَّفَ العریانُ الورَقَ علی بَدَنِه: خَصَفَه۔

خِصَاف: ایک مشہور گھوڑے کا نام۔

الخَصَّاف: موچی (۲) بڑا جھوٹا۔

الخَصْفُ: جوتا۔

الخَصْفَة: چمڑے کا ٹکڑا جس سے جوتے کو سیا جاتا ہے (۲) جوتے کے تلے کی ہر تہ ج: خِصَاف

الخُصْفَة: جوتے کا سوراخ ج: خُصَف.

الخَصَفَة: کھجور رکھنے کی ٹوکری جو کھجور کے پتوں سے بنائی جاتی ہے (۲) انتہائی موٹا اور گاڑھا کپڑا ج: خَصَفٌ و خِصَاف

الخَصِيف: راکھ (۲) راکھ جیسا رنگ (۳) تازہ دودھ ملا ہوا دہی (۴) سِلا ہوا جوتا (۵) ہر وہ چیز جس میں دو رنگ ملے ہوئے ہوں، سیاہ و سفید رنگ کا، سلیٹی رنگ کا۔ کہتے ہیں: حَبْلٌ خَصِيف، و رَمَادٌ خَصِيف، و كَتِيبَةٌ خَصِيف۔

الخَصِيفَة: دو ملے ہوئے رنگوں والی چیز کہتے ہیں: كَتِيبَةٌ خَصِيفَة (کیونکہ لوہا سفید ہوتا ہے اور اس کا زنگ سیاہ) (۲) جوتے کے تلے کی ہر تہ ، پرت (۳) دہی جس میں تازہ دودھ ملایا گیا ہو ج: خَصِيف و خَصَائِف۔

المِخْصَف: موچی کی سُتالی (۲) موچی ج: مَخَاصِف۔

المَخْصُوف: شَاةٌ مَخْصُوفَة: سیاہ و سفید رنگ کی بکری۔

• خَصَلَ الشَّيْءَ ـُ خَصْلًا و خِصَالًا و خَصْلَةً: تیر کا نشانہ کے قریب گرنا۔

ــــ الهَدَفَ أو الغَرَضَ أو القِرْطَاس: نشانہ پر لگا دینا، ٹھیک نشانہ پر مارنا۔

ــــ الشيءَ: کاٹنا، جُدا کرنا۔

ــــ غَيْرَه: تیر اندازی میں بازی جیتنا، غالب آنا۔

ــــ القومَ: فائق ہونا، فضیلت اور مرتبہ میں بڑھ جانا۔

أَخْصَلَ: ٹھیک نشانہ پر مارنا۔ کہتے ہیں: رَمَى فَأَخْصَلَ: یعنی دو بار مسلسل نشانہ پر مارا۔

خَاصَلَه خِصَالًا و مُخَاصَلَةً: تیر اندازی میں مقابلہ کرنا۔

خَصَّلَ الشيءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

ــــ الشَّجَرَ و نَحْوَه: درخت کو چھانٹنا، شاخیں تراشنا۔

ــــ البَعِيرَ و نحوَه: اونٹ کے لئے درخت کی لٹکی ہوئی شاخوں کا گُچھا کاٹنا۔

تَخَاصَلَ القومُ: باہم مقابلہ کرنا (۲) تیر اندازی میں باہم شرط لگانا، شرط باندھ کر تیر اندازی کرنا۔

الخَصْل: شرط جو تیر اندازی میں لگائی جائے کہتے ہیں: أَحْرَزَ أو أَصَابَ خَصْلَه: یعنی وہ بازی جیت گیا ج: خُصُول۔

الخَصْلَة: عادت (اچھی ہو یا بُری) حدیث میں ہے: "كَانَتْ فيه خَصْلَةٌ من خِصَالِ النِّفَاقِ" (۲) گُچھا (۳) کانٹے دار لکڑی (۴) نرم و تر لکڑی کا کنارہ ج: خِصَال۔

الخُصْلَة: بالوں کا گُچھا، چوٹی (۲) گُچھا (۳) کانٹے دار لکڑی (۴) درخت کی نرم شاخ (۵) لٹکے ہوئے درخت کا کنارہ (۶) گوشت کا ٹکڑا، لوتھڑا ج: خُصَلٌ۔

الخَصَلَة: تر شاخ کا کنارہ (۲) کانٹے دار لکڑی یا شاخ ج: خَصَلٌ۔

الخَصِيل: دُم۔

الخَصِيلَة: گوشت کا ٹکڑا، بڑا ہو یا چھوٹا (۲) بالوں کا گُچھا ج: خَصِيل و خَصَائِل

المِخْصَال: درانتی ج: مَخَاصِيل۔

المِخْصَل: کاٹنے والی تلوار وغیرہ، شمشیرِ بُرّاں ج: مَخَاصِل۔

• خَصَمَه ـِ خَصْمًا و خِصَامًا و خُصُومَةً: جھگڑے میں غالب آنا، توڑ کرنا، مغلوب کرنا۔

ــــ من الثَّمَن (دا): دوسرے کے مقابلہ کے لئے قیمت میں کمی کر دینا، مقابلہ کرنا۔

خَصِمَ ـَ خَصَمًا و خِصَامًا: جھگڑے میں ماہر ہونا (۲) جھگڑنا۔ هو خَصِمٌ

أَخْصَمَ فلانًا: کسی کو دلیل سکھانا (تاکہ وہ نزاع میں اپنے مخالف کو مغلوب کر دے)

خَاصَمَه مُخَاصَمَةً و خِصَامًا: جھگڑا کرنا۔ هو مُخَاصِم، و خَصِيم ج: خُصَمَاء و خُصْمَان۔

اخْتَصَمَ القومُ: باہم جھگڑنا۔

تَخَاصَمُوا: باہم جھگڑا کرنا۔

الأُخْصُوم: بوری یا تھیلے کا قبضہ ج: أَخَاصِيم۔

الخَصْم: مقابل، مخالف، حریف، فریق، جھگڑالو (تثنیہ، جمع اور مؤنث کے لئے

بھی مستعمل ہے) قرآن پاک میں ہے :
"وَ هَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ إِذْ
تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ" کبھی تثنیہ اور جمع
بنا کر بھی استعمال کرتے ہیں۔ قرآن پاک
میں ہے: "هٰذَانِ خَصْمَانِ
اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ" ج: خُصُوم
الخَصْمُ: ڈسکاؤنٹ، کمیشن، قیمت میں کمی۔
(علم حساب کی اصطلاح ہے)۔
الخُصْم: جانب، گوشہ، ہر چیز کا کنارہ (۲)
تھیلے وغیرہ کا کونہ (۳) سوراخ، کشادگی
(۴) وادی کا دہانہ۔ جب معاملہ بہت
خراب اور سنگین ہو جائے تو کہتے ہیں: لا
يُسَدُّ منه خُصْمٌ إلّا انْفَتَحَ
منه خُصْمٌ: یعنی ایک سوراخ بند
نہیں ہوتا کہ دوسرا کھل جاتا ہے۔ سہل
بن حنیف کی حدیث میں ہے: "هٰذَا
أَمْرٌ لا يُسَدُّ منه خُصْمٌ إلّا
انْفَتَحَ علينا منه خُصْمٌ" ج:
خُصُوم و أَخْصَام۔ أَخْصَامُ العَيْن:
آنکھ کے کنارے جن سے پلکیں ملتی ہیں۔
الخَصِم: جھگڑے کا ماہر، چاہے جھگڑا نہ کرے
(۲) جھگڑنے والا۔ قرآن پاک میں ہے :
"بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ" ج:
أُخْصَام۔
الخِصَام و الخُصُومَة: نزاع، جھگڑا،
دشمنی۔
•الخَصِيْن: کلہاڑی (مذکر و مؤنث دونوں
طرح مستعمل ہے) ج: خُصُن و أَخْصُن
•خَصَاه ـِ خَصْيًا و خِصَاءً:
خصی کرنا، فوطے نکال دینا۔ هو خاصٍ،
ذاك مَخْصِيّ و خَصِيّ (۲) عضو تناسل
کاٹنا، ہیجڑا بنانا۔
خَصِيَ: فوطوں میں درد ہونا۔ کہتے ہیں: کان
جَوَادًا فَخُصِيَ: وہ مالدار تھا پھر
نادار ہو گیا۔

اخْتَصَاه: خصی کرنا، ہیجڑا بنانا۔
الخُصْي: فوطہ، خصیہ (۲) کھال جس میں خصیہ
ہوتا ہے۔ تثنیہ: خُصْيَان۔
الخَصِي: (یاء کی تخفیف کے ساتھ) جس
کے فوطوں میں درد ہو۔
الخَصِيّ: جس کے خصیے نکال دیے گئے
ہوں، خصی، آختہ، ہیجڑا، نامرد ج:
خِصْيَة و خِصْيَان۔
الخُصْيَة: فوطہ، خصیہ۔ تثنیہ: خُصْيَتَان
ج: خُصًى۔
خُصَى الثَّعْلَب: سیٹا ئیرین (ایک پودا)
خُصَى الكَلْب: آرچس (ایک پودا)
خُصَى الدِّيك: گوندنی جیسے ایک
درخت کے سفید اور چھوٹے پھل۔
خُصْيَةُ البَحْر: کیسٹوریم (ایک پودا)
خُصْيَةُ هِرْمَس: مرکری (ایک پودا)
المَخْصَى: خصی کا وہ حصہ جہاں سے کاٹا جاتا ہے

خ ـــــ ض

•خَضَبَ ـِ خَضْبًا و خُضُوبًا: رنگدار
ہونا، رنگین ہونا۔
ـــ الشَّجَرُ: سرسبز ہونا۔
ـــ الأرضُ: زمین سے سرسبز پودے اگنا۔
ـــ الماشيةُ: جانور کا سبزہ چرنا۔
ـــ الشيءَ خَضْبًا و خِضَابًا: رنگنا،
خضاب کرنا۔ هو خَاضِب، والشيءُ
مَخْضُوب و خَضِيب۔
خَضِبَ الشجرُ و نحوُه ـَ خَضَبًا
و خُضُوبًا: سرسبز ہونا۔
أَخْضَبَت الأرضُ: زمین کا سرسبز ہونا،
زمین سے سبزہ اگنا۔
خَضَّبَه: رنگنا، خضاب کرنا۔
اخْتَضَبَ: رنگین ہونا، خضاب شدہ ہونا۔
تَخَضَّبَ: مہندی وغیرہ کا خضاب کرنا۔
ـــ بالدِّماء: خون میں لت پت ہونا۔

تَخَضَّبَت الأرضُ: زمین کا سرسبز ہونا۔
اخْضَوْضَبَ: سرسبز ہونا۔
الخَاضِب (من البَهَائِم): سبزہ چرنے والا
جانور م: خَاضِبَة ج: خَوَاضِب۔
الخِضَاب: وہ چیز جس سے خضاب کیا جائے،
مہندی، رنگ۔
الخَضْبُ: درخت کی سرسبزی (۲) بارش
کے بعد نیا اگا ہوا سبزہ ج: خُضُوب
الخُضَبَة: بہت مہندی لگانے والی عورت
الخَضُوب: بارش کے بعد تازہ اگا ہوا سبزہ
الخَضِيب: خضاب شدہ، مہندی لگایا ہوا،
رنگا ہوا۔ كَفٌّ خَضِيبٌ: رنگی ہوئی
ہتھیلی۔
المِخْضَب: لگن، کپڑے دھونے اور رنگنے کا
برتن ج: مَخَاضِب۔ حدیث میں ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے
مرض الموت کے دوران فرمایا: "أَجْلِسُونِي
فِي مِخْضَبٍ فَاغْسِلُونِي"
المِخْضَبَة: المِخْضَب ج: مَخَاضِب۔
المَخَاضِب: خضاب اور حیض کے چیتھڑے
•خَضْخَضَ الشيءَ: ہلانا، حرکت دینا،
ہچکولے دینا۔
ـــ الأرضَ: زمین کو الٹ پلٹ کرنا (تاکہ
نرم ہو جائے اور جب پانی پہنچے تو پودا اگائے)
تَخَضْخَضَ: خَضْخَضَه کا فعل مطاوع: ہلنا،
الٹ پلٹ ہونا۔
الخُضَاخِض: ایسی جگہ جہاں پانی اور درخت
کثرت سے ہوں (۲) بڑے پیٹ والا
موٹا آدمی یا اونٹ ج: خَضَاخِض۔
الخَضْخَاضُ: ایک قسم کا سیاہ اور سیال
تارکول جس سے خارش زدہ اونٹوں کو
لیپ کرتے ہیں۔
الخُضْخُض: پچھوا اور پروا کے درمیان کی
ہوا ج: خَضَاخِض۔
الخُضَخِض: الخُضْخُض۔

•خَضَدَ ـِ خَضْدًا: کوئی تر چیز کھانا. جیسے: گاجر، مولی، ککڑی وغیرہ۔
ـــ الشیءَ: جُدا کئے بغیر توڑنا (۲) کاٹنا (۳) موڑنا۔
ـــ الشَّجَرَ: درخت کے کانٹے اُتارنا، قرآن پاک میں ہے: "وَأَصْحَابُ الْيَمِيْنِ فِىْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ"
ـــ الشَّوْكَ: درخت سے کانٹے نکالنا۔
خَضَدَ شَوْكَةَ فُلانٍ: اس کی طاقت ختم کردی، غرور توڑ دیا۔ هو مَخْضُود و خَضِيْد۔
خَضِدَ ـَ خَضَدًا: نرم ہونا۔
ـــ الثَّمَرُ: پھلوں کا پچک کر سکڑ جانا، پژمردہ ہونا، مُرجھا جانا۔ احنف کی حدیث میں کوفہ اور اس کے پھلوں کے بارے میں آیا ہے: "تَأْتِيْهِم ثِمَارُهُم لَمْ تَخْضَدْ"
ـــ النَّبْتُ: پودے کا کمزور ہونا۔ هو خَضِد۔
أَخْضَدَ المُهْرُ: (گھوڑے کے بچّہ کا) مستی میں لگام کا لوہا کھینچنا۔
خَضَّدَه: کاٹنا (۲) توڑنا (۳) موڑنا۔
اُخْتُضِدَ الشيءُ: مُڑنا۔
ـــ البَعِيْرَ: اونٹ کے نکیل ڈال کر اس پر سوار ہونا۔
انْخَضَدَ: ٹوٹنا (۲) مُڑنا، خم دار ہونا۔
ـــ الثَّمَرُ: پھلوں کا پھٹ جانا، پارہ پارہ ہونا
تَخَضَّدَ: انْخَضَدَ۔
الخَضَاد: ایک نرم درخت جس میں کانٹے نہیں ہوتے (۲) اعضا کا درد جس میں بدن ٹوٹتا ہے اور سستی پیدا ہوتی ہے، جوڑوں کا درد
الخَضَد: درخت کی کاٹی ہوئی یا ٹوٹی ہوئی لکڑیاں (۲) بغیر کانٹوں کا ایک نرم درخت (۳) اعضا کا درد جس میں بدن ٹوٹتا ہے اور سستی محسوس ہوتی ہے۔

خَضَدُ السَّفَرِ: سفر کی تھکان۔
المِخْضَد: موڑنے یا توڑنے کا اوزار ج: مَخَاضِد (۲) بہت کھانے والا، پیٹو۔
المَخْضُود: کمزور و عاجز جو اٹھنے کے قابل نہ ہو (۲) لاجواب، دلیل سے عاجز۔
•خَضَرَ الرجلُ النَّخْلَ ـُ خَضْرًا: کھجور کے درخت کو کاٹنا۔
خَضِرَ ـَ خَضَرًا و خُضْرَةً: سبز ہونا ہرا ہونا۔
ـــ الزَّرْعُ: سرسبز و شاداب ہونا۔ هو خَضِرٌ و أَخْضَر، هي خَضْراء ج: خُضْرٌ۔
أَخْضَرَه: سبز بنا دینا۔
ـــ الرَّيُّ الزَّرْعَ: پانی کا کھیتی کو سبز کر دینا
خَاضَرَه: کسی کو پکنے سے پہلے ہی سبز پھل بیچ دینا۔
خَضَّرَه: سبز کرنا، ہرا بنا دینا۔
ـــ الأَرْضَ: زمین میں گیہوں یا مکئی کے بیج ڈالنا۔
اخْتَضَرَه: کسی چیز کو سبز ہونے کی حالت میں ہی کاٹ لینا۔ کہتے ہیں: اخْتَضَرَ الشَّجَرَ، واخْتَضَرَ الكَلأَ: جب کوئی بحالتِ نوجوانی مرجاتا ہے تو کہتے ہیں: قد اخْتُضِرَ (۲) کاٹنا، جڑ سے کاٹ دینا (۳) سبز ہونے کی حالت میں کھانا، کچّا کھانا۔ کہتے ہیں: اخْتَضَرَ الفَاكِهَةَ: اس نے سبز کچّا پھل کھایا
ـــ الحِمْلَ: بوجھ اٹھانا۔
اخْضَرَّ: سبز ہونا (۲) سرسبز و شاداب ہونا
ـــ الكَلأُ: گھاس کا سبز رہتے ہوئے کٹ جانا۔
ـــ اللَّيْلُ: رات کا تاریک ہونا۔ اخْضَرَّتِ الظُّلْمَةُ: تاریکی کا شدید ہونا۔
اخْضَارَّ: رفتہ رفتہ سبز ہونا، بتدریج ہرا ہونا۔
اخْضَوْضَرَ: اخْضَرَّ۔
الأَخَاضِر: سونا، گوشت اور شراب۔
الأَخْضَر: سبز، ہرا (۲) کچّا، ناپختہ۔
مَاءٌ أَخْضَر: پانی جو صاف ہونے کی وجہ سے سبز نظر آتا ہے۔
شَابٌّ أَخْضَر: نوجوان جس کے داڑھی نکل چکی ہو۔
الأَمْرُ بيننا أَخْضَر: ہمارا معاملہ نیا نیا ہے۔
أَخْضَرُ الجَنَاحَيْنِ: رات۔ کہتے ہیں: جَنَّ عليه أَخْضَرُ الجَنَاحَيْنِ، و طَارَ عَنَّا أَخْضَرُ الجَنَاحَيْنِ۔
فلانٌ أَخْضَرُ: فلاں شخص بہت داد و دہش کرنے والا ہے، سخی اور داتا ہے
أَخْضَرُ القَفَا: کالی عورت کا لڑکا۔
أَخْضَرُ البَطْنِ: جولاہا (کیونکہ بنتے ہوئے کرگہ کی لکڑی سے اس کا پیٹ کالا ہو جاتا ہے۔
أَخْضَرُ النَّوَاجِذِ: کاشتکار (کیونکہ وہ سبزیاں کھاتا ہے) ج: خُضْرٌ کہتے ہیں: هُمْ خُضْرُ المَنَاكِب: یعنی وہ انتہائی شادابی و خوش حالی سے بہرہ ور ہیں۔ الأَخْضَرَان: گھاس اور درخت
الأُخَيْضِر: سبز مکھی (۲) آنکھ کی ایک بیماری
الخَضَار: نئی سبزی (۲) دودھ جو بہت زیادہ پانی ملانے کی وجہ سے سبز ہو گیا ہو۔ و: خَضَارَة۔
خُضَارَة: (الف لام کے بغیر) سمندر (کیونکہ اس کا پانی سبز ہوتا ہے)۔
الخُضَارَة: سبز ترکاریاں۔
الخُضَارِيُّ: جنگلی مرغابی جس کو القَارِيَة بھی کہتے ہیں (۲) کوّے کی قسم کا سبزی مائل زرد رنگ کا ایک پرند جس کو

أُخَیْل بھی کہتے ہیں۔

الخَضَر: سبز ہونے کی حالت میں کاٹی ہوئی چیز۔ کہتے ہیں: خَضِرًا لكَ ومَضِرًا یعنی آپ کے لئے سیرابی و شادابی کی فراوانی ہو۔

الخِضْر: رائگاں۔ کہتے ہیں: ذَهَبَ دَمُه خِضْرًا مِضْرًا: اس کا خون رائگاں گیا۔ اَخَذَه خِضْرًا مِضْرًا: اس کو بغیر کسی مشقت کے لے لیا۔

الخَضَر: کھجور کے درخت کی سبز ٹہنی (۲) غلّہ کی پیداوار کا سبز حصّہ۔

الخَضِر: تازہ ہری کھیتی (۲) سرسبز مقام، سبزہ زار (۳) کھجور کا درخت۔

الدُّنْیَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ: دنیا شیریں اور سرسبز ہے۔

ذَهَبَ دَمُه خَضِرًا مَضِرًا: اس کا خون رائگاں گیا۔

أَخَذَه خَضِرًا مَضِرًا: اسے تازہ اور نرم ہونے کی حالت میں یا بلاقیمت لے لیا۔

هو لك خَضِرًا مَضِرًا: وہ تمہارے لئے خوش گوار اور رچتا پچتا ہے۔

الخَضْرَاء: سبز ترکاری، تازہ سبزی ج: خَضْرَاوات۔ حدیث میں ہے: "لیس فی الخَضْرَاوَاتِ صَدَقَةٌ" کہتے ہیں: لا أَبَادَ اللهُ خَضْرَاءَ هُمْ: خدا ان کی اصل مٹا دے، یا ان کی خوش حالی و شادابی مٹا دے (۲) کالی عورت۔ حارث کی حدیث میں ہے: "أَنَّه تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَرَآهَا خَضْرَاءَ فَطَلَّقَهَا" (۳) قوم کا بڑا حصّہ، اکثریت۔ فتح مکہ کی حدیث میں ہے: "أُبِيدَتْ خَضْرَاءُ قُرَيْشٍ" (۴) آسمان۔ کیونکہ اس کا رنگ نیلگوں ہے۔ حدیث میں ہے: "مَا أَظَلَّتِ الخَضْرَاءُ ولا أَقَلَّتِ الغَبْرَاءُ أَصْدَقَ لَهْجَةً من أَبِي ذَرٍّ" (۵) بڑا لشکر۔ فتح مکہ کی حدیث میں ہے: "مَرَّ رسولُ الله صلی الله علیه وسلم فی كَتِيبَتِهِ الخَضْرَاءِ" (۶) ڈول جو کثرت استعمال سے سبز ہو گیا ہو۔

المَوَدَّةُ بیننا خَضْرَاءُ: ہمارا تعلق قدیم اور گہرا ہے۔

خَضْرَاءُ الدِّمَنِ: سبزہ جو کوڑے پر اُگ آتا ہے۔ یہ لفظ ایسی چیز کیلئے بطور کنایہ استعمال ہوتا ہے جس کا ظاہر اچھا ہو اور باطن بُرا۔ حدیث میں ہے: "إِيَّاكُمْ وخَضْرَاءَ الدِّمَنِ. قيل وما ذاك يا رسولَ الله؟ فقال: المَرْأَةُ الحَسْنَاءُ فی المَنْبِتِ السُّوْءِ"

الخُضْرَة: ہرا رنگ ج: خُضَر و خُضُر (۲) سبز ترکاری (۳) نرمی و تازگی۔

— (فی أَلْوَانِ النَّاسِ): گندم گوں رنگ، گندم گونی۔

— (فی أَلْوَانِ الخَيْلِ): مٹیالا رنگ جس میں سیاہی ملی ہوئی ہو۔

الخُضَرِیّ والخَضَرِیّ: سبزی فروش

الخَضَّار: سبزی فروش۔

الخُضَّار: مرغابی کی قسم کا ایک پرندہ۔

الخُضَّارَى: کھیتی کیونکہ وہ ہری ہوتی ہے (۲) ایک جنگلی درخت۔

الخَضُور: سبز، ہرا۔

الخَضِير: سبز، ہرا (۲) سبز ترکاری (۳) تازہ گوبر (۴) سمندر۔

الخَضِيرَة: کھجور کا ایک درخت جس کی ناپختہ کھجوریں سبز رہتے ہوئے گر جاتی ہیں (۲) ایک پودا جو ہمیشہ سبز رہتا ہے ج: خَضَائِر (۳) ایسی عورت جس کا ہر حمل پورا ہونے سے پہلے ساقط ہو جاتا ہے۔

الخُضَيْرِیّ: ایک قسم کی چڑیا جس کے پَر سنہرے اور سبز ہوتے ہیں۔

بَطٌّ خُضَيْرِیّ: جنگلی بطخ۔

المِخْضَار: الخَضِيرَة ج: مَخَاضِير۔

المِخْضَر: پنجہ، پرندہ کا ناخن ج: مَخَاضِر۔

المَخْضَرَة: سرسبز مقام، سبزہ زار۔

أَرْضٌ مَخْضَرَةٌ: سرسبز زمین۔

اليَخْضُور: سبزاپہ، سبزینہ، کلوروفل، پودوں اور پتوں کو سبز رنگ دینے والا مادہ (بایولوجی)۔

اللا يَخْضُورِیّ: کلوروفل مادہ سے خالی نباتات۔

•خَضْرَبَ الماءُ ونحوه: پانی کا موج مارنا، لہریں لینا۔

الخُضَارِب: لہریں لینے والا پانی ج: خَضَارِب۔

المُخَضْرَب: فصیح و بلیغ آدمی جو اسلوب بدل بدل کر گفتگو کرتا ہو۔

•الخِضْرِيج: ایسی جگہ جہاں خربوزہ کثرت سے ہوتا ہے، خربوزوں کی فالیز ج: خَضَارِيج۔

•خَضْرَعَ البَخِيلُ: بخیل کا تکلف سے سخاوت کرنا، بخیل کا سخی بننا۔

تَخَضْرَعَ البَخِيلُ: خَضْرَعَ۔

الخُضَارِع: تکلف اور بے دلی سے سخاوت کرنے والا بخیل۔

•خَضْرَفَ: بہت بوڑھا ہونا، بڑھاپے کی وجہ سے جلد کا لٹک جانا۔

•خَضْرَمَ الأُذُنَ: کان کا کنارہ یا آدھا حصّہ کاٹ کر الگ کر دینا یا اسے جھولتا ہوا چھوڑ دینا۔ خَضْرَمَ الحَيَوَانَ بھی کہتے ہیں۔ هو مُخَضْرِمٌ، والمَفْعُولُ مُخَضْرَم۔ حدیث میں ہے: "أَنَّه خَطَبَ النَّاسَ يَوْمَ النَّحْرِ على نَاقَةٍ مُخَضْرَمَةٍ"

— الشیءَ: ملانا، پھینٹنا۔

تَخَضْرَمَ الزُّبْدُ: مکھن کا ٹھنڈک کی وجہ سے

بکھر جانا اور نہ جمنا۔
الخُضَارِم : زیادہ پانی (۲) فیاض و سخی اور مصیبتیں جھیلنے والا سردار ج: خَضَارِم
الخَضَارِمَــة : ایک قوم جو ایران سے آکر شام میں بس گئی و: خَضْرَمِیّ۔
الخِضْرِم : کوئی بھی چیز جو بہت زیادہ ہو (۲) بہت پانی والا کنواں یا سمندر (۳) بہت دادودہش کرنے والا آدمی ج: خَضَارِم وخَضَارِمَــة وخِضْرِمُوْنَ۔
الخُضْرِم : میٹھے اور کھاری کے درمیان کا پانی (۲) گوہ یا اُس کا بچہ ج: خَضَارِم۔
المُخَضْرَم : غیر مختون (۲) جس نے جاہلیت اور اسلام دونوں زمانوں کو دیکھا ہو (۳) جس نے مطلقاً دو زمانے پائے ہوں (۴) سیاہ فام جس کا باپ گورا ہو (۵) جس کا نسب مشکوک ہو (۶) گھٹیا خاندان کا آدمی (۷) مخلوط النسل کا۔
لَحْمٌ مُخَضْرَم : ایسا گوشت جس کے بارے میں معلوم نہ ہو کہ نر کا ہے یا مادہ کا۔
طَعَامٌ مُخَضْرَم : ایسا کھانا جو نہ شیریں ہو نہ تلخ، درمیانی کھانا۔
المُخَضْرِم : جاہلیت اور اسلام دونوں زمانوں کو دیکھنے والا (۲) مطلقاً دو زمانوں کو دیکھنے والا (مو)۔
• خَاضَّه : بیع بالعوض کرنا، کوئی چیز دے کر کوئی چیز خریدنا، تبادلہ کرنا۔
خَضَّضَ الأَمَــةَ : باندی کو چھوٹے سفید مُہروں سے آراستہ کرنا۔
الخَضَاض : احمق، بے وقوف آدمی (۲) معمولی زیور۔ مَا علیها خَضَاضٌ : اس کے جسم پر کوئی زیور نہیں ہے (۳) ہرن یا بیل کے گلے کا پٹا (۴) قیدی کی بیڑی (۵) روشنائی۔
الخِضَاض : روشنائی۔
الخَضَاضَة : احمق، بے وقوف۔

الخَضَض : چھوٹے چھوٹے سفید مُہرے جو باندیاں پہنتی ہیں (۲) قسم قسم کے کھانے (۳) بے ہودہ اور بے کار گفتگو۔
الخَضِيْض : غبار آلود اور پانی سے تر جگہ (۲) ایسی جگہ جہاں پانی اور درخت کثرت سے ہوں۔
• خَضَعَ ـَ خَضْعًا و خُضُوعًا و خُضْعَانًا : جھکنا، فروتن ہونا، عاجزی کرنا، تواضع کرنا، سرافگندہ ہونا (۲) تابع ہونا، مطیع و فرماں بردار ہونا، پابندِ احکام ہونا، ماتحت ہونا۔
ـــ النَّجْمُ : ستارہ کا قریب الغروب ہونا
ـــ لـه : کسی کے لئے نرم گفتار ہونا۔
ـــ فی سَیْرِه : گردن اٹھا کر تیز چلنا۔
ـــ الكلامَ لـه : نرمی و آہستگی سے گفتگو کرنا۔ حضرت عمرؓ کی حدیث میں ہے: "أَنَّ رَجُلاً فی زَمَانِه مَرَّ بِرَجُلٍ و امْرَأَةٍ قد خَضَعَا بینهما حَدِيثًا فَضَرَبَه حَتّى شَجَّه"
ـــ الشیءَ خَضْعًا : جُھکا دینا، جھکا ہوا بنا دینا، خمیدہ کر دینا۔ کہتے ہیں: خَضَعَه الكِبَرُ : بڑھاپے نے اس کو خمیدہ گردن بنا دیا۔
خَضِعَ ـَ خَضَعًا : جھکا ہوا ہونا۔ حضرت زبیر کی حدیث میں ہے: "أَنَّه كان أَخْضَعَ" کہتے ہیں: خَضِعَ عُنُقُه : اس کی گردن پیدائشی طور پر جھکی ہوئی ہے (۲) ذلت و پستی پر راضی ہونا۔ هو أَخْضَعُ، هی خَضْعَاء ج: خُضْعٌ۔
أَخْضَعَ فلانٌ : عورت سے نرمی سے گفتگو کرنا۔
ـــ الشیءَ : جُھکانا، عاجز کرنا (۲) مطیع و فرماں بردار بنانا، زیر کرنا، ماتحت بنانا۔
خَاضَعَه : کسی سے نرمی و آہستگی کے ساتھ گفتگو کرنا۔
خَضَّعَ اللَّحْمَ : گوشت کے ٹکڑے کرنا۔
ـــ الرجلَ : پابندِ احکام بنانا، زیر کرنا، تابع بنانا، ماتحت بنانا۔
اِخْتَضَعَ : عاجز ہونا، عاجزی کرنا، فروتن ہونا، تابع ہونا۔
ـــ الصَّقْرُ و نحوه : باز کا شکار پر حملہ کے لئے سر جُھکانا۔
ـــ فی سَیْرِه : تیز چلنا۔
تَخَضَّعَ : بہ تکلف عاجزی کرنا، بناوٹی خاکساری ظاہر کرنا (۲) اظہارِ عجز کرنا، گڑگڑانا۔
الخَضْعَة : کوڑوں کے پڑنے کی آواز۔ کہتے ہیں: سمعت للسِّيَاطِ خَضْعَةً و للسُّيُوفِ بَضْعَةً : میں نے کوڑوں کے پڑنے اور تلواروں کے کاٹنے کی آواز سُنی۔
الخُضَعَة : ہر ایک کا فرماں بردار، سب کی ماننے والا (۲) دوسروں کو مغلوب و مطیع کرنے والا (۳) کھجور کا درخت جو گٹھلی سے پیدا ہوتا ہے ج: خُضَع۔
الخَضُوع : تابع، فرماں بردار، پابندِ احکام ماتحت، عاجز (۲) بہت جُھکنے والا، ذلیل ج: خُضُعٌ۔
الخَضِيْعَة : جانور کے پیٹ سے سُنائی دینے والی آواز (۲) سیلاب وغیرہ کی آواز ج: خَضَائِع۔
الخَیْضَع (من الرجال) : ذلت پر راضی رہنے والا آدمی، ذلیل۔
الخَیْضَعَة : لڑائی وغیرہ کا شور (۲) معرکۂ جنگ (۳) گرد و غبار (۴) جنگی خود، آہنی ٹوپ، ہیلمٹ۔
• خَضَفَ الطَّعَامَ ـِ خَضْفًا :

کھانا کھانا۔ هو خَاضِفٌ وخَضُوف ومِخْضَف۔
خُضَافًا و خَضْفًا: گوز کرنا۔ هو خَضُوف وخَضِيف وخَضَّاف
الأُخْضَف: سانپ۔
الخَضَف: خربوزہ (۲) ککڑی (۳) چھوٹا کدو
المُخْضِفَة: شراب۔
•خَضِلَ ـَ خَضَلاً: تر ہونا، مرطوب ہونا، نم ہونا (۲) خوشگوار ہونا۔
هو خَضِلٌ وخَاضِل وأُخْضَلُ هي خَضْلاء ج: خُضْلٌ۔
ـــــ الدُّرَّةُ: موتی کا پانی کے قطرہ کی طرح صاف ہونا۔
أَخْضَلَ: خَضِلَ۔
ـــــ الشيءَ: تر کرنا، بھگونا۔ حدیث انصار میں ہے: "فبكَوا حَتّى أَخْضَلُوا لُحاهم"
خَضَّله: تر کرنا۔ حدیث سُلیم میں ہے: "قال: خَضِّلِي قَنَازِعَكِ" یعنی اپنے بالوں کو پانی اور تیل سے تر کرو۔
اخْضَلَّ: تر ہونا۔ حضرت عمر کی حدیث میں ہے: "فبكى حتّى اخْضَلَّتْ لِحيَتُه"
ـــــ الليلُ: رات کا تاریک ہونا (۲) خوش گوار ہونا، سرد و خوش گوار ہونا
اخْضَأَلَّ: تر ہونا۔
ـــــ الشجرُ: درخت کا ٹہنیوں اور پتوں والا ہونا، ہرا بھرا ہونا۔
اخْضَالَّ: اخْضَأَلَّ۔
اخْضَوْضَلَ: تر ہونا۔ حضرت قُسّ کی حدیث میں ہے: "مُخْضَوْضِلَةٌ أَغْصَانُها"
الخَضْل: عمدہ موتی، پانی کے قطروں کی طرح شفّاف موتی۔ ایک عورت ایک آدمی کو لے کر حجّاج کے پاس آئی اور کہا: تَزَوَّجَني هذا على أَنْ يُعْطِيَنِي خَضْلاً نبيلاً۔ (۲) ایک قسم کے کپڑے۔
الخُضُلَّة: سرسبزی و شادابی، تروتازگی (۲) آسودگی، آسائش، عیش و آرام (۳) نرم و گداز عورت (۴) بیوی (۵) قوس قزح ج: خُضُلّات۔
الخُضُلّات: بے بنیاد و لچر باتیں۔ کہتے ہیں: دَعْني من خُضُلّاتِكَ یعنی اپنی بے سروپا باتیں اپنے پاس رکھو۔
الخَضِيلَة: ہرا بھرا باغ ج: خَضَائِل
المُخْضَل والمُخْضَلُ: آسودہ حال، عیش و آرام کی زندگی گزارنے والا۔
الخَضْلاف: گوگل کا درخت۔
•خَضَمَه ـِ خَضْمًا: کاٹنا (۲) منھ بھر کے یا ڈاڑھ کے کنارے سے کھانا
خَضَمَ له من مَالِه: اس کو اپنے مال میں سے کچھ دیا۔
خَضِمَه ـَ خَضْمًا: کھانا (منھ بھر کے یا آخری ڈاڑھوں سے) حضرت علی کی حدیث میں ہے: "فَقَامَ اليه بَنُو أُمَيَّةَ يَخْضَمُونَ مَالَ اللّٰه خَضْمَ الإبل نَبْتَةَ الرَّبيع"
أَخْضَمَ الماءُ: پانی کا نہ شیریں ہونا اور نہ تلخ و تیز ہونا۔
ـــــ له من العطاء: زیادہ دینا، خوب دینا۔
ـــــ فلانًا: کسی کا رزق وسیع کرنا۔
خَضَّمَه: کسی کا رزق وسیع کرنا، روزی میں وسعت دینا۔
اخْتَضَمَه: کاٹنا (۲) کھانا۔
الخُضَام: وہ چیز جو ڈاڑھ کے کنارے سے کھائی جائے۔
الخُضَامَة: الخُضَام۔
الخُضَمَة: بہت کھانے والا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) حضرت مغیرۃ کی حدیث میں ہے: "بئس لَعمر اللّٰهِ زوجُ المَرْأَة المسلمة خُضَمَةٌ حُطَمَةٌ"
الخِضَمّ: بڑا سمندر (۲) بڑا گروہ، زبردست مجمع (۳) شمشیر بُرّاں (۴) بھاری بھرکم گھوڑا (۵) سردار (۶) بہت سخی آدمی (۷) پتھر جس پر سان رکھتے ہیں۔
الخُضُمَّة: کسی چیز کا بڑا حصّہ (۲) کہنی کی ہڈی (۳) درمیان، وسط۔ کہتے ہیں:
ـــــ فلانٌ في خُضُمَّةِ قومِه: وہ اپنی قوم کے درمیانی لوگوں میں ہے۔
الخَضِيمَة: سبزہ، سبز و مرطوب پودا یا گھاس (۲) سرسبز زمین (۳) بغیر بھوسی کے اُبالے ہوئے گیہوں جن میں دودھ اور لونگ و شکر وغیرہ ملا کر کھاتے ہیں، ایک قسم کی مٹھائی، دَلیا ج: خَضَائِم۔
•خَضَنَ الجَمَلَ و نحوَه ـُ خَضْنًا: اونٹ وغیرہ پر سامان لادنا (۲) جانور کو سدھانا، قابو میں کرنا۔
ـــــ الشيءَ: پھیرنا، موڑنا۔
خَاضَنَ القومُ مُخَاضَنَةً وخِضَانًا: ایک دوسرے پر لعن طعن کرنا، باہم گالی گلوچ کرنا۔
ـــــ المرأةَ: عشقیہ باتیں کرنا۔
المِخْضَن: جانوروں کو سدھانے والا۔ ج: مَخَاضِن۔

خ ـــــ ط

•خَطِئَ ـَ خَطَأً وخِطْئًا: غلطی کرنا (۲) عمدًا غلطی کرنا، گناہ کرنا، جرم کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالُوا يا أَبَانَا

اسْتَغْفِرْلَنَا ذُنُوبَنا إنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ "

خَطِئَ السَّهْمُ الهَدَفَ : تیر کا نشانہ پر نہ لگنا۔ هو خَطِئٌ و خَاطِئٌ، هي خَاطِئَةٌ ج: خَوَاطِئُ۔ مثل ہے :"من الخَوَاطِئِ سَهْمٌ صَائِبٌ" اس وقت کہتے ہیں جب کوئی شخص بار بار غلطی کرے اور ایک بار ٹھیک کام کردے۔

أَخْطَأَ : غلطی کرنا، چُوک جانا، راہِ صواب سے دور ہوجانا۔ حدیث میں ہے :"من اجْتَهَدَ فَأَخْطَأَ فله أجْرٌ "

—— فلانٌ : قصدًا یا بھول کر گناہ کرنا، قصور کرنا، جرم کرنا۔

—— الهدفَ و نحوه : نشانہ پر نہ لگنا۔

أَخْطَأَ نَوْءُكَ : مثل ہے، اس شخص کے بارے میں کہتے ہیں جو کوشش کرے اور حاصل نہ کرسکے۔

خَطَّأَه تَخْطِئَةً و تَخْطِيئًا : غلط قرار دینا، غلطی کی طرف منسوب کرنا۔

تَخَاطَأَ له : غلطی کا مظاہرہ کرنا۔

—— الشيءَ : غلطی کرنا۔ تَخَاطَأَه النَّبلُ : تیر کا نشانہ پر نہ لگنا، نشانہ سے ہٹ جانا۔

تَخَطَّأَه : غلطی کرنا (۲) غلط قرار دینا۔ تَخَطَّأَ له بھی کہتے ہیں (۳) نشانہ پر نہ لگنا۔

اسْتَخْطَأَتِ الأُنثَى : مادہ کا حاملہ نہ ہونا۔

الخِطْءُ : گناہ، ارادی گناہ۔ قرآن پاک میں ہے : "إنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْئًا كبيرًا" ج: أخْطَاء۔

الخَطَاءُ : غلطی، چُوک (۲) غلط (ضد: صواب) ج: أَخْطِئَة۔

الخَطَأُ : الخطاءُ۔ حدیث میں ہے : "رُفِعَ عن أُمَّتِي الخَطَأُ و النِّسْيَان" ج: أخْطَاءٌ۔

الخَطَّاءُ : بہت غلطی کرنے والا (۲) بہت گناہ کرنے والا، بڑا خطا کار۔

الخَطِيئَةُ : گناہ، ارادی گناہ، جُرم ج: خَطَايا

الخَاطِئُ : غلط (۲) غلط کار، گنہگار۔

المُخْطِئُ : غلطی کرنے والا، غلطی پر، غلط کار

• خَطَبَ الناسَ و فيهم وعليهم ـُ خَطَابَةً و خُطْبَةً : تقریر کرنا، لکچر دینا، خطبہ دینا، وعظ کہنا۔

—— فُلَانَةً ، خَطْبًا و خِطْبَةً : پیغامِ نکاح دینا، نسبت کرنا، منگنی کرنا۔

—— الفتاةَ الى أهلِها : گھر والوں سے لڑکی کا ہاتھ مانگنا، شادی کا پیام دینا

—— كذا : مانگنا، طلب کرنا۔ کہتے ہیں : خَطَبَ وُدَّه۔ هو خَاطِبٌ ج: خُطَّاب۔ مثل ہے : ذَهَبَ خَاطِبًا فَتَزَوَّجَ۔

خَطِبَ ـَ خَطَبًا و خُطْبَةً : ٹیالے یا زرد رنگ کا ہونا جس میں سبز یا سُرخ رنگ کی آمیزش ہو۔ هو أَخْطَبُ، هي خَطْبَاء ج: خُطْبٌ

خَطُبَ ـُ خَطَابَةً : مقرر ہونا، خطیب ہونا، واعظ ہونا۔

أَخْطَبَ : خَطِبَ۔

—— فلانًا : پیغامِ نکاح قبول کرنا۔

—— الشيءُ فلانًا : کسی چیز کا کسی سے قریب ہونا۔ کہتے ہیں : أَخْطَبَهُ الصَّيْدُ : شکار اس سے قریب ہوگیا، زد میں آگیا۔

—— الحَنْظَلُ : اندرائن کا زرد ہونا اور اس پر سبز دھاریاں پڑنا۔

—— الحِنْطَةُ : گیہوں کا رنگ پکڑنا، رنگین ہونا۔

خَاطَبَه مُخَاطَبَةً و خِطَابًا : بات چیت کرنا، مخاطب کرنا (۲) خط و کتابت کرنا۔ خَاطَبَه في الأمْرِ : کسی سے کسی سلسلہ میں گفتگو کرنا۔

خَطَّبَه : پیغامِ نکاح قبول کرنا۔ حدیث میں ہے :"إنَّه لَحَرِيٌّ إنْ خَطَبَ أنْ يُخَطَّبَ "

اخْتَطَبَ المَرْأَةَ : عورت کو شادی کا پیغام دینا، لڑکی کی منگنی کرنا۔

—— فلانًا : کسی کو کسی عورت سے شادی کی دعوت دینا۔

تَخَاطَبَا : باہم گفتگو کرنا، بات چیت کرنا (۲) مراسلت کرنا۔

الخِطَابُ : گفتگو۔ قرآن پاک میں ہے : "فَقَالَ أكْفِلْنِيهَا و عَزَّنِي في الخِطَاب" (۲) پیغام (۳) خط ج: خِطَابَات۔

فَصْلُ الخِطاب : کلامِ فیصل، قطعی اور فیصلہ کن گفتگو۔ قرآن پاک میں ہے :" وآتَيْنَاهُ الحِكْمَةَ و فَصْلَ الخِطَاب "

فَصْلُ الخطاب : وہ حکم یا فیصلہ جو دلیل یا قسم کی بنیاد پر دیا جائے۔ (۲) قوتِ فیصلہ، عدالتی سمجھ، فیصلہ کرنے میں مہارت (۳) أمَّا بَعْدُ کہنا (۴) حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنا (۵) ایسی گفتگو جو نہ زیادہ مختصر ہو اور نہ بہت طویل ہو، فصیح و بلیغ کلام۔

تَاءُ الخِطاب : تائے خطاب جیسے "أَنْتَ" کی تاء۔

كَافُ الخِطاب : کافِ خطاب جیسے "لَكَ" کی کاف۔

الخِطَابُ المَفْتُوح : کھلا خط (جو حکام اور ارباب اقتدار کے نام علانیہ طور پر لکھا جاتا ہے)۔

الخَطَابَة : منطقیین کے یہاں وہ قیاس ہے جو مقبول اور مظنون باتوں سے مرکب ہو۔

الخَاطِب : شادی کا پیام دینے والا (۲)

رشتہ کرنے والا۔

الخَاطِبَۃ: رشتہ کرانے والی عورت (۲) پیغام نکاح دینے والی۔

الخَطْبُ: حال، حالت۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ" (۲) پریشانی، تکلیف (۳) حادثہ، مصیبت ج: خُطُوْبٌ۔

الخِطْب: منگیتر لڑکی (۲) منگنی کرنے والا مرد منگیتر لڑکا ج: أَخْطَاب۔

خِطْبٌ: اس لفظ کے ذریعہ اہلِ عرب زمانۂ جاہلیت میں شادی کرتے تھے مرد کہتا کہ: خِطْبٌ تو اس سے کہا جاتا: نِكْحٌ۔

الخُطْبَۃ: مٹیلا، یا پیلا رنگ جس میں سبز یا سرخ رنگ کی آمیزش ہو (۲) تقریر، وعظ، خطبہ (۳) گفتگو۔ خُطْبَۃُ الكِتاب: کتاب کا ابتدائی حصہ، دیباچہ ج: خُطَبٌ۔

الخِطْبَۃ: پیغامِ شادی، منگنی، سگائی (۲) منگیتر لڑکی۔

الخَطَّاب: بہت تقریر کرنے والا (۲) منگنی کرنے والا۔

الخَطَّابِيَّۃ: روافض کا ایک فرقہ جو ابو الخطاب الاسدی کی طرف منسوب ہے۔ یہ لوگ اپنے ہم مذہب کے حق میں اپنے مخالف کے خلاف جھوٹی گواہی دینے کو جائز قرار دیتے ہیں۔

الخَطِيْب: عمدہ مقرر، خوش بیان (۲) خطیب، واعظ جو مسجد وغیرہ میں خطبہ، وعظ یا تقریر کی خدمت انجام دیتا ہے (۳) قوم کا ترجمان (۴) شادی کا طالب، شادی کا پیغام دینے والا ج: خُطَبَاءُ۔

الخَطِيْبَۃ: عورت جس کی منگنی ہو چکی ہو، منگیتر۔

خَطَرَ ـِ خَطَرَانًا: ہلنا (۲) جھومنا (۳) ڈانواڈول ہونا۔

ـــ فی مَشْيِهٖ ـِ خَطْرًا و خَطَرَانًا: ہاتھوں کو ہلا کر چلنا (۲) اکڑ کر چلنا، اترا کر چلنا۔

ـــ بِذَنَبِهٖ: دُم ہلانا، دُم کو بار بار اُٹھانا اور گرانا یا دائیں بائیں حرکت دینا (۲) اونٹ کا دُم کو بار بار اٹھانا اور رانوں پر مارنا۔

ـــ بِسَيْفِهٖ: تلوار کو غرور سے چلانا۔

هو خَاطِر ج: خَوَاطِر، وهو خَطَّار۔

ـــ له الأَمْرُ ـُ خُطُوْرًا: سامنے آنا، سوجھنا۔

ـــ ت الحوادث: پیش آنا۔

ـــ بباله، وفیه، وعلیه خَطْرًا و خُطُوْرًا: دل میں آنا۔

ـــ الشیطانُ بین الانسان وقلبه شیطان کا دل میں وسوسے ڈالنا۔ سجدۂ سہو کی حدیث میں ہے "حتّٰی يَخْطِرَ الشَّيْطَانُ بين المرء و قَلْبِهٖ"

خَطُرَ ـُ خَطَرًا و خُطُوْرًا و خُطُوْرَۃً: عالی مرتبہ ہونا، مہتم بالشان ہونا، اہم ہونا، سنگین ہونا۔ هو خَطِيْر۔

أَخْطَرَ: خود کو کسی کا ہمسر سمجھ کر مقابلہ کے لئے نکلنا اور لڑنا۔

أَخْطَرَ فلانٌ لی و أَخْطَرْتُ له: ہم نے باہم شرط رکھی، بازی لگائی۔

ـــ فلانًا و له: کسی کی مرضی کے مطابق شرط یا بازی رکھنا۔

ـــ المرضُ و نحوه فلانًا: خطرے میں ڈالنا، زندگی اور موت کے بیچ میں لٹکا دینا۔

ـــ الشیئَ: کسی چیز کو شرط پر رکھنا۔

أَخْطَرَ بباله، وعلیه، و فیه: یاد دلانا (۲) اکڑ کر چلنے والا بنانا۔

ـــ فلانًا: باخبر کرنا، اطلاع دینا، متنبہ کرنا، نوٹس دینا۔

خَاطَرَ به: خطرے میں ڈالنا، خطرہ مول لینا

ـــ بنفسه: جان کو خطرے میں ڈالنا، جان کی بازی لگانا، جان جوکھوں میں ڈالنا۔

ـــ فلانًا علی کذا: بازی لگانا، شرط بدنا۔

خَطَّرَ: شرط کا روپیہ لینا، بازی حاصل کرنا، شرط جیتنا۔

ـــ الشَّعْرَ: بالوں کو خِطر گھاس سے رنگنا، خضاب کرنا۔

تَخَاطَرَا علی کذا: باہم شرط لگانا، شرط بدنا، بازی لگانا۔

ـــ الفُحولُ بِأَذْنَابِهَا: سانڈوں کا ایک دوسرے پر حملہ کرنے کے لئے دُم ہلانا۔

الإِخْطَار: تنبیہ، اعلان، دھمکی، نوٹس، نوٹیفکیشن۔

الخَاطِر: خیال جو دل میں آئے، فکر، تصور، آئیڈیا، رائے، نظریہ، رجحان (۲) دل، طبیعت ج: خَوَاطِر۔

لِأَجْلِ خَاطِرِهٖ: اس کی دل داری کے لئے۔

راعی خَاطِرَہ: پاس خاطر رکھنا، لحاظ کرنا۔

کَسَرَ خَاطِرَہ: دل شکنی کرنا۔

جَبَرَ خَاطِرَہ: ڈھارس بندھانا، دل جوئی کرنا۔

تَبَادُلُ الخَوَاطِر: تبادلۂ خیال کرنا

تَوَارُدُ الخَوَاطِر: ہم خیال ہونا، اتفاقًا ایک خیال پر ہونا، توارد ہونا۔

عن طِيْبِ خَاطِر: بطیبِ خاطر۔

خَاطِرَكُمْ : خدا حافظ۔
سریع الخاطر: حاضر جواب، ذہین، طبّاع ۔
مکسور الخاطر: شکستہ دل، رنجیدہ ۔
الخَاطِرَة : الخَاطِر ج: خَوَاطِر۔
الخَطْر : متحرک بادل جو سامنے ظاہر ہو (۲) ڈھیر سارے اونٹ (۳) اونٹ کے سرین پر پیشاب اور مینگنیوں کا جما ہوا میل (۴) اہلِ شام کا غلّہ کا ایک بڑا پیمانہ ج: خُطُور و أَخْطَار۔
الخِطْر : ایک گھاس جسے بطور خضاب استعمال کرتے ہیں (۲) بہت پانی ملا ہوا دودھ (۳) شاخ (۴) بہت سارے اونٹ (۵) اونٹ کے سُرین پر پیشاب اور مینگنیوں کا جما ہوا میل ج: أَخْطَار
الخَطَر : خطرہ، جوکھم (۲) بازی جس کی شرط لگائی جائے، شرط کا روپیہ (۳) بدلہ، معاوضہ (۴) حصّہ ۔ وادی القریٰ کی حدیث میں ہے: "وكان لِعُثْمَانَ فيه خَطَرٌ و لعبد الرحمٰن خَطَرٌ" (۵) ہم مرتبہ، ہم پلّہ ج: أَخْطَار
الخَطِر : اترا کر چلنے والا (۲) خطرناک ۔
الخَطْرَة : خیال، کھٹک ج: خَطَرَات۔
خَطْرَةً بَعْدَ خَطْرَةٍ : وقتاً فوقتاً، کبھی کبھی۔ کہتے ہیں: مَا أَلْقَاه إِلَّا خَطْرَةً بَعْدَ خَطْرَةٍ : میں اس سے صرف کبھی کبھی ملتا ہوں۔
ما لَقِيْتُه إِلَّا خَطْرَةً : میں اس سے صرف ایک بار ملا ہوں۔
الخَطَّار : گوپیا (۲) منجنیق، گوپھن (لڑائی میں پتھر پھینکنے کا ایک قدیم آلہ) (۳) پنڈولم (گھڑی کا) (۴) شیر (۵) عطر فروش (۶) نیزہ (۷) نیزہ مارنے والا، نیزہ زن (۸) زیتون سے بنایا ہوا خوشبودار تیل۔

مِسْكٌ خَطَّار : خوشبو انگیز مشک۔
الخَطَّارَة : اونٹوں کا باڑا
الخَطِير : اہم، مہتم بالشان، زبردست (۲) خطرناک (۳) عالی مرتبہ (۴) ہم پلّہ، ہم مرتبہ۔ کہتے ہیں: لَيْسَ لَه خَطِيرٌ : اس کا کوئی ہم پلّہ نہیں (۵) مہار (۶) رسّی۔ حضرت علی کی حدیث میں ہے: "أَنَّه أَشَارَ لِعَمَّار وقال: جُرُّوا له الخَطِيرَ ما انْجَرَّ لكم" (۷) لعابِ آفتاب، مکڑی کے جالے جیسی چیز جو چلچلاتی دھوپ میں فضا میں ناچتی ہوئی معلوم ہوتی ہے (۸) رات کی تاریکی ج: خُطُر۔
المُخْطِر: خطرناک ۔
المُخَاطِر: بازی لگانے والا، خطرہ مول لینے والا، جانباز ۔
المَخَاطِر: خطرے، جوکھم (اس کا مفرد نہیں ہے)
رُكُوبُ المَخَاطِر: خطروں میں کود پڑنا، خطرے مول لینا۔
خَطَّ الوَجْهُ ـُ خَطًّا : چہرے کا دھاری دار ہونا۔
ـــ الوَجْهُ او الغُلَامُ : رخسار پر بال نکلنا، چہرہ پر سبزہ آنا۔
ـــ الشَّارِبُ : مونچھیں نکل آنا ۔
ـــ على الشيءِ : نشان لگانا، علامت بنانا۔
ـــ الخِطَّةَ : نشان لگا کر اپنے لئے مخصوص کرنا، اپنا ہونے کے لئے علامت لگانا۔
ـــ الشيءَ : لکیر کھینچنا، خط کھینچنا، لائن ڈالنا، خط لگانا۔
ما خَطَّ غُبَارَه : اس کی گرد کو بھی نہ پہنچا۔
فُلَانٌ يَخُطُّ في الأَرْض: وہ اپنے معاملے میں غور و فکر کر رہا ہے۔

خَطَّ الكتابَ : سطریں بنانا، لکھنا۔
ـــه بقلمه أو بيده : لکھنا۔
ـــ الرياحُ في الرَّمْل او في الارض : ہوا کا ریت یا زمین پر دھاری ڈالنا ۔
خَطَّطَه : لائن ڈالنا، لکیریں کھینچنا، سطریں بنانا، کالم بنانا ۔
ـــ الارض و البلادَ : سروے کرنا، حد بندی کرنا، چک بندی کرنا ۔
ـــ الارض بالمِحْرَاث : (بیج ڈالنے کے لئے) کھیت میں نالیاں بنانا، ابھری ہوئی لائنیں ڈالنا، کیاریاں بنانا۔
ـــ المكانَ : خاکہ بنانا، نقشہ بنانا۔
ـــ القُمَاشَ : کپڑے پر دھاری ڈالنا۔
ـــ الحَوَاجِبَ : طلا سے ابروؤں کو رنگنا (۲) بھنوؤں کو خم دار بنانا۔
اخْتَطَّ الوَجْهُ : چہرے کا دھاری دار ہونا، رخساروں پر سبزہ آنا۔
ـــ الشيءَ : لکیریں کھینچنا، لائن ڈالنا۔
ـــ خُطَّةً : علامت لگانا، معین کرنا (۲) منصوبہ بنانا، اسکیم تیار کرنا، لائحہ عمل بنانا ۔
التَّخْطِيط : (مصوّری و نقاشی کی اصطلاح) (۲) ملک کی اقتصادی، تعلیمی اور پیداواری ترقی کے لئے لائحہ عمل وضع کرنا، منصوبہ بندی، پلاننگ۔ تَخْطِيطُ الاراضي : پیمائشِ زمینات، سروے
تَخْطِيطُ البُلْدَان : علمِ جغرافیہ۔
الخَطّ : سطر، لائن، لکیر (۲) کتابت، لکھائی، تحریر، رسم الخط (۳) ہر وہ جگہ جس پر نشان ڈال کر آدمی اپنے لئے خاص کرلے (۴) لمبا راستہ (۵) ہر لمبی چیز (۶) (حکماء کے نزدیک) وہ چیز جو طول میں انقسام کو قبول کرے (نہ کہ عرض

اور عُمق میں) اس کا آخری درجہ نقطہ ہے
الخَطُّ البیانی : وہ خط جو کم از دو اشیا کے باہمی نسبت واضح کرے، گراف، ترسیم۔
خَطُّ الاستواء : خطِ استوا، وہ فرضی خط جو کرۂ ارض کو شمالی اور جنوبی دو حصّوں میں تقسیم کرتا ہے (جغرافیہ)
خَطُّ الرَّجْعَة : وہ راستہ جو فوج کو ہیڈ کوارٹر تک پہنچاتا ہے۔ کہتے ہیں: قَطَعَ علیه خَطَّ الرَّجْعَة۔
خَطُّ النَّار : میدانِ جنگ کا سامنے کا حصّہ، فائرنگ لائن۔
خَطُّ سِكَّةِ الحَدِید : ریلوے لائن
فَنُّ الخَطّ : فنِ خوش نویسی، خطّاطی، خوش خطی۔
عِلْمُ الخَطّ : علم رمل، رمّالی ج : خُطُوط۔
خُطوط الكَفّ : ہاتھ کی لکیریں۔
الخُطوطُ البَرِّیَّة : زمینی راستے، خشکی کے راستے۔
الخُطوطُ الجَوِّیَّة : فضائی راستے، ایر لائنز۔
الخُطوطُ المَائِیَّة : بحری راستے، دریائی راستے۔
الخُطُّ : لمبا راستہ، سڑک، شاہراہ (۲) محلّہ۔ ج : خُطوط و أَخْطَاط۔
الخِطُّ : زمین وغیرہ کا وہ ٹکڑا جو آدمی اپنے لئے مخصوص کرے (۲) وہ جگہ جو تعمیر کے لئے مخصوص اور تیار کی گئی ہو ج : أَخْطَاط۔
الخَطَّاط : کاتب، خوش نویس، ماہرِ خطاطی۔
الخُطَّة : کام، خیال۔ مثل ہے : جَاءَ فلانٌ و فی رَأْسِه خُطَّةٌ : وہ آیا اس حال میں کہ اس کے سر میں کوئی سودا ہے، اس کے ذہن میں کوئی منصوبہ ہے۔ حدیث میں ہے : "إنَّه قد عَرَضَ علیكُمْ خُطَّةَ رُشْدٍ فاقْبَلُوها" اس نے تمہارے سامنے ایک عمدہ لائحۂ عمل رکھا ہے، اسے قبول کرو (۲) طریقۂ کار (۳) منصوبہ، پلان، اسکیم، لائحۂ عمل ج : خُطَطٌ۔
الخِطَّةُ : الخِطّ ج : خِطَط۔ حدیث میں ہے : "أنَّه أَعْطَى النِّسَاءَ خِطَطاً یَسْكُنَّها فی المدینة" آپ نے مدینہ میں عورتوں کو رہائش کے لئے زمینیں دیں۔
الخَطِّیُّ : مقامِ "خط" کا نیزہ ("خط" بحرین کے ایک مقام کا نام ہے جہاں نیزے بکتے تھے)
الخَطُوط : زمین پر ہلکے نشان چھوڑنے والا (۲) ابروؤں کو رنگنے کا طلا یا پالش
الخَطِیطَة : زمین کا ریتیلا حصّہ جس پر ماہرِ علمِ رمل آئندہ کے احوال معلوم کرنے کے لئے لکیریں کھینچتا ہے (۲) وہ زمین جس کے کچھ حصّہ پر بارش ہوئی ہو اور کچھ پر نہ ہوئی ہو
المِخْطَاط : لکیروں اور لائنوں کو برابر کرنے کا آلہ، لکڑی کا رولر۔ ج : مَخَاطِیطُ۔
المِخَطّ : ہر وہ چیز جس سے لائن کھینچی جائے (۲) کپڑے پر دھاری ڈالنے کی لکڑی ج : مَخَاطّ۔
المُخَطَّط : دھاری دار، نشان دار (۲) خوبصورت (۳) سروے کیا ہوا، پیمائش شدہ (۴) منصوبہ، پلاٹ۔
المَخْطُوط : ہاتھ سے لکھا ہوا، مخطوطہ (غیر مطبوع) ج : مَخْطُوطَات۔
المَخْطُوطَة : قلمی نسخہ، مخطوط۔
• خَطَفَ ـِ خَطْفًا و خَطَفَانًا : تیز چلنا، تیزی سے گزرنا۔
ـــ الشیءَ خَطْفًا : اچک لینا، کھینچ لینا، جھپٹا مارنا (۲) غصب کرنا، چھین لینا۔
خَطَفَ المرأةَ : عورت کو اغوا کرنا۔
ـــ البَرْقُ البَصَرَ : بجلی کا نگاہ کو خیرہ کرنا (۲) اندھا کر دینا، بینائی چھین لینا
ـــ السَّمْعَ : چوری سے سننا۔
خَطِفَ ـَ خَطْفًا : تیز چلنا۔
ـــ الشیءَ : اچکنا، جھپٹا مارنا، چھین لینا قرآن پاک میں ہے : "إلَّا مَنْ خَطِفَ الخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ"
خُطِفَ : دُبلا ہونا، لاغر ہونا۔ هو مَخْطُوف۔
أَخْطَفَ : معمولی بیمار ہو کر جلدی سے چنگا ہو جانا۔
ـــ السَّهْمُ : تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
ـــ الحُمّى المَرِیضَ و عنه : بخار کا اتر جانا، زائل ہو جانا۔
ـــ المَرَضُ فُلانًا : بیماری کا زور گھٹ جانا، ہلکا ہو جانا۔
ـــ الشیءَ : خطا کرنا، غلطی کرنا۔
ـــ لی من حَدِیثِه شیئًا : اس نے مجھ سے اپنی بات کا کچھ حصّہ بیان کیا پھر خاموش ہو گیا۔
اخْتَطَفَه : چھین لینا، کھینچ لینا، اُچک لینا۔ حدیث میں ہے : "إنْ رَأَیْتُمُونَا تَخْتَطِفُنَا الطَّیْرُ فلا تَبْرَحُوا"
ـــ من حدیثه شیئًا : بات کا کچھ حصّہ بتا کر خاموش ہو جانا۔
تَخَطَّفَهُ : اُچک لے جانا، چھین لینا، لوٹ لینا، کھینچ لینا، اغوا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے : "و یُتَخَطَّفُ النَّاسُ من حَوْلِهِمْ" یعنی لوگ قتل کر دیئے جاتے تھے اور لوٹ لئے جاتے تھے۔
الأَخْطَفُ : دُبلا، دُبلے پیٹ والا، لاغر۔
الخَاطِف : تیر جو نشانہ خطا کر جائے (۲)

تیر جو زمین پر لگ کر نشانہ پر لگے (۳) بھیڑیا
خَاطِفُ ظِلِّه : ایک پرندہ جو اپنے سایہ کو شکار سمجھ کر اس پر جھپٹ پڑتا ہے - هی خَاطِفَة ج: خَوَاطِف
الخَاطُوف : درانتی جیسا ایک اوزار جس کو جال میں باندھ کر ہرن وغیرہ کا شکار کرتے ہیں، ہرنوں کو پکڑنے کا پھندا (۲) اچکنے یا کھینچ لینے کا اوزار، آنکڑا.
ج: خَوَاطِيف -
الخَطَّاف : بہت اچکنے والا (۲) چور، اُچکّا (۳) شیطان .
لِصٌّ خَطَّاف : ماہر چور، بڑا اچکّا.
خَطَّافٌ جَبَلِيٌّ : ابابیل کی قسم کا ایک پرندہ جس کے بازو بہت لمبے ہوتے ہیں اور بہت تیز اڑتا ہے -
خَطَّافُ البَحْر : ایک قسم کا دریائی پرندہ جس کا قد معمولی مرغابی سے چھوٹا مگر چونچ بڑی ہوتی ہے -
الخُطَّاف : الخَاطُوف (۲) ہر ٹیڑھا لوہا جو چیزوں کو اُچکنے یا پکڑنے کے کام آئے، آنکڑا (۳) لوہے کا ہُک (۴) چنگل، پنجہ (۵) ابابیل پرندہ (۶) ابابیل کی قسم کا ایک پرندہ ج : خَطَاطِيف -
الخَطْفَة : جھپٹّا (۲) عضو جس کو درندہ جھپٹّا مار کر اتار لے (۳) عضو جس کو انسان کسی زندہ جانور سے کاٹ لے - حدیث میں ہے: "أنّه صلى الله عليه وسلم نَهَى عن الخَطْفَة" یعنی آپؐ نے اس گوشت کو کھانے سے منع فرمایا ہے جو زندہ بکری وغیرہ سے کاٹ کر نکالا گیا ہو (۴) شیر خوار بچّہ کا ایک بار چھاتی چوسنا - حدیثِ رضاعت میں ہے: "لا تُحَرِّمُ الخَطْفَةُ والخَطْفَتَان"
مَا مِنْ مَرَضٍ إلّا وله خَطْفَةٌ: ہر بیماری ایک نہ ایک دن کم ہوتی یا دُور ہوتی ہے -
الخَطَفَى : تیز چال، تیز رفتاری - هو يَمْشِي الخَطَفَى : وہ تیز تیز چلتا ہے
الخَطِيفَة : چھینی ہوئی، لوٹی ہوئی، مغویہ، مغصوبہ (۲) ایک قسم کا کھانا جو آٹے میں دودھ ملا کر پکاتے ہیں اور پھر چمچہ سے جلدی جلدی کھاتے ہیں
ج: خَطَائِف -
المِخْطَف : الخَاطِف (۲) کانٹا، آنکڑا، لوہے کا ہُک ج: مَخَاطِف
• خَطِلَ ـــ خَطَلاً : ڈھیلا ہونا، بے ڈھنگا ہونا، بے ڈھب ہونا. (۲) جلدی کرنا اور غلط کرنا، جلدبازی میں غلط کر بیٹھنا (۳) احمق ہونا.
ـــ في كلامه : مہمل اور لغو باتیں کرنا، بے ہودہ گفتگو کرنا، بد کلامی و فحش گوئی کرنا - خَطِلَ كلامُه بھی بولتے ہیں.
ـــ في مَشْيِه : اکڑ کر چلنا، اترا کر چلنا، ناز و انداز سے متکبرانہ چال چلنا
هو خَطِلٌ و أَخْطَلُ، هي خَطْلَاء ج: خُطْلٌ -
أَخْطَلَ في كلامه : خَطِلَ -
تَخَطَّلَ : اکڑنا، اترا کر چلنا، تکبّرانہ چال چلنا -
الخَطَّال : بدگو، بے ہودہ گو (۲) متّہم، بدنام -
الخَطَل : لغو و مہمل کلام، بکواس، گفتگوئے پریشان - حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: "فَرَكِبَ بِهِم الزَّلَلَ و زَيَّنَ لهم الخَطَلَ" (۲) بیوقوفی (۳) جلدبازی.
الخَطِل : بے وقوف، بے ہودہ گفتگو کرنے والا (۲) تیزی سے نیزہ مارنیوالا
رُمْحٌ خَطِل : بے ڈول لمبا نیزہ.
سَهْمٌ خَطِل : تیر جو نشانہ خطا کر جائے
ثَوْبٌ خَطِل : موٹا کھردرا کپڑا جو لمبائی کی وجہ سے زمین پر گھسٹے ج: اخطال.
الخَيْطَل : کتّا (۲) بلّی (۳) ٹڈی دل (۴) مصیبت (۵) عطر فروش.
• خَطَمَه ـِ خَطْمًا : ناک پر مارنا (۲) نکیل ڈالنا، منھ بند چڑھانا، چھینکا چڑھانا - خَطَمَ أَنْفَه بھی کہتے ہیں.
ـــ بالخِطام : لگام ڈالنا، نکیل ڈالنا.
ـــ أُنُفَ فلان : ظاہری عیب و رسوائی کا سبب بننا.
ـــ فلانًا بالكلام : خاموش کر دینا، مغلوب کرنا.
ـــ الجِلْدَ و نَحْوَه : کناروں سے سینا.
ـــ القَوْسَ بالوَتَر : کمان پر تانت چڑھانا
خَطَّمَه : خَطَمَه -
الأَخْطَم : لمبی ناک والا (۲) کالا ج: خُطْم
الخَاطِم : کہتے ہیں: فلانٌ خَاطِمُ بني فلان : وہ ان کا قائد و لیڈر ہے .
فلان خَاطِمُ أُمُرِهم : وہ ان کے معاملات کا منتظم ہے -
الخِطَام : لگام، مہار، اونٹ کی نکیل (۲) کمان کی تانت ج: خُطُم و أَخْطِمَة.
وَضَعَ الخِطَامَ على أُنُفِ فلان : اس کو قابو میں کر لیا.
مَنَعَ خطامه : اطاعت و انقیاد سے باز رہنا -
الخَطَّام : مِسْكٌ خَطَّام : مشک جو اپنی تیز خوشبو سے ناک کو بھر دے.
الخَطْم : ناک، ناک کا اگلا حصّہ (۲) چونچ ج: خُطُوم و أَخْطَام.
الخِطْمِيّ : ایک نفع بخش بوٹی جو دوا کے طور پر استعمال ہوتی ہے (اس کے خشک پتوں کو کوٹ کر ان کے پانی سے سر دھویا جاتا ہے

اس سے سر بالکل صاف ہو جاتا ہے)
و: خِطْمِيَّة۔
المَخْطَم: لگام ڈالنے کی جگہ (۲) گھوڑا جس کی ناک سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک کا حصہ سفید ہو۔
المَخْطِم: ناک یا اس کا اگلا حصہ، چونچ، ج: مَخَاطِم۔
المِخْطَم: الخَطْمُ ج: مَخَاطِم۔
•خَطَا ـُ خَطْوًا: چلنا، قدم اٹھانا، ڈگ بھرنا۔
أَخْطَاه: چلانا، قدم اٹھوانا۔
خَطَّاه: أَخْطَاه۔
ـــ عنه الشيءَ: دور کرنا، زائل کرنا، ہٹانا۔
اِخْتَطَى: چلنا، قدم اٹھانا، ڈگ بھرنا
الشيءَ: پار کرنا، پھاند جانا، تجاوز کرنا
تَخَطَّاه و اليه: اِخْتَطَاه۔
الخَطْوَة: ایک قدم، ڈگ، قدم کی ایک حرکت (۲) دو قدموں کا درمیانی فاصلہ (تقریباً ۳۰ انچ) ج: خِطَاءٌ و خَطَوَات۔
الخُطْوَة: الخَطْوَة ج: خُطًى و خُطُوَات۔
بَيْنَ القَوْلَيْنِ خُطًى يَسِيرَة: دونوں باتیں قریب قریب ہیں، دونوں میں معمولی فرق ہے۔
اِتَّبَعَ خُطَاه: نقش قدم پر چلنا، پیروی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ" شیطان کے راستوں پر مت چلو۔
الخَطِيَّة: گناہ ج: خَطِيَّات۔

خ ـــ ظ

•أَخَظَّ الرجلُ: پیٹ ڈھیلا ہونا، ڈھیلے پیٹ والا ہونا۔
•خَظَا لَحْمُه ـُ خُظُوًّا: گوشت کا گٹھا ہوا ہونا۔
أَخْظَى الرجلُ: موٹا ہونا۔
ـــ الحيوانَ: موٹا کرنا۔
خَظَّاه: بڑا بنانا، بھاری بھرکم بنانا
الخَاظِي: موٹا، سخت، ٹھوس۔
قَدَحٌ خَاظٍ: موٹا پیالہ۔
الخَظَاة: گٹھی ہوئی، ٹھوس (کوئی بھی چیز ہو)۔
الخَظَوَان: رَجُلٌ خَظَوَان: پُرگوشت آدمی جس کے جسم پر بہت گوشت ہو
الخَظِي: گٹھا ہوا، گٹھے ہوئے جسم کا۔
کہتے ہیں: فَرَسٌ خَظٍ بَظٍ، امْرَأَةٌ خَظِيَةٌ بَظِيَةٌ۔

خ ـــ ف

•خَفَتَ ـِ خَفْتًا و خُفُوتًا و خُفَاتًا: بے حرکت ہونا، سکون پذیر ہونا، خاموش ہونا، کمزور و مضمحل ہونا۔
ـــ المريضُ: بیمار کا خاموش ہو جانا، منہ بند ہو جانا، آواز بند ہو جانا، (۲) اچانک مر جانا۔
ـــ صوتُه: آواز پست ہونا۔
ـــ بصوتِه: آواز پست کرنا، دھیمی کرنا، پوشیدہ رکھنا۔
ـــ بكلامِه: آہستہ گفتگو کرنا، پست آواز میں بولنا، خفیہ بات کرنا۔
ـــ بقراءَتِه: آہستہ پڑھنا، پست آواز سے پڑھنا، چپکے چپکے پڑھنا، سرّی قرات کرنا۔ حضرت عائشہ کی روایت میں ہے: "قَالَتْ: رُبَّمَا خَفَتَ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم بقراءَتِه ورُبَّمَا جَهَرَ" هو خَفِيتٌ۔
خَافَتَ بِصَوْتِه: آواز پست کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا"
تَخَافَتَا: باہم سرگوشی کرنا، چپکے چپکے بات کرنا قرآن پاک میں ہے: "يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا"
ـــ فلانٌ: بہ تکلف آہستہ بولنا، ضعف و سکون کا اظہار کرنا۔
الخَافِت: بادل جس میں پانی نہ ہو (۲) کمزور پودا جو لمبا نہ ہو ج: خوافت۔
صوتٌ خَافِت: پست آواز، ہلکی اور دھیمی آواز۔
الخَفُوت: کمزور و لاغر عورت۔
•خَفِجَ ـَ خَفَجًا: (اونٹ) ٹانگوں میں لڑکھڑاہٹ کی بیماری میں مبتلا ہونا (۲) ٹانگوں میں لڑکھڑاہٹ ہونا، گھٹنے کانپنا
ـــت رِجْلُه: پاؤں ٹیڑھا ہونا۔ هو أَخْفَج، هي خَفْجَاء ج: خُفْجٌ۔
تَخَفَّجَ: ٹیڑھا ہونا، مڑنا۔
الخَفَج: اونٹوں کی ایک بیماری گھٹنے کانپنے کی بیماری، ٹانگوں میں لڑکھڑاہٹ کی بیماری (۲) موسم ربیع کا ایک پودا جس کے پتے چوڑے ہوتے ہیں۔
الخَفِيج: کمزور، کمزور ٹانگوں والا (۲) پانی جو شیریں نہ ہو۔
•خَفْخَفَ: آواز کرنا، آواز پیدا ہونا، کھڑکھڑ کرنا۔
ـــ الشيءَ: حرکت دینے سے آواز نکلنا، ہلانے سے کھڑکھڑ کی آواز سنائی دینا۔
الخَفْخَاف: ناک میں بولنے والا (جس کی آواز ناک سے نکلتی ہوئی معلوم ہو)، هو خَفْخَافُ الصَّوْتِ: وہ ناک میں بولتا ہے۔
•خَفَدَ ـِ خَفْدًا و خَفَدَانًا: تیز چلنا، لپکتے ہوئے چلنا۔

أَخْفَدَت الناقةُ و نَحْوُها : اونٹنی کا حاملہ نہ ہونے کے باوجود بظاہر کرنا کہ وہ حاملہ ہے۔ هي مُخْفِد۔
—— الحاملُ : ناتمام بچہ جننا (۲) مشکل سے بچہ جننا، شدید دردِ زہ کے بعد بچّہ جننا۔ هي مُخْفِد، وخَفُود (خلاف قیاس) ج: خُفُد و خَفَائِد۔
الخُفْدُد والخُفْدُود : چمگادڑ (۲) چمگادڑ جیسا ایک دوسرا پرندہ۔
•خَفَرَهُ و به، و عليه ـِ خَفْرًا وخِفَارَةً : حفاظت کرنا، پہرہ دینا (۲) پناہ دینا، امن دینا۔ هو خَافِر وخَفِير، والمفعول مَخْفُور وخَفِير۔
—— بالعَهْد : عہد پورا کرنا، ایفائے عہد کرنا۔
—— العَهْدَ و نحوه أو به، خَفْرًا وخُفُورًا : عہد توڑنا۔
—— بفلانٍ : بے وفائی کرنا، دھوکہ دینا
خَفِرت الجاريةُ ـَ خَفَرًا : لڑکی کا انتہائی شرمیلا ہونا۔ هي خَفِـرَة وخَفِير، و مِخْفَار ج: مَخَافِير
أَخْفَرَه : کسی کے لئے پہرہ دار مقرر کرنا (۲) کسی کے ساتھ محافظ بھیجنا (۳) کسی کے ساتھ بے وفائی کرنا۔
—— العَهْدَ و نحوَه : عہد توڑ ڈالنا۔
خَفَّرَه : پہرہ دینا (۲) پناہ دینا (۳) چہار دیواری بنانا، احاطہ کرنا، فصیل دار بنانا۔
تَخَفَّرَ : بہت شرمیلا ہونا یا بننا۔
—— به : پناہ لینا، پناہ مانگنا۔
اسْتَخْفَرَه و به : پناہ لینا، پناہ مانگنا (۲) کسی سے پہریدار بننے کی درخواست کرنا۔

الخَفَر : حیا، شرمیلا پن۔
الخَفِر : شرمیلا م: خَفِرَة۔
الخَفَارَة : ضمانت، ذمّہ (۲) عہد (۳) امان، پناہ (۴) حفاظت، پہرہ داری چوکیداری۔
الخُفَارَة : الخَفَارَة (۲) اُجرتِ پہرہ، چوکیداری کی تنخواہ۔
الخِفَارَة : الخَفَارة (۲) پہرہ داری کا پیشہ۔
الخَفِير : محافظ، چوکیدار ج: خُفَرَاءُ
المَخْفِر : چوکی جہاں محافظ رہتا ہے۔
مَخْفِرُ البُولِيس : پولیس چوکی، تھانہ۔
•خَفَسَ ـِ خَفْسًا : بدزبانی کرنا
—— الشرابَ : بہت پانی ملانا۔
—— البناءَ : عمارت کو منہدم کرنا۔
—— فلانًا : پچھاڑنا (۲) مذاق اڑانا، ٹھٹھا کرنا۔
أَخْفَسَ : بدزبانی کرنا۔
—— الشرابُ : جلد مست کر دینا، تیزی سے نشہ چڑھانا۔
انْخَفَسَ : منہدم ہونا (۲) پچھڑنا۔
—— الماءُ : پانی کا متغیر ہو جانا۔
تَخَفَّسَ : لیٹنا، چت لیٹنا۔
•خَفَشَه و به ـُ خَفْشًا : پھینکنا۔
—— الانسانَ وغيره : پچھاڑنا۔
خَفِشَ ـَ خَفَشًا : دن میں کم نظر آنا، دَتوندا ہونا (۲) کمزور نگاہ ہونا، تنگ آنکھ والا ہونا۔ خَفِشَتْ عينُه بھی کہتے ہیں۔ هو أَخْفَش، هي خَفْشَاء ج: خُفْش۔
خَفَّشَ : کمزور ہونا۔
—— بالأرض : زمین سے چمٹنا۔

خَفَّشَ البناءَ : عمارت منہدم کرنا، ڈھا دینا۔
—— الانسانَ وغيره : پچھاڑنا، پچھاڑ کر کچل دینا۔
الخَفَش : دتوندا (دن میں نظر نہ آنا، تیز روشنی میں کم نظر آنا۔
الخُفَّاش : چمگادڑ ج: خَفَافِيش
•خَفَضَ الشيءُ ـِ خَفْضًا : نرم ہونا، نرم و ہموار ہونا۔
—— العَيْشُ : زندگی کا خوش حال و آسودہ ہونا۔
—— بالمكان : قیام کرنا۔
—— الشيءَ : پست کرنا، اُتارنا (۲) کم کرنا، کمی کرنا۔
—— الطائرُ جَنَاحَه : پرندہ کا پرواز کم کرنے کے لئے بازو سمیٹنا۔
—— المرأةُ صَوْتَها : آواز پست کرنا آہستہ بولنا۔
خَفَضَ فلانٌ جَنَاحَه للناس : لوگوں سے تواضع، نرم خوئی اور بردباری کے ساتھ پیش آنا۔ قرآنِ پاک میں ہے "وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ"۔
—— الصَّبِيَّةَ خِفَاضًا : لڑکی کا ختنہ کرنا۔ حدیث میں ہے: "قال النبيُّ صلى الله عليه وسلم لِأُمِّ عَطِيَّةَ : إذا خَفَضْتِ فَأَشِمِّي"۔
—— الكلمةَ : زیر دینا، لفظ کے آخر میں زیر لگانا۔
خَفُضَ العيشُ ـُ خَفَضًا : زندگی کا آسودہ و کشادہ ہونا، خوش حال ہونا۔ هو خَفْضٌ وخَفِيضٌ وخَافِضٌ و مَخْفُوضٌ۔
خَفَّضَ الشيءَ : پست کرنا (۲) کم کرنا۔

خَفِّضْ عَلَيْكَ أَمْرَكَ: فکر نہ کرو، زیادہ اثر نہ لو۔ حدیثِ اِفک میں ہے کہ حضرت ابوبکرؓ نے حضرت عائشہؓ سے فرمایا: "خَفِّضِی علیك"۔
خَفِّضْ علیك جَأْشَكَ: گھراؤمت اطمینان رکھو، دھیرج رکھو، خاطر جمع رکھو۔
اِخْتَفَضَ الشیءُ: پست ہونا، نیچا ہونا، کم ہونا۔
— الشِّعْرُ: بھاؤ گر جانا۔
— الصَّبِیَّةُ: لڑکی کا ختنہ ہوجانا، ختنہ شدہ ہونا۔
اِنْخَفَضَ الشیءُ: اِخْتَفَضَ۔
تَخَفَّضَ الشیءُ: اِنْخَفَضَ۔
التَّخْفِیضُ: کمیشن، قیمت میں خاص کمی، رعایت ج: تَخْفِیضَات۔
الخَافِضُ: آسان و آرام دہ۔ کہتے ہیں: ھو خَافِضُ الجَنَاحِ، وخَافِضُ الطَّیْرِ: وہ باوقار اور متحمل مزاج ہے۔
الخَافِضَةُ: لڑکیوں کا ختنہ کرنے والی۔
أَرْضٌ خافِضَةُ السُّقْیَا: آسانی سے سیراب ہوجانے والی زمین۔
لَیْلَةٌ خَافِضَةٌ: رات جس میں چلنا اور سفر کرنا آسان ہو۔
الخَفْضُ: آسودہ حالی (۲) نشیبی زمین ج: خُفُوضٌ (۳) کسرہ، زیر (علمِ نحو)
المُنْخَفِضُ: پست، نیچا۔
المَخْفُوضُ: پست۔ ضد: مَرْفُوع۔
• خَفَعَ فلانٌ ـَ خَفْعًا و خُفُوعًا: بھوک یا بیماری سے کمزور ہونا (۲) بھوک یا بیماری کی وجہ سے بیہوش ہونا، چکرا کر گرنا۔
خَفَعَ علی فِرَاشِه: بھوک یا بیماری سے بستر پر پڑ رہنا۔
— مفاصِلُه: جوڑ ڈھیلے ہونا۔

خَفِعَ ـَ خَفَعًا: بھوک یا بیماری کے سبب پیٹ اندر کو دھنس جانا (۲) کمزور و ناتواں ہونا۔ ھو أَخْفَعُ، ھی خَفْعَاء ج: خُفْع۔
أَخْفَعَه المرضُ او الجُوعُ: پچھاڑ دینا، صاحبِ فراش بنا دینا، چکرا کر گرا دینا۔
اِنْخَفَعَ فلانٌ: کمزور و ناتواں ہونا (۲) بے ہوشی کے قریب ہونا۔
— علی فراشِه: بھوک یا بیماری کے سبب بستر پر پڑ رہنا۔
— کَبِدُہ: بھوک کی وجہ سے جگر میں بل پڑنا، جگر کا ڈھیلا ہونا۔
— رِئَتُه: بیماری کی وجہ سے پھیپھڑا پھٹ جانا۔
— النَّخْلَةُ: جڑ سے اکھڑ جانا۔
الخُفَاع: پھیپھڑے کی ایک بیماری جس سے پھیپھڑا پھٹ جاتا ہے۔
• خَفَّ الشیءُ ـِ خَفًّا و خِفَّةً: ہلکا ہونا۔
— المیزانُ: ترازو کے پلڑے کا اونچا ہونا، اوپر اٹھنا۔
— المَطَرُ ونحوہ: بارش کم ہونا
— القومُ خُفُوفًا: قوم کا گھٹنا، افراد کی تعداد کم ہونا۔
خَفَّ فلانٌ علی القُلُوب: دل اس سے مانوس ہوگئے۔
— عَقْلُه: کم عقل ہونا، بے وقوف ہونا، خفیف العقل ہونا۔
— حالُه: خستہ حال ہونا۔
— الیه خَفًّا، وخِفَّةً، وخُفُوفًا: لپکنا، اڑ کر جانا، دوڑ کر جانا۔
— عن المکان: جلدی سے کوچ کرنا، تیزی سے سرک جانا۔ ھو خِفٌّ و خفیف۔

فلانٌ خِفٌّ: وہ قوی اور پھرتیلا ہے
أَخَفَّ الرَّجُلُ: (سفر یا حضر میں) ہلکا پھلکا ہونا، کم سامان والا ہونا، سبک حال ہونا (۲) خستہ حال ہوجانا (۳) ہلکے پھلکے مویشیوں والا ہونا۔
— فلانًا: طیش دلانا، جہالت پر اکسانا، ایسا کرنا کہ آدمی ضبط کا دامن چھوڑ کر خفیف الحرکتی پر اُتر آئے۔
تَخَافَّ: پھرتی سے کام کرنا۔
خَفَّفَ الشیءَ: ہلکا کرنا (۲) کمی کرنا (۳) ملائم بنانا (۴) معتدل بنانا۔
— الثوبَ: کپڑے کو باریک بنانا، باریک بُنائی کرنا۔
— الحرفَ: مشدّد نہ کرنا۔
— کثافةَ المَزِیجِ: گاڑھی چیز میں ملا کر ہلکا یا پتلا کرنا۔
— العقوبةَ: سزا میں تخفیف کرنا۔
— مَابِه: ڈھارس بندھانا، غم ہلکا کرنا۔
— عنه: چارہ سازی کرنا، آرام پہنچانا، تکلیف دور کرنا، سکون بخشنا۔
تَخَفَّفَ الشیءُ: ہلکا ہونا۔
— من الشیءِ: بوجھ کم کرنا، ہلکا پھلکا ہونا
— خُفًّا: چمڑے کا موزہ پہننا۔
اِسْتَخَفَّه: ہلکا کرنا (۲) ہلکا سمجھنا (۳) بھڑکانا، مشتعل کرنا۔
— به: حقیر سمجھنا، ذلیل سمجھنا (۲) ذلیل کرنا، توہین کرنا، تذلیل کرنا۔
التَّخْفِیفُ: (علم تجوید و صرف میں) ہمزہ کی ادائیگی میں تخفیف کرنا، ہمزہ کو ساقط کرکے، یا اسے حرفِ مد یا یا واؤ سے بدل کر، یا اس کو بین بین یعنی ہمزہ کے مخرج اور اس کی حرکت والے حرف کے مخرج کے درمیان پڑھنا۔
التَّخْفِیفَةُ: ناکافی لباس، جانگیا۔
الخُفَاف: زود فہم، ذہین و ہوشیار
الخَفَّاف: چرمی موزے بنانے والا (۲)

بیچنے والا۔
الخُفُّ: (اونٹ یا شتر مرغ کی) ٹاپ، قدم (۲) قدم کا وہ حصّہ جو زمین سے لگے (۳) چرمی موزہ۔ "رَجَعَ بِخُفَّی حُنَیْن" مثل ہے جو مایوس ہو کر ناکام و نامراد لوٹنے کے وقت بولی جاتی ہے (۴) ہاف بوٹ، سلیپر ج: خِفَاف و أَخْفَاف۔
الخِفُّ: ہر ہلکی چیز، ہلکا، معمولی (۲) تھوڑی سی جماعت۔
الخِفَّةُ: ہلکا پن (۲) پھرتیلا پن۔
خِفَّةُ الیَد: ہاتھ کی صفائی، نظر بندی، شعبدہ، مداری کا کھیل
أَلْعَابُ خِفَّةِ الیَد: شعبدہ بازی بازی گری۔
الخَفِیف: ہلکا (۲) لطیف، سبک (ہوا وغیرہ) (۳) پتلا، مہین، باریک۔
خَفِیفُ الرُّوح: خوش مزاج، ملنسار۔
خفیف القَلْب: ذکی، ہوشیار، تیز فہم۔
خفیف العقل: بے وقوف، کم عقل۔
خَفِیفُ ذات الید: تنگ دست
خفیف الید: پھرتیلا، چابک دست
خفیف الرِّجْل: تیز رفتار، سبک رو
خَفِیفُ الحَرَکَة: چست، پھرتیلا، چاق چوبند۔
خفیف الظَّہر: کم اولاد والا، کم ذمہ داریوں والا۔
خَفِیفُ العَارِضَیْن: ہلکی داڑھی والا۔
شَایٌ خَفِیف: ہلکی چائے۔
دُخَّانٌ خَفِیفٌ: ہلکا تمباکو۔
—: شعر کی ایک بحر کا نام جو قدیم و جدید دور میں یکساں طور پر رائج ہے۔ اس کا ایک مصرع اِس وزن پر ہوتا ہے:
فاعِلاتُن مُستفعِ لُنْ فاعِلاتُنْ
• خَفَقَ الشیءُ ـِ خَفْقًا و خُفُوقًا و خَفَقَانًا: ہلنا، حرکت میں آنا، پھڑ پھڑانا۔
— القلبُ: دل دھڑکنا۔
— الطَّائِرُ: اُڑنا۔ ھو خافِق و خَفُوق۔
— العَلَمُ: پرچم ہلنا، لہلہانا۔
— البرقُ: بجلی کوندنا۔
— النجمُ، و الشمسُ، والقَمَرُ: غروب ہونا، ڈوبنا، ڈھلنا۔
— فلانٌ: سو جانا۔
— اللیلُ: رات کا زیادہ حصّہ گزر جانا
— الحیوانُ: دبلا ہونا، لاغر ہونا۔ ھو خَفِق و خُفَق ج: خِفَاق۔
— المکانُ: خالی ہونا۔
— السہمُ: تیر کا تیزی سے جانا۔
— فلانٌ فی البلاد: سفر کرنا۔
— النعلُ خَفْقًا: جوتے کا آواز دینا، جوتے سے آواز نکلنا، چرّانا
— البیضَ وغیرہ: ہلانا، پھینٹنا، انڈے کی زردی کو سفیدی میں ملانا
— فلانًا بالسَّوْطِ و نحوہ: کوڑے وغیرہ سے آہستہ مارنا۔
أَخْفَقَ: ہلنا، متحرک ہونا، حرکت کرنا
— الطائرُ: پرندہ کا باز و پھڑپھڑانا
— النجومُ: ستاروں کا مائل بہ غروب ہونا، قریب الغروب ہونا۔
— القومُ: زادِ راہ ختم ہو جانا۔
— فلانٌ: تنگ دست ہونا، محتاج ہو جانا (۲) اپنی حاجت پوری کرنے میں ناکام رہنا، حاجت طلب کرنا اور نہ پانا، ناکام ہونا۔
أَخْفَقَ سَعْیُہ: کوشش ناکام ہونا
أَخْفَقَ فلانًا: پچھاڑنا۔
— برأسِہ: اونگھ سے سر ہلانا، جھونکے کھانا۔
— بثوبِہ: کپڑا ہلا کر اشارہ کرنا۔
خَفَّقَ نَعْلَیْہ: ایک جوتے کو دوسرے پر مارنا۔
اخْتَفَقَ الشیءُ: ہلنا، لہلہانا، پھڑپھڑانا متحرک ہونا۔
الخَافِق: پرچم، جھنڈا (۲) افق، مشرق یا مغرب کا کنارہ۔
خَافِقُ العَیْن: دھنسی ہوئی آنکھ والا ج: خَوَافِق و خَافِقَات۔
الخافِقان: مشرق و مغرب (۲) شمس و قمر۔
خَوَافِقُ السَّمَاء: چہار سمت (شمالی، جنوبی، مشرقی، مغربی) (۲) ہوا چلنے کی چاروں سمتیں۔
الخَفَّاق: بہت حرکت کرنے والا۔
رَجُلٌ خَفَّاقُ القَدَم: جس کے پاؤں کا اگلا یا پچھلا حصّہ چوڑا ہو۔
الخَفَّاقَة: امرأةٌ خَفَّاقَةُ الحَشَا: پتلی کمر والی عورت۔
الخَفَقَان: کسی بیماری یا محنت یا تاثّر کی وجہ سے دل کی دھڑکن تیز ہو جانا (۲) دل کی دھڑکن۔
المَخْفَق: ہموار زمین جس میں سراب چمکتا ہے، ریگستان سراب۔
المِخْفَق: چوڑی تلوار۔
المِخْفَقَة: کوڑا وغیرہ جس سے مارا جائے
مِخْفَقَةُ البَیْض: انڈا پھینٹنے کا آلہ۔
المَخْفُوق: پاگل، دیوانہ۔

•خَفَا البرقُ ـُ خَفْوًا وخُفُوًّا: بجلی چمکنا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّه سَأَلَ عن البَرقِ فقال: أَخَفْوًا اَمْ وَمِيضًا"
ـــ الشیئُ: ظاہر ہونا، نمودار ہونا۔
خَفِيَ له ـَ خِفْوَةً: چھپ جانا۔ کہتے ہیں: يَأْكُلُ كذا خِفْوَةً: وہ چھپ کر کھا رہا ہے۔
•خَفَى البرقُ ـِ خَفْيًا: بجلی کا بادل میں چمکنا۔
ـــ الشیءَ: چھپانا (۲) ظاہر کرنا، باہر نکالنا۔ کہتے ہیں: خَفَي المَطَرُ الفَأْرَ: بارش نے چوہے کو بل سے نکال دیا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّه كان يَخْفِي صَوْتَه بآمين" آپ زور سے آمین کہتے تھے۔
خَفِيَ الشیءُ ـَ خَفاءً وخِفْيَةً وخُفْيَةً: پوشیدہ ہونا (۲) غائب ہونا۔ خَفِيَ عليه بھی کہتے ہیں: هو خافٍ وخَفِيٌّ، هي خافِيَة ج: خَفَايا۔ هو خَفِيُّ البطن: وہ پچکے ہوئے پیٹ والا ہے۔
أَخْفَى الشیءَ: پوشیدہ کرنا، چھپانا۔
خَفَّى الشیءَ: أَخْفَاه۔
اِخْتَفَى الشیءُ: پوشیدہ ہونا، روپوش ہونا، غائب ہونا۔ اِخْتَفَى منه بھی کہتے ہیں۔
ـــ دَمَ فلانٍ: خفیہ طور پر قتل کرنا۔
ـــ الشیءَ: ظاہر کرنا، باہر نکالنا۔
ـــ المَيّتَ: قبر کھود کر کفن نکالنا۔
ـــ البئرَ: کنواں کھودنا۔
تَخَفَّى: چھپنا، روپوش ہونا، پوشیدہ ہونا۔
اِسْتَخْفَى: تَخَفَّى۔
الخَافِي: جن۔

الخَافِيَة: جن (۲) پوشیدہ چیز، پوشیدہ بات، راز (۳) پرندے کے چار پروں میں سے ایک پر جو بازو سمیٹنے کے وقت چھپ جاتا ہے ج: خَوَافٍ۔
أَرْضٌ خافِيَة: جنوں کی سرزمین
الخَفَاء: پوشیدگی (۲) پوشیدہ چیز، راز (۳) پست زمین۔
بَرِحَ الخَفَاءُ: بات کھل گئی، پردہ اٹھ گیا۔
الخِفَاء: غلاف، پردہ، تن پوش، سرپوش (۲) چادر جو عورت کپڑوں کے اوپر اوڑھتی ہے، اوڑھنی ج: أَخْفِيَة۔
أَخْفِيَةُ النَّوْر: کلی کے غلاف، پنکھڑیاں۔
أَخْفِيَةُ الكَرَى: آنکھیں۔
الخَفِيَّة: کنواں جس میں پانی ہو (۲) گنجان جھاڑی (۳) راز ج: خَفَايا۔
بِه خَفِيَّةٌ: اس پر آسیب ہے، جن کا اثر ہے، جنون کا اثر ہے۔
المُخْتَفِي: پوشیدہ (۲) کفن چور۔

خ ـــــ ق

•خَقْخَقَ القارُ و نحوه: کھولنے کی آواز آنا، سنسنانا۔
•خَقَّ القارُ و نحوه ـِ خَقًّا وخَقَقًا وخَقِيقًا: تارکول کا جوش کھانا، کھولنے کی آواز ہونا، سنسنانا۔
ـــ البَكَرَةُ خَقًّا: چرخی کے سوراخ کا چوڑا ہونا، چرخی کا ڈھیلا ہونا۔
ـــ في الأرض: زمین میں گہرا گڑھا کھود دینا۔
أَخَقَّتِ البَكَرَةُ: خَقَّتْ۔

الأُخْقُوق: گڑھا، گہرا گڑھا ج: أَخَاقِيقُ
الخَقُّ: زمین کا شگاف، گہرا گڑھا۔ عبدالملک بن مروان نے ایک جاگیر پر اپنے مقرر کردہ عامل کو خط میں لکھا: "أَمَّا بَعْدُ: فلا تَدَعْ خَقًّا من الأَرْضِ ولا لَقًّا إلّا سَوَّيْتَه وزَرَعْتَه" (۲) وادی، خشک شدہ تالاب ج: أَخْقَاق و خُقُوق۔
•خَقَّنَ القومُ الخَاقانَ على أَنْفُسِهِمْ: بادشاہ بنانا، اپنے اوپر شہنشاہ مقرر کرنا۔
الخَاقَان: (ترکی لفظ ہے) ترکی بادشاہ کا لقب ج: خَوَاقِينُ۔

خ ـــــ ل

•خَلَأَ الانسانُ ـَ خُلُوءًا: آدمی کا کسی جگہ ٹھیرے رہنا، اپنی جگہ سے نہ ٹلنا۔ هو خَالِئٌ۔
ـــتِ الناقةُ ـَ خَلْئًا وخِلاءً وخُلُوءًا: اونٹنی کا ہٹ کرنا، اڑ جانا، نہ چلنا، ایک جگہ کھڑا ہو جانا، اپنی جگہ سے نہ سرکنا۔ حدیث میں ہے: "أَنَّ نَاقَةَ النبيِّ صلى الله عليه وسلّم خَلَأَتْ بِه يومَ الحُدَيْبِيَة فقالوا: خَلَأَتِ القَصْوَاءُ، فقال صلى الله عليه وسلم: ما خَلَأَتْ، وما هُوَ لَهَا بخُلُقٍ، ولكن حَبَسَها حَابِسُ الفِيلِ" هي خَالِئٌ وخَلُوءٌ۔
خَالَأَ القومُ مُخَالَأَةً وخِلاءً: ایک چیز کو چھوڑ کر دوسری چیز میں مشغول ہو جانا۔
ـــ القومَ: قوم سے الگ تھلگ رہنا، دور ہونا، پہلو بچانا۔

•خَلَبَ الشیءَ ـُـ خَلْبًا : چنگل سے پکڑنا، پنجہ مارنا، ناخن مارنا۔
ـــ النباتَ : پودے کو کاٹنا۔
ـــ الجِلْدَ و نحوَہ : خراش لگانا، ناخن مارنا، کھسوٹنا، زخمی کرنا۔
ـــ الحیّۃُ فلانًا : سانپ کا منہ مارنا، ڈسنا، کاٹ لینا۔
ـــ فلانًا، خَلْبًا و خِلابًا و خِلابَۃً: دل موہ لینا، گرویدہ بنانا، دامِ فریب میں پھنسانا، کلام کے ذریعہ متاثر کرنا، نرم کلامی سے فریفتہ کرنا۔ ھو خالِب (ج: خُلَباء و خَلَبَۃ) و خَلّاب و خَلَبُوت، ھی خالِبَۃ (ج: خَوالِبُ) و خَلّابَۃ و خَلُوبٌ و خَلَبُوت و خَلِبَۃٌ۔
خَلِبَ ـَـ خَلَبًا : بے وقوف ہونا، ادھورا اور بے ڈھنگا کام کرنا۔ ھو أخْلَب ھی خَلْباء ج: خُلْبٌ۔
أخْلَبَ الماءُ : پانی کا گدلا ہونا، کیچڑدار ہونا۔
خَالَبَ فلانًا : دھوکہ دینا، دامِ فریب میں پھنسانا، گرویدہ کرنا۔
خَلَّبَ الشیءَ : پنجوں کی تصویریں بنانا، نقش ونگار سے مزین کرنا (۲) گارے سے لپائی کرنا۔
اِخْتَلَبَ فلانًا: خَلَبَہ۔
اِسْتَخْلَبَ الشیءَ و النّباتَ : چنگل سے پکڑنا (۲) کاٹنا۔
الخِلابَۃ : نرم اور چکنی چپڑی باتوں کے ذریعہ دھوکہ دینا، جکمہ دینا، لبھانا۔ حدیث میں ہے کہ آپؐ نے ایک آدمی سے فرمایا: "إذا بایَعْتَ فقُلْ لا خِلابَۃَ"۔
الخُلْب : کھجور کے درخت کا گودا (۲) کھجور کے درخت کی چھال (۳) کھجور کی چھال اور روئی وغیرہ سے بنائی ہوئی باریک ومضبوط رسّی (۴) کیچڑ (۵) انگور کے پتے و: خُلْبَۃ۔
الخِلْبُ : الخُلْب (۲) چنگل، پنجہ، ناخن (۳) دل اور جگر کے درمیان کی جھلی۔ اپنے انتہائی عزیز ومحبوب شخص سے کہتے ہیں: أنتَ بینَ کَبِدی و خِلْبِی۔
خِلْبُ نِساءٍ : نرم باتوں سے عورتوں کا دل موہ لینے والا آدمی، البیلا، بانکا، چھیلا ج: أخْلاب۔
الخُلَّب : بادل جو گرجے چمکے اور بارش کی امید دلائے مگر پھر چھٹ جائے اور نہ برسے۔ ـــ کہتے ہیں: بَرْقٌ خُلَّبٌ، البَرْقُ الخُلَّبُ، بَرْقُ خُلَّبٍ، بَرْقُ الخُلَّبِ: بجلی جو چمکے مگر بارش نہ ہو (۲) آدمی جو وعدہ تو کرے مگر پورا کرکے نہ دکھائے کہتے ہیں: إنّما أنتَ کَبَرْقِ خُلَّبٍ"۔
الخَلّاب : دل کش، جاذبِ نظر، پُرفریب
المِخْلَب : جانور کا پنجہ، شکاری پرندے کا ناخن، چنگل (۲) سادہ درانتی جس میں دندانے نہ ہوں ج: مَخالِب و مَخالِیبُ۔
•الخُلْبُوب : دھوکہ باز، چالباز، جکمہ دینے والا۔
•خَلْبَسَہ : فریفتہ کرنا، دل چھین لینا، خَلْبَسَ قَلْبَہ بھی کہتے ہیں۔
الخُلابِس : نرم اور چکنی چپڑی بات (۲) جھوٹ۔
الخَلابِیس : جھوٹی اور بے بنیاد باتیں (۲) بے ترتیب چیزیں (۳) کمینہ اور رذیل لوگ۔
•خَلْبَصَ : فرار ہونا، بھاگنا۔
الخَلَبُوص : گوریّے کے رنگ کا اس سے چھوٹا ایک پرندہ (۲) جیب کترا۔
•خَلَجَ الشیءُ ـِـ خَلْجًا و خُلُوجًا و خَلَجانًا : ہلنا، ڈولنا، حرکت کرنا
ـــ العینُ : آنکھ کا حرکت کرنا، پھڑکنا۔
ـــ فی مِشْیَتِہ : جھومنا، لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔ ھو خالِج، ھی خَلُوج۔
ـــ الشیءَ خَلْجًا : کھینچنا، کھینچ کر نکالنا چھین لینا (۲) حرکت دینا، ہلانا، جھنجھوڑنا
ـــ الرَّضیعَ : دودھ چھڑانا۔
ـــ عَیْنَیْہ و بعینیہ : آنکھ کو حرکت دینا، آنکھ سے اشارہ کرنا، آنکھ مارنا
ـــ ہ أمْرٌ : مشغول کرنا، پریشان کرنا پھانسنا۔ کہتے ہیں: خَلَجَتْہ أمورُ الدُّنیا : دنیا کے بکھیڑوں نے اسے پھنسالیا۔
ـــ ہ بالسیف : تلوار سے مارنا۔
ـــ رُمْحَہ : نیزے کو ایک جانب سے کھینچنا۔
خَلِجَ ـَـ خَلَجًا : محنت یا زیادہ چلنے اور تھکنے سے گوشت اور ہڈیوں میں درد ہونا، ہڈیوں کا درد کرنا۔
ـــ الخِباءُ : خیمہ کا کونہ خراب ہونا، ٹیڑھا ہونا، بگڑنا۔ ھو أخْلَجُ، ھی خَلْجاء ج: خُلْجٌ۔ ھو خَلِیج ج: خِلاجٌ۔
أخْلَجَ الشیءُ : کھنچنا، کھنچ جانا۔
ـــ الشیءَ : کھینچنا، کھینچ کر نکالنا۔
ـــ حاجِبَیْہ : بھنویں مٹکانا۔
خالَجَ الأمْرُ فلانًا : سوچ میں ڈالنا، سوچ میں غرق کرنا، محوِ خیال کرنا، الجھا دینا، خلجان میں ڈالنا۔
ـــ ہ شکٌّ : شک پیدا ہونا۔
ـــ فلانًا الشیءَ : کسی سے کسی چیز کے بارے میں جھگڑنا۔
تَخَلَّجَ الشیءُ : ہلنا، حرکت کرنا، مضطرب

ہونا، متحرک ہونا۔
تَخَلَّجَ من الشیءِ: کسی چیز کا کسی چیز سے نکلنا، متفرّع ہونا۔
ـــ الشیءَ: کھینچنا، کھینچکر نکالنا۔
اِخْتَلَجَ الشیءُ: تَخَلَّجَ (۲) لرزنا، تھرتھرانا، ہلنا، کانپنا۔
ـــ القَلْبُ: اختلاجِ قلب ہونا۔
ـــ الأمْرُ فی صدرہ: دل میں کوئی بات کھٹکنا، خلجان ہونا، تشویش میں ڈالنا۔
ـــ لَحْمُه: کمزور و لاغر ہونا، گوشت کا سکڑ جانا۔
ـــ الشیءَ: کھینچنا، کھینچکر نکالنا۔
ـــ خَلیجًا: خلیج کھودنا۔
ـــ رُمْحَه: نیزے کو کھینچنا۔
تَخَالَجَه: کھینچنا، کھینچا تانی کرنا۔
تَخَالَجَتْه الهُمُومُ: افکار میں غلطاں و پیچاں ہونا۔
الخَلِیج: کھاڑی، خلیج (۲) چھوٹی نہر جو بڑے دریا سے کاٹ کر نکالی جائے (۳) رسّی ج: خُلُج و خُلْجَان۔
الخَالِجَۃ: خیال، کھٹکا، دھڑکا، اندیشہ خطرہ، وسوسہ ج: خَوَالِج۔
المَخْلَج: شاہراہِ عام سے نکلا ہوا راستہ ج: مَخَالِج۔ حدیث میں ہے: "تَنْکُبُ المَخَالِجُ عن وضَحِ السَّبِیلِ"۔
• خَلْخَلَ الشیءَ: حرکت دینا، ہلا کر ڈھیلا کرنا، جھنجھوڑنا۔
ـــ المرأۃَ: عورت کو پازیب پہنانا۔
ـــ العَظْمَ: ہڈی نوچنا، ہڈی کا گوشت اتارنا۔
تَخَلْخَلَ: کھوکھلا ہونا، غیر منضمّ الاجزا ہونا اجزا کا باہم پیوستہ نہ ہونا، ڈھیلا ہونا (۲) پازیب پہننا۔

تَخَلْخَلَ الثوبُ: بوسیدہ ہونا۔
الخَلْخَال: پازیب ج: خَلَاخِیل۔
ثَوْبٌ خَلْخَالٌ: باریک کپڑا۔
الخَلْخَل: پازیب ج: خَلَاخِل۔
ثَوْبٌ خَلْخَلٌ: باریک کپڑا۔
المُخَلْخَل: پنڈلی، پنڈلی کا وہ حصّہ جس پر پازیب پہنتے ہیں۔
• خَلَدَ ـُ خُلْدًا و خُلُودًا: ہمیشہ رہنا، برقرار رہنا۔ کہتے ہیں: خَلَدَ فی السِّجْنِ، و فی النَّعِیمِ۔
ـــ فلانٌ: عمر دراز ہونے کے باوجود بوڑھا نہ ہونا، بڑھاپا اور کمزوری نہ آنا۔
ـــ بالمکان: دیر تک قیام کرنا۔
أَخْلَدَ فلانٌ: عمر رسیدہ ہونے کے باوجود بوڑھا نہ ہونا۔
ـــ بالمکان: طویل قیام کرنا۔
ـــ بفلان: چمٹنا، ہمیشہ ساتھ رہنا
ـــ الیہ: مائل ہونا، جھکنا، راغب ہونا، ملتفت ہونا (۲) اعتماد کرنا، تکیہ کرنا، دنیا کی مذمّت کے سلسلہ میں حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: "مَنْ دَانَ لہا و أَخْلَدَ الیہا"۔
ـــ الشیءَ: ہمیشہ رکھنا، برقرار رکھنا، دوام عطا کرنا، حیاتِ ابدی بخشنا
خَلَّدَہ: ہمیشہ رکھنا، دوام عطا کرنا، حیاتِ ابدی بخشنا۔
خَلَّدَہ فی السِّجْنِ: عمر بھر قید میں رکھنا۔
ـــ ذِکْرَہ: یادگار بنا دینا، یاد قائم رکھنا، زندۂ جاوید بنانا۔
ـــ الفتاۃَ او الفَتَی: کنگن یا بالی پہنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَطُوفُ

علیہم وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ"۔
الخُلْد: چھچھوندر (ایک پرندہ جس کو فارسی میں چکاوک کہتے ہیں۔ یہ بھورے مٹیالے رنگ کا ہوتا ہے اور اس کی پچھلی انگلیاں بڑی ہوتی ہیں) (۲) چھچھوندر (۳) کنگن (۴) بالی۔ دَارُ الخُلْد: جنّت۔
الخَلَد: دل، خیال، ذہن۔ کہتے ہیں: لم یَدُرْ فی خَلَدِی کذا: یہ بات میرے دل میں نہیں آئی ج: أَخْلَاد۔
الخَلَدَۃُ: بالی ج: خِلَدَۃٌ۔
الخَالِد: دوامی، لازوال، لافانی۔
الخُلُود: دوام، ہمیشگی۔ دَارُ الخُلُود: جنّت، بہشت۔
الخَوَالِد: پہاڑ (۲) چٹانیں (۳) دیگ کے پائے، چولھے کے پتھر جن پر دیگ رکھتے ہیں۔
المُخْلِد: جس پر دیر سے بڑھاپا آئے، چاق و چوبند بوڑھا آدمی (۲) بہت بوڑھا ہونے کے باوجود جس کے دانت نہ گرے ہوں۔
• خَلَسَ الشیءَ ـِ خَلْسًا: دھوکے سے چھین لینا، جھپٹا مار کر چھین لینا، اچک لینا، لوٹنا، غبن کرنا، خورد برد کرنا۔ کہتے ہیں: خَلَسَہ إِیَّاہ: اس کو اس سے چھین لیا۔ ھو خالِس و خَلَّاس۔
رَجُلٌ خَلَّاس: بہادر اور چوکنّا آدمی
خَلِسَ ـَ خَلَسًا: گندمی رنگ کا ہونا، گندم گوں ہونا۔ ھو أَخْلَسُ، ھی خَلْسَاء ج: خُلْسٌ۔ حدیث میں ہے: "سِرْ حَتّٰی تَأْتِیَ فَتَیَاتٍ قُعْسًا، و رِجَالًا طُلْسًا، و نِسَاءً خُلْسًا"۔
أَخْلَسَ شَعْرُہ: بالوں کا کچھ سفید اور سیاہ ہونا، کھچڑی ہونا۔ ھو مُخْلِس و خَلِیس۔
ـــ الارضُ و النباتُ: پودوں کا کچھ سبز

ہونا اور کچھ خشک ہونا، خشک اور
تر گھاس کا ملا جلا ہونا۔
أَخْلَسَ الأرضُ : زمین کا کچھ سبزہ اگانا،
کچھ ہریالی ہونا۔
خَالَسَهُ الشيءَ مُخَالَسَةً وخِلَاسًا:
چھین لینا، دھوکے سے جھپٹا مار کر
چھین لینا۔
—— فلانًا: موقع پاکر کسی پر سبقت لے جانا۔
اِخْتَلَسَ الشيءَ : خَلَسَه۔
تَخَالَسَ القومُ الشيءَ : باہم چھین
جھپٹ کرنا، ایک دوسرے سے
چھیننا۔ هُمَا يَتَخَالَسَانِ أَنْفُسَهُمَا:
دونوں ایک دوسرے پر غلبہ پانے کی
کوشش کر رہے ہیں۔ ہر ایک دوسرے
کے قتل کے درپے ہے۔
تَخَلَّسَ الشيءَ : خَلَسَه۔
الخَالِسُ : مَوْتٌ خَالِسٌ : اچانک
موت، موت جو بے خبری میں آ پکڑے
حدیث میں ہے: "بَادِرُوا بالأَعْمَالِ
مَرَضًا حَابِسًا أَوْ مَوْتًا خَالِسًا"
الخِلَاسِيُّ: وَلَدٌ خِلَاسِيٌّ : بچہ جس
کے ماں باپ میں سے ایک گورا ہو اور
ایک کالا۔ مخلوط یورپی اور حبشی نسل
کی اولاد۔
دَجَاجٌ خِلَاسِيٌّ : ایک ہندوستانی
اور ایک ایرانی مرغا مرغی سے پیدا شدہ
مرغی کا بچہ۔
الخَلْسُ : کچھ خشک اور کچھ تر گھاس،
ملی جلی گھاس۔
الخُلْسَة : جھپٹی ہوئی چیز (۲) موقع، مناسب
موقع۔
خُلْسَةً : خفیہ طور پر، دھوکے سے
الخَلِيسُ : طَعْنَةٌ خَلِيسٌ : نیزہ وغیرہ
سے کیا ہوا وار جو حملہ آور نے اپنی مہارت
سے چکمہ دے کر کیا ہو۔

هو خَلِيسٌ : وہ بہادر اور چوکنا
ہے ج: خُلَس۔
الخَلِيسَةُ : درندہ کے منہ سے چھڑایا
ہوا جانور جو ذبح کرنے سے پہلے
مرجائے۔ حدیث میں ہے "أنّه
نَهَى عن الخَلِيسَة" (۲)
چھینی ہوئی چیز۔
المُخْتَلِس : اچکا، غبن کرنے والا، فریبی
خَلَصَ ــُ خُلُوصًا وخَلَاصًا :
خالص ہونا، کھرا ہونا، صاف ہونا
—— من وَرْطَتِه : نجات پانا، چھٹکارا
پانا، آزاد ہونا، رہائی پانا۔
—— من القَوْم : قوم سے جدا ہونا،
الگ تھلگ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے:
"فَلَمَّا اسْتَيْأَسُوا منه خَلَصُوا
نَجِيًّا" خَلَصَ بِنَفْسِه بھی
کہتے ہیں۔
—— الى الشيءِ : پہنچنا، کسی نتیجہ تک
پہنچنا۔ هو خَالِصٌ ج: خُلَّص
خَلِصَ العَظْمُ ــَ خَلَصًا : ہڈی
کا گوشت میں ٹوٹ جانا، چورا ہونا
(ایسا ہاتھ اور پاؤں کی ہڈیوں میں
ہوتا ہے)۔
أَخْلَصَ العَظْمُ : ہڈی میں گودا زیادہ
ہونا، ہڈی کا زیادہ گودا والا ہونا۔
—— الشيءَ : خالص بنانا، صاف کرنا،
میل صاف کرنا، کھوٹ اور آمیزش
سے پاک کرنا۔
—— ه وله النَّصِيحَةَ : سچی ہی خواہی
کرنا، سچا خیر خواہ ہونا۔
—— ه وله الحُبَّ : خالص محبت
کرنا، بے لوث محبت کرنا۔
—— لِلّٰه دِينَه : خلوص نیت سے خدا
کی عبادت کرنا، دین میں ریاکاری
نہ کرنا، سچے دل سے اور نام و نمود

کے بغیر دین پر عمل کرنا۔
أَخْلَصَ فلانًا : سچا دوست بنانا، ہمراز بنانا
—— السَّمْنَ وغيرَه : خلاصہ نکالنا، مغز
اور جوہر نکالنا۔
خَالَصَهُ : خلوص برتنا، بے لوث تعلق رکھنا
خَالَصَهُ الوُدَّ : خالص دوستی رکھنا
خَالَصَ اللهَ دِينَه : دین میں مخلص
ہونا، عبادت میں اخلاص برتنا۔
—— الدَّائِنُ المَدِينَ : مقروض کو قرض
سے سبکدوش کرنا، قرض معاف کرنا۔
خَلَّصَ الشيءَ : خالص بنانا، صاف کرنا،
کھوٹ اور آمیزش سے پاک کرنا،
(۲) جُدا کرنا، دوسرے سے الگ کرنا
—— فلانًا : نجات دلانا، جان بچانا، آزاد
کرانا، آزاد کرنا۔
خَلَّصَهُ اللهُ : خدا نے اسے مصیبت
وغیرہ سے نجات دی۔
—— على البَضَائِعِ : (۱) سامان کا
کسٹم دینا، کسٹم دے کر مال چھڑانا
تَخَالَصَ القومُ : باہم خلوص برتنا،
ایک دوسرے سے بے لوث تعلق رکھنا
تَخَلَّصَ : نجات پانا، آزاد ہونا، رہائی
پانا (۲) جُدا ہونا۔
اِسْتَخْلَصَه : مخلص بنانا، ہم راز بنانا (۲)
مخلص سمجھنا (۳) منتخب کرنا، چن لینا
خاص کرنا (۴) آزاد کرانا، واگزار کرانا
—— : نتیجہ نکالنا، خلاصہ اور جوہر نکالنا۔
الإخْلَاص : مکھن جو تلچھٹ سے جدا
کر لیا جائے۔
كَلِمَةُ الاخلاص : کلمۂ توحید۔
سُورَةُ الاخلاص : سورۂ قل
ہو اللہ احد۔
الخَالِص : خالص، بے کھوٹ، صاف
(۲) آزاد (۳) صاف رنگ۔
خَالِصُ الأُجْرَة : محصول، فیس۔

خالصُ أُجْرَةِ البرید: محصول ڈاک۔

خالصُ الطَّوِیَّۃ: صاف دل، صاف گو، راست باز، کھرا، بے لاگ

هو خَالِصٌ لك: وہ تمہارے لئے جائز و حلال ہے۔

الخَالِصَۃ: مخصوص کی ہوئی چیز۔ کہتے ہیں: هٰذا الشیءُ خالصةٌ لك: یہ چیز تمہارے لئے مخصوص ہے۔ قرآنِ پاک میں ہے: "وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هٰذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِذُكُورِنَا" (۲) مخلص دوست۔

الخَلاصُ: نجات، چھٹکارا (۲) جس چیز سے جھگڑے کا تصفیہ اور خاتمہ ہوجائے باعث مخلصی، وجہ نجات (۳) مثل شے جس سے شے کی تلافی ہوجائے، تلافی، حدیث شریف میں ہے: "أَنَّهُ قَضَى فِي قَوْسٍ كَسَرَهَا رَجُلٌ بِالخَلَاصِ" (۴) مزدور کی مزدوری

الخِلاص: کھجور سے بنایا ہوا شیرہ (۲) خالص گھی (جسے پکا کر تلچھٹ نکال لی گئی ہو) (۳) خالص سونا چاندی وغیرہ (جسے آگ میں تپا کر کھوٹ صاف کر لیا گیا ہو)

الخُلاصَۃ: مغز، خلاصہ، جوہر، اصل جوہر (۲) ست (دواؤں وغیرہ کا)

خُلاصَةُ الکلام: گفتگو کا نچوڑ، حاصل گفتگو۔

الخِلْصُ: گہرا دوست، محرم راز، دم ساز

هو خِلْصِي: وہ میرا یار غار ہے۔

الخُلْصَان: گہرا اور مخلص دوست، ہم راز (واحد و جمع دونوں کے لئے)

الخَلَصَۃ: ذُو الخَلَصَۃ: ایک گھر جسے بنی خثعم کا کعبۂ یمانی کہا جاتا تھا۔ اس میں الخَلَصَۃ نامی ایک بت تھا، اس لئے اسے ذُو الخَلَصَۃ کہتے تھے۔

الخُلُوص: خالص پن، کھراپن (۲) راست بازی، صاف دلی، نیک نیتی (۳) کھجور سے تیار کردہ شیرہ (۴) تلچھٹ جو گھی اور دودھ کی تہہ میں بیٹھ جاتی ہے۔

الخَلِیْصُ: خالص، بے کھوٹ (۲) صاف (رنگ وغیرہ)

المُخَالَصَۃ: وثیقہ جس میں قرض خواہ قرض دار کے بری الذمہ ہوجانے کا اعتراف کرتا ہے، بریت نامہ، وثیقۂ وصول یابی۔

المُخْلِص: وفادار، صاف دل، سچا، نیک نیت۔

المُخَلِّص: نجات دہندہ (عیسائیوں کے عقیدے کے مطابق حضرت عیسیٰؑ)

• **خَلَطَ الشیءَ بالشیءِ ـــ خَلْطًا:** ملانا، آمیزش کرنا (اس آمیزش کے بعد کبھی تمیز ممکن ہوتی ہے جیسا کہ حیوانات میں ہے، اور کبھی ممکن نہیں ہوتی، جیسا کہ بعض سیال چیزوں میں ہے)۔

ـــ وَرَقَ اللَّعِب وغیرہ: تاش کے پتوں کو پھینٹنا، گڈمڈ کرنا، خلط ملط کرنا

ـــ القومَ: گھل مل جانا، قوم میں شامل ہوجانا، کھپ جانا۔

ـــ فی الکلام: لغو و بیہودہ کلام کرنا۔

خالَطَه مُخالَطَةً و خِلاطًا: مل جل کر رہنا، ساتھ رہنا (۲) میل جول رکھنا، صحبت رکھنا، راہ و رسم رکھنا، ربط ضبط رکھنا (۳) مخلوط ہونا، مل جانا

خَالَطَه الدَّاءُ: بیماری کا لاحق ہونا، اثر جمالینا۔

خُولِطَ فی عَقْلِه: دماغ میں خرابی آنا، دماغ کو عارضہ لاحق ہونا۔

خَلَّطَ الشیءَ بالشیءِ: ملانا، آمیزش کرنا، خلط ملط کرنا۔

ـــ فی أمرِه: کام خراب کرنا، بگاڑنا۔

ـــ فی کلامِه: بکواس کرنا، اول فول بکنا۔

ـــ المریضُ: بد پرہیزی کرنا۔

اختَلَطَ عَقْلُه: دماغ میں خرابی ہونا، عقل خراب ہونا۔

ـــ الشیءُ بالشیءِ: مل جانا، مخلوط ہونا گڈمڈ ہونا۔

اختَلَطُوا فی الحدیث: نوک جھونک کرنا۔

"اختَلَطَ الخَاثِرُ بالزُّبَّاد": عمدہ ردی سے مل گیا۔ یہ مثل اُن لوگوں کے بارے میں بولی جاتی ہے جو بے سدھ و مبتلائے حماقت ہوجائیں یا اچھے برے کی تمیز نہ کرسکیں۔

تَخَالَطَ الشیئانِ: دو چیزوں کا رل مل جانا، گڈمڈ ہونا۔

ـــ القومُ فی الحَرْبِ: باہم گتھم گتھا ہونا، گھمسان کی جنگ ہونا۔

الخِلْطُ: ہر وہ چیز جو دوسری چیز سے ملے (۲) مل جل چیز، مکسچر، مخلوطہ (۳) ملی ہوئی سیال چیز، آمیزہ ج: أَخْلَاط۔

أَخْلَاطُ الطِّیب: مختلف قسم کی خوشبوؤں کا مجموعہ، عطر مجموعہ۔

أَخْلَاطُ الدَّوَاء: مختلف دواؤں کا مجموعہ یا مخلوط، معجون مرکب۔

رَجُلٌ خِلْطٌ: (۱) مخلوط النسب آدمی (۲) بے وقوف (۳) لوگوں سے میل جول رکھنے والا چاپلوس آدمی۔

أَخْلَاطٌ مِنَ النَّاسِ: مختلف قسم کے لوگوں کا مجمع، مخلوط مجمع (۲) عوام، ادنیٰ لوگ، معمولی اور گھٹیا درجہ کے لوگ۔

أَخْلَاطُ الانسان : اخلاطِ اربعہ : (۱) صفرا (۲) بلغم (۳) خون (۴) سوداء (طبّ قدیم)
الخَلِط : لوگوں سے میل جول رکھنے والا خوشامدی انسان۔
الخُلْطَة : میل جول، اختلاط (۲) شراکت، حصّہ داری۔
الخِلْطَة : صحبت، اختلاط، میل جول۔
الخَلِیط : مختلف النوع چیزوں کا مجموعہ، معجونِ مرکّب۔
—— : (واحد و جمع دونوں کے لئے) میل جول رکھنے والا۔ اس کا اطلاق شریکِ کار، حصّہ دار، ساتھی، مخلص پڑوسی، خاوند اور چچازاد بھائی پر ہوتا ہے ج: خُلَطَاءُ و خُلُط۔
المِخْلَاط : بہت میل جول رکھنے والا (۲) چیزوں کو اس طرح خلط ملط کرنے والا کہ سننے اور دیکھنے والے دھوکا کھا سکیں۔
المِخْلَط : المِخْلَاط ج: مَخَالِط۔
•خَلَعَ الشیءَ ـَ خَلْعًا : اتارنا (کپڑا یا جوتا وغیرہ) نکالنا، کھینچنا۔
—— سِنًّا : دانت نکالنا، اکھاڑنا۔
—— المِفْصَلَ : جوڑ الگ کرنا، ہڈی اتار دینا
—— علیه ثوبًا : خلعت یا لباس عطا کرنا۔
—— الوالی العامِلَ : معزول کرنا، عہدے سے ہٹانا۔
—— الشَّعْبُ المَلِكَ : تخت سے اُتارنا۔
—— فلانٌ ابنَه : بیٹے کو عاق کرنا، بیٹے سے اپنی لاتعلقی کا اعلان کرنا (تاکہ اس کے جرم میں باپ نہ پھنسے)۔
—— القلبَ : دل دہلا دینا، دہشت زدہ کر دینا، ہیبت بٹھا دینا۔
—— دَابَّتَه : جانور کو آزاد چھوڑ دینا، بندش سے آزاد کر دینا۔
—— الرِّبْقَةَ من عُنُقِه : عہد شکنی کرنا، معاہدہ کی خلاف ورزی کرنا۔
—— یَدَه مِنْ طَاعَتِه : اطاعت سے ہاتھ کھینچ لینا، بغاوت کرنا۔
خَلَعَ عِذَارَه : شرم و حیا کو خیرباد کہنا، خواہش کا بندہ بننا۔
—— امرأتَه خُلْعًا : مال کے عوض بیوی کو طلاق دینا۔
—— الزَّرْعُ خَلَاعَةً : پتّے نکلنا اور دانے آنا (۲) پتّے جھڑنا۔
خُلِعَ : آدمی کی ایڑی کے اوپر کے موٹے پٹھے کا مڑ جانا یا ٹیڑھا ہونا۔
خَلُعَ ـُ خَلَاعَةً : بے حیا ہونا، آوارہ اور بدچلن ہونا، خواہشاتِ نفس کا بندہ ہونا۔ هو خَلِیع۔
خَالَعَ فلانٌ فلانًا : جُوا کھیلنا۔
—— ت زَوْجَها : شوہر سے مال کے بدلے طلاق کا مطالبہ کرنا، خُلع کا مطالبہ کرنا۔
خَلَّعَه : کھینچنا، اتارنا، اکھاڑنا (۲) ڈھیلا کرنا۔
تَخَالَعَ الزَّوْجَانِ : میاں بیوی کا خُلع پر رضامند ہونا، مال کے بدلے جُدائی اختیار کرنا۔
—— القومُ : باہم عہد شکنی کرنا۔
تَخَلَّعَ : ڈھیلا ہونا۔
—— فی مَشْیِه : مونڈھوں اور ہاتھوں کو ہلاتے ہوئے اور ہاتھوں سے اشارہ کرتے ہوئے چلنا۔
—— القَوْمُ : خفیہ طور پر چلے جانا، کھسک لینا۔
—— فی الشراب : شراب کا عادی ہونا، بلانوش ہونا، بہت شراب پینا۔
اِخْتَلَعَ الشیءَ : نکال لینا، کھینچ لینا، اکھاڑنا
—— مالَ فلانٍ : کسی کا مال لے لینا۔
—— ت الزَّوْجَةُ : بیوی کا خلع یافتہ ہونا، مال دے کر طلاق لے لینا۔
اِنْخَلَعَ : اکھڑ جانا، (ہڈی وغیرہ) اُتر جانا، اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔
اِنْخَلَعَ من الشیءِ : کسی چیز سے نکل جانا، آزاد ہو جانا۔
الخَالِع : خُلع یافتہ عورت، مال دے کر طلاق لینے والی ج: خَوَالِع (۲) ایڑی کے اوپر کے موٹے پٹھے (کونچ) کا مڑ جانا یا ٹیڑھا ہونا۔ جُبْنٌ خَالِع : سخت بزدلی۔ شَجَرٌ خَالِعٌ : خشک درخت جس کے پتّے جھڑ گئے ہوں۔
الخُلَاع : دیوانگی، نیم دیوانگی (۲) گھبراہٹ جس سے دل میں وسوسے آئیں۔
الخَلْعُ : جوڑ کا اپنی جگہ سے الگ ہوئے بغیر ہٹ جانا (۲) بے ہڈی کا گوشت جسے پکا کر اور سرکہ میں جوش دے کر چمڑے کے برتن میں رکھ کے سفر میں ساتھ لے جایا جاتا ہے۔
الخُلْعُ : شوہر کا بیوی سے مال لے کر طلاق دینا، خُلع
الخُلْعَة : عمدہ مال (۲) خُلع، مال کے عوض طلاق (۳) کمزوری ج: خُلَعٌ۔
الخِلْعَة : اُتارا ہوا کپڑا وغیرہ (۲) لباس، خلعت، پوشاک جو بطور انعام دی جاتی ہے۔ کہتے ہیں: خَلَعَ علیه خِلْعَةً: اسے خلعت سے نوازا (۳) عمدہ مال ج: خِلَعٌ۔
الخَلِیع : آوارہ، بے حیا، بدچلن (۲) معزول، علاحدہ کیا ہوا (۳) عاق کیا ہوا، خاندان سے الگ کیا ہوا جس کے جرم کی ذمہ داری اہلِ خاندان پر نہ ہو (۴) جوئے میں ہار جانے والا ج: خُلَعَاء۔
—— من الثیاب و نحوها : پُرانا اور بوسیدہ (کپڑا)
الخَوْلَع : الخُلَاع (۲) خوش نصیب جوئے باز (۳) بہت جرائم کرنے والا لڑکا (۴) بھیڑیا (۵) بے وقوف (۶) سرکہ میں جوش دیا ہوا

گوشت جو سفر میں ہمراہ رکھا جاتا ہے
(۷) ایک بیماری جو اونٹنی اور گائے کے
بچوں کو لاحق ہوتی ہے ۔
المُخَلَّع: کمزور دست آدمی، اکھڑے ہوئے جوڑوں
والا، وہ شخص جس کا سارا بدن یا اس کا کچھ حصہ
بے حس ہو (۲) پاگل، دیوانہ ۔
شِواءٌ مُخَلَّعٌ: بے ہڈی کا بھنا ہوا
گوشت، قیمہ ۔
المَخْلُوع: معزول، علاحدہ کیا ہوا ۔
رَجُلٌ مَخْلُوعُ الفؤاد:
دہشت زدہ، سخت گھبرایا ہوا ۔
• خَلَفَ الشیءُ ـُ خُلُوفًا: بدل جانا،
خراب ہونا ۔
خَلَفَ الطعامُ: کھانے کا ذائقہ بدل
گیا۔ خَلَفَ فَمُ الصّائم: روزہ دار
کے منہ کی بو متغیر ہو گئی۔ حدیث میں
ہے: "لَخُلُوفُ فَمِ الصّائِم
أطْيَبُ عِنْدَ اللّٰه من رِيحِ
المِسْكِ"۔
ـــ فلانٌ: بے وقوف ہونا ۔
ـــ عن الشیءِ: منہ موڑنا، اعراض کرنا
خَلَفَتْ نفسُه عن الطّعام:
بیماری کی وجہ سے کھانے کو جی نہ چاہنا۔
خَلَفَ عن خُلُقِ أبيه: باپ کے
عادات واخلاق سے ہٹ جانا ۔
ـــ فلانًا، خَلْفًا: کسی کے پیچھے ہونا،
پیچھے رہنا (۲) کسی کو پیچھے سے پکڑنا۔
ـــ عن أصْحابه: پیچھے رہ جانا ۔
خلفه بخيرٍ او بِشَرٍّ: کسی کا پیٹھ
پیچھے بھلائی یا برائی سے تذکرہ کرنا ۔
خَلَفَ له بالسَّيف: پیچھے سے آکر
تلوار کا وار کرنا ۔
ـــ الثوبَ: کپڑے کی مرمت کرنا، بوسیدہ
حصّہ کو بیچ سے کاٹ کر ٹانکے بھرنا ۔
ـــ فلانًا خَلَفًا وخِلافَةً: جانشین
ہونا، قائم مقام ہونا، خلیفہ ہونا ۔
خَلَفَ علی فلانةٍ: ایسی عورت سے شادی
کرنا جس کی پہلے بھی شادی ہو چکی ہو ۔
خَلِفَ ـَ خَلَفًا: کسی ایک کروٹ پر
جھکا ہوا ہونا (۲) بھینگا ہونا۔ هو
أخْلَفُ، هي خَلْفاءُ ج: خُلْفٌ۔
ـــ الناقةُ: اونٹنی کا حاملہ ہونا۔ هي
خَلِفَةٌ ج: خَلِفات وخَلِفٌ۔
أخْلَفَ الزرعُ والشجرُ: پہلے پتے
جھڑنے کے بعد دوسرے پتے نکلنا،
پہلے پھلوں کے بعد دوسرے پھل آنا ۔
خزیمہ السُّلَمی کی حدیث میں خشک سالی
کے بعد ہریالی وشادابی کا ذکر کرتے
ہوئے آیا ہے: "حتّٰی آلَ السُّلامَی
وأخْلَفَ الخُزامَی"۔
ـــ الطّائرُ: پرندے کے پہلے پروں کے
بعد دوسرے پر نکلنا ۔
ـــ فلانٌ لنفسه: ایک چیز کے ضائع
ہونے کے بعد دوسری کو اس کے
قائم مقام کرنا۔ دعا دیتے ہوئے
کہتے ہیں: "أخْلَفَ اللّٰهُ لكَ و
عليكَ خَيْرًا" خدا تمہیں ضائع شدہ
چیز کا بہتر بدل دے ۔
ـــ الشجرُ: درخت کا پھل نہ لانا ۔
ـــ الغيثُ: امید دلانے کے بعد نہ برسنا۔
ـــ الشیءُ: خراب ہونا، بو بدل جانا۔
ـــ الشیءَ: پیچھے کرنا، پیچھے لگانا، پیچھے
بھیجنا، پیچھے ڈالنا، پیچھے ہٹانا ۔
أخْلَفَ يَدَه الی الشیءِ: پیچھے
سے لینے کے لئے ہاتھ بڑھانا ۔
ـــ وعدَه و بوعده: وعدہ خلافی کرنا
ـــ عليه: معاوضہ دینا ۔
خالَفَ عنه مُخالَفَةً وخِلافًا:
پیچھے رہنا۔ حدیث میں ہے: "فَخالَفَ
عنّا علیٌّ والزُّبيرُ"
خالَفَ الی الشیءِ: پیچھے سے آنا ۔
ـــ عن الأمْرِ: عدول کرنا، انحراف
کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلْيَحْذَرِ
الّذينَ يُخالِفُونَ عن أمْرِه
أنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أو يُصِيبَهُمْ
عَذابٌ أليمٌ"۔
ـــه الی الأمْرِ: کسی کے بر خلاف
کسی چیز کا قصد کرنا ۔ قرآن پاک
میں ہے: "وَما أُرِيدُ أنْ أُخالِفَكُمْ
إلٰی ما أنْهاكُمْ عَنْه"۔
ـــ الشیءَ: مخالفت کرنا، خلاف ہونا،
نافرمانی کرنا، (قانون یا اصول کی)
خلاف ورزی کرنا، پامال کرنا ۔
ـــ بين الشيئين: فرق کرنا، ایک
دوسرے کی ضد بنانا ۔
خَلَّفَ بناقته: اونٹنی کے ایک تھن
کو باندھنا ۔
ـــ فلانًا: پیچھے چھوڑنا (۲) جانشین
بنانا، وارث چھوڑنا (۳) مؤخر کرنا،
پیچھے کرنا ۔
ـــ الشیءَ: وراثت چھوڑنا ۔
تَخالَفا: ایک دوسرے کی مخالفت کرنا،
باہم مخالف ہونا (۲) ایک دوسرے
کی ضد ہونا، باہم مختلف ہونا ۔
تَخَلَّفَ: پیچھے رہنا، دوسرے کے مرنے
کے بعد باقی رہنا ۔
ـــ عنه: پیچھے رہ جانا، پچھڑ جانا ۔
ـــ القومَ: قوم کو پیچھے چھوڑ کر آگے
نکل جانا ۔
اخْتَلَفَ الشيئانِ: مختلف ہونا، باہم
فرق ہونا ۔
ـــ فلانٌ: ہیضہ (کالرا) میں مبتلا ہونا۔
ـــ الی المكان: آنا جانا، آمد و رفت رکھنا۔
ـــ الشیءَ: پیچھے کرنا (۲) پیچھے سے پکڑنا۔
ـــ فلانًا: جانشین ہونا، خلیفہ ہونا ۔

اِسْتَخْلَفَہٗ : اپنا جانشین بنانا، قائم مقام بنانا

التَّخَالِيف : مختلف قسم کے رنگ۔

التَّخَلُّف : پسماندگی، پچھڑا پن۔

الخَالِف : کمزور و بیمار آدمی جسے کھانے کی خواہش نہ ہوتی ہو۔ کہتے ہیں: أَصْبَحَ فلانٌ خَالِفًا۔ رَجُلٌ خالِفٌ: جھگڑالو آدمی۔

الخَالِفَۃ : گھر کے پچھلے حصّہ کا ستون (۲) گھر میں بیٹھی رہنے والی عورت (۳) جنگ میں شریک نہ ہونے والا (۴) جھگڑالو، بہت اختلاف کرنے والا (۵) خراب آدمی، بے وقوف (۶) نکھٹو، نکمّا آدمی (تا برائے مبالغہ ہے) ج: خَوَالِف۔

الخِلاف : بید کا درخت (۲) اختلاف، ناموافقت۔

جَاءَ خِلافَه : اس کے بعد آیا۔ قرآن پاک میں ہے: "وإذًا لا يَلْبَثُونَ خِلافَكَ إلَّا قليلًا"۔

الخِلافَۃ : نیابت، قائم مقامی (۲) امامت، خلافت۔

الخَلْفُ : پیٹھ (۲) لکڑی میں سوراخ کرنے کا آلہ (۳) کلہاڑی کی دھار، کلہاڑی یا استرے وغیرہ کا سرا (۴) ایک صدی کے بعد آنے والی صدی (۵) نالائق اولاد قرآن پاک میں ہے: "فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِم خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلاةَ واتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ" (۶) غلط اور بے کار بات۔ مثل ہے: سَكَتَ أَلْفًا ونَطَقَ خَلْفًا: اس شخص کے بارے میں کہتے ہیں جو دیر تک خاموش رہے اور جب بولے تو غلط بولے (۷) گھر کے پیچھے جانوروں کو باندھنے کی جگہ ج: أَخْلاف وخُلُوف (۸) پیچھے، (قُدّام کی ضد)۔

الخُلْف : وعدہ پورا نہ کرنا، وعدہ خلافی (۲) وہ محال امر جو عقل و منطق کے منافی ہو (علم فلسفہ)۔

الخِلْفُ : مختلف، ضد، مختلف الصفات کہتے ہیں: رَجُلانِ خِلْفَان، و امْرَأَتَانِ خِلْفَان (۲) سب سے چھوٹی اور سب سے باریک پسلی (۳) تھن کی نوک، بھٹنی (۴) اونٹنی کا تھن ج: أَخْلاف و خُلُوف۔

الخَلَف : بدل، عوض (۲) لائق بیٹا، نیک اولاد، سچا جانشین (۳) پسماندگان ضد: سَلَفٌ۔

الخِلْفَۃ : اختلاف، ناموافقت۔ القومُ خِلْفَةٌ: قوم کے افراد باہم مختلف ہیں أَبْنَاؤُه خِلْفَةٌ: اس کے بچوں میں نصف لڑکے ہیں اور نصف لڑکیاں (۲) وہ چیز جو سوار کے پیچھے لٹکائی جائے (۳) ایک چیز کے بعد آنے والی چیز (جیسے وہ شاخ جو درخت کے تنے میں اس کے سوکھنے کے بعد نکلتی ہے) قرآن پاک میں ہے: "وجَعَلَ اللَّيْلَ والنَّهارَ خِلْفَةً" یعنی رات و دن کو یکے بعد دیگرے آنے جانے والا بنایا (۴) دھجّی، کپڑے کا ٹکڑا جس سے بوسیدہ کپڑے میں پیوند لگاتے ہیں (۵) ہر چیز کا باقی ماندہ حصّہ۔ کہتے ہیں: "أَكَلَ طَعَامًا فَبَقِيَتْ فِي فِيهِ خِلْفَةٌ" "وبَقِيَتْ خِلْفَةٌ من النَّهار" "وفي الإناءِ خِلْفَةٌ من ماءٍ" (۶) کھانے سے معدہ خراب ہونا، ہیضہ۔ أَخَذَتْهُ خِلْفَةٌ: اسے ہیضہ ہوگیا۔

الخُلْفَۃ : اختلاف، مخالفت (۲) عیب، خرابی۔

—— من الطَّعَام : کھانے کا آخری مزہ۔

الخَلْفِيَّۃ : (تصویر، فوٹو یا ڈرامہ کا) پس منظر، بیک گراؤنڈ۔

الخَلِيف : راستہ، دو پہاڑوں کے درمیان کا راستہ (۲) اونٹنی کی بغل کے نیچے کا حصّہ (۳) کپڑا جس کے بیچ کے بوسیدہ حصّہ میں پیوند لگایا گیا ہو ج: خُلُف (۴) پیچھے رہ جانے والا (۵) جانشین ج: خُلَفَاء۔

الخَلِيفَۃ : جانشین، قائم مقام (۲) سب سے بڑا بادشاہ، مسلمانوں کا سب سے بڑا امیر (تا مبالغہ کی ہے) ج: خُلَفَاء و خَلائِف۔

المُخَالَفَۃ : نافرمانی، خلاف ورزی، قانون شکنی، جرم (۲) معمولی جرم جس پر قانوناً زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ کی قید یا ایک مصری پاؤنڈ کے جرمانہ کی سزا ملتی ہے۔

المِخْلاف : بڑا وعدہ خلاف (۲) صوبہ، ڈسٹرکٹ ج: مَخَالِيف۔

المُخَلَّف : باقی ماندہ، متروکہ چیز۔

المُخَلَّفات : باقیات، متروکہ سامان یا اشیا۔

المَخْلَفَۃ : وہ زمین جہاں بید کے درخت بکثرت ہوں ج: مَخَالِف۔

● خَلَقَ الثوبُ والجلدُ وغيرهما ـُ خُلُوقًا : پرانا ہونا، بوسیدہ ہونا

—— الجلدَ والثوبَ ونحوهما، خَلْقًا: کاٹنے سے پہلے ناپنا، اندازہ کرنا فُلانٌ يَخْلُقُ ثُمَّ يفري: وہ پہلے ناپتا ہے پھر کاٹتا ہے۔ یعنی پہلے سوچ کر فیصلہ کرتا ہے پھر عمل کرتا ہے۔

—— الشيءَ : پیدا کرنا۔

—— اللّٰهُ العالَمَ : ایجاد کرنا، پیدا کرنا، عدم سے وجود میں لانا۔

—— القولَ : جھوٹ گھڑنا۔ قرآن پاک میں

ہے: "اِنَّمَا تَعبُدُونَ من دُونِ اللّٰہ اُوثَانًا و تَخْلُقُونَ إِفْكًا"

خَلَقَ الشیءَ: چکنا کرنا، ملائم کرنا، ہموار کرنا۔

خَلِقَ الثوبُ والجِلدُ وغیرھما ـ خَلَقًا: پُرانا ہونا، بوسیدہ ہونا۔
ـــ الشیءُ: چکنا و ملائم ہونا، ہموار ہونا ھو أَخْلَقُ، ھی خَلْقاء ج: خُلُقٌ۔

خَلُقَ الثوبُ والجلدُ وغیرھما ـ خَلاقَةً: پُرانا و بوسیدہ ہونا
ـــ الشیءُ: چکنا ہونا، ملائم ہونا۔
ـــ فلانٌ بکذا و لہ: لائق ہونا، سزاوار ہونا۔ ھو خَلیق، ج: خُلَقاء، ھی خَلیقَة ج: خَلائِق۔
ـــ فلانٌ: اچھے اخلاق کا ہونا (۲) عمدہ جسمانی ساخت والا ہونا۔ ھو و ھی خَلیق۔

أَخْلَقَ الثوبُ والجلدُ وغیرھما: پُرانا و بوسیدہ ہونا۔
ـــ فلانٌ: بوسیدہ کپڑوں والا ہونا۔
أَخْلَقَ شَبابُ فلان: اس کی جوانی ختم ہو گئی۔
ـــ الشیءَ: پُرانا کرنا، بوسیدہ کرنا۔
ـــ فلانًا: کسی کو بوسیدہ کپڑا دینا یا پہننا۔ أَخْلَقَہ ثوبًا بھی کہتے ہیں۔
ـــ السائلُ ماءَ وَجْہِہ: اپنے آپ کو رسوا کرنا، بھیک مانگ کر عزت گنوا بیٹھنا۔
ـــ لہ السِّرَّ: راز بتا دینا۔

لَأَخْلِقْ بہ ـ ما أَخْلَقَہ: کیا ہی خوب ہوتا، اس کے لئے کتنا مناسب اور بہتر ہوتا۔ (کہتے ہیں: أَخْلِقْ بہ وما أَخْلَقَہ أن یَفْعَلَ کذا)۔

خَالَقَہ مخالقةً وخِلاقًا: کسی کے ساتھ اُسی کے جیسا برتاؤ کرنا (۲) خوش اخلاقی کا برتاؤ کرنا۔

خَلَّقَہ: چکنا کرنا، ہموار کرنا، برابر کرنا (۲) عمدہ ساخت والا ہونا (۳) (زعفران سے بنی ہوئی) خوشبو لگانا۔

اخْتَلَقَ الشیءَ: عمدہ ساخت والا بنانا
ـــ القولَ: جھوٹ گھڑنا۔

تَخَلَّقَ: بناوٹی خلیق بننا، بہ تکلف خوش خلقی کا مظاہرہ کرنا۔
ـــ بخُلُقِ کذا: کوئی اخلاق و عادت اختیار کرنا، اپنانا۔
ـــ القولَ: بات گھڑنا، جھوٹ گھڑنا۔

اخْلَوْلَقَ الثوبُ والجلدُ وغیرھما: پُرانا و بوسیدہ ہونا۔
ـــ الشیءُ: چکنا و ملائم ہونا، ہموار ہونا (۲) قریب ہونا، متوقع ہونا۔ کہتے ہیں: اخْلَوْلَقَتِ السَّحابةُ أَنْ تُمْطِرَ: امید ہے کہ بادل برس جائے۔

اخْلَوْلَقَ بَعْدَ تَفَرُّقٍ: بکھرنے کے بعد جُڑ گیا۔

الأَخْلَاق (علم الأَخْلاق): اخلاقیات، علم الاخلاق۔

الأُخْلَاقِيّ: اخلاقی (جو اصولِ اخلاق یا معاشرے کے ضوابطِ اخلاق کے مطابق ہو)

لاَ أُخْلَاقِيّ: غیر اخلاقی۔

الأَخْلَقُ: شیءٌ أَخْلَقُ: ٹھوس اور گتھی ہوئی چیز جس پر کوئی چیز اثر انداز نہ ہو۔ ھو أَخْلَقُ من المال: وہ مال سے خالی یعنی فقیر ہے۔ ھو أَخْلَقُ بکذا: وہ اس کے لئے زیادہ لائق و موزوں ہے۔

الخَالِق: اللہ تعالیٰ کا ایک نام (۲) پیدا کرنے والا، موجد، کسی سابقہ نمونہ کے بغیر کوئی چیز ایجاد کرنے والا۔

رَجُلٌ خالِق: فنکار و ہنرمند آدمی، موجد۔

الخَلاق: (خیر و بھلائی کا) حصّہ، نصیب۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاہُ مَالَہُ فِی الآخِرَةِ من خَلَاقٍ"

فلانٌ لا خَلاقَ لہ: اسے بھلائی سے کوئی دلچسپی و رغبت نہیں۔

الخِلاق: ایک قسم کی خوشبو جس کا بیشتر حصّہ زعفران ہوتا ہے۔

الخُلْقَانِیّ: پُرانے کپڑے فروخت کرنے والا۔

الخَلْقاء: ھَضْبَةٌ خَلْقاء: چکنا ٹیلہ جس پر گھاس نہ ہو۔

خَلْقاءُ الشیءِ: سطح، کسی چیز کا چکنا حصّہ۔ کہتے ہیں: خَلْقاءُ الجَبْھَة و خَلْقاءُ الظَّھر (۲) آسمان ج: خَلْقاوات۔

الخَلْقُ: مخلوق (۲) جماعتِ انسان، لوگ (۳) ہر چکنی چیز ج: خُلُوق۔

الخَلَق: پُرانا، بوسیدہ (کپڑا وغیرہ) (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) مثل ہے: لا جدیدَ لمن لا خَلَقَ لہ۔ ج: خُلْقان و أَخْلاق۔ ثوبٌ أَخْلاقٌ بھی کہتے ہیں۔

الخُلُق: عادت، طبعی خصلت، طبیعت، مزاج، فطرت ج: أَخْلاق۔

الخَلَقَة: پُرانا چیتھڑا۔

الخَلِقَة: سَحابَةٌ خَلِقَة: بادل جس میں بارش کے آثار ہوں۔

الخِلْقَة: فطرت (۲) پیدائشی ہیئت۔

خِلْقِیّ: پیدائشی، طبعی، فطری۔

عَیْبٌ خِلْقِیّ: پیدائشی عیب۔

الخَلُوق: الخِلاق۔

الخَلِیقَة: مخلوقِ خدا، خلقِ خدا (۲) فطرت،

طبیعت ج: خَلِیق و خَلائِق (۲) جماعتِ انسان۔
المُخْتَلِق : موجد، اختراع کنندہ۔
المُخْتَلَق : من گھڑت، ساختہ، جعلی، بناوٹی، بے حقیقت۔
المَخْلَقَۃ : کہتے ہیں : ھو مَخْلَقَۃٌ للخَیْر، و بالخَیْر، ومن الخَیْر: وہ خیر کے لائق ہے، خیر کے اہل سے ہے (واحد جمع اور مذکر و مؤنث سب کے لئے)۔
المَخْلُوقَۃ : قَصیدۃٌ مَخْلُوقَۃٌ: وہ قصیدہ جو قصیدہ گو کے علاوہ کسی کی طرف منسوب ہو۔
•خَلَّ ـِ خَلّاً وخُلُولاً: خرابی آنا، بگاڑ پیدا ہونا (۲) شگاف ہونا۔
ـــ العَسْکَرُ: لشکر میں ابتری پیدا ہونا، تتر بتر ہونا، غیر مربوط ہونا۔
ـــ لَحْمُہ : گوشت کم ہونا، دُبلا ہونا۔
ـــ فلانٌ : محتاج ہونا، فقیر ہونا۔ خَلَّ الیہ بھی کہتے ہیں۔
ـــ فی دُعائِہ : خاص کرنا۔
ـــ الاِبلَ ـُ خَلّاً : اونٹ کو (چرنے کے لئے) میٹھی گھاس کی طرف ہانکنا۔
ـــ الشیئَ : سوراخ کرنا۔
ـــ اَسْنانَہ : دانتوں میں خِلال کرنا۔
ـــ الکِساءَ وغیرہ : کپڑے کے کناروں کو سمیٹ کر پن لگانا۔
ـــ فلانًا بالرُّمح : کسی کو نیزہ مارنا۔
ـــ الفَصِیلَ : (دودھ پینے سے روکنے کے لئے) اونٹ کے بچہ کی زبان یا ناک میں لکڑی ڈالنا۔
اَخَلَّ : کسی کے اونٹوں کا میٹھی گھاس چرنا
ـــ الأرضُ : زمین میں میٹھی گھاس کا بکثرت ہونا۔
ـــ النَّخْلَۃُ : کھجور کے درخت پر کچی کھجوریں آنا۔
اَخَلَّ بالمکان و بمرکزہ وغیرہ: غائب ہوجانا، چھوڑ کر چلا جانا۔
ـــ بالشیئِ : کوتاہی کرنا (۲) خلل ڈالنا (۳) کسی کام کو بُرے طریقہ سے انجام دینا۔
اَخَلَّ الوالی بالثُّغُور: سرحدوں پر فوجیں کم کردینا۔
اَخَلَّ بفلان : بے وفائی کرنا، مدد نہ کرنا (۲) پورا حق نہ دینا۔
اَخَلَّ بالاَمْن : امن شکنی کرنا۔
اَخَلَّ بالعَہْد : عہد شکنی کرنا۔
ـــ فلانٌ : محتاج ہونا۔
ـــ الاِبلَ : اونٹوں کو میٹھی گھاس چرانا ھو مُخِلٌّ۔ مثل ہے : جاءُوا مُخِلِّیْنَ فلاقَوْا حَمْضًا : اس وقت بولتے ہیں جب کوئی دھمکی دیتا ہوا آئے اور اسے اپنے سے زیادہ سخت آدمی سے پالا پڑ جائے۔
ـــ فلانًا الی کذا: محتاج بنا دینا کہتے ہیں: ما اَخَلَّکَ اللّٰہُ الی ھٰذا۔
خالَّہ مُخالَّۃً و خِلالاً : دوستی کرنا، دوست بنانا۔ خالَلَہ بغیر ادغام کے بھی مستعمل ہے۔
خَلَّلَ الشرابُ : خراب ہونا، ترش ہونا (۲) سرکہ بن جانا۔
ـــ الخَمْرَ : سرکہ بنانا۔
ـــ البُسْرَ وغیرہ : (کچی کھجور وغیرہ کا) اچار ڈالنا، دھوپ میں رکھنے کے بعد سرکہ ڈال کر مرتبان میں رکھ دینا
ـــ فلانٌ : سرکہ بنانا، سرکہ تیار کرنا۔
ـــ بین الشیئین : کشادگی پیدا کرنا، فصل کرنا۔
ـــ اللِّحیَۃَ والأصابعَ : ڈاڑھی اور انگلیوں کے بیچ سے پانی گزارنا۔
خَلَّلَ اَسْنانَہ : دانتوں میں خلال کرنا۔
ـــ الزَّرْعَ : کھیتی کو دیکھتے رہنا اور اس میں جو چیز نہ اُگے اس کی جگہ دوسری لگا دینا۔
ـــ فی دُعائِہ : مخصوص کرنا۔
اِخْتَلَّ العَصِیرُ : رس کا سرکہ بن جانا۔
ـــ فلانٌ : سرکہ بنانا۔
ـــ الابلُ : اونٹوں کا میٹھی گھاس چرنا۔
ـــ فلانٌ : کسی کے اونٹوں کا میٹھی گھاس چرنا (۲) فقیر و محتاج ہونا۔
ـــ العَقلُ : عقل خراب ہونا۔
ـــ جِسْمُ فلان : دُبلا ہونا، جسم پر گوشت کم ہوجانا۔
ـــ الأمرُ : خرابی آنا، کمزوری آنا، بگاڑ پیدا ہونا۔
اِخْتَلَّ النِّظامُ : نظام خراب ہونا، انتظام میں ابتری پیدا ہونا۔
ـــ فلانٌ : سخت پیاسا ہونا۔
ـــ الیہ : محتاج ہونا، ضرورت مند ہونا
ـــ النَّخْلَۃُ : درختِ کھجور پر کچی کھجوریں آنا۔
ـــ فلانًا وغیرہ بِسَہْمٍ : تیر چبھونا۔
تَخَلَّلَ الشیئَ : گھسنا، پار ہونا، نفوذ کرنا، درمیان سے نکلنا (۲) دو چیزوں یا دو زمانوں کے درمیان آنا۔
ـــ الثوبُ : کپڑے کا بوسیدہ و باریک ہونا
ـــ فلانٌ بَعْدَ الأکل : خلال استعمال کرنا، دانتوں سے کھانے کے اجزا نکالنا۔
ـــ المَطَرُ : بارش کا کسی کسی جگہ برسنا، کہیں بارش ہونا اور کہیں نہ ہونا۔
ـــ فی وُضُوئِہ : انگلیوں یا ڈاڑھی کے درمیان پانی پہنچانا۔
ـــ النَّبِیذَ : سرکہ بنا دینا۔
ـــ الشیئَ : سوراخ کرنا۔
ـــ فلانًا : کسی کو پے در پے نیزہ مارنا۔

تَخَلَّلَ الدِّیارَ: شہروں کے بیچ گزرنا۔
ـــ القومَ: قوم میں شامل ہو جانا، وسط میں پہنچ جانا۔
ـــ الرُّطَبَ: کھجور کے درختوں کی شاخوں کے درمیان کھجور تلاش کرنا۔
ـــ البعیرُ الکَلأَ بلسانه: اونٹ کا گھاس کو زبان سے لپیٹنا۔
هو یَتَخَلَّلُ الکلامَ بلسانِه: وہ منہ پھاڑ پھاڑ کر بات کرتا ہے۔
الخَلالُ: کچی کھجوریں جو ابھی پکنا شروع ہوئی ہوں۔
الخِلال: دو چیزوں کے بیچ کی کشادگی جَاسُوا خِلالَ الدِّیار: وہ گھروں کے درمیان گھومے پھرے (۲) لکڑی جو دودھ پینے سے روکنے کے لئے اونٹ کے بچہ کے منہ میں لگا دی جائے (۳) سیخ، دانت صاف کرنے کا تنکا، خِلال (۴) لکڑی یا پن جس سے کپڑے کے کناروں کو جوڑا جائے، آل پن (۵) دانتوں میں پھنسے ہوئے کھانے کے ریزے ج: أَخِلَّة۔
خِلالَ کذا، فی خِلالِ کذا: دوران میں، درمیان۔
الخُلال: کھجور کے درخت کی شاخوں میں تلاش کی جانے والی کھجوریں۔
الخَلالَة: سچّی دوستی، دلی دوستی۔
الخُلالَة: سچّی دوستی (۲) کھجور کی شاخوں میں اٹکی ہوئی کھجوریں (۳) دانتوں میں پھنسے ہوئے کھانے کے ریزے (۴) دانتوں سے خلال کر کے نکالے ہوئے ریزے۔ بخیل کے بارے میں کہتے ہیں: هو یأکُلُ خُلالَتَه: وہ دانتوں سے نکالے ہوئے ریزے بھی کھا جاتا ہے
الخَلَل: دو چیزوں کے بیچ کی کشادگی، شگاف هُوَ خَلَلَهُم: وہ ان کے درمیان ہے جَاسَ خَلَلَ الدِّیار: وہ شہروں کے درمیان گھوما پھرا۔ (۲) بگاڑ، خرابی، عیب (۳) انتشار، ابتری، پراگندگی فی رَأیِه خَلَلٌ: اس کی رائے پراگندہ و غیر مربوط ہے ج: خِلال۔
الخَلّال: سرکہ فروش، اچار فروش (۲) سرکہ یا اچار بنانے والا۔
الخَلّ: سرکہ ج: خُلول۔ الخَلُّ و الخَمْرُ: بھلائی اور برائی۔ ما عِندہ خَلٌّ و لا خَمْرٌ: اس کے پاس نہ اچھی چیز ہے نہ بُری، نہ نیکی ہے نہ بدی (۲) تُرش یا نمکین پودا (۳) ریگستانی راستہ ج: أَخُلٌّ و خِلالٌ (۴) کپڑے کی پھٹن (۵) بوسیدہ کپڑا (۶) گردن کی ایک رگ جو سر سے ملی ہوئی ہے (۷) کم پروں والا (۸) لاغر دبلے جسم کا۔
أُمُّ الخَلّ: شراب۔
الخِلّ: گہرا دوست، جگری دوست (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: أَخْلال
الخَلَّة: کشادگی، رخنہ، چھوٹا سوراخ، میّت کو دعا دیتے ہوئے کہتے ہیں: اللّٰهُمَّ اسْدُدْ خَلَّتَه: اے اللہ مرحوم کا خلا پُر کر دے (۲) محتاجی، مفلسی۔ فلانٌ ذو خَلَّةٍ: وہ کسی چیز کا ضرورت مند یا خواہش مند ہے (۳) راستہ (۴) ریت کا ایک ذرّہ (۵) عادت خصلت۔ کہتے ہیں: فیه خَلَّةٌ حسنَةٌ او خَلَّةٌ سَیِّئَة ج: خِلال (۶) کھٹی شراب، مزہ بدلی ہوئی شراب ج: خَلٌّ۔ امرأةٌ خَلَّة: دُبلی پتلی یا ہلکی پھلکی عورت۔
الخِلَّة: دانتوں میں پھنسے ہوئے کھانے کے ریزے (۲) چمڑا منڈھی ہوئی تلوار کی میان (۳) تلوار کی میان رکھنے کا کپڑا جس پر سونے وغیرہ کے نقش و نگار بنے ہوتے ہیں (۴) ہر منقش چمڑا ج: خِلَلٌ و خِلال۔
الخُلَّة: ہر وہ گھاس، پودا یا بوٹی جس میں مٹھاس ہو (ضد: الحَمْض) (۲) ایک کانٹے دار درخت (۳) ایسی زمین جہاں تُرش پودے نہ ہوں ج: خُلَل (۴) دلی دوستی، سچّی اور گہری محبت (۵) دوست (مذکر و مؤنث اور واحد و جمع سب کیلئے مستعمل ہے)۔
خُلَّةُ الانسان: آدمی کے گہرے تعلق والے لوگ، دوست، یار، احباب۔
خُلَّةُ الرَّجُل: بیوی ج: خلال۔
الخُلُول: أُمُّ الخُلول: سیپ کی قسم کا ایک دریائی جانور۔
الخَلیل: دلی دوست، گہرا دوست (۲) خیر خواہ، ہمدرد (۳) کمزور بدن والا۔ جِسْمٌ خَلیل: لاغر اور نحیف و نزار بدن۔ رَجُلٌ خَلیل: مفلس و فقیر آدمی ج: أَخِلّاءُ و خُلّان۔ هی خَلیلَة ج: خَلائِلُ۔
المُخَلَّل: کھیرا، زیتون وغیرہ جس میں نمک ملا کر پھر سرکہ ڈال کر کھاتے ہیں (۲) اچار (۳) مُربّہ ج: مُخَلَّلات۔
• خَالَمَه: دوستی کرنا۔
خالَمَ المرأةَ: عشق کرنا، عشقیہ باتیں کرنا۔
خَلَّمَه: منتخب کرنا، چننا، اختیار کرنا۔
اخْتَلَمَه: خَلَّمَه۔
الخَالِم: ہموار۔
الخِلْمُ: ہرن کے پناہ لینے کی جگہ، پناہ گاہ (۲) بکری کی آنت کی چربی یا جھلّی (۳) گہرا دوست۔ هو خِلْمُ نِساء: وہ عورتوں کا دل دادہ ہے (۴) زبردست، عظیم ج: خُلوم و أَخْلام و خُلُم۔
الخِلْمَة: إبِلٌ خِلْمَة: آسودگی اور فراخی

سے چرنے والے اونٹ۔
• خَلا المکانُ و الإناءُ وغیرھما ـُ خُلُوًّا و خَلاءً: خالی ہونا۔
خَلاَ فلانٌ: فارغ ہونا، تنہا ہونا
خلا من الھمّ: غم سے خالی ہونا، بے فکر ہونا۔
خلا المکانُ من أھلِه و عن أھلِه: جگہ کا خالی ہونا، ویران ہونا۔
ـــ فلانٌ من العَیب: بری ہونا، پاک ہونا، عیب نہ ہونا۔
خلا فلانٌ من الذمّ: وہ الزام سے بری ہوگیا۔
ھو منه خَلاءٌ: وہ اس سے بری اور پاک ہے۔
افْعَلْ کذا وخَلاكَ ذَمٌّ: تم ایسا کرو تمہاری گرفت نہیں ہوگی۔
ـــ الشیءُ: گزر جانا۔ خَلا شَبابُه: اس کی جوانی کے دن گزر گئے۔ حضرت جابرؓ کی حدیث میں ہے: "تَزَوَّجتُ امرأةً قد خلا منہا"
فَعَلْتُه لِخَمْسٍ خَلَوْنَ من الشَّھر: میں نے یہ کام مہینہ کی پانچویں تاریخ کو کیا۔
ـــ فلانٌ: مرجانا (۲) کسی جرم یا گناہ سے بری ہونا، بریٔ الذمہ ہونا۔
ـــ فلانٌ به و الیه و مَعَه، خَلْوًا و خَلْوَةً و خُلُوًّا وخَلاءً: کسی کے ساتھ خلوت میں ہونا، کسی سے تنہائی میں ملاقات کرنا۔
خَلا بنفسه: تنہا ہونا، تخلیہ میں ہونا، خلوت میں جانا۔
اُخْلُ بأَمْرِكَ: اپنے کام کے لئے وقف ہو جاؤ، تنہائی و یکسوئی کے ساتھ انجام دو۔
اخْلُ مَعِیَ حتّی اُکَلِّمَكَ: مجھ سے خلوت میں ملو تاکہ میں تم سے بات کروں۔
خَلا لأَمْرٍ: کسی کام کے لئے وقف ہونا۔
ـــ علی الطّعام خَلاءً: اکتفا کرنا۔ کہتے ہیں: خلا علی اللَّحم او علی اللَّبن: اس نے صرف گوشت یا دودھ پر اکتفا کیا، یعنی اس کے ساتھ کوئی اور چیز ملا کر نہیں کھائی۔
ـــ علیه: اعتماد کرنا، تکیہ کرنا۔
ـــ به: مذاق کرنا، فریب کرنا، مایوس کرنا، مدد وغیرہ سے محروم کر دینا۔
أَخْلَی المکانُ و الاناءُ وغیرھما: خالی ہونا، فارغ ہونا۔
ـــ الرجلُ: تنہا ہونا، تنہائی میں ہونا
ـــ المرأةُ: عورت کا بے شوہر ہونا۔
ـــ له الشیءُ: کسی کے لئے کوئی چیز خالی ہونا، (میدان وغیرہ) خالی ہونا
ـــ بفلانٍ: خلوت میں ہونا، کسی سے تنہائی میں ملنا، کسی کے ساتھ تنہا ہونا
أَخْلَی بنفسه: خلوت میں ہونا، تخلیہ میں جانا۔
أَخْلِ بأَمْرِكَ: اپنے کام کیلئے وقف ہو جاؤ۔
ـــ علی بَعْضِ الطّعام: اکتفا کرنا۔ کہتے ہیں: أَخْلَی علی اللَّبن و نَحْوِه۔
ـــ المکانَ و الإناءَ و غیرھما: خالی کرنا (۲) خالی پانا۔
لا أَخْلَی اللّٰهُ مَکانَكَ: خدا آپ کو سلامت رکھے (دعائیہ جملہ)
خَالَی فُلانًا: چھوڑ دینا (۲) مخالفت کرنا (۳) مقابلہ کرنا (۴) صلح کرنا۔
ـــ العَدُوَّ: صلح و آشتی ختم کرنا۔
خَلَّی الأَمْرَ: چھوڑنا۔
خَلَّی عنه، خَلَّی سَبِیلَه: رہا کرنا، آزاد کرنا، چھوڑ دینا۔
خَلَّی بینَھُما: دونوں کو اکٹھا چھوڑ دینا
ـــ فلانٌ مکانَه: مرجانا۔
تَخَالَی القومُ: باہم دوست اور حلیف ہونے کے بعد دشمن ہو جانا۔
تَخَلَّی عن الأَمْرِ و منه: دست بردار ہونا، چھوڑنا۔
ـــ فلانٌ: فارغ ہونا (۲) قضائے حاجت کے لئے میدان کی طرف جانا۔
ـــ خَلِیَّةً: اپنے لئے شہد کا چھتا تیار کرنا
اسْتَخْلَی المکانُ و الإناءُ وغیرھما: خالی ہونا۔
ـــ فلانٌ: تنہائی میں عبادت کرنا۔
ـــ فلانًا: تنہائی میں ملنے کی درخواست کرنا۔
ـــ به: کسی سے تنہائی میں ملنا۔
ـــ فلانًا: کسی سے کہنا کہ مجھے تنہا چھوڑ دو
ـــ فلانًا مَجْلِسَه: نشست خالی کرنے کی درخواست کرنا۔
اخْلَوْلَی: پابندی سے دودھ پینا (۲) دودھ پی کر گزر اوقات کرنا۔
الاختلاءُ: تنہائی۔ علی اختلاء: تنہائی میں انفرادی طور پر۔
الخَالِي، کنوارا۔ الخالیة: کنواری۔ کہاوت ہے: الذِّئبُ خالیًا أَسَدٌ: بھیڑیا تنہا ہو تو شیر ہوتا ہے۔ ایسے شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو اپنی رائے یا مذہب یا سفر میں منفرد رہو (۲) ویران خالی۔ أَخْلاء۔
الخالی من العمل: بیکار۔
الخالی من الغرض: بے فائدہ۔
الخالی من العراقیل: بے روک ٹوک
الخَلاَ: انّه لَحُلْوُ الخَلا: وہ شیریں گفتار ہے۔

الخَلَاءُ: خلا، کھلی ہوئی فضا (۲) وضو خانہ (۳) خلوت گاہ یا خالی جگہ جہاں کوئی نہ ہو۔ أَنَا منه خَلَاءٌ: میں اس سے بری ہوں۔ نَحْنُ منه خَلَاءٌ: ہم اس سے الگ ہیں (۴) دیہات۔

الخِلَالَةُ: اسٹیپلر جس سے چند کاغذات کو ملا کر تار کا ٹانکا لگایا جاتا ہے ج: خَلَائِلُ۔

الخِلْوُ: خالی، بے غم، فارغ البال (مذکر و مؤنث اور تثنیہ و جمع کے لئے) فُلَان خِلْوٌ من هٰذا الأَمْرِ: فلاں کا اس معاملہ سے کوئی تعلق نہیں (۲) اکیلا آدمی جس کی بیوی نہ ہو ج: أَخْلَاءٌ۔

الخَلْوَةُ: تنہائی کی جگہ، علیحدگی۔

الخَلْوَةُ الصَّحِيحَةُ: فقہ اسلامی میں بیوی کے ساتھ تنہائی میں ہو کر دروازہ بند کرنا

خَلْوَةُ المَلْهَى: سینما گھر کا بکس، علیحدہ کمرہ۔

الخَلَوِيُّ: دیہاتی۔

الخَلِيُّ: شہد کی مکھیوں کا چھتا (۲) بے فکر و بے غم۔ کہاوت ہے: وَيْلٌ لِلشَّجِيِّ مِنَ الخَلِيِّ: بے غم آدمی کے مقابلہ میں غمگین آدمی کے لئے ہلاکت ہے (۳) مجرد و اکیلا جس کی بیوی نہ ہو۔

الخَلِيَّةُ: شہد کی مکھیوں کا چھتا (۲) وہ اونٹنی جو دوہنے کے لئے چھوڑ دی گئی ہو (۳) وہ اونٹنی جس کا بچہ نہ رہا ہو اور دوسرا بچہ سامنے کر کے دودھ نکالا جاتا ہو (۴) آزاد اونٹنی جو جہاں چاہے چرے (۵) بلا ملاح چلنے والی کشتی (۶) بڑی کشتی جس کے پیچھے چھوٹی کشتی چلتی ہو ج: خَلَايَا (۷) بے شوہر اور بے اولاد عورت ج: خَلِيَّات (۸) طلاق کے کنایہ کا لفظ، عورت سے کہا جاتا ہے: أَنْتِ خَلِيَّةٌ: اس لفظ سے اگر طلاق کی نیت کی جائے تو وہ واقع ہو جائے گی ج: خَلِيَّات۔

الخَلِيَّةُ: علم الاحیا میں نباتات و حیوانات کی جسمانی ترکیب کی ایک اکائی جو بہت چھوٹی ہوتی ہے اور عام طور پر آنکھ سے دکھائی نہیں دیتی۔

المُخَالِي: عَدُوٌّ مُخَالٍ: وعدہ خلاف یا عہد شکن دشمن۔

المِخْلَاءُ: نَاقَةٌ مِخْلَاءٌ: بچے سے الگ کی جانے والی اونٹنی۔

المِخْلَاةُ: توبرا، گھاس کا تھیلا جو جانور کے گلے میں لٹکا دیا جاتا ج: مَخَالٍ۔

المُخَلَّاةُ من النُّوقِ: المِخْلَاءُ۔

• خَلَى الخَلَى ـِ خَلْيًا: گھاس کاٹنا، گھاس توڑنا۔

ــــ الخَلَى في المِخْلَاةِ: توبرے میں گھاس اکٹھی کرنا۔

ــــ المَاشِيَةَ: مویشی کے لئے گھاس توڑنا۔

ــــ الفَرَسَ: گھوڑے کے منہ میں لگام دینا۔

ــــ اللِّجَامَ عن الفَرَسِ: گھوڑے کی لگام اتارنا۔

ــــ القِدْرَ: ہانڈی وغیرہ کے نیچے لکڑیاں ڈالنا۔

أَخْلَتِ الأَرْضُ: زمین کا بہت گھاس والی ہونا۔

ــــ القِدْرَ: ہانڈی کے نیچے بطور ایندھن گوبر وغیرہ ڈالنا۔

ــــ الدَّابَّةَ: تر گھاس کھلانا۔

ــــ اللهُ المَاشِيَةَ: خدا کا مویشی کیلئے اس کے کھانے کی گھاس اگانا۔

ــــ الفَرَسَ: گھوڑے کے منہ میں لگام ڈالنا۔

ــــ فلانا عن البَلَدِ: شہر بدر کرنا۔

اخْتَلَى السَّيْفُ: تلوار کا کاٹنا۔

ــــ الخَلَى: گھاس اکھاڑنا، کاٹنا۔

ــــ رَأْسَه: سر کاٹنا۔ حدیث میں ہے "إِذَا اخْتُلِيَتْ فِي الحَرْبِ هَامُ الأَكَابِرِ" جب جنگ میں بڑوں کے سر کاٹ دیئے جائیں کھوپڑیاں اتار دی جائیں۔

الإِخْلَاءُ: انخلا، اخراج، دیس نکالا، جلاوطنی (۲) خاتمہ۔

إِخْلَاءُ المَسْئُولِيَّةِ: ذمہ داری کا خاتمہ، سبکدوشی۔

الخَلَى: گھاس، تر و تازہ گھاس پودے وغیرہ۔ واحد: خَلَاةٌ ج: أَخْلَاءٌ۔

المِخْلَاءُ: گھاس کھودنے کا اوزار کھرپا۔

خ ــــ م

• الخَمِيت: موٹا۔

• خَمِجَ ـَ خَمَجًا: کمزوری یا بیماری کی وجہ سے سست ہونا۔

ــــ اللَّحْمُ: گوشت کا بدبودار ہونا۔

ــــ التَّمْرُ: کھجور کا خراب ہو جانا۔

ــــ دِينُهُ أو خُلُقُهُ: کسی کا دین یا اخلاق بگڑ جانا۔ هو خَمِيجٌ۔

ــــ فُلَانًا: کسی کا برائی سے نام لینا۔

المُخَمَّجُ: رَجُلٌ مُخَمَّجُ الأَخْلَاقِ: بد اخلاق آدمی۔

الخُمْخُمُ: ایک چھوٹا سمندری جانور۔

الخِمْخِمُ: ایک خاردار گھاس۔

• خَمَدَتِ النَّارُ ـُ خَمْدًا وخُمُودًا: آگ کی آنچ یا شعلہ ختم ہونا، مدہم ہو جانا آگ کا ٹھنڈا ہو جانا، بجھ جانا۔

ــــ فُلَانٌ: خاموش ہو جانا، ٹھنڈا اور پرسکون ہو جانا۔

ــــ المَرِيضُ: بیمار کا بے ہوش ہونا (۲) مر جانا۔

ــــ الحُمَّى: بخار ہلکا ہو جانا، اتر جانا۔

خَمِدَ ـَ خَمَدًا: خَمَدَ۔

أَخْمَدَ الرَّجُلُ: خاموش و پرسکون ہونا، ٹھنڈا ہونا کسی بات پر جم جانا۔
— النَّارَ: آگ کی آنچ کم کرنا، مدہم کرنا (۲) ٹھنڈا کرنا، بجھانا۔
— أَنْفَاسَ فُلَانٍ: زندگی کا چراغ گل کرنا۔
— الشیءَ: زائل کرنا، خاتمہ کرنا۔
— الصَّوتَ: آواز دبانا، بند کرنا (۲) دھیما کرنا۔
— الهِمَّةَ: حوصلہ پست کرنا۔
الخامِدُ: خاموش، ساکن و صامت (۲) دھیما، مدہم (۳) ٹھنڈا، بجھا ہوا۔ قوم خَامِدون: بجھی ہوئی راکھ کی طرح فنا ہوجانے والے لوگ۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ"۔ (۴) پست (۵) جامد، بے حس و حرکت
الخُمُودُ: خاموشی (۲) جمود (۳) پست ہمتی
الخَمُّودُ: آگ دبانے کا گڑھا یا بجھانے کا گڑھا۔
• خَمَرَ منه ـُ خَمْرًا: کسی چیز سے شرمانا۔
— فلانًا: کسی سے شرم کرنا (۲) شراب پلانا
— الشیءَ: چھپانا، پوشیدہ کرنا۔
— العَجِينَ ونَحوَهُ: گندھے ہوئے آٹے میں خمیر ملانا (۲) آٹے کو گوندھنے کے بعد بہتر بنانے کے لئے کچھ دیر چھوڑ دینا۔
خَمِرَ ـَ خَمَرًا: گھیر چڑھنا، چکر آنا، شراب کا نشہ ہونا (۲) کوئی بیماری لاحق ہونا۔ هو خَمِرٌ۔
— المَكانُ: بہت شراب والی جگہ ہونا کسی مقام پر شراب کی کثرت ہونا۔
— الشیءُ: کیفیت بدل جانا۔
— عنه: چھپ جانا، پوشیدہ ہوجانا۔
خَمِرَ عنه الخَبَرُ: کسی سے خبر چھپی رہنا۔
— علی فُلَانٍ: کسی سے کینہ رکھنا۔
خُمِرَ: خمار آلود ہونا، شراب کے نشہ میں چور ہونا۔ هو مَخْمُورٌ۔
أَخْمَرَ: شراب میں ڈوبا ہوا ہونا (۲) بہت شراب والا ہونا۔
— المَرْأَةُ: عورت کے پاس اوڑھنیاں ہونا۔
— الجَارِيَةُ: لڑکی کا اوڑھنی اوڑھنے کا وقت آجانا، عمر ہوجانا۔
— الأَرْضُ: کسی خطہ کا بہت شراب والا ہونا۔
— علی فُلَانٍ: کسی سے کینہ رکھنا۔
— الخَمْرَ: شراب بنانا۔
— الشیءَ: چھپانا۔ أَخْمَرَتْهُ الأَرْضُ عنه ومنه وعلیه: زمین نے اس کو چھپالیا۔ یعنی وہ فوت ہو کر زمین کی آغوش میں چلا گیا (۲) پوشیدہ رکھنا، دل میں چھپانا۔ جیسے: أَخْمَرَ الشَّهَادَةَ: گواہی وغیرہ کو پوشیدہ رکھنا (۳) کسی چیز سے غافل رہنا (۴) دل میں رکھنا۔ جیسے: أَخْمَرَ فُلَانٌ علی فُلَانٍ ظِنَّةً: کسی کا کسی کے خلاف دل میں برائی یا بدگمانی رکھنا۔
— فُلَانًا: دھوکہ دینا۔
— العَجِينَ: آٹے میں خمیر ملانا۔
خَامَرَ بِهِ: چھپنا، آڑ میں ہونا۔
— فُلَانٌ: کسی کا آزاد شخص کو غلام بتاکر فروخت کرنا، دھوکہ دینا۔
— الشیءَ: اختلاط رکھنا، ساتھ لگا رہنا
— فُلَانٌ فُلَانًا: کسی سے اختلاط رکھنا
— فُلَانًا دَاءٌ: کسی کو بیماری لاحق ہونا
— فُلَانًا شَكٌّ: کسی کے دل میں شبہ پیدا ہونا، تردد ہونا۔
— المَكانَ: کسی جگہ قیام کرنا، برقرار رہنا
بزدل ڈرپوک آدمی کے بارہ میں کہاوت ہے: خَامِرِي أُمَّ عَامِرٍ: اے ام عامر (بجو) تو ایک ہی جگہ رہ۔
خَمَّرَ: شراب بنانا۔
— الشیءَ: ڈھانکنا۔ جیسے: خَمَّرَتِ المَرْأَةُ رَأْسَهَا بالخِمَارِ۔
— المَكانَ: کسی جگہ برقرار رہنا۔
— العَجِينَ ونَحوَهُ: آٹے میں خمیر ڈالنا، خمیری بنانا (۲) آٹا گوندھ کر عمدہ کرنے کے لئے کچھ دیر چھوڑ دینا۔
اخْتَمَرَتِ المَرْأَةُ بالخِمَارِ: اوڑھنی اوڑھنا۔
— الفِكْرَةُ: دماغ میں خیال پکنا۔
— الخَمْرُ: شراب میں ابال اٹھنا، جھاگ اٹھنا، تیزی آجانا۔
— العَجِينُ: آٹے میں خمیر اٹھنا، خمیر بن جانا۔
تَخَمَّرَتِ المَرْأَةُ بالخِمَارِ: اوڑھنی یا دوپٹا اوڑھنا۔
— بالخُمْرَةِ: عورت کا چہرے پر خوشبو ملنا
اسْتَخْمَرَ الرَّجُلَ: غلام بنانا (یہ یمنی استعمال ہے)
الخَمَارُ: من النَّاسِ: لوگوں کی جماعت، کثرت، اجتماعیت۔
الخُمَارُ (من الناس) الخَمَارُ دَخَلَ فُلَانٌ فی خُمَارِ النَّاسِ: کسی کا ایسی جگہ داخل ہونا جو لوگوں سے چھپائے (۲) شراب کا نشہ، گھیر۔
— (من الخَمْرِ) وہ شراب جس کے پینے سے درد سر اور گھیر وغیرہ کی شکایت ہو، شراب کا نشہ۔
الخِمَارُ: چھپانے والی چیز، عورت کا دوپٹا، اوڑھنی (۲) عمامہ، پگڑی۔ حدیث میں ہے: "أَنَّهُ كَانَ يَمْسَحُ علی الخُفِّ والخِمَارِ" ج: أَخْمِرَةٌ وخُمُرٌ و

خُمُرٌ۔
الخَمْرُ: انگور وغیرہ کا نشہ آور رس۔ شراب (لفظ مؤنث ہے کبھی مذکر بھی آتا ہے) کہاوت ہے: خَمْرُ ابی الرَّوْقَاءِ لَيْسَتْ تُسْكِرُ: ابوالروقا کی شراب میں نشہ نہیں ہے اس مال دار کے بارہ میں جس کا کسی پر کوئی احسان وکرم نہ ہو (۲) انگور (۳) ہر نشہ آور مشروب ج: خُمُورٌ۔
الخِمْرُ: کینہ۔
الخَمَرُ من النَّاسِ: لوگوں کی بھیڑ، مجمع، کثرت (۲) درخت یا عمارت یا پہاڑ کی اوٹ جو چھپنے کا ذریعہ ہو۔ تَوَارَى الصَّيْدُ عني في خَمَرِ الوادي: شکار مجھ سے وادی کی اوٹ میں ہو گیا چھپ گیا (۳) گھنے درخت، درختوں کا جھنڈ (۴) پوشیدگی۔ جَاءَنا على خَمَرٍ: وہ ہمارے پاس چپکے سے آپہنچا، ہماری بے خبری میں آگیا۔
الخَمْرَةُ: الخَمَرُ (۲) لوگوں کی بھیڑ، کثرت
الخَمَرَةُ: خوشبو۔
الخُمْرَةُ: انسان پر شراب کا نشہ (۲) چہرے کے رنگ کی صفائی کے لئے عورتوں کے منہ پر ملنے کی مرکب خوشبو (۳) آٹے میں ملانے کا خمیر (۴) شرابِ انگور کی گاد، تلچھٹ (۵) خوشبو۔ وَجَدْتُ خُمْرَةَ الطِّيبِ: مجھے خوشبو کی مہک آئی (۵) کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی دھاری دار چٹائی۔
الخِمْرَةُ: خوشبو۔ اِمْرَأَةٌ طَيِّبَةُ الخِمْرَةِ: خوشبو سے معطر خاتون (۲) سر ڈھانکنے کا کپڑا۔ کہاوت ہے: إِنَّ العَوَانَ لا تُعَلَّمُ الخِمْرَةَ: جوان کو اوڑھنی کا استعمال نہیں سکھایا جاتا یعنی تجربہ کار کو کسی کے بتانے کی ضرورت نہیں۔

الخَمْرِيُّ: شراب جیسا سیاہ و سرخی مائل رنگ
الخَمَّارُ: شراب فروش۔
الخَمَّارَةُ: شراب خانہ، شراب فروخت کرنے کی جگہ۔
الخِمِّيرُ: بکثرت شراب پینے والا، بڑا شرابی۔
الخَمِيرُ: خمیر۔ اٹھا ہوا آٹا۔
الخَمِيرَةُ: آٹے میں خمیر اٹھانے کے لئے اٹھے ہوئے آٹے کی ٹکیہ، خمیر بنانے کا مسالہ
خَمِيرَةُ اللَّبَنِ: دہی جمانے کا تھوڑا کھٹا دودھ، جامن۔
المُخْتَمِرَةُ: سفید بکری یا سفید گھوڑی
المُخَمَّرَةُ: سفید سر والی بکری
المُسْتَخْمِرُ: بڑا شرابی، شراب کا خوگر
• خَمَسَ المَالَ ـُ خَمْسًا: مال میں سے پانچواں حصہ لینا۔
ـــ فُلانًا: کسی کے مال کا پانچواں حصہ لینا۔
ـــ القَوْمَ ـِ خَمْسًا: جماعت کا پانچواں فرد ہونا۔
ـــ الحَبْلَ: رسی کو پانچ بل دینا۔
أَخْمَسُوا: پانچ ہو جانا۔
ـــ فُلانٌ: کسی کے اونٹوں کا پانی پر پانچویں دن آنا۔
خَمَّسَ: کوئی چیز پانچ نفری یا پانچ رکنی بنانا، پنج گوشہ بنانا (۲) پانچ کے عدد میں ضرب دینا۔
ـــ الشِّعْرَ: نظم کے ہر قطعہ کو پانچ مصرعوں کا بنانا۔
ـــ الأَرْضَ: پانچویں دن زمین کو سیراب کرنا۔
الأَخْمَاسُ: خِمْسٌ کی جمع۔ هُمَا في بُرْدَةٍ أَخْمَاسٍ: وہ دونوں یمن کی خِمْس نامی چادروں میں ہیں یعنی دونوں متحد اور باہم متفق ہیں۔
فُلانٌ ضَرَبَ أَخْمَاسًا لِأَسْدَاسٍ

اس نے مکر و فریب کیا (عدد میں مغالطہ دینا)۔
خُمَاسَ: جَاءُوا خُمَاسَ: وہ پانچ پانچ آئے۔
الخَمَاسِينُ: موسم بہار کی گرم خشک خاک آلود ہوائیں جو مصر میں عام طور پر چلتی ہیں۔
الخُمَاسِيُّ: پانچ بالشت کا لڑکا یا کپڑا (۲) پانچ رکنی (۳) پنج گوشہ۔
خُمَاسِيُّ الزَّوَايَا: پنج گوشہ۔
خُمَاسِيُّ السطوح: پنج پہلو۔
خُمَاسِيُّ الورقات: پانچ ورقی۔
خُمَاسِيُّ الحروف: پنج حرفی۔
الخَمْسُ: پانچ (مؤنث کے لئے) هؤُلاءِ خَمْسُ نِسْوَةٍ۔
الخِمْسُ: پانچواں حصہ (۲) یمنی چادروں کی ایک قسم (۳) وہ جنگل جس میں پانی دور ہو اور دشواری کی بنا پر اونٹ پانی کے لئے پانچویں دن آتے ہوں (۲) پانی کی پانچویں دن کی باری (یعنی درمیان میں تین دن خالی ہوں) ج: أَخْمَاسٌ
الخُمْسُ والخُمُسُ: پانچواں حصہ ($\frac{1}{5}$) ج: أَخْمَاسٌ۔
الخَمْسَةُ: پانچ (مذکر کے لئے) هؤُلاءِ خَمْسَةُ رِجَالٍ۔
خَمْسَةُ أَضْعَافٍ: پانچ گنا۔
الخَمِيسُ: پانچواں حصہ (۲) ہفتہ کا پانچواں دن ج: أَخْمِسَةٌ و أَخْمِسَاءُ و أَخَامِسُ (۳) لشکر جرار جو پانچ اہم دستوں پر مشتمل ہوتا ہے: مقدمہ، قلب میمنہ، میسرہ، ساق۔ مقولہ ہے: ما أَدْرِي أَيُّ خَمِيسِ النَّاسِ هو؟ خدا جانے وہ لوگوں کی جماعت میں کونسا فریق ہے (۴) پانچ ہاتھ لمبا کپڑا یا بھالا (لاٹھی والا نیزہ)۔

يَوْمُ الخَمِيْس : جمعرات کا دن۔
المَخْمَسُ : جَاءُوا مَخْمَسَ : وہ پانچ پانچ آئے۔
المُخَمَّسُ : علم ہندسہ میں وہ شکل جس کے پانچ اضلاع ہوں۔ پانچ رکنی۔
النَّجْمَةُ المُخَمَّسَةُ : پانچ شاخا ستارہ۔
المَخْمُوْسُ : پانچ ہاتھ لمبا نیزہ (بھالا)
• خَمَشَ وَجْهَهُ ـُ خَمْشًا و خُمُوْشًا : چہرا نوچنا، کھسوٹنا، ناخن مارنا۔
ـــ فُلَانًا : کسی کی کھال کھسوٹنا، ناخن مار کر زخمی کرنا، خراش لگانا۔
خَمَّشَهُ : بری طرح نوچنا، بری طرح کھسوٹنا۔
تَخَمَّشَ : خراش آنا، ناخن لگنا، کھال چھلنا۔
ـــ القَوْمُ : لوگوں میں ہل چل ہونا۔
الخَامِشَةُ : چھوٹی نالی ج : خَوَامِشُ۔
الخُمَاشَةُ : وہ معمولی زخم یا جرم جس پر کوئی مقررہ دیت (بدلہ) نہ ہو (۲) رگڑ، خراش ج : خُمَاشَات۔
الخَمْشُ : خراش، رگڑ ج : خُمُوْشٌ۔
• خَمَصَ البَطْنُ ـُ خَمْصًا و خُمُوْصًا و مَخْمَصَةً : پیٹ خالی ہونا، اندر کو ہو جانا، بھوکا ہونا۔
ـــ الجُوْعُ فُلَانًا : بھوک کا کسی کو کمزور کر دینا اور پیٹ کو اندر گھسا دینا۔ هو خَمِيْصٌ ج : خِمَاصٌ هي خَمِيْصَةٌ ج : خِمَاصٌ و خَمَائِصُ
ـــ الجُرْحُ خَمْصًا و خُمُوْصًا : زخم کی سوجن اتر جانا۔
خَمِصَ بَطْنُهُ ـَ خَمَصًا : پیٹ خالی ہونا، بھوکا ہونا۔ هو خَمْصَان و هي خَمْصَانَةٌ ج : خِمَاصٌ۔

خَمِصَ القَدَمُ : پاؤں کے نچلے حصہ (تلوے) کا زمین سے اٹھا رہنا۔ هو أَخْمَصُ و هي خَمْصَاءُ ج : خُمْصٌ۔
خَمُصَ البَطْنُ ـُ خُمْصًا و خَمَاصَةً : پیٹ خالی ہونا۔ هو خَمِيْصٌ ج : خِمَاصٌ۔ هي خَمِيْصَةٌ ج : خِمَاصٌ و خَمَائِصُ۔
تَخَامَصَ عنه : کنارہ کش ہونا۔ کہتے ہیں : تَخَامَصَ له عن حَقِّهِ : اسے اس کا حق دے دو۔
ـــ اللَّيْلُ : رات کی تاریکی تڑکے میں ہلکی ہو جانا۔
انْخَمَصَ الجُرْحُ : زخم کی سوجن اتر جانا۔
الأَخْمَصُ : تلوا، پاؤں کا نچلا بیچ کا حصہ جو زمین کو نہیں لگتا ج : أَخَامِصُ۔
الخُمْصَانُ : خالی پیٹ والا۔ هي خُمْصَانَةٌ ج : خِمَاص۔
الخَمِيْصُ : خالی پیٹ۔ خَمِيْصُ البَطْنِ : بھوکا۔
الخَمِيْصَةُ : دھاری دار سرخ یا سیاہ کرتا یا کپڑا۔ حدیث میں ہے : جِئْتُ اليه وعليه خَمِيْصَةٌ۔
المَخْمَصَةُ : بھوک۔ مقولہ ہے : رُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ من التُّخَمِ : بعض دفعہ کی بھوک بدہضمی سے زیادہ نقصان دہ ہوتی ہے۔
• خَمَطَ اللَّبَنُ والخَمْرُ والوِعَاءُ ونحوها ـُ خَمْطًا و خُمُوْطًا : دودھ، شراب یا برتن وغیرہ کی بو اچھی ہونا۔ هو خَامِطٌ و خَمِيْطٌ۔
ـــ اللَّبَنَ والخَمْرَ ونَحْوَهُما : دودھ یا شراب وغیرہ کو برتن میں رکھنا
خَمَطَ اللَّحْمَ : گوشت بھوننا، نیم پخت رکھنا
ـــ الحَمَلَ والجَدْيَ ونَحْوَهُما : بکری وغیرہ کے بچہ کی کھال اتار کر بھوننا هو خَمِيْطٌ : بھنا ہوا۔
خَمِطَ اللَّبَنُ والخَمْرُ والوِعَاءُ و نحوها ـَ خَمَطًا : خَمِطَ۔
ـــ الأَرْضُ : زمین کا اچھی فضا والی ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ : تکبر کرنا، غصہ ہونا۔
تَخَمَّطَ الرَّجُلُ : تکبر کرنا، مغرور ہونا (۲) طیش میں آنا، غصہ سے بھڑک اٹھنا (۳) زبردستی کرنا، غالب آنا (۴) سخت غصہ ہونا۔
ـــ الفَحْلُ : سانڈ کا بڑبڑانا، بلبلانا۔
ـــ البَحْرُ : سمندر کا موجیں مارنا، تلاطم خیز ہونا۔
الخَمْطُ : خوشبودار (۲) پیلو کا پھل (۳) ہر درخت کا تھوڑا لگا ہوا پھل (۴) کھٹا (دودھ وغیرہ) (۵) ہر کڑوی چیز (۶) ہر تلخ گھاس۔
الخَمْطَةُ : عمدہ ہوا والی زمین (۲) مشکیزہ کی بو (۳) انگور وغیرہ کے پھول کی بو (۴) ابتدائی ترشی والی شراب جس میں تیزی نہ آئی ہو۔
الخَمْطَةُ من السِّقَاءِ : مشکیزہ کی بو۔
الخَمَّاطُ : گوشت بھوننے والا۔
الخَمِيْطُ : کھال اتار کر بھونا ہوا بکری کا بچہ
• خَمَعَ ـَ خَمْعًا : لنگڑا کر چلنا۔
الخامعة : بجو ج : خوامع۔
الخُمَاعُ : لنگڑاہٹ۔
الخِمْعُ : بھیڑیا، چور ج : أَخْمَاع۔
• خَمَلَ المَنْزِلُ ـُ خُمُوْلًا : مکان کے نشانات مٹ جانا۔
ـــ الرَّجُلُ : آدمی کا گمنام ہونا۔
ـــ ذِكْرُهُ وصِيْتُهُ : نام و نمود باقی نہ رہنا۔

گمنام ہونا۔
خَمَلَ الصَّوْتُ: آواز پست ہوجانا، کم ہوجانا۔ ھو خامل۔ حدیث میں ہے: "اُذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا خَامِلًا" خدا کا ہلکی آواز سے ذکر کرو۔ دل سے یاد کرو۔
—الرَّجُلُ صَوْتَهُ خَمْلًا: آواز کو پست کرنا، ہلکا کرنا، چھپانا۔
—البُسْرَ: خام کھجور کو نرم کرنے کے لئے مٹکوں میں رکھنا۔
خُمِلَ: جوڑوں کی بیماری میں مبتلا ہونا۔
أَخْمَلَتِ الأَرْضُ: زمین کا بہت گنجان درختوں والی ہونا۔
—الحَائِكُ الثَّوْبَ: کپڑے کو روئیں دار بننا، جھالر نکالنا۔
—اللّٰهُ فُلَانًا: خدا کا کسی کو گمنام کرنا۔
اخْتَمَلَ: عمدہ گھاس چرنا۔
الخَامِلُ: سست و بے حس، ڈل، بے عقل
خامل الذِّكر: گمنام ج: خَمَلَةٌ وخُمُلٌ۔
الخُمَالُ: جوڑوں کی بیماری، جانوروں کی ٹانگوں کی بیماری جس سے لنگ پیدا ہوجاتا ہے۔
الخَمَالَةُ: شتر مرغ کے پر۔
الخَمْلُ: شتر مرغ کے پر (۲) روآں (۳) چادر کے جھالر (۴) جھالر دار چادر۔
خَمْلُ المِعْدَة: معدہ کی اندرونی سطح کو ڈھانکنے والے ریشے۔
الخُمْلُ: مخلص دوست۔
الخَمْلَةُ: چادر، جھالر دار چادر۔
الخِمْلَةُ: چادر (۲) آدمی کا باطن، سرشت، خصلت۔
الخَمِيلُ: چادر (۲) ملائم (خوراک جیسے ثرید) (۳) گھنا (بادل) (۴) جھالر دار (کپڑا) (۵) سیاہ (کپڑا)

الخَمِيلَةُ: شتر مرغ کے پر (۲) چادر ج: خَمِيلٌ (۳) گھنے درختوں کا جنگل جس کے اندر سے باہر کی یا باہر سے اندر کی چیز دکھائی نہ دے (۴) بہت درختوں والی زمین (۵) خوشگوار عمدہ زمین جس پر جا بجا جھالروں کی طرح درخت اُگے ہوئے ہوں (۶) گھنا باغ ج: خَمَائِلُ۔
• خَمَّ اللَّحْمُ ـِ خَمًّا وخُمُومًا: بھنے ہوئے یا پکے ہوئے گوشت میں بدبو ہوجانا (۲) ہلکی بو پیدا ہونا (بالکل خراب نہ ہونا)۔
—اللَّبَنُ: دودھ کا اس کے برتن کی بو سے خراب ہوجانا۔ مثل مشہور ہے: هو السَّمْنُ لا يَخِمُّ (وہ ایسا گھی ہے جو خراب نہیں ہوتا) یعنی ایسے شخص کے لئے جس کی ہمیشہ تعریف کی جاتی ہو۔
—فُلَانٌ: پھوٹ پھوٹ کر رونا۔
—البَيْتَ ـُ خَمًّا: جھاڑو دینا۔
—البِئْرَ: کنویں کو صاف کرنا۔
—قَلْبَهُ: دل، کینہ کپٹ اور بغض و حسد سے پاک کرنا، صاف کرنا۔ ھو خَامٌّ والمَفْعُولُ مَخْمُومٌ۔ حدیث میں ہے: "سُئِلَ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ؟ قال: الصَّادِقُ اللِّسَانِ المَخْمُومُ القَلْبِ" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ افضل کون شخص ہے؟ آپ نے فرمایا جو زبان کا سچا اور پاک دل ہو۔
—النَّاقَةَ: اونٹنی کا دودھ نکالنا۔
—الشَّيْءَ: کاٹنا۔
—فُلَانًا بِثَنَاءٍ حَسَنٍ: کسی کی پیٹھ پیچھے خوب تعریف کرنا۔ فُلَانٌ يَخُمُّ ثِيَابَ فُلَانٍ: فلاں فلاں کو خوب سراہتا ہے۔

خُمَّ الدَّجَاجُ: مرغی کو کابک میں بند کیا جانا۔
—المُخَمُّ: مرغی کا کابک صاف کیا جانا۔
أَخَمَّ اللَّحْمُ واللَّبَنُ: گوشت اور دودھ میں بو ہوجانا۔
اخْتَمَّ البَيْتَ او البِئْرَ: گھر یا کنواں صاف کرنا
—الشَّيْءَ: کاٹنا۔
تَخَمَّمَ ما عَلَى الخِوَانِ: دسترخوان کے بچے ہوئے ٹکڑے وغیرہ کھانا۔
الخُمَامَةُ: کنویں وغیرہ سے نکالا ہوا کوڑا مٹی وغیرہ (۲) جھاڑو سے نکالا ہوا کوڑا (۳) دسترخوان کا بچا ہوا کھانا، بکھرے ہوئے ٹکڑے اور ریزے۔
الخَمُّ: درختوں اور پھلوں سے خالی باغ۔
الخُمُّ: مرغیوں کا دڑبا، کابک (۲) مرغیوں کے انڈے دینے اور چوزے نکالنے کیلئے بنا ہوا بانس کا دڑبا ج: خِمَمَةٌ۔
الخَمِيمُ: کاہل و سست آدمی (۲) تازہ دوہا ہوا دودھ (۳) ممدوح، قابل ستائش
المِخَمَّةُ: جھاڑو ج: مَخَامُّ۔
• خَمَنَ الشَّيْءَ ـُ خَمْنًا: اندازہ کرنا۔ کسی چیز کے بارہ میں محض خیال اور ذہن سے کوئی بات کہنا۔ تخمینہ کرنا، اندازاً کسی چیز کی قیمت لگانا۔
خَمَّنَ الشَّيْءَ: خَمَنَهُ فالشَّيْءُ مُخَمَّنٌ
الخَمَنُ: بدبو، تعفن۔
الخَمَّانُ: بہت اندازے اور تخمینے لگانے والا (۲) گھٹیا درجہ کا آدمی (۳) کمزور نیزہ
الخَمَّانَةُ: نیزے کا کمزور چھڑ۔

خ ــــ (ن)

• خَنِبَ فُلَانٌ ـَ خَنَبًا: ناک کی بیماری میں مبتلا ہوجانا، گنگنا ہونا، ناک میں بولنا (۲) ہلاک ہوجانا (۳) لنگڑا ہوجانا۔

أَخْنَبَ : ہلاک ہوجانا (۲) ہلاک کرنا۔
ـــــ رِجْلَهٗ : پاؤں کو کمزور کرنا یا کاٹ دینا
اختنبوا: سب کا ہلاک ہوجانا۔
تَخَنَّبَ : ناک کو پھلانا، تکبر کرنا۔
الخَنَابُ : لمبا تڑنگا آدمی (۲) بے وقوف اور دگرگوں آدمی (جو کبھی کچھ کرتا ہو کبھی کچھ۔
الخَنَابَةُ : بڑا نشان، بڑا اثر (۲) بدی۔
الخِنْبُ : پنڈلی اور ران کے ملنے کا نچلا حصہ (۲) گھٹنے کا نچلا حصہ (۳) ہر دو پسلیوں اور ہر دو انگلیوں کے درمیان کا فصل ج: أَخْنَابٌ۔
الخَنَبُ : ناک کی ایک بیماری جس سے آدمی کوئی بات ناک میں گھما کر کرتا ہے، گنگناہٹ۔
الخَنَبَاتُ والخُنُبَاتُ: جھوٹ اور فریب۔ ھو ذو خَنَبَاتٍ : وہ کبھی کام ٹھیک کرتا ہے اور کبھی خراب۔
الخَنْبَةُ : فساد و بگاڑ۔
الخِنَّابُ : لمبا تڑنگا آدمی (۲) بہت موٹی ناک والا آدمی۔
الخِنَّابَةُ: ناک کا بڑا بانسا یعنی ناک کی پھنگل۔
الخِنَّابَتَانِ : ناک کی دونوں جانبیں، دونوں نتھنے حضرت زید بن ثابتؓ کی حدیث میں ہے: "وَ فِی الخِنَّابَتَیْنِ اذا خُرِمَتَا، قال: فی کل واحدۃ ثلث دیۃ الانف" یعنی ناک کی دیت کا ایک ثلث ناک کے دونوں نتھنوں میں سے ہر ایک میں واجب ہے اگر ان کو چھید دیا جائے (۲) تکبر غرور
الخِنَّبُ : لمبا تڑنگا آدمی۔
المَخْنَبَةُ : ترک تعلق، چھوٹ چھٹاؤ۔
• خَنْبَسَ : مال غنیمت تقسیم کرنا۔
الخُنَابِسُ : قدیم مضبوط و پائیدار (۲) شیر
أَسَدٌ خُنَابِسٌ : دلیر و قوی شیر
ج: خَنَابِسُ (۳) بدشکل موٹا آدمی۔

لَیْلٌ خُنَابِسٌ : انتہائی تاریک رات
الخُنَابِسَةُ : وہ مادہ جس کا حمل نمایاں ہو گیا ہو۔
الخَنْبَسُ : الخُنَابِسُ۔
الخَنْبَسَةُ : شیر کی چال (۲) شیر کی دلیری
الخَنْبُوسُ : آگ دینے والا پتھر، چقماق کا پتھر۔
• خَنَثَ السِّقَاءَ ـِ خَنْثًا : مشک کے منہ کو اوپر کی طرف موڑ کر اندر کی جانب سے پانی پینا۔
ـــــ فُلَانًا: کسی کا ٹھٹھا اڑانا، مذاق اڑانا۔
خَنَثَ لَهٗ بِأَنْفِهٖ : ناک چڑھا کر کسی کا مذاق اڑانا۔
• خَنِثَ الرَّجُلُ ـَ خَنَثًا : ہجڑا ہونا ہجڑوں کی طرح حرکتیں کرنا، بدن کو ڈھیلا کرکے بل کھانا، لچکنا۔ ھو خَنِث۔
خَنَّثَهٗ : مخنث (ہجڑا) بنانا۔
ـــــ کلامَهٗ : ہجڑوں کی طرح یا زنخوں کی طرح نرم آواز سے باتیں کرنا۔
ـــــ الشَّیْءَ : موڑنا، جھکانا۔
اِخْتَنَثَ السِّقَاءَ : خنثه۔
اِنْخَنَثَ الرَّجُلُ : ہجڑا بنجانا۔
ـــــ السِّقَاءُ : مشک میں سلوٹیں پڑنا۔
ـــــ العُنُقُ : گردن ترچھی ہوجانا۔
تَخَنَّثَ الرَّجُلُ : ہجڑا بنجانا۔
ـــــ فی کلامِهٖ : ہجڑوں کی طرح بولنا، لچک دار باتیں کرنا۔
ـــــ الرَّجُلُ وغیرُہ : کمزوری کے باعث گر پڑنا۔
ـــــ الشَّیْءُ : مڑ جانا، لچک کھانا۔
خَنَاثِ : عورت کو بطور گالی پکار کر کہا جاتا ہے: یا خَنَاثِ : اے ٹھکنے اور لچکنے والی۔
الخُنَاثَةُ : مخنّث۔

الخِنْثُ : بکھرا ہوا گروہ (۲) کپڑے کی ایک شکن ج: أَخْنَاثٌ و خِنَاثٌ۔
طَوَی الثَّوْبَ علی أَخْنَاثِهٖ و خِنَاثِهٖ : کپڑے کو اس کی سابقہ تہوں پر لپیٹا، کسی کام کو اسی طریقہ پر کرنا جو اس کے لئے مقرر ہو۔ أَلْقَی اللَّیْلُ أَخْنَاثَهٗ علی الأرض: رات نے زمین پر تاریکی کے اثرات ڈال دیئے (۲) گوشۂ دہن (باچھ) کا اندرونی حصہ جو ڈاڑھ سے ملا ہوتا ہے
خُنَثُ : گالی دینے کے لئے مرد کو کہا جاتا ہے: یا خُنَثُ : اے زنخے!
الخُنْثَی: ہجڑا، زنخا۔ حیوانات و انسان میں نر اور مادہ دونوں مادّوں کی آمیزش، ایسے ہی بعض پھولوں میں نر اور مادہ دونوں کا مادہ پایا جاتا ہے ج: خَنَاثَی وخناث۔
الخُنُوثَةُ : خُنْثَی سے بنایا ہوا مصدر، ہجڑاپن، زنخاپن (۲) علم الاحیاء میں خنوثت کے معنی یہ ہیں کہ کوئی شخص و فرد اپنی حقیقت و اصل میں کسی ایک جنس (نر یا مادہ) سے ہو اور اس میں دوسری جنس کی صفات نمایاں ہوں۔
المُخَنَّثُ : امرأۃ مِخناثٌ : بل کھاتے ہوئے ناز سے چلنے والی عورت ج: مَخَانِیث۔
الخَنْجَرُ : چھرا، کٹار ج: خَنَاجِر۔
الخِنْجَرُ : الخَنْجَرُ ج: خَناجِرُ۔
الخَنْجَرِیرُ: (من المیاه) بھاری پانی ہلکا کھارا پانی۔
• خَنْخَنَ فُلَانٌ : ناک میں بولنا۔
• الخُنْدُبُ : بدمزاج آدمی۔
• الخَنْدَرِیسُ : شراب (۲) پرانی شراب
تمرٌ خَنْدَرِیسٌ: پرانی کھجور۔
حِنْطَةٌ خَنْدَرِیسٌ پرانا گیہوں۔

•الخُنْدَعُ: ایک قسم کی ٹڈی ۔
الخُنْدُعُ: خسیس و کمینہ ذات ۔
•خَنْدَقَ: خندق کھودنا یا کھدجانا۔ (لازم ومتعدی)، خَنْدَقَ الخَنْدَقَ: خندق کھودنا، کھدجانا ۔
الخَنْدَقُ: کسی جگہ کے چاروں طرف کھودا ہوا گڑھا، کھائی (۲) میدان جنگ میں سپاہیوں کی دشمن کے حملے سے حفاظت کے لئے کھودا ہوا گہرا اور لمبا گڑھا (۳) وادی ج: خَنَادِقُ ۔
•تَخَنْدَذَ: شوخ و بے حیا ہونا (۲) بہادر اور زور آور ہونا۔
الخِنْذِيذُ: بلیغ الکلام شاعر (۲) قادر الکلام خطیب و مقرر (۳) باوقار سردار (۴) عربوں کے ادب اور تاریخ سے واقف باخبر عالم (۵) وہ بہادر جس پر حملہ کی کوئی راہ نہ نکل سکے (۶) بڑا فیاض و سخی (۷) بدزبان اور گالی گلوچ کا عادی (۸) سانڈ (۹) لمبا تڑنگا گھوڑا (۱۰) لمبا اور بلند و بالا پہاڑ ج: خَنَاذِيذُ ۔
•خَنِزَ اللَّحْمُ وغيرُه ـَ خَنَزًا: گوشت کا بدبودار ہونا، سڑ جانا۔ هو خَنِزٌ۔ حدیث میں ہے: ”لولا بنوا اسرائيل ما أَنْتَنَ لَحْمٌ ولا خَنِزَ الطَّعامُ“ اگر بنواسرائیل نہ ہوتے تو نہ گوشت سڑا کرتا اور نہ کھانا خراب ہوا کرتا ۔
الخَنْزَوَانُ: بندر (۲) نر خنزیر ۔
الخُنْزُوَانُ و الخُنْزُوَانَةُ والخُنْزُوَانِيَّةُ والخُنْزُوَةُ: غرور ۔
الخُنَازُ: چھپکلی (۲) وہ یہودی جنہوں نے گوشت کا ذخیرہ کیا یہاں تک کہ وہ خراب ہوگیا ۔
الخَنُوزُ: میدان جنگ میں فوج کی آخری لائن (۲) بجوا سے ام خنوز بھی کہا جاتا ہے ۔

الخَنِيزُ: روغن دار روٹی کا ثرید ۔
•خَنْزَرَ: سور کی سی حرکت کرنا (۲) کن انکھیوں سے دیکھنا ۔
ـــ الشیئُ: موٹا ہونا، سخت ہونا
الخَنَازِيرُ: گردن کی بیماری خنازیر جس سے گلے میں گلٹیاں نکل آتی ہیں
الخَنْزَرَةُ: پتھر توڑنے کا بڑا ہتھوڑا ۔
الخِنْزِيرُ: سور ج: خَنَازِير ۔
•خَنَسَ ـِ خَنْسًا و خُنُوسًا و خِنَاسًا: پیچھے ہونا۔ خَنَسَ الطَّرِيقُ عنهم: راستہ ان کے پیچھے رہ گیا اور وہ آگے بڑھ گئے ۔
ـــ فُلانٌ من بَيْنِهِمْ: فلاں ان سے الگ ہوکر پیچھے رہ گیا ۔
ـــ فُلانًا: پیچھے چھوڑنا یا پیچھے کرنا ۔
ـــ فُلانٌ: پیچھے رہ جانا، نظروں سے چھپ جانا ۔
ـــ به: کسی کو چھپا دینا (۲) غائب کردینا یا بالکل غائب کردینا ۔
ـــ الكَوكَبُ: ستارہ کا چھپ جانا، غائب ہوجانا۔ هو خَانِسٌ ج: خُنَّسٌ ۔
ـــ النَّخْلَةُ: درخت خرما کا گابھا لگنے سے (تلقیح سے) رہ جانا، اس کا اثر قبول نہ کرنا ۔
ـــ من مَالِه: کسی مال میں سے کچھ لینا۔
اصْبَعَهُ: انگلی پکڑنا۔
خَنِسَ ـَ خَنَسًا: چپٹی ناک اور ناک کے ابھرے کنارہ والا ہونا۔ هو أَخْنَسُ وهي خَنْسَاءُ ج: خُنْسٌ ۔
ـــ القَدَمُ: پاؤں کا چپٹے تلوے والا ہونا ۔
أَخْنَسَهُ: کسی کو پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھ جانا ۔
ـــ عنه حَقَّهُ: کسی کا حق روک لینا

خَنَّسَهُ: أَخْنَسَهُ ۔
اُخْتَنَسَ: پیچھے ہونا۔
انْخَنَسَ عنه: پیچھے ہونا (۲) لوٹنا ۔
تَخَنَّسَ: مطاوع خَنَّسَهُ: کسی سے پیچھے رہ جانا اور اس کا آگے بڑھ جانا۔
ـــ به: چھپانا، غائب کرنا ۔
الأَخْنَسُ: شیر (۲) چیچڑی ۔
الخُنَاسُ: کھیتی کو بڑھنے سے روکنے والی ایک بیماری جس سے وہ لمبی نہیں ہوتی۔
الخَنْسَاءُ: جنگلی گائے، نیل گائے ۔
الخُنُسُ: بہت سے ہرن، ہرنوں کا مسکن، ہرنوں کی پناہ گاہ ۔
الخَنَّاسُ: شیطان (لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے نظروں سے بالکل دور رہنے والا اور جو بندۂ خدا اس کے فریب میں نہ آئے تو پیچھے بھاگنے والا، خنس میں چھپنے اور پیچھے ہونے کے معنی سے مذکورہ مناسبت ہے ۔
الخُنَّسُ: متحرک ستارے (۲) پانچ روشن ستارے: زُحَل، المشتری، المِرِّيخ، الزُّهَرَة، عُطَارِدُ ۔
اللَّيالِي الخُنَّسُ: آخری مہینہ کی تین راتیں جن میں چاند ظاہر نہیں ہوتا۔
الخِنَّوْسُ: شیر۔ أَسَدٌ خِنَّوْسٌ: بہادر شیر (۲) خنزیر کا بچہ ۔
الخَنُوسُ: فَرَسٌ خَنُوسٌ: سیدھا چلتے چلتے دائیں بائیں مڑ کر چلنے والا گھوڑا (نر اور مادہ دونوں کے لئے) ج: خُنُسٌ ۔
الخِنِّيسُ: فریبی، حیلہ گر ۔
•الخِنَّسُ: کمینہ (۲) چالاک ۔
الخَنْسَرَى: کمینگی، دنائت (۲) دھوکہ (۳) گمراہی (۴) ہلاکت ۔

الخِنْسِيرُ: کمزور آدمی، چالاک آدمی ج: خَنَاسِيرُ.
• الخِنَّوْصُ: ہر چھوٹی چیز (۲) خنزیر کا بچہ (۳) شیر ببر کا بچہ۔
الخِنْصَرُ: چھوٹی انگلی، چھنگلیا، چھنگلی ج: خَنَاصِرُ۔ فُلَانٌ تُثْنَى به او اليه الخَنَاصِرُ: وہ شخص جو معزز ہونے کے باعث اپنے ہمسروں کے ساتھ زیر بحث آنے کے وقت نقطۂ آغاز سخن ہو۔ هَذَا أمْرٌ تُعْقَدُ عليه الخَنَاصِرُ: یہ معاملہ اہم اور قابل توجہ ہے۔
• خَنَطَهُ ـِ خَنْطًا: رنج اور دکھ دینا خَنْطَتَ: اکڑ کر چلنا۔
الخِنْطِيرُ: بہت بڑھیا جس کی پلکیں لٹک گئی ہوں۔
الحَنْظَلُ: بَلّی (۲) مصیبت (۳) قطار، ڈار (۴) ٹڈی دل۔
• خَنَعَ فُلَانٌ ـَ خَنْعًا و خُنُوعًا: برا کام کر کے اس پر شرمانا اور سر نیچا کرنا
— الى المَرْأَةِ: بدکاری کے لئے عورت کے پاس آنا۔
— لَهُ واليه خُنُوعًا: کسی کے سامنے عاجزی اور انکساری کرنا۔
— الَى الأمْرِ والشيءِ: مائل ہونا، متوجہ ہونا، مشغول ہونا۔
— به: کسی سے دھوکہ کرنا، بے وفائی کرنا۔
— فُلَانٌ النِّسَاءَ: عورتوں میں گھل مل کر رہنا، عشق و محبت کرنا۔ هو خانِع ج: خَنَعَةٌ۔ هي خَنوع ج: خُنُعٌ۔
أَخْنَعَتْهُ اليه الحَاجَةُ: ضرورت کا کسی کو کسی کے سامنے حقیر و ذلیل کر دینا۔

خَنَّعَهُ: کلہاڑی سے کاٹنا۔
— الجَمَلَ: اونٹ کو سدھانا، قابو میں کرنا۔
الخَنَاعَةُ: ذلت و خواری۔
الخُنْعَةُ: مجبوری (اضطرار) (۲) بدکاری (۳) غداری، بے وفائی ج: خَنَعَات فُلَانٌ ذو خَنَعَاتٍ: فلاں بد طینت آدمی ہے۔
الخَنْعَةُ: بدکاری (۲) شک و شبہ۔ اطَّلَعْتُ منه على خَنْعَةٍ: میں اس کی بدکاری سے واقف ہو گیا (۳) خالی جگہ، الگ جگہ۔ لَقِيتُهُ بِخَنْعَةٍ فَقَهَرْتُهُ: میں اس سے الگ جگہ میں ملا اور میں نے اس کو زیر کر دیا۔
الخُنُوعُ: عاجزی، انکساری۔
• خَنَفَ ـِ خَنْفًا و خُنُوفًا: غرور سے ناک چڑھانا۔
— بأنْفِه عن فُلَانٍ: کسی سے منہ پھیرنا، ناک چڑھانا۔
— المَرْأَةُ صَدْرَهَا: ہاتھوں سے سینہ پیٹنا، سینہ کوبی کرنا۔
— الرَّجُلُ: غصہ ہونا، ناراض ہونا۔
— الفَرَسُ و نَحْوُهُ خَنْفًا وخِنَافًا: گھوڑے وغیرہ کا دوڑتے ہوئے اپنے سوار کی طرف منہ کرنا (۲) پھرتی اور مستی کی وجہ سے اگلی ٹانگوں کو کسی ایک جانب کرنا۔
— البَعِيرُ خِنَافًا: اونٹ کا چلتے ہوئے اپنے اگلے کھر کو دائیں طرف کر لینا، نشاط کی بنا پر ناک کو لگام سے پھیر لینا (۲) نرم کلائیوں والا ہونا۔
— فُلَانٌ النَّاقَةَ خَنْفًا: اونٹنی کو چار انگلیوں سے دوہنا اور انگوٹھے کا سہارا لینا۔

خَنَفَ الأُتْرُجَّ و نَحْوَهُ بالسِّكِّين: ترنج وغیرہ کو چھری سے کاٹنا۔ هو خَانِفٌ ج: خَوَانِف و هو و هي خَنُوفٌ ج: خُنُفٌ۔
خَنِفَ الصَّدْرُ او الظَّهْرُ ـَ خَنَفًا: سینہ یا کمر کا ایک حصہ اندر گھسا ہوا ہونا۔ هو أخْنَفُ۔
الخِنَافُ: گھوڑوں کے بازوؤں کی ایک بیماری۔
الخِنْفَةُ: ترنج وغیرہ کا ٹکڑا۔
الخَنَفَةُ: الخِنْفَةُ۔
الخَنِيفُ: بہت ردی لُشر، خراب کتان (۲) لُشر کا سفید و موٹا کپڑا (۳) بہت دودھ والی اونٹنی (۴) راستہ ج: خُنُفٌ۔
المِخْنَافُ: وہ آدمی جس کے ہاتھ سے کھیتی اور کھجور کے درخت کی اصلاح زیادہ کارآمد نہ ہوتی ہو (۲) وہ اونٹ جو اونٹنی کو حاملہ نہ کر سکے۔
• خَنْفَسَ عن القَوْم: لوگوں سے نفرت کی بنا پر الگ ہو جانا۔
— من الأمْرِ: کسی کام سے پیچھے ہٹنا۔
الخُنْفُساءُ: بھونرا، گبریلا۔ مثل ہے: الخُنْفُسَاءُ اذا مُسَّتْ نَتَّنَتْ: بھونرا اگر ملا جائے تو اس سے بدبو آتی ہے۔ بدباطن آدمی کے لئے بولا جاتا ہے کہ جب اس سے واسطہ پڑتا ہے تو اس کی بدباطنی سامنے آجاتی ہے ج: خُنْفُسَاوات و خَنَافِسُ۔
الخُنْفُسُ: نر بھونرا، اس کی مادہ خُنْفُسَةٌ وخُنْفُسَاءُ (۲) بڑا بھونرا۔
• خَنَقَهُ ـُ خَنْقًا: گلا گھونٹنا، سانس روکنا، گلا گھونٹ کر دم نکال دینا۔ الفاعل خَانِق و المَفْعُول مَخْنُوق وخَنِقٌ و خَنِيقٌ: مؤنث باضافہ تاء تانیث۔

خَنَقَهُ الوَقتَ : وقت کو تنگ کرنا، نکال دینا، ضائع کردینا ۔
___ الرَّايةَ : پرچم سرنگوں کرنا ۔
خَنَّقَهُ : خَنَقَهُ ۔
___ فُلانٌ الأربعينَ : چالیس برس کی عمر کے قریب ہونا ۔
___ الإناءَ و نحوَه : بھرنا ۔
___ السَّرابُ الجبالَ : سراب کا پہاڑوں کی چوٹیوں کو چھونے کے قریب ہونا ۔
اُختُنِقَ : دم گھٹ کر مر جانا ۔
___ الفرَسُ : گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی کا کانوں کی جڑوں تک پھیلنا ۔
انْخَنَقَ : دم گھٹ کر مرجانا ۔
___ الشَّاةُ : بکری کا گلا خود گھٹ جانا ۔
الاخْتِنَاقُ : سانس کی بندش، گھٹن ۔
الاختناقُ الدَّمَوِيُّ : خون کی بندش ۔
اختناق الرَّحِم : عورتوں کی ایک بیماری جس میں رحم کا منہ بند ہوجاتا ہے ۔
الخانِقُ : دو پہاڑوں کے درمیان تنگ گھاٹی (۲) یمنی زبان میں، گلی کوچہ ۔
خَانِقُ النَّمِر : ایک مہلک پودا جس کے صرف پانچ پتے ہوتے ہیں ۔
خَانِقُ الذِّئب : ایک پودا جس سے نشہ آور زہریلا مادہ نکالا جاتا ہے ۔ اسے خانِقُ النَّمِر بھی کہتے ہیں ۔
الخَانِقَاه : خانقاہ، صوفیوں کا مرکز اصلاح
الخُنَاقُ : سانس رکنے کی بیماری، گلے کی ایک بیماری (کنٹھ روگ)
الخِنَاقُ : گلے کا ہار، مالا (۲) گردن (۳) گلا گھونٹنے والی چیز ۔ أخذَ بخِناقِه : اس کی گردن پکڑ لی ۔
ضَيِّقُ الخِناقِ عليه : کسی کا ناطقہ بند کرنا، دشواری پیدا کرنا، زندگی دوبھر کرنا ۔
تَضَيَّقَ الخِناقُ على فُلان : کسی کا ناطقہ بند ہونا، جینا دشوار ہونا ۔
الخِناقَةُ : گلے کا پھندا ۔ أخذَ السَّبُعَ بالخِناقةِ : درندہ کو پھندا ڈال کر پکڑ لیا ۔
الخُنَاقِيَّةُ : ایک بیماری جو انسانوں اور جانوروں کے حلق میں ہوجاتی ہے، پرندوں کے سر یا حلق میں ہوتی ہے کبھی گھوڑوں میں بھی ہوجاتی ہے، زیادہ کبوتروں میں ہوتی ہے ۔
الخَنَّاقُ : گلا گھونٹنے کا ماہر یا عادی ۔
الخُنَّاقُ : الخُنَاق ج : خَوَانِيق ۔
المُخْتَنَقُ : تنگ جگہ ۔
المِخْنَقَةُ : گلے کی مالا ۔
المُخَنَّقُ : گلے میں پھندا ڈالنے کی جگہ ۔
غُلامٌ مُخَنَّقُ الخِصْرِ : پتلی کمر والا لڑکا ۔
• خَنَّ فُلانٌ ـِ خَنِينًا : رونے یا ہنسنے کی آواز ناک سے نکلنا (۲) آواز نکالے بغیر رونا ۔
___ فُلانٌ القومَ ـُ خَنًّا : قبیلہ کے احاطہ کو روندنا، اس کی حرمت کو پامال کرنا ۔
___ مالَهُ : مال لے لینا ۔
___ وِعاءَ التَّمرِ وغيرِه : کھجور وغیرہ کو برتن سے تھوڑا تھوڑا نکالنا ۔
خَنَّ ـَ خَنَنًا و خَنِينًا و خُنَّةً : ناک میں بولنا، گنگنا ہونا ۔ هو أخَنُّ و هي خَنَّاءُ ج : خُنٌّ ۔
خُنَّ البعيرُ : اونٹ کو ناک کی بیماری ہونا ۔ هو مَخْنُونٌ ۔
أخَنَّهُ : کسی کی عقل زائل کرنا ۔ هو مَخْنُونٌ (برخلاف قیاس ہے ورنہ اسم مفعول مُخَنٌّ ہونا چاہئے تھا) ۔
استَخَنَّتِ البِئرُ : کنویں میں بدبو ہوجانا
الخَنَانُ : خوش حالی، آسودگی ۔
الخُنَانُ : زکام کی طرح ناک کی بیماری (۲) پرندوں کے حلق اور آنکھ کی بیماری (۳) اونٹوں کا زکام ۔
الخُنُّ : مرغیوں کا دڑبہ ۔
الخِنُّ : خالی کشتی ۔
الخُنَّةُ : گنگناہٹ ۔
الخَنِينُ : ناک کے نتھنوں کے غدود جن سے سانس رکتا ہے ۔
المَخَنَّةُ : گنگناہٹ (۲) وادی کی تنگ جگہ (۳) ناک (۴) ناک کی پھنگل، کنارہ (۵) بلند جگہ سے پانی گرنے کی جگہ (۶) راستہ کا شروع حصہ (۷) کھلا راستہ (۸) وسط مکان (۹) صحن (۱۰) مَخَنَّةُ القومِ : لوگوں یا قبیلہ کا محفوظ احاطہ
فُلانٌ مَخَنَّةٌ لِفُلانٍ : وہ فلاں کے لئے کھانے (رزق) کا ذریعہ اور سبب ہے ۔
المِخَنَّةُ : ناک کی آواز، گنگناہٹ ۔ سَنَةٌ مَخَنَّةٌ : زرخیزی اور شادابی کا سال ۔
• خَنَا فُلانٌ ـُ خَنْوًا و خَنًا : بدزبانی کرنا، بیہودہ بات کرنا ۔
___ في كلامِه : فحش کلام کرنا ۔
___ الجِذْعَ وغيرَه ـِ خَنْيًا : درخت کی جڑ کاٹنا ۔
خَنِيَ على فُلانٍ في مَنْطِقِه ـَ خَنًى : کسی کے ساتھ بدکلامی کرنا ۔
أَخْنَى : خراب کرنا، بگاڑنا ۔ أَخْنَى عليه : کسی کے خلاف فساد انگیزی کرنا ۔
___ الجَرادُ : ٹڈیوں کے انڈے بہت ہونا
___ المَرعَى : چراگاہ کا بہت گھاس والی ہونا
___ عليه في مَنْطِقِه : کسی کے ساتھ بیہودہ کلام کرنا، برا بھلا کہنا ۔
___ عليه الدَّهرُ : کسی پر زمانہ طویل ہونا

(۲) زمانہ کا کسی کو تباہ و برباد کرنا۔

أَخْنَى بِه: کسی کو بے یار و مددگار چھوڑنا عہد شکنی کرنا، بے وفائی کرنا۔ حدیث میں ہے: "واللّٰهِ ما كان سَعْدٌ لِيُخْنِيَ بِابْنِه فِي شِقَّةٍ مِن تَمْرٍ" واللہ ایسا نہیں ہو سکتا تھا کہ سعد اپنے بیٹے کو کھجور کے آدھے حصہ میں تنہا اور بے وفائی کے ساتھ چھوڑ دیتے یعنی جس جگہ حفاظت ممکن ہی نہ تھی وہاں کیسے چھوڑ دیتے۔

الخَنَا: فحش گوئی، بد کلامی۔

خَنَا الدَّهْرِ: آفات و مصائب زمانہ

الخَنْوَةُ: دھوکہ، بے وفائی (۲) بانس کے بنے ہوئے گھر میں درمیانی خلا۔

خ ـــــ و

• خَابَ ــُ خَوْبًا: غریب و محتاج ہونا

الخَوْبَةُ: بارش سے تر دو زمینوں کے بیچ میں خشک زمین جس پر پانی نہ برسا ہو (۲) بھوک (۳) قحط، فاقہ مستی

أَصَابَتْهُمْ خَوْبَةٌ: وہ قحط کی زد میں آ گئے۔ فاقہ کشی کا شکار ہو گئے

تلب بن ثعلبہ کی حدیث میں ہے: أَصَابَ رسولَ اللّٰهِ صلى اللّٰه عليه وسلم خَوْبَةٌ فَاسْتَقْرَضَ مِنِّي طَعَامًا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قحط کا سامنا ہوا تو آپ نے مجھ سے غلہ قرض طلب فرمایا۔

• خَاتَ البَازِي او العُقَابُ ــُ خَوْتًا: باز یا عقاب کے شکار پر حملہ آور ہونے سے پھڑپھڑاہٹ کی آواز سنائی دینا۔

ــــ فُلَانٌ: عہد شکنی کرنا، وعدہ خلافی کرنا (۲) جمع کیا ہوا غلہ کم ہونا (۳) عمر رسیدہ ہونا۔

خَاتَ الشيءَ: چھین لینا، اچک لینا۔

ــــ فُلَانًا: دھتکارنا، بھگا دینا۔

ــــ مَالَهُ: کسی کے مال میں کمی کرنا۔

خَاوَتَ طَرْفَهُ دونِي: اس نے مجھ سے نگاہ بچالی، چرالی۔

خَوَّتَ البَازِي: دیکھئے: (خَاتَ)

ــــ الطَّائِرُ: پرندہ کا جھپٹنا۔

ــــ الشيءُ: کسی چیز میں سے آواز نکلنا۔

اخْتَاتَ الحَدِيثَ: بات کے کچھ حصہ کو تھوڑا تھوڑا یاد کرنا۔

انهم يَخْتَاتُونَ اللَّيْلَ: وہ رات کو سفر کرتے اور ڈاکہ ڈالتے ہیں۔

ــــ الذِّئْبُ الشَّاةَ: بھیڑیے کا بکری کو دھوکہ دے کر پکڑ لانا، چرا لینا۔

ــــ البَازِي او العُقَابُ: (خات)

انْخَاتَ البازي او العقابُ: (خات)

تَخَوَّتَ الشيءَ: چھین لینا، اچک لینا۔

ــــ الحَدِيثَ: کلام کو تھوڑا تھوڑا یاد کرنا۔

ــــ مَالَهُ: مال کو کم کرنا۔

الخَائِتَةُ: عقاب جس کے شکار پر ٹوٹ پڑنے کی آواز سنائی دے۔

• الخَوْتَعُ والخَوْتَعَةُ: دیکھئے خَتَعَ

• الخَوْتَلُ: دیکھئے: (ختل)

• خَوِثَ ــَ خَوَثًا: بڑے اور ڈھیلے پیٹ والا ہونا۔ هو أَخْوَثُ و هي خوثاء

ــــ البَطْنُ والصَّدْرُ: سینہ اور پیٹ کا بھرا ہوا ہونا۔

الخَوْثَاءُ: بھرے ہوئے بدن کی نرم و نازک نوعمر لڑکی۔

الخَوْجَلَى: دیکھئے (خجل)

• أَخَاخَ العُشْبُ: گھاس کم اور پوشیدہ ہونا۔

الخَوْخُ: آڑو یا پلم کا درخت یا پھل۔ واحد: خَوْخَةٌ۔

الخَوْخَةُ: روشندان (۲) بڑے پھاٹک کے اندر چھوٹا دروازہ (۳) دو مکانوں کے درمیان راستہ۔

• خَوَّدَ: کچھ کھا پالینا۔ خَوَّدَ شيئًا من الطَّعَامِ: کچھ کھانا حاصل کر لیا۔

ــــ البَعِيرُ وغيرُه: اونٹ وغیرہ کا تیز چلنا۔

تَخَوَّدَ الغُصْنُ: ٹہنی کا جھومنا (۲) جھکنا

الخَوْدُ: نازک اور اچھے جسم کی نوجوان عورت ج: خُوْدٌ و خَوْدَات۔

• خَاوَذَ عنه مُخَاوَذَةً و خِوَاذًا: ہٹ جانا، الگ ہو جانا۔

ــــ فُلَانًا الی الشيءِ: کسی طرف جانے اور آنے میں ایک دوسرے کے برعکس ہونا یعنی ایک کا جانا اور دوسرے کا آنا یا اس کے برخلاف کسی چیز کے پاس آمد و رفت ہونا۔

ــــ الحُمَّى فُلَانًا: کسی کو بار بار بخار آنا۔ مقولہ ہے: خَاوِذُوا وِرْدَكُمْ تُرْوُوا نَعَمَكُمْ: پانی کے حوض پر باری باری آیا جایا کرو تو اپنے اونٹوں کو سیراب کر سکو گے یعنی ایک دن ایک فریق پانی پر آئے اور دوسرے دن دوسرا فریق تو اس طرح دونوں کے اونٹ سیراب ہو سکیں گے۔

تَخَاوَذُوهُ: کسی سے معاہدہ کرنا۔

تَخَوَّذَهُ: کسی پر نگاہ رکھنا، کسی کی دیکھ ریکھ کرنا۔

الخُوذَانُ: فُلَانٌ من خُوذَانِ القَوْمِ: فلاں اپنی قوم کا معمولی اور بے حیثیت آدمی ہے۔ ذَهَبَ

فی خُوذانِ الخَامِل: باکمال لوگوں سے نکل کر پیچھے رہ گیا اور معمولی لوگوں میں جا ملا۔
الخُوْذَۃُ: ہیلمیٹ، خود ج: خُوَذٌ
• خَارَ الثَّوْرُ ـُ خُوَارًا و خُوَارًا: گائے بیل کا آواز نکالنا
ـــ فُلَان خُؤُورًا: سست وکمزور ہونا۔ هو خائِرٌ و خَوَّارٌ۔
ـــ الحَرُّ و البَرْدُ: گرمی اور سردی کم ہو جانا۔
ـــ فُلَانًا خَوْرًا: کسی کی دُبر کو زخمی کرنا چوٹ لگانا۔
ـــ عَزْمُهُ: ارادہ کمزور ہونا، ہمت کا جواب دیدینا۔
ـــ قُوَّتُه: ہمت پست ہونا، طاقت کا جواب دے جانا۔
خَوِرَ الرَّجُلُ ـَ خَوَرًا: خَارَ۔
خَوَّرَ فُلَانٌ: خَارَ۔
ـــ فُلَانًا: کمزور وڈھیلا قرار دینا۔
تَخَاوَرَتِ الثِّيرَانُ: بیلوں کا مل کر چیخنا۔
استَخَارَ الرَّجُلَ: کسی سے کرم ومہربانی چاہنا، رحم کی درخواست کرنا۔
ـــ الضَّبُعَ: بجو کے بل کے سوراخ میں لکڑی لگانا تاکہ وہ دوسری طرف سے نکل جائے۔
الخَائِرُ: سست، نڈھال۔
خائِرُ العَزْمِ: پست ہمت۔
الخُوَارُ: گائے بیل، بکری اور ہرن کی آواز۔ تیروں کی آواز۔
الخَوْرُ: دو بلندیوں کے درمیان نشیبی زمین (۲) سمندر میں پانی گرنے کا مقام (۳) خلیج۔
الخُوْرُ: وہ عورتیں جو فساد طبع اور کم عقلی کی بنا پر انتہائی شکی ہوں (اس کا واحد نہیں)

الخَوْرَانُ: دبر، پچھلا حصہ، لید نکلنے کی جگہ ج: خوارین و خورانات
الخَوَّارُ: پتلا اور خوبصورت (اونٹ) ج: خَوَّارات (۲) فَرَسٌ خَوَّارُ العِنانِ: قابو میں رہنے والا تیز رفتار گھوڑا (۳) بہت شعلہ دینے والی (چقماق) ج: خُوْرٌ
رَجُلٌ خَوَّار: پست حوصلہ آدمی
الخَوَّارَۃُ: بہت دودھ والی اور آسانی سے دودھ دینے والی اونٹنی (۲) بہت پھل لانے والا کھجور کا درخت (۳) نرم وہموار زمین ج: خُوْرٌ۔
• الخَوْرَمة: دیکھئے (خرم)
• الخَوَرْنَقُ: دیکھئے (خرنق)
• خَازَہُ ـُ خَوْزًا: کسی کی دیکھ بھال کرنا (۲) دشمنی کرنا۔
• الخَازِبَاز: دیکھئے (خزبز)
• الخَوْزَبُ: دیکھئے (خزب)
• الخَوْزَرَی: دیکھئے (خزر)
• الخَوْزَلَی: دیکھئے (خزل)
• خَاسَتِ الجِيفَةُ ـُ خَوْسًا: مردار کی بو پھیلنا، سڑنا۔
ـــ البِضَاعَةُ: سامان مندا ہونا۔
ـــ العَهْد و به: عہد شکنی کرنا۔
ـــ بالوَعْدِ: وعدہ خلافی کرنا۔
ـــ بِفُلانٍ: کسی سے بے وفائی کرنا۔
خَوَّسَ الشَّيْءَ: کم کرنا، گھٹانا۔
ـــ الإبلَ: ایک ایک کر کے اونٹوں کو پانی پر بھیجنا۔
• خَاشَ فُلانٌ ـُ خَوْشًا: لوگوں کی بھیڑ میں گھس جانا (۲) لوٹنا۔
ـــ فُلانًا بالرُّمحِ: نیزہ مارنا۔
ـــ الشيءَ: کوئی چیز برتن میں بھرنا۔
ـــ منه كذا: کسی چیز میں سے کچھ لینا۔

خَاشَ التُّرَابَ وغيرَہ في الوِعَاءِ: کسی چیز میں مٹی وغیرہ بھرنا۔ جیسے: خَاشَ التُّرَابَ في الجُوَالِقِ: بورے میں مٹی بھرنا۔
خَاوَشَ الشيءَ: اٹھانا، بلند کرنا۔
ـــ جَنْبَهُ عن الفِراشِ: بستر سے اٹھنا۔
خَوَّشَ فُلانًا حَقَّهُ: حق میں کمی کرنا
تَخَوَّشَ بَدَنُهُ: دبلا ہو جانا، کمزور ہو جانا۔
ـــ فُلانٌ: موٹاپے کے بعد دبلا ہو جانا
ـــ الشيءُ: کم ہو جانا۔
ـــ الشيءَ: کم کرنا۔
الخَوْشُ: انسان وغیرہ کی کوکھ۔
الخَوْشَان: ایک قسم کی ترش گھاس، ترش سبزی جو کھائی جاتی ہے۔
• الخَوْشَقُ: خوشہ میں باقی رہ جانے والی کھجوریں (۲) ہر خراب وردی چیز ج: خَوَاشِقُ۔
• خَاصَ العَطَاءَ ـُ خَوْصًا: بخشش وعطیہ میں کمی کرنا۔
خَوِصَ ـَ خَوَصًا: چھوٹی اور دھنسی ہوئی آنکھ والا (۲) ایک چھوٹی اور ایک بڑی آنکھ والا ہونا۔ هو أخْوَصُ وهي خَوْصَاءُ۔
ـــ البِئْرُ: کنویں میں پانی گہرا ہونا اور اس سے سیرابی میں مشکل ہونا۔
ـــ الشَّاةُ: سفید بکری کی ایک آنکھ سیاہ اور دوسری سفید ہونا۔
أخْوَصَتِ النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت میں پتے نکلنا۔ پتوں دار ہونا۔
ـــ الخُوصُ: کھجور کے پتے نکلنا۔
ـــ الشَّجَرُ: درخت پر پتے نکلنا
أخَاصَتِ النَّخْلَةُ: أخْوَصَتْ۔
خَاوَصَ مُخَاوَصَةً: آنکھوں کو ذرا

چھوٹا کر کے تیر کی طرح تیز نگاہ ڈالنا
خَاوَصَ فُلاناً: فروختگی میں مقابلہ کرنا خَاوَصَهُ البَيْعَ بھی کہتے ہیں۔
خَوَّصَت الفَسِيلَةُ: کھجور کے پودے کی شاخیں کھل جانا۔
— النَّخْلَةُ: درخت خرما کے پتے نکل آنا
— الأَرْضُ: زمین کا ارطی نامی پودے کے پتوں والی ہونا۔
— الشَّجَرُ: درختوں پر تھوڑے تھوڑے پتے نکلنا۔
— رَأْسَهُ: سر کے بال سفید ہونا، بڑھاپے کا اثر ظاہر ہونا۔
— فيه الشَّيْبُ و خَوَّصَهُ: کسی پر بڑھاپا آجانا (۲) سیاہ اور سفید بالوں کا برابر ہو جانا۔
— فُلانٌ: کسی کا پہلے شریفوں کا اکرام کرنا پھر رذیلوں کا۔
— التَّاجَ: کھجور کے پتوں جیسے سونے کے پتروں سے تاج کو آراستہ کرنا۔
— العَطَاءَ: بخشش کم کرنا۔ کہتے ہیں: خَوِّصْ مَا أَعْطَاكَ: تم کو جو ملے وہ لے لو (خواہ قلیل ہو) اگر کوئی شخص اچھا اور خراب مال دونوں ملا کر دیتا ہو تو کہتے ہیں: إِنَّهُ لَيُخَوِّصُ من ماله۔
تَخَاوَصَ: خَاوَصَ۔
— النُّجُومُ: غبار وغیرہ یا مائل بغروب ہونے کی وجہ سے ستاروں کا چھوٹا ہونا۔
تَخَوَّصَ منه: کوئی چیز یکے بعد دیگرے لینا، تھوڑا تھوڑا لینا۔
— العَطِيَّةَ: عطیہ تھوڑا ہونے کے باوجود لے لینا۔
اخْوَاصَّت الشَّاةُ: خَوِصَتْ۔
الأَخْوَصُ: چھوٹی آنکھوں والا۔

الخَوْصُ: تھوڑی چیز۔
الخُوصُ: کھجور و ناریل وغیرہ کے پتے۔ واحد: خُوصَة۔ مثل مشہور ہے: ارْضَ من العُشْبِ بالخُوصَةِ: گھاس میں کھجور کا ایک پتہ بھی ملے تو اس پر خوش ہو یعنی اگر تھوڑی چیز بھی میسر آئے تو اس پر قناعت کرو۔
الخَوْصَاءُ: رِيحٌ خَوْصَاءُ: انتہائی گرم ہوا جس کی شدت سے آنکھیں چندھیا جائیں۔ ظَهِيرَةٌ خَوْصَاءُ: سب سے زیادہ گرم دوپہر۔
الخَوَّاصُ: کھجور کے پتے بیچنے والا (۲) کھجور کے پتوں کی چیزیں (ٹوکریاں وغیرہ) بنانے والا۔
الخِيَاصَةُ: کھجور کے پتوں کی تجارت یا صنعت۔
المُخَوَّصُ: کھجور کے پتے کی شکل پر بنی ہوئی چیز۔
• خَاضَ القَوْمُ فِي الحَدِيثِ ـُ خَوْضًا: لوگوں کا باتوں میں لگنا، گفتگو میں مشغول ہونا
— فُلانٌ بالفَرَسِ خَوْضًا وخِيَاضًا: گھوڑے کو پانی پر لانا۔
— المَاءَ: پانی میں گھسنا۔
— الأَمْرَ وفيه: کسی معاملہ میں گھس جانا، کود پڑنا، سرگرم ہونا۔
— البَاطِلَ وفيه: ناحق باتوں میں مشغول رہنا۔
— الشَّرَابَ في الإِنَاءِ: برتن میں شراب ڈال کر ہلانا۔
— فُلانًا بالسَّيْفِ: کسی کے پیٹ میں تلوار نیچے سے اوپر کو نکال دینا
— حَرَكَةً: کسی تحریک میں سرگرم ہونا۔

خَاضَ اللَّيْلَ: رات کی تاریکی سے بے پرواہ ہو کر رات کو چلنا۔
— المَنَايَا: ہلاکتوں میں گھسنا۔
— النَّارَ و الحَرِيقَ: جلتی آگ میں کود پڑنا۔
— في تَفْصِيلاتِ الموضوع: مسئلہ کی تفصیلات میں جانا۔
أَخَاضَ القَوْمُ: قوم کے گھوڑوں کا پانی میں گھسنا۔
أَخَاضُوا خَيْلَهم الماءَ وفيه: قوم کا اپنے گھوڑوں کو پانی میں گھسانا۔
خَاوَضَهُ في البَيْعِ: بیع میں کسی سے مقابلہ کرنا، آڑے آنا۔
— الفَرَسَ: گھوڑے کو پانی پر لانا
خَوَّضَ المَاءَ والشَّرَابَ في الإِنَاءِ: برتن میں پانی یا شراب ڈال کر ہلانا
— بالسَّيْفِ في بَطْنِ فُلانٍ: پیٹ میں زور سے تلوار دے کر نیچے سے اوپر نکال دینا۔
اخْتَاضَ المَرْعَى: چراگاہ کا گھنی گھاس والی ہونا۔
— بالفَرَسِ: گھوڑے کو پانی پر لانا
— المَاءَ: پانی میں گھس جانا۔
تَخَاوَضُوا في الحَدِيثِ: گفتگو میں مشغول ہونا۔
تَخَوَّضَ: توقف یا کوشش کر کے گھسنا۔
— المَاءَ: پانی میں گھسنا۔
الخَوَّاضُ: بے دھڑک کودنے اور گھسنے والا۔
الخَوْضَةُ: موتی۔
الخَيِّضُ: سَيْفٌ خَيِّضٌ: نرم اور سخت لوہے کی بنی ہوئی تلوار۔

المَخَاضُ : دریا میں کم پانی کی جگہ جہاں سے پیادہ اور سوار گزرتے ہوں، دریائی گذرگاہ۔
المَخَاضَةُ : المخاض ج : مَخَاضٌ و مَخَاوِض۔
المِخْوَضُ : شراب کو ہلانے اور ملانے کا آلہ۔
• تَخَوَّطَ فُلَانًا : کسی کے پاس وقتاً فوقتاً آنا۔
الخُوطُ : نرم و لچکدار ٹہنی (۲) ہر طرح کی ڈنڈی (۳) چھریرا، نیلا اور قد آور شاندار آدمی ج : خِيطَان۔
• خَوَّعَ مَالُهُ : مال کم ہو جانا۔
ـــ مَالَه و منه : مال میں کمی کرنا۔
ـــ فُلَانًا بالضَّرْبِ : مار مار کر کسی کا کچومر نکال دینا، نڈھال کر دینا
ـــ دَيْنَه : قرض ادا کر دینا۔
ـــ السَّيْلُ الوَادِي : سیلاب کا وادی کے کناروں کو گرا دینا۔
تَخَوَّعَ فُلَانٌ : کھنکھار کے تھوکنا۔
ـــ الشيءَ : کم کرنا۔
الخُوَاعُ : خراٹوں کی سی آواز، خراٹے کی آواز۔
الخُوَاعَةُ : بلغم جو منھ سے نکالا جائے
الخَوْعُ : پہاڑوں میں نمایاں رہنے والا سفید پہاڑ (۲) وادی کا موڑ (۳) وادی کا سرسبز ترین حصہ ج : أَخْوَاع۔
• خَافَ ـَ خَوْفًا و مَخَافَةً و خِيفَةً : ڈرنا یعنی ناگوار بات کے وقوع اور خوش گوار شے کے ضیاع سے گھبرانا۔
ـــ منه : گھبرانا، ڈرنا۔
ـــ عَلَيه : کسی کی جان جانے اور نقصان ہونے یا ضائع ہونے کا خطرہ ہونا، جیسے : أَخَاف عليه السقوط : مجھے اس کے گرنے کا ڈر ہے۔
خَافَ عَلَى كذا : کسی بات کا خوف اور خطرہ ہو رہنا۔ أَخَافَ عَلَى هذا الوَضْع : مجھے اس صورت حال کا ڈر ہے کہ کہیں وہ نقصان دہ نہ ہو جائے۔ هو خَائِفٌ ج : خُوَّف و خُيَّفٌ والمفعول مَخُوفٌ اور مَخُوف منه۔
ـــ فُلَانٌ : گھبرانا (۲) جاننا، یقین کرنا قرآن پاک میں ہے : "وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أو إِعْرَاضًا" اور اگر کوئی عورت ڈرے اپنے خاوند کی زیادتی و بدسلوکی یا جی پھر جانے سے۔
أَخَافَ الطَّرِيقُ او الثَّغْرُ إِخَافَةً و إِخَافًا : راستہ یا سرحد کا پرخطر ہونا۔
ـــ فلانًا الأمرُ و غَيْرُه : کسی بات کا کسی کو خوف زدہ کرنا۔
ـــ فُلَانًا الأَمْرَ : کسی کو کسی بات سے ڈرانا۔
ـــ فُلَانًا او الشيءَ : خوفناک و مخدوش بنانا۔
خَاوَفَهُ : ہر ایک کا اپنے ساتھی کو ڈرانا
خَوَّفَهُ : ڈرانا، خوف زدہ کرنا۔
ـــ هُ الأَمْرَ : کسی کو کسی بات سے ڈرانا۔
ـــ فُلَانًا او الشيءَ : خوفناک و مخدوش بنانا۔ مَا كَانَ الطَّرِيقُ مَخُوفًا فَخَوَّفَهُ السَّبُعُ : راستہ مخدوش نہیں تھا لیکن درندہ نے اسے خوفناک یا مخدوش بنا دیا
تخوَّفَ : مطاوع خَوَّفَهُ : ڈرنا، خدشہ ہونا (۲) مخدوش و خوفناک ہونا۔
تخوَّفَ عَلَيه شَيْئًا : کسی کے بارے میں کسی بات کا خطرہ ہونا یا کسی کی طرف سے تشویش میں مبتلا ہونا، مطمئن نہ ہونا۔
ـــ فُلَانًا على كذا : کسی سے کسی سلسلہ میں ڈر اور خطرہ ہونا۔
ـــ الشيءَ : کم کرنا۔ جیسے : تَخَوَّفَهُ حَقَّهُ : اس کے حق کو کم کر دیا۔
ـــ فُلَانًا او الشيءَ : خوفناک بنانا (ایسا کر دینا کہ لوگ ڈرنے لگیں)۔
الخَافُ : رَجُلٌ خَافٌ : بہت ڈرپوک
الخَوَافُ : شور، غل غپاڑا۔
الخَوْفُ : انسان کے دل میں ایک انفعالی کیفیت جو کسی مکروہ چیز کے وقوع اور محبوب شے کے فوت ہو جانے کی توقع کی بنا پر پیدا ہوتی ہے، ڈر، خوف، خدشہ، گھبراہٹ (۲) لڑائی، جنگ۔ قرآن پاک میں ہے : "فَإِذَا ذَهَبَ الخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ" جب خوف دور ہو جاتا ہے تو وہ تم لوگوں کو تیز طرار زبانوں سے تکلیف پہنچاتے ہیں۔
الخَائِف على شيءٍ : غیر مطمئن۔
الخَوَّاف : بہت ڈرپوک۔
المُتَخَوِّف : خوف زدہ۔
المُخِيف : خوفناک، ڈراؤنا۔
المُخَوِّفُ : بھیانک، خوفناک۔
• خَوِقَ المَكَانُ ـَ خَوَقًا : جگہ کا کشادہ ہونا۔
ـــ المَرْأَةُ : نازک اور دراز قد ہونا (۲) بے وقوف ہونا۔
ـــ فُلَانٌ : کانا ہونا (ایک آنکھ کی روشنی ختم ہو جانا)
ـــ البَعِيرُ : اونٹ کو خارش ہونا۔ هو

أَخْوَقُ و هي خَوْقَاءُ ج: خُوقٌ
أَخَاقَ الرَّجُلُ: زمین کی سیاحت کرنا۔
خَوَّقَ القُرْطَ: کان کی بالی کو بڑا کرنا۔
انْخَاقَ المَكَانُ: کشادہ ہونا۔
تَخَوَّقَ القُرْطُ: کان کی بالی کا بڑا ہونا
—— عنه: دور ہو جانا۔
الخَاقُ: جنگل کا طول۔
الخُوقُ: سونے یا چاندی کا کڑا (۲) کان کا کڑا۔ مثل مشہور ہے: خُوقٌ من السَّام بجِيدٍ أَوْقَصَ: چاندی کا کڑا چھوٹی اور شکستہ گردن میں پڑا ہوا ہے۔ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو اپنی ذات میں خسیس و دنی ہو لیکن اس کے آباء و اجداد شریف و معزز ہوں، ان کو چاندی کے حلقہ سے تشبیہ دی گئی ہے۔
خَالَ فُلانٌ علَى أَهْلِه ـُ خَوْلاً و خِيَالاً: اہل و عیال کی پرورش و کفالت کرنا، ان کے معاملات کا بندوبست کرنا۔
—— الماشِيَةَ: مویشیوں کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنا۔ هو خَائِلٌ ج: خُوَّالٌ۔
—— فلانٌ خولاً: تکبر کرنا۔ حدیث طلحہؓ میں ہے آپ نے حضرت عمرؓ سے فرمایا کہ: إِنَّا لا نَنْبُو فِي يَدِكَ وَلا نَخُولُ عَلَيْكَ: ہم نہ تو تمہاری اطاعت میں پیچھے رہیں گے اور نہ تمہارے سامنے تکبر کریں گے۔
خَالَ ـَ خَوْلاً: تنہائی کے بعد افرادی نعمت سے مالا مال ہونا (یعنی اسے منجانب اللہ غلام، باندیاں، خدام و مصاحبین عطا ہو جانا)۔
أَخَالَت النَّاقَةُ: اونٹنی کے تھن میں دودھ ہونا۔
—— فيه خَالاً من الخَيْر: اس نے اس میں نیکی اور بھلائی کو بھانپ لیا۔
أَخْوَلَ: بہت ماموؤں والا ہونا۔ أُخْوِلَهُ غَيْرُهُ: دوسرے نے اسے بہت ماموؤں والا بنا دیا۔ هو مُخْوَلٌ۔
رَجُلٌ مُعَمٌّ مُخْوَلٌ: معزز چچاؤں اور ماموؤں والا آدمی۔
خَوَّلَهُ الشَّيْءَ: کسی کو از راہِ کرم کوئی چیز دینا (۲) سپرد کرنا (۳) کسی چیز کا اختیار دینا۔
—— شَيْئًا الى فُلانٍ: کسی کو کوئی چیز دینا۔
—— فلانًا السُّلْطَةَ: کسی کو اقتدار سونپنا۔
—— فلانًا الصَّلاحِيَّاتِ: اختیارات دینا۔
تَخَوَّلَ خَالاً: کسی کو ماموں بنانا (۲) کسی کو ماموں کہہ کر پکارنا۔
—— فُلانًا: دیکھ بھال کرنا، نگرانی کرنا۔
—— ـه بالمَوْعِظَةِ: نصیحت سے کسی کی نگہداشت کرنا، ذہنی تربیت کرنا۔
—— الرِّيحُ الأَرْضَ: ہوا کا زمین پر بروقت چلنا۔
—— في بني فُلانٍ خالاً من الخَيْر: کسی قبیلہ میں خیر کے آثار محسوس کرنا
اسْتَخْوَلَ و إِسْتَخَالَ في بني فُلانٍ و إِسْتَخْوَلَهُم: کسی قبیلہ کے لوگوں کو اپنے خالو بنا لینا۔
استَخْوَلَهُمْ وفيهم: غلام و خدام بنا لیا
الأَخْوَلُ: کہتے ہیں: جاؤوا الأَوْل فالاول ثم تَفَرَّقُوا أَخْوَلَ أَخْوَلَ: وہ ترتیب سے آئے اور پھر متفرق ہو کر پھیل گئے۔
تَطَايَرَ الشَّرَرُ أَخْوَلَ أَخْوَلَ: شعلے مختلف جگہوں پر پھیل گئے۔
التَّخْوِيل: سپردگی۔
الخَائِلُ: نگراں، محافظ و منتظم ج: خَوَلٌ
الخَالُ: ماموں ج: أَخْوَال و خُؤُولٌ (۲) وہ چیز جس میں خیر کے آثار نظر آئیں (۳) فوج کا جھنڈا۔
الخَالَةُ: ماں کی سگی بہن، خالہ۔
الخُؤُولَةُ: (اس مصدر سے فعل نہیں آتا) ننھیال، ننھیالی رشتہ۔
بيني و بَيْنَ فُلان خُؤُولَةٌ: میرے اور اس کے درمیان ننھیالی رشتہ ہے (ماموں پھوپھی کی اولاد میں)
الخَوَلُ: چوپاؤں، غلاموں، باندیوں اور حشم و خدم پر مشتمل اللہ کا عطیہ (واحد، جمع، مذکر و مؤنث سب کیلئے)
الخَوْلَةُ: ہرنی۔
الخَوَلِيُّ: لوگوں کے معاملات کا مدبر و منتظم (۲) مویشیوں کا اچھا رکھوالا (۳) کھیت کے مزدوروں کا افسر ج: خَوَلٌ۔
الخَوَلِيُّ: مویشیوں کا اچھا رکھوالا، کھیت یا باغ کا چوکیدار ج: خَوَلٌ۔
• الخَوْلَعُ: دیکھئے (خلع)
• خَامَ ـُ خَوَمَانًا: ناموافق ہونا، وبائی ہونا، مہلک ہونا۔
أَخَامَ الفَرَسُ و نَحْوُهُ: گھوڑے کا کسی ایک ٹانگ کو کھر کے کنارہ پر اٹھانا یا تین ٹانگوں پر کھڑا ہونا۔
خَوَّمَ علَى فَرَسِه: زین کے کپڑے کو اوپر کی طرف اٹھا کر اس میں رکاب باندھنا۔
الخَامُ: خام، کچا، ناپختہ، غیر صاف شدہ۔
—— (من الأَمْكِنَة) مضر صحت آب و ہوا والی جگہ، وبائی جگہ (۲) تر و تازہ گھاس (۳) بے دھلا کپڑا۔ ثَوْبٌ خامٌ بھی کہتے ہیں (۴) ہر وہ چیز جو ابھی نئی

اور قابل اصلاح ہو۔ جیسے دھوکر یا پکا کر یا صاف کر کے قابل استعمال بنایا جائے۔ جیسے خام تیل، خام چونا، خام اشیاء خوردنی۔

الخَامَةُ: ابتدائی مواد، خام مادہ جو ابھی اپنی فطری حالت پر ہو اور اس کو قابلِ استعمال بنانے کے لئے زیرِ عمل نہ لایا گیا ہو۔

• خَانَ الشیءَ ـُ خَوْنًا وخِیَانَةً و مَخَانَةً: خیانت کرنا، غبن کرنا، کمی کرنا، بے ایمانی کرنا۔ هو خَائِنٌ و خائِنَة (تاء مبالغہ) ج: خَانَةٌ و خُوَّان و خَوَنَةٌ۔ وهو خَوَّانٌ وهو و هي خَئُون۔

ـــ الحَقَّ والعَهْدَ: حق کا انکار کرنا۔

ـــ العَهْدَ و فیه: عہد شکنی کرنا۔

ـــ الأمَانَةَ: امانت ادا نہ کرنا یا اسے پورا نہ دینا۔

ـــ فُلانًا: کسی کے ساتھ دھوکہ کرنا، غداری کرنا، بے وفائی کرنا۔

ـــ النَّصِیحَةَ: نصیحت میں مخلص نہ ہونا۔

خَانَهُ سَیْفُهُ: تلوار کا نشانہ سے اچٹ جانا۔

خَانَتْهُ رِجْلاهُ: اس کی ٹانگوں نے جواب دے دیا، چلنے پر قادر نہ رہا۔

خَانَتْهُ الذَّاكِرَةُ: اس کے حافظہ نے ساتھ نہ دیا، اس کو یاد نہیں آیا۔

خَانَهُ ظَهْرُهُ: وہ کمزور ہوگیا، اسی مناسبت سے کہتے ہیں: إنَّ فی ظَهْرِهِ لَخَوْنًا: اس کی کمر میں ضعف ہے۔

خَانَ الرِّشَاءُ الدَّلْوَ: رسی نے ڈول کا ساتھ چھوڑ دیا، وہ ٹوٹ گئی۔

خَانَهُ الدَّهْرُ: زمانہ نے اس کے ساتھ بے وفائی کی، آسودگی کو سختی و عسرت میں بدل دیا۔

خَانَتْهُ عَیْنُهُ: اس نے اچٹتی نگاہ سے دیکھا یا شک آمیز نگاہ سے دیکھا۔

خَوَّنَ الشیءَ و منه: کسی چیز کو بہت کم کرنا، تھوڑا تھوڑا کم کرنا، گھٹانا۔

ـــ فُلانًا: خائن بنانا، خائن قرار دینا (۲) نگرانی کرنا۔

اختانَهُ: کسی کے ساتھ خیانت و دھوکہ کرنا (۲) دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔

ـــ المَالَ: مال میں خیانت کرنا، مالک کو پورا نہ پہنچانا۔

ـــ النَّفْسَ: اپنے نفس کے ساتھ خیانت کرنا یعنی اسے اس کے حق سے محروم رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "عَلِمَ اللّٰهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أنْفُسَكُمْ" اللہ کو معلوم ہے کہ تم خیانت کر کے گناہ میں اپنے کو مبتلا کر رہے تھے۔

تَخَوَّنَ: خائن اور بد دیانت بن جانا۔

ـــ الشیءَ: تھوڑا تھوڑا کم کرنا۔

ـــ حَقَّهُ و تَخَوَّنَهُ حَقَّهُ: کسی کے حق کو تھوڑا تھوڑا کم کرنا۔

ـــ الدَّهْرُ فُلانًا: زمانہ کا کسی کو آسودگی سے سختی میں بدل دینا۔

ـــ فُلانًا: کسی پر خیانت کا الزام لگانا (۲) کسی کی خیانت و غلطی کو پکڑنے کی کوشش کرنا، تلاش و ٹوہ میں لگنا۔

الخَائِنُ: غدار، دھوکہ باز، بد دیانت ج: خَوَنَةٌ۔

الخَائِنَةُ: بمعنی الخیانة (فاعِلة کے وزن پر مصدر ہے جیسے عافیة و عاقبة) قرآن پاک میں ہے: "یَعْلَمُ خَائِنَةَ الأعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُورُ" وہ آنکھوں کی خیانت (یعنی دزدیدہ نگاہ اور بد نگاہ) کو جانتا ہے ایسے ہی دلوں کی حالت کو بھی جانتا ہے (۲) بڑا خائن اس معنی میں یہ مبالغہ کی تاء کے ساتھ صفت ہے۔ مصدر نہیں۔

الخَانُ: ہوٹل، سرائے، مسافر خانہ (۲) دوکان (۳) تجارت گاہ، منڈی (۴) حاکم (۵) امیر (یہ لفظ معرب غیر عربی ہے)

الخَانَةُ: خانہ، درجہ۔ جیسے: خَانَةُ العَشَرَات: دہائیوں کا خانہ۔ خانة المِئَاتِ: سو کا خانہ (معرب)

الخِوَانُ: دسترخوان ج: أَخْوِنَةٌ وخُوُنٌ وَأَخَاوِینُ۔

الخَوَّانُ: بڑا بے ایمان، زبردست خیانت کا عادی (۲) زمانہ (۳) سامان رسد (خوراک وغیرہ) ختم ہو جانے کا دن (۴) زمانۂ جاہلیت میں ربیع الاول کے مہینہ کا نام ج: أَخْوِنَةٌ۔

• الخَوُّ: بھوک (۲) شہد (۳) اچھی فضا والی کشادہ وادی۔

الخُوُّ: شہد۔

الخُوَّةُ: خالی زمین جہاں درخت وغیرہ کچھ نہ ہوں۔

• خَوَى المكانُ و البَیْتُ وغیرُهما ـِ خَیًّا وخَوَاءً وخَوًى و خُوِیًّا و خَوَایَةً: کسی جگہ یا مکان کا اپنے مکینوں یا دوسری اندر کی چیزوں سے خالی ہونا۔

خَوَى بَطْنُهُ من الطَّعَامِ: پیٹ خالی ہونا۔ خَوَى رأسُهُ من الدَّمِ لِكَثْرَةِ الرُّعَافِ: نکسیر کی کثرت سے دماغ کا خون سے خالی ہو جانا۔

ـــ فُلانٌ: مسلسل بھوکا رہنا۔

ـــ البَیْتُ: گھر کے رہنے والوں کا ہلاک

ہو جانا اور اس کا خالی رہنا۔
خَوَی السَّحَابُ: بادل کا برس کر چلا جانا۔
—— النُّجومُ: ستاروں کا گر جانا اور بارش نہ ہونا۔
—— الحَامِلُ: حاملہ کا بچہ پیدا ہونے سے پیٹ خالی ہو جانا (۲) حاملہ کا ولادت کے وقت کچھ نہ کھانا۔
—— الزَّنْدُ: چقماق کا آگ نہ دینا۔
—— الشَّیْءَ خَیًّا: اچک لینا۔ جیسے: خَوَاهُ السَّبُعُ: اسے درندہ نے اچک لیا۔
—— فُلَانًا: کسی کے پاس جانا قصد کرنا۔
خَوِیَ المکانُ و البَیتُ وغیرهما ـَ خَوًی وخَیًّا وخَوَاءً و خُوِیًّا وخَوَایَةً: خالی ہونا۔
أَخْوَی: بھوکا ہونا۔
—— السَّحَابُ و النُّجُومُ و الزَّنْدُ: خَوَی۔
—— المَاشِیَةُ: مویشی کا آخری عمر کو پہنچنا۔
—— الشَّیْءَ: خَوَاهُ۔
—— ما عندَ فُلَانٍ: کسی کے پاس سے سب کچھ لے لینا۔
خَوَّیَ: خالی ہونا (۲) پیٹ کا اندر کو گھس جانا۔
—— السَّحَابُ: خَوَی۔
—— البَعِیرُ: اونٹ کا بیٹھنے میں پیٹ کو زمین سے اونچا رکھنا۔
—— المُصَلِّی فی سُجُودِه: نمازی کا سجدہ میں پیٹ کو زمین سے اوپر رکھنا اور بازوؤں کو پہلوؤں سے الگ رکھنا۔
—— الطَّائِرُ: پرندے کا بیٹھتے وقت بازو پھیلانا اور پنجوں کو کھولنا۔
—— المَاشِیَةُ: مویشی کا آخری عمر کو پہنچنا

(۲) بہت موٹا ہو جانا۔
خَوَّیَ النُّجُومُ: ستاروں کا بے بارش رہنا (۲) غروب کے قریب ہونا۔
—— المَرْأَةَ وَلَهَا: عورت کے لئے زچگی والا کھانا تیار کرنا۔
—— المَرِیضَةَ: مریضہ کو برائے علاج گڑھے میں آگ جلا کر اس پر بٹھانا۔
اِخْتَوَی فُلَانٌ: کسی کی عقل زائل ہو جانا۔
—— الشَّیْءَ: چھین لینا، اچکنا۔
—— مَا عِندَ فُلَانٍ: کسی کے پاس کا سب کچھ لے لینا۔
—— الفَرَسَ: گھوڑے کی اگلی پچھلی ٹانگوں کے درمیان نیزہ مارنا۔
الخَاوِی: خالی۔
خَاوِی البطن: بھوکا۔
الخَاوِیَةُ: چالاک و ہوشیار (تا برائے مبالغہ)
الخَوَی: نکسیر۔
الخَوَاءُ من الأَرْضِ: کشادہ زمین (۲) زمین و آسمان کے درمیان کا خلا (۳) دو چیزوں کے درمیان کا خلا (۴) گھوڑے کی اگلی پچھلی ٹانگوں کے درمیان کا خلا، چوپاؤں کے تھن اور پیشاب گاہ کے درمیان کی جگہ ج: أَخْوِیَةٌ
الخُوَاءُ: شہد۔
الخَوَاةُ: چوپاؤں کے تھن اور پیشاب گاہ کے درمیان کی جگہ (۲) آواز۔ سَمِعْتُ خَوَاةَ الرِّیحِ: میں نے ہوا کی آواز سنی۔
الخَوَایَةُ: آواز۔ سَمِعْتُ خَوَایَةَ الطَّائِرِ: میں نے پرندے کے بازوؤں کے پھڑپھڑانے کی آواز سنی۔ سَمِعْتُ خَوَایَةَ المَطَرِ: میں نے بارش برسنے کی آواز سنی۔
سَمِعْتُ خَوَایَةَ الخَیْلِ:

میں نے گھوڑوں کی دوڑ کی آواز سنی (۲) نیزہ کا خول (۳) کجاوہ کا اندرونی حصہ (۴) دو ہاتھوں یا دو پیروں کے درمیان کا خلا۔
الخَوِیُّ: نرم زمین (۲) دو پہاڑوں کے درمیان نشیبی زمین (۳) کشادہ اور ہموار وادی (۴) خالی پیٹ آدمی۔
الخَوِیَّةُ: چوپاؤں کے تھن اور پیشاب گاہ کا درمیانی فاصلہ (۲) زچہ کا کھانا۔

خ ـــــ ی

• خَابَ ـِ خَیْبَةً: محروم رہنا، محروم کیا جانا، ناکام و نامراد ہونا، فیل ہونا (۲) نقصان اٹھانا، گھاٹے میں رہنا۔ هو خَائِبٌ۔
—— سَعْیُهُ: کوشش رائگاں ہونا۔
—— أَمَلُهُ: امید پر پانی پھرنا۔
خَیَّبَهُ: ناکام و نامراد بنانا، محروم رکھنا، امید کو پورا نہ کرنا۔
—— أَمَلَهُ: کسی کی امید پر پانی پھیرنا۔
—— مَسْعَاهُ: کوشش کو ناکام کرنا۔
—— طَلَبَهُ: درخواست رد کرنا۔
الأَخْیَبُ: ناکام (۲) جوئے کے ان تین تیروں میں سے ایک کا نام جن کا کوئی حصہ نہیں ہوتا۔ بَاءَ بالقِدْحِ الأَخْیَبِ: وہ اخیب نامی تیر لے کر لوٹا یعنی اسے کچھ نہیں ملا۔
الخَیْبَةُ: ناکامی، نامرادی، محرومی۔
خَیْبَةً لَهُ: بددعا، وہ ناکام ہو۔
الخَیَّابُ: قِدْحٌ خَیَّابٌ: آگ نہ دینے والا چقماق۔ سَعْیُهُ فی خَیَّابِ بن هَیَّابٍ: اس کی کوشش گھاٹے میں ہے۔
• خَاتَ ـِ خَیْتًا و خُیُوتًا: آواز نکلنا
—— مَالَهُ: مال کو تھوڑا تھوڑا کم کرنا۔

اِخْتَاتَهُ : اچکنا چھینا۔ جیسے اِخْتَاتَهُ الصَّقْرُ: شکرے نے اسے جھپٹ لیا
الخَیْتَام : دیکھئے (ختم)
• الخَیْدَع : دیکھئے (خدع)
• خَارَ ـِ خَیْرًا وخِیَارَةً : اچھا اور بھلا ہونا (۲) مفید ہونا (۳) مال دار ہونا، صاحبِ خیر ہونا، فیض رساں ہونا۔
ـــ لَهُ فِی الأَمْرِ: کسی کے لئے کسی کام میں بھلائی کرنا، نفع پہنچانا، کسی کو اس کے فائدہ کی چیز دینا۔
ـــ فُلَانًا : بھلائی اور نفع رسانی میں کسی سے بڑھ جانا۔ خَایَرَہ فَخَارَہ: اس نے فلاں سے بھلائی اور کرم میں مقابلہ کیا تو اس پر فوقیت لے گیا۔
ـــ الشَّیْءَ خَیْرًا وخِیَرًا وخِیْرَةً وخِیَرَةً : چھانٹنا، چننا، انتخاب کرنا
ـــ الشَّیْءَ علَی غَیْرِہ : ایک شئے کو دوسری پر ترجیح دینا۔
خَایَرَہُ فِی کَذَا : بہتری میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
خَیَّرَ بین الأَشْیَاءِ : دو چیزوں میں سے ایک کو دوسری پر ترجیح دینا یا ایک کو منتخب کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ علَی غَیْرِہ : ایک کو دوسری پر ترجیح و فوقیت دینا۔
ـــ فُلَانًا : کسی کو انتخاب کرنے یا چننے کا حق دینا۔
ـــ فُلَانًا بینَ الشَّیْئَیْنِ: کسی کو دو میں سے ایک کو پسند کرنے کا اختیار دینا۔
اِخْتَارَہُ : پسند کرنا، منتخب کرنا، چننا۔
ـــ الشَّیْءَ علَی غَیْرِہ : ترجیح دینا۔
تَخَایَرُوا فِی کَذَا : بھلائی اور نفع رسانی یا نیکی میں باہم مقابلہ کرنا، باہم مل کر کسی کو زیادہ بہتر قرار دینا۔
تَخَیَّرَہُ : منتخب کرنا، چن کر بہتر لینا۔
اِسْتَخَارَہُ: طالب خیر ہونا۔ اسْتَخِرِ اللّٰهَ یَخِرْ لَکَ : تم خدا سے خیر طلب کرو وہ تم کو خیر عطا کرے گا۔
ـــ اللّٰهَ : خدا سے دعا کرنا کہ وہ اسے وہ چیز عطا کرے جو اس کے لئے مفید و نافع ہو۔
ـــ الشیءَ : چننا، چھانٹنا، انتخاب کرنا۔
الاختیار: اختیار، مرضی، پسند، رضا۔
اختیارًا: رضامندی سے، بطیب خاطر۔
الاِخْتیارِیّ : پسند کا، مرضی کا، غیر لازمی (اجباری)۔
الاِسْتِخَارَةُ : کسی معاملہ میں خیر طلبی (۲) مخصوص نماز کے بعد خدا سے یہ دعا کرنا کہ اس کے لئے فلاں معاملہ میں جو بات باعث خیر ہو اس کی راہنمائی فرمائے۔ اس سلسلہ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے یہ دعا منقول ہے: "اللّٰھُمَّ خِرْ لِی وَ اخْتَرْ لِی"
الخِیَارُ: دو چیزوں میں سے بہتر چیز کی طلب و انتخاب (۲) اختیار۔ ھو بالخِیَار : اسے اختیار یا حق انتخاب ہے (۳) چنیدہ اور منتخب شے (مفرد و مذکر وغیرہ سب کے لئے) (۴) کھیرا (موٹی ککڑی جیسا)
خِیَارُ شَنْبَر: املتاس، خیار شنبر، ایک قسم کی پھلی جو مسہل وغیرہ کے لئے طب میں استعمال کی جاتی ہے۔
الخَیْرُ: اسم تفضیل خلاف قیاس۔ بمعنی: زیادہ اچھا، زیادہ بہتر، زیادہ مفید، زیادہ نیک۔ خیر ہر اس چیز کو کہتے ہیں جو حسن لذاتہ ہو یعنی خوبی اور بہتری اس کی ذات میں ہو اور اس میں ذاتی لذت ذاتی نفع اور ذاتی خوش بختی ہو۔ بھلائی، خوبی (۲) نیکی، خوش بختی (۳) برکت (۴) نفع، فائدہ (۵) مال و دولت، بہت اور عمدہ مال۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنْ تَرَکَ خَیْرًا نِ الوَصِیَّةُ لِلْوَالِدَیْنِ وَالأَقْرَبِیْنَ" (۶) صاحب خیر، فیض رساں (۷) باعث برکت (۸) بہت دولت مند بہت نفع بخش (۹) نیک۔ لَعَمْرُ أَبِیکَ الخَیْرِ: تمہارے صاحب خیر باپ کی قسم ج: خِیَارٌ و أَخْیَارٌ و خُیُورٌ
الأَخْیَارُ و خِیَارُ النَّاس: نیک اور منتخب لوگ۔
الخَیْرَات: نعمتیں، منافع۔
خَیْرات الأَرْضِ: زمین کی پیداوار
خیرًا حسنًا: کسی کو اثبات میں جواب دینے کے لئے کہا جائے گا۔ بہت ہی ٹھیک ہے۔
الخِیْرُ: کرم، فراخ دلی (۲) شرف و عزت (۳) طبیعت، فطرت (۴) اصل النسل، ج: أَخْیَارٌ۔
الخَیْرَةُ: پسندیدہ اور منتخب شے۔
ھذہ خَیْرَتِی : یہ میری پسندیدہ شے ہے (۲) برافضل و اعلیٰ شے۔
فُلَانَةُ الخَیْرَةُ من النِّسَاءِ: فلاں عورت اعلیٰ اور ممتاز خاتون ہے
الخِیَرَةُ : انتخاب و اختیار۔ قرآن پاک میں ہے: "وَرَبُّکَ یَخْلُقُ مَا یَشَاءُ وَ یَخْتَارُ مَا کَانَ لَهُمُ الخِیَرَةُ": تیرا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور منتخب کرتا ہے۔ انہیں کوئی اختیار اور تجویز کا حق نہیں (۲) منتخب چیز۔
الخِیْرَةُ : الخِیَرَةُ۔
الخِیْرِیُّ : دوا میں کام آنے والی ایک پھولوں والی بوٹی۔

الخَیرِیُّ: رفاہی، عام لوگوں کے فائدہ کا، خیراتی۔
الخَیرِیَّۃُ: افضلیت، عمدگی، بہتری۔
الخَیِّرُ: بہتر (۲) محسن، نفع رساں (۳) نیک (۴) نیکی اور بھلائی کرنے والا، سخی وفیاض ج: خِیارٌ۔
المُختارُ: منتخب، پسندیدہ، چنیدہ (۲) ڈائجسٹ، منتخب مضامین پر مشتمل رسالہ
المُختارات: منتخب مضامین پر مشتمل کتاب
• الخَیزَبُ: دیکھئے (خزب)
• الخَیزَبان: دیکھئے (خزب)
• الخَیزُرَان: دیکھئے (خزر)
• الخَیزَل: دیکھئے (خزل)
• الخَیزَلی: دیکھئے (خزل)
• خَاسَ الشیءُ ـِ خَیسًا: بدل جانا خراب ہو جانا، بدبودار ہو جانا، جیسے: خَاسَ الطَعَامُ و خاست الجِیفَۃ۔
ـــ البَیعُ: فروخت میں کمی آنا، بازار مندا ہونا۔
ـــ فُلانٌ: ذلیل ہو جانا۔
ـــ فُلانًا: ذلیل کرنا، تابع بنانا۔
ـــ الدّابَّۃَ: چوپائے کو سدھانا، قابو میں کرنا۔
ـــ العَہدَ وبہ وفیہ خَیسًا و خَیَسانًا: عہد و پیمان کی خلاف ورزی کرنا، عہد شکنی کرنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو وعدہ کی ہوئی چیز سے کم دینا۔
خَیَّسَ: انتہائی ذلیل و پریشان حال ہونا
ـــ الشیءَ: نرم کرنا۔
ـــ الدّابَّۃَ: چوپائے کو قابو میں کرنا، سدھانا۔
ـــ فُلانًا: ذلیل کرنا، اپنے قابو میں کرنا (۲) کسی مقام پر روکے رکھنا، قید کرنا۔
خَیَّسَہُ فی السِّجن: جیل خانہ میں ڈالنا۔
خَیَّسَ الإبلَ: اونٹوں کو ذبح کرنے کے لئے روکے رکھنا۔
تَخَیَّسَ: گوشت و چربی چڑھنا، موٹاپا ظاہر ہونا۔
الأَخیَسُ: خِیسٌ أَخیَسُ: گنجان و گھنے درخت، شیر کی مضبوط جھاڑی۔ جاءَ فی عَدَدٍ أَخیَس: وہ بڑی تعداد کے ساتھ آیا۔
الخَیسُ: خیر و فیض و نفع۔ مالَہُ قَلَّ خَیسُہُ؟ (۲) غم (۳) گمراہی (۴) جھوٹ۔
الخِیسُ: گھنے اور گنجان درخت، جھاڑی (۲) شیر کا مسکن ج: أخیاس (۳) دودھ
الخِیسَۃُ: گھنے درخت، شیر کا مسکن ج: خِیَس۔
المُخَیِّسُ: جیل (چونکہ وہ قیدیوں کیلئے باعث ذلت و کلفت ہوتی ہے)۔
المُخَیَّسُ: جیل، قیدخانہ (۲) جانور کو سدھانے کی جگہ۔
• الخَیسَرَی: دیکھئے (خسر)
• خَاشَ ـِ خُیوشَۃً: پتلا ہونا
ما فی الوِعاء خَیشًا: برتن کی چیز نکالنا۔
خَیَّشَہُ: کھوٹ پر سونے کا ملمع کرنا۔
ـــ الشیءَ بالخَیش: کسی چیز پر ٹسر کا دبیز کپڑا چڑھانا، کینوس چڑھانا۔
الخَیّاشُ: کینوس (ٹسر کا دبیز کپڑا) بیچنے والا۔
الخَیشُ: معمولی ٹسر یا دبیز سے بنے ہوئے کپڑے ج: أَخیاش و خُیوشٌ۔ پٹسن کے ریشے سے بنے ہوئے موٹے کپڑے، یا بورے اور تھیلے وغیرہ (۲) کمینہ آدمی۔ رَجُلٌ خَیشُ العَمَل: کام میں مستعد آدمی۔ الخَیشَۃُ: بوری، بڑا تھیلا (۲) خیمہ۔
المُخَیَّشُ: سونا چڑھی ہوئی اور کھوٹ بھری ہوئی چیز، مصنوعی چیز۔
• الخَیشُومُ: دیکھئے (خشم)
• خَاصَ الشیءُ ـِ خَیصًا: کم ہونا۔ ھو خَائِصٌ۔
خَیِصَ ـَ خَیَصًا: ایک چھوٹی اور ایک بڑی آنکھ والا ہونا (۲) ایک سیدھے اور ایک ٹیڑھے کان والا ہونا۔
ـــ الکَبشُ: مینڈھے کا ایک سینگ ٹوٹا ہوا ہونا (۲) ایک سینگ اٹھا ہوا اور ایک دبا ہوا ہونا (سر سے ملا ہوا یا چہرے پر لٹکا ہوا ہونا) ھو أَخیَصُ و ھی خَیصَاء ج: خِیصٌ۔
الخَائِصُ: تھوڑا عطیہ۔
الخِیاصَۃُ: دیکھئے (خوص)
الخَیصُ: الخَائِصُ۔ نِلتُ منہ خَیصًا خَائِصًا: مجھے اس سے تھوڑی سی چیز ملی۔
الخَیصَاءُ: معمولی عطیہ۔
الخَیصَی: تھوڑی چیز۔ کسی چیز کے ٹکڑے۔ فی المَرعَی خَیصَی من العُشب: چراگاہ میں جگہ جگہ تھوڑی گھاس ہے۔ فی المکانِ خَیصَی من الرِّجال: کسی جگہ لوگوں کی منتشر ٹکڑیاں ہیں۔ اجتمعت خَیصَاھم: وہ سب اکٹھے ہو گئے ان کا بکھرا ہوا شیرازہ یکجا ہو گیا۔
الخَیصَانُ من المال: مال کا تھوڑا حصہ۔
الخَیِّصُ: دیکھئے (خوص)
• خَاطَتِ الحَیَّۃُ ـِ خَیطًا: سانپ کا زمین پر تیزی سے رینگنا۔
ـــ فُلانٌ: جلدی سے گزر جانا۔

حَاطَ فِي السَّيْرِ: چلتے رہنا (۲) کسی طرف متوجہ ہوئے بغیر سیدھے چلتے رہنا۔
— إِلَيْهِ: کسی کے پاس سے گزر جانا۔
— الی مَقْصِدِهِ: اپنی منزل کی طرف جانا۔
— الثَّوْبَ خَيْطًا وخِيَاطَةً: دھاگے سے سینا۔
— الدِّرْعَ: زرہ بننا۔
— البَعِيْرَ بالبَعِيْرِ: دو اونٹوں کو ملانا۔ هو خَائِط و خَيَّاط وخَاطٍ والمَفْعُول مَخِيْطٌ و مَخْيُوْطٌ۔
خَيِطَ ــَ خَيَطًا: لمبی ناک اور لمبی گردن والا ہونا (۲) سفیدی و سیاہی ملا ہونا هو أَخْيَطُ و هي خَيْطَاءُ ج: خِيْطٌ۔
— الإِبِلُ: اونٹوں کی مسلسل لمبی قطار لگنا۔
خَيَّطَ الثَّوْبَ: خَاطَهُ۔
— الشَّيْبُ رَأْسَهُ و في رَأْسِهِ وخَيَّطَ رَأْسَهُ: سر میں بڑھاپے کی سفید دھاریاں پڑنا۔
اختاطَ الثوبَ: سینا۔
— اليه: کسی کے پاس جانا، گزرنا۔
تَخَيَّطَ رَأْسُهُ: سفید دھاگوں کی طرح سر میں بڑھاپا نمایاں ہونا۔
الخِيَاطُ: سلائی کی سوئی وغیرہ۔
سَمُّ الخِيَاطِ: سوئی کا سوراخ (ناکہ) قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰى يَلِجَ الجَمَلُ فِي سَمِّ الخِيَاطِ"
الخِيَاطَةُ: سلائی، سلائی کا پیشہ، درزی گری ٹیلرنگ۔
مَاكِنَة و مَاكِيْنَةُ الخِيَاطَةِ: سلائی مشین۔
الخَيْطُ: سلائی کا دھاگا (۲) بنائی کا سوت (۳) پیک کرنے کی پتلی ڈوری (۴) پرونے کی لڑی ج: خُيُوطٌ و أَخْيَاطٌ و خُيُوطَةٌ۔
الخَيْطُ الأَبْيَضُ: دن کی سفیدی
الخَيْطُ الأَسْوَدُ: رات کی سیاہی۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الخَيْطُ الأَبْيَضُ مِنَ الخَيْطِ الأَسْوَدِ مِنَ الفَجْرِ" تا آنکہ رات کی سیاہی ختم ہو کر فجر کی سفیدی ظاہر ہو۔
خَيْطُ الرَّقَبَةِ: حرام مغز (وہ گودا جو ریڑھ کی ہڈی اور پشت کے مہروں میں ہوتا ہے)۔ دَافَعَ عن خَيْطِ رَقَبَتِهِ: اس نے اپنے خون کی حفاظت کی۔
خَيْطٌ من النَّعَامِ و البَقَرِ والجراد: شتر مرغ اور گایوں کا ریوڑ، ٹڈیوں کا دل ج: خِيْطَانٌ۔
خَيْطُ البَاطِلِ: دھوپ کی تیزی کے وقت روشن دان سے اندر داخل ہوتے دکھائی دینے والے باریک ذرات (۲) مکڑی کے منہ سے نکلنے والا باریک تار۔ کہتے ہیں: هو أَدَقُّ من خَيْطِ بَاطِلٍ: وہ آسان بات یا آسان معاملہ ہے۔
خَيْطُ البَنَّاءِ: معمار کا موٹا سوت جو چنائی سیدھی رکھنے کیلئے استعمال کرتا ہے ج: خِيْطَانٌ۔
الخَيْطَةُ: باریک ریشہ سے بنی ہوئی عمدہ اور نازک ڈوری (۲) چھتہ سے شہد نکالنے والے کی رسی سے مربوط ڈوری جسے رسی کے ذریعہ اوپر چڑھتے وقت کھینچتا ہے اور رسی اوپر کو اٹھتی جاتی ہے (۳) شہد نکالنے والے کا اونی لباس جو مکھیوں سے بچاؤ کے لئے پہنتا ہے (۴) میخ۔ لا آتِيكَ الا الخَيْطَةَ: میں تمہارے پاس صرف ابھی آؤں گا
خَاطَ إِلَيْهِم خَيْطَةً: وہ ان کے پاس صرف ایک دفعہ آیا یا گزرا۔
الخَيَّاطُ: درزی، ٹیلر۔
الخَيَّاطِيَّةُ: ابوالحسن بن ابی عمرو الخیاط کے پیروکار جو تقدیر اور معدوم شے کی تعیین نیز اس کا کوئی نام دینے کے قائل تھے۔
المَخِيْطُ: راستہ، گذرگاہ۔ مَخِيْطُ الحَيَّةِ: سانپ کے رینگنے کی جگہ (۲) پیٹ کی اندرونی جلد کے سمٹنے کی جگہ۔ آنتوں کے قریب ابھرا ہوا حصہ (۳) سلا ہوا۔
المِخْيَطُ: سلائی کا آلہ جیسے سوئی وغیرہ۔
المُخَيَّطُ: سلا ہوا۔
• خَيِفَ الإِنْسَانُ وغَيْرُهُ ــَ خَيَفًا: ایک نیلی آنکھ اور ایک سیاہ آنکھ والا ہونا
— النَّاقَةُ: اونٹنی کے تھن کا ڈھیلا اور پھیلا ہوا ہونا۔ هو أَخْيَفُ و هي خَيْفَاءُ ج: خِيْفٌ و خُوْفٌ۔
أَخَافَ: منیٰ کے مقام خیف میں مقیم ہونا۔
أَخْيَفَ: أَخَافَ۔
— السَّيْلُ الحَيَّ: سیلاب کا کسی قبیلہ کو بلند مقام پر ٹھہرنے کے لئے مجبور کرنا۔
خَيَّفَ مَنْزِلاً: کسی مقام پر پڑاؤ ڈالنا۔
— عن القِتَالِ: جنگ سے پیچھے ہٹ جانا
— المَرْأَةُ أَوْلادَهَا و بِهِمْ: عورت کا رنگ برنگی اولاد جننا (جو صورتوں اور مزاجوں میں مختلف ہوں) (۲) عورت کی اولاد کا اخیافی ہونا (مختلف شوہروں سے ہونا)۔
خُيِّفَ المالُ بَيْنَهُم: مال ان میں تقسیم کر دیا گیا۔
— الأَمْرُ بَيْنَهُم: معاملہ کا ذمہ داران سب کو بنا دیا گیا، ہر ایک اپنا مقررہ

فریضہ انجام دے گا۔
اختاف: أخافَ۔
تخیّفت الدَّوابُّ فی المرعٰی: چوپاؤں کا چراگاہ میں مختلف سمتوں میں رخ ہونا۔
— الشیءُ الوانًا: کسی شے کا رنگ برنگ ہوجانا یا رنگ بدلتے رہنا۔
الأخیافُ من النّاسِ: مختلف اخلاق و عادات اور مختلف رنگ و روپ کے لوگ۔ فالنّاسُ أخیافٌ (۲) ھُم أخیافٌ، وہ اخیافی بھائی ہیں یعنی ان کی ماں ایک اور باپ مختلف ہیں۔
الخَیفُ: پانی کے بہاؤ سے بلند اور پہاڑ سے کچھ نیچے کا مقام، دامن کوہ (۲) گوشہ، کونہ، دودھ سے خالی تھن کی لٹکی ہوئی کھال ج: أخیافٌ و خُیوفٌ۔
الخَیفانۃُ: سفید و زرد دھاریوں والی ٹڈیاں (۲) وہ ٹڈیاں جن کے پر صحیح طور پر نہ نکلے ہوں (۳) پہلے سال کی پیدا اور سرخ دبلی اونٹنی۔ ناقۃٌ خَیفانۃٌ: تیز رو اونٹنی۔ فرسٌ خَیفانۃٌ: چھریرے بدن کا گھوڑا (ٹڈی سے مشابہ کیا گیا) ج: خَیفان۔
جرادٌ خَیفانٌ: مختلف رنگوں کی ٹڈیاں۔ رأیتُ خَیفانًا من النّاسِ: میں نے لوگوں کا ہجوم دیکھا۔
الخِیفۃُ: چھری (۲) شیر کا مسکن۔
• خالَ فلانٌ ـِ خَیلًا: تکبر کرنا، مغرور ہونا (۲) تاڑنا، بھانپنا
— الفرسُ وغیرُہ: گھوڑے کا لنگڑا کر چلنا۔
— الشیءَ خَیلًا و خَیلانًا: گمان کرنا، خیال کرنا، کچھ سمجھنا۔ جیسے: إخالُکَ راضیًا: میں تم کو خوش سمجھ رہا ہوں۔

مقولہ ہے: من یَسمعْ یَخَلْ: جو لوگوں کی باتیں (عیوب وغیرہ) سنتا ہے وہ کچھ گمان ضرور کرتا ہے (یعنی اس کے دل میں ان کے متعلق برا خیال و جذبہ پیدا ہوتا ہے) واحد متکلم کا صیغہ أخالُ اور إخالُ دونوں طرح آتا ہے۔
خالَ الشیءَ: جاننا، واقف ہونا۔
خِیلَ الرّجلُ: بدن پہ کالے مسّوں والا ہونا۔ ھو مَخِیلٌ و مَخُولٌ و مَخیُولٌ۔
أخالت السّماءُ لِلمطرِ: آسمان کا برسنے کے قریب ہونا۔
— النّاقۃُ: اونٹنی کے تھن میں دودھ اکٹھا ہونا۔
— فلانٌ لِلخیرِ: کسی میں خیر و احسان کے آثار دکھائی دینا۔
— الأرضُ بالنّباتِ: زمین کا سبزہ زار ہونا، ہرا بھرا ہونا۔
— علیہ الشیءُ والأمرُ: کسی کیلئے کوئی بات یا معاملہ دشوار و پیچیدہ بنجانا۔
— فلانٌ: ایسا بادل دیکھنا جس کے متعلق برسنے کا گمان ہو۔
— السّحابۃَ: بادل کو برسنے کے قریب دیکھنا۔
— فیہ الخیرَ: اس میں خیر کے آثار دیکھنا۔
أخیلت السّماءُ: برسنے کے لئے تیار ہونا، ابر آلود ہوکر کڑک اور گرج شروع ہونا۔
— فلانٌ لِلذّئبِ: بھیڑیے کو دھوکہ دینے کے لئے کوئی ڈراونی چیز نصب کرنا (تاکہ مویشیوں کو نقصان نہ پہنچائے)۔

أخیلَ السّحابۃَ: بادل کو برسنے والا سمجھنا۔
خایلت السّماءُ: أخیلت۔
— السّحابۃُ: بادل کے برسنے کی توقع ہونا۔
— فلانٌ فلانًا: خوبی میں مقابلہ کرنا، باہم فخر کرنا، اپنی اپنی خوبیاں بیان کرنا۔
خَیّلت السّماءُ: برسنے کے قریب ہونا۔
— السّحابُ: بادل آکر نہ برسنا۔
— علی المیّتِ: مردہ پر کپڑا ڈالنا۔
— علیہ کذا: کسی پر کوئی چیز مشتبہ کرنا
— فلانٌ علی فلانٍ: کسی پر تہمت لگانا
— عنہ: دفاع کرنا، ہٹانا، روکنا۔
— الشیءَ: کسی کا دل میں خیال لانا۔
— الیہ کذا: کسی کو کسی چیز کا خیال دلانا، تصور کرانا، کسی کے سامنے کسی کی شبیہ اور صورت لانا۔
— الخیرَ فی فلانٍ: کسی میں خیر کے آثار محسوس کرنا، ذہانت سے تاڑ لینا۔
خُیِّلَ الیہ کذا: اسے ایسا خیال ہوا۔
خُیِّلَ لی انّکَ حاضرٌ: مجھے ایسا خیال یا گمان ہوا کہ تم موجود ہو۔
خُیِّلَ الیہ انّہ کذا: اسے یہ خیال ہوا کہ فلاں چیز ایسی ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "یُخَیَّلُ الیہ مِن سِحرِھِم أنّھا تَسعٰی": انہیں ایسا محسوس ہونے لگا کہ ان کے جادو سے وہ (رسیاں اور لاٹھیاں) دوڑ رہی ہیں۔
اختالت السّحابۃُ: أخالت۔
— فلانٌ: تکبر کرنا، غرور کرنا، اترانا۔
— فی مِشیتِہ: اکڑ کر چلنا، جھوم جھوم کر چلنا، اتراتے ہوئے چلنا۔
— الأرضُ بالنّباتِ: زمین کا ہرا بھرا اور سرسبز ہونا۔
تخایلَ لہ الشیءُ: کوئی چیز کسی کے لئے

مشابہ اور یکساں ہونا۔
تَخَایَلَتِ الأَرْضُ: زمین کے سبزہ کا چرنے کے قابل ہو جانا اور پھول کھل جانا
— فُلَانٌ: بڑا بننا، تکبر کرنا (۲) خود کو بڑا سمجھنا، خود پسندی کا شکار ہونا
— القَومُ: باہم فخر کرنا، ایک دوسرے کے سامنے اپنی خوبی اور بڑائی بیان کرنا۔
تَخَيَّلَتِ السَّمَاءُ: برسنے کے قریب ہونا
— الشیئُ: رنگین ہونا۔
— الشیئُ لَہ: کسی چیز کا مشابہ اور یکساں ہونا، کسی چیز کا خیال آنا، صورت ذہن میں آنا۔
— لَہ خَیَالُہُ: کسی کے سامنے کسی کی تصویر آنا، خیال آنا۔
— الرَّجُلُ: تکبر کرنا۔
— الأَرْضُ: زمین کا ہرا بھرا ہونا۔
— الخَیرَ فی فُلَانٍ: کسی میں ذہانت سے بھلائی کے آثار محسوس کرنا۔
— الشیئَ: تصور کرنا، ذہن میں خیال لانا۔ تَخَيَّلَہُ فَتَخَيَّلَ لہ: اس نے اس کا تصور کیا تو اس کے سامنے اس کی تصویر آگئی۔
— الرَّجُلُ فی مِشْيَتِہِ: اکڑ کر چلنا۔
اِسْتَخَالَ السَّحَابَ: بادل کو برستا ہوا سمجھنا۔
الإختیالُ: تکبر، غرور، اتراہٹ، اکڑ۔
الأَخْيَلُ: اکڑ باز، متکبر (۲) بدن پر کالے داغ یا تلوں والا (اس کا کوئی فعل نہیں) ج: خِيلٌ (۳) بڑائی، خود پسندی (۴) گردن کی ایک طرف کی رگ (۵) ہرے رنگ کا ایک پرندہ جس کے بازوؤں پر دوسرے رنگ کا دھبا ہوتا ہے (۶) شقراق نامی ایک منحوس پرندہ جس سے بری فال لیجاتی تھی۔ عربوں میں کہاوت تھی: أَشْأَمُ مِن أَخْيَلَ: اَخیل پرندہ سے زیادہ منحوس (۷) شاہین ج: أَخَایِل وخِيلٌ۔
الخَائِلُ: اکڑ باز یا مغرور جوان ج: خَالَۃٌ
رَجُلٌ خَائِلُ مَالٍ: مال کا بہترین منتظم۔
الخَالُ: چوپائے کی لنگ کی قسم سے ایک بیماری (۲) گھٹا، چھائے ہوئے بادل (۳) بجلی (۴) غرور۔ رَجُلٌ خَالٌ: مغرور آدمی (۵) بارش سے خالی بادل
رَجُلٌ خَالٌ: فراخ دل آدمی۔
رَجُلٌ خَالُ مَالٍ: مال کا اچھا منتظم (۶) کالی دھاریوں کی سرخ یمنی چادر (۷) وہ جگہ جہاں کوئی اپنا نہ ہو (۸) امیر کے لئے بلند کیا جانیوالا پرچم (۹) کسی شے کا مالک جیسے من خالُ هذا الفرس (۱۰) بدن کے کالے مسّے یا تل (سیاہ نکتہ) (۱۱) بدن اور قلب کا کمزور (۱۲) چھوٹا ٹیلہ (۱۳) بہت بڑا پہاڑ (۱۴) بہت بڑا موٹا اونٹ ج: خِيلَانٌ وَ أَخْيِلَۃٌ۔
الخَالَۃُ: امرأۃ خَالَۃ: مغرور عورت
الخَيَالُ: گمان، خیال، وہم، تصور، ذہن میں گھومنے والی چیز (۲) وہمی اور خیالی کوئی چیز (۳) سوتے اور جاگتے میں نظر آنے والی کوئی وہمی صورت (۴) آئینہ میں دکھائی دینے والی صورت (۵) سائے کی طرح نظر آنے والی پرچھائیں (۶) کھیت میں پرندوں کو ڈرانے کے لئے نصب کیا جانے والا بانس جس پر سیاہ کپڑا ڈال دیا جاتا ہے (مصنوعی انسان) (۷) بکریوں کے باڑہ میں بھیڑیئے کو ڈرانے کے لئے کھڑا کیا جانے والا مصنوعی انسان (۸) زمین میں حد بندی کا نشان جسے پار کرنا ممنوع ہو (۹) اشیا کا تصور کرنے والی ایک قوت ج: أَخْيِلَۃٌ وخِيلَانٌ۔
الخَيَالِيُّ: توہماتی، غیر حقیقی، وہمی، خیالی۔
الخَيَالَۃُ: شخص (دکھائی دینے والی کوئی ذات) (۲) خیال (۳) سوتے یا جاگتے میں نظر آنے والی کوئی وہمی صورت۔
الخَيْلَاءُ: امرأۃ خَيْلَاءُ: وہ عورت جس کے بدن پر بہت سیاہ تل ہوں (اس کا کوئی فعل نہیں)
الخُيَلَاءُ: تکبر، بڑائی، خود پسندی، اتراہٹ
الخَيْلُ: بڑائی، خود پسندی (۲) گھوڑے (اس لفظ سے اس کا واحد نہیں) (۳) گھوڑے سواروں کی جماعت ج: أَخْيَال وخُيُولٌ۔
الخَيْلِيُّ: گھوڑوں سے متعلق۔
الخِيلُ: ہینگ۔
الخِيلَۃُ: بڑائی، خود پسندی۔
الخَيَّال: گھوڑوں کا مالک، گھوڑا سوار، شہسوار ج: خَيَّالَۃٌ۔
الخَيَّالَۃُ: وہ آلہ یا مشین جو لوگوں کے سامنے منظر کشی کرتی ہے، سینما۔
دار الخَيَّالَۃ: سینما گھر۔
المُخْتَالُ: اکڑ باز، مغرور و متکبر، خود پسند
المَخِيلُ: وہ شخص جس کے بدن پر بہت مسّے ہوں۔
المَخِيلُ للخَيرِ: بھلائی اور نیکی کا اہل۔
المَخِيلَۃُ: گھوڑوں کا اصطبل (۲) گمان أَخْطَأَتْ فیہ مَخِيلَتِی: اس کے بارہ میں میرا گمان غلط ثابت ہوا (۳) گھن گرج والا بادل جس کے برسنے کا گمان ہو (۴) بڑائی، غرور۔ فُلَانٌ ذو مَخِيلَۃٍ: فلاں مغرور و متکبر ہے۔ ج: مَخَايِل۔

المَخَایِلُ: آثار و علامات (معنی مجازی) ظَهَرَتْ فیه مَخَایِلُ النَّجابَة: اس میں خاندانی شرافت کے آثار نمایاں ہوئے (۲) بارش کی امید دلانے والے بادل یا بارش سے ڈرانے والے بادل۔

المَخْیُولُ: بدن پر بہت تلوں والا (۲) وہ اونٹ جس کی پیٹھ پر شاہین ٹوٹ پڑا ہو اور زخمی کر دیا ہو۔ رَجُلٌ مَخْیُولٌ: وہ شخص جو خوف سے دیوانہ ہو گیا ہو۔

المُخَیَّلُ: نفس کی سمجھائی ہوئی بات فلانٌ یَمضی علی المُخَیَّل: فلاں اپنے نفس کی سمجھائی ہوئی بات پر چلتا ہے یعنی بے یقینی و شبہے کی حالت میں رہتا ہے۔

المُخَیِّلُ: توہم خیز، خیال دلانے والی شے

المُخَیِّلَةُ: انسان میں ودیعت کی ہوئی وہ قوت جو اشیاء کی تصویر کھینچتی ہے اور شکلیں سامنے لاتی ہے۔ قوت متخیلہ آئینۂ عقل۔

• خَامَ فُلانٌ ـِـ خَیْمًا: قیام کرنا (۲) کسی کے خلاف دسیسہ کاری میں ناکام رہنا اور خود پھنس جانا۔

— الأرضُ خَیَمَانًا: کسی علاقہ کی آب و ہوا خراب ہونا۔

خَامَ عن القِتالِ و فیه خَیْمًا و خَیَمَانًا و خُیُومًا: ڈر کر لڑائی سے پیچھے ہٹ جانا، بھاگ جانا۔

— رِجلَهُ: پاؤں اٹھانا۔

أخَامَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کا تین ٹانگوں پر کھڑا ہو کر چوتھی کو موڑ لینا۔

— الرَّجُلُ و الدَّابَّةُ إحدَی رِجلَیه او فی إحدَی رِجلَیه: انسان یا چوپائے کا ایک ٹانگ اوپر اٹھانا۔

أخَامَ الخَیْمَةَ: خیمہ نصب کرنا۔

أخْیَمَ الخَیْمَةَ: خیمہ نصب کرنا، ڈیرہ لگانا ڈیرہ ڈالنا۔

خَیَّمَ القَومُ: قبیلہ یا قافلہ کا خیمہ زن ہونا، کسی جگہ خیموں کے ساتھ پڑاؤ ڈالنا۔

— فُلانٌ: کسی جگہ قیام پذیر ہونا، خیمہ زن ہونا۔

— بِالمکانِ و فیه: پڑاؤ ڈالنا، قیام کرنا، دھرنا دینا۔

— اللَّیلُ: رات کا ڈیرے ڈال دینا، ہر طرف تاریکی پھیلا دینا۔

— الرَّائِحَةُ بِالمکانِ و بالثَّوب: کسی جگہ یا کپڑے میں بو سما جانا، بس جانا۔

— الوَحشِیُّ فی کِناسِه: جنگلی جانور کا اپنی جھاڑی سے نہ نکلنا۔

خَیَّمَ الخَیْمَةَ: خیمہ نصب کرنا، ڈیرہ ڈالنا۔

— الشیءَ: کوئی چیز خیمہ کی طرح استعمال کرنا۔

— المِسْكَ و نَحوَه: مشک وغیرہ کو کسی چیز سے ڈھانکنا تاکہ اس میں خوشبو مہک جائے۔

تَخَیَّمَ القَومُ: خیمہ میں داخل ہونا، خیمہ میں قیام کرنا۔

— الرِّیحُ الطَّیِّبَةُ فی الثَّوب: کپڑے میں خوشبو بس جانا، خوشبو مہکنا۔

— مَکانَ کذا: کسی جگہ خیمہ گاڑنا۔

— بالمکان: کسی جگہ خیمہ گاڑنا۔

الخَامُ: دیکھئے (خوم)

الخَامَةُ: دیکھئے (خوم)

الخِیمُ: تلوار کا جوہر (۲) خصلت و فطرت (۳) اصل۔

الخَیْمَةُ: (۱) بانس پھوس وغیرہ کا سایہ کے لیے بنایا ہوا گھر، جھونپڑی (۲) ڈیرہ خیمہ، سوتی یا اونی کپڑے کا بنا یا ہوا عارضی گھر جو کھمبوں اور لکڑیوں پر کھڑا کیا جاتا ہے (۳) مکان، قیام گاہ ج: خَیْمَات و خِیام و خِیَمٌ و خَیْمٌ۔

الخِیمِیُّ: خیمہ ساز۔

الخَیَّام: خیمہ ساز۔

المُخَیَّمُ: خیمے لگانے کی جگہ، کیمپ ج: مُخَیَّمَات۔

بابُ الدّال

الدّال : حروف ہجا کا آٹھواں حرف۔ اس کا مخرج نوکِ زبان اور ثنایا عُلیا کی جڑ ہے۔ تلفظ زور اور سختی سے کیا جاتا ہے۔ دال سے بابِ افتعال کی تا کو چند جگہوں پر بدل دیا جاتا ہے۔ جبکہ فا کلمہ زا ہو جیسے ازتیاد سے ازدیاد اور اِزْتَجَرَ سے اِزْدَجَرَ (۲) جبکہ فا کلمہ ذال ہو جیسے اذتکر سے ادَّکَرَ (ذال کو دال سے اور تا کو دال سے بدل کر ادغام کر دیا گیا (۳) جبکہ دال ہو جیسے ادْتَرَأَ سے ادَّرَأَ اور ادْتَفَعَ سے ادَّفَعَ۔

د ـــــ أ

دَأَبَ فِي العَمَلِ وغیرہ ـَ دَأْبًا و دَأَبًا و دُؤُوبًا: کسی کام کو تندہی سے کرتے رہنا، محنت و کوشش کرنا، جانفشانی سے کام کرنا۔
ـــ الشَّيءَ دَأْبًا: عادت بنا لینا، کسی چیز کو معمول بنانا۔
ـــ الدَّابَّةَ: زور سے ہنکانا، تیز ہنکانا۔
هو دَائِبٌ هو و هي دَءُوبٌ
دُأِبَ العَمَلَ وغیرَہ: ہمیشہ لگے رہنا، ہمیشہ کرنا۔
ـــ فُلانًا: کسی سے جانفشانی کے ساتھ کام کرانا، کسی کو کسی کام کا عادی بنا دینا۔
ـــ الدَّابَّةَ: تیز ہانکنا، دوڑانا۔
الدَّأْبُ و الدَّأَبُ: پختہ عادت، معمول (۲) حالت، کام۔ کہتے ہیں: مَا زَالَ هَذَا دَأْبَهُ۔ قرآنِ پاک میں ہے: "مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُودَ"۔
دَائِب: ایک عادت یا معمول پر رہنے والا۔
دَائِبُون: ایک دستور پر چلنے والے۔
الدَّائِبَان: لیل و نہار (۲) چاند و سورج
الدَّئِبُ: تھکا ماندہ۔
الدَّءُوبُ: بہت عادی، جفاکش، معمول کا پکا۔

• دَأَثَ ـَ دَأْثًا: گندا ہونا، میلا ہونا (۲) بھاری ہونا۔
ـــ الشَّيءَ: گندا کرنا، میلا کرنا۔
الدَّأْثُ: دائمی دشمنی، کینہ ج: أَدْآثٌ۔
الدَّأْثَاءُ: بے وقوف باندی ج: دَآثٍ۔
ابنُ دَأْثَاء: بے وقوف آدمی۔
الدُّؤْثَان: گلا، حلق۔
الدُّؤْثِيُّ: الدَّيُّوثُ: بے غیرت آدمی

• دَأْدَأَ دَأْدَأَةً و دِئْدَاءً: بہت تیز دوڑنا، تیز چلنا، لپکنا، بچہ کا چلنا شروع کرنا۔
ـــ فِي أَثَرِهِ: کھوج لگانے کے لئے کسی کے پیچھے لگنا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا بھیڑ لگا کر شور و غل مچانا۔
ـــ الشَّيءَ: ہلانا، لڑھکانا (۲) ڈھانپنا، ٹھہرانا۔
تَدَأْدَأَ: مطاوع دَأْدَأَ: ہلنا، ڈھلک جانا، اکٹھا ہو جانا، بھیڑ لگانا، تیز رفتار ہونا، لڑھکنا۔ حدیث احد میں ہے: "فَتَدَأْدَأَ عن فَرَسِهِ" وہ گھوڑے کے اوپر سے لڑھک کر گر گئے۔
تَدَأْدَأَ عن كذا: ہٹ جانا، ایک طرف سے دوسری طرف کو ہو جانا۔
ـــ فِي مَشْيِهِ: لڑکھڑاتے ہوئے چلنا، جھومتے ہوئے چلنا۔
ـــ القَوْمُ: بھیڑ لگا کر شور مچانا۔
الدَّأْدَاءُ: مہینہ کا آخری دن۔ لَيْلَةٌ دَأْدَاءُ: انتہائی تاریک رات ج: دَآدِئُ۔ حدیث میں ہے: "لَيْسَ عُفْرُ اللَّيَالِي كالدَّآدِي" روشن راتوں کا طول تاریک راتوں جیسا نہیں ہے۔
الدِّئْدَاءُ: الدَّأْدَاءُ ج: دَآدِئُ۔
الدُّؤْدُؤُ: الدَّأْدَاءُ ج: دَآدِئُ۔
الدَّأْدَأَةُ: الدَّأْدَاءُ ج: دَآدِئُ (۲) دایہ
• الدَّارَصِينِيُّ: دارچینی۔

• دَأَظَ ـَ دَأْظًا: بھر جانا (برتن وغیرہ) (۲) موٹا ہونا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو پیٹ بھرے پر کھانے کیلئے مجبور کرنا (۲) ناراض کرنا، غصہ دلانا (۳) گلا گھونٹنا۔
ـــ القَرْحَةَ: زخم کو مواد نکالنے کے لئے دبانا
ـــ المَتَاعَ فِي العَيْبَةِ: بیگ یا تھیلے میں سامان کو دبا کر بھرنا۔
ـــ الوِعَاءَ: برتن کو بھرنا۔

• دَأَلَ ـَ دَأْلًا و دَأَلَانًا و دَأَلَى: بھاری قدموں سے رک رک کر چلنا۔
ـــ الصَّيْدَ وغَيْرَهُ وله: دھوکہ دینا، چال چلنا۔
دَاءَلَهُ: کسی کے ساتھ دھوکہ اور فریب کرنا۔
الدُّؤَالَةُ: لومڑی (علم جنس)۔

الدَّأَلُ: بھیڑیا (۲) نیولے جیسا ایک چھوٹا جانور۔
الدُّئِلُ: گیدڑ۔
الدَّأْلَانُ: بھیڑیا (۲) گیدڑ۔
الدُّؤْلُولُ: مصیبت (۲) ناگوار بات ج: دَآلِیلُ۔
•دَأَمَ الحَائِطَ ـَ دَأْمًا: مضبوط کرنا، ٹیک لگانا (۲) دھکا دے کر ایک دم گرانا
تَدَاءَمَ عَلَیْهِ الشَّیْءُ: سلسلہ لگ جانا ڈھیر لگ جانا، ڈھانپ لینا۔
— الشَّیْءُ فُلَانًا: کسی کے پاس چیزوں کا بکثرت آنا، ڈھیر لگ جانا۔
تَدَأَّمَهُ الشَّیْءُ: ڈھیر لگ جانا، بکثرت جمع ہونا (۲) سوار ہونا اور چڑھ جانا۔
الدَّأْمُ: ہر ڈھانپنے والی چیز۔
الدَّأْمَاءُ: سمندر۔
•دَءَا ـُ دَأْوًا: بوجھل آدمی کی طرح چلنا، آہستہ آہستہ چلنا۔
— لِلصَّیْدِ: شکار کو فریب دینے کے لئے چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔
دَأَیَ ـَ دَأْیًا: دَءَا۔
الدَّأْیَةُ: مونڈھے اور پیٹھ کی گول ہڈیوں میں سے ایک (۲) پسلیوں سے سینہ کی ہڈیوں کے ملنے کی جگہ (۳) دایہ، ماں کے سوا بچہ کو پرورش کرنے والی عورت (۴) کمان میں تیر کی جگہ (۵) اونٹ کے جسم کی وہ جگہ جو پالان کے کنارہ سے چھل جاتی ہے۔ اسی سے کوے کو ابنُ دَأْیَه کہتے ہیں چونکہ وہ اونٹ کے (۵) زخم پر بکثرت سے آتا ہے۔
الدَّایَةُ: دایا، پرورش کرنے والی عورت

د ـــــ ب

•دَبَأَ ـَ دَبْئًا: ٹھہرنا، پرسکون ہونا۔
— فُلَانًا: لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔

دَبَّأَهُ وَعَلَیْهِ: ڈھانپنا، چھپانا۔
•دَبَّ ـِ دَبًّا وَدَبِیبًا: رینگنا، بچہ کا ہاتھ پیر زمین پر رکھ کر گھسٹنا، گھسٹ کر چلنا، آہستہ آہستہ چلنا، سرکنا، کہتے ہیں: هو أَكْذَبُ مَنْ دَبَّ وَدَرَجَ: وہ زندوں اور مردوں میں سب سے زیادہ جھوٹا ہے۔
دَبَّتْ عَقَارِبُهُ: اس کی چغل خوریاں اثر انداز ہوگئیں۔ اس کی شرارتیں بڑھ گئیں۔ کہاوت ہے "أَعْیَیْتَنِی مِنْ شُبَّ إِلَی دُبَّ وَمِنْ شُبٍّ إِلَی دُبٍّ" تونے مجھے جوانی سے لے کر بڑھاپے تک پریشان کیا (اصل عبارت یوں ہے: أَعْیَیْتَنِی مُذْ شَبَبْتُ إِلَی أَنْ دَبَبْتُ عَلَی العَصَا) (۲) جاری ہونا۔
— الشَّیْءُ فِی الشَّیْءِ: سرایت کرنا جیسے دَبَّ الشَّرَابُ فِی الجَسَدِ: کسی چیز کی لہر دوڑنا۔
— الشِّقَاقُ بَیْنَهُمْ: اختلاف پیدا ہونا، پھوٹ پڑ جانا۔
— الفَسَادُ: بگاڑ پیدا ہونا۔
دَبَّ الإِنْسَانُ وَالحَیَوَانُ ـَ دَبَبًا وَدَبَبَانًا: بہت بالوں والا یا (جانور کا) بہت اون والا ہونا، ریچھ جیسا ہو جانا کہتے ہیں: دَبَّ وَجْهُهُ وَجَسَدُهُ: اس کے چہرہ اور بدن پر بہت بال ہوگئے۔ فهو أَدَبُّ وهي دَبَّاءُ ج: دُبٌّ۔ دَبِبٌ بھی اسم صفت ہے۔
أَدَبَّهُ: آہستہ آہستہ چلانا (۲) اثر انداز بنانا (۳) جاری کرنا۔ کہتے ہیں: أَدَبَّ إِلَی أَرْضِهِ جَدْوَلًا: وہ نہر وغیرہ سے اپنی زمین تک چھوٹی نہر نکال کر لے گیا۔

أَدَبَّ الحَاكِمُ البِلَادَ: حاکم نے ملک میں (اپنے عدل و انصاف سے) چہل پہل پیدا کردی (لوگ بے خوف چلنے لگے)۔
— عَلَیْهِمْ عَقَارِبَهُ: اس نے ان کے خلاف ریشہ دوانیاں شروع کردیں، وحَرَّشَ عَلَیْهِمْ أَقَارِبَهُمْ اور رشتہ داروں کو ان کے خلاف بھڑکا دیا۔
الدَّابُّ: رینگنے والا، سرایت کرنے والا۔
الدَّابَّةُ: زمین پر چلنے والا جانور، اکثر استعمال اس چوپائے پر ہوتا ہے جو سواری یا بوجھ لادنے کے کام آتا ہے۔ مویشی، چوپایا ج: دَوَابُّ۔ تصغیر دُوَیْبَّةٌ۔
دَابَّةُ الأَرْضِ: زمین کا وہ چوپایہ جس کے متعلق قرآن پاک میں ذکر ہے کہ وہ قیامت سے پہلے نکلے گا۔
أَدَبُّ: چہرہ پر زیادہ روئیں والا م: دَبَّاءُ ج: دُبٌّ (۲) بہت بالوں والا اونٹ۔
الدُّبُّ: ریچھ ج: دِبَابٌ وَدِبَبَةٌ م: دُبَّةٌ۔
الدُّبُّ الأَصْغَرُ: (بنات نعش الصغریٰ) سات ستاروں کا مجموعہ جن میں سے چار ستارے ایک چوخانہ کی شکل بناتے ہیں اور بقیہ تین دم کی شکل بناتے ہیں اس طرح ریچھ کی سی شکل بن جاتی ہے پھر اخیر میں ایک ستارہ اور ہوتا ہے جو قطبی کہلاتا ہے اور یہ سب کے سب قطب کے ارد گرد گھومتے ہیں۔
الدُّبُّ الأَكْبَرُ: پہلی شکل کی طرح یہ اس سے بڑا سات ستاروں کا مجموعہ ہے۔
الدُّبَّاءُ: کدو، گھیا کدو (تشدید کے ساتھ بھی ہے) و: دُبَّاءَةٌ۔
الدَّبَّابَةُ: ایک قدیم جنگی ہتھیار (قلعہ شکن مشین) جس کے ذریعہ دشمن کے قلعوں کو توڑا اور منہدم کیا جاتا تھا۔ اس کے اندر آدمی بیٹھتے تھے۔ اور قلعہ کی دیواریں

سوراخ کرکے اس کی دیواروں کو گراتے تھے۔ حدیث عمرؓ میں ہے: "قَالَ كَيْفَ نَصْنَعونَ بالحُصُونِ؟ قَال: نَتَّخِذُ دَبَّابَاتٍ يَدْخُلُ فِيهَا الرِّجَالُ" (۲) ٹینک، ایک مسلح گاڑی جس کے مضبوط پہیوں پر موٹی چین لپٹی ہوتی ہے اس پر توپ نصب ہوتی ہے اور اندر فوجی بیٹھتے ہیں اس سے دشمن پر گولہ باری کی جاتی ہے ج: دَبَّابَات۔

الدُّبَانُ: رُواں، بالوں کی کثرت۔

الدَّبَّةُ: بہت ریتلی زمین. کہاوت ہے: وَقَعَ فُلَان فِى دَبَّةٍ: وہ مصیبت میں پڑ گیا (۲) تیل وغیرہ کی شیشی ج: دِبَابٌ۔

الدُّبَّةُ: ریچھنی (۲) راستہ، طریقہ. کہتے ہیں: تَبِعَ دُبَّةَ فُلَانٍ: وہ فلاں کے راستہ یا طریقہ پر چلا ج: دُبَبٌ۔

الدَّبَبُ: چھوٹا بچھڑا، چہرہ کا رواں۔

الدُّبَابُ: خودرو پودینہ۔

الدَّبُوبُ: بہت رینگنے والا (۲) چغل خور (۳) ہر موٹی چیز۔ طَعْنَةٌ دَبُوبٌ و جِرَاحَةٌ دَبُوبٌ: بہتا ہوا زخم ج: دُبُبٌ

الدَّبِيبُ: زمین پر رینگنے والا (۲) کیڑا، آہٹ، قدموں کی آواز۔

الدَّيْبُوبُ: چغل خور ج: دَيَابِيبُ۔

الدُّوَيْبَّةُ: کیڑا، چھوٹا جانور۔

المَدَبُّ: جاری ہونے کی جگہ۔ مَدَبُّ السَّيْلِ: جہاں سے رو آئے۔

المَدَبَّة: بہت ریچھوں والی زمین ج: مَدَابُّ۔

• دَبَجَ الشيءَ ـُ دَبْجًا: مزین کرنا، نقش ونگار بنانا، حسین بنانا. کہتے ہیں: دَبَجَ المَطَرُ الأرْضَ: بارش کا زمین کو اتنا سیراب کرنا کہ وہ سرسبز و شاداب ہوجائے، خوبصورت بنانا

دَبَّجَهُ: دَبَجَه۔

دَبَّجَتْ أَقْلَامُهُمْ: ان کے قلموں نے فنکاری کی، بہترین مضامین لکھے۔

الدِّيبَاجُ: ریشمین قیمتی کپڑا جس کا تانا بانا ریشم کا ہوتا ہے۔

دِيبَاجُ الوَجْه: چہرہ کا حسن (چہرہ کی کھال کی خوش نمائی) ج: دَبَابِيج و دَبَابِجُ۔

الدِّيبَاجَةُ: چہرہ کے بشرہ کا حسن (۲) سلیقہ، طرز. کہتے ہیں: لكلامه و شِعرهِ وكتابَتِه ديباجةٌ حَسَنَةٌ: اس کے کلام، شعر اور لکھنے کا اچھا طرز ہے۔ اسے بولنے شعر کہنے اور لکھنے کا سلیقہ ہے (۳) عزت کہتے ہیں: فُلَانٌ يَصُونُ دِيبَاجَتَه فلاں اپنی آبرو محفوظ رکھتا ہے۔ فُلَانٌ يَبْذُلُ دِيبَاجَتَه: فلاں اپنی آبرو ریزی کرتا ہے۔

دِيبَاجَةُ الرَّسَائِلِ: خطوط کے القاب و آداب، خط کا ابتدائی حصہ جس میں مکتوب الیہ کو مخاطب کیا جاتا ہے۔

ديباجة الكتاب: پیش لفظ، مقدمہ

—— فى القَضاء: فیصلۂ عدالت کا وہ حصہ جس میں عدالت کا نام، جگہ اور تاریخ وغیرہ کی تفصیل ہوتی ہے۔

—— فى القانونِ الدُّوَلِيّ: بین الاقوامی قانون میں معاہدہ کا وہ مفصل مقدمہ جس میں معاہدہ کی ضرورت اور اس کے اسباب و محرکات کا تفصیل سے ذکر ہوتا ہے۔

الدَّبَّاجُ: دیباج کپڑا بیچنے والا۔

المُدَبَّجُ: اصطلاح حدیث میں وہ روایت جسے ایسے چند راویوں نے بیان کیا ہو جو عمر و سند کے لحاظ سے یکساں ہوں (۲) مزین کیا ہوا (۳) بدہیئت آبی پرندہ، بدشکل۔

المُدَبَّجُ بِالسِّلاح: ہتھیاروں سے لیس۔

• دَبَّحَ: ذلیل و خوار ہونا (۲) کمر جھکانا (۳) چلتے ہوئے سر جھکانا۔

—— فى رُكُوعِه: رکوع میں کمر کو پھیلانا اور سر کو جھکانا کہ سر سرین سے نیچے ہو جائے۔

—— فى البَيْت: خانہ نشین ہونا، باہر نہ نکلنا۔

—— ظَهْرَهُ: کمر کو بیچ سے اوپر اٹھانا کہ وہ کوہان نما ہو جائے۔

انْدَبَحَ: دَبَّحَ۔

• دَبَّخَ: کمر کو بیچ سے اوپر اٹھانا اور سر جھکانا

دُبَّاخٌ: عرب بچوں کا ایک کھیل۔

• دَبْدَبَ: بچہ کا گھسٹنا، شور مچانا، ہنگامہ کرنا۔ دَبْدَبَ فُلَانٌ و دَبْدَبَت الخَيْلُ۔

—— الحَافِرُ على الأَرْضِ: کھر یا ٹاپ کا زمین پر پڑ کر آواز دینا۔

الدُّبَادِبُ: بہت شور و غل کرنے والا، ج: دَبَادِبُ۔

الدَّبْدَابُ: ڈھول ج: دَبَادِيبُ۔

الدَّبْدَبَةُ: سخت زمین پر گھوڑے کی ٹاپوں کی آواز، چاپ، کسی اور چیز کے سخت زمین پر پڑنے کی آواز (۲) ڈھول (۳) بڑی چیونٹی ج: دَبَادِبُ۔

• دَبَرَتِ الرِّيحُ ـُ دُبُورًا: پچھوا ہوا چلنا (مغرب کی طرف سے آنا)۔

—— السَّهْمُ: تیر کا نشانہ سے نکل جانا۔

—— الشَّيءُ: جاتا رہنا، گزر جانا، پھر جانا کہتے ہیں: دَبَرَ أَمْرُهُمْ: ان کے معاملہ نے بگاڑ کا رخ اختیار کر لیا۔

دَبَرَ فُلَانٌ : بوڑھا ہونا (۲) ہلاک ہونا (۳) پشت پھیرنا۔

—— بِه : لے جانا۔

—— فُلَانًا : پیچھے چلنا، پیچھے آنا (۲) کسی کے مرنے کے بعد جانشین ہونا، اس کے بعد باقی رہنا۔

—— السَّهْمُ الهَدَفَ : تیر کا نشانہ سے گزر کر اس کے پیچھے گر جانا۔

—— الحَدِيثَ عن فلانٍ : کسی کے مرنے کے بعد اس کی بات نقل کرنا۔

—— الكِتَابَ : کتاب کی نقل کرانا۔

دُبِرَ : پچھوا ہوا لگ جانا۔

—— الحَيَوَانُ : جانور کے زخم ہو جانا، پھوڑا نکل آنا، اونٹ کی پیٹھ پر زخم ہو جانا۔

دَبِرَ الحَيَوَانُ ـَـ دَبَرًا : زخم والا ہونا، پھوڑے والا ہونا۔ هو دَبِرٌ و أَدْبَرُ و هي دَبْرَاءُ ج : دُبْرٌ، وهي دَبْرَى ج : دُبَارى۔

أَدْبَرَ : پچھوا ہوا (مغرب سے آنے والی ہوا) میں داخل ہونا (۲) بدھ کے دن سفر کرنا یا بدھ کی رات میں سفر کرنا (۳) اپنے اگلے پچھلے سے واقف ہونا یعنی سمجھ دار ہونا (۴) زخمی چوپائے والا ہونا

—— الشَّيْءُ : گزر جانا، مر جانا، پشت پھیرنا

—— الشَّيْءَ : پیچھے کرنا۔

—— القَتَبُ البَعِيرَ : کجاوہ کا اونٹ کی پیٹھ کو زخمی کرنا۔

—— أَمْرُهُمْ : معاملہ بگڑ جانا، معاملہ خراب ہو جانا۔

—— الرَّجُلُ : پیٹھ پھیرنا۔

—— النَّجْمُ : ستارہ غروب ہونا۔

—— الصَّلٰوةُ : نماز کا ختم ہو جانا۔

—— البَعِيرَ : اونٹ کی پیٹھ میں زخم کرنا۔

دَابَرَ فُلَانٌ : مر جانا۔

—— الأُذُنَ : کان کو پیچھے سے چاک کرنا۔

کہتے ہیں : دَابَرَ النَّاقَةَ۔

دَابَرَ الرَّحِمَ : رشتہ منقطع کرنا، قطع تعلق کرنا۔

—— فُلَانٌ فُلَانًا : کسی سے منہ پھیرنا، علیحدہ ہو جانا، مخالفت کرنا۔

دَبَّرَ الأَمْرَ و فيه : کسی بات کے انجام کو سوچنا، کسی کام کی تدبیر کرنا، غور و فکر کرنا۔

—— الأمرَ : مرتب کرنا (۲) تیار کرنا (۳) انتظام کرنا (۴) مہیا کرنا، ایجاد کرنا

—— الحَدِيثَ : دوسرے سے بات نقل کرنا۔

—— العَبْدَ : غلام کی آزادی کو موت پر معلق کرنا۔

—— على هَلَاكِه : کسی کی ہلاکت کیلئے کوشش کرنا۔

—— فُلَانًا : کسی کو سزا کی دھمکی دینا۔

—— تُهْمَةً : الزام تراشنا۔

تَدَابَرَ القَوْمُ : باہم قطع تعلق کرنا اور دشمن ہونا۔

تَدَبَّرَ الأَمْرَ و فيه : غور و فکر کرنا، حقیقت دریافت کرنا۔ کہتے ہیں: عَرَفَ الأَمْرَ تَدَبُّرًا : وہ معاملہ کو اخیر میں سمجھا، غور و فکر سے سمجھا۔

اسْتَدْبَرَهُ : کسی کے پاس اس کے پیچھے سے آنا (۲) اپنے لئے خاص کرنا، سب کچھ خود لے لینا (۳) پیچھے سے دیکھنا (۴) پیٹھ دینا۔

—— الأَمْرَ : کسی معاملہ کے اخیر میں وہ بات جاننا جو شروع میں نہ سمجھی جائے اخیر میں نتیجہ پر پہنچنا۔

التَّدْبِيرُ : سیاست (۲) انتظام، نظم و نسق (۳) ایجاد (۴) کفایت شعاری۔

التَدْبِيرُ المَنْزِلِيُّ : خانگی نظم و نسق، خانہ داری۔

الدَّابِرُ : تابع (۲) ہر چیز کا اخیر، آخر، کہتے ہیں : قَطَعَ اللّٰه دَابِرَهُمْ : اللہ ان سب کو (اول سے آخر تک) نیست و نابود کر دے۔ ما بَقِيَ فی الكِنَانَة اِلّا الدَّابِرُ : ترکش میں صرف آخری تیر رہ گیا (۲) اصل، جڑ (۳) گزرا ہوا (۴) دُم۔ ج : دَوَابِرُ۔

الدَّابِرَةُ : پیچھے آنے والی (۲) ہر چیز کا آخر (۳) چوپائے کے پاؤں کا پچھا (۴) کھر کا پچھلا حصہ (۵) پرندہ کے پنجہ کا کانٹا جس سے باز وغیرہ حملہ کرتے ہیں (۶) منحوس عورت (۷) شکست ج : دَوَابِرُ۔

دُبَار : بدھ کا دن یا رات۔

الدَّبَارُ : ہلاکت۔

الدِّبَارُ : ہر چیز کا آخری حصہ۔ کہتے ہیں : هو لا يَدْرِي قِبالَ الأَمْرِ من دِبَارِه : اسے آگے پیچھے کی کچھ خبر نہیں یعنی بالکل ناسمجھ اور بدھو ہے اَتَى الصَّلٰوةَ دِبَارًا : اس نے وقت نکل جانے کے بعد نماز پڑھی۔

الدَّبَارَة و الدُّوبَارَةُ : چالاکی، ہوشیاری (۲) سُتلی، ڈوری۔

الدِّبَارَةُ : زمین کا قابلِ کاشت بنایا جانے والا ٹکڑا ج : دِبَارٌ۔

الدَّبُّورُ : نوع، شکل۔ لَيْسَ فُلَانٌ من دَبُّورِ فُلَانٍ۔

الدَّبُّورَةُ : پتھروں کو ہموار کرنے کا اوزار (۲) اسٹار، ستارہ جو فوجیوں کی وردی پر ہوتا ہے۔

الدَّبْرُ : بے شمار دولت (۲) بھڑوں یا شہد کی مکھیوں کا جھنڈ (۳) ہر چیز کا پچھا، پشت، پیچھے۔ کہتے ہیں : جَعَلْتُ كَلَامَهُ دَبْرَ اُذُنِي : میں نے اس کی نہ پرواہ کی اور نہ اس کی طرف التفات

کیا (۴) جزیرہ جس پر پانی کبھی چڑھ جاتا ہو اور کبھی ہٹ جاتا ہو (۵) چھوٹی ٹڈیاں (۶) پہاڑ ج: أَدْبُرٌ و دُبُورٌ۔

الدَّبْرُ: شہد کی مکھیوں یا بھڑوں کا جھنڈ (۲) بے شمار دولت ج: أَدْبُرٌ و دُبُورٌ۔

الدُّبُرُ: پیٹھ۔ کہتے ہیں: وَلَّاهُ دُبُرَهُ: اس نے اسے پیٹھ دکھائی یعنی اس سے ہار گیا (۲) سرین (۳) ہر چیز کا پچھلا حصہ، آخری حصہ ج: أَدْبَارٌ۔

الدَّبَرَانُ: علم الفلک میں برج ثور کے پانچ ستارے جو چاند کی منزلوں میں سے ہیں بعض کے نزدیک ثریا اور جوزار کے درمیان کا ستارہ۔

الدَّبْرَةُ: قطعۂ زمین جو کاشت کے لئے تیار کیا گیا ہو (۲) کھیتوں کے درمیان بہنے والی نہر ج: دَبْرٌ و دِبَارٌ (۳) جنگ میں شکست۔ جَعَلَ اللهُ عَلَيْهِم الدَّبْرَةَ: خدا ان کو شکست دے۔ جعل الله لَهُمُ الدَّبْرَةَ: اللہ ان کے دشمنوں کو شکست دے کر ان کو فتح و کامیابی عطا فرمائے۔

الدَّبِرُ: زخمی پیٹھ والا جانور۔

الدِّبْرَةُ: ہر وہ چیز جس کی پشت کی جائے ضد: قبله۔ لَيْسَ لِهٰذَا الأَمْرِ قِبْلَةٌ وَلَا دِبْرَةٌ: یہ بات بے سر و پا ہے، اس کا کوئی رخ متعین نہیں۔

الدَّبَرَةُ: چوپائے کی پیٹھ کا زخم ج: دَبَرٌ و أَدْبَارٌ (۲) جنگ میں شکست۔

الدَّبَرِيُّ: آخر یا دیر میں آنے والی شے (ضرورت کا وقت گزر جانے کے بعد) جَوَابٌ دَبَرِيٌّ: دیر سے آنے والا جواب (جب اس کی ضرورت باقی نہ رہے) (۲) آخری وقت میں پڑھی جانیوالی نماز۔ رَأْيٌ دَبَرِيٌّ: بعد الوقت یا اخیر میں ذہن میں آنے والی رائے شَرُّ الرَّأْيِ الدَّبَرِيُّ: خراب رائے وہ ہے جو بعد الوقت سوجھے۔ تَبِعْتُ صَاحِبِي دَبَرِيًّا: میں اپنے ساتھی سے بچھڑ کر پھر اس کے ساتھ ہو لیا، اور مجھے ڈر ہے کہ کہیں وہ مجھ سے چھوٹ نہ جائے۔ فُلَانٌ لَا يُصَلِّي إِلَّا دَبَرِيًّا: فلاں ہمیشہ اخیر وقت میں نماز پڑھتا ہے۔

الدَّبُورُ: پچھوا ہوا (جانب مغرب سے آنے والی ہوا) مقابل قَبُول ج: دُبُرٌ و دَبَائِرُ۔

الدَّبِيرُ: پچھلا (ضد: قبيل: اگلا) (۲) معصیت (۳) رسّی کا بٹ (۴) گناہ۔ هو لا يَعْرِفُ قَبِيلاً من دَبِيرٍ، لا يعرف قَبِيلَه من دَبِيرِه: اسے آگے پیچھے کی تمیز نہیں۔ یعنی وہ بدھو اور جاہل ہے (۲) وہ طاعت و معصیت میں فرق نہیں جانتا۔

المُدَابَرُ: هو مُدَابَرٌ مُقَابَلٌ: وہ نجیب الطرفین ہے، شریف ماں باپ کا ہے۔

المُدَابِرُ: تیر مارنے والا (۲) جوئے میں ہارنے والا۔

المُدَبِّرُ: منتظم (۲) دانش مند، سوج بوجھ رکھنے والا (۳) سیاست داں (۴) کفایت شعار۔

المُدَبَّرُ: المَاءُ المُدَبَّرُ: عرق، نچوڑ۔

المَدْبُورُ: زخمی (۲) دولت مند۔

المُسْتَدْبَرُ: هو مُسْتَدْبَرُ المَجْدِ مُسْتَقْبَلُه: وہ اول و آخر عزت والا ہے۔

• دبس۔ أَدْبَسَتِ الأَرْضُ: زمین کی روئیدگی میں سبزی و سیاہی کا مل جانا، زمین کا سبز و سیاہ روئیدگی والا ہونا۔

دَبَّسَهُ: چھپانا، پوشیدہ کرنا۔

ـــ الخُفَّ: جوتا گانٹھنا، ٹکی لگا کر مرمت کرنا۔

ـــ الوَرَقَةَ: کاغذ میں اسٹیپل یا پن لگانا۔

ـــ الشيءُ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔

ـــ العِنَبُ: انگور کا میٹھا ہونا۔

ـــ العَصِيرُ المَغْلِيُّ: جوش دیے ہوئے رس کا گاڑھا ہو جانا۔

ادْبَسَّ: سرخ سیاہی مائل رنگ کا ہونا، کتھئی رنگ کا ہونا۔

ـــ الأَرْضُ: زمین کی سیاہی کا روئیدگی کی سبزی کے ساتھ مل جانا۔

الأَدْبَسُ: سرخ و سیاہی مائل (جس میں سیاہی کا غلبہ ہو) م: دَبْسَاءُ ج: دُبْسٌ۔

الدِّبَاسَةُ: گھریلو چھتّا۔

الدَّبَّاسُ: شیرہ بنانے والا یا بیچنے والا۔

الدَّبَّاسَةُ: اسٹیپلر۔

الدَّبُّوسُ: گرز، لاٹھی جس کا سرا اٹھا ہوا ہو (۲) عطار (۳) پن، آل پن۔

دَبُّوسٌ انکلیزیٌّ: سیفٹی پن ج: دَبَابِيسُ

دَبُّوسُ رَسْمٍ: ڈرائنگ پن۔

دبوس شَعْرٍ: بالوں کا کلپ۔

دَبُّوسُ الغَسِيلِ: دھوئے ہوئے کپڑے لٹکانے کی چٹکی، پن۔

الدِّبْسُ: کھجور کا شہد (۲) پختہ کھجور کا شیرہ (۳) ہر سیاہ شے (۴) ہر زیادہ چیز مَالٌ دَبْسٌ و دِبْسٌ: بہت مال (۵) بھیڑ۔

الدِّبِسُ: کھجور کا شہد، شیرہ۔

الدُّبْسَةُ: ایسی سرخی جس پر سیاہی غالب ہو

الدُّبْسِيُّ: کبوتروں کی ایک قسم جس کا

رنگ خاکی ہوتا ہے ج: دَبَاسِیُّ ۔
الـدَّبُوسُ: کھجور کا گچھا جو گھی نکالنے کے برتن میں خوشبو کے لئے ڈالا جاتا ہے ۔
المَدْبَسَةُ: پن دان، پنوں کی ڈبیا۔
•دَبَشَهُ ـِ دَبْشًا: چھیلنا (۲) کھانا کہتے ہیں: دَبَشَ الجَرَادُ الأرْضَ و فیہا: ٹڈیوں نے زمین کی گھاس چاٹ لی یا کھالی۔
الدَّبَاشُ: زبردست سیلاب۔
الـدَّبَشُ: گھر کا سامان، ردی اور بیکار سامان۔
المَدْبُوشُ: مَکَانٌ مَدْبُوشٌ: وہ جگہ جس کی گھاس ٹڈیاں صاف کر گئی ہوں۔
•دَبَغَ الجِلْدَ ـُ دَبْغًا و دِبَاغًا و دِبَاغَةً: چمڑے کو مسالے سے صاف کرنا، دباغت کرنا، پکا کرنا۔ کہتے ہیں: دَبَغَ المَطَرُ الأرْضَ بمائِه: بارش نے اپنے پانی سے زمین کو صاف کر دیا۔ هو دَابِغٌ والمفعول مَدْبُوغ و دَبِيغٌ۔
دَبَّغَهُ: دَبَغَه۔
انْدَبَغَ: چمڑے کا صاف ہو جانا، دباغت دار ہونا۔
الدِّبَاغُ: چمڑے کو صاف کرنے یا دباغت دینے کا مسالا ج: دُبُغٌ۔
الدِّبَاغَةُ: دباغت کا مسالا (۲) دباغت (چمڑا صاف کرنے اور رنگنے) کا پیشہ
الدَّبَّاغُ: دباغت دینے والا، چمڑا صاف کرنے والا، ٹھیک کرنے والا۔
الـدِّبْغُ: دباغت کا مسالا، صاف کرنے کا مسالا ج: أدْبَاغٌ۔
الدِّبْغَةُ: الدِّبْغُ ج: دِبَغٌ۔
الـدَّبُوغُ: وہ بارش جو زمین کی صفائی کر دے۔
المَدْبَغَةُ: دباغت کا کارخانہ، چمڑا صاف کرنے کا کارخانہ (۲) دباغت کا مسالا لگے ہوئے چمڑے ج: مَدَابِغُ
•دَبَقَ الطَّائِرَ ـِ دَبْقًا: لاسے (ایک لیس دار مادہ۔ گوند) سے پرندہ کا شکار کرنا۔
دَبِقَ ـَ دَبَقًا: چپکنا، لگنا، اس طرح چمٹ جانا کہ الگ نہ ہو۔
دَبَّقَ الطَّائِرَ: دَبَقَه۔
ـــ الشيءَ: لیس دار بنانا۔
تَدَبَّقَ: چمٹنا، پرندہ کا لاسے سے شکار ہونا۔
ـــ الشيءُ: لیس دار ہونا، چپکنے والی ہونا۔
الدَّابُوقُ: لیس دار چیز جس سے پرندہ یا مکھی وغیرہ کو پکڑا جائے۔
الـدَّبِقُ: لیس دار، چپکتا ہوا۔
الـدَّبُّوقُ: بچوں کا ایک کھیل۔
الـدَّبُّوقَةُ: گندھے ہوئے بال، وہ بال جن کو گوندھ کر جال بنایا گیا ہو۔
الـدِّبْقُ: الـدَّابُوقُ ج: أدْبَاقٌ۔
الـدَّبِيقِيَّةُ: مصر کے ایک گاؤں دبیق کے بنے ہوئے کپڑے۔
المُدَبَّقُ: عَيْشٌ مُدَبَّقٌ: ناتمام زندگی۔
•دَبَلَ الشيءَ ـُ دَبْلًا و دُبُولًا: کسی چیز کی ڈھیریاں لگانا (۲) درست کرنا۔
ـــ العَجِينَةَ: انگلیوں سے آٹے کے پیڑے بنانا۔
ـــ اللُّقْمَةَ: انگلیوں سے اکٹھا کر کے لقمہ کی شکل دینا، لقمہ کو بڑا کرنا۔
ـــ الأرْضَ: زمین کو زرخیز بنانے کیلئے کھاد ڈالنا۔
دَبَلَ فُلانًا بالعَصَا: کسی کے لگاتار ڈنڈے مارنا۔
دَبِلَ ـَ دَبَلًا: موٹا اور بھرے ہوئے جسم کا ہونا۔ هو دَبِلٌ۔
دَبَّلَ الشيءَ: دَبَلَهُ۔
الـدَّبَالُ: گوبر وغیرہ، کھاد جو نباتات کے نشو ونما کو بڑھاتا ہے ج: أدْبِلَةٌ
الـدِّبْلُ: اولاد سے محرومی (بربنا موت) (۲) مصیبت ج: دُبُولٌ۔ دِبْلٌ دَابِلٌ و دِبْلٌ دِبِيلٌ: زبردست مصیبت۔
الـدُّبْلُ: پلیگ، طاعون کا پھوڑا (۲) آبپاشی کا نالا ج: دُبُولٌ۔
الـدُّبْلَةُ: چھوٹی ڈھیری، آٹے وغیرہ کا پیڑا (انگلیوں سے اکٹھا کی ہوئی مقدار) (۲) بڑا لقمہ (۳) پیٹ کا پھوڑا جس سے موت واقع ہو جاتی ہے (۴) کلہاڑی کا سوراخ جس میں لکڑی لگائی جاتی ہے (۵) بغیر نگ کی انگوٹھی، سونے یا چاندی کا چھلا (جو انگلیوں میں پہنا جاتا ہے) ج: دُبَلٌ۔
دُبْلَةُ سَاعَةِ الجَيْبِ: جیبی گھڑی کا حلقہ
الـدَّبُولُ: اولاد سے محروم ہو جانے والی عورت (۲) آفت و مصیبت۔ کہتے ہیں: دَبَلَتْهُ الدَّبُولُ: اس پر مصیبتیں ٹوٹ پڑیں ج: دُبُلٌ۔
الـدُّبَيْلَةُ: بڑی آفت، مصیبت (تصغیر بڑا بنانے کے لئے ہے) کہتے ہیں: دَبَلَتْهُ الدُّبَيْلَةُ: اس پر بڑی آفت آگئی۔
•الـدَّوْبَلُ: خنزیر کا بچہ ج: دَوَابِلُ۔
•الـدِّبْلُومُ: ڈپلوما، وہ سند جو کالج یا یونیورسٹی سے دی جاتی ہے، فضیلت نامہ۔
الـدِّبْلُومَاسِيُّ: سیاسی لائن کا آدمی،

فن سفارت کا ماہر، ڈپلومیٹ۔
الدِّبْلوماسِیُّ المُحْتَرِف: پیشہ ور ڈپلومیٹ۔
الدِّبْلُوماسِیَّةُ: ڈپلومیسی، حکمت عملی، سفارت کاری، سیاست۔
•الدِّبْنُ: بانس کا بنا ہوا باڑہ ج: أَدْبَانٌ و دُبُونٌ۔
الدُّبْنَةُ: بڑا لقمہ۔
•دَبِیَ ـِ دَبْیًا و دَبِیًّ: رینگنا، زمین پر سرکنا۔
دُبِیَت الأَرْضُ: ٹڈیوں کا گھاس کو کھا جانا۔
أَدْبَتِ الأَرْضُ: زمین کا بہت ٹڈیوں والی ہونا۔
الدُّبَّاءُ: کدو، گھیا۔
الدَّبیٰ: وہ ٹڈی جو ابھی اڑتی نہ ہو، بہت چھوٹی ٹڈی (۲) شہد کی مکھیاں۔ کہتے ہیں: جَاءُوا کالدَّبیٰ: وہ ٹڈیوں کی طرح بڑی تعداد میں آئے۔
المَدْبَاةُ: بہت ٹڈیوں والی زمین ج: مَدَابٍ۔

د ـــــ ث

• دَثَّتِ السَّمَاءُ ـُ دَثًّا: معمولی پانی برسنا، ہلکی بارش ہونا۔
ـــ السَّمَاءُ الأَرْضَ: زمین پر ہلکی بارش ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ: ہٹانا، دھکیلنا، مار کر یا تکلیف دے کر ہٹانا۔
ـــ فُلانًا: سخت چوٹ لگانا، زبردست پٹائی کرنا۔
ـــ فُلانًا بالحَجَر: کسی کو پتھر مارنا۔
ـــ فُلانًا بالعَصَا: لاٹھی یا ڈنڈا مارنا لٹھ برسانا۔
ـــ الحُمّیٰ فُلانًا: کسی کو تیز اور سخت بخار چڑھنا۔
دُثَّ فُلانٌ دَثًّا و دَثَّةً: کسی عضو کا پیدائشی طور پر مڑا ہوا ہونا۔ فالرَّجُلُ مَدْثُوثٌ۔
الدَّثُّ: پہلو (۲) ہلکی بارش ج: دِثَاثٌ۔
الدَّثَّاثُ: گوپھن (گوپن) سے پرندوں کا شکار کرنے والا، گوپن رسّی کا وہ آلہ جس میں مٹی کی گولی یا پتھر رکھ کر مارتے ہیں ج: دُثَّاثٌ۔
الدُّثَّةُ: ہلکا رکام ج: دُثَثٌ۔
الدَّثُوثُ: ہٹ جانے والا۔
•دَثَرَ الشَّیْءُ ـُ دُثُورًا: پرانا ہونا اور نشان مٹنا۔
ـــ المَنْزِلُ: مکان کا بوسیدہ ہو کر گر جانا۔
ـــ الثَّوبُ: میلا ہونا۔
ـــ السَّیْفُ و نَحْوُه: تلوار وغیرہ کا (مدت تک صاف نہ کئے جانے کی وجہ سے) زنگ آلود ہو جانا۔
ـــ القلبُ و النَّفْسُ: دل کا غافل ہو جانا، دل پر پردہ پڑ جانا۔ حدیث میں ہے: "إنَّ القَلْبَ یَدْثُرُ کما یَدْثُرُ السَّیْفُ"۔
ـــ فُلانٌ: کسی پر بڑھاپا آ جانا، عمر رسیدہ ہونا۔
ـــ الشَّجَرُ: درخت پر پتے اور شاخیں نکل آنا۔
دَثَّرَ الطَّائِرُ: پرندہ کا گھونسلے کو ٹھیک کرنا۔
ـــ علی المَیِّت: مردہ پر پتھروں کو تہ بتہ رکھنا۔ دُثِّرَ علیہ بھی کہا جاتا ہے
ـــ فُلانًا: کمبل یا چادر اڑھانا، ڈھانکنا (۲) مٹانا۔
تَدَاثَرَ: دَثَرَ۔
تَدَثَّرَ: کمبل یا چادر اوڑھانا، خود کو چادر وغیرہ سے ڈھانکنا۔
ـــ بالمال: مال دار ہونا (ایک کہاوت)۔
ـــ الشَّیءَ: اوپر چڑھنا۔
ادَّثَرَ: تَدَثَّرَ۔
انْدَثَرَ: دَثَرَ۔ مٹ جانا، نشان مٹ جانا۔
الأَدْثَرُ: غافل۔
الدَّاثِرُ: غافل (۲) ہلاک ہو جانے والا (۳) مٹ جانے والا (۴) گمنام (۵) زنگ آلود (۶) وہ آدمی جو زیب و زینت سے دور رہتا ہو، تیل وغیرہ کا استعمال نہ کرتا ہو (فقیرانہ زندگی گزارنے والا)
الدِّثَارُ: اوپر اوڑھا جانے والا کپڑا (جو بدن سے ملے ہوئے کپڑے کے اوپر ہوتا ہے) چادر، کمبل ج: دُثُرٌ
الدِّثَارِیُّ: رَجُلٌ دِثَارِیٌّ: سست و کاہل آدمی۔
الدَّثْرُ: ہر کثیر شے، مصدر کی طرح بطور صفت واحد و جمع کے لئے مستعمل ہے۔ ج: دُثُورٌ (۲) مال کثیر۔ حدیث میں ہے: "ذَهَبَ اَهْلُ الدُّثُورِ بالأُجُورِ"
الدِّثْرُ: مال کا بہتر منتظم، صحیح انتظام کرنے والا۔ کہتے ہیں: هو دِثْرُ مَالٍ۔
الدَّثَرُ: میل کچیل ج: أَدْثَارٌ۔
الدَّثُورُ: چادر یا کمبل میں لپٹا ہوا (۲) سست و کاہل۔
المُتَدَثِّرُ: چادر یا کمبل میں لپٹا ہوا، چادر وغیرہ اوڑھنے والا۔
المُدَّثِّرُ: چادر میں لپٹنے والا، چادر اوڑھے ہوئے۔
الدُّثُورُ و الانْدِثارُ: خاتمہ، زوال۔
• دَثَنَ الطائرُ: پرندہ کا اڑنا اور پھر جلد ہی تھوڑے تھوڑے فاصلے پر اترنا۔

د ـــ ج

•دَجَّ ـِ دَجًّا و دَجِيجًا و دَجَجَانًا: رینگنا، آہستہ آہستہ چلنا (۲) لپکنا، تیز چلنا (۳) تجارت کرنا۔ کہاوت ہے: مَا حَجَّ و لٰکِن دَجَّ: اس نے عبادت کا قصد نہیں کیا تجارت کا قصد کیا۔
ـــ السَّطحُ: چھت سے پانی ٹپکنا، چھت کا ٹپکنا۔
ـــ اللَّيلُ: رات کا تاریک ہونا۔
ـــ السِّترَ دَجًّا: پردہ لٹکانا، پردہ ڈالنا
دَجَّجَت السَّمَاءُ: آسمان کا ابر آلود ہونا
دَجَّجَ فُلَانٌ: ہتھیار بند ہونا، ہتھیاروں سے لیس ہونا۔
ـــ فُلَانًا: ہتھیاروں سے لیس کرنا، مسلح کرنا۔
تَدَجَّجَ: ہتھیار بند ہونا، ہتھیاروں سے لیس ہونا۔ تَدَجَّجَ فِي سِلَاحِهِ بھی کہا جاتا ہے۔
الدَّاجُّ: حاجیوں کے ساتھ رہنے والے حاملین و خدام (مفرد و جمع دونوں پر اطلاق ہوتا ہے) کہتے ہیں: أَقبَلَ الحَاجُّ و الدَّاجُّ ج: دَاجُّون و دَاجَّةٌ۔
الدَّاجَّةُ: الدَّاجُّ کی جمع۔
دُجٌّ: طوطی، خوش الحان پرندہ، آبی پرندہ۔
دُجُّ الأَمِيرِ: سدا بہار (ایک پھول دار پودا)۔
الدَّجَاجَةُ: مرغی (۲) مرغی کا بچہ (۳) پالتو پرندہ (نر اور مادہ دونوں پر بولا جاتا ہے) (۴) گھوڑے کے سینے کے دائیں اور بائیں جانب ابھار ان کو دَجَاجَتَان کہا جاتا ہے (۵) دھاگوں کا گولا، سوت کا گولا، پھینک، گٹی ج: دَجَاجٌ و دُجُجٌ۔

دَجَاجُ الغَابَةِ و الأَرضِ: مرغابی کی ایک قسم۔
دَجَاجُ المَاءِ: پن ڈبی، ایک قسم کی مرغابی
الدَّجَاجِيُّ: مرغی کا (۲) مرغی بیچنے والا، پرندے بیچنے والا۔
الدُّجَاجِيُّ: گہرا سیاہ۔ أَسوَدُ دُجَاجِيٌّ و لَيلٌ دُجَاجِيٌّ۔
الدُّجَّةُ: سخت تاریکی ج: دُجَجٌ۔
الدَّجُوجِيُّ: گہرا سیاہ۔ لَيلٌ دَجُوجِيٌّ و شَعرٌ دَجُوجِيٌّ۔
الدَّجِيجُ: گہرا سیاہ۔
الدَّيجُوجُ: گہرا سیاہ ج: دَيَاجِيجُ و دَيَاجُ۔
المُدَجَّجُ: مکمل طور پر ہتھیار بند، تمام ہتھیاروں سے لیس، مسلح (۲) سیہی (ایک جانور جس کے تمام بدن پر کانٹے ہوتے ہیں)۔
•دِجْ دِجْ: مرغیوں کو بلانے کی آواز۔
•دَجْدَجَت الدَّجَاجَةُ: مرغی کا دوڑنا۔
دَجْدَجَ فُلَانٌ بِالدَّجَاجَةِ: دِج دِج کہہ کر مرغیوں کو بلانا۔
ـــ اللَّيلُ: رات کا تاریک ہونا۔
تَدَجْدَجَ اللَّيلُ: رات کا تاریک ہونا
الدَّجْدَاجُ: ہر سیاہ چیز (۲) انتہائی تاریک۔ لَيلَةٌ دَجْدَاجَةٌ: سخت اندھیری رات۔
•دَجِرَ ـَ دَجَرًا: حیران و پریشان ہونا (۲) نشہ میں ہونا، مدہوش ہونا۔
ـــ النَّاسُ: لوگوں کا فتنہ میں مبتلا ہونا۔ هو دَجِرٌ و دَجرَانُ و هي دَجرَى ج: دُجَارَى
دَاجَرَ: بھاگنا، فرار ہونا۔
انْدَجَرَ الحَبلُ و الوَترُ ونحوهما: رسی یا تانت جیسی چیزوں کا ڈھیلا ہو جانا۔
الدِّجرُ: لوبیا۔ حدیث عمرؓ میں ہے: "قَالَ اشتَرَلنا بالنَّوى دَجْرًا" (۲) ہل کی وہ لکڑی جس پر نوک دار لوہا لگایا جاتا ہے۔
الدِّجرَانُ: انگور وغیرہ کی بیل پھیلانے کے لئے کھڑی کی جانے والی لکڑی۔
الدَّيجُورُ: تاریکی، صفت کے طور پر بھی مستعمل ہے۔ جیسے لَيلٌ دَيجُورٌ و لَيلَةٌ دَيجُورٌ، تُرَابٌ دَيجُورٌ: سیاہی مائل بھورے رنگ کی مٹی (۲) سوکھی ہوئی سیاہی مائل گھاس کا ڈھیر ج: دياجير۔
دَيَاجِيرُ اللَّيلِ: رات کی سخت اندھیریاں، تاریکیاں۔
الدَّيجُورِيُّ: أَسوَدُ دَيجُورِيٌّ: انتہائی سیاہ۔
•دَجَلَ ـُ دَجلًا: جھوٹ بولنا، فریب دینا۔ هو دَاجِلٌ و دَجَّالٌ ج: دَجَاجِلَةٌ۔
ـــ الشَّيءَ: ڈھانکنا، پردہ ڈالنا۔
ـــ البَعِيرَ: اونٹ پر ڈھال ملنا۔
ـــ السَّيفَ: تلوار پر سونے کا ملمع کرنا
ـــ الحَقَّ: حق پر باطل کا پردہ ڈالنا، حق پوشی کرنا، حقیقت پر پردہ ڈالنا
دَجَّلَ: دَجَلَ۔ (لازم و متعدی)
ـــ الأَرضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔
الدَّجَالُ: کھاد (گوبر وغیرہ) (۲) سونے کا پانی (۳) ملمع۔
الدَّجَالَةُ: تارکول کی طرح ایک سیاہ مادہ جو درختوں سے نکالا جاتا ہے۔
الدَّجَّالُ: انتہائی جھوٹا فریب کار اور دعویدار۔ مسیح کذّاب کا لقب جس کا آخر زمانہ میں ظہور ہوگا اور وہ خدائی کا دعویٰ کرے گا۔

الدَّجَّالَۃُ: زمین پر چھا جانے والا ایک بڑا گروہ، دوستوں کی بہت زبردست ٹولی

الدُّجَیْلُ: الدُّجَالَۃ: تارکول کی طرح کا سیاہ مادہ۔

دِجْلَۃُ: عراق کی ایک بڑی نہر کا نام۔ الدِّجْلَۃُ بھی کہتے ہیں۔

• دَجَمَ ــُـ دَجْمًا و دَجْمَۃً: تاریک ہونا۔

دَجِمَ ــَـ دَجَمًا: غمگین ہونا، رنجیدہ ہونا

دُجِمَ: دَجِمَ۔

الدَّجْمُ: قسم، نوع۔ کہتے ہیں: أَمِنْ هٰذا الدَّجْمِ أَنْتَ؟

الدِّجْمُ: گہرا دوست (۲) عادت ج: دُجُومٌ۔

الدُّجْمُ: عشق کی تکلیف و بے چینی کہتے ہیں: أَخَذَتْهُ دُجَمُ العِشْقِ۔

الدُّجْمَۃُ: طریقہ (۲) عادت (۳) تاریکی ج: دُجَمٌ۔ کہاوت ہے: هو في دُجَمِ الهَوَى: وہ خواہش نفس کی تاریکیوں میں بھٹک رہا ہے۔ وانقشعت دُجَمُ الباطِلِ: باطل کی تاریکیاں چھٹ گئیں۔

الدِّجْمَۃُ: مقرب دوست، یار غار (۲) طریقہ، ڈھنگ (۳) عادت ج: دِجَمٌ۔

• دَجَنَ الیَوْمُ ــُـ دَجْنًا و دُجُونًا: دن کا گہرے ابر والا اور بارش والا ہونا۔

ـــ السَّحَابُ: بادل کا برسنا۔

ـــ بالمَکانِ: کسی جگہ قیام کرنا اور مانوس ہو جانا۔

ـــ الحَیَوانُ و الطَّیْرُ: جانوروں اور پرندوں کا مانوس ہو جانا، پالتو ہونا۔

أَدْجَنَ: بارش سے دوچار ہونا۔

ـــ الیَوْمُ و السَّحَابُ: بارش والا ہونا

ـــ المَطَرُ: مسلسل بارش ہونا۔

ـــ السَّمَاءُ: مسلسل بارش ہونا۔

ـــ بالمَکانِ: کسی جگہ ٹھیرے رہنا اور مانوس ہو جانا۔

ـــ علیه الحُمّٰی: بخار کا مسلسل رہنا

ـــ اللَّیْلُ: رات کا تاریک ہونا۔

دَاجَنَہٗ: دھوکہ میں ڈالنا، کسی کے ساتھ فریب کاری کرنا، ظاہری رواداری برتنا (۲) کسی کے ساتھ گھل مل کر رہنا۔

الدَّاجِنُ: گھریلو جانور، پالتو پرندے (نر اور مادہ دونوں کے لئے) ج: دَوَاجِن (۲) بہت بارش والا بادل یا دن۔

الدَّاجِنَۃُ: ایک دم ہونے والی زبردست بارش ج: دَوَاجِنُ۔

الدَّجْنُ: چاروں طرف چھائی ہوئی گھٹا اور بارش، گھن گھور گھٹا اور بارش، مصدر بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: یَوْمٌ دَجْنٌ۔ یَوْمُ دَجْنٍ: بارش و گھٹا والا دن ج: أَدْجَانٌ و دُجُونٌ و دِجَانٌ۔ لَیْلَۃٌ دَجُنَّۃٌ: بہت بارش والی رات۔

الدُّجْنَۃُ: سیاہی (۲) تاریکی ج: دُجَنٌ

الدُّجُنَّۃُ: الدُّجْنَۃُ۔

المِدْجَانُ: بہت مانوس، پالتو نر اور مادہ دونوں کے لئے ج: مَدَاجِین

أَدْجَنُ: تاریک نر م: دُجْنٰی۔

• دَجَا ــُـ دَجْوًا و دُجُوًّا: پورا اور مکمل ہونا۔

ـــ السَّحَابُ: بادل کا پھیل جانا اور چھا جانا۔

دَجَا اللَّیْلُ: رات کا تاریکی میں ڈوب جانا ہر طرف تاریکی پھیل جانا (۲) کپڑے کا کشادہ ہونا۔ هو داجٍ و دَجِیٌّ۔

ـــ الشَّیْءَ: چھپانا، ڈھانکنا۔

أَدْجَی: دَجَی۔

دَاجَاہٗ: کسی کے ساتھ منافقانہ برتاؤ کرنا، دل میں دشمنی رکھتے ہوئے رواداری برتنا۔

تَدَجَّی: دَجَا۔

الدَّاجِی: کامل، پورا (۲) تاریک۔

الدَّاجِیَۃُ: تاریکی ج: دَوَاجٍ۔

نِعْمَۃٌ دَاجِیَۃٌ: مکمل آسودگی۔

الدُّجَی: رات کی سیاہی اور تاریکی، (بطور صفت بھی مستعمل ہے) لَیْلَۃٌ دُجًی و لَیَالٍ دُجًی۔

الدُّجَّۃُ: قمیص کا بٹن، گھنڈی ج: دُجًی

الدُّجْیَۃُ: تاریکی (۲) شکاری کے چھپنے کی جگہ گڑھا ہو یا کوئی اور جگہ ج: دُجًی

الدَّیَاجِی: تاریکیاں۔

د ـــــــ ح

• دَحَبَہٗ ــَـ دَحْبًا: دھکا دینا، ہٹانا۔

• دَحَجَہٗ ــَـ دَحْجًا: رگڑنا (۲) گھسیٹنا کھینچنا۔

• دَحَّ في قفاه ــُـ دَحًّا و دُحُوحًا: گدی پکڑ کر زور سے دھکا دینا۔

ـــ فُلانًا: کھلے ہاتھ سے بدن پر مارنا، (۲) دھکیلنا۔

ـــ الشَّیْءَ: پھیلانا، کشادہ کرنا۔ جیسے دَحَّ الطَّعَامُ بَطْنَہٗ۔

ـــ الشَّیْءَ في الأَرْضِ: زمین میں دھنسا دینا، چھپا دینا۔

اِنْدَحَّ: دھکا لگنا، دھکا کھا کر گر جانا (۲) پھیل جانا، کشادہ ہونا (۳) زمین میں دھنس جانا (۴) زمین کا شاداب ہونا

الدَّحُوحُ : کشادہ اور پھیلا ہوا (۲) شاندار یا باوقار عورت (۳) شاندار اور بڑی اونٹنی ۔ ج: دُحُحٌ ۔

• دِحْ دِحْ : بس خاموش رہ (تو اقرار کر چکا اب بولنے کی ضرورت نہیں) یہ لفظ اس شخص سے کہا جاتا ہے جس نے کسی بات کا اقرار کر لیا ہو اور پھر کچھ کہہ رہا ہو۔

الدَّحَادِحُ : پست قد اور بڑے پیٹ والا ج: دَحَادِحُ ۔

الدَّحْدَاحُ : الدَّحَادِحُ ج: دَحَادِيحُ

الدَّحْدَاحَةُ : دَحْدَاحٌ کی تانیث (۲) بمعنی دُحَادِحٌ ج: دَحَادِيحُ

الدَّحْدَحُ : الدَّحَادِحُ ج: دَحَادِحُ

الدَّحَيْدِحَةُ : الدَّحَادِحُ ۔

• دَحْدَرَهُ : لڑھکانا ۔

تَدَحْدَرَ : لڑھکنا ، زمین کا ڈھلوان ہونا

• دَحَرَهُ ــ دَحْرًا و دُحُورًا : ہٹانا ، دور کرنا ، دھتکارنا ، بھگانا ، شکست دینا ۔ قرآن پاک میں ہے : "وَ يُقْذَفُونَ مِن كُلِّ جَانِبٍ دُحُورًا" ۔

اِنْدَحَرَ : دھتکارا جانا ، دور ہونا ، شکست کھانا ۔

الدَّاحِرُ و الدَّحُورُ : دھتکارنے والا بھگانے والا ۔

• دَحْرَجَهُ دَحْرَجَةً و دِحْرَاجًا : لڑھکانا ، حرکت دے کر اوپر سے نیچے کی طرف دھکیلنا (۲) مسلسل گھمانا (۳) گول کرنا ۔

تَدَحْرَجَ : لڑھکنا ، مسلسل گھومنا ۔

الدُّحْرُوجَةُ : گولی جسے گبریلا لڑھکا کر لے جاتا ہے (۲) لڑھکنے والی چیز ۔ ج : دَحَارِيجُ ۔

الدُّحْرِيجُ : گیہوں میں شامل کالا چھوٹا گول دانہ ۔

المُدَحْرَجُ : گول ۔

المُدَحْرِجُ : گبریلا ، بھونرے کی طرح پردار ایک کیڑا جو گوبر میں پیدا ہوتا ہے ۔

• دَحَسَ السُّنْبُلُ ــ دَحْسًا : گیہوں وغیرہ کی بالی میں دانہ پڑنا ، خوشہ کا دانوں سے بھر جانا ۔ دَحَسَ الزَّرْعُ : کھیتی میں دانہ پڑ گیا ۔

ـــ البَيْتُ : گھر کا اہل خانہ سے بھر جانا ۔

ـــ بِيَدِهِ فِي الذَّبِيحَةِ : ذبح کردہ جانور کی کھال اتارنے کے لئے کھال اور گوشت کے درمیان ہاتھ گھسانا ۔

ـــ بِرِجْلِهِ : پیروں سے کرید کر دیکھنا ۔

ـــ بالشَّرِّ : نامعلوم طریقہ پر فتنہ پیدا کرنا

ـــ بَيْنَ القَوْمِ : لوگوں میں بگاڑ پیدا کرنا دَحَسَ عَلَيْهِم بھی کہا جاتا ہے ۔

ـــ فِي الأَمْرِ : کسی بات کی کھوج لگانا ۔

ـــ الصُّفُوفَ : صفوں کے اندر گھس جانا ۔

ـــ الإِنَاءَ وغيرَهُ : بھرنا ۔

ـــ فِي الإِنَاءِ : برتن کا سب کچھ پی لینا ۔

ـــ الشَّيْءَ فِي الشَّيْءِ : ایک چیز کو دوسری میں گھسانا ۔

ـــ الحَدِيثَ عنه : کسی سے بات چھپانا (۲) کسی کی روایت کو حفظ کرنا

دَحِسَ ــ دَحَسًا : انگلیوں کا ورم آلود ہونا ۔

دُحِسَتِ الأَصَابِعُ : انگلیوں کے پوروں میں ورم ہونا ، پھنسی نکلنا ۔ فالأَصَابِعُ مَدْحُوسَةٌ ۔

أَدْحَسَ السُّنْبُلُ : دَحَسَ ۔

الدَّاحِسُ : ناخن اور گوشت کے درمیان نکلنے والی پھنسی جس سے ناخن اکھڑ جاتا ہے ، پوروں میں ہونے والا ایک قسم کا ورم ، سوجن ۔

الدَّاحُوسُ : الدَّاحِسُ ۔

الدِّحَاسُ : بھیڑ ، ازدحام ۔ بَيْتٌ دِحَاسٌ : لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا گھر ۔

الدَّحَّاسُ : زمین میں رہنے والا ایک زرد کیڑا جسے چڑیوں کا شکار کرنے کے لئے بچے پھندے میں لگاتے ہیں ج: دَحَاسِيسُ

الدَّحَّاسَةُ : الدَّحَّاسُ ۔

الدَّحْسُ : کھیتی جس کی بالوں میں دانے بھر گئے ہوں ۔

الدِّيَحْسُ : بہت کثیر ۔

• دَحَضَ ــ دَحْضًا : جلدی کرنا ۔

ـــ الأَرْضَ بِرِجْلِهِ : زمین کو پیروں سے کرید کر دیکھنا (۲) مذبوح جانور کا زمین پر پاؤں پٹکنا ، ایڑیاں رگڑنا ۔

• دَحَضَ رِجْلُهُ ــ دَحْضًا و دُحُوضًا : پیر پھسلنا ۔

ـــ الماءُ الأَرْضَ : پانی کا زمین کو پھسلواں بنا دینا ۔

ـــ الحُجَّةَ : دلیل کو توڑنا ، باطل کرنا ، بے اثر کرنا ۔

ـــ الشَّيْءَ : دفع کرنا ، رد کرنا ، باطل کرنا ، مٹانا ، جیسے : دَحَضَ الفِتْنَةَ ۔

ـــ عن الأَمْرِ : کسی بات کی کھوج لگانا ، کریدنا ۔

دَحَضَتْ رِجْلُهُ : پیر پھسلنا ۔

ـــ الشَّمْسُ عن وَسَطِ السَّمَاءِ : مغرب کی طرف مائل ہونا ۔ حدیث مواقیت الصلوٰۃ میں ہے : "حَتَّى تَدْحَضَ الشَّمْسُ" ۔

ـــ الحُجَّةُ : دلیل کا باطل ہو جانا ، بے اثر ہو جانا ۔

ـــ بِرِجْلِهِ دَحْضًا : پیر سے کوئی چیز جانچنا ، دیکھنا ۔

أَدْحَضَ : دھکا دینا ، ہٹانا ، دھکیلنا (۲) پھسلانا ۔

ـــ القَدَمَ : پیر پھسلانا ۔

ـــ الحُجَّةَ : ابطال کرنا ، دلیل توڑنا ۔

اِنْدَحَضَ : باطل ہونا ، دلیل ٹوٹنا ۔

الدَّاحِصُ: غیر مستقل مزاج آدمی، اپنی بات سے جلد ہٹنے والا ج: دُحَّصٌ۔
الدَّاحِضَةُ: حُجَّة دَاحِضَةٌ: باطل دلیل، ناقابل قبول دلیل۔
الدَّحْضُ: پھسلواں (مصدر بمعنی اسم صفت) جیسے: مَکانٌ دَحْضٌ: پھسلواں جگہ (۲) خاتمہ، دفعیہ، ابطال۔
الدَّحَضُ: پھسلواں۔ مَکَانٌ دَحَضٌ: پھسلواں جگہ۔
الدَّحُوضُ: الدَّحَضُ۔
لَا یُدْحَضُ: ناقابلِ ابطال۔
المِدْحَاضُ: پھسلواں جگہ۔ ج: مداحیض
المَدْحَضَة: پھسلنے کی جگہ (۲) پتھر جس سے ٹھوکر لگے ج: مَدَاحِض۔
•دَحَقَتْ یَدُهُ عن الشَّیءِ ـ دَحْقًا و دُحُوْقًا و دِحَاقًا: کوئی چیز لینے سے ہاتھ کا قاصر رہنا۔
ــــ الحَامِلُ بالجَنِین: حاملہ عورت کو اسقاط ہوجانا، حمل گرجانا۔
ــــ برَحِمِها بعد الوِلَادَة: ولادت کے بعد رحم کو نکال دینا۔
دَحَقَ الشَّیءَ: دور کرنا، ہٹانا، زور سے نکالنا۔
ــــ فُلَانًا: دھتکارنا، بے پروائی برتنا
أَدْحَقَهُ: دور کرنا، دھتکارنا۔
أَدْحَقَه الله: اللہ کا کسی کو ہر خیر سے محروم کردینا۔
انْدَحَقَ: نکل پڑنا، زور سے باہر آنا۔
ــــ بَطْنُهُ: پیٹ کا بڑھ جانا، پھیل جانا
الدَّاحِقُ: وہ حاملہ عورت جس کا رحم ولادت کے بعد باہر نکل آئے (۲) احمق غضبناک ج: دَوَاحِق۔
الدُّحَاقُ: ولادت کے بعد رحم کا باہر آجانا یا ایسی بیماری۔
الدَّحُوقُ: آنکھ کو کثرت سے حرکت دینے والا، وہ شخص جس کی آنکھ بہت پھڑکتی ہو (۲) ایک ساتھ کئی بچے جننے والی عورت (۳) وہ عورت جس کا رحم ولادت کے بعد باہر آجاتا ہو
الدَّحِیْقُ: ایک ساتھ کئی بچے جننے والی (۲) دھتکارا ہوا، دور کیا ہوا۔ دَحِیْقُ القوم: وہ شخص جسے لوگوں نے دھتکار دیا ہو، الگ کردیا ہو۔ حدیث میں ہے آپ نے جب عرب قبائل سے اپنا تعارف کرایا تو فرمایا: "عَمَدْتُمْ اِلٰی دَحِیْقِ قَوْمٍ فأَجَرْتُمُوهُ" (۳) خیر سے محروم کیا ہوا
عَیْنٌ دَحِیْق: پھڑکتی ہوئی آنکھ۔
مُنْدَحِقُ البَطن: بڑے پیٹ والا۔
•دَحْقَبَهُ: پیچھے سے زور کا دھکا لگانا۔
الدُّحْقُوْمُ: بڑے جسم کا، بھاری پیٹ والا۔
•دَحَلَ ـ دَحْلًا و دَحَلَانًا: کھوہ میں داخل ہونا، ایسے گڑھے میں داخل ہونا جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے چوڑا ہو (۲) خیمہ کے ایک گوشہ میں ہونا (۳) ڈر کر چھپ جانا (۴) بھاگ جانا۔
ــــ عنه: دور ہوجانا (قصدًا)۔
ــــ الأَرْضَ دَحْلًا: ایسے گڑھے کھودنا جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے چوڑے ہوں۔
ــــ البِئْرَ: کنویں کے اطراف سے کھدائی کرنا۔
دَحِلَ ـ دَحَلًا: پست قد موٹا اور ڈھیلے پیٹ والا ہونا (۲) مکار و چالاک ہونا (۳) بوقت بیع اتنی قیمت کم کرانا کہ اپنا مقصد پورا ہوجائے (۴) بہت ہونا۔ هو دَحِلٌ۔
أَدْحَلَ: کھوہ میں داخل ہونا۔
دَاحَلَه مُدَاحَلَةً و دِحَالًا: فریب دینا، دھوکہ میں ڈالنا (۲) کسی کو اپنے علم کے برخلاف اطلاع دینا (۳) قیمت میں کمی کرنا۔
الدَّاحِلُ: انتہائی کینہ پرور۔
الدَّاحُوْلُ: وہ لکڑی وغیرہ جو ہرن کے شکار کے لئے شکاری گاڑتا ہے ج: دَوَاحِیْل۔
الدَّحَّالُ: داحول سے شکار کرنے والا شکاری۔
الدَّحْلُ: کھوہ، وہ گڑھا جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے کشادہ ہوتا ہے، بدویوں کے خیمہ میں ایک شگاف دار گوشہ جس کے اندر عورت کسی کے خیمہ میں آنے کے وقت چلی جاتی تھی (۲) پانی جمع کرنے کی جگہ ج: أَدْحُلٌ و أُدْحَالٌ و دِحَالٌ و دُحُوْلٌ۔
الدَّحِلُ: بڑا چالاک (۲) ڈھیلے پیٹ والا پست قد اور موٹا۔
الدَّحْلَاءُ: اوپر سے تنگ اور نیچے سے کشادہ کنواں۔
الدَّحْلَةُ: الدَّحْلَاء۔
الدَّحُوْلُ: الدَّحْلَاءُ (۲) اونٹ سے بچنے والی اونٹنی۔
الدَّحِیْلَةُ: اوپر سے تنگ اور نیچے سے کشادہ گڑھا۔
•دَحْلَقَ بَطْنُهُ: پیٹ پھولنا۔
•دَحَمَهُ ـ دَحْمًا: زور سے دھکا دینا دھکیلنا۔
الدَّاحُوْمُ: لومڑیوں اور ہرنوں کے شکار کا آلہ ج: دَوَاحِیْم۔
الدِّحْمُ: اصل، جڑ۔ هو من دِحْمِ فُلَان: وہ فلاں کی اولاد ہے۔
•دَحْمَرَ القِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
•دَحْمَسَ اللَّیْلُ: رات کا تاریک ہونا، رات کی تاریکی کا سخت ہونا۔

الدُّحَامِسُ: موٹا اور کالا آدمی (۲) بھاری بھرکم اور بہادر آدمی۔
الدَّحْمَسُ: تاریک، بہت تاریک (۲) موٹا اور سیاہ (۳) سرکہ کا مشکیزہ ج: دَحَامِسُ۔
الدُّحْمُسُ: الدَّحْمَسُ ج: دَحَامِسُ
الدِّحْمِسُ: الدَّحْمَسُ ج: دَحَامِسُ
الدُّحْمُسَانُ: موٹا کالا آدمی۔ حدیث میں ہے "كَانَ يُبَايِعُ النَّاسَ وَفِيهِمْ رَجُلٌ دُحْمُسَانٌ" (۲) موٹا بیوقوف آدمی۔ رَجُلٌ دُحْمُسَانِيٌّ بھی کہا جاتا ہے۔
الدَّحْمَسَةُ: لَيْلَةٌ دَحْمَسَةٌ: تاریک رات، بہت تاریک رات ج: دَحَامِسُ
الدُّحْمُسَةُ: لَيْلَةٌ دُحْمُسَةٌ: تاریک رات
•دَحْمَلَهُ وبه: لڑھکانا (۲) زمین پر روندے جانے کے لئے پچھڑا ہوا چھوڑنا۔
الدَّحَامِلُ: موٹا اور ڈھیلے بدن کا۔
الدَّحْمَلُ: ڈھیلی کھال والا م: الدَّحْمَلَةُ
الدَّحْمَلَةُ: بھاری بھرکم عورت۔
•دَحِنَ ـَ دَحَنًا: پست قد موٹا اور موٹے لٹکے ہوئے پیٹ والا ہونا (۲) بدباطن ہونا۔ هو دَحِنٌ۔
الدِّحَنُّ: پست قد، موٹا اور بڑے پیٹ والا۔
الدِّحِنَّةُ: الدِّحَنُّ (۲) چوڑا چکلا آدمی (۳) بلند زمین۔ یہ لفظ بعینہٖ بطور صفت بھی مستعمل ہے۔ هو دِحِنَّةٌ وهي دِحِنَّةٌ وهم وهنّ دِحِنَّةٌ
الدِّحْوَنَّةُ: الدِّحَنُّ۔
الدَّيْحَانُ: ٹڈی۔
•دَحَا البَطْنُ ـُ دَحْوًا: پیٹ کا بڑے ہونے کی وجہ سے ڈھلک جانا۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا دونوں پیروں کو زمین پر کھینچنا اور مٹی کو پھیلا دینا۔

دحا الشَّيْءَ: پھیلانا، کشادہ کرنا۔ کہتے ہیں: دَحَا اللّٰهُ الأَرْضَ (۲) دھکیلنا (۳) پھینکنا، کہتے ہیں: دَحَاهُ بيده۔
ـــ المَاشِيَةَ: مویشی کو ہانکنا۔
دَحَاهُ ـَ دَحْيًا: دَحَاهُ ـُ۔
دَاحَاهُ: پتھر بازی میں کسی سے مقابلہ کرنا (اہل مکہ گولی نما پتھر کے ٹکڑے لے کر ان کے بقدر گڑھا کھودتے تھے اور اس میں اپنا اپنا پتھر پھینکتے تھے جس کا پتھر گڑھے میں بیٹھ جاتا وہ بازی لیجاتا تھا اور اس سے باہر رہتا تو وہ بازی ہار جاتا تھا ان گولی نما پتھروں کو مَدَاحِ کہتے ہیں، واحد: مِدْحَاة
انْدَحَى: پھیل جانا، کشادہ ہونا۔
تَدَاحَيَا: مَدَاحِي (گولی نما پتھر) سے کھیلنا، مداحی سے باہم مقابلہ کرنا
تَدَحَّى: پھیل جانا، کشادہ ہو جانا۔
ـــ الإِبِلُ فِي الأَرْضِ: اونٹوں کا زمین کو پیروں سے کریدنا اور گڑھے ڈال دینا (اونٹ موٹاپے کی وجہ سے ایسا کرتے ہیں)۔
ادْحَوَى: انْدَحَى۔
الأُدْحُوَّةُ: ریت میں شتر مرغ کے انڈے دینے اور بچے نکالنے کی جگہ ج: أَدَاحٍ
الأُدْحِيُّ: الأُدْحُوَّةُ (۲) نہر کے بیچ میں چار ستارے ان پانچ ستاروں کے علاوہ جو دوسری جانب ہوتے ہیں، ج: أَدَاحٍ۔
الأُدْحِيَّةُ: الأُدْحُوَّةُ۔ بِنْتُ أُدْحِيَّةٍ: شتر مرغ۔
الدَّحْيَةُ: بندریا۔
الدِّحْيَةُ: فوج کا سردار۔
المِدْحَاةُ: اہل مکہ کا ایک کھیل۔ دیکھئے دَاحَاهُ ج: مَدَاحٍ۔

الدِّحْوَنَّةُ: دیکھئے دحن۔

د ـــ خ

•دَخَّهُ ـُ دَخًّا: ذلیل کرنا۔
دَخَّ ـَ دَخَخًا و دُخَّةً: سیاہ رنگ کا ہونا۔ هو أَدَخُّ وهي دَخَّاءُ ج: دُخٌّ۔
الدُّخُّ: دھواں۔
الدَّخُّ: دھواں (۲) باغات کے درمیان اگنے والے ایک قسم کے پودے۔
•دُخْ دُخْ: خاموش، بس بس، خاموش کرنے اور دھمکانے کے کلمات۔
•دَخْدَخَ: تیز چلنا (۲) قدم ملا کر چلنا (۳) تیزی کے ساتھ چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا (۴) تھک جانا۔
ـــ عن كذا: رک جانا۔
ـــ عنه كذا: کسی سے کوئی چیز روکنا۔
ـــ القَوْمَ: لوگوں کو ذلیل و خوار کرنا۔
تَدَخْدَخَ: رک جانا (۲) سمٹ جانا۔
ـــ اللَّيْلُ: رات کا بالکل تاریک ہو جانا۔
الدُّخَادِخُ: پست قد ج: دَخَادِخ۔
الدَّخْدَاخُ: بہت پیروں والا زرد رنگ کا کیڑا۔
الدُّخْدُخُ: پست قد، بہت پیروں والا زرد رنگ کا کیڑا۔
•دَخْدَرَهُ: سونے کا ملمع کرنا۔
الدَّخْدَارُ: سونا (۲) ایک قسم کا نفیس کپڑا
•دَخَرَ ـَ دُخُورًا: حقیر و ذلیل ہونا، کم درجہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "سُجَّدًا لِلّٰهِ وَهُمْ دَاخِرُونَ"
دَخِرَ ـَ دَخَرًا: دَخَرَ (۲) حیران ہونا
أَدْخَرَهُ: حقیر و ذلیل کرنا، درجہ گھٹانا۔
ادَّخَرَهُ: دیکھئے اذَّخَرَ۔
الادِّخَارُ: بچت، جمع (اقتصادیات کی اصطلاح میں مستقبل کے لئے آمدنی کا

کچھ حصہ بچا کر رکھنا۔

• دَخْرَصَ الأمْرَ: بیان کرنا، ظاہر کرنا۔

الدِّخْرِصُ: معاملات سے واقف اور سمجھ بوجھ رکھنے والا (۲) وہ چیز جس کے ذریعہ کپڑے یا زرہ کو کشادہ کیا جائے ج: دَخَارِيصُ۔

الدِّخْرِصَةُ: کپڑے یا زرہ کو کشادہ کرنے کا ذریعہ (۲) جماعت ج: دَخَارِيصُ

• دَخَسَ ـُ دُخُوسًا: موٹا اور چربی وگوشت سے بھرا ہوا ہونا۔

— فی کذا: اندر گھسنا، ٹانگ اڑانا۔

— الشیءَ: اندر گھسا دینا، چھپا دینا۔

دَخِسَ لَحْمُهُ ـَ دَخَسًا: گوشت کا گٹھا ہوا ہونا۔

— عَظْمُهُ: ہڈی کا گودے سے بھرا ہوا ہونا

— الحَافِرُ: سُم پر ورم ہو جانا۔ ھو دَخِسٌ۔ فَرَسٌ دَخِسٌ: وہ گھوڑا جس کے اندر کوئی عیب ہو۔

أدْخَسَ: دَخَسَ۔

الدِّخَاسُ: بہت (۲) بھرا ہوا۔ مَدَدٌ دِخَاسٌ: بڑی تعداد۔ بَيْتٌ دِخَاسٌ: بھرا ہوا گھر۔ دِرْعٌ دِخاسٌ: قریب قریب حلقوں والی زرہ۔

الدَّخْسُ: موٹا، بھرے ہوئے بدن کا (۲) جوان ریچھ (۳) مچھلی کی ایک قسم ج: أدْخَاسٌ۔

الدَّخَسُ: چوپائے کے کھر کے اطراف کا ورم۔

الدُّخَسُ: دُلفین نامی مچھلی جو ڈوبنے والے کی جان اس طرح بچا دیتی ہے کہ اسے اپنی کمر پر چڑھا کر تیرنے کا موقع دیتی ہے

الدَّخُوسُ: بھرے ہوئے اور گٹھے ہوئے جسم کی عورت۔

الدَّخِيسُ: بڑی مقدار یا تعداد میں جمع شدہ اشیا (۲) گھنی گھاس (۳) گٹھا ہوا گوشت (۴) چوپائے کی کلائی کا جوڑ (۵) ہتھیلی کے اندر کا گوشت۔

الدَّيْخَسُ: بے فیض اور بے مصرف (۲) گھنی اور گنجان گھاس۔

المُدَاخِسُ: وہ شخص جو پُر گوشت ہو اور اس کی ہڈیاں مغز دار ہوں، مضبوط وطاقتور آدمی۔ جَمَلٌ مُدَاخِسٌ: مضبوط اونٹ۔

• دَخَلَ المکانَ و نَحْوَهُ وفیه ـُ دُخُولاً: اندر جانا، داخل ہونا۔

دَخَلَ الدَّارَ کی اصل دَخَلَ فی الدارِ ہے بحذف فی دخولِ مکانی کے لئے زیادہ مستعمل ہے اور فی کے ساتھ دخول معنوی کیلئے زیادہ مستعمل ہے۔ دخول مکانی جیسے: دَخَلَ المَسْجِدَ، دخول معنوی جیسے: دَخَلَ فی السِّلْمِ او فی الجامعةِ۔

— به فی کذا: کسی کو کسی جگہ داخل کرنا، اندر لے جانا۔

— بالعَرُوسِ: دولہن کے ساتھ خلوت کرنا۔

— علیه المکانَ: کسی کے پاس پہنچنا، کسی سے اس کی جگہ پہنچکر ملاقات کرنا

— فی الأمْرِ: شریک وشامل ہونا، حصہ لینا۔

— علی زَوْجَتِهِ: بیوی سے ہم بستری کرنا۔

دَخَلَهُ الشَّكُّ: دل میں شک پیدا ہونا

دَخِلَ ـَ دَخَلاً و دَخْلاً: بدباطن ہونا، عقل یا جسم میں خلل پڑنا، کسی میں کوئی عیب یا خرابی پیدا ہونا۔ دَخِلَ أمْرُهُ بھی کہتے ہیں۔ فهو دَخِلٌ

دُخِلَ: بمعنی دَخِلَ (۲) دبلا ہونا۔

— الحَبُّ: غلہ میں گھن لگنا۔

دُخِلَ علی فُلانٍ: کسی کو مغالطہ ہونا۔

— فی عقلِه: دماغ میں خرابی آنا۔

أدْخَلَه المکانَ و نحوَه و فیه: داخل کرنا۔

دَاخَلَتِ الأشْيَاءُ مُدَاخَلَةً ودِخَالاً: ایک کا دوسرے میں داخل ہونا۔

— المکانَ: کسی جگہ داخل ہونا۔

— فُلانًا: کسی کے ساتھ اندر جانا، داخل ہونا۔

— فُلانًا فی أُمُورِهِ: کسی کے ساتھ اس کے معاملات میں شریک ہونا (۲) کسی کے معاملات میں دخیل ہونا۔

— الشیءَ: اندرونی بات معلوم کرنا۔

— ه العُجْبُ: کسی میں خود پسندی پیدا ہونا۔

دَخَّلَهُ: داخل کرنا۔

— التَّمْرَ: کھجور ٹوکری میں رکھنا۔

ادَّخَلَ: داخل ہونا، اندر ہونا (۲) اندر جانے کی کوشش کرنا۔

تَدَاخَلَتِ الأشْيَاءُ: ایک دوسرے میں داخل ہونا، گتھم گتھا ہونا، خلط ملط ہونا، گھل مل جانا، ایک کڑی کا دوسری سے ملنا۔

— الأمُورُ: معاملات کا مشتبہ اور غیر واضح ہونا۔

تَدَاخَلَ فُلانًا منه شَیءٌ: دل میں کھٹکنا

تَدَخَّلَ: مطاوع دَخَّلَ: اندر گھسنا، داخل ہونا، کسی معاملہ میں دخل دینا، مداخلت کرنا، ٹانگ اڑانا، آہستہ آہستہ داخل ہونا۔

— فی الخُصُومَةِ: مقدمہ میں فریق ہوئے بغیر اپنی کسی مصلحت ومفاد کے لئے شریک ہو جانا۔

الدَّاخِلُ: ہر چیز کا باطن، اندرونی حصہ (۲) اندر، داخل (۳) خصوصی۔

دَاخِلاً : اندر، اندر کی جانب ۔
الدَّاخِلَةُ : ازار کا بدن سے لگنے والا حصہ
ضد: خَارِجَتُه ۔
ــــ من الأَرْضِ : زمین کا اندرونی حصہ
ــــ من الإنسانِ : نیت (۲) طریقہ و مشرب (۳) اندرونی معاملہ ج: دَوَاخِل ۔
الدَّاخِلِيُّ : اندرونی ۔
دَاخِلِيًّا : اندرونی طور پر ۔
الدَّاخِلِيَّةُ : المَدْرَسَة الدَّاخِلِيَّةُ : بورڈنگ اسکول، وہ مدرسہ جس میں قیام کا انتظام ہو ۔
وِزَارَة الدَّاخِلِيَّةُ : وزارت داخلہ ہوم منسٹری ۔
دَاخِلِيَّةُ البِلادِ : ملک کا اندرونی معاملہ
الدِّخَالُ فِي الوِرْدِ : اونٹوں کو گھاٹ پر پانی پلانے کا ایک طریقہ وہ یہ کہ اونٹ جو پانی پی چکا ہو اسے مزید سیراب کرنے کے لئے ایسے دو اونٹوں کے درمیان کھڑا کرنا جو پہلی مرتبہ پانی پی رہے ہوں ۔ کہتے ہیں: هو سَقَى إبِلَه دِخَالاً (۲) گھوڑے کی گردن کے لمبے بال ۔
الدَّخَّالُ : بہت دخل انداز، ہر معاملہ میں دخل دینے والا، ٹانگ اڑانے والا
الدُّخَّلُ : گٹھے ہوئے بھاری جسم والا جھکے ہوئے بدن والا (۲) درختوں کی جڑوں میں گھسی ہوئی گھاس (۳) وہ پیر جو اندر تک گھسے ہوئے ہوں (۴) ہڈی سے چپٹا ہوا گوشت (۵) ایک قسم کا پرندہ جو درختوں کی چوٹی پر گرتا ہے اور پھر ان میں گھس جاتا ہے ج: دَخَاخِيل ۔
الدُّخَّلَةُ : گٹھا ہوا اور ملا ہوا تانا (بانے کی ضد) ۔
التَّدَخُّلُ : مداخلت، دخل اندازی ۔

الدَّخْلُ : آمدنی، وہ مال جو تجارت یا زراعت یا کسی اور ذریعہ سے حاصل ہو (۲) اندرونی بیماری (۳) خرابی، بگاڑ (۴) شک (۵) نیت ۔
الدَّخْلُ القَوميُّ : قومی آمدنی جو کسی ملک کو معینہ مدت میں پیداوار اور مصنوعات اور دیگر ذرائع سے حاصل ہو ۔
الدَّخَلُ : عیب، خرابی، بیماری، دماغی خلل (۲) شک (۳) گھنا درخت (۴) وہ لوگ جو خود کو (خلاف واقعہ) دوسری قوم کی طرف منسوب کریں ۔
الدَّخْلَةُ : شہد کی مکھیوں کا چھتا (۲) باطن، اندرونی حصہ ۔
الدُّخْلَةُ : شب زفاف (۲) باطن ۔
الدِّخْلَةُ : معاملہ کا اندرونی پہلو (۲) آدمی کی نیت، باطن (۳) دو یا چند رنگوں کی آمیزش جس سے کوئی نیا رنگ بنجائے ۔
هو حَسَنُ الدِّخْلَة : وہ نیک نیت ہے ۔
هو عَفِيفُ الدِّخْلَةِ : وہ صاف نیت ہے، پاک طینت ہے ۔
هو خَبِيثُ الدِّخْلَة : وہ بدباطن ہے، بدنیت ہے ۔
الدَّخِيلُ : غیر قوم کی طرف خود کو منسوب کرنے والا (۲) مہمان (۳) غیر عربی لفظ جو عربی زبان میں داخل کرلیا گیا ہو (۴) دوڑ میں دو گھوڑوں کے درمیان رہنے والا گھوڑا (۵) کسی کا شریک کار (۶) کسی کے معاملات میں دخیل (۷) غیر ملکی جو ناجائز فائدہ اٹھانے کے لئے دوسرے ملک میں داخل ہو ج: دُخَلاء ۔
دَاءٌ دَخِيلٌ : اندرونی بیماری ۔

دَخِيل الرَّجُلِ : نیت، مذہب، راز ۔
دخيلة المَرْءِ : نیت، دل کی بات، راز ج: دَخَائِل ۔
دَخَائِل الأُمُور : راز ہائے امور اندرونی باتیں ۔
الدَّوْخَلَةُ : کھجور کے پتوں کی بنائی ہوئی ٹوکری، زنبیل ج: دَوَاخِل ۔
الدَّوْخَلَّةُ : الدَّوْخَلَةُ ۔
مُتَدَاخِل : اندر پیوست ہونے والا، مداخلت کنندہ ۔ مُتَدَاخِل فيما لا يَعْنِيه : غیر متعلق باتوں میں پڑنیوالا
المُدَاخِل : شریک معاملہ، دخل انداز ۔
المُتَدَخِّلُ : دخل انداز ۔
المَدْخَلُ : داخلہ (۲) داخلہ کا دروازہ ۔ کہتے ہیں: هو حَسَنُ المَدْخَل : وہ اپنے معاملات میں اچھا ڈھنگ اختیار کرتا ہے ۔ حدیث حسن میں ہے: "وكَانَ يُقَالُ: إنَّ مِنَ النِّفَاقِ اختلافُ المَدْخَل والمَخْرَج" ظاہر و باطن کا اختلاف نفاق ہے، غلط روش اور بدچلنی نفاق ہے ۔
المُدَّخَلُ : غار، داخل ہونے کی جگہ ۔
المُدْخَلُ : کمینہ، رذیل، غیر قوم میں داخل ہونے والا ۔
المَدْخُولُ : وہ شخص جس کی عقل میں خرابی ہو (۲) دبلا (۳) عیب دار (۴) آمدنی، پیداوار ۔
الدُّخْلُلُ : کسی کا رازداں، شریک کار، دخیل فُلانٌ دُخْلُلُ فُلانٍ : فلاں فلاں کے معاملات میں شریک و دخیل ہے (۲) بھید، راز (۳) ایک خاکی رنگ کا پرندہ
الدِّخْلَلُ : الدُّخْلُلُ ۔
الدِّخْلِلُ : گوشت میں گھسی ہوئی چربی ۔
• دَخْمَسَ عليه : اپنی بات نہ بتا کر دھوکہ میں رکھنا ۔

دَخْمَسَ الشَّیْءَ: چھپانا.
الدَّخَامِسُ: بھاری اور سیاہ (۲) ردی، خراب .
الدِّخْمَاسُ: چھپا ہوا۔ ثَنَاءٌ دِخْمَاسٌ: بے حقیقت تعریف.
الدَّخْمَسُ: وہ فریبی آدمی جو اپنا ارادہ ظاہر نہ کرے .
الدَّخْمَسَةُ: الدَّخْمَسُ.
المُدَخْمَسُ: ثَنَاءٌ مُدَخْمَسٌ: بے حقیقت تعریف .
• دَخَنَتِ النَّارُ دَخْنًا و دُخُونًا و دُخَانًا: آگ کا دھواں دینا، آگ سے دھواں نکلنا (۲) آگ سے بہت دھواں نکلنا.
— الوَقُودُ: ایندھن سے دھواں نکلنا.
— الغُبَارُ: گرد چمکنا.
دَخِنَت النَّارُ ـَ دَخَنًا: دَخَنَتْ .
دَخِنَت الفِتْنَةُ: فساد برپا ہونا، فساد پڑنا، جھگڑا ہونا .
— الطَّعَامُ و الشَّرَابُ: کھانے یا پینے کی چیز میں دھوئیں کی بو ہو جانا اور ان کا ذائقہ خراب ہو جانا، دھوئیں دار ہو جانا
— العَقْلُ و الدِّیْنُ و الخُلُقُ: عقل مذہب اور اخلاق کا بگڑ جانا - ھو دَخِنٌ.
— الشیءُ ـَ دَخَنًا و دُخْنَةً: دھوئیں کے رنگ کا ہو جانا - ھو أَدْخَنُ و ھی دَخْنَاءُ ج: دُخْنٌ
دَخُنَ الشیءُ ـُ دُخْنَةً: دَخِنَ.
أَدْخَنَت النَّارُ: دَخَنَت -
دَخَّنَت النَّارُ: دَخَنَت .
— الوَقُودُ: دھواں دینا، دھوئیں دار ہونا.
— علی الشَّیْءِ: دھونی دینا، کپڑوں یا درختوں کے کیڑوں وغیرہ یا بدبو کو ختم کرنے کے لئے کسی دوا کو آگ میں ڈال کر اس کا دھواں پہنچانا.
دَخَّنَ التَّبْغَ: تمباکو پینا .
— السِّیْجَارَةَ: سگریٹ پینا.
تَدَخَّنَ: دھوئیں کی بو والا ہونا، دھوئیں دار ہونا، دھونی لگا ہوا ہونا.
— القِدْرُ: دیگچی یا ہنڈیا سے دھواں نکلنا .
— فُلَانٌ: کسی کا دھونی لینا .
ادَّخَنَ النَّارُ: دَخَنَت .
— فُلَانٌ: دھونی لینا .
— الزَّرْعُ: کھیتی کے دانوں کا زیادہ پک کر دھوئیں کے رنگ کا ہو جانا .
الدَّاخِنُ: دھوئیں دار .
الدَّاخِنَةُ: چمنی، دھواں نکلنے کا سوراخ ج: دَوَاخِن .
التَّدْخِیْنُ: تمباکو نوشی .
تَدْخِین السِّیْجَارَة: سگریٹ نوشی
الدُّخَانُ: دھواں (۲) بھاپ (۳) تمباکو (۴) سگریٹ وغیرہ (۵) زبردست فتنہ کہتے ہیں: کَانَ بَیْنَهُمْ أَمْرٌ ارْتَفَعَ لَهُ دُخَانٌ: ان کے درمیان زبردست فتنہ برپا ہو گیا ج: أَدْخِنَةٌ و دَوَاخِن و دَوَاخِیْنُ.
الدُّخَّانُ: دھواں، بھاپ، تمباکو .
الدَّخَاخِنِیُّ: تمباکو اور اس کے لوازم فروخت کرنے والا، پان بیڑی سگریٹ بیچنے والا.
الدُّخْنُ: باجرا، کنگنی (گول چکنا اناج)، واحد: دُخْنَةٌ.
الدَّخَنُ: الدُّخَانُ (۲) کینہ۔ کہتے ہیں: بَیْنَهُمَا دَخَنٌ. هُدْنَةٌ علی دَخَنٍ: ظاہری صلح باطن لڑائی .
فی مَتْنِ السَّیْفِ دَخَنٌ: غایت صفائی سے نظر آنے والی سیاہی
الدَّخْنَانُ: دھواں چڑھی ہوئی چیز، دھوئیں کے رنگ کی چیز.
یَوْمٌ دَخْنَانٌ: گرم اور غبار آلود دن (یعنی دھوئیں کے رنگ کا).
لَیْلَةٌ دَخْنَانَةٌ: گرم اور سیاہ رات
الدُّخْنَانُ: ایک دھوئیں کے رنگ کی چڑیا
الدُّخْنَةُ: وہ خوشبو وغیرہ جس سے دھونی دی جائے (۲) دھوئیں کا رنگ .
أَبُو دُخْنَةَ: ایک دھوئیں کے رنگ کا پرندہ .
المِدْخَنَةُ: انگیٹھی (۲) دھواں نکلنے کی چمنی (۳) عود دان ج: مَدَاخِن .
المُدَخِّنُ: تمباکو نوش، سگریٹ نوش.
مُدَخِّنُ التَّبْغِ: تمباکو نوش.
• الدَّخْنَسُ: سخت اور زیادہ گوشت والا آدمی یا جانور.
• الدَّاخِي: لَیْلٌ دَاخٍ: اندھیری رات
الدَّخَی: تاریکی، اندھیرا.
الدَّخْیَاءُ: تاریک رات .

د ـــــــ د

• الدَّیْدَبُ: رقیب، تاک لگانے والا (۲) پیش رو (۳) گورخر.
الدَّیْدَبَانُ: رقیب، محافظ، پہرہ دار، پیش رو.
• الدَّدَانُ: غریب آدمی (۲) کند تلوار.
الدَّدَنُ: کھیل کود.
الدَّیْدَانُ: عادت، طور طریقہ .
الدَّیْدَنُ: الدَّیْدَانُ. فُلَانٌ دَیْدَنُهُ أَنْ یَفْعَلَ کَذَا: فلاں کی یہ کام کرنے کی عادت ہے .
الدَّدَا: لہو و لعب، کھیل کود .
الدَّدُ: لہو و لعب، کھیل کود (۲) دفت. کہتے ہیں: مَضَی دَدٌ مِنَ الدَّهْرِ.

د ـــــ ر

• دَرَأَ ـَـ دَرْءًا و دُرُوْءًا: ٹیڑھا اور جھکا ہوا ہونا۔
ـــ البَعِيْرُ: اونٹ کا غدود والا ہونا، سوجے ہوئے غدود والا ہونا۔ هو دَارِئٌ و هي ايضا دَارِئٌ۔
ـــ السَّيْلُ: سیلاب کا تیزی سے آنا یا کسی دوسری شے کا بڑھے چلے آنا۔ کہاوت ہے: صَادَفَ دَرْءُ السَّيْلِ دَرْءًا يَدْفَعُهُ: شر بڑے شر سے ٹکرا کر مغلوب ہو گیا، ایسے شخص کے بارہ میں جسے اپنے سے زیادہ طاقتور سے سابقہ پڑ جائے۔
ـــ عَلَيه: اچانک نکل کر حملہ کرنا۔
ـــ الكَوكَبُ: ستارہ کا تیزی سے مشرق سے مغرب کی طرف جانا (۲) چمکنا، روشن ہونا
ـــ النَّارُ: آگ کا روشن ہونا۔
ـــ فُلَانٌ دَرْءًا: شکار کے لئے آڑ بنانا، جس کے پیچھے چھپ کر شکار کو دھوکا دیا جائے
ـــ الشيءَ و بِه دَرْءًا و دَرْأَةً: دھکا دینا، رفع کرنا، زائل کرنا، چھوڑنا۔ حدیث میں ہے: "ادْرَءُوا الحُدُوْدَ بِالشُّبُهَاتِ"
ـــ عنه الشيءَ بكذا: کسی چیز کے ذریعہ کسی سے کوئی چیز ہٹانا، دور کرنا۔
ـــ المَرْأَةُ زَوجَهَا: عورت کا اپنے شوہر سے برا سلوک کرنا۔
ـــ الدَّرِيْئَةَ: شکار کی آڑ کو اس کے پیچھے چھپتے ہوئے شکار کی طرف بڑھانا۔
ـــ الشيءَ: پھیلانا۔
أَدْرَأَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا اپنے تھن کو ڈھیلا چھوڑنا (۲) پیدائش کے وقت دودھ کو اتارنا۔ أَدْرَأَتْ بِاللَّبَنِ بھی کہا جاتا ہے۔

دَارَأَهُ: دفع کرنا، ہٹانا۔ حدیث میں ہے: "انَّ رَسُوْلَ اللّٰه صلى الله عليه وسلم كان يُصَلِّي فجاءَتْ بَهِيمَةٌ تَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْه فما زَالَ يُدَارِئُهَا" (۲) چمکارنا، شر سے بچنے کے لئے نرمی اور محبت کا برتاؤ کرنا، دل داری کرنا (۳) دھوکہ دینا۔ دَارَاهُ بھی کہا جاتا ہے
ادْرَأَ: شکار کے لئے چھپنے کی آڑ بنانا۔
ـــ الصَّيْدَ و له: شکار کے لئے گھات لگانے کی جگہ بنانا۔
انْدَرَأَ: مُطاوِع دَرَأَهُ: دھکیل جانا، ہٹ جانا، دفع ہو جانا (۲) سیلاب کا بیک وقت امنڈ آنا۔
ـــ الخَطَرُ: خطرہ ٹل جانا۔
ـــ الحَرِيْقُ: آگ کا پھیل جانا، آتش زدگی کا پھیل جانا۔
ـــ عليه: اچانک کسی کے سامنے نمودار ہونا
تَدَارَءًا: لڑائی جھگڑے میں دھکم دھکا ہونا، جھگڑے کی بات ایک دوسرے پر ڈالنا، باہم جھگڑنا۔
ادَّارَءًا: تَدَارَءًا۔ "تا" کو دال سے بدل کر پہلی دال میں مدغم کر دیا گیا اور تلفظ کی دشواری کو دور کرنے کیلئے ابتدا میں الف بڑھا دیا گیا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا" جب تم نے ایک جان لے لی تو اس میں باہم جھگڑنے اور ایک دوسرے پر ڈالنے لگے۔
تَدَرَّأَ: شکار کے لئے آڑ کے پیچھے چھپنا۔
ـــ عليه: اچانک آنا، نمودار ہونا (۲) کسی کو نفرت بھری نگاہ سے دیکھنا۔
التُّدْرَأُ: طاقت و اقتدار، عزت و شوکت۔ فُلَانٌ ذو تُدْرَإٍ: فلاں صاحب عزت و با اقتدار ہے۔

التُّدْرَأَةُ: التُّدْرَأُ۔
الدَّرْءُ: پہاڑ کا باہر کو نکلا ہوا حصہ، ابھار (۲) راستہ کی کجی یا ذیلی راستہ (۳) مخالفت جھگڑا (۴) ازالہ، دفعیہ۔
دَرْءُ المَفَاسِدِ: ازالۂ مفاسد۔ دَرْءُ الأَخْطَارِ: ازالۂ خطرات۔
قَوَّمْتُ دَرْأَهُ: میں نے اس کی کجی دور کر دی۔ جاءَ السَّيْلُ دَرْءًا: نامعلوم جگہ سے سیلاب اچانک آ گیا ج: دُرُوْءٌ۔
الدُّرِّيءُ: مشرق سے مغرب کی طرف تیزی سے چلتا ہوا چمکدار ستارہ ج: دَرَارِئُ (۲) دہکتا ہوا، جھلملاتا ہوا۔
الدَّرِيْئَةُ: شکار کی خفیہ جگہ جہاں چھپ کر شکاری شکار کرتا ہے، آڑ، گھات کی جگہ (۲) وہ حلقہ جس پر نیزہ زنی کی مشق کی جاتی ہے ج: دَرَايَا۔
المِدْرَأُ: ذریعۂ دفاع ہر وہ چیز جس سے کوئی شے دفع کی جائے۔
• الدَّرَابْزِيْن: زینہ کے دونوں جانب کی ریلنگ (جس پر ہاتھ رکھ کر چلتے ہیں)
• دَرِبَ بِه ـَـ دَرَبًا و دُرْبَةً: عادی ہونا، فریفتہ اور دل دادہ ہونا۔
ـــ على شيءٍ: کسی چیز کا مشتاق اور ماہر ہونا، تجربہ حاصل کرنا۔ هو دَارِبٌ و دَرِبٌ و هي دَارِبَةٌ، وهو وهي دَرُوْبٌ۔
أَدْرَبَ: تنگ جگہ میں داخل ہونا (۲) شہر سے باہر نکلنے والے راستہ پر آنا۔
ـــ في الغَزْوِ: لڑائی میں دشمن کے علاقہ میں داخل ہونا (۲) ڈھول بجانا، بگل بجانا۔
دَرَّبَ فُلَانًا بالشيءِ وعليه و فيه: عادت ڈالنا، مشق کرانا، تربیت دینا۔
ـــ البَعِيْرَ: راستوں پر چلنا سکھانا،

عادی بنانا۔
تَدَرَّبَ : مطاوع دَرَّبَ ۔عادی ہونا،
تربیت یافتہ ہونا، ٹریننگ حاصل کرنا
ــــ بالشیءِ : عادی ہونا۔
ــــ علی الشیءِ : مشق کرنا، مہارت
حاصل کرنا، تربیت پانا۔
الدَّارِبُ : ڈھولچی (۲) عادی، ماہر (۳)
دل دادہ م : دَارِبَۃٌ۔
الدَّرْبُ : پہاڑوں کے درمیان تنگ راستہ
(۲) ملک روم میں داخل ہونے کا راستہ
(۳) ہر وہ راستہ جو شہر سے باہر نکلتا ہو
(۴) لوہے کا کشادہ دروازہ (۵) وہ جگہ
جہاں کھجوریں سکھانے کے لئے رکھی
جائیں (۶) مطلقا راستہ (۷) گلی ج :
دُرُوبٌ و أَدْرَابٌ و دِرَابٌ۔
دَرْبُ الحیاۃ : شاہراہ حیات۔
الدُّرْبُ : سنہری مچھلی۔
الدُّرْبَۃُ : ہر کام کی ہمت و جرأت (۲)
مشق، عادت، تجربہ، مہارت (۳)
مخلوط النسل بیل کا کوہان۔
التَّدْرِیبُ : ٹریننگ، تربیت۔ تَدْرِیبٌ
رَاقٍ : اعلیٰ تربیت۔
التَّدْرِیبُ العَسْکَرِیُّ : ملٹری ٹریننگ۔
المُدَرِّبُ : تربیت دینے والا، مشق کرانے والا
المُدَرَّبُ : تربیت یافتہ، ٹریننگ حاصل
کئے ہوئے، تجربہ کار (۲) مصائب کا
شکار (۳) سدھایا ہوا اونٹ۔
• تَدَرْبَأَ : لڑھکنا۔
• دَرْبَجَ : سختی کے بعد نرم ہونا۔
ــــ النَّاقَۃُ : اونٹنی کا اپنے بچہ سے محبت کرنا
ــــ فی مَشْیِہِ : آہستہ چلنا، زمین پر گھسٹ
کر چلنا (۲) اترا کر چلنا۔
الدُّرَابِجُ : اکڑباز اور اترا کر چلنے والا۔
• دَرْبَخَ : سر اور کمر جھکانا (۲) ڈر کر بھاگنا۔
ــــ لہ : کسی کے سامنے عاجزی دکھانا، حقیر و
ذلیل بننا۔
• دَرْبَخَ : سر جھکانا اور کمر جھکانا۔
ــــ لہ : کسی کے سامنے اظہار عجز و انکساری
کرنا، ذلیل و خوار بننا۔
ــــ الیہ : عاجزی کے ساتھ کسی کی طرف
دھیان دینا۔
• دَرْبَسَ البابَ : دروازہ کو چٹخنی لگانا
• تَدَرْبَسَ : آگے بڑھنا۔
الدُّرَابِسُ : مضبوط اور بھاری بھرکم
انسان یا جانور۔
الدِّرْبَاسُ : شیر (۲) ہڑکایا کتا (۳)
دروازہ کی چٹخنی۔
• دَرْبَصَ : ڈر کر خاموش و بے حرکت ہونا
• الدَّرَابُکَۃُ : ڈھپڑی، چھوٹا ڈھول،
مٹی کا چھوٹا ڈھول۔
الدَّرْبَکَۃُ : بھیڑ، ہجوم (۲) ایک قسم کی
چال (۳) ڈھول کی آواز، شور۔
• دَرْبَلَ : ڈھول بجانا۔
ــــ فی مَشْیِہِ : بھاری قدموں سے
چلنا۔
• الدِّرْبَانُ : دربان، پہرے دار ج :
دَرَابِنَۃ (فارسی لفظ)۔
الدَّرْبَانِیَّۃُ : ایک قسم کی گائے جس کے
کوہان بھی ہوتے ہیں، اس کی کھال
اور کھر باریک ہوتے ہیں۔
• دَرَجَ ـُ دَرْجًا و دُرُوجًا و
دَرَجَانًا : سیڑھیوں پر چڑھنا،
سیڑھیوں پر چڑھنے والے کی طرح
چلنا (۲) آہستہ چلنا، رینگنا (۳) فیشن
وغیرہ کا رواج پانا۔
ــــ الصَّبِیُّ : بچہ کا آہستہ آہستہ چلنا،
سرکنا، پیروں چلنا۔
ــــ الرِّیحُ : ہوا کا آہستگی سے گزرنا
(۲) ہوا کا غبار اڑا کر ریت پر نشانات
چھوڑنا۔
دَرَجَ فُلَانٌ : اپنی راہ لینا، اپنے راستہ پر چلانا
(۲) مرجانا۔ کہاوت ہے : أَکْذَبُ مَنْ
دَبَّ و دَرَجَ : مردوں اور زندوں
میں سب سے زیادہ جھوٹا۔
ــــ القَوْمُ : دنیا سے رخصت ہو جانا۔ کہتے
ہیں : هٰذِہِ آثارُ قَوْمٍ دَرَجُوا
و دَرَجَ قَوْمٌ بَعْدَ قَرْنٍ۔
ــــ بَیْنَہُمْ بالنَّمَائِمِ : لوگوں میں لگائی
بجھائی کرنا، چغل خوری کرنا۔
ــــ بہ : چلانا (۲) اوپر چڑھانا۔ دَرَجَ بہ
إلی کذا : کسی جگہ یا مرتبہ پر پہنچانا۔
ــــ الرَّجُلُ : لاولد مرجانا۔
ــــ الشیءَ : دراز میں رکھنا، تہ کرنا، لپیٹنا۔
ــــ الشیءَ فی الشیءِ : ایک شے کو دوسری
شے کی درازوں میں داخل کرنا۔
دَرِجَ ـَ دَرَجًا : ہمیشہ تیتر کھانا (۲) دین
میں یا کلام میں صحیح راہ اختیار کرنا، ثابت
قدم رہنا (۳) ترقی کرنا، رتبہ حاصل
کرنا (۴) اپنے راستہ پر چلنا (۵) مرجانا۔
أَدْرَجَ الشیءَ : ایک شے کو دوسری میں داخل
کرنا (۲) لپیٹنا، تہ کرنا (۳) فنا کرنا۔
أَدْرَجَہُ اللّٰہُ : اللہ نے اسے فنا کر دیا۔
ــــ الدَّلْوَ : ڈول کو آہستہ آہستہ کنویں
میں ڈالنا۔
ــــ فُلَانًا : روانہ کرنا، بھیجنا۔
دَرَّجَہُ : درجے مقرر کرنا (۲) درجہ بدرجہ کرنا۔
ــــ البِنَاءَ : عمارت کے لئے زینہ بنانا،
سیڑھیاں بنانا۔
ــــ فُلَانًا الی الشیءِ : بتدریج کسی کو قریب
کرنا (۲) کسی چیز کا عادی بنانا۔
ــــ العَلِیلَ : بیمار کو بتدریج غذا دینا (تاکہ
وہ بیماری سے قبل کی غذا پر آ جائے)۔
ــــ الطَّعَامُ و الأَمْرُ فُلَانًا : کھانے یا
کسی امر کا کسی کو آہستگی اختیار کرنے پر آمادہ
کرنا (یہ تقاضا ہونا کہ اس میں

عجلت نہ کی جائے)۔

دَرَّجَ الشَّیْءَ فی کذا: درج کرنا، شامل کرنا۔

انْدَرَجَ: مطاوع دَرَجَہ۔ قوم کا ختم ہو جانا، گزر جانا (۲) فنا ہو جانا (۳) شائع اور رائج ہونا۔

—— فی کذا و تحتَہ: شامل ہونا، درج ہونا، تحت میں آنا۔

—— علیہ: لپٹنا، مشتمل ہونا۔

تَدَرَّجَ: مطاوع دَرَّجَ۔ زینہ دار ہونا (۲) درانہ دار ہونا (۳) تدریجاً کوئی بات ہونا۔

—— إلیہ: درجہ بدرجہ پہنچنا، رفتہ رفتہ پہنچنا۔

—— فیہ: سیڑھی بسیڑھی چڑھنا، درجہ بدرجہ ترقی کرنا۔

اسْتَدْرَجَہُ: درجہ بدرجہ ترقی دینا (۲) زمین پر چلانا۔

—— فُلاناً: دھوکہ دینا اور چلنے پر آمادہ کرنا، چلوانا۔

—— الرِّیحُ الشَّیْءَ: ہوا کا کسی چیز کو زمین پر اس طرح سرکانا جیسے وہ خود چل رہی ہو

—— اللّٰہُ العَبْدَ: اللہ کا بندہ کو ڈھیل دینا، اور یکایک گرفت میں نہ لینا۔ قرآنِ پاک میں ہے: "سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ"۔

—— النَّاقَةُ وَلَدَهَا: اونٹنی کا اپنے نومولود بچہ کو پیچھے چلانا۔

—— الشَّیْءَ الی الشَّیْءِ: بتدریج ایک شے کو دوسری کے قریب کرنا۔

الأُدْرُجَةُ: زینہ، سیڑھی۔

الدَّارِجُ: چلنے والا، سرکنے والا، پیروں چلنے والا بچہ (۲) پھیلنے والا اغبار (۳) چالو اور مستعمل، معمول بہ (۴) مٹنے والا۔ نواب دَارِجٌ: وہ مٹی جس کے ذریعہ ہواؤں نے آبادیوں کے نشانات مٹا دیئے ہوں۔

الدَّارِجَةُ: قَبِیْلَةٌ دَارِجَةٌ: گزرا ہوا قبیلہ جس کا نام ونشان مٹ گیا ہو (۲) چوپائے کا پیر۔ لُغَةٌ دَارِجَةٌ: وہ عام زبان جو عوام میں مستعمل ہو مقابل لُغَة فُصْحٰی۔

الدَّرْجُ: نَحْنُ دَرْجُ یَدَیْكَ: ہم آپ کے تابع ہیں (۲) کتاب کی تہ، کہتے ہیں: أَنْفَذْتُهُ فی دَرْجِ کتابی (۳) وہ کاغذ جس پر لکھا جائے (مصدر کو اسم مفعول کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے)۔

الدُّرْجُ: میز وغیرہ کی درازخانہ (۲) عورتوں کی چھوٹی موٹی چیزیں رکھنے کی صندوقچی ج: أَدْرَاج و دِرَجَةٌ۔

الدَّرَجُ: الدَّرْجُ (۲) راستہ۔ کہتے ہیں: رَجَعَ فُلانٌ دَرَجَهُ و أَدْرَاجَه: جہاں سے آیا وہیں چلا گیا جس کو چھوڑا تھا اسی پر آ گیا۔

ذَهَبَ دَمُهُ دَرَجَ الرِّیاحِ: اس کا خون رائگاں گیا (۳) وہ ایلچی یا قاصد جو دو برسرِ پیکار فریقوں میں مصالحت کرائے۔ ج: أَدْرَاج۔

دَرَجُ السُّیُولِ: وادیوں میں گھومتا ہوا سیلابوں کا راستہ۔

الدُّرْجَةُ: الدُّرْجُ ج: دُرَجٌ۔

الدَّرَجَةُ: سیڑھی (۲) درجہ، رتبہ، مرتبہ لَهُ عَلَیْهِ دَرَجَةٌ: اسے اس پر فوقیت حاصل ہے (۳) پوزیشن، حیثیت (۴) حالت (۵) نمبر (۶) کلاس، درجہ (۷) ڈگری (۸) مقدار (۹) علم الفلک کی اصطلاح میں دورۂ فلک کا تین سو ساٹھواں جز (۱۰) علم ریاضی میں متساوی نوّے قسموں میں سے ایک قسم جس پر زاویۂ قائمہ منقسم ہوتا ہے (۱۱) درجۂ حرارت یا درجۂ برودت، دونوں درجوں کے پیمائش کے اجزا میں سے ایک جز ج: دَرَجٌ و دَرَجَاتٌ۔ الدَّرَجَةُ الأُولٰی: فرسٹ کلاس۔ الدَّرَجَةُ الثَّانِیَةُ: سیکنڈ کلاس۔ دَرَجَةُ الدُّکْتُوراةِ: ڈاکٹریٹ کی ڈگری۔ الدَّرَجَةُ العِلْمِیَّةُ: ڈگری، سند۔

الدُّرَجَةُ: قطا کے مشابہ ایک پرندہ جس کے بازو کا اوپری حصہ خاکی اور اندرونی حصہ سیاہ ہوتا ہے۔

الدَّرَّاجُ: چغل خور (۲) سیہی ایک جانور جس کے جسم پر کانٹے ہوتے ہیں۔

الدُّرَّاجُ: تیتر۔

الدَّرَّاجَةُ: [illegible] (۲) بچہ گاڑی جسے پکڑ کر بچہ ابتداءً چلتا ہے (۳) پرانے زمانہ کی قلعہ شکن توپ ج: دَرَّاجَات۔

الدَّرَّاجَةُ النَّارِیَةُ: موٹر سائکل۔

الدُّرَّجُ: دشوار اور محنت طلب امور جن سے آدمی عاجز آ جائے۔ کہتے ہیں: وَقَعَ فُلانٌ فی الدُّرَّجِ: وہ ایسے معاملات میں پھنس گیا ہے جن سے خلاصی آسان نہیں۔

الدِّرِّجُ: ایک قسم کا ڈھول۔

الدِّرِّیْجُ: ایک آلۂ موسیقی جو طنبور کے مشابہ ہوتا ہے۔

الدَّرُوجُ: تیز رفتار، تیزی سے گزرنے والا سَهْمٌ دَرُوجٌ و رِیحٌ دَرُوجٌ: تیز رو ہوا یا تیر۔

التَّدْرِیجُ: مرحلہ واریت، آہستگی۔

تَدْرِیجِیًّا و تَدْرِیجًا و بالتَّدْرِیجِ: بتدریج، درجہ بدرجہ، مرحلہ وار، آہستہ آہستہ، رفتہ رفتہ۔

المِدْرَاجُ: کثیر الادخال، کثیر الاشاعت،

کثیر الاشتہار۔
المَدْرَجُ : راستہ (۲) مسلک (۳) موڑدار راستہ، چوڑا راستہ (۴) چیونٹیوں کی گذرگاہ ج: مَدَارِجُ ۔
مَدْرَجُ الطَّائراتِ : رَن وے، وہ ہوائی پٹی جس پر ہوائی جہاز اڑتے اور اترتے وقت دوڑتا ہے۔
المُدْرَجُ : اصطلاح محدثین میں وہ حدیث ہے جس کے متن میں راوی کی طرف سے کوئی لفظ ایسا بڑھا دیا جائے جسے سننے والا حدیث کی طرح مرفوع سمجھے اور اسے اسی طرح روایت کرے (۲) لکھا ہوا کاغذ (۳) لپٹی ہوئی کتاب
المَدْرَجَةُ : راستہ، گذرگاہ۔ کہتے ہیں: اتَّخَذُوا دَارَهُ مَدْرَجَةً : راستہ کا بڑا حصہ (۲) ذریعہ، رابطہ۔ کہتے ہیں هَذَا الأَمْرُ مَدْرَجَةٌ لِذَاكَ : یہ بات اُس تک پہنچنے کا ذریعہ ہے (۳) وہ کاغذ جس پر خط یا پیغام لکھا جائے یا کتاب لپیٹی جائے (۴) وہ زمین جس میں بکثرت تیتر پائے جائیں۔
المُدَرَّجُ : سیڑھیوں دار مقام، وہ جگہ جہاں سیڑھی بسیڑھی کرسیاں رکھی ہوئی ہوں جیسے اسٹیڈیم یا لکچر ہال وغیرہ میں ہوتی ہیں۔
المُدَرَّجُ الرُّومَانِيُّ : سرکس۔
• دَرَحَهُ ـ دَرْحًا : ہٹانا، دھکا دینا، دفع کرنا۔
دَرِحَ ـ دَرَحًا : بوڑھا ہونا، بہت بوڑھا ہونا۔ هو و هي دَرِحٌ ۔
• دَرَّخَ : زمین میں انگور کی بیل لگانا۔
اِنْدَرَخَ : آدمی کا ایک کروٹ پر لیٹنا۔
دَرْخُوسٌ : روشن دان ج: دراخیس
• دَرِدَ ـ دَرَدًا : دانت ٹوٹ کر بے دانت ہو جانا، پوپلا ہونا (۲) غضبناک ہونا

هو أَدْرَدُ و هي دَرْدَاءُ ج: دُرْدٌ ۔
دَرِدَ النَّاقَةُ : بڑھاپے کی وجہ سے مکمل دانت ٹوٹ جانا۔
أَدْرَدَهُ : کسی کے سارے دانت توڑ دینا، حدیث میں ہے؟ لَزِمْتُ السِّوَاكَ حَتَّى خَشِيتُ أَنْ يُدْرِدَنِي ۔
الدُّرْدِيُّ : ہر سیال شے کی تلچھٹ (۲) خمیر یا دہ ترش دہی وغیرہ جس کے ملانے سے دوسری چیز بھی ترش ہو جائے یا جم جائے، حدیث باقر میں ہے : "أَتَجْعَلُونَ فِي النَّبِيذِ الدُّرْدِيَّ ؟ قيل: وما الدُّرْدِيُّ؟ قال: الرُّوبَةُ"
• دَرْدَبَ دَرْدَبَةً و دِرْدَابًا : بھڑکنا، تھرکنا، حرکت کرنا (۲) ڈھول کا بجنا (۳) ڈر سے مڑمڑ کر دیکھتے ہوئے بھاگنا، اس طرح بھاگنا جیسے کسی کے آنے کا خوف ہو (۴) عادی اور تربیت یافتہ ہونا (۵) کسی سختی کی بنا پر حقیر و ذلیل ہونا، تابع دار ہونا۔
الدَّرْدَابُ : ڈھول کی آواز۔
الدَّرْدَبُ : امْرَأَةٌ دَرْدَبٌ : رات میں آنے جانے والی عورت۔
الدَّرْدَبِيُّ : ڈھپڑی بجانے والا، چھوٹا ڈھول بجانے والا۔
• الدَّرْدَبِيسُ : بہت بوڑھا، بہت بوڑھی عورت (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے (۲) چالاک و تجربہ کار (۳) وہ کوڑی جسے عرب عورتیں اپنے شوہروں کی محبت حاصل کرنے کے لئے بطور تعویذ استعمال کرتی تھیں۔
• الدِّرْدِحُ : بوڑھا، عمر رسیدہ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) (۲) وہ آدمی

جس کے دانت ٹوٹ گئے ہوں (۳) عمر رسیدہ اونٹ جس میں کچھ جان ہو (۴) کسی چیز کا دل دادہ ج: دَرَادِحُ ۔
الدِّرْدِحَةُ : ٹھگنی نما عورت جس کا طول و عرض برابر ہو ج: دَرَادِحُ ۔
• دَرْدَرَ الماءُ : وادی کے نشیب میں زور سے گرتے وقت پانی کا آواز نکالنا۔
ـــ فُلَانٌ بِالمِعْزَى : بکریوں کو پانی کی طرف بلانا۔
ـــ التَّمْرَةَ وغيرَها : کھجور وغیرہ کو مسوڑھوں سے چبانا۔
تَدَرْدَرَ : پھڑکنا، تھرکنا (۲) بکریوں کا پانی کی طرف آنا، کھجور کا چبنا۔
الدَّرْدَارُ : ڈھول کی آواز (۲) ایک زرد پھولوں والا اخاردار درخت جو خوبصورتی کے لئے راستہ کے دونوں جانب لگایا جاتا ہے۔
الدُّرْدُرُ : دانت نکلنے کی جگہ، مسوڑھا۔ کہاوت ہے: "أَعْيَيْتِنِي بِأُشُرٍ فَكَيْفَ أَرْجُوكِ بِدُرْدُرٍ" جب تو نوکیلے دانتوں والی جوان تھی اس وقت تو نے مجھے تھکا دیا اور ادب نہ سیکھا، پھر اب جبکہ تیرے دانت ٹوٹ گئے ہیں (بوڑھی ہو گئی ہے) کیسے میری بات مانے گی۔
الدَّرْدَرِيُّ : بلاضرورت آنے جانے والے لوگ۔
الدُّرْدُورُ : بھنور جس میں پھنس کر آدمی غرق ہو جاتا ہے۔ کہتے ہیں: لَجَّجُوا فَوَقَعُوا فِي الدُّرْدُورِ : وہ بہت پانی میں اترے حتی کہ بھنور میں پھنس گئے
• الدَّرْدَشَةُ : گپ شپ، فضول باتیں۔
دَرْدِيش : بے عقل آدمی، فضول گو۔
الدَّرْدَاقُ : ٹیلہ جس میں ریت دبا ہوا ہو کھودنے سے نمودار ہو۔
الدَّرْدَقُ : ہر چھوٹی شے ج: دَرَادِقُ ۔ کہتے

ہیں: وِلْدَانٌ دَرْدَقٌ و دَرَادِقُ چھوٹے بچے۔

الدِّرْدِمُ: رات میں آنے جانے والی عورت (۲) عمر رسیدہ اونٹنی۔

• دَرَّ الدَّرُّ ـِـ دَرًّا: دودھ کا کثرت سے ہونا، جاری ہونا، بہنا۔

—— الدُّنْيا عَلَى أَهْلِهَا: دنیاداروں کے لئے دنیا کی دولت کا بہت ہونا۔

—— الخَرَاجُ: خراج میں اضافہ ہونا۔

—— كُلُّ حَلُوبٍ بِاللَّبَنِ: دودھ والے جانور کا دودھ زیادہ ہونا، خوب دودھ دینا۔

—— حَلُوبَةُ البَلَدِ: اہلِ شہر کا خراج بڑھ جانا، ٹیکس وغیرہ کی آمدنی زیادہ ہوجانا۔

—— النَّبَاتُ: روئیدگی یا نباتات کا گنجان ہونا، پودوں کا گھنا اور سرسبز ہونا۔

—— العَرَقُ والدَّمْعُ: پسینہ یا آنسو بہنا

—— البَوْلُ: پیشاب کا کثرت سے آنا۔

—— السَّمَاءُ بِالمَطَرِ: آسمان کا خوب پانی برسانا۔

—— العِرْقُ: رگ کا خون سے بھر جانا (۲) رگ کا مسلسل حرکت کرنا۔

—— الضَّرْعُ: تھن کا دودھ سے بھر جانا (۲) تھن سے دودھ بہنا۔ دَرَّ بِاللَّبَنِ بھی کہتے ہیں۔

—— السُّوقُ: بازار کا چلنا، بازار میں چیزوں کی بکری خوب ہونا۔

—— الشَّيْءُ: نرم ہونا۔

—— السِّرَاجُ: چراغ یا لیمپ کا روشن ہونا

—— جِسْمُهُ: بیماری کے بعد بدن کا ٹھیک ہوجانا۔

—— الفَرَسُ: گھوڑے کا بہت تیز دوڑنا یا مسلسل وآہستہ دوڑنا۔

دَرَّ وَجْهُهُ ـَـ دَرَرًا: بیماری کے بعد چہرہ کا ٹھیک ہوجانا، نکھر جانا۔

أَدَرَّ: زیادہ دودھ والا ہونا، زیادہ فیض والا ہونا۔ أَدَرَّتِ النَّاقَةُ بِلَبَنِهَا فَهِيَ مُدِرٌّ۔

—— الفَرَسُ: گھوڑے کا تیز دوڑنا۔

—— الشَّيْءَ: حرکت دینا، ہلانا۔ بَيْنَ عَيْنَيْهِ عِرْقٌ يُدِرُّهُ الغَضَبُ۔

—— المِغْزَلَ: تکلے کو اتنا زور سے گھمانا کہ وہ ٹھیرا ہوا معلوم ہو۔

—— النَّاقَةَ وَنَحْوَهَا: اونٹنی وغیرہ کے تھنوں کو ملنا تاکہ وہ دودھ دے

—— الرِّيحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادل کو کھینچ کر لانا۔

—— الدَّوَاءُ البَوْلَ: دوا کا پیشاب کو جاری کرنا، کثرت سے لانا۔

—— فُلَانٌ حَاجَتَهُ: ضرورت کی تکمیل تک اس کی تگ ودو میں رہنا، ضرورت کو پورا کرلینا۔ هو وهي مُدِرٌّ وهِيَ مُدِرَّةٌ ايضًا۔

اسْتَدَرَّ اللَّبَنُ والدَّمْعُ ونَحْوُهُمَا: بہت ہونا، بہنا، جاری ہونا۔

—— النَّاقَةُ ونَحْوُهَا: اونٹنی کا جفتی کے لئے اونٹ کی خواہش کرنا۔

—— الحَلُوبَ: اونٹنی وغیرہ کا دودھ نکالنا، دودھ دینے والی اونٹنی کے دودھ کی کثرت کا خواہش مند ہونا۔

—— الرِّيحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادل کو برسوانا (یعنی اسے برسنے کے لئے دھکیلنا)۔

—— البَوْلَ: پیشاب کی زیادتی چاہنا، دوا وغیرہ کا پیشاب خوب لانا۔

الدَّارُّ: بہنے والا، کثرت سے جاری ہونے والا جاری، غیر منقطع۔ جیسے: رِزْقٌ دَارٌّ ج: دُرَّارٌ و دُرَّرٌ و دَرٌّ۔

الدَّرُّ: دودھ، بہت دودھ (۲) فیضان خیر کثیر (۳) دولت (۴) نفس، جان (۵) عمل، کام (۶) خوبی، کمال۔ کہتے ہیں لِلّٰهِ دَرُّهُ: یہ تعجب اور تعریف کے موقع پر کہا جاتا ہے، یعنی یہ اتنی بڑی خوبی اور کمال ہے کہ سوائے اللہ کے کسی کے لئے نہیں ہو سکتا۔ تعجب کے وقت۔ کتنا عجیب ہے اس کا کام!

دَرَّ دَرُّه: اس کا فیض بہت ہے۔

لَا دَرَّ دَرُّهُ: اس کا کام اچھا نہ ہو اللہ اس کا برا کرے (مذمت کے وقت)

الدَّرَرُ: دَرَرُ الرِّيحِ: ہوا کے چلنے کی جگہ۔ دَرَرُ الطَّرِيقِ: راستہ کا سیدھا حصہ، سمت۔ هم عَلَى دَرَرٍ وَاحِدٍ: ان سب کا ایک ہی راستہ ہے ایک ہی طرز ہے۔ دَارِي بِدَرَرِ دَارِكَ: میرا گھر تیرے گھر کے سامنے ہے۔ هو دَرَرَكَ: وہ تمہارے سامنے ہے۔

الدَّرَّارَةُ: تکلا، چرخا۔

الدُّرَّةُ: موتی دُرٌّ کا واحد۔ شاندار اور بڑا موتی (۲) چھوٹا طوطا (۳) زیور۔ ج: دُرَرٌ۔

الدِّرَّةُ: دودھ، بہت دودھ، تھن (۲) بہاؤ (۳) چلن۔ لِلسَّحَابِ دِرَّةٌ: بادل کے لئے بہاؤ ہے یعنی برسنے کا مادہ ہے۔ لِسَاقِ الرَّاكِبِ دِرَّةٌ: سوار میں جانور کو چلائے رکھنے کی طاقت وصلاحیت ہے۔ لِلسُّوقِ دِرَّةٌ: بازار کا چلن ہے، مَرَّ عَلَى دِرَّتِهِ: وہ مسلسل وبلا رکاوٹ چلا (۴) کوڑا، اسی سے ہے دِرَّةُ عمر رضی اللہ عنہ ج: دِرَرٌ۔

الدُّرِّيُّ: موتی کی طرح حسین (۲) بہت چمکدار ستارہ ج: دَرَارِيُّ۔

الدَّرُورُ: خون ریز جنگ (۲) بہت دودھ والی اونٹنی۔

الدِّرِّيرُ: تیز رفتار (۲) روشن (۳) کامل الخلقت، متوازن جسم والا۔

المِدْرَارُ: بہت بہنے والا (مذکر ومونث

دونوں کے لئے) مَطَرٌ مِدْرَارٌ: موسلادھار بارش۔ سَحَابٌ مِدْرَارٌ: بہت برسنے والا بادل۔ عَيْنٌ مِدْرَارٌ: بہت آنسو بہانے والی آنکھ۔
المُدِرٌّ: بہانے والا۔ المُدِرٌّ للبَوْل: پیشاب آور، خوب پیشاب لانے والی دوا وغیرہ۔ المُدِرٌّ لِلعَرَق: پسینہ لانے والا۔ المُدِرٌّ لِلحَلِيب: دودھ بڑھانے والا۔
المِدَرَّةُ: چرخا، چرخے کا تکلا ج: مَدَارٌ۔
•دَرِزَ ـَ دَرَزًا: دنیا کی نعمتیں حاصل کرنے پر قادر ہونا۔
دَرَزَ الثَّوبَ ـُ دَرْزًا: باریک سلائی کرنا، بخیہ کرنا (۲) زخم میں ٹانکا لگانا۔
الدَّرْزُ: سیون، سلائی کی جگہ (۲) دنیا کی نعمتیں اور بہاریں ج: دُرُوزٌ۔ أُمُّ دَرْزٍ: دنیا کی کنیت۔
الدَّرْزَةُ: ٹانکا (۲) اولادُ دَرْزَةٍ: سلائی کا کام کرنے والے۔ درزی، نچلے درجہ کے لوگ۔ ابنُ دَرْزَةَ: لے پالک۔
الدَّرْزِيٌّ: درزی، خیاط۔
الدَّرْزِيَّةُ: اسماعیلی فرقہ سے تعلق رکھنے والی ایک جماعت جو حاکم بامراللہ الفاطمی کی تقدیس کرتی اور ابو محمد عبداللہ الدرزی کی طرف اپنا انتساب کرتی ہے ج: دُرُوز و دَرَزَةٌ۔
تَدْرِيزُ الجُرْح: زخموں کی سلائی۔
•دَرَسَ ـُ دَرْسًا و دُرُوسًا: مٹ جانا نام و نشان مٹ جانا (۲) قدیم العہد ہونا پرانا ہونا (۳) کپڑے وغیرہ کا پرانا اور بوسیدہ ہونا۔
ـــ البَعِيرُ: اونٹ کا خارش زدہ ہونا۔
ـــ المرأةُ: حائضہ ہونا۔ هِيَ دَارِسٌ ج: دُرَّسٌ و دَوَارِسُ۔

دَرَسَ الشيءَ دَرْسًا: مٹانا، نام و نشان مٹانا۔
ـــ الثَّوبَ: کپڑے کو پرانا کر دینا۔
ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو سدھانا، قابو میں کرنا۔
ـــ الفِرَاشَ: بستر کو نرم بنانا، بچھانا۔
ـــ الجاريةَ: جماع کرنا۔
ـــ الكتابَ و نَحوَهُ: کتاب وغیرہ کو غور سے پڑھنا، مطالعہ کرنا۔
ـــ الأمرَ: غور و خوض کرنا۔
ـــ العِلمَ و الفَنَّ: علم و فن سیکھنا۔
ـــ الحِنْطَةَ وغيرَها: گیہوں وغیرہ کو گاہنا، روند کر دانہ نکالنا۔
ـــ الطَّعامَ: سختی کے ساتھ کھانا۔
أَدْرَسَ الكتابَ و نحوَهُ: کتاب وغیرہ پڑھانا یا پڑھنا۔
دَارَسَ الكتابَ و نَحوَهُ مُدَارَسَةً و دِرَاسًا: پڑھنا، مطالعہ کرنا۔
ـــ فلانًا: کسی کے ساتھ مل کر مطالعہ کرنا، مذاکرہ کرنا۔
دَرَّسَ الكتابَ و نَحوَهُ: کتاب وغیرہ پڑھنا، مطالعہ کرنا۔
ـــ الكتابَ فُلانًا: کسی کو کتاب وغیرہ پڑھانا، درس دینا۔
ـــ البَعِيرَ: اونٹ کو سدھانا، سواری کا عادی بنانا۔ بَعِيرٌ لَمْ يُدَرَّسْ غیر سدھایا ہوا اونٹ جس پر سواری نہ کی گئی ہو۔
دَرَّسَت الحَوَادِثُ فُلانًا: حوادث کا کسی کو سبق سکھانا، تجربہ کار بنانا۔
انْدَرَسَ: مطاوع دَرَسَ: مٹ جانا سدھنا، روندا ہوا ہونا، غلہ کا گاہا جانا۔
تَدَارَسَ الكتابَ و نَحوَه: کتاب وغیرہ کو پڑھتے رہنا، یاد رکھنا۔

تَدَارَسَ الطَّلَبَةُ الكتابَ: طلبہ کا کتاب کو باہم مل کر پڑھنا، ایک دوسرے کو سمجھانا، مذاکرہ کرنا، تکرار کرنا۔
تَدَرَّسَ: مطاوع دَرَّسَ۔
ـــ فُلانٌ: پرانے کپڑے پہننا۔
الدَّرْسُ: سبق (علم کی ایک مقدار جو ایک وقت میں پڑھی جائے) (۲) لکچر (۳) بے نشان راستہ، خفیہ راستہ (۴) پھٹے پرانے کپڑے وغیرہ ج: دُرُوسٌ و أَدْرَاسٌ
الدِّرْسُ: پرانے بوسیدہ کپڑے وغیرہ (۲) اونٹ کی دُم ج: أَدْرَاسٌ و دِرْسَانٌ۔
الدُّرْسَةُ: مشق، ریاضت۔
الدِّرَاسَةُ: تعلیم، مطالعہ، اسٹڈی (۲) غور و خوض (۳) معاینہ۔
ـــ الابتدائيةُ: پرائمری تعلیم۔
ـــ الثانويَّةُ: ثانوی (سیکنڈری) تعلیم
ـــ المُنْتَظِمَةُ: باضابطہ تعلیم۔
ـــ العُلْيا: اعلیٰ تعلیم۔
ـــ النَّقْدِيَّةُ: تنقیدی جائزہ۔
الدِّرَاسَات: معلومات، تحقیقات، مطالعات۔
ـــ الدَّقِيقَةُ: مکمل معلومات۔
ـــ العُلْيا: اعلیٰ تعلیم۔
الدِّرَاسِيٌّ: تعلیمی، تعلیم سے متعلق۔
الدَّرَّاسُ: گاہنے والا، بہت پڑھنے اور مطالعہ کرنے والا۔
الدَّارِسُ: مٹا ہوا (۲) گاہنے والا (۳) پڑھنے والا، مطالعہ کنندہ، اسکالر۔
الدِّرْوَاسُ: بڑے سر کا کتا (۲) بہت چلنے والا موٹی گردن کا اونٹ (۳) بہادر (۴) شیر ج: دَرَاوِسُ۔
الدِّرْيَاسُ: الدِّرْوَاسُ۔
الدَّرِيسُ: المَدْرُوسُ۔ گاہا ہوا (۲) مطالعہ کیا ہوا، غور و خوض کیا ہوا

(۳) پرانا بوسیدہ کپڑا وغیرہ (۴) سوکھی برسیم (۵) اونٹ کی دم ج: أَدْرَاسٌ وَ دِرْسَانٌ ۔

الدَّرِيسَةُ: ریلوے کی مرمت، ریلوے کی مرمت کرنے والے مزدور یا عملہ۔

المِدْرَاسُ: کتاب اللہ کی تعلیم گاہ۔

مِدْرَاسُ اليَهُودِ: بائبل کی تعلیم کا اسکول (۲) یہودیوں کی کتابوں کو پڑھنے والا، زانی یہودی سے متعلق حدیث میں ہے: "فَوَضَعَ مِدْرَاسُهَا يَدَهُ عَلَى آيَةِ الرَّجْمِ" ج: مَدَارِيسُ ۔

المُدَرِّسُ: معلم، استاد (۲) کثرت سے پڑھنے اور تلاوت کرنے والا۔

المَدْرَسُ: تعلیم گاہ، تلاوت گاہ، مطالعگاہ ج: مَدَارِسُ ۔

المَدْرَسَةُ: تعلیم گاہ، اسکول، مدرسہ، درس گاہ، مکتب فکر، فلاسفہ یا دانشوروں اور محققین کی ایک جماعت جو خاص مسلک کے پابند اور ایک ہی رائے اور نظریہ کے حامل ہوں۔ جیسے: مَدْرَسَةُ الشاه ولی اللّٰه الدهلوی: شاہ ولی اللہ کا مسلک و مشرب جس کے متبع تمام اہل حق علماء ہند ہیں۔ هو من مَدْرَسَةِ فُلَانٍ: وہ فلاں شخص کے مسلک یا نظریہ سے متعلق ہے ج: مَدَارِسُ ۔

المَدْرَسَةُ الإِبْتِدَائِيَّةُ: پرائمری اسکول

المَدْرَسَةُ الثَّانَوِيَّةُ: سیکنڈری (ثانوی) اسکول، ہائی اسکول۔

المَدْرَسَةُ العالِيَةُ: (الكُلِّيَّةُ) کالج

المَدْرَسَةُ الجامعَةُ: یونیورسٹی۔

المَدْرَسِيُّ: اسکول کا، مدرسہ کا (۲) درسی

الكِتَابُ المَدْرَسِيُّ: درسی کتاب

المَدْرُوسُ: سوچا سمجھا، مطالعہ کیا ہوا، (۲) گایا ہوا (۳) مٹا ہوا (۴) دیوانہ۔

• درش - الدَّارِشُ: سیاہ چمڑا۔

• دَرْوَشَ و تَدَرْوَشَ: درویشانہ کام کرنا، درویشانہ زندگی گزارنا۔

الدَّرْوِيشُ: درویش، فقیر، صوفیا کے نظام میں وہ شخص جو ترک دنیا کرکے گھومتا رہتا ہو ج: دَرَاوِيشُ (فارسی لفظ)۔

• دَرِصَتِ النَّاقَةُ و نَحْوُهَا ـَ دَرَصًا: اونٹنی کا بڑھاپے کی وجہ سے ٹوٹے ہوئے دانتوں والی ہونا۔ هي دَرْصَاءُ ج: دُرْصٌ۔

الدَّرْصُ: چوہیا، سیہی، بلی، خرگوش، کتیا اور بھیڑیے کا بچہ ج: أَدْرَاصٌ و دُرُوصٌ۔

الدِّرْصُ: الدَّرْصُ۔ أُمُّ أَدْرَاصٍ: چوہے کا بھٹ، بل (۲) مصیبت، ہلاکت، (وَقَعَ فِي أُمِّ أَدْرَاصٍ) (۳) گدھی کے پیٹ کا بچہ (۴) تیز رفتار اونٹنی ج: أَدْرَاصٌ و دُرُوصٌ۔

الدَّرُوصُ: تیز اونٹنی۔

• دَرَعَ الذَّبِيحَةَ ـَ دَرْعًا: گردن کی طرف سے کھال اتارنا۔

___ الرَّقَبَةَ: گردن کو توڑے بغیر جوڑ پر سے اکھاڑنا۔

___ فِي عُنُقِهِ حَبْلًا: گردن میں رسی کس کر گلا گھونٹنا۔

دَرِعَتِ الفَرَسُ و الشَّاةُ و نَحْوُهما ـَ دَرَعًا و دُرْعَةً: اگلے حصہ کا سیاہ ہونا اور پچھلے حصہ کا سفید ہونا یا برعکس۔ هو أَدْرَعُ و هي دَرْعَاءُ ج: دُرْعٌ۔ معراج والی حدیث میں ہے: "فاذا نَحْنُ بِقَوْمٍ دُرْعٍ أَنْصَافُهُمْ بِيضٌ و أَنْصَافُهُمْ سُودٌ" کہتے ہیں، لَيْلَةٌ دَرْعَاءُ: مہینہ کی آخری رات جس کا ابتدائی حصہ سیاہ اور آخری حصہ روشن ہوتا ہے ج: دُرْعٌ

دُرِعَ الزَّرْعُ: کھیتی کا کچھ حصہ کھالیا جانا

___ المَاءُ: پانی کے چاروں طرف کا چارہ کھالیا جانا۔

أُدْرِعَ الشَّهْرُ: مہینہ کا نصف آخر میں داخل ہونا، نصف سے زیادہ حصہ گزر جانا۔

___ الزَّرْعُ: کھیتی کا کچھ حصہ کھالیا جانا۔

___ المَاءُ: پانی کے ارد گرد کی چراگاہ کو چرلیا جانا۔

___ القَوْمُ: لوگوں کے پانیوں کے چاروں طرف کی گھاس کا نمایاں ہونا۔

___ الشَّيْءَ: کسی شے کو دوسری شے کے اندر داخل کرنا۔

دَرَّعَ فِي السَّيْرِ: آگے بڑھنا۔

___ فُلَانًا: کسی کا گلا گھونٹنا، یا گردن کو اپنی باہ اور شانہ کے درمیان لے کر گھونٹ دینا (۲) لوہے کی زرہ پہنانا، زرہ پوش بنانا۔ دَرَّعَهُ بالدِّرْعِ بھی کہا جاتا ہے۔

___ المَرْأَةَ: عورت کو زنانہ کرتا پہنانا، دَرَّعَهَا بِهِ بھی مستعمل ہے۔

ادَّرَعَ الرَّجُلُ: زرہ پہننا، زرہ پوش ہونا ادَّرَعَ الدِّرْعَ و بالدِّرْعِ بھی مستعمل ہے۔

___ المَرْأَةُ و ادَّرَعَتِ الدِّرْعَ و بها: عورت کا اپنی قمیص پہننا۔

___ اللَّيْلَ: رات کی تاریکی میں داخل ہونا گویا اس کی تاریکی کو زرہ اور اوڑھنا بنالینا۔ کہاوت ہے: شَمِّرْ ذَيْلًا و ادَّرِعْ لَيْلًا: احتیاط سے کام لو اور رات کو سفر کرو۔

انْدَرَعَ البَطْنُ: پیٹ بھر جانا۔

انْدَرَعَ العَظْمُ من اللَّحْمِ: ہڈی کا گوشت سے الگ ہو جانا۔
ــــ القَمَرُ من السَّحَاب: بادلوں میں سے چاند کا باہر آجانا۔
ــــ فُلانٌ فی السَّیْرِ: آگے بڑھنا۔
ــــ یَفْعَلُ کذا: زور سے کرنے لگا۔
تَدَرَّعَ الدِّرْعَ و بہا: زرہ پہننا۔
ــــ اللَّیْلَ: رات کی تاریکی میں داخل ہونا
ــــ بالصَّبْرِ: صبر و ہمت سے کام لینا۔
تَمَدْرَعَ: جبہ پہننا، بِدرعہ (یہودیوں کا جبہ) پہننا۔
الدَّارِعُ: زرہ پوش۔
الدُّرَّاعَةُ: چوغہ (۲) جبہ جو آگے سے کھلا ہوا ہو۔
الدِّرْعُ: زرہ (مؤنث و مذکر) (۲) عورت کی کرتی قمیص (۳) کنیز کا چھوٹا کرتا جسے وہ اندرون خانہ پہنتی ہے (مذکر و مؤنث دونوں طرح صحیح ہے) ج: اَدْرَاعٌ و دُرُوعٌ و اَدْرُعٌ۔
الدَّرِعُ: تازہ گھاس۔
الدُّرَعُ: قمری مہینہ کی سولھویں سترھویں اور اٹھارھویں راتیں (ان کا ابتدائی حصہ تاریک اور آخری حصہ روشن ہوتا ہے) (۲) کھجور کی کلیاں۔
الدُّرْعَةُ: هم فی دُرْعَةٍ: ان کے پانی کے چاروں طرف کی گھاس نمودار ہو گئی۔
الدِّرْعِیَّةُ: نیزہ وغیرہ کا وہ پھلکا جو زرہ کو پار کر جائے۔ واحد: دِرْعِیٌّ۔
المُدَرَّعُ: زرہ پوش۔ نَبْتٌ مُدَرَّعٌ: وہ گھاس جس کا کچھ حصہ کھا لیا گیا ہو اور اس کی جگہ سفید ہو گئی ہو۔
المُدَرَّعَةُ: زرہ پوش جنگی جہاز (جس پر فولاد کی چادر چڑھی ہوئی ہو)۔
السَّیَّارَةُ المُدَرَّعَةُ: زرہ پوش موٹر بکتر بند گاڑی۔
المِدْرَعُ: جبہ، چوغہ ج: مَدَارِعُ۔
المِدْرَعَةُ: المِدْرَعُ ج: مَدَارِعُ
• دَرْفَسَ: سبک رفتار اونٹنی پر سوار ہونا (۲) بڑا جھنڈا اٹھانا۔
الدِّرْفَاسُ: بھاری بھرکم آدمی یا جانور (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: دَرَافِیس۔
الدِّرَفْسُ: الدِّرْفَاسُ (۲) سبک رفتار اونٹنی، وہ اونٹنی جس کے پہلوؤں کا گوشت زیادہ ہو (۳) بڑا جھنڈا (۴) ریشم ج: دَرَافِسُ۔
الدِّرَفْسَةُ: الدِّرَفْسُ ج: دَرَافِسُ
• الدَّرْفَلَةُ: معدنیات کی تشکیل کا ایک طریقہ
• الدَّرَفُ: پناہ، سایہ، جانب۔
الدَّرْفَةُ: دروازہ کا پٹ ج: دِرَفٌ
دَرَّفَہ: دھتکارنا۔
• دَرْفَقَ و ادْرَنْفَقَ فی سَیْرِہ: تیز چلنا۔
• دَرَقَ ـُ دَرْقًا فی المَشْیِ: تیز چلنا۔
دَرَّقَہ: نرم کرنا، کسی حصہ کو ٹھیک کرنا۔
تَدَرَّقَ بالدَّرَقَةِ: چمڑے کی ڈھال سے بچنا، بچاؤ کرنا۔
ــــ بہ: پناہ اور حفاظت میں آنا۔
الدَّرْقُ: ہر ٹھوس چیز، سخت چیز۔
الدَّرْقَاءُ: بادل۔
الدَّرَقَةُ: چمڑے کی ڈھال جس میں لکڑی نہ ہو اور نہ پشتہ ہو، بعض جانوروں پر چڑھا ہوا خول ہڈی وغیرہ کا جیسے کچھوے کا ج: دَرَقٌ جج: اَدْرَاق و دِرَاقٌ۔
الدَّرَقِیَّةُ: الغُدَّةُ الدَّرَقِیَّةُ: گردن کے اگلے حصہ کا سخت غدود۔
الدَّرَّاقُ: شفتالو، آڑو جیسا پھل یا اس کا درخت ج: دَرَاقِن و دَرَّاقِن۔
الدَّرَّاقَةُ: دَرَّاق کا واحد، ایک آڑو یا ایک شفتالو۔
الدِّرْیَاق و الدِّرْیَاقَةُ: دیکھئے دِرْیاق
الدَّوْرَقُ: کانچ کا پیمانۂ شراب، شیشے کی شراب کی صراحی (۲) پرانے زمانہ کے زاہدوں اور درویشوں کی ٹوپی ج: دَوَارِق۔ فُلانٌ دَوْرَقٌ: فلاں عابد و زاہد ہے۔
• دَرْقَعَ: تیزی سے گزرنا (۲) ڈر کر اور گھبرا کر بھاگنا۔
ــــ المَاشِیَةَ: اچھی طرح چرنا۔
ادْرَنْقَعَ: دَرْقَعَ۔
الدُّرْقُعُ: پانی ڈھونے والا جانور۔
الدُّرْقُوعُ: بزدل۔ جُوعٌ دُرْقُوعٌ: سخت بھوک۔
• دَرْقَلَ: تیزی سے گزرنا (۲) ناچنا اور اترا کر چلنا۔
ــــ لہ: فرماں بردار ہونا۔
الدِّرَقْلُ: خاص قسم کے ریشمی کپڑے۔
الدِّرَقْلَةُ: ایک کھیل جس میں ناچ وغیرہ ہوتا ہے۔
الدُّرَّاقِنُ: زرد آلو، شفتالو۔
• درلك:
اَدْرَكَ الشَّیْءُ: پک جانا، اپنی حد یا وقت کو پہنچ جانا۔
ــــ الثَّمَرُ: پھل کا پک جانا۔
ــــ الصَّبِیُّ: لڑکے کا بالغ ہونا۔
ــــ فُلانٌ: پختہ کار ہونا، کسی کا علم کسی شے کی آخری حد کو پہنچنا، تہ کو پہنچنا۔
ــــ مَاءُ البِئْرِ: پانی کا نیچے اتر جانا۔
ــــ الشَّیْءَ: پانا، حاصل کرنا، پکڑ لینا، لاحق ہونا، قریب پہنچ جانا۔ جیسے: اَدْرَكَ الصَّلٰوۃَ و القِطَارَ۔
ــــ الشَّیْءَ بِبَصَرِہ: دیکھ لینا۔

أَدْرَكَ المَعْنٰى بِعَقْلِهٖ : مضمون یا مطلب سمجھ لینا ۔
— بِثَأْرِہٖ : خون کا بدلہ لینا ۔
شَیْءٌ لَا یُدْرَکُ : ناقابلِ حصول (۲) ناقابلِ فہم، ناقابلِ گرفت ۔ القِطارُ لَا یُدْرَکُ الآنَ : ریل گاڑی اب نہیں ملے گی ۔
دَارَکَہٗ مُدَارَکَۃً وَ دِرَاکًا : پالینا، لاحق ہونا (۲) ایک کو دوسرے کے پیچھے لگانا ۔
— الطَّعْنَ : پے در پے نیزہ مارنا ۔
— السَّیْرَ : مسلسل چلنا ۔ سَیْرٌ دِرَاکٌ : لگاتار چلنا، لگاتار سفر ۔ طَعْنٌ دِرَاکٌ : لگاتار نیزہ زنی ۔
دَارَکَ المَطَرُ وَغَیْرُہٗ : بارش وغیرہ کا لگاتار ہونا ۔
ادَّارَکَ القَوْمُ : لوگوں کا ایک دوسرے کے پیچھے اس طرح چلنا کہ ان کا آخری شخص اول شخص سے مل جائے ۔
— الشَّیْءَ : پالینا، حاصل کرنا ۔
تَدَارَکَ القَوْمُ : ادَّرَکُوا ۔ باہم ملنا ۔
— الاَخْبَارُ : پے درپے خبریں ملنا ۔
— الشَّیْءَ : پالینا ۔
— مَا فَاتَ : گزری ہوئی چیز کو پانے کی کوشش کرنا ۔ تلافی مافات کرنا ۔
— الشَّیْءَ بِالشَّیْءِ : ایک شے کے بعد دوسری لانا، درست کرنا ۔ جیسے : تَدَارَکَ الخَطَأَ بِالصَّوَابِ : غلطی کے بعد صحیح بات کہہ کر اس کی تلافی کرنا ۔ تَدَارَکَ الذَّنْبَ بِالتَّوْبَۃِ : گناہ کی توبہ سے تلافی کرنا ۔ تَدَارَکَہُ اللّٰہُ بِرَحْمَتِہٖ : اللہ اسے اپنی رحمت سے نوازے ۔
اِدَّارَکَ القَوْمُ : ادَّرَکُوا ۔
— الشَّیْءَ : تَدَارَکَہٗ ۔ تلافی کرنا ۔
اِسْتَدْرَکَ مَا فَاتَ : تلافی مافات کرنا، گزشتہ کی تلافی کرنا، سابقہ غلطی کو درست کرنا ۔
اِسْتَدْرَکَ الشَّیْءَ بِالشَّیْءِ : تدارک و تلافی کرنا، غلطی کے بعد صحیح بات کہنا
— علیہ القَوْلَ : کسی کی غلطی کی اصلاح کرنا یا اس کی خامی کو دور کرنا یا اس کے اشتباہ کو ختم کرنا ۔
دَرَاکِ : اسم فعل بمعنی اَدْرِکْ ۔ لو، پکڑلو، چھوڑو مت (مفرد اور مذکر وغیرہ سب کے لئے) ۔
الدَّرَکُ : تاوان (۲) انجام بد، نتیجہ، ذمہ داری ۔ قرآن پاک میں ہے : "لَا تَخَافُ دَرَکًا وَّ لَا تَخْشٰی" کہاوت ہے : مَا لَحِقَکَ مِنْ دَرَکٍ فَعَلَیَّ خَلَاصُہٗ : تجھے جو بھی نقصان پہنچے گا میں اس کو دور کروں گا، تم پر جو بھی تاوان لاگو ہوگا میں اس کو دوں گا ۔ اسی سے ہے : ضَمَانُ الدَّرَکِ (فقہ میں) (۳) ہر گہری چیز کا نچلا حصہ جیسے کنویں وغیرہ کی تہ ۔ کہتے ہیں : بَلَغَ الغَوَّاصُ دَرَکَ البَحْرِ : غوطہ زن سمندر کی تہ میں پہنچ گیا (۴) جہنم کا ایک طبقہ ۔ قرآن پاک میں ہے : "اِنَّ المُنٰفِقِیْنَ فِی الدَّرْکِ الاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ" ج : اَدْرَاکٌ
دَرَکُ الخَفِیْرِ : چوکیدار کا دائرۂ کار ۔
فَرَسٌ دَرَکُ الطَّرِیْدَۃِ : بھاگتے ہوئے جانور کو پکڑنے والا گھوڑا ۔
رِجَالُ الدَّرَکِ : پولس کے سپاہی (کیونکہ وہ بھاگتے ہوئے مجرم کو پکڑ لیتے ہیں) ۔
الدَّرَکَۃُ : تانت کا گھیرا، حلقہ (۲) وہ تسمہ جو کمان سے تانت کو ملاتا ہے (۳) رسی یا چھوٹی پٹی کو باندھنے کا سرا یا ذریعہ ڈوری وغیرہ ج : دِرَکٌ ۔
الدَّرَکَۃُ : نچلی منزل ۔ ضد : درجۃ بمعنی بالائی منزل ۔
الدَّرَکَاتُ : وہ منزلیں جو ایک دوسرے کے نیچے ہوں ۔ ضد : الدَّرَجَاتُ : وہ منزلیں جو ایک دوسرے کے اوپر ہوں فضیلت کے لئے درجات اور رذیلت کے لئے درکات استعمال کرتے ہیں ۔
درکات النّار : جہنم کے طبقات جو ایک دوسرے کے نیچے ہوں ۔
الاِدْرَاکُ : حصول، بلوغ، علم و فہم، عقل، پختگی، قوت مدرکہ ۔
الاِسْتِدْرَاکُ : تلافی مافات، کلام سابق کی تصحیح ۔
حُرُوْفُ الاِسْتِدْرَاکِ : بَلْ، لٰکِنَّ، غَیْرَ اَنَّ، اِلَّا، اِلَّا اَنَّ وغیرہ ۔
الدَّرَّاکُ : بہت پانے والا، بہت علم و فہم رکھنے والا، کامیاب ۔
الدَّرِیْکَۃُ : شکار، بھگایا ہوا جانور ج : دَرَائِکُ ۔
المُتَدَارَکُ : علم عروض میں شعر کی بحور میں سے ایک بحر کا نام جس میں ایک مصرعہ کا وزن اس طرح ہوتا ہے : فاعلن، فاعلن، فاعلن، فاعلن ۔
المُتَدَارِکُ : علم عروض میں قافیہ کی ایک قسم ۔
المَدَارِکُ ۔ المَدَارِکُ الخَمْسُ : حواس خمسہ، ادراک کرنے والی پانچ طاقتیں : قوت باصرہ، قوت سامعہ، قوت شامہ، قوت ذائقہ، قوت لامسہ ۔
المُدْرِکُ : پانے والا، پختہ پھل وغیرہ، عاقل، بالغ، پختہ ۔
المُدْرِکَۃُ : القُوَّۃُ المُدْرِکَۃُ : ادراک والی قوت ۔ رَجُلٌ مُدْرِکَۃٌ : بہت ادراک والا شخص (تا رمبالغہ کی ہے) ۔
• دَرِمَتِ الاَرْنَبُ وَ الفَأْرَۃُ

والقُنفُذُ ـــِ دَرْمًا و دَرَمَانًا: جلدی جلدی قدم ملا کر چلنا۔
دَرَمَت الأرنَبُ والفَأرَةُ والقُنفُذُ ـــَ دَرَمًا: دَرِمَت۔
دَرِمَ الصَّبِيُّ و الشَّيخُ: بچہ اور بوڑھے کا خرگوش یا سیہی کی طرح چلنا، چھوٹے قدموں سے تیز چلنا۔
ـــ الكَعبُ و العَظمُ: ٹخنے اور ہڈی کو گوشت اور چربی کا اس طرح ڈھک دینا کہ وہ دکھائی نہ دیں۔
ـــ المَكَانُ: ہموار و چکنا ہونا۔
ـــ الأسنَانُ: دانتوں کا گرنا۔
ـــ البَعِيرُ: اونٹ کے دانتوں کا گرنے کے قریب ہونا۔ هو أدرَمُ و هي دَرمَاءُ ج: دُرْمٌ۔
ـــ الشَّفَتَانِ: مسواک کرنے سے ہونٹوں کا سرخ ہو جانا۔
أدْرَمَ: نئے دانت نکلنے کے لئے دانت گرنا۔ جیسے أدرَمَ الصَّبِيُّ و أدرَمَ الفَصِيلُ: فالصَّبِيُّ و الفَصِيلُ مُدْرِمٌ۔
ـــ الأرضُ: زمین میں دَرما نامی سرخ پتوں والا پودا نکلنا۔
دَرَّمَهُ: برابر کرنا۔ دَرَّمَ أظفَارَهُ: ناخن کاٹنے کے بعد ہموار کرنا۔
الأدْرَمُ: بے دانت کا، وہ آدمی جس کے دانت نہ ہوں۔
الدَّارِمُ: جھاؤ جیسی ایک لکڑی جس سے عورتیں مسواک کرتی ہیں اور اس سے ان کے مسوڑھے سرخ ہو جاتے ہیں (۲) گوشت سے ڈھکی ہوئی ہڈی یا ٹخنا۔
الدِّرَامَا: ڈرامہ، وہ کہانی جسے چند افراد تھیٹر پر متشخص کر کے عملی طور پر دکھاتے ہیں۔
الدَّرَّامُ: پست قد اور بھدی چال چلنے والا (۲) سیہی جانور۔

الدَّرَّامَةُ: کم عمر پست قامت بے ڈھنگی چال والی عورت (۲) خرگوش (۳) سیہی جانور۔
الدَّرمَاءُ: امْرَأةٌ دَرمَاءُ: وہ عورت جس کے ٹخنے اور کہنیاں ظاہر نہ ہوتی ہوں، ایک ترش اور سرخ پتوں والا پودا (۲) بے دانت والی عورت۔
الدَّرِمَةُ: خرگوش۔ دِرعٌ دَرِمَةٌ: چکنی زرہ۔
الدَّرِيمُ: موٹا اور گدانہ بدن کا لڑکا۔
• دَرمَجَ في مَشيِهِ: زمین پر سرکنا، رینگنا۔
ـــ النَّاقَةُ وَلَدَهَا: اونٹنی کا اپنے بچہ پر مہربان ہونا۔
ادْرَمَّجَ عَلَيهِم: کسی کے پاس بغیر اجازت پہنچنا۔
ـــ في الشَّيءِ: چھپ کر چپکے سے داخل ہونا۔
ـــ الشَّيءُ: کسی چیز کا چپکے سے آجانا۔
الدُّرَامِجُ من الرِّجَال: اکڑ کر یا اترا کر چلنے والا۔
• دَرمَسَ: خاموش رہنا۔
ـــ الشَّيءَ: چھپانا۔
• دَرمَصَ: خاکساری کرنا۔
• الدَّرمَقُ: سفید آٹا، میدہ۔
• دَرمَكَ: دوڑنا، قدم ملا کر چلنا، چھوٹے چھوٹے قدموں سے دوڑنا۔
ـــ الشَّيءَ: کوٹنا، پیسنا، باریک کرنا۔
ـــ الإبِلُ الحَوضَ: اونٹوں کا حوض کو توڑ دینا۔
ـــ البِنَاءَ: چکنا کرنا۔
الدَّرمَكُ: ہر چیز کا چورا (۲) ملائم مٹی (۳) سفید آٹا، میدہ۔
الدُّرمُوكُ: غالیچہ۔
• دَرِنَ ـــَ دَرَنًا: میلا ہونا، سن جانا، آلودہ ہو جانا۔ جیسے: دَرِنَ الثَّوبُ و دَرِنَت يَدُهُ بكذا۔ هو دَرِن
دَرِنَ الإنسَانُ: پھیپھڑے کا مریض ہونا، دق کا مریض ہونا۔ هو دَرِنٌ و أدرَنُ و هي دَرنَاءُ۔
أدْرَنَ الثَّوبُ: میلا ہونا۔
ـــ المَاشِيَةُ: (قحط کے زمانہ میں) مویشی کا پرانی سوکھی گھاس کھانا۔
ـــ الحَطَبُ: لکڑی (ایندھن) کا سوکھ جانا
ـــ الثَّوبَ: میلا کرنا۔
الإِدْرَونُ: مویشی کے چارہ کا کنڈ، کھرلی (۲) وطن (۳) اصل۔
الدُّرَانَةُ: پرانی خشک چراگاہ کی بچی کھچی سوکھی گھاس۔
الدَّرَنُ: پھیپھڑے کی بیماری، دق (۲) میل کچیل۔ أمُّ دَرَنٍ: دنیا۔
الدَّرَنَةُ: بیمار پھیپھڑے کی خرابی (۲) نباتات کا تخمی مادہ۔
الدَّرِينُ: پرانی خشک چراگاہ کی سوکھی گھاس (۲) بوسیدہ کپڑا۔
أمُّ دَرِين: قحط زدہ زمین۔
المِدْرَانُ: بہت میلا۔ ثَوبٌ مِدْرَان و جُبَّةٌ مِدرَانٌ و رِبَطَةٌ مِدرَانٌ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: مَدَارِينُ۔
• الدُّرنُوكُ و الدِّرنِيكُ: قالین، غالیچہ
• دَرَهَ عَلَيهِم ـــَ دَرهًا: بے خبری میں اچانک آکر حملہ کرنا۔
ـــ عَنهُم و لَهُم: دفاع کرنا، وکالت کرنا
ـــ فُلَانًا: کسی کے لئے اجنبی اور غیر مانوس بننا۔
دَرَّهَ عَلَى كَذَا: اضافہ کرنا، زیادہ کرنا
تَدَرَّهَ: ڈرانا، خوف زدہ کرنا، دھمکی دینا۔
الدَّارِهُ: قاصد، پیغام رساں (۲) طفیلی۔
الدَّارِهَةُ: دَارِهَةُ الدَّهرِ: آفت زمانہ۔

الدِّرِّيَّةُ : دِرِّيَّةُ القوم : سردارِ قوم۔
المِدْرَهُ : بزرگ و سربرآوردہ (۲) قوم کا لیڈر اور نمائندہ (۳) وکیل ج : مَدَارِهُ۔
شداد بن اوس والی حدیث میں ہے :
"إِذْ أَقْبَلَ شَيْخٌ من بَنِي عَامِرٍ، هو مِدْرَهُ قَوْمِه"
• درهمت الخُبَّازَى : خبازی (ایک بوٹی کا نام) کا درہم جیسے پتے نکالنا۔
ادْرَهَمَّ : بڑھاپے کی وجہ سے گرنا۔
— بَصَرُهُ : نگاہ جاتی رہنا۔
الدِّرْهَمُ : اوقیہ کا بارہواں حصہ، ۱/۲ اونس چاندی کا سکہ برابر تقریباً دو روپے (۲) کیش، نقدی، روپیہ پیسہ (مال) ج : دَرَاهِم۔
المُدَرْهَمُ : دولت مند، روپے پیسے والا۔
• دَرَى الشَّيْءَ و به ـِ دَرْيًا و دِرَايَةً و دَرَيَانًا : جاننا، کسی تدبیر و حیلہ سے واقفیت حاصل کرنا۔
— الصَّيْدَ : شکار کو دھوکا دینے کے لئے آڑ بنانا (اس کے پیچھے چھپنا)۔
— فُلَانًا : دھوکہ دینا، چال چلنا۔
— الرَّأْسَ بالمِدْرَى : سر میں کنگھا کرنا
أَدْرَاهُ به : باخبر کرنا، علم میں لانا۔ ما أَدْرَاكَ و مَا يُدْرِيكَ : تم نہیں سمجھتے، تم کو کیا خبر۔
دَارَاهُ : نرمی کا برتاؤ کرنا، دل جوئی کرنا، پیار و محبت سے پیش آنا (۲) بچنا (۳) دھوکہ دینا۔
ادَّرَتِ المَرْأَةُ : عورت کا سر میں کنگھی کرنا۔
ادَّرَى الصَّيْدَ : شکار کو دھوکہ دینا، پھسلانا
— فُلَانًا : دھوکہ دینا۔
— القَوْمُ مَكَانَ كَذَا : کسی جگہ کو حملہ کرکے ہتھیالینا۔ ادَّرَوْا فُلَانًا : انہوں نے فلاں کو دھوکہ سے قبضہ میں لے لیا۔
تَدَرَّتِ المَرْأَةُ : عورت کا اپنے بالوں میں کنگھی کرنا۔
تَدَرَّى الصَّيْدَ : شکار کو پھسلانا، بہکانا
— فُلَانًا : کسی سے اچھا برتاؤ کرنا، دل جوئی کرنا۔
الدَّرِيَّةُ : جس پر نیزہ زنی کی مشق کی جائے (۲) وہ چوپایہ جس کی آڑ میں شکاری شکار کرتا ہے (۳) شکار کا جنگلی جانور
الدِّرَايَةُ : علم، واقفیت، عقل و فہم، زیرکی۔
علم الدِّرَايَة : عِلم الرواية کا مقابل، فقہ و اصول فقہ کا علم، حدیث کے معانی و مطالب کا علم۔
اللَّا أَدْرِيَّةُ : عرب سوفسطائی فرقوں میں سے ایک فرقہ جو معرفت کے لئے عقل کی ادراکی قوت کا منکر ہے۔
المِدْرَى : کنگھی، کنگھا لکڑی کا ہو یا لوہے کا یا کسی اور چیز کا (۲) سینگ ج : مَدَارٍ و مَدَارَى۔ نَطَحَه الثَّوْرُ بالمِدْرَى : بیل نے اس کے اپنا تیز سینگ مارا۔
المِدْرَاةُ : المِدْرَى۔
• الدِّرْيَاقُ : تریاق (۲) شراب۔
• دَرَزَهُ ـُ دَرْزًا : دفع کرنا، ہٹانا۔

د — س

• الدَّسْتُ : شطرنج کی بازی، کھیل (۲) مجلس کا صدر مقام (۳) لباس (۴) شطرنج وغیرہ میں جیت (۵) تکیہ (۶) کاغذ (۷) فریب و چال (۸) ہندسہ یعنی انجینیرنگ میں وہ اسطوانی شکل کا ظرف جس میں حرارتی مسالے لگے ہوتے ہیں اور اس میں لوہے کو پگھلایا جاتا ہے۔
فُلَانٌ حَسَنُ الدَّسْتِ : فلاں شطرنج کے کھیل کا ماہر ہے۔
الدَّسْتُ لَه : وہ بازی جیت گیا
الدَّسْتُ عليه : وہ بازی ہار گیا۔
دَسْتُ القِمَار : جوے کی بازی۔ زمانۂ جاہلیت میں جب کسی کا جوے کا تیر ناکام ہوجاتا تھا تو کہتے تھے : تَمَّ عَلَيه الدَّسْتُ : وہ بازی ہار گیا۔
دَسْتُ الوِزَارَةِ : منصب وزارت۔
الدَّسْتَةُ : بارہ عدد پر مشتمل شے، درجن۔
• الدَّسْتَجَةُ : درجن (۲) ایک بڑا برتن جو ہاتھ سے اٹھایا جاسکے ج : دَسَاتِجُ۔
• الدُّسْتُورُ : رواج جس کے مطابق کام کیا جائے، ضابطۂ عمل، عصری اصطلاح میں ان بنیادی قواعد و قوانین کے مجموعہ کا نام ہے جس میں نظام حکومت کی تشکیل اور حکومت و عوام کے درمیان روابط کی نوعیت اور اس کے حدود و اختیارات بیان کئے جائیں (۲) وہ رجسٹر جس میں سپاہیوں کے نام اور ان کی تنخواہوں کا اندراج ہو۔
الدُّسْتُورِيُّ : باضابطہ، قانونی ج : دَسَاتِير۔
• دَسَرَ الدِّسَارَ في الشيءِ ـُ دَسْرًا : کسی چیز میں زور سے کیل گھسانا۔
— الشيءَ : کسی چیز میں کیل ٹھونکنا۔
— السَّفِينَةَ : رسّی یا میخ وغیرہ لگا کر کشتی کو ٹھیک کرنا۔
— فُلَانًا بالرُّمْحِ : بہت زور سے نیزہ مارنا۔
— الشيءَ : زور سے ہٹانا، دھکیلنا۔
دَسَرَتِ السَّفِينَةُ المَاءَ۔ دَسَرَه البَحْرُ : سمندر نے اسے دھکیل کر ساحل پر ڈال دیا۔
الدَّاسِرُ : کیل ٹھوکنے والا، نیزہ مارنے والا، دھکیلنے والا۔
الدَّاسِرَةُ : داسِر کی تانیث (۲) مضبوط اور تیز رفتار اونٹنی۔

الدِّسَارُ: میخ (۲) کھجور کی چھال سے بنی ہوئی رسّی جس سے کشتی کو باندھا جاتا ہے ج: دُسُرٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وحَمَلْنَاهُ عَلیٰ ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَ دُسُرٍ"

الدُّوَاسِرُ: مضبوط اور بھاری بھرکم۔

الدَّوْسَرُ: الدُّوَاسِرُ۔ رَجُلٌ دَوْسَرٌ وجَمَلٌ دَوْسَرٌ و اَسَدٌ دَوْسَرٌ: مضبوط وتوانا آدمی یا اونٹ یا شیر۔ كَتِيْبَةٌ دَوْسَرٌ: مکمل بٹالین، نعمان بن منذر کی جماعتِ سپاہ کو بھی دَوسَرُ کہا جاتا تھا (۲) پرانی چیز (۳) گیہوں میں ملا ہوا ایک گندمی رنگ کا باریک دانہ۔

الدَّوْسَرَةُ: دَوسَرُ کا مفرد۔ كَتِيْبَةٌ دَوْسَرَةٌ: بھاری پلٹن۔

الدَّوسَرِيُّ: مضبوط وموٹا۔

الدَّوسَرَانِيُّ: الدَّوسَرِيُّ۔

•دَسَّهُ ـُ دَسًّا وَ دَسِيْسًا: چھپانا جیسے: دَسَّ الشَّيْءَ فِي التُّرَاب۔

ـــ المَكْرَ: مکروفریب کو چھپانا، سازش کرنا

ـــ نَفْسَه فِي الاَخْيَارِ وليس منهم: خود کو خواہ مخواہ اچھے لوگوں میں داخل کرنا (جبکہ حقیقةً ان میں سے نہ ہو)۔

ـــ الشَّيْءَ: زبردستی کسی چیز کو گھسانا، داخل کرنا، دھنسانا۔

ـــ البَعِيْرَ: اونٹوں کو ہلکا سا تارکول ملنا

دَسَّسَ: دَسَّ۔

ـــ نَفْسَهُ: دَسَّها۔

ـــ الدَّسَائِسَ: سازشیں کرنا، پرفریب چالیں چلنا۔

ـــ عليه: کسی کے خلاف سازش کرنا، فریب دینا۔

اِنْدَسَّ: مطاوع دَسَّ: داخل ہونا، گھسنا، چھپنا، دھنس جانا۔

اِنْدَسَّ فُلَانٌ اِلیٰ فُلَانٍ: کسی کا کسی سے چغلخوری کرنا۔

الدَّسُّ: تارکول جو اونٹ کے میل جمع ہونے کی جگہوں پر لگایا جاتا ہے۔

الدَّسَّاسُ: فریب کار، چالباز، مکار، چغلخور (۲) ایک چھوٹا سرخ رنگ کا سانپ جس کے دونوں کنارے یکساں اور تیز ہوتے ہیں اور پتہ نہیں چلتا کہ سر کدھر ہے، وہ مٹی کے نیچے چھپا رہتا ہے، سورج کی روشنی میں باہر نہیں نکلتا۔ العِرْقُ دَسَّاسٌ: چھپی ہوئی رگ جس کا آسانی سے پتہ نہیں چلتا۔

الدَّسَّاسَةُ: مٹی کے نیچے رہنے والا بہرا سانپ۔

الدُّسَّةُ: عرب بچوں کا ایک کھیل۔

الدَّسِيْسُ: آگ پر بھونا ہوا (۲) اپنے کام کا مظاہرہ کرنے والا، ریاکار (۳) جاسوس۔ فُلَانٌ دَسِيْسُ قَوْمِهِ: فلاں اپنی قوم کا جاسوس ہے (۴) بوئے بغل جو دوا سے بھی زائل نہ ہو ج: دُسُسٌ۔

الدَّسِيْسَةُ: مکروفریب، چال، خفیہ عداوت، چغلخوری ج: دَسَائِسُ۔

•دَسَعَ البَعِيْرُ بِجِرَّتِه ـَ دَسْعًا وَ دُسُوعًا: اونٹ کا ایک دم جگالی کرنا۔

ـــ الرَّجُلُ بِقَيْئِه: ایک دم قے کرنا، پیٹ سے قے کا مادہ ایک دفعہ باہر نکالنا دَسَعَ فُلَانٌ: فلاں کو قے ہوئی، فلاں نے قے کی۔

ـــ العِرْقُ فِي اللَّحْمِ: گوشت میں رگ کا چھپنا۔

ـــ الشَّيْءَ دَسْعًا و دَسِيْعَةً: دفع کرنا، ہٹانا۔

دَسَعَ فُلَانًا: بڑا عطیہ دینا۔ دَسَعَ فُلَانٌ: فلاں نے بخشش کی۔

ـــ الإِنَاءَ: برتن بھرنا۔

ـــ الجُحْرَ: چوہے وغیرہ کے سوراخ کو اس کے برابر کسی چیز سے بند کرنا۔

اِدَّسَعَ البَعِيْرُ: دَسَعَ۔

الدَّسِيْعُ: وہ ہڈی جس سے دونوں ترقوے (ہنسلیاں) جڑے ہوتے ہیں (انسان کی) (۲) مونڈھے پر گردن کی جڑ۔

الدَّسِيْعَةُ: بڑا پیالہ (۲) وسیع دسترخوان (۳) فیاضانہ عطیہ (۴) طاقت (۵) اخلاق وعادت، مزاج (۶) گھوڑے کی گردن کی جڑ ج: دَسَائِعُ۔

المَدْسَعُ: تنگ جگہ (۲) گلے کی نالی جس سے کھانا گزرتا ہے۔

المِدْسَعُ: راہبر۔

•دَسِقَ الحوضُ ـَ دَسَقًا: لبالب بھرنا، کناروں سے پانی نکل پڑنا۔

الدَّسَقُ: سفیدی۔

الدُّسْقَانُ: قاصد۔

الدَّيْسَقُ: ہر سفید وچمک دار چیز۔ غَدِيْرٌ دَيْسَقٌ: چمکتا ہوا تالاب۔ سَرَابٌ دَيْسَقٌ: چمکتی ہوئی ریت، سراب۔ خُبْزٌ دَيْسَقٌ: سفید روٹی (۲) زمین کا وہ پانی جس میں گہرائی نہ ہو (۳) ہر قسم کا چاندی کا بنا ہوا صاف وچمکدار زیور (۴) روشنی (۵) بڑا جنگل (۶) مٹی (۷) بوڑھا (۸) عربوں کا ایک برتن (۹) خوبصورتی (۱۰) سفیدی (۱۱) لمبا راستہ (۱۲) بھرا ہوا حوض۔

•الدَّسْكَرَةُ: ہموار زمین (۲) شاہی محل نما عمارت جس کے اردگرد شراب وکباب کھیل کود وغیرہ اور عجمیوں کے مکانات ہوں (۲) بڑی بستی، بڑا گاؤں ج: دَسَاكِر۔

• دَسَمَ الاَثَرُ ـُ دَسْمًا: نشان مٹ جانا
ـــ الشَّیْءَ: ڈاٹ سے بند کرنا۔
ـــ القارورة: ڈاٹ لگانا۔
ـــ الجُرْحَ: زخم میں بتّی چڑھانا۔
ـــ البَابَ: دروازہ بند کرنا۔
ـــ المَطَرُ الاَرْضَ: بارش کا زمین کو کچھ تر کرنا۔
ـــ البَعِیْرَ ـِ دَسْمًا: اونٹ پر قطران (کولتار کی مانند ایک چیز جو بعض درختوں سے بنائی جاتی ہے) ملنا۔
دَسِمَ الشَّیْءُ ـَ دَسَمًا و دُسُوْمَةً: چربی دار ہونا، روغن دار ہونا (۲) میل کچیل آجانا۔ ھو دَسِمٌ (۳) سیاہی مائل غبار آلود ہونا، مٹیالا ہونا ھو اَدْسَمُ و ھی دَسْمَاءُ ج: دُسْمٌ۔
عِمَامَةٌ دَسْمَاءُ: سیاہ عمامہ۔
فُلَانٌ دَسِمُ الثِّیَابِ وَاَدْسَمُ الثَّوْب: وہ بددین ہے یا بے مروت ہے۔
اَدْسَمَ القَارُوْرَةَ: ڈاٹ لگانا۔
دَسَّمَ الطَّعَامَ: کھانے میں چکنائی یا روغن ڈالنا، مرغن بنانا۔
ـــ اللُّقْمَةَ: لقمہ تر کرنا، روغن میں لت پت کرنا۔
ـــ المَطَرُ الاَرْضَ: بارش کا زمین کو ہلکا سا تر کرنا۔
ـــ الثِّیَابَ: کپڑوں کو چکنائی سے میلا کرنا۔
تَدَسَّمَ: چکنائی یا روغن استعمال کرنا، تر چیز کھانا۔
ـــ الطَّعَامُ: تر اور روغن دار ہونا چربی دار ہونا۔
ـــ الثِّیَابُ: کپڑوں کا میلا ہونا۔
الدِّسَامُ: بوتل وغیرہ کی ڈاٹ۔
الدَّسْمُ: کسی چیز کا کنارہ، آخر۔ ھو عَلَی دَسْمِ الاَمْرِ: وہ فلاں معاملہ سے الگ ہے، اس میں دخیل نہیں۔
الدَّسَمُ: چکناہٹ، چربی، روغن، گوشت و چربی (۲) میل کچیل۔
الدُّسْمَةُ: ڈاٹ، وہ کپڑا وغیرہ جس سے مشکیزہ کا منہ بند کیا جائے (۲) مٹیالا سیاہی مائل رنگ (۳) نکما آدمی جس میں کوئی بھلائی نہ ہو۔ کہتے ہیں: مَا هُوَ اِلَّا دُسْمَةٌ: وہ بیکار آدمی ہے۔
الدَّسِیْمُ: بہت ذکر کرنے والا۔
الدَّیْسَمُ: سیاہی (۲) تاریکی (۳) مہربان شریک کار (۴) ریچھ (۵) ریچھ کا بچہ (۶) لومڑی (۷) کتیا اور نر لومڑی کا بچہ (۸) بھیڑیے کا کتیا سے پیدا ہونے والا بچہ (۹) شہد کی مکھی کا بچہ۔
الدَّیْسَمَةُ: ذرّہ۔
• دَسَا ـُ دَسْوَةً: ناقص ہونا چھوٹا رہ جانا (نہ پنپنا)۔
ـــ الرَّجُلُ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔
ـــ فُلَانٌ دَسْوًا: گمراہ ہونا، بگڑ جانا
دَسَّی نَفْسَهُ: خود کو مزید ملامت کے ڈر سے گمنام کر لینا (۲) گمراہ کرنا، بگاڑنا۔
ـــ غَیْرَہ: دوسرے کو گمراہ کرنا، بگاڑنا
ـــ عنه حَدِیْثًا: کسی کی بات بیان کرنا
تَدَسَّی: گمراہ ہونا، خراب ہونا، بگڑنا۔

د ـــ ش

• الدَّشْتُ: جنگل (۲) غیر مرتب بہت سے کاغذات (۳) ردی کاغذات۔
• دَشَّ فُلَانٌ فی کلامِه ـُ دَشًّا: کثرت سے بولنا۔
ـــ فی الاَرْضِ: زمین پر چلنا، سفر کرنا
ـــ الدَّشِیْشَةَ: دلیا تیار کرنا۔
دَشَّ الحَبَّ: گیہوں وغیرہ کو دلنا، ہلکا کوٹنا۔
فالحَبُّ مَدْشُوْشٌ و دَشِیْشٌ
الدُّشُّ: شاور جس سے غسل کرتے وقت سر پر زور سے پانی گرتا ہے، اس کی فصیح عربی المِشَنُّ یا الثَّجَّاجُ ہے۔
الدَّشِیْشَةُ: دلیا، کٹے ہوئے گیہوں۔
دَشَنَ الشَّیْءَ ـُ دَشْنًا: دینا۔
دَشَّنَ الثَّوْبَ: کپڑے کو پہلی بار پہننا۔
ـــ الشَّیْءَ: آغاز کرنا۔
ـــ المَعْبَدَ: کسی عبادت خانہ میں برکت کے لئے سب سے پہلے جانا۔
تَدَشَّنَ الشَّیْءَ: لینا۔
الدَّاشِنُ من الثیاب: نیا کپڑا جس کو ابھی پہنا نہ ہو۔
ـــ من الدُّوْر: نیا مکان جس میں ابھی کوئی رہا نہ ہو۔
التَّدْشِیْنُ: افتتاح، آغاز۔
• دَشَا ـُ دَشْوًا: لڑائی میں کود پڑنا۔

د ـــ ظ

• دَظَّهُ: دھتکارنا، شل کرنا۔

د ـــ ع

• دَعَبَهُ ـَ دَعْبًا و دُعَابَةً: کسی سے مذاق و دل لگی کرنا، مسخرہ پن کرنا، خوش طبعی کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ: ہٹانا، دفع کرنا۔ ھو دَاعِبٌ۔
رِیْحٌ دَاعِبَةٌ: ہر شے کو اڑا کر لیجانیوالی ہوا۔ رِیَاحٌ دَوَاعِبُ۔
دَعِبَ ـَ دَعَبًا: دَعَبَ۔ ھو دَعِبٌ (۲) بے وقوف ہونا۔ ھو اَدْعَبُ و ھی دَعْبَاءُ ج: دُعْبٌ۔
اَدْعَبَ: چٹکلے سنانا، ہنسی کی باتیں کرنا۔
دَاعَبَه: کسی سے دل لگی و خوش طبعی کرنا، چٹکیاں لینا، چھیڑ چھاڑ کرنا، ہنسی مذاق کرنا

تَدَاعَبَ القَوْمُ: لوگوں کا آپس میں دل لگی کرنا۔ کہتے ہیں: اِنَّه لَيَتَدَاعَبُ عَلى النَّاسِ: وہ لوگوں کے ساتھ ہنسی مذاق کرتا ہے، لیکن گالی نہیں دیتا۔
تَدَعَّبَ عليه: کسی پر ناز کرنا۔
الدَّاعِبُ: مَاءٌ دَاعِبٌ: اُبلتا ہوا پانی (۲) مذاقی، مسخرہ۔
الدَّاعِبَةُ: الرِّيحُ الدَّاعِبَةُ: تیز ہوا جو ہر چیز کو اڑا کر لے جائے۔
الدُّعَابَةُ: دل لگی، ہنسی مذاق، خوش طبعی
الدَّعَّابُ: بہت ہنسی مذاق کرنے والا، بڑا مسخرہ اور مذاقی۔
الدَّعَّابَةُ: الدَّعَّابُ۔
الاَدْعَبُ: بے وقوف م: دَعْباء ج: دُعْبٌ
الدُّعْبُبُ: بڑا کھلاڑی (۲) کھیل (۳) نازک بدن نوجوان (۴) عمدہ گویا (۵) مکو۔ عِنَبُ الثَّعلب (ایک بوٹی کا نام)
الدُّعْبُوبُ: چست و پھرتیلا (۲) بیوقوف (۳) مذاقی (۴) مخنّث، ہیجڑا (۵) ناتواں، بدشکل ذلیل (۶) کمزور آدمی جس کا لوگ مذاق اڑائیں (۷) لمبا گھوڑا (۸) سیاہ چیونٹی (۹) بنایا ہوا واضح چالو راستہ (۱۰) انتہائی تاریک رات۔
الدُّعْبُوثُ والدُّعْبُوسُ: بے وقوف۔
• دَعَثَ ـ دَعْثًا: زور سے دھکا دینا، دھکیلنا۔
• دَعَثَ التُّرَابَ فِى الاَرْضِ ـ دَعْثًا: زمین میں مٹی کو پیروں یا ہاتھوں یا کسی اور چیز سے کوٹنا، باریک کرنا۔
ـــ بهِ الاَرْضَ: کسی کو زمین پر پٹخ دینا۔
دُعِثَ ـ دَعْثًا: رونگٹے کھڑے ہونا، ابتدا مرض میں کپکپی یا سستی یا دردِ سر میں مبتلا ہونا۔
دُعِثَ: دَعِثَ۔ هو مَدْعُوثٌ۔
اَدْعَثَ فِى الشَّرِّ وغيره: برائی اور شرارت میں آگے بڑھنا۔
اَدْعَثَ الشيءَ: باقی رکھنا۔
انْدَعَثَ: مطاوع دَعَثَ۔ مٹی کا باریک ہونا، روندا جانا (۲) زمین پر پٹکا جانا۔
تَدَعَّثَتْ صُدُورُهُمْ: دلوں میں دشمنی چھپی ہوئی ہونا، کینہ رکھنا۔
الدَّعْثُ: بیماری کی ابتدا۔
الدَّعَثُ: الدَّعْثُ۔
الدِّعْثُ: کینہ، بغض (۲) مقصد (۳) باقی ماندہ پانی (۴) انتقام ج: اَدْعَاثٌ و دِعَاثٌ۔
• دَعْثَرَهٗ: پچھاڑنا، ہلاک کرنا، حدیث میں ہے "اِنَّه لَيُدْرِكُ الفَارِسَ فَيُدَعْثِرُهٗ" (۲) توڑنا (۳) حوض وغیرہ کو توڑنا (۴) زمین کو روندنا۔
الدَّعْثَرُ: احمق، بے وقوف۔
الدِّعْثِرُ من الجمال: طاقتور اونٹ جو ہر چیز کو توڑ ڈالے۔
الدُّعْثُورُ: گڑھا (۲) ناپختہ حوض (۳) شکستہ مکان یا حوض (۴) بہت اونٹ ج: دَعَاثِيرُ۔
• دَعِجَتِ العَيْنُ ـ دَعَجًا و دُعْجَةً: آنکھ کا بہت سیاہ وسفید اور بڑی ہونا۔ العَيْنُ دَعْجَاءُ۔
دَعِجَ الرَّجُلُ والمَرْأَةُ: بڑی آنکھ والا ہونا جس کی سفیدی سفید اور سیاہی بہت سیاہ ہو۔ هو اَدْعَجُ و هي دَعْجَاءُ ج: دُعْجٌ۔
الاَدْعَجُ: لَيْلٌ اَدْعَجُ: بہت تاریک رات جس کی صبح بہت روشن ہو۔
ثَوْرٌ اَدْعَجُ القَرْنَيْنِ والرَّأْسِ والقَوَائِمِ: بہت سیاہ سینگوں، سر اور پیروں والا بیل۔ رَجُلٌ اَدْعَجُ و اَدْعَجُ اللَّوْنِ: کالا آدمی۔
الدَّعْجَاءُ: شَفَةٌ ولِثَةٌ دَعْجَاءُ: کالا ہونٹ، کالا مسوڑھا (۲) قمری مہینہ کی اٹھائیسویں شب (۳) دیوانگی۔
الدُّعْجَةُ: آنکھ کی سیاہی اور فراخی۔
المَدْعُوجُ: دیوانہ۔
• دَاعْ دَاعْ و دَاعِ و دَاعٍ: بکریوں کو بلانے اور دھمکانے کے الفاظ۔
دَعْ دَعْ، دُعْ دُعْ: چرواہے کا بکریوں کو ڈانٹتے وقت کے الفاظ۔
دَعْ دَعْ: ٹھوکر کھانے والے کو کہا جاتا ہے، اٹھو اٹھو کوئی بات نہیں۔
دَعْدَعَ دَعْدَعَةً و دَعْدَاعًا: بل کھاتے ہوئے آہستہ آہستہ دوڑنا
ـــ بالعَاثِرِ: ٹھوکر کھانے والے کو تسلی کے لئے دَعْ دَعْ کہنا۔
ـــ بالغَنَمِ: بکریوں کو بلانا اور ڈانٹنا اور دَاعْ دَاعْ کہنا۔
ـــ الوِعَاءَ: برتن کو اس لئے ہلانا تاکہ اس کے اندر کی چیزیں باہم مل جائیں اور اس میں مزید کی گنجائش نکل آئے (جیسے دانے وغیرہ)۔
ـــ الشيءَ: بھرنا، جیسے: دَعْدَعَ السَّيْلُ الوَادِيَ۔
تَدَعْدَعَ: لڑکھڑا کر بوڑھے آدمی کی طرح چلنا
الدَّعْدَاعُ: پست قد آدمی۔
سَعْيٌ دَعْدَاعٌ: ایسی دوڑ جس میں آہستگی اور پیچ و خم ہو۔
الدَّعْدَعُ: بنجر زمین ج: دَعَادِعُ۔
• دَعَرَ ـ دَعَارَةً: بدکار ہونا، بداطوار ہونا
دَعِرَ العُودُ ـ دَعَرًا: لکڑی کا دھواں دینا اور نہ سلگنا۔ هو دَعِرٌ و دُعَرٌ۔
ـــ الزَّنْدُ: چقماق کا شعلہ نہ دینا اور بار بار رگڑنے سے کنارہ جل جانا۔ هو دَعِرٌ و دُعَرٌ و اَدْعَرُ۔
ـــ الرَّجُلُ: بدکار ہونا۔

تَدَعَّرَ وَجْهُهٗ : چہرہ کا داغ دار ہونا۔
الدَّاعِرُ : بدکار، مفسد ج: دُعّار۔
الدَّاعِرَۃُ : بدکار و فاحشہ عورت (۲) وہ درخت خرما جس میں گابھا نہ لگے ج: مَدَاعِیْرُ۔
الدَّعَارَۃُ : بدکاری، فسق و فجور فحش کاری
الدَّعَارَّۃُ : فِی خُلُقِہٖ دَعَارَّۃٌ : اس کی عادت بری ہے، عادت میں فساد ہے
الدُّعْرُ : لکڑی کو لگنے والا کیڑا۔ واحد: دُعْرَۃٌ : گھن۔
الدُّعَرُ : رَجُلٌ دُعَرٌ : بے وفا آدمی جو اپنے ساتھیوں پر عیب لگاتا ہو۔ (۲) وہ آدمی جس میں کوئی اچھائی نہ ہو۔
الدُّعَرَۃُ : الدُّعَرُ۔
المَدَاعِیْرُ : فاسق و بدکار لوگ۔
•الدُّعْرُوْرُ : کمینہ آدمی جو اپنے ساتھیوں کو عیب لگاتا ہو۔
•دَعْرَمَ : جلدی میں چھوٹے چھوٹے قدم رکھنا (۲) مکر کرنا (۳) کمینہ ہونا۔
الدِّعْرِمُ : پست قد اور بدشکل (۲) گھٹیا اور بدزبان۔
•دَعَسَہٗ ـــ دَعْسًا : سخت نیزہ مارنا۔ دَعَسَہٗ بِالمِدْعَسِ بھی کہتے ہیں۔
ـــ الشَّیْءَ : خوب روندنا۔
ـــ الوِعَاءَ : بھرنا۔
ـــ القَصَّابُ الشَّاۃَ : قصائی کا بکری کی کھال اتارتے وقت ہاتھ کو گوشت اور کھال کے درمیان دینا۔
أَدْعَسَہٗ الحَرُّ : گرمی کا کسی کو مار ڈالنا۔
دَاعَسَہٗ : کسی کے ساتھ نیزہ زنی کرنا۔
الدَّعْسُ : وہ راستہ جس پر کثرت سے چلنے کی بنا پر نشانات پڑ گئے ہوں۔
الدِّعْسُ : روئی (۲) ریت کا گول ٹکڑا۔
الدَّعُوْسُ : بہادر آدمی جو لڑائی وغیرہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہو۔
الدَّعِیْسُ : نیزہ باز۔

المُدَّعَسُ : مُدَّعَسُ القَوْمِ : جنگل میں روٹی پکانے اور گوشت بھوننے کی جگہ
المِدْعَاسُ : بہت چالو راستہ جس پر چلنے کے نشان پڑ گئے ہوں (۲) مضبوط اور موٹا نیزہ جو مڑتا نہ ہو۔
المَدْعَسُ : جائے امید۔
المِدْعَسُ : المِدْعَاسُ : مضبوط و موٹے نیزے مارنے والا۔ اِمْرَأَۃٌ مِدْعَسٌ بھی کہا جاتا ہے (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: مَدَاعِسُ۔
المَدْعُوْسُ : چلتا ہوا راستہ۔
•دَعَصَ بِرِجْلِہٖ ـــ دَعْصًا : پیر کو ہلانا۔
ـــ فُلَانًا : مار ڈالنا۔
ـــ بِالرُّمْحِ : نیزہ مارنا۔
أَدْعَصَ : شدید گرمی کی وجہ سے پیروں کا پھول جانا، آبلے پڑ جانا (۲) ہلاک کر دینا۔
ـــ فُلَانًا : مار ڈالنا۔
ـــ المَوْتُ فُلَانًا : موت کا کسی کو آ پکڑنا، مہلت نہ دینا۔
دَاعَصَہٗ : اچانک آ پہنچنا۔ اَخَذْتُہٗ مُدَاعَصَۃً : میں نے اسے اچانک پکڑ لیا۔
تَدَعَّصَ اللَّحْمُ : گوشت کا سڑ کر ریزہ ریزہ ہو جانا۔
اِنْدَعَصَ المَیِّتُ : مردہ کا سڑ کر پھٹ جانا۔
الدِّعْصُ : ریت کا گول ٹکڑا ج: دِعَصَۃٌ و اَدْعَاصٌ۔
الدَّعْصَاءُ : ہموار ریتیلی زمین جس پر دھوپ پڑ کر اسے دوسری جگہوں سے زیادہ گرم بنا دیتی ہے۔ گرم ریتیلی زمین
الدُّعْصَۃُ : الدِّعْصُ ج: دِعَصٌ ج: اَدْعَاصٌ۔

المِدْعَصُ : رَجُلٌ مِدْعَصٌ بِالرُّمْحِ : نیزہ باز (۲) نیزہ ج: مَدَاعِصُ۔
•دَعَّہٗ ـــ دَعًّا : بے رخی کے ساتھ کسی کو دھکے دینا۔ قرآن پاک میں ہے "فَذٰلِکَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ"
أَدَعَّ الرَّجُلُ : عیال دار ہونا چھوٹے چھوٹے بہت بچوں والا ہونا۔
الدَّعَاعُ : آدمی کے چھوٹے چھوٹے بال بچے۔
الدُّعَاعُ : کھجور کے منتشر درخت (۲) سیاہ پر دار چیونٹیاں (۳) ایک جنگلی درخت کے دانے
•دَعَقَتِ الدَّوَابُّ الطَّرِیْقَ ـــ دَعْقًا : چوپاؤں کا راستہ کو اتنا روندنا کہ نشان پڑ جائیں۔
دَعَقَہٗ النَّاسُ : لوگوں نے اسے روندا ھو دَعْقٌ و دَعِقٌ و مَدْعُوْقٌ
ـــ الإِبِلُ الحَوْضَ : اونٹوں کا حوض کے کنارے توڑ دینا (۲) اونٹوں کا حوض پر جمگھٹ ہونا۔
ـــ الفَارِسُ الفَرَسَ : گھوڑے کے دونوں پہلوؤں پر دوڑانے کے لئے ایڑ لگانا (۲) گھوڑے کو جوش دلانا اور بھگانا
ـــ عَلَیْہِمُ الخَیْلَ : لوگوں پر گھوڑ دلیے چڑھائی کرنا۔
ـــ فُلَانًا : مار ڈالنا۔
ـــ المَاءَ : پانی جاری کرنا۔
ـــ الغَارَۃَ : حملہ اور یورش کو پھیلا دینا۔
أَدْعَقَ : بھگانا، دوڑانا۔
ـــ الفَرَسَ : بھگانا، دوڑانا۔
ـــ اِبِلَہٗ : اونٹوں کو بھیجنا، روانہ کرنا۔
الدَّعْقَۃُ : اونٹوں کا گلہ (۲) حملہ، شور و غل (۳) بارش کا دونگڑا، ایک دفعہ کی زوردار بارش۔
المَدَاعِیْقُ : خَیْلٌ مَدَاعِیْقُ : دشمنوں پر ٹوٹ پڑنے والے گھوڑے (اگلی صف کے)۔

المَدْعَقُ : پانی نکلنے کی جگہ۔
المَدْعُوقَةُ : اَرْضٌ مَدْعُوقَةٌ: وہ زمین جس پر زوردار بارش ہوئی ہو۔
• دَعَكَ الجِلْدَ ـَ دَعْكًا : کھال کو ملنا، رگڑنا اور نرم کرنا، ملائم بنانا۔
ــــ الثَّوبَ : کپڑے کو پہن کر اس کی کرختگی اور کھردرے پن کو دور کرنا۔
ــــ الخَصْمَ : مقابل کو زیر کرنا اور نرمی پیدا کرنا۔
ــــ فُلانًا فی التُّرَاب : کسی کو مٹی میں لوٹ لگوانا، الٹ پلٹ کرنا۔
ــــ فلانًا بالقَوْل : کسی کو اپنی بات سے تکلیف پہنچانا۔
دَعِكَ ـَ دَعَكًا : بے وقوف ہونا (۲) بڑائی خور ہونا۔ هو دَاعِكٌ و دَاعِكَةٌ (تا برائے مبالغہ)
دَاعَكَهُ : ٹال مٹول سے کام لینا (۳) سخت جھگڑا کرنا۔
تَدَاعَكَ القَوْمُ فی الحَرْب : لڑائی میں ایک دوسرے پر سخت حملہ کرنا، باہم برسرپیکار ہونا۔
الدَّعِكُ : بڑا جھگڑالو۔
الدُّعَكُ : ایک قسم کا پرندہ، گبریلا۔
رَجُلٌ دُعَكٌ : کمزور آدمی، گمنام آدمی
الدُّعْكَةُ : راستہ کا بڑا حصہ۔
الدَّعْكَةُ : اونٹوں کا گلہ۔
المِدْعَكُ : حملہ آور، سخت جھگڑالو۔
المَدْعُوكُ من الاَرَاضی : وہ زمین جسے لوگوں اور چرواہوں کی کثرت نے خراب کر دیا ہو۔
• دَعَلَهُ ـُ دَعْلًا : دھوکہ دینا، بے خبری میں کوئی بات کرنا۔
دَاعَلَهُ : کسی کے ساتھ دھوکہ بازی کرنا۔
الدَّاعِلُ : بھاگنے والا، فریب کار۔
• دَعْلَجَ : بار بار آنا جانا، گھومتے رہنا۔ جیسے چوہے گھومتے ہیں۔
فُلانٌ يُدَعْلِجُ الى دَارِ فُلانٍ باللَّيل : فلاں کی فلاں کے پاس بوقت شب آمد و رفت رہتی ہے۔
ــــ الصَّبِيُّ : بچہ کا ایک کھیل کھیلنا (جس میں ایک دوسرے کے پاس پکڑنے کے لئے آتے جاتے ہیں)۔
ــــ اللَّيْلُ : رات کا تاریک ہونا۔
ــــ الشَّیْءَ : لڑھکانا (۲) بہت لینا، کثرت سے لینا۔
ــــ المَاءَ فی الحَوْض : پانی جمع کرنا۔
الدَّعْلَجُ : بلا ضرورت چلنے والا (۲) بسیا خور انسان یا جانور (۳) خوبصورت اور نازک بدن نوجوان (۴) گنجان گھاس یا پودے (۵) گدھا (۶) بھیڑیا (۷) ہٹی اونٹنی جو ہانکنے سے نہ چلے (۸) تاریکی (۹) اناج وغیرہ سے بھری ہوئی گون۔
الدَّعْلَجَةُ : تاریکی (۲) بچوں کا ایک کھیل جس میں وہ بار بار ایک دوسرے کے پاس آتے جاتے ہیں)۔
• دَعَمَهُ ـَ دَعْمًا : سہارا دینا (کہ وہ نہ گرے) (۲) مضبوط و مستحکم بنانا (۳) کسی کی مدد کرنا، امداد دینا۔
ــــ البِنَاءَ : عمارت کو ستونوں یا شہتیروں سے سہارا دینا، روکنا۔
ــــ السَّقْفَ : چھت کے نیچے ستون یا لکڑیاں کھڑی کر کے اسے روکنا۔
ــــ فُلانًا دَعْمًا مالِيًّا : مالی مدد دینا۔
دَعَّمَهُ : تقویت پہنچانا، مضبوط کرنا، سہارا دے کر روک دینا، ٹھیرا دینا۔
اِدَّعَمَ : سہارا لینا، ستون وغیرہ پر ٹیکنا (۲) بھروسہ کرنا۔ اِدَّعَمَ عَلَى العَصَا : اس نے لاٹھی یا بید کا سہارا لیا۔
اِدَّعَمَ فی اَمْرِه علی كذا : اپنے معاملہ میں کسی چیز پر بھروسہ کیا۔
اِدَّعَمَ الشیءُ : مضبوط و مستحکم ہونا۔
تَدَاعَمَتْهُ الاُمُورُ : کسی کے پاس معاملات کا ہجوم ہونا۔
الاَدْعَمُ : سینہ کی سفیدی والا۔ فَرَسٌ اَدْعَمُ۔
الدِّعَامُ : سہارا، ٹیک (۲) وہ لکڑیاں جن پر چھت رکھی جائے، چھپر رکھا جائے ج : دُعُمٌ۔
الدِّعَامَةُ : ستون جس پر عمارت کھڑی کی جائے
دِعَامَةُ الضَّيْف : میزبان، معاون مہمان
دِعَامَةُ القَوْم : قوم کا سردار ج : دَعَائِم
هٰذَا من دَعَائِم الاُمُور : یہ معاملات کی بنیاد یا اہم ترین معاملہ ہے (۲) وہ لکڑی جس پر چھپر وغیرہ رکھا جائے یا دیوار وغیرہ کو سہارا دیا جائے۔
الدِّعامَتان : وہ دو لکڑیاں جن کے درمیان چرخی گھومتی ہے۔
الدَّعْمُ : طاقت، مضبوطی، تقویت، سہارا، مدد، امداد (۲) بہت سا مال (۳) موٹاپا کہتے ہیں : لِفُلانٍ دَعْمٌ : فلاں آدمی طاقتور اور موٹا ہے۔ ولا دَعْمَ بِفُلانٍ : فلاں آدمی نہ موٹا ہے اور نہ طاقتور۔ فُلانَةٌ ذاتُ دَعْمٍ : وہ لحیم و شحیم عورت ہے۔
الدَّعْمَةُ : الدِّعَامُ ج : دِعَمٌ۔
الدَّعْمِيُّ : مضبوط اور سہارا دی ہوئی چیز (۲) بڑھئی (۳) سینہ کی سفیدی والا گھوڑا (۴) راستہ کا بیچ یا بڑا حصہ۔
المُدَّعَمُ : پناہ گاہ۔ لا مُدَّعَمَ لِفُلانٍ : فلاں کے لئے کوئی پناہ گاہ نہیں۔
المَدْعُومُ : مضبوط، پختہ، روکا ہوا، سہارا دیا ہوا، شہ دیا ہوا۔
بَيْتٌ مَدْعُومٌ : شکستہ گھر جسے سہارا دے کر روکا گیا ہو۔
• دَعَنَ ـَ دَعَانَةً : شوخی کرنا، شوخ و

بے حیا ہونا۔

أَدْعَنَ الدَّابَّةَ : اتنا سوار ہونا کہ جانور ہلاک ہو جائے۔

ما اَدْعَنَه : وہ کتنا شوخ ہے!

الدَّعِنُ : بداخلاق، بدخو، بدمزاج (۲) خراب غذا کھانے والا۔

الدِّعَنُّ : شوخ، بے حیا ؛ ج: دِعَنَّة۔

المُدْعَنُ : بدخو، بدمزاج (۲) خراب غذا کھانیوالا

•دَعَا بالشیءِ ـُ دَعْوًا و دَعْوَةً و دُعَاءً و دَعْوَی : منگانا، طلب کرنا۔ دعا بالکتاب : اس نے کتاب منگائی۔

ـــ الشیءُ الی کذا : محتاج ہونا، متقاضی ہونا۔ جیسے : دَعَتْ ثیابه : اس کے کپڑے پرانے ہو گئے ان کا تقاضا ہے کہ وہ دوسرے کپڑے پہنے (۲) سبب بننا۔ محرک بننا۔

ـــ الطِّیبُ اَنْفَه : اسے خوشبو آئی تو اس نے اسے طلب کیا۔

ـــ فُلانًا : بلانا، پکارنا، آواز دینا (۲) مدد چاہنا، مدد کے لئے بلانا۔

ـــ المَیِّتَ : میّت پر بیان کر کے رونا۔

ـــ اللّٰهَ : اللہ سے خیر کی درخواست کرنا۔ دعا کرنا۔

ـــ لِفُلانٍ : کسی کے حق میں خیر کی دعا کرنا (۲) کسی کی طرف منسوب کرنا۔

ـــ علی فُلانٍ : کسی کے لئے بددعا کرنا۔

ـــ بحامد و حامدًا : مثلاً کسی کا حامد نام رکھنا۔

ـــ الی الشیءِ : دعوت دینا، آمادہ کرنا کسی بات پر مجبور کرنا۔

ـــ الی القِتالِ : لڑائی پر اکسانا۔

ـــ الی الصَّلٰوة : ترغیب دینا۔

ـــ الی الدِّین و المَذْهَب : کسی مذہب یا مسلک کو ماننے کی ترغیب دینا۔

دَعَا الی فُلان : کسی کے پاس لے جانا۔

ـــ القَومَ دُعاءً و دَعْوَةً و مَدْعَاةً : کھانے پر بلانا، کھانے کی دعوت دینا۔

دَاعَی البِناءَ : منہدم کرنا۔

ـــ فُلانًا : کسی کو پہیلیاں (چیستان) سنانا (۲) کسی پر مقدمہ چلانا، جھگڑا کرنا۔

دَعَّی فی الضَّرْعِ : تھن میں تھوڑا دودھ چھوڑ دینا (تاکہ اس میں مزید اتر آئے)

ادَّعَی فی الحَرْبِ : جنگ میں اپنا نسب بیان کرنا کہ میں فلاں ابن فلاں ہوں

ـــ الشیءَ : چاہنا، خواہش کرنا (۲) اپنا بنانا، اپنے لئے کسی چیز کا دعویٰ کرنا کہ وہ میری ہے، اپنے لئے کوئی چیز ثابت کرنا۔ فُلانٌ یَدَّعِی بکَرَمِ فِعالِه : فلاں اپنے حسن افعال کا مدعی ہے۔

ـــ فُلانًا : غیر باپ کی طرف کسی کو منسوب کرانا۔

ـــ علی فُلانٍ کذا : کسی کے خلاف کسی بات کا دعویٰ کرنا اور اس میں جھگڑا کر کے اسے اپنے لئے ثابت کرنا، اسی سے ہے : البَیِّنَةُ علی المُدَّعِی و الیَمِینُ علی مَنْ اَنْکَرَ۔ (۲) الزام لگانا۔

ـــ علیه کذِبًا : کسی کے خلاف جھوٹ بولنا، الزام لگانا۔

انْدَعَی : جواب دینا، دعوت قبول کرنا۔

لو دُعِینَا لاندَعَینا : اگر ہم کو دعوت دی جائے گی تو ہم قبول کرینگے

تَدَاعَی القَومُ : ایک دوسرے کو بلانا حتی کہ جمع ہو جانا۔

ـــ القَومُ علی فُلانٍ : کسی کی مخالفت اور دشمنی میں لوگوں کا اکھٹا ہو جانا، باہم مل کر کسی پر بلہ بولنا۔

ـــ القَومُ بالرَّحِیلِ : لوگوں کا کوچ کے لئے اعلان کرنا۔

تَدَاعَی النَّاسُ بالالقابِ : لوگوں کا ایک دوسرے کے لئے القاب استعمال کرنا۔

ـــ القَومُ بالاَحَاجِی : ایک دوسرے کو پہیلیاں سنانا۔

ـــ الشیءُ : کسی چیز میں دراڑیں پڑ کر گرنے کے قریب ہو جانا۔ جیسے : تَدَاعَی البِناءُ و تَدَاعَی الحائطُ۔

تَدَاعَتْ اِبِلُ بنی فُلانٍ : اونٹوں کا دبلے ہو جانا یا ہلاک ہو جانا۔

ـــ الثَّوبُ : بوسیدہ ہو جانا، پرانا ہو جانا

ـــ فی الحَرْبِ : نسب بیان کرنا، میدان جنگ میں کہنا کہ میں فلاں ابن فلاں ہوں

تَدَعَّتِ النَّائِحَةُ : میت پر نوحہ کرنے والی کا وجد میں آنا، جھومنا۔

اسْتَدْعَاهُ : بلانا، طلب کرنا، منگانا، بلوانا، منگوانا، درخواست کرنا (۲) مقتضی ہونا (۳) دعا کرانا (۴) بد دعا کا کام کرنا (۵) لازم سمجھنا (۶) استدعا کرنا۔

ـــ الاَمْرُ : معاملہ کا مقتضی ہونا۔

ـــ الاعْجابَ : باعث تعجب ہونا۔

الاُدْعُوَّةُ : پہیلی، چیستاں۔

الاُدْعِیَّةُ : الاُدْعُوَّةُ : بینهم اُدْعِیَّةٌ یتداعَونَ بها : وہ آپس میں ایک چیستاں (پہیلی) سناتے ہیں۔

الادِّعاءُ : مقدمہ جو عدالت میں دائر کیا جائے (۲) زعم، خیال (۳) الزام۔

ادّعاء المرض : بیماری کا بہانہ۔

الدَّاعِی : داعی اللَّبَن : وہ دودھ جو تھن میں اس لئے چھوڑ دیا جائے کہ اس کی وجہ سے مزید دودھ اتر آئے (۲) سبب، محرک ج: دَوَاعِی (۳) کنوینر، داعی ج: دُعَاة۔

الدَّاعِیَةُ : مبلغ دین یا کسی نظریہ اور مسلک کا داعی و مبلغ (تار مبالغہ کی ہے)

(۲) بدکار عورت جو اپنی طرف بلائے (۳) سبب، محرک۔ هو دَاعِيَةٌ الیٰ كذا: وہ اس بات کا محرک ہے
ج: دَوَاعٍ۔
دَاعِيَةُ اللَّبَنِ: تھن میں بچا ہوا دودھ جس کے ذریعہ مزید دودھ آجائے۔
اَصَابَتْهُ دَوَاعِي الدَّهْرِ: اس پر زمانہ کی گردشیں آئیں، مصیبتیں آئیں۔
هو سَلِيمُ دَوَاعِي الصَّدْرِ: وہ نیک جذبات انسان ہے (۲) دعوت و تبلیغ۔ کہتے ہیں: دَعَاهُ بِدَاعِيَةِ الإسلام: اس نے اسے اسلام کی دعوت دی، اسلام کی تبلیغ کی۔
الدُّعَاءُ: وہ قول جس سے اللہ تعالیٰ کو پکارا جائے، دعا، پکار ج: اَدْعِيَةٌ۔
الدَّعَاوَةُ: دعویٰ، زعم، مقدمہ۔
الدِّعَايَةُ: پروپیگنڈہ، کسی نظریہ، مسلک یا رائے کی دعوت بذریعہ تحریر و تقریر۔
الدَّعَّاءَةُ: (مبالغہ) بہت دعا کرنے والا (۲) انگشت شہادت۔
الدَّعْوَةُ: کھانے پینے کی دعوت۔ نَحْنُ فِي دَعْوَةِ فُلَانٍ۔ كُنَّا فِي دَعْوَةِ فُلَانٍ: ہم فلاں کی ضیافت میں تھے، یا فلاں کے یہاں مدعو تھے (۲) دعویٰ (۳) بلاوا (۴) تبلیغ، مذہب یا کسی نظریہ کی ترغیب
هو مِنِّي دَعْوَةَ الرَّجُلِ: اس کے اور میرے درمیان اتنا ہی فاصلہ ہے یا قرب ہے جتنا کہ میرے اور اس شخص کے درمیان جسے میں بلاتا ہوں۔ جیسے کہتے ہیں: هو مِنِّي رَمْيَةَ السَّهْمِ: وہ مجھ سے اتنا دور ہے جتنا تیر کا نشانہ۔
لِبَنِي فُلَانٍ الدَّعْوَةُ علی غَيْرِهِم: علیہ لینے کے لئے فلاں قبیلہ کے لوگوں ہی سے دعا کی ابتدا ہوتی ہے ج: دَعَوَاتٌ۔
الدَّعْوَى: دعویٰ، مقدمہ، نالش، زعم، قول۔ دَعْوَى فُلَانٍ كَذَا: فلاں آدمی کا یہ کہنا ہے یا خیال و زعم ہے
ج: دَعَاوَى و دَعَاوٍ۔ عدالتی اصطلاح میں وہ قول (دعویٰ) ہے جس کے ذریعہ انسان کسی پر اپنا حق ثابت کرنے کی درخواست کرتا ہے۔
الدُّعْوِيُّ: یہ منفی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے ما بِالدَّارِ دُعْوِيٌّ: گھر میں کوئی بلانے والا نہیں ہے۔
الدَّعِيُّ: لے پالک، متبنّیٰ ج: اَدْعِيَاءُ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَاءَكُمْ اَبْنَاءَكُمْ" (۲) غیر باپ کی طرف منسوب (۳) مشکوک النسب (۴) مدعو (کھانے وغیرہ پر)۔
المَدْعَاةُ: دعوت جیسے: نَحْنُ فِي مَدْعَاةِ فُلَانٍ۔ (۲) طعام ضیافت، دعوت طعام (۳) سبب، باعث ج: مَدَاعٍ۔
لَه مَدَاعٍ و مَسَاعٍ: اس کے جنگی مناقب اور خوبیاں ہیں۔
المُدَّعَى و المُدَّعَى عليه: مدعی علیہ۔ جس کے خلاف مقدمہ دائر کیا جائے، دعویٰ کیا جائے۔ المُدَّعَى عليه مَدَنِيًّا: دیوانی مدعا علیہ۔ المُدَّعَى عليه جِنَائِيًّا: فوجداری مدعا علیہ جس کے خلاف فوجداری مقدمہ قائم ہو
المُدَّعِي: دعویٰ کرنے والا، نالش کرنیوالا مقدمہ دائر کرنے والا۔
مُدَّعٍ بالحَقِّ المَدَنِيِّ: دیوانی مقدمہ دائر کرنے والا۔

د ـــــ غ

• دَغْدَغَ فُلَانًا: گدگدی کرنا، یعنی کسی کی بغل یا پیٹ یا پیر کے تلوے پر ہنسانے کی غرض سے انگلیوں کو حرکت دینا
دَغْدَغَ فُلَانًا بِكَلِمَةٍ: کسی کو کوئی بات کہہ کر مجروح کرنا، طعنہ دینا۔
ـــ عِرْضَه: کسی کی آبرو کو ٹھیس پہنچانا، نسب میں عیب نکالنا۔
الدَّغْدَغَةُ: گدگدی۔
المُدَغْدَغُ: جس کے گدگدی کی جائے (۲) مطعون، معیوب النسب۔
• دَغَرَ فِي البَيْتِ ـَ دَغْرًا: داخل ہونا
ـــ عليه: کسی کے پاس اچانک پہنچ جانا (۲) حملہ آور ہونا۔
ـــ فُلَانًا: دھکا دینا، دھکیلنا (۲) دبا کر مار دینا (۳) خراب غذا دینا (۴) بچہ کو دودھ پلانا اس طرح کہ وہ سیر نہ ہو۔
ـــ الشَّيْءَ: ملانا، خلط ملط کرنا۔
ـــ المَرْأَةُ الصَّبِيَّ: عورت کا بچہ کے حلق میں تالو کو ابھارنے کے لئے انگلی ڈالنا، ایسا حلق کی درد کی وجہ سے کیا جاتا ہے۔ حدیث میں ہے: "قَالَ لِأُمِّ قَيْسٍ عَلَامَ تَدْغَرْنَ اَوْلَادَكُنَّ بِهٰذِهِ العُلُقِ؟"
تَدَغَّرَ: عادی ہونا۔
الدَّاغِرُ: حقیر و ذلیل (۲) فسادانگیز، بدطینت ج: دُغَّارٌ۔
الدَّغْرَةُ: کوئی چیز چھین لینا، اچک کر لینا۔ حدیث علیؓ میں ہے: "لا قَطْعَ فِي الدَّغْرَةِ"
الدَّغْرَى: کہتے ہیں: دَغْرَى لا صَفِّي: ان پر دھاوا بول دو، ان کے ساتھ صف بستہ نہ ہو۔
المَدْغَرَةُ: گھمسان کی جنگ جس میں ایک دوسرے پر پل پڑنے کی آواز لگائی جائے اور دَغْرَى اس کا شعار اور نعرہ ہو
الدُّغْرُورُ: شرّی اور بداخلاق۔
• دَغْرَقَ الماءَ: پانی کو اچھالنا، زور سے ڈالنا۔ دَغْرَقَ عليه الماءَ: اس پر

پانی انڈیل دیا۔
دَغْرَقَ مَالَه : مال کو بے دریغ اور فضول خرچ کرنا۔
ـــ الماءَ : پانی کو گدلا کرنا جیسے دَغْرَقَت قَدَمُه الماءَ۔
ـــ الشَّیَٔ : پردہ ڈالنا۔
الدَّغْرَقُ : بہت پانی، گدلا پانی۔ عَیْشٌ دَغْرَقٌ : فراخ زندگی۔ عَامٌ دَغْرَقٌ : زرخیز سال۔
• دَغَشَ ـــ دَغْشًا : تاریکی میں داخل ہونا
ـــ علیه : حملہ کرنا، اچانک ٹوٹ پڑنا۔
أَدْغَشَ : دَغَشَ۔
دَاغَشَ : پیاس کی وجہ سے پانی کے اردگرد چکر لگانا (۲) کسی چیز کو عنایت شوق میں دوسروں سے بچا کر طلب کرنا (۳) دلیری کے ساتھ تاریکی میں چلنا۔
ـــ الماءَ : پانی کو جلدی جلدی پینا (۲) تھوڑا سا پینا۔
ـــ فلانًا : کسی شے میں کسی سے مزاحمت کرنا
تَدَاغَشَ القَوْمُ : دھکم دھکا ہونا، لڑائی یا شور وشغب میں گتھم گتھا ہو جانا۔
الدَّغَشُ : تاریکی۔
الدُّغْشَةُ : تاریکی۔
الدِّغْیَشَةُ : تاریکی۔
• دَغِصَ ـــ دَغَصًا : کھانے سے بھرا ہوا ہونا بکثرت کھانا، غصہ سے بھر جانا (۲) اونٹوں کا گٹھلیاں وغیرہ بکثرت کھانا کہ گلے میں پھنس جائے اور جگالی نہ کر سکے (۳) چوپایہ کا خوب موٹا ہونا۔ هو دَغِصَانٌ و هی دَغْصَی ج : دَغَامَی
أَدْغَصَه : غصہ سے بھر دینا۔
ـــ المَوْتُ : موت کا اچانک آجانا۔
دَاغَصَ فی العَمَلِ : کام میں عجلت اور تیزی برتنا۔ أَخَذْتُه مُدَاغَصَةً : میں نے اسے غلبہ پا کر پکڑ لیا۔

الدَّاغِصَةُ : گھٹنے کے سرے پر گھومنے والی گول ہڈی، گھٹنے کی چپنی (۲) گھٹنے کی کھال کے نیچے کی چربی (۳) گٹھا ہوا گوشت۔ کہتے ہیں : سَمِنَ فُلَانٌ حتی کَأَنَّهُ دَاغِصَةٌ (۴) صاف اور پتلا پانی ج : دَوَاغِصُ
• دَغَفَ الشیَٔ ـــ دَغْفًا : اچھی طرح لینا یا پکڑنا۔
ـــ الحَرُّ فُلَانًا : گرمی کا تکلیف پہنچانا، پریشان کرنا۔
دَغْفَاءُ : ابو دَغْفَاءَ : بیوقوف کی کنیت
• دَغْفَقَ المَطَرُ دَغْفَقَةً و دِغْفَاقًا : بارش کا ابتدا میں زور سے برسنا۔
ـــ الماءَ : خوب پانی ڈالنا۔
ـــ مَالَهُ : مال کو پانی کی طرح بہانا، خوب خرچ کرنا۔
الدَّغْفَقُ : بہایا ہوا پانی۔ عَیْشٌ دَغْفَقٌ : فراخ زندگی۔ عَامٌ دَغْفَقٌ : زرخیز سال، خوشحالی کا سال
• الدَّغْفَلُ : فراخ، آسودہ۔ عَیْشٌ دَغْفَلٌ و عَامٌ دَغْفَلٌ : خوشحالی کا سال (۲) بہت پر (۳) زمانہ کی نرمی و خوشحالی (۴) ہاتھی یا بھیڑیے کا بچہ۔
الدَّغْفَلِیُّ : خوش حالی والا، آسودگی والا
• دَغَلَ القَانِصُ ـــ دَغْلًا : شکاری کا شکار کو دھوکا دینے کے لئے کسی جگہ میں چھپنا (۲) مشتبہ آدمی کی طرح داخل ہونا
ـــ فی الرِّیبَةِ : شک میں پڑنا۔
أَدْغَلَ المَکَانُ : جگہ کا گھنے درختوں والی ہونا یا پوشیدہ ہونا۔
ـــ الأَرْضُ : زمین کا گھنے درختوں والی ہونا
ـــ فُلَانٌ : کسی کا گھنے درختوں میں غائب ہو جانا
ـــ بِفُلَانٍ : بے وفائی کرنا، غداری کرنا دھوکہ سے مار ڈالنا (۲) کسی کی چغلی کھانا
ـــ الأَمْرَ و فیه : معاملہ کو بگاڑنا، بات بگاڑنا، خراب کرنا۔

الدَّاغِلُ : دل میں دشمنی رکھتے ہوئے بظاہر اچھا معاملہ کرنے والا، غدار و مکار (۲) پوشیدہ۔ مَکَانٌ دَاغِلٌ : پوشیدہ جگہ
الدَّاغِلَةُ : زبردست کینہ، پوشیدہ عداوت و کینہ (۲) کسی کے عیب یا خیانت کی جستجو کرنے والے۔
الدَّغَلُ : کسی کام کو خراب کر دینے والا عیب، خرابی، فساد (۲) گھنے درختوں کا جھنڈ جس میں دھوکہ دینے کے لئے آدمی چھپ جائے (۳) وہ جگہ جہاں اچانک مار دیئے جانے کا ڈر ہو، خطرہ کی جگہ (۴) اونچی چھت (۵) وادی (۶) روندی ہوئی زمین ج : أَدْغَالٌ و دِغَالٌ۔
الدَّغِیلَةُ : الدَّغَلُ۔
المَدْغَلُ : وادی کا نشیبی حصہ جبکہ اس میں گنجان درخت ہوں ج : مَدَاغِلُ۔
• دَغَمَ الحَرُّ و البَرْدُ ـــ دَغْمًا : گرمی اور سردی کا اپنے اپنے وقت پر ہمہ گیر ہونا
ـــ الحَرُّ او البردُ القَومَ دَغْمًا و دَغَمَانًا : سردی یا گرمی کا لوگوں کو خوب لگنا۔
ـــ الغَیْثُ الأَرْضَ : بارش کا زمین کے ہر حصہ پر برسنا۔
ـــ أَنْفَهُ : ناک توڑ دینا۔
ـــ الإِنَاءَ : برتن کو ڈھانپنا۔
دَغِمَ الحَرُّ و البَرْدُ ـــ دَغَمًا : دَغَمَ
ـــ الفَرَسُ وغیرُه دَغَمًا و دُغْمَةً : گھوڑے کا سیاہ ناک والا ہونا (۲) چہرہ کا سیاہی مائل ہونا (بقیہ بدن کے برخلاف) هو أَدْغَمُ و هی دَغْمَاءُ ج : دُغْمٌ۔
أُدْغِمَ فُلَانٌ : لوگوں کے مقابلہ میں اس ڈر سے عجلت کرنا کہ وہ اس پر سبقت نہ لے جائیں اور لقمہ بغیر چبائے کھا لینا۔

أَدْغَمَ الطَّعَامَ: نگل لینا۔
— الحَرُّ و البَرْدُ القَوْمَ: سردی یا گرمی کا لوگوں کو لگنا۔
— الشَّیْءَ: سیاہ کرنا۔ أَدْغَمَهُ اللّٰهُ: اللہ اس کا منہ کالا کرے اور اسے ذلیل و رسوا کرے۔
— الشَّیْءُ فُلَانًا: کسی کو بات ناگوار گزرنا بری لگنا۔
— الشَّیْءَ فِی الشَّیْءِ: ایک چیز کو دوسری میں داخل کرنا جیسے: أَدْغَمَ اللِّجَامَ فِی فَمِ الدَّابَّةِ و أَدْغَمَ الفَرَسَ اللِّجَامَ۔
— الحَرْفَ فِی الحَرْفِ: ایک حرف کو دوسرے میں مدغم کرنا یعنی ملا کر ایک کر دینا۔
ادَّغَمَه فیه: مدغم کرنا، ادغام کرنا، ادَّغَمَ الحَرْفَ فِی الحَرْفِ۔
ادْغَامَّ الفَرَسُ: گھوڑے کا سیاہ ناک والا ہونا۔
الأَدْغَمُ: سیاہ ناک والا (۲) ناک میں بولنے والا ج: دُغْمٌ و دُغْمَانٌ۔
الدُّغَامُ: گلے کا درد۔
الدُّغْمَانُ: کالا، کالا اور با عظمت۔
• دَغْمَرَهُ: ملانا، مخلوط کرنا۔
— علیه الخَبَرَ: کسی سے خبر چھپانا۔
فِی خُلُقِه دَغْمَرَةٌ: اس کے مزاج اور اخلاق میں خرابی ہے، وہ بداخلاق و بدمزاج ہے۔
الدُّغْمُرِیُّ: بدمزاج۔ خُلُقٌ دُغْمُرِیٌّ: کمینی عادت، بداخلاقی۔
الدُّغْمُورُ: رَجُلٌ دُغْمُورٌ: بداخلاق
المُدَغْمَرُ: پوشیدہ۔ رَجُلٌ مُدَغْمَرُ الخُلُقِ: صاف طبیعت نہ رکھنے والا، جس کی طبیعت میں کھوٹ ہو۔
• المُدَغْمَسُ من الأُمُورِ: پوشیدہ امور

حَسَبٌ مُدَغْمَسٌ: مخلوط یا مشتبہ نسب۔
• دَغَنَ الیَوْمُ ـُ دَغْنًا و دُغُونًا: دن کا سیاہ و تاریک ہونا۔
الدُّغُنَّةُ: سیاہی، تاریکی۔
دُغَیْنَةُ: بے وقوف کا نام۔

د ـــــ ف

• دَفِئَ من البَرْدِ ـَ دَفَأً و دَفَاءً و دَفَاءَةً: (سردی میں) گرم ہونا، گرمائی حاصل کرنا (سورج یا لحاف و آگ وغیرہ سے) گرم لباس پہننا، هو دَفِئٌ و هی دَفِئَةٌ۔ دَفْآنُ و هی دَفْأَی۔ دونوں کی جمع: دِفَاءٌ۔
— دَفَأً: مونڈھے کا سینے کی طرف ابھرا ہوا ہونا۔ الرَّجُلُ أَدْفَأُ و هی دَفْأَی
دَفُؤَ من البَرْدِ ـُ دَفَاءَةً۔ دَفِیءٌ۔
دَفُؤَ یومُنَا و دَفُؤَتْ لَیْلَتُنَا۔
أَدْفَأَتِ الإبِلُ علی مائةٍ: اونٹوں کا سو سے زیادہ ہو جانا۔
— فُلَانًا: (سردی کے بعد) گرم کرنا، گرم کپڑا پہنانا یا اوڑھانا۔ أَدْفَأَهُ الثَّوْبُ (۲) خوب بخشش کرنا، کسی کو خوب دینا
— القَوْمَ: لوگوں کو اکٹھا کرنا۔
— الجَرِیحَ: زخمی کو مار ڈالنا، کام تمام کر دینا۔
دَافَأَ الجَرِیحَ: أَدْفَأَهُ۔
دَفَّأَهُ: أَدْفَأَهُ۔ گرم کرنا، گرمی پہنچانا (۲) عطیہ خوب دینا۔
ادَّفَأَ: گرم لباس پہننا، گرم ہو جانا (سردی سے)
— بالثَّوْبِ: کپڑے سے گرمائی حاصل کرنا
تَدَفَّأَ: ادَّفَأَ۔
اسْتَدْفَأَ: ادَّفَأَ۔
الدِّفْءُ: گرمائی دینے والی چیز، ہر وہ شے جس سے (سردی دور کرنے کے لئے) گرمائی حاصل کی جائے۔
الدِّفْءُ: گرمی، گرمائی، سینک (برد کی نقیض) ہر وہ چیز جو گرمائی پہنچائے۔ قرآن پاک میں ہے: "والأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِیهَا دِفْءٌ و مَنَافِعُ و مِنْهَا تَأْكُلُونَ"۔ ما عَلَیْهِ دِفْءٌ: اس کے پاس گرم کپڑا نہیں ہے (۲) دیوار کی اوٹ کہتے ہیں: اقْعُدْ فِی دِفْءِ هَذَا الحَائِطِ۔ (۳) اونٹوں کے بچے اور ان سے حاصل ہونے والی منفعت کی چیزیں (۴) عطیہ۔
الدَّافِئُ: گرم۔
الدَّفَّایَةُ و الدَّفَّاءَةُ: اسٹوو، انگیٹھی۔
الدَّفَّایَةُ الكَهْرَبائِیَّةُ: ہیٹر۔
الدَّفِیءُ: گرم، گرم لباس پہنے ہوئے، گرم کپڑا اوڑھے ہوئے۔
الدَّفِیئَةُ: شیشے کا کمرہ جس میں نباتات کو پرورش کیا جاتا ہے اور اسے مصنوعی طریقہ پر گرم کیا جاتا ہے۔
المَدْفَأَةُ: أَرْضٌ مَدْفَأَةٌ: گرم زمین۔
المِدْفَأَةُ: انگیٹھی یا اسٹوو یا گرم کرنے کا آلہ یا مشین ج: مَدَافِئُ۔
المُدْفِئَةُ: إبِلٌ مُدْفِئَةٌ: بہت چربی اور بہت اون والے اونٹ جو اپنے سانس سے ایک دوسرے کو گرم کر دیں۔
• الدَّفْتَرُ: کاپی، نوٹ بک ج: دَفَاتِرُ۔
الدَّفْتَرُ الكَبِیرُ: رجسٹر۔
دَفْتَرُ الاحوال (فی مرکز البولیس) رجسٹر ریکارڈ جرائم وغیرہ کا۔
دَفْتَرُ أُسْتَاذٍ: لیجر، نام وار کھاتہ۔
دفتر أستاذ التكاليف: کاسٹ لیجر، لاگت رجسٹر۔
دَفْتَرُ أَخْذِ الصُّوَرِ: ڈپلی کیٹ لیٹر بک، نقول خطوط کا رجسٹر۔
دفترُ أستاذِ المَبِیعاتِ: سیلز لیجر، بکری کھاتہ

دَفْتَرُ أَوَامِرِ شِرَاءٍ: آرڈر خریداری بک
دَفْتَرُ البِضَاعَةِ الوَارِدَةِ: آمدہ سامان کا رجسٹر۔
دَفْتَرُ البَوَّابَةِ: گیٹ بک۔
دَفْتَرُ تَسْجِيلِ الطَّلَبَاتِ: آرڈر بک۔
دَفْتَرُ التسليم: ڈلیوری بک، رجسٹر حوالگی اشیا۔
دفترُ التَّشْرِيفَاتِ: پروٹوکول بک۔
دَفْتَرُ حِسَابٍ: رجسٹر حسابات، اکاؤنٹ بک
دَفْتَرُ حِسَابِ البنكِ: پاس بک۔
دَفْتَرُ الحُضُورِ: رجسٹر حاضری۔
دَفْتَرُ الرَّسَائِلِ: رجسٹر مراسلات۔
دَفْتَرُ الشَّكْوَى: شکایت بک، کمپلینٹ بک
دَفْتَرُ شيكاتٍ: چک بک۔
دَفْتَرُ الصَّفِّ: کلاس بک، رجسٹر حاضری۔
دَفْتَرُ الصُّنْدُوقِ: کیش بک۔
دَفْتَرُ قَيْدٍ: ریکارڈ۔
دَفْتَرُ مَحَاضِرِ الجَلَسَاتِ: رجسٹر کارروائی
دَفْتَرُ المَخْزَنِ: اسٹور بک، رجسٹر اندراج اشیاء صرف۔
دَفْتَرُ مَلحوظاتٍ: نوٹ بک۔
دَفْتَرُ مَوَاعِيدَ: اپائنٹمنٹ بک۔
دَفْتَرُ وَقَائِعِ الجَلْسَةِ: رجسٹر کارروائی
دَفْتَرٌ يَوْمِيَّةٌ: روزنامچہ۔
الدَّفْتَرْدَارُ: دفتر کی لفظ، منصرم مالیات، محاسب۔
الدَّفْتَرْخَانَةُ: محافظ خانہ۔
دَفْدَفَ: جلدی کرنا۔
—— الطائرُ: پرندہ کا زمین سے قریب ہو کر اڑنا
—— الدُّفُوفَ: جلدی جلدی بجانا۔
الدفادف: دفادفُ الأرضِ: زمین کے ابھرے ہوئے حصے۔ و: دَفْدَفَةٌ۔
• دَفَرَهُ ـُ دَفْرًا: گدی یا سینہ کے بل دھکا دینا۔
دَفِرَ ـَ دَفَرًا: ذلیل ہونا۔
—— اللَّحْمُ او الطَّعَامُ: گوشت یا کھانے میں کیڑے پڑ جانا۔
دَفِرَ الشيءُ: بدبودار ہو جانا۔ هو دَفِرٌ وهي دَفِرَةٌ۔ هو أَدْفَرُ وهي دَفْرَاءُ۔
أَدْفَرُ: بدبودار بغل والا ہونا، گندہ بغل ہونا
دَفَارِ: (مبنی علی الکسر) دنیا (۲) کنیز، کنیز کو ناگواری سے کہا جاتا ہے یا دفار بدبو والی، استعمال ندا کے موقع پر زیادہ ہے۔ أُمُّ دَفَارٍ: دنیا، بڑی آفت
• دَفَعَ الى فلانٍ ـَ دَفْعًا: پہنچنا۔ طَرِيقٌ يَدْفَعُ الى مكان كذا: راستہ جو فلاں جگہ جا کر ختم ہوتا ہے، یا فلاں جگہ پہنچتا ہے۔
—— عن الموضع: روانہ ہونا۔
—— القَوْمُ: لوگوں کا ایک دم آنا، ایک ساتھ آنا۔
—— الشيءَ: ہٹانا، دھکیلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَوْلَا دَفْعُ اللهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الأَرْضُ"۔ دَفَعْتُهُ عَنِّي: میں نے اسے اپنے پاس سے ہٹا دیا۔
—— عنه الشيءَ: دور کرنا، دفع کرنا، ازالہ کرنا۔ دَفَعَ عنه الأذى والشرَّ
—— اليه الشيءَ: لوٹانا، واپس کرنا، ادا کرنا۔ جیسے: دَفَعَ إِلَيْهِ الثَّمَنَ۔
—— القولَ بالحُجَّةِ: دلیل سے کسی بات کا رد کرنا۔
—— فلانًا الى كذا: کسی بات پر مجبور کرنا، آمادہ کرنا۔
—— فُلانًا: دھکا دینا، دھکیلنا۔
دَافَعَ عنه مُدَافَعَةً و دِفَاعًا: دفاع کرنا، حمایت کرنا، بچاؤ کرنا، وکالت کرنا، صفائی پیش کرنا، مقدمہ میں پیروی کرنا، کسی کی کامیابی کی کوشش کرنا۔
دَافَعَ عنه الأذى: تکلیف دور کرنا۔
—— فُلانًا في حَاجَتِهِ: کسی کے حق یا مطالبہ میں ٹال مٹول کرنا، ادائیگی نہ کرنا۔ (۲) مزاحمت کرنا۔ هو سَيِّدُ قومِهِ غَيْرَ مُدَافَعٍ: وہ بلا مزاحمت و بلا مقابل اپنی قوم کا سردار ہے۔
—— الرَّجُلُ امرَ كذا: کسی معاملہ سے دل چسپی ہونا، دل دادہ ہونا۔
دَفَّعَهُ: دَفَعَهُ۔ دھکا دینا، ہٹانا۔ هو مُدَفَّعٌ۔ رَجُلٌ مُدَفَّعٌ: ذلیل، جس کے نسب کا انکار کیا گیا ہو، اگر وہ ضیافت چاہے تو اس کی ضیافت نہ کی جائے بخشش چاہے تو بخشش نہ دی جائے (۲) وہ غریب و فقیر آدمی جسے ہر آدمی دھکے دے اور اپنے پاس سے دور کرے۔ ضَيْفٌ مُدَفَّعٌ: ایسا مہمان جسے کوئی قبول نہ کرے اور اہل محلہ میں سے ہر ایک دوسرے پر ٹال دے۔
انْدَفَعَ: مطاوع دَفَعَ۔ دھکلنا، دھکا کھانا تیزی سے آنا یا جانا (۲) زائل ہونا، دور ہونا
—— في الأمرِ: ہمہ تن مصروف ہونا۔
—— في الحديثِ: بات کرتے رہنا، گفتگو جاری رکھنا۔
—— الفَرَسُ: تیز چلنا، تیز رو ہونا۔
—— السَّيْلُ: رو آنا، سیلاب آنا۔
—— الشيءُ: ریلا آنا، زور سے آنا۔ جیسے: انْدَفَعَ الهواءُ من النَّافِذَةِ۔
تَدَافَعَ السَّيْلُ: رو آنا، سیلاب آنا۔
—— القَوْمُ: ایک دوسرے کو دھکا دینا، دھکم دھکا ہونا، باہم مزاحمت کرنا۔
—— القَوْمُ الشيءَ: لوگوں کا کسی چیز کو اپنے اپنے ساتھیوں سے ہٹانا۔
تَدَفَّعَ السَّيْلُ: انْدَفَعَ۔
اسْتَدْفَعَ اللهَ السُّوءَ: اللہ سے کسی تکلیف یا برائی کے ازالہ کی درخواست کرنا۔

الدَّافِعُ : بچہ پیدا ہونے سے پہلے افراز ہونے والا دودھ، دھکا دینے والا، ادائیگی کرنے والا
دَافِعُ الضَّرَائِبِ : ٹیکس دینے والا (۲) محرک، سبب ج: دوافع۔
الدَّوافع : وادی کے نشیبی حصے۔
الدَّفْعُ : جواب دعویٰ، مقدمہ کی اپیل جس میں مدعیٰ علیہ کی جانب سے اس کے خلاف مقدمہ میں کئے گئے فیصلہ کی تردید کرنے والی بات کا ذکر ہو ج: دُفُوعٌ (۲) ازالہ (۳) ادائیگی (۴) رد۔
الدَّفْعَةُ : دھکا (۲) ادائیگی کی ایک قسط (۳) سامان وغیرہ کی کھیپ (۴) ردعمل (۵) دفعہ ج: دَفَعَات۔
الدُّفْعَةُ : بارش کی بوچھاڑ (۲) ایک دم نکلنے والی پانی کی ایک مقدار۔ دُفْعَةً : یکمشت۔ جیسے: أَعْطَاهُ أَلْفًا دُفْعَةً (۳) کھیپ ج: دُفَعٌ۔
الدَّفَّاعُ : بہت زور سے دھکیلنے والا، تیز تند، تیز رو۔
الدُّفَّاعُ : زبردست سیلاب (۲) لوگوں کا ریلا، بھیڑ۔
الدِّفاعُ : بچاؤ، حفاظت، ڈیفنس۔
الدِّفاعُ عن النَّفْس : اپنا بچاؤ۔
الدِّفاعُ عن أَحَدٍ : حمایت، صفائی
الدِّفاعُ في القَضَاء : مقدمہ میں کسی کی پیروی، ملزم کی پیروی۔
مُحامي الدِّفاع : وکیل مقدمہ، پیروکار۔
الدِّفَاعُ المَدَنِيُّ : سول ڈیفنس، شہری حفاظت وسلامتی۔
الدِّفاعُ الوطَنِيُّ : نیشنل ڈیفنس، قومی سلامتی۔
الدِّفاعُ الشَّرْعِيُّ : وہ حق حفاظت جو فرد کو قانون دیتا ہے کہ اگر اسے اپنے جان ومال یا دوسرے کے جان ومال کے نقصان کا ڈر ہو تو وہ خطرہ دور کرنے کے لئے ضروری طاقت کا استعمال کر سکتا ہے۔
وِزَارَةُ الدِّفَاع : ملکی سلامتی اور تحفظ سے متعلق وزارت، ڈیفنس منسٹری۔
الدِّفَاعِيّ : دفاع سے متعلق۔ ضد: هُجُومِي
الدَّفُوعُ : بہت ہٹانے یا دھکا دینے والا (۲) لات مارنے والا جانور (۳) دودھ نکالتے وقت لات مارنے والی اونٹنی۔
المَدْفَعُ : پانی کا دھارا، بہاؤ کی جگہ ج: مَدَافِع۔
المِدْفَعُ : دھکیلنے کا آلہ (۲) توپ ج: مَدَافِع۔
رَجُلٌ مِدْفَعٌ : بہت ہٹانے والا، دھکیلنے والا۔
المِدْفَعِيَّةُ : توپ خانہ۔
المَدْفوع : ہٹایا ہوا، دھکیلا ہوا، ادا کیا ہوا، زائل کیا ہوا۔
المَدْفوع اليه : جس کو ادائیگی کی گئی، پانے والا، وصول کرنے والا۔
المَدْفوع على عَمَل او الى أَمْرٍ : کسی کام کے لئے مجبور۔
• دَفَّ له الأَمْرُ ـ دَفًّا : ممکن ہونا، آسان ہونا۔
ـــ الطَّائِرُ : پرندہ کا پر پھڑپھڑانا یعنی اپنے دونوں پہلوؤں پر بازوؤں کو مارنا یا زمین پر کھڑے ہو کر اپنے دونوں بازو ہلانا۔ حدیث میں ہے: "كُلْ مَا دَفَّ ولاَ تَأْكُلْ ما صَفَّ"
دَفَّتِ الجَمَاعَةُ او الإبلُ ـ دَفًّا و دَفِيفًا : سبک رفتار سے چلنا۔
ـــ العُقَابُ : عقاب کا زمین سے قریب ہو کر اڑنا۔
دَفَّ الشيءَ ـ دَفًّا : جڑ سے اکھاڑنا، تباہ کر دینا۔
أَدَفَّ الطَّائِرُ : دَفَّ۔
أَدَفَّتْ عليه الأُمُورُ : کسی پر کاموں کا ہجوم رہنا، تسلسل رہنا۔
دَافَّهُ مُدَافَّةً و دِفَافًا : کام تمام کر دینا، مار ڈالنا (زخمی کو)
دَخَّفَ : لپکنا، جلدی کرنا۔
ـــ فُلانًا : مار ڈالنا (زخمی کو)
ـــ الدُّفُوفَ : دف بنانا، ڈھپڑی بنانا۔
تَدَافَّ القَوْمُ : لوگوں کی بھیڑ لگنا، دھکم دھکا ہونا۔
اسْتَدَفَّ الطَّائِرُ : دَفَّ۔
ـــ الأَمْرُ : کسی کام کا ٹھیک اور اطمینان بخش ہونا۔ کہتے ہیں: اسْتَدَفَّ لَه الأَمْرُ : معاملہ اس کے لئے ٹھیک ہو گیا، اس کی بات ٹھیک ہو گئی۔
ـــ بالمُوسَى : استرہ سے مونڈنا۔
الدَّافَّةُ : دشمن کی طرف پیش قدمی کرنے والا لشکر (۲) شہر در شہر گھومنے والی جماعت شہر کا رخ کرنے والے بدو لوگ، خانہ بدوش قوم۔
الدَّفُّ : ہر چیز کا پہلو یا چہرہ۔ کہتے ہیں: بَاتَ يَتَقَلَّبُ على دَفَّيْه: اس نے پہلو بدلتے ہوئے رات گزاری۔
رَمَاهُ اللهُ بِذَاتِ الدَّفِّ: اللہ اسے ذات الجنب (نمونیا) میں مبتلا کرے (۲) بلند زمین یا ریت کا ٹیلہ ج: دُفُوف۔
الدُّفُّ : ڈھولکی، ڈھپڑا، طبلہ ج: دُفُوفٌ
الدَّفَافُ : طبلہ ساز، طبلہ فروش۔
الدَّفَّةُ : پہلو، سامنے کا حصہ، چہرہ۔ بَاتَ يتَقَلَّبُ عَلَى دَفَّتَيْهِ، کنارہ۔
دَفَّتَا المُصْحَف : قرآن کی جلد کے دو پٹھے۔ کہتے ہیں: حَفِظَ ما بَيْنَ الدَّفَّتَيْنِ: اس نے پورا قرآن پاک یاد کر لیا۔
دَفَّتا الطَّبْل : ڈھول کے دونوں طرف منڈھا ہوا چمڑا جس پر ضرب لگا کر بجاتے ہیں

دَفَّةُ المَرْكَبِ والسَّفِينةِ: کشتی کا پتوار، وہ لکڑی کا آلہ جس کے ذریعہ کشتی کو دائیں بائیں چلاتے ہیں۔
دَفَّةُ الكِتاب: کتاب کا کور، جلد۔ دَفَّتا الكتاب: کتاب کی جلد کے دونوں پٹھے
دَفَّةُ البَاب او الشُّبَّاك: دروازہ یا کھڑکی کا تختہ، پٹ۔ دَفَّتا الباب: دروازہ کے دونوں کواڑ، پٹ، پلّے۔
دَفَّةُ البلاد: إدَارَةُ دَفَّةِ البِلاد: ملک کا نظم ونسق چلانا۔
إدَارَةُ دَفَّةِ الشَّيءِ: پہیا گھمانا۔
الدَّفُوفُ (من الطَّيرِ): زمین سے قریب ہوکر اڑنے والا پرند (بوقت حملہ) کہتے ہیں: عُقَابٌ دَفُوفٌ۔
•دَفَقَ المَاءَ ونَحوَهُ ـُ دَفْقًا: پانی گرانا، زور سے ڈالنا، زور سے بہانا۔ فالمَاءُ مَدْفوقٌ و دَافِقٌ (مدفوق على المجاز او ذو دفق على النّسب) دَفَقَ اللّٰه رُوحَه: اللّٰہ اسے موت دے۔
—— الكُوزَ: کوزہ کا ایک دم پانی گرانا، کوزہ کو اونڈیلنا۔
دَفِقَ ـَ دَفَقًا: پیٹھ کا جھک جانا۔
—— البَعِيرُ: اونٹ کا پہلو سے باہر نکلی ہوئی کہنی والا ہونا۔
—— الفَمُ: دانتوں کا باہر کو نکلا ہوا ہونا۔
—— الهِلَالُ: لنگڑا دکھائی دینا۔
—— النَّهرُ او الوَادِيُ: وادی کا پانی کناروں سے باہر نکلنا۔ فالوَادِي أَدْفَقُ و هي دَفْقَاءُ ج: دُفْقٌ۔
أَدْفَقَ الكُوزَ: ٹنگ کو اونڈیلنا۔
دَفَّقَ المَاءَ ونَحوَهُ: پانی وغیرہ زور سے بہانا۔ دَفَّقَتْ كَفَّاه النَّدَى: اس نے خوب دادودہش کی۔
انْدَفَقَ المَاءُ ونَحْوُه: مطاوع دَفَقَ: زور سے بہنا یا ابلنا، پانی کا چشمہ یا فوارہ سے نکلنا، جوش کے ساتھ نکلنا۔
تَدَفَّقَ المَاءُ ونَحْوُهُ: مطاوع دَفَّقَ: اُبلنا، زور اور جوش کے ساتھ پانی وغیرہ کا نکلنا۔
—— الأُتُنُ: گدھیوں کا تیز چلنا۔ فُلَانٌ يَتَدَفَّقُ فِي البَاطِلِ: فلاں باطل کی طرف خوب دوڑتا ہے۔ تَدَفَّقَ حِلْمُ فُلَانٍ: فلاں کی بردباری جاتی رہی، صبر باقی نہ رہا۔
اسْتَدْفَقَ الكُوزُ: کوزہ (ٹنگ) کا ایک دم خالی ہوجانا۔
الأَدْفَقُ: سَيْرٌ أَدْفَقُ: تیز رفتار۔
الدُّفْقَةُ: یکبارگی، ایک دفعہ، ایک کھیپ جاءُوا دُفْقَةً وَاحِدَةً: وہ سب ایک ہی مرتبہ آئے (۲) ایک مرتبہ جوش سے نکلا ہوا پانی وغیرہ۔
الدَّفْقُ: بہاؤ، اُبال، جوش (پانی وغیرہ کا) صُنْدُوقُ الدَّفْقِ: فلش بکس جس سے پانی گرایا جاتا ہے۔
الدَّافِقُ: زور اور جوش سے نکلنے والا پانی وغیرہ، چشمہ سے نکلنے والا پانی، جاری، رواں۔
الدَّفُوقُ: تیز رفتار اونٹ وغیرہ۔
المُتَدَفِّقُ: جاری، رواں، ابلتا ہوا تیزی اور جوش سے نکلنے والا، باہر کو نکلے ہوئے دانتوں والا اونٹ، تیز رفتار
•الدِّفْلُ: گاڑھا قطران یا زفت۔
الدِّفْلَى: کنیر، ایک تلخ وزہریلا پودا اور اس کا پھل۔
•دَفَنَت الإبلُ ـِ دَفْنًا: تیز چلنا، جدھر منہ اٹھے ادھر چلنا، بے مقصد چلنا۔
دَفَنَت النَّاقَةُ: اونٹنی کا پانی پینے کے لئے جاتے وقت اونٹوں کے بیچ میں رہنا۔
—— الشيءَ: چھپانا، دفن کرنا، زمین میں گاڑنا هو مَدْفون و دَفِينٌ دَفَنْتَ نَفْسَكَ فِي حَيَاتِكَ: تم نے خود کو گمنام کرلیا۔
—— الحديث: بات کو راز میں رکھنا، چھپانا۔
ادَّفَنَ العَبْدُ: آقا سے ڈر کر بھاگنا، یا کام کی محنت ومشقت سے گھبرا کر بھاگنا، مگر شہر سے نہ نکلنا۔
—— الشيءَ: چھپانا، دفن کرنا۔
تَدَفَّنَ: مدفون ہونا، چھپ جانا، زمین میں گڑ جانا، اونٹ کا تیز چلنا۔
تَدَافَنَ القَومُ: ایک دوسرے سے چھپانا۔
دَافِنُ الأَمْرِ: کسی بات کا باطن، اندرونی حالت۔
الدَّفْنُ: گمنام آدمی، غیر معروف آدمی (۲) زمین میں چھپایا جانا، قبر میں اتارا جانا ج: أَدْفَانٌ۔
الدِّفْنُ: مدفون، پوشیدہ، زمین میں گڑا ہوا (۲) چشمہ، حوض، یا کنواں (پوشیدہ) أَبْيَاتٌ دِفْنٌ: مبہم اور دقیق اشعار ج: أَدْفَان و دِفَانٌ و دُفُنٌ۔
الدَّفُونُ: بلاضرورت جدھر منہ اٹھے ادھر چلنے والا، بے مقصد چلنے والا (۲) کام سے اکتا کر بھاگنے والا غلام (جو شہر سے نہ نکلے) یا آقا کے ڈر سے بھاگ جانے والا غلام (۳) وہ اونٹنی جس کی عادت پانی پینے کے لئے جاتے وقت اونٹوں کے بیچ میں رہنے کی ہو۔
حَسَبٌ دَفُونٌ: غیر معروف نسب۔
الدَّفِينُ: مدفون، زمین میں دبا ہوا ج: دُفَنَاءُ و دُفُنٌ (۲) چاول میں دبا کر پکایا ہوا گوشت۔ دَاءٌ دَفِينٌ: چھپی ہوئی بیماری جس کی اذیت ابھی ظاہر

نہ ہوئی ہو۔ کہتے ہیں: فی فُلَانٍ دَاءٌ دَفِینٌ: ایسی بیماری جس کا فساد ظاہر ہونے تک پتا نہ چلے۔ ھو دَفِینُ المُرُوْءَۃِ: وہ بے مروت ہے۔ اِمْرَأَۃٌ دَفِینٌ: چھپی ہوئی عورت ج: دَفْنٰی۔

الدَّفِینَۃُ: دفن کی ہوئی چیز، زمین میں دبایا ہوا خزانہ ج: دَفَائِن۔

المَدْفِنُ: قبرستان (۲) دفن کرنے کی جگہ ج: مَدَافِن۔

• الدِّفْنِسُ والدِفْنَاسُ: بے وقوف، کمینہ (۲) بخیل (۳) بھاری بھر کم عورت۔

• دَفَا الجَرِیْحَ ـُ دَفْوًا: زخمی کو جلدی سے مار ڈالنا۔

• دَفِیَ ـَ دَفًا: کبڑے پن کی وجہ سے جھکا ہوا ہونا۔ ھو اَدْفٰی و ھی دَفْوَاءُ۔

ــــ الوَعْلُ وکُلُّ ذِی قَرْنٍ: پہاڑی بکرے اور ہر سینگ والے جانور کے سینگوں کا پیچھے کی طرف کو مڑا ہوا ہونا

ــــ العُقَابُ: عقاب کی چونچ کا مڑا ہوا ہونا۔

ــــ الطَّائِرُ: پرندہ کے بازو کا لمبا ہونا۔

ــــ الشَّجَرَۃُ: درخت کی شاخوں کا بڑا اور جھکا ہوا ہونا۔ فالشَّجَرَۃُ دَفْوَاءُ حدیث میں ہے: "اَنَّہ اَبْصَرَ شَجَرَۃً دَفْوَاءَ تُسَمّٰی ذَاتَ اَنْوَاطٍ"

اَدْفَیَ الظَّبْیُ: ہرن کے سینگوں کا لمبا اور کانوں کی طرف جھکا ہوا ہونا۔

ــــ الجَرِیْحَ: زخمی کو جلدی سے ختم کردینا۔

دَافَی الجَرِیْحَ: دَفَاہُ۔

تَدَافَی البَعِیْرُ: اونٹ کا جھومتے ہوئے چلنا۔

الدَّفْوَاءُ: لمبی گردن والی عمدہ نسل کی اونٹنی

د ــــ ق

• دَقْدَقَ القَوْمُ: شور مچانا۔

ــــ الدَّوَابُّ: چوپاؤں کے سموں کی آواز سنائی دینا۔

دَقْدَقَ الشَّیْءَ: خوب کوٹنا، بار بار کھٹکھٹانا

الدَّقْدَقَۃُ: سموں کی آواز، شور وغل۔

• دَقْدَسَ: جانچ پڑتال کرنا، تجسس کرنا۔

• دَقِرَ ـَ دَقَرًا: سرسبز و شاداب ہونا۔

ــــ النَّبَاتُ: نباتات کا بکثرت اور ترو تازہ ہونا۔

ــــ فُلَانٌ من الطَّعَامِ: کھانے سے پُر ہو جانا، شکم سیر ہونا۔

دَقِرَ ـَ دَقْرًا: جذبات کو مجروح کرنا۔

دَقَّرَہ: روکنا (دروازہ) کو لکڑی کی (موسل) چٹخنی لگانا، مؤخر کرنا۔

الدَّقَرُ والدَّقَرَی: خوش نما باغ، سرسبز باغ جس میں خوب نباتات اگے ہوں۔

الدِّقْرُ: لکڑی کی (موسل) چٹخنی۔

الدِّقْرَارَۃُ: بری عادت، چغل خوری۔

رَجُلٌ دِقْرَارَۃٌ: چغل خور آدمی، (۲) جھگڑا (۲) گندی باتیں، خراب گفتگو کہتے ہیں: جَاءَ بالدَّقَارِیْرِ: اس نے بری باتیں کیں (۴) تیز و چالاک آدمی (۵) ٹھگنا آدمی ج: دَقَارِیْر۔

الدُّقْرَانُ: وہ لکڑیاں جن پر انگور کی بیل چڑھائی جاتی ہے۔ واحد: دُقْرَانَۃ

• دَقَسَ الوَتِدُ فی الاَرْضِ ـُ دَقْسًا و دُقُوْسًا: میخ کا زمین میں گھس جانا۔

ــــ فُلَانٌ فی البلاد: ملک میں گھسنا، اندر تک چلے جانا۔

ــــ خَلْفَ العَدُوِّ: دشمن کا پیچھا کرکے حملہ کرنا۔

ــــ الجَرَادُ النَّبَاتَ: نباتات کے اندر گھس کر اس کا صفایا کر دینا۔

ــــ البِئْرَ: کنویں کو بھرنا۔

• دَقِعَ ـَ دَقَعًا: غربت و ذلت کی بنا پر خاک نشین ہو جانا۔ حدیث میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے مخاطب ہو کر فرمایا: "اِنَّکُنَّ اِذَا جُعْتُنَّ دَقِعْتُنَّ" (۲) معمولی گزارہ پر قناعت کرنا (۳) غربت کی بنا پر زندگی کا اجیرن ہونا (۴) طلب معاش میں نچلی سطح پر اتر آنا۔

دَقِعَ الفَصِیْلُ: اونٹ کے بچے کا دودھ سے بدہضمی میں مبتلا ہونا۔ ھو اَدْقَعُ و ھی دَقْعَاء ج: دُقْعٌ۔

اَدْقَعَ: زمین اور مٹی سے لگ جانا، ذلیل و رسوا ہونا (۲) کمائی میں نچلی سطح پر اتر آنا (۳) انتہائی غریب ہو جانا۔ فَقْرٌ مُدْقِعٌ: رسوا کن غریبی، انتہا درجہ کی غربت۔

ــــ لَہ و اِلَیہ فی الشَّتْمِ: خوب گالیاں دینا، برا بھلا کہنے میں احتیاط نہ کرنا۔

ــــ الرَّجُلَ: ذلیل کرنا، انتہائی غربت میں مبتلا کر دینا۔

الاَدْقَعُ: مٹی۔ جُوْعٌ اَدْقَعُ: سخت بھوک

الدَّاقِعُ: گھٹیا درجہ کا کام کرنے والا، ذلت آمیز کام کرنے والا۔

الدَّقَاعُ: مٹی۔

الدَّقْعَاءُ: مٹی، وہ زمین جس میں گھاس نہ ہو، بنجر زمین۔

الدَّقْعَی: کہتے ہیں: رَأَیْتُ القَوْمَ صَفْعَی دَقْعَی میں نے لوگوں کو زمین سے لگا ہوا پایا یعنی ذلیل و فاقہ مست۔

الدَّوْقَعَۃُ: غربت، غریبی (۲) ذلت (۳) مصیبت و سختی۔ رَمَاہُ اللّٰہ بالدَّوْقَعَۃ خدا اسے ذلیل کرے۔

الدَّیْقُوْعُ: سخت بھوک۔

المُدْقِعُ: فَقْرٌ مُدْقِعٌ: انتہائی فقر، رسوا کن غربت (۲) مٹی سے لگا ہوا، ذلیل (۳) وہ اونٹ جو نباتات کو کھا کر بقیہ کو

زمین کے برابر کر دے ج: مَدَاقِيعُ۔

• دَقَّ الشَّيْءُ ـِ دِقَّةً: چھوٹا ہونا، باریک ہونا، مہین ہونا، نازک ہونا (۲) گھٹیا اور حقیر ہو جانا (۳) گہرا اور پُر پیچ ہونا جس کا مطلب ذہین ترین لوگ ہی سمجھ سکیں۔ هو دَقِيقٌ۔

—— القَلْبُ: دل دھڑکنا۔

—— السَّاعَةُ: گھڑی کا بجنا (۲) وقت بتانا

دَقَّ الشَّيْءَ ـُ دَقًّا: توڑنا، کوٹنا، چورہ کرنا، باریک کرنا، پیسنا (۲) ظاہر کرنا کہتے ہیں: "دَقُّوا بَيْنَهُمْ عِطْرَ مَنْشِمٍ" انہوں نے ایک دوسرے کی عیب کشائی کی۔

—— البَابَ: دروازہ کھٹکھٹانا۔

—— الطَّبْلَ و الجَرَسَ: ڈھول وغیرہ بجانا

—— المِسْمَارَ فى الشيءِ: کیل ٹھونکنا۔

أَدَقَّ: معاملات کی باریکی میں جانا (۲) باریکیاں نکالنا، گہرے اور چھپے ہوئے مطالب تک پہنچنا۔ کہتے ہیں: ما أَدَقَّنِى وَمَا أَجَلَّنِى: اس نے مجھے نہ تھوڑا دیا نہ زیادہ

—— الشيءَ: باریک بنانا، دقیق اور گہرا بنانا

دَاقَّهُ فى الحِسَابِ: کسی سے حساب و کتاب میں باریکیاں نکالنا، ایک ایک پائی یا ایک ایک جز کا حساب کرنا۔

دَقَّقَ الشيءَ: خوب باریک کرنا، خوب کوٹنا (۲) آٹا بنا دینا۔

—— فى الشيءِ: باریک بینی سے کام لینا، باریکیاں نکالنا۔

—— الحِسَابَ: حساب کی چھان بین کرنا، حساب چیک کرنا۔

—— النَّظَرَ فى الشيءِ: اچھی طرح جائزہ لینا، اچھی طرح چھان بین کرنا۔

تَدَاقًّا: باریک بینی میں باہم مقابلہ کرنا۔

اِسْتَدَقَّ الشَّيْءُ: باریک ہونا، پتلا ہونا۔ (پہلی رات کے چاند کا) بہت باریک ہونا۔

اِسْتَدَقَّ الشَّيْءَ: چھوٹا سمجھنا۔

اِنْدَقَّ: کٹ جانا، باریک ہو جانا، پس جانا، کھلنا، بجنا۔

الدُّقَاقُ و الدُّقَاقَةُ: چورا، ریزے، سفوف (۲) عمدہ آٹا۔

الدِّقُّ: باریک (ضد: غلیظ) (۲) تھوڑی اور چھوٹی چیز۔ أَخَذْتُ دِقَّهُ و جِلَّهُ: میں نے اس کی چھوٹی اور بڑی دونوں چیزیں لے لیں۔ کہاوت ہے: الإِبِلُ تَرْعَى دِقَّ الشَّجَرِ: اونٹ چھوٹے چھوٹے درختوں کو بھی کھا لیتے ہیں۔

حُمَّى الدِّقِّ: تپ دق، وہ بخار جو ٹھیر جاتا ہے اور پھیپھڑے متأثر ہو جاتے ہیں۔

الدُّقَّةُ: الدُّقَاقَةُ (۲) مسالے اور مسالوں میں ملائی جانے والی چیزیں (بیج وغیرہ) (۳) نمک اور سیاہ مرچ وغیرہ ملے ہوئے (۴) خالص کوٹا ہوا نمک۔

الدَّقَّاقُ: مسالے پیسنے والا (۲) آٹا بیچنے والا (۳) باجہ بجانے والا (۴) باریک بیں۔

الدَّقَّاقَةُ: دَقَّاق کی تانیث (۲) موگری یا موسلی جس سے چاول وغیرہ کوٹے جائیں۔ السَّاعَةُ الدَّقَّاقَةُ: کلاک، آواز دینے والی بڑی گھڑی، گھنٹا۔

الدَّقَقَةُ: عیوب ظاہر کرنے والے لوگ

الدَّقَّةُ: ایک ضرب، ایک دفعہ بجنے یا لگنے یا کوٹنے کی آواز، دل کی دھڑکن گانے کی دھن، دروازہ کی کھٹکھٹاہٹ۔

دَقَّاتُ القَلْبِ و السَّاعَةِ: دل یا گھڑی کی ٹک ٹک، دھڑکنیں، آوازیں۔

الدِّقَّةُ: باریکی، باریک بینی (۲) نزاکت (۳) گہرائی، پوشیدگی (۴) پتلا پن، چھوٹا پن خست۔

دِقَّةُ النَّظَرِ: باریک بینی۔

الدَّقُوقُ: آنکھوں میں ڈالنے کا سفوف۔

الدَّقُوقَةُ: وہ جانور جو کٹی ہوئی کھیتی کو گاہیں۔

الدَّقِيقُ: باریک (ضد: غلیظ) مہین، پتلا (۲) نازک (۳) گہرا، غامض جسے آسانی سے نہ سمجھا جا سکے (۴) بے فیض آدمی (۵) معمولی اور حقیر بات (۶) آٹا، ج: أَدِقَّةٌ و أَدِقَّاءُ و دِقَاقٌ و دَقَائِقُ۔

الدَّقِيقَةُ: منٹ (۲) طول و عرض ناپنے کا پیمانہ، درجہ کے ساٹھویں حصہ کے برابر ج: دَقَائِقُ۔ دَقَائِقُ الأُمُورِ: نازک معاملات، گہرے اور مشکل امور۔

الدَّقِيقِيُّ: آٹا بیچنے والا۔

الدِّقِّيَّةُ: تانبے یا پیتل کی دیگچی۔

المِدَقُّ و المِدَقَّةُ: غلہ کوٹنے کی موسلی، لوہے یا لکڑی کی موسلی ج: مَدَاقّ۔

المُدُقُّ: المِدَقُّ۔

المُسْتَدَقُّ: ہر چیز کا باریک، پتلا، نازک حصہ (۲) کلائی کا پتلا حصہ۔

المُدَقَّقَةُ: قیمہ۔

المَدْقُوقُ: کٹا ہوا، پسا ہوا، تپ دق کا مریض۔

• دَقَلَ جِسْمُهُ ـُ دَقْلًا: بدن کا کمزور ہونا۔

—— فُلَانًا: محروم کرنا یا رکھنا، روکنا (۲) ناک یا منہ پر مارنا۔

أَدْقَلَتِ الشَّاةُ: بھیڑ بکری کا دبلی اور کمزور ہونا۔

—— النَّخْلُ: کھجور کا ردی پھل والا ہونا۔

—— فُلَانٌ: آدمی کا چھوٹے بچے والا ہونا۔

دَوْقَلَ فُلَانٌ: کھانے وغیرہ کی کسی چیز کا

مخصوص کرنا۔
دَوْقَلَ الشیَٔ: لینا اور کھالینا (۲) اپنے لئے مخصوص کرلینا۔
الدَّقَلُ: ردی کھجور، سب سے زیادہ خراب کھجور (۲) کشتی کے بیچ میں لگی ہوئی لکڑی جس پر بادبان کو لگایا جاتا ہے بادبان کا ڈنڈا یا بلّی جسے الصّاری کہا جاتا ہے ج: أدقال۔
الدَّقَلَةُ: شاة دَقِلَةٌ: کمزور اور دبلی بھیڑ و بکری ج: دِقَالٌ۔
الدَّقِيْلَةُ: الدَّقِلَةُ ج: دِقال و دَقَائِل۔
الدَّوقَلُ: وہ ڈنڈا یا بلّی جس پر بادبان لگایا جاتا ہے ج: دَوَاقِل۔
• دَقَمَه ـُ دَقْمًا: اچانک دھکا دینا (۲) سینہ پر مار کر دھکا دینا (۳) دانت توڑنا
دَقِمَ ـَ دَقَمًا: اگلے دانت ٹوٹنا۔ أدْقَمُ: جس کے اگلے دانت ٹوٹے ہوئے ہوں۔
أدْقَمَ فَاهُ: کسی کے اگلے دانت توڑ دینا۔
الدَّقْم: قرض وغیرہ کا سخت بوجھ اور پریشانی۔
الدَّقَمَةُ: منھ کا اگلا حصہ۔
• دَقَنَ فی لَحْيِه ـُ دَقْنًا: ٹھوڑی پر مکّا مارنا (۲) روکنا، محروم کرنا۔
الدَّقَنُ: ٹھوڑی۔
الدِّيقَانُ: چولہے کے تین پتھر۔
• دَقِیَ الفَصِيْلُ ـَ دَقًى: اونٹ وغیرہ کے بچہ کا زیادہ دودھ پینے سے پیٹ خراب ہونا اور پتلی لید کرنا۔ هو دَقٍ و دَقِیٌّ و دَقْوَان و هی دَقْوَى ج: دَقَايا۔

د ـــــ ك

• الدكتاتوريّة: ڈکٹیٹر شپ، مطلق العنانیت عوام کی مرضی کے بغیر کسی فرد یا جماعت کا اپنی رائے کے موافق حکومت کرنا۔
الدّكتاتورُ: ڈکٹیٹر۔
الدُّكتُورُ: ڈاکٹر (علمی ڈگری والا)
ـــ فی الطب: معالج ڈاکٹر۔
ـــ فی الحُقوق: ڈاکٹر آف لا۔
• دَكْدَكَ الحُفْرَةَ: گڑھے کو مٹی سے بھرنا (۲) پائجامہ میں کمربند ڈالنا،
تَدَكْدَكَت الجِبَالُ: پہاڑوں کا گر کر ہموار ہوجانا، دیوار میں سوراخ کرنا۔
الدَّكْدَاكُ و الدَّكْدَكُ: قدرے سخت زمین (۲) مٹی چڑھا ہوا ریت ج: دَكَادِك۔
• ادّكر: دیکھئے اذكّر۔
• دَكَزَه: ایڑ لگانا، دھکا دینا۔
• دَكَسَ التُّرابَ ـُ دَكْسًا: مٹی ڈالنا
ـــ الوِعَاءَ: برتن کو دبا دبا کر بھرنا۔
دَكِسَ ـَ دَكَسًا: مٹی وغیرہ کا تہ بہ تہ ہونا
تَدَاكَسَ: بہت ہونا (۲) بداخلاق ہونا
الدَّاكِسُ: پیچھے رہ جانے والا ہرن۔
الدُّكَاسُ: (۱) ڈھیر (۲) تہ بہ تہ چربی، ڈھیر لگی ہوئی کھجوریں، چوپاؤں وغیرہ کا ریوڑ۔
الدَّكِيْسَةُ: لوگوں کا گروہ۔
الدَّوكَسُ: بہت، کثیر۔ نَعَمٌ دَوْكَسٌ، مَالٌ دَوْكَسٌ (۲) لوگوں کا جم گھٹ۔
• دَاكَشَ: تبادلہ کرنا۔ دَاكَشَهُ الشیءَ دِكَيْشٌ و دِكَيْشَة: تبادلہ، ادل بدل کا معاملہ۔
أدْكَشُ: کمزور نگاہ والا۔ م: دَكْشَاءُ ج: دُكْشٌ۔
الدَّكَشُ: ناقابل قبول چیز۔
• دُكِعَ الحَيَوانُ: جانور کو کھانسی ہوجانا
الدُّكَاعُ: گھوڑوں اور اونٹوں کی کھانسی
• دَكّهُ ـُ دَكًّا: کوٹنا (۲) دھکیلنا، دھکا دینا، منہدم کرنا، اجاڑ و ویران کرنا۔
دَكَّ البناءَ ونَحْوَهُ: عمارت کو گرا کر زمین کے برابر کر دینا۔
ـــ الأَرْضَ: زمین کے نشیب و فراز کو دور کر کے ہموار کر دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "كَلَّا إِذَا دُكَّت الأَرْضُ دَكًّا دَكًّا"
دَكّه المَرَضُ و دَكَّتْهُ الحُمّٰى: بیماری یا بخار نے اسے کمزور کر دیا۔
ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو چلا کر تھکا دینا۔
ـــ البِئْرَ: کنویں کو پاٹنا، بند کر دینا۔
ـــ التُّرَابَ: مٹی کو دبا کر برابر کر دینا۔
ـــ التُّرَابَ علی المَيِّت: مردہ پر مٹی ڈالنا
دَكَّ الطَّرِيْقَ بالحَصَى: راستہ پر کنکریاں کوٹ کر ہموار کرنا۔
دَكَّ البَعِيْرُ ـَ دَكَكًا: اونٹ کا کوہان ختم ہوجانا۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کی لمبائی کا چھوٹا اور پیٹھ کا بڑا ہونا۔ فالفَرَسُ أدَكُّ وهی دَكَّاءُ ج: دُكٌّ۔
تَدَاكَّ عَلَيه القَوْمُ: کسی کے پاس لوگوں کا بھیڑ لگانا، ہجوم ہونا۔
تَدَاكَّت عَلَيهم الخَيْلُ: ان کو گھوڑوں نے گھیر لیا، ان پر گھوڑوں نے چڑھائی کی۔
انْدَكَّ: مطاوع دَكَّ: منہدم ہوجانا (۲) زمین کا برابر ہوجانا، ہموار ہونا (۳) ریت کا تہ بہ تہ ہونا (۴) کنویں کا پٹ جانا (۵) چوپائے کا چل کر تھک جانا۔
ـــ السَّنَامُ: کوہان کا پیٹھ کے برابر ہوجانا۔
الدَّكَّاءُ: ہموار کی ہوئی زمین (۲) نرم یا نرم مٹی کا ٹیلہ۔
الدَّكُّ: مٹی کا پشتہ، ہموار زمین یا ہموار ریت۔ مَكَانٌ دَكٌّ: ہموار جگہ ج: دُكُوكٌ و دِكَاكٌ۔
الدَّكَّاكُ: بہت کوٹنے والا، بہت پیسنے یا روندنے والا۔
الدُّكُّ: مضبوط و بھاری بھرکم آدمی ج: دِكَكَةٌ

الدُّکَّانُ : دیکھئے دکن ۔

الدَّکَّۃُ : ہموار ریت (۲) چبوترہ (۳) لکڑی کی لمبی کرسی، بینچ (۴) بندوق کی بارود

الدِّکَّۃُ : ازاربند۔

المِدَکُّ : دُرمٹ، کوٹنے کا آلہ، سڑک کوٹنے کی مشین (۲) قوی ہیکل آدمی

المِدَکَّۃُ : کوٹنے کی مشین۔ اَمَۃٌ مِدَکَّۃٌ : کام میں مضبوط وچست باندی۔

الاَدَکُّ : چپٹی پیٹھ والا گھوڑا (۲) بغیر کوہان کا اونٹ۔

• دَکَلَ الطِّینَ ـُ دَکْلاً : لپائی کے لئے ہاتھ سے گارا اکٹھا کرنا

ــــ الشَّیءَ : پیروں سے ملنا، روندنا ۔

ھو مَدْکُولٌ و دَکِیلٌ ۔

دَکَّلَ الدَّابَّۃَ : چوپائے کو مٹی میں لوٹ لگوانا۔

تَدَکَّلَ : مغرور ہونا، خود کو بڑا سمجھنا ۔

تَدَکَّلَ عَلَیْنَا فُلَانٌ : فلاں نے ہم سے نخرے دکھلا کر کے عزت حاصل کی۔

ــــ عنہ : دیر کرنا، عمداً سستی کرنا۔

الدَّکَلَۃُ : وہ معزز لوگ جو بادشاہ کی بات پر بھی لبیک نہ کہیں (اپنی عزت کے باعث) (۲) پتلا گارا ۔

دَکَلَۃٌ من کذا : کسی چیز کا ٹکڑا، یا بقیہ

• دَکَمَہُ ـُ دَکْمًا : بعض کو بعض پر رکھ کر کوٹنا (۲) بعض کو بعض سے ملانا۔

ــــ اَنْفَ فُلَانٍ : کسی کی ناک توڑنا۔

ــــ فُلَانًا : کسی کی مزاحمت کرنا، آڑے آنا

ــــ فُلَانًا فی صَدْرِہ : سینہ پر مار کر دھکا دینا۔

دَکَمَ فُلَانًا بِرَأْسِہ : کسی کے نرخرہ پر سینگ مارنا۔

تَدَاکَمَ القَوْمُ : ایک دوسرے کو دھکا دینا۔

دَکَنَ المَتَاعَ ـُ دَکْنًا : سامان کو ترتیب سے تہ بہ تہ لگانا۔

دَکِنَ ـَ دَکَنًا و دُکْنَۃً : سیاہی مائل ہونا۔

ــــ الثَّوْبُ : میلا ہونا (۲) مٹیالا ہونا۔

ھو اَدْکَنُ و ھی دَکْنَاءُ

ج : دُکْنٌ ۔

ثَرِیْدَۃٌ دَکْنَاءُ : بہت مسالوں والا ثرید۔

اَدْکَنَ : دَکِنَ ۔

دَکَّنَ المَتَاعَ : ترتیب سے لگانا، تہ بہ تہ لگانا۔

ــــ الدُّکَّانَ : دکان لگانا۔

ــــ الشَّیءَ : مٹیالا اور سیاہی مائل بنانا

الدُّکَّانُ : دکان (۲) چبوترہ ج : دَکَاکِیْنُ ۔

الدُّکَّانِیُّ : دکان دار۔

الدُّکْنَۃُ : سیاہی مائل رنگ، مٹیالا رنگ۔

د ـــــ ل

• الدَّالِبُ : نہ بجھنے والا انگارہ۔

الدُّلْبُ : چنار کا درخت جو خوبصورتی کے لئے لگایا جاتا ہے۔

الدُّوْلَابُ : دیکھئے : دولاب ۔

المَدْلَبَۃُ : زمین جس میں چنار کے درخت زیادہ ہوں

• الدِّلْتَا : ڈیلٹا، دریا کے دہانے کے قریب اس کی مختلف سمتوں میں پھوٹنے والی شاخوں کے درمیان سیلابی قطعۂ زمین جسے اکثر دوسری شاخیں کاٹتی ہوئی گزرتی ہیں۔

• دَلَثَ ـِ دَلِیْثًا : چھوٹے چھوٹے تیز قدم اٹھانا۔

اِدَّلَثَ الشَّیءَ : ڈھانپنا۔

ــــ القَطِیْفَۃَ : مخملی چادر سے سر اور بدن ڈھانپنا۔

اِنْدَلَثَ : لپکنا، تیز چلنا (۲) بغیر کسی طرف توجہ کئے چلے جانا (۲) بے سوچے سمجھے بڑھنا۔ کہتے ہیں: اِنْدَلَثَ عَلَیْنَا یَشْتِمُ : وہ ہمیں گالیاں دیتا چلا گیا۔

تَدَلَّثَ : زبردستی گھسنا، کود پڑنا۔ کہتے ہیں: تَدَلَّثَ فیہ و عَلَیہ ۔

الدِّلَاثُ : تیز رفتار اونٹ یا اونٹنی وغیرہ (واحد وجمع دونوں کے لئے) کبھی جمع دُلُثٌ بھی آتی ہے۔

المَدَالِثُ : سرحدی جنگی مقامات۔

مَدَالِثُ الوَادِی : وادی سے پانی کے تیزی کے ساتھ بہنے کے مقامات۔ واحد: مَدْلَثٌ ۔

• دَلَجَ السَّاقِ ـُ دُلُوْجًا : کنویں سے پانی کا ڈول نکال کر حوض میں ڈالنا (۲) دودھ نکالنے کے بعد پیالوں میں منتقل کرنا

ھو دَالِجٌ ج : دُلَّجٌ ۔

ــــ بِحَمْلِہ دَلْجًا و دُلُوْجًا : کسی بھاری چیز کو مشقت کے ساتھ لے کر اٹھنا۔

ھو دَلُوْجٌ ۔

اَدْلَجَ القَوْمُ : ابتدائی شب میں سفر شروع کرنا۔

اِدَّلَجَ القَوْمُ : رات کے آخری حصہ میں سفر شروع کرنا (۲) پوری رات چلنا۔

الدَّلْجَانُ : ٹڈی دل ۔

الدُّلْجَۃُ : ابتدائی رات کا سفر (۲) پوری رات کا سفر۔ حدیث میں ہے: "عَلَیْکُمْ بالدُّلْجَۃِ فَاِنَّ الاَرْضَ تُطْوَی باللَّیْلِ" تم رات کو سفر کیا کرو کیونکہ رات میں زمین کی مسافت مختصر ہو جاتی ہے۔

الدَّوْلَجُ : زمین دوز گھر اور بھٹ (جو آر پار نہ ہو) (۲) درختوں کی جڑ میں بنا ہوا گھر، جانوروں کا مسکن (۳)

بڑے گھر کے اندر بنا ہوا چھوٹا گھر ج: دَوَالِجُ ۔

المَدْلَجُ: کنویں اور حوض کے درمیان کی جگہ ۔

المُدْلِجُ: سیہی ۔ اَبُو مُدْلِج بھی کہتے ہیں

المَدْلَجَةُ: المَدْلَجُ (۲) جنگلی جانوروں کا گھر (۳) بڑا برتن جس میں دودھ نکالا جائے، دودھ کا بڑا ڈبّا۔

المِدْلَجَةُ: ڈول (۲) دستہ والا بڑا ڈبا جو دودھ فروش رکھتے ہیں۔

•دَلَحَ ـَ دَلْحًا و دَلَحَانًا: بوجھ کی وجہ سے کوئی چیز اٹھا کر آہستہ آہستہ چلنا۔

دَلَحَت السَّحَابَةُ: بادل کا پانی کے بوجھ کی وجہ سے سست رفتاری سے چلنا۔ السَّحَابَةُ دَالِحٌ ج: دُلَّحٌ و دَوَالِحُ و هي دَلُوحٌ ج: دُلُحٌ

تَدَالَحَ الرَّجُلَانِ الشيءَ بَيْنَهُمَا: دو آدمیوں کا کسی چیز کے ایک ایک سرے کو پکڑ کر اٹھانا، لکڑی پر کوئی چیز رکھ کر دو آدمیوں کا ایک ایک طرف سے پکڑ کر اٹھانا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّ سَلْمَانَ و اَبَا الدَّرْدَاءِ اشْتَرَيَا لَحْمًا فَتَدَالَحَاهُ بَيْنَهُمَا عَلى عُوْدٍ"

•دَلِخَ ـَ دَلَخًا: موٹا ہونا ۔ هو دَلِخٌ و دَلُوخٌ ۔

ـــ الإِنَاءُ: برتن کا بھر کر بہہ پڑنا، چھلکنا۔

الدَّالِخُ: موٹا تازہ آدمی ۔

الدُّلَاخُ: (من النِّسَاء) بڑے سرین والی عورت ج: دِلَاخٌ ۔

الدُّلَخَةُ: الدُّلَاخُ ۔

الدَّلُوخُ: بہت پھل لانے والا کھجور کا درخت (۲) موٹا ج: دُلُخٌ ۔

•دَلْدَلَ اَعْضَاءَهُ: چلتے ہوئے اعضاء جسم کو ہلانا ۔

تَدَلْدَلَ الشيءُ: ہلنا (۲) لٹکتے ہوئے ہلنا

ـــ فِي مَشْيِه: لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔

الدُّلْدُلُ: کانٹوں دار ایک کاٹنے والا جانور، سیہی جانور کی ایک قسم (۲) بڑا کام ۔

الدُّلْدُوْلُ: الدُّلْدُلُ ۔

•دلس۔ اَدْلَسَ القَوْمُ: لوگوں کا ایسی زمین میں پہنچنا جہاں دوبارہ روئیدگی شروع ہوئی ہو۔

اَدْلَسَت الاَرْضُ: موسم گرما کے اخیر میں زمین کا سرسبز ہونا (۲) زمین کی گھاس ختم ہو جانے کے بعد دوبارہ روئیدگی شروع ہونا ۔

دَالَسَه مُدَالَسَةً و دِلَاسًا: دھوکہ دینا، ظلم و زیادتی کرنا۔ کہتے ہیں: هو لا يُدَالِسُ وَلَا يُوَالِسُ: وہ نہ دھوکہ دیتا ہے اور نہ خیانت کرتا ہے

دَلَّسَ البَائِعُ: بائع کا خریدار سے سودے کے عیب کو چھپانا، دھوکہ دینا۔

ـــ فُلَانٌ لِفُلَانٍ فِي البَيْعِ و فِي كُلِّ شَيءٍ و دَلَّسَ عليه: فریب سے کام لینا، تلبیس کرنا ۔

ـــ المُحَدِّثُ فِي الاِسْنَادِ: حدیث بیان کرنے والے کا اپنے معاصر سے ایسی روایت کرنا جو اس سے نہ سنی ہو لیکن بیان اس طرح کرے کہ گویا اس نے اس سے سنی ہے، یا محدّث کا اپنے شیخ کا ایسا نام لینا جس سے وہ مشہور نہ ہو۔

ـــ الإِبِلُ: اونٹوں کا بچے کھچے گھاس کو کھاتے رہنا۔

انْدَلَسَ: پوشیدہ ہونا۔

تَدَلَّسَ الرَّجُلُ: چھپنا ۔

ـــ الشيءُ: پوشیدہ ہونا۔

ـــ الدَّابَّةُ: چراگاہ میں تھوڑا چرنا ۔ تھوڑی سی گھاس کو صاف کر جانا ۔

تَدَلَّسَ فُلَانٌ الطَّعَامَ: تھوڑا تھوڑا کھانا۔

الدَّلَسُ: دھوکہ، فریب۔ کہتے ہیں: مَا لِي فيه وَلْسٌ ولا دَلْسٌ: اس میں میں نے نہ دھوکہ کیا ہے اور نہ خیانت ۔

الدَّلَسُ: وہ زمین جس میں گھاس صاف ہو جانے کے بعد دوبارہ اگ آئی ہو (۲) وہ پودا جس پر موسم گرما کے اخیر میں پتے نکل آئیں (۳) بچی ہوئی گھاس (۴) تاریکی (۵) دھندلاپن ج: اَدْلَاسٌ۔

الدُّلْسَةُ: تاریکی ۔

اَنْدُلُس: ملک اسپین ۔

•دَلَصَت الدِّرْعُ ـُ دَلَاصَةً: زرہ کا نرم ہونا ۔

ـــ الشَّيءُ: چمکانا، سونے کا ملمع کرنا ۔

ـــ المَرْأَةُ جَبِينَهَا: عورت کا اپنی پیشانی کے بال صاف کرنا ۔

دَلِصَ ـَ دَلَصًا: پھسلنا (۲) چکنا، جھلملانا۔ هو اَدْلَصُ و هِيَ دَلْصَاءُ ج: دُلْصٌ

ـــ النَّاقَةُ: بڑھاپے کی وجہ سے اونٹنی کے دانت لوٹ جانا (۲) موٹاپے کی وجہ سے اون جھڑنا۔ هي دَلِصَةٌ و دَلْصَاءُ۔

اَدْلَصَت الحَامِلُ الجَنِينَ: حاملہ کا جنین کو ڈالنا۔ اسقاط ہو جانا ۔

دَلَّصَ الشيءَ: چکنا کرنا۔ کہتے ہیں: دَلَّصَ السَّيْلُ الحَجَرَ۔

ـــ الدِّرْعَ: زرہ کو ملائم کرنا (۲) سونے کا پانی پھیرنا۔

ـــ المَرْأَةُ جَبِينَهَا: عورت کا پیشانی کے بال اڑانا ۔

انْدَلَصَ الشيءُ من يَدِه: ہاتھ سے پھسل کر نکل جانا، گر جانا ۔

ـــ الشيءُ عن الشيءِ: الگ ہو جانا۔

الدِّلَاصُ: چکنا ملائم اور چمکدار۔ دِرْعٌ دِلَاصٌ ج: دِلَاصٌ و دُلُصٌ۔

الدَّلِصُ : چکنا ملائم اور چمک دار (۲) ہموار زمین ج: دِلَاصٌ۔
الدَّلِصَةُ: ہموار زمین۔ ناقۃ دَلِصَةٌ: وہ اونٹنی جس کے بال (اون) جھڑ گئے ہوں ج: دِلَاصٌ۔
الدَّلَاصُ: چکنی ملائم چمک دار چیز۔ ناقۃ و ارضٌ دَلَاصٌ۔
الدَّلِيصُ: نرم چکنی چمک دار چیز (۲) چمک (۳) سونے کا پانی ج: دُلُصٌ۔
•دَلَظَ فِى سَيْرِه ـِ دَلْظًا: تیزی سے گزرنا، جلدی جلدی کرنا۔
ـــ الهَضْبَةُ بالمَاءِ: پہاڑی سلسلہ سے پانی ابلنا۔
ـــ فُلَانًا: سینہ پر مار کر دھکیلنا (۲) مارنا هو دَالِظٌ و المَفْعُول مَدْلُوظٌ و دَلِيظٌ۔
دَالَظَهُ مُدَالَظَةً و دِلَاظًا: دھکیلنا، مدافعت کرنا۔
انْدَلَظَ المَاءُ: زور سے پانی نکلنا، بہنا
الدَّلَظَى: طاقتور اور بہادر آدمی جس کے سامنے جنگ میں ٹھیرا نہ جا سکے۔
الدِّلَظُّ: زور سے دھکیلنے والا۔
الدَّلِيظُ: حکام کے دروازہ سے دھکیلا جانے والا شخص جس کی بات سنی نہ جائے
•دَلَعَ اللِّسَانُ ـَ دُلُوعًا: پیاس کی شدت اور زیادہ تھکان سے زبان کا منہ سے نکل کر ڈھیلا ہو جانا، زبان باہر نکل آنا۔
ـــ النَّارُ: آگ کی لو اٹھنا۔
ـــ اللِّسَانَ: زبان نکالنا۔
اَدْلَعَ لِسَانَهُ: زبان باہر نکالنا۔ کہتے ہیں: اَدْلَعَهُ العَطَشُ و نَحْوُه۔
ادَّلَعَ اللِّسَانُ: (پیاس یا تکلیف کے باعث) زبان کا باہر نکل کر ڈھیلا پڑ جانا۔
انْدَلَعَ اللِّسَانُ: ادَّلَعَ۔ کہتے ہیں:

انْدَلَعَ السَّيْفُ من غِمْدِه: تلوار میان سے باہر ہو گئی۔ انْدَلَعَ بَطْنُ المَرْأَةِ: عورت کا پیٹ بڑا ہو کر ڈھیلا ہو جانا۔ انْدَلَعَت نَارُ الحَرْبِ: جنگ کے شعلے بھڑک اٹھے
الاَدْلَعُ: وہ گھوڑا جو دوڑتے وقت زبان باہر نکال لیتا ہے۔
الدَّالِعُ: بے وقوف۔ اَحْمَقُ دَالِعٌ: بہت بے وقوف۔
الدَّلُوعُ: ناقةٌ دَلُوعٌ: اونٹوں کے آگے رہنے والی اونٹنی (۲) راستہ۔
الدُّلَّاعُ: گونگا، سمندری سیپی۔
المُدَلَّعُ: نازو نعمت میں پلا ہوا۔
الدَّلِيعُ: کشادہ راستہ۔ طَرِيقٌ دَلِيعٌ: ہموار راستہ جس میں اتار چڑھاؤ نہ ہو ج: دَلَائِعُ۔
الدَّوْلَعُ: الدَّلِيع ج: دَوَالِعُ۔
•دَلَفَ ـِ دَلْفًا و دُلُوفًا و دَلَفَانًا: آہستہ چلنا، سرکنا، چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔ جیسے: دَلَفَ الشَّيْخُ و دَلَفَ الحَامِلُ بِحِمْلِه۔
ـــ اليه: کسی کے نزدیک ہونا، کسی کے پاس آنا۔
اَدْلَفَ لَه القَوْلَ: کسی کو سخت بات کہنا
ـــ الكِبَرُ فُلَانًا: بڑھاپے کا کسی کو آہستہ چلانا (بڑھاپے کی وجہ سے آہستہ چلنا۔
انْدَلَفَ اليه: کسی کے پاس آہستہ چل کر پہنچنا، قریب ہونا۔
ـــ عليه: گرنا۔
تَدَلَّفَ اليه: انْدَلَفَ۔
الدَّالِفُ: آہستہ آہستہ چلنے والا، سرکنے والا (۲) نشانہ کے قریب اچٹ کر گر جانے والا تیر (۳) بوجھ لے کر چھوٹے قدموں سے چلنے والا (۴) وہ بڑی عمر کا

آدمی جسے بڑھاپے نے دوسروں کا تابع کر دیا ہو ج: دُلَّفٌ و دُلُفٌ۔
الدِّلِّفُ: بہادر۔
الدَّلُفُ: بوجھ لے کر اٹھنے والی اونٹنی۔
الدَّلُوفُ: تیز رفتار عقاب (۲) بڑھاپے کی وجہ سے آہستہ چلنے والا اونٹ (۳) بہت بار آور کھجور کا درخت ج: دُلُفٌ۔
الدُّلْفِينُ: ایک قسم کی بڑی مچھلی جس کیلئے اصل عربی لفظ دُخَسٌ ہے۔
•دَلَقَ ـُ دُلُوقًا: تیزی سے نکلنا۔ جیسے دَلَقَ السَّيْفُ من غِمْدِه: تلوار ایک دم میان سے باہر ہو گئی۔
ـــ الخَيْلُ: گھوڑوں کا پے در پے نکلنا۔
ـــ الشیءَ دَلْقًا: باہر نکالنا۔ جیسے: دَلَقَ السَّيْفَ من غِمْدِه: تلوار سونتنا۔ دَلَقَ البَعِيرُ بِشِقْشِقَتِه: اونٹ نے آواز نکالی۔
ـــ الغَارَةَ عَلَيهم: ہلہ بولنا، یورش کرنا، حملہ کرنا۔
ـــ البَابَ: دروازہ کو زور سے کھولنا۔
اَدْلَقَه: دَلَقَه۔
انْدَلَقَ الشیءُ: زور سے نکلنا۔ کہتے ہیں: طَعَنَهُ فَانْدَلَقَتْ اَحْشَاءُ بَطْنِه: اس نے اس کے نیزہ مارا تو اس کی آنتیں باہر نکل آئیں۔
ـــ السَّيْلُ: سیلاب کا زور شور سے آنا اور تباہی مچانا، انْدَلَقَت الخَيْلُ: گھوڑوں کا بہت تیزی کے ساتھ نکل پڑنا۔
ـــ البَابُ: دروازہ کھلتے ہی اپنی جگہ پر لوٹ آنا (جیسے اسپرنگ والا دروازہ)۔
تَدَلَّقَ: دھکا لگنا (۲) زور سے نکلنا یا بہنا۔
تَدَلَّقَ السَّيْلُ: سیلاب کا تیزی سے آنا۔ تَدَلَّقَت الخَيْلُ: گھوڑوں کا امنڈ آنا۔
اسْتَدْلَقَ السَّيْفَ من غِمْدِه: تلوار

میان سے نکالنا، سونتنا۔
الاَدْلَقُ: وہ شخص جس کے دانت زیادہ عمر ہو جانے سے گر گئے ہوں اور منہ میں سے پانی باہر آجاتا ہو۔ ھی دَلْقَاءُ۔
الدَّالِقُ: پیش رو، سبقت لے جانیوالا (۲) میان سے آسانی کے ساتھ نکلنے والی تلوار۔
الدَّلَقُ: بلّی جیسا لمبی کمر کا ایک جانور جس کی کھال لبادہ بنانے کے کام آتی ہے۔
الدَّلِقُ: تیزی اور آسانی سے نکلنے والی تلوار
الدُّلُوقُ: الاَدْلَقُ (۲) سخت یورش۔
• دَلَكَتِ الشَّمْسُ ـُ دُلُوكًا: سورج کا ڈھل جانا (وسط آسمان سے جانب غروب ہٹنا) قرآن پاک میں ہے: "اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ" ھی دَالِكٌ و دَالِكَةٌ۔
— السُّنْبُلُ دَلْكًا: دانوں سے چھلکا الگ ہو جانا۔ کہتے ہیں: دَلَكْتُ السُّنْبُلَ حتی انْفَرَكَ قِشْرُهُ عن حَبِّه: میں نے گیہوں وغیرہ کی بالوں (خوشوں) کو اتنا رگڑا کہ ان کے دانوں سے چھلکے الگ ہو گئے۔
— الشَّيْءَ: رگڑنا، ملنا، کھرچنا، گھسنا۔
— الجَسَدَ: جسم کو ملنا، دبانا، مساج کرنا۔
— الثَّوْبَ: کپڑے کو دھونے کیلئے ہاتھوں سے ملنا۔
— الوَجْهَ و نَحْوَهٗ بالطِّيب: چہرہ وغیرہ پر خوشبو ملنا۔
— الدَّهْرُ فُلانًا: زمانہ کا کسی کو آزمودہ کار بنانا۔
— غَرِيمَهٗ: قرض خواہ کو ٹالنا۔
— عَقِيبَهٗ لِلاَمْرِ: کسی کام کے لئے تیار ہونا۔
دُلِكَتِ الاَرْضُ: زمین کی گھاس وغیرہ کھالیا جانا
دَالَكَ فُلانًا: کسی کے ساتھ برداشت سے کام لینا (۲) قرض خواہ کو ٹالنا۔ ھو مُدَالِكٌ

دَلَّكَ الشَّيْءَ: خوب رگڑنا، خوب ملنا۔
— المَرِيضَ: بیمار کے جسم کو نرم کرنے کے لئے ملنا۔
— الجَسَدَ: جسم یا ڈھانچہ کو صاف کرنے کے لئے خوب رگڑنا، گھسنا، مالش کرنا
تَدَلَّكَ الرَّجُلُ: غسل کے وقت بدن کو ملنا۔
— بالطِّيب: خوشبو ملنا، لگانا۔
الدَّلَكُ: سورج کے زوال (ڈھلنے) کا وقت (۲) غروب آفتاب کا وقت۔
الدَّلَّاكُ: تیمارداری کے لئے بدن کی مالش کرنے والا یا صفائی اور چستی لانے کے لئے بدن کو ملنے والا۔
الدَّلُوكُ: جسم کو لگانے کی خوشبو یا ملنے کی دوا۔
الدُّلُوكُ: زوال آفتاب۔
الدَّلِيكُ: ہواؤں سے اڑنے والی مٹی (۲) ثرید جیسا کھانا جو مکھن اور دودھ کے ساتھ بنایا جاتا ہے (۳) تجربہ کار اور آزمودہ روزگار آدمی ج: دُلُكٌ
الدُّءْلُوكُ: بڑا معاملہ ج: دَآلِيكُ۔
المِدْلَكُ و المِدْلَكَةُ: ملنے یا رگڑنے کا آلہ۔
المُدَالِكُ: چھچھورا آدمی جو چھوٹی باتوں سے احتراز نہ کرتا ہو۔
المُدَلِّكُ: مالش کرنے والا مساج کرنے والا۔
المُدَلَّكُ: رگڑا ہوا (۲) تجربہ کار۔
المَدْلُوكُ: تجربہ کار (اسفار کی بنا پر) (۲) البَعِيرُ المَدْلُوكُ: نرم گھٹنوں والا اونٹ۔
• دَلَّ علیه و الیه ـُ دِلَالَةً: کسی بات کی راہنمائی کرنا، بتانا، اطلاع دینا۔ دَلَّهٗ علی الطَّرِيقِ و نحوه: راستہ بتانا، کسی بات کا پتہ دینا۔ الفاعِل دَالٌّ و المَفعُول

مَدْلُولٌ۔
دَلَّتِ المَرْاَةُ علی زَوْجِها ـِ دَلالًا: عورت کا اپنے خاوند کو نخرہ دکھانا (دل میں محبت رکھنا اور بظاہر مخالفت کرنا) ناز کرنا۔ کہتے ہیں: ما دَلَّكِ عَلَيَّ؟ میرے سامنے تم کو کس بات نے جری بنایا؟
اَدَلَّ عَلَيه: کسی پر بہت ناز کرنا، لاڈ پیار کرنا (کسی کی محبت پر اعتماد کرتے ہوئے اپنی بات میں غلو کر جانا)۔
— علیه بِصُحْبَتِه: کسی کی موجودگی میں گستاخی اور جرأتِ بیجا کا مظاہرہ کرنا، کسی کے سامنے مچلنا۔
— الرَّجُلُ علی اَقْرَانِه: اپنے ساتھیوں کو اچانک آپکڑنا۔
— البازی علی صَيْدِه: شکرہ کا شکار پر اوپر سے اچانک لوٹ پڑنا۔
— الذِّئْبُ: بھیڑیے کا دبلا ہو جانا۔
— بالطَّرِيقِ: راستہ سے واقف ہونا۔ ھو مُدِلٌّ۔
دَلَّلَه: تربیت کی خامی اور کمی کے باعث گستاخ بنا دینا، لاڈ پیار میں بگاڑ دینا
— علی المَسْاَلَةِ: دلیل قائم کرنا۔
— علی السِّلْعَةِ: سامان کو نیلام کرنے کیلئے بولی لگانا، قیمت میں اضافہ کے لئے فروختگی کا اعلان کرنا۔
انْدَلَّ المَاءُ: پانی کا اوپر گرنا۔
تَدَلَّلَتِ المَرْاَةُ علی زَوْجِها: شوہر کو نخرے دکھانا، ناز کرنا۔
تَدَلَّلَ الرَّجُلُ علیه: کسی کے سامنے جری اور گستاخ ہونا۔
اسْتَدَلَّ عَلَيه: کسی بات کی راہنمائی چاہنا۔
— بالشيءِ علی الشيءِ: ایک شے کو دوسری کے لئے دلیل بنانا، استدلال

کرنا۔ هو اسْتَدَلَّ علی جوازِ الشیٔ بحَدیث کذا: اس نے جواز پر فلاں حدیث سے استدلال کیا
الاَدَلُّ : احسان جتانے والا۔
الدَّالُّ علی شیٔ : راہنما، پتہ دینے والا، مشیر۔
الدَّالَّةُ : دالّ کی تانیث (۲) ناز، نخرہ، جرأت، گستاخی۔
الدَّلَالُ : نازونخرہ، لاڈ پیار، عورت کی عمدہ دپر مزاح باتیں۔
الدَّلَالَةُ : راہنمائی، ہدایت (۲) لفظ کا وہ مفہوم جس کا وہ بولنے کے وقت مقتضی ہو بوقت تکلم لفظ سے صراحۃً سمجھ میں آنے والا مفہوم ج: دَلَائِل و دَلَالَات۔
الدِّلَالَةُ : دَلّالی کا پیشہ، دَلّالی کی اجرت، گائڈنگ، گائڈنگ فیس (۲) نیلامی، آڑھت (۳) علامت، نشان، لٹکن۔
الدَّلُّ : وقار وسنجیدگی کی کیفیت۔ امْرَأَة دَلَّة : اپنے شکل پہ ناز کرنے والی عورت
الدَّلَّال : نیلام کرنے والا، نیلامی کا اعلان کرنے والا (۲) دَلّال، بائع اور مشتری کے درمیان واسطہ بننے والا۔
الدِّلِّيلَی : الدَّلیل۔
الدَّلِیْلُ : دلیل، حجت (۲) ثبوت (۳) علامت (۴) فہرست اشیاء ج: اَدِلَّة (۵) گواہ (۶) راہنما، گائڈ بک ج: اَدِلَّة و اَدِلَّاءُ
دَلِیْلُ البَلَد : ڈائرکٹری۔ وہ کتاب جس میں اہل شہر کے نام اور پتے لکھے ہوتے ہیں۔
دَلِیْلُ السُّفُن : پائلٹ، جہاز راں۔
الدَّلِیْلَةُ : کھلی دلیل، کھلا راستہ۔
المُدِلُّ : اپنے اوپر بھروسہ کرنے والا۔
المُدِلُّ بالشَّجَاعَة : دلیر، جری۔

• دَلِمَ ـَ دَلَمًا الشیٔ : چکنا اور بہت سیاہ ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ : آدمی کا لمبا اور کالا ہونا۔
ـــ شِفَاهُه : ہونٹوں کا لٹک جانا۔
هو اَدْلَمُ و هی دَلْمَاء۔
ادْلَامَّ الشَّیٔ : بہت کالا ہونا۔
ـــ اللَّيْلُ : رات کا بہت تاریک ہونا، سخت اندھیرے والی ہونا۔
الدَّلَامُ : سیاہی (۲) سیاہ۔
الدُّلَمُ : ہاتھی۔
الدُّلُمُ : سانپ کا بچہ، سپولیا ج: اَدْلَامٌ
الدَّلْمَاءُ : قمری مہینہ کے اخیر کی رات۔
الدُّلْمَةُ : ہاتھی کا رنگ۔
الدَّيْلَمُ : دیلمی لوگ جو آذربائجان کے قرب وجوار میں رہتے تھے (۲) مصیبت (۳) دشمن۔
ادْلَمَّسَ اللَّيْلُ : بہت تاریک ہونا۔ فاللَّيلُ مُدْلَمِّسٌ۔
الدُّلَامِسُ : بہت تاریک (۲) مصیبت و آفت۔
الدُّلَمِسُ : الدُّلَامِس۔
الدِّلِمِسُ : مصیبت۔
• دَلْمَصَ الشَّیٔ : چمکانا۔
تَدَلْمَصَ رأسُهُ : سر کا اڑے ہوئے بالوں والا ہونا۔
الدُّلَامِصُ : بھڑک دار وچمک دار جیسے ذَهَبٌ دُلَامِص۔
• دَلَهَ ـَ دَلْهًا : تسلی پانا (۲) خون کا رائگاں جانا۔
دَلِهَ ـَ دَلَهًا و دَلْهًا و دُلُوهًا : غم یا عشق وغیرہ کی وجہ سے کھوئے ہوئے دل والا ہونا، دیوانہ ہوجانا۔ جیسے : دَلِهَتْ فُلَانَةٌ علی وَلَدِها : فلانی اپنے بچہ کے غم میں دیوانی ہوگئی۔
هو دَلِهٌ و هی دَلِهَةٌ۔

دَلِهَتِ النَّاقَةُ عن اِلْفِها و وَلَدِها : اونٹنی کا اپنے بچہ پر شفقت نہ کرنا، متوجہ نہ ہونا۔ هی دَلُوهٌ۔
دَلَّهَهُ الحُبُّ والعِشْقُ : محبت یا عشق کا کسی کو وارفتہ کر دینا، پریشان وسرگشتہ کردینا۔ هو مُدَلَّهٌ۔
تَدَلَّهَ : پریشان وسرگشتہ ہونا۔
الدَّالِهُ و الدَّالِهَةُ : (من الرِّجال) کمزور طبیعت والا۔
المُدَلَّهُ : غم یا عشق سے پاگل، دیوانۂ عشق ومحبت۔
ادْلَهَمَّ الظَّلَامُ : اندھیرا گپ ہونا۔
ـــ اللَّيْلُ : رات کا بہت تاریک ہونا۔ هو مُدْلَهِمٌّ۔
ـــ الرَّجُلُ : بڑا ہوجانا، بوڑھا ہوجانا۔
الدُّلْهُمُ : تاریک (۲) بھیڑیا (۳) تیتر (۴) عشق وغم سے دیوانہ۔
الدِّلْهَامُ : شیر (۲) پختہ آدمی۔
المُدْلَهِمُّ : سیاہ ترین، انتہائی تاریک۔
المُدْلَهِمَّةُ : فَلَاةٌ مُدْلَهِمَّةٌ : جنگل بیابان جس میں نشانات نہ ہو۔
• دَلَا الدَّلْوَ و بها ـُ دَلْوًا : کنوئیں میں ڈول ڈالنا (پانی بھرنے کے لئے) (۲) بھرے ہوئے ڈول کو نکالنے کے لئے کھینچنا۔
ـــ فُلَانًا : کسی کے ساتھ مہربانی اور نرمی کرنا، اچھا سلوک کرنا۔
ـــ بفُلَانٍ الی فُلَانٍ : کسی کی کسی سے سفارش کرنا۔
ـــ النَّاقَةَ : اونٹنی کو آہستہ چلانا۔
ـــ حَاجَتَهُ : اپنی ضرورت کی چیز طلب کرنا
دَلِیَ ـَ دَلًی : پریشان ہونا۔
اَدْلَی : ڈول کو بھرنے کے لئے کنوئیں میں ڈالنا۔
اَدْلَی الشَّیٔ فی المَهْوَاةِ : کسی چیز کو گہری جگہ میں چھوڑنا، لٹکانا۔
ـــ فُلَانٌ فی فُلَانٍ : کسی کے متعلق بری بات

کہنا، برائی کرنا۔
أَدْلَى فُلَانٌ بِحُجَّتِهٖ : دعویٰ کے لئے دلیل پیش کرنا۔
—— فُلَانٌ بِرَحِمِهٖ : رشتہ داری کو ذریعہ بنانا اور سفارش کے لئے استعمال کرنا
—— الی الحَاکِم بِرِشْوَۃٍ : حاکم کو رشوت دینا
—— الیہ بِمَالِہٖ : اپنا مال دینا، قرآن پاک میں ہے: " وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ "
—— الی المَیِّتِ بِالْبُنُوَّۃِ : میت کی طرف بیٹا ہونے کی نسبت کرنا۔
—— الی الصَّحِیفَۃِ بِبَیَانٍ : اخبار کو بیان دینا۔
—— دَلْوَهٗ فی الشیءِ : کسی کام میں حصہ لینا (فائدہ حاصل کرنے کے لئے)۔
—— لِفُلَانٍ بِنَصِیحَتِہٖ : کسی کو نصیحت کرنا۔
دَالَاهُ : خاطرداری کرنا، دل جوئی کرنا، ہمدردی کرنا۔
دَلَّى الدَّلْوَ : ڈول ڈالنا۔
—— الشیءَ فی المَهْوَاۃِ : گہری جگہ میں کوئی چیز چھوڑنا، لٹکانا۔
—— فُلَانًا بِغُرُورٍ : دھوکہ میں ڈالنا۔ قرآن پاک میں ہے: " فَدَلّٰهُمَا بِغُرُورٍ "
تَدَلَّى : قریب ہونا (۲) ڈول کا لٹکنا (۳) پھل کا درخت سے نیچے کو لٹکنا (۴) بلندی سے اترنا، گھوڑے سے اترنا۔
—— علیہم من اَرْضِ کذا : کسی علاقہ سے لوگوں کے پاس آپہنچنا۔ کہتے ہیں: من اَیْنَ تَدَلَّیْتَ علینا؟
—— فی المَهْوَاۃِ : گڑھے یا غار میں اترنا۔
ادْلَوْلَى : تیز چلنا، جلدی کرنا، لپکنا۔
الدَّالِی : نیچے اترنے والا (۲) کردوں کے قبیلہ کا ایک فرد ج: دُلَاۃ (۳) نیم پختہ کھجور جسے رُطَب بنجانے کے بعد کھایا جائے۔
الدَّالِيَةُ : ڈول وغیرہ (۲) ڈول کے سرے پر لگی ہوئی لکڑی جس سے رسّی باندھی جاتی ہے (۳) رہٹ (جس کے ذریعہ پانی نکال کر زمین کو سینچا جاتا ہو اسے ساقیہ اور ناعورۃ کہتے ہیں (۴) وہ زمین جسے ڈول سے سینچا جاتا ہو ج: الدَّوَالِی۔
الدَّوَالِی : ہلکے سیاہ انگور جن کے خوشے بڑے بڑے ہوتے ہیں اور ان کا منقّی بنایا جاتا ہے (۲) ایک بیماری جس سے پنڈلیوں کی رگیں پھول جاتی ہیں۔
الدَّلَاةُ : چھوٹا ڈول ج: دَلًا۔ ڈولچی
الدَّلْوُ : ڈول (۲) بالٹی (مؤنث ہے۔ کبھی مذکر بھی استعمال ہوتا ہے) ج: دِلَاءٌ و دُلِیٌّ و أَدْلٍ (۳) آسمانی برجوں میں سے ایک برج کا نام۔
• دَلِیَ ـــ دَلًى : حیران ہونا۔
تَدَلَّى : قریب ہونا۔
—— لہ : کسی کے سامنے عاجزی کرنا۔

د ــــــ م

• دَمِثَ المکانُ وغیرُہٗ ـــ دَمَثًا : جگہ کا نرم وہموار ہونا۔ ھو دَمِث و ھی دَمِثَۃٌ ج: دِمَاثٌ۔ و ھو و ھی دَمْثٌ ج: أَدْمَاث و دِمَاثٌ۔
دَمُثَ الرَّجُلُ ـــ دَمَاثَۃً و دُمُوثَۃً: نرم خو ہونا، نرم مزاج ہونا، خوش اخلاق ہونا۔ ھو دَمِیثٌ ج: دِمَاثٌ۔
اَرْضٌ دَمِیثَۃٌ : نرم زمین ج: دَمَائِث
خُلُقٌ دَمِثٌ : نرم مزاج و عادت۔
فُلَانٌ دَمِثُ الْأَخْلَاقِ : فلاں خوش اخلاق آدمی ہے۔
دَمَّثَ الشیءَ بِیَدِہٖ : ہاتھ سے نرم کرنا۔
—— المَضْجَعَ : بستر کو صاف کرنا، بچھانا، سونے کی جگہ کو ٹھیک کرنا۔
—— الحَدِیثَ لِفُلَانٍ : کسی بات کا ابتدائی حصہ بتانا تاکہ پوری بات یاد آجائے۔
—— الأَخْلَاقَ : اخلاق کو نرم کرنا، عمدہ بنانا
الدَّمْثَاءُ : نرم وہموار زمین۔
• دَمَاثَۃُ الأَخْلَاقِ : خوش خلقی، نرم مزاجی
• دَمَجَ اللَّیْلُ ـــ دُمُوجًا : تاریک ہونا
—— الحَیَوَانُ : قدم ملاکر تیز چلنا۔ دَمَجَ البَعِیرُ و نَحْوُہٗ و الأَرْنَبُ فی عَدْوِھا۔
—— الشیءُ فی الشیءِ : ایک شے کا دوسری میں پیوست ہوجانا، گڑجانا۔
—— فی البَیْتِ و فی الکِنَاسِ : آدمی کا گھر میں اور جانور کا اپنے گھونسلے یا مسکن میں جم کر بیٹھ جانا۔
—— الأَمْرُ : معاملہ کا ٹھیک اور درست ہونا
—— علی القوم : بلا اجازت پہنچ جانا۔
—— الماشِطَۃُ الشَّعْرَ دَمْجًا : خادمہ کا بالوں کو گوندھنا، چوٹی کرنا۔
أَدْمَجَ الشیءَ : کپڑے میں لپیٹنا (۲) دوسری چیز میں مدغم کردینا۔
—— الحَبْلَ : رسّی کو باریک بٹ دے کر مضبوط کرنا۔
—— الأَمْرَ : معاملہ کو پختہ کرنا۔
—— الماشِطَۃُ الشَّعْرَ : خادمہ کا بالوں کو گوندھنا، چوٹی بنانا۔
—— فُلَانٌ الفَرَسَ : گھوڑے کو دبلا کردینا
—— کلامَہٗ : بات کو پختہ اور سنجیدہ طریقہ پر کرنا، کلام کو اچھے انداز میں پیش کرنا یا مبہم کرنا۔
دَامَجَہٗ : دل داری کرنا۔

دَامَجَ فُلَانًا علی الأمْرِ وغیرہ: کسی سے کسی بات پر متفق ہونا۔
— فلانًا علیہم: کسی کو لوگوں سے ملا دینا، لوگوں میں ضم کرنا۔
ادَّمَجَ الشیءُ فی الشیءِ: مدغم ہوجانا، پیوست ہوجانا۔
— الفَرَسُ: گھوڑے کا دبلا ہونا۔
انْدَمَجَ الشیءُ فی الشیءِ: دَمَجَ۔
تَدَامَجُوا علی فُلانٍ: لوگوں کا کسی پر ہجوم کرکے آنا۔
— علی شیءٍ: کسی بات پر متفق ہونا۔
تَدَمَّجَ فی ثِیابِہ: اپنے کپڑوں میں لپٹ جانا۔
الدَّامِجُ: اکٹھا، یکجا۔ لَیْلٌ دَامِجٌ: تاریک رات۔
الدُّمَاجُ: مضبوط و مستحکم، ٹھیک۔ صُلحٌ دُمَاجٌ و اَمْرٌ دُمَاجٌ۔
الدَّمْجُ: چوٹی، گندھے ہوئے بال۔
الدِّمْجُ: ہم جولی، دوست۔
الدَّمْجَۃُ: طریقہ۔ ہو عَلَی تِلْکَ الدَّمْجَۃِ: وہ اُس طریقہ پر ہے۔
الدُّمَیْجَۃُ: نکما آدمی، گھر میں پڑا رہنے والا اور بہت سونے والا آدمی۔
المُدَامَجَۃُ: معاملات طے کرنے والا (۲) پگڑی
المُدْمَجُ: جوے کا تیر (۲) مضبوط جسم کا آدمی
• دَمْدَمَ علیہ: غصہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَدَمْدَمَ عَلَیْہِمْ رَبُّہُمْ بِذَنْبِہِمْ" غصہ سے بات کرنا، بڑبڑانا
— القَوْمَ و عَلَیْہِمْ: پیس ڈالنا، ہلاک کردینا۔
— الشیءَ: برباد کرنا، جڑ سے اکھاڑ دینا۔
— علیہ القَبْرَ و ما أَشْبَہَہ: قبر وغیرہ کو اوپر سے برابر کردینا۔
تَدَمْدَمَ الجُرْحُ: زخم کا بھر جانا۔
الدَّمَادِمُ: ایک سیّال روغنی مادہ جو صنوبر وغیرہ کے درخت سے حاصل کیا جاتا ہے۔
الدِّمْدِمُ: سوکھی گھاس۔
• دَمَرَ فُلانٌ ـُ دُمُورًا و دَمَارًا: ہلاک ہونا۔ ہو دَامِرٌ۔
— عَلَیْہِم دُمُورًا: بلا اجازت کسی کے پاس پہنچنا (۲) بری نیت سے یکایک پہنچنا۔ حدیث میں ہے: "من یَسْبِقُ طَرْفُہُ اسْتِئْذَانَہُ فَقَدْ دَمَرَ"
دَامَرَ اللَّیْلَ: رات جاگ کر گزارنا۔
دَمَّرَ الشیءَ: ہلاک و برباد کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "تُدَمِّرُ کُلَّ شَیْءٍ بِأَمْرِ رَبِّہَا"
— القَوْمَ و عَلَیْہِمْ: ہلاک کرنا، تباہی مچانا۔ قرآن پاک میں ہے: "دَمَّرَ اللّٰہُ عَلَیْہِمْ وَلِلْکَافِرِیْنَ اَمْثَالُہَا"
الدَّمَارُ: ہلاکت و بربادی، تباہی۔ حَلَّ بِہِم الدَّمَارُ: تباہی آنا۔
تَدْمُرُ: ملک شام میں دمشق سے کچھ فاصلہ پر واقع ایک شہر کا نام۔
التُّدْمُرِیُّ: موٹا جنگلی چوہا، سخت گوشت
ما فی الدار تَدْمُرِیٌّ: گھر میں کوئی یا کچھ نہیں ہے۔
المُدَمِّرُ: تباہ کن، مہلک۔
المُدَمِّرَۃُ: تباہ کن بحری جہاز، ج مُدَمِّرات
• دَمَسَ الظَّلامُ ـِ دَمْسًا و دُمُوسًا: تاریکی کا سخت ہوجانا۔
— اللَّیْلُ: رات کا سخت تاریک ہونا۔ ہو دَامِسٌ۔
— المَوْضِعُ: جگہ کا نام و نشان نہ رہنا۔
— بَیْنَہُمْ: لوگوں میں صلح کرانا۔
— الشیءَ دَمْسًا: ڈھانپنا۔
— علیہ الخَبَرَ: خبر چھپانا، پوشیدہ رکھنا۔
— فُلانًا فی الأرضِ: زمین میں دفن کرنا (زندہ یا مردہ)۔
دَمِسَتْ یَدُہُ ـَ دَمَسًا: ہاتھ کا گندگی میں آلودہ ہونا۔
أَدْمَسَ اللَّیْلُ: دَمَسَ۔
— الشیءَ: دَمَسَہ۔
دَامَسَہُ: کسی سے اپنے دل کی بات پوشیدہ رکھنا۔
دَمَّسَ الشیءَ: کسی شے کو دوسری کے نیچے چھپانا۔
— فُلانًا: زندہ یا مردہ دفن کرنا (۲) گندگی میں لت پت کرنا، گندہ کرنا۔
— الخَمْرَ: شراب کو مٹکے میں بند کرنا۔
— قِدْرَ الفُوْلِ: فول کے دیگچے کو بھوبل میں پکنے کے لئے رکھنا (اپلوں کی آگ میں رکھنا)۔
اِنْدَمَسَ الرَّجُلُ: تہ خانہ میں داخل ہونا۔
تَدَمَّسَتِ المَرْأَۃُ کذا: عورت کا گندگی وغیرہ سے آلودہ ہوجانا۔
الأُدْمُوسُ: لَیْلٌ أُدْمُوسٌ: تاریک ترین رات۔
الدَّامِسُ: چھپانے والا (۲) تاریک۔
الدَّامُوسُ: شکاری کے چھپنے کی جگہ ج: دَوَامِیسُ۔
الدِّمَاسُ: ہر چھپانے اور ڈھانکنے والی چیز (۲) مشکیزہ پر ڈالی جانے والی چادر
الدُّمْسُ: شخص۔ دور سے دکھائی دینے والی آدمی جیسی صورت۔
الدُّمُسُ: اہم اور بڑے معاملات۔ کہتے ہیں: "جَاءَہُمْ بِأُمُورٍ دُمْسٍ" (غالباً دَامِسٌ کی جمع ہے)
الدِّمَّسُ: تنور کی گرم راکھ، بھوبل، جانوروں کی لید یا گوبر وغیرہ جس میں بھس ملا کر جلایا جاتا ہے۔
الدَّمَّسُ: ہر ڈھکی ہوئی چیز۔
الدَّمِیسُ: ہر ڈھکی ہوئی چیز۔

الدِّيْمَاسُ : تہ خانہ، اندھیری سرنگ (۲) حمّام ج: دَيَامِيسُ و دَمَامِيسُ

المُدَمَّسُ : قید خانہ، جیل۔

المُدَمَّسُ : وہ برتن وغیرہ جس میں شہد کی چکناہٹ لگی ہو (۲) دیگچی وغیرہ کو بند کرکے بھاپ سے پکایا ہوا فول (لوبیا)۔

الدُّمُسْتُقُ : اہل روم کے فوجی کمانڈر کا لقب ج: دَمَاسِقُ۔

•دَمِشَ ـــ فُلَانٌ ـ دَمَشًا: گرمی یا کسی دوا کی وجہ سے بوکھلا جانا، ہیجان میں ہونا۔ هو دَمِشٌ۔

أَدْمَشَهُ : لپیٹنا (۲) مدغم کرنا۔

دَمَّشَهُ : أَدْمَشَهُ۔

•دَمْشَقَ فی الشیءِ : عجلت کرنا۔

ـــ العَمَلَ و نَحْوَهُ : کام وغیرہ کو بعجلت مکمل کرنا، کام کی انجام دہی میں عجلت کرنا۔ کہتے ہیں: دَمْشَقَ الشِّوَاءَ: گوشت کو ہلکا سا بھونا۔

ـــ الشیءَ : آراستہ کرنا، سجانا۔

الدِّمَاشِقُ : بہت تیز رفتار، عجلت پسند

الدِّمَشْقُ : بہت تیز رفتار، پھرتیلا۔

دِمَشْقُ و دِمِشْقُ : شام کا مشہور شہر (دارالسلطنت)۔

تَدَمْشَقَ : دمشق شہر میں ہونا، دمشقی ہونا

•دَمَصَ ـــ دَمْصًا : جلدی کرنا۔

ـــ الأُنْثَى : عورت یا مادہ جانور کا ناتمام بچہ جننا۔

دَمِصَ رَأْسُهُ ـــ دَمَصًا: گنجا ہونا، کسی جگہ کم اور کسی جگہ زیادہ بالوں والا ہونا۔ هو أَدْمَصُ وهی دَمْصَاءُ ج: دُمْصٌ۔

الدُّومَصُ : لوہے کا خود۔

•دَمَعَت العَيْنُ ـــ دَمْعًا و دَمَعَانًا: آنکھ سے آنسو جاری ہونا، اشکبار ہونا۔

عَيْنٌ دَامِعَةٌ : اشک بار آنکھ۔

دَمَعَت الشَّجَّةُ : زخم سے خون بہنا۔

دَمَعَ المَطَرُ : پانی برسنا۔

ـــ الجَفْنَةُ : بادیہ (بڑے پیالہ) کا لبالب بھر کر روغن بہنا۔

ـــ الثَّرَى او المَكَانُ : نمناک مٹی یا کسی جگہ سے شبنم کے سے قطرے نکلنا۔ هو دَامِعٌ و دَمَّاعٌ۔

ـــ البَعِيرَ : اونٹ کی آنکھ کے قریب آگ کا داغ دینا۔

أَدْمَعَ الإِنَاءَ : لبالب بھرنا۔

الدَّامِعُ : اشک بار، آنسوؤں سے لبریز۔

الدَّمَّاعُ : مٹی یا جگہ جس سے پانی رستا ہو (۲) اونٹ کی آنکھ کے قریب لگایا ہوا داغ (چھوٹی سی لکیر)۔

الدُّمَاعُ : چہرہ پر آنسوؤں کا نشان (۲) آب چشم جو بڑھاپے یا بیماری کی وجہ سے جاری ہو۔

الدَّمْعُ : آنسو ج: أَدْمُعٌ و دُمُوعٌ۔

الدَّمِعُ : امرأة دَمِعَةٌ: جلد رو پڑنے والی عورت، بہت آنسو بہانے والی عورت۔

الدَّمْعَانُ : قَدَحٌ دَمْعَانُ: لبالب بھرا ہوا پیالہ۔

الدَّمْعَةُ : ایک آنسو ج: دَمْعٌ ج ج: أَدْمُعٌ و دُمُوعٌ۔ شَرِبَ دَمْعَةَ الكَرْمِ: اس نے شراب پی۔

الدَّمَّاعُ : يَوْمٌ دَمَّاعٌ: پھوار (ہلکی بارش) والا دن۔

الدُّمَّاعُ : انگور کی بیل سے نکلنے والا رس (۲) بوقت پیدائش بچے کے سر کا ملتا ہوا حصہ۔

الدَّمُوعُ : عَيْنٌ دَمُوعٌ : بہت آنسو بہانے والی آنکھ۔ ثَرًى دَمُوعٌ : وہ تر مٹی جس سے پانی نکل رہا ہو یا نکلنے کے قریب ہو۔

الدَّمِيعُ : (من الرِّجَال) جلد رو پڑنے والا، بہت آنسو بہانے والا ج: دَمْعَى و دُمَعَاء۔ مَرْأَةٌ دَمِيعٌ : جلد رو پڑنے والی عورت ج: دَمْعَى و دَمَائِعُ۔

المَدْمَعُ : آنسو بہنے کی جگہ۔ مجازاً آنکھ (۲) آنکھ کے گوشوں میں آنسو جمع ہونے کی جگہ ج: مَدَامِعُ۔

•دَمَغَ فُلَانًا ـــ دَمْغًا : ایسی چوٹ لگانا جس کا زخم دماغ تک پہنچ جائے (۲) بھیجا نکال دینا۔ هو و هی دَمِيغٌ ج: دَمْغَى۔

ـــ الشَّمْسُ فُلَانًا : آفتاب کی گرمی کا کسی کے دماغ کو تکلیف دینا۔

ـــ فُلَانًا : غالب ہونا، برتری حاصل کرنا۔

ـــ الحَقُّ البَاطِلَ : حق کا باطل کو مٹا دینا۔ قرآن پاک میں ہے "بَلْ نَقْذِفُ بِالحَقِّ عَلَى البَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ"۔

ـــ المَعْدِنَ و نَحْوَهُ : دھات وغیرہ پر نشان ڈالنا یا کسی خاص شکل میں ڈھالنا۔

ـــ الحَيَوَانَ : جانور کو داغ لگانا۔

ـــ الشیءَ : مہر لگانا۔

أَدْمَغَ الطَّعَامَ : بغیر چبائے کھانے کو نگل جانا

ـــ فلانا الی کذا : کسی کو کسی شے کا محتاج بنانا۔

دَمَّغَ الثَّرِيدَ : ثرید وغیرہ کو روغن ملاکر ملائم کرنا، مرغن کرنا۔

الدَّامِغَةُ : دماغ تک پہنچنے والا زخم جس سے آدمی مر جاتا ہے (۲) دو کڑی لکڑیوں کے بیچ میں لگائی ہوئی لکڑی جس سے مشک کو لٹکایا جاتا ہے (۳) وہ لوہا جس سے پالان کا پچھلا حصہ باندھا جاتا ہے (۴) حُجَّةٌ دَامِغَةٌ : ناقابل تردید دلیل۔

الدَّامُوغُ و الدَّامُوغَةُ : زخم ڈالنے والی

چیز، توڑنے والی چیز۔
الدِّمَاغُ: دماغ، بھیجا (۲) سرج: اَدْمِغَةٌ
الدَّمْغَةُ: مہر۔
دَمْغَةُ المَسْكُوكَات: سکوں پر لگی ہوئی سرکاری مہر (جس سے وزن کی تصدیق ہوتی ہے)۔
• دَمَقَ ـُ دُمُوقًا: بلااجازت اچانک داخل ہونا۔ کہتے ہیں: دَمَقَ علی القَوم و فی المَكَانِ۔
ــــ القَومُ فی الخَمرِ: شراب پر ٹوٹ پڑنا اور خوب پینا۔
ــــ الشیءَ: اچکنا۔
ــــ الشیءَ فی غَیرِه: ایک شے کو دوسری میں داخل کرنا، مدغم کرنا۔ فالشیءُ مَدمُوق و دَمِیقٌ۔
ــــ فاه: دانت توڑنا۔
دَمَّقَ العَجِینَ: گوندھے ہوئے آٹے پر سوکھا آٹا لگانا تاکہ وہ ہاتھ کو نہ چپکے، خشکی لگانا۔
انْدَمَقَ رَأسُ الفَخِذِ: ران کے سرے کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔
ــــ فیه و منه: نکلنا۔
الدَّمَقُ: انسان کو ہر طرف سے گھیرنے والی برفیلی ہوا جو ہلاک کرنے کے قریب ہو
• دَمْقَسَ الثَّوبَ: ریشم کا کپڑا بننا۔ فالثَّوبُ مُدَمْقَسٌ۔
الدِّمْقَاسُ والدِّمَقْسُ: ریشم۔
امرؤُ القیس کا شعر ہے:
فَظَلَّ العَذَارَی یَرتَمِینَ بِلَحمِها
وشَحمٍ کَهُدَّابِ الدِّمَقْسِ المُفَتَّلِ
• دَمَكَ فی مَشیِه ـُ دُمُوكًا: جلدی کرنا، تیز چلنا۔
ــــ الشیءُ: چکنا ہونا۔
ــــ الشَّمسُ فی الجَوِّ دَمْكًا: سورج کا بلند ہونا۔

دَمَكَ الشیءَ: پیسنا۔
ــــ الرِّشَاءَ: رسّی کو بٹنا۔ الفاعل: دَامِكٌ و دَمُوكٌ والمَفعولُ مَدمُوكٌ۔
الدَّمُوكُ: رَحًی دَمُوكٌ: تیز پیسنے والی چکی ج: دُمُكٌ۔
المِدْمَاكُ: چنائی میں اینٹوں کا ایک ردّا (۲) معمار کا سوت (ڈوری جس کے ذریعہ اینٹوں کا ردّا سیدھا کیا جاتا ہے (۳) پتھر وغیرہ توڑنے کا آلہ۔
المِدْمَكُ: بیلن (جس سے روٹی کو بڑھایا جاتا ہے)۔
• دَمَلَ الدُّمَّلَ ـُ دَمْلًا و دَمَلَانًا: پھوڑے کا علاج کرنا۔
ــــ الأرضَ: زمین کو کھاد ڈال کر درست کرنا۔ هو دَامِلٌ و دَمَّالٌ۔
ــــ القَومَ: لوگوں کے ساتھ گھل مل جانا اور ان کی باتوں کو اپنا لینا۔
ــــ بینَ القَوم: صلح کرانا۔
دَمِلَ جُرحُهُ ـَ دَمَلًا: زخم بھر جانا، اچھا ہو جانا۔
أَدْمَلَ الأرضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔
دَامَلَهُ: کسی کے ساتھ معاملہ ٹھیک کرنے کے لئے نرمی سے پیش آنا۔
ادَّمَلَ الجُرحُ: زخم بھر جانا۔
انْدَمَلَ الجُرحُ: زخم اچھا ہونے کے قریب ہونا۔
ــــ المَرِیضُ: بیمار کا مرض یا زخم اچھا ہونے کے قریب ہونا۔
تَدَامَلَ القَومُ: باہم صلح کرنا۔
تَدَمَّلَتِ الأرضُ: زمین کا کھاد ڈالنے سے بہتر ہو جانا، زمین میں کھاد پڑ جانا
الدِّمَالُ: کھاد (۲) پرانی بدبودار کھجوریں (۳) کھجور جو پکنے سے پہلے ہی خراب اور سیاہ ہو گئی ہو (۴)

سمندر سے آیا خس و خاشاک، کوڑا کرکٹ
الدَّمَّال: کھاد ڈالنے والا۔
الدُّمَلُ والدُّمَّلُ: پھوڑا، دنبل ج: دَمَامِل و دَمَامِیلُ۔
• دَمْلَجَ الشیءَ دَمْلَجَةً و دِمْلَاجًا: ملانا اور برابر کرنا۔
دُمْلِجَ جِسمُهُ: بدن گٹھے ہوئے گوشت والا ہونا، بدن کا ٹھکا ہوا ہونا
الدُّمْلُجُ و الدُّمْلُوجُ: بازوبند (بہنچی ایک زیور) (۲) چکنا پتھر ج: دَمَالِجُ و دَمَالِیجُ۔
• دَمْلَحَ: لڑھکانا۔
• دَمْلَقَ الشیءَ: برابر کرنا، چکنا کرنا۔
الدُّمْلُوقُ و الدُّمَالِقُ: گول اور چکنا ج: دَمَالِیقُ۔
• دَمْلَكَ الشیءَ: چکنا اور گول کرنا۔ هو مُدَمْلَكٌ۔
تَدَمْلَكَ الشیءُ: چکنا اور گول ہونا۔
الدُّمْلُوكُ: گول سیاہ پتھر ج: دَمَالِیكُ
• دَمَّ ـُ دَمَامَةً: بدشکل ہونا، جسم کا چھوٹا اور بھدا ہونا (۲) برا ہونا۔
هو دَمِیمٌ ج: دِمَامٌ وهی دَمِیمَةٌ ج: دِمَامٌ و دَمَائِمُ۔
ــــ علی الشیءِ: ڈھانپ دینا جیسے دَمَّ علیه القَبرَ۔
ــــ الوَجهَ: منہ پر پاؤڈر وغیرہ ملنا۔
ــــ الثَّوبَ: کپڑے کو کسی رنگ میں رنگنا۔
ــــ البَیتَ: گھر پر پلاسٹر یا سفیدی کرنا، قلعی کرنا۔
ــــ السَّفِینَةَ: کشتی یا جہاز پر روغن تار (تارکول) ملنا۔
ــــ العَینَ الوَجِعَةَ: دکھتی ہوئی آنکھ پر لیپ کرنا۔
ــــ الصُّدْغَ: بال جلا کر اور خون میں ملا کر کنپٹی پر ملنا۔

دَمَّ الْاَرْضَ: زمین کو ہموار کرنا۔
— الْکَمْأَۃَ: سانپ کی چھتری کو مٹی سے ڈھانکنا۔
— الْیَرْبُوْعُ فَمَ جُحْرِہٖ: یربوع کا مٹی سے اپنے بل کو بند کرنا۔
— جُحْرَہٗ: جانور کا اپنے بھٹ کو صاف کرنا۔
— فُلَانًا: مکمل طور پر سزا دینا (۲) سر کچلنا دَمَّ رَأْسَہٗ بھی کہا جاتا ہے (۳) مارنا
— الْقَوْمَ: لوگوں کا کچومر نکالنا، ہلاک کر دینا۔
دُمَّ الْجَسَدُ: بدن پر گوشت چڑھ جانا کہ ہڈیاں چھپ جائیں۔ دُمَّ وَجْھُہٗ بھی کہا جاتا ہے۔
دَمَّ ــ دَمَامَۃً: بدشکل ہونا، بدنما جسم کا ہونا، حقیر ہونا۔ ھو دَمِیْمٌ ج: دِمَامٌ و ھی دَمِیْمَۃٌ ج: دِمَامٌ و دَمَائِمُ۔
أَدَمَّ فُلَانٌ: بدخلقت بچہ والا ہونا (۲) برا فعل کرنا۔
الدَّامَاءُ: جنگلی چوہے کا بل (۲) وہ مٹی جسے چوہا اندر سے نکال کر اپنے بل کا راستہ اس سے بند کرتا ہے ج: دَوَامٌّ۔
الدِّمَامُ: سرخی جو عورتیں چہرہ پر خوشنمائی کے لئے استعمال کرتی ہیں (۲) پالش وغیرہ ہر وہ چیز جو لی جائے۔ جیسے پاوڈر چونا رنگ وغیرہ۔
الدَّمُّ: الدَّمُ۔ دیکھئے دمی۔
الدَّمَّۃُ: مینگنی، چیونٹی، جوں، بلی۔
الدَّیْمُوْمُ و الدَّیْمُوْمَۃُ: جنگل بیابان جہاں پانی نہ ہو۔
المِدَمَّۃُ: دندانوں دار لکڑی کا آلہ جس سے زمین کو ہموار کیا جاتا ہے
• دَمَنَ الْاَرْضَ ــ دَمْنًا: زمین کو کھاد ڈال کر درست کرنا۔
دَمِنَ قَلْبُہٗ ــ دَمْنًا: دل میں بغض رکھنا، کینہ در ہونا کہتے ہیں: دَمِنَ فُلَانٌ علی فُلَانٍ۔
— علی الشَّیْءِ: پابند ہونا، پابندی سے کرنا۔
أَدْمَنَ الشَّرَابَ وغیرَہ: شراب وغیرہ کا عادی اور پابند ہونا۔
— الْاَمْرَ و علیہ: کسی کام کو ہمیشہ کرنا، پابند و عادی ہو جانا۔
دَمَّنَتِ الْمَاشِیَۃُ الْمَکَانَ: چوپائے کا کسی جگہ کو غلاظت گاہ بنا دینا، گوبر و مینگنیاں کرنا۔
— الْمَاءَ: مویشی کا پانی میں پیشاب کرنا۔
— الْقَوْمُ الْمَوْضِعَ: لوگوں کا کسی جگہ کو کالا اور گندا کر دینا، کوڑی کا ڈھیر بنا دینا۔
— بَابَہٗ: کسی کے دروازہ پر پڑ جانا، الگ نہ ہونا۔
تَدَمَّنَ الْمَکَانُ و الْمَاءُ: جگہ یا پانی میں اونٹوں اور بکریوں کی مینگنیاں پڑنا، لید اور مینگنیوں سے جگہ یا پانی کا گندا اور خراب ہو جانا۔
الْاَدْمَانُ: کھجور کے درخت کا تعفن اور سیاہی۔
الدَّمَانُ: کھاد، گوبر وغیرہ غلاظت (۲) راکھ۔
الدَّمَّانُ: زمین میں کھاد ڈالنے والا۔
الدَّمُوْنُ: برا، خراب، بدشکل۔
الدِّمْنُ: کھاد، غلاظت۔
فُلَانٌ دِمْنُ مَالٍ: فلاں مال کا محافظ ہے اس سے الگ نہیں ہوتا
الدِّمْنَۃُ: لوگوں کے چھوڑے ہوئے نشانات (۲) گھر کے نشانات (۳) کوڑی خانہ (وہ جگہ جہاں گوبر وغیرہ اور دوسری غلاظت ڈالی جائے)۔ (۴) پانی کے حوض کے پاس مٹی میں مل ہوئی اونٹوں کی مینگنیاں (۵) حوض میں بچا ہوا پانی ج: دِمَنٌ و دِمْنٌ (۶) پرانا بیٹھا ہوا دل میں کینہ۔ فُلَانٌ دِمْنَۃُ مَالٍ: فلاں مال کا حریص و محافظ ہے۔
مُدْمِنُ شَیْءٍ: کسی چیز کا عادی اور پابند
مُدْمِنُ خَمْرٍ: شراب کا عادی۔
مُدْمِنُ تَدْخِیْنٍ: تمباکو نوشی کا عادی
• دَمِہَ الرَّمْلُ ــ دَمْھًا: ریت کا سخت گرم ہونا۔ دَمَہَتْہُ الشَّمْسُ: دھوپ کا جھلس دینا۔
• دَمِیَ الْجُرْحُ ــ دَمًی و دَمْیًا: زخم کا خون آلود ہونا، خون نکلنا اور نہ بہنا۔ فالجُرْحُ دَمٍ۔
أَدْمٰی فُلَانًا: مار کر خون نکالنا، خون آلود کرنا۔
أَدْمَاہُ: اس کی ناک سے خون بہا دیا۔
— الْجُرْحَ: زخم سے خون نکالنا۔
دَمّٰی الْجُرْحَ: أَدْمٰی۔
— لہ: خون بہا کر کسی کا تقرب حاصل کرنا
— الشَّیْءَ: سجانا، گڑیا جیسا بنا دینا۔
— الشَّاۃَ: بکری کو چرا کر خوب موٹا کر دینا۔
— الْفَتَاۃَ: لڑکی کو آراستہ اور پیراستہ بنانا۔ کہتے ہیں: خُذْ مَا دَمّٰی لَکَ: تم جو چاہو لے لو۔
اِسْتَدْمَی الرَّجُلُ: خون ٹپکنا۔
— الْاَنْفُ: نکسیر جاری ہونا، ناک سے خون بہنا۔
— غَرِیْمَہٗ: قرض دار سے نرمی کے ساتھ اپنا قرض وصول کرنا۔
الدَّامِی: خونی، خون آلود، خون چکاں۔
مَعْرَکَۃٌ دَامِیَۃٌ: خونی لڑائی،

زبردست خون خرابہ۔

دَامِي الشَّفَتَيْنِ: وہ شخص جس کے ہونٹوں میں خون چھلکتا ہو، بعض کے نزدیک اس شخص کو کہتے ہیں جو اپنے مطالبہ پر اٹل ہو۔

الدَّامِيَةُ: سر کا زخم جس سے خون نکلے اور نہ بہے۔

الدَّمُ: خون ج: دِمَاءٌ و دُمِيٌّ۔

دَمُ الاَخَوَيْنِ: ایک دوا کا نام۔ درخت سے نکلنے والا اسیال سرخ مادہ

دَمُ العِفْرِيْتِ: سرخ رنگ کا ایک سونی کپڑا۔

حَجَرُ الدَّمِ: خون کی پتھری جو بدن میں پیدا ہو جاتی ہے۔

دَمُهُ مِن ثَوْبِ فُلَانٍ: وہ اس شخص کا قاتل ہے۔

اتّصال الدَّم: رشتہ خون، قرابت

رَجُلٌ ذُوْ دَمٍ: خون کا دعویدار۔

الدَّمَوِيُّ: خونی، خون سے متعلق۔ مَعْرَكَةٌ دَمَوِيَّةٌ: خونی واردات۔

الدَّمَةُ: خون کا ٹکڑا۔

الدُّمْيَةُ: گڑیا، ہاتھی دانت وغیرہ کی بنی ہوئی تصویر، تراشا ہوا حسین بت اس سے حسن میں تشبیہ دی جاتی ہے ج: دُمًى۔

المُدَمَّى: گہرا سرخ۔ ثَوْبٌ مُدَمًّى۔ (۲) وہ تیر جسے تیرانداز ایک دوسرے پر پھینکتے ہیں۔

د ـــــ ن

•دَنِئَ ـ دَنَأً: جھکے ہوئے سر اور مڑے ہوئے سینہ والا ہونا، کبڑا ہونا۔ ھو اَدْنَأُ و ھی دَنْآءُ۔

•دَنُؤَ ـ دُنُوْءًا و دَنَاءَةً: رذیل و کمینہ ہونا، تنگ ظرف ہونا، گھٹیا ہونا۔

أَدْنَأَ: کمینی حرکت کرنا، گھٹیا بات کرنا۔

تَدَنَّأَ: دَنُؤَ۔

ـــ فُلَانٌ نَفْسَهُ: کمینگی پر اتر آنا۔

الدَّنِيءُ: رذیل و کمینہ، گھٹیا درجہ کا، کم ظرف، خسیس ج: دُنَآءُ و اَدْنِيَاءُ و اَدْنَاءُ

الدَّنِيْئَةُ: کمینگی، عیب، گھٹیا درجہ کی بات ج: دَنَايَا۔

الدَّنِيَّةُ: الدَّنِيْئَةُ۔

الاَدْنَأُ: کبڑا (۲) انتہائی کمینہ م: دَنْآى

•دَنِجَ ـ الاَمْرَ دِنَاجًا: کسی کام کو پختگی سے کرنا۔

•دَنَحَ ـ دُنُوْحًا: سر جھکانا (۲) ذلیل ہونا۔

الدِّنْحُ: عیسائیوں کا ایک تہوار (حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ظہور کا تہوار) جو ۶ جنوری کو منایا جاتا ہے۔

•دَنَخَ ـ دَنَخَانًا: بوجھ کی وجہ سے بھاری قدموں سے چلنا۔

دَنَّخَتِ الكُرَةُ: گیند کا پچک جانا۔

ـــ الرَّجُلُ: منکسر المزاج ہونا۔

•دَنْدَنَ الرَّجُلُ: غیر مفہوم اور ہلکی آواز سے بات کرنا، گنگنانا۔

ـــ الذُّبَابُ: مکھیوں کا بھنبھنانا۔

ـــ فُلَانٌ: کسی جگہ آمد و رفت رکھنا، آنا جانا۔

الدَّنْدَنُ: گنگناہٹ، بڑبڑاہٹ، بھنبھناہٹ

•دَنَّرَ الوَجْهُ: چہرہ کا دینار کی طرح چمکنا۔

ـــ الذَّهَبَ: سونے کا دینار بنانا۔ دَنَّرَ الدَّنَانِيْرَ بھی کہتے ہیں۔

ـــ الثَّوْبَ: کپڑے پر دینار جیسے نقش و نگار بنانا

دُنِّرَ فُلَانٌ: مال دار اور بہت دیناروں والا ہونا

تَدَنَّرَ وَجْهُهُ: چہرہ کا چمکنا۔

الدِّيْنَارُ: سونے کا قدیم سکہ (۲) موجودہ عراقی پونڈ (۳) رقم (۴) بعض عرب ملکوں کے پچاس قرشوں کے برابر (۵) برابر انگریزی پونڈ

حَشِيْشَةُ الدِّيْنَارِ: دیکھئے حشش

دِيْنَارِيٌّ: دینار جیسا، دینار سے متعلق۔

المُدَنَّرُ: دینار کی شکل کا بنا ہوا بیل بوٹا۔

•دَنِسَ ثَوْبُهُ ـ دَنَسًا و دَنَاسَةً: کپڑے کا میلا ہونا، گندگی اور غلاظت میں آلودہ ہو جانا۔

ـــ عِرْضُهُ و خُلُقُهُ: آبرو یا اخلاق کا عیب دار ہونا۔ ھو دَنِسٌ ج: اَدْنَاسٌ۔

دَنَّسَهُ: میلا کرنا، خراب کرنا، عیب دار کرنا۔

ـــ عِرْضَهُ: آبرو کو بٹہ لگانا۔

تَدَنَّسَ: میلا ہونا، غلاظت میں بھر جانا، عیب دار ہونا۔

الدَّنِسُ: میلا، عیب دار۔

الدَّنَسُ: میل کچیل، گندگی ج: اَدْنَاسٌ

التَّدْنِيْسُ: بے حرمتی، بے عزتی۔

جَرِيْمَةُ تَدْنِيْسِ الاَشْيَاءِ المُقَدَّسَةِ: جرم بے حرمتی۔

المَدَانِسُ: گندگی کی جگہیں۔

•دَنَعَ ـ دُنُوْعًا و دَنَاعَةً: کمینہ ہونا، بے فیض و بے خیر ہونا۔

دَنِعَ ـ دَنَعًا: بھوکا ہونا، کمینہ ہونا۔

اَدْنَعَ الرَّجُلُ: صلحاء کی راہ پر چلنا۔

رَجُلٌ دَنِعَةٌ: بے فیض و بے خیر آدمی

الدَّنَعُ: اونٹ کا وہ گوشت جسے ذبح کرنے والا پھینک دیتا ہے (۲) رذیل لوگ۔

•دَنِفَ المَرِيْضُ ـ دَنَفًا: بیمار کی بیماری کا شدید ہو جانا، مرنے کے قریب ہو جانا ھو دَنِفٌ ج: اَدْنَافٌ۔ و ھو و ھی و ھم دَنَفٌ۔

ـــ الشَّمْسُ: سورج کا زرد اور چھپنے کے قریب ہونا۔

ـــ الاَمْرُ: کسی چیز کا قریب ہو جانا۔

اَدْنَفَ المَرِيْضُ: دَنِفَ۔ اَدْنَفَهُ المَرَضُ: بیماری نے اسے مرنے کے قریب کر دیا۔

الدَّنَفُ: سخت بیماری (۲) وہ بیمار جسے

سخت بیماری لاحق ہو (۳) سورج کا غروب
الدَّنِفُ : لب دم۔
•دَنَقَ ـُ دُنُوقًا: باریک بیں ہونا، باریکیاں نکالنا۔
دَنَّقَ وَجْهُهُ : چہرہ پر بیماری یا تکان کا اثر ظاہر ہونا، چہرہ اترا ہوا ہونا۔
ـــ الشَّمْسُ: غروب ہونے کے قریب ہونا۔
ـــ البَخِيلُ: کنجوس آدمی کا اخراجات میں تنگی کرنا (۲) حسابی باریکیاں نکالنا: آنہ پائی کا حساب لینا۔
ـــ فی مُعَامَلَاته: اپنے معاملات کی چھان بین کرنا۔
الدَّانِقُ: درہم کا چھٹا حصہ (ایک قدیم چاندی کا سکہ) (۲) دبلا، نظروں سے گرا ہوا ج: دَوَانِق و دوانیق۔
الدَّوانیقِيُّ: معاملات اور حسابات کی تدقیق وچھان بین کرنے والا، اسی مناسبت سے ابوجعفر منصور کو اس نام سے پکارا گیا
•دَنْقَسَ: عاجزی وانکساری سے سر جھکا دینا (۲) دزدیدہ نگاہ سے دیکھنا۔
•دَنْقَعَ الرَّجُلُ: غریب و مفلس ہونا۔
•دَنَّ الذُّبَابُ و نَحْوُه ـِ دَنِينًا: مکھی وغیرہ کا بھنبھانا۔
ـــ فُلَانٌ: گنگنانا، غیر مفہوم بات کرنا۔
دَنَّ الرَّجُلُ ـَ دَنَنًا: کوز پشت ہونا، جھکی ہوئی کمر والا ہونا۔ هو أَدَنُّ و هي دَنَّاءُ ج: دُنٌّ۔
ـــ البَيْتَ: گھر کی چھت ڈالنا۔
أَدَنَّ بالمكانِ: قیام کرنا۔
دَنَّنَ: دَنَّ۔
الدِّنَانَةُ: کوزہ گری، مٹکے اور صراحیاں بنانے کا کام، کمہارگیری، مٹکا سازی، صراحی سازی۔
الدَّنُّ: مٹکا، مٹی کا بڑا برتن (جو زمین پر بغیر گڑھے کے نہ ٹک سکے) ج: دِنَانٌ۔

الدَّنَّانُ: مٹکے بنانے والا۔
الدِّنَّةُ: چیونٹی کی طرح کا ایک کیڑا۔
•دَنَا منه و الیه و له ـُ دُنُوًّا و دَنَاوَةً: نزدیک ہونا، قریب آنا، هو دَانٍ ج: دُنَاةٌ۔
أَدْنَى الشيءَ: قریب کرنا۔
ـــ الشيءُ: قریب ہونا۔
ـــ الحَامِلُ: حاملہ عورت یا مادہ کا ولادت کے قریب ہونا۔ هي مُدْنٍ و مُدْنِيَةٌ
ـــ السِّتْرَ او الثَّوبَ: پردہ یا کپڑا لٹکانا۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وبَنَاتِكَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ"۔
دَانَاهُ: کسی سے قربت حاصل کرنا، نزدیک آنا
ـــ بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ: دو چیزوں کو ملانا، قریب کرنا۔
ـــ القَيْدَ فی الدَّابَّةِ: چوپائے کی بیڑی کو تنگ بنانا، کس کر باندھنا۔
دَنَّى: أَدْنَى۔
تَدَانَى القَوْمُ: باہم قریب ہونا۔
تَدَنَّى فُلَانٌ: آہستہ آہستہ قریب ہونا، کہتے ہیں: بَعِيدٌ يَتَدَنَّى خَيْرٌ من قريب يتبَعَّدُ۔
اسْتَدْنَاهُ: نزدیک لانا، قریب کرنا، اپنے پاس بلانا۔
الأَدْنَى: قریب تر، بہت نزدیک۔
الحَدُّ الأَدْنَى: کم سے کم درجہ۔
الدَّانِي: نزدیک (۲) لٹکا ہوا، نیچے کو جھکا ہوا۔
الدَّانِيَةُ: م: تانیث الدَّانِي۔ فلانٌ فی دُنيا دَانِيَةٍ: وہ مزے کی زندگی گزار رہا ہے۔
الدُّنَا: الدُّنْيا کی جمع۔ خیر یا شر جو بھی آدمی کے قریب ہو۔
الدُّنْيا: تانیث الأَدْنَى۔ جہان، دنیا، عالم انس وجن، موجودہ زندگی (اُخری

کی ضد) (۲) کمینی، کم درجہ، قریبی قُصْوَى کی ضد، کہتے ہیں: هو ابن عَمِّي دُنْيَا و دُنْيًا: وہ میرا قریبی چچازاد بھائی ہے۔ هو يَعِيشُ فی دُنْيَا الأَحْلَامِ: وہ خوابوں کی دنیا میں رہتا ہے۔ دُنْيَا السُّرُورِ: خوشی کا عالم ج: دُنًى۔
دُنًى: هو ابن عمّي دُنًى و دُنًى: قریبی رشتہ کا بھائی ہے۔

د ـــ ه

•دَهْ دَهْ: اونٹ کو ڈانٹنے کے الفاظ۔
دَهٍ دَهٍ: کہتے ہیں اِلَّا دَهٍ فَلَا دَهٍ، اگر یہ بات اب نہ ہوئی تو پھر کبھی نہ ہوگی، یعنی اگر تم نے اس موقع کو چھوڑ دیا تو یہ کبھی ہاتھ نہ آئے گا۔
•الدَّهْبُ: شکست خوردہ لشکر۔
•دَهْبَلَ: دوسرے سے آگے بڑھنے کیلئے بڑے بڑے لقمے بنانا (۲) بڑا لقمہ نگل لینا۔
•دَهَثَهُ ـَ دَهْثًا: ہاتھ سے دھکا دینا، ہٹانا (۲) بہت زور سے روندنا۔
الدَّهْثَمُ: پیروں سے روندی ہوئی نرم جگہ (۲) نرم مزاج آدمی۔ رَجُلٌ دَهْثَمُ الخُلُقِ بھی کہتے ہیں (۳) سخی (۴) مضبوط اونٹ (۵) سمندر۔
•دَهْدَقَ فی ضِحْكِه دَهْدَقَةً: بری طرح ہنسنا (۲) بہت ہنسنا۔
ـــ القِطْعَةَ من اللَّحْمِ: گوشت کی بوٹی کا دیگچی میں ابالتے وقت اوپر نیچے ہونا۔
ـــ الشيءَ دَهْدَقَةً و دِهْدَاقًا: توڑنا۔
ـــ اللَّحْمَ: گوشت کی بوٹیاں بنانا اور ہڈیاں توڑنا۔
الدَّهْدَاقُ: بری ہنسی (۲) پکتے ہوئے پانی کا ابال (۳) تیز رفتاری (اونٹ وغیرہ کی)

• دَھْدَمَ البِنَاءَ: عمارت کو ڈھانا اور ملبہ کو الٹ پلٹ کر دینا۔

تَدَھْدَمَ: منہدم ہو جانا، ملبہ کا ڈھیر لگنا۔

• دَھْدَہَ الحَجَرَ: پتھر کو لڑھکانا۔

ـــ الشَیءَ: توڑ کر اوپر نیچے کر دینا۔

تَدَھْدَہَ: الٹ پلٹ ہو جانا، ٹوٹ کر ڈھیر لگ جانا۔

الدَّھْدَاہُ: چھوٹے اونٹ (۲) اونٹوں کی بڑی تعداد ج: دَھَادِہُ۔

الدَّھْدَھَانُ: سو سے زائد کی تعداد میں اونٹ (۲) بڑے اونٹ۔

الدَّھْدَھَۃُ: الدَّھْدَھَانُ۔

• دَھْدَی الحَجَرَ دَھْدَاۃً و دَھْدَاءً: پتھر کو لڑھکانا، پتھروں کو اوپر نیچے کرنا، ڈھیر لگانا۔

تَدَھْدَی الحَجَرُ: پتھروں کا لڑھکنا، ڈھیر لگنا۔

• دَھَرَ القَوْمَ و بِھِم اَمْرٌ ـَ دَھْرًا: لوگوں پر آفت آجانا، بری صورتِ حال سے دوچار ہونا۔ دَھَرَ ھُمُ الجَزَعُ: ان پر گھبراہٹ طاری ہو گئی۔

دَاھَرَہٗ مُدَاھَرَۃً و دِھَارًا: لمبے اور غیر معینہ عرصہ تک کسی سے کوئی معاملہ کرنا۔

اِسْتَأجَرَہ مُدَاھَرَۃً: ہمیشہ کیلئے کسی سے کوئی چیز کرایہ پر لینا۔

• دَھْوَرَ الشَیءَ: گڑھے میں گرا دینا، پستی کی طرف لانا۔

ـــ کَلَامَہ: مسلسل بولتے رہنا۔

ـــ الحَائِطَ: دیوار کو دھکا دیکر گرا دینا۔

تَدَھْوَرَ: گڑھے میں گرنا، پستی کی طرف آنا (۲) کسی چیز کا اکثر ٹوٹ کر گر جانا۔

ـــ الشَّیءُ: بلندی سے پستی کی طرف آنا۔

ـــ الحَالَۃُ: حالت خراب ہونا، بگڑنا۔

تَدَھْوَرَ اللَّیْلُ: رات کا اکثر حصہ گزر جانا۔

الدَّاھِرُ: دَھْرٌ دَاھِرٌ: طویل عرصہ (۲) سخت (۳) لَا اٰتِیہ دَھْرَ الدَّاھِرِیْنَ: میں اس کے پاس کبھی نہیں آؤں گا۔

الدَّاھِرَۃُ: داھِر کی تانیث۔ لمبی عوت کے لئے کہتے ہیں: اِنہا لَدَاھِرَۃُ الطُّوْلِ۔

الدَّھَارِیْرُ: گذشتہ زمانہ کا اول حصہ (اس کا واحد نہیں) کہتے ہیں: کانَ ھٰذَا فی دَھْرِ الدَّھَارِیْرِ (۲) مصائب و انقلابات زمانہ۔ دَھْرٌ دَھَارِیْرُ: سخت زمانہ۔ دُھُوْرٌ دَھَارِیْرُ: مختلف ادوار مختلف زمانے۔

الدَّھْرُ: زمانۂ دراز (۲) دنیوی زندگی کا پورا زمانہ (۳) ایک ہزار سال (۴) ایک لاکھ سال (۵) مصیبت و آفت (۶) ہمت و ارادہ (۷) مقصد۔ کہتے ہیں: مَا دَھْرِی بِکذا: اس سے میرا کوئی مقصد نہیں۔ ما دَھْرِی کذا: میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں (۸) عادت (۹) غلبہ ج: اَدْھُرٌ و دُھُوْرٌ۔ کان ذٰلِكَ دَھْرَ النَّجْمِ: یہ بات اس وقت کی ہے جب اللہ نے ستاروں کو پیدا کیا یعنی قدیم اور ابتدائی زمانہ کی ہے۔

بَنَاتُ الدَّھْرِ: مصائب زمانہ۔

تَصارِیفُ الدَّھْرِ: انقلابات زمانہ۔

الدَّھَرُ: الدَّھْرُ: ج: اَدْھَارٌ۔

الدَّھْرِیُّ: رَجُلٌ دَھْرِیٌّ: دہریہ جو آخرت پر یقین نہ رکھتا ہو اور زمانہ کے بقا کا قائل ہو۔

الدُّھْرِیُّ: پرانا، عمر رسیدہ (۲) ماہر و ہوشیار، حاذق۔

الدَّھْوَرِیُّ: سخت و مضبوط آدمی۔

الدَّھِیْرُ: دَھْرٌ دَھِیْرٌ: سخت زمانہ۔

• دَھْرَجَ: تیز چلنا، لپکنا۔

• دَھِسَ المَکَانُ ـَ دَھَسًا: جگہ کا نرم ہونا

ـــ المَرْأَۃُ: عورت کا بڑے سرین والی ہونا۔

دَھِسَ العَنْزُ و الرَّمْلُ: بکری یا ریت کا سیاہی مائل ہونا۔ ھو اَدْھَسُ و ھی دَھْسَاءُ ج: دُھْسٌ۔

دَھُسَ ـُ دَھَاسَۃً و دُھُوسَۃً: نرم خو ہونا۔

اَدْھَسَ: نرم جگہ پر چلنا، اترنا، ٹھیرنا۔

اِدْھَاسَّ النَّبْتُ و الاَرْضُ والعَنْزُ: روئیدگی، زمین اور بکری کے رنگ کا ہلکا سرخ و سبزی مائل ہونا (ایسے رنگ کا ہونا جو نباتات کی ابتدائی روئیدگی کے وقت ہوتا ہے)۔

الدَّھَاسُ: نرم جگہ (جس میں نہ تو ریت ہو اور نہ گارا اور مٹی) (۲) ہر وہ شے جو بہت نرم ہو۔ رَجُلٌ دَھَاسٌ: نرم مزاج آدمی۔ اِمْرَأَۃٌ دَھَاسٌ: بڑے سرین والی عورت۔

الدَّھْسُ: نرم جگہ (۲) وہ زمین جس پر نہ زمین کا رنگ غالب ہو اور نہ نباتات کا بلکہ ایسا رنگ جو ابتدائی روئیدگی میں ہوتا ہے (۳) وہ پودا جس پر ہرا رنگ غالب نہ ہو ج: اَدْھَاسٌ۔

الدُّھْسَۃُ: ریت کا رنگ جس پر ہلکی سی سیاہی ہو۔

الدَّھَاسَۃُ: نرم خوئی، خوش اخلاقی۔

الدَّھَّاسُ: نرم مزاج، خوش خلق۔

الدَّھُوسُ: شیر۔

• دَھَشَہٗ خَطْبٌ ـَ دَھْشًا: کسی سنگین بات کا ہوش اڑا دینا، پریشانی میں ڈالنا۔

دَھِشَ ـَ دَھَشًا: پریشان ہونا، حیران ہونا، ہوش اڑنا، ہکا بکا رہ جانا، مدہوش ہونا (عشق و محبت یا گھبراہٹ یا حیا کی وجہ سے)۔ ھو دَھِشٌ۔

دُھِشَ: حیران و پریشان ہونا، حیرت میں پڑنا، ششدر رہ جانا۔ ھو مَدْھُوشٌ۔

اَدْھَشَہُ الحَیَاءُ و غَیْرُہٗ: حیران و پریشان کرنا، ہوش اڑانا، تحیر زدہ کرنا،

حواس باختہ کرنا۔
دَهَّشَ: دَهِشَ۔
الدَّهْشَةُ: حیرت، خوف، پریشانی، تعجب۔
المُدْهِشُ: حیران کن، پریشان کن، تعجب خیز، ہوش ربا۔
المَدْهُوشُ: مبہوت، حیران و ششدر۔
• دَهْشَرَ الرَّجُلُ: پھرتی کے ساتھ کشتی لڑنا، جھگڑا کرنے میں تیزی دکھانا۔
ـــ الأمْرَ: کسی کام کو نرمی برتے بغیر کرنا۔
الدَّهْشَرَةُ: بڑی اونٹنیاں۔
• دَهَفَ الشَّيْءَ ـَ دَهْفًا: خوب گرفت کرنا
أَدْهَفَ الشَّيْءَ: دَهَفَه۔
الدَّاهِفُ: زیادہ چلنے سے عاجز و درماندہ ہو جانے والا۔
الدَّاهِفَةُ: داهف کی تانیث۔
• دَهَقَ الكَاسَ ـَ دَهْقًا و دِهَاقًا: پیالہ یا گلاس بھرنا، جام کو چھلکانا۔
ـــ المَاءَ: پانی کو زور سے انڈیلنا۔
ـــ الشَّيْءَ: توڑنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) زور سے نچوڑنا (۳) ہاتھ سے دبا کر دیکھنا۔
ـــ فُلَانًا: مارنا۔
أَدْهَقَ الكَاسَ و المَاءَ: جام کو لبالب بھرنا، پانی کو زور سے گرانا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے عجلت کرانا۔
دَهَّقَ الشَّيْءَ: تنگ اور چھوٹا کرنا (۲) نچوڑنا (۳) توڑنا۔
ادَّهَقَت الحِجَارَةُ: پتھروں کا باہم جڑ جانا اور مضبوط ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: توڑنا (۲) نچوڑنا۔
الدِّهَاقُ: كَأْسٌ دِهَاقٌ: چھلکتا ہوا جام، بھرا ہوا پیالہ (۲) پینے والوں کیلئے لگاتار چلنے والا جام (۳) صاف و شفاف۔
مَاءٌ دِهَاقٌ: بہت پانی۔
الدَّهَقُ: شکنجہ جس میں پنڈلی کو سزا کے لئے کسا جاتا ہے (۲) شکنجہ میں کھچوانے کی سزا۔

الدَّهْقَةُ: مال کی ایک مقدار۔
• دَهْقَنَ فُلَانٌ: مال دار ہونا۔
ـــ القَوْمُ فُلَانًا: لوگوں کا کسی کو سردار (پردھان) بنانا۔
ـــ الطَّعَامَ: کھانے کو ملائم کرنا۔
تَدَهْقَنَ الرَّجُلُ: سردار بننا، چودھری بننا (۲) مال دار ہونا (۳) عقلمند بننا۔
الدِّهْقَانُ: گاؤں کا مکھیا، چودھری، پردھان (۲) صوبہ کا گورنر (۳) تجربہ کار اور ماہر منتظم (۴) جاگیردار (۵) تاجر ج: دَهَاقِنَةٌ و دَهَاقِينُ۔
• دَهَكَ الشَّيْءَ ـَ دَهْكًا: پیسنا، توڑنا، ضائع کرنا۔
ـــ الارض: پیروں سے روندنا۔
الدَّهُوكُ: چکی ج: دُهُكٌ۔
• تَدَهْكَرَ فُلَانٌ: لڑھکتے ہوئے چلنا، لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔
ـــ المَرْأَةُ: عورت کا مٹکنا۔
ـــ عَلَيه: کسی پر تیزی کے ساتھ جھپٹنا، کود پڑنا۔
الدَّهْكَرُ: پست قد۔
• تَدَهْكَمَ: کسی سنگین معاملہ میں کود پڑنا
ـــ على فُلَانٍ: کسی کے سامنے بڑا بننا، زور دکھانا۔
الدَّهْكَمُ: بوڑھا کھوسٹ۔
• الدَّاهِلُ: پریشان و حیران (یہ لفظ مقلوب ہے اصل ذَالِهٌ ہے)۔
الدَّهْلُ: تھوڑی چیز (۲) تھوڑا وقت کہتے ہیں: مَضَى مِنَ اللَّيْلِ دَهْلٌ۔ بَقِي دَهْلٌ من اللَّيْلِ: رات کا تھوڑا حصہ باقی رہ گیا۔
الدِّهْلِيزُ: ڈیوڑھی، گھر اور دروازہ کے درمیان کا راستہ (۲) محراب ج: دَهَالِيزُ۔ أَبْنَاءُ الدَّهَالِيزِ: گندگاہوں سے اٹھائے جانے والے بچے۔

• دَهَمَهُ أَمْرٌ ـَ دَهْمًا: اچانک کوئی بات پیش آنا، اچانک کسی معاملہ کا سر پر آپڑنا (۲) ڈھانپنا، گھیر لینا۔
ـــ القَوْمُ فُلَانًا: لوگوں کا کسی کے پاس اکٹھے ہوکر اچانک آپہنچنا۔
دَهِمَ ـَ دُهْمَةً: سیاہ ہونا۔
ـــ الإِبِلُ: اونٹوں کی سفیدی غائب ہوکر بھورا رنگ تیز ہو جانا، سیاہی مائل ہونا۔ هو أَدْهَمُ و هي دَهْمَاءُ ج: دُهْمٌ۔
ـــ فُلَانًا أَمْرٌ دَهْمًا: دَهَمَه۔
أَدْهَمَهُ: مجبور کرنا، پریشانی اور تکلیف میں ڈالنا۔
دَهَّمَت النَّارُ القِدْرَ: آگ کا دیگچی یا ہانڈی کو سیاہ کرنا۔
ادْهَمَّ الفَرَسُ: گھوڑے کا سیاہ ہونا
ادْهَمَّت القِدْرُ: ہانڈی کا سیاہ ہونا۔
ادْهَامَّ الشَّيْءُ: سیاہ ہونا۔
ـــ الزَّرْعُ: کھیتی پر آب پاشی کی وجہ سے قدرے سیاہی آجانا۔ قرآن پاک میں ہے: "مُدْهَامَّتَان" وہ دونوں غایت سبزی کی بنا پر کالے ہو گئے ہیں۔
الأَدْهَمُ: سیاہ فام، کالا (۲) گھر کے پرانے نشانات ج: دُهْمٌ (۳) قید، بیڑی ج: أَدَاهِم۔
الدُّهَامُ: سیاہ۔
الدَّهْمُ: بڑی تعداد۔ کہتے ہیں: جَاءَ دَهْمٌ مِنَ النَّاسِ۔ جَيْشٌ دَهْمٌ: بڑا لشکر۔ کہتے ہیں: مَا أَدْرِي أَيُّ الدَّهْمِ هُوَ: خدا معلوم وہ کونسی مخلوق ہے (۲) بہت بڑی مصیبت، ہلاکت خیز معاملہ ج: دُهُومٌ۔

الدَّهْمَاءُ: تانیث الادھم (۲) قمری مہینہ کی ۲۹ ویں رات (۳) خالص سرخ رنگ کی بھیڑ۔ حَدِيْقَةٌ دَهْمَاءُ: سیاہی مائل سرسبز وشاداب باغ (۴) عوام الناس (۵) آدمی کا چہرہ مہرہ (۶) ایک گھاس جو ڈنٹھل اور پتوں دار ہوتی ہے اور اس پر سرخ پھول آتے ہیں ان سے چمڑے کی دباغت بھی کی جاتی ہے ج: دُهْمٌ۔

الدُّهْمَةُ: سیاہی (۲) اونٹوں کا گہرا بھورا رنگ جو سیاہی مائل ہو۔

الدُّهَيْمُ: بے وقوف۔ الدُّهَيْمُ و أُمُّ الدُّهَيْمِ: مصیبت و آفت۔

الدُّهَيْمَاءُ: مصیبت، آفتِ زمانہ، بھیانک مصیبت۔

•الدَّهْمَثَةُ: أَرْضٌ دَهْمَثَةٌ: نرم زمین

الدُّهْمُوْثُ: شریف وکریم آدمی۔

•دَهْمَجَ الرَّجُلُ او البَعِيْرُ: قدم ملا کر تیز چلنا۔

—— الهَرِمُ: بوڑھے آدمی کا اس طرح چلنا جیسے بیڑی پڑا ہوا چلتا ہے، آہستہ آہستہ چلنا (۲) غیر متوازن طور پر چلنا۔

—— الخَبَرَ: خبر میں اپنی طرف سے اضافہ کرنا

الدُّهَامِجُ: قدم ملا کر تیز چلنے والا (۲) دیو ہیکل چیز (۳) دو کوہان والا اونٹ۔

الدَّهْمَجُ: بڑے ڈیل ڈول والی چیز (۲) نرم وکشادہ

•دَهْمَسَ الأَمْرَ: اخفا میں رکھنا، چھپانا۔

—— فُلَانًا: کسی سے سرگوشی کرنا، راز کی بات کرنا (۲) حملہ کر کے زیر کرنا۔

•دَهْمَقَ فِي الشَّيْءِ: عجلت کرنا۔

—— الشَّيْءَ: توڑنا، ریزے کرنا۔

—— الطَّحِيْنَ: آٹے کو باریک کرنا، میدہ بنانا۔

دَهْمَقَ الطَّعَامَ: کھانے کو عمدہ اور لذیذ بنانا، کھانے کی چیز کو خوب گلانا۔

—— الفَاتِلُ الوَتَرَ: تانت بنانے والے کا تانت کو اول سے آخر تک یکساں بٹنا۔

—— الكَاتِبُ الكِتَابَ: کتاب کو منقح کرنا، بہتر بنانا۔

—— القَدَّاحُ القِدَاحَ: تیر ساز کا تیروں کو بہتر بنانا، نقائص دور کرنا۔ (۲) تیروں کو چیرنا۔

—— الكَلَامَ: خوش اسلوبی سے کلام کرنا

الدُّهَامِقُ: نرم مٹی۔ أَرْضٌ دُهَامِقٌ: نرم وپتلی زمین

•دَهَنَتِ النَّاقَةُ ـُ دَهَانَةً و دِهَانًا: اونٹنی کا دودھ کم ہو جانا۔

—— فُلَانٌ دَهْنًا: دو رخا ہونا، منافق ہونا۔

—— فُلَانًا: کسی کے ساتھ نفاق برتنا۔

—— الشَّعْرَ و الرَّأْسَ وغيرَهُمَا: بالوں یا سر وغیرہ کو تیل ملنا، مالش کرنا۔

—— المَطَرُ الأَرْضَ: بارش کا زمین کو ہلکا سا تر کرنا۔

—— فُلَانٌ الأَرْضَ: زمین کو ٹھیک کرنا (کاشت وغیرہ کے لئے) زمین میں کھاد ڈالنا۔

—— فُلَانًا بالعَصَا: کسی کو لاٹھی یا ڈنڈے سے مارنا۔

دَهُنَتِ النَّاقَةُ ـُ دَهَانَةً و دِهَانًا: کم دودھ والی ہونا۔ ھی دَهِيْنٌ ج: دُهُنٌ۔

أَدْهَنَ: خلاف ضمیر بات کہنا یا کرنا (۲) دھوکا دینا، فریب دینا، چبا چبا کر بات کرنا۔

—— فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں نرمی برتنا۔

أَدْهَنَ عليه: باقی رکھنا۔

—— الجِلْدَ: چمڑے کو تیل لگا کر نرم کرنا

—— فُلَانًا: نرمی برتنا، دلداری کرنا، خوشامد کرنا۔

دَهَّنَ الرَّأْسَ و الشَّعْرَ وغيرَهُمَا: تیل ملنا، مالش کرنا۔

دَاهَنَهُ مُدَاهَنَةً و دِهَانًا: باطن کے خلاف ظاہر کرنا، مداہنت کرنا، چاپلوسی کرنا، حق پوشی کرنا (۲) دھوکا اور فریب دینا (۳) میٹھی میٹھی باتیں ملانا، ظاہری طور پر خوش کرنا۔

ادَّهَنَ: تیل سے تر ہونا، تیل لگ جانا، چکنا ہونا۔ ادَّهَنَ بالدُّهْنِ۔

تَدَهَّنَ: تیل ملنا۔

ادْهَانَّ: ادَّهَنَ۔

تَمَدْهَنَ: تیل کی شیشی لینا۔

الدَّاهِنُ: لِحْيَةٌ دَاهِنٌ: تیل لگی ہوئی داڑھی۔

الدِّهَانُ: پھسلواں جگہ (۲) چکنا راستہ (۳) سرخ چمڑا (۴) روغن یا تیل پالش وغیرہ جو کسی چیز پر مل جائے، پینٹ۔

الدَّهَّانُ: تیل یا روغن فروش، روغن ساز، روغن گر، تیلی (۲) پینٹر (۳) تیل کی گاد۔

الدَّهْنُ: تھوڑی سی بارش جس سے زمین کچھ تر ہو جائے ج: دِهَان۔

الدِّهْنُ: درندوں کے لئے ایک مہلک درخت۔

الدُّهْنُ: حیوانات اور نباتات میں پایا جانے والا ایک منجمد چکنا مادہ، چکناہٹ یہی مادہ جب سیال ہو جاتا ہے تو اسے تیل کہا جاتا ہے۔ تیل، روغن (۲) مرہم (۳) ہلکی بارش جس سے زمین کچھ تر ہو جائے ج: أَدْهَانٌ و دِهَانٌ۔

الدَّهْنَاءُ: صحرا، بیابان (۲) سرخ گھاس جس سے دباغت دی جاتی ہے۔

لدُّهْنَةُ: تھوڑا سا تیل۔ هو طَيِّبُ الدُّهْنَةِ: وہ خوشبودار ہے۔

الدَّهِينُ: شَعْرٌ دَهِينٌ و لِحْيَةٌ دَهِينٌ: تیل لگی ہوئی داڑھی۔ رَجُلٌ دَهِينٌ: کمزور آدمی۔ اَتَى بِأَمْرٍ دَهِينٍ: اس نے معمولی کام کیا۔ ظَنَّ بنا ظَنًّا دَهِينًا: اس نے ہمارے بارہ میں اچھا گمان قائم نہیں کیا۔

المُدْهُنُ: تیل کی شیشی (۲) تیل ملنے کا آلہ روغن کرنے کا برش ج: مَدَاهِنُ

المُدْهُنَةُ: تیل کی شیشی، تیل کی کپی (۲) پہاڑ کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جائے (۳) سیلاب کی وجہ سے پیدا ہونے والا گڑھا ج: مَدَاهِنُ۔

المُدَاهَنَةُ: چاپلوسی، نفاق۔

المُدَاهِنُ: مداہنت کرنے والا، دو رُخا، حق پوش، چاپلوس، باطن کے خلاف اظہار کرنے والا۔

المُدْهِنُ: روغن دار، چربی دار۔

المُدَهَّنُ: خوش حال۔ قَوْمٌ مُدَهَّنُونَ: خوش حال لوگ۔

دَهْوَرَ: دیکھئے: دھر۔

تَدَهْوَرَ: دیکھئے: دھر۔

الدَّهْوَرِيُّ: دیکھئے: دھر۔

• دَهَاهُ ـُ دَهْوًا: بڑی آفت میں مبتلا کرنا، مصیبت میں ڈالنا (۲) عقلمند و ہوشیار قرار دینا۔

— الدَّاهِيَةُ: مصیبت آنا۔

دَهَاهُ ـَ دَهْيًا و دِهَايَةً: مصیبت میں ڈالنا۔ ما دَهَاكَ؟ تم پر کیا آفت آئی (۲) چالاک و ہوشیار قرار دینا (۳) تنقیص کرنا، عیب نکالنا۔

• دَهِيَ ـَ دَهَاءً و دَهَاءَةً و دَهْيًا: صاحب بصیرت ہونا، چالاک و ہوشیار ہونا، معاملہ فہم ہونا۔ هو دَاهٍ ج: دُهَاةٌ و دَهٍ ج: دَهُونَ

دَهُوَ الرَّجُلُ ـُ دَهَاءً: زیرک و عقلمند ہونا۔ هو دَهِيٌّ ج: أَدْهِيَاءُ و دُهْوَاءُ۔

أَدْهَى الرَّجُلُ: عقلمند اولاد والا ہونا۔

— فُلَانًا: کسی کو چالاک یا عیار پانا، زیرک و عقلمند پانا۔

دَاهَاهُ: مصیبت میں ڈالنا۔

دَهَّاهُ: ہوشیار و چالاک قرار دینا یا بنانا۔

تَدَهَّى: دَهِيَ۔

الدَّاهِي: شیر۔

الدَّاهِيَةُ: رَجُلٌ دَاهِيَةٌ: بصیرت والا، معاملہ فہم، زیرک و ہوشیار، دور اندیش، چالاک و عیار، حیلہ ساز (۲) آفت کبری، مصیبت ج: دَوَاهٍ۔ دواهي الدَّهْرِ: آفات و مصائب زمانہ۔

الدَّهَاءُ: عقل، ہوشیاری، چالاکی، عیاری، غضب کی سوجھ بوجھ، بصیرت

الدَّهْوُ: عقل۔

الدَّهْوَاءُ: دَاهِيَةٌ دَهْوَاءُ: زبردست مصیبت۔

الدُّهْوِيَّةُ: دَاهِيَةٌ دُهْوِيَّةٌ: زبردست مصیبت۔

الدَّهْيُ: ناگوار اور تکلیف دہ بات۔

الدَّهْيَاءُ: دَاهِيَةٌ دَهْيَاءُ: زبردست مصیبت۔

د ـــــ ء

• دَاءَ الرَّجُلُ ـَ دَوْءًا و دَاءً و دَاءَةً: بیمار ہونا۔ هو دَاءٌ ج: أَدْوَاءٌ و هي دَاءٌ و دَاءَةٌ۔ کہتے ہیں: قد دِئْتَ يا رَجُلُ: ارے تو بیمار ہو گیا ہے۔

أَدَاءَ الرَّجُلُ: بیمار ہونا۔ أَدَاءَ جَوْفُهُ: اس کے پیٹ میں درد ہوا۔

— فُلَانًا: بیمار کر دینا۔

— فُلَانًا: شک پیدا کرنا، شک و شبہ میں ڈالنا۔

— فُلَانٌ: شک و شبہ میں پڑنا۔

أَدْوَءَ الرَّجُلُ: أَدَاءَ۔

الدَّاءُ: ظاہری یا باطنی بیماری، ظاہری یا باطنی خرابی، عیب۔

فُلَانٌ مَيِّتُ الدَّاءِ: فلاں آدمی اپنے ساتھ برائی کرنے والے سے بغض نہیں رکھتا۔ ج: أَدْوَاءٌ۔

دَاءُ الأَسَدِ: بخار، جذام۔

دَاءُ الظَّبْيِ: تندرستی و پھرتی۔

دَاءُ المُلُوكِ: نقرس کی بیماری، گٹھیا۔

دَاءُ الكِرَامِ: قرض و غربت۔

دَاءُ الضَّرَائِرِ: دائمی فتنہ۔

دَاءُ البَطْنِ: زبردست فتنہ و فساد۔

دَاءُ الذِّئْبِ: بھوک۔

دَاءُ الفِيلِ: فیل پا کی بیماری۔

دَاءُ الأَرْضِ: گرنے کی بیماری۔

دَاءُ الثَّعْلَبِ: سر کے بال گرنے کی بیماری۔

دَاءُ الحَيَّةِ: کھال اور سر کے بال گرنے کی بیماری۔

دَاءُ الكَلْبِ: کتے کے کاٹنے سے پیدا ہونے والی بیماری۔

به دَاءُ ظَبْيٍ: اسے کوئی بیماری نہیں

الدَّوِيءُ: بیمار۔

د ـــــ و

• الدُّوبَارَةُ: دوہرا دھاگا یا ڈورا جس سے سلائی کی جائے (فارسی لفظ)۔

• الدَّوْبَلُ: دیکھئے: دبل۔

• دَابَ ـُ دَوْبًا: کوشش کرنا۔

یا دُوب : قریب قریب ۔
دُوبِیَا : ڈبل انٹری کا حساب کتاب ۔
• دُوشَةٌ : شکست ، رنج ، توڑ ۔
• دَاجَ ـُ دَوْجًا : خدمت کرنا ۔
الدَّاجَةُ : چھوٹی ضرورتیں (۲) فوج کے خدمتگار ۔
الدُّوَاجُ و الدُّوَّاجُ : موٹا کوٹ ۔
• داحت الشَّجرةُ ـُ دَوْحًا : درخت کا بڑا اور بھاری بھرکم ہونا ۔ ھی دَاحِيَةٌ ج : دَوَائِحُ ۔
—— بَطْنُه : پیٹ کا بڑا اور نیچے کو لٹکا ہوا ہونا ۔
دَاحَتْ سُرَّتُه : ناف کا ابھرا ہوا یا بڑا ہونا ۔
دَوَّحَ مَالَهُ : مال لٹانا ، ادھر ادھر کرنا
انْدَاحَ بَطْنُه : پیٹ پھول کر لٹکنا ۔
تَدَوَّحَ بَطْنُهُ : انْدَاحَ ۔
الدَّاحُ : گل کاری ، نقش ونگار ، بیل بوٹے (۲) پھول دار کپڑا (۳) نقش ونگار جس سے بچے کھیلتے ہیں (۴) مضبوط بٹا ہوا ہاتھ کا کنگن (۵) ایک قسم کی زرد سیال خوشبو ۔
الدَّاحَةُ : نقش ونگار والے کپڑے (۲) دنیا ۔
الدَّوْحُ : بالوں سے بنا ہوا خیمہ ، گھر ۔
الدَّوْحَةُ : بڑا اور پھیلا ہوا درخت ج : دَوْحٌ ج : أَدْوَاحٌ ۔ ھو من دَوْحَة الكرم : وہ شریف النسل ہے (۲) بڑا سائبان ۔
الدَّوَّاحُ : عِذْقٌ دَوَّاحٌ : بھاری اور لمبی شاخ ، کھجور کا بڑا اور بہت لمبا خوشہ ۔
• دَاخَ الرَّجُلُ او البعيرُ ـُ دَوْخًا : تابع اور عاجز ہونا (۲) سر جھکانا ۔
—— النَّاسَ : لوگوں کو ذلیل کرنا ، تابع بنانا
—— البِلَادَ : ملک یا شہروں پر قبضہ کرنا ، تسلط قائم کرنا ۔
أَدَاخَ الرَّجُلَ او البعيرَ : تابع بنانا ، قبضہ میں کرنا ، ذلیل کرنا ۔
دَوَّخَ الرَّجُلَ او البعيرَ : أَدَاخَه ۔
—— الوَجَعُ رَأْسَهُ : درد کا سر میں چکر لانا ، سر چکرا دینا ۔
—— الحَرُّ فُلَانًا : گرمی کا کسی کو کمزور کر دینا
—— المَكَانَ : کسی جگہ گھومنا ۔
—— البِلَادَ : ملک سے مکمل طور پر واقف ہونا ، اس کے ہر راستہ کو جان لینا ، ملک پر اقتدار حاصل کرنا ۔
الدَّائِخُ : تاریک ۔ لَيْلٌ دَائِخٌ ۔
رَجُلٌ دَائِخٌ : سر چکرایا ہوا آدمی ۔
• دَادَ الطَّعَامُ و نَحْوُهُ ـُ دَوْدًا : کھانے وغیرہ میں کیڑے پڑجانا ۔
فالطَّعَامُ دَائِدٌ ۔
دِيْدَ الطَّعَامُ : کیڑے پڑجانا ۔ ھو مَدُوْدٌ
أَدَادَ الطَّعَامُ : دَادَ ۔
دَوَّدَ الطَّعَامُ : دَادَ ۔
—— الصَّبِيُّ : بچہ کا جھولے سے کھیلنا ۔
الدُّوَادُ : چھوٹے کیڑے (۲) تیز رفتار آدمی
الدُّوْدَةُ : لمبوترا چھوٹا کیڑا جو روئی وغیرہ کے پتوں میں پیدا ہو جاتا ہے ۔ کیڑا ج : دُوْدٌ و دِيْدَانٌ (۲) وہم ، شوخی
الدُّوْدَاةُ : بچہ کا جھولا ، جھولے کی آواز (۲) شور وغل ج : دَوَادٍ ۔
دُوْدَةُ القَزِّ : ریشم کا کیڑا
الزَّائِدَةُ الدُّوْدِيَّةُ : اپینڈکس ، زائد آنت ۔
الْتِهَابُ الزَّائِدة الدُّوْدِيَّة : زائد آنت میں سوزش پیدا ہونا ، درد ہونا ۔
الدُّوْدِيُّ : کیڑے دار ، کیڑوں سے متعلق ۔
الدِّيْدَان : کیڑے ۔ دَوَاءٌ طَارِدٌ لِلدِّيْدَان : کیڑے مار دوا ۔
المَدُوْدُ و المُدَوَّدُ : کیڑے پڑا ہوا ، کرم خوردہ کیڑا لگا ہوا ۔
• دَارَ ـُ دَوْرًا و دَوَرَانًا : چکر لگانا ، کسی چیز کے ارد گرد گھومنا ، گشت کرنا ، گھومنا (۲) جہاں سے آیا وہاں واپس جانا ۔
—— حَوْلَه و به و عليه : کسی کے پاس چکر لگانا ۔ فُلَانٌ يَدُوْرُ على أَرْبَع نِسْوَةٍ : فلاں شخص چار عورتوں کی نگہداشت کرتا ہے ۔
—— الفَلَكُ فی مَدَارِه : فلک کا اپنے مدار میں گھومتے رہنا ۔
دَارت المَسْأَلَةُ : مسئلہ زیر بحث رہنا ، کوئی ایک فیصلہ نہ ہو پانا ، جس نقطہ سے بحث شروع ہو وہیں لوٹ آنا ۔
—— عليه الدَّوَائِرُ : مصائب آنا ، آفتیں آنا
—— العِمَامَةُ حَوْلَ رَاسِه : سر پر پگڑی باندھنا ۔ فهو دَائِرٌ و دَوَّارٌ ۔
دِيْرَ به و عليه : چکر آنا ۔ ھو مَدُوْرٌ به
أَدَارَ حَوْلَ الشيءِ : دَارَ ۔
—— عن الأَمْرِ : کسی کو کسی کام سے روکنا ، ہٹانا ۔
—— فُلَانًا على الأَمْرِ : کسی سے کوئی کام کرانا ۔
—— العَمَلَ : کام چلانا ، انجام دینا ، انتظام کرنا
—— الشيءَ : گھمانا (۲) گول بنانا ، گردش میں رکھنا ۔
—— العِمَامَةَ حَوْلَ رَاسِه : سر پر پگڑی باندھنا ۔
—— التِّجَارَةَ : کاروبار چلانا ، تجارتی لین دین کرنا ۔
—— الرأیَ و الأَمْرَ : زیر بحث لانا ، احاطہ میں لانا ۔
—— الشُّئُوْنَ و الأُمُوْرَ : انتظام کرنا ۔
—— المَدْرَسَةَ و المَتْجَرَ : چلانا ، انتظام کرنا ۔
—— الجَامِعَةَ : یونیورسٹی کا منتظم ہونا ، وائس چانسلر ہونا ۔

أَدَارَ الرَّأْسَ: سر میں گھمیر پیدا کرنا، سر چکرا دینا۔
أُدِيرَ به: چکر آنا۔ هو مُدَارٌ به۔
دَاوَرَهُ مُدَاوَرَةً و دِوَارًا: کسی کے ساتھ گھومنا۔
ـــ الأُمُورَ و عَلَيْهَا: معاملات پر بحث و مباحثہ کرنا۔ کہتے ہیں: دَاوَرْتُ الرَّجُلَ على الأَمْرِ: میں نے اس شخص سے فلاں معاملہ پر بحث کی، حجت بازی کی۔ حدیث اسرا میں ہے: "قال له مُوسٰى: لقد دَاوَرْتُ بني إِسْرَائِيلَ على أَدْنٰى من هٰذا فَضَعُفُوا" میں نے بنی اسرائیل سے اس سے بھی معمولی بات پر مباحثہ کیا مگر وہ عاجز ہوگئے جواب نہ دے سکے۔
دَوَّرَه: گول کرنا (۲) گھمانا، چکر دینا۔
دَوَّرَ به: گھمانا (۳) سر چکرانا۔
ـــ السَّاعَةَ: گھڑی میں چابی دینا۔
تَدَيَّرَ المَكَانَ: رہائش گاہ بنا لینا۔
تَدَوَّرَ الشيءُ: گول ہو جانا۔
اِسْتَدَارَ: کسی شے کے اردگرد گھومنا، چکر لگانا (۲) گھوم کر پہلی جگہ لوٹنا۔ حدیث میں ہے: "إِنَّ الزَّمَانَ قَدِ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللهُ السَّمٰوَاتِ و الأَرْضَ"
ـــ القَمَرُ: چاند کا روشن ہونا۔
ـــ به: احاطہ کر لینا، علم میں لے آنا جیسے: اِسْتَدَارَ فُلَانٌ بِمَا فِي قَلْبِي۔
الإِدَارَةُ: انتظام، نظم و نسق، ایڈمنسٹریشن، مینجمنٹ (۲) انتظامیہ، حکومت (۳) محکمہ (۴) دفتر۔
رَئِيسُ الإِدَارَةِ: افسر انتظامیہ۔
مَرْكَزُ الإِدَارَةِ: انتظامیہ کا صدر دفتر
اِسْتِدَارَة: گولائی۔

الإِدَارِيُّ: انتظامی، محکمہ جاتی، دفتری۔
الشُّئُونُ الإِدَارِيَّةُ: انتظامی امور
التَّدْوِرَةُ: گھوم دار ریت (۲) مجلس۔
الدَّائِرُ: جاری، گھومتا ہوا، چکردار۔
الدَّائِرَةُ: گول، چکر، چھلا، گھیرا، حلقہ، احاطہ (۲) جغرافیائی تقسیم کا خطہ، علاقہ، زون (۳) دفتر (۴) گیسو کی جگہ (بالوں کا گھنگر) (۵) ناک کا نچلا حصہ (۶) مصیبت (۷) شکست (۸) غلہ گاہنے کی لکڑی جسے بیل کھینچتے ہیں (۹) وہ خط مستقیم جو دائرہ کو دو برابر کے حصوں میں تقسیم کرے اور مرکز دائرہ سے گزرتا ہوا جائے۔ ج: دَوَائِر۔
دائِرَة اِنْتِخَابِيَّة: حلقہ انتخاب، شہر کا ایک حصہ یا متعدد علاقوں کا وہ مجموعہ جس سے پارلیمنٹ یا اسمبلی کے لئے کوئی نمائندہ منتخب کیا جاتا ہے۔
دَائِرَةُ رَأْسِ الإِنْسَان: سر کے کنارہ پر بکھرے ہوئے بال۔
دائِرَةُ المَعَارِف: انسائیکلوپیڈیا، کسی ایک علمی موضوع یا مختلف علمی موضوعات سے متعلق تمام تفصیلی معلومات کا مجموعہ جسے عام طور پر حروف تہجی پر ترتیب دیا جاتا ہے جیسے: دائِرَةُ المعارف (الموسوعة) الاسلامِيَّة و دَائِرَة المَعَارِف (الموسوعة) الفِقْهِيَّة: اسلامی یا فقہی معلومات کا انسائیکلوپیڈیا۔
الدَّوَائِرُ: دفاتر، حلقے (۲) مصائب۔
الدَّوَائِرُ الحُكُومِيَّة: سرکاری دفاتر
الدَّوَائِرُ الرَّسْمِيَّةُ: سرکاری حلقے۔
الدَّوَائِرُ السِّيَاسِيَّةُ: سیاسی حلقے۔
الدَّوَائِرُ الدِّينِيَّةُ: مذہبی حلقے۔
دَائِرِيٌّ: حلقہ دار، دائرہ نما، حلقہ نما۔
الدَّارُ: صحن دار مکان، گھر، رہائشی مکان (۲) شہر (۳) قبیلہ۔ ج: أَدْوُرٌ و دِيَارٌ و دِيَارَة و دُوْرٌ۔ دِيَارَة کی جمع دِيَارَات۔
دارالإِسْلَام: مسلمانوں کا ملک جہاں ان کا اقتدار قائم ہو۔
دارُ الحَرْب: غیر مسلموں کا ملک جہاں اسلامی اقتدار قائم نہ ہو۔
دَارُ الآثار: میوزیم، عجائب گھر۔
دارالتَّمْثِيل: تھیٹر، تماشا گاہ، سینما گھر۔
دَارُ السَّلَامُ: جنت۔ قرآن پاک میں ہے: "لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ" (۲) شہر بغداد
دَارُ الصِّنَاعة: کارخانہ۔
دارصِينِيّ: دارچینی۔
دَارُ الضَّرْب: ٹکسال، سکہ ڈھالنے کی جگہ
دَارُ العِلْم: اکیڈمی، علمی ادارہ۔
دارالعُلوم: تعلیمی ادارہ، یونیورسٹی۔
دَارُالفناء: دنیا۔
دَارُ البَقَاء: آخرت۔
دَارُالقَضَاء: عدالت۔
دَارُالقَرَار: جنت۔
دَارُالكتب: لائبریری، کتب خانہ۔
دَارُالكُتُب القومِيَّة: نیشنل لائبریری۔
الدَّارِيُّ: گھر میں پڑا رہنے والا جسے فکر معاش تک نہ ہو۔ کہتے ہیں: ما بالدَّارِ دَارِيٌّ: گھر میں کوئی نہیں (۲) وہ اونٹ جو اپنے گھر سے نکل کر اونٹوں کے ساتھ نہ چرتا ہو۔ هي دَارِيَّةٌ (۳) بادبان سے لگا ہوا ملاح (۴) عطر فروش۔ حدیث میں ہے: "مَثَلُ الجَلِيسِ الصَّالِحِ مَثَلُ الدَّارِيِّ، إِن لَم يُحْذِكَ من عِطْرِه عَلِقَكَ من رِيحِه" نیک ہم نشین کی مثال اس عطر فروش کی سی ہے کہ اگر وہ تم کو اپنے عطر میں سے کچھ نہ دے تو کم از کم اس کی خوشبو تم تک پہنچ ہی جائے گی۔

الدَّارَةُ : الدَّارُ۔ محل، گھر (۲) حلقہ (۳) چاند کا ہالہ (۴) ریت کا گول دائرہ (۵) چہار دیواری کیا ہوا احاطہ (۶) پہاڑوں کے درمیان کی کشادہ زمین ج: دُوْرٌ و دَارَاتٌ۔

دَارَاتُ العَرَبِ: عرب کی ایک سو دس سے زائد وہ نرم اور سفید زمینیں جن میں خوشبو دار نباتات، اُگتی ہیں ان ہی میں سے مشہور جگہ دَارَةُ جُلْجُل ہے۔

الدُّوَارُ: الدُّوَارُ: الدَّوَرَانُ: سر کا چکر، گھمیر۔

الدَّوَّارُ: بہت گھومنے والا (۲) پازیب (پیر کا ایک زیور) (۳) سائیکل پیڈل۔ البَابُ الدَّوَّارُ: گھومنے والا دروازہ۔

دَوَّارُ الشَّمْسِ: سورج مکھی۔

الدَّوْرُ: باری، نمبر، بخار کی باری (۲) منزل (جو ایک دوسرے پر ہو) (۳) پارٹ، حصہ، کردار (۴) کاموں کا سلسلہ (۵) چکر، عمامہ کا ایک پھیر۔ کہتے ہیں: انْفَسَخَ دَوْرُ عِمَامَتِه: اس کی پگڑی کا پھیر کھل گیا (۶) مناطقہ کے نزدیک دو چیزوں میں سے ہر ایک کا دوسری پر موقوف ہونا ج: أَدْوَارٌ۔

الدَّوْرُ الأَرْضِيُّ: گراؤنڈ فلور، عمارت کی نچلی (زمینی) منزل۔

الدَّوْرُ الایجابِيُّ: مثبت رول، کردار۔

الدَّوْرُ البُطُولِيُّ: بہادرانہ کردار۔

دَوْرُ التَّجْرِبَةِ: تجرباتی دور۔

الدَّوْرُ الحَاسِمُ: فیصلہ کن کردار، زبردست پارٹ۔

الدَّوْرُ الطَّلِيعِيُّ: راہنمایانہ کردار، قائدانہ کردار۔

الدَّوْرُ العَلَوِيُّ: مکان کی بالائی منزل

الدَّوْرُ النَّشِيطُ: موثر کردار۔

لَعِبَ دَوْرًا فِی کَذَا: پارٹ ادا کرنا، کردار ادا کرنا۔

الدَّوْرَةُ: ایک چکر، ایک پھیر عمامہ وغیرہ کا، ایک گشت (۲) مصیبت، تکلیف (۳) سیزن، سیشن، میعادی اجلاس۔

الدَّوْرَةُ الدَّمَوِيَّةُ: دوران خون۔

الدَّوْرَةُ الزِّرَاعِيَّةُ: کھیت کی چند حصوں میں تقسیم جن میں سے ہر ایک میں کوئی خاص چیز بوئی جائے

دَوْرَةُ الأُمَمِ المُتَّحِدَةِ: اقوام متحدہ کا اجلاس۔

دَوْرَةُ البَرْلَمَانِ۔ دَوْرَةُ انعِقَاد مجلِسِ النُّوَّاب - دَوْرَةُ المَجْلِس النِّيَابِيِّ: سال کا میعادی اجلاس، پارلیمنٹ کا اجلاس۔

دَوْرَةُ المِيَاهِ: بیت الخلا غسل خانہ وغیرہ

الدَّوْرَةُ التَّدْرِيبِيَّةُ: تربیتی کورس

الدَّوْرَةُ الطَّارِئَةُ: ہنگامی اجلاس۔

الدَّوْرِيُّ: وقفہ جاتی (۲) گشتی۔ مختلف اوقات میں چکر لگانے والا۔

الدُّورِيُّ: گھر میں گھومنے والی چڑیا جو سال میں کبھی کبھی گھونسلا بناتی ہے۔

دَوْرِيًّا: وقفہ کے ساتھ، گشتی طور پر

الدَّوْرِيَّةُ: گشتی دستہ، رات کے پہرہ داروں کی پارٹی۔

رِيحٌ دَوْرِيَّةٌ: مان سون۔

نَشْرَةٌ او مَطْبُوعَةٌ دَوْرِيَّةٌ: میعادی نشریہ یا اشاعت جو سال میں وقت مقررہ پر ہو۔

الدَّوَّارُ: بہت گھومنے والا۔ کہتے ہیں: الزَّمانُ دَوَّارٌ بالانسانِ: زمانہ انسان کو مختلف حالات میں گھماتا رہتا ہے۔ چلتا، پھرتا، متحرک بائِعٌ دَوَّارٌ: پھیری والا تاجر۔ (۲) خانہ کعبہ، بیت اللہ الحرام (۳) سائنس میں کسی بھی مشین کا وہ جزء جس میں گھومنے کی صلاحیت ہو۔

الدُّوَّارُ: ریت کا گول ٹیلہ جس کے گرد جنگلی جانور گھومتے ہیں (۲) کعبہ، بیت اللہ الحرام (۳) مکان ج: دَوَاوِيرُ۔

الدَّوَّارَةُ: ناک کے نیچے کا دائرہ (۲) پرکار (دو شاخوں دار دائرہ ناپنے یا بنانے کا آلہ (۳) پیٹ کا آنتوں والا حصہ، اوجھ (۴) سر کا گول حصہ (۵) غیر متحرک اور نہ گھومنے والی چیز۔ دَوَّارَةُ الهَوَاءِ: ہوا کا رخ بتانے والا پنکھا۔

الدُّوَّارَةُ: ہر متحرک اور گھومنے والی چیز (۲) ریت کا گول ٹیلہ جس کے گرد جنگلی جانور گھومتے ہیں (۳) تلوں کا تیل نکالنے کا آلہ (۴) پیٹ یا سر کا گول حصہ۔

الدَّوَّارِيُّ: بہت گھومنے والا کہتے ہیں: الدَّهْرُ بالإنسانِ دَوَّارِيٌّ: زمانہ انسان کو خوب چکر دیتا ہے یعنی مختلف حالات میں رکھتا ہے۔

الدَّيْرُ: عیسائی خانقاہ ج: أَدْيِرَةٌ۔

الدَّيَّارُ: کہتے ہیں: ما بالدَّارِ دَيَّارٌ: گھر میں کوئی نہیں (۲) راہب۔

الدَّيُّورُ: کہتے ہیں: ما بِالدَّارِ دَيُّورٌ: گھر میں کوئی نہیں۔

الدَّيِّرَةُ: ریت سے بنی گولائی ج: دَيِّرٌ۔

الدَّوَرَانُ: چکر، روانی۔

الدُّولَارُ: ڈالر۔

المَدَارُ: مدار، محور، قطب، وہ چیز جس پر کوئی شے گھومے۔ پہیے کا دھرا (۲) خط سرطان (۳) وہ راستہ جس پر سیارے آفتاب کے گرد گھومتے ہیں یا سیاروں کے گرد چاند کے گھومنے کا راستہ۔

مَدَارُ الحَدِيثِ: موضوع گفتگو، نقطۂ بحث۔

مَدَارُ الأَرْضِ: وہ فلک جس میں زمین آفتاب کے گرد گھومتی ہے۔

مَدَارُ الأَمْرِ: مرکزی نقطہ جس پر کسی شے

کا دارو مدار ہو۔
عَلَی مَدَارِ السَّنَۃِ : تمام سال۔
المُدَارَۃُ : چمڑے کا بڑا ڈول، چرس جس سے آبپاشی کی جاتی ہے (۲) پھول دار چادر یا تہبند جس پر گول گول دائرے بنے ہوں۔
المُدَوَّرُ : گول، دائرہ نما۔
المُدَوِّرُ : گھمانے والا، چکر دینے والا۔
المُدَاوِرُ : زمانہ ساز، زمانہ شناس، زمانہ کے ساتھ چلنے والا۔
المُدِیْرُ : منتظم، ناظم، منیجر، مہتمم، کلکٹر۔
مُدِیْرُ عَمَلٍ : ڈائرکٹر۔
مُدِیْرُ شَرِکَۃٍ وغَیرِھا : کمپنی وغیرہ کا منیجر۔
مُدِیر البَلَدِیَّۃ : چیرمین۔
مُدِیْرُ مَدْرَسَۃٍ : مدرسہ کا ناظم یا مہتمم
مُدِیْرُ جَامِعَۃٍ : یونیورسٹی کا وائس چانسلر
مُدِیْرُ جَمَاعَۃٍ : ناظم جماعت، سکریٹری
المُدِیْرُ العَامُّ : ناظم اعلیٰ، جنرل منیجر، ڈائرکٹر جنرل۔
المُدِیْرِیَّۃُ : ضلع، دفتر افسر انتظامیہ، ڈائرکٹریٹ، کلکٹریٹ۔
المُسْتَدَارُ : فلک۔
مُسْتَدَارُ الحَدِیْث : موضوع گفتگو۔
•دَاسَ الشیءَ بِرِجْلِہ ـُ دَوْسًا و دِیَاسًا و دِیَاسَۃً : پیروں سے خوب روندنا، مسلنا، کچلنا۔
ـــ الزَّرْعَ او الحَصِیْدَ او الحَبَّ : کھیتی یا غلہ کو گاہنا (بھوسے سے دانوں کو الگ کرنا) کہتے ہیں : دَاسَ الحَصِیْدَ لِیَخْرُجَ الحَبُّ منہ : اس نے کٹی ہوئی کھیتی کو گاہا تا کہ اس سے دانے نکل آئیں۔
ـــ السَّیْفَ و نَحْوَہُ : تلوار یا اس جیسی چیز کو مانجھ کر چمکانا، پالش کرنا۔

دَاسَ الحَدِیْقَۃَ : باغ کی گوڑائی کرکے اسے درست کرنا۔
ـــ فُلَانًا : ذلیل کرنا (۲) دھوکا دینا، چال چلنا۔ ھو دَائِسٌ وھی دَائِسَۃٌ۔
أَدَاسَ الحَبَّ : دَاسَہُ۔
دَوَّسَ الطَّرِیْقَ : راستہ پر بکثرت چلنا۔
اِنْدَاسَ الحَبُّ وغَیْرُہ : گاہا جانا (۲) مسلا جانا، پامال ہونا۔
دَاوَسَ القَوْمُ بَعْضُہُم بَعْضًا فِی القِتَالِ : جنگ میں ایک دوسرے کو کچلنا۔
الدَّوَائِسُ : کہتے ہیں : أَتَتْہُمُ الخَیْلُ دَوَائِسَ : ان کے پاس لگاتار گھوڑے آئے۔
الدُّوَاسَۃُ : لوگوں کا گروہ، جماعت۔
الدَّوَّاسُ : کسی بھی فن کا ماہر (۲) بہادر آدمی (جو اپنے ہم جولیوں یا ہم پلہ لوگوں کو زیر کردے)
الدَّوَّاسَۃُ : ناک (۲) بائیسکل یا مشین وغیرہ کا پیڈل جس کے ذریعہ حرکت دی جائے (۳) کرگہ میں جولاہے کی وہ لکڑی جس پر وہ پیر مارتا ہے (۴) پائدان (جو دروازہ پر پیر یا جوتے صاف کرنے کے لیے رکھا جاتا ہے)
الدَّوْسَۃُ : عیسائیوں کا ایک تہوار (جس میں مولیشیوں کو پامال کیا جاتا ہے)
الدَّوِیْسَۃُ لوگوں کا گروہ۔
الدِّیْسُ : زبردست بہادر (جو اپنے ہر مقابل کو پامال کردے) ج : دِیَسَۃٌ (۲) پانی میں اگنے والی ایک گھاس جس سے چٹائیاں بنی جاتی ہیں۔
الدِّیْسَۃُ : بہادر ترین عورت (۲) گھنا جنگل ج : دِیَسٌ و دِیْسٌ۔
المَدَاسُ : سینڈل یا چپل (جوتوں کی ایک قسم) ج : أَمْدِسَۃٌ۔
المَدَاسَۃُ : کھیتی گاہنے کی جگہ، کھلیان۔
المِدْوَاسُ : کھیتی یا غلہ گاہنے کی مشین (یا کوئی بھی ذریعہ) ج : مَدَاوِیْسُ
المِدْوَسُ : گاہنے کا آلہ (۲) تلوار صیقل کرنے کا آلہ یا پتھر ج : مَدَاوِسُ۔
المِدْوَسَۃُ : ریتی (یا صیقل کرنے کا اوزار) کا لکڑی کا دستہ یا وہ لکڑی جس پر صیقل کرنے والے پتھر کو فٹ کیا جاتا ہے ج : مَدَاوِسُ۔
•الدُّوَاسِرُ : دیکھیے : د س ر۔
الدَّوْسَرُ : 〃 〃
الدَّوْسَرَۃُ : 〃 〃
الدَّوْسَرِیُّ : 〃 〃
الدَّوْسَرَانِیُّ : 〃 〃
•الدَّوْسَقُ : دیکھیے : د س ق۔
•دَاشَ فُلَانٌ ـُ دَوْشًا : کسی کی بینائی کا رات میں ٹھیک کام نہ کرنا، چوندھیانا
دَوِشَ الرَّجُلُ ـَ دَوَشًا : خراب آنکھ والا ہونا۔
دَوِشَتْ عَیْنُہ : آنکھ کا بیماری وغیرہ کی وجہ سے خراب ہو جانا، چوندھیانا، کمزور نگاہ ہونا، بھینگا ہونا۔ ھو أَدْوَشُ و ھی دَوْشَاءُ۔ ج : دُوْشٌ۔
الدَّوَشُ : خیرگی، چوندھیاہٹ، آنکھ کا چھوٹاپن، بھینگاپن۔
•الدُّوطَۃُ : (فرنگیوں کے یہاں) وہ مال جو دولہن دولہا کو دیتی ہے۔
•دَاغَ ـُ دَوْغًا : اچھلتے ہوئے دوڑنا۔
ـــ القَوْمُ : لوگوں کا عام طور پر کسی بیماری میں مبتلا ہونا۔
ـــ الطَّعَامُ : اشیاء خوردنی کا ارزاں ہونا
دَاغَۃُ الحَرِّ : گرمی کا کسی چیز کو خراب کرنا۔
الدَّوْغَۃُ : بے وقوفی (۲) سردی، بیماری کا پھیلاؤ۔

•دَافَ الدَّوَاءَ او الطِّیبَ ـُ دَوْفًا: دوا یا خوشبو کو کسی چیز میں ملانا۔ دَافَـه فی الماءِ و بِـه: دوا یا خوشبو کو پانی میں ملانا، بھگونا، تر کرنا (۳) پیسنا، باریک کرنا، انڈے پھینٹنا۔ هـو مَدُوفٌ و مَدْوُوفٌ۔

أَدَافَ الدَّوَاءَ: دَافَه۔

الدُّوفَانُ: جسمانی دباؤ، ایک قسم کی بیماری جس میں آدمی محسوس کرتا ہے کہ کوئی اس کو دبا رہا ہے، عام طور پر ایسی صورت مرگی کے دورہ سے قبل ہو جاتی ہے۔

•دَاقَ فُلَانٌ ـُ دَوْقًا و دَوَاقَةً: بے وقوف ہونا، بے وقوفی کی وجہ سے ہلاک ہو جانا۔

ــــ الحَیَوَانُ: جانور کا دبلا ہو جانا۔

ــــ الفَصِیلُ من اللَّبَن عن أُمِّـه: جانور کے دودھ پیتے بچہ کا بدہضمی کی وجہ سے ماں کا دودھ چھوڑ دینا۔

ــــ الطَّعَامَ: کھانے کو چکھنا۔

دِیقَت الغَنَمُ: بکری کو نہ کھانے کی بیماری لاحق ہونا۔ هی مَدُوقَةٌ۔

أَدَاقُوا بـه: انہوں نے اس کا احاطہ کیا۔

دَوَّقَهُ: بے وقوف بنانا۔

انْدَاقَ بَطْنُهُ: پیٹ پھولنا۔

تَدَوَّقَ: بے وقوف بن جانا۔

الدَّائِقُ: مَتَاعٌ دَائِقٌ مَائِقٌ: بے قیمت سامان (ارزانی یا مانگ نہ رہنے کے باعث) م: دَائِقَةٌ۔

الدُّوقُ: ردی پن، بے قیمتی (۲) بے وقوفی (۳) فرنگیوں کے یہاں ایک اعلیٰ تعظیمی لقب ڈیوک۔ نواب، رئیس اعظم۔

الدُّوقَانِیَّةُ: بگاڑ، خرابی، بے وقوفی۔

الدُّوقَةُ: الدُّوقَانِیَة۔

الدُّوقِیَّةُ: چھوٹی ریاست، جاگیر جس کا امیر ڈیوک ہوتا ہے۔

•الدَّوْقَعَةُ: دیکھئے: دقع۔

•دَوْقَل و الدَّوْقَلُ: دیکھئے: دق ل۔

الدَّوْقَلَةُ: دیکھئے: (دق ل)۔

دَاكَ القَوْمُ و نَحْوُهُمْ ـُ دَوْكًا و دَوْكَةً و مَدَاكًا: لوگوں کا مضطرب و بے چین ہونا، غلطاں و پیچاں ہونا (۲) بیمار ہونا۔

ــــ الطِّیبَ والشَّیْءَ دَوْكًا: بہت باریک اور مہین کرنا، کوٹنا اور پیسنا۔

ــــ فُلَانًا: پانی میں کسی کو غوطہ دینا (۲) مٹی میں لت پت کرنا (۳) قید کرنا۔

تَدَاوَكَ القَوْمُ: لڑائی دنگے میں ایک دوسرے کو تنگ کرنا۔

الدَّوْكُ: ایک قسم کی سمندری سیپ

الدَّوْكَةُ: شر، نزاع، کہتے ہیں: هُمْ وَقَعُوا فی دَوْكَةٍ۔

الدُّوكَةُ: بیماری، شر، نزاع، اختلافات

المَدَاكُ: خوشبو وغیرہ پیسنے یا رگڑنے کا پتھر، سِل۔

المِدْوَكُ: خوشبو پیسنے کا بٹا یا موسلی ج: مَدَاوِك۔

الدَّوْكَسُ: دیکھئے: (د ك س)۔

•دَالَ الدَّهْرُ ـُ دَوْلًا و دَوْلَةً: زمانہ کا حال بدلنا، زمانہ کا بدلتے رہنا۔

ــــ الأَیَّامُ: دنوں کا پلٹنا، زمانہ کا بدلنا۔

دالت الأیَّام بكذا: زمانہ نے اس کو پلٹ دیا۔ اس کے دن بدل گئے۔

دَالَت لـه الدَّوْلَةَ: اس کے دن بدل گئے۔ وہ زمانہ کی گردش میں آ گیا۔

ــــ الثَّوْبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔

ــــ بَطْنُه: پیٹ کا ڈھیلا ہو کر زمین کے قریب ہو جانا، لٹکنا۔

ــــ فُلَانٌ دَوْلًا و دَالَةً: مشہور ہونا

أَدَالَ الشَّیْءَ: گھمانا، کبھی کسی کو دینا کبھی کسی کو، باری باری دینا۔

أَدَالَ فُلَانًا عَلَى فُلَانٍ او منه: کسی کے مقابلہ میں کسی کی مدد کرنا، حمایت کرنا، فتحیاب اور کامیاب بنانا، غالب کرنا، وفد ثقیف والی حدیث میں ہے: نُدَالُ عَلَیْهِم و یُدَالُونَ عَلَیْنَا۔

دَاوَلَ كذا بَیْنَهُمْ: لوگوں میں کسی شے کو چلانا، دائر سائر کرنا۔ کبھی ان کو دینا اور کبھی اُن کو کہتے ہیں: دَاوَلَ اللّٰهُ الأَیَّامَ بَیْنَ النَّاسِ: اللہ نے لوگوں میں زمانہ کو ادل بدل کیا کبھی ان کے حق میں اور کبھی اُن کے حق میں کیا۔ قرآن پاک میں ہے: "تِلْكَ الأَیَّامُ نُدَاوِلُهَا بَیْنَ النَّاسِ" ہم ان دنوں کو لوگوں کے درمیان ادلتے بدلتے رہتے ہیں۔

دَاوَلَ الأَمْرَ: سوچ بچار کرنا، بحث کرنا۔

دَوَّلَ دَالًا: دال (حرف) لکھنا۔

ــــ شیئًا: رواج دینا۔

ــــ مَدِینَةً وغَیْرَهَا: بین الاقوامی بنا دینا

انْدَالَ القَوْمُ: لوگوں کا ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔

ــــ الشَّیْءُ: لٹکنا۔ انْدَالَ البَطْنُ: پیٹ کا لٹکنا۔

ــــ ما فی بَطْنِه: پیٹ کی آنتیں وغیرہ (زخم زنی سے) باہر نکل آنا۔

تَدَاوَلَت الأَیْدِی الشَّیْءَ: مختلف ہاتھوں کا کسی چیز کو باری باری لینا، استعمال میں آنا۔

تَدَاوَلَ الشَّیْءُ: رواج پانا، چلن ہونا، سرکولیشن ہونا، دائر سائر ہونا۔

ــــ العُمْلَةُ: سکہ کا چلنا۔

تَدَاوَلَ النَّاسُ الأَمْرَ: سوچ بچار کرنا، بحث و گفتگو کرنا۔

تَدَاوَلَتْهُ الأَلْسُنُ: چرچا ہونا، زبانوں پر آنا۔

اسْتَدَالَ الأَیَّامَ وغَیْرَهَا: زمانہ کو اپنے

موافق بنانے کی خواہش یا کوشش کرنا
غلبہ حاصل کرنے کی خواہش کرنا۔
الدَّالُ : دَال (حروف ہجائیہ میں سے
آٹھواں حرف) یہ مذکر و مؤنث دونوں
طرح مستعمل ہے ج: اَدْوَالٌ (۲)
موٹی عورت۔
دَالُ النَّہرِ : نہر کی شاخوں کے درمیان
دال کی شکل کے پختہ موڑ یا رکاوٹیں جو
پانی کے بہاؤ کی لائی ہوئی مٹی سے
بن جاتے ہیں۔ یونانی زبان میں اسے
دِلتا کہتے ہیں۔
الدَّالَۃُ : شہرت، مشہور ج: دال۔
الدَّوَالِی : طائف کے سرخی مائل کالے
انگور (۲) علم طب میں وریدوں (خاص
رگوں) میں پیدا ہونے والی غلظت اور
طول کا نام جس کی وجہ سے خون پیچھے کی
طرف نہیں جاری ہوتا۔
دَوَالَیْکَ : (تثنیہ اور اضافت کے ساتھ)
برائے مبالغہ و تکثیر۔ یکے بعد دیگرے
اور باری باری۔ کہتے ہیں: ھٰکَذا
دَوَالَیْکَ : اسی طرح اور الی آخرہ۔
الدَّوْلُ : مروّج تیر۔
الدَّوْلَۃُ : غلبہ و اقتدار (۲) سلطنت و
حکومت (۳) ملک (۴) ریاست جس
کا اپنا نظام حکومت ہو (۵) زمانہ کا دور
پھیر، انقلاب، گردش (۶) فی الحَرْبِ
بین الفِئَتَیْنِ : جنگ کے دو گروہوں
میں باری باری شکست (۷) پرندہ کا
پوٹا (معدہ) (۸) شکاری پرندہ (۹)
چڑیوں کی آواز، چہچہاہٹ۔
—— من البَطْنِ : پیٹ کی ایک جانب (۲)
ناف ج: دُوَلٌ۔
صاحِبُ الدَّوْلَۃِ۔ دَوْلَۃُ فُلَانٍ:
وزیر اعظم کا لقب تعظیم۔
الدُّوْلَۃُ : غلبہ (۲) ادل بدل ہونے والی
چیز کبھی کسی کے پاس کبھی کسی کے پاس
آنے جانے والی شے جیسے مال اور
اقتدار، دست گرداں چیز۔ قرآن پاک
میں ہے: "کَیْ لَا یَکُوْنَ دُوْلَۃً
بَیْنَ الْاَغْنِیَاءِ مِنْکُمْ" تاکہ وہ مال
صرف تمہارے مال داروں ہی کے
درمیان باری باری گھومتا نہ رہے
قرآن کریم میں فئی (وہ مال جو دشمنوں سے
لڑے بغیر ہاتھ آئے) میں اللہ، رسول، اہل قرابت
یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے حقوق
قائم فرمائے گئے ہیں اور اس کی وجہ
مندرجہ بالا قول باری تعالیٰ میں
یہ بتائی گئی ہے کہ وہ مال صرف
امیروں ہی میں دائر سائر نہ رہنا
چاہیے اس میں سب کے حقوق ہیں۔
الدَّوْلِیُّ : ریاستی، ملکی، قومی۔
الدُّوَلِیُّ : بین الاقوامی، عالمی، انٹرنیشنل
الدُّوَلُ العُظْمٰی : بڑی طاقتیں،
بڑے ممالک۔
الدُّوَلُ المُتَقَدِّمَۃُ : ترقی یافتہ ممالک
الدُّوَلُ النَّامِیَۃُ : ترقی پذیر ممالک۔
الدُّوَلُ المُتَخَلِّفَۃُ : پس ماندہ ممالک۔
الدُّوَلُ الاَعْضَاءُ : ممبر ممالک۔
الدُّوَلُ الشَّقِیْقَۃُ : برادر ممالک۔
الدُّوَلُ الصَّدِیْقَۃُ : دوست ممالک
دُوَلُ عَدَمِ الانْحِیَازِ : غیر جانبدار
ممالک۔
الدُّوَلُ الغَیْرُ المُنْحَازَۃِ : غیر جانب دار
ممالک۔
الدُّوَلُ المُحَایِدَۃُ : غیر جانب دار ممالک۔
الدُّوَلُ المُصَدِّرَۃُ : برآمد کرنے والے ممالک
الدُّوَلُ المُنْتِجَۃُ : پیداواری ممالک۔
الدُّوَلُ المُصَنِّعَۃُ او الصِّنَاعِیَّۃُ :
صنعتی ممالک۔
الدُّوَلُ المُنْحَازَۃُ : جانب دار ممالک۔
دَوْلَتْلُو : (ترکی لفظ، متروک) وزیر کا تعظیمی
لقب، عالیجناب۔
الدَّوِیْلُ : سوکھی گھاس جس پر ایک دو سال
کا عرصہ گزر گیا ہو (۲) خراب اور بیکار
گھاس۔
المُدَاوَلَۃُ : عدالتی اصطلاح میں مقدمہ پر
بحث و جرح، مخصوص گفتگو ج:
مُدَاوَلَات۔
المُتَدَاوَلُ : رائج، مستعمل، مسلسل۔
• الدُّوْلَابُ : کھیتی میں پانی دینے کا رہٹ
جسے بیل چلاتے ہیں (۲) وزن اٹھانے کی
مشین، چرخی (۳) کپڑوں کی الماری ج:
دَوَالِیْبُ۔
• الدَّوْلَجُ : دیکھئے (دلج)۔
• الدَّوْلَعُ : دیکھئے (دلع)۔
• دَامَ الشَّیءُ ـُ دَوْمًا و دَوَامًا: ہمیشہ
رہنا، قائم و برقرار رہنا، پائیدار ہونا۔
(۲) گھومنا، حرکت کرنا (۳) ساکن ہونا۔
کہتے ہیں: دَامَ غَلَیَانُ القِدْرِ: دیگچی کا
جوش ختم ہو گیا (۴) ٹھہرنا۔ حدیث میں
ہے: "اَنَّہُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
نَہٰی اَنْ یُّبَالَ فِی المَاءِ الدَّائِمِ"
(۵) رک جانا اور کھڑا ہونا۔
—— الحَیَوَانُ : جانور کا تھک جانا
—— المَطَرُ : بارش کا لگاتار ہونا۔
—— الدَّلْوُ و نَحْوُھَا : ڈول وغیرہ کا
بھر جانا۔
مَا دَامَ : افعال ناقصہ میں سے ہے۔ اپنے
مابعد والے فعل یا حکم کی بقا تک سابقہ
فعل کی نفی یا اثبات پر دلالت کرتا ہے جیسے: لَا
اَجْلِسُ مَا دُمْتَ قَائِمًا۔ اَوْصَانِی
بِالصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ مَا دُمْتُ حَیًّا۔
دِیْمَ بِہٖ : اس کے سر میں چکر پیدا ہوئی،
اس کو چکر آ گیا۔
اَدَامَتِ السَّمَاءُ : آسمان سے پانی برسنا۔

أَدَامَ الشيءَ: پرسکون بنادینا، ٹھیرادینا (۲) دوام چاہنا (۳) کسی شے میں غور کرنا

— القِدْرَ: دیگچی کے جوش (اُبال) کو پانی وغیرہ ڈال کر ختم کردینا (۲) دیگچی کو خالی ہونے کے بعد چولھے پر باقی رکھنا۔

— الدَّلْوَ و نَحْوَهَا: ڈول وغیرہ کو بھرنا

— السَّهْمَ: تیر کو انگوٹھے پر رکھ کر مارنا۔

أُدِيمَ به: دِيمَ به۔

دَاوَمَ على الشيءِ: پابندی کرنا، مسلسل کرنا، کسی شے پر برقرار رہنا۔

— الشيءَ: دوام اور بقا چاہنا (۲) غور و فکر کرنا۔

دَوَّمَت السَّمَاءُ: مسلسل ہلکی بارش ہونا، جھڑی لگنا۔

— الطَّائِرُ: پرندہ کا فضا میں چکر لگانا (۲) بازو ہلائے بغیر اڑنا۔

— الشَّمْسُ: سورج کا آسمان میں گھومنا

— عَيْنُهُ: آنکھ کی پتلی گھومنا۔

— فُلانٌ او البَعِيرُ: منہ میں زبان کو پھرانا تاکہ لعاب خشک نہ ہو۔

— الكِلابُ: کتوں کا دور تک دوڑنا۔

— الشيءَ: گھمانا، چکر دینا۔ کہتے ہیں: دَوَّمَ العِمَامَةَ: پگڑی کے سر پر پھیرے دینا۔

— الصَّبِيُّ الدُّوَّامَةَ: بچہ کا لٹو پھرانا، لٹو سے کھیلنا۔

— الخَمْرُ شارِبَها: شراب کا پینے والے کو بدہوش کرکے چکرادینا۔

— الزَّعْفَرَانَ: زعفران کو پانی میں گھولنا، حل کرنا۔

— المَرَقَةَ: شوربے میں اتنا روغن ڈالنا کہ اوپر تیر جائے۔

— القِدْرَ: دیگچی یا ہانڈی کے جوش کو پانی ڈال کر کم کرنا۔

— الشيءَ: کسی چیز کو تر کرنا۔

تَدَوَّمَ: انتظار کرنا۔

استَدَامَ الشيءَ: برقرار رکھنا، دوام چاہنا (۲) کسی چیز میں توقف کرنا۔

— الشيءُ: برقرار رہنا، ہمیشہ رہنا۔

— فُلانٌ: کسی کام میں حد سے بڑھنا (۲) انتظار کرنا، نگاہ رکھنا۔ کہتے ہیں: اِسْتَدَامَ ما عِنْدَ فُلانٍ: فلاں کے پاس جو چیز ہے وہ اس پر نگاہ رکھے ہوئے ہے۔

— الطَّائِرُ: پرندہ کا چکر لگانا۔

— الأمْرَ: کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا، ٹھیر ٹھیر کر کرنا۔

— عاقِبَةَ الأمْرِ: کسی کام کے انجام کا انتظار کرنا۔

— غَرِيمَهُ: قرض دار کو ڈھیل دینا، نرمی کا برتاؤ کرنا۔

— فُلانٌ اللهَ نِعْمَةَ فُلانٍ: اللہ سے کسی کی خوشحالی کی بقا کے لئے دعا کرنا۔

الدَّائِمُ: مستقل، برقرار، ہمیشہ رہنے والا مسلسل، منجمد، لازوال موقّت کی ضد۔

دائِمِيٌّ: دائمی، مستقل۔

دائِمًا: ہمیشہ۔

الدَّوَامُ: ہمیشگی، بقا، تسلسل (۲) دفتر وغیرہ میں ملازم کی ڈیوٹی کا وقت

الدُّوَامُ: سر کا چکر، گھمیر، دوران سر۔

الدَّوْمُ: دوام، ہمیشگی، بقا۔ کہتے ہیں: ما زالت السَّمَاءُ دَوْمًا دَوْمًا: بارش مسلسل ہوتی رہی، آسمان سے برابر پانی برستا رہا (مصدر وصفی معنی میں ہے) (۲) مصر میں پیدا ہونے والا ایک خاص درخت جس کا پھل سیب جتنا اور سرخ رنگ کا ہوتا ہے (۳) کسی بھی قسم کے بڑے درخت۔

الدُّوَّامَةُ: لٹو، پھرکی جسے بچے گھما کر کھیلتے ہیں ج: دُوَّامٌ (۲) سمندر یا نہر کا درمیانی حصہ جس میں موجیں اٹھتی ہیں (چونکہ وہ تیزی سے گھومتی ہیں اس لئے ان کی شکل لٹو جیسی ہوجاتی ہے)۔

الدِّيمَةُ: ہلکی اور برابر ہونے والی بارش جھڑی ج: دِيَمٌ۔

الدَّيُّومُ: الدَّائِمُ۔

المُدَامُ: مسلسل بارش (۲) شراب۔

المُدَامَةُ: شراب۔

المُدَاوَمَةُ: پابندی۔

المِدْوَامُ والمِدْوَمُ: ہانڈی یا دیگچی وغیرہ کا جوش ٹھنڈا کرنے کا ذریعہ (پانی یا ڈوئی وغیرہ) ج: مَدَاوِيمُ ومَدَاوِمُ۔

المُدِيمُ: جس کی ناک سے خون جاری ہو۔

المَدِيمُ: وہ جگہ جہاں مسلسل بارش ہو۔

• دَانَ ـُ دَوْنًا و دُونًا: گھٹیا ہونا، حقیر و معمولی ہونا (۲) کمزور ہونا۔

— له: فرماں بردار ہونا، کسی کے سامنے عاجز ہونا۔

أُدِينَ: دَانَ۔

دَوَّنَ الدِّيوَانَ: رجسٹر بنانا (۲) دفتر قائم کرنا (۳) دیوان (مجموعۂ اشعار) تیار کرنا۔

— الشيءَ: مدوّن کرنا، درج کرنا، قلمبند کرنا، نوٹ کرنا۔

— الكُتُبَ: کتابوں کو اکٹھا کرنا اور مرتب کرنا۔

تَدَوَّنَ: مطاوع دَوَّنَ۔ درج ہونا، مرتب ہونا، مدوّن ہونا، اکٹھا ہونا، (۲) مکمل طور پر مستغنی ہونا، مال دار و بے فکر ہونا۔

الدُّونُ: خسیس، گھٹیا، حقیر، بے وقعت۔

دُونَ: ظرفِ مکان منصوب۔ مضاف الیہ کے مطابق اس کے معنی مختلف ہیں۔

(۱) نیچے جیسے: دُونَ قَدَمِكَ بِسَاطٌ، تمہارے پیروں کے نیچے فرش ہے۔

(۲) اوپر جیسے: السَّمَاءُ دُوْنَكَ: آسمان تمہارے اوپر ہے۔
(۳) پیچھے جیسے: جَلَسَ الوَزِيرُ دُوْنَ الأَمِيرِ: وزیر امیر کے پیچھے بیٹھا۔
(۴) سامنے جیسے: سَارَ الرَّائِدُ دُوْنَ الجَمَاعَةِ: راہبر جماعت کے آگے چلا
(۵) غیر، سوا جیسے: يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ: اس کے سوا وہ معاف کردے گا۔
(۶) پہلے جیسے: دُوْنَ قَتْلِ الأَسَدِ أَهْوَالٌ: شیر مارنے سے پہلے بہت سے خطرات ہیں۔ حَالَ الشَّيْءُ دُوْنَهُ: وہ چیز اس کی راہ میں حائل ہوگئی۔
(۷) کم، کم درجہ جیسے: هٰذَا الشَّيْءُ دُوْنَ كَذَا: یہ چیز اُس سے کم درجہ ہے۔
(۸) اسم فعل بمعنی لے۔ (اس صورت میں اس کی اضافت کاف زائدہ کی طرف ہوتی ہے) دُوْنَكَ الدِّرْهَمَ: تم درہم لو۔
(۹) ڈرانے کے لئے۔ خبردار۔ جیسے: آقا اپنے خادم سے کہے: دُوْنَكَ عِصْيَانِي: خبردار میری خلاف ورزی نہ کرنا۔
(۱۰) بغیر جیسے: مَرَّ دُوْنَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهِ: وہ اس کی طرف دیکھے بغیر گزر گیا۔
دُوْنَ أَنْ و مِنْ دُوْنِ أَنْ: بغیر اسکے کہ
الدِّيْوَانُ: رجسٹر جس میں فوجیوں اور تنخواہ داروں وغیرہ کے نام درج کئے جاتے ہیں (۲) دفتر (۳) دفتر کے محرّرین (۴) شاعر کے اشعار کا مجموعہ (۵) عدالت کچہری (۶) امور انتظامیہ کا مرکز (۷) صوفہ (۸) ریلوے کمپارٹمنٹ ج: دَوَاوِيْن۔
الدِّيْوَانُ المَلَكِيُّ: شاہی دفتر۔

الدِّيْوَانُ العالي المَلَكِيُّ: شاہی کیبنٹ، مجلس وزراء۔
الدِّيْوَانِيُّ: دفتری، دیوان سے متعلق۔
الخَطُّ الدِّيْوَانِيُّ: ترکی عہد کا دفتری رسم الخط۔
• دَاهَ ـُ دَوْهًا: حیران ہونا۔
تَدَوَّهَ الشَّيْءُ: بدل جانا۔
ـــ الأَمْرَ: کسی کام میں لگ جانا۔
• دَوِيَ ـَ فُلَانٌ دَوًى: بیمار ہونا، سل کا مریض ہونا (۲) اندرونی بیماری کی وجہ سے ہلاک ہوجانا (۳) کینہ رکھنا (۴) بے وقوف ہونا (۵) اندھا ہونا۔ هو دَوٍ وهي دَوِيَةٌ وهو وهي وهم دَوًى۔
ـــ صَدْرُهُ: دل میں بغض وکینہ رکھنا۔
ـــ الأَرْضُ: کسی سرزمین میں مصائب اور بیماریوں کا ہونا۔
أَدْوَى فُلَانٌ: بیمار کے ساتھ رہنا۔
ـــ فُلَانًا: بیمار کردینا (۲) علاج کرنا۔
دَاوَى المَرِيْضَ ونَحْوَهُ مُدَاوَاةً ودِوَاءً: علاج کرنا، دوا دارو کرنا، دوا دینا۔
ـــ الفَرَسَ: گھوڑے کی اچھے چارے اور اچھی ٹریننگ کے ذریعہ نگہداشت کرنا۔
دَوَّى الرَّعْدُ: گرج ہونا، گرج کی آواز آنا
ـــ الفَحْلُ: اونٹ یا سانڈ کی آواز گونجنا
ـــ الطَّائِرُ: بغیر بازو ہلائے پرندہ کا اڑنا
ـــ الكَلْبُ في الأَرْضِ: کتے کا زمین پر گھومنا، چکر لگانا۔
ـــ الرَّجُلُ في الأَرْضِ: انسان کا زمین پر چلنا، جانا۔
ـــ بالشَّيْءِ: کسی چیز کے پاس سے گزرنا
ـــ اللَّبَنُ والمَرَقُ: دودھ یا شوربے پر جھلی آجانا، باریک تہ جم جانا، پپڑی آجانا۔
دَوَّى المَاءُ: پانی پر گرد وغبار کی تہ سی جم جانا
ـــ الطَّعَامَ: کھانے میں اضافہ ہوجانا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو بالائی یا پپڑی دینا۔
ادَّوَى: بالائی یا پپڑی کھانا۔
تَدَاوَى: دوا لینا، اپنا علاج کرانا۔ کہتے ہیں: تَدَاوَى بِدَوَاءٍ۔
الدَّاوِيُّ: لَبَنٌ دَاوٍ: بالائی دار دودھ
الدَّاوِيَةُ: بیابان جنگل۔
الدَّاوِيَّةُ: الدَّاوِيَة۔
الدَّايَةُ: دودھ پلانے والی (ماں کے علاوہ) عورت (۲) بچہ جنانے والی دائی (۳) بچہ کو پرورش کرنے والی دایہ، انّا۔
الدَّوَى: بیماری (۲) تپ دق، سل (۳) سینہ کی بیماری (۴) سامان کا مخفی عیب (۵) پڑیل آدمی جو اپنی جگہ سے نہ ہٹتا ہو کہتے ہیں: تَرَكْتُ فُلَانًا وَمَا بِهِ دَوًى: میں نے فلاں کو بے دم چھوڑا۔
الدَّوَاءُ: دوا، علاج ج: أَدْوِيَةٌ۔
الدَّوَاةُ: دوات (۲) حنظل، انگور اور خربوزہ کا چھلکا ج: دَوًى و دُوِيٌّ۔
الدِّوَايَةُ: دودھ کی بالائی (۲) شوربے پر جمی ہوئی پپڑی۔ مَرَقَةٌ دِوَايَةٌ: زیادہ گھی والا شوربہ (۳) دانتوں پر جما ہوا سبزی مائل میل۔
الدَّوُّ: بڑا جنگل (۲) ہموار زمین۔
الدَّوِّيُّ والدَّوِّيَّةُ: جنگل، بیابان۔
الدَّوِيُّ: گرج کی آواز، بادل کی گرج، گونج (۲) مکھی وغیرہ کی بھنبھناہٹ (۳) سنسناہٹ ہلکی آواز (۴) ہوا چلنے کی آواز (۵) کان کی بھنبھناہٹ (۶) مطلقاً آواز (۷) گڑگڑاہٹ کہتے ہیں: ما بالدَّارِ دَوِيٌّ: گھر میں کوئی نہیں ہے۔ دَاءٌ دَوِيٌّ: سخت بیماری۔
الدَّوِيَّةُ: أَرْضٌ دَوِيَّةٌ: قیام کے لئے

نا موافق زمین، بیماریوں والی زمین۔

د ـــــ ی

•الدَّیِّئُ : دیکھئے (دوأ)۔
•الدَّیبُوبُ: دیکھئے (دبّ)۔
•دَاثَ ـِ دَیْثًا و دِیَاثَۃً : نرم ہونا، آسان ہونا۔
ـــ فُلانٌ : بے غیرت و بے حیا ہو جانا۔
ھو دَیُوثٌ (یا کی تشدید کے بغیر)
دَیَّثَ فُلانٌ : دیوث ہونا (اہل وعیال کے سلسلہ میں بے غیرت وحمیت ہونا)
ـــ الطَّرِیقَ : راستہ کو خوب چل کر ہموار کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ : آسان اور نرم بنانا۔ جیسے: دَیَّثَتِ المِطْرَقَۃُ الحَدِیدَ: ہتوڑے کا لوہے کو نرم کر دینا۔
ـــ الجِلْدَ فی الدِّبَاغِ و الرُّمْحَ فی الثِّقَافِ : دباغت میں چمڑے کو ملائم کرنا اور صیقل کرنے میں نیزہ کو لچکدار بنانا۔
ـــ الحَیَوَانَ و الانسانَ : انسان اور جانور کو قابو میں کرنا، زیر کرنا، سدھا کر اور تربیت دے کر تابع بنانا۔
تَدَیَّثَ : مطاوع دَیَّثَ. (۲) اپنے اہل کی دلالی کرنا، قرمساقی کرنا، بے غیرت ہوجانا، دیّوث ہونا۔
الدَّیْثَانُ : آدمی پر پڑنے والا بوجھ، آفت۔
الدَّیْثَانِیُّ : الدَّیْثَانُ۔
الدَّیُّوثُ : وہ آدمی جسے اپنے اہل وعیال کے سلسلہ میں غیرت وحمیت نہ ہو (۲) بھڑوا، اپنے اہل کی دلالی کرنے والا۔
•الدَّیَاجِی : دیکھئے (دجا)
•الدَّیْجُوجُ : 〃 (دجّ)
•الدَّیْجُورُ : 〃 (دجر)
•الدَّیْجُورِیُّ : دیکھئے (دجر)
•الدَّیْحَانُ : 〃 (دحن)
•الدَّیْحَسُ : 〃 (دحس)
•الدَّیْخَسُ : 〃 (دخس)
•الدَّیْدَبُ : 〃 (ددب)
•الدَّیْدَبَانُ : 〃 (ددب)
•الدَّیْدَنُ : 〃 (ددن)
•تَدَیَّرَ المَکانَ : 〃 (دور)
•الدَّیْرُ : راہب خانہ، راہبوں کی خانقاہ ج: أدْیَارٌ و دُیُورَۃ۔
رَأْسُ الدَّیْرِ : عیسائی خانقاہ کا منتظم۔
الدَّیْرَانِیُّ و الدَّیَّارُ : عیسائی خانقاہ کو آباد رکھنے والا راہب۔
الدَّیُّورُ - الدَّیِّرَۃُ - المُدِیرِ - المُدِیرِیَّۃُ: دیکھئے (دور)
•الدَّیْسَۃُ - الدِّیسَۃُ : دیکھئے (دوس)
•الدَّیْسَقُ : دیکھئے (دسق)
•الدَّیْسَمُ : 〃 (دسم)
الدَّیْسَمَۃُ : 〃 (دسم)
•دِیسَمْبَرُ : رومی (عیسوی) مہینوں میں سے بارہواں مہینہ، سریانی زبان میں اس مہینہ کو کانون الاوّل کہتے ہیں، دسمبر۔
•دَاصَ ـِ دَیْصًا و دَیَصَانًا : ٹیڑھا ہونا (۲) ایک طرف ہونا (۳) لڑائی سے بھاگنا (۴) فرار اختیار کرنا (۵) پھرتیلا اور چست ہونا (۶) کسی چیز کے گرد گھومنا (۷) افسران کے پیچھے پیچھے رہنا (۸) بلندی کے بعد خسیس و گھٹیا ہونا۔
ـــ ما تَحْتَ یَدِہِ : ہاتھ کے نیچے کی چیز کا حرکت کرنا۔
ـــ عن الطَّرِیقِ : راستہ سے ہٹنا۔
ـــ السَّمَکَۃُ فی الماءِ : مچھلی کا پانی میں غوطہ لگانا۔
انْدَاصَ الشَّیْءُ : ہاتھ میں سے نکل جانا۔
انْدَاصَ الشَّیْءُ من الیَدِ : ہاتھ سے چیز گر گئی یا نکل گئی۔
ـــ بالشَّرِّ : کسی پر اچانک کوئی مصیبت لانا
الدَّائِصُ : چور، ڈاکو ج: دَاصَۃٌ۔
الدَّیَّاصُ : موٹا آدمی جسے موٹاپے کی وجہ سے قبضہ میں نہ لیا جا سکے، وہ شخص جس پر جسمانی مضبوطی کی وجہ سے قابو نہ پایا جا سکے، مضبوط پٹھوں والا۔
الدَّیَّاصَۃُ : لحیم وشحیم عورت (۲) پست قد عورت۔
الدَّیْقُوعُ : دیکھئے (دقع)
•الدِّیکُ : مرغا ج: دیوك و أدْیَاك و دِیَکَۃٌ (۲) موسم بہار (۳) گھوڑے کے کان کے پیچھے ابھری ہوئی ہڈی۔
المُدَاکَۃُ : أرْض مُدَاکَۃ : بہت مرغوں والی زمین۔
المَدِیکَۃُ : أرْضٌ مَدِیکَۃٌ : بہت مرغوں والی زمین۔
•الدَّیْلَعُ : دیکھئے (دلع)
•الدِّیمَاسُ : 〃 (دمس)
•الدِّیمَۃُ : 〃 (دوم)
•الدِّیمُقْرَاطِیَّۃُ : ڈیموکریسی، سیاسی طور پر اس نظام حکومت کو کہتے ہیں جس میں اقتدار اعلیٰ عوام کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ جمہوریت (۲) اجتماعی (سوشل) طور پر اس نظام زندگی کو کہتے ہیں جو مساوات کی اور آزادی رائے و فکر کی بنیاد پر قائم ہو۔
الدِّیمُقْرَاطِیُّ : جمہوری، عوامی، مساویانہ، ڈیموکریٹ۔
•دَانَ ـِ دِینًا و دِیَانَۃً : جھکنا، ذلیل وخوار ہونا (۲) فرماں بردار ہونا۔
ـــ لہ : کسی کے سامنے اظہار عجز کرنا،

فرماں برداری کرنا۔
دَانَ لہ منہ: کسی کا کسی سے انتقام لینا،
قصاص لینا۔
— بکذا: مذہب بنانا، لائقِ عبادت ماننا
— بِدِیْنٍ: کسی مذہب کو اپنانا، اختیار
کرنا۔ ھو دَیِّنٌ۔
— فُلانًا دَیْنًا: کسی کو قرض دینا۔
— فُلانٌ: قرض لینا۔ ھو دائِنٌ بمعنی
مَدِیْنٌ (۲) کسی کا زیادہ مقروض ہونا
(۳) کسی خیر یا شر کا عادی ہونا۔
— فُلانًا دِینًا و دَیْنًا: زیر کرنا، ذلیل
کرنا، تابع بنانا۔ دَانَ فُلانٌ
نَفْسَہٗ: فلاں نے خود کو ذلیل کرلیا
(۲) کسی کو بری بات پر آمادہ کرنا، اکسانا
(۳) حساب کرنا یا حساب لینا (۴) قیادت
و راہنمائی کرنا (۵) انعام دینا کہتے ہیں:
دَانَہٗ بفعلہ: اسے اس نے اپنے
فعل سے بدلہ دیا (۶) خدمت کرنا (۷)
بھلائی کرنا (۸) مالک ہونا۔
أَدَانَ: قرض دار ہونا (۲) قرض دار کرنا۔
— فُلانًا: قرض دینا (۲) قرض لینا۔
دَایَنَہٗ مُدَایَنَۃً و دِیَانًا: کسی سے
قرض کا معاملہ کرنا، لین دین کرنا (۲)
انعام دینا، بدلہ دینا (۳) کسی کے پاس
مقدمہ لے جانا، مقدمہ چلانا۔
دَیَّنَہٗ: قرض دینا (۲) کسی کو اپنے مذہب
و عقیدے پر چھوڑنا (۳) تصدیق کرنا۔
— فُلانًا الشیءَ: مالک بنانا۔ کہتے ہیں:

دَیَّنَ فُلانًا القَوْمَ: فلاں کو قوم کا
حاکم و والی بنایا۔
اِدَّانَ: مقروض ہونا (۲) بہت قرض دار ہونا
— القَوْمُ: لوگوں کا قرض کا لین دین کرنا
یا باہم ادھار تجارت کرنا۔
تَدَایَنَ الرَّجُلَانِ: ایک دوسرے
سے ادھار کا معاملہ کرنا، ادھار لینا
اور دینا۔
تَدَیَّنَ: مقروض ہونا، دین دار ہونا،
(۲) دین دار ہونا۔
— بکذا: کسی چیز کا معتقد ہونا، مذہب
اختیار کرنا۔
الدِّیْوَانُ: دیکھئے (د و ن)
اسْتَدَانَ: مقروض ہونا، کسی سے قرض لینا
الدَّائِنُ: قرض دار (۲) قرض خواہ۔
الدِّیَانَۃُ: مذہب ج: دِیَانَات۔
الدَّیْنُ: قرض جو مدت معینہ کے ساتھ ہو،
بلا مدت معینہ کو عربی میں قَرْض
کہیں گے دَیْن نہیں۔ (۲) مطلقًا
قرض، ادھار (۳) فروخت شدہ شے
کی قیمت (۴) ہر وہ چیز جو سامنے
موجود نہ ہو (۵) موت ج: اَدْیُنٌ
و دُیُوْنٌ۔
الدِّیْنُ: مذہب، عقیدہ، ہر وہ طریقہ
جس کے ذریعہ خدا کی عبادت کی جائے
(۲) ملت (شریعت) (۳) اسلام (۴)
تین باتوں کا مجموعہ: (۱) دل سے اعتقاد
(۲) زبان سے اقرار اور (۳) ارکان پر

اعضا و جوارح سے عمل۔ اس مجموعہ کا
نام دین ہے۔ (۵) طرز عمل، سیرت (۶)
عادت (۷) حالت (۸) شان (۹) پرہیزگاری
(۱۰) حساب (۱۱) ملک (۱۲) سلطان، حکم
بااختیار (۱۳) فیصلہ (۱۴) حکومت و
اقتدار (۱۵) تدبیر (۱۶) جزا، بدلہ (۱۷)
معاملہ (۱۸) تابعداری (۱۹) قسم، نوعیت
ج: اَدْیُنٌ و دُیُوْنٌ و اَدْیَانٌ۔
قَوْمٌ دِیْنٌ: مقروض یا قرض خواہ لوگ
الدِّیْنَۃُ: دین (۲) قرض (۳) عبادت
(۴) اطاعت و فرماں برداری ج: دِیَنٌ
کہتے ہیں: رَأَی فُلانٌ بِفُلانٍ دِیْنَۃً:
فلاں نے فلاں میں موت کا سبب دیکھا
الدَّیَّانُ: اللہ تعالیٰ کا نام (۲) فیصلہ کرنے
والا، قاضی (۳) حکمران (۴) اچھا یا برا
بدلہ دینے والا (۵) حساب لینے والا
(خدا) (۶) قہار، قہر و غضب والا۔
المِدْیَانُ: بہت قرض دینے والا (۲) بہت
قرض لینے والا۔ امْرَأَۃٌ مِدْیَانٌ
بھی کہتے ہیں ج: مَدَایِیْنُ۔
المَدِیْنُ: قرض دار (جس کے ذمہ قرض ہو)
(۲) بندہ۔
مَدِیْنٌ لَہٗ بکذا: کسی بات میں کسی کا
احسان مند۔
• دَیْ دَیْ: اونٹ کو ہانکنے کی آواز۔
الدَّایَۃُ: دیکھئے (د و ی)
الدِّیْنَامِیْکَا: حرکت سے بحث کرنے والا علم
• الدَّیْوَمُ: دیکھئے (د و م)

بابُ الذَّال

ذ ـــــ أ

•الذَّالُ: حروفِ ہجائیہ میں سے نواں حرف اس کا مخرج نوکِ زبان اور ثنایا علیا کے اطراف کے درمیان ہے۔

ذا: یہ مفرد مذکر کے لئے اسم اشارہ ہے۔ اس کے آخر میں کبھی کاف خطاب (حرفی) کا اضافہ کیا جاتا ہے اور وہ مخاطب کے احوال کے مطابق بدلتا رہتا ہے۔ جیسے: ذَاکَ۔ ذَاکِ ذَاکُمْ۔ ذَاکُنَّ اور کبھی شروع میں ہائے تنبیہ بڑھائی جاتی ہے، کبھی اس کے ساتھ ساتھ آخر میں کاف خطاب بھی آجاتا ہے۔ جیسے: ھٰذَا۔ ھٰذَاکَ۔ اور کبھی ہائے تنبیہ اور کافِ خطاب کے درمیان لام بُعد لایا جاتا ہے۔ کہتے ہیں۔ ذٰلِکَ اس صورت میں ہائے تنبیہ شروع میں نہیں لائی جاتی (۲) بمعنی صاحب بھی مستعمل ہے دیکھئے (ذو) (۳) بمعنی الّذی جیسے: مَنْ ذَا فی الدَّار۔

ھٰذَا: یہ۔ واحد مذکر قریب کے لئے۔

ھٰذَان: تثنیہ مذکر قریب کے لئے۔

ھٰذِہِ: واحد مؤنث قریب کے لئے۔

ھاتان: تثنیہ مؤنث قریب کے لئے۔

ذَاکَ و ذٰلِکَ: واحد مذکر بعید کے لئے۔

ذَانِکَ: تثنیہ مذکر بعید کے لئے۔

تِلْکَ: واحد مؤنث بعید کے لئے۔

تَانِکَ: تثنیہ مؤنث بعید کے لئے۔

ھٰؤُلاءِ: جمع مذکر و مؤنث قریب کے لئے۔

اولٰئِکَ: جمع مذکر و مؤنث بعید کیلئے۔

اذْ ذَاکَ: تب، اس وقت۔

لماذا: کیوں، کس لئے۔

ذَات: ذو کی تانیث۔ صاحب، والی۔

ذَاتُ مالٍ و ذَاتُ اَفْنَانٍ: مال والی، شاخوں والی قرآن پاک میں ہے: "وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ جَنَّتَانِ۔ فَبِاَیِّ اٰلَاءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ۔ ذَوَاتَا اَفْنَانٍ"۔ ذَوَاتَا ذات کا تثنیہ ہے ج: ذَوَات۔ جَنَّاتٌ ذَوَاتُ اَفْنَانٍ۔ ذواتُ الاربع: چوپائے۔

ذَات البَیْن: آپسی حالت۔ اَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِہِمْ۔

ذَات شَفَۃٍ: لفظ۔ ما کَلَّمْتُہ ذَاتَ شَفَۃٍ: میں نے اس سے ایک لفظ نہیں کہا۔

ذَاتُ الشیءِ: حقیقت، خاصیت۔

ذَاتَ الشِّمَالِ: جانب شمال (ظرف) شمال کی جہت میں۔ جَلَسَ ذَاتَ الشِّمَالِ۔

ذَاتُ البَطْنِ: بچہ۔ وَضَعَتِ المَرْاَۃُ ذَاتَ بَطْنِہا۔

ذَاتَ مَرَّۃٍ: ایک دفعہ۔ لَقِیْتُہ ذَاتَ مَرَّۃٍ۔

ذَاتَ یَومٍ: ایک روز۔ لَقِیْتُہ ذَاتَ یَوْمٍ۔

ذَاتُ الیَدِ: مملوکہ اشیاء، مال۔

ذَاتَ الیَمِیْنِ: دائیں طرف۔ جَلَسَ ذَاتَ الیَمِیْنِ۔

ذَاتِیٌّ: ذات سے متعلق، خلقی، پیدائشی۔

عَیْبٌ ذَاتِیٌّ: پیدائشی عیب۔

الذَّاتُ: ذات، شخصیت، وجود، ہستی، نفس۔

جَاءَ فُلانٌ بِذَاتِہٖ: فلاں خود آیا، اپنے آپ آیا۔

عَرَفَہ من ذَاتِ نَفْسِہٖ: اس نے اس کی سیرت اور باطنی حالت کو جان لیا۔

جَاءَ من ذاتِ نَفْسِہٖ: وہ طبعی طور پر آیا، وہ اپنی خوشی سے آیا۔

ذَاتُ الصَّدْرِ: انسان کی پوشیدہ حالت دل کی بات یا حالت۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ"۔

ذَاتُ الرِّئَۃِ: نمونیا، پھیپھڑوں کی سوزش۔

ذَاتُ الجَنْبِ: ورم غشاء الرئۃ، سینے کی جھلی میں سوزش جس کے ساتھ اکثر بخار اور سانس کی دشواری ہوتی ہے۔

ذَاتِیٌّ: شخصی، ذات سے متعلق، اپنی، خلقی، پیدائشی، آٹومیٹک۔

حَرَکَۃٌ ذَاتِیَّۃٌ: خود اپنی حرکت جو کسی غیر سے مستعار نہ لی گئی ہو۔

نَقْدٌ ذَاتِیٌّ: شخصی تنقید، ایک شخص کی ذاتی رائے۔

•ذَأَبَ فُلانٌ ـَ ذَأْبًا: بھیڑیے کی طرح آنا۔ (ایک طرف سے ڈر ہو تو وہ بچ کر دوسری طرف سے آتا ہے)۔

ـــ فی السَّیْرِ: تیز چلنا، لپکنا۔

ـــ الرِّیْحُ الشَّیْءَ: ہوا کا کسی شے کو ہر طرف سے گھیرنا۔

ـــ الشَّیْءَ: اکٹھا کرنا (۲) برابر کرنا۔

ذَأَبَ الدَّابَّةَ: چوپائے کو ہانکنا۔
— فُلانًا: ذلیل کرنا (۲) دھتکارنا (۳) خوف دلانا، ڈرانا، گھبرانا۔
— الغُلامَ: لڑکے کی زلفیں بنانا۔
ذُئِبَ: بھیڑیے سے ڈرنا (۲) کسی کی بکریوں میں بھیڑیے کا گھس جانا۔
ذَئِبَ ـَ ذَأَبًا: بھیڑیے کی طرح مکّار وچالاک ہونا (۲) بھیڑیے سے خوف زدہ ہونا (۳) کسی بھی چیز سے ڈرنا۔
ذَؤُبَ ـُ ذَآبَةً: خباثت وچالاکی میں بھیڑیے جیسا ہونا۔
أَذْأَبَتِ الأَرْضُ: زمین (علاقہ) میں بھیڑیے ہونا (۲) کسی بھی چیز سے ڈرنا۔
— فِي السَّيْرِ: تیز چلنا۔
— الغُلامَ: لڑکے کی زلفیں بنانا۔
ذَأَّبَهُ: زلفوں دار بنانا (۲) خوف زدہ کرنا
تَذَاءَبَتِ الرِّيحُ: ہوا کا اِدھر اُدھر سے چلنا۔
— الرِّيحُ الشَّيْءَ: ہوا کا کسی شے کو اِدھر سے اُدھر لے جانا، اٹھائے پھرنا
تَذَأَّبَ: بھیڑیا بن جانا (بھیڑیے جیسا بنجانا چالاکی اور خباثت میں)۔
— الرِّيحُ الشيءَ: ہوا کا کسی چیز پر ہر طرف سے آنا۔
— فُلانًا: خوف زدہ کرنا، گھبرانا۔
اِسْتَذْأَبَ: بھیڑیا بن جانا، بھیڑیے جیسا ہوجانا۔
الذُّؤَابَةُ: ہر شے کا بالائی حصہ۔ فُلانٌ ذُؤَابَةُ قومِه: فلاں اپنی قوم میں نمایاں اور بلند آدمی ہے (۲) کنارہ جیسے: ذُؤابةُ السَّوْطِ و ذُؤابةُ العِمامةِ (۳) پیشانی کے بال۔ جاءَ فُلانٌ وقَدْ فُتِلَتْ ذُؤَابَتُهُ: فلاں شخص ایسی حالت میں آیا کہ اس کی کوئی رائے باقی نہیں رہی (۴) تلوار کو لٹکانے کا حلقہ ج: ذَوَائِب (۵) بالوں کی لٹ، گیسو، زلف (۶) تسمہ۔
الذِّئْبُ: بھیڑیا ج: أَذْؤُبٌ و ذِئَابٌ و ذُؤْبَانٌ۔ کہاوت ہے: الذِّئْبُ خالِيًا أَسَدٌ: بھیڑیا تنہائی میں شیر ہوتا ہے ایسے شخص کے بارہ میں کہ جو اپنی رائے یا مذہب یا سفر میں یگانہ ہو (۲) دوسری کہاوت ہے: مَنِ اسْتَرْعَى الذِّئْبَ فَقَدْ ظَلَمَ: جو بھیڑیے کو نگراں بنائے گا وہ ظلم کرے گا یعنی یہ ظلم یا تو بکریوں پر ہوگا کہ وہ ان کو پھاڑ کھائے گا یا خود بھیڑیے پر اس لئے کہ اسے ایسے کام پر لگایا گیا ہے جو اس کے مزاج کے خلاف ہے، یہ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو کسی بد دیانت کو کسی کا نگراں بنائے (۳) أَكَلَهُمُ الذِّئْبُ: ان پر قحط آیا (۴) فُلانٌ مِن ذُؤْبانِ العَرَبِ: فلاں عرب کے قاتل ڈاکوؤں میں سے ہے۔
داءُ الذِّئْبِ: بھوک۔ أَظْفَارُ الذِّئْبِ: آسمان کے چند چھوٹے ستارے۔
الذِّئْبَةُ: بھیڑیے کی مادہ۔
المَذْأَبَةُ: أَرْضٌ مَذْأَبَةٌ: بہت بھیڑیوں والی زمین۔
• ذَأَتَ ـَ ذَأْتًا: گلا گھونٹنا۔
• ذَأَجَ ـَ ذَأْجًا و ذَئِجَ ـَ ذَأَجًا: گھونٹ لینا (۲) مشکیزہ کو پھاڑنا، چڑیا کو ذبح کرنا۔
ذَأَجَ الوَرْدُ ـَ ذَأْجًا: گلاب کا پیازی رنگ کا ہونا۔
اِنْذَأَجَ: مشکیزہ کا پھٹ جانا۔
• ذَئِرَ ـَ ذَأَرًا: غضبناک ہونا، ناک چڑھانا (۲) ہاتا پائی کے لئے تیار ہونا
ذَئِرَ بالأَمْرِ: شوقین اور عادی ہونا۔
— الشَّيْءَ: برا سمجھنا اور الگ ہوجانا۔ هو ذائِرٌ و هي ذائِرٌ و ذَئِرٌ۔
— عَلَيْه: سینہ زوری کرنا، نافرمانی کرنا۔ جیسے: ذَئِرَتِ المَرْأَةُ علی بَعْلِها هي ذَئِرٌ و ذائِرٌ۔ حدیث میں ہے: "ذَئِرْنَ عَلَى أَزْوَاجِهِنَّ"۔
أَذْأَرَهُ إِلَيْه: مجبور کرنا۔
— علی فُلانٍ: کسی کو غصہ دلانا، ناراض کرنا۔
— به: کسی چیز کے لئے اکسانا کسی کے خلاف بھڑکانا۔
ذَاءَرَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا اپنے بچہ سے (بوقت ولادت) الگ ہونا۔
— المَرْأَةُ: عورت کا اپنے شوہر کی نافرمانی کرنا اور الگ ہونا۔ هي مُذَائِرٌ۔
الذَّئارُ: مٹی ملا ہوا گوبر۔
• ذَأَطَ ـَ ذَأْطًا: ذبح کرنا، گلا گھونٹنا (۲) برتن کو بھرنا۔
• ذَأَفَ ـَ ذَأْفًا و ذَأَفَانًا: مرجانا۔
— الجَرِيحَ و عليه ذَأْفًا و ذَأَفًا: زخمی کو فوراً مار ڈالنا۔
انذأف: دل کی حرکت بند ہونے سے مرجانا۔
الذُّؤَافُ: زہر قاتل۔ مَوْتٌ ذُؤَافٌ: اچانک آنے والی موت۔
الذَّأْفانُ: موت۔
• ذَأَلَ ـَ ذَأْلًا و ذَأَلانًا: پھرتی اور تیزی کے ساتھ اتراکر چلنا (۲) دوڑنا۔
— فُلانًا: دھتکارنا، ذلیل کرنا، تحقیر کرنا۔
تَذَاءَلَ: چھوٹا بننا، حقیر بنجانا۔
ذُؤَالَةُ: گیدڑ، بھیڑیا (علم جنس) ج: ذُؤْلانٌ و ذِئْلانٌ۔
المِذْأَلُ: تیز و پھرتیلا۔
• ذَأَمَ ـَ ذَأْمًا: عیب لگانا، عیب نکالنا، تحقیر کرنا (۲) دھتکارنا۔

أَذْأَمَهُ: ڈرانا، خوف زدہ کرنا۔
الذَّأْمُ: عیب۔
الذَّأْمَةُ: کہتے ہیں: ما سَمِعْتُ لہ ذَأْمَةً: میں نے اس کا کوئی لفظ نہیں سُنا۔

ذ ــــــ ب

•ذَبَّ ـِ ذَبًّا: کسی ایک جگہ نہ ٹھیرنا (۲) رنگ اڑ جانا، رنگ بدل جانا۔
ــــ جِسْمُہ: بدن کا دبلا اور مرجھایا ہونا
ــــ شَفَتُہ ذَبًّا وِ ذَبَبًا و ذُبُوبًا: پیاس کی شدت یا کسی اور سبب سے ہونٹ کا خشک اور مرجھایا ہونا۔ ذَبَّ لِسَانُہ: زبان خشک ہو جانا۔
ــــ الغَدِيرُ و النَّبَاتُ ذَبًّا و ذُبُوبًا: تالاب یا نبات کا سوکھ جانا۔
ــــ الذُّبَابَ وغَيْرَہُ ـُ ذَبًّا: مکھیوں کو ہٹانا، بھگانا، اڑانا۔
ــــ عنہ: دفع کرنا، روکنا، ہٹانا، بچاؤ کرنا نقصان رفع کرنا۔ ھو ذَابٌّ و ذَبَّابٌ
ذُبَّ المَكَانُ: کسی جگہ بہت مکھیاں ہونا۔ اَرْضٌ مَذْبُوبَةٌ: مکھیوں والی زمین۔
ــــ الحَيَوَانُ: جانور کی ناک میں مکھی گھس جانا (۲) پاگل ہو جانا۔ ھو مَذْبُوبٌ وھی مَذْبُوبَةٌ۔
أَذَبَّ المَكَانُ: کسی جگہ کا بہت مکھیوں والا ہونا۔ ھو مُذِبٌّ۔
ذَبَّبَ: ذَبَّ (۲) زور سے ہٹانا۔
ــــ فی السَّيْرِ: تیز چلنا۔
ــــ النَّهَارُ: دن کا صرف تھوڑا سا حصہ باقی رہ گیا۔
ــــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو تیز ہانکنا۔
الذُّبَابُ: مکھی، بھڑ (ہر نوع کی)، ذُبَابَةٌ مَنْزِلِيَّةٌ: گھروں میں رہنے والی مکھی ذُبَابَةُ الفَاكِهَةِ: پھل پر بیٹھنے والی مکھی۔ ذُبَابَةُ اللَّحْمِ: گوشت پر بیٹھنے والی مکھی ج: اَذِبَّةٌ و ذِبَّانٌ (۲) جنون (۳) طاعون (۴) نحوست
فُلَانٌ ذُبَابٌ: فلاں اذیت رساں ہے
اَصَابَہ ذُبَابُ هٰذا الاَمْرِ: وہ اس معاملہ میں نقصان میں مبتلا ہوا
ذُبَابُ العَيْنِ: آنکھ کی پتلی۔ کہتے ہیں: ھو اَعَزُّ من ذُبَابِ العَيْنِ: وہ بہت زیادہ عزیز ہے۔
ذُبَابُ السَّيْفِ: تلوار کے دونوں طرف کی دھار۔
الذُّبَابَةُ: ایک مکھی، ایک بھڑ (۲) ہر چیز کا بقیہ۔ کہتے ہیں: علی فُلَانٍ ذُبَابَةُ دَيْنٍ: فلاں پر قرض کا بقایا ہے۔ بہ ذُبَابَةٌ من جوعٍ: ابھی اس کی بھوک باقی ہے۔ صَدَرَتِ الإِبِلُ وبِهَا ذُبَابَةٌ من عَطَشٍ: اونٹ پانی پی کر چلے گئے اور ابھی ان کی پیاس باقی تھی۔
ذُبَابَةُ الإِبِلِ: ایک قسم کا مچھر جو اونٹ کو رک رک کر آنے والے بخار میں مبتلا کر دیتا ہے۔
الذَّبُّ: سانڈ، بھینسا، جنگلی بیل۔
بَعِيرٌ ذَبٌّ: ایک جگہ نہ ٹھیرنے والا اونٹ۔
المَذَبَّةُ: اَرْضٌ مَذَبَّةٌ: مکھیوں والی زمین، علاقہ ج: مَذَابُّ۔
المِذَبَّةُ: مکھیاں اڑانے کا پنکھا، مورچھل ج: مِذَبَّات و مِذَابُّ۔
•ذَبَحَہُ ـَ ذَبْحًا: گلا کاٹنا، ذبح کرنا (۲) قربانی کرنا (۳) کاٹنا۔
ــــ الشَّيْءَ: پھاڑنا، چیرنا، سوراخ کرنا جیسے: ذَبَحَ الدَّنَّ۔
ذَبَحَہ الظَّمَاُ: پیاس کا کسی کو نڈھال کر دینا۔
ذَبَحَتْہ العَبْرَةُ: آنسو کا کسی کا گلا گھونٹ دینا۔
ــــ فُلَانًا لِحْيَتُہُ: داڑھی کا ٹھوڑی کے نیچے لٹکنا۔
ذَبَّحَ: بہت یا اچھی طرح کاٹنا (۲) ذبح کرنا۔
اذَّبَحَ: قربانی یا ذبح کے لئے جانور منتخب کرنا۔
تَذَابَحُوا: آپس میں کٹ مرنا، ایک دوسرے کا خون بہانا۔
الذَّابِحُ: اونٹ کی گردن میں حلق پر داغ لگانے کا آلہ۔
الذُّبَاحُ: حلق کی سوزش اور ورم۔
الذِّبْحُ: ذبح کیا جانے والا جانور (۲) قربانی کا جانور۔ قرآن پاک میں ہے "وفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ"
الذُّبْحَةُ الصَّدْرِيَّةُ: سینے کا درد اور سخت گھٹن جس سے مر جانے کا احساس ہو
الذَّبِيحُ: مذبوح، ذبح کیا ہوا، مقتول (۲) قربانی کا جانور، لائق قربانی ج: ذَبْحَى و ذَبَاحَى۔
الذَّبِيحَةُ: مذبوح، ذبح کیا ہوا جانور (۲) قربانی، قربانی کا جانور ج: ذَبَائِحُ۔
المَذْبَحُ: ذبح خانہ (۲) قتل و خون ریزی (۳) غیر مسلموں کی عبادت گاہوں کی قربان گاہ (۴) گلا۔
مَذْبَحُ السَّيْلِ: پانی کی نالی (جو تقریباً ایک بالشت اور اس سے کچھ زائد ہو)۔
مَذْبَحُ الكَنِيسَةِ: گرجا کی قربان گاہ ج: مَذَابِحُ۔
المِذْبَحُ: ذبح کرنے کا آلہ، چھری وغیرہ۔
المَذْبَحَةُ: قصائی کا پیشہ، قتل و خون، خون ریزی۔
المَذَابِحُ الدَّمَوِيَّةُ: قتل و غارت گری۔
•ذَبْذَبَ الشَّيْءُ المُعَلَّقُ فی الهَوَاءِ: ہلنا، لہلہانا۔

ذَبْذَبَ فُلَانٌ : متردد ہونا، دو چیزوں یا دو آدمیوں میں کسی ایک سے تعلق و مصاحبت ثابت نہ ہونا ۔

— الشَّیْءَ : ہلانا، حرکت دینا ۔

— فُلَانًا : متردد بنا دینا، مذبذب کر دینا نہ ادھر ہونا نہ اُدھر۔ قرآن پاک میں ہے "مُذَبْذَبِیْنَ بَیْنَ ذٰلِكَ لَا اِلٰی هٰٓؤُلَآءِ وَلَا اِلٰی هٰٓؤُلَآءِ"

تَذَبْذَبَ : مذبذب ہونا، متردد ہونا (۲) ہلنا، ہلہانا ۔

الذَّبْذَبُ : زبان ۔

الذُّبْذُبُ : ہودج یا اونٹ کے گلے میں لٹکایا جانے والا سجاوٹ کا کپڑا وغیرہ ج : ذَبَاذِبُ ۔

الذَّبْذَبَة : کپڑے کا جھالر (۲) ہودج یا اونٹ کے گلے میں لٹکایا جانے والا زینت کا کپڑا وغیرہ ج: ذَبَاذِبُ (۲) علم ہندسہ اور علم ریاضی میں وہ مسافت جسے متحرک جسم اضطرابی حرکت کے ساتھ طے کرتا ہے اور نقطۂ بعید سے محور کے ایک جانب جا کر دوبارہ اپنی جگہ پر آجاتا ہے ۔

المُذَبْذَبُ : متردد، ڈانواں ڈول ۔

• ذَبَرَ ـِ ذَبَارَةً : دیکھنا اور محسوس کر لینا ۔

— الخَبَرَ : خبر کو سمجھ جانا ۔

— الكِتَابَ ذَبْرًا : کتاب لکھنا یا کتاب کو ہلکے ہلکے یا تیز پڑھنا ۔

— القِرَاءَةَ : آہستہ آہستہ پڑھنا ۔

ذَبِرَ عَلَيْهِ ـَ ذَبَرًا : غصہ ہونا۔ ھو ذَبِرٌ و ھی ذَبِرَةٌ ۔

ذَبَّرَ الكِتَابَ : کتاب لکھنا یا پڑھنا (آہستہ یا تیز) ۔

— الثَّوْبَ : کپڑے پر بیل بوٹے بنانا ۔

الذَّبْرُ : کہتے ہیں : فُلَانٌ لَا ذَبْرَ لَه : فلاں آدمی بے زبان ہے (یعنی اتنا کمزور ہے کہ اس کی زبان سے لفظ نکلتا ہی نہیں) (۲) کتاب ج : ذِبَارٌ

المِذْبَرُ : قلم ۔

• ذَبَلَ النَّبَاتُ ـُ ذَبْلًا و ذُبُولًا : نباتات کا مرجھا جانا، کملانا ۔

— الفَمُ : منہ کا لعاب خشک ہو جانا، ہونٹوں کا خشک ہو جانا (بیماری یا پیاس کی وجہ سے) ۔

— الانسانُ و الحَيَوَانُ : دُبلا پتلا ہونا (۲) پژمردہ ہونا ۔

— السِّرَاجَ ذَبْلًا : چراغ کی بتی ٹھیک کرنا ۔

أَذْبَلَه : مرجھا دینا (۲) دبلا اور کمزور کر دینا، پژمردہ کر دینا ۔

— بالشیء : جھکانا ۔

تَذَبَّلَ : پیچ و تاب کھانا (۲) مٹکنا (۳) ناز و انداز سے چلنا (۴) لڑکھڑانا ۔

— فُلَانٌ : ایک کے علاوہ سب کپڑے اتارنا ۔

الذَّابِلُ : (رُمْحٌ) ذَابِلٌ : پتلا نیزہ (۲) دُبلا (۳) مرجھایا ہوا، پژمردہ، کملایا ہوا، ج: ذُبَّلٌ و ذُبُلٌ و ذُبْلٌ ۔

الذَّابِلَة : دبلی، مرجھائی ہوئی ۔

عَيْنٌ ذَابِلَة : مستانہ آنکھ ۔

الذُّبَالَةُ : فتیلہ، بتی (چراغ وغیرہ کی) ج : ذُبَالٌ ۔

الذَّبْلُ : بڑی یا بحری کچھوے کی کھال (اوپر کا سخت خول) جس کی کنگھیاں اور کنگن بنائے جاتے ہیں ۔

الذَّبْلَةُ : گوبر، اونٹ کی مینگنی (۲) سکھا دینے والی ہوا ۔

الذُّبُوْلَةُ : پیاس یا بیماری کی وجہ سے آنے والی ہونٹوں کی خشکی ۔

الذِّبِيْلُ : مصیبت، انوکھی چیز۔ کہتے ہیں: اَتَانَا بِالذِّبِيْلِ : وہ ہمارے پاس ایک ناگہانی مصیبت لے کر آیا ۔

ذ ـــ ج

• ذَجَّ ـُ ذَجًّا : سفر سے واپس آنا، پانی پینا ۔

— فُلَانًا : تھپڑ مارنا ۔

— الخَشَبَ : لکڑی چیرنا ۔

— الفُلْفُلَ : مرچ کوٹنا ۔

ذ ـــ ح

• ذَحَجَتْهُ الرِّيحُ ـَ ذَحْجًا : ہوا کا کسی چیز کو ادھر سے ادھر اڑانا ۔

— الشیءَ : چھیلنا ۔

— الأَدِيمَ : چمڑے کو رگڑنا، ملنا ۔

— المَرْأَةُ بِوَلِيدِهَا : عورت کا بوقتِ ولادت بچہ کو پھینک دینا ۔

أَذْحَجَتِ المَرْأَةُ علی وَلَدِهَا : بچہ کی نگہداشت کرنا اور اس کے باپ کے مر جانے کے بعد دوسری شادی نہ کرنا ۔

• ذَحَّ فُلَانًا ـُ ذَحًّا : طمانچہ مارنا ۔

— الشَّیْءَ : کوٹنا (۲) چیرنا ۔

• ذَحْذَحَ : چھوٹے قدموں سے تیز چلنا ۔

— الرِّيحُ التُّرَابَ : ہوا کا مٹی کو اڑانا

الذَّحْذَاحُ : ٹھنگنا اور توندل ۔

• الذَّحْلُ : کینہ، بغض (۲) بدلہ، انتقام ج : أَذْحَال و ذُحُوْلٌ ۔

الذَّحْلُ : کینہ ج : أَذْحَالٌ ۔

ذ ـــ خ

• ذَخَرَ الشَّیْءَ ـَ ذَخْرًا و ذُخْرًا : وقت ضرورت کے لئے محفوظ کرنا، ذخیرہ کرنا، اسٹاک کرنا ۔

— لِنَفْسِهِ حَدِيثًا : اپنے لئے کسی اچھی بات کو یاد رکھنا ۔

اذَّخَرَ الشَّیْءَ : جمع کرنا، ذخیرہ کرنا۔ اِدَّخَرَ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ اصل میں اِذْتَخَرَ (باب افتعال سے ہے)۔

—— فُلَانٌ نُصْحًا من فُلانٍ: نصیحت حاصل کرنا۔

الذَّاخِرُ: ذخیرہ کنندہ، اسٹاکسٹ (۲) موٹا۔

الذُّخْرُ: ذخیرہ، جمع شدہ چیز ج: اَذْخَارٌ وقت ضرورت کے لئے محفوظ ذخیرہ۔

الذَّخِيْرَةُ : ذخیرہ، اسٹاک، جمع کردہ مال و اسباب (۲) فنڈ (۳) سرمایہ (۴) سامان جنگ (گولہ بارود) ج: ذَخَائِرُ

المَذَاخِرُ: آنتیں، پیٹ کے نچلے حصے، جانوروں کے معدے اور پیٹ کے وہ حصے جہاں چارہ اور پانی جمع ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں: مَلَأَتِ الدَّابَّةُ مَذَاخِرَهَا : چوپائے نے اپنا پیٹ بھر لیا۔ تَمَلَّأَت مَذَاخِرُ فُلَانٍ: فلاں شکم سیر ہوگیا۔ جَمَعَ لَهُمْ فِی مَذَاخِرِهِ عَدَاوَةً: اس نے اپنے دل میں ان کے لئے دشمنی چھپائے رکھی۔

ذ ــــــ ر

• ذَرَأَ شَعْرُهُ ـَ ذَرْأً: کنپٹی کے بالوں کا سفید ہونا (بڑھاپے کی علامت)۔

—— اللّٰهُ الخَلْقَ : اللہ کا مخلوق کو پیدا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: ”وَهُوَ الَّذِیْ ذَرَأَكُمْ فِی الاَرْضِ وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ“

—— فُلَانٌ الشیءَ : زیادہ کرنا، تعداد بڑھانا۔ قرآن پاک میں ہے: ”جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الاَنْعَامِ اَزْوَاجًا یَذْرَؤُكُمْ فِیْهِ“

—— الاَرْضَ: زمین میں بیج ڈالنا۔

ذَرِئَ ـَ ذَرَءًا: کنپٹی کی سفیدی والا ہونا بڑھاپے میں داخل ہونا۔ ذَرِئَ رَأْسُهُ بھی کہتے ہیں۔ هو اَذْرَأُ و هی ذَرْآءُ۔

أَذْرَأَهُ : ڈرانا (۲) غصہ دلانا۔

—— الی كذا: کسی بات پر مجبور کرنا۔

—— فُلانًا و بِالشیءِ : دلدادہ بنانا۔

—— فُلانًا بصاحِبِه : ساتھی کے خلاف بھڑکانا۔

الذُّرْأَةُ : بڑھاپے کی علامت، کنپٹی کے بالوں کی سفیدی۔

الذَرْءُ: تھوڑی مقدار۔ کہتے ہیں: بَلَغَنِی ذَرْءٌ مِنْ خَبَرٍ: مجھے کچھ پتا چلا ہے، کچھ خبر ملی ہے۔

ذِرْءَ ذِرْءَ : بکریوں کو دوہنے کے لئے بلانے کی آواز۔

الذَّرْآنِیُّ : مِلْحٌ ذَرْآنِیٌّ: انتہائی سفید نمک۔

الذَّرِیْءُ: زَرْعٌ ذَرِیْءٌ: وہ کھیتی جس کا حال ہی میں بیج ڈالا گیا ہو۔

الذُّرِّیَّةُ: نسل (اس کی اصل ذُرِّیْئَةٌ ہے۔ ہمزہ کو مخفف کر دیا گیا)۔ ج : ذَرَارِیُّ۔ دیکھئے (ذ ر ر)۔

• ذَرَبَ السَّیْفَ و نَحْوَهُ ـُ ذَرْبًا: تلوار وغیرہ کو تیز کرنا، دھار بنانا۔

ذَرِبَ السَّیْفُ ـَ ذَرَبًا و ذَرَابَةً: تلوار کا تیز اور دھار دار ہونا۔

—— لِسَانُه : زبان کا گندہ اور خراب ہونا فحش گو ہونا، جو منھ میں آئے کہہ دینا۔ حدیث حذیفہ رضؓ میں ہے: ”كُنْتُ ذَرِبَ اللِّسَانِ عَلَی اَهْلِی فقلت : یا رَسُوْلَ اللّٰه (صلی اللّٰه علیه و سلم) اِنِّی لَاَخْشَی ان یُدْخِلَنِی النارَ۔ فقال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم: فَاَیْنَ انتَ من الاِسْتِغْفَارِ؟

—— فُلَانٌ: کسی کا عجز لسانی کے بعد فصیح اللّسان ہونا، خوش گفتار ہو جانا۔

ذَرِبَ اَنْفُهُ : ناک سے ریزش ٹپکنا، ناک بہنا۔

—— الجُرْحُ : زخم کا سڑ کر پھیل جانا۔

—— مِعْدَتُهُ : معدہ کا خراب ہو جانا۔ هو ذَرِبٌ ج: ذُرُبٌ و هی ذَرِبَةٌ ج: ذَرِبَاتٌ۔

أَذْرَبَ فُلَانٌ : بے زبانی کے بعد خوش گفتار ہو جانا (۲) خراب زندگی والا ہونا۔

ذَرَّبَ السَّیْفَ و نَحْوَه : ذرّبه (۲) تلوار کو زہر آلود کر کے تیز کرنا۔

—— فُلانًا : جوش دلانا، بھڑکانا۔

—— المَرْأَةُ طِفْلَهَا : عورت کا بچہ کو اٹھا کر پیشاب پاخانہ کرانا۔

الذُّرَابُ : زہر۔

الذَّرَبُ : اسہال، دستوں کی بیماری۔

الذَّرِبُ : بدزبان، فحش گو (۲) تیز طرار (بدزبان آدمی) تیز (تلوار) (۳) فصیح زبان والا (۴) دستوں کا مریض (۵) موچی کی رانپی

الذِّرْبُ : زبان دراز۔ مؤنث ذِرْبَةٌ (۲) گردن کا غدود (۳) جگر کی ایک بیماری جو دیر میں جاتی ہے۔

الذِّرْبَةُ : غدود ج: ذِرَبٌ (۲) تیز زبان عورت۔

المِذْرَبُ : زبان۔

الذِّرْبِیُّ : عیب۔

الذِّرْبِیُّ : مصیبت۔

الاَذْرَبِیُّ: آذربائیجان کی طرف خلاف قیاس نسبت۔ آذربائیجان کا باشندہ۔

• ذَرَحَ الطَّعَامَ ـَ ذَرْحًا : کھانے کو (زہریلے کیڑے کا سفوف ملا کر) زہریلا کرنا

—— الشَّیْءَ : ہوا میں اڑانا۔

ذَرَّحَ لَبَنَهُ : دودھ کو زیادہ کرنے کے لئے پانی ملانا۔

—— اِدَاوَتَه : مشکیزہ کی بو دور کرنے کیلئے

مٹی ملنا۔

ذَرَحَ الشیءَ فی الرِّیحِ: ہوا میں اڑانا

— الزَّعفرانَ وغیرہ فی الماءِ: پانی میں زعفران وغیرہ ملانا۔

الذُّرَّاحُ: ایک سرخ رنگ کا مکھی کے برابر کیڑا جس میں کالے نقطے پڑے ہوتے ہیں اس کی بعض اقسام کو پکڑ کر سکھایا اور سفوف بنایا جاتا ہے، اطبا بعض امراض میں اس کا استعمال کرتے ہیں ج: ذَرارِیحُ.

الذَّرِاحُ: پانی ملا ہوا دودھ۔

الذَّرِیحَةُ: پھیلا ہوا پہاڑ (۲) ٹیلہ ج: ذَرائِحُ۔

الذَّرِیحِیُّ: اَحمَرُ ذَرِیحِیٌّ: تیز سرخی۔

• ذَرَّت الشَّمسُ ـُ ذُرُورًا: سورج طلوع ہونا، سورج کی پہلی کرن نظر آنا

— النَّبتُ: پودے کا اگنا۔

— لَحمُہ: کمزور و لاغر ہونا، گھٹنا۔

— فُلانٌ: پیشانی کے بالوں کا سفید ہونا

— الشَّیءَ ـُ ذَرًّا: پھیلانا، بکھیرنا، چھڑکنا۔ ذَرَّ الذَّرُورَ: پاؤڈر چھڑکنا

— اللّٰہُ عِبادَہٗ فی الأرض: اللہ کا بندوں کو زمین میں پھیلانا۔

— الحَبَّ فی الأرضِ: زمین میں بیج ڈالنا۔

— الأرضُ النَّباتَ: زمین کا پودے اگانا۔

— عَینَہٗ بالذَّرُورِ: آنکھ میں سرمہ لگانا

— الجُرحَ: زخم پر پاؤڈر چھڑکنا۔

الذِّرارُ: غصہ۔

الذُّرارَةُ: چھڑکی ہوئی چیز کا بکھرا ہوا حصہ (۲) برادہ۔

الذَّرُّ: نسل (۲) چھوٹی چیونٹیاں (۳) سورج کی شعاع میں نظر آنے والے ذرّات۔

الذَّرَّةُ: کسی بھی عنصر کا سب سے چھوٹا جز جو کیمیائی ترکیب پا سکے، ایٹم، جوہر، ناقابل تقسیم جز (۲) ریزہ، خاک کا ذرہ ج: ذَرّات۔

ذَرَّةٌ کَہرَبِیَّةٌ: برقی پارہ۔

مثقالُ ذَرَّةٍ: ذرہ برابر۔

الذَّرُورُ: آنکھ میں ڈالا جانے والا سفوف یا پسی ہوئی دوا (۲) زخم پر چھڑکی جانے والی دوا، سفوف، پاؤڈر (۳) کھانے پر چھڑکا جانے والا نمک وغیرہ (۴) خوشبودار پاؤڈر (۵) برادہ ج: اَذِرَّةٌ

ذَرُورُ الأسنانِ: ٹوتھ پاؤڈر، دانتوں کا منجن۔

الذَّرُورُ المَعدِنِیُّ: ابرق۔

ذَرُورِیٌّ: پاؤڈر جیسا ملائم۔

الذُّرِّیرَةُ: الذَّرُورُ۔

الذُّرِّیَّةُ: نسل انسانی، اولاد، عورتیں اور بچے۔ حدیث میں ہے: "اَنَّہٗ (صلی اللّٰہُ علیہ وسلم) رَأی امرأَۃً مَقتُولَۃً فقال: ما کانت ھذہ تقاتِلُ الحَقَّ خالدًا فقل لہ: لا تَقتُلُ ذُرِّیَّۃً ولا عَسِیفًا"

الذَّرِّیُّ: ایٹمی، جوہری (۲) جزلایتجزیٰ کا، نیوکلیائی

الطّاقَةُ الذَّرِّیَّةُ: ایٹمی توانائی۔

النَّظَرِیَّةُ الذَّرِّیَّةُ: نظریۂ جوہر، یہ نظریہ کہ عناصر ایسے غیر تقسیم پذیر اجزا مادہ پر مشتمل ہیں جو اپنا مخصوص وزن اضافی رکھتے ہیں اور مختلف اشیا کے جوہر جب ترکیب پاتے ہیں تو ایک خاص تناسب کے ساتھ ملتے ہیں اور ان کا یہ تناسب وہی ہوتا ہے جس میں عناصر اندر مرکبات کیمیاوی ترکیب پاتے ہیں (انگلش اسٹینڈرڈ ڈکشنری)

المُفاعِلُ الذَّرِّیُّ: ایٹمی ری ایکٹر۔

المِذَرَّةُ: چھڑکنے کا آلہ، غلہ ہوا میں اڑانے کی مشین یا آلہ۔

• ذَرَعَ فُلانٌ ـَ ذَرعًا: ہاتھ (بازو) پھیلانا۔

— الفَرَسُ والبَعِیرُ فی سَیرِہٖ: گھوڑے یا اونٹ کا چلنے میں اگلی ٹانگوں کو لمبا کرنا۔ ذَرَعَ یَدَہٗ بھی کہتے ہیں۔

— لَہٗ عند اَحَدٍ: کسی کی کسی کے پاس سفارش کرنا۔

— البَعِیرَ: اونٹ کی اگلی ٹانگ پر مارنا (۲) آگ کا داغ لگانا۔

— فُلانًا: پیچھے سے ہاتھ ڈال کر گلا گھونٹنا

— الثَّوبَ وغَیرَہٗ: کپڑے وغیرہ کو ذراع (ہاتھ) یا گز سے ناپنا۔ کہتے ہیں: ذَرَعَہ بِذِراعِہ۔

— البَعِیرَ: سوار ہونے کے لئے اونٹ کی ذراع پر پاؤں رکھنا۔

— الطَّرِیقَ: راستہ ناپنا، جلدی جلدی طے کرنا۔ ذَرَعَت النّاقَةُ الفَلاةَ: اونٹنی نے جلدی جلدی جنگل کو طے کیا۔

— القَیءُ فُلانًا: قے کا غلبہ ہونا، قے آنے کو ہونا، منھ تک آجانا۔ حدیث میں ہے: "مَن ذَرَعَہ القَیءُ فلا قَضاءَ عَلَیہ"

— الدّابَّةُ الدّابَّةَ ذَرعًا: تیز قدمی میں چوپائے کا چوپائے پر غالب آنا۔ کہتے ہیں: ذارَعتُہا فَذَرَعتُہا۔

ذَرِعَ ـَ ذَرَعًا: دن رات چلنا۔ ھو ذَرِعٌ (۲) شر میں زبان دراز ہونا (۳) لالچی ہونا

— رِجلاہُ: پیروں کا تھک کر چور ہو جانا۔

— الیہ: کسی کے پاس سفارشی ہونا۔

ذَرُعَ ـُ ذَراعَةً: کشادہ قدموں والا ہونا

— المَوتُ: موت کا پھیل جانا، کثرت سے ہونا۔ ھو ذَرِیعٌ۔

— المَرأَةُ: کام میں عورت کے ہاتھوں کا

ہلکا اور پھرتیلا ہونا۔ ھی ذَرَاعٌ و ذِرَاعٌ۔
أَذْرَعَ : ہاتھ سے پکڑنا، کسی چیز کو ہاتھ سے گھیر کر پکڑنا۔
—— فُلَانٌ : بہت بولنا، بولتے چلے جانا۔ أَذْرَعَ فی الکلام بھی کہتے ہیں۔
—— القَیْئَ : قے کرنا، باہر نکالنا۔
—— ذِرَاعَیْه : جُبّہ وغیرہ سے اپنے دونوں بازوؤں کو نکالنا۔
ذَارَعَتِ الدَّابَّةُ وغَیْرُهَا الطَّرِیْقَ : چوپائے وغیرہ کا راستہ طے کرنے کیلئے اپنے بازوؤں کو پھیلا دینا۔
—— صَاحِبَهُ : قدم اٹھانے میں اپنے ساتھی سے مقابلہ کرنا۔
—— فُلَانًا : مل جل کر رہنا۔
—— فُلَانًا الشَّیْئَ : کسی چیز کو ذراع سے ناپ کر فروخت کرنا (نہ گن کر اور نہ اندازہ سے)۔
ذَرَّعَ المَطَرُ : بقدر ذراع بارش کا زمین میں اترنا۔
—— فُلَانٌ : خوشخبری دینے یا خطرہ سے ڈرانے کے لئے دونوں ہاتھ اوپر اٹھانا
—— فی مَشْیِه : چلنے میں دونوں ہاتھوں سے مدد لینا اور ان کو ہلانا۔ ذَرَّعَ بِیَدَیْهِ بھی کہتے ہیں۔
—— فی السِّبَاحَةِ : تیرنے میں اپنے دونوں ہاتھوں (بازوؤں) کو پھیلانا۔
—— البَعِیْرَ و لَهُ : اونٹ کی زائد نکیل کو بازو سے باندھ کر مقید کرنا۔
—— فُلَانًا : پیچھے سے ہاتھ لا کر کسی کا گلا گھونٹنا (۲) مار ڈالنا۔
—— له شَیْئًا من خَبَرِه : اس نے اپنی کوئی خبر دی، اپنی کوئی بات بتائی
—— فُلَانٌ بَیْنَنَا هَذَا : فلاں ہمارے درمیان اس بات کا سبب بنا۔

انْذَرَعَ : آگے بڑھنا، بڑھتے چلے جانا۔
—— فی السَّیْرِ : پھیل کر چلنا۔
تَذَارَعُوا الطَّرِیْقَ : راستہ کو تیزی سے طے کرنے میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَذَرَّعَ البَعِیْرُ : اونٹ کا چلنے میں بازو پھیلانا۔ تَذَرَّعَ فی السَّیْرِ بھی کہا جاتا ہے۔ پھیل کر چلنا۔
—— فُلَانٌ : بہت بولنا، بولتے رہنا۔ تَذَرَّعَ فی الکلام بھی کہا جاتا ہے
—— بِذَرِیْعَةٍ : ذریعہ اور وسیلہ بنانا، واسطہ بنانا۔
اسْتَذْرَعَ بالشَّیْئِ : کسی چیز کی آڑ لینا ذریعہ بنانا۔
الأَذْرَعُ : فصیح تر، انتہائی خوش گفتار
هو أَذْرَعُ منه : وہ اس سے زیادہ خوش گفتار ہے۔ کہتے ہیں:
قَتَلُوهُمْ أَذْرَعَ قَتْلٍ : انہوں نے ان کو تیزی سے قتل کیا۔ هِیَ أَذْرَعُهُنَّ لِلمِغْزَلِ : وہ چرخہ چلانے میں ان سب عورتوں میں زیادہ پھرتیلی اور ماہر ہے۔
الذِّرَاعُ : ہر جانور کا ہاتھ۔ گائے اور بکری کا ذراع پنڈلی سے اوپر کا حصہ ہوتا ہے۔ اونٹ کا اور دوسرے سُم والے جانوروں کا ذراع پنڈلی کے پتلے حصہ کے اوپر سے شروع ہوتا ہے۔ کہاوت ہے: لا تُطْعِمِ العَبْدَ الكُرَاعَ فَیَطْمَعَ فی الذِّرَاعِ : غلام کو پنڈلی (کا گوشت) نہ کھلاؤ ورنہ وہ ذراع (کا گوشت) کھانے کی خواہش کرے گا (یعنی اس کو اپنی حد سے نہ بڑھنے دو)۔
انسان کا ذراع کہنی کے سرے سے درمیانی انگلی کے سرے تک ہوتا ہے۔ یہ نیم گز اور ہاتھ بھر کے معنی میں ہاتھ کا ناپ بھی ہے جیسے: ذِرَاعٌ من الثوب أو الأَرْضِ، ایک ذراع کپڑا یا زمین۔ اور لمبائی ناپنے کے قدیم پیمانے کا نام بھی، اس کی انواع میں مشہور الذراع الهاشمیة ہے جو ۳۲ انگلیوں کے برابر یا ۶۴ سینٹیمیٹر ہوتا ہے۔
ملک شام میں ذراع کا مطلب ۶۸ ملیمیٹر ہوتا ہے مصر میں ذراع بلدی ۵۸ ملیمیٹر، ذراع استانبولی ۶۶۵ ملیمیٹر، ذراع ھِنداذہ ۶۵۶ ملیمیٹر، ذراع معماری تقریباً ۷۵ ملیمیٹر ہوتا ہے عراق میں ذراع حلبی تقریباً ۶۸ ملیمیٹر اور ذراع بغدادی یا ذراع بلدی تقریباً ۸۰ ملیمیٹر ہوتا ہے۔
اردو دائرہ معارف اسلامیہ کے مطابق: فقہی لحاظ سے ذراع چار قبضات (واحد: قُبضة) کے برابر ہے اور قبضة اس پیمائش کو کہتے ہیں جو ہاتھ کی چاروں انگلیوں (سبابة، وسطی، بنصر اور خنصر) کو پہلو بہ پہلو ملا کر رکھنے سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ چھ اصبع کے برابر ہوتا ہے اور ہر ایک اصبع کی چوڑائی چھ جو (شعیرہ) کے مساوی ہے، جب انہیں ساتھ ساتھ رکھا جائے۔ اسلامی ممالک میں مختلف قسم کے ذراعوں کی اچھی خاصی تعداد رائج تھی، سرسری طور پر انہیں مندرجہ ذیل چار پیمانوں کے تحت رکھا جا سکتا ہے، شرعی ذراع، سیاہ ذراع، شاہی ذراع، اور بزازی ذراع ان سب کی پیمائش میں اختلاف کی بنا دہ ذیل پایا ہے جو ۶۳۷ ۸۶۱/۰۸ ر میں الروضة کے جزیرے میں رائج ہوا اور جس کی پیمائش اوسطاً ۵۴/۰۴ سینٹی میٹر ہے۔
—— بمعنی مذروع یعنی ذراع سے ناپا ہوا بھی مستعمل ہے۔ ذراع مؤنث ہے اور کبھی مذکر کے طور پر بھی استعمال کرتے ہیں ج: أَذْرُعٌ و ذُرْعَانٌ۔
ذراع القناة : نہر کا بالائی حصہ۔ کہتے ہیں:
هو علی حَبْلِ الذِّرَاعِ : وہ تیار ہے۔
ضَاقَ بالأَمْرِ ذِرَاعًا : تنگ آجانا، برداشت سے باہر ہونا۔
فُلَانٌ وَاسِعُ الذِّرَاعِ : وسیع الظرف
مَالِی به ذِرَاعٌ : میرے اندر اس کی طاقت نہیں۔
الذَّرْعُ : پیمائش، مقدار (۲) طول۔ قرآن پاک

میں ہے: "ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا"
(۳) طاقت، سکت۔ ضاق به ذَرْعِیْ:
اس شے کی میرے اندر طاقت نہیں (۴)
وسیع الظرف۔ کہتے ہیں: اَبْطَرْتُ فُلَانًا
ذَرْعَهٗ: میں نے اسے اس کی طاقت سے
زیادہ کا پابند کیا (۵) امید (۶) جنگلی گائے
کا بچھڑا ج: ذِرْعَان۔
الذَّرَعُ: آڑ جس کے پیچھے شکاری چھپتا ہے۔
الذَّرِعُ: زبان دراز (۲) رات دن پھرنیوالا،
(۳) اچھا ساتھی م: ذَرِعَةٌ۔
الذُّرْعَةُ: ذریعہ، وسیلہ۔
الذَّرُوْعُ: سبک رفتار کشادہ قدم گھوڑے
اور اونٹ۔
الذَّرِیْعُ: الذَّرُوْعُ (۲) مَوْتٌ ذَرِیْعٌ
(۳) پھیلی ہوئی موت یا جلد آنے والی
موت، کثرت اموات جس کے نتیجہ
میں دفن کرنا بھی دشوار ہو۔ اَمْرٌ ذَرِیْعٌ:
وسیع معاملہ۔ فَشَلٌ ذَرِیْعٌ: بدترین
ناکامی (۴) سفارشی۔ انا ذَرِیْعٌ لہ
عِنْدَہٗ: میں اُس کے لئے اس سے سفارش
کرنے والا ہوں (۵) تیز رفتار۔
الذَّرِیْعَةُ: تیرانداز کے مشق کرنیکا حلقہ
(۲) آڑ جس کے پیچھے شکاری چھپتا ہے
(۳) سبب اور ذریعہ ج: ذَرَائِعُ۔
المِذْرَاعُ: چوپائے کی ٹانگ (۲) آگے نکلنے
والا گھوڑا (۳) وادی کا کنارہ۔
— من المِصْرِ: شہر سے متصل چھوٹے گاؤں
ج: مَذَارِعُ و مَذَارِیْعُ۔
المُذَرَّعُ من النَّاسِ: دوغلی نسل کا عرب
جس کی ماں عربی ہو اور باپ غیر عربی
(۲) وہ شخص جس کی ماں باپ سے زیادہ
معزز اور اعلیٰ نسب ہو (۳) وہ بیل جس
کی پنڈلیوں پر سیاہ داغ ہوں (۴)
جس کے سینہ پر نیزہ وغیرہ مارا گیا ہو اور
خون ٹانگوں پر بہہ گیا ہو۔

المِذْرَعُ مِنَ الدَّابَّةِ: چوپائے کے
دونوں گھٹنوں اور بغل کے درمیان
کا حصہ ج: مَذَارِعُ۔
• ذَرَفَ الدَّمْعُ ـِ ذَرْفًا و ذُرُوْفًا
و ذَرِیْفًا: آنسو بہنا۔
— العَیْنُ: آنکھ سے آنسو جاری ہونا۔
— العَیْنُ دَمْعَهَا: آنکھ کا آنسو بہانا
فالدَّمْعُ مَذْرُوْفٌ و ذَرِیْفٌ
ذَرِفَ الدَّمْعُ ـَ ذَرَفًا: آنسو بہنا۔
ذَرَّفَتِ العَیْنُ دَمْعَهَا تَذْرِیْفًا و
تَذْرَافًا و تَذْرِفَةً: آنکھ کا آنسو
گرانا۔
— علی الخَمْسِیْنَ من السِّنِیْنَ
وغیرها: پچاس سال وغیرہ سے
زیادہ کا ہونا۔
— فُلَانًا الشیءَ: کسی کو کسی چیز سے
باخبر کرنا۔
ذَرَّفَهُ المَوْتَ: موت کو کسی کے قریب
لانا، کسی کو موت کے قریب لانا۔
اسْتَذْرَفَ الضَّرْعُ: تھن سے دودھ
ٹپکنا اور دودھ نکالنے کا تقاضا ہونا۔
— الشیءَ: ٹپکانا۔
الذَّرَّافُ: تیزرو۔
المَذْرَفُ: آنکھ کے آنسو نکلنے کی جگہ ج:
مَذَارِفُ۔
• ذَرَقَ الطَّائِرُ ـُ ذَرْقًا و ذُرَاقًا:
و ذَرَق بِسَلْحِه: بیٹ کرنا۔
كَلَامٌ يُذْرَقُ علیه: قابل نفرت
کلام۔
— علی النَّاسِ: لوگوں سے فحش گوئی کرنا
أَذْرَقَ الطَّائِرُ: ذَرَقَ۔
— الأَرْضُ: زمین کا (ذرق گھاس
اگانا)۔
ذَرَّقَ اللَّبَنَ بالماءِ: دودھ میں پانی ملانا
الذُّرَاقُ والذَّرْقُ: پرندہ کی بیٹ۔

الذُّرَقُ: ایک قسم کی گھاس یا پودا۔
• ذَرَا ـُ ذَرْوًا: ہوا میں اڑ کر بکھر جانا (۲)
گرنا۔ ذَرَا فُوْهُ: اس کے دانت گر گئے
— فُلَانٌ: تیزی سے گزرنا۔
— نَابُه: دانت کی نوک ٹوٹ جانا۔ ذَرَا
حَدُّ نابِه بھی کہتے ہیں۔
— الیه: قصد کرنا، اوپر اٹھنا۔
— الرِّیْحُ التُّرَابَ ذَرْوًا و ذَرْیًا:
ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
— الحَبَّ: غلہ کو ہوا میں اڑانا (بھوسے سے
دانہ الگ کرنے کے لئے)
— الخَلْقَ ذَرْوًا: مخلوق کو پیدا کرنا۔
أَذْرَتِ الرِّیْحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا
— العَیْنُ الدَّمْعَ: آنکھ کا آنسو بہانا۔
— الشَّیءَ: ڈالنا، گرانا۔ جیسے: أَذْرَتِ
الدَّابَّةُ رَاکِبَهَا۔
— الشیءَ عن الشَّیءِ: الگ کرنا۔
— رَأْسَه بالسَّیْفِ: تلوار سے سر اڑا دینا۔
ذَرَّتِ الرِّیْحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
ذَرَّی تُرَابَ المَعْدِنِ: دھات میں سونا
تلاش کرنا۔
— الحَبَّ: غلہ کو ہوا میں اڑانا۔
— فُلَانًا: تعریف کرنا (۲) حفاظت کرنا۔
تَذَرَّی القَطِیْعُ: ڈار (ریوڑ) کا اکٹھا ہو کر
ایک دوسرے کی آڑ لینا یا درخت کی
آڑ لینا (۲) بھوسے کا غلہ سے الگ ہونا۔
— بالشیءِ: چھپنا، آڑ لینا، پناہ لینا۔ جیسے:
تَذَرَّی فُلَانٌ بالحائط وغیرہ
من البَرْدِ و الرِّیح: ہوا یا سردی
سے بچنے کے لئے دیوار وغیرہ کی آڑ لینا۔
— بِفُلَانٍ: پناہ میں آنا، حفاظت میں ہونا
— الذِّرْوَةَ: چوٹی پر چڑھنا۔
— بنی فُلَانٍ و فِیْهِم: قبیلہ کے کسی
اعلیٰ خاندان میں شادی کرنا۔
اسْتَذْرَی: تَذَرَّی۔

الذَّارِيَات: (واحد: ذَارِيَة) ہر چیز کو اڑا کرلے جانے والی آندھیاں، بہت بچے جننے والی عورتیں۔
الذَّرَا: آڑ، پناہ، حفاظت۔ اَنَا فِی ذَرَا فُلانٍ: میں فلاں کی حفاظت میں ہوں (۲) گرا ہوا آنسو (۳) ہوا میں اڑائی ہوئی چیز۔
اِنَّه لَكَرِيمُ الذَّرَا: وہ شریف الطبع ہے۔
الذُّرَى: ہوا میں اڑائی ہوئی چیز (۲) بہا یا ہوا آنسو۔
الذُّرَاوَةُ: ہوا میں اڑ کر گرا ہوا بھوسہ یا کوئی اور شے (۲) ٹوٹی ہوئی ٹہنیاں (۳) کوڑا۔
الذَّرْوُ: کہتے ہیں: بَلَغَنِی عَنْه ذَرْوٌ مِن قَولٍ: مجھے اس کی بات کا کچھ حصہ معلوم ہوا۔
اَخَذَ فِی ذَرْوٍ مِنَ الحَدِيثِ: اس نے اشارۃً بات کی، وضاحت نہیں کی۔
الذُّرَةُ: مکئی (ایک غلہ) مکئی کا دانہ۔
الذِّرْوَةُ: چوٹی، بلندی ج: ذُرًا۔ کہتے ہیں: هو فی ذِرْوَةِ النَّسَبِ: وہ اعلیٰ نسب کا ہے۔ عَلاَ ذِرْوَةَ الشَّرَفِ: وہ عزت کے اعلیٰ مقام پر پہنچ گیا۔
اَقبَلَتْ ذُرَا اللَّيْلِ: رات کا آغاز ہو گیا۔
الذَّرِيُّ: ٹپکے ہوئے آنسو۔
الذُّرَى: حفاظت۔
المِذْرَى: سہ شاخہ یا چہار شاخہ لکڑی جس سے غلہ ہوا میں اڑاتے اور کریدتے ہیں (جُلی) ج: مَذَارٍ۔
المِذْرَوَان: ہر چیز کے دو کنارے۔ کہتے ہیں: جَاءَ يَنْفُضُ مِذْرَوَيْه: وہ اپنے مونڈھوں کو ہلاتا ہوا آیا یعنی اکڑتا یا دھمکی دیتا ہوا آیا۔ قَنَّعَ الشَّيْبُ مِذْرَوَيْه: بڑھاپے نے اس کی کنپٹیوں کو سفید کر دیا۔
المِذْرَاة: المِذْرَى۔

ذ ع

• تَذَعَّبَتْهُ الجِنُّ: جنوں کا کسی کو خوف زدہ کرنا۔
انْذَعَبَ المَاءُ: پانی کا مسلسل بہتے رہنا۔
الذُّعْبَانُ: جوان بھیڑیا۔
• ذَعَتَ ـ ذَعْتًا: سختی سے گلا گھونٹنا، خاک آلود کرنا۔
• ذَعَجَه ـ ذَعْجًا: زور سے دھکیلنا
الذَّعَاعُ: فرقے۔ واحد: ذَعَاعَةٌ۔
• ذَعْذَعَ: زور زور سے ہلانا، جھنجھوڑنا
ذَعْذَعَت الرِّيحُ الشَّجَرَ: ہوا کا درخت کو ہلا ڈالنا۔
ـــ التُّرَابَ: مٹی کو ہوا میں اڑا کر بکھیرنا
ـــ فُلانٌ المَالَ وغَيْرَهُ: مال وغیرہ کو لٹانا، برباد کرنا۔
ذَعْذَعَهُم الدَّهْرُ: زمانہ نے ان کو جھنجھوڑ ڈالا۔ ذَعْذَعَتْهُم النَّوَائِبُ: مصائب نے ان کو ہلا ڈالا۔
ـــ السِّرَّ والخَبَرَ: راز یا خبر بتانا
تَذَعْذَعَ المَالُ وغَيْرُهُ: مال وغیرہ کا تباہ و برباد ہونا۔
ـــ البِنَاءُ: عمارت کا ہل جانا، گر جانا
ـــ الشَّعْرُ: بالوں کا گرنا، جھڑنا، چھدرے ہونا۔
الذَّعَاذِعُ: کھجور کے بکھرے ہوئے درخت۔ تَفَرَّقُوا ذَعَاذِعَ: وہ منتشر ہو گئے، ادھر ادھر ہو گئے (۲) ردی کھجور کے درخت۔
الذَّعْذَاعُ: چغل خور، راز افشا کرنے والا

• ذَعَرَ ـ ذَعْرًا: خوف زدہ کرنا، گھبرا دینا۔
ذَعِرَ ـ ذَعَرًا: خوف زدہ ہونا، سہمنا هو ذَعِرٌ۔
أَذْعَرَهُ: ذَعَرَه۔
تَذَعَّرَ: خوف زدہ ہونا، گھبرا جانا۔
انْذَعَرَ: ڈرنا، سہمنا، گھبرا جانا۔
الذَّاعِرُ: خوف زدہ، سہما ہوا، گھبرایا ہوا۔ حدیث میں ہے: "لَا يَزَالُ الشَّيْطَانُ ذَاعِرًا مِنَ المُؤْمِنِ" (۲) عیب دار رَجُلٌ ذَاعِرٌ: عیب دار آدمی۔
ج: ذُعَّارٌ۔ الذُّعْرُ: خوف، دہشت گھبراہٹ، سراسیمگی۔
الذُّعَرَةُ: ایک چڑیا جتنا پرندہ جو اپنی دم ہر وقت ہلاتا رہتا ہے (ہر وقت سہما رہتا ہے) اس کے مختلف ملکوں میں مختلف نام ہیں۔ مصر میں اسے اَبُو فَصَادَة۔ شام میں ام سَكَعْكَع اور عراق میں زِيطَة و زَطْزَاطَة کہتے ہیں (۲) سرین۔
الذَّعُورُ: خوف زدہ اور سراسیمہ (۲) وہ عورت جسے تہمت اور فحش بات سے ڈرایا جائے۔
• ذَعَطَ ـ ذَعْطًا: تیزی سے ذبح کرنا، اچانک مارنا۔
• ذَعَفَ ـ ذَعَفَانًا: مرنا۔
ـــ فُلانًا ذَعْفًا: سم قاتل پلانا، کسی کو زہر دینا۔
ـــ الطَّعَامَ: کھانے میں زہر ملانا۔ هو مَذْعُوفٌ۔
أَذْعَفَه: فوراً مار ڈالنا۔
انْذَعَفَ: ہکا بکا رہ جانا، ششدر رہ جانا (۲) دل کٹا جانا۔
الذُّعَافُ: زہر قاتل ج: ذُعُفٌ۔ مَوْتٌ ذُعَافٌ: جلد آنے والی موت۔

الذُّعْفُ: زہر قاتل۔ حَيَّةٌ ذُعْفُ
اللُّعَاب: انتہائی زہریلا سانپ جس کا
کاٹا ہوا فوراً ہی مر جائے۔
الذُّعَافُ: اچانک آنے والی موت۔
المَذْعُوفُ: زہر ملا ہوا۔ طعامٌ مَذْعُوفٌ:
زہر ملا ہوا کھانا۔
•ذَعَقَ ـــ ذَعْقًا: چیخنا، چلانا۔
ذَعَقَه: ڈرانا۔ دَاءٌ ذُعَاقٌ: مہلک بیماری
•ذَعِلَ ـــ ذَعَلًا: انکار کے بعد اقرار کرنا
ذِعْلِبٌ و ذِعْلِبَة: تیز رفتار اونٹنی،
شتر مرغ، کپڑے کا کنارہ یا وہ ٹکڑا جو
پھٹ کر لٹک جائے، معمولی ضرورت۔
الذُّعلوقُ: چالاک لڑکا، چھوٹا پرندہ۔
•ذَعِنَ ـــ ذَعَنًا: تابع ہونا، فرمانبردار
ہونا۔
أَذْعَنَ و أُذْعِنَ له: فرمانبردار ہونا،
ماتحتی تسلیم کرنا، عاجز و درماندہ ہو جانا
ـــ بالحقِّ: حق کو مان لینا۔
المِذْعَانُ: بڑا فرمانبردار اور مسکین طبع
انسان یا اونٹ، جلد بات ماننے والا
الإِذْعَانُ: انقیاد و اطاعت، تسلیم۔
المُذْعِنُ: مطیع، فرمانبردار۔

ذ ـــ ف

•ذَفِرَ النَّبْتُ ـــ ذَفَرًا: نباتات کی
بہتات ہونا۔
ـــ الشيءُ: کسی شے کی خوشبو یا بدبو کا تیز
ہونا۔ هو ذَفِرٌ وهِيَ ذَفِرَةٌ۔
هو أَذْفَرُ و هي ذَفْرَاءُ ج: ذُفْرٌ
مِسْكٌ أَذْفَرُ و ذَفِرٌ: انتہائی تیز
مہکنے والی مشک۔ رَجُلٌ أَذْفَرُ و ذَفِرٌ:
بدبودار آدمی۔
رَوْضَة ذَفِرَةٌ: مہکتا ہوا باغیچہ۔
اسْتَذْفَرَ بالأمرِ: کسی کام کا پختہ ارادہ
کرنا اور اس میں سخت ہونا۔

الذِّفْرَى: کان کے پیچھے کی ابھری ہوئی
ہڈی ج: ذَفَارَى۔ وہ ہڈیاں
دو ہوتی ہیں، هما ذِفْرَيَان۔
•ذَفَّ الطَّائِرُ ـــ ذَفًّا و ذَفِيفًا
و ذَفَافَةً: پرندہ کا تیز اڑنا۔
ـــ الأَمْرُ ذَفِيفًا: ممکن ہونا، قابو
میں آنا۔
ـــ على الجَرِيحِ ذَفًّا و ذَفَفًا
و ذِفَافًا: زخمی کا کام تمام کرنا، فوراً
مار ڈالنا۔
ـــ الطاعُونُ فلانًا: طاعون کا ہلاک
کرنا۔
ـــ في الأمرِ: عجلت کرنا، عجلت سے
کام لینا۔
أَذَفَّ الجَرِيحَ: ذَفَّ عليه۔
ذَافَّ الجَرِيحَ و عَلَيه و لـه
مُذَافَّةً و ذِفَافًا: فوراً مار ڈالنا
ذَفَّفَ فُلانٌ جِهَازَ رَاحِلَتِه:
سواری کے سامان کو ہلکا کرنا۔
ـــ فُلانًا و عَلَيه: زخمی کو فوراً مار ڈالنا
حدیث ابن مسعودؓ میں ہے:
"فَذَفَّفْتُ على أبِي جَهْلٍ"
نیز کہتے ہیں: ذَفَّفَهُ بالسَّيْفِ:
تلوار سے اس کا کام تمام کر دیا۔
ذَفَّفَت بِهِم الدَّوابُّ: چوپاؤں
کا تیزی سے کر چلنا۔
اسْتَذَفَّ الأَمْرُ: ممکن ہونا، آسان
ہونا۔
الذَّفَافُ: کہتے ہیں: مَا ذَاقَ
ذَفَافًا: اس نے کچھ نہیں چکھا،
تھوڑی چیز۔
الذِّفَافُ: زہر قاتل (۲) تھوڑی چیز۔
مَا ذَاقَ ذِفَافًا: اس نے کچھ
نہیں چکھا ج: أَذِفَّة و ذُفُفٌ۔
الذَّفُّ: زمین پر جوتے کی آواز کہتے ہیں:

سَمِعْتُ ذَفَّ نَعْلِه۔
الذُّفُّ: تھوڑا۔ مَاءٌ ذُفٌّ: تھوڑا پانی۔
الذُّفَفُ: الذُّفُّ۔
الذَّفِيفُ: تھوڑا (۲) تیز و پھرتیلا۔
مَوْتٌ ذَفِيفٌ: اچانک آنے والی
موت۔ سَيْفٌ ذَفِيفٌ: تیز تلوار
صَلَاةٌ ذَفِيفَةٌ كأنَّها صَلَاةُ
المُسَافِر: ہلکی نماز (۲) سیہی
(جانور۔ نر)
المُذَفَّفُ: تیز اور ہلکا۔ سَهْمٌ مُذَفَّفٌ۔

ذ ـــ ق

•ذَقَنَ فُلانٌ على يَدِه أو على
عَصَاه ـــ ذَقْنًا: کسی کا ٹھوڑی
کو ہاتھ پر یا عصا پر رکھ کر ٹیک لگانا۔
ـــ فُلانًا: کسی کی ٹھوڑی پر مارنا۔
ذَقَنَت الدَّابَّةُ: چوپائے کا چلتے وقت
ٹھوڑی کو نیچے کر لینا۔
ذَقِنَ ـــ ذَقَنًا: لمبی ٹھوڑی والا ہونا۔ هو
ذَقِنٌ وهِيَ ذَقِنَةٌ۔
ـــ الدَّلْوُ: ڈول کا کنارہ قدرے ٹیڑھا
ہوا ہونا۔
ذَقَّنَ على يَدِه وعلى عَصَاه: ہاتھ
یا عصا پر ٹھوڑی رکھنا، ٹیک لگانا۔
الذَّاقِنَةُ: گلے کا ابھرا ہوا کنارہ (۲)
ٹھوڑی کے نیچے کا حصہ، ٹینٹوا (۳)
پیٹ کے نیچے کا حصہ (ناف تک)
(۴) گلے کا گڑھا (۵) فن موسیقی میں لکڑی
کا وہ ٹکڑا جس پر باجا بجانے کے وقت
ٹھوڑی رکھی جاتی ہے ج: ذَوَاقِن
الذَّقَنُ: ٹھوڑی۔ کہاوت ہے: "مُثْقَلٌ
اسْتَعَانَ بِذَقَنِه: (بھاری آدمی
نے اپنی ٹھوڑی سے مدد لی) ایسے شخص
کے بارہ میں جو اپنے سے زیادہ کمزور
اور کم درجہ آدمی سے مدد چاہے

ج: اَذْقَانٌ و ذُقُونٌ (۲) مجازًا داڑھی کو بھی کہتے ہیں۔

الذَّقُونُ: دَلْوٌ ذَقُونٌ: وہ ڈول جس کا کنارہ قدرے مڑا ہوا ہو۔

ذَقَنُ الشَّيْخ: لکڑی کا کیڑا۔

الذِّقْنُ: بہت بوڑھا۔

ذ ـــــــ ك

•ذَكَرَ الشَّيْءَ ـُ ذِكْرًا و ذُكْرًا و ذِكْرَى و تَذْكَارًا: یاد کرنا (دل اور زبان سے) یاد رکھنا، ذہن میں لانا، مستحضر کرنا، بھولنے کے بعد یاد آجانا یا زبان پر آنا۔

ـــ فُلَانَةً: کسی عورت کو پیغام نکاح دینا حدیث علیؓ میں ہے: "اِنَّ عَلِيًّا يَذْكُرُ فَاطِمَةَ" (۲) کسی کے ساتھ منگنی کا اشارہ کرنا، صراحۃً نہ کہنا۔

ـــ اللّٰهَ: اللہ کا ذکر کرنا، اس کی تعریف کرنا، نام لینا۔

ـــ النِّعْمَةَ: نعمت پر شکر کرنا۔

ـــ النَّاسَ: لوگوں کی غیبت کرنا، پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: عیب نکالنا قرآن کریم میں ہے: "أَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ"۔

ـــ الشَّيْءَ له: کسی کو کوئی بات بتانا، واقعہ بیان کرنا۔

ـــ الحَقَّ: حق محفوظ رکھنا، پامال نہ کرنا

ذَكِرَ ـَ ذَكَرًا: اچھی یاد اور اچھے حافظہ والا ہونا۔ هو ذَكِرٌ و هي ذَكِرَة۔

أَذْكَرَت المَرْأَةُ وغَيْرُهَا: (نر) بچہ جننا هي مُذْكِرٌ۔

ـــ فُلَانَةُ: عورت کا عادت و خصلت میں مرد جیسی ہونا۔

اَذْكَرَت الحَقَّ عليه: کسی پر اظہار حق کرنا، کسی کے سامنے اعلانِ حق کرنا

ـــ فُلَانًا الشَّيْءَ: یاد دلانا۔

ذَاكَرَه فِي الأَمْرِ: کسی مسئلہ پر بات چیت کرنا، مذاکرہ کرنا۔

ـــ دَرْسَه: سبق یاد کرنا، مطالعہ کرنا، کسی کے ساتھ مل کر یاد کرنا۔ سبق کا تکرار کرنا۔

ذَكَّرَ السَّيْفَ و الفَأْسَ و نَحْوَهَا: تلوار وغیرہ کی نوک پر فولاد کا ٹکڑا لگانا

ـــ الكَلِمَةَ: (ضد: أَنَّثَهَا) لفظ کو مذکر رکھنا یا مذکر بنانا۔

ـــ النَّاسَ: وعظ و نصیحت کرنا۔

ـــ فُلَانًا الشَّيْءَ و به: کوئی بات یاد دلانا۔

اذَّكَرَهُ: ذَكَرَه۔ اذْدَكَرَه و ادَّكَرَه بھی مستعمل ہے۔

تَذَاكَرُوا فِي الأَمْرِ: کسی مسئلہ پر باہم گفتگو کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: یاد کرنا، بھولنے کے بعد یاد آنا۔

تَذَكَّرَتْ فُلَانَةٌ: عورت کا مرد کے مشابہ ہونا (عادت و خصلت میں)

ـــ الشَّيْءَ: یاد کرنا۔

اسْتَذْكَرَ فُلَانًا: کسی کی انگلی پر یاد دہانی کا ڈورا باندھنا۔

ـــ الشَّيْءَ: یاد کرنا۔

ـــ الكِتَابَ: یاد رکھنے کے لئے غور و مطالعہ کرنا۔

الذَّاكِرَةُ: حافظہ، یادداشت، ذہن، دماغ، سابقہ معلومات و تجربات کو یاد رکھنے کی قوت و قدرتِ نفس۔

التَّذْكَارُ: یاد، یادگار۔ تَذْكَارًا لِكَذَا: فلاں چیز کی یاد میں۔

التَّذْكِرَةُ: یاد دہانی، یاد دہانی کا ذریعہ قرآن پاک میں ہے: "كَلَّا اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ" (۲) ٹکٹ (۳) پاس (۴) کارڈ ج: تَذَاكِر

تَذْكِرَةُ إِيَابٍ: واپسی کا ٹکٹ۔

تَذْكِرَةُ بَرِيْد: ڈاک ٹکٹ۔

تَذْكِرَةُ حَجْزٍ: ریزرویشن ٹکٹ۔

تَذْكِرَةُ دُخُولٍ: پاس، داخلہ کا ٹکٹ

تَذْكِرَةُ ذَهَابٍ و إِيَاب: ٹکٹ آمد و رفت۔

تَذْكِرَةُ سَفَرٍ: (یک طرفہ) ٹکٹ۔

تَذْكِرَةٌ طِبِّيَّةٌ: ڈاکٹری یا معالجاتی نسخہ

تَذْكِرَةٌ مَجَّانِيَّةٌ: پاس آمد و رفت

تَذْكِرَةُ مُرُورٍ: پاس (۲) پاسپورٹ

تَذْكِرَةٌ مَفْتُوحَةٌ: اوپن ٹکٹ جس سے کسی بھی جگہ کا سفر کیا جاسکے۔

تَذْكِرَةُ نِصْفِ أُجْرَة: آدھا ٹکٹ۔

تَذْكِرَةُ هُوِيَّةٍ: شناختی کارڈ۔

تَذْكِرِيٌّ: بکنگ کلرک، ٹکٹ دینے والا۔

شُبَّاكُ التَّذَاكِرِ: ٹکٹ کھڑکی۔

مَحَلُّ صَرْفِ التَّذَاكِرِ: بکنگ آفس، ٹکٹ گھر۔

الذِّكْرُ: تذکرہ (۲) شہرت (۳) اللہ کی یاد، نماز، دعا۔ (۴) قرآن حکیم۔

ذِكْرُ الدَّيْنِ: قرض کا وثیقہ ج: ذُكُورٌ و أَذْكَارٌ۔

الذُّكْرُ: یاد۔

الذُّكْرَةُ: کلہاڑی وغیرہ کی دھار پر لگایا جانے والا فولاد کا ٹکڑا (۲) شہرت، انسان یا تلوار کی تیزی۔

الذَّكَرُ: خلاف الأُنْثَى، نر، مرد (۲) انسان کا عضو تناسل (۳) عمدہ اور مضبوط لوہا

رَجُلٌ ذَكَرٌ: خوددار اور مضبوط و بہادر آدمی۔ مَطَرٌ ذَكَرٌ: تیز اور سخت بارش۔ قَوْلٌ ذَكَرٌ: پختہ اور ٹھوس بات۔ شِعْرٌ ذَكَرٌ: جان دار شعر ج: ذُكُورٌ و ذُكُورَة

و ذِکَارٌ و ذِکَارَۃ و ذُکْرَانٌ ۔
الذَّکِرُ : مضبوط یادداشت والا ۔ اِمْرَأَۃٌ ذِکِرَۃ : مردنما عورت ۔
الذُّکُوْرَۃُ : خلاف الانوثۃ : مردمی، نر ہونے کی صفت ۔
ذُکُوْرُ البَقْل : وہ ترکاریاں جو سخت اور تلخ ہوگئی ہوں ۔
الذِّکْرٰی : یاد، یادگار (۲) نصیحت ۔ ج : ذِکْرَیَات ۔
الذَّکِیْرُ : رَجُلٌ ذَکِیْرٌ : اچھی یادداشت والا، قوی الحافظ (۲) عمدہ لوہا ۔
المِذْکَارُ : نرینہ اولاد والا یا والی، وہ مرد وعورت جن کے عموماً نرینہ اولاد ہوتی ہو
اَرْضٌ مِذْکَارٌ : نر پودے اگانے والی زمین ۔ فلاۃٌ مِذْکَارٌ : ہولناک جنگل جس میں گھسنے کی صرف مرد ہی ہمت کر سکیں ۔
المُذْکِرُ : زبردست مصیبت جس کا مقابلہ صرف باہمت مرد ہی کر سکیں ۔ طَرِیْقٌ مُذْکِرٌ : پرخطر راستہ ۔ یَوْمٌ مُذْکِرٌ : ہولناک دن ۔
المُذَکِّرُ : ناصح، یاد دلانے والا ۔
المُذَکَّرُ : ضد : مؤنث ۔ نر، مذکر (۲) ٹھوس اور مضبوط ۔ طَرِیْقٌ مُذَکَّرٌ : پرخطر راستہ ۔ سَیْفٌ مُذَکَّرٌ : تیز و چمکدار تلوار ۔
المُذَکَّرَۃُ : مردوں کے مشابہ عورت (عادت وخصلت میں) ۔
المُذَکِّرَۃُ : یادداشت، نوٹ (یاد دلانے والی چیز) میمورنڈم (مسائل پر مشتمل بیان جو کسی حاکم وغیرہ کو پیش کیا جائے) گشتی مراسلہ (۲) نوٹ بک ۔
المُذَکِّرَۃُ التَّفْسِیْرِیَّۃُ : کسی قانون کا مقدمہ اور تمہید جس میں قانون بنانے کی وجہ تحریر کی گئی ہو ۔

المُذَکِّرَۃُ الشَّفْوِیَّۃُ : زبانی نوٹ، یا غیر دستخط شدہ تحریری نوٹ ۔
المَذْکُوْرُ : مشہور، زبان زد ۔
• ذَکَتِ النَّارُ ـُ ذُکُوًّا و ذَکًا و ذَکَاءً : آگ جلنا، بھڑکنا، تیز ہونا ۔
ـــ الشَّمْسُ : آفتاب کی تمازت بڑھنا، سورج کی گرمی کا بہت زیادہ ہونا
ـــ الحَرْبُ : جنگ کے شعلے بھڑکنا ۔
ـــ الرِّیْحُ : بو کا تیز ہونا (اچھی ہو یا بری) ۔
ـــ المِسْکُ : مشک کا مہکنا ۔ ھو ذَاکٍ و ذَکِیٌّ ۔
ـــ فُلَانٌ ذَکَاءً : ذہین و ہوشیار ہونا، زود فہم ہونا ۔
ـــ عَقْلُہ : عقل کا تیز ہونا ۔
ـــ الشَّاۃَ و نَحْوَھا ذَکَاءً : بکری وغیرہ کو ذبح کرنا ۔ ھی ذَکِیٌّ ۔
• ذَکِیَ فُلَانٌ ـَ ذَکًا : ہوشیار ہونا، ذہین ہونا ۔ ھو ذَکِیٌّ ج : اَذْکِیَاءُ ۔
ذَکُوَ فُلَانٌ ـُ ذَکَاءً و ذَکَاوَۃً : ہوشیار و ذہین ہونا، زود فہم ہونا ۔ ھو ذَکِیٌّ ج : اَذْکِیَاءُ ۔
اَذْکَی النَّارَ : آگ روشن کرنا، تیز کرنا ۔
ـــ الحَرْبَ : جنگ کی آگ بھڑکانا ۔
ـــ عَلَیْھِم العُیُوْنَ : جاسوس بھیجنا، جاسوسی کرانا ۔
ـــ السَّمَاءُ : آسمان کا بار بار پانی برسانا ۔
ذَکَّی فُلَانٌ : تجربات کی بنا پر ہوشیار و معاملہ فہم ہونا (۲) عمر رسیدہ ہونا (۳) بھاری بدن کا ہونا ۔
ـــ الفَرَسُ : گھوڑے کے زخموں پر ایک یا دو سال گزرے ہوئے ہونا (۲) چھلانگ لگا کر دوڑنا بند ہوجانا، پختہ کار ہوجانا ۔ کہاوت ہے : جَرْیُ

المُذَکِّیَاتِ غِلَابٌ : مذکی یعنی کامل اور عمر رسیدہ گھوڑوں ہی میں مقابلہ ہوتا ہے ۔ ایسے شخص کے بارہ میں جو اپنے ہم عمروں پر فوقیت لے جانے میں ممتاز سمجھا جاتا ہو ۔
ذَکَّی النَّارَ : آگ بھڑکانا ۔
ـــ الشَّاۃَ و نَحْوَھا : بکری وغیرہ کو ذبح کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے : "وَمَا اَکَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَکَّیْتُمْ" ۔
اِسْتَذْکَتِ النَّارُ : آگ بھڑکنا، جلنا ۔
الذَّکَا : دہکتا ہوا انگارہ ۔
الذَّکَاءُ : آگ کی لپٹ (۲) شعلہ، جلتا ہوا انگارہ (۳) ذہانت و ہوشیاری ۔ ایک ایسی قوت جس کے ذریعہ انسان تحلیل و تجزیہ، فرق و امتیاز کرنے کے علاوہ مختلف احوال و کوائف میں اپنے کو ڈھالنے پر قادر ہو ۔
ذُکَاءُ : آفتاب ۔ ابنُ ذُکَاءٍ : صبح ۔
الذَّکَاۃُ : ذبح یا نحر ذَکّٰی کا اسم مصدر ہے ۔ حدیث میں ہے : ذَکَاۃُ الجَنِیْنِ ذَکَاۃُ اُمِّہ : پیٹ کے بچہ کا ذبح ماں ہی کا ذبح ہے (۲) ہر شے کا تتمہ، پوری چیز ۔
الذُّکْوَۃُ : ایندھن، ہر وہ چیز جس سے آگ جلائی جائے (۲) دہکتا ہوا انگارہ
الذَّکِیَّۃُ : آگ جلائی جانے والی چیز، ایندھن ۔
الذَّکِیَّۃُ : نَارٌ ذَکِیَّۃٌ : بھڑکتی ہوئی آگ، دہکتی ہوئی آگ ۔
المُذْکِی : بہت بارش برسانے والا بادل ۔
المُذَکِّی من الخیل : وہ گھوڑا جو عمر میں پورا اور طاقت میں کامل ہو ۔

ذ ـــــ ل

• ذَلِفَ ـَ ذَلَفًا : الاَنْفُ : ناک کا چھوٹا ہونا اور ناک کی نوک کا برابر ہونا (۲)

چھوٹا اور باریک ہونا (۳) چھوٹا اور موٹا ہونا۔ هو اَذْلَفُ۔ ذَلِفَ الرَّجُلُ بھی کہتے ہیں۔ رَجُلٌ ذَلِفٌ و اَنْفٌ ذَلِفٌ ج: ذُلْفٌ۔

•ذَلَقَ اللِّسانُ ـُ ذَلَاقَةً: زبان کا تیز طرار ہونا۔
—— السِّكِّيْنَ و نحوَه: چھری وغیرہ تیز کرنا۔
—— الصَّوْمُ وغيرُه فُلانًا: روزہ وغیرہ کا کسی کو کمزور کرنا۔

ذَلِقَ السِّنانُ و اللِّسَانُ: زبان یا نیزے کی اَنی (پھل) کا تیز ہونا۔ هو اَذْلَقُ ج: ذُلْقٌ۔ ذَلِقَ اللِّسان: فصیح زبان والا۔
—— السِّراجُ: چراغ جلنا۔
—— فُلانٌ: بے چین و مضطرب ہونا۔
—— من العَطَشِ: پیاس کی وجہ سے لب دم ہونا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّه ذَلِقَ يَوْمَ اُحُدٍ من العَطَش" هو ذَلِقٌ و هي ذَلِقَةٌ۔

ذَلُقَ اللِّسَانُ ـُ ذَلَاقَةً: زبان کا تیز ہونا، فصیح ہونا۔ اللِّسانُ ذَلِقٌ و ذَلْقٌ۔

اَذْلَقَ فی الرَّمی: تیر اندازی میں تیزی دکھانا
—— السِّكِّيْنَ و نحوَه: چھری وغیرہ تیز کرنا۔
—— الصَّوْمُ وغيرُه فُلانًا: روزہ وغیرہ کا کسی کو کمزور کرنا۔ کہتے ہیں: اَذْلَقَنِی قَوْلُه حتی تَضَوَّرْتُ: اس کی بات نے مجھے اتنا دکھ پہنچایا کہ میں تڑپ اٹھا
—— فُلانًا: بے چین کرنا، پریشان کرنا۔
—— السِّراجَ: چراغ جلانا، روشن کرنا
—— الضَّبَّ: گوہ کے بل میں پانی ڈال کر اسے نکالنا۔

ذَلَّقَ السِّكِّيْنَ و نَحْوَهُ: تیز کرنا۔
ذَلَّقَ الفَرَسَ: دبلا کرنا پھر بھرے بدن کا بنانا۔
—— اللَّبَنَ: دودھ میں پانی ملانا۔
—— الضَّبَّ: گوہ کے بل میں پانی ڈال کر اسے نکالنا۔

اِنْذَلَقَ: دھار دار ہونا، تیز ہونا۔ حدیث جابرؓ میں ہے: "فکسرت حَجَرًا وحَسَرْتُه فَانْزَلَقَ"

الذَّلْقُ: لِسَانٌ ذَلْقٌ: تیز اور فصیح زبان (۲) ہر چیز کی دھار (۳) تیزی (۴) چرخی کے محور کی جگہ جس میں محور گھومتا ہے۔

الذُّلُقُ: فصیح و تیز زبان۔ حدیث میں ہے: "اذا كانَ يومُ القيامة جَاءت الرَّحِمُ فتَكَلَّمت بلِسَانٍ طُلَقٍ ذُلَقٍ تقولُ: اللّٰهُمَّ صِلْ من وَصَلَنی و اقْطَعْ مَن قَطَعَنی"

الذُّلْقَةُ: ہر چیز کی تیزی۔
ذَلِقُ اللِّسان: فصیح و بلیغ، تیز طرار۔
ذَلَاقَة اللِّسان: زور زبان، فصاحت
الذَّوْلَقُ (من كلّ شئ): دھار، تیزی۔
ذَوْلَقُ اللِّسانِ و السِّنانِ: زبان اور نیزہ کے پھل، دھار، تیزی۔
المِذْلَاقَةُ من النُّوق: تیز رفتار اونٹنی

•تَذَلْذَلَ: ڈھیلا پڑنا، ڈانوا ڈول ہونا
الذُّلْذُلُ و الذِّلْذَالُ: لمبے کرتے کا نچلا حصہ ج: ذَلَاذِل کہتے ہیں: شَمِّرْ ذَلَاذِلَكَ لِهٰذَا الاَمْر: تم اس کام کے لئے کمر بستہ ہو جاؤ۔ فَرَسٌ خَفِيفُ الذَّلَاذِل: ہلکی دم والا گھوڑا۔ لَحِقْنَا ذَلَاذِلَ من النَّاسِ: لوگوں میں جو پیچھے تھے ہم ان سے جا ملے۔

•ذَلَّ ـِ ذُلًّا و ذِلَّةً و مَذَلَّةً: ذلیل ہونا، حقیر ہونا، بے وقعت ہونا، کمزور ہونا۔ هو ذَلِيلٌ و هي ذَلِيلَةٌ ج: اَذِلَّاءُ و اَذِلَّةٌ و ذِلَال۔
—— له: کسی کے سامنے جھکنا، تابع ہونا۔
—— الدَّابَّةُ: جانور کا سدھا ہوا ہونا، اشارہ پر چلنے والا ہونا۔

ذَلَّ له الشئُ: قابو میں آنا۔ کہتے ہیں: ذَلَّتْ لَه القَوَافِی: قافیے اس کے لئے آسان ہو گئے۔ هو و هي ذَلُولٌ ج: ذُلُلٌ۔ کہتے ہیں: سَقَاهُم اللّٰه ذُلُلَ السَّحَاب: اللہ ان پر ایسے بادل برسائے جن میں بجلی ہو نہ کڑک یعنی اللہ ان کا کام بغیر کلفت پورا کرا دیں۔ حدیث میں ہے: "اللّٰهُمَّ اسْقِنَا ذُلُلَ السَّحَابِ"

اَذَلَّ فُلانٌ: ذلیل ساتھیوں والا ہونا۔
—— فُلانًا: ذلیل کرنا، حقیر و ذلیل پانا، بے عزتی کرنا۔

ذَلَّلَهُ: زیر کرنا، قابو میں کرنا، تابع بنانا (۲) نرم و ہموار کرنا (گھوڑے کو) سدھانا۔
—— الصِّعابَ: مشکلات پر قابو پانا۔
ذُلِّلَ الكَرْمُ: انگور کے خوشے نیچے لٹکا دیئے گئے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ ذُلِّلَت قُطُوفُها تَذْلِيلًا"

تَذَلَّلَ: مطاوع ذَلَّلَ: تابع ہو جانا، قابو میں ہو جانا، نرم و ہموار ہو جانا، انکساری کرنا، عاجزی اختیار کرنا۔
اسْتَذَلَّهُ: اَذَلَّه۔ بے عزت کرنا، قابو میں کرنا
الذُّلُّ: کمزوری، نرمی (۲) بے عزتی۔
الذِّلُّ: الذُّلُّ۔
—— من الطَّرِيق: کثرت آمد و رفت سے ہموار ہونے والا راستہ ج: اَذْلَال۔
دَعْهُ عَلى اَذْلَالِه: وہ

جیسا ہے ایسا ہی رہنے دو۔
اَذْلَالُ النَّاسِ: حقیر و بے وقعت لوگ
(۲) سب سے آخری یا پیچھے کے لوگ ہے۔
الذَّلُولُ: مسکین و فرماں بردار، قابو
میں آیا ہوا۔ کہتے ہیں: رَكِبُوْا كُلَّ
صَعْبٍ و ذَلُوْلٍ فی اَمْرِهِمْ:
انہوں نے اپنے معاملہ میں ہر دشواری
کا سامنا کیا اور اس پر قابو پایا (۲)
ہموار راستہ۔ قرآن پاک میں ہے:
"فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا"
(۳) سدھایا ہوا جانور۔
الذَّلِيْلُ: بے وقعت، بے عزت، ذلیل
و حقیر، کمزور۔ بَيْتٌ ذَلِيْلٌ: وہ مکان
جس کی چھت زمین سے قریب ہو ج:
اَذِلَّة۔
الْمُذَلَّلُ: ہموار (طَرِيْقٌ مُذَلَّلٌ)
شَجَرَةٌ مُذَلَّلَةٌ: سب کے کام
آنے والا درخت جس کے پھل سب
کھا سکیں۔

ذ ـــــ م

•ذَمَرَ الاَسَدُ ـُ ذَمْرًا: شیر کا دہاڑنا،
چنگھاڑنا۔
ـــ فُلَانٌ: غضبناک ہونا، غصہ میں بھرنا
حدیث میں ہے: "فَجَاءَ عُمَرُ ذَامِرًا"
ـــ النَّارَ: آگ روشن ہونا، آگ روشن
کرنا۔
ـــ فُلَانًا علی الاَمْرِ: کسی کام میں محنت
کے لئے اکسانا۔
ذَمَّرَہ: اکسانا، ہمت دلانا، حوصلہ افزائی
کرنا۔ حدیث میں ہے: "اَلَا وَاِنَّ
الشَّيْطَانَ قد ذَمَّرَ حِزْبَہ"
ـــ الاَمْرَ: قدر کرنا، قدر کی نگاہ سے
دیکھنا۔
تَذَامَرُوْا: ایک دوسرے کو لڑائی کے لئے
ابھارنا، ایک دوسرے کو ملامت کرنا
صلاۃ الخوف کی حدیث میں ہے:
"فَتَذَامَرَ الْمُشْرِكُوْنَ وَقَالُوْا:
هَلَّا كُنَّا حَمَلْنَا عَلَيْهِمْ وَهُمْ
فِي الصَّلٰوةِ"
تَذَمَّرَ: خود کو کسی گزشتہ بات پر ملامت
کرنا (۲) غصہ میں بھر جانا۔
ـــ عَلَيْهِ: کسی کے ساتھ بری طرح پیش
آنا اور دھمکی دینا۔
الذِّمَارُ: قابل حفاظت شے جس کا دفاع
لازم ہو جیسے بیوی یا اپنی آبرو وغیرہ
هو حَامِي الذِّمَارِ: وہ اپنے
گھر یا اپنی آبرو کا محافظ ہے۔ هو
اَمْنَعُ ذِمَارًا منك: وہ تم سے
زیادہ خوددار و محافظ عزت ہے۔
الذَّمَارَةُ: بہادری۔
الذِّمْرُ: بہادر (۲) خوش مزاج و دانشمند
(۳) بڑا مددگار (۴) چالاک ج: اَذْمَارٌ
الذَّمِرَةُ: آواز۔
الذِّمِّيْرُ: الذِّمْرُ ج: اَذْمَارٌ
الْمُذَمَّرُ: کندھا، گردن اور اس کے
آس پاس کا حصہ۔ کہتے ہیں: بَلَغَ
الاَمْرُ الْمُذَمَّرَ: معاملہ سنگین
ہو گیا۔
الْمُذَمِّرُ: حاملہ اونٹنی کو ہاتھ لگا کر یہ
جاننے والا کہ پیٹ میں نر ہے یا مادہ
•ذَمَلَ الْبَعِيْرُ ـُ ذُمُوْلًا و ذَمِيْلًا
و ذَمَلَانًا: اونٹ کا تیز و سبک چلنا
هو ذَامِلٌ و هي ذَامِلَةٌ ج:
ذَوَامِلُ و هو و هي ذَمُوْلٌ
ج: ذُمُلٌ و ذُمُلٌ۔
ذَمَّلَہ: تیز و سبک چال سے چلانا۔
•ذَمَّ الاَنْفُ ـِ ذَمِيْمًا: ناک کی
ریزش بہنا۔
ـــ الوَجْهُ: چہرہ پر گرمی وغیرہ سے
سیاہ دانے پیدا ہونا۔
ذَمَّ فُلَانًا ـُ ذَمًّا و مَذَمَّةً: برائی
کرنا، عیب نکالنا۔ هو مَذْمُوْمٌ
و ذَمٌّ و ذَمِيْمٌ۔
اَذَمَّ: قابل مذمت کام کرنا۔
ـــ البِئْرُ: کنویں کا پانی کم ہو جانا۔
ـــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا سست رفتار
رہنا یا پیچھے رہ جانا یا چلتے چلتے رک
جانا۔ کہتے ہیں: اَذَمَّتِ الدَّوَابُّ
بالرَّكْبِ: چوپاؤں نے قافلہ کو پیچھے
کر دیا (اپنی سست رفتاری سے) حضرت
حلیمہ سعدیہ کی حدیث میں ہے: "فَخَرَجْتُ
علی اَتَانِي تلك فَلَقَدْ اَذَمَّتْ
بِالرَّكْبِ"
ـــ المكانُ و نَحْوُه: قحط زدہ ہونا۔
ـــ بکذا: حقیر و قابل مذمت سمجھنا۔
ـــ بِفُلَانٍ: کسی کو مذموم و قابل مذمت
بنا کر چھوڑنا۔
ـــ لِفُلَانٍ علی فُلَانٍ: کسی کے لئے
کسی سے عہد لینا، ذمہ لینا۔
ـــ فُلَانًا: پناہ دینا (۲) مذموم پانا۔ کہتے
ہیں: بَلَوْتُہ فَاَذْمَمْتُہ: میں نے
اسے آزمایا تو برا پایا۔
ذَمَّمَہ: خوب مذمت کرنا، بہت زیادہ برائی
کرنا۔
تَذَامُّوْا: ایک دوسرے کی برائی کرنا۔
تَذَمَّمَ: مذمت اور برائی سے بچنا اور اس
سے شرم محسوس کرنا۔
ـــ لِصَاحِبِہ: اپنے ساتھی سے کئے عہد
کا پابند رہنا۔
ـــ بِفُلَانٍ: کسی کو عہد و امان کا ذریعہ بنانا
اِسْتَذَمَّ الیہ: کسی کے ساتھ ایسا فعل کرنا
جس پر وہ اس کی مذمت کرے۔
ـــ بِفُلَانٍ: کسی کو قابل مذمت بنا کر
چھوڑنا۔

الآذَمُّ: وہ جانور جو تھک کر کھڑا ہو جائے یا سست اور پیچھے رہ جائے۔

الذَّامُّ: عیب۔

الذِّمَامُ: عہد و پیمان (۲) امان و حفاظت (۳) ضمانت و کفالت (۴) حق (۵) حرمت و عزت ج: اَذِمَّةٌ۔

الذَّمَامَةُ: الذِّمَامُ۔ شرم و حیا (۲) خوف ملامت و مذمت۔ حدیث موسیٰ و خضر علیہما السلام میں ہے: "اَخَذَتْهُ مِن صَاحِبِه ذَمَامَةٌ"۔

الذُّمَامَةُ: بقیہ۔

الذِّمَامَةُ: الذِّمَامُ۔

الذَّمُّ: رَجُلٌ ذَمٌّ: برا آدمی ج: ذُمُومٌ (۲) عیب، مذمت، برائی، تنقید۔

الذَّمَّةُ: ذمّ کا مصدر مرّۃ۔ ایک دفعہ کی مذمت۔

بِئْرٌ ذَمَّةٌ: کم پانی والا کنواں۔ حدیث براء میں ہے: "فَاَتَيْنَا عَلٰى بِئْرٍ ذَمَّةٍ فَنَزَلْنَا فيها" ج: اَذِمٌّ و ذِمَامٌ۔

الذِّمَّةُ: عہد و پیمان، ذمہ داری، امان، حفاظت و ضمانت۔ حدیث میں ہے: "المُسْلِمُونَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ اَدْنَاهُمْ" (۲) قرض (۳) امن (۴) عزت و حرمت (۵) حق۔ حدیث میں ہے: "فَاِنَّ مَنْ تَرَكَ صَلَاةً مَكْتُوبَةً مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ منه ذِمَّةُ اللّٰه" جس نے قصداً فرض نماز چھوڑی اس سے اللہ بری الذمہ ہے۔ اس کا اب کوئی حق نہیں (۶) فقہا کے یہاں ذمّہ اس مفہوم کا نام ہے جس کے ذریعہ انسان کسی حق کا مستحق یا اس کی ادائگی کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ جیسے کہا جائے فی ذِمَّتِي لَكَ كذا: میرے ذمہ تمہارے لئے فلاں چیز ہے یعنی میں اس کے دینے کا پابند اور تم اسے لینے کے حق دار ہو ج: ذِمَمٌ۔

اَهْلُ الذِّمَّه: اہل کتاب یا جو ان کے قائم مقام ہوں ان میں سے وہ لوگ جن کے ساتھ مسلمانوں نے کوئی معاہدہ کیا ہو اور اپنے ذمّہ ان کا کوئی حق قائم کیا ہو (یا دار الاسلام میں جزیہ دے کر رہنے والے غیر مسلم)

فی ذِمَّتِه: اس پر واجب، اس کی ذمہ داری ہے۔

علی ذِمَّتی و فی ذِمَّتی: میری ذمہ داری پر۔

بَرَّأَ ذِمَّتَه: اس نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی۔ وہ بری الذمہ ہو گیا۔

الذِّمِّيُّ: وہ شخص جس سے معاہدہ کر کے اس کے جان و مال عزت و آبرو اور مذہب کی حفاظت کا ذمہ لیا گیا ہو۔ ھی ذِمِّيَّةٌ۔

الذَّمِيمُ: برا، قابل مذمت، کم پانی والا کنواں (۲) ناک کی ریزش (۳) گرمی یا خارش سے منہ پر نکلنے والے سیاہ دانے یا چھوٹی پھنسیاں۔ واحد: ذَمِيمَةٌ۔ رات کو درختوں پر گرنے والی وہ شبنم جس پر مٹی جم گئی ہو ج: ذِمَامٌ۔

الذَّمِيمَةُ: کم پانی والا کنواں (۲) دائمی بیماری جو باہر نکلنے سے مانع ہو۔ ج: ذِمَامٌ۔

المُذِمُّ: رَجُلٌ مُذِمٌّ: بے حس و حرکت آدمی۔ اَمْرٌ مُذِمٌّ: معیوب کام

المَذَمَّةُ: مذمت، برائی (۲) حق، عزت و حرمت۔

قَضَى مَذَمَّتَه: اس نے اس کے ساتھ بھلائی کی تاکہ وہ اس کی مذمت نہ کرے۔

اَخَذَتْنِي مِنْهُ مَذَمَّةٌ: مجھے اس کے قابل مذمت فعل سے حیا آئی

رَجُلٌ ذُو مَذَمَّةٍ: لوگوں پر بوجھ بننے والا آدمی۔

المُذَمَّمُ: مَكَانٌ مُذَمَّمٌ: عزت و حرمت والی جگہ۔

• ذَمِهَ اليَوْمُ ـَ ذَمْهًا: دن کا سخت گرم ہونا۔

ـــ الحَرُّ: گرمی کا سخت ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ بالحَرِّ: آدمی کا گرمی کی شدت سے بوکھلا جانا۔

أَذْمَهَتْهُ الشَّمْسُ: دھوپ کا کسی کو بوکھلا دینا، دماغ پگھلا دینا۔

• ذَمَى المَذْبُوحُ ـِ ذَمْيًا و ذَمَاءً و ذَمَيَانًا: ذبح کئے ہوئے میں حرکت باقی رہنا۔

ـــ المَرِيضُ: بیمار کا حالت نزع میں ہونا اور اس کا دراز ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ و غَيْرُهُ: جلدی کرنا، تیز ہونا

ـــ الشَّيْءُ: کسی چیز سے بدبو آنا۔

ـــ الرَّائِحَةُ الكَرِيهَةُ فُلَانًا: بدبو کا کسی کو تکلیف دینا۔

ـــ لِفُلَانٍ من كذا شَيْءٌ: حاصل ہونا۔ کہتے ہیں: خُذْ منه ما ذَمَى لَكَ۔

أَذْمَاهُ: مار کر لب دم کرنا (ذرا سی رمق چھوڑ دینا)۔

اسْتَذْمَى الشَّيْءَ: طلب کرنا، چاہنا۔

ـــ ما عندَ فُلَانٍ: کسی کے پاس کوئی چیز تلاش کر کے لے لینا۔

الذَّمْيُ: بدبو۔

الذَّمَاءُ: مذبوح وغیرہ میں باقی ماندہ روح (زندگی کی رمق) کہا جاتا ہے: هو اَطْوَلُ ذَمَاءً مِنَ الضَّبِّ:

اس کا دم گوہ سے بھی زیادہ دیر تک اٹکا
رہا۔ یعنی وہ بہت سخت جان ہے (۲)
دل کی مضبوطی۔
المَذْمَاۃُ: شکار جس میں تیر لگنے کے بعد جان
باقی رہے۔

ذ ــــــ ن

• ذَنَبَہ ــِـ ذَنْبًا: دم پر مارنا (۲) پیچھے
چلنا اور دم کی طرح لگے رہنا، نشان قدم
نہ چھوڑنا۔ السَّحَابُ یَذْنِبُ
بَعْضُہ بَعْضًا: بادل ایک دوسرے
کے پیچھے لگے رہتے ہیں۔
ـــ الاَرْضَ: زمین میں نالیاں بنانا۔
اَذْنَبَ: گناہ کرنا، جرم کرنا، غلطی کرنا،
گناہ گار ہونا۔ ھو مُذْنِبٌ۔
ذَنَّبَ: دم پھیلانا۔
ـــ الضَّبُّ: گوہ کا (شکار کیلئے اس کا
پیچھا کیا جانے پر) دم بل سے باہر نکالنا
اور سر چھپا لینا۔
ـــ البُسْرُ: نیم پختہ کھجور کا نیچے کی طرف
سے پک جانا۔
ـــ الجَرَادُ: ٹڈی کا انڈے دینے کیلئے
اپنی دم کو زمین میں گاڑ دینا۔
ـــ الحَارِشُ الضَّبَّ: شکاری کا گوہ
کی دم کو پکڑنا۔
ـــ الشَیْئَ: دم لگانا، دم دار بنانا۔
ـــ العِمَامَۃَ: عمامہ کا شملہ چھوڑنا۔
ـــ الکِتَابَ: کتاب میں تتمہ یا ضمیمہ لگانا
تَذَنَّبَ المُعْتَمُّ: عمامہ باندھنے والے
کا شملہ چھوڑنا (شملہ دار عمامہ باندھنا)
ـــ علیہ: کسی کے ساتھ بدسلوکی کرنا،
زیادتی کرنا۔
ـــ الطَّرِیْقَ و نَحْوَہ: پچھلے حصے
سے آنا۔
اِستَذْنَبَ الاَمْرُ: پورا ہو جانا، قائم
ہو جانا۔
استَذْنَبَ الدَّابَّۃَ: جانور کے
چلتے وقت اس کی دم کے پاس رہنا
ـــ فلانًا و جَبَوانًا: پیچھے لگے رہنا،
الگ نہ ہونا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو مجرم و گنہگار پانا یا مجرم
و گنہگار ٹھیرانا۔
الاَذْنَبُ: لمبی دم والا۔
الذِّنَابُ: ہر چیز کا پچھلا حصہ۔ کہتے
ہیں: نَظَرَ الیہ بذِنَابِ
عَیْنِہ (۲) اونٹ کی دم کو باندھنے
کی رسّی جس کی وجہ سے وہ سوار کو
دم سے آلودہ نہیں کرتا (۳) زمین
میں پانی اترنے کا راستہ۔
الذُّنَابَی: دم، کہتے ہیں: ھُمْ ذُنَابَی
فُلانٍ: وہ فلاں کے دم چھلّے ہیں،
پچھ لگو ہیں۔
الذُّنَابَۃُ: تابع (۲) ہر چیز کا پچھلا حصہ
(۳) وادی کا آخری سرا جہاں پانی
جا کر رک جاتا ہے) ج: ذَنَائِبُ۔
الذَّنْبُ: گناہ، جرم، غلطی۔
الذَّنَبُ: دم (۲) ہر چیز کا پچھلا حصہ کہتے
ہیں: نَظَرَ الیہ بذَنَبِ عَینِہ:
اس نے گوشۂ چشم سے دیکھا (۳) کوٹے
کا سرا۔
ضَرَبَ فُلانٌ بذَنَبِہ: قائم
ہونا، ثابت قدم ہونا۔
رَکِبَ ذَنَبَ الرِّیْحِ: ہوا سے
باتیں کرنا یعنی اتنا تیز دوڑنا کہ پکڑا
نہ جا سکے۔
رَکِبَ ذَنَبَ البَعِیْرِ: معمولی چیز
جو مل جائے اس پر قناعت کرنا۔
اتَّبَعَ ذَنَبَ اَمْرٍ فَائِتٍ: گزشتہ
بات پر کف افسوس ملنا۔
بَیْنَھُمَا ذَنَبُ الضَّبِّ: ان دونوں
کے درمیان عداوت ہے۔
حَدِیْثُہ طَوِیْلُ الذَّنَبِ: اس
کی بات نہ ختم ہونے والی اور دراز ہے
وَلَّتْہُ الخَمْسُوْنَ ذَنَبَہا و وَلَّی
الخَمْسِیْنَ ذَنَبًا: پچاس سال کی
عمر سے تجاوز کرنا۔
ھو ذَنَبٌ لفُلانٍ: وہ فلاں کا تابع
ہے، دم چھلا ہے، پچھ لگو ہے ج: اَذْنَابٌ
و ذِنَابٌ۔ ھو من اَذْنَابِ
النَّاسِ: وہ گھٹیا درجہ کا آدمی ہے۔
ذَنَبُ الثَّعْلَبِ: لومڑی کی دم کی شکل کا
پودا۔
ذَنَبُ الثَّوْرِ: بیل کی دُم کی شکل کا پودا۔
ذَنَبُ الخَیْلِ: گھوڑے کی دم کی شکل کا
پودا جو تر زمین میں پیدا ہوتا ہے۔
الذِّنَبَۃُ: وادی کا پچھلا سرا۔
الذُّنُوْبُ: گھنی اور لمبی دم والا۔ یَوْمٌ
ذَنُوْبٌ: پرفتن دن (۲) بڑا ڈول
(۳) حصہ۔ کہتے ہیں: لَہ ذَنُوْبٌ
من کذا: اس کا فلاں چیز میں بڑا
حصہ ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاِنَّ
لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِثْلَ
ذَنُوْبِ اَصْحَابِہِمْ" (۴) قبر
(۵) مینڈھے کی چکتی کا گوشت ج:
اَذْنِبَۃٌ و ذَنَائِبُ۔
الذُّنَیْبَاءُ: ایک قسم کی گھاس جو چاول
کے ساتھ اُگ آتی ہے۔
الذُّنَیْبَۃُ: پھولوں کی ایک قسم (۲) دم
المِذْنَبُ: لمبی دم (۲) بڑا چمچہ، کفگیر
(۳) پانی کی نالی ج: مَذَانِبُ۔
المُذَنَّبُ: دم دار ستارہ (۲) دم دار۔
• ذَنَّ ــِـ ذَنِیْنًا و ذَنَنًا: بہنا جیسے
ذَنَّتِ العَیْنُ و ذَنَّ الاَنْفُ۔
ـــ البَرْدُ: سردی کا سخت ہو جانا۔
ـــ فی مِشْیَتِہ: کمزوری کے ساتھ

چلنا۔ کہتے ہیں: مازَالَ يَدِنُّ فی حَاجَتِه: وہ برابر آہستگی کے ساتھ اپنی ضرورت میں لگا رہا۔
ذَنَّ ـَ ذَنَنًا: بہتی ہوئی ناک والا ہونا۔ هو اَذَنُّ و هی ذَنَّاءُ ج: ذُنٌّ۔ اِمْرَأَةٌ ذَنَّاءُ: وہ عورت جس کا حیض بند نہ ہوتا ہو۔ قَرْحَةٌ ذَنَّاءُ: نہ بھرنے والا زخم۔
ذَانَّ فُلَانًا علی حَاجَتِه: کسی سے اپنی ضرورت کا طالب ہونا۔
الذُّنَانُ: ناک کی ریزش، رینٹ۔
الذُّنَانَةُ: ضرورت (۲) بقیہ۔ کہتے ہیں: "عَلَيْه من دَيْنِه ذُنَانَةٌ": اس پر اس کے قرض کا کچھ حصہ باقی ہے۔
الذَّنَنُ: گندگی (۲) گاد۔
الذَّنِينُ: الذنان۔

ذ ــــــ ہ

• ذِهْ: واحد مؤنث کے لئے اسم اشارہ۔ اس کے شروع میں ھا بھی بڑھاتے ہیں۔ جیسے ھٰذِہ۔
• ذَهَبَ ـَ ذَهَابًا و ذُهُوبًا و مَذْهَبًا: جانا (۲) گزرنا (۳) مرنا، مٹنا۔ جیسے: ذَهَبَ الاَثَرُ۔
ــــ به: کسی کے ساتھ جانا (۲) لے جانا، زائل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَ تَرَكَهُمْ فِی ظُلُمَاتٍ لَّايُبْصِرُوْنَ" ذَهَبَتْ به الخُيَلَاءُ: غرور نے اس کا وقار ختم کر دیا۔
ــــ عنه: چھوڑنا۔
ــــ علیه کذا: بھول جانا۔
ــــ الیه: متوجہ ہونا، مناسب سمجھنا، رائے قائم کرنا، اختیار کرنا۔ ذَهَبَ الی قَوْلِ فُلَانٍ: کسی کا قول لینا، اختیار کرنا۔
ذَهَبَ مَذْهَبَ فُلَانٍ: کسی کا اتباع کرنا۔
ــــ فی الدِّيْن مَذْهَبًا: مذہب میں اپنی کوئی رائے قائم کرنا، بدعت جاری کرنا۔
ــــ الشیءُ فی الشَّیءِ: خلط ملط ہونا، مل جانا۔ هو ذَاهِبٌ و ذَهُوبٌ۔
ــــ اَدْرَاجَ الرِّيَاحِ: فنا ہونا۔
اَذْهَبَه: زائل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنَّا الحَزَنَ" (۲) روانہ کرنا، چلانا (۳) سونے کا ملمع کرنا۔
اُذْهِبَ فُلَانٌ: حسن و جمال میں کامل ہونا۔
ذَهَّبَهٗ: سونے کا پانی پھیرنا، ملمع کرنا۔
تَمَذْهَبَ بِمَذْهَبٍ کذا: کوئی مسلک یا طریقہ اختیار کرنا۔
الذَّهَبُ: سونا ج: اَذْهَاب و ذُهُوبٌ۔
الذَّهَبَةُ: سونے کا ٹکڑا۔
الذَّهَبِيَّةُ: وہ جہاز جس کے لنگر مستقل طور پر قیام کے لئے ڈال دیئے گئے ہوں۔
الذَّهِيبُ: سونے کا ملمع کیا ہوا۔
المَذْهَبُ: طریقہ، روش (۲) اصل (۳) عقیدہ (۴) مسلک، ایک دین اور مذہب کے ماننے والوں کے درمیان جو راہ ایک جماعت اپنا لیتی ہے وہ مسلک کہلاتا ہے جیسے: مسلک اہل سنت والجماعت، مسلک اہلِ بدعت، اسلام کے اصحاب مذاہب چار امام ہیں۔ امام اعظم ابوحنیفہؒ امام شافعیؒ امام مالکؒ امام احمد ابن حنبل ہر ایک کے طریقہ اخذ و استنباط کا نام مذہب ہے۔ نیز اہل علم کے یہاں مذہب علمی اور فلسفی افکار و نظریات کا وہ مجموعہ ہے جو باہم مربوط ہو کر ایک منظم اکائی کی شکل اختیار کر لے۔
ذَهَبَ مَذْهَبًا حَسَنًا: اس نے اچھا طریقہ اختیار کیا۔
مَا يُدْرَی لَهٗ مَذْهَبٌ: اس کی اصل ہی معلوم نہیں ج: مَذَاهِب۔
المُذْهَبُ: سونے کا ملمع کیا ہوا۔ فَرَسٌ مُذْهَبٌ: وہ گھوڑا جس کی سرخی پر زردی نمایاں ہو ج: مَذَاهِب۔
المُذَهَّبُ: سونے کا ملمع کیا ہوا۔
المُذَهَّبَاتُ: زمانۂ جاہلیت کے سات قصیدے جو معلقات کے بعد دوسرے درجہ میں شمار ہوتے ہیں۔
• ذَهِرَ فوهُ ـَ ذَهَرًا: کالے دانتوں والا ہونا۔ هو اَذْهَرُ۔
• ذَهَلَه و عنه ـَ ذَهْلًا و ذُهُولًا: بھولنا، غافل ہو جانا، ذہن سے نکل جانا۔
ذَهِلَ ـَ ذُهُولًا: ہکا بکا ہو جانا، حواس باختہ ہونا، اوسان گم ہونا، ہوش اڑ جانا۔
ــــ الشیءَ و عنه: بھول جانا، غافل ہونا، ذہن سے نکلنا۔
اَذْهَلَهٗ عن کذا: غافل کر دینا، ذہن ہٹا دینا۔
الذُّهْلُ من اللَّيْل: رات کا حصہ۔
الذُّهُولُ: غفلت، بھول، حواس باختگی۔
الذَّاهِلُ: غافل، حواس باختہ، ہکا بکا۔
المَذْهَلُ: سبب ذہول، سبب غفلت ج: مَذَاهِل کہتے ہیں: لی مَشَاغِلُ و مَذَاهِلُ: میری مصروفیات بھی ہیں اور غافل رکھنے والی چیزیں بھی ہیں۔
الذُّهْلُولُ: عمدہ گھوڑا (۲) عمدہ آدمی ج: ذَهَالِيلُ۔
• ذَهِنَ ـَ ذَهَنًا: ذہین و سمجھدار ہونا۔

ذَهِنَ الشیءَ: سمجھنا، عقل میں آنا۔ ھو
ذَهِنٌ وهي ذَهِنَةٌ۔
ذَهَنَ قِرْنَه ـ ذَهْنًا: ذہانت میں
اپنے مقابل پر فوقیت لے جانا۔
ذُهِنَ فُلَانٌ: کند ذہن ہونا۔ ھو
مَذْهُوْنٌ۔
ذَهُنَ ـ ذَهَانَةً: ذہین ہونا، سمجھدار
ہونا۔
ذَاهَنَهٗ: ذہانت میں مقابلہ کرنا، سمجھ بوجھ
میں کسی پر فوقیت لے جانا۔
اسْتَذْهَنَهٗ حُبُّ الدُّنیا: دنیا کی
محبت کا کسی کے ذہن کو خراب کر دینا۔
الذِّهْنُ: سمجھ، عقل، ذہن، حافظہ ج:
اَذْهَان۔ بطور صفت بھی مستعمل ہے
جیسے: فُلَانٌ ذِهْنٌ: فلاں ذہین
و دانش مند ہے (۲) طاقت۔ کہتے
ہیں: ما بِرِجْلِي ذِهْنٌ: میرے
پیر میں طاقت نہیں ہے۔ علمی اصطلاح
میں ذہن مختلف نفسیاتی احوال کو
محسوس کرنے والی طاقت کا نام ہے
نیز ذہن کا اطلاق تفکیر اور اس کے
ضوابط پر بھی ہوتا ہے اور اسی طرح
ادراکِ اشیا کی استعداد محض کا
نام بھی ذہن ہے۔
الذَّهَنُ والذُّهُنُ: دونوں مصدر
ہیں، سمجھ، دانائی، عقل، ذہانت۔
•ذَهَا ـ ذَهْوًا: تکبر کرنا، مغرور ہونا۔

ذ ــــــ و

•ذُوْ: والا، صاحب، مالک۔ یہ لفظ مضاف
ہو کر استعمال ہوتا ہے۔ یہ اضافت
اسم ظاہر کی طرف ہوتی ہے جو عموماً جنس
ہوتا ہے اور ذو کے ذریعہ اُس اسم
جنس کو صفت بنایا جاتا ہے۔ جیسے:
ذُوْ مَالٍ رَجُلٌ کی صفت ہے اور
مال اسم ظاہر ہے اور جنس ہے اس
کی طرف ذو کو مضاف کیا گیا ہے۔
ذُوْ فَضْلٍ میں بھی یہی صورت ہے۔
ظرف کی طرف بھی مضاف ہوتا ہے۔ جیسے:
اَتَيْتُهٗ ذَا صَبَاحٍ وذا مَسَاءٍ:
یعنی میں اس کے پاس صبح کے وقت
اور شام کے وقت آیا۔ نیز کہتے ہیں:
جَاءَ من ذِي نَفْسِه: وہ
اپنی خوشی سے آیا۔ طَعَنَهٗ فَخَرَجَ
ذُوْ بَطْنِه: اس نے اس کے نیزہ
مارا تو اس کی آنتیں باہر آ گئیں۔
سَمِعْتُ ذَا فيه: میں نے اس
کا کلام سنا۔ اس کا تثنیہ ذَوَا اور
جمع ذَوُوْنَ آتی ہے۔
کبھی ذِو (بنی طے کی لغت میں)
بمعنی الَّذِي بھی آتا ہے جیسے شاعر
کے قول: و بِئْرِي ذو حَفَرْتُ
و ذو طَوَيْتُ: میرا وہ کنواں جسے
میں نے کھودا اور جسے میں نے پاٹا۔
یمن کے قدیم بادشاہوں کے القاب
کے ساتھ بھی اس کو استعمال کیا
جاتا تھا۔ جیسے: ذُوْ يَزَنٍ اور
ذو الكَلَاعِ وغیرہ میں ج: اَذْوَاءٌ
و ذَوُون۔
ذو اليَدِ اَحَقُّ: قبضہ والا زیادہ حقدار
ہے۔
كَانَ ذٰلِكَ من ذِي قَبْلُ:
یہ بات پہلے زمانہ میں یا پہلے سے تھی۔
ذُوْ اَلْفِ وَرَقَةٍ: ایک سدابہار
پودا۔
ذو ثَلَاثِ حَبَّاتٍ: ایک سیب
جیسا پھل جسے سڑنے کے بعد کھایا
جاتا ہے۔
ذُوْ خَمْسَةِ اَجْنِحَةٍ: ایک نوکیلے
پتوں والی بیل۔
ذو خَمْسَةِ اَصَابِعَ: ایک متبرک پودا
ذو البَطْن: انتڑیاں۔
ذُوْ القَرْنَيْن: ایک زبردست فاتح کا
نام جس کا ذکر قرآن پاک میں آیا ہے
ذُوْ الكِفْل: ایک پیغمبر علیہ السلام کا نام
ان کا ذکر قرآن پاک میں انبیاء
علیہم السلام کے ضمن میں آیا ہے۔
ان کے نبی ہونے میں اختلاف بھی ہے۔
ذُوْ النُّوْن: مچھلی والا حضرت یونس علیہ السلام
جو مچھلی کے پیٹ میں تھے۔
ذَوُوْ: ذُو کی جمع۔ ذَوُوْ فُلَانٍ: عزیز و
اقارب۔
ذَوُوْ الاَرْحَام: رشتہ دار۔
•ذَابَ الشَّحْمُ والثَّلْجُ ونحوهما
ـ ذَوْبًا و ذَوَبَانًا: چربی یا برف
وغیرہ جمی ہوئی اشیا کا پگھلنا، گھلنا۔
ـــ الجِسْمُ: دبلا ہونا، لاغر ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: سمجھدار ہونے کے بعد بیوقوف
ہو جانا۔
ـــ الشَّمْسُ: دھوپ تیز ہونا، سورج
کی گرمی بڑھ جانا۔
ـــ لِفُلَانٍ عَلَيْه حَقٌّ: حق ثابت ہو جانا
ـــ الدَّمْعُ: آنسو بہنا۔
أَذَابَ عَلَيْهِم العَدُوُّ: دشمن کا یورش
کرنا، حملہ کرنا۔
ـــ المَالَ: دولت کو لٹانا۔
ـــ الشيءَ: پگھلانا۔ کہتے ہیں: اَذَابَه
الهَمُّ والغَمُّ: رنج و غم نے اسے گھلا ڈالا۔
ـــ حاجَتَه: ضرورت پوری کرنا۔
ـــ اَمْرَه: معاملہ کو ٹھیک کرنا۔ کہتے ہیں:
فُلَانٌ ما يَدْرِي اَيُخْثِرُ اَمْ
يُذِيبُ: اسے پتہ نہیں کہ معاملہ کو
بگاڑ رہا ہے یا ٹھیک کر رہا ہے۔
ذَوَّبَه: گھلانا، پگھلانا۔
ـــ الغُلَامَ: لڑکے کے گیسو بنانا۔

اسنذابه: پگھلوانا (۲) باقی رکھنا (۳) ضرورت پوری کرنا
الاِذْوَابُ: وہ مکھن جس کا گھی بنایا جا رہا ہو۔ جب برتن میں آگ سے اتار کر رکھ دیا جائے گا تو سَمَن (گھی) کہلائے گا۔
الاِذْوَابَةُ: الاِذْوَابُ۔
الذَّائِبُ: هو ذَائِبُ النَّفْس: وہ بھاری ہے (۲) گھلا ہوا، پگھلا ہوا، محلول۔
الذَّابُ: عیب۔
الذَّوْبُ: پگھلی ہوئی چیز (۲) خالص شہد (۳) سونے کا پانی۔
الذَّوْبَةُ: مصدر مرّہ۔ ایک دفعہ پگھلانا (۲) حماقت۔ کہتے ہیں: به ذَوْبَةٌ: اس پر حماقت طاری ہے (۳) مال کا وہ حصہ جو آدمی بچا کر رکھتا ہے۔ حدیث میں ہے: "مَنْ اَسْلَمَ عَلَى ذَوْبَةٍ او مأثُرَةٍ فهى له" جو شخص مسلمان ہوا اور اس کے پاس بچا ہوا مال ہے تو وہ اسی کا ہے۔
المِذْوَبُ: پگھلانے کا برتن، کٹھالی ج: مَذَاوِبُ۔
المِذْوَبَةُ: المِذْوَبُ (۲) کفگیر، بڑا چمچہ ج: مَذَاوِبُ۔
المُذِيبُ: پگھلانے والا، حل کنندہ۔
• ذَاجَ ـُ ذَوْجًا: جلدی کرنا۔
ـــ المَاءَ: پانی پینا۔
• ذَاحَ ـُ ذَوْحًا: تیز چلنا یا سختی سے چلنا
ـــ الابِلَ و نَحْوَها: اونٹوں وغیرہ کو سختی سے ہانکنا۔
ـــ الشيءَ: منتشر کرنا، برباد کرنا۔
ذَوَّحَ الشيءَ: ذَاحَه۔
المِذْوَحُ: سختی برتنے والا۔
• ذَادَه ـُ ذَوْدًا و ذِيَادًا: ہٹانا، دفع کرنا، دھتکارنا، دفاع کرنا۔ کہتے ہیں: ذَادَ عَن حُرَمِه و وَطَنِه: اس نے اپنی عزت و آبرو اور اپنے وطن کا دفاع کیا۔ ذَادَ عنه الهَمَّ: اپنے غم کو دور کر دیا۔ ذَادَ الدَّوَابَّ عن المَوَارِدِ: چوپاؤں کو پانی کے گھاٹ سے کھدیڑ دیا۔ حدیث میں ہے: "و اَمَّا اخوا ننا بنو اُمَيَّة فقادةٌ ذَادَةٌ"
أَذَادَهُ: دفع کرنے یا دفاع کرنے میں مدد کرنا۔
ذَوَّدَ الدَّابَّةَ: چوپائے کو زور سے ہٹایا، دھکا دیا۔
الذَّوْدُ: تین سے دس تک کی اونٹوں کی قطار (مؤنث ہے) کہتے ہیں: خَمْسُ ذَوْدٍ (خَمْسٌ من الذَّوْدِ) حدیث میں ہے: "لَيْسَ فيما دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ من الاِبِلِ صَدَقَةٌ" کہاوت ہے: "الذَّوْدُ اِلَى الذَّوْدِ اِبِلٌ" ایسی صورت میں کہا جاتا ہے جب تھوڑی چیز کو تھوڑی دوسری چیز کے ساتھ ملا دیا جائے اور وہ زیادہ ہو جائے ج: اَذْوَادٌ۔
المَذَادُ: چراگاہ۔
المِذْوَدُ: دفع کرنے کا ذریعہ یا آلہ (۲) زبان (۳) بیل کا سینگ (۴) زبردست دفاع کرنے والا۔ رَجُلٌ مِذْوَدٌ: وہ شخص جو اپنی آبرو کا زبردست محافظ ہو (۵) جانوروں کا تھان جہاں چارہ ڈالا جاتا ہے ج: مَذَاوِدُ و مَذَاوِيدُ۔
• ذَاطَهُ ـُ ذَوْطًا: اس طرح گلا گھونٹنا کہ زبان باہر نکل آئے۔
ـــ الاِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔
ذَاطَ ـ ذَيَطَانًا: دیکھیے ذ ی ط۔
ذَوِطَ ـَ ذَوَطًا: چھوٹی ٹھوڑی والا ہونا۔
الأذوط: چھوٹی ٹھوڑی والا۔
الذَّوْطَةُ: زرد پیٹھ والی مکڑی ج: اَذْوَاطٌ
الذَّوَطُ: معمولی درجہ کے لوگ۔
• ذَاعَ ـُ ذَوْعًا مالَه: دولت کو تباہ و برباد کرنا۔
• ذَاقَ الطَعَامَ ـُ ذَوْقًا و ذَوَقَانًا و مَذَاقًا: ذائقہ چکھنا، چکھنا۔
ـــ العَذَابَ: سزا بھگتنا۔
ـــ النَّوْمَ: نیند کا مزہ لینا۔ کہتے ہیں: ما ذُقْتُ نَوْمًا: مجھے قطعاً نیند نہیں آئی۔
ـــ الشيءَ: تجربہ کرنا، پرکھنا۔ هو ذَائِق و ذَوَّاق (۲) محسوس کرنا۔ ذَاقَتْهُ يَدِي: اسے میرے ہاتھ نے محسوس کیا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَذَاقُوا وَبَالَ اَمْرِهِمْ"
أَذَاقَ فُلانًا كذا: کسی کو چکھانا، مزہ بتانا
ـــ اللّٰهُ الخَوْفَ: کسی پر خوف وغیرہ طاری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الجُوْعِ و الخَوْفِ"
تَذَوَّقَ الطَّعَامَ: بار بار چکھنا، مزے لینا
ـــ طَعْمَ الفِرَاقِ: جدائی کا مزہ چکھنا۔ دَعْنِي اَتَذَوَّقْ طَعْمَ فُلانٍ: مجھے فلاں کو آزمانے دو۔
استَذَاقَ لَهُ الاَمْرُ: کسی بات کا قبضہ اور دسترس میں ہونا، آسان ہونا کہتے ہیں: لا يَسْتَذِيقُ لِي الشِّعْرُ اِلَّا فِي فُلانٍ: فلاں شخص کے علاوہ کسی کے بارہ میں شعر کہنا میرے لئے آسان نہیں۔
ـــ الشيءَ: چکھنا، آزمانا۔
الذَّوَاقُ: ذائقہ، مزہ۔ ذَوَاقُهُ طَيِّبٌ:

اس کا ذائقہ اچھا ہے (۲) چکھی جانے والی چیز۔ کہتے ہیں: ماذُقْتُ ذَوَاقًا: میں نے کچھ نہیں چکھا۔
الذَّوْقُ: حواس خمسہ میں سے ایک حاسہ چکھنے کی قوت جو قدرت نے منھ میں پیدا کی ہے اور اس کا مرکز زبان ہے (۲) ادب اور فن میں ایسی مہارت یا ایسی معنوی حسّی قوت کہ جو اچھی اور بری چیز کو پرکھ کر انبساط و انقباض کی کیفیت پیدا کرتی ہے (۲) اصابتِ رائے، لیاقت (۳) مذاق (۴) خواہش (۵) سلیقہ۔
قِلَّةُ الذَّوْقِ: بے ذوقی، بد ذوقی۔
حَسَنُ الذَّوْقِ لِلشِّعْرِ: شعر کا سلیقہ اور اس کے رموز سے واقف۔
المَذَاقُ: ذائقہ، مزہ۔ هو طَيِّبُ المَذَاقِ: وہ خوش ذائقہ ہے، اس میں ذوق و سلیقہ ہے۔
• ذَوَّلَ ذَالاً: حرف ذال لکھنا۔
الذَّالُ: حروف ہجائیہ میں نواں حرف (مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے) (۲) مرغے کی کلغی ج: أَذْوَال۔
الذَّوْلَقُ: دیکھئے (ذلق)
• ذَوَى العُودُ وغَيْرُهُ ـِ ذَيًّا و ذُوِيًّا: مرجھانا، کملانا، سوکھ جانا (۲) کمزور ہونا۔
ـــ عُودُ فُلَانٍ: بوڑھا ہونا۔ هو ذَاوٍ وهي ذَاوِيَةٌ۔
أَذْوَاهُ: مرجھا دینا، سکھا دینا، کمزور کردینا۔
الذَّوَاةُ: حنظل، خربوزہ اور انگور کا چھلکا ج: ذَوًى۔

ذ ـــــ ی

• ذَيَّأَهُ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا، بوٹیاں کرنا (۲) گوشت کو پکانا کہ خستگی کی وجہ سے ٹوٹنے لگے۔
تَذَيَّأَ الجُرْحُ: زخم کا بگڑ جانا۔ تَذَيَّأَتِ القِرْبَةُ: مشکیزہ کے ٹکڑے ہونا۔
ـــ اللَّحْمُ: گوشت کا پک کر خستہ ہو جانا کہ ٹوٹ کر گرنے لگے (۲) گوشت کے خراب ہونے کی وجہ سے ٹکڑے ہو جانا۔
ـــ وَجْهُهُ: چہرہ کا ورم آلود ہونا۔
ذِي و هٰذِي و هٰذِهِ: اسم اشارہ واحد مؤنث قریب کے لئے۔ یہ۔
ذَيْتَ ذَيْتَ یا ذَيْتَ وذَيْتَ: ایسا ایسا، ایسا ویسا۔ جیسے: قُلْت له ذَيْتَ وذَيْتَ میں نے اس سے ایسا ایسا کہا۔ فَعَلْتُ ذَيْتَ ذَيْتَ: میں نے ایسا ایسا کیا۔
• ذَاجَ ـِ ذَيْجًا المَاءَ: پانی پینا۔
ذَايَجَه: کسی کے ساتھ پینا۔
• أَذَاخَ بالمكانِ: کسی جگہ کا طواف کرنا، گرداگرد گھومنا۔
ذَيَّخَتِ النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت میں قلم نہ لگنا اور پھل کے قابل نہ ہونا۔
الذِّيخُ: بہت بالوں والا نر بجّو ج: أَذْيَاخٌ و ذُيُوخٌ و ذِيَخَةٌ وهي ذِيخَةٌ ج: ذِيخَات (۲) دلیر بھیڑیا (۳) عمدہ گھوڑا (۴) کھجور کا خوشہ (۵) غرور، بڑائی (۶) ایک سرخ رنگ کا ستارہ۔
المَذْيَخَةُ: بھیڑیے۔
• ذَارَهُ يَذَارُ ذَيْرًا: ناپسند کرنا۔
الذَّيْرَةُ: مٹی ملا ہوا گوبر۔
• ذَاطَ في مَشْيِهِ ـِ ذَيَطَانًا: چلتے ہوئے مونڈھوں کو حرکت دینا (بدن پر گوشت زیادہ ہونے کی بنا پر)۔
• ذَاعَ الخَبَرُ وغَيْرُهُ ـِ ذَيْعًا و ذُيُوعًا و ذَيَعَانًا: شائع ہونا، پھیلنا، نشر ہونا هو ذَائِعٌ۔
ذَاعَ في جلدهِ جَرَبٌ: جسم میں خارش پھیل جانا۔
أَذَاعَهُ و بهِ: شائع کرنا، نشر کرنا، اعلان کرنا، اناؤنس کرنا، پھیلانا۔ قرآن پاک میں ہے: "اذا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الخَوْفِ او الجُوعِ أَذَاعُوا بِهِ" (۲) لے جانا (۳) سب کا سب لے لینا، ختم کردینا۔
ـــ السِّرَّ: راز کھولنا۔
ـــ بالراديو: ریڈیو سے نشر کرنا۔
الإِذَاعَةُ: نشریہ، اعلان، اناؤنسمنٹ، شہرت، اشاعت۔
الإِذَاعَةُ: ریڈیو، ریڈیو نشریہ، براڈکاسٹنگ۔
مَحَطَّةُ الإِذَاعَةِ: ریڈیو اسٹیشن۔ دَارُ الإِذَاعَةِ
اذاعة (راديو) عموم الهند: آل انڈیا ریڈیو۔
إِذَاعَات: افواہیں۔
ذَائِعٌ: عام، شائع۔ ذَائِعُ الصِّيتِ: شہرت یافتہ
المِذْيَاعُ: ریڈیو (سیٹ) ذریعہ اور آلہ نشر۔ ڈھنڈورچی، بھونپو، وہ شخص جو ہر بات کو پھیلاتا ہو اور اس کے پیٹ میں نہ پچتی ہو (۲) میکروفون ج: مَذَايِيعُ۔
المُذِيعُ: اعلانچی، اناؤنسر، نشر کرنے والا۔
• الذَّيْفَانُ و الذِّيفَانُ: سم قاتل۔
• ذَالَ ـِ ذَيْلاً: دم دار ہونا (۲) لمبی دم والا ہونا (۳) دم کو پھیلانا یا کھینچنا
ـــ فُلَانٌ: مٹکنا، اتراتے ہوئے چلنا، تکبر سے دامن گھسیٹتے ہوئے چلنا۔
ذَالَ بِذَنَبِهِ: دم کو اوپر اٹھانا۔
ـــ بِثَوْبِهِ: کپڑے کو کھینچنا۔

ذَالَ الی فُلَانٍ: کسی سے بے تکلف ہونا۔
— الشیُٔ: حقیر و معمولی ہونا۔ ذالَت الفَرَسُ و ذالَت المَرْأَۃُ: گھوڑے یا عورت کا لاپروائی کی وجہ سے دبلا ہو جانا
ذالتْ حَالُہ: حالت خراب ہونا، خستہ ہونا
أَذَالَہ: دم لگانا، دم دار بنانا (۲) دم کو لمبا کرنا۔ أَذَالَت المرأۃُ قِنَاعَہا: عورت کا گھونگھٹ کو دراز کرنا (۳) کثرت استعمال سے فرسودہ کرنا، حقیر و بے قیمت بنا دینا۔ کہتے ہیں: أَذَالَ فَرَسَہ وامْرَأَتَہ وغُلَامَہ حدیث میں ہے: "نَہَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ علیہ وَسَلَّم عن إِذَالَۃِ الخَیْلِ"
— مَالَہ: مال کو فضول خرچ کرنا، لٹانا
ذَیَّلَہ: دم لگانا، دم دار بنانا، دم کو لمبا کرنا، بہت لمبا کرنا۔
— الکِتَابَ: کتاب پر حاشیہ لکھنا، نوٹ لکھنا۔
— الکَلَامَ: کلام میں تتمہ لگانا۔

ذَیَّلَہ فی کَلَامِہ: گفتگو میں بے تکلف ہونا وقار باقی نہ رکھنا۔
تَذَابَلَت حَالُہ: حال پتلا ہونا، پست ہونا، شکستہ ہونا۔
تَذَیَّلَت الدَّابَّۃُ: چوپائے کا دم کو ہلانا۔
— فُلَانٌ: غرور و اترابٹ سے دامن گھسیٹنا (۲) بے وقار ہونا۔
— الی فُلَانٍ: کسی سے بے تکلف ہونا
التَّذْیِیْلُ: حاشیہ، تتمہ، ضمیمہ، علم معانی میں اس جملہ کو کہتے ہیں جو پہلے جملے کے ہم معنی ہو اور اسے تاکید کے لئے لایا جائے۔
الذَّیْلُ: دُم (۲) ہر چیز کا آخری حصہ، کنارہ (۳) کپڑے کا دامن، نچلا حصہ (۴) ریت پر ہوا سے بنی ہوئی لکیر (۵) حاشیہ، تتمہ، ضمیمہ ج: أَذْیَالٌ و ذُیُولٌ۔
فُلَانٌ طَوِیْلُ الذَّیْلِ: مالدار
ھو فی ذَیْلٍ ذَائِلٍ: وہ ذلیل ہے

ذَیْلُ الصَّحِیْفَۃ: اخبار کا نچلا حصہ، آخری صفحہ۔
حَامِلُ الذَّیْلِ: دامن بردار۔
طَاہِرُ الذَّیْلِ: پاک دامن۔
مَقْطُوعُ الذَّیْلِ: دم بریدہ۔
ذَیْلِیٌّ: دم سے متعلق، حاشیہ یا تتمہ سے متعلق۔
قِصَرُ الذَّیْلِ: کوتاہ دامنی، کسی کام کی تکمیل نہ ہونے کے وقت بولا جاتا ہے
الذَّیَّال: لمبی دم والا (۲) ناز و انداز سے چلنے والا۔
الذَّیَّالُ بالثَّوب: کپڑے کو گھسیٹنے والا، مغرور آدمی۔
المُذَیَّلُ: دم دار (۲) حاشیہ دار، مع ضمیمہ و تتمہ۔
•ذَامَہ ـِ ذَیْمًا و ذامًا: نقص نکالنا برائی کرنا۔ ھو مَذِیْمٌ۔
الذَّامُ: عیب۔ کہاوت ہے: لا تَعْدَمُ الحَسْنَاءُ ذَامًا: کوئی حسینہ عیب سے پاک نہیں ہے۔
الذِّیْم: الذَّامَ۔

بابُ الرّاء

•الرّاءُ : حروف ہجائیہ کا دسواں حرف ۔

ر ——— أ

•الرّاتِین : ایک قسم کا گوند جسے تانبے وغیرہ کا ٹانکا لگانے میں استعمال کیا جاتا ہے ۔

•راتِینَج : ایک گوند نما مادہ جو بعض درختوں کو چیرتے وقت نکلتا ہے ۔ اس میں تیل اور گوند ملا ہوا ہوتا ہے ۔

•رَاوَند : ایک دست آور گھاس ۔

•رَأَبَتِ الأَرْضُ ـَ رَأْباً : زمین کی روئیدگی کا کاٹنے کے بعد دوبارہ سرسبز ہونا ۔

—— الإِنَاءَ : پھٹن یا نرخ کو درست کرنا ، مرمت کرنا ۔

—— الصَّدْعَ : دراڑ یا شگاف کو بھرنا ۔

—— بَيْنَ القَوْمِ : لوگوں میں صلح کرانا ، اختلاف کی خلیج پاٹنا ۔

—— الشيءَ : اکھٹا کرکے آہستہ سے باندھنا ہو رَائِب و رَآب و مِرْآبٌ ۔

الرِّئَابَةُ : ٹانکا لگانے کا کام ، درز بند کرنا ۔

الرُّؤْبَةُ : برتن کی پھٹن میں لگایا جانے والا کسی چیز کا ٹکڑا ، سوراخ بند کرنے کا مسالا ، پیوند (۲) رات کا گزرا ہوا حصہ (۳) حاجت

المِرْآب و الرَّآب و الرَّائِب : ٹانکا لگانے والا ، اصلاح کرنے والا ۔

•رَأْبَلَ : ایک پہلو پر اس طرح جھک کر چلنا جیسے کسی چیز کو لینے کا قصد ہو ۔

تَرَأْبَلَ : چوری سے کام کرنا ، چور بننا ۔

—— القَوْمُ : لوگوں کا بغرض فائدہ کے حملہ آور ہونا ۔

الرِّئْبَالُ : شیر (۲) خبیث بھیڑیا ۔ لِصٌّ رِئْبَالٌ : نڈر اور شر پر آمادہ چور (۳) وہ شخص جسے اس کی ماں نے تنہا جنا ہو (یعنی وہ اپنی ماں کا اکیلا ہی ہو) (۴) گھنا اور لمبا پودا ج : رَآبِيلُ و رَآبِلَةٌ ۔

•رَأَدَ الضُّحَى ـَ رَأْداً : وقت چاشت جس میں سورج بلند ہو گیا ہو اور دن چڑھ گیا ہو (۲) دن چڑھنا ۔

رَؤُدَ الغُصْنُ ـُ رُءُودَةً : ٹہنی کا انتہائی نرم و نازک ہونا (۲) ٹہنی کا جھومنا (دائیں بائیں ہلنا) لہلہانا ۔

ارْتَأَدَتِ الفَتَاةُ : لڑکی کا نازو انداز سے چلنا ۔

تَرَاءَدَ الضُّحَى : رَأَدَ ۔

تَرَأَّدَ الغُصْنُ : ہلنا ، لہلہانا (دائیں بائیں حرکت کرنا) ۔

—— الحَيَّةُ : سانپ کا چلتے ہوئے جھومنا

—— الرِّيحُ : ہوا کا ادھر ادھر ہونا ، چلنا ۔

—— الرَّجُلُ فِي قِيَامِهِ : آدمی کا کھڑے ہوئے میں ہچکولے کھانا ، کانپنا ۔

رَائِدُ الضُّحَى : بوقت چاشت بلند سورج اور چڑھا ہوا دن ۔

الرَّأْدُ : فَتَاةٌ رَأْدٌ : خوبصورت و خوش خوراک لڑکی ۔

رَأْدُ الضُّحَى : رَائِدہ (۲) رَأْدُ اللَّحْيِ : ڈاڑھی کی جڑ (ٹھوڑی کے نیچے) کان کے نیچے جبڑے کی اٹھی ہوئی ہڈی ، ڈاڑھوں کی جڑ ج : أَرْآدٌ ۔

الرُّؤْدُ : غُصْنٌ رُؤْدٌ : سرسبز و تر و تازہ حال کی نکلی ہوئی شاخ (۲) پُرشباب لڑکی ج : أَرْآدٌ (۳) صبر و سکون ، سنجیدگی (۴) داڑھی کی جڑ ، ڈاڑھوں کی جڑ (۵) شاخ کا کنارہ ۔

الرِّئْدُ : رِئْدُ الرَّجُل : ہم عمر آدمی ، ہم عمر عورت ج : أَرْآدٌ (۲) پودا (۳) نازک شاخ ج : رِئْدَانٌ ۔

المَرْأَدَةُ : پُرشباب حسین لڑکی ۔

الرُّؤْدَةُ : پُرشباب حسین لڑکی (۲) صبر و سکون ، سنجیدگی ۔

الرَّءُودَةُ : الرَّأْدَةُ ۔

•رَأْرَأَ : پتلی پھرا کر دیکھنا ، گھورنا ۔

—— المَرْأَةُ : عورت کا آئینہ دیکھنا ۔

—— المَرْأَةُ بِعَيْنَيْهَا : عورت کا آنکھوں کو چمکانا ۔

—— السَّحَابُ و السَّرَابُ : بادل اور سراب کا چمکنا ۔

—— بالغَنَمِ : بکریوں کو ارار کہہ کر بلانا ۔

—— الحَيَوَانُ بِذَنَبِهِ : جانور کا دم ہلانا

•رَأَسَ فُلَانٌ ـَ رَآسَةً و رِيَاسَةً و رِئَاسَةً : بلند رتبہ ہونا (۲) بڑا بننا (بڑا بننے کے لئے خواہش رکھنا اور کسی کے مقابل آنا) ، صدر بننا ، افسر بننا ، لیڈر ہونا ۔

—— القَوْمَ و عَلَيْهِم : سربراہ بن جانا ، سربراہی کرنا ۔

—— فُلَاناً رَأْساً : سر کو زخمی کرنا ۔ ھو مَرْؤُسٌ و رَئِيسٌ ۔

رُئِسَ رَأْساً : سر میں تکلیف ہونا ، درد سر کا مریض ہونا ۔ ھو مَرْءُوسٌ ۔

رَئِسَ ـَ رَأْسًا : بڑے سروالا ہونا ۔ ھو أَرْأَسُ و ھی رَأْسَاءُ ج : رُؤْسٌ ۔

رَاءَسَ : لڑائی میں پیچھے رہنا ۔

رَأَّسَهُ عَلَيهِم : کسی کو لوگوں کا سربراہ بنانا، سردار بنانا، لیڈر بنانا، افسر بنانا ۔

رَأَّسَ القَلَمَ : قلم کی نوک بنانا ۔

ـــ الكِتَابَ : کتاب وغیرہ پر عنوان لگانا

اِرْتَأَسَ عَلَيهِم : سردار بننا، سربراہ ہونا، صدر ہونا، لیڈر ہونا ۔

تَرَأَّسَ عَلَيهِم : اِرْتَأَسَ ۔

ـــ الشيءَ : اوپر سے پکڑنا ۔

ـــ الاجتماعَ وغيرَہ : جلسہ وغیرہ کی صدارت کرنا ۔

الرَّائِسُ : وادی کا سرا (۲) والی، نگران کار (۳) بڑھتا ہوا بادل (۴) وہ بڑا شکاری کتا جس سے شکار میں کتے آگے نہ بڑھتے ہوں ج : رَوَائِسُ ۔

الرِّئَاسُ : رِئَاسُ السَّيفِ : تلوار کا دستہ (۲) کسی معاملہ کا اولین حصہ ۔

الرِّئَاسَةُ : صدارت، سربراہی، لیڈری، افسری، سرداری ۔

الرَّآسُ : سری (جانوروں کے سر) بیچنے والا ۔

الرَّأْسُ : ہر چیز کا بالائی حصہ، چوٹی، سرا (۲) سر (۳) دل (۴) دماغ (۵) سردار قوم، سربراہ (۶) سری (جانور کا سر جسے پکایا جاتا ہے) (۷) نوک (۸) کنارہ (۹) ابتدائی حصہ (۱۰) ایک فرد ۔ کہتے ہیں : عندہ رَأْسٌ من الغَنَمِ : اس کے پاس ایک بکری ہے ۔ عندہ خَمْسَةُ أَرْؤُسٍ : اس کے پاس پانچ عدد بکریاں ہیں ج : رُءُوسٌ و أَرْؤُسٌ ۔

رَأْسُ السَّنَةِ و الشَّهرِ : سال یا مہینہ کا پہلا دن ۔

علی الرَّأْسِ و العَينِ : بڑی خوشی سے

وُلِدَ علی رَأْسِ اخیہ : وہ اپنے بھائی کے فوراً بعد پیدا ہوا ۔

من تحتِ راسِہ : اسکی ذمہ داری پر

رَأْسُ العَمُودِ : کالم کا بالائی حصہ ۔

ـــ القوم : سردار قوم، لیڈر ۔

رَأْسٌ برأسٍ : برابر، مساوی طور پر

رَأْسًا : براہ راست ۔

رَأْسًا علی عَقِبٍ : الٹا، اوندھا ۔

رَأْسِيٌّ : عمودی شکل کا ۔

رَأْسُ مَالٍ : سرمایہ، اصل رقم ۔

الرَّأْسَمَالِيَّةُ : سرمایہ داری، ایک اقتصادی نظام جو دولت کی شخصی ملکیت کے نظریہ پر قائم ہے ۔

الرَّأْسَمَالِيُّونَ : سرمایہ دار لوگ، سرمایہ دارانہ نظام کے حامل ۔

الرُّؤَاسُ : بڑے سر والا ۔

الرُّؤَاسِيُّ : الرُّؤَاسُ ۔

الرَّئِيسُ : سردار قوم، صدر، سربراہ، افسر، نگراں، چیف ج : رُؤَسَاءُ ۔

رَئِيسُ الإِدَارَةِ : ذمہ دار دفتر، چیف ایگزیکٹیو، منتظم اعلیٰ ۔

رَئِيسُ أَرْكَانِ الحَرْبِ : چیف آف اسٹاف، فوج کا اعلیٰ کمانڈر ۔

رَئِيسُ البَلَدِيَّةِ : چیرمین، افسر بلدیہ

رَئِيسُ المَدْرَسَةِ : مہتمم، ناظم ۔

رَئِيسُ الجَامِعَةِ : چانسلر یونیورسٹی ۔

رَئِيسُ القسم : صدر شعبہ ۔

رَئِيسُ الوُزَرَاءِ : وزیر اعظم ۔

رَئِيسُ العِصَابَةِ : گروہ کا سردار ۔

رَئِيسِيٌّ : صدارتی، صدر سے متعلق، بنیادی، اہم، اول ۔ البابُ الرَّئِيسِيُّ : صدر دروازہ ۔ الشارعُ الرَّئِيسِيُّ : مین روڈ، شارع عام ۔

الأَعْضَاءُ الرَّئِيسِيَّةُ : وہ بنیادی اعضاء جسم جن میں سے کسی ایک کے فقدان سے انسان کا زندہ رہنا مشکل ہے یہ قلب، دماغ، جگر، پھیپھڑے اور گردے ہیں ۔

المَسْأَلَةُ الرَّئِيسِيَّةُ : بنیادی مسئلہ

الرَّيِّسُ : الرَّئِيسُ ۔

المِرْآسُ : دوڑ میں گھوڑوں سے آگے نکلنے والا (۲) برابر والے گھوڑوں کے سر پر کاٹنے والا گھوڑا ج : مَرَائِيسُ

المَرْؤُوسُ : ماتحت ۔ ضد : رئیس محکوم ۔

المَرْؤُوسِيَّةُ : ماتحتی ۔

• رَأَفَ بہ ـَ رَأْفَةً : کسی پر مہربان ہونا، شفقت کرنا ۔ ھو رَائِفٌ ۔

رَئِفَ بہ ـَ رَأْفًا : رَأَفَ ھو رَئِفٌ ۔

رَؤُفَ ـُ رَأْفَةً و رَآفَةً : رَأَفَ ۔ ھو رَؤُوفٌ و رَؤُفٌ ۔

تَرَاءَفُوا : ایک دوسرے پر رحم کرنا ۔

تَرَأَّفَ بہ : کسی کے ساتھ شفقت کا معاملہ کرنا، مہربانی کرنا ۔

اِسْتَرْأَفَهُ : رحم و کرم کی درخواست کرنا، طالب رحم و شفقت ہونا ۔

الرَّأْفَةُ : رحم، مہربانی، شفقت ۔

الرَّؤُوف : انتہائی شفیق، بڑا مہربان ۔

• أَرْأَلَت النَّعَامَةُ : شتر مرغ کا بچہ والا ہونا ۔ ھی مُرْئِلٌ ۔

رَاءَلَ : جلدی کرنا، تیزی دکھانا ۔

اِسْتَرْأَلَ الرَّأْلُ : شتر مرغ کے بچہ کا بڑا ہو جانا ۔

ـــ النَّبَاتُ : پودے کا لمبا ہو جانا ۔

الرَّأْلُ : شتر مرغ کا بچہ (۲) شتر مرغ کا یک سالہ بچہ ج : أَرْؤُلٌ و رِئَالٌ

الرَّاءُول : جانور کے دانتوں کی زیادتی، جانور کا لعاب دہن ۔

الرُّؤَالُ : جانور کا لعاب دہن ۔

•رَأَمَ ـَ الإِنَاءَ رَأْمًا: ٹانکا لگانا، مرمت کرنا۔
ـــ الحَبْلَ: رسّی کو مضبوط بٹنا۔
رَئِمَ الجُرْحُ ـَ رَأْمًا: زخم کا بھر جانا
ـــ الأُنْثَى وَلَدَهَا: مادہ کا اپنے بچہ سے محبت کرنا اور اس سے الگ نہ ہونا۔
هِيَ رَائِمَةٌ وَ رَائِمٌ وَ رَءُومٌ۔
کہاوت ہے: ظِئْرٌ رَءُومٌ خَيْرٌ مِنْ أُمٍّ سَئُومٍ: مہربان دایہ لاپرواہ ماں سے بہتر ہے، بے توجہی اور لاپرواہی کے موقعہ پر کہا جاتا ہے کہ تم سے غیر اچھا
ـــ الشَّيْءَ: پسند کرنا، مانوس ہونا۔
أَرْأَمَهَا: مشفق و مہربان بنانا۔ کہاوت ہے: ثُكْلٌ أَرْأَمَهَا وَلَدًا: اولاد سے محرومی نے اسے لڑکے پر مہربان کر دیا۔
نیز: أَرْأَمَ النَّاقَةَ عَلَى وَلَدِهَا وَ عَلَى وَلَدِ غَيْرِهَا: اس نے اونٹنی کو اس کے بچہ پر اور دوسری اونٹنی کے بچہ پر مہربان و مشفق بنا دیا۔
ـــ الجُرْحَ: زخم کو علاج سے مندمل کرنا۔
ـــ الحَبْلَ: رسّی کو خوب بٹنا اور مضبوط کرنا
ـــ فُلَانًا عَلَى الأَمْرِ: کسی کام کے لئے مجبور کرنا۔
رَاءَمَ الإِنَاءَ مُرَاءَمَةً: مرمت کرنا، ٹانکا لگانا۔
تَرَأَّمَتِ النَّاقَةُ: مہربان ہونا، اونٹنی کے دل میں بچہ کی محبت ہونا۔
ـــ فُلَانًا: کسی پر رحم کرنا۔
الرَّأْمُ: اونٹ وغیرہ کے بچہ کی کھال جس میں بھوسہ بھرا ہوا ہو۔
وہ بچہ جس پر اس کی ماں کے علاوہ دوسرا جانور مہربان ہو ج: أَرْآم۔
الرِّئْمُ: سفید ہرن (۲) ہرن کا بچہ ج: أَرْآم و آرَام۔
الرِّئْمَةُ: ہرنی، حسین عورت کو حسن و نزاکت میں اس سے تشبیہ دی جاتی ہے۔
الرَّءْمَةُ: گوند وغیرہ چپکانے کا مسالا ج: رَءَمٌ۔
الرَّائِمُ و الرَّائِمَةُ: اپنے بچہ سے پیار کرنے والی اونٹنی۔
الرُّءَامُ: جانوروں کے منہ کا جھاگ۔
الرَّءُومُ: اپنے بچہ سے پیار کرنے والی اونٹنی
الرَّءُومُ لِلضَّيْمِ: ذلت پر راضی ہوجانیوالا
•رَآهُ يَرَاهُ و يَرْآهُ رَأْيًا و رُؤْيَةً: آنکھ سے دیکھنا، ادراک کرنا (۲) رائے رکھنا، اعتقاد و گمان کرنا، مناسب سمجھنا (۳) تدبیر کرنا۔ کہتے ہیں: يَا تُرَى و هَلْ تُرَى: کیا تیرا یہ گمان ہے، دیکھئے کیا ہوتا ہے، کیا خیال ہے، کیا بات ہے؟ یہ تعجب کے وقت بولا جاتا ہے۔
أَرَأَيْتَ: مجھے بتاؤ تو سہی۔ أَلَمْ تَرَ: کیا تمہیں معلوم نہیں۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے پھیپھڑے پر مارنا، زخمی کرنا۔
ـــ الرَّايَةَ: جھنڈا گاڑنا۔
ـــ فِي مَنَامِهِ رُؤْيَا: خواب دیکھنا۔
ـــ فلانا عالِمًا: کسی کو عالم سمجھنا، گمان کرنا۔
ـــ الزَّنْدَ: چقماق سے آگ نکالنا۔
رُئِيَ رَأْيًا: پھیپھڑے پر زخم آنا۔
أَرْأَى: ذی رائے ہونا (۲) عقل مند ہونا (۳) پھیپھڑے کا مریض ہونا (۴) آئینہ دیکھنا (۵) آسیب زدہ ہونا، جن آنا (۶) ریاکاری کرنا، خلاف حقیقت مظاہرہ کرنا (۷) بہت خواب نظر آنا (۸) دیکھتے وقت آنکھوں کو خوب ہلانا۔
أَرَى اللهُ بِفُلَانٍ: کسی کے دشمن کو اس کا ایسا عیب بتانا جس سے وہ خوشی منائے۔
أَرَى فُلَانًا المِرْآةَ: کسی کو آئینہ دکھانا۔ دیکھنے کے لئے آئینہ دینا۔
ـــ فُلَانًا الشَّيْءَ: کسی کو کوئی چیز دینا۔
ـــ وَجْهَ الصَّوَابِ: صحیح رخ یا راستہ دکھانا۔
رَاءَاهُ مُرَاءَاةً و رِءَاءً و رِيَاءً: کسی کے سامنے (خلاف حقیقت) صلاح و تقوی کا اظہار کرنا (۲) کسی سے مشورہ کرنا۔
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کو ملاقات کرنے کے وقت دیکھنا۔
رَأَّاهُ تَرْئِيَةً: کسی کو (خلاف واقعہ) خیر و تقوی کا حامل دکھانا (۲) آئینہ دکھانا
اِرْتَأَى الشَّيْءَ: دیکھنا (۲) غور کرنا، مناسب سمجھنا۔
ـــ فِي الأَمْرِ: غور و فکر کرنا
ـــ رَأْيًا فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں کوئی رائے رکھنا، سوچنا۔
تَرَاءَى فُلَانٌ: شیشہ وغیرہ میں اپنا منہ دیکھنا۔ کہتے ہیں: تَرَاءَى فِي المِرْآةِ و نَحْوِهَا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو دیکھنا۔
ـــ لَهُ: دیکھنے کی کوشش کرنا۔
ـــ لَهُ كَذَا: نظر آنا، مناسب معلوم ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: دیکھنا۔ حدیث میں ہے: "تَرَاءَيْنَا الهِلَالَ بِذَاتِ عِرْقٍ" ہم نے مقام ذات العرق میں چاند دیکھا (۲) کسی چیز پر نظر ڈالنا کہ وہ دکھائی دیتی ہے یا نہیں (۳) کسی کو بوقت ملاقات دیکھنا۔
تَرَأَّى لَهُ: دیکھنے کی کوشش کرنا۔
ـــ فِي المِرْآةِ: شیشے وغیرہ میں دیکھنا۔
تَمَرْأَى فِي المِرْآةِ: آئینہ میں دیکھنا۔
اِسْتَرْأَى بِالمِرْآةِ: آئینہ دیکھنا۔
ـــ الشَّيْءَ: دیکھنا۔

اسْتَرْاَى فلانًا: دکھلوانا، دیکھنے کے لئے کہنا (۲) مشورہ لینا (۳) ریا کار سمجھنا۔
الرَّايَةُ: جھنڈا ج: رَايَات۔
الرَّأْيُ: رائے (۲) تجویز (۳) خیال واعتقاد (۴) عقل (۵) تدبیر (۶) غور وفکر (۷) مشورہ (۸) نصیحت ج: آرَاءٌ (۹) اصولیوں کے نزدیک رائے قواعد مقررہ کے تحت احکام شرعیہ مستنبط کرنے کا نام ہے۔
رَأَيْتُه رَأْيَ العَيْن: میں نے اسے بچشم خود دیکھا۔
الرِّيَاءُ والرِّئَاءُ: دکھاوا، تصنع، نفاق۔
الرِّئْيُ: شاندار کپڑا جسے اس کی خوبی دکھانے کے لئے پھیلایا جائے۔
رِئْيُ الشَّيءِ: کسی چیز کا منظر، چہرہ (۲) حسین منظر۔ قرآن پاک میں ہے: "وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِئْيًا"
الرُّؤْيَا: خواب ج: رُؤًى۔
الرُّؤْيَةُ: دیدار، آنکھ سے دیکھنا (۲) دل سے دیکھنا (۳) رمضان مبارک کی پہلی رات کو چاند دیکھنا۔ حدیث میں ہے: "صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ" (۴) نظریہ۔ رُؤْيَةُ القاصِي: ٹیلیویژن۔
الرِّئَةُ: پھیپھڑا (عضو تنفس) وہ دو ہوتے ہیں
الرِّئَوِيُّ: پھیپھڑے سے متعلق۔ القَلْبُ الرِّئَوِيُّ: پھیپھڑے کے بعض امراض میں قلب کے دائیں جانب کا بڑا ہو جانا۔
الرَّئِيُّ: وہ شاندار کپڑا جس کا حسن دکھانے کے لئے پھیلایا گیا ہو (۲) موکل وہ جن جو انسان کو نامعلوم چیزوں کی خبر دیتا ہو (۳) سردار قوم۔ کہتے ہیں: هو رَئِيُّ قومه (۴) بڑا سانپ۔
الرُّوَاءُ: بہار، رونق، ظاہری حسن وجمال (اس کی اصل رُوَاءٌ ہے) کہتے ہیں: امْرَأَةٌ لها رُوَاءٌ: خوب رو عورت

المَرْأَى: منظر۔ کہتے ہیں: هو مني بمَرْأًى وہ میری نگاہوں کے سامنے ہے۔
المَرْآةُ: المَرْأَى۔ کہاوت ہے: تُخْبِرُ عن مَجْهُولِه مَرْآتُه: اس کا ظاہر باطن کا پتہ دیتا ہے۔
المِرْآةُ: آئینہ ج: مَرَاءٍ و مَرَايَا۔
المِرْآةُ المَعْدِنِيَّةُ: ایک آلہ جراحی (۲) دوربین جو سرجری میں استعمال کیجاتی ہے
المُرَائِي: ریاکار، منافق۔

ر ـــــ ب

• رَبَأَ فُلانٌ ـَ رَبْئًا: بلند ہونا، بلندی پر پہنچنا (۲) کھانے کی مختلف اقسام جمع کرنا۔ کہتے ہیں: رَبَأَ فُلانٌ لِفُلانٍ (۳) بھاری قدموں سے چلنا، مشکل سے چلنا۔ رَبَأَ فی مِشْيَتِه بھی کہا جاتا ہے
ـــ الأَرْضَ: صاف اور بلند ہونا۔
ـــ بِفُلانٍ عن كذا: بلند کرنا، بے داغ قرار دینا، برائی سے الگ سمجھنا۔
رَبَأَ بِنَفْسِه عن كذا: خود کو کسی فعل سے الگ رکھنا۔
ـــ فی الأَمْرِ: غور وفکر کرنا۔
ـــ الشيءَ: بلند کرنا، اونچائی پر پہنچانا۔
ـــ المَالَ: مال کی حفاظت اور نگہداشت کرنا۔
ـــ القَوْمَ ولَهُم: لوگوں کا محافظ جاسوس بننا (جو اوپر چڑھ کر دشمن کو دیکھے اور اپنے لوگوں کو باخبر کرے) نگرانی کرنا۔
ما رَبَأْتُ رَبْأَهُ: میں نے اس کی کوئی پرواہ نہیں کی۔
رَابَأَهُ: کسی سے بچنا، احتیاط کرنا۔
ـــ فُلانٌ فُلانًا: ایک دوسرے کی حفاظت کرنا، نگاہ رکھنا۔
ارْتَبَأَ: بلند ہونا، بلندی پر پہنچنا۔

ارْتَبَأَ الجَبَلَ: پہاڑ پر چڑھنا۔
الرَّبِيءُ: پیش رو جو دشمن کا پتہ لگا کر اپنے لوگوں کو آگاہ کرتا ہے، ہراول دستہ ج: رَبَايَا۔
الرَّبِيئَةُ: ہراول دستہ۔
المَرْبَأُ: اوپر سے دشمن کو دیکھنے کی جگہ، ٹاور ج: مَرَابِئُ۔
المَرْتَبَأُ: المَرْبَأُ۔
• رَبَّ الوَلَدَ ـُ رَبًّا: پرورش کرنا، نگہداشت کرنا، اشیاء ضروریہ (غذا وغیرہ دینا اور مضرتوں سے بچانا) الفاعل رَابٌّ والمفعول مَرْبُوبٌ و رَبِيبٌ۔ مؤنث کے لئے تا تانیث بڑھا دی جائے۔
ـــ القَوْمَ: سربراہی کرنا، قیادت کرنا۔ حضرت ابن الزبیرؓ سے حضرت ابن عباسؓ کی گفتگو میں ہے: "لأَنْ يَرُبَّنِي بَنُو عَمِّي أَحَبُّ إِلَيَّ من ان يَرُبَّنِي غَيْرُهُم"
ـــ الشيءَ: اکٹھا کرنا (۲) مالک ہونا (۳) ٹھیک کرنا (۴) مضبوط کرنا۔ جیسے رَبَّ الأَمْرَ۔
ـــ النِّعْمَةَ رَبًّا ورِبَابًا ورِبَابَةً: نعمت کو بڑھانا اور محفوظ رکھنا۔
ـــ بالمَكَانِ: کسی جگہ جمے رہنا، الگ نہ ہونا
ـــ الدُّهْنَ: تیل کو عمدہ بنانا، خوشبودار بنانا۔
أَرَبَّتِ الرِّيحُ: ہوا کا چلتے رہنا۔ أَرَبَّتِ
ـــ السَّحَابَةُ: بادل کا برستے رہنا۔
ـــ بالمكان: مقیم رہنا، الگ نہ ہونا۔
رَبَّبَ الوَلَدَ والنِّعْمَةَ: پرورش کرنا، محفوظ رکھنا۔
ـــ الثَّمَرَ: پھلوں کا مربّا بنانا۔
ارْتَبَّ الوَلَدَ: رَبَّ۔
ـــ على فُلانٍ: نعمتوں سے نوازنا۔

تَرَبَّبَ القَومُ: اکٹھا ہونا۔
ــــ الوَلَدَ: پرورش کرنا۔
ــــ الشیءَ: کسی شے کی ملکیت کا دعوی کرنا (تربّبَ الرَّجُلَ و الأرضَ)۔
التَّربِیبُ: قوام کو پانی جلاکر گاڑھا کرنا۔
الرَّابُّ: سوتیلا باپ (ماں کا دوسرا خاوند)
الرَّابَّةُ: سوتیلی ماں۔
الرَّبَابُ: سفید بادل۔ واحد: رَبَابَة (۲) ایک تار کا باجہ مثل سارنگی۔
الرِّبابُ: عہدو پیمان۔
الرِّبَابَةُ: الرِّبابُ (۲) تیروں کا مجموعہ گٹھا (۳) تیر باندھنے کی ڈوری۔
الرَّبُّ: پروردگار، اللہ تعالیٰ کا نام، غیراللہ کے لئے اس کا استعمال بلااضافت نہیں ہوتا (۲) پرورش کنندہ، مربّی (۳) مالک (۴) آقا، سردار (۵) نگراں (۶) منتظم (۷) انعام دہندہ (۸) اصلاح کنندہ ج: أرْبَابٌ و رُبُوب۔
رَبُّ البَیْت: صاحب خانہ، منتظم خانہ۔
الرُّبُّ: شیرہ (کھجور وغیرہ پکاکر تیار کیا ہوا)۔
رُبُّ السَّمْن و الزَّیْت: گھی یا تیل کا گاڑھا کیا ہوا (۲) دونوں کی سیاہ گاد، تلچھٹ ج: رُبُوبٌ و رِبَابٌ۔
رُبَّ: حرفِ جر جو صرف نکرہ کو مجرور کرتا ہے اور زائد حرف کے حکم میں ہوتا ہے کسی لفظ سے متعلق نہیں ہوتا۔ اس کے اخیر میں مازائد لگا دیا جائے تو یہ اپنا عمل جر روک دیتا ہے اس وقت اسمارِ معرفہ اور افعال پر بھی داخل ہو جاتا ہے، کبھی اسے مخفف کر دیا جاتا ہے اور کبھی اس کے آخر میں تارِ تانیث بھی لگادی جاتی ہے - یہ کبھی تقلیل اور کبھی تکثیر کے لئے آتا ہے جس کی تعیین سیاق کلام سے حسب موقع کی جاتی ہے۔
ــــ رُبَّمَا و رُبَمَا: شاید، ممکن ہے، بعض اوقات، بسا اوقات۔
الرَّبَبُ: بہت سا پانی، آبِ کثیر، آبِ شیریں۔
الرُّبَّى: احسان و انعام (۲) ضرورت (۳) مضبوط گرہ (۴) بکری جس نے بچہ جنا ہو، یا جس کا بچہ مرگیا ہو ج: رُبَابٌ (یہ جمع نادر ہے)۔
الرَّبَّابُ: جماعت۔
الرِّبَابَة: پرورش، عہدوپیمان، تیروں کا مجموعہ
الرُّبَّانُ: جہاز کا کپتان (۲) پوری چیز کہتے ہیں: أخَذَ الشیءَ بِرُبَّانِه۔
الرَّبَّانِیُّ: اللہ والا، خدا پرست (۲) علم و عمل میں کامل۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبَّانِيِّيْنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتَابَ"۔
الرَّبَّةُ: رَبٌّ کی تانیث، صاحبہ، مالکہ۔ اضافت کے ساتھ جیسے: رَبَّةُ البَیْت (۲) بڑا مکان ج: رِبَابٌ (۳) عورت کی مورتی۔
الرِّبَّةُ: موسم گرما میں ہری رہنے والی گھاس یا نبات (۲) بڑا گروہ یا دس ہزار کی تعداد (۳) ایک پودا جس پر لوبیے جیسا پھل آتا ہے ج: رِبَبٌ و رِبابٌ و أرِبَّةٌ۔
الرُّبَّةُ: بڑا گروہ ج: رِبَبٌ و رِبابٌ (۲) خوش گوار زندگی۔
الرُّبُوبِیَّة: پرورش، شان و صفت باری تعالیٰ (۲) آقائیت۔
الرِّبِّیُّ: لوگوں کا بڑا گروہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَكَأَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ" (۲) صابر و پرہیزگار عالم۔
الرَّبُوب: سوتیلا بیٹا (یعنی کسی کی بیوی کا وہ بچہ جو دیگر خاوند سے ہوا ہو) (۲) جنگلی گایوں کی قطار۔
الرَّبِیبُ: سوتیلا باپ یا بیٹا (۲) جس سے معاہدہ کیا گیا (۳) بادشاہ ج: أرِبَّاءُ و أرِبَّة۔
الرَّبِیبَةُ: سوتیلی ماں، سوتیلی لڑکی (جو دوسرے خاوند سے ہو) (۲) بچہ کی دایا، انّا ج: رَبَائِبُ۔
المِرْبَابُ: بہت نباتات والی زمین، شاداب زمین۔
المَرَبُّ: المِرْبَابُ (۲) جگہ (۳) قیام گاہ، ملاقات گاہ۔
المُرَبَّبُ: مربّا (۲) وہ شخص جس پر انعام کیا گیا ہو۔
المُرَبَّى: دیکھئے (ر ب و)
•رَبَتَ الصَّبِیَّ ـِ رَبْتًا: پرورش کرنا (۲) تھپکنا، تھپکی دے کر سلانا۔
رَبِتَ ـَ رَبَتًا: زبان بند ہو جانا۔
رَبَّتَ الصَّبِیَّ: بچہ کو تھپکی دینا، سلانے کے لئے تھپکنا۔
•رَبَثَه عن حَاجَتِه و أمْرِه ـُ رَبْثًا: ضرورت وغیرہ سے روکنا، باز رکھنا۔ هو رَبُوثٌ و رَبِیثٌ
رَبَّثَه عن حاجته و أمْرِه تربیثًا و تربیثَةً: باز رکھنا، روکنا۔
ارْتَبَثَ القَوْمُ: منتشر ہونا۔
ارْبَثَّ القَوْمُ: شیرازہ بکھرنا۔ کہتے ہیں: ارْبَثَّ أمْرُهُمْ۔
تَرَبَّثَ فی سَیْرِه: رک رک کر چلنا
ارْبَاثَّ: بند ہو جانا، رک جانا۔
الرِّبِّیثَی: مانع، رکاوٹ۔
الرَّبِیثَةُ: رکاوٹ، قید۔ کہتے ہیں: فَعَلَ ذٰلِكَ لَه رَبِیثَةً ج: رَبَائِث۔ حدیث میں ہے: "تَعْتَرِضُ الشَّیَاطِیْنُ النَّاسَ یَوْمَ الجُمُعَة بالرَّبَائِث" جمعہ کے روز شیطان لوگوں کے پاس رکاوٹیں لے کر آتے ہیں۔
•رَبَجَ ـُ رَبَاجَةً: کند ذہن ہونا۔

هو رَبِيْحٌ وهي رَبِيْحَةٌ۔
أَرْبَجَ: پست قد اولاد والا ہونا۔
تَرَبَّجَ: کند ذہن ہونا، بے وقوف ہو جانا، پریشان و متحیر ہو جانا۔
ـــ الوالِدَةُ على وَلَدِها: ماں کا اپنے بچہ میں مشغول ہونا اور اس کے باپ کے بعد دوسری شادی نہ کرنا۔
الرَّابِجُ: بھرپور اور سیراب۔
الرَّبَاجِيُّ: بھاری بھرکم (۲) دبیز اور گٹھیلا (۳) ڈینگ مار کرنے والا۔ شاعر کہتا ہے: وتَلْقَاهُ رَبَاجِيًّا فَخُورًا۔
• رَبِحَتْ تِجَارَتُهُ ـَ رِبْحًا و رَبَحًا ورَبَاحًا: کاروبار کا نفع بخش ہونا، تجارت کا کامیاب ہونا، تجارت میں نفع اٹھانا۔ جیسے: رَبِحَ التَّاجِرُ فی تِجَارَتِه۔
أَرْبَحَتْ تِجَارَتُهُ: تجارت کا نفع بخش ہونا۔
ـــ فُلانًا علَى بِضاعَتِه: کسی کو اس کے سامان پر نفع دینا۔ أَرْبَحَهُ بِبِضَاعَتِه بھی کہتے ہیں۔
رَابَحَه علی بِضَاعَتِه: سامان پر کسی کو نفع دینا۔
تَرَبَّحَ: نفع کمانا، نفع چاہنا (۲) متحیر ہونا
الرَّابِحُ: نفع بخش، نفع حاصل کرنے والا، کامیاب۔
الرَّبَحُ: فروختگی کے لئے منگائے جانے والے اونٹ اور گھوڑے (۲) چربی (۳) اونٹ کے چھوٹے بچے۔ واحد رَابِحٌ (۴) اونٹ کا چھوٹا بچہ ج: رِبَاحٌ۔
الرِّبْحُ: نفع، فائدہ، کامیابی، سود ج: أَرْبَاحٌ (۲) علم اقتصادیات میں اس فرق کو کہتے ہیں جو سامان کی لاگت اور اس کی فروختگی کی قیمت میں ہوتا ہے۔
الرِّبْحُ الإجْمَالِيُّ: وہ تمام منافع جو مالک کاروبار صاحب عمل حاصل کرتا ہے۔
الرِّبْحُ الصَّافِي: خالص نفع، جو انتظامی اخراجات اور سرمایۂ اصل کے سود کے بعد حاصل ہو۔
الرِّبْحُ البَسِيْطُ: سود مفرد۔
الرِّبْحُ المُرَكَّبُ: سود مرکب۔
الرَّبِيْحُ: نفع بخش، کامیاب۔ مَتْجَرٌ رَبِيْحٌ: کامیاب دوکان۔
المُرَابَحَةُ: (بَيْعُ المُرَابَحَةِ) مال اصل پر مقررہ اضافے کے ساتھ بیع کرنا۔
أَعْطَاهُ مالًا مُرَابَحَةً: کسی کو نفع کی باہمی تقسیم پر مال دینا
• رَبِخَ فی الرَّمْلِ ـَ رَبَخًا: ریت میں مشکل سے چلنا۔
أَرْبَخَ الرَّمْلُ: ریت کا تہ بہ تہ ہونا۔
ـــ فُلانٌ: مشکلات میں پڑنا۔
ـــ فُلانٌ فی الرَّمْلِ: ریت میں مشکل سے چلنا
تَرَبَّخَ: سست و ڈھیلا ہونا۔ تَرَبَّخَ فی مَشْيِه: ڈھیلا ہو کر چلنا۔
الرَّبِيْخُ (من الرِّجال): موٹا اور ڈھیلا آدمی۔
• رَبَدَ بالمَكَانِ ـُ رَبْدًا ورُبُودًا: قیام کرنا۔
ـــ فُلانًا رَبْدًا: قید کرنا، روکنا۔
ـــ التَّمْرَ: کھجور کو سکھانے کی جگہ پر اکٹھا کرنا۔
ـــ الإبِلَ: اونٹوں کو باڑہ میں بند کرنا
رَبِدَ ـَ رُبْدَةً: سیاہی مائل خاکی رنگ کا ہونا۔ مٹیالا ہونا۔ هو أَرْبَدُ وهي رَبْدَاءُ ج: رُبْدٌ
ارْبَدَّ: رَبِدَ۔
ـــ وَجْهُهُ: چہرہ کا سرخ و سیاہی مائل ہونا (بوقت غضب)۔ خاکستری رنگ کا ہونا۔ عام أَرْبَدُ: قحط کا سال۔
دَاهِيَةٌ رَبْدَاءُ: سخت مصیبت۔
تَرَبَّدَ: رَبِدَ۔
ـــ الرَّجُلُ: چہرہ پر شکن پڑنا، ترش رو ہونا۔
ـــ اللَّوْنُ: رنگ بدلنا۔
ـــ السَّمَاءُ: آسمان کا ابر آلود ہونا۔
ارْبَادَّ: ارْبَدَّ۔
الرُّبَدُ من السَّيْفِ: تلوار کا جوہر (۲) خوشنمائی، آب۔
الرُّبْدَةُ: خاکستری رنگ۔
الرَّبِيْدُ: برتن میں تہ بہ تہ لگی ہوئی اور پانی چھڑکی ہوئی کھجوریں۔
الرَّبِيْدَةُ: الماری یا بکس جس میں کتابیں اور رجسٹر وغیرہ محفوظ کئے جائیں ج: رَبَائِد۔
أَرْبَدُ: خاکستری رنگ کا، مٹیالا، بھورا (۲) قحط کا سال (۳) شیر (۴) ایک زہریلا سانپ م: رَبْدَاء ج: رُبْدٌ
المِرْبَدُ: اونٹوں کا باڑا، عراق میں اونٹوں کا ایک بازار تھا جسے مِرْبَدُ البصرہ کہتے تھے اس میں عرب شعرا کا اجتماع بھی ہوتا تھا (۲) کھجور سکھانے کی جگہ وغیرہ ج: مَرَابِد۔
• رَبَذَ ـَ رَبَذًا: چلنے میں تیز قدم اور کام میں پھرتیلا ہونا۔
أَرْبَذَ الثَّوْبَ أو الحَبْلَ: کاٹنا۔
الرَّبَذَانِيُّ: جھکی اور بسیار گو آدمی۔
الرِّبْذَةُ: حائضہ عورت کا خرقہ، سنار کا زیورات صاف کرنے کا کپڑا، ہر قسم کی مشین یا پرزہ صاف کرنے کا کپڑا۔ (عام طور پر مذکورہ تمام کاموں میں پرانے کپڑے کا ٹکڑا استعمال کیا جاتا ہے اسی کو عربی میں خرقہ اور اردو میں چیتھڑا کہتے ہیں (۲) ہر قسم کی گندی چیز (۳) نکما آدمی شیشی یا بوتل کی ڈاٹ ج: رِبَذٌ و رِبَاذٌ

الرَّبَذِیُّ: کمان کی تانت (۲) کوڑا۔
المِرْبَاذُ: جھکّی، فضول گو۔
• الرَّبْرَبُ: ہرنوں کی ڈار، جنگلی یا پالتو گایوں کا ریوڑ ج: رَبَارِبُ۔
• رَبُزَ الکَبْشُ ـُ رَبَازَۃً: دنبے کا موٹا تازہ ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: سمجھ دار اور خوش مزاج ہونا هو رَبِیْزٌ۔
رَبَّزَ القِرْبَۃَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
اِرْتَبَزَ: اپنے فن میں ماہر و کامل ہونا۔
الرَّبِیْزُ: اپنے فن کا ماہر۔
• رَبَسَہ بیدہ ـُ رَبْسًا: ہاتھ مارنا هو مَرْبُوْسٌ و رَبِیْسٌ۔
ـــ القِرْبَۃَ و نَحْوَھا: مشکیزہ وغیرہ کو بھرنا۔
اِرْتَبَسَ: مخلوط ہو جانا (۲) گتھا ہوا یا ٹھکا ہوا ہونا۔
ـــ العُنْقُوْدُ: گچھے (خوشہ) کے دانوں کا گتھا ہوا ہونا۔
تَرَبَّسَ: آہستہ چلنا۔
ـــ فلانًا: کسی سے بزور مانگ کرنا۔
اِرْبَسَّ فُلانٌ: کسی خطۂ زمین میں جانا، چلنا۔
ـــ أَمْرُ القَوْمِ: لوگوں کی حالت کمزور پڑ جانے کی وجہ سے شیرازہ بکھر جانا
الرِّبْسُ من الرجال: انتہائی چالاک آدمی (۲) بہت سا مال وغیرہ۔
الرَّبِیْسُ: بہت سا مال وغیرہ (۲) فربہ دُنبہ (۳) بھرا ہوا گچھا (۴) بہادر آدمی۔
الرُّبَیْسُ: أُمُّ الرُّبَیْسِ: اژدہا، سانپ (۲) بطور کنایہ مصیبت کو بھی کہتے ہیں (۳) ٹھوس اور ٹھکا ہوا گچھیلا
الرِّبْیَاسُ: چقندر جیسی ایک کھٹی میٹھی سبزی
الرُّبْسَاءُ: مصیبت ج: رُبُسٌ
• رَبِشَتِ الأَرْضُ ـَ رَبَشًا: زمین کا مختلف رنگوں کی زیادہ گھاس والی ہونا، کہتے ہیں: رَبِشَتِ السَّنَۃُ و رَبِشَ المَکَانُ: سال اور جگہ کا زرخیز ہونا۔
رَبِشَ الرَّجُلُ: مختلف رنگ والا ہونا۔ هو أَرْبَشُ و هي رَبْشَاءُ ج: رُبْشٌ۔
أَرْبَشَ الشَّجَرُ: درخت پر پتے آنا (۲) چنے جیسے پھل لانا، فالشَّجَرُ مُرْبِشٌ۔
الرَّبَشُ: کم عمروں کے ناخنوں میں ظاہر ہونے والی سفیدی۔
الأَرْبَشُ: مختلف رنگوں کا، مختلف رنگوں والی جگہ م: رَبْشَاءُ۔
• رَبَصَ بفُلانٍ ـُ رَبْصًا: کسی کے لئے خیر یا شر کا منتظر رہنا (۲) گھات میں لگنا، تاک میں رہنا۔
رَبَصَ فُلانًا أَمْرٌ: کسی کو کوئی بات اچھی یا بری پیش آنا۔
تَرَبَّصَ: ناجائز ذخیرہ کرنا۔
ـــ بہ: کسی کی گھات میں رہنا (۲) نقصان پہنچانے کے لئے تاک میں رہنا (۳) کسی کے لئے اچھائی یا برائی کا انتظار کرتے رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ھَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَا إِلَّا إِحْدَی الحُسْنَیَیْنِ"
ـــ بِسِلْعَتِہِ الغَلاءَ: اپنے سامان کے بھاؤ بڑھنے کا انتظار کرنا۔
ـــ عن کذا: کسی بات سے رک جانا
الرُّبْصَۃُ: ملاجلا رنگ (۲) ادلتا بدلتا رنگ (۳) انتظار۔ کہتے ہیں: لی عَلَی ھَذَا الأَمْرِ رُبْصَۃٌ: مجھے اس معاملہ میں انتظار ہے۔
• رَبَضَتِ الغَنَمُ وغیرُھا من الدَّوَابِّ ـِ رَبْضًا و رُبُوْضًا: بکری وغیرہ کا گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔
رَبَضَ الأَسَدُ علی فَرِیْسَتِہِ: شیر کا اپنے شکار کو حملہ کر کے دبوچ لینا
ـــ القِرْنُ علی قِرْنِہِ: اپنے ہم پلہ کو دبوچ لینا۔
ـــ بالمکانِ: قیام کرنا۔
ـــ فلانًا ـُ رَبْضًا: کسی کی پناہ لینا
أَرْبَضَتِ الشَّمْسُ: دھوپ کا اتنا سخت ہونا کہ جانور گرمی کی شدت سے گھٹنوں کے بل بیٹھ جائیں۔
ـــ الرَّاعِی الغَنَمَ وغیرَھا: چرواہے کا جانوروں کو بٹھا دینا۔
ـــ الشَّرَابُ القَوْمَ: شراب کا لوگوں کو زیادہ پینے کی وجہ سے مست اور بوجھل بنا کر زمین پر دراز ہونے کے لئے مجبور کر دینا۔ کہتے ہیں: أَرْبَضَھُمُ الإِنَاءُ: برتن نے ان کو سیراب کر دیا۔ حدیث ام معبد میں ہے: "أَنَّ النبیَّ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لما قَالَ عندَھا دعا بإناءٍ یُرْبِضُ الرَّھْطَ: رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے جب ام معبد کے یہاں قیلولہ فرمایا تو ایک ایسا برتن منگایا جو لوگوں کو سیراب کر دے
ـــ أَھْلَہُ: اہل و عیال کا خرچ اٹھانا۔
رَبَّضَ الرَّاعِی الغَنَمَ وغیرَھا من الدَّوَابِّ: أَرْبَضَھا۔
ـــ فُلانًا بالمکان: کسی جگہ پر جما دینا، ٹھہرا دینا۔
تَرَبَّضَ الکَبْشُ عن الغَنَمِ: دنبے کا بھیڑوں سے الگ ہو کر بیٹھنا، ضعف کی وجہ سے بیٹھ جانا۔
ـــ بالمکان: قیام کرنا۔
الرَّابِضُ: شیر (۲) بیمار (۳) مقیم۔ أَسَدٌ رَابِضٌ و رَجُلٌ رَابِضٌ۔ کہتے

ہیں: کَلْبٌ جَوَّال خَیْرٌ من أَسَدٍ رَابِضٍ: گھومتا ہوا کتا بیٹھے ہوئے شیر سے بہتر ہے (یعنی اس کا خطرہ کم ہے) ج: رُبُوضٌ۔

الرَّابِضَۃُ: چپٹی ناک ج: رَوَابِض۔ فلانٌ ما تقومُ رابِضَتُه، ما تقوم له رَابِضَۃٌ: فلاں کا تیر نشانہ پر لگتا ہے یا وہ دیکھتا ہے تو نظر لگا دیتا ہے۔

الرَّبْضُ: بیوی۔

الرَّبَضُ: بیوی یا ماں بہن اور بیٹی وغیرہ قریبی رشتہ دار جن کے قرب سے سکون حاصل ہو۔ کہاوت ہے: رَبَضُك منْك و ان كانَ سَمَارًا: یعنی تمہارے ہمدرد درحقیقت تمہارے عزیز و اقارب ہی ہیں خواہ وہ کوتاہی کیوں نہ کرتے ہوں۔ حدیث نجبہ میں ہے: "زَوَّجَ ابنَتَه من رَجُلٍ و جَهَّزَها و قَالَ: لا يَبِيتُ عَزَبًا و عند نا رَبَضٌ": وہ رات نہیں گزارے گا کنوارے کی طرح جب کہ ہمارے پاس اس کے لئے بیوی ہے (۲) آنتیں (۳) پیٹ کا اندرونی حصہ (۴) بکریوں اور چوپاؤں کا باڑا (۵) چوپاؤں کا وہ حصہ جو بیٹھتے وقت زمین سے لگتا ہے (۶) کسنے کی پیٹی، رسّی (۷) گوشہ، کنارہ (۸) شہر کے اردگرد کا علاقہ اور ملحقہ عمارتیں (۹) دودھ کی وہ مقدار جو آدمی کیلئے کافی ہو۔

الرِّبْضُ: گائے اور دیگر چوپاؤں کا گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوا ریوڑ ج: أَرْبَاضٌ۔

الرُّبْضُ: کسی چیز کا بیچ (۲) عمارت کی بنیاد (۳) کسی چیز کا زمین سے لگا ہوا حصہ (۴) بیوی (۵) بہت سے گھنے درخت ج: أَرْبَاضٌ۔

الرُّبُضُ: بیوی۔ رَجُلٌ رُبُضٌ عن الحَاجَاتِ و الأَسْفارِ: وہ شخص جو کسی ضرورت اور سفر کے لئے تیار نہ ہوتا ہو، کاہل و بڑیل۔

الرِّبْضَۃُ: لاش، ڈھیر ہوئی لاش (۲) لوگوں کا گروہ (۳) بکریوں وغیرہ کا گلہ۔

الرُّبْضَۃُ: اپاہج اور بڑیل آدمی (۲) ثرید کا بہت بڑا ٹکڑا ج: رُبَضٌ۔

الرُّبَضَۃُ: وہ آدمی جو عجز کے باعث ایک ہی جگہ رہے

الرَّبُوضُ: شَجَرَة رَبُوضٌ: بڑا درخت سِلْسِلَةٌ رَبُوضٌ: موٹی اور بھاری زنجیر۔ حدیث ابی لبابہ میں ہے: "أَنَّه ارتَبَطَ بِسِلْسِلَةٍ رَبُوضٍ الى أَن تابَ اللهُ عليه": ابولبابہ ایک موٹی اور بھاری زنجیر سے بندھے رہے تا آنکہ اللہ نے ان کی توبہ قبول کرلی۔ دِرْعٌ رَبُوضٌ: کشادہ زرہ۔ قَرْيَةٌ رَبُوضٌ: کثیر آبادی والی بستی ج: رُبُضٌ۔

الرَّبِيضُ: چرواہوں سمیت باڑے میں موجود بکریاں اور چوپائے (۲) پیٹ میں آنتوں کے اکھٹا ہونے کی جگہ۔

الرُّوَيْبِضَۃ: معمولی اور کم عقل آدمی، حدیث اشراط الساعہ میں ہے: "وأَنْ تَنْطِقَ الرُّوَيْبِضَۃُ فی أَمْرِ العَامَّةِ"۔

المَرْبِضُ: ایک جگہ کا نام (۲) بکریوں اور چوپاؤں کا باڑا ج: مَرَابِض۔

• رَبَطَ جَأْشُه ـِ رِبَاطَةً: مضبوط دل کا ہونا کہ مصیبت میں نہ گھبرائے۔

— الشیءَ ـُ رَبْطًا: باندھنا، ملانا، جوڑنا، مربوط کرنا۔ هو مَرْبُوط و رَبِيطٌ۔

— نَفْسَه عن كذا: باز رکھنا، روکنا

— اللهُ على قَلْبِه بالصَّبْرِ: صبر کی طاقت دینا، دل مضبوط کرنا۔ قرآن پاک میں ہے (حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قصہ میں) "إِنْ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلا أَنْ رَبَطْنَا على قَلْبِها لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِين"

رَبَطَ الجُرْحَ: زخم پر پٹی باندھنا۔

— على قلبه: دل مضبوط کرنا۔

— اللِّسانَ: زبان بند کرنا، گونگا بنا دینا

رَابَطَ مُرَابَطَةً و رِبَاطًا: جمے رہنا، کسی کام کو ہمیشہ کرنا اور اس سے الگ نہ ہونا، پڑاؤ ڈالنا، سرحد پر مقیم ہونا۔

— الجَيْشُ: فوج کا سرحد پر مقیم رہنا، پڑاؤ ڈالنا۔ قرآن پاک میں ہے: "يا أَيُّها الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا و رَابِطُوا"۔

ارتَبَطَ فی الحَبْل و نَحْوِه: رسّی وغیرہ سے بندھنا۔

— الشیءُ بكذا: ملنا جڑنا، متعلق ہونا، مربوط ہونا۔

— الدَّابَّةَ وغيرَها: باندھنا، کہتے ہیں فُلانٌ يرتَبِط من الدَّوابِّ كذا رَأْسًا: فلاں کے پاس اتنے جانور ہیں۔

— فَرَسًا: گھوڑے کو سرحدی حفاظت کے لئے تیار کرنا۔

تَرَابَطَ المَاءُ فی المكان: پانی کا ٹھہر جانا

— الأَفْرَادُ و الأَشْيَاءُ: افراد یا اشیا کا ایک دوسرے سے ملنا، جڑنا

الارْتِباط: جوڑ، تعلق، ربط وضبط۔

التَّرَابُطُ: علم فلسفہ میں ترابط اس تعلق کو کہتے ہیں جو ایسی دو ادراک کردہ چیزوں کے درمیان قائم ہو جو ذہن میں کسی بھی سبب کی بنا پر ایک دوسری سے ملی ہوئی ہوں۔

الرَّابِطُ: قیام پذیر۔

رَابِطُ الجأش: قوی القلب، نڈر، بہادر متحمل مزاج۔ نَفَسٌ رَابِطٌ: لمبا چوڑا سانس۔

الرَّابِطَۃُ: رابطہ، جوڑ، تعلق (۲) جماعت یا

تنظیم جس میں متفق المقاصد لوگ جمع ہوں جیسے: رَابِطَةُ العَالَمِ الإسْلامِی، رَابِطَةُ الأُدَبَاء۔ رَابِطَةُ القُرَّاء وغیرہ (۳) بندھے ہوئے جانور ج: رَوَابِط۔

الرِّبَاطُ: رسی، پٹی، ڈوری، جوتے وغیرہ کا تسمہ (۲) گھوڑوں کا اصطبل (۳) فقرا وغیرہ کی سرائے (۴) قیام گاہ (۵) دل (۶) گھوڑے (۷) صوفیا کی قیام گاہ۔

رِبَاطُ الحُجَّاج: حجاج کی قیام گاہ، مسافر خانۂ حجاج۔

رِبَاطُ الخَیْل: گھوڑوں کا اصطبل جو پانچ یا اس سے زیادہ کے لئے ہو۔ کہتے ہیں: لہ رِباطٌ من الخَیْل: اس کے پاس پانچ یا زائد گھوڑے ہیں۔

قَرَضَ رِبَاطَهُ: وہ مرگیا یا بیماری سے اچھا ہوگیا۔

جَاءَ وقَدْ قَرَضَ رِبَاطَه: وہ تھکاماندہ آیا۔

رِبَاطُ الجَوَارِب: گیٹس۔

رِبَاطُ الرَّقَبَة: ٹائی (گلے میں لگائی جاتی ہے)

رِبَاطَةُ الجَأش: تحمل، بہادری، دل کی مضبوطی۔

الرَّبْطُ: جوڑ، بندش (ضد: حل) علم فلسفہ میں وہ تعلق جو ادراک کردہ دو ایسی چیزوں کے درمیان ہو جو ذہن میں کسی بھی سبب سے ایک دوسرے کے ساتھ ملی ہوئی ہوں۔

الرِّبْطَةُ: بنڈل، گٹھڑی، بستہ ج: رِبَطَات

رِبْطَةُ السَّاق: عورتوں کا پنڈلی بند۔

الرَّبِیْطُ: بندھا ہوا (۲) راہب (۳) زاہد: حدیث میں ہے: "أَنَّ رَبِیطَ بنی اسْرَائیل قال: زَیْنُ الحَکِیمِ الصَّمْتُ" (۴) خشک کھجور جس پر برتن میں رکھ کر پانی ڈالا جائے (۵) بھگوئی ہوئی نیم پخت کھجور

رَبِیْطُ الجَأش: دلیر، بہادر، متحمل مزاج

الرَّبِیْطَةُ: بندھے ہوئے جانور ج: رَبَائِط۔

المُرَابِطُ: مقیم، پڑاؤ ڈالے ہوئے۔

المُرَابِطَةُ: دشمن کی سرحد کے قریب پڑاؤ ڈالنے والے لوگ اور گھوڑے۔ المُرَابَطَةُ: پڑاؤ، دھرنا، قیام۔

المِرْبَطُ: جانوروں کو باندھنے کی رسی وغیرہ ج: مَرَابِط۔

المِرْبَطَةُ: المِرْبَط۔

المَرْبَطُ: اصطبل، گھوڑوں اور چوپاؤں کو باندھنے کی جگہ ج: مَرَابِط۔

المَرْبُوط: وابستہ، بندھا ہوا، جڑا ہوا۔

المُرْتَبِطُ بشیء: پابند، مربوط، متعلق

— بمَوعِدٍ او عَهْدٍ: پروگرام یا عہد کا پابند۔

• رَبَعَ الرَّبِیْعُ ـَـ رُبُوعًا: موسم بہار آنا

— الإبِلُ رَبْعًا: اونٹوں کا چراگاہ میں آزادی کے ساتھ گھومنا اور چارہ و پانی سے خواہش کے مطابق سیر ہونا (۲) اونٹوں کا چوتھے دن پانی پینا

— علیه الحُمّٰی: چوتھے دن بخار آنا

— بالمکان: ٹھیرنا، قیام کرنا۔

— فُلانٌ: رک کر انتظار کرنا، مقید ہونا کہتے ہیں: ارْبَعْ عَلَیْكَ او علی نَفْسِكَ او علی ظَلْعِكَ: ٹھیرو اور انتظار کرو (۲) طاقت آزمائی کیلئے ہاتھ میں پتھر اٹھانا (۳) خوش حال و آسودہ ہونا۔

— عن شیءٍ: رکنا، باز رہنا۔

— علی فُلانٍ: شفقت کرنا، مہربانی کرنا

— فُلانًا: کسی کا چوتھائی مال لینا۔

— الدَّابَّةُ: لمبے قدموں سے دوڑنا۔

— الرَّجُلُ بالمکانِ وفی المالِ: جگہ یا مال میں من مانی کرنا، حسب خواہش تصرف کرنا۔

رَبَعَ الجَیْشَ: فوج سے مال غنیمت کا چوتھائی لینا، یہ زمانۂ جاہلیت میں لیا جاتا تھا۔

— الحِمْلَ: دو آدمیوں کا لاٹھی کے دونوں کنارے پکڑ کر یا دونوں ہاتھوں سے بوجھ اٹھانا۔

— الحَبْلَ: رسی یا تانت کو بٹنے میں چار بل دینا۔

— الثَلاثَةَ ـِـ رَبْعًا: تین کے ساتھ مل کر چوتھا ہو جانا۔

— التِّسْعَةَ والثَّلاثِین: انتالیس کے ساتھ خود کو شامل کرکے چالیس کردینا

رُبِعَ: چوتھے دن کے بخار میں مبتلا ہونا۔

أَرْبَعَ العَدَدُ: عدد کا چار ہو جانا یا چالیس ہو جانا۔

— القَومُ: موسم بہار میں داخل ہونا۔

— فُلانٌ: پانی یا دیہات کی طرف جانا (۲) موسم بہار گزارنے کی جگہ مقیم ہونا۔

— الحَامِلُ: موسم بہار میں بچہ کو جنم دینا، ھی مُرْبِعٌ و مِرْبَاعٌ۔

— المَولُودُ: بچہ کی کلی نکلنا یا گر جانا۔

— فُلانٌ: کسی کے جوانی میں بچہ پیدا ہونا۔

— الغَنَمُ: بھیڑ کی عمر کا چوتھا سال شروع ہونا۔

— ذواتُ الحَافِرِ: کھروالے جانوروں کا پانچواں سال شروع ہونا۔

— الغَیْثُ: بارش کا کثرت کی وجہ سے لوگوں کو ان کے مقامات میں روک دینا، محبوس کرنا۔ فالغَیْثُ مُرْبِعٌ۔

— مَاءُ الرَّکِیَّةِ: کنویں کا پانی زیادہ ہوجانا

— الإبِلَ: اونٹوں کو پانی پینے کے لئے آزاد چھوڑنا، جب چاہیں پئیں۔

— المَرِیْضَ: بیمار کی عیادت کے لئے چوتھے دن آنا۔ حدیث میں ہے: "أَغِبُّوا فی

عِيادَةِ المَرِيضِ و أَرْبِعُوا إلاَّ أن يَكُونَ مَغْلُوبًا"

رَابَعَ الحِمْلَ مُرَابَعَةً و رِبَاعًا: رَبَعَه۔

—— فُلانًا: کسی کے ساتھ مل کر ہاتھوں یا لاٹھی (مِربعه) سے بوجھ اٹھانا (۲) چوتھائی پیداوار لینے پر کسی کی کاشت کرنا۔ کہتے ہیں: استأجرهُ مُرابعةً و رِباعًا: زمین کو چوتھائی پیداوار کے بدلے کرایہ پر لینا۔

رَبَّعَ الشيءَ: چوکور کرنا (۲) چار حصے کرنا (۳) چار گنا کرنا۔

—— فُلانٌ رِجْلَيه: چار زانو بیٹھنا، پھسکڑا مار کر بیٹھنا۔

ارْتَبَعَ البَعِيرُ و نَحوُه: موسم بہار کی گھاس کھانا (۲) موٹا ہونا (۳) تیز چلنا پیروں کو زمین پر مارتے ہوئے چلنا۔

—— الحَيَوانُ: جانور کی طاقت و صحت علاج وغیرہ سے بحال ہو جانا۔

—— بالمكان: کسی جگہ موسم بہار میں قیام کرنا۔

—— حَجَرًا و نحوَه: پتھر وغیرہ کو اٹھا کر بلند کرنا۔

—— فُلانٌ أمرَ القَوْم: لوگوں کا امیر بننے کے لئے منتظر رہنا۔ حدیث مغیرہ میں ہے: "أنَّ فُلانًا ارْتَبَعَ أمْرَ القَوم"

تَرَبَّعَت الماشِيَةُ: موسم بہار کی گھاس کھانا۔

تَرَبَّعَ الجالِسُ: چہار زانو بیٹھنا، پھسکڑا مار کر بیٹھنا۔

—— المكانَ و به: کسی جگہ موسم بہار گزارنا۔

—— حَجَرًا و نَحْوَه: ارْتَبَعَه۔

اسْتَرْبَعَ البَعِيرُ و نَحْوُهُ للسَّيْر: اونٹ وغیرہ کا چلنے کی طاقت رکھنا۔

—— فُلانٌ بعَمَلِه: کام پر قادر ہونا۔

—— الرَّمْلُ و نَحْوُهُ: ریت وغیرہ کا ڈھیر لگنا۔

اسْتَرْبَعَ الغُبَارُ و نَحوُهُ: گرد وغبار کا اٹھنا۔

—— شيئًا: کسی چیز پر قادر ہونا، بس میں کرنا

الأَرْبَعُ: چار۔ أرْبَعُ ساعاتٍ مثلاً: چاروں جیسے: الساعات الأربعُ۔ ذَوَاتُ الأربعُ: چوپائے۔ الرِّياحُ الأربعُ: چار سمتوں (مشرق و مغرب، شمال و جنوب) سے چلنے والی ہوائیں: الصَّبا۔ الدَّبُور۔ الشَّمالُ۔ الجَنُوبُ۔

الأَرْبِعاءُ: بدھ کا دن۔ تثنیہ: أربعاوان ج: أربعاوات۔

الأُرْبُعاءُ: قَعَدَ الأُرْبُعاءَ: چار زانو بیٹھنا، پھسکڑا مار کر بیٹھنا۔

الأُرْبُعَا و الأُرْبُعاوَى: الأُرْبُعاءُ۔

الأَرْبَعَة: چار۔ أَرْبَعَةُ كُتُبٍ مثلاً (۲) چاروں جیسے: الكُتُبُ الأربعة کہاوت ہے: جَاءَ وعَيْنَاهُ تَدْمَعَان بأَرْبَعَةٍ: وہ چہار آنسو روتا ہوا آیا یعنی وہ زور زور سے روتا ہوا آیا۔

الأَرْبَعُونَ: چالیس، چالیسوں، چالیسواں (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے یکساں۔

التَّرْبِيعُ في الزِّرَاعَةِ: چوتھی بار آبیاری چوتھا پانی جو کھیتی کو دیا جائے۔

التَّرْبِيعَة: خانہ، کھیت کی کیاری۔

الرَّابِعُ: چوتھا (۲) پر بہار۔ رَبِيعٌ رَابِعٌ: پر بہار فصل ربیع (جو زرخیز ہو)۔

رَابِعَةُ النَّهار: دوپہر، دن دہاڑے۔

رُبَاعَ: أربعةَ أربعةً سے معدول ہے چار چار۔ جیسے: جاءَ القومُ رُبَاعَ: چار چار آئے۔

الرَّبَاعُ: اچھی حالت، پوزیشن، حیثیت، خوش حالی۔ کہتے ہیں: هُمْ علَى رَبَاعِهِم: وہ اپنی سابقہ بہتر حالت و پوزیشن میں ہیں۔

الرِّبَاعُ: دیت، تاوان جو ایک قوم دوسری قوم کو ادا کرتی ہے۔

الرَّبَاعَةُ: اچھی حالت، خوش حالی۔ حدیث میں ہے آپؐ نے مہاجرین و انصار کے بارہ میں تحریر فرمایا: "انهم أمَّةٌ وَاحِدَةٌ على رَبَاعَتِهِمْ"

الرَّبَاعِيَةُ: سامنے کے چار دانتوں اور کچلیوں کے درمیان والے دانت یہ چار ہوتے ہیں دو اوپر اور دو نیچے۔

الرُّبَاعِيُّ: چار اجزاء سے مرکب چیز، چہار اجزائی، چہار رکنی، چہار گوشہ (۲) علم ریاضی اور علم ہندسہ میں وہ شکل مستوی ہے جو چار مساوی ایسے اضلاع سے گھری ہوئی ہو کہ ہر دو متصل ضلع ایک نقطہ پر ختم ہوتے ہوں اس نقطہ کو راس کہا جاتا ہے (۳) شعراء کی اصطلاح میں وہ نظم ہے جو چند ایسی اکائیوں پر مشتمل ہو کہ ہر اکائی میں چار مستقل قافیے والے مصرع ہوں۔

رُبَاعِيُّ الأحْرُف: چہار حرفی۔

رُبَاعِيُّ الأضْلاع: چہار پہلو۔

رُبَاعِيُّ الأرجُل: چار ٹانگوں والا۔

الرَّبَّاعُ: بہت زیادہ جائدادیں خریدنے والا (۲) بطور طاقت آزمائی پتھر یا وزن دار چیز اٹھانے والا۔

الرَّبْعُ: مکان، حویلی جس میں متعدد چھوٹے چھوٹے مکانات ہوں (۲) مکان کا دالان چاروں طرف کا کھلا حصہ (۳) محلہ (۴) موسم بہار گزارنے کا مقام (۵) متوسط قد کا آدمی (۶) ورزش جرّ اثقال (طاقت آزمائی کے لئے وزن اٹھانے کی ورزش)

الرَّبَعُ: میانہ قد۔

الرُّبْعُ: چوتھائی حصہ (۲) تین اعشاریہ ۶۳ گیلن کا ایک پیمانہ ج: أرْبَاعٌ۔

الرُّبَعُ : موسم بہار میں پیدا ہونے والا اونٹ کا بچہ
ج: رِباع و أَرْبَاعٌ - وهي رُبَعَةٌ
ج: رِبَاعٌ -
الرِّبْعُ : حُمَّى الرِّبْع : چوتھے دن آنے
والا بخار، اسے مَلَارِيا الرِّبْع بھی
کہتے ہیں (۲) اونٹوں کی چوتھے دن پانی
پینے کی باری۔
الرَّبْعَةُ : میانہ قد (مذکر و مؤنث دونوں کے
لئے) (۲) خوشبو کی ڈبیہ یا شیشی (۳) قرآن
پاک کے الگ الگ تیس پارے۔
الرَّبَعَةُ : چولھے کے پتھروں کا درمیانی فاصلہ
الرِّبْعِيُّ : موسم بہار کا (۲) جوانی کی اولاد۔
الرُّبْعِيَّةُ : رِبْعِيَّةُ القوم : آغاز سردی
میں لوگوں کا کھانا پینا۔
الرَّبُوعُ : تقریباً ساڑھے تین گیلن دودھ دینے والی گائے
ج: رُبُع و رَبَائِعُ -
الرَّبِيعُ : موسم بہار (سردی اور گرمی کے
درمیان کا موسم) (۲) ماہ ربیع الاول و
ربیع الثانی (۳) موسم بہار کی بارش۔ حدیث
میں ہے "إِنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ
ما يَقْتُلُ حَبَطًا او يُلِمُّ" (۴)
چھوٹی نہر (۵) سرسبز پودے وغیرہ، ہریالی
موسم بہار کی گھاس (۶) چوتھائی حصہ ج:
أَرْبِعَاء و رِبَاعٌ و أَرْبِعَةٌ -
ابو الرَّبِيع : ہدہد کی کنیت۔
الرَّبِيعِيُّ : موسم بہار کا۔
الرَّبِيعَةُ : وہ پتھر جسے ورزش اور طاقت آزمائی
کے لئے اٹھایا جائے (۲) لوہے کی خود (۳)
باغیچہ (۴) توشہ دان (۵) عطر دان جس
میں دلہن کی خوشبو رکھی جاتی ہے۔ ج:
رَبَائِع -
الرَّوْبَعُ : کمزور اور کمینہ، ذلیل و کوتاہ قد (۲)
اونٹ کے بچہ کو لگنے والی بیماری ج:
رَوَابِع -
الرَّوْبَعَةُ : اونٹ کے بچہ کی بیماری (۲) پھسکڑا
چوزانو نشست (۳) پست قد ج:
رَوَابِع -
المِرْبَاعُ : مال غنیمت کا چوتھائی جو سردار
قوم زمانہ جاہلیت میں فوج سے لیا
کرتا تھا۔ حدیث میں ہے نبی صلی اللہ
علیہ وسلم نے عدی بن حاتم سے اس کے
مسلمان ہونے سے قبل فرمایا "إِنَّكَ
لَتَأْكُلُ المِرْبَاعَ و هو لا يَحِلُّ
لَكَ فِي دِينِكَ (۲) درمیانہ قد کا آدمی
فصل ربیع میں بچہ دینے والا مویشی
(۳) وہ جگہ جہاں اول ربیع میں سبزہ
اگتا ہے ج: مَرَابِيعُ -
المُرَبَّعُ : چہار گوشہ، چوکور (۲) علم ہندسہ میں
مربع وہ ہے جس کے چار مساوی اضلاع
اور مساوی زاویے (کونے) ہوں (۳)
جہاز کا لنگر (۴) زمین کا ٹکڑا، کھیت
کی کیاری، خانہ ج: مُرَبَّعَات -
رَجُلٌ مُرَبَّعُ الحاجِبَيْن : گھنی
بھوں والا آدمی کہ دیکھنے میں چار بھنویں
لگتی ہوں۔
المَرْبَعُ : موسم بہار گزارنے کی جگہ (۲) موسم
بہار کی بارش ج: مَرَابِعُ -
مَرْبَعُ الصَّيْد : شکارگاہ ج: مرابع -
المَرْبَعَةُ : جنگلی چوہوں والی زمین، بہت چوہوں
والی زمین۔
المُرْبِعُ : موسم بہار میں بچہ دینے والی اونٹنی
(۲) بحری جہاز کا بادبان -
المِرْبَعُ و المِرْبَعَةُ : وہ لکڑی جس کے
ذریعہ دونوں سرے دو آدمی پکڑ کر
سامان لادتے ہیں ج: مَرَابِع -
المَرْبُوعُ : درمیانہ قد کا آدمی (۲) چوتھے
دن کے بخار کا مریض۔ هي مَرْبُوعَة
ج: مَرَابِيعُ -
اليَرْبُوعُ : ایک قسم کا چھوٹا چوہا جس کی
اگلی ٹانگیں چھوٹی اور پچھلی لمبی ہوتی
ہیں ج: يَرَابِيعُ -
• رَبَغَ ـَ رَبْغًا : آسودہ زندگی گزارنا (۲)
گستاخ و بدکار ہونا۔ هو رَبِغٌ و
هي رَبِغَةٌ -
رَبَغَ العَيْشُ ـُ رَبَاغَةً : زندگی
کا آسودہ اور فراخ ہونا۔ هو رَبِيغٌ
أَرْبَغَ الشَّيْطَانُ فِي قَلْبِهِ : دل میں
برائی پیدا کرنا۔ حدیث میں ہے "إِنَّ
الشَّيْطَانَ قد أَرْبَغَ فِي قلوبِهِمْ
و عَشَّشَ" شیطان نے ان کے دلوں
میں فساد پیدا کرکے اپنا گھر بنا لیا ہے۔
رَابِغ : بحر احمر کے ساحل پر مکہ معظمہ اور
مدینہ منورہ کے درمیان ایک وادی کا
نام جو حج کے احرام کی ایک میقات
بھی ہے۔
الرَّابِغُ : عَيْشٌ رَابِغٌ : آسودہ اور فراخ
زندگی۔ ربیع رَابِغٌ : سرسبز و شاداب
فصل بہار۔
الرَّبْغُ : اچھا منظر (۲) باریک مٹی۔
الرَّبَغُ : آسودگی، خوش حالی۔ کہتے ہیں:
أَخَذَهُ بِرَبَغِهِ : کسی کو اس کی خوش حالی
ختم ہونے سے پہلے پکڑ لینا۔
• رَبَقَ ـُ رَبْقًا : پھندے دار رسی سے
باندھنا۔
ــــ فُلانًا فِي الأَمْرِ : کسی کام میں پھنسانا
هو مَرْبُوقٌ و رَبِيقٌ - و هي
مَرْبُوقَةٌ و رَبِيقَةٌ -
رَبَّقَهُ : زور سے پھندا ڈالنا، زور سے باندھنا
ــــ الرِّبْقَةَ : پھندا تیار کرنا۔
ــــ الكَلَامَ : بات بنانا، جھوٹ سے مزین کرنا
ــــ الخُبْزَ : روٹی کو مکھن وغیرہ لگانا۔
خُبْزَة مُرَبَّقَةٌ : روغنی روٹی۔
ارْتَبَقَ فِي الحِبَالَةِ : پھندے میں پھنسنا
ارْتَبَقَ فُلانٌ فِي حِبَالَتِهِ : وہ خود
اپنے جال میں پھنس گیا۔

الرِّبْقُ : پھندوں والی رسّی جس سے جانوروں کو باندھتے ہیں (۲) رسّی کا حلقہ جس سے جانور کو باندھتے ہیں (۳) رسّی (۴) دھاگا ج: أَرْبَاقٌ و رِبَاق ۔

الرِبْقَة : ایک پھندا ج: رِبَاق و رِبَقٌ.
حَلَّ رِبْقَتَه : پھندا کھولنا، کلفت یا اذیت دور کرنا. کہاوت ہے: لَا يَرْضَى الحُرُّ فی رِبْقَةِ الذُّلِّ: شریف آدمی ذلت کا پھندا گوارا نہیں کرتا.

الرُّبَيْقُ : أُمُّ الرُّبَيْقِ : سانپ (۲) سختی و مصیبت (۳) جنگ ۔

الرَّبِيق : پھندے میں پھنسا ہوا جانور.

المُرَبَّقَة : روغن دار روٹی ۔

• رَبَكَ الشیءَ ـُـ رَبْكًا: مخلوط کرنا، ملانا
—— الرَّبِيكَةَ: کھجور اور مکھن کا مخلوط تیار کرنا.
—— الثَّرِيدَ : ثرید تیار کرنا۔ کہتے ہیں: رَبَكَ لہ طَعَامًا: اس کے لئے کھانا تیار کیا. کہاوت ہے: غَرْثَانُ فَارْبُكُوا لَہ: بھوکا ہے اس کے لئے کھانا تیار کرو۔
—— فُلَانًا: مشکل اور پیچیدگی ڈالنا، الجھن میں ڈالنا.
—— الرَّجُلَ : کیچڑ میں دھنسا دینا ۔

رَبِكَ ـَـ رَبَكًا: الجھن میں پڑنا، معاملہ کی پیچیدگی میں پڑنا، پریشان ہونا۔ ھو رَبِكٌ و رَبِيكٌ ۔

ارْتَبَكَ الأَمْرُ: معاملہ کا پیچیدہ ہو جانا۔
—— فی الوَحل : کیچڑ میں دھنسنا، پھنسنا
—— فی الکلام: رک رک بولنا۔
—— الأَمْرُ: کسی معاملہ میں اس طرح پھنسنا کہ خلاصی نہ ہو سکے ۔

الرَّبَكُ و الارتباك : پریشانی، الجھن

الرَّبِكُ: بے تدبیر، بے رائے، الجھا ہوا، متردد، پریشان ۔

الرُّبَكُ : رَجُلٌ رُبَكٌ : اپنے معاملات میں الجھا ہوا ۔

الرَّبِيكُ : الرُّبَكُ (۲) مبتلائے مصیبت، پریشان ۔

الرَّبِيكَةُ : کھجور اور گھی کا مخلوط، کبھی اس میں اتنا پانی بھی ملا دیا جاتا ہے جو جذب ہو جاتا ہے (۲) گارا ملا ہوا پانی (۳) وہ مکھن جس میں دودھ باقی ہو اور الگ نہ ہوا ہو ج: رَبَائِكُ ۔

المُرْبِكُ : پریشان کن۔

المُرْتَبِكُ: پیچیدہ۔

• رَبَلَ المَکَانُ ـُـ رَبْلًا: کسی جگہ کا تیز سبز رنگ کی گھنگرالی نبات والی ہونا۔
—— القَوْمُ : تعداد میں بڑھنا، پھلنا پھولنا (۲) زیادہ دولت والا ہونا ۔
—— المَرْأَةُ : عورت کا گوشت بڑھ جانا

ارْتَبَلَ مالُہ : مال میں اضافہ ہونا۔

تَرَبَّلَ الجِسْمُ : بدن کا موٹا ہونا اور بڑھنا۔
—— المَرْأَةُ : عورت پر گوشت چڑھنا، فربہ ہونا۔
—— شَجَرُ الرَّبْل: رَبْل نامی درخت پر پتے نکلنا۔
—— الظَّبْيُ : درخت رَبل کے پتے کھانا یا پتے تلاش کرنا۔
—— الرَّجُلُ : شکار کرنا۔
—— الأَرْضُ : موسم خزاں کی آمد پر خشکی کے بعد زمین کا سرسبز ہو جانا۔

الرَّابِلَةُ : مونڈھے کا گوشت ج: رَوَابِل

الرَّبَالَة : فربہی ۔

الرَّبْلُ : ایک انتہائی سبز پودا جس کی شاخوں پر گھنے پتے ہوتے ہیں اور اقحوانی شکل کا نوکدار پھول اس کے اوپر لگتا ہے، موسم خزاں کے پودے اور گھاس ج: رُبُولٌ (۲) فربہی، گوشت کی کثرت (۳) مال کی کثرت (۴) تعداد کی زیادتی .

الرَّبَلُ : الرَّبْلُ ۔

الرَّبْلَةُ : گوشت کا موٹا حصہ یا ٹکڑا (۲) ران کا اندرونی حصہ ج: رَبَلَات .

الرِّبْيَلُ : ڈیل ڈول کا موٹا آدمی (۲) وہ ڈاکو جو تنہا چوری کرے. حدیث عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ میں ہے: "أَنَّہ قَالَ : انْظُرُوا لَنَا رَجُلًا يَتَجَنَّبُ بنا الطَّرِيقَ ، فقالوا: ما نعلمُ إلا فُلَانًا فَإِنَّہ كَانَ رِبْيَلًا فی الجَاهِلِيَّة"

الرَّبِيلَة : موٹاپا، فربہی (۲) آسودگی اور خوش حالی ۔

الرِّئْبَالُ و الرِّئبَالُ : شیر (۲) بھیڑیا.
لِصٌّ رِئْبَالٌ : دلیر چور جو چوری کی تاک میں لگا رہتا ہو (۲) گھنی اور لپٹی ہوئی لمبی گھاس (۳) وہ بچہ جسے اس کی ماں تنہا جنے (جو اپنی ماں کے اکیلا پیدا ہوا) ج: رَبَابِيل و رَبَابِلَة ۔

الرِّئْبَالَةُ: بڑا شیر.

الرَّبِيلُ : فربہ اونٹنی (۲) نازک عورت ، ناز و نعمت میں پلی ہوئی عورت ۔

المِرْبَالُ : وہ زمین جہاں پیچیدہ اور سبز گھاس اور پودے پیدا ہوتے ہوں، موسم خزاں کی سبزیوں والی زمین ج : مَرَابِيل۔

• أَرْبَنَہ : بیعانہ دینا ۔

الأُرْبُونُ : بیعانہ. قیمت کا وہ حصہ جو پہلے دے دیا جاتا ہے اور بوقت ادائیگی قیمت اسے وضع کر لیا جاتا ہے اور بیع مکمل ہو جاتی ہے۔

الرُّبَّانُ : کپتان (جہاز کا) (۲) ملاحوں کا نگراں (۳) ہر شئے کا بڑا حصہ اور مجموعہ ج: رَبَابِينُ کہتے ہیں: أَخَذَہ بِرُبَّانِہ : اسے پورے کا پورا لے لیا ۔

رُبَّانُ الشَّبَاب : جوانی کا ابتدائی دور۔

کہتے ہیں: افعَلْ ذٰلِكَ بِرُبّانِہٖ: اس کام کو اس کے شروع ہی میں کر ڈالو
الرُّبّانِیُّ : الرَّبّان ۔
الرَّبُون : عربوں کی ایک لغت ، بیعانہ۔
•رَبَا الشَّیءُ ـُ رَبْوًا و رُبُوًّا : بڑھنا، اضافہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وتَرَی الأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذا أَنْزَلْنَا عَلَيها المَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ" تم زمین کو مردہ پاؤ گے لیکن جب ہم اس پر پانی برسا دیں گے تو اس میں جان پڑے گی اور وہ بڑھ جائے گی (پھول جائے گی) رَبَا المَالُ : مال میں اضافہ ہونا (۲) بلند ہونا ۔
ـــ الفَرَسُ : دوڑ یا گھبراہٹ سے پھول جانا ۔
ـــ الجُرْحُ : زخم کا پھول جانا ، سوج جانا۔
ـــ السَّوِيقُ ونَحْوُهُ : ستو وغیرہ کا پانی پڑنے سے پھول جانا۔
ـــ فی البَيْتِ و فی بَنِی فُلانٍ : پرورش پانا (۲) سانس گھٹنے کی بیماری میں مبتلا ہونا ، دمہ کا مریض ہونا ۔
ـــ الرَّابِيَةَ ونَحْوَها : ٹیلہ وغیرہ پر چڑھنا
رَبِیَ فی بَنِی فُلانٍ ـَ رَبْوًا و رُبُوًّا : پرورش پانا۔
أَرْبَیَ علی الخَمْسِينَ ونَحْوِها : پچاس (وغیرہ) سے اوپر پہنچ جانا۔ جیسے : عُمْرُہ يُرْبِی علی سِتِّين : اس کی عمر ساٹھ سال سے زائد ہے (۲) دیئے ہوئے سے زیادہ لینا (۳) سود کا لین دین کرنا (۴) ٹیلہ یا بلند جگہ پر کھڑا ہونا ۔
ـــ الأَرْضُ : زمین کا عمدہ ہونا ۔
ـــ شَيْئًا : بڑھانا ، اضافہ کرنا ۔
رَابَاہُ : نرمی کا برتاؤ کرنا ، دل داری کرنا ۔ (۲) سود کا معاملہ کرنا ، سود پر روپیہ دینا۔
رَبّاہُ : بڑھانا ، پرورش کرنا (۲) تربیت کرنا، تعلیم و تربیت کی نگہداشت کرنا۔
رَبَّا الثَّمَرَ بالسُّكَّرِ : پھلوں کا مربّا بنانا اچار ڈالنا ۔
تَرَبَّی : پرورش پانا ، پڑھنا ، تربیت پانا، تعلیم پانا ۔
الأُرْبِيَّةُ : دیکھئے (أرب)
الرَّابِيَةُ : ٹیلہ ج : رَوَابٍ ۔
الرِّبَا : زیادتی ، اضافہ (۲) ناجائز نفع، بیاج ، سود۔ شریعتِ اسلام میں ربا اس فاضل مال کو کہتے ہیں جو کسی عوض (بدل) کے بغیر معاملہ کا ایک فریق دوسرے سے طے شدہ شرط کے تحت حاصل کرے۔ علم الاقتصاد میں ربا اس رقم کو کہتے ہیں جو قرض لینے والا مقررہ شرائط کے مطابق اصل قرض کے علاوہ ادا کرتا ہے ۔
الرِّبَوِیُّ : سودی ۔
الرَّبَاءُ : احسان ۔ کہتے ہیں: لِفُلانٍ علی فُلانٍ رَبَاءٌ ۔
الرِّبَاءُ : الرِّبا۔
الرَّبَاةُ و الرَّبَاوَةُ : ٹیلہ ۔
الرَّبْوُ : ٹیلہ (۲) دمہ کی بیماری ۔
الرَّبْوَةُ : ٹیلہ (۲) دس ہزار یا اس سے کم و بیش کی تعداد پر مشتمل جماعت ۔
المُرَبَّی : پھلوں کا مربّا ج : مُرَبَّيات ۔

ر ـــــ ت

•رَتَأَ ـَ رُتُوءًا : قیام کرنا۔
ـــ البَعِيرُ رَتْأً نًا : اونٹ کا چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا ۔
ـــ فُلانًا رَتْئًا و رُتُوءًا : گلا گھونٹنا۔
ـــ العُقْدَةَ : گرہ کو مضبوط کرنا ۔
أَرْتَأَ : ہلکے ہلکے ہنسنا۔ أَرْتَأَ ضَحِكَه بھی کہتے ہیں۔
•رَتَبَ ـُ رُتُوبًا : دشوار جگہ پہ ٹھیر جانا، ثابت قدم رہنا (۲) سیدھا کھڑا ہونا (۳) مال دار رہنے کے بعد لوگوں سے مانگنا
رَتَبَ الشَّیءَ : جمانا ، ٹھیرانا ، کھڑا کرنا۔
رَتَّبَہ : جمانا ، سلیقہ اور ترتیب سے رکھنا (۲) انتظام و تدبیر کرنا (۳) مرتبہ وار رکھنا یا لگانا ۔
أَرْتَبَ : رَتَبَ ۔
تَرَتَّبَ : مرتب ہونا ، سلیقہ اور ترتیب سے لگنا ۔
ـــ علیه كذا : نتیجہ نکلنا (۲) دارومدار ہونا (۳) ثابت و قائم ہونا۔
الرَّاتِبُ : قائم و دائم ۔ رِزْقٌ رَاتِبٌ : برقرار رہنے والا رزق (۲) روزینہ ، تنخواہ ، مشاہرہ ، وظیفہ ، پنشن ۔ الرَّوَاتِبُ : سنن مؤکدہ ج : رَوَاتِب۔
الرَّتَبُ : سختی ، دشواری (۲) قریب قریب چٹانوں میں سے ایک (۳) چھنگلیا اور اس کے برابر والی انگلی کے درمیان کا فاصلہ ۔
الرُّتْبَةُ : درجہ ، مرتبہ ، منصب ، عہدہ ، حیثیت (۲) اعزازی ڈگری جو حکومت کی جانب سے کسی کو بطور اعزاز دی جاتی ہے ج : رُتَبٌ
الرَّتَبَةُ : زینہ کی سیڑھی (۲) متعدد اونچی نیچی چٹانوں میں سے ایک (۳) بلند زمین ، ٹیلہ (۴) انگلیوں کے درمیان کا گیپ (۵) سختی ، مصیبت ج : رَتَبٌ ۔
المَرْتَبَةُ : درجہ ، بلند درجہ ، مرتبہ ، عہدہ (۲) سخت مقام ، حالتِ مشقت ۔ حدیث میں ہے: "مَنْ ماتَ علی مَرْتَبَةٍ من هَذِهِ المَرَاتِبِ بُعِثَ عليها" جس شخص کی موت ان سخت مقامات (عبادت) میں سے کسی مقام پہ آئے گی اسے اسی مقام پر اٹھایا جائے گا یا اسی حالت میں قیامت کے دن لایا جائے گا (۲) علم الحساب میں وہ جگہ ہے جہاں کوئی عدد اپنی مخصوص قیمت کا حامل ہو جیسے :

مَرْتَبَةُ الآحاد : اکائیوں کی جگہ۔
مرتَبَةُ العَشَرات : دہائیوں کی جگہ
ایسے ہی مَرْتَبَةُ المِئات و الألوف۔

العَدَدُ المَرْتَبِيُّ : وہ عدد جس سے کسی چیز (معدود) کا نمبری درجہ معلوم ہو جیسے پہلا، دوسرا، تیسرا۔ الأوّلُ، الثّانی والثّالِث۔
المُرَتَّبُ : تنخواہ، وظیفہ ج: مُرَتَّبات۔
•رَتَّ ـُ رَتَتًا و رَتَّةً : ہکلا ہونا، تتلا ہونا۔ هو أَرَتُّ و هی رَتّاءُ ج: رُتٌّ۔
أَرَتَّهُ اللّٰهُ : تتلا اور ہکلا بنانا۔
الأَرَتُّ : ہکلا آدمی، تتلا آدمی ج: رُتٌّ۔
الرَّتُّ : سردار، صدر ج: رُتُوتٌ۔
الرُّتَّةُ : ہکلاہٹ، تتلاہٹ۔
الرُّتّی : توتلی عورت، ہکلی عورت۔
•رَتَجَ الصَّبِیُّ ـُ رَتَجَانًا : بچہ کا چلنا (ابتداءً)۔
ـــ البابَ : دروازہ بند کرنا۔ هو أَرْتَجُ و هی رَتْجاءُ ج: رُتْجٌ۔
رَتِجَ ـَ رَتَجًا : مقرر کا بولتے ہوئے رک جانا اور بات زبان پر نہ آنا۔
أَرْتَجَ البَحْرُ : سمندر میں تلاطم پیدا ہونا، ٹھاٹھیں مارنا اور پانی کا ہر چیز کو گھیر لینا۔
ـــ الدَّجاجَةُ : مرغی کا پیٹ انڈوں سے بھر جانا۔
ـــ السَّنَةُ : پورے سال قحط رہنا۔
ـــ الثَّلْجُ : برف کا ہر جگہ اور پیہم گرنا، برف باری ہونا۔
ـــ الخِصْبُ : ہر جگہ شادابی پھیلنا۔
ـــ الأَتانُ : گدھی کا حاملہ ہونا۔
ـــ البابَ : دروازہ کا بند کرنا۔
أُرْتِجَ عَلَيْه : زبان بند ہو جانا، بولتے ہوئے رک کر کھڑا ہو جانا۔

الرِّتَاجُ : پھاٹک بڑا دروازہ (۲) ہر قسم کا دروازہ ج: أُرْتُجٌ۔
الرِّتَاجَةُ : تنگ گھاٹی (۲) چٹان ج: رَتَائِجُ
الرَّتَجُ : سِكَّةٌ رِتَجٌ : بند گلی، وہ راستہ جو ایک طرف سے بند ہو۔
مال رِتَجٌ : وہ مال جس پر دست رس نہ ہو۔
الرَّتَجُ : بڑا دروازہ، پھاٹک ج: أَرْتاج
المَرَاتِجُ : تنگ راستے، گلیاں۔
المِرْتَاجُ : چٹخنی وغیرہ جس سے دروازہ بند کیا جائے ج: مَرَاتِيج۔
•رَتَخَ العَجِينُ و الطِّينُ ـُ رَتْخًا و رُتُوخًا : گندھے ہوئے آٹے یا گارے کا پتلا ہونا۔
ـــ بالمكان رُتُوخًا : قیام کرنا، ٹھہرنا۔
ـــ به : چمٹنا، چپکنا، متعلق ہونا۔
ـــ عن الأمر : الگ ہونا، پیچھے ہٹنا۔
أَرْتَخَ الحَجّامُ : پچھنے لگانے والے کا جلد کو معمولی سا چیرنا۔
الرَّتْخُ : کھال کے اندر چھوٹے چھوٹے ریزے
الرَّتْخَةُ : سخت کیچڑ، دلدل، گارا۔
•رَتَعَ ـَ رَتْعًا : مویشی کا آزادی کے ساتھ شاداب جگہ میں چرنا، سیر ہو کر چارہ کھانا۔
ـــ الرَّجُلُ : خوش حال زندگی بسر کرنا۔
ـــ فی لَحْمِه : غیبت کرنا، پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔ هو رَاتِع ج: رِتاعٌ و رُتَّعٌ کہتے ہیں: خَرَجْنا نَلْعَب و نَرْتَع: ہم کھیلتے ہوئے اور مزے اڑاتے ہوئے چلے۔
ـــ الماشيةَ : مویشی چرانا۔
أَرْتَعَ : سرسبز و شاداب جگہ میں آنا (۲) فراخی اور آسودگی میں ہونا۔
ـــ المَطَرُ : بارش کا مویشی کے لئے چارہ اگانا
ـــ المكانُ : کسی جگہ کا جانوروں کو سیر کرنا

أَرْتَعَ إبِلَه : چرنے دینا، چرنے کیلئے چھوڑنا
الرَّتّاعُ : اونٹوں اور مویشی کو لے کر شاداب جگہوں کی تلاش میں نکلنے والا، سبزہ زار کا متلاشی چرواہا۔
الرَّتْعَةُ : انتہائی شادابی و سرسبزی۔
المَرْتَعُ : شاداب چراگاہ ج: مَرَاتِع۔ زرخیز مقام، عمدہ مقام۔
المُرْتِعُ : آسودہ جسے تمام نعمتیں میسر ہوں۔
الأَرْتاعُ من النّاس : لوگوں کا ٹھٹ، گروہ یا ہجوم۔
•رَتَقَ الشیءَ ـِ رَتْقًا : ٹانکا لگانا، پیوند لگانا، مرمت کرنا، ٹوٹی ہوئی چیز کو جوڑنا، جوڑ سے جوڑ ملانا۔
رَتَقَ فَتْقَه : اس نے اس کی اصلاح کی۔ رَتَقَ فَتْقَهُم : ان کے درمیان صلح کرا دی۔
رَتِقَ الشیءُ ـَ رَتَقًا : جڑنا، سوراخ بند ہو جانا، مرمت ہو جانا۔ هو أَرْتَقُ۔
المَرأةُ الرَّتْقاءُ : بانجھ عورت ج: رُتْق۔
ارْتَتَقَ الشیءُ : رَتِقَ۔
الرِّتاقُ : کنارے جڑے ہوئے دو کپڑے
الرَّتْقُ : پھٹن، درز، سوراخ۔ شیءٌ رَتْقٌ: پھٹی ہوئی اور ٹوٹی ہوئی چیز۔ قرآن پاک میں ہے: "أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمٰوٰتِ و الأَرْضَ كانَتا رَتْقًا فَفَتَقْناهُما"
الرَّتَقَةُ : انگلیوں کے درمیان کا کھلا حصہ ج: رَتَقٌ۔
•رَتَكَ البَعِيرُ ـُ رَتْكًا و رَتَكانًا : اونٹ کا چھوٹے چھوٹے قدموں سے دوڑنا پویا دوڑنا۔
أَرْتَكَ الضّاحِكُ : ہلکے ہلکے ہنسنا۔
ـــ البَعِيرَ : اونٹ کو پویا دوڑانا۔
•رَتِلَ ـَ رَتَلاً : ترتیب و سلیقہ سے ہونا،

مرتب وہموار ہونا ۔ رَتِلَ الثَّغْرُ أو الأسْنَانُ و رَتِلَ الكَلامُ ۔ هو رَتِلٌ و هي رَتِلَةٌ ۔

رَتَّلَ الشيءَ : مرتب کرنا ، بہتر ترتیب دینا ، سلیقہ سے جمع کرنا ۔

ـــ الکلامَ : بات کو سلیقہ اور ترتیب سے ادا کرنا (۲) بہتر طریقہ پر پڑھنا کہ تمام الفاظ وحروف واضح ہو جائیں ، ٹھیر ٹھیر کر پڑھنا قرآن پاک میں ہے : " ورَتِّلِ القُرآنَ تَرْتِيلاً " ، قرآن کو صاف صاف اور عمدہ طریقہ پر پڑھو ۔ کہتے ہیں : ثَغر مُرَتَّلٌ : ہموار اور ترتیب سے لگے ہوئے دانت ۔

تَرَتَّلَ في كلامِه : ٹھیر ٹھیر کر صاف بولنا ، خوش اسلوبی سے بولنا ۔

الرَّتَلُ : ہر عمدہ چیز (۲) دانتوں کی سفیدی اور چمک (۳) گھوڑوں یا موٹروں وغیرہ کی لائن ۔ ثَغْرٌ رَتَلٌ : ہموار اور خوبصورت دانت ج : أرْتَال ۔

الرَّتِلُ : ہر عمدہ چیز (۲) عمدہ کلام

الرُّتَيْلَى والرُّتَيْلاءُ : ایک قسم کی مکڑی ۔

الأرْتَل : اچھی ترتیب والا (۲) تتلا ۔

الترتيل : خوش اسلوب قرأت ۔

الترتيلة : گنگناہٹ ، ترنم ۔

• رَتَمت المِعْزَى ـِ رَتْمًا : بکری کا رَتَم (ایک گھاس) کھانا (۲) رَتَم گھاس کھا کر بیہوش ہو جانا ۔

رَتَمَ فُلانٌ : جنا ، ٹھیرنا ۔

ـــ في بني فُلانٍ : پرورش پانا (۲) آہستہ بولنا ۔ ما رَتَمَ بكلِمَةٍ : اس نے ایک لفظ زبان سے نہیں نکالا ۔

ـــ الشيءَ : توڑنا (۲) چورا کرنا ، کوٹنا ۔ الفاعل رَاتِمٌ و المفعول مَرْتُوم و رَتِيم و رَتِمٌ ۔

أرْتَمَ الفَصِيلُ : اونٹ کے بچے کے کوہان میں چربی پیدا ہونا ۔

أرْتَمَ فُلانٌ : انگلی میں یادداشت کے لئے دھاگا باندھنا ۔ کہتے ہیں : أرْتَمَ فُلانًا و أرْتَمَ لَه : اس کی انگلی میں دھاگا باندھا ۔

ارْتَتَمَ : انگلی پر یادداشت کا دھاگا باندھنا

تَرَتَّمَ : ارتتم ۔

الرُّتَامُ : بوسیدہ چیز ۔

الرَّتَمُ : ایک قسم کا پودا جو جنگل میں ہوتا ہے اور اسے زینت کے لئے کبھی لگایا جاتا ہے (۲) آہستہ کلام (۳) راستہ (۴) کامل حیا (۵) بھرا ہوا ناشتہ دان ۔

الرَّتَمَةُ : وہ دھاگا جو انگلی پر یادداشت یا کسی نشانی کے لئے باندھا جاتا ہے ج : رَتَمٌ ۔

الرَّتِيمَةُ : الرَّتَمَةُ ج : رَتائِمُ ۔

• رَتَنَ الشَّحْمَ بالعَجِينِ ـُ رَتْنًا : گندھے ہوئے آٹے میں چربی یا گھی ملانا ۔

المِرْتَنَةُ : چربی دار روٹی ، روغنی روٹی ج : مَرَاتِن ۔

• رَتَا الرَّجُلُ ـُ رَتْوًا و رُتُوًّا : قدم اٹھانا ۔

ـــ بِرَأسِه : اشارہ کرنا ۔

ـــ بالدَّلْوِ : ڈول کو دھیرے دھیرے ڈالنا ۔

ـــ الشيءَ : پھینک دینا (۲) ڈھیلا کرنا ، ڈھیلا چھوڑنا ۔

ـــ القَلْبَ : دل کو مضبوط کرنا ۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسا کے بارے میں فرمایا : " إنّه يَرْتُو فُؤادَ الحَزِينِ ويَسْرُو عن فُؤاد السَّقِيمِ " وہ (شوربا) غمگین کے دل کو مضبوط کرتا ہے اور بیمار کے دل کو تسکین دیتا ہے ۔

ـــ الشيءَ اليه : ملانا ، شامل کرنا ۔

رُتِيَ : رُتِيَ في ذَرْعِه : اسے کمزور کر دیا گیا

الرَّاتِي : متبحر عالم ربانی ج : رُتَاةٌ ۔

الرَّتْوَةُ : قدم ۔ حدیث فاطمہؓ میں ہے : " أنّها أقْبَلَت الى النّبيّ صلى الله عليه وسلم فقال لها : ادني يا فاطمة ، فدَنَوْتُ رَتْوَةً ثمّ قال : ادني يا فاطِمةُ فدَنَوْتُ رَتْوَةً " (۲) عزت وشرف میں اضافہ (۳) ڈھیلی گرہ (۴) تھوڑا سا وقت ، لمحہ (۵) قطرہ (۶) حد نگاہ ۔

الرَّتِينَةُ : لیمپ کی بنی ہوئی اور مسالا لگی ہوئی بتی جو صاف اور تیز روشنی دیتی ہے ۔

ر ــــــ ث

• رَثَأَ البَعِيرُ ـَ رَثْئًا : اونٹ کو مونڈھے کی بیماری لاحق ہونا ۔

ـــ الغَضَبُ : غصہ کا ٹھنڈا ہونا ۔

ـــ الشيءَ بالشيءِ : ملانا ، مخلوط کرنا ۔

ـــ اللَّبَنَ : دودھ میں کھٹاس ملانا تاکہ وہ جم کر دہی بن جائے ۔

ـــ فلانًا : کسی کو مارنا ۔

رَثِئَ الكَبْشُ ـَ رَثْئًا و رُثْأَةً : مینڈھے کا چتکبرا ہونا ۔ هو أرْثَأُ و هي رَثْآءُ ج : رُثْءٌ

أرْثَأَ اللَّبَنُ : دودھ جم کر دہی بن جانا ، گاڑھا ہونا ۔

ارْتَثَأَ في رَأيِه : رائے میں کمزور ہونا ، کبھی کچھ اور کبھی کچھ کہنا ۔

ـــ اللَّبَنُ : دودھ گاڑھا ہونا ، جم جانا ۔

ـــ الرَّثِيئَةَ : دہی پینا ۔

الرَّثْءُ : ناسمجھی ، بے وقوفی ۔

الرَّثْأَةُ : بے وقوفی (۲) اونٹ کے کندھے کی بیماری ۔

الرَّثِيئَةُ : بے وقوفی (۲) جماون ، کھٹا دودھ جو میٹھے دودھ میں اسے جمانے کے لئے

ملایا جاتا ہے۔
المَرْثُوءُ: کم فہم (۲) کمزور دل ج: مَرَاثِئُ۔
رَثَّ الثَّوْبُ وغَيْرُهُ ـِ رَثَاثَةً و رُثُوثَةً: بوسیدہ اور پرانا ہونا۔ ھو أَرَثُّ و ھي رَثَّاءُ ج: رُثٌّ و ھو رَثٌّ و رَثِيثٌ ايضًا و ھي رَثِيثَةٌ و رَثَّةٌ ج: رِثَاثٌ۔
ــــ هَيْئَةُ الرَّجُلِ: خستہ وشکستہ حال ہونا۔
أَرَثَّ الثَّوْبُ وغَيْرُه: بوسیدہ ہونا، پرانا ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ: خستہ حال ہونا۔
ــــ الثَّوْبُ وغَيْرَه: پرانا اور بوسیدہ ہونا کہتے ہیں: أَرَثَّ اللّٰهُ هيئَةَ الرَّجُلِ: اللہ اس کا حال خراب کرے۔
ارتَثُّوا رِثَّةَ القَوْمِ: لوگوں کا ردی سامان اکٹھا کرنا اور اسے خرید لینا۔
ارتُثَّ فُلانٌ: اسے پیٹ کر شدید زخمی کر دیا گیا اور اس حال میں اٹھا کر لایا گیا کہ اس میں رمق باقی تھی پھر وہ مرگیا۔ ھو مُرْتَثٌّ۔ حدیث کعب بن مالکؓ میں ہے: "أَنَّه ارتُثَّ يومَ أُحُدٍ فجاءَ به الزُّبَيْرُ يَقُودُ بِزِمَامِ راحِلَتِه"
الأَرَثُّ: کہنہ، بوسیدہ ج: رُثٌّ۔
الرَّثُّ: ردی سامان (۲) گھر کا خراب و ردی سامان ج: رِثَاثٌ۔
الرِّثَّةُ: الرَّثُّ (۲) بے وقوف عورت (۳) کمزور اور نچلے درجہ کے لوگ ج: رِثَثٌ و رِثَاثٌ۔
الرَّثِيثُ: وہ زخمی جس میں رمق باقی ہو ج: رِثَاثٌ۔
الرَّثَاثَةُ: پراگندگی، بوسیدگی، خستہ حالی
•رَثَدَ المَتَاعَ ـُ رَثْدًا: سامان کو تہ بہ تہ رکھنا یا ڈھیر لگانا۔
رَثَدَ الدَّجَاجَةُ بَيْضَهَا: مرغی کا انڈوں کو سمیٹنا۔ ھو مَرْثُودٌ و رَثِيدٌ۔
رَثِدَ الماءُ ـَ رَثَدًا: پانی کا گدلا ہونا۔ ھو رَثِدٌ و ھي رَثِدَةٌ۔
أَرْثَدَ الماءُ: رَثِدَ۔
ــــ فُلانٌ: اتنی کھدائی کرنا کہ تر زمین تک پہنچ جائے۔
ــــ القَوْمُ: لوگوں کا قافلہ کی شکل میں مقیم ہو جانا۔
ارتَثَدَ المَتَاعَ: سامان کو اکٹھا کر کے رکھنا
الرَّثَدُ: لوگوں کی جماعت جو کسی جگہ مقیم ہو، اقامت گزیں قافلہ ج: أَرْثَادٌ۔
الرَّثَدُ: ترتیب سے یا تہ بہ تہ رکھا ہوا سامان (۲) گھر کا ردی سامان (۳) کمزور سادہ معمولی لوگ۔ کہتے ہیں: تركْنَا على الماءِ رَثَدًا: ہم نے پانی کے پاس کمزور لوگوں کو چھوڑا ہے جن میں کسی کام کی طاقت نہیں ہے ج: أَرْثَادٌ۔
الرِّثْدَةُ: الرَّثَدُ ج: رِثَدٌ۔
المَرْثَدُ: شریف النفس آدمی (۲) شیر ج: مَرَاثِدُ۔
•رَثِعَ ـَ رَثَعًا: حریص ولالچی ہونا (۲) تھوڑے یا معمولی عطیہ پر راضی ہو جانا (۳) برے لوگوں کی ہم نشینی کرنا (۴) کم ظرف ہونا۔ ھو رَاثِعٌ و رَثِعٌ و ھي رَاثِعَةٌ و رَثِعَةٌ۔
ارثَعَنَّ: کمزور اور ڈھیلا ہونا (۲) خطرہ کو برداشت نہ کرنا۔
ــــ المَطَرُ: بارش کا مسلسل ہونا، بہت ہونا۔
ــــ الشَّعْرُ: بالوں کا لٹکنا۔
المُرْثَعِنُّ: زبردست سیلاب۔
•رَثَمَ أَنْفَهُ او فَمَه ـِ رَثْمًا: ناک یا منہ کو توڑ کر خون آلود کرنا۔ کہتے ہیں: رَثَمَ أَحَدَ أَعْضَاءِ جِسْمِه
رَثَمَتِ المَرْأَةُ أَنْفَهَا بالطِّيبِ: ناک پر خوشبو ملنا۔ الفاعل: رَاثِمٌ والمفعولُ مَرْثُومٌ و رَثِيمٌ ج: رَثَائِمُ۔
رَثِمَ فُلانٌ ـَ رَثَمًا: زبان میں لکنت کی وجہ سے صاف نہ بولنا۔
ــــ الفَرَسُ: گھوڑے کی ناک کے سرے پر سفید داغ ہونا یا اوپر کے ہونٹ پر سفیدی ہونا۔
ــــ مَنْسِمُ البَعِيرِ: اونٹ کی ناک کا خون چکاں ہونا، ھو رَثِمٌ و ھي رَثِمَةٌ۔ و ھو ايضًا أَرْثَمُ و ھي رَثْمَاءُ ج: رُثْمٌ۔
رَثَّمَتِ الرِّثْمَةُ الأَرْضَ: تھوڑی اور ہلکی بارش ہونا۔
الرَّثَمُ: گھوڑے کی ناک کے سرے پر سفید داغ۔
الرِّثْمَةُ: معمولی اور کم بارش ج: رِثَامٌ کہتے ہیں: بَلَغَهُ رِثْمَةٌ من الخَبَرِ: اسے بات کا کچھ حصہ پہنچا۔
الرُّثَمَةُ: الرِّثْمَةُ ج: رِثَام
الرُّثْمَةُ: گھوڑے کی ناک کے سرے پر سفید نشان یا بالائی ہونٹ پر سفید نشان۔
الرَّثِيمُ: رَثِيمُ الحَصَى: اونٹوں کے پیروں سے ٹوٹ جانے والی چھوٹی کنکریاں
المِرْثَمُ: ناک ج: مَرَاثِمُ۔
المَرْثِمُ: المِرْثَمُ۔
•رَثَنَتِ الرِّثْنَةُ الأَرْضَ ـِ رَثْنًا: زمین پر رک رک کر ہلکی بارش ہونا۔
رَثَّنَتِ الرِّثْنَةُ الأَرْضَ: رَثَنَتْهَا۔
ترثَّنَتِ المَرْأَةُ: عورت کا منہ پر زعفران ملنا۔
الرِّثْنَةُ: رک رک کر ہونے والی ہلکی بارش ج: رِثَانٌ۔
•رَثَاهُ ـُ رَثْوًا و رِثَاءً: کسی کی خوبیاں

بیان کر کے رونا، میّت کا مرثیہ پڑھنا، نوحہ کرنا۔

الرَّثِیْءُ: دودھ جو کھٹا دودھ ملانے سے گاڑھا ہو جائے اور دہی بن جائے۔

رَثَیَ المَیِّتَ ـِ رَثْیًا و رِثَاءً و رِثَایَةً و مَرْثَاةً و مَرْثِیَةً: مردہ پر رونا اور اس کے محاسن بیان کرنا (بیان کر کے رونا)۔ رَثَاہ بِقَصِیْدَةٍ: کسی کی موت پر مرثیہ کہنا۔ رَثَاہُ بِکَلِمَةٍ: کسی کی موت پر تعزیتی تقریر کرنا۔

ـــ لہ: کسی پر ترس کھانا، رحم کرنا (۲) اظہارِ غم کرنا۔ یُرْثیٰ لہ: قابلِ رحم۔

ـــ عنہ الحَدِیْثَ رِثَایَةً: کسی سے کوئی بات نقل کرنا۔

رَثِیَ ـَ رَثْیًا و رَثْیً: ضعف لاحق ہونا، سستی پیدا ہونا (۲) جوڑوں کے درد میں مبتلا ہونا۔

رَثَّاہُ: مرنے کے بعد کسی کی تعریف کرنا۔

تَرَثَّاہُ: رَثَاہ۔ حدیث میں ہے: "أنَّہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نَہٰی عن التَّرَثِّی" آپ نے مردہ کے محاسن بیان کر کے رونے سے منع فرمایا ہے۔

الرَّثَّایَةُ: نوحہ کرنے والی عورت۔

الرَّثْیَةُ: ضعف، سستی (۲) خامی، نقص کہتے ہیں: فِی أمْرِہ رَثْیَةٌ (۳) جوڑوں یا گھٹنوں کا درد (۴) بڑھاپے کا درد یا معذوری۔

الرَّثِیَّةُ: الرَّثْیَةُ۔

المَرْثَاةُ: نوحہ خوانی (۲) مرثیہ وہ اشعار یا کلمات جن کے ذریعہ مردہ پر اظہارِ غم کیا جائے ج: مَرَاثٍ

المَرْثِیَةُ: المَرْثَاةُ ج: مَرَاثٍ۔

ر ج

•أرْجَأتِ الحَامِلُ: حاملہ کے وضعِ حمل کا وقت قریب ہونا۔

أرْجَأَ الصَّائِدُ: شکاری کا شکار سے محروم رہنا۔

ـــ الأمْرَ: مؤخّر کرنا، ملتوی کرنا۔

المُرْجِئَةُ: ایک اسلامی فرقہ جو کسی مسلمان پر کوئی حکم نہیں لگاتا بلکہ اسے قیامت تک کے لئے مؤخر کرتا ہے۔ اس کا عقیدہ ہے کہ ایمان کے ساتھ معصیت کا کوئی نقصان نہیں۔ جیسا کہ کفر کے ساتھ نیکی کا کوئی فائدہ نہیں۔

•رَجِبَ ـَ رَجَبًا و رُجُوبًا: گھبرانا، شرمانا رَجَبَ منہ بھی کہتے ہیں۔

ـــ العُودُ: شاخ کا تنہا نکلنا۔

ـــ فُلانًا رَجْبًا: کسی سے ڈرنا، مرعوب ہونا (۲) تعظیم کرنا۔

ـــ فُلانًا بقولٍ سَیِّئٍ: کسی پر بری تہمت لگانا۔

أرْجَبَ فُلانًا: رَجَبَ۔

رَجَّبَ الرَّجُلُ: ماہ رجب میں کسی بت کے پاس جانور ذبح کرنا (یہ زمانۂ جاہلیت کی عبادت تھی)۔

ـــ الانسانَ وغَیرَہ: بہت بڑا سمجھنا، تعظیم کرنا۔

ـــ النَّخْلَةَ: کھجور کے درخت کو سہارا دینے کے لئے ٹیکن کھڑی کرنا یا پایہ بنانا یا کھجور کے خوشوں کو پتوں سے باندھنا تاکہ وہ ہوا سے منتشر نہ ہوں۔ حدیث سقیفہ میں ہے: "أنَا جُذَیْلُہا المُحَکَّکُ و عُذَیْقُہا المُرَجَّبُ" جذیل جذل کی تصغیر بمعنی تنہ اور عُذَیق عذق کی تصغیر ہے بمعنی کھجور مُحَکَّک: جس سے بدن رگڑا جائے۔ مرجّب: وہ کھجور کا درخت جس کے نیچے ٹیک لگائی گئی ہو۔ میں اس کا وہ تنہ ہوں جس سے اونٹ کمر کھجاتے ہیں اور وہ کھجور ہوں جس کے نیچے ٹیک لگی ہوئی ہے۔ یعنی میں مدد کرنے کے قابل ہوں۔ (۲) کھجور کے درخت کے چاروں طرف حفاظت کیلئے کانٹے لگانا۔

رَجَّبَ الکَرْمَ: انگور کی بیل کی شاخوں کو ہموار کر کے اپنی اپنی جگہ پر رکھنا۔

الأرْجَابُ: انتڑیاں۔ اس کا واحد نہیں ہے۔ بقول بعض رَجَبٌ یا رُجْبٌ ہے۔

الرَّاجِبَةُ: رَوَاجِب کا مفرد: انگلیوں کے جوڑ

رَجَبٌ: قمری سال کا ساتواں مہینہ اور یہ أشْہُرِ حُرُم میں ہے۔ کہاوت ہے: عِشْ رَجَبًا تَرَ عَجَبًا یعنی تم رجب بعد رجب جیو یا پورے سال جیو ج: أرْجَابٌ و رُجُوبٌ و رِجَابٌ۔

رَجَبَانِ: رجب و شعبان کے دو مہینے۔

الرُّجْبُ: سینہ کی طرف پسلی کا سرا ج: أرْجَابٌ

الرُّجْبَةُ: کھجور کے درخت کو سہارا دینے کی ٹیکن لکڑی یا ستون (۲) شکار کرنے کی مچان یا اونچی عمارت ج: رُجَبٌ۔

الرَّجَبِیَّةُ: ماہ رجب میں بتوں کے نام ذبح کیا جانے والا جانور (زمانۂ جاہلیت میں) (۲) ماہ رجب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ کی زیارت۔

•رَجَّہُ ـُ رَجًّا و رَجَّةً: حرکت دینا، زور سے ہلانا، جھنجوڑ ڈالنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إذَا رُجَّتِ الأرْضُ رَجًّا"

ـــ فُلانًا عن الشَّیْءِ: روکنا، منع کرنا۔

رَجَّ الشَّیْءُ ـَ رَجَجًا: تھرتھرانا، بے قرار ہونا، حرکت کرنا۔ ہو أرَجُّ و ہی رَجَّاء ج: رُجٌّ۔ نَاقَةٌ رَجَّاءُ: بڑے کوہان والی اونٹنی۔

أرَجَّتِ الحَامِلُ: حاملہ کی ولادت قریب ہونا۔ ہی مُرِجٌّ و مُرِجَّةٌ۔

ارْتَجَّ: ہلنا، حرکت کرنا، لرزنا، دہلنا۔

ـــ البَحْرُ: متلاطم ہونا، موجزن ہونا۔

ارْتَجَّ الكَلَامُ: گفتگو کا الجھا ہوا ہونا، غیر واضح ہونا۔
—— الظَّلَامُ: اندھیرا گھپ ہونا۔
الارْتِجَاجُ: دماغی جھٹکا جو سر پر چوٹ وغیرہ سے لگتا ہے۔
الرَّجَاجُ: کمزور لوگ یا اونٹ یا بکریاں۔
حدیث عمر بن عبدالعزیز میں ہے: "النَّاسُ رَجَاجٌ بَعْدَ هذا الشيخ"
واحد: رَجَاجَة۔
الرِّجَاجَة: شیر کا مسکن۔
الرَّجَّاجَةُ: علم کیمیا میں تحریکی عمل کے لئے استعمال کیا جانے والا ایک آلہ۔
الرَّجَّةُ: رَجَّةُ القَومِ: لوگوں کی ملی جلی آوازیں۔
رَجَّةُ الرَّعْدِ: بادل کی گرج۔
—— الأَرْض: جھٹکا، دہل۔
• رَجَحَ الشَيءُ ـَـ رُجُوحًا و رُجْحَانًا و رَجَاحَةً: بھاری ہونا۔
رَجَحَهُ غَيرُهُ: بھاری کرنا، وزن سے جھکانا۔
رَجَحَت إِحْدَى الكِفَّتَيْن الأُخْرَى: ترازو کے دو پلڑوں میں سے ایک دوسرے پر بھاری ہوگیا۔
—— في مَجْلِسه: وزن کی وجہ سے جم جانا، جلدی سے اٹھ نہ سکنا۔
—— عَقْلُه أو رَأيُهُ: عقل اور رائے کا پختہ ہونا۔
—— الشيءَ بيده: ہاتھ سے اٹھا کر وزن دیکھنا کہ کتنا ہے۔
—— كِفَّةُ المِيْزَان له: کسی کے حق میں ترازو کا پلڑا بھاری ہونا۔
قَوْلٌ رَاجِحٌ: وزن دار بات۔ رَأيٌ مَرْجُوحٌ: مرجوح رائے۔
أَرْجَحَهُ: راجح کرنا، وزنی قرار دینا، غالب کرنا
—— المِيْزَانَ: ترازو کا ایک پلڑا جھکانا۔

أَرْجَحَ فُلَانًا و له: کسی کو ترجیح دینا اور دوسرے کے مقابلہ میں زیادہ دینا
رَاجَحَهُ: وزنی ہونے میں مقابلہ کرنا۔
کہتے ہیں: رَاجَحَه فَرَجَحَهُ: اس نے اس سے وزن میں مقابلہ کیا تو اس پر غالب ہوگیا۔
رَجَّحَهُ: ترجیح دینا، دوسرے کے مقابلہ میں وزن دار بنانا (۲) مضبوط کرنا۔
—— على فلان: کسی کو کسی پر فوقیت دینا
ارْتَجَحَ الشَيءُ: بھاری اور وزنی ہونا (۲) مذبذب ہونا، ڈانواں ڈول ہونا ہچکولے کھانا۔
—— في الارجوحة: جھولے میں جھولنا۔
ارْتَجَحَتْ به الأُرْجُوحَةُ: جھولے نے اسے جھوٹا دیا، اس نے جھوٹا لیا۔
—— الرَّوَادِفُ: سرین کا حرکت کرنا۔
تَرَجَّحَ: ہلنا، ہچکولے کھانا۔ جیسے: تَرَجَّحَت به الأُرْجُوحَةُ۔
—— الرَّأيُ عنده: کسی کے نزدیک رائے کا غالب و پختہ ہونا۔
الأُرْجُوحَةُ: جھولا (۲) پھسلنے یا جھولنے کا تختہ (۳) جنگل بیابان ج: أَرَاجِيحُ
الرَّاجِحُ: غالب، وزن سے جھکا ہوا، وزن دار (۲) قابل ترجیح، علم فلسفہ میں وہ شے جس کا وجود عدم پر اور صدق کذب پر غالب ہو۔
الرَّجَاحُ: امرأةٌ رَجَاحٌ: بڑی سرین والی عورت (۲) باوقار عورت۔ كَتِيبَةٌ رَجَاحٌ: بھاری فوجی دستہ ج: رُجُحٌ
الرَّجَاحَة: بردباری، عقل کی پختگی، وزن وقار۔
الرُّجَاحَةُ: جھولا (رسیوں کا)
الرُّجْحَانِيَّة: فلسفہ میں ایک مکتب فکر جس کی رائے ہے کہ ہم کبھی بھی یقینی حد تک نہیں پہنچ سکتے جو کچھ ہم جانتے ہیں وہ یقینی نہیں راجح اور غالب رائے ہے۔
المِرْجَاحُ: بردبار، باوقار (۲) بھاری پھلوں والا درخت، ہچکولے لے کر چلنے والا۔ جَمَلٌ مِرجاحٌ و ناقةٌ مِرجاحٌ ج: مَرَاجِيحُ۔
المَرْجُوحَةُ: جھولا ج: مَرَاجِيحُ۔
ارجَحَنَّ: ایک طرف جھکنا، ہلنا، بھاری ہونا
کہتے ہیں: ارجَحَنَّ الرِّدْفُ وارجَحَنَّت الرَّحَى (۲) پھیلنا، وسیع ہونا۔ جیسے: ارجَحَنَّ الجَيْشُ۔
• رَجَدَ القَمْحَ ـُـ رَجْدًا و رَجَادًا: گیہوں کو گاہنے کے لئے کھلیان لے جانا۔
هو رَاجِدٌ و رَجَّاد۔
• رَجْرَجَ الشيءُ: ہلنا، تھرتھرانا، لہلہانا۔
—— فُلانٌ: تھکنا، تھک کر چور ہونا۔
—— الشَيءَ: ہلانا، حرکت دینا۔
—— البِئرَ: کنویں کی مٹی نکالنا۔
تَرَجْرَجَ الشَيءُ: ہلنا، تھرتھرانا، لہلہانا۔
الرَّجْرَاجُ: متحرک، لہراتا ہوا، موجزن۔ بَحْرٌ رَجْرَاجٌ: موج زن سمندر۔ نَاسٌ رَجْرَاجٌ: کمزور و بے عقل لوگ۔
الرَّجْرَاجَةُ: كَتِيبَةٌ رَجْرَاجَةٌ: لشکر جرار جس کا چلنا کثرت افراد کی بنا پر دشوار ہو۔ جَارِيَةٌ رَجْرَاجَةٌ: وہ کنیز جس کا گوشت اور سرین چلتے وقت ہلتے ہوں (۲) فالودہ۔
الرَّجْرَجُ: الرَّجْرَاج ج: رَجَارِجُ۔
الرِّجْرِجَةُ: حوض کا بچا ہوا گدلا پانی (۲) لعاب (۳) بڑا جنگی گروہ ج: رَجَارِجُ۔
• رَجَزَ الرَّاجِزُ ـُـ رَجْزًا: رجزیہ اشعار پڑھنا۔ کہتے ہیں: رَجَزَ بِه: اسے رجزیہ اشعار سنائے۔ هو رَاجِزٌ و رَجَّازٌ و رَجَّازَةٌ۔
—— الرِّيحُ بَيْنَهُم: ہوا کا چلتے رہنا۔

رَجِزَ الجَمَلُ ـَ رَجَزًا: اونٹ کے اٹھتے وقت رَجَز بیماری کی وجہ سے ٹانگوں کا کپکپانا۔ ھو أَرْجَزُ و ھی رَجْزَاءُ ج: رُجْزٌ۔
رَاجَزَه: رجزیہ اشعار میں مقابلہ کرنا۔
رَجَّزَهُ: رجزیہ اشعار سنانا۔
اِرْتَجَزَ الرَّاجِزُ: رجزیہ نظم کہنا۔
ــــ القَوْمُ: باہم رجزیہ اشعار سنانا۔
ــــ الرَّعْدُ: مسلسل گرج ہونا۔
تَرَاجَزَ القومُ: اِرْتَجَزُوا (۲) باہم جھگڑنا
تَرَجَّزَ الحَادِي: شتربان کا اونٹوں کو رجز پڑھکر ہانکنا۔
ــــ الرَّعْدُ: گرج کی آواز آنا۔
ــــ السَّحَابُ: بادل کا کثرتِ آب کی بنا پر آہستہ چلنا۔
الأُرْجُوزَةُ: بحر رجز پر تیار کی ہوئی نظم ج: أَرَاجِيز (دیکھئے: رجز)
الرَّاجِزُ: رَجز پڑھنے والا یا رجزیہ نظم بنانے والا۔
الرِّجَازَةُ: ہودج سے چھوٹی سواری (پالکی) جس پر عورتیں بیٹھتی ہیں (۲) ہودج کی زینت (سرخ اون وغیرہ) ج: رَجَائِز۔
الرَّجَّازُ: الرَّاجِزُ۔
الرِّجْزُ: گندگی، گناہ (۲) عذاب۔ قرآن پاک میں ہے: "لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ" (۳) بتوں کی پرستش۔ قرآن پاک میں ہے: "وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ" (۴) شرک۔
رِجْزُ الشَّيْطَان: شیطانی وسوسہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِيُطَهِّرَكُمْ بِهِ وَيُذْهِبَ عَنكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ" ج: أَرْجَازٌ۔
الرَّجَزُ: اونٹ کی ایک بیماری جس کی وجہ سے اٹھتے وقت اس کی رانوں کا گوشت تھرکتا ہے (۲) شعر کی ایک بحر کا نام (اوزان میں سے ایک وزن) اس کا اصل وزن چھ دفعہ مستفعلن ہے اس کی دو قسمیں ہیں: ایک مشطور اور دوسری منہوک۔

• رَجَسَ صَوتُ الرَّعْدِ اوالجَيْشِ ـُ رَجْسًا: گرج کی گھٹی ہوئی زوردار آواز آنا، لشکر کی ملی جلی زوردار آواز آنا۔
ــــ البَعِيرُ: اونٹ کا زور سے بلبلانا۔
ــــ السَّمَاءُ: آسمان کا زور زور سے گرجنا۔
ــــ فُلَانٌ: آب پیما آلہ سے پانی کا اندازہ کرنا۔
ــــ فُلَانًا عن الأَمْرِ ـِ رَجْسًا: روکنا، باز رکھنا۔ ھو رَاجِسٌ و رَجَّاسٌ
رَجِسَ ـَ رَجَسًا و رَجَاسَةً: نجس و ناپاک ہونا (۲) برا فعل کرنا۔ ھو رَجِسٌ و ھی رَجِسَةٌ۔
رَجُسَ الشیءُ ـُ رَجَاسَةً: گندا ہونا، ناپاک ہونا۔
ــــ فُلَانٌ: بدکار ہونا، برا کام کرنا۔
أَرْجَسَ فُلَانٌ: آب پیما آلہ سے پانی کی مقدار جاننا۔
اِرْتَجَسَت السَّمَاءُ: گرجنا۔
ــــ البِنَاءُ: لرزنا، دہلنا۔ حدیث سطیح میں ہے: "لَمَّا وُلِدَ (صلی اللّٰہ علیہ وسلم) اِرْتَجَسَ إِيْوَانُ كِسْرٰى"
ــــ أَمْرُهُ: کسی کا معاملہ الجھنا، غیر واضح ہونا
الرَّجْسُ: زبردست آواز (۲) اونٹ کی بلبلاہٹ۔
الرِّجْسُ: گندگی، نجاست (۲) گندی اور ناپاک چیز (۳) گندا فعل، بدکاری، گناہ (۴) حرام (۵) لعنت (۶) کفر (۷) عذاب۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ"
رِجْسُ الشَّيْطَان: شیطانی وسوسہ، گندا خیال ج: أَرْجَاسٌ۔
المِرْجَاسُ: ایک کھوکھلا کیا ہوا پتھر جس کے ایک سرے پر رسّی باندھ کر کنویں میں لٹکایا جاتا ہے اس سے کیچڑ نکال کر کنویں کو صاف بھی کیا جاتا ہے اور اس سے پانی کی مقدار بھی معلوم کی جاتی ہے۔ پتھر کا آب پیما آلہ ج: مَرَاجِيسُ
المَرْجُوسَةُ: کہتے ہیں: هم فی مَرْجُوسَةٍ من أَمْرِهِمْ: وہ اپنے معاملہ میں غلطاں و پیچاں ہیں، الجھے ہوئے ہیں۔

• رَجَعَ الشیءُ ـِ رُجُوعًا و رِجَاعًا: فائدہ پہنچانا۔ کہتے ہیں: رَجَعَ ذبیہ کلامی۔
ــــ فُلَانٌ من سَفَرِه: لوٹنا، واپس آنا
ــــ الکلبُ فی قَيْئِه: کتے کا اپنی قے کو کھالینا۔
ــــ فی هِبَتِه: ہبہ کی ہوئی چیز کو واپس لینا۔
ــــ فی کلامه: کلام کے سابقہ حصہ کو دوبارہ زیر بحث لانا۔
ــــ الیه فی امر: کسی معاملہ میں کسی سے مشورہ کرنا۔
ــــ الی الأَمْرِ: کسی معاملہ پر توجہ دینا (۲) دوبارہ شروع کرنا، دوبارہ اختیار کرنا۔
ــــ الطَّيْرُ: پرندوں کا گرم مقامات سے ٹھنڈے مقامات میں آنا۔
ــــ عن الشیءِ: باز آنا، ترک کرنا۔
ــــ فُلَانًا عن الشیءِ والیه رَجْعًا و مَرْجِعًا و مَرْجِعَةً و رُجُوعًا و رُجْعَانًا: واپس لانا، لوٹانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِنْ رَجَعَكَ اللّٰهُ

إِلٰى طَائِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذَنُوكَ لِلْخُرُوجِ "

رَجَعَ الشيءُ و الرَّجُلُ: لوٹنا، ہٹ جانا

—— الشیءَ رَجْعًا: لوٹانا۔ قرآن پاک میں ہے: فَارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ "

—— عَلَيه: مطالبہ کرنا۔

أَرْجَعَ فُلانٌ: کوئی چیز لینے کے لئے دونوں ہاتھ پیچھے کی طرف جھکانا۔

—— الرَّجُلُ او الدَّابَّةُ: آدمی کا پاخانہ کرنا، چوپائے کا لید دگوبر کرنا۔

—— النَّاقَةُ: اونٹنی کا لاغری کے بعد موٹا ہوجانا۔

—— فی الْمُصِيبَةِ: مصیبت کے وقت اناللہ وانا الیہ راجعون کہنا۔

—— فُلانًا: لوٹانا، واپس کرنا۔

—— بَيْعَتَه: اللہ کا کسی کی سوداگری کو نفع بخش بنانا۔

رَاجَعَ فُلانًا فی أَمْرِه مُرَاجَعَةً و رِجَاعًا: کسی سے مشورہ لینا، رجوع کرنا۔

—— الكِتَابَ: کتاب کی طرف رجوع کرنا، کتاب دیکھنا۔

—— الكِتَابَ او الحِسَابَ: نظرثانی کرنا، جانچ کرنا۔

—— زَوْجَتَه: طلاق کے بعد بیوی کو بحال کرنا

—— فُلانًا الكَلامَ: کسی سے سوال جواب کرنا، بحث ومباحثہ کرنا (۲) کسی سے کوئی بات دوبارہ کہلوانا۔

—— الطبيبَ: بیماری میں ڈاکٹر یا حکیم سے مشورہ لینا، معالج کو دکھانا۔

رَجَّعَ عند الْمُصِيبَةِ و فيها: اناللہ وانا الیہ راجعون کہنا۔

—— الدَّابَّةُ: جانور کا قدم اٹھانا۔

—— صَوْتَه و فيه: حلق میں آواز کو گھمانا

—— فُلانٌ: اذان یا گانا گانے یا بانسری بجانے یا ترنم سے کوئی چیز پڑھتے وقت حلق میں آواز گھمانا، دہرانا۔

رَجَّعَ الْمُؤَذِّنُ فی أَذَانِه: مؤذن کا اذان میں ترجیع کرنا یعنی شہادتین (اشہدان لاالٰہ الا اللہ اور اشہدان محمدًا رسول اللہ) کو آہستہ کہنے کے بعد دوبارہ زور سے کہنا۔

—— الحَمَامُ فی شَدْوِه و النَّاقَةُ فی حنينها: کبوتر اور اونٹنی کا آواز کو رُک رُک کر نکالنا۔

—— النَّقْشَ و الكِتَابَةَ: لکھائی یا نقوش پر بار بار سیاہی پھیرنا۔

—— الشيءَ: سابقہ حالت پر واپس لانا، لوٹانا۔

ارْتَجَعَ على الغَرِيمِ و الْمُتَّهَمِ: قرضدار اور ملزم پر تقاضا کرنا۔

—— الشيءَ اليه: لوٹانا، واپس کرنا۔

—— به شيئًا: کوئی چیز بدلہ میں لینا۔

—— المَرْأَةَ: طلاق کے بعد عورت سے ازدواجی تعلق بحال کرنا۔

—— النَّاقَةَ: اونٹنی کو اسی جیسی اونٹنی کی قیمت پر خریدنا۔

—— المَرْأَةُ جِلْبَابَهَا: عورت کا چادر سے چہرہ اور جسم ڈھانکنا۔

تَرَاجَعَ القَوْمُ: لوگوں کا اپنی جگہ لوٹنا، پیچھے ہٹنا۔

—— القَوْمُ الكَلامَ بَيْنَهُمْ: باہم گفتگو کرنا۔

تَرَجَّعَ فُلانٌ: رَجَّعَ (۲) مصیبت کے وقت اناللہ پڑھنا۔ ضد: تقدّم۔

—— فی صَدْرِه كذا: دل میں کھٹکنا۔

—— النَّاقَةَ: اونٹنی کو اسی جیسی اونٹنی کی قیمت پر خریدنا۔

اسْتَرْجَعَ عند المصيبة و فيها: مصیبت میں اناللہ پڑھنا۔

اسْتَرْجَعَ الحَمَامُ فی شَدْوِه: کبوتر کا رک رک کر گانا، بولنا۔

—— الشيءَ: واپس لینا، واپسی کا مطالبہ کرنا (۲) گاڑی کو پیچھے ہٹانا (۳) گم شدہ کو حاصل کرنا۔

—— العافيةَ: تندرستی حاصل کرنا۔

—— الأَمْرَ: منسوخ کرنا۔

الرَّاجِعُ: شوہر کی وفات کے بعد اپنے میکے میں واپس آنے والی عورت ج: رَوَاجِع

الرَّاجِعَةُ: تالاب (۲) بخار کی ایک قسم جو بار بار ہوتا ہے ج: رَوَاجِعُ۔

الرِّيَاحُ الرَّوَاجِعُ: آتی جاتی رہنے والی ہوائیں۔

الرِّجَاعُ: لگام، لگام کا وہ حصہ جو اونٹ کی ناک پر پڑا ہوتا ہے۔ ج: أَرْجِعَةٌ و رُجُعٌ۔

الرَّجْعُ: گوبر، لید (۲) پیدائش کے وقت بچہ کے ساتھ نکلنے والی سنک جیسی رطوبت (۳) پانی (۴) بارش کے بعد بارش۔ قرآن پاک میں ہے: "وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ" (۵) فائدہ، نفع (۶) تالاب (۷) خط کا جواب (۸) صدائے بازگشت (۹) وہ زمین جس میں سیلاب دور تک پھیل جائے (۱۰) مونڈھے کا نچلا حصہ (۱۱) موسم بہار کی سبزی۔ ج: رِجَاعٌ و رُجْعَانٌ۔

رَجْعُ البَصَرِ: جھپک، لمحہ۔

الرُّجْعٰى: واپسی۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ إِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى" (۲) خط کا جواب کہتے ہیں: جاءَ نی رُجْعٰى رِسَالَتِی۔

الرَّجْعَةُ: طلاق دینے والے کی مطلقہ کے پاس واپسی، (بلا نکاح بحالی تعلق زوجیت) واپسی (۲) جواب (۳) حشر (۴) ردعمل (۵) ان لوگوں کا عقیدہ جو مرنے کے بعد دنیا میں واپسی کے قائل ہیں۔ علم الاحیاء میں ظاہری موت کے بعد دوبارہ زندگی۔

الرَّجْعَةُ : خط کا جواب ۔
الرَّجْعِيُّ : رَجْعَة کی طرف نسبت ہے۔
رجعت پسند (۲) الطلاق الرَّجْعِيُّ : وہ طلاق جس میں بلا نکاح جدید بیوی سے رشتہ زوجیت بحال کرنا جائز ہو
الأَثَرُ الرَّجْعِيُّ : دیکھئے (اثر)
الرَّجْعِيَّةُ : رجعت پسندی، قدامت پسندی (زمانہ کی تبدیلی کا ساتھ دینے کے بجائے قدیم افکار و روایات پر قائم رہنا)۔
الرَّجِيعُ : لید، گوبر (۲) رد کیا ہوا قول یا فعل خَبَرٌ رَجِيعٌ و كَلَامٌ رَجِيعٌ : رد کئے جانے کے قابل خبر یا کلام۔ حَبْلٌ رَجِيعٌ : وہ رسی جس کے بٹ کھول کر دوبارہ بٹا گیا ہو۔ طَعَامٌ رَجِيعٌ : ٹھنڈا ہونے کے بعد دوبارہ گرم کیا ہوا کھانا۔ بَعِيرٌ رَجِيعٌ : سفر سے تھک جانے والا اونٹ۔ سَفَرٌ رَجِيعٌ : بار بار کیا ہوا سفر (۲) موسم بہار کی ہریالی (۳) اونٹ کی جگالی (۴) بوسیدہ کپڑا (۵) پسینہ (۶) تالاب ج: رُجُعٌ - رَجِيعُ الفَحْمِ : کوئلہ کی راکھ، بجھا ہوا کوئلہ۔ رَجِيعُ الأَرُزِّ : چاول کی بھوسی ۔
الرَّجِيعَةُ : تھکی ماندی اور سفر سے اکتائی ہوئی اونٹنی ج: رَجَائِع ۔
المَرْجِعُ : رجوع، واپسی۔ قرآن پاک میں ہے: "إِلَى اللهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ" (۲) جائے واپسی (۳) اصل، ماخذ، سرچشمہ (۴) مونڈھے کا نچلا حصہ (۵) مرجع علم، مرجع خلائق، وہ کتاب یا علم جس کی طرف علمی تحقیق کے لئے رجوع کیا جائے (۶) پناہ گاہ (۷) مراجعت ج: مَرَاجِع ۔
المُرَاجِعُ : مراجعت یا نظر ثانی کنندہ، جانچ کنندہ
مُرَاجِعُ الحِسَابَاتِ : آڈیٹر حسابات ۔
المُرَاجَعَةُ : نظر ثانی، جانچ (۲) مشورہ ۔
مُرَاجَعَةُ الكُتُبِ و الدُّرُوسِ : تکرار، مذاکرہ ۔
المُرْجِعَةُ : سَفْرَةٌ مُرْجِعَةٌ : خیر و ثواب کا سفر۔
المَرْجُوعُ : ناقابل قبول، مردود۔ ثَوْبٌ مَرْجُوعٌ : ناپسندیدہ کپڑا۔ خَبَرٌ مَرْجُوعٌ : ناقابل یقین خبر۔ نَقْشٌ مَرْجُوعٌ : دوبارہ سیاہی سے اجاگر کیا ہوا (۲) خط کا جواب (۳) واپس کیا ہوا سامان جو فروختگی سے بچ گیا ہو ج: مَرَاجِيعُ ۔
المَرْجُوعَةُ : المَرْجُوعُ ج: مَرَاجِيع ۔
• رَجَفَ ـُ رَجْفًا و رُجُوفًا و رَجِيفًا و رَجَفَانًا : حرکت کرنا، زور زور سے ہلنا ۔
ـــ فُلَانٌ : بے چین و بے قرار ہونا، خوف کی وجہ سے مضطرب ہونا۔
ـــ يَدُهُ : ہاتھ کانپنا، لرزنا (بڑھاپے یا بیماری کی وجہ سے)۔
ـــ القَلْبُ : دل کا بے قرار ہونا، دل گھبرانا
ـــ القَوْمُ : جنگ کے لئے تیار ہونا ۔
ـــ الأَرْضُ : بھونچال آنا، دہلنا، زلزلہ آنا
ـــ الرَّعْدُ : بادل میں گونج ہونا، گڑگڑاہٹ ہونا۔
ـــ الأَسْنَانُ : دانتوں کا گر جانا ۔
ـــ البَحْرُ : سمندر کا موجیں مارنا، سمندر میں تلاطم ہونا۔
ـــ الحُمَّى فُلَانًا : بخار کا کسی پر لرزہ طاری کرنا، کپکپا دینا ۔
ـــ الشيءَ : ہلا ڈالنا، جھنجھوڑنا۔ هو رَاجِفٌ و رَجَّافٌ و رَجُوفٌ
أَرْجَفَ : رَجَفَ ۔
ـــ القَوْمُ : لوگوں کا بری خبریں پھیلانا اور فتنہ و فساد کے تذکروں میں مشغول ہونا۔ سنسنی خیز خبریں پھیلانا، افواہیں اڑانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَالمُرْجِفُونَ فِي المَدِينَةِ" أَرْجَفُوا فِي الشيءِ و به : کسی بات کو غلط طریقہ پر اڑانا، بیان کرنا ۔
أَرْجَفَتِ الأَرْضُ : زمین میں زلزلہ آنا ۔
ـــ الرِّيحُ الشيءَ : ہوا کا جھنجھوڑنا، ہلانا
ارْتَجَفَ : لرزنا، ہلنا، کانپنا ۔
اسْتَرْجَفَ الرَّأْسَ : سر کو ہلانا ۔
الإِرْجَافُ : سنسنی خیز خبر، دہشت انگیز افواہ ج: أَرَاجِيفُ ۔ الأَرَاجِيفُ (في السُّوقِ التِّجَارِيَّةِ) بازار کی وہ افواہیں جو اشیا کے نرخوں پر اثر انداز ہوتی ہیں۔
الرَّاجِفُ : لرزہ کا بخار (۲) ہلا دینے والا (۳) لرزاں، بے چین۔
الرَّاجِفَةُ : راجف کی تانیث (۲) روز قیامت صور کا پہلا نفخہ (صور پھونکنے کی پہلی آواز یا راجفہ سے مراد وہ اجرام ساکنہ ہیں جن کی حرکت قیامت کے قریب تیز ہو جائے گی یا پہلا بھونچال) (بیضاوی و موضح القرآن) قرآن پاک میں ہے: "يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ" دیکھئے (ردف)۔
الرَّجَّافُ : تلاطم خیز سمندر (۲) قیامت کا دن
الرَّجْفُ : الرَّجْفُ المتناظِرُ المتعدِّد (علم طب میں) ان حرکاتی انقباضات کو کہتے ہیں جو چہرہ کے علاوہ تمام عضلات میں پیدا ہوتے ہیں۔
الرَّجْفَةُ : جھٹکا، لرزہ، رعشہ، کپکپی، زلزلہ، بھونچال۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ"
رَجْفَةٌ تَشَنُّجِيَّةٌ : تشنجی دورہ ۔
الأَرَاجِيفُ : جھوٹی خبریں، افواہیں۔
• رَجَلَهُ ـُ رَجْلًا : پیر پر مارنا ۔

رَجَلَ الشَّاةَ : بکری کی ٹانگیں باندھنا، ٹانگیں باندھ کر لٹکانا۔

۔۔۔ الْمَرْأَةُ وَلَدَهَا : بچہ کو اس طرح جننا کہ سر سے پہلے پیر باہر آئیں۔

۔۔۔ الْفَصِيلَ : اونٹ کے بچہ کو دودھ پینے کے لئے آزاد چھوڑنا۔

رَجِلَ ـَ رَجَلاً و رُجْلَةً : (۱) بڑے پیر والا ہونا (۲) پیدل چلنا (۳) چلنے کی طاقت رکھنا (۴) پیروں میں درد ہونا

۔۔۔ الْحَيَوَانُ : ایک پیر میں سفیدی والا ہونا۔ ھو أَرْجَلُ وھی رَجْلَاءُ ج : رُجْلٌ۔

۔۔۔ الشَّعْرُ : بالوں کا قدرے گھنگھر بالا ہونا، (سبوطة اور جعودة کے درمیان) ھو رَجِلٌ و رَجَلٌ ج : أَرْجَال

أَرْجَلَتِ الْمَرْأَةُ : نر بچہ جننا، ھی مُرجِلٌ۔

أَرْجَلَ فُلَاناً : (۱) پیدل چلانا (۲) مہلت دینا

۔۔۔ الْفَصِيلَ : اونٹ کے بچہ کو دودھ پینے کے لئے ماں کے پاس آزاد چھوڑنا

رَجَّلَهُ : مضبوط کرنا۔

۔۔۔ الشَّعْرَ : بالوں کو سنوارنا، آراستہ کرنا (۲) کنگھا کرنا۔

۔۔۔ الْمَرْأَةُ وَلَدَهَا : بچہ کو اس طرح جننا کہ سر سے پہلے اس کے پیر باہر آئیں۔

اِرْتَجَلَ : پیدل چلنا۔

۔۔۔ برأيه : اپنی رائے پر چلنا۔

۔۔۔ الطَّبَّاخُ : مٹی کی ہانڈی میں پکانا۔

۔۔۔ النَّهَارُ : دن چڑھنا۔

۔۔۔ الشَّاةَ : بکری کے پیر باندھنا یا پیر باندھ کر لٹکانا۔

۔۔۔ الشيءَ : پیر کے نیچے رکھنا۔

۔۔۔ الكلامَ : بے ساختہ بات کرنا، فی البدیہ کلام کرنا، برجستہ بولنا۔

تَرَجَّلَ : سواری سے اتر کر پیدل چلنا (۲) پیدل چلنا۔

۔۔۔ الْمَرْأَةُ : عورت کا مرد نما بننا، مردوں کے مشابہ ہونا۔

۔۔۔ الشَّمْسُ او النَّهَارُ : دن چڑھنا آفتاب بلند ہونا۔ حدیث میں ہے: " فما ترجّلَ النّهارُ حتّى أُتِيَ بِهِم "

۔۔۔ الشيءَ : پیروں کے نیچے کرنا۔

۔۔۔ شَعْرَهُ : بالوں میں کنگھا کرنا۔

۔۔۔ البِئرَ وفيها : کنویں میں بغیر رسّی وغیرہ لٹکائے اترنا۔

الأَرْجَلُ : رَجُلٌ أَرْجَلُ : بڑے پیر والا آدمی، ایک ٹانگ میں سفیدی والا جانور ج : رُجْلٌ۔ ھو أَرْجَلُ الرَّجُلَيْنِ : وہ دونوں میں زیادہ طاقتور اور مضبوط ہے، یا اس میں دوسرے کی بنسبت زیادہ مردانگی ہے

الرَّاجِلُ : (ضد : فارس) پاپیادہ، پیدل چلنے والا ج: رِجَالٌ و رَجَّالَةٌ و رَجْلٌ و رُجْلَانٌ۔ کہتے ہیں: جاءَتِ الخَيّالَةُ والرَّجّالَةُ : گھوڑا سوار اور پیادہ سب کے سب آئے

أَغَارَ عَلَيْهِم بِخَيْلِه ورَجِلِه : اس نے ان پر گھوڑ سوار اور پاپیادہ سپاہیوں سے حملہ کیا (۲) چغل خور۔

الرَّجِلُ : قدرے گھنگھریالے بالوں والا۔

الرَّجْلُ : پاپیادہ۔ اسم جمع راجل کی۔

الرِّجْلُ : ٹانگ، پیر ج : أَرْجُلٌ۔ کہاوت ہے: ھو قائِمٌ على رِجْلٍ : وہ پیش آمدہ پریشانی کا مقابلہ کرنے والا ہے۔ لا تَمْشِ بِرِجْلِ مَن أَبَى : تم اس شخص سے مدد نہ مانگو جو تمہارے معاملات سے دلچسپی نہ رکھتا ہو۔ كانَ ذٰلِكَ على رِجْلِ فُلانٍ : یہ بات فلاں کے زمانہ میں ہوئی حدیث میں ہے: " لا أَعْلَمُ نَبِيًّا هَلَكَ على رِجْلِه مِنَ الجَبَابِرَةِ ما هَلَكَ على رِجْلِ مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ " میرے علم میں کوئی نبی ایسا نہیں کہ جس کے دور میں اتنے سرکش لوگ ہلاک ہوئے ہوں جتنے موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں ہوئے۔

انْقَطَعَتِ الرِّجْلُ : راستہ راہ گیروں سے خالی ہوگیا (۲) گروہ، مجموعہ (۳) ٹڈی دل (۴) لشکر، فوج (۵) حصہ کسی بھی چیز کا ج : أَرْجَالٌ۔

رِجْلُ البَحْرِ : سمندر کی خلیج، کھاڑی۔

رِجْلُ القَوْسِ : کمان کا نچلا کنارہ۔

رِجْلُ الغُرَابِ : زمین پر پھیلنے والا اشکاف دار پتوں والا پودا یا بیل جسے پکا کر کھایا جاتا ہے۔

رِجْلُ الجَبَّارِ و رِجْلُ الجَوْزَاءِ : ستارے۔

رِجْلُ الأَسَدِ۔ رِجْلُ البَقَرَةِ۔ رِجْلُ الجَرَادِ۔ رِجْلُ الحَمَامَةِ۔ رِجْلُ الأَرْنَبِ۔ رِجْلُ العُصْفُورِ۔ رِجْلُ العُقَابِ : پودوں کے نام۔

رِجْلُ القِطِّ : مشق پیچاں کی بیل۔

الرَّجُلُ : مرد (۲) مرد کامل۔ ھذا رَجُلٌ : یہ کامل مرد ہے (۳) انسان (۴) شوہر (۵) پاپیادہ۔ حدیث میں ہے: " فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالاً أَوْ رُكْبَاناً " ج : رِجَال و رَجْلَة (جج) رجالات

الرِّجَالَاتُ : شخصیات، بڑے لوگ۔ ھو من رِجَالَاتِ القَوْمِ : وہ سربرآوردہ لوگوں میں سے ہے۔

الرِّجْلَةُ : (۱) خرفہ کا ساگ (۲) پتھریلی زمین سے ہموار و نرم زمین میں آنے والا پانی کا نالہ۔

الرَّجُلَةُ : عورت ۔ اِمْرَأَةٌ رَجُلَةٌ : مردوں جیسی رائے اور علمی صفات والی عورت حدیث میں ہے: "كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا رَجُلَةَ الرَّأْيِ" حضرت عائشہؓ مردوں کی طرح صائب الرائے تھیں۔

الرَّجَلِيُّوْنَ : تیز دوڑنے والے۔ واحد: رَجَلِيٌّ

الرُّجُوْلَةُ و الرُّجُولِيَّةُ : مردانگی، بہادری مرد ہونے کی تمام صفات کا مجموعہ (۲) قوت مردانہ۔

الرَّجِيْلُ : پاپیادہ (۲) بہت چلنے والا۔

رَجُلٌ رَجِيْلٌ : چلنے میں مضبوط اور ثابت قدم۔ هي رَجِيْلَةٌ۔

فَرَسٌ رَجِيْلٌ : وہ گھوڑا جسے پسینہ آتا ہو۔

كَلَامٌ رَجِيْلٌ : فی البدیہہ کلام۔

المُرَجَّلُ : مردوں کی تصویروں والا۔ ثَوْبٌ مُرَجَّلٌ۔ جِلْدٌ مُرَجَّلٌ : ایک ٹانگ سے اتاری ہوئی کھال۔

المِرْجَلُ : مٹی کی پختہ ہانڈی (۲) پیتل وغیرہ کی دیگچی (۳) کنگھا ج: مَرَاجِلُ۔ کہتے ہیں: جَاشَتْ مَرَاجِلُهُ : وہ غضبناک ہوگیا (۴) بائلر، بھاپ وغیرہ بنانے کی مشین۔

المُرْتَجَل : برجستہ، بے ساختہ، فی البدیہہ

رَجَمَهُ ـُ رَجْمًا : پتھر مارنا، سنگ سار کرنا، پتھروں سے مار ڈالنا (۲) گالی دینا (۳) لعنت بھیجنا (۴) دھتکارنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ"۔

ـــ بالظَّنِّ : گمان کرنا، گمان سے بات کہنا۔

ـــ القَبْرَ : قبر پر پتھر کا کتبہ وغیرہ لگانا۔ هو مَرْجُوْمٌ و رَجِيْمٌ۔

رَاجَمَ فِي الكَلَامِ و العَدْوِ و الحَرْبِ : تیزی دکھانا، حد سے آگے بڑھنا۔

ـــ عن قَوْمِهِ : اپنے لوگوں کا دفاع کرنا اور ان کے لئے لڑنا۔

رَجَّمَ : گمان اور اٹکل سے بات کہنا۔

ـــ بالغَيْبِ : نامعلوم بات کہنا، اٹکل پچو بولنا۔

ـــ القَبْرَ : قبر پر پتھر نصب کرنا۔

ارْتَجَمَ الشَّيْءُ : تہ بہ تہ ہونا، ڈھیر لگنا۔

ـــ القَوْمُ بالحِجَارَةِ : لوگوں کا ایک دوسرے پر پتھر پھینکنا۔

تَرَاجَمُوْا بالحِجَارَةِ : ایک دوسرے پر پتھر پھینکنا۔

ـــ بالكلام : ایک دوسرے کو گالی دینا۔

اسْتَرْجَمَهُ : سنگ سار کرانا، کسی سے پتھر مارنے (رجم کرنے) کی درخواست کرنا۔ حدیث میں ہے: "جَاءَتْ امْرَأَةٌ تَسْتَرْجِمُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم"

الرِّجَامُ : وہ کھوکھلا کیا ہوا (ڈول نما) پتھر جسے کیچڑ نکالنے اور پانی ناپنے کیلئے کنویں میں ڈالا جاتا ہے (۲) کنویں کی من جس پر ڈول ڈالنے کی لکڑی وغیرہ نصب کی جاتی ہے (۳) کنویں کی منڈیر پر کھڑی ہوئی دو لکڑیاں جن کے بیچ میں ڈول ڈالنے کی چرخی لگی ہوئی ہوتی ہے۔ ان دونوں لکڑیوں کو رِجامان کہتے ہیں ج: رُجُمٌ۔

الرَّجْمُ : سنگ ساری، سنگ باری، خشت باری (۲) شرعًا زانی کو پتھر مار کر قتل کرنا ج: رُجُوْمٌ۔

رَجْمًا بالغيب : قَالَ ذٰلِكَ رَجْمًا بالغيب : اس نے یہ بات بلا دلیل و واقفیت کی، اٹکل پچو بات کی۔

الرَّجَمُ : قبر پر نصب کئے جانے والے پتھر (۲) قبر (۳) کنواں (۴) تنور ج: رِجَامٌ و رُجُوْمٌ۔

الرُّجُمُ : آسمان سے دکھائی دینے والے شعلے جو ٹوٹ کر گرنے والے ستارے دکھائی دیتے ہیں (۲) قبروں پر نصب کئے جانے والے پتھر۔

الرَّجُمَةُ : قبر پر نصب کیا جانے والا پتھر ج: رِجَامٌ و رُجَمٌ۔

الرُّجْمَةُ : الرَّجَمَةُ۔ (۲) دو کھیتوں کے درمیان بنی ہوئی لوہے یا پتھر کی آڑ ج: رُجَمٌ و رِجَامٌ۔

المَرَاجِمُ : گالیاں، فحش باتیں واحد: مِرْجَمَة کہتے ہیں: رَمَاهُ بالمِرْجَمَةِ : اس نے اسے گالی دی۔

المِرْجَامُ : گوپیا جس سے پتھر پھینکے جاتے ہیں ج: مَرَاجِيم۔

المِرْجَمُ : مضبوط و طاقتور آدمی اور گھوڑا۔ رَجُلٌ مِرْجَمٌ و فَرَسٌ مِرْجَمٌ۔

لسان مِرْجَمٌ : تیز طرار زبان ج: مَرَاجِم۔

الرَّجِيْمُ : ملعون، راندۂ درگاہ، دھتکار کر نکالا ہوا، سنگ سار کیا ہوا۔

• رَجَنَ بالمكانِ ـُ رُجُوْنًا : قیام کرنا۔

ـــ الحَيَوانُ : جانور کا گھر میں ہل جانا، مانوس ہوجانا۔ هو رَاجِنٌ و هي رَاجِنَة و رَاجِنٌ۔

ـــ الدَّابَّةَ رَجْنًا : جانور کو گھر میں بند رکھنا اور چارہ اچھا نہ دینا جس سے وہ دبلا ہوجائے (۲) گھر میں روک کر چارہ کھلانا، چراگاہ نہ جانے دینا۔ حدیث عمر رضی اللہ عنہ میں ہے: "فَاِنَّ الرَّجْنَ لِلْمَاشِيَةِ عَلَيْهَا شَدِيْدٌ ولها مُهْلِكٌ" : چوپائے کو گھر میں روکنا اس کے لئے شاق اور مہلک ہے

ـــ فُلَانًا : کسی سے شرم کرنا۔

أَرْجَنَ : رَجَنَ۔

ـــ الدَّابَّةَ : رَجَنَهَا۔

ارْتَجَنَ الشَّيْءُ : بگڑ جانا، خراب

ہو جانا۔
اِرْتَجَنَ الزُّبْدُ: مکھن کا پکانے سے صاف نہ ہونا اور بگڑ جانا۔
ـــــ أَمْرُ القَوم: گڑبڑ ہو جانا، گڈمڈ ہونا
ـــــ بالمکان: قیام کرنا۔
الرَّجِيْنُ: زہر قاتل۔
الرَّجِيْنَةُ: جماعت، گروہ ج: رَجَائِن۔
المَرْجان: دیکھئے (مرج)
المَرْجُوْنَةُ: کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی پٹاری جو نیچے سے کشادہ اور اوپر سے تنگ ہوتی ہے ج: مَرَاجِيْن۔ کہتے ہیں: هُمْ فِى مَرْجُوْنَةٍ: وہ شش و پنج اور الجھن میں ہیں کہ قیام کریں یا کوچ کریں۔
•رَجَاهُ ــ رَجْوًا و رُجُوًّا و رَجَاءً و رَجَاءَةً و رَجَاوَةً و مَرْجَاةً: امید کرنا، امید رکھنا، توقع رکھنا، درخواست کرنا۔ هو رَاجٍ والثانى او الشئ مَرْجُوٌّ وهى مَرْجُوَّةٌ (۲) ڈرنا، اندیشہ رکھنا (یہ اکثر منفی استعمال ہوتا ہے) جیسے قرآن پاک میں ہے: "مَالَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا"؛ تم کو کیا ہو گیا کہ تم اللہ کی عظمت و جلال سے نہیں ڈرتے۔
رَجِىَ ــ رَجًا: بولتے بولتے رک جانا، بات کرنے پر قادر نہ رہنا۔
رُجِىَ عَلَيه الكلام: کلام سے عاجز ہو جانا۔
أَرْجَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کے بچہ کے نکلنے کا وقت قریب ہونا۔ هى مُرْجِيَةٌ۔
أَرْجَى الأَمْرَ: کام کو مؤخر کرنا، ملتوی کرنا۔
ـــــ الصَّيْدَ: شکار سے محروم رہنا۔
ـــــ البِئْرَ: کنویں کی چوڑی فصیل بنانا جس کے دو کنارے ہوتے ہیں ایک باہر اور دوسرا کنویں کی جانب۔
رَجَّاهُ: امید لگانا، امید رکھنا۔
اِرْتَجَاهُ: رَجَاهُ۔
تَرَجَّاهُ: امید رکھنا، توقع قائم رکھنا، امید قائم کرنا (۲) ڈرنا۔
الأُرْجُوَانُ: ارغوان، ایک حسین سرخ پھول والا پودا (۲) گہرے سرخ رنگ کا گوند (۳) سرخی (۴) سرخ رنگ کے کپڑے۔ أَحْمَرُ أُرْجُوَانِىٌّ۔ گہرا سرخ۔ الأُرْجُوَانِىُّ: سرخ، تیز سرخ۔
الأُرْجِيَّةُ: مؤخر اور ملتوی کیا ہوا معاملہ وغیرہ ج: أَرَاجِىُّ۔
الرَّاجِى: پرامید، امیدوار (۲) درخواست کنندہ۔
التَّرَجِّى: توقع، اچھی اور ممکن چیز کی توقع و امید۔
الرَّجَاءُ: درخواست، اپیل۔
الرَّجَا: کونہ، گوشہ، کنارہ، جانب۔ رَجَوَانِ: کنویں کے دو کنارے (جو چاروں طرف بنی ہوئی فصیل کے ہوتے ہیں) کہتے ہیں: رُمِىَ به الرَّجَوَانِ: اسے ہلاکتوں میں ڈال دیا گیا ج: أَرْجَاءٌ۔
أَرْجَاءُ البِلاَدِ: اطرافِ ملک۔ من أَرْجَاءِ البلاد: ملک کے گوشہ گوشہ سے۔
وَاسِعُ الأَرْجَاء: کشادہ ترین طویل و عریض۔
الرَّجِيَّةُ: کسی سے قائم کی ہوئی امید کہتے ہیں: مَالِىْ فِى فُلاَنٍ رَجِيَّةٌ: مجھے فلاں شخص سے کوئی توقع نہیں ہے۔
المَرْجُوُّ: متوقع شی۔

ر ــــــــ ح

•رَحِبَ المَكَانُ ــ رَحَبًا: جگہ کا کشادہ ہونا۔
رَحُبَ المكانُ ــ رُحْبًا و رَحَابَةً: کشادہ اور فراخ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے "حَتّٰى إِذَا ضَاقَتْ عَلَيهِم الأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ"۔ رَحُبَ به المكانُ: اس کے لئے جگہ کشادہ ہو گئی۔ رَحُبَتْكَ الدَّارُ: مکان میں تمہارے لئے گنجائش اور فراخی ہے۔ رَحُبَكُمُ الأَمْرُ: تمہارے لئے اس معاملہ میں وسعت ہے۔ هو رَحْبٌ و رَحِيْبٌ و رُحَابٌ۔
أَرْحَبَ: فراخ و کشادہ ہونا۔
أَرْحَبَ الشئَ: کشادہ اور فراخ کرنا۔
رَحَّبَ المكانَ: کشادہ کرنا۔
ـــــ فُلانًا و به: خیر مقدم کرنا، خوش آمدید کہنا، کشادگی اور گنجائش کی طرف بلانا یعنی یہ کہنا کہ آپ کے لئے ہمارے پاس گنجائش اور فراخی ہے آئیے۔
تراحَبَ: کشادہ ہونا (۲) آسودہ ہونا۔
الرُّحَابُ: کشادہ، بڑا۔ قِدْرٌ رُحَابٌ: بڑی، کشادہ دیگچی۔
الرَّحْبُ: کشادہ۔ مَكَانٌ رَحْبٌ و دَارٌ رَحْبَةٌ۔
رَحْبُ البَاع: سخی، کشادہ دست۔
رَحْبُ الصَّدْرِ: وسیع الظرف، شریف الطبع فراخ دل۔
رَحْبُ الذِّرَاع: سخی، فیاض (۲) طاقتور
رَحْبُ الرَّاحَة: کشادہ دست۔
رَحْبُ الفَهْم: انتہائی دانش مند، بڑی عقل والا۔
الرُّحْبِى: اونٹ کے پہلو میں سینہ کے اندر سب سے چوڑی پسلی۔ رُحْبَيَان: دو پسلیاں جو تمام پسلیوں سے اوپر بغل کے قریب ہوتی ہیں (۲) دل دھڑکنے کی جگہ۔
الرَّحْبَةُ: کشادہ زمین (۲) گھر کا صحن، کھلی جگہ جو مکانوں کے درمیان ہو ج: رِحَابٌ و رَحْبٌ۔
الرَّحَبَةُ: الرَّحْبَةُ ج: رَحَبٌ و رِحَابٌ
الرَّحِيْبُ: کشادہ (۲) بسیار خور ج: رُحُبٌ هى رَحِيبةٌ ج: رَحَائِب۔
رَحِيْبُ الصَّدْر: وسیع الظرف، فراخ دل۔

رَحِيبُ الجَوف: پیٹل، بڑے پیٹ والا
رَحِيبُ الذِّراعِ و البَاع: سخی، فیاض (۲) طاقتور۔
المَرْحَبُ: کشادگی، فراخی۔ مَرْحَبًا بِكَ: خوش آمدید۔ آپ کے لئے ہمارے پاس کشادگی ہے، آپ کھلی اور فراخ جگہ میں آئے۔ لَا مَرْحَبًا بِكَ: بددعا کے لئے، خدا کرے کہ تمہارے لئے جگہ تنگ ہو۔
مَرْحَبا: خوش آمدید (۲) بہت خوب۔
مَرْحَبَكَ اللّٰهُ و مَسْهَلَكَ: خدا آپ کو بہتر و فراخ جگہ میں اتارے۔
أَبُو مَرْحَب: ظل کی کنیت۔
التَّرْحَابُ: خیر مقدم۔ بِتَرْحَابٍ: خوشی کے ساتھ، فراخ دلی کے ساتھ۔
التَّرْحِيبُ: خیر مقدم، خوش آمدید۔ كَلِمَةُ التَّرْحِيب: سپاس نامہ۔
التَّرْحِيبِيٌّ: خیر مقدمی۔
•رَحَّ الفَرَسُ ــَـ رَحَحًا: گھوڑے کا چوڑے کھر والا ہونا (یہ وصف قابلِ تعریف ہے) (۲) پہاڑی بکری کا سم پھیلا ہوا ہونا۔
ـــ الرجلُ: آدمی کے تلوے کا اوپر اٹھا ہوا نہ ہونا (پھیلا ہوا ہونا کہ زمین سے لگ جائے) هو أَرَحُّ و هي رَحَّاءُ ج: رُحٌّ۔
الأَرَحُّ: ہموار تلوے والا (کہ بیچ سے اٹھا ہوا نہ ہو برخلاف أَخْمَصُ)
رَحْرَحَ الرَّجُلُ: مقصد کے اخیر تک نہ پہنچنا مکمل طور پر مقصد حاصل نہ کر پانا۔
ـــ بالكلام: اشارۃً بات کہنا، واضح نہ کرنا۔
ـــ الخُبْزَ: روٹی کو پھیلا کر بڑا کرنا۔ فالخُبْزُ مَرْحُوحٌ۔
ـــ الشيءَ عن فُلان: چھپانا۔
تَرَحْرَحَت الفَرَسُ: گھوڑے کا پیشاب کرنے کے لئے دونوں ٹانگوں کو کشادہ کرنا۔

الرَّحْرَاحُ و الرَّحْرَحُ و الرَّحْرَحَانُ: فراخ و کشادہ۔ إِناءٌ رَحْرَاحٌ: چھوٹی دیوار والا کشادہ برتن۔ حدیث میں ہے: "فَأُتِيَ بِقَدَحٍ رَحْرَاحٍ فَوَضَعَ فيه أَصَابِعَه"۔ عَيْشٌ رَحْرَاحٌ: آسودہ زندگی۔
•رَحَضَ الثَّوبَ ــَـ رَحْضًا: کپڑا وغیرہ دھونا۔ حدیث ابن ثعلبہ میں ہے: "سَأَلَ عن أَوَانِي المُشْرِكِيْن فقال إنْ لَم تَجِدُوا غَيْرَها فارْحَضُوهَا بالماءِ" الفاعل رَاحِض و المفعول مَرْحُوض و رَحِيض حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا میں ہے: "اسْتَتَابُوهُ حتى اذا ما تَرَكُوهُ كالثَّوب الرَّحِيض أَحَالُوا عليه فقَتَلُوهُ"
رُحِضَ المَحْمُومُ رَحْضًا: بخار زدہ کا پسینہ میں شرابور ہونا۔
ـــ فُلانٌ: سخت پسینہ آنا۔
أَرْحَضَ الثَّوبَ: دھونا۔
أُرْحِضَ المَحْمُومُ: بخار والے کو سخت پسینہ آنا
رَحَّضَه: رَحَضَه۔ هو مُرَحَّضٌ: خوارج کے تذکرہ میں حضرت ابن عباس رضی کی حدیث میں ہے: "وعَلَيْهِم قُمُصٌ مُرَحَّضَةٌ" ان کے بدن پر پسینہ میں بھیگے ہوئے کرتے تھے۔
ارْتَحَضَ فُلانٌ: رسوا ہونا۔
الرُّحَاضَةُ: دھوون، دھونے کے بعد گرا ہوا یا بچا ہوا پانی۔
الرَّحْضُ: پرانا مشکیزہ (۲) کپڑا جو دھلتے دھلتے کمزور ہو گیا ہو۔
الرُّحَضَاءُ: بدن کو شرابور کر دینے والا پسینہ حدیث وحی میں ہے: "فَمَسَحَ عنه الرُّحَضَاءَ" (۲) بخار کے بعد آنے والا پسینہ (۳) پسینہ والا بخار۔

المِرْحَاضُ: غسل خانہ (۲) بیت الخلا (۳) کپڑے دھونے کا تختہ یا جگہ (۴) کپڑا کوٹنے کی موگری ج: مَرَاحِيضُ۔
المِرْحَضَةُ والمِرْحَاضَةُ: وہ برتن جس میں وضو کیا جائے۔ ج: مَرَاحِيضُ۔
•الرُّحَاقُ: شراب (۲) صاف و خالص شراب۔
الرَّحِيقُ: الرُّحَاقُ۔ قرآن پاک میں ہے: "يُسْقَوْنَ من رَحِيقٍ مَخْتُومٍ" (۲) ایک قسم کی خوشبو۔ مِسْكٌ رَحِيقٌ: خالص مشک۔ حَسَبٌ رَحِيقٌ: خالص نسب۔
رَحِيقُ الأَزْهار: پھولوں کا رس جس کو کیڑے چوستے ہیں۔
رَحِيقُ الأَنْبَج وغيره: آم وغیرہ کا رس جو نکالا نہ گیا ہو، نکالنے کے بعد وہ عَصِير ہے۔
•رَحَلَ ــَـ رَحْلًا و رَحِيلًا و تَرْحَالًا و رِحْلَةً عن المكان: روانہ ہونا، کوچ کرنا، سفر کرنا۔
ـــ البَعِيرَ: اونٹ پر کجاوہ رکھنا۔ هو مَرْحُولٌ و رَحِيلٌ (۲) اونٹ پر سوار ہونا۔ رُحِلَ بِمَكْرُوهٍ: اس پر مصیبت آئی۔ رَحَلَه بِسَيْفِه: اس پر تلوار اٹھائی۔ حدیث میں ہے: لَتَكُفَّنَّ عن شَتْمِه أو لَأَرْحَلَنَّكَ بِسَيْفِي: یا تو اسے گالی دینے سے باز آجا ورنہ میں تجھ پر اپنی تلوار اٹھا لوں گا۔
ـــ له نَفْسَهُ: کسی کی ایذا رسانی کو برداشت کرنا۔
ـــ عن مكان: ہجرت کرنا۔
أَرْحَلَ فُلانٌ: کسی کے پاس بکثرت سواری کے اونٹ ہونا۔ هو مُرْحِلٌ۔
ـــ الإِبِلُ: اونٹوں کا دبلے ہونے کے بعد فربہ اور سواری کے قابل ہونا۔
ـــ فُلانًا: روانہ کرنا، سفر پر بھیجنا (۲) سواری

کا جانور دینا، سوار کرنا۔
أَرْحَلَ الإبِلَ : اونٹوں کو سواری کیلئے سدھانا
رَاحَلَهُ : سفر میں کسی کی مدد کرنا۔
رَحَّلَه : روانہ کرنا، سفر پر بھیجنا۔
ــــ الإبِلَ : اونٹوں پر کجاوے رکھنا۔
ــــ الثَّوْبَ : کجاووں جیسے نقش بنانا۔ حدیث میں ہے: "أنّه (صلی الله علیه وسلم) خرَجَ ذاتَ يَومٍ وعَلَيه مِرْطٌ مُرَحَّلٌ" آپ ایک روز باہر تشریف لائے تو آپ کے جسم مبارک پر کجاووں جیسے نقش کی چادر تھی۔
ــــ الحِسَابَ : حساب کو اگلے پرت پر اٹھانا (سلسلہ باقی رکھتے ہوئے)۔
ارْتَحَلَ : روانہ ہونا۔
ــــ الیَ اللّٰهِ : خدا کو پیارا ہونا، دنیا سے رخصت ہونا۔
ــــ البَعِيرَ : اونٹ پر کجاوہ رکھنا (۲) کجاوہ پر بیٹھنا، سوار ہونا۔
ــــ الطِّفْلُ أَبَاهُ : بچہ کا باپ کی پیٹھ پر چڑھنا، چڈھی چڑھنا۔ حدیث میں ہے: "أنّ النّبِيَّ صَلَّى اللّٰه عليه وَسَلَّمَ سَجَدَ فَرَكِبَه الحَسَنُ فَأَبْطَأَ فی سُجُودِه، فلما فَرَغَ سُئِلَ عنه فقَالَ انّ ابْنی ارْتَحَلَنی فَكَرِهْتُ أَنْ أُعْجِلَه"
ترَحَّلَ : رَحَلَ (۲) نقل و حرکت کرنا، آمد و رفت رکھنا۔
ــــ الدَّابَّةَ : سوار ہونا۔
ترَحَّلَه : کسی پر آفت لانا یا برائی کے ساتھ چڑھ جانا
اسْتَرْحَلَهُ : کسی سے کجاوہ رکھوانا (۲) سواری کا جانور مانگنا۔
ــــ النَّاسَ نفسه : لوگوں کے سامنے خود کو اتنا گرانا کہ وہ اسے تکلیف پہنچانے لگیں۔
الرَّاحِلَةُ : سواری اور بار برداری کا اونٹ حدیث میں ہے: "تَجِدُونَ النَّاسَ بَعْدِی كَإبِلٍ مائَةٍ لَيْسَ فيها رَاحِلَةٌ" میرے بعد لوگوں کو (بکثرت) ایسے سو اونٹوں کے مانند پاؤ گے کہ ان میں سواری کا ایک اونٹ نہ ہو یعنی لوگ بکثرت ہوں گے لیکن نیک و صالح کوئی نہ ہوگا ج: رَوَاحِل۔ کہتے ہیں: مَشَتْ رَوَاحِلُه : وہ کمزور اور بوڑھا ہو گیا۔
الرَّاحِلُ : مسافر (۲) مہاجر۔ جانے والا۔
الرَّاحِلُ الی اللّٰه : خدا کو پیارا ہونے والا، مرحوم، آنجہانی۔
الرَّاحُولُ : الرَّاحِلُ ج: رَوَاحِيل۔
الرِّحَالَةُ : زین (۲) چمڑے کی زین جس میں لکڑی نہ لگی ہو ج: رَحَائِلُ۔
الرَّحَّالُ : کجاوے بنانے والا (۲) بہت سفر کرنے والا۔
الرُّحَّالُ : العَرَبُ الرُّحَّالُ : وہ عرب لوگ جو ایک جگہ قیام پذیر ہونے کے بجائے اپنے مویشیوں کے ساتھ ان مقامات میں قیام کرتے ہیں جہاں بارش ہوتی ہے اور سبزہ اگتا ہے۔
الرَّحَّالَةُ : سیاح، کثیر الاسفار آدمی (تا مبالغہ کی ہے)۔
الرُّحَّلُ : العَرَبُ الرُّحَّلُ : الرُّحَّال۔
الرَّحْلُ : کجاوہ (۲) سامان سفر رکھنے کا تھیلا وغیرہ (۳) رہائش گاہ (۴) سامان سفر حدیث میں ہے: "اِذَا ابْتَلَّتِ النِّعَالُ فالصَّلٰوةُ فی الرِّحَالِ" ج: أَرْحُلُ و رِحَالٌ۔ حَطَّ فُلَانٌ رَحْلَه و أَلْقَى رَحْلَه : قیام کرنا۔
الرِّحْلَةُ : سفر، ٹور، مخصوص سفر، سیاحت وغیرہ کا سفر۔ قرآن پاک میں ہے: "رِحْلَةَ الشِّتاءِ و الصَّيْفِ" (۲) سفر نامہ (۳) پرواز (۴) دورہ (۵) چلنے کی طاقت۔
رِحْلَة جَوِّيَّة : فضائی سروس، ہوائی پرواز
رِحْلَة دَاخِلِيَّة للطَّيران : اندرونی فضائی سروس، پرواز۔
رِحْلَة مُنتَظِمَة : باضابطہ فلائٹ رِحلة قَصِيرة : مختصر سفر۔
رِحْلة مدرسِيَّة : مدرسہ کا تفریحی سفر
بَعِيرٌ ذو رِحْلَةٍ : چلنے کے قابل اونٹ۔
الرُّحْلَةُ : منزل سفر، منتہا ر سفر۔ کہتے ہیں: "الكَعْبَةُ رُحْلَةُ المسلمين" انتم رُحْلَتی : تمہارے سفر کی منزل میں ہوں یعنی میرے پاس چل کر آئے ہو
عَالِمٌ رُحْلَةٌ : ایسا عالم جس کے پاس لوگ دور دراز سے سفر کر کے جائیں۔
بَعِيرٌ ذُو رُحْلَةٍ : چلنے کی طاقت رکھنے والا اونٹ۔
الرَّحُول : کثیر الاسفار آدمی (۲) سواری کا اونٹ۔
الرَّحُولَة : سواری کا اونٹ۔
الرَّحِيلُ : سفر، روانگی (۲) سفر کے قابل طاقتور اونٹ۔
المُرْتَحَلُ : سفر، سفر کی منزل (۲) روانگی کی جگہ۔
المِرْحَلُ : طاقتور اونٹ۔
المَرْحَلَةُ : ایک دن کا سفر (۲) سفر کی دو منزلوں کے درمیان کا فاصلہ (۳) مسافت (۴) کسی کام کا ایک حصہ، دور، درجہ، منزل، اسٹیج ج: مَرَاحِل۔
المَرْحَلَة الابتِدَائِيَّة : ابتدائی دور، ابتدائی سفر، پہلا درجہ۔
المَرْحَلِيُّ : مرحلہ وار ہونے والا، درجہ بدرجہ ہونے والا۔
مَرْحَلِيًّا : مرحلہ وار (کوئی کام کرنا)۔
قَطَعَ المَرْحَلَةَ : مسافت یا مرحلہ طے کرنا۔
• رَحِمَ فلانًا ــ رَحْمَةً و رُحْمًا

و مَرْحَمَةً: کسی پر مہربان ہونا، شفقت کرنا، ترس کھانا، رحم کرنا (۲) معاف کرنا، مغفرت کرنا۔
رَحِمَت المَرْأَةُ رَحَمًا: عورت کا رحم کی تکلیف میں مبتلا ہونا (ولادت کے بعد)
ـــ السِّقَاءُ: مشک کا تیل وغیرہ نہ ملنے سے خراب ہو جانا۔
رَحِمَتِ المَرْأَةُ رَحْما: رَحِمَت۔
رَحُمَت المَرْأَةُ رَحَامَةً: رَحِمَت۔
رَحَّمَ عَلَيه: دعاء رحمت کرنا، رحمہ اللہ کہنا
تَرَاحَمَ القَوْمُ: ایک دوسرے پر مہربانی کرنا
تَرَحَّمَ عليه: دعاء رحمت کرنا، رحمہ اللہ کہنا
اِسْتَرْحَمَهُ: مہربانی اور شفقت کا خواستگار ہونا، رحم کی درخواست کرنا۔
الرَّاحِمُ: شَاةٌ رَاحِمٌ و عَنْزٌ رَاحِمٌ: متورم رحم والی بکری۔
الرُّحَامُ: وہ بکری وغیرہ جو بچہ جنے مگر اس کی جیلی نہ گرے (۲) رحم کی بیماری۔
الرَّحِمُ و الرَّحْمُ و الرِّحْمُ: بچہ دانی (۲) رشتہ، قرابت (مذکر و مونث) ج: أَرْحَام
ذَوُو الأَرْحَام: رشتہ دار (۲) وہ رشتہ دار جو نہ عصبہ میں سے ہوں اور نہ ذوی الفروض میں سے جیسے بھتیجیاں اور چچازاد بہنیں۔
الرَّحَمُ: رحم کی ایک بیماری جس کی وجہ سے حمل نہیں رہتا۔
الرَّحْمٰنُ: بڑا مہربان، زبردست رحمت والا، یہ صرف اللہ تعالیٰ کا وصف خاص ہے غیر اللہ کے لئے یہ وصف جائز نہیں۔ یہ اسماء حسنیٰ میں سے ہے۔ اس میں رحیم کی بہ نسبت زیادہ مبالغہ ہے۔ بعض علماء کا قول ہے کہ رحیم میں وہ رحمت ملحوظ ہے جو آخرت میں ہو گی صرف مومنوں کیلئے اور رحمٰن میں وہ رحمت ملحوظ ہے جو دنیا میں ہے اور مسلم و کافر سب کے لئے عام ہے۔
الرَّحْمَةُ: رحم، مہربانی، شفقت، ترس (۲) بھلائی، نعمت۔ قرآن پاک میں ہے "وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّن بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُمْ"
الرَّحَمُوْتُ: رحم، مہربانی۔ کہتے ہیں: رَهَبُوتٌ خَيْرٌ لَكَ من رَحَمُوتٍ: تم کو ڈرایا جانا تم پر مہربانی کئے جانے سے بہتر ہے۔
الرُّحْمٰى: رحم، مہربانی، رحمت۔
الرَّحُوْمُ: بہت مہربان و مشفق (مذکر و مونث دونوں کے لئے) (۲) وہ عورت جس کے رحم میں تکلیف ہو۔
الرَّحِيْمُ: بہت رحم والا، مشفق و مہربان، اسم باری تعالیٰ، خصوصی رحمت والا (جو مومنین پر آخرت میں ہو گی) ج: رُحَمَاءُ (۲) رحم کیا ہوا۔
المَرْحَمَةُ: رحمت، رحم، مہربانی۔ قرآن پاک میں ہے "وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ" ج: مَرَاحِمُ۔
• رَحَا الرَّحَى ـُـ رَحْوًا: چکی بنانا۔
ـــ الرَّحَى و بها: چکی چلانا۔
ـــ فلانًا: تعظیم کرنا۔
ـــ الحَيَّةُ: سانپ کا پیچ و تاب کھانا، کنڈل مارنا۔
رَحَا ـِـ رَحْيًا: رَحَا۔
رَحَّى الإنسانُ الرَّحَى: چکی بنانا، ٹھیک کرنا
تَرَحَّت الحَيَّةُ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔
الرَّحَى و الرَّحَا: چکی (آٹا پیسنے کی) ج: أَرْحٍ و أَرْحَاءٌ و رُحِيٌّ و أَرْحِيَةٌ (۲) سینہ (۳) ناخن کا چاروں طرف کا حصہ (۴) ڈاڑھ ج: أَرْحَاءٌ۔
رَحَى الحَرْب: جنگ کی شدت، گھمسان۔
دارَتْ رَحَى الحَرْب: لڑائی چھڑ گئی
دَارَتْ عليه رَحَى المَوت: وہ مر گیا
(۲) اہل و عیال (۳) اونٹوں کی بھیڑ (۷) گول اونچی زمین۔
رَحَى القوم: سردار قوم۔
رَحَى السَّحَاب: گولائی والے بادل۔
الرَّحَوِيَّةُ: (میکانکس میں) جیک کی طرح کا وزن اٹھانے اور کھینچنے کا آلہ۔
المَرْحَى: چکی کا محور۔
مَرْحَى الحَرْب: میدان جنگ، حدیث سلیمان بن صرد میں ہے: "أَتَيْتُ عَلِيًّا حِيْنَ فَرَغَ من مَرْحَى الجمل"
مَرْحَى: دیکھئے (م ر ح)

ر ـــــ خ

• رَخَّ العَجِيْنُ ـِـ رَخًّا: گندھے ہوئے آٹے کا پتلا ہونا۔
رَخَّ الشيءَ ـُـ رَخًّا: پیروں سے روندکر نرم کرنا، چوٹ مار کر نرم کرنا۔
ـــ الشَّرَابَ: شراب میں پانی کی آمیزش کرنا۔
رَخَّ ـَـ رَخَخًا: نرم و گداز ہونا۔
أَرَخَّ الشيءَ: مبالغہ کرنا، زیادہ نرم یا زیادہ ڈھیلا کرنا۔
ـــ العَجِينَ: گندھے ہوئے آٹے میں پانی زیادہ کرنا، ڈھیلا رکھنا۔
ارْتَخَّ: ڈھیلا ہونا۔
ـــ رَأْيُهُ: رائے کا پختہ نہ ہونا، رائے میں جماؤ نہ ہونا، ڈھل مل ہونا۔
ـــ السَّكْرَانُ: نشہ والے کا نشہ زیادہ ہو جانا۔
ـــ العَجِيْنُ: آٹے کا پتلا یا ڈھیلا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: آدمی کا ڈھیلا اور ڈانواڈول ہونا۔
الرَّخَاخُ: نرم، گداز، خستہ۔ أَرْضٌ رَخَاخٌ: نرم و کشادہ زمین۔ نَبَاتٌ رَخَاخٌ: کراری گھاس یا خستہ گھاس۔ عَيْشٌ رَخَاخٌ:

آسودہ زندگی۔

الرُّخُّ: نرم و خستہ گھاس (۲) ایک خیالی پرندہ جس کے اوصاف میں قدیم لوگوں نے بڑا مبالغہ کیا ہے (۲) شطرنج کا ایک مہرہ ج: رِخَاخٌ و رِخَخَةٌ۔

الرَّخَاءُ: بھولی بھولی نرم زمین جو پیروں سے دب جائے ج: رَخَاخِيُّ۔

الرَّخْرَاخُ: پتلا گارا یا پتلا گندھا ہوا آٹا۔

الرَّخْرَخُ: الرَّخْرَاخُ۔

• تَرَخَّشَ و ارْتَخَشَ: مضطرب ہونا۔

الرُّخْشَةُ: اضطراب۔

• رَخُصَ ـُ رَخَاصَةً و رُخُوصَةً و رُخْصَانًا: نرم و نازک ہونا، تر و تازہ ہونا۔ هو رَخْصٌ و رَخِيصٌ۔

غُصْنٌ رَخْصٌ: تر و تازہ شاخ۔

بَنَانٌ رَخْصٌ: نازک انگلیاں۔

ـــ السِّعْرُ رُخْصًا: بھاؤ گرنا، قیمت کم ہونا۔

ـــ الشَّيْءُ: سستا اور ارزاں ہونا۔ هو رَخِيصٌ۔

أَرْخَصَ السِّعْرَ: قیمت کم کرنا، بھاؤ گرانا، سستا کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: سستا پانا، سستا لگنا، سستا خریدنا۔

أَرْخَصَ لَه فِي الأَمْرِ: سہولت و آسانی فراہم کرنا۔

رَخَّصَ لَه فِي الأَمْرِ: آسان و سہل بنانا۔

ـــ لَه بِكَذَا و فِي كَذَا: اجازت دینا (ممانعت کے بعد)

ارْتَخَصَهُ: سستا سمجھنا (۲) سستا خریدنا۔

تَرَخَّصَ فِي الأُمُورِ: معاملات میں دی ہوئی سہولت یا اجازت سے فائدہ اٹھانا رخصت پر عمل کرنا۔

اسْتَرْخَصَهُ: سستا سمجھنا (۲) اجازت چاہنا۔

الرُّخْصَةُ: کسی کام میں دی ہوئی سہولت و آسانی (۲) اجازت (۳) پرمٹ، لائسنس (۴) (شرعاً) امر اصلی کو تخفیف و تسہیل میں تبدیل کرنا۔ جیسے: صلاۃ المسافر۔ صلاۃ (نماز) کی اصل (چار رکعت والی نماز میں) چار ہی رکعت ہیں لیکن مسافر کی سہولت کے لئے ان کو دو کر کے تسہیل کر دی گئی، اصل پر عمل کرنے کا نام عزیمۃ ہے اور دی ہوئی سہولت و اجازت کا نام رخصۃ ہے۔ حدیث میں ہے "إِنَّ اللّٰهَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ يُحِبُّ أَنْ يُؤْخَذَ بِرُخَصِهِ كَمَا يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى عَزَائِمُهُ": اللہ کو جس طرح عزیمتوں پر عمل کرنا پسند ہے اسی طرح رخصتوں کو اپنانا بھی پسند ہے۔ (۵) پانی پینے کی باری۔ کہتے ہیں: أَخَذَ رُخْصَتَه مِنَ المَاءِ: اس نے پانی کا اپنا حصہ لے لیا۔

رُخْصَةُ السَّيَّارَةِ: موٹر کا لائسنس۔ سَحْبُ الرُّخْصَةِ: لائسنس ضبط کرنا۔

الرَّخِيصُ: ارزاں، سستا (۲) غبی (۳) ملائم کپڑا۔

مَوْتٌ رَخِيصٌ: تکلیف دہ اور سخت موت۔

المُرَخَّصُ لَه: اجازت یافتہ، لائسنس دار

• رَخُفَ العَجِينُ و نَحْوُه ـُ رَخْفًا: گندھے ہوئے آٹے کا پتلا اور ڈھیلا ہونا هو رَاخِفٌ۔

رَخِفَ ـَ رَخَفًا: رَخُفَ۔ هو رَخِفٌ

رَخُفَ ـُ رَخَافَةً و رُخُوفَةً: رَخُفَ هو رَخْفٌ و رَخِيفٌ۔

أَرْخَفَ العَجِينَ: آٹے کو پتلا اور ڈھیلا کرنا۔

الرَّخْفُ: رنگ کی ایک قسم۔

الرَّخْفَةُ، صَارَ المَاءُ رَخْفَةً: پانی کا پتلا گارا بنجانا (۲) ہلکا نرم پتھر ج: رِخَافٌ۔

• تَرَخَّلَ: بھیڑ کے مادہ بچوں کو پالنا

الرَّخَاخِيلُ: کھجور کی نبیذیں۔

الرِّخْلُ: بھیڑ کا مادہ بچہ ج: أَرْخُلٌ و رُخَال و رِخْلَانٌ۔

الرَّخِلُ والرِّخْلَةُ: الرِّخْلُ۔

• رَخُمَ الصَّوْتُ والكَلَامُ ـُ رَخْمًا: آواز کا باریک ہونا، کلام کا نرم ہونا۔

ـــ النَّعَامَةُ والدَّجَاجَةُ بَيْضَها و عَلَيه رَخْمًا و رَخَمًا و رَخَمَةً: شتر مرغی، مرغی کا انڈوں پر بیٹھنا، انڈے سینا۔

ـــ المَرْأَةُ وَلَدَها رَخْمًا و رَخْمَةً: بچہ سے لاڈ پیار کرنا، بچہ کو کھلانا۔

رَخِمَ السِّقَاءُ و نَحْوُه ـَ رَخَمًا: مشک کا سڑ جانا، بدبودار ہونا۔

ـــ الفَرَسُ و نَحْوُه رَخَمًا و رُخْمَةً: گھوڑے کا سر سفید ہونا اور بقیہ جسم کا کالا ہونا۔ هو أَرْخَمُ و هي رَخْمَاءُ ج: رُخْمٌ۔

ـــ فُلَانًا رَخَمًا و رَخْمَةً: مہربان ہونا، شفقت کرنا۔ أُلْقِيَ عليه رَخْمَتَه و رَخَمَه: کسی سے بھرپور محبت و تعلق رکھنا۔

رَخُمَ الصَّوْتُ والكَلَامُ ـُ رَخَامَةً: آواز اور کلام کا نرم ہونا۔ فالصوت والكلامُ رَخِيمٌ۔

رَخُمَتِ المَرْأَةُ: عورت کا نازک و گداز ہونا هي رَخِيمَةٌ و رَخِيمٌ۔

أَرْخَمَتِ النَّعَامَةُ والدَّجَاجَةُ على بَيْضِها: انڈوں پر بیٹھنا، انڈے سینا۔ هي مُرْخِمٌ و مُرْخِمَةٌ۔

رَخَّمَ الدَّجَاجَةَ: مرغی کو انڈوں پر بٹھانا

ـــ الشَّيْءَ: نرم و آسان بنانا، ہلکا کرنا (۲) تلفظ کو آسان کرنے کے لئے کوئی حرف حذف کر دینا۔ (علم النحو میں ترخیم یہی ہے)

ندا میں اسم کے آخری حرف کو تلفظاً آسان
کرنے کے لئے حذف کر دیا جائے (۳) آخری
حصہ کاٹنا، دم کاٹنا۔

رَخَّمَ الأَرْضَ: زمین پر سنگ مرمر بچھانا۔

— البَيْتَ: گھر کا فرش سنگ مرمر کا بنانا۔

الرُّخَامُ: سنگ مرمر۔ واحد: رُخَامَةٌ۔

الرُّخَامَى: بادِ نسیم، ہلکی ہوا (۲) مویشیوں کا
بھورے رنگ کا چارہ۔

الرَّخَمُ: گدھ ج: رُخَمٌ (۲) گاڑھا دودھ۔

الرَّخَّامُ: سنگ مرمر تراشنے اور صاف کرنے
والا، سنگ مرمر فروخت کرنے والا۔

الأَرْخَمُ: وہ گھوڑا جس کا سر سفید اور باقی
جسم کالا ہو م: رَخْمَاء ج: رُخْم۔

الرَّخْمُ والرَّخِيمُ: نرم، ہلکا۔

المُرَخَّمُ: دم بریدہ (۲) وہ اسم جس کا آخری
حرف حذف کر دیا گیا ہو۔

•رَخَا العَيْشُ وغيرُهُ ـ رَخَاءً:
زندگی کا آسودہ اور خوش گوار ہونا۔

رَخِيَ الشَّيءُ ـ رَخًا و رَخَاءً: نرم ہونا،
گداز ہونا۔

— العَيْشُ: آسودہ ہونا۔

رَخُوَ ـ رَخَاوَةً و رَخَاءً و رِخْوَةً:
رَخِيَ۔

أَرْخَى: خوش حال ہونا، آسودہ ہونا۔

— الفَرَسُ: تیز دوڑنا۔

— الشَّيءَ: نرم کرنا، ڈھیلا کرنا (۲) لٹکانا،
پیچھے چھوڑنا (۳) کشادہ کرنا (۴) لمبا کرنا۔

— السِّتْرَ: پردہ وغیرہ چھوڑنا، لٹکانا۔

— عِمَامَتَه: مطمئن ہونا، بے خوف ہونا۔

— الزِّمَامَ: لگام کو ڈھیلا کرنا۔

— له القَيْدَ: بیڑی کو ڈھیلا کرنا۔

— له الزِّمَامَ و العِنَانَ: کام کرنے
کی آزادی دینا، آزاد چھوڑنا، اپنے حال
پر چھوڑنا۔

— الدَّابَّةَ و لها: لگام ڈھیلی کرنا،
جانور کو آزادانہ چلنے دینا۔

رَخَّى الشَّيءَ بالشَّيءِ: ملانا، مخلوط کرنا۔

رَاخَى: راخت الحامِلُ: حاملہ کے
وضع حمل کا وقت قریب آنا۔

— الشَّيءَ: نرم کرنا۔

— العُقْدَةَ: گرہ کو ڈھیلا کرنا۔

— خِنَاقَهُ: دور کرنا اور کلفت دور
کرنا۔

تَرَاخَى: سست ہونا، ڈھیلا ہونا (۲)
پیچھے رہنا، دیر کرنا۔

— عن الأَمْرِ: کسی کام سے پیچھے
ہٹ جانا، کاہلی کی بنا پر چھوڑ دینا۔

تراخت السَّمَاءُ: بارش میں دیر کرنا،
دیر سے برسنا، نہ برسنا۔

تَرَاخَى ما بَيْنَهُمَا: دو چیزوں کے
درمیان دوری ہونا۔

اسْتَرْخَى: ڈھیلا پڑنا، سست ہونا (۲)
نرم ہونا (۳) پھیلنا اور کشادہ ہونا۔

— الأَمْرُ: تنگی اور پریشانی کے بعد
کشادگی ہونا۔

— الرَّجُلُ: اعضا کو ڈھیلے چھوڑ کر لیٹنا،
ستانا۔

الأُرْخِيَّةُ: نرم کی ہوئی یا لٹکائی ہوئی چیز
ج: أَرَاخِيّ۔

الرَّخَاءُ: کشادگی، آسودگی، خوش حالی۔
حدیث میں ہے: "اذکُرِ اللهَ في
الرَّخَاءِ يَذْكُرْكَ في الشِّدَّةِ"
تم فراخی و خوش حالی میں اللہ کو یاد رکھو
وہ تم کو تمہاری مصیبت میں یاد رکھے گا

الرُّخَاءُ: نرم و ہلکی ہوا، خوش گوار ہوا قرآن
پاک میں ہے: "وسَخَّرْنَا لَهُ
الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً
حَيْثُ أَصَابَ"

الرَّخَاوَةُ: (رَخَاوَةُ العَضَلِ الخِلْقِيَّة)
بچوں کے عضلات کی ایک پیدائشی بیماری

الرِّخْوُ: نرم و خستہ (ہر شے) ایسے حروف کی
صفت جن کے مخرج میں آواز قدرے
رک کر نکلتی ہے اور احتکا کی کیفیت
پیدا ہوتی ہے اسے رَخَاوة کہتے ہیں
جیسے س اور ز وغیرہ

الرُّخْوَة: حروف کی صفت، حروف رخوہ
تیرہ ہیں: ث۔ ح۔ خ۔ ذ۔ ز۔ ظا۔
ص۔ ض۔ غ۔ ف۔ س۔ ش۔
اور ہ۔ فيه رُخْوَة: اس میں
ڈھیلا پن ہے۔

الرَّخِيُّ: عَيشٌ رَخِيٌّ: آسودہ اور فراخ
زندگی۔

رَخِيُّ البَالِ: خوش حال، فارغ البال۔

المِرْخَاءُ: فرسٌ وناقةٌ مِرْخَاءٌ:
تیز گام، تیز دوڑنے والا گھوڑا یا اونٹنی۔

•رَخُودَ: آسودہ حال ہونا۔

الرِّخْوَدُّ: نرم و گداز۔ هو رِخْوَدٌّ: گداز جسم
اور نرم ہڈیوں والا۔

رِخْوَدُّ الشَّبَابِ: نوجوان۔

الرَّخْوَدَةُ: ہڈیوں کی نرمی یہ علم طب
میں ایک قسم کی بیماری ہے جو جسم میں
کیلشیم اور فاسفورس کی کمی سے
پیدا ہوتی ہے۔

ر ـــــ د

•رَدَأَهُ به ـ رَدْءًا: معاون و مددگار
بنانا۔

— الحَائِطَ: دیوار کو سہارا دینا اور مضبوط
کرنا، پشتہ لگانا۔

— الماشِيَةَ: مویشی کو عمدہ چارہ وغیرہ
کھلا کر مضبوط و فربہ کرنا۔

— بحَجَرٍ: پتھر مارنا۔

رَدُؤَ ـ رَدَاءَةً: کمزور و لاچار ہو کر محتاج
ہو جانا (۲) گھٹیا اور خراب ہونا (۳)
کمینہ ہونا هو رَدِيءٌ۔

أَرْدَأَ: گھٹیا اور خراب کام کرنا (۲) ردی اور خراب چیز پانا۔
ـــ علی کذا: زیادہ ہونا، بڑھ جانا۔
ـــ الشیءَ: خراب کرنا، ردّی بنا دینا۔
ـــ فُلانًا: مدد کرنا، معاون بننا۔
ـــ الحائطَ و نَحوَهٗ: دیوار وغیرہ کو پشتہ لگا کر مضبوط کرنا۔
ـــ السِّترَ: پردہ لٹکانا۔
تَرَادَءَ القَومُ: باہم تعاون کرنا۔
الرِّدْءُ: مددگار، معاون، پشت پناہ، قرآن پاک میں ہے (حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قصہ میں) "فَأَرْسِلْهُ مَعِیَ رِدْءًا یُصَدِّقُنِی" (۲) سہارا طاقت، پشتہ (۳) جانور کے ایک طرف کا بھاری بوجھ ج: أَرْدَاءٌ۔
الرَّدِیءُ: خراب، گھٹیا، ردی (۲) کمینہ، کم ظرف ج: أَرْدِئَاءُ۔
رَدِیءُ التَّربِیَةِ: بدتہذیب۔
رَدِیءُ الطَّبعِ: بدمزاج، بدفطرت۔
أَرْدَأُ: بدترین۔
الرَّدَاءَةُ: ضد: جودة۔ خرابی، گھٹیاپن، کم ظرفی۔
• تَردَّبَ به: لطف و مہربانی کرنا۔
ـــ علیه: مہربان ہونا، شفقت کرنا۔
الإِرْدَبُّ: چوبیس صاع کے برابر غلہ ناپنے کا مصری پیمانہ۔ ایک صاع تین کلو ایک سو پچاس گرام کا ہوتا ہے (۲) نالی۔
الإِرْدَبَّةُ: چوبچہ (۲) پکی ہوئی مٹی کی کشادہ نالی (۳) سنک۔
الرَّدْبُ: کوچۂ غیر نافذہ (وہ راستہ جو دوسری طرف پار نہ ہوتا ہو)۔
الرَّدَجُ: انسان یا جانور کے بچہ کے پیٹ سے قبل غذا ابتداءً نکلنے والی کیٹ ج: أَرْدَاج
• الیَرَنْدَجُ: دیکھئے (أَرَنْدَجٌ)
• رَدَحَ ـ رَدْحًا: برقرار رہنا، ثابت قدم رہنا، جم جانا۔
رَدَحَ بالمکان: قیام کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ: ضرورت کو پالینا، ضرورت پوری ہونا۔
ـــ الشیءَ: پھیلانا۔
ـــ الرَّجُلَ: پچھاڑنا۔
ـــ البَیتَ: مکان پر گارے کا پلاسٹر کرنا
رَدُحت المرأةُ ـُ رَدَاحَةً: بھاری و موٹے سرین والی ہونا۔
أَرْدَحَ البَیتَ: رَدَحَ۔
رَدَّحَ الشیءَ: پھیلانا، بچھانا۔
الرَّادِحُ: گارے کی لپائی کرنے والا (۲) ضرورت کو پالینے والا (۳) مقیم، ثابت قدم۔
الرَّادِحَةُ: تانیث رادح (۲) مائدة رَادِحَة: شاندار اور کثیر روٹیوں والا دسترخوان۔
الرَّدَاحُ: دَوحَة رَدَاحٌ: بہت بڑا درخت جَفنَة رَدَاحٌ: بڑا بادیہ۔ امْرَأَة رَدَاحٌ: بھاری اور موٹے کولہے والی عورت۔ کَتِیبَة رَدَاحٌ: لشکر جرار، فوج کی بھاری جمعیت۔ کَبشٌ رَدَاحٌ: بھاری چکتی والا مینڈھا۔ بَیتٌ رَدَاحٌ: کشادہ گھر۔ جَمَلٌ رَدَاحٌ: بھاری وزن والا اونٹ۔ فِتنَة رَدَاحٌ: زبردست فتنہ، زبردست فساد۔
الرِّدَاحَةُ: درندوں کو شکار کرنے کی جگہ
الرَّدَاحَةُ: الرِّدَاحَةُ (۲) بھاری اور موٹے سرین والی عورت۔
الرَّدْحُ: ہلکا درد ج: أَرْدَاحٌ۔
الرَّدَحُ: لمبا عرصہ، عرصۂ دراز۔ أَقَامَ رَدَحًا من الدَّهرِ: اس نے طویل عرصہ تک قیام کیا۔
الرُّدْحَةُ: لَکَ عنه رُدْحَةٌ: تم اس سے الگ ہو سکتے ہو۔ تمہارے لئے اس سے الگ ہو کر فراخی ہے۔
الرُّدْحِیُّ: گاؤں کا پرچون فروش۔
الرَّدُوحُ: بھاری و موٹے کولہوں والی عورت ج: رُدُحٌ۔
المُرْتَدَحُ: گنجائش، وسعت۔
• رَدَخَ رَأْسَهٗ ـَ رَدْخًا: سر پر مارنا، سر پھوڑنا۔
الرَّدَخُ: زیادہ کیچڑ۔ الرَّدَخَةُ: کیچڑ کا ایک حصہ۔
• رَدَّهٗ ـُ رَدًّا و تَردَادًا و رِدَّةً: روکنا ہٹانا، واپس کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَدَّ کَثِیرٌ مِّنْ أَهْلِ الکِتَابِ لَو یَرُدُّونَکُمْ مِن بَعْدِ إِیمَانِکُم کُفَّارًا"
ـــ الیه: لوٹانا۔
ـــ علی عَقِبِه: دھکیلنا، الٹا ہٹانا۔
ـــ کیدَه فی نَحرِه: جیسے کو تیسا کرنا، کسی کی مکاری میں خود اس کو پھنسا دینا چالاکی کا جواب چالاکی سے دینا، کسی کو اسی کے دام فریب میں پھنسا دینا۔
ـــ علیه کذا: قبول نہ کرنا۔
ـــ علَیه: جواب دینا۔ رَدَّ علیه السلامَ: سلام کا جواب دینا۔
ـــ علیه القولَ: کسی کی بات کا رد کرنا یا اس سے نظرثانی کرانا۔
ـــ الیه جوابَه: کسی کو جواب دینا، جواب بھیجنا۔
ـــ الیه الحکمَ: فیصلہ کسی کے سپرد کرنا
ـــ فُلانًا: کسی کو غلط کار ٹھہرانا۔
ـــ الشیءَ: کسی چیز کی حالت و کیفیت تبدیل کرنا۔ جیسے رَدَّ الطِّینَ خَزَفًا و رَدَّ وَجهَه الأَبیَضَ أَسوَدَ۔
ـــ ما یَرُدُّ عَلَیكَ هذا: یہ چیز تم کو نفع نہ دے گی۔
ـــ الیه الدَّینَ: قرض ادا کرنا۔

رَدَّہٗ علی القول: کسی بات کی تردید کرنا، جواب دینا۔
— الباب: دروازہ بند کرنا۔
— فلانًا عن عَزْمہ: ارادہ سے باز رکھنا، روکنا۔
شَیٌٔ او قَوْلٌ لا یُرَدُّ: ناقابلِ تردید بات۔
أَرَدَّ: جوش میں آنا، مشتعل ہونا (۲) غصہ سے پھول جانا۔
— البَحْرُ: دریا کا موج زن ہونا، سمندر کا ٹھاٹھیں مارنا، کثرت سے موجیں اٹھنا
أَرَدَّت الشَّاةُ: بکری کے تھن کا پھول جانا۔
أَرَدَّ فُلانٌ: حالت تجرد کا طویل ہونا، عرصہ تک بے بیاہا رہنا۔
رَادَّہٗ الشَیَٔ: کسی کو کوئی چیز واپس کرنا۔
— الکلامَ: بحث و مباحثہ کرنا۔
— البَیْعَ: بیع کو فسخ کرانا۔
رَدَّدَہٗ: بار بار لوٹانا، دوہرانا (۲) لوٹانا۔
— الھُتَافَ: نعرہ لگانا۔
— القولَ: بار بار کہنا۔
اِرْتَدَّ: لوٹنا، واپس ہونا۔ اِرْتَدَّ علی أَثَرِہ: الٹے پاؤں لوٹنا۔
— الیہ: لوٹ کر جانا۔
— عن طریقہ: اپنے راستہ سے ہٹ جانا
— عن دِینہ: مذہب کو چھوڑ کر دوسرا مذہب اختیار کرنا (۲) (شرعًا) مسلمان ہونے کے بعد کافر ہو جانا۔
— الشَیَٔ: واپس لینا۔ جیسے اِرْتَدَّ ھِبَتَہٗ۔
— الی حالہ: اپنی حالت پر لوٹ آنا، قرآن پاک میں ہے: "فَارْتَدَّ بَصِیْرًا" وہ نابینا ہونے کے بعد بینا ہو گئے۔
— راجعا الی کذا: سابقہ حالت پر واپس آنا۔
— الی الصَّواب: ہوش آ جانا، عقل آ جانا۔

تَرَادَّ: واپس لوٹنا، متردد ہونا، پیچھے ہٹنا
— المُتَبَایِعَانِ البَیْعَ: بیع کو فسخ کر کے ایک دوسرے سے اپنا دیا ہوا لے لینا
تَرَدَّدَ: لوٹنا، واپس ہونا، بار بار لوٹنا۔
— فی الشیٔ: پس و پیش کرنا، تردد کرنا، ایک رخ پر نہ جمنا۔
— فی الکلام: رُک رُک کر بولنا۔
— فی الجَواب: توقف سے جواب دینا، جواب دینے میں پس و پیش کرنا، جھجکتے ہوئے جواب دینا۔
— الی مَجَالِسِ العِلْم: علمی مجالس میں آمد و رفت رکھنا۔
— الی فُلانٍ: کسی کے پاس آنا جانا۔
اِسْتَرَدَّہٗ: واپس لینا (۲) جواب مانگنا۔
— فلانا الشیٔ: کسی سے کوئی چیز واپس کرنے کو کہنا، واپسی کا مطالبہ کرنا۔
— خَسَارَةً: نقصان کا معاوضہ لینا یا مانگنا۔
الأَرَدُّ: زیادہ، مفید۔ ھذا أَرَدُّ من ھَذا۔
الرَّادُّ: وہ شخص جس کے چہرہ پر خوبصورتی کے ساتھ کچھ بدنمائی اور عیب ہو (۲) واپس کرنے والا (۳) باز رکھنے والا۔
الرَّادَّةُ: تانیث الرَّادِّ (۲) فائدہ کہتے ہیں: ھذا أَمْرٌ لا رَادَّةَ فیہ او لہ: اس بات میں کوئی فائدہ نہیں ج: رَوَادُّ۔
الرَّدُّ: زبان کی رکاوٹ، لڑکھڑاہٹ (۲) خراب ورَدی (۳) زمین کی پیداوار۔ کہتے ہیں: مَزْرَعَةٌ کَثِیرَةُ الرَّدِّ (۴) کھوٹا، ناقابل چلن جیسے دِرْھَمٌ رَدٌّ (۵) خلاف سنت۔ حدیث میں ہے: "من عَمِلَ عَمَلاً لَیْسَ علیہ أَمْرُنا فھو رَدٌّ" (۶) جواب (۷) تردید (۸) دفعیہ، رد، انکار (۹) ادائگی ج: رُدُودٌ۔

رَدُّ الباطل: باطل کا جواب اور انکار۔
رَدُّ الحَقِّ: انکار حق۔
رَدُّ الفِعْل: ردعمل، جوابی کارروائی۔
رَدًّا علی کذا: کسی چیز کے جواب میں، رد میں
الرِّدُّ: کسی چیز کی ٹیکن، سہارا ج: رُدُودٌ و أَرْدَادٌ
الرَّدَّةُ: واپسی، لوٹنا، مڑنا (۲) عیب، خوشنمائی کے ساتھ قدرے بدنمائی (۳) ٹھوڑی کی پچکاہٹ (اندر کو دھنسا ہوا ہونا) (۴) چھالنس، کوڑا کرکٹ۔
الرِّدَّةُ: واپسی کی نوعیت، ہیئت (۲) اصل یا سابقہ حالت پر واپسی (۳) ترک مذہب، اسلام کے بعد کفر پر واپسی (۴) ولادت کے قبل تھنوں کی پھلاوٹ (۵) آواز بازگشت (۶) ٹھوڑی کا دھنساؤ، پچکاہٹ (۷) بقیہ حصہ۔
حُرُوبُ الرِّدَّة: ارتداد کے خلاف جنگیں جو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں ہوئیں جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد کچھ عرب مرتد ہو گئے تھے (دین اسلام سے پھر گئے) انہوں نے ادائگی زکوٰۃ سے انکار کر دیا اور کچھ نے نماز کو بھی ترک کر دیا۔
الرُّدَّی: مطلقہ عورت۔
الرَّدِیْدُ: رد کیا ہوا، ناقابل قبول (۲) بدنما۔ وَجْہٌ رَدِیْدٌ: عیب دار چہرہ (۳) برس کر پانی سے خالی ہو جانے والا بادل (۴) ٹھکا ہوا پر گوشت عضو جسم ج: رُدُدٌ۔
الاِسْتِرْدَادُ: واپسی قبضہ کا دعویٰ (اصطلاح قانون میں) جس شخص سے کسی شے کا قبضہ چھین لیا گیا ہو اس کی طرف سے قبضہ دوبارہ دلانے کا دعویٰ کرنا۔
التَّرْدَادُ: تکرار۔

المُتَرَدِّدُ : گٹھا ہوا پست قد آدمی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیۂ مبارکہ میں ہے : "لَيْسَ بِالطَّوِيلِ البَائِنِ ولا القصير المُتَرَدِّد"

المِرَدُّ : زبردست حملہ آور (۲) بار بار رد کرنے والا، ماہر ابطال (۲) مویشیوں کو باندھنے کی لمبی رسّی ۔

المُرِدُّ : مدت تک تجرد کی زندگی گزارنے والا، عرصہ تک بیوی سے الگ رہنے والا ج: مَرَادُّ ۔ غضبناک ۔

المُرَدِّدُ : اعادہ کرنے والا، قول یا نعرہ دہرانے والا ۔

المُرَدَّدُ : حیران، پس و پیش کرنے والا ۔

المَرْدُودُ : عرصہ تک سفر میں رہنے والا، عرصہ تک بیوی سے الگ رہنے والا (۲) رد کیا ہوا، نا قابل قبول، دھتکارا ہوا (۳) مفہوم ۔

المَرْدُودَةُ : مطلقہ عورت ۔ حضرت زبیرؓ کی حدیث (جو ان کے وقف کردہ مکان کے بارے میں ہے) ہے : " وللمَرْدُودَةِ من بناتي أن تسكنها "

المُتَرَدِّدُ : پس و پیش میں پڑا ہوا، پریشان ۔

• رَدَسَ ـِ رَدْسًا : کسی کے پتھر مارنا (۲) توڑنا، باریک کرنا، کوٹنا، اینٹ سے اینٹ بجانا ۔

ـــ برأسه : سر کو پکڑ کر دھکا دینا یا سینگ مارنا یا سر پر مارنا ۔

ـــ بالشيء : لے جانا، غائب کر دینا، کہتے ہیں : مَا لَه أَيْنَ رَدَسَ : نہ جانے وہ کہاں چلا گیا ۔

ـــ الدَّابَّةَ : جانور کو سدھانا اور قبضہ میں کرنا ۔

ـــ الحَجَرَ بالحَجَرِ : پتھر پر پتھر مارنا ۔

ـــ الحائطَ : دیوار کو ڈھانا ۔

ـــ الرَّجُلَ : ذلیل کرنا ۔

تَرَدَّسَ : نیچے گرنا ۔

المِرْدَاسُ : رگڑنے اور کوٹنے کی سخت اور چوڑی چیز یا آلہ، سڑک کوٹنے کا انجن، زمین ہموار کرنے کی مشین، اسٹیم رولر (۲) وہ پتھر جسے کنوئیں میں پانی کی مقدار جاننے کے لئے لٹکایا جائے (۳) سر ج: مَرَادِيسُ ۔

المِرْدَسُ : المِرْدَاسُ ج: مَرَادِسُ

• رَدَعَه ـَ رَدْعًا : دھمکانا، ڈانٹنا، (۲) روکنا، باز رکھنا ۔

ـــ ثوبَه بالزَّعْفران او الطِّيب : کپڑے پر زعفران یا خوشبو ملنا، لت پت کرنا ۔

ـــ الشيءَ : کوٹنا ۔ کہتے ہیں : رَدَعَهُ بالحَجَرِ : اس کی پتھر سے کٹائی کی، پتھر زور سے مارنا ۔

ـــ به الأرضَ : زمین پر پٹخنا ۔

رُدِعَ رَدْعًا و رَدْعَةً و رُدَاعًا : زعفران کی طرح زرد ہو جانا (۲) بچھڑنا (۳) سہم جانا ۔

ـــ المَرِيضُ : بیمار کی بیماری لوٹ آنا (۲) پورے جسم میں درد ہو جانا ۔ هو مَرْدُوعٌ (جس کے بدن میں درد ہو)

رَدَّعَهُ بالطِّيب : خوشبو خوب ملنا، لت پت کرنا ۔ هو مُرَدَّعٌ ۔

ارْتَدَعَ : ڈانٹ کھانا (۲) زعفران یا خوشبو میں لت پت ہونا (۳) تیر کا نشانہ پر لگ کر ٹوٹ جانا ۔ کہتے ہیں : أَصَابَ السَّهْمُ الهَدَفَ فَارْتَدَعَ ۔

ـــ عن كذا : باز رہنا، رکنا ۔

تَرَادَعُوا : ایک دوسرے کو روکنا ۔

الأَرْدَعُ : وہ بکری یا بھیڑ جس کا سینہ کالا اور باقی جسم سفید ہو ج: رُدْعٌ ۔

الرَّادِعُ : مانع، محافظ (۲) ڈانٹ، دھمکی یا دھمکی دینے والا، تہدید آمیز (۲) خوشبو لگا ہوا کرتا (۳) رکاوٹ ج: رَوَادِع ۔

الرَّادِعُ النَّوَوِيُّ : نیوکلیائی محافظ و مزاحم ۔

الرُّدَاعُ : لوٹ کر آنے والی بیماری (۲) پورے جسم کا درد ۔

الرَّدَاعُ : خالص سرخ ۔

الرَّدْعُ : ڈانٹ (۲) حفاظت (۳) ممانعت (۴) نیچے گرنے والی چیز کا زمین سے لگنے والا حصہ ۔ رَكِبَ رَدْعَهُ : منہ کے بل زمین پر گرنا (۳) لوٹ کر آنے والی بیماری (۴) زعفران یا زعفران کا اثر یا خون کا دھبّا ۔ کہتے ہیں : بالثَّوب رَدْعٌ من كذا : کپڑے پر فلاں چیز کے دھبّے یا نشان ہیں ۔

قُوَّات الرَّدْع : امن فوج، محافظ فوج

الرَّدْعاءُ : أَرْدَع کی تانیث ج: رُدْعٌ ۔

الرَّدِيعُ : بچھڑا ہوا (۲) بے وقوف (۳) وہ شخص جسے عود کرنے والی بیماری ہو (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) (۴) زعفران یا خوشبو لگا ہوا کپڑا (۵) وہ نیزہ جس کا پھلکا گر گیا ہو ۔

المِرْدَعُ : ضرورت میں نکلنے اور نا کام لوٹنے والا (۲) کاہل ملاح (۳) پست قد (۴) پھل گرا ہوا تیر (۵) وہ جس کا سر کوٹ کر کشادہ کیا گیا ہو ج: مَرَادِع ۔

• رَدِغَ المكانُ ـَ رَدَغًا : جگہ کا کیچڑ والا ہونا، بہت کیچڑ والی ہونا ۔ هو رَدِغٌ ۔

أَرْدَغَ المكانُ : بہت کیچڑ والا ہونا ۔

ـــ فلانٌ : کسی کا کیچڑ میں دھنسنا ۔

ارتَدَغَ فلانٌ : أَرْدَغَ ۔

الرَّدْغَةُ : بہت کیچڑ ج: رِداغ و رَدَغ ۔

المَرْدَغَةُ : ہرا بھرا باغیچہ (۲) گردن اور ہنسلی کے درمیان کا حصہ یا مونڈھے اور سینہ کی ہڈیوں کے درمیان کا گوشت یا سینہ کا گوشت ۔ حدیث شعبی میں ہے " دَخَلْتُ على مُصْعَب بن الزبيرؓ فدنوتُ منه حتى وقعتْ يدي على

مَرادِغه "

جَمَلٌ ذو مَرادِغَ : موٹا اونٹ ۔

رَدَفَه ـُ رَدْفًا : کسی کے پیچھے سوار ہونا، پیچھے ہونا، پیچھے پیچھے چلنا ۔

رَدِفَه أمرٌ : اچانک کوئی بات پیش آنا ۔

رَدِفَهٗ ـَ رَدْفًا : رَدَفَه ۔ رَدِفَ له أمرٌ : اچانک کوئی بات پیش آنا ۔ قرآن پاک میں ہے: " قل عسیٰ أن یکونَ رَدِفَ لکم بعضُ الذی تستعجلون "

أردَفَ : پے در پے ہونا، لگاتار ہونا، مسلسل ہونا ۔ قرآن پاک میں ہے: " فاستجابَ لکم أنّي مُمِدُّکم بألفٍ من الملٰئکةِ مُردِفِین "

ـــ فلانًا : پیچھے ہونا، تابع ہونا (۲) کسی کے بعد آنا (۳) کسی کے پیچھے سوار کرنا یا سوار ہونا ۔ وائل ابن حجر کی حدیث میں ہے: " أنّ مُعاویةَ سألَه أن یُردِفَه ۔ وقد صَحِبَه في طریقٍ ۔ فقال: لستَ من أردافِ الملوک " میں بادشاہوں کے پیچھے رہنے والوں میں سے نہیں ہوں ۔

ـــ الشيءَ بالشيءِ : ایک چیز کو دوسری کے پیچھے کرنا یا بعد میں لانا ۔

أردَفَهُ الأمرُ : معاملہ درپیش ہونا، اچانک کوئی بات پیش آنا ۔

رادَفَت الدّابّةُ : پچھلے سوار کو گوارا کرنا اور برداشت کرنا ۔

رادَفَ فُلانًا : کسی کا تابع ہونا، پچھلا سوار بننا ۔

ارتَدَفَ فُلانٌ : اپنے ساتھی کے پیچھے سوار ہونا ۔

ـــ فُلانًا : سواری میں کسی کا تابع ہونا ۔

ترادَفَا : ایک دوسرے کے پیچھے ہونا (۲) ایک دوسرے کے پیچھے سوار ہونا (۳) باہم تعاون کرنا ۔

ترادَفَتِ الکلمتانِ : دو لفظوں کا (ظاہری) اختلاف کے ساتھ ہم معنی ہونا، دو لفظوں میں ترادف ہونا ۔

تردّفَهٗ : کسی کا تابع ہونا، پیچھے سوار ہونا

استَردَفَه : کسی سے اس کے پیچھے سوار ہونے کی درخواست کرنا ۔

التَّرادُفُ : ایک دوسرے کے پیچھے ہونا، یکے بعد دیگرے ہونا ۔

ترادُفُ الکلمتَین : دو لفظوں کا ہم معنی یا قریب المعنی ہونا، لفظًا مختلف ہونا اور معنیً ایک ہونا ۔

الرّادِفةُ : قیامت کے دن صور کا نفخۂ ثانیہ (صور پھونکنے کی دوسری آواز یا دوسرا پھونکنا) قرآن پاک میں ہے: " یومَ ترجُفُ الرّاجِفةُ تتبعُها الرّادِفةُ " (۲) سرین ج: رَوادِفُ ۔

الرِّدافُ : پچھلے سوار کے بیٹھنے کی جگہ ۔

الرُّدافیٰ : سوار کے پیچھے سوار (۲) ردیف کی جمع (۳) حدی خواں (اونٹ کو گانا گا کر ہانکنے والے) (۴) مددگار اعوان و انصار ۔

جاؤوا رُدافیٰ : وہ لگاتار آئے یا ایک دوسرے کے پیچھے سوار ہو کر آئے ۔

الرِّدافةُ : بادشاہ کی ہم رکابی (۲) بادشاہ کی قائم مقامی (ایک منصب) ۔

الرِّدْفُ : سوار کے پیچھے سوار (۲) مسافر کا پیچھے رکھا ہوا سامان (۳) تابع (۴) ہر شے کا پچھلا حصہ (۵) سرین (۶) چوپائے کا پٹھا اور انسان کا سرین (۷) کام کا انجام، نتیجہ (۸) چمکدار ستارہ جو ان چار ستاروں کے پیچھے ہوتا ہے جو کہکشاں کو قطع کرتے ہیں (۹) زمانۂ جاہلیت میں بادشاہ کا خلیفہ جو تخت پر اس کے دائیں بیٹھتا تھا اور اس کے بعد شراب پیتا تھا نیز جنگ کے زمانہ میں بادشاہ کی قائم مقامی کرتا تھا (شعر میں) روی سے قبل اور اس سے متصل حرفِ لین و مد ج: أردافٌ و رِدافٌ ۔

الرِّدفانِ : لیل و نہار، شب و روز (۲) کشتی کے پچھلے حصہ میں بیٹھنے والے دو ملاح ۔

الرَّدیفُ : سوار کے پیچھے سوار (۲) ریزرو فوج جسے برسرِ کار فوج سے (وقتِ ضرورت کام لینے کے لئے) علیحدہ کر کے محفوظ رکھا گیا ہو ج: أردافٌ و رُدفاءُ و رِدافٌ و رُدافیٰ (۳) وہ لفظ جو غزل یا قصیدہ وغیرہ کے مصرعوں یا بیتوں کے آخر میں قافیے کے پیچھے بار بار آئے ۔

رَدَمَ الشيءُ ـِ رَدْمًا : برقرار رہنا ۔

ـــ الشجرُ : درخت کا سوکھنے کے بعد ہرا بھرا ہونا ۔

ـــ البابَ ـِ رَدْمًا : دروازہ یا سوراخ وغیرہ کو بند کرنا ۔

ـــ الثُّلمةَ : شگاف یا دراڑ کو پاٹنا، رخنہ بند کرنا، بھرنا ۔

ـــ الحُفرةَ : گڑھے کو مٹی ڈال کر پاٹنا ۔

ـــ الثوبَ : کپڑے میں پیوند لگانا، رفو کرنا (۲) دونوں سرے ملا کر سینا یا دو کپڑوں کو ملا کر سینا ۔ ھو مَردومٌ و رَدِیمٌ ۔

أردَمَ : برقرار رہنا ۔ جیسے أردَمَت علیه الحُمّیٰ : اسے بخار چڑھا رہا ۔

ردّمَ الثوبَ : رَدَمَه ۔

ـــ الکلامَ : کلام کا جائزہ لے کر خامیاں دور کرنا، اصلاح کرنا ۔

ارتَدَمَ : سوراخ یا دروازہ بند ہو جانا، گڑھا بھر جانا، پٹ جانا، کپڑا جڑ جانا، سل جانا، کلام درست ہو جانا ۔

تردّمَ الثوبُ : کپڑے کا بوسیدہ ہو کر پیوند

لگانے کے قابل ہونا۔

تَرَدَّمَتِ الخُصُومَةُ : دشمنی کا لمبا اور پرانا ہوجانا

ــــ المَرْأَةُ علی وَلَدِها : ماں کا بچہ سے محبت کرنا، شفقت کرنا۔

ــــ الثَّوبَ : کپڑے میں پیوند لگانا۔

ــــ الکلامَ : کلام کی چھان بین کرنا اور تصحیح کرنا۔

ــــ فُلانًا : کسی کے پیچھے لگ کر کھوج لگانا۔

الأَرْدَمُ : ملاح، کشتی راں، ماہر ملّاح ج : أَرْدَمُونَ۔

الرُّدَامُ : گوز (۲) نکمّا آدمی۔

الرَّدْمُ : گوز (۲) نکمّا آدمی (۳) دیوار کا ملبہ (۴) بڑا بند (بھاری روک) قرآن پاک میں ہے : "فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَينَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا" مجھے طاقت بہم پہنچاؤ تاکہ میں تمہارے اور ان کے درمیان زبردست بند تعمیر کردوں۔ اسی سے ہے : رَدْمُ يأجُوج و مأجُوج ج : رُدُومٌ (۵) بھراؤ، پٹاؤ، وہ چیز جسے بھر کر سوراخ یا شگاف بند کیا جائے۔

الرَّدَمُ : پرانا کپڑا۔ کہتے ہیں : صَارَ بَعْدَ الوَشْيِ فِي رَدَمٍ : خوشنمائی کے بعد پرانا ہوگیا۔

الرَّدِيمُ : الرَّدْمُ ج : رُدُمٌ۔

الرَّدِيمَةُ : تانیث الرَّدِيم (۲) دوہرا سلا ہوا کپڑا ج : رُدُمٌ

المُتَرَدَّمُ : پیوند یا رفو کی جگہ (۲) درست کیا جانے والا۔

• رَدَنَ ـُ رَدْنًا : سوت کاتنا یا چرخہ چلانا۔ کہتے ہیں : رَدَنَ الثَّوبَ : کاتے ہوئے سوت سے کپڑا بنانا۔

ــــ السِّلاحُ : ہتھیاروں کے اوپر نیچے رکھنے کی آواز ہونا۔

ــــ المَتَاعَ : سامان کو ترتیب سے رکھنا۔

رَدَنَ ـِ رَدْنًا النارَ : آگ سلگانا۔

رَدِنَ الجِلْدُ ـَ رَدَنًا : کھال سکڑنا، سلوٹیں پڑنا۔ هو رَدِنٌ وهي رَدِنَةٌ۔

أَرْدَنَ : برقرار رہنا۔

ــــ العَرَقُ : پسینہ کا بدبودار ہونا۔

ــــ القَمِيصَ و نَحوَهُ : کرتے میں آستین لگانا۔

رَدَّنَ القَمِيصَ و نَحوَه : کرتے وغیرہ میں آستین لگانا۔

ارْتَدَنَ : تکلا بنانا۔

رَوْدَنَ : کمزور و ناتواں ہونا، تھک کر چور ہونا۔

الأُرْدُنُ : سرخ ریشم کی ایک قسم۔

الرَّادِنُ : زعفران۔ أَحْمَرُ رَادِنِيٌّ : زردی مائل سرخی۔

الرُّدْنُ : آستین ج : أَرْدَانٌ وأَرْدِنَةٌ

الرَّدَنُ : کاتا ہوا سوت، دھاگا یا اس کی کوئی قسم (۲) ریشم یا ریشم کا کپڑا۔ (۲) پیدائش کے وقت بچہ کے ساتھ نکلنے والی آلودگی ج : أَرْدَانٌ۔

الرُّدَيْنِيُّ : نیزہ۔ رُدَیْنہ نامی عورت کی طرف منسوب ہے جو نیزے ٹھیک کیا کرتی تھی۔

المِرْدَنُ : تکلا جو چرخے میں لگا ہوتا ہے ج : مَرَادِنُ۔

المُرْدِنُ : عَرَقٌ مُرْدِنٌ : بدبودار پسینہ جو سارے جسم پر آیا ہوا ہو۔

لَيلٌ مُرْدِنٌ : تاریک رات۔

• رَدَهَ فُلانٌ ـَ رَدْهًا : بہادری اور سخاوت وغیرہ کی وجہ سے قوم کی سربراہی کرنا۔

ــــ البَيْتَ و نَحوَهُ : گھر وغیرہ بڑا اور شاندار بنانا۔

ــــ فُلانًا بحَجَرٍ و نَحوِه : کسی کو پتھر وغیرہ مارنا۔

رَدَّهَ فُلانٌ : رَدَهَ۔

الرَّدِهُ (من الرِّجال) : سخت و مضبوط اور جھگڑالو آدمی جو کسی کے قابو میں نہ آتا ہو

الرَّدْهَةُ : عظیم الشان اور سب سے بڑا گھر (۲) وہ بڑا ہال جس میں مختلف کمروں کے دروازے کھلتے ہوں، لابی (۳) پہاڑی کی چوٹی (۴) سنگلاخ ٹیلہ نما جگہ (۵) پہاڑ یا چٹان میں پانی کا گڑھا (۶) پانی میں کھڑی ہوئی چٹان یا پانی میں ڈوبا ہوا پتھر (۷) پانی کا گھاٹ (۸) پگھلے ہوئے برف کا پانی ج : رَدْهٌ و رِدَاهٌ۔

• رَدِيَ الفَرَسُ ـِ رَدْيًا و رَدَيَانًا : گھوڑے کا زمین پر چلتے یا دوڑتے وقت سم مارنا۔

ــــ الغُرَابُ : کوے کا ایک پیر اٹھا کر ایک سے چلنا۔

ــــ الغُلامُ : بچہ کا ایک پیر اٹھا کر ایک سے کودنا (کھیل میں)

ــــ فُلانٌ : جانا۔ کہتے ہیں : مَا أَدْرِي أَيْنَ رَدَى۔

ــــ فی البِئْرِ او النَّهْرِ : کنویں یا نہر میں گرنا۔

ــــ غَنَمُه : کسی کی بکریاں زیادہ ہونا۔

ــــ علی السِّتِّينَ من عُمُرِه : ساٹھ برس سے زیادہ کی عمر ہونا۔

ــــ الانسانَ وغيرَه بالحَجَرِ : انسان وغیرہ کو پتھر مارنا۔

ــــ الحَجَرَ بالحَجَرِ او المِعْوَلِ : پتھر کو توڑنے کے لئے پتھر یا ہتھوڑی مارنا۔

ــــ فُلانًا : کسی سے اس طرح ٹکرانا جس طرح پتھر سے ہتھوڑی ٹکراتی ہے۔

رَدِيَ ـَ رَدًى : ہلاک ہونا۔

ــــ فی الهُوَّةِ : کھڈ یا غار میں گرنا۔ هو رَدٍ

أَرْدَى علی السِّتِّينَ : ساٹھ سال سے تجاوز کر

أَرْدَى فُلَانًا: گرانا (۲) ہلاک کرنا۔
رَادَى عنه: کسی کا دفاع کرنا، حمایت میں لڑنا
ــــ علی الأَمْرِ: کسی کام کا ارادہ کرنا۔
رَدَّاهُ تَرْدِيَةً: چادر اڑھانا (۲) نیچے گرانا (۳) ہلاک کرنا۔
ارْتَدَى الرِّدَاءَ و بِهِ: چادر اوڑھنا۔
تَرَادَوْا بالحِجَارَةِ: ایک دوسرے کو پتھر مارنا۔
تَرَدَّى: چادر اوڑھنا۔ تَرَدَّى بالرِّدَاءِ بھی کہتے ہیں۔
ــــ فی الهُوَّةِ: کھائی یا کھڈ وغیرہ میں گرنا، گڑھے میں گرنا (۲) بلندی سے گرنا۔
الرِّدَاءُ: چادر، بالائی لباس جیسے عبا اور جبہ وغیرہ (۲) نصف اعلیٰ کو ڈھانپنے والا کپڑا (۳) موتیوں کا ہار ج: أَرْدِيَة۔
رِدَاءُ الشَّمْسِ: آفتاب کا نور، حسن و جمال
رِدَاءُ الشَّبَابِ: جوانی کا جوبن، تروتازگی۔
خَفِيفُ الرِّدَاءِ: قرض اور عیال داری سے سبکدوش، جس کے ذمہ زیادہ یا بالکل قرض نہ ہو اور کنبہ بھی بڑا نہ ہو۔
هو غَمْرُ الرِّدَاءِ: بڑا صاحب خیر، فیاض و سخی۔
الرَّدَى: ہلاکت (۲) زیادتی، اضافہ۔
الرَّدَاةُ: چٹان ج: رَدًى۔
الرِّدْيَةُ: چادر اوڑھنے کا طرز۔ اِنَّهُ لَحَسَنُ الرِّدْيَةِ: اس کے چادر اوڑھنے کا طرز اچھا ہے۔ وہ خوش منظر ہے۔
المِرْدَى: پتھر، بھاری پتھر (۲) بہادر اور لڑاکو
مِرْدَى حَرْبٍ: جنگجو آدمی۔ مِرْدَى خُصُومَةٍ: لڑائی کا خوگر ج: المَرَادِي
المِرْدَاةُ: پتھر توڑنے کا مضبوط پتھر یا آلہ (۲) مضبوط اونٹنی (۳) اونٹ یا ہاتھی کی ایک ٹانگ ج: المَرَادِي۔
المُرْدِيُّ: کشتی کا چپو، وہ لمبی لکڑی جس سے کشتی کو دھکیلا اور سرکایا جاتا ہے ج: مَرَادِيُّ۔

ر ــــــ ذ

• رَذَّت السَّمَاءُ ـُ رَذَاذًا: پھوار برسنا (۲) بوندا باندی ہونا۔
باتت السَّمَاءُ تَرُذُّ نًّا: آسمان سے رات بھر پھوار برستی رہی، رات بھر ہمارے لئے بوندا باندی ہوتی رہی۔
أَرَذَّت السَّمَاءُ: رَذَّتْ۔ يَوْمٌ مُرِذٌّ: ہلکی بارش کا دن۔
الرَّذَاذُ: ہلکی بارش (۲) پھوار (جو دیکھنے میں غبار معلوم ہوتی ہے)
المِرْذَاذُ: سیال چیز کو پھوار کی طرح اڑانے کا آلہ
• الرَّوْذَقُ: بکری کا بچہ جس کی اون کو گرم پانی سے صاف کرکے بھونا جائے (۲) مسالا لگا کر بھونا ہوا گوشت ج: رَوَاذِق۔
• رَذَلَهُ ـُ رَذْلًا: ذلیل و حقیر سمجھنا، ناپسند کرنا، ٹھکرانا۔
رَذُلَ ـُ رَذَالَةً و رُذُولَةً: خراب و ردی ہونا، کمینہ ہونا، گھٹیا ہونا۔
هو رَذْلٌ و رَذِيلٌ۔
أَرْذَلَ فُلَانٌ: کمینی حرکت کرنا، چھوٹی بات کرنا۔
ــــ الشَّيْءَ: حقیر اور گھٹیا سمجھنا، برا سمجھنا۔
أَرْذَلَ الغَنَمَ: اس نے بکریوں کو خراب پاکر ٹھکرا دیا۔
ــــ الصَّيْرَفِيُّ النُّقُودَ: صراف (سکہ بدلنے والے) کا سکہ کو خراب بتانا اور رد کر لینا
اسْتَرْذَلَهُ: خراب و گھٹیا سمجھنا۔
الأَرْذَلُ: بدترین، ہر خراب چیز، بہت گھٹیا، نچلے درجہ کا ج: أَرَاذِلُ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا نَرَاكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَاذِلُنَا"
أَرْذَلُ العُمُرِ: عمر کا آخری حصہ جس میں لاچاری بڑھ جاتی ہے اور دانائی جاتی رہتی ہے۔
الرُّذَالُ و الرُّذَالَةُ: الأَرْذَلُ۔
الرَّذْلُ: کمینہ، کمظرف، نچلے درجہ کا، خراب، گھٹیا ج: أَرْذُلٌ و أَرْذَالٌ و رُذُلٌ و رُذَالٌ۔ ثَوْبٌ رَذْلٌ: میلا خراب کپڑا۔ دِرْهَمٌ رَذْلٌ: کھوٹا درہم۔
الرَّذِيلُ: حقیر، کمینہ، گھٹیا، خراب ج: رُذَلَاءُ و رِذَالٌ و رُذَالَى۔
الرَّذِيلَةُ: بری عادت و خصلت، کمینہ پن، گھٹیا پن (ضد: فضیلة) ج: رَذَائِل
• رَذَمَ ـِ رَذْمًا و رَذَمَانًا: لبالب بھرنا، بھر کر چھلک جانا۔ جیسے: رَذَمَ المِكْيَالُ
حدیث عطار (بابۃ کیل) میں ہے: "لا دَقَّ و لا رَذْمَ و لا زَلْزَلَةَ": پیمانہ نہ دبا ہوا ہو اور نہ چھلکتا ہوا اور نہ جھٹکا کھاتا ہوا۔
رَذِمَ ـَ رَذَمًا: رَذَمَ۔ هو رَذِمٌ۔ قِدْرٌ رَذِمَةٌ: لبالب بھری ہوئی دیگچی۔
أَرْذَمَ: رَذَمَ (۲) زائد ہونا۔ جیسے أَرْذَمَ علی الخَمْسِينَ من عُمُرِهِ: اس کی عمر پچاس سال سے زیادہ ہوگئی۔
الرَّذَمُ: منتشر گروہ۔ کہتے ہیں: رَأَيْتُ رَذَمًا من النَّاسِ۔
الرَّذُومُ: لبالب بھرا ہوا برتن وغیرہ۔
قَصْعَةٌ رَذُومٌ: لبریز پیالہ، چھلکتا ہوا۔ عَظْمٌ رَذُومٌ: وہ ہڈی جس کا گودا اور عرق بہہ رہا ہو ج: رُذُمٌ۔
الرَّوْذَمَةُ: طاقتور غیر عربی النسل گھوڑے کی چال۔
• رَذِيَ ـَ رَذَاوَةً: کمزور ہونا (۲) بیماری سے نڈھال ہونا۔
ــــ النَّاقَةُ: اونٹنی میں چلنے کی طاقت بالکل ختم ہو جانا، زمین سے نہ اٹھا جانا
هو رَذِيٌّ ج: رُذَاةٌ هي رَذِيَّةٌ ج: رَذَايَا۔

أَرْذَى فُلَانٌ: کسی کے اونٹ اور گھوڑوں کا نڈھال ہوجانا، چلنے کے قابل نہ رہنا.
فہو مُرْذٍ.
ـــ فُلَانًا: کسی کو کمزور گھوڑا یا اونٹ دینا جس میں چلنے کی طاقت نہ ہو (۲) نڈھال کردینا.
ـــ نَاقَتَہ: اونٹنی کو دبلا کر دینا اور پیچھے چھوڑنا.
أُرْذِيَ الرَّجُلُ: بیماری سے نڈھال ہونا.
المُرْذَى: خستہ حال، پس ماندہ آدمی، اچھوت

ر ـــــ ز

• رَزَأَہ ـَ رُزْءًا و مَرْزِئَةً: مصیبت میں ڈالنا، رَزَأَتْہُ رَزِيْئَةٌ: اس پر مصیبت آپڑی.
رَزَأَہ مَالَہ: مال میں کچھ لے کر اس میں کمی کر دینا.
رَزِئَہُ مَالَہ ـَ رُزْءًا و مَرْزِئَةً: کسی کے مال میں کمی کر دینا.
رُزِئَ وَلَدَہُ و بِوَلَدِہ: کسی کا اولاد کی طرف سے صدمہ اٹھانا.
رَزَّأَہُ: کسی کے مال کا بہت سا حصہ لینا،
رَجُلٌ كَرِيْمٌ مُرَزَّءٌ: فیاض و سخی جس کے مال وغیرہ سے لوگ خوب فائدہ اٹھاتے ہوں.
نَحْنُ قَوْمٌ مُرَزَّؤُنَ: ہم پر مصیبتیں آتی ہیں اور جو ہم میں اچھے اور مثالی ہیں ان کے صدمہ سے دوچار ہوتے ہیں.
ارْتَزَأَ الشَّيْءُ: کم ہونا.
ـــ فُلَانًا مَالَہ: کسی کے مال میں کچھ لے کر اسے کم کر دینا، کسی کے مال کو نقصان پہنچانا.
تَرَازَءُوا الْأَمْوَالَ: ایک دوسرے کا مال لینا، مال کا باہم لین دین کرنا.
الرُّزْءُ: مصیبت ج: أَرْزَاءٌ.
الرَّزِيْئَةُ و الرَّزِيَّةُ: مصیبت ج: رزایا.

المَرْزِئَةُ: مصیبت. کہتے ہیں: نَحْنُ وَفْدُ التَّهْنِئَةِ لا وَفْدُ الْمَرْزِئَةِ: ہم خوشی و مسرت کے پیامبر ہیں نہ کہ مصیبت کے.
• رَزَبَ علی الأَرْضِ ـُ رَزْبًا: ایک جگہ سے چپٹے رہنا، الگ نہ ہونا.
الإِرْزَبُّ: مضبوط و سخت ٹھنگنا آدمی (۲) بڑا.
الإِرْزَبَّةُ: گھن (بڑا ہتھوڑا) جس سے پتھر توڑے جاتے ہیں (۲) لوہے کی چھوٹی سلاخ، لوہے کا ڈنڈا ج: أَرَازِبُ.
المِرْزَابُ: پرنالہ (۲) چھوٹی یا بہت بڑی کشتی ج: مَرَازِيْبُ
المَرْزُبَانُ: اہل فارس کا سردار (۲) بہادر و سر برآوردہ سوار (ایرانی بادشاہ کا نائب) ج: مَرَازِبَةٌ.
المِرْزَبَّةُ: الإِرْزَبَّةُ ج: مَرَازِبُ
المِرْزَبَةُ: الإِرْزَبَّةُ ج: مَرَازِبُ.
• رَزَحَ البَعِيْرُ ـَ رُزَاحًا و رُزُوْحًا: اونٹ کا نقاہت کی وجہ سے زمین پر پڑا رہنا، نقل و حرکت سے عاجز ہونا هو رَازِحٌ ج: رَوَازِحُ و رُزَّاحٌ و رَزْحَى و رَزَاحَى وهی رَازِحَةٌ ج: رَوَازِحُ.
ـــ فُلَانٌ: کمزور ہونا اور ہاتھ میں کچھ نہ رہنا.
ـــ فُلَانًا بالرُّمْحِ: کسی کو نیزہ مار کر زخمی کرنا، نڈھال کرنا.
ـــ تَحْتَ حِمْلِہ: بوجھ تلے دبنا.
أَرْزَحَ الكَرْمَ: انگور کی گری ہوئی بیل کو اٹھانا.
رَزَّحَہُ: دبلا کردینا، رَزَّحَتْہُ الأَسْفَارُ: اسفار نے اسے دبلا کردیا. بَعِيْرٌ مُرَزَّحٌ مُطَلَّحٌ: تھکا ماندہ اونٹ

تَرَازَحَ: رَزَحَ.
ـــ حَالُہ: حالت خراب ہونا.
المِرْزَاحُ من الإِبِلِ: کمزور دھکا ہوا اونٹ ج: مَرَازِيْحُ.
المَرْزَحُ: ہموار زمین. ج: مَرَازِحُ.
المِرْزَحُ: وہ لکڑی جس پر انگور کی بیل کو اٹھایا جائے (۲) آواز ج: مَرَازِحُ.
المِرْزَحَةُ: وہ لکڑی جس پر انگور کی الجھ کر گری ہوئی بیل کو اٹھایا جائے ج: مَرَازِحُ
المِرْزِيْحُ: آواز ج: مَرَازِيح.
• رَزَخَہُ بالرُّمْحِ و نحوِہ ـَ رَزْخًا: نیزہ مارنا.
المِرْزَخَةُ: نیزہ وغیرہ جو چبھایا جائے ج: مَرَازِخُ.
• الرُّزْدَاقُ: چھوٹی آبادی جہاں بہت سے یکجائی گھر ہوں (۲) چھوٹی چھوٹی آبادیوں کا مجموعہ، دیہات.
الرَّزْدَقُ: لوگوں یا درختوں کی قطار ج: رَزَادِق.
• رَزْرَزَہُ: ہلانا، جھنجھوڑنا.
ـــ الحِمْلَ: بوجھ برابر کرنا، دو جانب وزن برابر کرنا.
رَزَّتِ السَّمَاءُ ـِ رَزًّا: بارش سے آسمان کا گونجنا.
ـــ الشَّيْءَ فی الشَّيْءِ: ایک کو دوسری میں پیوست کرنا. جیسے: رَزَّ المِسْمَارَ فی الحَائِطِ: دیوار میں کیل ٹھونکنا.
ـــ الجَرَادَةُ ذَنَبَها فی الأَرْضِ: ٹڈی کا انڈے دینے کے لئے زمین میں دم گاڑنا.
ـــ البَابَ دروازہ میں کنڈا لگانا (وہ لوہے کا حلقہ جس میں قفل ڈالا جاتا ہے.
ـــ فُلَانًا: کسی کے نیزہ مارنا.
أَرَزَّتِ الجَرَادَةُ: رَزَّتْ.
رَزَّزَہُ: جمانا، گاڑنا (۲) ہموار کرنا، تمہید قائم

کرنا، راہ ہموار کرنا۔ کہتے ہیں: رَزَّزْتُ أَمْرَكَ عندَ فُلانٍ: فلاں کے پاس تمہارے معاملہ کی راہ نکالی۔ رَزَّزْتُ لَكَ الأَمْرَ: تمہارے معاملہ کی میں نے راہ ہموار کی، تمہارے معاملہ کو پختہ کیا۔

رَزَّ القِرطَاسَ: کاغذ کو چکنا کرنا، کاغذ پر پالش کرنا۔

— الطَّعامَ بالرُّزِّ: چاول کا کھانا تیار کرنا۔ طَعَامٌ مُرَزَّزٌ: چاول والا کھانا قِرطَاسٌ مُرَزَّزٌ: چکنا یا پالش کیا ہوا کاغذ۔

رَتَزَّ الشَّيءُ في الشَّيءِ: ایک چیز کا دوسری میں پیوست ہونا۔ جیسے: ارْتَزَّ السَّهْمُ في الهَدَفِ۔

— البَخِيلُ عندَ السُّؤالِ: بخیل کا سوال کے وقت ٹس سے مس نہ ہونا، بخل پر قائم رہنا (۲) شرما جانا۔

الإِرْزِيزُ: گرج (۲) دور سے سنائی دینے والی آواز (۳) کپکپی اور تھرتھراہٹ (۴) چھوٹے اولے (۵) نیزہ کی چوٹ یا گڑا ہوا نیزہ (۶) لمبی آواز والا۔

الرَّزَازُ: سیسہ، واحد: رَزَازَةٌ۔

الرُّزُّ و الأُرْزُ: چاول، واحد: رُزَّةٌ و أُرْزَةٌ۔

الرِّزُّ: آواز (۲) خفی اور ہلکی آواز، دور سے آنے والی آواز (۳) کڑک، گرج (۴) نر اونٹ کی بلبلاہٹ (۵) پیٹ کا قراقر۔

الرَّزَازَةُ: چاول فروشی، چاول کی تجارت۔

الرَّزَّازُ: چاول فروش۔

الرَّزَّةُ: لوہے کا کنڈا (وہ حلقہ جس میں زنجیر اور تالا ڈالا جاتا ہے)

مِسْمَارُ رَزَّةٍ: حلقہ دار کیل، دولنو کی کیل۔

الرَّزِيزُ: آواز

المَرَزَّةُ: چاول اکٹھا کرنے کی جگہ ج: مَرَازُّ۔

•رَزِغَ ـَ رَزَغًا: کیچڑ میں دھنسنا، هو رَزِغٌ و هي رَزِغَةٌ۔

أَرْزَغَ: رَزِغَ۔

— الماءُ: پانی کم ہونا۔

— المُحْتَفِرُ: کنواں کھودنے والے کا کیچڑ تک پہنچنا، پانی کی تری تک پہنچنا۔

— المَطَرُ الأَرْضَ: زمین کو صرف تر کرنا۔

— فُلانًا: کسی میں عیب نکالنا، طعنہ دینا، ذات کو مجروح کرنا۔ أَرْزَغَ في فُلانٍ: کسی کو اذیت پہنچانا اور اس کا خاموش رہنا (۲) حقیر و کمزور سمجھنا۔

ارْتَزَغَ: رَزِغَ۔

اسْتَرْزَغَهُ: کمزور سمجھنا۔

رَازَغَهُ: دھوکہ میں ڈالنا، بچ کر نکلنے کے لئے دھوکہ دینا، چکمہ دینا، چکما دینا۔

الرَّازِغُ: کیچڑ یا دل دل میں گرنے والا۔

الرَّزَغَةُ: دل دل، کیچڑ ج: رَزَغٌ و رِزَاغٌ۔

•رَزَفَ ـِ رَزْفًا و رَزِيفًا: آواز نکلنا

— الإِنْسَانُ و الحَيَوانُ: گھبرا کر دوڑنا، چیخنا یا بلبلانا۔

— الأَمْرُ: قریب ہونا۔

— إِلَيهِ: کسی کی طرف بڑھنا، کسی کے آگے آنا۔

— الجَمَلُ: اونٹ کا بلبلانا، آواز نکالنا

— النَّاقَةُ: اونٹنی کا گھبرا کر تیز چلنا، اچھل کر چلنا۔

— الجَمَلَ: اونٹ کو دوڑانا، چلنے پر اکسانا۔ کہتے ہیں: أَرْزِفَ القومَ: لوگوں کو جلد شکست دینا۔

رَزَّفَ الجَمَلُ: اونٹ کا آواز نکالنا، بولنا۔

الرَّزَّافَةُ: ملحقہ عمارت وغیرہ۔ رَزَّافات البَلَدِ: شہر کے اطراف و جوانب، قرب و جوار۔

•رَزَقَ ـُ رَزْقًا: روزی دینا، رزق بہم پہنچانا، خوراک پہنچانا۔ کہتے ہیں: رَزَقَ الطائِرُ فَرْخَهُ: پرندہ نے اپنے چوزہ کو دانہ کھلایا (خوراک دی) (۲) روزینہ دینا، راشن دینا۔ جیسے: رَزَقَ الأَمِيرُ جُنْدَهُ۔

— فُلانًا: کسی کا شکریہ ادا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ"۔ رَزَقَهُ اللهُ وَلَدًا: اللہ نے اسے بچہ عطا فرمایا۔

رُزِقَ فُلانٌ: رزق یا روزی روزینہ پانا، تنخواہ پانا۔

ارْتَزَقَ الجُنْدِيُّ وغَيرُهُ: سپاہی وغیرہ کا روزینہ یا راشن لینا۔

— اللهَ: اللہ سے روزی مانگنا۔

اسْتَرْزَقَهُ: رزق و روزی مانگنا۔

الرَّازِقُ: رزق دینے والا، باری تعالیٰ کا ایک نام (اسمائے حسنیٰ میں سے ہے)۔

الرَّازِقِيُّ: انگور کی ایک قسم، طائف کا لمبے دانے والا سفید انگور (۲) انگور کی شراب (۳) لٹھے کا سفید لباس (۴) ہر باریک کپڑا یا لٹھا (۵) کمزور۔

الرَّازِقِيَّةُ: رازقی کی تانیث۔ شراب (ملاحی انگور کی) (۲) لٹھے کے سفید کپڑے

الرَّزَّاقُ: اسمائے حسنیٰ میں سے ایک نام جو باری تعالیٰ کے لئے خاص ہے۔

الرَّزْقُ: روزی رسانی۔

الرِّزْقُ (بالکسر) روزی، رزق (۲) روزینہ، راشن (۳) خیر و بھلائی (۴) ماکولات و ملبوسات میں سے ہر قابلِ انتفاع چیز (۵) جوف میں پہنچنے والی

ہر قابل تغذیہ چیز۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ" (۶) بارش (کیونکہ وہ سبب رزق ہے) (۷) عطیہ، بخشش (۸) تنخواہ، مشاہرہ، وظیفہ۔ کہتے ہیں: كَمْ رِزْقُكَ فِي الشَّهْرِ: آپ کی ماہانہ تنخواہ کیا ہے ج: أَرْزَاقٌ۔

الرَّزْقَةُ: روزینہ، تنخواہ ج: رَزَقَات۔

الرِّزْقَةُ: وہ غلہ اگانے والی زمین جس کی پیداوار کا نفع مسجد اور اس کے خدام کے لئے وقف ہو ج: رِزَقٌ۔

الرَّوَازِقُ: شکاری کتے اور شکاری پرندے

المُرْتَزِقَةُ: تنخواہ دار، وظیفہ خوار لوگ (سرکاری لوگ) الجُنُودُ المُرْتَزِقَةُ: وہ فوجی جو کسی دوسرے ملک کے لئے اجرت پر لڑتے ہوں۔

المُرْتَزِقُ: نفع اٹھانے والا، منتفع، وظیفہ یاب رسد یاب۔

المُرْتَزَقُ: قابل انتفاع چیز۔

المَرْزُوقُ: آسودہ حال۔ رَجُلٌ مَرْزُوقٌ: خوش نصیب آدمی۔

• رَزَمَ ـُ رُزُومًا و رُزَامًا: زمین پر کھڑا رہنا (۲) نقاہت اور تھکان کی وجہ سے گر جانا اور ہلنے جلنے کے قابل نہ رہنا یا اپنی جگہ کھڑے ہو جانا اور حرکت کرنے کے قابل نہ رہنا۔

— عَلَى قِرْنِهِ: اپنے مقابل پر غالب آنا اور اس پر سوار ہو جانا۔

— الشِّتَاءُ رَزْمَةً: موسم سرما کا زیادہ سرد ہونا۔

— الحَيَوَانُ رَزْمًا: مر جانا۔

— بالشيءِ: کسی چیز کو پکڑنا، تھامنا۔

— الأُمُّ بِهِ: ماں کا بچہ جننا۔

— الشيءَ: اکٹھا کرنا، بنڈل یا پیکٹ بنانا، گٹھڑی باندھنا، پیک کرنا۔

رُزِمَ رَزْمًا: بیماری لاحق ہونا۔ هُوَ مَرْزُومٌ و هِيَ مَرْزُومَةٌ۔

أَرْزَمَ: آواز نکالنا، جانور کا بولنا۔

أَرْزَمَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا بچہ کی محبت میں آواز نکالنا، بچہ سے محبت کرنا۔

— الرَّعْدُ أَرْزَمَتِ الرِّيحُ: گرج اور ہوا کی سخت آواز ہونا، گونجنا۔

رَازَمَ بَيْنَ الأَشْيَاءِ و فِيهَا: دو چیزوں کو ملانا، یکجا کرنا یا یکے بعد دیگرے لینا جیسے: رَازَمَ فِي الطَّعَامِ: کھانے کی اقسام کو بمزوار کھایا مثلاً کبھی دودھ کبھی گوشت کبھی روٹی اور سالن۔ رَازَمَتِ المَاشِيَةُ: دو چراگاہوں میں چرنا کبھی اس میں اور کبھی اُس میں۔

— الدَّارَ وغيرَها: گھر وغیرہ میں زیادہ دیر یا زیادہ عرصہ تک رہنا۔

رَزَّمَ: زمین پر جم جانا، کھڑے رہنا یا مقیم رہنا۔ رَزَّمَ القَوْمُ: لوگوں کا پڑاؤ ڈالنا، جگہ سے نہ ہٹنا، دھرنا دینا۔

— الثِّيَابَ وغيرَها: کپڑوں وغیرہ کی گٹھڑیاں بنانا، بنڈل بنانا، کسی چیز کے پیکٹ بنانا۔

تَرَزَّمَ فِي الأَمْرِ: کسی کام میں اس کے ضرر کی بنا پر پس و پیش کرنا۔

الرُّزَامُ: سخت و متشدد آدمی۔

الرَّزِمُ: وہ سخت بارش جس کی گرج ختم نہ ہو۔

المُرَزِّمُ: پڑاؤ ڈالنے والا آدمی (۲) شیر۔

الرَّزْمَةُ: ایک وقت کا کھانا (خوراک)

الرِّزْمَةُ: گٹھڑی، بنڈل، پیکٹ، پارسل، پوٹلی، پڑیا، پڑا ج: رِزَمٌ۔

رِزْمَةُ ثِيَابٍ: کپڑوں کی گانٹھ، بنڈل۔

رِزْمَةُ وَرَقٍ: کاغذ کا رِم، کاغذ کا پلندا۔

الرَّزَمَةُ: آواز، سخت آواز یا بچہ کی آواز، اونٹنی کی اپنے بچہ سے محبت کی آواز کہاوت ہے: لَا خَيْرَ فِي رَزَمَةٍ لَا دِرَّةَ مَعَهَا: اونٹنی کی اس محبت بھری آواز کا کوئی فائدہ نہیں جس کے ساتھ تھوڑا سا بھی دودھ نہ ہو۔ یعنی جو دوست کوئی فائدہ نہ پہنچا سکے تو اس کی دوستی بیکار ہے۔

الرَّزِيمُ: شیر کی آواز، دہاڑ۔

المِرْزَامُ: ہاتھ میں رکھنے کا ڈنڈا، چھوٹی لاٹھی ج: مَرَازِيمُ۔

المِرْزَمُ: چند ستاروں کے مجموعہ کا نام جن میں مشہور دو ہیں: العبور اور الغميصاء۔ أُمُّ مِرْزَمٍ: ہوا یا شمال کی ٹھنڈی ہوا جس کے ساتھ بارش اور سردی ہوتی ہے۔

• رَزَنَ بالمكانِ ـُ رُزُونًا: قیام کرنا

— الشيءَ رَزْنًا: کسی چیز کو ہاتھ میں لیکر وزن کا اندازہ کرنا یا ہلکا اور بھاری پن دیکھنا۔

رَزُنَ ـُ رَزَانَةً و رُزُونًا: سنجیدہ اور باوقار ہونا، بردبار ہونا، خاموش طبیعت ہونا۔

رَازَنَهُ: کسی سے دوستی کرنا۔

تَرَازَنَ الجبلان وغيرُهما: ایک دوسرے کا مقابل ہونا۔

تَرَزَّنَ فِي مَجْلِسِهِ: باوقار ہو کر بیٹھنا۔

الأَرْزَنُ: ایک درخت جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے اس کی لاٹھیاں اور ہاتھ کی مضبوط چھڑیاں بنائی جاتی ہیں۔

الرَّزَانُ: باوقار خاتون۔ امْرَأَةٌ رَزَانٌ: باوقار باعصمت خاتون جس کی نشست سنجیدہ اور باوقار ہو۔

الرَّزَانَةُ: سنجیدگی، وقار، بردباری۔

الرَّزْنُ: وہ بلند جگہ جس میں کہیں نشیب یا گڑھا ہو جہاں پانی اکٹھا ہو جاتا ہو ج: رُزُونٌ و رِزَانٌ (۲) علم کیمیا میں کسی آمیزہ کے اندر موجود مادہ کی مقدار اور اس کی صفائی کو جاننا (۳) معدنیات

کی جانچ۔

الرِّزْنُ: گوشہ، کنارہ (۲) چٹان وغیرہ کا وہ گڑھا جس میں پانی اکٹھا ہو جاتا ہو ج: أَرْزَان۔

الرِّزْنَةُ: جوہڑ، پانی اکٹھا ہونے کی جگہ، ج: رِزَانٌ۔

الرَّزِيْنُ: بھاری، وزن دار (۲) باوقار، بردبار، سنجیدہ، خاموش طبیعت۔

رَزِيْنُ الرَّأى: صائب الرائے م: رَزِيْنَةٌ ج: رِزَانٌ۔

الرَّوْزَنَة: دیوار میں بنا ہوا طاق۔

• الرُّوْزْنَامَة: جنتری (۲) دفتر خزانہ جہاں سے تنخواہیں دی جاتی ہیں

• رَزَى ــِ رَزْيًا فلانا: کسی کا احسان مند ہونا۔

أَرْزَى إلَيه و أُرْزَى اليه ظَهْرَه: سہارا لینا، پناہ لینا۔

ر ـــــــ س

• رَسَبَ فى المَاءِ ــُ رَسْبًا و رُسُوْبًا: پانی میں تہ تک غوطہ لگانا۔ تہ نشین ہونا

ـــ التِّلْمِيْذُ فى الامْتِحان: فیل ہونا

ـــ عَيْنَاهُ: آنکھوں کا دھنس جانا۔

أَرْسَبَ فُلَانٌ: بھوک سے کسی کی آنکھوں کا اندر کو ہو جانا۔

ـــ فُلَانًا: ناکام کرنا، فیل کرنا (۲) نیچے گرانا، تہ تک پہنچانا۔

الرَّاسِبُ: برباد (۲) فیل و ناکام (۳) راسخ و مضبوط۔ جَبَلٌ رَاسِبٌ (۴) تہ نشین

الرُّسَابَةُ: گاد، برتن یا نہر یا نالی میں جما ہوا کیچڑ وغیرہ۔

الرَّسُوْبُ: اندر تک گھس جانے والی تیز تلوار (۲) بردبار آدمی ج: رُسُبٌ۔

المَرَاسِيْبُ: سہارے کی لکڑیاں، ستون وغیرہ (۲) مضبوط عمارتیں۔

المِرْسَبُ: تیز اور اندر گھس جانے والی تلوار ج: مَرَاسِبُ۔

• رَسْتُ: موسیقی کے سات اصل مقامات میں کا پہلا۔

• الرُّسْتَاقُ: الرُّزْدَاق ج: رَسَاتِيق۔

• رَسِحَ ــَ رَسَحًا: ران اور کولھے کا پتلا ہونا، کم گوشت ہونا۔ هو أَرْسَحُ۔ وهى رَسْحَاء۔ کہتے ہیں: به رَسَح: اس کے کولھے اور ران پتلے ہیں۔

أَرْسَحَهُ: کمزور کرنا، دبلے کولھے اور ران والا کرنا۔

الأَرْسَحُ: بھیڑیا ج: رُسْحٌ۔

مَرْسَحٌ: تھیٹر، تماشا گاہ، ڈرامے کا اسٹیج۔

الرَّسْحَاءُ: ہلکے سرین والی عورت ج: رُسْحٌ۔

• رَسَخَ ــَ رُسُوْخًا: گڑ جانا، جم جانا، جڑ پکڑنا، راسخ ہونا، پیوست ہونا۔

ـــ الغَدِيْرُ: تالاب کا خشک ہو جانا

ـــ المَطَرُ: بارش کے پانی کا زمین میں جذب ہو جانا۔

ـــ العِلْمُ فى قلبه: علم کا راسخ ہونا، دل میں اتر جانا (شبہ باقی نہ رہنا)

له فى العلم قَدَمٌ رَاسِخَة: اس کو علم میں دسترس حاصل ہے۔

ـــ الشیئُ فى النفس: جاں گزیں ہونا

ـــ فى الذِّهن: ذہن نشین ہونا۔

أَرْسَخَهُ: مضبوط و پختہ کرنا، گاڑنا، دل میں اتارنا، جمانا۔

ـــ فى العلم: علم میں پختہ اور ماہر بنانا

ـــ فى الذِّهن: ذہن نشین کرنا۔

ـــ فى النَّفس: جاں گزیں کرنا۔

الرَّاسِخُ: گڑا ہوا، جما ہوا (۲) پختہ اور مضبوط، ثابت و قائم۔

ـــ فى العلم: علم میں پختہ اور ماہر عالم ثقہ

الرَّاسِخُوْنَ فى العِلْم: دین کا مضبوط علم رکھنے والے جن کو وحی الٰہی کے بارہ میں کوئی شبہ پیش نہ آتا ہو، جو کچھ اور جتنا کچھ نص قطعی سے ثابت ہوتا ہو اسے تسلیم کریں اور باقی کو اللہ پر چھوڑ دیں۔

الرُّسُوْخُ: ٹھیراؤ، جماؤ، مضبوطی و پختگی۔

• رَسْرَسَ البَعِيْرُ: اونٹ کا اٹھنے پر قادر ہونا

• رَسَّتِ الجَرَادَةُ ــُ رَسًّا و رَسِيْسًا: ٹڈی کا انڈے دینے کے لئے دُم کو زمین میں گاڑ دینا۔

رَسَّ الشیئُ فى الشیئِ: ایک کا دوسرے میں پیوست ہو جانا، گھس جانا۔ کہتے ہیں: رَسَّ الغَرَامُ فى قَلْبه: اس کے دل میں محبت بیٹھ گئی۔ رَسَّ السَّقَمُ فى جَسَدِه: بیماری اس کے جسم میں گھس گئی۔

ـــ بينَ القوم رَسًّا: لوگوں میں صلح کرانا۔

ـــ الشیئَ: کسی بات کو پرانا ہونے کی بنا پر بھول جانا (۲) گھسانا، دھنسانا۔

ـــ البِئْرَ: کنواں کھودنا۔

ـــ خَبَرَ القَوم: لوگوں کے حالات جاننے کی کوشش کرنا، خبر گیری کرنا۔

ـــ له الخَبَرَ: کسی کو خبر دینا، کسی سے واقعہ بیان کرنا۔

ـــ المَيِّتَ: مردہ کو دفن کرنا۔

ـــ الحَدِيْثَ فى نَفْسِه: بات کو ذہن نشین کرنا۔ حدیث نخعی میں ہے: "انّه قال: إنّى لأَسْمَعُ الحَدِيْثَ فأُحَدِّث به الخادِمَ أَرُسُّه فى نَفْسى"

أَرَسَّ: داخل ہونا اور رچ جانا۔ جیسے: أَرَسَّ السَّقَمُ فى جَسَدِه۔

ـــ الشَّيئَ: کسی چیز کی علامت مقرر کرنا۔

رَشْرَسَ البَعِيْرُ: اٹھنے پر قادر ہونا۔

ارْتَسَّ الخَبَرُ: بات پھیلنا، خبر پھیلنا۔

تَرَاسُّوا الخَبَرَ: آپس میں خفیہ طور پر بات بتانا
الأُرْسُوسَةُ: ٹولی ج: أَرَاسِيْسُ۔
الرَّسُّ: دھات، کان (۲) پرانا کنواں (۳) قوم ثمود کا کنواں (۴) آغاز شے۔ کہتے ہیں: به رَسُّ الحُمَّى: اسے بخار شروع ہوا ہے، اس پر بخار کا پہلا حملہ ہے۔ رَسُّ الحُبِّ: محبت کا اثر۔ رَسٌّ من الخَبَرِ: خبر کا ایک حصہ یا ابتدائی حصہ ج: رِسَاسٌ۔
الرَّسَّةُ: مضبوط ستون (۲) خبر یا واقعہ کا ایک حصہ۔ کہتے ہیں: وَقَعَت فی النَّاسِ رَسَّةٌ من خَبَرٍ: لوگوں میں خبر کا ایک حصہ پہنچا۔
الرُّسَّةُ: ٹولی۔
الرَّسِيْسُ: ابتدا، آغاز (۲) بقیہ، اثر، نشان۔ به رَسِيْسُ الحُمَّى: اس پر بخار کا اثر ہے، بخار باقی ہے (۲) اپنی جگہ جمی ہوئی چیز (۳) ذہین و دانشمند
رِيحٌ رَسِيْسُ المَسِّ: خوش گوار و ہلکی ہوا۔
•رَسَعَت العَيْنُ ــَ رَسْعًا: آنکھ خراب ہو جانا، دونوں پلکوں کا مل جانا۔
رَسَعَ العُضْوُ: عضو (جوڑ) کا خراب اور ڈھیلا ہونا۔
ـــ الصَّبِيَّ وغَيْرَهُ: نظر بد سے محفوظ کرنے کے لئے بچہ وغیرہ کے ہاتھ یا پاؤں میں مہرہ باندھنا۔
رَسِعَت العَيْنُ ــَ رَسَعًا: رَسَعَت۔
رَسِعَ فُلَانٌ: آنکھ خراب ہو جانا۔
ـــ به الشَّيْءُ: چپک جانا، چمٹ جانا۔
هو أَرْسَعُ وهي رَسْعَاءُ ج: رُسْعٌ۔
رَسَّعَت عَيْنُهُ: آنکھ خراب ہونا۔ رَسَّعَ فُلَانٌ: فلاں کی آنکھ خراب ہو گئی (۲) اپنی جگہ جما رہا، نہ ہلا۔

رَسَّعَ الصَّبِيَّ: رَسَعَه۔
ـــ الشَّيْءُ: چپکانا، چمٹانا۔
الرَّسَاعَةُ: پلکوں کے چپکنے کی بیماری، آنکھ کی خرابی۔
الرِّسَاعَةُ: تلوار کے پرتلہ کا گوندھا ہوا تسمہ ج: رَسَائِعُ۔
الرَّسِيْعُ: چپکایا ہوا ج: رُسْعٌ۔
المُرَسَّعُ: وہ شخص جس کی آنکھ جاگنے (بے خوابی) کی وجہ سے پھول گئی ہو یا ابل گئی ہو۔
المُرَسِّعُ: جس کی آنکھ میں خرابی اور پلکیں چپکنے کی تکلیف ہو۔
المُرَسِّعَةُ: المُرَسَّعُ۔ گھر پڑا رہنے والا آدمی۔ نکھٹو۔
المُرَسَّعَةُ: نظر بد سے بچانے کے لئے بچہ کی کلائی میں بندھا ہوا تعویذ۔
•رَسَغَ المَطَرُ ــَ رَسْغًا: بارش کا پانی ٹخنوں ٹخنوں ہو جانا۔
ـــ البَعِيْرَ ونَحْوَه: اونٹ کی اگلی ٹانگ کے گٹے میں رسی باندھنا۔
رَاسَغَهُ مُرَاسَغَةً ورِسَاغًا: کشتی میں گٹے پکڑنا، گٹے پکڑ کر کشتی لڑنا۔
رَسَّغَ: کشادگی کرنا۔ کہتے ہیں: رَسَّغَ عليه فی العَيْشِ: اس کی زندگی میں فراخی پیدا کی۔
ـــ فی الكَلَامِ: ظاہری طور پر بات کو پرکشش بنانا، باتیں بنانا۔
ـــ المَطَرُ: ٹخنوں ٹخنوں پانی برسنا۔
ارْتَسَغَ عَلَى عِيَالِهِ: اہل و عیال پر فراخی کے ساتھ خرچ کرنا۔
الرِّسَاغُ: اونٹ یا دوسرے جانور کی اگلی ٹانگ کے گٹے میں باندھی جانے والی رسی جس کا دوسرا سرا کھونٹے سے باندھ دیا جاتا ہے، رسی۔
الرُّسْغُ: اگلے پیر میں باندھنے کی رسی (۲) پہنچا، کلائی (۳) گٹا، ٹخنا، ہتھیلی اور بازو کے درمیان کا جوڑ یا قدم اور پنڈلی کے درمیان کا جوڑ ج: أَرْسُغٌ و أَرْسَاغٌ
سَاعَةُ الرُّسْغِ: ہاتھ کی گھڑی۔
الرَّسَغُ: اونٹ کی ٹانگوں کا ڈھیلا پن۔
الرَّسِيْغُ: عَيْشٌ رَسِيْغٌ: فراخ و آسودہ زندگی۔ طَعَامٌ رَسِيْغٌ: وافر کھانا۔
المُرَسَّغُ: رَأْيٌ مُرَسَّغٌ: ناپختہ رائے، کمزور رائے۔
•رَسَفَ فی القَيْدِ ــِ رَسْفًا و رَسِيْفًا و رَسَفَانًا: بندھے ہوئے پیروں کے ساتھ آہستہ آہستہ چلنا۔
أَرْسَفَ الإِبِلَ: پیر بندھے ہوئے اونٹ کو ہانکنا۔
•رَسِلَ البَعِيْرُ ــَ رَسَلًا و رَسَالَةً: اونٹ کا سبک رفتار ہونا۔
ـــ الشَّعْرُ رَسَلًا: بالوں کا لمبا اور لٹکا ہوا ہونا۔
أَرْسَلَ الشَّيْءَ: چھوڑنا۔ جیسے: أَرْسَلْتُ الطَّائِرَ من يَدِي (۲) نظر انداز کرنا (۳) بھیجنا۔
ـــ الكَلَامَ: بے روک ٹوک بات کرنا، آزادی سے کلام کرنا۔
ـــ الرَّسُوْلَ: قاصد بنا کر بھیجنا، پیغام دے کر بھیجنا، پیغمبر بنا کر بھیجنا۔
ـــ عليه: مسلط کرنا۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِيْنَ عَلَى الكَافِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا"۔ أَرْسَلَ الكِلَابَ عَلَى الصَّيْدِ: کتوں کو شکار پر مسلط کرنا یا شکار کیلئے چھوڑنا۔
ـــ إليه كذا: کسی کو پیغام دینا، کسی کے پاس پیغام بھیجنا۔
ـــ إليه رِسَالَةً: کسی کے نام خط
ـــ فی طَلَبِه: کسی کی تلاش کرانا۔

رَاسَلَهٗ فِی عَمَلِه: کسی کے کام میں ساتھ رہنا کہتے ہیں: رَاسَلَه الغِنَاءَ: وہ گانے میں اس کے ساتھ ساتھ رہا (یعنی گانے والے نے کچھ گایا تو اس نے بھی وہی گایا اور اس کی موافقت کی) (۲) کسی کے پاس قاصد یا پیامبر بھیجنا (۳) کسی سے خط و کتابت کرنا، کسی کے پاس خط بھیجنا۔

رَسَّلَ فِی القِرَاءَة: خوش اسلوبی سے پڑھنا، خوش الحانی اور حروف کی صحیح ادائیگی کے ساتھ پڑھنا۔ حدیث میں ہے: "کَانَ فِی کَلامِه تَرسِیلٌ" آپ کے کلام میں خوش الحانی اور وضاحت ہوتی تھی۔

تَرَاسَلَ القَومُ: ایک دوسرے کو پیغام دینا یا ایک دوسرے کے پاس قاصد بھیجنا۔

تَرَسَّلَ: نرمی برتنا، ٹھیر ٹھیر کر (کام) کرنا، آہستہ آہستہ (کام) کرنا۔

— فی کلامه و قراءَتِه و مَشْیِه: ٹھیر ٹھیر کر بولنا پڑھنا اور آہستہ آہستہ چلنا۔

— الکَاتِبُ: مؤلف یا مضمون نگار کا سجع وغیرہ سے آزاد ہو کر لکھنا۔

— فی الرُّکُوب: سواری پر ٹانگیں پھیلا کر بیٹھنا اور ران پر اپنے کپڑے ڈال لینا۔

— فی القُعُودِ: چوزانو بیٹھ کر ٹانگوں پر اپنا کرتا وغیرہ ڈالنا۔

اِستَرسَلَ الشَّعْرُ: بالوں کا سیدھا اور لٹکا ہوا ہونا۔

— الشَّیئُ: نرم ہونا، سہل ہونا۔

— الَیه: کسی سے مانوس اور بے تکلف ہونا

— به: کسی پر بھروسا اور اعتماد کرنا۔

— فی کلامه و عمله: جاری رکھنا۔

الرَّاسِلَان: دونوں مونڈھے یا ان کی دو رگیں۔

الرِّسَالُ: اونٹ کی ٹانگیں واحد: رِسْلٌ۔

الرِّسَالَة: (۱) بھیجی جانے والی چیز (۲) خط (۳) پیغام (۴) کسی ایک موضوع کے متعدد مسائل پر مشتمل رسالہ یا مختصر کتاب (۵) کسی فاضل یا گریجویٹ کا اعلیٰ ڈگری حاصل کرنے کے لئے نیا تحقیقی مقالہ (۶) پیغام خداوندی جو پیغمبر کے ذریعہ بندوں تک پہنچایا جائے ج: رَسَائِل۔

رِسَالَةُ الرَّسُول: پیغمبر کا منصب اور وہ مجموعۂ تعلیمات جن کی لوگوں میں تبلیغ کا پیغمبر کو حکم دیا جائے اور لوگوں کو ان پر آنے والی وحی کو تسلیم کرنے کی دعوت دی جائے۔

رِسَالَةُ المُصْلِح: مصلح (ریفارمر) کا مشن اور اصلاحی پیغام ج: رَسَائِل۔ اُمُّ رِسَالَةٍ: گدھ (مادہ)

رِسَالَةُ الدُّکتُوراه: ڈاکٹریٹ کی ڈگری کے لئے لکھا جانے والا تحقیقی مقالہ، تھیسس۔

رِسَالَةُ تَفْوِیض: مختار نامہ، اتھارٹی لیٹر، وکالت نامہ۔

رِسَالَةُ تَقْدِیم: تعارف نامہ۔

رِسَالَة تَوصِیَةٍ: سفارش نامہ۔

رسالة جَوِّیَّة: ایروگرام۔

رِسَالَة خَاصَّة: پرائیویٹ خط۔

رِسَالَة خَطِّیَّة: دستی خط یا پیغام، ہوائی ڈاک سے آنے جانے والا خط۔

رِسَالَة عَاجِلَة: فوری پیغام۔

الرَّسائل الواردة: موصولہ خطوط۔

رِسَالَة شَفَوِیَّة: زبانی پیغام۔

رِسَالَة دَورِیَّة: سرکلر، گشتی مراسلہ۔

رسالَةُ المَاجستیر: ایم اے کا مقالہ

الرَّسْلُ: نرم اور ڈھیلی چیز۔ شَعْرٌ رَسْلٌ: لٹکے ہوئے بال۔ بَعِیرٌ رَسْلٌ: سبک رفتار اونٹ۔ سَیْرٌ رَسْلٌ: ہلکی اور ڈھیلی چال۔

الرِّسْلُ: نرمی، توقف۔ کہتے ہیں: افعَلْ ذٰلکَ عَلَی رِسْلِكَ: وہ کام تم توقف اور آہستگی سے کرو جلدی نہ کرو۔ علی رِسْلِكَ: ذرا ٹھیرو، صبر و توقف کرو (۲) دودھ۔

الرَّسَلُ: اونٹوں اور بکریوں کی قطار، ریوڑ، گلہ (۲) لوگوں کا گروہ ج: أَرْسَالٌ۔ کہتے ہیں: جاءَت الخَیْلُ و الإبِلُ أَرْسَالاً: گھوڑے اور اونٹ گروہ در گروہ آئے، قطار در قطار آئے۔ جَاءَ القَومُ أَرْسَالاً: لوگ گروہ در گروہ آئے۔

الرُّسْلُ: چھوٹی لڑکی جو ابھی اوڑھنی نہ اوڑھتی ہو، پردہ میں نہ بیٹھی ہو۔

الرَّسْلَةُ: رَسْلٌ کی تانیث (۲) نرمی و فراخی۔ کہتے ہیں: هو فی رَسْلَةٍ من العَیْش: وہ آسودگی میں ہے (۳) کاہلی و سستی (۴) وہ عورت جس کی پنڈلیوں پر لمبے اور گھنے بال ہوں۔

الرِّسْلَةُ: نرمی، صبر و توقف۔ کہتے ہیں: افعل کذا عَلَی رِسْلَتِكَ جاؤا رِسْلَةً رِسْلَةً: وہ گروہ گروہ ہو کر آئے۔

الرَّسُولُ: قاصد، فرستادہ، پیغمبر، پیغامبر، قرآن پاک میں ہے: "إنَّا رَسُولُ رَبِّ العَالَمِینَ" (جمع و واحد اور مذکر و مؤنث سب کے لئے) ج: رُسُلٌ۔ أَرْسُلٌ (۲) پیغام، پیغامبری (۳) وہ فرشتہ جو اللہ کی جانب سے پیغام لے کر آئے (۴) وہ شخصیت جو اللہ کی جانب سے شریعت (احکام و تعلیمات) لے کر آئے اور خود اس پر عمل پیرا ہو کر دوسروں کو اس کی تبلیغ و تلقین کرے۔

الرَّسِیلُ: الرَّسُول (۲) کشادہ (۳) آسان، نرم و سہل (۴) معمولی چیز (۵) میٹھا پانی (۶) وہ عورت جس کی پنڈلیوں پر لمبے اور گھنے بال ہوں۔

الرَّسِیلَةُ: أَلْقَی الکلامَ علی رَسِیلَاتِه: بلا توقف اور بے سوچے کلام کرنا۔

اَلْمُرَاسِلُ: وہ عورت جو پیغام نکاح دینے والوں سے خط وکتابت کرلے یا وہ عورت جس کے شوہر نے طلاق وغیرہ کے ذریعہ اسے چھوڑ دیا ہو (۲) پنڈلیوں کے کثیر اور لمبے بالوں والی عورت (۳) وہ عمر رسیدہ عورت جس میں جوانی کے اثرات باقی ہوں۔

مُرَاسِلُ الصَّحِیْفَةِ: اخبار کا نامہ نگار (اخبارات کو رپورٹیں اور خبریں بھیجنے والا)

اَلْمُرَاسَلَةُ: خط وکتابت (۲) نامہ نگاری۔

اَلْمِرْسَالُ: اَلرَّسُوْلُ (۲) تیز رو اور سبک رفتار اونٹنی ج: مَرَاسِیْل۔

اَلْمُرْسَلُ: وہ نبی جسے شریعت دے کر بھیجا گیا ہو (۲) فرستادہ (۳) ارسال کردہ چیز (۴) اصطلاح محدثین میں وہ حدیث جس کی اسناد سے اس صحابی کو حذف کر دیا گیا ہو جس سے وہ حدیث لی گئی ہے۔ مثلاً کوئی تابعی یہ کہے: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اور اس صحابی کا نام نہ لے جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

نَثْرٌ مُرْسَلٌ: وہ آزاد نثر جس میں سجع وقافیہ کی پابندی نہ ہو۔

شِعْرٌ مُرْسَلٌ: وہ شعر جس میں ایک ہی قافیہ کی پابندی نہ ہو۔

اَلْمُرْسَلَاتُ (فی القرآن) ملائکہ، فرشتے (۲) گھوڑے (۳) ہوائیں۔

اَلْمُرْسِلُ: (رقم) بھیجنے والا (۲) خط بھیجنے والا، پیغام بھیجنے والا۔

اَلْمُرْسَلُ اِلَیْهِ: جس کے نام رقم بھیجی گئی، وصول کنندہ، پانے والا (۲) مکتوب الیہ۔

اَلْمُرْسَلَةُ: تانیث المُرْسَل (۲) سینہ پر پڑا ہوا لمبا ہار۔

اَلْاِرْسَالُ: روانگی، پیغام رسانی۔

اَلْاِرْسَالِیَّةُ: کسی مہم پر جانے والی ٹیم (۲) مشن، مذہب خصوصاً عیسائیت کی تبلیغ کا مشن (۳) مرسلہ سامان ج: اِرْسَالِیَات۔

• رَسَمَ فُلَانٌ ــ رَسْمًا و رَسَمَانًا: خوش رفتار ہونا، اچھی چال چلنا۔

ـــ نَحْوَهُ رَسْمًا: کسی کی طرف لپک کر جانا۔

ـــ فِی الْاَرْضِ: زمین میں غائب ہونا۔

ـــ عَلَی الْوَرَقِ: کاغذ پر نقشہ بنانا (۲) تصویر بنانا (۳) نقشہ کھینچنا (۴) ڈیزائن بنانا۔

ـــ لِلْبِنَاءِ: عمارت کا نقشہ بنانا، نشان ڈالنا

ـــ الْكِتَابَ: کتاب لکھنا۔

ـــ الْحَبَّ بِالرَّوْسَمِ: غلہ وغیرہ (کی بوریوں) پر مٹی وغیرہ میں کٹے ہوئے حروف کے ذریعہ نام وغیرہ چھاپنا (۲) مہر لگانا۔

ـــ لَه كَذَا: کسی کو حکم دینا۔

ـــ الشَّیْءَ: تصویر بنانا، منظر کشی کرنا۔

ـــ لَه بِكَذَا: کسی کے لئے کوئی فرمان جاری کرنا۔

ـــ الْغَیْثُ الدِّیَارَ: بارش کا مکانات یا بستیوں کو مٹا کر ان کے نشانات زمین پر چھوڑنا۔

ـــ الْاُسْقُفُ فُلَانًا: پادری کا کسی کو کنیسہ کے درجات میں سے کوئی درجہ دینا

رَسَمَتِ النَّاقَةُ ــ رَسِیْمًا: اونٹنی کا تیزی سے دوڑنا اور قدموں کی سختی سے زمین پر نشان ڈالنا۔

ـــ خُطَّةً: اسکیم بنانا۔

ـــ خَرِیْطَةً: چارٹ بنانا، نقشہ بنانا۔

ـــ خُطَّةَ الْمُسْتَقْبَلِ: مستقبل کا پلان بنانا

ـــ خُطَّةَ عَمَلٍ: طریقہ کار بنانا۔

ـــ سِیَاسَةً: پالیسی بنانا، حکمت عملی بنانا

أَرْسَمَ النَّاقَةَ: اونٹنی کو تیز چلنے پر اکسانا، تیز دوڑانا۔

رَسَّمَ الثَّوْبَ: کپڑے پر ہلکی دھاریاں ڈالنا۔

اِرْتَسَمَ: نقش پڑنا، لائن پڑنا (۲) تعمیل حکم کرنا۔ کہتے ہیں: أَرْتَسِمُ مَرَاسِمَكَ: میں احکام کی پابندی کروں گا۔

ـــ فُلَانٌ: اللہ اکبر کہہ کر تعوذ پڑھنا اور دعا کرنا۔

ـــ الْمَسِیْحِیُّ: عیسائی کا کہنوت کے درجہ میں ترقی پانا۔

ـــ الشَّیْءُ فِی الذِّهْنِ: ذہن میں نقش ہو جانا۔

اِرْتَسَمَتْ صُوْرَةُ شَیْءٍ: کسی شے کی تصویر کھنچ جانا، بنجانا۔

تَرَسَّمَ فُلَانٌ: تعمیر کا نقشہ سوچنا کہ کہاں کھدائی کی جائے اور کہاں چنائی کی جائے

ـــ الرَّسْمَ: نشان یا نقشہ کو دیکھنا۔

ـــ الْمَنْزِلَ: مکان کے ڈیزائن پر غور کرنا۔

ـــ الْقَصِیْدَةَ: نظم یا قصیدہ کی ساخت پر غور کرنا کہ وہ کیسا اور کس طرح ہے۔

ـــ الشَّیْءَ: نامکمل طور پر کسی شے کو یاد کرنا یعنی ذہن میں دھندلا سا خاکہ آنا۔

اَلرَّاسِمُ: آب جاری ج: رَوَاسِمُ۔

اَلرَّوْسَمُ: وہ مہر جو مٹکے کے اوپر لگائی جاتی ہے ج: رَوَاسِیْمُ۔

اَلرِّسَامَةُ: نقشہ سازی، ڈیزائن کاری۔

اَلرَّسَّامُ: نقشہ ساز، نقشہ نویس، ڈیزائنر، مصور، نقاش، آرکیٹکٹ۔

اَلرَّسْمُ: نقش، نقشہ (۲) تصویر، فوٹو (۳) نشان (۴) ڈیزائن (۵) بیان، احوال (۶) مروجہ طریقہ (۷) علم منطق میں اس تعریف کو کہتے ہیں جو کسی شے کے خصائص کے ساتھ کی جائے (یعنی کسی چیز کا خاصہ بیان کیا جائے۔ جیسے: الانسان حَیَوَانٌ ضَاحِكٌ میں ضَاحِك انسان کا خاصہ ہے (۸) ٹیکس، محصول، فیس، جیسے: رَسْمُ الْبَرِیْدِ، رَسْمُ الْقَضَایَا: ڈاک کی فیس، اجرت، مقدمات وغیرہ کی

فیس (۹) محنتانہ۔ جیسے: رَسْمُ المُحَامِي: وکیل کی فیس (۱۰) کسی شے کا قلمی خاکہ اور تصویر (۱۱) رائلٹی (۱۲) چارج، فیس۔

الرَّسْمُ البَيَانِيُّ: دو یا زیادہ متغیر چیزوں کے درمیان ربط پیدا کرنے والا خط۔

الرَّسْمُ التَّقْرِيبِيُّ: کسی چیز کی وہ اجمالی شکل یا خاکہ جس میں اس کی کچھ علامات واضح کی گئی ہوں، مکمل تصویر نہ ہو ج: أَرْسُمٌ و رُسُومٌ۔

الرَّسْمُ المُجْمَلُ: ابتدائی خاکہ یا ابتدائی ڈیزائن، اسکیچ۔

الرَّسْمُ بالأَلْوَان: رنگین فوٹو یا ڈیزائن، رنگ کاری۔

قَلَمُ رَسْمٍ: ڈرائنگ پن، قلم نقاشی۔

وَرَقُ رَسْمٍ: ڈرائنگ پیپر (۲) باریک وشفاف کاغذ جس کے ذریعہ نقوش اتارے جاتے ہیں، بٹر پیپر۔

الرَّسْمُ الإِضَافِيُّ: زائد فیس، سرچارج

رَسْمُ إِنْتَاجٍ: پیداواری ٹیکس، ایکسائز ڈیوٹی

رَسْمُ انْتِقَالٍ: ٹرانسفر فیس۔

رَسْمُ الالتِحَاقِ: داخلہ فیس۔

رَسْمُ التَّأْمِين: انشورنس فیس۔

رَسْمُ تَسْجِيل: رجسٹری فیس۔

رَسْمُ الدُّخُول: داخلہ فیس۔

رَسْمُ دَمْغَةٍ: اسٹامپ فیس۔

رَسْمُ الصَّادِر: ایکسپورٹ ڈیوٹی۔

رَسْمُ قَيْدٍ: رجسٹریشن فیس۔

الرَّسْمُ: چلنے کی خوبی۔

الرَّسْمِيُّ: سرکاری، آفیشیل، ضابطہ کا، قانونی

الدَّوَامُ الرَّسْمِيُّ: سرکاری اوقاتِ کار، دفتری اوقات۔

رَجُلٌ رَسْمِيٌّ: سرکاری نمائندہ۔

الوَرَقَةُ الرَّسْمِيَّةُ: سرکاری رپورٹ جس میں افسر متعلقہ اپنے حدودِ اختیارات میں انجام پذیر ہونے والے کاموں کی تفصیل لکھتا ہے۔

العُقُودُ الرَّسْمِيَّةُ: سرکاری معاہدات و معاملات جو افسران متعلقہ اپنے حدود اختیارات میں طے کرتے ہیں۔

الرُّسُومُ: رَسْمٌ کی جمع۔ فیس، محصول، چارج، ٹیکس۔

الرُّسُومُ المُحَدَّدَةُ: مقررہ فیس۔

رُسُومُ إِيدَاعٍ: ڈیپازٹ فیس، رقم جمع کرنے اور محفوظ کرنے کی فیس۔

رُسُومُ المَحْكَمَةِ: کورٹ فیس۔

رُسُومُ المُرُورِ في القناة: نہر پار کرنے کی فیس۔

رُسُومُ الميناءِ: پورٹ ٹیکس، بندرگاہ کی فیس۔

الرُّسُومُ التَّعْلِيمِيَّةُ: تعلیمی فیس۔

الرُّسُومُ الجُمْرُكِيَّةُ: کسٹم فیس، چنگی محصول۔

رُسُومٌ قَضَائِيَّةٌ: عدالتی فیس۔

الرُّسُومُ المَدْرَسِيَّةُ: اسکول فیس۔

الرَّسُومُ: ایک دن اور ایک رات چلتے رہنے والا (۲) وہ اونٹنی جس کے سخت قدموں کے نشان زمین پر پڑ جائیں ج: رُسُمٌ

الرَّوْسَمُ: مصیبت (۲) سکوں کو اجالنے کا مسالہ (۳) مہر یا وہ تختی جس میں حروف کاٹ کر تختیوں وغیرہ پر رکھ کر رنگ کا برش پھیر دیتے ہیں جس سے کٹے ہوئے حروف کی جگہ رنگین نقوش نیچے اتر آتے ہیں اور ایک قسم کی مہر لگ جاتی ہے (۴) نشان یا علامت (۵) نشان لگانے کی مہر یا تختی ج: رَوَاسِمُ

المَرْسَمُ: مدارس وغیرہ کا ڈرائنگ کی مخصوص جگہ، کمرۂ نقاشی۔

المَرْسُومُ: سرکاری حکم، فرمانِ حکومت، سرکلر (۲) نقشہ، ڈیزائن (۳) سوچا سمجھا منصوبہ۔

المَرْسُومُ بقَانُونٍ: قانونی فرمان، صدرِ جمہوریہ کا حکم، آرڈیننس ج: مَرَاسِيمُ و مَرَاسِمُ۔

المَرْسُومُ المَلَكِيُّ: فرمان شاہی ج: مَرَاسِيمُ

خُطَّةٌ مَرْسُومَةٌ: سوچی سمجھی اسکیم۔

المَرَاسِمُ: رسوم، آداب۔

المَرَاسِمُ الدينيَّةُ: مذہبی رسوم۔

مَرَاسِمُ تسلُّمِ أَوراقِ الاعْتِمادِ: سفارتی اسناد پیش کرنے کے آداب، پروٹوکول۔

المَرَاسِيمُ: المَرَاسِمُ۔ مقررہ اصول، احکام، رسم ورواج، پروٹوکول۔

مَرَاسِيمُ أَدَاءِ اليَمِينِ: رسمِ حلف برداری کے آداب۔

• رَسَنَ الدَّابَّةَ ـِ رَسْنًا: جانور کے سر پر اس کی نکیل یا لگام کو باندھ دینا (۲) جانور کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا۔ کہتے ہیں: رَمَى بِرَسَنِهِ على غارِبِه: آزاد چھوڑنا۔

أَرْسَنَتِ الدَّابَّةُ: جانور کا قبضہ میں ہونا، فرمانبردار ہونا۔

أَرْسَنَ فُلانٌ بَعْدَ الطِّمَاحِ: کسی کا دماغ دار ہونے کے بعد زیر ہو جانا۔

ـــ الدَّابَّةَ: جانور کے گلے میں رسّی ڈالنا، نکیل ڈالنا (۲) چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا

الرَّاسَنُ: زنجبیل کے مشابہ ایک گھاس۔

الرَّسَنُ: ناک سے بندھی ہوئی لگام، گلے میں پڑی ہوئی رسّی۔ کہتے ہیں: رُمِيَ بِرَسَنِه على غاربِه: اس کی لگام کندھے پر ڈال دی گئی یعنی اسے آزاد چھوڑ دیا گیا ج: أَرْسَان و أَرْسُنٌ

المَرْسِنُ: ناک (۲) ناک کا وہ حصہ جس میں رسّی باندھی جاتی ہے۔ کہتے ہیں: سَلِسُ مَرْسَنِه: وہ فرمانبردار ہے ج: مَرَاسِنُ کہتے ہیں: فَعَلْتُ ذٰلِكَ على رَغْمِ مَرْسَنِه: میں نے یہ بات اسے قابو میں کر کے کی، اس کی ناراضگی کے باوجود کی

ج: مَرَاسِن۔
•رَسَا الشَّیْءُ ــُـ رَسْوًا و رُسُوًّا: جم جانا، مضبوطی سے قائم رہنا۔
ـــ الجَبَلُ: پہاڑ کا زمین میں گڑا ہوا ہونا۔
رَسَتْ قَدَمُه: لڑائی وغیرہ میں پیر جمنا۔
ـــ السَّفِیْنَةُ: کشتی یا جہاز کا لنگر انداز ہونا، ساحل پر رک جانا۔
رَسَا بین القَوْم رَسْوًا: صلح کرانا۔
ـــ له رَسْوًا من الحَدِیْثِ: کسی سے بات کا کوئی حصہ ذکر کرنا۔
ـــ عنه الحَدِیْثَ: کسی سے روایت کرنا، حدیث نقل کرنا۔
ـــ الحَدِیْثُ فی النَّفْسِ: دل میں کوئی بات آنا۔
أَرْسَی الشَّیْءُ: جمنا، ٹھیرنا، لنگر انداز ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ: جمانا، مضبوطی سے قائم کرنا۔
ـــ السَّفِیْنَةَ: کشتی یا جہاز کو ساحل پر ٹھیرانا، لنگر انداز کرنا۔
ـــ الوَتَدَ فی الأَرْضِ: زمین میں میخ گاڑنا کھونٹا گاڑنا، کھونٹے گاڑنا۔
ـــ الحَجَرَ: سنگ بنیاد رکھنا۔
الرَّاسِی: جما ہوا، گڑا ہوا، ٹھیرا ہوا، ثابت و قائم، لنگر انداز۔ ج: رَوَاسٍ۔
الرَّاسِیَةُ: تانیث الراسی (۲) ایک جگہ گڑی ہوئی دیگ جس کو منتقل کرنا آسان نہ ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَ قُدُوْرٍ رَّاسِیَاتٍ" جِبَالٌ رَاسِیَاتٌ: مضبوطی کے ساتھ جمے ہوئے پہاڑ۔
الرَّسْوُ: بات کا حصہ، ٹکڑا۔
الرَّسْوَةُ: ہاتھ میں پہننے کا کھلا ہوا کنگن جسے موڑ کر بند نہ کیا گیا ہو) (۲) مہروں کا بنا ہوا کنگن ج: رَسَوَات۔
الرَّسِیُّ: خیمہ میں بیچ میں گڑا ہوا ستون (۲) خیر و شر میں ثابت قدم۔

المَرْسَی و المُرْسَی: بندرگاہ، کشتی یا جہاز کے (ساحل پر) ٹھیرنے اور لنگر انداز ہونے کی جگہ۔
مَرْسَی المَزَادِ: نیلامی میں جس پر بولی ختم ہو جائے اور وہ خریداری کا مستحق قرار دیا جائے۔
المِرْسَاةُ: لنگر جس سے جہاز یا کشتی کو ساحل پر روک کر کھڑا کیا جائے۔ ج: مَرَاسٍ
أُلْقِی القوم مَرَاسِیَهم: لوگوں نے پڑاؤ ڈال لیا، قیام کر لیا۔
أَلْقَی السَّحَابُ مَرَاسِیَه: بادل ایک جگہ جم کر برسا۔

ر ـــــ ش

•رَشَأَتِ الظَّبیَةُ ــَـ رَشْئًا: ہرنی کا بچہ جننا۔
الرَّشَأُ: ہرن کا بچہ جب کہ وہ ہرنی کے ساتھ چلنے پھرنے کے قابل ہو جائے۔ ج: أَرْشَاءٌ (۲) قد آدم سے اونچا ایک درخت جس کے پتے ارنڈ کے پتوں جیسے ہوتے ہیں اس پر نہ پھل آتا ہے اور نہ اسے کھایا جاتا ہے (۳) ایک قسم کی گھاس جس سے چمڑے کی دباغت کی جاتی ہے۔ واحد: رَشَأَةٌ۔
الرَّشْبَةُ: خشک ناریل۔
•الرِّشْتَةُ: دودھ وغیرہ میں پکی ہوئی روغن دار آٹے کی سوکھی پٹیاں۔
•رَشَحَ العَرَقُ ــَـ رَشْحًا و رَشَحَانًا: پسینہ بہنا، پسینہ ٹپکنا۔
ـــ الجَسَدُ: بدن پر پسینہ آنا۔ رَشَحَ الجَسَدُ عَرَقًا: بدن سے پسینہ بہنا۔
رَشَحَتِ القِرْبَةُ بالماء: مشکیزہ سے پانی ٹپکا۔ لَمْ یَرْشَحْ له بِشَیْءٍ: اس نے اسے کچھ نہیں دیا۔
ـــ الظَّبْیُ و نَحْوُهُ رَشْحًا و رُشُوْحًا:

ہرنی کے بچہ کا پہلی بار اس کے ساتھ چلنا یا طاقتور ہو کر چلنا یا اچھلنا کودنا۔
رَشَحَ الإِنَاءُ: برتن ٹپکنا۔
ـــ الماءُ: پانی ٹپکنا، رسنا، بہنا۔
أَرْشَحَ: رَشَحَ۔
ـــ الأُمُّ: ماں کے ساتھ بچہ کا چلنا۔ فالأُمُّ مُرْشِحٌ۔
رَشَّحَهُ: پرورش کرنا، نشوونما دینا۔
ـــ لِلشَّیْءِ: تیار کرنا، اہل اور لائق بنانا۔ حدیث خالد بن ولید رضی اللہ عنہ میں ہے: "أَنَّهُ رَشَّحَ وَلَدَهُ لِوِلَایَةِ العَهْدِ" انہوں نے اپنے لڑکے کو ولیعہدی کا اہل قرار دیا۔
ـــ فُلَانًا لكذا: کسی چیز کا اہل قرار دینا، امیدوار اور کنڈیڈیٹ بنانا۔ جیسے: رَشَّحَهُ لوظیفة او عُضْوِیَّةٍ: اسے ملازمت یا رکنیت کا امیدوار بنایا۔
ـــ الرَّجُلَ لمنصب: کسی عہدہ یا منصب کے لئے کسی کا نام تجویز کرنا، امیدوار نامزد کرنا، اس کا اہل قرار دینا۔
ـــ الأُمُّ وَلَدَهَا: ماں کا بچہ کو چلنا سکھانا (۲) دودھ پیتے بچہ کو چلنے کے قابل اور طاقتور بنانا۔
ـــ الدَّابَّةُ المَوْلُوْدَ: جانور کا پیدائش کے بعد نومولود بچہ کے جسم کی آلائش کو چاٹنا۔
ـــ المَاشِیَةَ و نَحْوَهَا: مویشیوں کی اچھی طرح نگہداشت کرنا۔
ـــ السائِلَ: فلٹر یا قرنبیق کے ذریعہ سیال چیزوں کو صاف کرنا، نکھارنا۔
ـــ الماءَ: پانی ٹپکانا۔
ـــ الدَّوَاءَ: سیال دوا کو ٹپکانا۔
تَرَشَّحَ العَرَقُ و الماءُ: پسینہ ٹپکنا، پانی ٹپکنا
ـــ وَلَدُ الظَّبْیَةِ: ہرنی کے بچہ کا اس کے ساتھ چلنے کے قابل ہونا۔

تَرَشَّحَ فُلَانٌ لِكَذَا: کسی چیز کا اہل اور لائق ہونا، قادر ہونا۔

اسْتَرْشَحَ النَّبْتُ: پودے یا روئیدگی کا بڑھنا، بلند ہونا۔

—الصَّغِيْرَ وَالنَّبْتَ: پرورش کرنا، بڑا کرنا۔

—النَّبْتَ: پودے کی حفاظت و پرورش کے لئے اس کے بڑے ہونے کا انتظار کرنا۔

التَّرْشِيْحُ: اہل بیان کے یہاں مشبہ بہ کے ساتھ اس کے مناسب (خاص صفت) کا ذکر کرنا ہے (۲) پانی وغیرہ کو صاف کرنا (۳) علم کیمیا میں سیال چیز میں ملے ہوئے ٹھوس اجسامی مادوں کو الگ کرنے کا عمل ہے۔

وَرَقَةُ التَّرْشِيْحِ: مسامات کاغذ (جس پر پالش نہ کی گئی ہو) جسے پانی یا عرق کو ٹپکا کر صاف کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

الارْتِشَاحُ: (الارْتِشَاحُ الْمُشْوَائِيُّ) کمزور یا بیمار النسیج میں نیم نشہ آور مادہ کا جم جانا۔

الرَّاشِحُ: ہر ٹپکنے والی چیز، رسنے والا سیال مادہ ج: رَوَاشِحُ (۲) زمین پر چلنے اور رینگنے والا کیڑا مکوڑا۔ (۳) علم کیمیا میں وہ صاف و شفاف سائل جو عمل ترشیح کے بعد حاصل ہو (۴) ماں کے ساتھ چلنے کے قابل بچہ۔

الرَّشْحُ: پسینہ یا پسینہ کی طرح ٹپکنے والی چیز حدیث قیامت میں ہے: "حَتّٰى يَبْلُغَ الرَّشْحُ آذَانَهُمْ" (۲) نمی، رطوبت (۳) قطرہ (۴) زکام۔

الرَّشْحَةُ: قطرہ ج: رَشَحَات۔

الرَّشُوْحُ: بِئْرٌ رَشُوْحٌ: چلتا ہوا کنواں جس میں پانی نکلتا رہتا ہو۔

الرَّشِيْحُ: پسینہ، عرق وغیرہ (۲) زمین کی روئیدگی پودے یا گھاس وغیرہ۔

الْمِرْشَحُ: زین کے نیچے ڈالا جانے والا نمدہ (خوگیر) (۲) کرتی یا بنیان جو کرتے کے نیچے پسینہ جذب کرنے کے لئے پہنا جائے ج: مَرَاشِحُ۔

الْمِرْشَحَةُ: الْمِرْشَحُ (۲) عرق نکالنے کا آلہ

الْمُرَشَّحُ: ٹپکایا ہوا، صاف شدہ عرق یا سیال چیز۔

الْمُرَشِّحُ: قطرے قطرے ٹپکا کر صاف کرنے کا آلہ۔

— لِمَنْصِبٍ او وَظِيْفَةٍ: کسی منصب یا ملازمت وغیرہ کا امیدوار (۲) لائق اور اہل، کنڈیڈیٹ۔

• رَشَدَ ـُ رُشْدًا: راہ یاب ہونا، ہدایت پانا (۲) ہوش میں آنا (۳) سن بلوغ کو پہنچنا۔ هو رَاشِدٌ۔

رَشِدَ ـَ رَشَدًا و رَشَادًا: رَشَدَ۔ هو رَشِيْد۔

— أَمْرُهُ: معاملہ درست ہونا، اس میں کامیاب ہونا۔

أَرْشَدَهُ: راہنمائی کرنا، طریقہ اور راستہ بتانا، مشورہ دینا۔

أَرْشَدَه الى الأمر ولَه و عليه: راہنمائی کرنا۔

— اللّٰهُ: صحیح راستہ پر چلانا، ہدایت دینا

رَشَّدَهُ: راہنمائی کرنا، ہدایت دینا، راستہ بتانا۔

— القَاضِي الصَّبِيَّ: قاضی کا بچہ کو شرعًا بالغ اور مکلف قرار دینا۔

اسْتَرْشَدَهُ: راہنمائی حاصل کرنا، ہدایت چاہنا، طریقہ معلوم کرنا، مشورہ لینا۔

— لَه: راستہ پانا، کسی چیز کی راہنمائی حاصل ہونا۔

الإرْشَادُ: راہنمائی، ہدایت، تعلیم، مشورہ، وعظ و نصیحت ج: إرْشَادَات۔

التَّرْشِيْدُ: سن بلوغ کو پہنچنے کا قاضی کا فیصلہ۔

الرَّاشِدُ: راہ حق پر سختی سے قائم رہنے والا جیسے خلیفہ راشد (۲) راہ یاب، ہدایت یافتہ، کامیاب، بالغ، باہوش، باشعور۔

الرَّشَادُ: کاہو کا درخت جس کا روغن استعمال کیا جاتا ہے۔

حَبُّ الرَّشَاد: کاہو (۲) ہدایت، راست روی۔

الرَّشَادَةُ: ہاتھ میں آجانے کے بقدر پتھر ج: الرَّشَادُ۔

الرُّشْدُ: عقل، ہوش، شعور، بلوغ (۲) ہدایت، راست روی (فقہاء اسلام کے یہاں) دین میں راست روی کے ساتھ حد تکلیف کو پہنچنا اور اپنے مال کا انتظام و انصرام کرنے کے لائق ہونا۔ (قانون کی اصطلاح میں) سن بلوغ کو پہنچنا اور اپنے کاموں کو خود انجام دینے کے لائق ہونا۔

بَلَغَ الرُّشْدَ: بالغ ہونا، سن شعور کو پہنچنا، عقل و سمجھ کی عمر کو پہنچنا۔

فَقَدَ الرُّشْدَ: بے ہوش ہونا۔

الرِّشْدَةُ: هُوَ وَلَدُ رِشْدَةٍ او هو لِرِشْدَةٍ: وہ صحیح النسب ہے یا صحیح نکاح سے پیدا ہوا ہے۔ حدیث میں ہے: "من ادَّعَى وَلَدًا لِغَيْرِ رِشْدَةٍ فَلَا يَرِثُ وَلَا يُوْرَثُ"

الرَّشِيْدُ: اللہ تعالی کا نام، اسماء حسنی میں سے ہے (۲) صحیح اندازہ کرنے والا (۳) بالغ و عاقل (۴) ہدایت یافتہ، راہ راست پر قائم (۵) ہارون عباسی خلیفہ کا لقب (۶) مصر کا ایک قصبہ (۷) مصلح اور واعظ، مبلغ پیر م: رَشِيْدَةٌ۔

الرَّشِيْدِيَّةُ: دیکھئے: الرَّشْتَة۔

الْمَرَاشِدُ: مقاصد (۲) سیدھے راستے۔

الْمُرْشِدُ: واعظ، پیر، مصلح و مربی (۲) رہنمائے

میں جہازوں کی راہنمائی کرنے والا، پولس گائڈ۔

• رَشْرَشَ : ڈھیلا ہونا ۔

—— البَعِيرُ : اونٹ کا اچھی طرح بیٹھنے کے لئے سینے سے زمین کو ٹٹولنا، رگڑنا۔

تَرَشْرَشَ : بہنا، ٹپکنا، بکھرنا، چھینٹے اڑنا۔

—— الشِّوَاءُ : بھنے ہوئے گوشت کی چکنائی ٹپکنا۔

الرَّشْرَاشُ : نرم و ملائم، خستہ۔ خُبْزٌ رَشْرَاشٌ : خستہ روٹی۔ عَظْمٌ رَشْرَاشٌ، نرم ہڈی۔ شِوَاءٌ رَشْرَاشٌ : بھنا ہوا فربہ گوشت جس سے پانی یا چربی ٹپک رہی ہو۔ خُبْزَةٌ رَشْرَاشَةٌ۔

اَلرَّشْرَشُ : (من الخبز) خستہ روٹی، واحد : الخُبْزَةُ الرَّشْرَشَةُ۔

• رَشَّتِ السَّمَاءُ ـُ رَشًّا : آسمان سے پانی برسنا یا بوندیں آنا، پھوار برسنا۔

—— العَيْنُ : آنکھ سے پانی بہنا ۔

أَرْضٌ مَرْشُوشَةٌ : بارش سے تر زمین۔

رَشَّ الثَّوْبَ والبَيْتَ : پانی چھڑکنا۔ رَشَّ عليه الماءَ بھی کہتے ہیں۔

—— الطَّرِيقَ والأَرْضَ : پانی چھڑکنا، چھڑکاؤ کرنا۔ رَشَّ الطَّرِيقَ بالماءِ۔

—— الحَائِطَ وغَيْرَه بالجِيْرِ : دیوار وغیرہ پہ چونا چھڑکنا، قلعی کرنا ۔

—— الرَّصَاصَ عليه : گولیوں کی بارش کرنا، گولیاں برسانا ۔

أَرَشَّتِ السَّمَاءُ : رَشَّتْ ۔

—— الطَّعْنَةُ ونَحْوُهَا : نیزہ وغیرہ کا خون بہانا اور پھیلا دینا۔

—— الفَرَسَ ونَحْوَهُ : گھوڑے وغیرہ کو دوڑا کر پسینہ نکال دینا ۔

—— الفَصِيلَ : اونٹ کے بچہ کی دم کو ملنا تاکہ وہ دودھ پیئے۔

تَرَشَّشَ السَّائِلُ : سیال چیز کے چھینٹے اڑنا، بکھرنا۔

اسْتَرَشَّ الفَصِيلُ لِلرَّضَاعِ : اونٹ کے بچہ کا اپنی ماں کی دونوں رانوں کے درمیان دودھ پینے کے لئے گردن لمبی کرنا۔

الرَّشَاشُ : چھینٹیں۔ واحد : رَشَاشَةٌ۔

الرَّشُّ : چھینٹیں (۲) پھوار (ہلکی بارش) ج : رِشَاشٌ۔ چھڑکاؤ۔ عَرَبَةُ الرَّشِّ : چھڑکاؤ کی گاڑی ۔

رَشَّةُ مَطَرٍ : بارش کی بوچھاڑ، چھینٹ، بوند

الرَّشَّاشُ : پانی وغیرہ چھڑکنے والا، چھڑکاؤ کرنے والا ۔

المِدْفَعُ الرَّشَّاشُ : مشین گن (جو لگاتار گولیاں برسائے)

رَشَّاشَةٌ : آب پاش ۔

رَشَّاشَةُ رَصَاصٍ : مشین گن۔

رَشَاشَةُ الرَّوَائِحِ العِطْرِيَّةِ : خوشبو وغیرہ چھڑکنے کی بوتل وغیرہ، گلاب پاش۔

المُرِشُّ : شِوَاءٌ مُرِشٌّ : بھنا ہوا گوشت جس سے چربی یا روغن ٹپک رہا ہو۔

المِرَشَّةُ : پانی وغیرہ چھڑکنے کا آلہ۔ آب پاش گلاب پاش ج : مَرَاشُّ۔

• رَشَفَ الماءَ ونَحْوَهُ ـِ رَشْفًا و رَشِيفًا : پانی وغیرہ کو ہونٹوں سے چوسنا، چسکیاں لینا۔ کہاوت ہے : الجَرْعُ أَرْوَى والرَّشْفُ أَنْقَعُ (گھونٹ بھرنے سے سیرابی ہوتی ہے اور چسکی سے صرف تری حاصل ہوتی ہے)

—— الإِنَاءَ : برتن کا پورا پانی پی لینا۔

رَشِفَهُ ـَ رَشَفًا و رَشَفَانًا : رَشَفَ۔

ارْتَشَفَهُ : چوسنا، چسکی لینا، چسکیاں لے کر پینا

تَرَشَّفَهُ : خوب چوسنا، مزے لے لے کر چوسنا

الرَّشْفُ : کسی سیال کی تھوڑی مقدار جسے ہونٹوں سے چوسا جائے۔

حَوْضٌ رَشْفٌ : خالی حوض۔

الرَّشُوفُ : امرأة رَشُوفٌ : خوشبودار منہ والی۔ رِيقٌ رَشُوفٌ : خوشبودار لعاب۔

الرَّشِيفُ : حَوْضٌ رَشِيفٌ : خالی حوض

المَرْشَفُ : چوسنے کی جگہ ج : مَرَاشِفُ۔

المِرْشَفُ : چوسنے کا آلہ ج : مَرَاشِفُ۔

• رَشَقَهُ ـُ رَشْقًا : تیر مارنا ۔

—— ببَصَرِه : کسی کو گھور کر دیکھنا۔

—— بلِسَانِه : کسی پر زبان کا تیر چلانا، کسی کے ساتھ زبان درازی کرنا، طعن و تشنیع کرنا۔

—— بالقَلَمِ : لکھتے وقت قلم کی آواز نکالنا ۔

رَشُقَ ـُ رَشَاقَةً : خوش قامت ہونا، خوش نما قد و قامت والا ہونا، خوبصورت ہونا، سنجیدہ اور پھرتیلا ہونا ۔

—— فی عَمَلِه : چاق چوبند اور چابک دست ہونا۔ هو رَشِيقٌ۔ رَجُلٌ رَشِيقٌ : خوش طبع آدمی، رچاؤ والا آدمی ۔ خَطٌّ رَشِيقٌ : پاکیزہ خط، خوش نما لکھائی ج : رَشَقٌ۔ وهی رَشِيقَةٌ۔ فَتَاةٌ رَشِيقَةُ القَوَامِ : خوش اندام لڑکی، خوش وضع اور خوش قامت لڑکی۔

قَوْسٌ رَشِيقَةٌ : تیز تیر پھینکنے والی کمان ج : رِشَاقٌ ۔

أَرْشَقَ : نگاہ اٹھا کر گھورنا۔

—— الرَّامِی : تیرانداز کا ایک بار تیر چلانا ۔

—— الظَّبْيَةُ : ہرنی کا گردن کو لمبا کرنا۔ هی مُرْشِقٌ۔

—— الشیءَ : تیر مارنا، پتھر مارنا ۔

—— اليه النَّظَرَ : گھور کر دیکھنا۔

رَاشَقَهُ : ساتھ ساتھ چلنا۔ کہتے ہیں : رَاشَقَنِی مَقْصِدِی : اس نے میری منزل تک چل کر جانے میں میرا مقابلہ کیا ۔

تَرَاشَقَ القَوْمُ : ایک دوسرے پر تیر چلانا، باہم تیراندازی کرنا۔

تَرَاشَقُوا بأَلْسِنَتِهِمْ : ایک دوسرے پر

لعن طعن کرنا، ایک دوسرے کو ہدف بنانا
تَرَاشَقُوهُ بِأَعْيُنِهِمْ: ان سب نے اسے گھور کر دیکھا۔

تَرَشَّقَ فِي الْأَمْرِ: کسی کام میں تیز و چابک دست ہونا۔

الْأَرْشَقُ: جِيدٌ أَرْشَقُ: سیدھی کھڑی گردن۔

الرَّشَقُ: تیز تیر پھینکنے والی کھڑی کمان۔

الرِّشْقُ: تیر اندازی کا ایک راؤنڈ (۲) تیر پھینکنے کا آلہ، کمان وغیرہ (۳) لکھتے وقت قلم چلنے کی آواز ج: أَرْشَاقٌ۔

الرَّشِيقُ: سجیلا، خوش وضع، خوش قامت۔

الرَّشَاقَةُ: بلند قامتی، خوش نمائی۔

• رَشَمَهُ ـُ رَشْمًا: لکھنا، نقشہ بنانا۔ رَشَمَ اليه و عليه: لکھنا۔

ـــ الحُبُوبَ المَجْمُوعَةَ: غلہ کے ڈھیر پر حفاظت کا نشان لگانا، مہر لگانا (کندہ حروف والی تختی کو رکھ کر اس پر رنگ پھیرنا تاکہ حروف کا نشان پڑ جائے۔

رَشِمَ ـَ رَشَمًا: نشان پڑنا، دھاریاں پڑنا هو أَرْشَمُ و هي رَشْمَاءُ ج: رُشْمٌ

أَرْشَمَ الشَّجَرُ: درخت پر پتے آنا۔

ـــ الْأَرْضُ: زمین پر روئیدگی ابھرنا، سبزہ نمودار ہونا

ـــ المَهَاةُ: جنگلی گائے کا ہریالی دیکھ کر اسے چرنا۔

ـــ البَرْقُ: ہلکی بجلی چمکنا۔

أَرْتَشَمَ: برتن پر مہر لگانا۔

الْأَرْشَمُ: داغ دار، دھبوں والا (۲) کتا (۳) ناگوار تھوڑی بارش (۴) طفیلی جو کھانے کی خوشبو سونگھے اور اسے کھانے کا حریص ہو ج: رُشْمٌ۔

غَيْثٌ أَرْشَمُ: ناکافی اور غیر مفید بارش
عَامٌ أَرْشَمُ: کم پیداوار کا سال۔

الرَّاشُومُ: مہر، چھاپا ج: رَوَاشِيمُ۔

الرَّشَمُ: نشان (۲) زمین پر نمودار ہونے والی ابتدائی روئیدگی، ہریالی ج: أَرْشَامٌ

الرَّوْشَمُ: ابتدائی روئیدگی (۲) غلہ وغیرہ پر لگانے کی مہر یا وہ تختی جس میں حروف کو کاٹ کر رنگ سے نشان ڈالا جائے جیسے غلہ کی بوریوں وغیرہ پر لگاتے ہیں ج: رَوَاشِمُ۔ دیکھئے: رَوْسَم۔

المِرْشَمُ: الْأَرْشَمُ ج: مَرَاشِمُ۔

• رَشَنَ ـُ رُشُونًا و رَشْنًا: ہر برے کام میں گھسنا (۲) طفیلی بننا، بن بلائے مہمان بننا (۳) کتے کا برتن وغیرہ میں منہ ڈالنا یا سر داخل کرنا تاکہ برتن میں موجود چیز کو لے سکے۔

الرَّاشِنُ: کھانے کی خوشبو سونگھنے اور تاک میں رہنے والا (۲) کاری گر کے شاگرد کو دیا جانے والا وظیفہ یا اجرت۔

الرَّشْنُ: پانی نکلنے کا دہانہ یا سوراخ، نہر کا وہ حصہ جہاں سے سیرابی کے لئے پانی لیا جائے۔

الرَّوْشَنُ: دیوار میں لگی ہوئی الماری (۲) طاق (۳) گیلری، بالکنی ج: رَوَاشِن

• رَشَا الفَرْخُ ـُ رَشْوًا: چوزہ کا اپنی ماں کی طرف سر بڑھانا۔

ـــ فلانًا: رشوت دینا۔

أَرْشَى الشَّجَرُ و الحَنْظَلُ: حنظل وغیرہ کے درختوں پر رسی کے مانند، لمبی شاخیں نکلنا۔

ـــ القَوْمُ فِي دَمِ فُلَانٍ: کسی کے خون میں شریک ہونا۔

ـــ القَوْمُ بِسِلَاحِهِم فيه: لوگوں کا کسی پر ہتھیار اٹھالینا۔

ـــ الدَّلْوَ و نَحْوَهَا: ڈول وغیرہ میں رسی باندھنا۔

ـــ الفَصِيلَ: اونٹ کے بچہ کو دودھ پلانا

رَاشَاهُ: مدد کرنا، پشت پناہی کرنا، میل جول رکھنا، کسی سے بنا کر رکھنا، نرمی اور دل داری کرنا۔

اِرْتَشَى مِنه: رشوت لینا۔ ارتشى منه رَشْوَةً بھی کہتے ہیں۔

تَرَشَّاهُ: اپنے لئے نرم بنانا، ہمدردی حاصل کرنا۔ جیسے حاکم کو رشوت دے کر حاصل کی جاتی ہے۔

اِسْتَرْشَاهُ: رشوت مانگنا۔

ـــ فِي حُكْمِهِ: اپنے کسی فیصلہ پر رشوت طلب کرنا۔

ـــ لَهُ: کسی کی مرضی کے مطابق چلنا، ہاں میں ہاں ملانا۔

ـــ الفَصِيلُ: اونٹ کے بچہ کا دودھ کی خواہش کرنا۔

ـــ مَا فِي الضَّرْعِ: تھن میں بھرے ہوئے دودھ کو نکالنا۔

الرِّشَاءُ: رسی یا ڈول وغیرہ میں بندھی ہوئی رسی (۲) حنظل اور یقطین کا ایک دھاگا۔ (۳) چاند کی منزلوں میں سے آخری منزل حوت میں ایک روشن ستارہ۔ اسے بَطن الحوت بھی کہتے ہیں ج: أَرْشِيَة

الرَّشَاةُ: ایک دست آور بوٹی ج: رَشًا۔

الرِّشْوَةُ: رشوت، وہ رقم جو ابطال حق یا احقاق باطل یا اپنے مفاد کو پورا کرنے کے لئے کسی کو دی جائے۔ ج: رِشًا۔

الرَّشِيُّ: اونٹ کا بچہ۔

المُرْتَشِي: رشوت خور۔

الاِرْتِشَاءُ: رشوت خوری۔

ر ــــــ ص

• الرَّصَبُ: بیچ کی انگلی اور شہادت کی انگلی کے درمیان کی جڑ۔

• رَصَدَهُ ـُ رَصْدًا و رَصَدًا: کسی کی تاک میں لگنا، گھات میں بیٹھنا، نگاہ رکھنا۔

ـــ النَّجْمَ: ستاروں کو تاکنا، دیکھنا۔

رَصَدَهُ بالخَيْرِ وغيرِهِ: اچھی یا بری نیت سے کسی کی نگرانی کرنا، تاک میں رہنا۔
ـــ الشَيءَ: نگرانی کرنا، حفاظت کرنا۔
رُصِدَتِ الأَرْضُ: زمین پر بارش کا دونگڑا پڑنا۔ الأَرْضُ مَرْصُودَةٌ۔
أَرْصَدَتِ الأَرْضُ: زمین میں معمولی گھاس اور نمی ہونا جس سے مزید آئندہ اگنے کی امید ہو۔ یعنی زمین کا متوقع روئیدگی والی ہونا۔
أَرْصَدَ الشَيءَ لَه: کسی کے لئے کوئی چیز تیار کرنا۔ جیسے: أَرْصَدَ الجَيْشَ لِلقِتَالِ والفَرَسَ لِلطِّرادِ: فوج کو لڑنے کے لئے اور گھوڑے کو مسلسل دوڑانے کے لئے تیار کرنا۔
ـــ له بالخَيْرِ أَو الشَّرِ: برائی یا اچھائی کا بدلہ دینا۔
ـــ الحِسَابَ: حساب پیش کرنا، تیار کرنا
ـــ الرَّقِيبَ: رقیب کو راستہ میں گھات لگانے کے لئے بٹھانا۔
رَاصَدَهُ: نگرانی کرنا، تجسس کرنا۔
اِرْتَصَدَهُ: انتظار میں رہنا، نگاہ رکھنا۔
تَرَاصَدَا: ایک دوسرے پر نگاہ رکھنا۔
تَرَصَّدَهُ ولـه: تاک میں رہنا، گھات میں لگنا، نگرانی کرنا۔
الرَّاصِدُ: رَقیب۔ کسی کی انتظار میں رہنے والا، نگراں، محافظ (۲) ستاروں کو دیکھنے والا، ماہر موسمیات، فضائی احوال کا ماہر (۳) شیر ج: رَصَدٌ و رُصَّادٌ وهي رَاصِدَة۔ حَيَّة رَاصِدَة: تاک میں رہنے والا سانپ۔
الرَّصَدُ: بارش کے بعد ہونے والی بارش واحد: رَصَدَةٌ۔
رَصَدُ الأَحْوَالِ الجوِّيَّة: فضائی و موسمی حالات کی تحقیق و جائزہ۔

رَصَدُ الطَّائِرَات: ہوائی جہازوں کی نگرانی
الرَّصَدُ: راستہ (۲) معمولی گھاس اور معمولی بارش یا بارش کے بعد دوسری بارش (۳) نگاہ رکھنے والا، گھات لگانے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ يَسْتَمِعِ الآنَ يَجِدْ لَه شِهَابًا رَصَدًا" پھر جو کوئی اب سننا چاہے وہ پائے اپنے واسطے ایک انگارا گھات میں۔ "فَاِنَّه يَسْلُكُ من بَيْنِ يَدَيْه ومن خَلْفِه رَصَدًا" وہ چلاتا ہے اس کے آگے پیچھے پہرے دار۔ (اس میں مذکر و مونث اور واحد و جمع برابر ہیں) کبھی اس کی جمع أَرْصَاد آتی ہے۔ ماہرین فلکیات کی اصطلاح میں رَصَدُ اس مقام کو کہتے ہیں جہاں کواکب کی حرکات کا تعین کیا جاتا ہے۔
الرَّصْدَةُ: بارش کا دونگڑا، ایک دفعہ کی بارش ج: رِصادٌ۔
الرُّصْدَةُ: تلوار کے پرتلہ کا چاندی وغیرہ کا حلقہ (۲) ٹیلہ، اونچی جگہ ج: رُصَدٌ
الرَّصَدِيُّ: لٹیرا جو لوٹ کھسوٹ کے لئے راہ گیروں کی گھات میں بیٹھا رہے۔
الرَّصِيدُ: (سَبُع) رَصِيدٌ: حملہ کے لئے داؤ لگانے والا درندہ (حَيَّة) رَصِيدٌ: راہ گیروں کی تاک میں رہنے والا سانپ (۲) محفوظ سرمایہ (بیلنس یعنی بنک میں امانت دار کا باقی ماندہ سرمایہ) (۳) اسٹاک، ذخیرہ (۴) مالی فنڈ (۵) اقتصادیات کی اصطلاح میں وہ سونا جو جاری کردہ نوٹوں کے زیر ضمانت کے طور پر سرکاری خزانہ میں موجود ہو۔
رَصِيدُ البضائع: موجود سامان۔
رَصِيدُ الحِسَاب: بیلنس۔
رَصِيدُ دَائِن: کریڈٹ بیلنس۔

رَصِيدُ الذَّهَب: محفوظ سونا۔
رَصِيدُ الصُّنْدُوق: کیش بیلنس، نقد سرمایہ
رَصِيدٌ مُسْتَحَقٌّ: واجب الادا سرمایہ۔
الرَّصِيدُ المَطْلُوبُ: واجب الوصول سرمایہ
المِرْصَادُ: نگرانی کا راستہ یا جگہ، تاک اور گھات لگانے کا راستہ یا جگہ۔ هو لَكَ بالمِرْصَادِ: وہ تمہاری تاک میں ہے، تمہارے انتظار میں ہے تاکہ تم اس سے بچ کر نہ نکل سکو۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ رَبَّكَ لَبِالمِرْصَادِ" ج: مَرَاصِيدُ۔
المَرْصَدُ: رصدگاہ (ستاروں کی گردش دیکھنے کی جگہ، زلزلوں کو ریکارڈ کرنے کی جگہ، جنتر منتر) ج: مَرَاصِد (۲) انتظار و نگرانی کی جگہ یا راستہ، گھات کی جگہ قرآن پاک میں ہے: "وَخُذُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ"
المَرْصُودُ: زیر نگرانی، جس پر نگاہ رکھی جائے
• رَصْرَصَ في المكانِ: جمنا، ٹھہرنا۔
ـــ الشَيءَ: پختہ اور مضبوط کرنا، ایک کے ساتھ دوسرے کو ملا کر پختہ کرنا۔ جیسے: رَصْرَصَ البِنَاءَ۔
الرَّصْرَاصَةُ: سخت زمین، چشمۂ جاری کے اردگرد جمے ہوئے پتھر۔
• رَصَّهُ ـُ رَصًّا: ایک دوسرے کو ملانا، جوڑنا، مضبوط کرنا، مضبوطی کے ساتھ جوڑنا هو مَرْصُوصٌ و رَصِيصٌ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ اللهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ في سَبِيلِ اللهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ" (۲) سیسہ پلانا یا سیسہ کی پالش کرنا۔ فالشَيءُ مَرْصُوصٌ۔
رَصَّ ـَ رَصَصًا: ایک دوسرے سے ملنا، جڑنا
رَصَّتِ الأَسْنَانُ: دانتوں کا ترتیب کے ساتھ ملا ہوا ہونا، ہموار ہونا۔ هو أَرَصُّ وهي رَصَّاءُ ج: رُصٌّ۔

رَصَّصَ : سوال میں بضد ہونا۔
ـــ الشَّيءَ : سیسہ چڑھانا یا سیسہ کا بجانا (۲) برتن وغیرہ پر قلعی کرنا۔
ـــ المَرْأَةُ : نقاب یا پردہ ڈال کر صرف آنکھیں کھلی رکھنا۔
ـــ النِّقَابَ : عورت کا نقاب کو اتنا قریب کرنا کہ صرف آنکھیں دکھائی دیں۔
ارتصّتِ الأَشْيَاءُ : باہم ملنا، جڑنا، چمٹنا، پیوست ہونا۔
تَرَاصَّتِ الأَشْيَاءُ : گتھ متھ ہو جانا، جڑ جانا
تَرَاصَّ القَوْمُ : لوگوں کا لڑائی یا نماز میں ایک دوسرے سے مل کر کھڑا ہونا۔
تَرَصَّصت الأَشْيَاءُ : ارْتَصَّتْ۔
الرِّصَاصُ : سیسہ، رانگ (ایک قسم کی دھات) (۲) بندوق کی گولی، چھرا، پستول وغیرہ کی گولی۔ أَطْلَقَ عليه الرِّصَاصَ : گولی چلانا
قَلَمُ الرَّصَاص : پنسل۔ واحد: رَصَاصَة
الرَّصَاصِيُّ : سیسہ کے رنگ کا (سلیٹی رنگ کا) سیسہ کا یا سیسہ جیسا۔
المَغَصُ الرَّصَاصِيُّ : قبض کے ساتھ ہونے والا پیٹ میں شدید درد۔
الرَّصَّاصُ : بندوق کی گولیاں بنانے والا، سیسہ کا کام کرنے والا۔
الرَّصَّاصَةُ : پتھر، چشمۂ جاری کے گرد لگے ہوئے پتھر (۲) بخیل آدمی۔
الرَّصِيصُ : عورت کا نقاب جو آنکھوں کے قریب ہو (۲) مضبوط و پختہ، سیسہ پلائی ہوئی چیز
• رَصَعَ بالمكانِ ـَ رَصْعًا : قیام کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ ونَحْوَهُ : ہاتھ سے مارنا، تھپڑ مارنا، زور سے نیزہ مارنا۔
ـــ الحَبَّ : دو پتھروں کو ملا کر غلہ کوٹنا، چکی میں پیسنا۔
رَصِعَ فُلانٌ ـَ رَصَعًا و رُصُوعًا : چھوٹے کولہے والا ہونا، سرین اور ران کے کم گوشت والا ہونا۔ هو أَرْصَعُ و هي رَصْعَاءُ ج: رُصْعٌ۔

رَصِعَ الشَّيءَ بِفَمِهِ : منھ سے چپک جانا۔
ـــ بِالطِّيبِ : خوشبو سے مہکنا۔ هو رَاصِعٌ
أَرْصَعَه بالرُّمْحِ : رَصَعَه۔
رَصَّعَهُ : کسی شے پر ہیرے جواہرات یا موتی وغیرہ جڑنا، جواہرات سے آراستہ کرنا جیسے: رَصَّعَ التَّاجَ او السَّيْفَ بالجَوَاهِرِ۔ (۲) بننا (۳) اندازہ کرنا۔
ـــ الطَّائِرُ العُشَّ : پرندہ کا گھونسلا بنانا
ـــ السَّيْرَ : تسمہ میں تہری گرہ لگانا۔
ارْتَصَعَ : چپکنا، دانتوں وغیرہ کا ملا ہوا ہونا، ہموار ہونا۔
ـــ الحَبَّ : غلہ کو دو پتھروں سے کوٹنا، چکی میں پیسنا۔
التَّرْصِيعُ : علم بدیع میں ترصیع یہ ہے کہ الفاظ کے اوزان برابر اور ان کے آخری حروف یکساں ہوں۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ"
الرَّصِيعُ : قرآن پاک کے غلاف کا بٹن۔
الرَّصِيعَةُ : ہر وہ زیور وغیرہ جس سے کوئی شے آراستہ کی جائے، جڑاؤ زیور، تاج وغیرہ پر جڑنے کا گول زیور (۲) لگام کی گرہ (۳) دلیا (دلے ہوئے دانوں کو بھگو کر گھی ملا کر پکایا ہوا) (۴) زین یا تلوار کا پرتلہ ج: رَصَائِعُ۔
المِرْصَاعُ : بچوں کے کھیلنے کی لکڑی (۲) بچوں کے چلانے کا لٹو ج: مَرَاصِيعُ۔
المِرْصَعَانُ : خوشبو کوٹنے کی پتھر کی بڑی بڑی موسل۔
• رَصَفَ به الأَمْرُ ـُ رَصْفًا : لائق و مناسب ہونا۔ کہتے ہیں: هَذَا الأَمْرُ لا يَرْصُفُ بِكَ۔ هو رَاصِفٌ بِفُلانٍ : وہ فلاں کے لائق ہے۔
ـــ الشَّيءَ : مضبوط کرنا، ملانا، جوڑنا۔ جیسے: رَصَفَ الحجارَةَ في البِنَاءِ۔

رَصَفَ الطَّرِيقَ : راستہ کو پختہ کرنا۔
ـــ قَدَمَيهِ : دونوں پیروں کو ملانا۔ و رَصَفَ ما بين قَدَمَيْه : دونوں پیروں کو قریب کرنا۔
ـــ السَّهْمَ : تیر کے پھل کو داخل کرنے کی جگہ تانت باندھنا۔ هو مرصُوفٌ و رَصِيف
رَصِفَ ـَ رَصَفًا : ملنا، جڑنا (۲) دانتوں کا ہموار ہونا۔ هو رَصِف و هي رَصِفَة۔
رَصُفَ ـُ رَصَافَةً : پختہ اور مضبوط ہونا۔
ـــ الجَوَابُ : جواب کا پختہ اور ناقابل انکار ہونا۔
أَرْصَفَ فُلانٌ : چشمہ کے پانی ملی شراب والا ہونا۔
رَصَّفَهُ : رَصَفَه۔
ارْتَصَفَ : رَصِفَ۔ مُرْتَصِفُ الأَسْنَانِ : وہ شخص جس کے دانت ہموار اور قریب قریب ہوں۔
تَرَاصَفَ : رَصِفَ (۲) تَرَاصَفُوا في الصَّفِّ : وہ لائن میں ایک دوسرے سے بالکل مل کر کھڑے ہوئے۔
تَرَصَّفَ : رَصِفَ۔
الرَّصَافُ : جڑے ہوئے پتھر۔ واحد: رَصَافَةٌ
الرُّصَافَةُ : وہ تانت جو تیر کے پھل کے داخل کرنے کی جگہ باندھی جاتی ہے (۲) بغداد کا ایک محلہ (۳) اطراف شہر کا سبزہ زار۔ ج: رَصَائِفُ۔
الرَّصَافَةُ : مضبوطی اور پختگی۔
الرَّصَفُ : جڑے ہوئے پتھر (۲) پانی روکنے کا بند، پشتہ (۳) تالاب کے پانی کا راستہ، پختہ راستہ۔ مَاءُ الرَّصَفِ : پہاڑ سے چٹان پر صاف ہو کر گرنے والا پانی۔
الرَّصَفَةُ : رِصَاف یا رصف کا واحد۔ حدیث مغیرہ میں ہے: "لَحَدِيثٌ من عَاقِلٍ أَحَبُّ إِلَيَّ من الشُّهْدِ بماءِ الرَّصَفَةِ" : عقل مند کی گفتگو مجھے اس

شہد سے زیادہ اچھی لگتی ہے جو چٹان
پر گرے ہوئے شفاف پانی میں ملا ہوا
ہو (۲) تیر کے پھل کو داخل کرنے کی جگہ
بندھی ہوئی تانت (۳) گھٹنے کی ہڈی کا
پٹھا وہ دو ہوتے ہیں۔
الرَّصُوفَةُ: استقلال، ثابت قدمی۔
الرَّصِيفُ: مضبوط و مستحکم۔ رِصَاف یا
رُصُف کا واحد (۲) بمعنی مَرْصُوف:
پختہ ج: أَرْصِفَةٌ۔ اسکول کا ساتھی۔
عَمَلٌ رَصِيفٌ: پختہ کار۔
رَجُلٌ رَصِيفٌ: پختہ کار آدمی۔
جَوَابٌ رَصِيفٌ: مدلل اور ناقابل
تردید جواب۔
هو رَصِيفُ فُلَانٍ: ہر کام کا ساتھی
اور مقلد، دوست۔
رَصِيفُ الشَّارِعِ: فٹ پاتھ، سڑک
دونوں جانب پیدل چلنے کا پختہ راستہ
یا چبوترہ۔
رَصِيفُ المَحَطَّةِ: اسٹیشن کا پلیٹ فارم
ج: أَرْصِفَةٌ و رُصُفٌ۔
المِرْصَافَةُ: ہتھوڑا، عذاب قبر سے متعلق
حضرت معاذ بن جبلؓ کی حدیث میں ہے:
"ضَرَبَه بِمِرْصَافَةٍ وسط
رأسه" ج: مَرَاصِيفُ۔
المَرْصُوفُ و الرَّصِيفُ: گرم پتھر پر بھونا
ہوا گوشت۔
• أَرْصَقَهُ به: چپکانا، جوڑنا۔ جَوْزٌ
مُرْصَقٌ: ناریل جس کی گری چھلکے سے
چپکی ہوئی ہو، نکالنا دشوار ہو۔
ارْتَصَقَ به: چپکنا، جڑنا۔ جیسے: جَوْزٌ
مُرْتَصِقٌ۔
• رَصَنَهُ ـُـ رَصْنًا: مکمل کرنا، مضبوط کرنا
ـــ الدَّابَّةَ: لوہے کو تپا کر داغ لگانا۔
ـــ باللِّسَانِ: گالی دینا۔
رَصُنَ ـُـ رَصَانَةً: مضبوط و مستحکم ہونا،
جیسے: رَصُنَ البِنَاءُ (۲) سنجیدہ ہونا
(۳) ثابت قدم ہونا (۴) مستقل مزاج
ہونا۔ كَلَامٌ رَصِينٌ ورأيٌ رَصِينٌ:
پختہ کلام، پختہ رائے۔
أَرْصَنَهُ: مضبوط کرنا، پختہ کرنا، مکمل کرنا۔
رَصَّنَ: مضبوط و پختہ کرنا۔ رَصِّنْ لي هَذَا
الخَبَرَ: مجھے اس خبر کو تحقیق سے بتاؤ۔
ـــ الشيءَ مَعْرِفَةً: اچھی طرح جاننا۔
الرَّاصِنُ: مضبوط و مستحکم، قائم و ثابت ج:
رَوَاصِن۔
الرَّصِينُ: پختہ (۲) خیال رکھنے والا۔ کہتے ہیں:
فُلَانٌ رَصِينٌ بِحَاجَتِكَ: فلاں
کو تمہاری ضرورت کا بڑا ہی خیال ہے
م: رَصِينَةٌ۔
رَصِينُ الجَوْفِ: پیٹ میں درد کی جگہ۔
الرَّصِينَانِ: گھٹنے کی ہڈیوں کے دو کنارے
المِرْصَنُ: داغ لگانے کا لوہا۔
• رَصَاهُ ـُـ رَصْوًا: مضبوط و پختہ کرنا۔
أَرْصَى بالمكانِ: کسی جگہ برقرار رہنا، الگ
نہ ہونا۔

ر ـــــ ض

• رَضَبَ المَطَرُ ـِـ رَضْبًا: بارش ہونا،
لگاتار برسنا۔
ـــ الرِّيقَ: لعاب (رال) کو نگلنا، چوسنا۔
تَرَضَّبَ الرِّيقَ: لعاب کو آہستہ آہستہ
نگلنا، چوسنا۔
الرَّاضِبُ: لگاتار بارش (۲) بیر کے
درخت کی ایک قسم۔ واحد: رَاضِبَةٌ
الرُّضَابُ: لعاب، منہ میں گھمایا ہوا اور چوسا
ہوا لعاب، تھوک، رال (۲) شہد کا
جھاگ (۳) درختوں پر پڑی ہوئی شبنم
کی بوندیں (۴) اولے (۵) مشک کا چورا
(۶) شکر (چینی) کے ٹکڑے، دانے
مَاءٌ رُضَابٌ: آب شیریں۔
المَرْضَبُ: شیریں لعاب ج: مَرَاضِب۔
• رَضَحَهُ ـَـ رَضْحًا: پتھر سے کوٹنا،
ریزہ ریزہ کرنا، توڑنا۔ هو مَرْضُوحٌ
و رَضِيحٌ۔
ـــ الحَصَى و النَّوَى: سنگ ریزوں اور
گٹھلیوں کو کوٹنا۔
ـــ رَأْسَهُ: سر کو کچلنا۔
ارْتَضَحَ منه: کسی بات کا عذر کرنا، معذرت
کرنا۔
تَرَضَّحَ الخُبْزَ ونَحْوَهُ: روٹی وغیرہ کے
ٹکڑے کرنا، چور کرنا۔
الرَّضْحُ: تھوڑا عطیہ (۲) کٹی ہوئی گٹھلی کا گرا
ہوا ریزہ۔
بَلَغَنَا رَضْحٌ من خَبَرٍ: ہمیں تھوڑی
سی خبر معلوم ہوئی۔
الرُّضْحُ: کوٹی ہوئی گٹھلیاں یا کوٹتے ہوئے
گرنے والے ریزے۔
الرَّضْحَةُ: کوٹتے وقت اچھلنے والی گٹھلی (۲) تھوڑی بارش
المِرْضَاحُ: گٹھلیاں کوٹنے کا پتھر ج: مَرَاضِيح۔
المِرْضَحَةُ: المِرْضَاحُ، ج: مَرَاضِح۔
• رَضَخَ ـِـ رَضْخًا: گٹھلی وغیرہ توڑنا (۲)
عاجزی کرنا (۳) مطیع ہونا۔
ـــ الشيءَ اليابِسَ: سوکھی چیز کو توڑنا۔
ـــ له من ماله: مال کا کچھ حصہ دینا۔
ـــ للحَقِّ: حق کو مان لینا۔
ـــ به الأرضَ: زمین پر پٹخنا۔
رَضَخَت التُّيُوسُ رَضْخًا: بکروں کا
آپس میں لڑنا، ایک دوسرے کے
سینگ مارنا۔
أَرْضَخَ له: بہت میں سے تھوڑا دینا (۲)
فرماں برداری کرنا۔
رَاضَخَ فُلَانٌ شَيْئًا: بادل ناخواستہ دینا
ـــ منه شَيْئًا: پانا، حاصل کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ سنگ باری کرنا،
کسی پر مسلسل پتھر مارنا۔

ارْتَضَخَ: هو يَرْتَضِخُ لُكْنَةً أَعْجَمِيَّةً: اس کی زبان میں عجمیت کا اثر ہے، یعنی عربیت کے ساتھ غیر عربیت ملی ہوئی ہے۔
تَرَاضَخُوا بِالسِّهَامِ: ایک دوسرے کو تیر مارنا۔
تَرَضَّخَ الخُبْزَ و نَحْوَهُ: روٹی وغیرہ کو توڑ کر کھانا۔
—— الخَبَرَ: خبر کو سن کر یقین نہ کرنا۔
الرُّضَاخَةُ: معمولی عطیہ۔
الرَّضْخُ: تھوڑا عطیہ (۲) تھوڑی چیز (۳) غیر یقینی خبر۔
الرَّضْخَةُ: الرَّضْخُ۔
الرُّضُوخُ: اطاعت، عاجزی۔
الرَّضِيخُ: ٹوٹی ہوئی گٹھلی۔
الرَّضِيخَةُ: معمولی عطیہ۔ ج: رَضَائِخ۔
المِرْضَاخُ: توڑنے کا پتھر (جس سے توڑا جائے یا جس پر توڑا جائے) ج: مَرَاضِيخُ۔
المِرْضَخَةُ: المِرْضَاخُ ج: مَرَاضِخُ۔
• رَضْرَضَهُ: ہلکا ہلکا کوٹنا، دلنا، توڑنا، چورہ کرنا، دردرا کرنا۔
تَرَضْرَضَ: چورہ ہونا، ریزہ ریزہ ہونا، (۲) ہلنا، تھرکنا۔
الرَّضْرَاضُ: پانی کی نالی میں پڑی ہوئی چھوٹی کنکریاں (۲) بارش کی بوندیں۔
رَجُلٌ رَضْرَاضٌ: پرگوشت آدمی (۲) تھلتھلے جسم والا۔
رِدْفٌ رَضْرَاضٌ: پرگوشت سرین والا م: رَضْرَاضَةٌ۔
الرَّضْرَاضَةُ: زمین پر تھرکتی اور چمکتی ہوئی کنکریاں۔
الرَّضْرَضُ: پانی کی نالیوں میں پڑی ہوئی باریک کنکریاں۔
• رَضَّهُ ـُ رَضًّا: کوٹنا، دلنا، دردرا کرنا۔ هو مَرْضُوضٌ و رَضِيضٌ۔

أَرَضَّ: بوجھل اور سست رفتار ہونا۔
—— فی الأَرْضِ: جانا۔
—— التَّعَبُ و غَيْرُهُ العَرَقَ: تکان وغیرہ کا پسینہ نکال دینا۔
ارْتَضَّ الشَّيءُ: ٹوٹ جانا، ریزہ ریزہ ہو جانا
رَضَّضَ و تَرَضَّضَ: خوب کوٹنا، دلنا۔
الأَرَضُّ: جم کر بیٹھنے والا، اپنی جگہ سے نہ ہلنے والا ج: رُضٌّ۔
الرُّضَاضُ: کٹے ہوئے ٹکڑے، ریزے، چورہ۔
الرَّضُّ: گٹھلی نکالی ہوئی اور توڑ کر دودھ میں بھگوئی ہوئی کھجور (۲) مکھن ملی ہوئی کھجور۔
المُرِضَّةُ: کھانے اور پینے کی وہ چیز جس سے پسینہ آجائے (۲) جما ہوا کھٹا دودھ (دہی)۔
المِرَضَّةُ: الرَّضُّ (۲) کھٹا جما ہوا دودھ (دہی) (۳) توڑنے اور کوٹنے کا آلہ ج: مَرَاضُّ۔
• رَضُعَ ـُ رَضَاعَةً: کمینہ اور بدذات ہونا۔ هو رَاضِعٌ و رَضَّاعٌ۔
—— أُمَّهُ ـَ رَضْعًا و رِضَاعًا و رَضَاعَةً: ماں کا دودھ پینا۔ رَضَعَ الثَّدْيَ او الضَّرْعَ: پستان یا تھن سے دودھ پینا۔ هو يَرْضَعُ الدُّنْيَا و يَذُمُّهَا: وہ دنیا سے فائدہ اٹھاتا ہے اور اسی کی برائی کرتا ہے۔
رَضِعَ ـَ رَضَعًا الأُمَّ: ماں کا دودھ پینا۔ هو رَضِعٌ و هي رَضِعَةٌ۔
رَضَعَ ـَ رَضَاعَةً: کمینہ ہونا۔ کہاوت ہے: لَئِيمٌ و رَاضِعٌ: اس شخص کے بارہ میں جو تھن سے منھ لگا کر دودھ پیئے اس ڈر سے کہ اگر دودھ ہاتھ سے نکالے گا تو اس کی آواز سن کر کوئی اس سے مانگے گا۔
أَرْضَعَتِ الأُمُّ: دودھ پیتے بچہ والی ہونا۔
—— الوَلَدَ: دودھ پلانا۔ هي مُرْضِعٌ و مُرْضِعَةٌ ج: مَرَاضِعُ۔ قرآن پاک میں ہے: "وحَرَّمْنَا عَلَيْهِ المَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ"
رَاضَعَهُ مُرَاضَعَةً و رِضَاعًا: کسی کے ساتھ دودھ پینا (۲) دودھ پلانے کے لئے دایا (دودھ پلانے والی) کے حوالہ کرنا۔
—— الطِّفْلُ: بچہ کا ایسی حالت میں ماں کا دودھ پینا جبکہ اس کے پیٹ میں بچہ ہو۔
ارْتَضَعَهَا: رَضَعَهَا؛ ارْتَضَعَ الثَّدْيَ و الضَّرْعَ: دودھ پینا۔
ارْتَضَعَتِ العَنْزُ: بکری کا خود اپنا دودھ پی لینا۔
تَرَاضَعَا: دو بچوں کا ساتھ دودھ پینا۔
اسْتَرْضَعَ الوَلَدَ: بچہ کے لئے دایہ (دودھ پلانے والی) تلاش کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ"
—— المَرْأَةَ المَوْلُودُ: نومولود بچہ کا اپنی ماں یا دایہ سے دودھ پلانے کی خواہش کرنا۔
الرَّاضِعُ: بھکاری، لوگوں سے بھیک مانگنے والا (۲) خسیس و کمینہ (۳) دودھ پینے والا بچہ ج: رُضَّعٌ و رُضَّاعٌ (۴) دودھ والی اولاد (نسب میں شریک)۔
الرَّاضِعَةُ: بھکاری عورت (۲) کمینی ذلیل عورت (۳) دودھ والی (۴) بچہ کا سامنے والا دانت جس سے دودھ پینے میں وہ مدد لیتا ہے یا وہ ایام رضاعت میں گر جاتا ہے۔ وہ دو ہیں۔ رَاضِعَتَانِ ج: رَوَاضِعُ
الرَّضَاعُ: رضاعی اخوت۔ کہتے ہیں: بَيْنَهُمَا رَضَاعُ اللَّبَنِ: ان دونوں میں دودھ شریک بھائی ہونے کا رشتہ ہے۔ بَيْنَهُمَا رَضَاعُ الكَأْسِ: ان دونوں میں شراب کی ہم نوشی ہے۔
الرِّضَاعَةُ: الرَّضَاع (۲) پچھوائی اور دکھنی ہواؤں کے درمیان کی ہوا۔

الرَّضَّاعَةُ : بچہ کو دودھ پلانے کی شیشی، بوتل۔
الرَّضَعُ : چھوٹی شہد کی مکھیاں (۲) کمینگی۔ واحد رِضَعَةٌ۔
الرِّضْعُ : ایک درخت جس کے پتے اونٹ کھاتا ہے و: رِضَعَةٌ۔
الرَّضُوعَةُ : المُرْضِعَةُ (اپنے بچہ کو دودھ پلانے والی)۔ شَاةٌ رَضُوعَةٌ : دودھ پلانے والی بکری ج: رَضَائِعُ۔
الرَّضِيعُ : دودھ پینے والا بچہ (شیر خوار) ج: رُضُعٌ (۲) دودھ شریک بھائی (۳) کمینہ ج: رُضَعَاء وھی رَضِيعَةٌ ج: رَضَائِع۔
فُلَانٌ رَضِيعُهُ : فلاں اس کا دودھ شریک بھائی ہے۔
هو رَضِيعُ اللُّؤْم : وہ بڑا کمینہ اور کنجوس ہے۔
المُرْضِعُ : دودھ پلانے والی ماں (اس میں تار تانیث کی اس لئے ضرورت نہیں کہ دودھ پلانے کی صفت عورت کے لئے خاص ہے) (۲) دودھ پلانے کا پیشہ کرنے والی، دایہ۔
المُرْضِعَةُ : والمُرْضِعُ : دودھ پلانے کا پیشہ کرنے والی، دایا، رضائی ماں۔ مُرْضِع معنی وصفی پر دلالت کرتا ہے یعنی عورت بالفعل دودھ پلائے یا نہ پلائے وہ مُرْضِع ہے اور مُرْضِعَة معنی فعلی پر دلالت کرتا ہے کہ اگر عورت عملاً دودھ پلا رہی ہے تو اس وقت وہ مُرْضِع ہونے کے ساتھ مُرْضِعَة بھی ہے ج: مَرَاضِعُ و مُرْضِعَات۔
المِرْضَعَةُ : دودھ پلانے کی شیشی و بوتل ج: مَرَاضِعُ۔
المَرَاضِيعُ : کمینے۔
• رَضَفَهُ ـِ رَضْفًا : گرم پتھر پر بھوننا یا گرم کرنا یا پکانا (۲) گرم پتھر کا داغ لگانا۔
ـــ الوِسَادَةَ : تکیہ کو موڑنا، دوہرا کرنا۔
هو مَرْضُوفٌ و رَضِيفٌ۔
رَضَّفَهُ : رَضَفَه (۲) غصہ دلانا، آگ بگولا کرنا۔
الرَّضْفَةُ : آگ یا دھوپ سے تپا ہوا پتھر ج: رَضْفٌ۔ کہاوت ہے: هُوَ عَلَى الرَّضْفِ : وہ مضطرب و پریشان ہے یا غضبناک ہے۔
مُطْفِئَةُ الرَّضْفِ : وہ بڑی مصیبت جو پہلی مصیبت کو بھلا دے (۲) وہ چربی جو گرم پتھر پر پگھل کر پتھر کو ٹھنڈا کر دے (۳) گھٹنے کے اوپر کی ہڈی۔
الرَّضَفَةُ : گھٹنے کی ہڈی ج: رَضَفٌ۔
الرَّضِيفُ : گرم کیا ہوا پتھر یا بھونا ہوا گوشت وغیرہ۔
المِرْضَافَةُ : وہ گرم پتھر جس سے داغ دیا جائے ج: مَرَاضِيفُ۔
• أَرْضَكَ عَيْنَيْه : آنکھوں کو کبھی کھولنا کبھی بند کرنا۔
• رَضَمَ ـِ رَضْمًا و رَضَمَانًا : بھاری قدموں سے دوڑنا، قدم ملا کر دوڑنا۔
ـــ بالمكانِ رَضْمًا و رُضُومًا : قیام کرنا، جم جانا، پڑا رہنا۔ هو رُضَمَةٌ۔
ـــ البَعِيرُ و نَحْوُهُ بِنَفْسِه : اونٹ وغیرہ کا خود کو زمین پر ڈال دینا۔
ـــ الشَّيْءَ : ایک کو دوسرے سے ملانا، جوڑنا
ـــ البَيْتَ : پتھر کا مکان بنانا۔ رَضَمَ عليه الصَّخْرَ : اس پر پتھر لگائے۔ فالبَيْتُ مَرْضُومٌ و رَضِيمٌ۔
ـــ المَتَاعَ و نَحْوَهُ : سامان وغیرہ کو ترتیب سے رکھنا (۲) توڑنا۔
ـــ به الأَرْضَ : سامان وغیرہ کو زمین پر پٹخنا۔
ـــ الأَرْضَ : زمین کو ہل چلا کر بونے کے قابل کرنا۔
ارْتَضَمَ الشَّيْءُ : ملنا، جڑنا (۲) ٹوٹنا، چورہ ہونا، سامان کا مرتب ہونا۔
الرُّضَامُ : معمولی گھاس یا ردی یُدگی۔
الرَّضْمُ : سفید پتھر، اوپر نیچے جمی ہوئی بڑی چٹانیں، اوپر نیچے لگے ہوئے بڑے بڑے پتھر۔
الرَّضْمَةُ : پتھر، بڑی چٹان ج: رَضْمٌ و رِضَامٌ۔
المَرْضُومُ : پتھروں سے چنا ہوا (۲) ترتیب سے لگا ہوا (۳) توڑا ہوا۔
بِرْذَوْنٌ مَرْضُومُ العَصَبِ : غیر عربی گھوڑا جس کے پٹھے ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے ہوں۔
• رَضَنَهُ ـِ رَضْنًا : تہ بہ تہ رکھنا، ترتیب سے لگانا، ملانا۔ هو مَرْضُونٌ و رَضِينٌ۔
• رَضَاهُ ـُ رَضْوًا : خوشنودی اور پسندیدگی میں کسی سے بڑھ جانا۔ کہتے ہیں: رَاضَانِي فَرَضَوْتُهُ : اس نے میری خوشی اور رضا چاہی تو میں اس کی خوشی چاہنے میں اس سے آگے بڑھ گیا۔
رَضِيَهُ و به وعَنْه وعَلَيه ـَ رِضًا و رِضَاءً و رِضْوَانًا و مَرْضَاةً : مان لینا، قبول کرنا، پسند کرنا، قرآن پاک میں ہے: "ورَضِيتُ لَكُمُ الإِسْلَامَ دِيْنًا" رضامند ہونا۔
ـــ عنه : کسی سے خوش ہونا۔ ضد: سخط (ناراض ہونا)
رَضِيَهُ لـه : کسی کو کسی بات کا اہل ماننا، اچھا سمجھنا۔
رَضِيَ منه كذا : کسی کی کسی چیز پر اکتفا کرنا قناعت کرنا۔ هو رَاضٍ ج: رُضَاةٌ وهو رَضِيٌّ ج: أَرْضِيَاءُ۔ وهو رَضٍ ج: رَضُون۔ هي رَضِيَة۔ والشَّيْءُ مَرْضِيٌّ و رَضِيٌّ۔
أَرْضَاهُ و أَرْضَى عنه : خوش کرنا (۲) قانع

اور مطمئن کرنا، رضامند کرنا۔
رَاضَاهُ مُرَاضَاةً و رِضَاءً: موافقت کرنا، خوش کرنا، خوشنودی اور پسندیدگی میں مقابلہ کرنا۔ رَاضَانِي فَرَضَوْتُه۔
رَضَّاهُ: خوش کرنا، رضامند کرنا۔
اِرْتَضَاهُ: پسند کرنا، منتخب کرنا۔ اِرْتَضَاهُ لِصُحْبَتِه: اس نے اپنی معیت کے لئے پسند کیا یا معیت کے لئے موزوں و لائق سمجھا۔
تَرَاضَيَا: باہم رضامند ہونا، باہم متفق ہونا
ـــ شَيْئًا: کسی چیز کو دونوں کا پسند کرنا یا اس سے دونوں کا متفق ہونا۔
تَرَضَّاهُ: کسی کی خوشنودی چاہنا یا خوش کرنے کی کوشش کرنا یا کوشش کے بعد راضی کر لینا۔
اِسْتَرْضَاهُ: خوشنودی اور رضامندی چاہنا، رضامند کرنا کسی سے یہ خواہش کرنا کہ وہ اسے خوش کرے۔
رَاضٍ: خوش، مطمئن، قانع۔
عِيشَةٌ رَاضِيَةٌ: خوش گوار زندگی
الرِّضَا: خوشی، مرضی، رضامندی (۲) قناعت (۳) خوش، رضامند۔ هو رِضًا و هُمْ رِضًا (مصدر وصفی معنی ہیں واحد و جمع کے لئے ہے)۔
الرِّضَاءُ: الرِّضَا۔
الرَّضِيُّ: پسندیدہ، جس سے کوئی خوش ہو (۲) فرماں بردار (۳) مخلص دوست
المَرْضَاةُ: الرِّضَا۔
المَرْضِيُّ: پسندیدہ جس سے کوئی خوش ہو، محبوب۔
المُرْضِي: خوش کن، مسرت بخش۔

ر ـــــ ط

رَطَأَهُ ـَ رَطْئًا: کسی کو نقصان پہنچانا، پھنسانا۔
رَطِئَ ـَ رَطَأً: بے وقوف ہونا۔ هو رَطِئٌ، هي رَطِئَةٌ۔
اِسْتَرْطَأَ: احمق ہونا۔
ـــ فلانًا: بے وقوف سمجھنا۔
• رَطَبَ البُسْرُ ـُ رُطُوبًا: کھجور کا تازہ اور پکی ہوئی ہونا، پک جانا۔
رَطَبَ الدَّابَّةَ: ہرا چارہ کھانا۔
ـــ فُلَانًا رَطْبًا و رُطُوبًا: تازہ اور پختہ کھجور کھلانا۔
ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو ہری تازہ گھاس کھلانا یا برسیم نما گھاس کھلانا۔
رَطِبَ ـَ رُطُوبَةً و رَطَابَةً: تر ہونا، نم ہونا۔ هو رَطْبٌ و هي رَطْبَةٌ
رَطِبَ لِسَانِي بِذِكْرِكَ: میں تمہارا ذکر خیر کرتا ہوں، رطب اللسان ہوں۔
ـــ فُلَانٌ رَطَبًا: رطب و یابس کلام کرنا جو دل میں آئے وہ کہنا صحیح ہو یا غلط۔
رَطُبَ ـُ رُطُوبَةً و رَطَابَةً: تر ہونا، نم ہونا (۲) نرم و نازک ہونا۔ هو رَطْبٌ و رَطِيبٌ۔
ـــ الهَوَاءُ رُطُوبَةً: ہوا کا مرطوب ہونا، خوش گوار ہونا۔
ـــ البُسْرُ رَطَابَةً: بسر کا رطب بنجانا، نیم پختہ کھجور کا پک جانا۔
أَرْطَبَ البُسْرُ: پک جانا، رُطَب بنجانا یا اس میں پختگی شروع ہو جانا۔
ـــ فُلَانٌ: بہت پختہ کھجوروں والا ہونا۔
ـــ النَّخْلُ: کھجور کے پھل کا پک جانا یا پکنے کا موسم آجانا۔
ـــ الأَرْضُ: ہرا بھرا ہونا، ہری گھاس والی یا زیادہ ہریالی والی ہونا۔
ـــ الثَّوْبَ وغَيْرَهُ: تر کرنا، بھگونا۔
رَطَّبَ البُسْرُ: کھجور کا پکنا۔
ـــ الشَّيْءَ: خوب تر کرنا، خشکی رفع کرنا، بھگونا، خوش گوار بنانا۔
ـــ فُلَانًا: پختہ اور تازہ کھجوریں کھلانا۔
تَرَطَّبَ: بھیگنا، تر ہونا۔ کہتے ہیں: تَرَطَّبَ لِسَانِي بِذِكْرِكَ: میری زبان پر تمہارا ذکر خیر رہتا ہے۔ میں تمہارے لئے رَطْبُ اللِّسَان رہتا ہوں۔
الرَّطْبُ: نرم و نازک، تر و تازہ، تر، (ضد: یابس)
غُلَامٌ رَطْبٌ: نسوانی نزاکت والا لڑکا (۲) تر و تازہ شاخ یا لکڑی ج: رِطَابٌ و رُطْبٌ۔
عَيْشٌ رَطْبٌ: خوش گوار زندگی، آسودہ زندگی۔
الرُّطْبُ: تر و تازہ گھاس یا سبزی یا پودے وغیرہ۔
الرُّطْبَةُ: تازہ گھاس یا سبزی وغیرہ کا ایک حصہ یا مقدار۔
الرُّطَبُ: پکی ہوئی تازہ کھجور (بُسر کے بعد اور تمر سے پہلے کا درجہ) درخت پر لگی ہوئی پختہ کھجوریں (جو خشک ہو کر تمر بنتی ہوں) ج: أَرْطَابٌ و رِطَابٌ۔ واحد: رُطَبَةٌ۔
الرَّطْبَةُ: مؤنث الرَّطْب۔ (۲) جارِيَة رَطْبَةٌ: نازک یا بدکار لڑکی (۳) برسیم کی طرح کی ایک گھاس (۳) تازہ اور ہری سبزی جو کھائی جائے ج: رِطَابٌ۔
الرَّطِيبُ: تر، مرطوب، بھیگا ہوا (۲) نرم و نازک۔ هي رَطِيبَةٌ۔
عَيْشٌ رَطِيبٌ: آسودہ اور فراخ زندگی
غُصْنٌ رَطِيبٌ: تر شاخ، ٹہنی۔
رِيشٌ رَطِيبٌ: ملائم پر۔
الرُّطُوبَةُ: تری، تازگی (ضد: جفاف و یبوسة) نمی۔
التَّرْطِيبُ: تازگی، ترائی، ازالۂ یبس و خشکی۔
المُرَطِّبُ: مفرح، خوش گوار، مسکن خشکی رفع کرنے والا۔
المُرَطِّبَاتُ: فرحت بخش مشروبات۔
المَرْطَبَةُ: بِئْرٌ مَرْطَبَةٌ: کھارے پانی کے کنوؤں کے بیچ میٹھا کنواں۔
• الرَّطْرَاطُ: حوض میں اونٹوں کا بچا یا ہوا پانی
• رَطَسَهُ ـِ رَطْسًا: تھپڑ مارنا۔

اُرْطُسَّتْ عَلَيهِ الحِجارَةُ: کسی پر پتھر پے پتھر پڑ جانا

• أَرَطَّ: بے وقوف ہونا (۲) شور وغل مچانا۔

—— فِی مَقْعَدِہٖ: اپنی جگہ جمے رہنا، الگ نہ ہونا۔

اسْتَرْطَّہٗ: بے وقوف سمجھنا۔

الرَّطِيطُ: شور وغل چیخ وپکار (۲) بے وقوفی (۳) بے وقوف ج: رِطَاطٌ و رَطَائِطُ

• رَطَلَ ـُ رَطْلاً: روڑنا (۲) ہاتھ میں کوئی چیز اچھال کر وزن دیکھنا۔

أَرْطَلَ فُلَانٌ: سست وڈھیلا ہونا (۲) لٹکے ہوئے کانوں والا ہونا (۳) کمزور لڑکے والا ہونا۔

رَاطَلَہٗ: کسی کو رِطْل سے ناپ کر سودا دینا

رَطَّلَ الشَّعَرَ: بالوں کو تیل لگا کر نرم کرنا حضرت حسنؓ کی حدیث میں ہے "لَوْكُشِفَ الغِطَاءُ لَشُغِلَ مُحْسِنٌ بِإِحْسَانِهٖ و مُسِيْئٌ بِإِسَاءَتِہٖ عن تَجْدِيْد ثَوب أو تَرْطِيْل شَعْر"

—— الشَّيئَ: توڑنا، موڑنا، تہ کرنا (۲) لٹکانا، چھوڑنا۔

اسْتَرْطَلَہٗ: کسی سے رِطْل سے ناپ کر سودا دینے کو کہنا۔

الرِّطْلُ: ایک وزن یا پیمانہ مساوی: ۳۴ تولہ ڈیڑھ ماشہ (۳۹۸ گرام ۳۴ ملی گرام) رِطْل مختلف ملکوں میں مختلف وزن ومقدار کا ہوتا ہے۔ مصری رِطل بارہ اوقیہ کے برابر ہے اور ایک اوقیہ بارہ درہم کے برابر ہے ایک درہم تین ماشہ اور ایک رتّی سے قدرے زائد (یعنی ۳ گرام اور ۹۲ ملی گرام) (۲) نرم، ملائم (۳) ہر لچک والی چیز (۴) بڑا اور کمزور آدمی (۵) قریب البلوغ دبلا لڑکا (۶) بیوقوف (۷) تیز رفتار گھوڑا ج: أَرْطَالٌ۔ هو رِطْلٌ وهِیَ رِطْلَةٌ ج: رِطَالٌ۔

الرِّطْلَةُ: تیز رفتار گھوڑی۔

• رَطَمَہٗ ـُ رَطْمًا: کیچڑ یا دل دل میں پھنسانا

—— فِی أَمْرٍ: کسی معاملہ میں الجھانا (۲) روکنا قید کرنا۔

رُطِمَ رَطْمًا: پیٹ میں حبس ہونا، ریاح یا فضلات کا رک جانا، قبض ہونا۔

أَرْطَمَ: خاموش ہونا۔

ارْتَطَمَ: کیچڑ یا دل دل میں دھنسنا، پھنسنا

—— الشَّيئُ: جم گھٹ ہونا، ڈھیر لگنا۔

—— فيه: پھنسنا، الجھن اور پیچیدگی میں پڑنا۔ حدیث علیؓ میں ہے: "مَنْ اتَّجَرَ قَبْلَ أَنْ يَتَفَقَّهَ ارْتَطَمَ فِی الرِّبَا" ثُمَّ ارْتَطَمَ ثُمَّ ارْتَطَمَ" (جو سمجھ بوجھ کے بغیر تجارت کرتا ہے وہ سود کی دل دل میں اس طرح پھنستا ہے کہ اس میں آگے بڑھتا ہی چلا جاتا ہے)۔

—— عَلَيْهِ الأَمْرُ: کسی کے لئے معاملات کا اس طرح الجھ جانا کہ وہ ان سے چھٹکارا نہ پا سکے۔

تَرَطَّمَ السَّلْحَ: پاخانہ روکنا۔

الرَّاطِمُ: کسی چیز کا پابند، کسی بات پر کاربند

الرُّطَامُ: اونٹ وغیرہ کا قبض۔

الرُّطْمَةُ: دلدل، پیچیدگی (۲) وہ پیچیدہ معاملہ جس میں پھنسایا جائے۔ کہتے ہیں: وَقَعَ فِی رُطْمَةٍ: وہ ایسے کام میں پھنس گیا ہے جس کی کوئی راہ اسے معلوم نہیں۔

الرَّطُومُ: بے وقوف (۲) وہ عورت جس سے تنگی فرج کی بنا پر جماع نہ کیا جا سکے۔

الرَّطُومَةُ: الرُّطْمَةُ۔

• رَطَنَ الأَعْجَمِیُّ ـُ رِطَانَةً: عجمی آدمی کا عجمی زبان میں بات کرنا۔

—— فُلَانٌ: عجمی زبان میں بولنا۔

—— لَہٗ رَطْنًا و رَطَانَةً: کسی سے عجمی یا اجنبی زبان میں بات کرنا یا ایسی بات کرنا جو سمجھی نہ جا سکے۔

رَاطَنَہٗ مُرَاطَنَةً و رِطَانًا: کسی سے عجمی یا اجنبی زبان میں خطاب کرنا، مخاطب ہونا۔

تَرَاطَنَا: آپس میں عجمی زبان میں بات کرنا یا غیر مفہوم کلام کرنا۔

الرَّطَانَةُ: زبان کی اجنبیت، ابہام کلام۔

كَلَّمَہٗ بالرَّطَانَةِ: عجمی (اجنبی) زبان یا نہ سمجھی جانے والی زبان میں بات کرنا، یعنی دو یا چند آدمیوں کا آپس میں ایسی گفتگو کرنا جسے ان کے علاوہ کوئی اور نہ سمجھ سکے۔

الرَّطَّانَةُ: اونٹوں کا قافلہ جن کے ساتھ مالکان ہوں۔

• الرُّطَيْنٰی: سمجھ میں نہ آنے والی بات۔

• أَرْطَتِ الأَرْضُ: زمین میں اَرْطٰی (ایک گھاس جس سے دباغت کی جاتی ہے) اگنا۔

الأَرْطٰی: ایک گھاس جو ریت میں پیدا ہوتی ہے اور دباغت کے کام آتی ہے۔ واحد أَرْطَاةٌ۔

ر ـــــ ع

• رَعَبَ ـَ رُعْبًا: ڈرنا، گھبرانا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَنُلْقِی فِی قُلُوبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ" (۲) دھمکی دینا۔

—— الوَادِی: وادی کا پانی سے بھر جانا۔

—— الحَمَامَةُ: کبوتری کا آواز بلند کرنا۔ رَعَبَتْ فِی صَوْتِهَا: اس نے آواز بلند کی۔

—— فُلَانًا: ڈرانا، خوف زدہ کرنا، مرعوب کرنا۔

—— السَّنَامَ: کوہان کو کاٹنا۔

—— الحَوْضَ: حوض بھرنا۔

—— السَّهْمَ: تیر کے پھل کا مدخل توڑنا۔

أَرْعَبَہٗ: ڈرانا، مرعوب کرنا، رعب بٹھانا (۲) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

رَعَّبَتِ الحَمَامَةُ تَرْعِيْبًا و تَرْعَابًا: کبوتری کا زور زور سے بولنا۔

رَعَّبَ فُلَانًا : مرعوب کرنا، خوف زدہ کرنا۔
ـــــ السَّہْمَ : تیر کے پھل کے مدخل کو ٹھیک کرنا۔
اِرْتَعَبَ : ڈرنا، گھبرا جانا۔
الْأَرْعَبُ : پست قد (۲) بہت مرعوب ج: رُعْبٌ۔
الرَّاعِبُ : ڈرانے والا، ڈرا ہوا۔
• الرَّاعِبِيُّ : کبوتر کی ایک قسم جو بہت آواز بلند کرتا ہے۔ کہتے ہیں: حَمَامَةٌ رَاعِبِيَّةٌ۔
الرَّعَّابُ : جادوگر، مقفیٰ نثر بولنے والا۔
الرَّعَّابَةُ : بہت ڈرانے والا۔
الرَّعْبُ : دھمکی، انجام بد سے آگاہی (۲) عربوں کا مسجّع کلام، جادو منتر۔
الرُّعْبُ : تیر میں وہ سوراخ جس میں پھل (پھلکا) لگایا جاتا ہے ج: رِعَبَةٌ۔ ڈر، خوف، گھبراہٹ۔
الرَّعِيبُ : انتہائی بزدل جو کسی چیز کو دیکھتے ہی ڈر جائے۔ اسی کو رَعِيبُ الْعَيْنِ کہتے ہیں (۲) کوہان جس کے لمبے لمبے ٹکڑے کاٹے گئے ہوں (۳) فربہ، مچرب جس سے چکنائی ٹپک رہی ہو (۴) مختصر۔
سَنَامٌ رَعِيبٌ : موٹا چربی چڑھا ہوا کوہان ج: رُعُبٌ۔
التِّرْعَابَةُ : بہت ڈرپوک، جلد گھبرا جانیوالا
التِّرْعِيبَةُ : کوہان کا ٹکڑا ج: تِرْعِيبٌ و تَرَاعِيبُ۔
الْمُرْعِبُ : مرعوب کن، خوفناک، بھیانک۔
الْمَرْعَبَةُ : خوفناک جگہ، ڈرنے اور گھبرانے کی جگہ (۲) اچانک گھبرا دینے والا حملہ (یعنی کوئی شخص کسی کے پاس ایک دم آکر بیٹھے اور وہ گھبرا جائے) ج: مَرَاعِبُ۔
• رَعُبَ : اتنا فربہ ہونا کہ چربی ٹپکنے لگے۔
الرُّعْبُبُ : کھجور کے پودے کی جڑ۔
الرُّعْبُوبُ : کمزور و بزدل (۲) پھرتیلی بے چین (۳) لمبی و گداز جسم لڑکی ج: رعابیب

الرُّعْبُوبَةُ : الرُّعْبُبُ (۲) التِّرْعِيبَةُ (۳) پرشباب خوش قامت لڑکی ج: رَعَابِيبُ
الرِّعْبِيبُ من النِّسَاء : پرشباب حسین لڑکی
الرِّعْبِبُ : گداز جسم حسین لڑکی ج : رَعَابِيبُ۔
الْمُرَعْبَبُ : موٹا، چربی سے بھرا ہوا۔
• رَعْبَلَ : بے وقوف یا موٹی عورت سے شادی کرنا۔
ـــــ الشَّيْءَ : ٹکڑے ٹکڑے کرنا، پھاڑ ڈالنا، دھجیاں اڑانا۔ حدیث میں ہے: "أَنَّ أَهْلَ الْيَمَامَةِ رَعْبَلُوا فُسْطَاطَ خَالِدٍ بِالسُّيُوفِ"
ـــــ اللَّحْمَ : گوشت کے پارچے بنانا تاکہ ان کی آگ پر سکائی جلد ہو جائے۔
تَرَعْبَلَ : ٹکڑے ٹکڑے ہونا، دھجیاں اڑ جانا۔
الرَّعْبَلُ : بے وقوف یا پھٹے پرانے کپڑے پہننے والی عورت (۲) بھاری بھرکم۔
جَمَلٌ رَعْبَلٌ : لمبا تڑنگا اونٹ ج: رَعَابِلُ۔
الرَّعْبَلَةُ : بے وقوف عورت۔ رِيحٌ رَعْبَلَةٌ : کبھی کسی رخ پر اور کبھی کسی رخ پر چلنے والی ہوا ج: رَعَابِلُ۔
الرِّعْبِلَةُ : پھٹا ہوا کپڑا ج: رَعَابِلُ۔
الرُّعْبُولَةُ : چیتھڑا، پھٹا پرانا کپڑا یا اس کا ٹکڑا ج: رَعَابِيلُ۔ ثَوْبٌ رَعَابِيلُ : پھٹا پرانا کپڑا۔
• رَعَثَتِ الْعَنْزُ او الشَّاةُ ـَ رَعْثًا : بھیڑ اور بکری کے کانوں کے اطراف کا سفید ہونا۔
ـــــ الحيةُ فلانا : سانپ کا کسی کو ہلکا سا کاٹنا۔
رَعِثَتِ الْعَنْزُ أو الشَّاةُ ـَ رَعَثًا : رَعَثَتْ (۲) کٹے ہوئے کانوں والا ہونا۔ هو أَرْعَثُ وهي رَعْثَاءُ ج: رُعْثٌ۔

رَعَّثَهَا : عورت کو بالی پہنانا۔
ـــــ الصَّبِيَّ : بچہ کو ہار وغیرہ پہنانا۔
دِيكٌ مُرَعَّثٌ : کلغی والا مرغ۔
هَوْدَجٌ مُرَعَّثٌ : رنگ برنگ کے جھالروں سے سجائی ہوئی (اونٹ) کی پالکی۔
اِرْتَعَثَتْ : بالیاں پہننا، ہار وغیرہ پہننا۔
تَرَعَّثَتْ : اِرْتَعَثَتْ۔
الْأُرْعُوثَةُ : کنویں کا وہ پتھر جس پر کھڑے ہو کر پانی نکالا جاتا ہے ج: أَرَاعِيثُ۔
الرَّاعُوثَةُ : الْأُرْعُونَةُ ج: رَوَاعِيثُ
الرَّعْثُ : بالی (کان میں پہننے کا حلقہ نما زیور) یا لٹکنے والا ہر زیور (۲) ہر سجاوٹ اور زینت کی چیز جو کسی چیز یا جگہ پر لٹکائی جائے ج: رِعَاثٌ۔
رَعْثُ الرُّمَّانِ : انار کا پھول یا شگوفہ۔
الرَّعْثَاءُ : شَاةٌ رَعْثَاءُ : نیچے سے کٹے اور لٹکے ہوئے کانوں والی بکری (۲) لمبے دانوں والا انگور ج: رُعْثٌ۔
الرَّعْثَةُ : الرَّعْثُ (بالی)، حدیث میں ہے: "قالت أُمُّ زَيْنَب بنتُ نُبَيْط: كنتُ أَنَا وأُخْتَايَ في حِجْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فكَانَ يُحَلِّينَا رِعَاثًا من ذَهَبٍ ولُؤْلُؤٍ (۲) مرغ کی کلغی، بعض پرندوں کے سر پر ابھرا ہوا گوشت جسے تاج کہتے ہیں یا چونچ پر ابھرا ہوا حصہ جیسے مرغ اور کبوتر کے ہوتا ہے (۲) بکری کے کان کے نیچے کا کٹا ہوا اور لٹکا ہوا حصہ (۲) کھجور کی لکڑی کا پیالہ، گلاس ج: رِعَاثٌ و رِعَثَةٌ۔
الرُّعْثَةُ : الرَّعْثَةُ ج: رُعَثٌ۔
• رَعَجَ الْبَرْقُ و نَحْوُهُ ـَ رَعْجًا : بجلی کوندنا، چمکنا، لگاتار چمکنا۔
ـــــ فُلَانًا : کسی کو مال دار بنانا۔

رَعِجَ ــَ رَعَجًا: بہت ہونا، مویشیوں کی کثرت ہونا۔

أَرْعَجَ الْبَرْقُ ونَحْوُہٗ: بجلی چمکنا۔

ــــ فُلَانٌ: مالدار ہونا، صاحب وسعت ہونا (۲) بہت مویشی والا ہونا

ــــ فُلَانًا: بے کل و بے چین کرنا (۲) مالدار کرنا۔

اِرْتَعَجَ: بہت ہونا (۲) کانپنا، لرزنا۔

ــــ الْوَادِي: وادی کا پانی سے بھرجانا۔

الرَّعَجُ: بہت بکریاں، بہت مویشی۔

•رَعَدَ السَّحَابُ ـُ رَعْدًا ورُعُودًا: بادل کا گرجنا۔ رَعَدَتِ السَّمَاءُ: آسمان میں گرج ہونا۔

ــــ فُلَانٌ: کسی کا دھمکی دینا۔ رَعَدَ لَہٗ و بَرَقَ: اس نے اسے ڈرایا اور دھمکی دی

ــــ الْمَرْأَۃُ: عورت کا بناؤ سنگار کرکے سامنے آنا۔

رُعِدَ رَعْدًا: مصیبت آنا (۲) لرزہ طاری ہونا

أَرْعَدَ: گرجنا (۲) کسی پر مصیبت آنا (۳) لرزہ طاری ہونا (۴) گرج سننا۔

ــــ لَہٗ و أَبْرَقَ: کسی کو دھمکانا۔

ــــ فُلَانٌ: مانگنے میں بضد ہونا۔

ــــ فُلَانًا: کپکپا دینا، لرزا دینا، خوف دلانا

أُرْعِدَ فُلَانٌ: کپکپی اور لرزہ میں مبتلا ہونا یا گھبراہٹ سے کانپ جانا۔

اِرْتَعَدَ: کانپنا، لرزنا، بے چین ہونا۔

تَرَعَّدَ: کانپنا (۲) موٹاپے اور ڈھیلے پن سے ہلنا، تھرکنا۔

الرَّاعِدُ: گرجدار، کڑک دار۔ سَحَابٌ رَاعِدٌ و سَحَابَۃٌ رَاعِدَۃٌ: کہاوت ہے: رُبَّ صَلَفٍ تَحْتَ الرَّاعِدَۃِ: کبھی پانی سے محرومی کڑک دار بادل سے ہوتی ہے۔ اس شخص کے بارہ میں جو باتیں زیادہ بناتا ہو اور فائدہ کم پہنچاتا ہو۔ ج: رَوَاعِد۔

ذَاتُ الرَّوَاعِدِ: بڑی مصیبت۔

الرَّعْدُ: گرج، کڑک، گرج دار آواز، بجلی کی چمک کے بعد گونجنے والی آواز۔ کہاوت ہے: "جَاءَ بِذَاتِ الرَّعْدِ و الصَّلِيلِ": وہ بڑی آفت یا جنگ و قتال لے کر آیا یا اس کا سبب بنا۔ ج: رُعُودٌ۔ فِي كِتَابِہٖ رُعُودٌ و بُرُوقٌ: اس کے خط میں بڑی دھمکیاں ہیں۔

الرِّعْدَۃُ: کپکپی، لرزہ، تھرتھراہٹ۔

الرَّعَّادُ: انتہائی گرج دار بادل (۲) بسیار گو، بہت بولنے والا (۳) ایک قسم کی مچھلی جسے ہاتھ لگایا جائے تو ہاتھ کپکپانے لگتا ہے۔ یہ افریقہ کے دریاؤں میں عموما اور دریا نیل میں خاص طور پر بکثرت ہوتی ہے جسم قدرے گول ہوتا ہے

الرَّعَّادَۃُ: مؤنث الرَّعَّاد۔ سَحَابَۃٌ رَعَّادَۃ: بہت کڑک گرج والی بدلی۔

رَجُلٌ رَعَّادَۃٌ: بہت بولنے والا آدمی (تا مبالغہ کی ہے) بے فیض آدمی۔

•رَعْدَدَ: ضد اور اصرار کے ساتھ مانگنا۔

تَرَعْدَدَ: کپکپی طاری ہونا۔

ــــ الشَّيْءُ: تھرتھرانا۔

الرِّعْدِيدُ: بزدل جو لڑائی میں خوف کی وجہ سے کانپتا ہو (۲) نازک لڑکی جس کا جسم گدازپن سے تھرکتا ہو (۳) ملائم گھاس، پودا ج: رَعَادِيدُ۔

الرِّعْدِيدَۃُ: بزدل اور جلد کانپ جانے والا مرد یا عورت۔ ج: رَعَادِيدُ۔

•رَعْرَعَ الشَّيْءَ: ہلانا، جھنجھوڑنا۔

ــــ اللّٰہُ الْغُلَامَ: اللہ کا لڑکے کو جوان کرنا، نشوونما عطا کرنا۔

ــــ الدَّابَّۃَ: جانور کو سدھانے کے لئے اس پر سوار ہونا۔

تَرَعْرَعَ الصَّبِيُّ: بڑھنا نشوونما پانا (۲) متحرک ہونا (۳) دس سال کے قریب قریب پہنچنا یا دس سال سے زیادہ کا ہونا جوان ہونا۔

تَرَعْرَعَتِ الأَسْنَانُ: دانتوں کا ہلنا۔

ــــ الْمَاءُ او السَّرَابُ: پانی یا سراب (چمکتی ہوئی ریت) کا موج زن ہونا موجزن محسوس ہونا، لہریں مارنا، لہراتا ہوا نظر آنا۔

ــــ الشَّيْءُ: طاقتور اور مضبوط ہونا۔

الرَّعْرَاعُ: خوش قامت یا متوسط القامت نوجوان (۲) لمبی چھڑی، بانس (۳) بزدل۔

الرَّعْرَعُ: خوش قامت نوجوان، توانا نوجوان (۲) بزدل ج: رَعَارِعُ۔

الرُّعْرُعُ: الرَّعْرَعُ ج: رَعَارِعُ۔

•رَاعَزَ: منقبض ہونا۔

ــــ فُلَانًا: ملامت کرنا، سرزنش کرنا۔

الْمَرْعَزُ: الْمِرْعِزَاءُ۔ الْمِرْعِزُّ، الْمِرْعِزَّى: بھیڑ کے بالوں کے نیچے کا رُواں۔

الْمُمَرْعَزُ: ثَوْبٌ مُمَرْعَزٌ: باریک بالوں یا روئیں سے بنا ہوا کپڑا وغیرہ۔

•رَعَسَ ـَ رَعْسًا و رَعَسَانًا: کانپنا، ہچکولا کھانا، جھٹکا کھانا (۲) تکان وغیرہ کی وجہ سے کمزور کی طرح چلنا (۳) کمزوری یا نیند یا چستی کی وجہ سے سرہلانا۔ ھو رَاعِسٌ و رَعَّاسٌ و ھي رَاعِسَۃٌ و رَعَّاسَۃ و ھو رَعُوسٌ و رَعِيسٌ و ھي رَعُوسٌ أَيْضًا۔

أَرْعَسَہٗ: کپکپا دینا، جھنجھوڑنا۔

اِرْتَعَسَ: کانپنا، تھرتھر کرنا، بے قرار ہونا، ڈگمگانا۔

تَرَعَّسَ: اِرْتَعَسَ۔

الرَّعَّاسُ: رُمْحٌ رَعَّاسٌ: ہلتا ہوا لہراتا ہوا نیزہ۔

الرَّعُوسُ: کمزوری یا نیند وغیرہ کی وجہ سے سرہلانے والا، ڈگمگانے والا۔

نَاقَۃٌ رَعُوسٌ: تیز رفتار پھرتیلی اونٹنی (جو ٹانگوں کو جلدی جلدی اٹھاتی ہو)

رُمْحٌ رَعُوسٌ: لچک دار زود اثر نیزہ۔

المُرْعَشُ: خسیس وحریص آدمی (جو ادھر ادھر سے لینے کا خواہش مند رہتا ہو) مانگ تانگ کر گزر بسر کرنے والا۔

• رَعَشَ ـَ رَعْشًا و رُعَاشًا: کانپنا، لرزنا، بے قرار و بے چین ہونا۔

رَعِشَ ـَ رَعَشًا: رَعَشَ۔ هو رَعِشٌ و هی رَعِشَةٌ۔

رُعِشَ: رعشہ پیدا ہونا، کپکپاہٹ ہونا۔ هو مَرْعُوشٌ و هی مَرْعُوشَةٌ۔

أَرْعَشَهُ: کپکپا دینا، لرزا دینا (۲) کسی کام کے لئے اکسانا، متحرک کرنا، جیسے: أَرْعَشَتْهُ الحَرْبُ۔ أُرْعِشَتْ يَدَاهُ: اس کے ہاتھوں میں رعشہ (کپکپاہٹ) پیدا ہوگیا۔

رَعَّشَهُ: أَرْعَشَهُ۔

ارْتَعَشَ: لرزنا، کپکپانا، رعشہ پیدا ہونا (۲) بے چین ومضطرب ہونا، دگرگوں ہونا۔

الارْتعَاشُ: لرزہ، کپکپاہٹ۔

ارتعاش شَيخُوخِي: رعشۂ پیری۔

الرُّعَاشُ: کپکپی (۲) رعشہ (ایک بیماری جس کی وجہ سے سر یا ہاتھ وغیرہ کو مسلسل حرکت ہوتی رہتی ہے) بھیڑ یا بکری کو لاحق ہونے والی ایک اعصابی بیماری۔

الرُّعَاشِيُّ: الشَّلَلُ الرُّعَاشِيُّ: ایک اعصابی بیماری جس میں عضلات کی کمزوری کھچاوٹ اور درد پیدا ہوتا ہے

الرَّعِشُ: لرزاں، کپکپاتا ہوا، دگرگوں (۲) بزدل۔

ـــ الی القِتالِ او المعروف: لڑائی یا بھلائی میں سبقت کرنے والا، عجلت باز۔ ظَلِيمٌ رَعِشٌ: تیز رفتار یا لمبی گردن والا شترمرغ۔ مؤنث: رَعِشَةٌ۔

الرَّعْشَاءُ: دَابَّةٌ رَعْشَاءُ: تیز رفتار یا جھوم کر چلنے والی اونٹنی، لمبی گردن والی تیز رو اونٹنی ج: رُعْشٌ۔

الرَّعْشَةُ: کپکپی، لرزہ۔ رَعْشَةُ الحُمَّى: بخار کا لرزہ۔

الرِّعْشَةُ: کپکپی، کپکپاہٹ، جھرجھری (۲) تیزی، عجلت۔ به رِعْشَةٌ إِلَى لِقَاءِ العَدُوِّ: وہ دشمن کا مقابلہ کرنے کے لئے بیتاب ہے۔

الرَّعِيشُ: کپکپاتا ہوا، کانپتا ہوا، لرزاں۔

المُرَعَّشُ: فضا میں منڈلانے والے کبوتر (ایک خاص قسم)

الرِّعْشِيشُ: بہت لرزاں، بہت کانپنے والا (۲) بزدل ج: رَعَاشِيشُ۔

• الرَّعْشَنُ: مُرْتَعِش: رعشہ والا، لرزاں، ہلتا ہوا، کانپتا ہوا، کانپنے والا، جھوم کر چلنے والا، تیز رفتار اونٹ (۲) بزدل م: رَعْشَنَةٌ۔

• رَعَصَ ـَ رَعْصًا: کانپنا، متحرک ومضطرب ہونا، انگڑائی لینا، سستی دور کرنے کے لئے جسم کو توڑنا، جھٹکنا۔ حدیث ابی ذرؓ میں ہے: "خَرَجَ بِفَرَسٍ لَه فَتَمَعَّكَ ثُمَّ نَهَضَ ثُمَّ رَعَصَ فَسَكَّنَهُ" وہ اپنے گھوڑے کو لے کر نکلے تو اس نے پہلے مٹی میں لوٹ لگائی پھر اٹھا اور جسم کو جھٹکا پھر انہوں نے اسے تھپکی دی۔

ـــ البَرْقُ: بجلی کا رک رک کر چمکنا۔

ـــ عَلَيه جِلْدُهُ: کھال کا پھڑکنا، پھدکنا

ـــ الشَّيءَ: ہلانا، جھٹکنا، جھٹکا دینا، کھینچنا۔

أَرْعَصَهُ: رَعَصَهُ۔

ارْتَعَصَ: ہلنا، جھٹکا کھانا، انگڑائی لینا، پیچ وتاب کھانا (۲) کھال کا حرکت کرنا، پھڑکنا۔

ـــ البَرْقُ: بجلی چمکنا۔

ـــ عَلَيْه جِلْدُهُ: کھال کا پھڑکنا۔

ـــ السِّعْرُ: بھاؤ بڑھنا۔

ـــ الجَدْيُ: بکری کے بچہ کا اچھلنا، پھدکنا۔

تَرَعَّصَ: ارْتَعَصَ۔

• رَعَضَ ـَ رَعْضًا: ہلنا، کانپنا، انگڑائی لینا جھرجھری آنا۔

ـــ الشَّيءَ: ہلانا، جھٹکا دینا۔

أَرْعَضَهُ: رَعَضَهُ۔

• رَعَظَ السَّهْمَ ـَ رَعْظًا: تیر میں پیکان (پھل) لگانے کی جگہ بنانا (۲) تیر میں پیکان کے سوراخ کو توڑنا۔

ـــ بالعَقَبِ: تیر پر تانت باندھ کر کسنا۔ هو مَرْعُوظ و رَعِيظٌ۔

أَرْعَظَهُ: تیر میں پھلکا لگانے کا سوراخ یا جگہ بنانا۔

ـــ فُلانًا عن الأمر: کام کا سست بنا دینا، ہمت توڑنا۔

رَعَّظَهُ: ہلانا، انگلی کو ہلا کر اس کی طاقت دیکھنا

ـــ الوَتِدَ: میخ کو اکھاڑنے کے لئے حرکت دینا۔

ـــ: سست بنا دینا، پست ہمت بنا دینا۔

تَرَعَّظَ: پست ہمت ہوجانا، میخ کا اپنی جگہ سے ہل جانا، ہلنا، میخ نکلنے کی کوشش کرنا۔

ـــ البَعِيرُ: اونٹ کا بوجھ لادتے وقت اِدھر اُدھر ہونا، بچنے کی کوشش کرنا۔

الرُّعْظُ: تیر میں پھلکا لگانے کا سوراخ ج: أَرْعَاظٌ۔ کہاوت ہے: إِنَّهُ لَيَكْسِرُ عَلَيكَ أَرْعَاظَ النَّبْلِ غضبًا: (وہ تم پر تیروں کے ان سوراخوں کو توڑتا ہے جن میں پھل لگائے جاتے ہیں یعنی تم پر بری طرح غصہ اتارتا ہے)۔

• رَعَّ ـُ رَعًّا: پرسکون ہونا، جوش ٹھنڈا ہونا

الرَّعَاعُ: (من الناس) معمولی درجہ کے لوگ واحد: رَعَاعَةٌ۔

الرَّعَاعَةُ: بے عقل اور بے دل آدمی (۲) شترمرغ۔

• رَعَفَ الشَّيءُ ـُ رَعْفًا و رُعَافًا: بہنا،

آگے بڑھنا۔

رَعَفَ فُلَانٌ و رَعَفَ أَنْفُهُ: ناک سے خون جاری ہونا، نکسیر پھوٹنا۔

رَعَفَ غَضَبًا: اس کا غصہ بڑھ گیا۔

—— بِفُلَانٍ البَابُ: دروازہ سے یکایک کسی کا اندر آجانا۔

—— بہ: آگے بڑھانا۔

—— السَّائِرَ: چلنے والے سے آگے نکل جانا هو رَاعِفٌ و رَعَّافٌ و هي رَاعِفَةٌ و رَعَّافَةٌ۔

أَرْعَفَ الإِنَاءَ و نَحْوَهُ: برتن وغیرہ کو لبالب بھرنا۔

—— القَلَمَ: قلم میں سیاہی زیادہ لگادینا

ارْتَعَفَ: آگے بڑھنا، آگے نکل جانا۔

اسْتَرْعَفَ: ارتعف۔

—— الشيءَ: ٹپکانا۔ اسْتَرْعَفَ الشَّحْمَةَ: چربی کو پگھلا کر روغن بنانا۔

—— فُلَانًا: نکسیر جاری کرنا، ناک سے خون نکلوانا (۲) ناک کو زخمی کر کے خون جاری کردینا خون آلود کردینا۔

الأُرْعُوفَةُ: کنویں کے کنارہ لگا ہوا پتھر جس پر کھڑے ہو کر آدمی پانی کھینچتا ہے یا کنویں کی تہ میں لگا ہوا وہ پتھر جس پر بیٹھ کر آدمی صفائی کرتا ہے یا ناک کی طرح کنویں کے اندر نکلا ہوا پتھر جسے ہٹایا نہ جاسکے ج: أَرَاعِيفُ۔

الرَّاعِفُ: ناک یا ناک کے بالسر کا حصہ (۲) پہاڑ کا نکلا ہوا سرا (۳) نیزہ ج: رَوَاعِفُ رِمَاحٌ رَوَاعِفُ: خونچکاں نیزے۔

الرُّعَافُ: نکسیر (۲) زبردست بارش۔

الرُّعَافِيُّ: فیاض و سخی۔

الرُّعُوفُ: ہلکی اور معمولی بارشیں۔

الرَّعِيفُ: وہ بادل کی جو بادل کے آگے آگے چلے

المَرَاعِفُ: ناک اور اس کے اطراف۔ کہاوت ہے: ما أَحْسَنَ مَرَاعِفَ أَقْلَامِه و مَقَاطِرَها: اس آدمی کی لکھائی کتنی حسین ہے۔

فَعَلْتُ ذلكَ على الرَّغْمِ مِن مَرَاعِفِه: میں نے وہ کام اس کی مرضی کے خلاف کیا۔

المَرْعُوفُ: نکسیر کا مریض۔

• رَعَقَتِ الدَّابَّةُ ـَ رَعْقًا و رُعَاقًا و رَعِيقًا: دوڑتے وقت پیٹ بولنا۔

الرُّعَاقُ: دوڑتے وقت جانور کے پیٹ سے نکلنے والی آواز۔

الرَّعِيقُ: الرُّعَاقُ۔

• رَعَلَهُ ـَ رَعْلًا: چاک کرنا، پھاڑنا، شگاف کو بڑا کرنا (۲) زور سے نیزہ مارنا۔

—— بالسَّيْفِ: کسی کو تلوار سے پکڑ کر مارنا۔

رَعِلَ ـَ رَعَلًا و رَعَالَةً: لمبا اور ڈھیلا ہونا لٹکا ہوا ہونا (۲) بے وقوف ہونا، کم عقل ہونا۔ کہاوت ہے: كُلَّمَا ازْدَدْتَ مَثَالَةً زَادَكَ اللّٰهُ رَعَالَةً: تو جتنا مالدار ہوگا و تنا ہی خدا تجھے کم عقل بنادیگا بے وقوف کے بارہ میں کہا جاتا ہے۔ هو أَرْعَلُ و هي رَعْلَاءُ۔

أَرْعَلَتِ العَوْسَجَةُ: عوسجہ (بینگن کی طرح کا خاردار پودا) کا رواں نکلنا۔

أَرْعَلَ الرَّجُلَ و نَحْوَهُ: زور سے نیزہ مارنا۔

—— الطَّعْنَةَ: نیزہ کی ضرب کو گہرا کرنا۔

رَعَّلَ الكَرْمُ: انگور کی بیل کا کنارہ نکلنا۔

اسْتَرْعَلَ: لڑائی پر جانے والے اگلے دستہ میں چلنا یا اس کی قیادت کرنا (۲) گروہ والا یا چھوٹے گروہ والا ہونا۔

—— الماشِيَةَ وغيرَها: مویشیوں کا گروہ در گروہ ہونا یا پے در پے آگے پیچھے چلنا۔ جاءَ القَوْمُ مُسْتَرْعِلِينَ: لوگوں کا دوسروں سے آگے آگے آنا، پیش رو ہو کر آنا۔

الأَرْعَلُ: بے وقوف (۲) لمبا اور لٹکا ہوا۔ ثَوْبٌ أَرْعَلُ: لمبا اور ڈھیلا لباس یا جس کے پتے لٹکے ہوئے ہوں۔ عُشْبٌ أَرْعَلُ: لمبائی کی وجہ سے مڑ جانے والی گھاس۔

ضَرْبٌ أَرْعَلُ: ایسی ضرب کہ گوشت کاٹ ڈالے۔ غُلَامٌ أَرْعَلُ: غیر مختون بچہ ج: رُعْلٌ۔

الرَّاعِلُ: کھجور کی ایک خراب قسم یا عمدہ قسم کی کھجور

الرُّعَالُ: ناک سے بہنے والا مادہ خون یا رینٹھ وغیرہ۔

الرَّعْلُ: پہاڑ کا باہر نکلا ہوا کنارہ (۲) لباس، کپڑے۔ کہتے ہیں: مَرَّ يَجُرُّ رَعْلَهُ: وہ اپنے کپڑوں کو گھسیٹتا ہوا آگیا، چوپائے کے کان کی وہ کھال جسے چیر کر پیچھے کی طرف لٹکا دیا گیا ہو۔

الرُّعْلُ: انگور کی کونپلیں۔ واحد: رُعْلَةٌ۔

الرَّعْلَاءُ: بکری جس کا کان چیر دیا گیا ہو یا لمبے کان والی ج: رُعْلٌ۔

الرَّعْلَةُ: ہراول دستہ، پیش رو جماعت، لوگوں کی ٹولی (۲) مادہ شتر مرغ (۳) اہل وعیال بال بچے یا بڑا کنبہ، زیر پرورش افراد۔ کہتے ہیں: تَرَكَ رَعْلَةً و عِيَالَةً رَعْلَةً۔ (۴) چوپائے کے کان کی چھوٹی سی کھال جسے چیر کر پیچھے لٹکا دیا گیا ہو (۵) کھجور کا لمبا درخت۔ کہتے ہیں: نَخْلَةٌ رَعْلَةٌ۔ (۶) ایک قسم کا پودا جس کا پھل بینگن جیسا اور خاردار ہوتا ہے (۷) خراب قسم کی کھجور (۸) ختنہ میں کاٹی جانے والی کھال ج: رِعَالٌ۔

الرُّعْلَةُ: انگور کی بیل کی کونپل (۲) سہرا لگانے کا پھولوں کا تاج۔

الرِّعْلَةُ: أَبُو رِعْلَةَ: بھیڑیے کی کنیت۔

الرُّعْوَلِيُّ: شِوَاءٌ رُعْوَلِيٌّ: نیم پخت یا نیم گلا ہوا گوشت۔

الرَّعِيلُ: تھوڑے افراد کی ٹولی مختصر جماعت (انسانوں کی یا گھوڑوں کی) جانوروں کا ریوڑ

پرندوں کا جھنڈ یا وہ جماعت یا دستہ جو سب سے آگے ہو۔ فُلَانٌ مِنَ الرَّعِيلِ الْأَوَّلِ: فلاں صف اول کا آدمی ہے ج: أَرْعَال و رِعَالٌ
جج: أَرَاعِيلُ۔ أَرَاعِيلُ الرِّيَاحِ او السَّحَابِ: ابتدائی ہوائیں یا ابتدائی بادل یا ایک دوسرے کو دھکیلنے والے۔
الْمِرْعَلُ: تیز تلوار۔ سَيْفٌ مِرْعَلٌ ج: مَرَاعِلُ۔
الْمُرَعَّلُ: عمدہ مال۔
الْمُسْتَرْعِلُ: گلہ سے نکلا ہوا جانور (۲) گلہ بان۔
• رَعَمَ ـ رَعْمًا و رُعَامًا: سنک (ناک کی ریزش) بہنا۔ هو وهي رَعُومٌ۔
ـــ المُخَاطُ: دبلے پن اور کمزوری کی وجہ سے ناک بہنا۔
ـــ الشَّيْءَ رَعْمًا: نگاہ رکھنا، خیال رکھنا، نگرانی کرنا۔
ـــ الشَّمْسَ: سورج ڈوبنے کا انتظار کرنا
رَعُمَ ـ رَعَامَةً: رَعَم۔
رَعَّمَهُ: ناک صاف کرنا، پونچھنا۔
الرَّعَامُ: نگاہ کی تیزی جو کسی چیز کے دیکھنے اور تاکنے کے وقت ہوتی ہے۔
الرُّعَامُ: ناک (ریزش، رینٹ، سنک) (۲) ناک بہنے کی بیماری (۳) ایک متعدی مہلک مرض
الرِّعْمُ: چربی ج: رُعُومٌ و أَرْعَامٌ۔
أُمُّ رِعْمٍ: بجو کی کنیت۔
الرَّعُومُ: بہت دبلا (۲) ناک بہنے کا مریض۔
• رَعَنَ ـ رُعُونَةً: ناسمجھ ہونا، اوچھا ہونا
ـــ الشَّمْسُ فُلَانًا رَعْنًا: دھوپ کا دماغ پر اثر انداز ہونا اور اس کی وجہ سے نڈھال اور بے ہوش ہو جانا۔
رَعِنَ ـ رَعَنًا و رُعُونَةً: رَعَنَ۔ هو أَرْعَنُ وهي رَعْنَاءُ ج: رُعْنٌ۔
رَعُنَ ـ رَعَنًا و رُعُونَةً: ناسمجھ اور اوچھا ہونا۔
رُعِنَ: بے ہوش ہونا۔ هو مَرْعُونٌ۔
الْأَرْعَنُ: ناسمجھ، اوچھا، اوچھی باتیں کرنے والا (کم ظرف اور کم ظرفی کی باتیں کرنے والا)۔
جَيْشٌ أَرْعَنُ: لشکر جرار (۲) ٹھاٹھیں مارتا ہوا لشکر۔
جَبَلٌ أَرْعَنُ: ابھرواں بلند کناروں والا پہاڑ (یعنی ناک کی طرح ابھری ہوئی جس کی بہت سی شاخیں ہوں)۔
رَجُلٌ أَرْعَنُ: لمبی ناک والا ج: رُعْنٌ۔
الرَّعْنُ: دھوپ کا اثر (جانور کی کھوپڑی میں دھوپ کی گرمی سے پیدا ہونے والی احتباس کی کیفیت) ناک کی طرح ابھری ہوئی پہاڑ کی زبردست شاخ ج: رُعُونٌ و رِعَانٌ۔
الرَّعْنَاءُ: أَرْعَنُ کی تانیث ج: رُعْنٌ (۲) طائف کا سفید لمبے دانوں والا انگور (۳) بصرہ کا ایک نام (بصرہ ملک عراق کا مشہور شہر ہے)۔
الرَّعُونُ: سخت، بہت متحرک۔
الرُّعُونَةُ: اوچھا پن، ناسمجھی (۲) شدت و سختی (۳) اصطلاح صوفیہ میں خواہشاتِ نفس اور تقاضا ر طبیعت کا ساتھ دینے کا نام ہے۔
• رَعَا عنه ـ رَعْوًا و رَعْوَى: باز رہنا، رکنا۔
ـــ فُلَانًا رَعْوًا: باز رکھنا، روکنا، ڈانٹنا
ارْعَوَى عنه: رکنا، باز رہنا۔
الْأَرْعَاوِيَّةُ: شاہی مویشی جن پر امتیازی نشانات ہوں۔
الْأُرْعُوَةُ: ہل کا جوا جو بیلوں کے کندھے پر رکھا جاتا ہے۔
الرُّعَاوَى: لوگوں (مالکان) کے آس پاس چرنے والے اونٹ۔
الرَّعَاوِيَّةُ: بادشاہ کے چرنے والے خصوصی مویشی اور ان کے ساتھ دوسروں کے مویشی۔
• رَعَى الْمَاشِيَةَ ـ رَعْيًا و مَرْعًى: جانور کو چرانا۔
ـــ الْحَيَوَانُ: جانور کا چرنا۔
ـــ النَّبَاتَ: گھاس چرنا۔
ـــ الشَّيْءَ رَعْيًا و رِعَايَةً: خیال رکھنا، حفاظت کرنا، لحاظ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا" (۲) نگرانی کرنا، ذمہ داری لینا، پرورش کرنا، انتظام کرنا۔
أَمْرَ الرَّعِيَّةِ: رعایا کا انتظام کرنا۔
ـــ لَهُ: پاس داری کرنا، خیال رکھنا، قرآن پاک میں ہے: "وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ"۔
ـــ مَاشِيَةَ فُلَانٍ رَعْيًا: کسی کے مویشی چرانا۔
ـــ الْمَاشِيَةُ رَعْيًا و مَرْعًى: مویشیوں کا خود چراگاہ میں جانا۔
أَرْعَتِ الْأَرْضُ: زمین میں خوب چارہ ہونا، بہت چارے والی ہونا (۲) زیادہ چراگاہوں والی ہونا۔ الْأَرْضُ مُرْعِيَةٌ۔
أَرْعَى عليه: محفوظ رکھنا (۲) شفقت و مہربانی کرنا۔
ـــ إِلَيْهِ: توجہ سے سننا، دھیان دینا، کہتے ہیں: فُلَانٌ لَا يُرْعِي إِلَى قَوْلِ أَحَدٍ: وہ کسی کی بات پر دھیان نہیں دیتا۔
ـــ الْمَاشِيَةَ: مویشی چرانا۔
ـــ اللّٰهُ الْمَاشِيَةَ: اللہ کا مویشیوں کیلئے چارہ اگانا۔
ـــ فُلَانًا الْمَكَانَ: کسی کے لئے کسی جگہ کو چراگاہ بنانا۔
ـــ فُلَانًا سَمْعَهُ: دھیان دینا، غور سے سننا
رَاعَاهُ مُرَاعَاةً: لحاظ کرنا، ملحوظ رکھنا، دیکھ بھال کرنا، نگرانی کرنا۔

رَاعَى الأَمْرَ: معاملہ پر نظر رکھنا، اسکے نشیب و فراز پر نظر رکھنا (۲) حفاظت کرنا، محفوظ رکھنا (۳) کسی کے ساتھ چرنا۔ جیسے: رَاعَى الجَمَلُ الخَرُوْفَ: اونٹ کا دنبہ کے ساتھ چرنا

—— فُلانًا سَمْعَهُ: توجہ دینا، بات کو غور سے سننا۔ هُوَ لا يُرَاعِي إلَيه: وہ اس کی طرف التفات نہیں کرتا۔

—— فُلانًا: رعایت کرنا، پاس داری کرنا، پاس خاطر رکھنا۔

—— خاطِرَهُ: دل داری کرنا، پاس خاطر کرنا

—— الجَمِيْلَ: ممنون کرم ہونا۔

رَعَّاهُ: کسی کو رَعَاكَ الله (اللہ تمہاری حفاظت فرمائے) کہنا۔

ارْتَعَت المَاشِيَةُ: مویشی کا چرنا۔

—— المَاشِيَةُ الرِّعْيَ: مویشی کا چارہ کھانا

تَرَعَّت المَاشِيَةُ: چرنا۔

—— المَاشِيَةُ العُشْبَ: مویشی کا ہری گھاس کھانا۔

اسْتَرْعَاهُ الشيءَ: کسی سے کسی شے کی حفاظت کرانا، نگرانی اور دیکھ بھال کرانا۔ کہاوت ہے: مَن اسْتَرْعَى الذِّئْبَ فَقَدْ ظَلَمَ: جو بھیڑیے سے نگرانی کرائے گا وہ (بکریوں پر) ظلم کرے گا۔ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو بد دیانت کو امانت سونپتا ہے یا نا اہل کو کسی کام کا ذمہ دار بناتا ہے

—— الالتِفَاتَ: توجہ مبذول کرانا، باعث التفات ہونا۔

هذا مما يَسْتَرْعِي النَّظَرَ او السَّمْعَ: یہ بات قابل توجہ اور لائق التفات ہے۔

—— فُلانا المَاشِيَةَ: کسی سے مویشی چروانا

المُتَّرِعَايَةُ: آبائی چرواہا (یعنی جس کے آبا و اجداد کا پیشہ مویشی چرانا رہا ہو)۔

التِّرْعِيُّ: صحیح تربیت و مصرف کا محافظ۔ کہتے ہیں: إنَّهُ لَتِرْعِيُّ مَالٍ: اس کے پاس مال محفوظ رہتا ہے صحیح مصرف میں خرچ کرتا ہے اور اونٹوں کی اچھی طرح پرورش کرتا ہے

التِّرْعِيَّةُ: التِّرْعِيُّ۔

الرَّاعِيْ: چرواہا (۲) نگراں (۳) حاکم (۴) محافظ (۵) جاسوس ج: رُعَاةٌ و رُعْيَانٌ و رُعَاءٌ و رِعَاءٌ: قرآن پاک میں ہے: "حَتّى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ وَ أَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ"

رَاعِي البُسْتَان: ایک قسم کی ٹڈی جو اچھلتی ہے اور اڑتی پھرتی ہے۔

رَاعِي الجَوْزَاء و رَاعِي النَّعَائِم: دو ستارے۔

الرَّاعِيَةُ: مؤنث الرَّاعِي ج: رَوَاعٍ۔

رَاعِيَةُ الشَّيْب و رَوَاعِيه: بڑھاپے کی شروعات۔

—— الرَّأْس: جوں۔

الرِّعَايَةُ: چرانے کا پیشہ، چرواہاگری، گلہ بانی (۲) حفاظت و نگرانی (۳) لحاظ و خیال (۴) توجہ (۵) حمایت و تائید (۶) سرپرستی

الرِّعَايَةُ الاجْتِمَاعِيَّةُ: معاشرتی تحفظ حقوق، سوشل ویلفیر۔

رِعَايَةُ الحَفْل: جلسہ کی صدارت۔

رِعَايَةٌ صِحِّيَّةٌ: حفظان صحت۔

رِعَايَةٌ طِبِّيَّةٌ: علاجی تحفظ، دیکھ بھال۔

رِعَايَةُ المَصَالِح: مفادات کی نگرانی۔

تَحْتَ رِعَايَةِ فُلانٍ: زیر نگرانی، زیر اہتمام۔

رُعَاةُ الدِّيْن: دین کے پاسبان۔

الرَّعَوِيَّةُ: انسان کا کسی کی رعیت ہونا، رعایا ہونا (۲) رعیت کا (۳) ملکی حقوق، نیشنلٹی۔

الرَّعْيُ: چرائی (۲) حفاظت۔ رَعْيًا لَكَ (دعائیہ جملہ) خدا تمہاری حفاظت کرے۔

الرِّعْيُ: چارہ: مویشی کی گھاس ج: أَرْعَاءٌ۔

الرِّعْيَةُ: چرنے یا چرانے کی کیفیت، نوعیت حفاظت و گلہ بانی۔ کہتے ہیں: هو حَسَنُ الرِّعْيَةِ او سَيِّئُ الرِّعْيَةِ: وہ اچھی طرح چراتا ہے یا بری طرح چراتا ہے (۲) وہ زمین جس میں پتھر کی نوکیں ہل چلانے میں رکاوٹ بنتی ہوں (۳) قدرتی چراگاہ۔

الرَّعِيَّةُ: چرنے والے مویشی (۲) زیر حفاظت و نگرانی مویشی (۳) عوام الناس جو کسی حاکم یا منتظم کے ماتحت ہوں اور وہ ان کے معاملات کی دیکھ بھال اور انتظام و انصرام کرتا ہو۔ (پبلک، رعایا) محکوم لوگ، ماتحت جماعت ج: رَعَايَا۔

المُرَاعَاةُ: لحاظ، رعایت، پاس داری، حمایت

مُرَاعَاةُ النَّظِيْر: اہل بدیع کے نزدیک یہ ہے کہ کسی شے کو اس کے مناسب چیزوں کے ساتھ جمع کر دیا جائے جن سے باہم تضاد نہ ہو جیسے: سوق (بازار) بیع (فروخت) دلّال کو ایک جگہ ذکر کیا جائے

مُرَاعَاةُ الحقوق: حقوق کی حفاظت۔

مُرَاعَاة الواجبات: فرائض کی پابندی۔

مُرَاعِي المواعِيْد: پابند اوقات۔

المَرْعَى: چارہ، جانوروں کے کھانے کی ہریالی قرآن پاک میں ہے: "والَّذِي أَخْرَجَ المَرْعَى"۔ کہاوت ہے: مَرْعًى وَلا كَالسَّعْدَانِ: ایسی چیز کے بارہ میں بولا جاتا ہے جسے اس کے مشابہ چیزوں پر ترجیح دی جائے (۲) چراگاہ ج: مَرَاعٍ۔

المَرْعَاةُ: المَرْعَى۔

ر —— غ

• رَغِبَ فُلانٌ ـَ رَغَبًا و رَغْبَةً و رُغْبَةً: خواہش مند ہونا، خواہش کرنا (۲) آمادہ ہونا۔

—— اليه: مائل ہونا، مشتاق ہونا۔

—— فی شیءٍ: چاہنا، پسند کرنا، خواہش کرنا، مشتاق ہونا (۲) دلچسپی رکھنا، دلچسپی لینا۔

رَغِبَ الیه فی کذا: عاجزانہ درخواست کرنا، کسی سے عاجزی کے ساتھ کوئی چیز چاہنا، مانگنا۔
— عن الشَّیئِ: کسی چیز سے کنارہ کش ہونا، چھوڑنا، نفرت کرنا، اعراض کرنا، بے توجہی اختیار کرنا۔
— بنَفْسِه عن الشَّیئِ: کسی چیز سے خود کو الگ رکھنا، معمولی بات سمجھ کر اس سے علیحدہ رہنا۔
— بنَفْسِه عن فُلانٍ: کسی پر اپنی برتری محسوس کرنا۔
— بفلانٍ عن کذا: کسی کو کسی چیز سے الگ رکھنا، اس کے لئے اس چیز کو برا سمجھنا
— الشَّیئَ و فیه: چاہنا، ارادہ کرنا۔ کہتے ہیں: رَغِبَ رَأْیُهُ اَحْسَنَ الرُّغْبِ: فیاض و وسیع الخیال ہونا۔
رَغُبَ ــُ رَغَابَةً و رُغْبًا: کشادہ اور بڑا ہونا جیسے: رَغُبَ الوَادِیُ۔
— فُلانٌ: بسیار خور ہونا، ہر وقت کھانے کی فکر میں رہنا۔ هو رَغِیْبٌ و رِغِّیْبٌ و هی رَغِیْبَةٌ۔
— الاَرْضُ: زمین کا نرم و کشادہ ہونا۔
أَرْغَبَ فُلانٌ: صاحب وسعت اور بسیار خور ہونا۔
— فُلانٌ فُلانًا فی الشَّیئِ و اِلَیْهِ: کسی کو کسی چیز کا خواہش مند بنانا، کسی چیز کی ترغیب دینا، مشتاق بنانا، آمادہ کرنا
— فُلانٌ عَنْهُ: الگ رکھنا، بچانا۔
— الشَّیئَ: کشادہ کرنا۔ أَرْغَبَ اللّٰهُ قَدْرَكَ: اللہ تعالیٰ تمہاری شان دوبالا کرے، قدر و منزلت بڑھائے۔
رَغَّبَهُ فیه: خواہش مند بنانا، ترغیب دینا، مشتاق بنانا (۲) خواہش پوری کرنا۔
ارتَغَبَ الحِمْلُ: (سامان وغیرہ کا) وزنی ہونا بوجھل ہونا۔ هو مُرْتَغِبٌ۔

ارتَغَبَ الشَّیئَ و فیه: چاہنا، خواہش کرنا
تَرَاغَبَ: کشادہ اور فراخ ہونا۔
— فیه: چاہنا، خواہش کرنا۔ تَرَاغَبُوْا فی الخَیْرِ: ایک دوسرے کے لئے بھلائی چاہنا۔
الرَّغَابُ: نرم زمین ج: رُغُبٌ۔
الرُّغُبُ: بہت پانی پینے (جذب کرنے) والی زمین۔
الرُّغْبَانَةُ: چپل کا تسمہ، جوتے کا تسمہ (۲) تسمہ کی جوتے کے نیچے لگنے والی گرہ۔
الرَّغْبَةُ: خواہش، میلان، شوق ج: رَغَبَات
الرَّغِیْبُ: وَادٍ رَغِیْبٌ: پانی بہت جذب کرنے والی وادی۔ رَجُلٌ رَغِیْبٌ: لمبے لمبے ڈگ بھرنے والا، جلد فاصلہ طے کرنے والا۔ حِمْلٌ رَغِیْبٌ: زیادہ بوجھ، بھاری لدان ج: رِغَابٌ و رُغُبٌ (۲) مرغوب و محبوب چیز۔
الرَّغِیْبَةُ: رَغِیْبٌ کا مؤنث۔ آرزو، مرغوب شے (۲) بڑا عطیہ، بہت بخشش ج: رَغَائِبُ فُلان یُفِیْدُ الغَرَائِبَ و یُفِیْ‌ءُ الرَّغَائِبَ: فلاں بہت سخی ہے (قیمتی اور مرغوب چیزوں سے دوسروں کو فائدہ پہنچاتا ہے)۔
المَرْغَبُ: خواہش (۲) زندگی کا میدان ج: مَرَاغِبُ۔
المَرْغُوبات و المَرَاغِبُ: پسندیدہ چیزیں، خواہشات۔
المَرْغَبَةُ: المَرْغَبُ۔
• رَغَثَ اُمَّهُ ــَ رَغْثًا: ماں کا دودھ پینا۔
— فُلانًا: مانگ مانگ کر کسی سے سب کچھ لے لینا (۲) بار بار مانگنا۔
رُغِثَ رغثًا: مانگے جانے کی وجہ سے (داد و دہش کی کثرت کی وجہ سے) کسی کا سب کچھ ختم ہو جانا۔ هو مَرْغُوْثٌ و هِیَ مَرْغُوْثَةٌ۔ فُلانٌ اَمْوالُهُ مَرْغُوْثَة

فَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهُ مَغُوْثَةٌ: اس کی ساری دولت مانگ مانگ کر ختم کر دی گئی اب اس کے پاس مدد کے لئے کچھ نہیں ہے
رُغِثَتِ المَرْأَةُ: عورت کے پستان کی رگ میں تکلیف ہونا۔ هی مَرْغُوْثَةٌ۔
أَرْغَثَتْهُ: دودھ پلانا (ماں کا اپنے بچہ کو)
— فُلانًا: بار بار مانگنا (۲) بار بار نیزہ مارنا۔
ارْتَغَثَهَا: (بچہ کا اپنی ماں کا) دودھ پینا۔
الرُّغَاثُ: پانی کو بہت جذب کرنے والی زمین (بہت زیادہ بارش ہی سے اس پر پانی بہے ورنہ خشک ہو جائے)۔
الرُّغَثَاءُ: عورت کے پستان میں دودھ کی رگ (یہ لفظ مفرد ہے)
الرَّغُوْثُ: دودھ پلانے والی۔ کہاوت ہے: فُلَانٌ اٰکَلُ من بِرْذَوْنَةٍ رَغُوْثٍ: فلاں آدمی دودھ پلانے والی عجمی گھوڑی سے بھی زیادہ کھاؤ ہے ج: رِغَاثٌ و رَغَائِثُ۔
المُرَغَّثُ: انگلی میں انگشتری پہننے کی جگہ۔
• رَغِدَ العَیْشُ ــَ رَغَدًا: زندگی کا خوش گوار ہونا، آسودہ اور فراخ ہونا۔ هو رَغْدٌ و رَاغِدٌ و أَرْغَدُ۔
رَغُدَ العَیْشُ ــُ رَغَدًا و رَغَادَةً: رَغِدَ۔ هو رَغْدٌ و رَغِیْدٌ۔
أَرْغَدَ: آسودہ حال ہونا، زندگی کی فراخی اور خوش گواری پانا۔
— عَیْشَهُ: زندگی کو خوش گوار اور آسودہ بنانا۔
— الماشِیَةَ: مویشی کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا۔
اسْتَرْغَدَ العَیْشَ: زندگی کے مزے لینا اور اسے فراخ و کشادہ پانا۔
ارْغَادَّ اللَّبَنُ: دودھ کا گاڑھا ہونا پوری طرح نہ جمنا۔
— فُلانٌ: کسی کی حالت بدل جانا، رنگ

بدل جانا اور بیماری یا غصہ یا کم خوابی کی بنا پر بے چینی اور سستی طاری ہونا۔

أَرْغَادَّ النَّائِمُ: سونے والے کا جاگنا اور اس پر سستی کا اثر ہونا۔

—— فِي رَأْيِه: رائے میں متردد ہونا، جم کر فیصلہ نہ کرنا۔

—— الغَضْبَانُ: غصہ کی وجہ سے جواب نہ دے پانا۔

الرَّاغِدُ: آسودہ حال، آسودہ و فراخ زندگی والا۔ هِيَ رَاغِدَة۔

الرَّغَدُ: فراخ و آرام دہ زندگی، آسودہ حالی قرآن پاک میں ہے: "فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا"

هو في رَغَدٍ مِنَ العَيْشِ: وہ آسودہ زندگی گزار رہا ہے۔

عِيشَةٌ رَغَدٌ: خوش حالی کی زندگی آسودہ زندگی۔

الرَّغَادَةُ: آسودہ حالی، زندگی کی فراخی۔

الرَّغِيدُ: خوش گوار زندگی۔

الرَّغِيدَةُ: مؤنث: الرَّغيد (۲) فرنی کی طرح دودھ اور آٹے کا پتلا حلوا (۳) مکھن ج: رَغَائد۔

المَرْغَدَةُ: باغیچہ ج: مَرَاغِد۔

رَغْرَغَ العَيْشُ: رَغِدَ۔ آسودگی اور خوشحالی میں مست ہونا۔

—— فُلَانٌ: بھلائی میں ڈوبا ہوا ہونا۔

—— المَاشِيَةُ: جانوروں کا ہر روز جس طرح چاہیں پانی پر جانا (۲) ترش گھاس کھا کر (جو پانی کے گرد ہوتا ہے) پانی پینا۔

—— الإِبِلَ: اونٹوں کو ترش گھاس کھانے پر مجبور کرنا۔

—— الأَمْرَ: چھپانا۔

المُرَغْرَغُ: کچا سوت جسے پختہ نہ کیا گیا ہو۔

• رَغَسَت المَرْأَةُ ـ رَغْسًا: بہت اولاد والی ہونا۔

رَغَسَ اللّٰهُ القَوْمَ: اللہ کا افراد قوم میں اضافہ کرنا اور ترقی دینا۔

—— اللّٰهُ المَالَ او الوَلَدَ: اللہ کا کسی کے مال و اولاد میں برکت دینا۔

—— اللّٰه فلانًا مَالًا او وَلَدًا كَثِيرًا: اللہ کا کسی کے مال و اولاد میں کثرت کے ساتھ برکت دینا۔

أَرْغَسَ اللّٰهُ المَالَ: رَغَسَه۔

أَرْغَسَهُ مَالًا: کسی کو بہت سا مال دینا۔

—— نَفْسَهُ: خود کو خوش حال کرنا، اپنے دل کو خوش کرنا۔

رَغَّسَهُ: أَرْغَسَهُ۔

اسْتَرْغَسَهُ: کمزور اور نرم سمجھنا۔

الرَّغْسُ: خیر و برکت، اضافہ و ترقی ج: أَرْغَاس۔

الرِّغْسُ: ولادت کے وقت بچے کے ساتھ نکلنے والی آلودگی (جیسے ناک کی ریزش) یا سر پر لگی باریک جھلی (۲) روئیدگی ج: أَرْغَاس۔

المُرْغِسُ: فراخ زندگی۔

المَرْغُوسُ: وَجْهٌ مَرْغُوسٌ: کھلا ہوا مبارک چہرہ۔ رَجُلٌ مَرْغُوسٌ، صاحب خیر و برکت، آسودہ حال۔

المَرْغُوسَةُ: بہت جننے والی عورت (۲) الجھن، پیچیدگی۔ هم في مَرْغُوسَةٍ مِنْ أَمْرِهِمْ۔

• رَغَشَ عَلَيه ـ رَغْشًا: کسی کے خلاف ہنگامہ کرنا۔ کہتے ہیں: لا تَرْغَشْ عَلَينا۔

• الرَّغِيغَةُ: بلوئے ہوئے دودھ کے جھاگ مکھن (۲) گرم کیا ہوا دودھ جس میں قلیل سے آٹا ملا دیا گیا ہو (یہ حالت نفاس والی عورت کے لئے بنایا جاتا تھا) (۳) کھجور کے شیرہ سے بنایا ہوا ایک کھانا (۴) پتلا گندھا ہوا آٹا (۵) نرم گھاس (۶) عمدہ زندگی۔

• رَغَفَ العَجِينَ ونَحْوَهُ ـ رَغْفًا: گندھے ہوئے آٹے وغیرہ کا پیڑا بنانا یا ٹکیہ بنانا (پکانے کے لئے)۔

رَغَّفَ: رَغَفَ۔

الرَّغِيفُ: روٹی، آٹے کی ٹکیہ ج: أَرْغِفَةٌ ورُغْفَانٌ ورُغُفٌ۔

• رَغَلَ أُمَّهُ ـ رَغْلًا ورَغْلَةً: بچہ کا ماں کے دودھ کا جلدی سے ایک گھونٹ لے لینا، دودھ پینا۔

رَغِلَ ـ رَغَلًا: بے ختنہ ہونا۔

أَرْغَلَ: بے موقع کام کرنا، غلط جگہ پر رکھنا، غلطی کرنا، بہکنا۔

—— الزَّرْعُ: کھیتی کے خوشوں میں دانہ پڑ جانا۔

—— فُلَانٌ: بچوں جیسی حرکتیں کرنا، بچوں جیسی باتیں کرنا۔

—— الأُمُّ المَوْلُودَ: ماں کا اپنے بچہ کو دودھ پلانا

—— الطَّائِرُ فَرْخَهُ: پرندہ کا اپنے بچہ کو دانہ کھلانا۔

—— المَاءَ: پانی زیادہ گرانا۔

—— الیه: مائل ہونا۔

الأَرْغَلُ: غیر مختون (۲) العَيْشُ الأَرْغَلُ: آسودہ زندگی۔

الأُرْغُولُ: دیکھئے: (ارغول)

الرَّغَلُ: ایک تلخ گھاس ج: أَرْغَالٌ۔

الرَّغْلَةُ: ماں کی بے خبری میں اچانک پیا ہوا دودھ۔

الرُّغْلَةُ: ختنہ کے وقت قطع کی جانے والی کھال ج: رُغَلٌ۔

الرَّغُولُ: شَاةٌ رَغُولٌ: بکری جو بیڑ کا دودھ پیے۔ فُلَانٌ رَمٌّ رَغُولٌ: ہر چیز جو ہاتھ لگے کھا جانے والا ج: رُغُلٌ۔

• رَغَمَ ـ رَغْمًا ومَرْغَمًا ومَرْغَمَةً: ذلیل ہونا (۲) ناپسندیدگی کی بنا پر حقیر و ذلیل ہونا۔

رَغَمَ أَنْفَهُ: ناپسند کرنا، اظہار ناگواری کرنا۔

حدیث میں ہے: "وإنْ رَغَمَ أنْفُ أبي الدَّرْدَاءِ"۔

رَغَمَ الشيءَ: کسی چیز کو مٹی کے ساتھ ملا دینا، زمین سے لگانا، خاک آلود کرنا، نفرت کرنا

ـــ فُلانًا: مجبور کرنا، ذلیل کرنا۔

رَغِمَ ـَ رَغْمًا: مٹی سے لگ جانا (۲) ذلیل ہونا، عاجز و درماندہ ہونا۔ رَغِمَ أنْفُ فُلاَنٍ کے بھی یہی معنی ہیں۔ حدیث معقل بن یسار میں ہے: "رَغِمَ أنْفِي لأمْرِ اللّٰهِ: حکم الٰہی کے لئے میں سرنگوں اور درماندہ ہوں (۲) کسی بات پر مجبور ہونا۔ هو رَغِيمٌ ج: رُغَمَاءُ و رِغَامٌ و هي رَغِيمَةٌ ج: رَغَائِمُ۔

أرْغَمَهُ: مجبور کرنا، ذلیل کرنا، مغلوب کرنا، ناراض کرنا، خاک آلود کرنا۔ أرْغَمَ أنْفَهُ کے بھی یہی معنی ہیں۔

رَاغَمَ: علیحدگی اختیار کرنا، علیحدگی اختیار کرکے دشمن پر اتر آنا۔ کہاوت ہے: فُلاَنٌ لا يُرَاغِمُ شَيْئًا اذا لَمْ يُعْوِزْهُ شَيءٌ: فلاں کی اگر کوئی چیز گم نہ ہو تو وہ قطعاً بے تعلقی اختیار نہیں کرتا۔

رَغَّمَهُ: رَغَمَهُ۔ ذلیل و خوار کرنا، خاک آلود کرنا دو سجدۂ سہو والی حدیث میں ہے: "كَانَتَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ" وہ دونوں شیطان کی تذلیل کے لئے ہیں (۲) کسی کو رَغْمًا کہنا (یعنی تم ذلیل ہو)۔

ـــ فُلاَنٌ أنْفَهُ: عاجز و درماندہ ہونا، ذلیل و خوار ہونا۔

تَرَغَّمَ فُلانًا: کسی کی مرضی کے خلاف کام کرنا

الرَّاغِمُ: ذلیل (۲) مجبور، مغلوب۔

الرَّغَامُ: مٹی۔ ألْقَاهُ في الرَّغَامِ: ذلیل و خوار کرنا۔

الرُّغَامَى: ناک (۲) پھیپھڑے کی نالی (۳) جگر بڑھنے کی بیماری۔

الرُّغَامَةُ: ضرورت، خواہش و طلب۔

الرَّغْمُ: مٹی (۲) ذلت (۳) مجبوری (۴) ناگواری على رَغْمِهِ و عَلَى الرَّغْمِ مِنْهُ و رَغْمًا منه: اس کی ناگواری کے باوجود، اس کی مرضی کے خلاف۔

الرِّغْمُ: نفرت، ذلت، خواری، ناگواری۔ فَعَلَهُ عَلَى رِغْمِهِ: اس کی ناگواری کے باوجود اس نے وہ کام کیا۔

المُرَاغَمُ: جانے اور بھاگنے کی جگہ۔ قرآن پاک میں ہے: "ومَنْ يُهَاجِرْ في سَبِيلِ اللّٰه يَجِدْ في الأرْضِ مُرَاغَمًا كَثِيرًا وسَعَةً" (۲) پناہ گاہ (۳) قلعہ۔

المِرْغَامُ: غصہ دلانے والا م: مِرْغَامَةٌ۔

المَرْغِمُ: ناک۔ کہاوت ہے: مَا لي عن ذٰلِكَ مَرْغَمٌ: مجھے اس سے باز رکھنے والی کوئی چیز نہیں ج: مَرَاغِمُ۔

مَرَاغِمُ الإنْسانِ: ناک اور اس کے اطراف۔

المَرْغَمَةُ: ضرورت۔ لي عِنْدَهُ مَرْغَمَةٌ: اس سے میری ضرورت وابستہ ہے (۲) ذلت و خواری ج: مَرَاغِمُ۔

• رَغَنَ إليه ـَ رَغْنًا: مائل ہونا، متوجہ ہونا (۲) کسی کی بات کو غور سے سننا اور اسے مان لینا۔

ـــ فيه: خواہش و لالچ کرنا۔

ـــ فُلاَنٌ: مزے اڑانا، مزے سے کھانا پینا يَوْمُ رَغْنٍ: تفریح کا دن جس میں خوب مزے لے کر کھایا پیا جائے۔

أرْغَنَ: فرماں بردار ہونا۔

ـــ إليه: متوجہ ہونا، کسی کی بات کو غور سے سننا اور مان لینا۔

ـــ فُلانًا: لالچ دلانا۔

ـــ الأمْرَ: آسان کرنا۔

• الأُرْغُنُ و الأُرْغُونُ: ایک باجے کا نام، آرغن۔ دیکھئے (ارغن)

• رَغَا ـُ رَغْوًا: جھاگ دار ہونا، جھاگ آنا، بلبلے اٹھنا۔

ـــ البَعِيرُ و نَحْوُهُ رَغْوًا و رُغَاءً: اونٹ وغیرہ کا بلبلانا، چیخنا، شور مچانا۔

ـــ الصَّبِيُّ: بچہ کا بلبلانا، بہت زور سے رونا

ـــ الرَّعْدُ: گرج ہونا، بادل کا زور سے گرجنا، کڑکنا۔

ـــ فُلاَنٌ: بہت بولنا۔

أرْغَى: جھاگ دار ہونا، بہت جھاگ اٹھنا۔

ـــ فُلاَنٌ: غصہ سے منہ میں جھاگ اٹھنا، غیظ و غضب سے لال پیلا ہونا، چیخنا چلانا دھمکی دینا۔ کہتے ہیں: جِئْتُهُ فَمَا أرْغَى ولَا أثْغَى: میں اس کے پاس آیا مگر اس نے مجھے نہ بکری دی اور نہ اونٹنی (یعنی کچھ بھی نہ دیا)۔

ـــ البَعِيرَ و نَحْوَهُ: اونٹ وغیرہ کو بولنے پر اکسانا، غصہ دلانا۔

ـــ فُلانًا: مغلوب کرنا، ذلیل کرنا (۲) غصہ دلانا

ـــ فُلانًا الحَدِيثَ: کسی سے کم بات کرنا۔

رَغَّى الشيءُ: جھاگ اٹھنا (رَغَّى و أرْغَى و رَغَا اللَّبَنُ و الصَّابُونُ)۔ اسی سے ہے كَلاَمٌ مُرَغٍّ: مبہم اور غیر واضح بات

ـــ البَعِيرَ و نَحْوَهُ: أرْغَاهُ۔

ـــ فُلاَنًا: غصہ دلانا، ناراض کرنا۔

ارْتَغَى الرَّغْوَةَ: جھاگ پینا۔ کہاوت ہے: يُسِرُّ حَسْوًا في ارْتِغَاءٍ (وہ جھاگ کی آڑ لے کر اصل مشروب کو پی جاتا ہے، ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو ظاہر کچھ کرتا ہو اور عمل اس کے خلاف کرتا ہو) (۲) کف گیر یا چمچہ وغیرہ سے جھاگ اتارنا۔

تَرَاغَوْا: لوگوں کا مختلف جگہوں پر شور مچانا۔ اسی سے ہے تَرَاغَتِ الرِّكَابُ: قافلوں میں شور مچا کوئی کہیں بول رہا ہے کوئی کہیں۔

ـــ عَلَيْه: کسی کے خلاف ایک دوسرے کو چیخ چیخ کر بلانا۔ حدیث میں ہے: "إنَّهُمْ

وَاللّٰهِ تَرَاغَوْا عليه فقَتَلُوهُ"

الرَّاغِيَـةُ : اونٹنی ۔ کہتے ہیں: مَالَهُ ثَاغِيَةٌ وَ لَا رَاغِيَةٌ :اس کے پاس نہ بکری ہے نہ اونٹنی (۲) اونٹ کی بلبلاہٹ، اونٹ کے بولنے کی آواز ۔ کہاوت ہے: كانت عَلَيْهِمْ كرَاغِيَةِ البَكْرُ: وہ ان لوگوں کے لئے نحوست میں نوجوان اونٹ کی بلبلاہٹ کے مانند تھی جیسے کہ حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی کے نومولود بچہ کی آواز ان کے لئے بدبختی و نحوست تھی ج: رَوَاغِ ۔

الرُّغَاءُ :اونٹ کی بلبلاہٹ ،اونٹ کی آواز (۲) عام آواز۔ جیسے کہا جائے: سَمِعْتُ رُغَاءَ الرَّعْدِ۔ اسی سے ہے: أَتَاكَ خَيْرٌ لَهُ رُغَاءٌ: تمہارے پاس خوب دولت آئی (شور سے کثرت مراد لی گئی)۔

الرُّغَاوَى : جھاگ جو سیال چیزوں کو اچھالنے یا جوش دینے یا حل کرتے وقت اٹھتا ہے ج: رَغَاوَى ۔

الرُّغَاوَةُ : الرُّغَاوَى ج، رَغَاوَى ۔

الرَّغَّاءُ : بلند آواز یا بسیار گو آدمی، جوش سے بولنے والا ۔

الرُّغْوَةُ : جھاگ، صابن کا ہو یا دودھ وغیرہ کا (۲) بلبلہ ج: رُغًى ۔

المِرْغَاةُ : کف گیر یا چمچہ جس سے جھاگ اتارا جائے ج: مَرَاغٍ ۔

ر ــــــ ف

•رَفَأَ الثَّوبَ و نَحْوَهُ ـَ رَفْئًا و رِفَاءً : کپڑے میں رفو کرنا، پھٹی ہوئی جگہ کو ملا کر سینا۔

ـــ بَيْنَهُمْ : صلح کرانا۔ خَرَقَ ثَوْبَ الْمَوَدَّةِ بالإِسَاءَةِ و رَفَأَهُ بالإِحْسَانِ : کسی کے ساتھ بدسلوکی کر کے رشتۂ مودت کو توڑنا اور حسن سلوک کے ذریعہ اسے جوڑنا ۔

رَفَأَ فَلَانًا : تسلی دینا ، ڈھارس بندھانا، خوف کو دور کرنا (۲) دوستی و تعلق قائم کرنا ۔

ـــ السَّفِينَةَ : جہاز یا کشتی کو ساحل یا بندرگاہ کے قریب لانا۔

أَرْفَأَتِ السَّفِينَةُ : کشتی یا جہاز کا ساحل سے قریب ہونا ۔

ـــ فُلَانٌ إِلَيه : مائل ہونا، کسی کی طرف رجحان ہونا ۔

ـــ السَّفِينَةَ : کشتی یا جہاز کو کنارہ یا بندرگاہ کے قریب لانا۔

ـــ فُلَانًا : کسی کے ساتھ نرمی سے پیش آنا، دل داری کرنا ۔

رَافَأَهُ مُرَافَأَةً و رِفَاءً : موافق ہونا، اتفاق کرنا، کنارہ لگانا۔ رَافَأَهُ فِى البَيْعِ : بیع میں کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔

رَفَّأَهُ تَرْفِئَةً و تَرْفِيئًا : کسی کو "بالرِّفاء و البنين" کہہ کر دعا دینا (یہ دعا شادی کرنے والے کو دی جاتی ہے یعنی تم دونوں خاوند و بیوی میں خدا اتفاق و محبت قائم رکھے اور اولاد عطا کرے) شادی کی مبارک باد دینا۔

الرِّفَاءُ : اتحاد و اتفاق ۔

الرِّفَاوَةُ : رفوگری، رفوگری کا پیشہ۔

الرَّفَّاءُ : رفوگر۔ هي رَفَّاءَةٌ ۔

المَرْفَأُ : بندرگاہ، کشتی اور جہاز کے لنگرانداز ہونے کی جگہ ج : مَرَافِئُ ۔

اليَرْفَئِيُّ : ڈر کر بھاگ جانے والا، ڈر سے بے قابو ہو جانے والا (۲) ہرن (۳) چرواہا بکریاں چرانے والا (۴) شترمرغ، نر۔

ارْفَأَنَّ : کمزور و ڈھیلا ہونا (۲) جوش کے بعد پرسکون ہونا۔

ـــ غَضَبُهُ : غصہ ٹھنڈا ہونا ۔

ـــ عَيْشُهُ : زندگی کا خوش گوار ہونا ۔

الرُّفَأْنِينَةُ : زندگی کی آسودگی و فراخی ۔

•رَفَتَ ـُ رَفْتًا : چورا ہونا، ریزہ ریزہ ہونا ٹوٹنا، کٹنا ۔

ـــ الشيءَ : توڑنا، چورہ کرنا، ریزہ ریزہ کرنا، کوٹ کر باریک کرنا۔

تَرَفَّتَ : ٹکڑے ہونا، چورہ ہونا، ٹوٹنا ۔

الرُّفَاتُ : ریزے، چورا، بوسیدہ چورا، قرآن پاک میں ہے: "وَقَالُوا أَئِذَا كُنَّا عِظَامًا و رُفَاتًا أَئِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا"

الرُّفَتُ : توڑنے اور کوٹنے والا (۲) بھوسا، بھس ۔

•رَفَثَ فِى كَلَامِهِ ـُ رَفْثًا و رُفُوثًا : فحش باتیں کرنا، فحش گوئی کرنا، گندی باتیں کرنا۔

رَفِثَ ـَ رَفَثًا : رَفَثَ ۔

رَافَثَهُ : کسی کے ساتھ فحش کلامی کرنا ۔

تَرَافَثُوا : باہم فحش کلامی کرنا۔

الرَّفَثُ : فحش گوئی (۲) جماع، عورت کے ساتھ صحبت خواہی ۔ قرآن پاک میں ہے: "أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَائِكُمْ"

•رَفَّحَهُ : شادی کی مبارک باد دینا ۔

•رَفَدَهُ ـِ رَفْدًا و رِفَادَةً : سہارا دینا ٹیکی لگانا، تھامنا، سہارا دے کر روکنا، مضبوط کرنا۔

ـــ فُلَانًا : مدد کرنا (۲) دینا، عطا کرنا ۔

ـــ الدَّابَّةَ و عَلَيْهَا : پالان، خوگیر یا نرم و گدگدا کپڑا چوپائے کی پیٹھ پر ڈالنا ۔

رَافَدَهُ : مدد و اعانت کرنا ۔

رَفَّدَ : قدرے لپک کر چلنا ۔

ـــ القومُ فُلَانًا : کسی کو سردار بنانا اور اس کی تعظیم کرنا ۔

ارْتَفَدَ مِنْهُ : کسی سے اپنا حصہ لینا۔

اُرْتَفَدَ مالاً : دولت کمانا۔
تَرَافَدُوْا : باہم تعاون کرنا ۔
اِسْتَرْفَدَہٗ : کسی سے حصہ مانگنا، مدد چاہنا، بخشش چاہنا۔
التَّرْفِیْدُ : عورت کا سرین، سرین ۔
الرَّافِدُ : بادشاہ کا قائم مقام جو اس کی عدم موجودگی میں امورِ مملکت کا انتظام کرے ج : رُفَّادٌ و رُفَّدٌ (۲) معاون نہر یا چھوٹی نہر جس کا پانی بڑی نہر میں جائے۔
الرَّافِدَانِ : دریار دجلہ و فرات ۔
الرَّافِدَۃُ : ایک چھڑ یا وہ تمام چھڑیں جن کو جوڑ کر تعمیر کا ڈھانچہ تیار کیا جاتا ہے ج : رَوَافِدُ۔
الرِّفَادَۃُ : زین یا کجاوہ کے نیچے رکھا جانیوالا نرم موٹا کپڑا، نمدہ، پالان (۲) زمانۂ جاہلیت میں غریب حجاج کی ضیافت (وہ مال جسے قریش کے لوگ اپنے مالوں میں سے نکال کر غریب حاجیوں کے لئے کھانے وغیرہ کا انتظام کرتے تھے) (۳) زخم پر باندھنے کی پٹی ۔
الرَّفْدُ : حصہ (۲) بڑا بادیہ (پیالہ) (۳) دودھ نکالنے کا برتن. کسی کی موت پہ کہتے ہیں: اُرِیْقَ رَفْدُ فُلَانٍ۔ ج : اَرْفَادٌ و رُفُوْدٌ ۔
الرِّفْدُ : حصہ (۲) بڑا پیالہ (۳) عطیہ، بخشش. قرآن پاک میں ہے: " بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ " برا ہے انعام میں دیا ہوا عطیہ حدیث میں ہے: " من اقْتِرَابِ السَّاعَةِ اَنْ یکُوْنَ الفَیْءُ رِفْدًا " فئ (مال) کو بطور عطیہ لوگوں کو دیا جانا قرب قیامت کی نشانی ہے ۔ فئ وہ مال ہے جو کفار سے مسلمانوں کو بغیر جنگ کئے حاصل ہو، یہ بیت المال میں جمع ہو کر غریبوں اور یتیموں وغیرہ اہل حاجت پر صرف کیا جاتا ہے۔ اس مال کو بطور انعام لوگوں کو دیا جائے گا تو مستحقین محروم ہو جائیں گے (۴) امداد ج: اَرْفَادٌ و رُفُوْدٌ۔
الرِّفْدَۃُ : لوگوں کا گروہ، جماعت ج : رِفَدٌ
الرَّفُوْدُ : بہت دودھ دینے والی وہ اونٹنی جو ایک دفعہ میں برتن کو بھر دے ج: رُفُدٌ و رَفَائِد۔
الرَّفِیْدَۃُ : هو رَفِیْدَۃُ صِدْقٍ : وہ مددگار ہے ج: رَفَائِد۔
الرَّوَافِدُ : چھت کی کڑیاں ۔ واحد: رَافِدَۃ
الْمَرْفَدُ : امداد، مدد ج: مَرَافِدُ۔
الْمِرْفَدُ : بڑا پیالہ (۲) دودھ نکالنے کا برتن ج: مَرَافِدُ
الْمِرْفَدُ : وہ کپڑا یا گدی جس سے عورت اپنے سرین کو بڑا کرتی ہے (۲) بڑا پیالہ، بادیہ (۳) دودھ نکالنے کا برتن ج : مَرَافِدُ ۔
• رَفْرَفَ الطَّائِرُ : پرندہ کا پروں کو ہلانا، پھڑ پھڑانا، کسی جگہ بیٹھنے کے لئے اس کے گرد پروں کو ہلانا، منڈلانا. حدیث میں ہے: " رَفْرَفَتِ الرَّحْمَةُ فَوْقَ رَأْسِہٖ " رحمتِ خداوندی اس کے سر پر منڈلا رہی ہے ۔
— العَلَمُ : پرچم کا لہلہانا ۔
— العَلَمَ : پرچم لہرانا۔
— المَحْمُوْمُ : بخار والے کا کپکپانا، اُمّ السائب کی حدیث میں ہے: " أَنَّہٗ مَرَّ بِہا وھی تُرَفْرِفُ من الحُمّٰی، قَالَ: مالَكِ تُرَفْرِفِیْنَ "
— الشیءَ : آواز دینا، بولنا ۔
— علَیہ : شفقت و مہربانی کرنا ۔
— العَیْنُ : آنکھ پھڑکنا ۔
تَرَفْرَفَ : لہلہانا۔
الرَّفْرَافُ : بازو، پر (۲) شتر مرغ (نر) (۳) ایک قسم کی چڑیا جس کی دم ہر وقت ہلتی رہتی ہے اور وہ پانی میں اپنا سایہ دیکھ کر اس پر لوٹ پڑتی ہے ۔
ثَغْرٌ رَفْرَافٌ : چمکدار دانت ۔
الرَّفْرَفُ : مچان یا دیوار میں لگا ہوا تختہ وغیرہ جس پر سامان رکھا جاتا ہے (۲) شیڈ یا چھوٹا سائبان جو گھر کے آگے دھوپ سے بچنے کے لئے نکالا جاتا ہے (۳) موٹر کے پہیہ پر نکلا ہوا بازو (۴) خیمہ یا زرہ یا کرتے کا لٹکا ہوا حصہ، دامن (۴) کونا، جانب (۵) پردہ حدیثِ وفاۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے: " فرفع الرَّفْرَفُ فرأینا وَجْہَہٗ کأَنَّہٗ وَرَقَۃٌ تُخَشْخِشُ " (پردہ اٹھایا گیا تو ہم نے آپؐ کے چہرۂ انور کو دیکھا کہ وہ گویا برگ پر بہار ہے) (۶) بچھانے کا فرش، دری، چاندنی وغیرہ (۷) تکیہ۔
ثَوْبٌ رَفْرَفٌ : باریک کپڑا ج: رَفَارِف
رَفْرَفٌ خُضْرٌ : سبز کپڑے یا گدے ۔ قرآن پاک میں ہے: " مُتَّکِئِیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ " وہ خوش نما سبز گدوں اور تکیوں پر ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے ۔
الرَّفْرَفَۃُ : رَفْرَفٌ کا واحد. غالیچہ، خوش نما تکیہ. کہتے ہیں: أَقْعَدَنِی عَلٰی رَفْرَفَۃٍ بین یَدَیْہِ ۔ ج: رَفَارِفُ ۔
• رَفَسَ ـُ رَفْسًا و رِفَاسًا : لات مارنا ۔
— فُلَانًا رَفْسًا و رُفُوْسًا : کسی کے سینہ پر لات مارنا ۔
— الدَّابَّۃَ : چوپائے کے پیر میں رسّی باندھنا،
— الشیءَ : کوٹنا ۔
الرِّفَاسُ : وہ رسی جو چوپائے کی اگلی ٹانگ میں اوپر تک باندھی جائے (جس سے وہ زمین سے اٹھی رہے)۔
الرَّفَّاسُ : چھوٹی دخانی کشتی (۲) کشتی کو گھمانے کی چرخی ۔
الرَّفُوْسُ : دَابَّۃٌ رَفُوْسٌ : لات مارنے والا جانور، مرکھنا جانور (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: رُفُسٌ (مذکر کیلئے) و رُفُسٌ و رَفَائِسُ (مؤنث کیلئے)۔

الِمرْفَشُ: کوٹنے کا آلہ، موگری ج: مَرَافِشُ.
•رَفَشَ فی الأَمْرِ ـُ رُفُوشًا: کسی معاملہ میں کشادہ ہونا، وسعت سے کام لینا۔
ـــ الحُبُوبَ رَفْشًا: غلہ کو بیلچہ سے اٹھانا یا سرکانا۔
ـــ الطَّعَامَ: اچھی طرح کھانا۔
ـــ الشَیْءَ: کوٹنا، باریک کرنا۔
رَفِشَ ـَ رَفَشًا: بڑے اور چوڑے کان والا ہونا۔ هو أَرْفَشُ و هی رَفْشَاءُ. أَرْفَشُ الأُذُنَیْنِ و رَفْشَاءُ الأُذُنَیْنِ بھی کہتے ہیں۔ حضرت سلمان فارسیؓ کی حدیث میں ہے: "أَنَّهُ كَانَ أَرْفَشَ الأُذُنَیْنِ" ج رُفْشٌ
أَرْفَشَ: مزے اڑانا، کھانے پینے اور مباشرت وغیرہ میں مشغول رہنا۔
ـــ بالمکانِ: جم کر رہنا، الگ نہ ہونا۔
رَفَّشَ لِحْیَتَهُ: داڑھی کو پھیلانا، پھیلا کر بیلچہ نما کر دینا۔
الرَّفْشُ: بے خوفی اور آسودگی کے ساتھ خورد و نوش۔ کہتے ہیں: وَقَعَ فی الرَّفْشِ و القَفْشِ: وہ عیش و عشرت اور عورتوں سے لطف اندوزی میں پڑ گیا (۲) وہ بیلچہ جس سے غلہ کو اٹھا کر اڑایا جائے کہاوت ہے: من الرَّفْشِ إلی العَرْشِ: (بیلچہ سے تخت شاہی پر) ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو گمنامی اور بے وقعتی سے نکل کر اعلیٰ مقام پر پہنچ جائے ج: رُفُوشٌ و أَرْفَاشٌ.
الرَّفَّاشُ: بیلچہ سے غلہ کو سرکا کر تولنے والے کو دینے والا۔
الِمرْفَشَةُ: بیلچہ ج: مَرَافِشُ
•ارْتَفَصَ السِّعْرُ: بھاؤ بڑھنا۔ ارْتَفَصَت السُّوقُ بِالغَلَاءِ: بازار میں گرانی ہو گئی
تَرَافَصُوا المَاءَ وغَیْرَهُ و علیه: پانی وغیرہ کو باری باری لینا۔

الرُّفْصَةُ: موقع، پانی پینے کی باری (۲) لوگوں کا مشترکہ پانی ج: رُفَصٌ.
الرَّفِیصُ: ہم مشرب، پینے میں شریک۔
•رَفَضَ الوَادِی ـُ رَفْضًا و رُفُوضًا: وادی کا کشادہ ہونا۔
ـــ النَّخْلُ: کھجور کے خوشوں کا پھیلنا اور غلاف گر جانا۔
ـــ المَاشِیَةُ: مویشی کا چراگاہ میں اِدھر اُدھر پھیلنا اور تنہا تنہا چرنا۔
ـــ الشَیْءَ رَفْضًا: چھوڑنا، بچنا، کنارہ کش ہونا (۲) پھینکنا، ہٹانا (۳) ٹھکرا دینا (۴) توڑنا (۵) رد کرنا۔
ـــ الطَّلَبَ: درخواست وغیرہ نامنظور کرنا
ـــ القَضِیَّةَ: مقدمہ خارج کرنا۔
ـــ حَوَالَةً مَالِیَّةً: منی آرڈر واپس کرنا
ـــ المَاشِیَةَ ـِ رَفْضًا: مویشی کو چراگاہ میں ان کے حال میں چھوڑ دینا۔
رَفَّضَ فِی القِرْبَةِ وغَیْرِهَا: مشکیزہ میں تھوڑا پانی چھوڑنا۔
تَرَفَّضَ: تر بتر ہونا، بکھر جانا، منتشر ہونا، بہنا، پھیلنا، تعصب برتنا، رافضی ہونا۔
ارْفَضَّ: تَرَفَّضَ. الدَّمْعُ و العَرَقُ: آنسو بہنا، پسینہ بہنا یا ٹپکنا۔ براق والی حدیث میں ہے: "إِنَّهُ اسْتَصْعَبَ عَلَی النَّبِیِّ (صلی اللّٰه علیه وسلم) ثُمَّ ارْفَضَّ عَرَقًا و قَرَّ" نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو براق پر سواری کے وقت دشواری محسوس ہوئی پھر آپ کو پسینہ آیا اور جسم مبارک ٹھنڈا ہو گیا۔
ـــ الوَجَعُ: درد زائل ہو جانا۔
اسْتَرْفَضَ الوَادِی: وادی کا کشادہ ہونا
الرَّافِضَةُ: الرَّافِضُ کا مؤنث (۲) سپاہیوں کی ایک جماعت جس نے اپنے افسر کے احکام کو ٹھکرا کر واپسی اختیار کی (۳) شیعوں کا ایک فرقہ جو صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی مذمت اور کردار کشی کو جائز سمجھتا ہے۔ رَافِضَہ اس لئے کہتے ہیں کہ انھوں نے حضرت زید بن علیؓ کی یہ بات ماننے سے انکار کر دیا تھا کہ وہ شیخین (حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمر فاروقؓ) کو ہدف ملامت و مذمت نہ بنائیں ج: رَوَافِض۔
الرَّافِضِیُّ: رافضة کی طرف نسبت، مذہب رافضہ اختیار کرنے والا۔ متعصب، کٹر۔ م: رَافِضِیَّةٌ۔
الرُّفَاضُ: (من الشَیْءِ) کسی چیز کا چورا، ریزے، ٹکڑے۔
الرِّفَاضُ: دائیں اور بائیں مڑنے والے راستے
الرَّفْضُ: سیال چیزوں کی تھوڑی مقدار (۲) خوراک جو بدن کے لئے ضروری ہو۔
الرَّفَضُ: ہر منتشر اور بکھری ہوئی چیز (۲) لوگوں کا گروہ (۳) برتن میں بچا ہوا پانی یا سیال چیز (۴) خوراک جو بقاء حیات کے لئے ضروری ہو (۵) کسی چیز کا کنارہ، حصہ ج: رُفُوضٌ و رِفَاضٌ و أَرْفَاضٌ۔
فی أَرْضِ كذا رُفُوضٌ من كَلَإٍ: فلاں زمین میں بکھری ہوئی گھاس ہے کچھ یہاں ہے تو کچھ دوسری جگہ ہے۔
رُفُوضُ الأَرْضِ: غیر مملوکہ زمینیں۔ یا ناقابل ملکیت زمینیں۔
الرِّفْضُ: رَوَافض کا عقیدہ (یعنی صحابۂ کرام اور شیخین پر طعن و تنقیص کا جواز)۔
الرُّفَضَةُ: بہت ٹھکرانے والا، بہت چھوڑنے والا۔ کہاوت ہے: هو قُبَضَةٌ رُفَضَةٌ: وہ ایسا بہت کرتا ہے کہ چیزوں کو لیتا ہے اور پھر چھوڑ دیتا ہے۔
رَاعٍ قُبَضَةٌ و رُفَضَةٌ: مویشی کو حفاظت کے ساتھ ہانکنے والا اور پھر چرنے کے لئے آزاد چھوڑنے والا چرواہا۔
الرَّفَّاضُ: غیر مملوکہ زمینوں کی نگرانی کرنے والا۔ هی رَفَّاضَةٌ وهُم رُفَّاضَةٌ

الرَّفِيْضُ: پسینہ (۲) ٹوٹا ہوا نیزہ، ٹوٹی ہوئی چیز (۳) نامنظور

المَرْفَضُ: پانی کا راستہ، پانی گرنے کی جگہ ج: مَرَافِض۔

الترفُّض: عصبیت، کٹرپن (۲) بکھرنا، ٹوٹنا۔

المَرْفُوْضُ: نامنظور، ٹھکرایا ہوا، واپس کیا ہوا۔

•رَفَعَ القَوْمُ ـَ رَفْعًا: لوگوں کا ملک میں بڑھنا، ترقی کرنا۔

— البَعِيْرُ و نَحْوُهُ فِی سَيْرِهِ: اونٹ وغیرہ کا تیز چلنا، بہت چلنا۔

— الشئَ رَفْعًا و رِفَاعًا: اٹھانا، اوپر اٹھانا، بلند کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ورفعنا فوقكم الطُّورَ"

— البناءَ: عمارت کو اوپر لے جانا، لمبا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وإذ يرفع إبراهيمُ القواعدَ مِنَ البَيْتِ وإسماعيلُ"

— الشئَ: اٹھانا، اٹھا کر لے جانا۔ جیسے: رَفَعَ الزَّرْعَ بَعْدَ الحَصَادِ الى الجُرْنِ: (کھیتی کاٹنے کے بعد کھلیان پر لے جانا) (۲) ہٹانا۔ کہتے ہیں: ارْفَعْ هٰذَا: اسے ہٹاؤ یا اٹھا کر لے جاؤ۔

هو لا يَرْفَعُ العَصَا عن عاتِقِه: (وہ اپنے کندھے سے لاٹھی نہیں ہٹاتا) یعنی وہ بہت سفر کرتا ہے یا وہ اپنے متعلقین کو سزا دینے میں بہت سخت ہے۔

— يَدَهُ عن الشئِ رَفْعًا: دست کش ہونا، رکنا۔

— فُلَانًا: شہرت دینا، ذکر خیر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ" (۲) رتبہ بڑھانا، فوقیت دینا، حیثیت دینا، عظمت دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ" کہتے ہیں: هٰذَا أَمْرٌ يَرْفَعُ الرَّأْسَ: یہ بات باعث عزت و سربلندی ہے (۳) آگے بڑھانا، تعارف کرانا۔ جیسے: رَفَعَه على صاحِبه فی المَجْلِس۔

رَفَعَ صَوْتَه: آواز بلند کرنا، آواز کو تیز کرنا۔

— اللّٰهُ عَمَلَه: قبول کرنا۔

— الشئَ فی الصُّنْدُوق وغيره: چھپانا

— ذَاتُ اللَّبَنِ لَبَنَهَا: دودھ دینے والی کا دودھ کو روک لینا۔

— فُلَانًا الى الحاكِم رَفْعًا و رُفْعَانًا: کسی کو حاکم کے سامنے مقدمہ کے لئے پیش کرنا۔

— الشئَ رُفْعَانًا: قریب کرنا۔

— الى السُّلْطَانِ رَفِيْعَةً: بادشاہ کے سامنے ان کا کوئی معاملہ پیش کرنا۔

— النَّاسَ اليه عُيُوْنَهُم: لوگوں کا نگاہیں اٹھا کر دیکھنا۔ کہتے ہیں: دَخَلْتُ عَلَى فُلَانٍ فَلَمْ يَرْفَعْ لِی رَأْسًا: میں فلاں کے پاس گیا مگر اس نے میری طرف التفات نہ کیا۔

— الى فُلَانٍ تَقْرِيْرًا عن كذا: رپورٹ پیش کرنا۔

— الجَلْسَةَ: نشست یا میٹنگ برخاست کرنا۔

— فُلَانًا الى أَصْلِه: کسی کے نسب کو اس کی اصل تک لے جانا۔

— الغطاءَ عن الشئِ: انکشاف کرنا۔

— عنه: تخفیف کرنا۔

— اليه: پیش کرنا، سامنے کرنا۔

— السِّعْرَ: بھاؤ بڑھانا۔

— العَلَمَ: پرچم کشائی کرنا۔

— الحَدِيْثَ: حدیث کی سند کو اس کے اول قائل تک پہنچانا۔ جیسے: رَفَعَ الحَدِيْثَ الى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عليه وسَلَّم۔ فالحديث مَرْفُوْعٌ

— الخَبَرَ: خبر پھیلانا۔

— البَعِيْرَ و نَحْوَهُ: اونٹ وغیرہ کو تیز چلانا، دوڑانا۔

رَفَعَ الكَلِمَةَ: (فی النحو) لفظ پر علامتِ رفع لگانا یا لفظ کو مرفوع بولنا۔

— الحَاسِبُ الكَسْرَ: حساب والے کا کسر کو صحیح عدد بنانا۔

— العُقُوبَةَ او الضَّرِيْبَةَ: سزا یا ٹیکس کو معاف کرنا، ختم کرنا۔ هو مَرْفُوْعٌ و رَفِيْعٌ و هی مَرْفُوعَة و رَفِيْعَة فُلَانٌ مَرْفُوْعٌ عنه التكليفُ: فلاں پر پابندی حکم ختم کر دی گئی۔

رُفِعَ لَه الشَّخْصُ: دور سے کسی کا دکھائی دینا، کسی کو دور سے دیکھنا۔

رَفُعَ ـُ رَفَاعَةً: بلند آواز ہونا۔

— الثَّوْبُ و الخَيْطُ: کپڑے یا دھاگے کا باریک ہونا۔

— فُلَانٌ رِفْعَةً و رِفَاعَةً: بلند رتبہ ہونا۔ رَفُعَ فی حَسَبِه و نَسَبِه: وہ حسب و نسب میں بلند ہے۔ هو رَفِيْع و هی رَفِيْعَة۔

رَافَعَهُ: رَفَعَه۔

— الى الحَاكِم وغيره: حاکم کے پاس شکایت یا مقدمہ لے جانا۔ کہتے ہیں: رَافَعَهُ و خَافَضَهُ: ہر طریقہ پر گھمانا، ہر پہلو پر دیکھنا۔

رَفَّعَ: ایسی دوڑ دوڑنا کہ ایک دوسرے سے زیادہ تیز ہو، خوب دوڑنا۔ رَفَّعَ فی عَدْوِه بھی کہتے ہیں۔

— الشئَ: پیش کرنا، آگے کرنا۔

ارْتَفَعَ: بلند ہونا (۲) آگے بڑھنا، پیش ہونا (۳) منتقل ہونا (۴) زائل ہونا، رفع دفع ہونا (۵) برخاست ہونا (۶) بڑھنا (۷) چڑھنا۔

— السِّعْرُ: بھاؤ بڑھنا۔

— الشئَ: بلند کرنا، اٹھانا۔

ترافعا الی الحاکم : دو شخصوں یا دو فریق کا حاکم کے پاس مقدمہ لے جانا۔
ترافع المحامی عن المتہم امام القضاء : وکیل کا ملزم کی پیروی کرنا، وکالت کرنا (عدالت میں)
ترفّع : ارتفع (۲) اپنی برتری جتانا، خود کو بلند سمجھنا۔
—— عنہ : برتری ظاہر کرتے ہوئے الگ ہونا، کسی چیز کو حقیر یا خراب سمجھ کر چھوڑنا، بچنا، دامن بچانا، احتراز کرنا۔
—— الشیءَ : رفعَ۔
استرفع الشیءُ : کسی چیز کے اٹھائے جانے کا وقت آنا۔ جیسے: استرفع الخوانُ : دسترخوان کے اٹھنے کا وقت آگیا
—— الشیءَ : اٹھوانا، بڑھوانا، ختم کرانا، بلند کرانا۔
الارتفاعُ : بلندی (۲) ازالہ (۳) منسوخی، (۴) برخاستگی (۵) علم ہندسہ انجینرنگ میں ستون کے اوپر سے نیچے تک کی لمبائی کو کہا جاتا ہے۔
الارتفاعُ و الانخفاضُ : نشیب وفراز
الرّافعُ : اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام (۲) رفع کا عامل۔
برقٌ رافعٌ : چمکنے والی بجلی۔
ناقۃٌ رافعٌ : تھنوں میں دودھ روکنے والی اونٹنی، دودھ نہ دینے والی۔
الرّافعۃُ : خبریں پھیلانے والا اور راز افشا کرنے والا گروہ (۲) اٹھانے کا آلہ، کرین جر ثقیل۔
رافعۃٌ ضخمۃٌ : بھاری کرین ج: روافعُ۔
الرِّفاعُ : کٹی ہوئی کھیتی کی کھلیان پر منتقلی (۲) کھیتی میں دانے کے موٹا ہونے کا وقت۔ کہتے ہیں: ھذہ ایام رِفاع۔
الرُّفاعۃُ : آواز کی کرختگی اور بلندی۔ کہتے ہیں: فی صوتہ رُفاعۃٌ : اس کی آواز میں بلندی ہے۔
الرّفعُ : (نحو میں) اعراب کی ایک قسم جس کی علامت ضمہ (پیش۔ ـُـ) یا واو اس کا قائم مقام ہوتا ہے۔ جیسے فعل مضارع کے جن صیغوں میں نون اعرابی ہے ان پر علامت رفع ضمہ ظاہر نہیں ہوتا بلکہ بقاء نون علامت رفع اور حذف نون علامت نصب وجزم ہے (۲) روزہ کی نیت کرنے والا، فجر سے قبل کھانے پینے اور دیگر ممنوعات سے دست کشی (۳) بلندی، ازالہ، منسوخی، برخاستگی
رفعُ الیدین : کانوں تک ہاتھ اٹھانا۔
رفعُ الید عن کذا : دست برداری۔
رفعُ المال : خاتمہ ٹیکس۔
الرّفعُ والخفضُ : نشیب وفراز۔
الرّفعۃُ : بلندی، بلندی مرتبہ، عزت۔
رفعۃُ مقامٍ : بلندی کا رتبہ۔
الرّفیعُ : اعلیٰ، عمدہ، نفیس (۲) باریک (۳) بلند (۴) بلند مرتبہ، بلند مقام (۵) شریف وباعزت۔
رفیعُ القدرِ : عالی مقام، بلند حیثیت۔
الرّفیعُ والوضیعُ : شریف ورذیل، اعلیٰ وادنیٰ، بلند وپست۔
الرّفیعۃُ : عدالت میں پیش شدہ مقدمہ حاکم کے سامنے پیش کیا ہوا معاملہ یا شکایت یا عرضی۔ کہتے ہیں: وقّع فی الرّفیعۃ کذا : اس نے پیش کردہ معاملہ میں ایسا ایسا لکھا یا دستخط کئے ج: رفائع۔
المرافعۃُ : دعویٰ دائر کرنے کی قانونی کارروائی، مقدمہ کی اپیل (۲) مقدمہ کی پیروی۔
قانونُ المرافعات : وہ قانون جو عدالت میں دائر کئے جانے والے دعووں کے لئے طریقۂ کار اور ضابطوں کی تعیین کرتا ہے۔
المِرفاعُ : اوپر اٹھانے کا آلہ (۲) جیک جس سے موٹر کے پہیوں کو اوپر اٹھایا جاتا ہے اس کو المرفاعُ التّرسیُّ یا المرفاعُ الذراعی کہتے ہیں۔
المِرفاعُ المائیُّ : آبی کرین، وہ آلہ جس کے ذریعہ پانی کے دباؤ کے تحت وزن اٹھایا جاتا ہے۔
المَرفَعُ : کرسی (دینی اصطلاح) ج: مَرافع عیسائیوں کے یہاں مرافع ان مقررہ ایام کو کہتے ہیں جو روزہ سے پہلے ہوتے ہیں۔
المِرفَعُ : اٹھانے کا آلہ ج: مَرافِعُ۔
المرفوعُ : منسوخ، معاف، برخاست، بلند (۲) حدیث مرفوعٌ : وہ حدیث جس کی سند نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی ہوئی ہو (قولی ہو یا فعلی)
صوتٌ مرفوعٌ : بلند آواز (۲) وہ لفظ جس کا اعراب ضمہ ہو۔
• رفِغَ ـَ رفَغاً : بدن میں میل جمع ہونے کی جگہ کا کشادہ ہونا (۲) کسی کے گوشت کے اندر تکلیف ہونا۔ ھو أرفغُ وھی رفغاءُ۔
رفُغَ العیشُ ـُ رفاغۃً : آسودہ اور فراخ ہونا۔ ھو رافغٌ ورفیغٌ۔
أرفغَ : خوش گوار زندگی والا ہونا، آسودہ حال ہونا۔ ھو مُرغِف۔
—— لہ العیشَ : زندگی کو خوش گوار وآسودہ بنانا۔
ترفّغ : آسودہ حال ہونا، خوش حال ہونا۔
الارفغُ : خوش گوار وآسودہ زندگی۔
الرّفاغۃُ والرّفاغیۃُ : آسودگی، زندگی کی فراخی وخوش گواری۔
الرّفغُ : نرمی، آسانی (۲) فراخی وکشادگی،

(۳) زرخیز جگہ، شاداب جگہ (۴) قحط زدہ علاقہ (۵) بدن کا ہر وہ حصہ جہاں میل جمع ہو جاتا ہو (۶) کنارہ (۷) وادی کا کشادہ حصہ (۸) موٹی مٹی والی زمین ج: أَرْفُغٌ و رُفُوغٌ ۔

الرُّفْغُ : بدن میں میل جمع ہونے کی جگہ ج: أَرْفُغٌ و رُفُوغٌ ۔

الرُّفَغْنِيَةُ : زندگی کی فراخی، آسودہ حالی۔

المَرَافِغُ : ہاتھوں اور رانوں کی جڑیں (واحد نہیں ہے)۔

•رَفَّ ـِ رَفًّا و رَفِيفًا و رَفَّةً : پھڑکنا جیسے: رَفَّت العَيْنُ او الحَاجِبُ و الطَّائِرُ : پرندہ کا بازوؤں کو ہلانا، پھڑپھڑانا۔

ـــ النَّبَاتُ و نَحْوُه : سیرابی و شادابی سے لہلہانا۔

ـــ البَرْقُ و غَيْرُهُ : بجلی وغیرہ کا چمکنا۔

ـــ فُلَانٌ رَفًّا : بہت کھانا۔

ـــ له و اليه : خوشی سے جھومنا، کسی کو دیکھ کر چہرہ کھل جانا۔ کہتے ہیں: رَفَّ فُؤَادِي لِحَدِيْثِه : اس کی بات سے میرا دل خوش ہوا۔

ـــ القَوْمُ بِه : گھیرنا، گھیرا ڈالنا۔

ـــ عَلَيه النِّعْمَةُ أو السَّعَادَةُ : بھرپور آسودگی و شادمانی حاصل ہونا۔

ـــ له ـُ : کسی کے لئے کمائی کرنا (۲) کسی کی باعزت خدمت کے لئے کوشاں ہونا۔

ـــ فُلَانًا ـُ رَفًّا : دینا، کھلانا (۲) اعزاز و اکرام کرنا۔ کہاوت ہے: ذَهَبَ مَن كَانَ يَحُفُّهُ و يَرُفُّهُ : جو شخص اس کے ساتھ عزت و شفقت کا معاملہ کرتا تھا وہ رخصت ہو گیا۔ مَا لَهُ حَافٌّ ولا رَافٌّ : اس کا کوئی وارث نہیں ہے۔ کوئی دیکھ بھال کرنے والا نہیں۔

ـــ الطَّعَامَ : بہت زیادہ کھانا۔

رَفَّ البَقْلَ و نَحْوَهُ : سبزی وغیرہ کو منہ بھرے بغیر کھانا۔

ـــ الأُمَّ : ماں کا دودھ پینا۔

ـــ اللَّبَنَ : دودھ کا ہر روز پینا۔

ـــ الشَّيْءَ : چوسنا، چسکیاں لینا۔

ـــ المَرْأَةَ او شَفَتَيْها : عورت کے ہونٹ چوسنا۔

ـــ الدَّابَّةَ : چوپائے کو بھس کھلانا، بھوسا کھلانا۔

ـــ البَيْتَ و غَيْرَهُ : گھر وغیرہ کی کارنس نکالنا (۲) دیواروں میں سامان رکھنے کے تختے لگانا۔

ـــ الثَّوْبَ و غَيْرَهُ : (کپڑے کو لمبا کرنے کے لئے) دوسرے کے ساتھ ملا کر سینا۔

ـــ الثَّوْبُ و نَحْوُهُ ـِ رَفَفًا : کپڑے وغیرہ کا باریک ہونا۔ هو رَفِيفٌ ۔

أَرَفَّتِ الدَّجَاجَةُ و نَحْوُها على بَيْضِها : مرغی وغیرہ کا انڈے سینا، انڈوں پر بازوؤں کو پھیلانا۔

أَرَفَّ الطَّائِرُ : پرندہ کا پھڑپھڑانا۔

ـــ العَلَمُ : جھنڈے کا لہلہانا۔

ارْتَفَّ النَّبَاتُ : نباتات کا لہلہانا۔

ـــ البَرْقُ : بجلی کا چمکنا، کوندنا۔

الرُّفَافُ : باریک بھوسا۔

الرِّفَافَةُ : خود کے نیچے لگائی جانے والی چیز (گدی وغیرہ) ج: رَفَائِفُ ۔

الرَّفُّ : کارنس (۲) دیوار سے لگا ہوا تختہ وغیرہ جس پر گھر کا سامان رکھا جاتا ہے، چھجلی (۳) دیوار سے لگی تختوں کی الماری (۴) طاق۔ کہتے ہیں: وَضَعَ الكُتُبَ على الرَّفِّ : اس نے کتابیں بالائے طاق رکھ دیں (۵) پرندوں کا جھنڈ (۶) ملائم کپڑا (۷) چوسا جانے والا لعاب (۸) سفری کھانا ج: رُفُوفٌ و رِفَافٌ ۔

الرِّفُّ : ہر روز کا پینا (۲) ہر روز۔ کہتے ہیں: أَخَذَتْهُ الحُمَّى رِفًّا : اسے روز کا بخار آیا۔

الرُّفُّ و الرُّفَّةُ : بھوسا، بھوسے کا چورا۔

الرَّفَّافُ : بہت چمک دار۔ ثَغْرٌ رَفَّافٌ : چمکدار دانت۔ و هي رَفَّافَةٌ ۔ رَوْضَةٌ رَفَّافَةٌ : شاداب باغیچہ۔

الرَّفَّةُ : ایک دفعہ کی چمک، جھلملاہٹ (۲) عمدہ خوراک (۳) آنکھ یا ابرو کی پھڑپھڑاہٹ۔ کہتے ہیں: هو يَتَفَاءَلُ من رَفَّةِ عَيْنِهِ اليُمْنَى و يَتَشَاءَمُ من رَفَّةِ اليُسْرَى : وہ اپنی دائیں آنکھ کی پھڑپھڑاہٹ سے اچھی فال لیتا ہے اور بائیں آنکھ کی پھڑپھڑاہٹ سے بری فال لیتا ہے۔

الرَّفِيفُ : چمک۔ کہتے ہیں: لِثَغْرِها رَفِيفٌ (۲) باریک۔ ثوب رَفِيفٌ : باریک کپڑا جس میں سے نظر آئے (۳) تازہ اور شاداب۔ شَجَرٌ رَفِيفٌ (۴) شادابی، سرسبزی۔ أَرْضٌ ذَاتُ رَفِيفٍ (۵) خیمہ کی چھت یا لٹکا ہوا جھالر وغیرہ۔

ذَاتُ الرَّفِيف : وہ باغات جن کے درخت اور پودے شادابی کی وجہ سے جھومتے ہوں (۲) وہ کشتیاں جن کو جوڑ کر پل بنایا گیا ہو۔

شَجَرَة رَفِيفَةٌ : شبنم آلود پودا یا درخت۔

فَتًى رَفِيفُ الأَخْلَاقِ : خوش اخلاق نوجوان۔

•رَفَقَ به و لَه و عليه ـُ رِفْقًا و مَرْفَقًا : کسی کے ساتھ نرمی برتنا، رحم کرنا، مہربانی کرنا۔

ـــ في السَّيْرِ : درمیانہ چال چلنا۔

ـــ فُلَانًا : کسی کی کہنی پر مارنا۔

ـــ البَعِيرَ رَفْقًا : اونٹ کے بازو کو رسی سے باندھنا (تاکہ وہ بھاگ نہ سکے) هو رَافِق و رَفِيقٌ ۔

رَفُقَ فُلَانٌ ـُ رَفَاقَةً : ساتھی اور دوست ہونا۔ کہتے ہیں: كُنْتُ في

رَفَاقَةَ فُلَانٍ: میں فلاں کی معیت یا رفاقت میں تھا۔ هو رَفِيق ج: رُفَقاء هی رَفِيقة ج: رَفائِق۔

رَفُقَ به وله وعليه رِفْقًا: رَفَقَ۔ رِفْقًا به: اس پر رحم کرد، مہربانی کرد۔

رَفِقَ ـَ رَفَقًا: البَعِيرُ: اونٹ کا ٹری ہوئی کہنی والا ہونا۔

أَرْفَقَهُ: شفقت و نرمی برتنا (۲) نفع پہنچانا۔

ـــ الشيءَ بكذا: منسلک کرنا، نتھی کرنا۔

رَافَقَهُ مُرَافَقَةً و رِفَاقًا: ساتھ رہنا، ساتھ دینا، ساتھی ہونا۔

رافَقَه فی السَّفَرِ: ہم سفر ہونا، رفیق سفر ہونا۔ رَافَقَتْهُ السَّلَامَةُ: وہ سلامتی کے ساتھ رہے یا سلامتی اس کے شریک حال ہو

شئٌ مُرَافِقٌ لكذا: کسی چیز کے ساتھ منسلک، وابستہ۔ وهی مُرَافِقَةٌ۔

ارتَفَقَ به: فائدہ اٹھانا، مدد لینا۔

ـــ عَلَيه: بھروسہ کرنا، ٹیک لگانا۔ کہتے ہیں: بِتُّ مُرْتَفِقًا: میں اپنی کہنی پر ٹیک لگا کر سویا۔ عَلَى سُؤْدَدِكَ ارْتَفِقُ: میں تمہاری سربراہی پر بھروسہ کرتا ہوں۔

ارتَفَقَ القَومُ: لوگوں کا باہم دوست ہوجانا

تَرَافَقَا: وہ دونوں دوست بن گئے یا ساتھی بن گئے۔

تَرَفَّقَ به: نرمی برتنا، رحم و مہربانی کرنا، ترس کھانا۔

ـــ عليه: بھروسہ کرنا، سہارا لینا۔

ترفَّقَ بشئٍ: مدد لینا، فائدہ اٹھانا۔

اسْتَرْفَقَهُ: رفاقت و ہمراہی چاہنا (۲) رحم و کرم کی درخواست کرنا (۳) فائدہ اور نفع چاہنا۔ کہتے ہیں: اسْتَرْفَقْتُهُ فَأَرْفَقَنِي

الأَرْفَقُ: مفید۔ کہتے ہیں: هَذَا الأَمْرُ أَرْفَقُ بِكَ۔

الرَّافِقُ به وعليه: مفید و نفع بخش۔

الرَّافِقَةُ: نرمی، مہربانی، شفقت۔ کہتے ہیں: أَوْلَاهُ رَافِقَةً: وہ اس کے ساتھ نرمی سے پیش آیا۔

الرِّفَاقُ: وہ رسّی جو اونٹ کے بھاگنے کے خوف سے اس کے بازو پر باندھی جائے ج: رُفُقٌ و أَرْفِقَةٌ۔

الرُّفَاقَةُ: ساتھیوں کی جماعت۔

الرِّفَاقَةُ: دوستی، معیت، ساتھ۔

الرَّفَقُ: مَاءٌ رَفَقٌ: آسانی سے دستیاب پانی۔ مَرْتَعٌ رَفَقٌ: عام چراگاہ جہاں سب جانوروں کا چرنا آسان ہو۔ حَاجَةٌ رَفَقُ البُغْيَةِ: آسانی سے پوری ہونے والی ضرورت۔

الرِّفْقُ: نرمی، نرم برتاؤ، مہربانی، رحم، شفقت، ترس، حسن سلوک۔

الرُّفْقَةُ: ساتھیوں کی جماعت ج: رُفَقٌ و رِفَاقٌ ج: أَرْفَاقٌ۔

الرُّفْقَةُ: صحبت، معیت، ساتھ۔ کہتے ہیں: جَمَعَتْنِي وإِيَّاهُ رُفْقَةٌ وَاحِدَةٌ: ہم دونوں ایک ہی صحبت میں رہے۔

الرَّفِيقُ: مہربان، شفیق (هو رَفِيق به) (۲) ساتھی، دوست، ہم راہی، ہم پیشہ (مفرد و جمع دونوں کے لئے) (۳) خاوند رفیق حیات (۴) محبوب (۵) کمیونسٹ معاشرہ کا ساتھی، کامریڈ، ہم وطن ج: رُفَقَاءُ ورِفَاق۔ مَرْتَع رَفِيقٌ: ہلکی چراگاہ۔ کہتے ہیں: هَذَا الأَمْرُ رَفِيق به وعَلَيه: یہ کام اس کے لئے مفید ہے۔

الرَّفِيقَةُ: ساتھن، سہیلی، ہم پیشہ عورت (۲) بیوی، رفیقہ حیات (۳) محبوبہ ج: رَفَائِق۔

المُرَافِقُ: ہم راہی، ہم رکاب، مصاحب، کسی افسر یا قائد کا اردلی۔

المُرْتَفَقُ: ہر قابل انتفاع چیز (۲) سہارا (۳) بیت الخلاء ج: مُرْتَفَقَاتٌ۔

المُرْتَفِقُ: حق انتفاع رکھنے والا (۲) استفادہ کرنے والا۔

مُرْفَقٌ بكذا: نتھی، منسلک، ہم رشتہ۔

المَرْفِقُ: ہر وہ چیز جس سے مدد لی جائے یا فائدہ اٹھایا جائے یا ضرورت پوری کی جائے (۲) سہارا، تکیہ (۳) کہنی ج: مَرَافِق

مَرَافِقُ الحَيَاة: ضروریات و لوازم زندگی

مَرَافِقُ المَدِينَة: شہری ضروریات جیسے: پانی بجلی ذرائع نقل و حمل وغیرہ۔

مَرَافِقُ المنزل: ضروریات خانہ جیسے غسل خانہ پاخانہ باورچی خانہ وغیرہ۔

المِرْفَقُ: المَرْفِقُ۔ مِرْفَق الدَّار: گھر کی ناگزیر ضرورت کی چیز جیسے غسل خانہ پاخانہ باورچی خانہ وغیرہ (۲) کہنی ج: مَرَافِق

المِرْفَقَةُ: تکیہ (۲) گدّا یا بستر کہتے ہیں: بِتُّ مُرْتَفِقًا والرَّمْلُ مِرْفَقَتِي: میں کہنی پر ٹیک لگا کر اور ریت کو بستر بنا کر سویا ج: مَرَافِق۔

• رَفَلَ ـُ رَفْلًا و رُفُولًا و رَفَلَانًا: دامن گھسیٹتے ہوئے اترا کر چلنا، متکبرانہ چال چلنا۔

ـــ فی مَشْيِه او فی قُيُودِه و رَفَلَ فی ثَوبِه: دامن گھسیٹتے ہوئے نازوانداز سے چلنا، غرور و اتراہٹ سے چلنا۔ هو رَافِل و هی رَافِلَة۔

ـــ البِئرَ و نَحْوَها: کنویں وغیرہ کو پانی سے بھرنا۔

رَفِلَ ـَ رَفَلًا: بے ڈھنگے پن سے کام کرنا، بے سلیقہ ہونا۔ هو رَفِلٌ و أَرْفَلُ۔ هی رَفْلاء۔

أَرْفَلَ ۱ رَفَلَ (۲) أَرْفَلَ فی ثِيَابِه: لباس کو دراز کر کے اترا کر چلنا۔

ـــ ثَوبَهُ او إِزَارَهُ او ذَيْلَهُ: کپڑے وغیرہ کو دراز کرنا، لٹکانا، ڈھیلا چھوڑنا۔

ـــ القَومُ فُلَانًا: تعظیم کرنا، قائد و سربراہ بنانا۔

رَفَّلَ: رَفَّلَ فی ثیابه او مَشْیه: نازوانداز سے چلنا، اکڑ کر چلنا۔
—— ثَوْبَه او إزَارَهُ او ذَیْلَهُ: پھیلانا، کشادہ کرنا۔
—— القَوْمُ فُلانًا: سردار بنانا۔ کہتے ہیں: رَفَّلَ المَلِكُ فُلانًا: بادشاہ کا کسی کو حاکم یا افسر بنانا (۲) تعظیم کرنا (۳) بادشاہ بنانا، مالک بنانا۔ کہتے ہیں: حَكَّمَ فُلانًا و رَفَّلَهُ: کسی کو حاکم بنانا اور بڑا رتبہ دینا۔
—— البِئْرَ و نَحْوَها: کنویں کو بھرنا۔
تَرَفَّلَ فُلانٌ: رَفَلَ۔ اترا کر چلنا، اکڑ کر چلنا کہتے ہیں: ترفَّلَ فی ثِیابِه و مَشْیِه۔
—— عَلَیْهِم: لوگوں کا حاکم و افسر بننا۔
تَرَفَّلَ فُلانٌ تَرْفَلَةً: اکڑ کر چلنا، اترا کر چلنا
التَّرْفِیلُ: علم عروض میں سبب قافیہ میں زیادتی کا نام ہے جیسے لفظ تُنْ کا متفاعِلُن پر اضافہ کرکے کہا جائے مُتَفَاعِلَاتُنْ۔
الرَّفَالُ: شَعَرٌ رَفَالٌ وثَوْبٌ رَفَالٌ: دراز بال یا دراز کپڑا ج: رُفُلٌ۔
الرِّفْلُ: دامن ج: رُفُولٌ و أَرْفَالٌ۔
الرَّفَلُ: کنویں کے پانی کی بڑی مقدار ج: أَرْفَالٌ
الرِّفَلُّ: لمبی دُم والا چوپایہ (۲) لمبے دامن والا کپڑا (۳) کشادہ کپڑا (۴) ڈھیل کھال والا (۵) آسودہ اور پرکیف زندگی (۶) بہت گوشت والا۔ هی رِفَلَّةٌ۔ عِیشَةٌ رِفَلَّةٌ: فراخ زندگی۔
المِرْفَالُ: بہت اترانے والا، بہت اکڑنے والا، متکبر۔ رَجُلٌ مِرْفَالٌ و امْرَأَةٌ مِرْفَالٌ ج: مَرَافِیل۔
المِرْفَلَةُ: فراخ و ڈھیلا لباس جسے گھسیٹتے ہوئے اکڑ کر چلا جائے ج: مَرَافِلُ۔
• رَفَهَ ـ رَفْهًا و رُفُوهًا: خوش حالی اور کشادگی رزق حاصل ہونا، خوش حال ہونا۔ هو رَافِهٌ و هی رَافِهَةٌ۔
—— عَیْشُهُ: زندگی خوش گوار ہونا، آسودہ ہونا

رَفَهَ فُلانًا و به: رحم کرنا، شفقت کرنا۔
رَفُهَ ـ رَفَاهَةً و رَفَاهِیَّةً: خوشحال ہونا، آسودہ حال ہونا۔ هو رَفِیهٌ و رَافِهٌ۔
أَرْفَهَ: رَفَهَ۔ کہتے ہیں: أَرْفَهَ فُلانٌ: پوشش وخورد و نوش میں فراخی و آسودگی حاصل ہے (۲) مطمئن و فارغ البال ہونا۔ کہتے ہیں: أَرْفِهْ عِنْدی: میرے پاس ٹھہرو اور آرام کرو (۳) بالوں میں کنگھی کرنا اور ہر روز تیل لگانا۔
أَرْفَهَ الإبِلُ: اونٹوں کا حسب منشا پانی پر آنا۔
—— الإبِلَ: اونٹوں کو حسب منشا پانی پر آنے دینا۔
—— فُلانًا: خوش حال بنانا، آسودہ کرنا۔
رَفَّهَهُ: خوشحال بنانا، فارغ البال بنانا۔
رَفَّهَ نَفْسَه: دل جمعی کرنا، راحت پہنچانا، کہتے ہیں: رَفِّهْ عِنْدی: تم میرے پاس دل جمعی سے رہو۔
رَفَّهَ عنه: کلفت دور کرنا، بار خاطر ہلکا کرنا (۲) تھکان یا دل کی گھٹن دور کرنا، آرام پہنچانا، دل جوئی کرنا۔ رَفَّهَ عن أَنْفَاسِه و رَفَّهَ من خِناقِه: کلفت دور کرنا۔
—— علیه: مہلت دینا، ڈھیل دینا۔
—— الإبِلَ: اونٹوں کو حسب منشا پانی پر آنے دینا۔
تَرَفَّهَ: خوشحال و آسودہ ہونا، فارغ البال ہونا۔
اسْتَرْفَهَ: تَرَفَّهَ۔ کہتے ہیں: اسْتَرْفِهْ عِنْدی: میرے پاس آرام و راحت سے رہو۔
الرَّفَاهَة و الرَّفَاهِیَة: خوشحالی، آسودگی فارغ البالی، رزق کی فراوانی۔
الرَّفَاهِیَّةُ: خوشحالی، رفاہی۔
الرَّفَهَةُ: رحم و شفقت، مہربانی۔

الرُّفَهْنِیَةُ: الرَّفَاهَةُ۔ کہتے ہیں: فی رُفَهْنِیَةٍ من العَیْشِ: وہ مزے کی زندگی گزار رہا ہے۔
• رَفَا ـ رَفْوًا: شادی کرنا۔
—— الثَّوْبَ و نَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ کی مرمت کرنا، رفو کرنا، ملا کر سینا۔
—— الخَرْقَ: کپڑے کی پھٹن کو سینا، درست کرنا۔
—— فُلانًا: دلاسا دے کر خوف دور کرنا، تسلی دینا (۲) بھوک اور غربت کو دور کرنا۔
أَرْفَتِ السَّفِینَةُ: کشتی یا جہاز کا ساحل سے قریب ہونا، لنگر انداز ہونا۔
أَرْفَى إلَیه: مائل ہونا (۲) پناہ لینا۔
—— السَّفِینَةَ: کشتی یا جہاز کو ساحل کے قریب لانا، لنگر انداز کرنا۔
—— فُلانًا: دل جوئی کرنا۔
رَافَاهُ مُرَافَاةً و رِفَاءً: موافقت کرنا (۲) دل داری کرنا (۳) دوستی اور تعلق رکھنا
رَفَّى المُتَزَوِّجَ: شادی شدہ کو "بالرِّفَاءِ والبَنِین" (میل ملاپ اور اولاد) کی دعا دینا۔
تَرَافَوا عَلَى الأمْرِ: کسی بات پر سب کا متفق ہونا، باہم مددگار ہونا۔
الرِّفَاءُ: اتحاد و یگانگت۔ شادی شدہ کو بطور دعا کہتے ہیں: بالرِّفَاءِ والبَنِینْ (تم دونوں میں ملاپ اور اولاد حاصل ہو)
الرُّفَةُ: بھوسا۔ کہاوت ہے: أَغْنَى مِنَ التُّفَةِ عَنِ الرُّفَةِ: کمینہ آدمی شکم سیر ہو جائے تو اس کے بارہ میں کہا جاتا ہے کہ وہ بھوسا (معمولی چیز) سے اتنا ہی بے نیاز ہے جتنا کہ طائر تُفہ (جو صرف گوشت کھاتا ہے) بھوسے سے بے نیاز ہے۔ یعنی کمینہ کا پیٹ بھر جائے تو وہ آپے سے باہر ہو جاتا ہے اپنی حیثیت کو بھول جاتا ہے۔
الرَّفَّاءُ: رفوگر۔ هی رَفَّاءَةٌ۔

الأَرْفَى: لمبے اور ڈھیلے کانوں والا م: رَفْوَاءُ.

ر ـــــــ ق

•رَقَأَ الدَّمْعُ و الدَّمُ ـَ رَقْئًا و رُقُوءًا: آنسو یا خون کا بند ہو جانا، خشک ہو جانا۔
ـــ دَمُ القَاتِلِ: خون بہا دیئے جانے سے قاتل کا خون معاف ہو جانا۔
ـــ بَيْنَهُمْ او ما بَيْنَهُمْ: صلح کرانا. کہتے ہیں: اِرْقَأْ على ظَلْعِكَ: تم اپنے اوپر رحم کرو اور طاقت سے زیادہ خود پر بوجھ نہ ڈالو یا تم پہلے اپنی اصلاح کرو۔
أَرْقَأَهُ: خون بند کرنا۔
ـــ العِرْقَ: رگ سے خون بہنے کو روکنا، رگ کا منہ بند کرنا۔
ـــ الدَّمْعَ و نَحْوَهُ: آنسو وغیرہ کو روکنا، خشک کر دینا، بد دعا کے طور پر کہا جاتا ہے: لا أَرْقَأَ اللّٰهُ دَمْعَتَه و لا أَرْقَأَ عَيْنَهُ: خدا کرے کہ اس کے آنسو کبھی بند نہ ہوں۔
ـــ دَمَ فُلانٍ: کسی کے خون کو محفوظ کرنا۔
الرَّقُوءُ: مصلح، صلح کرانے والا (۲) خون روکنے کی دوا وغیرہ. کہتے ہیں: سَكَنَ النَّزْفُ بالرَّقُوءِ: دوا سے خون کا بہنا بند ہو گیا۔
الدِّيَةُ رَقُوءُ الدَّمِ: دیت (خون بہا) خون (قاتل کا قتل) روکنے کا ذریعہ ہے۔ قیس ابن عاصم نے اپنے لڑکے کو نصیحت کی تھی "لا تَسُبُّوا الإبِلَ فانّ فيها رَقُوءَ الدَّمِ و مَهْرَ الكَرِيمَةِ: اونٹوں کو ذبح نہ کرو کیونکہ وہ قاتل کے خون کی حفاظت کا ذریعہ اور شریف عورت کا مہر بنتے ہیں۔

•رَقَبَهُ ـُ رَقْبًا و رُقُوبًا و رَقَابَةً: نظر رکھنا. قرآن پاک میں ہے: "إِنِّی خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي" مجھے ڈر تھا کہ آپ کہیں گے کہ تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میری بات پر نظر نہ رکھی، نگاہ رکھنا، خیال رکھنا (۲) حفاظت کرنا، نگرانی کرنا. کہتے ہیں: اُرْقُبْ فُلانًا فی أَهْلِه: اور حدیث میں ہے: "اُرْقُبُوا مُحَمَّدًا فی أَهْلِ بَيْتِه" تاکنا، ستاروں کو دیکھنا (۳) بچنا، محتاط رہنا (۴) ڈرنا۔
رَقَبَهُ فُلانًا رَقْبًا: کسی کی گردن پر ضرب لگانا (۲) گلے میں رسّی وغیرہ ڈالنا۔
رَقِبَ ـَ رَقَبًا: موٹی گردن والا ہونا. هو أَرْقَبُ و هي رَقْبَاءُ ج: رُقْبٌ.
أَرْقَبَهُ دَارًا او أَرْضًا: کسی کو گھر یا زمین بطور رُقْبیٰ دینا. رُقْبیٰ دیکھئے
رَاقَبَهُ مُرَاقَبَةً و رِقَابًا: نگرانی کرنا، دیکھ بھال کرنا، ملحوظ رکھنا. کہتے ہیں: رَاقَبَ اللّٰهَ او ضَمِيرَهُ فی أَمْرِه: اس نے اپنے معاملہ میں اللہ کا خوف دل میں رکھا یا اپنے ضمیر کو ملحوظ رکھا. فُلانٌ لا يُرَاقِبُ اللّٰهَ فی أَمْرِه: فلاں اپنے معاملہ میں خوف خدا نہیں رکھتا، گناہ کا مرتکب ہوتا ہے انجام سے نہیں ڈرتا۔
اِرْتَقَبَ: بلند ہونا، بلندی پر چڑھنا۔
ـــ الشَّیْءَ: منتظر رہنا، نگاہ رکھنا، گھات میں لگنا، تاک میں رہنا۔
تَرَقَّبَهُ: ارْتَقَبَ.
تَرَاقَبَا: ایک دوسرے کی نگرانی کرنا۔
الرِّقَابَةُ: نگرانی، حفاظت، دیکھ بھال، کتابوں یا اخبارات وغیرہ کی چھان بین، سنسر شپ (۲) اقتصادی اصطلاح میں اشیا صرف کے نرخوں میں حکومت یا مرکزی بنک کی مداخلت۔
رِقَابَةٌ حُكُومِيَّةٌ: سرکاری نگرانی۔
رِقَابَةٌ صَارِمَةٌ: سخت نگرانی۔
رِقَابَةٌ على الصَّرْفِ: اشیا کے خرچ کی نگرانی۔
فَرْضُ الرِّقَابَةِ على: نگرانی یا سنسر شپ قائم کرنا۔
رَفْعُ الرِّقَابَةِ عن: نگرانی اٹھانا، سنسر شپ ختم کرنا۔
رِقَابَةٌ قَضَائِيَّةٌ: عدالتی نگرانی۔
الرُّقْبیٰ: نگرانی (۲) ایک شخص کا دوسرے کو مکان یا زمین اس شرط پر دینا کہ دونوں میں سے جو پہلے مر جائے وہ مکان اور زمین زندہ رہنے والے کی ہوگی (اگر لینے والا پہلے مر گیا تو وہ زمین پھر دینے والے کی ہو جائیگی) اسی بنیاد پر ہر ایک دوسرے کی موت کا منتظر رہتا ہے۔
الرَّقَبُ: گردن کی موٹائی۔
الرِّقْبَةُ: نگرانی کی کیفیت و حالت. کہتے ہیں: هو حَسَنُ الرِّقْبَةِ: وہ اچھی نگرانی کرتا ہے. هو سَيِّئُ الرِّقْبَةِ: وہ اچھی نگرانی نہیں کرتا (۲) بچاؤ، تحفظ، احتیاط. کہتے ہیں: وَرِثَ مَالًا من رِقْبَةٍ: یعنی اسے آبا و اجداد سے مال وراثت میں نہیں ملا بلکہ بر بنائے قرابت اس شخص کا مال ملا جس کا باپ یا بیٹا نہیں تھا کہ جو اس کے وارث ہوتے (کلالہ وہ شخص ہے جس کے مرنے کے بعد اس کا باپ یا بیٹا نہ ہو جو اس کا وارث بن سکے بلکہ اس کے وارث اس کے قرابت دار ہوں. نیز کہتے ہیں: وَرِثَ مَجْدًا عن رِقْبَةٍ: اسے عظمت اہل قرابت سے ملی اس کے آبا و اجداد عظمت والے نہیں تھے۔
الرُّقْبَةُ: وہ گڑھا جس میں چھپ کر چیتے کا شکار کیا جائے ج: رُقَبٌ.
الرَّقَبَةُ: گردن (۲) ذاتِ انسانی، شخص (تَسْمِيَةٌ للشَّیْءِ باسْمِ بَعْضِه) (۳) غلام یا مکاتب (۴) موسیقی میں عود کے بکس کا بالائی حصہ ج: رِقَابٌ و رِقَبٌ.

أَعْتَقَ رَقَبَةً : غلام یا باندی کو آزاد کرنا۔

أَعْتَقَ اللّٰهُ رَقَبَتَهُ : اللہ نے اسے چھٹکارا دلایا، نجات دلائی۔

رِبَاطُ الرَّقَبَة : ٹائی۔

الرَّقَّابَةُ : پہرہ دار، سامان وغیرہ کا محافظ۔

الرَّقُوبُ : وہ شخص جس کا بچہ باقی نہ رہتا ہو (۲) وہ عورت جس کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو (۳) کسب معاش سے معذور مرد و عورت (۴) وہ عورت جو وراثت یا دوسرا شوہر کرنے کے لئے اپنے شوہر کی موت کی منتظر ہو۔

أُمُّ الرَّقُوب : مصیبت۔

الرَّقِيبُ : اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک، وہ محافظ ذات جس سے کوئی چیز چھپی نہ رہے (۲) محافظ و نگہبان، پہرہ دار، تاک میں رہنے والا (۳) خیال رکھنے والا (۴) مقدمۃ الجیش، ہراول (۵) جوا کھیلنے والوں کا محافظ جو کھیل کی حدود کا خیال رکھتا ہے (۶) جوئے کے تیروں میں سے تیسرا تیر (۷) سنسر کرنے والا (کتب اور اخبارات و لٹریچر کی جانچ پڑتال کرنیوالا تاکہ حکومت کے خلاف کوئی بات ہو تو اسے حذف کر دے یا داخلہ و اشاعت روک دے ج: رُقَبَاءُ (۸) ایک ستارہ کا نام ج: رُقُبٌ (۹) ایک زہریلا سانپ

هو رَقِيبٌ لِنَفْسِه : وہ خود اپنے کردار کا محافظ و ذمہ دار ہے۔

المُرَاقِبُ : نگراں، سپروائزر (۲) مشاہد، مبصر (۳) کنٹرولر (۴) اتالیق (۵) سپرنٹنڈنٹ (۶) اوورسیر

مُرَاقِبُ المَطْبُوعَات : سنسر کرنے والا۔

مُرَاقِبُ الحِسَابَات : آڈیٹر حسابات۔

المُرَاقِبُ السِيَاسِيُّ : سیاسی مبصر۔

المُرَاقِبُ العَامُّ : آڈیٹر جنرل۔

المُرَاقَبُ : زیر حراست رہ بدمعاش آدمی جسے پولیس نقض امن کے خوف سے اپنی نگرانی میں رکھے۔

المَرْقَبُ : نگرانی کی جگہ، اونچی جگہ جہاں سے نگرانی کی جائے، رصدگاہ، تعاقب کی جگہ، انتظارگاہ ج: مَرَاقِب۔

المِرْقَبُ : ستاروں اور اجرام فلکیہ کی دیکھ بھال کرنے کا آلہ۔ جیسے دوربین۔

مِرْقَبٌ فَلَكِيٌّ : رصدگاہ کی بڑی دوربین۔

المُتَرَقِّبُ : متوقع۔

• رَقَحَ ـَ رَقْحًا و رَقَاحَةً : کمائی کرنا کہتے ہیں : هو رَاقِحَةُ اَهْلِه : وہ اپنے اہل و عیال کے لئے روزی کماتا ہے

ـــ الشيءَ : انتظام کرنا، درست کرنا۔ هو مَرْقُوحٌ و رَقِيحٌ۔

رَقَّحَ مَالَهُ او عَيْشَهُ : مال یا زندگی کا بہتر نظام بنانا، انتظام کرنا۔

ارْتَقَحَ رَأْسُ المَالِ : تجارت وغیرہ کے ذریعہ سرمایہ کا بڑھنا۔

تَرَقَّحَ : کمائی کرنا، روزی کمانے کی تدبیر کرنا۔ کہتے ہیں : تَرَقَّحَ لِعِيَالِه۔

الرَّقَاحِيُّ : مال کو صحیح مصرف میں لگانیوالا تاجر۔ هو رَقَاحِيُّ مالٍ : وہ مال کمانے والا اور اس کا اچھا منتظم ہے۔ هي رَقَاحِيَّةٌ۔

• رَقَدَ ـُ رَقْدًا و رُقُودًا و رُقَادًا : سونا (۲) لیٹنا (۳) مرنا۔ هو رَاقِد ج: رُقُودٌ و رُقَّدٌ۔

ـــ الحَرُّ و نَحْوُهُ : گرمی وغیرہ کا کم ہو جانا (۲) ہوا کا رک جانا۔

ـــ عن الاَمْرِ : غفلت برتنا یا پیچھے ہٹ جانا۔

ـــ عن الضَّيفِ : مہمان کی خبرگیری نہ کرنا

ـــ السُّوقُ : بازار کا مندا ہونا، بند ہونا

ـــ الدَّجَاجَةُ علی بَيْضِها : مرغی کا انڈے سینا۔

أَرْقَدَهُ : سلانا، لٹانا۔

ـــ الدَّواءُ و نحوُه : دوا وغیرہ کا کسی کو سلا دینا۔

ـــ المَكَانَ و به : کسی جگہ قیام کرنا۔

ـــ الدَّجَاجَةَ علی البَيْض : مرغی کو انڈوں پر بٹھانا۔

رَقَّدَهُ : سلانا، لٹانا۔

تَرَاقَدَ : سویا ہوا ظاہر ہونا، بظاہر سو جانا۔

ـــ القَوْمُ علی فُلاَنٍ : کسی کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

ارْقَدَّ : چلنے میں یا معاملات میں جلدی کرنا۔

اسْتَرْقَدَ فُلاَنٌ : کسی پر نیند کا غلبہ ہونا۔

التَّرْقِيد : ایک قسم کی چال۔

الرَّاقِدُ : سویا ہوا، لیٹا ہوا (۲) مردہ (۳) مندا (۴) پرسکون۔

الرَّاقُودُ : گہرا بڑا مٹکا۔

الرَّقْدَةُ : آدھے مہینہ یا اس سے کم مدت رہنے والی گرمی۔ کہتے ہیں : اصابَتْنَا رَقْدَةٌ من حَرٍّ : ہم سخت گرمی میں مبتلا ہوگئے (۲) نیند۔

الرُّقَدَةُ و اليَرْقُودُ : ہر وقت سونے والا یا پڑا رہنے والا۔

الرَّقَدَانُ : بکری کے بچہ کی کلیل، اچھل کود۔

الرُّقَاد : نیند (۲) آرام (۳) موت (۴) سکون (۵) مندا پن۔

الرَّقُودُ : امْرَأَةٌ رَقُودُ الضُّحیٰ : عیش و عشرت والی عورت جو دن چڑھے تک سوتی رہے ج: رُقُدٌ۔

المَرْقَدُ : خوابگاہ، آرام گاہ، بستر (۲) قبر، قرآن پاک میں ہے "یا وَيْلَتَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا" (۳) نیند ج: مَرَاقِدُ۔

المُرْقِدُ : خواب آور دوا جیسے افیون وغیرہ۔

• رَقْرَقَ المَاءَ وغَيرَهُ : پتلی دھار سے پانی

وغیرہ ڈالنا۔
رَقْرَقَ عَیْنَہٗ : آنکھ سے آنسو بہانا۔
—— الشَّرَابَ : شراب میں پانی ملانا۔ کہتے ہیں: رَقْرَقَ الخَمْرَ بالمَاءِ۔
—— الثَّرِیْدَ بالدَّسَمِ : ثرید میں روغن ملانا۔
—— الطِّیْبَ فی الثَّوْبِ وغَیْرِہٖ : کپڑے وغیرہ پر خوشبو لگانا۔ رَقْرَقَ الثَّوْبَ بالطِّیْبِ بھی کہا جاتا ہے۔
تَرَقْرَقَ المَاءُ وغَیْرُہٗ : پانی میں ہلکی لہریں اٹھنا، آہستہ آہستہ بہنا۔
—— الدَّمْعُ فی العَیْنِ : آنکھ میں آنسو بھر آنا۔
—— العَیْنُ : آنکھ کا اشکبار ہونا۔
—— السَّرَابُ و نَحْوُہٗ : سراب وغیرہ کا چمکنا، جھلکنا۔
—— الشَّمْسُ فی طُلُوعِھا و نَحْوِہٖ: آفتاب کا بوقت طلوع وغیرہ گھومتا ہوا دکھائی دینا۔
—— الحَیَوانُ لِلسِّمَنِ و الھُزَالِ : جانور کا موٹاپے یا دبلے پن سے قریب ہونا یعنی آثار دکھائی دینا۔
الرَّقْرَاقُ : چمک دار، لہراتا ہوا۔
—— من المَاءِ : تھوڑا پانی۔
—— من الشَّرَابِ و الثِّیَابِ : پتلا کپڑا یا شراب
—— من السُّیُوفِ : آب دار تلوار۔
الرَّقْرَاقُ : الرَّقَارِقُ (۲) چمک دار شے (۳) ڈبڈبانے والا آنسو (۴) آنے جانے والا بادل (۵) چمکتی ہوئی سراب (ریت)، ھی رَقْرَاقَۃٌ جَارِیَۃٌ رَقْرَاقَۃٌ: آبدار چہرے والی لڑکی۔ رَقْرَاقَۃُ البَشَرَۃِ : سفید و چمک دار جسم والی۔
• رَقَزَ ـُ رَقْزًا : ناچنا۔ الرَّقَّازُ: ناچنے والا۔
—— العِرْقُ : رگ پھڑکنا۔
• رَقَشَہٗ ـُ رَقْشًا : بیل بوٹے بنانا، سجانا، مزین کرنا، خوبصورت بنانا۔
رَقَشَ الکِتَابَ اَوِ الکَلَامَ : لکھنا، نقطے لگانا۔
—— الکتابَ أو الصَّفْحَۃَ : سطریں کھینچنا۔
—— النَّمَّامُ کَلَامَہٗ او المُعَاتِبُ عِتَابَہٗ: چغل خور یا ملامت گر کا اپنی چغل خوری یا ملامت کو مقصد برآری کیلئے حسین انداز میں پیش کرنا۔
رَقِشَ ـَ رَقَشًا و رُقْشَۃً : رنگ برنگ کا ہونا، چتکبرا ہونا۔ ھو اَرْقَشُ و ھی رَقْشَاءُ ج: رُقْشٌ۔
رَقَّشَہٗ : رَقَشَہٗ (۲) سرزنش کرنا: ملامت کرنا۔
ارْتَقَشُوا : مخلوط ہونا، گتھم گتھا ہونا۔ ارْتَقَشُوا فی القِتَالِ وغَیْرِہٖ۔
ارْتَقَشَ فُلَانٌ : زیب و زینت کا اظہار کرنا
تَرَقَّشَ : مزین ہونا، سجنا۔ کہتے ہیں: ھو یَتَرَقَّشُ لِلنَّاسِ : وہ لوگوں کے سامنے اظہار زینت کرتا ہے و تَرَقَّشَتِ المَرْأَۃُ : عورت کا بناؤ سنگار کرنا، آراستہ ہونا۔
الرَّقْشُ : حسین خط، حسین لکھائی ج: رُقُوشٌ۔
الرَّقَاشُ : سانپ۔
الرَّقْشَاءُ : سانپ چتکبرا یا چتی دار (۲) گھاس میں پیدا ہونے والا چتی دار کیڑا
الرُّقْشَۃُ : چتی دار رنگ، کھجورا رنگ۔
• رَقَصَ ـُ رَقْصًا : ناچنا (۲) آوارہ پھرنا
—— النَّبِیْذُ : نبیذ میں جوش آنا، جھاگ اٹھنا۔
—— فی الکلامِ : جلدی جلدی بولنا۔
—— الجَمَلُ رَقْصًا و رَقَصَانًا : اچھل اچھل کر چلنا اور دوڑنا۔
أَرْقَصَ فی سَیْرِہٖ : ناچنا۔
أَرْقَصَ فُلَانًا : نچانا، أَرْقَصَتِ المَرْأَۃُ وَلَدَھَا : عورت نے اپنے بچہ کو نچایا۔
—— فُلَانٌ الدَّابَّۃَ : جانور کو دوڑانا تیز چلانا۔ کہتے ہیں: فَلَاۃٌ مُرْقِصَۃٌ : تیز چلانے اور دوڑانے والا جنگل یعنی ایسا خوفناک جنگل جسے دوڑ کر پار کرنا ضروری ہو۔ ھٰذَا کَلَامٌ مُرْقِصٌ و قَصِیْدَۃٌ مُرْقِصَۃٌ : وجد آفریں کلام یا نظم۔
رَقَّصَہٗ : نچانا۔
تَرَقَّصَ : ناچنا، ڈانس کرنا (۲) وجد میں آنا، حال آنا۔ تَرَقَّصَتِ المَفَازَۃُ : بیابان کا ریت چمکنا، لہریں مارنا (۲) تھرکنا ہلکی ہلکی لہریں اٹھنا۔
رَاقَصَہٗ : کسی کے ساتھ مل کر ناچنا، ڈانس کرنا
الرَّاقِصُ : ناچنے والا، حال کھیلنے والا، جھومنے والا۔
الرَّاقِصَۃُ : ناچنے والی، ڈانس کرنے والی، رقاصہ۔ لَیْلَۃٌ رَاقِصَۃٌ و حَفْلَۃٌ رَاقِصَۃٌ : وہ رات یا محفل جس میں ناچ ہو۔
الرَّقْصُ : ناچ، ڈانس (ساز وغیرہ کے ساتھ مخصوص جذبات و احساسات کے اظہار کے لئے جسم کے کسی ایک حصہ یا تمام حصوں کو خاص طریقہ پر حرکت دینا)۔
الرَّقَصُ : بدکلامی۔ کہتے ہیں: سَمِعْتُ رَقَصَ النَّاسِ عَلَیْنَا : میں نے لوگوں کو ہمیں برا بھلا کہتے سنا (۲) عجلت و تیزی کہتے ہیں: فی کلامِھِم رَقَصٌ (۳) حال، شعر یا گانا وغیرہ سن کر ناچنے کی سی حالت۔
الرَّقْصَۃُ : ڈانس یا اس کی کوئی قسم۔ ایک دفعہ کا ناچ ج: رَقَصَاتٌ۔
الرَّقَّاصُ : بہت ناچنے والا، ناچنے کا پیشہ کرنے والا (۲) گھڑی کا پنڈولم، بیلنس ویل
الرَّقَّاصَۃُ : رقاصہ، ناچنے والی (۲) وہ زمین

جس میں باوجود سیرابی کچھ نہ اگتا ہو (۲) پنڈولم، بیلنس ویل۔
اَلمَرْقَصُ : ناچ گھر، ڈانس کرنے کی جگہ، ڈانسنگ ہال ج : مَرَاقِصُ۔
اَلمُرْقِصُ : نچانے والا، وجد میں لانے والا شعر وغیرہ۔
اَلمَرْقَصَةُ : اَلمَرْقَصُ ج : مَرَاقِصُ۔
•رَقَطَہُ ـُ رَقْطاً : سیاہ وسفید بندکیاں ڈالنا، چتی دار بنانا۔
رَقِطَ ـَ رَقَطاً : بندکی دار ہونا، چتکبرا ہونا هو اَرْقَطُ وهِيَ رَقْطَاءُ ج : رُقْطٌ۔
رَقَّطَهُ : رَقَطَهُ۔
ـــ عَلَى ثوبه : دھبے ڈالنا، چتیاں ڈالنا
تَرَقَّطَ : دھبے پڑنا، چتیاں پڑنا، چھینٹے پڑنا۔
ارقَطَّ : تَرَقَّطَ۔
ـــ العَرْفَجُ وغَيْرُهُ : عرفج درخت کی سیاہی میں دھبے ہونا یا اس کی لکڑیوں میں ناخن جیسے ریشے ہونا۔
ارْقَاطَّ : ارْقَطَّ۔
الاَرْقَطُ : چیتا (۲) چتکبرا جانور ج : رُقْطٌ (۲) بندکی دار، چتی دار۔
الرَّقْطُ : روشنائی وغیرہ کا دھبا، چتکبرا پن ج : اَرْقَاطٌ۔
الرَّقْطَاءُ : اَرْقَطُ کی مؤنث (۲) ایک قسم کا سانپ، چتکبرا سانپ (۳) روغن دار ثرید یا سالن (جس پر روغن کے دھبے (تر مرے) دکھائی دیں) ج : رُقْطٌ۔
الرُّقْطَةُ : دھبا، چتی، بندکی (سیاہ وسفید یا زرد وسرخ رنگ کا داغ) ج : رُقَطٌ
•رَقَعَ الشَّيْخُ ونَحْوُهُ ـَ رَقْعاً : (بوڑھے یا کمزور آدمی کا) ہتھیلیوں کا سہارا لے کر اٹھنا۔
ـــ فی سَيْرِه : تیز چلنا۔ کہتے ہیں : ما رَقَعَ فُلانٌ مَرْقَعاً : اس نے کچھ نہیں کیا۔
ـــ الثَّوبَ والحِذاءَ ونَحْوَهما : کپڑے اور جوتے وغیرہ پر ٹکی لگانا، پیوند لگانا، مرمت کرنا۔
رَقَعَ البناءَ ونَحْوَهُ : عمارت وغیرہ کو مضبوط کرنا۔
ـــ اُمُورَهُ وحَالَه : معاملات یا حالات کو سدھارنا۔
ـــ فُلاناً : مارنا۔ کہتے ہیں : رَقَعَهُ بِكَفٍّ اوبِسَوْطٍ : ہتھیلی یا کوڑے سے مارنا۔ رَقَعَهُ كَفّاً : ہاتھ سے مارنا
رَقَعَ الهَدَفَ بِسَهْمٍ : نشانہ پر تیر مارنا ورَقَعَ الاَرْضَ بِرِجْلِه : زمین پر پیر مارنا (۲) ہجو (برائی) کرنا، گالی دینا، برا بھلا کہنا۔ هو مَرْقُوعٌ ورَقِيعٌ۔
رَقُعَ ـُ رَقَاعَةً : بے وقوف ہونا، بے حیا ہونا۔ هو رَقِيعٌ ج : رُقَعَاءُ وهي رَقِيعَةٌ۔ ج : رَقَائِعُ۔
اَرْقَعَ الثَّوْبُ وغَيْرُهُ : کپڑے وغیرہ کا قابلِ مرمت ہونا۔
ـــ فُلانٌ : بے وقوفی کرنا۔
رَاقَعَ الخَمْرَ : شراب کا عادی ہونا۔
رَقَّعَهُ : رَقَعَهُ۔
ـــ البِناءَ وغَيْرَهُ : عمارت وغیرہ کو مستحکم کرنا۔
ـــ اَمْوَالَه او مَعِيْشَتَهُ : مال یا روزی کا بہتر انتظام کرنا۔
ـــ الحَدِيثَ وغَيْرَهُ : کلام میں حذف واضافہ کرنا، اصلاح کرنا۔
ارْتَقَعَ : کہتے ہیں : ما ارْتَقَعُ لَه اوبه : میں اس کی پرواہ نہیں کرتا۔ ما تَرْتَقِعُ مِنِّي بِرِقَاعٍ : تم میری نصیحت نہیں مانتے یا میرا کہا نہیں مانتے۔
تَرَقَّعَ : کمائی کرنا (۲) مضبوط ہونا (۳) درست ہونا۔ کہتے ہیں : اَرَى فِيه مُتَرَقَّعاً : میں اس میں سب وشتم کی جگہ پاتا ہوں اسے برا کہنے کی گنجائش ہے، وہ قابلِ مذمت ہے،
فِيه مُتَرَقَّعٌ : اس میں پیوند لگانے کی گنجائش ہے۔ قابل اصلاح ہے۔
اسْتَرْقَعَ : پیوند لگانے یا مرمت کرنے کے لائق ہونا۔ کہتے ہیں : اسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ واسْتَرْقَعَتْ حَالُه : کپڑا یا حال قابل اصلاح ہے۔
الاَرْقَعُ : احمق (۲) آسمان دنیا (نچلا آسمان) ج : رُقْعٌ۔
التَّرْقِيعُ : جلدی پیوند کاری (زخم پر آپریشن کے بعد بدن کے کسی حصہ کی کھال کاٹ کر لگانا)
الرَّقَاعَةُ : کم عقلی، بے وقوفی (۲) بے حیائی۔
الرَّقَاعِيُّ : رَقَاعِيُّ مالٍ : مال کا منتظم، سرمایہ کو صحیح جگہ لگانے والا تاجر۔ هي رَقَاعِيَّةٌ
الرَّقِيعُ : ساتواں آسمان۔
الرَّقْعَاءُ : بے وقوف عورت (۲) رنگ برنگ کی (۳) پتلی پنڈلیوں والی عورت ج : رُقْعٌ
الرُّقْعَةُ : وہ کپڑے وغیرہ کا ٹکڑا جس کو بطور پیوند لگایا جائے، پیوند۔ کہاوت ہے : الصَّاحِبُ كالرُّقْعَةِ فی الثَّوب ان لَمْ تَكُنْ منه شَانَتْهُ فاطْلُبْهُ مُشَاكِلاً : ساتھی کپڑے کے پیوند کے مانند ہوتا ہے کہ اگر وہ اس کپڑے جیسا نہ ہو تو وہ کپڑے کو بدنما کر دیتا ہے۔ اسلئے اپنا ساتھی ہم جنس اور ہم رنگ بناؤ (تا کہ وہ تمہارے لئے باعث بدنامی نہ ہو) (۲) پرچہ، کاغذ وغیرہ کا ٹکڑا جس پر لکھا جائے (۳) قطعہ زمین۔ رُقْعَةٌ من الكَلَإِ والعُشْبِ : گھاس کا ایک حصہ۔ کہتے ہیں : اَصَابَ رُقْعَةَ الهَدَفِ اوالغَرَضِ : نشانہ پر لگنا۔
رُقْعَةُ الشَّطْرَنْجِ : شطرنج کی بساط، تختی۔
خَطُّ الرُّقْعَةِ : مراسلات کا خط جیسے

اردو میں نستعلیق ۔
الرُّقَعَةُ : ایک قسم کا بڑا درخت ج: رُقَعٌ ۔
رُقْعَةُ العنوان : چٹ، لیبل ۔
الرَّقِيعُ : احمق (۲) آسمان ج: اَرْقِعَة ۔
المَرْقَعُ : پیوند لگانے کی جگہ (۲) ساتواں آسمان کہتے ہیں: لا اَجِدُ فيه مَرْقَعًا لِلكَلَام : اسے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ج: مَرَاقِع ۔
المِرْقَعُ : پیوندکار، اصلاح کنندہ خطیبٌ مِرْقَعٌ : پرزور مقرر ج: مَرَاقِع ۔
المَرْقَعَةُ : اسٹینسل (مسالہ لگا ہوا کاغذ جس پر نوکدار قلم سے لکھ کر یا ٹائپ کر کے سائکلو اسٹائل پریس میں لگا کر چھپائی کی جاتی ہے ۔
المُرَقَّعُ : پیوند لگا ہوا، مرمت شدہ (۲) آزمایا ہوا آدمی ۔ هی مُرَقَّعَةٌ ۔
المُرَقَّعَةُ : صوفیا کا لباس ۔
المُرْتَقَعُ : پیوند کی جگہ ۔
• رَقَّهُ ـُ رَقًّا : پتلا کرنا، باریک کرنا، هو مَرْقُوقٌ و رَقِيقٌ و هي مَرْقُوقَةٌ و رَقِيقَةٌ ۔
رَقَّ ـِ رِقًّا و رِقَّةً : باریک ہونا (ضد: غَلُظَ)، پتلا ہونا (ضد: ثَخُنَ)، نازک ہونا (۲) دبلا ہونا ۔ هو رَقِيقٌ و هي رَقِيقَةٌ ۔
ـــ عَظْمُهُ : ہڈی کا کمزور ہونا یا سڑ جانا ۔
ـــ عَدَدُهُ : عمر کم ہو جانا اور طاقت گھٹ جانا ۔
ـــ حَالُه : حال پتلا ہونا، مال کم ہونا ۔
ـــ : نرم اور آسان ہونا ۔
ـــ جانِبُهُ : نرم مزاج ہونا ۔
ـــ لـه : ترس آنا، رحم کرنا (۲) کسی کے سامنے عاجز و درماندہ ہونا، حقیر ہونا (۳) شرمانا رَقَّ وَجْهُهُ : اسے شرم آگئی ۔
ـــ الحُرُّ : آزاد شخص کا غلام بن جانا یا غلامی میں داخل ہونا ۔ هو و هي و هم رَقِيق ج: اَرِقَّاءُ و هي رَقِيقَة ج: رَقَائِقُ ۔
اَرَقَّ : رَقَّ ۔
ـــ الفَرَسُ و نَحْوُهُ : گھوڑے وغیرہ کا پتلے سم والا ہونا ۔
ـــ فُلَانٌ : خستہ حال ہونا، مالی حیثیت کمزور ہونا، غریب ہونا ۔
ـــ به اخلاقه : انتہائی بخیل ہونا، کسی کو فائدہ نہ پہنچانا ۔
ـــ شَيْئًا : پتلا کرنا، باریک کرنا ۔
ـــ الحُرَّ : آزاد کو غلام بنانا ۔
ـــ قَلْبَهُ : دل نرم کرنا، وعظ و نصیحت کے ذریعہ دلوں میں نرمی پیدا کرنا ۔
ـــ العِنَبُ : انگور کا باریک چھلکے والا ہونا ۔
رَقَّقَ قَلْبَهُ : دل کو نرم کرنا، رحم دل بنانا ۔
ـــ كَلَامَهُ : پاکیزہ اور خستہ کلام کرنا ۔
ـــ مَشْيَهُ : سبک رفتاری سے چلنا ۔
ـــ بَيْنَهُمَا او ما بَيْنَهُمَا : پھوٹ ڈالنا، بگاڑ پیدا کرنا ۔
تَرَاقَّ هَرِمُهُ : انتہائی پختہ رائے اور تجربہ کار ہونا ۔
تَرَقَّقَ : رَقَّ ۔
ـــ لـه : ترس آنا، رحم کرنا، شفقت کرنا (۲) سبک رفتاری سے چلنا ۔
ـــ اَحَدًا : کمزور و خوار بنا دینا ۔ کہتے ہیں: تَرَقَّقَت الحَسْنَاءُ فُلَانًا : حسینہ نے فلاں کو اپنا غلام بنا لیا ۔
اسْتَرَقَّ المَاءُ و نَحْوُهُ : پانی کا تھوڑا سا باقی رہنا اور باقی خشک ہو جانا ۔
ـــ اللَّيْلُ وغَيْرُهُ : رات وغیرہ کا اکثر حصہ گزر جانا ۔
ـــ الاَسِيرَ : قیدی کا مالک بن جانا ۔
ـــ الحُرَّ : آزاد آدمی سے غلام جیسا سلوک کرنا ۔
الرَّقَاقُ : نرم مٹی والی پھیلی ہوئی ہموار و کشادہ زمین (۲) وہ جگہ جہاں سے پانی ہٹ گیا ہو یا خشک ہو گیا ہو ۔ اَرْضٌ رَقَاقٌ : نرم مٹی والی زمین ۔ يَوْمٌ رَقَاقٌ : گرم دن
الرُّقَاقُ : پتلا، باریک (۲) پتلی روٹی، چپاتی ۔ خُبْزٌ رُقَاقٌ بھی کہتے ہیں ۔ مَشَى مَشْيًا رُقَاقًا : آہستہ اور نرم رفتاری سے چلا ۔ واحد: رُقَاقَةٌ ۔
الرَّقُّ : لکھنے کا پتلا چمڑا (۲) سفید کاغذ کا تختہ (۳) وادی یا دریا کا ہلکا اور پتلا پانی (۴) بڑا کچھوا (۵) نر کچھوا (۶) مگرمچھ جیسا آبی جانور ج: رُقُوقٌ ۔
الرِّقُّ : باریک یا پتلی چیز (۲) بجانے کا ڈھپڑا، دف (۳) غلامی (۴) کشادہ اور نرم زمین ۔ اَرْضٌ رِقٌّ بھی کہا جاتا ہے (۵) جانوروں کو آسانی سے حاصل ہونے والی یا آسانی سے کھائی جانے والی نرم شاخیں ج: رُقُوقٌ
رِقُّ التَّصْوِيرِ الشَّمْسِيّ : فوٹو کی فلم ۔
اِلغَاءُ الرِّقِّ : خاتمۂ غلامی ۔
المُرُقُّ : پتلا پانی، وادی یا دریا کا ہلکا اور تھوڑا پانی ج: رُقُوقٌ ۔
الرَّقَقُ : ہلکاپن، پتلاپن، کہتے ہیں: فی حَافِرِه رَقَقٌ : اس کے سم میں ہلکاپن ہے (۲) کھانے کا پتلاپن، ہلکاپن (۳) نرم اور کشادہ زمین (۴) کمزوری کہتے ہیں: رَجُلٌ فيه رَقَقٌ و فی عِظَامِه رَقَقٌ (۵) قلت ۔ کہتے ہیں: فی مالِه رَقَقٌ ۔
الرَّقَّةُ : الرَّقَاقُ (۲) کھادر ۔ وادی سے ملحق نشیبی زمین جہاں سیلاب یا بہاؤ کے وقت پانی بھر رہے پھر وہاں سے ہٹ جائے یا خشک ہو جائے اور اس جگہ کاشت کی جائے ج: رِقَاقٌ ۔
الرِّقَّةُ : باریکی، پتلاپن ۔
رِقَّةُ الجَانِب : نرم مزاجی، تواضع و انکساری
ـــ الجِسْمِ : دبلاپن ۔

رِقَّةُ العَيْش : زندگی کی آسودگی ۔
ــــ الطَّبع : شرافت طبع ۔
ــــ القَلْب : رحم دلی، ترس ۔
الرَّقِيقُ : باریک (۲) نازک و لطیف (۳) غلام (واحد و جمع سب کے لئے) ج : اَرِقَّاءُ م : رَقِيقَةٌ ۔
رَقِيقُ الاَنْف : ناک کا نرم حصہ ۔
رَقِيقُ الجانب : نرم مزاج، منکسر المزاج
ــــ الجِسْم : دبلا پتلا، کمزور ۔
ــــ الحالِ : خستہ حال، غریب ۔
ــــ اللَّفْظ : شیریں گفتار، فصیح ۔
ــــ العيش : آسودہ حال ۔
ــــ القَلْب : نرم دل، رحم دل ۔
الرَّقِيقان : ناک کے دونوں نرم کنارے ۔
المَرَقُّ : ہر شے کا نرم اور باریک حصہ ۔
مَرَقُّ الاَنْفِ : ناک کا نرم حصہ ج : مَرَاقُّ ۔ مَرَاقُّ البَطْنِ : پیٹ کے نیچے کا نرم حصہ ۔ مَرَاقُّ الإِبل و اَمْثالِها : میل جمع ہونے کی جگہ ۔
المِرْقَاقُ و مِرْقَاقُ العَجِيْن : بیلن (جس سے روٹی کو بیلا جاتا ہے) ج : مَرَاقِيق ۔
المُرَقَّقُ : پتلی بڑی چپاتی ج : مَرَاقِيق ۔
المَرْقُوقُ : (بَقْلاوَة) پیسٹری ۔
المُسْتَرَقُّ من الشَّيْءِ : ہر شے کا نرم حصہ ۔
• أَرْقَلَ في سَيْره : تیز چلنا ۔
ــــ الى كذا و فيه : کوشش اور عجلت کرنا هو مُرْقِلٌ ۔
ــــ المَفَازَةَ : بیابان کو عبور کرنا ۔
ــــ النَّخْلَةُ : کھجور کے درخت کا لمبا ہونا ۔ هو و هي مُرْقِلٌ و هي مُرْقِلَةٌ ج : مَرَاقِلُ
الرَّاقُولُ : وہ رسی جس کے ذریعہ کھجور پر چڑھا جائے ج : رَوَاقِيْلُ ۔
الرَّقْلَةُ : کھجور کا لمبا درخت ج : رِقَالٌ و رَقْلٌ ۔
المِرْقَال : تیز رفتار، تیز گام ۔ کہتے ہیں : جَمَلٌ مِرْقَالٌ و نَاقَةٌ مِرْقَالٌ ۔ نیز کہتے ہیں : هو مِرْقَالٌ في النَّوَازِلِ و الحُرُوْبِ او أَليها : وہ مصائب و آفات جنگ میں ثابت قدم رہتا ہے ج : مَرَاقِيْل ۔
ابو المِرْقَال : کوے کی کنیت ۔
• رَقَمَ الكِتَابَ و عليه و فيه ـُ رَقْمًا : لکھنا ۔ کہتے ہیں : هو يَرْقُمُ علَى الماءِ : وہ پانی پر لکھتا ہے یعنی بیکار کام کرتا ہے یا انتہائی ذہانت و مہارت کا بے مثال کام کرتا ہے (۲) نقطے لگانا، حروف کو نمایاں کرنا ۔
ــــ الشيءَ : نمبر ڈالنا (۲) بیل بوٹے بنانا (۳) دھاریاں ڈالنا (۴) نقش بنانا، پھول بنانا ۔
ــــ السِّلْعَةَ : سامان پر نشان لگانا، قیمت یا نوع معلوم کرنے کی علامت لگانا (۲) مہر لگانا ۔
ــــ البَعِيْرَ و غَيْرَهُ : اونٹ وغیرہ کو داغ لگانا ۔
رَقِمَ ـَ رَقَمًا و رُقْمَةً : چتی دار ہونا، دھبوں والا ہونا، داغ دار ہونا
رَقَّمَ الكِتابَ و الثَّوْبَ : کتاب یا کپڑے پر دھاریاں ڈالنا، نقش بنانا (۲) نمبر ڈالنا (۳) نشان ڈالنا ۔
الاَرْقَمُ : نر سانپ (۲) انتہائی موذی سانپ ج : اَرَاقِم ۔
التَّرْقِيْمُ : نمبرنگ (۲) علامت کاری، (بوقت لکھائی کسی عبارت میں مخصوص علامات لگانا جن سے مفردات و مرکبات کا باہمی ربط اور اجزاء عبارت میں باہمی امتیاز معلوم ہوتا ہے ۔ جیسے کاما، بریکٹ، واوین، قوسین، علامت استفہام وغیرہ)
الرَّقْمُ : نمبر (۲) نقش و نگار (۳) موٹی دھاری (۴) علامت (۵) مہر (۶) کپڑے وغیرہ پر لگی ہوئی قیمت وغیرہ کی چٹ (۷) پھول دار یا دھاری دار کپڑا (۸) عدد جیسے ایک دو تین چار پانچ چھ سات آٹھ نو اور صفر (۹) علم موسیقی میں سارنگی کے منہ پر لگایا جانے والا چمڑا ۔ کہتے ہیں : جَاءَ بالرَّقْمِ : وہ نمبر لایا یعنی بہت حاصل کیا ج : اَرْقَامٌ ۔
الرَّقْمُ القِيَاسِيُّ : امتیازی نمبر یعنی وہ نمبر جس کے ذریعہ کوئی شخص اپنے مقابل پر فوقیت لے جائے اور ریکارڈ قائم کرے مثلاً اس نے دس منٹ میں ایک ہزار میٹر کا فاصلہ طے کیا جب کہ اس سے پہلے والے نے یہی فاصلہ پندرہ منٹ میں طے کیا تھا ۔ اس طرح دس نمبر قیاسی نمبر ہوگا ۔ کہتے ہیں : سَجَّلَ رَقْمًا قِيَاسِيًّا : اس نے ریکارڈ قائم کیا ۔ الاَرْقَامُ القِيَاسِيَّة : (علم اقتصادیات میں) وہ اعداد و نمبرات جن کے ذریعہ ان تغیرات کا تقابل کیا جاتا ہے جو اقتصادیات (مثلاً نرخ اشیاء اور معاوضہ جات) پر رونما ہوتے ہیں ۔
الرَّقْمَةُ : باغ (۲) وادی کا کنارہ یا وادی کی نشیبی جگہ جہاں پانی اکھٹا ہو (۳) خنازی (۳) چوپائے کی کہنی کے اندر پیدا ہونے والی ایک بیماری، سیاہ داغ (۴) علم موسیقی میں آلہ موسیقی قانون کا چوبی فریم
الرُّقْمَةُ : دھبا، چتی، داغ ۔
الرَّقِيم : کتاب، نوشتہ، کتبہ (۲) فلک (۳) اصحاب کہف کی بستی یا ان کے رہنے کا پہاڑ یا ان کا کتا یا وادی یا چٹان یا وہ سیسے کی تختی جس پر اصحاب کہف کے نام، نسب، مذہب اور اس جگہ کا نام کندہ تھا جہاں سے وہ بھاگ کر آئے تھے یا دوات یا تختی کا نام ۔ قرآن پاک میں ہے :

"أمْ حَسِبْتَ أنَّ أصْحَابَ الكَهْفِ وَ الرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيٰتِنَا عَجَبًا"

المُرَقِّمُ: تحریر کنندہ، نقاش ۔

المِرْقَمُ: نقش و نگار کا قلم ۔ قلم ۔ کہتے ہیں: طَاحَ مِرْقَمُكَ أوْ طَغَا: تمہارے قلم نے خطا کی، وہ لڑکھڑا گیا، وہ بہک گیا (۲) روٹی وغیرہ پر نقش کرنے کا آلہ (۳) داغ دینے کا آلہ (۴) نقش و نگار یا تصویر کشی کی رنگین موٹی پنسل جس میں موم جیسی آمیزش ہوتی ہے اور اس سے کھردرے کاغذ پر رنگ بھرے جاتے ہیں (۵) نمبر لگ مشین ج: مَرَاقِمُ ۔

المَرْقُومُ: نوشتہ، درج کیا ہوا، لکھا ہوا ۔ كِتَابٌ مَرْقُومٌ: واضح لکھی ہوئی کتاب (۲) دھاری دار (۳) داغ دار (۴) تھوڑی گھاس والی زمین ۔

• رَقَنَتِ المَرْأةُ ـُ رَقْنًا: مہندی یا زعفران لگانا ۔

ــــ الشَّعْرَ: بالوں پر مہندی یا زعفران کا خضاب کرنا ۔

ــــ الشَّيْءَ: نقش و نگار بنانا، مزین کرنا ۔ هو مَرْقُونٌ وَ رَقِينٌ ۔

أرْقَنَ: زعفران کا لیپ کرنا یا خضاب کرنا ۔

ــــ شَعْرَهُ وَغَيْرَهُ: بالوں وغیرہ کو مہندی یا زعفران سے رنگنا ۔

ــــ الطَّعَامَ وَنَحْوَهُ: کھانے میں خوب روغن ڈالنا ۔

رَقَّنَتِ المرأةُ: رَقَنَتْ ۔

ــــ الشَّيْءَ: مزین کرنا، نقش و نگار بنانا، نشان لگانا ۔

ــــ الكِتَابَ: اچھے طریقہ سے لکھنا (۲) بین السطور کم کرنا یعنی دو سطروں کو قریب قریب کرنا ۔

ــــ الخَطَّ: نقطے لگانا، حروف کو واضح کرنا

ــــ الثَّوْبَ بِالزَّعْفَرَانِ: کپڑے کو زعفران سے رنگنا، مزین کرنا ۔

ارْتَقَنَ وَ تَرَقَّنَ: أرْقَنَ ۔

الإرْقَانُ: مہندی (۲) زعفران ۔

الرَّاقِنُ: خوش رنگ ۔ هِيَ رَاقِنَةٌ ج: رَوَاقِنُ ۔

الرِّقَانُ: مہندی، زعفران ۔

الرَّقْنُ: گدھ کے انڈے ۔ واحد: رَقْنَةٌ

الرَّقُونُ: مہندی، زعفران ۔

الرَّقِينُ: الرَّقِيمُ (۲) درہم وغیرہ ۔ کہاوت ہے: وِجْدَانُ الرَّقِينِ يُغَطِّي أفَنَ الأفِينِ: مال کا حصول نادان کی نادانی کو بھی دور کر دیتا ہے ۔

• رَقَا الطَّائِرُ ـُ رَقْوًا: اونچا ہونا، بلند ہونا (اڑتے ہوئے) ۔

رَقَى المَرِيضَ وَنَحْوَهُ ـِ رَقْيًا وَ رُقِيًّا وَ رُقْيَةً: اللہ کی پناہ میں دینا، تعویذ گنڈے سے علاج کرنا، جھاڑ پھونک کرنا، دم کرنا ۔ کہتے ہیں: بِاسْمِ اللّٰهِ أرْقِيكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيكَ: میں اللہ کے نام سے تیرا علاج کرتا ہوں اللہ تجھے شفا دیگا آسیب زدہ کا اثر زائل کرنا، جن اتارنا کہتے ہیں: رَقَيْتُ فُلَانًا: میں نے فلاں کی خوشامد کی ۔ رَقَاهُ: اس کے کینہ کو آہستہ سے نکال دیا (۲) منتر پڑھ کر علاج کرنا ۔

رَقِيَ ـَ رَقْيًا وَ رُقِيًّا وَ رَقْيَةً: چڑھنا ۔ کہتے ہیں: رَقِيَ فِي السُّلَّمِ: سیڑھی پر چڑھ گیا (۲) ترقی کرنا، بلند کرنا

ــــ إلَى القِمَّةِ: چوٹی پر چڑھنا ۔

ــــ الجَبَلَ وَ نَحْوَهُ: پہاڑ وغیرہ پر چڑھنا ۔ کہتے ہیں: ارْقَ عَلَى ظَلْعِكَ: اپنی طاقت کے بقدر اوپر اٹھو ۔

رَقَّاهُ: چڑھانا، اوپر اٹھانا (۲) ترقی دینا، بلندی پر پہنچانا، بطور دعا کہتے ہیں:

رَقَّاكَ اللّٰهُ أعْلَى المَرَاتِبِ: خدا تم کو بلند ترین مقام پر پہنچائے (۲) ترقی یافتہ بنانا ۔

رَقَّى العَامِلَ: کارکن کا درجہ (گریڈ) بڑھانا، ترقی دینا ۔

ــــ فِي الحَدِيثِ: حدیث میں اپنی طرف سے اضافہ کرنا ۔

ــــ عَلَيْهِ البَاطِلَ: کسی کے متعلق ایسی بات کی نسبت کرنا جو اس نے نہ کہی ہو ۔

ارْتَقَى: بلند ہونا، چڑھنا، ترقی کرنا ۔ کہتے ہیں: ارْتَقَى فُلَانٌ مُرْتَقًى صَعْبًا: وہ دشوار جگہ پہ چڑھا ۔

ــــ شَيْئًا وَ فِيهِ وَ إلَيْهِ وَ عَلَيْهِ: کسی چیز پر چڑھنا ۔

ــــ العَرْشَ: تخت نشین ہونا، تخت سلطنت پر بیٹھنا، مالک ہونا ۔

ــــ فِي السُّلَّمِ: سیڑھی کے ڈنڈوں پر چڑھنا

ــــ إلَى المَجْدِ: عظمت و بزرگی حاصل کرنا

ــــ بَطْنُهُ: پیٹ کا خوب بھر جانا ۔

تَرَاقَى: بلند ہونا، ترقی حاصل کرنا، اونچا بننے کی کوشش کرنا ۔

ــــ أمْرُهُمْ إلَى الفَسَادِ: ان کا معاملہ خرابی پہ پہنچ گیا ۔

تَرَقَّى: بلند ہونا، اوپر چڑھنا (۲) ترقی کرنا، ایک مرحلہ سے دوسرے مرحلہ میں پہنچنا ۔ کہتے ہیں: مَا زَالَ يَتَرَقَّى بِهِ الأمْرُ حَتَّى بَلَغَ غَايَتَهُ: اس کی بات آگے بڑھتی گئی حتی کہ وہ مقصد تک پہنچ گیا ۔

ــــ العَامِلُ: کارکن یا ملازم کا گریڈ (درجہ) بڑھنا ۔

ــــ فِي العِلْمِ وَغَيْرِهِ: علم وغیرہ میں درجہ بدرجہ آگے بڑھنا ۔

ــــ شَيْئًا وَ فِيهِ وَ إلَيْهِ وَ عَلَيْهِ: چڑھنا

اسْتَرْقَى فُلَانًا: کسی سے تعویذ لینا، دم کرنے کو کہنا ۔ کہتے ہیں: اسْتَرْقَيْتُهُ فَرَقَانِي ۔

استرقی لہٗ: تعویذ گنڈا کرنے والے کو کسی کیلئے بلانا۔

الرّاقی: عامل (تعویذ گنڈا کرنے والا) جھاڑ پھونک کرنے والا (۲) منتر وغیرہ سے علاج کرنے والا (۳) تعویذوں والا ج: رُقاۃٌ ھی راقیۃٌ ج: رَواقٍ۔ مذکر کیلئے راقیۃ بھی آتا ہے (تا مبالغہ کی ہے)۔

الرَّقَّاءُ: زبردست عامل (تعویذ گنڈے اور جھاڑ پھونک کا ماہر) (۲) پہاڑوں وغیرہ پر بہت چڑھنے والا، چڑھنے کا ماہر ھی رَقَّاءَۃٌ۔

الرَّقْوُ: ریت یا مٹی کا ڈھیر۔

الرَّقْوَۃُ: ریت یا مٹی کا ڈھیر (۲) درجہ، سیڑھی ج: رُقًا۔

الرُّقْیَۃُ: تعویذ جس سے بیمار کا علاج کیا جاتا ہے (۲) مؤثر کلام جیسے پڑھ کر دم کیا جائے جیسے قرآن پاک کی آیت (۳) منتر وغیرہ۔ ج: رُقًی۔

المُرْتَقَی: بلندی، بلند مقام۔

المَرْقَی: ترقی، چڑھنے کی جگہ، ترقی کا مقام ج: مَراقٍ۔

المِرْقَاۃُ: سیڑھی یا زینہ جس کے ذریعہ اوپر چڑھا جائے (۲) زینہ کی ایک سیڑھی، سیڑھی کا ایک ڈنڈا (۳) ذریعۂ ترقی یا وسیلہ اور ذریعہ جیسے: الجُودُ مِرْقَاۃُ الشَّرَفِ: سخاوت بلندی و عظمت کا ذریعہ ہے ج: مَرَاقٍ۔ کہتے ہیں: المَجْدُ صَعْبُ المَرَاقِی: عظمت مشکل سے حاصل ہوتی ہے

الارْتِقَاءُ: ترقی، بلندی، چڑھائی۔

ر ــــــــ ك

•رَکَبَہٗ ـُ رَکْبًا: گھٹنے پر مارنا یا کسی کے گھٹنا مارنا۔

رَکِبَ ـَ رَکَبًا: بڑے گھٹنوں والا ہونا یا ایک بڑے گھٹنے والا ہونا۔ ھو أرْکَبُ و ھی رَکْبَاءُ ج: رُکْبٌ۔

رَکِبَ الشَّیْءَ و عَلَیہ و فیہ رُکُوبًا و مَرْکَبًا: سوار ہونا۔ کہتے ہیں: رَکِبَ فی السَّفِینَۃِ: وہ کشتی میں بیٹھ گیا۔ رَکِبَ الدَّابَّۃَ و عَلَیہا: جانور پر سوار ہوا۔ رَکِبَ القِطارَ: ریل گاڑی میں سوار ہوا۔ ھو رَاکِبٌ ج: رُکَّابٌ و رُکُوبٌ و رُکْبَانٌ۔

ــــ الأَھْوَالَ: مصائب میں مبتلا ہونا۔

ــــ أَثَرَہٗ او فُلانًا او طَرِیْقَۃً: کسی کا پیچھا کرنا، کسی کے پیچھے چل کر اسے پالینا۔ حدیث ابو ہریرہؓ میں ہے: "فاِذَا عُمَرُ قَدْ رَکِبَنِی"۔

ــــ البَحْرَ: سمندر میں سفر کرنا۔

ــــ الذَّنْبَ: گناہ کرنا، جرم کرنا۔

ــــ رَأْسَہٗ: بے سوچے سمجھے چلنا، بلا رہنمائی چلنا۔

ــــ الخَطَرَ: خطرہ مول لینا۔

ــــ ھَوَاہُ: اپنی خواہش کا تابع ہونا، من مانی کرنا۔

ــــ الھَوَاءَ: اڑنا، ہوائی سفر کرنا۔

رَکِبَہٗ بالمَکْرُوْہِ: کسی کو نقصان پہنچانا، کسی کے ساتھ بدسلوکی کرنا۔

ــــ الدَّیْنُ: مقروض ہونا، قرض چڑھنا

ــــ الشَّحْمُ: کسی پر چربی چڑھنا، موٹا ہونا

رُکِبَ فُلانٌ: کسی کے گھٹنے میں تکلیف ہونا ھو مَرْکُوبٌ۔

أَرْکَبَ المُھْرُ و نَحْوُہٗ: گھوڑے کے بچہ کا سواری کے قابل ہونا۔ کہتے ہیں: دَابَّۃٌ مُرْکِبَۃٌ: سواری کے قابل جانور۔

ــــ فُلانًا: سوار کرنا جیسے أَرْکَبَنِی خَلْفَہٗ۔ (۲) کسی کے لئے سواری کا انتظام کرنا۔

رَکَّبَہٗ: سوار کرنا، سوار کرانا۔

رَکَّبَ الشَّیْءَ: جوڑنا، اجزا کو باہم ملا کر ایک کرنا

ــــ الفَصَّ فی الخاتَمِ: انگوٹھی میں نگ جڑنا۔

ــــ السِّنَانَ فی الرُّمْحِ: نیزہ میں پھلکا لگانا

ــــ الکَلِمَۃَ او الجُمْلَۃَ: ترکیب کرنا، لفظ یا جملہ کو خاص ترتیب سے رکھنا کہتے ہیں: ھٰذَا تَرْکِیْبٌ یَدُلُّ عَلَی کَذَا: اس ترکیب یا ترتیب سے فلاں بات سمجھی جاتی ہے۔

ــــ الدَّوَاءَ و نَحْوَہٗ: دواؤں کا آمیزہ تیار کرنا، مکسچر بنانا، مرکبات بنانا۔

ــــ الحرُوفَ الطِباعِیَۃَ: کمپوز کرنا۔

ــــ الآلاتِ: مشینوں کی فٹنگ کرنا۔

ارْتَکَبَ ذَنْبًا او قَبِیْحًا: جرم یا برا کام کرنا

ــــ دَیْنًا او ارتَکَبَہٗ الدَّیْنُ: قرض تلے دبنا، مقروض ہونا۔

تراکَبَ الشَّیْءُ: ڈھیر لگنا، تہ بہ تہ ہونا۔

تَرَکَّبَ: من کذا و کذا: مرکب ہونا، جڑنا، باہم ملنا، ترکیب پانا۔

اسْتَرْکَبَہٗ: کسی سے سوار کرنے کی درخواست کرنا، سواری مانگنا۔ کہتے ہیں: اسْتَرْکَبْتُہٗ فَأَرْکَبَنِی۔

التَّرَاکُبُ: (علم نباتات میں) مادۂ تغلیظ کے تہ بہ تہ ہونے کی بنا پر خلیۂ نباتیہ میں دیوار کا اضافہ۔

التَّرْکِیْبُ: علم فلسفہ میں اجزاء بسیط سے کسی شے کو مرکب بنانا اسی کا مقابل تحلیل ہے (۲) بناوٹ (۳) آمیزش (۴) جڑائی، فٹنگ، میک اپ (۵) تنصیب ج: تَرْکِیْبات۔

ترکیبُ الأَحْرُفِ الطِبَاعِیَّۃِ: کمپوزنگ، حروف رصاصیہ کی جڑائی۔

ترکیبُ خَطٍّ ھَاتِفِیٍّ: ٹیلیفون لائن بنانا

ترکیبُ مُعِدّاتٍ: آلات نصب کرنا۔

ترکیبُ التَّدْفِئَۃِ: ہیٹنگ فٹنگ، گرم

کرنے یا رکھنے کی مشین لگانا۔

الرَّاکِبُ : مسافر، پاسنجر، سوار۔ ضد: مَاشٍ و رَاجِل (۲) پہاڑ کی چوٹی (۳) کھجور کی چھوٹی شاخ جو چوٹی پر نیچے کو نکلی ہوئی ہوتی ہے یا جسے بونے کے لئے الگ کر لیا گیا ہو۔

الرَّاکِبَۃُ : رَاکِب کی تانیث ج: رَوَاکِبُ۔ رَوَاکِبُ الشَّحْمِ: کوہان میں چربی کی لائنیں (۲) راکب۔ کھجور کی چھوٹی شاخ جو الگ کی گئی ہو، کھجور کا قلم۔

الرَّاکُوبُ : کھجور کا قلم (چھوٹی شاخ جو جڑ سے الگ ہو) ج: رواکِیبُ۔ رَوَاکِیبُ الشَّحْمِ: کوہان کی چربی، لائنیں۔

الرَّاکوبَۃ من النَّخل : الرَّاکِبُ۔

الرِّکَابُ : رکاب، زین میں لگا ہوا لوہے کا حلقہ جس میں پیر رکھا جاتا ہے وہ دو ہوتے ہیں (رِکَابَان) (۲) سواری کا اونٹ (۳) وہ اونٹ جس پر بوجھ لدا ہوا ہو، باربرداری کا اونٹ ج: رُکُبٌ و رِکَائِبُ۔ هو يَمْشِي فِي رِكَابِهِ: وہ اس کی معیت میں چلتا ہے۔ اس کے پیچھے پیچھے چلتا ہے۔

رِکَابُ السَّحَابِ : ہوائیں۔

الرَّکْبُ : دس یا زیادہ سواروں کا قافلہ (۲) کارواں ج: اَرْکُبٌ و رُکُوبٌ۔

رَکْبُ الحیاۃ : کاروانِ زندگی۔

الرَّکَبُ : عانہ، پیڑو (۲) ران کی جڑ جس پر فرج کا گوشت ہوتا ہے (۳) گھٹنے کی سفیدی ج: رِکَابٌ جج: اَرَاکِیبُ۔

الرُّکْبَانُ : رُکْبَانُ السُّنْبُلِ: خوشوں کی ابتدائی نوکیں۔

الرُّکْبَۃُ : گھٹنا، زانو ج: رُکَبٌ۔ کہتے ہیں: هُمَا کَرُکْبَتَيِ البَعِيرِ: وہ دونوں برابر ہیں۔

الرِّکِّیبُ : کثرت سے سواری کرنے والا، ماہر سوار۔

الرَّکُوبُ : سواری، سواری کا جانور یا گاڑی وغیرہ۔ جَمَلٌ رَکُوبٌ و نَاقَۃٌ رَکُوبٌ : وہ اونٹ یا اونٹنی جس پر پالان وغیرہ کے نشان پڑے ہوئے ہوں۔ طَرِيقٌ رَكُوبٌ: ہموار اور چلتا ہوا راستہ ج: رُکُبٌ

الرَّکُوبَۃ : (من الدَّوَابّ) سواری کا جانور ج: رَکَائِبُ۔

الرَّکِیبُ : دوسرے کے ساتھ سوار ہونے والا۔ کہتے ہیں: هو رَكِيبُ فُلَانٍ (۲) جڑی ہوئی چیز جیسے انگوٹھی میں جڑا ہوا نگینہ (۳) کھیت (۴) وہ کھجور وغیرہ کے درخت جن کو لاٹن میں پانی کی گول وغیرہ کے کنارہ لگایا گیا ہو (۵) بڑی کیاری (زمین کا ایک ٹکڑا جس کے کنارے بلند کر دیئے جاتے ہیں تاکہ اس میں پانی بھرا رہے) (۶) دو کیاریوں کے درمیان پانی کی گول، بڑی نالی (۷) باغ میں سینچائی کی گول (چھوٹی نہر)۔

المَرْکَبُ : سواری (کوئی بھی سواری) غالب استعمال کشتی اور جہاز کے لئے ہے ج: مَرَاکِب۔

یَوْمُ المَرْکَب : شاہی سواری کا دن (جس میں بادشاہ سیر و تفریح کے لئے نکلتا ہے)

المَرْکَبُ الشِّرَاعِیُّ : بادبانی کشتی۔

المَرْکَبَۃُ : گاڑی، گھوڑا گاڑی۔

مَرْکَبَۃُ تِرام : ٹرام گاڑی۔

مَرْکَبَۃُ الفَضَاءِ : خلائی گاڑی۔

المُرَکَّبُ : اصل، نسب۔ کَرِيمُ المُرَکَّبِ: شریف النسب (۲) مخلوط (۳) مجموعۂ اجزاء جڑی ہوئی چیز۔ ضد: مَفْکُوکٌ۔ مرکب۔ ضد: بَسِیط۔

الجَهْلُ المُرَکَّب : جہل مرکب یہ ہے کہ کسی چیز سے ناواقف ہو اور اس سے بھی ناواقف ہو کہ وہ اسے نہیں جانتا ہے

الرِّبْحُ المُرَکَّبُ : سود مرکب۔

المُرَکَّبُ : (علم کیمیا میں) اس جسمِ متماثل کو کہتے ہیں جو مستقل خواص کے ساتھ ترکیب پا کر دو یا زیادہ ایسے عنصروں سے پیدا ہو جو کیمیاوی عمل سے ایک شے بن گئے ہوں۔

(علم منطق میں) اس ترکیب کو کہتے ہیں جس کا جز معنی کے جز پر دلالت کرے۔ جیسے: رَامِي الحِجَارَۃ : رامی کی دلالت پھینکنے والے انسان پر اور حِجارۃ کی دلالت پتھروں پر ہے اور یہ دونوں لفظ اپنے اپنے معنی پر دلالت کرنے کے ساتھ ایک مرکب "رَامِي الحِجَارَة" کے دو جزء ہیں۔

(علم کیمیا میں) مرکب ان مرکبات کے مجموعہ کو کہتے ہیں جو کربون جیسے چھوٹے چھوٹے ذرّات سے مل کر بنتے ہیں اور جو زنجیر کی طرح ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں۔

المَرْکُوبُ : سواری کا جانور یا گاڑی (۲) ایک قسم کا جوتا ج: مَرَاکِیبُ۔

• رَکَحَ اِلَیْہِ ـَ رَکْحًا و رُکُوحًا: مائل ہونا، ٹیک لگانا، سہارا لینا۔ حدیث عمرؓ میں ہے: "قَالَ لِعَمْرِو ابن العَاصِ: مَا أُحِبُّ أَنْ أَجْعَلَ لَكَ عِلَّةً تَرْكَحُ إِلَيْهَا۔ رَکَحَ السَّاقِی عَلَی الدَّلْوِ: پانی نکالنے والے ڈول کو کھینچتے وقت اس پر ٹیک لگانا

أَرْکَحَ اِلَیْہِ : رَکَحَ۔

ـــ شَیْئًا الیہ : اپنی طرف جھکانا، ٹکانا، سہارا دینا۔ جیسے: أَرْکَحَ ظَهْرَہُ الی کذا۔

ارتَکَعَ الاِنَاءُ : برتن کا ثرید سے بھر جانا۔
— الی الشَیءِ : سہارا لینا، مائل ہونا۔
تَرَکَّحَ بالمکانِ : ٹھہرنا (۲) پھیلنا، کشادہ ہونا (۳) گزر بسر کے لئے اقدامات کرنا۔
الرُّکحُ : کونہ، گوشہ، کنارہ (۲) صحن خانہ (۳) میدان، لان (۴) بنیاد (۵) راہب کا گھر ج: اَرکاحٌ و رُکُوحٌ۔
الرُّکحَاءُ : ٹھوس اور بلند زمین ج: رُکحٌ۔
الرُّکحَۃُ : میدان، لان (۲) صحن (۳) برتن میں بچا ہوا شربہ کا ٹکڑا ج: رُکَحٌ و رُکحٌ۔
المِرکاحُ : چوپائے کی پیٹھ سے پیچھے کو سرک جانے والا۔ رَجُلٌ مِرکاحٌ بھی کہتے ہیں ج: مَرَاکِیحُ۔
•رَکَدَ ـُ رُکُودًا : ساکن ہونا، ٹھہرنا، جمنا، حرکت بند ہونا۔
— السُّوقُ : بازار کا مندا ہونا، خرید و فروخت بند ہو جانا یا کم ہو جانا۔ ھو راکِدٌ و ھی رَاکِدَۃٌ۔
— المِیزَانُ : ترازو کا برابر ہونا۔
— رِیحُھُم : ہوا اکھڑ جانا، دولت و اقتدار ختم ہو جانا۔
اَرکَدَہٗ : ٹھہرانا، جمانا، جوش و حرکت کم کرنا یا ختم کرنا۔
تَرَاکَدَ : رَکَدَ۔
الرَّاکِدُ : پرسکون، ٹھہرا ہوا، منجمد۔
الرَّاکِدَۃُ : چولھے کی دیوار (اُثفِیَّۃ) ج: رَوَاکِدُ۔ رِیَاحٌ رَوَاکِدُ : ٹھہری ہوئی ہوائیں۔
الرُّکُودُ : ٹھہراؤ، سکون، مندا پن۔
الرَّکُودُ : ہمیشہ دودھ دینے والا جانور (۲) بھرا ہوا بڑا پیالہ وغیرہ۔
•رَکُرَکَ : کمزور ہونا (۲) بزدل ہونا۔
تَرَکرَکَ المَخضُ و نَحوُہٗ : دودھ بلونے کے برتن وغیرہ میں مکھن نکلنا۔

•رَکَزَ شَیئًا فی شَیءٍ ـُ رَکزًا : جمانا، گاڑنا، مرکوز کرنا، زمین میں گاڑنا، پیدا کرنا۔ جیسے : رَکَزَ السَّہمَ فی الاَرضِ۔ رَکَزَ اللّٰہُ المَعَادِنَ فی الاَرضِ او الجِبَالِ : اللہ نے زمین میں دھاتوں کو پیدا کیا ھذا شَیءٌ مَرکُوزٌ فی العُقول : یہ چیز عقلوں میں راسخ ہے۔
اَرکَزَ المَنجَمُ و نَحوُہٗ : کان وغیرہ میں معدنیات کا ذخیرہ ہونا۔
— فُلانٌ : دفینہ یا خزانہ پانا۔
— صاحِبُ المَعدِنِ : مالک کان کو چاندی وغیرہ کا زیادہ ذخیرہ ملنا، کان کا بہت ذخیرہ والی ہونا (۲) ہلکی آواز والا ہونا۔
رَکَّزَہٗ : رَکَزَہٗ (۲) مرکوز کرنا، جمانا، بھر پور کرنا، یکجا کرنا (۳) مرکزی بنانا۔
— المَحلُولَ : (کیمیا میں) گھلنے والی چیز کا گھلانے والی چیز سے تناسب زیادہ کرنا اس حد تک کہ اس میں کھپاوٹ نہ پیدا ہو۔
— اللَّبَنَ : دودھ کو گاڑھا کرنا۔
— فِکرَہٗ فی کذا : اپنے خیال کو کسی شے میں منحصر کرنا، مرکوز کرنا۔
— علی شَیءٍ : زور دینا، مرکوز کرنا، جیسے : رَکَّزَ الانتِبَاہَ علی کذا۔
اِرتَکَزَ : قائم ہونا، راسخ ہونا، جمنا، قرار پانا
— علی شَیءٍ : سہارا لینا۔
تَرَکَّزَ : مرکوز ہونا، راسخ ہونا، ٹھہرنا۔
الاِرتِکازُ : رسوخ، جماؤ، ٹھہراؤ۔
نُقطَۃُ الارتِکازِ : پایۂ ثبوت (۲) مرکز عمل (۳) مورچہ۔ کہتے ہیں: اتَّخَذَ الجَیشُ مَدِینَۃَ کذا نُقطَۃَ ارتِکازٍ۔
التَّرکِیزُ : جماؤ، طبیعت کا جماؤ، کامل توجہ

الرِّکازُ : خدا کا زمین میں پیدا کیا ہوا اصلی حالت میں معدنیات کا ذخیرہ (۲) گڑا ہوا خزانہ، دفینہ (۳) ماقبل اسلام مدفون خزانہ۔
الرِّکزُ : ہلکی آواز۔ قرآن پاک میں ہے: "ھَل تُحِسُّ مِنھُم مِن اَحَدٍ او تَسمَعُ لَھُم رِکزًا" ج: رُکُوزٌ و اَرکازٌ۔
الرِّکزَۃُ : ایک ذخیرہ یا ایک خزانہ، رِکازٌ کا واحد (۲) کھجور کا درخت جو دوسرے درخت کی جڑ میں پیدا ہو پھر اسے الگ کر کے دوسری جگہ لگا یا جائے (۳) عقل کی پختگی، دانائی۔ کہتے ہیں: مَا رَأَیتُ لہ رِکزَۃً او رِکزَۃَ عَقلٍ میں نے محسوس کیا کہ اس میں عقل کی پختگی نہیں ہے ج: رِکَزٌ و رِکَازٌ۔
الرَّکِیزَۃُ : بنیاد (۲) زمین میں دفن کردہ جواہرات کا ایک حصہ ج: رِکازٌ و رَکائِزُ (۳) علم موسیقی میں قانون (رباجا) کا ٹیڑھی شکل کا ایک ٹکڑا۔
المُرتَکِزُ : جما ہوا، گڑا ہوا، قائم، راسخ، مرکوز۔
المُرتَکِزَۃُ : خشک گھاس یا پودے کا تنا جس سے پتے اور شاخیں الگ ہو گئی ہوں۔
المَرکَزُ : محور، دائرہ کے بیچ کا نقطہ، بنیادی نقطہ جہاں سے مساوی خطوط پیدا ہو کر دائرۂ محیط تک پہنچیں (۲) مستقر، سینٹر، مرکز (۲) حالت، پوزیشن، حیثیت (۳) عہدہ، مرتبہ (۴) پوسٹ، آسامی (۵) ڈسٹرکٹ، ضلع (مصری) (۶) چوکی (۷) اڈا، سہارا ج: مَرَاکِزُ۔
مَرکَزُ الاَبحَاثِ : مرکز تحقیقات۔
مَرکَزُ اَبحَاثِ الفَضَاءِ : فضائی تحقیقات کا مرکز۔
المَرکَزُ الاِجتِمَاعِیُّ : سماجی پوزیشن (۲) سوشل اسٹیٹس، حیثیت۔
مَرکَزُ الاِدَارَۃِ : ہیڈ آفس، افسر انتظامیہ

کا صدر مقام۔
مَرْکَزُ اِدَارَةِ الطَّیَرَان : ہوا بازی انتظامیہ کا سینٹر، ایرلائنز آفس۔
مَرْکَزُ الْاُسْتَاذ : پروفیسری کی پوسٹ یا پوزیشن۔
مَرْکَزُ الاقْتِرَاع : پولنگ بوتھ۔
مَرْکَزُ البُوْلِیْس : پولس اسٹیشن۔
مَرْکَزُ التَّدْرِیْب : ٹریننگ سینٹر۔
مَرْکَزُ التِّلیفُون : ٹیلیفون اکسچینج۔
مرکَزُ التَّمْوِین : سپلائی سینٹر۔
مَرْکَزُ الخِلافَات : نقطۂ اختلاف۔
مَرْکَزُ رِعَایَةِ الشَّبَاب : یوتھ ویلفیر سینٹر، ادارہ رفاہیتِ نوجوانان۔
مَرْکَزٌ فَارِغٌ : خالی جگہ۔
مَرْکَزُ القُوَّة : پاور پوزیشن، طاقتور عنصر
المَرْکَزُ الرَّئِیْسِیُّ : صدر دفتر، ہیڈ آفس
مَرْکَزُ القِیَادَة : کمانڈنگ آفس، ہیڈ کوارٹر۔
مَرْکَزٌ مَالِیٌّ : مالی پوزیشن۔
مَرْکَزُ تَفَرُّج : تماشہ گاہ۔
مَرْکَزُ الجُنْدِ : فوجی چوکی۔
المَرْکَزُ البَیْضِیُّ : دماغ کے نصف حصہ میں سفید بیضوی مادہ۔
المَرْکَزِیُّ : مرکزی جس کے ماتحت متعدد شاخیں ہوں (۲) درمیانی، مرکزی، سینٹرل بنیادی۔
المَصْرِفُ المَرْکَزِیُّ : مرکزی بینک۔
مَرْکَزُ الحکومة : دارالسلطنت۔
المَرْکَزِیَّةُ : مرکزیت، ایسا نظام جس میں پورا ملک (اپنے تمام صوبوں اور علاقوں کے ساتھ) ایک حکمراں کے ماتحت ہو۔ اس کی ضد اللَّامَرْکَزِیَّة ہے یعنی ایسا نظام جس میں ملک کے مختلف صوبوں وغیرہ کو اندرونی طور پر نیم خود مختاری حاصل ہو۔
المُرَکَّزُ : ٹھوس، پختہ، جما ہوا۔

الکَلامُ المُرَکَّزُ : جچی تلی بات، ٹھوس بات یا گفتگو۔
المَرْکُوْزُ : پیوست، گڑا ہوا، ثابت و قائم
مَرَاکِزُ الاَسْنَان : دانت اگنے کی جگہ۔
• رَکَسَهٗ ـُ رَکْسًا : پلٹنا، لوٹانا، پچھلی حالت پر لوٹانا۔
ـــ الرِّکَاسَ : اونٹ کی ناک میں رسّی ڈال کر کہنی سے باندھنا۔ رَکَسَ الجَمَلَ بالرِّکَاسِ بھی کہتے ہیں۔
اَرْکَسَتِ الجَارِیَةُ : لڑکی کا ابھرے ہوئے پستان والی ہونا۔
اَرْکَسَ فُلَانٌ الشیءَ : لوٹانا، پلٹنا۔ کہتے ہیں: اَرْکَسَهٗ فِی الشَّرِّ : اسے شر میں پھنسا دیا۔ اَرْکَسَ اللّٰهُ العَدُوَّ : اللہ نے دشمن کو پلٹ دیا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاللّٰهُ اَرْکَسَهُمْ بِمَا کَسَبُوْا" اللہ نے انہیں ان کی کرتوت کی بنا پر ان کی سابقہ حالت (کفر) پر لوٹا دیا۔
ـــ الثَّوْبَ وَنَحْوَهٗ فِی الصِّبْغِ : کپڑے کو رنگ میں بار بار ڈبونا۔
اِرْتَکَسَ : اوندھا ہونا، پلٹ جانا۔ کہتے ہیں: اِرْتَکَسَ فِی اَمْرٍ : کسی معاملہ میں اس طرح الجھنا کہ اس سے چھٹکارا نہ ہو (۲) بھیڑ میں پھنس جانا۔
اِرْتَکَسَتِ الجَارِیَةُ : ابھرے ہوئے پستان والی ہونا۔
تَرَاکَسَ : تہ بہ تہ ہونا۔ شَعْرٌ مُتَرَاکِسٌ : گتھے ہوئے بال۔
الرِّکَاسُ : وہ رسّی جو اونٹ کی ناک میں ڈال کر اس کی کہنی سے باندھ دیتے ہیں (سدھانے کے لئے تاکہ وہ قابو میں رہے) ج: رُکُسٌ و اَرْکِسَةٌ
الرُّکَاسَةُ : میخ یا زمین میں گاڑا ہوا رسّی کا پھندا جس میں جانور باندھے جاتے ہیں ج: رَکَائِسُ۔

الرِّکْسُ : لوگوں کا گروہ، ہجوم (۲) گندگی (۳) پل (۴) شکستہ عمارت جس کی مرمت کی گئی ہو۔ بِنَاءٌ رِکْسٌ بھی کہا جاتا ہے ج: اَرْکَاسٌ۔
الرَّکُوْسِیَّةُ : نصاریٰ اور صابئین کے عقائد سے ملتا جلتا مذہب اور مسلک رکھنے والا فرقہ۔ حدیث عدی ابن حاتم میں ہے: "اَتَاهُ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ علیه وسلم، فَقَالَ لَهٗ : اِنَّکَ مِن اَهْلِ دِینٍ یُقَالُ لَهُمُ الرَّکُوْسِیَّة"
الرَّکِیْسُ : اوندھا (۲) کمزور (۳) گندا (۴) گوبر، لید (۵) لوٹایا ہوا، رد کیا ہوا۔
المَرْکُوْسُ : واپس کیا ہوا، پلٹا ہوا، اوندھا، پیٹھ پھیرنے والا۔
• رَکَضَ ـُ رَکْضًا و رَکَضَةً : تیز دوڑنا کہتے ہیں: اَتَیْتُهٗ رَکْضًا : میں اس کے پاس دوڑ کر آیا یا دوڑتا ہوا آیا (۲) ٹھوکر مارنا، پیر کو زمین پر مارنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اُرْکُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَ شَرَابٌ" هو رَاکِضٌ و رَکَّاضٌ۔
ـــ مِنْه : بھاگنا، فرار اختیار کرنا (۲) شکست کھانا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِذَا هُمْ مِنْهَا یَرْکُضُوْنَ"
ـــ الطَّائِرُ : پرندہ کا تیز اڑنا۔
ـــ النُّجُومُ و الکَوَاکِبُ : ستاروں کا چلنا۔
ـــ الخَیْلُ : گھوڑوں کا زمین پر ٹھوکر مارنا۔
ـــ شَیْئًا : لات مارنا۔
ـــ الدَّابَّةَ : دوڑانے کے لئے جانور کو ایڑ لگانا، پیر مار کر دوڑانا۔
ـــ الاَرْضَ بِرِجْلِه : زمین پر ٹھوکر مارنا، پیر مارنا۔
ـــ الطَّائِرُ جَنَاحَیْه : پرندہ کا پھڑپھڑانا

کہتے ہیں: ھوَ لا یرْکُضُ المِحْجَنَ: وہ اپنا دفاع نہیں کرتا۔

رَکَضَ النَّارَ: آگ کو لوہے کی سلاخ سے کریدنا۔

— القَوْسُ السَّہْمَ: کمان کا تیر کو پھینکنا

— العِرْقُ: رگ کا پھڑکنا۔

أَرْکَضَت الحَامِلُ: حاملہ عورت کے پیٹ میں بچہ کا حرکت کرنا۔ ھی مُرْکِضَةٌ و مُرْکِضٌ ج: مَرَاکِضُ۔

رَاکَضَهُ و رَاکَضَهُ الخَیْلَ: گھوڑ دوڑ میں کسی سے مقابلہ کرنا۔

ارْتَکَضَ: رَکَضَ۔ کہتے ہیں: ارتَکَضُوا فی حَلْبَةِ السِّبَاقِ: دوڑ کے میدان میں دوڑنا (۲) حرکت کرنا، تڑپنا، دھڑکنا، بے قرار ہونا۔ کہتے ہیں: ارْتَکَضَ الجَنِینُ فی بَطْنِ اُمّه و ارتَکَضَ قَلْبُه فَزَعًا: خوف سے اس کا دل دھڑکا

— فُلانٌ فی شُئُونه: کسی کا اپنے معاملات میں غلطاں و پیچاں ہونا۔

— الماءُ فی البئر و نَحوها: کنوئیں وغیرہ میں پانی اکٹھا ہو کر لہریں مارنا۔

تَرَاکَضُوا: ایک ساتھ دوڑنا یا گھوڑوں کو ایک دوسرے کے ساتھ دوڑانا۔ کہتے ہیں: خَرَجُوا یَتَرَاکَضُونَ الخَیْلَ: وہ گھوڑے دوڑاتے ہوئے نکلے۔ و تَرَاکَضُوا اِلَیْہِم خَیْلَہُم: وہ ان کے پاس گھوڑے دوڑاتے ہوئے گئے

الرَّکْضُ: دوڑ، ریس (۲) ایڑ (۳) لات (۴) دھڑکن، حرکت۔

الرَّکْضَةُ: ایڑ، دھکا، لات، حرکت۔

الرَّکُوضُ و الرَّکَّاضُ: انتہائی تیز دوڑنے والا، بہت حرکت کرنے والا۔ قَوسٌ رَکُوضٌ: تیزی کے ساتھ تیر پھینکنے والی کمان۔

المَرْکَضُ: دوڑنے کی جگہ (۲) جانور کے پہلو کی وہ جگہ جہاں پیر مارا جائے (ایڑ لگائی جائے) ج: مَرَاکِضُ۔ کہتے ہیں: قَعَدْنا عَلَی مَرَاکِضِ الحَوْضِ: حوض کے ان کناروں پر بیٹھے جہاں پانی ٹکراتا ہے۔

المِرْکَضُ: حرکت دینے والی چیز، آگ کریدنی (۲) آگ سلگانے کی چیز (۳) کمان کا کنارہ ج: مَرَاکِضُ۔

المِرْکَضَةُ: بہت دوڑنے والی (۲) گھوڑا جو زمین پر بہت پیر مارتا ہو (۳) کمان کا کنارہ وہ دو ہوتے ہیں: مِرْکَضَتَان ج: مَرَاکِضُ۔

• رَکَعَ ـَ رَکْعًا و رُکُوعًا: جھکنا، احترامًا جھکنا، سر اور بدن کا جھکنا (گھٹنا زمین سے لگے یا نہ لگے) رَکَعَ الہَرِمُ وغیرُہٗ: بوڑھے وغیرہ کا بڑھاپے یا کمزوری کی وجہ سے جھکنا۔

— المُصَلِّی: نمازی کا (قیام کے بعد) اتنا جھکنا کہ اس کی ہتھیلیاں گھٹنوں پر آجائیں اور کمر سیدھی ہو جائے، رکوع کرنا۔

— اِلَی اللّٰه: اللہ کے سامنے عاجزی کے ساتھ جھکنا۔

— فُلانٌ: بدحال ہونا، امیری کے بعد غریب ہو جانا۔ شاعر کہتا ہے:

لا تُہِینُ الفَقِیرَ عَلَّکَ اَنْ تَرْ
کَعَ یومًا و الدَّہْرُ قَدْ رَفَعَهٗ

اَرْکَعَهٗ: جھکانا، رکوع کرانا۔

تَرَکَّعَ: نماز پڑھنا۔

الرَّکْعَةُ: ایک دفعہ کا جھکنا (۲) نماز کا ہر قومہ جس کے بعد رکوع اور دو سجدے ہوں۔ رکعت کہتے ہیں: الصُّبحُ رَکْعَتَان والظُّہْرُ اَرْبَعُ رَکَعَات (۲) زمین کا گڑھا۔

الرُّکُوعُ: (فی الصلاة) رکوع، قرأت کے قومہ کے بعد نمازی کا اتنا جھکنا کہ اس کی ہتھیلیاں گھٹنوں پر آجائیں اور کمر برابر اور سیدھی ہو جائے (۲) عجز و انکسار (۳) (توسعًا) نماز

الرَّاکِعُ: رکوع کرنے والا (۲) (توسعًا) نماز پڑھنے یا عبادت کرنے والا ج: رُکَّعٌ و رُکُوعٌ۔

• ارتَکَمَ الثَّلْجُ: برف کا زمین پر گر کر جم جانا

الرَّکَفَةُ: ایک درخت کی جڑ جس سے دھونی دی جاتی ہے۔

• رَکَّ الشَّیءُ ـِ رَکًّا و رَکَاکَةً: کمزور ہونا، پھسپھسا ہونا۔ کہتے ہیں: اقْطَعْهُ من حَیثُ رَکَّ: اسے اس جگہ سے کاٹو جو نرم یا کمزور ہو، لچر ہونا، اجزاء کلام کی ترکیب کا ناموزوں ہونا۔

— الغُلَّ فی عُنُقِه ـُ رَکًّا: ہاتھ کو گردن سے باندھ دینا۔ کہتے ہیں: رَکَّ الاَمْرَ فی عُنُقِه: کسی پر کسی کام کا بوجھ یا ذمہ داری ڈالنا۔

— الشَّیءَ بیَدِه: کسی چیز کو اس کا حجم دیکھنے کے لئے دبانا، دبا کر دیکھنا۔

— الاَمْرَ: کسی معاملہ کو دوسرے معاملات کے ساتھ ملانا، اکھٹا کر دینا۔

— السِّقَاءَ: مشکیزہ کی مرمت کرنا۔

أَرَکَّت السَّمَاءُ: آسمان کا ہلکی بارش برسانا۔

— الاَرْضُ: زمین پر ہلکی بارش ہونا۔ ھی مُرِکَّةٌ و اُرِکَّت الاَرْضُ ھی مُرَکَّةٌ: وہ زمین جس پر ہلکی بارش ہوئی ہو

رَکَّکَت السَّمَاءُ: اَرَکَّتْ۔

ارْتَکَّ: کم ہونا، کمزور و لچر ہونا (۲) تھرتھرانا، کانپنا (۳) صاف بات نہ کرنا۔

— فی الاَمْرِ: شک کرنا۔

اسْتَرَکَّهُ: کمزور سمجھنا۔

الاَرَكُّ: بے حیثیت اور بے عقل۔

الرُّکَاكُ: الاَرَكُّ۔

الرُّکَاکَةُ: وہ نکما آدمی جسے عورتیں کمزور و ناتواں سمجھتی ہوں (۲) وہ شخص جسے اسپنے

اہل وعیال پر غیرت نہ آتی ہو، بے غیرت
الرَّكُّ : ہلکی بارش ج: اَرْكَاكٌ و رِكَاكٌ ۔
الرَّكِّيُّ : بے فیض و بے نفع ۔ کہتے ہیں: هُوَ شَحْمَةُ الرَّكِّيِّ : وہ جلد پگھلنے والی چربی ہے یعنی اس سے کسی کو نفع نہیں پہنچتا ۔
الرَّكِيكُ : کمزور، لچر، پھسپھسا ، بے جوڑ ، بے ربط ج: رِكَاكٌ و رَكَكَةٌ ۔
رَكِيكُ الاُسْلُوبِ : گھٹیا طرز و اسلوب والا ۔
رَكِيكُ العِلْمِ : بے علم ، کم علم ۔
رَكِيكُ العَقْلِ : کم عقل ، نا سمجھ ۔
رَكِيكُ اللَّفْظِ : پھسپھسا ، بے ربط (کلام یا تحریر) ۔
رَكِيكُ النَّسْجِ : کمزور بناوٹ والا ۔
الرَّكِيكَةُ : مؤنث الرَّكِيك (۲) معمولی بارش (۳) وہ زمین جس پر معمولی بارش ہوئی ہو ج : رِكَاكٌ ۔ عِبَارَةٌ رَكِيكَةٌ : بے تکی عبارت ، پھسپھسا مضمون، ناموزوں الفاظ ۔
المُرْتَكُّ : بظاہر بلیغ الکلام اور بوقت مقابلہ بے زبان (۲) سَكْرَانُ مُرْتَكٌّ : ایسا نشہ میں چور جس کی بات صاف نہ سمجھی جائے ۔
الرَّكَاكَةُ : کمزوری، لچرپن، بوداپن ، پھسپھساپن ، بے ربطگی ، ناموزونیت ۔
• رَكَلَهُ ـُ رَكْلًا : لات مارنا ، ایڑ لگانا ۔
رَاكَلَهُ : ایک دوسرے کے لات مارنا ۔
تَرَاكَلُوا : ایک دوسرے کو لات مارنا ۔
تَرَكَّلَ بِمِجْرَفَتِهِ : کدال کو پیر مار کر زمین میں گھسانا ۔
الرَّكْلَةُ : سبزی کا گٹھا ۔
المَرْكَلُ : راستہ (۲) جانور کو ایڑ لگانے کی جگہ ج : مَرَاكِل ۔ کہتے ہیں : فَرَسٌ نَهْدُ المَرَاكِلِ : بڑے پیٹ والا گھوڑا ۔
المِرْكَلُ : سوار کا پاؤں ج: مَرَاكِل ۔

• رَكَمَهُ ـُ رَكْمًا : ڈھیر لگانا ، تہ بہ تہ لگانا ، اکٹھا کرنا ۔
اِرْتَكَمَ : اکٹھا ہونا ۔
تَرَاكَمَ : اکٹھا ہونا ، ڈھیر لگنا ، انبار لگنا ۔
ـــ الاَشْغَالُ : کاموں کا ہجوم ہونا ، اکٹھا ہونا ۔
الرُّكَامُ : ریت وغیرہ کا ڈھیر ۔
رُكَامٌ من سَحَابٍ : گھنے بادل ۔ قَطِيعٌ رُكَامٌ : بڑا ریوڑ ۔
الرُّكَمُ : تہ بہ تہ بادل ، گھنے بادل ۔
الرُّكْمَةُ : کیچڑ اور مٹی کا ڈھیر ۔
مُرْتَكَمُ الطَّرِيقِ : سیدھا راستہ ، شاہ راہ
المَرْكُومُ : ڈھیر لگا ہوا ، تہ بہ تہ ۔ سَحَابٌ مَرْكُومٌ : گھنا بادل ۔
• رَكَنَ اِلَيْهِ ـَ رَكْنًا و رُكُونًا : کسی کی طرف مائل ہونا اور مطمئن ہونا ، دل سے لگاؤ ہونا (۲) کسی پر بھروسہ کرنا ، کسی کا سہارا لینا ۔ يُرْكَنُ اليه : قابل اعتماد
رَكِنَ اِلَيْهِ ـَ رَكْنًا و رُكُونًا : رَكَنَ ۔
ـــ فِي المنزل رَكْنًا : مقیم ہونا ، الگ نہ ہونا ۔
رَكُنَ ـُ رَكَانَةً و رَكَانِيَةً و رُكُونَةً : سنجیدہ اور باوقار ہونا ۔ هو رَكِينٌ و هي رَكِينَةٌ ۔
تَرَكَّنَ : مضبوط ہونا ، باوقار ہونا یا بننا ۔
رَكَّنَهُ : باوقار و سنجیدہ بنانا ۔
اَرْكَنَ اليه : کسی پر بھروسہ کرنا ۔
الأُرْكُونُ : گاؤں کا پردھان ، مکھیا ، چودھری
الرُّكْنُ : کونہ ، گوشہ (۲) سہارا (۳) ستون (۴) جڑ ، اصل ، بنیاد (۵) کسی چیز کا وہ پہلو یا حصہ جس پر وہ قائم ہو اور وہ اس کیلئے سہارا ہو (۶) کسی شے کی حقیقت کے اجزاء میں سے ایک جزء ۔ رُكْنُ الصَّلاةِ و رُكْنُ الوُضُوءِ ۔ نماز اور وضو کا وہ جزء جس کے بغیر اس کی تکمیل نہ ہو (۷)

اہم معاملہ (۸) ملک و قوم اور فوج کی طاقت ۔ قرآن پاک میں ہے " لَوْ اَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً او آوِي اِلٰى رُكْنٍ شَدِيدٍ " کہتے ہیں : فُلانٌ رُكْنٌ من اَرْكَانِ قَوْمِهِ : فلاں اپنی قوم کے سربرآوردہ لوگوں میں سے ہے (۹) کسی موضوع کے ساتھ مخصوص ریڈیو پروگرام جیسے : رُكْنُ الرِّيفِ ۔ رُكْنُ العُمَّالِ : دیہاتی پروگرام ، لیبر پروگرام (۱۰) فوجی امور کا ماہر ، اعلیٰ لیاقت کا فوجی افسر ج: اَرْكَانٌ و اَرْكُنٌ ۔
الرَّكَنُ : جنگلی چوہا ۔
الاَرْكَان : عناصر اربعہ : آگ ہوا مٹی پانی
اَرْكَانُ الحَرْبِ : جنرل اسٹاف ، فوج کے بڑے عہدے دار ۔
رَئِيسُ الاَرْكَان : (فوجی نظام میں) چیف آف اسٹاف ، فوج کا سب سے بڑا افسر
الرَّكِينُ : سنجیدہ ، باوقار (۲) مضبوط و ثابت قدم ۔
المِرْكَنُ : ٹب (جس میں کپڑے دھوئے جاتے ہیں) (۲) چھوٹا حوض ج : مَرَاكِن ۔
• رَكَا على فُلانٍ ـُ رَكْوًا : کسی کو گالی دینا ، برا کہنا ، برے الفاظ سے ڈانٹنا ۔
ـــ بالمكانِ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ : کسی جگہ بقیہ دن گزارنا ۔
ـــ فُلانٌ : لمبا حوض کھودنا ۔
ـــ الاَرْضَ : زمین کو کھودنا ۔
ـــ الحَوْضَ : حوض کو ہموار کرنا ۔
ـــ الاَمْرَ : کسی کام کو مضبوط و پختہ کرنا ۔
ـــ عَلَيهِ الحِمْلَ : بوجھ ڈالنا ، زیادہ لادان کرنا ۔
أَرْكَى على فُلانٍ : رَكَا ۔
ـــ عَلَيهِ الحِمْلَ : رَكَا عَلَيهِ ۔
ـــ اليه : کسی کی پناہ لینا ۔
ـــ لهم جُنْدًا : کسی کے لئے فوج تیار کرنا ،

سپاہی بھرتی کرنا۔
أَرْكَى فِي الْأَمْرِ: پیچھے ہٹنا، دیر کرنا۔
ـــــ الْأَمْرَ: مؤخر کرنا، دیر کرنا۔
راكى على كذا: بھروسہ کرنا۔
اِرْتَكَى عَلَيْهِ: بھروسہ کرنا، سہارا لینا۔
الرَّكْوَةُ: چمڑے کا پانی پینے کا ڈول لوٹا وغیرہ (۲) چھوٹا ڈول ج: رِكَاءٌ
الرَّكِيَّةُ: کنواں (جس میں پانی ہو) ج: رَكَايَا و رُكِيٌّ۔
المُرْتَكِي و المُرَاكِي: دیرپا، ثابت و قائم۔
المَرْكُوُّ: حوض۔

ر ـــــ م

•رَمَأَ ــَ رُمُوْءًا بالمكان: قیام کرنا۔
ـــــ الشيءُ على كذا: زائد ہونا۔
ـــــ الخَبَرَ: خبر کا اندازہ کرنا، گمان کرنا۔ کہتے ہیں: هَلْ رَمَأَ اليكَ خَبَرٌ؟
اَرْمَأَ اِلَيْهِ: قریب ہونا۔
ـــــ الشَّيْءَ عَلَى كَذَا: زائد ہونا، بڑھنا
مُرَمَّآتُ الْأَخْبَار: گھڑے ہوئے واقعات، افسانے۔
•رَمَثَهُ ــُ رَمْثًا: درست کرنا (۲) ہاتھ سے پونچھنا۔
ـــــ الشَّيْءَ بالشَّيْءِ: ملانا، مخلوط کرنا۔
ـــــ الشيءَ ــِ رَمْثًا: چرانا۔
رَمِثَ اَمْرُهُمْ ــَ رَمَثًا: معاملہ گڈمڈ ہونا، بات بگڑنا۔
ـــــ الإِبِلُ: اونٹوں کا رمث (شاہی کھٹے درخت) کے پتے کھا کر درد شکم میں مبتلا ہونا۔ هو رَمِثٌ و هي رَمِثَةٌ۔
أَرْمَثَ فِي مَالِهِ: مال کو باقی رکھنا۔
ـــــ الشَّيْءَ: بڑھانا، زیادہ کرنا (۲) نرم بنانا
رَمَّثَ عَلَى كَذَا: بڑھانا، اضافہ کرنا۔ جیسے: رَمَّثَ عَلَى الخَمْسِيْنَ۔ رَمَّثَتْ غَنَمُهُ على المائة: اس کی بکریاں سو سے زیادہ ہوگئیں۔
رَمَّثَ الشَّيْءَ: ٹھیک کرنا۔
اِسْتَرْمَثَ فِي مَالِهِ: باقی رکھنا۔
الرِّمْثُ: پھٹے پرانے کپڑے پہننے والا (۲) کمزور پیٹھ والا (۳) ایک ترش بڑی گھاس جو شام کے جنگلات میں زیادہ ہوتی ہے۔
الرَّمَثُ: دریا کو پار کرنے کے لئے چند لکڑیوں کو جوڑ کر بنایا ہوا تختہ (۲) پرانی رسی (۳) دوھنے کے بعد تھن میں بچا ہوا دودھ ج: اَرْمَاثٌ و رِمَاثٌ کہتے ہیں: حَبْلٌ اَرْمَاثٌ: بوسیدہ رسی۔
الرَّمَثَةُ: دوھنے کے بعد تھن میں بچا ہوا دودھ۔
المَرْمَثَةُ و الرَّمْثَاءُ: وہ زمین جس میں رمث نامی ترش گھاس پیدا ہوتی ہے۔
•رَمَجَ الطَّائِرُ ــُ رَمْجًا: پرندہ کا بیٹ کرنا۔
رَمَّجَ مَا كَتَبَ من السُّطُور: لکھے ہوئے کو خراب کر دینا۔
الرَّامِجُ: وہ اُلو جس کا پیر شکار کے جال سے باندھ دیا جاتا ہے (اور اس کے ذریعہ جانوروں کا شکار کیا جاتا ہے)۔
الرَّمَاجُ: نیزہ کی گرہیں اور پورے۔
•رَمَحَ البَرْقُ ــَ رَمْحًا: بجلی کا جھلملانا، ہلکے ہلکے چمکنا۔
ـــــ فُلانًا: نیزہ مارنا۔
ـــــ الدَّابَّةُ فُلانًا رَمْحًا و رِمَاحًا: چوپائے کا کسی کو لات مارنا۔
رَامَحَهُ: نیزہ بازی میں کسی سے مقابلہ کرنا، نیزہ مارنا۔
تَرَامَحُوْا: ایک دوسرے کو نیزہ مارنا۔
الرَّامِحُ: نیزے والا (اس کا فعل نہیں ہے)
ثَوْرٌ رَامِحٌ: دو سینگوں والا بیل
السِّمَاكُ الرَّامِحُ: ایک ستارہ کا نام جس کے آگے ایک لمبی شعاع والا ستارہ ہوتا ہے (گویا وہ نیزہ بردار ہے جو آگے آگے چل رہا ہے)
الرِّمَاحُ. رِمَاحُ الجِنِّ: طاعون۔
رِمَاحُ العَقْرَبِ: بچھو کا ڈنک۔
الرِّمَاحَةُ: نیزہ سازی، نیزہ برداری
الرُّمْحُ: نیزہ (وہ ڈنڈا جس کے سرے پر نوک دار لوہا لگا ہوتا ہے) بَلَّم (۲) ہل (وہ لکڑی جس کے نیچے نوک دار لوہا لگا ہوتا ہے) ج: رِمَاحٌ و اَرْمَاحٌ کہاوت ہے: كَسَرُوْا بَيْنَهُمْ رُمْحًا: ان کے درمیان لڑائی ہوگئی۔ هم على بني فُلانٍ رُمْحٌ وَاحِدٌ: وہ فلاں قبیلہ کے مقابلہ میں متحد ہیں۔ اَخَذَتِ الإِبِلُ رِمَاحَهَا: اونٹنیاں اپنا حسن دکھا کر یا دودھ دینا شروع کر کے ذبح کئے جانے سے بچ گئیں۔
الرَّمَّاحُ: نیزہ ساز (۲) نیزہ بردار۔
الرَّمَّاحَةُ: قَوْسٌ رَمَّاحَةٌ: مضبوط کمان جو دور سے تیر پھینکے (۲) کٹ کھنا جانور۔
الرَّمُوْحُ مِنَ الدَّوَابِّ: کٹ کھنا جانور۔
الرُّمَيْحُ: لاٹھی، عصا۔ کہتے ہیں۔ اَخَذَ رُمَيْحَ اَبِي سَعْدٍ: وہ بوڑھا ہوگیا۔
•أَرْمَخَ النَّخْلُ: کھجور کے درخت پر بُسْر کھجور آنا۔
ـــــ فُلانٌ: نرم پڑنا، ذلیل ہونا۔
ـــــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا بوڑھا ہونا یا موٹا ہونا۔
الرِّمْخُ: درختوں کا جھنڈ۔
الرَّمَخُ: بُسْرٌ۔ نئی اور تازہ کھجور۔ و: رَمَخَةٌ
•رَمَدَ ــِ رَمْدًا و رَمَادَةً: ہلاک ہوجانا، راکھ ہوجانا۔
ـــــ الشَّيْءَ ــِ رَمْدًا: ہلاک و برباد کرنا، جلا کر راکھ کر دینا، تہس نہس کرنا۔
رَمِدَ ــَ رَمَدًا و رُمْدَةً: راکھ جیسے رنگ کا ہونا، ہلکا سلیٹی ہونا، خاکی ہونا۔

رَمِدَ العَیْنُ رَمَدًا: آنکھ دکھنا، آشوب چشم ہونا، آنکھ پھولنا۔ رَمِدَ فُلَانٌ: آشوب چشم کا مریض ہونا۔ ھو اَرْمَدُ وھی رَمْدَاءُ ج: رُمْدٌ۔ ھو رَمِدٌ و ھی رَمِدَۃ۔

أَرْمَدَ: ہلاک ہونا (۲) محتاج و غریب ہونا۔

ـــ القَومُ: لوگوں کا قحط و خشک سالی سے دوچار ہونا۔

ـــ البُکَاءُ عَیْنَہٗ: رونے سے آنکھ پھول جانا۔

ـــ الشَیءَ: ہلاک و برباد کرنا، راکھ جیسا کر دینا۔

رَمَّدَ الشَّیءَ: راکھ میں دبانا (۲) برباد کرنا۔

ـــ الشِّوَاءَ: بکری کے بچہ کو انگاروں پر سینکنا (۲) راکھ (بھوبھل) میں دبانا۔

کہاوت ہے: شَوَی اَخُوكَ حَتّٰی اِذَا اَنْضَجَ رَمَّدَ: تمہارے بھائی نے (گوشت کی) بھنائی کی جب وہ پک گیا تو اسے راکھ میں ڈال دیا۔ ایسے شخص کے بارہ میں بولا جاتا ہے جو کئے کرائے کام کو غارت کر دیتا ہو۔

اِرْمَدَّ: شترمرغ کی طرح دوڑنا۔

ـــ وَجْهُهٗ: چہرہ کا راکھ کے رنگ کا ہو جانا

ـــ العَیْنُ: آنکھ دکھنا، پھولنا۔

الاَرْمَدُ: مٹیالا اور میلا۔ کہتے ہیں: رَمَادٌ اَرْمَدُ: بہت باریک راکھ (۲) آشوب چشم کا مریض ج: رُمْدٌ۔

الرَّامِدُ: پرانا، بوسیدہ جس میں کچھ جان نہ رہی ہو۔

الرَّمَادُ: راکھ ج: اَرْمِدَۃ۔ ھو کثیرُ الرَّمَادِ: وہ کریم و سخی ہے (بطور کنایہ)

سُفِیَ الرَّمَادُ فِی وَجْهِهٖ: اس کا چہرہ بدل گیا۔

الرَّمَادَۃُ: راکھ کی ایک مقدار (۲) ہلاکت۔

عَامُ الرَّمَادَۃِ: قحط کا سال ۱۸ھ جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں آیا تھا اور اس میں ہلاکت ہوئی تھی۔

الرَّمَادِیُّ: راکھ جیسا، سلیٹی رنگ کا، خاکی

الرَّمَدُ: آشوب چشم، آنکھ کی بیماری۔

عِلْمُ الرَّمَدِ: علم معالجہ چشم۔

الرَّمِدُ: خاک جیسا میلا کچیلا (۲) بدلے ہوئے رنگ کا پانی (۳) میلا کچیلا کپڑا۔

الرُّمْدُ: مچھر (۲) شترمرغ۔

الرَّمَدِیُّ: ماہر امراض چشم، آنکھوں کا ڈاکٹر

المَرْمَدُ: مرگھٹ، مردے جلانے کی جگہ۔

المُرْمَدُ و المُرَمَّدُ: آشوب چشم کا مریض

المُرَمَّدُ: بھوبل میں بھنا ہوا۔

•رَمْرَمَ الرَّجُلُ وغَیرُہٗ: گرا پڑا کھانا کھانا (صاف اور گندے کی تمیز کے بغیر) حدیث ہرّہ میں ہے "حَبَسْتِهَا فَلَا اَطْعَمْتِهَا وَلَا اَرْسَلْتِهَا تُرَمْرِمُ مِنْ خَشَاشِ الاَرْضِ" اس نے بلی کو باندھ رکھا نہ اسے کھلایا اور نہ ہی اسے زمین کے کیڑے مکوڑے یا اس پر پڑی ہوئی چیزوں کو کھانے دیا۔

تَرَمْرَمَ: بولنے کے لئے منہ کھولنا اور نہ بولنا۔ کہتے ہیں: کَلَّمْتُہٗ فَمَا تَرَمْرَمَ بِحَرْفٍ: میں نے اس سے بات کی تو اس نے ایک حرف بھی زبان سے نہ نکالا۔

ـــ الشَیءُ: بکھر جانا، منتشر ہو جانا۔

الرَّمْرَامُ: موسم بہار کی گھاس۔

•رَمَزَ اِلَیہِ ـِ رَمْزًا: اشارہ کرنا، (ہونٹوں سے یا آنکھوں اور بھوؤں سے یا کسی اور چیز سے) قرآن پاک میں ہے: "قَالَ آیَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ اَیَّامٍ اِلَّا رَمْزًا" (۲) کنایہ کرنا۔

ـــ الظَّبْیُ رَمَزَانًا: ہرن کا اچھلنا کودنا

ـــ اِلَی الشَّیءِ بِکَذَا: کسی چیز کے ذریعہ کسی بات کا پتہ دینا۔

رَمَزَ فُلَانًا بِکَذَا: کسی کو کسی بات پر اکسانا

رَمُزَ ـُ رَمَازَۃً: منقبض ہونا، گھٹن ہونا (۲) باوقار و سنجیدہ ہونا (۳) بہت متحرک ہونا (۴) قابل تعظیم و تکریم ہونا (۵) شریف النسب ہونا۔

ـــ فُؤَادُہٗ: دل گھٹنا۔ ھو رَمِیزٌ۔

تَرَامَزُوا: ایک دوسرے کی طرف اشارہ کرنا

تَرَمَّزَ: حرکت کرنا، بے چین ہونا، تڑپنا کہتے ہیں: تَرَمَّزَ مِنَ الضَّرْبَةِ۔

وتَرَمَّزُوا: وہ لوگ (جھگڑے یا قیام کے لئے) حرکت میں آئے (۲) تیار ہونا۔

اِرْمَازَّ: منقبض ہونا، متحرک ہونا (۲) اپنی جگہ سے ہٹ جانا، اپنی جگہ جمے رہنا (اضداد)

اِرْتَمَزَ: تَرَمَّزَ۔

الرَّامِزَۃُ: گھٹنے کے اندر کی چربی۔ ھما رَامِزَتَانِ۔

الرَّامُوزُ: دریا، سمندر (۲) اصل (۳) نمونہ ج: رَوَامِیزُ۔

الرَّمْزُ: اشارہ (۲) علامت، نشان، مارک (۳) علم بیان میں خفی کنایہ (۴) راہنما، دلیل ج: رُمُوزٌ۔

الرُّمْزُ والرَّمَزُ: اشارہ، منشا۔

رَمْزُ الحُرِّیَّةِ: نشان آزادی۔

رَمْزٌ نَابِضٌ: زندہ علامت۔

الرَّمْزِیُّ: علاماتی، اشاراتی۔

الرَّمْزِیَّةُ: علاماتی طریقہ (۲) الطَّرِیقَۃُ الرَّمْزِیَّۃُ: فن شعر و ادب کا ایک خاص طریقہ جس میں افکار و جذبات کی اشاراتی تعبیر باذوق افراد کیلئے برائے تکمیل ادھوری چھوڑ دی جاتی ہے۔

الرَّمَّازَۃُ: فاحشہ اور پیشہ ور عورت۔

کَتِیبَةٌ رَمَّازَۃٌ: لشکر جرار۔

الرَّمِیزُ: باعظمت، قابل تکریم۔

•رَمَسَ المَیِّتَ ـُ رَمْسًا: دفن کرکے

مٹی برابر کرنا۔
رَمَسَ الشَّيْءَ: نشان مٹا دینا۔ کہتے ہیں: الرِّيحُ تَرْمُسُ الآثَارَ بِمَا تُثِيرُهُ: ہوا مٹی اڑا کر نشانات کو مٹا دیتی ہے۔
ـــ القَبْرَ: قبر کو ڈھانکنا، مٹی سے برابر کرنا
ـــ عَلَيْهِ الخَبَرَ: کسی سے خبر چھپانا۔
ـــ فُلَانًا بِحَجَرٍ: کسی کے پتھر مارنا۔ هو مَرْمُوسٌ و رَمِيسٌ۔
أَرْمَسَ المَيِّتَ: مردہ کو دفن کرنا۔
ارْتَمَسَ فِي المَاءِ: پانی میں سر تک غوطہ لگانا، ڈوبنا۔
الرَّامُوسُ: قبر ج: رَوَامِيسُ۔
الرَّامِسُ: اڑنے والا جانور (۲) رات کو نکلنے والے جانور ج: رَوَامِسُ۔
الرَّامِسَةُ: مٹی اڑا کر نشانات مٹانے والی ہوا ج: رَوَامِسُ۔
الرَّمْسُ: قبر (جو زمین کے برابر ہو) (۲) قبر پر ڈالی جانے والی مٹی (۳) دھیمی آواز ج: رُمُوسٌ و أَرْمَاسٌ۔
المَرْمَسُ: قبر کی جگہ۔
المَرْمُوسَةُ: کہتے ہیں: وَقَعُوا فِي مَرْمُوسَةٍ من أَمْرِهِم: ان کا معاملہ گڑبڑ ہوگیا۔
• رَمَشَ الشَّيْءَ ـــ رَمْشًا: کسی چیز کو انگلیوں کے سروں سے پکڑنا۔
ـــ بِيَدِهِ: ہاتھ لگا کر دیکھنا، چھونا۔
ـــ فُلَانًا بِحَجَرٍ وغيرِه: پتھر وغیرہ مارنا
رَمِشَتْ عَيْنُهُ ـــ رَمَشًا: آنکھ کے پپوٹوں کا سرخ ہو کر پانی جاری ہونا اور پلکوں کا چپک جانا۔ رَمِشَ فُلَانٌ بھی کہتے ہیں۔ هو أَرْمَشُ و هي رَمْشَاءُ ج: رُمْشٌ۔
أَرْمَشَ الشَّجَرُ: درخت پر پتے نکل آنا۔
ـــ فُلَانٌ: رَمِشَ (۲) آنکھ کی کمزوری کی بنا پر بار بار جھپکانا (۳) آنکھ کی خرابی کے باعث پپوٹوں کا ٹھیک نہ ہونا۔
الرَّمْشُ: گل دستہ، چنبیلی کا دستہ۔
الرَّمَشُ: پپوٹوں کی سرخی، سیلان آب اور پلکوں کی چپکاہٹ، آنکھ کی ایک تکلیف۔
المُرَامِشُ: دیکھتے وقت آنکھوں کو بار بار حرکت دینے والا ج: مَرَامِيشُ۔
المُرَمَّشُ: خراب آنکھوں والا جسکی پلکیں اچھی نہ ہوتی ہوں۔
• رَمَصَتِ الدَّجَاجَةُ ـــ رَمْصًا: مرغی کا بیٹ کرنا۔
رَمَصَ فُلَانٌ لِأَهْلِهِ: بال بچوں کیلئے کمائی کرنا۔
ـــ بَيْنَ القَوْمِ: لوگوں میں صلح کرانا۔
ـــ اللهُ مُصِيبَتَهُ: اللہ کا کسی کی مصیبت کو رفع کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: طلب کرنا، تلاش کرنا (۲) چھونا، ٹٹولنا۔
رَمِصَتِ العَيْنُ ـــ رَمَصًا: آنکھ کے گوشہ میں سفید میل آنا۔ رَمِصَ فُلَانٌ بھی کہتے ہیں: هو أَرْمَصُ و هي رَمْصَاءُ ج: رُمْصٌ۔
أَرْمَصَهُ الرَّمَدُ: آشوب چشم کی وجہ سے آنکھ سے سفید میل نکلنا۔
الرَّمَصُ: آنکھ کا سفید میل جو گوشہ چشم میں جمع ہو جاتا ہے۔
الرُّمَيْصَاءُ: الشِّعْرَى الرُّمَيْصَاءُ: ایک ستارے کا نام۔
• رَمَضَ النَّصْلَ ـــ رَمْضًا: نیزے کے پھل کو تیز کرنا۔
ـــ الشَّاةَ: بکری کو چاک کر کے اس کی کھال باقی رکھ کر بھوننے کے لئے گرم پتھروں پر ڈالنا اور اوپر سے آگ ڈال دینا
ـــ الرَّاعِي مَوَاشِيَهُ: چرواہے کا بکریوں کو گرم جگہ میں یا سخت گرمی میں چرانا۔
رُمِضَ فُلَانٌ: گرم زمین کا کسی کے پیروں کو جلا دینا۔
رَمِضَ ـــ رَمَضًا: تپتی ہوئی زمین یا پتھروں پر چلنا۔
ـــ الشَّيْءُ: کسی چیز کی حرارت سخت ہونا۔
رَمِضَتِ الأَرْضُ: زمین پر تیز دھوپ پڑنا
رَمِضَتْ قَدَمُهُ: گرم زمین سے پیروں کا جلنا۔
ـــ اليَوْمُ: دن کا بہت گرم ہونا۔
ـــ الصَّائِمُ: پیاس کی شدت سے روزہ دار کا اندرونی حصہ جلنا، گرم ہوتا۔
ـــ الغَنَمُ: بکریوں کا سخت گرمی میں چرنا اور ان کے جگر کا زخم آلود ہو جانا۔
ـــ لِلأَمْرِ: کسی بات پر آگ بگولا ہونا۔ هو رَمِضٌ و هي رَمِضَةٌ۔
أَرْمَضَهُ الحَرُّ: گرمی کا کسی کو جلانا۔
أَرْمَضَ الشَّيْءُ فُلَانًا: کسی چیز کا کسی کو دکھ دینا، تڑپانا۔
ـــ النَّصْلَ: نیزے کے پھل کو تیز کرنا۔
ـــ الرَّاعِي مَوَاشِيَهُ: چرواہے کا اپنے مویشی کو گرمی میں چرانا یا گرم جگہ میں چرانا
رَمَّضَهُ: کسی کا تھوڑا انتظار کر کے چلتا ہونا۔
ـــ الرَّاعِي مَوَاشِيَهُ: چرواہے کا مویشی کو سخت گرمی یا گرم جگہ میں چرانا۔
ـــ الصَّوْمَ: روزہ کی نیت کرنا۔
ارْتَمَضَ من كذا: کسی چیز کا کسی کے لئے سخت ہونا اور اسے بے چین کر دینا۔
ـــ لَهُ: رنجیدہ ہونا۔
ـــ من الحزن: غم کی آگ میں جلنا۔
ـــ كَبِدُهُ: جگر خراب ہونا۔
ـــ الفَرَسُ بِهِ: گھوڑے کا کسی کو لے کر کودنا۔
تَرَمَّضَتْ نَفْسُهُ: جی متلانا، طبیعت کا مالش کرنا۔

تَرَمَّضَ الصَّيْدَ: سخت گرمی میں شکار کرنا (یعنی شکار کے پیچھے اتنا دوڑنا کہ اس کے پیر گرمی کی شدت سے پھٹنے لگیں اور وہ آسانی سے قبضہ میں آجائے۔

الرَّمْضَاءُ: گرمی کی شدت، تپتی ہوئی زمین (۲) دھوپ کی تیزی سے تپ جانے والی زمین یا پتھر۔ کہاوت ہے: کالمُسْتَجِيْرِ مِنَ الرَّمْضَاءِ بِالنَّارِ: وہ شخص اس کی طرح ہے جو گرمی کی شدت سے بچنے کے لئے آگ کی پناہ لے۔ ایسے شخص کے بارہ میں مشہور ہے جس میں دو بری عادتیں اور خرابیاں پائی جاتی ہوں ایک سے بچو تو دوسری اس سے زیادہ خطرناک ہے۔

رَمَضَانُ: ہجری سال کا نواں مہینہ ج: رَمَضَانَات و رَمَاضِيْنُ۔

الرَّمَضُ: موسم خزاں سے قبل ہونے والی بارش جبکہ زمین گرم اور تپتی ہوئی ہوتی ہے۔

الرَّمَضِيُّ مِنَ السَّحَابِ وَالْمَطَرِ: موسم گرما کے آخر اور خریف کے آغاز کی بارش اور بادل۔

المَرْمِضُ: بکری کو بھوننے کی جگہ۔

• رَمَطَهُ ـِ رَمْطًا: عیب نکالنا، طعنہ دینا

• رَمَعَ ـَ رَمْعًا و رَمَعَانًا: تھرکنا، پھڑکنا کہتے ہیں: رَمَعَ أَنْفُهُ مِنَ الْغَضَبِ: غصہ سے ناک کو حرکت ہونا، پھڑکنا (۲) تیز چلنا۔

ـــ الأُمُّ بِوَلَدِهَا: ماں کا بچہ کو ناتمام جننا (عورت کو اسقاط ہوجانا)

ـــ بِرَأْسِهِ أَوْ بِيَدِهِ: سوال کے جواب میں نفی میں سر یا ہاتھ ہلانا۔

رَمِعَ و رُمِعَ ـَ رَمَعًا و أُرْمِعَ: ساقی کی پیٹھ میں ایسا درد ہونا جو اسے اپنے کام سے روک دے۔

رَمَّعَتِ السِّبَاعُ: درندوں کا ناتمام بچے دینا

رُمِّعَ: رُمِعَ۔

تَرَمَّعَ: ہلنا، پھڑکنا۔ کہتے ہیں: تَرَمَّعَ أَنْفُهُ مِنَ الْغَضَبِ: غصہ سے اس کی ناک پھڑکنے لگی، غصہ سے کانپنا۔

الرُّمَاعُ: ساقی کی کمر میں ہونے والا درد جو اسے کام سے روک دے (۲) پیٹ کی ایک بیماری جس کی وجہ سے چہرہ زرد ہوجاتا ہے

الرُّمْعَةُ: گھاس وغیرہ کا ایک حصہ، ٹکڑا۔

الرَّمَّاعَةُ: بچہ کا تالو (جو حرکت کرتا رہتا ہے)

اليَرْمَعُ: پھرکی (۲) دھوپ میں چمکنے والی سفید کنکریاں جو توڑنے سے ٹوٹ جائیں۔ واحد: يَرْمَعَةٌ مغموم کے لئے کہتے ہیں: تَرَكْتُهُ يَفُتُّ الْيَرْمَعَ: میں نے اسے کنکریاں توڑتے ہوئے چھوڑا۔

ارْمَعَلَّ: بہنا یا رستا رہنا۔ ارْمَعَلَّ الدَّمْعُ: آنسو بہتے رہے۔ و ارْمَعَلَّ الصَّبِيُّ: بچہ کی رال ٹپکتی رہی۔ ارْمَعَلَّ الشِّوَاءُ: تلے ہوئے گوشت سے روغن ٹپکتا رہا۔

ـــ الثَّوْبُ: کپڑے کا بھیگنا۔

ـــ الأَدِيْمُ: چمڑے کا خوب تر ہوجانا

ـــ الإِبِلُ: اونٹوں کا تربتر ہوجانا۔

ـــ فُلَانٌ: جلدی کرنا، تیز چلنا (۲) اندر کی طرف سانس لینا۔

• رَمَغَهُ ـَ رَمْغًا: ہاتھ سے ملنا، رگڑنا، چمڑے کو رگڑنا، ملنا۔

رَمَّغَ الطَّعَامَ: کھانے کو سالن سے تر کرنا۔

ـــ رَأْسَهُ: سر میں خوب تیل ڈالنا۔

ـــ الكَلَامَ: چکنی چپڑی باتیں کرنا، جھوٹ و سچ ملا کر دلکش بنانا۔

• رَمَقَهُ ـُ رَمْقًا: دیکھنا، نگاہ ڈالنا۔

ـــ بِبَصَرِهِ: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا، دیکھتے رہنا۔

رَامَقَهُ مُرَامَقَةً و رِمَاقًا: دیکھنا، دیکھتے رہنا (۲) ترچھی نگاہ سے دیکھنا، دشمنی کی نگاہ سے دیکھنا (۳) کسی سے نفاق برتنا (۴) کسی کے شر سے بچنے کیلئے ہاں میں ہاں ملانا، اچھی طرح پیش آنا۔

رَامَقَهُ الأَمْرَ: ناتمام چھوڑنا، درستگی کا کچھ حصہ باقی رکھنا۔ کہتے ہیں: نَخْلَةٌ تُرَامِقُ بِعِرْقٍ: یہ کھجور کا درخت نہ بڑھتا ہے نہ ختم ہوتا ہے۔

رَمَّقَهُ: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا، دیر تک دیکھتے رہنا۔

ـــ فُلَانًا بِشَيْءٍ: کسی کے آخری سانس کو کسی شے کے ذریعہ باقی رکھنا، زندگی کی رمق باقی رکھنا۔

ـــ فِي الشَّيْءِ: کسی چیز کو اچھا نہ بنانا، اس میں پوری کوشش نہ کرنا۔

ـــ الكَلَامَ: غلط بات کو حسین انداز میں پیش کرنا۔

ارْمَقَّ: کمزور ہونا (۲) خراب ہونا۔

ـــ الجِلْدُ: کھال کا باریک ہونا، پتلا ہونا۔

ـــ الطَّرِيْقُ: راستہ کا لمبا ہونا۔

تَرَمَّقَ الشَّرَابَ: تھوڑا تھوڑا پینا۔

الأَرْمَاقُ: حَبْلٌ أَرْمَاقٌ: بوسیدہ رسی۔

الرِّمَاقُ: بقدر سد رمق گزارہ۔

الرَّمَقُ: بقیہ سانس، سانس باقی رکھنے کے لائق گزارہ۔

الرَّمَقُ الأَخِيْرُ: زندگی کا آخری سانس۔

سَدَّ رَمَقَهُ: جان بچانا، سانس باقی رکھنا ج: أَرْمَاقٌ۔

الرَّمِقُ: عَيْشٌ رَمِقٌ: رمق باقی رکھنے والی چیز۔

الرُّمْقَةُ: الرِّمَاقُ۔

الرُّمُقُ: حاسدین (۲) وہ غریب لوگ جو معمولی سا گزارہ پاکر زندہ رہتے ہیں۔ واحد: رَامِقٌ و رَمُوْقٌ۔

الرُّمَّقُ: کمزور آدمی۔

المُرَامِقُ: آخری سانس لینے والا (۲) بے مروت (۳) بدمزاج۔

رَهْنٌ مُرَامِقٌ : ناقابل اعتماد رہن ۔
المُرْمَقُ : (من العَيْش) گھٹیا اور معمولی زندگی
المُرَمَّقُ : (من العَيْش) المُرْمَق ۔
•رَمَكَ فی المكان وبه ـُ رُمُوكًا : کسی جگہ جم کر رہنا، پڑاؤ ڈالنا ۔
ـــ فی الطَّعَام : کھانا پسند کرنا اور اس کی کسی چیز کو خراب نہ سمجھنا ۔
أَرْمَكَهُ : ٹھیرانا ۔
ارْمَكَّ : نازک ہونا، باریک ہونا ۔
ـــ الجَمَلُ : اونٹ کا خاکستری رنگ کا ہونا (۲) دبلا اور کمزور ہونا ۔
اسْتَرْمَكَ القَوْمُ : لوگوں کے نسب میں کھوٹ نکالا جانا، عیب لگایا جانا ۔
الرَّامِكُ : کسی جگہ مقیم، پڑاؤ ڈالے ہوئے ۔
الرَّامَكُ : ایک قسم کی خوشبو جس کا رنگ قدرے مٹیالا ہوتا ہے ۔
الرَّمَكَةُ : کمزور (۲) نسل چلانے کے لئے محفوظ رکھی جانے والی غیر عربی مضبوط گھوڑی ج : رَمَكٌ و رِمَاكٌ جج : أَرْمَاكٌ ۔
الرُّمْكَةُ : مٹیالا رنگ، خاکی رنگ یا سیاہی مائل خاکی رنگ ۔
•رَمَلَ ـُ رَمَلًا و رَمَلَانًا : مونڈھے ہلاتے ہوئے تیز چلنا، لپک کر چلنا ۔
ـــ النَّسْجَ رَمْلًا : کپڑے کو باریک بننا ۔
ـــ السَّرِيرَ : تخت کو جواہرات وغیرہ سے آراستہ کرنا ۔
ـــ الحصيرَ : چٹائی بننا (۲) جواہرات سے آراستہ کرنا ۔
أَرْمَلَ المَكَانُ : جگہ کا ریتیلا ہونا ۔
ـــ فُلَانٌ : بے توشہ ہو جانا، غریب و مفلس ہونا ۔ حدیث ام معبد میں ہے : "وكَانَ القَوْمُ مُرْمِلِينَ مُسْنِتِين" اور لوگ مفلس و قحط زدہ تھے ۔
ـــ المَرْأَةُ : عورت کے خاوند کا مرجانا، بیوہ ہوجانا ۔
ـــ الرَّجُلُ : مرد کا بلا بیوی رہ جانا (بیوی کا مرجانا) ۔

أَرْمَلَ الحَبْلَ : رسی کو لمبا کرنا ۔
ـــ الحَصِيرَ : چٹائی بننا ۔
ـــ الزَّادَ : زادِ راہ کو ختم کر دینا ۔
رَمَّلَ الطَّعَامَ : کھانے کو خراب کرنے کیلئے اس میں ریت یا مٹی ڈال دینا ۔ حدیث الحُمُرُ الوَحْشِيَة میں ہے : " أَمَرَ أَن تُكْفَأَ القُدُورُ و أَن يُرَمَّلَ اللَّحْمُ بالتُّرَاب " حکم دیا کہ دیگچیوں کو اوندھا کر دیا جائے اور گوشت میں مٹی ملا دی جائے ۔
ـــ الثَّوْبَ : کپڑے کو خون میں لت پت کرنا
ـــ النَّسْجَ : باریک بنائی کرنا ۔
ـــ الكَلَامَ : بے بنیاد باتیں کرنا، کذب بیانی کرنا ۔
ـــ الكاتِبُ خَطَّهُ : لکھی ہوئی تحریر پر روشنائی خشک کرنے کے لئے مٹی چھڑکنا پاؤڈر چھڑکنا ۔
ارْتَمَلَ بالدَّم : خون میں لت پت ہونا ۔
تَرَمَّلَ : ارْتَمَلَ ۔
الأَرْمَلُ : محتاج، غریب (۲) کنوارا (۳) رنڈوا (جس کی بیوی مرگئی ہو) (۴) بیوہ (جس کا خاوند مرگیا ہو) ج : أَرَامِل و أَرَامِلَة (۵) بے نفع اور خشک سال (۶) وہ بکری جس کا سارا جسم سفید ہو اور پیر کالے ہوں ج : رُمْلٌ ۔
الرُّمَالُ : بنی ہوئی چیز ۔
أُمُّ رِمَالٍ : بجّو ۔
الرَّمْلُ : ریت، پتھر کا چورا، بجری (۲) سیاہی چوس پاؤڈر ج : رِمَالٌ ۔ ایک ریزہ : رَمْلَةٌ ج : أَرْمَال (۲) ایک (خرافی) علم جس میں نامعلوم باتوں کے متعلق بحث کی جاتی ہے
الرَّمْلُ الأَحْمَرُ : سرخی، لال بجری ۔
الرَّمَلُ : معمولی بارش ج : أَرْمَالٌ (۲) شعر کا ایک بحر جس کا استعمال موجودہ دور میں بکثرت ہے، اس میں ایک مصرعہ کا

وزن حسب ذیل ہوتا ہے :
فَاعِلَاتن ۔ فَاعِلَاتن فاعِلُن (۳) کسی شے کی زیادتی ۔
الرَّمْلَاءُ : (من السِّنِين) کم نفع اور کم بارش والا سال (۲) سفید بکری جس کے پیر سیاہ ہوں ۔
الرَّمْلِيُّ : ریتیلا (۲) وہ چیز جو ریت میں اگتی ہو
الرَّمَّالُ علم رمل جاننے یا اس کا پیشہ کرنیوالا (۲) ریت فروخت کرنے والا ۔
المِرْمَلُ : چھوٹی بیٹری ۔
المَرْمَلَةُ : سیاہی چوس پاؤڈر رکھنے کی ڈبیا
•رَمَّ العَظْمُ ـِ رَمًّا و رِمَّةً و رَمِيمًا : بوسیدہ ہونا، گلنا ۔
ـــ المَيِّتُ : مردہ کا جسم گل جانا ۔
ـــ الحَبْلُ : رسی کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا، گل جانا ۔
ـــ الشَیْءَ ـُ رَمًّا و مَرَمَّةً : مرمت کرنا، ٹھیک کرنا (۲) کھانا ۔
ـــ المَنْزِلَ : مکان کی مرمت کرنا ۔
رَمَّت الشَاةُ الحَشِيشَ : بکری کا ہونٹوں سے گھاس کھانا ۔
أَرَمَّ العَظْمُ و المَيِّتُ : ہڈی اور مردہ کا گل جانا ۔
ـــ العَظْمُ : ہڈی میں گودا آ جانا، دبلی بکری کے بارہ میں کہتے ہیں : ما يُرِمُّ منها مَضْرِبٌ : بکری کی ہڈی توڑی جائے تو اس میں گودا نہ نکلے گا ۔
ـــ فلانٌ الی اللَّهْوِ : کھیل یا تفریح میں لگنا (۲) خاموش ہونا ۔ حدیث میں ہے : " أَيُّكُمُ المُتَكَلِّمُ بكذا و كذا؟ فأَرَمَّ القَوْمُ "
رَمَّمَهُ : مرمت کرنا، درست کرنا ۔
ارْتَمَّت الشَّاةُ الحَشِيشَ : بکری کا ہونٹوں سے گھاس کھانا ۔
ارتَمَّ ما علی الخِوَان : دسترخوان کا کھانا

صاف کردینا، چٹ کرجانا۔
تَرَمَّمَ العظمَ : ہڈی چچوڑنا، ہڈی کے اوپر کا گوشت کھانا، چھڑالینا۔
ـــــ الشَّیْئَ : ٹھیک کرنے کی کوشش کرنا۔
اِسْتَرَمَّ الشَّیْئُ : قابل مرمت ہوجانا جیسے اِسْتَرَمَّ الجِدَارُ۔
الاَرْمَامُ : حَبْلٌ اَرْمَامٌ : پرانی اور بوسیدہ رسّی۔
التَّرْمِیْمُ : فن تصویرکشی میں کسی پھول وغیرہ کے اوپر باریک شفاف کاغذ رکھ کر پنسل پھیرنا تاکہ نیچے کا پھول اس شفاف کاغذ پر اتر آئے، پھول وغیرہ کی نقل کرنا (۲) پھول وغیرہ کی وہ نقل جو شفاف کاغذ پر اتر آئے۔
الرِّمَامُ : حَبْلٌ رِمَامٌ : بوسیدہ رسّی۔
الرُّمَامُ : خستہ اور بوسیدہ چیز (۲) نئی اگی ہوئی ترکاری۔
الرُّمَامَۃُ : بقدر ضرورت گزارہ۔
الرِّمُّ : تری (۲) ہڈی کا گودا (۳) ہوا کے ساتھ اڑکر یا پانی کے ساتھ آنے والی چیزیں۔
الرَّمُّ : غم، جماعت۔
الرَّمَّاءُ : نَعْجَۃٌ رَمَّاءُ : بے داغ بکری بھیڑ۔
الرَّمَّامُ : گری پڑی ہر قسم کی چیزیں اٹھا کر کھاجانے والا۔
الرُّمَّۃُ : پرانی رسّی کا ٹکڑا ج: رُمَمٌ و رُمَمٌ و رِمَامٌ (۲) اونٹ کے گلے میں باندھی جانے والی رسّی۔
بِرُمَّتِہٖ : سب، کل۔ کہتے ہیں: اَعْطَاہُ الشَّیْئَ بِرُمَّتِہٖ۔
الرِّمَّۃُ : الرُّمَّۃُ (۲) بوسیدہ ہڈیاں (۳) دیمک (۴) پردار چیونٹی ج: رِمَمٌ و رِمَامٌ۔
الرَّمِیْمُ : ہر بوسیدہ اور گلی سڑی چیز قرآن پاک میں ہے "مَا تَذَرُ من شَیْئٍ اَتَتْ علیہ الا جَعَلَتْہُ کالرَّمِیْمِ" وہ جس چیز پر گزرتی تھی اس کو بوسیدہ اور گلی ہوئی شئے کی مانند کرڈالتی تھی۔
عَظْمٌ رَمِیْمٌ و عِظَامٌ رَمِیْمٌ و رَمَائِمُ : بوسیدہ ہڈیاں۔ قرآن پاک میں ہے: "یُحْیِی العِظَامَ وھی رَمِیْمٌ"
المَرَمَّۃُ : ہر کھر دار جانور کا ہونٹ (۲) مرمت کی جگہ۔
•الرُّمَّانُ : انار۔ واحد : رُمَّانَۃٌ : انار کا درخت۔
رُمَّانُ القَبَّانِ : ڈمبری ترازو پر لگا ہوا انار نما گولا جس کے ذریعہ وزن کا نمبر معلوم کیا جاتا ہے۔
رُمَّان الاَنْہار : ایک بوٹی جس کے ذریعہ وجع المفاصل کا علاج کیا جاتا ہے۔
الرُّمَّانَۃُ : ناف اور اس کا ارد گرد (۲) عورت کی چھاتی (۳) فولاد کا گز۔
المَرْمَنَۃُ : اَرْضٌ مَرْمَنَۃٌ : بہت اناروں والی زمین۔
•رَمِہَ الیَوْمُ ـَ رَمَہًا : دن کا بہت گرم ہونا۔
•رَمَی الشَّیْئُ ـِ رَمَاءً : بڑھنا، زیادہ ہونا، جیسے: رَمَی المَالُ و رَمَی علی الخَمْسِیْنَ من عُمْرِہٖ۔
ھو یَرْمِی علی صَاحِبِہٖ : وہ اپنے ساتھی سے بڑھا ہوا ہے۔
ـــــ الشَّیْئَ وبہ من یَدِہٖ رَمْیًا و رِمَایَۃً : ہاتھ سے ڈالنا، پھینکنا۔
ـــــ اللّٰہُ لہ : (دعا) خدا اس کی مدد کرے اور کام بنائے۔
ـــــ اللّٰہ فی یَدِہٖ وغیرھا من الاَعْضَاءِ : (بددعا) خدا اسے بیکار کرے۔
ـــــ فُلَانًا بِاَمْرٍ قَبِیْحٍ : کسی پر الزام لگانا، تہمت لگانا۔
رَمَی بِحَبْلِہٖ علی غَارِبِہٖ : کسی کو آزاد چھوڑنا
ـــــ بہ علی البَلَدِ : کسی کو کسی شہر یا ملک پر مسلط کرنا، حاکم بنانا۔
ـــــ البَلَدَ : شہر یا ملک کا قصد کرنا۔
ـــــ الصَّیْدَ رَمْیًا و رَمْیَۃً : تیر وغیرہ مارنا، نشانہ بنانا۔
ـــــ بِقَذِیْفَۃٍ : گولا مارنا۔
ـــــ برَصَاصٍ : گولی مارنا۔
ـــــ عن القَوْسِ و علیہا رَمْیًا و رِمَایَۃً : کمان سے تیر چلانا۔
ـــــ بکلامِہٖ الی کذا : اپنی بات سے کسی چیز کا قصد کرنا، مقصد بنانا۔
ـــــ بشَرَرٍ : چنگاریاں یا شعلے نکالنا۔
اَرْمَی الشَّیْئُ : بڑھنا، زیادہ ہونا۔ جیسے: اَرْمَی علی الخَمْسِیْنَ من عُمْرِہٖ۔
کہتے ہیں: سَابَّہٗ فَاَرْمَی عَلَیْہِ : اس کے ساتھ گالی گفتار ہوئی تو وہ اس سے آگے بڑھ گیا۔
ـــــ فُلَانٌ الشَّیْئَ : پھینکنا۔ اَرْمَاہُ من یَدِہٖ : ہاتھ سے چھوڑ دیا یا ڈال دیا۔
اَرْمَاہُ عن فَرَسِہٖ : اسے گھوڑے سے اتار پھینکا، نیچے گرا دیا۔
ـــــ بہ البِلَادُ : ملک نے اسے باہر نکال دیا
رَامَاہُ مُرَامَاۃً و رِمَاءً : ایک دوسرے کو اٹھا پھینکنا، ایک دوسرے کے تیر مارنا (۲) کسی کے ساتھ تیر اندازی کرنا۔ کہاوت ہے: قَبْلَ الرِّمَاءِ تُمْلَأُ الکَنَائِنُ : تیر اندازی سے قبل ترکش میں تیر بھرے جاتے ہیں (کسی کام سے پہلے اسکی تیاری ضروری ہے)۔
ـــــ عن قومِہٖ : لڑائی لڑنا، دفاع کرنا۔
اِرْتَمَی المُتَنَاضِلَانِ : تیراندازوں کا باہم مقابلہ کرنا۔
ـــــ بہ البِلَادُ : ملک کا کسی کو باہر نکال دینا،

جلاوطن کرنا۔
اِرْتَمَی الشَّیْءُ : بڑھنا، زیادہ ہونا (۲) گر پڑنا
رَمَی کا فعل مطاوع۔ رَمَاہ فَارْتَمَی۔
اِرْتَمَی عَلَی قَدَمَیْہِ : کسی کے
پیروں پر گر پڑنا۔
ـــ الصَّیْدَ : شکار پر تیر چلانا۔
تَرَامَی الْقَوْمُ : ایک دوسرے کو تیر مارنا۔
ـــ اِلَی کَذَا : کسی چیز تک پہنچنا۔ جیسے :
تَرَامَی اَمْرُہٗ اِلَی الظَّفَرِ اَوْ اِلَی
الْخِذْلَانِ : اس کا معاملہ کامیابی پر
یا رسوائی پر ختم ہوا۔
ـــ الْجُرْحُ اِلَی الْفَسَادِ : زخم خراب
ہو چلا۔
ـــ الْخَبَرُ اِلَیَّ : مجھے خبر ملی، مجھ تک خبر
پہنچی۔
ـــ الشَّیْءُ : برقرار رہنا، بڑھتے رہنا۔
ـــ بَیْنَہُمُ الشَّرُّ : ان میں لڑائی بڑھ گئی
یا بڑھتی رہی۔
ـــ السَّحَابُ : بادلوں کا گھنا ہونا، تہ بہ تہ ہونا
ـــ الْبِلَادُ اَوِ الصَّحْرَاءُ : وسیع اور پھیلا
ہوا ہونا۔
ـــ بِہِ الْبِلَادُ : ملک کا کسی کو باہر نکال دینا،
جلاوطن کرنا۔
الرَّامِی : تیرانداز، نشانہ باز۔
الرَّمَاءُ : زیادتی، سود۔
الرِّمَایَۃُ : تیراندازی (پیشہ)، نشانہ بازی۔
الرَّمِیُّ : عمر میں اضافہ۔
الرَّمْیُ : اضافہ، زیادتی۔ کہتے ہیں: فِی ھٰذَا
رَمْیٌ عَلَی مَا سَمِعْتُ : اس خبر میں
میرے سنے ہوئے سے کچھ زائد بات ہے
(۲) موسم خریف کا موٹی موٹی بوندوں والا
بادل ج: اَرْمَاءٌ وَ اَرْمِیَۃٌ وَ رَمَایَا۔
الرَّمْیَۃُ : ایک دفعہ کا پھینکا ہوا تیر، تیر چلانے
کا ایک نمبر (۲) ایک تیر (۳) ایک گولی
(چلی ہوئی) (۴) ایک ضرب۔ کہاوت ہے :
رُبَّ رَمْیَۃٍ مِنْ غَیْرِ رَامٍ :
کبھی ایسے آدمی کا تیر بھی نشانہ پر لگ
جاتا ہے جس کا نشانہ ہمیشہ خطا ہوتا ہو
اتفاقی طور پر کامیاب ہونے والے کے
بارہ میں مشہور ہے۔
الرِّمِّیَّا : کَانَتْ بَیْنَ الْقَوْمِ رِمِّیَّا
ثُمَّ صَارُوْا اِلَی حِجِّیْزَی : لوگوں
میں تیراندازی ہوئی پھر وہ باہم مل گئے
یا منتشر ہو گئے۔
الرَّمِیَّۃُ : تیر پھینک کر جسے شکار کیا جائے،
شکار (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)
ج: رَمَایَا۔
صَاحِبُ رَمِیَّۃٍ : بات بڑھا چڑھا کر
بیان کرنے والا۔
الْمُرْتَمَی : ہُوَ مُرْتَمَی لَنَا وَمُرْتَمٍ : وہ ہمارا
پیش رو ہے، ہمارے آگے آگے
رہتا ہے۔
الْمَرْمَی : تیر پھینکنے کی جگہ، نشانہ باندھنے کی
جگہ (۲) مقصد (۳) (فٹ بال کے کھیل
میں) گول، وہ جگہ جس پر نشانہ لگا کر
گیند پھینکی جاتی ہے ج: مَرَامٍ۔ کہتے
ہیں: ھٰذَا کَلَامٌ بَعِیْدُ الْمَرَامِی :
بلند مقصد کلام، دور رس کلام۔
مَرْمَی النَّظَرِ : منتہائے نظر۔
الْمِرْمَاۃُ : چھوٹا کمزور تیر یا وہ تیر جس کے
ذریعہ تیراندازی سیکھی جاتی ہے (۲)
جانور کا کھر ج: مَرَامٍ۔
الْمُتَرَامِی : مُتَرَامِی الْاَطْرَافِ : وسیع
و عریض۔

ر ـــــ ن

•الْاَرْنَبُ : خرگوش، نر اور مادہ دونوں کیلئے
بولا جاتا ہے لیکن افصح استعمال مادہ
کے لئے ہے نر کے لئے خُزَزٌ کہا
جاتا ہے۔ ذلیل آدمی کو بھی اَرْنَب
کہتے ہیں ج: اَرَانِبُ وَ اَرَانٍ۔
الْاَرْنَبَانِیُّ : دیکھئے اَرْنَب (ہمزہ میں)
الْمُؤَرْنَبُ : کِسَاءٌ مُؤَرْنَبٌ : وہ کمبل
وغیرہ جس کی بناوٹ میں خرگوش کی اون
ملائی گئی ہو۔
الْمُؤَرْنَبَۃُ : وہ زمین جہاں بکثرت خرگوش ہوں
•الرُّنْجَۃُ : ایک قسم کی مچھلی جسے نمک لگا کر سکھایا
جاتا اور سینک کر کھایا جاتا ہے۔
•رَنَّحَ فُلَانٌ : نشہ وغیرہ کی وجہ سے جھومنا
ـــ الشَّرَابُ فُلَانًا : شراب کا کسی کو لڑکھڑانا
ہچکولے دینا۔ رَنَّحَتِ الرِّیْحُ الْغُصْنَ :
ہوا کا ٹہنی کو ہلانا، ہوا سے ٹہنی کا جھومنا۔
رُنِّحَ فُلَانٌ وَ رُنِّحَ عَلَیْہِ : بے ہوشی
طاری ہونا، نشہ یا ضرب وغیرہ کی وجہ سے
جسم میں نقاہت و کمزوری ہونا۔
تَرَنَّحَ فُلَانٌ : جھومنا، لڑکھڑانا، ڈانواڈول
ہونا، ہچکولے کھانا۔
ـــ لِلشَّیْءِ : کسی شئے کو طلب کرنا اور اس
کے لئے حرکت میں آنا۔
ـــ عَلَی فُلَانٍ : کسی پر مہربانی سے جھکنا یا
حملہ کی غرض سے کسی کی طرف متوجہ ہونا۔
الرَّنَحُ : چکر، دوران سر (۲) بھیجہ سے الگ
دماغ کا پچھلا حصہ۔
الْمُرَنَّحَۃُ : جہاز کا اگلا حصہ۔
•رَنَخَ ـُ رُنُوْخًا : سست ہونا۔
رَنَّخَہٗ : ذلیل و حقیر کرنا۔
تَرَنَّخَ بِہٖ : کسی چیز سے چمٹنا، لگنا۔
•الرَّنْدُ : ایک قسم کا خوشبو دار پودا (۲) آس
(۳) عود (۴) کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی
گون کے مشابہ ایک گون (خرجین، جانور
پر لدا ہوا سامان کا تھیلا)۔
•رَنَعَ الزَّرْعُ ـَ رُنُوْعًا : کھیتی کا پانی
نہ ملنے سے مرجھا جانا۔
ـــ لَوْنُہٗ : رنگ بدل جانا، پھیکا پڑ جانا۔
ـــ الدَّابَّۃُ : چوپائے کا مکھی کو سر ہلا کر اڑانا

رَنَعَ فُلَانٌ : کھیلنا۔
—— بِرَأْسِہٖ : سوال کے جواب میں انکار کیلئے سر ہلانا۔
رَنَّعَ رَأْسَہٗ : سر کو ہلانا۔
الْمَرْنَعَۃُ : کھیل کا شور (۲) آسودگی، خوشحالی (۳) سرسبز وشاداب باغیچہ (۴) پانی کی ایک مقدار (۵) کھانے یا شکار کا ایک ٹکڑا۔
• أَرْنَفَتِ الدَّابَّۃُ بِأُذُنَيْهَا : چوپائے کا تھکان کے باعث کانوں کو ڈھیلا چھوڑ دینا
أَرْنَفَ الْبَعِيرُ : اونٹ کا چلتے ہوئے سر کو ہلانا (۲) تیز چلنا۔
الرَّانِفُ : گوشہ، کنارہ، سرا۔
الرَّانِفَۃُ : کان کی نرم ہڈی کا کنارہ (۲) ناک کی پھننگ (۳) آستین کا کنارہ (۴) کولہے کا نچلا حصہ اور وہ کنارہ جو بیٹھتے وقت زمین سے لگتا ہے (۵) ہاتھ کا گوشت ج، رَوَانِفُ۔ کہتے ہیں: عَلَوْا رَوَانِفَ الْآكَامِ : وہ ٹیلوں کی چوٹیوں پر چڑھے۔
• رَنَقَ الْمَاءُ ـُ رَنْقًا و رُنُوقًا : پانی کا گدلا ہونا۔
—— عَيْشُہٗ : زندگی کا بے کیف ہونا، مکدر ہونا۔ هُوَ رَنِقٌ و رَنْقٌ و هِيَ رَنِقَۃٌ۔
أَرْنَقَ الْمَاءَ : پانی کو گدلا کرنا۔
رَنَّقَ : حیران و پریشان ہونا، یہ نہ سمجھ میں آنا کہ کہاں جائے کیا کرے۔
—— السَّفِينَۃُ : کشتی کا اپنی جگہ گھومنا اور نہ چلنا۔
—— الرَّايَۃُ : پرچم کا سروں پر لہلہانا۔
—— الطَّائِرُ : پرندہ کا پھڑ پھڑا کر رہ جانا اور نہ اڑنا، اسی سے ہے: رَنَّقَتِ الْمَنِيَّۃُ : موت کا منڈلانا، قریب آنا۔
—— الشَّمْسُ : آفتاب کا غروب ہونے کے قریب ہونا۔
—— الطَّائِرُ : تیر یا بیماری سے پرندہ کا بازو ٹوٹ کر گر جانا۔
رَنَّقَ عَيْنَہٗ : بھوک وغیرہ کی وجہ سے آنکھ کا بند ہونا یا نگاہ کا کمزور پڑ جانا۔
—— الْقَوْمُ بِالْمَكَانِ : کسی جگہ ٹھہرنا اور گھر جانا، قید ہو جانا۔
—— النَّوْمُ عَيْنَيْہِ : کسی کی آنکھوں میں نیند بھر آنا مگر نہ سونا۔
—— الْمَاءَ : پانی کو گدلا کرنا۔
—— النَّظَرَ : نگاہ کو مخفی رکھنا، خفیہ طور پر دیکھنا (۲) مسلسل دیکھنا۔
تَرَنَّقَ الْمَاءُ : پانی کا گدلا ہونا۔
الرَّنْقُ : گاد، گدلا پن (۲) گدلا پانی (۳) جھوٹ
الرَّنْقَاءُ : (من الطير) انڈوں پر بیٹھنے والا پرندہ (۲) بنجر اور بیکار زمین ج، رُنْقَاواتٌ
الرَّنْقَۃُ : حوض میں بچا ہوا گدلا پانی۔ کہتے ہیں: صَارَ الْمَاءُ رَنْقَۃً : پانی گدلا ہو گیا۔
الرَّوْنَقُ : بہار، رونق، حسن، آب و تاب، چمک دمک۔
رَوْنَقُ السَّيْفِ : تلوار کی چمک اور آب۔
رَوْنَقُ الضُّحٰى : چاشت کا اول وقت۔
رَوْنَقُ الشَّبَابِ : آغاز جوانی، جوانی کا جوبن
• الرَّنْكُ : ترک بادشاہوں اور شہزادوں اور مصر کے ممالیک کا شعار (فارسی لفظ)
• رَنِمَ الْمُغَنِّي ـَ رَنَمًا : گویے کا گانا، راگ الاپنا۔ هُوَ رَنِمٌ و هِيَ رَنِمَۃٌ۔
عُودٌ رَنِمٌ : ترنم خیز سارنگی۔
رَنَّمَ : ترنم سے پڑھنا، راگ الاپنا۔
—— الشَّيْءُ : خوش آواز ہونا۔
تَرَنَّمَ : ترنم سے پڑھنا، سر پیدا کرنا، گانا۔
الرَّنَمُ : آواز۔
الرَّنَمَۃُ : ترنم خیز آواز، گیت، راگ۔
الرَّنِيمُ : ترنم، راگ۔
التَّرْنِيمَۃُ : گانا، گیت، لوری، نغمہ۔
• رَنَّ ـِ رَنِينًا : آواز نکلنا (۲) آواز گونجنا (۳) زور سے رونا، غمگین آواز سے رونا
رَنَّ الْجَرَسُ : گھنٹی بجنا۔
—— إِلَيْہِ : کان لگانا، دھیان دینا۔
أَرَنَّ : رَنَّ۔ أَرَنَّتِ الْقَوْسُ فِي إِنْبَاضِهَا وَأَرَنَّتِ الْمَرْأَۃُ فِي نَوْحِهَا وَأَرَنَّتِ الْحَمَامَۃُ فِي سَجْعِهَا وَأَرَنَّتِ السَّحَابَۃُ فِي رَعْدِهَا : سب مثالوں میں زور سے آواز نکالنے کے معنی ہیں۔
رَنَّنَتِ الْمَرْأَۃُ تَرْنِينًا و تَرْنِيَۃً : عورت کا زور سے آواز نکالنا، شور مچانا۔
—— الْقَوْسَ وَ نَحْوَهَا : کمان وغیرہ سے آواز نکالنا۔
الرَّنَنُ : تھوڑا پانی۔
الرَّنُّ : تمام مخلوق۔ کہتے ہیں: مَا فِي الرَّنِّ مِثْلُہٗ : تمام مخلوق میں اس جیسا کوئی نہیں
الرَّنَّۃُ : زور کی آواز، زوردار چیخ (۲) رونے یا گانے کے وقت کی غمگین آواز (۳) جھنکار ٹن ٹن کی آواز۔
الرَّنِينُ : گھنٹی کی آواز، گونج، آواز، گریہ۔
رَنِينُ الْمِسَرَّۃِ : ٹیلیفون کی گھنٹی۔
الرَّنَّانُ : گونج دار، بجتا ہوا۔ خُطْبَۃٌ رَنَّانَۃٌ : بلند آواز، زوردار تقریر۔
الْمِرْنَانُ : کمان۔ قَوْسٌ مِرْنَانٌ وَسَحَابٌ مِرْنَانٌ : گونج دار کمان اور گرجدار بادل۔
الْمُرِنَّۃُ : کمان۔
• رَنَا ـُ رُنُوًّا و رَنْوًا : ٹکٹکی باندھنا، لگاتار دیکھنا۔ رَنَا لَہٗ و إِلَيْہِ بھی مستعمل ہے۔
—— إِلَى حَدِيثِہٖ : کسی کی بات دھیان سے سننا، توجہ دینا۔
—— عَنْہُ : غفلت برتنا، غافل ہونا۔
—— فُلَانٌ : عشق و محبت میں بے خود ہو کر جھومنا، وجد میں آنا۔
أَرْنَاہُ حُسْنُ الْمَنْظَرِ : دل کش چیز کا اپنی طرف متوجہ کرنا۔

أَرْنَاهُ اِلَى الطَّاعَةِ: فرماں برداری کی طرف مائل کرنا اور اس کا عادی بنانا۔

رَانَاهُ: بلندی و عظمت میں آگے بڑھنا۔ کہتے ہیں: لَهُ شَرَفٌ يُرَانِي الْكَوَاكِبَ: اس میں ایسی عظمت و دل کشی ہے جو ستاروں میں بھی نہیں ہے

— فُلَانًا: دل داری کرنا، اچھا سلوک کرنا، اچھی طرح پیش آنا۔

رَنَّى: گانا، جھومنا، حال آنا (۲) مشتاق ہونا۔

— الصَّوْتُ فُلَانًا: آواز نے فلاں کو بے خود کر دیا، اس پر رقت طاری کر دی

— الْحُسْنُ فُلَانًا: گرویدہ بنانا، مائل کرنا۔

تَرَنَّى: اپنے محبوب کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا

الرَّنَا: وہ حسین شے جسے لگاتار دیکھا جائے، وہ حسین چیز جسے آدمی دیکھتا رہ جائے۔

الرَّنَاءُ: حسن و جمال۔

الرُّنَاءُ: آواز ج: أَرْنِيَةٌ (۲) مستی، وجد، بے خودی، رقت۔

الرَّنَّاءُ: عورتوں کو دل چسپی سے دیکھنے والا۔

الرُّنُوُّ: هُوَ رُنُوُّ فُلَانَةَ: وہ فلانی خاتون کی بات کو غور اور دل چسپی سے سنتا ہے۔ هُوَ رُنُوُّ الْأَمَانِي: وہ رجائیت پسند ہے، اسے بڑی توقعات رہتی ہیں۔

ر ——— ھ

•رَهِبَهُ — رَهَبًا و رَهْبَةً و رُهْبًا: ڈرنا۔

— فُلَانٌ: خائف ہونا، مرعوب ہونا۔

رَهَّبَ فُلَانًا: ڈرانا، مرعوب کرنا۔

— كُمُّهُ: لمبی آستین والا ہونا۔

— كُمَّهُ: آستین کو لمبا کرنا۔

رَهَبَ الْجَمَلُ: تھکان کی وجہ سے اونٹ کا اٹھنے کی کوشش کر کے پھر بیٹھ جانا۔

رَهَّبَ فُلَانًا: خوف زدہ کرنا، مرعوب کرنا۔

تَرَهَّبَ الرَّاهِبُ: راہب کا عبادت کے لئے اپنی کٹی میں الگ تھلگ ہو کر بیٹھ جانا۔

— فُلَانٌ: عبادت گزار ہونا، راہب بننا

— فُلَانًا: دھمکی دینا، ڈرانا۔

اِسْتَرْهَبَهُ: ڈرانا، رعب بٹھانا، قرآن پاک میں ہے: "وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرٍ عَظِيمٍ"

الْإِرْهَابِيُّ: دہشت گرد، دہشت پسند ج: الْإِرْهَابِيُّون۔

الْإِرْهَابِيَّةُ: دہشت گردی، سیاسی مفادات حاصل کرنے کا تہدید و تشدد آمیز طریقہ

الرَّاهِبُ: نصرانی، زاہد، گرجا کا مذہبی رہنما وہ تارک الدنیا نصرانی جو عبادت کیلئے اپنی کٹی یا خانقاہ میں یکسو ہو کر رہے ج: رُهْبَانٌ۔ کبھی رُهْبَان واحد کیلئے بھی بولا جاتا ہے اس کی جمع رَهَابِين و رَهَابِنَة ہے۔

الرَّاهِبَةُ: تارک الدنیا عیسائی عورت، راہبہ، نن (۲) ڈراونی حالت۔ بہز بن حکیم کی حدیث میں ہے: "إِنِّي لَا أَسْمَعُ الرَّاهِبَةَ"

الرُّهَابُ: طب باطنی میں اس بیماری کے خوف کو کہتے ہیں جو چار دیواروں کے درمیان گھرے ہوئے علیحدہ مکان یا جگہ میں پائی جائے۔

الرَّهَابَةُ: سینہ کے زیریں حصہ میں پیٹ کے اوپر لٹکی ہوئی ایک نرم و پتلی ہڈی ج: رَهَابٌ۔

الرُّهَابَةُ: الرَّهَابَةُ۔

الرَّهْبُ: باریک پھلکا (۲) زیادہ چلنے کی بنا پر دبلا ہو جانے والا اونٹ۔ نَاقَةٌ رَهْبٌ و رَهْبَةٌ ج: رِهَابٌ۔

الرَّهَبُ و الرُّهْبُ: آستین۔

الرَّهْبَانِيَّةُ: ترک دنیا، اس کی نعمتوں سے کنارہ کشی اور اہل و عیال سے علیحدگی، گوشہ نشینی، یہ رسم نصرانیوں نے نکالی تھی جسے اسلام نے غلط قرار دیا۔

الرُّهْبَةُ: دُرّد رُهْبَةُ الماء، طب داخلی میں اس متعدی بیماری کا نام ہے جو کتے یا اس کی نوع کے جانوروں کے لعاب دہن سے منہ سے کاٹنے کے وقت پیدا ہو جاتی ہے جس کی بنا پر اعصاب میں تناؤ اور تنفس کے عضلات میں انقباض اور جنون کی کیفیت پیدا ہوتی ہے (کتے وغیرہ کے کاٹنے کی ہڑک)

الرَّهْبَنَةُ: رہبانیت، گوشہ نشینی، ترک دنیا۔

الرَّهَبُوتُ: الرَّهْبَةُ۔ کہتے ہیں: رَهَبُوتٌ خَيْرٌ مِنْ رَحَمُوتٍ: تم کو ڈرایا جانا رحم کئے جانے سے بہتر ہے۔

الرَّهِيبُ: خوفناک، خوفناک شیر۔

الْمَرَاهِبُ: خوفناکیاں۔

•رَهْبَلَ: غیر واضح کلام کرنا۔

تَرَهْبَلَ: لپک کر چلنا، مونڈھے ہلا کر چلنا۔

•أَرْهَجَتِ السَّمَاءُ: بارش ہونا، آسمان سے پانی برسنا۔

أَرْهَجَ فُلَانٌ: کسی کے گھر کا بہت خوشبو والا ہونا۔

— الْغُبَارَ: گرد اڑانا۔

— بَيْنَ الْقَوْمِ: بگاڑ و فساد پیدا کرنا، اشتعال انگیزی کرنا۔

الرَّهْجُ: غبار، گرد (۲) غبار کی طرح ہلکا بادل (۳) غنڈہ گردی، فساد۔

الْمُرْهِجُ: نَوْءٌ مُرْهِجٌ: بہت بارش والا استارہ یا بادل۔

الْإِرْهَاجُ: اشتعال انگیزی، فساد انگیزی۔

•رَهَدَهُ — رَهْدًا: بہت باریک کوٹنا یا پیسنا۔

رَهُدَ — رَهَادَةً: ملائم اور خستہ ہونا، نازک ہونا۔ هُوَ رَهِيدٌ وَهِيَ

رَہِیْدَۃٌ.

رَہْـدَ: زبردست حماقت کرنا.

المَرْہُوْدُ: أَمْرٌ مَرْہُوْدٌ: ناپختہ کام. کہتے ہیں: تَرَکَہُمْ غَیْرَ مَرْہُوْدِیْنَ: ان کو اس طرح چھوڑا کہ ان میں کسی بات کا پختہ عزم نہیں تھا.

رَہَادَۃُ العَیْشِ: زندگی کی آسودگی.

الرَّہْوَدِیَّۃُ: مہربانی، نرمی.

الرَّہِیْدُ: نرم و نازک (۲) ارزاں.

•الرَّہْدَلُ: احمق (۲) کمزور مرد.

•رَہْدَنَ: دیر کرنا (۲) رُک جانا.

— فِی المَشْیِ: گھومتے ہوئے چلنا.

الرَّہْدَنُ: چڑیا کی طرح مکہ معظمہ کا ایک پرندہ (۲) احمق (۳) بزدل ج: رَہَادِنُ و رَہَادِنَۃٌ.

الرُّہْدُوْنُ: بہت چھوٹا.

•رَہْرَہَ لَوْنُہُ: رنگ کا شوخ و چمکیلا ہونا.

— مَائِدَتَہُ: سخاوت و فیاضی سے دسترخوان کو وسعت دینا.

تَرَہْرَہَ السَّرَابُ: سراب کا مسلسل چمکنا.

— الجِسْمُ: جسم کا سفید و ملائم ہونا (خوشحالی کی بنا پر).

الرَّہْرَاہُ: مَاءٌ رَہْرَاہٌ: صاف پانی.
جِسْمٌ رَہْرَاہٌ: سفید و نازک بدن
طَسْتٌ رَہْرَاہٌ: کم گہرا تسلا وغیرہ.

الرَّہْرَہُ: جِسْمٌ رَہْرَہٌ و طَسْتٌ رَہْرَہٌ: رَہْرَاہٌ.

•ارْتَہَزَ لکذا: کسی چیز کو دیکھ کر جھومنا، مست ہونا، حرکت میں آنا.

•رَہَسَ الشَّیْءَ ـَ رَہْسًا: خوب روندنا

ارْتَہَسَ القَوْمُ: لوگوں کا باہم ٹکرانا، لوگوں کی بھیڑ لگنا، دھکم دھکا ہونا.

— الدَّوَاہِیْ: مصائب کا پیہم ہونا. کہاوت ہے: إِنَّ الدَّوَاہِیَ فِی الآفَاتِ تَرْتَہِسُ: آفاتِ زمانہ میں پریشانیاں بڑھ جاتی ہیں.

ارْتَہَسَ الجَرَادُ: ٹڈیوں کا غول کا غول ہونا، ٹڈی دل کا بڑا ہونا.

— الوَادِی و نَحْوُہُ: وادی وغیرہ کا پانی سے بھر جانا.

— رِجْلَا الدَّابَّۃِ: چوپائے کی ٹانگوں کا ایک دوسرے سے ٹکرانا، رگڑ کھانا.

تَرَہَّسَ: حرکت کرنا، اِدھر اُدھر کو ہونا، پھڑکنا

•رَہِشَتِ الدَّابَّۃُ ـَ رَہَشًا: چوپائے کی اگلی ٹانگوں کے پھڑکنے کی وجہ سے ان کے اندر کی رگیں کاٹ دینا، چوپائے کا اگلی ٹانگوں کے ٹکرانے والا ہونا. فالدَّابَّۃُ رَہِشَۃٌ.

ارْتَہَشَ القَوْمُ و الجَرَادُ: لوگوں یا ٹڈیوں کا بڑی تعداد میں ہونا.

— فُلَانٌ: لرزنا، کانپنا.

الرَّاہِشَانِ: کہنیوں کے اندر کی دو رگیں.

الرَّوَاہِشُ: کہنی کے اندر یا ہتھیلی کے باہر کی رگیں (۲) چوپائے کی اگلی ٹانگوں کے اندر کی دو رگیں. واحد: رَاہِشٌ و رَاہِشَۃٌ.

الرَّہِیْشُ: ہر باریک چیز جیسے: نَصْلٌ رَہِیْشٌ: باریک پھل (پھلکا) (۲) پتلا کمزور اور سوکھا ہوا آدمی (۳) ہر جمنے یا نہ اگنے والی باریک مٹی.

•رَہَصَ بِحَقِّہِ و دَیْنِہِ ـَ رَہْصًا: اپنے حق یا قرض کو سختی سے لینا.

— الحَائِطَ: دیوار کو مضبوط کرنا، پشتہ لگانا (۲) دیوار کا پہلا ردہ رکھنا.

— الصَّیْدَ: شکار کو پیچھا کر کے نڈھال و سست کر دینا.

— الدَّابَّۃَ و الحَجَرَ: حرکت دینا.

— الشَّیْءَ: زور سے نچوڑنا.

— فُلَانًا فِی الأَمْرِ: ملامت کرنا، کسی کام میں عجلت کرانا.

رُہِصَتِ الدَّابَّۃُ: چوپائے کے کھر میں زخم ہونا. ھو مَرْہُوْصٌ و رَہِیْصٌ وھی مَرْہُوْصَۃٌ و رَہِیْصٌ أَیْضًا.

رَہِصَتِ الدَّابَّۃُ ـَ رَہَصًا: رُہِصَتْ

أَرْہَصَ عَلَی الذَّنْبِ: گناہ کا عادی ہونا، حدیث میں ہے: "إِنَّ ذَنْبَہُ لَمْ یَکُنْ عَنْ إِرْہَاصٍ": اس کا گناہ بطور عادت نہ تھا (۲) سیڑھیاں بنانا، ردے رکھنا.

— البِنَاءَ: عمارت کے اردگرد سیڑھیاں بنانا (کسکا دینا) تاکہ وہ ٹیڑھی نہ ہو.

— الشَّیْءَ: جمانا، بنیاد ڈالنا.

— اللّٰہُ فُلَانًا لِلْخَیْرِ: اللہ کا کسی کو منبعِ فیض اور ذریعۂ خیر بنانا.

— الفَرَسَ: گھوڑے کے کھر کو زخمی کرنا.

رَاہَصَہُ: نگرانی کرنا، تاک میں رہنا.

تَرَاہَصَتِ الصُّخُوْرُ: چٹانوں کا باہم پیوست ہونا.

الإِرْہَاصُ: شرعًا ارہاص اس خارقِ عادت امر کو کہتے ہیں جو قبل بعثت پیغمبر سے ظاہر ہوتا ہے.

الرَّہْصُ: مٹی کا ردہ یا ایک تہ جس سے یکے بعد دیگرے رکھ کر عمارت بنائی جاتی ہے (۲) دیوار کا نچلا ردہ.

الرَّہْصَۃُ: گھوڑے کے سُم کا زخم.

الرَّہِیْصُ: أَسَدٌ رَہِیْصٌ: اپنی جگہ سے نہ ٹلنے والا شیر (جیسے کہ اس کے پیر میں زخم وغیرہ ہو) (۲) مکاری سے لنگڑا کر چلنے والا (۳) زخمی کھر والا.

الرَّوَاہِصُ: چوپاؤں کے پیروں میں زخم ڈال دینے والے پتھر (۲) مضبوط جمی ہوئی چٹانیں. واحد: رَاہِصَۃٌ.

المُتَرَاہِصَۃُ: جمی ہوئی چٹانیں.

المَرْہَصَۃُ: سیڑھی (۲) درجہ، مرتبہ ج: مَرَاہِصُ.

•رَہَطَ فُلَانٌ ـَ رَہْطًا: بڑے بڑے لقمے

بناکر کھانا، زور شور سے کھانا۔

رَهَطَ اللُّقْمَةَ : لقمہ بڑا لینا۔

رَهَّطَ : رَهَطَ (۲) سواری کی پیٹھ پر بیٹھا رہنا، نیچے نہ اترنا یا گھر کے اندر رہنا باہر نہ نکلنا۔

اُرْتَهَطُوا : اکٹھا ہونا۔

الرِّهَاط : گھر کا سامان۔

الرَّهْطُ : تین سے یا سات سے دس تک کی جماعت یا دس سے کم کی جماعت ج: اَرْهُطٌ و اَرْهَاطٌ جج: اَرَاهِط و اَرَاهِيطُ۔ اگر رهط کی طرف عدد کی اضافت کریں تو اس سے مراد افراد ہوتے ہیں جیسے: عشرون رهطاً: بیس آدمی۔

رَهْطُ الرَّجُل : قبیلہ، قریب کے رشتہ دار، قوم۔ نَحْنُ ذو رَهْطٍ : ہم سب اکھٹے ہیں۔

الرُّهَطَةُ : جنگلی چوہے کا وہ سوراخ جس سے وہ مٹی نکالتا ہے ج: رَهَاطی۔

• رَهَفَهُ ـَ رَهْفًا : باریک کرنا، دھار رکھنا، تیز کرنا۔ جیسے: رَهَفَ سَيْفَهُ و الذِّهْنَ۔

رَهُفَ ـُ رَهَافَةً و رَهَفًا : باریک اور نازک ہونا۔ هو رَهِيفٌ و هی رَهِيفَةٌ۔ سَيفٌ رَهِيفٌ وحِسٌّ رَهِيفٌ۔

أَرْهَفَهُ : دھار تیز کرنا، تیز کرنا۔

ـــ اُذُنَيْهِ : کان کھڑے کرنا، سننے کے لئے کانوں کو تیز کرنا۔

ـــ بالكَلَام : برجستہ بغیر سوچے کلام کرنا۔

اِرْهَافُ الحِسِّ : ذکاوت حس۔

رَهِيفٌ : پتلا دبلا، کمزور (۲) دھار دار۔

المُرْهَفُ : پتلا، باریک، تیز، نازک۔

رَجُلٌ مُرْهَفٌ : ذکی الحس، بہت جلد سمجھنے اور محسوس کرنے والا۔

حِسٌّ مُرْهَفٌ : زبردست حساسیت احساس لطیف، نزاکت حس، بڑھا ہوا احساس۔

فَرَسٌ مُرْهَفٌ : ملی ہوئی پسلیوں والا پتلے پیٹ کا گھوڑا۔

اُذُنٌ مُرْهَفَةٌ : تیز کان، جلد سننے والا کان۔

مُرْهَفُ الجِسْمِ : دبلا پتلا نازک اندام

المَرْهُوفُ : مَرْهُوفُ البَدَنِ: نازک جسم، پتلا دبلا۔

• رَهِقَ فُلَانٌ ـَ رَهَقًا : کم عقل اور بیوقوف ہونا، نادان ہونا (۲) آمادۂ ظلم و فساد ہونا (۳) گناہوں میں مبتلا ہونا، بدکار ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَزَادُوهُمْ رَهَقًا": ان کی گناہ گاری کو بڑھا دیا (۴) جھوٹ بولنا (۵) عجلت کرنا، جلد باز ہونا هو رَهِقٌ وهی رَهِقَةٌ۔

ـــ الصَّلَاةُ ـَ رَهَقًا و رُهُوقًا : نماز کا وقت آجانا۔ رَهِقَ قُدُومُ فُلَانٍ : کسی کی آمد کا وقت قریب ہونا

ـــ الشَّيْءَ رَهَقًا : قریب پہنچ جانا (اس چیز کو لے سکے یا نہ لے سکے)۔

ـــ الشَّيْءُ فُلَانًا : نرغہ میں لینا، لگ جانا، لاحق ہونا۔ جیسے: رَهِقَهُ الدَّيْنُ: اس پر قرض چڑھ گیا۔

أَرْهَقَ اللَّيْلُ : رات کا قریب ہونا یا آجانا۔

ـــ فُلَانًا : پریشانی میں ڈالنا، طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالنا، تھکا دینا (۲) قریب آنا، پالینا۔ جیسے: اَرْهَقَنَا اللَّيْلُ : ہمیں رات نے آلیا (۳) کسی سے کوئی کام عجلت سے کرانا جیسے: اَرْهَقَنِی فُلَانٌ اَنْ اُصَلِّيَ: فلاں نے مجھ سے نماز جلد پڑھنے کو کہا، نماز میں جلدی کرائی۔

ـــ الصَّلٰوةَ : نماز کو دوسری نماز کے وقت تک مؤخر کرنا۔

ـــ فُلَانًا شَيْئًا : کسی کو کسی چیز سے گھیر لینا۔ کہتے ہیں: اَرْهَقَهُ حُسَامًا: اس پر تیز تلوار سے بھرپور حملہ کیا۔

اَرْهَقْنَاهُمُ الخَيْلَ : ہم نے ان کو گھوڑوں سے گھیر لیا۔ اَرْهَقَهُ اَمْرًا و اِثْمًا : کسی کام یا گناہ پر کسی کو لگا دینا۔

رَاهَقَ الغُلَامُ و رَاهَقَ الحُلُمَ : قریب البلوغ ہونا۔ کہتے ہیں: صَلَّی الظُّهْرَ مُرَاهِقًا: اس نے ظہر اس وقت پڑھی جب وہ فوت ہونے کے قریب تھی۔

الرُّهَاقُ : کہتے ہیں: القَوْمُ رُهَاقُ مِائَةٍ: لوگ قریب قریب سو ہیں۔

الرَّيْهُقَانُ : زعفران۔

المُرَاهَقَةُ : آغاز شباب سے کامل بلوغ تک کا عرصہ (۲) بلوغ (۳) جوانی۔

الرَّهَقُ : کم عقلی، بے وقوفی، جہالت، جھوٹ۔

المُرَهَّقُ : کم عقل، نادان و جاہل، بے وقوف (اس کا فعل نہیں ہے) (۲) سخی اور فیاض، مہمان نواز (۳) خراب آدمی (۴) دینی طور پر مجروح، متہم۔

• رَهَكَ بالمكانِ ـَ رَهْكًا : قیام کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ : توڑنا، کوٹنا، باریک کرنا، باریک پیسنا۔

ـــ الدَّابَّةَ : چوپائے کو چلا کر تھکانا۔ هو مَرْهُوكٌ و رَهِيكٌ۔

رَهْوَكَ : چلتے ہوئے جوڑوں کا ڈھیلا ہوجانا۔

ـــ القَوْمُ : لوگوں کا بے چین ہونا، مضطرب ہونا۔

اِرْتَهَكَ : چلتے وقت جوڑوں کا ڈھیلا اور سست ہوجانا (تھکان کی وجہ سے)

تَرَهْوَكَ : جھومتے ہوئے چلنا، ستاتے ہوئے چلنا۔

الرَّهْكَةُ : کمزوری۔

الرَّهَكَةُ : کمزور اور بے فیض آدمی۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ رَهَكَةٌ وناقَةٌ رَهَكَةٌ۔

اَرْضٌ رُهْكَةٌ : سب جگہ کمزوری کے

معنی ہیں۔

الرَّھوَكُ : نازک نوجوان (۲) موٹا ہرن یا موٹا بکری کا بچہ۔

• رَھِلَ لَحْمُهُ ـَ رَھَلاً : کسی کے گوشت کا تھرکنا اور ڈھیلا ہونا (۲) کسی بیماری کے بغیر گوشت کا پھول جانا، موٹا ہوجانا، ڈھیلے بدن کا ہونا۔ الرَّجُلُ رَھِلٌ و ھی رَھِلَةٌ۔

رَهَّلَهُ : ڈھیلے اور پھولے ہوئے گوشت والا بنا دینا، سست اور ڈھیلا بنا دینا جیسے، رَهَّلَهُ النَّوْمُ : کثرت نیند نے اس کی آنکھوں کے حلقوں کو پھلا دیا۔

تَرَهَّلَ : رَھِلَ۔

الرَّھَلُ : بچہ کی پیدائش کے وقت نکلنے والا زرد پانی۔

الرِّھْلُ : پتلا بادل۔

رَھِلٌ : گداز، نرم۔

• رُھِمَت الأَرْضُ : زمین پر معمولی بارش ہونا مَكَانٌ مَرْھُومٌ و رَوْضَةٌ مَرْھُومَةٌ (مُرْھَم اور مُرْھَمَة استعمال نہیں کیا جاتا۔

أَرْھَمَت السَّحَابَةُ : ہلکی بارش ہونا۔

أَرْھَمَ الرَّبِيعُ : موسم ربیع میں مسلسل ہلکی بارش ہونا۔

الرَّھَمَانُ فی سَيْرِ الإِبِل : اونٹوں کی چال میں کمزوری یا دبلے پن کی وجہ سے ڈھیلاپن

الرِّھْمَةُ : جھڑی، مسلسل ہونے والی ہلکی بارش ج : رِھَمٌ و رِھَامٌ۔

الأَرْھَمُ : زیادہ زرخیز جگہ۔

الرُّھَامُ : غیر شکاری پرندہ۔

الرَّھُومُ والرَّھَامُ : دبلی بکری۔

المَرْھَمُ : مرہم ج : مَرَاھِم (پھوڑے پھنسی کی دوا)

• رَھْمَسَ فُلَانٌ : ضنا برائی کا اشارہ دینا۔

ـــ الأَمْرَ : بات چھپانا۔

رَھْمَسَ الخَبَرَ : پوری بات نہ بتانا، کچھ حصہ بتانا۔

ـــ فُلَانًا : کسی سے راز کی بات بتانا، سرگوشی کرنا۔

• رَھَنَ الشَّیْءُ ـَ رَھْنًا و رُھُونًا : برقرار رہنا، قائم رہنا۔

ـــ بالمكانِ : کسی جگہ قیام کرنا۔

ـــ الرَّجُلُ والدَّابَّةُ رُھُونًا : تھک کر دبلا ہوجانا۔

ـــ الشیءَ رَھْنًا : قائم و برقرار رکھنا۔

ـــ فُلَانًا و عِنْدَ فُلَانٍ الشیءَ : کسی کے پاس کوئی چیز گروی رکھنا (قرض لے کر اس کے بدلہ کوئی قیمت کی چیز تا واپسی قرض خواہ کے قبضہ میں دے دینا)۔ ھو مَرْھُونٌ و رَھِينٌ۔ کہتے ہیں : رَھَنْتُهُ لِسَانِي : میں نے اس کے بارہ میں اپنی زبان بند کرلی۔

أَرْھَنَ فی السِّلْعَةِ و بِھَا : کسی سامان کو زیادہ سے زیادہ قیمت لگا کر حاصل کرلینا۔

ـــ الشَّیءَ : قائم و دائم رکھنا۔ کہتے ہیں : أَرْھَنَ لَھُمُ الطَّعَامَ و الشَّرَابَ : ان کے لئے کھانے پینے کا سامان محفوظ رکھنا۔

ـــ المَيِّتَ القَبْرَ : مردہ کو قبر میں رکھنا۔

ـــ فُلَانًا وغَيْرَہ : کمزور و دبلا کردینا۔

ـــ فُلَانًا الشَّیءَ : کسی کے پاس کوئی چیز گروی رکھنا یا اس سے کسی کے پاس گروی رکھوانا۔

رَاھَنَهُ عَلَى كَذَا مُرَاھَنَةً و رِھَانًا : کسی سے کسی بات کی بازی لگانا، شرط لگانا، شرط باندھنا۔

ارْتَھَنَهُ منه : کسی سے کوئی چیز بطور رہن لینا (۲) رہن رکھ لینا۔

تَرَاھَنَ القَوْمُ : باہم بازی لگانا، شرط باندھنا (کہ ہر ایک کسی چیز پر شرط باندھ کر جو سب پر غالب آجائے تو وہ چیز اس کی ہوجائے گی)۔

اسْتَرْھَنَهُ الشیءَ : بطور رہن (گروی) کوئی چیز مانگنا۔

الرَّاھِنُ : تیار، موجود، ہمہ وقت، حاضر، ثابت و قائم (۲) رہن (گروی) رکھنے والا۔ کہتے ہیں : ھَذَا رَاھِنٌ لَكَ : یہ تمہارے لئے تیار ہے۔ طَعَامٌ رَاھِنٌ : ہمہ وقت تیار رہنے والا کھانا۔

الوَقْتُ الرَّاھِنُ : موجودہ وقت۔

الرَّاھِنَةُ : تانیث الرَّاھِن۔ نِعْمَةٌ رَاھِنَةٌ : دائمی نعمت۔ الحَالَةُ الرَّاھِنَةُ : موجودہ حالت۔

الرِّھَانُ : دوڑ لگانے کی بازی، بازی، شرط۔ خَيْلُ الرِّھَانِ : وہ گھوڑے جن کی دوڑ پر بازی لگائی جائے، شرط لگائی جائے۔ کہاوت ہے : ھُمَا كَفَرَسَيْ رِھَانٍ : فضل و کمال میں مساوی دو شخصوں کے بارہ میں بولا جاتا ہے۔

رِھَانٌ خَاسِرٌ : ہاری ہوئی بازی۔

رِھَانٌ رَابِحٌ : جیتی ہوئی بازی۔

الرَّھَائِنُ : واحد : رِھَان و رَھِينَة۔ یرغمال (وہ شخص جسے شرپسند کسی چیز کے حصول کی شرط لگا کر اپنے قبضہ میں کرلیتے ہیں)۔

الرَّھْنُ : شرعاً کسی ایسے حق کی ضمانت کے طور پر کوئی چیز اپنے پاس رکھ لینا کہ اگر وہ حق وصول ہونا ممکن نہ رہے تو محبوس چیز کے ذریعہ وصول کیا جاسکے (۲) وہ شے جو کسی کسی چیز کی قائم مقام بنا کرلی گئی ہو۔ مصدر بمعنی مفعول مَرْھُون گروی رکھی ہوئی چیز ج : رِھَانٌ۔ قرآن پاک میں ہے : "وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِھَانٌ مَقْبُوضَةٌ" دیگر جموع :

رُھُوْن و رُھُنٌ و رَھِیْنٌ (۳) رہن کی طرح مقید اور محبوس چیز یا آدمی، یرغمال۔
الاِنسانُ رَھْنُ عَمَلِه: انسان اپنے کام کا ذمہ دار ہے۔ انا لكَ رَھْنٌ بکذا: میں تمہارے لئے فلاں چیز کا ضامن ہوں، ذمہ دار ہوں۔
رَھْنٌ باشارتِه: کسی کے حکم کا تابع، پابند
رَھْنُ حیَازَةٍ: رہن قبضہ۔
رَھْنٌ بکذا: تابع، مقید، پابند۔ ھو رَھْنُ اشَارَتِه: وہ اس کے اشارہ کا منتظر یا پابند ہے۔
رَھْنَ التَّحْقِیْقِ: زیر تحقیق۔
الرَّھْنُ: کہتے ہیں: ھو رِھْنُ مالٍ: وہ مال کا منتظم ہے۔
الرَّھِیْنُ: گروی رکھی ہوئی چیز۔
رَھِیْنٌ بکذا: ذمہ دار۔ قرآن پاک میں ہے: "کُلُّ امرِئٍ بِمَا کَسَبَ رَھِیْنٌ" ہر آدمی اپنے کئے کا ذمہ دار ہے
الرَّھِیْنَةُ: گروی رکھی ہوئی چیز، کسی چیز کے عوض روکی ہوئی چیز۔ قرآن پاک میں ہے: "کُلُّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ رَھِیْنَةٌ" ہر آدمی اپنے عمل کے لئے جواب دہ ہے (۲) پابند آدمی، یرغمال
ج: رَھَائِن۔ اَنَا لَكَ رَھِیْنَةٌ بکذا: میں تمہارے لئے فلاں چیز کا ذمہ دار ہوں
المُرْتَھِنُ: جس کے پاس رہن رکھا جائے۔
المَرْھُوْنُ: گروی رکھی ہوئی چیز۔ ھو مَرْھُوْنٌ بکذا: وہ اس کا پابند ہے۔ الاُمُوْرُ مَرْھُوْنَة باوقاتِھا: تمام کام اپنے وقت پر ہی ہوتے ہیں۔
• رَھَا ـُ رَھْوًا: نرم ہونا، نرمی برتنا (۲) سبک رفتار ہونا (۳) پرسکون ہونا، جوش ٹھنڈا ہونا۔ جیسے: رَھَا البَحْرُ۔
ـــ بینَ رِجْلَیهِ: دونوں پیروں کو کھولنا۔
رَھَا الطَّائِرُ: پرندہ کا دونوں بازوؤں کو پھیلانا۔
أَرْھَی: کشادہ جگہ پہنچنا، پانا۔
ـــ الشَّیءُ لَكَ: کسی چیز کا ممکن ہونا۔
ـــ الشَّیءَ لَكَ: کسی چیز پر قابو دلانا، ممکن بنانا۔
ـــ لَھُمُ الشَّیءَ: برقرار رکھنا (۲) ٹھہرانا
ـــ علَی نَفْسِه: خود کو مطمئن کرنا، اپنے اوپر رحم کرنا۔
رَاھَاهُ: کسی کے قریب ہونا۔
ارْتَھَی القَوْمُ: لوگوں کا گڈمڈ ہونا، مل جل جانا۔
تَرَاھَیَا: دو آدمیوں کا باہم نرمی برتنا۔
اَرْھَاءُ الشَّیءِ: کسی چیز کے اطراف و جوانب، پہلو۔
الرَّاھِی: طعامٌ راهٍ: ہر وقت تیار کھانا۔ عَیْشٌ رَاهٍ: آسودہ زندگی۔
الرَّاھِیَةُ: مؤنث الرّاھی (۲) شہد کی مکھی۔
الرَّھَاءُ: کشادہ اور ہموار جگہ۔ طَرِیْقٌ رَھَاءٌ: ہموار راستہ (۲) غبار یا دھوئیں جیسی چیز۔
الرَّھْوُ: پرسکون، ٹھہرا ہوا، رکا ہوا۔ مطَرٌ رَھْوٌ و بَحْرٌ رَھْوٌ۔ افْعَلْ ذَلِكَ رَھْوًا: یہ کام آہستگی سے کر (۲) باریک کپڑا وغیرہ (۳) منتشر، بکھرا ہوا (۴) کشادہ (۵) نشیبی جگہ جہاں پانی اکٹھا ہو جاتا ہو (۶) سارس (ایک پرندہ) (۷) لوگوں کا گروہ ج: رِھَاءٌ۔ النَّاسُ رَھْوٌ وَاحِدٌ ما بینَ کذا او کذا: لوگوں کی اتنی اتنی تعداد میں متحدہ جماعت یا لوگوں کا تانتا بندھا ہوا تھا۔ غارَةٌ رَھْوٌ: مسلسل یورش۔ جاءت الخَیْلُ رَھْوًا: گھوڑے آہستہ آہستہ برابر آتے رہے۔ بِئْرٌ رَھْوٌ: چوڑے منہ کا کنواں۔
الرَّھْوَةُ: نشیبی جگہ جہاں پانی اکٹھا ہو جاتا ہو ج: رِھَاءٌ۔
المِرْھَاةُ: تیز رفتار۔ فَرَسٌ مِرْھَاةٌ ج: مَرَاهٍ۔
• رَھْوَك، الرَّھْوَك: دیکھئے: رَھَكَ۔
• رَھْیًا: کمزور و سست ہونا۔
ـــ السَّمَاءُ: آسمان کا برسنے کے قریب ہونا
ـــ السَّحَابَةُ: بادل کا برسنے کے قریب ہونا۔
ـــ الشَّیءَ و فیه: کسی چیز میں خامی چھوڑنا اور اسے مکمل نہ کرنا۔
ـــ رَأْیَهُ: بہتر رائے قائم نہ کرنا، اپنے ذہن و فکر کو خراب کرنا۔
ـــ فی اَمْرِه: اپنے معاملہ میں ڈھیل چھوڑنا، حوصلے کے ساتھ انجام نہ دینا۔
ـــ الحِمْلَ: ایک طرف کے بوجھ کو زیادہ کر دینا اور اسے نہ باندھنا (جس کی وجہ سے وہ جھکتا رہے)۔
تَرَھْیَأَ: ہلنا، ڈولنا۔ عَیْنَاهُ تَرَھْیَآنِ: اس کی آنکھیں ڈول رہی ہیں۔
ـــ فی اَمْرِه: کسی کام کو کرنے کا ارادہ کرکے رک جانا۔
ـــ السَّحَابُ: بادل کا برسنے کے لئے تیار ہونا۔
ـــ فی مَشْیِه: اتراتے ہوئے اور جھومتے ہوئے چلنا۔

ر ـــــ و

• رَوَّأَ فی الاَمْرِ تَرْوِئَةً و تَرْوِیْئًا: غور و فکر کرنا، کسی کام کے انجام کو سوچنا، توقف سے کام لینا۔
تَرَوَّأَ فی الاَمْرِ: غور و فکر کرنا، انجام کو سوچنا، توقف سے کام لینا۔
الرَّاءُ: راء حروف ہجائیہ کا دسواں حرف (۲)

ایک درخت کا نام (۳) سمندر کا جھاگ۔ واحد: رَاءَة۔

الرَّوِيئَةُ: غور و فکر، توقف، سوچ بچار۔

• رَابَ اللَّبَنُ ـ رَوْبًا: دودھ کا گاڑھا ہونا (۲) بلویا ہوا ہونا اور مکھن نکلنا (۳) دودھ کا جمنا، دہی بننا۔

ـــــ فُلَانٌ: حیران و پریشان ہونا (۲) شکم سیری یا غلبۂ نیند کی وجہ سے سست اور ڈھیلا ہونا (۳) جھوٹ بولنا (۴) عقل میں فتور آنا اور کمزور رائے ہونا۔ کہتے ہیں: رَابَ دَمُهُ: اس کی ہلاکت کا وقت آگیا، وہ قتل کئے جانے کے قریب ہوگیا۔

أَرَابَ اللَّبَنَ: دودھ کی دہی بنانا۔

رَوَّبَ اللَّبَنَ: أَرَابَهُ۔

الأَرْوَبُ: حیران و پریشان (۲) شکم سیری یا نیند کی وجہ سے سست ہونے والا ج: رُوبَى۔

الرَّائِبُ: (من الامور) بے غبار اور صاف بات جس میں کوئی شبہ نہ ہو۔ حدیث ابو بکرؓ میں ہے: "وعَلَيْكَ بالرَّائِبِ من الأُمُورِ و دَعِ الرَّائِبَ منها": بے شبہ اور صاف بات کو اختیار کرو اور شبہ والی بات کو چھوڑ دو۔ (پہلا رائب رَوْب سے ہے اور دوسرا رَيب (شک) سے ہے) (۲) پریشان اور سست ج: رَوْبَى۔

اللَّبَنُ الرَّائِبُ: جما ہوا دودھ، دہی

الرَّابُ: مقدار۔ هذا رَابُ كذا: یہ اتنی مقدار ہے۔

الرَّوْبُ: اللَّبَنُ الرَّائِبُ: دہی، چھاچھ کہتے ہیں: ما عندى شَوْبٌ ولا رَوْبٌ: میرے پاس نہ دہی ہے اور نہ شہد ہے۔ حدیث میں ہے: "لا شَوْبَ و لا رَوْبَ فى البيع و الشراء": بیع و شراء میں فریب اور دھوکہ نہ ہونا چاہئے

الرَّوْبَانُ: پریشان (۲) زیادہ کھانے سے سست ہونے والا ج: رَوْبَى۔

الرَّوْبَةُ: دہی جمانے کے لئے دودھ میں ملایا جانے والا ترش جما ہوا دودھ۔

الرُّوبُ: گون، ایک خاص لباس جو عدالت وغیرہ میں پہنا جاتا ہے۔

الرُّوبَةُ: الرَّوْبَةُ (۲) گاڑھا یا جما ہوا دودھ (۳) اصلاح حال، درستگی (۴) ضرورت (۵) گزارہ، گزر اوقات کی چیزیں۔ کہتے ہیں: ما يَقُومُ فُلانٌ برُوبَةِ أَهْلِهِ: فلاں اپنے اہل و عیال کے لئے گزر بسر کا انتظام نہیں کرتا (۶) عمدہ اور کثیر روئیدگی والی زمین (۷) گوشت کا ٹکڑا، بوٹی۔ کہتے ہیں: قَطَّعَ اللَّحْمَ رُوبَةً رُوبَةً: اس نے گوشت کی بوٹیاں کر ڈالیں (۸) کل معاملہ (۹) رات کا ایک حصہ (۱۰) عقل۔ کہتے ہیں: هو يُحَدِّثُنِي وَأَنَا إِذْ ذَاكَ غُلَامٌ لَيْسَ لِى رُوبَةٌ: وہ مجھ سے اس وقت حدیث بیان کرتے تھے جب میں بچہ تھا اور مجھے عقل نہ تھی۔

المِرْوَبُ: دودھ جمانے کا برتن، دہی جمانے کا برتن ج: مَرَاوِبُ۔

المُرَوَّبُ: جما ہوا، دہی بنا ہوا دودھ (۲) مکھن نکلا ہوا دودھ۔

• رُوبِيَة: روپیہ، ہندوستانی سکہ۔

رُوبُوط: روبوٹ۔ انسان کی شکل کی خودکار مشین۔

• رَاثَ ذو الحافِرِ ـ رَوْثًا: کھر والے جانوروں کا لید کرنا، گھوڑے گدھے وغیرہ کا لید کرنا، چوپاؤں کا گوبر کرنا۔ کہاوت ہے: "أَحْشُكَ و تَرُوثُنِى": میں تجھے گھاس کھلاتا ہوں اور تو مجھ پر لید کرتا ہے۔ اس آدمی کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اچھائی کا بدلہ برائی سے دیتا ہو۔ یعنی احسان فراموش ہو۔

الرَّوْثُ: کھر والے چوپاؤں کا فضلہ، لید، گوبر ج: أَرْوَاثٌ۔

الرَّوْثَةُ: روث کا واحد۔ ایک دفعہ کی لید یا ایک مقدار (۲) گیہوں کا چھانن، بھوسی (۳) ناک کا سرا، نوک (۴) عقاب کی چونچ۔

• رَاجَتِ السِّلْعَةُ ـ رَوَاجًا: سامان کی مانگ ہونا، بازار میں چلنا، کھپت ہونا

ـــــ العُمْلَةُ: سکہ چلنا، چالو ہونا۔

ـــــ الاشاعَةُ: افواہ پھیلنا۔

ـــــ السُّوقُ: بازار چلنا۔

ـــــ الأَمْرُ رَوْجًا و رَوَاجًا: کسی معاملہ کا تیزی سے آگے بڑھنا۔

ـــــ الشَّيْءُ: رواج پانا، چالو ہونا، پھیلنا، فروغ پانا۔

ـــــ الرِّيحُ: ہوا کا خوب چلنا (کہ یہ نہ معلوم ہو کہ وہ کس رخ سے آرہی ہے)۔ نامعلوم سمت میں چلنا۔

ـــــ الطَّعَامُ: کھانا تیار ہونا، مہیا ہونا، ہر جگہ ملنا۔

ـــــ الخَبَرُ: خبر مشہور ہونا۔

رَوَّجَ الغُبَارُ: مسلسل گرد اڑنا۔

ـــــ السِّلْعَةَ: رواج دینا، بازار میں چلانا، مانگ بڑھانا، فروغ دینا۔

ـــــ كَلَامَهُ: اپنی بات کو آراستہ کر کے پھیلا دینا (۲) بات کو مبہم رکھنا اور اس کی حقیقت کو چھپانا۔

ـــــ الأَمْرَ: پھیلانا، عام کرنا، اشاعت کرنا، فروغ دینا۔

ـــــ الشَّائِعَاتِ: افواہیں پھیلانا۔

ـــــ الصَّادِرَاتِ: برآمدگی اشیاء کو ترقی دینا، اکسپورٹ کو بڑھانا۔

ـــــ العُمْلَةَ: سکہ رائج کرنا، چلانا۔

تَرَوَّجَ: حوض کے اردگرد پھرنا۔

الرَّائِجُ: شائع، عام، چالو، رواج یافتہ،

رائج الوقت۔

الرَّوْجَةُ: عجلت، تیزی۔

المُرَوَّجُ: چالو، رواج یافتہ، رائج۔

المُرَوِّجُ: اَمْرٌ مُرَوِّجٌ: غیر واضح معاملہ۔

• رَاحَ ـُ رَوَاحًا: شام کے وقت جانا، آنا (۲) (بلاقید وقت) جانا یا آنا، ایسے ہی غُدُوٌّ صبح کے وقت آنا یا مطلقاً آنا۔ کہتے ہیں: رَاحَ القَوْمَ و رَاحَ اِلَيْهِم و عِنْدَهُمْ رَوْحًا و رَوَاحًا: لوگوں کے پاس جانا یا آنا۔

—— الاِبِلُ وغَيْرُهَا ـُ رُوُحًا: اونٹوں وغیرہ کا بعد غروب آفتاب اپنے باڑہ میں واپس آنا۔

—— اليَوْمُ: دن کا تیز ہوا والا ہونا (۲) خوش گوار ہوا والا ہونا۔

—— فُلَانٌ ـَ لِلمَعْرُوفِ رَاحَةً: بھلائی کے لئے کسی کا بہت جلد تیار ہونا، خوشی خوشی تیار ہونا۔

—— يَدُهُ لِكَذا و بِكَذا: کسی کام کیلئے ہاتھ کا پھرتی سے اٹھنا، تیار ہونا، کسی کام میں پھرتیلا ہونا۔

—— لِلاَمْرِ رَوَاحًا و رَاحًا و رَاحَةً و اَرْيَحِيَّةً و رِيَاحَةً: کسی کام سے خوش ہو جانا، ہشاش بشاش ہونا۔

—— فُلَانٌ مَعْرُوفًا رَاحَةً: نیکی یا بھلائی پانا۔

—— الشَّيْءَ رَوْحًا: کسی چیز کی بو محسوس کرنا

—— الرِّيحُ الشَّيْءَ: کسی چیز کو ہوا لگنا۔ رَاحَ الشَّجَرُ و رِيحَ: درخت کا ہوا پانا یا درخت کو ہوا لگنا۔ هو مَرُوحٌ و مَرِيحٌ

رَوِحَ الشَّيْءُ ـَ رَوَحًا: وسیع و کشادہ ہونا۔ مَحْمِلٌ اَرْوَحُ: کشادہ کجاوہ قَصْعَةٌ رَوْحَاءُ: کم گہرا کشادہ بادیہ۔

—— الرَّجُلُ: دونوں پیروں میں کشادگی والا ہونا۔ هو اَرْوَحُ وهي رَوْحَاءُ

ح: رُوُحٌ۔

أَرَاحَ: سانس لینا، آرام پانا، راحت محسوس کرنا (۲) مر جانا۔

—— الشَّيْءُ: بدبودار ہونا، سڑ جانا۔

—— فُلَانٌ: شام کے وقت میں داخل ہونا (۲) کھلی ہوا میں آنا (۳) اونٹ کو آرام پہنچانے کے لئے اس پر سے اتر جانا۔

—— الاِبِلَ وغَيْرَهَا: اونٹوں یا چوپاؤں کو ان کے باڑہ میں واپس لانا۔

—— على فُلَانٍ حَقَّهُ: کسی کا حق اسے واپس دینا۔

—— عليه اللَّيْلُ عَازِبَ هَمِّهِ: رات کا کسی کو اس کے عزم سے باز رکھنا۔

—— فُلَانًا: راحت میں پہنچا دینا۔

—— منه مَعْرُوفًا: کسی سے بھلائی پانا۔

—— الشيءَ: بو محسوس کرنا۔

أَرْوَحَ الشيءُ: بدبودار ہونا، سڑ جانا۔

رَاوَحَ بين الشيئين او بين العَمَلَين: دو چیزوں یا دو کاموں کو ادل بدل کرنا، کبھی اسے لینا اور کبھی اُسے۔

—— بين جَنْبَيْهِ: بار بار پہلو بدلنا کبھی اس پر ہونا اور کبھی اُس پر۔

—— بَيْنَ رِجْلَيْهِ: بار بار پیر بدلنا کبھی اس پیر پر کھڑا ہونا اور کبھی اُس پیر پر کہتے ہیں: انا اُغَادِيهِ و اُرَاوِحُهُ: میں اس کے پاس صبح و شام جاتا ہوں

—— الشيءُ بين كذا و كذا: کسی چیز کا دو کے اندر اندر ہونا، بین بین ہونا۔

رَوَّحَ عليه بالمِرْوَحَةِ: کسی کو پنکھا جھلنا پنکھے سے ہوا پہنچانا۔

—— بالقَوْمِ: لوگوں کو نماز تراویح پڑھانا۔

—— عنه: آرام و سکون بخشنا، دل خوش کرنا، کلفت دور کرنا۔

—— القَوْمَ: قوم کے پاس شام کے وقت جانا

—— الدُّهْنَ وغَيْرَهُ: تیل وغیرہ میں خوشبو ملانا، خوشبودار بنانا۔

رَوَّحَ فُلَانًا او الاِبِلَ: شام کے وقت واپس لانا۔

—— الاِنَاءُ: برتن کا ٹپکنا۔

—— المَرْأَةُ: عورت کا قبل از وقت بچہ جننا۔

ارتَاحَ لِلاَمْرِ: کسی بات سے خوش ہونا، سکون ہونا۔

—— اللّٰهُ له برَحْمَتِهِ: اللہ کا کسی کو مصیبت سے چھٹکارا دلانا۔

اِرْتَوَحَ: هُمَا يَرْتَوِحَانِ عَمَلًا: کسی کام کو یکے بعد دیگرے کرنا۔

تَرَاوَحَ: کہتے ہیں: فُلَانٌ يَدَاهُ تَتَرَاوَحَانِ بالمَعْرُوفِ: فلاں کے ہاتھ یکے بعد دیگرے یا لگاتار عطیات دیتے ہیں: تَرَاوَحَا العَمَلَ: کام کو باری باری کرنا۔ تَرَاوَحَتْهُ الاَحْقَابُ: لگاتار زمانوں کا آنا۔

—— العَدَدُ بينَ كذا و كذا: تعداد اتنے اور اتنے کے درمیان ہے۔ عُمْرُهُ يَتَرَاوَحُ بين خَمْسِين و سِتِّين: اس کی عمر پچاس اور ساٹھ سال کے درمیان ہے۔

تَرَوَّحَ: رات کے وقت چلنا یا رات میں کام کرنا۔

—— الشَّيْءُ: کسی چیز میں قرب کی وجہ سے دوسری شے کی بو سما جانا جیسے: تَرَوَّحَ اللَّبَنُ و الماءُ: دودھ یا پانی میں کسی اور چیز کی بو سما جانا۔

—— النَّبْتُ: گھاس و پودے کا لمبا ہونا۔

—— الشَّجَرُ: موسم گرما کے بعد درخت پر پتے نکلنا۔

—— بالمِرْوَحَةِ: پنکھا جھلنا، پنکھے کی ہوا لینا۔

—— القَوْمَ: لوگوں کے پاس شام کو آنا یا جانا

اِسْتَرَاحَ: آرام کرنا، آرام پانا، سکون محسوس

کرنا، دل ٹھنڈا ہونا، طبیعت خوش ہونا
اِسْتَرْوَحَ اِسْتِرْوَاحًا: اِسْتَرَاحَ۔
ــــ الیہ: سکون ہونا، اطمینان ہونا۔
ــــ الغُصْنُ: ٹہنی کا جھومنا۔
ــــ الرَّجُلُ: تکبر کرنا، اترا کر چلنا۔
ــــ الشَّیْءَ: بو سونگھنا، محسوس کرنا۔
ــــ المَطَرُ الزَّرْعَ: بارش کا کھیتی کو ہرا کرنا
الارتیاح: خوشی، اطمینان۔
الارتیاح الی الحدیث: بات پر اطمینان۔
الاَرْوَحُ: جس کی ٹانگوں کے درمیان فراخی ہو
الاِسْتِرْوَاحُ: طبی اصطلاح میں جسم کی کسی تجویف میں ہوا داخل کرنا۔
الاَرْیَحُ: مَحْمِلٌ اَرْیَحُ: کشادہ کجاوہ۔
الاَرْیَحِیُّ: وسیع الظرف، فراخ دست، خوش مزاج (۲) تلوار۔
الاَرْیَحِیَّۃُ: سخاوت و فیاضی، خوش مزاجی، بہترین خصلت جو اعلیٰ افعال کو پسند کرتی ہے۔
الاِسْتِرَاحَۃُ: آرام، سکون (۲) ریسٹ ہاؤس ویٹنگ روم۔
فَتْرَۃُ الاِسْتِرَاحَۃِ: وقفۂ آرام۔
التَّرَاوِیْحُ: واحد: تَرْوِیْحَۃٌ: ترویحہ اصل میں ہر جلسہ (نشست) کا نام ہے لیکن اصطلاحًا رمضان مبارک کی رات میں چار رکعات کے بعد بیٹھنے کو ترویحہ کہا جاتا ہے کیونکہ لوگ اس وقفہ میں آرام کرتے ہیں، پھر مجازًا ہر چہار رکعات کے مجموعہ کو کہا جانے لگا۔ یہ لفظ باب تفعیل کا مصدر ہے۔
الرَّائِحَۃُ: بو اچھی ہو یا بری ج: رَوَائِحُ۔
رَائِحَۃٌ طَیِّبَۃٌ و ذَکِیَّۃٌ: خوشبو۔
رَائِحَۃٌ خَبِیْثَۃٌ و کَرِیْہَۃٌ: بدبو۔
الرَّائِحَۃُ: ضد: سَارِحَۃ: بوقت شام گھر واپس لوٹنے والے اونٹ۔ کہاوت ہے: مَالَہٗ سَارِحَۃٌ و لا رَائِحَۃٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔ جَاءٍ و مَاشٍ

وَجْہہ رَائِحَۃُ دَمٍ: وہ سہما ہوا ڈرا ہوا آیا (۲) رات کی بارش اس کا مقابل غادیۃ ہے یعنی دن کی بارش ج: رَوَائِح۔
الرَّاحُ: خوشی، راحت و اطمینان (۲) شراب (۳) آندھی کے دن۔
لَیْلَۃٌ رَاحَۃٌ: آندھی والی رات۔
الرَّاحَۃُ: ہتھیلی ج: رَاحٌ۔ کہتے ہیں: تَرَکْتُہٗ عَلٰی اَنْقَی مِنَ الرَّاحَۃِ: میں نے مفلس بنا کر چھوڑا (۲) خوشی و اطمینانِ قلب (۳) بیوی (۴) صحن، گھر کے سامنے کا میدان (۵) زرخیز زمین (۶) کپڑے کی تہ (۷) آرام و سکون۔ بیت الرَّاحَۃِ: بیت الخلاء۔
الرَّوَاحُ: الرَّاحَۃُ (۲) شام (زوال شمس کے بعد سے مغرب تک کا وقت) سہ پہر مقابل صَبَاح۔
الرَّوَاحَۃُ: الرَّاحَۃُ۔
الرَّوْحُ: الرَّاحَۃُ (۲) مہربانی، رحم (۳) بادِ نسیم لطیف ہوا۔ کہتے ہیں: وَجَدْتُ رَوْحَ الشِّمَالِ: میں نے شمال کی خنک ہوا محسوس کی ج: اَرْوَاحٌ۔ یَوْمٌ رَوْحٌ: خوش گوار دن۔ عَشِیَّۃٌ رَوْحَۃٌ: سہانی رات (۴) خوشی و مسرت۔
الرُّوْحُ: نفس انسانی کی بقا کا ذریعہ، جان نفس (۲) ست، جوہر، اصل (۳) خلاصہ (۴) حوصلہ (۵) جذبہ (۶) سانس ج: اَرْوَاحٌ (۷) قرآن پاک (۸) وحی (۹) امر الٰہی۔ خَفِیْفُ الرُّوْحِ: خوش طبع، لطیف و پاکیزہ۔ رُوْحُ اللّٰہِ: عیسائیوں کے یہاں حضرت عیسیٰؑ کا لقب (مذکر و مؤنث) (۱۰) علم فلسفہ میں وہ چیز جو مادہ کے مقابل ہو (۱۱) علم کیمیا میں کسی مادی شے کا وہ حصہ جو اس کی صفائی کے بعد اڑ جانے والا ہو۔ جیسے: رُوْحُ الزَّہْرِ: پھولوں کا ست، کشید کیا ہوا

خوشبودار سیال جز، عطر وغیرہ۔
الرُّوْحُ الامین: جبریل علیہ السلام۔
الاَرْوَاحُ الخبیثۃ: شیاطین۔
رُوْحُ التَّخَاذُلِ: شکست خوردگی کی ذہنیت۔
الرُّوْحُ الذَّاخِرَۃُ: بے پایاں جذبہ۔
الرُّوْحُ السائِدَۃُ: عام جذبہ۔
الرُّوْحُ الشِّرِّیْرَۃُ: خبیث روح، آسیب
رُوْحُ الصَّبْرِ: قوت برداشت، برداشت کا مادہ۔
الرُّوْحُ الطَّیِّبَۃُ: پاکیزہ جذبہ۔
رُوْحُ القِتَالِ: جذبۂ جہاد، لڑائی کا جذبہ۔
رُوْحُ القُدُسِ: جبریل علیہ السلام (۲) نصاریٰ کے نزدیک اقنوم ثالث۔
الرُّوْحُ المَعْنَوِیَّۃُ: حوصلہ۔ مورال۔
الرُّوْحُ المُرْتَفِعَۃُ: بلند حوصلہ۔
الرُّوْحُ المُنْہَارَۃُ: پست حوصلہ۔
الرُّوْحُ النِّضَالِیَّۃُ: جذبۂ جہاد، جنگی جذبہ۔
رُوْحُ النَّصْرِ: جذبۂ کامرانی۔
الرُّوْحَانِیُّ: ذی روح (۲) غیر مادی (۳) مادی کثافتوں سے پاک، اعلیٰ صفات و اقدار کا انسان۔ ضد: جسمانیٌّ و مادِیٌّ۔
الطِّبُّ الرُّوْحَانِیُّ: نفسیاتی علاج کی ایک قسم، مادی دواؤں کے بجائے کلماتِ قرآن اور دیگر بابرکت مؤثر کلمات یا تعویذات وغیرہ کے ذریعہ علاج کرنے والا۔
الآبَاءُ الرُّوْحَانِیُّوْنَ: عیسائی علماء
الرُّوْحَانِیَّۃُ: ضد: مادِّیَّۃ: مادی اور جسمانی کثافتوں کے بجائے باطنی پاکیزگی و لطافت، مذہبیت، صفائی باطن۔
الرَّوْحَۃُ: بوقت شام آمد یا روانگی (ایک دفعہ)
الرُّوْحِیَّۃُ: مقابل مادیت، روحانیت، مادہ پر روح کی برتری و بالادستی ثابت کرنے کا فلسفہ جس کی روشنی میں کائنات اور سلوک و معرفت کی تشریح کی جاتی ہے۔
الاَشْرِبَۃُ الرُّوْحِیَّۃُ: شرابیں۔

الرِّیحُ : چلتی ہوئی ہوا، تیز ہوا، محسوس ہوا (مؤنث) ج: رِیَاحٌ و اَرْوَاحٌ و اَرْیَاحٌ (۲) رحم، مہربانی (۳) مدد (۴) غلبہ، اقتدار کہتے ہیں: الرِّیحُ لِآلِ فُلَانٍ (۵) طاقت وشوکت۔ کہتے ہیں: ذَھَبَتْ رِیحُہُ : اس کی ہوا اکھڑ گئی، طاقت ختم ہوگئی۔ رَجُلٌ سَاکِنُ الرِّیحِ : باوقار وسنجیدہ آدمی۔ ھَبَّتْ رِیحُہُ: کسی کی بات چلنا اور منشا کے مطابق کام ہونا (۶) سانس (۷) بو۔ ابو رِیاح: مرغ بادنما۔

رِیحُ الشَّوکۃ : آماس، سوجن۔

رِیحٌ و رِیحِیَّۃ : ریاحی درد۔

الرَّیحَانُ : ہر خوشبودار پودا (۲) ایک خاص قسم کا خوشبودار پودا، نازبو ج : رَیَاحِینُ (۳) رحم و مہربانی (۴) رزق۔

رَیحَانٌ بَرِّیٌّ : جنگلی تلسی کا پودا۔

رَیحَانُ الحَمَاحِم : شاہی تلسی، نازبو۔

رَیحَانُ الشُّیُوخ : ایک قسم کی بوٹی کا نام

الرَّیحَانُ الاَبیَض : ایک قسم کا گھن۔

رَیحَانُ سُلَیمَان : جنگلی انگور۔

رَیحَانُ القُبُور : ولایتی مہندی کا پودا۔

رَیحَانُ الکَافُور : کافور کا پودا۔

الرَّیحَانَۃُ : گلدستہ (۲) کلی (۳) خوبصورت عورت۔ کہتے ہیں: المَرْأَۃُ رَیحَانَۃ ولیست بقھرمانۃ: عورت ایک پھول ہے گھر کی منتظمہ نہیں۔

الرِّیحَۃُ : ہوا، بو۔

الرَّیِّحُ : خوش گوار دن، خوش گوار جگہ (۲) تیز ہوا والا دن یا جگہ۔ ھی رَیِّحَۃٌ۔

الرِّیحِیُّ : ہوا سے متعلق، ریاحی، ریحی۔

رِیحِیُّ التَّلقِیح : علم الاحیار میں ہواؤں کے ذریعہ نر درخت کے تخم کا مادہ درخت میں منتقل ہونے کا نام ہے (جس سے وہ بار آور ہوتا ہے)۔

رِیحِیُّ الاِنتِشَار : وہ نبات جو اپنے تخم یا پھل یا جراثیم ہواؤں کے ذریعہ پھیلاتا ہے۔

المَرَاحُ : روانگی یا واپسی کی جگہ خلاف المغدی کہتے ہیں: ما تَرَکَ فُلَانٌ من اَبِیہِ مَغْدًی و لا مَرَاحًا: وہ شخص اپنے باپ کے ساتھ تمام افعال و اعمال میں مشابہت رکھتا ہے۔

المُرَاحُ : (من اَرَاحَ) اصطبل، مویشیوں کے رہنے کی جگہ، اونٹوں اور بکریوں وغیرہ کا باڑہ۔

المُرْتَاحُ : خوش و خرم، بحالت سکون و آرام، مطمئن۔

مُرْتَاحُ البَال: مطمئن، بے فکر (۲) دوڑ کے گھوڑوں میں سے پانچواں گھوڑا۔

المِرْوَاحُ : ہوا میں گیہوں اڑانے کا آلہ، بڑا چھاج ج: مَرَاوِیحُ۔

المِرْوَحُ : المِرْوَاحُ (۲) پنکھا ج: مَرَاوِحُ

المَرْوَحَۃُ : صحرا، جنگل (۲) ہوا کی گذرگاہ، ہوا چلنے کی جگہ (۳) کھلی ہوادار جگہ ج: مَرَاوِحُ

المِرْوَحَۃُ : پنکھا۔ ج: مَرَاوِحُ۔

المِرْوَحَۃُ الکَھْرَبَائِیَّۃ : بجلی کا پنکھا۔

المِرْیَاحُ : طَعَامٌ مِرْیَاحٌ : گیس (ریاح) پیدا کرنے والا کھانا، بادی۔

المُرِیحُ : آرام دہ (۲) نفخ پیدا کرنیوالی چیز

المُسْتَرَاحُ : بیت الخلاء، طہارت خانہ۔

المُسْتَرِیحُ : آرام سے، مطمئن، پرسکون۔ اجلِس مُسْتَرِیحًا: آرام سے بیٹھیے

المَرُوحُ و المَرِیحُ : وہ چیز یا آدمی وغیرہ جسے ہوا لگے۔

یوم مَرُوحٌ : ہوادار دن، ٹھنڈا دن

المَرْیُوحُ : آسیب زدہ۔

• رَادَت الدَّوَابُّ ـــ رَوْدًا و رَوَدَانًا و رِیَادًا: مویشیوں کا چراگاہ میں گھومنا، آنا، جانا۔

رَادَ فُلَانٌ : بے اطمینانی کے ساتھ آنا جانا، قرار نہ پانا۔ کہاوت ہے: رَادَ وِسَادُہُ من مَرَضٍ او ھَمٍّ: اسے چین نہ آئی، وہ بے قرار رہا۔

ـــ الرِّیحُ : ہوا کا گھومنا۔

ـــ المَرْأَۃُ : عورت کا پڑوسی عورتوں کے پاس بکثرت آنا جانا۔

ـــ الشَّیءَ رَوْدًا و رِیَادًا: تلاش و جستجو کرنا، تلاش میں گھومنا پھرنا کہتے ہیں: رَادَ اَھْلَہُ مَنْزِلًا وکلأ و رَادَ لہم : اس نے اہل وعیال کے لئے ٹھکانا اور آب ودانہ تلاش کیا۔ ھو رَائِدٌ و ھی رَائِدَۃ۔

ـــ الدَّابَّۃَ : مویشی کو چراگاہ میں گھمانا

ـــ البِلَادَ : کسی انکشاف و تحقیق کے لئے کسی ملک کی سیاحت کرنا۔

ـــ القَومَ : رہبری کرنا، قوم کے لئے اچھی جگہ تلاش کرنا۔

ـــ الفَضَاءَ : خلا کی تحقیق کرنا، کھوج لگانا

اَرَادَ الشَّیءَ : چاہنا، خواہش کرنا، پسند کرنا (۲) غیر ذی روح، فاعل ہو تو معنی: تیار ہونا، قریب ہونا۔ جیسے: اَرَادَ الجِدَارُ اَن یَنْقَضَّ: دیوار گرنے کے قریب ہوگئی قرآن پاک میں ہے: " فَوَجَدَا فِیھَا جِدَارًا یُرِیدُ اَنْ یَنْقَضَّ فَاَقَامَہ ": ان دونوں نے ایک ایسی دیوار دیکھی جو بالکل گرنے کو تھی تو اس نے اسے سیدھا کر دیا۔

ـــ فُلَانًا علَی الاَمْرِ : کسی کو کسی بات پر آمادہ کرنا۔ کہتے ہیں: اَرَادَتْہُ الحَاجَۃُ : ضرورت نے اسے ٹھیرا دیا، روکے رکھا۔

ـــ الدَّابَّۃَ : چوپائے کو گھمانا، چراگاہ میں لے جانا۔

اَرْوَدَ فی مَشْیِہِ : نرم رفتاری سے چلنا۔

ـــ فُلَانًا : مہلت دینا۔

رَاوَدَہٗ مُرَاوَدَۃً و رِوَادًا: دھوکہ دینا۔
ـــ المَرْأَۃَ عن نَفْسِہا: عورت کے ساتھ بدکاری کے لئے اسے پھسلانا، ورغلانا گناہ پر آمادہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وقَالَ نِسْوَۃٌ فِی المَدِیْنَۃِ امْرَأَۃُ العَزِیْزِ تُرَاوِدُ فَتَاھَا عَنْ نَفْسِہ"۔
ـــ عن الاَمْرِ و عَلَیہ: کسی معاملہ میں کسی کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا یا خوش اسلوبی سے کام کے لئے آمادہ کرنا۔
ـــ علی الاَمْرِ: کسی سے کوئی کام کرانا۔
اِرْتَادَ لِاَھْلِہ: اہل وعیال کے لئے اچھی قیام گاہ اور آب ودانہ تلاش کرنا۔
ـــ الشیءَ: تلاش کرنا، جستجو کرنا۔
ـــ الفضاءَ: خلائی کھوج لگانا۔
ـــ قِمَمَ الجبال: کوہ پیمائی کرنا۔
ـــ القومَ: لوگوں کی راہنمائی کرنا۔
اِسْتَرَادَت الدَّوَابُّ: مویشیوں کا چراگاہ میں گھومنا۔
ـــ لاَمْرِہ: حکم کی تعمیل کرنا، فرماں برداری کرنا
ـــ الشیءَ: چل پھر کر کسی چیز کی تلاش کرنا، روزی کی تلاش میں رہنا۔
ـــ لکذا: کسی مقصد کے لئے کوئی چیز تلاش کرنا۔
الاَرْوَدُ: غیر محسوس طریقہ پر اپنا کام کرنیوالا۔ کہتے ہیں: الدَّھْرُ اَرْوَدُ ذو غِیَرٍ: زمانہ چپکے چپکے اپنا کام کرتا ہے کسی کو محسوس نہیں ہوتا۔
الاِرْتِیادُ: کھوج، تلاش۔
اِرْتِیادُ الفَضَاءِ: خلائی کھوج، خلا پیمائی۔
ارتیادُ قِمَمِ الجِبالِ: کوہ پیمائی۔
الاِرَادَۃُ لکذا: خواہش، آمادگی، مرضی۔
اِرَادَۃٌ من حَدِیْدٍ: پختہ ارادہ۔
اِرَادِیٌّ: مرضی کے مطابق، خواہش کے مطابق، اختیاری۔

الرَّائِدُ: قائد، راہنما (قافلہ سے آگے آب و چارہ کی جگہ بتانے کیلئے چلنے والا) کہاوت ہے: الرَّائِدُ لا یَکْذِبُ اَھْلَہٗ: روزی تلاش کرنے والا اپنوں سے جھوٹ نہیں بولتا، قافلہ کا راہنما غلط بیانی نہیں کرتا (۲) ایک فوجی عہدہ (میجر) (۳) انکشاف کنندہ کھوجی اسکاؤٹ (۴) جاسوس (۵) سیاح (۶) قائدانہ۔ جیسے: دَوْرٌ رِیادِیٌّ: قائدانہ کردار ج: رُوَّادٌ و رَادَۃٌ۔
رَائِدُ فَضَاءٍ: خلا پیما، خلائی مسافر، خلاباز
رَائِدُ العَیْنِ: آنکھ کی کنک ج: رَوَائِد۔
فُلانٌ رَائِدُ الوِسَادِ: فلاں کو (غم یا بیماری کے باعث) چین نہیں آتا بھی رَائِدَۃ۔
اِمْرَأَۃٌ رَائِدَۃ: پڑوسی عورتوں کے پاس بکثرت آمدورفت رکھنے والی عورت۔
الرَّادُ: الرَّائِدُ۔ وھی رَادَۃ۔ رِیحٌ رَادَۃٌ: لطیف وسبک رفتار ہوا۔
اِمْرَأَۃٌ رَادٌ و رَادَۃٌ: پڑوسی عورتوں کے گھروں میں بکثرت آنے جانے والی۔
الرَّادَار: رَاڈار، ایک الیکٹرانک مشین جس کے ذریعہ نگاہ کی گرفت سے باہر ہوائی جہاز یا سمندری جہاز کا پتہ لگایا جاتا ہے کہ وہ کہاں اور کتنے فاصلہ پر ہے۔
الرَّادِیُوم: ریڈیم ایک تابناک سفید عنصر جس کی شعاعی طاقت بہت زیادہ ہوتی ہے اور وہ اپنے کیمیاوی عمل میں کیلشیم کے مشابہ ہے۔
الرَّوَادُ: امْرَأَۃٌ رَوَادٌ: رَادَۃ۔
الرُّوَادُ: رِیحٌ رُوَادٌ: ہر طرف گھومنے والی ہوا، خوش گوار ہوا۔
الرَّوْدُ: ہلکی ہلکی ہوا، باد لطیف (۲) مہلت، وقفہ۔

الرُّوْدُ: امْشِ علی رُوْدٍ: آہستہ چلو
الرُّوَیْدُ: اِرْوَاد کی تصغیر (بربنائے ترخیم)
رُوَیْدًا: آہستہ۔ رُوَیْدَ خالِدٍ و رُوَیْدًا خالِدًا و رُوَیْدَکَ خالِدًا: خالد کو مہلت دو۔ سَارَ رُوَیْدًا: وہ آہستہ چلا۔
المِرْوَدُ: کانچ یا دھات کی سلائی (جس سے سرمہ لگایا جاتا ہے) (۲) لگام کے حلقہ کا لوہا (۳) جوڑ (۴) میخ، کھونٹی (۵) لوہے کی چرخی کا دھرا (جس پر وہ گھومتی ہے)۔
• رَوْدَنَ: دیکھئے (ردن)
• الرَّوْذَقُ: دیکھئے (رذق)
• رَوْذَمَۃ: دیکھئے (رذم)
رَوْذَنَ: تھکنا، کمزور ہونا۔
• رَازَہٗ ـــ رَوْزًا: آزمانا، تجربہ کرنا، جانچنا، اندازہ لگانا۔
ـــ الدِّینَارَ: دینار کو تول کر اس کی مقدار معلوم کرنا۔
ـــ الحَجَرَ و نَحْوَہٗ: پتھر وغیرہ کو اٹھا کر وزن جانچنا۔
ـــ صَنْعَتَہٗ و مَالَہٗ: صنعت و مال کی حفاظت وانتظام کرنا۔
ـــ ما عندَہٗ: طلب کرنا، چاہنا۔
رَاوَزَہٗ: جانچنا۔
رَوَّزَ کلامَہ و رَأیَہٗ فی نَفْسِہ: اپنے دل میں اپنی کسی بات یا رائے کو جانچ پرکھ کرکے صحت وسقم جاننا۔
ـــ رَأیَہٗ: ایک چیز کے بعد دوسری چیز کا ارادہ کرنا۔
الرَّازُ: (اس کی اصل رائز ہے) معماروں کا نگراں، راج یا ہیڈ مستری، نگراں کاریگر ج: رَازَۃ۔
الرَّوْزُ: دیکھئے (رزن)
الرُّوْزْنَامَۃ: دیکھئے (رزنامہ)
الرِّیَازَۃُ: معماری کا پیشہ، راج گیری۔
• الرَّوْزَنَۃ: دیکھئے (رزن)

•رَاسَ ـُ رَوْسًا: اترا کر چلنا، اکڑ کر چلنا (۲) بہت کھانا۔
ـــ السَّيْلُ الْغُثَاءَ: سیلاب کا کوڑے کرکٹ کو بہا لے جانا۔
الرَّوْسُ: عیب (۲) بسیار خوری۔ فُلاَنٌ رَوْسُ سَوْءٍ: برا آدمی، عیب دار آدمی۔
الرُّوسُ: روس کے رہنے والے۔ واحد: رُوسِيٌّ۔ رُوسِيٌّ مُتَطَرِّفٌ: انتہا پسند اشتراکی۔
رُوسِيَا: ملک روس۔
رَوَائِسُ الْأَوْدِيَةِ: وادیوں کی چوٹیاں
رَوَائِسُ السَّحَابِ: اگلے بادل۔
•رَاشَ ـُ رَوْشًا: بہت کھانا۔
ـــ الْمَرَضُ فُلاَنًا: بیماری کا کسی کو کمزور کر دینا۔
رَوِشَ ـَ رَوَشًا: کم عقل ہونا۔ هو أَرْوَشُ و هي رَوْشَاءُ ج: رُوشٌ
الرَّؤُشُ: کمزور بیٹھ والا (۲) جس کے کانوں پر بال بہت ہوں۔
الرَّاشُ: رائش کا مخفف۔ کمزور اونٹ یا کمزور نیزہ۔ مؤنث: رَاشَةٌ۔
•الرَّوْشَنُ: دیکھئے (رشن)۔
•رَاصَ ـُ رَوْصًا: بے وقوفی کے بعد سمجھ دار ہونا۔
•رَاضَ ـُ رَوْضًا و رِيَاضًا و رِيَاضَةً: بچھیرے وغیرہ کو سدھانا، ہلانا، مانوس کرنا، قابو میں کرنا، چلنے کی عادت ڈالنا
ـــ نَفْسَهُ: نفس پر قابو پانا اور نیکی کا عادی بنانا، رام کرنا۔
ـــ الْقَوَافِي الصَّعْبَةَ: مشکل قافیوں کو گرفت میں لانا۔
ـــ الدُّرَّ: موتی میں سوراخ کرنا۔ هو مَرُوضٌ و هي مَرُوضَةٌ۔
أَرَاضَ الْمَكَانُ: کسی جگہ کا بہت باغات والی ہونا، کسی علاقہ میں بکثرت باغات ہونا۔
أَرَاضَ الْوَادِي والْحَوْضُ: وادی یا حوض میں پانی کا زمین کو ڈھانک لینا۔
ـــ فُلاَنٌ: تھوڑا پینے کے بعد خوب پینا
ـــ الْمَكَانَ: کسی جگہ باغات لگانا، باغ و بہار بنانا۔
ـــ الْقَوْمَ: لوگوں کو سیراب کرنا۔
أَرْوَضَ الْمَكَانُ: أَرَاضَ۔
ـــ الْأَرْضُ من الْمَطَرِ: زمین کا بارش سے تر اور شاداب ہونا۔
رَوَّضَ الْمُهْرَ وغيرَهُ: بچھیرے وغیرہ کو سدھانا، چلا کر قابو میں کرنا۔
ـــ الْمَكَانَ: باغ بنا دینا۔
ـــ الْمَطَرُ الْأَرْضَ: بارش کا زمین کو تر اور شاداب کرنا، باغ و بہار بنا دینا
ـــ فُلاَنٌ: کسی کا باغات میں رہنا۔
ارْتَاضَ: سدھ جانا، قابو میں ہو جانا۔
ارْتَاضَتِ الْقَوَافِي الصَّعْبَةُ لِلشَّاعِرِ: مشکل قافیوں کا شاعر کی گرفت میں آ جانا اور آسان ہو جانا۔
تَرَاوَضَا: بیع و شرا میں باہم جھگڑنا، خرید و فروخت میں قیمت کی کمی بیشی اور سودے کی اچھائی برائی پر جھگڑنا، بھاؤ کرنا، مول چکانا۔
اسْتَرَاضَ الْمَكَانُ و الْوَادِي و الْحَوْضُ: أَرَاضَ۔
ـــ الْمَكَانُ: جگہ کا فراخ ہونا۔
ـــ النَّفْسُ: طبیعت کا کھل جانا، دل خوش ہونا۔
اسْتَرْوَضَ النَّبَاتُ: نباتات کا انتہائی بڑا ہو جانا۔ هو مُسْتَرْوِضٌ۔
رَاوَضَه: پھسلانا، فریب دے کر کسی کام پر لگانا (۲) خدا کا زمین کو سرسبز و شاداب کرنا۔
الرَّوْضَةُ: شاداب زمین (۲) خوبصورت باغ۔ کہتے ہیں: مَجْلِسُهُ رَوْضَةٌ: ان کی مجلس باغ و بہار ہے ج: رَوْضٌ و رِيَاضٌ۔
رَوْضَةُ الْحَوْضِ و نَحْوِه: حوض وغیرہ میں زمین کو ڈھانپنے کے بقدر پانی۔
رَوْضَةُ الْأَطْفَالِ: بچوں کا نرسری اسکول
رَوْضَاتُ الْجَنَّاتِ: باغات کی پر بہار زمینیں۔
الرِّيَاضَةُ: (صوفیا کے یہاں) عبادات کی پابندی اور نفسانی خواہشات سے گریز کے ذریعہ تہذیب اخلاق اور تربیت نفس
الرِّيَاضَةُ الْبَدَنِيَّةُ: جسمانی ورزش۔ مخصوص جسمانی حرکات کے ذریعہ جسم کو مضبوط و توانا کرنے کا فن، کسرت، ورزش، ٹریننگ۔
الرِّيَاضَةُ الرُّوحِيَّةُ: تہذیب اخلاق اور تربیت نفس۔
الْعُلُومُ الرِّيَاضِيَّةُ: علم حساب علم ہندسہ اور جیومیٹری وغیرہ علوم جن سے ذہن کی ورزش ہوتی ہے۔
الرِّيَاضِيُّ: ورزشی، علم ریاضی سے متعلق۔
أَلْعَابٌ رِيَاضِيَّةٌ: ورزشی کھیل۔
الرَّيِّضُ: (من الدَّوَابِّ) وہ جانور جو پوری طرح سدھایا نہ جا سکا ہو اور سوار کے قابو میں نہ آئے (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
أَمْرٌ رَيِّضٌ: سوچ سمجھ کر نہ کیا ہوا کام، غیر مستحکم معاملہ۔
الرَّيِّضَةُ: قَصِيدَةٌ رَيِّضَةٌ: ناپختہ نظم (جس میں فنی خامی ہو)۔
قَصِيدَةٌ رَيِّضَةُ الْقَوَافِي: ایسے مشکل قافیوں والی نظم جو آسانی سے شعراء کی دسترس میں نہ آ سکیں۔

المَرَاضُ: نرم اور سپت زمین میں پانی کو روکنے والی سخت جگہ۔
• رَاطَ ـُـ رَوْطًا: جنگلی جانور کا کسی جگہ پناہ لینے کی کوشش کرنا یا پناہ لیتے ہوئے نظر آنا۔
• رَاعَ ـُـ رَوْعًا: ڈرنا، گھبرانا۔ رَاعَهُ و رَاعَ منه: دونوں طرح مستعمل ہے
ـــ الشَيءُ رُوَاعًا: اپنی جگہ لوٹنا۔
ـــ الأَمْرُ فُلَانًا رَوْعًا: ڈرانا، گھبرا دینا، ہوش اڑا دینا۔
ـــ الشَيءُ فُلَانًا: شاندار معلوم ہونا، پسند آنا، حیرت میں ڈالنا۔ جیسے: رَاعَنِي جَمَالُه و رَاعَنِي كلامُه۔ هو رَائِعٌ ج: رُوَّعٌ و هي رَائِعَةٌ ج: رُوَّعٌ و رَوَائِعُ۔ کہتے ہیں: هذه شَرْبَةٌ رَاعَ بِها فُؤَادِي: یہ ایسا شربت ہے جس سے میرا دل ٹھنڈا ہو گیا۔
رَوِعَ ـَـ رَوَعًا: بہت سمجھدار ہونا (۲) بہت شاندار ہونا۔
أَرَاعَهُ: ڈرانا، گھبرا دینا۔
رَوَّعَهُ: ڈرانا، گھبرا دینا۔
ـــ الطَّعَامَ بالسَّمْنِ: گھی میں تر کرنا، روغن دار بنانا۔
ارْتَاعَ منه و لَه: کسی چیز سے ڈر جانا، گھبرا جانا۔
ـــ لِلخَبَرِ: بھلائی اور نیکی سے خوشی محسوس کرنا۔
تَرَوَّعَ الشيءَ و منه: ڈرنا، گھبرانا، خوف زدہ ہونا۔
الأَرْوَعُ: سمجھدار، حاضر دماغ (۲) بہت شاندار، پرشوکت، تعجب خیز حسن یا بہادری والا۔ هي رَوْعَاءُ ج: رُوْعٌ
قَلْبٌ أَرْوَعُ: قلب حساس جو ذرا سی چیز دیکھ کر یا سن کر ڈر جائے۔
الرَّائِعُ: شاندار، تعجب خیز، پسندیدہ، خوش نما۔

الرَّائِعَةُ: مؤنث الرائع (۲) اخلاق اور فکر و فن کی امتیازی شان اور نمایاں ترین خصوصیت۔ کہتے ہیں: هَذِهِ القَصِيدَةُ او القِصَّةُ مِن روائع فُلَان: یہ نظم یا قصہ فلاں شخص کی امتیازی خصوصیات میں سے ہے ج: رَوَائِعُ۔
رَائِعَةُ الشَّيْب: بڑھاپے کا پہلا نمودار ہونے والا بال، بڑھاپے کا آغاز۔
رَائِعَةُ الضُّحَى او رَائِعَةُ النَّهَارِ: دن کی روشنی، دن کا بڑا حصہ۔ هو كالشَّمْسِ في رَائِعَةِ النَّهَارِ او في رَائِعَةِ الضُّحَى: وہ دن کی روشنی کی طرح واضح اور روشن ہے۔ في رائِعَةِ النَّهار: دن دہاڑے کھلے عام۔
الرُّوَاعُ: رُوَاعُ الفُؤَادِ: سمجھدار و بردبار، تیز فہم۔ هي رُوَاعٌ و رُوَاعَةُ الفُؤَاد۔
الرَّوْعُ: جنگ، لڑائی (۲) ڈر، خوف (۳) حسن و جمال، شان و شوکت، آب و تاب۔
الرُّوْعُ: دل (۲) ذہن (۳) عقل۔ کہتے ہیں: وَقَعَ فِي رُوْعِي كذا: میرے دل میں یہ بات آئی۔
أَفْرَخَ رُوْعُهُ: اس کے دل سے خوف جاتا رہا، وہ مطمئن ہو گیا۔
الرَّوْعَةُ: شان و شوکت (۲) حسن و جمال کی ایک جھلک (۳) خوف۔ حدیث میں ہے: "اللَّهُمَّ آمِنْ رَوْعَاتِي"
المُرَوِّعُ: خوفناک، بھیانک۔
المُرِيعُ: ہیبت ناک، مہیب، ڈراؤنا۔
المُرَوَّعُ: خداداد بصیرت کا حامل، باریک بیں، صائب الرائے۔ حدیث میں ہے: "إِنَّ فِي كُلِّ أُمَّةٍ مُحَدَّثِينَ و مُرَوَّعِينَ، فان يَكُن في هَذِهِ الأُمَّةِ منهم أَحَدٌ فهو عُمَرُ"
• رَاغَ ـُـ رَوْغًا و رَوَغَانًا و رَوَاغًا: بچنے کے لئے ایک طرف ہونا، بچ نکلنا، دھوکہ دے کر بچنے کے لئے ادھر ادھر ہونا۔ کترانا، جان بچانا، نشانہ سے ہٹنا۔ جیسے: رَاغَ الثَّعْلَبُ والصَّيْدُ: لومڑی یا شکار کا جان بچانے کے لئے ادھر ادھر بھاگنا، دھوکہ دے کر نکلنے کی کوشش کرنا۔
ـــ الى كذا: کسی شے کی طرف خفیہ طور پر مائل ہونا، تعلق رکھنا۔
ـــ عَلَيه ضَرْبًا: مارنے کے لئے کسی پر ٹوٹ پڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ"
ـــ حاجَةً الى فُلَانٍ: کسی سے جلد ضرورت پوری کرنے کی خواہش کرنا۔
أَرَاغَهُ: دھوکہ دینا (۲) کسی چیز کی خواہش کرنا، تلاش کرنا۔
ـــ على أَمْرٍ وعن أَمْرٍ: کسی کام کیلئے ورغلانا اور اس کی خواہش کرنا۔
رَاوَغَهُ: دھوکہ دینا (۲) کشتی لڑنا۔
ـــ على أَمْرٍ: ورغلانا، بہلا پھسلا کر کوئی کام کرانا۔
رَاوَغَهُ في الكلام: کسی سے چکنی چپڑی باتیں کرنا، باتیں ملانا۔
رَوَّغَ الطَّعَامَ: کھانے میں خوب روغن یا چربی ڈالنا، مرغن بنانا۔
ـــ اللُّقْمَةَ: لقمہ کو چکنائی (یا گھی وغیرہ) میں خوب بھگونا، لقمہ تر کرنا۔
ارْتَاغَهُ: چاہنا، چالاکی سے لینے کی کوشش کرنا۔
تَرَاوَغَا: ایک دوسرے کو دھوکہ دینا،

(٢) کشتی لڑنا.
تَرَوَّغَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کا مٹی میں لوٹنا.
الأَرْوَغُ: کہتے ہیں: هو أَرْوَغُ من ثُعَالَةَ: وہ لومڑی سے زیادہ چالاک و مکار ہے.
الرَّائِغُ: طَرِيقٌ رَائِغٌ: ٹیڑھا راستہ
الرَّائِغَةُ: موڑ دار راستہ (جو کبھی ٹیڑھا ہوتا ہو اور کبھی سیدھا) حدیث احنف میں ہے: "فَعَدَلْتُ الى رائغةٍ من رَوَائِغِ المَدِينَةِ"
الرِّوَاغَةُ: کشتی کا اکھاڑا.
الرَّوَاغ: مکر، چال، دھوکہ.
الرَّوَّاغُ: مکار، بہت چالاک (٢) لومڑی.
الرِّيَاغُ: زرخیزی، شادابی (دیکھئے ریغ)
المُرَاوِغُ: پہلوتہی کرنے والا، چالاک، جان بچانے کی کوشش کرنے والا.
الرُّوَيغة: مکر، دھوکہ، چال.
الرُّؤُوفُ: سکون. الرَّوْفَةُ: رحمت.
• رَاقَ ـُـ رَوْقًا: صاف و شفاف ہونا.
ـــ علیه: کسی پر فوقیت رکھنا، کسی سے برتر ہونا.
ـــ الشيءُ فُلانًا رَوْقًا و رَوَقَانًا: پسند آنا، بھلی لگنا، بھانا، اتفاقاً حسب خواہش ہو جانا.
رَوِقَ ـَـ رَوَقًا: اوپر کے لمبے دانتوں والا ہونا.
رَاوَقَهُ: کسی کے برآمدہ کے سامنے برآمدہ بنانا، کسی کے برآمدہ کا دوسرے کے برآمدہ کے روبرو ہونا. کہتے ہیں: هو جَارِي مُرَاوِقِي: وہ میرا پڑوسی ہے اور اس کا برآمدہ میرے برآمدہ کے سامنے ہے.
رَوَّقَ اللَّيْلُ: رات کا تاریکی پھیلا دینا، رات کا ڈیرے ڈال دینا.

رَوَّقَ الشَّرَابَ: پینے کی چیز کو صاف کرنا
ـــ السِّلْعَةَ: سامان بیچ کر اس سے بہتر خریدنا.
ـــ له في السِّلْعَةِ: خریدار کی مرضی کے خلاف قیمت بڑھانا.
ـــ البَيْتَ: گھر کے سامنے برآمدہ بنانا (٢) سائبان ڈالنا (٣) گیلری بنانا
ـــ الدَّوَاءَ وغيرَهُ: بھپکے کے ذریعہ پانی ٹپکانا، عرق کشید کرنا، معطر کرنا
تَرَوَّقَ الشَّرَابُ: صاف ہو جانا.
الأَرْوَقُ: وہ شخص جس کے اوپر کے دانت باہر کو نکلے ہوئے ہوں.
عَامٌ أَرْوَقُ: سختی کا سال. هي رَوْقَاءُ ج: رُوقٌ.
الرَّاوُوقُ: فلٹر، صاف کرنے کا آلہ، عرق کشید کرنے کا آلہ (٢) چھلنی (٣) شراب یا عرق وغیرہ رکھنے کا کانچ کا بڑا برتن (بوتل یا مرتبان) (٤) گلاس ج: رَوَاوِيقُ.
التَّرْوِيقَةُ: ناشتہ.
الرِّوَاقُ: برآمدہ، گیلری، سائبان، شیڈ (جو ایک یا دو ستونوں پر گھر کے آگے نکالا جائے، یا وہ پردہ جو بطور سائبان آگے ڈالا جائے (٢) مسجد یا عبادت گاہ وغیرہ کے اندر بنا ہوا تعلیم وغیرہ کا کمرہ یا سائبان یا برآمدہ (٣) کانفرنس وغیرہ میں مشورہ اور ملاقات کا خاص حصہ یا کمرہ.
رِوَاقُ البَيْتِ: گھر کا سامنے والا حصہ، برآمدہ یا ہال.
رِوَاقُ الطُّلَّابِ: دارالاقامہ، ہوسٹل، بورڈنگ.
رِوَاقُ العَيْنِ: آنکھ کا پردہ، ابرو.
الرِّوَاقِيُّونَ: یونان کے فلسفی زینون کے تلامذہ (یہ نام اس لئے مشہور ہوا کہ زینون ان کو رواق میں تعلیم دیتا تھا ان تلامذہ کو اصحاب المظلّہ (سائبان والے) بھی کہا جاتا ہے).
الرَّوْقُ: ہر چیز کا اول اور ابتدائی حصہ جیسے: رَوْقُ المَطَرِ: ابتدائی بارش. رَوْقُ الجَيْشِ: لشکر کا پہلا دستہ. رَوْقُ البَيْتِ: گھر کا ابتدائی برآمدہ، سائبان. رَوْقُ الشَّبَابِ: جوانی کا آغاز، چڑھتی جوانی. رَوْقُ القَوْمِ: سردار قوم. روق اللَّيل: رات کا ایک حصہ. کہتے ہیں: مَضَى رَوْقٌ من اللَّيل: رات کا ایک حصہ گزر گیا. رَوْقُ السَّحَاب: بادل کا برساؤ برستا ہوا پانی. کہتے ہیں: أَلْقَت السَّحَابَةُ أَرْوَاقَهَا: بادل نے دریا بہا دیئے، مسلسل پانی برسایا (٢) چوپائے کا سینگ. کہاوت ہے: كالثَّوْرِ يَحْمِي أَنْفَهُ بِرَوْقِهِ (٣) تعجب خیز، پسندیدہ (٤) غیر معمولی بہادر (٥) عمر. کہتے ہیں: أَكَلَ فُلانٌ رَوْقَهُ: ایسے وقت کہتے ہیں جب بڑھاپا آخری حد کو پہنچ گیا ہو (٦) صاف شدہ پانی وغیرہ (٧) پردہ (٨) شکاری کی پناہ گاہ (٩) عزم و ارادہ (١٠) جماعت، گروہ. کہتے ہیں: جَاءَ رَوْقُ بني فُلانٍ (١١) خالص محبت (١٢) کسی چیز کا بدل، عوض (١٣) جثہ، ڈھانچہ، جسم (١٤) بڑا خیمہ، پنڈال. کہتے ہیں: ضَرَبَ رَوْقَهُ بالمَكَانِ: اس نے ڈیرا ڈال دیا، یعنی اطمینان کے ساتھ مقیم ہو گیا. أَلْقَى رَوْقَهُ: دوڑا (١٥) اچھی ساخت کا گھوڑا. رَوْقُ الفَرَسِ: گھوڑے کے کانوں کے درمیان لگا ہوا نیزہ (١٦) کسی چیز کی زیادتی (١٧) أَرْوَاقُ العَيْنِ: آنکھ کے اطراف. کہتے ہیں: أَسْبَلَت أَرْوَاقُهَا: اس کی آنکھوں

سے آنسو جاری ہو گئے۔ رَمَاهُ بِأَرْوَاقِهِ: اس نے اپنا بوجھ ڈال دیا۔ رَمَى بِأَرْوَاقِهِ علی الدَّابَّةِ: چوپائے پر سوار ہونا۔ أَلْقَى بِأَرْوَاقِهِ عنها: چوپائے سے اتر گیا۔ أَلْقَى علیه أَرْوَاقَه: کسی کی محبت میں گھل جانا۔ دَاهِيَةٌ ذَاتُ رَوْقَيْن: بڑی مصیبت۔

الرَّوْقَةُ: پرکشش حسن و جمال۔

الرُّوقَةُ: انتہائی حسین لڑکا یا لڑکی (مذکر و مؤنث، مفرد و تثنیہ اور جمع سب کے لئے)۔ چیدہ اور برگزیدہ لوگ۔ ذکر روم والی حدیث میں ہے: "یَخْرُجُ إِلَيْهِم رُوقَةُ المُؤْمِنِين"۔

الرَّيْقُ: رَيْقُ الشَّبَاب: آغاز جوانی

الرَّيِّقُ: رَيِّقُ كُلِّ شَيْءٍ: ہر چیز کا سب سے بہتر فرد یا حصہ۔ بہترین حصہ (۲) جوانی کا آغاز۔

الأَرْوَقُ: اوپر کے لمبے دانتوں والا۔

المُرَوَّقُ: صاف کیا ہوا، سائبان والا، برآمدہ والا۔ بَيْتٌ مُرَوَّقٌ: وہ گھر جس کے سامنے پردہ پڑا ہوا ہو۔

• رَوَّلَ الفَرَسُ وغيرُهُ: گھوڑے وغیرہ کی رال بہنا (۲) رک رک کر تھوڑا تھوڑا پیشاب کرنا۔

— الطَّعَامَ: کھانے میں خوب گھی یا چکنائی ڈالنا یا روٹی وغیرہ کو گھی وغیرہ سے خوب چپڑنا، تر بتر کرنا۔

— رَأْسَهُ مِنَ الدُّهْنِ: سر پر زور سے تیل ملنا، خوب مالش کرنا۔

تَرَوَّلَ: رال بہنا۔

الرَّائِلُ: زائد دانت۔

الرَّاوُولُ: زائد دانت (۲) رال ج: رَوَاوِيلُ۔

الرُّوَالُ: رال، لعاب۔

المِرْوَلُ: بہت رال بہانے والا۔

• رَامَهُ ـُ رَوْمًا و مَرَامًا: چاہنا، قصد کرنا۔

رَوَّمَ: ٹھیرنا، توقف کرنا۔

— فُلانًا الشَّيْءَ: کسی کو کسی چیز کی خواہش دلانا، تلاش کرانا۔ رَوَّمَ فُلانًا و رَوَّمَ بِفُلانٍ بھی کہا جاتا ہے۔ خواہش دلانا، طلب کرانا۔

— رَأْيَهُ: ایک کے بعد دوسری شے کا ارادہ کرنا۔

تَرَوَّمَ بِفُلانٍ: مذاق کرنا، ٹھٹھا کرنا

رَامَةُ: جنگل کی ایک جگہ کا نام، جو ہر دکھی اس کو تثنیہ بھی استعمال کرتے ہیں) کہاوت ہے: تَسْأَلُنِي بِرَامَتَيْن سَلْجَمًا: تو مجھ سے مقام رامہ میں شلجم مانگتا ہے۔ نہ پائی جانے والی چیز کی طلب کے بارہ میں بولا جاتا ہے۔

الرَّوْمُ: کان کی لو (۲) قرأت کی اصطلاح میں اُس آخری کلمہ کی حرکت کو تیزی کے ساتھ ادا کرنے کا نام ہے جس پر وقف کیا جائے اور اس کی آواز مسموع بھی ہو (اشمام سے زیادہ)۔

الرُّومُ: کان کی لو (۲) گنے کے رس کی شراب (۳) بحر متوسط (بحر ابیض) کے شمال میں رہنے والے لوگ (جو اکثر عیسائی ہیں) یونانی۔ واحد: رُومِيٌّ

الرُّومَةُ: گوند، چپکنے والا مسالا، سریش (۲) دنیا کا قدیم ترین شہر اٹلی کا دار السلطنت۔

الرُّومِيُّ: روم کا باشندہ۔

الرُّومِيَّةُ: تانیث الرومی۔ اٹلی کا دار الحکومت (۲) خالی کشتی کا بادبان

المَرَامُ: مقصد، مطلب۔

نَيْلُ المَرَام: مقصد برآری۔

الرُّومَاتِزْمُ: اعصاب اور جوڑوں کے درد کی بیماری۔

• رَانَ اليَوْمُ ـُ رَوْنًا: دن کا گرم اور پریشان کن ہونا۔

— الأَمْرُ: معاملہ کا سنگین ہونا۔

الأَرْوَنَانُ: آواز (۲) دشوار گزار دن۔ کہتے ہیں: يَوْمٌ أَرْوَنَانٌ و يَوْمٌ أَرْوَنَانٍ: سخت گرمی اور پریشانی کا دن۔

لَيْلَةٌ أَرْوَنَانَةٌ و لَيْلَةٌ أَرْوَنَانَةٍ: سخت گرمی اور پریشانی کی رات۔

الرَّوَانِيُّ: ایک قسم کا حلوا جو میدہ، شکر اور انڈوں سے بنایا جاتا ہے۔ کیک۔

الرُّونُ: شدت، سختی ج: رُوُونٌ۔

الرُّونَةُ: رُونَةُ الشَّيْءِ: کسی چیز کی سختی اور اس کا بڑا حصہ، گرمی یا سردی یا جنگ و غم وغیرہ کی شدت۔ کہتے ہیں: كَشَفَ اللهُ عَنْكَ رُونَةَ هَذَا الأَمْرِ۔

المَرْوُونُ: هو مَرْوُونٌ بِهِ: وہ فلاں چیز سے مغلوب ہے۔

• الرَّوْنَقُ: دیکھئے (رنق) بہار، آب و تاب، خوش نمائی، رونق۔

• رَوَى على البَعِيرِ ـِ رَيًّا: اونٹ کے لئے پانی لانا یا نکالنا۔

— القَوْمَ و عَلَيْهِم و لَهُم: پانی نکالنا، پانی لانا۔

— البَعِيرَ: اونٹ پر رسی کسنا۔ کہتے ہیں: رَوَى على الرَّجُلِ بِالرِّوَاءِ: سوار کو اونٹ پر رسی سے باندھنا تاکہ وہ غلبۂ نیند میں نیچے نہ گرے۔

— الحَدِيثَ أو الشِّعْرَ رِوَايَةً: نقل کرنا، بیان کرنا، روایت کرنا۔

— عنه: کسی سے بات یا حدیث نقل کرنا (۲) قصہ کہانی کہنا، بات سنانا، شعر سنانا هو رَاوٍ ج: رُوَاةٌ۔

رَوَی البَعِیرُ الماءَ رِوَایَةً: اونٹ کا پانی لانا لے جانا، پانی بھرنا۔
— علیه الکَذِبَ: کسی کے خلاف غلط بیانی کرنا۔
— الحَبْلَ رَیًّا: رسّی کو خوب بٹنا۔
— الزَّرْعَ: کھیتی کو سیراب کرنا۔
رَوِیَ من الماءِ و نَحْوِہ ـ رَیًّا و رِوًی: سیراب ہونا، پیاس بجھنا۔
— الشَّجَرُ و النَّبْتُ: سرسبز ہونا۔ ھو رَیَّانُ و ھی رَیًّا و رَیَّانَةٌ ج: رِوَاءٌ۔
أَرْوَاہُ: سیراب کرنا، پودوں یا کھیتی کو پانی دینا۔
— فُلَانًا الحَدِیثَ و الشِّعْرَ: کسی سے حدیث یا شعر بیان کرانا، سنانے کو کہنا۔
رَوَّی: ضرورت کے لئے پانی ساتھ لینا۔
— فُلَانٌ فی الأَمْرِ: غور و فکر کرنا، سوچ بچار کرنا۔
— فُلَانًا: سیراب کرنا (۲) کسی معاملہ پر غور کرانا۔
— الغَلِیلَ: پیاس بجھانا۔
ارْتَوَی: سیراب ہونا (۲) پانی پی کر سیر ہونا (۳) جوڑوں کا گوشت سے پر ہو جانا۔
— الحَبْلُ: رسّی کا مضبوط بٹنا، زیادہ بٹوں والی ہونا۔
تَرَوَّی: سیر ہونا (۲) سیراب ہونا۔
— مَفَاصِلُہ: جوڑوں کا گوشت سے بھرا ہوا ہونا۔
— فی الأَمْرِ: غور و فکر کرنا۔
— الحدیثَ أو الشِّعرَ: کلام یا شعر نقل کرنا، سنانا۔
الأَرْوِی: پہاڑی بکری (اسم جنس)۔
الأُرْوِیَّةُ: پہاڑی بکری ج: أَرَاوِیُّ۔
التَّرْوِیَةُ: یَوْمُ التَّرْوِیَةِ: ذی الحجہ کی آٹھویں تاریخ (یوم الترویۃ اس لئے کہتے ہیں کہ حجاج اس تاریخ میں آئندہ کے لئے پانی لے لیتے ہیں اور سیرابی کا سامان کر لیتے ہیں)۔
الرَّاوِی: حدیث، یا شعر و کلام کا حامل (علم رکھنے والا) اور ناقل، واقعہ اور کہانی نظم سنانے والا ج: رُوَاةٌ
الرَّاوِیَةُ: مؤنث الرَّاوِی (۲) پانی فراہم کرنے والا، پانی بھرنے والا (۳) بڑا راوی جس کی روایات بکثرت ہوں (اس صورت میں تا مبالغہ کی ہوگی) (۴) پانی کی مشک (۵) وہ جانور جس پر پانی لاد کر لایا جائے (اور گھروں وغیرہ میں پہنچایا جائے) ج: رَوَایَا۔
الرَّوَاءُ: شیریں پانی (۲) بقدر سیرابی زیادہ پانی۔
الرِّوَی: مَاءٌ رِوًی: میٹھا پانی۔
الرِّوَاءُ: اونٹ پر لدے ہوئے سامان کو باندھنے کی رسّی ج: أَرْوِیَة۔
الرُّوَاءُ: خوش نمائی، آب و تاب چہرہ کی آب و رونق۔
الرِّوَایَةُ: خبر (۲) کہانی (۳) افواہ (۴) بیان، کلام منقول (۵) حدیث (۶) لمبی کہانی، ناول (۷) اصطلاح فقہاء میں وہ فرعی مسئلہ جو فقہاء سلف وخلف سے نقل کیا جائے۔
الرِّوَایَةُ التَّمْثِیلِیَّةُ: ڈرامائی کہانی، فلمی کہانی، فلم اسٹوری۔
الرِّوَایَةُ البُولِیسِیَّةُ: جاسوسی ناول
الرِّوَایَةُ الطَّوِیلَةُ: ناول۔
الرِّوَایَةُ المُحْزِنَةُ: داستان غم، ٹریجڈی، المناک واقعہ۔
الرِّوَایَةُ الخَیَالِیَّةُ: خیالاتی کہانی
الرِّوَایَةُ الهَزَلِیَّةُ: مزاحیہ ناول۔
الرِّوَایَةُ القَصِیرَةُ: مختصر کہانی، افسانہ
الرِّوَائِیُّ: ناول نویس، افسانہ نویس۔
الرَّوَّاءُ: سقا، پانی گھروں میں پہنچانے والا
الرَّوِیُّ: مکمل سیرابی۔ کہتے ہیں: شَرِبْتُ شُرْبًا رَوِیًّا: میں نے خوب سیر ہو کر پانی پیا (۲) موسلا دھار بارش والا بادل (۳) پانی کی سیراب کرنے والی مقدار، بہت پانی (۴) ساقی (۵) مؤنث ھی رَوِیَّةٌ۔ سَحَابَةٌ رَوِیَّةٌ وکَأْسٌ رَوِیَّةٌ (۶) علم عروض میں وہ حرف جس پر نظم و قصیدہ کی بنیاد ہوتی ہے وہ قصیدہ اسی حرف کی طرف منسوب ہوتا ہے جیسے: قَصِیدَةٌ بَائِیَّةٌ، قَصِیدَةٌ رَائِیَّةٌ: وہ نظم جس کا قافیہ بار اور را پر ختم ہوتا ہو۔
الرَّوِیَّةُ: غور و فکر، معاملات پر سوچ بچار (خلاف البدیہۃ) قوت فکریہ (۲) کسی چیز کا بقیہ کہتے ہیں: عَلَیَّ رَوِیَّةٌ من دَیْنٍ۔ (۳) ضرورت ج: رَوَایَا
الرَّیَّا: خوش گوار ہوا۔
الرِّیُّ: آبپاشی، سیرابی۔
الرَّیَّانُ: سیر، سیراب و سرسبز، تروتازہ، ہرا بھرا۔
فَرَسٌ رَیَّانُ الظَّهْرِ: پر گوشت کمر والا گھوڑا۔
وَجْهٌ رَیَّانُ: بھرا ہوا چہرہ، تروتازہ چہرہ۔
رَیَّانُ من العِلْمِ: علم سے مالا مال
الرَّیَّةُ: ایک دفعہ کی سیرابی (مصدر مرۃ)
عَیْنٌ رَیَّةٌ: بہت پانی والا چشمہ۔
المَرْوَی: آب پاشی کی نہر ج: مَرَاوٍ۔
المِرْوَی: جانور پر سامان باندھنے کی رسّی ج: المَرَاوِی

ر ــــــ ی

• رَابَهُ الأَمْرُ و فُلَانٌ رَیْبًا و رِیبَةً:

شک میں ڈالنا۔ حدیث میں ہے: "دَعْ مایَرِیْبُكَ الی ما لا یَرِیْبُكَ" جس چیز میں شک ہو اسے چھوڑ دو اور جس میں شک نہ ہو اسے اختیار کرو۔
رَابَهُ من فُلانٍ اَمْرٌ: کسی کی طرف سے کسی بات کا شک ہونا (الزام کا یقین کرلینا)
رَابَ الرَّجُلُ فُلانًا: کسی کو شک میں ڈالنا۔
ــــ الاَمْرُ فُلانًا: کسی کو کوئی چیز لاحق ہونا، پیش آنا۔
اَرَابَ الرَّجُلُ و الاَمْرُ: مشکوک ہونا
ــــ الرَّجُلُ و الاَمْرُ فُلانًا: شک میں ڈالنا۔ کہتے ہیں: اَرَابَهُ من فُلانٍ اَمْرٌ: کسی سے بدگمان ہونا (الزام کا یقین نہ کرنا)
ــــ الرَّجُلَ: تہمت لگانا، مشکوک و متہم بنانا۔
ــــ فُلانًا: پریشان کرنا، بے چین بنانا، تشویش میں ڈالنا۔ حدیث فاطمہ میں ہے: "یُرِیْبُنی مَا یُرِیْبُهَا"
اِرْتَابَ فیه و به: شک و شبہ کرنا، شک میں پڑنا۔
ــــ به: الزام لگانا، متہم کرنا۔
تَرَیَّبَ به: ارتاب۔
اِسْتَرَابَ به: کسی میں کوئی شک والی بات پانا اور ڈرنا۔
الرَّیْبُ: شک و شبہ، گمان، تہمت و الزام (۲) ضرورت (۳) گردش زمانہ۔
رَیْبُ المَنُونِ: حوادث زمانہ۔
الرِّیْبَةُ: گمان، شک، تہمت ج: رِیَبٌ
الرَّیَّابُ: بھیانک، خوفناک۔
المُسْتَرَابَةُ: وہ عورت جس کو حیض کی عمر میں بھی حیض نہ آتا ہو۔
•الرِّیْبَاسُ: ایک سبزی جو ٹھنڈے اور پہاڑی مقامات میں ہوتی ہے۔ اس کی گاجر نما پوریاں پکا کر کھائی جاتی ہیں اور ان کے رس کا شربت بھی بنایا جاتا ہے۔
•رَاثَ ـِ رَیْثًا: دیر کرنا، ٹھہرنا، توقف کرنا۔
اَرَاثَه عَنهُ: دیر کرانا، تاخیر کرانا، پیچھے کرنا۔
رَیَّثَ فُلانٌ: تھک کر چور ہوجانا۔
ــــ عمّا علیه: کسی کام میں کوتاہی کرنا، سستی کرنا۔
ــــ فُلانًا: لیٹ کرانا، تاخیر کرانا (۲) تھکا دینا، عاجز و درماندہ کردینا۔
ــــ الشَّیءَ: نرم کرنا۔
تَرَیَّثَ: ٹھہرنا، توقف کرنا، دیر کرنا۔
اِسْتَرَاثَهُ: لیٹ اور مؤخر پانا یا سمجھنا (۲) ٹھہرانا، لیٹ کرانا۔
الرَّیْثُ: دیر، تاخیر، سستی، توقف۔
کہاوت ہے: رُبَّ عَجَلَةٍ تَهَبُ رَیْثًا: کبھی عجلت دیر کا باعث ہوجاتی ہے (۲) مقدار وقت (مضاف الیہ سے مقدار وقت کی تعیین ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ما کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ رَیْثَمَا۔
رَیْثَمَا: اتنی دیر کہ، جتنی دیر کہ۔ کہتے ہیں: ما قَعَدَ عِندَنَا الارَیْثَمَا حَدَّثَنَا بِحَدِیْثٍ ثُمَّ مَرَّ: وہ ہمارے پاس اتنی ہی دیر بیٹھا جتنی دیر اس نے ہمیں بات یا حدیث سنائی پھر وہ چلا گیا۔ ما قَعَدَ الاَّ رَیْثَمَا فَعَلَ کذا: وہ اتنی ہی دیر بیٹھا جتنی دیر میں اس نے فلاں کام کیا۔
الرَّیِّثُ: لیٹ، تاخیر کرنے والا، سست۔
المُرَیَّثُ: مُرَیَّثُ العَیْنَیْنِ: کمزور نگاہ والا (جو جلد نہ دیکھ سکے)۔
•الرِّیْجِیّ: سرکاری انتفاع، ایک نظام جس کے تحت حکومت بعض منصوبوں پر سرمایہ لگا کر ان سے منافع حاصل کرتی ہے۔
•الاَرْیَحُ: دیکھئے (روح)
الرَّیْحَانُ: 〃 〃
•رَاخَ ـِ رَیْخًا و رُیُوخًا و رَیَخَانًا: ذلیل ہونا (۲) ڈھیلا اور سست ہونا (۳) دونوں رانوں کے فاصلہ والا ہونا (جس کی وجہ سے دونوں رانوں کو ملانا دشوار ہو)۔
رَیَّخَهُ: نرم کرنا، کمزور کرنا۔
•الرَّادَةُ: رِیْحٌ رَادَةٌ: سبک ہوا، لطیف ہوا
الرَّیْدُ: پہاڑ کا باہر نکلا ہوا کنارہ ج: رُیُود و اَرْیَادٌ۔
الرِّیْدُ: مقصد، مشغلہ۔
الرَّیْدَانَةُ: الرَّادَةُ۔
الرَّیْدَةُ: الرَّادَةُ۔
•رَارَ ـَ رَیْرًا: پنڈلیوں کے مغز کا پتلا ہونا۔
اَرَارَ الہُزَالُ مُخَّ سَاقَیهِ: کمزوری کا پنڈلیوں کے گودے کو پتلا کردینا۔
الرَّائِرَةُ: گھٹنے کے اندر بھیجے کی طرح عمدہ چربی۔
الرِّیْرُ: مُخٌّ رَیْرٌ و رِیْرٌ: دبلے پن کی وجہ سے پگھلا ہوا خراب مغز۔
•رَاسَ ـِ رَیْسًا و رَیَسَانًا: اکڑنا، تکبر سے چلنا۔
ــــ القَومَ: سربراہی کرنا، سربراہ بننا۔
الرَّیِّسُ: سردار، سربراہ۔
•رَاشَ الطَّائِرُ ـِ رَیْشًا: پرندہ کے پر نکلنا۔
ــــ فُلانٌ: مال دار ہونا۔
ــــ السَّہْمَ: تیر پر پر لگانا۔ فالسَّہْمُ مَرِیْشٌ۔

رَاشَ فُلاَنًا: تقویت پہنچانا، مدد کرنا، اصلاح حال کرنا۔ کہتے ہیں: رَاشَهُ اللّٰهُ: اللہ نے اس کی حالت درست کردی۔ و رَاشَهُ اللّٰهُ مَالاً: اللہ نے اسے دولت دے دی۔

ــــ السُّقمُ فُلاَنًا: بیماری نے فلاں کو کمزور کردیا۔ ــــ کہتے ہیں: لا تَرِش عَلَيَّ: میری بات نہ کاٹو فُلاَنٌ لا يَرِيشُ و لا يَبْرِي: فلاں آدمی نہ نفع پہنچاتا ہے نہ نقصان

رَيَّشَ السَّهمَ: رَاشَهُ۔

ــــ الثَّوبَ: کپڑے پر پروں جیسی تصویریں بنانا۔

ــــ السُّقمُ فُلاَنًا: بیماری نے فلاں کو کمزور کردیا۔

اِرْتَاشَ فُلاَنٌ: نمایاں طور پر آسودہ حال ہونا۔

ــــ السَّهمَ: رَاشَهُ۔

تَرَيَّشَ: اِرْتَاشَ۔

الأَرْيَشُ: جس کے چہرہ اور کانوں پر زیادہ بال ہوں۔ رَجُلٌ أَرْيَشُ: صاحبِ مال ولباس۔

الرَّائِشُ: پر لگا ہوا تیر (۲) کسی معاملہ میں رشوت دلانے والا دلال۔ سَهمٌ رَائِشٌ: کمزور تیر۔

الرِّيَاشُ: شاندار لباس (۲) سامان، فرنیچر (۳) مال (۴) خوش حالی، سرسبزی (۵) معاش، روزی (۶) عمدہ حالت۔

الرَّيْشُ: كَلاٌ رَيْشٌ: بہت پتوں والی گھاس۔

الرِّيشُ: پر (۲) عمدہ لباس (۳) سامان (۴) مال (۵) خوش حالی (۶) عمدہ حالت ج: أَرْيَاش و رِيَاشٌ۔

الرَّيَشُ: چہرے اور کانوں پر بالوں کی کثرت (۲) ڈھلی ہوئی دھات پر پالش سے پہلے لگا ہوا زنگ جیسا مادہ۔

الرَّيِّشُ: الرَّيْشُ۔

الرِّيشَةُ: قلم کا نب (۲) قلم (۳) سارنگی کا وہ حصہ جو تاروں پر مارا جاتا ہے (۴) پرندہ کے پر کو قط لگا کر بنایا جانے والا قلم جو نقاشی میں استعمال ہوتا ہے۔

رِيشَةُ الكِتَابَةِ: قلم۔

رِيشَةُ المُصَوِّرِ: نقاش کا برش یا قلم

رِيشِيٌّ: پروں کا۔

المُرَيَّشُ: پر لگا ہوا تیر (۲) کمزور پیٹھ والا آدمی (۳) اعزاز یافتہ آدمی جسے بادشاہ نے بطور اعزاز سر میں لگانے کے لئے پر دیا ہو۔

• الرِّيَاضَة: دیکھئے (روض)

• الرَّائِطَةُ: ایک پاٹ کی چادر (جس میں جوڑ نہ ہو) (۲) ملائم اور باریک کپڑا (۳) کفن، کپڑا۔ کہاوت ہے: خَرَجَ مُشْتَمِلاً بِرِيطَةِ الظَّلْمَاءِ: وہ تاریکی کی چادر اوڑھ کر نکلا۔ فُلاَنٌ يَجُرُّ رِيَاطَ الحَمْدِ: فلاں تعریف کی چادر کھینچتا ہوا چلتا ہے یعنی خوب تعریف کرتا ہے ج: رَيْطٌ و رِيَاطٌ۔

• رَاعَ الشَّيءُ ـِ رَيْعًا و رُيُوعًا و رِيَاعًا و رَيَعَانًا: نشوونما پانا، بڑھنا۔

ــــ الإِنْسَانُ او الحَيَوَانُ رَيْعًا: لوٹنا، واپس آنا۔ کہتے ہیں: وَعَظْتُهُ فَأَبَى أَنْ يَرِيعَ: میں نے اسے نصیحت کی مگر وہ باز نہ آیا۔

هَرَبَت الإِبلُ فَصَاحَ عَلَيهَا الرَّاعِي فَرَاعَتْ اليه: اونٹ بھاگے، چرواہے نے آواز لگائی تو وہ لوٹ آئے۔

ــــ السَّرَابُ: سراب (چمکتی ہوئی ریت) کا لہریں مارنا۔

أَرَاعَ: بڑھنا، پنپنا۔

ــــ فُلاَنٌ: کسی کی کھیتی کا بڑھنا۔

ــــ الشَّيءَ: بڑھانا، نشوونما دینا۔

رَيَّعَ: أَرَاعَ۔

ــــ القَومُ: لوگوں کا اکھٹا ہونا۔

ــــ السَّرَابُ: سراب کا لہرانا۔

ــــ الشَّيءَ: بڑھانا، اضافہ کرنا۔

ــــ المَالَ: مال کو بڑھانا، مال سے فائدہ اٹھانا۔

تَرَيَّعَ الشَّيءُ: بڑھنا، پنپنا۔

ــــ السَّرَابُ: چمکنا، لہرانا۔

ــــ القَومُ: لوگوں کا اکھٹا ہونا۔

ــــ فُلاَنٌ: پریشان ہونا، مضطرب ہونا (۲) توقف کرنا (۳) تیل و خوشبو سے خود کو آراستہ کرنا۔

ــــ المَاءُ: پانی بہنا۔

ــــ يَدُهُ بالجُودِ: دست سخاوت فراخ ہونا، داد و دہش کرنا۔

اِسْتَرَاعَ فُلاَنٌ: حیران ہونا، ٹھٹکنا۔

الرَّيْعُ: ہر شے کا بہتر اور پہلا حصہ (۲) ہر شے کا بچا ہوا حصہ جیسے: رَيْعُ العَجِينِ و رَيْعُ الدَّقِيقِ۔ (۳) پیداوار کا وہ حصہ جو زمین کا کرایہ دار مالک کو اس انتفاع کے بدلہ دیتا ہے جو وہ زمین سے حاصل کرتا ہے (۴) ٹیلہ (۵) نفع۔

رَيْعُ الخِصْبِ: منافعہ زرخیزی، وہ پیداواری ترجیحی نفع جو ایک زمین کی دوسری زمین کے مقابلہ میں زیادہ زرخیز ہونے کی بنا پر لیا جاتا ہے۔

رَيْعُ المَوْقِعِ: منافعہ جائے وقوع، زمین کے کسی خاص گوشہ سے حاصل ہونیوالا منافعہ۔

رَيْعُ الشَّبَابِ: اول جوانی، آغاز جوانی۔

رَیْعُ الضُّحَا : چاشت کے وقت کی روشنی.
الرِّیْعُ : زمین کا بلند حصہ، ٹیلہ (۲) راستہ (۳) گرجا (۴) وادی کی بلندی سے پانی بہنے کی جگہ ج : رُیُوْعٌ و رِیَاعٌ.
رَیْعَانُ کلّ شَیْئٍ : ہر چیز کا اول و افضل حصہ۔ رَیْعَانُ الشَّبَاب : جوانی کا بہترین حصہ۔ رَیْعَانُ المَطَر : ابتدائی بارش ۔ رَیْعَانُ السَّرَاب : سراب کی چمک، سراب کا لہراتا ہوا حصہ.
المَرِیْعَةُ : سرسبز زمین .
المُرِیْعُ : شادابی لانے والی بارش ۔ ناقۃ ریعانۃ : بہت دودھ دینے والی اونٹنی
• رَیَّغَ الطَّعَامَ : کھانے میں خوب گھی یا چکنائی ڈالنا، مرغن بنانا .
ـــ الشَیئَ : مٹی میں لت پت کرنا.
تَرَیَّغَ الطَّعَامُ : کھانے کا خوب روغن دار ہونا.
الرِّیَاغُ : مٹی یا باریک مٹی (۲) شادابی، زرخیزی ۔ دیکھئے (روغ)
الرِّیْغُ : گرد، غبار، مٹی .
• رَافَ فُلَانٌ ـِ رَیْفًا : سرسبز زمین پر آنا، کھلی جگہ آنا، دیہات میں آنا .
ـــ المَاشِیَةُ : سرسبز جگہ میں چرنا .
أَرْیَفَ فُلَانٌ : رَافَ .
ـــ الاَرْضُ : زمین کا شاداب و زرخیز ہونا
أَرَافَتِ الاَرْضُ : سرسبز و شاداب ہونا.
رَایَفَ لِلظِّنَّۃ : گناہ سے قریب ہونا، یا ارتکاب کرنا .
تَرَیَّفَ فُلَانٌ : رَافَ .
الرِّیْفُ : سرسبز زمین، زراعتی زمین، کھلی جگہ (۲) دیہات، شہروں اور قصبات کے علاوہ چھوٹی آبادیاں جو کھلے میدانوں میں ہوتی ہیں (۳) کھانے پینے کی وسعت، آسودگی ج : أَرْیَافٌ و رُیُوْفٌ.
الرِّیْفِیُّ : دیہاتی، زراعتی (۲) دیہات کا باشندہ .
الرَّیِّفَةُ : شاداب و زرخیز زمین .
• رَاقَ المَاءُ و نَحْوُهُ ـِ رَیْقًا : پانی کا اوپر سے گرنا.
ـــ السَّرَابُ : سراب کا چمکنا اور ہلکی ہلکی لہریں مارنا .
ـــ فُلَانٌ بِنَفْسِه رَیْقًا و رُیُوْقًا : بوقت موت کسی کا دم توڑنا .
أَرَاقَ المَاءَ و نَحْوَهُ : پانی وغیرہ گرانا، ڈالنا، اوپر سے چھوڑنا .
رَیَّقَهُ الشَّرَابَ : بغیر تلچھٹ کسی کو شراب یا شربت پلانا.
تَرَیَّقَ الشَّرَابُ : شربت یا شراب کا گرنا، بہنا .
ـــ المَاءَ او الطَّعَامَ : نہار منہ کھانا یا پینا
الرَّائِقُ : خالص (۲) جو چیز سد رمق کیلئے کھائی یا پی جائے ۔ کہتے ہیں : اَتَیْتُہٗ رَائِقًا : میں اس کے پاس نہار منہ آیا
خُبْزٌ رَائِقٌ : روکھی روٹی .
الرَّیْقُ : خُبْزٌ رَیْقٌ : روکھی روٹی، (۲) صبح کو نہار منہ پیا جانے والا پانی (۳) باطل، غلط کام ۔ کہتے ہیں : اَقْصِرْ عن رَیْقِكَ : اپنی غلط بات چھوڑ دو (۴) آغاز جوانی .
الرِّیْقُ : رال، لعاب دہن ج : أَرْیَاق و رِیَاق (۲) طاقت ۔ کہتے ہیں : کَانَ هٰذَا الاَمْرُ و بِنَا رِیْقٌ : یہ کام اس وقت ہوا جب ہم میں طاقت تھی (۳) زندگی کا آخری سانس .
جَاءَ عَلَى الرِّیْقِ و علی ریق نَفْسِه : وہ نہار منہ آیا، کچھ کھائے بغیر آیا
الرِّیْقَةُ : رال، لعاب، ایک دفعہ گری ہوئی رال .
الرَّیِّقُ : اَتَیْتُہٗ رَیِّقًا : میں اس کے پاس نہار منہ آیا (۲) آغاز جوانی (۳) ہر چیز کا افضل حصہ ۔ دیکھئے (روق)
• رَالَ الصَّبِیُّ ـِ رَیْلًا : بچہ کی رال ٹپکنا .
رَیَّلَ الصَّبِیُّ : رَالَ .
الرِّیَالُ : لعاب، رال (۲) چاندی کا ڈھلا ہوا سکہ، سعودی عرب اور قطر وغیرہ کا ایک سکہ ج : رِیَالَات
الرِّیَالَةُ : لعاب، رال .
المِرْیَلَةُ : بچہ کے گلے میں کپڑوں کو رال سے بچانے کے لئے ڈالا جانے والا تولیہ، رال بند .
• رَامَ الجُرْحُ ـِ رَیْمًا و رَیَمَانًا : زخم کا اچھا ہو جانے سے منہ بند ہو جانا .
ـــ الحِمْلُ : بوجھ کا جھکنا .
ـــ علیه رَیْمًا : بڑھنا، فوقیت لیجانا، کہتے ہیں : لَهُ رَیْمٌ علی هٰذَا : اُسے اِس پر فوقیت حاصل ہے .
ـــ مَکَانَهُ : اپنی جگہ سے ہٹ جانا .
ـــ فُلَانًا و من عندِه : کسی کے پاس سے الگ ہو جانا .
مارَامَ مَکَانَهُ و مارَامَ من مَکَانِه : وہ اپنی جگہ سے نہیں ہٹا.
ما بَرِیْمُ یَفْعَلُ کذا : وہ ہمیشہ ایسا کرتا رہا .
رِیْمَ بِه : اسے چھوڑ دیا گیا .
رَیَّمَتِ السَّحَابَةُ : بادل کا مسلسل برسنا
رَیَّمَ فُلَانٌ : سارے دن چلنا .
ـــ بالمکانِ : قیام کرنا .
ـــ عَلَیه : اضافہ کرنا، کسی سے بڑھ جانا .
الرَّیْمُ : قبر (۲) تاریکی پھیلنے تک دن کا آخری حصہ (۳) درجہ (۴) ہڈیات (۵) لمبا وقت (۶) چھوٹا پہاڑ.
عَلَیْكَ نَهَارٌ رَیْمٌ : تمہارے سامنے لمبا

دن ہے۔
بَقِیَ رَیْمٌ من النَّہار: دن کا بڑا حصہ باقی ہے۔
الرَّیْمُ: خالص سفید رنگ کا ہرن۔
رِیَمُ البِرْکَۃِ او الأُرْزِ: ٹھیرے ہوئے پانی کی سطح پر جمی ہوئی کائی کی دھاریاں یا پانی پر تیرتے ہوئے کائی کے ٹکڑے۔
رِیُمَۃٌ: دیگچی کا ابال۔
•رَانَ الثَّوبُ ــِ رَیْنًا: کپڑے کا گندہ ہونا (۲) نقش پڑ جانا۔
ــ النَّفْسُ: جی متلانا، طبیعت کا بگڑ جانا۔
ــ الشیءُ فُلانًا و علیہ و بہ رَیْنًا و رُیُونًا: غالب آجانا، ہر طرف سے گھیر لینا، چھا جانا۔
رَانَتْ علیہ الخَمْرُ: اس پر شراب کا نشہ چڑھ گیا۔
رَانَ عَلَیہِ النُّعَاسُ: اس پر نیند کا غلبہ ہو گیا۔
رَانَ علی قَلْبِہِ الذَّنْبُ: دل پر گناہ چھا جانا اور دل کا معصیت کے ارتکاب میں سخت ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "کَلَّا بَلْ رَانَ عَلَیٰ قُلُوبِہِم مَّا کَانُوا یَکْسِبُونَ": ان کے دلوں پر ان کی کرتوتوں کا زنگ چڑھ گیا ہے۔ رَانَ علَیہ المَوْتُ: اس کو موت نے آپکڑا
ــ بہ: لے جانا۔
رَانَتْ فَتْرَۃٌ من الصَّمْتِ: سکوت طاری ہو گیا۔
رِیْنَ بہ: مر جانا (۲) غیر معمولی مصیبت میں پھنس جانا جس سے نکلنا دشوار ہو
أَرَانَ الرَّجُلُ: کسی کے مویشی ہلاک یا دبلے ہو جانا۔
الرَّانُ: ڈھکن، دبیز پردہ (۲) صاف و شفاف چیز (مثل آئینہ وغیرہ) پر لگا ہوا زنگ (۳) گندگی (۴) مسلسل گناہوں کا دل پر لگنے والا زنگ، گہرا اثر۔
الرَّیْنُ: الرَّانُ۔
الرَّیْنَۃُ: شراب۔
•رَاہَ السَّرَابُ ــِ رَیْہًا: سراب کا لہریں مارنا، چمکنا۔
رَیَّہَت الہَاجِرَۃُ السَّرَابَ: دوپہر کے وقت کا سراب کو چمکانا۔
تَرَیَّہَ: رَاہَ۔
الرَّیْہُقَانُ: دیکھیے (رھق)
•رَیَّا الرَّایَۃَ: جھنڈا بنانا، جھنڈا گاڑنا
الرَّیَّا: دیکھیے (روی)۔
الرَّایَۃُ: جھنڈا، پرچم ج: رَایٌ۔
رَایَۃُ شَادِنٍ: پتنگ۔
الرَّیُّ: ملک فارس کا ایک شہر ہے نسبت کے لئے الرازی استعمال ہوتا ہے۔
عینٌ رَیَّۃٌ: بہت پانی والا چشمہ۔
الرِّیُّ: خوش منظر، کہا جاتا ہے: لفلانٍ رِئْیٌ حسن

بابُ الزَّاء

• الزَّايُ : حروف ہجائیہ کا گیارہواں حرف۔

ز ــــــ أ

• زَأَبَ ـَ زَأْبًا : بے تحاشا پینا۔
ــــ بِحِمْلِه : اپنا بوجھ (سامان وغیرہ) کھینچنا، گھسیٹنا۔
ــــ الإبِلَ : اونٹوں کو ہانکنا۔
ــــ الشَّيءَ : کسی چیز کو کولی بھر کر جلدی جلدی لانا۔
• زَأْبَرَ الثَّوبُ : کپڑے کا روئیں دار ہونا۔
ــــ فُلانٌ الثَّوبَ : کپڑے کا رواں نکالنا، روئیں دار بنانا۔
الزِّئْبِرُ : رواں جو کپڑوں پر ابھرتا ہے۔
أَخَذَ الشَّيءَ بِزِئْبِرِه : کسی چیز کو پورا لے لینا۔
ذَهَبَت الأيَّامُ بنضارتِه و نَفَضَتْ زِئْبَرَهُ : زمانہ نے اس کی تازگی کو ختم کر دیا اور اس کے روئیں کو جھاڑ دیا۔ یعنی وہ پرانا ہوگیا۔
• زَأْبَقَ الشَّيءَ : پارہ ملنا، پارہ کی قلعی کرنا۔
الزِّئْبَقُ : پارہ، سیماب، ایک رقیق دھات جو سفید اور بھاری ہوتی ہے تھرکتی رہتی ہے۔
الزِّئْبَقِيُّ : پارہ کا، پارہ نما، سیمابی، تیز طرار۔
• زَأَجَ بَيْنَهم ـَ زَأْجًا : پھوٹ ڈالنا، ایک کو دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔
• زَأَدَهُ ـَ زَأْدًا و زُؤُدًا و زُؤْدًا : ڈرانا، گھبرا دینا۔
الزُّؤْدُ و الزُّؤُدُ : ڈر، گھبراہٹ۔
• زَأَرَ الأَسَدُ ـِ زَأْرًا و زَئِيرًا : شیر کا دہاڑنا، گرجنا، گرج دار آواز نکالنا۔
زَأَرَ الفَحْلُ : سانڈ کا چیخنا، دہاڑنا۔ هو زَائِرٌ و هي زَائِرَة۔
زَئِرَ ـَ زَأَرًا : زَأَرَ۔ هو زَئِير۔
أَزْأَرَ : زَأَرَ۔
تَزَأَّرَ : زَأَرَ۔
الزَّئِرُ : اپنے ساتھی سے مقاطعہ کرنے والا غضبناک آدمی۔
الزَّأْرَةُ : بن، جھاڑی (جس میں شیر رہتا ہے) (۲) باغ (۳) اونٹوں اور بھیڑ بکریوں کا بھاری ریوڑ۔
الزَّئِيرُ : شیر کی چنگھاڑ، دہاڑ (۲) گرج دار آواز۔
• زَأْزَأَ : دوڑنا۔
ــــ الظَّلِيمُ : شترمرغ کا سر اور دم اٹھا کر تیز دوڑنا۔
ــــ فُلانًا و نَحوَهُ : ڈرانا۔
ــــ الشَّيءَ : ہلانا، جھنجھوڑنا، مضطرب کرنا کہتے ہیں: زَأْزَأَهُ الخَوفُ۔
تَزَأْزَأَ : ہلنا، اِدھر اُدھر ہونا، لڑکھڑانا (۲) پہلو ہلاتے ہوئے چلنا (۳) ڈرنا (۴) آڑ میں ہونا، چھپنا۔
ــــ منه : ڈرنا اور عاجزی کا اظہار کرنا۔
• زَأَفَهُ ـَ زَأْفًا : جلدی کرانا۔
أَزْأَفَ عَلَيه : کام تمام کر دینا (زخمی یا نیم مردہ کو مار ڈالنا)۔
ــــ فُلانًا بَطنُهُ : کسی کو اس کے پیٹ کا اتنا بوجھل کر دینا کہ حرکت کرنا مشکل ہو
الزُّؤَافُ : عجلت (جو دوسرے سے کرائی جائے)
مَوتٌ زُؤَافٌ : اچانک آنیوالی موت۔
زَأَكَ ـَ زَأْكانًا : ناز و نخرے سے چلنا۔
• زَأَمَ ـَ زَأْمًا و زُؤَامًا و زُؤُومًا : اچانک مرجانا (۲) خوب ڈٹ کر کھانا۔
ــــ فُلانًا زَأْمًا : ڈرانا، سہمانا۔
ــــ البَرْدُ فُلانًا : سردی کا کسی کو لرزا دینا۔
ــــ لي فُلانٌ كَلِمَةً : ایسی بات کہنا کہ اچھا برا معلوم نہ ہو سکے۔
زُئِمَ زَأْمًا : گھبرایا جانا، ڈرایا جانا۔ هو مَزْؤُوم
زَئِمَ ـَ زَأَمًا : گھبرا جانا، ڈر جانا۔ هو زَئِمٌ و هي زَئِمَةٌ۔
ــــ بفُلانٍ : کسی کو زور سے آواز دینا، چلّا کر کہنا۔
أَزْأَمَهُ على الأَمْرِ : زبردستی کوئی کام کرانا، کسی کام پر مجبور کرنا۔
ــــ اليه : مجبور کرنا (۲) پناہ دینا۔
ــــ الجُرحَ بِدَمِه : زخم کو دبا کر خون نکالنا کہ کھال نیچے بیٹھ جائے اور اس پر خون خشک ہو جائے (۲) اچھا ہونے تک زخم پر دوا لگانا۔
الزُّؤَامُ : مَوتٌ زُؤَامٌ : تیزی سے آنے والی موت، اچانک موت۔
الزِّئْمُ : نسب و حسب (۲) آنکھ۔ کہتے ہیں: طَعَنوا في زِئْمِه : انہوں نے اس کے نسب میں عیب نکالے۔
الزَّأْمَةُ : زوردار آواز، آواز۔ کہتے ہیں: ما سَمِعْتُ لَه زَأْمَةً : میں نے اس کی کوئی آواز نہیں سنی (۲) کھانے پینے میں بے تحاشاپن (۳) ضرورت۔ بقدر حاجت چیز کہتے ہیں: أَخَذَ من الطَّعام زَأْمَتَه : اس نے اپنی ضرورت کے بقدر کھانا لے لیا یا کھالیا۔

لِلزُّآم: بہت ڈرپوک.
•الزُّؤانُ: ایک گھاس جس میں گیہوں کی شکل کا دانہ ہوتا ہے (جو قدرے سیاہ اور بھورا ہوتا ہے) یہ دانہ گیہوں کی عمدگی کو ختم کر دیتا ہے.
•زَأَی ـَ زَأْیًا: مغرور ہونا، تکبر کرنا.
أَزْآهُ بَطْنُهُ: شکم پری کا کسی کو حرکت کے قابل نہ چھوڑنا، پیٹ زیادہ بھر جانا.

ز ــــــ ب

•ازْبَأَرَّ الشَّعْرُ: بالوں کا کھڑا ہونا، منتشر ہونا.
ـــ النَّبَاتُ و الوَبَرُ: گھاس یا اون (بال وغیرہ) کا اگنا.
ـــ الرَّجُلُ: لڑائی یا فساد کے لئے آمادہ ہو جانا.
•زَبَّ القِرْبَةَ ـُ زَبًّا: مشک بھرنا.
ـــ الحِمْلَ: وزن اٹھانا.
زَبَّ ـَ زَبَبًا: بہت بالوں والا ہونا، بہت روئیں یا اون والا ہونا. هو أَزَبُّ و هی زَبَّاءُ.
ـــ الشَّمْسُ: سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا.
أَزَبَّت الشَّمْسُ: قریب الغروب ہونا.
أَزَبَّ العِنَبُ: انگور کا خشک ہو جانا، منقّی بن جانا.
ـــ العِنَبَ: انگور کو خشک کر کے منقّی بنانا.
زَبَّبَ العِنَبُ: منقّی بن جانا.
ـــ الشَّمْسُ: ڈوبنے کے قریب ہونا.
ـــ شِدْقَا فُلانٍ: دونوں باچھوں (گوشہ ہائے لب) میں لعاب جمع ہو جانا، منہ سے جھاگ نکلنا. کہتے ہیں: تَكَلَّمَ حَتّٰی زَبَّبَ شِدْقَاهُ: وہ اتنا بولا کہ منہ سے جھاگ نکلنے لگے. زَبَّبَ فَمُ فُلانٍ بھی کہتے ہیں.
تَزَبَّبَ: مطاوع زَبَّبَهُ.
تَزَبَّبَ العِنَبُ: منقّی بن جانا، کشمش بننا، انگور خشک ہونا. کہاوت ہے: تَزَبَّبَ قَبْلَ أَنْ يَتَحَصْرَمَ: وہ پکنے سے پہلے ہی منقّی بن گیا یعنی کسی صلاحیت کے پیدا کرنے سے پہلے ہی دعوٰی کر دیا
ـــ فُلانٌ: بولتے وقت منہ سے جھاگ نکلنا (۲) غصہ سے بھر جانا.
الأَزَبُّ: عَامٌ أَزَبُّ: شادابی اور ہریالی کا سال.
الزَّبَابَةُ: شمالی یورپ میں پیدا ہونیوالا ایک چوہے جیسا جانور، بہرا چوہا جو چوری میں ضرب المثل ہے.
الزَّبَبُ: رُوئاں، چھوٹے پر (۲) انسان کے لمبے اور گھنے بال (۳) اونٹ کے چہرہ کے بالوں کی زیادتی.
الزَّبِيبُ: خشک انگور، منقّی (۲) پانی کا جھاگ (۳) سانپ کے منہ کا زہر (۴) انگور کی شراب.
الزَّبِيبُ النَّبَاتِيُّ: کشمش.
الزَّبِيبَةُ: کشمش کا دانہ (۲) ہاتھ کا زخم، ہاتھ کی پھنسی (۳) آدمی کے گوشۂ لب سے نکلنے والا جھاگ (۴) سانپ اور کتے کی آنکھ کے اوپر کا سیاہ نقطہ. حدیث میں ہے: "يَجِيءُ كَنْزُ أَحَدِهم يَوْمَ القِيَامَةِ شجاعا أَقْرَعَ له زَبِيبَتَان" ان میں سے کسی کا خزانہ قیامت کے دن اس اقرع سانپ کی شکل میں آئے گا جس کی آنکھوں پر دو سیاہ نقطے ہوتے ہیں.
الزَّبِيبِيُّ: منقی یا شراب انگور بیچنے والا.
•زَبَدَهُ ـُ زَبْدًا: مکھن کھلانا.
ـــ السِّقَاءَ: مشکیزہ کے دودھ کو بلو کر مکھن نکالنا.
ـــ الطَّعَامَ ـِ زَبْدًا: کھانے میں مکھن ملانا. هو مَزْبُودٌ.
أَزْبَدَ: جھاگ لانا، جھاگ نکالنا. أَزْبَدَ البَحْرُ و أَزْبَدَ فَمُ البَعِيرِ الهادر
ـــ الرَّجُلُ: غصہ آنا، غصہ سے جھاگ آنا، پیچ و تاب کھانا.
أَرْغَی فُلانٌ و أَزْبَدَ: طیش میں آ کر دھمکیاں دینا، برسنا.
ـــ فُلانٌ: کسی کے منہ سے بہت جھاگ آنا.
ـــ الشَّیءُ: بہت سفید ہونا. أَبْيَضُ مُزْبِدٌ: بہت سفید.
زَبَّدَ: جھاگ نکالنا، جیسے زَبَّدَ شِدْقَهُ: اس نے منہ سے جھاگ نکالا.
ـــ اللَّبَنُ: دودھ پر جھاگ آنا.
ـــ اللَّبَنَ: دودھ کا مکھن نکالنا.
تَزَبَّدَ: جھاگ آنا، جھاگ نکالنا. جیسے: تَزَبَّدَ شِدْقُهُ.
ـــ الشَّیءَ: کسی چیز کا مکھن یعنی خالص جز لے لینا.
الزَّبَادُ: بلی کے برابر ایک جانور جس کے اندر خوشبو کی ایک تھیلی ہوتی ہے، اس میں سے وہ خوشبودار مادہ نکال کر بطور خوشبو استعمال کیا جاتا ہے. اسے بھی زباد کہتے ہیں.
الزُّبَّادُ: مکھن. کہاوت ہے: اخْتَلَطَ الخَاثِرُ بالزُّبَّاد، گاڑھا دودھ مکھن میں مل گیا. چند امور کے گڈمڈ ہونے کے بارہ میں کہا جاتا ہے.
زُبَّادُ اللَّبَنِ: بے فائدہ چیز. کہتے ہیں: اخْتَلَطَ الخَاثِرُ بالزُّبَّادِ. یعنی اچھی چیز ردی میں مل گئی.
الزَّبْدُ: عطیہ، ہدیہ. حدیث میں ہے: "إِنَّا لا نَقْبَلُ زَبْدَ المُشْرِكِين.
الزُّبْدُ: مکھن، کریم.
الزُّبْدَةُ: مکھن، مکھن کا ایک ٹکڑا.
زُبْدَةُ الشَّیءِ: خلاصہ، جوہر، ماحصل،

بہترین حصہ۔
الزَّبَدُ: ہر چیز کا جھاگ۔ کہاوت ہے: وقد صَرَّحَ المَحْضُ عن الزَّبَدِ: حقیقت منکشف ہوگئی (۲) میل کچیل ج: أزْباد۔
الزُّبْدِيَّةُ: دہی جمانے کا مٹی کا پیالہ ج: زُبَادِيّ۔
لَبَنُ الزُّبادِي: چھاچھ، کھٹا دودھ، مکھن نکلا دودھ۔
الزِّبْدِيَّة: امریکہ میں پیدا ہونے والا ایک پھل۔
المِزْبَدُ: مکھن نکالنے کی مشین ج: مَزَابِد۔
المُزْبِدُ: جھاگ دار، جھاگ پھینکنے والا۔
البَحْرُ المُزْبِدُ: متلاطم سمندر۔
الرَّجُلُ المُزْبِدُ: غصہ سے جھاگ اڑانے والا، بپھرا ہوا
المُزْدَبِد: مکھن دار۔
• زَبَرَهُ بالحِجَارَةِ ـُ زَبْرًا: پتھر مارنا۔
ـــ البِنَاءَ: عمارت پر عمارت بنانا، ردّے پر ردّا رکھنا۔
ـــ البِئْرَ: کنویں کو پتھروں سے بنانا، پختہ کرنا۔
ـــ الكِتَابَ: کتاب لکھنا یا بہتر طور پر لکھنا فالكتابُ مَزْبُورٌ و زَبُورٌ۔
ـــ فُلانًا عن الأَمْرِ: روکنا۔
ـــ السَّائِلَ: سائل کو جھڑکنا۔
زَبُرَ ـُ زَبَارَةً: بھاری بدن ہونا۔ هو زَبِيرٌ و هي زبيرة۔
أَزْبَرَ: ڈیل ڈول کا ہونا (۲) بہادر ہونا۔
ـــ الكَبْشَ: مینڈھے کو موٹا کرنا۔
زَبَّرَ الكِتَابَ: کتاب لکھنا۔
الزُّبْرُ: مضبوط و توانا (۲) پتھر (۳) رائے اور عقل۔ ما له زُبْرٌ: اسے عقل نہیں۔
الزِّبْرُ: کتاب، لکھی ہوئی چیز، تحریر ج: زُبُورٌ۔
الزُّبْرَةُ: کندھا (۲) شیر وغیرہ کے مونڈھوں اور کہنیوں کے درمیان بالوں کا گچھا، ایال (گردن کے بال) (۳) لوہے کا بڑا ٹکڑا۔ قرآن پاک میں ہے: "آتُونِي زُبَرَ الحَدِيدِ" (۴) سندان (اہرن جس پر لوہار لوہا رکھ کر کوٹتا ہے) ج: زُبَرٌ و زُبْرٌ۔
الزَّبُورُ: لکھی ہوئی کتاب۔ حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل شدہ صحیفے (۲) فرشتہ (۳) گروہ ج: زُبُرٌ۔
الأَزْبَرُ: بڑے اور چوڑے کندھوں والا (۲) ایذا رساں (۳) شیر م: زبراء۔
التَّزْبِرَةُ: تحریر۔
أَرْضٌ مُزْبَرَةٌ: بہت بھڑوں والی زمین
المِزْبَرُ: قلم ج: مَزَابِر۔
• زَبْرَجَهُ: سجانا، آراستہ کرنا۔
الزِّبْرِجُ: گل کاری، مینا کاری، آراستگی، زیور (۲) سونا (۳) پتلا بادل جس میں سرخی کی جھلک ہو ج: زَبَارِج۔
الزَّبَرْجَدُ: زمرد کے مشابہ ایک قیمتی پتھر۔ یہ متعدد رنگوں کا ہوتا ہے۔ جن میں مشہور ہے مصری ہرے رنگ کا اور قبرص کا زرد رنگ والا۔
• زَبْرَقَ الثَّوْبَ: زرد یا سرخ رنگ سے رنگنا۔
الزِّبْرِقَان: چودھویں رات کا چاند (۲) ہلکی ڈاڑھی والا (۳) کسی چیز کی چمک ج: زَبَارِيق۔
• زَبْزَبَ: غضبناک ہونا (۲) لڑائی میں شکست کھانا۔
الزَّبْزَبُ: بلی کی شکل کا ایک جانور (۲) کشتی ج: زَبَازِبُ۔
• زَبَطَتِ البَطَّةُ ـِ زَبْطًا و زَبِيطًا: مرغابی کا بولنا، آواز نکالنا۔
الزَّبَّاطَةُ: مرغابی۔
• تَزَبَّعَ: بدمزاج ہونا (۲) غصہ میں بھر جانا۔
الزَّبِيع: غصیارا۔
الزَّوْبَعُ: حقیر، پست قامت۔
الزَّوْبَعَةُ: بگولا، ہوا کا جھکڑ، آندھی، طوفان ہوا (۲) سمندر کی طوفان۔
الزَّوَابِعُ: آفات و مصائب۔
الزِّبَعْرَى: بد اخلاق (۲) بھاری بھرکم (۳) جس کے چہرہ پر بھوؤں اور مونچھوں کے بال زیادہ ہوں۔ هي زِبَعْرَاة۔
الزَّبْعَرُ: ایک خوشبودار درخت۔
الزِّبَعْرِيُّ: بدخلق (۲) مادہ مگرمچھ۔
• زَبَقَ شَعْرَهُ ـِ زَبْقًا: بال نوچنا۔
ـــ الشَّيْءَ: توڑنا۔
ـــ فُلانًا في الشَّيْءِ: کسی چیز میں پھنسانا، ڈالنا (۲) قید کرنا، تنگی میں ڈالنا، پریشانی میں مبتلا کرنا۔
ـــ المَرْأَةُ بِوَلَدِها: عورت کا بچہ کو پھینک دینا۔
ـــ الشَّيْءَ بغيره: ایک شے کو دوسری میں ملانا، مخلوط کرنا۔ هو مَزْبُوقٌ و زَبِيقٌ۔
انْزَبَقَ: پھنسنا، داخل ہونا جیسے انْزَبَقَ في الحِبَالَةِ: وہ پھندے میں پھنس گیا۔
ـــ في البَيْتِ: گھر میں چھپ کر بیٹھ جانا۔
الزَّابُوقَةُ: زابُوقَةُ البَيْتِ: گھر کا گوشہ، کونا۔
• زَبَلَ الزَّرْعَ ـُ زَبْلًا: کھیتی میں کھاد ڈالنا (گوبر وغیرہ ڈالنا) زَبَلَ الأَرْضَ بھی کہتے ہیں۔
الزُّبَالُ: وہ ذرّہ جو چیونٹی اپنے منہ میں اٹھاتی ہے۔ مراد معمولی اور بہت تھوڑی چیز۔ کہتے ہیں: ما أَصَابَ منه زُبَالًا: اسے اُس سے کچھ نہیں ملا۔
الزُّبَالَةُ: معمولی چیز۔ ما في الإناءِ زُبَالَةٌ: برتن میں کچھ نہیں ہے (۲)

کوڑا جھاڑن ۔
صُنْدُوقُ الزُّبَالَةِ: کوڑے دان ۔
عَرَبَةُ الزُّبَالَةِ: کوڑا ڈھونے کی گاڑی
مِجْرَفَةُ الزُّبَالَةِ: کوڑا اکٹھا کرنے کا پنجہ یا بیلچہ ۔
الزَّبَّالُ: غلاظت اور کوڑا کرکٹ اٹھانے والا، صفائی کرنے والا، بھنگی ۔
الزِّبْلُ: گوبر، لید وغیرہ، کھاد ۔
الزَّبِيلُ، الزِّبْلُ (۲) کنڈی، دو دستوں کی ٹوکری - زُبُلٌ و زُبْلَانٌ ۔
الزِّنْبِيلُ: دستہ والی کنڈی، زنبیل، پتوں کا بنا ہوا تھیلا ج: زَنَابِيلُ ۔
المَزْبَلَةُ: کوڑی، وہ جگہ جہاں غلاظت اور کوڑا ڈالا جائے، کوڑا خانہ ج: مَزَابِلُ ۔
•زَبَنَهُ و بِهِ ـِ زَبْنًا: دھکیلنا، پھینکنا، ہٹانا۔ کہتے ہیں: زَبَنَتِ النَّاقَةُ وَلَدَهَا وحالبها عن ضَرْعِهَا: اونٹنی کا اپنے بچہ اور دودھ نکالنے والے کو لات مار کر تھن سے ہٹا دینا۔ هِيَ زَبُونٌ.
الحَرْبُ تَزْبِنُ النَّاسَ: جنگ لوگوں کو ٹکراتی ہے۔ هِيَ زَبُونٌ ۔
ـــ فُلَانًا عن الشَّيْءِ: ہٹانا، روکنا.
ـــ عنه الشَّيْءَ: کسی سے کسی چیز کو دفع کرنا، الگ کرنا.
زَابَنَهُ: کسی کو دھکے دینا، مزاحمت کرنا (۲) معلوم المقدار شے کے بدلہ ایسی چیز فروخت کرنا جس کی مقدار ناپ تعداد یا وزن کے ذریعہ متعین نہ ہو ۔ حدیث میں ہے: "نَهَى عن المُزَابَنَةِ و رَخَّصَ في العرايا"۔
تَزَابَنُوا: دھکم دھکا ہونا، ایک دوسرے کو ہٹانا، دھکیلنا ۔
تَزَبَّنَهُ: غالب آنا.
اسْتَزْبَنَهُ: غالب آنا ۔
زُبَانَى العَقْرَبِ: بچھو کا سینگ (وہ دو ہوتے ہیں) زُبَانَيَان ۔ (۲) ڈنک ۔

الزُّبَانَيَانِ: میزان کے دو ستارے جو چاند کی منزلوں میں سے سولھویں منزل ہے
الزَّبَانِيَةُ: اصل میں سپاہیوں کو کہتے ہیں (۲) مخصوص فرشتے جو دوزخیوں کو آگ میں دھکیلیں گے ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ، سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ"
الزُّبُّونَةُ: گردن ۔ رَجُلٌ فيه زُبُّونَةٌ: اس آدمی میں بڑائی ہے ۔ هو ذو زُبُّونَةٍ: وہ اپنا پہلو بچاتا ہے ۔
الزَّبْنُ: بَيْتٌ زَبْنٌ: گھروں سے الگ تھلگ مکان ۔ مَقَامٌ زَبْنٌ: تنگ جگہ ۔
الزِّبْنُ: حاجت، ضرورت ۔ أَخَذَ زِبْنَهُ من المالِ او الطَّعامِ: اس نے کھانے یا مال میں سے اپنی ضرورت کے بقدر لے لیا ۔
الزِّبْنُ: گوشہ، کونہ ۔
الزَّبِنُ: زور سے دھکیلنے والا ۔
الزَّبُونُ: خریدار، گاہک، آسامی ج: زَبَائِن ۔
المُزَابَنَةُ: معلوم المقدار چیز کو اٹکل و اندازہ والی چیز کے بدلہ فروخت کرنا ۔
•زَبَاهُ ـِ زَبْيًا: اٹھانا، ہانکنا، ہانکتے ہوئے لے جانا (۲) تہمت لگانا ۔
ـــ لَهُ: پھندا لگانا ۔
أَزْبَاهُ: زَبَاهُ ۔
•زَبَّى اللَّحْمَ وغيرَهُ: گوشت وغیرہ کو سکائی کے لئے خاص گڑھے میں ڈالنا شکار کے گڑھے میں گوشت وغیرہ ڈالنا۔
ـــ الزُّبْيَةَ: گوشت بھوننے یا شکار کرنے کے لئے گڑھا بنانا، کھودنا ۔
ـــ فُلَانًا بالشَّرِّ: مصیبت میں ڈالنا ۔
تَزَابَى: تکبر کرنا، مغرور ہونا ۔
ـــ الزُّبْيَةَ: گڑھا کھودنا یا بنانا ۔

الزُّبْيَةُ: اونچی جگہ جہاں پانی نہ چڑھ سکے، عمارت کا بلند پشتہ۔ کہاوت ہے: بَلَغَ السَّيْلُ الزُّبَى: پانی سر سے اونچا ہو گیا۔ معاملہ سنگین ہو گیا، حد سے بڑھ گیا (۲) چھوٹا گڑھا یا تنور جس میں گوشت بھونا جاتا ہے اور روٹی پکائی جاتی ہے (۳) بلند جگہ پر کھودا ہوا شکار کرنے کا گڑھا جس کا اوپر سے منھ بند کر دیا جائے جب شکار اس پر سے گزرے تو گڑھے میں گر جائے ج: زُبًى.
الأُزْبِيُّ: سرعت، نشاط، بڑائی، بڑا معاملہ ج: أَزَابِيُّ ۔

ز ـــ ت

•زَتَّ المَرْأَةَ والعَرُوسَ ـُ زَتًّا: عورت یا دولہن کو سجانا، آراستہ کرنا.
تَزَتَّتَتْ: آراستہ ہونا، بناؤ سنگار کرنا.
تَزَتَّتَ فُلَانٌ لِلسَّفَرِ: سفر کے لئے تیار ہونا.
الزَّتَّةُ: شب زفاف میں دولہن کی آراستگی
أَخَذَ زَتَّتَهُ لِلسَّفَرِ: اس نے سفر کے لئے سامان لیا ۔

ز ـــ ج

•زَجَّ الظَّلِيمُ ـِ زَجًّا: شتر مرغ کا دوڑنا.
ـــ فُلَانًا بالزُّجِّ و الرُّمْحِ: نیزہ مارنا، نیزہ کے پچھلے سرے کے لوہے سے مارنا.
ـــ الرُّمْحَ: نیزہ کے نیچے کے حصہ میں لوہا لگانا
ـــ بالشَّيْءِ من يدِهِ: ہاتھ سے کوئی چیز پھینک دینا۔ کہتے ہیں: هذا وَادٍ يَزُجُّ النَّبَاتَ و بالنَّبَاتِ: یہ وادی نباتات کو خوب اگاتی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ ان نباتات کو پھینک رہی ہے ۔
زَجَّ الحاجِبُ ـَ زَجَجًا: ابرو کا لمبائی میں پتلا اور مڑا ہوا ہونا ۔
ـــ الرَّجُلُ و الظَّلِيمُ: آدمی یا شتر مرغ کی ٹانگوں کا لمبا اور فاصلہ دار ہونا۔ هو

ازَجُّ هي زَجَّاءُ ج: زُجٌّ .
زَجَّهُ وبه في السِّجن : قید کرنا، جیل میں ڈالنا .
أَزَجَّ الرُّمْحَ : نیزہ یا بلم کے نیچے لوہا لگانا .
زَجَّجَ الرُّمْحَ : اَزَجَّهُ .
—— المَرْأةُ حاجِبَيْها : عورت کا ابروؤں کو لمبا اور باریک کرنا .
ازدَجَّ الحَاجِبُ : ابرو کا باریک خم دار ولمبا ہونا .
الزُّجَاجُ : کانچ، شیشہ، گلاس، آبگینہ .
الزُّجَاجَةُ : کانچ کا ٹکڑا (۲) بوتل یا شیشی (۳) لیمپ، قندیل، شیشہ، شیشہ کا برتن قرآن پاک میں ہے: "مَثَلُ نُوْرِهِ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ، الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ"
زُجَاجَةُ ساعة : علم کیمیا میں گول گہرا شیشہ کا پیمانہ جس سے کیمیاوی اجزا کا وزن کیا جاتا ہے یا وہ برتن جس میں کیمیاوی اشیا رکھی جاتی ہیں .
الزِّجَاجَةُ : کانچ اور شیشہ کی صنعت، شیشہ گری، شیشے کا کام کرنے کا پیشہ .
الزُّجَاجِيُّ : شیشہ کا، کانچ کا (۲) شیشہ یا شیشے کے برتن بیچنے والا .
اَوَانٍ زُجَاجِيَّةٌ : شیشہ کے برتن .
الزَّجَّاجُ : شیشہ گر، شیشہ بنانے والا (۲) شیشہ بیچنے والا .
الزُّجُّ : نیزے کے نچلے حصہ کا لوہا (۲) کوہنی کا سرا (۳) تیر کا پھلکا ج: زِجَاجٌ و اَزْجَاجٌ و زِجَجَةٌ - زُجُّ الشَّرِيطِ : ٹیگ، فیتے کے سرے پر لگا ہوا باریک لوہا جس کے ذریعہ کاغذ نتھی کیا جاتا ہے .
زُجُّ العَصَا : لاٹھی کا نچلا لوہا .
المِزَجُّ : چھوٹا نیزہ جس کے نچلے حصہ میں لوہا لگا ہوتا ہے (۲) برچھی (۳) وہ چیز جس کے ذریعہ ابرو کو لمبا اور باریک کیا جائے .

المِزَجَّةُ : برچھی (۲) وہ چیز جس سے ابرو کو لمبا اور باریک کیا جائے .
• زَجَرَ الكَلْبَ وغَيْرَهُ و زَجَرَ به ـُ زَجْرًا : ڈانٹ کر بھگانا، دھتکارنا، ڈانٹنا
—— فُلانًا عن كذا : روکنا، جھڑکنا، دھمکانا
—— الشَّيءَ : حرکت میں لانا .
—— الرِّيحُ السَّحَابَ : ہوا کا بادلوں کو اِدھر سے اُدھر لے جانا، متحرک کرنا .
—— البَعِيْرَ : اونٹ کو دوڑانا .
—— الطَّيْرَ : پرندہ کو نیک شگون یا برا شگون لینے کے لئے بھگانا، اڑانا (اگر وہ سیدھی جانب اڑتا تو اس کو نیک فال سمجھتے اگر الٹی جانب اڑتا تو اس سے بری فال لیتے تھے .
انْزَجَرَ : رکنا، باز آنا، دھمکی میں آجانا .
—— له : فرماں بردار ہونا .
تَزَاجَرُوا عن المنكر : برائی سے ایک دوسرے کو روکنا، باز رکھنا .
ازْدَجَرَ : رکنا، دھمکی میں آجانا .
—— فُلانًا : ڈانٹنا، دھمکانا، جھڑکنا، دھمکا کر روکنا .
الزَّاجِرُ : دھمکانے والا (۲) ضمیر (۳) دھمکی، جھڑکی ج: زَوَاجِر .
الزَّجْرَةُ : زجر سے مصدر مرة . ایک ڈانٹ، ایک دھمکی یا جھڑکی . قرآن پاک میں ہے: "فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ" .
الزَّجْرُ : دھمکی، جھڑکی، ڈانٹ .
المَزْجَرُ : دھمکانے یا جھڑکنے کی حیثیت (یعنی جس کو دھمکایا یا جھڑکا جائے اس کو کوئی حیثیت دینا . کہتے ہیں: تَرَكْتُهُ بِمَزْجَرِ الكَلْبِ : میں نے اسے اس پوزیشن میں چھوڑا جس طرح کتے کو جھڑکتے ہیں .
المَزْجَرَةُ : ذریعۂ رکاوٹ، بھگانے اور دھتکارنے کا ذریعہ جیسے ذِكْرُ اللهِ مَزْجَرَةٌ لِلشَّيْطَانِ : اللہ کا ذکر شیطان کو بھگانے کا ذریعہ ہے .

• زَجَلَهُ و زَجَلَ به ـُ زَجْلًا : اٹھا کر پھینکنا .
—— فُلانًا بالرُّمح : نیزہ مارنا، تیر مارنا .
—— الحَمَامَ و به : کبوتر وغیرہ کو دور بھیجنا .
زَجِلَ ـَ زَجَلًا : کھیلنا (۲) شور وغل مچانا (۳) خوشی سے جھومنا . هو زَجِلٌ و زَاجِلٌ و هي زَجِلَةٌ .
زَاجَلَ النَّعَامُ وغَيْرُهُ : شترمرغ وغیرہ کا انڈے سینے کے دوران انڈوں کو الٹ پلٹ کرنا .
الزَّاجِلُ : تیرانداز (۲) فوج کا کمانڈر ج: زَوَاجِل
حَمَامُ الزَّاجِلِ : نامہ بر کبوتر .
الزَّجَّال : تیرانداز ج: زَجَّالَة (۲) عوامی قسم کا شاعر .
الزَّجَلُ : ایسا شعر جس میں عوامی زبان کا غلبہ ہو
سَحَابٌ ذُو زَجَلٍ : گرج دار بادل ج: اَزْجَال .
الزَّجِلُ : نَبَاتٌ زَجِلٌ : وہ پودا یا گھاس جس میں ہوا گونجتی ہو، سرسراہٹ کرنے والا غَيْث و سَحَابٌ زَجِلٌ : گرج دار بادل یا بارش .
الزَّجْلَةُ : لوگوں کی آواز، شور .
الزُّجْلَةُ : کسی شے کا ٹکڑا (۲) لوگوں کا گروہ (۳) حالت (۴) دونوں آنکھوں کے درمیان کی کھال ج: زُجَلٌ .
المِزْجَالُ : برچھی، چھوٹا تیر .
المِزْجَلُ : چھوٹا نیزہ (۲) کوہان .
المَزْجَلُ : نامہ بر کبوتر کی روانگی کا مقام .
• زَجَمَ ـِ زَجْمًا : زبان پہ لفظ لانا (۲) آہستہ بات کرنا . کہتے ہیں: سَكَتَ فَمَا زَجَمَ بِحَرْفٍ : وہ خاموش رہا ایک لفظ زبان سے نہیں نکالا .
الزَّجْمُ : کان میں پڑا ہوا آہستہ بات کا ایک حصہ .
الزَّجْمَةُ : آہستہ بات، لفظ . کہتے ہیں: لم اَسْمَعْ

لَه زَجْمَةٌ، وماتکلّمَ بِزَجْمَةٍ و ما عصیتُه زَجْمَةً: میں نے اس کے لفظ کی بھی مخالفت نہیں کی (۲) پیدائش کے وقت بچہ کے ساتھ نکلنے والی آلائش

•زَجَا الشیءُ ـُ زَجْوًا و زُجُوًّا و زَجَاءً: آسان ہونا، حاصل ہو جانا (۲) درست ہو جانا (۳) چالو اور رائج ہونا۔

— فُلانٌ: کسی کی ہنسی کا بند ہو جانا۔

— فُلانٌ فی الامرِ زَجَاءً: کسی معاملہ کی گہرائی تک پہنچا ہوا ہونا۔ کہتے ہیں: ہو اَزْجَی بِهٰذَا الامرِ مِنْهُ: وہ اس معاملہ میں اُس سے زیادہ بصیرت رکھتا ہے۔

— الشیءَ زَجْوًا: ہٹانا، لے جانا (۲) نرمی سے ہانکنا، لے جانا۔

اَزْجَی الشیءَ: چلانا، گزارنا، ہانکنا۔ کہتے ہیں: اَزْجَیْتُ اَیّامِی: میں نے معمولی خوراک پر وقت گزاری کی۔

— الشیءَ: رواج دینا، چالو کرنا (۲) پیچھے کرنا، مؤخر کرنا (۳) ہانکنا، چلانا۔

— التحیّةَ: سلامی دینا۔

— الشُّکرَ: شکریہ ادا کرنا۔

زَجَّی الشیءَ: زَجاهُ۔ زَجَّیْتُ اَیّامِی: اَزْجَیْتُ ایامی۔

— الحَاجَةَ: ضرورت کو آسان بنانا، قریب التکمیل کرنا۔

تَزَجَّی بکذا: اکتفا کرنا، بس کرنا۔

المِزْجَاءُ۔ کہتے ہیں: مِزْجَاءٌ للمَطِیِّ: وہ اونٹوں یا سواری کے جانوروں کو بہت نرمی سے ہانکتا ہے۔

المُزْجَی: معمولی چیز، تھوڑی چیز۔ قرآن پاک میں ہے: "وجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُزْجَاةٍ"۔

المُزَجَّی: کمزور۔

ز ـــــ ح

•زَحَبَ الیه ـَ زَحْبًا: قریب ہونا۔

•زَحَّه ـُ زَحًّا: کسی چیز کو اس کی جگہ سے ہٹانا۔

•زَحَرَ ـَ زَحِیْرًا و زُحَارًا و زُحَارَةً: محنت یا تکلیف کی وجہ سے آہ بھری آواز نکالنا۔

— البَخِیلُ: بخیل پر کسی کے سوال کا شاق گزرنا اور اسے بہت زیادہ سمجھنا

— فلانًا بالرُّمحِ: سر پر نیزہ مارنا۔

— المرأةُ بولدها: بچہ جننا۔

زُحِرَ: پیچش کی بیماری ہونا۔ المَرِیضُ مَزْحُورٌ۔

زَاحَرَهُ: دشمنی رکھنا۔

زَحَّرَ: کام یا تکلیف کی وجہ سے آہ بھرنا۔

تزَحَّرَ: زَحَرَ۔ تزَحَّرَت عن الولد: بچہ جننا۔ هو یتزَحَّرُ بمالِه شُحًّا: بخل کی وجہ سے اپنے مال پر آہ بھرنا، کسی کو دیتے ہوئے تکلیف محسوس کرنا۔

الزُّحَارُ: پیچش۔

الزَّحَّارُ: بخیل جو کسی کے مانگنے پر آہ بھرتا ہو۔

الزُّحَرُ: الزَّحَّارُ۔

الزَّحْرَةُ: مصدر مرّة، درد ولادت۔

الزَحِیرُ: پیچش۔

•زَحْزَحَه عن مکانه: ہٹانا، دور کرنا۔

تَزَحْزَحَ: الگ ہٹنا، دور ہونا، سرکنا کہتے ہیں: دخَلْتُ علی فُلانٍ فتزحْزَحَ لی عن مجلسه: میں فلاں کے پاس گیا تو وہ اپنی جگہ سے (میرے لئے) سرک گئے یعنی الگ ہٹ کر مجھے اپنی جگہ دے دی۔

الزَّحزَاحُ: دور، الگ۔

الزَّحزَحُ: دوری۔

•زَحَفَ الصَّبِیُّ ـَ زَحْفًا و زُحُوفًا و زَحَفَانًا: بچہ کا زمین پر گھسٹنا، کولہوں کے بل سرکنا، رینگنا (پیٹ کے بل چلنا)، آہستہ آہستہ چلنا۔

زَحَفَ الیه: کسی کی طرف پیش قدمی کرنا، جانا جیسے زَحَفَ العَسکرُ الی العَدُوِّ: لشکر کا دشمن کی طرف اپنی کثرت یا سامان کے بوجھ کے باعث دھیرے دھیرے بڑھنا۔

— الدَّبَی: آگے کی طرف بڑھنا۔

— البَعِیرُ وغیرُهُ: تھکنا۔

— الشیءَ: ہموار کرنا (۲) کھینچنا، دھیرے دھیرے کھینچنا۔

اَزْحَفَ: تھک کر چور ہو جانا۔

— القَومُ: لوگوں کا لشکر بن جانا، بہت بڑی تعداد میں ہو جانا۔

— السَّفَرُ فُلانًا: تھکا دینا۔

— الرِّیحُ الشَّجَرَ: ہوا کا درخت کو آہستہ آہستہ ہلانا۔

زَاحَفَهُ زِحَافًا و مُزَاحَفَةً: کسی کے قریب ہونا۔

زَحَّفَ الشیءَ: آہستہ آہستہ کھینچنا۔

— الارضَ: زمین کو مشین کے ذریعہ کاشت کے لئے تیار کرنا۔

تَزَاحَفُوا فی القِتالِ: لڑائی میں ایک دوسرے کے قریب آنا۔

تزَحَّفَ الیه: کسی کے پاس سرک کر یا آہستہ آہستہ پہنچنا، بڑھنا۔

الزِّحَافُ: علم عروض میں اس تغیر کو کہتے ہیں جو دوسرے سبب خفیف یا سبب ثقیل میں ہوتا ہے۔

الزَّحَّافُ: رینگنے والا، پیٹ کے بل چلنے والا جیسے سانپ وغیرہ (۲) بہت پیش قدمی

کرنے والا یا چلنے والا۔
الزَّحَّافَاتُ: رینگنے والے جانور۔
الزَّحَّافَةُ: زمین ہموار کرنے کی مشین (لکڑی یا لوہے کی)
الزَّحْفُ: لشکر جرّار (تسمیةً بالمصدر) ج: زُحُوفٌ (۲) پیش قدمی، مارچ۔
زَحْفٌ علی السُّلْطة: اقتدار کیلئے دوڑ دھوپ۔
الزُّحَفَةُ: رَجُلٌ زُحَفَةٌ: (ملکوں میں سیاحت کے بجائے) آس پاس کا سفر کرنے والا۔
الزَّحُوفُ: تھکا دینے والا (مذکر و مؤنث کے لئے) ج: زُحُفٌ۔
الزَّوَاحِفُ: رینگنے والے جانور جیسے سانپ وغیرہ۔
المَزْحَفُ: گھسٹنے کی جگہ، پیش قدمی کا میدان ج: مَزَاحِفُ۔ مَزَاحِفُ الحَيَّاتِ: سانپوں کے رینگنے کی جگہ۔ مَزَاحِفُ السَّحَابِ: بادل کی بوندیں گرنے کی جگہ، بادل کے برسنے کی جگہ۔
المِزْحَافُ: بہت تھکنے والا۔ بَعِيرٌ مِزْحَافٌ: تھکنے کا عادی اونٹ۔
•زَحَكَ بالمكان ــ زَحْكًا: قیام کرنا۔
ــ منه: قریب ہونا۔
ــ عنه: دور ہونا۔
ــ البَعِيرُ: اونٹ کا تھکنا۔
أَزْحَكَ الرَّجُلُ: تھکی ہوئی سواری والا ہونا۔
•زَحَلَ عن مكانه ــ زَحْلًا و زُحُولًا: جگہ سے ہٹنا، الگ ہو جانا، دور ہو جانا، ایک طرف ہو جانا۔
ــ الرَّجُلُ زَحْلًا: تھکنا۔
زَحْوَلَه عن مكانه: جگہ سے ہٹانا۔
أَزْحَلَه إليه: مجبور کرنا، پناہ دینا، اپنی طرف لانا۔

أَزْحَلَ فُلانًا: دور کرنا، الگ کرنا۔
زَحَّلَه: دور کرنا، ایک طرف کرنا۔
تَزَحَّلَ: دور ہونا، الگ تھلگ ہونا، کنارہ کش ہونا (۲) پھسلواں ہونا۔
تَزَحْوَلَ: دور ہونا۔
زُحَلُ: نظام شمسی کا بعید ترین سیارہ (۲) یونانی افسانوں میں سب سے بڑا معبود (۳) الگ تھلگ رہنے والا (۴) قریب قریب سفر کرنے والا م: زُحَلَة۔
الزَّحِلُ: دور رہنے والا، الگ رہنے والا۔
المَزْحَلُ: علیحدگی کی جگہ۔ کبھی مصدری معنی میں آتا ہے جیسے: إنَّ لي عنك مَزْحَلًا: میں تم سے الگ ہوں۔
الزِّحْلِيلُ: الگ رہنے والا، تیز۔
الزِّحليل و الزُّحْلُول: تنگ اور پھسلواں جگہ۔
الزُّحْلُولُ: ہلکے پھلکے جسم والا۔
•زَحْلَفَ في الكلام: جلدی جلدی بولنا
ــ الشيءَ: لڑھکانا۔ زَحْلَفَ اللهُ عنّا شرَّكَ: اللہ تمہارے شر کو ہم سے دور کرے۔
ــ الإناءَ: برتن کو بھرنا۔
ــ المكانَ: پھسلواں بنانا۔
ــ له: عطا کرنا۔
تَزَحْلَفَ: لڑھکنا (۲) الگ ہونا، ایک طرف ہونا، سورج کا ڈھلنا۔
الزُّحْلُوفَةُ: پھسلنے کی ڈھلواں جگہ یا تختہ جس پر چڑھ کر بچے تفریحاً پھسلتے ہیں ج: زَحَالِيف۔
الزَّحَالِف: چھوٹے پاؤں والے کیڑے۔
•زَحْلَقَهُ: لڑھکانا، پھسلانا (۲) جگہ کو پھسلواں بنانا (۲) علیحدہ کرنا۔
تَزَحْلَقَ: لڑھکنا (۲) الگ ہونا (۳) پھسلنا

تَزَحْلَقَ علی المكانِ: کسی جگہ بیٹھ کر پھسلنا، پھسلواں اور چکنا ہونا۔
قُبْقَابُ الزَّحْلَقَة: پھسلنے والی پہیوں دار کھڑاؤں۔
الزُّحْلُوقَةُ: پھسلواں زینہ یا دہ چکنا تختہ جس پر بچے پھسلتے ہیں (۲) وہ آلہ جس کے ذریعہ برف پر پھسلتے ہیں ج: زَحَالِيق۔
المُزَحْلَقُ: چکنا، پھسلواں۔
•زَحَمَهُ ــ زَحْمًا و زَحْمَةً: تنگ جگہ میں دھکیلنا، ہجوم کرنا، بھیڑ کا کسی کو دبانا، دھکا دینا، تنگی پیدا کرنا۔
ــ الطريقَ: راستہ روکنا۔
زَاحَمَهُ مُزَاحَمَةً و زِحامًا: تنگ جگہ میں دھکیلنا، ٹکرانا، مقابلہ کرنا، مزاحمت کرنا، کسی کی راہ میں رکاوٹ ڈالنا، آڑے آنا۔ زَاحَمَ الخَمْسِين من عُمْرِه: وہ اپنی عمر کے پچاس سال کے قریب قریب ہو گیا۔
اِزْدَحَمَ القَوْمُ: (اس کی اصل ازتحم ہے تاء افتعال کو قرب مخرج کے لئے دال سے بدل دیا گیا) لوگوں کا بھیڑ لگانا، بڑی تعداد میں اکٹھا ہونا۔
ــ المكانُ: لوگوں کی کثرت سے جگہ کا تنگ ہونا، کھچا کھچ بھرنا، ہجوم ہونا۔
ــ الأمواجُ: موجوں کا تلاطم خیز ہونا۔
تَزَاحَمُوا: ایک دوسرے کو دھکیلنا، ایک دوسرے کو دبانا یا تنگی میں ڈالنا، ایک دوسرے سے ٹکرانا، کھوے سے کھوا ملنا
الزِّحَامُ: ہجوم، بھیڑ، تنگ جگہ میں زیادہ تعداد۔
يَوْمُ الزِّحَامِ: روز قیامت۔
الزَّحْمُ: ازدحام، بھیڑ لگائے ہوئے لوگ۔
الزَّحْمَةُ: بھیڑ، ہجوم (۲) ایک دھکا۔
زَحْمَةُ الوِلادة: وہ جھلی جس کے ساتھ

بچہ پیدا ہوتا ہے۔
المُزَاحِمُ: مزاحمت کرنے والا، مقابل۔
ابو مُزَاحِم: ہاتھی (۲) وہ بیل جس کے دونوں سینگ ٹوٹے ہوئے ہوں
المُزَاحَمَةُ: ٹکراؤ، مقابلہ، مخالفت۔
— علی المَنَاصِب: عہدوں کی لڑائی عہدوں کے لئے باہمی کشمکش۔
المِزْحَمُ: بھیڑ میں زیادہ دھکیلنے والا، دھکے دے کر بھیڑ کو پار کرنے والا۔ رَجُلٌ مِزْحَمٌ و مَنْكِبٌ مِزْحَمٌ: مضبوط آدمی یا مضبوط مونڈھا جو دوسرا کی ٹکر سہہ کر خود ٹکر لگائے۔
المُزْدَحِمُ: پرہجوم، بھیڑ لگا ہوا، مصروف
• زَحَنَ عن مكانه ـ زَحْنًا: اپنی جگہ سے سرکنا، ہٹنا۔
— فُلانٌ عن أَمْرِهِ: کسی کام میں دیر کرنا، سستی کرنا۔
— الشيءَ عن مكانِه: ہٹانا۔
تَزَحَّنَ عن أَمْرِه: اپنے کام میں تاخیر کرنا۔
— الشيءَ وعَلَيه وعنه: کسی کام کو ناگواری کے ساتھ کرنا۔
الزُّحَنُ: پست قد اور ہیٹل آدمی۔ هي زُحَنَةٌ۔
الزَّحْنَةُ: سامان اور حشم وخدم والا قافلہ (۲) سخت گرمی۔
الزُّحْنَةُ: وادی کا موڑ۔
• زَحْوَلَه و تزَحْوَلَ: دیکھئے (زحل)

ز ـــــ خ

• زَخَّ الجمرُ ونَحْوُهُ ـ زَخًّا و زَخِيخًا: انگاروں کا تیز ہونا، دہکنا۔
— فُلانٌ ـ زَخًّا: آگ ببولا ہونا بپھرنا (۲) اچھلنا۔
— الشيءَ وبه: دھکیلنا، پھینکنا۔ کہتے ہیں: زَخَّهُ في قَفَاهُ: گدی پکڑ کر دھکا دینا۔
زَخَّ ببَولِه: پیشاب کی بوچھاڑ کرنا۔
— الإبِلَ: تیز ہنکانا۔
الزَّخَّةُ: غصہ، نفرت (۲) بوچھاڑ (۳) بیوی
• زَخَرَ النَّهرُ ـ زَخْرًا و زُخُورًا و زَخِيرًا: دریا کا چڑھنا، موجیں مارنا۔
— الحَرْبُ: لڑائی زوروں پر آنا۔
— القِدْرُ: ہنڈیا کا جوش مارنا۔
— القَوْمُ: لوگوں کا لڑائی وغیرہ کے لئے جوش وحرکت میں آنا۔
— فُلانٌ بِما عِنْدَه: کسی کا اپنی کسی چیز پر فخر کرنا۔
— النَّبَاتُ: پودوں یا گھاس کا لمبا ہونا
— الشيءَ: بھرنا (۲) ہوا میں بکھیرنا، اڑانا
— فُلانًا: کسی پر فخر میں غالب ہونا (۲) کسی کو خوش کرنا۔
— الماشيةَ: سبزی کا مویشی کو موٹا کر دینا۔
زَاخَرَهُ: کسی سے برتری اور فخر میں مقابلہ کرنا۔
تَزَخَّرَ النَّهرُ وغيرُهُ: دریا وغیرہ کا چڑھنا اور موج زن ہونا۔
الزَّاخِرُ: خوش وخرم (۲) فیاض وسخی (۳) شریف وکریم (۴) لبالب بھرا ہوا، چھلکتا ہوا۔ کہتے ہیں عِرْقُه زَاخِرٌ: وہ روز افزوں سخاوت والا ہے ج: زَوَاخِر۔
زَوَاخِرُ الوَادي: وادی کے گھاس پودے وغیرہ۔
البَحْرُ الزَّاخِرُ: موج زن دریا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر (۲) بڑا فیاض وسخی۔
الزُّخَارِيُّ: لمبا اور گھنا، ہرا بھرا پودا۔
زُخَارِيُّ النَّبَات: پودے کے پھول اور تازگی۔ کہتے ہیں: أَخَذَ النَّبَاتُ زُخَارِيَّهُ: پودوں کا گھنا اور پھول والا ہو جانا۔
أَخَذَ الأمرُ زُخَارِيَّهُ: وہ کام پختہ اور مکمل ہو گیا۔
• زَخْرَفَهُ: مزین کرنا، آراستہ کرنا، سجانا، ملمع کرنا۔
— القَوْلَ: بات کو جھوٹ سے آراستہ کر کے پیش کرنا، سجا اور سنوار کر پیش کرنا۔
تَزَخْرَفَ: سجنا، آراستہ ہونا، مزین ہونا
الزَّخَارِفُ: سجی ہوئی کشتیاں (۲) تتلیاں (۳) ندیاں۔
زَخَارِفُ الماءِ: پانی کی لہریں، دھاریاں
— الدُّنيا: دنیا کی پرفریب اور لبھانے والی چیزیں۔
الزُّخْرُفُ: سونا (۲) زینت وسجاوٹ، زیبائش، کسی چیز کا انتہائی حسن و دلکشی، ڈیکوریشن (۲) سامانِ زینت (۳) باطل و بے حقیقت چیز (۴) ملمع کی ہوئی چیز۔
زُخْرُفُ الأرضِ: زمین کی رنگ برنگ نباتات۔
زُخْرُفُ البَيْت: گھر کا آرائشی سامان۔
زُخْرُفُ القول: فریب آمیز کلام، جھوٹ سے آراستہ کلام ج: زَخَارِف۔
الزَّخْرَفَةُ: ملمع سازی، تزیین کاری، گل کاری، نقش نگاری (۲) ایمبرائڈری
الزُّخْرُفِيُّ: آرائشی، زیبائشی۔
المُزَخْرَفُ: آراستہ، ملمع کیا ہوا۔
المُزَخْرِفُ: نقاش، تزیین کار، ڈیکوریٹر، ملمع ساز۔
• زَخَفَ ـ زَخْفًا و زَخِيفًا: فخر کرنا، تکبر کرنا، مغرور ہونا۔ هو زَاخِفٌ

وھی زَاخِفَةٌ۔
زَخَّفَ فی الکَلَام: بہت بولنا۔
تَزَخَّفَ: آراستہ ہونا، خوبصورت بننا۔
تزَخَّفت المَرْأَةُ: عورت کا بناؤ سنگار کرنا۔
• زَخَمَہ ـَ زَخْمًا: زور سے دھکا دینا، سختی سے دھکیلنا، ہٹانا۔
زَخِمَ اللَّحْمُ و نَحْوُہٗ ـَ زَخَمًا و زَخَمَةً: گوشت کا سڑ جانا، بدبودار ہوجانا۔
اللَّحْمُ زَخِمٌ: م: زَخِمَةٌ۔
ازْخَمَ: زَخِمَ۔
الزُّخَمَةُ: ایک قسم کا چوڑا اور چھوٹا کوڑا۔
الزَّخَمَةُ: بدبودار گوشت۔
الزَّخْمَاءُ: بدبودار عورت۔

ز ـــــــ د

• الزِّدْبُ: حصہ، ٹکڑا ج: اَزْدَابٌ۔
زَدَرَ ـُ زَدْرًا: لوٹنا۔
اَزْدَرَ: لوٹانا۔
الاَزْدَرَانِ: دونوں شانے۔
اِزْدَرَمَ: نگلنا۔
أَزْدَفَ اللَّيلُ: رات کا تاریک ہونا۔
زَدَا الصَّبِیُّ الجوزَ وبہ ـُ زَدْوًا: بچہ کا اخروٹ گڑھے میں پھینک کر کھیلنا۔
اَزْدَی اِزْدَاءً: فائدہ پہنچانا۔

ز ـــــــ ر

• زَرَبَ للمَاشِيَةِ ـُ زَرْبًا: مویشی کیلئے باڑا بنانا (۲) مویشی کو باڑے میں داخل کرنا، بند کرنا۔
زَرِبَ المَاءُ ـَ زَرَبًا: پانی بہنا۔
انْزَرَبَ: باڑے میں داخل ہونا جیسے: انْزَرَبَتِ الغَنَمُ۔
ـــــ الصَّائِدُ: شکاری کا اپنے گڑھے میں بیٹھنا۔
الزَّارُوبُ: لمبی پتلی گلی (عوامی زبان میں)
الزَّرَبُ: پانی بہنے کی جگہ۔
الزَّرْبُ: داخل ہونے کا راستہ یا جگہ (۲) بھیڑ بکریوں کا باڑا (۳) وہ گڑھا جس میں شکاری گھات لگاتا ہے ج: زُرُوبٌ۔
الزَّرْبِيَّةُ: عمدہ گدا، غالیچہ، مسند ج: زَرَابِیُّ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَزَرَابِیُّ مَبْثُوثَةٌ"۔
زَرَابِیُّ النَّبات: وہ پودے یا نباتات جن میں خشکی آکر سرخی آگئی ہو یا زرد ہوگئے ہوں مگر قدرے ہرا پن باقی ہو
الزِّرْيَابُ: سونا (۲) آبِ زر، سونے کا پانی۔
الزَّرِيبَةُ: شکاری کے گھات لگانے کا گڑھا (۲) مویشیوں کا باڑا (۳) شیڈ، سائبان (۴) درندوں کا مسکن ج: زَرَائِبُ۔
المِزْرَابُ: پرنالہ (۲) نلکی یا پائپ جس سے پانی باہر نکالا جائے ج: مَزَارِيبُ۔
• الزَّرْبُولُ و الزربُون: چمڑے کے اونچی ایڑی کے بوٹ ج: زرابیل۔
• ازْرَبَنَ: غصہ سے لال پیلا ہونا، اول فول بکنا۔
الزَّرْبُون: نیلے نشان والی مچھلی۔
• زرجَنَةٌ: دھوکا دینا۔
الزَّرَجُونُ: انگور کی ٹہنی (۲) شراب (۳) بارش کا صاف پانی (۴) سرخ رنگ کا گوند، لاکھ و: زَرَجونة
• زَرَحَ ـَ زَرْحًا: سر کو زخمی کرنا۔
• زَرِحَ ـَ زَرَحًا: ہٹنا (ایک جگہ سے دوسری جگہ)
• زَرَدَہٗ ـُ زَرْدًا و زَرَدَ: گلا گھونٹنا، گلا دبانا۔
ـــــ عَيْنَہٗ علی صَاحِبه: اپنے ساتھی کو آنکھ تنگ کر کے دیکھنا تاکہ وہ پورا نظر نہ آئے (بر بنائے ناگواری) غصہ بھری نگاہ سے دیکھنا۔
زَرَدَ الدِّرْعَ: زرہ بننا۔
زَرِدَ اللُّقْمَةَ ـَ زَرَدًا و زَرْدًا: جلدی جلدی لقمہ نگلنا۔ ھو زَرِدٌ۔
ازدَرَدَ اللُّقْمَةَ: نگلنا، جلدی جلدی نگلنا
تَزَرَّدَ اليَمِينَ: لاپروائی سے قسم کھانا۔
الزِّرَادَةُ: زرہ سازی۔
الزَّرَدُ: بنی ہوئی زرہ، زرہ کے حلقے، خود کے حلقے ج: زُرُودٌ۔
الزَّرِدُ: حلق میں آسانی سے اتر جانے والا کھانا۔
الزَّرَدَ شْتِیُّ: آتش پرست۔
الزَّرَدِيَّةُ: پلاس (تار وغیرہ کو موڑنے یا کاٹنے کا اوزار)۔
الزَّرَّادُ: زرہ ساز۔
المَزْرَدُ: حلق ج: مَزَارِدُ۔
• زَرْدَبَہٗ: گلا گھونٹنا۔
• زَرْدَحٌ و زَرْدَحَةٌ: ریت کا تودہ۔
• زَرَّ السِّنَانُ ـِ زَرِيرًا: نیزہ کا چمکنا۔
ـــــ عَيْنُہٗ: آنکھ کا چمکنا، روشن ہونا۔
ـــــ الرَّجُلُ ـُ زَرًّا: عاقل و تجربہ کار ہونا، کسی کی سمجھ بوجھ اور تجربات بڑھنا
ـــــ الثَّوبَ: کپڑے کے بٹن لگانا یعنی کپڑے کے بٹن کو کاج میں داخل کرنا۔
ـــــ الشَّیءَ: دبا دبا کر اکھٹا کرنا۔
ـــــ عَيْنَہٗ: آنکھ کو تنگ اور چھوٹا کرنا۔
ـــــ المَتَاعَ: سامان کو جھٹکنا۔
ـــــ فُلانًا: دھتکارنا۔
ـــــ بالرُّمحِ: نیزہ مارنا۔
ـــــ الصُّوفَ و نَحْوَہٗ: اون یا بال وغیرہ چونٹنا۔
زَرَّ ـَ زَرًّا: اپنے مخالف پر حملہ کرنا، سختی کرنا (۲) بے وقوفی کے بعد

عقلمند ہونا۔
أَزَّرَ الثَّوبَ: کپڑے میں بٹن یا گھنڈی لگانا (یعنی اس میں سینا)
زَرَّرَ الثَّوبَ: کپڑے میں بٹن لگانا (سینا) (۲) کپڑے کے بٹن لگانا (یعنی کاج میں داخل کرنا)۔
تَزَرَّرَ الثَّوبُ: بٹن دار ہونا، گھنڈی دار ہونا۔
الزِّرُّ: بٹن، گھنڈی (۲) بجلی کھولنے اور بند کرنے کا بٹن (۳) مونڈھے کا وہ گڑھا جس میں شانے کی ہڈی گھومتی ہے (۴) کولہے کا کنارہ جو گڑھے میں ہوتا ہے (۵) دل کے نیچے کی ہڈی، (۶) شگوفہ، پودے کی کلی (۷) صندوق کے پچھلے حصہ کا ابھار ج: ازرارٌ و زُرُورٌ۔
زِرُّ الجَرَسِ الكهربِيّ: بجلی کی گھنٹی کا بٹن (جس کے دبانے سے گھنٹی بجتی ہے)۔
زِرُّ الطَّربُوش: ترکی ٹوپی کا پھندنا۔
زِرُّ السَّيْف: تلوار کی دھار۔
زِرُّ الدِّين: مذہب کا بنیادی جزء، اس کا قوام، مدار۔
اَلْزَمُ من زِرٍّ لِعُرْوَةٍ: وہ بٹن اور کاج کے تعلق سے زیادہ متعلق ہے۔
اِنَّهُ لَزِرٌّ من اَزْرَارِ المَالِ: وہ مال کا بہتر منتظم ہے۔
اَعْطَاهُ الشيءَ بِزِرِّه: اسے وہ چیز سب کی سب دے دی۔
جَاءَ فُلَانٌ بزِرِّه: وہ خود آیا۔
الزَّرَّةُ: دانتوں سے کاٹنے کا نشان (۲) عقل۔
الزَّارَّةُ: کتے اونٹ یا گدھے پر بیٹھنے والی مکھی۔
الزُّرَارَةُ: پھینکی ہوئی دیوار سے چمٹ جانے والی چیز۔

الزَّرَّارُ: تیز فہم والا، انتہائی زیرک۔
الزِّرِّيرُ: عقلمند، انتہائی ذہین۔
المِزَرُّ: تھیلے یا بٹوے کا ڈورا جیسے ڈھیلا کرنے اور زور سے کھینچنے سے تھیلا اور بٹوا کھلتا اور بند ہوتا ہے، بند کرنے اور کھولنے کی زنجیر۔
• زَرْزَرَ الزُّرْزُورُ: زرزور چڑیا کا بولنا، زَرْزَرَ بصوتِه بھی کہتے ہیں۔
— بالمكانِ: قائم ہونا، جمنا۔
تَزَرْزَرَ: ہلنا، حرکت کرنا۔
الزُّرَازِرُ: تیز اور ذہین۔
الزُّرْزَارُ: تیز فہم اور ذہین۔
الزُّرْزُورُ: ایک قسم کی چڑیا ج: زَرَازِيرُ
• زَرِطَ ـ زَرْطًا: لقمہ نگلنا۔
• زَرَعَ الحَبَّ ـ زَرْعًا و زِرَاعَةً: بیج ڈالنا، بیج بونا۔
— الأرْضَ: زمین جوتنا، کاشت کرنا
— اللّٰهُ الزَّرْعَ: اللہ کا کھیتی کو بڑھانا اور بڑا کرنا۔
زُرِعَ له بَعْدَ شَقَاوةٍ: وہ غربت کے بعد مال دار ہوا۔
أَزْرَعَ الزَّرْعُ: کھیتی کا دراز ہونا۔
— النَّاسُ: کھیتی کے قابل ہونا، کاشتکار ہونا۔
زَارَعَهُ مُزَارَعَةً: کسی سے بٹائی پر کاشت کا معاملہ کرنا۔
ازْدَرَعَ: بونا، کاشت کرنا۔
تَزَرَّعَ الى الشَّرِّ: برائی کی طرف دوڑنا
الاسْتِزْرَاعُ: بنجر زمینوں کی اصلاح کاری، قابل کاشت بنانے کا کام۔
الزَّارِعُ: کاشت کار، کھیتی کرنے والا ج: زُرَّاع و زَارِعُون (۲) ایک خاص کتے کا نام۔ اَولادُ زَارِعٍ: کتے۔
الزِّرَاعَةُ: کھیتی باڑی، کاشت کاری (۲) کاشت، کھیتی، بوائی (۳) علم کاشتکاری

الزِّرَاعَةُ الخَفِيفَةُ: وہ کاشت جس میں زمین کی وسعت کے مقابلہ میں کم محنت اور کم صرفہ کیا جائے۔
الزِّرَاعَةُ الكَثِيفَةُ: وہ کاشت جس میں زمین کے رقبہ کے مقابلہ میں زیادہ محنت اور زیادہ سرمایہ لگایا جائے۔
الزَّرَّاعُ: کسان، کاشت کار (۲) چغل خور (جو دلوں میں بغض کے بیج بوتا ہے)۔
الزَّرَّاعَةُ: کشت زار، کھیتی سے پُر زمین، قابل کاشت زمین۔
الزَّرْعُ: کھیتی (بوئی ہوئی چیز) (۲) بیج (۳) اولاد ج: زُرُوعٌ۔
الزُّرْعَةُ: بیج (۲) بونے کی جگہ، قابل کاشت زمین۔ کہتے ہیں: ما فی الأرضِ زُرْعَةٌ: زمین میں کھیتی کے قابل کوئی جگہ نہیں۔
المزرَعَةُ: بونے کی جگہ، قابل کاشت زمین۔
الزَّرِيعَةُ: کاشت کی زمین، بوئی ہوئی زمین (۲) بیج۔
المُزَارَعَةُ: بٹائی پر کاشت (یعنی مالک زمین کسی شخص کو اپنی زمین بونے کے لئے دیدیتا ہے اور اس سے پیداوار کا حصہ مقرر کر لیتا ہے)۔
المَزْرَعَةُ: کھیت، فارم (وہ زمین جس میں کاشت ہو) زمین، جائداد ج: مَزَارِعُ۔
مَزْرَعَة تَعَاوُنِيَّة: امداد باہمی فارم۔
مَزْرَعَة دَوَاجِن: مرغیوں وغیرہ کا فارم۔
مَزْرَعَة نَمُوذَجِيَّةٌ: نمونہ کا فارم۔
المُزَارِعُ: کاشت کار، کسان۔
• زَرَفَ فی المَشْی ـ زَرْفًا: تیز چلنا (۲) کودنا، اچھلنا۔
— فی الکلام: بڑھا کر بات کرنا۔
— الجُرْحُ: زخم کا اچھا ہونے کے بعد دوبارہ ہرا ہو جانا۔
— فُلانٌ زَرِيفًا: آہستہ چلنا۔
— اليه زُرُوفًا و زَرِيفًا: قریب ہونا۔

زَرِفَ الجُرحُ ـــ زَرَفًا: زخم کا دوبارہ ہرا ہونا۔

اَزْرَفَ: جلدی کرنا، تیز ہونا (۲) آگے بڑھنا۔

ـــ الجُرحَ: زخم کا دوبارہ ہرا ہونا۔

زَرَّفَ: اضافہ کرنا۔ زَرَّفَ فی الکلام: بڑھا چڑھا کر بولنا۔

ـــ علی الخمسین من عُمرِہ: (مثلاً) پچاس سال سے زیادہ عمر کا ہونا

ـــ الشیءَ: زیادہ کرنا، بڑھانا (۲) آر پار کرنا

انْزَرَفَ الشیءُ: آر پار ہونا، اندر تک گھس جانا۔

ـــ القَومُ: گھاس پانی کی تلاش میں نکلنا

ـــ الرِّیحُ: ہوا کا گزر جانا۔

الزَّرافَۃُ: جماعت، گروہ، ٹولی۔ کہتے ہیں: جاؤا زَرافاتٍ و وُحدانًا وہ تنہا تنہا اور گروہ در گروہ آئے (۲) زرافہ ایک جانور جو اونٹ کی شکل کا ہوتا ہے اگلی ٹانگیں لمبی اور پچھلی چھوٹی ہوتی ہیں، کھال چیتکبری ہوتی ہے سر پر دو چھوٹے سینگ ہوتے ہیں ج: زَرافیٰ و زَرافِیُّ۔

الزَّرّافُ: تیز رفتار۔

الزَّرّافَۃُ: وہ جگہ جہاں سے کھیت میں پانی پہنچایا جائے۔

الزَّرُوفُ و الزُّرُوفُ: تیز رفتار اونٹنی۔

المِزْرافُ: تیز رفتار اونٹنی۔

الزِّرْفِین: حلقہ ج: زَرافین۔

زَرْفَنَ شَعْرَہ: بالوں کو حلقہ دار بنانا۔

•زَرَقَ الطّائِرُ بِسَلْحِہ ـــ زَرقًا: بیٹ کرنا۔

ـــ فُلانًا بِعَینِہ: کسی کی طرف تیز نگاہ سے دیکھنا، ترچھی نگاہ سے دیکھنا۔ زَرَقَتْ عَینُہ نحوی: اس نے مجھے ترچھی نگاہ سے دیکھا۔

ـــ الصَّیدَ بالمِزْراقِ: شکار کو برچھی مارنا۔

زَرِقَ ـــ زَرَقًا و زُرْقَۃً: نیلا ہونا (۲) اندھا ہونا۔ ھو اَزْرَقُ و ھی زَرقاءُ ج: زُرْقٌ۔

اَزْرَقَ البعیرُ: اونٹ کا کجاوہ کو پیچھے کی طرف ٹالنا۔

اَزْرَقَتْ عَینُہ نحوی: مجھ پر اس کی ترچھی نگاہ پڑی۔

انْزَرَقَ: کمر کے بل لیٹنا، چت لیٹنا، کجاوہ کا پیچھے کی طرف ہٹنا۔

ـــ السَّھمُ: تیر کا آر پار ہونا۔

ـــ فی الشیءِ: گھس جانا۔

ازْراقَّ: بتدریج نیلا ہونا۔

ازْرَقَّ: نیلا ہونا۔

تَزَوْرَقَ: پیٹ کی آلائش نکالنا۔

الاَزارِقَۃُ: خوارج کا ایک فرقہ جو نافع بن الازرق الحنفی کی طرف منسوب ہے جس نے حضرت علیؓ اور ان کے متبعین نیز تارکین جہاد کی تکفیر کی ہے اور مخالفین کے قتل اور ان کی عورتوں کی گرفتاری کو جائز کہا ہے۔

الاَزْرَقُ: نیلا، آسمانی۔

نَصْلٌ اَزْرَقُ: صاف وشفاف نیزہ

ماءٌ اَزْرَقُ: شفاف پانی

الماءُ الاَزْرَقُ: آشوب چشم کی بیماری میں آنکھ کے ڈھیلے کی سختی کو کہتے ہیں جو اندرونی تناؤ کی بنا پر پیدا ہوتی ہے۔

الحَجَرُ الاَزْرَقُ: زمرّد۔

الحصان الاَزْرَق: خاکستری رنگ کا گھوڑا۔

العَدُوُّ الاَزْرَقُ: سخت جانی دشمن

المَوتُ الاَزْرَقُ: سختی کی موت۔

الازرق السماویّ: آسمانی۔

الزَّرقاءُ: شراب (۲) آسماں۔

القُبَّۃُ الزَّرقاءُ: آسمان۔

زَرقاءُ الیمامَۃ: فیل پا (بیماری)

الاَزْرَقِیُّ: نیلے رنگ کا۔

الزُّراقُ: زُراقُ الاَطرافِ۔ ایک بیماری جس میں ہاتھ پیروں پر نیلگونی ظاہر ہوتی ہے۔ لیکن درد وغیرہ نہیں ہوتا۔

الزُّراقُ المِعَوِیُّ: ایک بیماری جس میں رنگ کسی قدر نیلا ہو جاتا ہے اور آنتوں میں شدید بے چینی ہوتی ہے۔

الزُّرَّقُ: عقاب نما ایک شکاری پرندہ جو گدھ اور الّو جیسی خصلتیں رکھتا ہے۔

الزُّرْقُ: اندھے لوگ۔

الزُّرْقَۃُ: نیل گونی، نیلاپن، نیلا رنگ۔

الزُّرَیق: نیل کنٹھ چڑیا سے کچھ بڑا ایک پرندہ

ابو زُرَیق: نیل کنٹھ۔

الزُّرَیقاءُ: بلی کی طرح کا ایک جانور (۲) دودھ اور زیتون میں بنا ہوا ثرید۔

الزَّرّاقَۃُ: ایک قسم کی پچکاری۔

الزُّرَّقُ: تیز نگاہ والا (۲) باز (نر) ج: زَرارِیقُ۔

الزَّوْرَقُ: کشتی، چھوٹا جہاز۔ ج: زَوارِق۔

الزَّوْرَقُ البخاریُّ: موٹر بوٹ، مشین سے چلنے والی کشتی، چھوٹا دخانی جہاز

الزَّوْرَقُ الموطَریُّ: موٹر بوٹ، مشین سے چلنے والی کشتی۔

زورَقُ الاِطفاء: فائر بوٹ، آگ بجھانے والی دخانی کشتی یا جہاز۔

زَورَقُ الصَّوارِیخ: راکٹ بردار چھوٹا جہاز

المِزْراقُ: چھوٹا نیزہ ج: مَزاریقُ (۲) پیچھے کی طرف بوجھ ڈالنے والا اونٹ

•الزُّرْقُمُ: گہرا نیلا (۲) نیلی آنکھوں والا ج: زُراقِم

الزَّراقِمُ: بہت سے سانپ۔

•زَرِكَ ـــ زَرَكًا: بدمزاج ہونا۔

زَرَكَ ـــ زَرْكًا: بھینچنا۔

زَرَّكَہ: چھیڑنا، پریشان کرنا۔

زَرَّكَۃٌ: بھیڑ، دبانے والی چیز۔

•زَرْكَشَ: نقش ونگار بنانا، آراستہ کرنا۔

الزَّرْكَشُ: چاندی کے تاروں کا کپڑا۔

المُزَرْكَشُ: کام دار کپڑا وغیرہ، نقش ونگار والا

چاندی کے تاروں سے بنایا ہوا۔
•زَرَمَہٗ ـ زَرْمًا: کاٹنا، منقطع کرنا۔
زَرِمَ ـ زَرَمًا: کٹ جانا، منقطع ہونا۔
ــــ الدَّمْعُ: آنسو بند ہو جانا۔
ــــ البَوْلُ: پیشاب رک جانا۔
ــــ الکلامُ: سلسلہ منقطع ہونا۔
ــــ البَیْعُ: بیع ختم ہو جانا، رک جانا۔
ــــ الرَّجُلُ: بخیل ہونا (۲) ذلیل ہونا (۳) تنگی اور پریشانی میں پڑنا۔ ھو زَرِمٌ و ھی زَرِمَۃٌ۔
اَزْرَمَ الشیءَ و زَرَّمَہٗ: زَرَمَہ۔
زَرَّمَہٗ: پریشانی میں مبتلا کرنا۔ زَرَّمَــہٗ الدَّھْرُ: زمانہ نے اسے خیر سے محروم کر دیا۔
الاَزْرَمُ: بلّی (۲) منقطع۔
الزَّرِیْمُ: بے حیثیت اور تھوڑے جتھے والا۔
•الزَّرْنَبُ: ایک خوشبودار پودا۔ ام زرع والی حدیث میں ہے: "المَسُّ مَسُّ اَرْنَبٍ و الرِّیْحُ رِیْحُ زَرْنَبٍ" (۲) نیل گائے (۳) زعفران۔
•الزَّرْنِیْخُ: سنکھیا (ایک قسم کا زہر)
•زَرْنَقَ: لباس پہنانا (۲) چھوٹی نہر سے زمین کو پانی دینا (۳) پانی اپنے منہ میں ٹپکانا (۴) کنوئیں پر زرنوق لگانا۔
تَزَرْنَقَ: ادھار لینا (۲) چھوٹی نہر سے اجرت پر آبپاشی کرنا۔
ــــ باللِّباس: لباس پہننا۔
زُرْنُوْقٌ: چھوٹی نہر، نالی ج: زَرَانِیق۔
الزَّرْنَقَۃُ: زیادتی، مکمل خوبصورتی۔
الزِّرْنِیْقُ: سنکھیا (۲) ہڑتال۔
•زَرَی علیہ ـ زَرْیًا و زِرَایَۃً: عیب لگانا، عتاب کرنا۔
ــــ علیہ عَمَلَہٗ: کسی کے کام میں عیب نکالنا یا اس کام کے بارہ میں کسی پر عتاب کرنا، اظہار ناراضگی کرنا۔ ھو زَارٍ۔

اَزْرَی علیہ: زَرَی علیہ۔
ــــ بالشیءِ: کوتاہی اور تساہل کرنا۔
ــــ بہ: عیب لگانا، ذلیل کرنا، حق کم کرنا، ذلیل سمجھنا۔
ــــ باَخِیہ: اپنے بھائی کو ایسے کام میں لگانا جو اس کے لئے الجھن و اشتباہ کا باعث بن جائے۔
زَارَاہٗ: عتاب کرنا، برائی کرنا۔
تَزَرَّی علیہ: زَرَی علیہ۔
اِزْدَرَاہٗ: ذلیل کرنا، حقیر سمجھنا، بنظر حقارت دیکھنا۔
اِسْتَزْرَاہٗ: بنظر حقارت دیکھنا، ذلیل و حقیر پانا یا سمجھنا۔
الزَّارِیَۃُ: العَظْمَۃُ الزَّارِیَۃُ: نچلے جبڑے کے پچھلے حصہ کی ہڈی۔
الزَّرِیُّ: ناکارہ، عیب دار، قابل نفرت و حقارت (۲) تھوڑا، معمولی۔
المِزْرَاءُ: عیب گیر، لوگوں میں بہت عیب نکالنے والا۔
الاِزْدِرَاءُ: حقارت، ذلت، عیب۔
المُزْدَرَی: حقارت آمیز، قابل نفرت، عیب دار۔
•الزِّرْیَابُ: دیکھئے (زرب)

ز ــــ ط

•زَطَّ الذُّبَابُ ـ زَطًّا: مکھی کا بھنبھنانا۔
•زوزکت المَرْاَۃُ: عورت کا چلتے ہوئے کولہے اور پہلو ہلانا۔
الزَّوْزَکُ: پست قد و بدصورت جو چلتے ہوئے مونڈھے ہلاتا ہو۔

ز ــــ ع

•زَعَبَ الغُرَابُ ـ زَعْبًا و زَعِیْبًا: کوے کا بولنا، کائیں کائیں کرنا۔
ــــ الاِنَاءُ وغیرُہٗ: برتن وغیرہ کا بھر جانا
زَعَبَ الوادی: وادی میں پانی کا بھرنا اور اس کا موجیں مارنا۔
ــــ الشیءُ: کسی چیز کے اجزا کا باہم ٹکرانا جیسے جاءَ سَیْلٌ یَزْعَبُ: ٹھاٹھیں مارتا ہوا سیلاب آیا۔
ــــ بحِمْلِہ: اپنا بوجھ اٹھا کر ڈولتے ہوئے چلنا (۲) بوجھ اٹھانا۔
ــــ الشَّرَابَ: مشروب کو پورا پی لینا۔
ــــ الشیءَ: الگ کرنا جیسے زَعَبَ من مَالِہ زُعْبَۃً: اس نے اپنے مال میں سے ایک حصہ الگ کر دیا یا ایک مقدار نکال کر دے دی۔
ــــ الاناءَ وغیرَہٗ: برتن وغیرہ کو بھرنا۔
ــــ المراۃَ: جماع کرنا۔
ــــ الشیءَ عنہ: کسی سے کوئی چیز ہٹانا۔
زَعَبَت القِرْبَۃُ: مشکیزہ کا زیادہ بھر جانے کی وجہ سے پانی پھینکنا۔
تَزَعَّبَ: غیظ و غضب میں بھرنا (۲) خوش ہونا (۳) چست ہونا۔
ــــ فی اَکْلِہ و شُرْبِہ: کھانے پینے میں زیادتی کرنا۔
اِزْدَعَبَ الشیءَ: کاٹنا، الگ کرنا۔
الاَزْعَبُ: پستہ قد، کمینہ، موٹا م: زَعْبَاء ج: زُعْبٌ۔
سَیْلٌ زَاعِبٌ و زَعُوْبٌ: وادی کو بھر دینے والا سیلاب۔
الزَّاعِبُ: ملکوں کی سیاحت کرنے والا راہ نما۔
الزَّاعِبِیَّۃُ: وہ نیزے جو زاعب (آدمی یا شہر کا نام) کی طرف منسوب ہیں یا بہت لچکدار نیزے۔
الزُّعْبُ و الزُّعْبَۃُ: مال کا ایک حصہ۔
•زَعْبَقَ القَوْمَ و الشیءَ: شیرازہ بکھیرنا۔
تَزَعْبَقَ الشیءُ من یَدِہ: ہاتھ سے گر کر بکھر جانا۔

• الزَّعْبَلُ: وہ بچہ جو بدن کو غذا نہ لگنے سے بھاری پیٹ اور پتلی گردن کا ہو گیا ہو (٢) گرگٹ (٣) اژدہا (٤) ردّی کا پود اج: زعابل۔
• زَعَجَهُ ـَ زَعْجًا: بے چین کرنا، پریشان کرنا، گھبرا دینا (٢) اپنی جگہ سے ہٹانا، اکھاڑنا (٣) دھتکارنا۔
زَعِجَ ـَ زَعَجًا: بے چین ہونا، پریشان ہونا۔
اَزْعَجَهُ: پریشان کرنا، گھبرا دینا، بے آرام کرنا
اِنْزَعَجَ: گھبرا جانا، بے چین ہونا، بے آرام ہونا، (٢) جگہ سے ہٹنا۔
الاِزْعَاجُ: بے چینی، بے قراری، بے آرامی۔
الزَّعَجُ: پریشانی، بے چینی، بے قراری۔
المِزْعَاجُ: وہ عورت جو ایک جگہ قرار نہ پاتی ہو
المُزْعِجُ: پریشان کن، بھیانک، وحشتناک
• زَعِرَ الشَّعْرُ والرِّيشُ و الوَبَرُ ـَ زَعَرًا: بالوں اور پروں کا بدن پر کم و بکھرا ہوا ہونا، الگ الگ ہونا جس سے کھال صاف نظر آئے۔
ـــ المَكَانُ: کسی جگہ نباتات کا کم ہونا، دور دور ہونا جس سے زمین نظر آئے۔
ـــ فُلَانٌ: بدمزاج اور بے نفع ہونا۔ هو زَعِرٌ وهي زَعِرَة و هو أَزْعَرُ و هي زَعْرَاءُ ج: زُعْرٌ۔
ازْعَارَّ: زَعِرَ۔
ازْعَرَّ: زَعِرَ۔
الأَزْعَرُ: بدمزاج، بدخلق ج: زُعْرٌ۔
الزَّعَارَةُ: بدمزاجی، تندخوئی۔
الزُّعْرُ: شاطر و عیار لوگ، بدمعاش لوگ۔
الزَّعِرُ و الأَزْعَرُ: کم اور بکھرے ہوئے بالوں یا پروں والا۔
الزُّعَرَةُ: ایک چڑیا جس کی دم ہمیشہ ہلتی رہتی ہے
الزُّعْرَانُ: نوجوان لوگ۔
الزُّعْرُورُ: بدمزاج و بے فیض آدمی (٢) ایک سرخ پھل والا درخت ج: زعارير۔
• زَعْزَعَهُ و به: زور سے ہلانا، جھنجھوڑنا۔

زَعْزَعَت الرِّيحُ الشَّجَرَةَ و بها: ہوا نے درخت کو ہلا کر رکھ دیا۔
زَعْزَعَ الإِبِلَ وغيرَها: اونٹوں وغیرہ کو سختی سے ہکانا۔
تَزَعْزَعَ: ہل جانا، زور زور سے ہلنا۔
الزَّعَازِعُ: تیز ہوا، ہوا کا طوفان، آندھی۔
الزَّعَازِعُ: آندھیاں، تیز ہوائیں و: زَعْزَعٌ و زَعْزَاعٌ۔
زَعَازِعُ الدَّهْرِ: آفاتِ زمانہ، زمانہ کی سختیاں۔
الزَّعْزَاعُ: سخت ہوا۔
الزَّعْزَاعَةُ: بہت گھوڑوں والی جماعت۔
الزَّعْزَعُ: تیز ہوا، طوفانی ہوا۔ سَيْرٌ زَعْزَعٌ: طوفانی رفتار
• زَعَطَ فُلَانًا ـَ زَعْطًا: گلا گھونٹنا۔
الزَّاعِطُ: مَوْتٌ زَاعِطٌ: تیز رو موت، ناگہانی موت۔
• زَعَفَ فی الحَدِيثِ ـَ زَعْفًا: بات میں جھوٹ کی آمیزش کرنا، بات بڑھا چڑھا کر کرنا
ـــ الرَّجُلَ و نَحْوَهُ: اس طرح مارنا کہ فوراً مر جائے، فوراً مار ڈالنا، اچانک مار دینا۔
اَزْعَفَ عليه: زخمی یا لب دم کا کام تمام کر دینا۔
ـــ الرَّجُلَ و نَحْوَهُ: گلا گھونٹنا۔
الزُّعَافُ: مہلک۔ مَوْتٌ زُعَافٌ: ناگہانی موت۔ سُمٌّ زُعَافٌ: سمِّ قاتل۔
الزُّعُوفُ: ہلاکتیں یا ہلاکت گاہیں۔
المُزْعِفُ: مہلک۔ سَيْفٌ مُزْعِفٌ: تیز تلوار۔
• زَعْفَرَهُ: زعفران سے رنگنا، زعفران والا بنانا، طَعَامٌ مُزَعْفَرٌ۔
تَزَعْفَرَ: زعفران بھرا ہوا ہونا، زعفران سے رنگا ہوا ہونا۔

الزَّعْفَرَانُ: زعفران، ایک خوشبودار مشہور پودا جس کے باریک زرد یا سرخ ریشے ہوتے ہیں۔
زَعْفَرَانُ الحَدِيدِ: لوہے کا زنگ۔
زَعْفَقٌ و زُعَافِق: بدخلق و بخیل۔
• زَعَقَ ـَ زَعْقًا: چیخنا، چلانا۔
ـــ به: کسی کو دیکھ کر چیخنا اور چلا کر کوئی بات کہنا، کسی کو للکارنا۔
ـــ فُلَانًا: گھبرانا، چلا کر کسی کو ڈرا دینا، المفعول مَزْعُوق و زَعِيقٌ۔
ـــ الدَّوَابَّ و بها: مویشی کو آواز لگا کر تیز دوڑانا۔
ـــ القِدْرَ: ہانڈی وغیرہ میں زیادہ نمک ڈال کر تلخ و کڑوا کر دینا۔
ـــ الطَّعَامَ: کھانے کو زیادہ نمک ڈال کر تلخ کر دینا۔
ـــ الرِّيحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
ـــ العَقْرَبُ فلانًا: بچھو کا کسی کو کاٹنا۔
زَعِقَ ـَ زَعَقًا: گھبرا کر چونکنا ہونا۔ هو زَعِقٌ و هي زَعِقَةٌ۔
زَعُقَ الماءُ و الطَّعَامُ زُعُوقَةً: زیادہ تلخی کی وجہ سے نا قابلِ استعمال ہونا۔
اَزْعَقَهُ: ڈرانا، گھبرا دینا۔
ـــ القِدْرَ و الطَّعَامَ: نمک زیادہ کرنا، تلخ و کڑوا کرنا۔
اِنْزَعَقَ: گھبرا جانا، ڈرنا۔
ـــ الدَّوَابُّ: چوپاؤں کا تیز چلنا۔
الزُّعَاقُ: تلخ و کڑوا پانی جو پیا نہ جا سکے، تلخ و کڑوا کھانا جو کھایا نہ جا سکے۔
الزَّعَّاق: جانوروں کے پیچھے پیچھے چلا کر چلنے والا
الزَّعْقَةُ: مصدر مرّہ۔ چیخ، زور کی آواز، کہتے ہیں: سَمِعْتُ زَعْقَةَ المُؤَذِّنِ۔
الزَّعِقَةُ (من الآبار): کھارے پانی کا کنواں۔
الزَّعِيق: خوفزدہ۔

المزعوق: خوف زدہ ۔
المِزعَقُ: تیز۔ سَيْرٌ مِزعَقٌ: تیز رفتار
• زَعِلَ ـَ زَعَلاً: پھرتیلا ہونا، نشاط میں ہونا (۲) تنگ دل ہونا۔
ـــ من المرض او الجوع: بیماری یا بھوک سے تڑپنا، بلبلانا۔ هو زَعِلٌ و هي زَعِلَةٌ۔
ـــ من الشيء: تکلیف محسوس کرنا اور ناراض ہونا۔ زَعْلان: ناراض۔
أَزْعَلَهُ: مستعد اور چوکنا کرنا۔
ـــ من مكانه: کسی جگہ سے ہٹا دینا، نکال دینا۔
تَزَعَّلَ: مستعد اور چاق چوبند ہونا۔
الزَّعْلَةُ: شترمرغ (۲) وہ حاملہ عورت یا مادہ جو ایک سال چھوڑ کر بچہ جنتی ہو۔
الزَّعِلُ و الزَّعْلانُ: چاق چوبند۔
• زَعَمَ ـُ زَعْمًا: گمان کرنا، سمجھنا، خیال کرنا، بے حقیقت دعویٰ کرنا جیسے: زَعَمَهُ صَادِقًا، زَعَمَ أَنِّي لا أَوَدُّهُ و زَعَمَنِي لا أَوَدُّهُ: اسے یہ خیال ہوا کہ میں اس سے تعلق نہیں رکھتا۔ بے حقیقت یا مشکوک چیز کے بارہ میں اکثر اس کا استعمال ہوتا ہے (۲) یقین و اعتقاد رکھنا (۳) کہنا (۴) جھوٹ بولنا (۵) وعدہ کرنا۔
ـــ على القوم زَعَامَةً: قوم کا لیڈر اور سردار بننا۔ هو زَعِيمُ القوم۔
ـــ به ـُ زَعْمًا و زَعَامَةً: ضامن ہونا ضمانت لینا، ذمہ داری لینا۔ هو زَعِيمٌ به۔ قرآن پاک میں ہے: "ولِمَنْ جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ و أَنَا بِهِ زَعِيمٌ"
زَعِمَ ـَ زَعَمًا و زُعْمًا: لالچ کرنا، لالچی ہونا۔ کہتے ہیں هو يَزْعَمُ في غير مَزْعَمٍ: وہ غلط چیز کی خواہش و طمع کرتا ہے

زَعُمَ ـُ زَعَامَةً: امیر و سردار ہونا، لیڈر ہونا۔ هو زعيمُ قومه۔
أَزْعَمَ فُلانٌ: فرماں بردار ہونا۔
ـــ الأَمرُ: کسی کام کا ممکن ہونا۔
ـــ فُلانًا: لالچ دلانا، خواہش دلانا۔
ـــ فُلانًا الشيءَ: کسی چیز کا کسی کو ضامن بنانا۔
ـــ اللَّبَنُ: دودھ کا مزیدار ہونا۔
ـــ على القوم: امیر و سردار بننا۔
ـــ الأَرضُ: زمین پر سبزی اگنا۔
تَزَاعَمَا: باہم دعویٰ کرنا، ناقابل اعتماد گفتگو کرنا
ـــ على كذا: کسی بات پر متفق ہونا، باہم مدد کرنا۔
تَزَعَّمَ: بات گھڑنا، جھوٹی باتیں کرنا۔
ـــ القومَ: امیر یا سردار یا لیڈر بن جانا، لوگوں کی سربراہی کرنا، لیڈری چلانا۔
تَزَعَّمَ فكرةً: کسی خیال یا نظریہ کا مدعی ہونا
تَزَعُّمُ الأَحزَابِ: پارٹیوں کا لیڈر بننا۔
الزَّعَامَةُ: سرداری، سربراہی، لیڈری، لیڈرشپ، قیادت (۲) میراث وغیرہ کا زیادہ اور بہتر مال (۳) زرہ (۴) گائے
الزُّعْمُ: گمان، خیال، اعتقاد، دعویٰ، قول۔
الزَّعِمُ: بہت چربی دار گوشت جس سے آگ پر رکھتے ہی چربی ٹپکنے لگے۔
الزَّعْمَةُ: قول، دعویٰ، خیال۔ زَعْم سے مصدر مرہ ج: زَعَمات۔ کسی کے رد میں کہتے ہیں۔ هذا و لا زَعَماتِكَ: یہی صحیح ہے نہ کہ تمہاری باتیں۔
الزَّعِيمُ: جھوٹا، سچا (اضداد)
الزَّعُومُ: اٹک اٹک کر بولنے والا۔
المَزعوم: نام نہاد۔
الزَّعِيمُ: صدر، سربراہ، لیڈر، قائد، سردار، راہنما، پیشوا (۲) ضامن و کفیل ج: زُعَماء
زَعِيمُ العِصَابَةِ: گروپ لیڈر، گروہ کا سرغنہ
الزَّعيم الرُّوحِيُّ: مذہبی پیشوا۔

الزَّعِيمُ المُحَافِظُ: روایت پسند راہنما۔
المَزْعَمُ: ناقابل اعتماد بات، بے بنیاد دعویٰ (۲) لالچ کی چیز ج: مَزَاعِمُ۔
أَمرٌ فيه مَزَاعِمُ: ناقابل وثوق اور جھگڑے کی بات۔
• زَعْنَفَتِ الماشِطَةُ العَرُوسَ: خادمہ کا دولہن کو سجانا، بناؤ سنگار کرنا۔
الزِّعْنِفَةُ: ہر خراب اور ردی چیز (۲) ہر چیز کا حصہ، ٹکڑا (۳) مچھلی کا پنکھ (۴) کپڑے کا ٹکڑا یا نیچے کا پھٹا ہوا حصہ (۵) قبیلہ سے کٹا ہوا اس کا ایک گروہ (۶) ایسے لوگوں کی جماعت جو ایک اصل سے تعلق نہ رکھتے ہوں، مخلوط گروہ (۷) پستہ قد مرد یا عورت (۸) اطراف بدن جیسے ہاتھ پیر ج: زَعَانِفُ
الزِّعْنِفَةُ: الزِّعْنِفَةُ ج: زَعَانِفُ۔
• زَعَا ـُ زَعْوًا: منصف و عادل ہونا۔

ز ـــــ غ

• زَغِبَ ـَ زَغَبًا الصَّبِيُّ و الطائرُ: رواں نکلنا۔ هو زَغِبٌ و هي زَغِبَةٌ هو أَزْغَبُ و هي زَغْبَاءُ ج: زُغْبٌ۔
ـــ الكَرْمُ: انگور کی بیل سے پتے نکلنا۔
زَغَّبَ: زَغِبَ۔
ازْغَابَّ: زَغِبَ۔
الأَزْغَبُ: رُوئیں دار (۲) سفید و سیاہ رنگ کا گھوڑا۔
الزُّغَابَةُ: چھوٹا رواں، نرم اور باریک بال یا پر (۲) کنایۃً بہت تھوڑی چیز جیسے ما أَصَبْتُ منه زُغَابَةً: مجھے اس سے ذرا سی بھی چیز نہیں ملی۔
الزَّغَبُ: چھوٹے اور نرم بال یا پر (۲) بوڑھے آدمی کے سر میں بچے ہوئے بال۔ واحد: زَغَبَةٌ۔
الزُّغَابِيُّ: الزُّغَابَةُ۔

الزُّغْبَةُ : گلہری ۔
• زَغْبَرَ الثَّوْبُ : کپڑے کا روئیں دار ہونا ۔
زِغْبِرُ الثَّوبِ : کپڑے کا رواں ۔
اَخَذَ الشَّيْءَ بِزِغْبِرِہ : اس نے ساری چیز لے لی ۔
• زَغَدَ البَعِيْرُ ـ زَغْدًا : اونٹ کا بہت بلبلانا ۔
ـــ النَّهْرُ : نہر کا لبالب بھرنا ، دریا کا چڑھنا
ـــ الشَّيْءَ : کسی چیز کو نچوڑنا ۔
ـــ فُلَانًا : کسی کا حلق دبانا ۔
ـــ السِّقَاءَ : مشک کو خوب دبا کر اس کے منہ سے مکھن نکالنا ۔
ـــ الزُّبْدَ : جھاگ نکالنا ۔
ـــ فُلَانًا بالكلام : کسی چیز پر اکسانا ، بھڑکانا ۔
اَزْغَدَت وَلَدَها : بچہ کو دودھ پلانا ۔
تَزَغَّدَت الشِّقْشِقَةُ فِي الفَمِ : جھاگ سے منہ بھر جانا ۔
الزَّغِيْدُ : مشک کو دبانے کے وقت اس سے نکلنے والا مکھن ۔ زَغِيْدَة : تھوڑا جھاگ
الزَّغَّادُ : نَهْرٌ زَغَّادٌ : بہت موجزن نہر ۔
• زَغْدَبَ : غصہ ہونا ۔
ـــ عَلَى النَّاسِ : لوگوں سے بضد ہو کر سوال کرنا ۔
الزَّغْدَبُ : بلبلاہٹ ، بہت زور کی اونٹ کی آواز (۲) بہت جھاگ ۔
• زَغْرَدَ البَعِيْرُ : اونٹ کا اپنی آواز کو حلق میں گھمانا ، گڑگڑانا ۔
ـــ المَرْأَةُ : خوشی میں عورت کا گنگنانا ، منہ ہی منہ میں آواز گھمانا ۔
الزَّغْرَدَةُ : شادی کا گیت ج: زَغَارِيد ۔
زَغَرَ الشَّيْءَ ـ زَغْرًا : چھین لینا ، غصب کرنا
ـــ البَحْرُ : دریا کا موج زن ہونا ۔
الزَّغَرُ : ہر چیز کی کثرت ۔
• زَغْزَغَ الشَّيْءَ : سبک اور نازک ہونا ۔

زَغْزَغَ بِهِ : مذاق کرنا ، تمسخر کرنا ۔
ـــ الشَّيْءَ : چھپانا ، پوشیدہ کرنا ۔
زَغْزَغَ كَلَامَهُ : ہلکے سے بولنا کہ بات واضح نہ ہوسکے ۔
الزَّغْزَغُ : ہلکا اور سبک (۲) حسب و نسب میں مطعون ۔
الزُّغْزُغُ : چھوٹا اور پست قامت ۔
الزَّغْطَةُ : ہچکی ۔
• زَغَفَت البِئْرُ ـ زَغْفًا : کنویں میں زیادہ پانی ہونا ۔
زَغَفَ السَّحَابُ : بادل کا خوب پانی برسانا اور سارے آسمان میں پھیل جانا ۔
ـــ فِي حَدِيثِهِ : اپنے کلام کو جھوٹ ملا کر لمبا کرنا ۔ زَغَفَ كَلَامًا كَثِيْرًا : اس نے جھوٹ ملا کر لمبی گفتگو کی ، اس نے خوب باتیں بنائیں ۔
ـــ لَهُ مالًا كثيرًا : کسی کو مال دو ہاتھ بھر کر دینا ۔
ـــ فُلَانًا : کسی کو نیزہ مارنا ۔
اِزْدَغَفَ الشَّيْءَ : لینا ، سب کا سب لینا ۔
الزَّغْفُ : آسمان میں پھیلا ہوا بادل جو خوب پانی برسائے (۲) لمبی اور کشادہ زرہ واحد: زَغْفَةٌ ۔
الزَّغَفُ : چھپٹیاں لکڑی کے پتلے پتلے ٹکڑے جو جلانے کے کام میں آتے ہیں ، (۲) درخت کی نازک شاخیں ۔
الزَّغَّافُ : بہت بولنے والا ، باتیں بنانیوالا ۔
المِزْغَفُ : انتہائی حریص اور کھانے کا ندیدہ ۔
• زَغَلَ الشَّرَابَ ـ زَغْلًا : پانی وغیرہ کو تھوڑا تھوڑا ڈالنا (۲) اگلنا ، منہ سے نکالنا ۔
ـــ بِبَوْلِهِ : پیشاب تھوڑا تھوڑا کرنا ۔
ـــ الصَّبِيُّ أُمَّهُ : بچہ کا ماں کا دودھ پینا ۔
اَزْغَلَ الشَّرَابَ : زَغَلَهُ ۔
ـــ الطَّائِرُ فَرْخَهُ : پرندہ کا اپنے بچے (چوزہ) کو چوگا دینا ، دانہ دینا ۔
اَزْغَلَت الطَّعْنَةُ بِالدَّمِ : نیزہ کی ضرب کا تھوڑا تھوڑا خون بہانا ۔
الزَّغَلُ : دھوکا ، جعل سازی ۔
الزُّغْلَةُ : منہ بھر پانی یا مشروب (۲) پیشاب کی ایک دھار ج: زُغَلٌ ۔
الزُّغَلِيُّ : دھوکہ باز ۔
الزَّغُوْلُ : بڑی خواہش سے دودھ پینے والا بچہ ۔
الأَزْغَلُ : ترچھی نگاہ سے دیکھنے والا ۔
الزُّغْلُوْلُ : پھرتیلا آدمی (۲) بچہ (۳) پرندہ کا چوزہ ج: زَغَالِيْلُ (۴) سرخ رنگ کی پختہ بڑی اور میٹھی کھجور ۔
زَوْغَلَ : جعل سازی کرنا ۔
تَزَوْغَلَ و تَزَاغَلَ : (آدمی کا کسی کو) دھوکہ دینا (۲) کسی چیز کا مصنوعی ہونا ۔
الزَّوْغَلَةُ : دھوکہ دہی ، جعل سازی ۔
• تَزَغَّمَ الجَمَلُ : اونٹ کا منہ کے جھاگ کو جبڑوں میں گھمانا ۔
ـــ الفَصِيْلُ : اونٹ کے بچہ کا ہلکا ہلکا رونا
ـــ فُلَانٌ : غصہ سے بولنا ۔
الزَّغُوْمُ : بدزبان ، ہکلا ، رک رک کر بولنے والا ۔
الزُّغْمُوْمُ : الزَّغُوْمُ ۔

ز ـــ ف

• زَفَتَ الإِناءَ وغيرَه ـ زَفْتًا : برتن وغیرہ کو بھرنا ۔
ـــ فُلَانًا : تھکانا ، پریشان کرنا (۲) غصہ دلانا ، ناراض کرنا (۳) دھکے دینا دھتکارنا
ـــ الدَّابَّةَ : جانور کو ہکانا ۔
ـــ الحَدِيثَ فِي أُذُنِهِ : کان میں بات ڈالنا ، ٹھونسنا ۔
زَفَّتَ الشَّيْءَ : تارکول ملنا ، لگانا ، تارکول کی طرح کی کوئی چیز ملنا ۔

الزِّفْتُ: تارکول، تارکول کی طرح کا دوسرا مسالا
ازْدَفَتَ المالَ: سارا مال لے لینا۔
زَفَدَ الإِناءَ ـُ زفدا: برتن بھرنا۔
ـــ فَرَسَه شعيرا: گھوڑے کو جو کھلانا۔
• زَفَرَ ـِ زَفْرًا و زَفِيْرًا: لمبا سانس لے کر باہر نکالنا، لمبا سانس لینا۔
ـــ الحِمارُ: گدھے کا ڈھینچوں ڈھینچوں کرنا۔
ـــ الشَيْءَ زَفْرًا: اٹھانا۔
ـــ الماءَ: پانی کھینچنا۔
زَفَرَت النارُ: آگ بھڑکنے کی آواز آنا۔
ـــ الأَرْضُ: زمین کا سبزہ اگانا۔
زَفَّرَ تزفيرًا: چکناہٹ ملنا۔
الزَّافِرَةُ: عمارت کا ستون (۲) کندھا اور اس کے ارد گرد کا حصہ (۳) جماعت، گروہ (۴) دستۂ فوج (۵) وہ شہتیر جس پر انگور کی بیل کا جنگلا رکھا جاتا ہے (۶) پسلی ج: زَوَافِر۔ فَرَسٌ شَدِيدُ الزَّوَافِر: مضبوط پسلیوں والا گھوڑا (۷) اعوان و انصار، اقارب۔ حدیث علی رضی اللہ عنہ میں ہے: "كَانَ اذا خَلَا مع صَاغيتِه وزافِرَتِه انْبَسَطَ" جب وہ اپنے مددگاروں اور رشتہ داروں سے ملتے تھے تو خوش ہوتے تھے (۸) پکے سوا تیر کا پورا حصہ (۹) پانی کی مشک اٹھانے والی لونڈی۔
زَوَافِرُ المَجْدِ: اسباب عظمت۔
الزِّفْرُ: اونٹ (۲) مسافر کا سامان (۳) جماعت ج: أَزْفارٌ۔
الزَّفَرُ: درخت کو سہارا دینے کی لکڑی۔
الزُّفَرُ: بہادر (۲) بڑا سردار (۳) سمندر یا وہ نہر جس میں زیادہ پانی ہو (۴) بڑا عطیہ (۵) فوج کا دستہ۔
الزَّفَرُ: میلا، بودار۔
زِفْرَةُ الشَيْءِ: کسی چیز کا بیچ۔
زُفْرَةُ الشَيْءِ: بیچ۔ فَرَسٌ عَظِيمُ الزُّفْرَة: بڑے پیٹ والا گھوڑا ج: زُفَرٌ۔

الزَّفِيرُ: باہر آنے والا سانس، وہ سانس جو اندر کھینچ کر چھوڑا جائے، لمبا سانس مقابل شَهِيقٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وشَهِيقٌ"
المُزْفَرُ و المُزْدَفَرُ: لمبا سانس لینے کی جگہ
المَزْفُورُ: مضبوط جوڑوں والا گھوڑا۔
• زَفْزَفَت الرِّيحُ: ہوا تیز چلنا، ہوا کے جھونکے آنا (۲) درخت سے ٹکرا کر آواز دینا۔
ـــ المَوكِبُ: جلوس کے چلنے کی آواز ہونا
ـــ فُلانٌ: کانپنا (۲) اچھی چال چلنا۔
ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا بازوؤں کو پھیلا کر خود کو نیچے ڈال دینا، نیچے اترنا۔
ـــ الرِّيحُ الحَشِيْشَ وغَيْرَه: ہوا کا گھاس وغیرہ کو ہلانا۔
تَزَفْزَفَ: کانپنا، ہلنا۔
الزَّفْزَافُ: مسلسل چلنے والی تیز ہوا۔
الزَّفْزَافَةُ: الزَّفْزَافُ۔
الزَّفْزَفُ: پیہم، تیز ہوا (۲) ہلکا پھلکا (۳) شترمرغ۔
• زَفَّ ـِ زَفًّا و زُفُوفًا و زَفِيفًا: جلدی کرنا، دوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَقْبَلُوا اليه يَزِفُّونَ"
ـــ الرِّيحُ: ہوا کا گزر جانا، چلنا۔
ـــ الطَّائِرُ زَفًّا و زَفِيفًا: پرندہ کا پر پھیلا کر نیچے آنا۔
ـــ العَرُوسَ ـُ زِفافًا و زَفَّةً: دولہن کو رخصت کرنا، ماں باپ کے گھر سے خاوند کے گھر بھیجنا۔
زَفَّ الطَّائِرُ ـَ زَفَفًا: پرندہ کا گھنے چھوٹے پروالا ہونا۔ هو أَزَفُّ وهي زَفَّاءُ۔
ـــ اليه البُشْرَى: خوش خبری دینا۔
أَزَفَّ: زَفَّ۔
ـــ الظَّلِيمَ وغَيْرَه: شترمرغ وغیرہ کو دوڑانا۔

أَزَفَّ العَرُوسَ: دولہن کو رخصت کرنا۔
اسْتَزَفَّهُ الشَيْءُ: کسی کے لئے کسی چیز کا ہلکا ہونا۔
ـــ السَّيْلُ الشَيْءَ: سیلاب کا کسی شے کو بہا کر لے جانا۔
الزِّفَافُ: رخصتی، شادی۔ لَيْلَةُ الزِّفَافِ: شادی کی رات، شب زفاف۔
الزِّفُّ: چھوٹے پر۔
الزَّفَّةُ: دفعہ جیسے: جِئْتُكَ زَفَّةً او زَفَّتَيْنِ: میں تمہارے پاس ایک دفعہ یا دو دفعہ آیا۔
الزُّفَّةُ: جماعت، گروہ، گروپ۔
الزَّفُوفُ: شترمرغ (۲) آواز دینے والی کمان (۳) تیز رو اونٹنی
الزَّفِيفُ: تیز رفتار (۲) پرندہ کی اڑان۔
المِزَفَّةُ: دولہن کی ڈولی، پالکی۔
• زَفَنَ ـِ زَفْنًا: ناچنا۔
ـــ فُلانًا: دھکا دینا۔ هو زافِنٌ وزَفَّانٌ وزَفُونٌ۔ کہتے ہیں: هم زَفَّافةٌ حَفَّانَةٌ: وہ ناچتے ہیں اور خوب کھاتے ہیں۔
الإِزْفَنَّةُ: حرکت۔ رَجُلٌ إِزْفَنَّةٌ: متحرک آدمی۔
الزِّفْنُ: چھت کے اوپر پڑا ہوا چھپر جو گرمی روکتا ہے۔
الزَّافِنَةُ: لنگڑی اونٹنی۔
المَزْفُونُ: لنگڑی اونٹنی۔
• زَفَتِ الرِّيحُ ـِ زَفْيًا و زَفَيانًا: ہوا کا تیز چلنا۔ زفت الرِّيحُ الغُبارَ و السَّحَابَ: ہوا کا غبار اور بادلوں کو اڑا لے جانا۔
ـــ القَوسُ: کمان سے آواز نکلنا۔
ـــ فُلانٌ بِنَفْسِه: جان دینا۔
ـــ الشَيْءَ: ہٹانا، دور کرنا۔
ـــ الأَمْواجُ السَّفِينَةَ: موجوں کا

کشتی کو دھکیلنا ۔
زَفَی الحادِی المَطِیَّةَ : شتربان (حدی خواں) کا اونٹنی کو ہانکنا ۔
اَزْفَاہُ : منتقل کرنا ۔
اَزْفَی العَرُوسَ : دولہن کو رخصت کرنا، خاوند کے گھر بھیجنا ۔
الزَّافِی : ہلکا اور تیز رفتار ۔
الزَّفَیانُ : ہلکا پن ۔ نَاقَةٌ زَفَیانٌ : تیز رفتار اونٹنی ۔
المَزْفِیُّ : ڈرایا ہوا ۔

ز ــــ ق

•زَقَبَ الجُرَذُ فِی الجُحْرِ ـُ زَقْبًا : چوہے کا بل میں گھسنا ۔
ـــ فُلَانٌ الجُرَذَ فی الجُحْرِ : چوہے کو بل میں گھسانا ۔
زَقَّبَ المُکَّاءُ : مکا پرندہ کا آواز نکالنا ۔
انْزَقَبَ الجُرَذُ : زَقَبَ ۔
الزَّقَبُ : تنگ راستہ (۲) نزدیکی ۔ کہتے ہیں : رَمَیْتُہُ من زَقَبٍ : میں نے اسے قریب سے نشانہ بنایا ۔
•زَقَحَ ـ زَقْحًا و زُقَاحًا : بندر کا آواز نکالنا ۔
•زَقْزَقَ الطَّائِرُ زَقْزَقَةً و زَقْزَاقًا : پرندہ کا بیٹ کرنا (۲) چہچہانا ۔
ـــ الطَّائِرُ فَرْخَہُ : پرندہ کا چوزے کو چوگا دینا ۔
ـــ فُلَانٌ : معمولی سا ہنسنا، مسکرانا ۔
ـــ الصَّبِیَّ : بچہ کو کدانا، پیروں پر بٹھا کر نچانا
الزَّقْزَاقُ : آہستہ چلنے والا، ایک قسم کی چیونٹی
الزَّقْزَاقَةُ : ہلکی رفتار سے چلنے والی عورت
•زَقَعَ ـ زَقْعًا و زُقَاعًا : مرغ کا بانگ دینا، کٹروں کوں کرنا ۔
ـــ الحِمارُ : گدھے کا زور سے گوز مارنا ۔
•زَقِفَہُ ـ زَقْفًا : جلدی سے نگل جانا ۔
زَقَفَ ـ زَقْفًا : چھین لینا ۔
تَزَقَّفَہُ : اچکنا، جلدی نگلنا، جلدی سے جھپٹ لینا ۔
الزُّقْفَةُ : اچکی ہوئی یا چھینی ہوئی چیز، جلدی سے نگلی ہوئی چیز ۔
•زَقَّ الطَّائِرُ فَرْخَہُ ـُ زَقًّا : چوزہ کو چوگا دینا ۔
ـــ الطَّائِرُ : بیٹ کرنا ۔
ـــ الذَّبِیحَةَ : ذبح کئے ہوئے جانور کی سر کی جانب سے پیر تک کھال اتارنا ۔
زَقَّقَ الجِلْدَ : سر کی طرف سے کھال اتارنا (مشکیزہ بنانے کے لئے)
ـــ فُلَانًا : کسی کے سر کے تمام بال کاٹنا ۔
الزُّقَاقُ : گلی، کوچہ نافذہ یا غیر نافذہ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج : اَزِقَّةٌ
الزِّقُّ : مشک ج : اَزْقَاقٌ و زِقَاقٌ ۔
زِقُّ الحَدَّاد : لوہار کی دھونکنی ۔
•زَقَلَ و زَوْقَلَ : پگڑی کے سرے لٹکانا ۔
•زَقَمَ الخُبْزَ و نَحْوَہُ ـُ زَقْمًا : روٹی وغیرہ کو نگلنا یا لقمہ بنانا ۔
اَزْقَمَہُ الشَّیْءَ : کسی کو کوئی چیز نگلوانا ۔
اِزْدَقَمَہُ : نگلنا ۔
زَقَّمَ الکِتَابَ : کتاب کا حاشیہ لکھنا ۔
تَزَقَّمَ فُلَانٌ : زقوم (تھوہر) کھانا ۔
ـــ الخُبْزَ و نَحْوَہُ : روٹی وغیرہ نگلنا یا اس کا لقمہ لینا ۔
الزَّقُّومُ : ایک تلخ اور بدبودار درخت جس کا پھل اہل دوزخ کی غذا ہے قرآن پاک میں ہے "اِنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّومِ طَعَامُ الاَثِیْمِ" (۲) ہر مہلک غذا ۔
الزُّقْمَةُ : طاعون ۔
•زَقَنَ الحِمْلَ ـُ زَقْنًا : بوجھ اٹھانا ۔
اَزْقَنَہُ : بوجھ اٹھوانا، اٹھانے میں مدد دینا ۔
•زَقَا الطَّائِرُ و الدِّیکُ ـُ زَقْوًا و زُقَاءً : آواز نکالنا، چہچہانا، بانگ دینا ۔
زَقَا الصَّبِیُّ : بچہ کا زور زور سے رونا ۔
زَقِیَ ـِ زَقْیًا و زُقِیًّا : زَقَا ۔
اَزْقَاہُ : رلانا (۲) آواز نکلوانا، چیخ نکلوانا ۔
ـــ هَامَةَ فُلَانٍ : مار ڈالنا ۔
الزَّاقِی : مرغ ج : زَوَاقٍ ۔
الزَّقِیَّةُ : ڈھیر (۲) روپے پیسوں کا ڈھیر ۔
الزَّقْیَةُ : چیخ ، بچہ کے رونے کی آواز ۔

ز ــــ ک

•زَکَأَ اِلَیْہِ ـ زَکْئًا : کسی کا سہارا لینا، پناہ لینا ۔
ـــ المَرْأَةُ بِوَلَدِها : بچہ جننا ۔
ـــ فُلَانًا کذا سَوْطًا : کسی کے (اتنے) کوڑے مارنا ۔
ـــ فُلَانًا کذا دِرْهَمًا او دِینَارًا : کسی کو (اتنے) درہم یا دینار جلد دینا، نقد دینا ۔
ـــ حَقَّہُ : حق ادا کرنا ۔
اَزْکَأَ منہ حَقَّہُ : کسی سے اپنا حق لینا ۔
الزُّکَاءُ : هو زُکَاءُ النَّقْدِ : وہ مال دار ہے ، نقد اور جلد ادائیگی کرتا ہے ۔
المَزْکَأُ : پناہ گاہ ، سہارا ۔
•زَکَبَ ـُ زَکْبًا و زُکُوبًا الاِنَاءَ : برتن کو بھرنا ۔
ـــ المَرْأَةَ : جماع کرنا ۔
زَکَبَتِ الاُمُّ وَلَدَها و بِوَلَدِها : عورت کا ایک درد میں بچہ جننا ۔
اِنْزَکَبَ البَحْرُ : سمندر کے پانی کا نشیبی علاقہ میں داخل ہو جانا ۔
الزُّکْبَةُ : نطفہ (قطرۂ منی) (۲) لڑکا، اولاد
الزُّکَیْبَةُ : بوری، بڑا تھیلا ۔
•زَکَتَ الاِنَاءَ ـُ زَکْتًا : برتن کو بھرنا ۔
اَزْکَتَ و زَکَّتَ الاِنَاءَ : زَکَتَ ۔
•زَکَرَ ـُ زَکْرًا الاِنَاءَ : برتن کو بھرنا ۔
زَکَّرَہُ : زَکَرَہُ ۔
تَزَکَّرَ : بھر جانا ۔ تَزَکَّرَ بَطْنُہُ : پیٹ

پھول کر مشک جیسا ہو جانا۔
المُزْكَرَةُ: مشروبات کا چھوٹا مشکیزہ ج: زُكَرٌ۔
• زَكْزَكَ الشيخُ: کمزوری کی وجہ سے بوڑھے کا قدم ملا کر آہستہ چلنا۔
تَزَكْزَكَ: ہتھیار وسامان اٹھانا۔
• زَكَّ الرَّجُلُ والفَرْخُ ـِ زَكًّا و زَكَكًا و زَكِيكًا: کمزوری کی وجہ سے قدم ملا کر چلنا۔
ـــ الدَّرَّاجَةُ: تیتر کا دوڑنا۔
ـــ الإناءَ: برتن کو بھرنا۔
ـــ الطَّائِرُ بِسَلْحِه: بیٹ کرنا۔
ـــ على فُلان: کسی پر غصہ ہونا۔
زَكَّهُ المَاءُ: پانی کا کسی کو آسودہ کرنا۔
زُكَّ: بیماری کی وجہ سے کمزور ہو جانا (۲) بوڑھا ہو جانا۔
أَزَكَّ عَلَى الشَّيءِ: قبضہ کرنا۔
ـــ على رَأْيِه: اپنی رائے پر بضد ہونا، اپنی بات پر اڑنا۔
ـــ ببَوْلِه: پیشاب روکنا۔
تَزَكَّكَ: ہتھیار یا سامان لے کر تیار ہونا۔
الزَّكُّ: دبلا اور کمزور۔
الزَّكَّةُ: غم وغصہ۔
• زَكَمَت به أُمُّهُ ـُ زَكْمًا: جننا۔
زَكَمَ اللّٰهُ فُلانًا: اللہ کا کسی کو زکام میں مبتلا کرنا۔
ـــ القِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
زُكِمَ زُكَامًا و زُكْمَةً: زکام ہونا۔ هو مَزْكُومٌ۔
أَزْكَمَهُ اللّٰهُ: زَكَمَهُ۔
زَكَّمَ عَلَيْهِم: شبہ میں ڈالنا۔
الزُّكَامُ: زکام، ناک میں پیدا ہونے والی سوزش جس سے چھینکیں آتی ہیں اور ریزش یا پانی نکلتا رہتا ہے۔

الزُّكْمَةُ: زکام (۲) اولاد۔ کہتے ہیں: لِفُلانٍ زُكْمَةُ سَوْءٍ: فلاں کی بری اولاد ہے
الزُّكْمَةُ: آخری بچہ (۲) اکھڑ اور اجڈ آدمی۔
• زَكِنَ اليه ـَ زُكُونًا: پناہ لینا، کسی کے ساتھ گھل مل جانا۔
ـــ الأَمْرَ زَكَنًا: یقین کی حد تک گمان کرنا۔ زَكِنْتُ أَنَّه رَجُلُ سُوْءٍ: میں نے سمجھ لیا کہ وہ برا آدمی ہے
ـــ الشَّيءَ: سمجھنا، اچھی طرح جاننا۔
أَزْكَنَ الشَّيءَ: زَكِنَهُ۔
ـــ فُلانًا الأَمْرَ: کسی کو کوئی بات بتا دینا اور سمجھانا۔
زَاكَنَهُ: کسی کے ساتھ طبع آزمائی کرنا، ذہانت میں مقابلہ کرنا، چیستاں پیش کر کے اس کا حل نکلوانا (۲) کسی کے قریب ہونا۔ هٰذَا جَيْشٌ يُزَاكِنُ أَلْفًا: یہ لشکر ایک ہزار کے قریب ہے (۳) نال میل ہونا، ہم نشین ہونا۔ بَنو فُلانٍ يُزَاكِنُونَ بَني فُلانٍ: فلاں قبیلہ فلاں قبیلہ کا ہم نشین وہم مجلس ہے۔
زَكَّنَ عَلَيه: شبہ میں ڈالنا، اشتباہ پیدا کرنا۔
الزَّكَانَةُ: فہم وفراست، سمجھ بوجھ (۲) اصابتِ رائے، کسی کے بارہ میں کوئی گمان کرنا اور اسے ویسا ہی پانا۔
الزَّكِنُ: ذہین وفہیم، جلد تاڑ جانے والا، صاحب فراست۔
الزِّكْنُ: مضبوط حافظہ والا، بہترین یادداشت والا۔
• زَكَا الشَّيءُ ـُ زُكُوًّا و زَكَاءً و زَكَاةً: نشوونما پانا، بڑھنا۔
ـــ الأرضُ: زمین کا عمدہ ہونا۔
ـــ فُلانٌ: نیک وصالح ہونا (۲) خوشحال

اور خوش عیش ہونا، عیش کی زندگی گزارنا۔
هو زَكِيٌّ ج: أَزْكِيَاءُ۔
هذا الأَمْرُ لا يَزْكُو بفُلانٍ: یہ بات فلاں کے لائق نہیں ہے۔
زَكِيَ ـَ زَكًى و زَكَاءً: بڑھنا، پنپنا۔
أَزْكَى الشَّيءُ: بڑھنا، زیادہ ہونا۔
ـــ الشَّيءَ: بڑھانا، نشوونما دینا، ترقی دینا۔
زَكَّى الشَّيءَ: بڑھانا (۲) پاک وصاف کرنا (۳) اصلاح کرنا، نیک بنانا۔
ـــ نَفْسَهُ: خودستائی کرنا، اپنی تعریف کرنا، اپنے کو پاک وصاف بتانا، قرآن پاک میں ہے: "فَلا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ"
ـــ الشُّهُودَ: گواہوں کو عادل اور سچا قرار دینا۔
ـــ المُرَشَّحَ لِعَمَلٍ: کسی کام کے امیدوار کی تصدیق کرنا، صحیح قرار دینا۔
ـــ مَالَهُ: مال کی زکاۃ ادا کرنا۔
تَزَكَّى: بڑھنا، نشوونما پانا۔
ـــ فُلانٌ: نیک وصالح ہونا، پاک وصاف ہونا (۲) صدقہ کرنا۔
الزَّكَا: ہر چیز کا جفت عدد، دو یا چار وغیرہ کہتے ہیں: خَسًا او زَكًا: طاق یا جفت
الزَّكَاةُ: زیادتی، بڑھوتری، برکت (۲) پاکیزگی (۳) نیکی، صلاح (۴) ہر شے کا جوہر، عمدہ حصہ (۵) صدقہ (۶) زکوٰۃ، مال کی ایک مقررہ مقدار جو مخصوص شرائط کے ساتھ فقراء کے لئے شرعًا واجب ہونے والا حصہ (۷) مال کا وہ حصہ جسے مال دار (صاحب نصاب) شریعت کے حکم کے مطابق راہ خدا میں نکالتا ہے۔ اس کو زکوٰۃ اس لئے کہتے ہیں کہ یہ مال دار کے مال میں زیادتی، خیر وبرکت اور پاکیزگی پیدا کرتا ہے۔

الزَّاكِي: نشو ونما پانے والا ج: زُكَاةٌ۔
الزَّكِيُّ: بہتر نشو ونما پانے والا (۲) نیک و صالح ج: أَزْكِيَاء۔
الزَّكِيَّةُ: بہتر نشو ونما پانے والی (۲) أَرْضٌ زَكِيَّةٌ: عمدہ اور زرخیز زمین۔

ز ــــــ ل

•زَلِبَ الصَّبِيُّ بِأُمِّهِ ـَ زَلَبًا: بچہ کا ماں سے چمٹے رہنا، الگ نہ ہونا۔
الزَّلَابِيَّةُ: جلیبی، مشہور ہندوستانی مٹھائی (۲) گلگلا وغیرہ۔
الزُّلْبَةُ: لقمہ۔
•زَلَجَ ـِ زَلْجًا وَزَلَجَانًا وَزَلِيْجًا: پھرتی کے ساتھ چلنا، تیز چلنا۔
ـــ من فيه كَلَامٌ: منھ سے عجلت میں کوئی بات نکل جانا۔
ـــ السَّهْمُ زُلُوجًا وَزَلِيْجًا: تیر کا زمین پر گر جانا اور نشانہ پر نہ پہنچنا۔ فالسَّهْمُ زَالِجٌ وَزَلُوجٌ۔
ـــ من فيه كلامًا: بے سوچے سمجھے منھ سے بات نکالنا اور پھر شرمندہ ہونا۔
ـــ البَابَ: دروازہ کو چٹخنی لگانا۔
زَلِجَ المَكَانُ ـَ زَلَجًا: جگہ کا پھسلواں اور چکنا ہونا (۲) پھسلتے ہوئے چلنا، لڑھکنا هو زَلِجٌ وَزَلِيجٌ۔
ـــ المَاءُ عن الحَنْجَرَةِ: پانی کا حلق سے نیچے اتر جانا۔
أَزْلَجَ الشيءَ: پھسلانا، نیچے اتارنا، لڑھکانا
ـــ البَابَ: دروازہ کو چٹخنی لگانا۔
زَلَّجَهُ: أَزْلَجَهُ۔
ـــ الكَلَامَ: بات منھ سے نکالنا اور پھیلانا۔ کہتے ہیں: زَلَّجَ من فيه كلامًا ثمَّ نَدِمَ عليه۔
ـــ فُلَانًا عن كذا: کسی بات سے ہٹانا۔
ـــ عَيْشَهُ: معمولی چیز پر گزر اوقات کرنا، بقدر سد رمق پر جینا۔
انْزَلَجَ: زَلِجَ۔
تَزَلَّجَ: زَلِجَ۔
ـــ الشَّرَابَ: شراب یا کوئی مشروب خوب پینا۔
الزَّالِجُ: مصائب سے چھٹکارا پانے والا (۲) بہت پینے والا، غٹاغٹ چڑھانیوالا۔
الزَّلِجُ: پھسلواں، چکنا۔
الزَّلُوجُ: تیز رو، تیزی سے نکل جانے یا پھسلنے والا۔ سَهْمٌ زَلُوجٌ: کمان سے پھسل کر نکل جانے والا تیر۔ عَقَبَةٌ زَلُوجٌ: لمبی چوڑی گھاٹی ج: زُلُجٌ
المِزْلَاجُ: چٹخنی وغیرہ جس سے دروازہ بند کیا جائے جو ہاتھ سے کھولی جاتی ہے برخلاف مِغلاق کے اسے چابی سے کھولا جاتا ہے۔ امرأة مِزْلَاجٌ: وہ عورت جس کے کولہوں اور رانوں پر گوشت کم ہو ج: مَزَالِيجُ۔
المِزْلَجُ: پہیوں دار کھڑاؤں جس پر پاؤں رکھ کر پھسلتے ہوئے چلتے ہیں۔
المُزَلَّجُ: بے نفع اور بخیل آدمی (۲) بے وزن ہلکا (۳) حرامی بچہ (۴) ہر ردّی اور خراب شے (۵) غیر مستحکم اور نامکمل کام۔ عَطَاءٌ مُزَلَّجٌ: بخیلانہ عطیہ۔
•زَلَحَهُ ـَ زَلْحًا: مزہ چکھنا۔ زَلَحَ رَأْسَهُ: سر کے بال اڑ جانا۔
تزَلَّحَهُ: زَلَحَه۔
الزُّلَّحُ: باطل۔
تَزَلْحَبَ عنه: پھسلنا۔
الأزْلَحُ: گنجا۔
زَلْحَفَهُ: ہٹانا، ایک طرف کرنا۔
تَزَلْحَفَ: علیحدہ ہونا، ہٹنا، ایک طرف ہونا۔
ازْلَحَفَّ عنه: ہٹنا، الگ ہونا۔
الزَّلْحَفَةُ: کچھوا۔
•زَلَخَ ـِ زَلْخًا وَزَلَخَانًا: چلتے ہوئے آگے نکل جانا، تیز چلنا۔
ـــ فُلَانًا بالرُّمحِ زَلْخًا: نیزہ بھونکنا
ـــ رأسَهُ: سر کو زخمی کرنا۔
زَلِخَ ـَ زَلَخًا: موٹا ہونا۔
زَلَّخَهُ: چکنا کرنا، پھسلواں بنانا۔
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کو (خاص قسم کے) درد اعصاب میں مبتلا کرنا۔
تَزَلَّخَ: پاؤں پھسلنا، جگہ کا پھسلواں ہونا
الزُّلَّخَةُ: الزُّحْلُوقَةُ: بچوں کے پھسلنے کا تختہ یا پھسلنے کا زینہ (۲) اعصاب کا تناؤ اور پیٹھ کا درد۔
•زَلِزَ ـَ زَلَزًا: تنگ ہونا، پریشان ہونا۔
الزَّلَزُ: گھریلو سامان، آرائشی سامان۔
الزَّلِزُ: بے چین، پریشان (۲) سامان، فرنیچر۔
الزَّلِزَةُ: تانیث الزَلِز (۲) کم عقل عورت جو پڑوسی عورتوں کے پاس بکثرت آمدورفت رکھتی ہو۔
الزَّلْزَاءُ: جَمَعُوا زَلْزَاءَ هُمْ: انہوں نے اپنے معاملات سمیٹ لئے۔
•زَلْزَلَهُ زَلْزَلَةً وَزِلْزَالًا: ہلا ڈالنا، جھٹکے دینا، بھونچال لانا، زلزلہ پیدا کرنا (۲) ڈرانا۔
ـــ فُلَانٌ المَاءَ: پانی پینا، حلق میں چھوٹنا
تَزَلْزَلَ: بھونچال آنا، جھٹکے لگنا، زلزلہ آنا، ہلنا (۲) ڈرنا۔
ـــ نَفْسُهُ: موت کے وقت سینہ میں گھٹن ہونا۔ دم نکلنے کے قریب ہونا۔
الزُّلَازِلُ: شیریں اور صاف پانی۔
الزَّلْزَالُ: زیر زمین پیدا ہونے والی زبردست حرکت، بھونچال، حرکت، زلزلہ (۲) آفت و مصیبت، خوف، طوفان مصائب ج: زَلَازِل۔
مقياسُ الزَّلَازِل: زلزلہ پیما۔

الزُّلْزُلُ : ماہر ڈھولچی، نقارچی (۲) چلبلا اور خوش طبع آدمی ج : زَلَازِل ۔
الزُّلْزُلُ : سامان خانہ ۔
الزُّلْزُولُ : خوش طبع اور چلبلا آدمی (۲) لڑائی جھگڑا ۔
•زَلَطَ ـِ زَلْطًا : تیز چلنا ۔
زَلَّطَ الاَرْضَ تَزْلِيطًا : زمین میں کنکریاں بچھانا ۔
ـــ فُلَانًا : برہنہ کرنا
تَزَلَّطَ : برہنہ ہونا
الزَّلَطُ : چکنی چھوٹی کنکریاں، سڑک پر کوٹنے کی بجری، کنکریٹ ۔ واحد : زَلَطَةٌ ۔
وَابُورُ الزَّلَطِ : سڑک کوٹنے کا انجن ۔
•زَلَعَتِ النَّارُ ـَ زُلُوعًا : آگ کا تیز ہونا، اوپر اٹھنا ۔
زَلَعَ له من ماله زَلْعَةً : مال میں سے کچھ حصہ دینا ۔
ـــ الشیءَ زَلْعًا : دھوکہ سے کوئی چیز چھین لینا
ـــ الماءَ من البئر وغیرها : کنویں وغیرہ سے پانی نکالنا ۔
ـــ فُلَانًا : کسی کے لاٹھی یا ڈنڈا مارنا ۔
ـــ رَاْسَهُ : سر پھاڑنا ۔
ـــ جِلْدَهُ بالنَّار : کھال کو آگ سے جلانا ۔
زَلِعَتِ القَدَمُ او الكَفُّ ـَ زَلَعًا : پیروں یا ہتھیلیوں کا اوپر سے پھٹ جانا ۔
ـــ جِرَاحَتُهُ : زخم کا خراب ہو جانا ۔ هو اَزْلَعُ وهی زَلْعَاءُ ج : زُلْعٌ ۔
شَفَةٌ زَلْعَاءُ : پھٹا ہوا ہونٹ ۔
اَزْلَعَهُ : لالچ دلانا ۔
تَزَلَّعَت یَدُہ ورِجْلُه : ہاتھ پیر پھٹنا یا جل جانا ۔
تَزَلَّعَ رِیشُهُ : پر گر جانا ۔
ـــ الشیءُ : کسی چیز کا ٹوٹ جانا ۔
اِزْدَلَعَهُ : کاٹ لینا جیسے : اِزْدَلَعَ الشَّجَرَةَ ۔
ـــ حَقَّهُ : حق میں کٹوتی کرنا یا حق دبا لینا ۔

اِزْدَلَعَ الشیءَ : دھوکہ سے چھین لینا ۔
الزَّلَعَةُ : خراب ہو جانے والا زخم ۔
الزُّلَيْعُ : چھوٹی کوڑیاں جن کا ہار بنا کر عورتیں پہنتی ہیں ۔ الزَّوْلَعُ : پھٹی ہوئی ایڑیوں والا ۔
المُزَلَّعُ : پھٹے ہوئے پیروں والا ۔
•زَلَغَ النَّجْمُ ـُ زُلُوغًا : تارا نکلنا ۔
ـــ النَّارُ : آگ کا بلند ہونا ۔
تَزَلَّغَت رِجْلُه : پاؤں پھٹنا ۔
ازْلَغَبَّ الفَرْخُ : چوزہ کے پر نکلنا ۔
•زَلَفَ اِلَيه ـُ زَلْفًا و زَلِيفًا : نزدیک ہونا، آگے آنا ۔
ـــ الشیءَ : نزدیک کرنا، آگے لانا ۔
اَزْلَفَهُ : نزدیک کرنا، آگے لانا (۲) اکھٹا کرنا ۔ کہتے ہیں : اَزْلَفْتُ القَومَ : میں نے لوگوں کو اکھٹا کیا ۔
زَلَّفَ فی حَدِیثه : بات میں اضافہ کرنا، بڑھا چڑھا کر پیش کرنا ۔
زَلَّفَ الشیءَ : قریب کرنا، آگے کرنا ۔
اِزْدَلَفَ : زَلَفَ ۔ اِزْدَلَفَ السَّهْمُ الی کذا : تیر کا کسی چیز کے قریب ہونا ۔
الزُّلْفُ : نزدیکی، قرب، تقرب، مرتبہ ۔
الزِّلْفُ : باغ ۔
الزَّلَفُ : الزُّلْفُ (۲) بھرا ہوا حوض یا تالاب
الزُّلْفَةُ : قرب، نزدیکی، مرتبہ (۲) بڑا پیالہ (۳) ابتدائی رات کا ایک حصہ ج : زُلَفٌ
الزَّلَفَةُ : پانی بھرا ہوا حوض یا کنواں یا تالاب گڑھا وغیرہ (۲) بڑا پیالہ (۳) باغ (۴) ہرا ٹب (۵) آئینہ یا آئینہ کا اوپر کا حصہ (۶) چکنی چٹان یا پتھر (۷) سخت زمین (۸) ہموار نرم ریتی ج : زَلَفٌ ۔
الزُّلْفَى : تقرب، درجہ و مرتبہ، قرب و نزدیکی (۲) باغ ۔
المُتَزَلِّف : طفیلی ۔
المُزْدَلِفَةُ : منٰی اور عرفات کے درمیان ایک جگہ کا نام جہاں حجاج عرفات سے لوٹ کر منٰی آتے ہوئے رات کو قیام کرتے ہیں ۔
المِزْلَفُ : سیڑھی ج : مزالف ۔
المَزْلَفَةُ : صحرا کے قریب کی آبادی، گاؤں، ج : مَزَالِف ۔
مَزَالِفُ الحِجاز : سفر کی منزلیں پڑاؤ کی جگہیں ۔
•زَلَقَتِ القَدَمُ ـُ زَلْقًا : پیر پھسلنا، قدم نہ جمنا ۔ زَلَقَ فُلَانٌ بمَكَانِه : فلاں آدمی اکتا کر اپنی جگہ سے ہٹ گیا، دور ہو گیا
ـــ الشیءَ ـِ زَلْقًا : ہٹانا، دور کرنا، پھسلانا
ـــ فُلَانًا بِبَصَرِه : غضبناک نگاہوں سے دیکھنا کہ اپنی جگہ سنبھل نہ سکے ۔
ـــ رَاْسَهُ : سر مونڈ کر چکنا کرنا ۔
زَلِقَتِ القَدَمُ ـَ زَلَقًا : پیر پھسلنا، نہ جمنا ۔ زَلِقَ بمَكَانِه : وہ اپنی جگہ سنبھل نہ سکا ۔
اَزْلَقَتِ الحَامِلُ : حاملہ عورت کا بچہ گرانا ۔ هی مُزْلِقَةٌ و مُزْلِقٌ ۔
ـــ فُلَانًا بِبَصَرِه : کسی کو انتہائی غضبناک نگاہ سے دیکھنا کہ وہ لڑکھڑا جائے یا لڑکھڑانے کے قریب ہو جائے ۔ قرآن پاک میں ہے : "وَاِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِاَبْصَارِهِمْ" ۔
ـــ رَاْسَهُ : سر مونڈ کر چکنا کرنا ۔
زَلَّقَ المَكَانَ : جگہ کو چکنا اور پھسلواں بنانا
زَلَّقَ الحَدِیدَةَ : لوہے کو کوٹ کر چکنا کر دینا ۔
ـــ فُلَانًا بِبَصَرِه : زَلَقَه ۔
اِنْزَلَقَ : پھسلنا، چکنا ہونا ۔
تَزَلَّقَ : سنورنا، اتنا آراستہ اور آسودہ ہونا کہ چمک دمک ظاہر ہو (۲) تیل وغیرہ اتنا ملنا کہ چمک آجائے ۔
الزَّلِقُ : چکنی جگہ جہاں قدم جم نہ سکے ۔

الزَّلِقُ : جلد غصہ ہونے والا (۲) پھسلنی جگہ

الزَّلَقَۃُ : پھسلواں اور چکنی چٹان، چکنا پتھر (۲) آئینہ ج : زَلَقٌ

الزُّلْقَۃُ : ایک لغزش۔

الزَّلَّاقَۃُ : پھسلنی جگہ جہاں پیر نہ جم سکے (۲) بچوں کے پھسلنے کا تخت یا پختہ بنی ہوئی جگہ۔

الزُّلَّیْقُ : آڑو یا شفتالو (بڑی قسم کا چکنا اور ملائم آڑو)۔

الزُّلَیْقُ : ناتمام بچہ (جس کا اسقاط ہو جائے)

الزَّیْلَقُ : تیز رو ہوا۔

المِزْلَاقُ : دروازہ کی چٹخنی (۲) کثیر الاسقاط یا اسقاط کی عادی عورت ج : مَزَالِیقُ۔

المَزْلَقُ : پھسلنی جگہ، لغزش گاہ ج : مَزَالِقُ

المَزْلَقَۃُ : پھسلنے کا تختہ یا جگہ (جس پر بچے تفریحاً پھسلتے ہیں) مَکَانٌ مَزْلَقَۃٌ و اَرْضٌ مَزْلَقَۃٌ : پھسلواں جگہ ج : مَزَالِقُ۔

المَزْلَقَان : لیول کراسنگ یا فلائی اوور وہ راستہ جو دو طرف سے ڈھلواں اور ریلوے لائن کے اوپر سے گزرتا ہے۔

• زَلْقَمَہٗ : حرص کے ساتھ کھانا نگلنا، ٹھونسنا۔

الزَّلْقَمُ : سمندر۔

الزَّلْقَمَۃُ : کشادگی، پھیلاؤ۔

الزُّلْقُوْمُ : گلا (۲) ہاتھی کی سونڈ ج : زَلَاقِیْمُ

• زَلَّتْ قَدَمُہٗ ـِ زَلًّا و زُلُوْلًا : پیر پھسلنا، لغزش ہونا، ڈگمگا جانا، ٹھوکر کھانا۔

ـــ فی مَنْطِقِہٖ و رَأْیِہٖ : بات یا رائے میں غلطی کرنا، لغزش ہونا۔

ـــ عن مَکَانِہٖ : اپنی جگہ سے ہٹنا، دور ہونا۔ زَلَّتْ منہ الی فُلَانٍ نِعْمَۃٌ : اس کے پاس سے فلاں کے پاس نعمت چلی گئی۔

ـــ الشیءُ : جانا، گزر جانا، ختم ہو جانا، جیسے : زَلَّ عُمْرُہٗ۔

زَلَّ منہ کذا : تیزی سے گزر جانا۔

ـــ النُّقُوْدُ : سکّہ کا وزن کم ہونا۔

زَلَّ ـَ زَلَلًا : پیر پھسلنا، لغزش ہونا، (۲) ران اور سرین کے کم گوشت والا ہونا۔ ھو اَزَلُّ و ھی زَلَّاءُ ج : زُلٌّ۔

اَزَلَّہٗ : پھسلانا، لغزش کرانا، ٹھوکر لگوانا، لغزش یا ٹھوکر کا سبب بننا، (۲) آگے بڑھانا۔

ـــ الیہ نِعْمَۃً : کسی کو نعمت عطا کرنا

زَلَّلَ الیہ نِعْمَۃً : کسی کو نعمت عطا کرنا۔ فُلَانٌ مُزَلَّلٌ : وہ بڑا صاحب خیر اور داد و دہش والا ہے وھی مُزَلَّلَۃٌ۔

اِسْتَزَلَّہٗ : لغزش کرانا، پھسلانا، غلطی کرانا قرآن پاک میں ہے : "اِنَّمَا اسْتَزَلَّہُمُ الشَّیْطَانُ"

الاَزَلُّ : تیز رفتار۔ السِّمْعُ الاَزَلُّ : بھیڑیے اور بجو دونوں سے مل کر پیدا ہونے والا بچہ۔

الزُّلَالُ : ٹھنڈا صاف و شفاف شیریں پانی (۲) ہر خالص اور صاف چیز۔

زُلَالُ البَیْضِ : انڈوں کی سفیدی۔

ذَھَبٌ و فِضَّۃٌ زُلَالٌ : خالص سونا اور چاندی (۲) علم کیمیا میں پروٹین کی ایک قسم جو عام طور پر پانی میں گھل جاتی ہے اور اس میں کبریت (گندھک) کی فیصد مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے (۳) علم الامراض میں ایک پروٹینی مادہ کا نام ہے جو حیوانات اور نباتات کے النسجہ (باریک جھلیوں) میں پھیلا ہوا ہوتا ہے۔

الزُّلَالِیُّ : بَوْلٌ زُلَالِیٌّ : وہ پیشاب جس میں پروٹین کا مادہ ہو۔

الزُّلُّ : مَقَامٌ زُلٌّ : پھسلنی جگہ۔ مَقَامَۃٌ زُلٌّ بھی کہتے ہیں۔

الزَّلَّاءُ : تانیث الاَزَلِّ۔ قَوْسٌ زَلَّاءُ : وہ کمان جس سے تیر تیزی کے ساتھ نکل جائے ج : زُلٌّ۔

الزَّلَّۃُ : لغزش، ٹھوکر (۲) غلطی، گناہ (۳) شادی (تقریب) (۴) ولیمہ۔

اِتَّخَذَ فُلَانٌ زَلَّۃً : فلاں نے ولیمہ کیا (۲) حسن سلوک (۳) عطیہ۔

الزُّلَّۃُ : دمہ کی بیماری، ضیق النفس۔

الزُّلَّۃُ : چکنے پتھر۔

الزِّلِّیَّۃُ : ایک قسم کا فرش ج : زَلَالِیُّ۔

الزَّلُوْلُ : مَاءٌ زَلُوْلٌ : صاف ٹھنڈا شیریں پانی۔ مَکَانٌ زَلُوْلٌ : پھسلنی جگہ

الزَّلِیْلُ : ٹھنڈا اور شیریں پانی (۲) پھسلنی جگہ (۳) فالودہ۔

المَزِلَّۃُ : لغزش کی جگہ، پھسلنی جگہ۔ اَرْضٌ مَزِلَّۃٌ : پھسلنی جگہ ج : مَزَالُّ۔

• زَلَمَ ـُ زَلْمًا : غلطی کرنا۔

ـــ اَنْفَہٗ : ناک کاٹنا۔

ـــ عَطَاءَہٗ : بخشش کم کرنا۔

ـــ السَّہْمَ : تیر کو عمدہ اور ہموار کرنا۔

ـــ الاِنَاءَ و غَیْرَہٗ : برتن وغیرہ کو بھرنا ھو مَزْلُوْمٌ و زَلِیْمٌ۔

زَلِمَ ـَ زَلَمًا : کان کے حصہ کا کٹا ہوا ہونا۔ ھو اَزْلَمُ و ھی زَلْمَاءُ

زَلَّمَہٗ : زَلَمَہٗ۔

ـــ غِذَاءَہٗ : کسی کو خراب غذا دینا جس سے جسم دبلا ہو جائے۔

ـــ الاِبِلَ : اونٹ کے کان کو کاٹ کر کٹے ہوئے حصہ کو لٹکا ہوا چھوڑنا۔

ـــ الرَّحَی : چکی چلانا اور اس کے کناروں سے لینا۔

اِزْدَلَمَ رَأْسَہٗ او اَنْفَہٗ : سر یا کان کاٹنا

الاَزْلَمُ : پہاڑی بکرا (۲) سخت زمانہ (۳)

آفات ومصائب سے پُر زمانہ ۔
الزَّلَمُ : بے پر کا تیر ج: اَزْلَامٌ ۔ زمانۂ جاہلیت کے عرب تیروں سے اپنی قسمت معلوم کیا کرتے تھے اس طرح کہ تیروں پر اجازت یا ممانعت لکھ کر ایک برتن میں ڈال دیتے تھے، پھر جب کسی کو اپنے بارہ میں مشورہ مطلوب ہوتا تو وہ ہاتھ ڈال کر ایک تیر نکال لیتا تھا اگر اس پر اجازت اور حکم لکھا ہوتا تو وہ اسے کر گزرتا اور اگر ممانعت لکھی ہوتی تو اس سے باز رہتا (۲) جانور کا کھر یا اس کے آس پاس کا حصہ
الزَّلْمَاءُ : تانیث الاَزْلَم (۲) پہاڑی بکری (۳) شکرہ کی مادہ ۔
الزُّلْمَةُ : قدوقامت، ہیئت ۔ هو العَبْدُ زُلْمَةً : وہ شکل وصورت سے غلام سا معلوم ہوتا ہے ۔
الزَّلَمَةُ : ہیئت، شکل وصورت (۲) بھیڑ بکری کے کان کا کٹا ہوا لٹکا ہوا حصہ یہ زَلَمَتَانِ دو ہوتے ہیں ۔
المُزَلَّمُ : پست قد اور چلبلا خوش طبع آدمی (۲) کن کٹی بھیڑ بکری (۳) چھوٹی دم والا ۔

ز ـــــ م

•زَمَتَهُ ـُ زَمْتًا : گلا گھونٹنا ۔
زَمُتَ ـُ زَمَاتَةً : سنجیدہ کم گو اور باوقار ہونا ۔ هو زَمِيتٌ ۔
تَزَمَّتَ : باوقار بننا، سنجیدہ بننا (۲) دین اور رائے میں پختہ اور سخت ہونا ۔
الزُّمَّتُ : کوے جیسا کالے پروں والا ایک پرندہ ۔
الزِّمِّيتُ : بہت متشدد، اپنی رائے اور اپنے مذہب کا پکا ۔ هی زِمِّيتَةٌ ۔
المُتَزَمِّتُ : باوقار (۲) اپنی رائے اور مذہب میں پختہ ۔
•زَمَجَ علیہ ـُ زَمْجًا : کسی کے پاس بے بلائے یا بلا اجازت پہنچ جانا ۔
زَمَجَ بين النَّاسِ : لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا ۔
ـــ القِرْبَةَ و نَحْوَها : مشکیزہ وغیرہ کو بھرنا ۔
زَمِجَ ـَ زَمَجًا : ناراض ہونا، غصہ ہونا ۔ هو زَمِجٌ وهی زَمِجَةٌ ۔
اِزْمَاَجَّ : زَمِجَ ۔
ـــ الرُّطَبَةُ : پختہ کھجور کا گرمی یا شبنم کی وجہ سے پھول جانا ۔
الزُّمَاجُ : ہلکے پیروں والا ۔
الزُّمَّجُ : الزُّمَاجُ (۲) عقاب کی طرح کا ایک پرندہ (سرخ رنگ کا)
زُمَّجُ الماءِ : ایک چھوٹا آبی پرندہ جو پانی پر تیرتا ہے اور مچھلی کھاتا ہے ج: زَمَامِجُ ۔
•زَمْجَرَ : شور مچانا، شیر کا دہاڑنا یا شیر کی طرح دہاڑنا، سینہ کے اندر سختی کے ساتھ آواز کو گھمانا، گونج دار یا گرج دار آواز نکالنا ۔
تَزَمْجَرَ : زَمْجَرَ ۔
زَمْجَرَةُ المِدْفَعِيَّةِ : توپ خانہ کی گرج ۔
•زَمَخَ ـَ زَمْخًا و زُمُوخًا : مغرور ہونا، بڑا بننا، ناک چڑھانا ۔ زَمَخَ بِاَنْفِهِ : تکبر سے ناک چڑھانا ۔
تَزَمَّخَ : مغرور ہونا ۔
الزَّامِخُ : بلند ۔ جَبَلٌ زَامِخٌ و اَنْفٌ زَامِخٌ : بلند پہاڑ، بلند ناک ۔ كَيْلٌ زَامِخٌ : بھرپور پیمانہ ج: زُمَّخٌ و زَوَامِخُ ۔
الزَّمَخُ : عَقَبَةٌ زَمَخٌ و رِحْلَةٌ زَمَخٌ : دور دراز کا سفر ۔
الزَّمُوخُ : الزَّمَخُ : عَقَبَةٌ زَمُوخٌ : دراز گھاٹی ۔ رِحْلَةٌ زَمُوخٌ : لمبا سفر
•زَمْخَرَ الصَّوْتُ : آواز سخت ہونا ۔
ـــ النَّمِرُ وغیرُہُ : چیتے وغیرہ کا غصہ سے چیخنا، دہاڑنا ۔
زَمْخَرَ الشَّجَرُ : درختوں کا گنجان اور گھنا ہونا
ـــ العُشْبُ : گھاس کا لمبا ہونا اور اس پر کلیاں آجانا ۔
تَزَمْخَرَ النَّمِرُ وغیرُہُ : چیتے وغیرہ کا دہاڑنا
اِزْمَخَرَّ الصَّوْتُ : آواز کا سخت ہونا ۔
الزَّمَاخِرُ و الزَّمَاخِرِيُّ : کھوکھلا، بے مغز، جیسے بانس ہڈی وغیرہ ۔
الزَّمْخَرُ : کھوکھلا، بے مغز (۲) بانسری کی نے (۳) بانس کے بنے ہوئے تیر (۴) گنجان اور گھنے درخت (۵) عالی مرتبہ آدمی ۔
•زَمَرَ ـِ زَمْرًا و زَمِيرًا و زَمَرَانًا : بانسری بجانا ۔
ـــ بالمِزْمَارِ و فیہ : بانسری میں گانا، بانسری بجانا ۔
ـــ بالحَدِيثِ : بات کا افشا کرنا، پھیلانا
ـــ النَّعَامَةُ : شتر مرغ کا بولنا ۔
ـــ الظَّبْيُ و نَحْوُہُ زَمَرَانًا : ہرن کا بدک کر بھاگنا ۔
ـــ فُلَانًا بِفُلَانٍ : کسی کو کسی کے خلاف اکسانا ۔
ـــ الوِعَاءَ و نَحْوَہُ ـُ زَمْرًا : برتن بھرنا ۔
زَمِرَ الشيءُ ـَ زَمَرًا و زَمَارَةً و زُمُورَةً : کم ہونا ۔ کہتے ہیں : زَمِرَ صُوفُهُ او شَعْرُهُ او رِيشُهُ : اون یا بال یا پر کم ہونا ۔
ـــ فُلَانٌ : بے مروت ہونا ۔ عَطِيَّةٌ زَمِرَةٌ : معمولی عطیہ ۔ فُلَانٌ زَمِرُ المُرُوءَةِ : فلاں شخص بے مروت ہے (۲) اچھا ہونا ۔ زَمِرَ فُلَانٌ : فلاں آدمی اچھا ہے ۔ هو زَمِرٌ و زَمِيرٌ ۔
زَمَّرَ بالمِزْمَارِ : بانسری بجانا ۔
ـــ الوِعَاءَ و نَحْوَہُ : برتن وغیرہ کو بھرنا ۔
ـــ الكَلْبَ وغیرَہُ : کتے کے گلے میں پٹا

ڈالنا ۔
اسْتَزْمَرَ: منقبض ہو جانا، کمزور پڑ جانا۔
ازْمَأَرَّ: غصہ سے لال پیلا ہونا۔
الزَّامِرُ: بانسری بجانے والا۔ ھی زَامِرَۃٌ۔
الزِّمَارُ: شتر مرغ کی آواز (۲) تالو (دماغ کے اوپر باریک جھلی)
الزِّمَارَۃُ: بانسری بجانے کا پیشہ۔
الزُّمْرَۃُ: جماعت، گروپ ج: زُمَرٌ۔
زُمْرَۃُ الْمُنْتَخِبِیْنَ: ووٹروں کا حلقہ
الزَّمَّارُ: بانسری بجانے والا، بین بجانے والا۔
الزَّمَّارَۃُ: مؤنث الزَّمَّار (۲) بانسری، نے وغیرہ جس میں نغمہ کی آواز نکالی جائے، بین (۳) بڑی (۴) گلے کا پٹا ج: زَمَامِیْرُ
الزِّمِّیْرُ: ایک قسم کی مچھلی جو شمالی یورپ کے دریاؤں میں رہتی ہے (۲) دو رنگ کی ایک خاص چڑیا۔
الزُّمَّیْرُ: ناریل کی قسم کا ایک درخت۔
الزُّمْوُرُ: خوبصورت لڑکا ج: زُمُرٌ۔
الزِّمِّیْرُ: پست قد (۲) خوبصورت لڑکا ج: زَمَارٌ۔
المِزْمَارُ: بانسری یا اس جیسا منہ سے بجانے کا باجا، بین، نفیری ج: مَزَامِیْرُ۔
المَزْمُوْرُ: بانسری، گیت ج: مَزَامِیْرُ۔
مَزَامِیْرُ دَاؤُد: حضرت داؤد علیہ السلام کے وظائف اور دعائیں (۲) وہ کتاب جس میں حضرت داؤد علیہ السلام و حضرت سلیمان و آصاف کے مذہبی گیت اور دعائیں جمع کی گئی ہیں۔
الزُّمُرُّدُ: سبز رنگ کا ایک قیمتی پتھر، زمرد، واحد: زُمُرُّدَۃٌ۔
• زَمْزَمَ: گونج دار آواز ہونا، دور سے گنگناہٹ سنائی دینا۔
— الحِصَانُ: گھوڑے کا اپنی آواز میں مست ہونا۔
— المُغَنِّی: گانے والے کا نغمہ پیدا کرنا، گنگنانا، ترنم سے پڑھنا۔
زَمْزَمَ المَجُوسِیُّ: آتش پرست کا کھانے یا پینے میں منہ بند کر کے آواز پیدا کرنا۔
— النَّارُ: آگ کے بھڑکنے کی آواز ہونا۔
— شَیْئًا: سمیٹنا، کناروں کو پکڑ کر اکٹھا کرنا
تَزَمْزَمَ الجَمَلُ: اونٹ کا بلبلانا۔
— بہ شَفَتَاہُ: ہونٹوں کا ہلنا۔
الزُّمَازِمُ: من المَاءِ: بہت پانی۔
الزُّمْزَامُ: من المَاءِ: ایسا پانی جو نہ کھارا ہو اور نہ میٹھا۔
سَحَابٌ زَمْزَامٌ: وہ بادل جس کی آواز کم ہو۔
الزُّمْزَمُ: بہت پانی، نہ کھارا نہ میٹھا پانی۔
زَمْزَمُ: (غیر منصرف) مکہ معظمہ میں خانہ کعبہ سے متصل بابرکت کنواں جس کا شیریں پانی حجاج پیتے ہیں اور بطور تبرک اپنے وطن لے جاتے ہیں۔
زَمْزَمَۃُ الصَّارُوخِ: راکٹ کی خوفناک آواز۔
الزِّمْزِمَۃُ: جماعت، گروہ ج: زِمْزِمٌ۔
الزَّمْزَمِیَّۃُ: صراحی، پانی کی بوتل (۲) تھرماس ج: زَمْزَمِیَّات۔
الزُّمْزُوْمُ من النَّاسِ: چیدہ اور منتخب لوگ۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ فی زُمْزُومِ قومِہ: فلاں اپنی قوم کے نمایاں لوگوں میں ہے ج: زَمَازِیْمُ۔
• زَمَعَ ـ زَمْعًا و زُمُوْعًا و زَمَعَانًا: تیز چلنا۔ زَمَعَت الأرْنَبُ: خرگوش کا بھاگنا، تیز دوڑنا۔
زَمِعَ ـ زَمَعًا: حیران ہونا، خوف زدہ ہونا، ہکا بکا ہو جانا۔
زَمِعَتْ أَصَابِعُہُ: انگلیوں میں اضافہ ہونا، زائد انگلیوں والا ہونا۔ ھو أَزْمَعُ و ھی زَمْعَاءُ ج: زُمْعٌ۔
— فُلَانٌ زَمْعًا و زِمَاعًا: تیز رفتار ہونا۔
أَزْمَعَ: تیز چلنا، خرگوش کا دوڑنا۔
— الکَرْمَۃُ: انگور کی بیل میں کلی نکلنا۔
— النَّبَاتُ: نبات کا مختلف حصوں میں نمودار ہونا، ٹکڑے ٹکڑے ہو کر اگنا۔
— الأمْرَ و بہ و عَلَیہ: کسی چیز کا پختہ ارادہ کرنا، اس پر قائم رہنا اور کر گزرنا۔
زَمَّعَ الزُّنْبُورُ و نَحْوُہُ: بھڑ کا بھنبھنانا۔
— الأمْرَ و بہ و علیہ: پختہ ارادہ کرنا۔
الزَّمَاعُ: تیزی (۲) کسی کام کا تہیہ (۳) کسی کام کو کر گزرنے کی طاقت۔
الزَّمَعُ: الزَّمَاعُ (۲) (کام کرتے وقت) گھبراہٹ یا کپکپی۔
الزَّمِعُ: وہ شخص جسے ڈر یا غصہ کے وقت پہلے ہی پیشاب یا آنسو نکل آتا ہو۔
الزُّمْعَۃُ: گھاس کا ایک قطعہ۔ کہتے ہیں: أَرْضٌ بِہَا زُمَعٌ مِنَ العُشْبِ: ایسی زمین جس میں جگہ جگہ گھاس کے قطعات ہیں ج: زُمَعٌ
الزَّمَعَۃُ: کلائی یا کھر کے پچھلے حصہ کے بال۔
فُلَانٌ زَمَعَۃٌ و ھو من الزَّمَعِ: وہ ناقابل التفات پچھ لگو آدمی ہے (۲) انگور کے خوشہ کے سرے کی گرہ (۳) انگور کی بیل کے اطراف میں نکلی ہوئی کلیاں (۴) نشیبی زمین ج: زَمَعٌ و زِمَاعٌ و أَزْمَاعٌ۔
الزَّمِعِیُّ: خسیس، کم ظرف (۲) سریع الغضب، جلد غصہ ہو جانے والا (۳) چالاک، تیز طرار آدمی۔
الزُّمَّعُ: کاہل آدمی جو اپنے کام میں چست نہ ہو (۲) بے ڈنک کی بھڑ جس کو بچے پکڑ کر کھیلتے ہیں اور وہ بھنبھناتی ہے۔
الزَّمُوْعُ: جلد باز اور تیز رو (۲) تیز رو خرگوش۔
الزَّمِیْعُ: جلد باز اور تیز رفتار (۲) بہادر (۳) ارادے کا پکا، میدانی آدمی، کام کا

دمنی (۴) صائب الرائے اور ہر کام میں پیش پیش ۔
زَمِیعُ الرَّأیِ : پختہ ارادہ والا ۔
فُلانٌ زَمِیعٌ : فلاں آدمی نڈر اور بہادر ہے ج : زُمَعَاءُ ۔
المُزْمِعُ : عازم، قریب الوقوع ۔
المُزْمَعُ عقدُہ : جس کا انعقاد طے شدہ ہے ۔
•زَمَقَ ـِ زَمْقًا القُفلَ : تالا کھولنا
ـــ اللِّحْیَةَ : ڈاڑھی نوچنا۔ ھی زَمِیقَةٌ و مَزْمُوقَةٌ۔ کہاوت ہے: ما اَغْنَی عنه زَمَقَةً : اس نے اسے کوئی فائدہ نہیں پہنچایا ۔
•زَمَکَه ـُ زَمْکًا : بھرنا ۔
ـــ فُلانًا علیه : بھڑکا کر غصہ دلانا۔
زَمِكَ ـَ زَمَکًا : ایک دوسرے میں ضم ہونا، تداخل ہونا ۔
ـــ فُلانٌ : ناراض ہونا، غصہ ہونا ۔
زَمَّکَهُ : زَمَکَهُ ۔
الزَّمِکَّةُ : جلد ناراض ہونے والا، سریع الغضب، زود رنج ۔
فلانٌ زَمِکَّةٌ : فلاں غصیارا ہے (۲) بے وقوف (۳) کوتاہ قد ۔ ھی زَمِکَّة ۔
الزِّمِكُّ : پرندہ کی دم اگنے کی جگہ ۔
الزِّمِکّی : الزِّمِكُّ ۔
•زَمَلَ ـِ زَمْلاً و زَمَلانًا : ایک پہلو پر زور دے کر دوڑنا، ایک اوپر اٹھا کر دوسرے پیر پر دوڑنا ۔
ـــ الدَّابَّةُ : چوپائے کا خوشی اور مستی میں جھومتے ہوئے چلنا گویا وہ لنگڑا کر چل رہا ہے ۔
ـــ السُّقَاةُ علی البئر زَمْلاً : پانی لینے والوں کا کنویں پر باہم جھگڑنا ۔
ـــ القَوْسُ : کمان کا آواز نکالنا ۔

زَمَلَ فُلانًا زَمْلاً : کسی کے ساتھ سواری پر بیٹھنا، ہم رکاب ہونا (۲) پیچھے سوار کرنا (۳) تابع ہونا، پیچھے چلنا ۔
ـــ الشَّیءَ : اٹھانا، بلند کرنا ۔ ھو مَزْمُول و زَمِیلٌ ۔
زَامَلَهُ : اونٹ وغیرہ پر کسی کا ہم رکاب ہونا
ـــ فی العَمَلِ : شریک کار ہونا، رفیق کار ہونا ۔
زَمَّلَهُ : چھپانا ۔
ـــ بثَوْبه و فیه : کسی کو کپڑے میں چھپانا، لپیٹنا، کپڑا اوڑھانا ۔
تَزَامَلُوا : باہم جھگڑنا ۔
تَزَمَّلَ : کسی کپڑے وغیرہ میں لپٹنا، کپڑا وغیرہ اوڑھنا ۔
ازَّمَّلَ : کپڑا اوڑھنا، کپڑے میں لپٹنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یا اَیُّها المُزَّمِّلُ قُمِ اللَّیْلَ اِلّا قلیلاً "
ازْدَمَلَ : تزَمَّلَ ۔
ـــ شیئًا : ایک ہی دفعہ میں اٹھانا ۔
الاَزْمَلُ : ملی جلی آواز ۔ کہتے ہیں: سَمِعْتُ اَزْمَلَ القَوْسِ : میں نے کمان کی آواز سنی ج : اَزَامِل و اَزَامِیل
کہتے ہیں: اَخَذَ الشَّیءَ بِأَزْمَلِه : اس نے ساری چیز لے لی ۔
جَاءَ بأَزْمَلِه : وہ اپنا مال اولاد سب کچھ لے آیا ۔ تَرَكَ اَزْمَلاً : اس نے بال بچے چھوڑے ۔
الاَزْمَلَةُ : بہت ۔ لَهُ عِیَالٌ اَزْمَلَةٌ : اس کے بال بچے بہت ہیں ۔ تَرَكَ اَزْمَلَةً : اس نے بہت بال بچے چھوڑے ۔ اَخَذَ الشَّیءَ بِاَزْمَلَتِه : اس نے ساری چیز لے لی (۲) کمان کی آواز ج : أَزَامِلُ ۔
الاِزْمِیلُ : رانپی (چمڑا وغیرہ کھرچنے یا کاٹنے کا اوزار) (۲) پتھر وغیرہ تراشنے کی چھینی

(۳) لکڑی صاف کرنے اور کھرچنے کا اوزار (رندہ) ج : اَزَامِیلُ ۔
الزَّامِلُ : پھرتی کی وجہ سے لنگڑا کر چلنے والا چوپایہ ۔
الزَّامِلَةُ : مؤنث الزَّامِل (۲) باربرداری کا اونٹ وغیرہ ج : زَوَامِل ۔ کبھی عقلاء کی صفت کے طور پر بھی آتا ہے جیسے: ھو زَامِلَةٌ من زَوَامِلِ القَلَم والدَّوَاةِ او من زَوَامِلِ الشِّعرِ و النَّثْرِ : ایسے شخص کے لئے بولا جاتا ہے جو قلم یا شعر و نثر کا اہل نہ ہو اور وہ اس پر ایک بوجھ ہو ۔ جیسے فارسی میں کہتے ہیں: چار پائے بر و کتابے چند ۔
الزِّمَالُ : لنگ (۲) کمزوری (۳) کنویں سے پانی نکالنے والے (سقّے) کا چمڑے کا دستانہ ج : زُمُلٌ و اَزْمِلَةٌ ۔
الزَّمَالَةُ : علمی ڈگری، تعلیمی رفاقت، رفاقتِ کار، دوستی ۔
الزِّمْلُ : بوجھ ۔ کہتے ہیں: ما فی جُوَالِقِكَ اِلّا زِمْلٌ : تمہارے تھیلے میں تھوڑا ہی وزن ہے (یعنی وہ آدھا بھرا ہوا ہے) (۲) پیچھے سوار ہونے والا (ردیف) (۳) کمزور اور تھڑدلا (۴) سست و کاہل ج : اَزْمَالٌ ۔
الزُّمَّلُ : بزدل و کمینہ ۔
الزِّمْلَةُ : کھجور کا لمبا گھنا درخت (۲) کھجور کا پودا جو اکھاڑتے وقت ہاتھ سے رہ جائے
الزُّمْلَةُ : بہت سے ساتھی، جماعت ، ایسوسی ایشن ۔
الزَّمَلَةُ : کنبہ، بال بچے ۔ کہتے ہیں: تَرَكَ زَمَلَةً : اس نے بال بچے چھوڑے
اَخَذَ الشَّیءَ بزَمَلَتِه : اس نے ساری چیز لے لی ۔
الزُّمَّیْلُ : الزُّمَّلُ ۔
الزَّمِیلُ : ساتھی، رفیقِ سفر، رفیق کار (۲)

ردیف، پچھلا سوار (۲) نر الڈ گری حاصل کرنے والا۔
زَمِیلٌ فی عَمَلٍ: پارٹنر، شریک کار۔
زَمِیلٌ فی صِنَاعَۃٍ: ہم پیشہ۔
زمیل فی مَنْصِب: ہم عہدہ۔
الزَّمِیلُ: الزُّمَّلُ۔
المُتَزَمِّلُ: کپڑوں میں لپٹا ہوا۔
المُزَمِّلُ: کپڑوں میں لپٹا ہوا۔
المُزَمَّلَۃُ: ہرے رنگ کا پانی، ٹھنڈا کرنے کا گھڑا یا مٹکا (عراقی استعمال)
•زَمَّ ـِ زَمًّا: آگے آگے چلنا یا چلتے ہوئے آگے بڑھ جانا (۲) بولنا۔
ـــ بأَنْفِه: ناک چڑھانا، تکبر کرنا۔ کہتے ہیں: زَمَّ بأَنْفِه عَنِّی: اس نے تکبر کی وجہ سے مجھے دیکھ کر ناک چڑھائی۔
ـــ البَعِیْرُ و نَحْوُہُ بأَنْفِه او برأسِه: اونٹ وغیرہ کا تکلیف کی وجہ سے ناک یا سر کو اوپر اٹھائے رکھنا۔
ـــ القِرْبَۃُ و نَحْوُھَا زُمُوْمًا: مشکیزہ وغیرہ کا بھر جانا۔
ـــ الزُّنْبُوْرُ او العُصْفُوْرُ زَمِیْمًا: بھڑ یا چڑیا کا بولنا، آواز نکالنا۔
ـــ الشَّیْءَ ـُ زَمًّا: باندھنا، مضبوط کرنا۔
ـــ البَعِیْرَ و نَحْوَہُ: اونٹ وغیرہ کے نکیل ڈالنا۔
ـــ فُلانًا کَلِمَتَہُ: کسی کی بات کی حد اور مقصد متعین کرنا۔ کہاوت ہے: مَا تَکَلَّمْتُ بِکَلِمَۃٍ حَتّٰی أَزُمَّھَا و أَخْطِمَھَا: میں نے کوئی بات ہی نہیں کی کہ میں اس کی کوئی حد اور مقصد متعین کرتا۔
ـــ الحِذَاءَ و نَحْوَہُ: جوتے وغیرہ میں تسمہ لگانا۔
ـــ رأسَہ و بِه: سر کو اوپر اٹھانا۔ کہتے ہیں: خَطَفَ الذِّئْبُ السَّخْلَۃَ
زَامًّا بِھَا رأسَہُ: بھیڑیا بکری کے بچہ کو پکڑ کر سر اوپر اٹھائے ہوئے لے گیا
زَمَّ القومَ: لوگوں سے آگے رہنا یا آگے نکل جانا۔
زَمَّتِ النَّاقَۃُ الإبلَ: اونٹنی کا اونٹوں سے لگام کی طرح آگے رہنا۔
ـــ الشَّیْءُ: لبالب بھرنا۔
أَزَمَّ النَّعْلَ: جوتے میں تسمہ لگانا۔
زَامَّ: تکبر کرنا۔
ـــ البَعِیْرَ وغیرَہُ: اونٹ وغیرہ کے نکیل ڈالنا۔
ـــ فُلانًا: آڑے آنا، مقابلہ کرنا، مخالفت کرنا
زَمَّمَہُ: زَمَّہُ۔
ـــ الجَمَلَ: اونٹ کے لگام کسنا۔
الإزمیم: آخر ماہ کا کمان دار چاند۔
الزِّمَامُ: باگ، لگام، مہار، نکیل، وہ ڈوری یا رسی جو ناک کے سوراخ میں سے نکال کر باگ سے باندھی جائے (۲) جوتے وغیرہ کا تسمہ (۳) کاشت کی تمام زمین (۴) باگ ڈور ج: أَزِمَّۃٌ۔
زِمَامُ القَوْمِ: رہبر، کرتا دھرتا۔ ھو زِمَامُ قومِه۔
زِمَامُ الأمْرِ: معاملہ کی اصل، کل معاملہ، اصل معاملہ۔
ـــ أَلْقَی فی یَدِہ زِمَامَ أَمْرِہ: اسے اس کے معاملہ کا اختیار دے دیا۔
ھو یُصَرِّفُ أَزِمَّۃَ الأمُوْرِ: وہ اصل معاملات کو طے کرتا ہے، کام کاج چلاتا ہے۔
ھو عَلَی زِمَامِ أَمْرِہ: وہ اپنا کام پورا کرنے کے قریب ہے۔
لا زِمَامَ لہ: بے مہار، بے لگام، آزاد
الزَّمَمُ: بین بین، متوسط۔ أَمْرُھُمْ زَمَمٌ: ان کا معاملہ اعتدال پر ہے۔
دَارِی من دَارِہ زَمَمٌ: میرا گھر اس کے گھر سے قریب ہے۔
دَارِی زَمَمَ دَارِہ: میرا گھر اس کے گھر کے بالمقابل (سامنے) ہے۔
وَجْھِی زَمَمَ کذا: میرا چہرہ فلاں چیز کے سامنے ہے۔
•زَمِنَ ـَ زَمَنًا و زُمْنَۃً و زَمَانَۃً: دائمی مریض ہونا، مرض کہنہ میں مبتلا ہونا (۲) لنجا ہونا (۳) معذور یا اپاہج ہونا (۴) بڑھاپے یا طویل علالت کی بنا پر کمزور ہونا، ھو زَمِنٌ و زَمِیْنٌ۔
أَزْمَنَ بالمکانِ: کسی جگہ ایک عرصہ تک قیام کرنا۔
ـــ الشَّیْءُ: کسی چیز کا زیادہ عرصہ تک رہنا، اس پر عرصہ گزرنا۔ مَرَضٌ مُزْمِنٌ: لمبی بیماری۔
عِلَّۃٌ مُزْمِنَۃٌ: دیرپا بیماری، دائمی بیماری
ـــ عنہ عَطَاءَہُ: کسی کی بخشش کو لمبا عرصہ گزر جانا، نہ ملنا۔
ـــ فُلانًا وغیرَہُ: مرض کہنہ (دائمی بیماری) میں مبتلا کرنا۔
زَامَنَہُ مُزَامَنَۃً و زِمَانًا: کسی کے ساتھ کچھ وقت کے لئے معاملہ کرنا، کچھ وقت تک معاملہ کرنا۔
الزَّمَانُ: وقت (زیادہ ہو یا کم) مدت، عرصہ زمانہ (۲) دنیا کی پوری مدت۔
السَّنَۃُ أَرْبَعَۃُ أَزْمِنَۃٍ: ایک سال میں چار فصلیں ہوتی ہیں ج: أَزْمِنَۃٌ و أَزْمُنٌ۔
الزَّمَانَۃُ: دائمی بیماری، اپاہج پن، لنجا پن، مرض کہنہ۔
الزَّمَنُ: الزَّمَانُ ج: أَزْمَانٌ و أَزْمُنٌ
زَمَنٌ زَامِنٌ: سخت زمانہ۔
الزَّمِنُ: اپاہج و معذور، مریض کہنہ۔
زَمِنُ الرَّغْبَۃِ: کم خواہش رکھنے والا، ج: زَمْنَی۔
الزَّمِیْنُ: الزَّمِنُ ج: زُمَنَاءُ و زَمْنَی

و زَمَنَةٌ۔
الزَّمِينُ: کہتے ہیں: لَقِيْتُهُ ذَاتَ الزُّمَيْنِ: میں اس سے کبھی ملا ہوں۔
المُتَزَامِنُ: ہم زمانہ۔
•زَمِهَ ـ زَمَهًا: سخت ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ بالحَرِّ: کسی کو سخت گرمی لگنا
ـــ الشَّمْسُ: دھوپ کا تیز ہونا۔
•زَمْهَرَتْ عَيْنَاهُ: غصہ کی وجہ سے آنکھوں کا سرخ ہونا۔
ازْمَهَرَّ اليَوْمُ: دن کا بہت ٹھنڈا ہونا۔
ـــ الوَجْهُ: چہرہ پر جھائیاں پڑنا، بل پڑنا
ـــ فُلَانٌ: کسی کا غصہ سخت ہونا۔
ـــ عَلَيْه: کسی پر بہت غصہ کرنا۔
ـــ عَيْنَاهُ: آنکھوں کا غصہ سے سرخ ہونا۔
ـــ الكَوَاكِبُ: ستاروں کا خوب چمکنا۔
ـــ الاَسْنَانُ (عند الضَّحك) ہنستے وقت دانتوں کا چمکنا۔
الزَّمْهَرِيْرُ: سخت سردی، سردی کی شدت۔
• الزُّمَاوَرْدُ: گوشت اور انڈوں کا بنایا ہوا کھانا (۲) گوشت بھری روٹی (ٹکی وغیرہ) (۳) ایک مٹھائی جسے لُقْمَةُ القَاضِي اور لُقْمَةُ الخَلِيفَه کہا جاتا ہے۔

ز ـــــ ن

•زَنَأَ ـ زُنُوْءًا: تنگ ہونا۔
ـــ بَوْلُهُ: پیشاب رک جانا۔
ـــ اليه: قریب ہونا، پناہ لینا۔
ـــ الشَّيْءُ: کسی چیز کا زمین سے لگ جانا، چمٹ جانا۔
ـــ الظِّلُّ: سایہ کا سمٹنا۔
ـــ فيه: چڑھنا۔
ـــ بَوْلَهُ زَنْئًا: پیشاب روکنا۔
أَزْنَأَ بَوْلَهُ: پیشاب روکنا۔
ـــ فُلَانًا: پناہ دینا، قریب کرنا (۲) چڑھانا۔
زَنَّأَ عليه: کسی کے لئے تنگی کرنا۔
الزَّنَاءُ: تنگی (۲) تنگ (۳) پست قد گٹھے ہوئے بدن کا (۴) پیشاب روکنے والا (۵) تنگ قبر۔
زَنَأَة البول: پیشاب کا بند۔
الزَّنِئُ: تنگ (۲) چھوٹی مشک۔
•زَنِبَ ـ زَنَبًا: ٹھگنا اور موٹا ہونا۔ هو أَزْنَبُ وهي زَنْبَاءُ ج: زُنْبٌ۔
الزُّنَانَى و الزُّنَابَةُ: بچھو کا سینگ وہ دو ہوتے ہیں (۲) بچھو کا ڈنک۔
الزَّيْنَبُ: بزدل (۲) ایک حسین مہک دار پودا، اسی مناسبت سے عورت کا نام رکھا جاتا ہے۔
الزُّنْبَارُ: بھڑ۔ واحد: زُنْبَارَةٌ ج: زَنَابِيْرُ۔
الزُّنْبُرُ: بھڑ تیلا خوش مزاج لڑکا ج: زَنَابِرُ۔
الزُّنْبُرِيُّ: بھاری آدمی (۲) بڑی کشتی۔
الزُّنْبُرِيَّةُ: ایک قسم کی بہت بڑی کشتی۔
الزُّنْبُوْرُ: بھڑ ج: زَنَابِيْرُ۔
الزُّنْبُوْرِيَّةُ: المَسْأَلَةُ الزُّنْبُوْرِيَّةُ: زنبور کے اعراب سے متعلق ایک مسئلہ جس میں سیبویہ اور کسائی کے درمیان اختلاف ہوا وہ یہ جملہ ہے: كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ العَقْرَبَ أَشَدُّ لَدْغَةً مِنَ الزُّنْبُوْرِ فإذا هو هي او هو إيَّاها۔
المَزْبَرَةُ: بہت بھڑوں کی جگہ ج: مَزَابِرُ۔
• الزُّنْبُوْلَكُ: اسپرنگ، پیچ دار کمانی۔
الزُّنْبُرُكِيُّ: اسپرنگ دار۔
الزُّنْبَةُ: سوراخ کرنے کا اوزار۔
الزِّنْبِيْلُ: کنڈی، ٹوکری (دستہ دار) ج: زَنَابِيْلُ۔
• الزَّنْبَقُ: سفید سوسن یا چمیلی (۲) چمیلی کا تیل۔
• الزَّنْبَلِكُ: اسپرنگ۔
•تَزَنْتَرَ: اترانا مٹکنا۔
الزَّنْتَرَةُ: تنگی، تنگ حالی۔
•زَنِجَت الإِبِلُ ـ زَنَجًا: اونٹوں کا سخت پیاسا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: پیاس کی شدت سے آنتوں کا سکڑ جانا جس کی وجہ سے نہ زیادہ کھایا جا سکے اور نہ زیادہ پیا جاسکے۔ هو زَنِجٌ۔
زَانَجَهُ مُزَانَجَةً و زِنَاجًا: کسی کو اچھا یا برا بدلہ دینا۔
تَزَنَّجَ عليه: کسی پر دست درازی کرنا۔
الزَّنْجُ: سوڈان کے لوگوں کی ایک نسل جس کا رنگ سیاہ، بال گھنگھریالے اور ہونٹ موٹے ہوتے ہیں، خط استوار کے قریب یہ لوگ رہتے ہیں۔ ان کا ملک مراکش سے حبشہ تک پھیلا ہوا ہے اور ان میں سے کچھ دریائے نیل (مصر) کے قریب بھی رہتے ہیں۔ آج کل (زنجی) افریقہ کے بعض قبائل (سیاہ فام) کو بھی کہا جاتا ہے خواہ وہ کسی بھی جگہ آباد ہوں۔ (۲) سیاہ فام (۳) نیگرو قوم۔ واحد: زَنْجِيٌّ ج: زُنُوْجٌ۔
الزِّنْجِيُّ: نیگرو سیاہ فام قوم کا فرد۔
الزَّنْجَبِيْلُ: سونٹھ، ادرک۔
•زَنْجَرَ لِفُلَانٍ: انگوٹھے کے ناخن کو شہادت کی انگلی پر مارنا یا ٹکرانا، ایسا کر کے یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ میں اتنا سا بھی نہیں دوں گا۔
الزِّنْجَارُ: تانبے کا میل، زنگ۔
الزُّنْجُرُ: نوعمروں کے ناخنوں کی سفیدی۔
الزِّنْجِيْرُ: الزُّنْجُرُ (۲) کٹے ہوئے ناخن کے ریزے (۳) بیچ کی انگلی پر شہادت کی انگلی کے ذریعہ انگوٹھے کو ٹکرانے کا عمل (۴) زنجیر (فارسی لفظ) (۵) علم المساحہ میں پیمائش کا ایک آلہ جس کے

اجزاء مساوی اور ایک دوسرے سے
مربوط ہوتے ہیں ج: زَنَاجِيرُ۔
•الزُّنْجُفْرُ: ایک چمک دار دھات جو گندھک
میں پارہ ملانے سے حاصل ہوتی ہے۔
اور اس کے سفوف کو کاتب اور مصور
استعمال کرتے ہیں، شنگرف۔
•زَنَخَ ـ زَنْخًا: تعریف کرنا (۲) ہٹانا،
دفع کرنا (۳) معاملہ میں تنگی کرنا۔
زَانَخَهُ: کسی کی برابر تعریف کرنا۔
زَنَّخَ و تَزَنَّخَ الماءَ: بار بار پانی پینا۔
تَزَنَّخَ الرَّجُلُ: کھل کر گفتگو کرنا (۲) بڑا بننا
(۳) کسی معاملہ میں تنگی برتنا۔
•زَنِخَ الدُّهْنُ ـ زَنَخًا: تیل کا خراب
ہو جانا، بو بدل جانا۔ هو زَنِخٌ۔
زَنِخَ الجَرادُ ـ زُنُوخًا: چیچڑی کا چمٹنا۔
زَنَّخَ: زَنِخَ۔
زَانَخَه: دھکا دینا، مدافعت کرنا۔
تَزَنَّخَ: تکبر کرنا۔
زَنْخَرَ بمنخرہ: خراٹے لینا۔
•زَنَدَ النَّارَ ـُ زَنْدًا: چقماق سے آگ
نکالنا۔
ـــ نارَ الحَرْبِ: جنگ کی آگ بھڑکانا،
لڑائی چھیڑنا۔
ـــ الإناءَ: برتن کو بھرنا۔
زَنِدَ ـ زَنَدًا: پیاسا ہونا۔ هو
زَنِدٌ۔
أَزْنَدَ: بڑھنا، زیادہ ہونا۔ کہاوت ہے:
ما يُزْنِدُكَ أحَدٌ على فَضْلٍ:
تم سے کوئی کرم و مہربانی میں زیادہ نہیں
ہو سکتا۔
زَنَّدَ: چقماق کا آگ نکالنا (۲) جھوٹ بولنا۔
ـــ شَيْئًا: تنگ کرنا، تنگی کرنا۔ زَنَّدَ
علی أَهْلِهِ: اپنے اہل و عیال پر سختی
کرنا، ان کے گزر بسر میں تنگی پیدا کرنا۔
ـــ الإناءَ وغَيْرَهُ: برتن وغیرہ کو بھرنا۔

زَنَّدَ فُلانًا: ضرورت سے زیادہ سزا دینا
تَزَنَّدَ: تنگ ہونا۔
ـــ فی الأَمْرِ: کسی معاملہ میں پریشان
ہونا، گھٹن ہونا، منقبض ہونا۔ کہتے
ہیں: سألْتُهُ مَسْألَةً فَتَزَنَّدَ
الزِّنادُ: چقماق جس کو رگڑ کر آگ نکالی جائے
الزَّنْدُ: ہاتھ کا گٹا (۲) چقماق کے اوپر والا
حصہ یا اوپر والا پتھر یا وہ لکڑی جس پر
پتھر لگا ہوتا ہے، جس کے ذریعہ آگ
نکالی جائے، نچلے حصہ کو یا نچلے پتھر
وغیرہ کو زَنْدَہ کہتے ہیں ج: زِنادٌ
و أَزْنادٌ (۳) مجوسیوں کی کتاب
(۴) لکڑی اور پتھر سے بنا ہوا دھار
رکھنے کا اوزار ج: أَزْنادٌ۔
وَرَتْ بكَ زِنادِي: میرا کام تم سے
چلا ہے، تم نے میری مدد کی ہے۔
زَنْدُ البُنْدُقِيَّة: بندوق کا گھوڑا۔
الزَّنْدانِ: کلائی اور گٹا (ہاتھ کا جوڑ)۔
الزَّنْدَة: چقماق کا نچلا پتھر جس پر اوپر
والے کو رگڑ کر آگ نکالی جائے (۲)
آتشین گولہ کا فتیلہ جس میں آگ پکڑنے
والا مادہ رکھا ہوا ہوتا ہے۔
الزَّنْدِيَّة: کنگن جو ہاتھ میں پہنا جاتا ہے
المُزَنَّدُ: ثَوْبٌ مُزَنَّدٌ: چھوٹے عرض
کا کپڑا۔ رَجُلٌ مُزَنَّدٌ: بخیل آدمی
(۲) متبنّی (لے پالک) (۳) سریع الغضب
•تَزَنْدَقَ: ملحد اور زندیق ہونا، بے دین
ہونا۔
الزَّنْدَقُ: انتہائی کنجوس۔
الزَّنْدَقَةُ: الحاد، لادینیت، کافرانہ [illegible]،
بداعتقادی، دنیا کی ازلیت کا عقیدہ،
زردشتیت اور مانویت و ثنویت پر اس
کا اطلاق ہوتا تھا پھر توسعاً لادینیت اور
گمراہی والحاد پر بھی اطلاق ہونے لگا۔
الزِّنْدِيقُ: (زندہ کرد۔ فارسی کا معرب ہے)

عقیدہ زندقہ رکھنے والا، لادین، ملحد،
گمراہ، بداعتقاد، مذہب میں شکوک
پیدا کرنے والا ج: زَنادِيقُ وزَنادِقَة
•زَنَرَهُ ـ زَنْرًا: زُنّار (عیسائیوں کی پیٹی)
پہنانا (۲) جنیو (ہندوؤں کے گلے میں پڑا
ہوا بٹا ہوا دھاگہ) ڈالنا۔
ـــ الإناءَ: برتن بھرنا۔
زَنَّرَتْ عَيْنُهُ: آنکھ کا تنگ ہونا اور گھورتے
وقت باہر نکل آنا۔
ـــ اليه عَيْنَه و بها: کسی کو گھورنا۔
ـــ القَسَّ: عیسائی عالم کو زنّار پہنانا۔
تَزَنَّرَ القَسُّ: عیسائی عالم کا زنّار پہننا۔
ـــ الشيءُ: باریک ہونا۔
الزُّنَّارُ: وہ پیٹی جسے نصرانی کمر اور پیٹ پر
باندھتے ہیں (۲) وہ بٹا ہوا دھاگا جسے
ہندو لوگ بطور مذہبی گلے میں ڈالتے ہیں
ج: زَنانِيرُ۔ چھوٹی کنکریاں۔
•الزِّنْزانَةُ: جیل کی کال کوٹھری جس میں ایک
قیدی کو رکھا جاتا ہے ج: زِنْزاناتٌ۔
•زَنِفَ ـ زَنَفًا: غصہ ہونا۔
تَزَنَّفَ: زَنِفَ۔
الزَّنُوفُ: مخنث۔
•زَنْفَلَ: اس طرح ناچنا یا حرکت کرنا جس
طرح کنویں سے پہلی بار نکلا ہوا پانی اچھلتا
ہے (۲) بوجھ لدے ہوئے آدمی کی طرح
چلنا (۳) تیز چلنا۔
•زَنَقَ علی عِيالِهِ ـِ زَنْقًا: غربت یا
بخل کی بنا پر اہل و عیال کو تنگی میں رکھنا،
خرچ میں کمی کرنا۔
ـــ الدّابَّةَ: جانور کے جبڑے کے نیچے سے
سر تک تسمہ باندھنا۔
ـــ الشيءَ: محدود و تنگ کرنا۔
ـــ الرأيَ وغَيْرَهُ: پختہ اور مضبوط کرنا،
هو زَنِيقٌ۔
أَزْنَقَ علی عِيالِهِ: بال بچوں کے خرچ

میں تنگی کرنا۔
زَنَّقَ: اَزْنَقَ۔
—— الشَّیْءَ: محدود و تنگ کرنا۔
الزِّنَاقُ: وہ کپڑا یا تسمہ جو چوپائے یا گھوڑے کے جبڑے کے نیچے سے سر تک باندھا جائے (۲) ایک قسم کا زیور، گلوبند، طوق ج: زُنُقٌ و اَزْنِقَةٌ۔
الزَّنَقُ: زناق باندھنے کی جگہ (گھوڑے یا چوپائے کے جبڑے کے نیچے کا حصہ) (۲) نیزہ کا باریک حصہ، نوک ج: زُنُوقٌ۔
الزَّنَقَةُ: گاؤں کا تنگ راستہ، کوچہ، گلی۔
الزَّنِیقُ: محکم، مضبوط۔
المَزْنُوقُ: پیشاب کے بند کا مریض۔
الزِّنْكُ: جست، زنک، قلعی یا ملمع کاری کے لئے استعمال ہونے والا نیلگوں سفید رنگ کا دھاتی عنصر۔
• زَنَمَ الشَّاةَ او البَعِیرَ ـُ زَنْمًا: بکری یا اونٹ کے کان کا ایک حصہ کاٹ کر اسے لٹکا ہوا چھوڑنا۔
زَنِمَ ـَ زَنَمًا: کٹے ہوئے اور لٹکے ہوئے کان والا ہونا۔ ھو زَنِمٌ و اَزْنَمُ۔
زَنَّمَهُ: زَنَمَهُ: بَعِیرٌ مُزَنَّمٌ: وہ اونٹ جس کے کان کا ایک حصہ کاٹ کر لٹکا ہوا چھوڑ دیا گیا ہو۔
الزَّنَمَةُ: اونٹ یا بکری کے کان کا کٹا ہوا اور لٹکا ہوا حصہ۔
زَنَمَتَا الاُذُنِ: کان کی لو سے ملی ہوئی کھال۔
الزَّنِمُ و الاَزْنَمُ: کن کٹا۔
الزَّنِیمُ: وہ جانور جس کے کان کا کچھ حصہ کاٹ کر لٹکا ہوا چھوڑ دیا گیا ہو، کن کٹا (۲) متبنّیٰ (لے پالک) (۳) کمینہ جو دنارت و بدی میں مشہور ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِیمٍ"
• زَنَّ عَصَبُهُ ـِ زَنًّا: پٹھے کا خشک ہو جانا
—— الرَّجُلُ: جوڑوں کا ڈھیلا پڑنا۔

زَنَّ فُلانًا بخَیْرٍ او شَرٍّ ـُ زَنًّا: کسی کے متعلق اچھا یا برا گمان قائم کرنا۔
—— بَوْلَهُ: پیشاب روکنا، بند کرنا۔
اَزَنَّهُ بکذا: کسی بات کی تہمت لگانا، کوئی گمان قائم کرنا۔
الزَّنَنُ: کم، تھوڑا، تنگ۔ مَاءٌ زَنَنٌ: تھوڑا پانی۔ بِئْرٌ زَنَنٌ: وہ کنواں جس کے بارہ میں معلوم نہ ہو کہ اس میں پانی ہے یا نہیں۔
الزَّنَّةُ: الزام، تہمت، گمان۔
ابو زَنَّةٍ: بندر کی کنیت۔
الزَّنِینُ: پیشاب روکنے والا۔
• زَنْھَرَ اِلَیه بِعَیْنِه: کسی کی طرف آنکھ نکال کر دیکھنا۔
• زَنَیٰ ـِ زِنًی و زِنَاءً: زنا کرنا، عورت کے ساتھ بلا عقد شرعی جنسی خواہش پوری کرنا۔ زَنَیٰ بالمَرْاَةِ بھی کہتے ہیں۔ ھو زَانٍ ج: زُنَاةٌ۔ و ھی زانیة ج: زَوَانٍ۔
اَزْنَاهُ: زنا کرانا، کسی کو زنا پر آمادہ کرنا (۲) زانی قرار دینا۔
زَنَّاهُ: اَزْنَاهُ۔
الزَّنَّاءُ: بڑا زنا کار، بڑا بدکار۔
الزِّنْیَةُ: ابنُ زِنْیَةٍ: حرامی لڑکا۔
الزِّنْیَةُ: آخری اولاد۔

ز ــــــ ہ

• زِهْ: (فارسی لفظ) واہ واہ، کبھی پسندیدگی کے وقت اور کبھی بطور تمسخر بولا جاتا ہے
• زَھِدَ فیه و عنهُ ـَ زُھْدًا و زَھَادَةً: کسی شے کو حقارت یا بے رغبتی یا اس سے پریشانی کی بنا پر چھوڑنا، الگ ہونا۔
—— فی الدُّنیا: تارک الدنیا ہونا، دنیا سے بے رغبت ہونا، دنیا کی حلال چیزوں کو محاسبہ اور مؤاخذہ کے خوف سے چھوڑنا اور حرام چیزوں کو سزا کے خوف سے چھوڑنا۔
اَزْھَدَ الرَّجُلُ: کسی کے مال کا کم ہونا۔
زَھَّدَهُ: کم کرنا۔
—— فلانًا فی شَیْءٍ و عنه: بے رغبت اور کنارہ کش کرنا (۲) کنجوس بنانا۔
تَزَاھَدَہُ: کم اور معمولی سمجھنا، حقیر سمجھنا، حدیث خالد میں ہے: "کَتَبَ اِلَی عُمَرَ اِنَّ النَّاسَ قَدِ انْدَفَعُوا فی الخَمْرِ و تزَاھَدُوا الحَدَّ" "لوگ شراب کے عادی ہو گئے ہیں اور انہوں نے حد شراب کو حقیر سمجھ لیا ہے۔"
تَزَھَّدَ: زاہد اور تارک الدنیا بننا، عبادت کے لئے دنیا کو خیرباد کہنا، عبادت گزار بننا۔
اِزْدَھَدَهُ: تھوڑا سمجھنا۔
الزَّاھِدُ: عبادت گزار، تارک الدنیا، خدا رسیدہ ج: زُھَّدٌ و زُھَّادٌ۔ و ھی زاھِدَةٌ ج: زَوَاھِد۔
الزَّھَادَةُ فی الشَّیْءِ: بے رغبتی، کنارہ کشی، بے تعلقی (۲) قدر کفایت سے کم پر قناعت، تھوڑی سے تھوڑی چیز جس کے حلال ہونے کا یقین کامل ہو لے لینا اور باقی کو اللہ کے ذمہ چھوڑ دینا۔
الزُّھْدُ: مذہبیت (۲) خدا ترسی، عبادت گزاری، ترکِ دنیا، دنیا سے کنارہ کشی اور بے رغبتی۔
الزُّھْدُ: تھوڑی مقدار۔ کہتے ہیں: خُذْ زَھْدَ ما یَکْفِیْكَ: جتنا تمہارے لئے کافی ہو لے لو۔
الزَّھَدُ: زکوٰۃ (کیونکہ زکوٰۃ نکالے جانے والے مال کا تھوڑا حصہ ہوتی ہے)۔
الزَّھَّادُ: بڑا زاہد، خدا رسیدہ بزرگ۔
الزَّھِیدُ: قلیل، تھوڑا، معمولی، حقیر۔ ثَمَنٌ زَھِیدٌ: کم قیمت۔ زَھِیدُ الاَکْلِ: کم

کھانے والا۔ زَهِيدُ العَيْنِ : جسے
تھوڑا دیکھنا کافی ہو ج: زُهْدَانٌ۔ و
هِيَ زَهِيدَةٌ ج: زَهَائِد۔
•زَهَرَ الوَجْهُ والسِّرَاجُ والقَمَرُ ـَ
زَهْرًا و زُهُورًا: جگمگانا، چمکنا، روشن
ہونا، تابناک ہونا۔
ـــ الشَّيْءُ: صاف رنگ ہونا۔
ـــ الزَّنْدُ: چقماق کا روشن ہونا، آگ
نکالنا۔ کہتے ہیں: زَهَرَتْ بِكَ نَارِي:
تمہاری وجہ سے مجھے عزت وطاقت ملی۔
زَهَرَتْ بِكَ زِنَادِي: تمہارے ہی
ذریعہ میری حاجت پوری ہوئی ہے،
میرا کام ہوا ہے۔
ـــ النَّبَاتُ او الشَّجَرُ: پھول نکلنا۔
ـــ الشَّمْسُ اللَّوْنَ: دھوپ کا رنگ کو
بدل دینا۔
زَهِرَ ـَ زَهَرًا و زَهَارَةً و زُهُورَةً:
خوش نما اور کھلے ہوئے رنگ کا ہونا۔
هو أَزْهَرُ و هي زَهْرَاءُ۔
أَزْهَرَ النَّارَ وغَيْرَهَا: آگ روشن کرنا۔ کہتے
ہیں: أَزْهَرْتَ زَنْدِي: تم نے مجھے
عزت بخشی اور میرا کام کر دیا۔
ـــ النباتُ أو الشجرُ: پھول نکلنا۔
اِزْدَهَرَ: زَهَرَ (۲) خوشی سے چہرہ کا کھل جانا
(۳) فروغ پانا، عروج پر پہنچنا، زور پکڑنا۔
ـــ به: محفوظ کرنا، حفاظت کرنا، دل میں رکھنا۔
اِزْهَرَّ النَّبَاتُ او الشَّجَرُ: پودے یا
درخت پر کلی یا پھول آنا، پھولوں کا زیادہ
ہونا۔
اِزْهَارَّ النَّبَاتُ او الشَّجَرُ: بتدریج پھول
یا کلیاں نکلنا۔
الأَزْهَرُ: چمک دار و صاف رنگ، سفید و
صاف رنگ (۲) چاند۔ قَمَرٌ أَزْهَرُ:
روشن چاند، صاف و شفاف چاند (۳)
یوم جمعہ (۴) ہر خوش رنگ اور صاف و
چمکدار جانور یا نبات ج: زُهْرٌ۔
الأَزْهَرَانِ: شمس و قمر، آفتاب و ماہتاب۔
الزَّاهِرُ: روشن و تابناک، چمک دار، صاف
رنگ، خوش نما (نبات یا جماد یا حیوان)
پھول یا کلی والا پودا۔ هي زَاهِرَةٌ
ج: زَوَاهِر۔
أَحْمَرُ زَاهِرٌ: تیز سرخ۔
الزَّاهِرِيَّةُ: اتراہٹ، نزاکت۔ هو
يَمْشِي الزَّاهِرِيَّةَ: وہ اترا کر
چلتا ہے۔
الزَّهْرُ: پھول، کلی واحد: زَهْرَةٌ ج:
أَزْهَارٌ جج: أَزَاهِير۔
زَهْرُ النَّرْدِ: پانسہ، مہرہ، چھوٹا مکعب۔
زَهْرُ الرَّبِيعِ: بسنتی پھول جو موسم بہار میں
کھلتا ہے۔
زَهْرُ المِلْحِ: غیر خالص سوڈا کاربونیٹ۔
زَهْرُ النُّحَاسِ: تانبے کا زنگ۔
مَاءُ الزَّهْرِ: نارنگی کے پھول کا عرق۔
الزُّهْرُ: مہینہ کی ابتدائی تین راتیں۔
الزَّهْرَاءُ: مؤنث الأَزْهر۔ حسین عورت
ج: زُهْرٌ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی صاحبزادی حضرت فاطمہ کا لقب (۲)
جنگلی گائے۔
الزَّهْرَاوَانِ: قرآن کریم کی دو سورتیں آل عمران
اور سورۂ بقرہ۔
الزَّهْرَةُ: زَهْرٌ کا واحد۔ ایک پھول،
ایک کلی (۲) چمک دمک، بہار۔
زَهْرَةُ الدُّنْيَا: دنیا کی رونق و بہار، دنیا
کا مال و متاع، دنیا کی آسائش۔
زَهْرَةُ الكِبْرِيت: پھول جھڑی۔
الزُّهْرَةُ: چمک دار سفیدی (۲) رنگ کی
صفائی (۳) حسن و جمال۔
الزُّهَرَةُ: زہرہ، نظام شمسی کے نو سیاروں
میں سے ایک۔ آفتاب سے دوری
میں دوسرا سیارہ جو عطارد اور زمین کے
درمیان واقع ہے، چاند اور سورج کے
بعد اجرام سماویہ میں زہرہ سب سے زیادہ
روشن سیارہ ہے (۲) اہل یونان کے نزدیک
حسن کا دیوتا (افرودیت) رومیوں کے
نزدیک (ڈینوس)۔
الزِّهْرَةُ: ضرورت۔ کہتے ہیں: قَضَيْتُ مِنْهُ
زِهْرَتِي: میں نے اس سے اپنی ضرورت
پوری کی۔
الزُّهْرِيُّ: آتشک، سوزاک (ایک جنسی
متعدی بیماری)۔
الزَّهْرِيَّةُ: گل دان، پھول رکھنے کا برتن
ج: زَهْرِيَّات۔
الزَّهَّارُ: بہت روشن اور چمک دار (۲)
پھول فروش م: زَهَّارَةٌ۔
المِزْهَرُ: آلۂ طرب، سارنگی (ایک قسم کا
باجہ) (۲) مہمانوں کے لئے آگ جلانے
والا، مہمان نواز ج: مَزَاهِر۔
•زَهْزَقَ: خوب زور زور سے ہنسنا (۲)
اس طرح بولنا کہ بات سمجھ میں نہ آئے
ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کو اچھالنا، کودانا۔
الزَّهْزَقُ: کمینہ۔
•الزَّهْزَاهُ: اکڑباز م: زَهْزَاهَةٌ۔
•زَهَفَ ـَ زُهُوفًا: ذلیل ہونا (۲) جھوٹ
بولنا (۳) ہلاک ہونا۔
ـــ لِلْمَوْتِ وغَيْرِه: موت کے قریب
ہونا۔ هو زَاهِفٌ و زَهَّاف
زَهِفَ ـَ زَهَفًا: کم عقل ہونا۔
ـــ لِلشَّيْءِ: پھرتیلا اور چست ہونا۔
هو زَهِفٌ۔
أَزْهَفَ: جھوٹ بولنا (۲) چغل خوری کرنا
(۳) بدی کی طرف دوڑنا۔
ـــ به: لوگوں کو اپنے معاملہ کی کوئی ایسی
خبر دینا جس کا صحیح اور غلط ہونا مشتبہ
ہو (۲) تعجب کرنا، تعجب میں پڑنا (۳)
کسی ایسے کے ساتھ خیانت کرنا جو اسے

قابل اعتماد سمجھتا ہو۔

أَزْهَفَتْ اليه فُلانَةٌ : کسی کو کوئی عورت پسند آنا۔

—— عليه : کام تمام کردینا، زخمی یا لبِ دم کو ہلاک کردینا۔

—— الشیءَ : لے جانا (۲) برباد کرنا۔

—— فُلانًا : ذلیل کرنا (۲) پچھاڑنا۔

—— الطَّعْنَةُ فُلانًا : نیزہ کی ضرب کا کسی کو قریب المرگ کردینا۔

—— إليه الطَّعْنَةَ و نَحْوَها : نیزہ وغیرہ کو کسی کے قریب لے جانا۔

—— له حَدِيثًا : کسی سے غلط بات کہنا۔

—— اليه حَدِيثًا : کسی کی طرف بری بات منسوب کرنا۔

—— الخَبَرَ وفِيه : خبر میں زیادتی اور اضافہ کرنا، بڑھا چڑھا کر کہنا۔

—— فُلانًا بالشَّرِّ : کسی بدی پر اکسانا۔

—— بِمَا طَلَبَهُ : خواہش کو پورا کرنا۔

انْزَهَفَ : اچھلنا، چوپائے کا مارنے یا بدکنے کی وجہ سے کودنا۔

تَزَهَّفَ عنه : الگ ہونا، کنارہ کش ہونا۔

ازْدَهَفَ : زَهِفَ۔

—— له : قریب ہونا، گھسنا، الجھنا۔

—— لَهُ بالسَّيف : تلوار لے کر کسی کے سامنے آنا یا تلوار کا وار کرنا۔

—— فی كلامِه : بات کرنے میں سخت لب ولہجہ اختیار کرنا، سخت کلامی کرنا، زور زور سے بولنا (۲) بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا۔

—— عنه : منہ موڑنا، کنارہ کش ہونا۔

—— الشیءَ و به : لے جانا، ضائع کرنا۔

—— فُلانًا بالقَول : کسی کی بات کو غلط ٹھیرانا۔

—— له فی الخَبَرِ : کسی کو واقعہ میں اضافہ کرکے بتانا۔

ازْدَهَفَ اليه حَدِيثًا : کسی کی طرف خراب و نامناسب بات منسوب کرنا یا غلط اطلاع دینا۔

—— فُلانًا : ذلیل کرنا (۲) جلدی کرنا، عجلت کرانا۔ کہتے ہیں : ما ازْدَهَفَ منه شَيْئًا : اس نے اس سے کچھ نہیں لیا۔

• زَهَقَ ـَ زَهَقًا وزُهُوقًا : آگے نکل جانا جیسے : زَهَقَت الفَرَسُ۔

—— البَاطِلُ : ناپید وفنا ہونا (۲) کمزور پڑنا۔ فالباطِلُ زَاهِقٌ وزَهُوقٌ۔

—— السَّهْمُ : تیر کا نشانہ خطا کرنا۔

—— نَفْسُهُ زُهُوقًا : روح نکلنا، دم نکلنا، صعوبت ودشواری سے نکلنے کو زُهوق کہتے ہیں۔ شاعر کہتا ہے:

فَلَمَّا تَوَلَّتْ كَادَت النَّفْسُ تَزْهَقُ:

جب وہ جانے لگی تو میرا دم نکلنے کو ہوگیا۔

—— مُخُّ العَظْمِ : ہڈی کے گودے کا بھرا ہوا ہونا، ٹھکا ہوا ہونا۔

أَزْهَقَ فی السَّيْرِ : تیز چلنا، لپکنا۔

—— الشیءَ : ناپید کرنا، نیست ونابود کرنا، ہلاک وبرباد کرنا (۲) کمزور کرنا (۳) بھرنا۔

—— اللّٰهُ البَاطِلَ : اللہ کا باطل کو مٹانا

—— السَّهْمَ من الهَدَفِ : تیر کو نشانہ سے آگے نکالنا۔

—— العَظْمُ : ہڈی کا گودے سے پر ہونا۔

—— النَّاقَةُ السَّرْجَ : اونٹنی کا زین کو آگے سرکا کر گردن پر ڈالنا۔

زَاهَقَهُ : نیست ونابود کرنا، مٹا دینا، زاهَقَ الحَقُّ البَاطِلَ۔

انْزَهَقَ : آگے نکلنا، آگے بڑھنا۔

الأُزْهُوقَةُ : تعجب خیز حد تک تیز ج : آزَاهِيق۔

الزَّاهِقُ : تیز بہنے والا پانی (۲) شکست خوردہ (۳) سست وکمزور (۴) آگے بڑھنے والا، سبقت لے جانے والا (۵) سوکھا، خشک ج : زُهُقٌ و زُهَقٌ۔

بِئْرٌ زَاهِقٌ : گہرا کنواں ج : زَوَاهِق م : زَاهِقَة ج : زَوَاهِقُ۔

الزَّهَقُ : نشیبی زمین، گڑھا۔

الزَّهْقَانُ : پریشان، تنگ دل۔

الزَّهُوقُ : بِئْرٌ زَهُوقٌ : گہرا کنواں (۲) پھرتیلا، اچھلنے کودنے والا۔

الزُّهَاقُ : مقدار۔ عندی زُهَاقُ مائةِ دِينَارٍ۔

المَزْهَقَةُ : سبب ہلاکت، سبب بطلان (۲) ہلاکت گاہ۔

جَمَلٌ مَزْهَقَةٌ لأَرْوَاحِ المَطِيِّ : ایسا اونٹ ہے جس کو پکڑنے کے لئے تمام اونٹنیاں تھک گئیں مگر پکڑ نہ سکیں۔

• زَهَكَهُ ـَ زَهْكًا : دَلنا، دو پتھروں کے بیچ میں رکھ کر کوٹنا۔

—— الرِّيحُ الأَرْضَ : او التُّرَابَ عن الأرض : ہوا کا زمین سے مٹی کو اڑا کر لے جانا۔

• زَهَلَ ـَ زَهْلًا : مطمئن ہونا۔

—— عنه : الگ ہونا، دور ہونا۔

زَهِلَ ـَ زَهَلًا : سفید وچکنا ہونا۔ هو زَهِلٌ۔ الزَّاهِل : مطمئن۔

• الزُّهْلُولُ : ہر چکنی چیز (۲) ایک سانپ جس کے سر پر کلغی ہوتی ہے ج : زَهَالِيل۔

الزُّهْلُوقُ : موٹا، فربہ۔

الزِّهْلِقُ : چکنا، تیز، ہلکا پھلکا آدمی، تند ہوا ج : زَهَالِق۔

• زَهَمَ العَظْمُ ـُ زَهْمًا : ہڈی میں گودا آنا۔

—— فُلانًا : کسی کے متعلق بہت باتیں کرنا، کسی کے متعلق بہت کچھ کہنا۔

—— فلانًا عن كذا : ڈانٹ کر روکنا۔

زَهِمَتْ يَدُهُ ـَ زَهَمًا : ہاتھ پر چکنائی لگنا۔

—— الدَّابَّةُ : چوپائے کا موٹا ہونا، چربی

چڑھ جانا۔ هو زَهِمٌ د هی زَهِمَةٌ۔
زَهِمَ فُلانٌ: بدہضمی ہونا۔ هو زَهْمان۔
أَزْهَمَ العَظْمُ: ہڈی میں گودا آجانا۔
—— الشیءُ: قریب ہونا (پہنچنے سے پہلے) جیسے: هو أَزْهَمَ الأربعينَ او الخمسينَ: وہ چالیس یا پچاس کے لگ بھگ ہے ابھی پورے چالیس یا پچاس سال کا نہیں ہوا۔
زَاهَمَهُ: قریب ہونا۔
—— في السَّيرِ او البَيعِ او الشِّراءِ وغيرِ ذٰلِكَ: قریب ہونا (۲) کسی سے رگڑ کھانا، ٹکرانا (۳) دشمنی رکھنا (۴) الگ ہونا، جدا ہونا۔
الزُّهْمُ: بدبو، سڑاند (۲) جنگلی جانور کی چربی جس میں بدبو نہ ہو (۳) ایک قسم کی خوشبو۔
الزَّهَمُ: مردار کی بدبو، سڑاند (۲) جنگلی جانور کی چربی جب کہ اس میں بدبو نہ ہو (۳) چوپائے وغیرہ میں موجود چربی
الزُّهُمَةُ والزُّهُومَةُ: تعفن، بدبو۔
•زَهَا ـُ زَهْوًا و زُهُوًّا: اترانا، بڑا بننا، شیخی بگھارنا۔
—— السِّراجُ وغيرُهُ: چراغ وغیرہ کا روشن ہونا۔
—— اللَّونُ: رنگ کا صاف اور کھلا ہوا ہونا خوش نما اور بھڑک دار ہونا۔
—— البُسْرُ: کھجور کا سرخی یا زردی پکڑنا (۲) سرخی یا زردی کے بعد کھجور کا رنگ نکھر جانا۔
—— الزَّرعُ: کھیتی کا بڑھنا، نشوونما پانا
—— الغُلامُ ونحوُهُ: لڑکے وغیرہ کا جوان ہونا۔
—— النَّباتُ: پودوں یا نبات کا لمبا اور پوری عمر کا ہونا۔
زَهَا الشیءُ فُلانًا زَهْوًا: کسی کو حقیر بنانا
—— الكِبْرُ فُلانًا: تکبر کا کسی کو خودستائی یا خود پسندی میں مبتلا کرنا۔
—— السِّراجَ وغيرَهُ: چراغ وغیرہ جلانا
—— الطَّلُّ الزَّهْرَ: شبنم کا پھولوں کے حسن کو بڑھانا، پھولوں پر بہار لانا۔
—— السَّرابُ الشیءَ ـُ زَهْوًا: سراب کا کسی چیز کو نمایاں کرنا۔
—— الرِّيحُ النَّباتَ والشَّجَرَ: بارش یا شبنم کے بعد ہوا کا پودوں اور درختوں کو ہلانا، ہوا سے پودوں اور درختوں کا لہلہانا۔
—— السَّفينَةَ: کشتی چلانا۔
—— المِرْوَحُ المِرْوَحَةَ: پنکھا جھلنے والے کا پنکھے کو حرکت دینا۔
—— الشیءَ بكذا: اندازہ کرنا، کسی چیز کی مقدار مقرر کرنا۔
زُهِيَ بكذا زَهْوًا: پسند آنا، گرویدہ ہونا۔ هو مَزْهُوٌّ بشيءٍ - وهي مَزْهُوَّةٌ۔
زُهِيَ الشیءُ لِعَينِهِ: وہ چیز اسے بھا گئی، پسند آگئی۔
—— على النَّاسِ: تکبر کرنا۔
أَزْهَى: زُهِيَ۔
—— البُسْرُ: زَهَا۔
—— النَّباتُ: زَهَا۔
زَهَّى البُسْرَ: زها۔
—— المِرْوَحَةَ: پنکھا جھلنا، ہلانا۔
ازْدَهَى: مغرور و متکبر ہونا۔
—— الشیءُ فُلانًا وبه: کسی چیز کا کسی کو حقیر و ذلیل بنانا۔
الزُّهاءُ: زُهاءُ الشیءِ: کسی شے کی اصل، ذات (۲) چیز کی مقدار (۳) قریب قریب (تخمینہ اور اندازہ کیلئے) هُم زُهاءُ ألفٍ: وہ تقریباً ایک ہزار ہیں۔ كَم زُهاؤُهُم؟ وہ کتنے ہیں، ان کی تعداد کیا ہے۔ هُم قَومٌ ذو زُهاءٍ: وہ بڑی تعداد والے لوگ ہیں۔
الزَّاهي: بھڑک دار، شوخ (۲) روشن، چمک دار۔
اللَّونُ الزَّاهي: بھڑک دار رنگ شوخ رنگ۔ اس کے مقابل لَونٌ قَاتِمٌ ہے۔
الزَّهْوُ: غرور، تکبر (۲) گمراہی (۳) خوشنمائی تروتازگی، چمک دمک (۴) تروتازہ پودے یا نبات (۵) رنگ دار کھجور (جو پکنے کے قریب ہو) واحد: زَهْوَةٌ
المَزْهُوُّ: مغرور۔

ز ـــ و

•زَاءَ به الدَّهرُ ـُ زَوْءًا: زمانہ کا کسی کے حق میں پلٹ جانا۔
•زَابَ الماءُ ـُ زَوْبًا و زَوَبانًا: پانی چلنا، بہنا۔
—— فُلانٌ: چپکے سے نکل جانا۔
المِيزابُ: پرنالہ۔ دیکھئے (ز ر ب)
زَوَّبَ الثَّوبُ و نَحوُهُ: کپڑے کا روئیں دار ہونا۔
الزِّوْبَرُ: رواں۔ کہتے ہیں: أَخَذَهُ بِزَوْبَرِه: اسے پورا کا پورا لے لیا۔ رَجَعَ بِزَوْبَرِه: اسے کچھ نہ ملا (ناکام لوٹا)۔
•زَاجَ بَينَهُم ـُ زَوْجًا: پھوٹ ڈالنا، لڑائی کرانا۔
أَزْوَجَ بَينَهُما: دو کو ملا دینا۔
زَاوَجَهُ مُزاوَجَةً و زِواجًا: میل جول کرنا، تعلق رکھنا۔
—— بَينَهُما: ملانا، قریب کرنا۔
زَوَّجَ الأَشياءَ تَزويجًا و زِواجًا:

باہم ملانا، جوڑ لگانا، مربوط کرنا۔

زَوَّجَ فُلَانًا امْرَأَةً و بِها: کسی کی کسی عورت سے شادی کرانا۔

اِزْدَوَجا: دو چیزوں کا ملنا۔

اِزْدَوَجَ القَوْمُ: لوگوں کا آپس میں شادیاں کرنا، ازدواجی تعلق قائم کرنا۔

ـــ الکلامُ: کلام کے حصوں کا وزن وقافیہ میں یکساں معلوم ہونا، ہم شکل ہونا۔

ـــ الشَّیءُ: دو ہونا، جوڑا ہونا۔

تَزَاوَجا: اِزْدَوَجا۔

تَزَاوَجَ القومُ: اِزْدَوَجُوا۔

ـــ الکلامُ: اِزْدَوَجَ۔

تَزَوَّجَ امرأةً و بِها: شادی کرنا، عورت کو بیوی بنالینا۔

الزَّاجُ: الزَّاجُ الاَبْیَضُ: پھٹکری۔

الزَّاجُ الاَزْرَقُ: نیلا تھوتھا، توتیا۔

الزَّاجُ الاَخْضَرُ: ہراکندھکی تیزاب۔

زَیْتُ الزَّاجِ: تیزاب۔

الزَّوَاجُ: شادی بیاہ، خاوند اور بیوی کا ملاپ یا نر اور مادہ کا ملاپ۔

زَوَاجٌ غیرُ شَرْعِیٍّ: ناجائز شادی۔

زَوَاج مَدَنِیٌّ: سول میرج، قانونی شادی

الزَّوَاجِیُّ: شادی بیاہ کا، ازدواجی۔

الزَّوْجُ: جوڑا (خلاف الفرد ہم جنس دو چیزیں) یا ایک دوسرے کی ضد دو چیزیں جیسے تر اور خشک، نر اور مادہ۔ قرآن پاک میں ہے: "قلنا احْمِل فیہا مِن کُلٍّ زوجَیْنِ اثْنَیْنِ" (۲) شب و روز (۳) میٹھا اور کڑوا (۴) ہم پلہ، جوڑی دار (۵) مشابہ و مماثل (۶) خاوند، شوہر (۷) بیوی (۸) قسم نوع وصنف۔ قرآن پاک میں ہے: "و اَنْبَتَتْ مِنْ کُلِّ زَوْجٍ بَہِیجٍ" ج: اَزْوَاجٌ و زِوَجَةٌ۔ کہتے ہیں: هُمَا زَوْجٌ و هُمَا زَوْجَانِ: وہ دونوں باہم مربوط ہیں، ان کا جوڑا ہے

هَذَا الشَّیءُ زَوْجٌ او فَرْدٌ: جیسے هَذَا النَّعْلُ زَوْجٌ: یہ جوتا جوڑا ہے و هذا النَّعلُ فَرْدٌ: یہ جوتا ایک ہی ہے جوڑا نہیں ہے۔

الزَّوْجَةُ: بیوی ج: زوجات۔

الزَّوْجِیَّةُ: میاں بیوی کا رشتہ، رشتۂ ازدواج، شادی (مصدر صناعی ہے) بَیْنَہُما حَقُّ الزَّوْجِیَّةِ۔ مازالت الزَّوْجِیَّةُ بَیْنَہُما قائِمَةً۔

المُزَاوَجَةُ: علم بدیع میں کسی ایسے فعل کو جس کے متعلق مختلف ہوں کسی شرط اور اس کی جزا پر مرتب کر دینے کو کہتے ہیں۔ اسے محسنات معنویہ میں شمار کیا جاتا ہے جیسے بحتری کا شعر:

اذا ما نَہَی النَّاہِی فَلَجَّ بِی الهَوَی
اَصَاخَتْ اِلَی الواشِی فَلَجَّ بِها الهَجْرُ

جب روکنے والا روکتا ہے اور مجھ پر عشق سوار ہو جاتا ہے تو وہ چغلخور کی باتوں کو غور سے سنتی ہے اور ہجر پر بضد ہو جاتی ہے۔

المِزْوَاجُ: بہت شادیاں کرنے والا۔ امرأة مِزْوَاجٌ: بہت شادیاں کرنے والی عورت ج: مَزَاوِیجُ۔

المُزْدَوِجُ: دوہرا، ڈبل، ڈپلی کیٹ۔

مُزْدَوِجُ الثَّمَر: وہ درخت یا نبات جس پر دو مختلف صفات کے پھل آتے ہوں یا پکنے کے اعتبار سے مختلف موسموں کے پھل آتے ہوں جیسے بابونہ کا درخت۔

مُزْدَوِجُ اللَّوْنِ: مختلف رنگوں کے پھول لانے والا پودا۔

مُزْدَوِجُ الصَّوْتِ: بیک وقت نرمی اور سختی کی صفت والی آواز جیسے فصیح جیم کی آواز کہ اس میں ابتداءً نرمی اور آخر میں شدت ہے۔

مُزْدَوِجُ الجِنْسِیَّةِ: دوہری شہریت رکھنے والا۔

الخَطُّ المُزْدَوِجُ: ڈبل لائن۔

•زَاحَ عن المکان ـ زَوْحًا و زَوَاحًا: ہٹنا، الگ ہونا، دور ہونا۔

ـــ الشَّیءَ زَوْحًا: ہٹانا، الگ کرنا، دور کرنا

ـــ الاِبِلَ: اونٹوں کو منتشر کرنا (۲) اکھٹا کرنا (من الاضداد)

اَزَاحَهُ: ہٹانا، دور کرنا، زائل کرنا۔ جیسے اَزَاحَ عِلَّتَه: اس کی بیماری کو دور کر دیا۔

ـــ السِّتَارَ عن شَیءٍ: پردہ ہٹانا، ظاہر کرنا، نقاب کشائی کرنا (۲) راز فاش کرنا۔

انْزَاحَ: ہٹنا، دور ہونا، الگ ہونا۔

الاِزَاحَةُ الزَّاوِیَّةُ: علم ریاضی میں کسی نقطہ کی جانب متحرک زاویائی فاصلہ۔

•زَادَ ـ زَوْدًا: توشۂ سفر تیار کرنا، زاد راہ تیار و فراہم کرنا۔

اَزَادَهُ: زاد راہ دینا، توشہ دینا۔

زَوَّدَهُ: زاد راہ دینا، اشیاء ضرورت و سامان خوردنی دینا۔

ـــ بکذا فُلانًا: کسی کے لئے کوئی چیز فراہم کرنا، سپلائی کرنا، مہیا کرنا۔

ـــ المَکْتَبَةَ بالکُتُبِ النافعة: لائبریری کے لئے مفید کتابیں فراہم کرنا۔

ـــ الکتابَ الی فُلانٍ: کسی کے ذریعہ کسی کے پاس کتاب بھیجنا۔

تَزَوَّدَ: توشہ لینا، زاد راہ لینا، سامان ضرورت لینا۔

ـــ بشیءٍ: کوئی چیز حاصل کرنا، لیس ہونا۔

ـــ المَنْزِلُ بالماءِ و الکَهْرَبَاءِ: مکان میں پانی اور بجلی فراہم ہونا۔

ـــ من الاَمِیرِ کتابًا الی عامِلِه: امیر سے ان کے ماتحت حاکم کے نام سفارشی خط لینا۔

التَّزْوِیدُ: سپلائی، فراہمی (۲) فٹنگ۔

تزويدُ السيّارة بالمَقاعِد: موٹر میں سیٹیں فٹ کرنا۔
المُزَوَّدُ بكذا: لیس، ساتھ لئے ہوئے۔
التزويدُ بالماء: آب رسانی۔
الزَّادُ: توشہ، زادِ راہ، ضروریات و اخراجاتِ سفر، راشن، اشیاء خوردنی (۲) ذخیرۂ عمل (خیر یا شر) قرآن پاک میں ہے: "وتَزَوَّدُوا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوىٰ" ج: أَزْوَادٌ و أَزْوِدَة۔
المِزْوَدُ: توشہ دان، مسافر کا سفری تھیلا ج: مَزَاوِدُ۔
•زَارَهُ ـُـ زَوْرًا و زِيَارَةً و مَزَارًا: ملاقات کرنا، کسی سے ملنے کے لئے آنا یا جانا۔ هو زَائِر ج: زُوَّارٌ و زُوَّرٌ و زَوْرٌ۔ و هي زَائِرَة ج: زَوَائِر و زُوَّرٌ۔
ـــ البَلَدَ او البلادَ: ملک کا دورہ کرنا۔
ـــ المؤسَّسَةَ: معاینہ کرنا، دیکھنا، آنا۔
ـــ الضَّرِيحَ: او الأَمَاكِنَ المُقَدَّسَة: زیارت کرنا۔
زَوِرَ ـَـ زَوَرًا: ٹیڑھے سینے والا ہونا۔ هو أَزْوَرُ و هي زَوْرَاء ج: زُورٌ۔
أَزَارَهُ الشيءَ: دکھانا، ملانا، معاینہ کرانا، دورہ کرانا، زیارت کرانا۔ کہتے ہیں: أَزَرْتُهُ ثَنَائِي و قَصَائِدِي: میں نے اپنی تعریف اور اپنے قصیدوں کا رخ ان کی طرف کیا۔
زَوَّرَ الطَّائِرُ: پرندہ کا دانہ کھانے سے پوٹا (معدہ) بھر کر پھول جانا۔
ـــ الشيءَ: ٹھیک کرنا (۲) سیدھا کرنا (۳) مضبوط کرنا (۴) خوبصورت بنانا، آراستہ کرنا (۵) کھوٹ ملانا، جعلی بنانا، پُرفریب بنانا۔
ـــ الكلامَ: کلام کو جھوٹ سے آراستہ کرنا، پرفریب بنانا۔

زَوَّرَ الكلامَ في نَفْسِه: دل ہی دل میں بات کرنے کی تیاری کرنا۔
ـــ الكَذِبَ: جھوٹ کو آراستہ کرنا، حقیقت کا حسین جامہ پہنانا۔
ـــ الشَّهَادَةَ و نَحْوَهَا: شہادت وغیرہ کو جھوٹا قرار دینا۔
ـــ عَلَيه: جھوٹا الزام لگانا۔
ـــ عليه كذا و كذا: کسی کی طرف غلط بات منسوب کرنا، کسی کی طرف سے جھوٹ گھڑنا۔
ـــ إِمْضَاءَ أَحَدٍ او توقيعَه: کسی کے فرضی دستخط بنانا، جعلی دستخط بنانا۔
ـــ نَفْسَهُ: خود کو جھوٹ کی طرف منسوب کرنا یا جھوٹ کی علامت لگانا۔
ـــ الزَّائِرَ: ملاقاتی کا خیر مقدم کرنا، اعزاز و اکرام کرنا۔
ـــ الأَسِيرَ و نَحْوَهُ: قیدی کے ہاتھوں میں رسّی ڈال کر سینہ سے باندھنا۔
تَزَاوَرَ النَّاسُ: لوگوں کا باہم ملنا، ملاقات کرنا۔
ـــ عنه: ایک طرف ہونا، ہٹنا، بچ کر یا کٹ کر نکلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ تَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَزَاوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ"
تَزَوَّرَ: جھوٹ اور بے بنیاد بات کرنا (۲) کسی شے کو پسند کر کے اپنے لئے خاص کر لینا۔
ـــ الكلامَ: پرفریب بنانا، جھوٹ سے آراستہ کرنا۔
اسْتَزَارَهُ: کسی سے ملاقات کی خواہش کرنا، یہ خواہش کرنا کہ وہ اس سے ملاقات کرے۔
ازَّاوَرَ عنه: ایک طرف ہونا، ہٹنا، کنارہ کش ہونا، اسی سے قرآن پاک کی آیت تزاوَرُ عن كهفِهم میں

تَزَاوَرُ کو تَزَّاوَرُ بھی پڑھا گیا ہے جس کی اصل تَتَزَاوَرُ ہے۔
ازْوَرَّ عنه: ہٹنا، منحرف ہونا، کنارہ کش ہونا، کنّی کاٹنا۔
ازْوَارَّ عنه: ازْوَرَّ۔
الأَزْوَرُ: ٹیڑھے سینے والا (۲) ترچھی نگاہ سے دیکھنے والا ج: زُورٌ۔ کہتے ہیں: قَوْمٌ عن مواقِفِ الحَقِّ زُورٌ: ایسے لوگ جو مواقع حق سے آنکھیں چراتے ہیں۔
التَّزْوِيرُ: جعل سازی، غلط بیانی، فریب کاری، ملمع سازی۔
الزَّائِرُ: ملاقاتی، مہمان، غیر ملکی مہمان، زیارت کنندہ ج: زُوَّار۔
الزَّارُ: محفل رقص جو قدیم عقیدہ کے مطابق ان ارواح خبیثہ کو بھگانے کیلئے منعقد کی جاتی تھی جو لوگوں کو چمٹ جاتی تھیں۔
الزَّارَةُ: لوگوں کا بڑا گروہ (۲) پرندہ کا پوٹا (معدہ)۔
الزَّاوِرَةُ: پوٹا (معدہ)۔
الزِّوَارُ: وہ رسّی جس کے ذریعہ قیدی کا ہاتھ سینہ سے باندھا جائے (۲) ہر وہ چیز جو دوسری چیز کے لئے درستگی کا ذریعہ ہو (۳) گھوڑے کے سینہ بند اور تنگ کے درمیان کی رسّی ج: أَزْوِرَةٌ۔
الزَّوْرُ: زَارَ کا مصدر۔ یہ وصفی معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ بمعنی زائر جیسے: هو زَوْرٌ و هي زَوْرٌ و هُمْ زَوْرٌ و هُنَّ زَوْرٌ۔ بمعنی ملاقاتی (۲) خیال، خیالی شکل (۳) سینہ کی ہڈیوں کے ملنے کی جگہ (۴) مونڈھے کی طرف سینہ کا ابھرا ہوا حصہ (۵) طاقت (۶) قوت ارادہ (۷) عقل (۸) سردار ج: أَزْوَارٌ۔
أَلْقَى زَوْرَهُ: قیام کرنا۔
الزُّورُ: باطل (۲) باطل گواہی (۳) جھوٹ،

جعل سازی (۴) محفل رقص وغنا (۵) کھانے کا مزہ (۶) بت پرستی۔
شہادۃُ زُورٍ: جھوٹی گواہی۔
الزَّوَرُ: ترچھی نگاہ۔
الزَّوْرَاءُ: دور دراز۔ فَلاۃٌ زَوْرَاءُ: دور تک پھیلا ہوا جنگل۔ اَرْضٌ زَوْرَاءُ: لمبی چوڑی زمین۔ بِئْرٌ زَوْرَاءُ: گہرا کنواں (۲) کمان (۳) پیالہ (۴) شہر بغداد طغرائی کا شعر ہے:
فِيمَ الإِقَامَةُ بِالزَّوْرَاءِ لاسكني بها ولا ناقتي فيها ولا جَمَلي
كلمة زَوْرَاءُ: حق سے ہٹی ہوئی بات، بے حقیقت بات۔ مَنَارَةٌ زَوْرَاءُ: ٹیڑھا منارہ۔
الزَّوْرَةُ: ایک ملاقات (۲) بعد، دوری (۳) ایک دورہ، ایک معاینہ۔
الزِّوَرُّ: سخت رفتار (۲) سخت اللسان اور سخت جانور۔
الزَّوَّارُ: بہت ملاقاتیں کرنے والا، بکثرت ملنے اور ملاقات کرنے والا، بکثرت کسی کے یہاں آمد و رفت رکھنے والا، بہت اسفار اور دورے کرنے والا۔ ھی زَوَّارَۃٌ۔
الزِّيَارُ: الزَّوَّارُ۔
الزِّيَارَةُ: ملاقات (۲) کسی ملک کا دورہ، ٹور (۳) کسی جگہ کا معاینہ (۴) متبرک مقام کی زیارت (۵) بطور مہمان آمد۔
الزِّيَارَةُ القَصِيرَةُ و الخاطفة: مختصر دورہ یا مختصر ملاقات۔
الزِّيارَةُ الرَّسْمِيَّةُ: سرکاری دورہ۔
زِيارَةُ المَرِيْض: بیمار پرسی۔
زِيَارَةُ المَعْرِض: نمائش دیکھنا۔
زِيارَةُ الضَّرِيح: مزار پر حاضری۔
الزِّيرُ: عورتوں سے بہت زیادہ اختلاط و بات چیت میں مشغول رہنے والا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ زِيرُ نِسَاءٍ (۲) عادت (۳) باریک اور تیز تانت (۴) لشر (۵) مٹکا، بڑی صراحی ج: اَزْوَارٌ و اَزْيَارٌ و زِيَرَةٌ۔
المَزَارُ: مقام زیارت، زیارت گاہ (۲) اولیاء اللہ میں سے کسی کی قبر جس کی زیارت کی جائے، مزار ج: مَزَارَات
المُزَوِّرُ: جعل ساز۔
المُزَوَّرُ: جعلی، باطل، گھڑا ہوا، بے حقیقت
• زَوْرَقَ و تَزَوْرَقَ: دیکھئے (زرق)
• زوزك: دیکھئے (ززك)
• الزَّوْزَكُ: دیکھئے (ززك)
• زَوْزَى زَوْزَاةً: کمر کو سیدھا کر کے دوڑنا۔
— فُلانًا و بِه: حقیر سمجھ کر دھتکارنا۔
• زوس: زیس کا معرب۔ کوہ اولمپس کے دیوتاؤں کا سردار۔
• زَاعَ لَحْمُهُ ـُ زَوْعًا: گوشت کا پٹھے سے الگ ہونا۔
— الشَّيْءَ: آگے کرنا (۲) موڑنا (۳) روکنا، ٹھیرانا (۴) باز رکھنا، ہٹانا۔
— البَعِيرَ: اونٹ کو دوڑنے کے لئے ہنکانا۔
— الثَّرِيدَ ونَحوَهُ: ثرید وغیرہ کو ہاتھوں سے کھینچنا، اٹھانا۔
— لِفُلانٍ زَوْعَةً من البِطِّيخ و نَحْوِه: خربوزہ وغیرہ کی قاش کاٹ کر کسی کو دینا۔
تَزَوَّعَ اللَّحْمُ: پٹھے سے گوشت الگ ہونا
الزَّاعَةُ: پولس کے جوان (بظاہر زائع کی جمع ہے)۔
الزُّوعُ: مکڑی۔
الزَّوعَةُ: خربوزہ وغیرہ کی قاش۔
الزُّوْعَةُ: سبک اور تیز رفتار (۲) لوگوں کی جماعت (۳) گوشت کا مٹھا، ٹکڑا (۴) گھاس یا نباتات کا ایک حصہ (جو زمین کے ایک حصہ میں لگا ہوا ہو) ج: زُوَعٌ۔
• زَاغَ ـُ زَوْغًا و زَوَغَانًا: اعتدال سے ہٹنا۔ عن الطريق: راستہ سے ہٹنا۔
— فی مَنْطِقِه: گفتگو میں تشدد برتنا۔
— الشَّيْءَ زَوْغًا: جھکانا۔
— النَّاقَةَ: اونٹنی کو لگام پکڑ کر کھینچنا۔
الزَّاغُ: کوے کی ایک نوع ج: زِيْغَان
المُزَوِّغُ: بجلی کا کرنٹ پہنچانے کا ایک ذریعہ
• زَافَ الطَّائِرُ فی الهَوَاء ـُ زوفًا و زُؤُوفًا: پرندہ کا منڈلانا، ہوا میں چکر لگانا۔
— الغُلامُ: لڑکے کا اچھلنا اور چکر کاٹنا۔
— المَاءُ: پانی پر بلبلا اٹھنا۔
— الحَمَامَةُ الذَّكَرُ عند الحَمَامَة الأُنثىٰ: کبوتر کا کبوتری کے پاس پروں کو پھیلا کر دم اور پروں کو زمین پر گھسیٹنا۔
— فُلانٌ: بدن کو ڈھیلا کر کے چلنا۔
تَزَاوَفَ الغِلْمانُ: لڑکوں کا ایک ورزشی کھیل کھیلنا جس کے ذریعہ گھوڑا سواری کی مشق کی جاتی ہے۔
الزَّوَافُ و الزُّؤَافُ: مَوْتٌ زُوَافٌ: جلد اور یکایک آنے والی موت۔
الزُّوفیٰ: ایک چکنا مادہ جو بھیڑوں کی اون پر گھاس سے ٹکرانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے (ورم کی تحلیل کے کام آتا ہے) (۲) تیج پات جیسا خوشبودار ایک پتا یا تیج پات جو بطور مسالا استعمال ہوتا ہے۔
• زَوَّقَهُ: پارہ کا ملمع کرنا (۲) آراستہ کرنا، بناؤ سنگار کرنا۔ جیسے: زَوَّقَ العَرُوسَ
— کلامَهُ: دلچسپ بنانا، دلکش انداز میں بات کرنا (۲) نقش و نگار بنانا،

سجانا۔ زَوَّقَ المَسْجِدَ والكِتابَ۔
التَّزْوِيقُ: تزئین، ملمع سازی ج: تزاویق
اصل میں پارہ کو سونے میں ملا کر پالش
کرنے کا نام تزدیق ہے لیکن توسعًا
ہر قسم کی تزئین اور ملمع کاری کیلئے
استعمال کیا جاتا ہے اس میں پارہ ملا
ہوا ہو یا نہ ہو۔
الزَّاوُوقُ: پارہ۔
الزَّوَاقُ: عورت کا بناؤ سنگار، آراستگی۔
الزَّوَّقَةُ: گھروں کی چھتوں پر گل کاری
کرنے والے، بیل بوٹے بنانے والے
المُزَوَّقُ: حسین، خوبصورت، نقش ونگار
سے آراستہ، ملمع شدہ۔
•زَاكَ ـُ زَوْكًا و زَوَكَانًا: شانوں اور
کولہوں کو ہلاتے ہوئے دونوں ٹانگوں
کو کھول کر مغرورانہ چال چلنا۔ هو
زَائِكٌ و زَوَّاكٌ۔
أَزْوَكَ: ٹھگنے آدمی کی طرح چلنا۔
تَزَاوَكَ: شرمانا۔
•زَالَ ـُ زَوَالاً و زَوَلاَنًا: الگ ہونا،
جگہ سے ہٹنا، سرکنا، منتقل ہونا۔ کہتے
ہیں: زَالَ من مَكَانِه وعنه
(۲) سست پڑنا (۳) ناپید ہونا، زائل
ہونا، ختم ہونا۔
ـــ الشَّمْسُ: آفتاب کا ڈھل جانا، وسط
آسمان سے ہٹ جانا۔
ـــ النَّهَارُ: دن چڑھنا، جانا، گزرنا۔
ـــ الخَيْلُ بِرُكْبَانِها: گھوڑوں کا اپنے
سواروں کو لے کر روانہ ہونا۔
ـــ السَّرَابُ بالشَّخْصِ: سراب کا
کسی کو اوپر اٹھانا، نمایاں کرنا۔
أَرَى النُّجُومَ تَزُولُ ولا تَغِيبُ:
میں ستاروں کو متحرک اور روشن دیکھ
رہا ہوں۔
زَالَ زَائِلُ الظِّلِّ: دوپہر ہوگیا
سورج ڈھل گیا۔
زَالَ زَوَالُهُ: وہ برباد ہو (بددعا)
زَالَ زَوَالُه او زَوِيلُهُ: خوف
سے دل لرزنا۔
أَزَالَهُ: زائل کرنا، دور کرنا، ہٹانا،
ختم کرنا۔
ـــ الآثار: نشانات مٹانا۔
ـــ المَرَضَ: بیماری دور کرنا، شفا دینا
ـــ الضَّرُورةَ: ضرورت پوری کرنا (۲)
پیشاب کرنا، قضاء حاجت کرنا۔
أَزَالَ اللّٰهُ زَوَالَه: خدا اسے برباد
کرے (بددعا)۔
زَاوَلَه مُزَاوَلَةً و زِوَالاً: کسی کام پر
لگنا اور اسے مسلسل کرنا، مشق و پریکٹس
کرنا (۲) شروع کرنا (۳) استعمال کرنا
ـــ العَمَلَ: کسی کام کو بطور پیشہ کرنا، کام
پر لگے رہنا۔
ـــ الطِّبَّ: حکمت یا ڈاکٹری کا پیشہ کرنا،
پریکٹس کرنا۔
ـــ المِهْنَةَ: پیشہ اختیار کرنا۔
زَوَّلَهُ: أَزَالَهُ۔
انْزَالَ: زَالَ۔
ـــ عنه: الگ ہونا۔
تَزَوَّلَ: چلبلا ہونا، ہوشیار و ذہین ہونا
استَزَالَه: کسی چیز کا خاتمہ یا زوال چاہنا
خاتمہ کا منتظر رہنا۔
تَزَاوَلَ القَومُ: لوگوں کا باہم کسی کام کو کرنا یا
اس کی کوشش و مشق کرنا۔
الزَّائِلُ: زوال پذیر، معدوم ہونے والا۔
زَائِلُ الظِّلِّ: دوپہر کا وقت، دوپہر ہوگیا
لَيلٌ زَائِلُ النُّجُوم: لمبی رات
الزَّائِلَةُ: مؤنث الزَّائِل (۲) ہر ذی روح
(۳) ہر متحرک شے ج: زَوَائِل۔
زَالَتْ له زَائِلَةٌ: کوئی چیز نظر آنا،
سامنے آنا۔
الزَّوَائِلُ: شکار (۲) (بطور تشبیہ) عورتیں
کہتے ہیں: فُلانٌ يَرْمِي الزَّوَائِلَ
فلاں عورتوں کو پھسلانے میں ماہر ہے
(۳) ستارے۔
الزَّوَالُ: وہ وقت جب سورج وسطِ آسمان
میں ہوتا ہے، سورج ڈھلنے کا وقت
الزَّوْلُ: چلبلا، ذہین (۲) شخص، دکھائی
دینے والی چیز (۳) بہادر جس کو دیکھ
کر لوگ اِدھر اُدھر ہو جائیں (۴) باز،
شکرا ج: أَزْوَالٌ۔
هَذَا زَوْلٌ من الأَزْوَالِ: یہ
ایک عجیب بات ہے، یہ عجائبات میں
سے ہے۔
الزَّوْلَةُ: مؤنث الزَّوْل۔ شَتْوَةٌ
زَوْلَةٌ: عجیب قسم کی سردی (برودت
وشدت میں عجیب (۲) مردوں کا مقابلہ
کرنے والی عورت۔
المُزَاوَلَةُ: مشق، پریکٹس (۲) کوشش
(۳) آغازِ کار (۴) مشغولیتِ کار (۵)
استعمال۔
المِزْوَلُ: ٹیلیفون کا ڈائل ج: مَزَاوِل۔
المِزْوَلَةُ: دھوپ گھڑی ج: مَزَاوِل۔
•زَامَ ـُ زَوْمًا: مرنا (۲) بڑبڑاتے ہوئے
غصہ سے دیکھنا۔
الزَّامُ: ہر چیز کا چوتھائی۔ کہتے ہیں: مَضَى
زَامٌ من النَّهار و اللَّيل۔
مَضَى زَامانٍ منه: اس کا نصف
گزر گیا۔
الزَّامَةُ: گروہ ج: زَامٌ۔
الزَّوِيمُ: جمع شدہ چیز، ڈھیر، انبار، انبوہ
•زَوْمَلَ الإِبلَ: اونٹوں کو ہانکنا۔
الزَّوْمَلَةُ: لدے ہوئے گدھے۔ هو
ابنُ زَوْمَلَتِها: وہ اس کا ماہر ہے۔
•زِيْنَ البُرُّ: گیہوں میں خراب دانے پیدا
ہونا (کالے اور زرد رنگ کے دانے جو

گیہوں کے ساتھ اگتے ہیں)
الزَّانُ : بدہضمی (۲) ساگوان کا درخت جس کی لکڑی مضبوط ہوتی ہے اور فرنیچر کے کام آتی ہے۔
الزَّانَةُ : برچھی، چھوٹا نیزہ (۲) ایک لمبی لکڑی جس کا سہارا لے کر کودنے کی ورزش کی جاتی ہے یا توازن برقرار رکھنے میں مدد لی جاتی ہے ج: زَانٌ۔
الزُّوَانُ : ایک گھاس جس کے دانے گیہوں کے دانوں کے مشابہ ہوتے ہیں اور وہ گیہوں کے ساتھ اُگ آتی ہے
الزُّوْنُ : بت، اللہ کے علاوہ جس کی پوجا کی جائے (۲) بت خانہ، مندر ج: أَزْوَانٌ۔
أَزْوَى : کسی کو ساتھ لے کر آنا، وہ آیا اور اس کے ساتھ کوئی اور تھا۔
الزَّوُّ : ہم نشین، جوڑی دار۔ جَاءَا زَوًّا : وہ اور اس کا دوست دونوں آئے (۲) جوڑا (دو) کہتے ہیں: كَانَ تَوًّا فصَارَ زَوًّا : وہ اکیلا تھا اب دو ہو گئے (۳) اندازہ (۴) موت کے حوادث۔
•زَوَاهُ ــِ زَيًّا : لے جانا، زائل کرنا، فنا کرنا۔ کہتے ہیں: زَوَى الدَّهْرُ القَومَ۔
ــــ المَالَ : مال جمع کرنا، قبضہ میں لینا۔
ــــ السِّرَّ عنه : کسی سے راز مخفی رکھنا
ــــ الشيءَ : اکٹھا کرنا، قبضہ میں لینا۔
زَوَى ما بَيْنَ عَيْنَيْه : پیشانی پر بل ڈالنا۔
ــــ الشيءَ عنْه : روکنا، نہ دینا، ہٹانا، دور کرنا۔
زَوَّى : گوشہ نشین ہونا۔
ــــ الشيءَ : لپیٹنا، سمیٹنا، لینا۔
ــــ الكلامَ فى نَفْسه : دل ہی دل میں بات کو آراستہ کرنا، تیار کرنا۔
زَوَّيَ الحَرْفَ : کسی حرف کو زا کہنا۔
ــــ الزَّايَ : زا لکھنا۔
انْزَوَى : ایک طرف ہونا، گوشہ نشین ہونا (۲) منقبض ہونا، سکڑنا۔
ــــ القَوْمُ بَعْضُهُمْ اِلَى بَعْضٍ: لوگوں کا ملنا، قریب ہونا۔
تَزَوَّى : انْزَوَى۔
الزَّاوِيُّ : زاویہ کی شکل کا۔
الزَّاوِيَةُ : عمارت کا کونا، گوشہ، کارنر (۲) علم الہندسہ میں دو ایسے خطوں (ضلعوں) کے درمیان کا کھلا حصہ جو ایک دوسرے کو کاٹتے ہوں (۳) چھوٹی مسجد جس میں ممبر نہ ہو اور جمعہ نہ ہوتا ہو (۴) خانقاہ، تکیہ جہاں صوفیا اور اولیاء رہتے ہوں (۵) معمار اور بڑھئی کا ایک آلہ جو دو مستقیم ضلعوں سے بنتا ہے اور اس سے زاویہ قائمہ پیدا ہوتا ہے، مثلث نما اس آلہ سے کونے کی دونوں سمتوں کو برابر اور سیدھا کیا جاتا ہے، کونیا، گنیا ج: زَوَايا۔

ز ــــ ى

•تَزَيَّبَ لَحْمُه : گوشت کا ایک جگہ سمٹنا، اکٹھا ہو جانا۔
الأَزْيَبُ : ٹھنگنا اور چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنے والا (۲) جنوب سے آنے والی ہوا، جنوب سے آنے والی سخت آندھی (۳) خوف و گھبراہٹ (۴) دشمنی (۵) کینہ (۶) منہ بولا بیٹا (۷) اجنبی، ناپسندیدہ امر (۸) مصیبت (۹) بہت پانی (۱۰) خوشی (۱۱) سیہی (جانور)۔
الإِزْيَبُ : بخیل، شدید۔
الزِّئبَقُ : پارہ۔
•زَاتَ الطَّعَامَ وغَيرَهُ ــِ زَيْتًا: کھانے یا سالن وغیرہ میں تیل یا روغن ڈالنا۔
ــــ الجلْدَ وغَيرَهُ : کھال وغیرہ پر تیل ملنا۔
ــــ فُلانًا: تیل کھلانا (تیل کی چیز کھلانا) هو مَزِيتٌ و مَزْيُوتٌ۔
أَزَاتَ فُلَانٌ : بہت تیل والا ہونا۔
زَيَّتَهُ : زَاتَه۔
ــــ فُلانا : کسی کو تیل یا زیتون کا تیل دینا۔
ــــ الآلَةَ : مشین کو گریس دینا، پرزوں میں تیل یا چکناہٹ ڈالنا۔
استَزَاتَ : تیل مانگنا، روغن زیتون مانگنا
الزَّيَّاتُ : تیل فروش، تیلی۔
الزَّيْتُ : روغن زیتون، دیگر اقسام کے تیلوں پر (اضافت کے ساتھ اور بلا اضافت) بولا جاتا ہے۔
زَيْتُ البترول: پٹرول۔
زَيتُ بِترول خامٍ : کروڈ آئل، خام تیل۔
الزَّيْتُ الحَارُّ : السی کا تیل۔
زَيْتٌ خام : خام تیل۔
زَيْتُ الخِرْوَع : کاسٹر آئل، اینڈ کا تیل۔
زَيْتُ الغَازِ : مٹی کا تیل۔
الزَّيتُ المَعْدِنِيُّ : زمین سے نکالا جانے والا تیل۔
الزَّيْتُ العِطْرِيُّ : خوشبودار تیل، نباتات اور پھولوں میں موجود اڑ جانے والی خوشبو ج: زُيُوت۔
الزَّيْتِيُّ : تیل کا، روغن زیتون کا، تیل جیسا، روغن زیتون جیسا۔
الزَّيتونُ : ایک پھل جو عناب کی شکل کا ہوتا ہے اسے کھایا جاتا ہے اور اس

کا تیل استعمال کیا جاتا ہے، درخت کو بھی زیتون کہتے ہیں۔ واحد: زَیْتُونَة
اَلْمُزَیَّتُ: تیل لگا ہوا، گریس لگایا ہوا، روغن دار۔
•اَلزِّیْجُ: فلکی جدول جس سے ستاروں کی رفتار جانی جاتی ہے اور اس کی مدد سے سال کی جنتری تیار کی جاتی ہے (۲) معمار کا وہ دھاگا جس سے دیوار کی سیدھ معلوم کی جاتی ہے اس کی فصیح عربی مِطْمَرٌ ہے۔
•زَاحَ ـِ زَیْحًا و زُیُوحًا و زَیَحَانًا: دور ہونا، جانا، زائل ہونا۔
أَزَاحَهُ: ہٹانا، دور کرنا۔
—اللِّثَامَ عن شیءٍ: انکشاف کرنا (۲) پردہ اٹھانا۔
—اللِّثَامَ عن فُلَانَةَ: نقاب ہٹانا۔
—اللّٰهُ عِلَّتَه فَزَاحت: بیماری کو دور کرنا، شفا عطا کرنا۔
انْزَاحَ: ہٹنا، دور ہونا۔
اَلْمَزَاحُ: خلوت گاہ۔
•زَاخَ ـِ زَیْخًا و زَیَخَانًا: ظلم کرنا (۲) الگ ہونا۔
أَزَاخَه: دور کرنا، ہٹانا۔
تَزَیَّخَ: ذلیل ہونا۔
•زَادَ ـِ زَیْدًا و زِیَادَةً: بڑھنا، زیادہ ہونا، بہت ہونا۔
—الشَیءَ: بڑھانا، زیادہ کرنا، اضافہ کرنا
—فُلَانًا خیرًا وغیرَہ: کسی کو کوئی چیز دینا۔
—الی کذا: اضافہ کرنا۔
—النَّارَ لَهَبًا: آگ پر تیل چھڑکنا۔
زَایَدَہٗ: زیادتی میں مقابلہ کرنا۔
—فی ثَمَنِ السِّلْعَةِ: مقابلہ میں قیمت بڑھانا، بڑھ چڑھ کر بول بولنا۔
زَیَّدَ: زَادَ۔ بڑھنا، زیادہ ہونا (۲) زیادہ کرنا، بڑھانا۔
تَزَایَدَ: بڑھنا، زیادہ ہونا۔
—فی قَولِه او فِعله: حد سے تجاوز کرنا، نامناسب بات یا نامناسب کام کرنا۔
—فی السِّلْعَةِ و عَلَیها: سامان کی ایک دوسرے سے بڑھ کر بولی بولنا، قیمت لگانا۔
تَزَیَّدَ: زَادَ۔
—فی قَولِه او فِعله: قول و فعل میں حد سے تجاوز کرنا، بڑھ چڑھ کر بولنا یا کرنا، مبالغہ سے کام لینا
—الجَمَلُ وغیرُہ فی سَیرِہ: طاقت سے زیادہ چلنا۔
—السِّعْرُ: بھاؤ بڑھنا۔
ازْدَادَ: زَادَ۔
—شَیئًا لنَفْسِه: کوئی چیز اپنے لئے زیادہ کرنا یا چاہنا۔
استَزَادَ فلانًا: کسی سے مزید طلب کرنا، اضافہ چاہنا۔ استَزَادَ الحَاضِرُونَ الشاعِرَ: حاضرین نے شاعر سے مزید سنانے کی درخواست کی۔
اَلزَّائِدُ: بہت زیادہ، زائد از ضرورت، اضافہ شدہ۔ اَخَذَہ بدِرهَمٍ فَزَائِدًا: اس نے وہ چیز ایک درہم اور کچھ (حصۂ درہم) کی لی ہے
اَلزَّائِدَةُ: مؤنث: الزّائد۔
اَلزَّائِدَةُ الدُّودِیَّةُ: زائد آنت (جس میں شدید درد ہوتا ہے) اپنڈکس۔
التهابُ الزَّائِدة الدُّودیّة: زائد آنت کی سوزش، درد۔
اَلزَّائِدَةُ الاَنْفِیَّةُ: ناک میں بڑھا ہوا غدود۔
زَائِدَةُ الکَبِد: جگر کا بڑھا ہوا حصہ
ج: زَوَائِد۔
اَلزَّوَائِدُ: کجاوہ کے پیچھے بیٹھنے والی عورتیں (۲) شیر کا لقب۔
زَوَائِدُ الاَسْنَان: کچلیوں کے قریب کے دانت۔
اَلزِّیَادَةُ: زیادتی، اضافہ ج: زِیَادَاتٌ
زِیَادَةُ الکَبِد: جگر کا بڑھا ہوا حصہ۔
حروف الزِّیادَة: علم الصرف میں زائد حروف دس ہیں جن کا مجموعہ ہے سَأَلْتُمُونِیهَا۔
اَلزَّیْدُ و الزِّیْدُ: زائد۔ کہتے ہیں: هُمْ زَیْدٌ علی مائةٍ: وہ سو سے زائد ہیں۔
اَلزَّیْدِیَّةُ: شیعوں کا ایک فرقہ جو زید بن علی بن الحسین رضی اللہ عنہم کی طرف منسوب ہے۔ یہ فرقہ امامت کو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد میں محدود و محصور ہونے کا قائل ہے۔ یمن میں یہ فرقہ زیادہ پایا جاتا ہے۔
اَلمَزَادُ: نیلام گاہ (۲) نیلامی (البیع بالمَزَاد) (۳) وہ قیمت جس پر نیلامی مکمل ہو اور بولی ختم ہو جائے۔
بَاعَ بالمَزَادِ: نیلام کرنا۔
اَلمَزَادَةُ: توشہ دان، سفر کے لئے پانی کا تھیلا، مشکیزہ ج: مَزَادٌ۔
اَلمُزَایِدُ: (ضد: مناقِص) قیمت بڑھانے والا، نیلامی میں بولی بولنے والا۔
اَلمُزَایَدَةُ: نیلامی (ضد: مناقصة)
اَلمُتَزَایِدُ: اضافہ پذیر، روزافزوں، بڑھتا ہوا۔
اَلمُزَایَدَةُ: مبالغہ۔
اَلمُزَایَدَاتُ: بڑھا چڑھا کر کی جانے والی باتیں، بے حقیقت باتیں۔
اَلمُزَایَدَاتُ السِّیاسیَّةُ: سیاسی پیش کشیں۔

المُزَایَدَاتُ فی الخُطَب وغیرها: تقریروں وغیرہ کے مقابلے ۔
المَزِیدُ : اضافہ شدہ، اضافہ، زائد، اور۔ هل من مَّزِید : اور مزید چاہیئے
لا مَزِیدَ علی هٰذَ الاَمْر : اس معاملہ میں اضافہ ممکن نہیں ۔
• زَارَ الدَّابَّةَ ـِ زَیْرًا : چوپائے کو رسّی سے باندھنا (وہ رسّی جو سینہ بند اور تنگ کے درمیان ہوتی ہے) ۔
زَیَّرَ الدَّابَّةَ : زارَها ۔
الزِّیارُ : سینہ بند اور تنگ کے درمیان کی رسّی (۲) قیدی کے ہاتھ کو سینہ سے باندھنے کی رسّی ۔
الزِّیرُ : مٹکا۔ دیکھئے زور ۔
• الزَّیَازِیَةُ : عجلت اور تیزی ۔
الزِّیزَاءُ : سخت زمین (۲) ٹیلہ (۳) پر یا اس کے اطراف ج: الزَّیازی ۔
الزِّیزُ : ایک کیڑا جو درخت میں پیدا ہوتا ہے اور زیز زیز آواز نکالتا ہے ۔
• الزَّیْزَفُون : سبک اور تیز رفتار اونٹنی، ایک پودا جس پر کوئی پھل نہیں آتا اس سے شراب بنائی جاتی ہے ۔ کہاوت ہے: هو کالزَّیْزَفُون، یُزْهِرُ و لا یُثْمِرُ : وہ زیزفون کی طرح ہے کہ پھول تو اس پر آتا ہے مگر پھل نہیں آتا، وعدہ خلافی کے لئے بولا جاتا ہے یعنی وہ وعدہ تو کرتا ہے مگر اسے پورا نہیں کرتا۔
• زَاطَ ـِ زَیْطًا و زِیاطًا : چیخنا، چلانا، لوگوں کا شور وغل مچانا، جھگڑنا۔ هو زَائِط و زَیَّاطٌ ۔
الزِّیاطُ : گھونگھرو ۔
الزَّیْطَةُ : چیخ، شور وغل، ہنگامہ (مصدر مرہ از زیاط)۔
• زَاغَ عنه ـِ زَیْغًا و زُیُوغًا و زَیَغَانًا : پھرنا، الگ ہٹنا، ٹیڑھا ہونا، ایک طرف کو جھکنا ۔
زَاغتِ الشَّمْسُ : سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا ۔
ـــ عن الطَّرِیق : راستہ سے ہٹنا، گمراہ ہونا ۔
ـــ البَصَرُ : نگاہ کا (حیرت یا دہشت کی بنا پر) اصل جگہ سے ہٹ جانا، ٹیڑھا اور ترچھا ہو جانا، آنکھ کا ڈگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ما زَاغَ البَصَرُ و ما طَغٰی"۔ هو زَائِغٌ ج: زَاغَةٌ هی زَائِغَةٌ ۔
أَزَاغَهُ : ٹیڑھا اور ترچھا کرنا، اصل جگہ سے ہٹانا، راستہ سے ہٹانا، گمراہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "رَبَّنَا لا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا"
زَیَّغَهُ : ٹیڑھا کرنا (۲) کجی دور کرنا، سیدھا کرنا ۔
الزَّاغُ : دیکھئے (زوغ)
الزَّائغ : ٹیڑھا، ترچھا، گمراہ، منحرف، چکاچوندھ ۔
الزَّیْغُ : حق سے انحراف، کجی، ٹیڑھ، گمراہی ۔
• زَافَتِ النُّقُودُ ـِ زَیْفًا و زُیُوفًا و زُیُوفَةً : سکوں کا کھوٹا ہونا۔
زَافَ فی مِشْیَتِه زَیَفَانًا : جھومتے ہوئے اور اتراتے ہوئے چلنا، مٹک کر چلنا ۔
ـــ الحَمَامَةُ الذَّکَرُ عند الحَمَامَةِ الأُنْثٰی : کبوتر کا کبوتری کے پاس پر اور دم کو پھیلا کر زمین پر کھینچنا ۔
ـــ البِنَاءُ وغیرُهُ زَیْفًا : اونچا اور بلند ہونا ۔
زَافَ الغُلَامُ : لڑکے کا گھوڑا سواری کی مشق کے لئے چبوترے کے کونے پر کود کر گھومنا ۔
ـــ النُّقُودَ وغیرَها : سکے وغیرہ کو کھوٹا یا جعلی بنانا، کھوٹ ملانا۔ هو زَائِف و هی زَائِفَةٌ ۔
زَیَّفَ النُّقُودَ وغیرَها : سکے وغیرہ میں کھوٹ ملانا، جعلی بنانا (۲) سکے کا کھوٹ ظاہر کرنا۔ زَیَّفَ النُّقُودَ عَلَیه : کسی کو کھوٹا سکہ دینا ۔
ـــ قولَه او رأیَه : قول یا رائے کا بطلان ظاہر کرنا، غلط اور بے بنیاد قرار دینا (۲) حقیر و معمولی قرار دینا۔
تزَیَّفَتِ الدَّرَاهِمُ : کھوٹا ہونا ۔
الزَّائِفُ : کھوٹا، جعلی، بے حقیقت، باطل (۲) شیر ج: زُیَّفٌ و زُیُوفٌ ۔
عُمْلَةٌ زَائِفَةٌ : کھوٹا سکہ ۔
الزَّیْفُ : مصدر بمعنی زائف۔ دِرْهَم زَیْفٌ (۲) دیوار کا چھجا (بارش سے بچاؤ کے لئے) کنگورہ (۳) شہ نشین، بالکونی (بالاخانے کا برآمدہ) (۳) زینہ کی سیڑھی ج: زُیُوف و أَزْیَاف و زِیَاف (۴) کھوٹ۔
التَّزْیِیف : جعل سازی، فریب کاری، غلط بیانی ۔
المُزَیِّف : جعل ساز ۔
المُزَیَّفُ : کھوٹ ملا ہوا، جعلی، نقلی، جھوٹا، من گھڑت ۔
• زَیَّقَ القَمِیصَ وغیرَہ : گوٹ لگانا، کالر لگانا ۔
الزِّیقُ : گوٹ، پٹی جو گریبان پر لگائی جاتی ہے، کالر ج: أَزْیَاق و زِیَقَةٌ ۔
زِیقُ البَنَّاء : معمار کا سوت (بٹا ہوا دھاگا جس سے ردّوں کی ہمواری

دیکھی جاتی ہے۔

•زَاكَ فِی مِشْیَتِهٖ ـِ زَیْكًا وَزَیَكَانًا: اکڑ کر چلنا، اتراتے ہوئے چلنا۔

اَلزِّیْكُ: چھوٹے جواہرات جو بڑے جواہرات کے ساتھ ٹکے ہوتے ہیں۔

•زَالَ الشَّیْءُ ـِ زَیْلًا: کسی شے کو دوسری سے الگ کرنا، ممتاز کرنا۔ کہتے ہیں: زِلْ ضَأْنَكَ من مَعْزِكَ: تم اپنی بکریوں کو بھیڑوں سے الگ کرو

ـــ عن مکانه: جگہ سے ہٹانا یا ہٹنا۔

زَالَ و یَزَالُ: ان دونوں فعلوں پر مانافیہ داخل ہو کر استمرار فعل پر دلالت کرتا ہے اور یہ دونوں فعل ناقص ہیں، اسم وخبر پر داخل ہوتے ہیں۔ جیسے: مَا زَالَ یَفْعَلُ کذا: وہ فلاں کام مسلسل کرتا رہا۔

لا ازالُ اَفعَلُ کذا: میں ایسا برابر کروں گا۔ ما ازالُ افعل کذا

لا تَزَالُ سَبَّاقًا الی الخیر (جملہ دعائیہ) تم ہمیشہ خیر میں سبقت کرتے رہوگے۔ ما زِلْتُ بِزَیْدٍ حتی فَعَلَ: میں زید سے کام کرنے کو کہتا رہا حتی کہ اس نے کیا۔

زَیِلَ ـَ زَیَلًا: کشادہ رانوں والا ہونا (دونوں رانوں کے درمیان فاصلہ والا ہونا) هو اَزْیَلُ و هی زَیْلَاءُ ج: زِیْلٌ۔

زَایَلَهٗ مُزَایَلَةً و زِیَالًا: جدا ہونا، الگ ہونا۔

زَیَّلَهٗ: جدا کرنا، منتشر کرنا۔

انْزَالَ: الگ ہونا، جدا ہونا۔

تَزَایَلُوْا: باہم جدا ہونا، الگ الگ ہونا۔

تَزَایَلَ فُلَانٌ من جَلِیْسه: کسی کا اپنے ہم نشین سے شرمانا۔ هو مُتَزَایِلٌ و هی مُتَزَایِلَةٌ۔ امْرَأَةٌ مُتَزَایِلَةٌ: شرم سے چہرہ چھپانے والی عورت۔

تَزَیَّلُوْا: الگ الگ ہونا (۲) منتشر ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَوْ تَزَیَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا۔"

اَلْمِزْیَلُ: ذہین وہوشیار جو اشیاء میں فرق کا سلیقہ رکھتا ہو۔

رَجُلٌ مِخْلَطٌ و مِزْیَلٌ: وہ بہت سی چیزوں کا جامع ہے مگر ان سب کے مابین فرق کو خوب جانتا ہے۔

اَلْاَزْیَلُ: دونوں رانوں کے درمیان فاصلہ والا (۲) خوش طبع (۳) ہنرمند باسلیقہ۔

•زَامَ لَه ـِ زَیْمًا فَاَسْکَتَهٗ: کسی کو کوئی بات کہہ کر یا کرکے خاموش کر دینا۔

تَزَیَّمَتِ الابلُ و الدَّوَابُّ: اونٹوں کا ٹکڑیوں میں تقسیم ہو جانا، منتشر ہو جانا۔

تَزَیَّمَ اللَّحْمُ: گوشت کا بھرا ہوا اور ٹھکا ہوا ہونا۔

اَلزِّیَمَةُ: اونٹوں کی ٹکڑی، گروہ جس میں کم از کم دو یا تین اور زیادہ سے زیادہ پندرہ ہوتے ہیں ج: زِیَمٌ۔

ماشِیَةٌ زِیَمٌ: بکھرے ہوئے مویشی۔

غارَةٌ زِیَمٌ: منتشر حملہ۔

•زَانَهٗ ـِ زَیْنًا: سجانا، آراستہ کرنا (۲) زیب دینا (۳) حسین وخوبصورت بنانا۔

اَزْیَنَ: زینت والا ہونا، سجا ہوا ہونا، مزین ہونا۔

ـــ الشَّیْءَ: سجانا، آراستہ کرنا۔

زَیَّنَهٗ: سجانا، مزین کرنا۔

ازْدَانَ: سجنا، آراستہ ہونا، حسین و جمیل ہونا۔

تَزَیَّنَ: سجنا، آراستہ ہونا، حسین بننا، زیب و زینت اختیار کرنا، سنگار کرنا

اِزَّیَّنَ: اِزْدَانَ۔

اَلزَّائِنُ: آراستہ، سجا ہوا، خوبصورت۔

اِمْرَأَةٌ زَائِنَةٌ: سنگار کی ہوئی عورت

اَلزِّیَانُ: سجاوٹ اور زینت کی چیز۔

اَلزَّیْنُ: ہر سجانے اور زیب دینے والی چیز ج: اَزْیَانٌ (۲) آراستگی، بناؤ سنگار (۳) اچھا، خوبصورت۔

اِمْرَأَةٌ زَیْنَةٌ: خوبصورت عورت

اَلزِّیْنَةُ: سامان زینت وسجاوٹ (۲) آرائش، بناؤ سنگار (۳) حسن وجمال

یَوْمُ الزِّیْنَةِ: عید کا دن (۲) مصر میں خلیج کا بند توڑنے کا دن ج: زِیَنٌ۔

خِوَانُ الزِّیْنَةِ: سنگار کی شیشہ دار میز۔

صُنْدُوقُ الزِّیْنَةِ: سنگاردان

غُرْفَةُ الزِّیْنَةِ: سنگار روم۔

اَلْمُزَیِّنُ: حجام، نائی، عورتوں کی مانگ نکالنے والا (بالوں کی پٹی جمانے والا) هی مُزَیِّنَةٌ۔

اَلْمُزَیَّنُ: آراستہ، سجا ہوا، حسین وجمیل

اَلْمُزْدَانُ: اَلْمُزَیَّنُ۔

•اَلزِّیْنُوْنُ: کیمیا میں ایک نامعروف عنصر جو ہوا میں معمولی مقدار میں پایا جاتا ہے اسے روشنی کے ٹیوب میں استعمال کیا جاتا ہے۔

زَیَّاهُ تَزْیِیَةً: کوئی شکل دینا، روپ دینا (۲) لباس پہنانا۔

ـــ بکذا: کسی کو کوئی ہیئت یا شکل یا روپ دینا۔

ـــ الحَرْفَ: حرف کو زار پڑھنا یا زار لکھنا۔

تَزَيَّا بكذا: کوئی شکل یا ہیئت یا فیشن یا روپ یا بھیس اختیار کرنا، وضع قطع اختیار کرنا۔
—بزِيِّ العُلَماءِ: اس نے علما کی وضع قطع اپنالی۔
تَزَيَّا بزِيِّ غيرِه: اس نے دوسروں کا فیشن لے لیا۔
الزِّيُّ: ہیئت، شکل، فیشن، روپ، بھیس، وضع قطع (۲) لباس۔ جَاءَ بزِيِّ العَرَب: وہ عربوں کے لباس میں آیا۔ ذِئْبٌ فی زِيِّ شَاةٍ: بکری کی شکل میں بھیڑیا ہے ج: أَزْيَاءٌ۔

بابُ السّین

• السّینُ : حروف ہجا کا بارہواں حرف، اس کا مخرج نوک زبان اور ثنایا علیا کے قدرے اوپر ہے۔ سین مفتوح فعل مضارع پر داخل ہو کر مستقبل کے لئے خاص کرتا ہے اور قرب وقوع فعل پر دلالت کرتا ہے اس کو سین تنفیس بھی کہتے ہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ"

س ——— أ

• سَأْ : اسم صوت ہے۔ گدھے کو بند کرنے یا پانی کے لئے بلانے کے وقت بولا جاتا ہے
• سَأَبَهُ ـ سَأْبًا : گلا گھونٹنا۔ حدیث میں ہے: "فأخذ جبريلُ بحلقي فسأبني حتى أجهشتُ بالبكاء" جبریلؑ نے میرا گلا پکڑا اور اسے گھونٹا تو میں رونے کے قریب ہو گیا۔
—— السِقاءَ : مشک کو بڑا کرنا۔
سَئِبَ من الشّراب ـ سَأَبًا : سیراب ہونا، آسودہ ہونا۔
السَّأْبُ : مٹکا، بڑی مشک ج: سُؤوبٌ۔
السُّؤْبانُ : هو سُؤْبانُ مالٍ : وہ مال کا بہترین منتظم ہے۔
المِسْأَبُ : السَّأْبُ ج: مَسائِبُ۔
• سَأَتَ ـ سَأْتًا : گلا گھونٹ کر مار ڈالنا
• سَأَدَه ـ سَأْدًا : گلا گھونٹنا۔
سُئِدَ : کھارا پانی پینے سے بیمار ہونا۔
سَئِدَ الجُرحُ ـ سَأَدًا : زخم کا پھٹ جانا۔ هو سَئِدٌ۔
أَسْأَدَ السَّيرَ : چلنے کا عادی ہونا، مسلسل چلنا، رات بھر چلنا۔ کہتے ہیں: أسْعَدَ يَومَه إسْعادًا مَن أسْأَدَ لَيلَتَه إسْآدًا : جو رات بھر چلتا ہے وہ اپنے دن کو مبارک و خوشگوار بناتا ہے، رات میں چلنے کے لئے زیادہ مستعمل ہے۔
السُّؤادُ : کھارا پانی پینے سے ہونے والی بیماری۔
السُّؤْدَةُ : بقیہ جوانی۔
المِسْأَدُ : بڑی مشک، مٹکا۔
• سَأَرَ من الطّعام والشّراب ـ سَأْرًا : کھانا یا پانی بچا دینا۔ هو سَآرٌ۔
سَئِرَ ـ سَأَرًا : بچنا، باقی رہنا۔
أَسْأَرَ : بچانا، باقی چھوڑنا۔ حدیث میں ہے: "اذا شربتم فأسْئِروا" جب تم پانی پیا کرو تو تھوڑا چھوڑ دیا کرو
—— من حِسابه : حساب میں سے کچھ چھوڑ دینا، پورا نہ کرنا۔ هو سَآرٌ۔
تَسَأَّرَ الشّرابَ : بچا ہوا پانی یا مشروب پینا۔
السَّائِرُ : باقی، بچا ہوا۔ سائِرُ الشیءِ کے معنی تمام کے نہیں باقی ماندہ کے ہیں۔ سَائِرُ البلاد کہنا ہو تو اس سے قبل کسی ایک کا نام لینے کے بعد سائر کہا جائے گا جیسے: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ هذَا البَلَدَ آمِنًا وسَائِرَ بلادِ المسلمين۔
السُّؤْرُ : چیز کا بقیہ، جھوٹا یعنی پی کر بچا یا ہوا پانی یا کھا کر چھوڑا ہوا کھانا۔ حدیث فضل ابن عباس میں ہے: "لا أُوثِرُ بسُؤْرِكَ أَحَدًا" : میں آپ کے بچائے ہوئے کے لئے خود پر کسی کو ترجیح نہیں دوں گا۔
انّهُ سُؤْرُ شَرٍّ : وہ شرّی ہے ج: أَسْآرٌ۔
السُّؤْرَةُ : بقیہ، بچی ہوئی چیز، وہ عورت جس کی جوانی ڈھل چکی ہو کچھ باقی ہو اس کے بارہ میں کہا جاتا ہے: إنَّ فيها لَسُؤْرَةً۔ (۲) عمدہ مال ج: سُؤَرٌ۔
• سَأْسَأَ بالحِمار سَأْسَأَةً وسِأْساءً : سَأ سَأ کہہ کر گدھے کو پانی کے لئے بلانا (۲) گدھے کو سَأ سَأ کہہ کر چلنے یا رکنے کیلئے ڈانٹنا۔
تَسَأْسَأَتِ الأُمورُ : معاملات کا مختلف ہونا، گڑبڑ ہونا۔
—— فُلانٌ بِحَقّي : فلاں نے انکار کے بعد میرے حق کو مان لیا۔
• سَأَفَتْ يَدُهُ ـ سَأْفًا : ہاتھ کے ناخن پھٹنا، تڑخنا (۲) ہاتھ کے ناخنوں کے گرد کا حصہ پھٹنا۔
سَئِفَتْ يَدُهُ ـ سَأَفًا : سأفت هي سَئِفَةٌ۔
—— شَفَتُهُ : ہونٹوں پہ پپڑی جمنا۔
—— لِيفُ النَّخْلَةِ : کھجور کے پتوں کا پھٹ کر خراب ہو جانا۔
سُؤِفَتْ إبِلُهُ ـ سَأَفَةً : اونٹ کا مہلک بیماری میں مبتلا ہونا۔
انْسَأَفَ : سَأَفَ۔

السَّأَفُ : کھجور کی شاخ (۲) دم کے بال (۳) پلک ۔

السُّؤَافُ : اونٹ کو لگنے والی مہلک بیماری۔

•سَأَلَهُ عن كذا و بكذا ۔ سُؤَالا و تَسْآلا و مَسْأَلَةً : پوچھنا، معلوم کرنا، دریافت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: " يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لا تَسْأَلُوا عن أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ " ایسی باتیں تم دریافت نہ کرو کہ تم کو بتا دی جائیں تو تم کو ناگوار ہوں۔ دوسری جگہ ہے۔ فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيرًا : اسے کسی باخبر سے پوچھو۔

ـــ المُحْتَاجُ النَّاسَ : فقیر کا لوگوں سے خیرات مانگنا۔

ـــ فلانًا الشَّيءَ : کوئی چیز مانگنا۔ جیسے سَأَلْتُهُ دِرْهَمًا۔ قرآن پاک میں ہے: " لا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ "۔

ـــ سُؤَالا علميًّا : علمی بات پوچھنا۔

أَسْأَلَهُ سُؤْلَهُ و مُسْأَلَتَهُ : کسی کی ضرورت یا فرمائش پوری کرنا۔

سَاءَلَهُ : سَأَلَهُ ۔

تَسَاءَلُوا : ایک دوسرے سے پوچھنا، مانگنا

تَسَوَّلَ و تسأّل : مانگنا، بھیک مانگنا۔

السَّائِلُ : طالب (۲) سوال کنندہ (۳) فقیر، خیرات مانگنے والا۔ قرآن پاک میں ہے: " وَأَمَّا السَّائِلَ فَلا تَنْهَرْ " (۴) سیال چیز (ضد: جامد) (مشتق از سیل) سَائِلٌ قَابِلٌ لِلالْتِهَاب : آگ پکڑنے والا سیال مادہ ج: سائلون، سُؤَّال۔

السَّأَّلُ : بہت سوال کرنے والا، بہت مانگنے والا۔

السُّؤَالُ : خیرات طلبی۔ حدیث میں ہے : نَهَى عن كَثْرَةِ السُّؤَالِ ۔ (۲) طلب، فرمائش (۳) طالب علم کا استاذ وغیرہ سے استفسار (۴) امتحان کا سوال (طالب علم سے جس کا جواب لیا جاتے) ج: أَسْئِلَةٌ ۔

السُّؤْلُ و السُّولُ : سوال، درخواست، فرمائش ۔

السُّؤْلَةُ : السُّؤْلُ ۔

السُّؤَلَةُ : بہت سوال کرنے والا ۔

السَّؤُولُ : بہت سوال کرنے والا ۔

المَسْأَلَةُ : حاجت، طلب و فرمائش (۲) مصدر بمعنی اسم مفعول ۔ قابل دریافت بات، حل طلب مسئلہ ۔ علمی اصطلاح میں وہ قضیہ جس پر برہان قائم کیا جائے وہ معاملہ جس پر غور و فکر کر کے حل کیا جائے ج: مَسَائِلُ ۔

مَسْأَلَةٌ تَحْتَ البَحْثِ : زیر بحث سوال یا مسئلہ ۔

المَسْأَلَةُ البَسِيطَةُ او الطَّبِيعِيَّةُ : معمولی مسئلہ، معمولی بات ۔

المَسْأَلَةُ المُتَفَجِّرَةُ : دھماکہ خیز مسئلہ، معاملہ

مَسْأَلَةُ مُجَامَلَةٍ : رکھ رکھاؤ کا معاملہ

المَسْئُولُ : جواب دہ، ذمہ دار (۲) ارکان حکومت میں سے وہ شخص جس پر کوئی ذمہ داری عائد ہوتی ہو ۔

المَسْئُولُون : ذمہ داران، منتظمین ۔

المَسْئُولِيَّةُ : ذمہ داری، جواب دہی۔ کہتے ہیں: أَنَا بَرِيءٌ من مَسْئُولِيَّةِ هَذَا العَمَلِ ۔ ج: مَسْئُولِيَّات

•سَئِمَ الشَّيءَ و منه ۔ سَأَمًا و سَآمَةً : اکتانا، دل اچاٹ ہونا، طبیعت گھبرا جانا۔ هو سَئِمٌ و هي سَئِمَةٌ ۔

أَسْأَمَهُ : اکتا دینا، دل اچاٹ کرنا۔

السَّئِيمُ : اداس، آزردہ۔

السَّؤُومُ : بہت زیادہ اکتا جانے والا، انتہائی دل برداشتہ۔ کہاوت ہے: ظِئْرٌ رَؤُومٌ خَيْرٌ من أُمٍّ سَؤُومٍ : مہربان دودھ پلانے والی اکتا جانے والی ماں سے بہتر ہے ۔

•سَأَى ۔ سَأْوًا : دوڑنا ۔

ـــ بَيْنَهُمْ : لوگوں میں بگاڑ پیدا کرنا، فساد انگیزی کرنا ۔

ـــ الثوبَ و الجلدَ : کپڑے یا کھال کو کھینچ کر پھاڑنا (یعنی اتنا کھینچنا کہ وہ پھٹ جائے)۔

ـــ الشيءَ : قصد و ارادہ کرنا ۔

سَأَى بَيْنَ القَوْمِ ۔ سَأْيًا : لوگوں میں فساد پیدا کرنا ۔

ـــ الثَّوبَ او الجِلْدَ : اتنا کھینچنا کہ وہ پھٹ جائے ۔

السَّأْوُ : وطن (۲) ہمت، حوصلہ۔ فُلانٌ ذُو سَأْوٍ : فلاں باہمت آدمی ہے (۳) وہ جہت جس کا قصد کیا جائے ۔

س ـــ ب

•سَبَأَ على يَمِينٍ كَاذِبَةٍ ۔ سَبْئًا و سِبَاءً و مَسْبَأً : بے پروائی کے ساتھ جھوٹی قسم کھانا۔

ـــ الخَمْرَ : پینے کے لئے شراب خریدنا۔

ـــ فُلانًا : کسی کو کوڑے مارنا ۔

ـــ الحَرَارَةُ او السَّوْطُ الجِلْدَ : گرمی یا کوڑے کا جلد کو بدل دینا، جھلس دینا۔

ـــ الجِلْدَ : کھال کو جلانا (۲) اتارنا، کھینچنا۔

أَسْبَأَ لِأَمْرِ اللهِ : اللہ کے حکم کے آگے سر تسلیم خم کرنا، اللہ کے حکم کو ماننا۔

ـــ على الشَّيءِ : کسی چیز میں دل نرم ہونا۔

اِسْتَبَأَ الخَمْرَ : سَبَأَهَا ۔

اِنْسَبَأَ الجِلْدُ : کھال اتر جانا، چھلنا ۔

سَبَأٌ : ایک شخص کا نام جس سے عام یمنی قبائل وابستہ تھے، وہ ان کا جد امجد تھا، منصرف اور غیر منصرف اور ایسے ہی ممدودہ اور غیر ممدودہ

دونوں طرح پڑھا جاتا ہے (۲) یمن کی ایک قدیم قوم کا نام۔ کہاوت ہے: تَفَرَّقُوا اَيدِي سَبَأٍ و اَيَادِي سَبَأٍ: وہ قوم سبا کی طرح تتر بتر ہو گئے، ان قبائل کی زمین جب عذاب الٰہی سے غرق کر دی گئی اور ان کے باغات فنا ہو گئے تو یہ مختلف ملکوں میں پھیل کر منتشر ہو گئے، اور ہر ایک گروہ نے الگ الگ راہ اپنائی۔

السَّبَاءُ: شراب۔

السَّبأَةُ: لمبا سفر، دور دراز کا سفر۔

السَّبَئِيَّةُ: سبائیہ، شیعوں کا ایک فرقہ جو عبداللہ ابن سبا کی طرف منسوب ہے۔

السَّبَّاءُ: شراب فروش۔

السِّبْءُ: سِبْءُ الحَيَّة: سانپ کی کھال، کینچلی۔

السَّبِيئَةُ: شراب۔

المَسْبَأُ: پہاڑی راستہ۔

السَّبَانِخُ: الإِسْبَانَخُ: پالک یا اس جیسی سبزی۔

• سَبَّهُ ــ سَبًّا: گالی دینا، برا کہنا (۲) بے عزتی کرنا، اہانت کرنا، عیب لگانا، آڑے ہاتھوں لینا۔

ـــ الشَّيءَ: کاٹنا۔

ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کی ٹانگیں کاٹنا۔

ـــ فيه: بہتان لگانا۔

سَابَّهُ مُسَابَّةً و سِبَابًا: کسی کے ساتھ گالی گفتار کرنا۔

سَبَّبَهُ: کسی کو خوب گالیاں دینا، حد سے زیادہ بد کلامی کرنا۔

ـــ الأَسْبَابَ: اسباب پیدا کرنا۔

ـــ لِلمَاءِ مَجْرًى: پانی کے لئے راستہ بنانا۔

ـــ الحُكْمَ: کسی فیصلہ کے اسباب وجوہ بیان کرنا۔

ـــ الشَّيءَ: سبب و ذریعہ بننا۔ کہتے ہیں: هَذَا السَّفَرُ يُسَبِّبُ لَكَ المَرَضَ (۲) وجود میں لانا۔

اِسْتَبُّوا: ایک دوسرے کو گالی دینا۔

تَسَابُّوا: باہم گالی گفتار کرنا (۲) باہم مقاطعہ کرنا۔

تَسَبَّبَ إِلَيهِ: کسی تک پہنچنے کا ذریعہ اور واسطہ بننا (۲) کسی کو ذریعہ بنانا۔

تَسَبَّبَ بِهِ: واسطہ اور ذریعہ بننا۔

اِسْتَسَبَّ لَهُ: کسی کے لئے گالی یا برائی اور بے عزتی کا سبب بننا۔ کہتے ہیں: اِسْتَسَبَّ لِأَبِيهِ: وہ اپنے باپ کی بے عزتی کا سبب بن گیا اس طرح کہ اس نے دوسرے کے باپ کو گالی دی تو اس نے جواباً اس کے باپ کو گالی دی۔

الأُسْبُوبَةُ: گالی، بد کلامی، ہر وہ بات جس کے ذریعہ دوسرے کی بے حرمتی کی جائے اور اسے برا کہا جائے یا گالی دی جائے ج: أَسَابِيبُ۔

السِّبُّ: بہت گالی دینے والا (۲) اوڑھنی، دوپٹا (۳) عمامہ، دستار (۴) رسّی (۵) میخ (۶) باریک کپڑا ج: سُبُوبٌ۔

سِبُّ الشَّخْص: کسی کا گالی دینے میں مقابل۔

السَّبَبُ: رسّی (۲) راستہ (۳) ذریعہ، وسیلہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَآتَيْنَاهُ مِن كُلِّ شَيءٍ سَبَبًا فَأَتْبَعَ سَبَبًا" (۴) رشتہ، تعلق و قرابت۔ کہتے ہیں: مالِي إِلَيكَ سَبَبٌ۔ (۵) دلیل و ثبوت (۶) علت و وجہ (۷) اصل (۸) علم عروض میں ان دو حرفوں کو کہتے ہیں جن میں سے ایک متحرک ہو دوسرا ساکن یا دونوں متحرک ہوں پہلے کو سبب خفیف اور دوسرے کو سبب ثقیل کہا جاتا ہے (۹) سترغا وہ چیز جو دوسری شے تک پہنچائے مگر اس میں مؤثر نہ ہو، جیسے: وقت نماز ج: أَسْبَابٌ۔

أَسْبَابُ السَّمَاءِ: آسمان کے کنارے یا ان کے زینے۔ قرآن پاک میں ہے: "لَعَلِّي أَبْلُغُ الأَسْبَابَ، أَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ"

تَقَطَّعَتْ بِهِم الأَسْبَابُ: ان کی تدبیریں اور حیلے بیکار ہو گئے۔

أَسْبَابُ الحكم في القَضَاءِ: عدالتی فیصلہ کے قانونی اسباب و وجوہ اور واقعی دلائل۔

السَّبَبُ الكَافِي: مکمل ثبوت۔

ـــ الواهي: لچر اور کمزور دلیل۔

السَّبَّابَةُ: انگوٹھے سے ملی ہوئی انگلی، انگشت شہادت۔

السَّبَّةُ: زمانہ کا کچھ حصہ، عرصہ۔ کہتے ہیں: مَضَت سَبَّةٌ من الدَّهْرِ۔

الدَّهْرُ سَبَّاتٌ: زمانہ کے مختلف حالات ہوتے ہیں۔ کوئی کیسا کوئی کیسا۔

أَصَابَتْنَا سَبَّةٌ من بَرْدٍ او حَرٍّ: ہم پر سردی یا گرمی کی لہر آئی۔

السُّبَّةُ: عار، عیب، داغ (۲) وہ شخص جو لوگوں کی گالیوں کا بہت نشانہ بنتا ہو۔

السُّبَبَةُ: بہت گالی گفتار کرنے والا۔

السَّبَبِيَّةُ: سبب اور مسبب کے درمیان کا تعلق۔

السَّبِيبُ: سَبِيبُ الشَّخْص: گالی گفتار کا مقابل۔

سَبِيبُ الفَرَسِ: گھوڑے کی پیشانی اور دم کے بال۔

السَّبِيبَةُ: باریک کپڑا (۲) بالوں کی لٹ، گچھا (۳) ٹسر کا باریک ٹکڑا ج: سَبَائِبُ۔

امْرَأَةٌ طَوِيلَةُ السَّبَائِبِ: لمبی زلفوں والی عورت۔ سَبَائِبُ الدَّم:

خون دوڑنے کے راستے۔
المِسَبُّ: بہت گالی گفتار والا، بڑا بدکلام
المِسَبَّۃُ: شہادت کی انگلی۔
•سَبَتَ ـُ سَبْتًا: سونا، آرام کرنا (۲) رہنا۔
— فُلَانٌ ـِ سَبْتًا: ہفتہ کے دن میں داخل ہونا۔
— الیَھُوْدُ: یہودیوں کا سبت منانا یعنی سنیچر کو معاشی کاموں کو چھوڑ دینا اور مذہبی رسوم ادا کرنا قرآن پاک میں ہے: "وَیَوْمَ لَا یَسْبِتُوْنَ لَا تَأْتِیْھِمْ"
— الشَّیْءَ: لٹکانا، ڈھیلا چھوڑنا۔
— شَعْرَہٗ: بالوں کو لٹکانا (چوٹی کی شکل میں) (۲) کاٹنا۔
— عِلَاوَتَہٗ: گردن پر مارنا۔
— شَعْرَہٗ او رأسَہٗ: بال یا سر مونڈنا
أَسْبَتَ فُلَانٌ: سنیچر کے دن میں داخل ہونا
— الیَھُوْدُ: یہود کا سبت منانا۔
— الحَیَّۃُ: سانپ کا سر کو جھکا کر بے حس وحرکت ہو جانا۔
سَبَّتَ الشَّیْءَ: کاٹنا۔
اِنْسَبَتَ الجِلْدُ: دباغت سے چمڑے کا نرم ہو جانا۔
— الرُّطَبُ: کھجور کا پوری طرح پک جانا مکمل رطب بن جانا۔
— الشَّیْءُ: لمبا ہونا، لچک کے ساتھ بڑھنا۔ کہتے ہیں: فِیْ وَجْھِہٖ اِنْسِبَاتٌ: اس کے چہرہ میں لمبائی اور پھیلاؤ ہے۔
السُّبَاتُ: آرام، آرام کا ذریعہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَھُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ اللَّیْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا" (۲) نیند (۳) اونگھ، ہلکی نیند جیسے بیمار یا بوڑھے کی ہوتی ہے۔ حدیث عمرو بن مسعودؓ میں ہے: "قَالَ لِمُعَاوِیَۃَ مَا تَسْأَلُ عَنْ شَیْخٍ نَوْمُہٗ سُبَاتٌ وَلَیْلُہٗ ھُبَاتٌ" تم اس بوڑھے کی کیا بات پوچھتے ہو جس کی نیند ہلکی اور رات ڈھیلی ڈھالی ہے (۴) زمانہ دراز (۵) طبی اصطلاح میں ایسی بے ہوشی جو کسی زود اثر دوا سے بھی زائل نہ ہو، بخلاف الاغماء۔
اِبْنَا سُبَاتٍ: شب و روز۔
السَّبْتُ: ہفتہ (سنیچر) کا دن، شنبہ (۲) زمانہ یا اس کا کچھ حصہ، عرصہ۔ کہتے ہیں: اَقَمْنَا سَبْتًا: ہم نے کچھ عرصہ قیام کیا (۳) آرام (۴) نیند (۵) بہت سونے والا (۶) دلیر لڑکا (۷) تیز رو گھوڑا ج: سُبُوْت و اَسْبُتٌ۔
السِّبْتُ: صاف کی ہوئی یا رنگی ہوئی کھال
النِّعَالُ السِّبْتِیَّۃُ: صاف رنگے ہوئے چمڑے کے جوتے۔
السَّبْتَۃُ: عرصہ، زمانہ کا ایک حصہ۔
السَّبْتِیُّ: سبت کا عقیدہ رکھنے والا۔
المَسْبُوْتُ: بے ہوش پڑا ہوا بیمار جو سوتا ہوا دکھائی دے اور اکثر آنکھیں بند رکھے (۲) بے ہوش (۳) مردہ۔
سِبْتَمْبَر: رومی (عیسوی) مہینوں میں سے نواں مہینہ، ستمبر۔ سریانی میں اس کا مقابل اَیْلُول ہے۔
• تَسَبَّجَ: گھریلو (کام کاج کا) چھوٹی آستین کا کرتا پہننا۔
السَّبَجُ: سیاہ کوڑیاں۔
السُّبْجَۃُ: چھوٹی آستین کا کرتا (جو عورتیں گھروں میں استعمال کرتی ہیں)۔
سُبْجَۃُ القَمِیْصِ: کرتے کا گھیر۔
السَّبِیْجَۃُ: السُّبْجَۃُ
السَّبَّاجُ: چھوٹی آستین کے سیاہ کپڑے بیچنے والا۔
•سَبَحَ بالنَّھْرِ وفیہ ـَ سَبْحًا وسِبَاحَۃً: نہر وغیرہ میں تیرنا۔
— الفَرَسُ: گھوڑے کا دوڑنے کیلئے اگلی ٹانگیں پھیلانا۔ ھو سَابِحٌ و سَبُوْحٌ۔
— النُّجُوْمُ: ستاروں کا آسمان میں چلنا قرآن پاک میں ہے: "کُلٌّ فِیْ فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ"
— فُلَانٌ فِی الأَرْضِ: دور چلا جانا، دوڑنا (۲) کھدائی کرنا (۳) معاشی امور کی انجام دہی کے لئے گھومنا، روزی کی تلاش میں لگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ لَکَ فِی النَّھَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا" (۴) آرام کرنا، سونا۔
— فی الکلام: خوب بولنا، بہت باتیں کرنا
أَسْبَحَ: تیرانا۔
سَبَّحَ: سبحان اللہ کہنا۔
— اللّٰہَ و لَہٗ: خدا تعالیٰ کی پاکی بیان کرنا، بڑائی اور عظمت کا اظہار کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ۔ کَیْ نُسَبِّحَکَ کَثِیْرًا"
السَّابِحُ: تیراک، تیرتا ہوا۔
السَّابِحَاتُ: تیرنے والیاں (۲) کشتیاں (۳) ستارے (۴) فرشتے جو روحوں کو لے کر تیزی سے اڑتے ہیں۔
السِّبَاحَۃُ: تیراکی۔
السَّبَّاحُ: تیراک، بڑا ماہر تیراک۔
السَّبَّاحَۃُ: شہادت کی انگلی، وضو کی حدیث میں ہے: "فَأَدْخَلَ اِصْبَعَیْہِ السَّبَّاحَتَیْنِ فِیْ اُذُنَیْہِ"۔
السُّبُّوْحُ: ہر برائی سے بالکل پاک، پاک و برتر۔ اللہ کی صفات میں سے ایک۔
سُبْحَانَ اللّٰہِ: کلمۂ تنزیہ۔ اللہ ہر عیب اور برائی سے پاک ہے۔

سُبْحَانَ مِن كذا: بوقت تعجب کہا جاتا ہے - یہ بہت ہی عجیب ہے۔
السَّبْحُ: خلا، فراغ۔
السَّبْحَةُ: چمڑے کا لباس یا کپڑا ج: سِبَاحٌ۔
السُّبْحَةُ: تسبیح، دانوں کا مجموعہ جن پر گن کر تسبیح پڑھی جاتی ہے (۲) دعا (۳) نفل نماز ج: سُبَحٌ۔
السُّبُحَاتُ: سجدہ کی جگہیں۔
سُبُحَاتُ اللّٰهِ: اللہ تعالیٰ کا جلال و عظمت اور انوار و تجلیات۔
السَّوَابِحُ: گھوڑے (صفت غالبہ)
التَّسْبِيحَةُ: کلماتِ تسبیح، نعت خدا ج: تَسْبِيحَات، تسابیح۔
المُسَبَّحُ: مضبوط و توانا۔ كِسَاءٌ مُسَبَّحٌ: مضبوط کمبل۔
المُسَبِّحَةُ: شہادت کی انگلی۔
المِسْبَحَةُ: تسبیح (پروئے ہوئے دانے) ج: مَسَابِح۔
• سَبْحَلَ فُلَانٌ: سبحان اللہ کہنا۔
• سَبَخَ ـ سَبْخًا: سست ہونا، دھیما اور ہلکا ہونا (۲) دور ہو جانا۔
ـــ الحَرُّ: گرمی کا کم ہو جانا۔
ـــ القُطْنَ وغيرَهُ: لپیٹنا، سمیٹنا۔
سَبِخَت الأَرْضُ ـ سَبَخًا: زمین کا شورے والی ہونا۔ هي سَبِخَة
أَسْبَخَت الأَرْضُ: شورے والی ہونا۔
ـــ فی حَفْرِ الأَرْضِ: زمین کی کھدائی کرتے ہوئے شورے والے طبقہ تک پہنچنا۔
سَبَّخَ: سونا۔
ـــ الشيءُ: ہلکا ہونا، سکون ہونا، ٹھہرنا، رکنا۔ سَبَّخَ العِرْقُ: رگ کا خون بند ہو گیا۔ اور اس میں سکون ہو گیا۔
ـــ الحَرُّ: گرمی میں کمی ہو جانا۔

سَبَّخَ عنه الشِّدَّةَ: کسی کی سختی یا تکلیف میں کمی کرنا۔ جیسے: اللّٰهُمَّ سَبِّخْ عَنِّي الحُمّٰى: اے اللہ مجھ سے بخار کی تکلیف کو رفع کر۔ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا میں ہے: "أَنَّهُ صَلَّى اللّٰه عليه وسلم سَمِعَهَا تدعو على سَارِقٍ سَرَقَهَا فقال: لا تُسَبِّخِي عنه بدُعَائِكِ عَلَيْهِ" نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رض کو ایک چور کو بد دعا دیتے ہوئے سنا تو فرمایا عائشہ! اس کے لئے بد دعا کر کے اس کی سختی میں کمی نہ کرو۔
ـــ القُطْنَ: روئی دھنکنا اور پھیلانا۔
تَسَبَّخَ: ہلکا ہونا، کم ہونا، زور کم ہونا
السِّبَاخُ: سَبْخَة کی جمع (۲) شور زمین جو شوریت کی بنا پر ویران پڑی رہے (۳) کھاد (مصری لغت)
السَّبَخُ: شور زمین جس میں پاؤں دھنس جائیں (۲) کھاد۔
السَّبَخُ البَلَدِيُّ: قدرتی کھاد۔
السَّبَخُ الكِيمَاوِيُّ: مصنوعی کھاد۔
السَّبْخَةُ: نمکین اور دلدلی زمین (۲) پانی کی کائی ج: سِبَاخٌ۔
السَّبِخَةُ: أَرْضٌ سَبِخَةٌ: کھاد والی زمین، شور زمین۔
السَّبِيخَةُ: روئی کا پھایہ جو دوا میں ڈبو کر زخم پر رکھا جائے (۲) دھنی ہوئی روئی (۳) پرندہ کے بکھرے ہوئے پر ج: سَبِيخٌ و سَبَائِخ
• سَبَدَ شَعْرَهُ ـ سَبْدًا: بال کاٹنا، مونڈنا۔
ـــ شَارِبَهُ: مونچھوں کا بڑھ کر ہونٹوں پر آنا۔
أَسْبَدَ: سَبَدَ۔

سَبَّدَ الشَّعْرُ: مونڈنے کے بعد بالوں کا اگنا اور ان کی سیاہی ظاہر ہونا۔
ـــ الفَرْخُ: پرندہ کے بچہ (چوزہ) کے پر نکلنا اور نوکیلے ہونا۔
ـــ شَعْرَهُ: اچھی طرح مونڈنا، اتنا صاف کرنا کہ کھال صاف ہو جائے (۲) بالوں کو بھگو کر اور کنگھا کر کے چھوڑ دینا۔
ـــ رَأْسَهُ: بالوں کا دھونا اور تیل لگانا چھوڑ دینا۔ حدیث خوارج میں ہے: "سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ والتَّسْبِيدُ"
السَّبَدُ: نباتات کی روئیدگی کے وقت کی نوکیں، گھاس کاٹنے کے بعد کا بقیہ (۲) تھوڑے بال۔ کہتے ہیں: مَالَهُ سَبَدٌ ولا لَبَدٌ: اس کے پاس تھوڑا بہت کچھ نہیں یا اس کے پاس نہ اونٹ ہیں نہ بکریاں ج: أَسْبَادٌ۔
السُّبَدُ: جنگلی ابابیل ج: سِبْدَانٌ (۲) حوض کا راستہ بند کرنے کا کپڑا یا ڈاٹ اس کے ذریعہ اونٹوں کے پانی پیتے وقت پانی کو گدلا ہونے سے بچایا جاتا ہے (۳) بد بختی۔
السِّبْدُ: بھیڑیا (۲) مصیبت (۳) سیاہ کپڑا کہتے ہیں: هو سِبْدٌ من الأَسْبَادِ: وہ بڑا ہوشیار چور ہے ج: أَسْبَاد۔
السَّبَنْدَى: لمبا (۲) دلیر (۳) چیتا ج: سَبَانِد۔
السَّبَانِدَةُ والسَّبَادِرَةُ: کھیل کود میں مشغول رہنے والے بیکار لوگ۔
• سَبَرَهُ ـ سَبْرًا: زخم یا کنویں کی گہرائی جاننا، ناپنا (۲) جانچنا، آزمانا۔
سَبَرَ الجُرْحَ: سلائی ڈال کر زخم کی گہرائی معلوم کرنا۔
ـــ فُلَانًا: جانچ پڑتال کرنا، تلاشی لے کر دیکھنا کہ اس کے پاس کیا ہے۔ گہرائی جاننا، حقیقت معلوم کرنا۔

أَسْبَرَةٌ : سَبَرَةٌ ۔
اِسْتَبَرَةٌ : سَبَرَةٌ ۔
السَّابِرِيُّ : عمدہ اور باریک کپڑا (۲) مضبوط بنی ہوئی زرہ (۳) عمدہ کھجور۔
السِّبَارُ : زخم یا پانی ناپنے کا آلہ، سلائی ج : سُبُرٌ ۔
السُّبُورُ : غریب آدمی ۔
السَّبُّورَةُ : تختۂ سیاہ، بلیک بورڈ ج : سَبُّورَات ۔
السَّبْرُ : اصل (۲) رنگ (۳) ہیئت، شکل ج : أَسْبَارٌ ۔ اصولیوں کی اصطلاح میں سَبْر اور تقسیم اوصاف کو اصل مقیس علیہ میں محدود کرنا اور ان میں سے بعض کو برائے علت چھوڑ دینے کا نام ہے ۔
السِّبْرُ : اصل (۲) رنگ (۳) ہیئت، شکل ۔
السُّبَرُ : لمبے بازوؤں والا شکاری پرندہ
سِبِرْتُو : اسپرٹ ۔
السَّبْرَةُ : ٹھنڈی صبح ۔
المِسْبَارُ : ناپنے کا آلہ، سلائی وغیرہ ج : مَسَابِيرُ ۔
المَسْبُرَةُ : مَسْبُرَةُ الجُرْحِ : زخم کی انتہا ۔
المَسْبُورُ : خوش منظر، خوبصورت ۔
• سَبَرَتَ : قناعت کرنا، مزید نہ مانگنا ۔
السِّبْرَاتُ : غریب و مسکین ۔ ھی سِبْرَاتَة ج : سَبَارِيتُ ۔
السُّبْرُوتُ : معمولی اور تھوڑی چیز (۲) غریب و مسکین (۳) امرد لڑکا (۴) بنجر زمین ۔ وھی : سُبْرُوتَة ج : سَبَارِيتُ ۔ أَرْضٌ سَبَارِيتُ : بنجر زمین ۔
السِّبْرِيتُ : السِّبْرَاتُ ۔ ھی سِبْرِيتَة ج : سَبَارِيت ۔
• سَبَرَجَ عَلَيْهِ الأَمْرَ : کسی سے کوئی بات مخفی رکھنا ۔
• سَبْرَدَ شَعْرَهُ : بال صاف کرنا، مونڈنا
• سَبْسَبَ الرَّجُلُ : ہلکے ہلکے چلنا ۔
—— المَاءَ و البَوْلَ : پانی اور پیشاب بہانا ۔
تَسَبْسَبَ المَاءُ : پانی بہنا ۔
السَّبْسَبُ : جنگل، بیابان ج : سَبَاسِبُ
بَلَدٌ سَبَاسِبُ : وسیع شہر ۔
• سَبِطَ ـَ سَبَطًا : بالوں کا نرم اور سیدھا ہونا ۔ ھو سَبِطٌ و سَبْطٌ
سُبِطَ فُلَانٌ : بخار میں مبتلا ہونا ۔ ھو مَسْبُوطٌ ۔
سَبُطَ ـُ سُبُوطًا و سُبُوطَةً و سَبَاطَةً : بالوں کا سیدھا ہونا ۔
أَسْبَطَ : خوف سے خاموش ہو جانا (۲) بدن ڈھیلا کر کے سر نیچے لٹکانا ۔
—— بالأَرْضِ : زمین سے چمٹنا اور ضرب یا بیماری کی وجہ سے اس پر پھیل جانا ۔
—— فِي النَّوْمِ : نیند میں آنکھیں بند کرنا
—— عنه : غفلت برتنا ۔
سَبَّطَت بِوَلَدِهَا : ناتمام بچہ ڈال دینا
السَّابَاطُ : چھتا، دو دیواروں کے درمیان چھپی ہوئی گزرگاہ ج : سَوَابِيطُ و سَابَاطَات ۔
السَّابُوطُ : ایک سمندری جانور ۔
سَبَاطِ : بخار (مؤنث)
سُبَاط : ماہ فروری ۔
السُّبَاطَةُ : کوڑی، کوڑے کرکٹ کا ڈھیر، گندگی کا ڈھیر، کوڑا خانہ (۲) کنگھا کرنے سے گرنے والے بال (۳) کھجور کے پھل کا خوشہ ۔
السَّبِطُ : (من الرجال) لمبا آدمی (۲) (من الشَّعر) سیدھے (غیر گھونگھریالے) بال (من المَطَر) مسلسل بارش ۔
سَبْطُ اليَدَيْنِ : فیاض و سخی ۔
سَبْطُ الأَصَابِعِ : لمبی انگلیوں والا ج : سِبَاط ۔
سَبْطُ الجِسْمِ : قد و قامت والا، خوش قامت ۔ وھی سَبْطَة ۔
امْرَأَةٌ سَبْطَةُ الخَلْقِ : نرم و نازک عورت ۔
السَّبَطُ : بہت شاخوں والا درخت (جس کی جڑ ایک ہی ہو) ۔
السِّبْطُ : پوتا، نواسہ (نواسہ کے لئے زیادہ مستعمل ہے پوتے کے لئے حفید ہے)
السِّبْطُ (من اليهود) عربوں کے قبیلہ کی طرح یہود کے قبیلہ کا نام ج : أَسْبَاطٌ ۔ قرآن پاک میں ہے : "وَقَطَّعْنَا هُمُ اثْنَتَي عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا"
السَّبَطَانَةُ : پرندوں کے شکار کی بندوق
• اِسْبَطَرَّ : لیٹنا، دراز ہونا، ہاتھ پیر پھیلانا کہتے ہیں : اِسْبَطَرَّتِ الذَّبِيحَةُ : ذبح کے بعد جانور کا زمین پر پھیل جانا
—— فِي السَّيْرِ : تیز چلنا، لپکنا ۔
—— البِلَادُ : ملک کا ٹھیک حالت میں ہونا
السِّبَطْرُ : ذہین و تیز فہم (۲) لمبا اور سیدھا کہتے ہیں : شَعْرٌ سِبَطْرٌ (۳) تیز رفتار کہتے ہیں : جَمَلٌ سِبَطْرٌ و أَسَدٌ سِبَطْرٌ : وہ شیر جو حملہ کے وقت ہاتھ پیر دراز کر لیتا ہو ۔
السِّبَطْرَةُ : بھاری بھرکم عورت ۔
السِّبَطْرَى : اتراہٹ کی چال، مغرورانہ چال
السَّبَيْطَرُ : لمبا ۔
• سَبَعَ القَوْمَ ـَ سَبْعًا : لوگوں کا سات عدد پورا کرنا ۔ کہتے ہیں : ھو سَابِعُ سِتَّةٍ : وہ چھ کے ساتھ مل کر ساتواں ہے (۲) لوگوں کے مال کا ساتواں حصہ لینا ۔
—— الحَبْلَ : رسّی کو سات بل دینا ۔
—— الذِّئْبُ الغَنَمَ : بھیڑیے کا بکری کو

پکڑ کر کھا جانا۔
سَبَعَ فُلَانًا: ڈرانا (۲) گالی دینا، برا کہنا، عیب لگانا۔
سُبِعَ الْمَوْلُودُ: نومولود بچہ کے بال مونڈ کر ساتویں دن اس کی طرف سے قربانی کرنا
۔۔۔ البَقَرَةُ الوَحْشِيَّةُ: جنگلی گائے کے بچہ کو درندہ کا پھاڑ کھانا۔
أَسْبَعَ القَوْمُ: لوگوں کا سات ہو جانا (۲) لوگوں کی بکریوں میں بھیڑیے کا گھس جانا۔
۔۔۔ الحَامِلُ: حاملہ کا ساتویں مہینہ بچہ جننا، ستواسہ بچہ جننا۔ ھی مُسْبِعٌ والوَلَدُ مُسْبَعٌ۔
۔۔۔ الطَّرِيقُ: راستہ کا بہت درندوں والا ہونا۔
۔۔۔ الشَّیءَ: سات عدد کرنا۔
۔۔۔ ابنه: بیٹے کو دایہ کے حوالہ کرنا۔
سَبَّعَ الشَّیءَ: سات (عدد) بنانا، کرنا، سات گنا کرنا (۲) سات رکنی بنانا۔
۔۔۔ العَمَلَ: کسی کام کو سات مرتبہ کرنا، یا چند مرتبہ کرنا۔ جیسے: سَبَّعَ الإِنَاءَ: برتن کو سات مرتبہ دھونا۔ سَبَّعَ اللّٰهُ لَكَ الأَجْرَ: اللہ تعالیٰ تمہارے اجر کو زیادہ سے زیادہ کرے۔ سَبَّعَ عِنْدَ امْرَأَتِه: سات رات قیام کرنا
۔۔۔ الحَامِلُ: حاملہ عورت کا ساتویں مہینہ بچہ جننا۔
۔۔۔ القَوْمُ: لوگوں کی تعداد کا سات سو ہو جانا۔ حدیث میں ہے: "سَبَّعَتْ سُلَيْمٌ يَوْمَ الفَتْحِ"
اِسْتَبْعُوا: سات ہو جانا۔
سَابَعَه مُسَابَعَةً وسِبَاعًا: گالی گلوچ کرنا۔
الأُسْبُوعُ: سات دن، ہفتہ ج: اَسَابِيع
۔۔۔ مِنَ الطَّوَافِ: طواف کے سات چکر

أُسْبُوعُ الآلامِ: نصاریٰ کے نزدیک ہفتۂ مصائب۔
الأُسْبُوعِيُّ: ہفتہ وار، ہفت روزہ۔
السَّابِعُ: ساتواں۔ سَابِعُ سَبْعَةٍ: سات میں سے ایک۔
السُّبَاعِيُّ: سات گوشوں والا، ہفت گوشہ، سات رکنی۔
سُبَاعِيُّ الأَحْرُفِ: سات حرفی۔
سُبَاعِيُّ البَدَنِ: کامل الجسم آدمی۔
الثَّوْبُ السُّبَاعِيُّ: سات گز یا سات بالشت کا کپڑا۔
السَّبْعُ: سات (مؤنث کے لئے۔ جیسے سَبْعُ نِسَاءٍ)۔
السَّبْعُ المَثَانِي: سورۂ فاتحہ۔
يَوْمُ السَّبْعِ: قیامت کا دن۔
السَّبُعُ: درندہ، پھاڑ کھانے والا جانور (دانت والا جانور جو انسان اور چوپاؤں کو پھاڑ کھاتا ہو۔ جیسے شیر، بھیڑیا، چیتا وغیرہ) (۲) ہر پنجے والا جانور جو پنجے سے حملہ کرتا ہو۔ ھی سَبُعَةٌ ج: سِبَاع وأَسْبُعٌ وسُبُوعٌ۔
السُّبُعُ: ساتواں حصہ ج: أَسْبَاعٌ۔
السَّبْعُونَ: ستر (۲) سترواں (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
السَّبْعَةُ: سات (مذکر کے لئے۔ جیسے سَبْعَةُ رِجَالٍ)۔
هَذَا الشَّیءُ وَزْنُ سَبْعَةٍ: یہ چیز سات مثقال ہے۔
السَّبْعَةُ: شیرنی۔
السُّبُوعُ: الأُسْبُوعُ۔
السَّبِيعُ: السُّبُعُ: ساتواں حصہ ج: أَسْبَاعٌ۔
المُسَبَّعُ: علم ہندسہ کی ایک شکل جس کے اضلاع کی تعداد سات ہوتی ہے۔
المَسْبَعُ: درندوں کا مسکن ج: مَسَابِعُ
المُسْبَعُ: عیش و عشرت والا (۲) وہ بچہ جس کی ماں مرگئی ہو اور غیر عورت اسے دودھ پلاتی ہو (۳) حرام کی اولاد، ولد الزنا (۴) منہ بولا بیٹا (۵) ساتویں مہینہ پیدا ہونے والا بچہ۔
المَسْبَعَةُ: بہت درندوں والی زمین ج: مَسَابِع۔
المَسْبُوعُ: درندہ سے مرعوب۔

•سَبَغَ الشَّیءُ ـُ سُبُوغًا: مکمل ہونا (۲) دراز و لمبا ہونا (۳) کشادہ ہونا، خوش گوار ہونا۔
۔۔۔ وَ الشَّعْرُ والذَّنَبُ: دراز ہونا۔
۔۔۔ الثَّوْبُ والدِّرْعُ: دراز و کشادہ ہونا
۔۔۔ المَطَرُ: بارش کا زمین سے قریب ہونا، خوب ہونا۔
۔۔۔ النِّعْمَةُ: نعمت کا بھرپور ہونا۔
۔۔۔ العَيْشُ: زندگی کا فراخ و آسودہ ہونا ھو سَابِغٌ و ھی سَابِغَةٌ ج: سَوَابِغ۔
أَسْبَغَ الفَارِسُ: گھوڑے سوار کا لمبی زرہ پہننا۔
۔۔۔ الشَّیءَ: مکمل کرنا (۲) دراز و کشادہ کرنا
۔۔۔ الوُضُوءَ: ہر عضو کو اچھی طرح دھلنا
۔۔۔ اللّٰهُ عليك النِّعْمَةَ: اللہ تعالیٰ تمہاری نعمت و خوش حالی کو مکمل کرے۔ تم کو زیادہ سے زیادہ آسودگی عطا فرمائے۔
۔۔۔ لَهُ فِي النَّفَقَةِ: کسی کے خرچ میں فراخی کرنا، پورا پورا خرچ دینا۔
التَّسْبِغَةُ: تَسْبِغَةُ الخُوذَةِ: زرہ کا وہ حصہ جو زرہ کو خود سے ملاتا ہے اور گردن کو چھپا لیتا ہے ج: تَسَابِغ۔
السَّابِغُ: کامل، دراز، فراخ۔
دِرْعٌ سَابِغٌ: مکمل زرہ ج: سَوَابِغ
السَّابِغَةُ: زرہ ج: سَوَابِغ۔
سَابِغُ الأَلْيَتَيْنِ: بڑے سرین والا۔

•سَبَقَهُ إلى الشَّیءِ ـِ سَبْقًا: کسی شے

کی طرف کسی سے آگے بڑھنا۔ کہتے ہیں: سَبَقَ الفَرَسُ فی الحَلبَةِ: گھوڑدوڑ کے میدان میں گھوڑے کا سب سے آگے نکل جانا۔
سَبَقَ عَلیَ قَومِه: کرم وسخاوت میں سب سے بڑھ جانا۔
ـــ علی کذا: غالب ہونا۔
سُبِقَ عَلَی الاَمرِ: کسی کام میں کسی پر غلبہ پالیا گیا، وہ مغلوب ہوگیا۔
أَسبَقَ القَومُ اِلَی الاَمرِ: کسی کام کی طرف دوڑنا، جلدی کرنا۔
ـــ الرَّأیَ ونَحوَهُ: رائے کو (اس پر مشورہ وبحث سے قبل) پختہ کرلینا۔
الرَّأیُ المُسبَقُ: پہلے سے پختہ کی ہوئی رائے۔
سابَقَ اِلَی الشیٔ مُسَابَقَةً وسِبَاقًا: کسی شے کی طرف دوڑنا جلدی سے آنا قرآن پاک میں ہے: "سَابِقُوا اِلیٰ مَغفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ"
ـــ بَینَ الخَیلِ: گھوڑوں کی دوڑ کرانا (دیکھنا کہ کون سا گھوڑا آگے نکلتا ہے)
ـــ فُلانًا: کسی سے مقابلہ کرنا، مقابلہ میں دوڑنا (۲) کسی کے قریب لگنا۔
سَبَّقَ: شرط کی ہوئی چیز لے لینا، گوئے سبقت حاصل کرنا۔
ـــ بَینَ الخَیلِ: گھوڑوں کی دوڑ کرانا
ـــ الشَّاةُ ونَحوُهَا: بکری وغیرہ کا ناتمام بچہ گرانا۔
ـــ الطَّیرَ الجَارِحَ: شکاری پرندہ کے پاؤں میں بندھن باندھنا۔
اِستَبَقُوا الی الشیِ أو کذا: کسی شے کی طرف پہنچنے کے لئے ایک دوسرے سے آگے بڑھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فاستَبَقَا البَابَ": ان دونوں نے دروازہ تک ایک دوسرے سے پہلے پہنچنے کی کوشش کی

اِستَبَقُوا الطَّرِیقَ: راستہ کو پار کرنا، گزرنا۔
تَسَابَقُوا: ایک دوسرے سے آگے نکلنا (۲) باہم لڑنا (۳) باہم خطرہ میں پڑنا۔
السَّابِقُ: آگے رہنے والا، سبقت لے جانے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "والسَّابقون السَّابِقُونَ أُولٰٓئِكَ المُقَرَّبُونَ" (۲) دوڑ میں جیتنے والا گھوڑا (۳) پہلا، گذشتہ۔ ضد: لاحِق مذکور (۴) پیش رو۔
السَّابِقُ ذِکرُهُ: مذکورہ بالا۔
السَّابِقُ لاوَانِه: قبل از وقت۔
سابِقُ معرفةٍ بکذ: سابقہ علم، شناسائی، سابقہ واسطہ۔
السَّابِقَةُ: دوڑ وغیرہ میں سبقت، جیت کہتے ہیں: لَهُ فی هَذَا الاَمرِ سَابِقَةٌ: اس معاملہ میں اس کی پہل ہو چکی ہے (۲) کسی عاقل بالغ کا وہ جرم جو اس کے ریکارڈ میں آگیا ہو سابقہ جرم (۳) سابقہ قابل تقلید عمل
ج: سَوَابِق۔
السَّوَابِقُ: جرائم گذشتہ، احوال سابقہ، ریکارڈ۔
السَّابِقَات: گھوڑے۔
السِّبَاقُ: پائے بند، باندھنے کی پٹی یا پٹی، بندش۔ السِّبَاقان: شکاری پرندہ کے پیر میں ڈالی جانے والی چمڑے وغیرہ کی دو بندشیں۔
سِبَاقُ الخَیلِ: گھوڑدوڑ۔
السَّبَّاقُ: سب سے آگے رہنے والا، پیش پیش
السَّبُوقُ: آگے بڑھنے والا۔
السَّبَقُ: دوڑ میں بدی ہوئی شرط، بازی (۲) دوڑ کا میدان ج: اَسبَاقٌ۔
المُسَابِق: مقابل، مزاحم۔
المُسَابَقَة: مقابلہ، کمپٹیشن۔

مُسَابَقَةُ الجَمَالِ: مقابلۂ حسن۔
المَسبُوقُ: پیچھے رہ جانے والا (۲) وہ شخص جس کا کوئی سابقہ جرم ہو (۳) وہ شخص جس کی نماز میں کوئی رکعت چھوٹ گئی ہو۔ المَسبُوقُ بِرَکعَةٍ: (مثلاً) وہ شخص جس کی ایک رکعت چھوٹ گئی ہو اور امام پہلے پڑھ چکا ہو۔
المُسَبَّقُ: آگے بڑھنے والا گھوڑا (۲) پیشگی
مُسَبَّقًا: پیشگی، پہلے ہی، پہلے سے۔
• سَبَكَ المَعدِنَ ـِ سَبْکًا: معدنیات کو گلانا، پگھلانا اور صاف کرکے سانچہ میں ڈھالنا (۲) کھرا کھوٹا جانچنا، آزمانا۔
سَبَکَت التَّجَارِبُ فُلانًا: تجربات کا کسی کو باخبر اور مہذب بنانا۔ هو مَسبُوكٌ وسَبِیكٌ
سَبَّكَ المَعدِنَ: سَبَکَه۔
انسَبَكَ: ڈھلنا، پگھلنا۔
السِّبَاکَةُ: ڈھلائی کا پیشہ۔
السَّبَّاكُ: سونا چاندی اور معدنیات کی ڈھلائی کرنے والا (۲) گھروں وغیرہ میں نلوں وغیرہ (پائپ) کی فٹنگ اور مرمت وغیرہ کرنے والا، پلمبر۔
السَّبِیكُ: ڈھلا ہوا، پگھلا ہوا، میل کچیل سے صاف دھات۔
السَّبِیکَةُ: چاندی سونے یا دھات کا کسی شکل میں ڈھالا ہوا، ڈلا یا ٹکڑا (۲) دھات کا لمبا ٹکڑا، سلاخ وغیرہ، ڈھلی ہوئی کسی دھات کی تختی ج: سَبَائِك۔
سَبْكُ المَعَادِن: دھاتوں کی ڈھلائی۔
المَسبَكُ: ڈھلائی کا کارخانہ، فاؤنڈری۔
ج: مَسَابِك۔
مَسبَكُ حُرُوفِ الطِّبَاعَةِ: ٹائپ فاؤنڈری
المِسبَکَةُ: وہ برتن یا بھٹی جس میں دھات گلائی جائے یا ڈھالی جائے۔
• اِسبَكَرَّ الشَّیٔ: لمبا اور پھیلا ہوا ہونا۔ کہتے ہیں: اِسبَكَرَّ النَّبتُ واسبَكَرَّ الشَّعرُ

(۲) سیدھا اور معتدل ہونا، مکمل ہونا جیسے: اِسْبَكَرَّ الشَّبَابُ و اِسْبَكَرَّتِ الجَارِيَةُ۔
اِسْبَكَرَّ فُلَانٌ: لیٹنا، زمین وغیرہ پر دراز ہونا۔
ـــ النَّهْرُ: نہر چلنا، جاری ہونا۔
• سَبَلَهُ ـُ سَبْلًا: گالی دینا۔
أَسْبَلَتِ الطَّرِيقُ: راستہ کا بہت چالو ہونا، بہت آمد و رفت والا ہونا۔
ـــ الزَّرْعُ: کھیتی میں خوشے نکلنا۔
ـــ السَّمَاءُ: آسمان کا برسنا۔
ـــ العَيْنُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔
ـــ عليه: کسی کے خلاف بہت بولنا۔
ـــ الشيءَ: چھوڑنا، لٹکانا۔ جیسے: أَسْبَلَ الثَّوبَ و السِّتْرَ۔
ـــ الفَرَسُ ذَنَبَهُ: گھوڑے کا دم کو نیچے لٹکانا۔
سَبَّلَ الشَّيْءَ: مباح کرنا، فی سبیل اللہ دینا۔
الأَسْبَلُ: لمبے خوشہ والا (۲) اوپر کے ہونٹ پر بیچ کے لمبے دائرہ والا ج: سُبْلٌ۔
السَّابِلُ: سَبِيلٌ سَابِلٌ: چلتا ہوا راستہ۔
السَّابِلَةُ: چلتا ہوا راستہ۔ کہتے ہیں: سَبِيلٌ سَابِلَةٌ (۲) راہ گیر ج: سَوَابِل۔
السَّبَلُ: برستی ہوئی بارش (۲) خوشہ گیہوں وغیرہ کی بالی (۳) آنکھ کا موتیا (۴) ناک (۵) لٹکا ہوا کپڑا ج: سُبُلٌ
السَّبْلَاءُ: وہ عورت جس کے اوپر والے ہونٹ پر بال ہوں (۲) لمبی پلکوں والی آنکھ ج: سُبْلٌ۔
السَّبَلَةُ: سَبَلَةُ الزَّرْعِ: خوشہ، بالی
سَبَلَةُ الرَّجُلِ: اوپر کے ہونٹ کے درمیان کا دائرہ (۲) مونچھ کے بالوں کا کنارہ (۳) داڑھی کا اگلا حصہ
سَبَلَةُ الإِنَاءِ: برتن کا اوپری حصہ۔ کہتے ہیں
مَلَأَ الإِنَاءَ إِلَى سَبَلَتِهِ ج: سِبَال۔
جَرَّ فُلَانٌ سَبَلَتَهُ: کپڑے کے لٹکے ہوئے حصہ کو کھینچنا۔
جَاءَ وَقَدْ نَشَرَ سَبَلَتَهُ: وہ دھمکی دیتا ہوا آیا۔
هو أَصْهَبُ السَّبَلَةِ: دشمن ج: صُهْبُ السِّبَال۔
السَّبِيلُ: راستہ، کھلی سڑک (مذکر و مؤنث) (۲) ذریعہ، تعلق، رابطہ۔ قرآن پاک میں ہے: "يالَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مع الرَّسُولِ سَبِيلًا" (۳) حیلہ، تدبیر ج: سُبُلٌ و أَسْبِلَةٌ (۴) دلیل و حجت۔ کہتے ہیں: لَيْسَ لَكَ عَلَيَّ سَبِيلٌ (۵) پانی کی سبیل۔
سَبِيلُ اللّٰه: جہاد (۲) حج (۳) طلب علم (۴) ہر بھلائی اور نیکی جس کا اللہ نے مامور کیا ہے۔ بمعنی جہاد زیادہ مستعمل ہے (۵) حرج، قصور۔ ليس علىّ فى كذا سبيل۔
ابنُ السَّبِيلِ: وہ مسافر جس کے پاس وطن واپسی کا ذریعہ نہ ہو، پردیسی
السُّبُلُ المُتَشَعِّبَةُ: شاخ در شاخ راستے
السَّبَنْجُونَةُ: لومڑی کی کھال کی پوستین (فارسی کا معرب)۔
السِّبِنْسَةُ: ریل گاڑی کا آخری ڈبا، پچھلی بوگی۔
• أَسْبَنَتِ المَرْأَةُ: عورت کا ہمیشہ سیاہ تہبند باندھنا۔
السَّبَنْتُ و السَّبَنْتَةُ: عرصہ۔ أَقَمْتُ عِنْدَهُ سَبَنْتًا: میں اس کے پاس کچھ عرصہ رہا۔
السَّبَنِيَّةُ: عورتوں کا سیاہ تہبند۔
السَّبَنْتَى: دلیر چیتا ج: سَبَانِتُ و سَبَاتٍ۔
• سُبِهَ سَبْهًا و سُبَاهًا: بڑھاپے کی وجہ سے عقل نہ رہنا۔ هو مَسْبُوهٌ
سُبِّهَ: سُبِهَ۔ (۲) زبان چلنا۔
السَّبَاهِي: رَجُلٌ سَبَاهٍ: بڑھاپے کی وجہ سے زائل العقل۔
السَّبِهُ: مغرور و متکبر۔
السَّبَاهِيَةُ: مغرور و متکبر۔
• السَّبَهْلَلُ: خالی۔ کہتے ہیں: جَاءَ سَبَهْلَلًا وہ خالی آیا اس کے ساتھ کچھ نہ تھا (۲) خوش و خرم، چاق چوبند۔ کہتے ہیں: هو يَمْشِي سَبَهْلَلًا: وہ بیکار آتا جاتا ہے (۳) بے نتیجہ، بے ثمرہ شے یا عمل ذَهَبَ أَمْرُهُ سَبَهْلَلًا: اس کا معاملہ بے نتیجہ رہا۔
السِّبَهْلَى: غرور و تکبر، اتراہٹ۔
• سَبَى عَدُوَّهُ ـِ سَبْيًا و سِبَاءً: دشمن کو پکڑنا، قید کرنا، گرفتار کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ: جلا وطن کرنا۔
ـــ الخَمْرَ: شراب کو ایک شہر سے دوسرے شہر لے جانا۔
ـــ المَاءَ: کھدائی کرنا تا آنکہ پانی مل جائے۔
ـــ فُلَانًا و عَقْلَهُ: دل و دماغ پر چھا جانا اسیر بنا لینا۔ سَبَتْهُ الغَانِيَةُ: حسین عورت کا کسی کو اسیر حسن و جمال بنا لینا۔
سَبَاهُ اللّٰهُ و أَبْعَدَهُ: اس پر خدا کی لعنت ہو (بددعا)
اِسْتَبَاهُ: سَبَاهُ۔
تَسَابَى القَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو قید کرنا۔
تَسَبَّى لَهُ: کسی سے اظہار محبت کر کے اسے اپنا بنا لینا۔
السَّابِيَاءُ: پیدائش کے وقت بچے کے ساتھ

نکلنے والی جھلی (جس میں وہ لپٹا ہوا ہوتا ہے) (۲) مویشی (۳) مویشی کا ریوڑ مویشی کے بچے (۴) کثرت مال (۵) کثرت اشخاص ج: سَوَابِیٌّ۔

السَّبَّاءُ: وہ لکڑی جسے سیلاب ایک جگہ سے دوسری جگہ بہا کر لے جائے۔

السَّبْيُ: قیدی (مصدر بمعنی وصف)
قَوْمٌ سَبْيٌ: گرفتار قوم (۲) عورتیں (چونکہ وہ دلوں کو اسیر بنا لیتی ہیں) ج: سُبِيٌّ۔

السَّبِيُّ: قیدی (خاص طور پر عورت) سَبِيَّةٌ بھی کہتے ہیں (۲) نلکی (۳) وہ لکڑی جو سیلاب میں بہہ کر آئے (۴) سانپ کی کینچلی ج: سَبَايَا۔

السَّبِيَّةُ: وہ موتی جسے غوطہ زن سمندر سے نکالتا ہے ج: سَبَايَا۔

السَّابِي: قید کرنے والا

المُسْتَبِي: قید کرنے والا۔

س ـــ ت

السَّاتُّ: چھٹا۔ کہتے ہیں: جَاءَ فُلَانٌ سَاتًّا۔

السَّتُّ: عیب، برا کلام۔

السِّتُّ: چھ (مؤنث کے لئے جیسے: سِتُّ نساءٍ) (۲) خاتون ج: سِتَّات۔

السِّتَّةُ: چھ (مذکر کے لئے۔ جیسے: ستّة اقلام)۔

السِّتُّونَ: ساٹھ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے جیسے: ستّون رَجُلًا و ستّون امرأةً) (۲) ساٹھواں۔

السِّتُّونِيُّ: ساٹھ سال کا۔

سَتَرَهُ ـ سَتْرًا: چھپانا، ڈھانکنا۔
سَتَرَتِ الوَجْهَ بِكذا: گھونگھٹ کرنا۔

سَاتَرَهُ العَدَاوَةَ: کسی سے دشمنی کو چھپائے رکھنا۔

سَتَّرَهُ: سَتَرَهُ۔

اسْتَتَرَ: چھپنا، پوشیدہ ہونا، آڑ میں ہونا، ڈھک جانا۔

انْسَتَرَ: اسْتَتَرَ۔

تَسَتَّرَ: چھپنا، پوشیدہ ہونا، پردہ میں ہونا۔
ـــ بِكذا: آڑ میں ہونا، آڑ لینا۔
ـــ عَلَيْهِ: چھپانا، پوشیدہ رکھنا، پردہ پوشی کرنا۔
ـــ على الجَرِيمَةِ: جرم کی پردہ پوشی کرنا۔
ـــ على المُجْرِمِ: مجرم کو پناہ دینا۔

الإِسْتَارُ: (من العدد) چار (۲) ساڑھے چار مثقال کا وزن۔
اِسْتَارُ القَوْمِ: قوم کا چوتھا آدمی ج: أَسَاتِيرُ۔

السَّاتِرُ: رکاوٹ، آڑ، چھپانے والا۔
السَّاتِرُ التُّرَابِيُّ: مٹی کی دیوار ج: سَوَاتِر۔

السَّاتَان: ساٹن، اطلس، ایک ریشمی کپڑا۔

السَّاتِين: ادنی یا سوتی چمکدار کپڑا۔

السِّتَارُ: پردہ (۲) چق، چلمن، آڑ، دیوار ج: سُتُرٌ۔ مَدَّ اللَّيْلُ سِتَارَهُ: تاریکی نے اپنی چادر پھیلا دی۔

السِّتَارَةُ: السِّتَارُ ج: سَتَائِرُ۔

السِّتَارُ الحَدِيدِيُّ: آہنی دیوار۔

ما وَرَاءَ السِّتَارِ: پس پردہ۔

من وَّرَاءِ السِّتَارِ: پس پردہ۔

السَّتَّارُ: خدا تعالیٰ کی صفت (عیوب کو) بہت چھپانے والا۔

السِّتْرُ: پردہ، آڑ، رکاوٹ (۲) حیا، شرم (۳) عقل ج: أَسْتَارٌ و سُتُورٌ و سُتُرٌ۔

السَّتَرُ: ڈھال۔

هَتْكُ السِّتْرِ: پردہ دری۔

السُّتْرَةُ: پردہ، آڑ (۲) آستین دار واسکٹ جاکٹ، لباس ج: سُتَرٌ۔

سُتْرَةُ الفَضَاءِ: خلائی لباس۔

السُّتْرَةُ الهِنْدِيَّةُ: قمیص کے نیچے پہنی جانے والی کرتی، بنیان۔

سُتْرَةُ السَّطْحِ: چھت پر پردہ کی دیوار

السَّتِيرُ: پاک دامن (۲) حیادار (۳) بہت شاخوں والا درخت ج: سُتَرَاءُ۔

المُسَتَّرَةُ: جَارِيَةٌ مُسَتَّرَةٌ: پردہ نشین کنیز یا لڑکی۔

المَسْتُورُ: پوشیدہ (۲) پاک دامن۔

المِسْتَرُ والإِسْتَارَةُ: پردہ۔

السُّتُّوقُ: (من الدَّرَاهِم) کھوٹا درہم وغیرہ جس کی کوئی قیمت نہ ہو۔

المُسْتُقَةُ: چنگ وغیرہ بجانے کا آلہ (۲) دراز آستین کی پوستین۔

سَتَلَ القَوْمُ ـ سَتْلًا: لوگوں کا یکے بعد دیگرے سلسلہ وار نکلنا۔
ـــ الدَّمْعُ: آنسو ٹپکنا۔
ـــ اللُّؤْلُؤُ: لڑی سے موتیوں کا گرنا، بکھرنا۔

سَتِلَهُ ـ سَتَلًا: کسی کے پیچھے چلنا، لگنا

سَاتَلَ: مسلسل کسی کے ساتھ لگنا، تابع ہونا

تَسَاتَلَ: (آنسو ٹپکنا) (موتی) بکھرنا۔

تَسَاتَلَتْ عَلَيْهِ القَوَافِي: اس کے ذہن میں مسلسل قافیے آنا۔

سُتَالَةُ الشَّيْءِ: کسی شے کا خراب ترین حصہ، ردی چیز۔

السَّتَلُ: عقاب اور گدھ کے مشابہ ایک بڑے جسم کا جانور جو اڑنے والے جانوروں میں سب سے بڑے جسم کا ہوتا ہے، اس کے بازوؤں کا پھیلاؤ تین میٹر کے قریب ہوتا ہے۔ اور وہ پہاڑی علاقوں میں رہتا ہے ج: سِتْلَانٌ۔

المَسْتَلُ: تنگ راستہ ج: مَسَاتِل۔
•أَسْتَنَ الرَّجُلُ فی السَّنَۃ: کسی کا قحط سالی میں ہونا۔
الاَسْتَنُ والاَسْتَانُ: بوسیدہ درخت کی جڑیں۔
•الآسِتَانَۃ: شہر قسطنطنیہ۔
•سَتَہَہٗ ـَـ سَتْہًا: کسی کے پیچھے پیچھے چلتے رہنا، الگ نہ ہونا۔
سَتِہَ ـَـ سَتَہًا: بڑے سرین والا ہونا ھو اَسْتَہُ وھی سَتْہَاءُ ج: سُتْہٌ
الاِسْتُ: سرین (۲) دبر کا حلقہ (کبھی مراد لیا جاتا ہے) مونث ہے اور اس کی اصل السَّتَہُ ہے ج: اَسْتَاہٌ۔ اس میں متعدد لغات ہیں۔ السَّہُ، السَّتُّ کم درجہ لوگوں کے لئے اَسْتَاہٌ بولا جاتا ہے۔ کہتے ہیں: کان ھـٰذا عَلَی اسْتِ الدَّھْرِ: یہ ابتدائی زمانہ میں تھا۔ مازالَ فُلَانٌ عَلَی اسْتِ الدَّھْرِ مَجْنُوْنًا: وہ دیوانہ مشہور رہا۔ ابْنُ اسْتِہا: حرامی لڑکا کنیز زادہ۔
•سَتَا ـُـ سَتْوًا: جلدی کرنا۔
•أَسْتَی وسَتَّی الثَّوبَ: کپڑا بننے کیلئے تانے کو پھیلانا۔
السَّتَا: کپڑے کا تانا (۲) بھلائی۔ نَالَ منه سَتًا: اس نے اس سے بھلائی پائی۔
الاُسْتِیُّ: تنا ہوا تانا، تانا تنا ہوا کپڑا۔
سَتَاۃُ الثَّوبِ: کپڑے کا تانا۔ کہتے ہیں: ما اَنْتَ لُحْمَۃٌ ولاَ سَتَاۃٌ: نہ تیرے سے نفع ہی ہے اور نہ نقصان۔

س ـــــ ج

•سَجَّ بَطْنُہٗ ـُـ سَجًّا: وسجَّ فُلَانٌ: پتلا پاخانہ آنا۔
ـــ الطَّائِرُ و سَجَّ بِسَلْحِہٖ: پتلی بیٹ کرنا۔
سَجَّ الحَائِطَ والسَّطْحَ: دیوار یا چھت پر پتلا گارا پھیرنا، لیپنا۔
السَّجَاجُ: پتلا پانی سا دودھ۔
السَّجُّ: اخذہ فی بَطْنِہٖ سَجٌّ: اس کا پیٹ نرم ہوگیا۔
المِسَجَّۃُ: پلاسٹر کرنے کا اوزار (کرنی، مجھولا، گرمالا) ج: مَسَاجُّ۔
•سَجَحَ لَہٗ بِشَیْءٍ مِنَ الکَلَامِ ـَـ سَجْحًا: اشارۃً اور کنایۃً بات کہنا
سَجِحَ الخَدُّ والوَجْہُ ـَـ سَجَحًا وسَجَاحَۃً: گال اور چہرہ کا مناسب لمبائی کے ساتھ گداز ہونا۔ وَجْہٌ وخَدٌّ اَسْجَحُ ووَجْنَۃٌ سَجْحَاءُ ج: سُجْحٌ۔
أَسْجَحَ: ملائم و نرم کرنا۔ کہاوت ہے: مَلَکْتَ فَاَسْجِحْ: تم کو خدا نے اقتدار دیا ہے تم عفو و کرم سے کام لو اذا سألتَ فَاَسْجِحْ: جب سوال کرو تو الفاظ و لہجہ نرم کرو۔
سَجَّحَ لَہٗ بشَیْءٍ مِنَ الکلامِ: کنایہ اور اشارہ سے بات کرنا۔
سَجَاحِ: قبیلۂ تمیم کی ایک عورت جس نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا اور مسیلمہ کذاب کے ساتھ اس کا تعلق تھا۔
السِّجَاحُ: رخ، جہت۔ کہتے ہیں: داری سِجَاحَ دَارِہٖ۔
السُّجُحُ: (من الطَّرِیقِ) راستہ کا درمیانی حصہ۔ کہتے ہیں: بَنَوْا بُیُوْتَہُمْ عَلَی سُجُحٍ وَاحِدٍ: ان کے گھر ایک ہی انداز پر بنے ہوئے ہیں۔
السَّجْحَۃُ: عادت، مزاج، انداز۔
السَّجِیحُ: نرم و آسان۔ خُلُقٌ سَجِیحٌ: نرم مزاج، نرم طبیعت۔ مِشْیَۃٌ سَجِیحٌ: سبک رفتار۔
السَّجِیحَۃُ: السَّجْحَۃ۔ رَکِبَ سَجِیحَۃَ رَأْیِہٖ: اس نے اپنے لئے راے منتخب و مقرر کرلی۔ بَنَوْا بُیُوْتَہُمْ علی سَجِیحَۃٍ وَاحِدَۃٍ: ان لوگوں نے ایک ہی انداز پر اپنے مکانات بنائے۔
•سَجَدَ ـُـ سُجُوْدًا: زمین پر پیشانی رکھنا، سر جھکانا (تعظیما یا عبادۃً) سجدہ کرنا، انکساری اور عاجزی کی بنا پر جھکنا۔ ھو سَاجِدٌ ج: سُجَّدٌ وسُجُوْدٌ۔
ـــ لہ: عبادت کرنا۔
ـــ السَّفِیْنَۃُ لِلرِّیحِ: کشتی کا ہوا کے تابع ہونا۔
سَجِدَت رِجْلُہٗ ـَـ سَجَدًا: پیر کا پھول جانا، سوجنا۔ فالرَّجُلُ سَجْدَاءُ وھو اَسْجَدُ ج: سُجْدٌ۔
أَسْجَدَ: سر جھکانا، جھکنا (۲) کسی چیز کی طرف بیمار پلکوں کی طرح دیکھنا۔ نیچی نگاہوں سے دیکھتے رہنا۔
السَّاجِدُ: سجدہ کرنے والا، سر جھکانے والا، زمین بوس ج: سُجَّدٌ۔
سَاجِدُ المَنْخرِ: ذلیل و گھٹیا۔
السَّاجِدَۃُ: مؤنث السَّاجد۔ عَیْنٌ سَاجِدَۃٌ: جھکی ہوئی چھپی ہوئی آنکھ ج: سَوَاجِد۔
النَّخْلَۃُ السَّاجِدَۃُ: جھکا ہوا کھجور کا درخت۔
السَّجَّادُ: بہت سجدے کرنے والا۔
السُّجُوْدُ: سجدہ، عبادت۔
السَّجَّادَۃُ: قالین، جا نماز (۲) پیشانی پر سجدہ کا نشان۔
المَسْجَدُ: پیشانی کی وہ جگہ جس پر نشان سجدہ ہوتا ہے ج: مَسَاجِد۔
المَسَاجِدُ من بَدَنِ الاِنْسَانِ: وہ اعضاء بدن جن پر سجدہ کیا جاتا ہے،

پیشانی، ناک، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے، دونوں پاؤں۔
اَلْمَسْجِدُ: اسلامی عبادت گاہ، باجماعت نماز کی جگہ۔
اَلْمَسْجِدُ الْحَرَامِ: خانۂ کعبہ۔
اَلْمَسْجِدُ الْاَقْصٰی: بیت المقدس کی مسجد۔ قرآن پاک میں ہے: "سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی" ج: مَسَاجِدُ
اَلْمِسْجَدَۃُ: اَلسَّجَّادَۃُ۔
اَلْمَسْجِدَانِ: مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کی دو مسجدیں۔
• سَجَرَ ـُ سَجْرًا و سُجُوْرًا: بھر جانا۔
ـــ الْاِنَاءَ و نَحْوَہٗ: بھرنا۔
ـــ الشَّعْرَ: بال چھوڑنا، لٹکانا، کنگھا کرنا
ـــ الْمَاءَ فِیْ حَلْقِہٖ: حلق میں پانی ڈالنا
ـــ التَّنُّوْرَ: تنور کو گرم کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ الْکَلْبَ: کتے کے گلے میں پٹا (طوق) ڈالنا۔
سَجِرَتْ عَیْنُہٗ ـَ سَجَرًا و سُجْرَۃً: آنکھ کی سفیدی میں معمولی سرخی ہونا ھی سَجْرَاءُ و الرَّجُلُ اَسْجَرُ ج: سُجْرٌ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت میں ہے "اَنَّہٗ کَانَ اَسْجَرَ الْعَیْنِ"
سَاجَرَہٗ: کسی کا مخلص دوست ہونا، خاص تعلق رکھنا۔
سَجَّرَ الْاِنَاءَ و نَحْوَہٗ: بھرنا۔
ـــ الْمَاءَ: پانی جاری کرنا۔
ـــ الشَّعْرَ: بالوں میں کنگھا کرنا، بال چھوڑنا، لٹکانا۔
ـــ الْکَلْبَ: کتے کے گلے میں پٹا ڈالنا۔
سُجِّرَ الْبَحْرُ: سمندر کا چڑھنا۔

اِنْسَجَرَ: بھر جانا۔
ـــ الشَّعْرُ و غَیْرُہٗ: بال وغیرہ لٹکنا۔
ـــ فِی السَّیْرِ: مسلسل چلنا۔
اَلْاَسْجَرُ: گدلا۔ غَدِیْرٌ اَسْجَرُ: گدلا تالاب جس کا پانی سرخی مائل ہو ج: سُجْرٌ۔
اَلسَّاجِرُ: سیلاب، رَو۔
اَلسَّاجُوْرُ: کتے کے گلے میں ڈالا جانے والا پٹا ج: سَوَاجِیْر۔
اَلسَّجْرُ: گرج۔ بِئْرٌ سَجْرٌ: بھرا ہوا کنواں۔
اَلسَّجُوْرُ: ایندھن، ہر وہ چیز جس سے آگ جلائی جائے۔
اَلسَّجِیْرُ: مخلص دوست ج: سُجَرَاء
اَلْمِسْجَرُ: تنور میں ایندھن کو جھٹانے والی لکڑی ج: مَسَاجِر۔
اَلْمِسْجَرَۃُ: اَلْمِسْجَرُ ج: مَسَاجِرُ۔
اَلْمَسْجُوْرُ: بھرا ہوا، بھرپور (۲) روشن جلتا ہوا (۳) پروئے ہوئے موتی۔
لُؤْلُؤَۃٌ مَسْجُوْرَۃٌ: آب دار موتی
• سَجِسَ ـَ سَجَسًا: گدلا ہو جانا، بدل جانا۔ جیسے: سَجِسَ الْمَاءُ۔ ھو سَجِسٌ و سَجِیْسٌ۔ بِئْرٌ سَجِسَۃٌ و سَجِیْسَۃٌ: وہ کنواں جس کا پانی گدلا و خراب ہو گیا ہو۔
سَجَّسَ الْاِبِطُ و الْمَاءُ: بدبو ہو جانا
ـــ الْمَاءَ: پانی کو گدلا کرنا۔
اَلسَّاجِسِیُّ: کَبْشٌ سَاجِسِیٌّ: بہت سفید اون والا دنبہ۔
اَلسَّجَسُ: گدلا، بدلا ہوا۔
اَلسَّجِیْسُ: کہتے ہیں: لَا اَفْعَلُہٗ سَجِیْسَ اللَّیَالِیْ او سَجِیْسَ اللَّیَالِیْ و الْاَیَّامِ او سَجِیْسَ الدَّھْرِ: میں یہ کبھی بھی نہیں کروں گا
• اَلسَّجْسَجُ: یوم سَجْسَجٌ: معتدل دن جس میں نہ گرمی ہو اور نہ سردی۔
ھَوَاءٌ سَجْسَجٌ: معتدل ہوا، نہ زیادہ گرم اور نہ زیادہ سرد۔
ظِلٌّ سَجْسَجٌ: معتدل سایہ۔
اَرْضٌ سَجْسَجٌ: ایسی زمین جو زیادہ سخت ہو اور نہ زیادہ نرم (۲) کشادہ زمین ج: سَجَاسِجُ۔
• سَجَعَتِ الْحَمَامَۃُ و النَّاقَۃُ ـَ سَجْعًا: کبوتر اور اونٹنی کا ایک خاص قسم کی آواز نکالنا، بولنا۔
ـــ فُلَانٌ: قافیہ بند کلام کرنا (جس میں شعر کے سے فاصلے ہوں لیکن وہ غیر موزوں ہو)۔
سَجَعَ الْکَلَامَ و بِہٖ: مقفّٰی کلام کرنا، تک بندی کرنا۔ ھو سَجَّاعٌ و ھو و ھی سَجَّاعَۃٌ۔
ـــ لَہٗ: قصد کرنا۔
ـــ فُلَانٌ فِیْ سَیْرِہٖ: سیدھا چلنا، اِدھر اُدھر نہ ہونا۔
سَجَّعَ الْکَلَامَ و فِیْہِ: قافیہ بند بنانا، مقفّٰی بنانا۔
اَلْاُسْجُوْعَۃُ: مقفّٰی کی ہوئی عبارت، قافیہ بند کلام ج: اَسَاجِیْعُ۔
اَلسَّاجِعُ: کلام کو مقفّٰی و مسجّع بنانے والا، درمیانہ چال چلنے والا، سیدھا چلنے والا
نَاقَۃٌ سَاجِعٌ و سَاجِعَۃٌ: مستی میں آواز نکالنے والی اونٹنی ج: سَوَاجِع و سُجَّعٌ (۲) موزوں اور مناسب چہرہ، اچھی ساخت کا چہرہ۔
اَلسَّجْعُ: وہ کلام منثور جس کے جملوں کے آخری حرفوں پر حرکت اور سکون کی یکسانیت ملحوظ ہو۔ قافیہ بند کلام جس میں وزن شعر ملحوظ نہ ہو ج: اَسْجَاعٌ و سُجُوْعٌ
اَلسَّجْعَۃُ: مسجّع کلام کا فقرہ، ایک ٹکڑا۔
اَلْمَسْجَعُ: مقصد، مسلک، طریقہ ج: مَسَاجِع۔

•سَجَفَ البَيْتَ ـُ سَجْفًا: گھر پر پردہ لٹکانا، دروازہ پر پردہ ڈالنا۔

سَجِفَتِ المَرْأَةُ ـَ سَجَفًا: پتلی کمر اور پتلے پیٹ والی ہونا، نازک اندام ہونا۔

أَسْجَفَ اللَّيْلُ: تاریک ہونا۔

ـــ البَيْتَ: گھر کے دروازہ پر پردہ ڈالنا، گھر کو پردے والا بنانا۔

ـــ السِّتْرَ: پردہ یا چلمن لٹکانا، پردہ چھوڑنا۔

سَجَّفَ البَيْتَ: سَجَفَه۔

السِّجَافُ: پردہ (۲) کپڑے کے کناروں کی گوٹ ج: سُجُفٌ۔

السِّجَافَةُ: پردہ۔

السِّجْفُ: درمیان سے کٹا ہوا پردہ (کہ وقت ضرورت آدھا اٹھایا جاسکے) دو سلے ہوئے پردے ج: أَسْجَافٌ و سُجُوفٌ۔ کہتے ہیں: أَرْخَى اللَّيْلُ أَسْجَافَهُ: رات نے اپنی تاریکی پھیلادی

السُّجْفَةُ: رات کی ایک گھڑی، ایک حصہ ج: سُجَفٌ۔

•السُّجُقُّ: گوشت کی بوٹیاں بھری ہوئی آنت (ایک قسم کا کھانا)۔

•سَجَلَ به ـُ سَجْلًا: اوپر سے پھینکنا

ـــ الشَّيْءَ: مسلسل چھوڑنا، ڈالنا۔

ـــ المَاءَ: مسلسل پانی ڈالنا

ـــ السُّورَةَ و القَصِيدَةَ: سورت یا نظم کو مسلسل پڑھنا۔

أَسْجَلَ فُلَانٌ: فیض رساں ہونا، مخیر ہونا

ـــ الحَوْضَ و نَحْوَهُ: حوض وغیرہ کو بھرنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کو ایک ڈول یا دو ڈول دینا یا ان کے بقدر دینا (۲) کسی کو خوب عطیات دینا، خوب بخشش کرنا۔

ـــ لَهُ: کسی کے نام خط لکھنا۔

أَسْجَلَ الشَّيْءَ: چھوڑنا، بھیجنا۔ أَرْسَلَ البَهْمَةَ مع أُمِّها: بکری کے بچہ کو اس کے ساتھ چھوڑنا۔

ـــ الكلامَ: بلا رعایت قافیہ وغیرہ کلام کرنا، کلام کو آزاد و غیر مقید رکھنا۔

ـــ له الأَمْرَ: کسی کے لئے کوئی کام روا اور مباح رکھنا۔ هَذَا أَمْرٌ مُسْجَلٌ: یہ کام یا بات سب کے لئے عام ہے۔

ـــ النَّاسَ: لوگوں کو چھوڑنا۔

سَاجَلَهُ: کسی سے مقابلہ کرنا، کسی پر فوقیت لے جانے کی کوشش کرنا۔

سَجَّلَ: درج کرنا، رجسٹر میں لکھنا (۲) بیان یا گواہی وغیرہ کو قلمبند کرنا۔

ـــ القَاضِي: جج کا فیصلہ کو درج رجسٹر کرنا یا کرانا، ریکارڈ کرانا، محفوظ کرانا

ـــ العَقْدَ و نَحْوَهُ: کسی معاہدہ کو درج رجسٹر کرنا، رجسٹری کرانا، رجسٹری کرنا، سرکاری رجسٹر میں لکھنا

ـــ الخِطَابَ و نَحْوَهُ بالبريد: خط وغیرہ کی رجسٹری کرانا یا کرنا (ڈاک کے خاص رجسٹر میں درج کرکے روانہ کرنا تاکہ ضائع ہونے کا خوف نہ رہے)

ـــ عَلَيه بكذا: کسی کے متعلق کوئی بات مشہور کرنا۔

ـــ الصَّوتَ وغيرهِ على الشَّرِيط او الأُسْطُوَانة: آواز وغیرہ کو ٹیپ کرنا، ریکارڈ کرنا۔

انْسَجَلَ: المَاءُ والدَّمْعُ: پانی یا آنسو گرنا۔

تَسَاجَلُوا: باہم مقابلہ کرنا، کسی پر اپنی فوقیت ثابت کرنا۔

السَّاجُولُ: شیشی کا کور، غلاف ج: سَوَاجِيل۔

السِّجِّيلُ: کنکر، کھنکتی ہوئی مٹی، وہ مٹی جو سوکھ کر آواز دینے لگے، سخت مٹی۔ قرآن پاک میں ہے: "تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيلٍ"۔ (۲) وہ رجسٹر جس میں کفار کو دیا جانے والا عذاب درج ہے (۳) جہنم کی ایک وادی۔

السَّجْلُ: (مذکر) بڑا ڈول، بھرا ہوا ڈول یا جس میں پانی ہو (کم یا زیادہ) (۲) بڑا تھن (۳) عطیہ (۴) فیاض آدمی (۵) کسی چیز کا کوئی حصہ ج: سُجُول و سِجَال۔

الحَرْبُ بَيْنَهُما سِجَالٌ: ان دونوں فریقوں کے درمیان لڑائی میں کامیابی کبھی اس فریق کو حاصل ہوتی ہے اور کبھی اُس کو (ایک ڈول اِن پر اور ایک اُن پر پڑتا ہے)۔

السِّجِلُّ: رجسٹر، دہ کاغذات کا مجموعہ (کتاب یا کاپی) جس میں کوئی بات برائے حفاظت لکھی جائے۔ (۲) کتاب (لکھی ہوئی چیز) قرآن پاک میں ہے: "كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ"۔ (۳) ریکارڈ (قدیم دستاویزات) (۴) عدالتی فیصلے درج کرنے کی کتاب یا رجسٹر، معاہدات و معاملات درج کرنے کا سرکاری رجسٹر۔

سِجِلُّ الأَسْهُم: شیئرز رجسٹر، کمپنی کے حصص کا رجسٹر۔

سِجِلٌّ بأَسْمَاءِ الأَعْضَاء: رجسٹر ممبران۔

سِجِلُّ الحالات: کیس بک، حوادث یا پیش آمدہ واقعات درج کرنے کا سرکاری رجسٹر۔

سِجِلُّ الشَّرَفِ: رجسٹر معاینہ جس پر مہمان اپنی آمد کے موقع پر تاثرات لکھتا ہے۔

سِجِلُّ القَضَايا: عدالتی فیصلوں کا رجسٹر کیس بک۔

سِجِلَّاتٌ: ریکارڈس، محفوظ کاغذات،

قدیم دستاویزات۔

السَّجِيلُ: حصر۔ شَئٌ سَجِيلٌ: بہت سخت چیز۔ ضَرعٌ سَجِيلٌ: لٹکا ہوا تھن۔ دَلْو سَجِيلٌ: بڑا ڈول۔

السَّجِيلَةُ: (من الدّلاء) بڑا ڈول۔

المُسَجَّلُ: درج شدہ، لکھا ہوا (۲) رجسٹرڈ سرکاری خاص رجسٹر میں قانونی طور پر درج شدہ (۳) ریکارڈ، محفوظ، پیٹنٹ۔

الخِطابُ المُسَجَّلُ: رجسٹرڈ لیٹر، رجسٹری کیا ہوا خط۔

العَقْدُ المُسَجَّلُ: رجسٹری کیا ہوا معاملہ، معاہدہ۔

المُسَجِّلُ: رجسٹرار، سرکاری رجسٹر میں اندراج کر کے قانونی شکل دینے والا افسر، کاغذات محفوظ رکھنے والا کلرک

مُسَجِّلُ العُقُودِ الرَّسْمِيَّةِ: سرکاری طور پر معاملات و معاہدات کی رجسٹری کرنے والا افسر، رجسٹرار۔

المُسَجِّلَةُ: ریکارڈر، ریکارڈ کرنے کی مشین

مُسَجِّلَةُ الشَّرِيطِ: ٹیپ ریکارڈر۔

مُسَجِّلَةُ النَّقد: کیش رجسٹر، سیل رجسٹر

المُسْجَلُ: کہتے ہیں: فَعَلتُ ذٰلكَ و الدَّهْرُ مُسْجَلٌ: میں نے یہ کام ایسے وقت میں کیا جب کہ کوئی کسی سے نہ ڈرتا تھا۔

التَّسْجِيلُ: ریکارڈنگ (۲) حفاظت (۳) رجسٹری (۴) اندراج۔

تَسْجِيلُ رِسالَةٍ بالبَرِيد المَضْمُون خط کی رجسٹری۔

تَسْجِيلُ الزَّمَن: ٹائم ریکارڈنگ۔

تَسْجِيلُ قَضِيَّة: مقدمہ کا اندراج۔

تَسْجِيلُ المَسْكَن عَلَى فُلانٍ: کسی کے نام پر مکان کی رجسٹری۔

• سَجَمَ الدَّمْعُ او المَطَرُ ـُ سُجُومًا و سِجَامًا و تَسْجَامًا: تھوڑا یا زیادہ بہنا۔

ـــــ عن الأمْرِ: کسی کام میں انقباض کی بنا پر دیر کرنا۔

ـــــ العَيْنُ الدَّمْعَ: آنکھ کا آنسو بہانا۔

ـــــ السَّحَابُ المَاءَ: بادل کا پانی برسانا، بہانا۔

أَسْجَمَت السَّحَابَةُ: بادل کا برستے رہنا

ـــــ العَيْنُ الدَّمْعَ: آنکھ کا آنسو بہانا

ـــــ السَّحَابَةُ المَاءَ: بادل کا پانی بہانا۔

انْسَجَمَ المَاءُ: پانی بہنا، گرنا۔

ـــــ الكلامُ: کلام کا مرتب ہونا، مربوط ہونا

ـــــ الأصْواتُ: آوازوں کا ہم ساز ہونا

ـــــ الأشْيَاءُ: یکساں اور ملتا جلتا ہونا۔

ـــــ الشَئُ مع كذا: جوڑ کھانا، جوڑ لگنا، ہم آہنگ ہونا، میل کھانا۔

الانْسِجَامُ: یکسانیت، ہم آہنگی، تال میل ربط کلام۔

السَّجَمُ: پانی، آنسو۔

السَّجُومُ: بہت بہنے یا بہانے والا۔

عَيْنٌ سَجُومٌ: اشک بار آنکھ، بہت آنسو بہانے والی آنکھ۔

نَاقَةٌ سَجُومٌ: بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔

المِسْجَامُ: السَّجُومُ ج: مَسَاجِيمُ۔

• سَجَنَه ـُ سَجْنًا: قید کرنا، بند کرنا جیل میں رکھنا۔ هو مسجون و سَجِينٌ ج: سُجَنَاءُ و سَجْنَى وهى مَسْجُونَة و سَجِينَة ج: سَجْنَى و سَجَائِنُ۔

ـــــ لِسَانَهُ: زبان بند کرنا یا بند رکھنا حدیث میں ہے "لَيْسَ شَئٌ اَحَقَّ بِطُولِ سَجْنٍ من لِسانٍ" سب سے زیادہ بند رکھنے کی چیز زبان ہے۔

سَجَنَ الهَمَّ: غم یا مصیبت کا اظہار نہ کرنا، چھپانا۔

سَجَّنَهُ: سَجَنَهُ۔

ـــــ النَّخْلَ: کھجور کے درختوں کی جڑوں میں پانی جذب کرنے کے لئے گڑھے کھودنا، کیاریاں بنانا۔

السَّاجُونُ: زمین سے نکلا ہوا لوہا۔

السَّجَّانُ: جیلر، داروغہ جیل۔

السِّجِّينُ: جیل، جیل خانہ (۲) جہنم کی ایک وادی (۳) وہ جگہ جہاں بدکاروں کے اعمال لکھے ہوئے ہیں (۴) دائمی، ہمیشہ رہنے والا (۵) انتہائی سخت چیز۔

ضَرْبٌ سِجِّينٌ: سخت ترین چوٹ جو مضروب کو وہیں بٹھا دے، ہلنے نہ دے

ـــــ من النَّخْلِ: وہ کھجور کے درخت جن کی جڑوں میں پانی کے لئے گڑھے کھودے گئے ہوں (۲) کھلے عام، اعلانًا ہونے والی چیز۔ کہتے ہیں: جَاءَ سِجِّينًا: وہ علی الاعلان آیا۔

السِّجْنُ: جیل، قید خانہ ج: سُجُونٌ قرآن پاک میں ہے: "رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ" ایک روایت میں السَّجن بھی پڑھا گیا ہے۔

سِجْنُ الاِصْلاح: اصلاحی قید خانہ۔

السَّجْنُ مَدَى الحَيَاة: عمر قید۔

السَّجْنُ المُؤَبَّدُ: عمر قید۔

سَجْنٌ مع الأعْمَال الشَّاقَّة: قید با مشقت۔

السَّجِينُ: قیدی ج: سُجَنَاءُ۔

• السَّجَنْجَلُ: آئینہ (۲) سونا (۳) چاندی کے ڈھلے ہوئے ٹکڑے (۴) زعفران (رومی لفظ معرب)۔

• سَجَا ـُ الشَئُ سَجْوًا و سُجُوًّا: پرسکون ہونا۔ جیسے: سجا البَحْرُ

وسَجَت الحَلُوبَةُ لِلحَالب

(۲) تھمنا، رکنا۔ جیسے: سَجَت الرِّیحُ

(۳) سنسان ہونا۔ جیسے: سَجَا اللَّیلُ

(۴) برقرار رہنا۔ سَجَا طَبعُه علی کذا: اس کا مزاج اس قسم کا رہا۔

سَجَا الشیءَ: چھپانا، ڈھانپنا۔

أَسجَی البَحرُ وغَیرُہُ: پرسکون ہونا

— البِئرُ: کنوئیں کا بہت پانی والا ہونا

— الحَلُوبَةُ: دودھ دینے والی اونٹنی کا بہت دودھ والی ہونا۔

— الشیءَ: ڈھانکنا۔

سَاجَاہُ: ہاتھ لگانا، چھونا۔ أتانَا بِطَعَامٍ فَمَا سَاجَینَاہُ۔

سَجَّی المَیِّتَ: مردہ کو ڈھانکنا، چادر وغیرہ ڈالنا یا اس میں لپیٹنا۔

تَسَجَّی: ڈھک جانا، کپڑے میں لپٹ جانا

السَّاجِی: پرسکون، سست۔ طَرفٌ سَاجٍ: خمار آلود نگاہ، ستائی ہوئی نگاہ۔

عَینٌ سَاجِیَةٌ: نشیلی آنکھ۔ امرأۃٌ سَاجِیَةُ الطَّرفِ: سست یا خمار آلود نگاہ والی۔ لَیلَةٌ سَاجِیَةٌ: پرسکون رات جس میں نہ سردی ہو نہ گرمی اور نہ تاریکی۔

السَّجوَاءُ: امرأۃٌ سَجوَاءُ: نشیلی یا پرسکون آنکھ والی عورت۔ نَاقَةٌ سَجوَاءُ: پرسکون دودھ دینے والی اونٹنی۔ رِیحٌ سَجوَاءُ: نرم ہوا۔ بِئرٌ سَجوَاءُ: بہت پانی والا کنواں

السَّجِیَّةُ: عادت، طبیعت ج: سَجَایَا۔

س ــــ ح

• سَحَبَ الشیءَ ـ سَحبًا: زمین پر گھسیٹنا (۲) چھیننا، ضبط کرنا، واپس لینا۔ سَحَبَت الرِّیحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی اڑانا۔

سَحَبَ ذَیلَهُ: دامن گھسیٹنا۔

سَحَبَت الرِّیحُ أذیَالَهَا: ہوا خوب زور شور سے چلی۔

اسحَب ذَیلَكَ علی مَا کَانَ مِنّی: میری بات سے صرف نظر کر کے معاف کیجئے۔

جَاءَ فُلَانٌ یَسحَبُ ذَیلَهُ: وہ اتراتا ہوا یا متکبرانہ چال سے آیا۔

— وَدِیعَتَهُ: امانت واپس لینا۔

— الاقتِرَاحَ: تجویز واپس لینا۔

— الاستِقَالَةَ عن کذا: استعفا واپس لینا۔

— الأَسلِحَةَ من: ہتھیار چھین لینا

— التَّرشِیحَ من کذا: کسی منصب کے امیدوار کا نام واپس لینا۔

— جَوَازَ السَّفَرِ والرُّخصَةَ: پاسپورٹ یا لائسنس وغیرہ ضبط کرنا۔

— السَّفِیرَ من بَلَدٍ: کسی ملک سے سفیر کو واپس بلانا۔

— الثِّقَةَ من: اعتماد واپس لینا۔

— السُّلطَةَ من: اقتدار و اختیار چھیننا۔

— الشَّکوَی من کذا: کسی معاملہ کی شکایت واپس لینا۔

— القُوَّاتِ من مَکَانٍ: کسی جگہ سے فوجیں ہٹانا۔

— الکَمبِیَالَةَ من بَنكٍ إلی آخَرَ: ایک بنک سے دوسرے بنک کا ڈرافٹ حاصل کرنا۔

— وَرَقَةَ یانَصِیبٍ: لاٹری نکالنا

— المَبلَغَ من البَنكِ: بنک سے رقم نکالنا۔

— المَاءَ بِالمِضَخَّةِ: پمپ کے ذریعہ پانی نکالنا۔

— المَطَالِبَ: مطالبات واپس لینا۔

أَسحَبَهُ الشیءَ: کسی سے کوئی چیز واپس کرانا، ضبط کرانا، حاصل کرانا۔

انسَحَبَ: مُطَاوِعُ سَحَبَ۔ کھنچنا، گھسٹنا، واپس ہونا، ضبط ہونا، پیچھے ہٹنا، الگ ہونا۔

— من المَجلِسِ: کسی وجہ سے مجلس سے نکل جانا۔

— الجَیشُ من المَیدَانِ: میدان سے لشکر کا ہٹ جانا، چلا جانا، انخلا کرنا

— من العَمَلِ: کام چھوڑنا۔

— من الوَظِیفَةِ: ملازمت سے الگ ہو جانا۔

تَسَحَّبَ فی حقِّ فُلَانٍ: کسی کے حق کو چھین کر اپنے حق میں ملا لینا۔

— فُلَانٌ علی فُلَانٍ: کسی پر ناز کرنا

— من الأَکلِ والشُّربِ: بہت کھانا، پینا۔

الانسِحَابُ: انخلا، واپسی، علیحدگی، ضبطی

الانسِحَابُ الجُزئِیُّ: جزوی انخلاء، واپسی، حصول۔

الانسِحَابُ المَرحَلِیُّ: مرحلہ وار انخلاء، واپسی۔

السَّاحِبُ: بنک سے رقم نکالنے والا (۲) فارم واپس لینے والا (۳) ضبط کرنے والا

السَّحَابُ: بادل (پانی سے بھرا یا خالی) ج: سُحُبٌ۔

السَّحَابَةُ: بدلی، بادل کا ایک ٹکڑا ج: سَحَائِبُ۔

ظَلَّ یَفعَلُ سَحَابَةَ یَومِهِ: وہ پورے دن کام کرتا رہا۔

السُّحَابَةُ: تالاب میں بچا ہوا پانی۔

سَحبَانُ: قبیلہ وائل کا ایک مشہور فصیح و بلیغ آدمی۔

السَّحبَانُ: ہر شے کو بہا کر لے جانے والا صفایا کر دینے والی چیز۔

السُّحْبَةُ : السُّحَابَةُ (۲) پردہ، ڈھانپنے والی چیز، آنکھ پر آجانے والا پردہ جس سے کم دکھائی دے۔

المَسْحَبُ : کھینچنے اور گھسیٹنے کی جگہ ۔ ج : مَسَاحِبُ ۔

• سَحَتَ الشیءَ ـَ سَحْتًا : جڑ سے اکھاڑنا۔ سَحَتَ رأسَهُ : مونڈ کر بالوں کی جڑیں تک صاف کر دینا۔

— البَرَكَةَ : برکت زائل کر دینا۔

— الشَّحْمَ عن اللَّحْمِ : گوشت سے چربی اتارنا۔

— وَجْهَ الأَرْضِ : زمین کی سطح کو کھرچنا

— فی تِجَارَتِه : خراب یا حرام مال کمانا جیسے رشوت وغیرہ۔

أَسْحَتَ : خراب اور حرام کمائی میں پڑنا۔

— فی تجارتِه : سَحَتَ ۔

— الشَیءَ : بیخ و بن سے اکھاڑنا، برباد کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لا تَفْتَرُوا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ "

— رَأْسَهُ : سر کو پوری طرح مونڈنا (۲) اڑا دینا۔

— مَالَهُ : مال کو تباہ و برباد کرنا (۲) خراب و حرام بنا دینا۔

سَحَّتَ : حرام کمائی میں مبتلا ہونا۔

— الشیءَ : بیخ و بن سے اکھاڑنا، تباہ و برباد کرنا۔

الأَسْحَتُ : عَامٌ أَسْحَتُ : خشک سال، هی سَحْتَاءُ ۔ سَنَةٌ سَحْتَاءُ أَرْضٌ سَحْتَاءُ : خشک بے آب و گیاہ زمین ج : سُحُتٌ ۔

السُّحْتُ : ناجائز اور حرام کمائی جیسے رشوت وغیرہ۔ قرآن پاک میں ہے: "سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ أَكَّالُونَ لِلسُّحْتِ" السُّحُتُ بھی پڑھا گیا ہے۔ حدیث ابن رواحہ میں ہے جبکہ ان کو یہود خیبر نے رشوت دینی چاہی: "أَتُطْعِمُونِی السُّحْتَ" (۲) تھوڑی چیز (۳) تلف شدہ مال ج : أَسْحَاتٌ ۔

السُّحُتُ : (من النَّاس) وہ چٹورا کھاؤ جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو۔

السَّحْتُ : پرانا کپڑا (۲) ڈٹ کر کھانا پینا، بسیار خوری (۳) عذاب ۔ بَرْدٌ سَحْتٌ : واقعی سردی ۔ مَالٌ و دَمٌ سَحْتٌ : ایسا مال اور ایسا خون جس کے ضائع کرنے والے پر برائی نہ آئے۔

السُّحْتُوتُ : کم چکنائی والا ستو (۲) نرم مٹی والا جنگل، پھٹا پرانا کپڑا ج : سَحَاتِيتُ ۔

السِّحْتِيتُ : کم چکنائی والا ستو ج : سَحَاتِيتُ

السَّحِيتُ : بہت کھاؤ جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو۔

السَّحِيتَةُ : (من السَّحَاب) وہ بادل جو اپنے راستہ کی ہر چیز کو صاف کرتا چلے (بہاتا چلے)۔

المَسْحُوتُ : السَّحِيتُ ۔

مَسْحُوتُ المِعْدَة : بدنیت اور بہت کھاؤ جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو۔

• سَحَجَهُ ـَ سَحْجًا : چھیلنا، ہلکا سا رگڑنا (۲) لکڑی کی رندائی کرنا۔ هو مَسْحُوجٌ و سَحِيجٌ ۔

— العُودَ بالمِجْرَدِ : لکڑی وغیرہ کو ریتی وغیرہ سے گھسنا اور چھلائی کرنا۔ کہتے ہیں: سَحَجَت الرِّيحُ الأَرْضَ : ہوا کا زمین کی سطح کو صاف کرنا۔

— شَعْرَهُ بالمُشْطِ : بالوں کو کنگھے سے صاف کرنا۔

— فی سَيْرِهِ : ہلکا دوڑنا۔ مَرَّ يَسْحَجُ : وہ دوڑتا ہوا گزرا۔

سَحَّجَهُ : سَحَجَهُ (۲) دانتوں سے کاٹ کر نشان ڈال دینا۔

انْسَحَجَ : چھلنا، صاف ہونا، گھسا جانا۔

تَسَحَّجَ : چھل جانا، چھلکا اتر جانا، رگڑ کھانا، رگڑ لگنا۔

السَّحُوجُ : بہت قسمیں کھانے والی عورت

المِسْحَاجُ : السَّحُوجُ (۲) کٹ کھنا جانور (۳) تیز چلنے والا جانور ج : مَسَاحِيجُ ۔

المِسْحَجُ : کٹ کھنا (۲) رندا، لکڑی صاف کرنے کا نجار کا آلہ ج : مَسَاحِجُ ۔

المَسْحُوج : چھیلا ہوا، رندہ کیا ہوا۔

• سَحَّ الإِنْسَانُ و الحَيَوَانُ ـِ سَحًّا و سُحُوحًا : بہت موٹا ہونا۔ هو سَاحٌّ و هی سَاحَّةٌ ۔

— الماءُ و نَحْوُهُ : پانی وغیرہ کا اوپر سے نیچے بہنا، گرنا، برسنا۔

— المَاءَ و نَحْوَهُ ـُ سَحًّا : لگاتار خوب پانی برسانا یا ڈالنا یا بہانا۔ کہتے ہیں: اسْتَنْشَدْتُهُ قَصِيدَةً فَسَحَّهَا عَلَيَّ سَحًّا : میں نے اس سے نظم سنانے کو کہا تو اس نے مجھے بڑی ہی خوش دلی کے ساتھ پوری نظم سنائی۔

— فُلَانًا : کسی کو مارنا (۲) کوڑے مارنا۔ سَحَّهُ مائةَ سَوْطٍ : اس کے سو کوڑے لگائے۔

سَحَّحَ المَاءُ و نَحْوُهُ : سَحَّ ۔

انْسَحَّ : گرنا (پانی وغیرہ کا)، اوپر سے نیچے بہنا، رسنا۔

تَسَحَّحَ : سَحَّحَ ۔

السَّحَّاءُ : ہمیشہ بہنے یا بہانے والی (اسم تفضیل مذکر اس سے نہیں آتا) عَيْنٌ سَحَّاءُ : ہمیشہ نم رہنے والی آنکھ ۔ کہتے ہیں: يَمِينُهُ سَحَّاءُ : اس کا داہنا ہاتھ بخشش کے لئے ہر وقت کھلا رہتا ہے، وہ بڑا فراخ دست ہے۔ غَارَةٌ سَحَّاءُ :

عموی یورش، ہر طرف پھیلا ہوا حملہ
السَّحَّاحَۃُ: کیمیاوی تحلیل کیلئے استعمال کیا جانے والا ایک کانچ کا آلہ (جو نلکی کی شکل کا ہوتا ہے اور اس میں مختلف درجے یا خانے ہوتے ہیں)
•سَحَرَ فُلَانٌ ـَ سُحُوْرًا: سحری کھانا سحری کے وقت میں داخل ہونا۔
ـــ عن الشیئ سحرًا: دور ہونا (۲) باز رکھنا، روکنا۔
ـــ فُلَانًا بالشَّیْءِ: کسی کو کسی چیز سے دھوکہ دینا۔
ـــ بالطَّعامِ: غذا دینا، کھانا کھلانا۔
ـــ بالشَّرَابِ: بار بار پلانا۔
ـــ الشیءَ عن وَجْهِهٖ: کسی چیز کو پلٹ دینا، ہٹانا۔
ـــ بکذا: اپنی طرف کسی چیز کے ذریعہ مائل کرنا کسی چیز کے ذریعہ دل و دماغ پر چھا جانا۔ سَحَرَتْهُ بِعَیْنِهَا: اس (عورت) نے اسے اپنی آنکھ سے مسحور کر دیا، بے قابو کر دیا۔
سَحَرَهُ بِکَلَامِهٖ: اپنی باتوں سے مسحور کرنا متاثر کرنا۔
ـــ فُلَانًا: جادو کرنا، مسحور کرنا، فریفتہ بنا لینا، دل لبھانا (۲) پھیپھڑے پر مارنا۔
ـــ الشیءَ: خراب کرنا۔ کہتے ہیں: سحر المطرُ الأرضَ: بارش نے زمین کو (اپنی کثرت کی بنا پر) خراب کر دیا۔
ـــ الفضّةَ: چاندی پر سونے کا ملمع کرنا
سَحِرَ ـَ سَحَرًا: صبح سویرے آنا (۲) کسی چیز کو کھینچنے سے پھیپھڑا کٹ جانا (۳) کسی کام میں جلدی کرنا۔ ھو سَحِرٌ و سَحِیرٌ۔
أسْحَرَ القَوْمُ: وقت سحر میں ہونا یا چلنا، آنا یا جانا۔

سَحَّرَ فُلَانًا: کسی پر بار بار جادو کرنا تا آنکہ دماغی توازن بگڑ جائے (۲) کسی کیلئے سحری (کھانا) پیش کرنا، سحری کھلانا
استَحَرَ القومُ: أسْحَرُوْا۔
ـــ الطَّائِرُ: صبح سویرے (سحر میں) پرندہ کا چہچہانا، مرغ کا بانگ دینا
تَسَحَّرَ و تَسَحَّرَ السَّحُوْرَ: سحری کھانا
السَّاحِرُ: جادوگر ج: سَحَرَةٌ (۲) دلکش (۳) مسحورکن، دل و دماغ پر چھا جانے والا۔
السُّحَارَةُ: گلے سے ملا ہوا دل اور پھیپھڑے کا حصہ۔
السَّحَّارُ: جادوگر، شعبدہ باز۔
السِّحْرُ: ہر وہ چیز جس کا کوئی مخفی سبب ہو اور وہ اپنی حقیقت کے خلاف ظاہر ہو (۲) ہر وہ چیز جس کے حصول میں شیطانی ذرائع سے مدد لی جائے جس کا مأخذ انتہائی لطیف و دقیق ہو، جادو، ٹوٹکا، نظر بندی (کسی چیز کا خلاف حقیقت نظر آنا) (۳) دھوکہ ملمع سازی (۴) دلکشی، سحرانگیزی ج: أسْحَارٌ و سُحُوْرٌ۔
سِحْرُ الكَلامِ: کلام کی تاثیر، دلکشی
السُّحْرُ: پھیپھڑا ج: أسْحَارٌ و سُحُوْرٌ
انْتَفَخَ سَحْرُهُ: اپنی حیثیت سے بڑھنا (۲) بزدلی کی وجہ سے ڈر جانا
انْقَطَعَ منه سُحْرِی: میں اس سے ناامید ہو گیا۔
السَّحَرُ و السُّحْرُ: رات کا اخیر اور فجر سے کچھ پہلے کا وقت، تڑکا، اخیر رات پو پھٹنے سے پہلے کا وقت (۲) کسی چیز کا کنارہ (۳) اخیر (۳) سیاہی پر نمودار ہونے والی سفیدی ج: أسْحَارٌ
لَقِیْتُهُ فی أعْلَی السَّحَرَیْنِ: میں اس سے پو پھٹنے سے پہلے ملا

(صبح کاذب کے وقت ملا) سَحَرَیْنِ سے صبح کاذب اور صبح صادق ہر دو مراد ہے۔
السُّحْرَةُ: تڑکا، رات کا اخیر اور فجر سے کچھ پہلے کا وقت، صبح کاذب، تاریکی میں پھوٹنے والی سفیدی۔
السَّحَرِیُّ: اخیر رات فجر سے کچھ پہلے۔ صبح کاذب، سحری کا وقت۔
السَّحَرِیَّةُ: السَّحَرِیُّ۔
السَّحُوْرُ: سحری کا کھانا پینا، سحری۔
المُسَحَّرُ: (۱) جس کا پھیپھڑا نکال دیا گیا ہو (۲) جس پر جادو کیا گیا ہو (۳) خوف زدہ
المَسْحُوْرُ: وہ شخص جس پر جادو کیا گیا ہو (۲) جسے فریفتہ کر لیا گیا ہو (۳) کثرت بارش سے خراب شدہ زمین (۴) کم دودھ والی بھیڑ۔
أرْضٌ مَسْحُوْرَةٌ: بنجر زمین۔
•السَّوْحَرُ: بید کا درخت یا اسی کی طرح کا درخت۔
السَّحِیْرُ: پیٹ کا مریض (۲) بڑے پیٹ والا گھوڑا۔
المَسَاحِرُ: کہتے ہیں: انْتَفَخَتْ مَسَاحِرُهُ اس نے اپنی حیثیت سے تجاوز کیا۔ (خلاف قیاس سُحْرٌ کی جمع)۔
المَسْحُوْرَةُ: (من الأرض) نا اگانے والی بنجر زمین۔
ـــ (من الحلائب) دودھ دینے والی اونٹنیوں میں سے کم دودھ والی اونٹنی
•تَسَحْسَحَ الماءُ و نَحْوُهُ: پانی وغیرہ کا بہنا۔
السَّحْسَاحُ: (من المطر) سخت بارش۔
السَّحْسَاحَةُ۔ عَیْنٌ سَحْسَاحَةٌ: بہت آنسو بہانے والی آنکھ (۲) شدید بارش۔
السَّحْسَحَةُ: گھر کا صحن، گرداگرد، گھر کے سامنے کی کھلی جگہ۔

•سَحَطَهٗ ـَ سَحْطًا: جلدی جلدی ذبح کرنا۔ حدیث وحشی میں ہے: "فبرك عليه فسحطه سحط الشاة"۔
ــــ الطَّعَامُ فُلَانًا: اچھو لگنا، حلق میں اٹک جانا۔
ــــ الشَّرَابَ: شربت یا شراب میں پانی ملانا۔
انْسَحَطَ الشَّیْءُ من يَدِهٖ: ہاتھ سے کوئی چیز چھوٹ جانا۔
ــــ فُلَانٌ عن النَّخْلَةِ: کھجور کے درخت سے لٹکنا اور اسے ہاتھ سے پکڑے بغیر نیچے اترنا۔
المِسْحَطُ: حلق ج: مَسَاحِطُ۔
السَّحِيطُ و السَّحُوطَةُ: ذبح کی ہوئی بکری۔
•سَحَفَ الشَّیْءَ ـَ سَحْفًا: چھیلنا، کھرچنا۔
ــــ الشَّحْمَ عن ظَهْرِ الشَّاةِ: بکری کی پیٹھ کی چربی زیادہ ہونے کے باعث چھیلنا
ــــ الشَّعْرَ عن الجِلْدِ: کھال سے بال بالکل صاف کر دینا۔
ــــ اللّٰهُ فُلَانًا: کسی کو مرض سل میں مبتلا کر دینا۔
أَسْحَفَتِ الرِّيحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادلوں کو اڑا دینا۔
ــــ فُلَانٌ: پیٹھ کی چربی فروخت کرنا۔
السُّحَافُ: سل کی بیماری۔
السَّحْفَةُ: کھال سے چھٹی ہوئی کمر کی چربی (جو مونڈھوں اور کولہوں کے درمیان ہوتی ہے) ج: سَحْفٌ و سِحَافٌ
السُّحَفَةُ: رَجُلٌ سُحَفَةٌ: منڈے ہوئے سر والا۔
السَّحُوفُ: وہ موٹی اونٹنی جس کی کمر سے چربی اتاری جائے (۲) ہر چیز کو بہالے جانے والی تیز بارش ج: سُحُفٌ (۳) چکی کی آواز (۴) دودھ دوہنے کی آواز۔
نَاقَةٌ سَحُوفٌ: لاغر اونٹنی جس کے تھن لمبے ہوں۔
السَّحِيفُ: پیستے وقت چکی کی آواز، دودھ دوہنے کی آواز۔
السَّحِيفَةُ: السَّحُفَةُ (۲) ہر چیز کو بہالے جانے والی طوفانی بارش ج: سَحَائِفُ۔
المَسْحَفُ: مَسْحَفُ الحَيَّةِ: زمین پر سانپ کے رینگنے کا نشان ج: مَسَاحِفُ۔
المَسْحَفَةُ: باریک گھاس والی زمین ج: مَسَاحِفُ۔
المِسْحَفَةُ: گوشت یا چمڑا وغیرہ چھیلنے یا اتارنے کا اوزار ج: مَسَاحِفُ
المَسْحُوفُ: سل کا مریض۔
•سَحَقَهٗ ـَ سَحْقًا: باریک پیسنا، کوٹ کر باریک کرنا، سفوف بنانا جیسے: سَحَقَ الدَّوَاءَ۔
ــــ الشَّیْءَ الشَّدِيدَ: سخت چیز کو نرم کرنا۔
ــــ الشَّیْءَ: تباہ کرنا، صفایا کرنا، ناپید کر دینا (۲) پرانا اور بوسیدہ بنا دینا کہتے ہیں: سَحَقَ فلانًا، سَحَقَ الحَشَرَةَ، سَحَقَ الثَّوبَ۔
ــــ رَأْسَهٗ: سر مونڈنا۔
ــــ العَيْنُ الدَّمْعَ: آنکھ سے آنسو ڈھلکنا۔
ــــ اللّٰهُ فُلَانًا: خدا اسے برباد کرے
سَحِقَ ـَ سُحْقًا: بہت زیادہ دور ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ"
هو سَحِيقٌ و هي سَحِيقَةٌ
سَحُقَ الشَّیْءُ ـُ سَحَاقَةً وسُحُوقَةً پرانا اور بوسیدہ ہونا۔
ــــ الشَّیْءُ سُحُقًا: انتہائی دور ہونا۔
هو سَحِيقٌ و هي سَحِيقَةٌ قرآن پاک میں ہے: "فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ"
ــــ النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا لمبا ہونا
أَسْحَقَ: پرانا ہونا (أَسْحَقَ الثَّوبُ) (۲) بہت دور ہونا۔
ــــ الضَّرْعُ: تھن کا سوکھ کر پیٹ سے لگ جانا اور دودھ خشک ہو جانا۔
ــــ اللّٰهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کو دور کر دینا، ہلاک کر دینا۔
انْسَحَقَ الدَّوَاءُ: دوا کا باریک ہو جانا خوب کٹ جانا، پس جانا۔
ــــ الثَّوبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہو جانا۔
ــــ فُلَانٌ: دور ہو جانا، ہلاک و برباد ہو جانا۔
ــــ الدَّمْعُ: آنکھ سے آنسو ڈھلک آنا۔
ــــ الشَّیْءُ: کشادہ ہونا۔
ــــ القَلْبُ: دل کا شکستہ ہونا۔
السَّاحِقُ: دور (۲) ہلاک شدہ (۳) بوسیدہ
السَّاحِقَةُ: الأَكْثَرِيَّةُ السَّاحِقَةُ: بھاری اکثریت۔
السَّحْقُ: من الثِّيَابِ: پرانا اور بوسیدہ کپڑا۔ کبھی اضافت بیانیہ کے طور پر کہتے ہیں: سَحْقُ ثَوبٍ و سَحْقُ عِمَامَةٍ۔ (۲) اونٹ کی پیٹھ کے پھوڑے کا نشان (۳) باریک بادل ج: سُحُوقٌ
سَحْقُ دِرْهَمٍ: کھوٹا سکہ (درہم)
السُّحْقُ: بعد، بہت دوری، ہلاکت۔
سُحْقًا لَهٗ و سُحْقًا سُحْقًا: (بددعا کے لئے) وہ برباد ہو، خدا کی رحمت سے بہت دور ہو۔

سُحُقٌ سَاحِقٌ : انتہائی دوری (برائے مبالغہ)۔
السَّحُوْقُ : لمبا، لمبی۔ کہتے ہیں: عُودٌ سَحُوْقٌ و نَخْلَةٌ سَحُوْقٌ و امْرَأَةٌ سَحُوْقٌ ج: سُحُقٌ
السَّحِيْقُ : بہت دور (۲) باریک کٹی ہوئی یا پسی ہوئی چیز۔
السَّحِيْقَةُ : ہر چیز کو بہا دینے والی طوفانی بارش ج: سَحَائِق۔
المَسْحُوْقُ : باریک کوٹا ہوا، پسا ہوا، (۲) پاؤڈر، سفوف ج: مَسَاحِيْق
مَسْحُوْقُ الاَسْنَان : دانتوں کا منجن ٹوتھ پاؤڈر ج: مَسَاحِيْق۔
المِسْحَقُ : وہ چیز جس سے کوٹا یا پیسا جائے۔
• سَحَلَت العَيْنُ ـَ سَحْلاً و سُحُولاً : آنکھ کا آنسو ٹپکانا، بہانا۔
ـــ السَّمَاءُ : آسمان کا پانی برسانا۔
ـــ الحِمَارُ سَحِيْلاً و سُحَالاً : گدھے کا ڈھینچو ڈھینچو کرنا۔
ـــ الحَبْلَ سَحْلاً : ایک بل پر رسّی بٹنا، اکہرا بٹنا۔
ـــ الدَّرَاهِمَ : روپیہ پیسہ نقد دینا۔
ـــ فُلاَنًا كذا دِرْهَمًا : کسی کو کوئی رقم فوری طور پر نقد دینا۔
ـــ السُّوْرَةَ والقَصِيْدَةَ : سورتِ قرآن پاک یا نظم کو مسلسل پڑھنا۔
ـــ الشَّيْءَ : کوٹنا، پیسنا (۲) گھسنا، رگڑنا۔ جیسے: سَحَلَ الفِضَّةَ و الذَّهَبَ۔ (۳) لکڑی پر رندہ پھیرنا (۴) چھیلنا (۵) تراشنا۔ کہتے ہیں: سَحَلَت الرِّيْحُ الاَرْضَ : آندھی نے زمین کو کھرچ ڈالا۔
ـــ فُلاَنًا بِلِسَانِه : کسی کو گالی دینا، مذمت کرنا، ملامت کرنا۔

سَحَلَ الثَّوْبَ : کپڑے کو کچے دھاگے سے بننا۔
أَسْحَلَهُ : گالی دیا ہوا پانا۔
ـــ الحَبْلَ : سَحَلَهُ۔
سَاحَلُوا : ساحل اور کنارۂ دریا پر آنا یا اس پر چلنا۔
ـــ فُلاَنًا مُسَاحَلَةً و سِحَالاً : کسی کے ساتھ بدکلامی کرنا، گالی دینا
انْسَحَلَ : چھلنا، پسنا، کٹنا (۲) تیز چلنا کہتے ہیں: انْسَحَلَت النَّاقَةُ (۳) تیزی سے گزرنا، جلدی کرنا جیسے انْسَحَلَ الخَطِيْبُ۔
الاِسْحِلُ : وہ درخت جس کی مسواک بنائی جاتی ہے۔
الاَسَاحِلُ : پانی کی نالیاں۔
السَّاحِلُ : سمندر کا کنارہ، وہ ملحقہ زمین جہاں تک سمندر کی موجیں اثرانداز ہوتی ہوں ج: سَوَاحِل۔
السِّحَالُ : لگام۔
السُّحَالَةُ : سونے چاندی وغیرہ کا برادہ (۲) گیہوں جو وغیرہ کا بھوسہ۔
سُحَالَةُ القَوْمِ : نچلے درجہ کے لوگ۔
السَّحْلُ : کچے سوت کا بنا ہوا کپڑا (۲) ایک لڑی کی بٹی ہوئی رسّی (۳) باریک سفید کپڑا ج: اَسْحَالٌ وسُحُولٌ و سُحُلٌ۔
السِّحْلِيَّةُ : چھپکلی۔
السَّحِيْلُ : کچا دھاگا، کچا سوت (۲) ایک لڑی پر بٹی ہوئی رسّی، اکہری بٹی ہوئی رسّی۔
المُسَحَّلَةُ : سوت کا گولا۔
المِسْحَلُ : لگام (۲) لگام کے دونوں طرف کے حلقوں میں سے ایک حلقہ (۳) ڈاڑھی کا ایک کنارہ (وہ دو ہوتے ہیں) (۴) چھینی (تراشنے کا اوزار) (۵) ریتی (۶) چھلنی (۷) رندہ (۸) زبان۔ کہتے ہیں: رَكِبَ الخَطِيْبُ مِسْحَلَهُ: خطیب نے خطبہ جاری رکھا، تقریر جاری رکھی (۹) جلاد (۱۰) ساقی (۱۱) پختہ ارادہ (۱۲) ایک لڑی کی رسّی (۱۳) خسیس آدمی (۱۴) توشہ دان کا منھ (۱۵) بہت پانی والا پرنالہ (۱۶) بہت بارش (۱۷) سخاوت، فیاضی (۱۸) جنگلی گدھا (۱۹) رخسار (۲۰) بہادر ج: مَسَاحِل۔
المَسْحُوْلُ : حقیر اور معمولی (۲) ہموار و کشادہ جگہ۔
• السَّحْلَفَةُ : (سلحفة کی پلٹ) کچھوا ج: سَحَالِفُ۔
• سَحِمَ ـَ سَحَمًا و سُحَامًا وسُحْمَةً کالا ہونا، سیاہ ہونا۔ هو اَسْحَمُ و هي سَحْمَاءُ ج: سُحْمٌ۔
أَسْحَمَتِ السَّمَاءُ : آسمان سے پانی برسنا، آسمان کا پانی برسانا۔
سَحَّمَ الشَّيْءَ : کالا کرنا۔
الاَسْحَمُ : سینگ (۲) بادل (۳) ہر پستان (۴) وہ خون جس میں قسم کھانے والے ہاتھ ڈبوتے ہیں۔
الاِسْحِمَانُ : ہر سیاہ چیز۔
السُّحَامُ : سیاہی۔
السَّحَمُ : لوہا۔
السَّحَمَةُ : لوہے کا ٹکڑا ج: سَحَمٌ۔
السُّحُمُ : لوہار کے ہتھوڑے۔
السَّحِيْمُ : ایک درخت۔
• سَحَنَ الشَّيْءَ ـَ سَحْنًا : کوٹنا، توڑنا (۲) پیسنا۔
ـــ الخَشَبَةَ : لکڑی کو رگڑ رگڑ کر نرم کرنا (اس کا کچھ حصہ ضائع کئے بغیر)
سَاحَنَهُ : کسی سے اچھی طرح ملنا، اچھی طرح پیش آنا۔
ـــ ه الشَّيْءَ : کسی کے ساتھ کسی چیز میں

شریک ہونا، بات چیت کرنا۔
تَسَحَّنَهٗ: کسی کے چہرے مہرے کو دیکھنا، دیکھ کر پہچاننا۔
السَّحْنَاءُ: ہیئت، رنگ و روپ، شکل و صورت، (۲) رنگ (۳) حالت (۴) کھال کی نرمی (۵) نعمت و آسائش۔
السَّحْنُ: يَوْمُ سَحْنٍ: بڑے اجتماع کا دن۔
السِّحْنُ: گود، حفاظت۔ هو فی سِحْنِه: وہ اس کی حفاظت میں ہے
السَّحْنَةُ: نشان، علامت، رنگ و روپ، ہیئت، کھال کی نرمی اور چمک۔
المِسْحَنُ: رندا جس سے بڑھئی لکڑی کو چھیل کر چکنا اور ملائم کرتا ہے ج: مَسَاحِن
المِسْحَنَةُ: لوہے کو رگڑنے کا باریک پتھر لوہے کی دھار بنانے کا باریک پتھر (۲) پتھر توڑنے کا ہلکا اوزار، موسلی ج: مَسَاحِن۔
•سَحَا الشَّیْءَ ـِ سَحْوًا: چھیلنا، کھرچنا، کہتے ہیں: سحا الطِّيْنَ عن وَجْهِ الأَرْضِ و سَحَا الشَّحْمَ۔
ـــ القِرْطَاسَ: کاغذ کو صاف کرنا۔
ـــ من القِرْطَاسِ: کاغذ کو تراشنا کم کرنا
ـــ الشَّعْرَ: بال مونڈنا۔
ـــ الكِتَابَ: کتاب کی باریک چمڑے سے جلد باندھنا۔
سَحَی الطِّيْنَ ـَ سَحْيًا: مٹی کو کھرچنا۔
أَسْحَی الكِتَابَ: کتاب کی باریک چمڑے سے جلد باندھنا۔
سَحَّاهُ: سَحَاهُ۔
اِسْتَحَی الشَّیْءَ: چھیلنا۔
ـــ الشَّعْرَ: بال مونڈنا۔
اِنْسَحَی: چھل جانا، کھرچ جانا۔
الأُسْحُوَانُ: لمبا اور خوبصورت (۲) بہت کھانے والا۔
الأُسْحِيَّةُ: گوشت پر چڑھی ہوئی جھلّی
ج: أَسَاحِيُّ۔
السَّاحِيَةُ: طوفانی بارش جو زمین کی مٹی کو چھیل ڈالے۔ سَيْلٌ سَاحِيَةٌ (تا برمبالغہ) زبردست سیلاب جو ہر چیز کو بہالے جائے۔
السَّحَا: (من كلّ شیءٍ) ہر چیز کا چھلکا، جھلّی۔
السِّحَاءُ: چھلکا، جھلّی، واحد: سِحَاءَة و سِحَايَة۔ کہتے ہیں: ما فی السَّمَاءِ سِحَاءَةٌ من سَحَاب: آسمان میں ہلکا سا بھی بادل نہیں۔
السِّحَايَةُ: بیلچے استرے وغیرہ بنانے کا پیشہ، لوہارگری وہ اوزار بنانے کا پیشہ جن سے زمین کی مٹی صاف کی جائے (۲) دماغ کا غلاف، جھلی۔
السَّحَّاءُ: بیلچے وغیرہ بنانے والا۔
المِسْحَاةُ: چھیلنے اور کھرچنے کا اوزار (۲) بیلچہ، پھاوڑا وغیرہ ج: مَسَاحٍ۔

س ــــ خ

•السَّخَبُ: شور۔
السِّخَابُ: موتیوں کے علاوہ دیگر معمولی چیزوں (لونگ وغیرہ) سے بنایا ہوا ہار (جو بچے بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ کہتے ہیں: وَجَدْتُهُ مَا رِثَّ السِّخَاب: میں نے اسے بچوں کی طرح بےعلم پایا ج: سُخُبٌ۔
السَّخْبَرُ: ایک درخت جس کی جڑ میں سانپ رہتے ہیں اور لمبا ہونے کے بعد اس کے سرے نیچے کی طرف ٹھک جاتے ہیں۔ واحد: سَخْبَرَةٌ۔ رکیب فُلَانٌ السَّخْبَرَ: دھوکہ دینا، غداری کرنا۔
•اسْخَاتَ الجُرْحُ: زخم کا ورم ہلکا ہونا
السَّخْتُ: سخت، شدید۔ حَرٌّ سَخْتٌ و بَرْدٌ سَخْتٌ (۲) ٹھوس اور باریک
السِّخْتِيْتُ: السَّخْتُ (۲) باریک اور خالص سفید۔
السِّخْتِيَانُ: بکری کی کھال (دباغت کی ہوئی)۔
المَسْخُوْتُ: چکنا۔
•سَخَّتِ الجَرَادَةُ ـِ سَخًّا: ٹڈی کا زمین میں دم گاڑنا۔
سَخَّ فی السَّيْرِ والحَفْرِ: چلنے یا کھودنے میں دور نکل جانا۔
السَّخَاخُ: نرم اور عمدہ زمین جس میں ریت نہ ہو۔
•سَخِدَ وَرَقُ الشَّجَرِ: درخت کے پتوں کا نم ہو کر ایک دوسرے پر لپٹ جانا۔
السَّخْدُ: گرم۔
السُّخْدُ: بچے کی پیدائش کے ساتھ نکلنے والا زرد رنگ کا گاڑھا پانی (۲) چہرہ کی زردی (۳) رحم کی دیوار سے ملا ہوا عضو جو رحم میں بچہ کی غذا کا ذریعہ ہوتا ہے
السَّخْوَدُ: شَبَابٌ سَخْوَدٌ: چڑھتی جوانی
المُسَخَّدُ: ورم آلود زرد رنگ اور بوجھل آدمی۔
•سَخَرَتِ السَّفِيْنَةُ ـَ سَخْرًا: کشتی کا موافق اور خوش گوار ہوا میں چلنا۔
ـــ فُلَانًا سُخْرِيًّا: بیگار لینا، کسی سے جبرًا کام لینا۔
سَخِرَ منه و به ـَ سَخْرًا و سُخْرًا و سُخْرِيَّةً و سُخْرِيَةً: مذاق کرنا ٹھٹھا کرنا، مذاق اڑانا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنْ تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنكُم"۔
سَخَّرَهٗ: کسی کو ایسے کام کا پابند کرنا جسے وہ نہ چاہتا ہو، کسی کام کے لئے مجبور کرنا (۲) کسی سے بلا اجرت و معاوضہ

کام لینا، بیگار لینا (۳) تابع بنانا، مغلوب ومجبور کرنا۔
سَخَّرَہٗ عَلَیہ: مسلّط کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَخَّرَھَا عَلَیہِم سَبعَ لَیَالٍ"
تَسَخَّرَہٗ: بیگار لینا، بلا اجرت کسی کام کا پابند کرنا۔
اِستَسخَرَ منه: سَخِرَ منه۔
السَّاخِرُ: بیگار لینے والا (۲) مسخرہ، مذاقی
السُّخرَۃُ: بیگار (بلا اجرت زبردستی لیا جانے والا کام)، بیگاری (جس سے بلا اجرت بلا مرضی کام لیا جائے) کہتے ہیں: ھُمْ سُخرَۃ (۲) حقارت وذلت (۳) وہ شخص جس کا مذاق اڑایا جائے (۴) ٹھٹھا، مذاق۔
السُّخَرَۃُ: لوگوں سے بہت ٹھٹھا کرنے والا، بہت مذاق اڑانے والا۔
المَسخَرَۃُ: ٹھٹھا اور مذاق اڑانے کی وجہ، سبب ج: مَسَاخِر
السُّخرِیَّۃُ والسُّخرِیَۃ: مذاق، ٹھٹھا، استہزا۔
السُّخرِیُّ: مزاحیہ، مذاقیہ، غیر سنجیدہ۔
ثِیَابُ السُّخرِیَّۃ: بہروپ کا لباس جسے دیکھ کر ہنسی آئے۔
•سَخِطَہٗ وسَخِطَ عَلَیه ـَ سَخَطًا و سُخُطًا: کسی سے ناراض ہونا، کسی سے نفرت کرنا (۲) کسی پر غصہ ہونا۔
أَسخَطَہٗ: ناراض کرنا، غصہ دلانا، ناگواری ونفرت کا باعث بننا۔
تَسَخَّطَہٗ: ناراض ہونا، کسی پر بگڑ جانا، کسی کو برا سمجھنا۔
ـــ العَطَاءَ: عطیہ کو کم سمجھنا اور خاطر میں نہ لانا۔ کہتے ہیں: أَعطَاہُ قلیلًا فَتَسَخَّطَہٗ
السَّاخِطُ: ناراض، غضبناک۔
السُّخطُ والسَّخَطُ: ناراضگی، ناگواری، غصہ

المَسخَطَۃُ: سبب ناگواری وناراضگی ج: مَسَاخِطُ:
•سَخُفَ الشَّیءُ ـُ سُخفًا وسُخفَۃً وسَخَافَۃً: باریک ہونا۔ جیسے: سَخُفَ الثَّوبُ (۲) کمزور ہونا جیسے: سَخُفَ العَقلُ۔ ھو سَخِیف وھی سَخِیفَۃٌ۔ رأی سَخِیفٌ: پھسپھسی رائے۔
ـــ السِّقَاءُ: مشک کا کمزور ہونا اور پھٹنا
سَخَّفَہٗ: باریک بنانا (۲) پھسپھسا اور کمزور کرنا (۳) کم عقل قرار دینا (۴) کمزور و نامعقول قرار دینا۔
ـــ الجُوعُ فُلانًا: بھوک کا کسی کو دبلا اور کمزور کر دینا۔
السُّخفَۃُ: سُخفَۃُ الجُوع: بھوک کی وجہ سے ہونے والی لاغری، کمزوری۔
السُّخفُ والسَّخَافَۃ: کم عقلی، نادانی، نامعقولیت، بے ہودگی، لچرپن۔
السَّخِیفُ: کمزور، لچر، پھسپھسا (۲) بے ہودہ، نامعقول (۳) نادان، کم عقل۔ سَحَابٌ سَخِیفٌ: پتلا ہلکا بادل۔
سَخِیفُ العَقل: کم عقل، نادان۔
سَخِیفُ الرَّأی: کمزور رائے والا۔
المُسخِفَۃُ: الأَرضُ المُسخِفَۃُ: کم گھاس والی زمین۔
•سَخَلَ الشَّیءَ ـَ سَخلًا: دھوکہ سے لینا۔
أَسخَلَ الأَمرَ: مؤخر کرنا، پیچھے ڈال دینا
سَخَّلَت النَّخلَۃُ: کھجور کا پھل کمزور ہونا یا پھل کو گرا دینا۔
ـــ النَّخلَۃَ: کھجور کو جھٹکا دے کر پھل گرانا۔
السُّخَالَۃُ: پھوٹن، بھوسی۔
السُّخَّلُ: وہ کھجور جس کی گٹھلی ابھی کچی ہو۔

السُّخلُ: السُّخَّلُ۔
السَّخلُ: ہر ناتمام چیز (۲) رذیل وکمزور ج: سُخَّلٌ و سُخَّالٌ۔
السَّخلَۃُ: بھیڑ بکری کا بچہ (نر یا مادہ) ج: سَخلٌ و سِخَالٌ وسُخلَانٌ
المَسخُولُ: فرومایہ، گمنام۔
•سَخَّمَ اللَّحمُ: گوشت کا سڑ جانا، بدبودار ہو جانا۔
ـــ فُلانًا بصَدرِہ: غصہ دلانا۔
ـــ اللّٰہُ وَجہَہٗ: چہرہ سیاہ کر دینا۔
تَسَخَّمَ عَلَیه: کسی سے کینہ رکھنا، بغض رکھنا
الأَسخَمُ: سیاہ۔ ھی سَخمَاءُ ج: سُخمٌ
السُّخَامُ: دیگچی یا ہانڈی کی سیاہی (۲) کوئلہ لَیلٌ سُخَامٌ: تاریک رات۔
السُّخَامِیُّ: سیاہ۔ لَیلٌ سُخَامِیٌّ: تاریک رات۔
السَّخَمُ: سیاہی۔
السُّخمَۃُ: سیاہی (۲) غصہ، ناراضگی۔
السَّخِیمُ: ہلکا گرم پانی۔
السَّخِیمَۃُ: کینہ، حسد وبغض۔ کہاوت ہے: سَلَلتُ سَخِیمَتَہٗ باللُّطفِ و التَّرَضِّی: میں نے اس کے بغض کو نرمی و ملاطفت سے ختم کر دیا ج: سَخَائِم۔
المُسَخَّمُ: کینہ ور۔
•سَخَنَ ـُ سُخنًا وسُخُونَۃً: گرم ہونا (۲) بخار میں مبتلا ہونا۔ ھو سَاخِن۔
سَخِنَ ـَ سَخَنًا: گرم ہونا۔
ـــ العَینُ سَخَنًا وسُخنَۃً: بیماری سے آنکھ کا گرم ہونا، جلنا۔ ھو سَخِین وھی سَخِینَۃٌ۔
سَخُنَ ـُ سُخُونَۃً وسَخَانَۃً: گرم ہونا۔ ھو سَخِینٌ وھی سَخِینَۃٌ
أَسخَنَہٗ: گرم کرنا۔
ـــ اللّٰہُ عَینَہ و بِعَینِه: اللہ کا کسی کو

مصیبت یا ایسی تکلیف میں مبتلا کرنا جس سے آنسو رواں رہیں۔ اس کے برعکس ہے: أَقَرَّ اللّٰهُ عَيْنَهُ: اللہ کا کسی کو چین و سکون عطا کرنا۔

سَخَّنَهُ: گرم کرنا، گرمانا، گرمی پیدا کرنا

التَّسَاخِيْنُ: پانی گرم کرنے کے ظروف (دیگچے وغیرہ) (۲) موزے (۳) علما کا سر پر ڈالنے کا رومال۔

السَّاخِنُ: گرم، تپتا ہوا (۲) بخار میں مبتلا۔

السَّخَّانُ: پانی گرم کرنے کا سماور یا ٹنکی، گیزر (۲) ہیٹر۔

السَّخَّانَةُ: ہیٹر، گرم کرنے کی مشین گیزر۔

السِّخِّيْنُ: گرم (۲) شدید ودرد انگیز چوٹ (۳) ہل کو پکڑنے کا دستہ (۴) خم دار رندا یا چھینی وغیرہ جس سے چھلائی کی جائے (۵) قصاب کی چھری ج: سَخَاخِيْنُ۔

السُّخْنُ: گرم۔

السُّخْنَانُ: گرم۔

السُّخْنَةُ: گرمی، حرارت، بخار (۲) درد کی بقیہ حرارت و سوزش۔ کہتے ہیں: عَلَيْكَ بِالأَمْرِ عِنْدَ سُخْنَتِه: تم کو معاملہ کے آغاز ہی میں اس کی تدبیر کرلی چاہیئے۔ سُخْنَةُ العَيْنِ: آنکھ کی سوزش، تکلیف۔

السَّخَنَةُ: السُّخْنَةُ۔

السَّخُوْنُ: گرم شوربا۔

السُّخُوْنَةُ: گرمی۔ سُخُوْنَةُ النِّفَاسِ: علم طب میں ولادت کے قریبی زمانہ میں بڑھی ہوئی حرارت۔

السَّخِيْنُ: گرم اور شدید چوٹ، گرم گھاؤ (۲) گرم۔

السَّخِيْنَةُ: آٹے سے بنا ہوا ایک سوپ نما کھانا جو قدرے گاڑھا ہوتا ہے (۲) گرم کھانا۔

المِسْخَنَةُ: وہ ہانڈی یا دیگچی وغیرہ جس میں کھانا گرم کیا جائے ج: مَسَاخِن

المُسَخِّنُ: ہیٹر، گرم کرنے کا چولہا یا مشین۔

• سَخَا ـُ سَخَاءً: سخاوت کرنا، فراخ دلی سے کام لینا۔ سَخَا بِشيءٍ: فیاضی کے ساتھ دینا۔ هو سَاخٍ وهي سَاخِيَةٌ۔

ــــ فُلانٌ: حرکت بند کرنا، پرسکون ہونا

سَخُوَ ـُ سَخَاوَةً: سخی و فیاض ہونا، دریا دل ہونا۔ هو سَخِيٌّ ج: أَسْخِيَاءُ وهي سَخِيَّةٌ ج: سَخَايَا۔

سَخِيَ ـَ سَخًا: سخی و فیاض ہونا۔

ــــ نَفْسُهُ عن الشيءِ: طبیعت کا کسی چیز سے ہٹ جانا، چھوڑ دینا۔

أَسْخَى النَّارَ: دیگچی کے نیچے آگ کا راستہ بنانا۔ أَسْخَى القِدْرَ بھی کہتے ہیں۔

سَخَّى نَفْسَهُ وبِنَفْسِه عن كذا: طبیعت کو کسی چیز سے الگ رہنے پر آمادہ کرنا۔

ــــ النَّارَ: أَسْخَى۔

تَسَخَّى عَلَى أَصْحَابِه: اپنے ساتھیوں کے ساتھ تکلفاً سخاوت کرنا، ظاہری طور پر سخی بننا۔

السَّخَاوِيَّةُ: نرم و کشادہ زمین ج: سَخَاوِيُّ۔

السَّخْوَاءُ: من الأَرْضِ: نرم و کشادہ زمین ج: سَخَاوَى وسَخَاوٍ۔

السَّخَاء والسَّخَاوَةُ: فیاضی، سخاوت، بخشش۔

السَّخَاوَةُ: ایک قسم کی سبزی۔

السَّخِيُّ: فیاض، فراخ دل، سخی ج: أَسْخِيَاء۔

مَسْخَى النَّارِ: دیگچی کے نیچے آگ کیلئے بنائی ہوئی جگہ۔

س ــــ د

• سَدَحَتْ فُلَانَةٌ ـَ سَدْحًا: عورت کا اپنے خاوند سے خوش اور کثیر الاولاد ہونا۔

ــــ بالمكان: قیام کرنا۔

ــــ الشيءَ: پھیلانا، بچھانا۔

ــــ فُلانًا: پچھاڑنا، منہ کے بل زمین پر گرانا یا چت کرنا۔

ــــ النَّاقَةَ: اونٹنی کو بٹھانا یا زمین پر اسے لٹاکر ذبح کرنا۔

انْسَدَحَ: ٹانگیں پھیلاکر چت لیٹنا۔

المَسْدُوحُ: پچھاڑا ہوا، چت لٹایا ہوا۔

السَّادِحُ: رَجُلٌ سَادِحٌ: آسودہ حال آدمی۔

السَّادِحَةُ: زبردست بادل ج: سَوَادِحُ

• انْسَدَحَ: پھیلنا۔

• سَدَّ الشيءُ ـِ سَدَادًا وسُدُودًا: سیدھا اور درست ہونا۔

ــــ السَّهْمُ: تیر کا سیدھا ہونا۔

ــــ فُلانٌ: قول وفعل میں صحیح روش پر ہونا، قول وفعل کا درست ہونا صائب الرائے ہونا، درست کار ہونا

ــــ قَوْلُه وفِعْلُه: قول وفعل کا درست ہونا۔ فَالقَوْلُ والفِعْلُ سَدِيْدٌ وأَسَدُّ۔

ــــ الشيءَ ـُ سَدًّا: ٹھیک کرنا، خرابی یا بگاڑ دور کرنا۔

ــــ الثُّلْمَةَ: رخنہ بند کرنا، سوراخ یا شگاف بند کرنا۔

ــــ القَنَاةَ: نہر وغیرہ پر بند باندھنا۔

ــــ الحاجَةَ: ضرورت کو پورا کرنا۔

ــــ النَّقْصَ: کمی کو پورا کرنا۔

ــــ الطَّرِيْقَ: راستہ روکنا، بند کرنا۔

سَدَّ الطَّرِيْقَ على فلان طريق كذا: کسی پرکسی بات کا دروازہ بند کرنا۔
— القارورةَ بسَدادة: شیشی وغیرہ کی ڈاٹ لگانا، بند کرنا۔
— الفَرَاغَ: خلا پر کرنا۔
— مَسَدَّ كذا: قائم مقام ہونا۔
أَسَدَّ: درستگی اور راست روی چاہنا (۲) صحیح راہ پر ہونا۔
سَدَّدَ السَّہْمَ إلَى الصَّيْدِ: شکار پر تیر مارنا، تیر کا نشانہ بنانا۔
— اللّٰهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کو راہ راست پر لگانا سیدھے راستہ پر چلانا، سیدھا راستہ دکھانا۔
— اللّٰهُ خُطَاه: اللہ کا کسی کو سیدھے راستہ پر چلانا۔
— صَاحِبَهُ: راہنمائی کرنا، تعلیم دینا۔
— مَالَهُ: مال میں صحیح طریقہ پر تصرف کرنا
— عَلَيهِ القَولَ: کسی کی بات کا رد کرنا
— الشَيْءَ: سیدھا اور درست کرنا۔
— الحِسَابَ: حساب چکانا۔
— القَرْضَ وغيره: قرض وغیرہ ادا کرنا، بیباق کرنا۔
— نَحْوَ كذا: نشانہ بنانا۔
اِسْتَدَّ: سیدھا ہونا (۲) با ترتیب ہونا (۳) درست ہونا۔
اِنْسَدَّ: بند ہونا (۲) ختم ہونا (۳) ادا ہونا
تَسَدَّدَ: سیدھا اور درست ہونا۔
الانْسِدَادُ: بندش، روک تھام، ازالہ، دفعیہ۔
السَّادُّ: سَادُّ القامة: سیدھے قد والا
السَّادَّةُ: کھلی ہوئی آنکھ جو اچھی طرح نہ دیکھ سکے ج: سُدُد۔
السَّدَادُ: راست روی (۲) قول و فعل کی درستگی، صداقت، حقانیت۔
السِّدَادُ: بندش، روک، ڈاٹ، ڈھکن ہر وہ چیز جس سے خلل و رخنہ دور کیا جائے۔ سِدَادٌ من عَوَزٍ و سِدَادٌ مِنْ عَيْشٍ: حاجت روائی۔ تکمیل ضرورت (۲) علم طب میں بستہ خون یا کسی جگہ اکھٹا ہوکر گرہ کی شکل اختیار کرنے والا خون ج: أَسِدَّةٌ۔
سِدَادُ القَارُوْرَةِ: شیشی کی ڈاٹ۔
سِدَادُ الثَّغْرِ: سرحدی حفاظتی دستہ (افراد اور گھوڑوں وغیرہ پر مشتمل)
السِّدَادَةَ: ڈاٹ۔
السُّدَادُ: ناک کی ایک بیماری جس میں ناک بند ہوکر اس میں ہوا داخل نہیں ہوتی، بدن کی کسی بھی نالی کو بند کر دینے والا مادہ۔
السَّدُّ: دو چیزوں کے درمیان رکاوٹ، آڑ (۲) پشتہ، بند، ڈیم (پانی کو روکنے والی آبی گزرگاہ میں کھڑی کی ہوئی) عمارت ج: سُدُودٌ و أَسْدَادٌ
السُّدُّ: السَّدُّ۔ سُدٌّ من سَحَاب: افق پر چھایا ہوا بادل۔
سُدٌّ من جَرَادٍ و جَرَادٌ سُدٌّ: ٹڈی دل جو افق پر چھا جائے (۲) وہ وادی جس میں پتھر اور چٹانیں ہوں جن میں پانی رُک جاتا ہو ج: سُدُودٌ و أَسْدَادٌ (۳) عیب جیسے اندھا پن ج: أَسِدَّةٌ۔
السَّدُّ العَالِى: ہائی ڈیم، بڑا بند۔
السِّدُّ: کلام صحیح۔
السَّدَدُ: السَّدَادُ۔
السَّدَّادُ: رَجُلٌ سَدَّادٌ: راست رو
السُّدَّةُ: گھر کا دروازہ (۲) گھر کے دروازہ کا سائبان، برآمدہ، منبر (۳) گھر کے سامنے کا میدان (۴) تخت یا چارپائی (۵) ناک بند ہونے کی بیماری ج: سُدَد
السَّدِيْدُ: درست، ٹھیک، پختہ، معقول مضبوط۔
سَدِيْدُ الرَّأْيِ: معقول رائے رکھنے والا صائب الرائے۔
سَدِيْدُ الرِّمَايَةِ: نشانہ باز۔
المَسَدُّ: بند کرنے کی جگہ۔ سَدَّ مَسَدَّه: قائم مقام ہونا۔ هم يَسُدُّونَ مَسَادَّ آبَائِهِم۔
المَسْدُوْدُ: بند کیا ہوا، روکا ہوا۔
• سَدَرَ فُلَانٌ فِي البِلَادِ ـِ سَدْرًا و سُدُوْرًا: ملک میں بے روک ٹوک جانا۔
— الثَّوبَ: کپڑا پھاڑنا۔
سَدِرَ ـَ سَدَرًا و سَدَارَةً: گرمی کی شدت سے نگاہ کا چندھیا جانا۔ سَدِرَ بَصَرُهُ بھی کہتے ہیں (۲) بے پرواہ ہونا، حیران و پریشان ہونا خیرہ ہو جانا، بھٹکنا۔ هو سَادِرٌ و سَدِرٌ و هي سَدِرَةٌ۔
هو سَادِرٌ في الغَيِّ: وہ گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔
تَكَلَّمَ سَادِرًا: اس نے بے سوچے سمجھے کلام کیا، اس نے ناپختہ بات کی
أَسْدَرَهُ: بے پرواہ بنانا، گمراہ کرنا۔
اِنْسَدَرَ: (بالوں کا) لٹکنا (۲) ڈھلوان سے نیچے اترنا (۳) تیز دوڑنا۔
تَسَدَّرَ بالثَّوبِ: کپڑے میں لپٹ جانا کپڑے کو گون کی طرح اپنے اوپر ڈالنا
الأُسْدَرَانِ: دو رگیں جو رخسار سے نکل کر کان کے سوراخ سے گزرتے ہوئے سر کی چوٹی تک پہنچتی ہیں۔ کہاوت ہے: جَاءَ يَضْرِبُ أَسْدَرَيْه: بیکار آدمی کے لئے کہا جاتا ہے کہ وہ دونوں پہلو اور مونڈھے ہلاتا ہوا آیا، یا وہ

خالی ہاتھ اور بے مراد آیا۔
السَّادِرُ: بے پرواہ، گمراہ۔
السِّدَارُ: مچھردان، وہ باریک جالی دار کپڑا جو خیموں کے سامنے مچھر وغیرہ سے حفاظت کے لئے لگایا جاتا ہے۔
السَّدَرُ: سر کا چکر جو سمندری مسافر کو آتا ہے
السِّدْرُ: بیری کا درخت ج: سِدَرٌ۔
السَّدِرُ: حیران و پریشان۔ نَاقَةٌ سَدِرَةٌ: بوڑھی اونٹنی۔
السِّدْرَة: بیری کا ایک درخت۔
سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى: جنت کا ایک درخت (المعجم الوسیط) (۲) ساتویں آسمان پر ایک مقام ہے عرش اعظم کے دائیں جانب، ملائکہ وغیرہ کی اس سے آگے رسائی نہیں (امام راغب)۔
السَّدِيرُ: سہ شاخہ عمارت (۲) سہ شاخہ گنبد (تین باہم متداخل گنبدوں سے بنا ہوا ایک گنبد) (۳) پانی کا چشمہ (۴) گھاس (۵) حیرہ کے اطراف میں ایک دریا کا نام (۶) شاہ نعمان کا محل
سَدِيرُ النَّخْلِ: کھجور کے درختوں کا جھرمٹ کھجور کا گنجان باغ۔
لسِّدَارَةُ: بلا پھندنا لمبی ٹوپی (عراق کے شہری اسے استعمال کیا کرتے تھے)۔
•سَدَسَ الْقَوْمَ ـُ سَدْسًا: لوگوں کے مال کا چھٹا حصہ لینا۔
ـــــ الْقَوْمَ ـِ سَدْسًا: چھٹا فرد ہونا
أَسْدَسَ الْقَوْمُ: لوگوں کا چھ ہونا۔
سَدَّسَ: چھ کرنا۔
ـــــ الشکل: شش پہلو شکل بنانا، شش رکنی بنانا۔
السُّدَاسُ: چھ چھ۔ جَاءُوْا سُدَاسَ: وہ چھ چھ کی تعداد میں آئے۔
السُّدَاسِيُّ: إِزَارٌ سُدَاسِيٌّ: چھ ہاتھ لمبا ازار (۲) شش پہلو، چھ نفری چھ اجزا یا ارکان پر مشتمل۔
سُدَاسِيُّ الأَرْكَان: شش گوشہ۔
سُدَاسِيُّ الأَعْضَاء: چھ رکنی۔
سُدَاسِيُّ الحُرُوْفِ: چھ حرفی۔
سُدَاسِيُّ السُّطُوْحِ: شش پہلو۔
السُّدْسِيَّةُ: علم ہندسہ میں ایک آلہ کا نام جس کے ذریعہ زوایا کے ابعاد (فاصلوں) کو ناپا جاتا ہے۔
السُّدُسُ: چھٹا حصہ ج: أَسْدَاسٌ کہاوت ہے: هو يَضْرِبُ أَخْمَاسًا لِأَسْدَاسٍ: وہ مکر و فریب کے لئے کوشاں رہتا ہے۔
السُّدُوسُ: ہرے رنگ کی چادر یا مطلقًا چادر۔
السَّدِيسُ: السُّدُس ج: أَسْدَاس (۲) چھ اجزائی (۳) چھ سال کی بکری (۴) آٹھویں سال میں داخل ہونے والے اونٹ ج: سُدُسٌ۔
المُسَدَّسُ: (علم الہندسہ میں) ایک شکل جس کے اضلاع (پہلو) کی تعداد مساوی چھ ہوتی ہے (۲) پستول (۳) ریوالور (جس میں عام طور پر چھ گولیاں ہوتی ہیں)۔
مَسْدَسَ: کہتے ہیں: جاء مَسْدَس وہ چھ چھ آئے۔
•سَدَعَ الشَّيْءَ بِغَيْرِهِ ـَ سَدْعًا: ایک چیز کو دوسری سے ٹکرانا۔
ـــــ الشَّيْءَ: پھیلانا۔
ـــــ الحَيَوَانَ: جانور کو ذبح کرنا۔
ـــــ فُلَانًا: راستہ بتانا۔
سُدِعَ: اذیت و تکلیف پہنچایا جانا۔
السَّدْعَةُ: مصیبت، ٹھوکر۔
المِسْدَعُ: اپنی راہ یا اپنے رخ پر چلنے والا راہبر یا تیز رفتار راہبر ج: مَسَادِعُ
•سَدِفَ البَصَرُ ـَ سَدَفًا: بھوک یا بڑھاپے کی وجہ سے نگاہ کا دھندلا ہو جانا۔ هو أَسْدَفُ والعَيْنُ سَدْفَاءُ ج: سُدْفٌ۔
أَسْدَفَ: تاریک ہونا۔ جیسے: أَسْدَفَ اللَّيْلُ۔
ـــــ فُلَانٌ: سونا، بھوک یا بڑھاپے کی وجہ سے نگاہ کا کام نہ کرنا (۲) تاریکی میں داخل ہونا (۳) روشنی کے راستہ سے ہٹ جانا۔
ـــــ السِّتْرَ: پردہ اٹھانا یا ہٹانا۔
ـــــ البَابَ: دروازہ کھولنا۔
ـــــ المَرْأَةُ القِنَاعَ: عورت کا نقاب چھوڑنا (منہ پر ڈالنا)۔
ـــــ عن كذا: ہٹ جانا، ایک طرف ہو جانا
سَدَّفَ اللَّحْمَ: گوشت کی بوٹیاں کرنا ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
الأَسْدَفُ: سیاہ۔ لَيْلٌ أَسْدَفُ: تاریک رات۔
السِّدَافَةُ: پردہ، چلمن۔
السَّدَفُ: تاریکی (۲) رات اور اس کی تاریکی ج: أَسْدَافٌ۔
السُّدْفَةُ: تاریکی (۲) رات کا ایک حصہ (۳) تاریکی اور روشنی کی آمیزش جیسے طلوع فجر کے وقت روشنی مکمل ہونے تک ہوتی ہے ج: سُدَفٌ۔
السُّدْفَةُ: دروازہ یا اس کا سائبان
السَّدَفَةُ: رات اور اس کی تاریکی (۲) طلوع فجر سے تڑکا ہونے تک کا وقت۔
السَّدِيفُ: کوہان کا گوشت ج: سَدَائِف و سِدَاف۔
•سَدِكَ بِالشَّيْءِ ـَ سَدَكًا و سُدُكًا: چمٹنا، کسی چیز کے ساتھ لگے رہنا۔ هو سَدِكٌ وهي سَدِكَةٌ۔
سَدَّكَ جِلَالَ التَّمْرِ: کھجور کی پیٹیوں کو تہ بہ تہ رکھنا۔

السَّدِلُ: کام میں پھرتیلا۔
سَدِلٌ بالرُّمح: تیزی اور سبک رفتاری سے نیزہ مارنے والا۔
•سَدَلَ الثَّوبَ و السِّتْرَ و الشَّعْرَ ـُ سَدْلاً: چھوڑنا، لٹکانا۔
ـــ فی البلاد: ملک میں جانا۔
سَدِلَ ـَ سَدَلاً: مائل ہونا۔ هُوَ اَسْدَلُ و هی سَدْلاءُ ج: سُدْلٌ
اَسْدَلَهُ: لٹکانا، چھوڑنا۔
سَدَّلَهُ: اَسْدَلَه۔
اِنْسَدَلَ: لٹکنا، نیچے کو چھوڑنا، لٹکنا۔
السَّوْدَل: مونچھ۔
السِّدْلُ: سینے تک لٹکا ہوا۔ موتیوں یا ہیرے کا ہار ج: سُدُوْلٌ۔
السُّدْلُ: پردہ ج: اَسْدَال و سُدُوْلٌ کہتے ہیں: اُرْخَیَ اللَّیْلُ سُدُوْلَهُ: تاریکی نے شدت اختیار کرلی، پوری طرح پھیل گئی۔
السَّدِیْلُ: پالکی وغیرہ کا پردہ (۲) خیمہ کے اندر لٹکا ہوا پردہ (۳) دولہن کے مصنوعی کمرہ کا پردہ ج: اَسْدَالٌ و سُدُلٌ و سَدَائِلُ۔
المُسَدَّل: شَعْرٌ مُسَدَّلٌ: لمبے بال۔
•سَدَمَ البابَ ـُ سَدْمًا: دروازہ بند کرنا۔
سَدِمَ الماءُ ـَ سَدَمًا: پانی کا زیادہ دن گزرنے سے بدلا ہوا ہونا۔ (۲) پانی میں مٹی وغیرہ پڑکر اندر اتر جانا اور پانی کا گدلا ہوجانا۔
ـــ فُلانٌ: مغموم ہونا، مصیبت میں ہونا غصہ اور رنج ہونا۔
ـــ بالشیءِ: بہت خواہش مند ہونا۔ هو سَادِمٌ و سَدِمٌ و سَدْمَانُ (اکثر اس کا استعمال نَدِمٌ کے ساتھ ہوتا ہے) کہتے ہیں: هو سَادِمٌ نَادِمٌ: وہ غمناک و پشیمان ہے۔ و سَدْمَانُ نَدْمَانُ و سَدِمٌ نَدِمٌ۔
سَدَّمَ الماءَ طُوْلُ العَهْدِ: پانی کو درازی مدت کا بدل دینا۔
اِنْسَدَمَ دَبَرُ البَعِیْرِ: اونٹ کا زخم اچھا ہوجانا۔
السَّدِمُ: مست سانڈ، غضبناک سانڈ (۲) زور سے ابلتا ہوا پانی ج: اَسْدَام۔
عَاشِقٌ سَدِمٌ: زبردست عاشق
السَّدَمُ: مست و غضبناک سانڈ (۲) ابلتا ہوا پانی (۳) غم و غصہ، غضب و ندامت ج: اَسْدَامٌ و سِدَامٌ۔
السُّدُمُ: بِئْرٌ سُدُمٌ: بند ہوجانے والا کنواں۔
السَّدْمَانُ: نادم، پشیمان۔
السَّدِیْمُ: تھکا ماندہ (۲) حیران و پریشان (۳) دباؤ کے ساتھ نکلتا ہوا پانی (۴) ہلکا کہر، دھند (۵) بے شمار اجرام سماویہ کے تصادم سے فضا میں پیدا ہونے والے بادلوں کے چمکتے ہوئے یا پانی سے بھرے ہوئے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے (دھبے) ج: سُدُمٌ۔
•سَدَنَ ـُ سَدْنًا و سَدَانَةً و سِدَانًا: خانۂ کعبہ کی خدمت کرنا
السَّادِنُ: خادم کعبہ (۲) دربان۔ کہتے ہیں: هو سَادِنُ فُلانٍ و اٰذِنُهُ ج: سَدَنَةٌ۔ سَدَنَةُ الرَّوْضَةِ: درگاہ کے مجاورین۔
السَّدَّانُ: آہرن، نہائی (اصل لفظ سَنْدَانٌ ہے)۔
السَّدِیْنُ: چربی (۲) خون (۳) اون ج: اَسْدَانٌ۔
•سَدَا فُلانٌ ـُ سَدْوًا: کسی چیز کی طرف ہاتھ بڑھانا۔ سَدَا الی الشیءِ بیَدِهٖ بھی مستعمل ہے اور سَدَا یَدَیهِ بھی۔
سَدَا فُلانٌ سَدْوَ کَذا: کسی کے طریقہ پر چلنا۔ کہتے ہیں: خَطَبَ فَمَا زَالَ عَلَی سَدْوٍ وَاحِدٍ: وہ برابر ایک ہی طرز کے سجع و قافیے پر تقریر کرتا رہا۔
ـــ الصَّبِیُّ بالجوز: بچہ کا اخروٹ سے کھیلنا۔
سَدَت النَاقَةُ: اونٹنی کا کشادہ قدموں سے چلنا۔
اَسْدَی النَّخْلُ: کھجور کا نرم پڑنا۔
السَّادِی: چھٹا۔ هی سَادِیَةٌ۔ النُّوق السَّوَادِی: کشادہ قدم رکھنے والی اونٹنیاں۔
•سَدَی الثَّوبَ ـِ سَدْیًا: کپڑے کا تانا پھیلانا، تانا تاننا۔
سَدِیَ ـَ سَدًی: شبنم والا ہونا، نم ہونا۔ کہتے ہیں: سَدِیَت الاَرْضُ و سَدِیَ المکانُ و سَدِیَت اللَّیْلَةُ۔ هو سَدٍ و هی سَدِیَةٌ
اَسْدَی الثَّوبَ: کپڑے کا تانا ڈالنا یا تانا تننا۔
ـــ الیه مَعْرُوفًا: کسی کو عطیہ دینا، کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا، بھلائی کرنا۔
ـــ الاَمْرَ: کسی معاملہ میں کامیاب ہونا۔ یا اسے مکمل کرنا۔
ـــ الشَّیءَ: نامکمل چھوڑنا، نظرانداز کرنا
ـــ بَیْنَهُمَا: دو آدمیوں میں صلح کرانا۔
ـــ بَیْنَهُمْ حَدِیْثًا: لوگوں کی بات چیت کو مرتب کرنا۔
سَدَّی الثَّوبَ: تانا تننا۔
ـــ الیه: کسی کے ساتھ بھلائی کرنا۔

سَدَّی بَینَہما : صلح کرانا۔
ـــ النَّحلُ الشَّہدَ : شہد کی مکھیوں کا شہد نکالنا۔
استَدَی فُلانٌ : سَدَا۔
ـــ الی الشیئِ : ہاتھ بڑھانا۔
ـــ الفَرَسُ : گھوڑے کو پسینہ آنا۔
تَسَدَّی الثَّوبَ : کپڑے کا تانا تننا۔
ـــ الشیئَ : کسی چیز پر چڑھنا، سوار ہونا
ـــ الاَمرَ : کسی کام پر قابو پانا۔
السُّدَی : نظرانداز کیا ہوا، بیکار سمجھا ہوا۔ قرآن پاک میں ہے "اَیَحسَبُ الاِنسَانُ اَن یُّترَكَ سُدًی" کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ اسے یونہی بلا حساب کتاب چھوڑ دیا جائے گا۔
السَّدَی : (من الثوب) کپڑے کا تانا۔ (عکس لحمۃ : بانا) واحد: سَدَاۃ ج : اَسدَاءٌ اَسدِیَۃٌ (۲) شبنم (۳) نظرانداز کیا ہوا، ناتمام، ناقابل التفات (واحد اور جمع دونوں کے لئے)

س ـــــ ذ

• السَّذَابُ : ایک بدبودار پودا۔
• السَّاذِجُ : (فارسی لفظ سادہ کا معرب) سادہ (جس پر کوئی نقش وغیرہ نہ ہو یا جس میں کوئی آمیزش نہ ہو) (۲) معمولی۔ ھی ساذِجَۃٌ۔ حُجَّۃ سَاذِجَۃٌ : معمولی دلیل۔
• السَّذَقُ : اہل فارس کی ایک مشہور رات اسے لَیلَۃُ الوَقود کہتے ہیں۔
السَّوذَقُ : تورا (۲) کنگن (۳) حلقہ (۴) شکرا۔
السُّذَانِقُ والسَّوذَنِیقُ والسُّوذَانِقُ : شکرا۔

س ـــــ ر

• سَرَأَت الجَرَادَۃُ والسَّمَکَۃُ ـَـ سَرءًا : ٹڈی اور مچھلی کا انڈے دینا
سَرَأَت المَرأَۃُ : عورت کا بہت اولاد والی ہونا۔ ھی سَرُوءٌ ج : سُرُؤٌ و سُرَّأٌ۔
أَسرَأَت السَّمَکَۃُ والجَرَادَۃُ : انڈے دینے کا وقت آجانا۔
سَرَّأَت : سَرَأَت۔
السِّرءُ : مچھلی اور ٹڈی وغیرہ کے انڈے واحد : سِرأَۃٌ۔
المَسرُوءَۃُ : اَرضٌ مَسرُوءَۃٌ : بہت ٹڈی والی زمین۔
• سَرَبَ ـُـ سُرُوبًا : نکلنا، چپکے سے نکلنا، کھسکنا۔
ـــ فی الاَرض : زمین میں آزاد گھومنا پھرنا، جدھر منھ اٹھے ادھر جانا، سیدھا چلنا۔ ھو سَارِبٌ۔ قرآن پاک میں ہے "وَمَن ھُوَ مُستَخفٍ بِاللَّیلِ وسَارِبٌ بِالنَّھارِ"
ـــ فی حاجَتہ : اپنی ضرورت کے لئے نکلنا۔
ـــ المَاءُ والعَینُ : بہنا۔
ـــ القِربَۃَ : مشکیزہ کو سینا۔
سَرِبَ المَاءُ ـَـ سَرَبًا : پانی بہنا۔ ھو سَرِبٌ۔
أَسرَبَ المَاءَ : پانی بہانا۔
سَرَّبَ السَّرَبَ : خفیہ راستہ بنانا۔
ـــ الشَّیئَ : ٹکڑے ٹکڑے کر کے چھوڑنا یا بھیجنا۔ پرندوں کی ٹکڑیاں بنانا، جانوروں کو گروہ گروہ کر کے بھیجنا۔
ـــ الیہ الشیئَ : کسی کے پاس کوئی چیز ٹکڑے ٹکڑے کر کے بھیجنا۔
ـــ علیہ الاِبلَ والخَیلَ : کسی کے پاس گھوڑے یا اونٹ تھوڑی تھوڑی تعداد میں بھیجنا۔
ـــ المَاءَ : پانی بہانا۔
انسَرَبَ المَاءُ : پانی بہنا۔
ـــ فی جُحرِہ : بل میں گھس جانا۔
تسَرَّبَ : انسَرَبَ۔
ـــ من الشَّرابِ : سیر ہو جانا۔
ـــ القَومُ فی الطَّرِیق : راستہ میں لوگوں کا آگے پیچھے چلنا۔
ـــ الخَبَرُ الی : خبر پہنچنا۔
ـــ الشَّیئُ الی النَّفس : دل میں اترنا، ذہن میں اترنا۔
ـــ الشَّیئُ فی الشیئ : سرایت کرنا۔
ـــ المعلوماتُ عن شیئ : معلومات پہنچنا، لیک ہونا۔
ـــ الماءُ فی الاَرض : پانی کا زمین میں خشک ہو جانا، جذب ہو جانا۔
ـــ الوَبَاءُ الی : وبا پھیلنا۔
الاَسرَبُ : سیسہ۔
السَّارِبُ : صاف، ظاہر، سیدھا جانے والا (۲) کھسکنے والا، سٹک جانے والا (۳) بل میں گھسنے والا۔
السَّرَابُ : وہ ریت جو دوپہر کو جنگل بیابان میں دھوپ کی شدت سے پانی جیسی معلوم ہو (۲) بے حقیقت چیز، فریب کہتے ہیں : ھو اَخدَعُ من السَّراب : وہ سراب سے زیادہ پرفریب اور جھوٹا ہے۔
السَّرَبُ : خفیہ راستہ، پانی کے اندر کا راستہ قرآن پاک میں ہے "فَاتَّخَذَ سَبِیلَہُ فی البَحرِ سَرَبًا" (۲) زمین دوز راستہ جو آر پار نہ ہو، تہ خانہ (۳) جنگلی جانور کا بل یا سوراخ (بھٹ) (۴) زمین دوز نالا جس سے باغ وغیرہ میں پانی پہنچتا ہو (۵) مشکیزہ سے بہنے والا پانی ج : اَسرَاب
السِّربُ : جانوروں اور پرندوں کا گروہ، بڑی تعداد (۲) دل (۳) نفس۔ ھو آمِنُ السِّرب وآمِنٌ فی سِربِہ : اس

کا دل مطمئن ہے یا وہ اپنے بال بچوں
اور مال و دولت کی طرف سے مطمئن
ہے (۴) سینہ۔ هو واسعُ السِرْب:
وہ کشادہ دل ہے (۵) راستہ، رخ
کہتے ہیں: خَلِّ سِرْبَهُ ج: اَسْرَابٌ
سِرْبٌ من الحیوانات: جانوروں
کا گلہ۔
— من الظِّبَاءِ: ہرنوں کی ڈار۔
— من الطُّیور: پرندوں کا جھنڈ۔
— من النِّساء: عورتوں کی ٹکڑی،
جماعت (ہرنوں سے مشابہت کیلئے)
— من النَّخل: کھجور کے درختوں کا
جھنڈ۔
— من الطَّائرات: ہوائی جہازوں
کی ٹکڑی، کھیپ، اسکویڈرن۔
السَّرْبُ: مویشی، چوپائے (۲) راستہ، رخ
(۳) سینہ ج: سُرُوبٌ۔
السُّرْبَةُ: جانوروں کا ریوڑ (۲) پرندوں
کا جھنڈ (۳) فوجیوں کی جماعت جو
فوجی پڑاؤ سے خفیہ طور پر یورش کیلئے
نکلے اور یورش کے بعد واپس آجائے
(۴) سینہ سے ناف تک بالوں کی باریک
دھاری (۵) راستہ۔ کہتے ہیں: هو
قَرِیبُ السُّرْبَةِ: وہ اپنی ضرورت
کے لئے جلد راستہ طے کرلیتا ہے۔
هو بعیدُ السُّرْبَةِ: اسکی ضرورت
پورا کرنے کی راہ دراز ہے ج: سُرَبٌ۔
السُّرْبَةُ: قریبی سفر (۲) مشک کی سیون۔
المَسْرَبُ: نکلنے یا جانے کی جگہ، بہنے کی جگہ،
راستہ ج: مَسَارِبُ۔
مَسَارِبُ الحَیَّات: وہ مقامات
جہاں سانپوں کے رینگنے کے نشانات ہوں۔
المَسْرُبَةُ: سینے سے ناف تک کے باریک
بال (۲) بالاخانہ کی بالکنی ج: مَسَارِبُ
المَسْرَبَةُ: سینہ سے ناف تک باریک بال
(۲) چراگاہ ج: مَسَارِبُ۔
المُنْسَرِبُ: تیز بہنے والا پانی۔
سَرْبَخَ: دوپہر کو چلنا، آرام سے چلنا،
چست ہونا۔
السَّرْبَخُ: بیابان، لق ودق صحرا۔
• سَرْبَلَهُ السِّرْبَالَ: کرتا پہنانا۔
حدیث عثمان رضؓ میں ہے: "لا اَخْلَعُ
سِرْبَالاً سَرْبَلَنِیهِ اللّٰهُ"
تَسَرْبَلَ بالسِّرْبَال: کرتا پہننا۔
السِّرْبَالُ: کرتا (۲) زرہ (۳) لباس
ج: سَرَابِیلُ۔ قرآن پاک میں ہے:
"وجَعَلَ لَکُمْ سَرَابِیلَ
تَقِیْکُمُ الحَرَّ وسَرَابِیلَ تَقِیْکُمْ
بَأسَکُمْ"
• سَرَجَ فُلانٌ ـُ سَرْجًا و سَرَجَ
فُلانٌ الکَذِبَ: جھوٹ بولنا۔
— المرأۃُ شعرَها: بال گوندھنا،
چوٹی بنانا۔
سَرِجَ ـَ سَرَجًا: خوب رو ہونا، چمکدار
چہرہ والا ہونا (۲) جھوٹا ہونا، جھوٹ
بولنا۔
أسْرَجَ السِّرَاجَ: چراغ جلانا۔
— الشَّیءَ: خوبصورت بنانا، آراستہ کرنا۔
— الفَرَسَ: گھوڑے پر زین کسنا۔
سَرَّجَ الشَّیءَ: آراستہ کرنا، خوبصورت
بنانا۔
— الاحادیثَ: گفتگو کو جھوٹ سے
آراستہ کرنا، گھڑنا، باتیں بنانا۔
— اللّٰهُ فُلانًا: اللہ کا کسی کو توفیق
دینا، کامیاب بنانا۔
— المرأۃُ شعرَها: عورت کا بالوں
کی چوٹی بنانا۔
— الثوبَ: لمبے ٹانکے لگانا، تگندے
ڈالنا۔
اِسْتَسْرَجَ السِّرَاجَ: چراغ روشن کرنا
تَسَرَّجَ علیه: کسی کے متعلق بدگمانی کرنا۔
السَّارِجُ: روشن، آراستہ۔ جَبِینٌ سَارِجٌ:
روشن جبیں۔
السِّرَاجُ: چراغ، روشن چراغ ج: سُرُجٌ
سِرَاجُ اللَّیلِ: جگنو۔
السِّرَاجَةُ: زین سازی، زین فروشی،
(۲) لمبے ٹانکوں کی سلائی، تگندوں
کی سلائی۔
السَّرْجُ: زین ج: سُرُوجٌ۔
السَّرَّاجُ: زین فروش، زین ساز (۲)
بہت جھوٹا۔ کہتے ہیں: هو سَرَّاجٌ
مَرَّاجٌ: وہ جھوٹا اور دغاباز ہے۔
سُرَیْجٌ: ایک مشہور عرب لوہار جس کی
طرف سریجی تلواریں منسوب ہیں۔
السِّیْرَجُ: تلوں کا تیل۔
المِسْرَجَةُ: چراغ، لیمپ ج: مَسَارِجُ
المَسْرَجَةُ: شمع دان، لیمپ اسٹینڈ ج:
مَسَارِجُ۔
• سَرْجَنَ الأرضَ: زمین میں کھاد ڈالنا
السِّرْجِیْنُ: گوبر، لید، کھاد (سرگین کا
معرب)۔
• سَرَحَ ـَ سَرْحًا و سُرُوحًا: صبح کو
نکلنا، جانا۔
— السَّیْلُ: سیلاب کا آہستہ آہستہ آنا۔
— الماشیةُ: مویشی کا چراگاہ میں چرنا
— الشَّیءَ سَرْحًا: چھوڑنا۔
— ما فی صَدْرِہ: دل کی بات ظاہر کرنا
— الماشیةَ: مویشی کو چرانا، چرنے کیلئے
چھوڑنا۔
— اللّٰهُ فُلانًا: اللہ کا کسی کو توفیق دینا
— فی اَعراضِ النَّاسِ: لوگوں کی غیبت
کرنا۔
سَرِحَ ـَ سَرَحًا: اپنے معاملات کیلئے
سہولت سے جانا، نکلنا۔
سَرَّحَ الشَّیءَ: چھوڑنا، بھیجنا۔

سَرَّحَ الرَّسُوْلَ : اپنی ضرورت کے لئے قاصد بھیجنا۔
ـــ الشَّعْرَ : بالوں میں کنگھا کرنا، بالوں کو کنگھی سے سلجھانا۔
ـــ فُلَانًا الی موضع کذا : کسی کو کسی جگہ بھیجنا، روانہ کرنا۔
ـــ المَرْأَةَ : طلاق دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا"
ـــ العَاجِنَ : کارکن کو برطرف کرنا، ہٹانا، سبکدوش کرنا۔
ـــ المَاشِيَةَ : مویشی کو چرانا۔
ـــ الشَّيْءَ : آسان بنانا۔
ـــ عَنْهُ الشَّيْءَ : کسی کا غم دور کرنا، ازالۂ کلفت کرنا۔
ـــ اللّٰهُ العَبْدَ لِلخَيْرِ : اللہ کا بندہ کو نیکی کی توفیق دینا، راہ آسان کرنا۔
ـــ القَوْمَ : لوگوں کو آزاد چھوڑنا، رہا کرنا۔
ـــ الجَيْشَ : فوج کو ختم کر دینا، توڑ دینا
ـــ الجُنُودَ : سپاہیوں کو آزاد کرنا۔
ـــ الخُطَى لكذا : رفتار کا تیز کرنا، کسی کام میں جلدی کرنا۔
انْسَرَحَ فُلَانٌ : ننگا ہونا (کپڑے اتارنا) (۲) تیز رفتار ہونا۔
تَسَرَّحَ من المَكَانِ : نکلنا، جانا۔
ـــ عنه كذا : منکشف ہونا، رہائی ملنا۔
التَّسْرِيْحُ : رہائی (۲) برطرفی (۳) طلاق (۴) سہولت کاری۔
التَّسْرِيْحَةُ : بالوں کی ہیئت جو کنگھا کرنے کے بعد ہو، بالوں کی مانگ، پٹی۔
السَّارِحُ : چرواہا (۲) مویشی۔ سَارِحُ الفِكْرِ : پراگندہ ذہن، پریشان خیال آزاد خیال۔

السَّارِحَةُ : مویشی۔ کہتے ہیں: مَالَهُ سَارِحَةٌ ولا رَائِحَةٌ : اس کے پاس کچھ نہیں ہے۔
السَّرَاحُ : آزادی، رہائی (۲) سہولت (۳) طلاق۔ کہتے ہیں: أَفْعَلُ ذلك فی سَرَاحٍ و رَوَاحٍ : میں وہ کام آسانی کے ساتھ کرتا ہوں۔
أَطْلَقَ سَرَاحَهُ : رہا کرنا، آزاد کرنا
السَّرْحُ : مویشی (تسمية بالمصدر) جو صبح چراگاہ جا کر شام کو واپس آتے ہوں (۲) لمبے اور بڑے درخت واحد: سَرْحَةٌ (۳) گھر کا صحن۔
السُّرُحُ : آسان، نرم، مِشْيَةٌ سُرُحٌ : سبک رفتار۔ وَلَدَتْهُ سُرُحًا : اسے آسانی سے جنا۔ عَطَاءٌ سُرُحٌ : مکمل عطیہ۔ فَرَسٌ سُرُحٌ : تیز رفتار گھوڑی۔
السِّرْحَانُ : بھیڑیا۔ ذَنَبُ السِّرْحَان : صبح کاذب۔
سِرْحَانُ الحَوْضِ : حوض کا درمیانی حصہ ج: سَرَاحِيْنُ و سَرَاحٍ و سَرَاحٌ۔
السَّرُوْحُ : (من الابل والخَيل) تیز رفتار اونٹ اور گھوڑے ج: سُرُحٌ۔
السَّرِيْحُ : آسان، سہل (۲) عجلت، جلدی۔ کہتے ہیں: لا يكون ذٰلِكَ الا فی سَرِيْحٍ : ایسا جلدی ہی میں ہو سکتا ہے (۳) جلدی کیا ہوا، عجلت سے کیا ہوا۔ کہتے ہیں: خَيْرُكَ سَرِيْحٌ وخَيْرُكَ فی سَرِيْحٍ : تمہارا فائدہ جلد دیئے ہوئے میں ہے (۴) تسمہ جسے لوگ اپنی کلائی پر باندھ لیتے ہیں۔
ـــ من الخَيْلِ : برہنہ پیٹھ گھوڑا (جس کی کمر پر زین نہ ہو۔

السَّرِيْحَةُ : چیتھڑا، کپڑے کا ٹکڑا (۲) جوتا وغیرہ سینے کا تسمہ (۳) بہے ہوئے خون کی لمبی خشک دھاری ج: سَرِيْحٌ و سَرَائِحُ (۴) تنگ جگہ میں ہموار راستہ جس میں سبزہ پودے وغیرہ زیادہ ہوں ج: سَرَائِحُ۔
المَسْرَحُ : چراگاہ (۲) چلنے کی جگہ (۳) تھیٹر، تماشہ گاہ (۴) اسٹیج (ڈرامہ وغیرہ کا)۔ (۵) میدان (۶) اکھاڑا ج: مَسَارِحُ۔
مَسْرَحُ النظر : جلد نگاہ۔
المِسْرَحُ : کنگھا، کنگھی ج: مَسَارِحُ۔
المِسْرَحَةُ : المِسْرَحُ ج: مَسَارِحُ۔
المَسْرَحِيَّةُ : ڈرامہ (وہ کہانی جو مشخص کر کے دکھائی جائے)۔
المُنْسَرِحُ : شعر کی ایک بحر جس پر بہت کم اشعار کہے جاتے ہیں اس کا وزن یہ ہے
مستفعلن مفعولات مستفعلن
السُّرْحُوبُ : گیدڑ۔ متناسب الاعضار لمبا آدمی۔
السِّرْحَالُ : بھیڑیا۔
• سَرَدَ الشَّيْءَ ـُ سَرْدًا : سوراخ کرنا۔
ـــ الجِلْدَ : چمڑے کو سینا۔
ـــ الدِّرْعَ : زرہ بننا (ایک حلقہ کو چیر کر اس میں دوسرا حلقہ پھنسانا) قرآن پاک میں ہے: "أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ و قَدِّرْ فی السَّرْدِ"
ـــ الشَّيْءَ : جاری رکھنا، لگاتار کرنا۔ جیسے: سَرَدَ الصَّوْمَ۔
ـــ الحَدِيْثَ : تسلسل اور ترتیب سے کلام کرنا، بات بیان کرنا۔
ـــ القِصَّةَ : تفصیل سے واقعہ بیان کرنا۔
ـــ الشَّوَاهِدَ : تفصیل سے دلائل بیان کرنا۔
سَرِدَ ـَ سَرَدًا : مسلسل روزے رکھنے والا

ہونا۔
أَسْرَدَ الشَيْءَ: سوراخ کرنا (۲) سینا۔
سَرَّدَهٗ: سوراخ کرنا (۲) سلائی کرنا۔
ـــ الدِّرْعَ: زرہ بننا۔
ـــ النَّخْلُ: درخت خرما کا پانی نہ ملنے سے مرجھا جانا۔
تَسَرَّدَ الشَيْءُ: لگاتار ہونا۔
ـــ الدُّرُّ: موتیوں کا ترتیب وار ہونا
ـــ الدَّمْعُ: لگاتار آنسو گرنا۔
ـــ المَاشِي: مسلسل چلنا۔
ـــ الحَدِيثُ: گفتگو کا مسلسل اور مرتب ہونا۔
السَّارِدُ: سلائی کرنے والا۔
السِّرَادُ: برما (۲) سنہ آری یا سُوا۔
السَّرَادُ: بہت ہری کھجور۔
السَّرْدُ: زرہ، زرہ کے حلقے، کڑیاں (تسمیة بالمصدر) (۲) تفصیل، بیان۔ شیءٌ سَرْدٌ: مسلسل لگاتار ترتیب وار۔
السَّرَدُ: السَّرْدُ۔
السَّرَّادُ: زرہ ساز، کڑے اور حلقے بنانے والا۔
المِسْرَدُ: برما (۲) سُتاری، سلائی اور سوراخ کرنے کا آلہ (۲) زبان۔
مَاشٍ مِسْرَدٌ: مسلسل قدم اٹھاکر چلنے والا ج: مَسَارِدُ۔
السِّرْدَابُ: تہ خانہ (۲) سرنگ ج: سَرَادِيبُ۔
السِّرْدَاحُ: کیلے کے درختوں کا جھنڈ (۲) لمبی اور پر گوشت اونٹنی۔
السِّرْدَارُ: سردار لشکر، فوجیوں کا کمانڈر۔
•سَرْدَقَ البَيْتَ: گھر کے چاروں طرف پردے لگانا، شامیانہ لگانا۔
السُّرَادِقُ: خیمہ، شامیانہ، پنڈال (۲) چاروں طرف سے گھیرنے والی دیوار یا پردہ وغیرہ (۳) چھایا ہوا گرد وغبار یا دھواں وغیرہ۔
•السَّرْدِينُ: جزیرہ سردینیہ کی طرف منسوب ایک مچھلی جسے نمک لگاکر ڈبوں میں پیک کیا جاتا ہے۔
•سَرَّهٗ ـُ سُرُورًا و مَسَرَّةً: خوش کرنا۔
ـــ فُلانًا سَرًّا: گلدستہ پیش کرکے استقبال کرنا یا مبارکباد دینا۔
ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کی نال کاٹنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کی ناف پر نیزہ مارنا۔
ـــ الشَيْءَ: چھپانا۔
سَرَّ ـَ سَرَرًا و سَرًّا: ناف کی تکلیف میں مبتلا ہونا۔ هو أَسَرُّ و هي سَرَّاءُ ج: سُرٌّ۔
أَسَرَّهٗ: چھپانا، پوشیدہ رکھنا۔
ـــ اليه الحَدِيثَ: کسی کو کوئی بات پہنچانا۔ قرآن پاک میں ہے: "واِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ الی بَعْضِ أَزْوَاجِهٖ حَدِيثًا" (۲) کسی سے خفیہ بات کرنا
ـــ اليه المَوَدَّةَ و بالمَوَدَّةِ: کسی سے اظہار تعلق ومحبت کرنا، قرآن پاک میں ہے: "تُسِرُّونَ اِلَيْهِمْ بالمَوَدَّةِ"
ـــ السِرَّ: بھید چھپانا (۲) بھید کھولنا
سَارَّهٗ مُسَارَّةً و سِرَارًا: کسی سے رازدارانہ بات کرنا، سرگوشی کرنا (۲) کسی کو راز بتانا۔
سَرَّرَهٗ المَاءُ: پانی کا ناف تک پہنچنا۔
اِسْتَسَرَّ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔ کہتے ہیں: اِسْتَسَرَّ القَمَرُ: چاند کا مہینہ کی آخری رات میں یا دو راتوں میں پوشیدہ رہنا۔
ـــ الاَمْرُ: معاملہ کا پوشیدہ اور خفیہ رہنا، راز میں رہنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو اپنا راز بتانا۔
اِسْتَسَرَّ الجَارِيَةَ: لڑکی کو لونڈی (مملوکہ باندی) بنانا۔
تَسَارُّوا: باہم سرگوشی کرنا، کانا پھوسی کرنا
تَسَارَّ الی كذا: کسی چیز سے مطمئن اور خوش ہونا، لطف لینا۔
تَسَرَّرَ الثَوْبُ: کپڑے کا پھٹ جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا۔
ـــ فُلانٌ: لونڈی (باندی) بنانا، باندی والا ہوجانا۔
ـــ بِنْتَ فُلانٍ: کسی کی لڑکی سے اس کے مال کی قلت اور اپنے مال کی کثرت کی بنا پر شادی کرنا درحالیکہ خود کم ذات اور منکوحہ اعلیٰ ذات ہو ایسے موقع پر تَسَرَّى بھی کہا جاتا ہے۔
الاَسَارِيرُ: ہتھیلی، پیشانی اور چہرہ کے خطوط۔ اس کا واحد اَسْرَارٌ ہے (۲) چہرہ کی خوبیاں (۳) دونوں رخسار، گال۔ کہتے ہیں: اَبْرَقَتْ اَسَارِيرُ وَجْهِهٖ: اس کا چہرہ چمک اٹھا۔
الاَسَرُّ: اَسَرُّ الرَّجُلِ: کسی کا مخصوص ہمراز جو اس کے ہر معاملہ میں دخیل رہتا ہو۔
السَّارُّ: خوش کن، دلچسپ۔
السَّرَارُ: سَرَارُ الشَّهْرِ: مہینہ کی آخری رات۔
سَرَارُ الحَسَبِ: خالص وافضل نسب
سَرَارُ الوَادِي: وادی کا بیچ اور عمدہ حصہ
السِّرَارُ: سِرَارُ الشَّهْرِ: مہینہ کی آخری رات۔
سِرَارُ الاَرْضِ: زمین کا درمیانی حصہ (۲) ہتھیلی کے اندر کی لائنیں اور پیشانی وچہرہ کے خطوط۔
السَّرَارَةُ: سَرَارَةُ الاَرْضِ: زمین کا بہتر وافضل حصہ ج: سَرَارٌ۔
سَرَارَةُ الحَسَبِ: نسب کی بلندی وافضلیت

نسب کا بے داغ پن ۔ کہتے ہیں: سِرٌّ بیّنُ السَّرارَة : بے داغ حقیقت یا اصل ۔
السِّرُّ : راز، بھید (۲) اصل، ہر شئی کی حقیقت اس کا مغز (۳) ہر شے کا اعلیٰ وافضل حصہ کہتے ہیں: سِرُّ الوادی و سِرُّ الاَرْضِ: وادی اور زمین کا اعلیٰ حصہ (۴) دل میں چھپائی ہوئی بات ۔ اَعْطَاهُ سِرَّ الشيئِ: اس نے خالص چیز عطا کی ۔ ج: اَسْرَارٌ و سِرَارٌ ۔
سِرُّ النَّسَب : خالص اور اعلیٰ وافضل نسب ۔
هو فی سِرِّ قَوْمِه : وہ اپنی قوم کے بہتر لوگوں میں ہے ۔ هو سِرُّ هذا الاَمْرِ : وہ اس معاملہ کا واقف کار ہے
وُلِدَ له ثَلَاثَةٌ علی سِرٍّ واحِدٍ: یعنی اس کے تین لڑکے ہوئے جن میں کوئی لڑکی شامل نہیں ۔
صُدُورُ الاَحْرارِ قُبُورُ الاَسْرارِ: شریف لوگوں کے سینے بھیدوں کی قبریں ہوتے ہیں (یعنی راز ان کے دلوں میں مدفون ہوتے ہیں)۔
السِّرُّ المُبْهَمُ : سربستہ راز ۔
سِرُّ التُّجّار : چیف مرچنٹ، سب سے بڑا تاجر ۔
سِرُّ عَسْكَرٍ: فیلڈ مارشل ۔
كاتِمُ او كاتِبُ السِّرِّ: پرائیویٹ سکریٹری ۔
سِرًّا : خفیہ طور پر، چپکے چپکے، آہستہ سے، خاموشی سے ۔
السِّرِّی : خفیہ، رازدارانہ، پوشیدہ ۔
سِرِّیٌّ للغَايَة : انتہائی خفیہ ۔
البولیسُ السِّرِّی : خفیہ پولس ۔
حِبْرٌ سِرِّیٌّ : خفیہ روشنائی ۔
السِّرِّيَّة : رازداری ۔
السِّرُّ : ہتھیلی، پیشانی اور چہرہ کے خطوط

(۲) نومولود بچہ کی نال جسے کاٹا جاتا ہے ج: اَسْرَارٌ ۔ کہتے ہیں: عَرَفْتُ ذٰلِكَ قَبْلَ ان يُقْطَعَ سُرُّكَ
السِّرَرُ: نوزائیدہ بچہ کی ناف کا کاٹا ہوا حصہ ج: اَسِرَّة و اَسْرَارٌ ۔
لَيْلَةُ السِّرار: مہینہ کی آخری رات کہتے ہیں: وُلِدَ لَهُ ثَلَاثَةٌ علی سِرَرٍ واحِدٍ: اس کے تین بچے پیدا ہوئے جن میں کوئی بچی نہیں تھی ۔
السَّرَرُ: نوزائیدہ بچہ کی ناف کا کاٹا جانے والا حصہ ۔
سَرَرُ الشَّهْرِ : مہینہ کی آخری رات ج: اَسْرَارٌ ۔
السَّرّاءُ : خوش حالی، آسودگی، خوشی، مسرت و شادمانی (۲) کھوکھلی نہر (۳) عمدہ زمین ۔
السُّرَّةُ : ناف، نال ج: سُرَرٌ ۔
سُرَّةُ الرَّوْضَة : باغ میں عمدہ روئیدگی کی جگہ ۔
سُرَّةُ الوادی : وادی کا بیچ، عمدہ حصہ
سُرَّةُ الحَوْض : حوض کا درمیانی حصہ جہاں پانی ٹھیرا رہے ۔
سُرَّةُ البِذْرَة : بیج کا وہ نکتہ جو زمین سے مل کر اگنے کی طاقت حاصل کرتا ہے ج: سُرَرٌ ۔
السَّرَّةُ : گل دستہ ۔
السِّرِّيْرُ: دوستوں کو خوش رکھنے والا اور ان کے ساتھ بھلائی کرنے والا ۔
السُّرِّيَّةُ : مملوکہ لونڈی، باندی ج: سَرَارِیٌّ ۔
السُّرُورُ: خوشی، مسرت، فرحت ۔
السَّرِيْرُ: تخت، چارپائی، بیڈ (۲) میت کی چارپائی (جس پر میت کو نہ رکھا گیا ہو) میت کو رکھنے کے بعد نَعْشٌ کہا جائے گا ۔

سَرِيْرُ الرَّأسِ : گردن کا وہ حصہ جس پر سر ٹکا ہوا ہوتا ہے ج: سُرُرٌ و اَسِرَّةٌ
السَّرِيْرَةُ : راز، بھید (۲) نیت (۳) دل کی بات، حقیقت پنہاں ج: سَرَائِرُ
طَيِّبُ السَّرِيْرَة : نیک نیت، خوش باطن پاک طینت ۔
المَسَرَّةُ : نازبو کی شاخیں (۲) خوشی ج: مَسَارٌّ ۔
المِسَرَّةُ : (الهاتِف) ٹیلیفون ۔
المَسْرُورُ : خوش، مگن ۔
• سَرِسَ ـ سَرَسًا : بدخلق ہونا (۲) بے عقلی کے بعد عقلمند ہونا، جہالت کے بعد دانا ہونا ۔ هو سَرِسٌ ۔
• سَرْسَرَ الشَّفْرَةَ : دھار تیز کرنا ۔
السُّرْسُورُ: دانا ہوشیار جو معاملات میں بہت دخیل رہتا ہو ۔ کہتے ہیں: هو سُرْسُورُ مَالٍ: وہ مال کا صحیح تصرف کرنے والا ہے ۔
• السُّرْسُوبُ : ولادت کے بعد کا پہلا دودھ، کھیس، اس کی فصیح عربی اللِّباءُ ہے ۔
السِّرْسَامُ : سرسام، دماغ کے پردہ میں ورم ہو جانے سے دائمی بخار ہو جاتا ہے جس سے طرح طرح کی شکایات جیسے بے خوابی انتشار ذہن وغیرہ پیدا ہو جاتی ہیں ۔
• سَرِطَهُ ـ سَرْطًا: نگلنا ۔
سَرِطَهُ ـ سَرَطًا: نگلنا ۔
اِسْتَرَطَهُ: سَرِطَهُ ۔
اِنْسَرَطَ الطَّعَامُ فی حَلْقِه : کھانا حلق سے بآسانی اتر جانا، نگلا جانا ۔
تَسَرَّطَهُ : سَرِطَهُ ۔
السِّرَاطُ : کھلا ہوا صاف راستہ ۔
السُّرَاطُ : سَيْفٌ سُرَاطٌ : تیز تلوار ۔
السُّرَطُ : بڑے لقمے نگلنے والا (۲) تیز دوڑنے والا ۔

السَّرَطَانُ : دس پیروں والا بحری جانور، کیکڑا (۲) آسمان میں ایک برج کا نام (۳) کینسر۔ ایک پھوڑا جس میں کیکڑے کی رگوں کی طرح شاخیں ہوتی ہیں ۔ غدودی خلیات ظاہرہ میں ایک خطرناک ورم جو قریبی النسیج میں پھیل جاتا ہے۔
السَّرِيطُ : فالودہ (۲) کھجور اور گھی سے بنا یا ہوا حلوا۔
المِسْرَطُ : نگلنے کی نالی، حلق ج: مَسَارِطُ۔
•سَرِعَ ـَ سَرَعًا : تیز رفتار ہونا، جلدی کرنا (ضد: بَطُؤَ) هو سَرِعٌ و سَرِعَان و هي سَرِعَى۔
سَرُعَ ـُ سَرَاعَةً و سُرْعَةً وسِرْعًا، سَرُعَ۔ هو سريع ج: سِرَاعٌ و سُرْعَانٌ۔ هي سَرِيعَـة ج: سِرَاعٌ۔
أَسْرَعَ : جلدی کرنا، لپکنا۔
أَسْرَعَ السَّيْرَ و فيه : تیز چلنا۔
ـــ في العَمَلِ : کام کو جلدی کرنا۔
ـــ الى كذا : کسی چیز کی طرف لپکنا۔
سَارَعَ الى كذا : سبقت کرنا، لپکنا۔
تَسَارَعَ : سارَعَ۔
تَسَرَّعَ : سارَعَ۔
أَسْرَعُ : بہت تیز۔ أَسْرَعُ ما يجِبُ : ضرورت سے زیادہ تیز۔ بأَسْرَعِ ما يمكن: جس قدر جلدی ممکن ہو
الأُسْرُوعُ : أَسَارِيع کا واحد۔ انگور کی جڑ میں نکلنے والی پہلی کونپل (۲) دانتوں سے نکلنے والا پانی (۳) سرخ سر کے سفید کیڑے جن سے عورتوں کی انگلیوں کو تشبیہ دیجاتی ہے
أَسَارِيعُ الذَّهَبِ : سونے پر پڑی ہوئی لکیریں ۔
السُّرَاعُ : تیز رفتار۔
السِّرْعُ : ہر تر لکڑی یا شاخ ج: سُرُوعٌ
سَرْعَان : تیز رفتار۔

سِرْعَانَ : (اسم فعل) جلدی کر (۲) کس قدر تیز۔
سَرْعَانَ مَا : (اسم فعل) سَرْعَانَ ما فَعَلْتُ كذا : میں نے یہ بہت جلد کیا۔ سَرْعَانَ ما فَعَلْتَ كذا: تعجب کے لئے یعنی تم نے یہ کام کتنا جلد کیا
السَّرَعَانُ : سَرَعَانُ النَّاسِ: کسی کام میں سبقت لے جانے والے پہلے لوگ ۔
سَرَعَانُ الخَيْلِ : آگے رہنے والے گھوڑے
السَّرِيعُ : تیز رو، تیز رفتار، اکسپریس (۲) مسواک کے درخت سے گرنے والی شاخ ج: سُرْعَان (۳) شعر کی ایک بحر جس پر قدیم و موجودہ دور میں بہت کم اشعار کہے گئے ہیں اس بحر میں ایک مصرع کا وزن یہ ہے: مُسْتَفْعِلُنْ مُسْتَفْعِلُنْ فَاعِلُنْ
السُّرْعَةُ : رفتار (۲) تیزی، تیز رفتاری عجلت ۔
سُرْعَةٌ كالبَرْقِ : بجلی کی سی تیزی۔
تَهْدِئَةُ السُّرْعَةِ : رفتار کم کرنا
المِسْرَعُ و المِسْرَاعُ : جلد باز، تیز رفتار
السَّرَعْرَعُ : تروتازہ شاخ (۲) باریک اور لمبا (۳) نرم و نازک جوان ۔ هي سَرَعْرَعَةٌ ۔
•سُرِفَتِ السُّرْفَةُ الشَّجَرَةَ ـُ سَرْفًا : ریشم کے کیڑے کا درخت کے پتوں کو کھاجانا ۔
ـــ الأُمُّ وَلَدَها : ماں کا بچہ کو دودھ پلانے کی کثرت سے بیمار کر دینا ۔
سَرِفَ الطَّعَامُ ـَ سَرَفًا : کھانے کی چیز کا اس طرح خراب ہوجانا جیسے اس میں کیڑا پڑ گیا ہو۔ فالطَّعامُ سَرِفٌ ۔
ـــ الشيءَ : غفلت برتنا، نظر انداز کرنا

(۲) خطا کرنا۔ حدیث میں ہے: "أَرَدْتُكُمْ فَسَرِفْتُكُمْ" (۳) لاعلم و ناواقف ہونا۔
سَرَفَ القَوْمَ : لوگوں سے گزرنا، آگے نکلنا۔
أَسْرَفَ : حد سے بڑھنا۔ جیسے: أَسْرَفَ في مالِه : اس نے مال کو فضول خرچ کیا۔
ـــ في الكَلامِ : ضرورت سے زیادہ بولنا
ـــ في القَتْلِ : مار ڈالنے میں حد سے تجاوز کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ : غافل ہونا (۲) غلطی کرنا (۳) ناواقف ہونا۔
الإِسْرَاف : فضول خرچی، حد سے تجاوز
السَّرَفُ : کسی چیز کی حدت اور اس کی شدید خواہش۔ حدیث عائشہ رض میں ہے: "إِنَّ لِلَّحْمِ سَرَفًا كَسَرَفِ الخَمْرِ" (۲) حد سے تجاوز۔
سَرَفُ الماءِ : بیکار اور ضائع ہونے والا پانی ۔ کہتے ہیں: ذَهَبَ هَذَا الماءُ سَرَفًا : یہ پانی بیکار گیا ۔
السَّرِفُ : سَرِفُ العَقْلِ : کم عقل، بے عقل ۔
سَرِفُ الفُؤَادِ : غافل آدمی ۔
مَكانٌ سَرِفٌ : بہت کیڑوں والی جگہ
أَرْضٌ سَرِفَةٌ : کیڑوں والی زمین
السُّرْفَةُ : ریشم کا کیڑا ج: سُرَفٌ ۔
السَّرُوفُ : بہت بڑا اور سخت ۔
السَّرِيفُ : انگور کی بیل کی ایک لائن ۔
المُسْرِفُ : فضول خرچ (۲) حد سے تجاوز کرنے والا، راہ اعتدال سے ہٹنے والا
•سَرَقَ منه مَالاً و سَرَقَهُ مَالاً ـِ سَرَقًا و سَرِقَةً : کسی کا مال چرانا خفیہ طور پر لے لینا ۔ هو سَارِق ج: سَرَقَة و سُرَّاقٌ ۔ و هو سَرُوقٌ ج: سُرُقٌ ۔ و هـو

سَرُوقَۃٌ ایضا (تا مبالغہ کی ہے)
سَرِقَ السَّمْعَ: چپکے سے سننا، پوشیدہ طور پر سننا۔
—النَّظَرَ الی: چپکے چپکے دیکھنا، دزدیدہ نگاہوں سے دیکھنا۔
سَرَقَتْنِی عَیْنِی: میں سوگیا۔
سُرِقَ صَوْتُہٗ: آواز بیٹھنا۔ ھو مَسْرُوْقٌ۔
سَرِقَ ـ سَرَقًا: پوشیدہ ہونا (۲) کمزور ہونا۔
سَارَقَہُ النَّظَرَ و سَارَقَ النَّظَرَ الیہ: کسی کو دزدیدہ نگاہ سے دیکھنا یعنی ایسا موقع پاکر دیکھنا کہ وہ نہ دیکھ سکے۔
—السَّمْعَ: کسی کی بات چوری سے سننا۔
سَرَّقَ الشیئَ: سَرَقَہ۔
—فُلَانًا: کسی کو چور ٹھیرانا۔
اِسْتَرَقَ الشیئَ: سَرَقَہ۔ اسْتَرَقَ۔
—النَّظَرَ و السَّمْعَ: چوری سے دیکھنا، سننا۔
انْسَرَقَ: سست اور دھیما ہونا، کمزور ہونا۔ جیسے: انْسَرَقَ صَوْتُہ و انْسَرَقَتْ مَفَاصِلُہ و قُوَّتُہٗ۔
—عن القوم: خفیہ طور پر جانے کے لئے پیچھے رہ جانا۔
تَسَرَّقَ: تھوڑا تھوڑا چرانا۔
—النَّظَرَ و السَّمْعَ: چوری سے بار بار سننا یا دیکھنا۔
السَّارِقُ: چور ج: سَرَقَۃ و سُرَّاق۔
السَّارِقَۃُ: پیروں میں ڈالنے کی بیڑی یا بیڑی کی کیل ج: سَوَارِقُ۔
السُّرَاقَۃُ: چرائی ہوئی چیز۔ کہتے ہیں: ھذہ سُرَاقَۃُ فُلَانٍ۔
السَّرَقُ: ریشمین کپڑے کے ٹکڑے یا عمدہ قسم کا ریشمین کپڑا۔ واحد: سَرَقَۃ
السَّرِقَۃُ: اصطلاح شریعت میں خفیہ طور پر اپنے جیسے آدمی کے قبضہ سے مقررہ مقدار میں ایسا مال لینا جو لینے والے کی ملکیت میں نہ ہو۔ چوری (فعل) چوری کا جرم۔
سَرِقَۃُ الاَشْخَاصِ: اغوا۔
سَرِقَۃٌ باکراہٍ: ڈاکا، ڈکیتی۔
المُسْتَرِقُ: کمزور و ناقص (۲) چوری سے سننے والا۔
مُسْتَرَقُ العُنُقِ: چھوٹی گردن والا۔ کوتاہ گردن۔
•سَرْقَنَ الاَرْضَ: زمین میں گوبر وغیرہ کا کھاد ڈالنا۔
السَّرْقِیْنُ: گوبر، کھاد۔
•سَرِكَ ـ سَرَكًا: طاقتور ہونے کے بعد کمزور بدن والا ہوجانا۔
سَرُوكَ و تَسَرْوَكَ: لاغری یا تکان کی وجہ سے آہستہ چلنا۔
تَسَارَكَ فی المشی: تکان یا کمزوری کی وجہ سے آہستہ چلنا۔
السَّرْكِی: رجسٹر مراسلات (۲) پنشن نامہ (۳) مزدوروں کا روزنامچہ۔
السَّرْكودِیَّۃُ: ایک قسم کی بیماری جو طویل ہوتی ہے اس کا سبب معلوم نہیں ہوتا، یہ بیماری ہاتھوں اور پیروں کی ہڈیوں اور پھیپھڑوں نیز جلد میں پیدا ہوتی ہے۔
السَّرْكومَۃُ: گوشت میں پیدا ہونیوالا ایک خطرناک ورم، سرکوما، ورم لحمی
•سَرَّمَہٗ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
تَسَرَّمَ: ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا۔
السُّرْمُ: مستقیم آنت کا کنارہ (۲) دُبر
السَّرْمَدُ: ابدی، نہ ختم ہونے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ أَرَأَیْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰہُ عَلَیْکُمُ النَّہَارَ سَرْمَدًا اِلیٰ یوم القیامۃ"
السَّرْمَدِیُّ: ابدی، ہمیشہ رہنے والا۔
تَسَرْمَطَ الشَّعْرُ: بالوں کا ہلکا اور کم ہونا
السَّرْمَطُ و السُّرَامِطُ: ہر لمبی چیز۔
رَجُلٌ سَرْوَمَطٌ: ہر ایک چیز نگل جانے والا۔
•سَرْهَدَ السَّنَامَ: کوہان کاٹنا۔
—الصَّبِیَّ: بچہ کو اچھی غذا دینا۔
السَّرْهَدُ: کوہان کی چربی (۲) بہت پانی
المُسَرْهَدُ: موٹا، فربہ۔
•سَرْهَفَ الغِذَاءَ: غذا کو عمدہ بنانا۔
—الصَّبِیَّ: بچہ کو اچھی غذا دینا۔
•سَرَا فلان ـ سَرْوًا و سَرَاوَۃً: شریف و معزز ہونا، سخی اور بامروت ہونا۔
—عنہ سَرْوًا: زائل کرنا، ہٹانا۔ جیسے: سَرَا عنہ ثوبَہ و دِرْعَہٗ۔
—الہَمَّ عن فُؤَادِہٖ: کسی کے دل سے غم دور کرنا۔
—السَّیْفَ: تلوار سونتنا۔
سَرُوَ ـ سَرَاوَۃً و سَرْوًا: شریف و بلند کردار ہونا۔ ھو سَرِیٌّ ج: اَسْرِیَاءُ و سَرَاۃٌ ج: سَرَوَاتٌ و ھی سَرِیَّۃٌ ج: سَرَایَا۔
أَسْرَی الشیئَ عنہ: زائل کرنا۔
سَرَّی الشیئَ عنہُ: غم یا تکلیف دور کرنا۔ کہتے ہیں: سُرِّیَ عن فُلَانٍ فلاں کی تکلیف دور ہوگئی۔
انْسَرَی: زائل ہونا۔ انْسَرَی عنہُ الہَمُّ: اس کا غم دور ہوگیا۔
تَسَرَّی: مروت و سخاوت کا مظاہرہ کرنا عزت و سخاوت کا اظہار کرنا۔
السَّرَاۃُ: سَرَاۃُ کل شَیْئٍ: ہر شے کا اعلیٰ اور بالائی حصہ (۲) درمیانی حصہ

(۳) اکثر حصہ۔

سَرَاةُ النَّهَارِ: دن چڑھنے کا وقت، دن کا درمیانی وقت ج: سَرَوَات

سَرَاةُ الطَّرِيْقِ: راستہ کا بیچ یا بڑا حصہ

سَرَاةُ الفَرَسِ: گھوڑے کی پیٹھ کا بالائی حصہ۔

سَرَوَاتُ القَوْمِ: سرداران قوم، معززین قوم، شرفاء قوم۔

السَّرْوُ: سرو کا درخت (۲) قانون (باجہ کا نام) کے ساؤنڈ بکس کی سطح پر نیم گول سوراخ۔

السَّرِيُّ: معزز و شریف آدمی، سخی، صاحب مروت ج: أَسْرِيَاءُ۔

•سَرْوَلَهُ: پاجامہ پہنانا۔

تَسَرْوَلَ: پاجامہ پہننا۔

السَّرَاوِيْلُ: پاجامہ ج: سَرَاوِيْلَات (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)

المُسَرْوَلُ: (من الحمام) وہ کبوتر جس کے پیر پر پر ہوں۔

— من الخَيْلِ: وہ گھوڑا جس کی سفیدی بازوؤں اور رانوں سے آگے بڑھی ہوئی ہو۔

•سَرَى اللَّيْلُ ـِ سَرْيًا و سِرَايَةً و سُرًى: جانا، گزرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "واللَّيْلِ إذَا يَسْرِ"

سَرَى الهَمُّ: غم یا تکلیف دور ہونا۔

— اللَّيْلَ و به: رات کو چل کر گزارنا۔

— بِفُلَانٍ لَيْلًا: کسی کو رات میں چلانا

— عِرْقُ الشَّجَرَةِ فِي الأَرْضِ سَرْيًا و سِرَايَةً: درخت کی جڑ کا زمین میں آہستہ آہستہ پھیلنا۔

— فيه الهَمُّ و السُّمُّ: غم اور زہر کا سرایت کرنا، جسم کے اندر دوڑنا۔

— فيه عِرْقُ السُّوْءِ: کسی کے اندر برائی پیدا ہونا۔

سَرَى عليه الهَمُّ: کسی کو بوقت شب مصیبت یا تکلیف آنا۔

— الجُرْحُ إلى النَّفْسِ: زخم کا اندر تک پہنچ کر جان لیوا ہونا۔

— التَّحْرِيْمُ: حرمت کا غیر محرّم شے تک پہنچ جانا۔

— العِتْقُ: آزاد کرنے کا فعل غیر آزاد شدہ تک پہنچ جانا۔

— الشَّيْءُ في كذا: اثر کرنا، نفوذ کرنا، سرایت کرنا۔

— عليه القانونُ: کسی پر قانون لاگو ہونا۔

— الدَّمُ في العُرُوْقِ: رگوں میں خون دوڑنا۔

— سُرًى و سُرْيَةً و مَسْرًى: رات میں چلنا۔

أَسْرَى اللَّيْلَ و به: رات میں چلنا۔

— بِفُلَانٍ و فُلَانًا: رات کو لیجانا، چلا جانا۔

سَارَى صَاحِبَهُ: ساتھی کے ساتھ رات کو چلنا۔

اسْتَرَى اللَّيْلَ و به: رات میں چلنا۔

— الشيءَ: پسند کرنا، اختیار کرنا۔

سَرَّى عنه: غم اور تکلیف دور کرنا۔

تَسَرَّى: خفیہ طور پر نکلنا۔

— الشيءَ: اختیار کرنا، پسند کرنا۔

السَّارِي: بوقت شب چلنے والا (۲) سرایت کرنے والا (۳) نافذ، لاگو (۴) شیر

سارِي المَفعولِ: نافذ العمل۔

السَّارِيَةُ: (من السَّحَاب) رات کو آنے والا بادل (۲) رات کی بارش (۳) کشتی کے بادبان کو باندھنے کی لمبی لکڑی (مستول)، لکڑی کا ستون، شہتیر، بانس (۴) پول، کھمبا ج: سَوَارٍ۔

سَارِيَةُ العَلَمِ: فلیگ پول (۲) وہ بانس یا پائپ جس سے جھنڈا باندھا جاتا ہے۔

السُّرَى: پوری رات کا سفر یا اکثر رات کا سفر (مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے) کہاوت ہے: عِنْدَ الصَّبَاحِ يَحْمَدُ القَوْمُ السُّرَى: لوگ صبح کو رات کے سفر کی تعریف کرتے ہیں یعنی مشقت کے بعد راحت حاصل ہوتی ہے تلقین صبر کے لئے بولا جاتا ہے۔ ابنُ السُّرَى: رات کا مسافر۔

السَّرِيُّ: پانی کی گول، چھوٹی نہر ج: أَسْرِيَة و سُرْيَانٌ۔

السَّرِيَّةُ: فوج کی ایک ٹکڑی، فوجی دستہ (پانچ سے تین سو تک افراد پر مشتمل) یا گھوڑوں کی جماعت (تقریباً چار سو کی تعداد پر مشتمل) ج: سَرَايَا۔

سَرَايَا الدِّفَاعِ: فوجی دفاعی دستے۔

السِّرْيَةُ: ٹڈی کا بچہ۔

السَّرَاةُ: ہر شے کا بلند حصہ (پہاڑ کی) چوٹی

سَرَاةُ الضُّحَى: چاشت کا آغاز۔

السَّرَاءُ: ایک درخت جس کی لکڑی سے کمانیں بنائی جاتی ہیں۔

السَّرَّاءُ: رات کو بہت چلنے والا۔

السَّرَايُ: مسافر خانہ، سرائے (۲) شاہی محل (۳) جگہ۔

•السُّرْيَالِيَّةُ: فن و ادب کا ایک عصری رجحان و نظریہ جو واقع اور حقیقت سے مافوق سطح پر لے جاتا اور لاشعوری احوال کے اظہار پر موقوف ہوتا ہے۔

•سِرْيُوم: ایک کیمیاوی عنصر جو بہت کم پایا جاتا ہے۔

س ــ ز

•سِزْيُوم: ایک کیمیاوی عنصر جس میں مقناطی چمک ہوتی ہے۔

•سِبِرْيَا: ملک شام۔

س ــــــ س

•السَّاسَبُ و السِّیْسَبُ والسَّیْسَبُ: ایک درخت جس کی لکڑی سے تیر بناتے ہیں

س ــــــ ط

•الاُسْطُبَّۃُ: کتان کو صاف کرتے وقت گرنے والا حصہ۔
المِسْطَبَۃُ: لوہار کی سندان، اھرن (۲) دوکاندار کے بیٹھنے کی چبوتری ۔ ج: مَسَاطِبُ۔
•سَطَحَہُ ـَـ سَطْحًا: بچھانا، پھیلانا (۲) ہموار کرنا۔ ھو مَسْطُوحٌ و سَطِیْحٌ۔
سَطَحَ اللّٰہُ الاَرْضَ: اللہ نے زمین کو بچھایا۔ قرآن پاک میں ہے: "والیَ الاَرْضِ کَیْفَ سُطِحَتْ"۔
ـــ الخُبْزَ: روٹی کو بیلن سے پھیلانا۔
ـــ الثَّرِیْدَۃَ فی الصَّحْفَۃِ: ثرید کو پلیٹ میں پھیلانا۔
ـــ فُلانًا: زمین پر پٹکنا، پچھاڑنا۔
ـــ البَیْتَ: گھر کی چھت کو ہموار کرنا، گھر کو چھت دار بنانا۔
سَطَّحَہُ: سَطَحَہُ۔
انْسَطَحَ: پھیلنا، بچھنا (۲) بچھڑنا (۳) ہموار ہونا (۴) بے حس و حرکت ہوکر چت لیٹنا۔
تَسَطَّحَ: انْسَطَحَ۔
السَّطْحُ: ہر چیز کا بالائی اور اوپری حصہ (۲) چھت (۳) ہر چیز کا ظاہری پہلو علم الہندسہ میں وہ جسم جس میں طول و عرض ہو ج: سُطُوحٌ۔
سَطْحُ الاَرْضِ: زمین کا بالائی ہموار حصہ۔
سَطْحُ المَرْکَبِ: ڈیک، جہاز وغیرہ کا بالائی حصہ
سَطْحٌ مُسْتَوٍ: ہموار بالائی حصہ۔
السَّطْحِیُّ: ظاہری (۲) اوپری (۳) اوچھا (۴) ناگہرا (۵) کم مایہ، معمولی۔
سَطْحِیًّا: ظاہری طور پر۔
السُّطَاحُ: من النَّبْتِ: زمین پر پھیلے ہوئے نباتات۔
السَّطِیْحُ: کمزوری یا بیماری کی وجہ سے اٹھنے بیٹھنے سے عاجز (۲) مشکیزہ۔
السَّطِیْحَۃُ: دو چمڑوں سے بنی ہوئی مشک
المَسْطَحُ: کھجوروں کو سکھانے کی جگہ، کھلیان خرمن ج: مَسَاطِحُ۔
المِسْطَحُ: کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی چٹائی (۲) خیمہ اور پنڈال کا ستون۔ حدیث میں ہے: "فَضَرَبَتْ اِحْدَاھما الاُخْرٰی بِمِسْطَحٍ" (۳) گیہوں بھوننے کی بڑی کڑھائی (۴) انگور کی بیل کی دو لکڑیوں کے بیچ میں لگایا ہوا ستون (۵) روٹی وغیرہ بیلنے کا بیلن (٦) ہموار کرنے کا آلہ ج: مَسَاطِحُ۔
المُسَطَّحُ: سطح دار، ہموار۔ اَنْفٌ مُسَطَّحٌ: چپٹی ناک۔
•سَطَرَ الکِتَابَ ـُـ سَطْرًا: کتاب لکھنا۔
ـــ فُلانًا: پچھاڑنا۔
ـــ الشَیْءَ بالسَّیْفِ: تلوار سے کاٹنا۔
اُسْطِرَ الشَیْءَ: پڑھنے میں غلطی کرنا۔ کہتے ہیں: اَسْطَرَ اسْمِی: میرا نام لائن سے باہر نکل گیا۔
سَطَّرَ الکِتَابَ: لکھنا۔
ـــ الوَرَقَۃَ: کاغذ پر سطریں کھینچنا، لائنیں ڈالنا۔
ـــ العِبَارَۃَ: ترتیب دینا۔
ـــ الاکاذِیْبَ و سَطَّرَ علیْنَا: من گھڑت افسانے سنانا، جھوٹے قصے بیان کرنا۔
اسْتَطَرَ الکِتَابَ: سَطَرَہ۔
الاَسَاطِیْرُ: بے اصل واقعات، گھڑے ہوئے قصے اور افسانے، حیرت انگیز باتیں۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنْ ھٰذَا اِلَّا اَسَاطِیْرُ الاَوَّلِیْنَ"۔ واحد: اِسْطَارٌ و اِسْطِیْرٌ و اُسْطُوْرٌ۔ نیز ہا کے اضافہ کے ساتھ اسْطَارَۃ و اسْطِیْرَۃ و اُسْطُوْرَۃ۔
الاُسْطُوْرِیُّ: افسانوی، دیومالائی۔
التَّسْطِیْرُ: لائننگ، خط کشی۔
السَّاطِرُ: قصاب (۲) لائن کش، خط کش۔
السَّاطُوْرُ: بُغدا (قصابوں کا ہڈی توڑنے اور قیمہ بنانے کا چوڑا چھرا) ج: سَوَاطِیْرُ
السَّطْرُ: ہر چیز کی لائن، قطار، خط، سطر کہا جاتا ہے سَطْرٌ من الکتابۃ و سَطْرٌ من الشَّجَرِ ج: اَسْطُرٌ و سُطُوْرٌ و اَسْطَارٌ جج: اَسَاطِیْرُ۔
السُّطْرَۃُ: آرزو۔
السَّطَّارُ: قصاب۔
المِسْطَارُ: خط کش، فن تصویر کشی و نقاشی کا ایک قلم جس کے نوک دار دو سرے ہوتے ہیں ان کے درمیان روشنائی بھر کر لائن کھینچی جاتی ہے۔ ذرا اوپر ایک پیچ ہوتا ہے جسے کسنے اور ڈھیلا کرنے سے قلم کے دونوں سروں کا فاصلہ کم اور زیادہ ہونے سے لائن موٹی اور پتلی بنتی ہے (۲) وہ تیز شراب جس کا پینے والا گر پڑتا ہے (۳) آسمان میں بلند ہونے والا گرد و غبار۔
المِسْطَرَۃُ: اسکیل، پیمانہ، جدول کش۔ لائن ڈالنے کا رول یا پٹی۔
المِسْطَرَۃ الحَاسِبَۃُ: سلائڈ رول، ایک حسابی پیمانہ جو مخصوص درجوں پر منقسم ہوتا ہے اور اس سے حسابی عمل کے نتائج اخذ کئے جاتے ہیں ج: مَسَاطِر
مِسْطَرَۃُ المَسَافَاتِ: (فی الآلۃ الکاتبۃ) اسپیشل بارڈ۔

المُسَطِّرُ : المُسَيْطِرُ۔
المُسَطِّرِيْنُ : معمار کا اوزار جس سے اینٹوں پر مسالہ یا گارا ڈالتا ہے اور پلاسٹر کرتا ہے۔ کرنی یا مجھولا۔
المُسَطَّرُ : لائن دار، رول دار۔
۔سَطَعَ الشیءُ ـُ سَطْعًا و سُطُوعًا : بلند ہونا، پھیلنا، کہتے ہیں: سَطَعَتِ الرَّائِحَةُ : بو مہکنا، پھیلنا۔
ـــ البَرْقُ فی السَّمَاءِ : بجلی چمکنا۔
ـــ النُّوْرُ : روشنی پھیلنا۔
ـــ الغُبَارُ : گرد اٹھنا۔
ـــ الرِّیْحُ : ہوا چلنا۔
ـــ الأَمْرُ : بات واضح ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ و غَیْرُہُ : آدمی کا سر اٹھا کر گردن کو لمبا کرنا۔
ـــ فُلَانٌ بِیَدَیْهِ : تالی بجانا۔
ـــ فُلَانًا رائِحَةُ المِسْكِ : کسی کی ناک کے نتھنوں میں مشک کی بو چڑھ جانا۔
ـــ نَجْمُ فُلَانٍ : کسی کا ستارہ عروج پر ہونا، خوش نصیب ہونا۔
ـــ البَعِیْرَ : اونٹ کی گردن یا پہلو پر لمبا داغ لگانا۔
سَطِعَ ـَ سَطَعًا : دراز گردن ہونا۔ ھو اَسْطَعُ و ھی سَطْعَاءُ ج: سُطْعٌ
السِّطَاعُ : خیمہ کا سب سے زیادہ لمبا ستون ج: اَسْطِعَةٌ و سُطُعٌ۔
السَّطَعُ : ہر پھیلنے اور بلند ہونے والی چیز
السَّطْعُ : تالی، تالی بجانے یا تیر پھینکنے کی آواز
السَّطِیْعُ : صبح (۲) لمبا۔
المِسْطَعُ : فصیح اللسان۔ خَطِیْبٌ مِسْطَعٌ: صاحب فصاحت خطیب، زوردار مقرر۔
۔الأُسْطُوْلُ : دیکھئے (اسطول) جہازوں کا بیڑا ج: اَسَاطِیل۔
۔سَطَلَهُ ـُ سَطْلًا : دوا کا کسی کو نشہ کرنا یا بے ہوش کرنا، مدہوش ہونا۔
اِنْسَطَلَ و اسْتَطَلَ : نشہ ہونا، بیہوش ہونا۔
السَّاطِلُ من الغبار : اٹھا ہوا گرد و غبار۔
السَّطْلُ : بالٹی ج : اَسْطَالٌ و سُطُوْلٌ (لفظ فارسی سَطل کا معرب ہے)۔
المَسْطُوْلُ : مدہوش، بے ہوش۔
۔سَطَمَ البَابَ ـُ سَطْمًا : دروازہ بند کرنا۔
الإِسْطَامُ : آگ کریدنی، لوہے کی سلاخ جس کا سرا چپٹا ہوتا ہے اس سے آگ کو کریدا جاتا ہے۔
الأُسْطُمُّ : سمندر کی بڑی موج یا بڑا حصہ (۲) اصل۔
الأُسْطُمَّةُ : اُسْطُمَّةُ القَوم : لوگوں کا بیچ، وسطی حصہ (۲) قوم کے سربرآوردہ اور معزز لوگ ج : اَسَاطِمُ۔
السِّطَامُ : آگ کریدنی (۲) تلوار کی دھار (۳) شیشی یا بوتل کی ڈاٹ۔
السَّطِمُ : تلوار کی دھار۔
۔سَطَنَهُ : جمانا (۲) بھاری اور بوجھل بنانا۔
السَّاطِنُ : بد باطن۔
الأُسْطُوْنُ : (من الجِمال) لمبی گردن والا اونٹ۔
الأُسْطُوَانَةُ : ستون، کھمبا (۲) جانور کی ٹانگ (۳) گرامفون کا ریکارڈ، دیکھئے (اُسْطُوَانَة)۔
المُسَطَّنُ : لمبی ٹانگوں والا۔
۔سَطَا الفَرَسُ ـُ سَطْوًا و سَطْوَةً : گھوڑے کا سرپٹ دوڑنا، سرکش ہونا۔
ـــ عَلَیْهِ و بِهِ : حملہ کرنا، دھاوا بولنا، مغلوب کرنا۔
سَطَا المَاءُ : پانی کا بہت ہونا۔
ـــ علی المکانِ : کسی جگہ چھاپہ مارنا۔
ـــ اللِّصُّ علی المَتَاعِ : چور کا زبردستی سامان لینا۔
ـــ علی الحَامِلِ : حاملہ عورت کے پیٹ سے بچہ کو مردہ نکالنا۔
ـــ الطَّعَامَ و فیه : کھانا کھالینا۔ کہتے ہیں: ماسَطَوْتُ فی طَعَامِ اَحَدٍ : میں نے کسی کا کھانا نہیں کھایا۔
أَسْطَی عَلَیْهِ : سَطَا۔
سَاطَاہُ : کسی کے ساتھ سختی برتنا۔
السَّاطِی : دور دور قدم رکھنے والا گھوڑا۔ دم اٹھا کر یا سرکشی سے دوڑنے والا گھوڑا۔
السَّوَاطِی : واحد: ساطِیة : ہاتھ۔
۔السَّطْوُ : حملہ، دھاوا، غلبہ۔
السَّطْوُ علی مَقَرِّ حِزب : پارٹی کے ہیڈکوارٹر پر حملہ۔
السَّطْوُ علی طَائِرَة او عَرَبَة: ہائی جیک اغوا۔
السَّطْوَة : غلبہ، اقتدار، اثر و رسوخ۔

س ـــــ ع

۔سَعَّبَ له کذا : کسی کے لئے کوئی چیز آسان و سہل بنانا۔
اِنْسَعَبَ : بہنا (۲) کھنچنا، لمبا ہونا۔
تَسَعَّبَ : ربر کی طرح کھنچنا، تار اٹھنا (شیرے وغیرہ سے)
السَّعْبُ : سیال چیز جیسے شراب وغیرہ۔
السَّعَابِیْبُ : شہد یا شیرہ وغیرہ سے اٹھنے والے تار (۲) دودھ دوہنے کے بعد ہاتھ کو لگے ہوئے دودھ کے لیے قطرے۔
سَالَ فَمُهُ سَعَابِیْبَ : اس کے منہ سے لعاب کے تار نکلے۔ واحد: سُعْبُوْبٌ و سُعْبُوْبَةٌ۔

٭سَعَدَ ۔ سَعْدًا و سُعُودًا: خوش نصیب ہونا، خوش حال ہونا۔
ضد شَقِیَ: بد بخت ہونا۔
ـــ الیَومُ: دن کا مبارک ہونا۔
ـــ اللّٰہُ فلانًا سَعْدًا: خوش نصیب کرنا بامراد بنانا۔ ھو مَسْعُودٌ۔
سَعِدَ ۔ سَعَادَۃً: سَعَدَ۔ ھو سَعِیدٌ ج: سُعَدَاءُ۔
ـــ المَاءُ: پانی کا بہنا، جاری ہونا۔
أَسْعَدَ اللّٰہُ فُلانًا: کامیاب و بامراد بنانا، خوش نصیب بنانا، نیک بخت بنانا، سعادت بخشنا۔ ھو مُسْعَدٌ و مَسْعُودٌ۔
ـــ فلانًا: مدد کرنا۔ کہتے ہیں: أَسْعَدَتِ النَّائِحَۃُ الثَّکْلَی: نوحہ کرنے والی نے گم کردہ اولاد عورت کی رونے میں مدد کی۔
سَاعَدَہُ علی الأَمرِ مُسَاعَدَۃً و سِعَادًا: کسی کو کسی کام میں مدد دینا۔
اِسْتَسْعَدَ بِرُؤْیَتِہ: کسی کے دیدار کو اپنے لئے مبارک سمجھنا، سعادت و برکت حاصل کرنا۔
السَّاعِدُ: کلائی، بازو (کہنی سے ہتھیلی تک کا حصہ) (مذکر ہے) (۲) ہڈی میں گودے کا راستہ (۳) نہر وغیرہ میں پانی پہنچنے کا راستہ (۴) پستان یا تھن سے دودھ نکلنے کا راستہ، سوراخ ج: سَوَاعِدُ۔ کہتے ہیں: شَدَّ اللّٰہُ عَلٰی سَاعِدِكَ: اللہ تمہاری مدد کرے۔
سَاعِدُ القَومِ: سردار قوم۔
سَوَاعِدُ الطَّیرِ: پرندوں کے بازو۔
السَّاعِدَۃُ: چرخی کا ڈنڈا (۲) پنڈلی کی چھوٹی ہڈی (۳) چھوٹی نہر جو کسی بڑی نہر سے نکلتی ہے۔
السَّعَادَۃُ: نیکی اور بھلائی حاصل کرنے کی منجانب اللہ توفیق و اعانت، خوش بختی، خوش حالی۔ ضد: شقاوۃ۔
سَعَادَۃُ فُلانٍ و صاحِبُ السَّعَادَۃِ فُلانٌ: سفرا اور ان کے درجہ کے لوگوں کا تعظیمی لقب۔ عزت مآب۔
سَعَادَتُکُمْ: آنجناب۔
السَّعْدُ: برکت (ضد: نحس) (۲) خوش بختی۔
السَّعْدَانُ: کھجور کے درخت کے کانٹے (۲) ایک خاردار پودا جو گھنی چراگاہ میں ہوتا ہے۔ کہاوت ہے: مَرْعًی و لا کَالسَّعْدَانِ: یہ چراگاہ خاردار پودے والی چراگاہ جیسی نہیں یعنی یہ چیز اس طرح کی دوسری چیزوں میں بہتر و افضل ہے (۳) زہرہ اور مشتری ستارے۔
السَّعْدَانَۃُ: کبوتری (۲) ترازو کے پلڑے کے نیچے کی گرہ (۳) پستان کی گھنڈی کے ارد گرد سیاہ حلقہ۔
سُعْدَان: سُبْحَانَ اللّٰہِ و سُعْدَانَہُ: میں خدا تعالیٰ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور اس کی اطاعت کرتا ہوں
السُّعَادَی: زخم بھرنے والی ایک خوشبو۔
سَعْدَیْكَ: دعا میں کہا جاتا ہے: لَبَّیْكَ و سَعْدَیْكَ: تم خوب خوش حال و خوش نصیب ہو۔
السُّعُودُ: سُعُودُ النُّجُومِ: دس ستارے جن میں سے ہر ایک سَعد کہا جاتا ہے۔ ان ہی میں سے ایک سَعْدُ السُّعُودِ ہے۔
السَّعِیدُ: بامراد، خوش نصیب، کامیاب ج: سُعَدَاءُ (۲) چھوٹی نہر ج: سُعُدٌ۔
السَّعِیدَۃُ: سَعِیدَۃُ القَمِیصِ: کرتے کی کلی وہ دو ہوتی ہیں۔
المُسَاعِدُ: مددگار، معاون، اسسٹنٹ، ہیلپر۔
مُسَاعِدُ المُحَرِّرِ: معاون اڈیٹر۔
مُسَاعِدُ المُدَرِّسِ: نائب۔
مُسَاعِدُ المُدِیرِ: اسسٹنٹ ڈائریکٹر۔
مُسَاعِدُ مُدِیرِ الأَمْنِ: ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولس (ڈی ایس پی)
مُسَاعِدُ المُدِیرِ العَامِّ: ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل۔
مُسَاعِدُ المُفَتِّشِ: سب انسپکٹر۔
المُسَاعَدَۃُ: مدد، تقویت، سہارا، سپورٹ (۲) گرانٹ، امداد۔
المُسَاعَدَۃُ العَیْنِیَّۃُ: مالی مدد۔
المُسَاعَدَۃُ الفَنِّیَّۃُ: ٹیکنیکل امداد، فنی امداد۔
المُسَاعَدَاتُ: امدادیں۔
٭سَعَرَ الفَرَسُ ۔ سَعَرَانًا: گھوڑے کا تیز دوڑنا۔
ـــ النَّارَ سَعْرًا: آگ جلانا، سلگانا۔
ـــ الحَرْبَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔
ـــ القَومَ بالنَّبْلِ: قوم کو تیروں سے چھلنی کر دینا، جلا دینا۔
ـــ القَومَ و عَلَیہِم شَرًّا: لوگوں میں خوب فساد و بگاڑ پھیلانا۔
ـــ اللَّیْلَ بالمَطِیِّ: اونٹوں پر رات گزارنا۔
ـــ الیَومَ فی حاجَتِہ: اپنی ضرورت کے لئے گھومنا، دن بھر چکر لگانا
سُعِرَ: سخت بھوک لگنا (۲) دیوانہ ہونا ھو مَسْعُورٌ۔
سَعِرَ ۔ سَعَرًا و سُعْرَۃً: جھلسے ہوئے رنگ کا ہونا، سیاہی مائل ہونا ھو أَسْعَرُ و ھی سَعْرَاءُ ج: سُعْرٌ۔
أَسْعَرَ النَّارَ و الحَرْبَ: شعلے بھڑکانا۔

أَسْعَرَ الشيءَ: نرخ (بھاؤ) مقرر کرنا۔ کہتے ہیں: أَسْعَرَ الأمِيرُ للنَّاسِ: حاکم نے لوگوں کے لئے قیمتیں مقرر کر دیں۔

سَعَّرَ: أَسْعَرَ۔

—— السِّلْعَةَ: سامان کا نرخ یا قیمت مقرر کرنا۔

سَاعَرَہ مُسَاعَرَةً: کسی سے سودا کرنا، بھاؤ تاؤ کرنا۔

اسْتَعَرَت النَّارُ: آگ جلنا، سلگنا، دہکنا

—— الشَّرُّ و المَرَضُ: فساد یا بیماری کا پھیلنا۔

استعَرَت الحَرْبُ: جنگ کا زوروں پر ہونا۔

اسْتَعَرَ اللُّصُوصُ: چوروں کا زور ہونا کثرت سے چوری کرنا۔

تَسَعَّرَت النَّارُ: آگ بھڑکنا۔

—— الحَطَبُ: ایندھن کا آگ پکڑنا۔

الأَسْعَرُ: دبلا پتلا جس کے پٹھے الگ دکھائی دیں۔ بدلے ہوئے اور پھیکے رنگ والا۔ هي سَعْرَاءُ ج: سُعْرٌ

التَّسْعِيرُ: نرخ بندی، تعیین قیمت۔

التَّسْعِيرُ الجَبْرِيُّ: سرکاری نرخ بندی قیمتوں کی سرکاری تعیین۔

التَّسْعِيرَةُ: نرخ نامہ، سرکاری نرخ نامہ

السَّاعُورُ: تنور (۲) آگ ج: سَوَاعِيرُ۔

السَّاعُورَةُ: آگ ج: سَوَاعِيرُ۔

السُّعَارُ: آگ کی گرمی (۲) بھوک کی شدت (۳) پیاس کی سوزش (۴) جنون، دیوانگی

السِّعْرُ: نرخ، بھاؤ، قیمت ج: أَسْعَار۔

سِعْرُ السُّوق: بازار کا ریٹ، بھاؤ جس پر اشیا یا سکے لئے جاتے ہوں۔

سِعْرُ الصَّرْفِ: بین الاقوامی سکوں کی قیمتوں کے لحاظ سے بازار کا نرخ۔

لَهُ سِعْرٌ: اس کی ایک قیمت ہے۔ (قیمت کے اضافہ اور حیثیت بڑھنے کے وقت کہا جاتا ہے)۔

لَيْسَ لَه سِعْرٌ: بے بھاؤ، بےقیمت و بےحیثیت (زیادہ ارزانی کے وقت بولا جاتا ہے)۔

سِعْرٌ الزَامِيٌّ: جبری نرخ۔

سِعْرٌ رَسْمِيٌّ: سرکاری بھاؤ۔

سِعْرٌ سَائِدٌ: مروجہ بھاؤ۔

سِعْرُ الفائِدة: شرح سود۔

سِعْرٌ مُوَحَّد: ایک دام۔

سِعْرُ اليوم: آج کا بھاؤ۔

بسِعْرٍ مُعَيَّنٍ: مقررہ قیمت پر۔

أَسْعَارٌ مُحَدَّدَة: کنٹرول ریٹ۔

السَّعِرُ: دیوانہ ج: سَعْرَى۔

السُّعْرُ: گرمی (۲) بھوک کی وجہ سے کھانے کی اشتہا (۳) دیوانگی (۴) تعدیہ (۵) درجہ حرارت، کیلوری۔

السُّعُرُ: جنون، دیوانگی۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّا إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ وَّ سُعُرٍ"

السَّعْرَةُ: سخت کھانسی (۲) آغازِ کار اور اس کا نیا پن۔

السَّعِيرُ: آگ (۲) آگ کی لپٹ۔ کہتے ہیں: خَبَا سَعِيرُ النَّارِ: آگ کی لپٹ (تیزی) کم ہو گئی۔

المِسْعَارُ: لکڑی یا لوہے کی آگ کریدنی ج: مَسَاعِيرُ۔

المِسْعَرُ: المِسْعَارُ: کہتے ہیں: هو مِسْعَرُ حَرْبٍ: وہ جنگ کی آگ بھڑکانے والا ہے، جنگ کا ماہر ہے

عُنُقٌ مِسْعَرٌ: لمبی یا سخت گردن ج: مَسَاعِرُ۔

المَسْعَرُ: جنگ کی آگ بھڑکنے کی جگہ۔

مَسْعَرُ البَعِير: ج: مَسَاعِرُ البَعِير: اونٹ کی بغل اور میل جمع ہونے کی جگہیں۔

المَسْعُورُ: پیٹ بھرے ہوئے پر کھانے کا حریص (۲) دیوانہ ج: مَسَاعِير (۳) سگ گزیدہ۔

المُسَعَّرُ: قیمت مقرر کیا ہوا۔

• سَعْسَعَ: بہت بوڑھا ہونا۔

—— الجِسْمُ: بڑھاپے سے بدن کا ڈانواں ڈول ہونا۔

—— الشَّعَرَ: بالوں کو تیل سے تر کرنا۔

تَسَعْسَعَ: بہت بوڑھا ہونا۔

—— الجِسْمُ: بدن کا ڈھیلا اور کمزور ہونا

—— الشَّيءُ: ختم ہونے کے قریب ہونا۔ کہتے ہیں: تَسَعْسَعَ عُمْرُهُ: اس کی عمر قریب الختم ہے (۲) بوسیدہ ہونا (۳) بگاڑ کی طرف مائل ہونا۔

—— الشَّهْرُ: مہینہ ختم ہونے کو ہے۔

—— حَالُهُ: حالت خراب ہونا گراوٹ آنا

—— فَمُهُ: ہونٹوں کا دانتوں سے الگ ہونا

• سَعَطَهُ الدَّوَاءَ ـَ سَعْطًا وسُعُوطًا: دوا ناک میں چڑھانا

أَسْعَطَهُ الدَّوَاءَ: کسی کی ناک میں دوا ڈالنا کہتے ہیں: أَسْعَطَهُ عِلْمًا: اسے خوب سمجھایا، اس کے دل میں علم راسخ کر دیا۔

اسْتَعَطَ الدَّوَاءَ: اپنی ناک میں دوا ڈالنا، سانس کے ذریعہ اوپر چڑھانا، ہلاس سونگھنا۔

اسْتَسْعَطَهُ الدَّوَاءَ: کسی سے ناک میں دوا ڈلوانا۔

السُّعَاطُ: بو کی تیزی۔

السَّعُوطُ: ناک میں ڈالنے کی دوا (۲) نسوار ہلاس، ناس (ناک میں چڑھانے کا باریک پسا ہوا تمباکو)۔

المُسْعَطُ: نسوار یا ہلاس کی ڈبیا وغیرہ ج: مَسَاعِطُ۔

•سَعَفَ بحاجَةِ فُلانٍ ـَ سَعْفًا: کسی کی ضرورت کو پورا کرنا۔
سُعِفَ الصَّبِیُّ: بچہ کے پھنسیاں نکلنا۔ هو مَسْعُوف۔
سَعِفَتْ یَدُہُ ـَ سَعَفًا: ناخنوں کے اردگرد انگلیوں کا پھٹنا۔
أَسْعَفَ: قریب ہونا، نزدیک ہونا۔ کہتے ہیں: اَسْعَفَت الدَّارُ۔
ـــ بفُلانٍ: کسی کے نزدیک آنا۔
ـــ لَهُ الصَّیْد: شکار کا کسی کے لئے ممکن الحصول ہونا۔
ـــ بأَهْلِه: اپنے اہل و عیال میں مقیم ہونا
ـــ فُلانًا: کسی کے ساتھ ہمدردی و اخلاص کا برتاؤ کرنا۔
ـــ المَرِیْضَ: بیمار کو دوا وغیرہ بہم پہنچانے میں عجلت کرنا۔ طبی امداد بہم پہنچانا۔
ـــ فلانًا بحاجته: ضرورت کو پورا کرنا۔
سَاعَفَهُ: أَسْعَفَهُ۔
تَسَعَّفَتْ اَظْفَارُهُ: سَعِفَتْ۔
الإِسْعَافُ: امداد، ریلیف، حاجت روائی
الإِسْعَافُ الاَوَّلُ او الاَوَّلِی: فرسٹ ایڈ، ابتدائی امداد۔
الإِسْعَافُ الطِّبِّیُّ الاَوَّلُ: فرسٹ میڈیکل ایڈ، ابتدائی طبی امداد۔
جَمْعِیَّةُ الإِسْعَاف: امدادی انجمن۔
لَجْنَةُ الإِسْعَاف: ریلیف کمیٹی۔
الاَسْعَفُ من الإِبِل: منہ کی بیماری والا اونٹ (ـــ من الخیل) سفید پیشانی والا گھوڑا ج: سُعْفٌ۔
السُّعَافُ: ناخن کے اردگرد کی پھٹن یا اکھڑی ہوئی جلد۔
السَّعَفُ: کھجور کی شاخ اور اس کا پتا (۲) کھجور کا سوکھا پتا (۳) دولہن کا جہیز ج: سُعُوفٌ۔
السَّعْفُ: سامان۔

السَّعْفَةُ: بچوں کی جلدی بیماری، پھنسی جو لال رنگ کی ہوتی ہے اور اس پر کھرنڈ آ جاتا ہے۔
السُّعُوفُ: طبائع، مزاج (۲) گھریلو سامان (۳) بڑے پیالے۔ واحد: سَعَفٌ۔
المُسَاعِفُ: قریب، نزدیک۔
•سَعَلَ ـُ سُعَالًا و سُعْلَةً: کھانسنا، کھانسی کا مریض ہونا۔
سَعِلَ ـَ سَعَلًا: چست و پھرتیلا ہونا۔
أَسْعَلَهُ: چست کرنا۔
اسْتَسْعَلَت فُلاَنَةُ: عورت کا بھوتنی جیسی ہونا۔
المَسَاعِلُ: گلا، حلق (کھانسی کی جگہ) (۲) منہ۔
السُّعَالُ: کھانسی۔
السُّعَالُ الدِّیکِیُّ: بچوں کی کالی کھانسی
السِّعْلِی: بھوت، پریت ج: السَّعَالِی
السِّعْلاَةُ: بھوتنی ج: سِعْلَیَات۔
السُّعْلَةُ: کھانسی (ایک دفعہ کی)۔
السُّعْلَةُ المُتَقَطِّعَةُ: رک رک کر اٹھنے والی کھانسی۔
•سَعَمَ البَعِیْرُ ـَ سَعْمًا: اونٹ کا تیز رفتار ہونا۔ هو سَعُوم۔
سَیْلٌ مِسْعَامٌ و مُسْعَامٌ: تیز رو سیلاب۔
•أَسْعَنَ فُلانٌ: سائبان بنانا، شامیانہ لگانا۔
تَسَعَّنَ: بھرپور مٹاپے والا ہونا۔
السُّعْنُ: چرس، بڑا ڈول، سوت اور روئی رکھنے کی ڈلیا وغیرہ ج: سِعَنَةٌ و اَسْعَانٌ (۲) شبنمی، چھوٹا شامیانہ جو چھت پر شبنم سے بچنے کے لئے لگایا جاتا ہے ج: سُعُونٌ۔
السَّعْنُ: چربی۔

السُّعْنَةُ: سائبان، شامیانہ ج: سُعَنٌ۔
السَّعْنَةُ: کہتے ہیں: مالَهُ سَعْنَةٌ ولا مَعْنَةٌ: اس کے پاس نہ تھوڑا مال ہے نہ زیادہ۔
•السِّعْوُ مِنَ اللَّیل و السَّعْوَةُ منه: رات کا ایک حصہ۔
السَّعْوَةُ: شمع، موم بتی، موم کا ٹکڑا۔
السَّعَاوِیُّ: بیداری یا سفر کو برداشت کرنے کا ماہر۔
•سَعَی فُلانٌ ـَ سَعْیًا: کسی کام کی کوشش کرنا، کوئی بھی کام کرنا (۲) چلنا، دوڑنا۔
ـــ الیه: کسی کے پاس جانا، قصد کرنا۔
ـــ لِعِیالِه: بال بچوں کے لئے روزی کمانا
ـــ للاَمْرِ و فیه: کسی کام کی کوشش کرنا۔
ـــ اِلَی الصَّلٰوة: بہر صورت نماز کے لئے جانا جس طرح ممکن ہو نماز کیلئے جانا۔
ـــ بینَ الصَّفَا و المَرْوَة: صفا اور مروہ پہاڑی کے درمیان آنا جانا، سعی کرنا۔
ـــ علی الصَّدَقَةِ: صدقہ وصول کرنے کا کام کرنا، صدقہ والوں سے صدقہ وصول کرنا۔
ـــ علی القَوم: لوگوں کی سربراہی کرنا۔
ـــ به سِعَایَةً: چغلخوری کرنا، شکایت کرنا۔
سَعَت الاَمَةُ: لونڈی کا زنا کرنا۔
ـــ فی حَاجَةِ فُلان: کسی کی ضرورت پورا کرنے کی کوشش کرنا۔
أَسْعَاهُ: کوشش کرانا، چلانا۔
سَاعَاهُ: کسی کے ساتھ چلنے اور دوڑ دھوپ میں مقابلہ کرنا (۲) کسی کے ساتھ چلنا، کام کرنا۔
تَسَاعَوْا اِلَی کَذَا: کسی چیز کی طرف باہم مل کر دوڑنا، جانا۔

اسْتَسْعَاهُ: کسی سے صدقات وصول کرنا
کسی کو صدقات کی وصولیابی پر لگانا

ـــ العَبْدَ: غلام کو آزاد کرنے کے لئے بقدر غلامی کام کرانا (غلام کا کچھ حصہ آزاد کرنا باقی ہے تو اس کو ایسے کام کا مکلف کرنا جو اس کا بدل ہو جائے اور وہ مکمل آزادی حاصل کرلے)۔

السَّاعِي: صدقات وصول کنندہ، محصلِ صدقات (۲) پوسٹ مین، ڈاکیا (۳) چغل خور (۴) کوشاں ج: سُعَاةٌ۔

سَاعِيُ البَرِيْد: پوسٹ مین، ڈاکیا ج: سُعَاةٌ۔

السَّعْيُ: کوشش، دوڑ دھوپ ج: مَسَاعٍ

السِّعَايَةُ: چغل خوری، شکایت۔

المَسْعَى: کوشش، تصرف، عمل (۲) سعی کا مقام (صفا اور مروہ کے درمیان)۔

المَسْعَاةُ: کرم وعظمت ج: مَسَاعٍ۔

المَسَاعِي الحَمِيْدَة: قابل ستائش کوششیں مساعی جمیلہ، دو متحارب یا متخاصم حکومتوں کے درمیان بعض غیر جانبدار حکومتوں کی طرف سے صلح صفائی کی کوشش۔

المَسَاعِي المُخَطَّطَةُ: منصوبہ بند کوششیں

س ـــ غ

•سَغَبَ ـُ سَغْبًا و سُغُوْبًا: بھوکا اور تھکا ہوا ہونا، سخت بھوک لگنا، آنتوں کا قل ہو اللہ پڑھنا۔

سَغِبَ ـَ سَغَبًا و سَغَابَةً: سَغَبَ هو سَغِبٌ و هي سَغِبَةٌ ج: سِغَابٌ۔

أَسْغَبَ: فاقہ مستی میں ہونا، قحط میں ہونا حدیث میں ہے "أَنَّه صَلَّى اللهُ عَلَيْه وَسَلَّم قَدِمَ خَيْبَرَ بِأَصْحَابِه وهم مُسْغِبُوْنَ"

السَّغَابُ: بھوک، سخت بھوک۔

المَسْغَبَةُ: قحط، فاقہ مستی۔ قرآن پاک میں ہے "أو إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ"

سَغِدَ: ورم آلود ہونا، سوجنا۔

•سَغْسَغَ الشيءَ: میخ وغیرہ کو اکھاڑنے کے لئے ہلانا (۲) لڑھکانا۔

ـــ في التُّرَابِ: مٹی میں دھنسانا۔

ـــ الطَّعَامَ: کھانے میں خوب چکنائی (روغن) ڈالنا۔

ـــ رَأْسَه بالدُّهْنِ: سر کو تیل سے تر کرنا۔ سَغْسَغَ الدُّهْنَ فِي رَأْسِه: تیل کو بالوں کی جڑ تک پہنچانا۔

تَسَغْسَغَتْ ثَنِيَّتُهُ: اگلے چار دانتوں کا ہلنا۔

ـــ في الأَرْضِ: زمین میں دھنسنا۔

ـــ من الأَمْرِ: چھٹکارا پانا۔

•سَغِلَ الرَّجُلُ وغَيْرُهُ ـَ سَغَلًا: آدمی وغیرہ کا پتلی ٹانگوں اور چھوٹے جثہ والا ہونا، یا بے ڈھنگے اعضا والا ہونا (۲) لاغر و کمزور ہونا (۳) بدمزاج ہونا۔ هو سَغِلٌ۔

السَّغَلُ التناسُلِيُّ: ایک بیماری جس میں خارجی اعضا رتناسلیہ میں کمزوری آجاتی ہے اور چربی زیادہ ہوجاتی ہے

•سَغَمَهُ ـَ سَغْمًا: کسی کو انتہائی تکلیف پہنچانا (۲) دل کو تکلیف پہنچانا۔

أَسْغَمَهُ: سَغَمَهُ۔

ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کو اچھی غذا دینا۔

سَغَّمَهُ: اچھی غذا دینا۔

ـــ الفَصِيْلَ: اونٹ کے بچہ کو موٹا کرنا

ـــ الشيءَ: خوب سیراب کرنا۔ کہتے ہیں: سَغَّمَ الزَّرْعَ والطِّيْنَ مَاءً و به و سَغَّمَ الطَّعَامَ دُهْنًا و به: کھانے کو روغن سے تر بتر کرنا۔

سَغَّمَ المِصْبَاحَ زيتًا و به: لیمپ وغیرہ میں خوب تیل ڈالنا۔

المُسَغَّمُ: ناز ونعمت سے پروردہ لڑکا۔ خوش خوراکی سے بھرپور بدن والا لڑکا

السَّغْنُ: خراب وردی غذا ج: أَسْغَانٌ کہتے ہیں: هم يَتَعَيَّشُوْنَ بِالأَسْغَانِ: وہ خراب غذا پر گزر بسر کر رہے ہیں۔

س ـــ ف

•سَفِتَ الشَّرَابَ ـَ سَفْتًا: پانی یا شراب کو خوب پینے کے باوجود سیراب نہ ہونا۔

اسْتَفَتَ الشيءَ: لے جانا۔

السَّفِتُ: بے خیر وبرکت کھانا۔

سَفْتَجَ بالنَّقْدِ: کسی کو بذریعہ چیک یا ڈرافٹ یا ہنڈی رقم بھیجنا۔

السُّفْتَجَةُ: چیک، ڈرافٹ، ہنڈی۔ ایک شخص اپنی رقم کسی دوسرے ایسے آدمی کو دے جس کی رقم رقم سپرد کرنے والے کے شہر میں موجود ہو اور وہ وہاں اس سے حاصل کرے۔ مثلاً ہندوستان سے ایک شخص زاہد پاکستان کسی کو رقم بھیجنا چاہتا ہے یا اپنے ساتھ نہیں لے جاسکتا پاکستان جاکر خود لینا چاہتا ہے تو وہ خالد کو اپنی رقم دے جو ہندوستان میں رہتا ہے اور اس کی رقم پاکستان میں عامر کے پاس ہے تو خالد عامر کے پاس اپنی محفوظ رقم کو کسی پرچہ یا دوسری علامت کے ذریعہ زاہد کو اگر وہ وہاں جائے یا اس کے مقرر کردہ کسی تیسرے شخص کو یا جو بھی اس کا پرچہ لے جائے اسے ادا کرا دے۔ (۲) کسی کے نام بنک کا ڈرافٹ بنوا کر رقم بھیجنا (۳) ساہوکار

(مہاجن) کا کسی کو اپنے پرچہ وغیرہ کے ذریعہ دوسری جگہ رقم دلوانا ۔ ج : سَفَاتِجُ ۔

•سَفَحَ الدَّمَ ونَحوَهُ ـَ سُفُوحًا وسَفحَانًا : خون یا اس جیسی چیز کا گرنا، بہنا۔

ـــ الدَّمَ سَفحًا وسُفُوحًا : خون بہانا۔

ـــ الدَّمعَ والمَاءَ : آنسو یا پانی گرانا، بہانا۔ هو سَافِحٌ وسَفَّاحٌ وسَفُوحٌ ۔ دَمعٌ سَفُوحٌ : گرتے ہوئے یا بہتے ہوئے آنسو۔

سَافَحَهَا مُسَافَحَةً وسِفَاحًا : باضابطہ شادی کے بغیر کسی عورت کے ساتھ رہنا، زنا کرنا۔ کہا جاتا ہے: بَينَهُمَا سِفَاحٌ : ان کے درمیان خون ریزی ہے ۔

سَفَّحَ : بے فائدہ کام کرنا ۔

تَسَافَحَا : باہم خون بہانا (۲) باہم زنا کرنا

السَّفحُ : سَفحُ الجَبَلِ : دامن کوہ، پہاڑ کا نچلا سخت حصہ جس پر پانی بہہ کر آئے ۔ ج: سُفُوحٌ ۔ السُّفُوحُ : چکنی اور نرم چٹانیں۔

السَّفَّاحُ : خون ریز آدمی۔ بہت خون بہانے والا۔ اسی مناسبت سے عباسی خلیفہ اول کو سفّاح کا لقب دیا گیا۔

السِّفَاحُ : خون ریزی (۲) زنا، بدکاری۔

السَّفِيحُ : موٹی چادر یا موٹا کمبل (۲) جوئے کا ایک تیر جس کا کوئی حصہ نہیں ۔

السَّفِيحَانِ : اونٹ کے دونوں جانب لٹکے ہوئے بورے ۔

المَسَافِحُ : مَسَافِحُ الوَادِي : وادی میں پانی گرنے کے مقامات

المُسَافَحَةُ : وَلَدُ المُسَافَحَةِ : ولدالزنا۔

المَسفُوحُ : کشادہ ۔ جَمَلٌ مَسفُوحُ الضُّلُوعِ : کشادہ پسلیوں والا اونٹ

الدَّمُ المَسفُوحُ : بہایا ہوا یا بہتا ہوا خون ۔ نَاقَةٌ مَسفُوحَةُ الإِبطِ : کشادہ بغل والی اونٹنی (۲) موٹا اور لمبا کہتے ہیں: هو مَسفُوحُ العُنُقِ : وہ موٹی اور لمبی گردن والا ہے۔

•سَفَدَ ذَكَرُ الحَيَوانِ أُنثَاهُ وعلى أُنثَاهُ ـِ سَفدًا : نر جانور کا اپنی مادہ سے جفتی کرنا۔

سَفِدَ الذَّكَرُ الأُنثىٰ ـَ سَفَدًا : سَفَدَ ۔

أَسفَدَ الذَّكَرَ : نر جانور کو جفتی کرانا

سَافَدَهَا : مادہ سے جفتی کرنا۔

سَفَّدَ اللَّحمَ : گوشت کو بھوننے یا سینکنے کے لئے سیخ میں پرونا۔

تَسَافَدَ الحَيَوانُ : جانوروں کا باہم جفتی کرنا۔

تَسَفَّدَ البَعِيرَ او الفَرَسَ : اونٹ یا گھوڑے کی پیٹھ کی طرف سے آکر سوار ہونا۔

استَسفَدَ البَعِيرَ او الفَرَسَ : تَسَفَّدَهُ ۔

السَّفُّودُ : گوشت بھوننے کی سیخ ج: سَفَافِيدُ ۔

•سَفَرَ ـِ سُفُورًا : روشن ہونا، نمایاں اور واضح ہونا، جلوہ گر ہونا۔

ـــ الصُّبحُ : صبح ہوجانا، صبح کی روشنی پھیلنا ۔

سَفَرَتِ الشَّمسُ : سورج طلوع ہونا جلوہ گر ہونا۔

ـــ الوَجهُ حُسنًا : حسن وجمال سے چہرہ کا چمکنا۔

سَفَرَتِ المَرأَةُ : عورت کا بے نقاب ہونا

ـــ الرَّجُلُ سَفَرًا : آدمی کا سفر پر روانہ ہونا، مسافر ہونا۔

سَفَرَ الشَّيءَ سَفرًا : کھولنا، منکشف کرنا۔

ـــ العِمَامَةَ عن الرَّأسِ : سر سے پگڑی اتارنا، سر کھولنا ۔

سَفَرَتِ الرِّيحُ الغَيمَ عن وجهِ السَّمَاءِ : ہوا کا آسمان سے گھٹا کو دور کر دینا، آسمان کو کھول دینا۔

ـــ البَيتَ : گھر میں جھاڑو دینا۔

ـــ التُّرَابَ : مٹی اڑانا، صاف کرنا۔

ـــ الوَرَقَ والكِتَابَ : لکھنا ۔

ـــ البَعِيرَ : اونٹ کی ناک میں نکیل ڈالنا

ـــ بينَ القومِ ـِ سَفرًا وسِفَارَةً : لوگوں میں صلح کرانا، ثالث وایلچی بن کر کام کرنا۔ هو سَافِرٌ وسَفِيرٌ

أَسفَرَ : کھلنا، منکشف ہونا ۔

ـــ فُلانٌ : صبح کو سفر کے لئے نکلنا ۔

ـــ بالصَّلوٰةِ : نماز کو صبح روشن ہوجانے اور تاریکی ختم ہوجانے پر پڑھنا۔ قدرے تاخیر سے پڑھنا ۔

ـــ الشَّجَرُ : درخت کے پتے گرنا ۔

ـــ الحَربُ : لڑائی کا سخت ہونا ۔

ـــ البَعِيرُ : اونٹ کا سفر کے لئے مضبوط وتیار ہونا۔

ـــ الوَجهُ : چہرہ چمکنا۔

ـــ الصُّبحُ : صبح روشن ہونا ۔

سَافَرَ مُسَافَرَةً وسِفَارًا الى : (۱) سفر کرنا، سفر کے لئے نکلنا، روانہ ہونا (۲) مرنا

سَفَّرَهُ : سفر پر روانہ کرنا۔ روانہ کرنا ۔

سَفَّرَ النَّارَ : آگ بھڑکانا ۔

ـــ البَعِيرَ : اونٹ کی ناک میں نکیل ڈالنا ۔

انسَفَرَ الشَّيءُ : منکشف ہونا۔ کھل جانا۔ کہتے ہیں: انسَفَرَ مُقَدَّمُ رَأسِهِ من الشَّعرِ : سر کے اگلے حصہ کا بالوں سے خالی ہونا، گنجا ہونا۔

أَسْفَرَ الشيءُ عن كذا: نتیجہ نکلنا۔
تَسَفَّرَ: رات کے ابتدائی حصہ میں آنا۔
—— الجِلْدُ: چمڑے کا متأثر ہونا۔
—— النِّسَاءَ: عورتوں سے چہرہ کھلوانا۔ ان کو بے نقاب کرنا۔
—— شَيْئًا من حَاجَتِه: اپنی ضرورت کو کسی حد تک پورا کرنا۔
اِسْتَسْفَرَهُ: کسی کو کسی قوم یا ملک میں قاصد وایلچی بنانا، سفیر بنانا۔
—— النِّسَاءَ: عورتوں سے چہرہ کھولنے کو کہنا۔
السَّافِرُ: روشن، واضح، مکشوف، بے نقاب (۲) مسافر ج: سَفْرٌ و سَافِرَةٌ و سُفَّارٌ و اَسْفَارٌ (۳) کاتب، لکھنے والا نامۂ اعمال لکھنے والے فرشتوں میں سے ایک ج: سَفَرَةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ"
امرأة سَافِرٌ: بے نقاب و بے حجاب عورت ج: سَوَافِرُ۔
فَرَسٌ سَافِرُ اللَّحْمِ: کم گوشت والا گھوڑا، چھریرے بدن کا۔
السَّافِرَةُ: سَافِرٌ کی مؤنث (۲) مسافر لوگ
السَّافِيْرُ: نیلا یاقوت (ایک قیمتی پتھر) سیلون برما، ہندوستان۔ بطور خاص علاوہ کشمیر اور آسٹریلیا میں اس کی کانیں پائی جاتی ہیں۔
السِّفَارُ: اونٹ کی ناک میں نکیل ڈالنے کا لوہے کا ٹکڑا یا چمڑا، نکیل۔
السِّفَارَةُ: عہدہ سفارت، پیشۂ سفارت، وساطت، ثالثی، ایک ملک کی طرف سے دوسرے ملک میں دائمی اور مکمل نمائندگی (۲) سفارت خانہ۔
سِفَارَةٌ مُفَوَّضِيَّةٌ: لیگیشن، چھوٹے درجہ کا سفارت خانہ۔
السُّفَارَةُ: جھاڑن، جھاڑو سے اکٹھا کیا ہوا کوڑا کرکٹ۔

السَّفَرُ: سفر، قطع مسافت۔ کہتے ہیں: ھو منی سَفَرٌ: وہ مجھ سے دور ہے (۲) غروب آفتاب کے بعد دن کی بقایا روشنی۔
سَفَرُ الصُّبْحِ: صبح کی سفیدی، روشنی۔
السَّفْرُ: مسافر (واحد و جمع سب کے لئے) (۲) کھال پر پڑا ہوا نشان ج: سُفُوْرٌ
السِّفْرُ: کتاب، بڑی کتاب۔ قرآن پاک میں ہے "كَمَثَلِ الحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا" (۲) توریت کے اجزا میں سے ایک جز۔ ج: اَسْفَارٌ۔
السُّفْرَةُ: توشۂ مسافر (۲) توشہ دان (۳) کھانا لگا ہوا دسترخوان ج: سُفَرٌ۔
السُّفُوْرُ: چہرہ کشائی، نقاب کشائی، بے حجابی رونمائی، بے پردگی، بے حیائی (۲) روشنی
سُفُوْرُ الشيءِ عن كذا: نتیجہ نکلنا۔
السَّفِيْرُ: قاصد، ایلچی، ثالث، مصلح (۲) ایک ملک کا دوسرے ملک میں مستقل نمائندہ، سفیر، ایمبیسیڈر (۳) دلال (۴) آوازوں کا ماہر اور واقف کار (۵) ہوشیار و باکمال شخص ج: سُفَرَاءُ (۶) گرے ہوئے بال یا پتے (۷) کھیتی کا نچلا حصہ۔
سَفِيْرٌ لَدَى بَلَدٍ: کسی ملک میں متعینہ سفیر۔
سَفِيْرٌ فَوْقَ العَادَةِ: وہ سفیر یا قونصل جو غیر معمولی کاموں کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔ غیر معمولی سفیر۔ با اختیار سفیر۔
السَّفِيْرَةُ: سفیر کی تانیث (۲) خاتون سفیر
المُتَسَفِّرُ: ریل کے ذریعہ جانے والا سامان اور جانوروں کا نگراں۔
المَسَافِرُ: مَسَافِرُ الوَجْهِ: (۲) چہرے کے ظاہر حصے۔ واحد: مَسْفِرٌ۔
المِسْفَارُ: بہت اسفار کرنے والا، سفر کی خوب طاقت رکھنے والا ج: مَسَافِيْرُ

المِسْفَرُ: المِسْفَارُ ج: مَسَافِرُ۔
المِسْفَرَةُ: مِسْفَرٌ کی تانیث (۲) جھاڑو ج: مَسَافِرُ۔
المُسَفَّرَةُ: دھاگوں یا سوت کا گولا۔
المَسْفُوْرُ: سفر سے تھکا ہوا۔
السَّفَرْجَلُ: بہی۔ ناسپاتی اور سیب کی طرح کا ایک پھل (جو کشمیر میں پیدا ہوتا ہے) ج: سَفَارِجُ۔
•السِّفْسِيْرُ: دلال، خادم کارکن (۲) خوش مزاج و زیرک (۳) ماہر لوہار۔ ج: سَفَاسِرَةٌ و سَفَاسِيْرُ۔
•سَفْسَطَ: مغالطہ دینا۔ مغالطہ آمیز حکمت بیان کرنا۔
السَّفْسَطَةُ: منطقی مغالطہ وہ قیاس جو وہمیات سے مرکب ہو یا وہ طریقہ استدلال جس کی بنیاد مغالطہ پر ہو اور مقابل کو خاموش کرنا مقصود ہو (یونانی لفظ)
السَّفْسَطِيُّ: سفسطہ کی طرف منسوب، مغالطہ آمیز قیاس سے استدلال کرنے والا۔ وہم کی بنیاد پر قیاس کرنے والا۔
السُّوْفِسْطَائِيَّةُ: ایک فرقہ جو حسیات و بدیہیات کا منکر اور وہمیات کا قائل ہے۔ واحد: سُوْفِسْطَائِيٌّ۔
•سَفْسَفَ العَمَلَ: کام کو سرسری طور پر کرنا، صحیح طور پر انجام نہ دینا۔
—— الدَّقِيْقَ و نَحْوَهٗ: آٹا وغیرہ چھاننا
سَفْسَفَةُ المُنْخُلِ: آٹا چھاننے کی آواز۔
—— الرِّيْحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا
السَّفْسَافُ: باریک مٹی جو ہوا میں اڑ جائے (۲) آٹا چھانتے وقت اڑنے والا غبار (۳) ہردی اور خراب چیز یا کام ج: سَفَاسِفُ۔
السَّفْسَافَةُ: مٹی اڑانے والی اور زمین کی سطح سے قریب چلنے والی ہوا۔ ج: سَفَاسِيْفُ۔

المُسَفْسِفُ: کمینہ خصلت (۲) خسیس عطیہ والا۔
•سَفْسَقَ الطَّائِرُ: پرندہ کا بیٹ کرنا
سِفْسِقَةُ السَّيْفِ: تلوار کا جوہر، چمک۔ ج: سَفَاسِقُ۔
•سَفُطَ ـُ سَفَاطَةً: نیک دل اور سخی ہونا۔ هو سَفِيْطٌ۔
سَفَطَ السَّمَكَ ـُ سفطاً: مچھلی کے سفنے اتارنا، مچھلی صاف کرنا۔
سَفَّطَ الحَوْضَ: حوض کو ٹھیک کرنا اور پختہ کرنا، پلاسٹر کرنا۔
اسْتَفَطَ ما فی الإناءِ: برتن کا سارا پانی وغیرہ پی لینا۔
تَسَفَّطَ ما فی الإِنَاء: اسْتَفَطَهُ۔
السَّفَاطَةُ: کرارہ پن (۲) ایک ہڈی کی بیماری
السُّفَاطَةُ: گھر کا سامان۔
السَّفَطُ: عورتوں کا سنگار دان (۲) کنڈی، ٹوکری (۳) مچھلی کا سفنا، چھلکا ج: اَسْفَاطٌ۔
السَّفَّاطُ: ٹوکریاں بنانے یا بیچنے والا۔
السَّفِيْطُ: درخت سے گری ہوئی ہری کھجوریں
•سَفَعَ بعُضْوٍ من اَعْضَائِهِ ـَ سَفْعًا: کسی عضو کو پکڑ کر زور سے کھینچنا۔
سَفَعَ بناصِيَتِهِ: اس کی پیشانی کو پکڑ کر زور سے کھینچا۔ قرآن پاک میں ہے: "کَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعَنْ بالنَّاصِيَةِ"۔ سَفَعَ بناصِيَةِ الفَرَسِ لِيَرْكَبَهُ: اس نے سوار ہونے کے لئے گھوڑے کی پیشانی کو زور سے پکڑا۔
—— السَّمُوْمُ والنَّارُ والشَّمْسُ الوَجْهَ: چہرے کو جھلسنا۔
—— الشيءَ: نشان ڈالنا، داغ لگانا۔
سَفِعَ ـَ سَفَعًا وسُفْعَةً: سرخی مائل سیاہ ہونا۔ هو أسْفَعُ وهي سَفْعَاءُ ج: سُفْعٌ۔

سَافَعَهُ مُسَافَعَةً وسِفَاعًا: لڑنا، جنگ کرنا، بھیچا کرنا۔
سَفَّعَتِ النَّارُ وَجْهَهُ: آگ کا چہرہ کو جھلسنا۔
اسْتَفَعَ ثِيَابَهُ: کپڑے پہننا۔ یہ زیادہ تر رنگے ہوئے کپڑوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
اسْتُفِعَ لَوْنُهُ: خوف وغیرہ کی وجہ سے رنگ بدل جانا۔
تَسَفَّعَ بالنَّارِ: آگ سے جھلسنا، آگ سے تاپنا۔
السِّفْعُ: کسی بھی قسم کا کپڑا۔ ج: سُفُوْعٌ۔
السُّفْعُ والسُّفْعَةُ: اندرائن کا بیج۔
سُفَعٌ: سُفَعُ الشَّمْسِ: آفتاب کے سیاہ دھبے۔
سُفَعُ الثَّوْرِ: بیل کے چہرہ کے سیاہ نقطے
السَّفْعَاءُ: چولہے کا ایک پتھر (۲) کبوتری جس کے گلے میں چھلا پڑا ہوا ہو۔ ج: سُفْعٌ۔
السَّوَافِعُ: باد سموم کے جھونکے۔ واحد: سَافِعَةٌ۔
المَسْفُوْعُ: مَسْفُوْعُ العَيْنِ: دھنسی ہوئی آنکھ والا۔
•سَفَّ الطَّائِرُ ـِ سَفِيْفًا: پرندہ کا زمین سے قریب ہو کر اڑنا۔
—— الخُوْصَ والحَصِيْرَ ـُ سَفًّا: کھجور کے پتوں سے چٹائی بنا۔
سَفَّ الدَّوَاءَ ـَ سَفًّا: دوا کا سفوف پھانکنا۔ کہتے ہیں: سَفِفْتُ الدَّوَاءَ۔
أَسَفَّ الطَّائِرُ: سَفَّ۔
—— السَّحَابُ: بادل کا زمین سے قریب ہو کر گزرنا۔
—— فُلانٌ: معمولی باتوں میں الجھنا، چھوٹے درجہ کے کاموں میں لگنا۔

اَسَفَّ الأَمْرَ: کسی کام کے قریب ہونا۔
—— النَّظَرَ إِلَيْهِ: کسی کی طرف گھورنا، تیز نظروں سے دیکھنا۔
—— البَعِيْرَ: اونٹ کو سوکھی گھاس چرانا۔
—— فُلانًا السَّفُوْفَ: کسی کو سفوف (پھنکی) کھلانا۔
—— الجُرْحَ دَوَاءً: زخم پر دوا لگانا یا چھڑکنا۔ زخم میں دوا ڈالنا۔
—— الفَرَسَ اللِّجَامَ: گھوڑے کے منھ میں لگام ڈالنا۔
—— الخُوصَ والحَصِيْرَ: چٹائی بننا۔ کھجور کے پتوں کو ہاتھ سے بننا۔
—— الوَشْمَ: گودے ہوئے حصہ میں کاجل بھرنا۔
ما اَسَفَّ منه بتافِهٍ: اس نے اس سے کچھ حاصل نہیں کیا۔
أُسِفَّ وَجْهُهُ: چہرہ کا رنگ بدل جانا۔
اسْتَفَّ السَّوِيْقَ والدَّوَاءَ: ستو اور دوا پھانکنا۔
السُّفَّةُ: میٹھی سفوف یا پھنکی وغیرہ (۲) ٹوکری بنانے کے بقدر کھجور کے پتوں کا گٹھا ج: سُفَفٌ۔
السَّفُوْفُ: سفوف، پھنکی، پاؤڈر۔
السَّفِيْفَةُ: کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی چیز (۲) زین کا تنگ (۳) کجاوہ باندھنے کا چوڑا پٹا ج: سَفَائِفُ۔
•سَفَقَ: (بمعنی صَفَقَ) دیکھئے: (ص ف ق)۔
•سَفَكَهُ ـِ سَفْكًا: بہانا، گرانا۔ جیسے: سَفَكَ الدَّمَ والماءَ والدَّمْعَ هو سافِكٌ وسَفَّاكٌ۔ المفعول مَسْفُوْكٌ وسَفِيْكٌ بمعنی مَسْفُوْكٌ (۲) خوب بولنا۔
انْسَفَكَ: بہنا، گرنا۔
سَفَّكَ فلانًا: کسی کو کھانے سے پہلے کوئی چیز

پیش کرنا۔ جیسے کھجور وغیرہ (حسبِ رواج)
سَفْكُ الدِّمَاءِ: خون ریزی۔
السُّفْكَةُ: دوپہر کے کھانے سے پہلے تفکہاً کھائی جانے والی تھوڑی سی چیز۔ ج: سُفَكٌ۔
السَّفُوكُ: بہت جھوٹا (۲) نفس کا ایک نام
المِسْفَكُ: بسیار گو، بالونی۔
• سَفَلَ ـُ سُفُولاً وسَفَالاً و سُفَالَةً: (ضد: علا) نیچا اور نچلا ہونا (۲) پست و حقیر ہونا، کم درجہ ہونا۔
— فی الشیءِ: اوپر سے نیچے آنا۔
— فی عِلمِه و خُلُقِه: علم و اخلاق میں پست ہونا۔ هو سَافِلٌ ج: سُفَّلٌ و سُفَّالٌ و سَفَلَةٌ۔
سَفُلَ ـُ سَفَالَةً: گھٹیا اور خسیس ہونا ذلیل و کمینہ ہونا۔
سَفَّلَهُ: نیچے اتارنا۔ نیچا کرنا۔
اسْتَفَلَ: سَفَلَ۔
تَسَفَّلَ: پست ہونا، گھٹیا اور نیچا ہو جانا گراوٹ آنا۔
الأَسْفَلُ: (اعلیٰ کی ضد) پست ترین، گھٹیا ترین، فروتر، بہت نیچا۔
أَسْفَلُ السَّافِلِينَ: سب سے زیادہ نیچا ج: أَسَافِل۔ و هی سُفْلَى۔
السَّافِلُ: نچلا، گھٹیا۔
السَّافِلَةُ: مؤنث السَّافِل (۲) چوتڑ، دُبر۔
سَافِلَةُ الشیءِ: نچلا حصہ۔
سَافِلَةُ الرُّمحِ: نیزہ کا نصف نچلا حصہ۔
سَافِلَةُ النَّهرِ وغیرہ: نہر وغیرہ کا زیریں حصہ۔ نشیبی رخ۔
السُّفَالَةُ: سُفَالَةُ الشیءِ: نچلا حصہ۔
سُفَالَةُ الرِّيحِ: ہوا چلنے کی جگہ کے بالمقابل سمت۔
السَّفَالَةُ: کمینگی، خساست، دنارت۔

السَّفِلَةُ من النَّاسِ: گھٹیا درجہ کے لوگ۔
السِّفْلَةُ من النَّاسِ: گھٹیا درجہ کے لوگ۔
المَسْفَلَةُ: زیریں حصہ۔ ضد: مَعْلَاة کہتے ہیں: هو يَسْكُنُ مَعْلَاةَ المَدِينَةِ وانا اسكُنُ مَسْفَلَتَها ج: مَسَافِل: وہ شہر کے بالائی حصہ میں اور میں زیریں حصہ میں رہتا ہوں
• سَفَنَتِ الرِّيحُ ـُ سُفُونًا: ہوا کا زمین پر چلنا۔ هی سَافِنَة ج: سَوَافِن۔ هی سَفُونٌ ج: سَفَائِن
— الشیءَ ـِ سَفْنًا: چھیلنا، تراشنا۔
سَفَّنَ الشیءَ: سَفَنَهُ۔
السَّافِنُ: کمر کے اندر ایک لمبی رگ جس کا تعلق قلب سے بھی رہتا ہے، اس کا دوسرا نام اَکحَل ہے۔
السَّافِنَة: سطحِ زمین سے لگ کر چلنے والی ہوا
السِّفَانَةُ: کشتی سازی، جہاز سازی۔
السَّفَّانُ: کشتی ساز (۲) کشتی کا ملاح۔ جہاز کا کپتان۔
السَّفَّانَةُ: موتی۔
السَّفَنُ: تراشنے گھسنے اور نرم کرنے کا آلہ۔ جیسے: بسولہ، کلہاڑی، بسولی، دھاردار پتھر یا کھردرا چمڑا۔
السَّفِينَةُ: کشتی، جہاز ج: سُفُنٌ و سَفَائِن و سَفِين۔ سَفَائِنُ البَرِّ: اونٹ۔
السَّفِينَةُ الجَوِّيَّةُ: ہوائی جہاز۔
السَّفِينَةُ البُخَارِيَّةُ: بحری جہاز۔
السَّفِينَةُ الحَرْبِيَّةُ: جنگی جہاز۔
السَّفِينَةُ الشِّرَاعِيَّةُ: بادبانی کشتی۔
سَفِينَةُ حَمُولَةٍ: مال بردار جہاز۔
سَفِينَةُ شَحْنٍ: مال بردار جہاز۔
سَفِينَةُ رُكَّاب: مسافر بردار جہاز، پاسنجر اسٹیمر۔

سَفِينَةُ الفَضَاءِ: ہوائی جہاز، خلائی گاڑی
سَفِينَةُ نَقْل: ٹرانسپورٹ جہاز۔
السَّوَافِنُ: ہوائیں۔ واحد: سَافِنَة۔
المِسْفَنُ: تراشنے یا گھسنے اور نرم کرنے کا اوزار وغیرہ (بمعنی سَفَن) ج: مَسَافِن۔
• سَفْنَجَ: جلدی کرنا۔
— النَّقْدَ لفُلانٍ: کسی کو فوری نقد دینا
السَّفَنْجُ و السُّفِنْجُ: اسپنج۔
• سَفَهَ نَفْسَهُ و رَأْيَهُ ـَ سَفَاهًا و سَفَاهَةً: بے وقوفی اور نادانی کا مرتکب ہونا (۲) خود کو بے وقوف و نادان کہنا (۳) خود کو ہلاک کرنا۔
— صَاحِبَهُ ـَ سَفْهًا: اپنے ساتھی سے بے وقوفی میں بڑھ جانا۔
سَفِهَ ـَ سَفَهًا و سَفَاهًا و سَفَاهَةً: نادان ہونا، کم عقل ہونا، بیوقوف ہونا۔ کہتے ہیں: سَفِهَ عَلَينا: وہ ہم سے ناواقف ہے۔
— الحَقَّ و عَلَيه: حق شناس نہ ہونا۔
— نَفْسَهُ و رَأْيَهُ: بے وقوفی کرنا، نابلد ہونا۔
— فُلانًا سَفْهًا و سَفَاهًا: بے وقوف ٹھیرانا۔
— الشَّرَابَ سَفَاهًا و سَفَاهَةً: شراب وغیرہ خوب پی کر سیراب نہ ہونا۔
— نَصِيبَهُ: اپنا حصہ بھول جانا۔
سَفُهَ فُلانٌ ـُ سَفَاهَةً و سَفَاهًا: احمق و بے وقوف ہونا۔ کہتے ہیں: سَفُهَ عَلَينا: ناواقف ہونا۔
سَافَهَهُ: کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا۔
— الشَّرَابَ: حد سے زیادہ پینا۔
— الطَّرِيقَ: راستہ پر تیزی کے ساتھ چلتے رہنا۔
سَفَّهَهُ: بے وقوف ٹھیرانا، بے وقوف بنانا۔

سَفَّهَ الرَّأْيَ : رائے کو غلط قرار دینا۔
ــــ الجَهْلُ حِلْمَهُ : جہالت نے اس کی عقل کو کھو دیا، اسے بے وقوف بنا دیا
تَسَافَهَ عَلَيهِم : ناواقف ہونا۔
تَسَفَّهَت الرِّيَاحُ : ہواؤں کا غیر متوازن چلنا۔
ــــ فُلَانٌ : بے وقوف بننا۔ بے وقوفی ظاہر کرنا۔
ــــ عَلَيه : رسوا کرنا، مذمت کرنا۔
ــــ الرِّيحُ الشَّيءَ : ہوا کا کسی چیز کو لئے لئے اڑنا۔
ــــ فُلَانًا عن الشَّيءِ : دھوکہ دے کر کسی چیز سے ہٹانا۔ کسی چیز کے بارہ میں دھوکہ دینا۔
السَّافِهُ : احمق، بے وقوف (۲) بہت پیاسا۔
السَّفِيهُ : بے وقوف، نادان (۲) فضول خرچ ج : سُفَهَاءُ و سِفَاهٌ و هي سَفِيهَة ج : سَفَائِهُ و سُفَّهٌ و سِفَاه۔
ثَوب سفيهٌ : خراب بنا ہوا کپڑا۔
زِمَامٌ سفيهٌ : ناہموار لگام۔
نَاقَةٌ سَفِيهَةُ الزِّمام : کم رفتار اونٹنی۔
قول سَفِيهٌ : احمقانہ بات۔
السَّفَهُ و السَّفَاهَةُ : بے وقوفی، نادانی، کم عقلی، بے حیائی (۲) فضول خرچی، زیادتی۔
سَفَاهات صِبْيَانِيَّة : بچوں کی سی احمقانہ باتیں، بچکانہ باتیں۔
المَسْفَهَةُ : طَعَامٌ مَسْفَهَةٌ : پیاس لگانے والا کھانا۔
• سَفَا ـُـ سُفُوًّا : تیز ہونا۔
ــــ في مَشيه و طَيَرانه : تیز اڑنا یا تیز چلنا۔

سَفَا فُلَانٌ : عبادت گزار ہونا (۲) اللہ کے سامنے عاجزی کرنا (۳) کم بالوں والا اور گنجا ہونا (۴) کم عقل اور کمزور دماغ ہونا۔
ــــ الرِّيحُ التُّرَابَ و نَحْوَهُ ـِـ سَفْيًا : ہوا کا مٹی اڑانا۔ الرِّيحُ سَافِيَةٌ ج : سَوَافٍ و التُّرَابُ مَسْفِيٌّ و سافٍ و سَفِيٌّ۔
سَفِيَ الشيءُ ـَـ سَفًى : سبک اور ہلکا ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ او الحَيَوَانُ : دبلا ہونا۔ هو أَسْفَى و هي سَفْوَاءُ۔
ــــ شَعْرُ النَّاصِيَةِ : پیشانی کے بال کم ہونا۔
سَفِيَت البَغْلَةُ : خچری کا سبک اور تیز رفتار ہونا۔
أَسْفَى فُلَانٌ : مٹی ڈھونا (۲) دبلا ہونا
ــــ بصَاحِبه : اپنے ساتھی کے ساتھ بدسلوکی کرنا (۲) اس کی چغلی کھانا۔
ــــ الزَّرْعُ : غلہ کی بالیوں کے کناروں کا سخت ہونا۔
ــــ فُلَانًا : کسی کو بے وقوفی پر آمادہ کرنا حماقت کرانا۔ کہتے ہیں : أَسْفَاهُ الأَمْرُ۔
ــــ الرِّيحُ التُّرَابَ : ہوا کا مٹی اڑانا
الأَسْفَى : (من الخيل) پیشانی کے کم بال والا گھوڑا م : سَفياء ج : سُفْيٌ۔
السَّافِيَاءُ : گرد و غبار (۲) بہت مٹی اڑانے والی ہوا۔
السَّفَا : مٹی (۲) پر خار دار درخت (۳) کانٹے۔ واحد : سَفَاةٌ۔
السِّفَاءُ : روا۔
السَّفِيُّ : اڑتا ہوا گرد و غبار۔
السُّفَيَّةُ : علم الاحیار میں ایک باریک

نوک جس پر بعض نباتات کے پتوں کا سرا ختم ہوتا ہے۔ جیسے سنا رکی (ایک دوا) کا پتا۔
المُسْفِي : چغل خور۔

س ـــــ ق

• سَقِبَ ـَـ سَقَبًا و سُقُوبًا : قریب و نزدیک ہونا۔ هو سَاقِبٌ و سَقِيبٌ۔
أَسْقَبَ : نزدیک ہونا۔
ــــ الشَّيءَ : نزدیک کرنا۔
سَاقَبَهُ : کسی کے قریب ہونا۔
تَسَاقَبَا : باہم نزدیک ہونا۔
السَّاقِبُ : نزدیک۔
السِّقَابُ : خون میں بھگویا ہوا روئی کا ٹکڑا جسے زمانۂ جاہلیت میں عورتیں اپنے شوہر یا رشتہ دار کی موت کی علامت کے طور پر اپنے خون سے تر کر کے سر پر رکھ لیا کرتی تھیں اور اس کا ایک کنارہ نقاب سے باہر نکال لیتی تھیں تاکہ لوگوں کو علم ہو سکے ج : سُقُبٌ
السَّقْبُ : اونٹنی کا نوزائیدہ نر بچہ (۲) لمبا اور بھرپور جسم والا یا کوئی شے (۳) خیمہ کا ستون ج : أَسْقُبٌ و سُقُوبٌ و سِقَابٌ و سُقْبَان۔
السَّقَبُ : قرب، نزدیکی (۲) نزدیک۔ کہتے ہیں : مَنْزِل سَقَبٌ۔ حدیث میں ہے : "الجَارُ أَحَقُّ بسَقَبه"
السَّقِيبَةُ : خیمہ کا ستون ج : سَقَائِبُ۔
المِسْقَبُ و المِسْقَابُ : نوزائیدہ اونٹ کے بچہ کی ماں (۲) وہ مادہ جو عادۃً نر بچے جنے۔
• سَقَدَ فَرَسَهُ ـِـ سَقْدًا : دبلا کرنا
السُّقْدُ : دبلا گھوڑا ج : أَسْقَادٌ۔
السُّقْدُدُ : ایک خوبصورت پرندہ، چھوٹا جسم، کالی سخت چونچ جس سے کیڑے

چلکتا ہے، کمر خاکی، پروں کے سرے
عنابی، پیٹ سفید، سینہ، پچھلا حصہ،
دُم اور پیر سرخ رنگ کے ہوتے ہیں
یورپ اور سائبیریا اس کا مولد و
مسکن ہے ج: سُقُدٌ۔
•سَقَرَ ـُـ سَقْرًا : دور ہونا۔
ــــ النَّارُ او الشَّمْسُ فُلَانًا: کھال
کو جھلس دینا اور رنگ بدل دینا
(۲) گرمی کی تکلیف پہنچانا۔
أَسْقَرَتِ النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت
سے شیرہ بہنا۔ درخت کا شیرہ والا ہونا
السَّاقُورُ: گرمی (۲) آگ میں تپایا ہوا لوہا
جس سے داغ دیا جاتا ہے ج: سَوَاقِير
السَّقْرُ: سورج کی تمازت و گرمی، آگ
کی گرمی اور اذیت (۲) پختہ کھجور کا شیرہ
ج: سُقُورٌ۔
سَقَرُ: جہنم کا ایک نام۔
السَّقْرَةُ: دھوپ کی تیزی، آفتاب
کی تپش و گرمی ج: سَقَرَات۔
السَّقَّارُ: کافر (۲) ایسے شخص پر انتہائی لعنت
بھیجنے والا جو مستحق لعنت نہ ہو (۳)
بہت جھوٹا ج: سَقَّارَةٌ۔
المِسْقَارُ: (من الخيل) وہ گھوڑا جس
کی رال بہت بہتی ہو ج: مَسَاقِير۔
•سَقْسَقَ الطَّائِرُ: پرندہ کا ہلکی آواز
نکالنا (۲) بیٹ کرنا۔
المُسَقْسِقُ: چبوترے پر کھڑا ہو کر شعر
پڑھنے والا جس کے بالمقابل دوسرے
چبوترے پر دوسرا شخص شعر پڑھ رہا ہو
•سَقَطَ ـُـ سُقُوطًا: گرنا، اوپر آپڑنا۔
کہتے ہیں: سَقَطَ من كذا في
كذا او عَلَيه او اليه۔ کہاوت
ہے: سَقَطَ العَشَاءُ به عَلَى
سِرْحَانٍ: رات کے کھانے (کی
ضرورت) نے اسے بھیڑیے کے
پاس پہنچا دیا۔ ایسے شخص کے بارہ
میں کہا جاتا ہے جو اچھی چیز کی خواہش
کرے مگر ہلاکت میں پڑ جائے۔
سَقَطَ الجَنِينُ من بَطْنِ أُمِّه:
ناتمام بچہ ساقط ہونا۔
ــــ الكَوكَبُ: ستارہ کا چھپ جانا۔
ــــ الحَرُّ او البَرْدُ: سردی یا گرمی آنا۔
ــــ الحرّ أو البرد عنا:
زائل ہونا، دور ہونا۔
ــــ في كلامه و به: غلطی کرنا۔
ــــ من عَينِي او من مَنْزِلَتِه:
بے وقعت ہو جانا، حیثیت گر جانا،
حقیر ہو جانا، نظروں سے گر جانا۔
هو سَاقِط و سَقُوط وهي
سَاقِطَة و سَقُوط۔
ــــ عَلَى ضَالَّته: گم شدہ چیز کا پتا
لگ جانا۔
ــــ القَومُ الى قومٍ: ایک قوم کا دوسری
قوم تک پہنچنا۔
ــــ صَرِيعًا: چت ہو جانا۔
ــــ جَرِيحًا: زخمی ہو کر گر جانا۔
ــــ في الامتحان: فیل ہو جانا۔
ــــ عليه: پانا، پہنچنا، ہاتھ لگنا۔ کہتے
ہیں: عَلَى الخَبِيرِ سَقَطْتَ: تم
واقف کار کے پاس پہنچے ہو۔
سُقِطَ في يَدِه: نادم و پشیمان ہونا۔
حیران ہونا۔ قرآن پاک میں ہے:
"وَلَمَّا سُقِطَ فِي أَيْدِيهِمْ"
أَسْقَطَ في قوله او في فِعْلِه: ٹھوکر
کھانا، غلطی کرنا۔ کہتے ہیں: تَكَلَّمَ فَمَا
أَسْقَطَ في كَلِمَةٍ: اس نے گفتگو
کی اور ایک لفظ بھی غلط نہیں بولا۔
ــــ لَهُ: اس نے اُس سے گری ہوئی
بات کہی۔ نازیبا الفاظ سے مخاطب کیا۔
ــــ الحامِلُ الجَنِينَ: حاملہ نے
ناتمام بچہ جنا، حاملہ کو اسقاط ہوا۔ هي
مُسْقِطٌ۔
أَسْقَطَ الشَّيءَ: گرانا، نیچے ڈالنا۔
ــــ فُلانًا: حیثیت گھٹانا، پوزیشن گرانا
(۲) غلطی کرانا، جھوٹ بلوانا جس سے
وہ حقیر ہو جائے۔
ــــ كذا من كذا: کم کرنا، منہا کرنا،
وضع کرنا، کاٹنا، کم کرنا۔ جیسے:
أَسْقَطَ من ثَمَنِه رُبْعَه۔
ــــ من الحِساب: گھٹانا، کم کرنا۔
ــــ حَقًّا: حصہ یا حق ساقط کرنا۔
ــــ الدَّعْوَى: مقدمہ خارج کرنا۔
ــــ العُضْوِيَّةَ: ممبری ختم کرنا۔
ــــ المؤامَرَةَ: سازش ناکام بنانا۔
ــــ امرأةٌ حُبْلَى: حاملہ عورت کا حمل
گرانا، اسقاط کرانا۔
أُسْقِطَتِ المَرْأَةُ: عورت کو اسقاط
ہونا، حمل ضائع ہونا۔
أُسْقِطَ في يَدِه: نادم ہونا، پشیمان
ہونا۔
سَاقَطَ الشَّيءَ مُسَاقَطَةً و سِقَاطًا:
گرانا، گراتے رہنا۔
ــــ فُلانٌ فُلانًا الحَدِيثَ: پہلے
ایک کا بولنا دوسرے کا خاموش رہنا
پھر دوسرے کا بولنا اور پہلے کا خاموش
رہنا۔ اسی طرح پوری گفتگو کرنا، ایک
کا دوسرے سے باری باری گفتگو کرنا،
ــــ الفَرَسُ العَدْوَ: گھوڑے کا
ہلکے ہلکے دوڑنا۔
ــــ الحِصانُ الخَيلَ وغيرَها: گھوڑے
کا دوسرے گھوڑوں وغیرہ سے آگے
بڑھ جانا۔
تَسَاقَطَ: گرنا، لگاتار گرنا، جھڑنا۔
ــــ عَلَيه: کسی پر پڑ جانا۔ اسَّاقَطَ بھی کہا
جاتا ہے۔

تَسَقَّطَ فُلَانًا: کسی سے اس کی غلطی یا لغزش کا خواہش مند ہونا (۲) دلیل کرنے کے لئے غلطی پر اکسانا، غلطیاں ڈھونڈنا۔
—— الخَبَرَ و نَحْوَہٗ: خبر وغیرہ کو تدریجًا حاصل کرنا، معلوم کرنا۔
اِسْتَسْقَطَہٗ: کسی سے اس کی غلطی چاہنا یا غلطی کرانا۔
الإِسْقَاطُ: چار اور سات ماہ کے درمیان حاملہ عورت کے بچہ کا ضیاع۔
السَّاقِطُ: کمینہ، کمین ذات (۲) دوسروں سے اچھے کاموں میں پیچھے رہنے والا ج: سُقَّاطٌ۔ وھی سَاقِطَۃٌ ج: سَوَاقِطُ۔ کہاوت ہے: لِکُلِّ سَاقِطَۃٍ لَاقِطَۃٌ: ہر گری چیز کا کوئی نہ کوئی اٹھانے والا ہے یعنی منھ سے نکلی بات کو کوئی نہ کوئی ضرور پھیلائیگا یا یہ کہ ہر ردی اور خراب چیز کا بھی کوئی نہ کوئی طالب ہے۔ بطور مبالغہ ساقط کو سَاقِطَۃ بھی کہا جاتا ہے۔ (۲) علم طب میں رحم کے اندرونی اُس پردہ کو کہا جاتا ہے جس پر بیضۂ حمل کو قبول کرنے کے لئے تغیرات پیدا ہوتے ہیں۔
السَّاقِطُ المُبَطِّنِ: بیضۂ حمل کو قبول کرنے والے پردہ کے علاوہ رحم کا پردہ۔
السَّاقِطُ القَاعِدِیُّ: رحم کے پردہ کا وہ حصہ جو بیضۂ حمل اور جدارِ رحم کے درمیان ہوتا ہے۔
السِّقَاطُ: کچی گری ہوئی کھجوریں (۲) لغزش، غلطی، ٹھوکر (۳) پرندہ کا بازو یا وہ حصہ جو زمین پر گھسیٹا جائے۔
—— من الشیئ: کنارہ، کونا۔
سِقَاطَا اللَّیلِ: رات کی تاریکی کے دو سرے۔
السُّقَاطُ: ہر گری ہوئی چیز۔
السُّقَاطَۃُ: گری پڑی چیز۔

السُّقْطُ: ہر گرنے والی چیز (۲) جنین (ناتمام بچہ جو ساقط ہو جائے) نر ہو یا مادہ (۳) چقماق سے نکلنے والی چنگاری (۴) ریت کا پتلا سرا یا کنارہ، ٹکڑا ج: اَسْقَاطٌ
سِقْطُ الزَّنْدِ: ابو العلاء المعری شاعر کا دیوان۔
السَّقْطُ: گری ہوئی شبنم (۲) برف (۳) گھٹیا درجہ کے لوگ۔
السِّقْطُ من کل شیئ: ہر چیز کا کنارہ، کونا (۲) پرندہ کا بازو، بازو کا وہ حصہ جو زمین سے لگا ہوا چلے ج: اَسْقَاطٌ۔
سِقْطَا اللَّیلِ: تاریکی کے دو کنارے۔
السَّقَطُ: ہر گری ہوئی چیز (۲) ردی اور خراب چیز، بیکار سامان یا کھانا، ذبیحہ کے اوجھ وغیرہ کو بھی کہا جاتا ہے کیونکہ وہ معمولی ردی اجزا ہوتے ہیں (۳) قول و فعل کی غلطی ج: اَسْقَاطٌ۔
اَسْقَاطُ النَّاسِ: اوباش لوگ، نچلے اور گھٹیا لوگ۔
السَّقْطَۃُ: (مصدر مرہ) ایک دفعہ کا گرنا (۲) سخت چوٹ یا اثر (۳) لغزش ج: سِقَاطٌ۔
السَّقَطِیُّ والسَّقَّاطُ: ردی اور خراب چیزیں بیچنے والا، پرانے کپڑوں کا تاجر۔
السُّقَاطَۃُ: دروازہ بند کرنے کی بالائی چٹخنی وغیرہ۔
السُّقُوطُ: گراوٹ، خاتمہ، زوال، تنزل، تباہی و بربادی۔
سُقُوطُ الذِّرَاعِ: پیدائش کے وقت سر سے پہلے ہاتھ کا نکل آنا۔
سُقُوطُ الخُصُومَۃِ: پیروی نہ کرنے سے ایک مدت کے بعد مقدمہ خارج ہو جانا۔
السَّقِیطُ: السَّاقِطُ (۲) گری ہوئی شبنم (۳) اولے (۴) برف ج: سُقُطٌ (۵) بے وقوف ج: سَقَائِطُ۔
السَّقِیطَۃُ: مؤنث السَّقِیط (۲) کمینی عورت
المِسْقَاطُ: کثیر الاسقاط عورت جس کا حمل عادۃً ضائع ہو جاتا ہو ج: مَسَاقِیطُ
المَسْقَطُ: گرنے کی جگہ ج: مَسَاقِطُ۔
مَسْقَطُ الرأسِ: جائے ولادت، وطن، جنم بھومی۔
مَسْقَطُ الغَیثِ: بارش ہونے کی جگہ کہتے ہیں: ھم یَنْتَجِعُونَ مَسَاقِطَ الغَیثِ: وہ ہریالی اور گھاس تلاش کرتے ہیں۔
مَسْقَطُ الرَّمْلِ: ریت کا آخری کونا۔
مَسْقَطُ النُّورِ فی البَیتِ: روشندان
المَسْقِطُ: بازو یا وہ حصہ جو زمین پر کھینچا جائے ج: مَسَاقِطُ۔
المَسْقَطَۃُ: گرنے کا سبب، وجہ ج: مَسَاقِطُ
السُّقُطْرِیُّ: ہندوستان کے ایک جزیرہ سُقُطْرَی (سُکُتْرا) کی طرف منسوب
الصَّبِرُ السُّقُطْرِیُّ: سکتری ایلوا۔
● سَقَعَ ـ سَقْعًا: جانا۔
—— الدِّیکُ: مرغ کا بانگ دینا۔
—— الشیئَ الصُّلبَ: سخت چیز پر سخت چیز مارنا۔
سَقَّعَ: جانا۔
—— الشیئَ الصُّلبَ: سخت چیز پر سخت چیز مارنا۔
الأَسْقَعُ: حاسدوں اور دشمنوں سے دور رہنے والا (۲) کوا (۳) چڑیا جیسا ایک چھوٹا پرندہ جس کے پروں میں ہراپن اور سر سفید ہوتا ہے۔ یہ اکثر تالابوں وغیرہ کے پاس ملتا ہے ج: اَسَاقِعُ۔
● سَقَفَ البَیتَ و نَحْوَہٗ ـ سَقْفًا: گھر پر چھت ڈالنا، چھت دار بنانا۔
سَقِفَ ـ سَقَفًا: لمبا اور خم دار ہونا،

کبڑا اور لمبا ہونا (۲) مضبوط ہڈیوں والا ہونا۔

سَقِفَ الرِّجْلُ: پیر کا مڑا ہوا ہونا۔

ـــ الظَّلِیْمُ: شترمرغ کا ٹیڑھی گردن والا ہونا۔ ھو اَسْقَفُ وھی سَقْفَاءُ ج: سُقْفٌ۔

اَسْقَفَ النَّصَارٰی فُلَانًا: عیسائیوں کا کسی کو بشپ (بڑا پادری) بنانا۔

سَقَّفَہُ: اَسْقَفَہُ۔

تَسَقَّفَ: بشپ (بڑا پادری) بننا۔

الأُسْقُفُ: بشپ (بڑا پادری) قِسِّیس سے بڑا اور مطران سے کم درجہ، مذہبی عالم ج: اَسَاقِفَۃٌ واَسَاقِفُ۔

الأُسْقُفِیَّۃُ: بشپ کا عہدہ (۲) بشپ کی رعیت (۳) بشپ کے عہدہ پر کام کرنے کی جگہ، بشپ کا علاقۂ خدمت واقتدار۔

السَّقْفُ: چھت (۲) آسمان ج: سقوفٌ واَسْقُفٌ و سُقُفٌ۔

السَّقَّافُ: چھتیں ڈالنے اور بنانے والا۔

السَّقْفِیَّۃُ: چھت۔ ضد: أَرْضِیَّۃٌ۔

السَّقِیْفُ: چھت ج: سُقُفٌ۔

السَّقِیْفَۃُ: چھپر جس سے سایہ حاصل کیا جائے۔ سائبان۔ گاڑی وغیرہ کی چھت

سَقِیْفَۃُ بَنِی سَاعِدَۃَ: قبیلۂ بنی ساعدہ کا چھپر جس کے نیچے مسلمانوں نے خلیفۂ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بیعت کی (۲) گڑھے وغیرہ کو پاٹنے کا چوڑا پتھر (۳) کشتی کا تختہ (۴) سونے چاندی اور جواہرات کا پتر (۵) وہ لکڑی کی پٹی جو ہڈی جوڑنے کے لئے باندھی جائے (جبیرۃ) ج: سَقَائِفُ و سُقُفٌ۔

المُسَقَّفُ: لمبا۔

المَسْقُوْفُ: چھت دار۔

• سَقَلَ ـُ سَقْلًا: صیقل کرنا۔

سَقِلَتِ الیَدُ او الرِّجْلُ ـَ سَقَلًا: جھکنا، ٹیڑھا ہونا۔ ھو اَسْقَلُ و ھی سَقْلَاءُ ج: سُقْلٌ۔

الإِسْقَالُ: جنگلی پیاز۔

الإِسْقِیْلُ: جنگلی پیاز۔

السَّقَالَۃُ: دیکھئے: إِسْقَالَۃ باب الہمزہ میں ج: سَقَائِلُ۔

السُّقْلُ: کوکھ، کمر۔

السَّقِلُ: پتلی کوکھ والا۔

• السَّقْلَبُ: علاقۂ خزر کے وہ لوگ جو یورپ کے ملکوں میں جا کر آباد ہو گئے واحد: سَقْلَبِیٌّ ج: سَقَالِبَۃٌ۔

• سَقِمَ ـَ سَقَمًا و سَقَامًا: لمبی بیماری میں مبتلا ہونا، دکھی اور بیمار رہنا۔ ھو سَقِمٌ۔

سَقُمَ ـُ سُقْمًا و سَقَامًا وسَقَامَۃً: سَقِمَ۔ ھو سَقِیْمٌ۔

أَسْقَمَ فُلَانٌ: مسلسل بیمار رہنا، پے در پے بیماریوں میں مبتلا ہونا

ـــ اللّٰہُ فُلَانًا: اللہ نے فلاں کو بیمار کر دیا۔ کہتے ہیں: أَسْقَمَہُ العِشْقُ و أَضْنَاہُ: عشق نے اسے دکھی کر کے گھلا دیا۔

سَقَّمَہ: أَسْقَمَہ۔

السَّقِیْمُ: بیمار، دکھی۔ سَقِیْمُ الصَّدْرِ عَلَی اَخِیْہِ: اپنے بھائی سے بغض رکھنے والا۔ فَہْمٌ سَقِیْمٌ: ناقص فہم کَلَامٌ سَقِیْمٌ: لچر بات، بیہودہ بات ج: سُقْمٌ و ھی سَقِیْمَۃٌ ج: سَقَائِمُ۔

السَّقَمُ والسُّقْمُ و السَّقَامُ: بیماری (۲) دبلاپن (۳) نزاکت۔

المِسْقَامُ: بہت بیمار رہنے والا، دائم المرض (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔

المَسْقَمَۃُ: أَرْضٌ مَسْقَمَۃٌ: کثیر بیماریوں والی زمین ج: مَسَاقِم۔

• السَّقَمُوْنِیَا: سقمونیا ایک بوٹی جو مسہل دینے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

• سَقَی بَطْنُہُ ـِ سَقْیًا: پیٹ میں پانی جمع رہنا (ایک بیماری)۔

ـــ العِرْقُ: رگ کا بہنا، بند نہ ہونا۔

ـــ الحَیَوَانَ و النَّبَاتَ: پانی سے سیراب کرنا۔ کہتے ہیں: سَقَاہُ غَیْثًا: اس پر بارش برسائی۔ ھو سَاقٍ ج: سُقَاۃٌ و سُقَّاءٌ و سُقًّی و سُقِیٌّ۔

ـــ الثَّوْبَ و نَحْوَہُ: کپڑے وغیرہ کو رنگ میں تر کرنا۔ کہتے ہیں: سَقَاہُ صِبْغًا: اسے رنگ پلا دیا۔

ـــ الزَّرْعَ: کھیتی میں پانی دینا۔

ـــ فُلَانًا: پانی پلانا۔

سُقِیَ بَطْنُہُ سَقْیًا: پیٹ میں پانی جمع ہو جانا۔ ھو مَسْقِیٌّ۔

ـــ قَلْبُہُ عَدَاوَۃً: دل میں دشمنی رچ بس جانا۔

أَسْقَاہُ: پلانا، سیراب کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وأَسْقَیْنٰکُمْ مَاءً فُرَاتًا" (۲) کسی کو پانی دینا، پانی کی باری دینا۔ کہتے ہیں: أَسْقَاہُ جَدْوَلًا من نَہْرِہِ: اسے اپنی نہر سے ایک گول (آبپاشی کی نہر) پانی کی دے دی۔

ـــ فُلَانًا: پانی کی جگہ بتانا (۲) کسی کو بطور دعا سَقَاکَ اللّٰہُ و سَقْیًا لَکَ: خدا تجھ کو سیراب کرے۔ کہنا۔

سَاقَی فُلَانًا: کسی کے ساتھ مل کر پینا۔

ـــ فُلَانًا ماءً و شرابًا أو کأسًا: پانی یا شراب (مشروب) یا جام کسی کو پلانا۔

ـــ فُلَانًا شَجَرَہُ او أَرْضَہُ و فیہا: کسی کو درخت یا زمین بٹائی پر دینا کہ

وہ شخص اسے سیراب کر کے قابل انتفاع بنائے اور اس کا اس میں ایک حصہ مقرر ہو۔

سَقَّاہُ : خوب پلانا، خوب سیراب کرنا۔
— الثَّوبَ صِبغًا : کسی رنگ میں کپڑے کو خوب ڈبونا۔
— فُلانًا : کسی کو سَقَاكَ اللّٰہ کہنا یا سَقْيًا لَكَ کہنا۔

اسْتَقَى فُلانًا و منہ : کسی سے پانی یا سیرابی چاہنا۔
— من النَّهرِ او البِئرِ او السَّاقِيَة : نہر، کنویں یا رہٹ سے پانی لینا، آبپاشی کے لئے پانی لینا۔
— المَعارِفَ او الاَخبارَ و نحوَها من کذا : کہیں سے علوم و معارف یا خبریں وغیرہ حاصل کرنا۔

تَسَاقَى القَومُ : باہم ایک دوسرے کو پلانا۔ کہتے ہیں : تَسَاقَوا كُؤُوسَ المَنِيَّة : انہوں نے ایک دوسرے کو جام ہلاکت پلایا۔ باہم جنگ کی۔

تَسَقَّى : پانی قبول کرنا اور سیر ہونا، تر ہونا
— السَّائِلَ : سیال چیز کو جذب کر لینا۔ جیسے : تَسَقَّى الجِلدُ الدَّمَ۔

اسْتَسْقَى بَطنُہ : پیٹ میں پانی اکھٹا ہو جانا (نہ نکلنا) استسقا کی بیماری ہونا۔
— فلانًا و منہ : پانی مانگنا یا سیرابی چاہنا۔

الاستِسقَاءُ : پانی اور سیرابی کی طلب و خواہش۔ اسی سے ہے : دُعَاءُ الاستِسقاء۔ صَلوٰةُ الاستِسقاء (۲) پیٹ کی ایک بیماری جس میں پیٹ کی تجویف پانی سے بھر جاتی ہے اور پیٹ پھول جاتا ہے۔

الاستِسقاءُ الدِّمَاغِيُّ : ایک خلقی دماغی بیماری جس سے دماغ میں رطوبات کی کثرت ہو جاتی ہے اور رقیق ہو کر نکلتی رہتی ہیں۔

السَّاقِي : شراب یا مشروب پلانے والا ج : سُقَاة۔

السَّاقِيَةُ : آبپاشی کی نہر (۲) رہٹ جس کے ذریعہ کنویں سے آب پاشی کیجاتی ہے ج : سَوَاقٍ۔

السِّقَاءُ : پانی کی مشک، دودھ کا مشکیزہ (۲) پانی وغیرہ رکھنے کا برتن۔ ج : اَسْقِيَة جج : اَسَاقٍ۔

السِّقَايَةُ : پانی پلانے کی جگہ (۲) پانی پلانے کا برتن۔ قرآن پاک میں ہے : "جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ اَخِيهِ" (۳) گھروں میں پانی پہنچانے کا پیشہ سقاگری، آب رسانی کا پیشہ۔

سِقَايَةُ الحَاجِّ : زمانۂ جاہلیت میں حجاج کو نبیذ ملا ہوا پانی پلانے کا کام جو قریش مکہ کا مستحسن کام اور خادمانہ منصب تھا۔

السَّقَّاءُ : پانی فراہم کرنے والا۔ سقا جو لوگوں کے گھروں میں پانی پہنچانے کا کام کرتا ہے۔ ھی سَقَّاءَةٌ و سَقَّايَةٌ۔ کہاوت ہے : اسْقِ رَقَاشِ اِنَّها سَقَّايَة : رقاشہ کو پانی پلاؤ کیونکہ وہ سب کو پانی پلاتی ہے۔ یعنی اپنے محسن کے ساتھ حسن سلوک کرو۔

السَّقْيُ : آب رسانی (۲) آب پاشی (۳) بطور دعا کہا جاتا ہے : سَقْيًا لَہُ و رَعْيًا۔

السِّقْيُ : سیراب کی جانے والی زمین یا کھیتی زَرْعٌ سِقْيٌ : وہ زمین جو بلا بارش سیراب کی جاتی ہو (۲) آب پاشی کا حق یا حصہ۔ کہتے ہیں : كَمْ سِقْيُ اَرْضِكَ : آب پاشی میں تمہاری زمین کا کتنا حصہ ہے؟ (۳) وہ جھلی جس میں بوقت پیدائش بچہ لپٹا ہوا ہوتا ہے یا وہ زرد پانی جو اس کے اندر سے نکلتا ہے ج : اَسْقِيَةٌ۔

السُّقْيَا : سیرابی، آب پاشی۔ کہتے ہیں : سُقْيَا رَحمَةٍ لا سُقْيا عَذَابٍ یعنی ایسی بارش برسا جو نفع رساں اور بے ضرر ہو۔

السَّقِيُّ : سیراب کیا ہوا (۲) پیاسا جسے پانی کی ضرورت ہو۔ جیسے : زَرْعٌ سَقِيٌّ و نَخْلٌ سَقِيٌّ : قابل سیرابی کھیتی اور کھجور (۳) وہ کھجور کا باغ جسے رہٹ وغیرہ کے ذریعہ سیراب کیا جائے (۴) گل تسبیح۔ واحد : سَقِيَّة۔ بڑی بڑی بوندوں والا زبردست بادل۔

المَسْقَاةُ : آب پاشی کی جگہ (۲) آب پاشی کی نہر ج : المَسَاقِي۔

المِسْقَاةُ : المَسْقَاةُ (۲) آب پاشی کا ذریعہ، آلہ ج : المَسَاقِي۔

المَسْقَوِيُّ : دریا کے پانی سے سیراب کی جانے والی زمین۔

س ـــــ ك

• سَكَبَ المَاءُ ـُ سَكْبًا و سُكُوبًا : پانی وغیرہ بہنا، اوپر سے نیچے گرنا۔ ھو سَاكِبٌ و سَكْبٌ و سَكُوبٌ۔
— المَاءَ و نحوَہ سَكْبًا و تَسْكَابًا : پانی گرانا، بہانا، ڈالنا۔ ھو مَسْكُوبٌ

انْسَكَبَ : گرنا، بہنا۔

الاِسْكَابُ : موچی۔

الاِسْكَابَةُ : مشک کے شگاف بند کرنے کی لکڑی کی ڈاٹ (۲) قیف میں گول جالی یا چمڑے وغیرہ کا گول ٹکڑا جس کے اوپر تیل وغیرہ چھاننے کے لئے

چھوڑتے ہیں۔
الاُسْکُوْبُ: مسلسل ہونے والی بارش، جھڑی۔
ـــ من البَرْقِ: زمین کی طرف دراز ہونے والی بجلی (۲) کھجور کے درختوں کی لائن، قطار۔ ج: اَسَاکِیْبُ۔
السَّکْبُ: لگاتار بارش، لگاتار برسنے والا (۲) تیزرو۔ کہتے ہیں: مَاءٌ سَکْبٌ و فَرَسٌ سَکْبٌ (۳) سبک اور بہر نیلا (۴) ضروری کام۔ کہتے ہیں: اَمْرٌ سَکْبٌ (۵) لمبا آدمی (۶) تانبا یا پیتل (۷) سیسا۔
السَّکَبُ: سیسا (۲) خوشبودار درخت واحد: سَکَبَۃٌ۔
السَّکِیْبَۃُ: سرکو باندھنے کا کپڑا (۲) بچہ کی پیدائش کے ساتھ رحم سے نکلنے والا پانی۔ ج: سِکَابٌ۔
السَّکِیْبَۃُ: سر سے گرنے والی بھوسی، میل کی پپڑیاں۔ ج: سَکَبٌ و سِکَابٌ۔
المِسْکَبَۃُ: پانی ڈالنے کا برتن یا پہنچانے کا ذریعہ۔ کہتے ہیں: اَرْسَلَ المَاءَ فِی المِسْکَبَۃِ۔ ج: مَسَاکِب۔
المَسْکَبَۃُ: پانی بہنے یا نہانے کی جگہ۔ ج: مَسَاکِب۔
• سَکْبَجَ: سکباج تیار کرنا۔
السِّکْبَاجُ: گوشت اور سرکہ سے تیار کیا ہوا کھانا۔ ایک ٹکڑے کا نام سِکْبَاجَۃ ہے۔
• سَکَتَ ـُ سُکُوْتًا و سُکَاتًا: خاموش ہونا (بولتے ہوئے رک جانا)، چپ رہنا (۲) متحرک چیز کا پرسکون ہوجانا (۳) مرجانا۔
ـــ الغَضَبُ عنہ: غصہ ٹھنڈا ہونا یا کم ہوجانا۔
ـــ عن الکلام: بولنا بند کرنا۔
سَکَتَتِ الرِّیْحُ: ہوا کا رک جانا، بند ہوجانا۔
ـــ الحَرُّ: ہوا رکنے سے گرمی بڑھ جانا
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا دوڑ میں آخری ہونا۔
سُکِتَ سَکْتَۃً: سکتہ میں آنا، سکتہ لاحق ہونا۔ ھو مَسْکُوْتٌ۔
أَسْکَتَہُ: خاموش کرنا، بطور دعا کہتے ہیں: لا أَسْکَتَ اللّٰہُ لَکَ حِسًّا: خدا تم کو زندہ و سلامت رکھے۔
سَکَّتَہُ: أَسْکَتَہ۔
الاَسْکَاتُ: ہر چیز کا بقایا، باقی ماندہ حصے (۲) انسانوں یا جانوروں کے متفرق گروہ (۳) اوباش لوگ (۴) موسم گرما کے آخری معتدل ایام
الإِسْکَاتَۃُ: مختصر وقفۂ سکوت جس کے بعد کسی کلام یا قرارت کا انتظار ہو۔
إسکات و تسکیت: خاموش کرنا، دبانا۔
اسکاتُ صَوْتِ الضَّمِیرِ: ضمیر کی آواز کو دبانا۔
السَّاکِتُ: خاموش (۲) سنسان (۳) غیر متحرک۔
السَّاکُوْتُ: بہت خاموش۔
السَّاکُوْتَۃُ: بہت خاموش (۲) خاموش عورت (۳) سکتہ جو بظاہر موت معلوم ہو۔
السُّکَاتُ: خاموش رہنے کی بیماری جو بولنے سے مانع ہو (۲) مسلسل خاموشی، خاموشی کا التزام (۳) خاموش کرنے والی چیز (۴) موت کا سکتہ (۵) بے خبری میں ڈسنے والا سانپ۔ کہتے ہیں: ھو علی سُکَاتِ الاَمْرِ: وہ فلاں کام کی انجام دہی کے قریب ہے۔
السَّکْتُ: گانے یا پڑھنے میں سانس کا سکون (۲) دو نغموں کے درمیان کا فصل جو بغیر سانس لئے ہو (۳) خاموش رہنے کا عادی، خاموشی پسند۔ ھاءُ السَّکْتِ: وہ ہاء ہے جو حرکتِ بنار (قصیرہ یا طویلہ) کو بتانے کے لئے اسم کے آخر میں بڑھائی جاتی ہے۔ جیسے: ماھِیَہ اور وازَیْدَاہ، پہلی مثال میں حرکتِ بنا قصیرہ اور دوسری میں طویلہ ہے۔
السَّکْتَۃُ: ایک دفعہ کی خاموشی (۲) سکتہ صلوٰۃ یہ ہے کہ افتتاح صلوٰۃ کے بعد یا قرارۃ فاتحہ سے فارغ ہوکر خاموش ہوجائے (۳) ناگہانی موت (۴) ایک بیماری، شاک (۵) نقطہ، علامتِ وقف
سَکْتَۃ دِمَاغِیَّۃ: دماغی شاک، دماغ کو لاحق ہونے والا صدمہ۔
سَکْتَۃ قَلْبِیَّۃ: ہارٹ اٹیک، دل کا دورہ۔
السُّکْتَۃُ: بچہ وغیرہ کو چپ کرانے اور بہلانے والی چیز یا لوری (۲) برتن میں بچی ہوئی چیز۔ ج: سُکَتٌ۔
السِّکْتَۃُ: خاموشی کی نوعیت یا ہیئت (۲) بچہ وغیرہ کو چپ کرنے والی چیز۔
السُّکُوتُ: خاموشی۔
السَّکُوْتُ: (مبالغہ برائے مذکر و مؤنث) انتہائی خاموش، خاموش رہنے کا عادی (۲) وہ اونٹ جن کے منہ سے پالان رکھتے وقت جھاگ نہ نکلتے ہوں (۳) بے خبری میں کاٹنے والا سانپ ج: سُکُتٌ۔
السِّکِّیْتُ: خاموش طبیعت، کم گو۔
السُّکَّیْتُ و السُّکَیْتُ: السِّکِّیت (۲) گھوڑ دوڑ کے میدان میں اخیر میں

آنے والا گھوڑا۔ کہتے ہیں : فُلانٌ سُكَيْتُ الحَلْبَةِ : یعنی فلاں اپنے کام یا ہنر میں پھسڈی ہے ۔

المُسَكِّتُ : جوئے کے کھیل کا آخری تیر۔

• سَكَرَ ـُ سُكُورًا و سَكَرَانًا : کم اور ہلکا ہونا، ٹھیرنا، پرسکون ہونا۔ جیسے : سَكَرَتِ الرِّيحُ و سَكَرَ الحَرُّ۔

— عَيْنَهُ : آنکھ کا نہ دیکھنا۔

— الإِنَاءَ و نَحْوَهُ سَكْرًا : بھرنا۔

— النَّهْرَ و نَحْوَهُ : نہر وغیرہ کا پشتہ باندھنا، روکنا۔

سَكِرَ الحَوْضُ و نَحْوُهُ ـَ سَكَرًا : بھر جانا۔

— من الغَضَبِ : غصے سے دیوانہ ہو جانا۔ طیش میں آ جانا۔

— فُلانٌ من الشَّرابِ سَكْرًا و سُكْرًا و سَكَرَانًا : شراب سے مدہوش ہو جانا، بے ہوش ہونا، نشہ میں چور ہونا۔ هو سَكِرٌ و سَكْرَانُ و هي سَكِرَةٌ و سَكْرَانَةٌ و سَكْرَى۔

سُكِرَ البَحْرُ و نَحْوُهُ : دریا وغیرہ کا ٹھیرا ہوا ہونا۔

— بَصَرُهُ : نگاہ خراب ہونا، نظر نہ آنا۔

أَسْكَرَهُ الشَّرابُ : بے ہوش کر دینا، نشہ چڑھانا، مدہوش بنا دینا، مست بنانا۔

سَكَّرَهُ : زیادہ نشہ چڑھانا، بالکل بیہوش کرنا، دیوانہ بنا دینا

سُكِّرَ بَصَرُهُ : بے ہوشی طاری ہونا (۲) نظر بندی کرنا، نگاہ کا چکاچوند کرنا، خیرہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے : "لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَسْحُورُونَ"۔

— المَاءَ و نَحْوَهُ : پانی وغیرہ کو شکر سے میٹھا کرنا، شکر ملانا۔

تَسَاكَرَ : بے ہوشی ظاہر کرنا۔

— الفاكهةَ : پھل کا مربا بنانا۔

— الشرابُ : شربت کا شکر بن جانا۔

السَّكَارِين : سکرین۔ ایک مصنوعی مٹھاس شکر سے متعلق یا اس کی خاصیت کی شکر سے جن کا پرہیز ہوتا ہے ان کے استعمال کے لئے ہوتی ہے۔

السُّكْرُ : نشہ، مدہوشی، بے ہوشی، مستی۔

سُكْرُ الشَّبابِ او القُوَّةِ او السُّلْطَانِ : جوانی یا طاقت یا اقتدار کا نشہ۔

سُكْرُ الغَضَبِ او العِشْقِ : غصہ یا عشق کا جنون۔

سُكْرُ المال : مال کا گھمنڈ۔

السِّكْرُ : دریا وغیرہ کا پشتہ، بند (۲) بند کیا جانے والا شگاف، ج : سُكُورٌ

السَّكَرُ : شراب یا کوئی نشہ آور چیز (۲) کھجور کا عرق جسے آگ پر نہ پکایا گیا ہو یعنی سرکہ۔ قرآن پاک میں ہے : "ومن ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ و الأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ منه سَكَرًا و رِزْقًا حَسَنًا"

السَّكْرَةُ : ایک دفعہ کا نشہ، مدہوشی، مستی۔ کہتے ہیں : ذَهَبَ بَيْنَ الصَّحْوَةِ و السَّكْرَةِ : وہ ہوش اور بے ہوشی کے درمیان گیا (۲) غصہ، جوش (۳) جوانی، مستی۔

— من المَوت او الهَمّ او النَّوم و نحوها : شدت و سختی۔ ج : سَكَرَات۔

سَكَرَاتُ الموت : موت کی سختیاں۔

السُّكَّرَةُ : گیہوں میں ملا ہوا کالا دانہ۔

السَّكَّارُ : شراب فروش، نشہ آور چیزیں بیچنے والا یا بنانے والا۔

السُّكَّرُ : شکر، چینی، گنے وغیرہ سے بنی ہوئی مٹھاس (۲) سفید رنگ کے میٹھے انگور (۳) عمدہ قسم کی پختہ و تر کھجور۔ واحد : سُكَّرَةٌ (یہ لفظ فارسی کا معرب ہے)

سُكَّرُ البَنْجَرِ : چقندر کی شکر۔

سُكَّرُ الشَّعِيرِ : جو کی شکر۔

سُكَّرٌ خَامٌ : خام شکر (غیر صاف شدہ)، گڑ، کھانڈ، لال شکر۔

سُكَّرٌ نَاعِمٌ : باریک دانہ دار شکر۔

سُكَّرٌ مُكَرَّرٌ : صاف شدہ سفید شکر (چینی)۔

السُّكَّرِيُّ : شکر کا، شکر سے متعلق۔

البَوْلُ السُّكَّرِيُّ : پیشاب میں شکر آنے کی بیماری جس کے اہم اسباب میں سے ایک سبب ہرمون انسولین کی کمی ہے جس سے جسم کے خلیات میں شکر کا توازن و تناسب قائم رہتا ہے۔

السُّكَّرِيَّةُ : شکردان۔

السِّكِّيرُ : بہت نشہ والا۔ هي سِكِّيرَةٌ۔

السَّكُورُ : بہت نشہ والا ج : سُكُرٌ۔

السَّكْرَانُ : ایک بوٹی جو مصر و ہندوستان میں پیدا ہوتی ہے۔ دوا کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔

السَّكْرَانُ : نشہ میں چور، مدہوش، مست ج : سُكَارَى م : سَكْرَى

السَّكْرَانُ : ایک سدابہار پودا۔ سَكْرَان بالحَمَاسِ : جوش میں دیوانہ۔

المُسَكَّرُ : شکر۔ چینی سے میٹھا کیا ہوا (۲) نشہ میں مست۔ بہت شراب پیے ہوئے۔ هي : مُسَكَّرَة۔

المُسْكِرُ : نشہ آور۔

• السُّكُرُّجَةُ : طشتری، چھوٹی رکابی، چٹنی وغیرہ کی طشتری ج : سَكَارِج۔

• السُّكُرْكَةُ : مکئی کی شراب۔

• السِّكْرِتِيرُ : سکریٹری (کاتب و کاتم السِّرّ)

السِّكْرِتَارِيَّةُ: سکریٹریٹ۔ دفتر
انتظام و انصرام (۲) سکریٹری کا عہدہ۔
السِّكْرِتيرُ الأوَّل: فرسٹ سکریٹری،
چیف سکریٹری۔
سکرتیرُ التَّحریر: معاون اڈیٹر۔
السِّکرتیر الثانی: انڈر سکریٹری۔
السکرتیرُ الفَخْرِيُّ: اعزازی سکریٹری،
آنریری سکریٹری۔
السکرتیرُ العامُّ: جنرل سکریٹری۔
السِّکرتیرُ المُسَاعِدُ: اسسٹنٹ سکریٹری
السکرتیرَةُ: خاتون سکریٹری۔
• سَکَعَ ـَ سَکْعًا: بے مقصد گھومنا،
مارے مارے پھرنا، ٹھوکریں کھاتے
پھرنا (۲) آوارہ و سرگرداں ہونا۔
ـــ فلانًا: کسی کے سر پر مارنا۔
سَکَّعَ: سَکَعَ۔
ـــ فُلَانًا: آوارہ و سرگرداں پھرانا،
بے مقصد و بے تعیین منزل گھمانا، ٹھوکریں
کھلانا۔
تَسَکَّعَ: سَکَعَ (۲) باطل میں حد سے
بڑھنا، بے راہ روی میں آگے بڑھنا۔
ـــ فی الظَّلامِ و فی الضَّلالِ: تاریکی
و گمراہی میں سرگرداں پھرنا۔
ـــ فی أمرِہ: کسی معاملہ میں حیران و پریشان
ہونا، کام کی راہ نہ پانا۔
السَّاکِعُ: پردیسی، اجنبی۔ ھی سَاکِعَۃ۔
السَّکِعُ: السَّاکِعُ۔ ھی سَکِعَۃ۔
السُّکَعُ: در بدر پھرنے والا، تاریکی میں ٹھوکریں
کھانے والا۔
المَسْکَعَۃُ: ٹھوکریں کھانے اور مارے مارے
پھرنے کی جگہ (۲) حیرانی و پریشانی کا
سبب، پریشان کن معاملہ ج: مَسَاکِع
المُسْکِعَۃُ من الأرض: بھٹکانے والی
زمین جس کی کوئی راہ نہ ملے، بھول بھلیاں
• سَکِفَ البابَ او البیتَ ـِ سَکْفًا:
دہلیز لگانا، چوکھٹ لگانا۔
ما سَکِفْتُ البابَ: میں نے دروازہ
میں چوکھٹ نہیں لگائی (۲) میں نے دروازہ
میں قدم نہیں رکھا۔
أسْکَفَ فُلانٌ: موچی بننا۔
تَسَکَّفَ البابَ او البیتَ: سَکِفَہ
الإسْکَافُ: موچی، جفت ساز (۲) جوتوں
کی مرمت کرنے والا (۳) چمڑے کی
سلائی کرنے والا ج: أسَاکِفَۃ۔
الأُسْکُفُّ من العین: پلکوں کے
اگنے کی جگہ (۲) آنکھ کا نچلا پپوٹا (۳)
آنکھ کے بال۔
الأُسْکُفَّۃُ: دروازہ کی دہلیز، چوکھٹ
کی نچلی لکڑی جس پر پاؤں رکھتے ہیں۔
(۲) آنکھ کا نچلا پپوٹا۔ کہتے ہیں: وَقَعَت
الدَّمْعَۃُ علی اسکُفَّۃِ عَیْنِہ۔
السَّاکِفُ: چوکھٹ کی بالائی لکڑی (جو دہلیز
کے مقابل ہوتی ہے) ج: سَوَاکِف
السِّکَافَۃُ: موچی گری، جفت سازی،
جوتوں کی مرمت کا کام، پیشہ۔
• سَکَّ الشیءَ ـُ سَکًّا: بند کرنا۔
ـــ البابَ او الخَشَبَ وغَیْرَھما:
لوہے کی پتی لگانا یا کیلیں ٹھونکنا۔
ـــ الکلامُ السَّمْعَ: سخت کلامی یا
شور و غل کا کان پھوڑنا۔ کان پڑی
آواز سنائی نہ دینا۔ کہتے ہیں: ماسَکَّ
سَمْعِی مثلُ ذٰلِك: اس جیسی بات
میرے کان میں نہیں پڑی۔
ـــ البابَ: دروازہ بند کرنا۔
ـــ ما فی بَطْنِہ من غائطٍ ونَحْوِہ:
پتلا پاخانہ یا پتلی بیٹ کرنا۔
ـــ أُذُنَیہ: کانوں کو جڑ سے اکھاڑنا۔
ـــ البئرَ: کنویں کو تنگ کھودنا۔
ـــ النُّقُودَ او العُمْلَۃَ: سکے ڈھالنا،
کرنسی بنانا۔
سَکَّ ـَ سَکَکًا: چھوٹے اور سر سے چپکے
ہوئے کانوں والا ہونا (۲) بہرا ہونا۔
ھو اَسَکُّ و ھی سَکَّاءُ ج: سُکٌّ
ـــ الأُذُنُ: کان کے سوراخ کا چھوٹا ہونا
اسْتَکَّ: بند ہونا۔
ـــ مَسَامِعُہُ: کانوں کا بہرا یا بند ہونا۔
کہتے ہیں: ما اسْتَکَّ فی مَسَامِعِی
مِثْلُہ: میرے کان میں ایسی بات نہیں
پڑی (۲) کانوں کا چھوٹا ہونا، تنگ ہونا
ـــ الشَّجَرُ و النَّبَاتُ: گنجان اور بھرا
ہوا ہونا۔
انْسَکَّ: سیدھے رخ پر چلنا۔ انْسَکَّ
الطَّیرُ: پرندہ سیدھا اڑا۔
تَسَکَّكَ: گڑگڑانا، اظہار عجز کرنا۔
السُّکَاكُ: زمین و آسمان کے درمیان کی ہوا،
کہاوت ہے: لا أفعَلُ ذلك ولو
صَعِدْتَ فی السُّکَاكِ: میں ایسا نہیں
کروں گا چاہے تم آسمان پر چڑھ جاؤ
(۲) تیر میں پر لگانے کی جگہ۔
السَّکَاکَۃُ: السُّکَاكُ (۲) چھوٹے کانوں والا
(۳) خود رائے انسان جو کسی کی نہ سنتا ہو
ج: سَکَائِكُ۔
السَّكُّ: گراوٹ طبع، کمینہ پن (۲) میخ، کیل
(۳) چھوٹا اور تنگ کنواں (۴) چھوٹے
حلقوں والی زرہ (۵) دیوار کی طرح سیدھی
عمارت یا سیدھا گڑھا (۶) بچھو کا سوراخ
ج: سُکوك و سِکَاك۔ کہتے ہیں:
ضَرَبُوا بُیُوتَھم سِکَاکًا: انہوں نے
اپنے مکانات ایک لائن میں بنائے۔
دار السَّكِّ: سکے ڈھالنے کا کارخانہ۔
السُّکَّۃُ: تنگ اور بند راستہ (جو آر پار نہ ہو)
(۲) بچھو یا مکڑی کا بل (۳) تنگ حلقوں
والی زرہ (۴) تنگ کھودا ہوا کنواں (۵)
کمینہ پن، طبیعت کی گراوٹ۔ کہتے ہیں:
ھو یَفْعَل ذلك بِسُكِّ طَبْعِہ۔

(۴) ایک قسم کی مشک ملی ہوئی خوشبو.
ج : سُکُوك و سِکَاك ۔
السَّکَّاءُ : اَسَكُّ کی تانیث، بہری، چھوٹے کانوں والی (۲) تنگ کڑیوں والی زرہ ج: سُكٌّ ۔
السَّکَّاكُ : سکے ڈھالنے والا ج : سَکَّاکَةٌ
السَّکَّاکَةُ : مؤنث السَّکَّاك (۲) مسافر، راہ گیر۔
السِّکَّةُ : کھجور اور دیگر درختوں کی لائن، قطار (۲) ہموار راستہ (۳) گلی، تنگ راستہ (۴) سونے چاندی وغیرہ کا ڈھلا ہوا سکہ (۵) ہل کی پھال (وہ لوہا جو سڑک اور زمین کو کھودتا ہے) ج : سِکَكٌ ۔
اَخَذَ الاَمْرَ بِسِکَّتِه : اس نے کسی کام کا بیڑا اس کے امکان کے وقت اٹھایا
فُلانٌ صَعْبُ السِّکَّة : فلاں کو اپنی کم عقلی کی بنا پر قرار نہیں ۔
سِکَّةُ الحَدِیْد : ریلوے ۔ وہ راستہ جس پر لوہے کی پٹڑی بچھی ہوئی ہوتی ہے اور اس پر ریل گاڑی چلتی ہے ۔
سِکَّةُ المَسْکُوکَات : سکہ ڈھالنے کی ڈائی
سِکَّة حَدِیْدِیَّة کَہْرَبَائِیَّة : الیکٹرک ریلوے ۔
السِّکَّةُ الحَدِیْدِیَّةُ الضَّیِّقَةُ : چھوٹی ریلوے لائن ۔
قِطَارُ السِّکَّةِ الحَدِیْدِیَّة: ریل گاڑی ۔
خَطُّ السِّکَّةِ الحَدِیْدِیَّة : ریلوے لائن
مَحَطَّةُ السِّکَّةِ الحَدِیْدِیَّة: ریلوے اسٹیشن ۔
اَصْحَابُ السِّکَكِ : نامہ بردار لوگ، ڈاک لے جانے والے لوگ ۔
السَّکِّیُّ : کیل، میخ (۲) دینار ۔
السِّکِّیُّ : سکہ سے متعلق (۲) قاصد، نامہ بر ۔
• السَّکُلُ : سیاہ رنگ کی لمبی اور موٹی مچھلی

ج : اَسْکَال و سِکَلَةٌ ۔
• الإِسْکِلَةُ : بانس وغیرہ کی بنائی ہوئی سیڑھی (۲) بندرگاہ ۔
• سَکَمَ ـُ سَکْمًا : کمزوری کے باعث ملا کر قدم اٹھانا ۔
• الإِسْکِیْمُ : دیکھئے (اسکیم) ۔
• الاَسْکِیْمُوا : دیکھئے (اسکیمو) ۔
• السَّیْکَمُ : کمزوری کی وجہ سے چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنے والا ۔
• سَکَنَ المُتَحَرِّكُ ـُ سُکُوْنًا : ہلتی ہوئی چیز کا ٹھہر جانا ۔
ــــ المُتَکَلِّمُ : خاموش ہونا ۔
ــــ المَطَرُ : بارش تھمنا، رکنا، کم ہونا ۔
ــــ الرِّیْحُ : ہوا کا رک جانا ۔
ــــ النَّفْسُ : (بعد الاِضْطِرَاب) دل جمعی ہونا، بے قراری کے بعد پرسکون ہونا، چین آنا ۔
ــــ الیه : کسی سے مانوس ہونا، کسی کے پاس راحت محسوس کرنا ۔
ــــ الحَرْفُ : حرف کا ساکن ہونا، حرکت (پیش، زبر، زیر) سے خالی ہونا ۔
ــــ المکانَ و به ـُ سَکَنًا و سُکْنٰی : رہنا، رہائش اختیار کرنا، آباد ہونا ۔
ــــ عنه الوَجْعُ و الاَلَمُ : درد کا زائل ہو جانا ۔
ــــ الغَضَبُ : غصہ ٹھنڈا ہونا ۔
ــــ لَهِیْبُ النَّارِ : آنچ کم ہونا ۔
ــــ الجَأْشُ : مطمئن ہونا ۔
سَکُنَ الرَّجُلُ ـُ سُکُوْنَةً و سَکَانَةً : غریب و بیچارہ ہونا ۔
أَسْکَنَ فُلانٌ : غریب و مسکین ہونا ۔
ــــ المُتَحَرِّكَ : متحرک کو ساکن کرنا ۔ حرکت ختم کرنا ۔

أَسْکَنَ فُلانًا المکانَ و فیه : آباد کرنا، رہنے کی جگہ دینا ۔
ــــ المکانَ فُلانًا : کسی کو رہائش کی جگہ دینا، آباد کرنا، بسانا ۔
ــــ اللّٰهُ فُلانًا : اللہ کا کسی کو غریب و نادار بنانا ۔
ــــ الفَقْرُ فُلانًا : غربت و افلاس کا کسی کی نقل و حرکت کو کم کر دینا ۔
سَاکَنَهُ مُسَاکَنَةً : کسی کے ساتھ ایک گھر میں رہنا ۔
سَکَّنَ المُتَحَرِّكَ و نَحْوَه : پرسکون بنا دینا، حرکت ختم کر دینا ۔
ــــ فُلانًا المَنْزِلَ : کسی کو گھر میں رکھنا، بسانا ۔
ــــ القَنَاةَ و نَحْوَها : تیر کو آگ میں تپا کر سیدھا کرنا ۔
ــــ الکَلِمَةَ : لفظ کو ساکن کرنا، جزم لگانا
ــــ الغَضَبَ : غصہ ٹھنڈا کرنا ۔
ــــ فلانًا : سکون و آرام پہنچانا ۔
ــــ الجُوْعَ : بھوک ختم کرنا ۔
ــــ الرَّوْعَ : خوف دور کرنا ۔
اِسْتَکَنَ : عاجز و ذلیل ہونا، بے بس و کم ہمت ہونا ۔
اِسْتَکَانَ : اِسْتَکَنَ ۔
تَسَاکَنُوا فی الدَّار : گھر میں مل جل کر رہنا ۔
تَسَکَّنَ : غریب و نادار ہونا (۲) غریب و نادار جیسا ہونا (۳) سنجیدہ اور باوقار ہونا ۔
تَمَسْکَنَ : تَسَکَّنَ ۔
الاستکانة : عاجزی، انکساری، ذلت و خواری ۔
الإِسْکَانُ : آبادکاری ۔
الاِسْکَانُ التَّعَاوُنِیّ : کوآپریٹو ہاؤسنگ، باہمی تعاون پر مبنی بود و باش ۔

السَّاكِنُ : ٹھیرا ہوا، ساکن (خلاف متحرک) (۲) سکون پذیر (۳) آباد، باشندہ (۴) سنجیدہ ج: سُكَّانٌ (۵) بلاحرکت، جزم والا۔
السَّاكِنَةُ : مؤنث السَّاكِن ج: سَوَاكِن (۲) اہلِ خانہ۔
السَّكَاكِينِيُّ : چاقو اور چھری بنانے والا۔
السَّكَّانُ : چاقو چھری بنانے والا۔
السُّكَّانُ : باشندے (۲) کشتی کھینے کا پتوار
السِّكِّينُ : چھری، چاقو ج: سَكَاكِينُ۔
السِّكِّينَةُ : چھری۔
السَّكْنُ : اہلِ خانہ، گھر میں رہائش پذیر لوگ
السُّكْنُ : رہائش گاہ (۲) روزی، خوراک غذا (۳) کسی کی طرف سے مفت رہائش ج: أَسْكَانٌ۔
السَّكَنُ : رہائش گاہ (۲) ہر وہ چیز جس سے انسیت وراحت حاصل ہو (۳) بیوی (۴) آگ (۵) رحمت (۶) برکت (۷) خوراک ج: أَسْكَانٌ۔
السُّكْنَى : رہائش، آبادی (۲) بلامعاوضہ رہائش مکان (۳) رہائش گاہ، مسکن
السُّكْنَةُ : اطمینان وسکون ج: سُكَنٌ۔
السَّكِنَةُ : سر کی جڑ جو گردن سے ملی ہوئی ہوتی ہے (۲) رہائش گاہ۔ کہتے ہیں: تركتُهُم على سَكِنَاتِهِم: میں نے ان کو ان کے بہتر حال میں چھوڑا۔
السُّكَيْنَةُ : پھرتیلی اور شوخ وخوش مزاج لڑکی۔
السَّكِينَةُ : اطمینان، سکون، سنجیدگی اور وقار
السُّكُونُ : ٹھیراؤ، خاموشی، دلجمعی، آرام وراحت (۲) جزم۔
المَسْكَنُ : رہائش گاہ، مکان، کوارٹر ج: مَسَاكِن۔
المَسْكَنُ الرَّسْمِيُّ : سرکاری رہائش گاہ
مَسَاكِنُ العُمَّال : مزدوروں کے کوارٹر

المَسْكَنَةُ : غربت و ناداری، عاجزی، بدحالی، بیچارگی۔
المُسَكِّنُ : سکون بخش، فرحت بخش۔
المَسْكُونُ : آباد، معمور۔
المِسْكِينُ : غریب و نادار۔ وہ شخص جس کے پاس بال بچوں کی کفایت بھر سامانِ زیست نہ ہو (۲) کمزور و عاجز حقیر، ذلیل ج: مَسَاكِين۔
السَّكَنْجَبِينُ : ترشی اور میٹھاس سے بنا ہوا شربت۔ جیسے لیموں کا شربت (اس کی فارسی اصل سرکانگبین ہے)

س ـــ ل

سَلَأَ الدُّهْنَ او الزُّبْدَ ـَ سَلْئًا و سِلَاءً : گرمی سے پگھلانا۔
ـــ السِّمْسِمَ : تلوں وغیرہ کا تیل نکالنا
ـــ فُلَانًا : مارنا۔ جیسے: سَلَأَهُ مائةَ سَوْطٍ : اسے سو کوڑے مارے۔
ـــ الدَّرَاهِمَ وغَيْرَهَا : نقد ادا کرنا
ـــ فُلَانًا كذا دِرْهَمًا : کسی کو کچھ درہم نقد دینا۔
ـــ النَّخْلَةَ : کھجور کے درخت سے کانٹے اکھاڑنا۔
اسْتَلَأَ الزُّبْدَ او الدُّهْنَ : پگھلانا صاف کرنا۔
السِّلَاءُ : خالص گھی یا روغن ج: أَسْلِئَة
السُّلَّاءُ : کھجور کے کانٹے۔ واحد: سُلَّاءَة (۲) کھجور کے کانٹے کے مشابہ نیزہ کا پھل (۳) لمبی ٹانگوں والا بھورے رنگ کا ایک پرندہ۔
المَسْلُوءُ : گھی۔
سَلَبَ الشَّيءَ ـُ سَلْبًا : لوٹنا، زبردستی لینا، چھیننا، اچکنا۔
ـــ فُلَانَةُ فُؤَادَهُ او عَقْلَهُ : عورت کا کسی کے دل و دماغ پر قبضہ کر لینا، دامِ عشق میں پھنسا لینا۔
سَلَبَ فُلَانًا : کسی کا سامان چھین کر برہنہ اور غیر مسلح کر دینا۔
ـــ الشَّجَرَ والنَّبَاتَ : درخت وغیرہ کے پتے اتارنا، چھلائی کرنا۔
ـــ القَضِيَّةَ : (علم منطق میں) قضیہ پر حرفِ نفی داخل کر کے اس کی نسبت کو منفی بنا دینا۔ قضیہ کو سالبہ بنا دینا۔
ـــ الحُرِّيَّةَ : آزادی سلب کرنا۔
ـــ اختِصَاصَ احدٍ : کسی کا اختیار چھیننا۔
سَلِبَتِ المَرْأَةُ ـَ سَلَبًا : سوگی لباس پہننا، ماتمی کپڑے پہننا۔
أَسْلَبَ الشَّجَرُ و نَحْوُهُ : درخت وغیرہ کا پھل ختم ہو جانا اور پتے گرنا۔
ـــ الثُّمَامُ : ثمام نامی گھاس کا پتے نکالنا۔
ـــ الحَامِلُ : حاملہ کا حمل گرنا، اسقاط ہونا (۲) مرے ہوئے بچہ والی ہونا۔
هي مُسْلِبٌ و سَلُوبٌ ج: سُلُبٌ و سَلَائِبُ۔
سَلَّبَتْ : سَلِبَتْ۔
ـــ الحَامِلُ : عورت کا حمل گرنا۔ هي مُسَلِّبٌ۔
اسْتَلَبَهُ : لوٹنا، چھیننا۔ کہتے ہیں: اسْتَلَبَهُ إِيَّاهُ : اس سے اسے چھین لیا۔
تَسَلَّبَتْ فُلَانَةُ : سَلِبَتْ۔
الأُسْلُوبُ : طریقہ، طرز۔ کہتے ہیں: سَلَكْتُ أُسْلُوبَ فُلَانٍ في كذا (۲) طرزِ نگارش، طرزِ بیان (۳) فن۔ کہتے ہیں: أَخَذْنَا في أَسَالِيبَ من القَوْلِ: ہم نے بیان کے مختلف انداز اختیار کئے (۴) کھجور وغیرہ کے درختوں کی قطار (۵) رنگ ڈھنگ، طور طریقہ ج: أَسَالِيبُ
أُسْلُوبُ الحَيَاةِ : طرزِ زندگی۔
الأُسْلُوبُ البَدِيعُ : انوکھا طرز۔

السَّالِبُ : ادھورا بچہ ڈالنے والی عورت (۲) بچہ چھینی گئی عورت (۳) علم ریاضی اور طبیعیات میں مثبت رجحان کے برخلاف منفی رجحان (۴) علم البصریات میں بائیں طرف گھومنے کا اشارہ (۵) علم التصویر میں کسی شے کے اصلی سایہ اور اس کی روشنی کی عکسی شکل میں پڑنے والا کسی شے کا سایہ اور روشنی۔

کَہْرَبِیَّة سَالِبَة : مادّہ کی سطح پر الیکٹرون کی تعداد کا پروٹون کی تعداد سے زیادہ ہونا۔

السِّلَابُ : رنج وغم کی حالت میں عورت کے پہننے کا سیاہ یا سفید ماتمی لباس ج: سُلُبٌ ۔

السَّلْبُ : سبک و تیز رفتاری ۔ فَرَسٌ سَلْبُ الْقَوَائِم : پتلی ٹانگوں والا تیز رفتار گھوڑا۔

السِّلْبُ : ہل میں لگی ہوئی لکڑی ، ہل کا ہتھا ج: سُلُوبٌ و اَسْلَابٌ ۔

السَّلَبُ : لوٹ کا مال، چھینا ہوا سامان (۲) بانس یا درخت کا ریشہ یا چھلکا۔ درخت کی چھال جس سے کنڈیاں اور ٹوکرے وغیرہ بنائے جاتے ہیں اور رسّی بنائی جاتی ہے (۳) کھجور کے درخت کی چھال ۔

— (من الذَّبِیحَة) مذبوح جانور کی کھال اور پیٹ و پیر ج: اَسْلَابٌ

سَلَبُ الْقَتِيل : مقتول کا چھینا ہوا مال کپڑے ہتھیار سواری وغیرہ ۔

السَّلِبُ : لمبا (۲) پھرتیلا ۔ ھی سَلِبَةٌ ۔

السُّلْبَةُ : برہنگی ۔

السَّلَبَة : ایک قسم کی رسی ج: سَلَبٌ و سِلَابٌ ۔

السَّلُوبُ : بہت لوٹ کا عادی ، بہت لوٹ ڈالنے والا (مذکر و مؤنث کے لئے) ۔

السَّلْبِيُّ : منفی ۔ ضد: الایجابیّ ۔ انکاری

السَّلْبِیَّة : ایک منفی رجحان جو عدم تعاون اور کام نہ کرنے کے اصول و ذہنیت پر قائم ہو ۔ فلاسفہ کے نزدیک ایک ذہنی کیفیت کا نام جس کے نتیجہ میں سست کاری اور نقل وحرکت میں پس و پیش لاحق ہو۔

السَّلَّابُ : ریشہ یا چھال کی رسّیاں بنانے والا اور بیچنے والا (۲) بہت لوٹ مار کرنے والا ، لٹیرا ۔

السَّلَّابَةُ : بڑا لٹیرا ، لٹیری ۔

السَّلِيبُ : المَسْلُوبُ : لٹا ہوا ، چھینا ہوا رَجُلٌ سَلِيبُ الْعَقْل : بے عقل آدمی ج: سُلُبٌ و سَلْبَى ۔

• سَلَتَهُ ـِ سَلْتًا : سونتنا ، کھینچنا (۲) کسی کے اوپر سے سب کچھ لے لینا اور صاف کر دینا ، کسی چیز کے اندر کا سب کچھ نکال لینا اور صاف کر دینا ۔

— المِعَى : ہاتھ سے آنت باہر نکالنا (۲) آنت کے اندر کی چیز نکالنا ۔

— المَرْأَةُ : عورت کا مہندی وغیرہ کو صاف کرنا ۔

— الشَّعْرَ او الرَّأْسَ : مونڈنا ۔

— الشَّیْءَ : کاٹنا ۔

— الاَنْفَ : ناک کاٹنا ۔

— فُلَانًا : مارنا ۔

— الثَّوْبَ : جلدی سے کپڑے اتارنا ۔

— بِسَلْحِه : بیٹ کرنا ۔

اِسْتَلَتَ القَصْعَةَ : پیالہ کو انگلیوں سے صاف کرنا ۔

اِنْسَلَتَ : آہستہ سے نکل جانا ، کھسک جانا ۔

الاَسْلَتُ : نکٹا ج: سُلْتٌ ۔

السُّلَاتَةُ : ہر وہ چیز جو نکالی یا کھینچی گئی ہو یا صاف کی گئی ۔ پیالہ کے کناروں سے پونچھی جانے والی چیز ۔

السُّلْتُ : حجاز وغیرہ میں پیدا ہونے والی جَو جو گیہوں کے مشابہ ہوتی ہے اور اس پر چھلکا نہیں ہوتا ۔

السَّلْتَاءُ : مؤنث الاَسْلَت (۲) خضاب نہ لگانے والی عورت ج: سُلْتٌ ۔

السَّلْتَةُ : کہتے ہیں : ذَهَبَ مِنّی سَلْتَةً : وہ مجھ سے آگے نکل گیا ۔

• سَلَجَت الاِبِلُ ـَ سُلُوجًا : سُلَّج نامی ایک گھاس کھانے سے اونٹوں کا پیٹ چلنا ۔

— الفَصِيلُ النَّاقَةَ : اونٹنی کے بچہ کا دودھ پینا ۔

— اللُّقْمَةَ : لقمہ نگلنا ۔

اِسْتَلَجَ الشَّرَابَ : شدت کے ساتھ پینا کہ گلا بھر جائے ۔ غٹاغٹ پینا ۔

تَسَلَّجَ الطَّعَامَ وغیرہ : نگلنا ۔

— الشَّرَابَ : منہ بھر کے پینا ۔

السُّلَّجُ : ایک قسم کی نرم گھاس یا درخت جسے اونٹ کھاتے ہیں ۔

السُّلَّجَانُ : السُّلَّجُ ۔

السِّلِّجَانُ : گلا ، حلق ۔

السَّلِيجُ من الطَّعَامِ : مزے دار کھانا جو بآسانی اور بعجلت حلق سے اتر جائے ۔

السَّلِيجَة : ساگون کی لکڑی جس سے دروازے وغیرہ بنائے جاتے ہیں ج: سَلَائِج ۔

السُّلَاجِمُ : لمبا آدمی یا لمبا نیزہ ج: سَلَاجِم

السَّلْجَمُ : السُّلَاجِمُ (۲) گھنی ڈاڑھی ، لمبے جبڑوں والا سر (۳) شلجم ، ایک ترکاری کا نام (لفت) واحد: سَلْجَمَة ۔

• سَلَحَ ـَ سَلْحًا و سُلَاحًا : پرندہ کا بیٹ کرنا ، جانور کا گوبر یا لید کرنا ۔

اَسْلَحَهُ الدَّوَاءُ : دوا کا کسی کو گوبر و لید کرانا ۔

سَلَّحَهُ : أَسْلَحَهُ. کہتے ہیں: سَلَّحَ العُشْبُ المَاشِيَةَ: گھاس سے مویشی کو گوبر یا لید آنے لگی۔

ــــ فُلانًا: ہتھیار بند کرنا، مسلح کرنا۔

ــــ إِنَاءَ السَّمْنِ: گھی کے برتن کو شیرہ ملنا

تَسَلَّحَ: ہتھیار بند ہونا، ہتھیاروں سے لیس ہونا۔

ــــ الإِبِلُ وغيرُها بأَسْلِحَتِها: مالک کی نظر میں اونٹوں وغیرہ کا موٹا اور خوبصورت ہونا۔

الإِسْلِيحُ: ایک قسم کی گھاس جس کے کھانے سے اونٹنیوں کا دودھ زیادہ ہوجاتا ہے

التَّسْلِيحُ: ہتھیار بندی (متعدی)۔

التَّسَلُّحُ: ہتھیار بندی (لازم)۔

التَّسَلُّحُ الجَدِيدُ: نئے ہتھیاروں سے لیس ہونا۔

التَّسَلُّحُ بالمُرُونَةِ: لچک رکھنا۔

السَّالِحُ: ہتھیار بند، مسلح۔

السِّلَاحُ: ہتھیار، بحر و بر اور فضائی لڑائی میں کام آنے والے آلات (۲) فوج کا ایک حصہ۔ جیسے: السِّلاح الجَوِّيُّ: فضائی فوج، ایر فورس ج: أَسْلِحَة (مذکر و مؤنث)۔ کہاوت ہے: أَخَذَتِ الإِبِلُ سِلَاحَهَا: مالک کی نظر میں اونٹوں کا موٹا اور عمدہ ہونا۔

ذو السِّلاح من النُّجُوم: سماک رامح ستاروں کے ایک جھمکے کا روشن ترین ستارہ۔

السُّلَاحُ: پیٹ سے نکلنے والے فضلات، پتلا پاخانہ، دست (۲) پرندہ کی بیٹ

السَّلْحُ: السُّلاح ج: سُلُوحٌ و سُلْحَان۔

السُّلْحُ: گھی کے برتن کو ملا جانے والا گودا

السَّلَحُ: تالاب وغیرہ میں جمع شدہ بارش کا پانی۔

السُّلَحُ: چکور کا بچہ ج: سِلْحَان۔

السَّلَّاحُ: جس کو بہت دست آتے ہوں

المَسْلَحُ: ہتھیار خانہ (۲) ہتھیار بند سپاہیوں کی پہرا چوکی (۳) سرحدی حفاظتی پولس ج: مسالِح۔

المَسْلَحَةُ: المَسْلَحُ ج: مَسَالِحُ۔

السِّلِّيحُ: قاصد، پیغمبر (سریانی لفظ)

• سَلْحَبَ الطَّرِيقُ: راستہ کا سیدھا اور لمبا ہونا۔

• السُّلَحْفَاةُ: کچھوا ج: سَلَاحِفُ۔

• سَلَخَتِ الحَيَّةُ ـُـ سُلُوخًا: سانپ کا اپنی کینچلی اتارنا۔

ــــ المَرْأَةُ: عورت کا اپنا کرتا اتارنا۔

ــــ الشَّهْرَ ونَحْوَهُ: گزر جانا۔

ــــ النَّبَاتُ: گھاس کا سوکھنے کے بعد ہرا ہوجانا۔

ــــ الجِلْدَ سَلْخًا: کھال اتارنا، کھینچنا، چھیلنا۔ کہتے ہیں: سَلَخَ الحَرُّ الجِلْدَ: گرمی نے کھال کو جھلس دیا یا اتار دیا۔ سَلَخَ الجَرَبُ الجِلْدَ: کھجلی کا کھال کو چھیل دینا۔

سَلَخَ اللّٰهُ النَّهَارَ من اللَّيلِ او اللَّيلَ من النَّهارِ: اللہ کا دن کو رات سے یا رات کو دن سے الگ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَآيَةٌ لَّهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُم مُّظْلِمُونَ"

ــــ فُلانًا: کسی کو اپنی بات سے تکلیف پہنچانا، گالی دینا۔

ــــ فُلانٌ شَهْرَهُ ونَحْوَهُ: مہینہ وغیرہ گزارنا یعنی اس کے اخیر کو پہنچنا

ــــ الرِّيحُ مامَرَّت به: ہوا کا گذرگاہ کی چیزوں کو اڑا لیجانا۔

ــــ الكَلامَ: کلام کے کسی حصہ کو حذف کر کے اس کا مترادف لانا۔ کلام کا مطلب برقرار رکھتے ہوئے لفظی ترمیم کرنا۔

سَلَخَ مَوضِعَ المَاءِ: پانی کی جگہ کھودنا۔

ــــ الشَّاةَ ونَحوَها: بکری وغیرہ کی کھال اتارنا۔

سَلُخَ الطَّعَامُ والشَّرَابُ ـُـ سَلَاخَةً: بے مزہ ہونا۔ هو سَلِيخ۔

سَلَّخَهُ: سَلَخَهُ۔

انسَلَخَ: کھال کا اترنا، الگ ہونا (۲) بدن سے کپڑا اترنا، الگ ہونا، بدن کا کپڑوں سے عاری ہونا۔

ــــ الشيءُ من كذا: الگ ہونا۔

تَسَلَّخَ: انسَلَخَ۔

الأَسْلَخُ: گنجا (۲) بہت سرخ ج: سُلْخٌ

السَّالِخُ من الحَيَّات: بہت کالا سانپ أَسْوَدُ سَالِخ بھی کہا جاتا ہے۔ سَالِخة مؤنث مستعمل نہیں لیکن أَسْوَدة کہا جاتا ہے ج: سَوَالِخ و سُلَّخٌ۔

السِّلَاخَةُ: جلد کشی، کھال اتارنے کا پیشہ۔

السَّلَاخَةُ: پھیکا پن، بے مزگی۔

السَّلْخُ: اتری ہوئی کھال (۲) مہینہ کا آخر۔

السِّلْخُ: اتری ہوئی کھال ج: سُلُوخٌ و أَسْلَاخٌ۔

السَّلَخُ: تکلے پر چڑھا ہوا دھاگا۔

السَّلْخَانَة: مذبح۔

السَّلْخَةُ: ایک دفعہ نکالنا یا کھینچنا (۲) چربہ یا پروف جو طباعت سے پہلے اٹھایا جاتا ہے (۳) کسی چیز سے نکالا ہوا یا الگ کیا ہوا حصہ۔

السِّلْخَة: کھینچنے یا نکالنے کی ہیئت، طرز

السَّلَّاخُ: بہت کھال کھینچنے والا (۲) کھال اتارنے کا کام کرنے والا۔

السَّلِيخُ: کھینچا ہوا یا نکالا ہوا (۲) جس کی کھال اتاری گئی ہو (۳) بے مزہ۔ سَلِيخٌ مَلِيخٌ: پھیکا بے مزہ (۴) بے تونکا درخت

(۵) بے درخت زمین۔

السَّلِیخَۃ: بان کے پھل کا تیل (جس کا ابھی مربا نہ بنایا گیا ہو) (۲) عطر وغیرہ کا پھایہ (۳) بچہ۔

المِسْلاخُ: کھجور کا وہ درخت جس کی ہری کھجوریں گر جائیں (۲) کھال تعریف کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ ھو مَلَکٌ فی مِسْلاخِ اِنسانٍ۔ مذمت کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ ھو حِمارٌ فی مِسْلاخِ اِنسانٍ ج: مَسالیخ۔

المَسْلَخُ: مذبح، بوچڑخانہ، وہ جگہ جہاں جانوروں کی کھال اتاری جائے ج: مَسالِخُ۔

المَسْلَخَۃ: مذبح۔

المَسْلُوخُ: کھال اتارا ہوا۔

المُنْسَلِخُ: کھال اتارا ہوا (۲) الگ (۳) گذشتہ۔

• سَلِسَ الشَّیءُ ـَ سَلَسًا: نرم ہونا، آسان ہونا، رواں ہونا (۲) تابعدار ہونا۔ ھو سَلِسٌ۔ شَرابٌ سَلِسٌ: آسانی سے پی جانے والی شراب یا مشروب۔

ـــ البَوْلُ و نَحْوُہٗ: پیشاب کا جاری رہنا، بند نہ ہونا۔

ـــ لہ بِحَقِّہٖ: کسی کو اس کا حق آسانی سے دینا۔

ـــ النَّخْلَۃُ: کھجور کے درخت کی شاخوں کی جڑوں کا گر جانا۔

ـــ الخَشَبَۃُ: لکڑی کا بوسیدہ ہونا، کرم خوردہ ہونا۔ ھو سَلِسٌ و سَلِیسٌ و سَالِسٌ۔

ـــ قِیادُہٗ: تابع ہونا، کنٹرول میں ہونا، ہلکا پڑنا۔

سَلُسَ ـُ سَلاسَۃً: نرم ہونا، آسان ہونا (۲) تابعدار ہونا، قبضہ میں ہونا ھو سَلِیسٌ۔

سُلِسَ سَلْسًا: بے عقل ہونا، دیوانہ ہونا۔ ھو مَسْلُوسٌ۔

أَسْلَسَتِ النَّخْلَۃُ: درخت خرما کی شاخوں کی جڑوں کا گر جانا (۲) ہری کھجوروں کا گر جانا۔ فالنَّخْلَۃُ مُسْلِسَۃٌ۔

ـــ النَّاقَۃُ و نَحْوُھا: اونٹنی وغیرہ کا قبل از وقت بچہ دینا۔ ھی مُسْلِسٌ و مِسْلاسٌ۔

ـــ الشیءَ: آسان اور نرم بنانا، تابع بنانا

ـــ قِیادَہٗ لہ: تابعدار بنانا، قابو میں دینا۔

سَلَّسَ الحُلِیَّ و نَحْوَھا: زیورات پر جواہرات جڑنا۔

السَّلاسُ: بے عقلی، دیوانگی۔

السَّلاسَۃُ: روانی، ربط الفاظ (۲) سہولت و نرمی۔

السَّلْسُ: موتیوں کی لڑی۔ دھاگا جس میں خرمہرہ وغیرہ پروئے ہوئے ہوں (۲) ہار میں پروئے جانے والے سفید دانے (۳) اوڑھنی (۴) کان کی بالی ج سُلُوسٌ۔

السَّلَسُ: سلـ ـول، پیشاب بند نہ ہونے کی (۲) نرمی، اطاعت

السَّلِسُ: نرم، آ ن (۲) تابعدار۔

سَلِسُ القِیادِ: فرماں بردار۔ قابو میں رہنے والا، ہلکا۔

السَّلِیسُ: کثرت پیشاب کا مریض (۲) وہ درخت خرما جس کی شاخوں کی جڑیں گر گئی ہوں (۳) کرم خوردہ بوسیدہ لکڑی۔

السَّلِیسَۃُ: ایک قسم کی گھاس۔

• السَّلْسَبِیلُ: نرم و آسان (۲) آسانی سے حلق میں اترنے والا مشروب (۳) شراب (۴) جنت کے ایک چشمہ کا نام (۵) تیز رو اور شیریں چشمہ کی صفت۔ قرآن پاک میں ہے: "عَیْنًا فِیہا تُسَمّٰی سَلْسَبِیلًا"۔ ج: سَلاسِبُ و سَلاسِیبُ۔

• سَلْسَلَ الأشیاءَ: ترتیب وار یا سلسلہ وار لگانا، جوڑنا، ملانا۔ جیسے: سَلْسَلَ الأعْدادَ۔

ـــ الماءَ: پانی کو مسلسل نیچے گرانا۔

ـــ الحَیَوانَ و غَیْرَہٗ: جانور وغیرہ کو زنجیر سے باندھنا۔

ـــ الثَّوبَ و نَحْوَہٗ: کپڑے وغیرہ پر زنجیرہ بنانا (زنجیر جیسے نقوش بنانا)۔

تَسَلْسَلَ: لگاتار ہونا، سلسلہ وار اور ترتیب وار ہونا۔

ـــ الماءُ: پانی کا بہنا یا زنجیر کی شکل میں بہنا

ـــ فِرِنْدُ السَّیفِ: تلوار کے جوہر کا چمکنا، زنجیر کی طرح چمکنا۔

ـــ الشیءُ: تھرکنا، متحرک و مضطرب ہونا

ـــ الثَّوبُ: کپڑے کا پہننے سے پتلا ہو جانا۔

السَّلاسِلُ: ریت کی لہریں (۲) چمکدار بجلی یا بادل۔ بَرْقٌ ذو سَلاسِل و رَمْلٌ ذو سَلاسِل۔

ـــ من الکتاب: کتاب کی سطریں۔

السُّلاسِلُ: شیریں اور خوش گوار پانی جو بسہولت حلق سے اتر جائے۔

السَّلْسالُ: السُّلاسِلُ۔ ماءٌ سَلْسالٌ: شیریں و صاف و شفاف پانی۔ (۲) بآسانی پی جانے والی عمدہ شراب۔

السَّلْسَلُ: السُّلاسِلُ کہتے ہیں: شراب و خَمْرٌ سَلْسَلٌ: وہ مشروب یا شراب جس کی سطح پر ہوا سے لہریں اٹھ رہی ہوں (۲) چھوٹا آبشار۔

السُّلْسُلُ: چلبلا لڑکا۔

السِّلْسِلَۃُ: زنجیر (۲) سلسلہ جیسے: سِلْسِلَۃُ

من المقالات او المؤلفات او الجبال وغیرها (۳) رابطہ (۴) کورس ج: سَلَاسِلُ ۔

السِّلْسِلَةُ من البَرْقِ: افق میں پھیلی ہوئی بجلی کی لہر۔

سِلْسِلَةُ الظَّهرِ: پیٹھ کی زنجیر نما ہڈی۔

سِلْسِلَةُ المَسَّاحِ: پیمائش کرنے والے کا فیتا۔

سِلْسِلَةٌ مُنَظَّمَةٌ: علاج وغیرہ کا کورس

المُسَلْسَلُ: نمبروار، سلسلہ وار، لگاتار (۲) سیریل (کسی کہانی وغیرہ کا سلسلہ)، سلسلہ وار پروگرام۔

ثَوْبٌ مُسَلْسَلٌ: پرانا جھنجھنا کپڑا (۲) زنجیر جیسے نقوش والا کپڑا۔

—من الاَحَادِيث: وہ حدیث جس میں راویوں کا سلسلہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک ایک ہی حالت پر قائم ہو جیسے حَدَّثنی فُلانٌ وهو یَبْتَسِمُ ۔

—المُصَوَّرُ: البم، باتصویر سلسلہ۔

المُتَسَلْسِلُ: سلسلہ وار، لگاتار۔

رِوَايَةٌ مُتَسَلْسِلَةٌ: مسلسل کہانی

سَلِطَ الطَّعامُ ـَـ سَلَطًا: کھانے کا روغن دار ہونا۔ هو سَلِطٌ ۔

— فلان سلاطة و سُلوطة: زبان دراز ہونا۔

سَلُطَ فُلانٌ ـُـ سَلَاطَةً و سُلوطَةً: سَلِطَ۔ هو سَلِيطٌ ج: سُلَطَاء۔ هي سَلِيطَةٌ ج: سَلَائِط۔

—لِسَانُهُ: زبان کا سخت اور تیز ہونا هو سَلِيط اللِّسانِ۔

سَلَّطَهُ: اختیار واقتدار دینا، حاکم بنانا۔

— علیه: مسلط کرنا کسی پر قابو یا فتح بنانا، کسی کے بارہ میں اختیارات دینا۔

تَسَلَّطَ علَيه: قابض وغالب ہونا، مسلط ہونا، قابو پانا، اقتدار و اختیار حاصل کرنا۔ حاکم بننا۔

السَّلَائِطُ: بڑی چپاتیاں۔ واحد: سَلِيطَةٌ

السَّلْطُ: سخت و مضبوط (۲) لمبی تیز زبان (۳) زبان دراز آدمی، بدزبان آدمی۔

السِّلِطُ: نیزہ جس کے بیچ میں ابھار نہ ہو ج: سِلَاطٌ ۔

السُّلْطَةُ: اقتدار، اختیار، غلبہ، قبضہ، اثر، ہولڈ (۲) حکومت، اختیارات (۳) کمانڈ (۴) اتھارٹی (۵) منصب وعہدہ ج: سُلُطَات ۔

سُلْطَةٌ اختیارِيَّةٌ: اختیار تمیزی۔

—بَرْلمانِيَّةٌ: پارلیمنٹری اختیار

—تَشْرِيعِيَّةٌ: اختیاراتِ قانون سازی (۲) قانونی اختیار۔

—تامَّةٌ: مکمل اختیارات، فل پاور۔

—تنفیذِيَّةٌ: عملی اختیارات تنفیذی اختیارات، انتظامی اختیارات (۲) انتظامی عہدہ دار، منتظم، اعلیٰ افسر۔

—رَئِيسِيَّةٌ: اعلیٰ اختیار۔

—السِّيادة: اقتدار اعلیٰ۔

—سِيَاسِيَّةٌ: سیاسی اقتدار۔

—شَرْعِيَّةٌ: قانونی اختیار، جائز اقتدار

—القَضَاء: عدالتی اختیارات (۲) حکام عدالت (۳) منصبِ عدالت۔

—زَمَنِيَّةٌ: وقتی اقتدار۔

—مُطْلَقَةٌ: مطلق العنان حکومت (۲) کامل اقتدار و اختیار (۳) خود مختار حکومت۔

—عُمُومِيَّةٌ: پبلک اتھارٹی، عوامی اختیار۔

—مُخْتَصَّةٌ: بااختیار انتظامی منصب (۲) بااختیار جماعت یا حکام (۳) متعلقہ حکام۔

لا سُلْطَةَ لَه: بے اختیار۔

السُّلُطَاتُ: اختیارات (۲) افسران، حکام۔

سُلُطَاتُ الاَمْن: حفاظتی حکام، پولیس افسران

—حکومیَّةٌ: سرکاری حکام۔

—مَخْفَرِ الشُّرْطَةِ: تھانہ کے افسران، ذمہ داران۔

السُّلُطَاتُ العَسْكَرِيَّةُ: فوجی حکام۔

—المَحَلِّيَّةُ: مقامی حکام۔

السِّلْطَةُ: لمبا اور پتلا تیرہ (۲) گھاس اور بھس ڈالنے کا بورا، تھیلا وغیرہ ج: سِلَط و سِلَاطٌ۔

السَّلَطَةُ: سلاد (کچی کٹی ہوئی سبزیوں کا آمیزہ جو کھانے کے ساتھ کھاتے ہیں) (۲) نمک لیموں یا سرکہ وغیرہ سے پیس کر بنائی ہوئی چٹنی۔

السَّلَاطَةُ: زبان درازی، بے حیائی۔

التَّسَلُّطُ: قبضہ، غلبہ، اقتدار۔

التَّسلُّطُ الاَجْنَبِيُّ: غیرملکی غلبہ واقتدار۔

تَسَلُّطِيٌّ: ظالمانہ، جابرانہ۔

السَّلِيطُ: زبان دراز، بے حیا (۲) کسی بھی غلہ (اناج وغیرہ) سے نکالا ہوا تیل (۳) شیرہ ج: سُلُطَانٌ۔

المِسْلَاطُ: چابی کے دانت ج: مَسَالِيطُ (۲) بہت زبان دراز۔

المِسْلَاطُ السِينَمائِيُّ: بائس کوپ، پروجیکٹر

المَسْلُوطُ: رَجُلٌ مَسْلُوطُ اللِّحْيَةِ: ہلکی ڈاڑھی والا آدمی۔

• اسْلَنْطَحَ الوادِي: وادی کا کشادہ ہونا۔

—الشَّيءُ: لمبا اور چوڑا ہونا۔

—الرَّجُلُ: آدمی کا پھیل جانا، لیٹ جانا (۲) منہ یا پیٹھ کے بل زمین پر لیٹ جانا۔

• سَلْطَنَهُ: سلطان یا بادشاہ بنادینا۔

تَسَلْطَنَ: سلطان یا بادشاہ بننا۔

السُّلْطَانُ: حکمران، بادشاہ ج: سَلَاطِين هي سُلْطَانَةٌ (۲) غلبہ و اقتدار (۳) دلیل وحجت (۴) عمل داری، حکومت۔

السُّلْطَانِيَّةُ: پیالہ (۲) گول برتن، ڈونگا وغیرہ۔

السَّلْطَنَةَ : حکومت ، بادشاہ کی قلمرو، عمل داری ۔
• سَلَعَ رَأسَهُ ـَ سَلْعًا : سر کو زخمی کرنا، پھاڑنا ۔
— الطَّرِيْقَ : راستہ نکالنا ۔
— جِلْدَه : کھال پر آگ سے داغ لگانا ۔
سَلِعَ جِلْدُه ـَ سَلَعًا : کھال کا پھٹنا ۔
— الرِّجْلُ او اليَدُ : ہاتھ پیر کا پھٹنا (۲) خون کی خرابی سے سفید دھبوں والا ہونا ۔
— الرَّجُلُ : کبڑا ہونا ۔ هو اَسْلَعُ و هي سَلْعَاءُ ج : سُلْعٌ ۔
سَلِعَت الأرْضُ و انْسَلَعَت : زمین میں شگاف پڑنا ۔
أَسْلَعَ فُلانٌ : زخمی سر والا ہونا (۲) سامان والا ہونا ۔
سَلَّعَ الجِلْدَ : کھال کو پھاڑنا ۔
انْسَلَعَ جِلْدُهُ : کھال کا پھٹ جانا ۔
تَسَلَّعَ : انْسَلَعَ ۔
الأَسْلَعُ : پھٹی ہوئی کھال والا (پھٹے ہوئے پیروں یا ہاتھوں والا) برص کا مریض، داغ دار کھال والا (۳) کبڑا، جھکی ہوئی کمر والا ج : سُلْعٌ ۔
السَّلْعُ : کھال کی پھٹن (۲) پہاڑ وغیرہ کا شگاف ج : سُلُوعٌ و أَسْلاعٌ
السِّلْعُ : پہاڑ کی دراڑ (۲) کسی کی شبیہ و ہم صفتی جیسے : غلامان سِلْعَان عمر وغیرہ میں یکساں دو لڑکے ۔ ج : سُلُوع و اَسْلاع ۔
السَّلَعُ : ملک یمن میں پیدا ہونے والا ایک تلخ درخت جس کا پھل کڑوا ہوتا ہے ۔
السَّلْعَةُ : سر کا زخم (کسی بھی نوع کا ہو) ج : سِلاعٌ ۔
السِّلْعَةُ : سامان تجارت (۲) سامان (۳) کھال کے ساتھ لگا ہوا زائد گوشت (۴) کھال میں ابھری ہوئی گوشت کی گرہ (۵) جونک ج : سِلَعٌ ۔
سِلْعَةٌ شَائِعَةٌ : مروجہ سامان ۔
— كَاسِدَةٌ : خراب اور ردی سامان
— مُتَدَاوِلَةٌ : چالو سامان ۔
— مُصَدَّرَةٌ : ایکسپورٹ (برآمد) کیا ہوا سامان ۔
— مُسْتَوردَةٌ : امپورٹ (درآمد) کیا ہوا سامان
السِّلَعُ الحُرَّةُ : فری سامان جس پر کسٹم نہ ہو ۔
— الصغيرةُ : چھوٹا تجارتی سامان
— غير نَمَطِيَّةٌ : غیر معیاری سامان
— قليلةُ التَّلَفِ : کم خراب ہونے والا سامان ۔
— قابلةٌ لِلتَّلَفِ : خراب ہوجانے والا سامان ۔
— مُعَمِّرَةٌ : دیرپا سامان ۔
— مُمْتَازَة : اعلیٰ قسم کا سامان ۔
— استهلاكيةٌ : عام استعمال کا سامان، اشیاء صرف ۔
— انتاجيّةٌ : پیداواری سامان ۔
— تموينيّةٌ : سپلائی کا سامان ۔
السُّوَلَعُ : ایلوا، ایک کڑوی گھاس ۔
المِسْلَعُ : راہبر ج : مَسَالِع ۔
• سَلَغَ ذو الحافر ـَ سَلْغًا و سُلُوغًا : سم والے جانور کا زخم والا ہونا ۔
— وَلَدُ الشَّاة او البقرة : بکری یا گائے کے بچہ کے دانت نکلنا، پورے دانتوں والا ہونا (۲) دودھ کے دانت گرنا ۔ هو و هي سَالِغ ج : سُلَّغٌ و سَوَالِغ ۔
سَلِغَ ـَ سَلَغًا : برص کا مریض ہونا، کھال پر سفید داغ والا ہونا (۲) تیز سرخی والا ہونا ۔
سَلِغَ اللَّحْمُ : گوشت کا ناپختہ ہونا ۔
— فُلانٌ : کمینہ و ذلیل ہونا ۔ هو اَسْلَغُ و هي سَلْغَاءُ ج : سُلْغٌ
• سَلَفَ ـُ سُلُوفًا و سَلَفًا : گزرا ہوا ہونا ۔ هو سالف ج : سُلَّافٌ و سَلَفٌ و هي سالِفَة ج : سَوَالِف (۲) گزر جانا، ختم ہوجانا ۔
— السَّائِرُ سَلْفًا : چلنے والے سے آگے نکل جانا جیسے : سَلَفَ القومَ ۔
— القَومَ : لوگوں سے آگے نکل جانا ۔
— الأرْضَ : زمین کو ہموار کرنا ۔
أَسْلَفَت المَرْأَةُ : عورت کا پینتالیس کی عمر تک پہنچ جانا ۔ هي مُسْلِفٌ ۔
— فُلانًا مالاً : کسی کو مال بطور قرض دینا
— الأرْضَ : سَلَفَهَا ۔
— اليه فى الشيء : کسی کو بیع سلم (ثمن پیشگی ادا کرکے مبیع ایک معین مدت کے بعد وصول کی جائے) میں کوئی چیز دینا ۔
سَالَفَ : آگے نکل جانا ۔
— السَّائِرَ في الارض : چلنے والے کے ساتھ آگے بڑھنے میں مقابلہ کرنا ۔
— فُلانًا فى امر : کسی معاملہ میں کسی کا مقابلہ کرنا ۔
سَلَّفَ فُلانٌ : ناشتہ (کھانے سے پہلے پیش کی ہوئی کھانے کی چیز) کرنا
— الضَّيْفَ : کھانے سے پہلے مہمان کو ناشتہ کرانا ۔
— الشَّيءَ : آگے بڑھانا (۲) پیشگی دینا ۔
— فُلانًا مالاً : کسی کو مال قرض دینا ۔
— اليه فى كذا : بیع سلم میں کوئی چیز دینا ۔
اسْتَلَفَ : قرض لینا ۔
تَسَالَفَ الرَّجُلان : دو آدمیوں کا دو بہنوں سے شادی کرنا اور ایک دوسرے

کا ہم زلف ہونا۔ هما سِلْفَان۔
تَسَلَّفَ: قرض لینا (۲) ناشتہ کرنا (۳) بیع سلم میں کوئی چیز لینا۔
—— منه: پیشگی لینا، بطور قرض لینا۔
اسْتَسْلَفَ منه مَالاً: کسی سے مال ادھار طلب کرنا۔
الأُسْلُوفَةُ: داماد (۲) رشتۂ دامادی، سسرالی رشتہ ج: أَسَالِيف
السَّالف: گذشتہ ج: سُلَّافٌ وسَلَفٌ
السَّالِفَةُ: گردن کا حصہ جو کان کی لو سے متصل ہوتا ہے (۲) گھوڑے وغیرہ کی گردن کا اگلا حصہ (۳) گردن ج: سَوَالِف۔
السُّلاَفُ: خالص عمدہ شراب (۲) ہر شے کا خالص حصہ، جوہر۔
السُّلاَفَةُ: السُّلاَفُ۔
السَّلْفُ: رنگا ہوا کچا چمڑا، ابتدائی دباغت والا چمڑا (۲) بڑا چمڑے کا تھیلا ج: أَسْلُفٌ وسُلُوفٌ۔
السِّلْفُ: ہم زلف (ساڑھو۔ بیوی کی بہن کا شوہر)۔ هما سِلْفَانِ (۲) دیور، جیٹھ (۳) داماد، سسرال ج: أَسْلاَف
السَّلَفُ: سالف کی جمع۔ گزرے ہوئے لوگ، آباؤ اجداد (۲) فضل وکمال یا عمر میں بڑھا ہوا (۳) گذشتہ نیک عمل (۴) بیعانہ (مبیع سے پہلے دی ہوئی کچھ قیمت) (۵) قرض حسن جس میں قرض دینے والے کی کوئی منفعت نہ ہو (۶) بیع سلم ج: أَسْلاَف وسُلاَّف۔
سَلَفًا: پہلے ہی، پیشگی۔
السَّلِفُ: السِّلْفُ (۲) غلفہ، غلافِ حشفہ قُلفہ۔ ج: أَسْلاَف
السُّلَفُ: طائر قطا کا چوزہ (۲) چکور کا چوزہ ج: سِلْفَانٌ۔
السُّلْفَةُ: کھانے سے پہلے کی ہلکی غذا، ناشتہ (۲) عورتوں کی جانب سے خصوصًا اور دوسروں کی جانب سے عمومًا ملاقاتیوں کو دیا جانے والا تحفہ (۳) گذشتہ لوگ کہتے ہیں: جاؤا سُلْفَةً سُلْفَةً: وہ آگے پیچھے آئے (۴) کاشت وغیرہ کیلئے ہموار کی ہوئی زمین (۵) جوتوں کے استر کا پتلا چمڑا (۶) قرض (۷) بچہ کا غلاف حشفہ ج: سُلَفٌ۔
سُلْفَة بدُونِ ضَمانٍ: بلا ضمانت قرض۔
سُلْفَةُ الحِذاء: جوتے کا تلا۔
—— من المَصْرِف: قرض مع سود، بنک لون۔
السِّلْفَةُ: دیورانی، جٹھانی (خاوند کے بھائی کی بیوی۔ هما سِلْفَتَان (۲) بھاوج ج: سَلاَئِف۔
السَّلِفَةُ من الأَرْضِ: کم درختوں والی زمین۔
السَّلَفِيُّ: احکام شریعت میں صرف کتاب وسنت سے رجوع کرنے والا اور ماسوا کو قابل اعتبار نہ سمجھنے والا۔
السُّلاَّفُ: فوج کا ہراول دستہ۔
السَّلِيفُ: گذشتہ، اگلا (۲) اگلے لوگ ج: سُلُفٌ۔
المِسْلَفَةُ: زمین ہموار کرنے کا آلہ (ہینگا) ج: مَسَالِف۔
سُلْفِيد و سُلْفات: سلفائڈ، گندھک اور کسی جزو مستقل یا عنصر کا مرکب۔
•سَلَقَ ـُـ سَلْقًا: گوشت اور انڈا وغیرہ اُبالنا، جوش دینا۔
—— فُلاَنٌ: دوڑنا (۲) چیخنا، شور مچانا۔
—— فُلاَنًا بكلامِه او بِلِسانِه: کسی کو تکلیف پہنچانا، پھبتیاں کسنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فاذا ذَهَبَ الخَوْفُ سَلَقُوكم بِالْسِنَةٍ حِدَادٍ" (۲) گدی کے بل زمین پر گرانا (۳) چت کرنا، نیزہ مار کر پہلو کے بل گرانا۔
سَلَقَ الطَّبِيبُ فُلاَنًا: طبیب کا کسی کو پیٹھ کے بل لٹانا۔
—— الذَّبِيحَةَ بالماء الحارّ: ذبح کئے ہوئے جانور کی کھال سے اون یا بال صاف کرنا۔
—— اللَّحْمَ عن العَظْم: ہڈی سے گوشت اتارنا۔ کہتے ہیں: رَكِبَ الدَّابَّةَ فَسَلَقَت باطِنَ فَخِذَيه او أُلْيَتيه: وہ جانور پر سوار ہوا تو اس نے اس کی ران یا کولہے کو چھیل دیا۔
—— بالسَّوط وغَيره: کوڑا وغیرہ مار کر کھال ادھیڑنا۔
—— ظَهْرَ الدَّابَّة: چوپائے کی کمر کی کھال اتارنا۔
—— البَرْدُ او الحَرُّ النباتَ: سردی (پالے) یا گرمی کا نباتات کو جلا ڈالنا، مار دینا۔
—— الجِلْدَ: چمڑے پر تیل وغیرہ ملنا۔
—— الحَائِطَ وغَيْرَه: دیوار وغیرہ پر چڑھنا۔
—— العُودَ ونَحْوَه في العُرْوَة: برتن یا تھیلے کے دستہ میں لکڑی وغیرہ لگانا۔
—— الجُوَالِقَ ونَحْوَهُ: تھیلے کے ایک دستہ کو دوسرے میں داخل کرنا۔
سُلِقَ فُلاَنٌ على هذه السَّلِيقة وسُلِقَهَا: فلاں کی طبیعت میں یہ طرز (سلیقہ) ہے۔ فلاں میں فطرۃً یہ سلیقہ ہے، فلاں کا یہ مزاج ہے۔
أَسْلَقَ الرَّجُلُ: سِلْقَہ (انڈوں سے فارغ ہونے والی ٹڈی) کا شکار کرنا۔

أَسْلَقَ العُودَ فِی العُرْوَةَ : دستہ یا کڑے میں لکڑی داخل کرنا (پکڑنے کے لئے) ۔

اِنْسَلَقَ : مطاوع سَلَقَ ۔ جوش آجانا، ابل جانا (۲) زمین پر چت گرنا (۳) اون یا بالوں کا گرم پانی سے صاف ہو جانا (۴) ران وغیرہ کا چھل جانا (۵) گھوڑے وغیرہ سے کھال وغیرہ ادھڑ جانا (۶) چمڑے پر تیل ملا جانا ۔

ــــ اللِّسانُ : زبان کا چھل جانا، چھالے پڑ جانا ۔

ــــ الجُفُونُ : پپوٹوں کا سرخ ہو کر چھل جانا ۔

تَسَلَّقَ علی فِراشِه : درد یا غم سے بستر پر تڑپنا، کروٹیں بدلنا ۔

ــــ الجِدارَ و نَحوَه و علیه : چڑھنا

اِسْتَلْقَی : چت لیٹنا ۔

الاَسَالِقُ : حلق کے تالو کے آس پاس کا حلقہ ۔

السَّالِقُ : ابالنے، چھیلنے، علیحدہ کرنے اور زبان درازی وغیرہ کرنے والا ۔

السَّالِقَةُ : مصیبت کے وقت واویلا کرنے والی یا منہ کو پیٹنے والی عورت ج : سَوَالِقُ ۔

السُّلَاقُ : زبان کی جڑ میں نکلنے والی پھنسیاں (۲) زبان کی جڑ کا خراش ۔

سَلَاقَةُ اللِّسان : زبان کی تیزی ۔

السِّلْقُ : بھیڑیا (۲) ایک قسم کی سبزی جس کے پتے لمبے اور جڑ گہری ہوتی ہے پکا کر کھائی جاتی ہے (۳) پانی کی نالی ج : سِلْقَان ۔

السَّلَقُ : کشادہ راستہ (۲) ہموار کشادہ میدان جس میں روئیدگی نہ ہو ج : اَسْلَاق و سُلْقَانٌ ۔

السِّلْقَةُ : زبان دراز عورت (۲) انڈا دینے والی ٹڈی، بھیڑیئے کی مادہ ج : سِلَق ۔

السَّلَّاقُ : خَطِیبٌ سَلَّاقٌ : فصیح و بلیغ مقرر، زوردار مقرر (جس کی زبان تیز ہو) چرب زبان مقرر ۔

السَّلاقون : لال مٹی ۔

السُّلَّاقُ : نصرانیوں کی ایک عید ۔

السَّلُوقِیُّ : سلوق گاؤں کا رہنے والا جہاں کی عمدہ زرہیں اور عمدہ کتے مشہور ہیں

السَّلُوقِیَّةُ : جہاز کے کپتان کی سیٹ ۔

السَّلِیقُ : المَسْلُوق (۲) گرمی سے جلا ہوا اور پالے (سردی) سے مری ہوئی یا ٹھٹھری ہوئی نبات (۳) چھوٹے چھوٹے گرے ہوئے درخت (۴) راستہ کا ایک کنارہ (۵) شہد کی مکھی کے چھتے کی ایک لمبی نالی جس میں شہد بھرا ہوا ہوتا ہے ج : سُلُقٌ اور سُلُقٌ ۔

السَّلِیقَة : فطرت، طبیعت، طبعی سلیقہ، طرز (۲) ابلی ہوئی چیز (۳) دونوں پہلوؤں کے درمیان گوشت کا ٹکڑا ۔

فُلان یتکلّم بالسَّلِیقَة : فلاں فطرۃً صحیح کلام کرتا ہے (۴) سُموں اور پیروں کے نشانات (راستہ پر) (۵) نمایاں راستہ (۶) شہد کے چھتے میں بنی ہوئی ایک دیوار (۷) مکئی جسے کوٹ کر دودھ ملا کر پکایا جائے ج : سَلائِق و سُلُق ۔

السَّلِیقِیُّ : سلیقہ مند، فطری ذوق والا (۲) بلا تعلیم حاصل کئے ہوئے صحیح کلام کرنے والا عرب ۔ شاعر کہتا ہے :

لَسْتُ بِنَحْوِیٍّ یلوك لِسانَهُ
ولکن سَلِیقِیٌّ اَقولُ فَاُعْرِبُ

المِسْلَاقُ : السَّلَّاق ج : مَسَالِیق ۔

المِسْلَقُ : السَّلَّاق ج : مَسَالِقُ ۔

المَسْلُوق : ابلا ہوا، جوش دیا ہوا (۲) چھیلا ہوا (۳) علیحدہ کیا ہوا ۔

المَسْلُوقَةُ : پکا ہوا گوشت یا ابلا ہوا گوشت، پانی میں جوش دیا ہوا مرغ ۔

السَّلَقُونُ : اکسید الرَّصاص الاَحْمر ۔

السَّیْلَقُ : تیز رفتار اونٹنی ۔

السَّیْلَقُونُ : السَّلَقُون ۔

• سَلَكَ المکانَ و به وفیه ـُ سَلْكًا و سُلُوكًا : داخل ہونا اور پار ہو جانا ۔

ــــ الشَّیءَ فی الشَّیءِ و به : ایک چیز کو دوسری میں داخل کرنا، پرونا، شامل کرنا ۔

ــــ فُلانًا المکانَ : کسی کو کسی جگہ داخل کرنا ۔ سَلَكَ بِه المکانَ بھی کہتے ہیں ۔

ــــ الطَّرِیقَ : راستہ پر چلنا ۔

ــــ مَسْلَكًا : کوئی طرز یا طریقہ اپنانا اور اس پر چلنا، روش اختیار کرنا ۔

أَسْلَكَهُ المکانَ و فیه و به و علیه : کسی کو کسی جگہ داخل کرنا ۔ یا چلانا، منسلک کرنا، پرونا ۔

سَلَّكَهُ : أَسْلَكَهُ (۲) گرہ کھولنا (۳) سلجھانا (۴) دانتوں میں خلال کرنا ۔

اِنْسَلَكَ : داخل ہونا، منسلک ہونا، شامل ہونا ۔

تَسَلَّكَ : گرہ کھلنا، سلجھنا (۲) داخل ہو جانا (۳) منسلک ہونا ۔

السَّالِكُ : طرز عمل اختیار کرنے والا، راستہ چلنے والا، سلوک کی منزل طے کرنے والا ۔

السِّلْكُ : دھاگا، لڑی، تار، لائن، سلسلہ ج : اَسْلَاك و سُلُوك

سِلْكٌ تِلِغْرَافِیٌّ : ٹیلی گرام لائن، کیبل ۔

ــــ کَهْرَبَائِیٌّ : بجلی کا تار ۔

ــــ دِبْلُومَاسِیٌّ : ڈپلومیٹک لائن سفارتی جماعت (افسران) جو کسی ملک کی دوسرے ملک میں نمائندگی کرتے ہیں ۔

سِلْكٌ سِيَاسِيٌّ: سیاسی لائن۔
— مَعْدِنِيٌّ: لوہے یا تانبے وغیرہ کا تار
— صَحَفِيٌّ: پریس لائن، اخبار نویسی سے متعلق جماعت یا سلسلہ۔
السُّلَكُ: چکور یا تیتر کا چوزہ ج: سِلْكَان ھی سُلَكَة۔
السُّلْكَى: یکساں کام۔ کہتے ہیں: اَمْرُهم سُلْكَى: ان کا معاملہ یکساں ہے (۲) نیزہ کی سیدھی ضرب۔
سِلْكَةٌ: سلائی کا دھاگا ج: سِلْكٌ ج: اَسْلَاك و سُلُوك۔
سَلَّاكَة الاَسْنَان: دانتوں کا خلال
السَّلَّاكُ: تار یا دھاگا، فروش (۲) دھاگہ یا تار بنانے والا۔
السُّلُوكُ: طرز عمل، کردار، روش، معاملہ، طور طریق، برتاؤ (۲) علم النفس میں: کوئی ذی روح کسی پیش آمدہ صورت حال کے تئیں جو ردعمل دیتا ہے اس کی مکمل کیفیت۔ علم تصوف میں: تلاش حق۔
سُلُوكٌ اَخْلَاقِيٌّ: اخلاقی برتاؤ، رویہ۔
سُلُوكٌ جَمَاعِي و اجتماعِيٌّ: سماجی برتاؤ، اخلاق طور طریق، معاشرتی طرز
حُسْنُ السُّلُوك: نیک چلن آدمی، نیک کردار۔
سَيِّءُ السُّلُوك: بدچلن آدمی، بدکردار۔
السُّلُوكِيَّة: طرز عمل، کردار۔
السِّلْكِيُّ: تار والا۔
اللَّاسِلْكِيُّ: بے تار کا، وائرلیس۔
اِذَاعَةٌ لاسِلْكِيَّة: ریڈیو اسٹیشن
اِشَارَة لاسِلْكِيَّة: وائرلیس پیغام، ریڈیائی پیغام، سگنل۔
مُخَابَرَة لَاسِلْكِيَّة: وائرلیس پیغام رسانی۔
جهاز الِتقاط لاسِلْكِيّ: وائرلیس ریسیور سیٹ۔
عامِلُ اللَّاسِلْكِيِّ: وائرلیس آپریٹر۔
المَسْلَكُ: راستہ، طریقہ، کسی جماعت کا مخصوص طریقہ، روش (۲) پانی کا راستہ، نالی ج: مَسَالِك۔
خُذ فی مَسَالِكِ الحَقّ: حق کی راہوں پر چلو۔
المَسْلَك السَّخِيف: خراب طرز عمل۔
مَسْلَكُ فُلَانٍ مع فُلَان: کسی کا کسی کے ساتھ طرز عمل۔
سَلَّ الشیءَ من الشیءِ ـُ سَلًّا: کھینچ کر نکالنا، آہستہ سے نکالنا۔
— الشَّعْرَةَ مِن العَجِين: آٹے میں سے بال نکال دیا۔
— السَّيْفَ من غِمْدِه: میان سے تلوار نکالنا، تلوار سونتنا۔
— الشیءَ: چرانا۔ ھو مَسْلول۔
سَلَّهُ الدَّاءُ: بیماری لگ جانا۔ ھو مسلول و سَلِيل۔
سُلَّ: مرض سل میں مبتلا ہونا۔ المَرِيض مَسْلول۔
أَسَلَّ: کھلا ہوا حملہ کرنا۔
— الشیءَ: سَلَّهُ۔
— اللّٰهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کو مرض سل میں مبتلا کرنا۔
اِسْتَلَّ: میان یا جیب وغیرہ سے نکالنا
— به: کسی کو چپکے سے لیجانا۔
— الجَدْوَلُ النَّهْرَ: دریا سے چھوٹی نہر کا نکلنا، گول کا نکلنا۔
اِنْسَلَّ: آہستہ سے نکل آنا، خفیہ طور سے نکلنا، آنکھ بچاکر نکل جانا، کھسک جانا۔
— الی: راہ پانا۔
تَسَلَّلَ: اِنْسَلَّ، تَسَلَّلَ فی الظَّلام او من الزِّحَام: تاریکی یا بھیڑ میں سے نکل جانا۔
تَسَلَّلَ الی: خفیہ طور سے گھس آنا (۲) راہ پانا۔
الاَسَلُّ: چور۔
الإِسْلَال: چوری، سرقہ، حدیث میں ہے: "لا اِغْلَالَ وَلَا اِسْلَالَ" (۲) رشوت (۳) کھلا حملہ۔
التَّسَلُّل الی: گھس پیٹھ، خفیہ آمد۔
السَّالُّ: وادی کی تنگ نالی ج: سَوَالّ و سُلَّان۔
السُّلَالُ: مرض سل، پھیپھڑے کی ایک بیماری جو بیمار کو لاغر و کمزور کرکے ہلاک کردیتی ہے۔
السُّلَالَة: کسی شے سے نکالی ہوئی چیز (۲) نطفہ۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِن مَّاءٍ مَّهِين" (۳) نسل (۴) خاندان کی اصل، خاندان۔ سُلَالَة مَلَكِيَّة: شاہی خاندان۔
عِلْمُ السُّلَالات البَشَرِيَّة: علم الانساب۔
السَّلُّ: بانس کی کنڈی۔
السِّلُّ: سل بیماری۔
السَّلَّة: ایک جنبش، تلوار کی برآمدگی، حرکت۔ کہتے ہیں: اَتَيْنَاهُم عند السَّلَّة: تلوار نکلتے ہی ہم ان کے پاس آپہنچے (۲) چوری۔ کہتے ہیں: الخَلَّة تَدْعُو الی السَّلَّة: غربت یا ضرورت چوری کا باعث بنتی ہے۔
— من الفَرَس: گھوڑے کی ایک دوڑ (۲) ٹوکری، کنڈی ج: سِلَال۔
سَلَّة لاَوراقِ الحفظ: فائلنگ باسکٹ، فائل رکھنے کی کنڈی۔

سَلَّۃُ المُهمَلَات : ردی کی ٹوکری۔
السَّلَّۃ : ایک خاردار گھاس ۔
السَّلَّال : ٹوکریاں بنانے یا بیچنے والا ۔
السَّلِیلُ : بمعنی المَسلُولُ. نکالی ہوئی چیز، سونتی ہوئی تلوار (۲) نومولود بچہ (۳) نسل ۔ سَلِیلُ فُلَانٍ: فلاں کی نسل، اولاد (۴) خالص شراب (۵) پانی کی گذرگاہ، نالی، وادی کا آبی راستہ ج : سُلَّانٌ ۔
السَّلِیلَۃُ : سَلِیلٌ کی مؤنث. نومولود لڑکی وغیرہ (۲) اون یا بالوں کی پوتی (گپھا) جس سے کتائی کے وقت آہستہ آہستہ اون یا دھاگا نکلتا ہے (۳) کمر کا لمبا گوشت (۴) تانا (لمبائی میں پھیلے ہوئے دھاگے) ج: سَلَائِل
سَلَائِلُ السَّنَام: کوہان کی لمبی دھاریاں ۔
المِسَلَّۃ : سینے کا سوآ، بڑی سوئی (۲) نوکیلا برج جیسے گرجا اور مندر پر ہوتا ہے ۔ فراعنۂ مصر کے زمانہ میں کندہ شدہ لمبوترا پتھر ج: مَسَالُّ
المُسِلُّ: چوری چھپے کام کرنے کا ماہر (۲) سرفن کھسوٹ ۔
• سَلَمَ الجِلدَ ـِ سَلْمًا: چمڑے کو سَلَم درخت کے پتوں سے رنگنا ۔
سَلِمَ من الآفات و نحوها ـَ سَلَامًا و سَلَامَۃً: آفات وغیرہ سے محفوظ رہنا، بچا رہنا، چھٹکارا پانا، عیب وغیرہ سے پاک وصاف ہونا ۔
ـــ لَہٗ کذا : خالص ہونا ۔ ھو سَالِم و سَلِیم ۔
أَسْلَمَ : فرماں بردار ہونا، مسلمان ہونا، مذہب اسلام قبول کرنا ۔ صرف اللہ کے دین کو ماننا اور اس پر چلنا (۲) امن و امان میں آجانا ۔

أَسْلَمَ عن الشَّیءِ : اختیار کرنے کے بعد چھوڑ دینا ۔
ـــ فی البَیعِ : بیع سلم کا معاملہ کرنا ۔
ـــ الشَّیءَ اِلَیہ : سپرد کرنا، حوالہ کرنا ۔
ـــ اَمْرَہٗ لَہٗ و اِلَیہ : اپنا معاملہ کسی کے سپرد کرنا ۔ أَسْلَمَ وَجْہَہٗ لِلّٰہِ : اس نے اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دیا ۔
ـــ الخَیطُ و نَحوُہٗ : دھاگا یا لڑی ٹوٹ کر دانے یا موتی بکھر جانا ۔
ـــ فُلَانًا : بے یار و مددگار چھوڑنا، کسی کو دشمن کے رحم و کرم پر چھوڑنا
أُسْلِمَ : برگزیدہ ہونا ۔
أَسْلَمَ روحَہ لَہ : جان دینا ۔
سَالَمَہ مُسَالَمَۃً و سِلَامًا: کسی سے مصالحت کرنا ۔
سَلَّمَ : فرماں بردار ہونا (۲) تسلیم کرنا، فیصلہ ماننا ۔
ـــ المُصَلِّی : سلام پھیرنا، السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہہ کر نماز ختم کرنا ۔
ـــ عَلَی القوم : سلام کرنا ۔
ـــ فی البیع : بیع سلم کرنا ۔
ـــ الدَّعْوَی : دعویٰ مان لینا، صحت تسلیم کرنا ۔
ـــ الجَیشُ لِعَدُوِّہٖ : دشمن کے سامنے ہتھیار ڈالنا، اس کا غلبہ تسلیم کرنا ۔
ـــ اَمْرَہٗ لِلّٰہِ و اِلَیہ : اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرنا ۔
ـــ نَفْسَہٗ لِغَیرِہٖ : دوسرے کو اپنے اوپر غالب کرنا، خود کو کسی کے سپرد کرنا ۔
ـــ الشَّیءَ لَہٗ : کسی کے کوئی چیز حوالہ کرنا، اس کے لئے خاص کرنا ۔
ـــ اللّٰہُ فلانًا من کذا : اللہ کا کسی کو کسی چیز سے نجات دینا ۔

سَلَّمَ لَہٗ و اِلَیہ الشَّیءَ : سپرد کرنا، کسی کے پاس پہنچانا ۔
اسْتَلَمَ الزَّرْعُ : کھیتی میں خوشے (بالیں) نکلنا ۔
ـــ الحَاجُّ الحَجَرَ الاَسْوَدَ بِالکَعْبَۃِ: خانہ کعبہ میں حاجی کا حجر اسود کو بوسہ دینا یا ہاتھ سے چھونا، استلام کرنا ۔
کہاوت ہے : فُلَانٌ لَا یُسْتَلَمُ علی سَخَطِہ : وہ جس چیز کو ناپسند کرتا اس کو اس سے منوایا نہیں جاسکتا ۔
ـــ الشَّیءَ : لینا، وصول کرنا، پانا (۲) چومنا ۔
ـــ الحکمَ : حکومت سنبھالنا ۔
تَسَالَمَا : باہم مصالحت کرنا ۔
ـــ الخَیلُ و نَحوُھا : گھوڑوں وغیرہ کا مل جل کر چلنا، ایک دوسرے کو نہ ہچکانا ۔
تَسَلَّمَ الشَّیءَ : وصول کرنا، قبضہ میں لینا، حاصل کرنا ۔
ـــ منہ : چھٹکارا پانا، نجات پانا ۔
ـــ العَمَلَ : کام کا چارج لینا ۔
ـــ المَنْصِبَ : عہدہ سنبھالنا ۔
تَمَسْلَمَ الکافِرُ : مسلمان ہونا (۲) مسلمانوں جیسا ہونا (۳) مسلمانوں کا سا نام رکھنا ۔
اسْتَسْلَمَ لَہٗ : فرماں بردار ہونا (۲) کسی کے سامنے گھٹنے ٹیکنا، ہتھیار ڈالنا، جھکنا، ہار ماننا ۔
ـــ سَنَنَ الطَّرِیقِ : صحیح راستہ پر چلنا
الاسْتِسْلَامُ : شکست، جھکاؤ، مغلوبیت خود سپردگی ۔ بالاستسلام : ہتھیار ڈال کر ۔
اسْتِسْلَامِیٌّ : شکست خوردانہ، مغلوبانہ، ذلت آمیز ۔
الاِسْلَامُ : محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت (احکام و تعلیمات)

کو بے چون و چرا ماننا اور سرِ تسلیم خم کرنا (۲) جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا مذہب (۳) اطاعت و فرماں برداری، خود سپردگی۔
الأُسَيْلِمُ: کن انگلی اور اس کے برابر والی انگلی کے بیچ کی رگ۔
السَّلَامُ: باری تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام (۲) سپردگی، تسلیم و رضا (۳) مسلمانوں کا سلام (۴) امن و سلامتی (۵) عیوب و نقائص سے برأت و حفاظت (۶) چین و سکون (۷) امان و حفاظت (۸) صلح (۹) قومی ترانہ (۱۰) درختوں کی ایک قسم
السَّلَامُ الدَّائِمُ: پائدار یا دیرپا امن۔
السَّلَامُ الرُّوحَانِيُّ: روحانی سکون۔
السَّلَامُ العَادِلُ: منصفانہ امن۔
السَّلَامُ العَالَمِيُّ: عالمی امن و سکون۔
السَّلَامُ العَسْكَرِيُّ: فوجی سلام۔
السَّلَامُ المُرَاوِغُ: فریب دہ امن۔
السَّلَامُ الوَطَنِيُّ: قومی ترانہ۔
دَارُ السَّلَامِ: جنت۔ قرآن پاک میں ہے: "لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ" (۲) شہر بغداد (۳) افریقہ کا مشہور شہر
مَدِينَةُ السَّلَامِ: شہر بغداد۔
نَهْرُ السَّلَامِ: دریائے دجلہ۔
یا سلام: برائے تعجب۔ تعجب ہے حیرت۔ حد ہو گئی، کمال ہو گیا۔
السَّلَامَةُ: امن، تحفظ، سلامتی، حفاظت بچاؤ۔
السَّلَامِيُّ: جنوبی ہوا۔
السُّلَامَى: ہاتھ اور پیروں کی انگلیوں کی ہڈیاں، جوڑ دار ہڈیاں ج: سُلَامَيَات
السُّلَامَيَاتُ: ہاتھ اور پیروں کے اوپر کی رگیں۔
السَّلَامَانُ: ایک درخت۔

السُّلَّمُ: سیڑھی، زینہ (۲) کسی چیز تک پہنچنے کا ذریعہ (۳) موسیقی: چند نغموں کا ایک مجموعہ ج: سَلَالِمُ و سَلَالِيمُ
السُّلَّمِيُّ: زینہ کا، زینہ سے متعلق۔
السِّلْمُ: الإسْلَام (۲) صلح (۳) امن خلاف الحرب۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا" (۴) صلح جو، امن پسند (وصف بالمصدر) ج: أَسْلُمٌ و سِلَامٌ۔
لا سِلْمَ و لا حَرْبَ: ناجنگ نا امن۔
السِّلْمُ العَادِلُ: منصفانہ امن۔
السِّلْمِيُّ: پر امن۔ امن سے متعلق۔
السَّلَمُ: الاستسلام (۲) تسلیم و اعتراف (۳) بلاجنگ اسارت (قید) (۴) بیع سَلَم ایسی چیز کی بیع جس کی قیمت فوری ادا کی جائے اور وہ چیز مخصوص صفت کے ساتھ کسی کے ذمہ واجب الادا ہو (۵) ایک درخت جس کی چھال سے چمڑے کو رنگا جاتا ہے۔ واحد: سَلَمَةٌ۔
أَبو سَلْمَانَ: ایک قسم کا کیڑا (جُعَل)
السَّلِمَةُ: پتھر (۲) نرم و نازک ہاتھ پیر والی عورت۔ نازک اندام ج: سِلَامٌ و سَلِمٌ۔
السَّلِيمُ: سانپ گزیدہ (۲) قریب الموت زخمی (۳) بے عیب۔ صحیح و سالم، تندرست، صاف ستھرا ج: سَلْمَى و سُلَمَاءُ۔
سَلِيمُ البِنْيَةِ: تندرست آدمی۔
ــــ العَقْلِ: باہوش آدمی۔
ــــ العَاقِبَةِ: خوش انجام۔
ــــ العَقِيدَةِ: صحیح العقیدۃ۔
المُسْتَلِمُ: وصول کنندہ (۲) استلام

کرنے والا۔ حجر اسود کو چومنے والا۔
المُتَسَلِّمُ: وصول کنندہ، حاصل کنندہ۔
المُسْلِمُ: مذہب اسلام کو ماننے والا، وہ شخص جو جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کو دل سے مانتا ہو
المُسَلَّمُ: تسلیم شدہ، سپرد کردہ۔
المُسَلِّمُ: سپرد کنندہ، تسلیم کنندہ۔
• اسْلَهَبَّ الفَرَسُ و نَحْوُهُ: دوڑتے رہنا۔
السِّلْهَابُ: دلیر عورت ج: سَلَاهِيبُ
السِّلْهَابَةُ: السِّلْهَابُ۔
السَّلْهَبُ: لمبا آدمی یا گھوڑا ج: سَلَاهِبُ و سَلَاهِبَةٌ۔
• اسْلَهَمَّ: بیماری وغیرہ کی وجہ سے دبلا ہونا، سوکھ جانا (۲) کسی بیماری کے بغیر بے چین و مضطرب ہونا (۳) رنگ یا جسم یا بو کا بدل جانا۔
ــــ المَرِيضُ: بیمار کے بدن پر بیماری کا اثر نمایاں ہونا۔
السَّلْهَمُ: دبلا، بیماری کے بعد رو بصحت ہونے والا ج: سَلَاهِمُ۔
• سَلَاهُ و عنه ـُ سَلْوًا و سُلُوًّا و سُلْوَانًا: کسی کو بھول جانا، کسی کی جدائی کے بعد اس کی یاد نہ رہنا، تسلی پانا، صبر آ جانا، غم نہ رہنا۔
سَلْوٌ و سُلْوَانٌ: تسلی، فراموشی، صبر۔
سَلِيَهُ ـَ سَلْيًا: برا سمجھنا۔ کہتے ہیں: ما سَلِيتُ أن أقولَ كذا: میں نے ایسا قصداً نہیں کہا اس لئے نہیں کہ میں بھول گیا تھا۔
أَسْلَى القَوْمُ: درندہ سے محفوظ ہونا۔
ــــ فلانًا عن كذا: تسلی دینا، صبر دلانا۔
ــــ فلانًا من هَمِّهِ: غم غلط کرنا، دور کرنا
سَلَّاهُ عنه و منه: أَسْلَاهُ۔

انسلی عنه الهَمُّ وغَيرُه: غم دور ہونا۔
تَسَلَّی فُلانٌ: تسلی پانا، غم غلط ہونا۔
— عنه الهَمُّ وغَيرُه: کسی کا غم وغیرہ دور ہو جانا۔
السَّلْوَی: تسلی بخش چیز، غم غلط کرنے کا ذریعہ (۲) لوا (ایک پرندہ) و: سَلْوَاةٌ
السُّلْوَانُ: ایک پانی جس کے بارہ میں عربوں کا خیال تھا کہ اگر عاشق اسے پی لے تو محبت بھول جائے (۲) تسلی آمیز چیز (۳) فرحت بخش دوا وغیرہ۔ کہتے ہیں: سَقَيْتَنِي سُلْوَانًا: تم نے میرا دل خوش کر دیا (مجھے سلوان پلا کر)
السُّلْوَانَةُ: ایک مہرہ جس کے بارہ میں خیال تھا کہ اگر اس پر بارش کا پانی پڑ جائے اور وہ پانی عاشق پی لے تو اس کا عشق ختم ہو جائے (۲) ہر تسلی بخش چیز۔
السُّلْوَةُ: تسلی بخش چیز، غم غلط کرنے کا ذریعہ۔ کہتے ہیں: سَقَيْتَنِي سَلْوَةً (۲) زندگی کی بہار، زندگی کا کیف و سرور
المَسْلَی: السُّلُوُّ ج: مَسَالٍ۔
المَسْلَاةُ: المَسْلَی۔
• السِّلَّوْرُ: تقریباً تین میٹر لمبی سمندری یا دریائی مچھلی۔
• سَلَی النَّاقَةَ ونَحوَها ـِ سَلْيًا: اونٹنی وغیرہ کی جیلی نکالنا (وہ جھلی اتارنا جس میں بوقت پیدائش بچہ لپٹا ہوا ہوتا ہے)۔
سَلِيَت الحَامِلُ ـَ سَلًی: حاملہ عورت کی جیلی الگ ہو جانا یا لٹک جانا۔ هي سَلْيَاءُ۔
أَسْلَتِ الحَامِلُ: جیلی ڈالنا۔
سَلَّی الشَّاةَ ونَحوَهَا: بکری وغیرہ کی جیلی الگ کرنا۔
اسْتَلَت الحَامِلُ: جیلی ڈالنا۔
— الشَّاةُ ونَحوُها: بکری وغیرہ کا فربہ ہونا۔
السَّلَی: جیلی۔ باریک جھلی جس میں بچہ لپٹا ہوا ہوتا ہے اور وہ اس سے پیدائش کے بعد الگ ہو جاتی ہے۔ اور کبھی ماں کے پیٹ ہی میں الگ ہو جاتی ہے، وہ خطرناک صورت ہوتی ہے ج: أَسْلَاءٌ۔ کہتے ہیں: هو آكِلُ الأَسْلَاءِ: وہ خسیس و رذیل آدمی ہے۔

س ـــــ م

• سَمْأَلَ الخلُّ: سرکہ پر (سرکہ کی) مکھی بیٹھنا۔
اسْمَأَلَّ الظِّلُّ: سایہ کا ہلکا ہونا۔
— الحَيَوَانُ: جانور کا پتلے پیٹ والا ہونا۔
السَّمْأَلُ: سایہ۔
السَّمَوْأَلُ: سرکہ پر بیٹھنے والی مکھی (۲) سایہ۔
• سَمَتَ ـِ سَمْتًا: بہتر رخ والا ہونا، اچھی ہیئت والا ہونا (۲) اٹکل سے راستہ پر چلنا، اٹکل سے رخ اختیار کرنا۔
— لِلقوم: لوگوں کی گفتگو رائے اور کام میں راہنمائی کرنا یا سمت متعین کرنا۔
— الشيءَ: قصد کرنا، طریقہ اختیار کرنا کہتے ہیں: سَمَتَ سَمْتَ فُلانٍ: وہ فلاں کے نقش قدم پر چلا۔
سَامَتَهُ: آمنے سامنے ہونا، بالمقابل ہونا (۲) پیچھے ہونا۔
سَمَّتَ فُلانٌ: راستہ یا رخ اختیار کرنا، طریقہ اختیار کرنا۔
سَمَّتَ اللهَ: اللہ کو راحت و مصیبت دونوں حال میں یاد کرنا۔
— علَی الشيءِ: کسی چیز پر اللہ کا نام لینا
— للعَاطِس: چھینکنے والے کو یرحمک اللہ کہنا۔
تَسَامَتَا: ایک دوسرے کے بالمقابل ہونا آمنے سامنے ہونا۔
تَسَمَّتَهُ: کسی کے راستہ اور طریقہ پر چلنا، کسی کا خاص طور پر قصد و ارادہ کرنا۔
السَّمْتُ: نمایاں راستہ، طریقہ، جہت و رخ (۲) وقار و تمکنت (۳) ہیئت و صورت (۴) آسمان کی طرف دیکھنے والے کے سر پر آسمان میں ایک وہمی نقطہ۔ سَمْتُ الرأس: اس کے بالمقابل نقطہ سَمْتُ القدم کہلاتا ہے ج: سُمُوتٌ۔
المُسَامِتُ و المُتَسَامِتُ: بالمقابل۔
المُتَسَامِتَةُ: النُّقَطُ المُتَسَامِتَةُ: علم ہندسہ میں خط مستقیم پر پائے جانے والے بہت سے نقطے۔
المُسَمَّتُ من النَّعل: چپل کے درمیان کا نیچے تک باریک حصہ۔
• سَمُجَ ـُ سَمَاجَةً وسُمُوجَةً: بدنما ہونا۔ هو سَمْجٌ و سَمِجٌ و سَمِيجٌ۔
سَمَّجَهُ: بدنما بنانا۔
اسْتَسْمَجَهُ: برا سمجھنا۔
السَّمْجُ: بدذائقہ یا بدبودار دودھ، سڑا ہوا دودھ۔
السَّمِيجُ: السَّمْجُ ج: سُمَجَاءُ و سِمَاج۔ و هي سَمِيجَة ج: سِمَاج۔
سَمَجَ اللَّبَنَ: دودھ میں پانی ملانا۔
• سَمَحَ ـَ سَمْحًا و سَمَاحًا و سَمَاحَةً: آسان و نرم ہونا (۲) دشواری

سے قابو میں آنا۔
سَمَحَ العُودُ: لکڑی یا شاخ کا بے گرہ اور سیدھا ہونا۔
ــــ فُلَانٌ: فیاضی سے کام لینا، تنگی و فراخی دونوں میں سخی و فیاض ہونا
ــــ لہ بحَاجَةٍ: کسی کی ضرورت کو پورا کرنا۔
ــــ لہ بکذا: دل کھول کر دینا، بخشش کرنا (۲) کسی بات کی اجازت دینا۔
ــــ بالأمْرِ: روا رکھنا، جائز قرار دینا۔
لا سَمَحَ اللّٰهُ: خدانخواستہ، خدا نہ کرے۔
سَمُحَ ـُ سَمَاحَةً و سُمُوحَةً: فیاض و سخی ہونا، فراخ دل ہونا۔ ھو سَمْحٌ و سَمِيحٌ۔
أَسْمَحَ: فیاض و سخی ہونا۔ أَسْمَحَتْ نَفْسُهُ: دل نرم ہونا، مطیع و فرمانبردار ہونا۔
سَامَحَهُ بكذا او فيه: کسی معاملہ میں کسی کا ہم نوا ہونا (۲) کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔
ــــ بذَنْبِه: کسی کے گناہ یا غلطی کو معاف کرنا، بطور دعا کہا جاتا ہے: سَامَحَكَ اللّٰه: خدا تجھ کو معاف کرے۔
سَامِحْنِي: معاف کیجئے۔
سَمَّحَ: سَمَحَ: آہستہ آہستہ چلنا، سبک رفتار ہونا۔
ــــ الشَّيءَ: نرم و آسان کرنا۔
ــــ الرُّمْحَ و غيرَهُ: نیزہ وغیرہ کو نرم اور سیدھا کرنا۔
ــــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔
تَسَامَحَ فی کذا: کسی معاملہ میں رواداری کرنا، چشم پوشی کرنا، توسع سے کام لینا، عفو و درگذر سے کام لینا۔
تَسَامَحَ مع اَحَدٍ: کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔
تَسَمَّحَ فيه: تَسَامَحَ۔ توسّع اور رواداری برتنا، نرمی برتنا۔
الاسْتِسْمَاحُ: اجازت طلبی۔
اسْتَسْمَحَهُ: بخشش طلب کرنا (۲) معافی چاہنا۔
ــــ بکذا: اجازت چاہنا۔
التَّسَامُحُ: رواداری، توسّع، بھول چوک فروگذاشت ج: تَسَامُحَات۔
السَّمَاحُ: نرمی، فراخ دلی، عفو و درگذر، چشم پوشی (۲) اجازت (۳) اجتماعی رقص کی ایک قسم جس میں ناچنے والے باہم ہاتھوں کا حلقہ بنا کر ناچتے ہیں۔
بَيْعُ السَّمَاح: وہ بیع جس میں مناسب یا مقررہ قیمت سے کم پر معاملہ کیا جائے۔
السَّمَاحَةُ: فراخ دلی، فیاضی (۲) نرمی (۳) عالی ظرفی، رواداری (۴) ایک اعزازی لقب۔ جیسے: صَاحِبُ السَّمَاحَةِ الأُستاذ فُلَان یا سَمَاحَةُ الاستاذ فلان بمعنی جناب، عالی جناب، حضرت۔
السَّمْحُ: سخی، فراخ دل (۲) نرم و لچکدار جیسے: عُودٌ سَمْحٌ: بے گرہ شاخ یا لکڑی۔
السَّمْحَةُ: سَمْحٌ کی تانیث۔ شَرِيعَةٌ سَمْحَةٌ: نرمی و سہولت آمیز شریعت یا احکام ج: سِمَاح۔
المُسَامَحَةُ: چشم پوشی۔
المِسْمَاحُ: بہت سخی، دریا دل (۲) انتہائی روادار (۳) بہت وسیع الظرف ج: مَسَامِحُ۔
المَسْمَحُ: گنجائش، سہولت و نرمی۔ کہتے ہیں: عَلَيكَ بالحَقِّ فانَّ فيه مَسْمَحًا: تم کو حق پر قائم رہنا چاہیئے کیونکہ اس میں باطل سے بچنے کی گنجائش و امکان ہے۔
المِسْمَحُ: المِسْمَاحُ ج: مَسَامِح۔
المَسْمُوحُ: جائز، مباح۔
المَسْمُوحُ لہ: اجازت یافتہ۔
المَسْمُوحُ بکذا: اجازت شدہ، اس کی اجازت ہے۔
• السِّمْحَاقُ: سر کی ہڈی پر چڑھی ہوئی باریک کھال (۲) جنین کی جھلی، حاملہ کی جھلی (۳) بادل کا باریک ٹکڑا (۴) ختنہ کا نشان ج: سَمَاحِيقُ۔
سِمْحَاقُ سُنُوخِ الاَسْنَان: دانتوں کی جڑوں کے اندر کی جھلی۔
السُّمْحُوقُ: پتلا اور باریک (۲) کھجور کا لمبا درخت ج: سَمَاحِيقُ۔
• سَمَخَ الزَّرْعُ ـَ سَمْخًا: کھیتی کا پھوٹنا۔
سَمَخَهُ ـَ: کان کے سوراخ پر مارنا۔
زَرْعٌ حَسَنُ السَّمْخَةِ: عمدہ اگنے والی کھیتی۔
السِّمَاخ: کان کا سوراخ۔
• سَمَدَ ـُ سُمُودًا: بلند ہونا (۲) سینہ تان کر سر اونچا کرنا (۳) بے پرواہ ہونا، کھیل میں لگنا۔
ــــ عنه: بھولنا، غافل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَفَمِنْ هَذَا الحَدِيث تَعْجَبُونَ و تَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ وَ اَنْتُمْ سَامِدُونَ" (۲) مبہوت و حیرت زدہ ہونا۔ حدیث میں ہے: "مالی آرَاكُمْ سَامِدِينَ"
سَمَّدَهُ: غافل بنانا، حیران و مبہوت کرنا، کھیل کود میں لگانا۔
ــــ الأَرْضَ: زمین میں کھاد ڈالنا، کھاد ڈال کر بہتر بنانا۔

اسْمَدَّ : بہت سوجنا، بہت زیادہ ورم آلود ہونا۔
— من الغیظ و الغَضَب: غیظ و غضب سے منھ پھولنا۔
السَّمَادُ: کھاد ج: اَسْمِدَة۔
السَّمْدُ: دائمی، ابدی۔
السَّمِیدُ: السَّمِیذُ۔ میدہ۔
• اسْمَدَرَ بَصَرُهُ: نگاہ میں اڑتے ہوئے ذرّات نظر آنا۔
— الطَّرِیقُ: راستہ کا سیدھا اور لمبا ہونا۔
— الکلَامُ: کلام کا درست ہونا۔
السَّمَادِیرُ: نگاہ میں آنے والے اڑتے ہوئے ذرّات۔ واحد: سُمْدُورٌ۔
السَّمَیْدَعُ: فیاض و سخی بڑا آدمی (۲) سردار، سربراہ (۳) بہادر (۴) کاموں میں پھرتیلا ج: سَمَادِعُ و سَمَادِعَةٌ
• السَّمِیذُ: سوجی، دلیا، سفید آٹا، سفید آٹے کی روٹی۔
• سَمَرَ ـُ سَمْرًا و سُمُورًا: رات میں ساتھی سے باتیں کرنا، قصہ کہانی کہنا۔ کہاوت ہے: لا اَفْعَلُه ما سَمَرَ السَّمِیرُ او ابن سَمِیر لو ابنا سَمِیر: میں یہ کام کبھی نہ کروں گا۔ ھو سَامِرٌ ج: سُمَّارٌ و سُمَّرٌ و سَمَرَةٌ و سَامِرَة۔
— الماشِیَةُ: مویشی کا چرنا۔ سَمَرَت الماشِیَةُ النَّبَاتَ۔
— الإبِلَ: اونٹوں کو آزاد چھوڑنا۔
— اللَّبَنَ: دودھ میں پانی ملا کر اسے پتلا کرنا۔
— الخَشَبَ وغَیرَهُ: لکڑی وغیرہ میں میخ ٹھونکنا، مضبوط کرنا۔
— السَّهْمَ: تیر چھوڑنا۔
— العَیْنَ: گرم سلائی سے آنکھ پھوڑنا۔

سَمِرَ ـَ سُمْرَةً: گندم گوں ہونا، سیاہ و سفید کے درمیان رنگ کا ہونا، سانولا ہونا۔ ھو اَسْمَرُ و ھی سَمْرَاءُ ج: سُمْرٌ۔
سَمُرَ ـُ سُمْرَةً: سَمِرَ۔
سَامَرَهُ: کسی کے ساتھ رات کو باتیں کرنا
سَمَّرَ الإبِلَ والخَشَبَ واللَّبَنَ: اونٹ کو آزاد چھوڑنا، لکڑی میں کیل ٹھونکنا، دودھ کو پانی ملا کر پتلا کرنا۔
تَسَامَرَا: رات کو باہم باتیں کرنا۔
اسْمَارَّ: بتدریج گندمی رنگ کا ہونا۔
اسْمَرَّ: سَمِرَ۔
الاَسْمَرُ: گندمی رنگ کا، سانولے رنگ کا (۲) نیزہ (۳) ہرنی کا دودھ ج: سُمْرٌ۔
عَامٌ اَسْمَرُ: خشک سال، قحط کا سال۔
الاَسْمَرَانِ: پانی اور گیہوں۔
السَّامِرُ: قصہ گو (۲) رات کو باتیں کرنے والے، کہانی کہنے والے (۳) رات کی محفل قصہ گوئی (اسم جنس)۔
السَّامِرِیُّ: سامرہ سے تعلق رکھنے والا شخص۔ سامرہ وہ لوگ ہیں جو یہودیوں کے ساتھ بعض عقائد میں شریک ہیں اور بعض میں ان سے مختلف ہیں (۲) بنی اسرائیل کے قبیلۂ سامرہ کا ایک شخص جس نے گائے کے مصنوعی بچھڑے کو معبود بنا کر اس کی پوجا کی اپنی قوم کو دعوت دی تھی۔
السَّمَارُ: پانی ملا ہوا دودھ (۲) ایک گھاس جس کے پتوں سے چٹائیاں اور کنڈیاں بنائی جاتی ہے۔
السِّمَارَة: رات کی قصہ گوئی۔ گفتگو۔
السَّمَرُ: شب کی گفتگو، رات کو کہی جانے والی کہانیاں (۲) قصہ گوؤں کی مجلس (۳) مدت دراز۔ کہتے ہیں: لا اُکَلِّمُه السَّمَرَ والقَمَرَ: میں اس سے کبھی نہ بولوں گا (۴) چاند کی روشنی۔
السَّمُرُ: ببول کا درخت واحد: سَمُرَة ج: اَسْمُرٌ۔
السُّمْرَةُ: سانولا رنگ، گندمی رنگ۔
السَّمَرَةُ: رات کی گفتگو۔
السَّمُّورُ: ایک نیولے جیسا جانور جو شمال افریقہ میں ہوتا ہے اس کی کھال کی پوستین بنائی جاتی ہے۔
السِّمِّیرُ: ماہر قصہ گو۔ فُلانٌ سِمِّیرُ مُلُوكٍ۔
السَّمِیرُ: رات کے وقت قصہ کہانی کہنے والا، باتیں کرنے والا ج: سُمَرَاءُ (۲) زمانہ طویل۔ کہتے ہیں: لا اَفْعَلُه سَمِیرَ اللَّیَالی: میں اسے کبھی نہ کرونگا
السُّمَیرِیَّةُ: کشتیوں کی ایک قسم۔
المِسْمَارُ: کیل، میخ۔ کہتے ہیں: فُلانٌ مِسْمَارُ الإبِل: فلاں اونٹوں کا اچھا منتظم ہے ج: مَسَامِیرُ (۲) علم طب میں پیر کی انگلی پر ابھرنے والی گانٹھ۔
مِسْمَارٌ بُرْغِیٌّ: پیچدار کیل۔
المَسْمُورُ: کم گوشت والا جس کی ہڈیاں پٹھوں کے ساتھ مضبوطی سے جمی ہوئی ہوں (۲) عمدہ نسل (۳) تیز رفتار اونٹنی۔
مِسْمَارٌ رَزَّة: دو نوکی کیل۔
مِسْمَارٌ صَفَّارَة: چوڑی گھنڈی دار کیل۔
مِسْمَارٌ تَوْلِیٌّ: چوڑی دار کیل۔
مِسْمَارٌ بِصَمُولَة: پیچ دار موٹی کیل، بولٹ، نٹ۔
مِسْمَارُ اللَّبَنِ: کھیس، بھینس وغیرہ کا ابتدائی دودھ جو کیلوں دار ہوتا ہے۔
• سَمْرَجَ لَه: خراج کی ایک تہائی قسط دینا (تین قسطوں میں سے ایک)۔

السَّمْرَجُ : سال میں خراج کی تین قسطیں ج: سَمَارِجُ ۔
السَّمْرَجَةُ : السَّمْرَجُ ۔
• السَّمَرْمَرُ : ایک پرندہ تلیر جیسا ۔ اس کی آواز سے ٹڈی ڈرتی ہے ۔
السَّمَرْمَرَةُ : بھوت ۔
• سَمْسَرَ فُلَانٌ : دلّالی کرنا ۔ بائع اور مشتری کے درمیان سہولت پیدا کرنے کے لئے کمیشن پر ثالثی کرنا ۔
السِّمْسَارُ : دَلّال ج : سَمَاسِرَة (فارسی لفظ کا معرّب)
سِمْسَارٌ بالعُمولَة : کمیشن ایجنٹ ۔
سِمْسَارُ بورصة : کرنسی تبدیل کرنے والا ایجنٹ ۔
سِمْسَارُ منازل : پراپرٹی ڈیلر ۔
السَّمْسَرَةُ : دلّالی ، ایجنٹ گری (۲) کمیشن ، دلّالی کی اجرت ۔
• السَّمْسَقُ : چنبیلی ، ایک مشہور خوشبو ۔
• سَمْسَمَ : خراماں خراماں چلنا ۔
ـــ الثَّعْلَبُ و نَحْوُهُ : لومڑی وغیرہ کا دوڑنا ۔
ـــ اللّٰهُ وَجْهَ فُلَانٍ : کسی کے چہرے پر تل جیسے داغ ڈالنا ۔
السُّمَاسِمُ : ہر خفیف ولطیف اور تیز رفتار چیز (۲) لومڑی ج: سَمَاسِمُ ۔
السَّمْسَمُ : لومڑی (۲) زہر ۔
السُّمْسُمُ : سرخ چیونٹیاں (۲) ایک جانور (رُیْشَبَةُ الخطاطِیف) واحد: سُمْسُمَة ج : سَمَاسِم ۔
السِّمْسِمُ : تل (۲) سرخ چیونٹیاں ۔ واحد سِمْسِمَةٌ ج: سَمَاسِمُ ۔
السَّمْسَام والسُّمْسُمَان : تیز رفتار اور خفیف ولطیف چیز ۔
• سَمِطَ اللَّبَنُ ـَ سَمْطًا وسُمُوطًا : دودھ کی مٹھاس ختم ہو جانا اور ذائقہ نہ بدلنا ۔
سَمَطَ علی الیَمِینِ : حلف اٹھانا ۔
ـــ فُلَانًا یَمِینًا علی حَقِّه : کسی سے اپنے حق کے لئے حلف اٹھوانا ۔
ـــ الذَّبِیحَةَ سَمْطًا : ذبح کئے ہوئے جانور کو گرم پانی یا کیمیاوی مادّے میں ڈال کر کھال کے بال وپر وغیرہ صاف کرنا ، پکانے یا بھوننے یا دباغت سے پہلے ۔
ـــ السِّکّینَ : سان دینا ، تیز کرنا ۔
ـــ الشَّيْءَ : زین کے تسمہ کے ساتھ لٹکانا
سَمَّطَ الشَّيْءَ : زین کے تسموں کے ساتھ لٹکانا ۔
ـــ القَصِیدَةَ : نظم کو مسمّط بنانا (۲) کسی چیز کے ساتھ لگ جانا ، الگ نہ ہونا
تَسَمَّطَ بِه : کسی چیز کے ساتھ لٹک جانا ۔
ـــ اللَّحْمَ و غَیْرَهُ : گوشت اٹھا کر لے جانا ۔ کہتے ہیں : رَأَیْتُهُ مُتَسَمِّطًا لَحْمًا : میں نے اسے گوشت اٹھائے ہوئے دیکھا ۔
السَّامِطُ : گرم پانی جس سے مذبوح جانور کی کھال صاف کی جائے ، بال وپر صاف کئے جائیں ۔
السِّمَاطُ : صف ، لائن ۔ مَشَی بینَ سِمَاطَیْنِ من الجُنود وغیرهم وہ سپاہیوں کی دو لائنوں کے درمیان چلا (۲) نظم وترتیب ، کہتے ہیں : هم علَی سِمَاطٍ واحِدٍ (۳) دسترخوان جس پر کھانا چنا جائے ، کھانے کی میز (۴) کنارہ ۔ کہتے ہیں : مَشَی علی سِمَاطَی الطَّرِیقِ او النَّهرِ ۔
ـــ من الوادی و نحوه : وادی کے بیچ سے آخری کونے تک کی جگہ ج : سُمُطٌ و اَسْمِطَةٌ ۔
السَّمْطُ : پتلے حال والا غریب آدمی ۔
السِّمْطُ : لڑی ، دھاگا جب کہ اس میں موتی یا دانے پروئے ہوئے ہوں (۲) ہار (۳) زین کا تسمہ جس سے پیچھے کی طرف چیزیں لٹکائی جاتی ہیں (۴) چھریرے بدن کا ہوشیار آدمی (۵) شکاری (۶) ایسا آدمی جو تجربہ کار اور اپنے معاملات میں گھاگ ہو ج: سُمُوطٌ ۔
ـــ من الرَّمْل : ریت کی لمبی لائن ۔
السُّمْطُ : اونی کپڑا ج: اَسْمَاطٌ ۔
السَّمْطَاءُ من القَصَائِد : المُسَمَّطَةُ ج: سُمْطٌ ۔
السَّمِیطُ : المَسْمُوطُ (۲) اینٹوں کا ردّہ ۔
نَعْلٌ سَمِیطٌ : ایک ہی چمڑے کا جوتا ۔
السُّمَیْطُ من الآجُرّ : اینٹوں کا ردّہ ۔
المَسْمَطُ : وہ جگہ جہاں ذبح کئے ہوئے جانوروں کی کھال صاف کی جائے (۲) وہ جگہ جہاں جانوروں کی اوجھ سری پائے وغیرہ فروخت ہوتے ہیں ۔
المُسَمَّطُ : (من القصائد) وہ نظم جس کے کچھ مصرعے ایک قافیہ پر ہوں پھر ایک مصرع دوسرے قافیہ پر ہو اور پھر اسی نہج پر اس مخالف قافیہ کی بھی بقیہ اشعار میں پابندی کی جائے (۲) ناقابل واپسی چیز کہتے ہیں : حُکْمُكَ مُسَمَّطًا : یعنی تمہارا فیصلہ رد نہیں کیا جا سکتا ۔ وخُذْ حُکْمَكَ مُسَمَّطًا : تم اپنے فیصلہ کو نافذ العمل سمجھو ۔
• سَمِعَ لِفُلَانٍ او الیه او الی حَدِیثِه ـَ سَمْعًا و سَمَاعًا : کسی کی بات توجہ سے سننا ، دھیان دینا ۔
ـــ لَهُ : اطاعت کرنا ، بات ماننا
ـــ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ : اللہ کا کسی کی

حمد کو سننا اور قبول کرنا۔
سَمِعَ الصَّوْتَ و بِہ: کان میں آواز آنا، سننا۔
—الدُّعاءَ و نَحوَہٗ: کسی کی پکار پر لبیک کہنا۔ اپیل وغیرہ کو ماننا۔
—الکلامَ: کلام کو سننا، مطلب سمجھنا۔
ھو سَامِعٌ ج: سُمَّاعٌ و سَمَعَۃ وھو سَمَّاعٌ وھی سامِعۃ وسَمَّاعَۃ، وھو وھی سَمِیْعٌ وسَمُوْعٌ۔
اُذُنٌ سَمِیْعَۃ: سننے والا کان۔
اسْمَعْ غَیْرَ مُسْمَعٍ: تم سنو مگر تمہاری بات نہیں سنی جائے گی یعنی مانی نہیں جائے گی یا اسی طرح کہا جاتا ہے: اسْمَعْ لَا اُسْمِعْتَ۔
—بہ: معلوم ہونا۔
—عَرَضًا: اتفاقاً سننا۔
—عَبْرَ التِّلِفُوْن: ٹیلیفون پر بات سننا۔
أَسْمَعَ الدَّلْوَ او الزَّنْبِیْلَ ونحوَھما: ڈول وغیرہ پکڑنے کا دستہ (کڑا) لگانا یا زنبیل وغیرہ میں دونوں طرف دستے (کڑے) لگانا یا ان دونوں کڑوں کے درمیان پکڑنے کیلئے لکڑی لگانا۔
—فلانًا: گالی دینا۔
—فلانًا الکلامَ: سنانا یا کان میں ڈالنا یا اس تک بات پہنچانا۔
سَمَّعَہٗ الکلامَ: سنانا۔
—بفلانٍ: کسی کو رسوا کرنا، شہرت دینا، خاص طور پر بری شہرت دینا۔ کہتے ہیں: سَمَّعَ بہ فی النّاسِ او المَجالِس۔
اسْتَمَعَہٗ ولہ والیہ: غور سے سننا، دھیان دینا۔

تَسَامَعَ النَّاسُ بالکلامِ: ایک دوسرے کو بات سنانا، تبادلہ کرنا۔
—النّاسُ بفلانٍ: لوگوں میں کسی کا عیب مشہور ہونا۔
تَسَمَّعَہٗ ولہ والیہ: غور سے سننا (۲) کوشش کر کے سننا، چپکے سے سننا۔
—الطَّبِیْبُ: ڈاکٹر یا حکیم کا، کان یا آلہ کے ذریعہ نبض کی حرکت سننا، اندرونی حرکت سننا۔
السَّامِعَۃُ: السَّامِع کی مؤنث (۲) کان
اُذُنٌ سَامِعَۃٌ: تیز کان، جلد سن لینے والا کان۔ ھما سامعتان ج: سَوَامِع۔
السَّمَاعُ: ذکر یا پرکشش اور عمدہ بات (۲) گانا، قوالی، اہل لغت کے یہاں اس کی ضد قیاس ہے۔ سماع وہ ہے جو عربوں سے سنا جائے اور اس پر قیاس کئے بغیر اسے استعمال کیا جائے۔
سَمَاعِ: اسم فعل بمعنی اسْمَعْ۔
السَّمَاعِیُّ: خلاف القیاسِیّ؛ عرب علماءِ لغت کے نزدیک سماعی وہ ہے جس کا کوئی ایسا قاعدہ کلیہ نہ ہو جو بہت سی جزئیات پر مشتمل ہو، بلکہ اہلِ لسان سے سماع پر موقوف ہو۔ بخلاف قیاسی۔ وہ ایک قاعدۂ کلیہ ہوتا ہے جس کے تحت جزئیات آتی رہتی ہیں (۲) فنِ موسیقی میں عربی موسیقی (ساز) کا وہ قالب ہے جو چار خانوں پر مشتمل ہوتا ہے اور ایک حصہ تسلیم نامی ہوتا ہے جسے ہر خانہ کے بعد دوہرایا جاتا ہے۔
السَّمْعُ: سننے کی قوت جس کے ذریعہ آوازوں کا ادراک کیا جاتا ہے (۲) کان (۳) سنی ہوئی بات (۴) ذکر ج: اَسْمَاعٌ۔

سَمْعًا وطاعۃً: (اَسْمَعُ سَمْعًا و اُطِیْعُ طاعۃً) مجھے منظور ہے، میں حاضر ہوں، اظہار اطاعت کے لئے بولا جاتا ہے۔
سَمْعَكَ اِلَیَّ: میری بات سنو۔
ھو بَیْنَ سَمْعِ الاَرْضِ وبَصَرِھا: وہ زمین کے طول و عرض میں ہے یا پتہ نہیں وہ کہاں گیا یا ایسی بنجر زمین میں ہے کہ وہاں نہ اس کی کوئی بات سنتا ہے اور نہ اسے دیکھتا ہے۔
اَلْقَی نَفْسَہٗ بَیْنَ سَمْعِ الاَرْضِ وبَصَرِھا: اس نے خود کو دھوکہ میں ڈال لیا اسے پتہ نہیں کہ وہ کہاں ہے۔
اُمُّ السَّمْعِ: دماغ۔
السِّمْعُ: دعا میں کہتے ہیں: اللّٰھُمَّ سِمْعًا لا بِلْغًا: اے اللہ میری بات سن لے وہ کسی کو پہنچانے کی نہیں۔
سِمْعٌ لا بِلْغٌ: خبر صرف سننے کے قابل ہے کسی تک پہنچانے کے لائق نہیں یعنی خراب ہے یا یہ کہ مصائب کو سنتا تو ہوں مگر وہ مجھ پر نہیں آتے۔
سَمْعَ اُذُنِی: میرے سنتے ہوئے۔
السِّمْعُ: سنی ہوئی اچھی بات، اچھی شہرت (۲) کتے سے بڑا ایک جانور۔ کہتے ہیں: ھو اَسْمَعُ من سِمْعٍ۔ واَسْمَعُ من السِّمْعِ الاَزَلِّ۔
السِّمْعُ الاَزَلُّ: بجو، بھیڑیا۔ واحد: سِمْعَۃٌ۔
السَّمْعَۃُ: شہرت اچھی ہو یا بری (۲) سنی جانے والی آواز وغیرہ۔ کہتے ہیں: فَعَلَ ذٰلك رِیاءً وسَمْعَۃً: اس نے فلاں کام دکھاوے اور شہرت کیلئے کیا ہے۔
اُذُنٌ سَمْعَۃٌ: تیز کان۔
السُّمْعَۃُ: شہرت، ساکھ۔ کہتے ہیں: فَعَلَ ذٰلك رِیاءً وسُمْعَۃً۔

السُّمْعَةُ الحَسَنَةُ: اچھی شہرت، ساکھ
—— المُمَيِّزَةُ: نمایاں خصوصیت و شہرت طرۂ امتیاز۔
أَسَاءَ سُمْعَتَه و اليها: ساکھ خراب کرنا۔
أَحْسَنَ سُمْعَتَه: ساکھ بنانا۔
السَّمْعِيَّات: (فی العقائد) وہ امور جن کا علم بذریعہ وحی ہو جیسے جنت و دوزخ اور احوال قیامت۔
السَّمَّاع: جاسوس، بہت سننے والا۔
السَّمَّاعَةُ: سَمَّاع کی تانیث۔ أُذُنٌ سَمَّاعَةٌ: بہت تیز کان (۲) دل کی دھڑکن معلوم کرنے کا آلہ (اسٹیتھسکوپ) (۳) ٹیلیفون ریسور (۴) وائرلیس سیٹ کا رسیور جسے کان سے لگا کر سنتے ہیں۔
السَّمِيعُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام، اچھی طرح سننے اور جاننے والا (۲) سننے والا (۳) سنانے والا جیسے: مُنَادٍ سَمِيعٌ (۴) ذکر۔
المَسْمَعُ: سننے کی جگہ۔ کہتے ہیں: هو منی "بمرأى و مَسْمَع" وہ میری آنکھوں اور کانوں کے سامنے ہے۔ دیکھ بھی رہا ہوں اور اس کی بات سن بھی رہا ہوں۔
المِسْمَعُ: کان (۲) ڈول کے بیچ میں پڑا ہوا حلقہ یا دستہ ج: مَسَامِعُ۔
المُسْمِعُ: گویّا، قوّال۔
المِسْمَعَةُ: کان ج: مَسَامِعُ۔
مِسْمَاعُ الصَّدْرِ: دل کی حرکت دیکھنے کا آلہ۔ اسٹیتھسکوپ۔
المُسْمِعَةُ: مُسْمِعٌ کی مؤنث، گانے والی، قوالن۔
• السَّمَعْمَعُ: تیز و سبک (۲) مکار و چالاک (۳) چھوٹے سر اور چھوٹے جثہ والا (۴) ہلکا اور چھوٹا سر (۵) لمبا اور پتلا آدمی (۶)
المرأة الكالحة: بدچلن عورت۔

السَّمَعْمَعَةُ: سَمَعْمَعٌ کی تانیث (۲) بھوتنی یا چڑیل، بھیڑیئے جیسی عورت
• سَمَقَ النَّبَاتُ و الشَّجَرُ وغيره ـ سَمْقًا و سُمُوقًا: لمبا اور اونچا ہونا۔
السُّمَاقُ: بالکل خالص۔ جیسے أُحِبُّكَ حُبًّا سُمَاقًا۔
السَّامِقُ: لمبا، اونچا۔
السَّمِقُ: لمبا آدمی۔
السُّمَّاقُ: ایک پہاڑی درخت جس کا پھل ترش ہوتا ہے۔
السَّمِيقُ: السَّمِيقَان: بیلوں کے جوئے کا وہ حصہ جو گردن پر رکھا جاتا ہے جوئے کے کنارے کی دو لکڑیاں جن سے بیل کی گردن گھیر لی جاتی ہے (جوئے کو النِّير کہتے ہیں) ج: أَسْمِقَةٌ۔
• سَمَكَ ـ سُمُوكًا: اونچا اور بلند ہونا۔ سَنَام سَامِكٌ: اونچا کوہان۔
—— الشَّيْءَ سَمْكًا: اونچا کرنا، بلند کرنا
سَمُكَ ـ سَمَاكَةً: بلند ہونا (۲) دبیز ہونا۔
اسْتَمَكَ البَيْتُ: گھر کا اونچا ہونا
انْسَمَكَ البَيْتُ: اسْتَمَكَ۔
سَمَّكَ: بلند کرنا۔
تَسَمَّكَ: بلند ہونا۔
اسْتَسْمَكَ الثِّيَابَ: کپڑوں میں سے دبیز کپڑا پسند کرنا۔
السَّمَّاكُ: مچھیرا، مچھلیاں پکڑنے اور فروخت کرنے والا۔
السِّمَاكُ: ہر بلند چیز دیوار چھت وغیرہ (۲) اوپر اٹھانے کا ذریعہ لکڑی وغیرہ (۳) گلے ہنسلی سے ملا ہوا حصہ۔
السِّمَاكَان: دو روشن ستارے جن

میں سے ایک شمال میں ہوتا ہے اسے السِّمَاكُ الرَّامِحُ کہتے ہیں، دوسرا جنوب میں ہوتا ہے جسے السِّمَاكُ الأعْزَل کہتے ہیں۔
السَّمْكُ: چھت یا چھت کی موٹائی (دل) (۲) علم ریاضی میں طول و عرض کے علاوہ ایک تیسرا فاصلہ (بعد) جسے ارتفاع کہتے ہیں ج: سُمُوك۔
السُّمْكُ: سُمْكُ الشَّيْءِ: موٹاپن، دبیزپن۔
السَّمَكُ: مچھلی جس کی بہت اقسام ہوتی ہیں۔ ج: سِمَاك و سُمُوك و أَسْمَاك۔
السَّمَكَةُ: ایک مچھلی۔ شَوَى فی الحَرِيق سَمَكَتَه: اس نے لگی ہوئی آگ میں اپنی مچھلی بھونی یعنی ناجائز فائدہ اٹھانا۔
سَمَكَةٌ فی ثَوْب: کرتے کی تہ کوئی کلی
السَّمِيكُ: موٹا، دبیز (ثخین)۔
السُّمَيْكَاءُ: دیمک (۲) بہت چھوٹی مچھلیاں جن کو سکھا کر بعد میں استعمال کرتے ہیں۔
المِسْمَاكُ: خیمہ کے بیچ کا شہتیر یا ستون جس کے ذریعہ خیمہ کو اوپر اٹھایا جاتا ہے ج: مَسَامِيك۔
المَسْمُوكُ: لمبا (۲) من الخيل: مضبوط گھوڑا۔
المَسْمُوكَات و المُسْمَكَاتُ السَّبْعُ: ساتوں آسمان۔
• السَّمْكَرِيُّ: گھریلو ضرورت کی چھوٹی چیزیں بنانے والا جیسے کوزے قیف وغیرہ (۲) لوہے کی تختی جس پر رانگ کی پالش کی گئی ہو۔
• سَمَلَ الثَّوْبُ و نَحْوُه ـ سُمُولًا و سُمُولَةً: کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔

سَمَلَ بَيْنَهُمْ سَمْلاً : لوگوں میں صلح کرانا۔
—فِی الْمَعِيْشَةِ : معیشت کی درستگی کی کوشش کرنا۔
—الْعَيْنَ : آنکھ پھوڑنا (لوہے کی سلاخ یا گرم لوہے سے)
—الْحَوْضَ وَنَحْوَهُ : حوض وغیرہ کا کیچڑ وغیرہ نکال کر صاف کرنا۔
سَمُلَ الثَّوْبُ ـُ سَمَالَةً وَسُمُولَةً : پرانا اور بوسیدہ ہونا۔ هو سَمِيْلٌ
أَسْمَلَ : بوسیدہ ہونا۔
—بَيْنَهُمْ : صلح کرانا۔
سَمَّلَ الْحَوْضَ : حوض کا تھوڑا پانی دینا (اس سے کم پانی نکلنا)۔
—الْحَوْضَ وَنَحْوَهُ : حوض وغیرہ کو صاف کرنا۔
—فلانًا بالقول : کسی کے ساتھ نرمی سے بات کرنا۔
اسْتَمَلَ الْعَيْنَ : سَمَلَهَا۔
تَسَمَّلَ فُلَانٌ : برتن میں بچا ہوا تھوڑا پانی پینا۔
—النَّبِيْذَ : نبیذ کو بڑے شوق سے پینا۔ عادی ہونا۔
السَّمَالُ : جمع شدہ پانی کے کیڑے۔
السَّمَلُ : ثَوْبٌ سَمَلٌ : پرانا اور بوسیدہ کپڑا (۲) حوض وغیرہ میں بچا ہوا پانی ج: أَسْمَال۔ ثَوْبٌ أَسْمَال : پرانا کپڑا
السَّمِلُ : ثَوْبٌ سَمِلٌ : بوسیدہ کپڑا
السُّمْلَانُ : پانی یا مشروب کا بقیہ۔
السُّمْلَةُ : برتن کی تلی میں بچا ہوا پانی (۲) آنسو نکال دینے والی بھوک۔
السَّمَلَةُ : ثَوْبٌ سَمَلَةٌ : بوسیدہ کپڑا (۲) برتن میں بچا ہوا تھوڑا پانی، حوض وغیرہ میں بچا ہوا پانی یا کیچڑ اور گارا ج: سَمَلٌ و سِمَال۔

السَّوْمَلُ : پھٹا پرانا کپڑا۔
السَّوْمَلَةُ : چھوٹی پیالی۔
السَّمَوَّلُ : فراخ و نرم زمین۔
• سَمْلَجَ الشیءَ فی حَلْقِهِ : رک رک کر آسانی سے پینا۔
السُّمَالِجُ : میٹھا دودھ۔
السَّمْلَاجُ : عیسائیوں کا تہوار۔
السَّمَلَّجُ : خوش ذائقہ گاڑھا دودھ۔
السَّمَالِخِيُّ : بے مزہ دودھ یا کھانا، جما یا جانے والا دودھ۔
السَّمَلَّعُ : بھیڑیا، بد اور خبیث کے لئے بھی بولتے ہیں۔
• السَّمْلَقُ : بنجر اور بے آب و گیاہ زمین (۲) بانجھ عورت یا مادہ (۳) بوڑھی عورت ج: سَمَالِقُ۔
السَّمَلَّقُ : (من الکذب) خالص جھوٹ
سَمْلَكَ اللُّقْمَةَ وَنَحْوَهَا : لقمہ کو مل کر لمبا اور گول کرنا۔
• سَمَّتِ الرِّيْحُ ـُ سُمُوْمًا : ہوا کا جھلسا دینا۔ لو چلنا۔
—الْيَوْمُ : دن کا گرم اور لو والا ہونا۔
—الشیءُ : خاص ہونا۔ کہتے ہیں : سَمَّتِ النِّعْمَةُ۔
—الْهَامَّةُ فلانًا سَمًّا : زہر پہنچانا۔
—فُلانًا : کسی کو زہر پلانا۔
—الطَّعَامَ وَغَيْرَهُ : زہر ملانا۔
—السَّمُوْمُ النَّبَاتَ : لو (گرم ہوا) کا پودا جھلس دینا، جلا ڈالنا۔
—الْإِبْرَةَ وَنَحْوَهَا : سوئی وغیرہ کا سوراخ بنانا۔
—الثَّقْبَ : سوراخ میں گھسنا۔
—الشیءَ : ٹھیک کرنا۔
—الْأَمْرَ : کسی معاملہ کی گہرائی میں جانا اس کی حقیقت جاننا۔
—بَيْنَهُمْ : صلح کرانا۔
—الْقَارُوْرَةَ : شیشی یا بوتل کی ڈاٹ

لگانا۔
سَمَّمَ فُلانًا : خاص کرنا۔
—النِّعْمَةَ : انعام یا نعمت کو کسی کیلئے مخصوص کرنا۔
—فُلَانٌ سَمَّمَ فُلَانٍ : کسی کے نقش قدم پر چلنا۔
سُمَّ الْيَوْمُ : دن کا گرم ہونا، لو والا ہونا (۲) دن میں لو چلنا۔
أَسَمَّ الْيَوْمُ : سُمَّ۔
سَمَّمَهُ : زہریلا بنانا، زہر ملانا، زہر آلود کرنا، مسموم بنانا۔
—السِّلَاحَ : ہتھیار کو زہر پلانا۔
—الْوَضِيْنَ : ہودج میں کاج نما حلقہ بنانا۔
—الشیءَ : سیپیوں سے سجانا۔
—الرَّجُلَ والحيوانَ : انسان یا جانور کو زہر دینا۔
تَسَمَّمَ : زہر آلود ہونا، مسموم ہونا۔
—الْجَوُّ : فضا کو مسموم اور ناخوش گوار بنانا۔
—الرَّجُلُ والحيوان : انسان یا جانور کے جسم میں زہر پھیلنا، زہر چڑھنا۔
—الْجُرْحُ : زخم کا زہر پھیلنا، زہریلا ہو جانا
—الْجُرْحَ : زخم میں زہر پیدا کرنا، سمیت آجانا۔
الْأَسَمُّ : تنگ نتھنے والا ناک۔
السَّامُّ : زہریلا، زہر آلود ج: سَوَامُّ۔
سَامُّ أَبْرَصَ : چھپکلی۔ صرف سَوَامُّ اور صرف بِرَصَة وأَبَارِص بھی کہتے ہیں
السَّامَّةُ : زہریلی (۲) زہریلے کیڑے مکوڑے (۳) موت (۴) خاص لوگ۔ کہتے ہیں: العَامَّةُ والسَّامَّةُ : عام و خاص لوگ ج: سَوَامُّ۔
السَّمَامُ : چھوٹا سا پرندہ (مثل سُمَانَی) (۲) ہر تیز اور لطیف و خفیف شے۔
السَّمَامَةُ من کل شیءٍ : ہر چیز کی ذات

فُلَانٌ بَهِيُّ السَّمَامَةِ: فلاں خوش وضع آدمی ہے (۳) جھنڈا (۴) گھوڑے کی گردن کا ایک پسندیدہ دائرہ۔

السَّمُّ: زہر، زہریلا مادہ (۲) کوڑی جسے دریا سے نکال کر زینت کیلئے استعمال کرتے ہیں (۳) سوئی کا ناکا، باریک سوراخ۔ اَحَدُ السَّمَّیْنِ: گھوڑے کے نتھنے کی دو رگوں میں سے ایک ج: سُمُومٌ۔ کہاوت ہے۔ أَصَابَ سَمَّ حاجَتِه: اس نے اپنا اصل مقصد حاصل کر لیا۔

السُّمُّ و السِّمُّ: زہر، زہریلا مادہ (۲) ہر باریک سوراخ جیسے سوئی کا ناکا کان اور ناک کا سوراخ۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ" ج: سُمُومٌ و سِمَامٌ۔

سُمُومُ الانسان: منہ، ناک کے نتھنے اور دونوں کان۔

السُّمَّةُ: کوڑی (۲) کھجور کے پتوں کا دسترخوان جو کھجور کے درخت کے نیچے بچھا دیا جاتا ہے اور اس پر کھجوریں جھڑتی ہیں (۳) خصوصی رشتہ، قرابت

جُمَّارَةُ النَّخلة: قلب درخت خرما کھجور کے درخت کا گوند ج: سُمَمٌ و سِمَامٌ۔

السَّمُومُ: باد سموم، لو، گرم جھلسنے والی ہوا (عام طور پر دن میں چلتی ہے) (۲) جسم کے اندر گھس جانے والی شدید گرمی قرآن پاک میں ہے: "وَاَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا اَصْحَابُ الشِّمَالِ، فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ" ج: سَمَائِمُ

المِسَمُّ: جو جتنا بس چلے کھا سکے۔

المَسَامُّ: بدن میں باریک سوراخ جن سے پسینہ خارج ہوتا ہے۔ مسامات۔

واحد: سَمٌّ خلاف قیاس۔

المَسَمَّةُ: خاص لوگ۔ اهل المَسَمَّةِ: خاص لوگ اور رشتہ دار۔

سَمَنَ لِفُلَانٍ ـُ سَمْنًا: کسی کے لئے گھی سے سالن تیار کرنا۔

ــــ الطَّعَامَ و نَحوَهُ: گھی ملانا، گھی چپڑنا یا لگانا۔

ــــ فُلَانًا: کسی کو گھی کھلانا۔

سَمِنَ ـَ سِمَنًا و سَمَانَةً: موٹا ہونا، گوشت اور چربی دار ہونا۔ هو سامِنٌ و سَمِينٌ و هي سَمِينَةٌ ج: سِمَانٌ۔

سَمُنَ ـُ سِمَنًا و سَمَانَةً: موٹا ہونا۔ هو سَمِينٌ۔

أَسْمَنَ: بہ آسانی موٹا ہونا۔

ــــ فُلَانٌ: موٹاپا بڑھنا (۲) موٹے مویشی والا ہونا (۳) موٹی چیز کا مالک ہونا (۴) گھی خریدنا۔

ــــ الحَيَوانَ: جانور کو موٹا کرنا۔

ــــ الطَّعَامَ و نَحوَهُ: گھی ملانا، گھی ڈالنا، گھی میں تربتر ہونا۔

سَمَّنَهُ: موٹا کرنا۔ کہاوت ہے: سَمِّنْ كَلْبَكَ يَأْكُلْكَ: کتے کو خوب موٹا کرنا کہ وہ تجھے کھا لے اس شخص کے بارہ میں بولا جاتا ہے جو کسی کے ساتھ احسان و بھلائی کر کے نقصان اٹھائے۔

ــــ الطَّعَامَ و نَحوَهُ: گھی ملانا۔

ــــ فُلَانًا: کسی کو گھی کا توشہ دینا، گھی کھلانا۔

ــــ لِفُلَانٍ: بہت دینا، خوب داد و دہش کرنا۔

تَسَمَّنَ: موٹا ہو جانا، پھول جانا، پھول کر کپا ہونا۔

ــــ فُلَانٌ: کسی کا بے نفع چیزوں کو اکٹھا کرنا، ڈینگیں مارنا (۲) موٹاپے کے اسباب جمع کرنا، خورد و نوش میں مگن ہونا۔

اِسْتَسْمَنَ فُلَانٌ: گھی مانگنا۔

ــــ الشَّيءَ: موٹا سمجھنا۔ کہاوت ہے: قَد اسْتَسْمَنْتَ ذَا وَرَمٍ: تو نے ورم دار کو موٹا سمجھ لیا ہے یعنی حقیقت سے ناواقف ہے۔ ظاہر سے دھوکا کھا گیا ہے (۲) موٹا پانا (۳) موٹا چاہنا

الاَسْمَنُ: فُلَانٌ اَسْمَنُ حَظًّا من فُلَانٍ: فلاں فلاں کے مقابلہ میں زیادہ خوش نصیب ہے۔

السَّامِنُ: موٹا (۲) گھی والا۔

السُّمَانَى: بٹیر۔ واحد: سُمَانَاةٌ۔ دیکھئے: (السَّلْوٰی)۔

السَّمَّانُ: گھی فروش (۲) زینت و سجاوٹ میں کام آنے والے رنگ۔

السَّمْنُ: گھی (مکھن جسے گرم کر کے نکالا جاتا ہے) کہاوت ہے: سَمْنُكُمْ هُرِيقَ فِي دَقِيقِكُمْ: تمہارا گھی تمہارے ہی آٹے میں ڈالا گیا ہے یعنی تمہارا مال تمہارے ہی کام آرہا ہے۔

السِّمَنُ: موٹاپا، جسم کی پھلاوٹ۔

السُّمْنَةُ: موٹا کرنے کی دوا (۲) ایک قسم کی گھاس جسے عورتیں بدن موٹا کرنے کیلئے استعمال کرتی ہیں، اس کی ٹہنی باریک اور پتے ہوتے ہیں اور اس پر سفید کلی نکلتی ہے اس کے دانے کالی مرچ کے مشابہ ہوتے ہیں۔

السُّمَنِيَّةُ: ہندوستان کے شہر سومناتھ کی طرف منسوب ایک ہندو فرقہ جس کا عقیدہ تناسخ ارواح کا ہے اور اس کا خیال ہے کہ بذریعہ اخبار علم حاصل نہیں ہوتا وہ صرف حسی چیز ہے۔

السَّمِينُ: موٹا۔ ضد: الغَثّ۔ كلامٌ سَمِينٌ: سنجیدہ اور حکیمانہ کلام۔ هي سَمِينَةٌ ج: سِمَانٌ۔ اَرضٌ سَمِينَةٌ:

عمدہ قابلِ زراعت ونشوونماوالی
زمین ۔
المَسْمَنَۃ :موٹاپے کا سبب و ذریعہ
طَعَامٌ مَسْمَنَۃٌ لِلجِسْم ۔
المُسْمِنُ : پیدائشی موٹا ۔
المُسَمِّنُ : موٹا کرنے والا ۔
• السَّمَنْدُ : (فارسی لفظ) گھوڑا ۔
• السَّمَنْدَلُ :ایک ہندوستانی پرندہ
جس کے بارہ میں کہا جاتا ہے کہ وہ
آگ میں نہیں جلتا (۲) بعض پرندوں
کے پروں سے بنا ہوا کپڑا جسے آگ
نہیں جلاتی ۔
• سَمِہَ ـَ سَمْہًا و سُمُوھًا :
حیران ہونا ،ششدر رہ جانا ۔ ھو
سَامِہٌ ج: سُمَّہٌ ۔ کہتے ہیں :
بَقِیَ القَوْمُ سُمَّہًا : لوگ
حیران رہ گئے ۔
ـــ الفَرَسُ فی شوطِہ سُمُوھًا :
گھوڑے کا بے تکان سرپٹ دوڑنا
سَمَّہَ اللّٰہُ عَقلَہٗ : اللہ کا کسی کی
عقل کو زائل کر دینا ۔
ـــ الرَّجُلُ اِبِلَہ و نَحوَھَا : اونٹ
وغیرہ کو بے مہار چھوڑنا ۔
السُّمَّہُ : باطل ، بے حقیقت چیز (۲)
جھوٹ (۳) بے مقصد کام ۔ کہتے ہیں :
ذَھَبَ فُلَانٌ فی السُّمَّہِ : وہ
بے سوچے سمجھے چلا ۔ جَرَی جَرْیَ
السُّمَّہِ بھی کہتے ہیں (۴) ہوا ،
قدرتی ہوا ۔
السُّمَّہَی : دوپہر کے وقت سورج کی شعاع
میں نظر آنے والے ذرّات ، ترمرے
(۲) اتراہٹ ۔
السُّمَّہَۃُ : کھجور کے پتوں سے بنائی
گئی دسترخوان نما چیز ۔
السُّمَیْہَی : مثنی السُّمَیْہَیَانِ : السُّمَّیْہَیٰ :

اترا کر چلا ۔
• سَمْہَجَ فی السَّیرِ وغیرہ : جلدی
کرنا ، تیز چلنا ۔
ـــ الشَیْءَ : بھیجنا ۔
ـــ کلامَہ : جھوٹی بات کرنا ۔
ـــ الحَبْلَ : رسّی کو مضبوط بٹنا ۔
ـــ الیَمِیْنَ : سخت قسم کھانا ۔
السُّمَاھِجُ : بے مزہ دودھ ۔
السَّمْہَاج : جھوٹ ۔
السَّمْہَجُ : ملائم ، آسان ۔ مَاءٌ سَمْہَجٌ :
ہلکا پانی ۔ اَرْضٌ سَمْہَجٌ : نرم
زمین ۔ دِرْعٌ سَمْہَجٌ : ہلکی زرہ ۔
ـــ من اللَّبَن : گاڑھا اور میٹھا دودھ
السَّمْہَجَۃُ : پختہ قسم ۔
• اِسْمَہَدَّ السَّنَامُ : کوہان کا موٹا ہونا
السَّمَہْدُ : سخت چیز ۔ بھاری جسم کا
اونٹ ۔
السَّمَہْدَدُ : بھاری جسم کا اونٹ
• سَمْہَرَ الزَّرْعُ : کھیتی کا شاخ در
شاخ نہ ہونا ۔ زیادہ نہ اُگنا ۔
اِسْمَہَرَّ الشَیْءُ و الاَمْرُ : سخت
اور کٹھن ہونا ۔
ـــ فی القِتَالِ : لڑائی میں سخت ہونا ۔
ـــ الظَّلَامُ : اندھیر گپ ہونا ۔
السَّمْہَرِیُّ : مضبوط نیزہ ، جس میں سخت
لکڑی لگی ہو ۔ سَمْہَر نامی شخص
کی طرف منسوب ہے جو نیزوں کا ماہر
تھا ۔ اس کی عورت کا نام ردینہ
تھا اس کی طرف بھی نیزے منسوب
ہیں (۲) مضبوط و سخت تانت ۔
• سَمَا ـُ سُمُوًّا و سَمَاءً : اونچا
ہونا ، بلند ہونا ، لمبا ہونا (۲) بلند
ہمت ہونا (۳) بلند رتبہ ہونا ، عالی
نسب ہونا (۴) جنگلات اور ویران
جگہوں میں شکار کیلئے نکلنا ۔

سَمَا بَصَرُہ الی الشَیْءِ : نگاہ اٹھنا ۔
ـــ الھِلَالُ : چاند کا اونچا ہونا ۔
ـــ الشَّوقُ لِفُلَانٍ : کسی کا اشتیاق ہونا
کسی کی یاد آنا ۔
ـــ القومُ و نحوُھم علی المائۃ
و نَحوِھا : لوگوں کا کسی تعداد مثلا
سو سے زیادہ ہونا ۔
ـــ لہ شَخْصٌ : کسی کو کوئی شخص
(ذات) نظر آنا اور اس کا اسے اچھی
طرح دیکھنا ۔
ـــ بہ : بلند کرنا ، اوپر اٹھانا ۔
ـــ لَہُمْ : کسی کے ساتھ لڑائی کے لئے
تیار ہونا ۔
ـــ الفَحْلُ سَمَاوَۃً : نر اونٹ وغیرہ
کا مادہ پر چڑھنا ۔
ـــ فلانًا محمّدًا او بہ سَمْوًا :
کسی کا نام محمد رکھنا ۔
ـــ الصَّائدُ الوَحْشَ : شکاری کا
جنگلی جانور کی تاک لگانا اور تلاش
کرنا ۔
أَسْمَی الشَیْءَ : بلند کرنا ، اوپر اٹھانا ۔
ـــ فُلانًا : من بَلَدٍ الی بَلَدٍ : ایک
جگہ سے دوسری جگہ روانہ کرنا ۔
ـــ الشَیْءَ کذا و بکذا : کسی چیز
کو کوئی نام دینا ۔
سَامَاہُ : بلندی میں یا عزت و شرافت
میں مقابلہ کرنا ۔
سَمَّاہ کذا و بکذا : نام دینا (۳)
لیبل یا عنوان دینا ۔
ـــ اللَّاعِبَ للدُّخُول : کھلاڑی کا
کھیل کے لئے نام پکارنا ۔
ـــ فلانًا کذا و بکذا : کسی کا کوئی
نام رکھنا ۔
اِسْتَمَی فُلَانٌ : شکار کے لئے نکلنا
(۲) شکار کرنا (۳) گرمی میں ہرن کا

شکار کرنے کے لئے موزے پہننا۔
اسْتَمَى الصَّائِدُ الوَحْشَ: شکاری کا جنگلی جانور پر نگاہ رکھ کر اس کا پیچھا کرنا۔
— فُلانًا: کسی سے شکاری جراب مانگنا (۲) کسی کو جرابیں پہنا کر ہرنوں کا شکار کرانا (۳) کسی کے پاس ملاقات کیلئے جانا (۴) کسی میں بھلائی کے آثار پانا
— الشیءَ: کسی شے کی چھت کی طرف دیکھنا۔
تَسَامَى القَومُ: لوگوں کا باہم فخر و مباہات کرنا، بلندی اور حسب و نسب میں ایک دوسرے پر فوقیت لیجانے کی کوشش کرنا (۲) ایک دوسرے کا نام پکارنا۔
— علی الخَیل وغَیرها: گھوڑے وغیرہ پر سوار ہونا۔
تَسَمَّى بکذا: کوئی نام رکھنا، کسی نام سے موسوم ہونا، متعین ہونا۔
— بالقوم والیہم: کسی کی طرف منسوب ہونا۔
اسْتَسْمَى الصَّائِدُ الوَحْشَ: شکاری کا جانور کو تلاش کرنا۔
— فلانًا: کسی کا نام معلوم کرنا۔
الاِسْمُ: نام، عنوان، شہرت (۲) نحویوں کے نزدیک وہ کلمہ جو اپنے معنی دینے میں دوسرے لفظ کا محتاج نہ ہو اور اس میں تین زمانوں میں سے کوئی ایک زمانہ نہ پایا جائے جیسے: رجل فرس، بیت۔ اسمیًا: برائے نام
اسْمِیٌّ: نام کا۔
الاِسْمُ الاَعْظَمُ: باری تعالیٰ کا وہ نام جو اس کی تمام صفات کے مفہوم کو حاوی ہو ج: اَسْمَاءٌ جج: اَسَامِیُّ و اَسَامٍ۔

اسمُ الجَلَالَة: اللہ تعالیٰ کا نام۔
السَّامِی: بلند، اونچا، اعلیٰ۔
سَامِی المَبَادِی: بلند اصول انسان۔
مقامٌ سَامٍ: بلند رتبہ، اعلیٰ مقام کہتے ہیں: رَدَدْتُ من سَامِی طَرْفِه: میں نے اس کی نخوت و غرور کو ختم کر دیا۔
السُّمَا: ذَهَبَ فی النَّاس صِیتُهُ و سُمَاهُ: لوگوں میں اس کی شہرت ہو گئی (خیر میں)۔
السَّمَاءُ: آسمان، فلک، زمین کے بالمقابل فضا (۲) ہر چیز کی بلندی، بلند حصہ (۳) سر سے اوپر کی ہر چیز ج: سَمَاوَات۔ (۴) بادل (۵) بارش قرآن پاک میں ہے: "یُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا" (۶) گھاس ج: اَسْمِیَةٌ و سُمِیٌّ۔
السَّمَاءُ الصَّافِیَة: کھلا ہوا آسمان جس میں بادل نہ ہو۔ السَّمَاءُ المُتَلَبِّدَةُ بالغُیُوم: ابر آلود آسمان
السَّمَاوَة: چھجا، سائبان، چھت (۲) ہر شے کی ذات یا جھلک۔
سَمَاوَةُ الہلال: افق سے نمودار ہوتے وقت چاند کی جھلک ج: سَمَاءٌ و سَمَاوٌ۔
سَمَائِیٌّ و سَمَاوِیٌّ: آسمانی۔
السُّمُوُّ: بلندی، اونچائی۔
صاحِبُ السُّمُوّ او سُمُوُّ الاَمِیر: اعلیٰ حضرت، تعظیمی لقب، سلاطین اور شاہی خاندان کے شہزادگان کے لئے۔
السَّمِیُّ: ہم نام۔ هو سَمِیُّ فُلانٍ (۲) فخر کرنے والا، بڑائی مارنے والا۔
المِسْمَاةُ: اون وغیرہ کی جرابیں جن کو شکاری گرمی کی شدت سے بچنے کے لئے پہنتے ہیں ج: مَسَامٍ۔
المُسَمَّى: متعین، نام زد۔ قرآن پاک میں ہے: "اذا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ" کہتے ہیں: فُلانٌ من مُسَمَّى قومِه ومن مُسَمَّیاتِه: وہ ان میں کا بہترین آدمی ہے

س ــــــ ن

• السَّنَابُ: بڑا فتنہ۔
السِّنَاب: لمبی کمر اور لمبے پیٹ والا۔
السِّنَابَةُ: السِّنَابُ۔
السَّنْبُ: زمانہ، عرصہ دراز۔
السَّنْبُ من الخَیل: بہت دوڑنے والا گھوڑا ج: سُنُوبٌ۔
السَّنْبَةُ: زمانہ کا ایک حصہ، ایک عرصہ۔ کہتے ہیں: مَضَى من الدَّهْرِ سَنْبَةٌ: زمانہ کا ایک عرصہ گزر گیا۔
السَّنُوبُ: بہت جھوٹا اور عیب جو (۲) غصیلا بات بات پر غصہ ہونے والا۔
• السُّنْبُوقُ: چھوٹی کشتی ج: سَنَابِیق۔
• السُّنْبُكُ: چوپائے کے پیر کا کنارہ۔ کھر، سُم (۲) ہر شے کا اول حصہ۔ کہتے ہیں: اَصَابَنَا سُنْبُكُ السَّمَاءِ: ہم پر پہلی بارش ہوئی۔ نیز کہتے ہیں: کان ذٰلِكَ علی سُنْبُكِ فُلانٍ: فلاں بات فلاں کے دورِ حکومت یا ابتدائی دور میں تھی (۳) ہر چیز کا کنارہ۔ آخری حصہ (۴) تلوار وغیرہ کے پرتلے کا کنارہ (۵) لوہے کے خود کا بالائی حصہ (۶) برقعہ کا بند جس کے ذریعہ سر سے اٹکایا جاتا ہے (۷) بے نفع سخت زمین ج: سَنَابِك۔ کہتے ہیں: طَلَبُ الرِّزْقِ فی سَنَابِكِ الاَرْضِ: روزی کی تلاش اطرافِ عالم میں کی جاتی ہے۔

السُّنْبُوكُ : السُّنْبُوقُ ج: سَنَابِيك

• سَنْبَلَ الزَّرْعُ: کھیتی میں بالیں (خوشے) نکلنا۔

ـــ ثَوْبَه : (غرور سے) کپڑا زمین پر گھسیٹنا (چلتے ہوئے)۔

السُّنْبُلُ: خوشہ گیہوں وغیرہ۔ بالی (۲) ایک خوشبودار پودا ج: سَنَابِل۔

السُّنْبُلَةُ : ایک بالی۔ خوشہ (۲) آسمان کے بارہ برجوں میں سے ایک کا نام جسے عذرا بھی کہا جاتا ہے۔

سُنْبُلُ الطِّيبِ و سُنْبُلُ العَصَافِير و السُّنْبُلُ الهندی: ایک سدابہار خوشبودار پودا۔

السُّنْبُول : السُّنْبُلُ۔ واحد: سُنْبُولة

• أَسْنَتَ القَوْمُ: قحط میں مبتلا ہونا۔

سَنَّتَ القِدْرَ و نَحْوَها: زیرہ ڈالنا

تَسَنَّتَ كَرِيمَةَ آلِ فُلانٍ: شریف خاندان کی غریب عورت سے کمینہ ذات مال دار مرد کا شادی کرنا۔

السَّنُّوتُ : زیرہ (۲) پنیر (۳) شہد۔

السَّنْتُ: سینٹ۔ امریکی ڈالر کا سوواں حصہ

سَنْتِيغْراد : سینٹی گریڈ کا معرب۔

السِّنْتِيمُ : سینٹم، فرانسیسی فرانک کا سوواں حصہ۔

سَنْتِيمِتر: سینٹی میٹر۔

السِّنْتِيتُ : بنجر (۲) مفلس آدمی۔

السَّنِيتُ : قحط کا سال۔

المُسْنِتُ: قحط زدہ، قحط میں مبتلا۔

• سَنَجَهُ ـُ سَنْجًا: کسی شے کو اس کے اپنے رنگ کے علاوہ کسی رنگ میں لت پت کر کے رنگنا۔

سَنَّجَ الثَّوبَ : کپڑے پر دھاریاں ڈالنا۔

السِّنَاجُ : دیوار وغیرہ پر چراغ کے دھوئیں کا نشان۔ کہتے ہیں: لا بُدَّ لِلسِّراجِ من السِّنَاج (۲) علم کیمیا میں کاربن کے ان چھوٹے ذرات کو کہا جاتا ہے جو ایندھن کی آگ میں کمی سے باقی رہ جاتے ہیں ج: سُنُجٌ واَسْنِجَة.

السَّنْجَةُ ، سَنْجَةُ المیزان: ترازو کا باٹ یا وزن کا پیمانہ جیسے رطل و اوقیہ وغیرہ ج: سِنَجٌ و سَنَجَات

السُّنْجَةُ : (من الالوان) چتکبراپن سیاہ و سفید دھبے والا رنگ ج: سُنَج۔

السِّنْجَابُ : چوہے اور گلہری کے مشابہ ایک جانور جس کی دم پر گھنے بال ہوتے ہیں اور انتہائی پھرتیلا ہوتا ہے اور اس کا رنگ نیلا خاکی ہوتا ہے۔

السِّنْجَابِيُّ : کاسنی رنگ کا، نیلگوں مائل، بھورے رنگ کا۔

السَّنْجَقُ : انتظامی تقسیم کا ایک حصہ۔ ضلع۔

• سَنَحَ ـَ سُنُوحًا: سامنے آنا، پیش آنا (۲) سوجھنا، بات ذہن میں آنا کہتے ہیں: سَنَحَ لِی رَأْیٌ فی کذا.

ـــ الطَّائِرُ او الظَّبْیُ وغیرهما: پرندہ وغیرہ کا کسی کی بائیں جانب سے آ کر دائیں طرف کو اس طرح گزرنا کہ اس کا دایاں حصہ آدمی کے سامنے ہو۔ اس سے قدیم عرب نیک فال لیتے تھے۔ هو سَانِحٌ ج: سَوَانِحُ و سُنَّحٌ وهو سَنِيحٌ ج: سُنُحٌ وهی سَانِحَة ج: سَوَانِح۔

ـــ الشَّیْءُ: آسان ہونا، میسر آنا۔

ـــ الخاطِرُ بکذا : کسی بات کے لئے ذہن کھلنا، طبیعت میں نشاط پیدا ہونا

ـــ فلانٌ بکذا: کسی بات کو اشارہ سے کہنا، کھول کر بیان نہ کرنا۔

ـــ به او علیه : کسی کو پریشانی میں ڈالنا، تکلیف پہنچانا۔

ـــ الشیءَ سَنْحًا: کسی شے کی طرف متوجہ ہو کر ہاتھ سے لینا۔

سَنَحَ فلانًا عن کذا: باز رکھنا، روکنا۔

ـــ الوقتُ والفُرصَةُ: وقت یا موقع ملنا۔

سَانَحَ سِنَاحًا و مُسَانَحَةً: سَنَحَ

تَسَنَّحَ من الرِّیح : تیز ہوا سے بچنے کے لئے آڑ میں ہونا۔

ـــ فلانا عن کذا: کسی سے کسی چیز کی کھود کرید کرانا۔

اسْتَسْنَحَهُ عن کذا: کسی سے جستجو کرانا

السُّنْحُ :خیر و برکت (۲) راستہ کا بیچ۔

السَّانِحُ : سامنے آنے والا، حاصل ہونے والا (۲) دائیں طرف سے بائیں طرف کو گذرنے والا پرندہ جس سے قدیم عرب بدشگون لیتے تھے ج: سَوَانِح۔

السَّانِحَةُ: موقع، فرصت ج: سَوَانِح

السَّنِيحُ : السَّانِحُ (۲) موتی (۳) زیور ج: سُنُحٌ۔

• سَنَخَ ـَ سُنُوخًا: راسخ و پختہ ہونا (۲) بلند ہونا۔

سَنِخَ الدُّهْنُ والطَّعامُ ـَ سَنَخًا: تیل یا کھانے کا خراب ہو جانا، سڑ جانا۔

ـــ أَسْنَانُهُ : دانتوں کی جڑوں کا کھوکھلا ہو جانا۔ هو سَنِخٌ وهی سَنِخَةٌ.

ـــ من الطَّعام: بہت زیادہ کھانا۔

السَّنَاخَةُ : بدبو، سڑھیند۔

السِّنْخُ : ہر چیز کی جڑ، اصل (۲) دانت اگنے کی جگہ (۳) چھری یا تلوار کا دستہ میں گھسا ہوا حصہ، پچھلی نوک۔

ـــ من النَّصل: نیزے میں داخل شدہ پھل کا کنارہ۔

ـــ من الحُمّٰی: بخار کی تیزی۔

السَّنِخُ : بَلَدٌ سَنِخٌ : وہ شہر جس میں بخار پھیلا ہوا ہو (مُحِمَّة) هی سَنِخَةٌ.

السَّنَخُ: اونٹ۔

• سَنَدَ الیه ـُ سُنُودًا: سہارا لینا ٹیک لگانا (۲) بھروسہ کرنا، اعتماد کرنا۔

ـــ ذَنَبُ النَّاقَةِ: اونٹنی کی دم کا بل کر سرین کے ادھر ادھر لگنا۔

ـــ فی الجَبَل و نَحْوِه: چڑھنا۔

ـــ للخَمْسِين و نحوها: (مثلاً) پچاس کے قریب ہونا۔

ـــ الشیءَ سَنَدًا: سہارا دینا، سہارے کے لئے لکڑی وغیرہ لگانا۔

أَسْنَدَ الیه: سہارا لینا، بھروسہ کرنا۔

ـــ فی الجَبَل: پہاڑ پر چڑھنا۔

ـــ فی العَدْو: تیز دوڑنا۔

ـــ الشیءَ الی کذا: سہارا دینا، سہارے سے کھڑا کرنا (۲) چڑھانا (۳) حوالہ دینا

ـــ المَنْصِبَ الی فُلَانٍ: عہدہ پر فائز کرنا۔

ـــ الأمْرَ الی اَحَدٍ: کسی کے کوئی کام سپرد کرنا۔

ـــ الحَدِیثَ الی قَائِلِه: بات کو متکلم تک پہنچانا، نسبت کرنا۔ حدیث کی سند بیان کرنا اور قائل تک لے جانا۔

ـــ فی الشِّعْرِ: شعر میں مختلف ردیف لانا (جو شعر کے عیوب میں سے ہے)۔

سَانَدَهُ مُسَانَدَةً و سِنَادًا: مدد دینا تقویت پہنچانا، پشت پناہی کرنا (۲) سہارا دینا جیسے: سُوِنِدَ المَرِیضُ (۳) بدلہ دینا۔

ـــ الشاعِرُ شِعرَهُ و فیه: شعر میں مختلف ردیف لانا۔

سَنَّدَ: مضبوط و پختہ کرنا (۲) سہارا دینا (۳) دھاری دار یمنی کپڑا (سَنَد) پہننا

اسْتَنَدَ الیه: منسوب ہونا (سہارا لینا) ٹیک لگانا، سہارے سے مضبوط ہونا بھروسا اور اعتماد کرنا۔

تَسَانَدَ اِلَیه: ٹیک لگانا، سہارا لینا، بھروسہ کرنا۔

ـــ القَومُ: لوگوں کا باہم متحد ہونا (۲) قبیلہ کی مختلف شاخوں کا مختلف پرچموں تلے چلنا۔ کہتے ہیں: خرجوا مُتَسَانِدِین۔

الاِسْنَادُ: نحوی اصطلاح میں ایک لفظ کا دوسرے لفظ سے ایسا تعلق قائم کرنا جو مکمل و مفید معنی پیدا کرے مثلاً مبتدا کا تعلق خبر کے ساتھ یا فعل کا فاعل کے ساتھ جیسے: حامِد جالِسٌ۔ جَلَسَ خَالِدٌ یعنی دو کلموں کے درمیان نسبت تامہ قائم کرنا (۲) علم مناظرہ میں حوالہ دینا۔

السِّنَادُ فی القافیة) اختلاف ردیف۔ قافیہ شعر کے حرف آخر روی سے پہلے حرکات و سکنات اور مد کی یکسانیت ملحوظ نہ رکھنا۔ یہ شعر میں قباحت سمجھی جاتی ہے۔

السَّنْدُ: یمنی چادروں یا کپڑوں کی ایک قسم (۲) علم موسیقی میں ساز کی ایک قسم ج: اَسْنَادٌ۔

السِّنْدُ: سندھ متحدہ ہندوستان میں شمال مغرب کا ایک علاقہ جس کا اکثر حصہ اب پاکستان کا ایک صوبہ ہے (۲) سندھ کے رہنے والے ج: سُنُود و اَسْنَادٌ۔

السَّنَدُ: سہارا، سہارے کی چیز (۲) رسید (۳) واؤچر (۴) بل (۵) وثیقہ قرض، رقعہ قرض (۶) بونڈ (۷) طاقت (۸) دستاویز ج: اَسْنَاد (۹) حدیث کے راوی ج: اَسَانِید (۱۰) یمن کی چادریں یا کپڑے (۱۱) پہاڑ کی سامنے والی چوٹی یا دامن کوہ کا بلند حصہ ج: اَسْنَاد۔

السَّنَدُ الاِذْنِیُّ: ڈرافٹ۔ وہ دستاویز جس کے ذریعہ مقررہ تاریخ پر شخص خاص یا اس کے حامل کو متعینہ رقم دینے کا وعدہ ہو۔

سَنَدُ بَیع: فروختگی بل۔

سَنَدُ البَنْك: بونڈ، معاہدہ نامہ جس کے ذریعہ مقررہ مدت کے بعد معینہ رقم کی ادائگی کا وعدہ ہو۔

سَنَدُ التَّامِین: بیمہ کی پالیسی، معاہدۂ بیمہ

سَنَدُ المِلْکِیَّة: ملکیت نامہ۔

السَّنَدَات الحکومیة: سرکاری بونڈس۔ دستاویزات سرکاری۔

سَنَدَاتٌ طَوِیلَةُ الأجَل: طویل المیعاد معاہدے نامے، بونڈس

سَنَدَاتٌ قَصِیرَةُ الأجَل: مختصر المیعاد معاہدے نامے، بونڈ۔

سَنَدَات مُزَوَّرة: جعلی دستاویزات۔

السَّنْدَانُ: نہائی، اہرن (لوہے کا موٹا ٹکڑا جس پر لوہار لوہا کوٹتا ہے)۔

السِّنْدَانُ: بڑا اور مضبوط آدمی یا بھیڑیا

السِّنْدِیانُ: خاردار جھاڑ، شاہ بلوط کا درخت۔ واحد: سِنْدِیَانَةٌ۔

السَّنِیدُ: متبنّٰی، منہ بولا بیٹا۔ هی سَنِیدَة۔

المُسَانَدَة: معاونت، پشت پناہی۔

مُسَانَدَةُ القُوَّة: فوج کی مدد

المُسْتَنَدُ: دستاویز، ثبوت (۲) واؤچر رسید ج: مُسْتَنَدَات۔

المُسْتَنَدَاتُ المُؤَیَّدَة: تصدیق شدہ دستاویزات، کاغذات۔

المُسْتَنَدَاتُ المالِیَّة: مالی کاغذات و دستاویزات۔

المُسْتَنَدَات الرَّسْمِیَّةُ: سرکاری کاغذات۔

المُسْنَدُ: (من الحدیث) وہ حدیث

جس کی سند (سلسلۂ رواۃ) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچتی ہو (۲) منھ بولا بیٹا (۳) قبیلہ حمیر کا عربی رسم الخط جو مروجہ عربی رسم الخط سے مختلف ہے (۴) محکوم بہ یعنی جس کی نسبت کسی دوسرے کے ساتھ قائم کی گئی ہو۔ جیسے قَامَ خالِد میں قَامَ۔

المُسْنَدُ (مِن الشِّعْر) وہ شعر جس میں سناد ہو یعنی ردیف میں اختلاف ہو ج: مَسَانِد۔

المُسْنَدُ اِلیہ: محکوم علیہ۔ جس پر کوئی حکم لگایا گیا ہو۔ جیسے: قَامَ خالِد میں خالد۔

المِسْنَد: ہر وہ چیز جس کا سہارا لیا جائے ٹیک لگائی جائے، تکیہ وغیرہ ج: مَسَانِد۔

• السِّنْدَأْ و السِّنْدَأَةُ: سبک، نڈر، پست قد۔ بھاری سر اور سینے جسم والا

• سَنْدَرَ فی الاَمْرِ: جلدی کرنا، ہمت کرنا (۲) گزرنا۔

السَّنْدَرُ: نڈر۔ دلیر۔

السَّنْدَرَةُ: ایک بڑا پیمانہ (۲) ایک درخت جس کی لکڑی سے تیر و کمان بنائے جاتے ہیں، مکان کی چھت پر بنا ہوا کباڑ خانہ (بیکار چیزیں رکھنے کی جگہ)

السَّنْدَرِیُّ: کاموں میں سنجیدہ اور عجلت پسند (۲) نڈر و دلیر (۳) سخت و مضبوط (۴) لمبا (۵) موٹی آنکھوں والا (۶) عمدہ

السَّنْدَرُوْس: ایک قسم کا گوند جو بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے۔

• السُّنْدُسُ: ایک باریک ریشمین کپڑا۔ دیباج۔

سَنْدَوِیْش: (شطیرۃ) سینڈوچ کا معرب۔ کچوری، لقمی وغیرہ

• سَنْدَلَ: شکار کرنے کے لئے جراب پہننا۔

السَّنْدَالُ: السَّنْدَانُ: اَہرن

السَّنْدَلُ: چرمی موزے کے اندر کی جراب ج: سَنَادِل۔

• سَنِرَ ـَ سَنَرًا: بدمزاج ہونا، تنگ ظرف ہونا۔ ھو سَنِرٌ۔

السِّنَّوْرُ: بِلّا (۲) دم کی جڑ (۳) گردن کی ہنسلی یا ہڈی کا مہرہ ج: سَنَانِیر۔

السِّنَّوْرَةُ: بلی۔

السَّنَوَّرُ: لوہے کا ہر ہتھیار (۲) چمڑے کی زرہ۔

السَّنْسِکْرِیْتِیَّۃ: سنسکرت۔

السَّنْکَرِیُّ: ٹِنکر، دھات کے ٹوٹے برتن جوڑنے والا۔

السَّنْکُوْنَا: ایک درخت جس کی چھال دوا کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔

• سَنْسَنَتِ الرِّیْحُ: ٹھنڈی ہوا چلنا

السِّنْسِنُ: پیاس (۲) سینہ کی ہڈی کا سرا (۳) پیٹھ کے مہروں کا کنارہ ج: سَنَاسِنُ۔ کہتے ہیں: جاءَت الرِّیْحُ سَنَاسِنَ: ہوا ایک ہی طرح چلی۔

السِّنْسِنَةُ: پیٹھ کے مہرے کا کنارہ (۲) سینہ کی پسلی کا کنارہ (۳) رہٹ کا کنارہ ج: سَنَاسِن۔

• سَنُطَ ـُ سَنَاطَةً: (قدرتی طور پر) بے ریش ہونا (۲) ہلکی ڈاڑھی والا ہونا۔ ھو سُنَاطٌ و سَنُوطٌ

سَنِطَ ـَ سَنَطًا: سَنُطَ۔

السَّنْطُ: ببول کا درخت۔

السِّنْطُ: ہاتھ کا گٹا، پہنچا ج: سُنوط و اَسْنَاطٌ۔

• السَّنْطُوْرُ: ستار کی طرح کا ایک باجا جس پر تانبے کے تار لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان پر انگلیاں مار کر بجاتے ہیں۔

السِّنْطِیْرُ: السَّنْطُوْرُ۔

• سَنْطَلَ الرَّجُلُ: سر جھکا کر چلنا۔

السَّنْطَلَةُ: لمبائی۔

السُّنْطالَةُ: سر جھکائے ہوئے آہستہ چال۔

السِّنْطِیلُ: لمبا۔

المُسَنْطَلُ: بہت سست رفتار (۲) بڑے پیٹ والا بے ڈول آدمی۔

• سَنُعَ ـُ سَنَاعَة و سُنُوعًا: لمبا ہونا (۲) اونچا ہونا (۳) حسین و جمیل ہونا (۴) نازک بدن ہونا۔ ھو سَنِیْعٌ و ھی سَنِیْعَةٌ۔

اَسْنَعَ: سَنُعَ۔

ـــ فلانٌ: دراز قامت اور خوبرو اولاد والا ہونا (۲) ہاتھ کے گٹے میں درد والا ہونا۔ ھو مُسْنِعٌ۔

ـــ مَهْرَ المرأةِ: عورت کا مہر زیادہ کرنا

الاَسْنَعُ: لمبا، دراز قد۔ ھی سَنْعَاءُ۔ ھو اَسْنَعُ منہ: وہ اس سے بہتر ہے ج: سُنْعٌ۔

السِّنْعُ: گٹا، کلائی، پہنچا ج: اَسْنَاعٌ و سِنَعَةٌ۔

السَّنِیْعُ: مَهْرٌ سَنِیْعٌ: زیادہ مہر (۲) لمبا اور خوبصورت۔

السَّنِیْعَةُ: مؤنث: السَّنِیع (۲) خوبصورت اور نرم و نازک عورت (۳) پہاڑی راستہ۔ ج: سَنَائِعُ۔

السُّنْعُبَةُ: نیولا (۲) اوپر کے ہونٹ کے اندر کی جانب بیچ میں ابھرا ہوا گوشت ج: سَنَاعِبُ۔

• سَنَفَ البَعِیْرُ ـُ سَنْفًا: اونٹ کا دیگر اونٹوں سے آگے بڑھ جانا۔

ـــ البَعِیْرَ: اونٹ پر تنگ (چمڑے کا چوڑا تسمہ) کسنا۔

اَسْنَفَ البَعِیْرَ: سَنَفَ۔

أَسْنَفَ الْبَرْقُ وَ السَّحَابُ: بجلی اور بادل کا قریب قریب دکھائی دینا۔
— الرِّيْحُ: ہوا کا تیز چلنا اور گرد و غبار اڑانا۔
— النَّاقَةُ: دبلا اور لاغر ہونا۔
— الأَرْضُ: قحط زدہ ہونا۔
— البَعِيْرَ: تنگ کسنا۔
— البَكْرَةُ: جوان اونٹنی کے حمل کو دس ماہ گزرنا اور تھنوں کا ورم آلود ہو جانا
— الأَمْرَ: مضبوط و پختہ کرنا۔
السِّنَافُ: اونٹ کو کسنے کی تنگ رسّی یا چمڑے کا تسمہ جیسے پیٹھ سے گردن اور پیٹ کے نیچے لاکر کسا جاتا ہے اور جس کی وجہ سے زین وغیرہ اپنی جگہ جمی رہتی ہے) ج: سُنُفٌ و أَسْنِفَةٌ
السِّنْفُ: پھل یا دانہ کا خول، پھلی (۲) پتوں سے خالی شاخ (۳) گیہوں اور جو میں پیدا ہونے والا تلخ دانہ (۴) جماعت، گروہ ج: سُنُوف و سِنَفَةٌ واحد: سِنْفَةٌ۔
السُّنْفَتَان: وہ دو لکڑیاں جن میں کنوئیں کی چرخی باندھی جاتی ہے۔
السَّنِيْفُ: فرش کی گوٹ ج: سُنُفٌ۔
المِسْنَافُ: چلتے ہوئے آگے نکل جانے والا۔ (۲) دبلا چھریرے بدن کا ج: مَسَانِف
•سَنِقَ مِنَ الطَّعَامِ او الشَّرَابِ ــَـ سَنَقًا: بدہضمی ہونا۔
— فُلَانٌ: خوش حال ہونا، عیش وعشرت میں ہونا۔ هو سَنِقٌ و هي سَنِقَةٌ
أَسْنَقَهُ الطَّعَامُ او الشَّرَابُ: بدہضمی میں مبتلا کرنا۔
— النَّعِيْمُ فلانًا: خوش حالی کا کسی کو عیش وعشرت میں مبتلا کرنا۔
السُّنَّيْقُ: پختہ چونے وغیرہ کا بنا ہوا مکان (۲) سفید ستارہ ج: سَنَانِيْق۔

•السَّنْكِسَارُ: (عیسائیوں کے نزدیک) نیک لوگوں کی سیرت کی کتاب جو گرجاؤں میں لوگوں کے سامنے پڑھی جاتی ہے۔
•سَنِمَ البَعِيْرُ ــَـ سَنَمًا: اونٹ کا بڑے کوہان والا ہونا۔
— الشَّيْءُ: زمین کی سطح پر بلند و نمایاں ہونا، کوہان کی طرح اٹھا ہوا ہونا هو سَنِمٌ و هي سَنِمَةٌ۔
أَسْنَمَ: سَنِمَ۔
— النَّارُ: آگ کی لپٹ اٹھنا، شعلہ بلند ہونا۔
— الطَّعَامُ البَعِيْرَ: اونٹ کے کوہان کو بڑا کر دینا۔
سَنَّمَ الكَلَأُ البَعِيْرَ: گھاس کا اونٹ کے کوہان کو بڑا کر دینا
— فُلَانٌ الشَّيْءَ: کوہان کی طرح اونچا کرنا، کوہان نما بنانا جیسے قبر۔ کہتے ہیں: سَنَّمَ القَبْرَ۔
— الوِعَاءَ: برتن کو اتنا بھرنا کہ کوہان کی طرح چیز اوپر اٹھ جائے۔
اِسْتَنَمَ البَعِيْرَ: اونٹ کے کوہان پر بیٹھنا
— الشَّيْءَ: چڑھنا، اوپر بیٹھنا۔
تَسَنَّمَهُ: اِسْتَنَمَهُ۔
— عليه من فوق الغُرَفِ: نیچے اترنا
— السَّحَابُ الأَرْضَ: بادل کا زمین پر خوب برسنا۔
— فُلَانًا: اچانک پکڑ لینا۔
— الشَّيْبُ فُلَانًا: کسی پر بڑھاپا خوب ظاہر ہونا۔
التَّسْنِيْمُ: جنت کے ایک چشمہ کا نام۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيْمٍ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا المُقَرَّبُوْنَ"
السَّنَامُ: کوہان (اونٹ اور اونٹنی کی کمر پر ابھرا ہوا چربی کا گٹھا) (۲) ہر چیز کا بالائی حصہ (۳) زمین کا بیچ (۴) لوگوں میں معزز و سربرآوردہ (۵) آدمی کی عظمت و بلندی ج: أَسْنِمَة۔
السِّيْنِمَا: سینما، تماشہ بینوں کے سامنے پردہ پر نظر آنیوالی متحرک تصویروں کا تماشہ (۲) سینما گھر۔
السِّيْنِمَاتُوغراف: وہ مشین جس کے ذریعہ سینما میں پردہ پر تصویریں دکھائی جاتی ہیں۔
السَّنَمَةُ (من النبات) شگوفہ، خوشہ، بالی، کلی (۲) چوٹی (۳) وہ درخت جس پر پھل نہ آتا ہو اور اس کی شاخیں سوکھ گئی ہوں ج: سَنَمٌ۔
السَّنِيْمُ: رَجُل سَنِيْمٌ: بلند رتبہ آدمی۔ هي سَنِيْمَةٌ۔
المُسَنَّمُ: مَجْدٌ مُسَنَّمٌ: زبردست عظمت، اعلیٰ مقام (۲) کوہان کی طرح بلند چیز یا عمارت وغیرہ (۳) وہ اونٹ جس پر سواری نہ کی جائے۔
السِّنِمَّارُ: چاند (۲) رات کو جاگنے والا آدمی (۳) چور (۴) سِنِمَّار ایک رومی معمار کا نام ہے جس نے نعمان لخمی کا محل بنایا تھا جو اپنی نظیر آپ تھا، نعمان نے اسے انعام دینے کے بجائے اوپر سے گرا کر مروا دیا تاکہ وہ کسی دوسرے کا ویسا محل نہ بنا سکے۔ پھر یہ مثال: جُوْزِيَ جَزَاءَ سِنِمَّارٍ: برائی ایسے شخص کے بارہ میں دی جانے لگی جسے اچھائی کا بدلہ برائی سے دیا جائے۔
•سَنَّ السِّكِّيْنَ وَنَحْوَهُ ــُـ سَنًّا: چھری وغیرہ کو تیز کرنا۔ فالشيءُ مَسْنُوْنٌ و سَنِيْنٌ (۲) بھوک بڑھانا۔ اس مناسبت سے کہتے ہیں: هذا مِمَّا يَسُنُّكَ على الطَّعَامِ: یہ چیز تمہارا کھانے کی رغبت کو بڑھا دے گی۔

سَنَّ الاَمیرُ رَعِیَّتَہٗ : حاکم کا اپنی رعایا کے لئے اچھا انتظام وانصرام کرنا۔

—— الاَسْنَانَ : دانتوں میں مسواک کرنا یا دوا اور منجن ملنا۔

—— فُلانًا : کسی کو دانتوں سے کاٹنا، (۲) دانت توڑنا (۳) نیزہ مارنا۔

—— الرُّمْحَ : بلم میں لوہے کا پھل کا لگانا

—— الشَّیئَ : تصویر کھینچنا (۲) چکنا کرنا

—— الطِّینَ : (تر مٹی) کو پکا کر برتن بنانا

—— العُقْدَۃَ : گرہ کھولنا۔

—— الطَّرِیْقَ : راستہ بنانا، راہ نکالنا۔

—— الاَمْرَ : کسی بات کو واضح کرنا۔

—— اللّٰہُ سُنَّۃً : اللہ کا کوئی واضح و پختہ راستہ بتانا۔

—— المُشَرِّعُ قانونًا : قانون بنانا۔

—— فلانٌ السُّنَّۃَ : طریقہ جاری کرنا، وضع کرنا۔

—— الماءَ او التُّرَابَ علی وَجْہِ الارض : زمین پر آہستہ آہستہ پانی یا مٹی ڈالنا۔

—— الحَجَرَ و نَحْوَہ : صاف کرنا۔

سَنَّتِ العَیْنُ الدَّمْعَ : آنکھ سے آنسو بہنا۔

سُنَّ الوَجْہُ و نَحْوُہٗ : ترشے ہوئے خدوخال والا ہونا۔

—— الماءُ : پانی کا بدل جانا۔ ھو مَسْنُوْنٌ۔

—— الاَرْضُ : زمین کا گھاس چر لیا جانا اور اس کا خالی ہو جانا۔

أَسَنَّ : کسی کے دانت نکل آنا (۲) عمر رسیدہ ہونا، بوڑھا ہونا۔ ھو مُسِنٌّ۔

—— اللّٰہُ سِنَّہٗ : اللہ کا کسی کے دانت اگانا۔

—— الرُّمْحَ : نیزہ کا پھل لگانا۔

سَنَّنَ السِّکِّیْنَ وغیرہٗ : چھری وغیرہ کو تیز کرنا، دھار لگانا۔

سَنَّنَ کَلامَہٗ : کلام کو مہذب و موزوں بنانا۔

—— الرُّمْحَ : نیزہ پر پھل لگانا۔

—— الرُّمْحَ الَیہ : کسی کی طرف نیزہ کا رخ کرنا، نیزے کا نشانہ بنانا۔

—— الشَّیئَ : کسی چیز میں دندانے (دانت) لگانا جیسے آری وغیرہ میں ہوتے ہیں۔

—— الرَّجُلَ : کسی کی عمر کا اندازہ لگانا یا اندازہ سے عمر مقرر کرنا۔

اِسْتَنَّ : مسواک کرنا۔

—— العَیْنُ : آنکھ سے آنسو بہنا۔

—— دَمُ الطَّعْنَۃِ : نیزے کی ضرب سے ایک دم خون نکلنا۔

—— الفَرَسُ و نَحْوُہٗ : گھوڑے کا ایک رخ اور ایک رفتار سے دوڑنا کہاوت ہے : اِسْتَنَّتِ الفِصَالُ حَتّٰی القَرْعٰی : دودھ چھڑائے ہوئے بچوں نے بھی دوڑنا شروع کیا ایسے کمزور شخص کے بارہ میں کہتے ہیں جو اپنی طاقت سے زیادہ کام کے لئے تیار ہو۔

—— السَّرَابُ : سراب (چمکتی ہوئی ریت) کا پانی کی طرح تھرتھرانا۔

—— بِسُنَّتِہٖ : کسی کے راستہ پر چلنا، اتباع کرنا۔ کہتے ہیں : سَنَّ فُلانٌ طَرِیقًا من الخَیْرِ لِقَوْمِہٖ : فلاں نے اپنی قوم کیلئے خیر کی راہ ڈالی اور وہ اس پر چلے۔

تَسَنَّنَ فی عَدْوِہٖ : اپنے طریقہ پر دوڑنا۔

—— الرَّجُلُ : طریقہ اپنانا، اس پر چلنا

اِسْتَسَنَّ : عمر رسیدہ ہونا۔

—— الطَّرِیقَۃَ : طریقہ پر چلنا۔

السِّنَانُ : نیزے کا پھل (۲) دھار رکھنے اور تیز کرنے کا اوزار۔ ج : اَسِنَّۃٌ۔

السَّنَّانُ : چھری وغیرہ پر سان رکھنے والا۔ دھار رکھنے والا۔

السِّنُّ : جبڑے میں پیدا ہونے والا ہڈی کا ٹکڑا (۲) دانت (۳) دندانہ۔ جیسے : کنگھے، آری اور درانتی وغیرہ کے دانت (۳) قلم کی نوک، نب (۴) دھار (۵) عمر۔ کہاوت ہے : صَدَقَنِی سِنَّ بَکْرِہٖ : اس نے ابتدائے عمر ہی سے میرے ساتھ سچائی کا برتاؤ کیا (۶) لہسن کا جوا یا اس کے سرے پر لگا ہوا دانہ (۷) لنگوٹیا، ہم عمر ساتھی۔ فُلانٌ سِنُّ فُلانٍ۔ ج : اَسْنَانٌ۔ اَسْنَانُ عِیرۃ : مصنوعی دانت۔ و اَسُنٌّ ج : اَسِنَّۃٌ۔

سِنٌّ طاحِنَۃٌ : ڈاڑھ۔

—— قاطِعَۃٌ : کچلی۔

—— مبکّرۃ : کم سنی، کم عمری۔

سِنُّ الاحالۃ علی المَعاش : پنشن دینے کی عمر۔

—— التمییز : سن شعور۔

السَّنَنُ : طریقہ، نمونہ، طرز۔ بَنَوا بُیُوتَہُم علی سَنَنٍ وَاحِدٍ۔

—— من الطَّرِیقِ : راستہ کا رخ یا اس پر چلنے کی جگہ۔ کہتے ہیں : تَنَحَّ عن سَنَنِ الخَیلِ : راستہ میں گھوڑوں کی گذرگاہ سے ہٹ جاؤ۔

السَّنَّۃُ : ایک دفعہ کی دھار (۲) ایک دفعہ کی قانون سازی (۳) ایک راہ۔ سَنَّ سے مصدر مَرَّۃ (۴) تہجی (۵) چیتے کی مادہ ج : سِنانٌ۔

السُّنَّۃُ : طریقہ خاص، ضابطہ (۲) سیرت (اچھی ہو یا بری) (۳) فطرت (۴) عادت و مزاج (۵) چہرہ (۶) صورت، شکل۔ ھو اَشْبَہُ شَیئٍ بہ سُنَّۃً : وہ

چہرہ کے لحاظ سے اس سے ملتا جلتا ہے (۷) شرعاً وہ پسندیدہ عمل جو نہ فرض ہو نہ واجب۔

سُنَّةُ اللّٰه: مخلوق کے لئے اللہ تعالیٰ کا حکم و فیصلہ ج: سُنَن۔

سُنَّةُ النَّبِیِّ صلی اللّٰه علیه وسلم: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب، قول، فعل اور تقریر (تقریر یہ ہے کہ آپؐ کے سامنے کوئی فعل کیا گیا یا کہا گیا تو آپ نے اس پر سکوت فرمایا گویا اسے صحیح قرار دے دیا)۔

اَهْلُ السُّنَّة: مقابل الشیعة۔ وہ تمام مسلمان جو حضرت ابو بکرؓ و حضرت عمرؓ و حضرت عثمان غنیؓ کے بارہ میں یہ عقیدہ رکھتے ہوں کہ وہ خلیفہ برحق تھے اور ان کی خلافت بر بنا استحقاق تھی۔

سُنَّةُ الطَّبِیعة: قانون قدرت۔

السُّنِّیُّ: اہل سنت میں سے ایک۔ مقابل شیعیّ۔

السُّنِّیَّةُ: اہل سنت۔

السِّنَّةُ: دو نوکی کلہاڑی (۲) ہل میں لگا ہوا لوہا (جس سے زمین کاہی جاتی ہے) ج: سِنَنٌ۔

السَّنُونُ: دانتوں کا منجن وغیرہ

السَّنِینُ: سان پر سے گرا ہوا برادہ (جو دھار رکھتے وقت گرتا ہے) (۲) وہ زمین جس کی گھاس چرلی گئی ہو (۳) ہم عمر ساتھی، ہمجولی۔

السَّنِینَةُ: سَنِین کی تانیث (۲) سطح زمین پر اٹھی ہوئی ریت ج: سَنَائِن۔ کہتے ہیں: جاءت الرِّیحُ سَنَائِنَ: ہوا ایک ہی طرح چلی۔

المَسَانُّ: من الاِبِل: بڑے اونٹ۔ واحد: مُسِنٌّ۔

المُسِنُّ: عمر رسیدہ (۲) وہ بچہ جس کے دانت نکل آئے ہوں۔

المِسَنُّ: دھار رکھنے کا آلہ، مشین یا پتھر ج: مَسَانُّ۔

المُسَنَّنُ: دھاردار (۲) تیز دانتوں والا (۳) نوک دار۔

المَسْنُونُ: فرض و واجب کے علاوہ عمل محمود جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہو (۲) بدبودار مٹی، سڑا ہوا کیچڑ (۳) دھار دار۔

مَسْنُونُ الوَجْه: ستواں کتابی چہرے والا

• سَنِهَ الطَّعَامُ او الشَّرَابُ ـَ سَنَهًا: خراب ہو جانا، بگڑ جانا، گاڑھا ہو جانا۔

— النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا پرانا ہونا۔ هو سَنِهٌ وهی سَنِهَةٌ و سَنْهَاءُ ج: سُنْهٌ۔

سَانَهَت النَّخْلَةُ وغیرُها مُسَانَهَةً و سِنَاهًا: کھجور کے درخت کا پرانا ہونا (۲) ایک سال چھوڑ کر پھل لانا۔

سَانَهَ فُلَانًا: کسی سے ایک سال کا معاملہ کرنا۔

تَسَنَّهَ: سڑ جانا، خراب ہو جانا، بدبودار ہو جانا۔

— عند فُلَانٍ: کسی کے پاس ایک سال سے زیادہ قیام کرنا۔

السَّنَاهِیَةُ: وہ رقم جو مخصوص شرطوں کے ساتھ مسلسل وقفوں کے ساتھ یا سالانہ ادا کی جائے۔

السَّنَةُ: سال، سورج کے بارہ آسمانی برجوں سے گزرنے کے بقدر وقت اسی کو شمسی سال (السَّنَةُ الشَّمْسِیَّةُ) کہتے ہیں (۲) چاند کے بارہ چکر اسی کو قمری سال (السَّنَةُ القَمَرِیَّةُ) کہتے ہیں (۳) شریعت اسلامیہ کی اصطلاح میں وہ وقفہ جو کسی دن سے شروع ہو کر آئندہ قمری سال کے اسی جیسے دن پر ختم ہو (۴) عرف عام میں وہ وقفہ جو کسی دن سے شروع ہو کر آئندہ شمسی سال کے اسی جیسے دن پر ختم ہو ج: سَنَوَاتٌ و سِنُون (۵) قحط، خشک سالی (۶) قحط زدہ زمین۔ اس کی اصل سَنَهَةٌ ہے، لام کلمہ کو حذف کر کے اس کی حرکت فتحہ عین کلمہ کو دے دی گئی (۷) علم طب میں بلوغ اور قوت بلوغ کے درمیان کی مدت کا نام

سَنَةٌ تقویمیّة: جنتری کا سال۔

— دِراسِیَّة: تعلیمی سال۔

— ضریبیّة: ٹیکس کا سال۔

— بعدَ اخری: سال بسال۔

— میلادِیَّة: عیسوی سال (حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے حساب سے بننے والا سال۔

— هجریّة: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت مدینہ کے حساب سے بننے والا سال۔

السَّنْهَاءُ: نَخْلَةٌ سَنْهَاءُ: ایک سال چھوڑ کر پھل دینے والا کھجور کا درخت۔

— اَرْضٌ سَنْهَاءُ: قحط زدہ زمین۔ سَنَةٌ سَنْهَاءُ: خشک سال (بے آب و گیاہ) ج: سُنْهٌ۔

• سَنَا البَرْقُ وغَیْرُهُ ـُ سَنَاءً: بجلی وغیرہ چمکنا

— النَّارُ وغیرُها: آگ کا شعلہ اٹھنا، بلند ہونا۔

— فُلَانٌ الی مَعَالِی الاُمُور: معاملات میں اونچا درجہ حاصل کرنا۔

— سَنْوًا و سُنُوًّا و سِنَاوَةً: سیراب کرنا۔ سنا علی الدَّابَّة: چوپائے کے ذریعہ سیراب کرنا، پانی لانا۔

سَنَا القَومُ لاَنفُسِہِم: لوگوں کا اپنے لئے پانی حاصل کرنا، لانا۔
ـــ السَّانِیَۃَ: چرس (بڑے ڈول) کا کنویں سے پانی نکالنا۔
ـــ السَّانِیَۃُ الأَرضَ: چرس کا زمین کو سیراب کرنا، چرس سے زمین میں پانی دینا۔
ـــ الدَّلوَ ونَحوَھا: کنویں سے ڈول وغیرہ کو کھینچنا۔
ـــ البَابَ ونَحوَہُ: دروازہ کھولنا
ـــ الشیءَ: آسان وسہل بنانا۔
•سَنِیَ ـِ سَنیًا وسُنِیًّا وسِنایَۃً: سَنَا۔
سَنِیَ ـَ سَنًا وسَنَاءً: بلند ہونا (۲) بلند رتبہ ہونا (۳) روشن ہونا، ھی سَنِیٌّ وھی سَنِیَّۃٌ۔
ـــ الدَّابَّۃَ: جانور پر پانی لاد کر لانا، جانور کا پانی ڈھونے کیلئے استعمال ہونا۔
أَسنَی البَرقُ ونَحوُہُ: بجلی چمکنا، (۲) بجلی کی چمک کا گھر میں داخل ہونا
ـــ القَومُ: کسی جگہ ایک سال یا زیادہ قیام کرنا (۲) لوگوں پر ایک سال گزرنا۔
ـــ الشیءَ: روشن کرنا (۲) بلند کرنا۔
ـــ النَارَ ونَحوَھا: آگ جلانا، تیز کرنا
ـــ لہ الجائزَۃَ: کسی کو بڑا انعام دینا
ـــ جِوارَہُ: حق ہمسائگی ادا کرنا، بہتر پڑوسی بننا۔
سَانَی البَابَ وغَیرَہ مُسَاناۃً وسِناءً: دروازہ کھولنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کے ساتھ نرمی برتنا (۲) بہتر سلوک کرنا۔ مل جل کر رہنا (۳) ایک سال کے لئے معاملہ کرنا۔
سَنَّاہُ: سانَاہُ (۲) آسان کرنا۔

اِستَنَی: سیراب ہونا۔
ـــ النَّارَ ونَحوَھا: آگ کے شعلہ کو دیکھنا۔
تَسَنَّی الشَّیءُ: بدل جانا، سڑ جانا (۲) آسان وسہل ہونا۔
ـــ العُقدَۃُ: گرہ کھلنا، ڈھیلی ہونا
ـــ عِندَ فُلانٍ: کسی کے پاس ایک سال یا اس سے زیادہ ٹھیرنا۔
ـــ الشیءَ: چڑھنا، سوار ہونا۔
ـــ فُلانًا: منانا، خوشنودی چاہنا، شفقت سے پیش آنا۔
اِستَسنَاہُ: بلند سمجھنا، بڑا سمجھنا (۲) بلند رتبہ ہونا۔
السَّانِیَۃُ: چرس (بڑا ڈول) جو سینچائی میں استعمال ہوتا ہے (۲) سینچائی کے لئے رہٹ میں چلنے والا اونٹ کہاوت ہے: سَیرُ السَّوانِی سَفَرٌ لاَ یَنقَطِعُ: سینچائی کے اونٹوں کا چلنا نہ ختم ہونے والا سفر ہے ج: سَوانٍ۔
السَّنَا: چاند کی روشنی (۲) تیز روشنی، چمک قرآن پاک میں ہے: "یَکَادُ سَنَا بَرقِہ یَذہَبُ بالأَبصَارِ" (۳) بجلی کی روشنی (۴) ایک بوٹی کا نام (۵) کیمرے کی فوٹو کھینچتے وقت کی روشنی (۶) بلندی (۷) رونق (۸) چمک دمک۔
السَّنا المَکّی: سنائے کی، ایک بوٹی جو حجاز میں زیادہ بہتر ہوتی ہے۔
السَّنَاءُ: اونچائی، بلندی۔
السّنایۃ: پوری چیز، ساری کی ساری
السَّنَۃُ: دیکھئے سَنَۃٌ۔ سال ج: سِنون وسَنَوات۔
السَّنوَاءُ: سَنَۃٌ سَنوَاءُ: سخت سال أرضٌ سَنوَاءُ: قحط زدہ زمین۔

السَّنِیُّ: بلند رتبہ (۲) خوشنما، چمکدار، پر رونق۔
المُسَنَّاۃُ: پانی کا بند جس میں پانی چھوڑنے اور روکنے کے دروازے ہوتے ہیں۔
المَسنَوِیَّۃُ: بہت گہرا کنواں (۲) وہ کنواں جس کا پانی صرف رہٹ میں اونٹ جوڑ کر ہی نکالا جائے یا چرس (بڑا ڈول) کے ذریعہ نکالا جائے جسے اونٹ کھینچتا ہے۔
السُّنُونُوءُ: ابابیل پرندہ۔ واحد: سُنُونُوءَۃٌ۔
• السُّنبُورِیَّۃُ: ایک بیماری جس سے بکری کے دماغ کو چکر آجاتا ہے کبھی انسان کو بھی لاحق ہو جاتی ہے۔

س ـــ ہ

• سَہَبَہُ ـَ سَہبًا: لینا۔
أَسہَبَ: جنگل میں مقیم ہونا۔
ـــ المَکَانُ: جگہ کا پانی کو نہ روکنا۔
ـــ فُلانٌ: کھدائی میں ریت تک پہنچنا اور پانی نہ پانا (۲) انتہائی لالچی اور حریص ہونا کہ سیری ہی نہ ہو (۳) کسی چیز میں حد سے بڑھنا، طول دینا، پھیلا دینا (۴) دل کھول کر بخشش کرنا، دینا کہتے ہیں: أَسہَبَ العَطاءَ وفیہ۔ (۵) لمبی بات کرنا اور بہت بولنا، بات کو طول دینا۔ کہتے ہیں: أَسہَبَ کلامَہ وفیہ۔ فی کلامِہ إسہابٌ: اس کی بات میں طول ہے تفصیل ہے۔
ـــ الفَرَسُ وغَیرُہُ: گھوڑے کا پیر کھول کر دوڑنا اور آگے نکل جانا۔
ـــ الرَّضیعُ: شیر خوار بچہ کا خوب دودھ پینا۔
ـــ الماشِیَۃَ: مویشی کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا۔

أَسْهَبَ فُلَانٌ: سانپ یا بچھو کے کاٹنے سے بہکی بہکی باتیں کرنا، دماغ ماؤف ہو جانا (۲) محبت یا خوف یا بیماری کے باعث رنگ بدل جانا یا چہرہ کا رنگ بدل جانا۔
اُسْتُهِبَ فُلَانٌ: دل کھول کر دینا۔
الإِسْهَابُ: تفصیل، طول (۲) فراخ دلی (۳) توسع۔
التَّسْهِيبُ: بے عقلی، دیوانگی۔
السَّهْبُ: جنگل بیاباں (۲) ہموار و کشادہ زمین۔ کہتے ہیں: قَطَعُوا سَهْبًا من الأَرْضِ: انہوں نے زمین کا ایک ہموار حصہ طے کیا (۳) تیز رو گھوڑا جس کو دیر سے پسینہ آئے (۴) مضبوط اور زیادہ دوڑنے والا گھوڑا (۵) رات کا ایک حصہ۔ کہتے ہیں: مَضَى سَهْبٌ من اللَّيْلِ ج: سُهُوبٌ۔
السُّهْبُ: ہموار و کشادہ زمین ج: سُهُوبٌ
سُهُوبُ الفَلَاةِ: جنگل کے وہ اطراف جن میں چلا نہ جا سکے۔
السَّهْبَةُ: گہری تلی والا کنواں ج: سِهَابٌ
المُسْهَبُ: رَجُلٌ مُسْهَبٌ: لمبا آدمی۔ كلام مُسْهَبٌ: مفصل کلام، طویل کلام۔ طَوِيلٌ مُسْهَبٌ: بہت زیادہ لمبا۔
المُسْهَبَةُ: مُسْهَبٌ کی تانیث (۲) گہرا کنواں۔
• سَهَجَتِ الرِّيحُ ـَ سُهُوجًا: ہوا کا تیز ہونا، مسلسل چلنا۔
ــــ الشَّيْءَ سَهْجًا: کوٹنا، باریک کرنا
ــــ الرِّيحُ الأَرْضَ: ہوا کا زمین کو چھیل دینا، مٹی اڑا دینا۔
ــــ السَّائِرُ لَيْلَتَه: رات کے مسافر کا مسلسل چلنا
الأَسَاهِيجُ: چلنے کے مختلف انداز۔

السَّاهِجُ: تیز ہوا ج: سُهَّجٌ و سَوَاهِجُ
السَّهُوجُ: السَّاهِجُ (۲) عقاب۔
السَّيْهَجُ: تیز ہوا۔ هي سَيْهَجَة ج: سَيَاهِجُ۔
المَسْهَجُ: ہوا کی گزرگاہ، ہوا کا راستہ ج: مَسَاهِجُ۔
المِسْهَجُ: کوٹنے یا پیسنے کا آلہ (۲) ہر کام میں ٹانگ اڑانے والا (حق ہو یا باطل) زور آور مقرر ج: مَسَاهِجُ۔
• سَهْجَرَ: ڈر کر دوڑنا۔
• سَهِدَ ـَ سَهَدًا و سُهْدًا و سُهَادًا: بے خوابی میں مبتلا ہونا، نیند نہ آنا۔ کہتے ہیں: في عَيْنِه سُهْدٌ و سُهَادٌ: اسے نیند نہیں آتی۔ هو سَهِدٌ و سَاهِدٌ
أَسْهَدَتِ الحَامِلُ بِجَنِينِها: حاملہ کا ایک درد میں بچہ جننا۔
ــــ فُلَانًا: جگائے رکھنا، نیند اڑا دینا
سَهَّدَهُ: أَسْهَدَهُ۔ رَجُلٌ مُسَهَّدٌ: بیدار مغز آدمی، محتاط آدمی۔
الأَسْهَدُ: کہتے ہیں: هو أَسْهَدُ منه رَأْيًا: وہ اس کے مقابلہ میں زیادہ ہوشیار و محتاط ہے۔
السَّهْدُ: بہتر، اچھا۔ کہتے ہیں: هذا شَيْءٌ سَهْدٌ مَهْدٌ۔
السُّهُدُ: بہت جاگنے والا، بہت کم سونے والا۔ رَجُلٌ سُهُدٌ وامرأة سُهُدٌ۔ عَيْنٌ سُهُدٌ۔ فُلَانٌ سُهُدٌ: چوکنا اور محتاط آدمی۔
السُّهْدُ و السُّهَادُ: بے خوابی۔
السَّهْدَةُ: بیداری (مصدر مرّہ) فُلَانٌ ذو سَهْدَة في أَمْرِه: فلاں اپنے معاملہ میں چوکنا اور محتاط ہے۔ ما رأيتُ من فُلَانٍ سَهْدَةً: مجھے فلاں میں بھلائی کا جذبہ نظر نہیں آیا

(۲) قابل بھروسہ بات۔
السَّهْوَدُ: لمبا تڑنگا آدمی (۲) نازک بدن نوجوان۔
المُسَهَّدُ: کم خواب آدمی۔
• سَهِرَ ـَ سَهَرًا: ساری رات یا کچھ رات نہ سونا، جاگتے رہنا، کم سونا، نیند اڑ جانا۔ هو سَاهِرٌ و سَهْرَانُ و سَهَّارٌ و سُهَرَةٌ۔
ــــ البَرْقُ: بجلی کا رات کو چمکتے رہنا۔
ــــ علی كذا: متوجہ رہنا، حفاظت و نگرانی کرنا۔
أَسْهَرَهُ: جگائے رکھنا، نیند اڑانا۔
الأَسْهَرَان: ناک اور آنکھ کی دو رگیں۔
السَّاهِرُ: بے خواب، کم خواب، رات کو جاگنے والا، بیدار، چوکنا، محتاط۔
السَّاهِرُ علی: محافظ، نگراں، متوجہ۔
لَيْلٌ سَاهِرٌ: رت جگا، وہ رات جس میں جاگا جائے۔
السَّاهِرَةُ: ساہر کی تانیث۔ لَيْلَةٌ سَاهِرَةٌ۔ أَرْضٌ سَاهِرَةٌ: وہ زمین جس پر گھاس تیزی سے اگتی ہو (یہ اس کا جاگنا ہے)۔ کہتے ہیں: قَطَعُوا سَاهِرَةً: انہوں نے ایسی لمبی چوڑی زمین کو طے کیا جس پر چلنے والا جاگتا رہتا ہے (۲) سفید و ہموار زمین، ایسی ہی زمین پر قیامت کے روز لوگوں کو اکھٹا کیا جائے گا۔ قرآن پاک میں ہے: "فإذا هُمْ بالسَّاهِرَةِ" (۳) جنگل جہاں آمد و رفت نہ ہو (۴) چشمہ جاری (۵) پانی کے چشمہ کا سوت، سرچشمہ (۶) روئے زمین (۷) چاند کا ہالہ۔
السَّاهُورُ: بیداری (۲) چاند کا ہالہ (۳) چاند (۴) کثرت۔ سَاهُورُ العَيْن: سرچشمہ۔
دَخَلَ القَمَرُ في السَّاهُورِ: چاند گہن

میں آگیا۔
السُّهَارُ: خوف یا بیماری کی وجہ سے نیند کا فقدان، بے خوابی۔
السُّهَرَةُ: بہت جاگنے والا، شب بیدار هو وهي سُهَرَة۔
لِباسُ السَّهْرَة: شام کا لباس۔
السَّهَّارُ: السُّهَرَة۔ سَهَّارُ العَيْن: بہت بیدار جس پر نیند کا غلبہ نہ ہوتا ہو
السَّهَّارِيُّ: نائٹ بلب، سوتے وقت کی ہلکی روشنی کا بلب یا لیمپ وغیرہ۔
المِصْبَاحُ السَّهَّارِيُّ: نائٹ بلب یا لیمپ۔
المِسْهَارُ: کثرت سے جاگنے کا عادی، بے خوابی کا متحمل۔
سَهَفَ الدُّبُّ ـ سَهْفًا وسُهَافًا وسَهِيفًا: ریچھ کا چیخنا۔
ـــ القَتِيلُ او الذَّبِيحُ: مقتول کا حالت نزع اور خون میں تڑپنا۔
سَهِفَ ـ سَهَفًا وسُهَافًا: سخت پیاس لگنا۔ ہلاک ہونا۔ هو سَهِفٌ وسَاهِف وهي سَهِفَةٌ۔
سْتَهَفَهُ: حقیر سمجھنا، معمولی سمجھنا۔
لسَّاهِفُ: ہلاک ہونے والا (۲) سخت پیاسا (۳) خون بہنے سے بیہوش ہونیوالا (۴) وہ شخص جسے روح نکلتے وقت سخت پیاس لگی ہو (۵) بدلے ہوئے چہرے والا هي ساهفة۔
لسُّهَافُ: پیاس کی بیماری جس میں پانی سے پیاس نہ بجھتی ہو، سخت پیاس۔
لسَّهَفُ: مچھلی کی کھال پر لگی ہوئی پپڑیاں چھلکے۔
لمِسْهَافُ: سخت پیاسا۔ ناقَةٌ مِسْهَافٌ: سخت پیاسی اونٹنی ج: مَسَاهِيف
المَسْهَفَةُ: پیاس لگانے والی چیز۔
لطَعَامٌ مَسْهَفَةٌ: پیاس لگانیوالا کھانا (۲) ہوا گزرنے کی جگہ ج: مَسَاهِف۔
المَسْهُوفُ: وہ شخص جس کی پیاس نہ بجھتی ہو۔ رَجُلٌ مَسْهُوفٌ: پیاس کا مریض۔ هي مَسْهُوفَة ج: مَسَاهِيف۔
• سَهَكَت الرِّيحُ ـ سُهُوكًا: ہوا کا تیز ہونا، آندھی بن جانا، ہوا کے سے جھونکے چلنا۔
ـــ الدَّابَّةُ: تیز دوڑنا۔
ـــ الشيءَ سَهْكًا: باریک کوٹنا۔
ـــ الرِّيحُ الأرضَ: ہوا کا زمین کو مٹی اڑا کر صاف کردینا۔
ـــ التُّرابَ عن الأرضِ وغيرها: مٹی اڑا دینا۔
سَهِكَ ـ سَهَكًا: بدبودار ہونا۔
ـــ فُلانٌ: کسی کو بدبودار پسینہ آنا۔ هو سَهِكٌ۔ لَحمٌ وسَمَكٌ سَهِكٌ: بدبودار گوشت یا مچھلی هي سَهِكَةٌ۔ کہتے ہیں: يدي من السَّمَك ومن صدأ الحَدِيد سَهِكَةٌ: مچھلی اور لوہے کے زنگ سے میرے ہاتھ میں بو آرہی ہے۔ بساند آرہی ہے۔
الأَسَاهِيكُ: أَسَاهِيكُ الدَّابَّة: جانور کے چلنے کے انداز۔ دائیں بائیں کے ہچکولے۔
السَّاهِكُ: آشوب چشم (۲) آنکھ کی خارش (اس معنی میں فعل مستعمل نہیں)۔
بعَيْنِه سَاهِكٌ: اس کی آنکھ میں کنک ہے۔ تکلیف ہے۔
السَّاهِكَةُ: تیز ہوا جو ہر شئے کو اڑا لیجائے اور زمین کو صاف کردے ج: سَوَاهِك۔
السُّهَاكَةُ: بہلاوا، وہ چیز جس سے قدرے طبیعت کو فرحت حاصل ہو۔
السَّهَّاكُ: تیز رو گھوڑا، تیز گفتار آدمی۔
السَّهَكَةُ والسُّهْكَةُ: بدبو، بساند۔
السَّهُوكُ: بدبودار ہوا (۲) عقاب۔
• سَهُلَ ـ سُهُولَةً: آسان ہونا، (ضد: عَسُرَ) (۲) نرم ہونا (ضد: خشونة) (۳) ہموار ہونا۔ هو سَهْلٌ وهي سَهْلَة۔
أَسْهَلَ: ہموار و مسطح زمین میں آنا یا اس میں قیام کرنا (۲) نرم مزاج ہونا، لوگوں کے ساتھ نرمی سے پیش آنا
ـــ الشيءَ: ہموار کرنا (۲) نرم کرنا (۳) آسان بنانا۔
ـــ الأمرَ: آسان پانا۔
ـــ الدَّواءُ ونَحْوُهُ البَطْنَ: دوا کا پیٹ کو جاری کرنا یعنی دست لانا
أُسْهِلَ البَطْنُ: پیٹ کا نرم ہونا اور دست آنا۔
ـــ الرَّجُلُ: اسہال میں مبتلا ہونا۔ هو مُسْهَلٌ۔
سَاهَلَهُ: نرمی سے پیش آنا (۲) درگذر سے کام لینا۔
تَسَاهَلَ الشيءُ: آسان ہونا (دشوار نہ ہونا)۔
ـــ فُلانٌ: نرمی برتنا، رواداری سے کام لینا۔
ـــ النَّاسُ بَعْضُهُم مَعَ بَعْضٍ: ایک دوسرے کے ساتھ درگذر سے کام لینا، نرمی برتنا۔
تَسَهَّلَ: سَهُلَ۔
سَهَّلَهُ: آسان بنانا (۲) ہموار کرنا (۳) نرم کرنا۔
ـــ لَهُ فی أمرٍ: سہولت دینا۔
ـــ عَلَيهِ الأمرَ: کسی کے لئے کوئی کام آسان کردینا۔

اِسْتَسْهَلَ فُلَانٌ : مُسہل لینا ، دست آور دوا استعمال کرنا ۔
ـــ الشَّیْءَ : آسان سمجھنا (۲) آسان یا نرم پانا ۔
الإِسْهَالُ : دست ۔ دستوں کی بیماری (معدے اور آنتوں سے غیر فطری طریقہ پر فضلات کا رقیق شکل میں اخراج) ۔
التَّسْهِیلُ : آسانی ، سہولت ج: تَسْهِیلَات
اِیجَادُ تَسْهِیلَاتٍ و توفیرها : سہولتیں پیدا کرنا ۔
السَّهْلُ : نرم (۲) ہموار (۳) آسان ، معمولی (۴) کشادہ اور مسطح زمین (خلاف الحزن) ج: سُهُولٌ ۔
سَهْلُ المَنَالِ : سہل الحصول ۔
سَهْلُ الوَجْهِ : کم گوشت (ستواں) چہرہ
سَهْلُ الخَدَّیْنِ : سَائِلُ الخَدَّیْنِ : نرم رخسار آدمی ۔
سَهْلُ الخُلُقِ : نرم مزاج آدمی ۔
سَهْلُ القِیَادِ : فرماں بردار ۔ آسانی سے قابو میں آنے والا ، ہلکا ، دھیما ۔
سَهْلُ المُعَامَلَةِ : نرم برتاؤ والا ۔ هی سَهْلَةٌ ۔
• بوقت ملاقات کہا جاتا ہے : اَهْلاً وسَهْلاً یعنی لَقِیتَ اَهْلاً وحَلَلْتَ سَهْلاً : آپ اپنوں سے ملے ہیں اور آرام دہ جگہ آئے ہیں ۔ خوش آمدید ۔
السِّهْلُ : ریتلی مٹی جو پانی کے ساتھ بہہ کر آتی ہے ج: سُهُول و اَسْهَال ۔
السَّهُولُ : دست آور دوا ۔
السُّهْلِیُّ : خلاف قیاس سَهْل کی طرف منسوب ، ہموار زمین کا جیسے نَبَاتٌ سُهْلِیٌّ : ہموار زمین میں پیدا شدہ گھاس ، پودا ۔ بَعِیرٌ سُهْلِیٌّ : ہموار زمین میں چرنے والا اونٹ ۔
السُّهُولَةُ : آسانی ، نرمی ، ہمواری ۔
السُّهُولَةُ فی الکلام : فصاحت کلام ، کلام کا تکلف و تصنع اور پیچیدگی سے خالی ہونا ۔
سُهَیْلٌ : ایک ستارہ کا نام ، ایک خیال کے مطابق اس کے طلوع ہونے کے وقت پھل پکتے ہیں اور گرمی ختم ہو جاتی ہے ۔ کہاوت ہے "اِذَا طَلَعَ سُهَیْلٌ رُفِعَ کَیْلٌ و وُضِعَ کَیْلٌ" : جب سہیل ستارہ طلوع ہوتا ہے تو ایک پیمانہ بڑھ جاتا ہے اور ایک گھٹ جاتا ہے ، احکام کی تبدیلی کے موقعہ پر بولا جاتا ہے ۔
المُسْهِلُ : مسہل ۔ دست آور دوا ۔
المُسْهِلُ الخفیف : ہلکا مسہل ۔ ملین دوا
المُتَسَاهِلُ : نرم مزاج (۲) روادار (۳) سہولت پسند (۴) آرام طلب ۔
• سَهَمَ ـــ سُهُومًا و سُهَامًا : غم یا لاغری سے رنگ بدل جانا (۲) چہرہ پیلا ہونا ۔ هو سَاهِمٌ ۔
ـــ فُلَانًا سَهْمًا : کسی کے ساتھ قرعہ اندازی میں غالب ہونا ۔ نیز کہتے ہیں سَاهَمَهُ فَسَهَمَهُ : اس نے اس کے ساتھ مقابلہ کیا تو اس پر غالب ہو گیا ۔
ـــ وَجْهُهُ : چہرہ پر بل ڈالنا ۔
سُهِمَ : بدلے ہوئے رنگ والا ہونا (۲) لو لگا ہوا ہونا ۔ لو لگنے سے رنگ بدلا ہوا ہونا (۳) لڑائی وغیرہ میں زبردستی شریک کرنا ۔
سَهُمَ ـــ سُهُومًا : سَهَمَ ۔
اَسْهَمَ بَیْنَهُمْ : قرعہ ڈالنا ۔
ـــ لَهُ : کسی کو ایک یا زیادہ حصہ دینا
ـــ فی الشَّیْءِ : شریک ہونا ، حصہ لینا ۔
ـــ الشَّیْءَ : حصے کرنا ، حصوں پر تقسیم کرنا
ـــ فی الکلام : بات کو طول دینا ۔
سَاهَمَهُ مُسَاهَمَةً و سِهَامًا : کسی کے ساتھ قرعہ اندازی کرنا ، قرعہ اندازی میں مقابلہ کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے : " فَسَاهَمَ فَکَانَ مِنَ المُدْحَضِینَ " اس نے قرعہ اندازی میں مقابلہ کیا تو وہ ہارنے والوں میں رہا (۲) کسی سے حصہ بانٹ کر لینا ۔
ـــ فیه : شریک ہونا ، حصہ لینا ۔
سَهَّمَ الثَّوْبَ او غَیْرَهُ : کپڑے وغیرہ پر تیر جیسی شکلیں بنانا ۔ فالثوب مُسَهَّمٌ
تَسَاهَمَ الرَّجُلَانِ : باہم قرعہ اندازی کرنا
ـــ الشَّیْءَ : باہم کسی چیز کو تقسیم کرنا ۔
السَّاهِمَةُ : دبلی اونٹنی ۔
السَّهَامُ : تغیر (۲) دبلاپن (۳) لو ، سخت گرم اور جھلس دینے والی ہوا ۔
السُّهَامُ : دبلاپن (۲) تغیر (۳) اونٹوں کی بیماری ۔
السَّهْمُ : جوئے کا تیر ، قرعہ اندازی کا تیر (۲) قسمت و تقدیر (۳) جوئے میں جیتی ہوئی چیز (۴) کمپنی کا شیئر (مالی وثیقہ جس کی قیمت گھٹتی بڑھتی رہتی ہے) (۵) قیراط کا چوبیسواں حصہ (پیمائش میں) (۶) کمان سے پھینکا جانے والا تیر (۷) تیر کا نشان جو کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کیلئے ہوتا ہے (۸) دو دیواروں پر رکھی ہوئی کڑی (۹) حصہ ج: اَسْهُمٌ و سِهَام
سَهْمُ الرَّامِی : ایک ستارہ ۔
السُّهْمَةُ : قسمت ، نصیب (۲) رشتہ داری ج: سُهَمٌ ۔
السُّهُمُ : سورج کی کرنیں (۲) سخت گرمی (۳) عقلاء ، حکماء
السَّهِیمُ : حصہ دار ، شریک (یعنی کسی کام میں کسی کا ہاتھ بٹانے والا) ، بدیع الزماں کا قول ہے : اَفْتَرْضَی اَنْ تَکُونَ سَهِیمَ حَمْزَةَ فی الشَّهَادَةِ ۔

الْمُسَاهِمُ: حصہ دار (۲) کمپنی وغیرہ کا شیئر ہولڈر
ــــ فی العَمَل: شریک کار۔
المُسَاهَمَةُ: شرکت، حصہ (ہاتھ بٹانا، تعاون کرنا)۔
شَرِكَةٌ مُسَاهَمَةٌ: مختلف حصص پر قائم متحدہ کمپنی۔ جوائنٹ اسٹاک کمپنی۔
المُسَاهَمَةُ الفَعَّالَةُ: زبردست حصہ عملی حصہ۔
المُسْهَمُ: لاغر (۲) رنگ بدلا ہوا (۳) دوغلا گھوڑا۔
المُسَهَّمَةُ من الثياب: دھاری دار کپڑا۔
• سَهَا عنه وفيه ـُـ سَهْوًا و سُهُوًّا و سَهْوَةً: بھولنا، غافل ہونا، بے خبر ہونا۔ بعض اہل لغت کے نزدیک اگر سَهَا بصلۂ فی ہے تو معنی لاعلمی کی بنا پر چھوڑنا۔ یعنی بھول جانا اور بصلۂ عن ہو تو علم ہوتے ہوئے چھوڑنا یعنی نظرانداز کرنا۔
ــــ فی الصَّلاةِ: نماز میں کوئی جز بھول جانا، سہو ہونا۔
ــــ عن الصَّلاة: نماز کو چھوڑنا۔
ــــ إلَيه: ہلکی نگاہ سے دیکھنا۔ هو سَاهٍ و سَهْوَان۔ کہاوت ہے: انَّ المُوَصَّين بنو سَهْوَانَ: بھولنے والے لوگوں کو ہی وصیت کی جاتی ہے یعنی وہ لوگ جو غفلت شعار اور بھولنے والے ہیں صرف وہی محتاجِ وصیت ہیں۔
سَهِيَ ـَـ سَهْوًا: سَهَا۔
سَهُوَ ـُـ سَهَاوَةً: نرم ہونا، پرسکون ہونا، ہموار ہونا، تابع ہونا، قابو میں ہونا۔
أَسْهَى فُلانٌ: گھر میں الماری یا سامان رکھنے کا مچان بنانا (۲) بڑے کمرہ میں چھوٹا آرام کمرہ بنانا۔
أَسْهَى فُلانًا عن الشيءِ او فيه: کسی کے ذہن سے کوئی چیز نکال دینا، غافل کر دینا، بھول میں مبتلا کرنا۔
سَاهَاهُ: غفلت میں ڈالنا (۲) اچھا سلوک کرنا، کسی کے ساتھ اچھی طرح رہنا (۳) مذاق کرنا، کسی کے ساتھ رواداری سے پیش آنا۔
سَهَّاهُ: غافل کرنا، بھول چوک کرانا۔
الأَسَاهِي: رنگ۔ مفرد نہیں۔
السَّاهِي: بَعِير سَاهٍ رَاهٍ: ہلکی رفتار کا اونٹ۔
السُّهَا: بنات نعش کبریٰ (ستاروں کا ایک بڑا مجموعہ) یا صغریٰ میں ایک خفیف روشنی والا ستارہ۔ کہاوت ہے: أُرِيهَا السُّهَا و تريني القَمَرَ: جو اس بات آدمی جب سوال کا الٹا اور غلط جواب دے تو اس کے لئے کہا جاتا ہے
السَّهْوُ: بھول، چوک، غفلت ذہول۔ کہتے ہیں: افْعَلْ سَهْوًا رَهْوًا: وہ کام یونہی چلتا ہوا کر دو۔ حَمَلَت المَرأةُ سَهْوًا: عورت کا حالتِ حیض میں حاملہ ہونا (۲) نرم و ملائم، تابع اور قابو میں رہنے والا (۳) مناسب و ٹھیک (آدمی ہو یا معاملہ یا کوئی چیز) (۴) نرمی (۵) سکون و ٹھہراؤ۔
سَهْوًا: بھول کر، بے خبری میں، لاعلمی میں۔
السَّهْوَاءُ: رات کا کچھ وقت یا ابتدائی حصہ۔
السَّهْوَةُ: قابو میں رہنے والی کمان (۲) گھروں کے درمیان بنا ہوا چبوترہ چھپے ہوئے مکان میں پارٹیشن کی نیچی دیوار جس کے پیچھے خواب گاہ ہو (۳) سائے کے لئے پانی میں بنا ہوا گھر یا خیمہ (۴) گھر کے آگے کا پردہ یا آڑ (۵) گھر کی چہار دیواری، احاطہ (۶) سامان کی الماری یا مچان ج: سِهَاءٌ
السَّهْوَانُ و السُّهْبَانُ: پریشان خاطر۔
• سَهْوَكَهُ: پچھاڑنا، ہلاک کرنا۔
تَسَهْوَكَ: پچھڑنا، ہلاک ہونا۔
• سَاءَ الشيءُ ـُـ سُوءًا و سَوَاءً: برا ہونا۔ هو سَيِّئٌ وهي سَيِّئَةٌ هو أَسْوَأُ وهي سَوْآءُ ج: سُوءٌ۔
ــــ به الظَّنَّ: کسی کے متعلق بدگمانی کرنا، شک و شبہ کرنا۔
ــــ فُلانًا سُوءًا و سَوْءًا و مَسَاءَةً: تکلیف پہنچانا، طبیعت کو مکدر کرنا، ناگوار ہونا۔ جیسے: سَاءَنِي قَولُكَ او فِعلُكَ۔
سَاءَ: بِئْسَ کی طرح فعل ذم۔ سَاءَ ما يَفْعَلُ: اس کا فعل برا ہے۔ ــــ ال میں ہے: "فَصَدُّوا عن سَبِيلِه۔ إنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ"
أَسَاءَ فُلانٌ: برا یا غلط کام کرنا، برا کرنا، خراب کرنا۔
ــــ الشيءَ: خراب کر دینا (اچھا نہ بنانا) (۲) عیب یا خرابی پیدا کرنا، بدنما کرنا۔
ــــ فُلانًا: تکلیف پہنچانا، مکدر کرنا۔
أَسَاءَ فيه وبه وله بھی کہتے ہیں۔
ــــ إلَيه: کسی کے ساتھ برا سلوک کرنا (۲) گستاخی کرنا، نازیبا حرکت کرنا۔
ــــ به الظَّنَّ: بدگمانی کرنا۔
ــــ التَّصَرُّف: غلط حرکت کرنا، غلط کام کرنا
ــــ الفَهْمَ: غلط سمجھنا۔
ــــ التَّغْذِيَةَ: خراب غذا دینا۔

سَوَّأَہٗ : برا اور بدنما کرنا، خراب کرنا، معیوب بنانا۔
—— عَلَیهِ قَولَهٗ او فِعلَهٗ : کسی کے قول یا فعل کی مذمت کرنا، عیب نکالنا، ملامت کرنا، سرزنش کرنا (۲) کسی سے "أسأت" کہنا۔ اَحسَنتَ تعریف اور حوصلہ افزائی کے لئے ہے۔ أسأتَ اس کے برعکس برائی اور حوصلہ شکنی کے لئے ہے۔ یعنی تم نے جو کہا یا کیا وہ قابل مذمت ہے۔ کہاوت ہے: اِن اُخطَاُتُ فَخَطِّئنِی وَاِن اَسَأتُ فَسَوِّئ عَلَیَّ : اگر میں غلطی کروں تو مجھے غلط کار ٹھہراؤ اور اگر برا کام کروں تو میرے برے کام کی مذمت کرو۔ ایک مقولہ ہے: سَوِّ (سَوَّی یُسَوِّی سے) و لا تُسَوِّئ : صلح کراؤ بگاڑ نہ پیدا کرو، ٹھیک کام کرو، خراب نہ کرو۔

اِستَاءَ : سَاءَ کا مطاوع۔ برا اور خراب ہونا (۲) تکلیف محسوس کرنا، کبیدہ خاطر ہونا، برا اثر لینا، ناگواری محسوس کرنا، دل برداشتہ ہونا۔
—— من عمَلٍ : دل اچاٹ ہونا، اکتانا، طبیعت گھبرا جانا (۲) ناگوار ہونا۔
الإِسَاءَةُ : بدسلوکی، غلط کاری، گستاخی۔
إِسَاءَةُ الاستِخدَام : غلط اور ناجائز استعمال۔
—— اِستِعمَالِ المَرکَز : پوزیشن کا ناجائز استعمال۔
—— التَّمثِیل : غلط نمائندگی۔
—— التصرُّف : غلط کارروائی۔
—— السُّلوك و المُعَامَلَة : بدسلوکی، بدمعاملگی۔
الاستِیَاءُ : ناگواری، کبیدگی، اکتاہٹ۔
الأَسوَأُ : بہت برا، بہت بدنما۔
السَّوءُ : برائی، بدکاری۔ رَجُلُ سَوءٍ وعَمَلُ سَوءٍ و رَجُلُ السَّوءِ والرَّجُلُ السَّوءُ : برا آدمی (۲) آگ ج: اَسوَاءٌ۔
السُّوءُ : برائی (۲) تکلیف و اذیت۔ ہر ناگوار چیز یا بات (۳) ہر آفت و مرض قرآن پاک میں ہے: "اَدخِل یَدَكَ فِی جَیبِكَ تَخرُج بَیضَاءَ مِن غَیرِ سُوءٍ" کہاوت ہے: مَا اُنکِرُكَ مِن سُوءٍ : میں تم سے کسی عیب کی وجہ سے اجنبیت نہیں برت رہا ہوں بلکہ تعارف کی کمی اس کا سبب ہے ج: اَسوَاءٌ۔
سُوءُ الإِدَارَة : بدانتظامی۔
سُوءُ التفاهُم : غلط فہمی۔
سُوءُ السُّمعَة : بدنامی۔
سُوءُ التصرُّف : غلط اقدام۔
سُوءُ الخُلُق : بدمزاجی۔
سُوءُ الظَّنّ : بدگمانی۔
سُوءُ التَّغذِیَة : بدغذائیت، خراب غذا کا استعمال۔
سُوءُ السُّلوك : بدسلوکی، بدچلنی، بداطواری، کم فہمی، ناسمجھی۔
سُوءُ المَوقِف : صورتِ حال کی خرابی، غلط طرز عمل۔
سُوءُ النِّظام : بدنظمی، بدسلیقگی۔
سُوءُ النِیَّة : بدنیتی۔
سُوءُ التقدیر : بدشگونی، غلط اندازہ۔
السُّوأَی : اَسوَأُ کی تانیث (۲) بدی (۳) آگ۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ کَانَ عَاقِبَةَ الَّذِینَ اَسَاءُوا السُّوأَی"۔
السَّوءَاءُ : بری عادت (۲) بدشکل عورت حدیث میں ہے: "سَوءَاءُ وَلُودٌ خَیرٌ من حَسنَاءَ عَقِیمٍ" کہ زیادہ بچے جننے والی بدشکل عورت بانجھ حسین عورت سے بہتر ہے۔
السَّوأَةُ : بےحیائی (۲) بری عادت، بدی (۳) ہر برا اور معیوب کام (۴) شرمگاہ
السَّیِّئُ والسَّیِّءُ : برا، معیوب، خراب، بدنما، بدکار۔
السَّیِّئَةُ : سَیِّئٌ کی تانیث (۲) بدی، برائی خطاکاری، گناہ صغیرہ۔ قرآن پاک میں ہے: "اِن تَجتَنِبُوا کَبَائِرَ مَا تُنهَونَ عَنهُ نُکَفِّر عَنکُم سَیِّئَاتِکُم" (۳) عیب، خرابی، خامی قرآن پاک میں ہے: "وَاِن تُصِبهُم سَیِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَت اَیدِیهِم اِذَا هُم یَقنَطُونَ"
المَسَاءَةُ : مسرت کی نقیض، غم واندوہ (۲) خرابی، عیب ج: مَسَاوِئُ۔
المَسَاوِی : عیوب ونقائص، خرابیاں، خامیاں برائیاں، ایک قول کے مطابق اس کا واحد نہیں اور دوسرے قول کے مطابق اس کا واحد خلافِ قیاس سوء ہے۔ کہاوت ہے: الخَیلُ تَجرِی علی مَسَاوِیهَا : گھوڑے اپنے عیوب کے باوجود دوڑتے ہیں۔ ایسے شخص کے بارہ میں جو اپنے عیوب کے باوجود نفع رساں ہو
المُستَاءُ : کبیدہ خاطر، دل برداشتہ۔
المسیئ : غلط کار، گستاخ۔
• السُّوبَةُ : دور دراز کا سفر۔
السُّوبِیَةُ : اہل مصر کا ایک مشروب جو چاول اور شکر سے بنایا جاتا ہے۔
• سَاجَ ـُ سَوجًا و سُوَاجًا وسَوَجَانًا : آنا جانا (۲) آہستہ چلنا۔
—— الحَائِكُ النَّسِیجَ بالمِسوَجَة سَوجًا : بن کر کا کپڑے پر بننے کے دوران برش پھیرنا۔
سَوَّجَ عَلَی البُستَانِ وغیرہ : باغ وغیرہ

پر باڑ لگانا، خاردار تار یا اینٹوں یا درختوں یا کانٹوں سے احاطہ کرنا۔
السَّاجُ: ساگون کی لکڑی جو عمدہ قسم شمار کی جاتی ہے ج: سِيجَان۔
السَّاجة: ساج کا واحد یعنی ایک ساگون کی لکڑی (۲) سا کھو کا درخت (۳) ایک قسم کی شال ۔كِساءٌ مُسَوَّجٌ: گول چادر۔
السُّوجُ: مٹی کو پکا کر بنایا ہوا ایک مسالا۔
السِّياجُ: احاطہ، کانٹوں، تاروں یا اینٹوں سے بنائی ہوئی باڑ، چار دیواری ج: اَسْوِجَة و سُوجٌ۔
المِسْوَجَةُ: کپڑا رنگنے والے کا ایک آلہ یا برش جسے وہ کپڑے پر پھیرتا ہے (۲) آب پاش ج: مَسَاوِجُ۔
•سوح۔ السَّاحَةُ: کشادہ جگہ، گھروں کے درمیان کھلی جگہ، میدان، گھر کا وسیع صحن۔
نَزَلَ بِسَاحَةِ فُلَانٍ: وہ فلاں کے پاس یعنی اس کے گھر میں مقیم ہوا۔ قرآن پاک میں ہے: " فاذا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ"
هو بَرِيءُ السَّاحَةِ: وہ گناہ سے پاک ہے ج: سَاحٌ و سُوحٌ۔
اِحْمَرَّ اللَّوحُ و اغْبَرَّتِ السُّوحُ: قحط پڑ گیا۔
ساحة الصِّراع: اکھاڑا۔
ساحة القتال: میدان کارزار۔
ساحَةُ الأَلْعَاب: کھیل کا میدان۔
ساحَةُ المُصَارَعَة: کشتی کا اکھاڑا۔
•ساخَت قَوَائِمُهُ ـُ سَوْخًا و سُيُوخًا و سُئُوخًا و سَوَخَانًا: پیروں کا زمین میں دھنس جانا۔
سَاخَتْ قوائِمُهُ في الأرْضِ بھی کہتے ہیں۔

سَاخَتِ الأَرْضُ بِهِمْ: زمین کا اپنے اندر کسی کو لے کر دھنس جانا۔
أَسَاخَهُ: دھنسا دینا۔
تَسَوَّخَ في الطِّين: کیچڑ میں دھنس جانا
السُّوَاخُ: کیچڑ، دَلْ دَل۔ کہتے ہیں: مُطِرْنَا حَتَّى صَارَت الأرْضُ سُوَاخًا: ہمارے یہاں اتنی بارش ہوئی کہ زمین میں دلدل ہو گئی۔
•سَادَ ـُ سِيَادَةً و سُودَدًا و سُوْدُدًا: شان و شوکت والا ہونا، بلند رتبہ ہونا، حیثیت دار ہونا، بالادست ہونا، صاحب اقتدار ہونا، حکمراں ہونا۔
ـــ قومَهُ او غيرَهُم: سردار بننا، حکمرانی کرنا۔
ـــ غَيْرَهُ: فوقیت لے جانا، خود آگے نکل جانا اور اسے پیچھے چھوڑنا۔
ـــ فُلانًا: کسی پر برتری حاصل کرنا۔ بالادستی حاصل کرنا (۲) راز کی بات کہنا۔
ـــ الشيءُ الجوَّ والمَكَانَ: چھا جانا، پھیلنا۔ جیسے: سَادَ الظَّلَامُ البَيْتَ: دور دورہ ہونا۔ جیسے: سَادَ الفَسَادُ المَدِيْنَةَ۔
ـــ الشيءُ: سیاہ ہونا۔
سَوِدَ ـَ سَوَدًا: سیاہ فام ہونا، کوئلہ جیسا ہونا۔ هو اَسْوَدُ و هي سَوْدَاءُ ج: سُودٌ۔
أَسَادَ و أَسْوَدَ: کسی کے کالا بچہ پیدا ہونا (۲) بلند رتبہ لڑکا پیدا ہونا۔
ـــ المَرْأَةُ: کالا بچہ جننا۔
سَاوَدَهُ مُسَاوَدَةً و سِوَادًا: حیثیت وعزت میں مقابلہ کرنا (۲) کسی سے رات کی تاریکی میں ملاقات کرنا (۳) راز دارانہ بات کرنا (۴) کسی کے ساتھ

مکر و فریب کرنا۔
سَاوَدَتِ الماشيةُ النَّبَاتَ: مویشی کا گھاس کھانے کی کوشش کرنا مگر منھ وہاں تک نہ پہنچنے کی وجہ سے نہ کھا سکنا۔
سَوَّدَ: دلیر ہونا۔
ـــ الشيءَ: کالا کرنا (۲) مسودہ بنانا (سَوَّدَ الكتابَ وغيرَهُ)۔
ـــ فلانا على القومِ وغيرِهم: امیر یا سردار بنانا، سربراہ بنانا، حکمراں بنانا
اِسْتَادَ القَوْمُ: لوگوں کا اپنے سردار کو قتل کرنا (۲) سردار کے پاس اس کی لڑکی سے پیغام دینا۔
ـــ القَومُ بَني فُلانٍ: لوگوں کا کسی قبیلہ کے سردار کو مار ڈالنا یا اسے قید کرنا یا اس کی لڑکی سے پیغام دینا۔
ـــ القَومَ و فِيهِمْ: لوگوں میں کسی معزز خاتون سے پیغام نکاح دینا یا ان کی بیویوں میں سے کسی سے شادی کرنا۔
ـــ قَوْمَهُ و نَحْوَهُمْ: اپنی قوم کا سردار بننا، حکمراں ہونا۔
تَسَوَّدَ: شادی کرنا (۲) سردار بننا۔
اِسْوَادَّ: بتدریج کالا ہونا۔
اِسْوَدَّ: بتدریج سیاہ ہونا۔
ـــ الوَجْهُ من كذا: چہرے کا رنگ بدل جانا، بگڑ جانا، غم زدہ ہو جانا۔
الأَسْوَدُ۔ نقیض أَبْيَض: سیاہ۔ عرب گہرے ہرے رنگ کو بھی اَسْوَد کہتے ہیں۔
اَسْوَدُ الكَبِد: دشمن ج: سُودُ الأكباد۔
الغَنَمُ سُودُ البُطُون: بکریاں دبلی ہیں۔
ـــ من القلب: دل کا نقطہ۔
ـــ من السِّهام: مبارک تیر جس سے نیک فال لی جائے (۲) چڑیا ج: سُودٌ و سُودَانٌ (۳) بڑا سانپ (۴) زہریلا

خطرناک سانپ۔ اسے اَسْوَدُ سالِخ بھی کہتے ہیں کیونکہ وہ ہر سال کینچلی اتارتا ہے ج: اَسَاوِد۔
اَسْوَدُ من النّاسِ: بلند رتبہ، بڑا سردار۔ کہتے ہیں: ھو اَسْوَدُ من فُلان۔ اَسْوَدُ فاحِمٌ: سیاہ فام۔
الاَسْوَدَانِ: سیاہ پتھریلی زمین اور رات (۲) سانپ اور بچھو (۳) پانی اور کھجور (۴) پانی اور دودھ۔
الاَسْوَدَۃُ: بڑا اور کالا سانپ۔
التَّسْوِیْدَۃ: مسودہ، رف کاپی۔
السَّائِدُ: مروجہ، عام، چھایا ہوا، مسلط، غالب۔
السَّوَادُ: سیاہی (۲) شخص، وجود، ذات کہتے ہیں: لایُفارِقُ سَوادِی سَوَادَہٗ: میری ذات اس کی ذات سے الگ نہ ہوگی یعنی میں اس سے جدا نہ ہونگا۔ ایسے ہی کہتے ہیں: لایُزایِلُ سَوادِیْ بَیاضَكَ بمعنی مذکورہ حدیث میں ہے: "اذا رأی اَحَدُکُم سَوادًا بلیلٍ فلایکن اَجْبَنَ السَّوادَیْنِ" اگر تم میں سے کسی کو کوئی شخص رات کو دکھائی دے تو دو شخصوں میں سے اُسے زیادہ بُزدل نہ ہونا چاہیئے یعنی جس طرح تم اس سے ڈر رہے ہو وہ بھی تم سے ڈر رہا ہے لہٰذا تم کو اس کے مقابلہ میں زیادہ ڈرپوک نہ ہونا چاہیئے (۲) بھاری تعداد (۳) درختوں کا جھنڈ (۴) سرکاری لباس۔ کہتے ہیں: جاءَ الوَزِیْرُ وعلیہ سَوَادُہٗ (۵) بہت دولت، مال کثیر۔ کہتے ہیں: لِفُلانٍ سَوَادٌ من الماشِیَۃ والمَزَارِع ج: اَسْوِدَۃ جج: اَساوِد

سَوَادُ الاَمیرِ وغیرہ: حاکم کے مصاحبین حشم و خدم اور سازوسامان
السَّوَادُ الاَعْظَمُ: بڑی اکثریت، عامۃ النّاس
سَوَادُ البَطْنِ: جگر۔
سَوَادُ العَسْکَرِ: فوج کا جنگی سازوسامان
سَوَادُ العَیْنِ: آنکھ کی پتلی، حلقہ۔
سَوَادُ القَلْبِ: دل کا نقطۂ سیاہ۔
سَوَادُ اللَّیْلِ: رات کا بڑا حصہ۔
سَوَادُ المَدِیْنَۃ: اطرافِ شہر، شہر سے متصل گاؤں اور آبادیاں۔
سَوَادُ النّاسِ: لوگوں کی بھاری اکثریت بڑی تعداد، عامۃ النّاس۔
السُّوَادُ: رازدارانہ گفتگو (۲) کھجور کھانے کی کثرت سے پیدا ہونے والی جگر کی بیماری (۲) بکریوں میں ایک بیماری جس سے گوشت سیاہ ہوکر وہ مرجاتی ہیں (۳) رنگ کی زردی (۴) ناخن کی سبزی (۵) گیہوں اور جو کو لگنے والی ایک بیماری جس سے دانے سیاہ ہوجاتے ہیں۔
السِّوَادُ: بانداز سرگوشی گفتگو۔
السَّوَادِیَّۃ: ایک چڑیا۔
السَّوْدُ: سیاہ پتھروں والی ہموار زمین جس میں کوئی کان ہو۔ سَوْدَۃٌ: ایک قطعہ۔
السَّوْدَاءُ: سیاہ، کالی (۲) اخلاط اربعہ (خون، بلغم، سوداء، صفراء) میں سے ایک جن سے جسم انسانی کا قوام بنتا ہے اور جسم کی صحت و سلامتی کا دار و مدار ان ہی کے بناؤ بگاڑ پر موقوف ہوتا ہے ج: سُوْدٌ۔
الحَبَّۃُ السَّوْدَاءُ: کلونجی۔ کہاوت ہے: کَلَّمْتُہ فمارَدَّ عَلَیَّ سَوْداءَ ولا بَیْضَاءَ: میں اس سے بولا تو اس نے مجھے نہ اچھا جواب دیا اور نہ برا۔
السَّوْدَاوِیَّۃ: خلط سوداء کا غلبہ۔
السُّوْدَانُ: اَسْوَد کی جمع (۲) کالے لوگوں کی ایک نسل۔ واحد: سُوْدَانِیٌّ (۳) سوڈانیوں کا ملک۔
السُّوْدُدُ و السُّوْدَدُ: سرداری، بڑائی، عظمت۔
السُّوَیْدَاءُ: سَوْدَاءُ کی تصغیر (۲) دل کا سیاہ نقطہ۔
السَّیِّدُ: مالک (۲) بادشاہ (۳) آقا جس کے پاس غلام اور نوکر چاکر ہوں۔ (۴) بڑی جماعت کا منتظم و متولی (۵) ہر واجب الاطاعت شخص (۶) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نسل یعنی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے تعلق رکھنے والا ہر فرد (۷) عصر حاضر میں توسعًا ہر معزز آدمی کے لئے مستعمل ہے۔ جیسے مسٹر یا جناب یا صاحب کی جگہ کہا جائے السَّیِّد فُلان (۸) ہر چیز کا اعلیٰ و ارفع جیسے کہا جائے القرآنُ سَیِّدُ الکَلام ج: سَادَۃٌ و سَیَائِدُ۔
سَیِّدُ البَشَرِ: حضرت آدمؑ۔
سَیِّدُ النَّفْسِ: خودمختار (اپنا مالک آپ)
السَّیِّدَۃُ: سَیِّد کی تانیث، جنابہ، صاحبہ کی جگہ۔ میڈم، لیڈی، مس، محترمہ، خاتون ج: سَیِّدَات۔
السَّیِّدَۃُ الاُوْلیٰ: خاتونِ اول۔
سَیِّدَۃٌ رَفِیْعَۃُ المقام: عالی مقام خاتون۔
لِلسَّیِّدات: برائے خواتین۔
السِّیْدُ: شیر، بھیڑیا۔
السِّیْدَۃُ: بھیڑیے کی مادہ۔
السِّیَادَۃُ: سرداری، آقائیت، حکمرانی بالادستی، اقتدار، اقتدار اعلیٰ، اثر و رسوخ

عظمت وشرافت (۲) اعزازی لقب سِيَادَةُ فُلَانٍ اور صَاحِبُ السِّيَادَة فُلَان ۔ اعلیٰ افسران یا معزز ارکان حکومت یا معزز لوگوں کو مخاطب کرنے کے لئے مستعمل ہے۔
السِّيَادَةُ الجَوِّيَّة : فضائی تفوق ۔
— الشَّرْعِيَّة : جائز اقتدار۔
سيادَةُ القانون : قانون کی بالادستی۔
السِّيَادَة المُطْلَقَة : مکمل اقتدار۔
المَسْوَدَةُ : مَاءٌ مَسْوَدَةٌ : وہ پانی جسے پی کر پینے والے کے جگر میں درد ہو۔ ج: مَسَاوِد۔
المُسَوَّدُ : سالم اونٹنی کو بھون کر کھایا جانے والا کھانا۔
المُسَوَّدَةُ : مسودہ۔ ابتدائی تحریر جس میں کاٹ تراش کی جائے، ڈرافٹ، رف کاپی۔
مُسَوَّدَةُ الطَّبع : پروف شیٹ وہ کاغذ جسے سیاہی کا رول دے کر تصحیح کے لئے اٹھاتے ہیں۔
• السَّوْدَقُ : شکرا یا باز ج: سَوَادِق۔
• سَوْدَلَ فُلَانٌ : لمبی مونچھوں والا ہونا
السَّوْدَل : مونچھ۔
• سَوْدَنَهُ : غمگین کرنا۔
تَسَوْدَنَ : غمگین ہونا۔
• السَّوْذَانِقُ و السَّوْدَقُ : شکرا، باز۔
السَّوْذَقُ : السَّوْدَقُ (۲) ہاتھ کے کنگن (۳) ہتھکڑی یا بیڑی کا کڑا ج: سَوَاذِقُ۔
السَّوْذَقِيُّ : سَوْذَق کی طرف منسوب۔ شکرے یا باز کا۔ شکرے سے متعلق (۲) چالاک و ہوشیار۔ هي سَوْذَقِيَّةٌ
• سَارَ ـُ سَوْرًا و سَوْرَةً : جوش میں آنا، اچھل کود کرنا۔
— عَلَيه : حملہ کرنا (۲) غصہ ہونا۔

سَارَ الشُّجَاعُ فِي الحَرْب : جنگ میں بہادر آدمی کا زور دکھانا۔
— الشَّرَابُ فِي رَأسِه : شراب کا سر کو چکرانا۔
— الحائِطَ وغَيرَهُ : دیوار پر چڑھنا، پھاندنا۔ سُرْ سُرْ ۔ امر حاضر بڑے کاموں کی انجام دہی پر اکسانے کے لئے تاکیدا مکرر بولا جاتا ہے۔ آگے بڑھ ہمت کر۔
سَاوَرَهُ مُسَاوَرَةً و سِوَارًا : کسی پر حملہ آور ہونا، مقابلہ کرنا (۲) لڑائی میں سر کو پکڑنا۔ سَاوَرَتْهُ الهُمُومُ : دماغ پر غم سوار ہونا۔ سَاوَرَتْهُ الأفكارُ والهَوَاجِسُ : کسی کے دماغ پر افکار و خیالات کا ہجوم ہونا۔
سَوَّرَهُ : فصیل بنانا، چہار دیواری بنانا، احاطہ کرنا۔ جیسے سَوَّرَ المَدِينَةَ۔
— المَرْأَةَ ونَحْوَهَا : عورت کو کنگن پہنانا۔
— فُلَانًا : سردار و آقا بنانا (۲) قائد بنانا
— الحَائِطَ : دیوار پر چڑھنا، پھاندنا۔
تَسَاوَرَ لِلشَّيْءِ : خود کو اونچا کرنا، اوپر اٹھانا
— الرَّجُلَانِ : ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔
تَسَوَّرَت المَرْأَةُ : کنگن پہننا۔
— الحَائِطَ وغَيرَهُ : چڑھنا، قرآن پاک میں ہے: "وَهَلْ اَتَاكَ نَبَأُ الخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا المِحْرَابَ" (۲) حملہ آور ہونا۔
الإِسْوَارُ : سِوَارٌ ہی کا دوسرا لفظ ہے بمعنی کنگن ج: أَسْوِرَة جج: أَسَاوِر وأَسَاوِرَة (۲) اہل فارس کا کمانڈر (۳) نشانہ باز (۴) گھوڑے کی پیٹھ پر جم کر بیٹھنے والا ج: أَسَاوِرُ وأَسَاوِرَةٌ

الأَسَاوِرَةُ : قدیم زمانہ میں شہر بصرہ میں آ کر بسنے والے عجمی لوگ۔
السِّوَارُ : ہاتھ کا کنگن (جو عورتیں کلائی میں پہنتی ہیں) ج: أَسْوِرَة وأَسَاوِر۔
سِوَارُ القميص : قمیص کے کف۔
السُّوَارُ : السِّوَارُ ج : أَسْوِرَة وأَسَاوِرُ
سُوَارُ الخَمْرِ و نحوها : شراب وغیرہ کی تیزی، نشہ۔ کہتے ہیں: أَخَذَهُ سُوَارُ الفَرَحِ و نَحْوِه : کسی پر خوشی وغیرہ کا نشہ سوار ہونا۔
السُّوْرُ : احاطہ، چہار دیواری ج: أَسْوَارٌ و سِيرَانٌ (۲) اعلیٰ نسل کے اونٹ (اسم جنس) واحد : سورة (۳) طعام ضیافت۔ حدیث جابر رضی اللہ عنہ میں ہے: "ان النبي صلى الله عليه وسلم قال: لاصحابه قوموا فقد صنع جابرٌ سُورًا"
سُورُ المَدِينَة : شہر پناہ، فصیل۔
سُورٌ حَدِيدِيٌّ : آہنی جنگلہ۔
سُورٌ من أَسْلَاكٍ شَائِكَة : خاردار تاروں کا احاطہ۔
السَّوْرَةُ : جوش، تیزی (۲) حملہ، چھلانگ (۳) عظمت و شرافت کی علامت، بلندی
سَوْرَةُ السُّلطان وغيره : رعب و دبدبہ کہتے ہیں: فُلَانٌ ذُو سَوْرَة في الحَرْب : جنگ میں فلاں کی نظر صائب ہے۔
السُّورَةُ : قرآن پاک کا ایک حصہ جو مخصوص یا متفرق تعلیمات و احکام اور واقعات پر مشتمل ہو، سورت (۲) لمبی اور خوبصورت عمارت (۳) دیوار کا ایک ردہ (۴) عمارت کی ایک منزل (۵) بلند رتبہ (۶) فضیلت و بڑائی (۷) عزت و شرافت (۸) نشان ج : سُوَرٌ و سُورٌ۔
السَّوَّارُ : بہت پر جوش، بہت تیز، مشتعل،

نشہ میں مست، شراب وغیرہ کے نشہ سے
جس کا سر جلد چکرائے ۔
کَلْبٌ سَوَّارٌ: کٹ کھنا کتا (۲) لوگوں پر
چڑھ دوڑنے والا ۔
الْکَلَامُ السَّوَّارُ: سر چکرا دینے
والی باتیں ۔ ھی سَوَّارَۃ ۔
سُورِیَا: ملک شام ۔
السُّورِیٌّ: ملک شام کا باشندہ ۔
الْمِسْوَرُ: تکیہ (۲) چمڑے کا تکیہ ج:
مَسَاوِرُ ۔
الْمِسْوَرَۃُ: الْمِسْوَرُ ج: مَسَاوِرُ ۔
الْمُسَوَّرُ: کلائی میں کنگن پہننے کی جگہ ۔
مَلِكٌ مُسَوَّرٌ: با اختیار و با اقتدار
بادشاہ (۲) فصیل دار (۳) گھرا ہوا
چہار دیواری کیا ہوا، احاطہ کیا ہوا ۔
السُّوْرَنْجَانُ: سورنجان ایک دوا کا
نام ۔
• سَاسَ الْحَبُّ وَ الْخَشَبُ ـ
سَوْسًا: غلہ یا لکڑی کو گھن لگنا ۔
ـــ الشَّاۃُ: بکری کی اون میں جوں پیدا
ہونا یا زیادہ ہونا ۔
ـــ النَّاسَ ـ سِیَاسَۃً: لوگوں کے
معاملات سنبھالنا اور ان کے لئے
تدبیر و انتظام کرنا ۔ حکومت کرنا، سیاسی
راہنمائی کرنا ۔
ـــ الدَّوَابَّ: جانوروں کو سدھانا،
پرورش کرنا، دیکھ بھال کرنا ۔
ـــ الْأُمُوْرَ: معاملات چلانا، تدبیر و
انتظام کرنا ۔ ھو سَائِسٌ ج:
سَاسَۃٌ و سُوَّاسٌ ۔
سَوِسَ الْحَبُّ وَ غَیْرُہٗ ـ سَوَسًا:
گھن لگنا ۔
ـــ الْحَیَوَانُ: جانور کو پیروں کی بیماری
لگنا ۔ ھو أَسْوَسُ و ھی سَوْسَاءُ
ج: سُوْسٌ ۔

أَسَاسَ الْحَبُّ وَ غَیْرُہٗ: گھن لگنا،
کیڑا لگنا ۔
ـــ الْقَوْمُ فُلَانًا: اپنا قائد و منتظم بنانا
کہتے ہیں: أَسَاسُوْا فُلَانًا أُمُوْرَھُمْ
سَوَّسَ الْحَبُّ وَ غَیْرُہٗ: گھن لگنا ۔
کہاوت ہے: سَوَّسَ عَظْمُہٗ
وَ دَوَّدَ لَحْمُہٗ من کذا: وہ
فلاں بات کے غم میں ہلاک ہوگیا ۔
ـــ الْقَوْمُ فُلَانًا: کسی کو اپنا قائد و منتظم
بنانا ۔ نیز کہتے ہیں: سَوَّسُوْہُ
أُمُوْرَھُمْ ۔
ـــ فُلَانٌ لِفُلَانٍ أَمْرًا: کوئی کام
کسی کے قابو میں کرنا، اس کے لئے
آسان کرنا ۔
اِسْتَاسَ الْحَبُّ وَ غَیْرُہٗ: گھن لگنا ۔
تَسَوَّسَ: مطاوع سَوَّسَ: قائد و
منتظم امور بننا (۲) کام کا آسان اور
قابو میں ہونا ۔
ـــ الْعَظْمُ وَ السِّنُّ: ہڈی یا دانت
میں کیڑا لگنا ۔
السَّائِسُ: سائس، جانوروں کو سدھانے
اور ان کی دیکھ بھال کرنے والا،
نگران مویشی (۲) خدمت (۳) مدبر و
منتظم (۴) سیاست داں ج:
سَاسَۃٌ و سُوَّاسٌ ۔
السَّاسُ: غلہ یا لکڑی اور کپڑے وغیرہ
میں لگا ہوا کیڑا (۲) ہر کھائی ہوئی چیز
(۳) کیڑا لگا ہوا دانت یا اس کا حصہ
(۴) گھن (غلہ اور لکڑی میں لگنے والا
کیڑا (۵) دانت داڑھ کا کیڑا ۔
السَّاسَۃُ: سائس کی جمع (۲) زمین یا
غلہ یا کھانے کی چیز جسے کیڑے نے
کھالیا ہو ۔
السَّوَاسُ: جھاؤ جیسا ایک درخت جس
کی لکڑی سے چقماق بنائی جاتی ہے

واحد: سَوَاسَۃٌ ۔
السُّوَاسُ: گھوڑے کی گردن کی ایک
بیماری جو اسے سکھا دیتی ہے اور موت
آجاتی ہے ۔
السَّوَسُ: چوپائے کے پیروں کی ایک
بیماری (۲) سرین اور ران کے درمیان
کی ایک بیماری جس سے ٹانگ کمزور
ہو جاتی ہے ۔
السُّوْسُ: سرسری (غلہ کو لگنے والا کیڑا)
گھن (لکڑی کو لگنے والا کیڑا) دانت یا
ہڈی کا کیڑا ۔ واحد: سُوْسَۃٌ ۔
سُوْسُ کل شیئ: ہر شے کو کھا جانے والا
کیڑا ہو یا دیگر شے ۔ کہاوت ہے:
کیف تکونُ الرَّعِیَّۃُ مُسْوَسَۃً
اذا کان رَاعِیھا سُوْسَۃً: رعیت
کی پاسبانی کیسے ہو جبکہ اس کا محافظ
خود رعیت خور یا نقصان رساں ہو
(۲) ملیٹھی (ایک بوٹی جو بطور دوا استعمال
ہوتی ہے) (۳) اصل (۴) مزاج و فطرت
کہتے ہیں: الکَرَمُ او اللُّؤْمُ من
سُوْسِہ: عالی ظرفی یا کم ظرفی اس
کی فطرت ہے ۔
السِّیَاسَۃُ: ملکی معاملات کی تدبیر و انتظام
(۲) معاملات کی نگہداشت (۳) حکمت
عملی، تدبیر (۴) پالیسی، ڈپلومیسی (۵)
اصول جہانبانی، اصول حکمرانی ۔
السِّیَاسَۃُ الانتہازِیَّۃُ: موقع پرستانہ
پالیسی ۔
ـــ الاقتصادِیَّۃُ: اقتصادی پالیسی ۔
السیاسۃُ الإعلانیۃُ: اشتہاری پالیسی
ـــ الاستیطانیۃُ: سامراجی پالیسی ۔
سیاسۃُ الاسْتِکانۃ: ذلت آمیز پالیسی
ـــ الاکتفاءِ الذَّاتی: خود کفالتی پالیسی
ـــ الانفتاحِ: آزاد خیالانہ پالیسی، کشادگی
اور کھلے پن کی سیاست ۔

سیاسَۃٌ انہزامیّۃٌ: شکست خوردانہ پالیسی۔

— الائتمان: کریڈٹ پالیسی۔

— الباب الخَلفیّ: خفیہ پالیسی۔

— التّسوِیق: مارکیٹنگ پالیسی۔

— الحِیاد: غیر جانبدارانہ پالیسی۔

— قَمع: دبانے وکچلنے کی (جابرانہ) پالیسی۔

— عَدمُ الانحِیاز: غیر جانبدارانہ پالیسی

— المُغامرات: خطرات والی پالیسی۔

السِّیاسِیُّ: سیاست داں، باتدبیر و منتظم آدمی۔

السِّیاسِیُّ المُحَنّک: تجربہ کار اور ماہر سیاست داں۔

السِّیاسِیُّ التَّقلیدِیُّ: روایت پسند سیاست داں۔

السِّیاسِیُّ المُحترِفُ: پیشہ ور سیاست داں

المُسَوّسُ: کرم خوردہ، کیڑا یا گھن لگا ہوا۔

• السَّوسَنُ: ایک خوشبودار پودا۔

• ساطَت نَفسُہُ ـُ سَوطَانًا: طبیعت منقبض ہونا، جی متلانا۔

سَاطَ الشَیءَ سَوطًا: مخلوط کرنا، کف گیر وغیرہ ملا کر چلانا۔ سَاطَ القِدرَ و نَحوَھا: دیگچی وغیرہ میں کف گیر وغیرہ چلانا (ملانے کے لئے) کہاوت ہے: سِیطَ حُبُّکَ بِدَمِی و مِن دَمِی: تیری محبت میرے خون میں ملی ہوئی ہے

— الاَمرَ و نَحوَہُ: خوب الٹ پلٹ کرنا اور غور کرنا۔

— الحَربَ و نَحوَھا: جنگ میں کود پڑنا، براہ راست حصہ لینا۔

— الدَّابّۃَ و نَحوَھا: کوڑا مارنا۔

— فُلانًا: کسی پر کوڑا مار کر غالب آنا، کہتے ہیں: ساوطَنی فَسُطتُہُ: اس نے مجھے کوڑے سے روکا مگر میں اس پر غالب آگیا۔

سَاوَطَ فلانًا: کسی کا کوڑے سے مقابلہ کرنا۔

سَوَّطَ الکُرّاثُ: کراث (پیاز نما ترکاری) پر پھل آنا۔

— الشیءَ: ساطَہُ۔

— اَمرَہُ او رأیَہُ او فیہ: گڈمڈ کرنا، پیچیدہ اور مبہم بنانا۔

— الحَربَ و نَحوَھا: براہ راست شریک ہونا۔

اِستَوطَ الاَمرُ: معاملہ کا گڈمڈ ہونا، بات کا سرا نہ ملنا۔ کہتے ہیں: اُستَوطَ عَلَیہ اَمرُہُ۔

السَّوطُ: چمڑے کا کوڑا، چابک (۲) قسمت حصہ (۳) شدت و سختی۔ قرآن پاک میں ہے: "فَصَبَّ عَلَیھِم رَبُّکَ سَوطَ عَذابٍ" (۴) پانی اکھٹا ہونے کی جگہ، جوہڑ (۵) نالاب سے نکلا ہوا کوڑے کی شکل کا گدلا پانی وغیرہ (۶) دو بلندیوں کے درمیان پتلا راستہ (۷) گندنا (پیاز کی طرح تیز بو کی ایک ترکاری) کی شاخیں ج: اَسوَاط و سِیَاط۔

سَوطُ باطِلٍ: روشندان وغیرہ سے اندر آنے والی کوڑے کی شکل کی روشنی۔ کہاوت ہے: ھُمَا یتعاطَیَان سَوطًا وَاحِدًا: وہ دونوں ایک ہی معاملہ میں لگے ہوئے ہیں۔

السَّوّاطُ: کوڑا یا کوڑے والا (۲) کوڑا رکھنے والا سپاہی۔

السُّوَیطَاءُ: شوربا یا سوپ جس میں پانی اور پیاز و غلے وغیرہ خوب ملے ہوئے ہوں۔

السَّوِیطَۃُ: مخلوط۔ اَموَالُھُم سَوِیطَۃٌ بینَہُم: ان کا مال ان کے درمیان مشترک ہے۔ منقسم نہیں۔

المِسوَاطُ: چمچہ یا کفگیر وغیرہ جو ہانڈی میں چلایا جائے، چند چیزوں کو باہم ملانے کا آلہ (۲) وہ گھوڑا جو بغیر چابک لگائے نہ چلتا ہو ج: مَسَاوِیط۔

المِسوَطُ: المِسوَاطُ ج: مَسَاوِطُ۔

المُسَیّاطُ: حوض میں بچا ہوا پانی یا گاد ج: مَسَایِیط۔

• سَوطَرَ: غلبہ حاصل کرنا۔

• سَاعَ الشَیءُ ـُ سَوعًا: ضائع ہونا۔ ہلاک و برباد ہونا۔ کہتے ہیں: ضائع سَائِعٌ۔

— الاِبِلُ او المَاشِیَۃُ: چراگاہ میں جانا یا بلا چرواہے کے چراگاہ میں گھومنا۔

أَسَاعَ: ایک وقت سے دوسرے وقت میں منتقل ہونا (۲) کچھ وقت مؤخر (لیٹ) ہونا۔

— الشَیءَ: نظرانداز کرنا، ضائع کرنا۔

— المَاشِیَۃَ: مویشی کو آزاد چھوڑنا۔

سَاوَعَہُ مُسَاوَعَۃً و سِوَاعًا: کسی سے کچھ وقت کے لئے معاملہ کرنا۔

السَّاعُ: مشقت۔

السَّاعَۃُ: وقت و زمانہ کا ایک حصہ (خواہ قلیل ہی ہو) (۲) دن اور رات کا چوبیسواں حصہ۔ ایک گھنٹہ (۶۰ منٹ) (۳) گھڑی۔ وقت بتانے والا آلہ (۴) قیامت، قیامت کا دن ج: سَاعٌ و سَوَاعٍ۔

ابن ساعتِہ: ناپائیدار، سریع الزوال

السَّاعَۃُ الدَّقّاقَۃُ: کلاک، دیواری گھڑی گھنٹہ۔

السَّاعَۃُ الشَّمسِیَّۃُ: دھوپ گھڑی

سَاعَۃُ الصِّفرِ: فوجی اصطلاح میں جنگی کارروائی کے آغاز کا خفیہ وقت۔

سَاعَۃُ العَمَلِ: کام کا مقررہ وقت۔

سَاعَةُ العَمَلِ الإِضَافِيَّةُ: اوور ٹائم، کام کا اضافی وقت۔
السَّاعَةُ المُبَكِّرَةُ: اول وقت۔ فی ساعةٍ مُبَكِّرَةٍ: سویرے۔
السَّاعَةُ المُنَبِّهَةُ: الارم گھڑی۔
السَّاعَةَ: اب، اسی وقت۔
سَاعَةُ الغَفْلَةِ: مغرب وعشا کے درمیان کا وقت۔
السَّاعَةُ الشَّمْسِيَّةُ: دھوپ گھڑی۔
سَاعَةٌ سَوْعَاءُ: سخت اور کٹھن وقت۔
السَّاعَاتِيُّ: گھڑی ساز، گھڑی فروش۔
السُّوَاعُ: رات کا ابتدائی حصہ (۲) کوئی وقت
سُوَاعٌ: ایک بت کا نام جس کی قوم نوح علیہ السلام نے پوجا کی تھی پھر بنی ہزیل یا بنی ہمدان نے اسے اپنا معبود بنا کر اس کا حج کیا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا"
السَّوْعُ من اللَّيلِ: رات کا حصہ۔
المِسْيَاعُ: بہت ضائع کرنے والا۔ کہتے ہیں: هو مِضْيَاعٌ مِسْيَاعٌ: وہ بہت زیادہ اضاعت کا عادی ہے (۲) بلا نگران چراگاہ میں جانے والی اونٹنی ج: مَسَايِيعُ
•سَاغَ الشَّيءُ ـُ سَوْغًا و سَوَاغًا: خوشگوار ہونا (۲) گوارا ہونا (۳) آسان ہونا۔
ـــ الطَّعَامُ و الشَّرَابُ: بآسانی حلق سے اترنا، خوش گوار ہونا۔
ـــ لَهُ كَذَا: جائز و مباح ہونا۔ هو سَائِغٌ و سَيِّغٌ۔
ـــ الطَّعَامَ او الشرابَ: بآسانی حلق سے اتارنا، مزے لے کر کھانا اور پینا۔
أَسَاغَ فُلَانٌ بِفُلَانٍ: کسی کا کسی سے مفاد وابستہ ہونا۔
ـــ الشَّيءَ: آسان کرنا، جائز کرنا، کھانے اور پانی وغیرہ کو خوش گوار اور بآسانی حلق سے اتارنے کے قابل بنانا (۲) بآسانی نگلنا (۳) نگلوانا۔ کہتے ہیں: أَسِغْ لِي غُصَّتِي: ذرا مجھے سانس لینے دو جلدی نہ کرو۔
أَسْوَغَ أَخَاهُ: بھائی کے ساتھ پیدا ہونا یا اس کے بعد۔
سَوَّغَ الشَّيءَ: خوش گوار بنانا (۲) جائز و مباح کرنا (۳) خالص کرنا۔
ـــ فُلَانًا مَا أَصَابَ: کسی کے لئے اس کے ہاتھ لگی چیز کو مباح قرار دینا
ـــ له كذا: کسی کو کوئی چیز دینا۔
اِسْتَسَاغَهُ: مزے سے کھانا اور پینا، بآسانی حلق سے اتارنا (۲) مزیدار و خوش گوار سمجھنا۔
لا أَسْتَسِيغُ الطَّعَامَ او الكَلَامَ: مجھے کھانا یا بات کرنا پسند نہیں۔
الأَسْوَغُ: مزیدار، عمدہ۔ شَرَابٌ أَسْوَغُ: شیریں اور خوش گوار مشروب
التَّسْوِيغُ: تسويغات السَّلَاطِين: بادشاہوں کی جانب سے مستحقین کو اپنے مطالبات وسہولت وصول کرنے کا دیا جانے والا اجازت نامہ۔
السَّائِغُ: آسان (۲) آسانی سے نگلا جانے والا، خوشگوار، مزیدار، نرم و تر، قابل ہضم (۳) جائز و مباح۔ لُقْمَةٌ سَائِغَةٌ: لقمۂ تر۔
السِّوَاغُ: وہ چیز جس کے ذریعہ حلق میں اٹکی ہوئی چیز نگل جائے۔ جیسے کہتے ہیں: الماءُ سِوَاغُ الغُصَصِ: پانی حلق میں پھنسی چیزوں کو نگلنے کا ذریعہ ہے۔ ج: أَسْوِغَةٌ۔
السَّوْغُ: مطابق، ہم صفت۔ جیسے هذا سَوْغُ هذا: یہ اس جیسا ہے (۲) ابراتی کا۔ فُلَانٌ سَوْغُ أَخِيهِ: یہ اپنے بھائی کے فوراً بعد پیدا ہوا ہے، یہ دونوں ابراتی کے ہیں۔ (مذکر ومؤنث دونوں کیلئے) هي أُخْتُه سَوْغُه ج: أَسْوَاغٌ
السَّوْغَةُ: السَّوْغُ۔ هو سوغَتُه وهي سَوْغَتُه۔
المُسَوِّغُ: وجہ جواز، سبب جواز ج: مُسَوِّغَات۔
المُسَوِّغَات: مُسَوِّغَات التعيين: تقرر کا جواز ثابت کرنے والے کاغذات۔ وہ سرکاری کاغذات جن کا ملازمت حاصل کرتے وقت امیدوار کو پیش کرنا ضروری ہے۔
•سَافَتِ المَاشِيَةُ ـِ سَوْفًا و سَوَافًا: مویشیوں کا بیماری لگنے سے مر جانا۔
ـــ عليه ـُ سَوْفًا: برداشت کرنا۔
ـــ الشَّيءَ: سونگھنا۔
ـــ السَّائِفَةَ: ریتلی زمین سے قریب ہونا
أَسَافَ الرَّجُلُ: کسی کے مویشیوں میں مہلک بیماری پھیلنا۔ هو مُسِيفٌ کہاوت ہے: أَسَافَ حَتَّى مَا يَتَشَكَّى السُّوَافَ: اس پر اتنی مصیبتیں پڑیں کہ اب وہ ان کا شاکی نہیں رہا عادی ہو گیا)۔
ـــ الوَالِدَانِ: والدین کا بچہ مر جانا۔ مرنے والا مُسَاف اور والد مُسِيف
ـــ الخَرَّازُ: چمڑا سینے والے کا خراب و کمزور سلائی کرنا (جس سے ٹانکے ادھر جائیں)
ـــ الخَرْزَ: کمزور سلائی کرنا۔
ـــ فُلَانًا وغَيرَهُ: ہلاک کرنا (۲) کسی کے مویشی وغیرہ کو ہلاک کرنا۔
ـــ فُلَانًا رِيحًا وغَيرَهُ: سونگھانا۔
سَاوَفَ فُلَانًا: کسی سے راز کہنا، راز کی بات کرنا (۲) سونگھنے میں مقابلہ کرنا

کہ کس کی قوتِ شامہ تیز ہے۔
سَوَّفَ فُلَانٌ: صبر کرنا، برداشت کرنا (۲) ٹال مٹول کرنا۔
— فُلَانًا: ٹلا دینا، اب اور تب کہہ کر ٹالنا اور کام نہ کرنا۔ سَوَّفَ بِهٖ بھی کہتے ہیں۔
— الاَمْرَ: کسی کام کو ٹالنا۔ یہ کہنا کہ عنقریب کروں گا اور نہ کرنا، کسی کام میں لیت ولعل کرنا۔
— فُلَانًا اَمْرَهٗ: کسی کو اس کے معاملہ میں مختارِ کل بنا دینا۔
اِسْتَافَهٗ: سونگھنا۔
— المَسَافَةَ: فاصلہ طے کرنا، مسافت طے کرنا۔
— البِلادَ: ملکوں اور شہروں میں گھومنا
السَّائِفَةُ: ریتیلی زمین (۲) ریتیلی اور سخت زمین کے درمیان کی زمین ج: سَوَائِف
السَّافُ: دیوار وغیرہ کی چنائی کا ردّہ، اینٹوں یا پتھروں کی ایک تہ۔ اسے مِدْ مالِك بھی کہتے ہیں ج: آسُفٌ وسَافَات (۲) ہوا کے ساتھ اڑنے والا گرد وغبار واحد: سَافَةٌ۔
السَّوَافُ: اونٹوں میں پھیلنے والی ایک وبائی بیماری۔
السُّوَافُ: اونٹوں کی ایک مہلک بیماری
السَّوْفُ: صبر و برداشت (۲) ٹال مٹول عنقریب عنقریب کا دلاسا۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ يَقْتَاتُ السَّوْفَ: فلاں آدمی امیدوں کے سہارے جیتا ہے۔ وما قُوْتُه اِلَّا السَّوْفُ۔
سَوْفَ: مبنی بر فتحہ فعل مضارع پر داخل ہو کر مستقبل کے لئے خاص کر دیتا ہے اور اس کے اور فعل کے درمیان کوئی فاصل نہیں ہوتا۔ اس کا اکثر استعمال افعالِ وعید کے لئے ہوتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ" تم کو پتہ چل جائے گا، جلدی تم کو پتا لگ جائے گا۔ زمانۂ حال کے مقابلہ میں زمانہ مستقبل زیادہ وسیع ہے اور اس وسیع زمانہ میں فعل کا ایک وقفہ سے دوسرے وقفہ تک مؤخر ہوتے رہنا بھی اس لفظ سے سمجھا جاتا ہے جو اس مادہ کی حقیقت ہے یعنی مماطلت۔ کبھی یہ لفظ وعید کے بجائے وعدہ کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى"
السِّيفَةُ: دوری، فاصلہ، مسافت کہتے ہیں: كَم سِيفَةُ هٰذِهِ الاَرْضِ؟ بَيْنَنَا سِيفَةُ عِشْرِيْنَ يَوْمًا۔
المَسَافُ: فاصلہ، مسافت (۲) ناک۔
المَسَافَةُ: فاصلہ، رقبہ کے معنی میں بھی استعمال ہے۔ کبھی زمانہ کی طرف نسبت کر کے استعمال ہوتا ہے جیسے کہا جائے مَسَافَةُ يَوْمٍ او شَهْرٍ یعنی زمین کی اتنی دوری جس کو طے کرنے میں ایک مہینہ یا ایک دن لگتا ہو ج: مَسَاوِفُ۔
السُّوْفِيَتُ: روس کا باروسی لوگ۔
السُّوْفِيتِيُّ: روسی۔
السُّوْفِسْطَائِيَّةُ: مغالطہ دار استدلال، پُرفریب قیاس منطقی۔
•سَاقَ المَرِيْضُ ـُ سَوْقًا وسِيَاقًا وسِيَاقَةً و مَسَاقًا: حالتِ نزع (جانکنی) میں ہونا۔ کہتے ہیں: رَأَيْتُ فُلَانًا يَسُوْقُ: نیز کہتے ہیں: سَاقَ المَرِيْضُ بِنَفْسِهٖ و نَفْسَهٗ: بیمار کا آخری سانس لینا۔ هو سَائِقٌ ج سُوَّاق۔
سَاقَ فُلَانًا: کسی کی پنڈلی پر مارنا (۲) پیچھے سے ہانکنا، چلانا، چلنے پر اکسانا
— اللّٰهُ اِلَيْهِ الخَيْرَ: اللہ کی جانب سے کسی کو نعمت عطا کیا جانا۔
— الرِّيْحُ التُّرَابَ او السَّحَابَ: ہوا کا مٹی یا بادلوں کو اڑانا۔
— الحَدِيْثَ: تسلسل کے ساتھ بیان کرنا، تفصیل سے بیان کرنا۔
— الحَدِيْثَ اِلٰى فُلَانٍ: کسی کی طرف روئے سخن کرنا۔
— المَهْرَ اِلٰى المَرْأَةِ: عورت کا مہر بھیجنا۔
— اِلَى الحَرْبِ: جنگ میں دھکیلنا۔
— اِلَى العَمَلِ: کام پر لگانا، آمادہ کرنا
— اِلٰى فُلَانٍ شَيْئًا: بھیجنا۔
سَاقَهٗ مَسَاقَ غيره: اس کے ساتھ غیروں کا سا برتاؤ کیا۔
— الدَّابَّةَ: جانور کو ہانکنا۔
— العَرَبَةَ والسَّيَّارَةَ: گاڑی یا موٹر کار وغیرہ چلانا۔
سَوِقَ ـَ سَوَقًا: موٹی خوبصورت پنڈلی والا ہونا، لمبی پنڈلی والا ہونا، موٹی پنڈلی والا ہونا۔ هو اَسْوَقُ وهي سَوْقَاءُ ج: سُوْقٌ۔
أَسَاقَهٗ: ہانکنا (۲) گاڑی وغیرہ چلوانا، ڈرائیو کرانا۔
— فُلَانًا مَاشِيَةً: کسی سے مویشی ہانکنے کو کہنا یا ہانکنے کا کام لینا (۲) مویشی کا مالک بنا دینا۔
سَاوَقَهٗ: جانوروں کو ہانکنے یا گاڑی وغیرہ چلانے میں کسی سے مقابلہ کرنا یا فخر کرنا (۲) ساتھ مل کر ہانکنا (۳) ہم نوائی کرنا، ساتھ ساتھ چلنا، ساتھ دینا۔
سَوَّقَ النَّبْتُ او الشَّجَرُ: تنہ دار ہونا۔

سَوَّقَ الحیوانَ وغیرَہٗ: ہانکنا۔
— فلاناً اَمرَہٗ و نحوَہٗ: کسی کو کسی معاملہ وغیرہ کا مالک و مختار بنانا، کوئی کام سپرد کرنا۔
— البضاعةَ: سامان کے لئے مارکیٹ تلاش کرنا، گاہک تلاش کرنا، سامان کو خرید و فروخت کے لئے بازار میں لانا۔
اِسْتَاقَہٗ: سَاقَہٗ۔
اِنْسَاقَ: مطاوع سَاقَ: ہانکنے سے چلنا، ساتھ چلنا (۲) پیچھے چلنا (۳) تابع ہونا۔
— الاِبِلُ: اونٹوں کا قطار میں چلنا۔
— الجَبَلُ و نَحوُہٗ: لمبائی میں جھکا ہوا ہونا۔
تَسَاوَقَت المَاشِیَةُ و نَحوُھَا: مویشیوں کا بھیڑ کر کے چلنا، قطار میں چلنا۔
— الشَّیئَانِ: دو چیزوں کا ہم آہنگ ہونا، یکساں ہونا، ملا ہوا ہونا۔
— القَومُ: باہم فخر کرنا، ہانکنے یا ڈرائیونگ میں مقابلہ کرنا۔
تَسَوَّقَ: خرید و فروخت کرنا۔
— القَومُ: کسی سامان کے لئے مارکیٹ بنا لینا۔
السَّائِقُ: ڈرائیور، ریل یا موٹر وغیرہ چلانے والا۔ ج: سَاقَةٌ۔
السَّاقُ: پنڈلی، ٹانگ (مؤنث) (۲) درخت وغیرہ کا تنا جس پر شاخیں نکلتی ہیں ج: سُوقٌ۔ سِیقَانٌ و اَسْوُقٌ قرآن پاک میں ہے: "فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوقِہٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ" (۳) کنایۃً جان۔ حضرت علیؓ کا قول ہے جو حرب شراة کے بارہ میں فرمایا: لا بُدَّ لی من قِتَالِہِم ولو تَلِفَتْ سَاقِی: مجھے ان سے لڑنا ضروری ہے خواہ میری جان ہی کیوں نہ چلی جائے (۴) کسی معاملہ کی شدت، ہولناکی، کہاوت ہے:
کَشَفَ عن سَاقِہٖ: وہ سنگین ہو گیا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَوْمَ یُکْشَفُ عن سَاقٍ وَّ یُدْعَوْنَ اِلَی السُّجُوْدِ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ" (۵) علم ہندسہ میں ضلع (پہلو) کو کہتے ہیں جیسے: مُثَلَّث مُتَسَاوِی السَّاقَیْنِ
قَرَعَ لِلْاَمْرِ سَاقَہٗ: تیار و کمربستہ ہونا۔
کَشَفَ الاَمْرُ عن سَاقِہٖ: سخت و سنگین ہو جانا۔
قامت الحَربُ و نَحوُھا علی سَاقٍ: جنگ کا سخت ہو جانا۔
قَامَ فلانٌ علی سَاقٍ: ایک پاؤں پھرنا، دوڑ دھوپ کرنا۔
بَنَی القَومُ بُیُوتَہُم علی سَاقٍ وَاحِدَةٍ: ایک لائن میں گھر بنانا۔
وَلَدَت المرأةُ ثَلَاثَةَ ذُکُورٍ عَلٰی سَاقٍ وَاحِدَةٍ و سَاقًا عَلٰی سَاقٍ: عورت کا یکے بعد دیگرے تین نر بچے جننا ان میں کوئی بچی نہ ہونا۔
سَاقُ حُرٍّ: نر قُمری۔
سَاقُ الحَمَام و ساق الغُرَاب: دو پودوں کے نام۔
السَّاقَةُ: فوج کا پچھلا حصہ۔
السُّوقُ: بازار، مارکیٹ (مؤنث و مذکر) ج: اَسْوَاقٌ۔
السُّوقُ الثَّابِتَةُ: قائم و ٹھیرا ہوا بازار
السُّوقُ الدَّوْرِیَّةُ: چلتا پھرتا بازار گشتی بازار۔
السُّوقُ الرَّاقِدَةُ: مندا بازار۔
السُّوقُ الاِسْتِہْلَاکِیَّةُ: کھپت مارکیٹ۔
السُّوقُ الخَیْرِیَّةُ: خیراتی یا رفاہی بازار۔
السُّوقُ الرِّیْفِیَّةُ: دیہاتی بازار۔
السُّوقُ السَّوْدَاءُ: بلیک مارکیٹ، وہ بازار جس میں سرکاری نرخ بندی اور ضابطوں کے خلاف خرید و فروخت ہو۔
السُّوقُ الضَّعِیْفَةُ: ہلکا بازار۔
السُّوقُ القَوِیَّةُ: تیز مارکیٹ۔
السُّوقُ الکَاسِدَةُ: مندا بازار، ڈل مارکیٹ۔
السُّوقُ المُضْطَرِبَةُ: گھٹتا بڑھتا بازار جس کے نرخوں میں ٹھیراؤ نہ ہو۔
السُّوقُ النَّشِطَةُ: چلتا ہوا بازار
السُّوقُ الرَّائِجَةُ: چلتا ہوا بازار
السُّوقُ الہَادِئَةُ: ڈل مارکیٹ، مندا بازار۔
سُوقُ الحُبُوب: غلہ مارکیٹ۔
سُوقُ الذَّہَب: گولڈ مارکیٹ، سونے کا بازار۔
سُوقُ العَمَل: لیبر مارکیٹ۔
سُوقُ القِتَال او العِرَاك: میدان کارزار
السُّوقُ المَالِیَّةُ: طویل و قصیر جاتی مالی معاملات کا بازار۔
السُّوقُ الرَّسْمِیَّةُ: سرکاری بازار جس میں سرکاری نرخوں اور ہنڈی وغیرہ کے معاملات ہوں۔
السُّوقُ الحُرَّةُ: آزاد مارکیٹ جس میں وہ سامان خرید و فروخت کیا جائے جس پر چنگی وغیرہ نہ لگتی ہو۔
السُّوقَةُ: رعیت، عوام الناس۔ واحد و جمع دونوں کے لئے۔ جیسے: ھُوَ سُوقَةٌ و ھُمْ سُوقَةٌ ج: سُوَقٌ۔
السُّوقِیُّ: بازاری، بازار کا (۲) عامی آدمی رعیت کا آدمی، معمولی آدمی۔

شَیْءٌ سُوْقِیٌّ: معمولی قسم کی چیز، چلتی ہوئی چیز جو زیادہ عمدہ اور پائیدار نہ ہو
السَّوَّاقُ: ڈرائیور (۲) لمبی پنڈلی والا (۳) ستو بیچنے والا یا بنانے والا۔
السَّوَّاقُ: لمبی پنڈلی والا (۲) تنے پر قائم درخت یا پودا (۳) کھجور کا شگوفہ جب کہ ایک بالشت کے بقدر ہو جائے
السَّوِیْقُ: ستو، گیہوں جو وغیرہ کو کوٹ کر بنایا جاتا ہے ج: اَسْوِقَةٌ۔
السُّوَیْقَةُ: چھوٹا سا بازار (۲) پنڈلی۔
السِّیَاقُ: عورت کا مہر۔
سِیَاقُ الْکَلَامِ: تسلسل کلام، سلسلۂ کلام انداز و اسلوب کلام، ربط کلام (۲) حالت نزع۔ کہتے ہیں: ھو فی السِّیَاقِ: وہ نزع کی حالت میں ہے۔
فی سیاق کذا: اس کے ذیل میں۔
السَّیِّقُ: ہوا سے ہانکا یا اڑایا جانے والا بادل (اس میں پانی ہو یا نہ ہو)۔
السَّیِّقَةُ: ہانکے جانے والے مویشی (۲) وہ جانور جن کو دشمن ہانک کرلے جائے۔ کہاوت ہے: المَرْءُ وَ نَحْوُهُ سَیِّقَةُ القَدَرِ: آدمی تقدیر کے ساتھ چلتا ہے، قضا و قدر کے تابع ہے۔ تقدیر جدھر چاہتی ہے اسے لیجاتی ہے (۳) وہ اونٹ جس کے پیچھے شکاری چھپتا ہے ج: سَیَائِقُ۔
المَسَاقُ: طرز، طریقہ۔ سَاقَ الکَلَامَ مَسَاقَ کذا: اس نے فلاں طرز پر کلام کیا۔
المِسْوَقُ: وہ اونٹ جس کی اوٹ میں چھپ کر شکاری شکار کرتا ہے
المِسْوَقَةُ: چوپائے کو ہکانے کا ڈنڈا وغیرہ ج: مَسَاوِقُ۔
المُنْسَاقُ لکذا: تابع (۲) قریب (۳) لمبی ڈھلان والا پہاڑ۔
•سَاكَ ـُ سَوْكًا وَ سِوَاكًا: بہت آہستہ چلنا، کمزوری کے ساتھ چلنا۔

سَاكَ الشَّیْءَ: رگڑنا، ملنا۔
ـــ فَمَهُ وَ أَسْنَانَهُ بِالسِّوَاكِ: مسواک کرنا، منہ اور دانت مسواک یا برش سے صاف کرنا۔
سَوَّكَهُ: سَاكَهُ۔
اِسْتَاكَ: مسواک کرنا۔
تَسَاوَكَ: آہستہ آہستہ چلنا۔
ـــ المَاشِیَةُ: مویشی کا کمزوری سے لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔
تَسَوَّكَ: آہستہ چلنا، لڑکھڑاتے قدموں سے چلنا (۲) مسواک کرنا۔
السِّوَاكُ: مسواک، دانتوں کو صاف کرنے کی خاص لکڑی یا مجازاً برش ج: اَسْوِکَةٌ وَ سُوُكٌ۔
المِسْوَاكُ: مسواک ج: مَسَاوِیْكُ۔
•سَأَلَ فُلَانٌ ـَ سُؤَالًا: سوال کرنا، پوچھنا۔ دیکھئے (سَأَلَ)
سَوِلَ ـَ سَوَلًا وَ سُوْلَةً: بدن کا ڈھیلا ہونا۔ کہتے ہیں: سَوِلَ البَطْنُ۔
ـــ فُلَانٌ: ڈھیلے پیٹ والا ہونا۔ ھو اَسْوَلُ وَ ھِیَ سَوْلَاءُ ج: سُوْلٌ
سَوَّلَ لَهُ الشَّرَّ: بدی کو اچھی شکل میں پیش کرنا اور اس پر اکسانا۔ کہتے ہیں: سَوَّلَتْ لَهُ نَفْسُهُ کذا سَوَّلَ لَهُ الشَّیْطَانُ کذا: شیطان نے اسے یہ سمجھایا، اچھی شکل بنا کر دکھایا، دھوکہ دیا، گمراہ کیا، اس کے دل کو یہ بات اچھی لگی، اس کے دل کو بظاہر اچھا لگا۔ کہتے ہیں: ھٰذا من تَسْوِیْلَاتِ الشَّیْطَانِ: یہ شیطانی وسوسے اور فریب کاریوں میں سے ہے۔
تَسَوَّلَ: ڈھیلا ہونا (۲) مانگنا، بھیک مانگنا، بخشش چاہنا۔

السُّوَالُ: السُّؤَالُ۔ دیکھئے (سَأَلَ)
السُّوْلُ: دیکھئے (سَأَلَ)
السُّوْلَارُ: پٹرول سے نکالا ہوا سیال تیل جو بمقابلہ ڈیزل ہلکا ہوتا ہے۔
•السُّوْلَعُ: دیکھئے (سلع)۔
•سَامَ ـُ سَوْمًا وَ سَوَامًا: جدھر منہ اٹھا ادھر جانا (۲) کسی چیز کی طلب میں نکلنا۔
ـــ المَاشِیَةُ: مویشی کا جہاں چاہے چرنا (۲) گھاس کھاتے رہنا۔
ـــ الطَّیْرُ عَلَى الشَّیْءِ: منڈلانا۔
ـــ الإِبِلُ وَ الرِّیْحُ وَغَیْرُهَا: تیز یا آہستہ چلتے رہنا۔
ـــ الشَّیْءَ: کسی چیز کو چٹے رہنا، اس سے الگ نہ ہونا (۲) بطور لزوم یا نتیجہ کوئی چیز دینا، لازم کرنا۔
ـــ الإِبِلَ وَ نَحْوَهَا فِی المَرْعَى: اونٹوں وغیرہ کو چراگاہ میں آزاد چھوڑنا۔
ـــ الإِنْسَانَ وَ نَحْوَهُ ذُلًّا اَوْخَسْفًا اَوْ هَوَانًا: کسی کے ساتھ ذلت و حقارت کا برتاؤ کرنا۔
ـــ فُلَانًا الأَمْرَ: کسی کام کا پابند کرنا۔
ـــ البَائِعُ السِّلْعَةَ وَ بِهَا سَوْمًا وَ سُوَامًا: سودا دکھا کر اس کا بھاؤ بتانا
ـــ المُشْتَرِی السِّلْعَةَ وَ بِهَا: گاہک کا سودا لینے کے لئے بھاؤ تاؤ کرنا، قیمت معلوم کرنا، سودا کرنا۔ حدیث میں ہے: "لا یَسُوْمُ اَحَدُکُمْ عَلَى سَوْمِ اَخِیْهِ" تم میں سے کسی کو اپنے بھائی کے کئے ہوئے سودے پر سودا نہ کرنا چاہئے۔ کہتے ہیں: سُمْتُ فُلَانًا بِسِلْعَتِی: میں نے فلاں سے اپنا سودا بیچنے کی بات کی یعنی اس سے کہا کہ تم میرا یہ سامان اتنے میں لے سکتے ہو یا لینا چاہتے ہو؟ نیز کہتے ہیں: سُمْتُكَ بَعِیْرَكَ

سِیمَۃً حَسَنَۃً: میں نے تم سے تمہارے اونٹ کا زیادہ قیمت پر سودا کیا ۔

سَامَ المَاشِیَۃَ عَلَی الحَوضِ: مویشی کو پانی پلانے کے لئے تالاب یا حوض پر لانا ۔

أَسَامَ المَاشِیَۃَ: مویشی کو چراگاہ میں آزاد چھوڑنا ۔

ـــ اِلَیہِ بِبَصَرِہِ: کسی پر نگاہ ڈالنا ۔

سَاوَمَہٗ مُسَاوَمَۃً وَ سِوَامًا: سودا کرنا، بھاؤ تاؤ کرنا، خرید و فروخت کا معاملہ کرنا ۔

ـــ البَائِعُ بِالسِّلعَۃِ: سامان کی قیمت بڑھانا، بڑھا چڑھا کر قیمت بتانا ۔

سَوَّمَ المَاشِیَۃَ: مویشی کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا ۔

ـــ الخَیلَ: گھوڑوں کو ان کے سواروں کے ساتھ بھیجنا ۔

ـــ فُلَانًا: کسی کو اس کی مرضی پر چھوڑنا

ـــ فُلَانًا فِی مَالِہٖ: کسی کو اس کے مال میں پورا اختیار دینا ۔

ـــ فُلَانًا الاَمرَ: کسی کام کا پابند کرنا، مامور کرنا، کسی کام کی تکلیف دینا ۔

ـــ عَلَی القَومِ: یورش کر کے لوگوں میں فساد پھیلانا ۔

ـــ الشَّیءَ: نشان لگانا، خاص نشان لگانا قرآن پاک میں ہے: "وَالخَیلِ المُسَوَّمَۃِ"

استامَتِ المَاشِیَۃُ: مویشی کا جہاں چاہے چرنا (۲) گھاس کھاتے رہنا ۔

ـــ البَائِعُ بِالسِّلعَۃِ وَعَلَیہَا: سودے کی قیمت بڑھا کر بتانا، زیادہ بتانا ۔

ـــ المُشتَرِی مِنَ البَائِعِ بِسِلعَتِہٖ: گاہک کا سامان کی قیمت لگانا ۔

ـــ فُلَانًا السِّلعَۃَ وَعَلَیہَا: کسی سے سامان کا بھاؤ کرنا، سودا کرنا ۔

تَسَاوَمَا السِّلعَۃَ وَ فِیہَا: سامان پر بائع اور مشتری کا بھاؤ تاؤ کرنا، ایک کی جانب سے ایک قیمت کہی جائے دوسرے کی جانب سے اس سے کم کی پیش کش ہو

تَسَوَّمَ فُلَانٌ: علامت اور نشان مقرر کرنا (امتیاز کے لئے)

السَّائِمَۃُ: چراگاہ میں چرنے والا مویشی، ج: سَوَائِم ۔

السَّامُ: موت (۲) سونا (۳) پتھر یا کان میں سونے چاندی کی شاخیں (۴) سونے یا چاندی کی ڈھلی ہوئی تختی (۵) بید (ایک لکڑی) واحد: سَامَۃٌ ۔

السَّامِیُّ: سامی نسل کا۔ حضرت نوح علیہ السلام کے لڑکے سام کی طرف منسوب ۔ کہتے ہیں: جِنسٌ سَامِیٌّ: سامی نسل ۔ لُغَۃٌ سَامِیَۃٌ: سامی زبان

السُّومَۃُ: علامت، نشان (۲) قیمت کہتے ہیں: "اِنَّہٗ لَغَالِی السُّومَۃِ"

السِّیمَۃُ: علامت، نشان ۔

السِّیمَا: علامت، خاص نشان قرآن پاک میں ہے: "سِیمَاهُم فِی وُجُوهِهِم مِنْ اَثَرِ السُّجُودِ"

السِّیمَاءُ وَالسِّیمِیَاءُ: علامت، نشان

المُسَاوَمَۃُ: سودے بازی (۲) سودا، بھاؤ تاؤ

المُسَاوَمَۃُ عَلَی السِّیَادَۃِ: اقتدار کا سودا

المُسَاوَمَۃُ عَلَی الشَّرَفِ: عزت کا سودا

المُسَاوَمَۃُ عَلَی الضَّمِیرِ: ضمیر کا سودا، ضمیر فروشی ۔

سِیَّمَا، لَاسِیَّمَا: خاص طور پر ۔

•سَوِیَ الرَّجُلُ ـ سِوًی: درست کار ہونا، با کردار ہونا ۔

أَسوَی: درست ہونا، مناسب ہونا ۔

ـــ فُلَانٌ: درست کار ہونا، باکردار ہونا (۲) شفایاب ہونا، بیماری کے بعد تندرست ہونا (۳) بھولنا (۴) برا کرنا (۵) غلطی کرنا (۶) رسوا اور ذلیل ہونا (۷) وجود میں لانا، نیا کرنا (۸) برص میں مبتلا ہونا ۔

أَسوَی الشَّیءَ: برابر کرنا، سیدھا کرنا (۲) نظر انداز کرنا، چھوڑنا ۔

ـــ الشَّیءَ بِالشَّیءِ: برابر و مماثل بنانا ۔

سَاوَاہُ: کسی کے برابر ہونا، کسی سے برابری کرنا، ہم پلہ ہونا ۔ کہتے ہیں: سَاوَی فُلَانٌ قِرنَہٗ وَ بِہٖ فِی العِلمِ وغیرہ: علم وغیرہ میں کسی کے برابر ہونا ۔ ھذا لا یساوی درھمًا: یہ تو ایک کوڑی کا بھی نہیں ۔

ـــ ھٰذَا بِذَاكَ: اس کا درجہ بڑھا کر اُس کے برابر کر دیا ۔

ـــ بَینَہُمَا: دو چیزوں کو یکساں کر دینا ۔

سَوَّی الشَّیءَ: ٹھیک کرنا، سیدھا اور درست کرنا (۲) مناسب و معتدل بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَلَّذِی خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ"

ـــ بَینَہُمَا: دو چیزوں کو برابر کرنا ۔

ـــ الطَّعَامَ وَغَیرَہٗ: پکانا، تیار کرنا ۔

سُوِّیَت عَلَیہِ الاَرضُ وَ بِہٖ: وہ ہلاک ہو گیا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَومَئِذٍ یَوَدُّ الَّذِینَ کَفَرُوا وَعَصَوُا الرَّسُولَ لَو تُسَوّٰی بِہِمُ الاَرضُ"

ـــ الاَرضَ: برابر و ہموار کرنا ۔

ـــ الحِسَابَ: حساب بے باق کرنا ۔

ـــ القَضِیَّۃَ: مسئلہ حل کرنا ۔

ـــ الاَمرَ: معاملہ طے کرنا، ٹھیک کرنا ۔

اِستَوَی: سیدھا ہونا، درست ہونا (۲) بننا، مکمل ہونا (۳) پیدا ہونا

ـــ فُلَانٌ: مکمل جوان ہونا ۔

ـــ الطَّعَامُ وَ نَحوُہٗ: پک جانا ۔

اسْتَوَى الْاَرْضُ: بنجر ہونا، سپاٹ ہونا۔
— بہ الْاَرْضُ: ہلاک ہونا، زمین کے برابر ہوجانا، دفن ہوجانا۔
— عَلٰی کذا او فَوْقَہٗ: اوپر چڑھنا، بلند ہونا، قرار پانا، جم جانا۔
— عَلَیہ: متمکن ہونا، مالک ہونا جیسے استوی علی سریر المُلْکِ او العَرْشِ: تخت نشین ہونا۔ تختِ سلطنت کا مالک ہونا، زمامِ سلطنت سنبھالنا۔
— اِلَیہ: سیدھا رخ کرنا، قصد کرنا۔
— علی ظہر الدَّابَّۃ: جھکے بیٹھنا۔
تَسَاوَیَا فی کذا: برابر ہونا، یکساں ہونا
تَسَوّٰی: مطاوع سَوَّاہُ: برابر ہونا، ہموار ہونا، سیدھا ہونا (۲) ٹھیک ہونا (۳) بے باق ہونا، صاف چکایا ہوا ہونا (۴) ختم ہونا، حل ہونا۔
— بہ الْاَرْضُ: زمین کے برابر ہوجانا، ہلاک ہوجانا۔
الاِسْتِوَاءُ: اعتدال (۲) سیدھ (۳) برابری (۴) قصد۔
الاستواءُ علی العرش: تخت نشینی، زمامِ اقتدار پر قبضہ۔
خطُّ الاِسْتِوَاء: دیکھیے (خطط) کرۂ ارض کو مشرق سے مغرب میں برابر دو حصوں میں تقسیم کرنے والا خط۔
التَّسْوِیَۃُ: تصفیہ، بھگتان (۲) بیباقی (۳) برابری (۴) ہلاکت، صفایا۔
تَسْوِیَۃُ الْاَزْمَۃِ: خاتمۂ بحران۔
تَسْوِیَۃُ الفُرُوق: خاتمۂ امتیازات۔
تَسْوِیَۃُ اللَّبْس: ازالۂ اشتباہ۔
تَسْوِیَۃُ الْمُشْکِلَۃِ: مسئلہ کا حل۔
السُّوَی: انصاف (۲) قصد (۳) وسط، بیچ ج: اَسْوَاءٌ۔
سِوَی الشیءِ: غیر، علاوہ، بدل جیسے:
جَاءُوا سِوَی زَیْدٍ: حرفِ استثناء
السَّوَاءُ: السُّوَی (۲) نظیر، مثل، مانند (۳) برابر، ہموار ج: اَسْوَاءٌ۔ مَکَانٌ سَوَاءٌ: برابر جگہ۔ ثَوْبٌ سَوَاءٌ: ہموار کپڑا جس کا طول و عرض اور اجزا برابر ہوں۔ رَجُلٌ سَوَاءُ البَطْنِ: وہ آدمی جس کا پیٹ سینہ کے برابر ہو۔ سَوَاءُ القَدَمِ: ہموار پیر والا۔ کہتے ہیں: مَرَرْتُ بِرَجُلٍ سواءٍ و العَدَمُ: میں ایسے آدمی کے پاس سے گزرا جس کا ہونا نہ ہونا برابر ہے۔
— من الجَبَلِ و نَحْوِہ: پہاڑ کی چوٹی۔
— من النَّہار و نحوہ: دن کا بیچ، وسطِ نہار، دن کی وسعت۔
لَیْلَۃُ السَّوَاء: قمری مہینہ کی چودہویں رات۔
سَوَاءُ السَّبِیل: سیدھا راستہ۔
علی السَّوَاء: برابر سرابر۔
عَلٰی حَدٍّ سَوَاءٍ: یکساں طور پر، مساوی طور پر۔ ھما علٰی حَدٍّ سَوَاءٍ: ان دونوں میں کوئی فرق نہیں۔
سَوَاسِیَۃ: خلاف قیاس سواء کی جمع۔
السِّوَاءُ (من الارض): وہ زمین جس کی مٹی ریت جیسی ہو (۲) ہموار نرم زمین۔
السَّوِیُّ: برابر، ہموار، معتدل و مناسب ٹھیک و درست (۲) معمولی جس میں کوئی ندرت یا انحراف نہ ہو (۳) وسط، بیچ ج: اَسْوِیَاءُ۔
مکانٌ سَوِیٌّ: درمیان کی جگہ۔
غُلامٌ سَوِیٌّ: بے عیب اچھی ساخت کا لڑکا۔
سَوِیًّا: برابر سرابر، ساتھ ساتھ۔
السَّوِیَّۃُ: برابری، اعتدال (۲) انصاف (۳) اونٹ کے کوہان پر ڈالا جانے والا کپڑا (۴) عربیوں کی سواری ج: سَوَایَا کہتے ہیں: قَسَّمْتُ الشیءَ بَیْنَہما بِالسَّوِیَّۃِ۔
سَوِیَّۃً: ساتھ ساتھ، برابر برابر۔
السِّیُّ: مانند، مثل جیسے: ھو سِیُّکَ ھُمْ سِیٌّ: وہ برابر ہیں۔ ھذانِ سِیَّانِ: یہ دونوں ملتے جلتے ہیں (۲) سطح ہموار (۳) بیابان ج: اَسْوَاءٌ۔
سِیَّمَا۔ لاَ سِیَّمَا: برائے استثناء بمعنی خاص طور پر جیسے کہا جائے: أَتْقَنَ فُلانٌ العُلومَ العَرَبِیَّۃَ ولا سِیَّمَا النَّحْوَ: سِیَّ کے بعد ما زائدہ ہے اس لئے یہ مضاف ہوگا یا ما موصولہ ہے اور سِیَّ مبتدا اور ما کا مابعد خبر ہے اس پر اعراب اس صورت میں ضمہ ہوگا۔
المُسَاوَاۃُ: برابری۔
المُسَاوَاۃ الاجتماعِیَّۃُ: سماجی مساوات، ڈیموکریسی۔
المُسَاوَاۃُ السِّیَاسِیَّۃُ: جمہوریت، ڈیموکریسی
المُسْتَوِی: برابر (۲) مسطح۔
المُسْتَوَی: سطح (۲) معیار ج: مُسْتَوَیَات
المستوی الرَّفِیعُ: بلند معیار۔
عَلٰی مُسْتَوَی کذا: فلاں سطح پر جیسے: تَجْرِی المُفَاوَضَات علی مُسْتَوَی السُّفَرَاءِ: سفرا کی سطح پر بات چیت ہو رہی ہے۔

س ـــ ی

•سَیَأَتِ النَّاقَۃُ و نَحْوُھا: اونٹنی کا بغیر دوہے دودھ بہانا۔

سَیَّأَ فُلانٌ النَّاقَةَ: اونٹنی وغیرہ کا دودھ نکالنا۔
انْسَیَأَ اللَّبَنُ من الضَّرْعِ: بغیر دوہے تھن سے دودھ اترنا۔
تَسَیَّأَتْ النَّاقَةُ و نَحْوُها: بغیر دوہے دودھ بہانا۔
—— الاُمُوْرُ و نَحْوُها: مختلف ہونا
—— فُلانٌ لی بِسَیْئٍ قَلِیلٍ: فلاں نے مجھے تھوڑا دودھ دیا۔
—— فُلانٌ بحَقّی: انکار کے بعد میرا حق تسلیم کیا۔
—— فُلانٌ النَّاقَةَ و نَحْوَهَا: دودھ نکالنا۔
السَّیْئُ و السِّیئُ: دوہنے سے پہلے تھن میں اترا ہوا دودھ۔
السَّیَّاءُ: کفن فروش۔
•سَابَ ـ سَیْبًا و سَیَبَانًا: جہاں چاہے چلا جانا، جدھر رخ ہوا ادھر جانا، بے روک ٹوک جانا (۲) بہنا۔
—— فُلانٌ فی کَلامِه: بے سوچے بولتے چلے جانا۔
—— المَاءُ: پانی کا بے روک ادھر ادھر بہنا۔
—— الرَّجُلُ: تیز چلنا۔
—— الدَّابَّةُ: جانور کا آزادی سے چلنا۔
سَیَّبَهُ: بہنے دینا، جانے دینا، جانے کے لئے آزاد چھوڑنا۔
انْسَابَ: بہنا، بے روک جانا (۲) سانپ کا زمین پر دوڑنا۔
—— نَحْوَ کذا: کسی جگہ لوٹنا۔
الاِسَابَةُ: وہ عمل کیمیا جس سے ٹھوس جسم سیال ہو جاتا ہے یا گیس بنجاتا ہے
السَّائِبُ: ہاتھ سے چھوٹ جانے والا، بہنے والا، آزاد پھرنے والا۔
السَّائِبَةُ: چھوڑی ہوئی، وہ اونٹنی جو زمانۂ جاہلیت میں کسی منت وغیرہ کی وجہ سے آزاد چھوڑی جاتی تھی۔ قرآن پاک میں ہے: "مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِیْرَةٍ وَّلَا سَائِبَةٍ وَّلَا وَصِیْلَةٍ وَّلَا حَامٍ" (۲) وہ اونٹ جس کے بہت سے بچے پیدا ہو جاتے تھے تو آزاد چھوڑ دیا جاتا تھا، نہ اس پر سواری کی جاتی تھی اور نہ سامان لادا جاتا تھا (۳) وہ غلام جس پر آزاد کرنے والے کا کوئی حق باقی نہ رہے ج: سَوَائِبُ و سُیَّبٌ۔
السَّیَابُ: ہری اور خام کھجور۔
السَّیَابَةُ: ایک کچی کھجور (۲) شراب۔
السَّیْبُ: ہر بہنے والی اور بے روک ٹوک چلنے والی چیز (۲) عطیہ، چندہ، مال، (۲) بھلائی (۳) نفل (۴) گھوڑے کی دم کے بال (۵) رواج، روایت (۶) دھات کی کان (۷) زمانۂ جاہلیت کا زمین میں دفن کیا ہوا مال، دفینۂ جاہلیت (۸) چپو (کشتی کھینے کی لکڑی) دوڑ، روانی، بہاؤ (۹) بارش ج: سُیُوبٌ۔
السِّیبُ: پانی بہنے کی جگہ (۲) سیب اسی سے ہے سِیبُوَیْه یعنی سیب کی خوشبو ج: سُیُوبٌ۔
السُّیَّابُ: کچی کھجور، واحد: سُیَّابَةٌ۔
السُّیُوبَةُ: سیال پن، علم کیمیا میں جسم سیال کی صفت۔ کبھی لزوجت کے برعکس جسم کی سیلانی کیفیت غیر کو بھی کہتے ہیں۔
•سَیَّجَ کذا و علیه: احاطہ کرنا، کانٹوں یا تاروں کی باڑ لگانا۔
—— الحَائِطَ بالشَّوكِ او بالاَسْلاكِ الشَّائِکَةِ: دیوار پر کانٹے یا خاردار تار لگانا۔
—— الکَرْمَ: انگور کی بیل پر باڑ لگانا۔
السَّاجُ: ساگون کا درخت۔
السِّیَاجُ: احاطہ، چہار دیواری، باڑ۔
السِّیَاجُ الحَدِیْدِیُّ: لوہے کا جنگلا جس سے احاطہ کیا جائے۔
•السِّیجَارُ: سگار۔
السِّیجَارَةُ: سگریٹ۔
•سَاحَ المَاءُ و نَحْوُهُ ـ سَیْحًا و سَیَحَانًا: پانی وغیرہ کا بہنا۔
—— فُلانٌ فی الاَرْضِ سَیْحًا و سَیَحَانًا و سِیَاحَةً: روئے زمین پر چلنا، ملکوں اور شہروں میں گھومنا، سیر و سیاحت کرنا (۲) عبادت و ریاضت کے لئے زمین کے مختلف حصوں میں جانا (۳) مسجد میں رہنا (۴) مسلسل روزہ رکھنا۔ ھو سَائِحٌ و سَیَّاحٌ۔
—— الظِّلُّ: سایہ کا مغرب سے مشرق کی طرف لوٹنا۔
—— الثَّلْجُ و المعدنُ: پگھلنا۔
أَسَاحَ الفَرَسُ و نَحْوُهُ بذَنَبِه: دم کو ڈھیلا کرنا۔
—— کذا: بہانا۔
—— نَهْرًا و نَحْوَهُ: نہر وغیرہ نکالنا، نہر کا پانی چھوڑنا۔
سَیَّحَ: زیادہ بولنا، باتیں بنانا (۲) خوش گفتار ہونا، اپنی بات کو جما اور سجا کر کہنا۔
—— کذا: بہانا، جاری کرنا، پگھلانا (۲) خوش نما بنانا، دھاریاں ڈالنا۔
انْسَاحَ: کھلنا، کشادہ ہونا، پھیلنا۔
—— البَطْنُ: پیٹ کا بڑھ کر زمین کے قریب ہونا۔
—— المَاءُ: پانی کا زور سے چلنا، بہنا۔
—— الثَّوبُ و غَیْرُهُ: پھٹنا، جگہ جگہ سے پھٹنا۔
—— الصُّبْحُ: صبح ہو جانا، صبح کی روشنی

پھیل جانا۔

السَّائِحُ: مسجد میں رہنے والا روزے دار (۲) سیاح، ملکوں اور شہروں میں معلومات یا سیر و تفریح کے لئے گھومنے والا، ٹورسٹ ج: سُیَّاحٌ۔

السِّيَاحَةُ: سیاحت، جہاں گردی، ٹورزم، معلوماتی یا تفریحی سفر۔

السِّيَاحِيٌّ: سیر و سیاحت سے متعلق، تفریحی سفری، ٹورسٹ۔

السَّيْحُ: سطح زمین پر بہنے والا پانی (تسمية بالمصدر) (۲) دھاری دار کمبل یا موٹی چادر ج: أَسْيَاحٌ۔

السَّيَّاحُ: سیاح، بکثرت گھومنے پھرنیوالا هي سَيَّاحَةٌ۔

المِسْيَاحُ: ادھر اُدھر چغلیاں لگاتے پھرنیوالا (۲) بہت فساد پھیلانے والا ج: مَسَايِيحُ

المَسِيحُ: دیکھئے (مسح)

المُسَيَّحُ: دھاری دار ٹڈی (۲) جنگلی گدھا۔

• سَاخَتْ قَوَائِمُهُ فِي الأَرْضِ ـِ سَيْخًا و سَيَخَانًا: پیروں کا زمین میں دھنس جانا۔

ـــ الأَرْضُ بِهِمْ: زمین کا کسی کو لے کر بیٹھ جانا، دھنس جانا۔

أَسَاخَ الشَّيْءَ: دھنسا دینا۔

السِّيخُ: ہندوستان کا ایک مذہبی فرقہ، سکھ۔ (۲) لوہے کی سیخ جس پر گوشت کے پارچے بھونے جاتے ہیں اور کباب بنائے جاتے ہیں۔ اس کے لئے خالص عربی لفظ سَفُّود ہے۔

السِّيَاخُ: مٹی کی عمارت ج: سُيُوخٌ۔

• السِّيدُ: بھیڑیا ج: سِيدَانٌ هي سِيدَةٌ۔

السِّيدَانَةُ: بھیڑیا (۲) دلیر عورت (بھیڑیے سے مشابہت کے لئے) ج: سِيدَانٌ۔

• السَّيْدَاقُ: ایک مضبوط تنے والا درخت اس کی لکڑی کی راکھ سے سوت کو سفید کیا جاتا ہے۔ واحد: سَيْدَاقَة

• سَارَ ـِ سَيْرًا و سِيرَةً و تَسْيَارًا و مَسَارًا و مَسِيرَةً: چلنا، چالو ہونا، جانا، حرکت کرنا، آگے بڑھنا

ـــ الكَلَامُ او المَثَلُ و نَحْوُهُ: مشہور ہونا، شائع ہونا، پھیلنا هو سَائِرٌ و سَيَّارٌ۔

ـــ الشَّيْءَ و به: چلانا، مشہور کرنا۔

ـــ الدَّابَّةَ و نَحْوَهَا: سوار ہونا

ـــ السُّنَّةَ او السِّيرَةَ: نقش قدم پر چلنا، اتباع و پیروی کرنا، طرز اختیار کرنا۔ سِرْ عَنْكَ: بے پرواہ ہو اور برداشت کر۔ اصل اس طرح سِرْ و دَعْ عنكَ المِرَاءَ و الشَّكَّ: تو ہر شک و شبہ سے بالا ہو کر چل۔

أَسَائِرٌ اليَوْمَ و قَدْ زَالَ الظُّهْرُ: یعنی اب جبکہ دوپہر ڈھل گیا سارے دن چلے گا یعنی اب ضرورت و خواہش کا پورا ہونا ممکن نہیں۔

ـــ بشيءٍ قُدُمًا اِلَى الأَمَامِ: آگے لے چلنا، ترقی دینا۔

ـــ شَوْطًا فِي كذا: ایک مرحلہ طے کرنا۔

ـــ على مَهْلٍ: آہستہ چلنا۔

ـــ سَيْرًا حَثِيثًا: تیز چلنا۔

ـــ سِيرَةً: کوئی روش اختیار کرنا۔

أَسَارَهُ: چلانا، ترقی دینا۔

ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو چراگاہ میں بھیجنا

سَايَرَهُ: ساتھ ساتھ چلنا، ہم نوا ہونا، ہم آہنگ ہونا، ساتھ دینا، ہم نوائی کرنا۔ کہاوت ہے: فُلَانٌ لا تُسَايَرُ خَيْلَاهُ: فلاں کذاب ہے۔

سَيَّرَهُ: چلانا۔

ـــ فُلَانًا من بَلَدٍ او مَوْطِنٍ: روانہ کرنا، باہر نکالنا، جلاوطن کرنا۔

ـــ المَثَلَ او الكَلَامَ: لوگوں میں کوئی بات یا کہاوت مشہور کرنا۔

ـــ فُلَانٌ سِيرَةً: اگلے لوگوں کے واقعات بیان کرنا۔

ـــ الثَّوْبَ و غَيْرَهُ: کپڑے وغیرہ پر دھاریاں ڈالنا۔

سَيَّرَتِ المَرْأَةُ خِضَابَهَا: عورت کا مہندی کی دھاریاں ڈالنا۔

اسْتَارَ بِسِيرَتِهِ او بِسُنَّتِهِ: کسی کے طریقہ پر چلنا، نقش قدم پر چلنا۔

تَسَايَرَ: جانا، دور ہونا۔ کہتے ہیں: تَسَايَرَ عنْ وَجْهِهِ الغَضَبُ: چہرے سے غصہ کے آثار دور ہونا۔

ـــ الرَّجُلَانِ: مل کر چلنا۔

تَسَيَّرَ جِلْدُهُ: کھال کا چھل جانا، تسموں جیسے نشان پڑ جانا۔

ـــ بِسِيرَتِهِ: کسی کے طرز عمل کو اپنانا، نقش قدم پر چلنا۔

السَّائِرُ: چالو، رائج، رواں۔ المَثَلُ السَّائِرُ: مشہور مثل ج: سَوَائِر

سَائِرُ الشَّيْءِ: باقی، باقیماندہ۔ جیسے کہا جائے: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ هَذِهِ البَلْدَةَ و سَائِرَ بُلْدَانِ المُسْلِمِينَ آمِنَةً۔

السَّيْرُ من الجِلْدِ وغيره: لمبا تراشا ہوا چمڑے وغیرہ کا ٹکڑا، تسمہ ج: سُيُورٌ و أَسْيَارٌ و سُيُورَةٌ (۲) چال، روش، چلن (۳) روانگی (۴) رفتار، مارچ (۵) ترقی۔

سَيْرُ الأَحْوَالِ: حالات کی رفتار۔

السَّيْرُ على خطِّ فُلَان: کسی کے نقش قدم پر چلنا۔

سَيْرٌ للأَمَامِ: ترقی، آگے کی طرف چلنا۔

السِّيَرَاءُ: زرد ریشم کی دھاری دار چادر (۲) وہ کپڑا جس میں تسموں کی طرح ریشم کی لکیریں پڑی ہوئی ہوں (۳) صاف اور خالص سونا (۴) گٹھلی کی جھلی۔
السِّيرَةُ: سوانح عمری (۲) طریقہ، چال چلن، طور طریق، برتاؤ (۳) عادت وخصلت (۴) طرز زندگی۔
السِّيرَةُ النَّبَوِيَّةُ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ کی تفصیل وواقعات اور غزوات (۲) سیرت پر لکھی ہوئی کتابیں ج: سِيَرٌ۔
حَسَنُ السِّيرَةِ: نیک چلن۔
سَيِّئُ السِّيرَةِ: بدچلن۔
السَّيُورَةُ: بہت چلنے والا، ہمیشہ چلتے رہنے والا (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے)۔
السَّيَّارُ: بہت چلنے والا (۲) بہت مشہور و رائج (۳) آفتاب کے گرد گھومنے والے ستاروں میں سے ایک۔ جیسے: زحل، مشتری، مریخ، زمین، زہرہ، عطارد وغیرہ۔
السَّيَّارَةُ: سَيَّارٌ کی تانیث (۲) قافلہ قرآن پاک میں ہے: "وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ" (۳) پیٹرول یا ڈیزل سے چلنے والی موٹر کار۔
سَيَّارَةُ أُجْرَةٍ: ٹیکسی۔
سَيَّارَةُ الإِطْفَاءِ: فائر انجن، آگ بجھانے والی موٹر گاڑی۔
سَيَّارَةُ الإِسْعَافِ: ایمبولنس، مریضوں اور زخمیوں کو لے جانے والی گاڑی۔
سَيَّارَةُ الجِيبِ: جیپ گاڑی۔
سَيَّارَةٌ حَافِلَةٌ: بس، لاری۔
سَيَّارَةٌ خَاصَّةٌ: پرائیویٹ کار۔
سَيَّارَةُ الشَّحْنِ: ٹرک۔ سَيَّارَةٌ شَاحِنَةٌ
سَيَّارَةُ الشُّرْطَةِ: پولس گاڑی۔
سَيَّارَةٌ عَامَّةٌ وعُمُومِيَّةٌ وسَيَّارَةُ رُكَّابٍ: بس۔
سَيَّارَةٌ مُدَرَّعَةٌ: بکتر بند گاڑی۔
سَيَّارَةٌ مُصَفَّحَةٌ: بکتر بند گاڑی۔
سَيَّارَةُ النَّقْلِ: ٹرک، مال بردار موٹر۔
المُسَيَّرُ: دھاری دار ریشم کی آمیزش دار کپڑا۔
المَسَارُ: رفتار، طرز، دھارا ج: مَسَارَات (سَارَ کا مصدر)۔
المَسِيرَةُ: چال (۲) مسافت (۳) مارچ، جلوس، ریلی، کارواں (۴) تحریک، کارروائی (۵) مشن۔
مَسِيرَةُ الأُمَّةِ: قومی مارچ، کارواں۔
المَسِيرَةُ الإِنْتَاجِيَّةُ: پیداواری مہم۔
مَسِيرَةُ التَّحْرِيرِ: تحریک آزادی۔
مَسِيرَةُ الثَّوْرَةِ: انقلابی تحریک یا کارواں۔
مَسِيرَةُ الحِدَادِ: ماتمی جلوس۔
مَسِيرَةُ السَّلَامِ: امن مارچ۔
مَسِيرَةُ الفَلَّاحِينَ: کسان ریلی۔
المَسِيرَةُ النِّضَالِيَّةُ: سرفروشانہ تحریک انقلابی جدوجہد۔
• سَيِسَ ــ سَيَسًا: الحَبُّ وغَيْرُهُ: غلہ وغیرہ میں گھن لگنا، کیڑا لگنا۔
سَاسَاهُ: شرم دلانا۔
السِّيسَبُ: جنبیل کا پودا۔
سِيرَج وسِيرَك: تلوں کا تیل۔
السِّيسَاءُ: کمر کی ہڈیوں کی زنجیر، ریڑھ کی ہڈی (۲) کمر کی ہڈی کا مہرہ یا ریڑھ کی ہڈی کا جوڑ ج: سَيَاسِيُّ۔
السِّيسَاءَةُ: نرم زمین۔
• المُسَيَاطُ: دیکھئے (سوط)
• سَيْطَرَ عَلَيْهِ: نگرانی کرنا، کنٹرول کرنا، قابو میں کرنا (۲) قبضہ کرنا، تسلط قائم کرنا (۳) چھا جانا۔
تَسَيْطَرَ عليه: سَيْطَرَ۔
• سَاعَ ــ سَيْعًا وسُيُوعًا: ضائع ہونا بیکار جانا (۲) ہلاک وبرباد ہونا۔
ـــ المَاءُ والسَّرَابُ: زمین پر پانی یا سراب کا تھرکنا، ادھر ادھر ہوتا ہوا نظر آنا۔
أَسَاعَهُ: ضائع کرنا (۲) ہلاک وبرباد کرنا
سَيَّعَ الحَائِطَ ونَحْوَهُ: گارے کا پلاسٹر کرنا، مٹی سے لپائی کرنا (۲) پختہ کرنا، چونے کا پلاسٹر کرنا۔
ـــ الزِّقَّ والسَّفِينَةَ: مٹکے یا کشتی پر پتلا پتلا تارکول پھیرنا، تیل وغیرہ ملنا۔
ـــ الجِلْدَ ونَحْوَهُ: چمڑے وغیرہ پر چربی وغیرہ ملنا۔
انْسَاعَ المَاءُ والسَّرَابُ: تھرکنا، ادھر ادھر ہونا۔
ـــ الجَمْدُ: جمی ہوئی چیز کا پگھلنا اور بہنا
تَسَيَّعَ: سَاعَ۔
ـــ البَقْلُ ونَحْوُهُ: ترکاری وغیرہ خوب پک جانا۔
الأَسْيَعُ: پانی یا لہلہاتا ہوا سراب۔
السَّيَاعُ: سرو کا درخت واحد: سَيَاعَة (۲) بھس ملا ہوا گارا (۳) تارکول ایک سیاہ روغن جو پچھلے زمانہ میں کشتیوں پر ملا جاتا تھا (۴) چربی جو مشکیزہ پر مل جاتی ہے۔
السِّيَاعُ: بھس ملا ہوا گارا (۲) سیاہ روغن، تارکول (۳) چربی یا روغن (۴) معمار کی کرنی جس سے لپائی کی جاتی ہے۔
السَّيْعُ: زمین پر بہنے والا پانی۔
السَّيْعَاءُ والسِّيعَاءُ: رات کا حصہ۔
المِسْيَاعُ: دیکھئے (س و ع)۔
المِسْيَعَةُ: معمار کی کرنی یا وہ لکڑی جس سے پلاسٹر کو ہموار کیا جاتا ہے ج: مَسَايِعُ۔

•سَاغَ ـِ سَیْغًا: خوشگوار و مزیدار ہونا
ـــ الطَّعَامُ و الشَّرَابُ فی الحلق:
حلق میں آسانی سے اترنا۔
ـــ الشَّیْءُ: جائز و مباح ہونا۔ ھو
سَائِغ و سَیِّغٌ۔
ـــ الطَّعَامَ و الشَّرَابَ: بآسانی نگلنا،
مزے لے کر کھانا پینا۔
أَسَاغَهُ: خوش گوار بنانا (۲) آسانی سے
نگلنے کے قابل بنانا، تر بنانا (۳)
جائز کرنا۔
السَّیْغُ: ھذا سَیْغُ ذٰلك: یہ اس
جیسا ہے۔
•سَافَتْ یَدُهُ ـِ سَیْفًا: ہاتھ کی کھال
کا پھٹنا (۲) ناخن کے اردگرد سے پھٹنا۔
ـــ فُلانًا و غیرَهُ: تلوار مارنا۔
سَیِفَتِ النَّخْلَةُ ـَ سَیَفًا: کھجور کی
شاخ میں پتا نکلنا۔
أَسَافَ فُلَانٌ: تلوار گلے میں لٹکانا (۲)
تلوار خریدنا (۳) تلوار کے پاس آنا۔
ـــ الوَالِدَانِ: لڑکا مر جانا۔ الوالد
مُسِیْفٌ والوَلَدُ مُسَافٌ۔
ـــ فُلَانٌ: غریب و مفلس ہونا۔
ـــ الخَرَّازُ: سلائی کرنے والے کا ٹانکے
ادھیڑنا۔
ـــ الخَرْزَ: خراب سلائی کرنا۔ دیکھئے:
(سوف)۔
سَایَفَهُ: شمشیر زنی میں مقابلہ کرنا (۲)
کسی کے ساتھ تلوار سے کھیلنا۔
سَیَّفَهُ: تلوار جیسے نقوش بنانا۔
تَسَایَفُوا: ایک دوسرے کو تلوار مارنا (۲)
ایک ساتھ تلواریں لینا۔
اِسْتَافُوا: تَسَایفوا۔
تَسَیَّفَهُ: تلوار مارنا۔
السَّائِفَةُ: ریت اور سخت زمین کے
درمیان والی زمین ج: سَوَائِف

دیکھئے (سوف)۔
السَّیْفُ: تلوار۔ کہتے ہیں: بین فَکَّی
فُلَانٍ سَیْفٌ صَارِمٌ: وہ آدمی
تیز زبان ہے (۲) تلوار کی شکل کی ایک
مچھلی ج: سُیُوفٌ و أَسْیَافٌ۔
سَیْفُ الجَبَّار: تین ستارے۔
سَیْفُ الرِّیَاح: نبات کی ایک قسم۔
سَیْفُ الغُرَاب: ایک قسم کا پھول جس
کی پتیاں تلوار کی مانند باریک ہوتی
ہیں۔
السِّیْفُ من السَّمك: تلوار نما ایک
مچھلی (۲) دریا کا ساحل، کنارہ (۳)
وادی کا کنارہ ج: أَسْیَاف (۴)
کھجور کی شاخ کی جڑ سے ملا ہوا پتے
کا باریک حصہ۔
سِیْفُ القَارَّة: سمندر سے متصل خشکی
کا پھیلا ہوا علاقہ۔
السَّیْفَان: لمبا اور پتلا آدمی۔
السَّیِّفَة: دیکھئے (سوف)
السَّیَّافُ: تلوار ساز (۲) شمشیر زن
(۳) جلاد (سرکاری حکم سے گردن تلوار
سے اڑانے والا) ج: سَیَّافَة۔
السَّیَّافَةُ: فوج کا شمشیر زن دستہ۔
المَسَائِفُ: قحط کے سال۔
المُسَایَفَةُ: شمشیر زنی۔ تلواروں سے
ایک دوسرے پر وار کر کے کھیلنا،
شمشیر زنی کی مشق کرنا۔
المُسِیْفُ: تلوار رکھنے والا، گلے میں تلوار
ڈالنے والا۔
المُسَیَّفُ: تلواروں کی طرح نقوش والا
کپڑا، دھاری دار کپڑا۔
ـــ من الدَّرَاهِم: وہ درہم جس کا
کنارہ سپاٹ اور بے نقش ہو۔
ھی مُسَیَّفَة۔
السَّیْفُوْنُ: سیفن، وہ نکس جس سے

دباؤ کے ساتھ پانی نکل کر بیت الخلاء
کی غلاظت کو بہاتا اور صاف کرتا ہے۔
•سَالَ ـِ سَیْلًا و سَیَلَانًا و مَسِیْلًا
و مَسَالًا: بہنا (۲) امنڈ آنا (۳) رو آنا
(۴) رواں ہونا (۵) پگھلنا (۶) ٹپکنا۔
سالت الأَرْضُ و نَحْوُھا: زمین
میں رو آنا، ہر چیز کا بہہ پڑنا۔
سَالَتْ عَلَیه الخَیْلُ وغیرُھا:
گھوڑوں کا ہر چہار طرف سے ٹوٹ پڑنا
ـــ بِهِم السَّیْلُ و جَاشَ بِنَا
البَحْرُ: وہ سخت مشکل میں پھنسے اور
ہم اس سے بھی بڑی مصیبت میں گھر گئے۔
سَالَتِ الغُرَّةُ: گھوڑے کی پیشانی
کی سفیدی کا لمبا ہونا اور پیشانی اور
ناک پر پھیلنا۔ ھو سَائِل و سَیَّالٌ۔
سَال بِهِم الوادی: وادی کا کھچا کھچ
بھرنا۔
ـــ أَنْفُهُ: ناک بہنا۔
أَسَالَهُ: بہانا، جاری کرنا، پگھلانا۔
ـــ حَدَّ النَّصْل: نیزے کے پھل کی
دھار کو تیز کرنا، لمبا کرنا۔
ـــ المَعْدِنَ: دھات کو پگھلانا۔
ـــ الغَازَ: گیس کو سیال نما کرنا۔
سَیَّلَهُ: أَسَالَهُ۔
تَسَایَلَ: بہنا، رو کی طرح آنا۔
ـــ الکَتَائِبُ و نَحْوُھا: فوجی دستوں
کا ہر طرف سے رو کی طرح آنا۔
السَّائِلُ: بہنے والی شے، سیال چیز، علم کیمیا
میں مادہ کی تین حالتوں میں سے
درمیانی حالت پر قائم شے جو نہ بالکل
ٹھوس ہو اور نہ گیس کی شکل میں ج:
سَوَائِل۔ کہتے ہیں: الزَّیْتُ نَوْعٌ
من السَّوَائِل۔
السَّائِلَة: مؤنث السَّائِل (۲) ازدحام
بھیڑ۔ کہتے ہیں: رأیتُ سَائِلَةً

منَ النّاسِ ج: سَوَائِل۔
السَّیَالُ: خاردار درخت جس کی چھال چمڑے کی دباغت کے لئے استعمال ہوتی ہے (۲) بہت برسنے والا بادل۔
السَّیَّالۃ: پانی کا نالہ۔
السَّیلُ: پانی کی بہتی ہوئی بڑی مقدار، سیلاب، رو (۲) بارش کی رو ج: سُیُول۔
السَّیلُ الجَارِفُ: زبردست سیلاب، ہلاکت خیز سیلاب۔

السَّیلَۃُ: ندی، پانی بہنے کی جگہ (۲) واسکٹ کی جیب۔
السَّیَلاَنُ: بہاؤ (۲) اعضاء تناسلیہ کی ایک بیماری جس میں رقیق مادہ منویہ خارج ہوتا ہے اور کمزوری ہوجاتی ہے، جریان۔
السِّیلاَنُ: تلوار یا چھری وغیرہ کا وہ سرا جو دستے میں داخل کیا جاتا ہے۔
المَسِیلُ: پانی کی نالی، پانی بہنے کی جگہ ج: مَسَائِل و مُسُلٌ و مُسْلاَنٌ

المُسِیلُ: بہانے والا، پگھلانے والا۔
المُسِیلُ لِلدُّمُوع: اشک آور۔
الغَازُ المُسِیلُ لِلدُّمُوع: اشک آور گیس۔
السُّیُولَۃ: بہنے کی کیفیت، روانی، پتلاپن۔
السِّیمافُور: ریلوے سگنل۔
السِّیمِیَاءُ: جادو۔ دیکھئے (سوم)
السِّیَۃُ: کمان کے مڑے ہوئے دو کناروں میں سے ایک۔ ھما سِیَتَان۔

بابُ الشّین

• الشِّینُ: حروف ہجائیہ کا تیرہواں حرف وسطِ لسان اس کا مخرج ہے۔

ش ــــــ أ

• الشُّؤبُوبُ: بارش کا دونگڑا، ایک دفعہ کی بارش، بوچھاڑ (۲) ہر چیز کی شدت، تیزی ج: شآبیب۔ شآبیب الرَّحمة: باران رحمت
شُؤبُوبُ الفَرَسِ: گھوڑے کی تیز دوڑ
ــــ الشَّمسِ: دھوپ کی تیزی۔

• شَئِزَ المکانُ ـَ شَأَزًا: بلند ہونا، سخت و ٹھوس ہونا۔
ــــ فُلانٌ: مغموم ہونا، پریشان ہونا۔ ھو شَئِزٌ۔
أَشْأَزَهُ: مغموم کرنا، پریشان کرنا۔
اِشْتَأَزَ: جانور کا بدکنا اور ڈر کر بھاگنا۔
الشَّأْزَةُ: فربہ گھوڑا۔

• شَئِسَ الشیءُ ـَ شَأَسًا: سخت ہونا
ــــ الرَّجلُ: غم سے بے چین ہونا۔
ــــ المَکانُ: سنگلاخ ہونا۔ مَکانٌ شَأْسٌ و شَئِسٌ۔

• شَأْشَأَت النَّخلَةُ شَأْشَأَةً و شِئْشَاءً: کھجور کے درخت کا بار آور نہ ہونا۔
ــــ فُلانٌ بالحُمُرِ والغَنَمِ: شَأْشَأْ کہہ کر بکریوں اور گدھوں کو آگے بڑھانا
تَشَأْشَأَ القَومُ: منتشر ہونا، بچھڑنا۔
ــــ أَمرُهُم: کھل کر سامنے آنا، آسان ہونا
الشَّأْشَأُ: بڑی قسم کی کھجور، کھجور کے لمبے درخت۔

• شُئِفَتْ رِجلُهُ: پیر میں آبلہ پڑنا۔ ھو مَشْؤُوفٌ۔
شَئِفَتْ رِجلُهُ ـَ شَأَفًا: آبلہ پڑنا، زخم ہو جانا۔
ــــ الأَصابِعُ: انگلیوں کے ناخن کے ارد گرد کا پھٹنا۔
ــــ جِسمُهُ: بدن پر آبلہ پڑنا یا زخم ہونا۔ ھو شَئِفٌ۔
ــــ فُلانًا ولَهُ ومنه شَأْفًا و شَآفَةً: کسی سے بغض رکھنا اور اس سے بدفال لینا۔
اِسْتَشْأَفَتِ القَرحَةُ: زخم کا بگڑنا اور جڑ پکڑنا، ناسور بن جانا۔
شَأْفُ الجُرحِ: ناسور، وہ زخم جو مندمل نہ ہو۔
الشَّأْفَةُ: ناسور (۲) تلوے کا زخم (۳) وہ زخم جس کی جڑ داغ دیکر نکالی جائے (۴) بغض و عداوت (۵) بدفالی (۶) جڑ۔ کہتے ہیں: اِسْتَأْصَلَ اللّٰهُ شَأْفَتَهُ: اللہ نے اسے جڑ سے مٹا دیا، بیخ کنی کر دی۔ بَیْنَہُم شَأْفَةٌ: ان کے درمیان دشمنی ہے
شَافَةُ الرَّجُلِ: اہل و عیال اور مال و دولت۔ رَجُلٌ شَأْفَةٌ: معزز و بلند رتبہ آدمی۔

• شَأَمَ عَلَیْہِم ـَ شَأْمًا و شَأْمَهُم: لوگوں کے لئے برا شگون بننا، نحوست کا سبب بننا۔
شُئِمَ عَلَیْہِم: بدشگون بننا، باعث نحوست بننا۔ ھو مَشْؤُومٌ عَلَیْہِم ج: مَشَائِیم۔
شَؤُمَ ـُ شَآمَةً: منحوس و نامبارک ہونا۔
أَشْأَمَ: ملک شام میں جانا (۲) اکڑ کر چلنا۔
شَاءَمَ بِهِ: کسی کو اپنی بائیں طرف لینا، اس کی بائیں طرف سے گزرنا۔
تَشَاءَمَ: شگون لینا، فال لینا۔
ــــ بِهِ: منحوس سمجھنا، بری فال لینا۔
تَشَأَّمَ: ملک شام کا باشندہ بننا (۲) کسی کو اپنی بائیں طرف کرنا۔
ــــ بِهِ: شگون لینا، فال لینا۔
الأَشْأَمُ: منحوس، نامبارک ج: أَشَائِمُ۔ کہاوت ہے: أَشْأَمُ کُلِّ امْرِئٍ بَیْنَ لَحْیَیْهِ: ہر آدمی کی منحوس چیز اس کی زبان ہے۔
التَّشَاؤُمُ: بدشگون، بدفالی، نحوست (۲) ناامیدی۔
الشَّائِمُ: برا شگون لانے والا، سبب نحوست
الشَّأْمُ و الشَامُ: ملک شام جس کا دار الحکومت دمشق ہے۔
الشَّامِیُّ: شام کا باشندہ۔
الشُّؤْمُ: بدشگونی، نحوست (۲) بدی شر (۳) سیاہ اونٹ۔
الشُّؤْمَی: اسم تفضیل مؤنث (۲) یُمنَی کی ضد۔ بائیں۔ کہتے ہیں: الیَدُ الشُّؤْمَی۔
الشَّأْمَةُ: بائیں جہت۔ کہتے ہیں: نَظَر

يُمْنَةٌ وشَأْمَةٌ۔
الشِّئْمَةُ: عادت ج: شِئَمٌ۔
المَشْأَمَةُ: بدشگونی، نحوست، بدبختی (۲) بائیں جہت۔ قرآن پاک میں ہے: "هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ" وہ لوگ جن کا نامۂ اعمال بائیں ہاتھ میں ہوگا (وہ دوزخی ہوں گے)۔
المُتَشَائِمُ: ناامید (۲) برا شگون لینے والا ضد: مُتَفَائِل۔
•شَأَنَ ـَ شَأْنًا: شان والا ہونا، باحیثیت وباعزت ہونا۔
ـــ شَأْنَ فُلَانٍ: نقش قدم پر چلنا۔
اِشْتَأَنَ شَأْنَهُ: نقش قدم پر چلنا۔
الشَّأْنُ: حالت وکیفیت۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ" (۲) حیثیت ومرتبہ، عزت۔ رَجُلٌ من ذَوِي الشَّأْنِ: وہ باحیثیت یا معزز لوگوں میں ہے (۳) اہم معاملہ قرآن پاک میں ہے: "لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ" (۴) ضرورت۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَنْ لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ" (۵) تعلق (۶) اہمیت ج: شُؤُونٌ (۷) کھوپڑی کا جوڑ (۸) پہاڑ کی مٹی جس پر نباتات اگے۔
بشأنِ كذا: فلاں سلسلہ میں
بهذا الشّأن: اس سلسلہ میں۔
ذو شأنٍ: قابل توجہ، اہم۔
اشْأَنْ شَأْنَكَ: اپنی حالت پر رہو، اپنے کام سے کام رکھو۔
ما شَأَنَ شَأْنَكَ: اس نے تمہاری کوئی پرواہ نہیں کی۔
ما شأنُك: تم کو کیا ہوا، تمہارا کیا حال ہے، تمہارا کیا معاملہ ہے۔

من شأنِه كذا: اس کا مزاج ایسا ہے کہ۔
الشُّؤُونُ: امور، معاملات (۲) حوائج وضروریات۔ جیسے: شُؤُون الطّلاب وغيرهم۔
ـــ الاجتماعيّة: معاشرتی امور۔
شُؤُونُ العَيْنِ: آنسوؤں کے بہنے کی جگہ۔ گوشہ ہائے چشم۔
شُؤُونُ الخَمْرِ: شراب کا رگوں میں دوڑتا ہوا اثر۔
كَلِّفْنِي شُؤُونَكَ: تم اپنے معاملات میرے سپرد کردو۔
•شَأَى القَوْمَ ـَ شَأْوًا: آگے نکل جانا
ـــ الشيءُ فلانًا: پسند آنا (۲) رنج پہنچانا۔
شَاءَاهُ: آگے نکلنے میں مقابلہ کرنا۔
تَشَاءَى ما بينهم: بعد پیدا ہونا، بے تعلقی ہونا۔
ـــ القومُ: لوگوں کا شیرازہ بکھرنا، منتشر ہونا۔
الشَّأْوُ: چکر، پھیرا (۲) غایت ومقصد (۳) حوصلہ (۴) رفتار (۵) مدت (۶) اونٹنی کی مہار (۷) کنویں کی کیچڑ، ٹوکری بھر مٹی۔
جَرَى شَأْوًا او شَأْوَيْنِ: اس نے دوڑ کا ایک چکر لگایا یا دو
إنّه لَبَعِيدُ الشَّأْوِ: وہ بلند ہمت ہے۔
المِشْآةُ: کنویں کی کیچڑ، کنویں کی کیچڑ نکالنے کی ٹوکری ج: مَشَاءٍ

ش ــــ ب

•شَبَّ الغُلَامُ ـِ شَبَابًا: لڑکے کا جوان ہونا۔
ـــ النّارُ شُبُوبًا: آگ روشن ہونا، لگنا۔
شَبَّ الفَرَسُ شِبَابًا و شُبُوبًا: گھوڑے کا مست ہوکر اگلی ٹانگیں اٹھانا۔
ـــ النّارَ ـُ شَبًّا: آگ روشن کرنا۔
ـــ الخِمارُ والشّعرُ لونَ المرأةِ: دوپٹے اور بالوں کا عورت کے حسن کو دوبالا کرنا۔
ـــ الشيءُ: بڑھنا، بلند ہونا۔
ـــ الشيءَ: مزین کرنا۔
شُبَّ لَهُ كذا: کسی چیز کا مہیا ہونا، منجانب اللہ کسی بات کا موقع ملنا۔
أَشَبَّ الغلامُ: جوان ہونا۔
ـــ فُلانٌ: کسی کا جوان اولاد والا ہونا
ـــ الحيوانُ: جانور کا نشوونما پورا ہوجانا (۲) بوڑھا ہوجانا۔
ـــ اللهُ الصّبيَّ: جوان کردینا۔
ـــ الفرسَ ونحوَهُ: گھوڑے وغیرہ کو بھڑکانا، اکسانا۔
شَبَّبَ الشّاعرُ: جوانی کے دنوں کا اشعار میں ذکر کرنا۔
ـــ بفلانةَ: کسی عورت سے متعلق عشقیہ شعر کہنا۔ اوصاف ومحاسن بیان کرنا
اِسْتَشَبَّ عَلَى سَاقَيْهِ: دونوں پنڈلیوں کو پکڑ کر اٹھنے کے لئے تیار ہونا (۲) کسی کام کے لئے جوانوں کو منتخب کرنا۔
الشَّابُّ: جوان لڑکا (جو بالغ ہوگیا ہو لیکن مکمل مرد نہ ہوا ہو) ج: شُبَّانٌ۔ هي شابّةٌ ج: شَوَابُّ۔
شابٌّ يافعٌ: نوجوان۔
الشَّبابُ: جوانی (سن بلوغ سے تیس برس تک کی عمر تک) (۲) ہر شئے کا اول حصہ، ابتداء۔ کہتے ہیں: لَقِيتُهُ فِي شَبابِ النّهارِ (۳) تشبیب (شعر میں عورتوں کے محاسن کا ذکر)

الشَّبابِیُّ : جوانی کا ۔
الشِّبَابُ : جس چیز سے آگ روشن کیجائے
الشَّبَبُ : جوان بیل یا بھیڑ بکری ۔
الشَّبُّ : جوان (۲) ایک کیمیاوی نمک ۔
الشَّبَّۃُ : جوان لڑکی ج: شَبَائِبُ ۔
شَبَّۃُ النَّارِ : آگ کی لپٹ ۔
الشِّبَّۃُ : سوئے کا ساگ ۔
الشَّبُوبُ : ہر وہ چیز جس سے آگ روشن کی جائے (۲) سامانِ زینت، جمال بخش چیز۔ کہتے ہیں: ھَذَا شَبُوبٌ لکذا: یہ اس کے لئے حسن و زینت کا ذریعہ ہے (۳) جوان بیل یا بکری ۔
الشُّبُوبُ : ہیجان، اشتعال، مستی ۔
الشَّبِیبَۃُ : جوانی، نوجوان پارٹی ۔
المَشْبُوبُ : رَجُلٌ مَشْبُوبٌ : ہوشیار وبہادر آدمی (۲) خوبصورت (۳) خوش رنگ ۔
المَشْبُوبَتَان : زہرہ اور مشتری ۔ ج : مَشَابِیبُ ۔
مَشْبُوبُ الاَظافِرِ : تیز ناخن والا ۔
• الشِّبِتُّ : خوشبودار پتے جو کھانے میں ڈالے جاتے ہیں (تیج پات)
• شَبِثَ الشَّیْءَ و بالشَّیْءِ ـَ شَبَثًا : چمٹنا، لٹکنا، لگنا، وابستہ ہونا۔ ھو شَبِثٌ ۔
شابَثَ الشَّیْءَ : کسی چیز کے ساتھ الجھ جانا، گتھم گتھا ہوجانا ۔
شَبَّثَہٗ بکذا : وابستہ کرنا، چمٹانا، متعلق کرنا ۔
تَشَبَّثَ بالشَّیْءِ : چمٹنا، کسی چیز کے ساتھ لٹک جانا، وابستہ ہونا (۲) اچھی طرح تھامنا ۔
ـــ برأیہ : رائے کو ماننا، اس پر عمل کرنا
الشَّبَثُ : ایک قسم کی لکڑی ج: اَشْبَاثٌ وشِبْثَانٌ ۔

الشَّبِثُ : رَجُلٌ شَبِثٌ : رائے پر جمنے والا یا چمٹنے والی طبیعت کا آدمی ۔
الشَّبَثَۃُ : پیچھے پڑنے والا، ہمجولی کے ساتھ ہمہ وقت رہنے والا ۔
• شَبَحَ الشَّیْءُ ـَ شَبْحًا : کسی چیز کی پرچھائیں نظر آنا، دھندلا اور ناصاف نظر آنا ۔
ـــ الجِلْدَ و نَحْوَہٗ : چمڑے وغیرہ کو کھونٹوں پر تاننا ۔
ـــ الشَّخْصَ : کوڑے مارنے کیلئے سیدھا کرنا یا زمین پر سولی دیئے ہوئے کی طرح کھڑا کرنا ۔
ـــ العُوْدَ : لکڑی کو ہموار کرنا، چوڑا کرنا ۔
ـــ الشَّیْءَ : پھاڑنا، چیرنا ۔
ـــ الرَّجُلُ : دعا کے لئے ہاتھ پھیلانا
شَبُحَ الرَّجُلُ ـُ شَبَاحَۃً : چوڑے سینے اور بھرے ہوئے بازوؤں والا ہونا ۔ ھو مشبوح الذِّرَاعَیْنِ
شَبَّحَ فُلانٌ : اتنا بوڑھا ہونا کہ نگاہ کی کمزوری سے ایک چیز کا دو نظر آنا (۲) بہت دھندلا نظر آنا (۳) خوب پھیلانا، خوب چیرنا ۔ شَبَحَ کا مبالغہ (۴) سوال پر مصر ہونا ۔
ـــ الشَّیْءَ : چھیلنا (۲) چوڑائی کو بڑھانا
الشَّبَحُ : دور سے نظر آنے والا جسم، شخص وجود (۲) کسی چیز کی پرچھائیں، سایہ (۳) خیالی تصویر (۴) بلند و بالا دروازہ ج: اَشْبَاحٌ و شُبُوحٌ ۔
اَشْبَاحُ المال : دور سے نظر آنیوالا مال۔ جیسے اونٹ وغیرہ ۔
شَبَحُ الخَوْفِ : بھیانک تصویر ۔
شَبَحُ المَوْتِ : موت کا سایہ ۔
شَبَحُ الحَرْبِ : جنگ کی تصویر، جنگ کا بھیانک نقشہ ۔ کہاوت ہے:

ھُمْ اَشْبَاحٌ بلا اَرْوَاحٍ : وہ چلتے پھرتے بے جان سائے ہیں ۔
الشِّبْحَۃُ : چھت کی لکڑی (۲) گھوڑے کی ٹانگیں باندھنے کی رسی ۔
الشَّبْحَانُ : لمبا ۔
• الشِّبْدِعُ : زبان (۲) مصیبت (۳) بچھو ج: شَبَادِعُ
• شَبَرَ الثَّوْبَ وغَیْرَہٗ ـُ شَبْرًا : بالشت سے ناپنا ۔
ـــ فلانًا مالاً : مال دینا ۔
شَبِرَ ـَ شَبَرًا : اکڑنا، اترانا ۔
شَبَّرَ الثَّوْبَ وغَیْرَہٗ : بالشت سے ناپنا ۔
ـــ الشَّیْءَ : اندازہ کرنا ۔
ـــ فلانًا : تعظیم کرنا ۔
تَشَابَرَ الفَرِیْقَانِ : لڑائی میں ایک دوسرے کے قریب آنا ۔
أَشْبَرَ فُلانًا : ترجیح دینا، فضیلت دینا (۲) مال دینا ۔
ـــ فُلانٌ : دراز قامت بیٹوں والا ہونا (۲) پست قامت بیٹوں والا ہونا ۔
تَشَبَّرَ : صاحب عظمت ہونا ۔
الاُشْبُورُ : ایک قسم کی مچھلی ۔
الشَّبْرُ : شادی (۲) مہر (۳) عمر (۴) قد
الشِّبْرُ : بالشت (کنی انگلی اور انگوٹھے کے درمیان کا فاصلہ) ج: اَشْبَارٌ ۔
قَصِیرُ الشِّبْرِ : ملاکر قدم رکھنے والا ۔
الشَّبْرُ : عطیہ (۲) خیر و بھلائی ۔
الشُّبْرَۃُ : قد ۔
الشِّبْرَۃُ : عطیہ ۔
المَشَابِرُ : نشیبی نالے جن میں ادھر ادھر سے پانی سمٹ آئے ۔ واحد : مَشْبَرٌ و مَشْبَرَۃٌ ۔
الشَّبُّورُ : بگل ۔
الشَّبُّورَۃُ : صبح کے وقت کا کہر ۔
• شَبْرَقَہٗ شَبْرَقَۃً و شِبْرَاقًا :

ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا، دھجیاں اڑانا بوٹیاں کرنا۔ کہتے ہیں: شَبْرَقَ الثَّوبَ واللَّحْمَ۔ شَبْرَقَ البازي الصَّيْدَ۔
شُبَارِقٌ: ثَوْبٌ شُبَارِقٌ: بالکل پھٹا ہوا کپڑا۔ لَحْمٌ شُبَارِقٌ: مختلف طریقوں پر پکایا ہوا گوشت۔
الشَّبَارِيْقُ: ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا کپڑا
الشِّبْرِقُ: بلی کا بچہ۔
الشِّبْرِقَةُ: کپڑے کا ٹکڑا (۲) بکھری ہوئی معمولی روئیدگی۔
الشِّبْرَاقُ: ہر شے کی شدت۔
• الشَّبَصُ: درخت کا گنجان بن۔
تَشَبَّصَ الشَّجَرُ: درخت کا گنجان ہونا
الشُّبَاطُ: پانچواں سریانی مہینہ، مقابل فروری۔
الشَّبُّوْطُ: نہر دجلہ میں پیدا ہونے والی ایک مچھلی ج: شَبَابِيطُ۔
• شَبِعَ ـَ شِبَعًا: دل بھرنا، سیر ہو جانا شکم سیر ہونا، کھانے سے پیٹ بھرنا کہتے ہیں: شَبِعَ طَعَامًا ومن الطعام: هو شَبْعَانُ ج: شِبَاعٌ وشَبَاعَى هي شَبْعَى وشَبْعَانَةٌ ج: شباع
ـــ الجِسْمُ: بدن کا بھر جانا، موٹا ہونا۔
ـــ من الأَمْرِ: اکتا جانا، طبیعت بھر جانا
هي شَبْعَى الوِشَاحِ: وہ گٹھی ہوئی اور بھاری پیٹ والی ہے۔
أَشْبَعَهُ: پیٹ بھر دینا، شکم سیر کر دینا۔
ـــ الثَّوْبَ وغَيْرَهُ: کپڑے کو خوب رنگنا۔
ـــ السَّائِلَ: علم کیمیا میں سیال شے کو مکمل طور پر حل کرنا (یعنی اس میں موجود کسی بھی ٹھوس چیز کو بالکل حل کر دینا)
ـــ الشَّيْءَ: مکمل کرنا۔ کہتے ہیں: أَشْبَعَ البَحْثَ: تحقیق کو مکمل کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ شَيْئًا: کسی چیز کو کوئی چیز ملا دینا، پیوست کر دینا۔
تَشَبَّعَ: شکم سیری یا سیری کا اظہار کرنا (۲) سیر ہونا (۳) طبیعت بھرنا۔
ـــ بالماءِ: سیراب ہونا۔
ـــ بِرَأْيٍ: رائے کا قائل ہونا، ماننا۔
ـــ الشَّيْءُ بالشَّيْءِ: پیوست ہونا، گھل مل جانا۔
ـــ المَاءُ بالمِلْحِ: پانی میں نمک بالکل گھل گیا۔
الشُّبَاعَةُ: سیری کے بعد بچا ہوا پانی وغیرہ
الشِّبْعُ والشِّبَعُ من الطَّعَامِ وغَيْرِه: شکم یا طبیعت سیر کر دینے والی چیز، آسودگی۔
الشُّبْعَةُ: ایک دفعہ سیر کر دینے کے بقدر چیز، پیٹ بھر چیز، بقدر کفایت کھانا ج: شُبَعٌ۔
الشَّبْعَانُ: شکم سیر، سیر، آسودہ۔ هي شَبْعَى وشَبْعَانَةٌ ج: شِبَاعٌ وشَبَاعَى۔ هي شَبْعَى الذِّرَاعِ: وہ موٹے بازو والی ہے۔
هي شَبْعَى الخَلْخَالِ او السِّوَارِ او الوِشَاحِ: وہ فربہ ہے۔
الشَّبِيْعُ: بہت تر (۲) پیوست و ملا ہوا (۳) حل کیا ہوا، گھلا ہوا۔ رَجُلٌ شَبِيْعُ العَقْلِ: بہت دانا، عقلمند، پختہ کار، ثَوْبٌ شَبِيْعُ الغَزْلِ: مضبوط سوت کا کپڑا۔ حَبْلٌ شَبِيْعٌ: خوب بٹی ہوئی رسی، مضبوط رسی۔
المُشْبِعُ: پیٹ بھر، سیر کر دینے والا (۲) اطمینان بخش (۳) غذائیت بخش (۴) کافی، پورا۔
المُشْبَعُ: تر، بھرا ہوا، پیوست۔
المُشْبَعُ بالماء: پانی سے تر۔
المُشْبَعُ بالهَوَاءِ: ہوا بھرا ہوا۔
المُشْبَعُ باليأْسِ: مایوسی کا شکار۔
المُشْبَعُ بالرأي: قائل، متفق۔
• شَبِقَ الذَّكَرُ من الحَيَوانِ ـَ شَبَقًا: نر کا کثیر الشہوت ہونا۔
الشَّبَقُ: شہوت۔
• شَبَكَ الشَّيْءَ ـِ شَبْكًا: الجھنا (۲) جال بننا (۳) پیچیدہ ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: الجھانا (۲) پیچیدہ بنانا۔
ـــ أَصَابِعَهُ: انگلیوں میں انگلیاں ڈالنا۔
أَشْبَكَ القَوْمُ: قریب قریب کنویں کھودنا
ـــ المكانُ: کسی جگہ کا قریب قریب کنویں والی ہونا۔
شَابَكَ بينَ الأَصَابِعِ: انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کرنا۔
شَبَّكَ: خوب الجھانا (۲) زیادہ پیچیدہ بنانا (۳) جال دار بنانا، جال بنانا۔
ـــ الشَّيْءَ بغَيْرِه: جوڑنا، ملانا۔
تَشَابَكَ الشَّيْءُ: الجھنا، پیچیدہ ہونا۔ جیسے: تَشَابَكَتِ الأُمُورُ: گڈمڈ ہونا باہم مل جانا، مخلوط ہو جانا۔
اشْتَبَكَ: الجھنا، پیچیدہ ہونا، گتھم گتھا ہونا۔ اشْتَبَكَ الجَيْشَانِ: دو لشکروں کا باہم ٹکرانا، متصادم ہونا دو لشکروں کی جھڑپ ہونا۔
تَشَبَّكَ: اشْتَبَكَ۔
الاشْتِبَاكُ: تصادم، جھڑپ ج: اشتباکات
الشَّابِكُ: پیچیدہ، پرپیچ، بھول بھلیاں کہتے ہیں: أَمْرٌ شَابِكٌ، طَرِيْقٌ شَابِكٌ۔
الشَّبَّاكُ: جال بنانے والا (۲) جال سے شکار کرنے والا۔
الشُّبَّاكُ: کھڑکی، سلاخ دار کھڑکی، جنگلا، ونڈو (۲) سامان اٹھانے کا جال ج: شَبَابِيْكُ۔
شُبَّاكُ البَرِيْدِ: پوسٹ آفس کا کاؤنٹر، کھڑکی۔

شُبَّاكُ التَّذَاكِرِ: ٹکٹ کھڑکی، ٹکٹ گھر
شُبَّاكُ صَرْفِ التَّذَاكِرِ: ٹکٹ ونڈو
الشَّبَاكُ: کنگھے کے دندانے، واحد: شَبَكَةٌ
الشُّبُكُ: سگریٹ پائپ (پائپ جس میں تمباکو رکھ کر کش لگاتے ہیں (۲) حقہ کی نے۔
الشَّبَكَةُ: شکاری کا جال (جو دھاگوں کا بنا ہوا ہوتا ہے) پھندا (۲) ہر قسم کا جال، یا جالی۔ چند چیزوں کا باہم گتھا ہوا ہونا، ایک دوسرے میں داخل ہونا، سلسلۂ اشیاء۔ جیسے: شَبَكَةُ المُوَاصَلات و شَبَكَةُ الكَهْرَباء
شَبَكَةٌ من الأسلاك: تاروں کا جال
ج: شَبَكٌ و شِبَاكٌ۔
الشُّبْكَةُ: منگنی کا تحفہ جو لڑکے کی طرف سے لڑکی کو پیش کیا جاتا ہے (۲) بہت کنویں والی زمین، پاس پاس کنویں والی زمین۔
الشُّبْكَةُ: رشتہ، منگنی۔
الشَّبَكِيَّةُ: آنکھ کی تلی کا عصبی پردہ جو مرئیات کو اخذ کرتا ہے۔
الشَّبِيكَةُ: جالی دار کپڑا۔
المُتَشَابِكُ: الجھا ہوا (۲) پر پیچ۔
المِشْبَكُ: کلپ، کپڑے وغیرہ لٹکانے کی چٹکی، ہک، ہینگر وغیرہ (۲) سینے یا سر کا زیور۔ جیسے جھومر یا چمپا کلی
ج: مَشَابِكُ۔
مِشْبَكُ الحِزام: پیٹی کا ہک، بکسوا۔
مِشْبَكٌ للخِطاب و نحوه: لیٹر کلپ
مِشْبَكُ الغَسِيل: کلاتھ پن۔ کپڑے لٹکانے کا ہک یا چٹکی۔
مِشْبَكُ الوَرَق: پیپر کلپ
المُشَبَّكُ: الجھا ہوا، پیچیدہ (۲) جالی دار جالی لگا ہوا۔
— من الحَلْوى: جلیبی۔

• شَبَلَ الغُلامُ ـُ شُبُولاً: بچہ کا ناز و نعمت میں پرورش پا کر بڑا ہونا
هو شَابِلٌ۔
— فی بنی فُلانٍ: کسی قبیلہ میں پل کر جوان ہونا۔
— فُلاناً: کوڑے مارنا۔
— بالخیاطة: لمبے لمبے ٹانکے لگانا۔
أَشْبَلَت المَرْأَةُ على أولادِها: خاوند کے مرنے کے بعد بچوں پر شفقت کرنا اور دوسرا خاوند نہ کرنا
هی مُشْبِلٌ۔
— اللَّبُوءَةُ: شیرنی کا بچے جننا۔ هی مُشْبِلٌ۔
الشِّبْلُ: شیر کا بچہ (۲) بہادر بیٹا ج: اَشْبالٌ
• شَبَمَهُ ـُ شَبْماً: بکری کے بچے کے منہ میں تھوتھنی (لکڑی کا لمبا ٹکڑا یا چھینکا) لگانا تاکہ وہ دودھ نہ پی سکے۔
شَبِمَ ـَ شَبَماً: ٹھنڈا ہونا (۲) بھوک اور ٹھنڈ محسوس کرنا۔ هو شَبِمٌ
مَاءٌ شَبِمٌ و غَدَاةٌ شَبِمَةٌ: ٹھنڈا پانی، ٹھنڈی صبح۔ قَلْبٌ شَبِمٌ: بے حس اور ٹھنڈا دل۔
الشِّبَامُ: دودھ پیتے بچہ کے منہ میں ڈالی جانے والی لکڑی وغیرہ، چھینکا جو بچہ کو دودھ پینے سے روکتی ہے۔
الشِّبامانِ: برقع کے دو بند جو باندھنے کے کام آتے ہیں۔
• شَبَنَ الغُلامُ ـُ شَبْناً: لڑکے کا پر گوشت (بھرے ہوئے جسم کا) اور جوان ہونا۔
— الشَّیءُ: قریب ہونا۔ هو شَابِنٌ
الشَّبِینُ: عیسائیوں کے یہاں دولہا یا دولہن کا ہمراہی، خدمت گار، مؤنث شَبِینَة ج: شَبَائِنُ و اَشَابِنَة

• أَشْبَهَ الشَّیءُ الشَّیءَ: مشابہ ہونا۔
شَابَهَهُ: مشابہ ہونا، ہم شکل ہونا۔
شَبَّهَ علیه الأمرَ: کسی کے لئے کسی بات کو ناقابل فہم یا ناقابل حل بنانا، مبہم و مشتبہ کر دینا کہ دوسری باتوں سے مل جانے کی بنا پر اس کی اصلیت تک پہنچنا مشکل ہو جائے۔ مشکل بنا دینا (۲) کسی کو کسی معاملہ کی الجھن میں ڈال دینا شش و پنج میں ڈالنا۔
— الشَّیءَ بالشَّیءِ: مشابہ بنانا، ایک چیز کا وصف دوسری چیز کے لئے ثابت کرنا (۲) تشبیہ دینا۔
شُبِّهَ علیه و لَهُ و كذا: غیر واضح ہونا شبہ میں ڈالا جانا، مشتبہ ہونا قرآن پاک میں ہے: "وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلكِن شُبِّهَ لَهُمْ"
اشْتَبَهَ علیه الأمرُ: غیر واضح اور ناقابل فہم ہونا۔ یقینی اور فیصلہ کن نہ رہنا۔
— فی المَسْأَلَة: صحت میں شک کرنا۔
رَجُلٌ يُشْتَبَهُ فی أمْرِه: مشکوک آدمی۔
تَشَابَهَ الشَّیئانِ: یکساں اور ہم شکل ہونا فرق نہ رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ البَقَرَ تَشَابَهَ عَلَیْنَا"
تَشَبَّهَ بِغَیْرِه: مشابہ ہونا، دوسرے کے ہم شکل یا ہم وصف ہونا، دوسرے کی شکل و صفت اختیار کرنا، دوسرے جیسا ہونا۔
الأشْبَاهُ: شبہ، شک، التباس۔
التَشَابُهُ: یکسانیت۔
التَّشْبِیهُ: مشابہت، تشبیہ۔ علم البیان میں ایک شے کو دوسری شے کے ساتھ دونوں میں مشترکہ صفت کی بنا پر لاحق کرنا۔ جیسے بہادری کی بنا پر کسی شخص کو شیر کہنا

تَشْبِيهُ الْمَسْجُونِين: قیدیوں کا حلیہ اور نشان انگوٹھا، شناخت نامہ۔
الشِّبْهُ: مثل، مانند۔ جیسے: ھٰذا شِبْهُ فُلَانٍ (۲) تصویر، نقل (۳) مشابہت ج: اَشْبَاهٌ۔
شِبْهُ اِقْطَاعِيٍّ: نیم جاگیردارانہ
شِبْهُ جَرِيمَةٍ: نیم جرم۔
شِبْهُ الْجَزِيرَةِ: جزیرہ نما۔
شِبْهُ رَسْمِيٍّ: نیم سرکاری۔
شِبْهُ الْقَارَّةِ: برصغیر۔
الشَّبَهُ: مشابہت، شباہت، ہم شکلی (۲) تصویر، نقل (۳) پیتل ج: اَشْبَاهٌ۔
الشُّبْهَةُ: شک، شبہ (۲) مبہم اور غیر واضح چیز (۳) التباس، بے امتیازی شرعًا غیر واضح الحکم چیز جس کی حلت وحرمت یا برحق ہونا وبطلان واضح نہ ہو ج: شُبَهٌ۔
الشَّبِيهُ: مثل، مانند۔ ھٰذا شَبِيهُ فُلَانٍ: ہم شکل، ہم وصف (۲) تصویر، نمونہ ج: شِبَاهٌ و اَشْبَاهٌ
الْمُتَشَابِهُ: وہ نصِ قرآنی جس میں مختلف معانی کا احتمال ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "مِنْهُ اٰيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتَابِ وَاُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ" (۲) ملتا جلتا، یکساں۔
الْمُشَابِهُ: مثل، مانند، ہم شکل۔
الْمَشَابِهُ: شباہتیں۔ ملتے جلتے اوصاف فِيهِ مَشَابِهُ مِنْ فُلَانٍ (خلافِ قیاس) شَبَهٌ کی جمع۔
الْمُشْتَبَهُ: مشکوک، غیر واضح۔
الْمُشْتَبَهُ فِي اَمْرِهِ: مشکوک، جس کا کردار اچھا نہ ہو یا قابلِ اعتراض ہو۔
الْمُشْتَبَهُ فِيهِم: مشتبہ لوگ، جرائم پیشہ لوگ۔
الْمَشْبُوهُ: ناپسندیدہ، مشکوک، متہم، جرائم پیشہ۔
الْمُشَبَّهُ: وہ شے جسے کسی دوسری شے کے ساتھ کسی صفت میں تشبیہ دی جائے۔ جیسے: رَجُلٌ کا لاَسَدِ میں الرَّجُلُ۔
الْمُشَبَّهُ بِهِ: وہ شے جس کے ساتھ کسی صفت میں کسی کو تشبیہ دی جائے جیسے: رَجُلٌ کا لاَسَدِ میں اَسَدٌ
وَجْهُ الشَّبَهِ: وہ صفت جس میں دو چیزوں کو ایک دوسرے کا مشابہ بنایا جائے۔ جیسے: رَجُلٌ کالاَسَد میں وصفِ مشترک شجاعت وجہ شبہ ہے۔
الْمُشَبِّهَةُ: ایک مذہبی فرقہ جو خالق کو مخلوق سے تشبیہ دیتا ہے۔
• شَبَا الشَّيْءُ ـُ شَبْوًا: بلند ہونا
ـــ الْفَرَسُ: گھوڑے کا دو ٹانگوں پر کھڑا ہونا۔
ـــ وَجْهُهُ: چہرے کا کسی تغیر کے بعد چمک اٹھنا۔
ـــ النَّارَ: آگ جلانا۔
اَشْبَى الشَّجَرُ: درخت کا لمبا اور گھنا ہونا۔
ـــ عَلَى فُلَانٍ: مہربان ہونا، مدد دینا
ـــ فُلَانٌ: ذہین وہوشیار اولاد والا ہونا۔
ـــ فُلَانًا: اعزاز واکرام کرنا۔
ـــ الاَوْلَادُ اٰبَاهُم: اولاد کا اپنے باپ کے مشابہ ہونا۔
الشَّبَا: کائی (۲) اولے۔
شَبَاةُ الشَّيْءِ: دھار جیسے: شَبَاةُ السَّيْفِ۔
شَبَاةُ الْعَقْرَبِ: بچھو کا ڈنک ج: شَبًا۔
الشَّبَاةُ: لونڈیا، بچھو (۲) دو ٹانگوں پر کھڑا ہونے والا گھوڑا (۳) بیوقوف آدمی۔ ج: شَبًا و شَبَوَات۔
شَبْوَةُ: (غیر منصرف) بچھو کا اسم علم۔ کبھی الشَّبْوَة بھی کہتے ہیں۔ جارِيَةٌ شَبْوَةٌ: پھرتیلی اور دلیر کنیز۔

ش ــــ ت

• شَتَّتِ الاَشْيَاءُ ـِ شَتًّا و شَتَاتًا: بکھرنا، منتشر ہونا۔ کہتے ہیں: شَتَّتِ الدِّيَارُ بِفُلَانٍ: فلاں وطن سے دور ہو گیا۔ و شَتَّ بِقَلْبِهِ الْوَجْدُ: غم یا عشق ومحبت نے اس کے دل کو بے چین کر دیا۔ ھو شَتِيتٌ۔
شَتَّ الاَشْيَاءَ: بکھیرنا، منتشر کرنا۔
اَشَتَّ الْقَوْمُ: شیرازہ بکھرنا۔ کہتے ہیں: اَشَتَّ بِي قَوْمِي: میری قوم نے مجھے اپنے معاملہ میں پریشان کر دیا
شَتَّتَ الاَشْيَاءَ: منتشر کرنا، الگ الگ کرنا۔ بکھیرنا۔ تار وپود بکھیرنا۔
تَشَتَّتُوا: منتشر ہونا، بچھڑ جانا، الگ الگ ہو جانا۔ کہتے ہیں: تَشَتَّتَ شَمْلُهُمْ: ان کا شیرازہ بکھر گیا۔
تَشَتَّتَتِ الاَشْيَاءُ: بکھرنا، تار وپود بکھرنا
الشَّتَاتُ: پراگندگی، پھوٹ، انتشار (۲) متفرق ومنتشر۔ کہتے ہیں: اَمْرٌ شَتَاتٌ: بگڑا ہوا معاملہ۔ جَاءَ الْقَوْمُ شَتَاتَ شَتَاتَ: لوگ الگ الگ آئے۔
الشَّتُّ: متفرق، منتشر۔ اَمْرٌ شَتٌّ: بکھرا ہوا اور بگڑا ہوا معاملہ ج: اَشْتَاتٌ: کہتے ہیں: ذَهَبُوا اَشْتَاتًا: وہ منتشر ہو کر گئے۔ قرآن پاک میں ہے: "يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا لِيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ"
شَتَّانَ: اسم فعل بمعنی بَعُدَ۔ شَتَّانَ مَا بَيْنَهُمَا: ان میں بڑا فرق ہے، ان میں

کوئی جوڑ نہیں، ان میں کوئی نسبت نہیں۔ شَتَّانَ بَیْنَہُما بھی کہتے ہیں
الشُّتُوتُ: (من الناس) مختلف قبائل کے لوگ، مختلف نسل کے لوگ۔
الشَّتِیتُ: منتشر و متفرق، مختلف، بکھرا ہوا
ثَغْرٌ شَتِیتٌ: چھدرے دانت ج: شَتّٰی۔ اَشْیاءُ شَتّٰی: مختلف اور بے جوڑ چیزیں۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ سَعْیَکُمْ لَشَتّٰی"۔ قَوْمٌ شَتّٰی مختلف قسم کے لوگ۔ قرآن پاک میں ہے: "تَحْسَبُہُمْ جَمِیعًا وقُلُوبُہُمْ شَتّٰی"۔ کُتُبٌ شَتّٰی: متفرق کتابیں
•شَتَرَہُ ـِ شَتْرًا: کاٹنا، ٹکڑے کرنا۔
ـــ الثَّوبَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو زخمی کرنا۔
ـــ الدَّاءُ عَیْنَہُ: بیماری کا پلک کو پلٹ دینا۔
شَتِرَ ـَ شَتَرًا: پھٹنا۔
ـــ فُلانٌ: کسی کا نیچے کا ہونٹ کٹنا (۲) کسی کی آنکھ کی پلک کا پلٹا ہوا ہونا۔ ھو اَشْتَرُ و ھی شتراء ج: شُتْرٌ۔
ـــ عَیْنُہُ: آنکھ کی پلک کا پلٹا ہوا ہونا (بیماری وغیرہ کی وجہ سے) ھی شَتْراءُ
شَتَّرَ بِفُلانٍ: کسی میں عیب نکالنا، نکتہ چینی کرنا (۲) گالی دینا۔
الاَشْتَرُ: پلٹی ہوئی یا پھٹی ہوئی پلکوں والا۔ نیچے کے پھٹے ہوئے ہونٹ والا ج: شُتْرٌ۔
الشَّتْرُ: قطع و برید (۲) پلکوں کا پلٹاوا
الشِّتِّیرُ: بڑا عیبی، انتہائی بدمزاج۔
الشُّتْرَۃُ: دو انگلیوں کے درمیان کی جگہ
•شَتِعَ ـَ شَتَعًا: بیماری یا بھوک سے گھبرا اٹھنا۔
•شَتَغَہُ ـَ شَتْغًا: روندنا، ذلیل کرنا
أَشْتَغَہُ: تلف کرنا، ہلاک کرنا۔
المَشَاتِغُ: ہلاکتیں۔
•شَتَلَ الزَّرْعَ ـِ شَتْلاً: کسی چیز کی پود لگانا یعنی ایک جگہ بیج ڈال کر اگانا اور پھر پودے کو اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا۔
الشَّتْلَۃُ: پود یا پودا جو پہلے ایک جگہ اگایا جائے اور پھر دوسری جگہ بویا جائے، نرسری پودا۔
المَشْتَلُ: نرسری، پودے اگانے کی جگہ ج: مَشَاتِل۔
•شَتَمَہُ ـُ شَتْمًا: گالی دینا، کوسنا، برا بھلا کہنا۔
شَتُمَ ـُ شَتَامَۃً: بدرو ہونا۔ ھو شَتِیمٌ۔
شَاتَمَہُ: کسی کو خوب گالیاں دینا، کسی کے ساتھ گالی گلوچ سے پیش آنا، برا بھلا کہنا۔
تَشَاتَمَا: باہم گالی گلوچ کرنا۔ ایک دوسرے کو برا بھلا کہنا۔
الشَّاتِمُ: بدزبان، دشنام طراز۔
الشُّتَامُ و الشُّتَامَۃُ: بدشکل، بدخلق، بدمزاج۔
الشَّتَّامُ: انتہائی دشنام طراز۔
الشُّتَامَۃ: غضبناک شیر
الشَّتْمُ: گالی گلوچ، دشنام طرازی (فعل)
الشَّتِیمَۃُ: گالی ج: شَتَائِمُ۔
•شَتَنَ الثَّوبَ ـُ شَتْنًا: بننا۔ ھو شاتِنٌ و شَتُونٌ۔
شَتَّانَ: دیکھئے (شتت)
•شَتَا بالمکان ـُ شَتْوًا: کسی جگہ سردی گزارنا، موسم سرما میں قیام کرنا۔
ـــ الشِّتَاءُ: موسم سرما کا ٹھنڈا ہونا۔ سردی کے موسم کا شباب پہ ہونا۔
شتا الیَوْمُ: دن کا بہت ٹھنڈا ہونا۔ دن میں سخت سردی ہونا۔
ـــ السَّمَاءُ: پانی برسانا، بارش ہونا ھو شَاتٍ۔
أَشْتَیٰ فُلانٌ: موسم سرما میں داخل ہونا
ـــ القَوْمُ: قحط و خشک سالی آنا۔
شَاتَاہُ مُشَاتَاۃً و شِتَاءً: کسی کے ساتھ سردی کے موسم تک کا معاملہ کرنا۔ جیسے کہتے ہیں: شَاھَرَہُ (من الشَّہر) و یَاوَمَہُ (من الیوم): اس سے مہینہ کا یا دن کا معاملہ کیا۔
شَتَّیٰ بالمکانِ: کسی جگہ موسم سرما گزارنا۔
ـــ الشَّیءُ فُلانًا: کسی چیز کا کسی کیلئے موسم سرما کی مدت تک کافی ہونا۔
الشِّتَاءُ: موسم سرما (۲) قحط و خشک سالی بھک مری ج: اَشْتِیَۃٌ۔
الشَّتْوَۃُ: سردی کا موسم۔
الشَّتَوِیُّ: موسم سرما کا (۲) موسم سرما کی بارش۔
الشَّتِیُّ: الشَّتَوِیُّ۔
المَشْتَیٰ: گرم مقام، سردی کا موسم گزارنے کی جگہ ج: مَشَاتٍ۔
المَشْتَاۃ: المَشْتَیٰ (۲) سردی کا موسم۔

ش ـــ ث

•الشَّثُّ: چھوٹے سیب کی طرح کا ایک کڑوے مزے کا درخت جس کے پتے چمڑا رنگنے کے کام میں آتے ہیں۔ (۲) جنگلی اخروٹ (۳) بڑی تعداد (۴) شہد کی مکھیاں (۵) پہاڑ کی چوٹی کا کنگرہ ج: شِثَاثٌ۔ واحد: شَثَّۃٌ
•شَثِرَتْ عَیْنُہُ ـَ شَثَرًا: آنکھ کا موٹا ہونا۔
الشِّثْرُ: پہاڑ کا کنارہ ج: شُثُورٌ۔

•شَثِلَتْ اَصَابِعُهُ ــَ شَثَلاً: انگلیوں کا کھردرا اور موٹا ہونا
شَثْلُ الاَصَابِعِ: کھردری انگلیوں والا
•شَثِنَتْ كَفُّهُ ــَ شَثَنًا: ہتھیلیوں یا ہاتھوں کا موٹا اور کھردرا ہونا۔
الشَّثْنُ: موٹا، کھردرا۔ رَجُلٌ شَثْنُ الاَصَابِعِ: موٹی اور کھردری انگلیوں والا۔

ش ـــــ ج

•شَجَبَ فُلَانٌ ــُ شُجُوبًا: ہلاک ہونا، غمگین ہونا۔
ـــ الغُرَابُ شَجِيبًا: کوے کا اپنی آواز نکال کر جدائی کی خبر دینا۔
ـــ فُلَانًا شَجْبًا: ہلاک کرنا (۲) رنجیدہ کرنا، کوفت میں مبتلا کرنا۔
ـــ الصَّيْدَ: شکار کو تیر مار کر گرا دینا اور حرکت کے قابل نہ چھوڑنا۔
ـــ الشيءَ فُلَانًا: کسی کو مشغول کر دینا
ـــ الشيءَ: کھینچنا۔ جیسے: شَجَبَ اللِّجَامَ۔
ـــ فلانًا عن حَاجَتِهِ: روکنا، باز رکھنا
ـــ القَارُورَةَ بالشِّجَابِ: بوتل یا شیشی کو ڈاٹ لگانا، ڈھکنا لگانا۔
ـــ الرَّأْيَ او المَوْقِفَ: رائے یا موقف کی مذمت کرنا۔
شَجِبَ ــَ شَجَبًا: ہلاک ہونا، رنجیدہ ہونا۔
أَشْجَبَهُ: مغموم بنانا، رنج پہنچانا۔
تَشَاجَبَتِ الاُمُورُ: گڈمڈ ہونا، خلط ملط ہونا۔ الجھنا، پیچیدہ ہونا۔
الشَّاجِبُ: بہت بک بک اور بے تکی باتیں کرنے والا (۲) بہت کائیں کائیں کرنے والا کوا۔
الشِّجَابُ: بوتل کی کاک، ڈاٹ، ڈھکنا (۲) ہک، ہینگر، کپڑے لٹکانے کا اسٹینڈ

الشَّجَبُ: ضرورت (۲) رنج و غم، ناگواری (۳) ہلاکت، سزائے موت ج: شُجُوبٌ۔
الشَّجَبُ: بیماری وغیرہ کی تکلیف وصدمہ ج: شُجُوبٌ۔
الشَّجْبَاءُ: مشک۔
الشَّجُوبُ: امْرَأَةٌ شَجُوبٌ: انتہائی دل گیر اور غمگین عورت ج: شُجُبٌ۔
المِشْجَبُ: ہک، ہینگر، کھونٹی وغیرہ جس پر کپڑے لٹکائے جائیں یا لکڑی کا اسٹینڈ ج: مَشَاجِبُ
شَجَّهُ ــُ شَجًّا: وشَجَّ رَأْسَهُ وشَجَّ فِي رَأْسِهِ: سر کو زخمی کرنا، سر کی کھال پھاڑنا۔
ـــ وَجْهَهُ وفيه: چہرہ کو زخمی کرنا۔
ـــ السَّفِينَةُ البَحْرَ: جہاز یا کشتی کا سمندر کو چیرنا، طے کرنا۔
ـــ السَّابِحُ المَاءَ: تیراک کا پانی کو چیرنا۔
ـــ الشَّرَابَ بالماءِ: شراب میں پانی ملانا۔ کہاوت ہے: فُلَانٌ يَشُجُّ بِيَدٍ وَيَأْسُو بِأُخْرَى: فلاں ایک ہاتھ سے زخم ڈالتا ہے اور دوسرے سے مرہم لگاتا ہے۔ ایسے شخص کے بارہ میں جو برائی کے ساتھ بھلائی بھی کرتا ہو۔
شَجَّ ــَ شَجَجًا: زخمی پیشانی والا ہونا۔ هو أَشَجُّ وهي شَجَّاءُ ج: شُجٌّ۔
شَاجَّهُ شِجَاجًا ومُشَاجَّةً: کسی کے ساتھ سر کوبی میں مقابلہ کرنا، ایک دوسرے کا سر توڑنا
شَجَّجَهُ: کسی کے سر کو بری طرح زخمی کرنا۔

شَجَّجَهُ على الاَمْرِ: پختہ ارادہ کرنا۔
الشَّجَجُ: پیشانی پر چوٹ کا اثر، زخم۔
الشَّجَّةُ: سر، پیشانی یا چہرہ کا زخم ج: شِجَاجٌ۔
الشَّجِيجُ: زخمی سر والا، پیشانی میں زخم کے نشان والا، زخمی چہرے والا۔
•شَجَرَ الاَمْرُ بَيْنَهُمْ ــُ شُجُورًا: باہم کسی معاملہ کا متنازعہ ہونا، مختلف فیہ ہونا، کسی بات پر باہم اختلاف ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ"
ـــ الخِلَافُ بَيْنَهُمْ: اختلاف پیدا ہونا۔
ـــ الشَّجَرَ والنَّبَاتَ شَجْرًا: درخت یا پودے کی لٹکی ہوئی شاخوں کو اوپر اٹھانا۔
ـــ الشيءَ: باندھنا (۲) الگنی وغیرہ پر ڈالنا، پھیلانا۔
ـــ فُلَانًا عن الاَمْرِ: باز رکھنا، روکنا
أَشْجَرَتِ الاَرْضُ: زمین کا بہت درختوں والی ہونا۔
شَاجَرَهُ: کسی کے ساتھ جھگڑا کرنا۔
شَجَّرَ النَّبَاتُ: پودے کا درخت بن جانا
ـــ الاَرْضَ: درخت بونا، لگانا۔
ـــ الثَّوْبَ ونَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ پر بیل بوٹے بنانا۔
ـــ النَّسَبَ ونَحْوَهُ: شجرۂ نسب بنانا، نسب کو شجر (درخت) کی شکل میں بیان کرنا۔
ـــ النَّخْلَ: کھجور کے خوشہ کو ٹوٹنے کے ڈر سے شاخ پر رکھنا۔
اشْتَجَرَ الشَّيْءُ: گتھم گتھا ہونا، الجھنا، ایک دوسرے میں گھس جانا۔ جیسے: اشْتَجَرَتِ الاَصَابِعُ واشْتَجَرَتِ الرِّمَاحُ۔

اشْتَجَرَ القَوْمُ : لوگوں کا باہم جھگڑنا ۔
—— فُلَانٌ : ہاتھ پر چہرہ رکھ کر کہنی کا سہارا لینا ۔
—— الرَّجُلُ : آگے بڑھنا (۲) جلد خلاصی پانا
—— نَوْمُهُ : نیند کا دور ہونا ۔
تَشَاجَرَ الشَّيْءُ : جھاڑ بن جانا، متداخل ہونا، ایک کا دوسرے میں گھسنا جیسے تشاجَرَت الرِّماحُ ۔
—— القَوْمُ : باہم لڑنا، جھگڑنا ۔
التَّشْجِيرُ : درخت کاری، درخت لگانے کا کام ۔
الشِّجَارُ : چھوٹی پالکی (۲) دروازے کے پیچھے لگانے کی لکڑی جو چٹخنی کے بجائے استعمال ہوتی ہے (۳) ٹھوکنی (وہ لکڑی جو دودھ پیتے بکری کے بچہ کے منہ میں ڈال دی جاتی ہے) جس سے وہ دودھ نہ پی سکے (۴) اسٹریچر (بیماروں کو منتقل کرنے کی چارپائی) ج : شُجُرٌ ۔
الشَّجَّارُ : درختوں کا ماہر ۔
الشَّجْرُ : اختلافی بات (۲) منہ کا وہ حصہ جو زبان اور تالو کے درمیان دکھائی دے (۳) ٹھوڑی، ٹھڈی ج : شُجُورٌ و اشْجَارٌ ۔
الشَّجَرُ : درخت ج : اَشْجَارٌ واحد : شَجَرَة ۔
الشَّجَرَةُ : ایک درخت (۲) اصل النسل کہتے ہیں : هو من شَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ : وہ اچھی نسل کا ہے ۔
الشَّجَرَةُ العائِلِيَّةُ : شجرہ نسب، شجرہ خاندان
شَجَرَةُ النَّسَبِ : نسب نامہ، نسب کی تفصیل جو درخت کے نقشہ کی طرح بیان کی جاتی ہے ۔ جدّ اعلیٰ سے مختلف شاخوں کو بیان کیا جاتا ہے ۔
الشَّجْرَاءُ : گھنا درخت (۲) گنجان درختوں کی زمین (مقابل مرداء)
الشَّجْرِيُّ : وہ حرف جو تالو اور زبان کے ملانے سے نکلتا ہے ۔ حروفِ شجریہ چار ہیں : ش، ض، ج، ی ۔
الشُّجَيْرَةُ : پودا ۔ شجر کی تصغیر ج : شُجَيْرَات ۔
الشَّجِيرُ : وادٍ شَجِيرٌ : کثیر درختوں والی وادی ایسے ہی : اَرْضٌ شَجِيرَةٌ (۲) پرساتھی، اجنبی آدمی (۳) تلوار ۔
الشَّوَاجِرُ : موانع، رکاوٹیں ۔ کہتے ہیں : قد شَجَرَتْنِي عنه الشَّوَاجِرُ ۔ رِمَاحٌ شَوَاجِرُ : ایک دوسرے میں گتھے ہوئے مختلف نیزے ۔
المُشَجَّرُ : جھاڑ کے نقش والا، بیل دار، پھول دار جیسے : ثَوْبٌ مُشَجَّرٌ
المُشَجِّرُ : درخت کاری کرنے والا ۔
المَشْجَرُ : درختوں کے اگنے کی جگہ (۲) وہ جگہ جسے درخت گھیرے ہوئے ہوں (کم یا زیادہ) ج : مَشَاجِر ۔
المَشْجَرَةُ : المَشْجَرُ ۔
المِشْجَبُ : کپڑے لٹکانے کا لکڑی کا اسٹینڈ، ہک، ہینگر، الگنی ج : مَشَاجِب ۔
• شَجُعَ ـُ شَجَاعَةً : دلیر و بہادر ہونا ۔ هو شَجِيعٌ ج : شُجَعَاءُ و شِجَاعٌ ۔ هي شَجِيعَةٌ ج : شَجَائِعُ و شِجَاعٌ ۔
شَاجَعَهُ : بہادری میں مقابلہ کرنا، کسی کے ساتھ نبرد آزمائی کرنا ۔
شَجَّعَهُ : بہادر بنانا، کسی کے دل کو مضبوط کرنا ۔
—— فلانًا على أمْرٍ : کسی کام کی ہمت دلانا، کسی کام کا حوصلہ پیدا کرنا، حوصلہ افزائی کرنا، شہ دینا، اکسانا ۔
تَشَجَّعَ : دل کڑا کرنا، ہمت کرنا، دلیر بننا، حوصلہ ملنا یا بڑھنا ۔ شَجَّعَه فَتَشَجَّعَ ۔ ہمت سے کام لینا، شہ ملنا ۔
الأَشْجَعُ : انتہائی بہادر (۲) پیش پیش رہنے والا اونٹ (۳) شیر (۴) لمبا (۵) زمانہ ۔ اَشَاجِعُ کا واحد : ہتھیلی کے اوپر کی رگیں ۔
التَّشْجِيعُ : حوصلہ افزائی ج : تَشْجِيعَات
الشُّجَاعُ : بہادر، دلیر، باہمت، حوصلہ مند ج : شُجْعَانٌ و شِجْعَةٌ ۔ هي شُجَاعَةٌ (۲) سانپ ج : شِجْعَانٌ
الشَّجْعَةُ و الشُّجَعَةُ : لمبا بے ڈول بزدل آدمی ۔
الشِّجَعَةُ : انتہائی دلیر و فتحیاب ۔
الشَّجِعَةُ : امْرَأَةٌ شَجِعَةٌ و شَجْعَاءُ : زبان دراز اور مردوں پر غالب آجانے والی عورت ۔
الشَّجِيعُ : دلیر و بہادر ج : شُجَعَاءُ و شِجَاعٌ و هي شَجِيعَةٌ ج : شَجَائِعُ و شِجَاع ۔
المُشَجِّعُ : حوصلہ افزا ۔
• الشَّجَمُ : ہلاکت ۔
• شَجَنَتِ الحَمَامَةُ ـُ شُجُونًا : کبوتری کا درد بھری آواز نکالنا، نوحہ کرنا
شَجَنَ الأمْرُ فلانًا شَجْنًا : مغموم کرنا غم و اندوہ میں مبتلا کرنا ۔
شَجِنَ ـَ شَجَنًا : رنجیدہ ہونا، مغموم ہونا ۔ هو شَجِنٌ ۔
أَشْجَنَ الكَرْمُ و نَحْوُهُ : انگور وغیرہ کی بیل کا شاخ در شاخ ہونا، پھیلنا ۔
—— فُلَانًا : مغموم کرنا، صدمہ پہنچانا ۔
تَشَجَّنَ : دل بھر بھر کر آنا، یادِ ماضی سے دل گرفتہ ہونا ۔
—— الشَّجَرُ : گھنا اور گنجان ہونا ۔
الشَّاجِنُ : اندوہناک (۲) وادی کا راستہ (۳) گنجان درختوں والی وادی ج : شَوَاجِنُ ۔

الشاجِنَةُ: وادی کے کنارے کا راستہ ج: شَوَاجِن۔
الشَّجَنُ: الجھی ہوئی یا گتھی ہوئی ٹہنی (۲) ہر چیز کا ایک حصہ، شعبہ، شاخ۔ کہتے ہیں: الحَدِيثُ ذو شُجُونٍ: بات لمبی اور مختلف قسم کی تفصیلات پر مشتمل ہے۔ داستان طولانی ہے (۳) غم واندوہ (۴) کسی بات کی دھن، خواہش، ضرورت ج: اَشْجَان و شُجُونٌ۔
الشُّجْنَة: گھنی ٹہنی، الجھی ہوئی شاخ (۲) گھنا درخت (۳) ہر چیز کی شاخ، حصہ
المُثِيرُ لِلشُّجُون: رنج وحزن خیز
•شَجَاهُ الأَمْرُ ـُ شَجْوًا: مغموم کرنا، صدمہ پہنچانا، فکر مند کرنا۔
ـــ الحَدِيثُ و نَحْوُهُ فُلانًا: جھمانا مست بنانا، خوش کرنا۔
ـــ فُلانًا تَذَكُّرُ الإِلْفِ: محبوب کی یاد کا کسی کو تڑپا دینا۔
شَجِيَ ـَ شَجًا: گلے میں ہڈی وغیرہ اٹکنے سے تکلیف میں مبتلا ہونا (۲) رنجیدہ ہونا، غمگین ہونا (۳) یاد میں تڑپنا۔ هو شَجٍ و هي شَجِيَةٌ
ـــ بالی‌ہم: غم میں مبتلا رہنا۔ کہتے ہیں: عَلَيْكَ بالكَظْمِ وإن شَجِيتَ بالعَظْمِ: تم کو تحمل سے کام لینا چاہیئے خواہ تمہارے حلق میں ہڈی ہی کیوں نہ پھنس جائے۔
ـــ بِقِرْنِهِ: اپنے مقابل یا جوڑی دار سے مغلوب ہو جانا۔
أَشْجَاهُ: مغموم کرنا، رنجیدہ کرنا (۲) زیر کرنا مغلوب کرنا
ـــ بكذا: کسی چیز کا حلق میں پھنسنا۔
مُشْجٍ: وہ آدمی جس کے حلق میں کوئی چیز پھنس جائے۔

تَشَاجَى: اظہار غم کرنا۔
الشَّجَا: حلق میں پھنس جانے والی ہڈی وغیرہ (۲) رنج وغم۔
الشَّجْوُ: رنج وغم (۲) ضرورت، حاجت۔ کہتے ہیں: بَكَى فُلانٌ شَجْوَهُ: اس نے گریہ وزاری کی۔
لَهُ عِنْدِي شَجْوٌ: مجھ سے اس کی ضرورت وابستہ ہے۔
الشَّجْواء: مفازة شَجْواء: وہ بیابان جس میں سفر دشوار ہو۔
الشَّجِيُّ: غمگین، فکر مند م: شَجِيَّةٌ۔ کہاوت ہے: وَيْلٌ لِلشَّجِيِّ مِنَ الخَلِيِّ۔
الشَّجَوِيُّ: اندوہناک۔

ش ـــ ح

•شَحَبَ جِسْمُهُ ـُ شُحُوبًا: بدن کا ہلکا اور بدلا ہوا ہو جانا، دبلا ہو جانا۔
ـــ لَوْنُهُ: رنگ بدل جانا، رنگ کا پھیکا پڑ جانا۔ هو شاحِبٌ۔
الشَّاحِبُ: دبلا (۲) پھیکا، بے رنگ، اداس۔ شاحِبُ الوَجْهِ: اداس۔
•شَحَثَ: مانگنا اور ضد کرنا۔
الشَّحَّاثُ: ضدی بھکاری، فقیر۔
•شَحَجَ البَغْلُ والحِمارُ ـِ شَحِيجًا: خچر اور گدھے کا آواز نکالنا، ڈھینچو ڈھینچو کرنا۔
ـــ الغُرابُ: کوّے کی آواز کا کرخت ہونا۔ هو شاحِجٌ وشَحَّاجٌ۔
تَشَحَّجَ صَوْتُهُ: آواز کا کرخت و موٹا ہونا۔
الشَّاحِجُ: خچر (۲) گدھا۔
•شَحَّ الماءُ ونحوه ـِ شَحًّا: پانی وغیرہ کا کم ہونا، دشواری سے حاصل ہونا۔
شَحَّ الزِّنادُ: چقماق سے آگ نہ نکلنا۔
ـــ فُلانٌ بالشَّيءِ: کوئی چیز دینے میں بخل کرنا، کنجوسی کرنا۔
ـــ عَلَى الشَّيءِ: حریص ہونا، انتہائی خواہش مند ہونا۔ هو شَحِيحٌ و شَحَاحٌ۔
شَاحَّ فُلانًا: کسی سے لڑائی جھگڑا کرنا، دشمنی کرنا، علماء لغت کا قول ہے: لا مُشَاحَّةَ في الاصْطِلاحِ: اصطلاح میں اختلاف و اعتراض کی گنجائش نہیں ہے (کیونکہ باہمی طور پر متعارف متفق علیہ ہے)۔
تَشَاحُّوا في الأمرِ وعَلَيْه: کسی معاملہ میں ایک دوسرے پر فوقیت یا سبقت لے جانے کی کوشش کرنا۔
ـــ الخَصْمانِ: دو مقابل آدمیوں کا ایک دوسرے پر غالب ہونے کی شدید خواہش رکھنا (دوسرے کے لئے بخل کرنا) خود لینے کا خواہشمند ہونا اور دوسرے کو محروم کرنے کی کوشش کرنا۔
شَحُّ الأَشْياء: فقدان۔
الشُّحُّ: خود غرضی، بخل، طمع و لالچ۔ قرآن پاک میں ہے: "وأُحْضِرَتِ الأَنْفُسُ الشُّحَّ"
الشَّحَّةُ: نَفْسٌ شَحَّةٌ: انتہائی لالچی طبیعت۔
الشَّحَاحُ: بخیل، حریص (۲) وہ زمین جو زیادہ بارش کے بغیر پانی نہ بہائے۔
زَنْدٌ شَحَاحٌ: آگ نہ دینے والی چقماق۔
مَاءٌ شَحَاحٌ: تھوڑا پانی۔
الشَّحِيحُ: بخیل، کنجوس، حریص و لالچی ج: شِحَاحٌ وأَشِحَّةٌ وأَشِحَّاءُ۔

قرآن پاک میں ہے: "سَلَقُوكُم بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ"
هي شَحِيحَة ج: شَحَائِحُ۔
إبلٌ شَحَائِحُ: کم دودھ دینے والے اونٹ۔
•شَحَذَ السَّيْفَ ونَحوَهُ ـ شَحْذًا: تلوار وغیرہ تیز کرنا، دھار بنانا۔ فالسَّيْفُ شَحِيذٌ و مَشْحُوذٌ۔
ــــ ذِهْنَهُ: ذہن کو تیز کرنا۔
ــــ النَّاسَ: بھیک مانگنا، اصرار اور ضد کرکے مانگنا۔
أَشْحَذَ السَّيْفَ و نَحوَهُ: تیز کرنا۔
ــــ الجُوعُ المِعْدَةَ: بھوک کا معدے کو تیز کرنا۔
ــــ فُلانًا: دھتکارنا، ہٹانا۔
الشَّحْذُ: تیزی۔
الشَّحَّاذُ: بھکاری، اصرار کے ساتھ مانگنے والا فقیر۔ شَحَّاذُ العين: آنکھ کے نیچے نکلنے والی پھنسی۔
الشِّحَاذَة: گداگری، بھیک مانگنے کا پیشہ۔
الشَّحِيذُ: تیز، دھار دار۔
المِشْحَذُ: سامان رکھنے کا پتھر یا مشین ج: مَشَاحِذُ۔
المَشْحَذَةُ: کہتے ہیں: هَذَا الكلامُ مَشْحَذَةٌ للفَهْمِ: اس کلام سے سمجھ بوجھ بڑھتی ہے۔
•الشُّحْرُ: وادی کا نشیب (۲) پانی کی نالی۔
الشُّحْرُورُ: طوطے جتنا ایک پرندہ جو پنجرے میں پالا جاتا ہے۔
•شَحِزَ ـ شَحَزًا: ڈرنا۔
•شَحَصَ ـ شَحْصًا و أَشْحَصَ فلانًا: تھکا دینا۔
ــــ من مكانٍ: نکال باہر کرنا۔

•شَحَطَ المَكانُ ـ شُحُوطًا: جگہ کا دور دراز ہونا۔
ــــ في المُسَاوَمَةِ: سودا کرنے میں حد سے بڑھ جانا، زیادہ قیمت لگا دینا
ــــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا سینہ کی مہلک بیماری میں مبتلا ہونا۔
ــــ الآلَةُ: مشین کا تیل وغیرہ ختم ہونے کے باعث رک جانا یا رک جانے کے قریب ہونا۔
ــــ القَتِيلُ في الدَّمِ: مقتول کا خون میں تڑپنا۔
ــــ فُلانًا شَحْطًا: دوڑ یا کسی خوبی میں کسی پر فوقیت حاصل کرنا۔
ــــ الكَرْمَةَ وغَيْرَهَا: انگور وغیرہ کی بیل کو لکڑی وغیرہ کا سہارا دے کر سیدھا کرنا۔
ــــ الإناءَ: برتن کو بھرنا۔
ــــ الشَّرَابَ: شراب کو پتلا کرنے کیلئے پانی اور کوئی دوسری سیال چیز ملانا
ــــ اللَّبَنَ: دودھ میں پانی زیادہ کرنا
ــــ العَقْرَبُ: بچھو کا ڈنک مارنا۔
ــــ الطَّائِرُ: پرندہ کا بیٹ کرنا۔
ــــ الكِبْرِيتَةَ: دیا سلائی رگڑنا۔
أَشْحَطَه: دور کرنا، دھتکارنا۔
شَحَّطَهُ في دَمِه و بِدَمِه: خون میں تڑپانا، لت پت کرنا۔
الشَّاحِطُ: دور دراز۔
الشَّحَّاطَةُ: دیا سلائی۔
الشَّاحُوطَةُ: دندانے دار پتھر توڑنے کا ہتھوڑا۔
الشَّحْطُ: وہ لکڑی جس پر انگور کی بیل یا درخت کی لٹکی ہوئی شاخوں کو سہارا دے کر سیدھا کیا جائے، ٹیک، سہارا (۲) پرندے کی بیٹ (۳) خون میں آلودگی۔

الشُّحْطَةُ: خراش، رگڑ کا نشان۔
الشُّحَّيْطَة و الشُّحَيْطَةُ: دیا سلائی۔
الشُّوحَطُ: ایک پہاڑی پھل دار درخت جس کی لکڑی کی کمانیں بنائی جاتی ہیں، اس کا پھل لمبے انگور کی طرح ہوتا ہے اور کھایا جاتا ہے۔ واحد: شوحَطَةٌ (غالبا کھرنی)
•شَحْطَطَ الشَّيْءَ: جگہ جگہ گھسیٹتے پھرنا۔
•شَحَفَ الشَّيْءَ ـ شَحْفًا: چھیلنا۔
شَحَّفَ البِطِّيخَ: تربوز کے بڑے لمبے ٹکڑے کرنا (۲) خوب چھیلنا۔
الشِّحْفَةُ: لمبی قاش (۲) چھلکا۔
•شَحَكَ الجَدْيَ ـ شَحْكًا: بکری کے بچے کے تھوتھنی یا چھینکا لگانا تاکہ وہ دودھ نہ پی سکے۔
الشِّحَاكُ: تھوتھنی، منہ کو لگانے کا چھینکا۔
•شَحَّلَ الكَرْمَ: انگور کی بیل کی شاخیں تراشنا۔
•شَحَمَ الطَّعَامَ والخُبْزَ ـ شَحْمًا: چربی یا روغن ملانا، مرغن بنانا۔
ــــ القَوْمَ: چربی کھلانا۔
شَحِمَ ـ شَحَمًا: چربی دار ہونا، فربہ ہونا، چربی سے بھرا ہوا ہونا۔
ــــ العِنَبُ: انگور کا رس کم اور چھلکا موٹا ہونا، نیم خشک ہونا۔
ــــ الرُّمَّانُ: انار کے دانوں کی جھلی کا موٹا ہونا۔
ــــ إلى الشَّحْمِ: چربی کا خواہش مند ہونا
أَشْحَمَ: کسی پر چربی چڑھنا، چربی والا ہونا۔
ــــ القَوْمَ: چربی کھلانا۔
شَحَّمَ: خوب چربی ملانا، خوب روغن ڈالنا (۲) موٹا کرنا، خوب چکنا کرنا۔
ــــ الآلَةَ: مشین میں گریس ڈالنا، تیل ڈالنا۔
الشَّحْمُ: چربی، چکنائی (۲) گریس، مشین میں

لگانے کا گاڑھا تیل (۲) پھل، گودا ج: شُحُومٌ۔ کہتے ہیں: لَقِيتُهُ بِشَحْمِ كُلاهُ: میں نے اس سے اس کی حالتِ نشاط میں ملاقات کی۔

الشَّحْمَةُ: چربی کا ٹکڑا۔

شَحْمَةُ العَيْنِ: آنکھ کا ڈھیلا۔

شَحْمَةُ الأَرْضِ: ایک چھوٹا سفید کیڑا (۲) سانپ کی چھتری۔

شَحْمَةُ الأُذُنِ: کان کی لو۔

شَحْمَةُ الرُّمَّانِ: انار کے اندر کا باریک چھلکا۔

شَحْمَةُ المَرَجِ: خطمی۔ کہاوت ہے: ما كُلُّ بَيْضَاءَ شَحْمَةٌ و لا كُلُّ سَوْدَاءَ تَمْرَةٌ: نہ تو ہر سفید چیز چربی ہوتی ہے اور نہ ہر سیاہ چیز چھوارا ہوتی ہے۔

حَجَرٌ شَحْمٌ: خاص قسم کا عمارتی پتھر

الشَّاحِمُ و الشَّحَّامُ: چربی فروش (۲) چربی خور۔ رَجُلٌ شاحِمٌ لاحِمٌ: لحیم شحیم آدمی۔

الشَّحِمُ: تھوڑے رس والا انگور۔

الشَّحِيمُ: موٹا، چربی دار۔ رَجُلٌ شَحِيمٌ: موٹا تازہ آدمی۔

الشَّحِيمَةُ: سریانیوں کے یہاں فرائض کی کتاب۔

المُشْحِمُ: چربی دار، موٹا، بہت گودے والا پھل (۲) اپنے پاس بہت چربی رکھنے والا۔

المُشَحَّمُ: چربی چڑھا ہوا، روغن دار، مرغن خوب موٹا۔

•شَحَنَ السَّفِينَةَ وغَيْرَهَا ـَ شَحْنًا: کشتی یا جہاز وغیرہ پر سامان لادنا۔ سامان سے بھرنا۔ کہتے ہیں: شَحَنَ البَلَدَ بالخيل: شہر کو گھوڑوں سے بھر دیا۔

شَحَنَ البضاعَةَ: سامان بھیجنے کے لئے لادنا، لاد کر بھیجنا۔

ـــ الإِنَاءَ و نَحْوَهُ: بھرنا۔

ـــ فُلانًا: دھتکارنا، دور کرنا۔

ـــ الكِلابُ: کتوں کا شکار کے پیچھے دوڑنا اور شکار نہ کر سکنا۔

شَحِنَ عَلَيْهِ ـَ شَحَنًا: کسی کی طرف سے کینہ رکھنا، کسی سے بغض رکھنا۔

أَشْحَنَ: أَشْحَنَ لَه بِسَهْمٍ: کسی پر تیر مارنے کے لئے تیار ہونا۔

شاحَنَهُ: دشمنی کرنا، بغض رکھنا۔

تَشَاحَنُوا: باہم بغض و عداوت رکھنا۔

التَّشَاحُنُ: باہمی دشمنی، جھگڑا۔

الشَّاحِنُ: لادنے والا (۲) لدا ہوا، بھرا ہوا مَرْكَبٌ شاحِنٌ: لدی ہوئی سواری (جہاز وغیرہ)

الشَّاحِنَةُ و السَّيَّارَةُ الشَّاحِنَةُ: ٹرک، سامان لادنے کی موٹر گاڑی

شَاحِنَةُ البَرِيدِ: پوسٹل وین، ڈاک لے جانے والی ڈاک خانہ کی گاڑی۔

الشَّاحِنَةُ الصَّغِيرَةُ لِرفع الانتقال: لفٹ ٹرک۔

الشَّحْنَاءُ: بغض و عداوت، کینہ۔

الشَّحْنُ: لدان، بار برداری۔

الشِّحْنَةُ: بغض و عداوت (۲) کشتی یا جہاز وغیرہ میں بھرا جانے والا سامان لوڈ، لدا ہوا سامان، کھیپ (۳) رسد، راتب (وقت معین کے لئے خاص کی ہوئی خوراک وغیرہ) (۴) شہر کی پولس (۵) گھوڑ اسوار دستہ ج: شِحَنٌ۔

شِحْنَةُ الإيمان: ایمان کی طاقت۔

الشِّحْنَةُ الكَهْرَبَائِيَّةُ: چارج کی ہوئی بجلی، بیٹری کا مسالا۔

الشِّحْنَةُ المُتَفَجِّرَةُ: آتش گیر مادہ۔ دھماکہ خیز مادہ۔

الشِّحْنَةُ المُسْتَعْجَلَةُ: جلد بھیجا جانے والا سامان۔

الشِّحْنَةُ النَّاسِفَةُ: پھٹنے والا مادہ، آتش گیر مادہ۔

الشِّحْنَاتُ الصَّادِرَةُ: باہر بھیجا جانے والا سامان۔

شِحْنَاتُ أَسْلِحَةٍ: سامان کی بڑی مقدار کھیپیں۔

المُشَاحَنَةُ: بغض و عداوت۔

المُشاحِنُ: دشمن، کینہ ور۔

المَشْحُونُ: لدا ہوا، بھرا ہوا۔

المَشْحُونُ بالعُنف: پر تشدد۔

•شَحَا فُلانٌ ـُ شَحْوًا: لمبے قدموں سے چلنا، بڑے بڑے ڈگ بھرنا (۲) ٹانگیں چوڑی کرنا۔ کہتے ہیں: شَحَا فی الفِتْنَةِ: فساد پھیلانا، شر کو ہوا دینا۔

ـــ فَمَهُ: منہ کھولنا۔

شَحِيَ فَمُهُ ـَ شَحًا: منہ کھولنا۔

تَشَحَّى فی الشَّيْءِ: پھیلانا، وسعت اختیار کرنا۔

ـــ فی السَّوْمِ: نرخ بڑھانا قیمت زیادہ کرنا۔

ـــ عَلَى فُلان: کسی کے خلاف زبان کھولنا، زبان زوری کرنا۔

الشَّحَاءُ: ہر وسیع و کشادہ چیز۔

الشَّحْوُ: جوف، اندرونی حصہ۔

الشَّاحِيَةُ: منہ کھلا رکھنے والا گھوڑا ج: شَوَائِحُ۔

الشَّحْوَاءُ: چوڑا کنواں۔

الشَّحْوَةُ: قدم، ڈگ۔ کہتے ہیں: فَرَسٌ رَغِيبُ الشَّحْوَةِ: مناسب رفتار کا گھوڑا۔ فَرَسٌ بَعِيدُ الشَّحْوَةِ: دراز قدم یا تیز رفتار گھوڑا۔ فُلانٌ

بَعِيدُ الشَّحْوَةِ فِى مَقَاصِدِه: فلاں کے مقاصد بلند ہیں۔ إناءٌ بَعِيدُ الشَّحْوَة: گہرے یا چوڑے پیٹ کا برتن۔

ش ــــ خ

• شَخَبَ اللَّبَنُ ــَ شَخْبًا: دودھ کا تھن سے آواز کے ساتھ نکلنا۔
ـــ الدَّمُ من الجُرحِ: زخم سے خون نکلنا، بہنا۔ کہتے ہیں: شَخَبَتْ أَوْدَاجُ القَتِيلِ دَمًا: مقتول کی رگوں سے خون ابل پڑا۔
اِنْشَخَبَ اللَّبَنُ: دودھ کا خوب نکلنا
ـــ العِرقُ دَمًا: رگ سے بہت خون نکلنا، ابل پڑنا۔
الأُشْخُوبُ: دودھ دوہنے کی آواز۔
الشُّخْبُ والشَّخْبُ: دودھ نکالتے وقت دودھ کی ایک دھار۔ کہاوت ہے: شُخْبٌ فى الاناءِ وشُخْبٌ فى الأرضِ: ایک دھار برتن میں اور ایک دھار زمین پر۔ ایسے شخص کے بارہ میں جو کبھی صحیح کام کرتا ہو اور کبھی غلط۔
الشُّخْبَةُ: الشُّخْبُ ج: شِخَابٌ۔
الشِّنْخَابُ والشُّنْخُوبُ: پہاڑ کی چوٹی ج: شَنَاخِيبُ۔
• شَخُتَ ــُ شُخُوتَةً: چھریرے بدن کا ہونا، لاغر ہونا، دبلا پتلا ہونا ھو شَخْتٌ و شَخِيتٌ ج: شِخَاتٌ۔
شَخَّتَ شَيْئًا اليه: پہنچانا۔
الشَّخْتُ: پیدائش دبلا۔ فلان شَخْتُ وھو شخت العَطاءِ: وہ بخیل ہے۔ وشَخْتُ الخُلُقِ: وہ رذیل اخلاق والا ہے۔ ج: شخات۔

• شَخَّ فى نَوْمِه ــُ شَخًّا: خرّاٹے لینا بِبَوْلِه شَخِيخًا: زور کے ساتھ پیشاب کی دھار مارنا۔
الشَّخَاخُ: پیشاب۔
الشَّخَّاخُ: بستر پر پیشاب کرنے والا۔
• شَخَرَ ــِ شَخْرًا و شَخِيرًا: حلق میں آواز گھمانا اور نہ بولنا، گنگنانا، خراٹے لینا۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا ہنہنانا
ـــ الحِمَارُ: گدھے کا رینگنا، آواز نکالنا، ڈھینچوں ڈھینچو کرنا۔
شَخَّرَ الحِلْسَ: کجاوہ باندھنے کے لئے جانور کی کمر سے ٹاٹ یا کمبل اٹھانا۔
ـــ النَّخْلَةَ: کھجور کے خوشہ کو ٹہنی کا سہارا دینا۔
الشَّخْرُ من الشَّبابِ: آغاز جوانی۔
ـــ من الرَّحلِ: کجاوہ کی درمیانی جگہ
الشَّخِيرُ: خرّاٹوں کی آواز، گنگنانا ہٹ (۲) پہاڑی راستہ۔
الشَّخِيرُ: بہت خرّاٹے لینے والا۔
• شَخَزَ ــَ شَخْزًا: بے چین اور بے قرار ہونا۔
ـــ الأمرُ عليه: معاملہ کا الجھنا۔
ـــ فُلانًا بالرُّمحِ: نیزہ مارنا۔
ـــ بين القَومِ: پھوٹ ڈالنا۔
تَشَاخَزَ القَومُ: باہم بغض وعناد رکھنا۔
الشَّخْزُ: سختی، الجھن۔
• شَخَسَ ــَ شَخْسًا: آدمی کا بے چین ہونا (۲) گدھے کا جماہی لینے کے لئے منھ کھولنا۔
ـــ الأمرُ: معاملہ کا غلط رخ اختیار کرنا۔ الأمرُ شَخِيسٌ۔
أَشْخَسَ فُلانًا وبه: غیبت کرنا۔
ـــ له فى المَنْطِقِ: کسی کے ساتھ بات چیت میں تلخی اور ترش روئی سے پیش آنا۔

شَاخَسَ أَمْرُ القَومِ: لوگوں میں باہم اختلاف ہونا۔
ـــ الحِمَارُ: گدھے کا لید سونگھ کر سر اٹھا کر منھ کھولنا۔
تَشَاخَسَتْ أَسْنَانُهُ: دانتوں کا بے ترتیب اور بے ڈھنگا ہو جانا۔
ـــ ما بينَ القَومِ: لوگوں میں بگاڑ و فساد پیدا ہو جانا۔
الشَّخِيسُ: بگڑا ہوا معاملہ (۲) حکم کی خلاف ورزی کرنے والا۔
• شَخْشَخَ القَشُّ و نَحْوُهُ: پھونس وغیرہ کی آواز پیدا ہونا۔
ـــ السِّلاحُ: ہتھیاروں کی آواز ہونا، جھنکار ہونا۔
ـــ ببوله: پیشاب کی لمبی دھار مارنا۔
ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا بیٹھے بیٹھے سینہ اوپر کرنا۔
الشَّخْشَخَةُ: ہتھیاروں کی جھنکار (۲) کاغذ یا پھونس وغیرہ کی کھڑکھڑاہٹ۔
• شَخَصَ الشَّيْءُ ــَ شُخُوصًا: بلند ہونا (۲) دور سے نظر آنا۔
ـــ السَّهْمُ: تیر کا نشانہ خطا کرنا، نشانہ کے اوپر سے گزر جانا۔
ـــ من بَلَدِه وعنه: وطن سے نکلنا، روانہ ہونا۔
ـــ اليه: واپس آنا، لوٹنا۔
ـــ أَمَامَهُ: کسی کے سامنے حاضر ہونا (۲) کسی کے سامنے تصویر بن کر آنا۔
ـــ فُلانٌ بَصَرَهُ و ببَصَرِه: نگاہ کا اٹھی کی اٹھی رہ جانا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا، ٹکٹکی بندھ جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَومٍ تَشْخَصُ فِيهِ الأَبْصَارُ" (۲) نگاہ اٹھا کر دیکھنا (۳) آنکھیں پھٹی رہ جانا۔ شَخَصَتْ أَبْصَارُهُم: وہ ہکا بکا رہ گئے۔

شَخَصَ النَّجمُ: ستارہ کا چمکنا، طلوع ہونا
ـــ الجُرحُ: زخم کا سوجنا
ـــ المَيِّتُ بَصَرَہ و ببَصَرہ: مردہ کی آنکھوں کا کھلا رہ جانا۔
شَخُصَ فُلانٌ ـ شَخَاصَةً: بھاری بدن والا ہونا، موٹا ہونا۔ ھو شَخِيصٌ و ھي شَخِيصَةٌ۔
أَشخَصَ فُلانٌ: کسی کی روانگی کا وقت آجانا۔
ـــ الرَّامي: تیرانداز کے تیر کا نشانہ کو خطا کرنا یا نشانہ کے اوپر سے گزارنا۔ کہتے ہیں: أَشخَصَ سَہمَہُ و بہ۔
ـــ فُلانًا من بَلَد: شہر یا ملک سے نکالنا، روانہ کرنا۔
ـــ فُلانًا إلیہ: کسی کو کسی کے پاس بھیجنا
شَخَّصَ الشيءَ: متعین کرنا (۲) دوسروں سے ممتاز و نمایاں کرنا۔
ـــ الدَّاءَ: بیماری کی تشخیص کرنا (یعنی سمجھ کر اسے متعین کرنا)
ـــ المُشکِلَةَ: مسئلہ کی نشاندہی کرنا، متعین و مقرر کرنا۔
ـــ الشيءَ: مجسّم کر کے دکھانا۔
تَشَخَّصَ الأمرُ و الشيءُ: متعین ہونا، ممتاز ہونا، نگاہ کے سامنے آنا، مجسّم ہونا۔
الشَّاخِصُ: نظر آنے والی شے، سامنے آنے والا، حاضر (۲) مقررہ حد کی علامت، نشان۔
الشَّخصُ: ہر نمایاں اور بلند جسم، دور سے نظر آنے والا جسم، جثہ (۲) شخص انسانی فرد، ذات، وجود، فلاسفہ کے نزدیک وہ ذات جو اپنا شعور رکھتی ہو اور اپنے ارادے میں مختار ہو ج: أَشخَاصٌ و شُخُوصٌ۔

الشَّخصُ الأخلاقيُّ: اخلاقی قدروں کا انسان جس میں معاشرہ کے ساتھ عقلی اور اخلاقی شرکت کی تمام صفات موجود ہوں۔
شَخصٌ مجہولُ الہُوِيَّةِ: نامعلوم فرد
الشَّخصِيُّ: ذاتی، انفرادی۔ ایک فرد انسانی سے متعلق، خصوصی، پرسنل۔
شَخصِيًّا: ذاتی طور پر، نجی طور پر۔
الشَّخصِيَّةُ: ہستی، ممتاز ہستی، پرسنالٹی، (۲) امتیازی حیثیت ج: شَخصِيَّات
الشَّخصِيَّةُ الفَردِيَّةُ: انفرادی حیثیت
الشَّخصِيَّةُ المَعنَوِيَّةُ: اخلاقی یا روحانی حیثیت۔
شَخصِيَّةٌ مَفقُودَةُ الکِيَانِ: بے حیثیت ذات۔
الأحوالُ الشَّخصِيَّةُ: خاندان سے متعلق شرعی مسائل و احکام جیسے نکاح و طلاق اور میراث کے مسائل، پرسنل لا۔
البِطَاقَةُ الشَّخصِيَّةُ: دیکھئے: (بطاقة)
الشَّخِيصُ: ممتاز و نمایاں فرد، سردار (۲) بڑا، مضبوط۔
ـــ من المَنطِقِ: تیز و تند گفتگو یا تیز و تند گفتگو کرنے والا۔
•شَخَلَ الشَّرابَ ـ شَخلاً: صاف کرنا۔
ـــ النَّاقَةَ: اونٹنی کو دوہنا۔
شَاخَلَہُ: سچی دوستی کرنا۔
الشَّخلُ و الشَّخِيلُ: سچا دوست۔
المِشخَلُ و المِشخَلَةُ: چھلنی۔
•شَخِمَ الطَّعَامُ ـ شَخَمًا: بدبو ہونا خراب ہو جانا۔ شَخِمَ فَمُ فُلانٍ: منھ سے بدبو آنا۔ ھو شَخِمٌ۔
أَشخَمَ: شَخِمَ (۲) دودھ کا کھٹا ہو کر پھٹ جانا۔

الأَشخَمُ: فُلانٌ أَشخَمُ الرأسِ: وہ شخص جس کے سر پر سفید بال غالب ہوں۔ شَعرٌ أَشخَمُ: سفید بال، عامٌ أَشخَمُ: بے آب و گیاہ سال، خشک سال۔ رَوضٌ أَشخَمُ: بے رونق باغ جس میں پودے نہ ہوں
الشُّخَّمُ: وہ لوگ جن کی ناک تیز خوشبو یا بد بو سے بند ہو گئی ہو۔

ش ـــ د

•شَدَخَ الشيءَ ـ شَدخًا: توڑنا۔ کہتے ہیں: شَدَخَ الرَّأسَ و الحَنظَلَ۔
ـــ دَمَ فُلانٍ: کسی کا خون رائیگاں کرنا۔
شَدَخَتِ الغُرَّةُ ـ شُدُوخًا: پیشانی کا سفید نشان پھیلنا۔
اِنشَدَخَ: ٹوٹنا۔
تَشَدَّخَ: ریزہ ریزہ ہو جانا
شَدَّخَ: ریزہ ریزہ کرنا۔
الأَشدَخُ: شیر۔ ناک تک پھیلی ہوئی سفیدی والا گھوڑا ج: شُدخ۔
الشَّادِخُ: چھوٹا، نازک۔
غُلامٌ شَادِخٌ: جوان لڑکا۔
أمرٌ شَادِخٌ: غیر معتدل۔
الشَّادِخَةُ: پیشانی پر ناک تک پھیلی ہوئی سفیدی۔
الشَّدَخُ: ناتمام بچہ۔
الشَّدخَةُ: ایک ضرب (۲) نرم و نازک کونپل۔
المِشدَخُ و المِشدَخَةُ: توڑنے کا آلہ ج: مَشَادِخُ۔
•شَدَّ الشيءُ ـ شِدَّةً: سخت ہونا، مضبوط ہونا، طاقتور ہونا (۲) بھاری ہونا۔
ـــ فُلانٌ شَدًّا: دوڑنا۔

شَدَّ النَّهارُ: دن چڑھنا۔
—علیه فی الحَرْبِ: زوردار حملہ کرنا دھاوا بولنا۔
—علیٰ فُلانٍ: سختی کرنا، دباؤ ڈالنا۔
—الحَرْفَ: تشدید دینا۔
—علیٰ قَلْبِه ـــ شَدًّا: مہر لگانا، راستہ بند کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "واشْدُدْ علیٰ قُلُوْبِهِمْ فَلاَ يُؤْمِنُوْا حَتّٰی يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيْمَ"۔
—فُلاَنًا: مشکیں کسنا، بازو باندھنا، مضبوط باندھنا۔
—عَلیٰ يَدِه: ہاتھ مضبوط کرنا، مدد کرنا۔
—العُقْدَةَ: گرہ مضبوط کرنا۔
—رِحَالَهُ: سفر کے لئے تیار ہونا۔
—مِئْزَرَهُ: کوشش کرنا، محنت سے کام کرنا، کمربستہ ہونا۔
—الحَبْلَ و نَحْوَهُ: رسّی وغیرہ کو کھینچنا، پھیلانا۔
—الشَّیْءَ: سخت کرنا (۲) باندھنا۔
—أزْرَهُ: پشت پناہی کرنا، مدد کرنا۔
—عَضُدَهُ: ہاتھ مضبوط کرنا، مدد دینا۔
—انتباهَ فُلانٍ الی کذا: توجہ مبذول کرانا۔
لَشَدَّ مَاجَنیٰ و شَدَّ مَاجَنیٰ: اس نے بڑا ہی سنگین جرم کیا۔
أشَدَّ الفَتیٰ: عقل وعمر میں کمال کو پہنچنا، بالغ ہونا، پختہ عقل ہونا (۲) طاقتور سواری والا ہونا۔ حدیث میں ہے: يَرُدُّ مُشِدُّهُمْ علی مُضْعِفِهِمْ۔
شَادَّهُ مُشَادَّةً و شِدَادًا: کسی پر غالب آنا، مقابلہ کرنا، زور آزمائی کرنا۔
—فی الأمْرِ: کسی کام کو زور شور سے کرنا، نرمی نہ برتنا۔ حدیث میں ہے: "لَنْ يُّشَادَّ الدِّيْنَ أحَدٌ إلاَّ غَلَبَهُ": جو کوئی دین سے زور آزمائی کرے گا، دین اس کو پچھاڑ دے گا۔
شَدَّدَ: بہت مضبوط و پختہ کرنا (۲) زور سے باندھنا، کس کے باندھنا
—الأمْرَ: لازم کرنا۔
—الحَرْفَ: حرف کو حرف میں ملانا، تشدید دینا، مشدّد کرنا۔
—الحِصَارَ علیٰ: کسی کے خلاف سخت ناکہ بندی کرنا، سخت محاصرہ کرنا۔
—الحِرَاسَةَ علیٰ: پہرہ سخت کرنا
—الرِّقَابَةَ علیٰ: نگرانی کو سخت کردینا۔ سخت کنٹرول کرنا۔
—فی الأمْرِ: سختی برتنا، سختی کرنا۔
—الصَّوْتَ: لہجہ سخت کرنا۔
اشْتَدَّ: طاقتور ہونا، مضبوط ہونا، سخت ہونا (۲) بڑھنا، زیادہ ہونا، جیسے: اشْتَدَّ مَرَضُهُ واشْتَدَّ بِه المَرَضُ۔
—عَلَيْه فی الأمْرِ: کسی پر کسی معاملہ میں سخت ہونا۔
—فی عَدْوِه: تیز دوڑنا۔
—النَّهَارُ: دن چڑھنا۔
—السِّعْرُ: نرخ بڑھنا۔
—اللَّبَنُ: دودھ کا بستہ ہوجانا، خشک ہوکر پنیر وغیرہ بنجانا۔
—علیٰ قِرْنِه فی الحَرْبِ: اپنے مقابل پر لڑائی میں حملہ کرنا۔
—عَلَيْه المَرَضُ: بیماری کا بڑھ جانا
تَشَادَّا: باہم زور آزمائی کرنا۔
تَشَدَّدَ فی الأمْرِ: تشدد و سختی برتنا۔ سخت ہوجانا، نرم نہ پڑنا (۲) بخل کرنا۔
الأشُدُّ: بلوغ، عمر وعقل کی پختگی۔ کہتے ہیں: بَلَغَ أشُدَّهُ: مرد کامل ہونا، بالغ وعاقل ہوجانا، عمر وعقل کی پختگی کو پہنچ جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَمَّا بَلَغَ أشُدَّهُ وَاسْتَوٰی اٰتَيْنَاهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا"۔ دوسری جگہ ہے "وَلاَ تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيْمِ إلاَّ بِالَّتِیْ هِیَ أحْسَنُ حَتّٰی يَبْلُغَ أشُدَّهُ"۔ یہ لفظ صرف جمع ہی مستعمل ہے۔
الأشَدُّ: بہت مضبوط و طاقتور، بہت سخت۔
الشِّدَادُ: رسّی وغیرہ جس سے کوئی چیز باندھی جائے۔
الشَّدُّ: کشش، بندش، کسائی۔ کہتے ہیں: لا يَقْوٰی علی شَدٍّ وَلاَ إرْخَاءٍ: وہ بست وکشاد پر قادر نہیں وہ کچھ نہیں کرسکتا۔
أتَانَا شَدَّ النَّهَارِ و شَدَّ الضُّحیٰ: وہ ہمارے پاس دن چڑھے آیا یا قبل ظہر آیا۔
الشَّدَّةُ: تناؤ کھنچاؤ (۲) بستہ (۳) جھٹکا کشش (۴) بندش (۵) حملہ (۶) تشدید کے دندانے۔
الشَّدَّادَةُ: ڈاٹ۔
شَدَّةُ ورق اللَّعِبِ: تاش کا پیکٹ۔
الشِّدَّةُ: سختی (۲) دباؤ (۳) طاقت (۴) تنگی (۵) مصیبت و پریشانی (۶) بحران (۷) مضبوطی، کرختگی۔
شِدَّةُ العَیْشِ: تنگ حالی۔
الشَّدِيدُ: طاقتور، مضبوط (۲) سخت، بہادر (۳) بخیل (۴) بلند (۵) گاڑھا (۶) شریر ج: أشِدَّاءُ و شِدَادٌ هُنَّ شِدَادٌ و شَدَائِدُ۔
شَدِيدُ القُوٰی: بہت طاقتور، بڑی قدرت والا۔ قرآن پاک میں ہے:

"عَلَّمَهُ شَدِيْدُ الْقُوَى"
شَدِيْدُ الْبَأْس: جنگجو، بڑا حوصلہ مند
عِطْرٌ شَدِيْدٌ: تیز خوشبو کا عطر۔
رَجُلٌ شَدِيْدُ الْعَيْن: بہت بیدار شخص جسے نیند نہ آتی ہو۔
الشَّدِيْدَةُ: مؤنث الشَّدِيد (۲) مصیبت، سختی ج: شَدَائِدُ۔
الْحُرُوْفُ الشَّدِيْدَةُ: آٹھ حرف ہیں جن کے مخرج پر تھوڑے وقفہ کے لئے ہوا بند ہو جاتی ہے: الف، ہمزہ، با، تا، ج، ط، د، ق۔
الْمُشَادَّةُ: زور آزمائی۔
الْمُشَادَّةُ الْكَلَامِيَّة: جھڑپ، سخت کلامی
الْمِشَدُّ: عورت کا کمر پر باندھنے کا کپڑا۔
الْمَشَدُّ: مضبوط چوپائے والا۔
الْمُتَشَدِّدُ: سخت گیر، تشدد پسند (۲) بخیل
الْمُشَدَّدُ: تشدید والا (۲) سخت، مضبوط و مستحکم۔
• شَدَفَهُ ـِ شَدْفًا: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
شَدِفَ ـَ شَدَفًا: مستانا، جھومنا، حد سے زیادہ خوش ہونا، جانور کا بدکنا، مستی میں آنا (۲) غرور سے منھ ٹیڑھا کرنا۔ هو اَشْدَفُ وهي شَدْفَاءُ ج: شُدُفٌ۔
تَشَادَفَ: مڑنا، بل کھانا۔
أَشْدَفَ اللَّيْلُ: تاریک ہونا۔
الْأَشْدَفُ: کھبتور (بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا) (۲) بڑے ڈیل ڈول کا گھوڑا ج: شُدْفَاءُ م: شَدْفَاءُ ج: شُدُفٌ۔
الشَّادُوْفُ: آب پاشی کا بڑا ڈول جو بڑی بلی میں بندھا ہوتا ہے اور اس کے ذریعہ نہر وغیرہ سے پانی اٹھا کر سیراب کیا جاتا ہے۔

الشَّدَفُ: دور سے دکھائی دینے والا وجود (۲) رخسار کا جھکاؤ (۳) اونٹ کے سر کا موڑ (۴) تاریکی (۵) شرافت ج: شُدُوْفٌ
الشُّدْفَةُ: ٹکڑا (۲) لقمہ (۳) رات کا حصہ ج: شُدَفٌ۔
• شَدِقَ ـَ شَدَقًا: چوڑی باچھوں والا ہونا، بڑے جبڑے والا ہونا۔ هو اَشْدَقُ و هي شَدْقَاءُ ج: شُدْقٌ۔
تَشَدَّقَ: چبانے کے لئے جبڑے ہلانا، باچھیں ہلانا (۲) عمدہ گفتگو کے لئے باچھوں کو موڑنا۔
ـــ بالكلام: کھل کر بات کرنا۔ قَالَ او تكلم بِمِلْءِ شِدْقَيْه: اس نے صاف کہا، واضح کلام کیا، زور شور سے کہا۔
الْأَشْدَقُ: خَطِيْبٌ اَشْدَقُ: بلند آواز، پرزور مقرر (۲) باتونی (۳) چوڑے جبڑے والا۔ هي شَدْقَاءُ
شَفَةٌ شَدْقَاءُ: چوڑا ہونٹ، چوڑی باچھوں والا ہونٹ۔
الشِّدْقُ: گوشۂ دہن، باچھ، جبڑا ج: اَشْدَاقٌ و شُدُوْقٌ۔
الشَّدْقَمُ: چوڑی باچھوں والا، کشادہ دہن۔
الشِّدْيَاقُ: کاہن سے کم درجہ کا پادری
• شَدَنَ الظَّبْيُ ـُ شُدُوْنًا: ہرن کا بڑا ہو کر ماں سے الگ ہو جانا۔ هو شَادِنٌ۔
أَشْدَنَتِ الظَّبْيَةُ و نَحْوُهَا: ہرنی کا جوان بچے والی ہونا۔ هي مُشْدِنٌ ج: مَشَادِنُ۔
الشَّادِنُ: ہرنی کا جوان بچہ ج: شوادِن
الشَّدْنُ: چنبیلی کے مانند پھول والا ایک پودا۔

• شَدَهَ فُلَانًا ـَ شَدْهًا: حیرت میں ڈالنا، حیران کرنا۔
شُدِهَ بِالْأَمْرِ: کسی معاملہ میں ہکا بکا رہ جانا۔ حیرت و پریشانی میں پڑنا، حیرت زدہ ہونا۔
أَشْدَهَهُ: حیرت میں ڈالنا، مبہوت بنانا
اِنْشَدَهَ: حیران رہ جانا، ہکا بکا رہ جانا۔
الشُّدَاهُ: حیرت، پریشانی، حواس باختگی
الْمَشَادِهُ: مشاغل، حیران کن امور۔ واحد: مَشْدَهَةٌ۔
الْمَشْدُوْهُ: حیرت زدہ۔ مبہوت۔
• شَدَا ـُ شَدْوًا: گانا، سُر نکالنا، اونٹ کو ہکانے کے لئے حُدی پڑھنا۔
ـــ بالشِّعْرِ: ترنم سے شعر پڑھنا، گانا (۲) پرندہ کا چہچہانا۔
ـــ من الأدب والعلم: علم و ادب کا کچھ حصہ حاصل کرنا۔
ـــ شَدْوَ فُلَانٍ: نقل اتارنا، نقش قدم پر چلنا۔
أَشْدَى: عمدہ گانا گانا۔
الشَّادِي: حدی خواں، گویّا، ترنم ریز (۲) علم و ادب کا طالب ج: شُدَاةٌ۔
الشَّدَا: قدرے طاقت، بچی کھچی طاقت کہتے ہیں: لَمْ يَبْقَ من قُوَّتِهِ اِلَّا شَدًا: اس میں معمولی رمق رہ گئی ہے (۲) ہر چیز کا کنارہ، حد (۳) گرمی (۴) کھجلی۔
الشَّدْوُ: بہت میں تھوڑی مقدار۔ کہتے ہیں: اَخَذَ شَدْوًا من المال۔

ش ـــ ذ

شَذَبَ اللِّحَاءَ ـِ شَذْبًا: چھال اتارنا، بکل اتارنا۔
ـــ العُوْدَ: شاخ کی ٹہنیاں صاف کرنا (تاکہ اس کی چھال اتاری جائے)۔

شَذَبَ عن فُلَانٍ : دفاع کرنا، شر دور کرنا۔

شَذَّبَ اللِّحَاءَ و العُوْدَ والشَّجَرَ: کاٹنا، تراشنا، چھیلنا، کاٹ تراش کر عمدہ بنانا، درخت کی ٹہنیاں کاٹنا۔

ـــ الشَّیْءَ: تتر بتر کرنا، بکھیرنا۔ شَذَّبَ المَالَ : مال کو تباہ و برباد کرنا، لٹانا۔

ـــ فُلَانًا عن الشَّیْءِ : ہٹانا، دھتکارنا۔

تَشَذَّبَ القَوْمُ : منتشر ہونا۔

الشَّاذِبُ : پردیسی (۲) ناامیدی کا شکار مایوس۔

الشَّذَبُ: کاٹ تراش کر پھینکی جانیوالی چیز، کاٹی ہوئی بیکار شاخیں پتے وغیرہ (۲) ہر شے کا باقی ماندہ حصہ۔ کہتے ہیں: فی الأَرْضِ شَذَبٌ من الکَلَأِ: زمین میں بچی کھچی گھاس ہے ج: أَشْذَابٌ۔

الشَّذِبُ : رَجُلٌ شَذِبُ العُرُوْقِ: نمایاں اور ابھری ہوئی رگوں والا آدمی۔

المِشْذَبُ :شاخ تراش آلہ، بڑی قینچی ج: مَشَاذِبُ۔

• شَذَّ ـِ شُذُوْذًا : الگ تھلگ ہونا تنہا رہ جانا۔

ـــ عن الجَمَاعَةِ : جماعت سے الگ ہو جانا، جماعت کا مخالف ہونا۔

ـــ الکَلَامُ: کلام کا خلاف قاعدہ اور خلاف قیاس ہونا۔

أَشَذَّ فُلَانٌ : نئی اور نامانوس بات کہنا۔

ـــ الشَّیْءَ: دور کرنا۔

ـــ القَوْلَ : نئی اور نامانوس بات کہنا بے اصول بات کرنا۔

شَذَّذَہ: قاعدہ یا قانون سے الگ کرنا، مستثنیٰ کرنا، منفرد و شاذ بنانا۔

الشَّاذُّ : خلاف قیاس، خلاف اصول، خلاف معمول، کم استعمال ہونیوالا (۲) اجنبی، مستثنیٰ، منفرد و غیر معمولی (۳) کمیاب، نادر الوجود، نادر الوقوع ج: شَوَاذُّ۔

رَجُلٌ شَاذٌّ : بد اطوار آدمی، ناپسندیدہ شخص، انفرادیت

سُلُوْكٌ شَاذٌّ : نامناسب طرز عمل

نَمَطٌ شَاذٌّ : نامانوس طرز، غیر مہذب طرز، منفرد طرز

حَالَةٌ شَاذَّةٌ :غیر معمولی صورتِ حال۔

الشُّذُوْذُ :علیحدگی، انحراف، مخالفتِ اصول (۲) انفرادیت، ندرت (۳) جماعت سے علیحدگی، انفرادیت پسندی، بے ضابطگی، بے اصولی (۴) حالتِ استثنائی۔

• شَذَرَ الشَّیْءَ ـُ شَذْرًا: کسی چیز کے اجزاء میں دوسری چیز داخل کرنا

شَذَّرَ العِقْدَ و نَحْوَہُ : ہار وغیرہ میں موتیوں کے درمیان سونے وغیرہ کے ٹکڑے لگانا، فصل کرنا۔

ـــ الکَلَامَ بِشِعْرٍ: کلام میں شعر لانا۔

ـــ بِفُلَانٍ : کسی کو بدنام کرنا۔

تَشَذَّرَ القَوْمُ : باہم اختلاف کرنا اور ہر ایک کا اپنی اپنی راہ لینا، مختلف سمتوں میں بکھر جانا۔

ـــ فُلَانٌ : لڑائی یا فساد کے لئے تیار رہنا۔

ـــ الرَّجُلُ :غصہ ہونا (۲) مستعد ہونا

ـــ فُلَانًا : دھمکی دینا، ڈانٹنا۔

الشَّذْرُ : کان سے چنے جانے والے سونے کے ٹکڑے، ریزے (۲) وہ مہرے یا منکے جو فاصلہ کے لئے ہار کے موتیوں کے بیچ میں پروئے جائیں (۳) چھوٹے موتی۔ واحد: شَذْرَةٌ ج: شُذُوْرٌ و شَذَرَاتٌ۔

شَذَرَ مَذَرَ: کہتے ہیں: تَفَرَّقُوْا شَذَرَ مَذَرَ: وہ الگ الگ سمتوں میں منتشر ہو گئے، تتر بتر ہو گئے۔

الشَّوْذَرُ: چادر، بے آستین کرتا۔

• شَذَفَ ـُ شَذْفًا : یہ منفی استعمال ہوتا ہے۔ کہتے ہیں: ما شَذَفْتُ منہُ شیئًا: میں اس سے کوئی چیز حاصل نہ کر سکا۔

• الشَّذَامُ : بچھو یا بھڑ کا ڈنک (۲) نمک۔

الشَّیْذُمَانُ : بھیڑیا۔

الشَّیْذُمَانَةُ : تیز رفتار جوان اونٹنی۔

• شَذَا المِسْكُ ـُ شَذْوًا: مشک کا تیز خوشبو ہونا اور مہکنا۔

ـــ الشیءُ: مہکنا، معطر ہونا۔

ـــ فُلَانٌ : مشک ملنا، مشک بطور خوشبو استعمال کرنا۔

ـــ بالخَبَرِ: خبر معلوم کرکے اسے بتانا۔

أَشْذَاہُ عنہ: ہٹانا، دور کرنا۔

ـــ فُلَانًا: اذیت پہنچانا۔

شَذَّی وشَذَا بالخَبَرِ: خبر معلوم کرکے اسے سمجھانا۔

الشَّذْوُ: مشک، مشک کی خوشبو، مشک کا رنگ۔

الشَّذَا : بو کی تیزی، تیز مہک (۲) عود کے ریزے جن سے خوشبو حاصل کی جائے (۳) اذیت (۴) نمک (۵) کھجلی (۶) مسواک کا درخت (۷) مکھی (۸) ایک قسم کی کشتی۔

الشَّذَاةُ : الشَّذَا کا واحد۔ ایک ریزہ (۲) طاقت و تیزی کا بقیہ (۳) پرانی چیز ج: شَذَوَات۔

• شَرِبَ الماءَ و نَحْوَہُ ـَ شُرْبًا: پینا، گھونٹ بھرنا۔ ھو شَارِبٌ ج: شَارِبُوْنَ و شَرَبَةٌ۔

شَرِبَ السُّنْبُلُ الدَّقِيْقَ: گیہوں کی بالی یا خوشہ کے دانوں کا سخت ہو جانا اور پکنے کے قریب ہونا۔
— بہ: کسی کے خلاف جھوٹ بولنا۔
— الدُّخَانَ: تمباکو نوشی کرنا۔
اَکَلَ علیہ الدَّھْرُ و شَرِبَ: وہ ہلاک ہو گیا۔
أَشْرَبَ الرَّجُلُ: کسی کے اونٹوں کے پانی پینے یا کھیتی کے سیراب ہونے کا وقت آنا (۲) سیراب ہونا، سیر ہونا۔
— فُلَانًا: پلانا، سیراب کرنا۔ کہتے ہیں: أَشْرَبَنِی مَالَمْ اَشْرَبْ: اس نے میرے متعلق وہ بات کہی جو میں نے نہیں کی یعنی الزام لگایا۔
— اللَّوْنَ: رنگ کو گہرا کرنا۔
— اللَّوْنَ غَیْرَہٗ: رنگ میں دوسرا رنگ ملانا۔ جیسے: اَشْرَبَ البَیَاضَ حُمْرَةً (۲) بھرنا، پیوست کرنا۔ جیسے: أُشْرِبَ قَلْبُہٗ حُبَّ الاِیْمَانِ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاُشْرِبُوْا فِی قُلُوْبِهِمُ العِجْلَ بِكُفْرِهِمْ"
شَارَبَہٗ مُشَارَبَةً و شِرَابًا: کسی کے ساتھ پینا۔
شَرَّبَ قَصَبُ الزَّرْعِ: گنے میں پانی دوڑنا۔
— فلانا: پلانا (۲) پیوست کرنا، راسخ کرنا، ایک شے کو دوسری میں خوب ملانا۔
تَشَرَّبَ الماءَ و نَحْوَہٗ: آہستہ آہستہ چوسنا (۲) جذب کرنا۔ جیسے: تَشَرَّبَ الثَّوْبُ العَرَقَ و الصِّبْغَ: کپڑے کا پسینہ یا رنگ کو جذب کر لینا۔
اِسْتَشْرَبَ اللَّوْنُ: رنگ کا تیز ہونا۔
اِشْرَأَبَّ اِلَیہ و لہ اشْرِئْبَابًا: گردن لمبی کرنا، لمبی کر کے دیکھنا، اسی سے اسم ہے: الشُّرَأْبِیبَةُ و الشُّرَبَّةُ۔
الشَّارِبُ: پینے والا ج: شُرَّابٌ (۲) مونچھ۔ شَارِبَان: مونچھ کے دونوں کنارے ج: شَوَارِبُ (۳) گلے کی رگیں۔
الشَّارِبَةُ: مؤنث الشَّارِب (۲) دریا کے کنارے بسنے والی قوم جو اس میں متصرف ہو۔
الشَّرَابُ: پینے کی چیز (۲) شربت، مشروب (۳) شراب ج: اَشْرِبَة۔
الشَّرَّابَةُ: ٹوپی وغیرہ کا پھندنا ج: شَرَارِیْبُ۔
الشَّرْبُ: ساتھ مل کر پینے والے لوگ
الشِّرْبُ: پینے کا پانی (۲) پانی کا حصہ (۳) پانی پینے کا وقت، باری، قرآن پاک میں ہے: "لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَعْلُوْمٍ" (۴) دریا کا گھاٹ۔ پانی پینے کی جگہ ج: اَشْرَابٌ۔
الشَّرْبَةُ: ایک گھونٹ (۲) ایک دفعہ پیا جانے والا پانی (۳) ایک دفعہ کا پینا۔
الشُّرْبَةُ: چہرے کی سرخی (۲) سیرابی کے بقدر پانی (۳) سوپ، یخنی، ج: شُرَبٌ۔
الشَّرَبَةُ: پینے کی زیادتی (۲) پیاس کہتے ہیں: لَمْ تَزَلْ بِہ شَرَبَةٌ هٰذَا اليَوْمَ: آج اسے پیاس لگی رہی۔ يَوْمٌ ذُو شَرَبَةٍ: سخت گرمی اور پیاس کا دن جس میں کثرت سے پانی پیا جائے طَعَامٌ ذُو شَرَبَةٍ: سخت پیاس لگانے والا کھانا (۳) درخت کے ارد گرد کا گڑھا جس میں پانی بھرا جائے ج: شَرَبٌ۔
الشُّرَبَةُ: بہت پینے والا۔
الشِّرِّيْبُ: پینے کا دھنی، بہت پینے کا شوقین
الشَّرُوْبُ: بکثرت پینے والا (۲) غیر شیریں پانی جو مجبوراً پیا جائے ج: شُرُبٌ
الشَّرِيْبُ: بکثرت پینے والا (۲) پینے کا ساتھی، ہم نوش۔
المُشَارِبُ: ہم نوش۔
المَشْرَبُ: پانی پینے کی جگہ۔ قرآن پاک میں ہے: "قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ" (۲) مشروب (۳) رجحان طبع، خواہش، شوق، ذوق۔ کہتے ہیں: هم قَوْمٌ اخْتَلَفَتْ مشارِبُهُمْ: ان کے الگ الگ رجحانات اور خواہشات ہیں۔
المَشْرَبَةُ: پانی پینے کی جگہ (۲) سدابہار زمین۔
طَعَامٌ مَشْرَبَةٌ: بہت پیاس لگانے والا کھانا ج: مَشَارِبُ۔
المِشْرَبَةُ: پینے کا برتن وغیرہ ج: مَشَارِبُ
المَشْرُوْبُ: شربت، پینے کی چیز ج: مَشْرُوْبَاتٌ
المَشْرُوْبَاتُ المُنْعِشَةُ: فرحت بخش مشروبات۔
شَرْبَقَ الثوبَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
الشَّرْبِيْن: چیڑ کا درخت۔
• شَرِثَتْ يَدُہٗ و رِجْلُہٗ ـَ شَرَثًا: کھردرا ہونا، کھال کا موٹا ہونا اور پھٹ جانا، ہاتھ پیر پھٹنا (سردی یا کثرت کار کی وجہ سے) ھو شَرِثٌ۔
— النَّعْلُ: جوتا پھٹ جانا، ٹوٹ جانا۔
اِنْشَرَثَتْ يَدُہٗ: شَرِثَتْ۔
الشَّرْثُ: تیز تلوار وغیرہ۔
الشَّرِثُ: پھٹی پرانی چیز۔
• شَرَجَ الشیءَ ـُ شَرْجًا: جوڑنا، اجزا کو باہم ملانا۔
— اللَّبِنَ و نَحْوَہٗ: اینٹوں کو تہ بتہ لگانا، اینٹوں کی چنائی کرنا۔

شَرَجَ العَيْبَةَ : بکس وغیرہ کی جالی یا تھیلے کے منہ کو ڈورے سے کس کر باندھنا
— الشَّرَابَ بالمَاءِ : شراب میں پانی ملانا
— الثَّوْبَ : کپڑے پر دور دور ٹانکے لگانا
شَرِجَ الجِسْمُ ـَ شَرَجًا : گٹھا ہوا ہونا، موٹا اور ٹھکا ہوا ہونا۔
أَشْرَجَ العَيْبَةَ او الخِبَاءَ : تھیلے یا خیمے کے تسمے باندھنا۔ کہتے ہیں : أَشْرَجَ صَدْرَهُ عَلَى كَذَا : دل میں کوئی بات چھپانا۔
شَرَّجَ : اچھی طرح جوڑنا، خوب ملانا (۲) زور سے باندھنا۔
— الثَّوْبَ : دور دور ٹانکے لگانا، لحاف وغیرہ میں نگندے ڈالنا۔
انْشَرَجَ : دو ٹکڑے ہونا، پھٹنا۔
تَشَرَّجَ اللَّحْمُ بالشَّحْمِ : باہم ملجانا، ایک دوسرے میں داخل ہونا۔
الشَّرْجُ : اوپر سے بہہ کر آنے والا نالہ (۲) گروہ کہتے ہیں: أَصْبَحُوا فِي هذا الأَمْرِ شَرْجَيْنِ : اس معاملہ میں دو گروہ بن گئے (۲) نوع۔ هما شَرْجٌ وَاحِدٌ : وہ دونوں ایک طرح کے ہیں ج: شِرَاجٌ
الشَّرْجَةُ : اوپر سے آنے والی نالی (۲) وہ گڑھا جس میں چمڑا بچھا کر اونٹ کو پانی پلاتے ہیں۔
الشَّرَجُ : خیمہ یا بڑے تھیلے کا کاج نما پھندا جس میں ڈوری ڈال کر باندھتے ہیں (۲) فیتا، ڈور (۳) دُبر کا حلقہ (۴) وادی کا کشادہ حصہ (۵) کمان کی پھٹن ج: أَشْرَاجٌ۔
الشَّرِيجُ : چیری ہوئی لکڑی کا ایک حصہ (دو میں سے)، هما شَرِيجَان.
الشَّرِيجَان : ہر شے کے دو مختلف رنگ
الشَّرِيجَةُ : کھجور کے پتوں کا بنا ہوا بڑا ٹوکرا (۲) کبوتروں کا بڑا پنجرا (بانس کا بنا ہوا) (۲) بانس یا کھجور کے پتوں کا بنا ہوا ٹٹا یا چھپر جو دکان وغیرہ کے سامنے لگایا جاتا ہے ج: شَرَائِجُ۔
• الشَّيْرَجُ : تلوں کا تیل۔
الشَّرْجَبَانُ : ایک پودا جو رنگائی کے کام میں آتا ہے۔
• شَرْجَعَ الخَشَبَةَ المُرَبَّعَةَ : حروف کندہ کرنا۔
الشَّرْجَعُ : لمبا (۲) جنازہ۔
المُشَرْجَعُ : بہت لمبا۔
• شَرَحَ اللَّحْمَ ـَ شَرْحًا : گوشت کے پارچے بنانا۔
— الشيءَ : پھیلانا، وسیع کرنا، کھولنا (۲) حفاظت کرنا۔
— المَسْأَلَةَ والكَلامَ : وضاحت کرنا، سمجھانا، کھول کر بیان کرنا۔
— صَدْرَهُ بالأَمْرِ : دل مطمئن کرنا۔
— خَاطِرَهُ : دل خوش کرنا۔
— صَدْرَهُ لِشَيْءٍ : کسی شے کے لئے شرح صدر کرنا۔ کسی شے کو محبوب و مرغوب بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ يُرِدِ اللهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلإِسْلَامِ"
شَرَّحَ اللَّحْمَ : گوشت کے لمبے اور پتلے ٹکڑے کرنا۔ پارچے بنانا۔
— الجُثَّةَ : علم طب میں تحقیق کے لئے لاش چیرنا پھاڑنا، اعضاء جسم کو الگ الگ کرنا، پوسٹ مارٹم کرنا۔
أَشْرَحَ صَدْرَهُ : شَرَحَهُ۔
انْشَرَحَ : کھلنا، واضح ہونا، کشادہ ہونا مطاوع شَرَحَ۔
— الصَّدْرُ : دل مطمئن ہونا، شرح صدر ہونا، خوش ہونا۔
التَّشْرِيحُ : عِلْمُ التَّشْرِيحِ : وہ علم جس کے ذریعہ اعضاء والے اجسام کو چیر پھاڑ کر ان کے گوشت کی طبی تحقیق اور معاینہ کیا جاتا ہے۔
التَّشْرِيحُ المجهري : خوردبینی تجزیہ
الشَّرِيحَةُ : پارچہ، سلائس، باریک لمبا ٹکڑا ج: شَرَائِحُ۔
شرائحُ خُبْزٍ : روٹی کے سلائس۔
شرائحُ خُبزٍ مَفروشةٍ بالزُّبدة : مکھن لگے ہوئے سلائس۔
الشَّرْحُ : وضاحت، تفصیل، بیان، تفسیر (۲) کتاب کے متن کی تشریح ج: شُرُوح
المَشْرَحَةُ : چیر پھاڑ یا پوسٹ مارٹم کی میز (۲) پوسٹ مارٹم روم۔
المِشْرَحَةُ : سلائسر، سلائس یا پارچے بنانے کا آلہ ج: مَشَارِح
• شَرَخَ الصَّبِيُّ ـُ شُرُوخًا : بچہ کا جوان ہو جانا، آغاز جوانی کو پہنچنا۔ هو شَارِخٌ ج: شَرْخٌ و شُرَّخٌ۔
— نَابُ البَعِيرِ شَرْخًا : اونٹ کا دانت نکلنا۔
الشَّرْخُ : اصل (۲) رگ (۳) ہڈی کی ترخ کریک، پھٹن، دیوار کا شگاف (۴) اہم عمر
شَرْخُ الشَّبَابِ : نوجوانی، جوانی کا جوبن
شَرْخَا الرَّحْلِ : کجاوہ کا اگلا پچھلا حصہ۔ کہاوت ہے: فُلانٌ لا يَزالُ بَيْنَ شَرْخَيْ رَحْلِهِ : وہ ہمیشہ سفر پر رہتا ہے۔
• شَرَدَ البَعِيرُ وغَيْرُهُ ـُ شُرُودًا و شِرَادًا : اونٹ کا بھاگ جانا اور قبضہ میں نہ آنا۔
— الحَيَوانُ : آوارہ پھرنا (۲) بدکنا، (۳) قبضہ سے نکلنا۔
— فُلانٌ : آوارہ ہو جانا، نکل بھاگنا،

فرار ہوجانا (۲) شہر بدر ہونا، در بدر پھرنا

شَرَدَ عن الطَّرِیْقِ: راستہ سے ہٹنا۔ ھو شارِدٌ و شُرُوْدٌ۔

___ اللَّفْظُ: لفظ کا ذہن سے نکلنا۔ اسی سے: شَوَارِدُ اللُّغَۃِ: نامانوس الفاظ کے لئے آتا ہے۔

___ الفِکْرُ: ذہن کا منتشر ہونا۔

___ عَلَی اللّٰہِ: اطاعت سے باہر ہونا۔

أَشْرَدَہٗ: بدکانا (۲) بھگانا (۳) آوارہ گرد کرنا (۴) شہر بدر کرنا، در بدر پھرانا، دلیس نکالا دینا۔

شَرَّدَہٗ: گھر سے نکال دینا۔ آوارہ گرد کرنا، دلیس نکالا دینا۔

___ النَّوْمَ: منتشر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَشَرِّدْ بِھِمْ مَنْ خَلْفَھُمْ"۔

تَشَرَّدُوْا: منتشر ہونا، تتر بتر ہونا۔ تَشَرَّدُوْا فِی الْاَرْضِ: وہ اطراف زمین میں ادھر ادھر پھیل گئے۔

الشَّارِدُ: آوارہ، گم گشتہ راہ (۲) منتشر (۳) بھاگا ہوا (۴) ذہن سے نکلا ہوا۔

شَارِدُ الْعَیْنِ: بدنگاہ جو عزیزوں کی چیزوں پر نظر رکھتا ہو۔

شَارِدُ الْفِکْرِ: پریشان خیال، کھویا کھویا، پراگندہ ذہن۔

لَفْظٌ شَارِدٌ: نامانوس لفظ جو ذہن سے نکل جاتا ہو۔

قَصِیْدَۃٌ شَارِدَۃٌ: ملک میں مشہور و مروج نظم، مشہور و عام نظم ج: شَوَارِدُ۔

شَوَارِدُ اللُّغَۃِ: اجنبی اور نامانوس الفاظ

الشُّرُوْدُ: پراگندگی، انتشار، آوارگی، گمراہی، فرار۔

شُرُوْدُ الذِّھْنِ: ذہنی انتشار، پیش آمدہ حالات و معاملات سے بے توجہی کی کیفیت)۔

الشَّرِیْدُ: آوارہ۔ بے گھر، در بدر پھرنے والا، در در کی ٹھوکریں کھانیوالا، مارا مارا پھرنے والا۔

الشَّرِیْدَۃُ: مؤنث الشَّرِیْد (۲) چیز کا بقیہ۔

الْمُتَشَرِّدُ: آوارہ، ٹھوکریں کھاتے پھرنے والا۔ بے ٹھکانا۔ بے گھر۔

• الشِّرْذِمَۃُ: چھوٹی جماعت، چھوٹا سا گروہ۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ ھٰؤُلَاءِ لَشِرْذِمَۃٌ قَلِیْلُوْنَ"۔ ج: شَرَاذِم۔

ثَوْبٌ شَرَاذِمُ و ثِیَابٌ شَرَاذِمُ: پھٹے پرانے کپڑے۔

• شَرَّ فُلَانٌ ـُ شَرًّا و شَرَّۃً: شری اور فسادی ہونا، شریر ہونا شرارت کرنا۔ فساد مچانا۔

___ فُلَانًا ـُ شَرًّا: بدنام کرنا، عیب نکالنا، کسی کے ساتھ شرارت کرنا، نقصان پہنچانا۔

___ الثَّوْبَ اَوِ اللَّحْمَ و نَحْوَھُمَا: سکھانے کے لئے دھوپ میں پھیلانا

أَشَرَّ الشَّیْءَ: پھیلانا، ظاہر کرنا۔ اسی سے ہے: حَتّٰی أُشِرَّتْ بِالْاَکُفِّ الْمَصَاحِفُ"

___ الثَّوْبَ و نَحْوَہٗ: سکھانے کیلئے دھوپ میں پھیلانا۔

___ فُلَانًا: شریر و فسادی قرار دینا، شر پسند کہنا۔

شَارَّ فُلَانًا: کسی سے جھگڑا کرنا، بدسلوکی کرنا، برائی سے پیش آنا

الْاِشْرَارَۃُ: گوشت وغیرہ سکھانے کا کپڑا یا چٹائی (۲) سوکھے گوشت کا ٹکڑا ج: اَشَارِیْرُ۔

الشَّرَارُ: چنگاریاں (۲) بجلی کا سوئچ وغیرہ دبانے سے نکلنے والی شعاع، شعلہ۔ واحد: شَرَارَۃٌ۔

الشَّرَرُ: الشَّرَارُ۔ واحد: شَرَرَۃٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّھَا تَرْمِیْ بِشَرَرٍ کَالْقَصْرِ"

الشَّرَّارُ: چنگاریاں نکالنے والا، جس سے چنگاریاں نکلتی ہوں۔

الشَّرُّ: فساد، فتنہ، بدی، خرابی، بداخلاق گناہ، غنڈا گردی، شرارت ج: شُرُوْرٌ۔ رَجُلٌ شَرٌّ: فسادی، شرارت پسند، بدطینت، بدکار، غنڈا ج: اَشْرَارٌ و شِرَارٌ۔ کہتے ہیں: ھو شَرُّ النَّاسِ و ھی شَرُّ النَّاسِ و شَرَّۃُ النَّاسِ و شُرَّاھُنَّ۔

الْاَشْرَارُ: غنڈے، فسادی لوگ، مفسدین

الشِّرَّۃُ: تیزی، کہتے ہیں: اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شِرَّۃِ الْغَضَبِ۔ (۲) غصہ (۳) پھرتی، چستی۔ کہتے ہیں: لِلشَّبَابِ شِرَّۃٌ: جوانی میں نشاط و چستی ہوتی ہے۔

الشِّرِّیْرُ: بڑا فسادی، شرانگیز (۲) بداخلاق گنہگار، غلط کار (۳) شریر، لفنگا، غنڈا۔

الشَّرِیْرُ: شریر، فسادی ج: اشرارٌ و اَشِرَّاءُ (۲) ساحل سمندر ج: اَشِرَّۃٌ۔

الشُّرَیْرَۃُ: بڑی سوئی۔

• شَرَزَ الشَّیْءَ ـِ شَرْزًا: کاٹنا۔ ھو شارِزٌ ج: شُرَّازٌ۔

أَشْرَزَہٗ: مصیبت میں پھنسانا۔

شَارَزَہٗ: جھگڑنا، دشمنی کرنا، بدسلوکی کرنا

شَرَّزَہٗ: تکلیف دینا، برا بھلا کہنا، سب و شتم کرنا۔

___ الشَّیْءَ: اجزاء کو جوڑنا، کنارے کو ملانا

الشَّرْزُ: شر، فساد (۲) موٹاپن (۳) سختی

(۴) طاقت (۵) سخت و طاقتور۔ کہتے ہیں: عَذَّبَهُ اللّٰهُ عَذَابًا شَزْرًا۔
الْمُشَارِزُ: بدمزاج، بدخلق (۲) سخت مزاج لڑاکو، جنگجو۔
الْمُشَرَّزُ: ملائے ہوئے کناروں والا۔
• شَرَسَ الجِلْدَ ـُ شَرْسًا: چمڑے کو رگڑنا، ملنا۔
ـــ صَاحِبَهُ: ساتھی سے سخت کلامی کرنا
ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو سدھانا۔
شَرِسَ ـَ شَرَسًا و شَرَاسَةً: بدمزاج ہونا، جھگڑالو ہونا۔ کہتے ہیں: شَرِسَتْ نَفْسُه وشَرِسَ خُلُقُه۔ هو شَرِسٌ واَشْرَسُ وهي شَرِسَةٌ وشَرْسَاء ج: شُرْسٌ۔
شَرُسَ ـُ شَرَاسَةً: شَرِسَ۔ هو شرِيس وهي شَرِيسَة۔
شَارَسَهُ مُشَارَسَةً وشِرَاسًا: ستانا، تنگ کرنا، بداخلاقی سے پیش آنا۔
تَشَارَسَ القَوْمُ: باہم اختلاف کرنا، دشمنی کرنا۔
الإِشْرَاسُ: سریس، چپکانے کا مسالا۔
الشِّرَاسُ: سریس، چپکانے کی چیز۔
الشَّرَاسَةُ: بدخلقی، بدمزاجی (۲) شدت و سختی۔ جیسے: شَرَاسَة المَعْرَكَة
الشِّرِّيسُ: بدخلق، بدمزاج (۲) بہت جھگڑالو (۳) ہر بدذائقہ چیز۔
الشِّرْسُ: جڑ (۲) رگ ج: شُرُوسٌ
الشَّرْسَاءُ: پتلا سفید بادل۔
• شَرْسَفَ شَرْسَفَةً: بدخلق ہونا۔
الشُّرْسُوفُ: پیٹ سے ملا ہوا پسلیوں کا کنارہ (۲) مصیبت، سختی کا آغاز (۳) بندھا ہوا اونٹ ج: شَرَاسِيفُ
• شَرْشَرَ الماءَ و نَحْوَهُ: پانی وغیرہ ٹپکنا۔
شَرْشَرَ السِّكِّينَ و نَحْوَها: چھری وغیرہ تیز کرنا (۲) دندانے بنانا۔
ـــ الشَّيْءَ: منہ سے کاٹ کر ڈال دینا۔
ـــ الماشيةُ النَّبَاتَ: گھاس چرنا۔
تَشَرْشَرَ: بکھرنا، منتشر ہونا۔
الشَّرَاشِرُ: بازوؤں کے کنارے (۲) پورا بدن۔ واحد: شُرْشُرَةٌ۔ کہتے ہیں: اَلْقَى عليه شَرَاشِرَهُ: کسی پر اپنا سارا بوجھ اور سارے غم ڈال دینا یا کسی کی محبت میں خود کو ہلاک کر دینا۔
الشَّرْشَرُ: شِوَاءٌ شَرْشَرٌ: روغن ٹپکتا ہوا بھنا گوشت۔
الشَّرْشَرَةُ: چھوٹی درانتی۔
الشِّرْشِرَةُ: ہر چیز کا ٹکڑا ج: شَرَاشِر
الشُّرْشُورُ: ایک چھوٹی چڑیا۔
• شَرَصَه بكلامه ـُ شَرْصًا: تکلیف دہ بات کہنا۔ گالی دینا۔
• شَرَطَ الجِلْدَ ونَحوَهُ ـُ ـِ شَرْطًا: کھال کو ہلکا سا چیرنا، نشتر لگانا۔
ـــ لَه اَمْرًا: کسی کی شرط ماننا، شرط کا پابند ہونا۔
ـــ عَلَيْه اَمْرًا: کسی سے کسی بات کی شرط لگانا (یعنی دوسرے کو پابند کرنا)۔
شَرِطَ فُلَانٌ ـَ شَرْطًا: کسی بڑی مصیبت میں پڑنا۔
اَشْرَطَهُ: نشان لگانا۔
ـــ نَفْسَهُ لكذا: خود کو کسی کام کے لئے مقرر کرنا اور تیار کرنا۔
ـــ نَفْسَهُ و مالَه في كذا: کسی کام کے لئے اپنا جان و مال پیش کرنا۔
ـــ الرَّسُولَ إلى فُلَانٍ: کسی کے پاس بعجلت قاصد بھیجنا۔
اَشْرَطَ فُلانًا لِعَمَلِ كذا: کام فراہم کر کے اس پر لگانا۔
شَارَطَهُ على كذا: کسی سے کسی بات کی شرط لگانا (یعنی اسے پابند کرنا)، شرط بدنا۔
اشْتَرَطَ عَلَيه كذا: کسی سے کوئی شرط بدنا (کسی چیز کا پابند بنانا) شرط لگانا ایک چیز کو دوسری پر معلق کرنا۔
ـــ القَوْمُ كذا: لوگوں کا باہم کوئی علامت مقرر کرنا۔
تَشَارَطَا عَلَى كذا: ایک دوسرے سے شرط لگانا۔
تَشَرَّطَ في عَمَلِه: کام میں مہارت اور فن کاری دکھانا۔
الشَّرْطُ: لزوم و پابندی کی بیع وغیرہ میں لگائی جانے والی قید، جس کی پابندی کی جائے۔ فقہ اسلامی میں وہ قید جس کے بغیر کوئی چیز مکمل نہ ہو لیکن اس کی حقیقت سے خارج ہو (۲) نحویوں کے نزدیک ایک بات کا بذریعہ حرف شرط دوسری بات پر موقوف و منتج ہونا۔ جیسے کہا جائے: إِنْ تَذْهَبْ اَذْهَبْ: اگر تو جائے گا تو میں جاؤں گا۔ ادوات الشَّرْط وہ الفاظ ہیں جن سے ایک دوسرے پر ترتیب کو ظاہر کیا جائے جیسے: ان، من، مہما وغیرہ ج: شُرُوطٌ۔
الشَّرَطُ: علامت ج: اَشْرَاط قرآن پاک میں ہے: فَقَدْ جَاءَ اَشْرَاطُهَا" (۲) آغاز (۳) گھٹیا چیز (۴) چھوٹی نالی
الاَشْرَاطُ: رذیل لوگ۔
الشَّرَطَانِ: دو ستارے جن کو قَرْنا الحَمَل کہا جاتا ہے اور آغاز ربیع میں

نمودار ہوتے ہیں۔
الشُّرْطَةُ: پولس۔ واحد: شُرْطِيٌّ۔
صَاحِبُ و ضَابِطُ الشُّرْطَةِ: پولس افسر، کوتوال۔
شُرْطَةُ الجَيْش: ملٹری پولس۔
الشُّرْطِيّ: پولس مین، سپاہی۔
الشَّرْطَةُ: (ـ) چھوٹا سا خط جو دو لمبے جملوں کے درمیان فصل کے لئے آتا ہے مثلا طویل مبتدا اور خبر کو ممتاز کرنے کے لئے یہ لکیر کھینچ دی جاتی ہے۔
الشُّرُوطُ والمُوَاصَفَات: شرائط وقیود۔
شُرُوطُ الاسْتِخْدَام والتوظيف: شرائط ملازمت۔
الشُّرُوطُ القَاسِيَةُ: سخت شرطیں۔
الشُّرُوطُ المُسْبَقَةُ: پیشگی شرطیں۔
الشَّرِيطُ: تسمہ، ٹیپ، فیتا (۲) ریل (۳) سلسلہ (۴) چراغ یا لیمپ وغیرہ کا فتیلہ (۵) مضبوط بٹی ہوئی رسّی (۶) زنانہ پرس، بیگ، جس میں وہ عطر وغیرہ رکھتی ہیں ج: شُرُطٌ۔
شَرِيطُ المِصْبَاح: لیمپ کی بتی۔
الشَّرِيطَةُ: شرط ج: شَرَائِط۔
المِشْرَطُ: نشتر، کھال چیرنے کا اوزار ج: مَشَارِطُ۔
المِشْرَطَةُ: المِشْرَطُ ج: مَشَارِطُ۔
شَرِيط الآلَة الكَاتِبَة: ٹائپ رائٹر کا فیتہ
شريط الجُنْدِيّ: سپاہی کی علامتی پٹی جو مونڈھے پر لگی ہوتی ہے۔
شريط الأحْدَاث: سلسلۂ حوادث و واقعات۔
شريط القِيَاس: پیمائش کا گز یا فیتہ۔
شريط السِّينما: فلم ریل۔
شريط النَّار: پٹاخوں کی بتی۔
شَرِيطُ التَّسْجِيل: ریکارڈنگ ٹیپ۔
المُسَجِّلَةُ الشَّرِيطِيَّةُ: ٹیپ ریکارڈر

• شَرَعَ الوَارِدُ ـَ شَرْعًا: منہ لگا کر پانی پینا۔
ــــ المَنْزِلُ: گھر کا راستہ کے نزدیک ہونا۔
ــــ فُلانٌ يَفْعَلُ كَذا: کرنے لگنا، جیسے: شَرَعَ يَكْتُبُ: وہ لکھنے لگا
ــــ الشيءَ: بلند کرنا، نمایاں کرنا۔
ــــ الدِّيْنَ: مذہب کی تعیین اور وضاحت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوحًا"
ــــ الأمْرَ: قانونی شکل دینا، ضابطہ میں لانا، کسی کام کا ضابطہ و قانون بنانا۔
ــــ للقَوم: قانون بنانا۔
ــــ الطَّرِيْقَ: راستہ ہموار کرنا، بنانا۔
ــــ المَنْزِلَ: کھلے راستہ پر مکان بنانا، لب سڑک مکان بنانا۔
ــــ البَابَ: کھلے راستہ پر دروازہ بنانا، لب سڑک دروازہ کھولنا۔
ــــ الرَّجُلَ: حق ظاہر کرنا، باطل کو مٹانا
ــــ الحَبْلَ: رسّی کا بٹ کھول کر دونوں سرے کڑے میں ڈالنا۔
ــــ مَشْرُوعًا: منصوبہ بنانا۔
ــــ سَيْفَهُ: تلوار سونتنا۔
ــــ المَاشِيَةَ و بها شُرُوعًا: مویشی کو پانی پر لے جانا۔
ــــ الأمْرَ و فيه شُرُوعًا: شروع کرنا۔
ــــ فُلانًا في الماءِ: پانی میں داخل کرنا۔
أشْرَعَ الشيءَ: شَرَعَهُ۔
ــــ نَحْوَهُ الرُّمْحَ: کسی کی طرف نیزہ تاننا، نشانہ لگانا۔
ــــ الطَّرِيْقَ: ہموار کرنا، بنانا۔
ــــ النَّافِذَةَ إلى الطَّرِيْقِ: راستہ کی طرف کھڑکی کھولنا۔
ــــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو پانی پر لانا۔

شَرَّعَ: شَرَعَ کا مبالغہ۔
ــــ البَيْتَ: گھر کو اونچا کرنا۔
ــــ الطَّرِيقَ: راستہ بنانا، ہموار کرنا۔
ــــ السَّفِيْنَةَ: کشتی میں بادبان لگانا۔
اشْتَرَعَ الشَّرِيْعَةَ: شریعت جاری کرنا (۲) شریعت پر چلنا۔
ــــ شِرْعَةَ فُلانٍ: کسی کے طریقہ پر چلنا، پیروکار ہونا، نقش قدم پر چلنا۔
الأشْرَعُ: أنْفٌ أشْرَعُ: بلند بانسے والی ناک۔
التَّشْرِيعُ: قانون سازی (۲) قانون ج: تَشْرِيعَاتٌ۔
التَّشْرِيعِيّ: قانون سازی سے متعلق۔
التَّشْرِيعُ الجِنَائِيّ: فوجداری قانون۔
تَشْرِيعُ العُمَّال: لیبر ایکٹ، مزدوروں کے حقوق سے متعلق قانون۔
التَّشْرِيعَاتُ الجُمْرُكِيَّةُ: کسٹم قوانین۔
التَّشْرِيعَاتُ الوِقَائِيَّةُ: حفاظتی قوانین
السُّلْطَةُ التَّشْرِيعِيَّةُ: قانون ساز بوڈی، ادارہ۔
الشَّارِعُ: في الشيءِ: شروع کرنے والا (۲) شریعت ساز، قانون ساز (۳) منصوبہ ساز (۴) بڑی سڑک، عام راستہ ج: شَوَارِعُ۔
الشِّرَاعُ: کشتی کا بادبان ج: أشْرِعَة و شُرُعٌ۔
الشَّارِعُ الطَّوَّالُ: شاہراہِ اعظم، گرانڈ سڑک، ٹرنک روڈ۔
الشَّارِعُ المُسَفْلَتُ: تارکول وغیرہ سے بنی ہوئی سڑک۔
السَّفِيْنَةُ الشِّرَاعِيَّةُ: بادبانی کشتی۔
الشِّرَاعِيّ: لمبا نیزہ۔
الشَّرَاعَةُ: دلیری۔
الشُّرَّاعَةُ: دروازہ یا کھڑکی کے اوپر بنا ہوا روشندان۔
الشَّرْعُ: راستہ، طریقہ (۲) شریعت، اللہ کا

مقرر کردہ راستہ، اللہ کے مقرر کئے ہوئے احکام کا مجموعہ (۳) برابر کہاوت ہے: النَّاسُ فی هَذَا شَرْعٌ وَاحِدٌ: اس سلسلہ میں لوگ ایک راہ پر قائم ہیں، برابر ہیں (۴) قانون، ضابطہ (۵) صاف کشادہ راستہ۔

الشَّرْعُ: برابر۔ کہتے ہیں: نَحْنُ فی هَذا شَرْعٌ: ہم اس میں برابر ہیں۔

الشِّرْعُ: مثل، مانند۔ کہتے ہیں: هُما شِرعَانِ: وہ دونوں یکساں ہیں (۲) سارنگی یا کمان کا تانت، تار (۳) جوتے کا تسمہ۔

الشَّرَعَةُ: چھت سائبان، چھپر ج: أشْرَاعٌ۔

الشَّرْعَةُ: کشتی ج: أشْرَاعٌ۔

الشِّرْعَةُ: راستہ (۲) سیدھا راستہ، مسلک۔ قرآن پاک میں ہے: "لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا" (۳) جوٹ (۴) تیتر پکڑنے کا جال (۵) پانی کی طرف جانے کا راستہ ج: شِرْع و شِرَاعٌ۔

شَرْعًا: شریعت کی رو سے، قانونًا

الشَّرْعِيُّ: شریعت اسلام کے مطابق یا متعلق (۲) قانونی (۳) جائز۔

الشَّرْعِيَّةُ: قانونی شکل، جواز۔

شَرْعِيًّا: قانونی طور پر۔

الابن الشَّرْعِيُّ: حلال نطفہ کا لڑکا، حلال زادہ۔

ابْنُ غَيْرُ شَرْعِيٍّ: حرام نطفہ کا لڑکا۔ حرام زادہ۔

المالِكُ الشَّرْعِيُّ: جائز مالک، قانونی حق دار۔

الشَّرِيعَةُ: اسلامی قانون۔ خدائی احکام کا مجموعہ (۲) راہ، راہ عمل۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَى شَرِيعَةٍ مِّنَ الأَمْرِ" (۳) دہلیز چوکھٹ (۴) پانی کا گھاٹ جہاں بغیر ڈول رسّی کے پانی پیا جائے (۵) ضابطہ، قانون ج: شَرَائِعُ۔

الشَّرِيعَةُ الغَرَّاءُ و الشريعة السَّمحة: اسلامی شریعت، واضح اور اور روشن راستہ۔

شَرِيعَةُ الغَاب: جنگل کا قانون، لاقانونیت، ظلم و بربریت، دور دورا۔

شَرِيعَةُ البِلاد: ملکی قانون۔

المَشْرَعُ و المَشْرَعَةُ: پانی کا گھاٹ ج: مَشَارِعُ۔

المُشَرَّعُ: من البُيُوت: اونچا مکان

المَشْرُوعُ: شرعاً جائز، آئینی، قانونی (۲) منصوبہ، پلان، اسکیم، پراجیکٹ، پروگرام ج: مَشْرُوعات ومَشَارِيعُ۔

المَشْرُوعِيَّةُ: جواز۔

المَشْرُوعُ الإنمائيُّ: ترقیاتی پلان

المشروُع البَدِيل: متبادل اسکیم۔

المشروع التِّجارِيُّ: تجارتی پروگرام۔

مَشْرُوعُ تَحتَ التَّنفِيذ: زیر عمل منصوبہ۔

المَشروُعُ التَّمْهِيدِيُّ: ابتدائی منصوبہ

المَشْرُوعُ الشَّامِلُ: ہمہ گیر منصوبہ۔

مَشْرُوعُ القَانُون وغيره: مسودۂ قانون وغیرہ، خاکہ۔

مَشْرُوعُ المِيزَانِيَّة: گوشوارۂ آمد و خرچ ڈرافٹ بجٹ۔

المَشَارِيعُ الانشائِيَّة: تعمیری اور ترقیاتی منصوبے۔

المُشَرِّعُ: قانون ساز، مسودہ ساز۔

• شَرَعَبَ الأدِيمَ: چمڑے کو لمبائی میں کاٹنا۔

الشَّرَعَبُ: لمبا۔ الشَّرْعَبِيُّ: خوبصورت جسم کا لمبا آدمی (۲) ایک قسم کی چادر۔

• شَرَفَتِ الدَّابَّةُ ـُ شُرُوفًا: جانور کا بوڑھا ہونا۔

ـــ عَلَى الشيءُ شَرْفًا: اوپر سے دیکھنا، بلندی سے کسی شے کا سامنا ہونا۔

ـــ الحَائِطَ: دیوار پر (خوبصورتی کیلئے) کنگورہ بنانا۔

شَرُفَ المكانُ ـُ شَرَفًا: اونچا ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: بلندرتبہ ہونا (۲) باعزت ہونا۔ هو شَرِيفٌ ج: شُرَفاء و أشْرَاف۔ هُنَّ شَرَائِفُ۔

أَشْرَفَ الشيءُ: بلند ہونا، اونچی ہونا۔

ـــ عَلَيه: اوپر سے دیکھنا۔ بلندی سے کسی شے کا سامنا ہونا۔ جیسے کہا جائے القَصْرُ يُشْرِفُ على الحَدِيقَةِ: محل کے اوپر سے باغیچہ نظر آتا ہے۔ محل باغیچہ کے سامنے ہے (۲) نگرانی کرنا، انتظام کرنا (۳) قریب ہونا۔ کہتے ہیں: أشْرَفَ المَرِيضُ عَلَى المَوتِ۔ (۴) مہربان ہونا۔

ـــ الشَّيءُ لَه: ممکن ہونا، قابو میں آنا۔

ـــ المِرْقَاةَ: سیڑھی پر چڑھنا۔

ـــ الخَيلُ: گھوڑوں کا تیز دوڑنا۔

ـــ نَفْسُهُ على الشئ: جان جوکھم میں پڑنا۔

شَارَفَهُ: عزت و برتری میں کسی سے مقابلہ کرنا۔ کسی کے سامنے عزت و شرافت پر فخر کرنا۔

ـــ الشيءَ: کسی شے کو اوپر سے دیکھنا (۲) قریب ہونا۔

ـــ عَلَى الإنتهاء من كذا: فارغ ہونے کے قریب ہونا۔

شَرَّفَ البِناءَ: عمارت پر کنگورے بنانا، عمارت میں گیلریاں یا شہ نشینیں بنانا۔

ـــ فُلانًا: عزت بخشنا، حیثیت بلند کرنا،

اعزاز عطا کرنا، باعظمت بنانا۔
تَشَرَّفَ البناءُ: کنگورے یا ٹیریس والی ہونا
—— الرَّجُلُ: اعزاز حاصل کرنا، عزت و عظمت حاصل کرنا۔
—— بکذا: کسی چیز میں عزت محسوس کرنا۔
—— بِلِقاءِ فُلانٍ: شرف ملاقات حاصل کرنا
—— لِلشَّيءِ: نظر اٹھا کر دیکھنا، مشتاق ہونا۔
—— لِلفِتْنَةِ: فساد کی لپیٹ میں آنا۔
—— الشَّيءَ: پیشانی پر ہاتھ رکھ کر کسی شے کو نگاہ اٹھا کر دیکھنا (جس طرح آنکھ پر سورج کی روشنی کے سامنے ہاتھ رکھ لیتے ہیں اور دیکھتے ہیں)۔
—— المِرْقاةَ و عَلَيها: زینہ پر چڑھنا۔
اِسْتَشْرَفَ: سیدھا اور اونچا ہونا۔
—— للشيءِ: کسی چیز کا نشانہ بننا، زد میں آنا۔
—— الشَّيءَ: نگاہ اٹھا کر دیکھنا۔
—— فُلاناً حَقَّه: کسی کا حق مارنا۔
الاَشْرَافُ: معززین، بڑے لوگ، باحیثیت لوگ (ضد: اَشْرَار)۔
اَشْرَافُ الوَجْه: ناک وکان۔
الاِشرافُ على الامور: نگرانی، انتظام، کنٹرول، سپروائزری۔
التَّشْرِيف: اعزاز۔
التَّشْرِيفَة: سرکاری تقریب۔
التَّشْرِيفَاتِيّ: سرکاری تقریبات کا منتظم۔
سِجِلُّ التشريفات: رجسٹر معاینہ۔
الشَّارِفُ من الدَّوابّ: بوڑھا جانور ج: شَوَارِفُ و شُرَّفٌ۔
—— من الاَشْياء: کہنہ اور پرانی چیز۔
الشَّارِفَةُ: بوڑھی اونٹنی ج: شارِفات و شَوَارِفُ۔
الشَّارُوفُ: جھاڑو ج: شَوارِيفُ۔
الشَّرَّافَةُ: علامتی چیزیں جو کسی شے پر نمایاں کرنے کے لئے لگائی جائیں، علامتی نشانات، آؤٹ لائن وغیرہ۔

الشَّرَفُ: بلند جگہ جہاں سے اطراف کی چیزیں دکھائی دیں۔ کہتے ہیں: هُو على شَرَفٍ من كذا: وہ اس کے سامنے ہے (۲) عزت وحیثیت، اعزاز و بلندی مرتبہ۔ بعض کے نزدیک صرف خاندانی عظمت کیلئے خاص ہے ج: اَشْرَافٌ۔
الشَّرَفِيُّ: اعزازی۔ عُضْوٌ شَرَفٍ: اعزازی ممبر۔
على شَرَفِ فُلان: کسی کے اعزاز میں۔
الشُّرْفَةُ: بالکنی، گیلری، عمارت سے باہر نکلا ہوا چھوٹا سا حصہ جہاں سے اطراف کو دیکھا جا سکے (۲) اندرونِ عمارت چھجا، شہ نشیں (۳) بلند جگہ (۴) کنگورہ جو دیوار پر خوبصورتی کیلئے بنایا جاتا ہے ج: شُرَفٌ۔
الشُّرْفَةُ الخَارِجِيَّةُ: گیلری، برآمدہ۔
الشُّرْفَةُ الخَارِجِيَّةُ لِلجُمْهُور: پبلک گیلری۔
الشُّرْفَةُ العُلیا: بالائی گیلری۔
شُرْفَةُ كِبار الزُّوَّار: ممتاز مہمانوں کی گیلری۔
الشَّرِيفُ: معزز آدمی ج: شُرَفاء۔
المَشَارِفُ: مَشَارِفُ الاَرْضِ: زمین کے بالائی حصے، بالائی مقامات واحد: مَشْرَفٌ۔
مَشَارِفُ العِرَاق، مَشارِفُ الشَّام، مَشارِف اليَمَن: اطراف و جوانب کی بستیاں جو بلندی پر قائم ہیں۔
المَشْرَفِيُّ: تلوار جو مشارف شام وغیرہ سے حاصل کی جائے۔ شامی یا عراقی یا یمنی تلوار۔
المُسْتَشْرَفُ: بلند۔
المُشْرِفُ: نگراں، منتظم، کنٹرولر، سپروائزر، سرپرست۔ المُشْرِفُ على كذا: سامنے، قریب۔

• شَرَقَتِ الشَّمْسُ ـُ شُرُوقاً و شَرْقاً: سورج نکلنا۔
—— النَّخْلُ: درخت خرما پر کھجور کا نیم پختہ ہونا، گدر ہونا۔
شَرِقَ المَكَانُ ـَ شَرَقاً: کسی جگہ پر دھوپ نکلنا، سورج سے روشن ہونا
—— الشَّيءُ: ملا جلا ہونا، مخلوط ہونا۔
—— لَوْنُهُ: رنگ سرخ ہو جانا۔ کہتے ہیں: شَرِقَ البَلَحُ: کھجور سرخی مائل ہوگئی، گدر ہوگئی۔
—— وَجْهُهُ: حیا سے چہرہ سرخ ہو جانا۔
—— الدَّمُ بجَسَدِه: بدن پر خون بغیر بہے ظاہر ہونا۔
—— فُلانٌ بالماءِ: حلق میں پانی اٹک جانا اچھو ہونا۔ کہتے ہیں: شَرِقَ بِرِيقِهِ: لعاب کا حلق میں پھنس جانا، اچھو لگنا۔
—— الموضعُ بِاَهْلِه: جگہ کا لوگوں سے بھر کر تنگ ہو جانا۔
—— الآلَةُ بوَقُودِها: مشین کے ایندھن کا زیادہ ہو کر باہر نکلنے لگنا۔
—— الاَرْضُ: زمین کا پانی نہ ملنے سے خشک ہو جانا۔ هو شَرِقٌ وهي شَرِقَةٌ
أَشْرَقَتِ الشَّمْسُ: سورج کا طلوع ہو کر زمین کو روشن کرنا۔ اَشْرَقَتِ الاَرْضُ: زمین سورج سے روشن ہوگئی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاَشْرَقَتِ الاَرْضُ بِنُورِ رَبِّها"
—— وَجْهُهُ: چہرے کا حسن سے چمک اٹھنا۔
—— البَلَحُ: کھجور پر سرخی آ جانا، گدر ہو جانا
—— القَوْمُ: طلوع آفتاب کے وقت میں داخل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأَتْبَعُوهُم مُشْرِقِينَ"

أَشْرَقَ فُلانًا: اچھو لگانا، حلق میں پانی وغیرہ پھنسانا۔
—الثَّوْبَ بِالصِّبْغِ: کپڑے کو رنگ میں خوب ڈبونا، اچھی طرح رنگنا۔
شَرَّقَ: مشرق کی جہت میں جانا۔
—وَجْهُهُ: چہرہ چمکنا۔ أَشْرَقَ وَجْهُهُ بِشْرًا: خوشی سے چہرہ چمک اٹھنا۔
—الأَرْضُ: زمین کا قحط زدہ ہونا۔ شَرَّقَتِ الأَرْضُ: زمین کا پانی روک دینے سے خشک ہو جانا۔
—اللَّحْمَ: گوشت کے پارچے بنا کر دھوپ میں سکھانا۔
اِنْشَرَقَتِ القَوْسُ: کمان کا پھٹنا۔
تَشَرَّقَ: سورج نکلنے کے وقت بدن تاپنے کے لئے دھوپ میں بیٹھنا۔ سردی میں دھوپ کھانا۔
الإِشْرَاقُ: طلوع آفتاب (۲) نور معرفت جو غیر عالم محسوس سے کسی کے ذہن میں پیدا ہو۔
التَّشْرِيقُ: گوشت خشک کرنے کا کام۔
أَيَّامُ التَّشْرِيقِ: عید الاضحی (یوم النحر) کے بعد تین دن جن میں گوشت خشک کیا جاتا ہے (۲) نماز عید۔ حدیث میں ہے: "لا ذَبْحَ إِلا بَعْدَ التَّشْرِيقِ"۔
الشَّارِقُ: روشن آفتاب (۲) مشرقی گوشہ ج: شُرَّقٌ۔
أَحْمَرُ شَارِقٌ: تیز سرخ۔
الشَّرَاقِيُّ: (اہل مصر کے کلام میں) وہ زمین جس میں دریائے نیل کا پانی نہ پہنچتا ہو جب یہ زمین سیراب ہو کر زرخیز ہو جاتی ہے تو اسے ريّ الشَّرَاقي کہتے ہیں۔
الشَّرْقُ: سورج (۲) سورج نکلنے کی جہت مشرق (۳) مشرقی ممالک۔
الشَّرْقُ الأَدْنَى: مشرق قریب۔
الشَّرْقُ الأَوْسَطُ: مشرق وسطی۔
الشَّرْقُ الأَقْصَى: مشرق بعید۔
شَجَرَةٌ شَرْقِيَّةٌ: وہ درخت جس پر طلوع سے نصف النہار تک سورج ضیا پاش رہے۔
الشَّرِقُ: سورج۔ لَحْمٌ شَرِقٌ: بے چربی گوشت۔
الشَّرْقَةُ: اچھو، گلے میں اٹکا ہوا پانی وغیرہ۔
الشَّرِيقُ: مشرق ج: شُرُقٌ۔
الشَّرْقِيُّ: مشرقی۔
الشُّرُوقُ: طلوع، چمک۔
المَشَارِقَةُ: باشندگان مشرق۔ واحد: مَشْرِقِيٌّ (ضد: مغاربہ)
المَشْرِقُ: سورج نکلنے کی جہت، مشرق (۲) جزیرۂ عرب کے مشرق میں واقع اسلامی ممالک ج: مَشَارِقُ۔
المُشْرِقُ: روشن، چمک دار۔
المَشْرِقَانِ: مشرق و مغرب (تغلیب احد الشیئ کے اصول پر) قرآن پاک میں ہے: "يَا لَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ المَشْرِقَيْنِ"۔
المِشْرِيقُ: دروازہ کی درز (۲) جھری سے داخل ہونے والی سورج کی روشنی ج: مَشَارِيقُ۔
المُشَرَّقُ: چونے سے پلاسٹر کیا ہوا، سرخ رنگا ہوا، بھونا ہوا۔
• اِشْرَوْرَقَتِ العَيْنُ بِالدُّمُوعِ: آنکھ میں آنسو ڈبڈبانا۔
• شَرْقَرَقٌ: ایک چھوٹا پرندہ (الأَخْيَل)۔
• شَرْقَطَتِ النَّارُ: آگ کا چنگاری دینا۔
الشَّرْقُوطَةُ: چنگاری۔
• شَرِكَتِ النَّعْلُ ـَ شَرَكًا: جوتے کا تسمہ ٹوٹ جانا۔
شَرِكَ فُلانًا فِي الأَمْرِ شِرْكًا وَ شَرِكَةً وَ شِرْكَةً: کسی کے ساتھ شریک ہونا اور ہر ایک کا کام میں مقررہ حصہ ہونا۔ هُوَ شَرِيكٌ ج: شُرَكَاءُ۔
أَشْرَكَهُ فِي أَمْرِهِ: شریک کرنا، ساجھی بنانا۔
—بِاللهِ: اللہ کی حاکمیت میں کسی کو شریک ٹھہرانا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَا بُنَيَّ لا تُشْرِكْ بِاللهِ"۔
—النَّعْلَ: جوتے میں تسمہ لگانا۔
شَارَكَهُ أَمْرًا وَ فِي أَمْرٍ: کسی کے ساتھ شریک ہونا، حصہ دار ہونا۔ کہتے ہیں: أُشَارِكُكَ الهَمَّ: میں آپ کا شریک غم ہوں۔
—فِي كَذَا: شرکت کرنا۔
شَرَّكَ بَيْنَهُمْ: باہم شرکت کرانا، شریک بنانا۔
—النَّعْلَ: جوتے پر تسمہ لگانا۔
اِشْتَرَكَ الأَمْرُ: کسی بات کا مشتبہ اور غیر واضح ہونا، گڑبڑ ہونا۔
—فُلانٌ فِي كَذَا: ممبر بننا (مقررہ اجرت دے کر فائدہ معلوم حاصل کرنا۔ جیسے اخبار کی ممبری یا ریلوے کی ممبرشپ جس کا پاس ملتا ہے۔ کہتے ہیں: اِشْتَرَكَ فِي الصَّحِيفَةِ أَوْ فِي السِّكَّةِ الحَدِيدِيَّةِ۔
—فِي أَمْرٍ: شریک ہونا۔
—الرَّجُلانِ: ایک دوسرے کا شریک و ساجھی ہونا۔
تَشَارَكَا: باہم شریک ہونا۔
الاِشْتِرَاكُ: شرکت، ممبرشپ (۲) رسالہ وغیرہ کا چندہ فیس۔
بَدَلُ الاِشْتِرَاكِ أَوْ أُجْرَةُ الاِشْتِرَاكِ: فیس ممبری۔ بالاشتراك:

مشترکہ طور پر۔

الاِشْتِرَاکِیَّۃُ: ایک سیاسی اقتصادی نظام جس کے تحت حکومت وقت پیداوار کے تمام وسائل و منافع اپنے کنٹرول میں لے کر مخصوص منصوبہ بندی کے ساتھ مساویانہ طریقہ پر ان کو عوام میں تقسیم کرتی ہے۔ سوشلزم۔

الاشتراکیۃُ المتطرّفۃ: کیمونزم۔

الاشْتِرَاکِیُّ: سوشلسٹ۔ الاشتراکیُّ المُتَطَرِّف: کیمونسٹ۔

الشِّرَاکُ: ہری گھاس کی ایک لائن (جو دوسرے سے الگ ہو) (۲) جوتے کا تسمہ جو پیر کے اوپر رہتا ہے ج: شُرُکٌ و اَشْرُکٌ۔

الشِّرْکُ: حصہ ج: اَشْرَاک (۲) تعدّدِ اِلٰہ کا عقیدہ، شرک۔

الشَّرَکُ: شکاری کا جال، پھندا ج: اَشْرَاکٌ و شُرُکٌ۔

الشَّرِکَۃُ: شرکت، دو شخصوں کے درمیان مشترکہ کام میں حصہ داری کا معاہدہ۔ (۲) کمپنی، فرم ج: شرکات۔

شَرِکَۃُ الطَّیَرانِ: ہوائی کمپنی۔

شَرِکَۃٌ مَحْدُوْدَۃٌ: لیمیٹڈ کمپنی۔

شَرِکَۃُ المِلاحۃِ: جہاز راں کمپنی۔

شَرِکَۃُ النَّقْلِ: ٹرانسپورٹ کمپنی۔

شَرِکَۃُ الاِسْتِثْمَارِ: سرمایہ کار کمپنی۔

الشَّرِیْکُ: حصہ دار، پارٹنر ج: شُرَکَاء۔

شَرِیْکٌ عامِلٌ: عمل کا حصہ دار، ایکٹنگ شریک۔

المُشَارَکَۃُ: حصہ داری، شرکت۔

المُشَارِکُ: شریک کار، حصہ دار۔

المُشْتَرِکُ فی صَحِیْفَۃٍ و نَحْوِھا: اخبار وغیرہ کا ممبر، خریدار۔

المُشْتَرَکُ: ساجھے کا، مشترکہ، عام مروجہ

رَجُلٌ مُشْتَرَکٌ: مغموم آدمی جو دل میں باتیں کرتا ہو۔ لَفْظٌ مُشْتَرَکٌ: وہ لفظ جس کے ایک سے زائد معنی ہوں۔ جیسے: عَیْنٌ۔

المُشْرِکُ: خدا کی خدائی میں شریک ٹھہرانے والا۔

• شَرَمَ الشَّیْءَ ـِ شَرْمًا: کاٹنا، کنارے سے چیرنا (۲) مٹی کے برتن کو چوٹ مارنا۔

ـــ الاَنْفَ: و الاُذُنَ: تھوڑا سا اوپر کی جانب سے چیرنا۔ ھو مَشْرُوْمٌ و شَرِیْمٌ۔

ـــ لہ من مالِہ: کچھ مال دینا۔

شَرِمَ ـَ شَرَمًا: پھٹنا، چرنا (۲) کٹی ہوئی ناک والا ہونا۔ ھو اَشْرَمُ ھی شَرْماء ج: شُرْمٌ۔

شَرَّمَہٗ: پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

انْشَرَمَ: پھٹنا۔

تَشَرَّمَ: پھٹنا، ٹکڑے ہو جانا۔ تَشَرَّمَ الجِلْدُ: کھال پھٹنا۔ تَشَرَّمَتْ نواحِی الکتابِ: کتاب کے کنارے پھٹ جانا۔

الشَّارِمُ: نشانہ کے پہلو کو چھیدنے والا تیر۔

الشَّرْمُ: پہاڑ یا دیوار کی دراڑ جو آر پار نہ ہو۔

ـــ من البَحْرِ: سمندر کی خلیج۔

• شَرَنَ الصَّخْرُ ـُ شَرْنًا: چٹان پھٹنا

الشَّرْنُ: شگاف۔

الشَّرَنْبَثُ: موٹے ہاتھوں والا (۲) شیر۔

شَرْنَفَ الزَّرْعَ: کھیتی کے زائد پتوں کو کاٹنا۔

• شَرْنَقَہٗ: کاٹنا۔

ـــ الدُّوْدَۃُ: کیڑے کا اپنے ارد گرد جال بنانا۔

الشَّرَانِقُ: سانپ کی کینچلی۔

الشَّرْنَقَۃُ: کیڑے کا خول (ایک باریک جال جو بعض کیڑے اپنے بچاؤ کے لئے اپنے جسم کے اوپر بُن لیتے ہیں) ریشم کا کیڑا بھی اس طرح کا جال بنتا ہے جسے کویا کہتے ہیں۔

• شَرِہَ الی الطَّعامِ و علیہ ـَ شَرَھًا: بہت حریص ہونا، ندیدہ ہونا، کھانے کا بے حد خواہشمند رہنا۔ ھو شَرِہٌ و شَرْھان و ھی شَرِھَۃٌ و شَرْھَی۔

الشَّرَاھَۃُ: ندیدہ پن، خواہش، ہوس حرص۔

الشَّرْھَاءُ من السِّنِیْنَ: خشک سال۔

• شَرَاہُ ـِ شِرًی: بیچنا۔ قرآن پاک میں ہے: "و شَرَوْہُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ" "و مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْرِیْ نَفْسَہُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاۃِ اللّٰہِ" (۲) خریدنا۔

ـــ فلانًا: مذاق اڑانا، تکلیف پہنچانا۔

ـــ بنفسِہ عن قومِہ: خود آگے بڑھ کر قوم کا دفاع کرنا۔

ـــ اللَّحْمَ او الثَّوبَ: سکھانے کیلئے دھوپ میں پھیلانا۔

ـــ اللّٰہُ فلانًا: پتّی اچھلنے کی بیماری میں مبتلا کرنا۔

شَرِیَ فی الاَمْرِ ـَ شَرًی: حد سے بڑھنا، کسی کام پر لگے رہنا، الگ نہ ہونا۔ جیسے: شَرِیَ الرَّجُلُ فی غَضَبِہٖ: وہ غصہ میں بے قابو ہو گیا

شَرِیَ الفَرَسُ فی سَیْرِہ: گھوڑا دوڑتا رہا۔

ـــ البَرْقُ: بجلی کا لگاتار چمکنا۔

ـــ العَیْنُ بالدَّمْعِ: لگاتار آنسو ٹپکنا۔

ـــ الشَّرُّ بینھم: لڑائی، بگاڑ بڑھ جانا، بگاڑ زیادہ ہو جانا۔ فالشَّرُّ شَرِیٌّ۔

ـــ الجِلْدُ: کھال پر پتی اچھلنا۔

شَرِیَ زِمامُ الدَّابَّۃِ: لگام کا جھٹکے کھانا۔
أَشْرَت الشَّجرۃُ: پتوں کا زمین پر پھیلنا
ـــ القَومُ: خرید و فروخت کرنے والوں کے مشابہ ہونا۔
ـــ بینَ القومِ: اختلاف پیدا کرنا۔
ـــ الشیئَ: جھکانا۔
ـــ فُلانًا بکذا: کسی بات پر اکسانا، ورغلانا۔
ـــ الحَوضَ: حوض کو بھرنا۔
ـــ البَرقُ: بجلی کا مسلسل چمکنا۔
ـــ القَومُ: اطاعت سے باہر ہونا۔
شَرّیَ اللّحمَ او الثوبَ و نَحوَھما: سکھانے کے لئے دھوپ میں پھیلانا۔
شَاراہُ مُشارَاۃً و شِراءً: کسی سے خرید و فروخت کرنا (۲) کسی کے ساتھ جھگڑتے رہنا، پیچھے لگنا۔
اشتَراہُ بکذا: خریدنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی من المؤمنینَ اَنْفُسَھُم و اَموالَھُم بِاَنَّ لَھُم الجَنَّۃَ۔ اولٰئکَ الذینَ اشتَرَوُا الضَّلٰلَۃَ بالھُدٰی"
تَشَرَّیَ القَومُ: منتشر ہونا، الگ الگ ہو جانا (۲) خریداروں کے زمرے میں شامل ہونا (۳) خارجیوں میں شامل ہونا
تَشَارَیَ الرَّجُلانِ: ایک دوسرے سے ناراض ہونا۔
استشرَی: بہت زیادہ اچھلنا۔
ـــ الشَّرُّ او الدَّاءُ: فساد یا بیماری کا سنگین ہو جانا، پھیل جانا۔
ـــ الرَّجُلُ فی الامرِ: کسی کام کو چمٹے رہنا۔
ـــ الفَرَسُ فی سَیرِہ: تیز دوڑنا۔
اشْرَوْرَی اشْرِیرارًا: گھبرانا، پریشان و بے چین ہونا۔
الشَّاری: خریدار، گاہک (۲) بائع (فروخت کنندہ) (۲) خود کو اللہ کی اطاعت کے لئے خاص کرنے والا ج: شُرَاۃٌ۔
الشُّرَاۃُ: خارجیوں کا ایک فرقہ۔
الشَّرَی: پتی۔ خون کے جوش سے جسم پر ابھرنے والے سرخ دانے اور دھپڑیاں جن کی وجہ سے خارش اور تکلیف ہوتی ہے (۲) پہاڑ (۳) بہت شیروں والی جگہ۔ کہاوت ہے: ھُمْ اُسْدُ الشَّرَی: وہ بڑے بہادر اور جانباز ہیں (۴) گوشہ، کنارہ ج: اَشْرَاءٌ۔ کہتے ہیں: دَخَلُوا اَشْرَاءَ الحَرَمِ: وہ اطرافِ حرم میں آئے
الشَّرَاۃُ: مال کا عمدہ یا ردی حصہ۔
شَرْوَی الشیئِ: مثل، مانند۔ کہتے ہیں: هو لا یَملِكُ شَرْوَی نَقیرٍ: اس کے پاس معمولی چیز بھی نہیں ہے۔ مفلس ہے۔ نقیر معمولی اور حقیر چیز کو کہتے ہیں۔ کھجور کی گٹھلی کے گڑھے کو بھی کہتے ہیں۔
الشِّرَاءُ: خریداری (۲) خرید و فروخت۔
الشَّرْیُ: حنظل (ایک کڑوا پھل) اندرائن کہاوت ہے: لِفُلانٍ اَرْیٌ وشَرْیٌ: فلاں میٹھا بھی اور کڑوا بھی (۲) گٹھلی سے اگنے والا درختِ خرما کا پودا۔ واحد: شَرْیَۃٌ۔
الشَّرِیُّ: من الخَیلِ: تیز رو گھوڑا۔
الشَّرِیَّۃُ: مؤنث الشَّرِیّ (۲) طریقہ، طبیعت۔
الشِّرْیانُ: وہ رگ جس کے ذریعہ قلب سے خون نکل کر جسم میں پھیلتا ہے، متحرک رگ جس میں خون دوڑتا ہے ج: شَرایین۔
الشَّرِیَّۃُ من النِّسَاءِ: لڑکیاں جننے والی عورت۔
المُشْتَرِی: خریدار (۲) بڑے سیاروں میں سے ایک۔ پرانے زمانہ میں لوگ اسے ایک معبود بھی مانتے تھے۔
المُشْتَرَیات: خرید کردہ اشیاء یا خریدی جانے والی اشیاء۔
المُشْتَرَیاتُ النَّقدِیَّۃُ: نقد خریداریاں

ش ـــ ز

شَزَبَ الحَیَوانُ ـُ شُزُوبًا: دبلا ہونا، سوکھا ہوا ہونا۔
ـــ المکانُ: کھردرا ہونا۔ ھو شازِبٌ ج: شُزَّبٌ۔ ھی شَازِبَۃٌ ج: شَوازِبُ۔
شَزَّبَ الحَیَوانَ: دبلا کرنا، سکھا دینا، سدھا کر قابو میں کرنا۔
تَشَازَبَ القَومُ علی الماءِ وغیرہ: اپنی باری یا اپنے اپنے حصے کا انتظار کرنا۔
الشَّزَبَۃُ: وہ کمان جو نہ بالکل نئی ہو نہ پرانی (۲) دبلی گدھی۔
الشُّزْبَۃُ: موقع، فرصت۔
الشَّازِبُ: دبلا، سوکھا (۲) کھردرا۔
الشَّزِیبُ: درخت کی غیر صاف شدہ ٹہنی ج: شُزُوبٌ۔
شَزَرَ الحَبلَ ـِ شَزْرًا: رسی بٹنا، بل دینا۔
ـــ فُلانًا و الیہ: ترچھی نگاہ سے دیکھنا (نفرت و غضب کے وقت) غضب آلود نگاہوں سے دیکھنا۔
ـــ بالسِّنانِ: دائیں بائیں گھما کر نیزہ مارنا
أَشْزَرَہُ: ایسی مصیبت میں پھنسانا کہ اس سے خلاصی ممکن نہ ہو۔
تَشَزَّرَ: غضبناک ہونا۔
ـــ لِلقتالِ: لڑنے کے لئے آمادہ ہونا،

بر سرِ پیکار ہونا۔
شَازَرَہٗ: کسی سے دشمنی کرنا۔
تَشَازَرَ القَومُ: ایک دوسرے کی طرف غصہ سے دیکھنا، ترچھی نگاہوں سے دیکھنا۔
اِسْتَشْزَرَ الحَبلُ: رسّی کا بٹا ہوا ہونا، بٹا جانا۔ کہتے ہیں: استشزرت الغَدائِرُ چوٹیاں گوندھ دی گئیں۔
___ الشیءَ: بلند کرنا (۲) بلند ہونا۔
___ الحَبلَ: رسّی کو بٹنا۔
الاَشْزَرُ: سرخ۔ عَین شَزْرَاءُ: غصہ سے سرخ آنکھ۔
الشَّزْرُ: نگاہِ نفرت، غضب آلود نگاہ، خشمگیں نگاہ نظرِ حقارت۔ کہتے ہیں: نَظَرَ الیہ شَزْرًا: اسے غضب یا نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھا (۲) ناہموار دھاگا (۳) سختی، دشواری۔
الشَّزَرُ و الشُّزْرَۃُ: آنکھ کی سرخی۔
شَزَّ ــِ شَزَازَۃً: خشک ہونا۔ ھو شَزٌّ۔
•شَزِنَ ــَ شَزَنًا: پھرتیلا اور چاق وچوبند ہونا (۲) کام پر لگے رہنا (۳) تھکا ماندہ ہونا، محنت کے بعد ڈھیلا پڑ جانا۔
تَشَزَّنَتِ الاَرضُ: زمین کا سخت اور پھیلا ہوا ہونا۔
___ الشیءُ: سخت ہونا۔
___ الاَمرُ علیہ: کام کا کسی کیلئے مشکل ہونا
___ فی الاَمرِ: دشواری محسوس کرنا۔
___ لِلاَمرِ: تیار ہونا۔
___ قِرنَہٗ: مقابل کو پچھاڑنا۔
___ الشَّاۃَ: بکری کو ذبح کرنے کیلئے لٹانا۔
___ لہ فی الخصومۃ: لڑائی میں کسی کے ساتھ سخت ہونا، سختی سے پیش آنا
الشَّزَنُ: چوسر کھیلنے کا مہرہ۔
الشَّزَنُ: کھردری اور سخت زمین (۲) سخت مزاج، گوشہ، کنارہ، جانب (۳) دوری، فاصلہ (۴) زندگی کی تنگی (۵) تھکان ج: شُزُنٌ و شُزُونٌ۔
الشُّزُنُ: گوشہ، کنارہ، جانب۔
الشُّزُونَۃُ: سختی۔
•شَزَی ــُ شَزْوًا: بلند ہونا۔

ش ــــ س

•شَسَبَ ــَ شَسَبًا: دبلا اور سوکھا ہونا۔ ھو شاسِبٌ ج: شُسُبٌ
الشَّسُوبُ من النُّوقِ: وہ اونٹنی جس کا بچہ جاڑے میں مرگیا ہو اور اس نے دودھ دینا بند کردیا ہو۔
الشِّسْبُ و الشَّسِیبُ من القِسِیِّ: پتلی لکڑی والی کمان۔
•شَسَعَ الشیءُ ــَ شُسُوعًا: دور ہونا۔ کہتے ہیں: شَسَعَ فُلانٌ عن بلَدِہ و وَطَنِہ۔
___ المَنزِلُ: گھر کا دور ہونا۔
___ بفُلانٍ: دور کرنا، دور لے جانا ھو شاسِعٌ ج: شُسَّعٌ۔ وھی شاسِعَۃٌ ج: شَوَاسِعُ۔
___ النَّعلَ شَسْعًا: چپل میں تسمہ لگانا (جس میں پیر کی انگلیاں ڈالی جاتی ہیں)
شَسِعَتِ النَّعلُ ــَ شَسَعًا: تسمہ ٹوٹ جانا۔ النَّعلُ شَسِعَۃٌ۔
أشْسَعَ النَّعلَ: تسمہ لگانا۔
___ الشیءَ: دور کرنا۔
شَسَّعَ النَّعلَ: تسمہ لگانا۔
الشَّاسِعُ: دور دراز۔ بُعْدٌ شاسِعٌ: طویل فاصلہ۔ فَرقٌ او بَونٌ شَاسِعٌ: زمین و آسمان کا فرق۔
الشِّسْعُ: چپل کا تسمہ (جس میں پیر کی انگلیاں رہتی ہیں) ج: اَشْسَاعٌ و شُسُوعٌ۔
___ من المکانِ: کنارہ، گوشہ۔ کہتے ہیں: نَزَلُوا بِشِسْعِ الوَادِی او بِشِسْعَی الصَّحْرَاءِ: وہ وادی کے ایک کنارے یا جنگل کے کناروں پر مقیم ہوئے۔
الشِّسْعُ من الاَرضِ: تنگ زمین۔
شِسْعُ المَالِ: بچا کھچا مال، تھوڑا مال۔ کہتے ہیں: لَہ شِسْعُ مَالٍ۔ رَجُلٌ شِسْعُ مَالٍ: مال کا اچھا منتظم صحیح تصرف کرنے والا۔
•شَسَفَ ــُ شُسُوفًا: دبلا اور سوکھا ہونا۔ ھو شاسِفٌ۔
شَسُفَ ــُ شَسَافَۃً: شَسَفَ ھو شَسِیفٌ۔
الشِّسْفُ: سوکھی چپاتی، روٹی۔
الشَّسِیفُ: چیری ہوئی کچی کھجور (۲) گوشت جو سوکھنے کے قریب ہو (۳) وہ شخص جس کا گوشت دبلے پن سے خشک ہونے لگا ہو۔
•الشِّسْمُ: آنکھوں کا پاؤڈر جو بطور دوا یا برائے تقویت نگاہ استعمال کیا جائے (چشم فارسی کا معرب)۔

ش ــــ ص

•شَصَبَ العَیشُ ــُ شَصْبًا: زندگی کا پریشان کن اور دوبھر ہونا، گزارا دشوار ہونا۔ ھو شَاصِبٌ۔
___ الشَّاۃَ: بکری کی کھال اتارنا۔
شَصِبَ المکانُ ــَ شَصَبًا: قحط زدہ ہونا۔
___ الاَمرُ: سنگین ہونا۔ ھو شَصِبٌ۔
أشْصَبَ اللّٰہُ عَیشَہٗ: زندگی کو پریشان کن بنانا۔
الشَّصْبُ و الشَّصَبُ: خشکی (۲) تنگی۔
الشِّصْبُ: قحط، خشک سالی، تنگیٔ حیات ج: اَشْصَابٌ۔

الشَّصُبُ: وہ بکری جس کی کھال اتار لی گئی ہو۔
الشَّصِیبُ: حصہ (۲) مسافر۔
الشَّصِیبَۃُ: سختی خشک سالی (۲) کنویں کی گہرائی ج: شَصَائِبُ۔
الشَّصائِبُ: پالان کی لکڑیاں۔
الشَّصَّابُ: قصاب، قصائی۔
• شَصَرَ الثَّورُ ـُ شَصْرًا: بیل کا سینگ مارنا۔
ـــ فُلانًا بالرمح: کسی کے نیزہ مارنا۔
ـــ الشَّوکَۃُ فُلانًا: کانٹا چبھنا۔
ـــ الثَّوبَ: دور دور ٹانکے لگانا، نگندے ڈالنا۔
الشَّاصِرُ: ہرن کا بچہ جو طاقتور ہو کر حرکت کرنے لگا ہو یا وہ بچہ جو سینگ مارنے کے قابل ہو گیا ہو۔
الشَّاصِرَۃُ: مؤنث الشَّاصِر (۲) درندوں کے شکار کا جال ج: شواصِر۔
الشِّصَارُ: اونٹنی کے نتھنوں میں ڈالی جانے والی لکڑی۔
الشَّصْرُ مِنَ الظِّبَاءِ: الشَّاصِرُ (۲) ایک چھوٹا پرندہ ج: اَشْصَارٌ۔
• شَصَّ فُلانٌ ـِ شَصًّا: دانتوں سے کسی چیز کو پکڑنا (۲) غصہ سے دانت کاٹنا۔
ـــ النَّاقَۃُ و نَحوُھا: دودھ نہ دینا یا دودھ کم ہو جانا۔
ـــ السَّنَۃُ: قحط سالی ہونا۔
ـــ المَعِیشَۃُ: گزر بسر دشوار ہونا، معاش کا تنگ ہو جانا۔ المَعِیشَۃُ شَصُوصٌ
ـــ فُلانًا عن الشیئِ ـُ شَصًّا: روکنا، باز رکھنا، دور کرنا، ہٹانا۔
کہاوت ہے: ما اَدرِی اَینَ شَصَّ: معلوم نہیں وہ کہاں چلا گیا
اَشَصَّہُ عن الشَّیئِ: روکنا، دور کرنا

الشِّصُّ: ہوشیار چور، چوری میں مشاق ج: شُصُوصٌ۔
الشِّصُّ: مچھلی کے شکار کا کانٹا ج: شُصُوصٌ۔
الشَّصُوصُ من النُّوقِ: کم دودھ دینے والی اونٹنی۔
ـــ من السِّنِینَ: خشک سال ج: شَصَائِصُ و شِصَاصٌ
الشَّصَائِصُ: سختیاں۔
• شَصَا السَّحَابُ ـُ شُصُوًّا: بلند ہونا۔
ـــ القِربَۃُ: مشک کے کناروں کا پانی سے پھول جانا، مشک کا پانی سے تن جانا۔
ـــ بَصَرُہُ: نگاہ اٹھی رہ جانا۔
ـــ عَینُہُ: آنکھ کا اس طرح کھلا رہنا کہ گویا وہ دو چیزوں کو دیکھ رہا ہے
ـــ المَیِّتُ شُصُوًّا و شُصِیًّا: مُردے کا پھول کر ہاتھ پیر اوپر اٹھ جانا۔
ھو شاصٍ و ھی شَاصِیَۃٌ
ج: شواصٍ۔
اَشْصَی بَصَرَہُ: نگاہ اٹھانا۔
الشُّصُوُّ: سختی و شدت (۲) مسواک۔

ش ـــ ط

• شَطَأَ الزَّرعُ ـَ شَطْئًا و شُطُوءًا: کھیتی کے خوشے نکلنا، بالی آجانا۔
ـــ الاُمُّ بالوَلَدِ: بچہ جننا۔
ـــ الرَّجُلُ: ساحل پر چلنا، دریا کے کنارہ پر چلنا۔
ـــ فُلانًا: مغلوب کرنا۔
ـــ الدَّابَّۃَ بالحِملِ: بوجھ لادنا۔
اَشْطَأَ الزَّرعُ: کھیتی میں بالی نکل آنا، خوشے نکل آنا۔
اَشْطَأَتِ الشَّجَرَۃُ بغصونھا: درخت پر شاخیں نکل آنا۔
ـــ الوادی: وادی کا دونوں کناروں سے بہنا۔
ـــ الرَّجُلُ: زکام میں مبتلا ہونا۔
شَاطَأَہُ: کسی کے ساتھ کنارے پر چلنا اس طرح کہ ایک ایک کنارے پر اور دوسرا دوسرے کنارہ پر۔
شاطِئُ النَّھرِ والوادی: دریا یا وادی کا کنارہ۔ شاطِئُ البَحرِ: ساحل سمندر
ج: شَوَاطِئُ و شُطْآن۔
الشَّطْءُ: درخت کی شاخ (۲) ابتداءً نمودار ہونے والا پتا، کونپل۔ قرآن پاک میں ہے: "کَزَرعٍ اَخرَجَ شَطْأَہُ"
ج: شُطُوءٌ و اَشْطَاءٌ (۲) دریا یا وادی کا کنارہ ج: شُطُوءٌ۔
• شَطَبَ عنہ ـُ شَطْبًا: ہٹنا، منہ موڑنا۔
ـــ الاَدِیمَ و نَحوَہُ: کھال چیرنا، لمبائی میں پھاڑنا، کاٹنا۔
ـــ الکاتِبُ الکَلِمَۃَ: قلم زد کرنا، کاٹنا (یعنی کسی لفظ یا عبارت کو کالعدم قرار دینا)۔
ـــ القاضِی الدَّعوَی: مقدمہ کو خارج کر دینا (یعنی کسی قانونی سقم کی بنا پر مقدمات کی فہرست سے نکال دینا۔
ـــ الرُّمحُ عن مَقتَلِہ: نیزے کا نشانہ خطا کرنا۔
شَطَّبَ: مبالغہ شَطَبَ (۲) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
ـــ العَمَلَ: کام کو ختم کرنا۔
ـــ اللَّحمَ: گوشت کے پارچے بنانا۔
ـــ السَّیفُ جِسمَہُ: بدن پر تلوار کے نشان پڑنا (۲) قطع و برید کرنا۔

اُنْشَطَبَ المَاءُ وغَيْرُهُ : بہنا۔
الشَّاطِبُ : ٹیڑھا رستہ۔ مَكَانٌ شَاطِبٌ : دور دراز جگہ۔
الرَّمْيَةُ الشَّاطِبَةُ : غلط نشانہ۔
الشُّطَبُ : شُطَبُ السَّيْفِ : تلوار پر دکھائی دینے والی دھاریاں۔ واحد: شُطْبَة۔
الشَّطْبُ : لمبا اور خوش قامت انسان (۲) درختِ خرما کی نازک شاخ (۳) دفتری اصطلاح میں نشانِ حذف جو بجٹ میں مذکور مقررہ رقموں میں سے بعض پر لگایا جاتا ہے۔
الشَّطْبَةُ من الشَيْءِ : کسی چیز کی کاٹی ہوئی لمبی پٹی (۲) قلم زد کرنے کا نشان لکیر جو غلط یا ساقط کردہ لفظ یا عبارت پر کھینچی جائے (۳) لمبی خوبصورت لڑکی۔
الشَّطِيبَةُ : چمڑے کی لمبی پٹی ج: شَطَائِبُ
الشَّطَائِبُ : مختلف گروہ (۲) شدائد و آفات
المُشَطَّبُ : وہ شخص جس کے چہرے پر تلوار وغیرہ کی ضرب کا نشان ہو۔
• شَطَحَ فی السَّيْرِ او فی القول ـَ شَطْحًا : چلتے رہنا یا بولتے رہنا۔
الشَّطْحَةُ : کہتے ہیں: لفلان الصُّوفی اَحْوَالٌ و شَطَحَاتٌ : فلاں صوفی کے مختلف احوال و اقوال ہیں۔
• شَطَرَ الرَّجُلُ علی قومِه ـُ شُطُورًا و شَطَارَةً : کسی کا اپنی قوم کو اپنی شرارت و خباثت سے عاجز کر دینا۔ اپنے لوگوں کے خلاف شر انگیزی کرنا۔
ـــ عن القَوم : ناراض ہو کر الگ ہو جانا، دور ہو جانا۔
ـــ الشَيْءَ شَطْرًا : تقسیم کرنا، آدھا آدھا کرنا، دو حصے کرنا۔
ـــ الحَلُوبَةَ : اونٹنی کے تھن کا ایک حصہ چھوڑ کر دوسرے سے دودھ نکالنا۔
شَطَرَ شَطْرَ فُلَانٍ : کسی کی طرف رخ کرنا، اس کی جانب قصد کرنا۔
شَطَرَتِ النَّاقَةُ شُطُورًا : اونٹنی کے تھن کا ایک حصہ لمبا ہونا۔
ـــ بَصَرُهُ : نگاہ کا ترچھا ہونا۔
ـــ الدَّارُ : دور ہونا۔
شَطُرَ ـُ شُطُورَةً و شَطَارَةً : چال باز ہونا، مکار و بدمعاش ہونا
شَاطَرَهُ الشَيْءَ : کسی سے آدھا حصہ بانٹ کر لینا، حصہ بٹانا (۲) کسی کے گھر کے پاس گھر لینا۔
ـــ الحُزْنَ و نَحْوَهُ : کسی کا شریکِ غم ہونا، غم میں شریک ہونا۔
شَطَّرَ الشَيْءَ : آدھا آدھا کرنا، دو حصے کرنا۔
ـــ الشِّعْرَ : ایک مصرع میں اپنی طرف سے دوسرا مصرع لگانا۔
الشَّاطِرُ : چال باز، مکار، بدمعاش، شریر (۲) صوفیاء کے نزدیک اللہ کی طرف سبقت و تیز گامی کرنے والا بندہ (۳) سمجھدار، منتظم ج: شُطَّارٌ۔
الشَّطَارَةُ : چالاکی، مکاری، عیاری، بدمعاشی۔
الشَّطْرُ : نصف، آدھا، کسی چیز کا جز ج: اَشْطُرٌ و شُطُورٌ۔ کہاوت ہے: حَلَبَ الدَّهْرَ اَشْطُرَهُ : وہ زمانہ کا اچھا برا دیکھے ہوئے ہے، تجربہ کار ہے (۲) گوشہ، کنارہ، جانب، طرف۔ قرآن پاک میں ہے: "فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ المَسْجِدِ الحَرَامِ" (۳) شعر کا ایک مصرعہ۔
الشِّطْرَةُ : نوع، قسم۔ کہتے ہیں: اولادُ فُلَانٍ شِطْرَةٌ : فلاں کی اولاد میں آدھے لڑکے ہیں اور آدھی لڑکیاں۔
الشَّطْرَانُ : آدھا بھرا ہوا۔
الشَّطُورُ : ثَوْبٌ شَطُورٌ : وہ کپڑا جس کا ایک پلّہ لمبا اور ایک چھوٹا ہو۔
نَاقَةٌ شَطُورٌ : وہ اونٹنی جس کا ایک تھن لمبا اور ایک چھوٹا ہو۔
دَارٌ شَطُورٌ : وہ مکان جو دیگر مکانوں سے علیحدہ ہو۔
الشَّطِيرُ : دور۔ کہتے ہیں: مَنْزِلٌ شَطِيرٌ و بَلَدٌ شَطِيرٌ۔ (۲) پردیسی، مسافر (۳) کسی چیز کا آدھا۔ کہتے ہیں: هٰذَا شَطِيرُ كذا : یہ فلاں چیز کا آدھا ہے ج: شُطُرٌ
الشَّطِيرَةُ : دال بھری روٹی، پوری کچوری نقمی، سموسا ج: شَطَائِرُ۔
المَشْطُورُ : من الخبز: قیمہ یا دال بھری روٹی وغیرہ (۲) علم عروض کی ایک اصطلاح۔
الشِّطْرَنْجُ : ایک کھیل جو دو اشخاص کھیلتے ہیں، ہر کھلاڑی کے پاس سولہ مہرے ہوتے ہیں جن کو وہ جارحانہ اور مدافعانہ انداز میں چونسٹھ مربع خانوں کی بساط پر اس مقصد سے چلاتا ہے کہ مخالف کا سب سے اہم مہرہ، یعنی بادشاہ ہر طرف سے اس طرح گھر جائے کہ کسی بھی خانے میں جانے سے بچت کی گنجائش نہ ہو اور اسے شہ مات دی جاسکے۔ یہ اصلاً ایک ہندوستانی کھیل ہے۔
• شَطَّ ـِ شُطُوطًا و شَطَطًا : دور ہونا۔ کہتے ہیں: شَطَّتِ الدَّارُ۔
ـــ فی الاَمْرِ : حد سے تجاوز کر جانا (۲) کسی کام میں بڑھتے چلے جانا۔ کہتے ہیں: شَطَّ فی المُسَاوَمَةِ : وہ بھاؤ تاؤ میں بہت آگے نکل گیا، قیمت بڑھاتے

چلے جانا۔

شَطَّ عَلَیہِ فِی حُکمِہ شَطَطاً: کسی کے خلاف ظالمانہ فیصلہ کرنا، فیصلہ میں زیادتی کرنا۔

اَشَطَّ: دور ہونا۔ کہتے ہیں: اَشَطَّ فِی الصَّحرَاءِ: جنگل میں دور نکل جانا۔

اَشَطَّ فِی السَّوم: تکلیف دینے میں حد سے آگے بڑھنا۔

— فِی الطَّلَب: تلاش میں دور نکل جانا

شَاطَّہٗ: ظلم وزیادتی میں کسی سے آگے بڑھ جانا ظلم وزیادتی میں مقابلہ کرنا۔

شَطَّطَ: بہت دور نکل جانا، بہت آگے بڑھ جانا، زیادہ سخت فیصلہ کرنا۔

اشتَطَّ: دور ہونا۔

— فِی حُکمِہ: فیصلہ میں زیادتی کرنا

الشَّاطُّ: رَجُلٌ شَاطٌّ: سڈول بدن کا آدمی م: شاطّۃ۔

الشَّطَاطُ: دوری (۲) لمبائی اور قد وقامت کی خوش نمائی۔

الشَّطُّ: دریا کا کنارہ ج: شُطُوط وشُطَّانٌ

•شَطَفَ عن الشیٔ ـُ شَطفًا: الگ ہونا، ہٹنا (۲) دور ہٹ جانا۔

— الثَّوبَ: دھونا۔

الشَّطُوفُ: نِیَّۃٌ شَطُوفٌ: دور دراز کا ارادہ۔

الشَّاطِفُ: نشانہ خطا کرنے والا تیر۔

الشُّطفَۃُ: ٹکڑا ج: شُطَفٌ۔

المَشطُوفُ: علم ریاضی میں جسم کے دو حصوں میں سے ایک جبکہ اسے برابر کاٹا گیا ہو اور کوئی ایک دوسرے کی کرسی کے لئے ساتر نہ ہو۔

•شَطَنَتِ الدَّارُ ـُ شُطُونًا: دور ہونا۔

— عن الدَّار: گھر سے دور ہونا

— صَاحِبَہٗ شَطنًا: ساتھی کے دوسرے رخ پر چلنا، اس کا ہم قصد نہ رہنا۔

شَطَنَتِ الدَّابَّۃَ: رسّی سے باندھنا

— فِی الاَرضِ: زمین میں سفر کرنا، کسی ملک یا علاقہ میں داخل ہونا۔

أَشطَنَہٗ: دور کرنا۔

شَیطَنَ: شیطان بن جانا (۲) شیطان کے سے کام کرنا، شیطنت کرنا، شرارت کرنا۔

تَشَیطَنَ: شَیطَنَ۔

الشَّطَنُ: ڈول کی رسّی یا جانور کو باندھنے کی رسّی ج: اَشطَانٌ۔

الشَّاطِنُ: شریر، بدمعاش (۲) حق سے منحرف۔

الشَّطُونُ: بِئرٌ شَطُونٌ: گہرا کنواں

سَفَرٌ شَطُونٌ: دور دراز کا سفر

حَربٌ شَطُونٌ: گھمسان کی جنگ

الشَّیطَانُ: گمراہ کن، شریر اور خبیث روح (۲) ہر مفسد وسرکش، انسان ہو یا جن (۳) خطرناک سانپ۔ کسی شے کی مذمّت کے موقع پر بطور تشبیہ کہتے ہیں: کَاَنَّہٗ وَجہُ شَیطَانٍ او رَاسُ شَیطَانٍ۔ جہنم کے وصف کو بیان کرتے ہوئے قرآن پاک میں فرمایا گیا ہے: "طَلعُہَا کَاَنَّہٗ رُءُوسُ الشَّیَاطِینِ" کہاوت ہے: رَکِبَہٗ شَیطَانُہٗ: وہ غصہ سے پاگل ہو گیا (انجام تک کی خبر نہ رہی)

نَزَعَ عنہ شَیطَانَہٗ: وہ بردبار اور سنجیدہ ہو گیا۔

شَیطَانُ الفَلَاۃِ: پیاس۔

شَیطَانُ الشَّاعِرِ: زمانۂ جاہلیت کے عقیدہ کے مطابق وہ جن جو شاعر کے دل میں شعر کا القا کرتا تھا۔

شَیَاطِینُ الرَّأسِ: جوشِ غضب۔

شَیَاطِینُ العَرَبِ: عرب کے نافرمان و سرکش لوگ۔

•شَظِیَ ـَ شَظِیًّا: بمعنی شصا ـُ شُصُوًّا۔

شَظَّی الشَّاۃَ: بکری کی کھال اتار کر گوشت کے ٹکڑے کرنا۔

اِنشَظَی الشَّیءُ: شاخ دار ہونا (۲) اجزاء کا الگ الگ ہونا۔

ش ـــــ ظ

•شَظُفَ ـُ شَظَفًا وشَظَافَۃً: درخت کا پانی کم ملنے سے خشک ہوجانا

— العَیشُ: زندگی کا تنگ اور دشوار ہونا

عَیشٌ شَظِفٌ: تنگ دستی کی زندگی

— الخُلُقُ: مزاج واخلاق کا خراب ہونا۔ ھو شظیف۔

شَظِفَ الرَّجُلُ: تنگ دست ہونا۔

— الیَدُ: کھردرا ہونا۔

— السَّہمُ: تیر کا کھال اور گوشت کے درمیان گھسنا۔

شَظَفَہٗ عن کذا ـِ شَظفًا: روکنا۔

الشِّظفُ: ردّی کا جلا ہوا حصہ (۲) کھونٹی جیسی چھوٹی سخت لکڑی (۳) لاٹھی کی پھٹن ج: شِظَفَۃٌ

الشَّظَفُ: تنگی، سختی، عسرت، تنگ دستی (۲) بدخلقی ج: شِظَافٌ۔ ناخن کی جڑ سے گوشت کی پھٹن۔

الشِّظَافُ: دوری۔

الشَّظِفُ: تنگ، تنگ دست (۲) بدخلق

الشَّظِیفُ: شَجَرٌ شَظِیفٌ: پانی کی قلت سے سوکھ جانے والا درخت۔

المِشظَفُ: بے ارادہ بولنے والا۔

•شَظِیَ العُودُ ونَحوُہٗ ـَ شَظًی: لکڑی کا ٹکڑے ٹکڑے ہو کر پھٹنا۔ کرچیں ہونا۔

— القَومُ: منتشر ہونا، شیرازہ بکھرنا۔

— الفَرَسُ: گھوڑے کی گھٹنے کی ہڈی میں تکلیف ہونا۔ ھو شَظٍ وھی

شَظِيَة۔
شَظَى السِّقَاءُ ـِ شَظْيًا: مشک کا پانی سے تن جانا۔
ـــ المَيِّتُ: مردہ کے ہاتھ پیروں کا اٹھ جانا۔
أَشْظَاهُ: گھٹنے کی ہڈی میں تکلیف پیدا کرنا
شَظَّى الشَّيْءَ: چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں پھاڑنا، کرچیں کرنا۔
ـــ القَوْمَ: منتشر کرنا، شیرازہ بکھیرنا۔
تَشَظَّى العُودُ: لکڑی کے ٹکڑے ہوکر اڑنا، پھٹنا۔
ـــ الصَّدَفُ عن اللُّؤْلُؤِ: سیپ کا موتی سے الگ ہو جانا، سیپ پھٹ کر موتی نکلنا۔
الشَّظَى: ابرو یا گھٹنے کی باریک ہڈی۔ واحد: شَظَاةٌ۔ پچھ لگو لوگ۔
الشَّظِيَّةُ: پنڈلی کی دو ہڈیوں میں سے ایک چھوٹی ہڈی (۲) کرچ، چھوٹا ٹکڑا، ریزہ، چورا ج: شظایا۔ الشَّظَایا: پسلیوں کے نچلے سرے۔

ش ـــ ع

•شَعَبَ الشَّيْءُ ـَ شَعْبًا: متفرق ومنتشر ہونا (۲) شاخ درشاخ ہونا (۳) ظاہر ہونا۔
ـــ إليه: مائل ہونا، مشتاق ہونا۔
ـــ عنه: الگ ہونا، دور ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: متفرق ومنتشر کرنا (۲) جمع کرنا، جوڑنا (لغت اضداد میں سے ہے)۔
ـــ الصَّدْعَ: شگاف کو بند کرنا، درست کرنا۔
ـــ فلانًا: مشغول کرنا۔
ـــ اللِّجَامُ الفَرَسَ: لگام کا گھوڑے کو روکنا۔
شُعِبَ فُلَانٌ: مرنا۔ کہتے ہیں: شَعَبَتْهُ المَنِيَّةُ: اسے موت نے اچانک آپکڑا
شُعِبَ فُلَانٌ الی احد: ایلچی بنا کر بھیجنا
شَعِبَ الرَّجُلُ ـَ شَعَبًا: مونڈھوں کے درمیان فاصلے والا ہونا، چوڑے سینے والا ہونا۔
ـــ الظَّبْيُ: دونوں سینگوں کے درمیان فاصلے والا ہونا۔ ھو أَشْعَبُ و ھی شَعْبَاءُ ج: شُعْبٌ۔
أَشْعَبَ الشَّيْءَ: پھٹن کو درست کرنا، جوڑنا، مرمت کرنا۔
شَعَّبَ الزَّرْعُ: کھیتی میں شاخیں نکلنا۔
ـــ الأَمْرَ: شاخیں نکالنا، شقیں پیدا کرنا۔
ـــ الإِنَاءَ و نَحْوَهُ: مرمت کرنا، سوراخ بند کرنا۔
تَشَعَّبَ: شاخ درشاخ ہونا، بکھرنا، پھیلنا۔ تشعَّبت الآرَاءُ: نظریات کا مختلف ہونا۔
انْشَعَبَ: بکھرنا، پھیلنا، شاخ در شاخ ہونا، شاخیں نکلنا۔ کہتے ہیں: انْشَعَبَتْ أَغْصَانُ الشَّجَرَةِ، انْشَعَبَ النَّهْرُ و الطَّرِيقُ۔
ـــ عنه: دور ہونا۔ کہتے ہیں: انْشَعَبَ القَوْلُ بِصَاحِبِهِ: متکلم کے کلام سے مختلف باتیں نکلیں۔ بات میں سے بات نکلی۔
أَشْعَبُ: وہ شخص جس کے مونڈھوں کے درمیان زیادہ فاصلہ ہو (۲) مدینہ منورہ کا ایک شخص جو بہت حریص تھا اس کی مثال دی جاتی ہے۔ کہتے ہیں: فلانٌ أَطْمَعُ من أَشْعَب و طَمَعٌ أَشْعَبِيٌّ۔
الشَّعْبُ: لوگوں کا بڑا گروہ جو ایک باپ کی طرف منسوب ہو۔ یہ قبیلہ سے زیادہ وسیع ہے، بڑا قبیلہ، قوم، (۲) لوگوں کی بڑی جماعت جو کسی ایک سوشل نظام کے ماتحت ہو (۳) وہ بڑی جماعت جس کے تمام افراد کی زبان ایک ہو کسی ملک کے عوام پبلک ج: شُعُوبٌ۔
الشَّعْبُ الكَادِحُ: جفاکش عوام۔
الشَّعْبُ المُضْطَهَدُ: مظلوم عوام۔
الشَّعْبُ المُنَاضِلُ: سرفروش عوام۔
شَعْبًا: عوامی سطح پر، عوامی طور پر۔
الشَّعْبِيُّ: عوامی، پبلک کا۔
الشِّعْبُ: دو پہاڑوں کے درمیان کھلی جگہ، گھاٹی ج: شِعَابٌ (۲) راستہ (۳) زمین دوز نالہ۔
شَعْبَانُ: قمری سال کا آٹھواں مہینہ۔
الشُّعْبَةُ: فرقہ، گروہ، حصہ، شاخ، قرآن پاک میں ہے: "إلى ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ" (۲) درخت کی شاخ (۳) انتظامی شعبہ، برانچ ج شُعَبٌ و شِعَابٌ۔
الشُّعَبُ: انگلیاں (۲) انگلیوں کی طرح مشین کے نکلے ہوئے کونے یا شاخیں
شُعَبُ شَوْكَةِ الطَّعَامِ: کھانے کے کانٹے کی نوکیں یا دندانے۔
شُعَبُ الدَّهْرِ: حالات زمانہ۔
مَسْأَلَةٌ كَثِيرَةُ التَّشَعُّبِ: کثیر الفروع مسئلہ۔
شُعَبُ الصَّدْرِ: پھیپھڑوں میں سانس کی نالیاں۔
شُعَبُ السَّفُّودِ: سیخ کے دندانے۔
النَّزْلَةُ الشُّعَبِيَّةُ: کھانسی۔
شَعُوبُ: (بلاتنوین) موت کا اسم علم۔ کہتے ہیں: شَعَبَتْهُ شَعُوبُ: اسے موت آگئی۔
الشُّعُوبِيَّةُ: ایک نظریہ جو عہد عباسی میں ظہور پذیر ہوا

اس نظریہ کے قائلین کے نزدیک عربوں کو غیر عربوں پر کوئی فوقیت حاصل نہیں۔ اس نظریہ کے قائل کو شُعُوبِیٌّ کہا جاتا ہے ج: شُعُوبِیَّةٌ و شُعُوبِیُّون۔

الشَّعْبِیَّةُ: عوامی مقبولیت، عوامیت۔

الشُّعُوبُ الحُرَّةُ: آزاد قومیں۔

الشُّعُوبُ المُنحَازَة: جانبدار قومیں۔

الشُّعُوبُ غیرُ المُنحَازَة: غیر جانبدار قومیں۔

الشُّعُوبُ المُحَارِبَةُ: برسرِ پیکار قومیں

الشُّعُوبُ المُحِبَّةُ للسَّلَامِ: امن پسند اقوام۔

المِشْعَبُ: برتن میں سوراخ کرنے کا اوزار برما ج: مَشَاعِبُ۔

المُشَعَّبُ: شاخ در شاخ (۲) درست کیا ہوا۔

• شَعْبَذَ شَعْبَذَةً: شعبدہ باز ہونا، شعبدہ دکھانا، ہاتھ کے کرتب دکھانا (حواس کو دھوکہ دے کر اور نظر بندی کر کے کسی چیز کو اس کی حقیقت کے برخلاف دکھانا) (۲) باطل کو حق بنا کر پیش کرنا۔ ھو مُشَعْبِذٌ۔

المُشَعْبِذُ: شعبدہ باز، مداری، جادوگر

• شَعِثَ الشَّعْرُ ـَ شَعَثًا و شُعُوثَةً: بالوں کا بکھرا ہوا اور غبار آلود ہونا، پراگندہ ہونا۔ کہتے ہیں: شَعِثَ فُلَانٌ و شَعِثَ رأسُهُ و بَدَنُهُ: میلا کچیلا ہونا، پراگندہ حال ہونا۔ ھو اَشْعَثُ و ھی شَعْثَاءُ ج: شُعْثٌ۔

ـــ الأمرُ: دگرگوں ہونا۔

شَعَّثَ من الشیءِ: کچھ لینا۔

ـــ من فُلَانٍ: چشم پوشی کرنا (۲) عیب نکالنا۔

ـــ الشَّاعِرُ: شعر میں تشعیث جاری کرنا تشعیث علم عروض کی اصطلاح میں فَاعِلَاتُن کے وتد میں سے ایک متحرک حذف کرنے کا نام ہے۔

شَعَّثَ الشیءَ: بکھیرنا، منتشر کرنا، پراگندہ کرنا۔

تَشَعَّثَ: منتشر ہونا، بکھرنا (۲) نوک یا کنارہ خراب ہو جانا۔ جیسے: تَشَعَّثَ رأسُ الوَتِدِ والمِسْوَاكِ۔

ـــ الشَّعْرُ: بکھرنا، پراگندہ ہونا۔

ـــ القومُ: لوگوں کا اِدھر اُدھر ہونا، شیرازہ بکھرنا، منتشر ہونا۔

الأشْعَثُ: میخ (۲) مسواک۔

الشَّعَثُ: منتشر شیرازہ، بکھرے ہوئے اجزا، پراگندگی۔ کہتے ہیں: لَمَّ اللّٰهُ شَعَثَهُ: اللہ نے اس کا حال درست کر دیا، اس کا معاملہ ٹھیک کر دیا۔

التَّشْعِیثُ: علم عروض کی اصطلاح۔ فاعلاتن کے وتد میں سے ایک متحرک حذف کر دینا۔

التَّشَعُّثُ: کام کی ابتری، بے ترتیبی۔

الشَّعِثُ و الشَّعْثَانُ: پراگندہ حال، بکھرے ہوئے میلے بالوں والا۔

• شَعْوَذَ شَعْوَذَةً: شَعْبَذَ۔ ھو مُشَعْوِذٌ: شعبدہ باز، کرتب دکھانے والا، ہاتھ کی صفائی دکھانے والا، مداری

الشَّعْوَذَةُ: شعبدے بازی، ہاتھ کی صفائی، کرتب سازی، مداری پن، جادوگری، مداری کا تماشا، جادوگری

المُشَعْوَذُ: شعبدہ سے متاثر، جادو زدہ۔

• شَعَرَ فُلَانٌ ـُ شِعْرًا: شعر کہنا۔

ـــ لَهُ: کسی کے لئے شعر کہنا، کسی کو شعر سنانا۔

ـــ بہ شُعُورًا: جاننا، محسوس کرنا، سمجھنا۔

شَعَرَ فُلَانًا: کسی پر شعر میں غالب آنا۔

ـــ الشیءَ شَعْرًا: کسی چیز کے نیچے بال لگانا، جیسے: شَعَرَ الخُفَّ والمِیثَرَةَ: موزے یا برش پر بال لگانا۔

ـــ الثَّوبَ: کپڑے میں بال بھرنا۔

شَعِرَ ـَ شَعَرًا: بہت بالوں والا ہونا ھو اَشْعَرُ و ھی شَعْرَاءُ ج: شُعْرٌ۔ ھو شَعِرٌ ایضًا۔

شَعُرَ فُلَانٌ ـُ شِعْرًا: شعرگوئی میں ماہر ہونا۔

أشْعَرَ الغُلَامُ والجارِیَةُ: لڑکے اور لڑکی کے بال نکل آنا (مراہقت کے وقت)۔

ـــ القَومُ: قوم کا اپنے لئے شعار (علامت امتیاز) بنانا۔

ـــ الشیءُ الشیءَ: چپک جانا یا ملجانا۔

ـــ الأمرَ: مشہور کرنا، اعلان کرنا۔

ـــ فُلَانًا: تحتانی لباس پہنانا۔

ـــ فُلَانًا الأمرَ و بالأمرِ: کسی کو کوئی بات بتانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا یُشْعِرُکُمْ اَنَّهَا اِذَا جَاءَتْ لَا یُؤْمِنُونَ" (۲) محسوس کرانا، احساس دلانا (۳) نوٹس دینا، اطلاع دینا۔

شَاعَرَهُ: شعرگوئی میں مقابلہ کرنا۔

شَعَّرَ الشیءَ: کسی چیز کے نیچے بال لگانا۔

تَشَاعَرَ: شاعر بننا یعنی خود کو شاعر ظاہر کرنا۔

اسْتَشْعَرَ القَومُ: جنگ میں اپنی خاص علامتوں سے ایک دوسرے کو پکارنا۔

ـــ الثَّوبَ: کپڑے کو تحتانی لباس بنا کر پہننا جیسے بنیان وغیرہ جو بدن سے لگا ہوا ہو۔

ـــ الخَوفَ: ڈر محسوس کرنا۔ کہتے ہیں: اسْتَشْعَرَ خَشْیَةَ اللّٰهِ: اس کے دل میں اللہ کا ڈر پیدا ہوا۔

الإشْعَارُ: اطلاع، نوٹس، وارننگ

إشعارُ وُرُودٍ : اطلاع آمد۔
الاَشعَرُ : زیادہ عمدہ شاعر (۲) بہت بالوں والا (۳) ناخن کے نیچے کا گوشت (۴) جانور کے کھر کے آس پاس کی کھال ح: شُعرٌ و اَشَاعِرُ۔ ھو اَشعَرُ الرَّقَبَةِ : مضبوط گردن والا۔
الاَشعَرِيَّةُ : متکلمین کا ایک فرقہ جو ابوالحسن اشعری کی طرف منسوب اور معتزلہ کے افکار وعقائد کے خلاف ہے واحد : اَشعَرِيٌّ۔
الشَّاعِرُ: شاعر، شعر گو ح: شُعَرَاءُ۔ کہتے ہیں: شِعرٌ شَاعِرٌ : عمدہ شعر۔
الشَّاعِرُ المطبوعُ : فطری شاعر، طبع زاد شاعر۔
الشِّعَارُ: بدن سے لگا ہوا کپڑا، تحتانی لباس (۲) ملک وقوم کا علامتی اور امتیازی نشان (۳) نعرہ (وہ عبارت جس سے کوئی جماعت اپنا تعارف کرائے) علامت نشان خاص (۴) بھیس (۵) موٹو (۶) جھنڈا (جو بطور علامت مستعمل ہو) (۷) بیج ح: اَشعِرَةٌ و شِعارات۔
الشِّعَارُ التِّجارِيُّ: ٹریڈ مارک۔
الشِّعَارُ المُضَادُّ لِفُلانٍ : کسی کے خلاف نعرہ یا پروپیگنڈہ۔
الشِّعارات المُزَيَّفَةُ : کھوکھلے نعرے۔
الشِّعاراتُ المُنَاوِئَةُ : مخالف نعرے۔
الشَّعَارُ : گھنی شاخوں والا درخت (۲) درختوں والی جگہ۔
الشَّعَرُ : بال (۲) نبات، پودا ح : اَشعَارٌ و شُعُورٌ۔ واحد : شَعرَةٌ۔
الشَّعَرُ المُستَعَارُ و شَعرٌ عارِيَةٌ : مصنوعی بال۔ الشَّعرِيُّ : بالوں کا، بالوں سے بنا ہوا۔
الشِّعرُ : شعر، وہ کلام جو بالقصد قافیہ اور وزن پر لایا گیا ہو (۲) مناطقہ کے نزدیک خیالی امور کے مرکب کا نام ہے جس سے ترغیب و ترہیب مقصود ہوتی ہے۔ جیسے شاعر کا تخیل : الخَمرُ ياقُوتَةٌ سَيَّالَةٌ والعَسَلُ قَيءُ النَّحلِ۔
الشِّعرُ المَنثُورُ : مسجع اور بلیغ کلام جو تخیل و اثر انگیزی میں شعر کے طرز پر ہو لیکن وزن ملحوظ نہ ہو۔ جیسے کہا جائے: لَيتَ شِعرِي ما صَنَعَ فُلانٌ۔ لَيتَنِي اَعلَمُ ما صَنَعَ ح: اَشعَارٌ۔ کہتے ہیں : لَيتَ شِعرِي : کاش مجھے معلوم ہوتا۔
الشِّعرَى : سخت گرمی میں طلوع ہونے والا ایک روشن ستارہ قرآن پاک میں ہے: "وَاَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعرَى" وہ دو ہیں (شِعرَيان) الشِّعرَى العَبُورُ والشِّعرَى الغُمَيصاءُ۔
الشَّعرَاءُ : پوستین، چرمی کرتا (۲) بہت درختوں والی زمین (۳) گھنا باغ (۳) بھیڑ (۴) اونٹوں پر بیٹھنے والی مکھی (۵) ایک قسم کا آڑو۔
دَاهِيَةٌ شَعرَاءُ : سخت مصیبت نامناسب بات کرنے والے کے لئے کہتے ہیں: جِئتَ بِها شَعرَاءَ ذاتَ وَبَرٍ۔
الشَّعرَانِيُّ : لمبے اور گھنے بالوں والا۔
الشَّعرَةُ : شَعرٌ کا واحد (۲) پلکیں پلٹ جانے کی بیماری۔
الشُّعرُورُ : معمولی درجہ کا شاعر (۲) چھوٹی ککڑی۔ واحد : شُعرُورَةٌ ح: شَعَارِيرُ۔
الشَّعرِيَّةُ : سوّیاں (چرخی یا مشین سے نکالے ہوئے میدے کے دھاگے نما لمبے ٹکڑے)
الشُّعُورُ : احساس (۲) علم جو بلا دلیل حاصل ہو، حِس، مذمّت کے موقع پر کہتے ہیں. فُلانٌ لا يَشعُرُ : وہ بے حس ہے (۳) جذبہ (۴) وجدان (۵) اثر پذیری (۶) حسّاسیت (۷) وہ نفسیاتی علم جو خود اپنی ذات یا ماحول کے متعلق بذریعہ عقل حاصل ہو، شعور، بیداری شعور انسانی کی یہ تین صورتیں ہیں : ادراک، وجدان، رُجحان۔
الشُّعُورُ الدَّاخِلِيُّ : وجدان۔
الشُّعُورُ النَّبِيل : اعلیٰ جذبہ۔
الشُّعُورُ الشَّنِيعُ : بُرا جذبہ۔
الشُّعورُ بالحِرمَان : احساس محرومیت احساس ناکامی۔
الشُّعُورُ بالاستِعلاءِ : احساس برتری
الشُّعُورُ المُعَادِي : مخالفانہ جذبہ۔
الشُّعُورُ بالنَّقصِ : احساس کمتری۔
عَدِيمُ الشُّعور۔ فاقِدُ الشُّعُورِ : بے حس، بے علم۔
الشَّعِيرُ : جَو (اناج کی ایک قسم) واحد: شَعِيرة۔ کہاوت ہے : فُلانٌ كالشَّعِيرِ يُؤكَلُ و يُذَمُّ : معمولی حقیر آدمی کے لئے بولا جاتا ہے جس سے کام لیا جاتا ہے مگر اس کی تحقیر بھی کی جاتی ہے۔
الشَّعِيرَةُ : وہ مذہبی رسم (علامتی کام) جسے انجام دینے کا شریعت نے حکم دیا ہے ح: شَعَائِرُ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ مَن يُعَظِّم شَعَائِرَ اللهِ فَاِنَّها مِن تَقوَى القُلُوبِ" (۲) حج میں قربانی کا جانور (گائے یا اونٹ) جو خدا کے گھر بھیجا جائے۔ قرآن پاک میں ہے: يَاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لا تُحِلُّوا

شَعَائِرُ اللّٰهِ ؎ (۳) علامت ۔
المُتَشَاعِرُ: شاعری کا دعویٰ کرنے والا ۔
المَشَاعِرُ: حواس (۲) رسوم عبادت یا مناسک حج ادا کرنے کے مقامات (۳) جذبات، احساسات ۔ کہتے ہیں:
استَولَی الشئُ علی مَشَاعِرِه: کسی چیز کا دل و دماغ پر مسلط ہونا ۔
المَشعَرُ: گھنا درخت (۲) مناسک حج ادا کرنے کی جگہ ۔
المَشعَرُ الحَرَامُ: مزدلفہ ۔ قرآن پاک میں ہے: "واذکُرُوا اللّٰهَ عِندَ المَشعَرِ الحَرَامِ" (۲) حاشیہ، درخت کے نیچے سایہ کی جگہ ج: مَشَاعِرُ ۔
مَشَاعِرُ السُّرُورِ: جذبات مسرت ۔
المَشَاعِرُ المکتومَةُ: چھپے یا دبے ہوئے جذبات ۔
المَشَاعِرُ الوَطَنِیَّةُ: قومی جذبات ۔
المَشعُورُ: بالوں سے آراستہ (۲) لوٹا ہوا برتن (۳) دماغی توازن کھویا ہوا آدمی ۔
• شَعشَعَ الضَّوءُ: ہلکی روشنی پھیلنا ۔
— الشَّرَابَ و نَحوَهُ: شراب میں تھوڑا پانی ملانا ۔
— الثَّرِیدَ و نَحوَهُ: ثرید وغیرہ میں گھی زیادہ ڈالنا ۔
— عَلَیهِم الخَیلَ: گھوڑوں سے حملہ کرنا
تَشَعشَعَ الضَّوءُ: روشنی پھیلنا ۔
— الشَّهرُ: مہینہ کا اکثر حصہ گزر جانا ۔
الشَّعشَاعُ: متفرق، منتشر ۔ ظِلٌّ شَعشَاعٌ: وہ سایہ جس میں جگہ جگہ روشنی کے دھبے دکھائی دیں (۲) خوب رو اور ذہین آدمی، نازک دبلا پتلا آدمی ۔
الشَّعشَعُ: الشَّعشَاعُ ۔
المُشَعشَعُ من الظِّلِّ: ہلکا سایہ ۔
• شَعَّ الشئُ ـِ شَعًّا: متفرق و منتشر ہونا، پھیلنا ۔

شَعَّ فُلانٌ: جلدی کرنا ۔
— الماءَ ـُ شَعًّا: پانی بہانا ۔
أَشَعَّتِ الشَّمسُ: سورج کا کرنیں پھیلانا ۔
— النَّارُ: آگ کا روشنی اور شعلہ نکالنا آگ کا روشن اور گرم ہونا ۔
— السُّنبُلُ: خوشہ یا بالی میں دانے بھر جانا ۔
— الزَّرعُ: کھیتی میں خوشے نکلنا ۔
— الماءَ: پانی کو ادھر ادھر ڈالنا ۔
انشَعَّ الذِّئبُ فِی الغَنَمِ: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر تباہی مچانا ۔
الإِشعَاعُ: فضا یا کسی جگہ لہروں کی شکل میں توانائی کی پھیلی ہوئی تابکاری
الإِشعَاعُ الذَّرِّیُّ: ایٹمی تابکاری ۔
الإِشعَاعَةُ: (مصدر مرۃ) روشنی، کرن
الأَشِعَّةُ السِّینِیَّةُ: تیز رفتار الکٹرونات کے تصادم سے پیدا ہونے والی مقناطیسی کہربائی شعاعیں ۔
الأَشِعَّةُ الکَونِیَّةُ: فضا خارجی سے زمین پر پہنچنے والی تیز شعاعیں ۔
الشَّاعُ: متفرق و منتشر ۔ کہتے ہیں: دَمٌ شَعَاعٌ ۔ ذَهَبَت نَفسُهُ او قَلبُهُ شَعَاعًا: اس کا دل مضطرب یا ذہن منتشر ہو گیا، کوئی ایک فیصلہ نہیں کر پاتا ۔ ذَهَبُوا شَعَاعًا: وہ ادھر ادھر چلے گئے، منتشر ہو گئے ۔
تَطَایَرَتِ العَصَا شَعَاعًا: لاٹھی کی دھجیاں اڑ گئیں (۲) ہلکا سایہ (۳) پانی ملا دودھ ۔
شُعَاعُ السُّنبُلِ: خوشہ کا خشک کانٹا
الشُّعَاعُ: سورج یا روشنی کی کرن، چمک، واحد: شُعَاعَةٌ ج: أَشِعَّة و شُعُعٌ ۔
الشُّعُّ: الشُّعَاعُ (۲) مکڑی کا جالا

ج: شِعَاعٌ ۔
المُشِعُّ: روشن، چمک دار ۔
• شَعَفَ الشئَ ـَ شَعفًا: اوپر چڑھنا، اوپر ہونا ۔
— الحُبُّ فُلانًا: آتش محبت کا کسی کو جلانا ۔
شَعِفَ بِهِ و بِحُبِّهِ ـَ شَعَفًا: فریفتہ ہونا، گرفتار محبت ہونا ۔
— بالأَمرِ: کسی بات سے ڈرنا اور اس کے لئے پریشان ہونا
— النَّاقَةُ: شَعَف (آنکھوں کے بال گرنے کی بیماری) میں مبتلا ہونا ۔
شُعِفَ بِهِ: فریفتہ اور عاشق ہونا ۔
الشُّعَافُ: دیوانگی، پاگل پن ۔
الشَّعَفَةُ من کُلِّ شَیءٍ: ہر چیز کا بالائی حصہ، چوٹی، سرا ۔ کہتے ہیں: شَعَفَةُ الجَبَلِ و شَعَفَةُ الرَّأسِ و شَعَفَةُ القَلبِ: شہ رگ سے قریب دل کا سرا (۲) سر کے بالوں کی لٹ، زلف (۳) بے پایاں محبت، فریفتگی ج: شَعَفٌ و شِعَافٌ و شُعُوفٌ ۔
الشَّعفَةُ: سطح زمین کو بھگونے والی ہلکی بارش (۲) بوند (مصدر مرّہ) ج: شِعَافٌ ۔
المَشعُوفُ: محبت میں دیوانہ (۲) دیوانہ (۳) خوف زدہ ۔
• شَعَلَتِ النَّارُ ـَ شَعلًا: آگ سلگنا، جلنا، بھڑکنا، دہکنا ۔
— النَّارَ وغیرَها: آگ سلگانا، جلانا، بھڑکانا، دہکانا (۲) سگریٹ یا دیا سلائی سلگانا ۔
شَعِلَ ـَ شَعَلًا: سیاہ بالوں میں سفیدی کی آمیزش والا ہونا ۔ هو أَشعَلُ و هِیَ شَعلَاءُ (۲) گھوڑے کا دم اور پیشانی پر سفید داغ والا ہونا ۔

أَشْعَلَ النَّارَ: آگ جلانا، بھڑکانا۔
— فُلَانًا: کسی کو مشتعل کرنا، غصہ دلانا
— الفِتْنَةَ: فساد کی آگ بھڑکانا۔
— نَارَ الحَمَاسَةِ: جوش دلانا۔
— الجَمْعَ: مجمع کو منتشر کرنا۔
— الخَيْلَ فِی الغَارَةِ: جنگ میں ہر طرف گھوڑوں کو پھیلانا۔
— نَارَ الحَرْب: جنگ کے شعلے بھڑکانا جنگ چھیڑنا۔
— السِّقَاءُ: مشک کا جگہ جگہ سے پھٹ جانا اور پانی ٹپکنا۔
— السَّقْيَ: خوب پانی پلانا۔
— الطَّعْنَةُ الدَّمَ: نیزے کی ضرب کا خون بہانا۔
— العَيْنُ: زیادہ آنسوؤں والی ہونا۔
شَعَّلَ: در شَعَلَ۔
اشْتَعَلَت النَّارُ: آگ جلنا، سلگنا، بھڑکنا۔
— فُلَانٌ غَضَبًا: غصہ سے بھڑک اٹھنا۔
— الرَّأْسُ و نَحْوُهُ: سر کے بال سفید ہو جانا، بڑھاپا آجانا قرآن پاک میں ہے: "وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا"
تَشَعَّلَ: آگ جلنا، بھڑکنا، شعلہ زن ہونا۔
الأَشْعَلُ من الخَيْل: وہ گھوڑا جس کے بالوں میں سفیدی کی آمیزش ہو۔
— من النَّاس: وہ آدمی جس کی آنکھ میں پیدائشی طور پر سرخی ہو۔
الشَّعَلُ: بالوں میں ملی ہوئی سفیدی (۲) گھوڑے کی دم اور پیشانی کا سفید داغ
رَجُلٌ شَعِلٌ: جوشیلا اور تیز خاطر شخص۔
الشُّعْلَةُ: شعلہ، آگ کی لپٹ، بھڑک، لو (۲) مشعل، جلتی لکڑی۔ کہتے ہیں: كَأَنَّهُ شُعْلَةُ نَشَاط او شُعْلَةُ ذَكَاءٍ:

غضب کا ذہین وپھرتیلا ج: شُعَلٌ۔
شُعْلَةُ المَوْقِد: اسٹوو کا برنر (لوہے کی چھوٹی سی نلکی جس میں تیل نکل کر آگ جلتی ہے)۔
الشَّعِيلُ: سوزاں، جلتا ہوا (۲) روشن و چمک دار چیز۔ توے یا ہانڈی کے نیچے چمکتے ہوئے ذرات۔ ھی شَعِيلَة ج: شُعُلٌ و شَعَائِلُ۔
الشَّعِيلَةُ: بھڑکتی ہوئی آگ، جلتی ہوئی بتی ج: شُعُلٌ۔
المِشْعَالُ والمِشْعَلُ: وہ چیز جس سے آگ جلائی جائے یا کچھ روشن کیا جائے (۲) چھلنی ج: مَشَاعِل۔
المِشْعَلُ الكَهْرَبَائِیُّ: بیٹری، ٹارچ۔
المَشْعَلُ: قندیل، لالٹین، لیمپ ج: مَشَاعِل۔
المَشْعَلَةُ: چولہا۔
المُشْعِلُ: منتشر اور ادھر ادھر بکھرا ہوا۔ جیسے: جَرَادٌ مُشْعِل وكَتِيبَةٌ مُشْعِلَةٌ: پھیلی ہوئی ٹڈیاں، پھیلا ہوا فوج کا دستہ۔
الشُّعْلُولُ: آگ کا شعلہ (۲) لوگوں کا گروہ ج: شَعَالِيلُ۔
•شَعَمَ ـَ شَعْمًا: جوڑنا، صلح کرانا۔
•شَعِنَ شَعْرُهُ ـَ شَعَنًا: بالوں کا بکھرنا، پراگندہ ہونا۔
أَشْعَنَ فُلَانٌ: دشمن کی پیشانی کے بال پکڑ کر کھینچنا۔
اشْعَنَّ شَعْرُهُ و نَحْوُه: بالوں کا بہت بکھرنا و کھڑا ہونا۔
الشَّعَانِينُ: نصاریٰ کی ایک اتوار کے دن کی عید جس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بیت المقدس میں داخل ہونے کی یادگار منائی جاتی ہے
الشُّعْنُونُ: رَجُلٌ شُعْنُونٌ: پراگندہ بال آدمی (۲) بے وقوف ج: شَعَانِين

الشَّعَنُ: سوکھ کر جھڑے ہوئے پتے یا گھاس
المَشْعُونُ: رَجُلٌ مَشْعُونٌ: پراگندہ بال والا۔
•شَعَا ـُ شُعُوًا: بالوں کا کھڑا ہونا اور بکھرنا (۲) کسی چیز کا بکھرنا۔
شَعِیَ ـَ شَعًا: شَعًا هو اَشْعٰی و هی شَعْوَاءُ۔
شَعِيَت الغَارَةُ: ہر طرف یورش ہونا
أَشْعَی القَوْمُ الغَارَةَ و نَحْوَها: ہر طرف سے دھاوا بولنا، یورش کرنا
— به: اہتمام کرنا، توجہ دینا۔
الشَّاعِی: دور (۲) پھیلا ہوا، (۳) مشترک حصہ م: شَاعِيَة۔ کہتے ہیں: جاءت الخَيْلُ شَوَاعِیَ و شَوَائِعَ: گھوڑے الگ الگ آئے۔
الشُّعْی: بکھرے بالوں کے گچھے، لٹیں۔ واحد: شُعْوَة۔
الشَّعْوَاءُ: ہر طرف پھیلی ہوئی، بکھری ہوئی جیسے: شَجَرَة شَعْوَاءُ: پھیلا ہوا درخت۔ غَارَةٌ شَعْوَاءُ: عمومی حملہ، یورش۔
•شَعْوَذَ: دیکھئے (شعذ)

ش ـــــ غ

•شَغَبَ القَوْمَ و عَلَيْهِم وفِيهِم وبِهِم ـَ شَغْبًا: لوگوں کے ساتھ ہنگامہ آرائی کرنا، فتنہ وفساد پھیلانا، شرارت کرنا، شور وشغب کرنا۔
— فُلَانٌ: غنڈہ گردی کرنا، شور وشر کرنا۔
— عن الطَّرِيق: راستہ سے ہٹنا۔
شَاغَبَهُ: کسی کے ساتھ ہنگامہ آرائی کرنا، لڑائی جھگڑا کرنا، شرارت کرنا، داداگری کرنا۔
تَشَاغَبَ فُلَانٌ: شرارت کرنا (تصنعًا) کہتے ہیں: طَلَبْتُ منه كذا فتشاغب

وامتنع : میں نے اس سے فلاں چیز چاہی تو اس نے شرارت کی اور اسے ٹال دیا۔ غنڈہ، دادا بننا (یعنی خود کو ظاہر کرنا)۔
تشاغب الرجلان: ایک دوسرے کے ساتھ شرارت کرنا، ہنگامہ کرنا۔
الشغب: غنڈہ گردی، شور شرابہ، فتنہ انگیزی، ہلڑ بازی، ہنگامہ خیزی، بدمعاشی، بدامنی (۲) لڑائی جھگڑا۔
الشغاب: آفت کا پرکالہ، بڑا غنڈہ، بڑا فسادی۔
الشغب: بڑا فسادی۔
المشغب: بڑا فسادی، شرپسند۔
الشغوب: بڑا جھگڑالو، بڑا فسادی
المشاغب: فسادی، غنڈہ، ہلڑباز، بدمعاش، شرارت پسند۔
المشاغبة: غنڈہ گردی، شور وشر، دنگا، شرارت، جھگڑا، فتنہ وفساد۔
•تشغبرت الريح: ہوا کا پیچ کھا کر چلنا۔
•شغر المكان و نحوه ـ شغورًا: خالی ہونا (۲) کسی چیز کا خالی ہونا۔
—المنصب او الكرسي من صاحبه: عہدہ کا عہدہ دار سے خالی ہونا (۲) اسامی اور ملازمت کی جگہ خالی ہونا۔
—البلد: شہر کا بلا محافظ رہ جانا، محافظ شہر کی جگہ خالی ہونا۔
—الشيء: کشادہ اور وسیع ہونا۔
—السعر: بھاؤ گر جانا۔
—الناس: دور ہونا، پھیلنا۔
—الكلب ـ شغرًا: کتے کا ایک ٹانگ اٹھا کر پیشاب کرنا۔
—فلانًا عن البلد و نحوه: شہر بدر کرنا، باہر نکالنا۔

شغر فلانا عن المنصب: عہدہ سے ہٹانا۔
أشغر المنهل: چشمہ کا راستہ سے دور ہونا۔
— الرفقة: ساتھیوں کا راستہ سے الگ ہو جانا۔
شاغره مشاغرة و شغارًا: تبادلے کی شادی کا معاملہ کرنا (کسی کے نکاح میں اپنی بہن یا بیٹی کو اس شرط پر دینا کہ وہ بھی اپنی بہن یا بیٹی کو اس کے نکاح میں بغیر مہر کے دیدے)۔
اشتغر: أشغر (۲) کسی شے کا کثرت کی بنا پر خلط ملط ہو جانا جیسے کہا جائے اشتغرت الدواب۔
— الامر بفلان: کسی کا معاملہ بڑھ کر سنگین ہو جانا۔
— عليه الامر: گڑبڑ ہو جانا، الجھ جانا، گڈمڈ ہو جانا، قابو سے باہر ہو جانا مثلاً کہا جائے: اشتغر عليه الحساب: حساب زیادہ ہونے کی بنا پر گڈمڈ ہو گیا، قابو میں نہیں رہا۔
— على فلان: بڑائی جتانا، فخر کرنا۔
— الحرب بين القومين: لڑائی کا وسیع پیمانہ پر چھڑنا۔
— في الفلاة: بیابان میں دور تک نکل جانا۔
تشاغروا: دونوں کا آپس میں ادلا بدلی کی شادی کرنا (اپنی بیٹی یا بہن دوسرے کے نکاح میں اس شرط پر دینا کہ وہ بلا مہر اپنی بہن یا بیٹی اس کے نکاح میں دیدے)۔
تشغر فلان في القبيح وغيره: برے کام کو کرتے چلے جانا۔
— البعير: اونٹ کا تیز دوڑنا۔

الشاغر: خالی۔ کہتے ہیں: مكان شاغر ومنصب شاغر او كرسي شاغر۔ الوظيفة الشاغرة: خالی اسامی، ملازمت کی خالی جگہ۔
الشاغران: ناف کی رگ کا آخری سرا۔
الشغار: خالی (جس میں کوئی چیز نہ ہو) (۲) بہت پانی والا کنواں (اس میں واحد و جمع دونوں برابر ہیں) (۳) اونٹ کے پہلو کی ایک رگ۔
الشغار: ادلا بدلی کی شادی۔ سٹے کی شادی (دیکھئے تشاغر) (۲) جلاوطنی (۳) دھتکار۔
الشغر: کہتے ہیں: تفرقوا شغر بغر: وہ ہر سو پھیل گئے۔
الشغارة: چقماق۔
الشغير: بدخلق، بدمعاش۔
الشاغور: آبشار۔
•الشوغر: مضبوط الخلقت۔
الشوغرة: کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی چٹائی
•شغز عليهم ـ شغزًا: زیادتی کرنا، دست درازی کرنا۔
— بينهم: پھوٹ ڈالنا، بھڑکانا۔
شغزبه: کشتی میں ٹنگڑی مار کر گرانا۔
تشغزبت الريح: ہوا کا پیچ کھا کر چلنا۔
•شغشغ الشيء: اندر کرنا (۲) باہر نکالنا (اضداد میں سے ہے)۔
— الطاعن: نیزہ زن کا حملہ کئے گئے شخص کے جسم میں نیزے کو گھمانا۔
— الملجم: لگام دار (سوار) کا لگام کو ہلانا۔
— في الامر: جلدی کرنا۔
— في الشرب: کم پینا۔
— البئر: کنویں کو گدلا کرنا۔
•شغفه ـ شغفًا: کسی کے دل پر چوٹ

مارنا (۲) فریفتہ کرنا۔
شَغَفَ فؤادَهُ : دل پر چھا جانا۔
شَغَفَه حُبًّا : محبت میں گرفتار کرنا
شَغِفَ به ـَ شَغَفًا : و شَغِفَ بحُبّه : فریفتہ ہونا، قلبی لگاؤ ہونا، دل دادہ ہونا، دلچسپی ہونا۔ هو شَغِفٌ و هي شَغِفَةٌ۔
شُغِفَ به او بحُبّه : گرفتارِ محبت ہونا دل دادہ ہونا، دلچسپی رکھنا۔ هو مَشْغُوف۔
تَشَغَّفَهُ : شَغَفَهُ۔
— الخَبَرُ فُلانًا : خبر کا کسی کو پریشان کرنا، مشغولِ خاطر کرنا، ذہن پراگندہ کرنا۔ حدیث میں ہے: "ما هذه الفُتْيا الّتي تَشَغَّفَت النّاسَ؟ یہ کیا مسئلہ ہے جس نے لوگوں کے ذہن کو پراگندہ کر دیا۔
الشَّغَافُ : قلب کا غلاف، دل کا پردہ یا اس کا کالا نکتہ، (سویدائے قلب) ج: شُغُفٌ۔
الشُّغَافُ : دل کی اندرونی تکلیف، دردِ دل
الشَّغَفُ بشيءٍ : دلچسپی، فریفتگی۔
المَشْغُوفُ به : دل دادہ، فریفتہ۔
• شَغَلَ الدّارَ ـَ شَغْلاً : گھر میں رہنا
— فلانا بشيءٍ : مشغول کرنا، مصروف کرنا۔
— المكان او الوقت : گھیرنا۔
— عن شيءٍ : غافل کرنا، توجہ ہٹانا۔
— المنصب : منصب پُر کرنا، فائز ہونا
— الوظيفةَ : اسامی پُر کرنا۔
شُغِلَ عنه بكذا : کسی چیز میں لگ کر دوسری کو بھول جانا، کسی چیز کی وجہ سے غافل ہونا۔ کہتے ہیں: ما أشْغَلَه؟ وہ کس چیز میں لگا رہا (کہ اسے بھول گیا)۔

شَغَّلَهُ : خوب مشغول کرنا، کام پر لگانا
— الآلَةَ : مشین وغیرہ چالو کرنا، انجن اسٹارٹ کرنا۔
— المالَ : سرمایہ کسی کام میں لگانا۔
اشْتَغَلَ بكذا : کام میں لگنا (۲) مصروف ہونا (۲) دوسری طرف سے ہٹ کر کسی کام میں لگنا۔
— الدَّواءُ في جِسْمِه : بدن میں سرایت کرنا، اثر کرنا۔
— قَلْبُه : دل کا پریشان ہونا۔
— الآلة : مشین کا چالو ہونا۔
— اوقاتًا اضافيةً : اوور ٹائم کام کرنا۔
انْشَغَلَ : مطاوع شَغَلَ۔
تَشَاغَلَ به : مشغول و مصروف ہونا (۲) مشغلہ بنانا (۳) خود کو مصروف ظاہر کرنا۔
— عنه : غافل ہونا۔
الاشتغال : مصروفیت، برسرِ روزگار ہونا۔ ضد بطالة۔
الأُشْغُولَةُ : مشغلہ (۲) بے توجہی کا سبب ج: أشَاغِيلُ۔
الانْشِغَال : مشغلہ، مصروفیت۔
الشَّاغِلُ : ذہن کو مصروف کر دینے والا کام۔ کہتے ہیں: هو في شغلٍ شَاغِلٍ : اس کا ذہن بہت مصروف ہے، وہ کسی اہم کام میں مشغول ہے۔
الشاغول : بڑا بادبان۔
الشَّغَّالُ : انتہائی مصروف آدمی (۲) کثیر المشاغل، کثیر العمل، بڑا کامی آدمی (۳) مزدور (صنعت کار کے علاوہ)
شَغَّالَةُ الزِّرَاعَة : کھیتی پر کام کرنے والے مزدور۔
الشُّغْلُ : مصروفیت، مشغلہ، کام (۲) حالت و کیفیتِ کار (۳) پیشہ (۴) ذہن پھیر دینے والی چیز۔ کہتے ہیں: هو في شُغْلٍ شَاغِلٍ : وہ ہمہ تن مشغول ہے (اپنے کام کے سوا ہر کام سے بے پرواہ ہے) ج: أشْغَالٌ۔
الشُّغْلُ الشَّاقُّ : محنت طلب کام (یہ کام بمعنی فعل ہے)۔
الشُّغل الشاغِلُ : اہم مصروفیت (۲) ہر چیز سے یکسو کر دینے کا سبب۔
الشُّغْلُ الجَيِّدُ : عمدہ کام (یہ کام بمعنی نوعیت و کیفیتِ کار ہے)۔
شُغْلُ الإبْرَة : کشیدہ کاری، ایمبرائڈری پھول نکالنے کا کام۔
شُغْلُ البال : سوچ، فکر (۲) دل بستگی دل گرفتگی (۳) ذہنی مصروفیت، فکرمندی۔
شُغْلُ يَدٍ : دست کاری۔
الشَّغَلُ : مشغولیت، کام ج: أشْغال۔
الشَّغْلَةُ : ایک کام (مصدر مرّة) (۲) کھلیان، غلہ کا ڈھیر۔
الشَّغِيلُ : محنتی مزدور، ورکر۔
المُشْتَغِلُ : مصروفِ کار (۲) برسرِ کار، برسرِ روزگار۔
المَشْغَلُ : ورک شاپ (۲) محتاج خانہ ج: مَشَاغِلُ۔
المَشْغُولُ : گھرا ہوا۔ جیسے : مكان مشغول (۲) مصروف۔ جیسے : رَجُل مَشْغُول (۳) پُر، بھرا ہوا۔ جیسے : مَنصب مَشْغُول، وظيفة مَشْغُولة۔ (۴) ذہنی تشویش میں مبتلا (۵) زیر تصرف یا زیر استعمال۔ جیسے : التّليفون مَشْغُولٌ۔ کہاوت ہے : فلان فارغ مَشْغُولٌ : فلاں بیکار کام میں لگا ہوا ہے۔ مال مَشْغُولٌ : مصروف سرمایہ۔ دار مَشْغُولَة : آباد مکان۔

• الشَّغِمُ: حریص۔ الشُّغْمُوْمُ والشِّغْمِيْمُ: خوبصورت لمبا
• الشُّغْنَةُ: تر شاخ ج: شُغَنٌ۔
الشُّغْنُبُ والشُّغْنُوْبُ: تر شاخ۔
• شَغَتِ السِّنُّ تَشْغُو شُغُوًّا: دانت کا دوسرے دانتوں سے بڑھنا، ناہموار ہونا۔ السِّنُّ شَاغِيَةٌ۔
• شَغِيَتْ سِنُّهُ ۔ شَغًى: ایک دانت کا دوسرے دانتوں سے نکلا ہوا ہونا یا الگ جڑا ہوا ہونا۔ هو أشْغَى وهي شَغْوَاءُ۔
— منسرُ الطَّائِرِ: چونچ کا ٹیڑھا ہوا ہونا
— الأسْنانُ: دانتوں کا چھوٹا بڑا ہونا، ناہموار ہونا۔ فالأسْنانُ شاغِيَةٌ
أشْغَى الرَّجُلُ: ناپختہ رائے ہونا۔ غیر مستقل مزاج ہونا۔
— القَوْمُ بكذا: مختلف الخیال ہونا۔
— ببَولِه: قطرہ قطرہ پیشاب کرنا۔
الشَّاغِيَة: ناہموار، بے ترتیب (دانت)
الشَّغَا: دانتوں کی ناہمواری۔
الشَّغْوَاءُ: عقاب۔

ش ـــ ف

• شَفَرَهُ ۔ شَفْرًا: کسی کی ابرو پر مارنا۔
— الشيءَ: کنارے پر مارنا۔
شَفَّرَتِ الشَّمْسُ: سورج چھپنے کے قریب ہونا۔
— المالُ: مال ختم ہونا یا کم ہونا۔
— على الأمرِ: نگرانی کرنا، متوجہ ہونا، قریب ہونا، کنارے پر آنا۔
الشُّفْرُ: ہر چیز کا کنارہ۔ کہتے ہیں: ما في الدَّارِ شَفْرٌ: گھر میں کوئی نہیں
شُفْرُ الجَفْنِ: پلک کی جڑ، جہاں بال اگتے ہیں ج: أشْفار۔

الشَّفْرَةُ: دھار (۲) بلیڈ (یک رخا یا دو رخا چھوٹا استرا یا کاٹنے کا اوزار) بال صاف کرنے کا بلیڈ (۳) موچی کی رانپی (چمڑا کاٹنے کی کھرپی) (۴) چھوٹی چھری (۵) تلوار کی دھار (۶) خفیہ تحریر یا باہمی طور پر متفق علیہ خفیہ رموز کے ذریعہ پیغام رسانی ج: شِفارٌ وشَفْرٌ
الشَّفَّارُ: بلیڈ یا رانپی یا استرا وغیرہ بنانے والا۔
الشُّفَيْرُ: کنارہ (۲) جانب، طرف (۳) گوشہ اسی سے ہے: شُفَيْرُ جَهَنَّم (۴) پلک کی جڑ ج: أشْفار
المِشْفَرُ: اونٹ کا موٹا ہونٹ (۲) شدت ج: مَشافِر۔
• شَفَزَهُ ۔ شَفْزًا: لات مارنا۔
• شَفْشَفَ فُلانٌ: غیرت سے جوش آنا، غیرت کھانا (۲) کانپنا، لرزنا (۳) بدخلق ہونا۔
— الحَرُّ الشيءَ: گرمی کا کسی شے کو سکھا دینا۔
— الصَّقِيعُ النَّباتَ: پالے (سخت سردی) کا پودوں کو ٹھٹھرا دینا، جلا دینا۔
— الهَمُّ فُلانًا: غم کا کسی کو گھلا دینا، لاغر و کمزور کر دینا۔
— الماءَ ونَحوَهُ: پانی وغیرہ چھڑکنا۔
— الدَّواءَ على الجُرحِ: زخم پر دوا چھڑکنا۔
تَشَفْشَفَ النَّباتُ: نباتات کا مرجھانا، سوکھنے لگنا۔
الشَّفْشَافُ من الثياب ونحوها: معمولی یا کمزور بناوٹ کا کپڑا وغیرہ (۲) ٹھنڈی پر نم ہوا (۳) اولوں والی بارش۔

المُشَفْشِفُ: شدت حمیت و غیرت سے کانپتا ہوا (۲) مبتلا، لرزاں۔
المُشَفْشَفُ: بداخلاق، بدمزاج۔
• شَفَعَ الشيءَ ۔ شَفْعًا: جوڑا بنانا (کسی چیز کے ساتھ اس جیسی دوسری چیز ملانا) (۲) دوہرا کرنا، ڈبل کرنا۔
— البَصَرُ الأشْباحَ: کسی چیز کا دو دو دیکھنا، دو دو نظر آنا۔ بوڑھے آدمی کا قول ہے: شُفِعَتْ لي الأشْخاصُ: مجھے نگاہ کی کمزوری کے باعث افراد دو دو نظر آنے لگے۔
— الحامِلُ: بچہ رکھتے ہوئے حاملہ ہونا
— لِفُلانٍ إلى فُلانٍ: کسی سے کسی کی سفارش کرنا۔
— إلى فُلانٍ: کسی سے بالواسطہ تقرب حاصل کرنا۔
— في الأمرِ والأحد: سفارشی ہونا، کوشش کرنا۔
— جارَهُ: پڑوسی کو حق شفعہ دینا۔
— عليه بالعَداوةِ: کسی کے خلاف دوسرے کو مدد دینا۔ کہتے ہیں: فُلان يعادِيني وله شافِعٌ۔
شَفَّعَ: مبالغہ در شَفَعَ۔ عدد کو جفت بنانا، ڈبل کرنا (۲) حق شفع دینا۔
— فُلانًا في كذا: کسی معاملہ میں کسی کی سفارش قبول کرنا۔ کہتے ہیں: هو مُشَفَّعٌ يَقْبَلُ الشَّفاعَةَ۔ هو مُشَفَّعٌ ومَقْبولُ الشَّفاعة: اس کی سفارش مانی جاتی ہے۔
تَشَفَّعَ لَه: سفارش کرنا۔ کہتے ہیں: تَشَفَّعَ لفلانٍ إلى فلانٍ في الأمرِ۔
— به إليه: کسی سے کسی کا تقرب حاصل کرنا۔
— فُلان: امام محمد بن ادریس الشافعیؒ کا فقہی مسلک اختیار کرنا، شافعی ہو جانا

اسْتَشْفَعَ: سفارشی تلاش کرنا، سفارش کرانا۔ کہتے ہیں: اسْتَشْفَعَ فُلَانًا وبه الی فُلَانٍ فی الأمْرِ و علیه: کسی معاملہ میں کسی سے کسی کے پاس سفارش کرانا۔

الشَّافِعُ: سفارشی، سفارش کنندہ (۲) حق شفع دینے والا (۳) بچہ والی حاملہ اونٹنی یا بکری۔

الشَّافِعَةُ: مؤنث الشافع۔

عین شافِعَةٌ: ایک کو دو دیکھنے والی آنکھ۔

الشَّافِعِيُّ: ائمہ اربعہ میں سے عمر اور زمانہ کے اعتبار سے تیسرے درجہ کے مجتہد امام محمد ابن ادریس الشافعیؒ (۲) امام شافعی کا پیروکار۔

الشَّفَائِعُ: دوہری اور جفت چیزیں۔

شَفَائِعُ النَّبْتِ: دوہری اگنے والی نبات۔

الشَّفَاعَةُ: سفارش (وہ کلام جو سفارش کے لئے کیا جائے)۔ الشَّفَاعِيُّ: سفارشی جیسے: خِطَابٌ شَفَاعِيٌّ۔

الشَّفْعُ: جوڑا، جفت، جوڑے میں سے ہر ایک عدد، وہ عدد جو دو پر برابر تقسیم ہو (۲) وتر (طاق کا) مقابل، کہتے ہیں: اَشَفْعٌ هو اَمْ وَتْرٌ؟ ج: اَشْفَاعٌ و شِفَاعٌ۔ شَفْعًا: جوڑ کر ملا کر، جفت بنا کر۔ الشَّفْعِيُّ: ضد: الوَتْرِيُّ: جفت اور جوڑے کی صورت میں۔

الشِّفْعُ: الشَّفْعُ۔

الشُّفْعَةُ: نماز چاشت کی دو رکعتیں۔

الشُّفْعَةُ: فقہاء اسلام کی مقرر کردہ شرائط پر پڑوسی کی جائداد کو جبرًا ملکیت میں لینے کا حق (۲) وہ جائداد جس میں حق شفع ہو سکتا ہو (۳) نماز چاشت کی دو رکعتیں (۴) نظر۔ کہتے ہیں: اَصَابَتْهُ شُفْعَةٌ: اسے نظر لگ گئی (۵) دو چیزوں کا جوڑ (۶) دیوانگی۔

الشَّفُوْعُ: اپنے جوڑی دار کے مقابلہ میں دوگنا کام کرنے کی طاقت رکھنے والا۔

نَاقَةٌ شَفُوْعٌ: وہ اونٹنی جو ایک دفعہ دودھ نکالنے میں دو برتن بھر دے۔

الشَّفِيْعُ: سفارشی، وکیل (۲) پڑوسی کی جائداد از روئے شفعہ بالجبر حاصل کرنے والا، حق شفعہ والا، جفت عدد، جوڑا ج: شُفَعَاءُ۔

• شَفَّ الثَّوْبُ و نَحْوُهُ ـِ شُفُوْفًا: اتنا باریک ہونا کہ دوسری طرف کی چیز نظر آئے۔

ـــ الشَّيْءُ: صاف وشفاف ہونا کہ دوسری طرف کی چیز نظر آئے۔ جیسے شیشہ وغیرہ۔ کہتے ہیں: شَفَّ السَّائِلُ والإنَاءُ۔

ـــ الجِسْمُ: پتلا اور انتہائی کمزور ہونا (ہڈیاں دکھائی دینا) (۲) ہلکے پن کی وجہ سے ہلنا، حرکت کرنا۔

ـــ الرِّيْحُ: ہوا کا ٹھنڈی ہو کر چلنا۔

ـــ الشَّيْءَ ـُ شَفًّا: دبلا پتلا کرنا (بیماری یا غم یا محبت کا کسی کو گھلا دینا)۔

ـــ الهَوَاءُ المَاءَ وغَيْرَهُ: ہوا کا پانی وغیرہ کو اڑا کر کم کر دینا۔

ـــ الشَّارِبُ المَاءَ او الشَّرَابَ: پانی یا شراب کو پورا پی لینا، کچھ نہ چھوڑنا۔

ـــ الرَّسْمَ: باریک کاغذ وغیرہ کے اوپر پنسل پھیر کر نقش اتارنا، ٹریسنگ پیپر کے ذریعہ پھول بنانا۔

اَشَفَّ عَلَيْهِ: فوقیت لے جانا۔

ـــ الشَّيْءَ: صاف وشفاف بنانا۔

ـــ بَعْضَ اَوْلَادِهِ علی بَعْضٍ: اولاد میں بعض کو بعض پر ترجیح دینا۔

اَشَفَّ الدِّرْهَمَ: درہم میں کمی یا بیشی کرنا

ـــ الفَمُ: منہ کا بدبودار ہونا۔

شَفَّفَ عَلَيْهِ: فائق ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ: باریک اور پتلا کرنا۔

اِشْتَفَّ ما فی الإنَاءِ: سب کچھ پی لینا۔

ـــ الأُمُوْرَ: چھان بین کرنا، تحقیق کرنا۔

اِسْتَشَفَّ الشَّيْءَ: کسی چیز کے اندر سے دیکھنا (۲) جانچ پڑتال کرنا۔

ـــ الثَّوْبَ: کپڑے کو روشنی میں پھیلا کر اس کا عیب وغیرہ دیکھنا، عیب تلاش کرنے کے لئے دیکھنا۔

ـــ الأمْرَ والكِتَابَ: چھان بین اور تحقیق کرنا۔

ـــ الشَّرَابَ: پوری شراب پی جانا۔

اَشَفُّ: فُلَانٌ اَشَفُّ من فُلَانٍ: فلاں فلاں سے تھوڑا بڑا ہے۔

الشُّفَافَةُ: بقیہ شراب۔ شُفَافَةُ النَّهَارِ: دن کا بقیہ حصہ۔

الشَّفُّ: باریک پردہ جس میں سے نظر آئے۔ کہتے ہیں: ثَوْبٌ شَفٌّ۔ (۲) زیادتی (۳) کمی، نقصان (۴) ہوا (۵) ایک بدبودار پھنسی ج: شُفُوْفٌ۔

الشِّفُّ: کمال، فضیلت (۲) خوش گوار چیز، بطور رشک کہا جاتا ہے: شِفٌّ لَكَ یا فُلَانُ: تمہارا خوب مزا ہے ج: شُفُوْفٌ۔

الشَّفَفُ: پتلاپن، دبلاپن، ہلکاپن (۲) خستہ حالی (۳) معمولی اور تھوڑا۔

الشَّفَّافُ: صاف وشفاف، باریک اور پتلا، وہ چیز جو کسی چیز کی رویت میں حائل نہ ہو جیسے شیشہ۔

وَرَقٌ شَفَّافٌ: باریک کاغذ جس میں سے نظر آئے، ٹریسنگ پیپر، پھول یا نقش اتارنے کا کاغذ۔

الشَّفِيفُ : الشَّفَّافُ (٢) تڑپا دینے والی سردی کی شدّت، ٹھنڈک کی تیزی (٣) سورج کی گرمی کی تیزی (٤) سرد ہوا ج: شِفَافٌ

الشَّفَّانُ : بارش والی ٹھنڈی ہوا۔

المَشْفُوفُ : بدبودار پھنسیوں والا۔

•شَفِقَ منه و عَلَيه ـَ شَفَقًا: ڈرنا، بچنا، محتاط ہونا۔ ہو شَفِقٌ

ـــ عَلَيه : شفقت کرنا، مہربان ہونا ہمدرد ہونا، ترس کھانا۔ ہو شفِيق مشفق و مہربان۔

ـــ علی الشيءِ : کسی چیز میں بخل کرنا۔

أَشْفَقَ منه : ڈرنا، بچ کر رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَهُم من السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ"

ـــ عَلَيه : شفقت کرنا، مہربان ہونا، کسی کی طرف سے (بربنا ہمدردی) فکرمند رہنا (کہ کہیں اسے گزند نہ پہنچ جائے)۔

ـــ الشيءَ : کم کرنا۔

ـــ الرِّيحُ : ہوا کا تیز ہونا اور خاک اڑانا۔

ـــ الرَّجُلُ : وقت شفق میں داخل ہونا۔

شَفَّقَ فلانا عليه : رحم دلانا۔

ـــ الشيءَ : کم کرنا۔

الشَّفَقُ : شفقت، مہربانی (٢) شفق وہ سرخی جو افق میں غروب آفتاب کی جگہ ظاہر ہوتی ہے، اور غروب سے قبیل عشاء تک برقرار رہتی ہے (٣) کنارہ، گوشہ (٤) ہر ردّی اور خراب چیز۔

الشَّفَقَةُ : شفقت، رحم، مہربانی، ہمدردی (٢) مصیبت کا خوف۔

الشَّفِيقُ : مشفق، مہربان ج: شُفَقَاء۔ کہاوت ہے: إنَّ الشَّفِيقَ بسُوءِ ظَنٍّ مُولَعٌ : ہمدرد کو بدگمانی کا شوق رہتا ہے یعنی جس سے اسے تعلق ہوتا ہے وہ اس کے بارہ میں فکرمند رہتا ہے اور بدگمان رہتا ہے کہ اسے کوئی تکلیف نہ پہنچ جائے

•شَفَنَهُ و اليه ـِ شُفُونًا: ناگواری یا تعجب یا مذاق کی وجہ سے ترچھی نگاہ سے دیکھنا، کن انکھیوں سے دیکھنا۔ ہو شَافِنٌ و شَفُونٌ۔

الشَّفْنُ و الشَّفِنُ : عقل مند، زیرک

الشَّفْنُ : انتظار (٢) میراث کا منتظر۔

الشَّافِنُ والشَّفُونُ : ترچھی نگاہ سے دیکھنے والا۔

الشُّفْنِينُ : کبوتر کی ایک قسم۔

•شَفَهَهُ ـَ شَفْهًا : ہونٹ پر مارنا (٢) مانگتے مانگتے سب کچھ ختم کرا دینا۔

ـــ المَالَ و نَحوَهُ : ختم کر ڈالنا۔

ـــ الإناءَ : سب کچھ پی کر برتن خالی کر دینا۔

ـــ فلانًا عن الأمْرِ : توجہ ہٹا دینا۔

شُفِهَ الشيءُ : کسی چیز کی مانگ بہت ہونا، طلب کا بہت ہونا۔ جیسے: شُفِهَ الطَّعامُ و شُفِهَ المال۔ شُفِهَ الرَّجُلُ : لوگوں کی زیادہ مانگ نے آدمی کا سارا مال خرچ کرا دیا۔

شَافَهَهُ مُشَافَهَةً و شِفَاهًا : منہ در منہ بات کرنا، آمنے سامنے بات کرنا، بالمشافہ گفتگو کرنا۔

ـــ البَلَدَ او الأمْرَ : قریب ہونا۔

الشَّافِهُ : پیاسا جسے پانی نہ ملتا ہو۔

الشُّفَاهِيُّ : بہت بڑے ہونٹ والا۔

الشِّفَاهِي : زبانی۔ شِفَاهِيًّا : زبانی طور پر

الشَّفَةُ : آدمی کا ہونٹ (٢) کسی چیز کا کنارہ جیسے: شَفَةُ الدَّلْوِ و شَفَةُ الجَبَلِ۔ بنتُ الشَّفَةِ: لفظ، کلمہ۔ کہتے ہیں: لَمْ يَنْبِسْ ببِنْتِ شَفَةٍ : اس نے زبان سے ایک لفظ نہ نکالا ج: شِفَاهٌ۔

الشَّفَهِيُّ و الشَّفَوِيُّ : زبانی۔ ہونٹ سے متعلق۔ الاخْتِبَارُ الشَّفَوِيُّ : زبانی امتحان، تقریری امتحان۔

خَفِيفُ الشَّفَةِ : سوال کرنے اور مانگنے میں ضدی، اصرار کے ساتھ مانگنے والا۔

لَهُ فِي النَّاسِ شَفَةٌ حَسَنَةٌ : اس کی لوگوں میں اچھی شہرت ہے۔

المَشْفُوهُ : مَاءٌ مَشْفُوهٌ : کثیر الورود پانی

فُلانٌ مَشْفُوهٌ عَنَّا : فلاں ہم سے غافل ہے۔ فُلانٌ مَشْفُوهُ المَوَارِدِ : فلاں بڑا مہمان نواز اور فیاض ہے۔

•شَفَتِ الشَّمْسُ ـُ شَفْوًا : سورج کا چھپنے کے قریب ہونا۔

شَفَى اللهُ العَلِيلَ ـِ شِفَاءً : بیماری سے اچھا کرنا، شفا دینا۔

شُفِيَ العَلِيلُ : افاقہ ہونا، اچھا ہو جانا، صحتیاب ہونا، بیماری دور ہونا۔

ـــ الجُرْحُ : زخم بھرنا۔

أَشْفَى فُلانٌ : رات کے آخری حصہ میں چلنا۔

ـــ علَى الشيءِ : قریب ہونا۔ کہتے ہیں: أشْفَتِ الشَّمْسُ عَلَى الغروب و أشْفَى الرجُلُ علَى الموت۔

ـــ المَرِيضَ : بیمار کے لئے شفا چاہنا، (٢) شفا بخش دوا تجویز کرنا۔

ـــ المَرِيضَ الدَّوَاءَ : بیمار کو شفا بخش دوا استعمال کرنے کے لئے دینا۔

شَافَاهُ : بالمشافہ بات کرنا۔

اشْتَفَى من عِلَّتِه : صحتیاب ہونا، بیماری سے شفا پانا۔

ـــ بِكَذا : کسی چیز کے ذریعہ شفا پانا، مراد پانا، مطمئن ہونا۔

ـــ من عَدُوِّه : دشمن کو زیر کر کے

دل ٹھنڈا کرنا۔
تَشَفَّى: اشْتَفَى۔
— من غَضَب وغيره: غصہ وغیرہ کے دور ہونے سے سکون پانا۔
— بِشَيءٍ: مطمئن ہونا، سکون ہونا۔
اسْتَشْفَى المَرِيضُ من عِلَّتِه: بیمار کا بیماری سے شفا چاہنا۔
— بِه: کسی چیز کو شفا کے لئے استعمال کرنا، بطور دوا استعمال کرنا۔
الأَشْفَى: زیادہ شفا بخش (۲) جس کے ہونٹ کھلے رہتے ہوں۔ هي شَفْوَاءُ ج: شُفْوٌ (۳) ستالی ج: أَشَافٍ۔
الشَّفَا: ہر چیز کا کنارہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وكُنْتُمْ عَلى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا" (۲) ہر شے کا تھوڑا حصہ۔ کہتے ہیں: ما بَقِيَ منه الا شَفًا۔
الشِّفَاءُ: آرام، افاقہ، صحت، بیماری کا ازالہ علاج، دوا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَخْرُجُ من بُطُونِها شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ" (۲) تسکین، دوا، دل۔ قرآن پاک میں ہے: "وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ"
شِفَاءُ الجُرحِ: اندمال زخم (۲) زخم کا علاج، دوا۔
شِفَاءُ النَّفسِ: علاجِ قلب، تسکین قلب
الشَّافِي: شفا بخش، اطمینان بخش۔ دَوَاءٌ شَافٍ: کامیاب و مؤثر دوا (۲) شفا دینے والا (خدا تعالیٰ)
المُسْتَشْفَى: ہسپتال، علاج خانہ۔ جہاں مریضوں کے قیام کا بندوبست اور علاج کی متعلقہ ضروریات و سہولیات میسر ہوں ج: مُسْتَشْفَيَات ومَشَافٍ
مُسْتَشْفَى الأَمْرَاضِ العَقْلِيَّة: دماغی امراض کا ہسپتال۔
مُسْتَشْفَى المَجَاذِيب: پاگل خانہ۔
الشَّفَوِيُّ: زبانی م: شَفَوِيَّة۔
الامتِحَانُ الشَّفَوِيُّ: زبانی امتحان۔
الشَّفَوِيَّةُ: الحُرُوفُ الشَّفَوِيَّةُ: ہونٹوں سے نکلنے والے حروف وہ فا، با، میم اور واو ہیں۔

ش ـــــ ق

• شَقَأَ نابُهُ ـَ شُقُوءًا: کچلی نکلنا، دانت نکلنا۔
— شَعْرَهُ بِالمُشْطِ: بالوں میں کنگھا کرنا، مانگ نکالنا۔
— فُلانًا بالعَصَا: (بالوں کی) مانگ پر مارنا۔
المَشْقَأُ: بالوں کی مانگ ج: مَشَاقِئُ۔
المِشْقَأُ: کنگھا ج: مَشَاقِئُ۔
• شَقَحَ الشيءَ ـَ شَقْحًا: دور کرنا (۲) توڑنا (۳) بدنما کرنا
— الجَوزَةَ ونَحْوها: اخروٹ وغیرہ کی گری نکالنا، گودا نکالنا۔
شَقُحَ ـُ شَقَاحَةً: بدنما اور بدشکل ہونا۔ هو شَقِيحٌ۔
شَقِحَ ـَ شَقَحًا وشُقْحَةً: بھورے رنگ کا ہونا (سرخ و زرد ملے ہوئے رنگ کا)۔
أَشْقَحَ البُسْرُ: گدر کھجور میں سرخی اور زردی آ جانا۔ أَشْقَحَ النَّخْلُ بھی کہتے ہیں۔
— الشَّيءَ: دور کرنا۔
شَاقَحَهُ: گالیاں دینا، کسی کے ساتھ بدکلامی سے پیش آنا۔
تَشَاقَحَا: باہم گالی دینا۔
الأَشْقَحُ: بھورے رنگ کا۔ هي شَقْحَاءُ ج: شُقْحٌ۔
الشُّقْحَةُ: رنگ برنگی گدر کھجور ج: شِقَاح۔
شُقْحًا وشَقْحًا لَه: (بددعا) اس کا برا ہو، وہ دور ہو۔
الشَّقَاحَةُ: بدنمائی، برائی۔ کہتے ہیں: جَاءَ بالقَبَاحَةِ والشَّقَاحَةِ: اس نے برا کام کیا۔
• الشِّقْدَةُ: ایک دودھ والی گھاس۔ اسے قِنْشُدَة بھی کہتے ہیں ج: شِقَدٌ
الشُّقْدُفُ: ہودج سے بڑی اونٹ کی پالکی جس پر سوار ہو کر عرب لوگ حج کے لئے بیت اللہ جایا کرتے تھے ج: شَقَادِفُ۔
• شَقَذَ ـِ شَقْذًا: دھتکارے جانے پر دور چلا جانا۔
شَقِذَ ـَ شَقَذًا: شَقَذَ۔
— فُلانٌ: جاگتے رہنا، نیند نہ آنا (۲) نیند پر قابو پا کر اونگھ تک نہ آنے دینا، کڑی نگاہ رکھنا (مجازاً) هو شَقِذٌ۔
أَشْقَذَهُ: کسی کو دھتکار کر چلتا کرنا۔
شَاقَذَهُ: دشمنی کرنا، رکھنا۔
الشَّقْذُ: بھیڑیا (۲) گرگٹ (۳) باز (۴) لوگوں کو نظر لگانے والا یا وہ شخص جس کی نگاہ انتہائی تیز اور لوگوں کو لگ جانے والی ہو۔ کہاوت ہے: "ما به شَقْذٌ ولا نَقْذٌ" اس میں نہ کوئی عیب ہے اور نہ خرابی۔
الشَّقَذُ: کہتے ہیں: ما به شَقَذٌ ولا نَقَذٌ: اس میں کوئی عیب و خلل نہیں ہے
الشَّقَذَانُ: الشَّقْذُ۔
الشَّقْذَانَةُ: بدزبان و زبان دراز عورت (۲) خوش طبع و ہنس مکھ عورت
الشَّقِيذُ: بے خواب رہنے والا، جاگتے

رہنے والا۔

•شَقِرَ ـَ شَقَرًا و شُقْرَةً: سفید سرخی مائل ہونا، بھورا ہونا۔ ھو شَقِرٌ و ھی شَقِرَةٌ وھواَشْقَرُ و ھی شَقْرَاءُ ج: شُقْرٌ۔

اشْقَرَّ: گہرا سرخ و زرد ہونا، گہرے بھورے رنگ کا ہونا۔

الاَشْقَرُ: بے غبار بستہ خون۔

الشُّقَارَی: ایک پھول دار پودا (۲) جھوٹ

الشُّقْرُ: اہم معاملہ (۲) راز ج: شُقُورٌ۔ بَثَّهُ شُقُورَهُ: اس نے اس سے اپنا دکھ درد بتایا۔

الشُّقْرُ: مرغ۔

الشِّقْرِیُّ: عمدہ قسم کی کھجور۔ یمن میں سے مُشَقَّر کہتے ہیں۔

الشِّقْرَانُ: کھیتی یا درخت کو لگنے والی ایک بیماری۔

الشُّقْرَةُ: سفید و سرخ ملا ہوا رنگ، بھورا پن۔

الشُّقَّارُ: الشُّقَارَی (۲) سرخ رنگ کی مچھلی جس کی کمر اونچی کوہان نما ہوتی ہے

الشُّقَّارَی: الشُّقَارَی۔

الشَّقُورُ: نیند اڑا دینے والا غم یا آفت و مصیبت۔

الشُّقَيْرُ: گرگٹ کی ایک قسم۔

المَشْقَرُ: جما ہوا سخت ریت (۲) زمین کے اندر گھسی ہوئی ریت ج: مَشَاقِر۔

المُشَقَّرُ: بہت بڑا بادیہ (۲) چمڑے کا مشکیزہ (۳) بحرین کا ایک قدیم قلعہ۔

•الشِّقِرَّاقُ و الشِّقِرَّاقُ: فاختہ کے مانند اس سے کچھ بڑا ایک پرندہ جس میں سفید و سرخ اور سبز تینوں رنگ ہوتے ہیں۔

•شَقْشَقَ الجَمَلُ: اونٹ کا بلبلانا، بولنا

—العُصْفُورُ: چڑیا یا پرندہ کا چہچہانا، آواز نکالنا، بولنا۔

شَقْشَقَ الثَّوبَ او الاناءَ: کپڑے یا برتن کو کنگھالنا۔

الشِّقْشِقَةُ: اونٹ کے منہ سے نکلا ہوا جھاگ (مستی یا بلبلاہٹ کے وقت نکلتا ہے) ج: شَقَاشِقُ۔ هَدَرَتْ شِقْشِقَةُ فُلَانٍ: مشتعل ہونا، پرزور کلام کرنا، فصیح گفتگو کرنا۔ شِقْشِقَةٌ هَدَرَتْ ثُمَّ قَرَّتْ: ہنگامہ برپا ہوا پھر فرو ہوگیا۔ فُلَانٌ شِقْشِقَةُ قَومِه: وہ اپنی قوم کا سردار اور اس کی زبان ہے۔

•شَقَّصَ الذَّبِيحَةَ وغيرَها: بوٹیاں یا ٹکڑے کرنا (۲) ذبیحہ کے برابر ٹکڑے کرکے ساجھے داروں میں تقسیم کرنا۔

الشِّقْصُ: کسی چیز کا ٹکڑا (۲) حصہ ج: اَشْقَاصٌ و شِقَاصٌ۔

الشَّقِيصُ: الشِّقْصُ (۲) تھوڑی چیز (۲) شریک، ساجھی (۳) عمدہ گھوڑا۔

المِشْقَصُ: لمبا چوڑا پھل (پھلکا) چوڑے پھل کا نیزہ۔ ج: مَشَاقِصُ۔

المُشَقِّصُ: قصائی۔

•شَقَعَ فی الاِناءِ ـَ شَقْعًا: برتن میں منہ ڈال کر پینا۔

•شَقَفَ ـُ شَقْفًا: لکڑی یا پتھروں کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

الشَّقَفُ: ٹھیکری (۲) لکڑی وغیرہ کا ٹکڑا مٹی کا برتن و: شَقَفَةٌ

الشَّاقُوفُ: بڑا ہتھوڑا۔

الشَّقَّافُ: کمہار، مٹی کی چیزیں بنانے والا یا بیچنے والا۔

الشَّقِيفُ: بڑی چٹان۔

الشَّقِيفَةُ: کھردرا نمک۔

•شَقَّ الامرُ ـُ شَقًّا: دشوار ہونا، شاق اور ناقابل برداشت ہونا۔

شَقَّ علی فُلانٍ: مشقت میں ڈالنا، کسی کے لئے دشواری اور مشکل پیدا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا اُرِيدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ"

—الاَمرُ علی فلانٍ: شاق گزرنا، دوبھر اور دشوار ہونا۔

—النَّبْتُ: روئیدگی ظاہر ہونا، کونپل نکلنا

—النَّابُ والسِّنُّ: کچلی ظاہر ہونا۔ دانت نکلنا۔

—البَرْقُ: بجلی کا بادل میں لمبی رسّی کی طرح چمکنا اور نہ پھیلنا (اسے بارش کی علامت سمجھا جاتا ہے)۔

—الشَیءَ: پھاڑنا، چیرنا (۲) دراڑ یا شگاف ڈالنا۔

—نَهرًا: نہر کھودنا۔

—الاَرضَ: زمین میں ہل چلانا۔

—الطَّرِيقَ: راستہ نکالنا۔

—عَصَا الطَّاعَةِ: سرکشی کرنا۔

—عَصَا القَومِ: لوگوں میں پھوٹ ڈالنا۔

شَقَّ عَصَا الجَمَاعَةِ: جماعت میں انتشار پیدا کرنا۔ شَقَّ فُلانٌ العَصَا: جماعت سے الگ ہونا۔ شَقَّ عَصَا الشقاق: اختلاف ختم کرانا۔

—الصُّبْحُ والنَّهَارُ: صبح ہونا، دن نکلنا۔

شَقَّ الفَرَسُ ـَ شَقَقًا: گھوڑے کا چلتے ہوئے ایک طرف جھکنا۔ ھو اَشَقُّ و ھی شَقَّاءُ۔

شَاقَّهُ: لڑائی جھگڑا کرنا، مخالفت کرنا، دشمنی رکھنا، قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ يُشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ العِقَابِ" "وَمَنْ يُشَاقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ العِقَابِ"

شَقَّقَهُ: مبالغہ در شَقَّ۔ زیادہ پھاڑنا،

زیادہ چیرنا، دراڑیں ڈالنا۔
شَقَّقَ الکلامَ: شقیں نکالنا، تفصیل کرنا
اِشْتَقَّ الفَرَسُ وَ نَحْوُہ فی عَدْوِہ: دوڑتے وقت ایک طرف جھکنا۔
— فُلانٌ فی الکلامِ او الخُصُومَۃِ و نَحْوِھا: کلام یا جھگڑے کی اصل کو چھوڑ کر فروع و زوائد میں لگ جانا۔
— الطَّرِیقَ فی الفَلاۃِ: جنگل میں راستہ طے کرنا۔
— طَرِیقَہ فی الاَمْرِ: کسی معاملہ میں زور شور سے لگ جانا۔
— الکَلِمَۃَ من غیرِھا: کسی لفظ سے دوسرا لفظ بنانا، نکالنا۔
— الشَّیْءَ: آدھا لینا۔
اِنْشَقَّ: پھٹنا، چرنا، شگاف پڑنا، کریک ہونا (۲) نکلنا، ظاہر ہونا۔
— البَرْقُ: بجلی چمکنا۔
— الفَجْرُ: فجر طلوع ہونا، صبح ہونا۔
— الرَّأْیُ: رائے کا خراب ہونا، رائے میں جماؤ نہ ہونا۔
— الاَمْرُ: معاملہ بگڑنا، اختلاف ہونا، گڑبڑ ہونا۔
— عن الجماعۃ: جماعت سے الگ ہونا۔
اِنْشَقَّتْ عَصَا الجَمَاعَۃِ: جماعت میں پھوٹ پڑنا، انتشار ہونا۔
تَشَاقَّا: باہم اختلاف ہونا، جھگڑا ہونا، دشمنی ہونا۔
تَشَقَّقَ: دراڑ پڑ جانا، آجانا، پھٹ جانا، قرآن پاک میں ہے: "یَوْمَ تَشَقَّقُ الاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا"۔ اِشَّقَّقَ بھی اسی معنی میں ہے۔
— الفَرَسُ: دبلا ہونا، کمزور ہونا۔
اِسْتَشَقَّ الحَامِلُ بِحِمْلِہ: دروازے وغیرہ سے نکلنے کے لئے بوجھ یا سامان کو ایک پہلو پر کر کے چلنا۔
الاِشْتِقَاقُ: (علم الصرف میں) صرف کے قاعدے کے مطابق ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانا جیسے کَتَبَ سے کَاتِبٌ وغیرہ (۲) ایک چیز کو دوسری میں سے نکالنا۔
الاِنْشِقَاقُ: پھوٹ، خلفشار۔
الاَشَقُّ: دائیں بائیں دوڑنے والا گھوڑا
فَرَسٌ اَشَقُّ المنخرین: بڑے نتھنوں والا گھوڑا۔
الانشقاقُ الدَّاخِلِیُّ: اندرونی خلفشار
التَّشْقِیقَاتُ: علمی باریکیاں، علمی نکتے۔
الشَّاقُّ: دشوار، مشکل، بوجھل، ناقابل برداشت، کٹھن، تکلیف دہ ج: شَوَاقُّ
الشَّقَائِقُ: سرخ رنگ کی کوہان دار پھلی۔
الشُّقَاقُ: (بیماری یا سردی کی وجہ سے) ہاتھ پیر یا کھال کی پھٹن۔
الشَّقُّ: مشقت (۲) آدھا حصہ (۳) درز، تڑخن، شگاف، پھٹن، ریخ ج: شُقُوقٌ
الشِّقُّ: کسی چیز کا جزء (۲) آدھا حصہ (۳) پہلو، کنارہ (۴) محنت و مشقت قرآن پاک میں ہے: "وَتَحْمِلُ اَثْقَالَکُمْ اِلٰی بَلَدٍ لَمْ تَکُوْنُوْا بَالِغِیْہِ اِلَّا بِشِقِّ الاَنْفُسِ"۔ (۵) انسان کی ایک جانب جدھر اسکی نظر ہو
الشُّقَّۃُ: مسافت، سفر دراز۔
الشِّقَاقُ: اختلاف، جھگڑا، پھوٹ، فرقہ بندی، مخالفت۔
اَلْقَی الشِّقَاقَ بینھم: لڑائی کرانا، اختلاف کرانا۔
الشَّقَّاقُ: رَجُلٌ شَقَّاقٌ: مغرور و شیخی باز۔
الشِّقَّۃُ: کسی چیز کو چیرنے کے بعد آدھا حصہ (۲) پھاڑا ہوا یا نکالا ہوا ٹکڑا، کپڑے وغیرہ کا لمبا ٹکڑا، دھجی، پٹی (۲) تختے یا لکڑی کی گرہ، گانٹھ (۳) فلیٹ، مکان کا ایک حصہ۔
الشُّقَّۃُ: آدھی چیز، کپڑے وغیرہ کا لمبا ٹکڑا، دھجی، کترن (۲) فاصلہ (۳) گھر کا رہائشی حصہ فلیٹ (۴) قطعۂ زمین (۵) گوشۂ زمین، لمبا سفر، لمبا فاصلہ جس کا طے کرنا دشوار ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلٰکِنْ بَعُدَتْ عَلَیْهِمُ الشُّقَّۃُ"
شُقَّۃُ حِیَادٍ: غیر جانبدار علاقہ، دو ملکوں کے درمیان فاصلہ کرنے والی جگہ۔
الشُّقَّۃُ السَّکَنِیَّۃُ: رہائشی فلیٹ (بڑی عمارت کا ایک حصہ)۔
الشَّقِیقُ: سگا بھائی (ایک ماں اور ایک باپ سے) (۲) مثل، مانند۔ حدیث میں ہے: "النِّسَاءُ شَقَائِقُ الرِّجَالِ"۔ (۳) آدھا چیرا ہوا حصہ ج: اَشِقَّاءُ۔
الشَّقِیقَۃُ: سگی بہن (۲) زوردار بارش (۳) آدھے سر کا درد، درد شقیقہ ج: شَقَائِقُ
المُشْتَقُّ: نکلا ہوا، بنا ہوا (۲) کسی کلمہ سے نکلا ہوا لفظ۔
المُشْتَقَّاتُ: ایک کلمہ سے نکلے ہوئے الفاظ، مصنوعات۔
مُشْتَقَّاتُ البترولِ: پٹرول کی مصنوعات
المَشَقَّۃُ: کلفت، دشواری، مصیبت، محنت ج: مَشَاقُّ و مَشَقَّاتٌ۔
المُنْشَقُّ: جماعت سے نکلا ہوا، جماعت کا باغی۔
• شَقَلَہ ـُ شَقْلًا: تولنا۔
الشَّاقُولُ: کھیت کی پیمائش کی چھڑی جس کے سرے پر لگے ہوئے لوہے میں رسی باندھی جاتی ہے اور اس کا دوسرا سرا اسی طرح کی دوسری چھڑی میں باندھا جاتا ہے (۲) معماروں کا ساہل (ساہول) جس سے دیوار کی ہمواری دیکھی جاتی ہے ج: شَوَاقِیلُ۔
• شَقَنَ العَطِیَّۃَ ـُ شَقْنًا: عطیہ کم کرنا۔

شَقُنَ ـُ العَطاءُ شُقُونَةً: کم ہونا
ھو شَقِنٌ و شَقِینٌ۔
أَشْقَنَ الرَّجُلُ: کم مایہ ہونا۔
• شَقَاهُ ـُ شَقْوًا: تنگی و پریشانی میں مبتلا کرنا، بدبخت بنانا۔
شَقِيَ ـَ شَقًا و شَقَاءً: بدنصیب ہونا، بدحال ہونا، نامراد ہونا۔
— فی کذا: محنت ومشقت میں پڑنا، تکلیف اٹھانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَمَّا الَّذِینَ شَقُوا فَفِی النَّارِ لَهُمْ فِیهَا زَفِیرٌ وَّ شَهِیقٌ"۔
أَشْقَاهُ: نامراد وبدحال بنانا، تنگی و پریشانی میں ڈالنا، بدبخت بنانا۔
— شَعْرَهُ: کنگھا کرنا۔
شَاقَ الشیءَ مُشاقاة و شِقَاءً: کسی چیز کی تکلیف اٹھانا، جھیلنا، سہنا۔
— فُلانًا فی الحرب: لڑائی میں مقابلہ کرنا، زیر کرنے کی کوشش کرنا، صبر و برداشت میں مقابلہ کرنا۔
الشَّاقِی: پہاڑ کا نکلا ہوا لمبا حصہ۔
الشَّقَاءُ و الشَّقَاوَةُ: بدبختی، بدحالی، تنگی و پریشانی، سختی و آزمائش (۲) گمراہی، نامرادی، ناکامی، زبوں حالی۔
الشِّقْوَةُ: الشَّقَاءُ۔ قرآن پاک میں ہے: "رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَیْنَا شِقْوَتُنَا"۔
الشَّقِیُّ: بدبخت، بدحال، پریشان حال، ناکام ونامراد۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمِنْهُمْ شَقِیٌّ وَ سَعِیدٌ" (۲) گمراہ ج: اَشْقِیاء وهی شَقِیَّةٌ۔

ش ــــ ک

• شَکِئَ ظُفْرُهُ ـَ شَکَأً: ناخن پھٹ جانا۔
— فُلانٌ: پھٹے ہوئے ناخن والا ہونا۔
شَکِئَتْ اَصَابِعُهُ: انگلیاں پھٹنا۔
شَکَأَ ـَ شَکْأً: دانت نکلنا۔
أَشْکَأَتِ الشَّجَرَةُ: درخت پر پہلے پہل شاخیں نکلنا۔
الشُّکَاءُ: ناخن کے ارد گرد کی چھٹن (۲) کھال پر پپڑی آنا اور اس کا چھلنا۔
• الشُّکْبُ: بدلہ، بخشش۔
الشُّکْبَانُ: گھاس جمع کرنے کا جالی دار تھیلا۔
• شَکَدَهُ ـُ شَکْدًا: عطیہ دینا (۲) زادِ راہ دینا۔
الشُّکْدُ: عطیہ (۲) کھجور کی جنس (فصل کاٹنے کے وقت مالک کو دیجانیوالی مقررہ مقدار) (۳) توشہ مسافر جو بوقت روانگی ساتھ کیا جائے۔
• شَکَرَتِ الدَّابَّةُ ـُ شُکْرًا و شُکُورًا و شُکْرَانًا: چوپائے کا تھوڑی گھاس وغیرہ پر اکتفا کرنا (۲) چراگاہ میں چر کر موٹا ہوجانا۔
— فُلانًا و له الشیءَ و علیه شُکْرًا و شُکْرَانًا: شکریہ ادا کرنا (کسی کے احسان یا انعام پر اس کی تعریف کرنا)۔ جیسے: شَکَرَ اللّٰهَ و لَهُ و نِعْمَتَهُ۔ قرآن پاک میں ہے: "یَاَیُّهَا الَّذِینَ اٰمَنُوا کُلُوا مِن طَیِّبَاتِ مَا رَزَقْنٰکُمْ وَاشْکُرُوا لِلّٰهِ"۔
— عَمَلَهُ: کسی کے کام کا اجر وثواب دینا، کامیاب کرنا۔ جیسے: شَکَرَ اللّٰهُ مَسَاعِیَكَ۔
شَکِرَتِ الشَّجَرَةُ ـَ شَکَرًا: درخت پر پہلے پہل شاخ نکلنا۔
شَکِرَ الضَّرْعُ: تھن کا دودھ سے بھر جانا
شَکِرَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کے تھن کا دودھ سے بھر جانا۔
— السَّحَابُ: بادل کا پانی سے بھرا ہوا ہونا۔
شَکِرَ فُلانٌ: بخل کے بعد سخی ہونا یا بہت فیاض ہونا، داد و دہش زیادہ ہوجانا۔
ھو شَکِرٌ و شُکْرَانٌ وهی شَکِرَةٌ و شَکْرَی ج: شَکَارَی۔
أَشْکَرَ الضَّرْعُ و الشَّجَرُ: شَکِرَ۔ تھن کا دودھ سے بھرا ہوا ہونا۔ درخت کا نکلی ہوئی شاخ والا ہونا۔
اشْتَکَرَ الجَنِینُ: جنین کے جسم پر رواں اگنا۔
— السَّمَاءُ: تیز بارش برسانا۔
— الرِّیَاحُ: ہواؤں کا بارش لانا۔
— الحَرُّ او البَرْدُ: گرمی یا سردی کا تیز ہونا۔
— الرَّجُلُ فی عَدْوِهِ: دوڑنے کی کوشش کرنا، ہمت کر کے دوڑنا۔
تَشَکَّرَ لَهُ: شکریہ ادا کرنا، شکر گزار ہونا، احسان مند ہونا۔
الشَّاکِرُ: شکر گزار۔
الشَّاکِرِیُّ: نوکر، غلام۔
الشَّاکِرِیَّةُ: نوکری کی اجرت (۲) ٹیڑھے سر کی چھری۔
الشَّکَائِرُ: پیشانیاں۔ واحد: شَکِیرَةٌ۔
الشِّکَارَةُ: کپڑے یا مضبوط کاغذ وغیرہ کا بنا ہوا مقررہ وزن کا تھیلا، پیکٹ۔ جیسے سمنٹ یا آٹے یا دیگر اشیاء کے مقررہ وزن ومقدار کے بھرے ہوئے پیکٹ ج: شَکَائِرُ (۲) ٹوسٹ وغیرہ سینکنے کی جالی۔
التَّشَکُّرُ: شکریہ، ممنونیت۔
الشُّکْرُ: شکریہ، شکر گزاری، اظہار ممنونیت کہتے ہیں: شُکْرًا لَكَ: آپ کا شکریہ۔
— مِنَ اللّٰهِ: اللہ کی رضا اور ثواب۔
الشَّکْرَةُ: تھن کا دودھ سے ایک دفعہ بھرنا۔
الشُّکْرَانُ: شکر گزاری، ممنونیت۔
الشَّکُورُ: بہت شکر گزار، بڑا احسان مند،

قرآن پاک میں ہے: "وَقَلِیلٌ مِّنْ عِبَادِیَ الشَّکُورُ" (۲) خدا تعالیٰ کی صفت، اجر و ثواب سے نوازنے والا، منعم و محسن، قدر داں، قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَکُورٌ" (۳) تھوڑے چارے سے موٹا ہونے والا جانور (۴) وہ انسان یا جانور جس پر خدا کی نعمتوں کے آثار نمایاں ہوں۔ یعنی پھولتا پھلتا انسان یا جانور۔ کہتے ہیں: امرأۃٌ شَکُورٌ وناقۃٌ شَکُورٌ ج: شُکُرٌ۔

الشَّکِیرُ: رواں (۲) ہلکے اور چھوٹے بال (۳) کھجور کی شاخ کے پتے (۴) پہلے پہل اگی ہوئی کونپل (۵) درخت کی جڑ کے ارد گرد اگنے والے پتے وغیرہ۔

شَکِیرُ الإِبِلِ: چھوٹے اونٹ۔

المِشْکَارُ: بہت دودھ والی اونٹنی ج: مَشَاکِیرُ۔

المَشْکَرَۃُ: جانور کو موٹا کرنے والی اور دودھ بڑھانے والی گھاس ج: مَشَاکِرُ۔

• شَکَزَہٗ ـُ شَکْزًا: انگلی یا لکڑی وغیرہ چبھونا (۲) طعنہ دینا، طنز کرنا، زبان سے تکلیف پہنچانا۔ شَکُزٌ وشَکِزٌ: بدخلق، ایذا رساں۔

شَکِسَ ـَ شَکَسًا وشَکَاسَۃً: سخت مزاج ہونا (۲) بے مروت ہونا (۳) بخیل ہونا۔ ھو شَکِسٌ ج: شُکْسٌ۔

شَاکَسَہٗ: بدلحاظی کرنا، سختی سے پیش آنا، جھگڑا کرنا، لڑنا، مخالفت کرنا۔

تَشَاکَسَا: باہم مخالفت کرنا، تیز و تند باتیں کرنا، باہم جھگڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فِیہِ شُرَکَاءُ مُتَشَاکِسُونَ"

الشَّکِیسُ: نحوست۔

المِشْکَسُ: بخیل (۲) سخت مزاج۔

• الشَّاکُوشُ: ہتوڑی ج: شَوَاکِیشُ

• شَکْشَکَ السِّلَاحَ: ہتھیار تیز کرنا

• الشَّکِصُ والشَّکِیصُ: بدمزاج۔

الشَّکِیصَۃُ: وہ اونٹنی جو نہ حاملہ ہو اور نہ اس کے تھن میں دودھ ہو۔

• شَکَعَ الدَّابَّۃَ بِزِمَامِہَا ـَ شَکْعًا: لگام سے جانور کا سر اوپر کرنا۔

شَکِعَ فُلَانٌ ـَ شَکَعًا: آہیں بھرنا، درد و تکلیف سے کراہنا۔ ھو شَاکِعٌ وشَکِعٌ وشَکُوعٌ۔

— الزَّرْعُ: کھیتی کا زیادہ دانوں والی ہونا۔

— الرَّجُلُ: درد و تکلیف میں ہونا (۲) غضبناک ہونا۔

أَشْکَعَہٗ: پریشان کرنا، دل برداشتہ کرنا (۲) ناراض کرنا۔

• شَكَّ الشَّیْءُ ـُ شَكًّا: جڑ جانا، چپک جانا۔

— القَرَابَۃُ: رشتہ جڑ جانا۔

— الدَّابَّۃُ: اونٹنی کا شانہ بازو سے مل جانے کے باعث لنگڑا ہو جانا۔

— عَلَیْہِ الأَمْرُ: مشتبہ اور مشکل ہونا

— فِی الأَمْرِ وغیرہ: شک کرنا، شبہ کرنا۔

— فِی السِّلَاحِ: پورے ہتھیاروں سے لیس ہونا۔

— الخَرَزَ ونَحْوَہٗ: مہرے وغیرہ پرونا۔

— الجِلْدَ بِالمِخْرَزِ: ستالی سے چمڑا سینا۔

— القَوْمُ بُیُوتَہُمْ ونَحْوَھَا: مکانات وغیرہ کو ایک لائن میں ترتیب کے ساتھ بنانا۔

— الشَّیْءَ: پھاڑنا۔

شَكَّ الدَّابَّۃَ: چوکا مارنا، مہمیز لگانا، دوڑانے کے لئے ایڑ لگانا۔

— الخَیَّاطُ الثَّوْبَ: دور دور ٹانکے لگانا۔

— الشَّوْکَۃُ رِجْلَہٗ: کانٹا چبھنا۔

— فُلَانًا بِالرُّمْحِ: نیزہ مارنا۔

شَکَّکَہٗ: شک و شبہ میں ڈالنا، مشکوک و مشتبہ بنانا۔

اشْتَكَّ الشَّیْءُ: چیز کے اجزا کو جوڑنا یا پھاڑنا۔

تَشَکَّكَ: مطاوع شَکَّكَ۔

— فِی کَذَا أَوْ فِی الأَمْرِ: شک و شبہ کرنا، غیر یقینی کی کیفیت پیدا کرنا (۲) کسی کی حیثیت کو مجروح کرنا۔

التَّشْکِیكُ: علم منطق میں کہتے ہیں: لَفْظٌ مَقُولٌ بِالتَّشْکِیكِ: وہ لفظ جو ایسے مفہوم عام پر دلالت کرے جو غیر مساوی طور پر متعدد افراد میں مشترک ہو جیسے اَبْیَضُ کہ وہ تمام افراد پر یکساں منطبق نہیں ہوتا۔ ابیض کے افراد میں بیاض کا تفاوت ہوتا ہے (۲) دوسرے کی بدنامی، مجروحیت (۳) دھار خریدو فروخت

الشَّاكُّ: شک و شبہ میں مبتلا (۲) چرڑے کی سلائی کرنے والا (۳) جڑ جانے والا (۴) مشتبہ، غیر واضح۔

شَاكُّ السِّلَاحِ: ہتھیار بند، ہتھیار سے لیس۔

الشَّاکَّۃُ: شَاكٌّ کی تانیث۔ حلق کا ورم ج: شَوَاكُّ۔ بُیُوتٌ شَاکَّۃٌ: ترتیب سے ایک لائن میں بنے ہوئے مکانات۔

الشِّکَاكُ: کہتے ہیں: ضَرَبُوا بُیُوتَہُمْ شِکَاکًا: انہوں نے ایک لائن میں ترتیب سے گھر بنائے۔

الشَّكُّ: شک و شبہ (ایک ذہنی کیفیت

جو اثبات و نفی میں دائر رہتی ہے اور ذہن کوئی ایک فیصلہ نہیں کر پاتا (۲) ہڈی میں چھوٹی سی درز یا ترخ (۳) چوہے مارنے کی دوا ج: شُكُوكٌ.
الشَّاكَةُ: زمین کا کونا۔
الشَّكَّاكُ: بڑا شکی۔ ہر بات میں شبہ کرنے والا۔
الشَّكَّاكُونَ: فلاسفہ کی ایک جماعت جو حقائق اشیاء کے اثبات و انکار میں متردد رہتی ہے، اسلامی فلسفہ میں ایسی جماعت کا نام فرقہ لاادریہ ہے یہ فرقہ سوفسطائیین سے تعلق رکھتا ہے۔ (دیکھیے: سوفسطائیہ)۔
الشِّكَّةُ: جسم پر لگائے ہوئے یا اٹھائے ہوئے ہتھیار (۲) لکڑی کی نوک دار کٹی یا میخ جو چول میں پھنسائی جانے والی لکڑی کے ساتھ مضبوطی کے لئے لگائی جاتی ہے ج: شِكَكٌ۔
الشَّكُوكُ: شبہات پیدا کرنے والا، موجب شک و شبہ۔
الشَّكِيكَةُ: چند جڑی ہوئی چیزوں کا مجموعہ (۲) طریقہ (۳) عادت۔ کہتے ہیں: دَعْهُ على شَكِيكَتِه: اسے اپنے حال پر چھوڑ دو (۴) فرقہ (۵) پھلوں کی ٹوکری ج: شَكَائِكُ و شُكُكٌ۔
المِشَكُّ: سلائی کی ستالی (۲) چمڑے کا باریک تسمہ جس سے سلائی کی جائے ج: مَشَاكُّ۔
شَكَلَ الأمرُ ـُ شُكُولاً: مشکل ہونا پیچیدہ ہونا۔
ـــ المَرِيضُ: رو بہ صحت ہونا۔
ـــ الثَّمَرُ: پکنے کے قریب ہونا، جزوی طور پر پکنا۔
ـــ الدَّابَّةَ و نَحوَها: جانور کے پابند لگانا، بیڑی ڈالنا۔
ـــ الدَّابَّةَ بالشِّكَال: جانور کے رسی سے ہاتھ پیر باندھنا۔
شَكَلَ الكِتَابَ والعِبَارَةَ: اعراب (زیر زبر پیش) لگانا۔
شَكِلَ اللَّوْنُ ـَ شَكَلاً: مخلوط ہونا (دو دوسرا رنگ مل جانا)۔
شَكِلَت العَيْنُ: آنکھ کی سفیدی میں سرخی مل جانا۔
ـــ الخَيْلُ: سیاہ و سرخ ہونا۔ هو شَكِلٌ و اَشْكَلُ۔
ـــ المَرْأَةُ: عورت کا نخرے دار ہونا هي شَكِلَةٌ و شَكْلاءُ۔
أَشْكَلَ الأمْرُ: مشکل اور پیچیدہ ہونا
ـــ اللَّوْنُ: مخلوط ہونا۔
ـــ فُلانٌ: ہم شکلوں اور ہم جنسوں سے ملنا۔
ـــ النَّخْلُ: کھجوروں کا پکنے کے قریب ہونا یا پک جانا۔
ـــ الكِتَابَ: اعراب لگانا۔
ـــ المَرْأَةُ شَعْرَها: بالوں کی کئی چوٹیاں بنانا، لٹیں بنا کر چھوڑنا۔
شَاكَلَهُ: ہم شکل ہونا، مشابہ ہونا۔
شَكَّلَ الدَّابَّةَ: پیروں میں بیڑی ڈالنا
ـــ الكِتَابَ: اعراب لگانا۔
ـــ الشَّيءَ: شکل بنانا، تصویر کھینچنا (۲) مقید کرنا (۳) با اعراب بنانا (۴) تشکیل دینا (۵) مشکل بنا دینا (۶) مرتب کرنا (۷) نوعیت دینا (۸) وجود میں لانا، بنانا۔
الفُنُونُ التَّشْكِيلِيَّةُ: تصویر سازی کے فنون، شکل ساز فنون۔
ـــ الزَّهْرُ: پھول کا رنگ برنگ ہونا۔
ـــ المَرْأَةُ شَعْرَها: زلفیں بنانا، کئی چوٹیاں بنانا۔
ـــ الثَّوْبَ: کپڑے کو چن کر ٹانکے لگانا۔
ـــ الوزارةَ والمجلسَ و نحوه: وزارت یا کونسل بنانا۔
شَكَّلَ الخَطَرَ: خطرہ پیدا کرنا۔
تَشَاكَلا: ہم شکل ہونا، ایک دوسرے سے ملتا جلتا ہونا۔
تَشَكَّلَ: شکل و صورت بنجانا، مجلس وغیرہ بنجانا، وجود میں آنا (۲) مشکل و دشوار بنجانا۔
ـــ الوِزَارَةُ: وزارت بنجانا۔
ـــ المَرْأَةُ: عورت کا پھولوں سے سجنا۔
اِسْتَشْكَلَ الأمْرُ: مشکل اور پیچیدہ ہوجانا۔
ـــ عَلَيهِ: اعتراض کرنا، اشکال پیش کرنا۔
ـــ في تنفيذ الحُكم: (عدالتی اصطلاح میں) فیصلہ کی تنفیذ میں ایسا باعث اشکال مفہوم لانا کہ اس کے حل تک تنفیذ روکی جاسکے۔
الإِشْكَالُ: مفہوم کی پیچیدگی اور الجھاؤ، اعتراض، دشواری، اشکال ج: اشکالات۔
الأَشْكَلُ: دورنگی چیز (۲) وہ شخص جس کی آنکھ کی سفیدی میں سرخی ہو (۳) زیادہ مشابہ۔ هو اَشْكَلُ بأبيه: وہ اپنے باپ سے ملتا جلتا ہے۔ ج: شُكْلٌ۔
التشكيل: ترتیب، انتظام، تشکیل، تیاری۔
التشكيل البَحْرِيُّ: بحری دستہ۔
تشكيل تهديد للسِّلم: امن کیلئے چیلنج یا خطرہ کھڑا کرنا۔
تشكيل خَطَر: خطرہ پیدا کرنا۔
تشكيل عَقَبة: رکاوٹ کھڑی کرنا۔
تشكيل خَلِيَّة: جتھا بنانا۔
تشكيل عُدْوان: جارحیت پیدا کرنا۔
تشكيل المَصِير: قسمت کا فیصلہ کرنا۔
التَّشْكِيلَةُ: ٹکڑی، جماعت، دستہ (۲) ماڈل، ڈیزائن، فیشن۔

التشکیلات: ترتیبات، صف بندیاں۔
الشَّاکِلَۃُ: طرز، طبیعت، عادت۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ کُلٌّ یَّعْمَلُ عَلٰی شَاکِلَتِہٖ" ہر شخص اپنی طبیعت کے مطابق کام کرتا ہے (۲) کوکھ، پہلو (۳) طریقہ (۴) نیت (۵) کان کے قریب ابھرا ہوا حصہ۔ کہتے ہیں: اَصَابَ شَاکِلَۃَ الصَّوَاب: اس نے ٹھیک بات کہی ج: شَوَاکِل۔
الشَّوَاکِلُ: بڑے راستہ کی شاخیں۔
الشِّکَالُ: بیڑی جو جانور کے پیر میں ڈالی جاتی ہے، قید، رسّی (۲) گھوڑے کی وہ رسی جو ایک اگلے اور ایک پچھلے پیر کو ملا کر باندھی جائے ج: شُکُلٌ۔
الشَّکْلُ: نقشہ (۲) طرز (۳) مشکل و پیچیدہ معاملہ (۴) شکل، صورت، ہیئت، خاکہ (۵) مثل، نظیر، شباہت (۶) مناسب و بہتر جیسے کہا جائے: ھٰذَا مِنْ شَکْلِی: یہ میرے مناسب ہے (۷) قصد و ارادہ۔ کہتے ہیں: سَأَلْتُہٗ عَنْ شَکْلِ فُلَانٍ: میں نے اس سے فلاں کا قصد معلوم کیا (۸) علم ہندسہ میں جسم یا سطح کی وہ ہیئت جو ایک حد کے ساتھ محدود ہو، جیسے گیند یا چند حدود کے ساتھ محدود ہو جیسے مُثَلَّث اور مُرَبَّع: گیند میں ایک حد مثلث میں تین اور مربع میں چار ہیں (۹) مناطقہ کے یہاں دلیل کی اس صورت کو کہتے ہیں جو حد اوسط کی دیگر دو حدوں (حد اکبر اور حد اصغر) کے ساتھ نسبت کی بنا پر مختلف ہوتی رہتی ہے (۱۰) عورت کا ناز و انداز (۱۱) طرز (۱۲) نوعیت (۱۳) فیشن ج: اَشکال و شکول۔
شَکْلاً: صُورَۃً، ظاہری طور پر۔

بشکلٍ اَفْضَل: زیادہ بہتر طور پر۔
بشکل کذ: اس طرح۔
بشکلٍ مُبَاشِر: براہ راست۔
بشکل غیر مُبَاشِر: بالواسطہ۔
بشکلٍ مُقْنِع: اطمینان بخش طریقہ پر۔
علی شکل کذا: اس طرح۔
علی شکل دفعات: قسطوں کی صورت میں۔
الشَّکْلِیُّ: ظاہری (۲) سطحی، غیر بنیادی۔
الشَّکْلِیَّاتُ: دکھاوے کی چیزیں، سطحی چیزیں، غیر اہم چیزیں۔
الدَّفْعُ الشَّکْلِیُّ: قانون عدالت کی رو سے مدعا علیہ کی جانب سے مقدمہ کے اصل موضوع سے ہٹ کر کی گئی کارروائی کا دفعیہ مثلاً عرضی دعویٰ کے غلط ہونے کا دعویٰ کر کے اسے خارج کرانے کی کوشش۔
الشِّکْلُ: مثل، مانند، شبیہ (۲) عورت کا بانکپن، ناز و انداز۔
الشَّکْلَۃُ: شَکْلٌ کا مصدر مرّہ۔ ایک اعراب جیسے زبر، زیر، پیش وغیرہ۔ وہ حرکت جس سے کلمہ کو منضبط کیا جائے ج: شُکَلٌ و شَکَلَاتٌ۔
الشُّکْلَۃُ: رنگ برنگی و مختلف رنگوں کا آمیزہ (۲) آنکھ کی سفیدی میں سرخی (۳) شباہت۔ فیہ شُکْلَۃٌ مِن اَبِیہ: اس میں اپنے والد کی شباہت ہے۔
الشَّکِیْلُ: لگام کے لوہے پر لگا ہوا خون والا جھاگ۔
المُشَاکَلَۃُ: مشابہت، یکسانیت، فن بدیع میں مشاکلت یہ ہے کہ ایک معنی کو ایسے دیگر لفظ کے ذریعہ ادا کیا جائے جو اس کے لئے وضع نہیں کیا گیا لیکن اس سے ملا ہوا ہے۔ جیسے: اللہ تعالیٰ کے قول "نَسُوا اللّٰہَ فَنَسِیَہُمْ" اور "وَمَکَرُوْا وَ مَکَرَ اللّٰہُ" میں نَسِیَ ثانی نسیان کے معنی میں نہیں اور مَکَرَ ثانی مَکَرَ کے معنی میں نہیں کیونکہ نسیان و مکر کی نسبت خدا کی طرف نہیں ہو سکتی لیکن ترک کے معنی کو لفظ نسیان سے اور مکر ثانی کے معنی دَبَّرَ کو مَکَرَ سے تعبیر کیا گیا۔ ظاہراً دونوں لفظ یکساں ہیں مگر معنی میں مختلف۔
المُشْکِلُ: دشوار، پیچیدہ (۲) علماء اصول کے نزدیک وہ لفظ یا شے ہے جو بغیر خارجی دلیل کی دلالت کے نہ سمجھ میں آئے۔
الخُنْثَی المُشْکِلُ: جس کی جنس (نر یا مادہ ہونا) متعین نہ کی جا سکے، ہیجڑا، مخنث۔
المُشْکِلَۃُ: پیچیدہ مسئلہ، حل طلب مسئلہ، پرابلم، بحران، پریشانی۔
المُشْکِلَۃُ النَّفْسِیَّۃُ: ذہنی الجھن۔
المَشَاکِل: مسائل، الجھے ہوئے معاملات، مشکلات، پریشانیاں۔
المَشَاکِل المُتَشَعِّبَۃُ: طرح طرح کے مسائل۔
المَشَاکِل المُلِحَّۃُ: فوری توجہ طلب مسائل۔
مَشَاکِلُ السَّاعَۃ: وقت کے مسائل۔
المُشَکَّلُ: مجسّم، صورت و شکل والا، مرتب و وجود پذیر (۲) با اعراب۔
المَشْکُولُ: با اعراب (۲) پائے بندسے بندھا ہوا گھوڑا یا وہ جس کی تین ٹانگیں سفید رنگ کی ہوں اور چوتھی کسی اور رنگ کی ہو۔
• شَکِمَ ـَ شَکَمًا: بھوکا ہونا۔ ھو شَکِمٌ۔
شَکَمَ الفَرَسَ و نَحْوَہٗ ـُ شَکْمًا: گھوڑے کے منہ میں لگام کا لوہا دینا۔
ـــ المُعْتَدِیَ: حملہ آور کو بزور ہٹا دینا۔
ـــ المُتَسَلِّطَ: تسلط یافتہ کو رشوت دینا۔

رشوت دے کر منھ بند کرنا۔
شَكَمَ فُلَانًا: بدلہ دینا (۲) منھ بند کرنا، منھ کو لگام دینا۔
أَشْكَمَهُ: شَكَمَهُ: لگام دینا، منھ بند کرنا۔
الشُّكْمُ: بخشش، عطیہ جو بطور انعام دیا جائے۔
الشَّكِيمَةُ: لگام کا وہ لوہا جو منھ میں ڈالا جاتا ہے (۲) دل کی قوت، خودداری، بڑائی (۳) ظلم کے مقابلہ میں کامیابی کی طاقت یا جذبہ۔
فُلَان شَدِيدُ الشَّكِيمَةِ: خوددار ناک والا، غیرت مند جو کسی کے سامنے نہ جھکتا ہو ج: شَكَائِمُ و شَكِيمٌ و شُكُمٌ۔
• شَاكَهَهُ مُشَاكَهَةً و شِكَاهًا: مشابہ ہونا، ہم شکل ہونا۔
تَشَاكَهَا: ایک دوسرے کے مشابہ ہونا۔
• شَكَا ـُ شَكْوًا و شَكْوَى و شَكَاةً: بیماری وغیرہ کی وجہ سے تکلیف محسوس کرنا۔ جیسے: هو يشكو من صُدَاع: اسے دردِ سر کی تکلیف ہے۔
ـــ الشَّكْوَةَ: مشکیزہ کھول کر پانی وغیرہ نکالنا۔
ـــ هَمَّهُ الى فلان: تکلیف کے ساتھ کسی کے سامنے اپنا درد و دکھ ظاہر کرنا قرآن پاک میں ہے: "اِنَّمَا اَشْكُو بَثِّي وَ حُزْنِي اِلَى اللّٰهِ"
ـــ مَرَضَهُ الى الطَّبِيب: ڈاکٹر سے اپنی تکلیف بتانا۔
ـــ فُلَانًا الى فُلَانٍ بكذا: کسی سے کسی کی کوئی شکایت کرنا (یعنی اس کے غلط طرزِ عمل کو بتانا)
أَشْكَى من فُلَانٍ: کسی سے اپنا حق وصول کرنا اور ازالۂ شکایت ہو جانا۔

أَشْكَى فُلَانًا: کسی سے شکایت کرانا (شکایت کرنے پر اکسانا) (۲) شکایت دور کر کے خوش کرنا، کہتے ہیں: اَشْكَاهُ عَلَى مَا يَشْكُوهُ: اس کی تکلیف میں اس کی مدد کی اور شکایت دور کر دی
ـــ شَكْوَةً: مشکیزہ بنانا۔
شَاكَاهُ: شکایت کرنا۔
شَكَّى فُلَانٌ او الرَّاعِي: دودھ نکالنے یا بلونے کے لئے مشکیزہ بنانا۔
ـــ فُلَانًا: شکایت دور کرنا۔
اشْتَكَى: شکایت کرنا، شاکی ہونا (۲) بیمار ہونا (۳) مشکیزہ بنانا۔
ـــ اليه: کسی سے فریاد کرنا، ایسے شخص سے اپنے درد و غم کی شکایت کرنا جو اسے دور کر سکے قرآن پاک میں ہے: "قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِي اِلَى اللّٰهِ"
ـــ على فُلَانٍ: کسی کے خلاف شکایت کرنا۔
تَشَاكَى القَوْمُ: ایک دوسرے کی شکایت کرنا۔
تَشَكَّى: اشْتَكَى۔ تَشَكَّى اليه من شيءٍ: کسی سے کسی بات کی شکایت کرنا۔
ـــ من مَرَضٍ: بیماری کی وجہ سے تکلیف اور درد میں مبتلا ہونا۔
الشَّاكِي: شکایت کنندہ (۲) دکھی۔
شَاكِي السِّلَاحِ: شَائِكُ السِّلَاحِ: ہتھیار بند (۲) مکمل طور پر تیار۔
الشَّكَاةُ: شکایت (۲) بیماری (۳) عیب خامی۔
الشِّكَايَةُ: شکایت (فعل شکایت)
الشَّكْوَى: دکھ درد (۲) شکایت (یعنی وہ بات جس کی شکایت کی جائے)

ج: شَكَاوَى
الشَّكْوَةُ: مشکیزہ، چمڑے کا ڈول (۲) وہ مشکیزہ جس میں پانی بھر کر ٹھنڈا کرنے کے لئے ہوا میں لٹکا دیا جاتا ہے ج: شِكَاءٌ و شُكًى و شُكِيٌّ۔
الشَّكِيَّةُ: شکایت (وہ معاملہ جس کی شکایت ہو) (۲) بقیہ ج: شکایا۔
المِشْكَاةُ: چراغ دان، دیوار میں چراغ رکھنے کا طاق۔ قرآن پاک میں ہے: "كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ" (۲) شمع دان، لیمپ اسٹینڈ (۳) دیواری انگیٹھی۔
المَشْكُوُّ اليه: جس کے پاس شکایت کی جائے۔
المَشْكُوُّ: جس کی شکایت کی جائے۔ مدعا علیہ
المَشْكُوُّ منه: جس کی شکایت کی جائے۔
المُشْتَكَى عليه: مدعا علیہ: جس کے خلاف شکایت ہو۔

ش ـــ ل

• الشَّلَبِيُّ: مہذب، شریف (۲) حجام۔
شَلْبَنَهُ: حجامت بنانا، شیو بنانا۔
تَشَلْبَنَ: حجامت بنوانا، آراستہ ہونا۔
• شَلَتَ ـِ شَلْتًا: ٹھوکر مارنا (۲) گندھے ہوئے آٹے کا ہموار ہونا۔
الشَّلْتَةُ: پتلا گدا۔
• شَلَّجَ تَشْلِيجًا: ننگا کرنا۔
• الشَّلْجَمُ: شلجم، ایک سبزی کا نام۔
• شَلَّحَهُ: ننگا کرنا، کپڑے اتارنا۔
شَلَحُ العَيْنِ: دونوں پلکوں کا پوری طرح نہ ملنے کی بیماری۔
الشَّلْحَاءُ: تیز تلوار ج: شُلْحٌ۔
المُشَلَّحُ: ڈریسنگ روم، لباس تبدیل کرنے کا کمرہ۔
• شَلَغَ ـَ شَلْغًا بالسَّيْفِ: کاٹنا۔
الشَّلْغُ: جڑ، اصل (۲) انسان کی نسل، اولاد۔

•شَلْشَلَ المَاءَ و نَحوَهُ :لگاتار پانی ڈالنا۔
—— السَّيفُ الدَّمَ :خون بہانا، گرانا۔
تَشَلْشَلَ المَاءُ و نَحوُهُ :ادھر ادھر گرنا، جگہ جگہ ٹپکنا۔ کہتے ہیں: جَاءَ و جُرحُه يتَشَلْشَلُ دَمًا: وہ اس طرح آیا کہ اس کے زخم سے خون ٹپک رہا تھا۔
—— السَّيفُ و نَحوُهُ بالدَّم: تلوار وغیرہ کا خون گرانا، ٹپکانا۔
—— فُلَانٌ فِي عَمَلِه : کام میں مستعد ہونا۔
الشُّلَاشِلُ :تازی گھاس، تر و تازہ پودا
الشَّلْشَلُ : کام میں تیز و پھرتیلا (۲) بھلا آدمی، نیک دل۔
المَاءُ الشَّلْشَل و الدَّمُ الشَّلْشَلُ: لگاتار ٹپکتا ہوا پانی اور خون۔
•الشِّلْطَاءُ: چھری۔
الشِّلْطَةُ : باریک اور لمبا تیر ج: شِلَط۔
• شَلَغَ الرَّأسَ ـَ شَلْغًا : کچلنا۔
•الشِّلْفُ :لوہے کی سلاخ۔
الشَّالُوفُ: آبشار (عام لوگوں کی زبان میں)
الشَّلَّافَةُ : بدکار عورت۔
• شَلَقَه ـُ شَلْقًا :کوڑا وغیرہ مارنا۔
—— الأُذُنَ او الأنفَ: لمبائی میں چیرنا
تَشَلَّقَ الشَّعرُ: بالوں کا کھڑا ہونا۔
اشْتَلَقَ علی شيءٍ : لوٹ لگانا۔
الشِّلْقُ و الشَّلِقُ :نرم کانٹوں والی چھوٹی مچھلی۔
الشَّلَقَةُ و الشِّلْقَةُ: گوہ کے انڈے۔
الشَّلَاقِيُ: گداگر کا تھیلا۔
الشَّلُوقِيُ :افریقہ کے صحرا اعظم کی لو، سخت گرمی۔
• شَلَّ الدَّابَّةَ ـُ شَلًّا: جانور کو دھتکارنا یا ہانکنا، بھگانا۔

شَلَّ الثَّوبَ: معمولی سلائی کرنا، کچے ٹانکے لگانا، کچی سلائی کرنا۔
—— الصَّباحُ الظَّلَامَ : صبح کا تاریکی کو ختم کر دینا۔
شَلَّت العَينُ الدَّمعَ : آنکھ کا آنسو بہانا۔
—— العُضوَ : بے حرکت کرنا۔
—— الحَرَكَةَ : چہل پہل ختم کرنا، نقل و حرکت بند کرنا، تعطل کرنا۔
—— الارادةَ : قوتِ ارادی کو ختم کرنا۔
—— الفَاعِلِيَّةَ : قوتِ عمل مفلوج کرنا، ختم کرنا۔
—— الشيءَ : منجمد کرنا، بے حس و حرکت کرنا۔
شَلَّ العُضوُ ـَ شَلَلًا و شَلَّ فُلَانٌ : ہاتھ وغیرہ کا سوکھ کر بے حرکت ہو جانا، شل ہو جانا، لنجا ہو جانا، مفلوج ہو جانا۔ بطور دعا کہا جاتا ہے : لا شَلَّتْ يَمِينُكَ: تمہارا دایاں ہاتھ صحیح سالم رہے۔ اور بطور بد دعا کہا جاتا ہے: شَلَّتْ يَمِينُكَ: تجھ پر فالج پڑے یا تیرا ہاتھ شل ہو۔ هو اَشَلُّ و هي شَلَّاءُ ج: شُلٌّ
—— الثَّوبُ: کپڑے پر سیاہ داغ یا دھبا پڑنا جو دھونے سے نہ جائے۔
أَشَلَّ فُلَانٌ: لنجے ہاتھ والا ہونا، مفلوج ہو جانا۔
أَشَلَّ اللّٰهُ فُلَانًا: لنجا کر دینا، ہاتھ یا کسی عضو کی حرکت کو ختم کر دینا، معطل کرنا۔
انْشَلَّ المَطَرُ: بارش کا زور سے ہونا، موسلادھار ہونا۔
—— السَّيلُ : سیلاب کا تیزی سے بڑھنا۔
—— الذِّئبُ فِي الغَنَمِ: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر تباہی مچانا۔

انشلّت الإبلُ: اونٹوں کا بھاگنا۔
الأَشَلُّ: لنجا آدمی، خشک ہاتھ یا خشک عضو والا ج: شُلٌّ۔
الشِّلَالَةُ: کچی سلائی، ہلکی اور لمبے ٹانکوں والی سلائی۔
الشَّلَلُ: ہاتھ یا کسی دیگر عضو کی بیکاری، لنجا پن (۲) بے حسی، بے حرکتی، خرابی، تعطل (۳) فالج (۴) کپڑے کا داغ جو دھونے سے نہ جائے۔
الشُّلُلُ و الشُّلُّلُ : پھرتیلا اور خوش مزاج ساتھی۔
الشِّلَالُ :متفرق ساتھی، بکھرے ہوئے لوگ۔
شَلَالِ: (مبنی علی الکسر) تیر انداز کو دعا دینے کے لئے کہا جاتا ہے: لا شَلَالِ: یعنی تیرا تیر بیکار و بے نشانہ نہ ہو۔
الشُّلَّةُ :منزل مقصود، سمتِ سفر (۲) انگور کی بیل کی آڑ۔
الشِّلَّةُ : دھاگے یا ریشم کا لچھا۔
الشَّلَّالُ: آبشار (اونچی چٹان سے گرنے والا پانی کا جھرنا، پانی کا کوئی بھی شدید بہاؤ) ج: شَلَّالَاتٌ۔
شَلَالُ العَينِ : آنکھ سے پانی جاری رہنے کی بیماری۔
الشَّلُولُ: پھرتیلا اور کام میں مستعد (۲) بوڑھی بکری یا بوڑھی اونٹنی ج: شُلُلٌ
الشَّلِيلُ: وادی میں پانی کا نالہ (۲) زرہ کے نیچے پہنی جانے والی کرتی (۳) اونی کپڑے کا ٹکڑا جو کجاوے کے پیچھے جانور کے پٹھے پر ڈالا جاتا ہے (۴) چھوٹی زرہ جو بڑی زرہ کے نیچے پہنی جاتی ہے (۵) پیٹھ کی ہڈی سے دماغ تک جانے والا باریک پٹھا ج: اَشِلَّةٌ۔
المِشَلُّ :بہت دھتکارنے والا (۲) سوئی یا

سوُاں جس سے سلائی کی جائے (۳) گردن کو لپیٹا جانے والا کپڑا ج: مَشَالٌّ۔

المُشَلِّلُ: جنگلی گدھا جو گدھیوں کے پیچھے لگا رہتا ہے۔

المَشْلُولُ: معطّل، بیکار (۲) بے حس و حرکت

ثَوْبٌ مَشْلُولٌ: کچی سلائی کیا ہوا کپڑا

الشَّالَمُ و الشَّوْلَمُ و الشَّيْلَمُ: گیہوں کے ساتھ پیدا ہونے والا ایک کڑوا دانہ

الشَّلَمُ: چنگاری۔

• الشِّلِن: شلنگ کا معرب (ایک انگریزی سکہ مساوی ۱/۲۰ اسٹرلنگ پاؤنڈ ج: شِلِنات۔

• شَلَا ـُ شَلْوًا: چلنا۔

— الشَّيْءَ: بلند کرنا، اوپر اٹھانا۔

أَشْلَى الحَيَوَانَ: جانور کو چارہ کھانے یا دودھ دینے کے لئے بلانا۔

— الكَلْبَ علَى الصَّيْدِ: کتے کو شکار کے پیچھے لگانا۔

اِشْتَلَاهُ: ہلاکت و پریشانی سے بچانے کے لئے کسی کو بلانا۔

اِسْتَشْلَى: غضبناک ہونا، غصہ سے دانت پیسنا۔

— الكَلْبَ و نَحْوَهُ: شکار کے پیچھے لگانا۔

الشَّلَا: شَلَا الشَّيْءِ: کسی چیز کا جرم (جسم) (۲) بقیہ (۳) کھال (۴) عضو، جوڑ ج: أَشْلَاءٌ۔

الشِّلْوُ: عضو، جوڑ (۲) گوشت کا ٹکڑا (۳) بقیہ ہر شے کا ج: أَشْلَاءٌ۔

أَشْلَاءُ الإنسانِ و غيرِهِ: بوسیدہ اور بکھرے ہوئے انسانی اعضا۔

الشَّلِيَّةُ: مال وغیرہ کا بقیہ۔ کہتے ہیں: لم يَبْقَ من مالِهِ الا شَلِيَّةٌ۔ (۲) گوشت کا ٹکڑا ج: شَلَايَا۔

المُشَلَّى: دبلا پتلا، نحیف و کمزور۔

المِشْلَى: کرچھا۔

ش ـــــ م

• اشْمَأَزَّ: دیکھئے (شمز)۔

• شَمِتَ به او بعَدُوِّه ـَ شَمَاتَةً: کسی کی مصیبت پر خوش ہونا۔ هو شَامِتٌ ج: شُمَّاتٌ و هن شَوَامِتُ۔

أَشْمَتَهُ اللّٰهُ بعَدُوِّه: کسی کو اس کے دشمن کی تکلیف سے خوش کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فلا تُشْمِتْ بِيَ الأعْدَاءَ"

شَمَّتَهُ بعدوِّه: دشمن کی تکلیف سے خوش کرنا۔

— العاطِسَ و علَيه: چھینکنے والے کو يَرْحَمُكَ اللّٰه وغیرہ کہہ کر دعا دینا (۲) دشمنوں کی ہنسائی سے بچے رہنے کی دعا دینا۔

تَشَمَّتَ: (لڑنے والوں کا) مال غنیمت کے بغیر ناکام واپس ہونا۔

الشَّامِتُ: دوسرے کی مصیبت پر خوش ہونے والا ج: شُمَّات۔

الشَّامِتَةُ: مؤنث الشامت (۲) جانور کی ٹانگ، مجازًا جانور بطور دعا بد کہا جاتا ہے: لا تَرَكَ اللّٰهُ لَهُ شَامِتَةً ج: شَوَامِتُ۔

بات فُلَان بلَيلَةِ الشَّوَامِت: اس نے مصیبت میں رات گزاری۔

بَاتَ طَوْعَ الشَّوَامِت: اس نے ایسے برے حال میں رات گزاری کہ جس پر دشمنوں کو خوشی ہو۔

الشِّمَاتُ: وہ لوگ جن کی مصیبت پر خوشی منائی جائے (اس کا مفرد نہیں)۔

الشَّمَاتَى: الشِّمَاتُ۔

الشَّمَاتَةُ: دشمن کی مصیبت پر خوشی۔

المُشَمِّتُ: چھینکنے والے کو دعا دینے والا۔

المَلِكُ المُشَمَّتُ: رعایا کی دعائیں لینے والا بادشاہ۔

• شَمَجَتِ الدَّابَّةُ ـُ شَمْجًا: تیز چلنا۔ هي شَمُجَى۔

شَمَجَ في الأمرِ: عجلت سے کام کرنا۔

— الشَّيْءَ: آمیزش کرنا، غیر چیز ملانا۔

— الثَّوْبَ: کچی سلائی کرنا۔

— الشَّعِيرَ او الرُّزَّ: جو یا چاول کی موٹی روٹی پکانا۔

— فلانًا عن كذا: ہٹانا، الگ کرنا۔

الشَّمَاجُ: جو یا چاول کی موٹی روٹی (۲) خراب بچے ہوئے انگور جو پھینکنے کے قابل ہوں (۳) معمولی اور تھوڑی چیز۔ کہتے ہیں: ما ذُقْتُ شَمَاجًا: میں نے ذرا سا بھی کھانا نہیں کھایا۔

الشَّمْجَةُ: نَاقَةٌ شَمْجَةٌ: تیز رفتار اونٹنی۔

شَمْجَرَ الرَّجُلُ: ڈرے ہوئے کی طرح دوڑنا۔

• الشَّمَحْطُ و الشِّمْحَاطُ و الشُّمْحُوطُ: بہت لمبا۔

• شَمَخَ الجبلُ و نَحْوُهُ ـَ شُمُوخًا: اونچا ہونا۔ هو شَامِخٌ ج: شَوَامِخُ و شُمَّخٌ۔

— أَنْفُهُ: ناک لمبی ہونا، ناک چڑھا اور مغرور ہونا۔

— بِأَنْفِه: ناک چڑھانا، اونچی کرنا، بڑائی میں آنا، تکبر کرنا۔

نَسَبٌ شَامِخٌ: بلند نسب۔ رَوَاسِي شَامِخَاتٌ: اونچے پہاڑ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ"

— الی عنانِ السَّماءِ: آسمان سے باتیں کرنا

تَشَامَخَ: بلند ہونا، شیخی خور ہونا، بڑا بننا۔

الشَّمَخُ : سَفَرٌ شَمَخٌ : لمبا سفر۔ مَفَازَة شَمَخٌ : لمبا چوڑا جنگل۔
الشَّمَّاخُ : بہت بلند، بہت اونچا پہاڑ۔
الشُّمُوخُ : لمبا، طویل وعریض۔ سَفَرٌ و مَفَازَة شُمُوخٌ۔
•الشَّمَخْتَرُ : کمینہ (۲) منحوس۔
•شَمْخَرَ : تکبر کرنا۔
اشْمَخَرَّ : بہت اونچا ہونا۔ هو مُشْمَخِرٌّ۔
الشَّمَخْرِيرَةُ : بڑائی، غرور۔
•الشِّمَّخْرُ : بھاری بھرکم آدمی یا سانڈ (۲) متکبر (۳) دوربیں اور بلند پرواز آدمی
•شَمَذَ الحَيَوَانُ ـِ شَمْذًا و شُمُوذًا : دُم اٹھانا۔ شَمَذَ بذَنَبِه ایضا۔
ـــ الرَّجُلُ ثَوبَهُ : گھٹنوں تک کرتا اٹھانا۔
الشَّامِذُ : بچھو (چونکہ وہ دم اٹھائے رکھتا ہے) ج : شُمَّذٌ و شَوَامِذُ۔
الشَّمَذَةُ : وہ درخت جس پر بیل چڑھائی جائے ج : شَمَذٌ و شِمَادٌ۔
•شَمَرَ ـُ شَمْرًا : ٹھیک چلنا (۲) تیز چلنا، تکبر سے چلنا۔
ـــ الشَّیءَ : سمیٹنا، سکیڑنا۔
أَشْمَرَ الدَّابَّةَ : تیز ہانکنا۔
ـــه بالسَّيف : تلوار سے ذبح کرنا۔
شَمَّرَ : تیز ہانکنا، تیز چلانا۔
ـــ فی الأمرِ : پھرتی دکھانا، مستعد ہونا
ـــ للأمرِ : تیار و آمادہ ہونا۔
ـــ عن ساعِدِه او عن سَاقِه : آستین یا پائینچہ چڑھانا، تیار ہو جانا، کوشش کرنا۔
ـــ الشَّیءَ : سمیٹنا، سکیڑنا۔
ـــ ثَوبَهُ : کپڑا اوپر اٹھانا، آستین چڑھانا، پائینچہ چڑھانا، پاجامہ ٹخنوں سے اوپر کرنا (علامتِ تیاری)
شَمَّرَ السَّفِينَةَ و نَحْوَها : روانہ کرنا۔
شَمَّرَتِ الحَرْبُ و شَمَّرَتْ عن سَاقِهَا : لڑائی کے شعلے بھڑک اٹھنا
انْشَمَرَ : مطاوع شَمَرَ۔ سکڑنا، سمٹنا (۲) تیز چلنا۔
تَشَمَّرَ : مطاوع شَمَّرَ : کپڑا اوپر اٹھنا (۲) تیز چلنا (۳) سمٹنا، سکڑنا۔
تَشَمَّرَتِ اللِّثَةُ : مسوڑھے کا سکڑنا (۲) ہٹ جانا۔
الشَّامِرُ : ناقَةٌ او شَاةٌ شَامِرٌ : سکڑ کر پیٹ سے لگے ہوئے تھن والی اونٹنی یا بکری۔
الشَّمَارُ : ایک پودا جس کے پھول زرد اور دانے سبز ہوتے ہیں۔
الشَّمَرُ : الشَّمَارُ۔
الشِّمِّرُ : سنجیدہ اور محنتی، کام میں مستعد (۲) پختہ عزم (۳) فیاض و سخی (۴) تجربہ کار۔
الشِّمِرُّ : سنگین معاملہ جس کے لئے محنت و کوشش درکار ہو۔ کہاوت ہے : اَجَاءَهُ الخَوفُ الی شَرٍّ شِمِرٍّ : شر کا خوف اسے بڑے شر کی طرف لے آیا۔ ایسے موقع پر کہتے ہیں جب آدمی چھوٹی مصیبت سے بچنے کے لئے بڑی مصیبت میں گرفتار ہو جاتا ہے۔
الشَّمَّرِیُّ : اپنی بات پر اٹل اور پورا اترنے والا، پختہ کار و باعزم آدمی۔
الشِّمِّيرُ : بہت زیادہ پختہ کار، پکا اور کام کو کر گزرنے والا (۲) بڑا محنتی و جفاکش
المُشَمِّرُ : آمادہ، تیار (۲) محنتی و مستعد (۳) تجربہ کار و پختہ عزم۔
•شَمْرَجَ الثَّوبَ و نَحْوَهُ : شَمْرَجَةً و شِمْرَاجًا : خراب سلائی کرنا، موٹے موٹے ٹانکے لگانا۔
شَمْرَجَ النَّسَّاجُ الثَّوبَ : خراب اور کمزور بننا۔
ـــ الكَلامَ : گڑبڑ کرنا، گڈمڈ کرنا۔
الشِّمْرَاجُ : مخلوط کلام، جھوٹ ملا ہوا کلام۔
الشُّمْرُجُ : باریک بناوٹ کا ج : شَمَارِج و شَمَارِيجُ۔
الشُّمْرُوجُ : الشُّمْرُجُ۔
•شَمْرَخَ العِذْقَ : کھجور یا انگور کے گچھوں کو کاٹنا، توڑنا۔
ـــ النَّخْلَةَ : گدر کھجوریں توڑنا۔
الشِّمْرَاخُ : کھجوروں کا خوشہ (۲) انگور کا خوشہ (۳) بڑی شاخ پر اگنے والی چھوٹی شاخ (۴) پہاڑ کی چوٹی ج : شَمَارِيخ۔
الشُّمْرُوخُ : الشِّمْرَاخُ۔
•الشَّمَرْدَلُ : مضبوط و دلیر لڑکا۔
جَمَلٌ شَمَرْدَلٌ و نَاقَةٌ شَمَرْدَلَةٌ : دلیر اونٹ یا اونٹنی۔
•شَمَزَ ـُ شَمْزًا : سمٹنا، سکڑنا (۲) منقبض ہونا، متنفر ہونا، اظہار ناگواری کرنا۔
تَشَمَّزَ : منقبض ہونا، اظہار ناگواری کرنا۔
ـــ وَجْهُه : چہرے پر بل پڑنا، ناگواری سے بدل جانا۔
اشْمَأَزَّ بالأمرِ و منه اشْمِئْزَازًا : گھٹن ہونا، انقباض ہونا، نفرت کرنا۔
ـــ قَلْبُه : دل میں نفرت و ناگواری پیدا ہونا۔ قرآن پاک میں ہے : "وَإِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ"۔
الاشْمِئْزَازُ : نفرت و ناگواری، انقباض۔
الشُّمَأْزِيزَةُ : الاشْمِئْزَازُ۔
•شَمَسَ اليَومُ و نَحْوُه ـُ شُمُوسًا : دن کا دھوپ والا ہونا یا تیز دھوپ والا

ہونا، روشن ہونا۔ شامِسٌ ج : شُمُسٌ و هُنَّ شوامس ۔
شَمَسَ الدَّابَّةُ شُمُوسًا وشِمَاسًا: جانور کا بدکنا، سرکش ہونا، ہٹ کرنا۔
— فُلانٌ : ضد کرنا، ضدی ہونا، نافرمانی کرنا۔
أَشْمَسَ اليَوْمُ و نَحوُهُ : شَمَسَ ۔
شَامَسَهُ مُشَامَسَةً و شِمَاسًا: بغض وعداوت رکھنا، دشمنی کرنا۔
شَمَّسَ : سورج کو پوجنا، آفتاب پرست ہونا۔
— الشيءَ : دھوپ دینا، سکھانے کیلئے دھوپ میں رکھنا۔
تشَامَسَا : ایک دوسرے کے ساتھ دشمنی کرنا، بغض رکھنا۔
تَشَمَّسَ : مطاوع شَمَّسَ : دھوپ میں کھڑا ہونا، دھوپ میں ہونا (۲) بہت بخل کرنا۔
الشِّمَاسُ : ہٹ، ضد۔
الشَّامِسُ : دھوپ والا دن (۲) سرکش گھوڑا، ضدی، ہٹی، ایک جگہ جم کر کھڑا ہونے والا (۳) سخت اور ضدی آدمی ج: شُمَّسٌ ۔
الشَّمْسُ : سورج، آفتاب، وہ بڑا ستارہ جس کے گرد زمین اور سورج کے نظام سے منسلک تمام ستارے گھومتے ہیں (۲) دھوپ۔
الشَّمْسِيُّ : آفتابی، سورج سے متعلق۔
الطاقَةُ الشَّمْسِيَّةُ : شمسی توانائی۔
الشَّمْسِيَّةُ : چھتری۔
اللَّامُ الشَّمْسِيَّةُ : وہ لام معرفہ ہے جو اپنے بعد والے حرف میں مدغم کر کے پڑھا جائے حروف شمس یہ ہیں تا، ثا، دال سے ظا تک اور ل، ن۔ ان کے علاوہ حروف کو حروف قمریہ کہا جاتا ہے، ان میں لام معرفہ مدغم نہیں ہوتا۔
الصُّورَةُ الشَّمْسِيَّةُ : عکسی تصویر، فوٹو۔
السَّاعَةُ الشَّمْسِيَّةُ : دھوپ گھڑی
الشَّمَّاسُ : خادم کنیسہ جس کا درجہ قسیس سے کم ہوتا ہے (۲) سخت نفرت کرنے والا انتہائی ضدی و سرکش ج: شَمَامِسَةٌ ۔
الشَّمُوسُ : سرکش اور بے قابو۔ رَجُلٌ شموسٌ و امرأةٌ شَمُوسٌ ضدی، ہٹی جسے ساتھ لے کر چلنا مشکل ہو (۲) شراب ج: شُمُسٌ ۔
المَشْمَسَةُ : دھوپ کی جگہ جہاں بیٹھا جائے یا کوئی چیز سکھائی جائے۔
المُشَمَّسُ : دھوپ میں رکھ کر سکھایا ہوا۔
• شَمَصَ الدَّابَّةَ وغيرَها ـُ شَمْصًا و شُمُوصًا : بہت تیز ہانکنا، تھکا دینا۔
— الرَّجُلَ : ڈرانا، گھبرانا۔ تَشَمَّصَ و انْشَمَصَ : ڈرنا، پریشان ہونا۔
الشَّمُوصُ : سرکش و ضدی ج: شُمُصٌ
المَشْمُوصُ : حد سے زیادہ ڈرایا اور پریشان کیا ہوا۔
• شَمِطَ الشَّجَرُ و نَحوُه ـِ شَمَطًا : پتے بکھرنا۔
— الشيءَ : کوئی چیز ملانا۔
— مَالَهُ : خلط ملط کرنا۔ حلال وحرام میں فرق نہ رکھنا۔
— الكلامَ او فيه : طرح طرح کی باتیں کرنا۔
— الإناءَ و نَحوَهُ : بھرنا۔ هو مَشْمُوطٌ و شَمِيطٌ ۔
شَمِطَ الشيءُ ـَ شَمَطًا : کسی چیز کا دوسری شے سے مل جانا۔
— شَعَرُهُ : بالوں کا سیاہ و سفید ہونا هو أشْمَطُ و هي شَمْطاءُ ۔
شَمِطَ الشَّجَرُ : درخت سے پتے گرنا۔
أَشْمَطَ : شَمِطَ ۔
— الشيءَ : ایک شے کو دوسری میں ملانا۔ کہتے ہیں: أَشْمِط عَمَلَكَ بِصَدَقَةٍ ۔
اشْمَأَطَّ و اشْمَاطَّ : شَمِطَ ۔
الأَشْمَطُ : سیاہ سفید بالوں والا۔ هي شَمْطاء ج: شُمْطٌ ۔
الشَّمْطُ : کھانے میں ملایا جانے والا مسالا، ابازیر وغیرہ ج: أَشْمَاط و شِمَاطٌ ۔
الشَّمَطُ : بالوں کی سفیدی و سیاہی ج: أَشْمَاط و شِمَاط ۔
الشَّمَطَاتُ : کالے بالوں میں کچھ سفید بال
الشَّمْطَانُ : گدر کھجور جس کا ایک حصہ خوب پک چکا ہو۔ واحد: شُمْطَانَةٌ ۔
الشَّمِيطُ : مخلوط۔
الشَّمُّوط : دھاگے کا گولا (۲) چینا کا خوشہ۔
• الشَّمَاطِيطُ : مختلف گروہ۔ کہتے ہیں: جاؤُا شَمَاطِيطَ : وہ الگ الگ گروہ بن کر آئے
تفرّق القَومُ شَمَاطِيطَ : لوگ گروہوں میں تقسیم ہوگئے۔ ثَوبٌ شَمَاطِيطُ : پھٹا پرانا کپڑا۔ واحد: شِمْطَاط و شُمْطُوط و شِمْطِيط
• شَمَظَه ـِ شَمْظًا : روکنا (۲) ہلکا سا ہلانا۔
— الشيءَ : ملانا، تھوڑا تھوڑا لینا۔
— فُلانًا : کسی سے نرم و گرم گفتگو کرنا۔
• شَمَعَ ـَ شَمْعًا و شُمُوعًا : ہنسی مذاق کرنا (۲) مست ہونا۔
أَشْمَعَ السِّراجُ و نَحوُهُ : روشن ہونا
شَمَّعَهُ : ہنسی مذاق میں لگانا، مست مگن کرنا۔
— لَهُ : تفریح و مستی کا سامان فراہم کرنا۔
— بهِ : کسی سے تفریح لینا، اور چھیڑ کر ہنسنا
— الثَّوبَ و نَحوَهُ : موم چڑھانا، کپڑے

پر پالش کرنا۔
شَمَّعَ الحِرْزَ: تعویذ کا موم جامہ کرنا۔
الشَّمَاعُ والشِّمَاعَةُ: مذاق، دل لگی۔
الشَّمَعُ: موم (۲) موم بتی ج: شُمُوعٌ۔
الشَّمْعَةُ: ایک موم بتی (۲) بلب کی قوت کا ایک پیمانہ مثلاً کہتے ہیں: هو ذو عشرِ شَمَعاتٍ او مائة شَمْعَةٍ؛ وہ دس واٹ یا سو واٹ کا بلب ہے
الشَّمَّاعُ: موم بتی بنانے یا فروخت کرنے والا، شمع فروش، شمع ساز۔
شَمَّاعَةُ المَلَابِس: کپڑے لٹکانے کا اسٹینڈ یا ریک وغیرہ۔
الشَّمُوعُ: بڑا مزاحیہ اور مذاقی، مسخرہ، مست و مگن ج: شُمُعٌ۔
المُشَمَّعُ: موم چڑھایا ہوا۔
القُمَاشُ المُشَمَّعُ: ریگزین، پالش کیا ہوا چکنا کپڑا، آئل کلاتھ۔
المُشَمَّعُ: برساتی، رین کوٹ۔
المُشَمَّعَةُ: موم بتی کا کارخانہ (۲) ہنسی مذاق مسخرہ پن ج: مَشَامِع۔
الشَّمْعَدَانُ: شمع دان۔
أَشْمَعَطَّ: غصہ سے بھر جانا۔
— القومُ فی الطَّلَبِ: تلاش میں عجلت کرنا۔
— الإبلُ او الخَيلُ: اونٹوں یا گھوڑوں کا الگ الگ ہو جانا۔
اشْمَعَلَّ الرَّجُلُ: بلند و عالی رتبہ ہونا (۲) جھومنا، تھرکنا۔
— الدَّابَّةُ: جانور کا مگن ہونا، چاق چوبند ہونا۔
— الغَارَةُ: حملہ کا پھیل جانا، تیز ہو جانا۔
— اللَّبَنُ: دودھ کی کھٹاس بڑھ جانا۔
المُشْمَعِلُّ: مست و مگن (۲) شریف، بلند۔
المُشْمَعِلَّةُ: تیز رفتار اونٹنی۔
• شَمِقَ فُلَانٌ ـَ شَمَقًا وشَمَاقَةً: دیوانگی کی حد تک خوش ہونا، بےخود ہونا۔
الأَشْمَقُ: خون آلود منہ کا جھاگ۔
الشَّمِقُ: من الثِّيابِ: پھٹا ہوا کپڑا۔
الشَّمَقْمَقُ: لمبا قد آور۔
• شَمَلَتِ الرِّيحُ ـُ شَمْلًا وشُمُولًا: ہوا کا شمالی سمت چلنا۔
— بفُلَانٍ: کسی کو جانب شمال لے جانا
— الأَمْرُ القَوْمَ: سب کے لئے ہونا، سب کو شامل ہونا، عام ہونا، کسی معاملہ میں سب ہی کا شریک ہونا۔
— فُلَانًا: شال اوڑھانا۔
— التَّمْرَ والضَّرْعَ: تھیلی چڑھانا۔
شَمِلَ الأَمْرُ القَوْمَ ـَ شَمَلًا: شَمَلَ
— الدَّابَّةُ اللِّقَاحَ: جانور کا گابھن ہونا۔
— الشَّيءُ شَيئًا: اپنے اندر لئے ہوئے ہونا، مشتمل ہونا۔
— فُلَانٌ: چادر اوڑھنا، شال سر پر ڈالنا۔
أَشْمَلَتِ الرِّيحُ: ہوا کا جانب شمال سے آنا، شمالی ہونا۔
— القومُ: لوگوں پر شمالی ہوا چلنا۔
— فُلَانٌ: شال اوڑھے ہوئے ہونا۔
— فُلَانًا: کندھے یا سر پر چادر یا شال ڈالنا۔
— التَّمْرَ والضَّرْعَ: کھجور اور جانور کے تھن پر تھیلی چڑھانا۔
اشْتَمَلَ بثَوبِه: کپڑے میں پورا لپٹ جانا کہ ہاتھ بھی باہر نہ رہے۔
— الصَّمَّاءَ: چادر کو پہلے دائیں ہاتھ اور بائیں مونڈھے پر اور پھر بائیں ہاتھ اور دائیں مونڈھے پر ڈال کر لپیٹنا۔
— علی کذا: مشتمل ہونا، حاوی ہونا، اپنے اندر لئے ہوئے ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَمْ مَا اشْتَمَلَتْ عَلَيهِ أَرْحَامُ الأُنْثَيَيْنِ"۔
اشْتَمَلَ بِسَيْفِه: تلوار گلے میں لٹکانا۔
— عَلَى فُلَانٍ: کسی کو اپنے ذریعہ بچا لینا (یعنی اپنا جسم اس پر ڈال کر کسی کے حملہ سے محفوظ کر دینا)۔
تَشَمَّلَ بالشَّمْلَةِ: چادر میں لپٹنا، چادر کو ہر طرف سے لپیٹ لینا۔
انْشَمَلَ: جلدی کرنا۔
الشَّامِلُ: عام، جامع، کامل، ہمہ گیر، ہمہ جہتی، وسیع تر۔
الشَّمَالُ: جانب شمال (مقابل جَنُوب) (۲) شمال سے آنے والی ہوا۔ شَمْأَلٌ اور شَأْمَلٌ بھی کہتے ہیں۔
الشِّمَالُ: بایاں، بائیں جانب۔ مقابل يَمِين۔ اليَدُ الشِّمَالُ: بایاں ہاتھ الجَانِبُ الشِّمَالُ: بائیں طرف۔ قرآن پاک میں ہے: "لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ جَنَّتَانِ عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ"۔ ج: أَشْمُلٌ و شُمُلٌ و شَمَائِلُ۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ لَآتِيَنَّهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ" (۲) نحوست۔ طَيْرُ الشِّمَالِ: منحوس پرندہ جس سے برا شگون لیا جائے (۳) عادت ج: شَمَائِل (۴) تھن پر چڑھانے کی تھیلی (بڑا ہو جانے کے وقت) کھجوروں پر باندھنے کی تھیلی۔
الشَّمْلُ: اجتماعیت، شیرازہ، اکھٹی اور مجتمع چیز، اتحاد۔ جَمَعَ اللهُ شَمْلَهُمْ: اللہ ان کو متحد کرے۔ شَتَّتَ اللهُ شَمْلَهُمْ: اللہ ان میں پھوٹ ڈالے۔
جَمْعُ الشَّمْلِ: شیرازہ بندی، شیرازہ بندی کرنا۔

تشتّتُ الشَّمْلُ: پھوٹ، انتشار، شیرازہ بکھرنا۔
الشَّمَلُ: خوشۂ کھجور۔
الشَّمَلُ: تھوڑی بارش، تھوڑی کھجور، تھوڑے لوگ ج: اَشْمَال۔
الشَّمِلُ: چادر میں لپٹا ہوا۔
الشَّمْلَةُ: پورے جسم کو ڈھانکنے والی چادر عبا وغیرہ (۲) مفلر یا شال جو سر اور گردن ڈھانکنے کے لئے ہو ج: شِمَال حدیث علیؓ میں ہے: "اِنَّ اَبَا ھٰذا کان یَنْسِجُ الشِمَالَ بِیَمِیْنِہٖ" ان کے والد دائیں ہاتھ سے چادریں بنا کرتے تھے (صنعت طباق)۔
الشِّمْلَةُ: چادر لپیٹنے یا اوڑھنے کا طرز۔
الشِّمِلَّةُ: پھرتیلی اور تیز رفتار اونٹنی۔
الشَّمُولُ: شمالی ہوا (۲) شراب۔
الشُّمُولُ: عموم، جامعیت۔
شُمُولِیٌّ: جامع، عام۔
المُشْتَمَلَاتُ: مندرجات۔
المِشْمَالُ: بڑی چادر وغیرہ جو پورے جسم کو ڈھانک لے ج: مَشَامِیل۔
المِشْمَلُ: الشَّمْلَةُ (۲) چھوٹی تلوار جو کپڑوں میں چھپائی جا سکے ج: مَشَامِل۔
المِشْمَلَةُ: دوپرت کی اوڑھنے کی چادر سوتے وقت ایک حصہ نیچے اور دوسرا حصہ اوپر کر کے بند یا چین کس دیتے ہیں)۔
المَشْمُولُ: وہ شخص جس پر شمالی ہوا چلے۔
غَدِیْرٌ مَشْمُولٌ: وہ تالاب جس کی سطح آب پر شمالی ہوا سے لکیریں پڑ جائیں اور وہ اسے خوشگوار بنا دے۔ نَارٌ مَشْمُولَةٌ: شمالی ہوا کی بھڑکائی ہوئی آگ۔ نَوًی مَشْمُولَةٌ: احباب کو جدا کرنے والا سفر۔
المَشْمُولُ بِشَیْءٍ: ڈھکا ہوا، لپٹا ہوا۔
المَشْمُول بِرِعَایَةِ فُلَانٍ: زیرِ سرپرستی/اسے فلاں کی سرپرستی حاصل ہے۔
المَشْمُولَاتُ: مضامین، مندرجات۔
• شَمْلَلَ: جلدی کرنا، لپکنا (۲) چست ہونا
ــــ الشَّجَرَةَ: درخت کے پھل چننا۔
الشَّمَلَّلُ: تیز رفتار اور چلبلا۔
الشُّمْلُولُ: ریت کی لمبی دھاری (۲) متعدد ٹہنیوں والی شاخ ج: شَمَالِیل۔
قَومٌ شَمَالِیلُ: بکھرے ہوئے لوگ
ثَوْبٌ شَمَالِیلُ: پھٹا پرانا کپڑا۔
ذَھَبُوا شَمَالِیلَ: وہ اِدھر اُدھر منتشر ہو گئے۔
الشِّمْلِیلُ: تیز رفتار اور چلبلا۔
• شَمَّہُ ــَ شَمًّا و شَمِیْمًا: سونگھنا، بو محسوس کرنا۔
ــــ الخَبَرَ: بھنک پڑنا، خبر کا کچھ حصہ معلوم ہونا۔
ــــ الاَمْرَ: جانچ پڑتال کرنا۔
شُمَّ: آزمایا جانا۔ ھو مَشْمُوم۔
شَمَّ الجَبَلُ او البِنَاءُ ــَ شَمَمًا: بلند چوٹی والا ہونا۔
ــــ الاَنْفُ: ناک کا اونچا ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ: اونچی ناک والا ہونا مغرور و متکبر ہونا۔ ھو اَشَمُّ و ھی شَمَّاءُ ج: شُمٌّ۔
ــــ الشیءَ شَمًّا و شَمِیْمًا: سونگھنا۔
أَشَمَّ الرَّجُلُ: غرور سے سر اونچا کر کے چلنا۔
ــــ عنہ: الگ ہونا، ہٹنا۔
ــــ فُلَانًا الطِّیْبَ وغیرہ: کسی کو خوشبو وغیرہ سونگھانا۔
ــــ الخَاتِنُ: ختنہ کرنے والے کا ختنہ کرتے وقت تھوڑی کھال چھوڑ دینا۔
ــــ عن الاَمْرِ: الگ ہو جانا۔
أَشَمَّ القَارِیُ: اشمام کر کے وقف کرنا (ہونٹ دبا کر آواز نکالے بغیر پیش کی حرکت ظاہر کرنا)۔
اَشْمِمْنِی یَدَکَ: مجھے اپنا ہاتھ دو
شَمَّمَہُ الطِّیْبَ او الدَّوَاءَ: سونگھانا
اشْتَمَّہُ: سونگھنا۔
تَشَمَّمَہُ: سونگھتے رہنا، آہستہ آہستہ سونگھنا۔
ــــ الاَمْرَ او الخَبَرَ: تلاش و جستجو کرنا، ٹوہ لگانا۔
اسْتَشَمَّہُ الشیءَ: سونگھنے کے لئے کہنا، سونگھوانا (۲) سونگھنا۔
الاِشْمَامُ: نحویوں اور قاریوں کے نزدیک ایک حرف میں دوسرے حرف کی قدرے آواز پیدا کرنا (۲) قرا حضرات کے نزدیک اشمام یہ ہے کہ وقف کرتے وقت دونوں ہونٹ ملا کر ضمہ محذوفہ کی آواز سکون کے ذریعہ نکالی جائے۔
الاَشَمُّ: اونچی ناک والا (۲) مغرور و متکبر، نک چڑھا (۳) بڑا آدمی، سردار ج: شُمٌّ۔
الشَّمُّ: سونگھنے کی حس، سونگھائی، قوت شامہ
الشَّمَمُ: بلندی (۲) ناک کے بانسہ کا مناسب ابھار (۳) غرور و تکبر۔
الشَّمَّامُ: ایک خوشبودار خربوزہ، پھیتا (۲) بہت سونگھنے والا۔ واحد: شَمَّامَةٌ۔
الشَّمَّامَاتُ: خوشبوئیں، خوشبودار چیزیں جن سے خوشبو حاصل کی جائے۔
شَمَّامَةُ مِصْبَاحِ البِتْرُولِ: لیمپ کا برنر لالٹین کا کلا۔
شَمَّامَةُ مِصْبَاحِ الغَازِ: گیس مینٹل گیس کی جالی۔
الشَّمِیْمُ: سونگھی جانے والی چیز (۲) بلند۔
المَشْمُومُ: سونگھی جانے والی چیز (۲) سونگھی ہوئی چیز (۳) مشک۔

ش ـــــ ن

•شَنَأَهُ ـَ شَنْئًا وشَنَآنًا: بچنا، گریز کرنا (۲) بغض رکھنا، نفرت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلٰى أَنْ لَّا تَعْدِلُوا" هو شَانِئٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ"
تَشَانَئُوا: باہم دشمنی اور بغض رکھنا۔
الشَّنَاءَةُ: سخت بغض و دشمنی۔
الشَّنُوءَةُ: گھن، نفرت (۲) معایب سے احتراز و نفرت (۳) عیوب و نقائص سے بچنے والا۔
المَشْنَأُ: قبیح و بدشکل (اگرچہ لوگوں میں مقبول ہو) مَشْنَأُ الخَلْقِ: بدشکل۔
المِشْنَاءُ: لوگوں سے بہت الگ تھلگ رہنے والا، بہت بغض رکھنے والا۔
المَشْنُوءُ: وہ شخص جس سے لوگوں کو دشمنی اور بغض ہو (اگرچہ وہ جمیل ہو)۔
•شَنِبَ ـَ شَنَبًا وشُنْبَةً: صاف چمکدار دانتوں والا ہونا۔ هو أَشْنَبُ وهي شَنْبَاءُ۔
ـــ الثَّغْرُ: دانتوں کا باریک اور چمکدار ہونا۔
ـــ اليَوْمُ: دن کا ٹھنڈا ہونا۔ هو شَنِبٌ وشَانِبٌ۔
الشَّنَبُ: دانتوں کی صفائی اور چمک۔
الشَّنْبَاءُ: وہ انار جس کے دانوں میں بیج نہ ہوں ج: شُنْبٌ۔
•شَنْبَثَ الهَوَى قَلْبَهُ: محبت کا کسی دل میں گھر کر جانا۔
الشَّنْبَثُ والشَّنَابِثُ: شیر (۲) موٹا۔
•الشَّنْتَةُ: بیگ۔
•شَنْتَرَ ثَوْبَهُ: کپڑا پھاڑنا۔
الشُّنْتُرَةُ: انگلی (۲) دو انگلیوں کے درمیان کا فاصلہ ج: شَنَاتِرُ۔
•شَنِجَ ـَ شَنَجًا: سکڑنا، اینٹھنا (۲) کھال کا جھری دار ہونا۔ هو شَنِجٌ
شَنَّجَ الشَّيْءَ: سکیڑنا، جھریاں ڈالنا۔ کہتے ہیں: شَنَّجَ وَجْهَهُ۔
ـــ العُنُقَ: گردن کو اینٹھنا، ٹیڑھا کرنا۔
ـــ الخَيَّاطُ: درزی کا کپڑے کو چنٹ دینا، سیون دینا، موڑنا۔
تَشَنَّجَ: سکڑنا، اینٹھنا۔ جیسے: تَشَنَّجَتْ أَعْضَاءُهُ وعَضَلَاتُهُ: تشنج میں مبتلا ہونا۔
الأَشْنَجُ: سکڑا ہوا، چنٹ دار، سلوٹ دار، اینٹھ دار ج: شُنْجٌ۔
التَّشَنُّجُ: غیر ارادی طور پر اعضاء کی سخت اینٹھن، تشنج۔
الشَّنَجُ: ٹیڑھاپن، اینٹھن (۲) اونٹ۔
المُشَنَّجُ: سکڑا ہوا، سکیڑا ہوا، سخت اینٹھن اور تشنج میں مبتلا، بطور صفت کہتے ہیں: شَنِجٌ مُشَنَّجٌ: بہت اینٹھا ہوا۔
السَّرَاوِيلُ المُشَنَّجَةُ: ڈھیلے پائنچوں کا پاجامہ جس میں ٹخنوں پر سلوٹیں پڑ جائے۔
•شَنَّحَ عَلَيْهِ: برا بھلا کہنا۔
الشَّنَاحُ والشَّنَاحِيُّ: موٹا اور لمبا اونٹ
•شَنَّخَ النَّخْلَ: درختِ خرما کے کانٹے صاف کرنا۔
الشِّنَاخُ: پہاڑ کی نوک۔
الشِّنْخَابُ والشُّنْخُوبُ: پہاڑ کی چوٹی ج: شَنَاخِيبُ۔
الشُّنْخُوبُ: شانہ کا بالائی حصہ۔
•الشُّنْدُخُ: مضبوط اور گٹھے ہوئے بدن کا (۲) سفر سے واپسی کی خوشی میں کی گئی دعوت (۳) شیر۔
•شَنَّرَهُ وعَلَيْهِ: کسی پر الزام لگانا، رسوا و بدنام کرنا۔
الشَّنَارُ: عیب اور برائی میں مشہور بات۔
عَارٌ وشَنَارٌ: عیب و رسوائی۔
الشِّنِّيرُ: بڑا عیب دار، شریر۔
•شنز۔ الشِّنِيزُ والشُّونِيزُ: کلونجی۔
•شَنْشَنَ القِرْطَاسُ أو الثَّوْبُ الجَدِيدُ: کاغذ یا نئے کپڑے میں کھڑکھڑاہٹ ہونا، آواز ہونا۔
الشِّنْشِنَةُ: پختہ عادت، عام عادت۔ کہاوت ہے: شِنْشِنَةٌ أَعْرِفُهَا مِنْ أَخْزَمَ۔ عادت میں زیادہ مشابہت کے موقعہ پر بولا جاتا ہے ج: شَنَاشِنُ
الشَّنْشَنَةُ: کاغذ اور نئے کپڑے کی کھڑکھڑاہٹ
•شَنَصَ ـُ شُنُوصًا بشيءٍ: چمٹنا، لگنا۔
الشَّنَاصِيُّ: لمبا اور مضبوط گھوڑا۔
•شَنَطَ اللَّحْمَ ـُ شَنْطًا: ہلکا سا بھوننا، سینکنا۔
ـــ الشيءَ: باندھنا، گرہ لگانا۔
الشَّنَطُ: پہاڑ کی چوٹی۔
الشُّنُطُ: بھنے ہوئے گوشت کے ٹکڑے۔
الشَّنْطَةُ: بیگ، تھیلا (۲) بستر بند ج: شَنْطَاتٌ۔
شَنْطَةُ سَفَرٍ: سوٹ کیس۔
شَنْطَةٌ جِلْدِيَّةٌ: اٹیچی۔
شَنْطَةٌ لِلْأَوْرَاقِ: بریف کیس۔
شَنْطَةُ يَدٍ: ہینڈ بیگ۔
الشُّنَيْطَةُ: گرہ۔
المُشَنَّطُ: بھنا ہوا گوشت۔
•الشُّنْظُبُ: دراز قامت، خوبصورت۔
•شَنْظَرَ بِهِ: گالی دینا۔
الشِّنْظِيرُ: بدخلق (۲) پہاڑ سے پھٹ کر گرنے والی چٹان ج: شَنَاظِيرُ۔
شَنَاظِيرُ الجَبَلِ: پہاڑ کے اطراف۔
•شَنُعَ ـُ شَنَاعَةً: بھونڈا اور خراب ہونا (۲) بدشکل ہونا۔

رَجُلٌ شَنِيعٌ و فِعْلٌ شَنِيعٌ خراب
برا۔ هو شنِيعٌ و شَنِيعٌ و أَشْنَعُ۔
شَنَعَ الخِرْقَةَ و نَحْوَهَا ـَ شَنْعًا:
پھٹے ہوئے کپڑے وغیرہ کے دھاگے
نکالنا، دھجیاں کرنا، جھالر بنانا۔
ـــ فُلانًا: بدنام کرنا، عیب نکالنا۔
شَنِعَ به ـَ شَنَعًا: برا سمجھنا، نفرت
کرنا۔
أَشْنَعَ البَعِيرُ: اونٹ کا تیز دوڑنا۔
شَنَّعَ: بہت بدنام کرنا بے حد عیب نکالنا،
طنز و تشنیع کرنا۔
ـــ الشَيءَ: بھونڈا اور خراب کرنا، بھدا بنانا
ـــ علیه: بدگوئی کرنا، ساکھ خراب کرنا۔
تَشَنَّعَ: بہت برا ہونا۔
ـــ القَوْمُ: باہمی اختلاف سے لوگوں کا
حال خراب ہونا، معاملات بگڑ جانا۔
ـــ الثَوْبُ و غَيْرُهُ: بوسیدہ اور خراب
ہونا، گندہ ہونا۔
ـــ لِلغَارَةِ: حملہ کو وسیع کرنا، وسیع پیمانہ پر
لوٹ مار کرنا۔
ـــ للأَمْرِ: تیار ہونا۔
ـــ السِّلاحَ: ہتھیار پہننا۔
ـــ الرَّجُلُ: برے کام کا ارادہ کرنا۔
اسْتَشْنَعَ الأَمْرَ: خراب سمجھنا۔
ـــ فُلانًا: برائی اور خرابی میں ڈالنا۔
اسْتَشْنَعَهُ جَهْلُهُ و اسْتَشْنَعَ
به جَهْلُهُ: اسے جہالت نے برائی میں
مبتلا کر دیا۔
الشَّنْعَاءُ: فَعْلَةٌ شَنْعَاءُ: بہت برا فعل
ج: شُنْعٌ۔
الشَّنَاعَةُ: قباحت، برائی، بدصورتی۔
الشُّنْعَةُ: برائی، بدشکلی۔
الشَّنِيعُ: برا، قابل نفرت، بھیانک ـــ ج:
شَنَائِعُ۔
الشِّنِّيعُ: رسوا کن، طنز و تشنیع کرنے والا۔

المَشْنُوعُ: بدی اور شرارت میں مشہور۔
• الشُّنْعُوفُ و الشِّنْعَافُ: پہاڑ کی چوٹی
(۲) اونچا پہاڑ (۳) لمبا کمزور آدمی۔
• الشُّنْعُفَةُ: لمبائی۔
• شَنَفَ الیه ـِ شَنْفًا و شُنُوفًا:
بری نظر سے دیکھنا، نفرت کی نگاہ سے
دیکھنا، اعتراض و استعجاب کی نظر
سے دیکھنا (۲) گوشۂ چشم سے دیکھنا۔
ـــ عنه: تکبر سے منہ پھیر لینا۔
شَنِفَ لـه ـَ شَنَفًا: تاڑ لینا،
سمجھ جانا۔
ـــ الشَّفَةُ العُلْيا: اوپر والا ہونٹ اوپر
کو اٹھ جانا۔ شَنِفَ الرَّجُلُ: اوپر
کے اٹھے ہوئے ہونٹ والا ہونا۔ هو
أَشْنَفُ و هي شَنْفَاءُ۔
ـــ فُلانًا و لَهُ: بغض رکھنا، نفرت کرنا۔
شَنَّفَ المَرْأَةَ: عورت کے کان میں بالیاں
ڈالنا۔
ـــ الأذانَ بِكلامه: کانوں کا اپنے کلام
کو محظوظ کرنا۔
ـــ الكلامَ: مزین کرنا و آراستہ کرنا،
لچھے دار باتیں کرنا۔
ـــ الیه: کنکھیوں سے دیکھنا۔
تَشَنَّفَتِ المَرْأَةُ: بالیاں پہننا۔
الشَّانِفُ: منہ پھیر لینے والا، متکبر۔
الشَّنْفُ: بالی (قرط اور شنف میں اول
کو کان کے نچلے حصہ کے لئے اور ثانی
کو اوپر والے حصہ کے لئے مخصوص بھی کیا
جاتا ہے) ج: شُنُوف و أَشْنَافٌ۔
• شَنَقَ فلانًا ـُ شَنْقًا: پھانسی دینا،
گلے میں پھندا ڈال کر مارنا۔
ـــ الشَيءَ: لٹکانا۔
ـــ البَعِيرَ و نَحْوَهُ: اونٹ وغیرہ کو
قابو میں کرنے کے لئے گھوڑے کی
طرح لگام کو سر سے باندھنا، لگام یا

نکیل کھینچنا (۲) سر کو اونچے درخت یا کسی
اور چیز کے ساتھ باندھنا۔
شَنَقَ القِرْبَةَ: مشک کا تسمہ باندھنا۔
ـــ الخَلِيَّةَ: شہد کے چھتے میں لکڑی ڈالنا
شَنِقَ الأَمْرَ ـَ شَنَقًا: دلچسپی لینا،
گرویدہ ہونا۔
أَشْنَقَهُ: لٹکانا۔
ـــ اليَدَ الى العُنُقِ: ہاتھ کو گردن کے
ساتھ باندھنا، گلے میں دونوں ہاتھوں
کا طوق ڈالنا۔
ـــ البَعِيرَ و نَحْوَهُ: شَنَقَه۔
ـــ القِرْبَةَ و نَحْوَهَا: تسمہ سے باندھنا،
ڈوری سے باندھ کر منہ بند کرنا۔
ـــ ماشيتَه الى ماشِيَةِ غَيْرِه: زکوٰۃ
کم دینے کے لئے اپنے مویشی کو دوسرے
کے مویشی میں ملا دینا۔ مثلاً دو آدمیوں کے
پاس چالیس چالیس بکریاں ہیں ہر
ایک پر ایک بکری واجب ہے۔ اب
ایک شخص نے اپنی بکریوں کو دوسرے کی
بکریوں میں ملا کر زکوٰۃ وصول کنندہ کو بتایا
کہ یہ اسّی بکریاں ایک شخص کی ہیں اسلئے
ایک ہی بکری زکوٰۃ کی وصول کی گئی۔
شَانَقَهُ مُشَانَقَةً و شِنَاقًا: زکوٰۃ کم دینے
کے لئے اپنے مال کو دوسرے کے مال میں
ملانا۔ حدیث میں ہے: "لا شِنَاقَ"
شَنَّقَ العَجِينَ: آٹے کے پیڑے بنانا۔
ـــ اللَّحْمَ: گوشت کی بوٹیاں کرنا۔
تشانَقَ الرجُلانِ: ایک دوسرے کے
مال میں اپنا مال ملانا۔
الشِّنَاقُ: لمبا (مفرد جمع اور مذکر و مؤنث سب
برابر ہیں)۔
الشِّنَاقُ: تسمہ یا رسی یا ڈوری جس سے
کوئی چیز باندھی جائے یا لٹکائی جائے
ج: شُنُقٌ و أَشْنِقَةٌ۔
الشَّنَقُ: رسی یا گلے کا پھندا (۲) خون بہا،

دیت سے کم درجہ مالی تاوان (۳) زخموں
کا تاوان (۴) بڑا تھیلا جو جانور کے
ایک طرف رہتا ہے، یہ دو ہوتے ہیں
(۵) سر کی لمبائی ج: اَشْنَاقٌ۔
الشَّنْقَاءُ: مؤنث الاَشْنَق (لمبے سر والا) (۲) اپنے
چوزوں کو چونچ سے دانہ کھلانے والا
پرندہ ج: شُنُقٌ۔
الشَّنِقُ: گرویدہ، شوقین۔
الشَّانِقُ: پھانسی دینے والا۔
الشَّنِيقُ: جسے پھانسی دی گئی (۲) شہد کے
چھتے میں ڈالنے کی لکڑی۔
الشِّنِّيقُ: خودبیں، خودپسند۔
المِشْنَاقُ: ہر چیز کا آرزومند، ہر شے کو للچائی
ہوئی نظر سے دیکھنے والا۔
المُشَنَّقُ: کاٹا ہوا گوشت یا آٹے کا پیڑا۔
المِشْنَقَةُ: پھانسی کی ٹکٹکی، سولی ج: مَشَانِق
المَشْنَقُ: تختۂ دار، پھانسی کی جگہ ج:
مَشَانِق۔
• شَنَمَ الجلدَ ـُ شَنْمًا: کھال چھیلنا
ماءٌ شَنَمٌ: ٹھنڈا پانی۔
الشُّنُمُ: کن کٹے۔
• شَنَّ ـِ شَنًّا: سوکھ جانا، پرانا ہو جانا
جیسے: شَنَّتِ القِرْبَةُ: مشکیزہ
سوکھ گیا۔ و شَنَّ الجَمَلُ: پیاس
کی وجہ سے اونٹ سوکھ گیا۔
ـــ الماءُ شَنِينًا و تَشْنَانًا: ٹپکنا، ٹپکتے
رہنا۔
ـــ السَّائِلَ ـُ شَنًّا: پانی وغیرہ
چھڑکنا، متفرق طور پر ڈالنا۔
ـــ الماءَ على الشَّرابِ: شراب میں
تھوڑا تھوڑا پانی ملانا۔
ـــ الغَارَةَ على العَدُوِّ: ہلّہ بولنا،
یورش کرنا، ہر طرف سے حملہ کرنا۔
ـــ الحَرْبَ: جنگ چھیڑنا۔
ـــ الحَمْلَةَ ضِدَّ كذا: مہم چلانا۔

شَنَّ الحَمْلَةَ الشَّامِلَةَ: ہمہ گیر مہم
چلانا۔
ـــ غاراتٍ فدائِيَّةً: گوریلا حملے کرنا
ـــ الهُجُومَ على العَدُوِّ: حملہ کرنا
ـــ الهُجومَ الكبيرَ: بڑا حملہ کرنا۔
أَشَنَّ: شَنَّ۔
شَنَّنَ السِّقاءُ او الماءُ: ٹپکنا۔
انْشَنَّ الذِّئْبُ فِي الغَنَمِ: بھیڑیے
کا بکریوں میں گھس کر تباہی مچانا۔
تَشَنَّنَ الماءُ: زیادہ ٹپکنا۔
ـــ الجِلْدُ: کھال کا خشک ہو کر سکڑ
جانا۔
ـــ بَشَرَةُ الرَّجُلِ: بڑھاپے سے جلد
پر جھریاں پڑ جانا۔
اسْتَشَنَّتِ القِرْبَةُ: ٹپکنا۔
اسْتَشَنَّ الرَّجُلُ او الحَمَلُ: آدمی
یا بکری کے بچہ کا دبلا ہونا۔
ـــ الى اللَّبَنِ: دودھ کی خواہش ہونا
الاَشْنَانُ: ایک قسم کی گھاس۔
الشَّانُّ: حملہ آور (۲) پانی ڈالنے والا (۳)
ٹپکنے والا۔
الشَّانَّةُ: وادی کی طرف جانے والا نالہ
ج: شَوَانُّ۔
الشُّنَانُ: پانی برسانے والا بادل (۲)
ٹھنڈا پانی۔ ماءٌ شُنَانٌ: متفرق
پانی۔
الشُّنَانَةُ: درخت یا مشک سے ٹپکتا
ہوا پانی (۲) پانی ملایا جانے والا دودھ
الشَّنُّ: پرانا مشکیزہ جس میں بنسبت
اوروں کے پانی زیادہ ٹھنڈا ہوتا ہو
ج: شِنَانٌ۔ شَنٌّ و طَبَقَةُ: ایک
مرد و عورت کے نام جو ذہانت میں
مشہور تھے۔ ایسے دو شخصوں کو کہا
جاتا ہے جو کسی سخت معاملہ میں باہم
متفق ہوں۔

الشَّنَّةُ: الشَّنُّ (۲) بڑھیا۔ قَوْسٌ شَنَّةٌ:
پرانی کمان۔ جَبْهَةٌ شَنَّةٌ: سکڑی
ہوئی پیشانی۔ کہتے ہیں: جَاءَ بِجَبْهَةٍ
شَنَّةٍ: وہ ماتھے پہ بل ڈالے ہوئے
آیا۔ ج: شِنَانٌ۔
الشَّنُونُ: نہ دبلا نہ موٹا، بین بین (۲) بھوکا
الشَّنِينُ: خالص دودھ جس میں ٹھنڈا پانی
ڈالا گیا ہو۔
المِشَنَّةُ: چنگیری، روٹیاں رکھنے کی چھوٹی
ٹوکری یا کنڈی۔
• شَنْهَقَ او شَهْنَقَ الحِمارُ: گدھے
کا رینکنا، فصیح عربی: نَهَقَ أو شَهَقَ۔
• الشَّانِيَة: بڑا جنگی جہاز ج: شَوَانٍ

ش ـــ ه

• شَهِبَهُ الحَرُّ او البَرْدُ ـَ شَهْبًا:
گرمی یا سردی کا کسی کے رنگ کو بدل
دینا، جھلس دینا۔
ـــ السَّنَةُ القَوْمَ: قحط سالی کا لوگوں
کے مال کو نقصان پہنچانا، تباہ کرنا۔
شَهِبَ ـَ شَهَبًا و شُهْبَةً: سیاہی کی
سفید بالوں والا ہونا (۲) سردی یا گرمی
سے بدلے ہوئے رنگ والا ہونا۔ هو
أَشْهَبُ و هي شَهْباءُ۔
أَشْهَبَ الشِّهابَ: آگ سلگانا، انگاروں
کو دہکانا۔
ـــ السَّنَةُ القَوْمَ: قحط کا لوگوں کے
مال کو تباہ کر دینا۔
اشْتَهَبَ: شَهِبَ۔
ـــ الرَّأْسُ: سر کا سفید ہونا۔
اشْهابَّ: بتدریج سفید ہونا۔
ـــ الزَّرْعُ: کھیتی کا پکنے کے قریب ہونا
اشْهَبَّ: اشْهابَّ۔
الاَشْهَبُ: عامٌ أَشْهَبُ: قحط کا سال
يَوْمٌ أَشْهَبُ: سرد ہوا والا دن (۲)

بھورے رنگ والا (۳) شیر (۴) دشوار کام م: شَہْبَاءُ ج: شُہْبٌ

الاَشَاهِبُ: منذر لخمی کی اولاد کا خطاب۔

الشَّہَابُ: پانی ملا دودھ (جس سے سفیدی کم ہو گئی ہو)۔

الشِّہَابُ: آگ کا دہکتا ہوا انگارہ، سلگتی آگ کا شعلہ۔ قرآن پاک میں ہے: "اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ" (۲) روشن چمکدار ستارہ جو فضاء آسمان میں تیرتا ہے لیکن جب فضاء ارضی میں داخل ہوتا ہے تو اس سے شعلہ نکل کر راکھ ہو جاتا ہے۔ شہاب ثاقب: ٹوٹنے والے روشن ستارے کو کہتے ہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ" شہاب ثاقب نے اس کا پیچھا کیا (۳) آزمودہ کار اور ماہر کہتے ہیں: هو شِهَابُ عِلْمٍ او شِهَابُ حَرْبٍ و نحوهما۔ ج: شُہُبٌ و شُہْبَانٌ و اَشْہُبٌ (۴) آتشیں تیر، نیزک، نیزے کا پھلکا۔

الشُّہُبُ: روشن و چمکدار ستارے۔

الشِّہَابَةُ: الشِّہَابُ۔

الشَّہْبُ: برف پوش پہاڑ ج: شُہُوبٌ (۲) سیاہی مائل سفید رنگ۔

الشَّہْبَاءُ: كَتِيْبَةٌ شَہْبَاءُ: خوب مسلح فوجی دستہ۔ غُرَّةٌ شَہْبَاءُ: پیشانی (جس میں خال خال سیاہ بال ہوں)

سَنَةٌ شَہْبَاءُ: قحط کا سال۔

اَرْضٌ شَہْبَاءُ: برف پوش زمین۔ (۲) شام کے شہر حلب کا لقب (چونکہ اس کے پتھروں کا رنگ سفید ہے) ج: شُہُبٌ۔

الشُّہْبَةُ: وہ سفیدی جس میں سیاہی ملی ہو۔

شَہِدَ علی کذا ــ شَہَادَةً: کسی بات کی یقینی خبر دینا۔

شَہِدَ لفلانٍ علی فلانٍ بکذا: کسی کے حق میں کسی کے خلاف کسی بات کی گواہی دینا، آنکھ سے دیکھی اور کان سے سنی بات بتانا۔

ـــ باللّٰهِ: اللہ کی قسم کھانا، کسی بات کا حلف اٹھانا (اپنے علم میں آئی ہوئی بات کا اقرار کرنا۔

ـــ المَجْلِسَ: مجلس میں آنا، شریک ہونا

ـــ الشَّیْءَ: دیکھنا، پانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ"

ـــ الحَادِثَ: جائے واردات پر موجود ہونا، دیکھنا، معاینہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ"

شَہِدَ المَكَانُ کذا: کسی جگہ کوئی بات وقوع پذیر ہونا۔ جیسے کہا جائے: مَا شَہِدَتِ المَدِيْنَةُ مِثْلَ هَذَا الحَادِثِ: شہر میں ایسا حادثہ کبھی نہیں پیش آیا۔

شَہِدَ العَالَمُ کذا: پوری دنیا میں کوئی چیز پھیلنا۔

ـــ علی شَہَادَةِ غیرہ: دوسرے کی گواہی کی تردید کرنا۔

ـــ بِمَا سَمِعَ: سنی ہوئی بات بتانا۔

شَہِدَ اللّٰهُ کذا: اللہ کو علم ہونا۔

ـــ لفلانٍ شَہَادَةً خَطِّيَّةً او بشَہَادَةٍ خَطِّيَّةٍ: سارٹیفکٹ دینا، تصدیق نامہ دینا۔

اَشْہَدَهٗ علی کذا: گواہ بنانا، گواہی دلوانا۔

ـــ الشَّیْءَ: لانا، حاضر کرنا۔

شَاهَدَهٗ: دیکھنا، مشاہدہ کرنا۔

تَشَہَّدَ: کلمہ شہادت پڑھنا "اَشْهَدُ ان لا اله الا الله واَشْهَدُ ان محمداً رسول الله" (۲) گواہی طلب کرنا۔

ـــ فی الصَّلٰوة: التحیات الخ پڑھنا۔

اِسْتَشْہَدَ: خدا کی راہ میں شہادت کیلئے تیار ہونا۔

ـــ فُلَانًا: گواہی لینا۔ قرآن پاک میں ہے: "واسْتَشْهِدُوا شَهِيْدَيْنِ من رِّجَالِكُمْ"

ـــ بکذا: استدلال کرنا، دلیل بنانا۔

اُسْتُشْہِدَ: خدا کی راہ میں شہید ہو جانا۔

الاِشْہَادُ: فوجداری قانون کی رو سے صاحب خانہ کو یہ نوٹس دینا کہ تمہاری دیوار ٹیڑھی ہے اسے سیدھا کر دو یا یہ بوسیدہ ہے اس کی مرمت کراؤ۔

التَّشَہُّدُ فی الصَّلٰوة: التحیات (۲) التحیات پڑھنا۔

الاِشْہَادُ: تصدیق۔

الاِسْتِشْہَادُ: گواہی (۲) راہ خدا میں شہادت (۳) استدلال۔

الشَّاهِدُ: گواہ (۲) دلیل (۳) حاضر (۴) مشاہد ج: شُہُودٌ واَشْہَادٌ وشُہَّدٌ و شُہَّدٌ۔ غیر عاقل کی جمع: شَوَاهِد (۵) عورت کے رحم میں بچہ کے ساتھ بوقت پیدائش نکلنے والا سفید مادہ (جو ناک کی ریزش جیسا ہوتا ہے (۶) زبان۔

صَلَاةُ الشَّاهِدِ: نماز مغرب و نماز فجر

الشَّوَاهِدُ: نحو وغیرہ کے قواعد کے ثبوت میں پیش کئے جانے والے ماہرین عربیت کا کلام۔

شَاهِدُ عِيَانٍ و شَاهِدُ عَيْنٍ عِيْنِي: گواہ، چشم دید گواہ۔

الشَّاهِدَةُ: رسید وغیرہ کا مثنیٰ، کاغذ وغیرہ کی نقل (۲) رجسٹر مراسلات جس میں

ارسال کردہ خطوط کی نقلیں محفوظ رکھی جاتی ہیں (۲) زمین ج: شَوَاهِد ۔
وَرَقُ الشَّاهِد: کاربن پیپر، نقل کرنے کا مخصوص کاغذ ۔
الشَّهَادَةُ: گواہی (۲) تصدیق (۳) اقرار (۴) اپنے علم کے مطابق یقینی خبر (۵) محسوس کی جانے والی چیز (۶) قسم، حلف (۷) اللہ کی راہ میں موت (۸) تصدیق نامہ، سارٹیفکٹ، سند (۹) ثبوت ج: شَہَادات ۔
عَالَمُ الشَّہَادَةِ: عالم غیب کا مقابل عالم ظاہر جہاں کائنات کی ظاہری چیزوں کا مشاہدہ ہو یا بذریعہ حواس ان کا ادراک کیا جائے ۔ عَالَمُ الغَیب: اس کے برخلاف کا نام ہے ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ سَتُرَدُّونَ الیٰ عَالِمِ الغَیبِ وَالشَّہَادَةِ"۔
شَہَادَةُ اِخلاءِ طَرَفٍ: ڈسچارج سارٹیفکٹ ۔ روانگی مال وغیرہ کی سند
شَہَادَةُ اِیدَاع: ڈپازٹ سارٹیفکٹ، بنک میں جمع کرنے کی سند ۔
—— تَسجِیل: رجسٹریشن سارٹیفکٹ ۔
—— تَفتِیش: چیکنگ سارٹیفکٹ ۔
—— تَقدِیر: حسن کارکردگی کا سارٹیفکٹ
—— حُسنِ السِّیرَةِ وَالسُّلوک: کیرکٹر سارٹیفکٹ، اخلاقی سارٹیفکٹ ۔
—— حُضُور: حاضری سارٹیفکٹ ۔
—— خُلُوِّ طَرَفٍ: ڈسچارج سارٹیفکٹ ۔
—— سَوَابِق: ریکارڈ سارٹیفکٹ ۔
شَہَادَةُ مُرُورٍ: ٹریفک پاس ۔
شَہَادَةُ المَولِد: پیدائش سارٹیفکٹ ۔
شَہَادَةُ المِیلاد: پیدائش سارٹیفکٹ
شَہَادَةُ نَفی: انکاری گواہی ۔
شَہَادَةُ ایجاب: اقراری گواہی ۔
شَہَادَةُ الوَفَاة: موت کا سارٹیفکٹ ۔

شہادَةُ تَقدِیر: اعزازی سند ۔
الشَّہَادَةُ الصِّحِّیَّةُ: ہیلتھ سارٹیفکٹ ۔
الشَّہَادَةُ الطِّبِّیَّةُ: میڈیکل سارٹیفکٹ
الشَّہَادَةُ الابتدائیَّةُ: پرائمری سارٹیفکٹ
الشَّہَادَةُ العالیة: سند فراغت، اعلیٰ ڈگری
الشَّہَادَةُ العِلمِیَّةُ: ڈگری، سند ۔
الشہادَةُ علی صِحَّةِ شَیءٍ: تصدیق ۔
الشَّہَادَةُ الفَخرِیَّةُ: اعزازی ڈگری ۔
الشَّہَادَةُ الکتابیَّةُ: تحریری سارٹیفکٹ یا تصدیق ۔
الشَّہَادَةُ المَدرَسِیَّة: اسکول سارٹیفکٹ
الشُّہدُ: شہد جو موم سے نچوڑا نہ گیا ہو ۔
الشُّہدَةُ: شہد کی تھوڑی مقدار جو ابھی صاف نہ ہوئی ہو ج: شِہَادٌ
الشُّہُودُ: شاهد کی جمع ۔
شُہُودُ الإثبات: ثبوت کے گواہ ۔
شُہُودُ العِیان: عینی شاہد، چشم دید گواہ
الشَّہِیدُ: اللہ کی راہ میں مارا جانے والا، (۲) حاضر و باخبر جس کے علم سے کوئی چیز پوشیدہ نہ ہو (۳) گواہ ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ لَا یُضَارَّ کَاتِبٌ وَّ لَا شَہِیدٌ" ج: شُہَدَاء وَاَشہَادٌ
المُشَاهَدَةُ: کسی ایک حاسہ کے ذریعہ ادراک، مشاہدہ، آنکھوں دیکھی چیز
المُشَاهَدَات: محسوسات، ادراکات ۔
المُشَاهَدُ: آنکھوں دیکھا ۔
المَشہَدُ: موجودگی، اجتماع (۲) منظر، سینری (۳) اجتماع گاہ (۴) شہادت گاہ (۵) قبر ج: مَشَاهِدُ ۔ مَشَاهِدُ مَکَّةَ: مکہ میں لوگوں کی اجتماع گاہیں (زمانۂ سابق میں)
المَشہَدَةُ: مجلس ۔
المُشہَدُ: شہید ۔
المُشہِدُ: امرَأَةٌ مُشہِدَة: وہ عورت جس کا شوہر موجود ہو ۔ ضد: امرَأة مُغِیبَةٌ ۔

المَشہُودُ: لائق ذکر (۲) وہ دن جس میں لوگ انتہائی اہم معاملہ کے لئے جمع ہوں، قیامت کا دن، جمعہ کا دن ۔
المَشہُودُ لَهُ: تصدیق شدہ ۔
• الشِّہدَانِجُ: سَن کا بیج (وہ سَن جس کی چھال سے رسّیاں وغیرہ بنی جاتی ہیں)۔
الشَّہدَانِقُ: سن کا بیج ۔
• شَہَرَہُ ـَـ شَہرًا و شُہرَةً: مشہور کرنا (۲) شائع کرنا ۔
—— السَّیفَ: تلوار سونتنا اور بلند کرنا ۔
—— العَقدَ: جائداد وغیرہ کے معاہدہ کی ماہانہ توثیق کرنا ۔
—— الحربَ: اعلان جنگ کرنا ۔
—— البُندُقِیةَ فی وَجهِ احدٍ: کسی پر بندوق تاننا، نشانہ بنانا ۔
أَشہَرَ الشَّیءُ: کسی چیز کو ایک ماہ گزرنا ۔
—— فی المکان او به: کسی جگہ ایک مہینہ گزارنا ۔
—— الحَامِلُ: ولادت کے مہینہ میں داخل ہونا، عورت کے ولادت کا مہینہ آجانا ۔
—— الشَّیءَ: مشہور کرنا، اعلان کرنا ۔
شَاهَرَہُ مُشَاهَرَةً و شِہَارًا: کسی سے ایک ماہ کا معاملہ کرنا، ماہانہ کرایہ پر لینا یا دینا ۔
شَہَّرَہُ: خوب مشہور کرنا، تشہیر کرنا ۔
—— بِه: کسی کو بدنام کرنا، عیب بیان کرنا ۔
اِشتَہَرَ الأمرُ: پھیلنا، مشہور ہونا ۔
—— بکذا و اشتُہِرَ بِه: کسی بات میں مشہور ہونا، شہرت حاصل کرنا ۔
—— الشَّیءَ: مشہور کرنا، شائع کرنا ۔
تَشَاهَرَ بکذا: اظہار شہرت کرنا، کسی بات میں مشہور ہونے کی کوشش کرنا ۔
الاِشہَارُ: اعلان ۔
الاِشہَارُ بالاِفلاس: دیوالیہ ہونے کا اعلان

الشَّھْرُ: شمسی اور قمری سال کا بارہواں حصہ مہینہ (۲) چاند، ہلال (۳) ماہانہ معاملات کی توثیق کا نظام ج: شُھُور و اَشْھُر
الشَّھْرُ القَمَرِیُّ: زمین کے گرد چاند کے ایک چکر کا وقفہ۔
الشَّھْرُ الشَّمْسِیُّ: شمسی سال کا بارہواں حصہ
الاَشْھُرُ الحُرُمُ: وہ مہینے جن میں عربوں کے نزدیک لڑائی ممنوع تھی، وہ چار ہیں (۱) ذیقعدہ (۲) ذی الحجہ (۳) محرم (۴) رجب۔
مَصْلَحَۃُ الشَّھْرِ: معاہدات کی ماہانہ توثیق کا محکمہ۔ بِشَھْرٍ مُسَبَّقٍ: ایک ماہ پیشتر۔
شَھْرُ العَسَلِ: شادی کا پہلا مہینہ، خوشگوار ایام، ہنی مون۔
الشُّھْرَۃُ: شہرت، پھیلاؤ (۲) بدنامی، بری شہرت۔
الشَّھْرِیُّ: ماہانہ، ماہوار۔
شَھْرِیًّا: ماہ بماہ، ایک مہینہ کے حساب سے
الشَّھْرِیَّۃُ: مشاہرہ، ماہانہ تنخواہ۔
الشَّھِیْرُ: مشہور، نیک نام معروف زمانہ، نامور۔
المَشْھُوْرُ: اعلان کردہ، مشتہر، مشہور۔
المَشْھُوْرَات: تمام لوگوں کے نزدیک مسلم امور۔ جیسے انصاف کا پسندیدہ ہونا جھوٹ کا برا ہونا وغیرہ۔
الشَّھْرَمَانُ: مرغابی کی ایک قسم۔
• شَھَقَ البِنَاءُ والجَبَلُ ـُـ شُھُوْقًا: بلند و بالا ہونا۔ ھو شَاھِقٌ ج: شَوَاھِقُ۔
شَھَقَ ـَـ شَھِیْقًا: گھٹا ہوا سانس لینا، حلق میں سانس گھٹ کر آواز سنائی دینا (۲) سسکی لینا (رونے کی آواز کو سینے میں گھمانا) (۳) سانس اندر لے جانا (۴) غرغرہ کرنا۔

شَھَقَ الحِمَارُ: گدھے کا رینکنا۔
ـــ عَیْنُہ علیہ: نظر جم جانا۔
تَشَھَّقَ عَلَیْہ: نظر جمانا۔
الشَّاھِقُ: بلند و بالا۔ فُلَانٌ ذُو شَاھِقٍ: فلاں غضبناک ہے۔ فَحْلٌ ذُو شَاھِقٍ: بہت آواز نکالنے والا سانڈ۔
الشَّھْقَۃُ: سسکی (۲) غرغرہ کی آواز (۳) چیخ۔
الشَّھِیْقُ: بھیانک آواز (۲) گھٹے ہوئے سانس کی آواز۔ قرآن پاک میں جہنم کے بارہ میں ہے: "سَمِعُوا لَھَا شَھِیْقًا وھِیَ تَفُوْرُ" (۳) اندر جانے والا سانس۔ ضد: زفیر (۴) گدھے کی آواز۔
• شَھِلَ اللَّوْنَانِ ـَـ شَھَلًا: دو رنگوں کا باہم مل جانا۔
ـــ فُلَانٌ: سرخ و سیاہ پتلی دار آنکھ والا ہونا
شَھِلَتْ عَیْنُہ: آنکھ میں سرخی پیدا ہونا۔ ھو اَشْھَلُ وھی شَھْلَاءُ ج: شُھْلٌ۔
شَاھَلَہُ مُشَاھَلَۃً: کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا (۲) عیب لگانا۔
تَشَھَّلَ مَاءُ وَجْھِہٖ و تَشَھَّلَ الرَّجُلُ: چہرے کا بدرونق ہو جانا
ـــ الثَّوْبُ: سکڑ جانا۔
ـــ لِکَذَا: تیار ہونا۔
الشَّھَلُ و الشُّھْلَۃُ: آنکھ کی پتلی میں اتری ہوئی سرخی۔
الشَّھْلَۃُ: بوڑھی عورت (۲) دانا ادھیڑ عمر عورت۔
الشَّھْلَاءُ: حاجت، ضرورت۔
• شَھَمَہُ ـَـ شَھْمًا و شُھُوْمًا: ڈانٹنا (۲) چست بنانا، بھڑکانا۔
شَھُمَ ـُـ شَھَامَۃً: خوددار و باوقار روشن ضمیر اور متحمل مزاج ہونا۔ ذہین و صائب الرائے ہونا۔

الشَّھَامَۃُ: خودداری، وقار، حوصلہ مندی ہمت و جوانمردی، روشن ضمیری، فہم و فراست
الشَّھْمُ: خوددار و باوقار، انتہائی ہوشیار و سمجھدار، شریف و روشن ضمیر، دلیر و حوصلہ مند، ذمہ دار و جفاکش (۲) تیز رفتار و طاقتور گھوڑا ج: شِھَامٌ و شُھُوْمٌ۔
الشَّیْھَمُ: ایک قسم کا نر جنگلی چوہا ج: شَیَاھِم
المَشْھُوْمُ: خوف زدہ (۲) تیز خاطر۔
• الشَّاھَنْشَاہ: بڑا بادشاہ، ملک اعظم (فارسی لفظ۔ دیکھئے: شوہ)
• الشَّاھِیْنُ: شاہین، ایک شکاری پرندہ (۲) ترازو کی ڈنڈی ج: شَوَاھِیْنُ و شَیَاھِیْنُ۔
• شَھَاہُ ـُـ شَھْوَۃً: بہت چاہنا، خواہش کرنا، کسی چیز کو جی چاہنا۔
شَھِیَہُ ـَـ شَھْوَۃً: شَھَاہ۔
شَھُوَ الطَّعَامُ وغَیْرُہُ ـُـ شَھَاوَۃً: مزیدار و مرغوب ہونا۔ فالطَّعام شَھِیٌّ
أَشْھَاہُ: مزیدار و پسندیدہ بنانا (۲) خواہش پوری کرنا۔
شَھَّاہُ: رغبت دلانا، خواہش پیدا کرنا۔
ھذا شَیْءٌ یُشَھِّی الطَّعَامَ: یہ چیز کھانے کی رغبت پیدا کرتی ہے، بھوک لگاتی ہے (۲) مرغوب بنانا۔
اشْتَھَی الشَّیْءَ: زیادہ خواہش رکھنا، دل چاہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَکُمْ فِیْھَا مَا تَشْتَھِیْ اَنْفُسُکُمْ"۔
تَشَھَّی الشَّیْءَ: خواہش کرنا، بہت دل چاہنا۔
ـــ عَلَیْہ کَذَا: کسی سے کوئی چیز لینے کی بار بار خواہش کرنا۔
شَاھِی البَصَرِ: تیز نظر۔
الشَّاھِیَۃُ: خواہش۔

الشَّهوَانُ: انتہائی خواہشمند (۲) خواہش پرست لالچی، طماع۔ هی شَهوَی ج: شَهَاوَی
الشهوانِيّ: الشَّهوَانُ۔
الشَّهوَةُ: زبردست خواہش، چاہت (۲) نفسانی خواہش (نفسانی قوت جو ہر قابل رغبت شے کی طرف مائل کرتی ہے) (۳) مرغوب وپسندیدہ شے (جس کی خواہش ہو) قرآن پاک میں ہے: "زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ" (۴) جذبہ ج: شَهَوَاتٌ و اَشْهِيَةٌ و شُهًی۔ اِماتَةُ الشَّهَوَات: خواہشات کو کچلنا
الشَّهوَةُ الشَّهِيَّةُ: زبردست خواہش۔
شَهوَةُ انتقامٍ: جذبۂ انتقام۔
الشَّهِيُّ: مزیدار، مرغوب، پسندیدہ، من بھایا من پسند (۲) عیش پرست۔
الشَّهِيَّةُ: مؤنث الشَّهِيّ (۲) کھانے کی خواہش، اشتہا۔
المُشتَهَی: مرغوب وپسندیدہ۔
المُشهِيّ: مرغوب وپسندیدہ۔
المُشَهِّي: شہوت انگیز۔ مُشَهِّيات الطَّعام: مسالے وغیرہ جن سے کھانا مزیدار اور مرغوب ومن پسند بنایا جائے۔

ش ـــــ و

• شَابَ فُلانٌ فی بیعٍ او شِراءٍ ـُ شَوْبًا: خرید وفروخت میں دھوکہ دینا
ـــ فی قوله: جھوٹ بولنا، غلط بیانی کرنا۔ کہتے ہیں: هو يَشُوبُ و يَرُوبُ: وہ قول وفعل میں گڑبڑی کرتا ہے، کبھی صحیح کہتا اور کرتا ہے اور کبھی غلط
ـــ عن صَدِيقه: اپنے ساتھی کا کبھی مضبوطی کے ساتھ دفاع کرنا اور کبھی بددلی کے ساتھ۔
ـــ الشيءَ بالشيءِ: ملانا۔
ـــ الشيءُ غَيرَهُ: ایک شے کا دوسری میں مل جانا۔ هو شَائِبٌ وهو مَشُوبٌ
شَوَّبَ عنه: کبھی بہت زور شور سے دفاع کرنا اور کبھی سستی سے۔
الشَّائِبَةُ: کسی شے میں ملی ہوئی غیر شے (۲) ملاوٹ، آمیزش (۳) عیب (۴) اثر، خرابی (۵) میل کچیل وغیرہ ج: شَوَائِب۔ فُلان بَرِيءٌ من الشَّوَائِبِ: وہ بے عیب ہے۔ ما فيه شائِبَةٌ: اس میں کوئی شبہ نہیں ہے۔
الشَّوْبُ: ملاوٹ، وہ چیز جو کسی دوسری شے میں ملائی جائے (خاص طور پر سیال چیز) قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ اِنَّ لَهُم عَلَيهَا لَشَوْبًا من حَمِيمٍ"
سَقَاهُ الذوبَ بالشَّوبِ: اس نے اسے پانی یا دودھ ملا ہوا شہد پلایا (۲) گندھے ہوئے آٹے کا پیڑا (۳) شہد
الشَّوْبَةُ: دھوکا، فریب۔ فی فُلان شَوْبَةٌ: فلاں آدمی فریبی ہے۔
الشِّيَابُ: ملاوٹ، ملائی جانے والی چیز۔
المَشُوبُ: مخلوط، ملاوٹ کا۔ جیسے: اللَّبَن مَشُوبٌ بالماءِ۔
• شَوَّحَ: انکار کرنا۔
ـــ اللَّحمَ علی النار: گوشت کو آگ پر بھوننا۔
الشَّوحَطُ: دیکھئے: (ش ح ط) وہ درخت جس کی لکڑی کی کمانیں بنائی جاتی ہیں۔
• شَوَّذَ السَّحَابُ الشَّمسَ: بادل کا سورج کو ہلکا سا چھپالینا۔
ـــ الشَّمسُ: سورج ڈوبنے کے قریب ہونا۔
ـــ فُلانًا: کسی کے عمامہ باندھنا۔
تَشَوَّذَ و اشْتَاذَ: اپنے سر پر عمامہ باندھنا پگڑی باندھنا۔
الاَشَاوِذ: مخلوق۔
المِشْوَذُ و المِشْوَاذُ: پگڑی، عمامہ (۲) بادشاہ، سردار ج: مَشَاوِذ۔
• شَارَ الرَّجُلُ ـُ شَوْرًا: خوب رو ہونا۔
ـــ الشيءَ: خوبیاں دکھانے کے لئے پیش کرنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: فروختگی کے لئے جانور کو دوڑا کر اس کی طاقت دکھانا (۲) سدحانا حدیث طلحہؓ میں ہے: "كَانَ يَشُورُ نَفْسَهُ اَمَامَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم" یعنی وہ اپنی طاقت کا مظاہرہ کرتے تھے۔
ـــ العَسَلَ: چھتے سے شہد نکالنا۔
اَشَارَ اِلَيهِ بيَدِه و نَحوِه: اشارہ کرنا کسی بات کی دعوت دینے کے لئے اشارہ کرنا۔
ـــ عَلَيهِ بكذا: مشورہ دینا، نصیحت کرنا
ـــ فلانًا علی العَسَل: کسی کو شہد نکالنے میں مدد دینا۔
ـــ به: واقف کرانا۔
شَاوَرَهُ فی الاَمرِ مُشَاوَرَةً و شِوَارًا: مشورہ کرنا، رائے لینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَشَاوِرْهُمْ فی الاَمرِ"
شَوَّرَ اليه بيده و نحوها: اشارہ کرنا، ہاتھ وغیرہ ہلا کر کوئی بات کہنا۔
ـــ بالنَّارِ: آگ کو سلگانا، تیز کرنا۔
ـــ فلانًا و به: شرمندہ کرنا، شرمندہ کرنے والی بات کرنا۔
ـــ الثَّوبَ و نَحوَهُ: زرد رنگ سے رنگنا
اِشْتَارَ العَسَلَ: چھتے سے شہد نکالنا۔
ـــ الفَحلُ النَّاقَةَ و نَحوَها: اونٹ وغیرہ کا اونٹنی وغیرہ کو سونگھ کر دیکھنا کہ اس میں حاملہ ہونے کی صلاحیت ہے یا نہیں۔
ـــ الاِبلُ: اونٹوں کا قدرے موٹا ہونا۔
اِشْتَوَرَ القَومُ: باہم مشورہ کرنا۔
تَشَاوَرُوا: باہم مشورہ کرنا۔
اِسْتَشَارَ فُلانٌ: عمدہ لباس پہننا۔
ـــ اَمرُهُ: واضح ہونا، کھل کر سامنے آنا،

(۲) روشن ہونا۔

اسْتَشَارَ فُلَانًا فِی کذا او فی الأَمْرِ: مشورہ لینا، مشورہ کرنا۔

ـــ الإبِلُ: موٹا اور خوبصورت ہونا۔

الإِشَارَةُ: اشارہ (۲) مراد کو واضح کرنے والی علامت (۳) حوالہ (۴) راہنمائی (۵) مشورہ (۶) تجویز (۷) مارک (۸) سگنل۔

الاشارَةُ البَرْقِيَّةُ: ٹیلیگرام۔

الإِشَارَةُ بالأنوار: سگنل لائٹ۔

إِشَارَةُ سِكَّةِ الحَدِيْد: ریلوے سگنل۔

اعْطَاءُ الإِشارة: سگنل دینا۔

كُشْكُ الإِشارَات: سگنل کیبن، چیمبر۔

رَهْنُ اِشَارَةِ فُلَان: تابع، فرمانبردار، پابند۔

الأَشْرَجِيُّ: سگنل مین۔

بالإِشَارَة الى كذا او اِشَارَةً الى كذا: بحوالہ فلاں۔

الشَّارُ: خوبرو۔ رَجُلٌ صَارٌ شَارٌ: خوب صورت و سیرت۔

الشَّارَةُ: حسن وجمال (۲) ہیئت، شکل (۳) عمدہ لباس (۴) موٹاپا (۵) علامتِ عہدہ نشانِ امتیاز ج: شَارات۔

الشَّوَارُ: الشَّارَةُ (۲) زینت۔

الشُّوَارُ: گھر کا سامان (۲) گھر کا عمدہ سامان (۳) دولہن کا جہیز۔

الشُّوْرُ: نکالا ہوا شہد۔

الشُّوْرٰی: باہمی مشورہ (تشاور کا اسم) قرآن پاک میں ہے: "وَأَمْرُهُمْ شُوْرٰی بَيْنَهُمْ" (۲) مشورہ طلب معاملہ۔

مَجْلِسُ الشُّوْرٰی: کسی ادارہ یا حکومت کی بااختیار مجلس، کونسل۔

الشُّوْرَةُ: باطن (۲) ظاہر، صورت (۳) شہد کی مکھیوں کا چھتا یا شہد کی جگہ، مقام

الشِّيَارُ: الشَّارَةُ۔

الشَّيِّرُ: حسین وجمیل ج: شُوَرَاءُ وهن شِيَارٌ۔

المُسْتَشَارُ: مشیر کار (جو کسی علم وفن کا ماہر وتجربہ کار ہو)۔

المُسْتَشَارُ الصَّحَفِيُّ: پریس کونسلر، صحافتی مشیر۔

المُسْتَشَارُ الفَنِّيِّ: فنی مشیر، ٹیکنیکل ایڈوائزر

المَشَارُ: شہد کی مکھیوں کا چھتا جس سے شہد نکالا جائے ج: مَشَاوِر۔

المَشَارَةُ: قابل کاشت قطعۂ زمین۔

المِشْوَارُ والمِشْوَرُ: شہد نکالنے کا آلہ (۲) روئی دھنکنے کی تانت (۳) سامانِ تجارت دکھانے کی جگہ، نمائش گاہ۔ بوقت فروخت جانور کو دوڑانے کی جگہ، جانوروں کا بازار (۴) فاصلہ (۵) میدان۔ کہتے ہیں: الخُطَبُ مِشْوَارٌ كَثِيْرُ العِثَارِ: تقریروں کا میدان دشوار گزار ہے (۶) شکل، ہیئت۔ اَخَذَت الخَيْلُ مِشْوَارَهَا: گھوڑے حسین ہو گئے ج: مَشَاوِيْرُ

المَشُوْرُ: مزین۔

المِشْوارَةُ: شہد کی جگہ۔

المَشْوَرَةُ والمَشُوْرَةُ: مشورہ، ہمدردانہ رائے ہمدردی، نصیحت۔

المُشَارُ اليه: محولہ بالا، جس کا حوالہ دیا گیا، مذکورہ بالا۔

المُشِيْرُ: راہنما، صلاح کار، مشیر کار (۲) فیلڈ مارشل۔ ایک بڑا فوجی عہدہ۔

المُشِيْرَةُ: انگشتِ شہادت (انگوٹھے کے برابر والی انگلی)

• شِيْزَ بِه: فریفتہ ہونا۔

الأَشْوَزُ: مغرور ومتکبر۔

المَشُوْزُ: فریفتہ۔

• شَاسَ فُلَانٌ ـُ شَوْسًا: ترچھی نگاہ سے دیکھنا، بڑائی اور غصہ کے باعث کن انکھیوں سے دیکھنا، آنکھ کو چھوٹا کر کے پلکیں ملا کر دیکھنا۔

شَاسَ خُلُقُه: عادت ومزاج خراب ہونا

شَوِسَ ـَ شَوَسًا: دلیر وجری ہونا (۲) لمبا ہونا (۳) مغرور ومتکبر ہونا۔ هو أَشْوَسُ وهي شَوْسَاءُ ج: شُوْسٌ و أَشَاوِسُ۔

شَاوَسَ المَاءُ: پانی کا مشکل سے نظر آنا (کم یا دور ہونے کی بنا پر)۔

تَشَاوَسَ اِلَيه: شَاسَ (۲) بڑا بننا، عقل مندی کا مظاہرہ کرنا۔

• شَوَّشَ الامر: گڑبڑ کرنا، ترتیب بگاڑنا، گڈمڈ کرنا، خلل ڈالنا (ایک قول کے مطابق اس کی اصل تہویش ہے۔ دیکھئے: هوش)۔

ـــ فلانا: الجھن میں ڈالنا، پریشانی میں مبتلا کرنا۔

ـــ بَيْنَهُمْ: پھوٹ ڈالنا، انتشار پیدا کرنا

تَشَوَّشَ عليه الأَمْرُ: پریشان کن ہونا، باعث الجھن ہونا، گڑبڑ ہونا، دشوار ہونا

تَشَاوَشَ القَوْمُ: غیر منظم ہونا۔

الشَّاشُ: زخموں کی پٹی میں کام آنے والا باریک کپڑا، ململ۔

شَاشَةٌ: پردہ، اسکرین۔

الشَّاشَةُ البَيْضَاءُ: پردۂ سیمیں۔ وہ پردہ جس پر متحرک تصویریں دکھائی جاتی ہیں

شَاشَةُ التِّلفاز: ٹیلیویژن اسکرین۔

شَاشَةُ السِّينما و شَاشَةُ الرَّاديو: فلم اسکرین، ریڈیو اسکرین۔

الشَّوَاشُ: اختلاف، گڑبڑی، خلل۔

التَّشْوِيْشُ: گڑبڑی، اضطراب انگیزی۔

المُشَوَّشُ: بے ترتیب، بے ڈھنگا (۲) پیچیدہ، دشوار (۳) مضطرب وپریشان۔

المُشَوِّشُ: پریشان کن، تشویشناک، باعثِ الجھن، خلل انداز۔

• شَاصَ ـُ شَوْصًا و شَوَصَانًا: بھڑکنا،

تھرکنا، پھدکنا، ہلنا۔ کہتے ہیں: شَاصَ الجَنِيْنُ فِى بَطْنِ اُمِّـه۔
شَاصَ بِه العِرْقُ: رگ پھڑکنا۔
ـــ بِه المَرَضُ: بیماری کا شدت اختیار کرنا
ـــ فُلَانٌ بِفُلَانٍ: کسی کے ساتھ شرارت کرنا، غنڈہ گردی کرنا۔
ـــ الشَيْءَ شَوْصًا: کسی جگہ سے ہلانا، زور زور سے ہلانا (۲) ہاتھ سے ملنا۔
ـــ اَسْنَانَه بِالسِّوَاكِ: مسواک سے دانت صاف کرنا۔
شَوِصَت العَيْنُ ـَ شَوَصًا: آنکھ کا بڑا ہونے کی وجہ سے پلکوں کا نہ ملنا (۲) آنکھ کا پھڑکنے والی پلکوں والا ہونا ، فَالعَيْنُ شَوصَةٌ۔
تَشَوَّصَ: حرکت کرنا، پھڑکنا، تڑپنا۔
الاَشْوَصُ: بہت پھڑکنے والی پلکوں والا (۲) وہ شخص جس کی آنکھ کی پلکیں باہم نہ ملتی ہوں ج: شُوْصٌ۔
الشَّوْصُ: ہاتھ سے ملنا (۲) ڈاڑھ کا درد (۳) پیٹ کا درد۔
الشَّوْصَاءُ: مؤنث الاَشْوَص (۲) وہ آنکھ جو گوشۂ چشم سے دیکھتی ہوئی محسوس ہو ج: شُوْصٌ۔
الشُّوْصَةُ: ریحی درد شکم (۲) رگ کی پھڑک
الشُّوْصَةُ: الشَّوصَة۔
الشِّيَاصُ: بدمزاجی۔
• شَاطَ الفَرَسُ وغيرُهُ ـُ شَوْطًا: مقررہ حد تک دوڑنا۔
شَوَّطَ المُسَافِرُ: مسافر کے سفر کا لمبا ہو جانا۔
ـــ الفَرَسَ: ایک چکر لگوانا، دوڑانا۔
ـــ القِدْرَ: دیگچی وغیرہ کو جوش دینا۔
ـــ اللَّحْمَ: گوشت کو پکانا۔
ـــ الصَّقِيْعُ النَّبَاتَ: سردی کا نباتات کو جھلس دینا، ٹھٹھرا دینا۔
تَشَوَّطَ الفَرَسُ ونَحْوُهُ: گھوڑے وغیرہ کو دوڑاتے دوڑاتے تھکا دینا۔
الشَّوْطُ: حد مقررہ تک ایک دفعہ کی دوڑ، چکر، راؤنڈ۔ کہتے ہیں: هُوَ اَجْرَى فَرَسَهُ شَوطًا او شَوطَينِ او اَكْثَرَ۔ (۲) کسی کام کا حصہ (۳) کھیل وغیرہ کی ایک بازی (۴) مقصد، حاجت ج: اَشْوَاطٌ۔ زمین کی دو بلندیوں کے درمیان کا بنا فاصلہ کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ آواز پہنچ سکے ج: شِيَاط۔
لَعِبَ شَوطًا: ایک بازی کھیلا۔
شَاظَ بِه المَرَضُ ـُ شَوْظًا: بیماری کا زور پکڑ کر درد و کرب میں مبتلا کرنا
ـــ الغَضَبُ: غصہ کا بھڑکنا، پارہ چڑھنا۔
تَشَاوَظَ القَومُ: ایک دوسرے پر برسنا، برا بھلا کہنا۔
الشُّوَاظُ: بغیر دھویں کا شعلۂ نار، گرمی کی شدت۔ قرآن پاک میں ہے: "يُرْسَلُ عَلَيكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ونُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ"۔ سورج کی تمازت (۲) پیاس کی شدت (۳) گالی گلوچ (۴) چیخ و پکار۔
• شَاعَ ـُ شَوْعًا: گرد آلود اور پراگندہ بالوں والا ہونا۔
شَوِعَ الشَعْرُ و شَوِعَ رَأسُهُ ـَ شَوَعًا: بالوں کا پھیل کر کانٹوں کی طرح کھڑا ہو جانا۔ هُوَ اَشْوَعُ وهِيَ شَوْعَاءُ ج: شُوْعٌ۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کے ایک رخسار کا سفید ہونا۔
شَوَّعَ القَومَ: لوگوں کو جمع کرنا۔
الشَّوْعُ: دو جڑواں بچوں میں بعد والا۔
الشُّوْعُ: سرو کا درخت یا اس کا پھل ج: شِيَاعٌ۔
المِشْوَاعُ: تنور کی آگ کریدنی۔
• شَافَ ـُ شَوْفًا: اوپر کو ہو کر دیکھنا۔
شَافَ الشَيْءَ: صاف کرنا، چمکانا۔
ـــ الجَمَلَ بِالقَطْرَانِ: اونٹ پر کالا تیل ملنا، قطران ملنا۔
أَشَافَ الشَيْءُ: لمبا اور اونچا ہونا۔
ـــ عَلَيْه: اوپر سے جھانکنا۔
ـــ مِنْه: ڈرنا۔
شَوَّفَهُ: شَافَهُ۔
ـــ الجَارِيَةَ: آراستہ کرنا، سنگار کرنا۔
شَيَّفَ الدَّوَاءَ: آنکھ کی دوا بنانا، یا آنکھ میں لگانے کی دوا کی بتی بنانا۔
اشْتَافَ اِلَيه: گردن لمبی کر کے دیکھنا۔
ـــ الفَرَسُ ونَحْوُهُ: گردن کھڑی کر کے دیکھنا۔
ـــ الشَيْءَ: دیکھتے رہنا۔
تَشَوَّفَ الشَيْءُ: بلندی سے دکھائی دینا (۲) آراستہ ہونا۔
ـــ لَهُ واِلَيه: نگاہ لگائے رکھنا، انتظار و اشتیاق کی نظر سے دیکھنا۔
ـــ الخَبَرَ: خبر وغیرہ کی جستجو کرنا۔
ـــ اَمْرًا: کسی معاملہ میں بلند خیال ہونا۔
الشَّوْفُ: گاہی ہوئی زمین کو ہموار کرنے کا لکڑی کا آلہ (جسے دو بیل کھینچتے ہیں اور آدمی لکڑی پر کھڑا ہو کر ان کو ہانکتا ہے) ہینگا۔
الشُّوفَانُ: جو کی قسم کا ایک اناج۔
الشُّوْفَةُ: نظر (۲) منظر۔
الشِّيَافُ: آنکھوں کی دوا، آنکھ میں لگائی جانے والی دوا کی بتی۔
الشَّيفَانُ: نگراں، محافظ فوجی۔
الشَّوَّافُ: تیز نظر آدمی۔
المُشَوَّفُ: مزین و آراستہ (۲) قطران (کالا تیل) ملا ہوا اونٹ۔
المُشَوَّفَةُ: بناؤ سنگار والی لڑکی (جو دوسروں کے سامنے اپنی نمائش کرتی ہو)
• شَاقَ اِلَيه ـُ شَوْقًا: مشتاق ہونا۔

شَاقَ الشَیْءُ فُلَانًا: مشتاق بنانا، جوش دلانا، دلچسپی پیدا کرنا۔
— الشیءَ الی آخر: ایک شے کو دوسری کے ساتھ باندھنا یا فٹ کرنا جیسے شَاقَ المِشْجَبَ الی الحائط کھونٹی یا پیگ کو دیوار میں لگا دیا۔
أَشَاقَ الشیءُ فُلَانًا: شَاقَهُ۔
— فُلَانٌ الشیءَ: دلچسپ پانا، پسند کرنا
شَوَّقَهُ اِلَیه: شوق و رغبت دلانا، مشتاق بنانا۔
اِشْتَاقَهُ و اِلَیه: دلچسپی رکھنا، دل چاہنا، مشتاق ہونا۔
— الی رؤیته: کسی کو دیکھنے کے لئے آنکھیں ترسنا۔
تَشَوَّقَ الی الشیء: بہت دلچسپی لینا، بہت مشتاق ہونا، کسی چیز کیلئے بے تاب ہونا (۲) دلچسپی یا شوق کا مظاہرہ کرنا۔
الشَّائِقُ: مشتاق، خواہاں (۲) دلچسپ، باعثِ شوق۔
الشَّوْقُ: دلی خواہش، دلچسپی، لگاؤ ج: اَشْوَاقٌ۔ الرَّجُلُ الاَشْوَاقُ: بلند قامت آدمی۔
الشَّیِّقُ: مشتاق، عاشق۔
الشِّیَاقُ و الشِّیَقُ: دو چیزوں کو جوڑنے یا باندھنے کی چیز یا میخ یا رسی وغیرہ۔
المُشْتَاقُ: محب و عاشق، مشتاق۔
•شَاکَتْهُ الشَّوْکَةُ ـُ شَوْکًا: کانٹا لگنا، چبھنا۔
شَاکَ فُلَانٌ فُلَانًا: کانٹا چبھانا (۲) تکلیف پہنچانا۔ کہتے ہیں: لا تَشُوکُکَ مِنّی شَوْکَةٌ: تم کو مجھ سے کوئی تکلیف نہ پہنچے گی۔
شَاکَ الشَّجَرُ وغیرُهُ ـُ شَوْکًا: درخت پر کانٹے نکلنا یا زیادہ ہونا۔
— الرَّجُلُ: آدمی کی شان و شوکت ظاہر ہونا، شان و شوکت والا ہوجانا
شَاکَ ثَدْیُ الفَتَاةِ: لڑکی کے پستان ابھرنا اور نوکیلے ہونا۔
— فُلَانٌ الشَّوْکَ: کانٹوں میں پھنسنا
شِیْکَ الجَسَدُ: بدن میں کانٹے چبھنا (۲) بدن پر لال دھبڑیاں پڑنا
أَشَاکَ الشَّجَرُ و نَحْوُهُ: خاردار ہونا درخت پر کانٹے نکل آنا۔
— فُلَانًا: کانٹا چبھانا۔
شَوَّکَ الزَّرْعُ: کھیتی کی ابتدائی نوکیں نکلنا۔
— الفَرْخُ: چوزوں کے پروں کی نوکیں نکلنا، پر نکلنا۔
— الرَّأْسُ: سر پر بال اگنا ابتداءً یا منڈانے کے بعد۔
— شَارِبُ الغُلَامِ او عِذَارُهُ: لڑکے کی موچھ یا رخسار کا کھردرا ہونا (بالوں کی نوکیں نمایاں ہونا)۔
— فُلَانًا بالشَّوْکِ و نَحْوِهِ: کانٹا وغیرہ چبھانا۔
— الحَائِطَ: دیوار پر کانٹے لگانا۔
الشَّائِکُ: خاردار، کانٹوں سے بھرا ہوا نوکیلا (۲) دشوار گزار (۳) تکلیف دہ
مَوْضُوعٌ شَائِکٌ: خاردار، پر خار، کٹھن مسئلہ یا مضمون۔
رَجُلٌ شَائِکُ السِّلَاحِ: کیل کانٹوں سے لیس آدمی، مسلّح، ہتھیار بند۔
الاَسْلَاکُ الشَّائِکَةُ: خاردار تار (جو حفاظت کے لئے لگائے جاتے ہیں)
الشَّوْکُ: کانٹا ج: اَشْوَاکٌ۔ واحد: شَوْکَةٌ۔
جَاءَ بالشَّوْکِ و الشَّجَرِ: وہ پوری طرح تیار ہوکر آیا۔
الشُّوکَاءُ: حُلَّةٌ شَوْکَاءُ: کھردری پوشاک (جس کا نیا پن ختم نہ ہوا ہو)۔
الشَّوْکَةُ: کانٹا (۲) ہتھیار (۳) طاقت و دبدبہ، سختی و تکلیف۔ قرآن پاک میں ہے: "و تَوَدُّونَ اَنَّ غَیْرَ ذَاتِ الشَّوْکَةِ تَکُونُ لَکُمْ": ذات الشوکة: ہتھیار والی، تکلیف والی (۴) کھانے میں چھری کے ساتھ استعمال کیا جانیوالا (دندانوں دار چمچہ) کانٹا (۵) منھ اور بدن پر نکلنے والی تکلیف دہ سرخ پھنسی (۶) کاغذ نتھی کرنے کی گھنڈی دار سوئیں۔ آل پن (۷) ابھری ہوئی نوک (۸) بچھو کا ڈنک۔
الشَّوْکِیُّ: کانٹوں دار۔ الحَبْلُ الشَّوْکِیُّ او النُّخَاعُ الشَّوْکِیُّ: کمر کی ہڈی زنجیر میں عصبی نظام کا جزء۔ التِّینُ الشَّوْکِیُّ: ایک خاردار پودا۔
المَشْوکُ: سرخ پھنسیوں سے بھرا ہوا جسم۔
•شَالَ الشیءُ ـُ شَوْلًا و شَوَلَانًا: اوپر اٹھنا، بلند ہونا۔
— المِیزَانُ: ترازو کا ایک پلڑا اوپر اٹھ جانا۔
— مِیزَانُ فُلَانٍ: کسی مقابلہ میں پیچھے رہ جانا، مغلوب ہوجانا۔
— نَعَامَةُ فُلَانٍ: جلد غصہ آنا اور ختم ہوجانا (۲) مرجانا۔
— السِّقَاءُ: مشک بھرجانے سے اس کی ٹانگیں اٹھ جانا۔
— نَعَامَةُ القَوْمِ: شیرازہ بکھرنا، پھوٹ پڑنا۔
— الشیءَ و بہ: اوپر اٹھانا، بلند کرنا۔
کہتے ہیں: شال الرَّجُلُ بِیَدَیْهِ و شالت النَّاقَةُ بِذَنَبِهَا۔
أَشَالَهُ: اٹھانا، بلند کرنا۔
شَاوَلَ الشیءَ: شَالَهُ۔
— فُلَانٌ قِرْنَهُ: مقابل کو جوش دلانا، لڑنا
شَوَّلَ السَّائِلُ: سیال چیز کا کم ہوجانا جیسے:

شَوَّلَ لَبَنُ النَّاقَةِ و ماءُ المَزَادَةِ
شَوَّلَتِ النَّاقَةُ و شَوَّلَتِ المَزَادَةُ: اونٹنی کا دودھ اور مشکیزہ کا پانی کم ہوگیا۔
شَوَّلَ الدَّوَابُّ و نَحْوُھا: چوپاؤں کا بھوک اور دبلے پن سے پیٹ کمر سے لگ جانا۔ یعنی انتہائی لاغر ہوجانا۔
— فی المَزَادَةِ: مشکیزہ میں تھوڑا پانی چھوڑے رکھنا۔
اِنْشَالَ: بلند ہونا، اوپر اٹھنا۔
تَشَاوَلَ القَوْمُ عندَ القِتالِ: ایک دوسرے کے مقابلہ میں ہتھیار اٹھانا۔
الشَّائِلُ: ہر بلند شے، اوپر اٹھنے والی چیز (۲) آمادۂ جفتی اونٹنی کا اونٹ کے لئے اپنی دم اٹھانا ج: شُوَّلٌ و شُوَّال۔
الشَّائِلَةُ: مؤنث الشَّائِل (۲) وہ اونٹنی جس کے تھن حمل یا وضع حمل کے بعد دودھ ہلکا ہونے کے باعث اوپر اٹھ گئے ہوں ج: شَوَائِل۔
الشَّالُ: شال، چھوٹی چادر جس سے سر اور مونڈھے ڈھانکے جاسکیں سر کو باندھنے کا رومال (۲) باریک کپڑا جس کا عمامہ بنایا جائے ج: شِیلانٌ (۳) دریائے نیل کی مچھلی۔
الشَّوْلُ: تھن میں بچا ہوا دودھ (۲) برتن میں بچا ہوا پانی (۳) تھوڑا پانی ج: اَشْوَالٌ۔
الشَّوِلُ: رَجُلٌ شَوِلٌ: کام میں چست و پھرتیلا۔
الشَّوْلَةُ: بچھو کی دم کا اٹھا ہوا حصہ (۲) ایک علامت تحریر (،) واؤ معکوس جو کسی شے کی اقسام و انواع یا باہم مربوط جملوں اور لفظوں کے درمیان استعمال ہوتا ہے اسے فصلہ بھی کہتے ہیں (۳) چاند کی منزلوں میں سے ایک۔ یہ برج عقرب میں دو متقابل ستارے ہیں جہاں چاند اترتا ہے ان دونوں ستاروں کو حُمَةُ العقرب بھی کہتے ہیں۔ اس مقام کو شَوکَةُ العَقرب بھی کہا جاتا ہے۔
الشَّوَّالُ: بہت بلند ہونے والا۔
شَوَّالٌ: عربی مہینہ ماہ رمضان کے بعد آتا ہے، قمری سال کا دسواں مہینہ اس پر کبھی الف لام بھی داخل کردیتے ہیں، ج: شَوَاوِیلُ و شَوَاوِلُ۔
الشَّوَّالَةُ: چغل خور عورت (۲) ایک پرندہ جس کی دم اڑان کے بعد ہلتی رہتی ہے۔
شَوَّالَةُ: بچھو کی جنس کا اسم علم۔
المِشْوَالُ: اوپر اٹھانے کا آلہ (۲) بیگ یا تھیلا ج: مَشَاوِیلُ۔
المِشْوَلُ: چھوٹی درانتی (۲) اٹھانے کا آلہ (۳) زور آزمائی کے لئے اوپر اٹھایا جانیوالا پتھر وغیرہ ج: مَشَاوِل۔
الشَّوْلَمُ: دیکھئے (شلم)
• الشُّوْمُ: ایک چکنی لکڑی جس کے مختلف آلات کے لئے دستے بنائے جاتے ہیں۔
• شَوَّنَ الغَلَّةَ و نَحْوَھا: غلہ وغیرہ اکھٹا کرنا، اسٹاک کرنا۔
الشُّوْنَةُ: غلّہ گودام ج: شُوَنٌ (۲) پرانے زمانہ کا جنگی جہاز ج: شَوَانٍ۔
الشَّوَّانُ: گودام کا محافظ۔
• الشُّوْنِیزُ: (حَبَّةُ البَرَکَةِ) کالا دانہ۔
• شَاهَ الشَّیْءُ ـُ شَوْهًا: برا ہونا، بھدا ہونا جیسے: شاهَ الوَجْهُ۔
— نَفْسُهُ الی کذا: جی چاہنا۔
— عَیْنُهُ: گھور کر دیکھنا۔
— الانسانَ: نظر لگانا (۲) خوف زدہ کرنا (۳) حسد کرنا۔
شَوِهَ الشَّیْءُ ـَ شَوَهًا: بھدا اور بھونڈا ہونا (۲) بلند اور اٹھا ہوا ہونا (۳) سخت نظر لگا ہوا ہونا۔ هو اَشْوَهُ وهی شَوْهَاء ج: شُوْهٌ۔
— العُنُقُ: گردن کا دراز ہونا، کوتاہ ہونا۔
شَوَّهَهُ: بدشکل اور بھونڈا کرنا، شکل بگاڑنا مسخ کرنا۔
— الحقائقَ: حقائق کو مسخ کرنا۔
— السُّمْعَةَ: بدنام کرنا، شہرت کو بگاڑنا۔
— المَعَالِمَ: خط و خال مٹانا یا بگاڑنا۔
تَشَوَّهَ لهُ و الیه: تیز نگاہ سے دیکھنا، گھورنا۔
— لَهُ: کسی کے لئے اجنبی بننا، ان پہچانا بننا۔
— فُلانٌ شَاةً: بکری وغیرہ کا شکار کرنا
— الشیءُ: بھدا اور بھونڈا ہونا، بدشکل اور بگڑا ہوا ہونا۔
الاَشْوَهُ: بدرو، بدشکل (۲) اکڑ باز، مغرور (۳) سخت نظر لگانے والا ج: شُوْهٌ (۴) تیز نظر گھوڑا
الشَّاهِی: بکریوں والا۔
الشَّاةُ: ایک بکری یا بھیڑ یا دنبی یا ہرنی یا گائے یا شتر مرغ ج: شَاءٌ و شِیَاهٌ۔
الشَّاهُ: بادشاہ (۲) شطرنج کا بادشاہ۔
شَاهَنْشَاه: بادشاہوں کا بادشاہ، شاہ اعظم
الشَّوْهَاءُ: بھونڈی، بھدی (۲) ترش رو عورت، خوب رو عورت (اضداد میں سے ہے) فَرَسٌ شَوْهَاءُ: تیز نظر گھوڑا۔
الشُّوْهَةُ: بھونڈاپن، بدروئی، ددری۔
المَشَاهَةُ: بہت بکریوں والی زمین۔
المُشَوَّهُ: بدشکل، مسخ شدہ، بگڑا ہوا۔
• شَوَی اللَّحْمَ وغیرَہ ـِ شَیًّا: آگ میں بھوننا۔
— الماءَ: پانی گرم کرنا۔
— الرجلَ: ایسی جگہ داغ لگانا کہ موت واقع نہ ہو۔
اَشْوَی القَمْحُ: گیہوں کا صاف ہوکر بھوننے کے قابل ہونا۔

أَشْوَى السَّعَفُ : درختِ خرما کی شاخ کا سوکھ کر زرد ہو جانا۔
— فُلانٌ : کسی کا خراب اور ردّی مال لے لینا
— من الشیءِ : تھوڑا بچانا۔
— فُلانًا : بھنا ہوا گوشت کھلانا۔
— الصَّیدَ وغیرَہٗ : شکار نہ پکڑ سکنا۔
— السَّھْمُ : تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
ما أَعْیَاہُ وما أَشْوَاہ !! وہ کتنا کمزور ہے (برائے تعجب)۔
شَوَّی فُلانًا وغیرَہٗ : بھنا ہوا گوشت کھلانا۔
اشْتَوَی : مطاوع شَوَی۔ بھن جانا۔
— اللَّحْمَ وغیرَہٗ : گوشت وغیرہ کے روسٹ بنانا، بھنے ہوئے پارچے بنانا
انْشَوَی : مطاوع شَوَاہُ۔ بھن جانا۔
الشَّوَی : ہاتھ پیر، اطراف جسم۔ فَرَسٌ عَبْلُ الشَّوَی : مضبوط ہاتھ پیر والا گھوڑا (۲) دونوں ٹانگیں اور اطراف جسم (۳) سر کی کھوپڑی کا چمڑا (۴) کھال کا باہری حصہ۔ واحد: شَوَاۃ۔ قرآن پاک میں ہے: "کَلَّا اِنَّہَا لَظَی نَزَّاعَۃً لِلشَّوَی" (۵) بقیہ (۶) معمولی اور حقیر بات۔ کہاوت ہے: کُلُّ شَیءٍ شَوًی ما سَلِمَ لَکَ دِیْنُکَ وعِرْضُکَ : جب تک تمہارا دین اور آبرو باقی ہے ہر چیز معمولی اور آسان ہے۔
الشِّوَاءُ : بھنا ہوا گوشت، بھنے ہوئے گوشت کا ٹکڑا۔ روسٹ۔
الشَّوَاۃُ : شَوَی کا واحد۔
الشُّوَایَۃُ : بہت سی چیز کا بچا ہوا تھوڑا حصہ جیسے بکری کا ایک ٹکڑا، ذبح کئے ہوئے جانور کا کوئی حصہ جیسے پائے یا سر وغیرہ ج: شَوَایَا۔
الشِّوَایَۃُ : گوشت کی بھنائی کا پیشہ۔
الشَّوَّاءُ : گوشت بھوننے کا پیشہ کرنے والا۔

الشَّوِیُّ : بھنا ہوا۔
الشَّوَّایَۃُ : گوشت بھوننے کا آلہ۔ سیخ یا کڑھائی، کڑچھا، فرائی پین (۲) ٹوسٹ وغیرہ سینکنے کا جال، روسٹر۔
الشَّوِیَّۃُ : بھنے ہوئے گوشت کا ٹکڑا (۲) بقیہ ج: شَوَایَا۔
الشُّوَیَّۃُ : بہت میں سے تھوڑا۔
المَشْوَی : بھوننے کی جگہ ج: مَشَاوٍ۔
المِشْوَاۃُ : الشَّوَّایَۃُ ج: مَشَاوٍ۔

ش ـــــ ی

• شَاءَہٗ ـَ شَیْئًا : ارادہ کرنا، چاہنا۔
— علی الأمرِ : کسی بات پر آمادہ کرنا، اکسانا۔
— اللہُ الشیءَ : مقدر کرنا۔ ماشاءَ اللہ : تعجب کے موقع پر کہتے ہیں کہ یہ بات بہت خوب ہے اور اللہ کے ارادہ اور تقدیر سے ہے۔
أَشَاءَہٗ الی کذا : کسی بات پر مجبور کرنا۔
شَیَّأَہٗ علی الأمرِ : آمادہ کرنا، اکسانا۔
— اللہُ وَجْہَہٗ : بدشکل بنانا۔
تَشَیَّأَ فُلانٌ : کسی کا غصہ ٹھنڈا ہونا۔
— الشیءَ : کسی چیز کا ارادہ ظاہر کرنا۔
الشَّیءُ : (موجود) چیز، ہر وہ چیز جس کا تصور کیا جا سکے اور اس کے بارہ میں خبر دی جا سکے شَیْئٌ کچھ، تھوڑا ج: أَشْیَاءُ
الشُّیَیْءُ : شیء کی تصغیر، چھوٹی سی چیز (۲) معمولی، تھوڑی۔
الشِّیئَۃُ : شاءَ کا اسم۔
المَشِیئَۃُ : ارادہ۔
المُشَیَّأُ : کسی کام کے لئے مجبور (۲) بھونڈا، بدہیئت، بے ڈھنگا۔
• شَابَ فُلانٌ ـِ شَیْبًا و شَیْبَۃً : سفید بالوں والا ہونا، بوڑھا ہونا۔ کہتے ہیں: شابَ الشَّعْرُ و شابَ الرَّأْسُ : بال یا سر سفید ہونا۔ ھو شَائِبٌ و أَشْیَبُ۔ عموماً سفید بالوں والے مرد کو أَشْیَبُ اور سفید بالوں والی عورت کو شَمْطَاء کہا جاتا ہے۔
شابت رُؤُسُ الآکام : ٹیلوں کی چوٹیاں برف پوش ہو گئیں۔
أَشَابَ الرَّجُلُ : بوڑھی اولاد والا ہونا۔
— الکِبَرُ او الحُزْنُ او الخَوْفُ فُلانًا : زیادتی عمر یا غم یا خوف کا کسی کو بہت بوڑھا اور سفید کر دینا۔
شَیَّبَہٗ : أَشَابَہٗ۔ قول ہے: شَیَّبَنِی اعْتِلاءُ المَنَابِرِ : مجھے خطابت نے بوڑھا کر دیا یعنی خطابت میں عمر گزر گئی۔
الأَشْیَبُ : بوڑھا، سفید بالوں والا۔ جَبَلٌ أَشْیَبُ : برف سے ڈھکا ہوا سفید پہاڑ
یومٌ أَشْیَبُ : ٹھنڈا ابر آلود دن۔ ھی شَیْبَاءُ ج: شِیبٌ۔ اللَّیْلَۃُ الشَّیْبَاءُ : مہینہ کی آخری تاریخ۔
الشَّیْبُ : بڑھاپا، بالوں کی سفیدی (۲) بال۔
الشَّائِبُ : سفید سر یا سفید بالوں والا ج: شُیَّبٌ۔ یومٌ شَیْبَانُ : ٹھنڈا اور ابر آلود دن۔ شَعْرٌ شائِبٌ : سفید بال۔
الشِّیْبَانُ : ماہ دسمبر (کیونکہ اس میں ژالہ باری سے زمین سفید ہو جاتی ہے)۔
المَشِیبُ : بڑھاپا، بڑھاپے کی عمر۔
• الشِّیْتُ : چھینٹ، چھپا ہوا کپڑا، باریک پھول دار سوتی کپڑا۔
• شَاحَ فی الأمرِ ـِ شَیْحًا : کوشش کرنا، لگے رہنا۔
— علی حَاجَتِہٖ : اپنے کام پر متوجہ رہنا، مقصد برآری کے لئے کوشاں رہنا۔
أَشَاحَ المکانُ : کسی جگہ کا شیح نامی گھاس کو اگانا۔
— وَجْہَہٗ و بِوَجْہِہٖ عنہ : نفرت و کراہت سے منہ پھیرنا۔

الشَّائِحُ : غیور آدمی (۲) محتاط آدمی، چوکنا ۔
الشِّیحُ : ایک پودا جو بہت سی قسم کا ہوتا ہے چوپائے اسے کھاتے ہیں ج: شِیْحَانٌ
الشِّیاحُ : کوشش (۲) ڈر (۳) قحط ۔
الشِّیْحَانُ : لمبا (۲) عزت مند (۳) ہوشیار ۔
•شَاخَ الإنْسَانُ ـِ شَیْخًا و شُیُوْخَةً و شَیْخُوْخَةً : بوڑھا ہونا ۔
ــــ النَّبَاتُ : اندر سے خشک ہوجانا ۔
شَیَّخَ : بوڑھا ہونا ۔
ــــ فُلَانًا : کسی کو تعظیماً شیخ کہنا (۲) سردار و حاکم بنانا ۔
ــــ عَلَیہ : عیب لگانا ۔
ــــ بہ : رسوا اور بدنام کرنا ۔
تَشَیَّخَ : بوڑھا بننا ۔
الشِّیاخُ : (صحت کی ناہمواری کے باعث) جلد آنے والا بڑھاپا ۔
الشِّیَاخَةُ : منصبِ شیخ ، حاکمیتِ علاقہ ، شیخ کا علاقۂ حکومت ، سلطنت سے کم درجہ ۔
الشَّیْخُ : بوڑھا، عمر رسیدہ (تقریباً پچاس سال کا) اس سے پہلے کا درجہ کہلٌ اور بعد کا درجہ ھَرِمٌ ہے (۲) علم و فضل میں ممتاز شخصیت (۳) امیر جماعت یا سردار قبیلہ (۴) گاؤں کا چودھری، مکھیا ج: شُیُوخٌ و أَشْیَاخٌ و مَشْیَخَةٌ و مَشَائِخُ ۔
شَیْخُ البَلَدِ : حاکم شہر ۔
شیخ الاسلام : سب سے بڑا مسلمان عالم
شیخ المرأۃ : خاوند، شوہر ۔
شیخ النّار : شیطان ۔
الشَّیْخَۃُ : مؤنث الشیخ : بوڑھی (۲) حاکمہ
مَشَائِخ : علماء ۔
مَشَائِخ طُرُق : صوفیائے کرام ۔
المَشْیَخَۃُ : سرداری، حاکمیت (۲) چھوٹی سلطنت جس کا حاکم شیخ کہلاتا ہے ۔

الشَّیْخُوْن : بوڑھا ۔
•شَادَ البناءَ ـِ شَیْدًا : چونے سے پلاسٹر کرنا (۲) پختہ کرنا (۳) عمارت بنانا (۴) بلند کرنا ۔ قرآن کریم میں ہے : "و قَصْرٍ مَّشِیْدٍ"
أَشَادَ البِنَاءَ : بلند کرنا، عالیشان بنانا ۔
ــــ بالشَّیءِ : سراہنا، تعریف کرنا (۲) کسی بات پر آواز بلند کرنا، بلند آواز سے کسی چیز کا نام لینا ۔
ــــ عَلَیہ : کسی کو بدنام کرنا، عیب و برائی کی تشہیر کرنا ۔
ــــ بِذِکْرِہ : سراہنا، داد دینا، خراجِ تحسین پیش کرنا ۔
ــــ صَوْتَہ و بِصَوْتِہ : گویّے کا برے طریقے سے آواز بلند کرنا ۔
ــــ فُلَانًا : ہلاک کرنا ۔
شَیَّدَہٗ : شَادَہٗ ۔ مضبوط بنانا، پختہ کرنا، تعمیر کرنا ۔
الشِّیْدُ : پلستر کا مسالہ (چونا، گچ وغیرہ)
المَشِیْدُ : پختہ پلستر کیا ہوا (۲) بلند و بالا، عالیشان ۔
المُشَیَّدُ : مضبوط و مستحکم ۔
•تَشَیَّرَ : چٹان سے گرنا ۔
الشِّیْرُ : چٹان ۔
شِیْرَۃُ الحَلْوَی : مٹھائی کا شیرہ ۔
•الشَّیْرَجُ : تلوں کا تیل ۔
•شَیَّزَ البُرْدَ او الثَّوْبَ و نَحْوَہٗ : سرخ رنگ کی دھاریاں ڈالنا ۔
الشِّیْزُ : سیاہ و سخت لکڑی (آبنوس) جس کے کنگھے وغیرہ بنائے جاتے ہیں ۔
الشِّیْزَی : الشِّیْزُ ۔
•أَشَاشَتِ النَّخْلَۃُ : درخت خرما پر نرم گٹھلی کی کھجوریں آنا ۔
الشِّیْشُ : نرم گٹھلی والی کھجور یا بے گٹھلی کی کھجور (۲) بغیر دھار کی چھوٹی تلوار جس سے بچے کھیلتے ہیں اور شمشیر زنی کی مشق کی جاتی ہے (۳) شمشیر زنی کا کھیل یا مقابلہ (۴) کانچ، شیشہ ۔
شِیْشُ النَّافِذَۃ : کھڑکی کا پٹیوں دار کواڑ جس کے جھروکوں سے ہوا آتی ہے اور دھوپ رکتی ہے (جیسے ریل گاڑی کی کھڑکیوں میں ہوتا ہے)
الشِّیْشَاءُ : خراب کھجور ۔
الشِّیْشَۃُ : چیچک (۲) حقہ ۔
شِیْشَۃُ التَّدْخِیْنِ : حقّہ ۔
•أَشَاصَتِ النَّخْلَۃُ : درخت خرما پر خراب کھجوریں آنا (صحیح گابھا نہ لگنے کی بنا پر)
شَایَصَ مُشَایَصَۃً و شِیَاصًا : بدمزاج ہونا ۔
ــــ فُلَانًا : کسی سے دل میں نفرت و عداوت رکھنا ۔
شَیَّصَتِ النَّخْلَۃُ : أَشَاصَتْ ۔
شَیَّصَ القَوْمَ : تکلیف پہنچانا ۔
الشِّیْصُ : ردّی اور ناکارہ کھجور (۲) ایک قسم کی مچھلی ۔ واحد : شِیْصَۃٌ
الشِّیْصَاءُ : خراب کھجور ۔ واحد : شِیْصَاءَۃ ۔
المُشَایَصَۃُ : منافرت و دشمنی ۔
•شَاطَ ـِ شَیْطًا و شِیَاطَۃً : جلنے کے قریب ہونا ۔ شَاطَ الطَّعَامُ : کھانے کا جل جانا ۔ شَاطَتِ القِدْرُ : دیگچی کی تلی میں سالن وغیرہ کا جل کر لگ جانا ۔
ــــ فُلَانٌ : ہلاک ہونا (۲) خون رائگاں جانا ۔
ــــ دَمُ القَتِیْلِ : مقتول کا خون رائگاں جانا ۔
ــــ الشَّیءُ : کلی یا جزوی طور پر جل جانا ۔
ــــ الزَّیْتُ : تیل کا گاڑھا ہو کر جلنے کے قریب ہونا ۔
ــــ فی الأَمْرِ : عجلت و تیزی کرنا ۔
ــــ فُلَانٌ الدِّمَاءَ : خون ملانا یعنی قاتل کو مقتول کے خون کے بدلے قتل کرنا ۔
أَشَاطَ : جلانا، ہلاک کرنا (۲) دیگچی کی تلی میں

سالن وغیرہ جلاکر لگا دینا ۔
أَشَاطَ دَمَ الذَّبِیحَۃِ : جانور کا خون بہانا
— الحَاکِمُ دَمَ الرَّجُلِ : حاکم کی جانب سے کسی کے خون کا بدلہ لئے بغیر چھوڑنا ۔
— اللَّحمَ علی القَومِ : گوشت کے ٹکڑے کرکے لوگوں میں تقسیم کرنا ۔
شَیَّطَ : جلانا، جلاکر تلی میں لگا دینا ۔
— الجِلدَ : چمڑے کے اوپر کے بال وغیرہ جلانا ۔
— الصَّقِیعُ النَّبتَ : پالے کا پودوں وغیرہ کو جلا ڈالنا ۔
— اللَّحمَ : گوشت کو آگ پر سینکنا، ادھ پکا رکھنا ۔
— الدَّوَاءُ الجُرحَ : دوا کا زخم کو جلا دینا، خشک کر دینا ۔
اِشتَاطَ عَلَیہِ : کسی پر غصہ سے دانت پیسنا، بپھرنا، سخت غصہ آنا ۔
تَشَیَّطَ : جلنا، بھڑکنا، مشتعل ہونا ۔
— دَمُ الرَّجُلِ علی احد و تَشَیَّطَ بِہ دَمُہُ : کسی پر غصہ سے خون کھولنا ۔
اِستَشَاطَ : طیش میں آنا ۔ استشاط غَضَبًا : غصہ سے آگ بگولا ہونا، بھڑک اٹھنا ۔
— الحَمَامُ وغَیرُہُ : پھرتی سے اڑنا ۔
— فی الحَربِ : لڑائی میں جان کی بازی لگانا پھرتی دکھانا ۔
— فی الضَّحِکِ : ہنستے ہنستے لوٹ پوٹ ہوجانا ۔
الشِّیَاطُ : روئی وغیرہ جلنے کی بو ۔
الشَّیطَطُ : فضا میں بلند ہونے والا اغبار ۔
المُستَشِیطُ : بپھرا ہوا، آگ بگولا (۲) پھرتیلا، چاق چوبند (۳) بہت ہنسنے والا (۴) موٹا اونٹ ۔
•تَشَیطَنَ : دیکھئے (شطن)
الشَّیطَانُ : دیکھئے (شطن)
•تَشَیظَمَ علیہ بالکلام : کسی سے تیزی اور سختی کے ساتھ بولنا ۔
الشَّیظَمُ : شیر (۲) لمبا (۳) ہنس مکھ، شگفتہ رو ج: شَیَاظِمُ و شَیَاظِمَۃٌ ۔
•شَاعَ الشَّیئُ ـِ شُیُوعًا و شَیَعَانًا و مَشَاعًا : پھیلنا، ظاہر ہونا، کھلنا ۔
— الدَّارُ و نَحوُھَا : گھر یا مملوکہ اشیاء کا مشترکہ اور غیر منقسم ہونا ۔ کہتے ہیں : اشتَرَی دَارَۃً علی الشُّیُوعِ : اس نے غیر منقسم مکان خریدا ۔
— بالشَّیئِ : پھیلانا، ظاہر کرنا ۔
— الإنَاءَ : برتن کو بھرنا ۔
— الشَّیئُ الشَّیئَ : ایک شے کا دوسری کو حاوی ہونا، ساتھ ہونا جیسے شَاعَکَ الخَیرُ : خیر تمہارے شامل حال ہو (بطور دعا) شَاعَکُمُ الاَمنُ و السَّلَامُ : امن وسلامتی تمہارے ساتھ ہو (بطور دعا) ۔
أَشَاعَ الشَّیئَ و بِہ : پھیلانا، انکشاف کرنا ۔
— الدَّارَ و نَحوَھَا : مکان کو غیر منقسم رکھنا مشترکہ بنانا ۔
— بالقَومِ : آواز دینا، پکارنا ۔
— اللّٰہُ القَومَ بالسَّلَامِ و نَحوِہ : اللہ کا لوگوں کو سلامتی وحفاظت کے ساتھ رکھنا ۔ أَشَاعَکُمُ اللّٰہُ بالسَّلَامِ : خدا تم کو حفاظت سے رکھے ۔
شَایَعَہُ مُشَایَعَۃً و شِیَاعًا : ساتھ ساتھ چلنا (۲) ساتھ ہونا، حمایت کرنا (۳) رخصت کرنے کے لئے ساتھ ہونا ۔
— بِھِم الدَّلِیلُ : راہبر کا لوگوں کو پکارنا ۔
— بالإبِلِ : اونٹوں کو پکارنا ۔
شَیَّعَ : پھیلنا (۲) پھیلانا ۔
— فُلَانٌ : کسی کا ہم نوا ہونا (۲) شیعی مذہب اختیار کرنا ۔
— الزَّامِرُ : بانسری بجانے والے کا بانسری بجانا ۔
شَیَّعَ فُلَانًا نَفسُہُ علی کذا : کسی کے دل کا کسی کو کسی بات کا شوق دلانا یا کسی بات کے لئے آمادہ ہونا ۔
— النَّارَ فی الحَطَبِ : لکڑیوں میں آگ لگانا، دہکانا ۔
— الغَضَبُ فُلَانًا : غصہ کا کسی کو بھڑکا دینا، آپے سے باہر کرنا ۔
— فُلَانًا : کسی کو رخصت کرنے کے لئے اس کے مکان تک ساتھ جانا، رخصت کرنا ۔
— الجنَازَۃَ : جنازہ کے ساتھ چلنا ۔
— الشَّیئَ : بھیجنا، روانہ کرنا ۔
اشتَاعَا فی کذا : شریک ہونا ۔
تَشَایَعَ الاَمرُ : معاملہ کا مشترک ہونا ۔
— الرَّجُلَانِ فی الشَّیئِ : شرکت رکھنا، تقسیم نہ کرنا ۔
— القَومُ : ایک دوسرے کے ساتھ چلنا، ایک دوسرے کی ہم نوائی کرنا (۲) گروہوں میں تقسیم ہوجانا، گروپ بن جانا ۔
— القَومُ علی أمرٍ : کسی بات میں باہم متفق ومتحد ہونا ۔
تَشَیَّعَ : شیعی ہوجانا، فرقہ شیعہ میں شامل ہوجانا
— فی الشَّیئِ : کسی چیز کی محبت میں فنا ہوجانا
— الشَّیبُ شَعرَہُ : بالوں میں سفیدی پھیلنا یا نمایاں ہونا ۔
— الغَضَبُ فُلَانًا : غصہ کا کسی کو بھڑکانا
الإشَاعَۃُ : افواہ (غیر مصدقہ خبر) ج: إشَاعَات ۔
انتِشَارُ الاشَاعَۃِ : افواہ پھیلنا ۔
التَّشَیُّعُ : فرقہ بندی، گروہ بندی، رافضیت، شیعیت ۔
الشَّائِعُ و الشَّاعُ : ظاہر، پھیلا ہوا، عام، رائج ۔
الشَّائِعَۃُ و الشَّاعَۃُ : افواہ، غیر مصدقہ خبر، ج: شَوَائِعُ ۔
الشِّیَاعُ : پکار، آواز (۲) اعلان کرنے کا بھونپو، (۳) آگ سلگانے کی چیز ۔
الشِّیعُ : شِیعُ الشَّیئِ : کسی چیز کی شبیہ، مثل،

(۲) قریب قریب۔ جیسے کہا جائے: اٰتیك غدًا او شَیْعَهٗ: میں کل یا اس کے قریب ہی کسی دن آپ کے پاس آؤں گا
ثَمَنه شَیْعُ عشرِین دِرْهَمًا۔
الشِّیْعُ: عورتوں کے ساتھ خلط ملط رہنے والا، عورتوں کے ساتھ لگا رہنے والا۔ شِیْعُ نِسَاءٍ: مصاحب خواتین۔
الشَّیْعَةُ: ایک خوشبودار پودا جس کا پھول چنبیلی کے پھول سے چھوٹا اور سرخ ہوتا ہے
الشِّیْعَةُ: گروہ، فرقہ۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ من كُلِّ شِیْعَةٍ اَیُّهُمْ اَشَدُّ عَلَی الرَّحْمٰنِ عِتِیًّا" (۲) پیروکار، ہم نوا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاسْتَغَاثَه الَّذِی من شِیْعَتِه عَلَی الَّذِی مِن عَدُوِّهٖ" کہتے ہیں: هُمْ شِیْعَةُ فُلَان: وہ فلاں کے پیروکار اور ہم نوا ہیں۔ هُمْ شِیْعَةٌ كذا من الآراء: وہ فلاں نظریہ کے قائل ہیں (۳) شیعہ۔ مسلمانوں کا ایک بڑا فرقہ جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور آپ کی اولاد سے محبت رکھنے کے ساتھ ان کو امامت کا اولین حقدار مانتا ہے۔ اس فرقہ کی مختلف شاخیں ہیں اور ان کے عقائد و نظریات بھی مختلف ہیں ج: شِیَعٌ و اَشْیَاعٌ۔
الاَشْیَاعُ: امثال و اشباہ۔ قرآن پاک میں ہے: "كَمَا فُعِلَ بِاَشْیَاعِهِمْ مِن قَبْلُ"۔ شِیْعَةُ الرَّجُل: متعلقین، حمایتی، اعوان و انصار۔
الشِّیْعِیُّ: شیعہ کا واحد۔ سُنّی کا مقابل۔
الشَّیِّعُ: حصہ دار، شریک ج: شُیَعَاءُ۔
الشَّیِّعَةُ: مؤنث الشَّیِّع۔
الشُّیُوعُ: عموم، پھیلاؤ، اشاعت۔
علی الشُّیُوع و بالشُّیُوع: مشترکہ
الشُّیُوعِیَّةُ: کمیونزم۔ ایک فکری مذہب جو ملکیت کے عموم اور فرد کو اس کی صلاحیت کے مطابق کام کرنے اور بقدر ضرورت منفعت حاصل کرنے کی بنیاد پر قائم ہے۔ مقابل رأسمالیّة: سرمایہ دارانہ نظام جس میں حق ملکیت ہر شخص کو بلاقید حاصل ہوتا ہے۔
الشُّیُوعِیُّ: کمیونسٹ۔
المُتَشَیِّعُ: گروہ بند۔
المَشَاعُ: عموم، اشتراک۔
المُشَاعُ: مشترک، غیر تقسیم شدہ، عام، جنرل، مشہور، رائج۔ بالمُشَاع: مشترکہ طور پر
مُشَاع القُرَی: وہ اراضی و جنگلات جن میں سب باشندے شریک ہوں۔
المِشْیَاعُ: بہت خبریں اور افواہیں پھیلانے والا (۲) تنور کی آگ کریدنے کی سیخ۔
المِشْیَعَةُ: عورتوں کی بقچی (چھوٹی ٹوکری یا پوٹلی یا تھیلا جس میں وہ اپنا سامان رکھتی ہیں) ج: مَشَایِعُ۔
المُتَشَایِعُ و المُشَایِعُ: ساجھی، شریک۔
المُشَایِعُ له: ہمراہی، ساتھی۔
المُشِیعُ المُشَیِّعُ: بہت خبریں یا افواہیں پھیلانے والا۔
المُشَیَّعُ: اعوان و انصار والا جتھا بند (۲) دلیر اور بہادر۔
• شَاقَهٗ الی كذا ـِ شَیْقًا: کسی چیز سے کھینچ کر باندھنا۔
الشِّیقُ: دو چٹانوں کے درمیان درزہ (۲) تنگ راستہ (۳) پہاڑ کی چوٹی (۴) دُم کے بال (۵) ایک آبی جانور۔
• الشِّیكُ: چیک (بنک کے نام حساب دار کا حصول رقم کے لئے اجازت نامہ)۔
شِیكٌ بِلا رَصِید: بلا بنک بیلنس چیک (اس شخص کی طرف سے دیا ہوا چیک جس کی کوئی رقم بنک میں موجود نہ ہو)۔
شِیكٌ علی بیاضٍ: سادہ چیک۔
شِیْكٌ علی مَصْرِفِ كذا: کسی بنک کے نام کا چیک۔
شِیْكٌ لحامِله: بیرر چیک (جس کے پاس چیک ہو وہ رقم حاصل کر سکتا ہے)۔
شِیْكٌ مُسَطَّرٌ: کراس چیک۔
• شَالَهٗ و به ـِ شَیْلًا و مَشَالًا: اوپر اٹھانا۔ دیکھئے (شول)۔
الشِّیَالُ: وہ گھوڑا جس کا باپ اعلیٰ نسل کا ہو اور ماں معمولی نسل کی۔
الشِّیَالَةُ: قلی گیری، بار برداری، ہیل داری (۲) اجرت۔
الشَّیَّالُ: قلی، بار بردار ی۔
الشَّیَّالَةُ: سامان اٹھانے کا ذریعہ۔ چھوٹی گاڑی یا رسّی کا جال وغیرہ۔
المِشْیَالُ: بے ڈول آدمی۔
• الشَّیْلَمُ: دیکھئے (شلم)۔
• شَامَ فُلانٌ ـِ شَیْمًا: کھال پر تل یا مسّا ہونا۔
ـــ السَّحَابَ و البَرْقَ: بادل اور بجلی کو یہ جاننے کے لئے دیکھنا کہ بارش کہاں ہوگی
ـــ مَخَایِلَ الشَّیٔ: (کسی چیز کے انتظار میں) علامات کو دیکھنا، بنظر اشتیاق و انتظار دیکھنا۔
ـــ الشَّیٔ: اندازہ لگانا۔
ـــ الرجلُ: لڑائی میں جم کر حملہ کرنا۔
ـــ فی الشَّیٔ: داخل ہونا۔
اِنْشَامَ و اشْتَامَ فی الاَمْرِ: شامل ہونا۔
اِنْشَامَ الرجُلُ لفلانٍ: منظور نظر ہونا۔
شَیِمَ ـَ شَیَمًا: بدن پر تل یا مسّے والا ہونا زیادہ تلوں والا ہونا۔ هو اَشْیَمُ و هی شَیْمَاءُ۔
شَیَّمَ یَدَیه فی رأسِ فلانٍ او ثَوبِه: لڑنے کے لئے ہاتھوں سے کسی کے سر یا کپڑوں کو پکڑ کر کھینچنا۔
تَشَیَّمَ الشَّیٔ غَیرُہٗ: ایک شے کا دوسری میں

پھیل جانا۔ جیسے: تَشَیَّمَ الحَرِیْقُ القَصَبَ: بانس یا چھڑوں میں آگ پھیل گئی۔ تَشَیَّمَ الشَّیْبُ الرَّجُلَ: کسی کے بالوں پر سفیدی چھاگئی (بوڑھا ہوگیا)۔

تَشَیَّمَ فُلان اَبَاهُ: اخلاق وعادات میں باپ جیسا ہونا۔

الشَّامَة: بدن پر نکلا تل یا مسّا۔ کَاَنَّهم شَامَة فی النَّاسِ: وہ لوگوں میں نمایاں ہیں۔

شَامَةُ القَمَرِ: چاند کا داغ، جھائیں ج: شَامٌ۔ کہتے ہیں: مَالَه شَامَة وَزَهرَاءُ: اس کے پاس کچھ نہیں۔

الشَّیْمُ: وہ زمین جس پر سخت ہونے کی وجہ سے گڑھا نہ پڑتا ہو۔

الشِّیْمَةُ: عادت، طبیعت ج: شِیَمٌ۔

الشَّیَامُ: نرم زمین، مٹی۔

الشِّیَامُ: مٹی (۲) چوہا ج: شِیَمٌ۔

المَشِیْمُ: تل والا (جس کے بدن پر تل ہوں)

المَشِیْمَةُ: وہ جھلی جس میں بچہ رحم مادر میں لپٹا ہوا ہوتا ہے اور بوقتِ ولادت بچے کے ساتھ نکلتی ہے ج: مَشَایِم (۲) نباتات میں بیضۂ نر کے اتصال کی جگہ

•شَانَهُ ـِ شَیْنًا: عیب لگانا، بدزیب کرنا، بھونڈا اور بھدّا بنا دینا۔

الشَّائِنُ: عیب دار، بدزیب، بھونڈا، قابلِ مذمت۔

شَیَّنَ: حرف شین لکھنا۔

الشَّیْنُ: عیب، بدزیبی، بھونڈاپن (خلاف الزَّیْن)۔

المَشَایِن: معایب ونقائص، قابل شرم باتیں یا کام۔

•الشِّیَةُ: دیکھئے (وَشی)۔

شَاهَهُ ـِ شَیْهًا: نظر بد لگانا۔

الشَّیُوهُ: نظر بد لگانے والا۔

•الشَّایُ: چائے (۲) چائے کی پتی۔ شَای خفیف: ہلکی چائے۔ قوِیٌّ: تیز۔ بائِتٌ: دیر کی رکھی ہوئی۔

غَلَّایَةُ الشَّای: چائے بنانے کا برتن چھوٹا سماور۔

ابرِیْقُ الشَّای: چائے دان۔

•:• •:• •:• •:•

باب الصاد

• الصَّادُ: (ص) حروف ہجائیہ کا چودہواں حرف۔ اس کا مخرج نوکِ زبان اور ثنایا علیا سے کچھ اوپر ہے۔ صاد زبان اور ثنایا علیا کو ملا کر دبانے سے ادا ہوتا ہے اور سین نوکِ زبان کو ثنایا علیا کے ساتھ ہلکے سے ملا کر نکلتا ہے (۲) قرآن کریم کی ایک سورت کا نام۔

ص ــــ أ

• صَئِبَ ـَ صَأَبًا: بہت پانی پینا۔
ــــ من الشَّراب: پینے کی چیز سے سیر ہونا۔
ــــ الرَّأسُ: سر کا لیکھوں سے بھرا ہوا ہونا
أَصْأَبَ الرأسُ: صَئِبَ۔
الصُّؤَابَةُ: لیکھ، جوں کا انڈا ج: صُؤَابٌ و صِئْبَانٌ۔ الصِّئبان: چھوٹے چھوٹے اولے۔
• صَأْصَأَ الجَرْوُ: پلّے کا آنکھ کھولنے کے قریب ہونا، آنکھ کھولنے کی کوشش کرنا۔
ــــ الرَّجُلُ: بزدل ہونا۔ صَأْصَأَ من فُلانٍ: کسی سے ڈر کر اطاعت کرنا۔
تَصَأْصَأَ منه: صَأْصَأَ۔
الصِّئْصَاءُ: خراب کھجوریں۔
الصِّئْصِئَةُ: مرغ (۲) مرغ کی ٹانگ کا خار
• صَئِكَ الشَّئُ ـَ صَأَكًا: پسینہ یا نمی سے بدبو ہونا۔ صَئِكَ الرَّجُلُ: پسینہ کی بو والا ہونا۔ صَئِكَت الخَشَبَةُ: نمی سے لکڑی کا بودار ہونا۔
ــــ الدَّمُ: خون کا جم جانا۔
ــــ الشَّئُ بغیرِه: چپکنا۔ هو صَئِكٌ۔
صَاءَكَهُ: سختی برتنا، مصیبت میں ڈالنا۔

الصَّئِكُ: مضبوط آدمی۔
الصَّأْكَةُ: پسینہ کی بدبو (۲) لکڑی میں نمی کی بو۔
• صَؤُلَ البَعِيرُ ـُ صَآلَةً: اونٹوں کا سخت مشتعل ہونا، حملہ آور ہونا۔ هو صَؤُولٌ۔
صَأَلَ الفرسُ ـِ صَئِيلًا: ہنہنانا۔
• صَأَمَ الجيشَ ـِ صَأْمًا عليهم: رہنمائی کرنا
صَئِمَ ـَ صَأَمًا: بہت پانی پینا۔
الصَّائِمُ: پیاسا۔
• صَأَى الفَرْخُ و نَحْوُهُ ـَ صَئِيًّا: چوزے کا شور مچانا، چوں چوں کرنا، جو شخص ظلم کر کے شور مچاتا ہے اس کے بارہ میں کہتے ہیں: تَلْدَغُ العَقْرَبُ و تَصْأَى: بچھو کاٹتا ہے اور خود ہی شور بھی مچاتا ہے۔
تَصَأَّى: بہت شور مچانا، بلاوجہ شور مچانا۔
الصَّآةُ: بوقت ولادت بچہ کے ساتھ نکلنے والی جھلی کا پانی۔
جَاءَ بما صَأَى و ما صَمَتَ: وہ اپنے ساتھ جانور بھی لایا اور دوسرا سامان بھی۔
أَصْأَى الفَرْخَ: چوزوں کے چوں چوں کرنے کا سبب بننا۔

ص ــــ ب

• صَبَأَ النَّابُ و نَحْوُهُ ـَ صُبُوءًا: دانت نکلنا، پودے کا اگنا۔
ــــ من الشَّئِ الى الشَّئِ: ایک شے کو چھوڑ کر دوسری اختیار کرنا (۲) مذہب تبدیل کرنا، صابی ہونا۔
صَبَأَ عليه: کسی پر چڑھائی کرنا، حملہ کرنا هو صَابِئٌ۔
ــــ العَدُوَّ علَى قومٍ: دشمن کو راستہ بتانا، قوم کے خلاف دشمن کا تعاون کرنا۔
أَصْبَأَ النَّابُ و النَّبَاتُ: دانت یا گھاس اگنا۔
ــــ علَى القَومِ: حملہ کرنا۔
ــــ القَوْمَ: لوگوں پر اندھادھند حملہ کرنا۔
الصَّابِئُونَ: تبدیلِ مذہب کرنے والے (۲) وہ لوگ جو ستاروں کو پوجتے ہیں اور یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ حضرت نوح علیہ السلام کی ملت پر ہیں۔ ان کا قبلہ نصف النہار میں شمالی ہوا کا مقام ہے۔ واحد: صَابِئٌ۔
• صَبَّ الرَّجُلُ فی الوادی ـِ صَبِيبًا: اوپر سے نیچے آنا، لڑھکتے ہوئے آنا۔
ــــ المَاءُ: پانی کا بہہ کر آنا
ــــ النَّهْرُ فی البَحْرِ: دریا کا سمندر میں گرنا۔
ــــ المَاءَ و نَحْوَهُ ـُ صَبًّا: اوپر سے پانی ڈالنا، انڈیلنا۔
ــــ الشَّئَ فی القالَب: سانچے میں ڈھالنا
ــــ علَيه العَذَابَ: سخت عذاب و تکلیف دینا، اوپر سے مصیبت ڈالنا۔
ــــ علَيه سَوطَ العَذَاب: عذاب کا کوڑا برسانا، زبردست مصیبت میں ڈالنا قرآن پاک میں ہے: "فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ"۔ هو مَصْبُوبٌ و صَبِيبٌ۔ صَبَّ نِقْمَتَهُ علی فُلانٍ: کسی پر غصہ اتارنا۔
ــــ الرِّجْلَ فی القَيْدِ: پیروں میں بیڑی

ڈالنا، مقید کرنا۔
صَبَّ علَیه دِرْعَهُ: زرہ پہننا۔
— فُلانا علَی الأَمْرِ: اکسانا، آمادہ کرنا۔
— الکَلْبَ علَی اللِّصِّ: کتے کو چور کے پیچھے لگانا۔
— رَأْسَهُ: سر جھکانا، نیچا کرنا۔
صَبَّ اِلَیه ـ صَبابَةً: گرویدہ ہونا، دلی تعلق رکھنا۔ هو صَبٌّ وهی صَبَّةٌ۔
صُبَّ علَیه البلاءُ من صَبٍّ: اوپر سے اس پر مصیبت ڈالدی گئی۔
أَصَبَّ القَوْمُ: نشیب کی طرف آنا۔
نُصَبَّ المَاءُ: پانی بہنا، اوپر سے گرنا۔
انْصَبَّ النَّاسُ علَی المَاءِ: لوگ پانی پر ٹوٹ پڑے۔ انْصَبَّ البَازِی علَی الصَّیْدِ: باز کا شکار پر ٹوٹ پڑنا۔
صْطَبَّ: بہنا، بہہ کر آنا۔
— المَاءَ: اپنے لئے پانی ڈالنا۔
— العَیْشَ: بقیہ زندگی گزارنا۔
— الصُّبَابَةَ: بچا ہوا پانی پینا۔
تَصَابَّ المَاءَ: اصْطَبَّهُ۔
— الشَیْءَ: تھوڑا تھوڑا حاصل کرنا۔
تَصَبَّبَ المَاءُ من فوقٍ: اوپر سے پانی گرنا۔
— الوَجْهُ عَرَقًا: چہرہ سے پسینہ ٹپکنا، بہت پسینہ بہنا۔
— العَرَقُ منه: پسینہ ٹپکنا۔
— الصُّبَابَةَ: باقی ماندہ پانی پینا۔
الصَّبَابَةُ: شوق، گرویدگی، عشق و محبت (۲) سوزشِ عشق۔
الصُّبَابَةُ: بچا ہوا تھوڑا پانی وغیرہ۔
الصَّبُّ: عاشق، گردیدہ ج: صَبُّون۔
مَاءٌ صَبٌّ: انڈیلا ہوا پانی۔ اوپر سے ڈالا ہوا پانی (۲) کم۔ کہتے ہیں: أَخَذَ مائةً فَصَبًّا: اس نے سو لئے پھر کچھ کم۔

الصَّبَبُ: ڈھلان، ڈھال، اتار، نشیب، ج: أَصْبَابٌ۔
الصُّبَّةُ: بچا ہوا پانی وغیرہ (۲) دسترخوان (۳) جماعت، گروہ۔ صُبَّةٌ من النَّاسِ ومن الحَیَوان (۴) جزء، حصہ۔ مضت عَلَیه صُبَّةٌ من اللَّیْلِ: اس پر رات کا کچھ حصہ گزرا ج: صُبَبٌ۔
الصَّبِیبُ: بہایا ہوا پانی (۲) اولہ (۳) عمدہ شہد (۴) پسینہ (۵) خون (۶) زرد یا سرخ رنگ۔
صَبِیبُ السَّیْفِ: تلوار کی دھار۔
المَصَبُّ: پانی گرنے کی جگہ۔
مَصَبُّ النَّهْرِ: نہر کا دہانہ جہاں وہ دریا سے ملتی ہے ج: مَصَابٌّ۔
المِصَبُّ: ڈھالنے کا سانچہ۔
المَصْبُوبُ: گرایا ہوا، بہایا ہوا (۲) برانگیختہ، آمادہ۔
• صَبَحَهُ ـ صَبْحًا: کسی کے پاس صبح کے وقت آنا (۲) صبح کی شراب پلانا۔
— القَوْمَ: صبح کے وقت حملہ کرنا (۲) صبح کے وقت پانی پر لانا۔ کہتے ہیں: صَبَحَهُمْ خیرًا او شرًّا: صبح کے وقت ان کے ساتھ اچھا یا برا معاملہ کیا۔
صَبِحَ الشَّعْرُ ـ صَبَحًا وصُبْحَةً: بالوں کی سفیدی میں سرخی نمایاں ہونا
— الحَدِیْدُ: لوہے کا چمکنا۔ هو أَصْبَحُ وهی صَبْحَاءُ ج: صُبْحٌ۔
صَبُحَ الوَجْهُ ـ صَبَاحَةً: چہرہ کا روشن اور پیارا ہونا۔
صَبُحَ الغُلَامُ: لڑکے کا خوبصورت ہونا، جاذب شکل ہونا۔ هو صَبِیح ج: صِبَاحٌ۔
أَصْبَحَ: صبح کے وقت میں داخل ہونا، کسی کی صبح ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَسُبْحَانَ اللهِ حِینَ تُمْسُونَ وَحِینَ تُصْبِحُونَ"۔
أَصْبَحَ الحَقُّ: حق ظاہر ہونا۔
— : بمعنی صَارَ ہونا (ایک حال یا صفت سے دوسری حالت وصفت میں منتقل ہونا) جیسے: أَصْبَحَ فلان سالمًا: فلاں تندرست ہو گیا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ اِخْوَانًا"۔
— المِصْبَاحَ: لیمپ جلانا، لالٹین یا چراغ وغیرہ جلانا۔
صَبَّحَ القَوْمَ: صبح کے وقت آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُسْتَقِرٌّ"۔
— فُلانًا: صبح کے وقت سلام کرنا۔ صَبَّحَكُمُ اللهُ بِخَیْرٍ کہنا۔ اللہ تمہاری صبح بخیر کرے (۲) صبح کے وقت پینے کیلئے دینا۔
اصْطَبَحَ فُلانٌ: صبح کی شراب پینا (۲) چراغ روشن کرنا۔
تَصَابَحَ: خوبصورت بننے کی کوشش کرنا، خود کو جاذب صورت ظاہر کرنا۔
تَصَبَّحَ: صبح کے وقت سونا (۲) ناشتہ کرنا۔
اسْتَصْبَحَ: چراغ جلانا۔
— بالزَّیْتِ ونَحْوِهِ: چراغ میں تیل ڈالنا۔
الإِصْبَاحُ: صبح کا اول وقت، صبح کی روشنی، صبح صادق۔ قرآن پاک میں ہے: "فَالِقُ الإِصْبَاحِ"۔
الصَّابِحُ: واضح وظاہر (حق صابحٌ) تازہ۔ (طعام صابحٌ مقابل بائت)
الصَّبَاحُ: صبح، دن کا ابتدائی حصہ۔ أَتَاهُ صَبَاحَ مَسَاءَ: وہ اس کے پاس صبح و شام آیا یعنی آنے کا سلسلہ جاری رہا۔ عِمْ صَبَاحًا: تمہاری صبح اچھی ہو
الصُّبَاحُ: قندیل کا شعلہ۔
الصُّبَاحِیُّ: گہرا سرخ خون۔
الصَّبَاحَةُ: پیارا پن، خوبصورتی، جاذبیت، چمک

الصَّباحِیَّۃُ: شبِ زفاف کے بعد کی صبح (۲) نئے سال کا تحفہ (کرسمس بکس)۔

الصُّبْحُ: صبح۔ قرآن پاک میں ہے: "والصُّبحِ اذا تنفَّس" ج: اَصباحٌ۔

الصَّبْحانُ: خوبصورت (۲) صبح کی شراب پینے والا ھی صَبْحٰی۔

الصُّبْحَۃُ: صبح کے وقت کی نیند (۲) صبح کا ناشتہ، سیاہ رنگ مائل بسرخی۔

الصَّبُوحُ: صبح کی شراب (۲) صبح کے ناشتہ میں کھائی اور پی جانے والی چیز۔

الصَّبِیحَۃُ: صبح۔

المِصْباحُ: چراغ، لیمپ ج: مَصَابِیحُ (۲) صبح کی شراب پینے کا بڑا پیالہ۔

مِصْبَاحُ تَعلِیق: قندیل، آویزاں کیا جانے والا لیمپ، لالٹین۔

مِصْبَاحُ الحَائط: دیواری لیمپ۔

مِصْبَاحُ الغَاز: گیس کی لالٹین یا لالٹین۔

المِصْبَاحُ الکَھرَبِیُّ: بجلی کا لیمپ (۲) بلب

المِصْبَاحُ الاَمَامِیُّ فی القَاطِرۃِ اوالسَّیَّارَۃِ: ریل کے انجن یا موٹر گاڑی کی ہیڈلائٹ

مَصَابِیحُ السَّمَاء: ستارے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیحَ"۔

المِصْبَحُ: المِصْبَاحُ (۲) بڑا پیالہ۔

• صَبَرَ ـِ صَبْرًا: ہمت سے کام لینا اور نہ گھبرانا، برداشت سے کام لینا، صبر کرنا۔

ــــ علی الاَمْرِ: برداشت کرنا، ہمت نہ ہارنا، ڈٹا رہنا۔

ــــ عنہ: خود کو کسی بات سے روکنا، باز رکھنا۔

ــــ نَفْسَہٗ: دل کو تھامنا، طبیعت کو قابو میں رکھنا، ثابت قدم رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّھُمْ بِالغَدَاۃِ وَالعَشِیِّ"۔

صَبَرَ البُرَّ: گیہوں کا ڈھیر لگانا۔

ــــ فُلانًا: روکنا (۲) پابندی کرنا، (الگ نہ ہونا)۔

ــــ الدَّابَّۃَ: جانور کو چارہ کھلائے بغیر باندھے رکھنا۔

أَصْبَرَ الطَّعَامُ و نَحْوُہٗ: کڑوا ہونا (۲) مصیبت میں پڑنا۔

ــــ فُلانًا: روکنا (۲) ساتھ رہنا۔

صَابَرَہٗ مُصَابَرَۃً و صِبَارًا: صبر میں مقابلہ کرنا، صبر میں کسی سے آگے بڑھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا"۔

صَبَّرَہٗ: صبر کی تلقین کرنا، صبر کرانا، برداشت کرانا۔

ــــ البُرَّ: گیہوں کا ڈھیر لگانا۔

ــــ الجُثَّۃَ: لاش کو دوا وغیرہ کے ذریعہ خراب ہونے سے بچانا (پہلے اس کیلئے ایلوا استعمال کرتے تھے)۔

اِصْطَبَرَ: صبر کرنا، برداشت کرنا (۲) ڈٹے رہنا، قائم رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاعْبُدْہُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِہٖ" "وَأْمُرْ اَھْلَكَ بِالصَّلٰوۃِ وَاصْطَبِرْ عَلَیْھَا"۔

تَصَبَّرَ: برداشت سے کام لینا، صبر سے کام لینا (۲) صبر کا اظہار کرنا، صابر بننا۔

اِسْتَصْبَرَ: ڈھیر لگنا، اکٹھا ہونا۔ کہتے ہیں: اِسْتَصْبَرَ الطَّعَامُ۔

التَّصْبِیرَۃُ: کھانے سے قبل کا ہلکا ناشتہ (جس کے ذریعہ کھانا تیار ہونے تک انتظار آسان ہو) اسے لُھْنَۃٌ یا سُلْفَۃٌ بھی کہتے ہیں۔

الصَّابِرُ: جفاکش، باہمت، صبر کنندہ، متحمل، محنتی۔

الصَّابُورَۃُ: جہاز یا کشتی میں (توازن برقرار رکھنے کے لئے) رکھا جانے والا وزن تاکہ وہ ڈانواڈول نہ ہو۔

الصِّبَارَۃُ: بوتل یا شیشی کی ڈاٹ۔

الصَّبَارَّۃُ: سردی کی شدت، کہا جاتا ہے: أتیتہ فی صبارّۃ الشتاء۔ حمارّۃ القیظ اس کی ضد ہے۔

الصُّبَارُ و الصَّبَّارُ: املی یا املی کا درخت (۲) ناگ پھنی۔

الصِّبَارَۃُ و الصُّبَارَۃُ: چکنے پتھر۔ الصَّبَّارۃ: سنگلاخ زمین۔

الصَّبَّارُ: جفاکش، انتہائی ہمت و صبر والا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ فِی ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُورٍ" (۲) ایک کڑوی بوٹی۔

الصَّبْرُ: قوت برداشت، تحمل (۲) جفاکشی (۳) ہمت و دلیری (۴) تکلیف سہنے کا جذبہ یا طاقت (۵) محبوب چیز سے رُکے رہنے کی پابندی۔ الصَّبْرُ عَلَی المَکْرُوہِ: تکلیف گوارا کرنے کا حوصلہ (۶) قید۔ کہتے ہیں: قَتَلَہٗ صَبْرًا: اسے قید کر کے مار دیا (اتنا قید میں بھوکا پیاسا رکھا کہ وہ مر گیا)۔ حَلَفَ صَبْرًا: اس نے قیدی ہونے کی حالت میں حلف اٹھایا ورنہ اسے قتل کر دیا جاتا۔

شَھْرُ الصَّبْرِ: ماہ رمضان۔

یَمِینُ الصَّبْرِ: لازمی یا جبری قسم۔

الصُّبْرُ من الشَّیءِ: بالائی حصہ (۲) گوشہ، کنارہ ج: اَصْبَارٌ۔ مَلَأَ الكَأسَ الی اَصْبَارِھَا: گلاس کو کنارے تک بھر دیا۔ اَخَذَ الشَّیءَ بِاَصْبَارِہٖ: کل کا کل لے لیا۔

الصَّبِرُ: ایلوا (ایک کڑوا پودا اور اس کا عرق) واحد: صَبِرَۃ ج: صُبُورٌ۔

الصَّبْرَۃُ: سردی کی شدت۔

الصُّبْرَۃُ: غلہ کا ڈھیر، انبار۔ اِشْتَرَی الطَّعَامَ صُبْرَۃً: اس نے کھانے کی

چیزیں بلا ناپ تول اندازے سے ڈھیر کی شکل میں لیں ج: صُبَرٌ و صِبَارٌ۔

الصَّبُورُ: بڑا صابر، انتہائی جفاکش، محنت کش (۲) بردبار، متحمل مزاج، اللہ تعالیٰ کا ایک نام (چونکہ وہ باوجود قدرت کاملہ گنہگاروں کو سزا دینے میں عجلت نہیں کرتا)۔

الصَّبِيرُ: گہرا سفید بادل (۲) پہاڑ ج: صُبُرٌ (۳) سردار و پیشوائے قوم ج: صُبَرَاءُ۔

الصَّبِيرُ و الصَّبِيرَة: چوڑی روٹی۔

المَصْبُورُ: قتل کے لئے قید کیا ہوا (۲) ڈھیر لگایا ہوا۔

•صَبْصَبَ الشَّيْءَ: بکھیرنا۔

تَصَبْصَبَ الشَّيْءُ: بکھرنا (۲) بہت تھوڑا باقی رہنا۔ جیسے: تَصَبْصَبَ مَا فِي السِّقَاءِ: مشکیزے میں جو پانی تھا وہ بہت تھوڑا رہ گیا۔

— اللَّيْلُ: رات کا بہت کم باقی رہنا، اکثر حصہ گزر جانا۔

— الحَرُّ: گرمی کا سخت ہونا۔

— فُلَانٌ علی احد: کسی کے سامنے جری ہونا۔

الصَّبْصَابُ: بچی ہوئی تھوڑی چیز (۲) مضبوط

•صَبَعَ بِهِ و صَبَعَ عَلَيْهِ ـَ صَبْعًا: کسی کی طرف مذاق اڑاتے ہوئے انگلی کا اشارہ کرنا، کسی کو انگوٹھا دکھانا۔

— فِي الشَّيْءِ: انگلی ڈالنا۔ ما صَبَعَ فِي الطَّعَامِ: اس نے کچھ نہیں کھایا۔

— فُلَانًا: انگلی پر مارنا (۲) متکبر بنانا۔ مَن وَلَّاهُ السُّلْطَانُ صَبَعَهُ الشَّيْطَانُ: بادشاہ جسے حاکم بناتا ہے شیطان اسے مغرور بناتا ہے۔

— فُلَانًا عَلَى الشَّيْءِ: اشارہ کرکے بتانا

— الإِنَاءَ: برتن کو دو انگلیوں سے دبا کر پانی وغیرہ نکالنا (تاکہ یکبارگی نہ گرے)۔

الإِصْبَعُ و الأُصْبُعُ: انگلی ج: اصابع (۲) اثر، نشان۔ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ إِصْبَعٌ حَسَنَةٌ: اس پر اللہ کے انعام کا اثر وظہور ہے۔

هو حَسَنُ الإِصْبَعِ فِي مَالِهِ: وہ اپنے مال کا اچھا منتظم ہے۔

لَهُ فِي هٰذَا الأَمْرِ إِصْبَعٌ: اس کام میں اس کا دخل ہے۔

علی ما شِيَتِه اصْبَعٌ: اس کے جانور اتنے زیادہ اور موٹے ہیں کہ ان کی طرف انگلی اٹھائی جاتی ہے۔

اَصَابِعُ العَذَارَىٰ و اَصَابِعُ العَرُوسِ: سیاہ لمبے انگور۔

الأُصْبُوعُ: انگلی ج: اَصَابِيعُ۔

المُصَبَّعُ: شکار کا گوشت بھوننے کی لوہے کی انگیٹھی۔

•صَبَغَ الثَّوْبَ و نَحْوَهُ ـُ صَبْغًا: رنگنا هو صَابِغٌ و صَبَّاغٌ و الثوب و نحوُه مَصْبُوغٌ و صَبِيغٌ۔

— الشَّيْءَ: ڈبونا۔ جیسے: صَبَغَ يَدَهُ فِي المَاءِ - و صَبَغَ اللُّقْمَةَ فِي الإِدَامِ

— الحَدِيثَ: جھوٹ سچ ملا کر بولنا۔

صَبَغُونِي فِي عَيْنِكَ: انہوں نے میرے بارہ میں تمہاری رائے غلط کر دی۔

— النَّصْرَانِيُّ وَلَدَهُ: پانی کا بپتسما دینا (عیسائیوں کی ایک رسم۔ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کے سر پر مقدس پانی کے چھینٹے ڈالتے ہیں تب اسے عیسائی مان لیا جاتا ہے)۔

— يَدَهُ بِالعَمَلِ: مشغول ہونا۔

أَصْبَغَتِ النَّخْلَةُ: کھجوروں کا پکنا شروع ہونا

صَبَّغَتِ البُسْرَةُ: گدر کھجور کا پکنے لگنا۔

— الثَّوْبَ: رنگنا، خوب رنگنا۔

اصْطَبَغَ بِكَذَا: رنگا جانا، رنگ پکڑنا۔

— بِصِبْغَةِ فُلَانٍ: کسی کا رنگ ڈھنگ اختیار کرنا، رنگ میں رنگا جانا۔

اصْطَبَغَ بِالإِدَامِ: سالن لگانا۔

تَصَبَّغَ فِي دِينِهِ و بِدِينِهِ: اپنے مذہب کا پابند ہونا، مذہب پر سختی سے قائم ہونا

الأَصْبَغُ: بڑا سیلاب (۲) سفید دم کا پرندہ یا بکری (۳) وہ گھوڑا جس کی پیشانی یا اطراف جسم سفید ہوں۔ هي صَبْغَاءُ۔

الصِّبَاغُ: رنگ جس سے کپڑا وغیرہ رنگا جائے (۲) پتلا سالن۔

صِبَاغُ الدَّمِ: وہ مادہ جو خون کے رنگین ہونے کا سبب بنتا ہے (طب) ج: اَصْبِغَةٌ۔

الصِّبَاغَةُ: رنگائی کا پیشہ، رنگ ریزی۔

الصَّبَّاغُ: رنگ ریز، رنگائی کا کام کرنے والا (۲) جھوٹا مکار۔

الصِّبْغُ: رنگ (۲) سالن۔ قرآن پاک میں ہے: "وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلْآكِلِينَ" (۳) رنگا ہوا ج: اَصْبَاغٌ۔

الصِّبْغُ بِاَصْبَاغٍ عَقْلِيَّةٍ: عقلی رنگ میں رنگنا

الصِّبْغَةُ: رنگ (جس سے رنگا جائے) رنگنے کے بعد کی شکل (رنگ) (۲) طرز، شکل

صِبْغَةُ اللّٰهِ: وہ فطرت جس پر خدا نے لوگوں کو پیدا کیا ہے (۲) اللہ کا مقرر کردہ دین قرآن پاک میں ہے: "صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً" ج: صِبَغٌ۔

الصِّبْغَةُ الطَّائِفِيَّةُ: فرقہ وارانہ رنگ۔

المَصْبَغَةُ: رنگائی کا کارخانہ، رنگریزی کی دوکان ج: مَصَابِغُ۔

الصِّبْغِيُّ: وہ شکل جو مادہ خلیہ کے بیچ میں اختیار کرتا ہے ج: صِبْغِيَّاتٌ۔

•صَبَنَ عنه الهدية و نحوها ـِ صَبْنًا: کسی سے ہدیہ وغیرہ کو روک دینا

— المُقَامِرُ الكَعْبَيْنِ: جواری کا پانسہ کو ہاتھ میں لے کر پھینکنے کے لئے درست کرنا۔

یا نسہ جو سر کی بازی میں ایک شش پہلو
ٹکڑا جسے جواری باری باری دونوں ہاتھ
میں گھما کر پھینکتے ہیں، وہ ایک قسم کا قرعہ
ہے، اور اس کا مقصد دوسرے کو دھوکہ
دینا ہوتا ہے۔
انصبن و اصطبن عنه: بھر جانا، لوٹ جانا
صبّن الثوب وغیرہ: صابن سے دھونا
الصّابون: صابن۔ واحد: صابونة۔
صابن کی ٹکیہ۔
الصّبّان: صابن ساز، صابن فروش۔
الصّبّانة: صابن دانی۔
الصّابونیّ: صابن ساز یا صابن فروش۔
المصبنة: صابن کا کارخانہ ج: مصابن
•صبا فلانٌ ـُ صبوًا و صبوةً: کھیل کود
کی طرف مائل ہونا، لڑکپن کی باتیں کرنا
ـــ الیه: مشتاق ہونا، دلچسپی لینا، مائل
ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإلّا تَصرِف
عَنّي كَيدَهُنَّ أَصبُ إلَيهِنَّ"۔
ـــ الرّیح: پروا ہوا چلنا (مشرقی سمت
سے چلنا)
الصّبا: بچپن، کم سنی (۲) شوق۔
الصّبيّ: بچہ جس کا ابھی دودھ چھڑایا گیا ہو۔
(اس کے بعد غلام کہلاتا ہے) (۲) تلوار
وغیرہ کی دھار (۳) آنکھ کی پتلی (۴) ٹھوڑی
کے قریب ڈاڑھی کا کنارہ (۵) پاؤں کا پنجہ
ج: صبیة و صبیان (۶) مبتدی
جسے کسی کام کی تربیت دی جائے۔
صبیان المطر: چھوٹی چھوٹی بوندیں
صبیان الجلید: جمی ہوئی برف کے
چھوٹے چھوٹے دانے۔
صبيّ المكتب: آفس بوائے۔
الصّبیّة: بچی ج: صبایا۔
الصّبیانیّ: بچکانہ۔ فعلة صبیانیّة:
بچکانہ حرکت۔
صبي ـَ صبًا و صباءً: بچہ بننا، بچوں
جیسی باتیں کرنا۔
صبي الیه: مائل ہونا، دلچسپی لینا۔
أصبت المرأة: بچوں والی ہونا (نر ہوں
یا مادہ) (۲) بہت اولاد والی ہونا۔
فهی مُصبٍ و مُصبیةٌ۔
ـــ الفتاةُ فلانًا: نوجوان لڑکی کا کسی
کو اپنی طرف مائل کرنا یا اس کے
برعکس۔
صابی الشیءَ: جھکانا، ٹیڑھا کرنا۔ کہتے
ہیں: صابی بناءَهُ وصابی رُمحَهُ
ـــ سیفَهُ: تلوار کو میان میں الٹا رکھنا
ـــ السّکّینَ: چھری کو پلٹنا یعنی اس کے
دستے کو کسی کی طرف کرنا۔ کہتے ہیں:
صابِ السّکّینَ: چھری کا دستہ
میری طرف کر۔
ـــ الکلامَ: صحیح طریقہ پہ بات نہ کرنا، غلط
طریقہ سے ادا کرنا۔
صبّی رأسَهُ: زمین کی طرف جھکانا۔
تصابی: بچہ بننا، بچوں جیسی باتیں کرنا،
کھیل کود میں لگنا۔
ـــ المرأةَ: عورت کو اپنی طرف مائل کرنا۔
تصبّی: تصابی۔
استصباه: کسی سے بچوں جیسا برتاؤ کرنا۔
الصّبا: مشرق سے آنے والی ہوا، پروا ہوا
ج: أصباءٌ و صبوات۔
الصّبوة: بچپن۔

ص ـــ ت

•صتّه ـُ صتًّا: زور سے دھکا دینا۔
ـــ بداهیةٍ: کسی پر مصیبت ڈالنا۔
ـــ الرّجلُ: چلّانا۔
صاتّه مُصاتّةً و صِتاتًا: کسی کے
ساتھ جھگڑا کرنا۔
تصاتّ القومُ: باہم جھگڑا کرنا۔
الصِّتّ والصُّتّة: بھیڑ، مجمع۔
الصِّتّ والصُّتّة: ضد، ہٹ۔
الصّتّ: درپے۔ هو بصتّته: وہ اس
کے درپے ہے۔
الصّتیت: شور و غل، بھیڑ، مجمع۔
المُصتیت: اپنے کاموں میں مستعد۔
•صتع فلانًا ـَ صتعًا: پچھاڑنا۔
صتعه وله: قصد کرنا۔
تصتّع: متردد ہونا۔
•صتم ـِ صتمًا: مکمل کرنا۔

ص ـــ ج

•صجّ الحدیدَ ـُ صجًّا: لوہے پر
لوہا مار کر آواز پیدا کرنا۔
الصُّجُج و الصّجیج: لوہے کی جھنکار۔

ص ـــ ح

•صحبه ـَ صحابةً و صُحبةً: ساتھ
ہونا، ساتھ رہنا، ساتھ لگنا، ہمراہ ہونا
أصحب فلانٌ: دوستوں والا ہونا، دوست
بنانا، کسی کے بیٹے کا بڑا ہو کر ساتھ رہنا۔
(۲) خلل دماغی سے خود بولتے رہنا۔
ـــ له: فرماں بردار ہونا، پیروکار ہونا۔
ـــ فلانًا: ساتھی بنانا، دوست بنانا۔
ـــ فلانًا الشیءَ: کسی کو کسی شے کا مالک
بنانا۔
ـــ عن کذا: روکنا، منع کرنا۔
ـــ الماءُ: پانی کا کائی والا ہونا۔
صاحبه مُصاحبةً و صِحابًا:
ہم صحبت ہونا، ساتھ رہنا، صحبت
اختیار کرنا۔
اصطحب فلانًا: ساتھی بنانا۔
ـــ القومُ: ایک دوسرے کے ساتھ ہونا۔
ـــ الشیءَ: کوئی چیز اپنے ساتھ لینا۔
تصاحبا: باہم دوست اور ساتھی ہونا، ایک
دوسرے کے ساتھ رہنا۔

اسْتَصْحَبَ الشَّیْءَ : اپنے ساتھ رکھنا۔
اسْتَصْحَبَهُ الشَّیْءَ : کسی سے کوئی چیز اپنے ساتھ رکھنے کو کہنا۔
ـــ فُلانًا : ساتھی بنانا، ساتھی بننے کی دعوت دینا، ساتھ رکھنا، ساتھ رہنے کو کہنا۔
الصَّاحِبُ : ساتھی، ہمراہی (۲) مالک (۳) حاکم اور منتظم۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ اِلَّا مَلَائِكَةً" (۴) کسی مسلک کا متبع۔ جیسے: صاحب ابی حنیفه و اَصْحَابه ج: صَحْبٌ و اَصْحَابٌ و صِحَابٌ۔ یا صَاحِ: یا صَاحِبِی کا مخفف۔
صاحِبُ البلد : حاکم شہر۔
صاحِبُ العِزّة و صاحِبُ السعادة و صاحِبُ المعالی : عزت مآب، آنریبل تعظیمی لقب جو وزراء اور ان کے ہم منصبوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
صاحب السعادة : سفراء کے لئے ہے۔
صاحب السموّ و صاحبُ السموّ الملکی : شاہزادوں اور والیان حکومت کے لئے تعظیمی لقب۔
صاحِبُ العظمة و صاحب الجلالة : بادشاہ کا تعظیمی لقب۔
صاحب الفَخَامَة : صدر مملکت کا لقب۔
صَاحِبُ الامتیاز : لائسنس دار (۲) رعایت یافتہ
صاحِبُ الحِرْفَة : پیشہ ور۔
صاحِبُ الحِصَّة : شریک، حصہ دار۔
صاحِبُ رأس مالٍ : مالک، سرمایہ دار۔
صاحِبُ الرُّخصة : لائسنس بردار، پرمٹ یافتہ (۲) شرعاً جسے رخصت حاصل ہو۔ جیسے نماز میں قصر۔
صاحِبُ صَنْعَةٍ یَدَوِیَّة : دست کار۔
صاحِبُ عَطَاء : (فی المَزَاد) نیلامی کی قیمت دینے والا۔
صاحِبُ العَمَل : مالک کاروبار، کارخانہ دار

صاحِبُ الدَّین : قرض خواہ جس کا قرض دوسرے کے ذمہ واجب ہو۔
صاحِبُ المَبْدَأ : بااصول آدمی، مخصوص نظریہ رکھنے والا آدمی۔
صاحِبُ محلّ بیع الصُّحُف : نیوز پیپر ایجنٹ
صاحِبُ مَعَاشٍ : پنشنر، پنشن یافتہ
الصَّاحِبَةُ : مؤنث الصَّاحِب (۲) بیوی قرآن پاک میں ہے: "وَاَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا"
الصَّحَابِیُّ : وہ شخص جس کی ملاقات بحالتِ ایمان نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوئی ہو اور خاتمہ اسلام پر ہوا ہو ج: صَحَابَةٌ
الصُّحْبَةُ : ساتھ، دوستی، تعلق۔
اَصْحَابٌ شَرْعِیُّون : جائز ورثا
المِصْحَابُ : بڑا مطیع و فرماں بردار۔
المُصْحَبُ : وہ لکڑی جس کی چھال نہ اتاری گئی ہو (۲) وہ کھال جس کے بال نہ صاف کئے گئے ہوں (۳) کھجور جس کی گٹھلی نہ نکالی گئی ہو۔
المَصْحُوبُ : ساتھ جس کے ساتھ کوئی لگا ہوا ہو۔
المَصْحُوبُ بفلانٍ : کسی کے ہمراہ، کسی سے وابستہ۔
مَصْحُوبًا بکذا : فلاں چیز کے ساتھ منسلک، ملحق ہوکر۔
المُصَاحِبُ : ہمراہی، ساتھی۔
• صَحَّ الشَّیْءُ ـِ صُحًّا و صِحَّةً و صَحَاحًا : بیماری یا عیب یا شک یا غلطی سے پاک و بری ہونا، بیمار کا تندرست ہونا، خبر کا صحیح ہونا، نماز کا صحیح ہونا (خلل سے پاک ہونا) گواہی کا صحیح ہونا (فریب سے پاک ہونا) صحیح ہونا، درست ہونا، ٹھیک ہونا، تندرست ہونا۔ هو صَحِیحٌ ج: صِحَاحٌ۔

(اس میں ذوی العقول اور دیگر سب شامل ہیں) اَصِحَّاءُ (صرف ذوی العقول کے لئے) هی صَحِیحَة ج: صِحَاحٌ و صَحَائِحُ۔
صَحَّ له عَلَی فُلانٍ کذا : کسی کے ذمہ کسی کی کوئی چیز ثابت ہونا۔
أَصَحَّ الرَّجُلُ : صحتمند ہونا، ٹھیک ہونا۔
ـــ اللّٰهُ فلانًا : ٹھیک کرنا، تندرست کرنا
صَحَّحَهُ : صحیح کرنا، درست کرنا، غلطی دور کرنا (۲) بیماری دور کرنا، تندرستی عطا کرنا (۳) صحیح قرار دینا۔
ـــ الخَبَرَ : خبر کی تصدیق کرنا۔
تَصَحَّحَ بالدواءِ : علاج کرنا (خود کوئی دوا وغیرہ استعمال کرنا)۔
اِسْتَصَحَّ من عِلَّته : شفایاب ہونا، بیماری سے اچھا ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ : ٹھیک پانا۔
الإِصْحَاحُ : کتاب کا ایک حصہ۔
التصحیح : اصلاح، درستگی، ترتیب۔
الصَّحَاحُ : ٹھیک، درست (۲) دشوار راستہ
الصِّحَّةُ : تندرستی، درستی، اصلاح (۲) حقیقت سچائی (۳) جواز (۴) فقہ کی اصطلاح میں عبادات میں فعل کا قضاء کو ساقط کرنیوالا ہونا یا معاملات میں فعل کا مطلوبہ ثمرہ مرتب ہونے کا سبب بننا، اس کا مقابل بُطْلان ہے۔
الصِّحِّیُّ : صحت افزا، صحت سے متعلق۔
الصَّحِیحُ : بیماری اور عیب سے پاک، تندرست، بے عیب، غلطی سے پاک۔
ـــ من الاقوال : قابل اعتماد قول۔
ـــ من اَحادیث الرَّسول صلی اللّٰه علیه وسلم : وہ حدیث مرفوع متصل ہے جو علت و شذوذ سے پاک اور ایسے راویوں سے منقول ہو جن کا عدل اور حدیث کی تحقیق و ادا میں ضبط مسلم ہو۔

المَصَحُّ : صحت افزا مقام۔
المَصَحَّةُ : ذریعہ صحت۔ کہتے ہیں: الصَّومُ مَصَحَّةٌ۔ والسفر مصَحَّة۔ الأرضُ المِصَحَّةُ : بیماری اور وبا سے پاک و صاف جگہ (۲) ہسپتال۔
المُصَحِّحُ : تصحیح کنندہ، اصلاح کنندہ۔
مُصَحِّحُ مُسَوَّدات : پروف ریڈر۔
• صَحَرَ الطَعامَ ـَ صَحْرًا : پکانا۔
ـــ الشَّمْسُ فلانًا : دھوپ کا دماغ کو تکلیف دینا۔
صَحِرَ ـَ صَحَرًا و صُحْرَةً : سرخی مائل رنگ ہونا۔ هو أَصْحَرُ وهي صَحْراء
صَحَرَ ـَ صُحارًا : گدھے کا رینکنا۔
أَصْحَرَ القَوْمُ : جنگل میں نکلنا، جانا۔
ـــ المَكانُ : جگہ کا کشادہ ہونا۔
ـــ الأمْرَ و بالأَمْرِ : ظاہر کرنا۔
صَاحَرَ قِرْنَهُ : مقابل کو دھوکہ نہ دینا۔
اصْحَرَّ : صَحِرَ۔
الصِّحارُ : أَبْرَزَ لَه الأمْرَ صِحارًا : کسی کے سامنے کوئی بات ظاہر کرنا۔
الصَّحْراءُ : بیابان، جنگل (کھلا کشادہ میدان جہاں پانی نہ ہو) ج: الصَّحارِی۔
الصَّحِيرُ : گدھے کی آواز۔
الصَّحِيرَةُ : دودھ اور گھی کی بنی ہوئی غذا (کبھی اس میں کچھ آٹا بھی ملا دیا جاتا ہے)
الصَّحَرُ و الصُّحْرَةُ : سرخی مائل خاکی رنگ
صُحْرَةً : علی الاعلان، کھلم کھلا۔
المُصاحِرُ : جنگل میں لڑائی کے دوران مقابل کو دھوکہ دینے والا
المُصْحِرُ : شیر۔
• صَحْصَحَ الأمْرُ : ظاہر ہونا۔
الصَّحْصاحُ و الصَّحْصَحُ : ہموار میدان ج: صَحاصِحُ۔ الـتُّرَّهات
الصَّحاصِحُ : خرافات۔
الصُّحْصُحُ والصُّحْصُوحُ : باریک بین۔
المُصَحْصِحُ : سچی محبت رکھنے والا۔

• أَصْحَفَ الكِتابَ : لکھے ہوئے اوراق یکجا کرنا۔
صَحَّفَ الكَلِمَةَ : حروف میں اشتباہ کی وجہ سے غلط پڑھنا یا غلط لکھنا، اس کی وضع سے ہٹانا۔
تَصَحَّفَت الكَلِمَةُ او الصَّحِيفَةُ : لفظ کا پڑھنے میں غلط ہو جانا، اصل سے ہٹنا۔
الصِّحافَةُ : اخبار نویسی، جرنلزم۔
الصِّحافِيُّ : اخبار نویس، جرنلسٹ۔
الصَّحّافُ : پلیٹیں (رکابی) بنانے یا بیچنے والا (پلیٹ کھانا کھانے کا پھیلا ہوا برتن) (۲) اخبار فروش، نیوز مین۔
الصَّحْفَةُ : پلیٹ، رکابی ج: صِحاف۔
صِحاف : پانی کے چھوٹے چشمے۔
الصَّحَفِيُّ : اخبار نویس، جرنلسٹ (۲) استاذ کے بغیر صحیفہ سے علم حاصل کرنے والا کتابی عالم۔
الصَّحِيفَةُ : اخبار (۲) لکھا ہوا کاغذ وغیرہ یا کاغذ وغیرہ پر لکھا ہوا مضمون قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ هذا لَفِي الصُّحُفِ الأُولى صُحُفِ ابراهِيمَ ومُوسٰى"۔ ج: صُحُفٌ و صَحائِف۔
صَحِيفَةُ الوَجْه : چہرے کی سطح، اوپری کھال ج: صَحِيفٌ۔
الصَّحِيفَة اليَومِيَّة : روزنامہ۔
المُصْحَفُ : لکھے ہوئے اوراق کا مجموعہ، اغلب استعمال بمعنی قرآن پاک ہے ج: مَصاحِف۔
المُصْحَفُ الشريف : قرآن کریم۔
المُصَحِّف : پڑھنے یا لکھنے میں ایسی غلطی کرنے والا جس سے لفظ اپنی اصل سے ہٹ جائے، بگاڑ کر پڑھنے والا۔
المُصَحَّفُ : تبدیل شدہ، اصل وضع سے ہٹا ہوا۔

• صَحِلَ فُلانٌ ـَ صَحَلاً : بیٹھی ہوئی آواز والا ہونا۔ صَحِلَ صَوتُهُ : اس کی آواز بیٹھ گئی۔ هو صَحِلٌ وهي صَحِلَةٌ۔ و هو أَصْحَلُ۔ وهي صَحْلاءُ ج: صُحْلٌ۔
• صحم : اصطَحَمَ الرَّجُلُ : سیدھا کھڑا ہونا۔
اصْحامَّ اصْحِيمامًا : پودے کا ہرا ہونا، سبزی کا زردی مائل ہونا (۲) کھیتی کا سردی سے متاثر ہونا، خشک ہو جانا۔
أَصْحَمُ : زرد و ہرا۔ هي صَحْماءُ۔
• صَحَنَهُ ـَ صَحْنًا : مارنا۔ صَحَنَه بِرِجْلِه : لات مارنا۔
الصَّحْنُ : طباق، بڑی گہری رکابی، بڑا پیالہ ج: أَصْحُنٌ و صِحانٌ و صُحُونٌ (۲) گھر کا اندرونی کھو کھلا حصہ (۳) گھر کا صحن، کھلی اور کشادہ جگہ جہاں درخت نہ ہوں ج: صُحُون۔
صَحْنُ الأُذُن : کان کا اندرونی حصہ ج: أَصْحَان۔
الصَّحْنَانِ : جھانجھ۔ دو پلیٹیں ایک دوسرے پر مار کر بجائی جاتی ہیں۔
الصِّحْناءُ : چھوٹی مچھلی کا سالن۔
الصِّحْناةُ : الصِّحْناء۔
الصَّحُونُ : بہت لاتیں مارنے والا گھوڑا۔
المِصْحَنَةُ : پیالہ (بادیہ نما)۔
• صَحا النّائِمُ ـُ صَحْوًا : جاگنا۔
ـــ السَّكْرانُ : نشہ والے کا ہوش میں آنا۔
ـــ القَلْبُ : دل بیدار ہونا، عقل آجانا (عشق و غفلت کا زائل ہونا)۔
ـــ السَّماءُ : آسمان کھلنا (بادل نہ رہنا)۔
ـــ اليَومُ : دن کا کھلا ہوا ہونا (سورج نکلا ہوا ہونا اور سردی کم ہونا)۔
أَصْحَى : صَحا (۲) دھوپ والے دن میں ہونا بے بادل کے دن میں ہونا۔

أَصْحَى فُلَانًا: جگانا، ہوش میں لانا (بیہوشی دور کرنا، نشہ اتارنا)۔
الصَّاحِي: کھلا ہوا، صاف، بیدار۔
الصَّحْوُ: صاف (بے بادل) يَوْمٌ صَحْوٌ و سَمَاءٌ صَحْوٌ.
الصَّحْوَةُ: بیداری، ہوش۔
الصَّحْوَةُ الفِكْرِيَّة: فکری بیداری
المِصْحَاةُ: پینے کا چاندی کا برتن ج: مَصَاحٍ
المَصْحَاةُ: ہوش میں لانے کا ذریعہ، نشہ وغفلت دور کرنے والی چیز۔

ص — خ

•صَخِبَ الجَمْعُ ـَ صَخَبًا: مجمع میں شور وغل ہونا، ہنگامہ ہونا۔
— فُلَانٌ: چیخنا، شور مچانا۔
— البَحْرُ: سمندر میں تلاطم ہونا، موجیں مارنا۔ هو صاخِبٌ و صَخِبٌ و صَخَّابٌ و هي صاخِبة۔ وهو وهي صَخُوبٌ.
صَاخَبَهُ: شور وشغب میں مقابلہ کرنا۔
اصطَخَبَ القَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے کے خلاف ہنگامہ کرنا، مار پٹائی کرنا۔
— المَوْجُ: موج کی آواز آنا۔
تَصَاخَبَ: اصطَخَبَ.
الصَّخَبُ: شور وغل، ہنگامہ۔
الصَّاخِبُ: ہنگامہ خیز، ٹھاٹھیں مارتا ہوا۔ الجَمْعُ الصَّاخِبُ و البَحْرُ الصَّاخِبُ.
•صَخَّ الحَجَرُ ـِ صَخًّا و صَخِيخًا: پتھر کی آواز نکلنا۔
— فُلَانًا ـُ صَخًّا: کان پر مار کر بہرا کر دینا
صَخَّ سَمْعَهُ و صَخَّ الصَّوْتُ أُذُنَهُ: بہرا کر دینا۔
— الصُّلْبَ علی الصُّلْبِ: ٹھوس چیز کو ٹھوس چیز پر مار کر آواز پیدا کرنا۔

أَصَخَّ سَمْعَهُ: کان بہرا کر دینا۔
— أُذُنَهُ للحديث: بات سننے کیلئے کان لگانا۔
الصَّاخَّةُ: کانوں کو بہرا کر دینے والی خوفناک آواز (۲) روز قیامت پیدا ہونے والی خوفناک آواز چیخ صورِ قیامت۔ قرآن پاک میں ہے "فاذا جاءَت الصَّاخَّةُ يَوْمَ يَفِرُّ المَرْءُ مِنْ أَخِيه"۔
الصَّخَّةُ: پتھر کے ٹکرانے کی آواز۔
الصَّخِيخُ: الصَّخَّةُ۔
•صَخَدَ اليَوْمُ ـَ صَخَدَانًا: سخت گرمی والا ہونا۔
— الشَّمْسُ الشَّئَ والإِنْسَانَ صَخْدًا: دھوپ کا جلا ڈالنا، دھوپ لگنا۔ صَخَدَه الحَرُّ: اسے گرمی نے جلا ڈالا۔
صَخِدَ اليَوْمُ ـَ صَخَدًا: دن کا سخت گرمی والا ہونا۔ فاليوم صاخِدٌ
أَصْخَدَ فُلَانٌ: سخت گرمی لگنا۔
اصْطَخَدَ الحِرْبَاءُ: گرگٹ کا دھوپ کھانا۔
الصَّاخِدَةُ: دوپہر، دوپہر کی گرمی۔
الصَّيْخُودُ: صَخْرٌ صَيْخُودٌ: سخت ترین چٹان (جس پر کدال اثر انداز نہ ہو)
صياخيدُ الحرّ: گرمی کی شدت
المَصْخَدَةُ: دوپہر۔ دوپہر کی گرمی۔ ج: مَصَاخِد۔
•صَخِرَ المكانُ ـَ صَخَرًا: کسی جگہ کا بہت چٹانوں والی ہونا، پتھریلی ہونا۔
هو صَخِرٌ وهي صَخِرَة۔
أَصْخَرَ المكانُ: صَخِرَ۔
الصَّاخِرُ: لوہے کے لوہے پر لگنے کی آواز۔
الصَّاخِرَةُ: پانی پینے کا مٹی کا برتن۔
الصَّخِرُ: پتھریلا۔ أَرْضٌ صَخِرة پتھریلی زمین

الصَّخْرَةُ: پتھر کی چٹان ج: صَخْرٌ و صُخُورٌ
عِلْمُ الصَّخْرِ: چٹانوں کی اجزائی ترکیب اور ان کے طبعی خصائص وغیرہ کا علم۔
الصَّخْرِيُّ: چٹانوں سے متعلق (۲) پتھریلا، چٹانوں والا۔
صَخْرُ الوَجْهِ: بے حیا۔
فلانٌ صَخْرَة الوادي: فلاں بہت مستقل مزاج ہے۔
•صَخَفَ الأَرْضَ ـَ صَخْفًا: زمین کھودنا
المِصْخَفَة: کدال، پھاوڑا ج: مَصَاخِف
•صَخَمَتْهُ الشَّمْسُ ـَ صَخْمًا: دھوپ کا کسی کو جھلس دینا۔
اصْطَخَمَ الرَّجُلُ: سیدھا کھڑا ہونا۔
•صَخِيَ الثَّوْبُ ـَ صَخًا: میلا ہونا۔ هو صَخٍ۔
الصَّخَاةُ: میل کچیل (۲) ایک قسم کی سبزی۔

ص — د

•صَدِئَ الحَدِيدُ ونَحْوُه ـَ صَدَأً: زنگ آلود ہونا۔ صَدِئَتْ يَدُهُ من الحديد: ہاتھ پر لوہے کا زنگ لگنا۔
— فُلَانٌ: سست اور ڈھیلا ہونا، گمنام ہونا (۲) قابل ملامت ہونا۔ هو صَدِئٌ۔
— القَلْبُ: دل سیاہ ہونا، مردہ ہونا۔
— اللَّوْنُ: سیاہی مائل سرخ ہونا، زنگ جیسا ہو جانا۔ هو أَصْدَأُ وهي صَدْآءُ ج: صُدْءٌ۔
أَصْدَأَ الحَدِيدَ ونَحْوَه: زنگ آلود کرنا، زنگ لگانا۔
الصَّدَأُ: زنگ (۲) پھپھوندی۔
الصَّدْآى: الكتيبةُ الصَّدْآى: زنگ کے رنگ کی زرہیں پہنے ہوئے فوجی گھوڑسوار۔
•صَدَحَ الطَّائِرُ ـَ صَدْحًا و صُدَاحًا:

پرندہ کا چہچہانا، گانا گانا۔ صَدَحَت المُغَنِّيَةُ : مغنیہ نے پرکیف نغمہ سرائی کی، مست بنادیا۔
صَدَحَ المِزْهَرُ: نغمہ نکالنا۔
هو صَادِحٌ و هي صَادِحَة وهو وهي صَدُوحٌ و مِصْدَحٌ۔
الصَّدَحُ : پتھریلا ٹیلہ ج : صِدْحَانٌ (۲) علم (۳) خالی مکان۔
الصُّدْحَةُ : تعویذ کے طور پر استعمال کیا جانے والا منکا یا مہرہ۔
الصَّيْدَاحُ : خوش گلو نغمہ سرا۔
الصَّيْدَحُ : الصَّيْدَاحُ۔
• صَدَّ عنه ـُ صَدًّا و صُدُودًا: منہ پھیرنا (۲) رُکنا، باز رہنا، ہٹنا۔
—— منه ـِ صَدًّا : چلانا، شور مچاتے ہوئے ہٹ جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اذا قَوْمُكَ منه يَصِدُّونَ"۔
—— فُلَانًا عن كذا ـُ صَدًّا : روکنا، باز رکھنا، ہٹانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ"۔ هو صَادٌّ ج: صُدَّادٌ۔ هي صَادَّةٌ ج: صَوَادُّ۔
أَصَدَّ الجُرْحُ : زخم میں پیپ پڑنا۔
—— فُلَانًا عن كذا : روکنا۔
صَدَّدَ الجُرْحُ : پیپ پڑنا۔
الصَّدُّ : فراق، جدائی (۲) کنارہ، پہلو (۳) پہاڑ کی گھاٹی میں پانی کا نالہ۔
الصَّدَدُ : گوشہ کنارہ (۲) قصد و ارادہ (۳) مقابل جیسے : هَذِهِ الدَّارُ صَدَدَ هَذِهِ و بِصَدَدِها۔ کہاوت ہے: لا حَدَدَ لِي دُونَهُ ولا صَدَدَ میرے لئے کوئی مانع نہیں۔
هو بِصَدَدِ كذا : وہ اس کے درپے ہے، اس کی راہ پر ہے۔
بِصَدَدِ كذا : بسلسلہ، درباره۔
بِهَذَا الصَّدَدِ : اس سلسلہ میں، اس بارہ میں۔
الصَّدِيدُ : کچ لہو، خون ملی پیپ۔ دوزخیوں کی شراب کو اسی سے تشبیہ دی گئی ہے۔ ارشاد باری ہے: "وَيُسْقَى مِنْ مَّاءٍ صَدِيدٍ"۔
صَدِيدُ الفِضَّةِ : پگھلی ہوئی چاندی۔
الصِّدَادُ : پردہ ج : أَصِدَّةٌ۔
الصَّدُودُ : روکنے والا، مانع (۲) چھوٹی کرتی۔
الصُّدَّادُ : سانپ، چھپکلی (۲) پانی کی طرف جانے والا راستہ۔
• صَدَرَ الأَمْرُ ـُ صَدْرًا و صُدُورًا: معاملہ وقوع پذیر ہونا (۲) حکم جاری ہونا، صادر ہونا۔
—— الشَّيْءُ عن غَيْرِهِ : پیدا ہونا، ظہور پذیر ہونا، نکلنا۔ فُلَانٌ يَصْدُرُ عن كذا : فلاں اس چیز سے مدد لیتا ہے۔
—— عن المَكَانِ او الوِرْدِ صَدْرًا و صَدَرًا : کسی جگہ یا حوض سے واپس ہونا، لوٹنا۔
—— الى المَكَانِ : پہنچنا۔
—— فُلَانًا : لوٹانا، واپس کرنا۔
—— صَدْرَهُ : سینہ پر مارنا۔
صَدَرَت الصَّحِيفَه و نَحْوُها عن مكان كذا : کسی جگہ سے اخبار یا رسالہ نکلنا۔
صُدِرَ صَدْرًا : سینہ میں درد ہونا۔ هو مَصْدُورٌ۔
أَصْدَرَ الأَمْرَ : حکم جاری کرنا، صادر کرنا۔
—— الحُكْمَ : فیصلہ صادر کرنا۔
—— الجَرِيدَةَ : اخبار نکالنا۔
—— الكِتَابَ : کتاب شائع کرنا۔
أَصْدَرَ قَانُونًا : قانون وضابطہ جاری کرنا۔
—— التَأْشِيرَةَ : ویزا جاری کرنا۔
—— الشَّيْءَ الى : روانہ کرنا۔
—— فُلَانًا عن الشَّيْءِ : روکنا۔
—— القَوْمَ : اپنے لوگوں کو شکم سیر کرنا۔ أَطْعَمَهُمْ حَتَّى أَصْدَرَهُمْ : ان کو خوب کھلا کر سیر کر دیا۔
—— الرِّعَاءُ دَوَابَّهُمْ : چرواہوں کا جانوروں کو پانی پلا کر واپس لانا۔ ارشاد باری ہے: "قَالَتَا لا نَسْقِي حَتَّى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ"۔ فُلَانٌ يُورِدُ ولا يُصْدِرُ: کام شروع کرتا ہے لیکن اسے پورا نہیں کرتا۔
صَادَرَهُ عَلَى كذا : اصرار کے ساتھ کسی چیز کا مطالبہ کرنا۔
—— الدَّوْلَةُ الأَمْوَالَ : حکومت کا کسی کے مال کو سزاءً قبضہ میں کر لینا، چھاپہ مارنا، ضبط کرنا۔
صَدَّرَ الفَرَسُ : گھوڑے کا دوسرے گھوڑوں سے آگے نکل جانا۔
—— فُلَانًا : واپس کرنا (۲) آگے بڑھانا، پیش کرنا (۳) مجلس کے صدر مقام میں بٹھانا، صدر نشین بنانا۔
—— الكِتَابَ : کتاب کا مقدمہ (پیش لفظ) لکھنا۔
—— البِضَاعَةَ : مال باہر بھیجنا (اکسپورٹ کرنا)۔
تَصَدَّرَ الفَرَسُ : صَدَّرَ۔
—— فُلَانٌ : مجلس کے صدر مقام پر بیٹھنا، صدر نشین ہونا (۲) اپنے لوگوں سے آگے بڑھنا۔
—— قَائِمَةَ شَيْءٍ : سرِ فہرست ہونا۔
اسْتَصْدَرَ الأَمْرَ : حکم جاری کرانا (۲) کسی معاملہ کو زیرِ عمل کرانا۔
الأَصْدَرُ : بڑے سینہ والا۔ الأَصْدَرَان:

کنپٹیوں کی دور گئیں۔
الإِصْدَارُ: اشاعت، شائع شدہ کتاب وغیرہ ج: اصدارات مطبوعات۔
التَّصْدِيرُ: باہر مال کی روانگی، ایکسپورٹنگ (۲) کتاب کا پیش لفظ (۳) اخبار وغیرہ کا اداریہ۔
الصَّادِرُ: واپس ہونے والا (ضد وارد) پانی پی کر لوٹنے والا (۲) جاری شدہ، نافذ (۳) باہر جانے والا مال ج: صادرات کہتے ہیں: مَالَه وَارِدٌ و لا صَادِرٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔
طَرِيقٌ وَارِدٌ صَادِرٌ: بہت چالو راستہ، آمد و رفت والا راستہ۔
الصَّادِرَاتُ: باہر بھیجا جانے والا ملکی سامان (ایکسپورٹ کیا جانے والا سامان) برآمدات (ضد واردات والإِسْتِيرَادَات)
الصِّدَارُ: صدری، واسکٹ (۲) اونٹ کے سینہ کا نشان۔
الصَّدَارَةُ: صدارت، سرداری، اعلیٰ مقام اولین حیثیت۔ فُلانٌ لَهُ الصَّدَارَةُ فِي الْقَوْمِ: فلاں کو اپنی قوم میں اولین رتبہ حاصل ہے (۲) نحویوں کے نزدیک کسی کلمہ کا ابتدائِ کلام میں واقع ہونے کے ساتھ خاص ہونا۔ جیسے: اسمارِ استفہام کہ وہ شروع کلام کیلئے خاص ہیں (۳) وزارتِ عظمیٰ (سابق استعمال)۔
الصَّدْرُ: ہر چیز کا سامنے والا حصہ، پہلا اور ابتدائی حصہ۔ جیسے: صَدْرُ الْكِتَابِ وصَدْرُ النَّهَارِ وصَدْرُ الأَمْرِ (۲) کسی شے کا کچھ حصہ، ٹکڑا (۳) قوم کا سردار (۴) انسان کا سینہ (گردن کے نیچے سے جوف تک) (۵) دل۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ إِنْ تُخْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ" ج: صُدُورٌ (۶) مجلس کی نمایاں جگہ۔
الصَّدْرُ الأَعْظَمُ: وزیراعظم (سابق استعمال)۔
الصَّدْرُ الأَوَّلُ: ابتدائی دور۔
ذَاتُ الصَّدْرِ: سینہ کی بیماری، درد (۲) راز۔
ذَاتُ الصُّدُورِ: دل کی چھپی باتیں رازہائے دروں۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ"
رَحْبُ الصَّدْرِ: وسیع الظرف (۲) فراخ دلی۔
بِصَدْرٍ رَحْبٍ: کشادہ دلی سے، فراخ دلی سے۔
مُنْقَبِضُ الصَّدْرِ: تنگ دل۔
بَنَاتُ الصَّدْرِ: ہموم و افکار۔
الصَّدَرُ: پانی سے واپسی (۲) واپسی۔
يَوْمُ الصَّدَرِ: ایام نحر کا چوتھا دن (وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اس روز حجاج مکہ سے روانہ ہوتے ہیں)
الصُّدْرَةُ: سینہ (۲) صدری، واسکٹ (۳) چھوٹی زرہ ج: صُدَرٌ۔
الصَّدْرِيَّةُ و صُدَيْرِيَّةُ الثَّدْيَيْنِ: عورتوں کا سینہ بند۔
الصَّدِيرَةُ: وادی کا بالائی حصہ، سامنے کا حصہ ج: صَدَائِرُ۔
الصُّدَيْرِيُّ: صدری۔
الصُّدُورُ: اجراء، نفاذ (۲) روانگی۔
المَصْدَرُ: سرچشمہ، اصل، جڑ، کسی شے کے نکلنے اور جاری ہونے کی جگہ (۲) ذریعہ۔ علماءِ لغت کے نزدیک وہ شکلِ اسم جو حدث پر دلالت کرے (کسی کام کے ہونے یا کرنے پر دلالت کرے اور اس سے دیگر افعال و اسما بنائے جائیں)۔
المَصَادِرُ: ذرائع (۲) مآخذ (۳) حلقے۔
مَصَادِرُ الإِبْلاغِ: ذرائع ابلاغ۔
مَصَادِرُ الإِيرَادِ: ذرائع آمدنی۔
المَصَادِرُ الرَّئِيسِيَّةُ: بنیادی ذرائع۔
مَصَادِرُ المُخَابَرَاتِ: ذرائع سراغ رسانی
المَصَادِرُ العَلِيمَةُ: باخبر حلقے۔
المَصَادِرُ وَثِيقَةُ الصِّلَةِ بِفُلانٍ: کسی سے قریبی تعلق رکھنے والے حلقے۔
المَصَادِرُ المَوْثُوقُ بِهَا: باوثوق ذرائع
المُصَادَرَةُ: ضبطیٔ مال و جائداد، چھاپہ، پکڑ
المُصَدِّرُ: (التَّاجِرُ المُصَدِّرُ) ایکسپورٹر باہر مال بھیجنے والا تاجر۔
المُصَادِرُ: ضبط کنندہ۔
المُصَدَّرُ: رَجُلٌ مُصَدَّرٌ: سخت و مضبوط سینہ والا (۲) آگے بڑھنے والا گھوڑا (۳) شیر (۴) بھیڑیا۔
المَصْدُورُ: سل کا مریض۔
• صَدْصَدَ المُنْخُلَ ونَحْوَهُ: چھلنی کو چھاننے کے لئے دونوں ہاتھوں سے ہلانا۔
• صَدَعَ النَّبَاتُ الأَرْضَ ـَ صَدْعًا: پودے کا زمین کو پھاڑ کر نکلنا۔
ــــ الزُّجَاجَ ونَحْوَهُ: توڑنا۔
ــــ المُسَافِرُ الفَلاةَ: بیابان کو طے کرنا، پار کرنا۔
ــــ القَوْمَ: منتشر کرنا۔
ــــ الأَمْرَ وبِه: اظہار کرنا، اعلان کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ"
ــــ بِالحَقِّ: اقرار و اعلان حق کرنا۔
ــــ الشَّيْءَ: پھاڑنا، دراڑ پیدا کرنا۔
ــــ فُلانًا عن كذا: روکنا۔
ــــ فِي الأَمْرِ: کام کو کر گزرنا۔
ــــ اللَّيْلَ: رات میں چلنا۔
صُدِعَ: دردِ سر میں مبتلا ہونا۔ هو مَصْدُوعٌ

صَدَّعَهُ تَصْدِيعًا و تَصْدَاعًا : سخت دردسر میں مبتلا کرنا، دردسری بننا، تکلیف و پریشانی کا سبب بننا۔

صُدِّعَ : صُدِعَ ۔ قرآن پاک میں ہے : "لا يُصَدَّعُونَ عَنها وَلا يُنزِفُونَ"

تَصَدَّعَ : پھٹنا (لیکن الگ نہ ہونا)، جگہ جگہ سے پھٹنا، شگاف پڑنا، دراڑ پڑنا۔

تَصَدَّعَت الاَرضُ بالنَّباتِ :

تَصَدَّعَتِ الاَرضُ بفُلانٍ : فلاں کو زمین نگل گئی۔

—القَومُ : لوگوں میں اختلاف وانتشار پیدا ہونا۔

انصَدَعَ : مطاوع صَدَعَ : پھٹ جانا

—الصُّبحُ : صبح کی روشنی نمودار ہونا۔

الصَّادِعُ : لمبائی میں پھیلا ہوا پہاڑ۔ صُبحٌ صَادِعٌ : روشن صبح (۲) قاضی، قوم کے معاملات کا فیصلہ کرنے والا۔

التَصَدُّعُ : چٹانوں کی زود وقت کے ساتھ شکستگی۔

الصُّدَاعُ : دردسر۔

الصَّدْعُ : ٹھوس چیز میں دراڑ، شگاف، قرآن پاک میں ہے : "والاَرضِ ذَاتِ الصَّدعِ" (۲) دراڑ، پھٹن ج : صُدُوعٌ۔

الصَّدَعُ : چھریرے بدن کا آدمی۔

الصَّدْعَةُ : پھٹی ہوئی چیز کا آدھا حصہ (۲) مویشی کا ریوڑ ج : صِدَعٌ۔

الصَّدَعَاتُ : اختلاف۔

الصَّدِيعُ : المَصدُوعُ (۲) پھٹی (اور جڑی ہوئی) چیز کا آدھا۔

المَصدَعُ : سخت زمین (۲) نرم راستہ ج : مَصَادِعُ۔

المِصدَعُ : خَطِيبٌ مِصدَعٌ : بلیغ مقرر

المَصدُوعُ : دردسر کا مریض (۲) پھٹا ہوا۔

• صَدَغَ الی الشیءِ ـُ صُدُوغًا : مائل ہونا۔

صَدَغَ عن طَرِيقه : راستہ سے ہٹنا۔

—فُلانًا ـَ صَدغًا : کنپٹی پہ مارنا۔

—البَعِيرَ و نَحوَهُ : کنپٹی پر داغ لگانا

—فُلانًا : سیدھا کرنا (کسی کی ٹیڑھ دور کرنا)۔

—فُلانًا عن الاَمرِ : کسی بات سے ہٹانا۔

صَدُغَ ـُ صَدَاغَةً : کمزور ہونا۔

هو صَدِيغٌ و هي صَدِيغَةٌ۔

صَادَغَهُ : کسی کے ساتھ کنپٹی سے کنپٹی ملا کر مقابلہ کرتے ہوئے چلنا۔

تَصَدَّغَ : کنپٹی کے لئے تکیہ بنانا۔

الاَصدَغَانِ : کنپٹی کے نیچے کی دو رگیں۔

الصِّدَاغُ : کنپٹی پر لمبا نشان۔

الصُّدْغُ : کنپٹی (۲) کنپٹی کے بال ج : اَصدَاغٌ و اَصدُغٌ۔

الصَّدَغُ : ٹیڑھاپن (۲) کجی۔

الصَّدِيغُ : کمزور و ناتواں۔

المِصدَغَةُ : تکیہ ج : مَصَادِغُ۔

• صَدَفَ عنه ـِ صَدفًا وصُدُوفًا : ہٹنا، باز رہنا، اعراض کرنا، پھر جانا

—فُلانًا عن الشیءِ صَدفًا : روکنا، باز رکھنا، ہٹانا، پھیرنا۔

صَدِفَ ـَ صَدَفًا : چلتے وقت ایک گھٹنے کا دوسرے گھٹنے کے سامنے آنے والا ہونا۔ هو اَصدَفُ و هي صَدفَاءُ ج : صُدفٌ۔

اَصدَفَهُ عن الشیءِ : ہٹانا، باز رکھنا

صَادَفَهُ : سامنے آجانا (۲) اتفاقًا یا اچانک ملنا۔

تَصَادَفَا : ایک دوسرے کے اچانک یا اتفاقًا سامنے آجانا۔

تَصَدَّفَ لَهُ : رکاوٹ بننا، آڑے آنا۔

—عنه : پھرنا، اعراض کرنا۔

الاَصدَافُ : سمندر کی موجیں۔

الصُّدَافُ الثَّدِيُّ : ہونٹ پر پڑے ہوئے سفید دھبے۔

الصَّدَفُ : چلتے وقت ایک گھٹنے کا دوسرے کے سامنے آنا (۲) ہر بلند چیز جیسے دیوار پہاڑ وغیرہ (۲) گوشہ (۳) کنارہ۔ صَدَفَا الجَبَلِ : پہاڑ کے دو متقابل کنارے قرآن پاک میں ہے : "حَتّیٰ اِذَا سَاوَیٰ بَینَ الصَّدَفَینِ قَالَ انفُخُوا" (۴) سیپی (موتی کا خول) واحد : صَدَفَةٌ ج : اَصدَافٌ۔

صَدَفَةُ الاُذُنِ : کان کا جوف۔

الاَصدَافُ الصَّخرِيَّةُ : چٹانی خول

الصُّدفَةُ : اتفاق۔

صُدفَةً و بالصُّدفةِ : اتفاقًا۔ اچانک۔ بہت کم۔ کبھی۔

الصَّدَفَتَانِ : دونوں رانوں کے کنارے جڑنے کی جگہ۔ یہ ہڈی میں دو گڑھے ہیں ان میں رانوں کے سرے پھنسے ہوتے ہیں۔

الصَّدُوفُ : کسی کے سامنے چہرہ کر کے پھر ہٹانے والی عورت (۲) گندہ دہن جس کے منہ سے بدبو آتی ہو۔

المُصَادَفَةُ : اتفاق، چانس (۲) اتفاقی بات (۳) ٹکراؤ، ایکسیڈنٹ۔

مُصَادَفَةً و بالمُصَادَفَةِ : اتفاقًا، بائی چانس

المُصَادَفَاتُ : اتفاقات (۲) ہنگامے۔

المَصدُوفُ : ممنوع۔

• صَدَقَ فُلانٌ فی الحدیث ـُ صِدقًا : سچ بولنا (واقع کے مطابق بات کہنا)۔

—فی القِتالِ و نَحوِہ : بے جگری سے لڑنا، دل و جان سے لگنا۔

—فُلانًا و صَدَقَهُ الحَدِیثَ : کسی سے سچی بات کہنا، سچی بات بتانا۔

—فُلانًا النَّصِیحَةَ و الاِخاءَ : کسی سے سچی ہمدردی رکھنا، سچا تعلق رکھنا۔

صَدَقَ فُلَانًا الوَعْدَ: وعدہ پورا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهُ" هو صَادِقٌ و صَدُوقٌ (برائے مبالغہ) ج: صُدُقٌ

— قولَه: اپنی بات میں سچا ثابت ہونا۔

يَصْدُقُ عليه كذا: صادق آنا، پورا اترنا، منطبق ہونا۔

أَصْدَقَ فُلَانًا: سچا سمجھنا۔

— المرأةَ: عورت کا مہر مقرر کرنا (۲) مہر دینا۔

صَادَقَهُ مُصَادَقَةً و صِدَاقًا: دوستی کرنا

— فلانًا النَّصِيحَةَ والمَوَدَّةَ: سچی ہمدردی اور سچی محبت رکھنا۔

— المجلسُ وغيرُه على كذا: منظوری دینا، مہر تصدیق ثبت کرنا۔

صَدَّقَهُ و صَدَّقَ به تصديقًا و تَصْدَاقًا: سچا ماننا، سچا ٹھہرانا، تصدیق کرنا (۲) سچا کر دکھانا، بروئے کار لانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ"

— على الأمرِ: تصدیق کرنا (۲) منظور کرنا توثیق کرنا، پاس کرنا۔

تَصَادَقَا: باہم دوستی کرنا، باہم تعلق رکھنا (۲) باہم سچ بولنا۔

— على الأمرِ: کسی بات پر متفق ہونا، منظور کرنا۔

تَصَدَّقَ عليه بكذا: کسی کو کوئی چیز خیرات کرنا، صدقہ میں دینا۔

التَّصْدِيقُ: معاہدہ وغیرہ کی توثیق، سربراہِ حکومت کی آخری منظوری (۲) مناطقہ اور متکلمین کے نزدیک قضیہ کی دو طرفوں کے درمیان نسبت یا حکم کا ادراک۔

الصَّادِقُ: سچا، مخلص، وفادار، دیانتدار

تَمْرٌ صَادِقٌ: بہت شیریں کھجور۔

حَمْلَةٌ صَادِقَةٌ: بھرپور وار۔

صَادِقُ الحُكمِ: مخلصانہ فیصلہ کرنے والا، منصف مزاج۔ فَجْرٌ صَادِقٌ: افق میں پھیلی ہوئی سفیدی (روشنی) مقابل الفَجْرُ الكاذِبُ (جو لمبی لکیر کی شکل میں ظاہر ہوتی ہے)۔ فَعَلَهُ غِبَّ صَادِقَةٍ: اس نے معاملہ واضح ہونے کے بعد اس کو کیا۔

الصَّدَاقُ: بیوی کا مہر ج: أَصْدِقَةٌ و صُدُقٌ۔

الصَّدَاقَةُ: دوستی، تعلق، میل جول۔

الصَّدَاقَةُ المُتَبَادِلَةُ: باہمی دوستی۔

الصِّدِّيقُ: انتہائی سچا (۲) ہمیشہ تصدیق کرنے والا (۳) اپنے قول کی عمل سے تصدیق کرنے والا (قول و فعل کا پکا) قرآن پاک میں ہے: "وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا" (۳) خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا لقب چونکہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر بات کی ہمیشہ تصدیق کرتے تھے۔

الصَّدْقُ: ہر کامل شے (۲) ٹھوس اور سیدھا (رُمْحٌ صَدْقٌ)

رَجُلٌ صَدْقُ اللِّقَاءِ: قابلِ بھروسہ ملاقاتی۔

الصِّدْقُ: واقعیت، حقیقت، اخلاص و امانت، سچائی، متکلم کے اعتقاد کے مطابق کلام کی واقع سے مطابقت (۲) صلابت و مضبوطی۔ رَجُلٌ صِدْقٌ و امْرَأَةٌ صِدْقٌ (۳) سیدھی سچی بات، صاف ستھرا معاملہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقُلْ رَّبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ"

الصَّدُقَةُ: مہر ج: صَدُقَاتٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً"

الصَّدَقَةُ: خیرات بنیت ثواب و تقرب الی اللہ دی جانے والی چیز۔

الصَّدِيقُ: دوست، سچا تعلق رکھنے والا ہمنوا ج: أَصْدِقَاءُ و صُدَقَاءُ۔ لفظ صدیق واحد و جمع اور مؤنث کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ کہتے ہیں: هو صَدِيقٌ وهُم صَدِيقٌ وهي صَدِيقٌ وهنّ صَدِيقٌ قرآن پاک میں ہے: "أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ" صَدِيقَةٌ: دوست عورت، ساتھن، رفیقہ۔

الماصَدَقُ: مناطقہ کے یہاں اُن افراد کو کہتے ہیں جن پر کلّی کے معنی صادق آئیں

المُصَادَقَةُ: دوستی (۲) منظوری، توثیق۔

المِصْدَاقُ: مِصْدَاقُ الأمرِ: معاملہ کے سچ ہونے کی دلیل (۲) انطباق کی شکل ج: مَصَادِيقُ

المُصَدِّقُ: تصدیق کنندہ۔

المُصَدَّقُ: تصدیق شدہ، منظور شدہ۔

المُصَدَّقُ عليه: تصدیق شدہ، منظور شدہ

المُصَدَّقُ عليه من جِهَةٍ رَسْمِيَّةٍ: سرکاری طور پر تصدیق شدہ۔

• صَدَمَ الشيءُ الشيءَ ـِ صَدْمًا: ٹکر مارنا، دھکا دینا، ٹکرانا۔ صَدَمَ الرجلُ غيرَه (۲) دفع کرنا۔ صَدَمَ الشرَّ بالشرِّ (۳) ـه بالقول: خاموش کرنا

— النازِلَةُ فُلانًا: مصیبت آپڑنا۔

صَادَمَهُ مُصَادَمَةً و صِدَامًا: ٹکرانا، کسی کے ساتھ متصادم ہونا، ہاتھاپائی کرنا۔

اصْطَدَمَ: ٹکرا جانا، دھکا لگنا۔

اصْطَدَمَا: باہم ٹکرانا، لڑنا۔

تَصَادَمَا: باہم ٹکرانا۔ تَصَادَمَتِ الآراءُ: خیالات کا مختلف ہونا۔

الاصطِدَامُ: ٹکراؤ، ٹکر۔
الاَصْدَمُ: وہ شخص جس کی پیشانی کے دونوں جانب سے بال اڑ گئے ہوں۔
التصادُمُ: ٹکر، لڑائی، دو چیزوں یا دو انسانوں میں ٹکراؤ۔
الصِّدَامُ: ٹکر، تصادم، مڈبھیڑ (۲) جانوروں کے سر کی ایک بیماری۔
الصِّدَامُ بالایدی: ہاتھا پائی۔
الصِّدَامُ الدَّامی: خون ریز تصادم۔
الصِّدَامُ المباشِرُ: براہ راست ٹکراؤ
الصِّدَامُ المُسَلَّحُ: مسلح تصادم۔
الصِّدامُ مع الشُّرْطَةِ: پولیس کے ساتھ مڈبھیڑ۔
الصَّدْمَةُ: (مصدر مرہ، ایک دفعہ کا ٹکرانا) ٹکر، جھٹکا، دھکا (۲) ناگہانی مصیبت، صدمہ۔ الصَّبْرُ عند الصَّدْمَةِ الأُولی: حقیقی صبر وہ ہے جو مصیبت کے آغاز ہی پر کیا جائے (۳) دو مہینہ کی روزی جو ایک دفعہ دے دی جائے۔
ج: صَدَمات۔
الصَّدْمَةُ العَصَبِیَّةُ: اشتعال وغم کی کیفیت، اشتعال، شاک۔
الصَّدْمَةُ العَنِیفَةُ: زبردست ٹکر یا جھٹکا۔
الصَّدْمَةُ الکَهْرَبَائِیَّةُ: بجلی کا شاک
الصَّدْمَتَانِ: پیشانی کی دو جانبیں۔
المِصْدَمُ: جنگجو آدمی۔
•صدو- صدا ـُ صَدْوًا بیدیه: دونوں ہاتھ سے تالی بجانا۔
•صَدِیَ ـَ صَدًی: سخت پیاسا ہونا هو صَادٍ ج: صُدَاة۔ هی صَادِیَةٌ ج: صَوَادٍ و هو صَدٍ و هی صَدِیَةٌ و هو صَدْیَان و هی صَدْیَا۔ جمعها صِدَاءٌ۔
أَصْدَی الجَبَلُ: پہاڑ سے آواز بازگشت ہونا، آواز گونجنا۔
صَادَاهُ: آڑے آنا (۲) دل جوئی کرنا۔
صَدَّی فُلانٌ بیدیه تَصْدِیَةً: تالی بجانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا کَانَ صَلَاتُهُمْ عِندَ الْبَیْتِ إِلَّا مُکَاءً وَتَصْدِیَةً"
تَصَدَّی للأَمْرِ: توجہ دینا، کسی کام پر لگ جانا (۲) در پے ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَی فَأَنتَ لَهُ تَصَدَّی" (۲) آڑے آنا، پیچھے پڑنا۔
ـــ لِفُلانٍ: سامنا کرنا، سامنے آنا۔
ـــ للأَخْطَارِ: خطرات کا مقابلہ کرنا۔
تَصَدَّی لِلْمُشْکِلَةِ کذلك۔
ـــ للقُوَّات: فوجوں کا تعاقب کرنا۔
الصَّادِی: سخت پیاسا ج: صُدَاء۔
الصَّدَی: سخت پیاس (۲) آواز بازگشت پہاڑ وغیرہ میں گونج کر لوٹنے والی آواز۔ صَمَّ صَدَاهُ: وہ ہلاک ہوگیا۔ أَصَمَّ اللّٰهُ صَدَاهُ: اللہ نے اسے ہلاک کر دیا ج: أَصْدَاءٌ (۳) بہتر منتظم، مدبر جیسے: هو صَدَی مالٍ: وہ مال کا بہتر منتظم ہے (۴) زمانۂ جاہلیت کا ایک مفروضہ پرندہ جو مقتول کے سر سے نکلتا تھا اور جب تک اس کے قاتل سے بدلہ نہیں لیا جاتا تھا وہ کہتا رہتا مجھے سیراب کرو مجھے سیراب کرو۔

ص ـــ ر

•صَرَبَ اللَّبَنَ ـِ صَرْبًا: دودھ کو برتن میں رکھ کر ترش بنانا۔
ـــ اللَّبَنَ فی الضَّرْعِ: تھن میں دودھ روکنا۔
ـــ البَوْلَ: پیشاب روکنا۔
صَرِبَ الطِّفلُ: بچہ کا کئی دن پاخانہ نہ کرنا
صَرِبَ اللَّبَنُ ـَ صَرَبًا: دودھ کا تھن میں جمع ہو جانا۔
اصْطَرَبَ اللَّبَنَ: دودھ کو تھوڑا تھوڑا کر کے اکٹھا کرنا اور ترش بنانے کے لئے چھوڑنا۔
الصَّرْبُ: کھٹا دودھ۔
الصَّرِیبُ: سرخ گوند، ببول کا گوند (۲) کھٹا دودھ ج: صُرُبٌ
المِصْرَبُ: دودھ کو کھٹا کرنے کے لئے رکھا جانے والا برتن ج: مَصَارِب۔
المَصْرُوبُ: اکٹھا کیا ہوا کھٹا دودھ۔
•صَرَّجَ البِنَاءَ: چونا سرخی کا پلاستر کرنا۔
الصَّارُوج: گچ، چونا سرخی ملا ہوا مسالہ۔
•صَرَحَ الأَمْرَ ـَ صَرْحًا: ظاہر کرنا، واضح کرنا۔
صَرُحَ الشَّیْءُ ـُ صَرَاحَةً وصُرُوحَةً: صاف اور واضح ہونا۔ بے غل وغش ہونا کسی آمیزش سے پاک ہونا۔ هو صَرِیحٌ ج: صُرَحَاءُ و صِرَاحٌ جمع ذوی العقول کے لئے اور صَرَائح غیر ذوی العقول کے لئے۔
صَارَحَ بما فی نَفْسِه: دل کی بات ظاہر کرنا،
ـــ فلانًا بالأَمْرِ: کسی کے سامنے کھل کر کوئی بات کرنا، کھلم کھلا کہنا، صاف صاف کہنا، کسی معاملہ میں مقابلہ پہ آجانا۔
صَرَّحَ الشَّیْءُ: واضح ہونا، کھلنا، جیسے صَرَّحَ الحَقُّ۔
ـــ النَّهَارُ: دن کا بے بادل اور کھلا ہوا ہونا
ـــ الخَمْرُ: شراب کی جھاگ دور ہو کر خالص رہ جانا۔
ـــ الأَمْرَ: واضح کرنا، انکشاف کرنا۔
ـــ بالأَمْرِ: تصریح کرنا۔ صاف لفظوں میں کہنا، کھول کر بیان کرنا (۲) اجازت لینا
ـــ بکذا: کسی سلسلہ میں بیان دینا۔

صَرَّحَ الرَّامِی: تیرانداز کا نشانہ خطا کرنا۔
ـــ السَّنَةَ: قحط پڑنا۔
ـــ الحقُّ عن مَحضه: حق پوشیدگی کے بعد واضح ہوگیا۔
انصَرَحَ الاَمرُ: ظاہر ہونا، کھلنا۔
تَصَرَّحَ: کھلنا، ظاہر ہونا۔
ـــ الزَّبَدُ عن الخَمرِ: شراب کے جھاگ دور ہوجانا۔
التَّصرِیحُ: سرکاری بیان، سیاسی لیڈر یا کسی منتظم کا بیان (۲) پرمٹ، اجازت، اجازت نامہ، ڈکلریشن (۳) گرین لائٹ (۴) اعلان، اقرار، اقرار نامہ ج: تَصرِیحَات۔
تصرِیحُ الجُمرُكِ: کسٹم پاس۔
تَصرِیحٌ صَحَفِیٌّ: پریس بیان، اخباری بیان۔
التَّصرِیحُ القَصِیرُ: مختصر بیان۔
التَّصرِیحُ المَغشُوشُ: جعلی اجازت نامہ
الصُّرَاحُ: خالص۔ جیسے: نَسَبٌ صُرَاحٌ و خَمرٌ صُرَاحٌ۔
تکلّم به صُرَاحًا: صاف صاف بولنا۔
الصَّرَاحَةُ: وضاحت، انکشاف (۲) بے آمیز صفائی۔
الصَّرَاحَةُ فی القَولِ: صاف گوئی۔
الصَّرحُ: عالی شان محل، بلند و بالا عمارت قرآن پاک میں ہے: "قَالَ اِنَّه صَرحٌ مُمَرَّدٌ من قَوَارِیرَ" (۲) سر بفلک عمارت، فلک بوس محل۔ قرآن پاک میں ہے: "یا هَامَانُ ابنِ لی صَرحًا لَّعَلِّی اَبلُغُ الاَسبَابَ" ج: صُرُوحٌ۔
الصَّرحُ المُمَرَّدُ: فلک بوس محل، آسمان سے باتیں کرتا ہوا محل۔
الصَّرحَةُ: صحن خانہ۔
الصَّرِیحُ: واضح، کھلا ہوا، خالص۔

المُصَرَّحُ لَهُ: پرمٹ والا، اجازت نامہ حاصل کئے ہوئے۔
●صَرَخَ ــُ صُرَاخًا و صَرِیخًا: زور زور سے چیخنا (۲) فریاد کرنا۔
اَصرَخَهُ: مدد دینا، فریاد سننا۔
تَصَرَّخَ: بلا وجہ چیخیں مارنا۔
اصطَرَخَ: چیخنا، فریاد کرنا، مدد چاہنا قرآن پاک میں ہے: "وَ هُم یَصطَرِخُونَ رَبَّنَا اَخرِجنَا نَعمَل صَالِحًا"
تَصَارَخُوا: آپس میں چیخنا، باہم چیخ و پکار کرنا، ایک دوسرے سے فریاد کرنا
اِستَصرَخَهُ: مدد مانگنا۔ مدد کے لئے پکارنا۔ فریاد کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاِذَا الَّذِی استَنصَرَهُ بِالاَمسِ یَستَصرِخُهُ"
الصَّارِخُ: فریاد کنندہ (۲) فریاد رس، مدد چاہنے والا، مدد کرنے والا (۳) مرغ۔
الصَّارِخَةُ: فریاد کرنے کی آواز، دادخواہ کی آواز۔ فریاد۔
الصَّارُوخُ: راکٹ، میزائل، ایک جدید جنگی ہتھیار، مخروطی شکل کا لمبا دھماکہ خیز بم جس میں آتش گیر گیس وغیرہ ہوتی ہے اسے دور دراز فاصلوں پر پھینکا جاتا ہے۔
صَارُوخُ اَرضٍ جَوٍّ: زمین سے فضا میں مار کرنے والا راکٹ۔
صَارُوخُ جَوٍّ اَرضٍ: فضا سے زمین پر مار کرنے والا راکٹ۔
صَارُوخُ جَوٍّ جَوٍّ: فضا سے فضا میں مار کرنے والا راکٹ۔
صَارُوخٌ عابِرُ القَارَّاتِ: براعظم سے براعظم پر مار کرنے والا میزائل۔
الصَّرخَةُ: چیخ، زور کی آواز۔
صَرخَةٌ فی وادٍ: صدا بصحرا۔

الصَّوَّاخ: زور کی چیخ مارنے والا، گرج دار آواز والا (۲) مور۔
الصَّرِیخُ: فریاد (۲) فریاد کنندہ، دادخواہ (۳) فریاد رس، مددگار۔ قرآن پاک میں ہے: "فلا صَرِیخَ لَهُم ولا هُم یُنقَذُونَ"
●صَرِدَ ــَ صَرَدًا: ٹھنڈا ہونا۔ صَرِدَ الیَومُ: دن ٹھنڈا ہوگیا۔ و صَرِدَ الرَّجُلُ: آدمی کو سردی لگی۔ صَرِدَت الرِّیحُ: ہوا ٹھنڈی ہوگئی۔
ـــ السَّهمُ: تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
ـــ عن الشَّیءِ: ہٹنا، الگ ہونا۔ هو صَرِدٌ۔
ـــ القَلبُ عن فلانٍ: دل برداشتہ ہونا
اَصرَدَ السَّهمَ: تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
صَرَّدَ الشَّیءَ: کم کرنا۔ جیسے: صَرَّدَ العَطَاءَ: کمی چھوڑنا۔
صَرَّدَ الاِنَاءَ: برتن کو کم بھرنا (جس سے پیاس نہ بجھ سکے)۔
ـــ فُلانًا: پوری طرح سیر نہ کرنا، تھوڑا پلانا۔
ـــ شُربَهُ: تھوڑا تھوڑا پینا۔
الصَّارِدُ: سَهمٌ صارِدٌ: نشانہ پر نہ لگنے والا تیر۔
الصَّارِدَةُ: ٹھنڈی ہوا ج: صَوَارِدُ۔
الصَّردُ: بالکل خالص شے جس میں کوئی خارجی ملاوٹ نہ ہو۔ جیسے: ذَهَبٌ صَردٌ، نَبِیذٌ صَردٌ وحُبٌّ صَردٌ۔ جَاءَ و مَعَه جَیشٌ صَردٌ: اس کے ساتھ ایسا خالص لشکر تھا جس میں تمام افراد ایک ہی خاندان کے تھے (۲) سخت سردی۔ مات صَردًا: وہ سردی سے مرگیا (۳) پہاڑ کی اونچی جگہ ج: صُرُودٌ
الصُّرَدُ: ایک پرندہ جو کیڑوں کو کھاتا اور چڑیا کا شکار کرتا ہے لٹورا ج: صِردَانٌ۔

الصَّرَدانِ: زبان کے نیچے کی دو رگیں۔
الصُّرَّادُ: مرطوب ٹھنڈی ہوا۔
الصَّرِدُ: وہ گھوڑا جس کی پیٹھ زخمی ہو گئی ہو (۲) سردی محسوس کرنے والا۔
الصَّرِيْدَةُ: وہ بکری جو سردی میں ٹھٹھر گئی ہو ج: صَرائِد۔
المِصْرادُ: اَرْض مِصْرادٌ: پالے کی وجہ سے مردہ زمین۔ رَجُلٌ مِصْرادٌ: جسے بہت سردی لگتی ہو۔ رِيْحٌ مِصْرادٌ: بہت سرد ہوا۔ بدن کو چیر کر نکلنے والی ہوا ج: مَصارِيْد۔ سَهْمٌ مِصْرادٌ: آر پار ہونے والا یا نشانہ پر نہ لگنے والا تیر۔
المُصْطَرِدُ: بہت غصیلا۔
• صَرَّ ـِ صَرِيْرًا: چوں چوں کرنا، سر سر کرنا جیسے: صَرَّ العُصْفورُ و صَرَّ القَلَمُ و صَرَّ البابُ۔ صَرَّتِ الأُذُنُ و صَرَّتِ الأَسْنانُ: بجنا۔
صَرَّ النَّاقةَ وغيرها وبها صَرًّا: اونٹنی وغیرہ کے تھن کو باندھنا (تاکہ بچہ دودھ نہ پی سکے)۔
ـــ الدَّراهِمَ: روپیہ پیسہ تھیلی میں رکھ کر باندھنا۔ صَرَّ الصُّرَّةَ: تھیلی کا منھ بند کرنا۔
ـــ وَجْهَهُ: چہرے یا پیشانی پر بل ڈالنا۔
ـــ الفَرَسُ او الحِمارُ او الكَلْبُ اُذُنَهُ و باُذُنِهِ: سننے کے لئے کان کھڑے کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ: زور سے چلانا (۲) پیاسا ہونا
صُرَّ النَّباتُ: پودوں پر پالا پڑ جانا، سردی سے ٹھٹھر جانا۔
ـــ فُلانٌ: کسی کے ہتھکڑی لگانا۔ هو مَصْرورٌ۔
أَصَرَّ علَى الأَمْرِ: کسی بات پر جما رہنا، اڑنا، ضد کرنا، اٹل رہنا، مصر ہونا، برقرار رہنا، ڈٹے رہنا، برائی پر اصرار کے لئے زیادہ مستعمل ہے۔ جیسے: اَصَرَّ عَلَى الذَّنْبِ: گناہ پر قائم اور بضد رہا۔
أَصَرَّ السُّنْبُلُ: خوشہ کا خار نکلنا (دانہ پڑنے سے قبل)۔
ـــ النَّاقةُ: اونٹنی کا دودھ خشک ہو جانا فالناقةُ مُصِرَّةٌ۔
صارَّهُ علي الشيءِ: مجبور کرنا۔
صَرَّرَ النَّاقَةَ: اونٹنی کے تھنوں کو خوب مضبوط باندھنا۔
ـــ أُذُنيهِ: کان کھڑے کرنا۔
اِصْطَرَّ الحافِرُ: کھر کا سخت ہونا۔ کہتے ہیں: جاءَ فُلانٌ يَصْطَرُّ: وہ تنگ ہو کر شور مچاتا ہوا آیا۔
الصَّارُّ: گھنا سایہ دار درخت۔
الصَّارَّةُ: ضرورت، پیاس ج: صَوارُّ۔
الصَّارُورُ والصَّارُورَةُ: کنوارا آدمی جس نے شادی نہ کی ہو (۲) غیر حاجی جس نے حج نہ کیا ہو۔
الصِّرارُ: اونٹنی وغیرہ کا تھن باندھنے کی ڈوری (۲) باڑھ، پشتہ، رکاوٹ جہاں پانی نہ پہنچ سکے ج: اَصِرَّةٌ۔
الصِّرُّ: پالا، سخت سردی۔ رِيْحٌ صِرٌّ و رِيْحٌ فيها صِرٌّ: سرد ہوا۔ قرآن پاک میں ہے: "كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْها صِرٌّ اَصابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا اَنْفُسَهُمْ" (۲) تیز آواز۔ رِيْحٌ صِرٌّ: تیز آواز والی ہوا۔
الصَّرَرُ: وہ خوشے جن میں دانہ نہ پڑا ہو۔
الصَّرّاءُ: صَخْرٌ صَرّاءُ: چکنی چٹان۔
الصَّرّارُ: بہت چیخنے والا۔
صَرّارُ اللَّيْلِ: رات کو بولنے والا کیڑا جھینگر۔
الصَّرَّةُ: جماعت، گروہ (۲) چیخ و پکار (۳) شور و غل (۴) گرمی یا تکلیف یا لڑائی کی شدت (۵) ترش روئی، چہرہ پر ناگواری کے شکن۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَها"
الصِّرَّةُ: سردی کی شدت، پالا (۲) زبردست چیخ و پکار۔
الصُّرَّةُ: تھیلی، بیگ ج: صُرَرٌ۔ صُرَّةُ نقودٍ: بٹوا۔
الصَّرِيْرُ: چیخ (۲) دانت بجنے کی آواز۔ قلم چلنے کی آواز، سرسراہٹ، دروازہ کھلنے اور بند ہونے کی آواز، چرچراہٹ چڑیوں کے بولنے کی آواز، چہچہاہٹ، چوں چوں کی آواز۔
الصَّرِيْرَةُ: تھیلی میں رکھے ہوئے روپے۔
المَصارُّ: آنتیں۔ کہتے ہیں: شَرِبَ حَتّى مَلأَ مَصارَّهُ۔
المَصْرُورُ: بندھا ہوا قیدی۔
• صَرْصَرَ: رک رک کر زور زور سے بولنا۔ صَرْصَرَ الرَّجُلُ والبازِي۔
ـــ الدَّوابَّ: ادھر ادھر سے سمیٹ کر یکجا کرنا۔
الصَّرْصَرُ: رِيْحٌ صَرْصَرٌ: انتہائی سرد اور برفیلی ہوا، یا شدید آواز والی ہوا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاَمّا عادٌ فَاُهْلِكُوا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عاتِيَةٍ"
الصُّرْصُورُ: جھینگر ج: صَراصِيْرُ۔
• الصِّراطُ: راستہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِراطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللهِ" ج: صُرُطٌ۔
• صَرَعَهُ ـَ صَرْعًا و مَصْرَعًا: زمین پر گرانا، پچھاڑنا۔ صَرَعَتْهُ المَنِيَّةُ: اسے موت نے آپکڑا۔ صَرَعَتِ الرِّيْحُ الزَّرْعَ: ہوا نے کھیتی کو اوندھا کر دیا فهو مَصْروعٌ و صَرِيْعٌ۔
ـــ البابَ: دروازہ کو دو پٹ والا بنانا،

دوکواڑ لگانا۔

صُرِعَ فُلانٌ: مرگی کا دورہ پڑنا، مرگی کا مریض ہونا۔ ھو مَصْرُوعٌ۔

صَارَعَهُ مُصَارَعَةً و صِرَاعًا: کشتی لڑنا۔

صَرَّعَهُ: زور سے پٹخنا، بری طرح پچھاڑنا

۔۔۔ البَابَ: دروازوں کو کواڑ لگانا۔

۔۔۔ البَيْتَ من الشِّعْرِ: دو مصرعوں کے قافیے یکساں کرنا۔

اصْطَرَعَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو گرانا، کشتم کشتا ہونا۔

تَصَارَعَ الرَّجُلانِ: کشتم کشتا ہونا، باہم کشتی لڑنا۔

الصَّرْعُ: مرگی (نظام عصبی میں پیدا ہونے والی بیماری جس میں پٹھوں کے اندر تناؤ پیدا ہو جاتا ہے)

الصَّرْعَانِ: کسی چیز کے دو پہلو، کنارے کہتے ہیں: لِلأَمْرِ صَرْعَانِ۔ جِئْتُهُ صَرْعَيِ النَّهَارِ: میں اس کے پاس صبح و شام آیا۔ ھو ذو صَرْعَيْنِ: وہ دو رخا ہے۔

الصِّرْعُ: مثل، مانند، کسی چیز کی قسم، نوع۔ کہتے ہیں: لا أدري علی أيّ صِرْعَيْ أمره هو: مجھے پتہ نہیں وہ کس ڈھنگ کا ہے ج: صُرُوعٌ (۲) پہلوان، کشتی باز۔ ھما صِرْعَانِ۔

الصِّرْعَةُ: حالت۔ علی کلّ صِرْعَةٍ: ہر حال میں۔

الصُّرْعَةُ: بہت پچھاڑا جانے والا، کمزور پہلوان مغلوب رہنے والا شخص۔

الصُّرَعَةُ: بہت پچھاڑنے والا، زبردست پہلوان، غالب رہنے والا شخص۔

رَجُلٌ صُرَعَةٌ و قومٌ صُرَعَةٌ: جانباز شخص یا جانباز لوگ۔

الصِّرَاعُ: کشتی (۲) رسہ کشی، جھگڑا، کشمکش، ٹکراؤ، لڑائی ج: صِرَاعَات

الصِّرَاعُ الحِزْبِيُّ: جماعتی کشمکش، پارٹی کی اندرونی کشمکش۔

الصِّرَاعُ الطَّبَقِيُّ: طبقاتی کشمکش۔

الصِّرَاعُ العُنْصُرِيُّ: نسلی جھگڑا۔

صِراعُ المصالح: مفادات کا ٹکراؤ۔

صِرَاعٌ مع فُلان: رسہ کشی۔

الصِّرَاعُ من أَجْلِ البَقَاءِ: زندہ رہنے کے لئے جدوجہد۔

الصِّرَاعُ النَّفْسِيُّ: ذہنی کشمکش۔

الصَّرِيعُ: پچھڑا ہوا، چت، نیم مردہ۔

بَاتَ صَرِيعَ الكَأْسِ: اس نے نشہ میں پڑ کر رات گزاری (۲) دیوانہ ج: صَرْعَى (۲) درخت کی جھکی ہوئی شاخ۔

الصِّرَاعَةُ: کشتی کا فن۔

المُصَارِعُ: پہلوان۔

المُصَارَعَةُ: کشتی، دنگا مستی۔

المِصْرَاعُ: کواڑ، دروازہ کا پٹ (۲) شعر کا ایک مصرعہ۔ پہلے مصرعہ کو صدر اور دوسرے مصرع کو عجز کہتے ہیں۔ ج: مَصَارِيعُ۔

المَصْرُوعُ: مرگی کا مریض (۲) مجنون (۳) پچھاڑا ہوا، کشتی ہارا ہوا۔

المَصْرَعُ: پچھاڑنے کی جگہ، کشتی کا اکھاڑا (۲) دنگل، کشتی گاہ (۳) موت، ہلاکت قتل و خون ج: مَصَارِع۔

• صَرَفَ البابُ او القَلَمُ ونحوُهما ۔۔ صَرِيفًا: سرسر کرنا، آواز نکلنا

صَرَفَ نَابُه و بنَابِه: دانت کی آواز نکلنا۔

۔۔۔ الشيءَ صَرْفًا: ہٹانا، الگ کرنا جیسے

صَرَفَ الأَجِيرَ من العَمَلِ و الغُلامَ من المكتبِ: چھٹی کردینا، الگ کردینا۔

صَرَفَ من الخِدمَةِ والوَظِيفَةِ: برطرف کرنا۔

۔۔۔ فُلانًا عن كذا: روکنا، باز رکھنا۔

۔۔۔ المَالَ: خرچ کرنا۔

۔۔۔ المَالَ والنَّقْدَ بِمِثْلِه: تبدیل کرنا سکہ بدلنا، ریزگاری لینا یا دینا (۲) کیش کرنا یا کرانا۔

۔۔۔ الوَقْتَ في كذا: وقت لگانا۔

۔۔۔ النَّظَرَ عن كذا: توجہ ہٹانا، صرف نظر کرنا، چشم پوشی کرنا۔

۔۔۔ الكَلامَ: کلام کو مزین کرنا۔

۔۔۔ الشَّرَابَ: بلا آمیزش رکھنا۔

۔۔۔ الفِعْلَ: گردان کرنا، مختلف صیغے اور شکلیں بنانا۔

۔۔۔ الاسْمَ: اسم کو منصرف بنانا (تنوین وکسرہ قبول کرنے والا بنانا)۔

۔۔۔ التَّذاكِرَ: ٹکٹ دینا۔

۔۔۔ الشِّيكَ: چیک بھنانا، کیش کرانا۔

۔۔۔ مَعَاشًا لفُلانٍ: پنشن جاری کرنا۔

أَصْرَفَ الشَّرابَ: خالص شراب (جس میں کوئی ملاوٹ نہ ہو) پیش کرنا۔

صَارَفَ نَفْسَهُ عن الشيءِ: خود کو کسی چیز سے ہٹانا، دل پھیر لینا۔

صَرَّفَ الأَمْرَ: تدبیر کرنا، چلانا (۲) بیان کرنا، واضح کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هذا القُرآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ"۔

۔۔۔ اللّٰهُ الرِّيَاحَ: ہواؤں کو چلانا، ایک طرف سے دوسری طرف لے جانا۔

۔۔۔ الأَلْفَاظَ: بعض کو بعض سے نکالنا، گردان کرنا۔

۔۔۔ الشَّرَابَ: بے آمیزش رکھنا۔

۔۔۔ الشيءَ: بالکل پلٹ دینا، بدل دینا، بالکل ہٹا دینا (۲) فروخت کرنا۔

۔۔۔ الماءَ: پانی تقسیم کرنا۔

صَرَّفَ العُمْلَةَ : سکہ چلانا۔
ـــ الدُّمَّلَ و الوَرَمَ : زائل کرنا۔
ـــ فُلانا فی الاَمْرِ : اختیار دینا، متصرف و مختار بنانا۔
اِصْطَرَفَ : روزی کمانے کی کوشش کرنا۔
اِنْصَرَفَ عنه : ہٹنا، الگ ہونا، چھوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ انْصَرَفُوا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوبَهُمْ"۔
ـــ منه : واپس ہونا۔
ـــ اللَّفظُ : منصرف ہونا، تنوین و کسرہ قبول کرنا۔
تَصَرَّفَ فُلانٌ فی الاَمْرِ : کسی معاملہ میں اختیار چلانا، اپنی مرضی سے انجام دینا تصرف کرنا، مختار و متصرف ہونا، کارروائی کرنا۔
ـــ لِعِیالِه : اہل و عیال کے لئے روزی کمانا
ـــ مع فُلانٍ کذا : سلوک کرنا، طرز عمل اختیار کرنا۔
تصرَّفت به الاَحْوالُ : کسی کے حالات کا الٹ پلٹ ہونا، اپنی گردش میں لینا۔
اِسْتَصْرَفَ اللّٰهَ المکارِهَ : اللہ سے مصائب دور کرنے کی درخواست و دعا کرنا۔
الاِنْصِراف : واپسی اسم کا منصرف ہونا، تنوین کو قبول کرنا۔
تَصَارِیفُ الاُمُورِ : معاملات کا الٹ پھیر
تَصَارِیفُ الرِّیاحِ : ہواؤں کی گردش
تَصَارِیفُ الزَّمنِ : گردش ہائے زمانہ
التَّصَرُّفُ : کارروائی، اقدام، تدبیر و انتظام، سلوک و طرز عمل و فعل، دخل، اختیار، کارکردگی۔
اساءة التصرُّف : غلط کام کرنا، بیجا دخل دینا۔
تصرُّفات : اقدامات، کارروائیاں، افعال و حرکات، معاملات۔

التصرُّف الصِّبیانی : بچکانہ حرکت۔
مُطلق التصرُّف : مطلق العنان۔
التَّصْرِیفُ : الفاظ کی گردان۔
الصَّارِفُ : دانت۔ ما فی فَمِه صَارِفٌ : اس کے منہ میں کوئی دانت نہیں۔
صَارِفُ التَّذاکِر : ٹکٹ دینے والا کلرک، ٹکٹ بابو۔
صَارِفُ النُّقُود : خازن، کیشیر۔
الصَّرَّافُ : سکے تبدیل کرنے والا۔
صَرَّافٌ فی بنك : کیشیر، خزانچی۔
الصِّرَافَةُ : سکوں کی تبدیلی کا کام، صرافگری صرافہ (۲) روپے پیسے کا لین دین (۳) خزانچی گری۔
الصَّرْفُ : صَرْفُ الدَّهْرِ : گردش زمانہ انقلاب زمانہ ج: صُرُوفٌ (۲) تبدیلی سکہ، تبادلہ رقم (۳) شرح مبادلہ
علم الصرف : وہ علم جس کے ذریعہ کلام کے اوزان و اشتقاقات معلوم ہوں یا جس میں کلمات کے صیغوں کی وضع و ہیئت سے بحث کیجائے نحویوں کے نزدیک اسم کے اخیر میں تنوین لاحق ہونے کو کہتے ہیں جس سے وہ اسم متمکن ہو جاتا ہے
الصَّرْفُ : کلام کی تزئین۔
الصَّرْفَان : لیل و نہار۔
الصِّرْفُ : خالص، بغیر ملاوٹ کا۔
شرابٌ صِرْفٌ : خالص شراب۔
الصَّرَفَانُ : سیسہ (۲) موت۔
الصَّرْفَةُ : منکا جو تعویذ کے لئے استعمال ہوتا ہے (۲) چاند کی ایک منزل۔
الصَّرِیفُ : خالص چاندی (۲) خالص شراب (۳) تازہ نکالا ہوا دودھ۔
صَرِیف الباب و القلم : دروازہ کھلنے بھڑنے اور قلم چلنے کی آواز، سرسراہٹ، کھڑکھڑاہٹ، دانتوں کے بجنے کی آواز۔

المُتَصَرِّفُ : کارپرداز، کرتا دھرتا، حاکم صوبہ یا کلکٹر۔ المُتَصَرِّفیة : عہدہ کلکٹری یا گورنری یا اس کی عمل داری۔
الصَّیْرَفُ : سکے تبدیل کرنے والا، صراف (۲) تجربہ کار منتظم امور ج: صَیَارِف و صَیَارِفَة۔
الصَّیْرَفِیُّ : الصَّیْرَفُ۔
الصَّرْفِیُّ : علم الصرف کا ماہر۔
المَصَارِیف : اخراجات۔ دیکھئے مَصْرُوف
المَصْرِفُ : واپسی (۲) رقوم کے تبادلہ یا لین دین کی جگہ (۲) بنک (۳) برساتی پانی کی نالی
مَصْرِفُ الدَّم : بلڈ بنک، خون جمع کرنے کا بنک۔
مَصْرِفٌ غیرُ رِبَوِیّ : غیر سودی بنک۔
المَصْرِفِیُّ : بنک سے متعلق، بینکر، بنک کا مالک یا منتظم۔
المَصْرُوف : خرچ شدہ، خارج شدہ (۲) خرچ، خرچ کی رقم ج: مَصروفات و مَصَارِیفُ
المَصْرُوفات : اخراجات۔
المَصْرُوفاتُ الثَّابِتَة : مقررہ اخراجات مستقل اخراجات۔
• صَرَمَه ـِ صَرْمًا : کاٹنا۔ جیسے: صَرَمَ الحَبْلَ۔
ـــ الشَّجَرَ و النَّخْلَ : پھل توڑنا۔ هو مَصْرُومٌ و صَرِیْمٌ۔
ـــ فُلانًا : چھوڑ دینا۔ صَرَمَ وَصْلَهُ : قطع تعلق کرنا۔
ـــ عندَه : کسی کے پاس قیام کرنا۔
صَرُمَ السَّیْفُ ـُ صَرَامَةً و صُرُومَةً : تیز طرار ہونا۔
ـــ فُلانٌ : پختہ عزم ہونا، سخت مزاج ہونا، مستقل مزاج ہونا۔ هو صَارِمٌ

و صَرُومٌ۔

أَصْرَمَ النَّخْلُ و الشَّجَرُ: درخت کا پھل توڑنے کے قابل ہو جانا۔

صَارَمَهُ: قطع تعلق کرنا۔

صَرَّمَهُ: کاٹ ڈالنا، بالکل کاٹ دینا، ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔

— النَّاقَةَ: اونٹنی کو موٹا کرنے کے لئے دو تھن کاٹ دینا۔

انْصَرَمَ: کٹنا، منقطع ہونا۔ جیسے: انصرم الحبلُ وغیرُہ (۲) (رات) گزر جانا (۳) (موسم کا) ختم ہو جانا۔

تَصَارَمَا: باہم قطع تعلق کرنا۔

تَصَرَّمَ: بالکل کٹ جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا

— اللَّيْلُ: رات کا گزر جانا۔

— الرَّجُلُ: دلیر بننا، ہمت کرنا، مستقل مزاج بننا۔

الأَصْرَمُ: جس کے کانوں کے کنارے کٹے ہوئے ہوں۔ ھی: صَرْمَاءُ۔

الصَّارِمُ: تیز، کاٹنے والا۔ جیسے: سیفٌ صارمٌ۔ رَجُلٌ صَارِمٌ: بہادر۔ ارادہ کا پکا، مستقل مزاج، سخت مزاج (۲) قطعی، آخری، حتمی (فیصلہ وغیرہ) (۳) شیر۔

الصِّرَامُ: پھلوں کے توڑنے کا وقت، پھلوں کی تڑائی (۲) پھلوں کے پکنے کا وقت۔

الصُّرَامُ: جنگ، مصیبت۔

الصَّرَّامُ: چمڑا فروش، جفت فروش۔

الصَّرْمُ: چمڑا۔

الصِّرْمُ: ہر شے کا ٹکڑا (۲) الگ تھلگ رہنے والی جماعت (۳) تلا لگا ہوا موزہ، جوتا (۴) راستہ، طریقہ ج: أَصْرَامٌ و صُرْمَان

الصِّرْمَةُ: درخت خرما، اونٹوں اور بادلوں کی ایک ٹکڑی۔

الصَّرَامَةُ: تیزی (۲) سخت مزاجی، مستقل مزاجی (۳) بہادری (۴) متانت و وقار۔

الصَّرُومُ: تیز طرار۔

الصَّرِيمُ: وہ درخت جس کے پھل توڑ لئے گئے ہوں۔ شَجَرٌ صَرِيمٌ و أَرْضٌ صَرِيمٌ۔ وہ جگہ جہاں سے پھل توڑ لئے گئے ہوں (۲) ٹوٹے ہوئے پھلوں کا ڈھیر (۳) دن یا رات کا ایک حصہ (۴) ریگستان کا الگ ہونے والا ایک حصہ (۵) وہ لکڑی جو بکری کے بچہ کے منہ میں دودھ پینے سے روکنے کے لئے لگائی گئی ہو۔

صَرِيمَا اللَّيْلِ: رات کا اول و آخر حصہ

الصَّرِيمَةُ: الصَّرِيمُ (۲) قطع تعلق (۳) پختگی ارادہ۔

الصَّرْمَاءُ: بے پانی کا بیابان (۲) کم دودھ والی اونٹنی۔

المِصْرَمُ: درانتی۔

المُصْرِمُ: مفلس، بہت بال بچوں والا

المَصْرِمُ: تنگ جگہ، جلد سیلاب لانے والی جگہ۔

• الصُّرْنَايَةُ: ایک قسم کی بانسری۔

المُنْصَرِمُ: منقطع (۲) گزشتہ۔

• صَرَا إليه ـُ صَرْوًا: دیکھنا۔

• صَرَى الرَّجُلَ ـِ صَرْيًا: کام سے روکنا۔

— النَّاقَةَ: تھن میں دودھ روکنا۔

— اللَّبَنَ و الماءَ و الدَّمْعَ: روکے رکھنا، اپنی جگہ سے نہ ہٹنے دینا۔

— النَّاقَةُ عُنُقَهَا: بوجھ کی وجہ سے اونٹنی کا گردن کو اٹھانا۔

— عنه: تکلیف رفع کرنا۔

— فلانًا من كذا: بچانا، نجات دلانا۔

— بَيْنَهُمْ: فیصلہ کرنا۔

صَرِيَتِ النَّاقَةُ و نَحْوُهَا ـَ صَرًى: اونٹنی کے تھن کا دودھ سے بھرنا، ھی صَرِيَةٌ و صَرْيَا جمعهما صَرَايَا۔

صَرِيَ الماءُ و اللَّبَنُ: زیادہ عرصہ گزرنے سے خراب ہو جانا۔

— الدَّمْعُ: آنسوؤں کا آنکھ میں رکا رہنا فالدمعُ صَرٍ۔

— فُلانٌ فی يَدِ فُلانٍ: کسی کا کسی کے قبضہ میں بطور یرغمال رہنا۔

أَصْرَتِ النَّاقَةُ: تھن میں دودھ اکٹھا ہونے والی ہونا۔ ھی مُصْرِيَةٌ۔

— الناقةَ: تھن میں دودھ روکنا۔

صَرَّى النَّاقَةَ: صَرَاهَا (۲) دودھ زیادہ بتانے کے لئے تھن میں روک دینا۔

الصَّارِي: بادبان باندھنے کا بانس، بلی وغیرہ ج: صَوَارٍ (۲) ملاح ج: صُرَّاءُ

الصَّارِيَةُ: وہ کنواں جس کا پانی زیادہ ٹھہرنے کی وجہ سے سڑ گیا ہو (۲) ستون یا بانس وغیرہ جس کے ساتھ کشتی کا بادبان باندھا جاتا ہے۔

الصَّرَى: زیادہ دن رکھنے سے سڑ جانے یا ذائقہ بدل جانے والی چیز۔

لَبَنٌ صَرًى: بدلے ہوئے ذائقہ والا دودھ۔

المُصَرَّاةُ: دودھ دینے والا جانور جس کا دودھ اس کے تھن میں روک دیا گیا ہو

ص ـــ ط

• الأُصْطُبَّةُ: کتان کا پرانا ٹکڑا۔

• المِصْطَبُ: لوہار کا اہرن (وہ موٹا لوہے کا ٹکڑا جس پر رکھ کر لوہا کوٹا جاتا ہے) ج: مَصَاطِب۔

المِصْطَبَةُ: چبوترہ ج: مَصَاطِبُ۔

• الإِصْطَبْلُ: اصطبل ج: اصطبلات۔

ص ــــ ع

• صَعُبَ ـُ صُعُوبَةً: سخت ودشوار ہونا (۲) مشکل ہونا۔ جیسے: صَعُبَ الاَمْرُ۔
ــــ الرجُلُ والدَّابَّۃُ: سرکش ہونا۔
أَصْعَبَ الاَمْرُ: مشکل ہونا۔
ــــ الرجُلُ: مشکل میں پڑنا۔
ــــ الشیءَ: دشوار ومشکل پانا۔
صَعَّبَہُ: مشکل بنانا، دشوار بنانا۔
تَصَعَّبَ: مشکل ہونا، کٹھن ہونا۔
ــــ الاَمْرَ: مشکل سمجھنا، دشواری محسوس کرنا۔
اسْتَصْعَبَ الاَمْرُ: مشکل ہونا۔
ــــ الاَمْرَ: مشکل محسوس کرنا، دشوار سمجھنا
الصَّعْبُ: دشوار، مشکل، سخت (۲) خوددار آدمی۔ ھی صَعْبَۃٌ (۳) دشوار گزار جیسے: عَقَبَۃٌ صَعْبَۃٌ وطَرِیقٌ صَعْبٌ (۴) پر مشقت جیسے: حَیَاۃٌ صَعْبَۃٌ ج: صِعَابٌ۔
الصَّعْبَۃُ: مؤنث الصَّعْب (۲) عُمْلَۃٌ صَعْبَۃٌ: ہارڈ کرنسی۔ وہ سکہ جس کی قیمت محفوظ رکھنے کی بنا پر اس کی تحویل دشوار ہو۔
الصُّعُوبَۃُ: دشواری، مشکل، پریشانی، دقت ج: صُعُوبات۔
المُصْعَبُ: (من الرجال) سردار (۲) من الإبل: وہ اونٹ جس پر سواری چھوڑ دی گئی ہو ج: مَصَاعِب۔
المَصْعَبُ: دشواری، سختی، پریشانی ج: مَصَاعِبُ۔
مَصَاعِبُ الحیاۃ: زندگی کی مشکلات۔
• صَعْتَرَ: شہد کی مکھی کا پہاڑی پودینہ کھانا
الصَّعْتَرُ: پہاڑی پودینہ۔
• صَعِدَ ـَ صُعُودًا: اوپر ہونا۔ صَعِدَ الجَبَلَ والسُّلَّمَ وفیہ وعلیہ: پہاڑ یا سیڑھی پر چڑھنا۔
صَعِدَ اِلَیہ: اوپر پہنچنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِلَیہ یَصْعَدُ الکَلِمُ الطَّیِّبُ"۔
ــــ بہ: کسی شے کو لے کر اٹھنا۔ اوپر چڑھانا
أَصْعَدَ: اوپر چڑھنا۔ أَصْعَدَ فی الاَرْضِ: چڑھائی چڑھنا۔
ــــ فی العَدْوِ: تیز دوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِذْ تُصْعِدُونَ وَلاَ تَلْوُونَ علی اَحَدٍ"۔
ــــ فی الوَادِی: سیلاب کے راستہ میں اوپر سے نیچے کو آنا۔
ــــ السَّفِینَۃُ: کشتی کے بادبان میں ہوا کا بھر جانا اور کشتی کو لے چلنا۔
صَعَّدَ فی الجَبَلِ وعلیہ وعَلَی الدَّرَجَۃِ: چڑھنا۔
ــــ شیئًا: اوپر چڑھانا، بڑھانا، بڑھاوا دینا، فروغ دینا۔
ــــ النَّشَاطَ: سرگرمیاں تیز کرنا۔
ــــ البُخَارَ: بھاپ اڑانا۔
ــــ الزَّفَرَاتِ: لمبے لمبے سانس لینا، آہیں بھرنا۔
ــــ فیہ النَّظَرَ: اوپر سے نیچے تک جائزہ لینا۔
ــــ الشَّرَابَ: شراب کو آگ پر رکھ کر اس کا رنگ اور ذائقہ بدلنا۔
ــــ السَّائِلَ: سیال شے کو حرارت پہنچا کر بھاپ میں تبدیل کرنا۔
ــــ الحَرْبَ: لڑائی تیز کرنا، جنگ کے شعلے بھڑکانا۔
ــــ التوتّر: کشیدگی بڑھانا۔
ــــ الموقِفَ: صورتِ حال کو سنگین بنانا، معاملہ آگے بڑھانا۔
ــــ الوَضْعَ: صورتِ حال کو بگاڑنا۔
تَصَاعَدَ یَتَصَاعَدُ ویَصَّاعَدُ: اوپر چڑھنا۔
تَصَاعَدَہُ الاَمْرُ: کسی پر کوئی بات شاق و دشوار ہونا۔
تَصَعَّدَ یَتَصَعَّدُ ویَصَّعَّدُ: تَصَاعَدَ
ــــ فی الشیءِ: دشواری سے گزرنا، مشکل اور دقت سے چڑھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "کَاَنَّمَا یَصَّعَّدُ فی السَّمَاءِ"۔
ــــ النَّفَسُ: سانس چڑھنا، سانس مشکل سے آنا۔
ــــ الشَیءُ الرَجُلَ: انتہائی مشقت میں ڈالنا۔
التَّصَاعُدُ: زور، اضافہ، شدت۔
تَصَاعُدُ الاَعْمَال: سرگرمیوں میں اضافہ
تَصَاعُدُ حِدَّۃِ التوتّر: کشیدگی میں اضافہ۔
تصاعُدُ المُظاهَرات: مظاہروں میں شدت اضافہ۔
تَصَاعُدُ النِّطاق: پھیلاؤ، دائرہ کی وسعت
الصَّاعِدُ: زائد۔ بلَغَ الشیءُ کذا فَصَاعِدًا: وہ چیز اتنی سے کچھ زیادہ ہو گئی (نصب بر بنا رحال ہے) ترقی پذیر۔ روز افزوں شَیءٌ صَاعِدٌ: چڑھتی ہوئی چیز، زور پر آنے والی شے۔
الصَّعَدُ: مشقت۔ عَذابٌ صَعَدٌ: سخت سزا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَسْلُکْہُ عَذَابًا صَعَدًا"۔
الصُّعُدُ: بلندی، لمبائی۔ ھذا النَّبَاتُ یَنْمُو صُعُدًا: یہ پودا لمبائی میں بڑھ رہا ہے۔
الصُّعَدَاءُ: مشقت۔ تَنَفَّسَ الصُّعَدَاءَ: لمبا گہرا سانس لینا، درد بھرا سانس، درد بھری آہ۔
الصَّعْدَۃُ: سیدھا نیزہ (۲) چھڑ، بانس ج: صِعَادٌ۔

الصَّعُوْدُ: مشقت۔ قرآن پاک میں ہے: "سَأُرْهِقُهُ صَعُوْدًا" (۲) دشوار گزار گھاٹی (۳) چڑھتا ہوا راستہ، چڑھائی ج: اَصْعِدَة و صُعُدٌ و صَعَائِدُ
الصَّعُوْدَاءُ: دشوار گزار گھاٹی۔
الصُّعُوْدُ: چڑھائی (فعل) ھو فی صُعُوْدٍ: چڑھتا ہوا، ابھرا ہوا۔
الصَّعِيْدُ: سطح، روئے زمین، سطح زمین (۲) مٹی۔ قرآن پاک میں ہے: "فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا" (۳) اونچی زمین۔
صَعِيْدُ مِصْرَ: مصر کا بالائی حصہ (۴) کشادہ جگہ ج: صُعُدَاتٌ و صُعُدٌ۔
علی صَعِيْدِ كذا: فلاں سطح پر۔
المِصْعَادُ: چڑھنے کا ذریعہ (۲) لفٹ۔
المِصْعَدُ: و المِصْعَدُ الآلِیُّ او الکَهْرَبِیُّ: بجلی کا زینہ، لفٹ ج: مَصَاعِدُ۔
المُتَصَاعِدُ: روز افزوں، اضافہ پذیر، ترقی پذیر، بڑھتا ہوا، چڑھتا ہوا۔
• صَعِرَ ـَ صَعَرًا: گردن یا منہ کا ٹیڑھا ہونا (وقتی طور پر یا بیماری کی بنا پر) غرور سے منہ پھیرنا۔ ھو اَصْعَرُ و ھی صَعْرَاءُ ج: صُعْرٌ۔
ـــ رَأْسُهُ: سر کا چھوٹا ہونا۔
أَصْعَرَ خَدَّهُ: غرور و تکبر سے رخسار کو ٹیڑھا کرنا، رخ بدلنا۔
صَاعَرَ: أَصْعَرَ۔
صَعَّرَ خَدَّهُ: غرور و تکبر سے رخسار کو ٹیڑھا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ"۔
تَصَاعَرَ: و تَصَعَّرَ: رخسار کو ٹیڑھا کرنا، منہ ٹیڑھا کرنا۔
اَصْعَرَتِ الدَّابَّةُ: جانور کا تیز چلتے ہوئے اِدھر اُدھر کو ڈولنا۔
اَصْعَرُ: ٹیڑھے منہ والا۔ ھی صَعْرَاءُ۔
الصَّعَرُ: گردن کا ٹیڑھا پن (ایک بیماری جس کی وجہ سے ادھر ادھر دیکھنا مشکل ہوتا ہے)۔
الصَّعَّارُ: متکبر، مغرور، خود پسند۔
الصُّعْرُوْرُ و الصُّعْرُوْرُ: درخت کا جما ہوا رس جیسے گوند ج: صَعَارِيْرُ۔
الصُّعْرُوْرَةُ: گبریلے کی گولی۔
صَعْرَرَ الشَّیْءَ: گھمانا۔
تَصَعْرَرَ: گھومنا۔
• صَعْصَعَ الرَّجُلُ صَعْصَعَةً وصَعْصَاعًا: ڈرنا، مضطرب ہونا (۲) شور و غل مچانا۔
ـــ القَوْمَ: ڈرانا اور منتشر کرنا۔
ـــ رَأْسَهُ بِالدُّهْنِ: سر کو تیل سے تر کرنا۔
تَصَعْصَعَ الرَّجُلُ: ذلیل ہونا، زیر ہونا۔
ـــ القَوْمُ: گھبرا کر منتشر ہو جانا۔
تَصَعْصَعَتْ صُفُوْفُهُمْ: ان کی صفیں درہم برہم ہو گئیں۔ تَصَعْصَعَ بِهِمُ الدَّهْرُ: زمانہ کا لوگوں کو تتر بتر کر دینا، تباہ کر دینا۔
الصَّعْصَعُ: متفرق و منتشر۔
• صَعِفَ صَعْفًا: کانپنا۔
الصَّعْفَةُ: ٹھنڈ، خوف کی وجہ سے طاری ہونے والی کپکپی۔
• صَعْفَقَ: بدن کا پتلا اور کمزور ہونا۔
الصَّعْفَقُ: مفلس گاہک۔ بازار میں بے پیسہ گھومنے والا خریدار۔ دوسرے تاجر کی خریداری میں دخل انداز ہونے والا ج: صَعَافِقَة و صَعَافِيْقُ۔
الصَّعْفُوْقُ: الصَّعْفَقُ ج: صَعَافِيق
• صَعَقَتْهُمُ السَّمَاءُ ـَ صَعْقًا: آسمان کا کسی پر بجلی گرانا۔
ـــ الصَّاعِقَةُ القَوْمَ: لوگوں پر بجلی گرنا۔
ـــ التَّيَّارُ الكَهْرَبَائِيُّ فُلَانًا: کرنٹ لگنا بجلی کا کسی کو شاک مارنا۔
صَعِقَ الحَيَوَانُ ـَ صَعَقًا و صَعْقًا: و صُعَاقًا: زور سے بولنا۔ صَعِقَ الحِمَارُ و صَعِقَ الثَّوْرُ۔
صَعِقَ الرَّجُلُ: کسی پر بجلی گرنا اور بیہوش ہو جانا (۲) چیخنا (۳) ہلاک ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "و نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ من فی السَّمٰوٰتِ و مَنْ فی الاَرْضِ"۔ ھو صَعِقٌ و ھی صَعِقَةٌ۔
صُعِقَ: کسی پر بجلی گرنا۔ ھو مَصْعُوْقٌ۔
اَصْعَقَهُ: صَعَقَهُ۔
الصَّاعِقَةُ: آسمان سے برسنے والی آگ (۲) مہلک عذاب۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَاءُ" (۲) آسمان سے گرنے والی کڑک دار بجلی۔
مانِعَةُ الصَّوَاعِقِ: بجلی سے بچاؤ کا لوہے کا ستون وغیرہ جو عمارتوں پر لگایا جاتا ہے۔
الصَّعْقُ: کڑک دار آواز، گرج دار آواز (۲) چیخ (۳) موت۔
الصَّعْقَةُ: ایک دفعہ کی کڑک چمک۔
الصُّعَاقُ: بادل کی گرج (۲) کڑک۔
الصَّعِقُ: کڑک دار (۲) بیہوش۔
المَصْعُوْقُ: غشی والا، بیہوش (۲) اچانک مرجانے والا (۳) بجلی گرنے کی توقع رکھنے والا۔
• صَعِلَ ـَ صَعَلًا: چھوٹے سر اور پتلی گردن والا ہونا۔ ھو اَصْعَلُ و ھی صَعْلَاءُ ج: صُعْلٌ۔
اصْعَالَّ: صَعِلَ۔
الصَّعْلُ: لمبا (۲) چھوٹے سر اور پتلی گردن والا
الصَّعْلَةُ: بدن کا ہلکا پن اور دبلا پتلا پن۔ (۲) لمبا کھجور کا درخت جس میں ٹیڑھ ہو اور اس کی شاخوں پر پتے نہ ہوں۔
• صَعْلَكَ فُلَانًا: غریب و محتاج بنانا۔
ـــ البَقْلُ الدَّوَابَّ: سبزیوں کا جانوروں

کو موٹا کرنا۔
تَصَعْلَكَت الْاِبِلُ: اونٹوں کے بال جھڑ جانا۔
— الرَّجُلُ: غریب و نادار ہونا۔
الصُّعْلُوكُ: غریب و نادار ج: صَعَالِيكُ
صَعَالِيكُ العَرَبِ: عرب کے خون ریز غریب لوگ۔
المُصَعْلَكُ: رَأْسٌ مُصَعْلَكٌ: چھوٹا گول سر۔
•أَصْعَنَ الرَّجُلُ: چھوٹے سر والا اور کم عقل ہونا۔
اصْعَنَّ الشَّيْءُ: باریک اور نازک ہونا
•صَعَا ـُ صَعْوًا: پتلا اور چھوٹا ہونا
الصَّعْوُ: چھوٹی چڑیاں۔ واحد صَعْوَة (۲) بیا، ممولا (ایک پرندہ) ج: صِعَاءٌ و اَصْعَاءٌ۔
نَاقَةٌ صَعْوَةٌ: چھوٹے سر والی اونٹنی

ص ـــ غ

•الصُّغْبُ: لیکھیں (جوؤں کے انڈے)
•صَغِرَهُ ـَ صَغْرًا: عمر میں کسی سے چھوٹا ہونا۔ هو يَصْغُرُنِي بِسَنَةٍ وَاحِدَةٍ: وہ مجھ سے ایک سال چھوٹا ہے۔
صَغُرَ ـُ صِغَرًا: کم عمر ہونا (۲) (سائز میں) چھوٹا ہونا۔ هو صَغِيرٌ ج: صِغَارٌ۔
— صَغَارًا: ذلیل و خوار ہونا۔ هو صَاغِرٌ ج: صَغَرَةٌ (۲) سورج کا غروب کی طرف مائل ہونا۔
أَصْغَرَ: چھوٹا کام کرنا، چھوٹی بات کرنا۔
— الْأَرْضُ: زمین کا چھوٹے پودے والی ہونا۔
— فُلَانًا: حقیر و ذلیل کرنا، نیچا دکھانا۔
صَغَّرَهُ: چھوٹا کرنا (۲) ذلیل و حقیر کرنا، حیثیت گرانا۔
تَصَاغَرَ فُلَانٌ: چھوٹا بننا، چھوٹوں جیسا طرز اختیار کرنا۔
— اليه نَفْسُهُ: کسی کا اپنی نظر میں چھوٹا ہونا، حقیر و بے قیمت ہونا۔
اسْتَصْغَرَ الشَّيْءَ: چھوٹی چیز طلب کرنا (بربنائے قناعت) (۲) چھوٹا سمجھنا، کم سمجھنا۔
الأَصْغَرُ: بہت چھوٹا ج: أَصَاغِرُ و أَصْغَرُونَ و هي صُغْرَى ج: صُغَرٌ و صُغْرَيَاتٌ۔
الأَصْغَرَانِ: دل اور زبان۔ المَرْءُ بِأَصْغَرَيْهِ: آدمی کی قدر و قیمت اس کی دو چھوٹی چیزوں (دل اور زبان) سے ہے۔
التَّصْغِيرُ: علم الصرف میں تحقیر و تملیح وغیرہ مقاصد کے لئے اسم کے دوسرے حرف کے بعد یا ساکن بڑھانے اور کچھ تبدیلی کا نام ہے۔ جیسے: قَمَرٌ سے قُمَيْرٌ، کتاب سے كُتَيِّبٌ۔
الصَّاغِرُ: ذلیل، ذلت پسند ج: صَغَرَةٌ۔
الصُّغَارُ: چھوٹا۔
الصَّغَارُ: ذلت، حقارت۔
الصِّغَرُ: چھوٹا پن، کم عمری۔
صِغَرُ السِّنِّ: کم عمری۔
الصِّغْرَةُ: سب سے چھوٹی اولاد۔
انا من الصِّغْرة: میں سب سے چھوٹا ہوں۔
الصَّغِيرُ: چھوٹا (۲) کم حیثیت ج: صِغَارٌ
صَغِيرُ النَّفْسِ: کم ظرف۔
صِغَارُ المُلَّاكِ: چھوٹے زمین دار۔
الصَّغِيرَةُ: چھوٹا گناہ ج: صَغَائِرُ۔
•صَغَا ـُ صَغْوًا: جھکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنْ تَتُوبَا اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا"
صغت الشَّمْسُ و النَّجْمُ: ڈوبنے کی طرف مائل ہونا، قریب الغروب ہونا
صَغَا فُلَانٌ: کسی ایک پہلو پر جھکنا (۲) ایک جھکے ہوئے پہلو والا ہونا۔
— الى القَومِ: اپنے لوگوں کے ساتھ ہم آہنگ ہونا۔
— على القَومِ: غیر لوگوں سے ہم آہنگ ہونا
صَغِيَ ـَ صَغًا: جھکنا، مائل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلِتَصْغَى اِلَيْهِ اَفْئِدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ مُقْتَرِفُونَ"۔
أَصْغَى الى فُلَانٍ: کسی کی طرف دھیان دینا، دھیان سے سننا۔
— اليه بِرَأْسِهِ و بِأُذُنِهِ: کسی کی طرف سننے کے لئے کان لگانا۔
— الإِنَاءَ: برتن کو (پانی وغیرہ نکالنے کے لئے) جھکانا۔
— الى كَلَامِهِ: بات کو توجہ سے سننا۔
— الشَّيْءَ: کم کرنا، گھٹانا۔
الصَّاغِي: کان لگائے رکھنے والا، چوکنا۔
الصَّاغِيَةُ: صاغيةُ فُلَانٍ: مصاحبین، مریدین، ماتحت لوگ۔
الصَّغْوُ: دھیان، توجہ۔
الصِّغْوُ: چمچے یا ہتھیلی وغیرہ کا گہرا حصہ (۲) ڈول کا کنارہ (۳) کنویں کی ایک جانب ج: أَصْغَاءٌ۔

ص ـــ ف

•صَفَحَ عنه ـَ صَفْحًا: منہ پھیرنا۔
— عن ذَنْبِهِ: معاف کرنا، درگذر کرنا۔
— فلانًا عن حَاجَتِهِ: کسی کی ضرورت پوری نہ کرنا۔
— القَومَ: ایک ایک کرکے پیش کرنا۔
— وَرَقَ الكِتَابِ: ایک ایک ورق دیکھنا

یادکھانا، ورق گردانی کرنا۔
صَفَحَ الشَیٔ َ : چوڑا کرنا، پھیلانا، پتر بنانا، (۲) پتر چڑھانا۔
— فُلانًا بالسَّیْفِ : کسی کے چوڑائی کی طرف سے تلوار مارنا۔
صَفِحَتْ جَبْہَتُہ ـَ صَفَحًا : چہرہ کا بہت پھیلا ہوا ہونا۔ ھو اَصْفَحُ و ھی صَفْحَاءُ ج: صُفْحٌ۔
أَصْفَحَ الشَیٔ َ : پلٹنا۔
— فُلانا عن الحاجَةِ : کسی کی ضرورت کو پورا نہ کرنا، ضرورت پورا کئے بغیر واپس کرنا۔
صَافَحَہُ : (سلام کرنے کے ساتھ) ہاتھ ملانا، مصافحہ کرنا۔
صَفَّحَ الشَیٔ َ : چوڑا کرنا، چوڑائی میں پھیلانا (۲) معدنیات کی چادر یا پتر چڑھانا، فولاد کی چادر چڑھانا۔
— بیدَیْہ : تالی بجانا۔
تَصَافَحَا : ایک دوسرے سے ہاتھ ملانا۔
تَصَفَّحَ الشَیٔ َ : غور سے دیکھنا۔
— الکِتابَ : کتاب کے اوراق الٹ پلٹ کرنا، ورق گردانی کرنا۔
— القَوْمَ : کسی خاص فرد کو پہچاننے کے لئے لوگوں کو غور سے دیکھنا، لوگوں کو ان کے معاملات جاننے کے لئے دیکھنا۔
اِسْتَصْفَحَ فُلانًا : معافی چاہنا۔
— فُلانا ذَنْبَہُ : کسی سے اپنے گناہ یا غلطی کی معافی چاہنا۔
الصِّفَاحُ : لَقِیْتُہُ صِفَاحًا : میں اس سے اچانک ملا۔ میں اس سے رو در رو ملا۔
الصَّفَّاحُ : غفار، بہت معاف کرنے والا۔
الصَّفْحُ : عفو و درگذر (۲) کنارہ، پہلو۔
صَفْحُ الجَبَلِ : دامنِ کوہ۔ صَفْحُ السَّیْفِ و الوَجْہ : تلوار یا چہرہ کی چوڑی سطح، رخسار ج: اَصْفَاحٌ و صِفَاحٌ۔
ضَرَبَ عنہ صَفْحًا : منھ پھیر لینا، پہلو تہی کرنا۔
صَفْحَةُ الشَّیٔ : جانب، طرف، چہرا (سامنے کا حصہ) (۲) پلیٹ۔
صَفْحَةُ الوَرَقِ : ورق کا ایک رخ۔
صَفْحَةُ الرَّجُل : سینے کی چوڑائی۔ أَبْدَی صَفْحَتَہ : اس نے اپنے بھید ظاہر کر دیئے خطا و گناہ کا اعلان کرنا (اعلانیہ گناہ کرنا) حدیث میں ہے: ”من اَبْدَی لنا صَفْحَتَہ اَقَمْنَا علَیہ الحَدَّ“۔
الصَّفْحَتَان : دونوں رخسار۔
الصَّفْحَةُ البَیضاءُ : صاف ریکارڈ۔
الصُّفَّاحُ : پتلے چوڑے پتھر، پتھر کی سلیں (۲) بڑے کوہان والے اونٹ ج: صَفَافِیْحُ و صُفَّاحات۔
الصَّفُوحُ : کریم و روادار، عفو و درگذر سے کام لینے والا۔ اِمْرَأَة صَفُوحٌ : بے تعلق و بے پرواہ عورت۔
الصَّفِیْحُ : ہر چوڑی چیز کی سطح، چپٹی چیز (۲) پتھر کی سل (۳) ٹن، ٹن یا معدنیات یا فولاد کی چادر۔
الصَّفِیْحَةُ : لوہے یا دھات وغیرہ کی چادر (۲) چوڑی تلوار (۳) پتھر وغیرہ کی سل (۴) سر کی چار ہڈیاں (۵) پٹرول یا تیل کا ٹن ج: صَفَائِح و صِفَاحٌ و صَفِیح۔
الصَّفِیْحَة الرَّقِیقَةُ (من الوَرَق المُقَوَّی او الوَرَق المُنَشَّع) اسٹینسل ایک باریک مسالہ لگا ہوا رنگین کاغذ جس پر لوہے کے قلم سے لکھ کر سیاہی کا رول پھیرتے ہیں اور اس سے چھپائی کی جاتی ہے (سائکلواسٹائل پریس اس مشین کو کہتے ہیں جس پر اسٹینسل کے ذریعہ چھپائی ہوتی ہے)۔
الصَّفِیْحَةُ المُدَرَّجَةُ (علی وجه السَّاعَة) گھڑی کا ڈائل۔
الصَّفِیْحَةُ المَعْدِنِیَّةُ : دھات کی چادر۔
صَفِیْحَةُ الوَجْہ : چہرے کی کھال، چہرے کی ظاہری سطح۔
صَفَائح الباب : دروازے کے تختے۔
المُصْفَحُ : چوڑا، الٹا ہوا، چپٹا (۲) جھکا ہوا (۳) نازک و حسین چہرہ (۴) متوسط درجہ کی اٹھواں ناک (۵) وہ دل جس میں ایمان و نفاق دونوں جمع ہوں (۶) وہ دو رخا آدمی جو مومنوں اور کافروں دونوں سے تعلق رکھتا ہو۔
المُصَفَّحُ : وہ جس پر لوہے وغیرہ کی چادر چڑھی ہوئی ہو (۲) چوڑا چکلا پتھر جس پر لگا ہوا ہو
الاَنْفُ المُصَفَّحُ : ہموار و معتدل بالنسہ والی ناک۔
المُصَفَّحَةُ : السَّیَّارَةُ المُصَفَّحَةُ : بکتر بند گاڑی، زرہ پوش موٹر جو جنگ میں دشمن پر حملہ کے لئے استعمال کی جاتی ہے، پہیوں پر فولاد کی موٹی چادر چڑھی ہوئی ہوتی ہے ج: مُصَفَّحَات۔ و سَیَّارَات مُصَفَّحَةٌ۔
المُصَفِّحَة : تلوار ج: مُصَفِّحَات۔
• صَفَدَہُ ـِ صَفْدًا : باندھنا، مشکیں کسنا، لوہے سے باندھنا، ہتھکڑی لگانا۔
أَصْفَدَہُ : صَفَدَہُ (۲) کسی کو مال اتنا دینا کہ وہ مقید ہو جائے۔
صَفَّدَہُ : خوب کسنا، زور سے باندھنا۔
الصِّفَادُ : ہتھکڑی، بیڑی، بندھن، وہ رسی جس سے مشکیں کسی جائیں۔
الصَّفَدُ : ہتھکڑی، بیڑی، قید ج: اَصْفَادٌ۔ قرآن پاک میں ہے: ”مُقَرَّنِیْنَ فی الاَصْفَاد“ (۲) عطیہ، بخشش۔
• صَفَرَ ـِ صَفِیْرًا : ہونٹوں سے سیٹی

بجانا، ہونٹوں سے باریک آواز نکالنا۔
صَفَرَ بِہ: سیٹی بجا کر بلانا۔
صُفِرَ: بھوکا ہونا (۲) پیٹ میں کیڑے ہو جانا یا صفرا رجمع ہو جانا۔ ھو مَصْفُورٌ۔
صَفِرَ ـَ صَفَرًا و صُفُورًا: خالی ہو جانا۔ جیسے: صَفِرَ الْبَیْتُ من الْمَتَاع و صَفِرَ الإِنَاءُ من الماءِ و صَفِرَتْ یَدُہ مِنَ الْمَالِ (تہی دست ہونا) ھو صَفِرٌ و ھی صَفِرَۃٌ۔
أَصْفَرَ الشَّیْءُ: خالی ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: غریب و مفلس ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ: خالی کرنا۔
صَفَّرَ: صَفَرَ۔ صَفَّرَ لَہ: سیٹی بجا کر کسی کو بلانا، کسی کو دیکھ کر سیٹی بجانا۔
ـــ الشَّیْءَ: زرد رنگ میں رنگنا، زرد بنانا (۲) خالی کرنا۔ جیسے: صَفَّرَ الْبَیْتَ من الْمَتَاع۔
اِصْفَرَّ: زرد ہونا، زرد رنگ میں رنگا جانا
ـــ الزَّرْعُ: کھیتی کا پک کر کاٹنے کے قریب ہونا۔ کھیتی کے پتوں کا سوکھ کر زرد ہو جانا۔ ھو اَصْفَرُ و ھی صَفْرَاءُ ج: صُفْرٌ۔
ـــ وَجْہُہٗ: ذرا سا منہ نکل آنا، بیماری یا خوف سے چہرے کا پیلا ہو جانا۔
الأَصْفَرُ: سونا۔ بنو الأَصْفَرِ: ایشیار کوچک اور قسطنطنیہ وغیرہ میں رہنے والے رومی باشندوں کا لقب۔
الأَصْفَرَان: سونا اور زعفران۔
الصَّافِرُ: ایک سیٹی بجانے والا پرندہ (۲) سیٹی بجانے والا (۳) چور (۴) غیر شکاری پرندہ یا ہر بولنے والا پرندہ۔
ما فی الدَّار صَافِرٌ: گھر میں کوئی نہیں
الصِّفَارُ: چوپائے کے دانتوں میں لگی ہوئی گھاس پھوس وغیرہ۔
الصُّفَارُ: سیٹی، سیٹی کی سی آواز۔ فی کلامِہ صُفارٌ (۲) پیٹ کے کیڑے، پیٹ میں اکٹھا ہو جانے والا زرد پانی، صفرا۔ (۳) بیماری یا دبلے پن کی وجہ سے نمایاں ہونے والے رنگ کی زردی، مرجھایا ہوا پودا وغیرہ۔
الصُّفَارَۃُ: مرجھایا ہوا پودا۔
الصُّفَارِیَّۃُ: زرد پروں والا ایک پرندہ
صَفَر: قمری سال کا دوسرا مہینہ۔
الصُّفْرُ: پیتل (۲) خالی (جس میں کچھ نہ ہو اس میں واحد و جمع برابر ہیں) کبھی اَصْفَار بطور جمع استعمال کیا جاتا ہے نیز اَصْفَار مفرد کے لئے بھی آتا ہے جیسے: إِنَاءٌ اَصْفَارٌ۔
الصِّفْرُ: خالی (۲) حساب میں عدد سے خالی رتبہ صفر (۰)۔
دَرَجَۃُ الصِّفْرِ: کسی چیز کا نقطۂ آغاز جہاں سے درجات مقرر کئے جاتے ہیں
سَاعَۃُ الصِّفر: دیکھئے (ساعۃ)۔
صِفْرُ الْیَدِ: تہی دست، مفلس، کنگال۔
الصَّفَرُ: بھوک (۲) پیٹ کے کیڑے (۳) یرقان کی بیماری، پیلیا جس میں چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔
الصَّفَرَان: محرم و صفر کے مہینے۔
الصَّفِرُ: خالی ج: اَصْفَار۔
الصَّفْرَاءُ: سونا (۲) صفراوی مادہ، بدن کے مزاجوں میں سے ایک مزاج، اخلاطِ اربعہ میں سے ایک خلط (چار اخلاط یہ ہیں: صفرا، سودا، بلغم، خون) پتّا (۳) زرد رنگ کے لئے استعمال کی جانے والی ایک بوٹی (۴) ٹڈی جو انڈے دے چکی ہو۔
الصَّفَّارُ: پیتل کے برتن وغیرہ بنانے والا ٹھٹھیرا۔
الصَّفَّارَۃُ: سیٹی (جس کو پھونک مار کر بجایا جاتا ہے) صَفَّارَۃُ الإِنْذَار: خطرے کا الارم، سائرن۔
الصُّفْرَۃُ: زردی (۲) رنگ کا پھیکا پن۔ پیلا پن۔
صُفْرُ الْبَیْضِ و صُفارُھا: انڈوں کی زردی۔
الصُّفْرِیَّۃُ: عراق میں خارجیوں کا ایک فرقہ جو اموی دور تک رہا۔
الصَّفِیرُ: سیٹی، ہونٹوں سے نکلنے والی باریک آواز جیسے س، ز اور ص حروف ادا کرتے وقت نکلتی ہے۔
الْمُصْفِرُ: مفلس و محتاج۔
الْمَصْفُورُ و الْمُصَفَّرُ: بھوکا۔
• صَفْصَفَ: تنہا بیابان میں چلنا۔
الْعُصْفُورُ: چڑیا کا چہچہانا۔
الصَّفْصَافُ: بید کا درخت۔ واحد: صَفْصَافَۃٌ۔
الصَّفْصَفُ: سپاٹ ہموار زمین (جس میں نباتات نہ ہوں) قرآن پاک میں ہے: "فَیَذَرُھَا قَاعًا صَفْصَفًا" (۲) جنگل بیابان۔
الصُّفْصُفُ: چڑیا ج: صَفَاصِفُ۔
• صَفَعَہٗ ـَ صَفْعًا: تھپڑ مارنا، طمانچہ مارنا۔
صَافَعَہ تصافَعَ: ایک دوسرے کو طمانچہ مارنا۔
الصَّفْعَۃُ: تھپڑ، طمانچہ۔
الصَّفْعَان: جس کو بہت طمانچے لگائے جائیں۔
• صَفَّ الْقَوْمُ ـُ صَفًّا: لائن میں لگنا، صف بندی کرنا۔
ـــ الطَّیْرُ فی السَّمَاء: پرندہ کا دونوں بازو پھیلا کر اڑنا۔ فھی صَافَّۃٌ ج: صَافَّات و صَوَافُّ۔ قرآن پاک

میں ہے: "اَوَلَمْ یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ فَوْقَہُمْ صَافَّاتٍ"

صَفَّ الشَّیْءَ: ترتیب سے لگانا، جمانا، بٹری بٹھانا (۲) لائن سے لگانا۔

—الإبلَ: اونٹوں کا ٹانگوں کو پھیلانا۔ ایک قطار میں رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاذْکُرُوا اسْمَ اللّٰہِ عَلَیْہَا صَوَافَّ" ان اونٹوں پر اللہ کا نام لو جن کے پیر ایک قطار میں رکھے ہوئے ہوں۔

—القَوْمَ: جنگ وغیرہ میں لائن سے کھڑا کرنا، صف وار کھڑا کرنا۔

—اللَّحْمَ: گوشت کے پارچے بنا کر دھوپ میں سکھانا (۲) گوشت کے پارچوں کو پتھر وغیرہ پر سینکنا، بھوننا، فھو صَفِیفٌ ۔ صَفِیفُ شِوَاءٍ: بھنا ہوا گوشت کا پارچہ۔

—الحُرُوفَ: لوہے کے حرفوں کو ترتیب دینا، کمپوز کرنا۔

أَصَفَّ: کسی کے لئے سایہ دار چیز (چھپر یا سائبان بنانا) گھاس پھوس کی چھت ڈالنا۔

—الأَرِیکَۃَ والبَیْتَ: چبوترہ یا مکان کو چھت دار بنانا۔

—السَّرْجَ: زین کے لئے گدی بنانا۔

صَافَّ الجَیْشُ عَدُوَّہٗ: دشمن سے صف بندی کر کے لڑنا۔

—القائِدُ جُنْدَہٗ: کمانڈر کا سپاہیوں کو لائنوں میں کھڑا کرنا، فوجیوں کی صف بندی کرنا۔

صَفَّفَہٗ: مرتب کرنا، خوب جمانا، صف در صف کرنا، لائن دار کرنا۔

صَفَّفَتِ المرأۃُ شَعْرَہا: عورت کا بالوں کی پٹی جمانا، مانگ نکالنا۔

اِصْطَفَّ: لائن سے لگنا، لائن لگانا، صف بستہ ہونا۔

تَصَافُّوا: ایک دوسرے کے مقابل صف بنانا۔ صف آرا ہونا۔

—علی کذا: کسی بات پر متفق ہونا۔

الصَّفُّ: ہر چیز کی سیدھی لائن، قطار (۲) صف بستہ لوگ۔ قرآن پاک میں ہے: "یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِہٖ صَفًّا کَاَنَّہُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ" (۳) مدرسہ یا اسکول کی کلاس، تعلیمی درجہ (۴) کالم ج: صُفُوفٌ۔

صَفٌّ جانِبِیٌّ: وہ لائن جس میں برابر کھڑے ہوں۔

صَفٌّ طولِیٌّ: وہ لائن جس میں آگے پیچھے کھڑے ہوں۔

الصَّفَّافُ: کمپوزیٹر، ڈھلے ہوئے حروف کو طباعت کے لئے ترتیب دینے والا۔

الصَّفَفُ: زرہ کے نیچے پہنے جانے والے کپڑے۔

الصُّفَّۃُ: سائبان، چھپر، گھاس پھونس وغیرہ کی چھت (۲) بلند چھت کا کشادہ کمرہ، مدینہ منورہ کی مسجد (مسجد نبوی) میں وہ سایہ دار جگہ جہاں غریب مہاجر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بغرض تعلیم قیام فرمارہتے تھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تربیت فرماتے تھے۔ ان ہی حضرات کو اصحاب الصُّفَّہ کہا جاتا تھا۔

صُفَّۃٌ من الدَّھْرِ: زمانہ کی ایک مدت

الصَّفَّۃُ: بالوں کی زلف (۲) طاقچہ۔

الصَّفِیفُ: گوشت کا پارچہ، گوشت کے لمبے ٹکڑے جو دھوپ میں سکھانے کے لئے رکھے گئے ہوں یا آگ یا پتھر پر بھوننے کے لئے رکھے گئے ہوں۔

المَصَفُّ: صف بندی کی جگہ، میدان کارزار۔

المِصَفُّ: کمپوزنگ اسٹک (وہ پلیٹ جس پر ٹائپ ترتیب دیا جاتا ہے۔ جوڑنے اور جمانے کا آلہ) ج: مَصَافُّ۔

المَصْفُوفُ: ترتیب دار، صف اور لائن میں لگایا ہوا (۲) کمپوز کیا ہوا۔

•صَفَقَ الشَّیْءَ ـِ صَفْقًا وصَفْقَۃً و تَصْفَاقًا: تھپکی لگانا، اتنے زور سے کسی چیز پر ضرب لگانا کہ اس کی آواز سنی جائے۔

—الرِّیحُ الثَّوبَ والشَّجَرَ والماءَ: ہوا کا کپڑے، درخت اور پانی سے ٹکرا کر اسے ہلانا اور آواز پیدا کرنا۔

—الطّائرُ جَناحَیْہِ وبِہِما: پرندہ کا اپنے بازوؤں کو پھڑپھڑانا۔

—العُودَ: سارنگی بجانا۔

—البابَ: دروازہ کو زور سے بند کرنا

—الشَّرابَ: شراب کو ہلا کر ملانا۔

—القَدَحَ: پیالہ کو بھرنا۔

—عَیْنَہٗ: آنکھ بند کرنا۔

—البَیْعَ: فروخت کا معاملہ کرنا، سودا کرنا عربوں کا رواج تھا کہ جب بیع کا نفاذ کرتے تو ایک شخص دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مارتا اور اس سے لوگ سمجھتے کہ بیع مکمل ہو گئی۔

—الدَّمَ: خون کو ایک جسم سے دوسرے جسم میں منتقل کرنا۔

—فلانًا بالسَّیفِ: تلوار مارنا۔

صَفُقَ الثَّوبُ ـُ صَفَاقَۃً: کپڑے کا ٹھکا ہوا ہونا، ناگف ہونا، دبیز ہونا۔ ھو صَفِیقٌ۔

—الوَجْہُ والرَّجُلُ: بے حیا ہونا، چہرے پر حیا نہ ہونا۔ ھو صَفِیقٌ۔

أَصْفَقَ القَوْمُ علی کذا او لکذا: کسی بات پر متحد و متفق ہونا۔

أَصْفَقَ عنه: پھر جانا، ہٹ جانا۔
—فُلانٌ الشيءَ و القَدَحَ و البابَ و الشَرابَ: تھپکی دینا، بھرنا، زور سے بند کرنا، زور سے ملانا۔
—النَّاسِجُ الثَّوبَ: کپڑے کو ٹھکا ہوا بننا، گف بنانا۔
—لِلْقَوْمِ: کھلا کر سیر کر دینا۔
—القَوْمُ: پریشان ہو جانا۔
أُصْفِقَ لی کذا: مقدر ہونا۔
صَافَقَ: ایک کروٹ سونا۔ صَافَقَ بینَ جَنْبَیْهِ: کروٹیں بدلنا۔
—بینَ ثَوْبَیْنِ: ایک کپڑے کو دوسرے پر پہننا۔
صَفَّقَ: زور سے ہاتھ مارنا، زور سے تھپکنا۔
—بِیَدَیْهِ: تالی بجانا، ایک ہاتھ کی ہتھیلی کو دوسرے ہاتھ کی ہتھیلی پر مارنا۔ کہاوت ہے: یَدٌ وَحْدَهَا لا تُصَفِّقُ: ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی یعنی تعاون دونوں طرف سے ہی ہو سکتا ہے یک طرفہ نہیں ہو سکتا۔
اصْطَفَقَ: مطاوع صَفَقَ: ہاتھ پر ہاتھ پڑنا، تالی بجنا، تھپکی پڑنا، (دروازہ) بند ہونا، (کپڑے یا درخت وغیرہ کا ہوا سے) ہلنا، (شراب کا) ہلنا، (پیالہ کا) بھر جانا۔
—الشیءُ: ہلنا، تھرکنا، تھپیڑے لگنا، ہل چل ہونا۔ اصطفقت الأشجارُ: درختوں کا ہلنا۔ اصْطَفَقَ العُودُ: سارنگی کا بجنا۔
—البَحْرُ: سمندر کا متلاطم ہونا، سمندر کی موجوں کا باہم ٹکرانا۔
—النَّاسُ: لوگوں میں ہل چل ہونا، پریشان و بے چین ہونا۔
—المَجْلِسُ بالقَوْمِ: مجلس میں لوگوں کی ہل چل ہونا۔
اصْطَفَقَ النِّساءُ علی المَیِّتِ: عورتوں کا میت پر نوحہ کرنا۔
انْصَفَقَ: مطاوع صَفَقَ (۲) واپس ہونا، پھر جانا۔
—القَوْمُ: لوگوں کا کسی جانب متوجہ ہونا
تصافَقَ البائِعُ و المُشْتَرِي: مالک اور گاہک کا باہم سودا کرنا، سودے کو آخری شکل دینا۔
تَصَفَّقَ: کروٹیں بدلنا۔
—الدَّابَّةُ: دردزہ کے وقت لوٹ پوٹ ہونا۔
—لِلأمْرِ: کسی کام کے پیچھے پڑنا، لگے رہنا۔
الصَّافِقَةُ: اکٹھا ہو کر آنے والی جماعت (۲) مصیبت۔
الصِّفَاقُ: اوپری جلد کے نیچے والی جھلی (۲) کھال اور آنتوں کے درمیان کی جھلی (۳) لکڑی پر مڑھی ہوئی کھال ج: صُفُقٌ۔
الصَّفَّاقُ: سودے باز، بڑا سوداگر۔
الدِّیْكُ الصَّفَّاقُ: بانگ دیتے وقت بازوؤں کو پھڑپھڑانے والا مرغ
الصَّفَاقَةُ: ڈھٹائی، بے حیائی (۲) گف بنائی۔
الصَّفْقُ: سودا، خرید و فروخت (۲) پہلو
صَفْقَا الإنْسانِ: آدمی کے دو پہلو
صَفْقَا العُنُقِ: گردن کے دو کنارے
صَفْقَا الفَرَسِ: گھوڑے کے دو رخسار۔ صَفْقَا البابِ: دروازے کے دو پٹ (کواڑ) ج: صُفُوقٌ۔
الصِّفْقُ: دروازے کا پٹ (کواڑ) اسے دَرْفَہ بھی کہتے ہیں۔ بَابُهُ صِفْقٌ وَاحِدٌ او صِفْقَانِ: اس کے دروازے کے دو کواڑ ہیں یا ایک ج: صُفُوقٌ و اَصْفَاقٌ۔
الصَّفْقَةُ: سودے کی تکمیل کے لئے ہاتھ پر ہاتھ مارنا (ایک قدیم علامت) (۲) سودا یعنی خرید و فروخت کا معاملہ اور معاہدہ۔ صَفْقَةٌ رَابِحَةٌ: نفع بخش سودا۔ صَفْقَةٌ خَاسِرَةٌ: گھاٹے کا سودا (۳) بیعت۔ اَعْطَاهُ صَفْقَةَ یَدِهِ: اس نے اسے اپنے ہاتھ پر بیعت کر لیا (۴) ایک تھپکی، ایک تالی ج: صَفَقَاتٌ۔
الصَّفُوقَةُ: ایسا اونچا پہاڑ جس پر چڑھنا مشکل ہو (۲) چکنی بلند چٹان (۳) نرم کمان ج: صُفُقٌ۔
الصَّفَائِقُ: آنے جانے والے قافلے۔
الصَّفَائِقُ و الصَّفَافِقُ: حوادث۔
الصَّفِیقُ: دبیز ٹھکا ہوا (کپڑا)۔
صَفِیقُ الجِلْدِ: موٹی چمڑی والا۔
صَفِیقُ الوَجْهِ: بے حیا، ڈھیٹ۔
المَصْفَقُ: وہ بازار جہاں فروخت کے معاملات زیادہ ہوتے ہوں (۲) کرنسی اور نوٹوں کے معاملات کا بازار (۳) راستہ ج: مَصَافِقُ۔
المُصَافِقُ من الإبِلِ: کروٹیں بدل کر سونے والا اونٹ۔
• صَفَنَ الفَرَسُ ـِ صُفُوناً: گھوڑے کا تین ٹانگوں اور چوتھی ٹانگ کے صرف کھر پر کھڑا ہونا۔
—الرَّجُلُ: دونوں پیروں کو ایک قطار میں رکھنا۔
—الطَّائِرُ: پرندے کا اپنے چوزوں کیلئے گھاس اور تنکوں کا فرش بنانا۔ ھو صَافِنٌ ج: صُفُونٌ۔
—بهِ الأرْضَ: پچھاڑنا، زمین پر پٹخنا۔
—فُلاناً: خصیے پھاڑ دینا۔
صَافَنَ القَوْمَ: بالمقابل کھڑا ہونا۔ حدیث

میں ہے: "فلمّا دَنا القومُ صَافَنَاهُمْ"
صَافَنَ الماءَ بینَہم: لوگوں میں پانی تقسیم کرنا۔
صَفَّنَ الطَّائِرُ: پرندے کا اپنے بچوں کے لئے تنکوں کا فرش بنانا۔
تَصَافَنَ القَوْمُ: آپس میں پانی تقسیم کرنا
الصَّافِنُ: پنڈلی کے نیچے والے حصہ کی ایک بڑی رگ ج: صُفونٌ وصَوَافِن
الصُّفْنُ: بادیہ نشینوں کا ناشتہ دان۔ چمڑے کا تھیلا جس میں وہ کھانے کا سامان رکھتے تھے اور کبھی اسی سے پانی بھی پیتے تھے ج: أَصْفَان۔
الصَّفَنُ: خصیہ کی تھیلی (۲) گیہوں کی بالی کے دانوں کی تھیلی (۳) پرندے کا اپنے بچوں کے لئے بچھایا ہوا فرش (۴) مستی کے وقت اونٹ کے منھ سے نکلنے والے جھاگ ج: أَصْفَانٌ و صُفْنَانٌ۔
•صَفَا ـُ صَفْوًا و صَفَاءً: صاف اور خالص ہونا، بے غبار ہونا۔ صَفَا الماءُ ونَحْوُہُ: پانی وغیرہ کا گاد وغیرہ سے صاف ہونا۔
ـــ الجَوُّ و الیَوْمُ: فضا اور دن کا بے غبار اور بے بادل ہونا۔
ـــ الیَوْمُ: دن کا بے غبار ہونا۔ ھو صَافٍ و صَفْوَانٌ۔
أَصْفَى الحَافِرُ: کھدائی کرنے والے کا کھدائی میں پتھر تک پہنچ کر آگے نہ کھود سکنا۔
ـــ الشَّاعِرُ: شاعر کے شعر کہنے کا سلسلہ بند ہو جانا۔
ـــ الدَّجَاجَۃُ: مرغی کا انڈے دینے سے رک جانا۔
ـــ فُلانًا: کسی سے مخلصانہ تعلق و دوستی رکھنا۔ أَصْفَاہُ الوُدَّ: خالص محبت رکھنا۔
ـــ فُلانًا بکذا: کسی کے لئے کوئی چیز خاص کرنا یا اسے اس چیز میں ترجیح دینا
أَصْفَى الحَاکِمُ و نحوُہُ دَارَ فُلانٍ و مَالَہُ: حاکم وغیرہ کا کسی کے مال و مکان کو کل کا کل لے لینا۔
صَافَاہُ: خالص دوستی اور تعلق رکھنا۔
صَفَّاہُ: صاف کرنا (گندگی یا گرد و غبار دور کرنا) تنقیہ کرنا، نکھارنا (اصل چیز سے ملاوٹ کو دور کرنا)
ـــ فلانًا من الجَیش: فوج سے الگ کرنا۔
ـــ الحسابَ: حساب بے باق کرنا، چکانا
ـــ الشَّرِکَۃَ: کمپنی کا حساب کتاب کر کے اسے ختم کر دینا۔
ـــ المَاءَ: پانی کو مقطر کرنا، ٹپکا کر صاف کرنا (۲) چھلنی سے چھاننا۔
ـــ علی الخَشَبِ: رندہ پھیرنا۔
اصْطَفَاہُ: برتری و برگزیدگی عطا کرنا (۲) اپنے لئے خاص کرنا، منتخب کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ اللّٰہَ اصْطَفٰی آدَمَ ونُوحًا وآلَ اِبْرَاھِیْمَ و آلَ عِمْرَانَ عَلَی العَالَمِیْنَ" ہم نے سب جہانوں کے مقابلہ میں آدم، نوح، آل ابراہیم اور آل عمران کو بزرگ و برتر بنایا اور اپنے لئے خاص کیا۔
تَصَافَیَا: آپس میں خالص تعلق رکھنا۔
اسْتَصْفَاہُ: اصْطَفَاہُ (۲) مخلص و وفادار سمجھنا۔
ـــ الشَیءَ: کسی چیز کا خالص حصہ لینا۔
ـــ مَالَ فُلانٍ: کسی کا پورا مال لے لینا۔
التَّصْفِیَۃ: ازالہ، بے باقی، صفائی، صفایا، خاتمہ، درستگی، حل۔
الصَّافِی: خالص، بے غبار، بے آمیزش، پاک و صاف۔
الیَوْمُ الصَّافِی: بے ابر و غبار دن۔
الوُدُّ الصَّافِی: خالص محبت۔
الثَمَنُ الصَّافِی: خالص (نٹ) قیمت (جس میں کمیشن وغیرہ شامل نہ ہو)۔
الوَزْنُ الصَّافِی: خالص وزن (جس پر کسی قسم کا اضافہ یا کوئی کٹوتی نہ ہو)۔
صَافِی الدَّخْلِ: خالص آمدنی۔
صَافِی المُرَتَّبِ: خالص تنخواہ۔
صَافِی النِّیَّۃِ: مخلص۔
الصَّافِیَۃ: مؤنث الصافی (۲) وہ زمین جس کے بسنے والے مر گئے ہوں یا کہیں چلے گئے ہوں ج: صَوَافٍ۔
الصَّفَاءُ: صفائی، نکھار، اخلاص، بہار، صاف پن۔
الصَّفَاۃُ: چوڑا اور چکنا پتھر۔ فُلَّتْ صَفَاتُہ: کمزور ہو گیا۔ ما تَنْدَی صَفَاتُہ: وہ بخیل ہے۔ ما تُقْرَعُ لہ صَفَاۃٌ: اس کا کوئی کچھ نہیں بگاڑتا ج: صَفًا۔
الصَّفْوُ: صفائی، خلوص، نکھار۔
ـــ من الشَّیءِ: ہر چیز کا خالص اور منتخب حصہ۔
صَفْوُ العَیْشِ: زندگی کی بہار۔
الصَّفْوَاءُ: الصَّفَاۃُ۔
الصَّفْوَانُ: چکنا پتھر، چکنی چٹان۔ قرآن پاک میں ہے: "کَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَیہِ تُرَابٌ"
الصَّفْوَۃُ من کلّ شیءٍ: خلاصہ، خالص چیز، منتخب و پسندیدہ (۲) مخلص دوست
صَفْوَۃُ النَّاسِ: منتخب و چیدہ لوگ (۲) تھوڑا پانی۔
الصُّفْوَۃُ: الصَّفْوَۃُ۔
الصِّفْوَۃُ من الماء: تھوڑا پانی۔
الصَّفِیُّ من کل شیءٍ: ہر چیز کا منتخب و چیدہ حصہ (۲) منتخب و مخلص دوست ج: أَصْفِیَاءُ (۳) مال غنیمت کا وہ حصہ جو حاکم اپنے لئے مقرر کرے (قبل تقسیم) ج: صَفَایَا۔

الصَّفِيَّةُ : بہت دودھ دینے والی اونٹنی (۲) بہت پھل دینے والا درختِ خرما ج: صَفَايَا ۔

الصَّوَافِي : جائدادیں (۲) لاوارث زمینیں، غیر آباد زمینیں (۳) وہ زمینیں جن کو سلطان اپنے مصاحبین کے لئے خاص کیا کرتا تھا۔ واحد: صَافِيَة ۔

المِصْفَاةُ : چھلنی چاے وغیرہ جیسی سیال چیزیں چھاننے کا آلہ (۲) ریفائنری (تیل وغیرہ صاف کرنے کا کارخانہ) ج: مَصَافٍ ۔

المُصْطَفٰی : منتخب، پسندیدہ، برگزیدہ

ص ـــــ ق

•صَقَبَ الطَّائِرُ ـ صَقْبًا : پرندہ کا آواز نکالنا۔

ـــ الجِسْمَ المُصْمَتَ : زور سے تھپکی دے کر آواز پیدا کرنا۔

ـــ الشیءَ : جمع کرنا، سمیٹنا۔

ـــ البناءَ وغیرَہ : بلند کرنا۔

صَقِبَ ـ صَقَبًا : نزدیک ہونا، قریب آنا، ھو صَقِبٌ ۔

أَصْقَبَ الشيءَ : نزدیک کرنا، قریب لانا (۲) (شکار کا) قریب آنا۔

صَاقَبَهُ مُصَاقَبَةً و صِقَابًا : کسی کے قریب یا بالمقابل ہونا۔ جیسے: جَارٌ مُصَاقِبٌ : قریبی یا سامنے والا پڑوسی

تَصَاقَبَتِ البُيُوتُ : گھروں کا پاس پاس ہونا۔

الصَّقْبُ : خیمہ کے بیچ کا سب سے لمبا بانس یا بلّی (۲) مٹھی ج: صُقُوبٌ و صِقَابٌ

الصَّقَبُ : نزدیک و قریب (مصدر بمعنی وصف) کہتے ہیں: الجَارُ اَحَقُّ بِصَقَبِهِ : پڑوسی اپنے پاس والے کا زیادہ حقدار ہے (حق شفعہ کے لئے کہا جاتا ہے)۔

المُصَاقَبَةُ : مناسبت، موزونیت۔

الصَّيْقَبَانِيُّ : دواساز، عطرفروش۔

•الصَّقَحُ و الصَّقَحَةُ : گنج، گنجاپن۔

الاَصْقَحُ : گنجا۔ ھی صَقْحَاءُ ج: صُقْحٌ ۔

•صَقَرَتِ الشَّمْسُ ـ صَقْرًا : سورج کی تمازت سخت ہونا، دھوپ سخت ہونا۔

ـــ الشَّمْسُ فُلَانًا : سورج کی گرمی کا (دھوپ کا) جھلس دینا۔

ـــ فُلَانٌ النَّارَ : آگ جلانا۔

ـــ فُلَانًا : ناحق کسی کو برا کہنا۔ ھو صَقَّارٌ

ـــ فُلَانًا بالعَصَا : کسی کے سر پر لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔

ـــ بہ الاَرْضَ : زمین پر پٹخ دینا۔

ـــ الحَجَرَ : ہتھوڑے سے پتھر توڑنا۔

ـــ اللَّبَنُ : دودھ کی کھٹاس کا سخت ہونا۔

صَقَّرَ و تَصَقَّرَ : شکرے سے شکار کرنا

الصَّاقِرُ : صَقْرٌ صَاقِرٌ : تیز نظر شکرا۔

الصَّاقِرَةُ : سخت مصیبت ج: صَوَاقِرُ

الصَّاقُورُ : باریک نوک کا پتھر توڑنے کا ہتوڑا ج: صَوَاقِيرُ ۔

الصَّاقُورَةُ : الصَّاقُورُ (۲) دماغ سے ملا ہوا کھوپڑی کا اندرونی حصہ ج: صَوَاقِير ۔

الصَّقْرُ : شکرا (شکاری پرندہ) ج: اَصْقُرٌ و صُقُورٌ ۔

الصَّقْرُ : بہت کھٹا دودھ (۲) سڑا ہوا پانی (۳) کھجور وغیرہ کا شیرہ ج: صُقُور ۔

الصِّقَارُ : الصَّقْرُ ۔

الصَّقْرَةُ : دھوپ کی شدت اور گرمی۔

الصَّقَرَةُ : سڑا ہوا تھوڑا پانی ۔

الصَّقَّارُ : شکروں کو تربیت دینے والا، شکرے باز، شکرے سے شکار کرنیوالا (۲) چغل خور۔ کافر (۳) شیرہ بنانے یا بیچنے والا۔

المُصَقَّرُ : شیرے میں رکھا ہوا۔

•صَقَعَ فِي البِلادِ ـ صَقْعًا : جانا، ملک یا ملکوں میں پھرنا، نکلنا۔

ـــ فِي القَولِ : طرح طرح کی باتیں بنانا، کلام کے جوہر دکھانا۔

ـــ صُقْعَ کذا : رخ کرنا۔ کہتے ہیں: ما اَدْرِي اَيْنَ صَقَعَ ۔

ـــ الدِّيكُ و نَحْوُہ صَقِيعًا و صُقَاعًا : بانگ دینا۔ مرغ وغیرہ کا آواز نکالنا۔

ـــ فُلَانًا وغیرَہ صَقْعًا : کسی کو مارنا

ـــ بہ الاَرْضَ : زمین پر پٹک دینا۔

ـــ فُلَانًا بِكَيٍّ : کسی کو آگ کا داغ دینا۔

صَقِعَ ـ صَقَعًا : پالا پڑنے سے تکلیف ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ : بیہوش ہونا۔

ـــ الفَرَسُ و الطَّائِرُ : گھوڑے اور پرندے کا سر پر سفید داغ والا ہونا۔

ـــ البِئْرُ : کنویں کا منہدم ہوجانا۔

صُقِعَتِ الاَرْضُ : زمین پر پالا پڑنا، پالا زدہ ہونا۔

أَصْقَعَ : پالے یا برف باری میں داخل ہونا

ـــ المَكَانُ : کسی جگہ پالا پڑنا۔

صَقَعَ : بے حد سرد ہونا۔

الصَّاقِعُ : بہت جھوٹا، باتیں بنانے والا۔

الصَّاقِعَةُ : بجلی۔

الصِّقَاعُ : خیمہ کے اوپر کی رسی جس کے دو کنارے زمین میں کھونٹیوں سے باندھ دیئے جاتے ہیں (۲) لگام کا لوہا جو گھوڑے کے جبڑوں کے پاس رہتا ہے (۳) گھونگھٹ، نقاب (۴) گیس بچاؤ نقاب (رو پوش جس کے ذریعہ زہریلی گیس وغیرہ سے بچاؤ کیا جائے)

ج: صُقُعٌ و اَصْقِعَةٌ۔

الصُّقَاع: مرغ کی بانگ۔

الصُّقْعُ: گوشہ، کنارہ، مقام، ملک، علاقہ ج: اَصْقَاع۔

الصَّقَعُ: پالا لگنے کی تکلیف، سخت سردی کی تکلیف (۲) گنجا پن۔

الصَّقِعُ: گنجا (۲) سردی سے ٹھٹھرا ہوا۔

الصَّقْعَةُ: سخت سردی، سخت پالا۔

الصُّقْعَةُ: آگ سے لگا ہوا داغ (۲) گھوڑے یا پرندے کے سر میں بیچ کی سفیدی

الصَّقِيعُ: پالا جو شب میں آسمان سے گر کر زمین پر جم جاتا ہے، آسمان سے گرنے والی برف (۲) ایک قسم کی بھڑ (۳) مزاج کی ٹھنڈک۔

المِصْقَعُ: بلند آواز و خوش گفتار۔ خَطِيبٌ مِصْقَعٌ: فصیح و بلیغ، قادر الکلام مقرر ج: مَصَاقِعُ۔

المَصْقُوعُ: پالا زدہ۔

• صَقَلَهُ ـُ صَقْلاً و صِقَالاً: صاف کرنا (زنگ اتارنا)، جلا دینا، پالش کرنا، اجاگر کرنا، چمکانا (۲) چکنا کرنا۔ جیسے: صَقَلَ السَّيْفَ و صَقَلَ المِرآةَ۔

ــــ الكَلَامَ: بات کو آراستہ و شائستہ بنا کر پیش کرنا۔

ــــ الدَّابَّةَ: جانور کو سدھانا، دیکھ بھال رکھنا۔

• الصَّقَالِبَةُ: بلگاریہ اور قسطنطنیہ کے درمیان آباد ایک قوم جن کو آجکل سلاوی کہا جاتا ہے اور یہ لوگ صرف انہی دو ملکوں میں محصور نہیں ہیں بلکہ یورپ کے شمال مشرق اور بلگاریہ کے مغربی علاقہ میں بھی پھیلے ہوئے ہیں

ــــ فُلَانًا بِالعَصَا: لاٹھی مارنا۔

ــــ بِهِ الأَرْضَ: زمین پر پٹکنا۔

صَقِلَ ـَ صَقَلاً: چکنا اور چمکیلا ہونا (۲) لوہے کی طرح ٹھوس اور ٹھکا ہوا ہونا

ــــ الفَرَسُ: گھوڑے کا دبلا ہونا۔

الصَّاقِلُ: پالش کرنے والا۔ زنگ اتارنے والا ج: صَقَلَةٌ۔

الصِّقَالُ: جلا، چمک، پالش، صفائی (۲) (مصدر بمعنی صفت) صاف ستھرا، پالش کیا ہوا۔

صِقَالُ الفَرَسِ: گھوڑے کی دیکھ بھال

الصِّقَالَةُ: مچان (۲) فریم۔

صِقَالَةُ المَرْكَبِ: جہاز کا زینہ۔

الصَّقَّالُ: تلواریں وغیرہ صاف کرنے والا (پیشہ ور) (۲) پالش کا کام کرنے والا (۳) قلعی گر۔

الصُّقْلُ: کوکھ، پہلو (ھما صقلان) (۲) پالش، صفائی، جلا (مصدر)۔

الصُّقْلَةُ: دبلا پن۔

الصَّقِيلُ: صاف کیا ہوا (زنگ اتارا ہوا) چمکایا ہوا، پالش شدہ۔ سَيْفٌ صَقِيلٌ: صیقل کی ہوئی تلوار۔ مَعْدِنٌ صَقِيلٌ: چمکدار دھات ج: صِقَالٌ۔

المَصْقُولُ: پالش شدہ، چمک دار، چکنا۔

الوَرَقُ المَصْقُولُ: چکنا چمکدار کاغذ، آرٹ پیپر۔

الصَّيْقَلُ: پالش کا کام کرنے والا۔ تلواریں صاف کرنے والا ج: صَيَاقِلُ و صَيَاقِلَةٌ۔

المِصْقَلَةُ: صاف کرنے یا پالش کرنے کا آلہ ج: مَصَاقِلُ۔

• الصَّقْلَبُ و الصَّقْلَبِيُّ: سلاوی قوم کا ایک فرد۔

• الصَّاقِنُ: خبردار۔

ص ــــ ك

• صَكَّ ـَ صَكَكًا و صَكِيكًا: ملے ہوئے دانتوں والا ہونا (۲) چلتے وقت ٹکراتے ہوئے گھٹنوں والا ہونا۔

صَكَّ ـُ صَكًّا: زور سے مارنا (دروازہ وغیرہ) بند کرنا۔

اصْطَكَّ الشَّيْئَانِ: دو چیزوں کا باہم ٹکرانا۔ جیسے: صَكَّتْ رُكْبَتَاهُ و قَدَمَاهُ: گھٹنوں یا پیروں کا چلتے وقت ٹکرانا، ڈگمگانا۔

ــــ الأَسْنَانُ: سردی وغیرہ کی وجہ سے دانتوں کا بجنا۔

الأَصَكُّ: ملے ہوئے دانتوں والا (۲) ٹکراتے ہوئے پیروں والا (۳) بجتے ہوئے دانتوں والا (۴) مضبوط آدمی ج: صُكٌّ و هي صَكَّاءُ۔

الصَّكُّ: دستاویز، اقرار نامہ، بونڈ۔

الصَّكُّ المَالِيُّ: چیک، مالی دستاویز ج: صُكُوكٌ۔

الصَّكَّةُ: دوپہر کی سخت گرمی۔

الصَّكَّاكُ: زور سے مارنے والا۔ (۲) چیک نویس۔ دستاویز نویس۔

الصَّكِيكُ: کمزور دماغ آدمی۔

المِصَكُّ: دروازہ بند کرنے کی چٹخنی یا زنجیر وغیرہ (۲) مضبوط آدمی (۳) ملے ہوئے دانتوں والا (۴) چلتے وقت ڈگمگاتے پیروں والا ج: مَصَاكُّ۔

المَصْكُوكَاتُ: سکے درہم و دینار وغیرہ۔

• صَكَمَ الفَرَسُ عَلَى اللِّجَامِ ـُ صَكْمًا و صَكْمَةً: گھوڑے کا لگام کو برداشت نہ کرتے ہوئے چبانا۔

ــــ الشَّيْءَ: ٹکر مارنا۔

الصَّكْمَةُ: ٹکر، جھٹکا۔

الصَّوَاكِمُ: حوادث و مصائب۔ صَكَمَتْهُ صَوَاكِمُ الدَّهْرِ: اس پر زمانہ کی مصیبتیں پڑیں۔

ص ــــ ل

• صَلَبَ الجِسْمَ ـُ صَلْبًا: ہاتھ پیر

وغیرہ باندھ کر لٹکانا، سولی پر لٹکانا۔
صَلَبَ اللَّحْمَ: بھون کر اس کی چکنائی نکالنا۔ ہڈیوں کا گودا نکالنا۔
— الحَرُّ فُلَانًا: گرمی کا کسی کو جھلس دینا۔
صَلَبَتْهُ الشَّمْسُ: دھوپ کا جھلس دینا۔
صَلَبَتِ الحُمّٰى عَلٰى فُلَانٍ: بخار کا سخت ہونا، زیادہ دنوں رہنا۔
صَلُبَ ـُ صَلَابَةً: سخت ہونا، پتھر کی طرح ٹھوس ہونا، طاقتور ہونا۔
— علَى المالِ: کنجوس ہونا، مال خرچ کرنے میں سخت ہونا۔
صَلَّبَ الشيءَ: بہت سخت ہونا۔ جیسے: صَلَّبَ فَرْعُ الشَّجَرَةِ۔
— النَّصْرَانِيُّ: عیسائی کا صلیب بنانا (صلیب کا نشان بنانا) سینہ یا چہرے پر صلیب کا نشان لگانا۔
— الجِسْمَ: جسم کو خوب باندھ کر لٹکانا، سولی دینا۔ کہتے ہیں: صَلَّبَهُ على كذا و صَلَّبَهُ فيه۔ قرآن پاک میں ہے: "ولأُصَلِّبَنَّكُمْ فِی جُذُوعِ النَّخْلِ"۔
— الدَّلْوَ: ڈول کے منھ پر صلیب نما دو لوہے کے حلقے لگانا۔
— الشيءَ: سخت و مضبوط کرنا۔
— السِّلَاحَ: ہتھیار تیز کرنا، اٹھالینا۔
— النَّاقَةُ: اونٹنی کا بچہ کو دودھ پلاتے وقت گردن آسمان کی طرف اٹھانا۔
اِصْطَلَبَ العَظْمَ او اللَّحْمَ: چکنائی اور گودا نکالنا۔
تَصَلَّبَ: لکڑی کی طرح سخت ہو جانا، لکڑ بنجانا، مضبوط ہونا۔
— المَوْقِفُ: پالیسی یا طرز عمل سخت ہونا۔
— الرَّجُلُ مع احدٍ: سخت بن جانا، سختی کا برتاؤ کرنا۔

تَصَلَّبَ الأعْضَاءُ: بدن کے حصوں کا سخت ہو جانا۔ اینٹھ جانا۔
— فی الرَّأیِ والعَقِيدَةِ ونَحوِهَا: رائے یا عقیدہ میں پختہ ہونا، متشدد ہونا، رائے یا عقیدہ پر جم جانا (نہ ہٹنا)
الصَّالِبُ: انتہائی تیز بخار (۲) لرزہ کا بخار الحُمّٰى الصَّالِبَةُ بھی کہتے ہیں۔
الصَّلَابَةُ: سختی، ٹھوس پن۔ فی وَجْهِهِ صَلَابَةٌ: اس کے منھ پر بے حیائی برس رہی ہے۔ صَلَابَةُ المَوْقِفِ وغیرہ: پالیسی کی سختی پختگی، مضبوطی۔
الصُّلْبُ: سخت، مضبوط، طاقتور۔ (غیر لچکدار) (۲) ٹھوس چیز (جو مختلف حالات میں اپنی ہیئت و شکل پر قائم رہے۔ سیال شے اور گیس کے مقابل) پتھر یا لکڑی کی طرح سخت (۳) فولاد (وہ جسم جو مختلف عناصر سے مرکب ہوتا ہے۔ انتہائی سخت ہونے کے باوجود کوٹنے پیٹنے سے نرم ہو کر مختلف شکلیں اختیار کر لیتا ہے۔ نیز پگھلنے کی بھی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس سے ہتھیار وغیرہ بنتے ہیں) - (۴) کمر کی ریڑھ کی ہڈی۔ مجازاً کمر۔ قرآن پاک میں ہے: "يَخْرُجُ مِن بَيْنِ الصُّلْبِ والتَّرَائِبِ" (۵) نسل، خاندان۔ قرآن پاک میں ہے: "وحَلَائِلُ ابنائِكُمُ الَّذِينَ مِن اَصْلَابِكُمْ"۔ فُلَانٌ مِن صُلْبِ فُلَانٍ: فلاں فلاں کی اولاد میں سے ہے ج: اَصْلُبٌ و اَصْلَابٌ۔ صُلْبُ الشيءِ: اصل۔ فی صُلْبِ المَوْضُوعِ: اصل موضوع پر۔
الصَّلَبَةُ: عارضی ستون جو ڈاٹ یا لینٹر کے لئے کھڑا کیا جائے۔

صَلَبَةٌ رَاسِيَةٌ: ڈاٹ کا گول ڈھولا عارضی ٹانڈ۔
الصَّلَبُ: طاقتور اور سخت (۲) گودا، چربی ج: اَصْلَابٌ۔ اِصْلَاب: وہ زمینیں جو عرصہ سے جوتی نہ گئی ہوں۔ کہتے ہیں: اِنَّهَا لَاَصْلَابٌ مُنْذُ اَعْوَامٍ
الصُّلَّبُ: سخت، مضبوط (۲) سان رکھنے کا پتھر (۳) دھار دار۔ تیز کیا ہوا۔
الصُّلَّبُ: ایک پرندہ۔
الصُّلَّبَةُ: چاقو وغیرہ تیز کرنے کا پتھر۔
الصُّلَّبِيُّ: سخت، سان رکھنے کا پتھر، تیز۔
الصَّلِيبُ: سخت و مضبوط (۲) خالص النسب کہتے ہیں: هو عَرَبِيٌّ صَلِيبٌ: وہ خالص النسل عرب ہے (۳) سولی دیا ہوا، سولی پر چڑھایا ہوا (۴) ہڈی کا گودا چربی (۵) سولی (ہر دو ایسے خط جو ایک دوسرے کو قطع کرتے ہوں یا اس طرح کی لکڑی یا لوہے کی بنی ہوئی چیز) (۶) وہ لکڑی وغیرہ جس پر سولی دی جائے عیسائیوں کے عقیدہ میں وہ لکڑی جس پر حضرت مسیح علیہ السلام کو سولی دی گئی (۷) سخت دل (۸) اونٹ کا داغ ج: صُلُبٌ و صُلْبَانٌ۔
الصَّلِيبُ الأحْمَرُ: ایک بین الاقوامی امدادی جماعت جو آفات و مصائب میں انسانوں کی مفت خدمات انجام دیتی ہے۔ ریڈ کراس
الصَّلِيبِي: صلیبی عقیدہ رکھنے والا۔ عیسائی جو صَلیب کی خاطر جنگ کرتا ہو۔
الصَّلِيبِيُّونَ: یورپ کے عیسائی فوجی جنہوں نے گیارہویں بارہویں اور تیرہویں صدی میں اسلامی مشرقی ملکوں پر متعدد بار حملے کئے جن کا مقصد ان کے بقول بیت المقدس اور اس سے ملحقہ علاقوں کو آزاد کرانا تھا۔
المُصَلَّبُ: صلیب کا نشان ڈالا ہوا (۲) چاقو وغیرہ

کا تیز کیا ہوا پھل ۔
المَصْلُوبُ: سولی دیا ہوا (۲) تیز بخار والا ۔
•صَلَتَ اللَّبَنَ و نَحْوَهُ ـِ صَلْتًا: دودھ کا کم چکنائی والا ہونا، پتلا ہونا۔
ــــ فُلَانًا وغَيْرَه بالسَّيْفِ ـُ صَلْتًا: تلوار مارنا۔
ــــ الفَرَسَ وغيرَه: ایڑ لگانا۔
ــــ ما في القَدَحِ وغيره: پیالہ وغیرہ کے پانی وغیرہ کو گرانا۔
صَلُتَ الجَبِينُ ـُ صُلُوتَةً: پیشانی کا کشادہ اور روشن ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ: روشن و کشادہ پیشانی والا ہونا۔
أَصْلَتَ الشيءَ: نمایاں کرنا، باہر نکالنا۔
ــــ السَّيْفَ: تلوار میان سے نکالنا۔
انْصَلَتَ: نمایاں ہونا، ابھرا ہوا ہونا۔
ــــ في أَمْرِه و سَيْرِه: کوشش کرکے آگے نکلنا۔
الإِصْلِيتُ: پختہ کار، تیز آدمی ج: أَصَالِيت
الصَّلْتُ: نمایاں (۲) چکنا ج: أَصْلَاتٌ۔
جبين صَلْتٌ: کشادہ اور چمکدار پیشانی۔
سَيْفٌ صَلْتٌ: تیز تلوار۔
الصَّلْتَانُ: بہت طاقتور (۲) تیز طرار، ارادہ کا پکا ج: صِلْتَانٌ۔
المِصْلَاتُ: الصَّلْتَانُ۔
الصَّلْتُ و المُنْصَلِتُ: من السُّيوف: تیز تلوار۔
•صَلِجَ ـَ صَلَجًا: بہرا ہونا۔ هو أَصْلَجُ و هي صَلْجَاءُ ج: صُلْجٌ
صَلَجَ الفضَّةَ ـُ صَلْجًا: پگھلانا۔
تَصَالَجَ فُلَانٌ: بہرا بننا۔
الصُّلَّجَةُ: ریشم کا خول جو بعض کیڑے بناتے ہیں ج: صُلَّجٌ۔
الصَّلِيجَةُ: پگھلی ہوئی صاف چاندی، چاندی کی ڈھلی ہوئی تختی۔
الصَّوْلَجُ: صاف وخالص (۲) گیند کھیلنے کا بلا (جس کا ایک کنارہ مڑا ہوا ہوتا ہے)، موٹھ دار ڈنڈا۔ ج: صَوَالِج۔
الصَّوْلَجَةُ: الصَّوْلَجُ۔
الصَّوْلَجَانُ: الصَّوْلَجُ۔
صَوْلَجَانُ المُلْكِ: عصا اقتدار جو بادشاہ بطور رمز ہاتھ میں رکھتا ہے ج: صَوَالِجُ و صَوَالِجَة۔
الصَّوْلَجَانَةُ: الصَّوْلَجَانُ۔
لَعِبُ الصَّوْلَجَان: ہاکی، کرکٹ۔
•صَلَحَ ـُ صَلَاحًا و صُلُوحًا: ٹھیک ہونا، خرابی دور ہونا (۲) نیک ہونا۔
ــــ الشيءُ: نفع بخش ہونا، لائق و مناسب ہونا۔ هذا الشيءُ يَصْلُحُ لَكَ و هذا الثَّمَرُ يَصْلُحُ للأكل۔
صَلُحَ ـُ صَلَاحًا و صُلُوحًا: ٹھیک ہونا (۲) نیک ہونا۔ هو صَلِيحٌ ج: صُلَحَاءُ۔
أَصْلَحَ في عَمَلِه او أَمْرِه: ٹھیک کام کرنا، معاملہ درست کرنا۔
ــــ الشيءَ: ٹھیک کرنا، مرمت کرنا، اصلاح کرنا، تصحیح کرنا۔
ــــ بَيْنَهُمَا اوذاتَ بَيْنِهِما او ما بَيْنَهُما: صلح کرانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وان طَائِفَتَانِ من المؤمنين اقتتلوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا"۔ "فاتَّقُوا اللهَ و أَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ"۔
ــــ اللهُ لفُلَانٍ في ذُرِّيَّتِه: کسی کی اولاد میں درستگی یا نیکی پیدا کرنا، کسی کی اولاد کو نیک بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "و أَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي"۔
أَصْلَحَ لفُلَانٍ في مَالِه: کسی کے مال کو نفع بخش بنانا، کسی کے مال میں درستگی پیدا کرنا۔
صَالَحَه مُصَالَحَةً و صِلَاحًا: کسی کے ساتھ صلح وامن سے رہنا۔ (ضدخاصمه)
ــــ على الشيءِ: کسی سے کسی بات پر مصالحت کرنا، صلح کا معاہدہ کرنا۔
اصْطَلَحَ القَوْمُ: لوگوں کے مابین صلح ہونا۔
ــــ القَوْمُ على الأَمْرِ: کسی بات پر متفق ہونا اور کسی بات کو جاننے کیلئے کوئی علامت یا کوئی مفہوم ادا کرنے کے لئے کوئی لفظ مقرر کرنا۔
تَصَالَحوا: باہم مصالحت کرنا۔
اسْتَصْلَحَ الشيءُ: ٹھیک ہونے کے قریب یا ٹھیک ہونے کے قابل ہونا۔
ــــ الشيءَ: ٹھیک کرنا (۲) ٹھیک کرانا (۳) ٹھیک پانا یا ٹھیک سمجھنا۔
ــــ فُلَانًا: دوستی یا صلح چاہنا، نیک سمجھنا
الاِصْطِلَاحُ: درستگی، صلح (۲) اصطلاح، کسی خاص مفہوم کو ادا کرنے کے لئے مقرر کیا ہوا لفظ۔ لِكُلِّ عِلْمٍ اصطلاحاتُه: ہر علم کی خاص اصطلاحات ہوتی ہیں۔
الإِصْلَاحُ: مرمت، اصلاح، تصحیح۔
الاِسْتِصْلَاحُ: صلح جوئی۔
التَّصْلِيحُ: مرمت، اصلاح کاری۔
التَّصَالُحُ مع العَدُوِّ: دشمن سے ملاپ۔
الصَّالِحُ: ٹھیک، صحیح، درست (۲) نیک (۳) لائق و مناسب، فٹ (۴) منفعت، مفاد (۵) کثیر (عنده قَدْرٌ صالحٌ من المالِ) ج: صَوَالِح۔
الصَّالِحُ العَامُّ: مفاد عامہ۔
في صالحِ فُلَانٍ: فلاں کے لئے مفید ہے۔ لِصَالِحِ فُلَانٍ: فلاں کے مفاد کے لئے۔
الصَّلَاحُ: نیکی، راست روی، درستگی،

(۲) صفائی ستھرائی۔ بے عیبی۔
الصَّلَاحِيَة: درستگی (۲) صلاحیت ولیاقت، مناسبت وموزونیت (۳) اختیار، دائرۂ اقتدار۔
صَلَاحِيَة ائتمانِيَّة: قرض کی گنجائش
صَلَاحِيَةُ التَّأشِيرَة ونحوها: ویزا کے استعمال کی مدت، گنجائش۔
صَلَاحِيَةُ القَانُون: اطلاق پذیری۔
صَلَاحِيَات: اختیارات۔ مُمَارَسَةُ الصَّلَاحِيَات: اختیارات کا استعمال
الصُّلْحُ: صلح، امن، سلامتی، دوستی (۲) وصفی معنی: پرامن، دوست۔ کہتے ہیں: هو صُلْحٌ لی وهم صُلْحٌ لی
الصُّلْحُ التَّعَاقُدِيُّ: معاہداتی امن۔
الصُّلْحُ المُفْرَدُ: انفرادی مصالحت۔
الصَّلِيحُ: نیک، صالح، ایماندار ج: صُلَحَاء
الصَّلُوحُ: نیک، بہت ٹھیک۔
المَصْلَحَةُ: درستی، نیکی (۲) منفعت (۳) کسی وزارت کا محکمہ، انتظامی شعبہ جس کے تحت مخصوص کام ہوں جیسے: انکم ٹیکس کا محکمہ، پاسپورٹ کا محکمہ وغیرہ ج: مصالح۔
المَصْلَحَةُ الخاصَّة۔ المَصْلَحَة الذَّاتِيَّة شخصی یا ذاتی مفاد۔
المَصْلَحَة العامَّة: مفاد عامہ۔
المَصْلَحَةُ الوَطَنِيَّة: قومی مفاد۔
المَصْلَحَةُ الحكُومِيَّة: سرکاری محکمہ۔
مَصْلَحَةُ الاستِعْلَامَات: محکمۂ اطلاعات
مَصْلَحَة البَرِيد: محکمۂ ڈاک۔
مَصْلَحَة البلاد: ملکی مفاد۔
مَصْلَحَة الجمارك: کسٹم کا محکمہ۔
مَصْلَحَة الرَّيّ: محکمۂ آب پاشی۔
مَصْلَحَة السِّكَكِ الحَدِيدِيَّة: محکمۂ ریلوے
مَصْلَحَة الضَّرَائِب: محکمۂ ٹیکس۔
مَصْلَحَة العَمَل: لیبر محکمہ۔ مزدوروں اور کاریگروں وغیرہ کے امور کا محکمہ۔
مَصْلَحَة الكَنْس والتَّنْظِيف: محکمۂ آرائش بلدہ۔
مَصْلَحَة النَّقل: محکمۂ ٹرانسپورٹ۔
المَصْلَحِيُّ: محکمہ جاتی، محکمہ سے متعلق۔
لمَصْلَحة فُلَانٍ: فلاں کے مفاد کیلئے۔
له فيه مَصْلَحَة: اس کا اس میں مفاد ہے۔
المَصَالِح: مفادات۔ منافع۔
المصالِحُ الأهْلِيَّة: ملکی مفادات، قومی مفادات۔
المَصَالِحُ الحَيَوِيَّة: زندگی سے متعلق مفادات
المَصَالِحُ الضَّخْمَة: زبردست مفادات۔
المَصَالِحُ المُشْتَرَكَة او المُتَبَادلَةُ: مشترکہ مفادات۔
المُصْلِحُ: اصلاح کنندہ، ریفارمر، مربی و مصلح (۲) میکانک، مشینیں ٹھیک کرنیوالا۔
— بين القوم: صلح کرانے والا۔
المُصْطَلَحُ: اصطلاح (خاص مفہوم کی ادائگی کے لئے مقرر کیا ہوا لفظ یا اشارہ) ج: مُصْطَلَحَات۔
• صَلِخَ ـَ صَلَخًا: بہرا ہو جانا۔ هو أصْلَخُ وهي صَلْخَاءُ ج: صُلْخٌ۔
تَصَالَخَ: بہرا بن جانا۔
اصْلَخَّ: لیٹنا۔
الصَّالِخُ: خارش (۲) کالا سانپ۔
الأصْلَخُ: بالکل بہرا (۲) خارش زدہ اونٹ هي: صَلْخَاءُ۔
الصَّلَخُ: بہراپن (۲) خارش۔
اصْلَخَدَّ الرَّجُلُ: سیدھا کھڑا ہونا۔
الصَّلَخْدُ: ذہین، دلیر، مضبوط ج: صَلَاخِد
• صَلَدَ ـِ صَلْدًا و صُلُودًا: سخت ہونا، خشک ہونا۔
— الأرضُ: زمین کا بنجر ہونا۔
— فُلَانٌ: بخیل وکنجوس ہونا (۲) سنگ دل ہونا۔
صَلَدَ الزَّنْدُ: چقماق کا آواز نکال کر بے شعلہ رہ جانا۔
— الدَّابَّةُ: چوپائے کا دوڑتے وقت اگلی دونوں ٹانگیں زمین پہ مارنا۔
— فُلَانٌ بيدَيهِ: تالی بجانا۔
— أنْيَابُهُ: دانتوں کے بجنے (کٹ کٹ کرنے) کی آواز ہونا۔
— الشيءُ: چمکنا۔
صَلُدَ ـُ صُلُودًا و صَلَادَةً: سخت اور چکنا ہونا (۲) بخیل ہونا۔
أَصْلَدَ: سخت اور چکنا ہونا۔
— الشيءَ: سخت وچکنا کرنا (۲) سخت وچکنا پانا۔
— الزَّنْدُ: چقماق کا آگ نہ نکالنا۔
صَلَّدَ السائِلَ: مانگنے والے کو خالی ہاتھ واپس کرنا۔
تَصَلَّدَ السائِلُ: سیال شے کا خشک ہو جانا
الأصْلَدُ: بہت سخت، بہت ٹھوس (۲) بہت کنجوس، بے فیض۔ هي صَلْدَاءُ ج: صُلْدٌ۔
الصَّلْدُ: سخت وٹھوس، بہت چکنا، سپاٹ (۲) چکنی چوڑی چٹان (۳) تپڑ، نباتات سے خالی زمین۔ قرآن پاک میں ہے: "كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيه تُرَابٌ فأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا" (۴) آگ نہ دینے والی چقماق ج: أصْلَادٌ۔ هي صَلْدَة ج: صِلَادٌ۔
الصَّلُودُ: بہت سخت، بہت چکنا، بہت بنجر (من القُدور والمَرَاجل) وہ دیگچی وغیرہ جس میں دیر سے جوش آتا ہو، آگ اس پر دیر میں اثر کرتی ہو۔ ج: صُلُدٌ۔
المِصْلَادُ: نَاقَة مِصْلَادٌ: وہ اونٹنی جو بچہ دے اور تھنوں میں دودھ

نہ ہو ح: مَصَالِيد ۔
المِصْلَادَةُ: المِصْلَاد ح: مَصَالِيدُ۔
الصِّلْدِمُ: ٹھوس اور مضبوط (۲) مضبوط کھروالا چوپایہ ح: صَلَادِمُ۔
• صَلْصَلَ الشَّيءُ: گونج دار آواز نکلنا۔
___ الجَرَسُ: گھنٹی بجنا۔
___ الحَلْيُ والسِّلَاحُ: زیور یا ہتھیاروں کی آواز نکلنا، جھنجھناہٹ یا جھنکار ہونا۔
___ الرَّعْدُ: بادل کی کڑک کا گونجنا۔
___ فلانٌ: دھمکی دینا۔
___ بِكَلَامِه: لڑکھڑاتے ہوئے بولنا۔
تَصَلْصَلَ: گونجنا، گرجنا، جھن جھن ہونا۔
___ الغَدِيرُ: تالاب کا خشک ہو جانا۔
الصُّلَاصِلُ: آواز نکالنے والا، گونجنے والا (۲) آواز نکالنے والا گدھا۔
الصَّلْصَالُ: خشک مٹی، کھنکھناتی مٹی، بجنے والی مٹی۔
الصُّلْصُلُ: گھوڑے کی پیشانی ح: صَلَاصِل
الصُّلْصُلُ: تالاب یا برتن میں بچا ہوا پانی (۲) بال گرنے سے گھوڑے کی پیشانی کا سفید ہونے والا حصہ ح: صَلَاصِل۔
الصَّلْصَالَةُ: غیر آباد زمین۔
الصَّلْصَلَةُ: زیورات وہتھیاروں کی جھنکار (۲) گھنٹی کی آواز، گونج۔
الصُّلْصُلَةُ: شوربا۔
المُصَلْصَلُ: خالص النسب، شریف النسب آدمی۔
• صَلْطَحَهُ صَلْطَحَةً: پھیلانا، چوڑا کرنا۔
الصَّلْطَحُ: چوڑا (۲) بھاری بھرکم۔
المُصَلْطَحُ: چوڑا کشادہ۔
• صَلِعَ فُلَانٌ ـ صَلَعًا: سر کے اگلے بال گرجانا یا بیچ سر کے بال اڑجانا، گنجا ہونا۔
___ رَأْسُهُ: سر کے بال اڑجانا۔

صَلِعَتِ الشَّجَرَةُ ونَحْوُهَا: درخت کی ٹہنیوں کے کناروں کا گر جانا یا مویشی کا ان کو کھا جانا۔
تَصَلَّعَتْ وصَلَّعَتِ الشَّمْسُ: سورج کا بادلوں سے نکل آنا۔
___ السَّمَاءُ: آسمان صاف ہونا (بادل نہ رہنا)۔
الأَصْلَعُ: گنجا (سر کے اگلے یا بیچ کے گرے ہوئے بالوں والا) (۲) جلا دیا ہوا نیزہ (۳) ہر چکنی اور چمک دار شے۔ هي صَلْعَاءُ ح: صُلْعٌ وصُلْعَانٌ۔
الصِّلَاعُ: صِلَاعُ الشَّمْسِ: سورج کی گرمی۔
الصَّلَعُ: گنجا پن، سر کے اگلے حصہ یا درمیان کے بال گر جانا۔
الصَّلْعَةُ: سر کی کھال جس سے بال جھڑ گئے ہوں۔
الصَّلَعَةُ: الصَّلْعَةُ۔
الصُّلَّاعَةُ: چوڑی سخت چٹان ح: صُلَّاعٌ
الصَّلِيعُ: گنجا (۲) زمین کا سپاٹ حصہ، بنجر زمین ح: صُلْعَاء وهي صَلِيعَة ح: صَلَائِع۔
صَلْعم: صَلَّى اللهُ عليه وسلم کا اختصار۔
• صَلِفَهُ ـ صَلَفًا: کسی سے بغض رکھنا، نفرت کرنا۔
صَلِفَ الشَّيءُ ـ صَلَفًا: کم نفع و فیض والا ہونا، بے برکت ہونا۔
___ النَّبَاتُ: کم پھل یا کم پیداوار والا ہونا۔
___ الطَّعَامُ: کھانے کی غذائیت کم ہونا، بے برکت ہونا، بے مزہ ہونا۔
___ السَّحَابُ: بادل کا زیادہ گرجنا اور کم برسنا۔
___ فُلَانٌ: لوگوں میں مبغوض و ناپسندیدہ ہونا، شیخی بگھارنا، ڈینگ مارنا، بے جا تعریف کرنا۔ هو صَلِفٌ و هي صَلِفَةٌ۔
أَصْلَفَ: صَلِفَ: تنگ ظرف ہونا۔
___ فُلَانًا: کسی سے نفرت کرنا۔ أَصْلَفَهُ اللهُ: اللہ کا کسی کو لوگوں کی نظر میں مبغوض کرنا۔
تَصَلَّفَ: بے فیض ہونا یا بننا (۲) سخت زمین میں داخل ہونا۔
الأَصْلَفُ من الأرضِ: بنجر اور ناکارہ زمین ح: أَصَالِف وصُلْفٌ۔
الصَّلِفُ: کم خیر و فیض والا (۲) شیخی خور (۳) بے کار باتیں بنانے والا۔ سَحَابٌ صَلِفٌ: زیادہ گرجنے اور کم برسنے والا بادل۔ طَعَامٌ صَلِفٌ: بے مزہ کھانا، بے برکت کھانا۔
الصَّلْفَاءُ: سخت اور بنجر زمین ح: الصَّلَافِي۔
الصَّلَفُ: شیخی، بے برکتی، بے مزگی، بیجا تعریف
الصَّلِيفُ: الصَّلِفُ (۲) گردن کی بیرونی سطح، گردن کا کنارہ ح: صَلَائِف۔
الصَّلِيفَانِ: گردن کی دونوں جانبیں (۲) پالکی میں باندھی جانے والی دو لکڑیاں
• صَلَقَ ـ صَلْقًا: چیخنا چلانا، تکلیف یا مصیبت کی وجہ سے چلانا۔
___ القَوْمَ: وصَلَقَ فيهم: سخت مصیبت میں ڈالنا یا زبردست حملہ کرنا۔
___ نَابُهُ: دانت پیسنا (اور ان کی آواز نکلنا)
___ اللَّحْمَ ونَحْوَهُ: گوشت وغیرہ پکانا۔
___ الشَّاةَ: بکری وغیرہ کو دونوں پہلوؤں پر رکھ کر بھوننا۔
___ الشَّمْسُ فُلَانًا وغَيْرَهُ: سورج کا کسی کو گرمی سے تکلیف پہنچانا۔
___ فلانًا وغَيْرَهُ: کسی کو ڈنڈا یا لاٹھی مارنا
أَصْلَقَ: صَلَقَ۔
___ النَّابُ: دانت کا دوسرے سے ٹکرا کر بجنا۔
تَصَلَّقَ: بے چینی کی وجہ سے تڑپنا، پہلو بدلنا،

پیچ وتاب کھانا۔

تَصَلَّقَتِ المَرْأَةُ : عورت کا دردِ زہ میں پہلو بدلنا اور آہیں بھرنا۔

___ الدَّابَّةُ : جانور کا مٹی میں لوٹ لگانا۔

اصْطَلَقَ : أَصْلَقَ ۔

اصْطَلَقَ البَعِيْرُ بنابِهِ : اونٹ کا دانت پیسنا۔

الصَّلاقَةُ : ایک جگہ عرصہ تک ٹھیرنے کی وجہ سے سڑا ہوا پانی۔

الصَّلْقُ : چیخ وپکار (۲) اونٹ کے دانت بجنے کی آواز۔

الصَّلَقُ : ہموار میدان ج : أَصْلاق ۔

الصَّلاّقُ : زور زور سے چیخنے چلّانے والا۔ بہت چلّانے والا (۲) زبان زور اور قادر الکلام متکلم یا مقرر۔

الصَّلِيْقُ : پکا ہوا گوشت، بھنا ہوا گوشت (۲) چپاتی، پتلی روٹی ج : صَلائِق ۔

المِصْلَقُ : زور آور قادر الکلام آدمی ج : مَصالِق و مَصالِيق۔

• صَلَّ الشَّيْءُ ــِ صَلِيْلاً : باریک آواز نکلنا۔

___ بَيْضُ الحَدِيْد : خودوں پر تلواروں کی ضرب سے آواز پیدا ہونا۔

___ المِسْمارُ : کیل (میخ) ٹھونکنے کی آواز ہونا۔

___ الإناءُ الفارِغُ : خالی برتن کا چوٹ مارنے سے آواز دینا۔

___ السِّقاءُ : مشک کا خشک ہو جانا۔

___ اللَّحْمُ صُلُولاً : گوشت کا بدبودار ہونا، سڑ جانا۔

___ الماءُ و نَحْوُهُ : پانی وغیرہ کا بدمزہ ہونا

___ الشَّرابَ و نَحْوَهُ صَلاًّ : صاف کرنا۔

___ الحَبَّ المُخْتَلِطَ بالتُّراب : مٹی میں ملے ہوئے غلہ کو پانی ڈال کر صاف کرنا۔

___ الخُفَّ : موزے میں استر لگانا۔

أَصَلَّ اللَّحْمُ او الماءُ و نَحْوُهُ : بدبودار ہو جانا، متغیر ہونا۔

صَلَّلَ : صَلَّ کا مبالغہ۔

الصَّالُّ : تیز آواز والا جنگلی گدھا۔

الصَّالَّةُ : مؤنث الصَّالّ (۲) مصیبت

الصَّلُّ : بدل جانے والا یا بدبودار گوشت وغیرہ۔

الصِّلُّ : ایک موذی سانپ۔ صِلُّ أَصْلالٍ : بہت مکار و بدباطن۔

الصَّلالُ : صَالّ کا مبالغہ۔ خشک مٹی جو لوہے کی طرح آواز دے۔

الصَّلَّةُ : سوکھی بدبودار کھال (۲) خشک زمین ج : صِلالٌ ۔

الصُّلَّةُ : بدبودار ہوا (۲) بچا ہوا پانی۔

الصِّلَّةُ : کیل ٹھونکنے کی آواز۔

الصِّلالَةُ : موزے کا استر ج : أَصِلَّة ۔

الصُّلالَةُ : کوڑا کرکٹ۔

الصَّلِيْلُ : ہتھیاروں کی جھنکار۔

المِصَلَّةُ : پانی صاف کرنے کا آلہ، فلٹر۔

المُصَلِّلُ : شریف، سردار۔

• صَلَمَهُ ــِ صَلْماً : کاٹنا (۲) جڑ سے اکھاڑنا، جڑ سے کان یا ناک کاٹنا اسی معنی میں زیادہ استعمال ہے۔

صَلَّمَهُ : بالکل کاٹنا، بالکل جڑ سے کاٹنا۔

اصْطَلَمَهُ : صَلَمَه ۔ اصْطَلَمَهُم الدَّهْرُ او الموتُ او العَدُوُّ : زمانہ کے حوادث یا موت یا دشمن نے ان کا صفایا کر دیا، تباہ و برباد کر دیا

الأَصْلَمُ : کن کٹا (۲) پیدائشی چھوٹے کان والا (جو کٹا ہوا محسوس ہو) ج : صُلْمٌ ۔

الصَّلْماءُ : کن کٹی۔ چھوٹے کان والی ج : صُلْمٌ ۔

الصُّلْمَةُ : خود۔ ج : صُلَمٌ و صِلامٌ ۔

الصَّلَمُ والصَّلَمَةُ : مضبوط اور بہادر لوگ واحد: صالِمٌ ۔

الصَّلامَةُ والصِّلامَةُ : عمر، سخاوت اور بہادری میں برابر لوگ۔

الصَّيْلَمُ : تلوار (۲) تباہی مچانے والی آفت و مصیبت۔

المُصَلَّمُ : کن کٹا۔ کہتے ہیں : مَشَوْا بآذانِ النَّعامِ المُصَلَّمِ : وہ ذلت کے ساتھ چلے۔

• صَلْمَعَ : مفلس و محتاج ہونا۔

___ الرَّأْسَ : سر مونڈنا، چکنا کرنا۔

___ الشَّيْءَ : جڑ سے اکھاڑنا۔ هو صَلْمَعَةُ بنُ قَلْمَعَةَ : وہ اور اس کا باپ دونوں غیر مشہور ہیں۔

• اصْلَهَبَّ الشَّيْءُ : دراز ہونا۔

الصَّلْهَبُ و المُصْلَهِبُّ : لمبا آدمی۔

الصَّلْهَبَةُ : بڑا مکان۔

• الصَّلْهَجُ : بڑی چٹان (۲) مضبوط اونٹنی۔

• اصْلَهَمَّ الشَّيْءُ : سخت ہونا۔

الصِّلْهامُ : بہادر، شیر۔

• صَلِيَتِ النّاقَةُ او الحامِلُ و نحوهما ــَ صَلاً : اونٹنی یا حاملہ کے دبر اور دُم کے درمیانی حصہ کا قرب ولادت کے وقت ڈھیلا ہو جانا۔

اصْلَتِ الحامِلُ : صَلِيَتْ (۲) جننے کا وقت قریب ہونا۔

صَلَّى الفَرَسُ فى السِّباقِ : دوڑ میں گھوڑے کا دوسرے نمبر پر ہونا (اسے مصلی کہتے ہیں)

___ فُلانٌ : دعا کرنا۔ صَلَّى عَلَيْه : کسی کے لئے دعاء خیر کرنا قرآن پاک میں ہے: "وَصَلِّ عَلَيْهِم إِنَّ صَلاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ"۔

___ صَلوٰةً : نماز پڑھنا۔

___ بالنّاس : نماز پڑھانا۔

___ اللّٰهُ عَلَى رَسُولِه : اللّٰہ کا اپنے پیغمبر

کو اپنی برکت و رحمت سے ڈھانپنا۔

الصَّلاَ: دُم کے دائیں اور بائیں جانب کا حصہ۔ (هما صَلَوَان) (۲) دُم اور دُبر کے درمیان کا خلا (۳) انسان اور جانور کی کمر کے بیچ کا حصہ ج: اَصْلاءٌ۔

الصَّلاَةُ: دعا، تسبیح (۲) خاص اسلامی عبادت جو مقررہ اوقات میں خاص شرائط کے ساتھ ادا کی جاتی ہے (نماز) (۳) رحمت (۴) یہودیوں کا عبادت خانہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَوْلاَ دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوَاتٌ وَّ مَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيرًا"۔

المُصَلِّی: گھڑدوڑ میں نمبر دو پر رہنے والا گھوڑا۔ مجازاً ہر اُس انسان کے لئے بھی مستعمل ہے جو کسی کام میں پہلے کے مقابلہ میں دوسرا ہو۔

المُصَلَّی: نماز ادا کرنے کی جگہ (۲) نماز کے لئے استعمال کیا جانے والا کپڑا، جانماز۔

مُصَلَّی العِیْد: عیدگاہ ج: مُصَلَّیَاتُ العِیْد۔

• صَلَی الشَیءَ ـِ صَلْیًا: آگ میں ڈالنا۔

صَلاَهُ النَّارَ و فيها و عليها: آگ میں ڈالنا، آگ میں جلانا۔ کہتے ہیں: صَلاَهُ العَذَابَ او الهَوَانَ او الذُّلَّ: آتش عذاب یا آتش ذلت میں جلانا۔

ـــ اللَّحْمَ و نَحْوَهُ: گوشت وغیرہ بھوننا

ـــ الصَّیْدَ و لَهُ: شکار کے لئے پھندا لگانا، جال لگانا۔

ـــ فُلاَنًا و لَهُ: مصیبت میں ڈالنے کے لئے کسی کے خلاف سازش کرنا، فریب کرنا۔

صَلِیَ النَّارَ و بها ـَ صَلًی و صِلِیًّا: آگ میں جلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لاَ يَصْلاَهَا اِلاَّ الاَشْقَی"۔

صَلِیَ الاَمْرَ و بِه: کسی معاملہ میں تکلیف اٹھانا، مصیبت جھیلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِلاَّ مَنْ هُوَ صَالِ الجَحِیْمِ"۔

ـــ بِفُلاَنٍ و بِشَرِّ فُلاَنٍ: کسی کی وجہ سے اذیت و تکلیف میں مبتلا ہونا۔

أَصْلاَهُ النَّارَ و بها و فيها و عليها: آگ میں ڈالنا، آگ میں جلانا۔

ـــ اللَّحْمَ و نَحْوَهُ: بھوننا، سینکنا۔

صَلاَّهُ النَّارَ و بها و فيها و عليها: آگ میں ڈالنا، جلانا۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ الجَحِيْمَ صَلُّوهُ"۔

ـــ الماءَ: پانی گرم کرنا۔

ـــ القَنَاةَ او العَصَا بالنَّارِ: بانس یا لاٹھی کو آگ پر تاپنا تاکہ وہ گرم ہوکر نرم ہوجائے اور اسے موڑا جاسکے)۔

اِصْطَلَی النَّارَ و بها: آگ پر ہاتھ وغیرہ تاپنا۔ گرمی حاصل کرنا۔ قرآن پاک میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قصہ میں ہے: "اِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيْكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ"۔ بہادر آدمی کے بارہ میں کہا جاتا ہے: فُلاَنٌ لاَ يُصْطَلَی بِنَارِهِ: وہ ایسا بہادر ہے کہ اس پر کسی کا بس نہیں چلتا۔

تَصَلَّی النَّارَ و بها: آگ سے تاپنا، گرمی حاصل کرنا۔

ـــ القَنَاةَ و العَصَا: بانس یا لاٹھی کو (موڑنے کے لئے) آگ پر گھمانا، تاپنا۔

الصِّلَی: آگ (۲) ایندھن۔

الصِّلاَءُ: آگ (۲) ایندھن (۳) بھنا ہوا گوشت۔

الصَّلاَيَةُ و الصَّلاَءَةُ: دوائیں وغیرہ کوٹنے کی کھرل یا سل (۲) پیشانی ج: صُلِیٌّ

الصُّلِیُّ: آگ میں جلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلَى بِهَا صِلِيًّا"۔

المِصْلاَةُ: شکار کا پھندا یا جال (۲) مجازاً فریب، چال ج: مَصَالٍ۔ مقولہ ہے: اِنَّ لِلشَّيْطَانِ مَصَالِيَ وَفُخُوخًا: شیطان کے جال اور پھندے ہوتے ہیں جن میں وہ لوگوں کو پھنساتا ہے۔

المُصْطَلَی: دیواری انگیٹھی۔

ص ـــ م

• اِصْمَأَلَّ: سخت ہونا۔

ـــ النَّبَاتُ: نباتات کا گھنا ہونا۔

ـــ فُلاَنٌ: غصہ سے پھول جانا۔ هو مُصْمَئِلٌّ۔

• صَمَتَ ـُ صَمْتًا و صُمُوتًا و صُمَاتًا: خاموش رہنا (نہ بولنا) سَكَتَ صرف ناطق کے خاموش ہونے کے لئے ہے۔ صَمَتَ ناطق و غیر ناطق سب کے لئے ہے۔

• أَصْمَتَ العَلِیلُ: بیمار کی زبان بند ہوجانا (نہ بول سکنا)۔

ـــ فُلاَنًا: خاموش کرنا۔

صَمَّتَ العَلِیلُ: بیمار کی زبان بند ہوجانا

ـــ الشَّیءَ: ٹھوس بنانا۔

ـــ فُلاَنًا: خاموش کرنا۔

صَمَّتَتِ المَرْأَةُ وَلَدَهَا: عورت کا بچہ کو کچھ دے کر بہلانا۔

الصَّامِتُ: خاموش (۲) بے زبان (جس میں قوتِ ناطقہ نہ ہو) بے آواز۔

ـــ مِنَ المَالِ: سونا اور چاندی۔

مَالَهُ صَامِتٌ و لاَ نَاطِقٌ: اس کے پاس کچھ نہیں، وہ مفلس ہے ج: صُمُوتٌ و صَوَامِتُ۔

الصُّمَاتُ: سکوت، خاموشی، کنواری لڑکی

کے بارہ میں کہتے ہیں : اِذْنُها صُمَاتُها: اس کی اجازت اس کی خاموشی ہے۔
رَمَاهُ اللّٰهُ بِصُمَاتِهِ :اللہ اُسے خاموش کر دے۔
الصَّمَاتُ : کچھ (نفی کے ساتھ مستعمل ہے۔ جیسے) ما ذُقْتُ صَمَاتًا: میں نے کچھ نہیں چکھا۔
الصِّمَاتُ: قصد وارادہ - کہتے ہیں: بات علی صِمَاتِ اَمْرِهِ: وہ اپنے ارادہ پر قائم رہا۔ فُلانٌ علی صِمَاتِ الاَمْرِ: وہ اپنا کام کرنے کے لئے تیار ہے
الصُّمْتَةُ : وہ چیز جس کو کھلا پلا کر بچہ کو بہلایا جائے اور خاموش کیا جائے ج: صُمَتٌ
الصَّمُوتُ :کم گو، بہت خاموش رہنے والا (۲) بوجھل۔ ضَرْبَةٌ صَمُوتٌ: خاموش، آرپار چوٹ۔ مُسَدَّسٌ صَمُوتٌ : بے آواز پستول (۳) شہد سے بھرا چھتّا (۴) ٹھوس۔
— من السُّيُوفِ : وہ تلوار جس کی ضرب سے نکلنے والے خون کی آواز نہ ہو۔
— من الدُّرُوعِ : ملائم اور چمکدار زرہ
خَلْخَالٌ صَمُوتٌ: وجارِيَةٌ صَمُوتُ الخَلْخَالِ: آواز نہ دینے والی پازیب یا چست پازیب والی لڑکی (جس کی پنڈلی بھری ہوئی ہونے کی وجہ سے پازیب تنگ اور بے آواز ہو)
المُصْمَتُ : پتھر کی طرح ٹھوس۔
— من الاَقفال وغیرها: آواز نہ دینے والا تالا۔
— من الاَلْوَانِ : خالص رنگ جس میں کوئی آمیزش نہ ہو۔
— من النَّومِ : بھاری نیند، گہری نیند
— من الخَيلِ : یک رنگا گھوڑا۔
— من الاَبْوَابِ: وہ دروازہ جس کے بند ہونے کی جگہ کا علم نہ ہو۔

الحائطُ المُصْمَتُ : وہ دیوار جس میں کہیں فرجہ نہ ہو، روشن دان نہ ہو
الاِناءُ المُصْمَتُ : وہ برتن جس پر چاندی کی قلعی نہ ہو۔
المُصَمَّتُ : مکمل۔
المُصَمِّتُ : بے پرواہ - هو يشكو الى غير مُصَمِّتٍ: وہ ایسے شخص سے شکایت کرتا ہے جو توجہ نہیں دیتا۔
•صَمَحَ اليومُ ـَ صَمْحًا: دن کا بہت گرم ہونا۔
— الحَرُّ فلانًا: گرمی کا کسی کے دماغ کو ایذا پہنچانا۔
— فُلانًا بالسَّوطِ: کسی کو کوڑا مارنا
— في المَسْأَلَةِ: سوال میں بضد ہونا
الصُّمَاحُ :آگ سے دیا ہوا داغ (۲) بدبودار پسینہ (۳) پگھلی ہوئی چربی جو پاؤں کی پھٹن پر لگائی جائے۔
الصَّامِحُ والصَّمُوحُ : يَومٌ صَامِحٌ وصَمُوحٌ :انتہائی گرم دن۔
الاَصْمَحُ :بہادروں کے سروں پر بہادری کے سبب ضرب لگانیوالا۔
الصِّمْحَاءُ :سخت زمین۔
•صَمَخَهُ ـَ صَمْخًا: کان کے سوراخ پر مارنا۔
— الصَّوتُ السَّامِعَ : سننے والے کے کان پھاڑنا یا کان کے پردے پھاڑنا۔
صَمَخَ اَنْفَهُ: ناک توڑنا۔
الاُصْمُوخُ :کان کا سوراخ۔
الصِّمَاخُ :کان کا سوراخ۔ ضَرَبَ اللّٰهُ على صِمَاخِهِ :اللہ نے اسے سلا دیا۔ یا اللہ اس کو سلائے ج: اَصْمِخَةٌ و صُمُخٌ۔
الصَّمِخَةُ من النِّسَاءِ :نرم ونازک عورت۔

الصَّمَّاخَةُ : جگالی والے جانوروں کی اوجھ کے ساتھ والی تھیلی۔
الصُّمَاغُ :کم پانی والا کنواں۔
•صَمَدَ ـُ صَمْدًا و صُمُودًا: ڈٹنا، قائم وثابت قدم رہنا۔ برقرار رہنا۔ حضرت علیؓ کا قول ہے: صَمْدًا صَمْدًا حَتّٰى يَتَجَلّٰى لَكُمْ عَمُودُ الحَقِّ: ٹھیرو ٹھیرو اس وقت تک جمے رہو جب تک کہ تم کو حق کا مینار نظر آئے۔
— الشَّيءَ ولَهُ واليه صَمْدًا: قصد کرنا۔
— وَجْهَهُ :سورج کا چہرے وغیرہ کو گرمی سے جھلس دینا۔
— القارُورَةَ و نَحْوَها: شیشی کی ڈاٹ لگانا۔
— الرَّجُلُ رَأْسَهُ: سر پر رومال باندھنا
— البَيتَ او العَرُوسَ: گھر یا دلہن کو آراستہ کرنا۔
اَصْمَدَ الاَمْرَ اليه :کوئی کام کسی کے حوالہ کرنا۔
— فُلانًا الى كذا: کسی چیز کا سہارا دینا۔
صَامَدَهُ مُصَامَدَةً و صِمَادًا: ثابت قدمی میں کسی سے مقابلہ کرنا کسی کے مقابلہ میں جمے رہنا۔
صَمَّدَهُ : بمعنی صَمَدَ مبالغہ کے ساتھ
— رَأْسَهُ :سر کو رومال سے باندھنا۔
تَصَامَدَا: ثابت قدمی میں مقابلہ کرنا، ایک دوسرے کے مقابلہ پر ڈٹنا۔
الصَّامِدُ :ثابت قدم، ڈٹا ہوا، ڈٹنے اور جمنے والا، مضبوط (۲) ٹھوس آمدنی جو بچا کر رکھی گئی ہو۔
صَامِدٌ للمَاءِ: واٹر پروف۔
صَامِدٌ للنَّارِ: فائر پروف۔
الصِّمَادُ : پگڑی کے علاوہ سر کو باندھنے کا رومال وغیرہ (۲) شیشی کی ڈاٹ ج: اَصْمِدَة

بَاتَ علی صِمَادِ الماء: وہ رات کو پانی کی طرف چلتا رہا۔

الصِّمَادَةُ: شیشی کی ڈاٹ ج: صَمَائِدُ۔
بَاتَ علی صِمَادَةٍ من اَمْرِہ: وہ اپنے معاملہ میں کامیابی کے قریب ہوگیا۔

الصَّمْدُ: بلند جگہ ج: اَصْمَادٌ و صِمَادٌ
صَمْدُ العَرُوس: دولہن کی پوشاک۔

الصَّمَدُ: وہ شخصیت جس کی طرف حاجت روائی اور حل مشکلات کیلئے رجوع کیا جائے (۲) باری تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام۔ وہ ذات جو کسی کی محتاج نہ ہو اور سب اس کے محتاج ہوں۔ وہ سب سے بے نیاز ہو اور کوئی اس سے بے نیاز نہ ہو۔
شَیْءٌ صَمَدٌ: ٹھوس چیز (۲) قائم ولازوال۔

الصَّمَدَةُ: لمبائی میں اٹھی ہوئی چٹان ج: صِمَادٌ (۲) عیسائیوں کے یہاں مقدس عہد و پیمان کی وضاحت۔

المِصْمَادُ: نَاقَةٌ مِصْمَادٌ: سردی اور قحط سالی برداشت کرنے والی اونٹنی ج: مَصَامِیْد۔

الصُّمُوْدُ: پامردی، ثابت قدمی، جماؤ، مقابلہ۔
الصُّمُوْدُ ضِدَّ الضَّغْطِ: دباؤ میں نہ آنا

المُصْمَدُ: ٹھوس، بوجھل۔

المُصَمَّدُ: مقصود (۲) ٹھوس وسخت۔

المَصْمُوْدُ: جس کا قصد کیا جائے۔

• صَمَرَ الماءُ ـُـ صَمْرًا و صُمُوْرًا: پانی کا آہستہ آہستہ بہہ کر آنا۔
ـــ الرِّیْحُ: ہوا بند ہوجانا، تھم جانا۔
ـــ الرَّجُلُ: بخل کرنا، بخیل ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ: روکنا۔

صَمِرَ اللَّبَنُ ـَـ صَمَرًا: دودھ کا کھٹا ہونا۔
ـــ الماءُ: پانی کا سڑ جانا۔ ھو صَمِرٌ۔ کہتے ہیں: یَدِیْ من السَّمَكِ صَمِرَةٌ: مچھلی کو لگنے سے میرا ہاتھ بدبودار ہے۔

أَصْمَرَ اللَّبَنُ: دودھ کا زیادہ ترش ہونا
ـــ فُلَانٌ: غروب آفتاب کے وقت میں داخل ہونا۔
ـــ المَتَاعَ: سامان اکٹھا کرنا۔

صَمَّرَ: بمعنی صَمَرَ مبالغہ کے ساتھ۔
ـــ المَتَاعَ: سامان اکٹھا کرنا۔

الصَّامِرُ: بخیل (۲) اوپر سے بہہ کر آنے والا (پانی)۔

الصَّامُوْرَةُ: بہت کھٹا دودھ۔

الصِّمْرُ: اوپر سے بہہ کر آنے والے پانی کے ٹھیرنے کی جگہ ج: اَصْمَارٌ۔

الصَّمَرُ: پانی کی بدبو، بساند۔

الصُّمْرُ: تازہ مشک کی بو۔

الصُّمْرُ: کسی چیز کا کنارہ ج: اَصْمَار۔ مَلأَ الكَأْسَ الی اَصْمَارِھا: گلاس کناروں تک بھر دیا۔

الصَّمِرُ: بدبودار۔

الصَّمِیْرُ: وہ شخص جس کی ہڈیوں پر گوشت سوکھ گیا ہو اور اس سے پسینہ کی بو آتی ہو ج: صُمَرَاءُ و ھن صَمَائِر۔

الصُّمَیْرُ: شام کا وقت، غروب آفتاب کا وقت۔

• صَمْصَمَ فی کذا: ثابت قدم رہنا۔
ـــ القُنْفُذَةُ: سیہی کا آواز نکالنا۔

الصَّمْصَامُ: ثابت قدم، پختہ عزم (۲) نہ مڑنے والی تیز تلوار ج: صَمَاصِمَة۔

الصَّمْصَامَةُ: الصَّمْصَامُ۔

الصَّمْصَمُ: انتہا سے زیادہ کنجوس۔

الصِّمْصِمَةُ: جماعت (۲) سخت ٹیلہ جس کے پتھر کھڑے ہوئے سے معلوم ہوں ج: صِمْصِمٌ و صَمَاصِمُ۔

• صَمَعَهُ ـَـ صَمْعًا: بالعصا اوالسیف: لاٹھی یا تلوار مارنا (۲) رضامندی سے کسی کو روکنا۔

صَمِعَ ـَـ صَمَعًا: چھوٹے کان والا ہونا۔
ـــ القَدَمُ: ٹخنے کا چھوٹا اور نازک ہونا۔
ـــ القَنَاةُ: لاٹھی یا بانس کا (نیزے کا ڈنڈا) باریک گرہوں والا ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: بہادر اور فولادی دل ہونا (۲) بے پرواہ ہوکر جدھر منہ اٹھے ادھر جانا۔
ھو اَصْمَعُ و ھی صَمْعَاءُ ج: صُمْعٌ۔
ـــ فی الكلام: غلطی کرنا۔

صَمَّعَ الشَّیْءَ: باریک کرنا، تیز کرنا۔
ـــ الحَیَوَانَ: دبلا کرنا۔
ـــ اللهُ الظَّبْیَ و نَحْوَهُ: اللہ کا ہرن وغیرہ کو چھوٹے کان اور تیز سینگ والا بنانا۔
ـــ علی رَأْیِه و نَحْوِہ: رائے وغیرہ پر جم جانا۔

انْصَمَعَ فی غَضَبِه و نَحْوِہ: مسلسل غصہ کرنا، غصہ پر قائم رہنا۔

تَصَمَّعَ: یکجا ہونا، جڑنا۔
ـــ رِیْشُ السَّهْمِ: تیر کے پروں کا خون میں آلودہ ہوکر باہم مل جانا۔ تَصَمَّعَ السَّهْمُ: بمعنی مذکور۔

الأَصْمَعُ: بہت چھوٹے کانوں والا (۲) شترمرغ (نر) (۳) تیز دھار والا گٹھا ہوا۔ نَبَاتٌ اَصْمَعُ: پودا جس کی کلیاں ابھی نہ کھلی ہوں۔ قَلْبٌ اَصْمَعُ: تیز اور مضبوط۔ ج: صُمْعٌ

الصَّمِیْعُ: ذہین و دلیر (۲) مضبوط دل والا۔

الصَّمْعَاءُ: اُذُنٌ صَمْعَاءُ: چھوٹا سر سے چپکا ہوا نازک کان۔ قَدَمٌ صَمْعَاءُ: ہموار نازک ٹخنے والا پیر۔ بُرْعُوْمَةٌ صَمْعَاءُ: نازک کلی جو کھلی نہ ہو۔ قَنَاةٌ

صَمْغَاءُ: نیزے کی گٹھی ہوئی لکڑی جو اندر سے کھوکھلی کم ہو۔ عَزْمَةٌ

صَمْعَاءُ: پختہ ارادہ ج: صُمْعٌ۔

صَوْمَعَ الشَّیْءَ: اکٹھا کرنا۔

___ البِنَاءَ: عمارت کو بلند کرنا۔

___ الثَّرِیْدَ: ثرید کو برتن میں مخروطی شکل دینا۔

الصَّوْمَعُ: عیسائی راہب کی عبادت گاہ (کٹیا) (۲) عیسائیوں کا عبادت خانہ ج: صَوَامِعُ۔

الصَّوْمَعَةُ: الصَّوْمَعُ (۲) غلہ کا گودام ج: صَوَامِع۔

• أَصْمَغَتِ الشَّجَرَةُ: درخت سے گوند نکلنا، گوند والا ہونا۔

___ شِدْقُهُ: باچھ کا زیادہ تھوک والی ہونا (باچھوں سے زیادہ تھوک نکلنا)۔

اِسْتَصْمَغَ الشَّجَرَ: درختوں سے گوند نکلنا

صَمَّغَهُ: گوند ڈالنا (۲) گوند سے چپکانا۔

التَّصَمُّغُ: چپکاہٹ جو ایک قسم کی خرابی ہے اور بعض نمکین اور میٹھی چیزوں میں پیدا ہو جاتی ہے۔

الصَّامِغَانِ: باچھوں سے متصل دونوں ہونٹوں کے کنارے۔

الصَّمْغُ: گوند ج: صُمُوْغ۔ الصَّمْغَةُ: گوند کا ٹکڑا

الصُّمْغَانُ: وہ آدمی جس کے کان یا منہ سے گوند یا جھاگ جیسی چیز نکلتی ہو۔

الصَّمْغَةُ (فی الطِّبّ) خاندانی آتشک کے تیسرے دور میں ظاہر ہونے والی ورم۔

الصَّمَّاغَةُ: گوند کی شیشی۔

الصُّمْغَةُ: زخم۔

• صمق: أَصْمَقَ البَابَ: دروازہ بند کرنا۔

أَصْمَقَ اللَّبَنُ او الماءُ: دودھ یا پانی کا ذائقہ بدلنا۔

___ الرَّجُلُ: خبیث و بدطینت ہونا۔

الصَّمَقَةُ: خراب شدہ دودھ۔

الصَّامِقُ: بھوکا پیاسا۔

• صَمَلَ ـُ صَمْلًا و صُمُوْلًا: پرگوشت اور ٹھکا ہوا ہونا، سخت ہونا جیسے: صَمَلَ البَدَنُ والعُوْدُ، و صَمَلَتِ الشَّجَرَةُ۔

___ عن الطَّعام و نَحْوِه: کھانے سے رک جانا۔

___ للعَمَلِ و فیه: جفاکشی سے کام کرنا، کام پر باوجود کلفت لگے رہنا۔ (۲) سنبھالنا۔ هو صَامِلٌ و صَمِیْلٌ

أَصْمَلَهُ: دبلا اور کمزور بنا دینا۔ أَصْمَلَهُ الصِّیَامُ: روزوں نے اسے کمزور و دبلا کر دیا۔ أَصْمَلَ الشَّجَرَةَ العَطَشُ: درخت کو پانی نہ ملنے نے سکھا دیا۔

اِصْمَأَلَّ: سخت ہونا، پودے کا گھنا ہونا۔

الصَّامِلُ: خشک (۲) دبلا، پتلا۔

الصَّمُوْلَةُ: پیچ کا بلا، نٹ (جس میں چوڑیاں ہوتی ہیں اور چوڑی دار کیل کو اس میں داخل کر کے پیچ کس دیا جاتا ہے)۔

مِسْمَارٌ بِصَمُوْلَةٍ: پیچ دار کیل۔

مِفْتَاحُ صَمُوْلَةٍ: پیچ کھولنے کی چابی۔

الصُّمُلُّ: مضبوط جسم والا۔

المُصْمَئِلُّ: غصہ سے پھولا ہوا۔

المُصْمَئِلَّةُ: مصیبت۔

• الصِّمْلَاخُ: کان کا سوراخ (۲) کان کا میل۔

الصُّمْلُوخُ: الصِّمْلَاخ۔

• صَمَّ القَارُوْرَةَ و نَحْوَهَا ـُ صَمًّا: ڈاٹ لگانا۔

صَمَّ الجُرْحَ: مرہم لگا کر زخم کو باندھنا، مرہم پٹی کرنا۔

___ الحَدِیْثَ: بات کو محفوظ کر لینا۔

___ فُلَانًا: بہت زور سے مارنا۔

صَمَّ ـَ صَمَمًا و صَمًّا: بہرا ہونا، اونچا سننا، قوت سماعت جاتی رہنا۔ صَمَّتْ أُذُنُهُ: کان بہرا ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وحَسِبُوا أَنْ لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَ صَمُّوْا"۔

___ عن حَدِیْثِه: کسی کی بات نہ سننا، کان بند کر لینا۔

___ القَنَاةُ: چھڑ کا اندر سے گٹھا ہوا ہونا۔ (جوف کم ہونا) ٹھوس ہونا۔

___ الجِسْمُ: جسم کا ٹھوس اور سخت ہونا

___ الأَمْرُ: مشکل اور دشوار ہونا۔ هو أَصَمُّ و هی صَمَّاءُ ج: صُمٌّ۔

أَصَمَّ: بہرا ہونا، اونچا سننے والا ہونا۔

___ فُلَانًا و نَحْوَه: بہرا کر دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "أُولٰئِكَ الَّذِیْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَأَصَمَّهُمْ" (۲) بہرا پانا۔

___ القَارُوْرَةَ: شیشی کو بند کرنا۔

صَمَّمَ فی کذا او عَلَیه: کسی بات کا پختہ ارادہ کرنا، ٹھان لینا۔ اپنی رائے پر اٹل رہنا (ہر کسی کی بات ان سنی کر دینا)۔

___ العَزِیْمَةَ: ارادے کا پختہ ہونا۔

___ السَّیْفُ و نَحْوُه: تلوار وغیرہ کا کاٹتے ہوئے ہڈی تک پہنچ جانا۔

___ فُلَانًا وغَیْرَه: بہرا کر دینا۔

___ صَاحِبَهُ الحَدِیْثَ: اپنے ساتھی کو بات یا حدیث یاد کرا دینا۔

___ الشَّیْءَ: دانتوں سے کاٹنا۔

تَصَامَّ الحَدِیْثَ وعنه: بات کو ان سنی کرنا (یہ ظاہر کرنا کہ وہ بہرا ہے اس نے سنا نہیں)۔

تَصَامَّ: بہرا بنجانا.

الاَصَمُّ: بہرا، اونچا سننے والا (۲) خواہش کا بندہ جو کسی کے روکے نہ رُکے (۳) ٹھوس اور سخت ج: صُمٌّ و صُمَّانٌ.

حِلْمٌ اَصَمُّ: کامل بردباری.

خَطْبٌ اَصَمُّ: سخت مصیبت.

مکانٌ اَصَمُّ: بنجر جگہ.

الشَّهرُ الاَصَمُّ و شَهرُ اللّٰہِ الاَصَمُّ: ماہ رجب (اس ماہ کو اَصَمّ اس لئے کہتے ہیں کہ جاہلیت میں عرب اس مہینہ میں جنگ کا نعرہ نہیں لگاتے تھے).

التَّصمِیمُ: خاکہ، ڈیزائن (۲) اسکیم ج: تصامیم و تصمیمات.

تصمِیمُ البناء: بلڈنگ کا نقشہ.

تَصمِیمُ خرِیطَۃِ مَدِینَۃٍ وغیرها: شہر وغیرہ کا نقشہ تیار کرنا.

الصَّمّاءُ: سخت زمین (۲) بڑی مصیبت (۳) بہری (۴) الغُدَّۃُ الصَّمّاءُ: وہ ٹھوس غدود جس سے رطوبت نکل کر جسم کے باہر نہ آتی ہو.

صَمَامِ: سخت مصیبت کا اسم علم (۲) صَمَامِ صَمَامِ: (اسم فعل) خاموش رہ. واحد وجمع و مؤنث و مذکر سب کے لئے.

الصِّمامُ: شیشی کی ڈاٹ، دال ج: اَصِمَّۃٌ

صِمامُ الاَمْنِ و الاَمَانِ: (میکانک میں) وہ ڈاٹ جو مقررہ درجہ سے زائد دباؤ پڑنے سے خود بخود کھل جاتی ہے.

الصِّمَامَۃُ: الصِّمامُ ج: صَمَائِمُ.

الصَّمّانَۃُ: سخت پتھریلی زمین.

الصَّمَمُ: بہراپن. به صَمَمٌ: اسے ثقل سماعت ہے. رَجُلٌ صَمَمٌ: پکے ارادے والا.

الصِّمُّ: سخت مصیبت (۲) شیر.

الصِّمَّۃُ: بہادر. (رَجُلٌ صِمَّۃٌ) (۲) ڈاٹ (۳) سیہی کی مادہ (۴) نرسانپ ج: صِمَمٌ.

الصَّمِیمُ: (من کل شیءٍ) ہر چیز میں سے خالص اور اصلی (خیر ہو یا شر مفرد وجمع سب کے لئے) (۲) (من القلبِ و نحوہ) دل وغیرہ کا بیچ (۳) (من البردِ او الحرّ) سخت گرمی یا سخت سردی (۴) اصل، بنیاد، گہرائی

صَمِیمُ العُضوِ: عضو کی وہ ہڈی جس کے ذریعہ وہ قائم ہو. کہتے ہیں: ضَرَبَهُ فَاَصَابَ منهُ صَمِیمَهُ: اس نے اس کے اہم مقام پر ضرب لگائی.

من صَمِیمِ القَلْبِ: تہ دل سے.

صَمِیمُ القَومِ: قوم کا سردار.

المُصَمَّمُ: پختہ (عَزمٌ مُصَمَّمٌ) خاکہ اور ڈیزائن بنا ہوا.

المُصَمِّمُ: خاکہ بنانے والا. ڈیزائنر (۲) پختہ عزم رکھنے والا (۳) تیز تلوار جو ہڈی تک کاٹ ڈالے. کسی کام کو جاری اور برقرار رکھنے والا.

الصَّمَّانُ: ریت کے قریب پتھریلی سخت زمین

الصَّمَّانَۃُ: الصَّمَّانُ.

• صَمَی الصَّیدُ و نَحوُہُ ـِ صَمْیًا و صَمَیَانًا: شکار کا شکاری کے سامنے مرجانا.

ــــ الرَّجُلُ: جلدی کرنا اور چھلانگ لگانا

أَصمَی الصَّیدُ و الرَّجُلُ: صَمَی.

ــــ الصَّیدَ: شکار کو مار کر سامنے ہی گرادینا، ٹھنڈا کر دینا. حدیث میں ہے: "کُلْ مَا اَصمَیتَ و دَعْ ما اَنمَیتَ" یعنی جو شکار کا جانور تمہارے سامنے گر کر دم توڑ دے اسے کھاؤ اور جو زخمی ہو کر کہیں دور جا کر مرے اسے نہ کھاؤ.

ــــ الرَّمِیَّۃَ: شکار کو تیر مار کر آر پار کرنا.

انصَمَی الطّائرُ علیه: پرندے کا کسی پر ٹوٹ پڑنا.

الصَّمَیَانُ: جی تلا حملہ کرنے والا، بہادر ج: صِمیَان.

ص ــــ ن

• الصِّنَابُ: رائی اور کشمش کی چٹنی. حدیث میں ہے: "اَتَاہُ اَعرابِیٌّ بِاَرنَبٍ قَد شَوَاها و جاءَ معها بِصِنابِها" ج: صُنُبٌ و اَصنِبَۃٌ.

الصِّنابِیُّ: کھجورے رنگ کا. سرخ و زرد رنگ کا.

• صَنبَرَتِ النَّخلَۃُ: درخت خرما کا کم پھل اور پتلے تنے والا ہونا.

ــــ اَسفَلُ النَّخلَۃِ: کھجور کی جڑ یا تنہ کا پتلا ہونا.

الصَّنبَرُ: ہر وہ شے جو باریک اور پتلی ہو. ج: صَنابِرُ.

الصُّنبُورُ: کھجور کی وہ شاخ جو درخت کے تنہ کے بجائے زمین پر اُگے (۲) وہ درخت خرما جو خود بخود دوسرے درخت کی جڑ سے نمودار ہو (۳) درخت خرما کی جڑ جس سے شاخیں پھیلیں (۴) وہ درخت خرما جس کا پھل کم اور اس کا تنہ پتلا ہو (۵) کھجور کے درختوں سے الگ تھلگ کوئی درخت خرما (۶) حوض کا وہ سوراخ جس سے صفائی کے وقت پانی نکالا جائے. نالی. (۷) نل وغیرہ کی ٹونٹی (۸) سیال چیز یا گیس کو گزار کر صاف کرنے کا آلہ (۹) کمزور اور ذلیل آدمی (۱۰) چھوٹا بچہ ج: صَنَابِیرُ.

الصِّنَّبْرُ: بادل والی سرد ہوا. غَدَاۃٌ صِنَّبرٌ و لَیلَۃٌ صِنَّبرَۃٌ: سرد صبح یا سرد رات ج: صَنابِرُ. صَنابِرُ الشِّتاءِ: موسم سرما کے سخت سردی

کے اوقات۔

اَلصَّنَوْبَرُ: چیڑھ کی لکڑی کا درخت (یہ ایک پہاڑی درخت ہے)۔

جَوْز صَنَوْبَر: چلغوزہ۔

صَنَوْبَرِیّ: چلغوزہ کی شکل کا۔

• صَنَجَ ـُ صَنْجًا و صُنُوجًا: چنگ بجانا۔ ایک پلیٹ کو دوسری پلیٹ پر خاص طریقہ سے مار کر آواز نکالنا۔

ـــ النَّاسَ: ہر ایک کو اس کی اصل پر لوٹانا۔

ـــ فُلانًا بالعَصَا: کسی کے لاٹھی مارنا

صَنَّجَ تَصْنِیجًا: بچھاڑنا۔

اَلصَّنْجُ: چنگ، پیتل کی دو پلیٹیں جو ایک دوسرے پر مار کر بجائی جاتی ہیں (۲) پیتل کے چھوٹے چھوٹے گول حلقے جو دف کے کناروں یا رقّاصہ کی انگلیوں پر لگا دیئے جاتے ہیں ان سے آواز پیدا ہوتی ہے ج: صُنُوج۔ جھانجھ، مجیرا (۳) ایک قسم کا باجہ (سارنگی جیسا)

اَلصَّنْجَةُ: سنگ ترازو، بٹ ج: صِنَجٌ۔

اَلصَّنَّاجُ: جھانجھ بجانے والا، جھانجھ کا کھلاڑی

اَلصَّنَّاجَةُ: جھانجھ بجانے کا ماہر۔

صَنَّاجَةُ العَرَب: عربوں کے ایک شاعر اعشٰی قیس کا لقب جس کے اشعار عمدہ اور ترنم سے پڑھنے کے لئے موزوں ہوتے تھے۔

• الصِّنْدِدُ: شریف و بہادر آدمی۔

الصِّنْدِیدُ: شریف و بہادر آدمی (۲) سخت و شدید۔ بَرْدٌ صِنْدِیدٌ: سخت سردی۔ رِیحٌ صِنْدِیدٌ: سخت ہوا۔ مَطَرٌ صِنْدِیدٌ: زبردست بارش ج: صَنَادِیدُ۔ یَوْمٌ حَامِی الصَّنَادِید: سخت گرمی کا دن۔ صَنَادِیدُ القَدَر: تقدیر کے لکھے مصائب۔

صَنَادِیدُ العَرَب: بہادر اور شریف عرب۔

• الصُّنْدُوقُ: بکس (لکڑی یا ٹین کا)، ٹرنک، پیٹی، ڈبّا، ڈبیا (۲) روپے کی مد، روپے کا ذخیرہ (۳) فنڈ (۴) مالی ذریعہ۔

صُنْدُوقُ الاِدِّخار: پراویڈنٹ فنڈ، سیونگ فنڈ۔ مال جمع کرنے کی مد یا شعبہ۔

صُنْدُوقُ ادِّخارِ بَرِید: پوسٹ آفس سیونگ فنڈ، ڈاک خانہ میں رقم جمع کرنے کا شعبہ۔

صُنْدُوقُ الاِقْتِراع: بیلٹ بکس، انتخابی بکس جس میں امیدوار کے نام کی تائیدی پرچیاں ڈالی جاتی ہیں

صُنْدُوقُ الاقتِراع السِّرّی: خفیہ بیلٹ بکس۔

صُنْدُوقُ البِرّ: خیراتی مد یا فنڈ۔

صُنْدُوقُ البَرِید: پوسٹ بکس، لیٹر بکس۔

صُنْدُوقُ التَّنْمِیَة: ترقیاتی فنڈ۔

صُنْدُوقُ التَّوفِیر: سیونگ بنک، بچت فنڈ۔

صُنْدُوقُ الثَّلج: آئس بکس۔

صُنْدُوقُ الرَّسائِل: لیٹر بکس۔

صُنْدُوقُ الشَّکاوی: شکایت بکس

صُنْدُوقُ الطَّوارِی: ہنگامی فنڈ۔

صُنْدُوقُ القُمامات: کوڑے دان۔

صُنْدُوقُ المال: مالی فنڈ، مالی شعبہ

صُنْدُوقُ المَعاشات: پنشن فنڈ۔

صُنْدُوقُ المَعُونَة: امدادی فنڈ۔

صُنْدُوقُ النَّقْد الدُّوَلِیّ: بین الاقوامی مالی فنڈ، انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ۔

الصُّنْدُوقُ المُصَوِّت: ساؤنڈ بکس جو گراموفون میں لگا ہوا ہوتا ہے۔

صُنْدُوقُ النُّقُود: کیش بکس، خزانہ

صُنْدُوقُ بِقُفْلٍ: لاکر (جس میں روپیہ یا زیورات کو محفوظ کیا جاتا ہے)۔

صُنْدُوقُ تَعْبِئَةٍ: پیکنگ بکس۔ لکڑی یا گتے کی پیٹی۔

اَمِینُ الصُّنْدُوق: خزانچی، تحویلدار

دَفْتَرُ الصُّنْدُوق: کیش بک۔

صُنْدُوقُ الطَّرْد: سیفن، بیت الخلاء میں لگا ہوا پانی کا بکس جو زنجیر کھینچنے سے دباؤ کے ساتھ پانی چھوڑ کر غلاظت کو صاف کر دیتا ہے اور خود بخود دوبارہ پانی سے بھر جاتا ہے۔ اسے سِیفُون بھی کہتے ہیں۔

• تَصَنْدَلَ الرَّجُلُ: صندل کی خوشبو لگانا (۲) تسمہ دار جوتا (چپل یا سینڈل) پہننا۔

الصُّنَادِلُ: بڑے سر کا مضبوط کاٹھی والا جانور۔

الصَّنْدَلُ: ایک درخت کا نام جس کی لکڑی خوشبودار ہوتی ہے۔ اور لکڑی کو جلانے یا رگڑنے سے خوشبو پیدا ہوتی ہے۔ اس لکڑی کے مختلف رنگ ہوتے ہیں، سرخ زرد اور سفید (۲) تسموں والا جوتا، چپل یا سینڈل (۳) باربرداری کی کشتی جس کا پیندا مسطح ہوتا ہے دریاؤں اور ندیوں میں چلائی جاتی ہے ج: صَنَادِل۔

الصَّنْدَلانِیُّ: عطار، دوا فروش ج: صَنَادِلَةٌ۔

• الصِّنَارَةُ: مچھلی پکڑنے کا کانٹا (۲) چرخے کے تکلے کا سرا ج: صَنَانِیرُ۔

• الصَّنْطُ: ببول۔

الصَّنْطَرُ: کان کا پردہ۔

• صَنَعَ الشَّیْءَ ـَ صُنْعًا: بنانا، تیار کرنا پیدا کرنا۔

ـــ بِه صُنْعًا قَبِیحًا: کسی کے ساتھ بدسلوکی کرنا، برائی کرنا۔

صَنَعَ له او الَیه مَعروفًا: کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا، بھلائی کرنا

ــــ فَرَسَه و نَحوَهُ: گھوڑے کی دیکھ بھال کرنا، پرورش کرنا۔

ــــ فُلانًا علی عَینه: زندگی کے تمام مرحلوں میں کسی کی نگہداشت کرنا، پرورش کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ولِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِی"

ــــ الشیءَ بعَینِ فُلانٍ: کسی کی نگرانی میں تیار کرنا۔ کام انجام دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْیُنِنَا"

صَنِعَ ـَ صَنَعًا: کاری گر ہونا، کسی کام میں ماہر ہونا: هو صَنِعٌ۔

صَنَّعَ: سیکھنا، سیکھ کر پختگی حاصل کرنا۔

ــــ الفَرَسَ: گھوڑے کو سدھانا۔ اس کی پوری طرح دیکھ بھال کرنا۔

صَانَعَهُ: کسی کے ساتھ نباہ کرنا، اچھا برتاؤ کرنا، بنائے رکھنا، نرمی سے پیش آنا۔

ــــ بالمال: رشوت دینا۔

ــــ عن الشیءِ: کسی چیز کے بارہ میں دھوکہ دینا۔

صَنَّعَهُ: مکمل تیار کرنا (۲) صنعتی بنانا۔

ــــ الجاریَةَ و نَحوَها: لڑکی وغیرہ کو موٹا کرنا اور اس کی نگہداشت کرنا

ــــ الاُمَّةَ: قوم کو ضروری وسائل کے ذریعہ صنعتی بنانا، صنعت میں ترقی دینا

اِصْطَنَعَ: بمعنی صَنَعَ مبالغہ کے ساتھ۔

ــــ فُلانٌ: خیراتی کھانا تیار کرنا۔

ــــ عند فُلانٍ صَنِیعَةً: کسی کے ساتھ بھلائی کرنا۔

ــــ الشیءَ: تیار کرانا۔

ــــ فُلانًا لِنَفسِه: اپنے لئے پسند کرنا، منتخب کرنا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو خطاب کرتے ہوئے قرآن پاک میں فرمایا گیا: "وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِی"

تَصَنَّعَ: خلاف حقیقت اظہار کرنا، بننا، بناوٹ اختیار کرنا، ریاکاری کرنا، گھڑنا، جعلی بنانا، نقلی بنانا (۲) عورت کا بناؤ سنگار کرنا۔

اِسْتَصْنَعَ فُلانًا کذا: کوئی چیز کسی سے بنوانا، تیار کرانا۔

التَّصْنیعُ: صنعت کاری، قوم کو اقتصادی وسائل سے صنعتی بنانا، صنعتی فروغ، قومی صنعتی پیداواری۔

تَصْنِیعُ الاَسْلِحَة: اسلحہ سازی۔

الصَّانِعُ: کاری گر، ہنرمند، صنعت کار ج: صُنَّاعٌ۔

امرأة صَانِعَةُ الیَدَیْن: دست کاری میں ماہر عورت ج: صَوَانِع

الصَّانِعُ الیَدَوِیُّ: دست کار۔

الصَّنَّاعُ: مبالغہ صانع۔ بڑا کاری گر۔

الصَّنَاعُ: نالی میں عارضی طور پر پانی روکنے کے لئے لگائی ہوئی لکڑی وغیرہ (۲) صنعت کار، کاری گر۔ رَجُلٌ و امرَأةٌ صَنَاعُ الیَدِ او الیَدَیْن: دست کار مرد یا عورت۔ کہاوت ہے: تَحْسِبُهَا خَرْقَاءُ وهی صَنَاعٌ: تم اسے بے وقوف سمجھتے ہو حالانکہ وہ ہنرمند عورت ہے ج: صُنُعٌ۔

الصِّنَاعَةُ: ہنر، کاری گری (۲) پیشہ (۳) فن (۴) وہ علم و فن جس میں انسان مہارت حاصل کر کے اسے پیشہ اور مشغلہ بنا لے، صنعت و حرفت۔ بعض کے نزدیک محسوسات کے لئے صَنَاعَة اور معنویات کے لئے صِنَاعَة ہے ج: صِنَاعَات و صَنَائِعُ۔

صِنَاعَةُ الاَدَب: فن ادب۔

صِنَاعَةُ البناء: بلڈنگ سازی۔

الصِّنَاعَةُ الرَّئیسِیَّةُ: اہم اور بنیادی صنعت۔

صناعَةُ الطِباعَة: چھپائی کا کام۔

صِنَاعَةُ النَّسِیج: صنعت پارچہ بافی، ٹکسٹائل انڈسٹری۔

الصِّنَاعَةُ الشَّرِیفَة: معزز پیشہ۔

الصِّنَاعَة الیَدَوِیَّة: دست کاری، ہاتھ کا ہنر۔

الصِّناعات الاِسْتِهلَاکِیَّة: کھپت والی مصنوعات۔

الصِّنَاعَات الثَّقِیلَة: بھاری صنعتیں۔

الصِّنَاعَاتُ النَّاشِئَة: ابھرتی صنعتیں، ابتدائی صنعتیں۔

الصِّنَاعِیُّ: صنعتی، فنی، ٹیکنیکل، انڈسٹریل (۲) مصنوعی، نقلی، بناوٹی، جعلی، غیر فطری۔

المَصْدَرُ الصِّنَاعِیُّ: وہ مصدر ہے جو اسم کے اخیر میں یار مشدّدہ اور تار مربوطہ بڑھا کر بنایا جائے جیسے خصوصٌ سے خُصُوصِیة۔ اسی طرح فُروسِیَّة اور طُفُولِیَّة ہے۔ اسمار اعیان کے اخیر میں بھی یار مشدّدہ اور تار مربوطہ بڑھا کر مصدر صناعی بنایا جاتا ہے۔ جیسے صَخْر سے صَخْرِیَّة اور خَشَبٌ سے خَشَبِیة۔ (چٹان پن، لکڑی پن) کبھی یہ مصدر مشتقات سے بھی بنایا جاتا ہے۔ جیسے قابِلٌ قابِلِیَّة اور مَسْئُول سے مَسْئُولِیَّة اور حُرٌّ سے حُرِّیَّةٌ۔ ادوات کلام کم، کیف، ماھو سے بھی بنایا جاتا ہے جیسے کم سے کَمِّیَة، کَیفٌ سے کیفِیَّة اور ماھو سے ماھِیَّة۔

الصُّنْعُ: کام، عمل (حیوان یا جماد کی طرف منسوب نہ ہوگا)۔ قرآن پاک میں ہے: "وَهُمْ یَحْسَبُونَ اَنَّهُمْ یُحْسِنُونَ صُنْعًا" (۲) مصنوعہ (بنائی ہوئی چیز) قرآن پاک میں ہے: "صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِی اَتْقَنَ کُلَّ شَیءٍ" (۳) رزق

(۴) احسان (۵) بناوٹ۔

الصِّنْعُ : مصنوعہ، بنی ہوئی چیز (۲) بھنا ہوا گوشت (۳) بھوننے کی سیخ (۴) بارش کا پانی اکھٹا کرنے کا حوض ج : اَصْنَاعٌ وصُنُوعٌ ۔ رَجُلٌ صِنْعُ الیَدَین : ماہر دست کار، صنعت کار ج : اَصْنَاعٌ و صُنْعٌ (۵) بنا ہوا کپڑا (۶) قلعہ (۷) پگڑی ج : اَصْنَاع ۔

صِنْعُ الیَد : ہاتھ کا بنا ہوا۔

الصَّنَعُ : لِسَانٌ صَنَعٌ ورَجُلٌ صَنَعُ اللِّسَان : ماہر کلام، بلیغ الکلام۔ صَنَعُ الیَدَیْن : دست کار، ماہر صنعت ج : اَصْنَاعٌ و صُنُعٌ ۔

الصَّنْعَۃُ : صنعت، ہنر، کاری گری، صنعت کاری (۲) مخصوص طریقۂ کار (۳) پیشہ کاری گر

الصَّنِیْعُ : فعل، کرتوت (۲) کسی کے ساتھ کی جانے والی بھلائی، حسن سلوک (۳) اچھا کام (۴) طعام ضیافت (۵) صیقل کیا ہوا آزمودہ تیر یا تلوار۔ فُلَانٌ صَنِیْعُ فُلَانٍ : فلاں فلاں کا پروردہ ہے ج : صَنَائِعُ ۔ صَنِیْعُ اِحْسَانٍ : پروردۂ احسان۔ حُسْنُ الصَّنِیْعِ : نیک عمل، حسن سلوک۔

الصَّنِیْعَۃُ : بھلائی، نیکی، سلوک، احسان (۲) پیشہ (۳) کام، کاری گری ج : صَنَائِعُ

المُصَانَعَۃُ : نباہ (۲) کنایۃً رشوت (۳) حسن سلوک کی توقع پر کسی کے ساتھ حسن سلوک، حسن سلوک۔

المُصْطَنَعُ : جعلی، فرضی، بناوٹی۔

المَصْنَعُ : کارخانہ، مل، فیکٹری، ورک شاپ، پلانٹ (۲) بارش کا پانی جمع کرنے کا حوض ج : مَصَانِعُ ۔

المَصَانِعُ : محلات، قلعے، بڑی آبادیاں، بڑے مکانات یا کنویں۔ قرآن پاک میں ہے : "وتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ"

مَصْنَعُ الرِّجَال : مردم ساز ادارہ۔

المَصْنَعَۃُ : المَصْنَعُ (۲) احباب کی ضیافت کا کھانا (۳) شہد کی مکھیوں کے لئے مکانات سے الگ بنائی ہوئی جگہ ج : مَصَانِعُ ۔

المَصْنُوْعُ : بنایا ہوا، تیار کردہ (ضد المطبوع فطری) (۲) مصنوعی، جعلی۔

المَصْنُوعَات : بنائی ہوئی اشیاء، تیار کردہ سامان، چیزیں۔

المَصنوعات الزُّجَاجِیَّۃُ : کانچ کی بنی ہوئی چیزیں۔

المَصْنُوعَاتُ المَحَلِّیَۃ : مقامی مصنوعات

المَصْنَعِیُّ : کارخانہ سے متعلق۔

• صَنَّفَ الشَّجَرُ : درخت کی مختلف قسمیں ہونا۔ (۲) درخت پر پتے آنا (۳) درخت پر مختلف قسم کے پتے نکلنا۔

ــــ الثَّمَرُ : پھل کا ادھ پک ہونا۔ کچھ حصہ کا پک جانا اور کچھ کا نہ پکنا یا کچھ پھلوں کا پک جانا اور کچھ کا نہ پکنا۔

ــــ الأشْیَاءَ : چیزوں کی مختلف قسمیں بنانا۔ نوع بہ نوع کرنا۔

ــــ الکِتَابَ : کتاب تصنیف کرنا، لکھنا (اشیاء کو نوع بہ نوع کرنے سے تشبیہ دی گئی ہے)۔

تَصَنَّفَ الشَّجَرُ : درخت پر پتوں کا نوع بہ نوع ہو کر نکلنا، درخت کا پتوں دار ہو جانا۔

ــــ الأشْیَاءُ : چیزوں کا نوع بہ نوع ہونا۔ طرح طرح کی ہونا۔ مختلف اقسام پر مشتمل ہونا۔

ــــ شَفَتُہُ : ہونٹ پھٹنا، ہونٹ پر پپڑی جمنا۔

الصِّنْفُ : قسم، نوع، کوالیٹی (۲) مرتبہ، درجہ (۳) صفت ج : اَصْنَافٌ وصُنُوفٌ ۔

صِنْفُ الثَّوب : کپڑے کا کنارہ۔

الصِّنْفَۃُ والصَّنِفَۃُ : کپڑے کا حاشیہ، کنارہ۔

الاَصْنَفُ : وہ شتر مرغ جس کی ٹانگیں چھلی ہوئی ہوں۔

المُصَنَّفُ : نوع بہ نوع کیا ہوا (۲) کتاب۔

المُصَنِّف : مؤلف۔

• الصُّنَافِرُ : ہر چیز کی اصل، جوہر۔

الصَّنْفَرَۃُ : ریگ مال، لکڑی وغیرہ کو رگڑ کر چکنا کرنے والا کھردرے مسالہ کا کاغذ۔ وَرَقُ الصَّنْفَرَۃ بھی کہتے ہیں۔

• صَنِقَ ـ صَنَقًا جَسَدُہُ او اِبِطُہُ : بدن یا بغل کا بدبودار ہونا۔

اَصْنَقَ : غیظ وغضب یا جوش کے باعث کھانا پینا ترک کرنا۔

ــــ علیہ : کسی بات پر مصر رہنا۔

ــــ فی مَالِہٖ : مال کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنا۔

الصَّانِقُ : بدبودار۔ ج : صَنَقَۃٌ ۔

الصَّنَقُ : بغل کی بدبو۔

الصَّنِقُ : بدبودار (۲) بھاری جرکم آدمی۔

• صَنِمَتِ الرَّائِحَۃُ ـ صَنَمًا : بو کا خراب ہونا۔

ــــ الجِسْمُ : بدبودار ہونا۔

ــــ الغُلَامُ : لڑکے کا طاقتور ہونا۔

صَنَّمَ فُلَانٌ : بت بنانا، مورتی بنانا۔

ــــ الشَّیْءَ : بت (مورتی) کی شکل پر بنانا۔

الصَّنَمُ : بت، مورتی، پتھر لکڑی یا دھات وغیرہ کا بنایا ہوا مجسمہ جس کے بارہ میں بت پرست کہتے ہیں کہ وہ ان کی عبادت سے اللہ کا قرب حاصل کرتے ہیں۔ ج : اَصْنَامٌ ۔ قرآن پاک میں ہے : "فَأَتَوْا عَلٰی قَوْمٍ یَعْكُفُوْنَ عَلٰی اَصْنَامٍ لَّھُمْ"

الصَّنَمَۃُ : بت، مورتی (۲) مصیبت (۳) پھندے

کے پر کا قلم۔
• صَنَّ ـِ صَنًّا و صُنُونًا: سڑ جانا۔ جیسے: صَنَّ الماءُ او اللَّحْمُ۔
أَصَنَّ: صَنَّ۔
ــــ فُلانٌ: خاموش ہونا (۲) غصہ یا تکبر سے ناک چڑھانا۔
ــــ عَلَيه: کسی پر سخت غصہ کرنا، غصہ سے بے قابو ہو جانا۔
الأَصَنُّ: غافل، بے پرواہ۔
الصُّنَانُ: بدبو، سڑانڈ۔
الصَّنُّ: روٹیاں رکھنے کی ڈھکنے دار ٹوکری ج: صِنَانٌ۔
الصِّنُّ: پشم پر لگا ہوا پیشاب۔
الصَّنَّانُ: بہادر۔
• صنى۔ أَصْنَى فُلانٌ: راکھ آلود ہو جانا
ــــ الشَّجَرَةُ: درخت کی جڑ سے دو یکساں شاخیں اُگنا۔
الصِّنَاءُ: راکھ (۲) بدن کو لگنے والی آگ کی باریک چنگاریاں اور دھواں۔
الصِّنْوُ: مماثل فرد۔ مثل، مقابل (۲) ایک درخت کی جڑ سے دو یکساں اُگنے والی شاخوں میں سے ایک (۳) سگا بھائی کہتے ہیں: هو صِنْوُ أَخِيهِ: وہ اپنے بھائی کا حقیقی برادر ہے۔ هُمَا صِنْوَان: وہ دونوں سگے بھائی ہیں، جوڑواں ہیں ج: صِنْوَانٌ و أَصْنَاء هم صِنْوَانٌ: وہ سب سگے بھائی ہیں یا یکساں ہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "صِنْوَانٌ وغَيرُ صِنْوَانٍ يُسْقَى بِمَاءٍ وَاحِدٍ و نُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ فِى الأُكُلِ" (۴) بیٹا (۵) بھتیجا (۶) چچا۔ هُمَا صِنْوَان: وہ دونوں ایک جیسے ہیں۔
الصَّنْوُ: دو پہاڑوں کے درمیان گہرائی جس میں تھوڑا پانی بہے ج: صُنُوٌّ۔

الصِّنْوَةُ: سگی بہن (۲) بیٹی (۳) پھوپھی (۴) پودا (۵) درخت کا قلم۔
• الصَّنَوْبَرُ: چیڑھ کا درخت، ایک پہاڑی درخت، چلغوزہ کا درخت۔ دیکھیے: (صنبر)۔

ص ـــــ ہ

• صَهْ: اسم فعل۔ چپ، خاموش رہ، بول مت۔
• صَهِبَ اللَّوْنُ ـَ صَهَبًا وصُهْبَةً: سرخی اور سفیدی مائل زرد ہونا۔ بھورے رنگ کا ہونا۔
صَهُبَ ـُ صُهُوبَةً وصَهَبًا: صَهِبَ۔
صَهَّبَهُ: بھورے رنگ کا بنانا، زرد سرخی اور سفیدی مائل بنانا۔
اصْهَبَّ الشَّعْرُ و نَحْوُهُ: صَهِبَ۔
الأَصْهَبُ: سرخی و سفیدی مائل زرد رنگ کا، بھورے رنگ کا۔ هي: صَهْبَاءُ ج: صُهْبٌ۔
الصَّهْبَاءُ: شراب۔
الصُّهْبَةُ: زردی جو سرخی اور سفیدی مائل ہو۔ بھورا رنگ۔
الصُّهَابُ: ایک جگہ جس کی طرف اونٹ منسوب ہوتے ہیں۔
الصُّهَابِيُّ: صہابی اونٹ جو بہت سفید نہ ہو۔
الصَّيْهَبُ: گرمی کی تیزی (۲) گرم دن (۳) لمبا آدمی (۴) سخت پتھر، ہموار زمین (۵) ایسی گرم زمین جس پر گوشت بھن جائے۔
المُصَهَّبُ: چربی ملا گوشت (۲) نیم بریاں گوشت۔
• صَهَدَهُ الحَرُّ ـَ صَهْدًا وصَهَدَانًا: کسی کو سخت گرمی لگنا، گرمی کا کسی کو جھلس دینا۔
الصَّهْدُ و الصَّيْهَدُ: سخت گرمی، آفتاب کی تمازت، دھوپ کی تیزی، تپش۔
الصَّيْهَدُ و الصَّيْهُودُ: گرمی کی شدت (۲) جنگل بیابان (۳) متحرک سراب۔
الصَّهِيدُ: يَوْمٌ صَهِيدٌ: سخت گرمی کا دن
• صَهَرَ الشَّيْءَ بالنَّارِ و نَحْوِهَا ـَ صَهْرًا: پگھلانا، گلانا۔ قرآن پاک میں ہے: "يُصْهَرُ بِهِ مَا فِى بُطُونِهِمْ و الجُلُودُ"۔ صَهَرَهُ الحَرُّ: گرمی کا جھلس دینا۔
ــــ الخُبْزَ و نَحْوَهُ: روٹی وغیرہ کیلئے روغن یا چربی کو سالن بنانا۔
ــــ الشَّعْرَ و الجِسْمَ: بالوں یا بدن کو چربی ملنا۔
ــــ الشَّيْءَ إِلَيهِ: کسی چیز کو نزدیک کرنا۔ الشَّيْءُ مَصْهُورٌ و صَهِيرٌ۔
ــــ فُلانًا باليمين: کسی کو سخت قسم کھلانا
أَصْهَرَ إِلَيهِ: نزدیک ہونا۔
ــــ الى القَوْمِ و بِهِمْ: کسی قوم یا قبیلہ میں ازدواجی رشتہ قائم کرنا، شادی بیاہ کرنا، داماد بننا یا داماد بنانا، بہنوئی بننا یا بنانا۔
صَاهَرَ القَوْمَ وفِيهِمْ و إِلَيْهِم: أَصْهَرَ۔
اصْطَهَرَ الشَّحْمَ: چربی پگھلا کر کھانا۔
انْصَهَرَ فى كذا: پگھلنا، گھلنا، ڈھلنا۔
تَصَاهَرَا: باہم رشتۂ ازدواجی قائم کرنا، ایک دوسرے کو بہنوئی بنانا۔
الانْصِهَارُ: کیفیتِ تحلیل، علم کیمیا میں مادّہ کا ٹھوس پن سے سیلانی کیفیت میں تبدیل ہونا۔
الصُّهَارَةُ: پگھلا ہوا مادہ (۲) چربی (۳) گودا، مغز۔
الصَّهْرُ: علم کیمیا میں مادّہ کی ٹھوس پن سے

سیلانی کیفیت میں تبدیلی۔
الصِّہْرُ: ازدواجی رشتہ دار۔ داماد (۲) بہنوئی۔ ھو صِہْرُہ: وہ اس کا داماد یا بہنوئی ہے ج: اَصْہَارٌ (۳) ازدواجی رشتہ وقرابت۔ قرآن پاک میں ہے: "وَھُوَ الَّذِی خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَہ نَسَبًا وَصِہْرًا"
الصَّہُوْرُ: گوشت بھوننے والا (۲) چربی پگھلانے والا ج: صُہُرٌ۔
الصَّہِیْرُ: پگھلا ہوا، گلا ہوا۔
المَصْہَرُ: فاؤنڈری، ڈھلائی کا کارخانہ ج: مَصَاھِرُ۔
• صَہْرَجَ صِہْرِیْجًا: پانی کا پختہ حوض یا ٹنکی بنانا۔
—الحَوْضَ ونَحْوَہُ: حوض پر چونے وغیرہ کا پلاسٹر کرنا۔
الصِّہْرِیْجُ: پانی کا حوض یا تالاب، پانی کی ٹنکی یا ٹینک ج: صَہَارِیْجُ۔
صِہْرِیْجُ القَاطِرَۃ: ریلوے انجن کی ٹنکی یا پیچھے لگا ہوا کوئلوں کا ڈبا۔
عَرَبَۃُ الصِّہْرِیْجِ: ٹنک ویگن۔
• صَہٍ: بمعنی اسکُتْ: خاموش رہ (واحد اور اس سے زائد کے لئے) اس پر تنوین بھی آتی ہے اور یہ نکرہ کے لئے ہوتی ہے۔ اگر صَہْ بلا تنوین ہو تو معنی یہ ہوں گے دَعْ حَدِیْثَكَ ھٰذا ولا تَمْضِ فِیہ۔ اپنی بات چھوڑ اور آگے نہ بڑھ۔ اگر تنوین کے ساتھ (صَہٍ) ہو تو معنی یہ ہوں گے دَعْ کُلَّ حَدِیْثٍ ولا تَتَکَلَّمْ۔ تم ہر بات چھوڑ دو اور کلام نہ کرو۔
صَہْصَہَ بالقَوْمِ: خاموش کرنے کیلئے ڈانٹنا
• صَہَلَ الفَرَسُ ـِ صَہِیْلًا وصُہَالًا: گھوڑے کا ہنہنانا۔

تَصَاھَلَتِ الخَیْلُ: گھوڑوں کا ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنہنانا۔
الصَّاھِلُ: گھوڑا ج: صَوَاھِل۔
الصُّہَالُ والصَّہِیْلُ: گھوڑے کے ہنہنانے کی آواز۔
الصَّہَّالُ من الخَیْلِ: بہت ہنہنانے والا گھوڑا۔
• صَہِیَ ـَ صَہًا: بہتے ہوئے زخم والا ہونا۔
—الجُرْحُ: زخم کا پیپ دار ہونا، زخم کا رسنا۔
—الیَدُ وغیرُھا: ہاتھ وغیرہ کا زخمی ہونا۔
أَصْہَی الفَرَسُ ونَحْوُہُ: گھوڑے کا پیٹھ کے درد والا ہونا۔
—المَرِیْضَ: بدن کو تیل مل کر اور دھوپ دے کر علاج کرنا۔
صَاھَی الفَرَسَ: گھوڑے کی پیٹھ پر سوار ہونا۔
الصَّہْوَۃُ: گھوڑے کی پیٹھ کا وہ حصہ جس پر زین رکھی جاتی ہے۔ (۲) ہر چیز کا بلند و بالا حصہ (۳) پہاڑی کی چوٹی پر بنا ہوا برج (۴) کوہان کا پچھلا حصہ (۵) زمین کا ہموار حصہ جہاں بھٹکنے والے اونٹ پناہ لیتے ہیں (۶) پہاڑ کا چشمۂ آب ج: صِہَاءٌ و صُہًا۔
• الصَّہْیُوْنِیَّۃُ: صیہون یروشلم کے نزدیک ایک پہاڑ کا نام ہے۔ صہیونیت اسی کی طرف منسوب ہے اور وہ ایک تحریک کا نام ہے جس کا مقصد فلسطین میں مستقل طور پر ایک یہودی برادری اور نو آبادی کا قیام ہے جس میں اصل فلسطینی باشندوں کا استحصال مضمر ہے۔
• الصَّہْیَنَۃُ: صیہونی بنانا۔

• صَابَ المَطَرُ ـُ صَوْبًا وصَیْبُوْبَۃً: بارش ہونا۔
—السَّحَابُ بالمَطَرِ: بادل کا بارش برسانا۔ کہاوت ہے: "صَابَتْ بِقُرٍّ" آفت اپنی جگہ آئی اور اس نے تکلیف پہنچائی۔
—المَطَرُ الأَرْضَ: بارش کا زمین پر خوب برسنا۔
—السَّہْمُ ونَحْوُہُ الہَدَفَ وغیرَہُ: تیر وغیرہ کا نشانہ پر لگنا۔
—بہ: لگنا۔ واقع ہونا۔
أَصَابَ: آدمی کا حق بجانب ہونا، قول و فعل میں صحیح اور ٹھیک ہونا۔
—الشَّیءَ: پالینا۔
—الخَطْبُ فُلَانًا: کسی پر مصیبت آنا۔
—بِعَیْنِہ: کسی سے حسد کرنا، جلنا۔
—السَّہْمُ الرَّمِیَّۃَ: تیر کا نشانہ پر لگنا۔
—الرَّامِی: نشانہ باز کا نشانہ ٹھیک بیٹھنا
—من المَالِ وغیرِہ: مال وغیرہ ملنا، حاصل کرنا۔
—غَرَضَہُ: مقصد پالینا۔
—الرَّاحَۃَ: آرام پانا۔
—الرَّجُلَ: لاحق ہونا۔
—فی عَمَلِہ: ٹھیک کام کرنا۔
—فی قَوْلِہ: ٹھیک بات کہنا۔
أُصِیْبَ بکذا: مبتلا ہونا۔
—بِجُرْحٍ: زخمی ہونا۔
—بَصَرُہُ: نابینا ہو جانا۔
—بِجُنُوْنٍ: پاگل ہو جانا۔
صَوَّبَ السَّہْمَ: تیر کو نشانہ پر رکھنا، تیر کو نشانہ کے لئے سیدھا کرنا۔
—الفَرَسَ ونَحْوَہُ: گھوڑے کو دوڑ کے لئے چھوڑنا، حد مقررہ تک دوڑ کے لئے چھوڑنا۔
—قَوْلَہ او فِعْلَہ: تصدیق و تصویب

کرنا۔ درست قرار دینا۔
صَوَّبَ الخَطأَ: اصلاح کرنا۔
___ فُلانًا: تصدیق کرنا۔ کہتے ہیں: "اِنْ أَخْطَأْتُ فَخَطِّئْنِی وَ اِنْ أَصَبْتُ فَصَوِّبْنِی": اگر میں غلطی کروں تو میری تردید کر دو اور اگر صحیح کروں یا کہوں تو میری تصدیق کرو۔
___ الشَّیْءَ: جھکانا، نیچا کرنا۔
___ الطَّعامَ او الحَبَّ: کھانے یا غلہ وغیرہ کا ڈھیر لگانا۔
___ الماءَ: پانی گرانا۔
___ المکانُ: جگہ کا ڈھلوان ہونا۔
انْصَابَ الماءُ: پانی گرنا۔
تَصَوَّبَ: مطاوع صَوَّبَ: درست اور صحیح ہونا، سچا ہونا (۲) جھکنا، ٹیڑھا ہونا (۳) ڈھیر لگنا (۴) پانی کا گرنا، ڈھلکنا، نشیبی ہونا۔
اِسْتَصَابَ قولَهُ او فعلَهُ او رأیَهُ: درست اور صحیح سمجھنا یا پانا۔
اِسْتَصْوَبَهُ: اسْتَصَابَهُ۔
الإِصَابَةُ: چوٹ، زخم (۲) نقصان (۳) درستگی
الإِصَابَةُ الْمُبَاشِرَةُ: براہ راست ضرب۔
الإِصَابَةُ الْمَرَضِيَّةُ: بیماری کا حملہ۔
الإِصَابَةُ البَسِيطَةُ: معمولی چوٹ۔
الإِصَابَةُ الجَسَدِيَّةُ: جسمانی نقصان
الإِصَابَةُ فِی حَادِثٍ: حادثہ میں زخمی ہونا۔
الأَصْوَبُ: سخت مصیبت والا (۲) بہت ٹھیک۔
الصَّائِبُ: درست، برحق، ٹھیک ج: صِيَابٌ
الصَّابُ: اندرائن حنظل (ایک انتہائی کڑوا پودا)
الصَّابَةُ: عقل کی کمزوری (۲) مصیبت۔ کہتے ہیں: فی عقلہ صَابَةٌ: اس کی عقل میں کچھ خرابی ہے۔
الصَّوَابُ: درستگی، صحت و حقانیت (۲) درست، ٹھیک، حق (۳) عقل و ہوش
فَقَدَ واَضَاعَ صَوابَهُ: ہوش گم کرنا۔
الصَّوْبُ: جہت، جانب، طرف۔ اتَّجَهَ صَوْبَهُ: اس نے اپنا رخ کیا۔
فُلانٌ مُسْتَقِيمُ الصَّوْبِ: صحیح راہ چلنے والا۔ راہ رو (۲) ضروری اور نفع رساں بارش۔
الصُّوبَةُ: غلہ وغیرہ یا مٹی کا ڈھیر (۲) بعض اقسام کے پودوں کی پرورش کا بنا ہوا کمرہ (۳) اونٹ کا پالان
الصُّوَّابَةُ: صُوَّابَةُ القَوم: قوم کے چیدہ افراد۔
الصَّوِيبُ: الصَّائِبُ۔
الصَّيِّبُ: بارش والا بادل (۲) بارش۔ قرآن پاک میں ہے: "اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ"
الصَّيُّوبُ: الصَّيِّبُ۔
الْمُصَابُ: چوٹ، ضرب (۲) نقصان (۳) حادثہ (۴) مصیبت (۵) مصیبت زدہ، زخمی، مبتلا، آفت رسیدہ۔
الْمُصَابُ بجروحٍ: زخم خوردہ۔
الْمُصَابُ بالفقرِ: افلاس زدہ۔
الْمُصِيبُ: درست کار، برحق۔
المِصْوَبُ: چمچہ، ڈوئی۔
الْمُصِيبَةُ: آفت، مصیبت ج: مَصَائِبُ
• الصَّوْبَجُ: روٹی بنانے کا بیلن ج: صَوَابِجُ
الصُّوْبَجُ: الصَّوْبَجُ۔
• صَاتَ ـُ صَوْتًا وصُوَاتًا: آواز نکالنا، آواز دینا۔
أَصَاتَ: صَاتَ۔
___ بفُلانٍ: مشہور کرنا، تشہیر کرنا۔
___ فُلانًا وغیرَهُ: کسی کو آواز عطا کرنا، بولتا کرنا۔
صَوَّتَ: زور سے آواز دینا، زور سے آواز نکالنا۔
صَوَّتَ بهِ: پکارنا، آواز لگانا۔
___ لَهُ: الیکشن میں کسی کو ووٹ دینا۔
___ الطَّسْتَ: طشت وغیرہ سے آواز نکالنا، بجانا۔
___ الشَّیْءُ: کسی شے سے آواز نکلنا۔
انْصَاتَ: لبیک کہنا، بات ماننا۔ انْصَاتَ فُلانٌ للأمرِ: تعمیل حکم کرنا (۲) کبڑا ہونے کے بعد سیدھا ہو جانا۔ انْصَاتَ المُعْوَجُّ: ٹیڑھے کا سیدھا ہو جانا۔
___ بهِ الزَّمانُ: مشہور ہونا۔
التَّصْوِيتُ: ووٹنگ، رائے دہی۔
الصَّاتُ: نیک شہرت (۲) سخت آواز والا
الصَّوْتُ: آواز (۲) نغمہ، گیت۔ غَنَّى صَوْتًا: اس نے ایک گیت گایا، یہ مذکر ہے لیکن بعض نے اسے مؤنث بھی کہا ہے (۳) اچھی شہرت (۴) ووٹ (کسی کو منتخب کرنے کی رائے) جو زبانی یا پرچہ پر لکھ کر دی جائے ج: اَصْوَاتٌ (۵) اسم الصوت، نحویوں کے نزدیک ہر وہ لفظ ہے جس کے ذریعہ آواز دی جائے یا ڈانٹ ڈپٹ، دعا اور تعجب و افسوس کے اظہار کے لئے آواز نکالی جائے۔
صَوْتٌ بَحِيحٌ: بیٹھی ہوئی آواز۔
الصوت الضَجِرُ: اکتائی ہوئی آواز۔
الصَّوْتُ الضِّدُّ: مخالف آواز۔
الصَّوْتُ الْمُتَهَدِّجُ: بھرائی ہوئی آواز
الصَّوْتُ المَدِيدُ: لمبی آواز۔
الصَّوْتُ الْمُرْتَعِشُ: کپکپاتی ہوئی آواز
الصَّوْتُ الْمُرَجِّحُ: کاسٹنگ ووٹ، ترجیحی ووٹ۔
الصَّوْتُ الْمُغْتَاظُ: غصہ میں بھری ہوئی آواز۔
الصَّوْتُ الهادِرُ ضِدَّ فُلانٍ: کسی کے

خلاف گرجتی ہوئی آواز۔
الصَّوتُ الواطِئُ : دبی ہوئی آواز۔
رَجعُ الصَّوتِ : صدائے بازگشت
الصَّوتِیُّ : آواز دار۔ الحَرفُ الصَّوتِیُّ : بڑھا جانے والا حرف (ضد: حَرفٌ صَامِت)۔
الصِّیتُ : شہرت۔ کہتے ہیں: ذَهَبَ صِیتُهُ بین النَّاس : لوگوں میں اس کی شہرت ہوگئی۔
الصِّیتَةُ : الصِّیتُ۔
الصَّیِّتُ : سخت آواز والا، بلند آواز (۲) سخت آواز۔
المِصوَاتُ : بہت آواز دینے والا۔
ما بالدَّار مِصوَات : گھر میں کوئی نہیں۔
المُصَوِّتُ : ووٹر۔ الیکشن میں کسی کے حق میں رائے دینے والا۔
• الصَّوجَانُ : خشک درخت خرما۔
• صَاحَهُ ـُ صَوحًا : پھاڑنا۔
صَوَّحَ النَّبتُ و نَحوُهُ : پودے کا خشک ہو کر پھٹ جانا۔
ـــ النَّخلُ و نَحوُهُ : درخت خرما وغیرہ کے اچھے برے کا ظاہر ہونا۔
ـــ الحَرُّ او الرِّیحُ الشَّیءَ : گرمی یا ہوا کا کسی چیز کو خشک کر کے بکھیرنا۔
انصَاحَ : پھٹنا۔
ـــ النَّبتُ و نَحوُهُ : خشک ہو کر پھٹ جانا۔
ـــ الشَّعرُ و نَحوُهُ : بالوں وغیرہ کا پھٹ کر بکھرنا۔
ـــ الفَجرُ : صبح ہونا۔
الصَّاحَةُ : بنجر زمین ج: صَاحٌ و صُوحٌ۔
الصُّوَاحُ : کھجور کا خشک شگوفہ (۲) چونا سرخی ملا ہوا مسالا، گچ۔
الصُّوحَانُ : خشک م: صُوحَانَةٌ۔

الصُّوَاحَةُ : بال یا اون جو سوکھ کر بکھر جائیں
• صَاخَ فی الأرض ـُ صَوخًا : زمین میں دھنسنا۔
أَصَاخَ له و إلَیه : کان لگا کر سننا۔
ـــ عن الأمرِ : چھوڑنا، رجوع کرنا۔
ـــ علی حَقِّ فُلانٍ : کسی کے حق کو نظر انداز کرنا، چشم پوشی برتنا۔
الصَّاخَةُ : مصیبت (۲) علم طب میں ہڈی میں ہونے والا ورم جو چوٹ وغیرہ کی وجہ سے ہو جاتا ہے ج: صَاخٌ
• الصُّودیوم : ہلکا اور چمکدار انتہائی سبک ایک عنصر جس سے سوڈا بنایا جاتا ہے۔
الصُّودَا : سوڈا۔
الصُّودا الکَاوِیَة : سوڈا کاسٹک۔
مَاءُ الصُّودا : سوڈا واٹر۔
صودا الغَسل : واشنگ (دھلائی کا) سوڈا۔
• صَارَ ـُ صَورًا : آواز دینا (یعنی کسی چیز کی آواز نکلنا)
ـــ الشَّیءَ الیه : کسی کی طرف جھکانا، نزدیک کرنا۔ اسی سے ہے فَصُرهُنَّ إلَیکَ (۲) کاٹنا۔
صَوِرَ ـَ صَوَرًا : جھکنا، ٹیڑھا ہونا۔
هو أصوَرُ و هی صَورَاءُ ۔ ج: صُورٌ۔
أَصَارَهُ إلیه : اپنی طرف جھکانا۔
صَوَّرَهُ : شکل دینا، جسمانی شکل و صورت بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "هُوَ الَّذِی یُصَوِّرُکُم فِی الأرحَامِ کَیفَ یَشَاءُ"
ـــ الشَّیءَ او الشَّخصَ : تصویر بنانا، نقشہ کھینچنا، منظر کشی کرنا، فوٹو کھینچنا۔
ـــ الأمرَ : کسی معاملہ کو پوری طرح سامنے لانا، نقشہ کھینچنا۔

تَصَوَّرَ : شکل او صورت بننا۔
ـــ له کذا : خیال آنا، کوئی شکل سامنے آنا۔
ـــ الشَّیءَ : تصور کرنا، دل میں خیال لانا، مستحضر کرنا۔
التَّصَوُّرُ : علم نفسیات میں تصور کسی محسوس شے کو کوئی تصرف کئے بغیر عقل میں مستحضر کرنے کا نام ہے۔ (۲) مناطقہ کے نزدیک نفی و اثبات کا حکم لگائے بغیر مفرد (ماہیت کے مفہوم) کے ادراک کا نام ہے (۳) نظریہ۔
التصوُّر المَبدَئِیُّ : بنیادی نظریہ۔
التَّصَوُّرِیُّ : نظریاتی آئیڈیل۔
التصَوُّرِیَّةُ : فلسفہ کا ایک نظریہ جس کے مطابق کلیات کا وجود صرف ذہن میں ہوتا ہے۔ اس کے مقابل نظریۂ واقعیت اور نظریۂ اسمیّت ہے۔
التَّصوِیرُ : انسان کا فوٹو، تصویر (۲) کسی بھی جاندار یا غیر جاندار کی تصویر جو قلم وغیرہ سے کاغذ یا دیوار وغیرہ پر بنائی گئی ہو یا کیمرے سے لی گئی ہو (۳) نقشہ کشی، تصویر سازی ج: تصاویر۔
التَّصوِیرُ الشَّمسِیُّ : کیمرے سے لیا ہوا فوٹو، عکسی تصویر۔
التَّصوِیرَة : ایک فوٹو، ایک تصویر (۲) خیالی تصویر (۳) بت، مجسّمہ۔
التَّصوِیرُ الزَّیتِیُّ : رنگین تصویر۔
التصویرُ الفوتوغرافِیُّ : عکسی تصویر، فوٹو۔
آلة التصویر : کیمرا۔
الصَّارَةُ : پہاڑ وغیرہ کی چوٹی۔
صَارَةُ المِسكِ : مشک کی ڈبیا۔
الصِّوَارُ : گایوں کا گلہ، ڈار ج: أصوِرَة و صِیرَانٌ۔

الصَّوْرُ: گردن کی سطح (۲) دریا کا کنارہ ج: صِيْرَانٌ۔

الصُّوْرُ: نرسنگھا، بگل ج: اَصْوَارٌ۔

الصُّوْرَةُ: شکل، حلیہ (۲) تصویر (۳) مجسمہ ج: صُوَرٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "اَلَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ"۔

صُوْرَةُ الْمَسْأَلَةِ: مسئلہ کی نوعیت و تفصیل۔ ھذا الْاَمْرُ عَلٰی ثَلَاثِ صُوَرٍ: اس معاملہ کی تین نوعیتیں ہیں

صُوْرَةُ الشَّيْءِ: عقل یا ذہن میں آیا ہوا خیال (۲) ماہیت مجردہ۔

صُوْرَةُ الْحُكْمِ التَّنْفِيْذِيَّةُ: عدالتی فیصلہ کا اصل مسودہ جس پر عدالت کی مہر ثبت ہوتی ہے اور عمل درآمد کئے جانے کا حکم تحریر ہوتا ہے۔

الصَّيِّرُ: خوب رو۔

الْمُصَوِّرُ: فوٹوگرافر، آرٹسٹ، مصور۔

الْمُصَوِّرُ الشَّمْسِيُّ والْمُصَوِّرُ الضَّوْئِيُّ والْمُصَوِّرُ الفوتوغرافِيُّ: کیمرا مین، فوٹوگرافر۔

الْمُصَوَّرُ: البم (تصویروں کا مجموعہ)۔

الْمُصَوَّرُ الْجُغْرَافِيُّ: میپ، اٹلس۔

الْمُصَوِّرَةُ: تانیث الْمُصَوِّر۔ کیمرا، آلہ تصویر کشی

• الصُّوْصُ: مرغی کا بچہ جو انڈے سے حال کا نکلا ہوا ہو، چوزہ۔

• صَاعَتِ النَّحْلُ ـُ صَوْعًا: شہد کی مکھیوں کا منتشر ہو کر ایک دوسرے کے پیچھے ہونا۔

— الْاَشْيَاءَ: بکھیرنا۔

صَاعَ الْاَقْرَانَ: ہمسروں کو ڈرا کر منتشر کرنا

— الْحَبَّ: صاع (پیمانہ) سے غلہ کا وزن کرنا۔

صَوَّعَ الْاَشْيَاءَ: بکھیرنا، تتر بتر کرنا۔

— الْفَرَسُ: گھوڑے کا سرکشی کرنا۔

— الرِّيْحُ النَّبَاتَ: ہوا کا پودوں کو ہلانا

صَوَّعَ الْمَوْضِعَ: چلنے یا کسی اور مقصد کے لئے جگہ کو ہموار کرنا۔

اِنْصَاعَ: مطاوع صَاعَ: لوٹنا، تیزی سے آنا یا گزرنا۔

— لہ: فرماں بردار ہونا (۲) کسی کے سامنے سر تسلیم خم کرنا۔

تَصَوَّعَ الْقَوْمُ: منتشر ہونا۔

— النَّبَاتُ: پودے کا ہلنا۔

— الشَّعْرُ: بالوں کا چرنا، سکڑنا۔

الصَّاعُ: غلہ ناپنے کا ایک پیمانہ جو اہل حجاز کے حساب سے ۴ مد (۴ پونڈ) یعنی گیارہ سو بیس درہم کے وزن کے بقدر ہوتا ہے۔ اور اہل عراق کے حساب سے آٹھ رطل کے برابر یا دو سیر چودہ چھٹانک چار تولہ کے برابر (۲) پانی پینے کا پیالہ (۳) گیند کھیلنے کا بلا ج: اَصْوُعٌ و صُوْعَانٌ و صِيْعَانٌ۔

الصَّاعَةُ: چلنے یا کسی اور مقصد کیلئے ہموار کی ہوئی زمین (۲) روئی دھنکنے کیلئے تیار کی ہوئی جگہ۔

الصُّوَاعُ: الصَّاعُ۔ پانی پینے کا برتن، غلہ ناپنے کا پیمانہ۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ"۔ ج: صِيْعَانٌ۔

الصَّوْعُ و الصَّاعُ: کھیل کے لئے ہموار کیا ہوا میدان۔

• صَاغَهُ ـُ صَوْغًا و صِيَاغَةً: صحیح نمونہ پر کوئی چیز تیار کرنا، خاص شکل دینا۔

— الْمَعْدِنَ: دھات کو پگھلا کر ڈھالنا، گھڑنا۔

— الْكَلِمَةَ: لفظ کو خاص شکل کا بنانا، نمونہ کے مطابق تیار کرنا۔

— الْكَلَامَ: کلام کو مرتب و مزین کرنا، خاص طرز پر تیار کرنا، شاندار بنانا، فصاحت و بلاغت کے سانچہ میں ڈھالنا، گھڑنا۔

صَاغَ الْمِيْثَاقَ: معاہدہ کا مضمون تیار کرنا

— اللّٰهُ فُلَانًا صِيْغَةً حَسَنَةً: اللہ نے فلاں کو اچھی شکل کا بنایا۔

اِنْصَاغَ الشَّيْءُ: مطاوع صَاغَهُ۔ ڈھلنا، پگھلنا (۲) خاص شکل کا بننا۔

الصَّائِغُ: سنار، زیورات بنانے والا ج: صَاغَةٌ و صُوَّاغٌ و صُيَّاغٌ۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ مِنْ صَاغَةِ الْكَلَامِ: وہ عمدہ کلام کرنے والوں میں ہے، کلام کا ماہر ہے۔ ھُنَّ صَوَائِغُ۔

الصَّاغُ: خالص، بلا ملاوٹ، کھرا سکہ، کھرا آدمی مضبوط بدن کا (۲) میجر (ایک فوجی عہدہ)

الصَّوَّاغُ: ماہر کلام جو مختلف طریقوں پر کلام کو مرتب و منظم کر کے پیش کرنے پر قادر ہو (۲) جھوٹ کو سچ بنانے کا ماہر۔ کہتے ہیں: ھٰذِهِ كَلِمَةٌ صَاغَهَا صَوَّاغٌ: یہ وہ بات ہے جس کو بنا سنوار کر پیش کیا ہے، اس فن کے ماہر نے۔

صَوْغٌ: شکل، مانند۔ ھٰذَا صَوْغُهُ: یہ اس کے مانند ہے۔ ھُمَا صَوْغَانِ: وہ دونوں ایک جیسے ہیں۔

الصِّيَاغَةُ: ڈھلائی، خاکہ، وضع، معدنیات کی گلائی (۲) زیور سازی، زرگری، سنار کا پیشہ۔

صِيَاغَةُ الْكَلَامِ: کلام کی ترتیب و ترکیب، طرز نگارش۔ کہتے ہیں: كَلَامٌ حَسَنُ الصِّيَاغَةِ: مرتب کلام۔

الصِّيْغَةُ: شکل، لفظ کی مخصوص شکل جو حروف کی ترتیب سے حاصل ہوتی ہے، فعل کی شکل جو مخصوص معنی پر دلالت کرے (۲) مخصوص عبارت یا مضمون جیسے: صِيْغَةُ الْقَرَارِ اَوِ الْمِيْثَاقِ (۳) طریقہ عمل، نوعیت کار (۴) زیور ج: صِيَغٌ (۵) اصل۔ ھُوَ مِنْ صِيْغَةٍ كَرِيْمَةٍ: وہ شریف الاصل ہے

الصِّيْغَةُ الْفَعَّالَةُ: مؤثر شکل۔

صِيغَةُ المَعَادِن: معدنیات کا سانچہ۔
الصَّيَّاغُ: الصَّوَّاغ۔
الصَّيِّغُ: بات کو بنا سنوار کر پیش کرنے والا، جھوٹا (۲) سنار، ڈھالنے والا۔
الصَّيِّغَةُ: مؤنث الصَّيِّغ (۲) سختی، شدت
المَصَاغُ: ڈھلائی (۲) ڈھلی ہوئی چیز (۳) زیور ج: مَصَاغات۔
المَصُوغُ: ڈھلا ہوا (۲) زیور ج: مَصُوغات
• صَافَ الكَبْشُ ـُ صَوْفًا: دنبے کے اوپر اون نکل آنا۔ هو صَائِفٌ (۲) بہت اون والا ہونا۔ هو أَصْوَفُ و هي صَوْفَاءُ۔
ـــ عن كذا: ہٹنا، الگ ہونا۔
صَوَّفَ النَّبَاتُ: پودوں وغیرہ پر اون جیسا رواں نمودار ہونا۔
ـــ فُلانًا: صوفی بنانا۔
أَصَافَهُ: جھکانا۔
ـــ عن كذا: ہٹانا، الگ کرنا۔
تَصَوَّفَ: صوفی بننا (۲) صوفیوں کی طرح رہنا، ان جیسے اخلاق اختیار کرنا۔
التَّصَوُّفُ: ایک سلوکی طریقہ جس کا مدار زندگی کی سادگی، موٹا چال چلن، اخلاقی اور روحانی بلندی پر ہوتا ہے۔
عِلْمُ التَّصَوُّف: مخصوص اصولوں کا مجموعہ جن پر اہل تصوف یقین رکھتے ہیں اور وہ مخصوص آداب حیات جن کے وہ اپنی خلوت وجلوت میں عامل ہوتے ہیں۔
الصُّوفُ: اون (بکری اور اونٹ کے بال) ج: أَصْوَاف۔
صُوفُ البَحْرِ: پانی پر اون کی طرح ابھرے ہوئے جھاگ۔
الصُّوفَانِيُّ: اونی (خلاف قیاس اون کی طرف نسبت) (۲) بہت اون والا۔
الصُّوفَةُ: اون کا ایک ٹکڑا۔ أَخَذَ بِصُوفَةِ رَقَبَتِهِ: اس نے اسے زبردستی پکڑ لیا۔
أَعْطَاهُ إِيَّاهُ بِصُوفِ رَقَبَتِهِ: اس نے اسے مفت دیا یا پورا دیدیا۔
الصُّوفِيُّ: تصوف کی راہ پر چلنے والا سادگی اور مخصوص آداب واصول کا پابند جن سے قرب الٰہی اور اخلاقی اور روحانی بلندی حاصل ہوتی ہے، پاکیزہ نفس آدمی، عبادت گزار بندہ (۲) اونی، اون کا بنا ہوا۔
الصُّوفِيَّة: تصوف (۲) صوفیوں کی جماعت
الصَّوَّافُ: اون فروش، اونی کپڑوں کا تاجر
الصَّيِّفُ: ثَوْبٌ صَيِّفٌ: اونی کپڑا یا جس میں اون غالب ہو۔
• صَوْقَعَةٌ: پگڑی، سر کا درمیانی حصہ (۲) میدان جنگ۔
• صَاكَ به المِسْكُ ونَحْوُهُ ـُ صَوْكًا: مشک کا چپکنا، لگنا۔
ـــ الطِّيبُ ونَحْوُهُ: خوشبو مہکنا۔
تَصَوَّكَ بالمِسْكِ ونَحْوِهِ: مشک کی خوشبو لگانا۔
• صَالَ عليه ـُ صَوْلًا وصَوَلَانًا: حملہ کرنا، مغلوب کرنے کے لئے کسی پر جھپٹنا، کسی پر جست لگانا، کود پڑنا۔
ـــ الجَمَلُ ونَحْوُهُ: اونٹ وغیرہ کا کاٹنا۔
صَاوَلَهُ مُصَاوَلَةً وصِيَالًا وصِيَالَةً: حملہ آوری میں کسی سے مقابلہ کرنا، کسی پر جست لگا کر غالب ہونے کی کوشش کرنا۔
صَوَّلَ البَيْدَرَ ونَحْوَهُ: غلہ کے کھلیان کو چاروں طرف سے صاف کرنا
ـــ الحِنْطَةَ ونَحْوَهَا: گیہوں کو پانی ڈال کر صاف کرنا۔
تَصَاوَلَا: جست لگانے یا حملہ کرنے میں باہم مقابلہ کرنا۔ ایک دوسرے پر جھپٹنا، کودنا۔
الصَّؤُولُ: زبردست حملہ آور
الصَّوْلَةُ: حملہ، جست (۲) طاقت، دبدبہ۔
ذُو صَوْلَة: طاقتور، بہادر۔
الصُّولَةُ: پانی ڈال کر صاف کیا ہوا گیہوں وغیرہ ج: صُوَلٌ۔
المِصْوَلُ: گیہوں کو گاہنے کے بعد صاف کرنے کا آلہ (۲) وہ برتن جس میں تلخی دور کرنے کے لئے حنظل بھگویا جائے ج: مصاول۔
المِصْوَلَةُ: کھلیان کے کناروں کو صاف کرنے کی جھاڑو ج: مَصَاوِل۔
• الصَّوْلَجُ والصَّوْلَجَةُ والصَّوْلَجان: (دیکھئے: صَلج) موٹھ دار ڈنڈا۔
• صَامَ ـُ صَوْمًا وصِيَامًا: روزہ رکھنا، شرعاً طلوع فجر سے غروب آفتاب تک نیت کے ساتھ کھانے پینے سے رکنا (۲) رکنا (۳) خاموش ہونا۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا چارہ نہ کھانا اور کھڑا رہنا۔
ـــ المَاءُ او الرِّيحُ ونَحْوُهما: پانی یا ہوا وغیرہ کا رک جانا، تھمنا۔
ـــ الشَّمْسُ: بوقت زوال سورج کا آسمان کے بیچ پہنچ جانا، نصف النہار کو پہنچنا۔
ـــ عن الطعام: کھانا چھوڑنا، برت رکھنا
ـــ النَّعَامُ وغيرُه: رک کر بیٹ کرنا۔
ـــ النَّهارُ: دوپہر ہونا۔
ـــ الشَّهْرَ: مہینہ کے روزے رکھنا یا مہینہ میں روزے رکھنا۔
صَوَّمَهُ: روزہ رکھوانا۔
اصْطَامَ: مکمل روزہ رکھنا، مکمل طور پر رکنا
الصَّائِمُ: روزہ دار ج: صُوَّم وصُيَّمٌ وصُوَّام وصُيَّامٌ وصِيَامٌ۔
يومٌ صَائِمٌ: روزے والا دن۔
الصَّوَامُ: من الارض: خشک وبے آب زمین۔

الصَّوْمُ: کسی بھی قول یا فعل سے رکنا (۲) شرعاً طلوع فجر سے غروب آفتاب تک تمام مفطرات (اکل و شرب و جماع وغیرہ جن کی تشریح کتب فقہ میں ہے) سے رکا رہنا (۳) خاموشی، ترک کلام۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا"۔

الصَّوَّامُ: بہت روزے رکھنے والا۔

الصِّیَامُ: روزہ (۲) صائِمٌ کی جمع۔

المَصَامُ: مَصَامُ الفَرَسِ وَ نَحْوِہٖ: گھوڑے وغیرہ کے کھڑے ہونے کی جگہ۔ مَصَامُ النَّجْمِ: ستاروں کے اٹکنے کا مقام۔

مَصَامُ الشَّمْسِ: وسطِ آسمان۔ کہتے ہیں: جِئْتُہٗ وَالشَّمْسُ فِیْ کَبِدِھَا: میں اس کے پاس اس وقت آیا جب آفتاب نصف النہار پر تھا۔

•صَوْمَعَ الشَّیْءَ: (دیکھئے: صمع) جمع کرنا۔

— البِنَاءَ: بلند کرنا

الصَّوْمَعُ و الصَّوْمَعَۃُ: راہب کا عبادت خانہ چھوٹا کمرہ، کھو، کوٹھڑی، کیبن، بڑے کمرے کے اندر چھوٹا کمرہ (۲) گودام۔ صوامعُ الغلال: غلہ کے گودام۔

صَوْمَنَ الرَّجُلُ: بھوک سے کھال کا سوکھ جانا۔

•صَانَ الفَرَسُ ـُ صَوْنًا: گھوڑے کا سُم کے کنارہ پر کھڑا ہونا (۲) سم میں درد کی وجہ سے چلنے سے کترانا۔

— الشَّیْءَ صَوْنًا و صِیَانَۃً: محفوظ جگہ میں رکھنا، حفاظت کرنا۔

— عِرْضَہٗ: آبرو کو داغ دار ہونے سے بچانا، عزت و آبرو بچانا۔

اِصْطَانَہٗ: خوب حفاظت کرنا۔

تَصَاوَنَ و تَصَوَّنَ: خود کو محفوظ رکھنے کی کوشش کرنا۔

— مِنَ المَعَایِبِ: خود کو عیوب سے محفوظ رکھنا۔

الصَّائِنُ: محافظ، بچاؤ کرنے والا۔

الصِّوَانُ: کتابوں یا کپڑوں وغیرہ کی الماری بکس ج: اَصْوِنَۃٌ۔

الصَّوَّانُ: ایک قسم کا سخت پتھر جس کو رگڑنے سے چنگاریاں نکلتی ہیں۔

الصَّوَّانَۃُ: صَوَّان کا ایک ٹکڑا، چقماق کا ایک پتھر (۲) دُبر۔

الصِّیَانَۃُ: حفاظت، تحفظ۔

الصِّیْنَۃُ: حفاظت۔ ھٰذا ثَوْبُ صِیْنَۃٍ: یہ عام استعمال کا معمولی کپڑا نہیں، مخصوص استعمال کا ہے۔

المَصُوْنُ: محفوظ۔ المَصُوْنَۃُ: پاکدامن عورت

•صَوِیَ ـَ صَوًی: سوکھ کر دبلا ہوجانا

— الضَّرْعُ: تھن میں دودھ نہ رہنا۔

أَصْوَی القَوْمُ: اونچی سخت جگہ پر قیام کرنا

— فُلَانٌ: دبلے مویشی والا ہونا۔

صَوَّی الصُّوَی فِی الطَّرِیْقِ: راستہ پر راہنمائی کے پتھر گاڑنا۔

— النَّاقَۃَ و نَحْوَھَا: اونٹنی کو موٹا کرنے کے لئے اس کا دودھ نہ نکالنا

— الدَّابَّۃَ: چوپائے کو طاقتور اور پھرتیلا بنانے کے لئے آزاد چھوڑنا، کام نہ لینا۔

الصُّوَّۃُ: بلند اور سخت زمین (۲) نشان راہ وہ پتھر جو راہنمائی کے لئے راستہ پر لگایا جائے، راستہ پر لگا ہوا وہ بورڈ جس سے مختلف سمتیں معلوم ہوتی ہیں۔ ج: صُوًی و اَصْوَاءٌ۔ حدیث میں ہے: "اِنَّ لِلدِّیْنِ صُوًی و مَنَارًا کَمَنَارِ الطَّرِیْقِ": راستہ کی قندیل اور راہنما نشان کی طرح دین بھی ذریعۂ ہدایت و راہنمائی ہے۔

ص — ی

•صَیَّأَ النَّخْلُ: کھجور کے پھل پر رنگ نمودار ہونا۔

صَیَّأَ رَأْسَہٗ: سر کو تھوڑا دھونا، بالکل صاف نہ کرنا۔

الصَّاءُ: رحم سے بوقت ولادت نکلنے والی نال کے اندر کا پانی۔

الصَّیِّئَۃُ: الصَّاءُ۔

الصِّیْئَۃُ: سر کی ہلکی سی دھلائی۔

•صَابَ ـِ صَیْبًا: ٹھیک ہونا۔

الصَّائِبُ: درست۔

صَابَ السَّھْمُ: تیر کا ٹھیک نشانہ پر لگنا۔

الصُّیَّابُ و الصُّیَّابَۃُ و الصُّیَابَۃُ: خالص اور عمدہ شے۔

•الصَّیُوْبُ: ٹھیک، درست، بہت درست بات کرنے والا۔

الصَّیِّبُ: دیکھئے (صوب)۔

صُیَّابَۃُ القَوْمِ: سربرآوردہ، سردار قوم۔

•صَاحَ ـِ صَیْحًا و صِیَاحًا: چیخنا، چلانا، شور مچانا، مرغ کا بانگ دینا۔ ھو صَائِحٌ۔

— بِہٖ: پکارنا، آواز دے کر بلانا۔

— عَلَیْہِ: دھمکانا، ڈانٹنا، جھڑکنا۔

— الشَّجَرَۃُ و نَحْوُھَا: لمبا ہونا۔

— العُنْقُوْدُ: خوشے کا لمبا ہو کر غلاف سے باہر آنا۔

صِیْحَ بِہٖ: وہ گھبراگیا۔

— فِیْھِمْ: وہ ہلاک ہوگئے (گویا زبردست چیخ نے ان کو سخت صدمہ پہنچایا)۔

صَایَحَ القَوْمُ مُصَایَحَۃً و صِیَاحًا: ایک دوسرے کو زور زور سے بلانا، پکارنا۔

— فُلَانًا و نَحْوَہٗ: پکارنا، آواز دینا

صَیَّحَ: بہت زور سے چیخنا، بہت شور مچانا صاح کا مبالغہ۔

— الشَّیْءَ: اس طرح پھاڑنا یا چیرنا کہ اس سے آواز نکلے۔

انْصَاحَ الشیءُ: آواز کے ساتھ پھٹنا، چٹخنا
ـــ الارْضُ: زمین کے اوپر جزوی روئیدگی ہونا. (کچھ حصہ ڈھک جانا اور کچھ کھلا رہنا).
تَصَايَحَ: صَايَحَ ۔
تَصَيَّحَ: پھوٹنا، آواز کے ساتھ ٹوٹنا ۔
الصَّائِحُ: زور سے پکارنے یا شور مچانے والا ۔ چیخنے والا ۔
الصَّائِحَةُ: نوحہ کی آواز و شور (۲) گھبراہٹ ج: صَوَائِح ۔
الصِّيَاحُ: چیخ، شور ۔
الصَّيْحَةُ: چیخ، شور (۲) قیامت کے دن نفخ صور کی آواز ۔ قرآن پاک میں ہے: "يَوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ" (۳) اچانک حملہ، دھاوا (۴) عذاب. قرآن پاک میں ہے: "وَ اَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ"
صَيْحَةُ الحَرب: اعلان جنگ ۔
الصَّيَّاحُ: بہت چیخنے یا بہت شور مچانیوالا ۔
• صَادَ الطَّيْرَ و الوَحْشَ و نَحْوَهُمَا ـــ صَيْدًا: شکار کرنا، جال یا پھندا لگا کر پکڑنا ۔
ـــ النَّاسَ بِالمَعْرُوفِ: لوگوں پر احسان کر کے اپنا بنانا ۔
ـــ فُلَانًا طَيْرًا: کسی کے لئے پرندہ کا شکار کرنا ۔
صَيِدَ ـــ صَيَدًا: ٹیڑھی گردن والا ہونا (بیماری کے باعث) (۲) مغرور و خود پسند ہونا (۳) رعب و دبدبہ والا ہونا ۔
أَصَادَ فُلَانًا و نَحْوَهُ: کسی کو شکار کرنے پر اکسانا (۲) گردن کے ٹیڑھے پن کا علاج کرنا ۔
اصْطَادَهُ: مشکل سے شکار کرنا ۔
ـــ الكُرَةَ: گیند دبوچنا، پکڑنا ۔

تَصَيَّدَهُ: جال میں پھانسنا، شکار کیلئے جال چلنا، شکار کی کوشش کرنا ۔
خَرَجَ يَتَصَيَّدُ: وہ شکار کرنے کے لئے نکلا ۔
ـــ الاَصْوَاتَ: ووٹوں کے لئے کنویسنگ کرنا ۔
اصْيَدُّ: صَيِدَ ۔
الأَصْيَدُ: ٹیڑھی گردن والا (جو ادھر ادھر نہ دیکھ سکے) (۲) مغرور و خود بیں (۳) طاقت و اقتدار کا مالک ۔ ھی صَيْدَاءُ ج: صِيدٌ ۔
الصَّائِدُ: بلا پیشہ شکار کرنے والا ۔
الصَّادُ: حروف ہجائیہ کا ایک حرف (۲) گردن کی ٹیڑھ (۳) خود پسندی، خود بینی و غرور ۔
الصَّيْدُ: شکار (فعل) (۲) شکار کیا ہوا جانور. قرآن پاک میں ہے: "أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ البَحْرِ"
الصَّيَدُ: گردن کی ایک بیماری جس کے باعث وہ ادھر ادھر نہ ہو سکے (۲) غرور و بڑائی ۔
الصَّيُودُ: شکار کا ماہر. جیسے: كَلْبٌ صَيُودٌ و صَقْرٌ صَيُودٌ (۲) بد خلق عورت ۔
الصِّيَادُ: شکاری (پیشہ) ۔
الصَّيَّادَةُ: غلیل ۔
الصَّيُّودُ: نشانہ پر ٹھیک بیٹھنے والا تیر ۔
المَصَادُ: شکار گاہ (۲) پہاڑ کی چوٹی ج: مَصَائِدُ ۔
المُصْطَادُ: شکاری (۲) شکار کیا ہوا جانور
المِصْيَدُ و المِصْيَدَةُ: ذریعۂ شکار ۔ جال، پھندا، شکار کرنے کا گڑھا ج: مَصَايِد ۔
مِصْيَدَةُ الفِيرَان: چوہے دان ۔
• صَيْدَلَ: دوا فروشی کا پیشہ اختیار کرنا، دواسازی کا کام کرنا ۔

الصَّيْدَلُ: چاندی کی اینٹ (جڑی بوٹی کے پتھروں کو اسی سے تشبیہ دی گئی) ۔
الصَّيْدَلَةُ: دواسازی، دوا فروشی (پیشہ) (۲) وہ علم جس میں جڑی بوٹیوں کے خواص اور ان سے دواسازی کے طریقوں سے بحث کی جائے ۔
الصَّيْدَلانِيُّ: دواساز و دوا فروش (۲) دواؤں کی خاصیتوں کا ماہر ۔ ج: صَيَادِلَة ۔
الصَّيْدَلِيُّ: الصَّيْدَلانِيُّ ۔
الصَّيْدَلِيَّةُ: فارمیسی، دواخانہ ۔ جہاں دوائیں تیار کی جاتی ہیں اور فروخت کی جاتی ہیں یا صرف فروخت کی جاتی ہیں ۔
• الصَّيْدَانُ: وہ پتھر جن کی ہانڈیاں بنائی جاتی ہیں (۲) تانبا ۔
الصَّيْدَانَةُ: بھوت پریت (۲) زبان دراز اور بد مزاج عورت ۔
الصَّيْدَنُ: چاندی کی اینٹ (۲) ایک کیڑا جو اپنا بھٹ زمین میں بنا کر چھپائے رکھتا ہے (۳) مضبوط عمارت (۴) کیمیا ۔
• صَارَ الشیءُ كذا ـــ صَيْرًا و صَيْرُورَةً و مَصِيرًا: ایک حال سے دوسرے حال میں منتقل ہونا. ہونا. ہو نا، واقع ہونا، پیش آنا ۔
ـــ اليه: کسی کے پاس لوٹنا، پہنچنا ۔
صَارَ يَفْعَلُ كذا: وہ کرنے لگا ۔
أَصَارَهُ كذا و الى كذا: کسی شے کو دوسری شے بنا دینا، ماہیت بدل دینا، شکل یا حالت بدلنا ۔
صَيَّرَهُ كذا و الى كذا: أَصَارَ ۔
تَصَيَّرَ أَبَاهُ و نَحْوَهُ: باپ وغیرہ کے ہم شکل ہونا ۔
الصَّائِرَةُ: سوکھی گھاس جو کچھ ہری ہونے کے بعد کھائی جائے ۔

الصِّیَارَۃُ: چوپاؤں کا باڑا۔
الصِّیرُ: انجام، نتیجہ۔
من الشیئِ: کسی چیز کا کنارہ، گوشہ
ھو علی صِیرِ حَاجَۃِ اَخِیہ: وہ اپنے بھائی کی ضرورت پورا کرنے کے قریب ہے۔ ھو علی صِیرِ الاَمرِ: وہ کام کو پورا کرنے ہی والا ہے (۲) پانی جہاں لوگ بڑا او ڈالیں (۳) دروازہ کی ریخ، جھری، حدیث میں ہے: "من نَظَرَ من صِیرِ بابٍ فَفُقِئَت عَینُہ فہی ھَدَرٌ" اگر کوئی دروازہ کی جھری سے اندر جھانکے اور اس کی آنکھ پھوڑ دی جائے تو اس کا کوئی بدلہ نہیں ہے (۳) یہودیوں کا پادری۔
الصِّیرَۃُ: الصِّیَارَۃ ج: صِیَرٌ۔
الصَّیِّرُ: جماعت (۲) قبر۔
الصَّیُّورُ: انجام، آخری حد (۲) ٹھیک رائے
المَصِیرُ: انجام، حشر، نتیجہ، لوٹنے کی جگہ، معاد، (۲) پانی جہاں لوٹ کر جائے۔ مَصِیرُ الخلق: مخلوق کے پہنچنے کی جگہ یا واپسی۔ قرآن پاک میں ہے: "والیہ المَصِیرُ"
مَصِیرُ العَمَلِ: انجام کار
مَصِیرُ الاُمَّۃِ: قوم کا انجام، حشر، قسمت
المَصِیرُ المَحتُوم: لازمی نتیجہ۔
المَصِیرُ المُحزِن: افسوسناک انجام۔
المَصِیرُ الوَخِیم: برا انجام۔
المَصِیرِیٌّ: بنیادی، موت وحیات کا۔ انجام سے متعلق۔ قسمت سے متعلق۔
تقریرُ المَصِیرِ: قسمت کا فیصلہ کرنا، انجام طے کرنا۔
•صَاصَتِ النَّخلَۃُ ـِ صَیصًا: درخت خرما پر کھجوروں کا خراب ہو جانا۔
أَصَاصَتِ النَّخلَۃُ: صَاصَت۔
صَیَّصَتِ النَّخلَۃُ: صاصت۔
الصِّیصُ: ادھ پک رہ جانے والی کھجور (خراب)۔
الصِّیصَاءُ: مؤنث الصِّیص (۲) حنظل کی گٹھلی جس میں گودا نہ ہو۔
الصِّیصَۃُ: کاتنے کا تکلا (۲) تانا بانا صاف کرنے کا برش (۳) گائے وغیرہ کا سینگ (۴) قلعہ (۵) کھجور توڑنے کا دستہ (۶) مرغ کا خار ج: صَیَاصٍ۔
الصِّیصِیَۃُ: الصِّیصَۃ (۲) مرغ کا پنجہ جو پنڈلی میں ہوتا ہے (۳) اچھی رکھوالی کرنے والا چرواہا (۴) قلعہ ج: صَیَاصٍ۔ قرآن پاک میں ہے: "وانزَلَ الَّذِینَ ظَاھَرُوھُم مِن اَھلِ الکِتَابِ مِن صَیَاصِیھِم"
•صَاعَ الغَنَمَ و نَحوَھا ـِ صَیعًا: بکریوں وغیرہ کو منتشر کرنا
ــــ القَومَ: لوگوں میں پھوٹ ڈالنے کے لئے ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا، انتشار پیدا کرنا۔
أَصَاعَہُ: صَاعَہُ۔
انصَاعَ فُلانٌ: تیزی سے لوٹنا۔
تَصَیَّعَ المَاءُ: پانی کا جوش مارنا۔
ــــ الرَّجُلُ: حیران وپریشان ہونا۔
•صَیَّعَ الطَّعَامَ: روٹی وغیرہ کو سالن میں خوب تر کرنا۔
•صَافَ الیَومُ و نَحوُہُ ـِ صَیفًا: دن کا بہت گرم ہونا۔
ــــ بالمکانِ: گرمی کے موسم میں کسی جگہ قیام کرنا، موسم گرما گزارنا۔
ــــ عنہ: ہٹنا، الگ ہونا۔ صَافَ السَّھمُ عن الھَدَفِ: تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
ــــ المَطَرُ الاَرضَ او النَّاسَ: گرمی میں بارش ہونا۔
أَصَافَ: موسم گرما میں داخل ہونا (۲) بڑھاپے میں باپ بننا۔
ــــ النَّاقَۃُ و نَحوُھا: اونٹنی وغیرہ کا گرمی میں بچہ دینا۔
ــــ الرَّجُلُ النِّسَاءَ: عورتوں کو جوانی میں چھوڑ کر بڑھاپے میں شادی کرنا۔
ــــ الشَّیئَ عنہ: ہٹانا، الگ کرنا، دور کرنا۔ جیسے: أَصَافَ اللّٰہُ عنہ الشَّرَّ۔
صَایَفَہُ مُصَایَفَۃً و صِیَافًا: کسی سے گرمی سے گرمی تک کا معاملہ کرنا۔
صَیَّفَ بالمکان: کسی جگہ موسم گرما گزارنا۔
ــــ الشَّیئُ فُلانًا: کسی چیز کا کسی کو موسم گرما تک کافی ہونا۔
ــــ المَطَرُ الاَرضَ او النَّاسَ: زمین یا لوگوں پر گرما میں بارش ہونا۔
اصطَافَ بالمکانِ: موسم گرما گزارنا۔
تَصَیَّفَ بالمکان: اصطَافَ۔
الصَّائِفُ: گرم۔
الصَّائِفَۃُ: موسم گرما، موسم گرما کا حملہ۔ رومیوں کے حملہ کو بھی صائفہ اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ برف اور سردی سے بچنے کے لئے گرمی میں حملہ کرتے تھے۔
صَائِفَۃُ القَوم: موسم گرما کی خوراک ج: صَوَائِف۔
الصَّافُ: گرم۔ یَومٌ صَافٌ: گرم دن۔
الصَّیفُ: گرمی کا موسم ج: اَصیَاف و صُیُوفٌ۔
الصَّیفِیُّ: گرمی کا۔ موسم گرما سے متعلق۔ نَبتٌ صَیفِیٌّ: گرمی میں پیدا ہونے والا پودا (۲) بڑھاپے کی اولاد۔
الصَّیِّفُ: ہر وہ چیز جو گرمی کے موسم میں آئے۔
المِصیَافُ: من النَّاس: بڑھاپے میں شادی کرنے والا (۲) گرمی کے موسم میں بچے دینے والی اونٹنی (۳) وہ زمین جس پر صرف گرمی میں گھاس اگتی ہو

ج: مَصَايِيْفُ.
المُصْطَافُ: گرمی کا موسم گزارنے کی جگہ.
المَصِيْفُ: موسم گرما گزارنے کی جگہ، ٹھنڈا
مقام ج: مَصَايِف.
• صَاقَ به كذا ـِ صَيْقًا: چپکنا.
الصِّيْقُ: زبردست گرد وغبار (۲) پسینہ
(۳) بدبو (۴) آواز (۵) چڑیا ج:
صِيَقٌ و صِيقان.
• صَاكَ به كذا ـِ صَيْكًا: چپکنا.
ـــ الدَّمُ ونَحْوُهُ: خون کا خشک ہونا
• صَالَ عَلَيه ـِ صَيْلًا: دیکھئے: صول
صِيْلَ له كذا: کسی کے لئے کوئی چیز
مہیا کیا جانا: مقدر کیا جانا.
• الصِّيْنُ: ملک چین.
الصِّينِيُّ: چینی، چین کا باشندہ.
الصِّينِيَّةُ: سینی، ٹرے ج: صِينِيَّات.

⁘ ⁘ ⁘

⁘ ⁘ ⁘ ⁘

بابُ الضَّاد

• الضَّادُ: عربی حروفِ تہجی کا پندرہواں حرف۔ اس حرف کی آواز میں جہوریت ہے لیکن اس کے تلفظ میں خاصا اختلاف ہے۔ بعض عرب ممالک میں اس کی ندرت اپنی آخری حد کو پہنچتی ہے تو دال مفخم کی آواز بن جاتی ہے اور بعض ممالک میں اس کے اندر نرمی ورخاوت اپنی انتہا کو پہنچ جاتی ہے تو اس کا تلفظ زار مفخم کی آواز سے ہوتا ہے۔ سیبویہ کے نزدیک قدیم ض کا مخرج زبان کے کنارے کے شروع اور اس کے پاس کی ڈاڑھوں کے درمیان ہے۔

• الضَّبُّ: سمندری جانور جو مچھلی جیسا ہوتا ہے (۲) موتی۔

الضُّؤْبانُ: (من الجمال) مضبوط و موٹا اونٹ

• ضَأَزَهُ ـَـ ضَأْزًا: ظلم و زیادتی کرنا۔

ـــ حَقَّه: کسی کے حق کو کم کرنا یا حق تلفی کرنا

الضِّئْزیٰ: قِسْمَةٌ ضِئْزیٰ: غیر منصفانہ تقسیم، ظالمانہ تقسیم۔

• ضَأْضَأَ ضَأْضَأَةً وضَأْضَاءً: شور و غل مچانا۔

الضَّأْضَاءُ: شور و غل، چیخ و پکار۔

الضِّئْضِئُ: اصل، نسب۔ هو من ضِئْضِئٍ كَرِيمٍ: وہ شریف النسب ہے ج: ضَآضِئُ۔

• ضَئِطَ ـَـ ضَأَطًا: بدن اور شانوں کو ہلاتے ہوئے چلنا۔

• ضَؤُلَ الرَّجُلُ ـُـ ضَآلَةً وضُؤُولَة چھوٹے جسم کا ہونا (۲) دبلا ہونا (۳) حقیر ہونا معمولی ہونا۔

ـــ رأيُهُ: کمزور رائے ہونا۔ هو ضَئِيلٌ ج: ضُؤَلاءُ وضِئَالٌ وهي ضَئِيلَةٌ ج: ضِئَالٌ۔ کہاوت ہے: مَا عَلَيْكَ فی ذٰلك ضُؤُولَةٌ: اس سلسلہ میں تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے۔

ضَاءَلَ شَخْصَه: اپنے کو چھوٹا اور حقیر بنانا

تَضَاءَلَ: کمزور و دبلا ہونا (۲) ناقص اور حقیر ہونا (۳) سکڑنا (۴) چھوٹا اور حقیر بن جانا (۵) بے اثر ہو جانا، کمزور پڑ جانا (۶) زوال پذیر ہونا۔

ـــ السَّيرُ: رفتار ہلکی پڑ جانا، دھیمی ہو جانا

ـــ النُّورُ: روشنی مدھم پڑنا، ہلکی ہو جانا۔

اضْطَأَلَ: چھوٹا اور کمزور پڑ جانا۔

التَّضَاؤُل: کمزوری، انحطاط، زوال، بے اثری گراوٹ، کوتاہی۔

الضُّؤْلانُ: بوجھ۔ هو عَلَيه ضُؤْلانٌ: وہ شخص اس کے لئے بوجھ بنا ہوا ہے حَسَبُهُ عَلَيه ضُؤْلانٌ: اس کا نسب اس کے لئے عیب کا باعث ہے

ضَأَنَ الضَّأْنَ ـَـ ضَأْنًا: بھیڑوں کو بکریوں سے الگ کرنا۔

أَضْأَنَ فُلانٌ: بہت بھیڑوں والا ہونا۔

الضَّأْنُ: اون والی بکری (بھیڑ، دنبی) لَحْمُ ضَأْنٍ و لَحْمٌ ضَأْنٌ: بھیڑ کا گوشت (اضافت اور وصف کے ساتھ)۔

الضَّائِنُ: الضَّأْن (۲) کمزور و نازک (۳) خوش اندام، غیر فربہ (۴) دنبہ ج: ضَأْنٌ وضَأَنٌ وضَئِين وضِئِينٌ وهُنَّ ضَوَائِن۔

الضَّأْنِيُّ: بکری کا۔

الضِّئْنِيُّ: دودھ بلونے کی بڑی مشک۔ مِعْزَى ضِئْنِيَّةٌ: بھیڑ سے انسیت رکھنے والی بکریاں۔

• ضَأَيَ ـَـ ضَأْيًا: کمزور و دبلا ہونا۔ هو ضَاءٍ۔

ض ـــ ب

• ضَبَأَ بالأَرْضِ و فِيهَا ـَـ ضَبْئًا و ضُبُوءًا: زمین سے چمٹنا یا زمین میں چھپنا جیسے: ضَبَأَ الصَّائِدُ۔ هو ضَابِئٌ وضَبِئٌ۔

ـــ منه: شرمانا، حیا کرنا۔

ـــ اليه: کسی کی پناہ لینا۔

ـــ عَلَيه: کسی کے سامنے آنا، کسی پر اچانک آ پہنچنا، مسلط ہونا۔

ـــ به الأَرْضَ: زمین سے چٹانا، زمین سے چپکانا۔

أَضْبَأَ علَى الشَّيءِ: کسی چیز پر خاموشی اختیار کرنا۔

ـــ على مَا فی نَفْسِه: دل کی بات چھپانا

ـــ على ما فی يَدَيْه: ہاتھ کی چیز کو تھامنا، پکڑنا۔

الضَّابِئُ: راکھ۔

الضَّابِئَةُ: بھاری سامان جسے زمین سے اٹھانا دشوار ہو۔

غِرَارَةٌ ضَابِئَةٌ: وزنی بوری جس کا اٹھانا مشکل ہو ج: ضَوَابِئُ۔

المَضْبَأُ: چھپنے کی جگہ ج: مَضَابِئُ۔

• ضَبَّ الماءُ ونَحْوُهُ ـِـ ضَبًّا و ضُبُوبًا: تھوڑا تھوڑا بہنا۔

ـــ الدَّمُ والعَرَقُ و الرِّيقُ: بہنا۔

ـــ بكذا او عليه: کسی چیز کی خواہش بڑھنا۔

ـــ الرَّجُلُ: غصہ ہونا، کینہ رکھنا۔

ـــ على ما فی نَفْسِه: دل کی بات چھپانا۔

أَضَبَّ الیومُ: دن کا کہرآلود ہونا، دھندلا ہونا.
أَضَبَّ المکانُ و أَضَبَّتِ السَّماءُ: کسی جگہ یا آسمان پر کہر چھا جانا.
— الأرضُ: زمین کا بہت سبزہ والی یا بہت کہر والی ہونا یا بہت گوہ والی ہونا. ھی مُضِبَّة.
— القومُ: کسی کام میں سب کا لگ جانا.
— فی الحَدِیثِ: بات کرتے وقت شور وغل مچانا، شور مچا کر بات کرنا.
— فُلانٌ: دل میں کینہ رکھنا.
— علی ما فی نفسِہ: غصہ سے دل کی بات دل میں رکھنا.
— علی ما فی یَدِہ: ہاتھ کی چیز کو مضبوطی سے پکڑنا کہ وہ چھوٹ نہ جائے.
ضَبَّبَ الخَشَبَ و نَحْوَہُ: لکڑی وغیرہ پر لوہا چڑھانا.
— البابَ و نَحْوَہُ: دروازہ کو بند کرنے کے لئے موسل یا چٹخنی لگانا (۲) ایک کو دوسرے میں داخل کرنا، ملانا (۳) الگ الگ کرنا، ٹھیک کرنا.
— الضَّبَّ: گوہ کو پکڑنے کے لئے چال چل کر باہر نکلنے پر اکسانا.
— الشیءَ: مضبوطی سے تھامنا کہ وہ چھوٹ نہ جائے.
— المکانُ: کسی جگہ کا بہت گوہ والی ہونا.
تَضَبَّبَ: موٹاپا آنا، موٹاپا آنے لگنا.
الضَّبابُ: کہر، دھند جو آسمان پر صبح کو سردی میں چھا جاتی ہے. ضَبابٌ کَثِیفٌ: زبردست کہر.
الضَّبُّ: گوہ (ایک چالاک جنگلی جانور جو زمین میں بل بنا کر رہتا ہے) (۲) کینہ، دل میں چھپا ہوا غیظ و غضب (۳) ہونٹ کی ایک بیماری جس سے ورم آجاتا ہے. رَجُلٌ ضَبٌّ: چالاک آدمی جو بچ نکلنا چاہتا ہو. ج: أَضُبٌّ و ضِبابٌ و ضُبّانٌ.

الضَّبِبُ: وہ جگہ جہاں بکثرت گوہ پائی جاتی ہوں.
الضَّبَّة: گوہ (مادہ) (۲) چالاک عورت (إمرأۃٌ ضَبَّةٌ خَبَّةٌ) (۳) گوہ کی دباغت دی ہوئی کھال جس میں گھی رکھا جاتا تھا (۴) دروازہ میں کواڑوں کے پیچھے لگایا جانے والا لکڑی کا موسل یا دستہ، لکڑی کا تالہ، لوہے کی چٹخنی، ہتھی تالہ ج: ضِبابٌ.
الضَّبُوبُ: وہ چوپایہ جو دوڑتا ہوا پیشاب کرتا ہو (۲) وہ بکری جس کے پیشاب کا راستہ تنگ ہو ج: ضَبائِبُ.
الضَّبِیبُ من السَّیفِ: تلوار کی دھار.
الضَّبِیبَةُ: ایک قسم کا حلوا جو کھجور اور گھی ملا کر بنایا جاتا تھا اور اسے بچوں کے لئے چمڑے کے برتن میں محفوظ رکھا جاتا تھا.
المِضْبابُ: بخیل.
المُضَبِّبُ: گوہ کا شکار کرنے والا.
• ضَبَثَ الشیءَ و بہ و علیہ ـ ضَبْثًا: زور سے پکڑنا.
— بہ: گرفت میں لینا.
— فُلانًا: مارنا.
الضُّباثُ: شیر (۲) شیر کے پنجے، ناخن ج: أَضْبِثَةٌ.
المَضابِثُ: شیر کے پنجے. واحد: مِضْبَثٌ.
• ضَبَجَ ـ ضَبْجًا: مار کھا کر خود کو زمین پر ڈالنا یا سستی و تکان کی وجہ سے زمین پر پڑ جانا.
• ضَبَحَ الثَّعْلَبُ ـ ضَبْحًا و ضُباحًا: لومڑی کا بولنا، آواز نکالنا. حدیث میں ہے: "قاتَلَ اللہُ فُلانًا ضَبَحَ ضَبْحَةَ الثَّعْلَبِ و قَبَعَ قَبْعَةَ القُنْفُذِ"
نیز یہ بھی کہا جاتا ہے: ضَبَحَ الإنسانُ و البُومُ و القَوْسُ.
— الخَیْلُ: گھوڑوں کا دوڑتے وقت اندر سے سانس کی آواز نکالنا.

قرآن پاک میں ہے: "والعادِیاتِ ضَبْحًا"
ضَبَحَتِ النّارُ او الشَّمْسُ الشیءَ: آگ یا دھوپ کا کسی چیز کو جھلس دینا اور رنگ بدل کر قدرے سیاہ کر دینا.
— العُودَ بِالنّارِ: لکڑی کے اوپر کے سروں کو جلانا. فالعودُ مَضْبُوحٌ و ضَبِیحٌ.
ضابَحَہُ مُضابَحَةً و ضِباحًا: برا بھلا کہنا. کسی کے سامنے منہ زوری کرنا.
انْضَبَحَ: مطاوع ضَبَحَہ: لکڑی کا اوپر سے جل جانا، جھلس جانا.
— لَونُہُ: رنگ بدل جانا، سیاہی مائل ہو جانا.
الضُّباحُ: گھوڑوں کے سانس کی آواز، ہنہناہٹ (۲) لومڑی کی آواز.
الضِّبْحُ: راکھ.
الضَّبْحاءُ: آگ کے نشان واثر والی کمان.
المَضابِحُ: بھوننے اور تلنے کے برتن، فرائی پین یا کڑاہی.
المَضْبُوحَةُ: چقماق کے پتھر.
• ضَبَرَ ـ ضَبْرًا و ضَبَرانًا: اچھلنا، کودنا.
— الفَرَسُ و نَحْوُہُ: گھوڑے کا پاؤں ملا کر کودنا.
— المُقَیَّدُ: پیر بندھے ہوئے کا کودنا.
— الوَجْہُ: چہرہ بدلنا.
— الشیءَ ضَبْرًا: اکٹھا کرنا، اکٹھا کر کے باندھنا.
— الکُتُبَ و غَیرَھا: کتابوں یا اخبارات وغیرہ کو یکجا کرنا، بنڈل بنانا.
— الأوراقَ او الصُّحُفَ: کاغذات یا اخبارات کا فائل بنانا یعنی ترتیب وار رکھ کر باندھنا یا محفوظ کرنا.
— الأوراقَ: کاغذات کا فائل بنانا، مسل بنانا، بستہ بنانا.

أَضْبَرَ: ضَبَرَ.
ضَبَّرَ اللَّحْمُ: گوشت گٹھا ہوا ہونا، بھرپور ہونا۔
ـــ الشيءَ: اکٹھا کرنا۔
الإِضْبَارَةُ: اخبارات وغیرہ کا بنڈل (۲) کاغذات کا بستہ، فائل ج: أَضَابِيرُ۔
الضَّبَارَةُ: اکٹھا ہونے والی مخلوق۔
الضِّبَارَة: فائل، بستہ، بنڈل (۲) جمع شدہ قوتیں (۳) لوگوں کی جماعت، مجمع ج: ضَبَائِرُ۔
الضُّبَارِمُ: أَسَدٌ ضُبَارِمٌ: مضبوط کاٹھی کا شیر۔
الضُّبَارِمَة: مضبوط وطاقت ور شیر۔
الضَّبْرُ: ایک عمدہ لکڑی والا درخت۔
الضَّبْرُ: ہڈیوں کی مضبوطی اور گوشت کا گٹھاؤ فَرَسٌ ضَبْرٌ: گٹھے ہوئے بدن کا گھوڑا (۲) لکڑی کا بنا ہوا قدیم جنگی ٹینک جس پر چمڑا چڑھا ہوا ہوتا تھا اور سپاہی اس میں چھپ کر قلعہ کی طرف بڑھ کر اس کی دیواروں کو توڑتے تھے (۳) جماعت، گروہ (۴) جنگلی اخروٹ کا درخت ج: ضُبُورٌ۔
الضَّبْرَةُ: قدیم سنگ باری کی مشین جو آجکل کے ٹینک کی طرح استعمال ہوتی تھی۔
الضِّبِرُّ: سخت ومضبوط (۲) بہت کودنے والا گھوڑا یا انسان۔
الضَّبِيرُ: سخت ومضبوط۔
المُضَبَّرُ: فَرَسٌ مُضَبَّرٌ: مضبوط بدن کا گھوڑا۔
المِضْبَرُ: بہت کودنے والا (۲) شیر۔
المَضْبُورُ: المُضَبَّرُ (۲) درانتی۔
•ضَبَسَهُ ـ ضَبْسًا: کسی پر تقاضا کرنا، اصرار کرنا۔
ضَبِسَ الرَّجُلُ ـ ضَبَسًا: بدباطن اور بدمزاج ہونا۔ ضَبِسَتْ نَفْسُهُ: بدباطن ہونا، خبیث الطبع ہونا (۲) بخیل وحریص ہونا۔ هو ضَبِسٌ و ضَبِيسٌ۔
الضَّبْسُ: بخیل۔
الضُّبُسُ: بے وقوف اور کمزور جسم۔
الضَّبِيسُ: سخت مزاج (۲) بدباطن (۳) حریص وبخیل۔
•ضَبَطَهُ ـِ ضَبْطًا: احتیاط وتوجہ کے ساتھ محفوظ کرنا، منضبط کرنا (۲) مضبوط وپختہ کرنا (۳) پکڑنا، قابو میں لانا (۴) غالب آنا، ضبط کرنا، اپنی جگہ فٹ کرنا۔
ـــ البلادَ: ملک پر کنٹرول کرنا، ملک کا نظام درست کرنا۔
ـــ الكتابَ و نَحْوَه: اصلاح کرنا، اغلاط دور کرنا، تصحیح کرنا (۲) اعراب لگانا
ـــ المُتَّهَمَ: ملزم کو گرفتار کرنا۔
ـــ السَّاعَةَ بساعةٍ أُخرى: گھڑی ملانا، وقت ٹھیک کرنا۔
ـــ العَوَاطِفَ: جذبات پر قابو پانا۔
ـــ الحِسَابَ: حساب کو پختہ کرنا، ٹھیک کرنا۔
ضَبِطَ ـ ضَبَطًا: دائیں ہاتھ کی طرح بائیں ہاتھ سے کام کرنا۔ هو أَضْبَطُ و هي ضَبْطَاءُ ج: ضُبْطٌ۔
انْضَبَطَ: منضبط ہونا، مرتب ہونا، قابو میں ہونا، صحیح اور درست ہونا، اپنی جگہ فٹ ہونا، با اعراب ہونا، مطاوع ضَبَطَ۔
تَضَبَّطَ فلانًا: زبردستی پکڑنا، گرفتار کرنا۔
الضَّابِطُ: وہ حکم کلی جو اپنی جزئیات پر منطبق ہوتا ہو ج: ضَوَابِط۔ (۲) فوجی افسر، پولیس افسر (۳) منتظم، مرتب ج: ضُبَّاط۔ رَجُلٌ ضابط: مضبوط وطاقتور آدمی۔
ضابطُ اتصالٍ: افسر رابطہ۔
ضابطُ الصِّحَّةِ: ہیلتھ افسر۔
ضابطُ الطَّيَرانِ: افسر فضائیہ۔
ضابطٌ قضائِيٌّ: عدالتی افسر۔
ضابطٌ كبيرٌ: جنرل آفیسر۔
ضابطُ المَخْفَرِ: پولس داروغہ، تھانیدار۔
ضابطُ مَيْدانٍ: فیلڈ افسر۔
الضَّابطُ المُنَفِّذُ: افسر انتظامیہ۔
الضَّابِطَةُ: قاعدہ، قانون، اصل (۲) بریک ج: ضَوَابِط۔
المَضْبَطَةُ: رجسٹر کارروائی، روئداد ج: مَضَابِط۔
المَضْبُوطُ: پختہ، درست، ٹھیک، مرتب، منضبط۔
•ضَبَعَ الفَرَسُ ـ ضَبْعًا وضُبُوعًا وضَبَعَانًا: بازو ہلا کر تیز چلنا۔
ـــ فلانٌ ضَبْعًا: ظلم وزیادتی کرنا۔
ـــ فلانًا: اپنے بازو کو کسی طرف مارنے کیلئے بڑھانا۔
ـــ على فلانٍ وغيره: بددعا کے لئے دونوں ہاتھ پھیلانا۔
ـــ الضَّبُعُ الحيوانَ: بجو کا جانور کو کھا جانا۔
ضَبِعَتِ الدَّابَّةُ ـ ضَبَعًا: مادہ چوپائے کا جنسی شہوت کے باعث نر کو تلاش کرنا۔ هي ضَبِعَةٌ و ضَبْعَى ج: ضِبَاعٌ و ضَبَاعَى۔
أَضْبَعَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کا شہوت والا ہونا۔
ضابَعَهُ بالسَّيفِ مُضَابَعَةً وضِبَاعًا: ایک کا دوسرے کی طرف تلوار کا ہاتھ بڑھانا
ضَبَّعَ فُلانٌ: بزدل ہونا (۲) بجو جیسا ہونا۔
اضْطَبَعَ بالثَّوبِ و نَحْوِه: دائیں بغل سے چادر وغیرہ نکال کر بائیں کندھے پر ڈالنا۔
اسْتَضْبَعَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کا جنسی خواہش کے لئے نر کو چاہنا۔
الضَّابِعُ: من الخيلِ: تیز رفتار گھوڑا ج: ضُبَّعٌ۔

الضَّبْعُ : بغل سے بازو کے آدھے حصہ تک، بازو، هما ضَبْعَان ۔
الضَّبُعُ : لکڑ بھگا، بھیڑیے جیسا ایک خونخوار جانور (۲) بجو ۔ یہ لفظ مادہ کے لئے ہے اور کبھی نر اور مادہ دونوں کے لئے آتا ہے ۔ ج: اَضْبُعٌ (۲) سخت قحط کا سال ۔
الضَّبُعَةُ : لکڑ بھگے یا بجو کی مادہ ۔
الضِّبْعُ : گوشہ، کنارہ ۔
الضِّبْعَانُ : نر بجو یا لکڑ بھگا ج: ضَبَاعِينُ
الْمَضْبَعَةُ : بجوؤں یا لکڑ بھگوں کا گروہ (۲) بغل کے نیچے سامنے والا گوشت ۔
•ضَبَنَهُ ـُ ضَبْنًا : بغل اور پہلو کے درمیان کوئی چیز اٹھانا ۔
ـــ الشَّیْءَ عنه : ہٹانا، روکنا ۔
ضَبِنَ ـَ ضَبَنًا : کہنہ مریض ہونا، بڑھاپے یا بیماری سے کمزور ہونا ۔
ـــ المَكَانُ : جگہ کا تنگ ہونا ۔ هو ضَبِنٌ ۔
مَاءٌ ضَبِنٌ : پورا پیا ہوا پانی ۔
أَضْبَنَ الشَّیْءَ : گود میں لینا، بغل میں لینا ۔
ـــ الدَّاءُ فُلانًا و غَيْرَهُ : کسی کو دائمی بیماری لگ جانا ۔
اضْطَبَنَ الشَّیْءَ : گود میں اٹھانا (۲) بغل اور پہلو کے درمیان اٹھانا (۳) ہاتھ میں اٹھانا
الضَّبَانَةُ : تنگی (۲) کہنگی مرض، دائمی بیماری
الضَّبَنُ : کمی (۲) رائے کی کمزوری (۳) درندوں کا مسکن ج: اَضْبَانٌ ۔
الضِّبْنُ : بغل اور پہلو کے درمیان کی جگہ (۲) گود (۳) کنارہ ج: اَضْبَانٌ ۔ فُلانٌ فی ضِبْنِ فُلانٍ : فلاں فلاں کی حفاظت میں ہے ۔ اَخَذَ فی ضِبْنٍ من الطَّرِيقِ : اس نے راستہ کا کنارہ اختیار کیا ۔
الضُّبْنَةُ : کہنگی مرض، پرانی بیماری ۔
الضُّبْنَةُ : من الرَّجُلِ : مصاحبین (۲) بے نفع دوست یا بے نفع خدام ۔
الضَّبِينَةُ : هو فی ضَبِينَةِ فُلانٍ : وہ فلاں کی حفاظت میں ہے ۔
•ضَبَا اليه ـُ ضَبْوًا و ضُبُوًّا : پناہ لینا ۔
ـــ النَّارُ و الشَّمْسُ الشَّیْءَ ضَبْوًا : جھلسنا، جلا ڈالنا ۔
أَضْبَی : کمزور و دبلا ہونا ۔
ـــ السَّفَرُ بالقوم : سفر کا قوم کو تجارتی توقعات میں ناکام کرنا ۔
الضَّابِي : راکھ ۔

ض ـــــ ج

•ضَجَّ ـِ ضَجًّا و ضَجِيجًا : تکلیف و مشقت وغیرہ کی وجہ سے شور و غل مچانا، ہنگامہ بپا کرنا، چیخ و پکار کرنا ۔ ضَجَّ المكانُ بكذا : جگہ کا گونجنا ۔
أَضَجَّ القَوْمُ : لوگوں کا شور مچانا، ہنگامہ کرنا، ادھم مچانا ۔
ضَاجَّهُ مُضَاجَّةً و ضِجَاجًا : کسی کے ساتھ ہنگامہ آرائی کرنا، شرارت کرنا ۔
ضَجَّجَ الرَّجُلُ : جانا اور مائل ہونا ۔
ـــ الطَّائِرَ : زہر دینا ۔
الضَّجَاجُ : زبردستی، جبر و قہر ۔
الضِّجَاجُ : کھانے کا گوند، زہریلا پودا جو پرندوں کے لئے زہر کا کام کرتا ہے ۔
الضَّجَّاجُ : بہت شور مچانے والا ۔
الضَّجَّةُ : شور و غل، چیخ و پکار، ہنگامہ ۔
الضَّجُوجُ : ہنگامہ خیز، انتہائی شور و شغب والا (۲) دودھ دیتے وقت بہت چلانے والی اونٹنی ۔
الضَّجِيجُ : الضَّجَّةُ ۔
•ضَجِرَ بالأمْرِ و منه ـَ ضَجَرًا : تنگ آنا، پریشان ہونا، کبیدہ خاطر ہونا، اندر ہی اندر گھٹنا ۔ هو ضَجِرٌ ۔
ـــ المكانُ : جگہ کا لوگوں کی وجہ سے تنگ ہو جانا ۔
أَضْجَرَهُ : تنگ کرنا، پریشان کرنا، دل میں گھٹن پیدا کرنا، دل اچاٹ کرنا ۔
تَضَجَّرَ : اندر ہی اندر گھٹنا، بہت تنگ اور پریشان ہونا ۔
الضَّجَرُ من كذا : اکتاہٹ، گھٹن، پریشانی، اچاٹ پن ۔
الضَّجِرُ : تنگ، پریشان، کبیدہ خاطر ۔
الضَّجُورُ : (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) بہت تنگ، بہت پریشان، بہت کبیدہ، بہت اچاٹ، بہت اکتایا ہوا ج: ضُجُرٌ
الْمُضْجِرُ : پریشان کن، گھٹن میں مبتلا کرنے والا، باعث اکتاہٹ ۔
•ضَجَعَ ـَ ضَجْعًا و ضُجُوعًا : پہلو پر لیٹنا، کروٹ لے کر سونا ۔
ـــ اليه : مائل ہونا، جھکنا ۔
ـــ الشَّمْسُ او النَّجْمُ : غروب کے قریب ہونا ۔
ـــ فی الأمْرِ : کسی کام میں نہ جمنا، کمزور پڑنا
أَضْجَعَ : ضَجَعَ (۲) حروف کے تلفظ میں امالہ کرنا (زیر کی طرف مائل کرنا) ۔
ـــ فُلانًا و نَحْوَهُ : لٹانا (پہلو پر) سلانا
ـــ المَرَضُ و نَحْوُهُ فلانًا : بیماری کا کسی کو صاحبِ فراش بنا دینا ۔
ـــ الشَّیْءَ : جھکانا، نیچا کرنا ۔
ضَاجَعَهُ مُضَاجَعَةً و ضِجَاعًا : کسی کے ساتھ لیٹنا ۔
ـــ المَرْأَةَ : عورت سے ہم بستری کرنا ۔
ـــ الهَمُّ و غيرُهُ فُلانًا : کسی پر غم سوار ہونا
ضَجَّعَ فی الأمْرِ : کوتاہی کرنا ۔
ـــ الشَّمْسُ : قریب الغروب ہونا ۔
اضْطَجَعَ : لیٹنا، پہلو پر لیٹنا، سونا ۔ اضَّجَعَ بھی بعض عرب بولتے ہیں ۔
انْضَجَعَ : مطاوع أَضْجَعَ : کسی کے لٹانے سے لیٹ جانا ۔
تَضَاجَعَ عن كذا : غفلت برتنا، فراموش کرنا ۔
تَضَجَّعَ : ضَجَعَ ۔

تَضَجَّعَ فی الاَمْرِ: کسی معاملہ میں سست پڑنا، انجام نہ دینا، کوتاہی کرنا۔

الاَضْجَعُ: مائل، جھکا ہوا۔

الضَّاجِعُ: سست دبڑیل آدمی جو اپنی جگہ سے نہ ہلتا ہو (۲) بے وقوف (۳) قریب الغروب ستارہ (۴) وادی وغیرہ کا موڑ ج: ضَوَاجِعُ

الضِّجْعُ: میلان، جھکاؤ۔

الضَّاجِعَةُ: دریا کا دہانہ (۲) ٹیلہ۔

الضُّجْعَةُ: زندگی کی آسودگی، راحت، آرام (۲) رائے کی کمزوری (۳) صابن کا ٹکڑا۔

الضِّجْعَةُ: لیٹنے کا انداز (۲) سستی۔

الضُّجَعَةُ: بہت سست و کاہل، ہر وقت پڑا رہنے والا، آرام پسند، ہمہ وقت گھر میں پڑا رہنے والا

الضُّجْعِيُّ: الضُّجَعَةُ۔

الضَّجُوْعُ: کمزور رائے والا (۲) ایک گوشہ میں چرنے والی اونٹنی، مشک جو بوجھ کی وجہ سے پانی بھرنے والے کو جھکا دے (۳) پانی سے بھرا ہوا سست رفتار بادل۔

الضَّجِيْعُ: ساتھ لیٹنے والا، ہم بستر۔ بِئْسَ الضَّجِيْعُ الجُوْعُ: بھوک برا ساتھی ہے

المَضْجَعُ: بستر، پلنگ، چارپائی (۲) خواب گاہ، سونے کا کمرہ۔ ج: مَضَاجِعُ۔

مَضَاجِعُ الغَيْثِ: بہت بارش والے مقامات۔

المَضْجُوْعُ: کمزور رائے والا۔

المُضْطَجَعُ: خواب گاہ۔

•ضَجِمَ الشَّیْءُ ـَ ضَجَمًا: جھکنا اور ٹیڑھا ہونا۔ هو اَضْجَمُ هی ضَجْمَاءُ ج: ضُجْمٌ۔

تَضَاجَمَ: ٹیڑھا اور جھکا ہوا ہونا، ٹیڑھا بن جانا، قصداً جھک جانا۔

ـــ الاَمْرُ بَيْنَهُمْ: مختلف فیہ ہونا۔

الضِّجَمُّ: بہت کھانے والا، بسیار خور۔

المُتَضَاجِمُ: ٹیڑھے منھ یا ٹیڑھی گردن والا

ض ـــ ح

•الضِّحُّ: سورج، سورج کی روشنی (جو زمین پر خوب پھیل جائے) دھوپ لگی ہوئی چیز (۳) کھلی جگہ۔ جَاءَ بِالضِّحِّ و الرِّيْحِ: وہ دھوپ و ہوا والی جگہ آیا یعنی بہت چیزیں لایا۔

•ضَحْضَحَ السَّرَابُ: سراب کا حرکت کرنا

ـــ الاَمْرُ: بات ظاہر ہونا۔

تَضَحْضَحَ السَّرَابُ: حرکت کرنا، لہریں مارنا۔

الضَّحْضَاحُ: مَاءٌ ضَحْضَاحٌ: کم گہرا تھوڑا پانی (۲) تھوڑا (۳) بہت اونٹ۔

الضَّحْضَحُ من الماءِ: تھوڑا پانی (کم گہرا) (۲) سمندر یا دریا میں سطح آب سے قریب اکٹھا ہونے والی ریت یا چٹان جس سے جہاز رانی یا کشتی رانی کو خطرہ ہو

•ضَحِكَ ـَ ضِحْكًا و ضَحِكًا: ہنسنا هو ضَاحِكٌ۔

ـــ منه و به: مذاق اڑانا، مخول کرنا، ٹھٹھا کرنا (۲) متعجب ہونا یا گھبرانا۔

ـــ طَلْعُ النَّخْلَة: کھجور کا شگوفہ کھلنا۔

ـــ النَّخْلَةُ: درخت خرما کا شگوفہ نکلنا

ـــ الاَرْضُ عن النَّبَاتِ: زمین پر روئیدگی نمودار ہونا۔

ـــ السَّحَابُ: بادل میں بجلی چمکنا، جھلملانا۔

ـــ الطَّرِيْقُ: راستہ کا نمایاں ہونا۔

أَضْحَكَتِ النَّخْلَةُ: ضَحِكَتْ۔

أَضْحَكَ الشَّیْءُ الانسانَ: ہنسانا۔

ـــ الحَوْضَ: لبالب بھرنا، لبریز کرنا۔

ضَاحَكَهُ: کسی کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا، ہنسی میں غالب آنا۔ کہاوت ہے: "رَأْيُكَ يُضَاحِكُ المُشكِلاتِ: تمہاری رائے مسائل کا حل نکالتی ہے، منھ چڑاتی ہے۔

تَضَاحَكَ: ہنسی کا اظہار کرنا، ہنسنے کی کوشش کرنا۔

ضَحَّكَهُ: ہنسی دلانا، ہنسانا۔

تَضَحَّكَ: ہنسنا۔

اسْتَضْحَكَ: زبردستی ہنسنا، ہنسنے کی کوشش کرنا۔

الاُضْحُوْكَةُ: ہر ہنسانے والی بات ج: اَضَاحِيْكُ۔

الضَّاحِكُ: ہنستا ہوا، کھلتا ہوا، شگفتہ، چمک دار (۲) بہت سفید پہاڑی پتھر (۳) مذاق۔

الضَّاحِكَةُ: ہنستے وقت دکھائی دینے والا دانت (۲) اگلے دانت کے قریب والی ڈاڑھ ج: ضَوَاحِكُ۔

الضَّحَّاكُ: بہت ہنسنے والا (۲) بہت مذاقی، مسخرہ، مزاحیہ (۳) کھجور کا شگوفہ جو غلاف سے باہر آجائے (۴) بالکل واضح راستہ۔

الضَّحْكُ: تعجب (۲) غلاف سے باہر آنے والا کھجور کا شگوفہ (۳) روشنی۔

الضُّحْكُ: ہنسی، مذاق، ٹھٹھا۔

الضُّحْكَةُ: بہت ہنسا جانے والا، جسے دیکھ کر ہنسی آتی ہو جس سے خوب مخول کیا جاتا ہو۔

الضُّحَكَةُ: بہت ہنسنے والا، بڑا مذاقی، پر مزاح۔

الضَّحُوْكُ: بہت ہنسنے والا مسخرہ، مذاقی، ہنس مکھ۔

طَرِيْقٌ ضَحُوْكٌ: بہت واضح راستہ

المُضْحِكُ: ہنسانے والا، مضحکہ خیز (۲) مذاقی جو دوسروں کو ہنسی دلائے۔

المُضْحِكَةُ: ہنسی کی بات، ہنسی دلانے والا لطیفہ ج: مُضْحِكَات۔

•ضَحَلَ الغَدِيْرُ ـَ ضَحْلًا: تالاب کا پانی کم ہونا، تھوڑے پانی والا ہونا۔

ـــ الماءُ: پانی کا نایاب ہونا۔

الضَّحْلُ: زمین پر کم گہرا پانی ج: أَضْحَالٌ وضِحَالٌ و ضُحُولٌ۔

أَتَانُ الضَّحْلِ: کنویں کے دہانہ پر لگا ہوا پتھر جو کائی لگنے سے چکنا ہو جاتا ہے۔

المَضْحَلُ: وہ جگہ جہاں پانی کم گہرا ہو۔

• ضَحَا ـُ ضَحْوًا و ضُحُوًّا وضُحِيًّا: دھوپ میں آنا، دھوپ کھانا، دھوپ لگنا۔

ـــ الطَّرِيْقُ: راستہ کا واضح ہونا۔

ضَحَا ظِلُّ فُلَانٍ: مرجانا۔

ضَحَا ـَ ضَحْوًا وضُحُوًّا وضُحِيًّا: دھوپ کی گرمی لگنا۔

ضَحِيَ ـَ ضَحْوًا و ضُحُوًّا وضُحِيًّا و ضَحًا: دھوپ کی گرمی لگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَضْحٰى" آپ کو اس میں نہ پیاس لگے گی اور نہ (دھوپ کی) گرمی (۲) پسینہ آنا (۳) سورج چڑھے وقت کھانا۔ هو ضَحٍ وضَحْيَانُ۔ هو اضْحٰی و هي ضَحْيَاءُ ج: ضُحٌّ۔

أَضْحٰی: وقت چاشت (سورج چڑھنے کے وقت) میں آنا یا ہونا (۲) چاشت کی نفل نماز پڑھنا۔ اَضْحٰی يَفْعَلُ كَذَا: وہ ایسا کرنے لگا۔ اَضْحٰی قَوِيًّا: وہ مضبوط ہو گیا (بمعنی صار)۔

ـــ عنه: الگ ہونا، دور ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ: ظاہر کرنا۔

لا أَضْحَى اللّٰهُ لنا ظِلَّكَ: خدا تمہیں سلامت رکھے۔

ـــ فُلَانًا: کسی کے پاس بوقت چاشت آنا۔

ضَحّٰی بالشَّاة و نَحْوِها: عید قرباں پر بوقت چاشت بکری وغیرہ ذبح کرنا، قربانی کرنا۔

ـــ الحَاجُّ: حج کرنے والے کا ایام تشریق میں سے کسی دن قربانی کرنا۔

ـــ بِنَفْسِه او بعَمَلِه او بِمَالِه: قربان کرنا، قربانی دینا، بلا معاوضہ و بدل اپنی رضا سے جان مال اور خدمت پیش کرنا۔

ضَحّٰی الاَضْحَاةَ: عید الاضحی میں قربانی کرنا (بکری وغیرہ ذبح کرنا)

ـــ عن الشَّيْءِ: کسی کام میں آہستگی کرنا، عجلت نہ کرنا، دیر کرنا۔ ضَحِّ رُوَيْدًا: آہستہ ذبح کرو۔

ـــ الحَيَوَانَ: جانور کو بوقت چاشت چارہ کھلانا (۲) دوپہر کو چارہ کھلانا۔

ـــ المَاشِيَةَ: بوقت چاشت چرانا۔

ضَاحٰی فُلَانًا: کسی کے پاس بوقت چاشت جانا۔

تَضَحّٰی: بوقت چاشت کھانا (۲) دوپہر کا کھانا کھانا۔

اِسْتَضْحٰی: تَضَحّٰی۔

الأَضْحٰی من الخَيْل: سفید سیاہی مائل گھوڑا (۲) اَضْحَاة کی جمع۔

الاَضْحَاةُ: بکری وغیرہ جس کی عید الاضحی میں قربانی کی جائے ج: اَضْحًی۔

الاِضْحِيَانُ من الاَيَّام: صاف فضا والا دن (جس میں بادل نہ ہوں)۔

الضَّاحِي: دھوپ میں رہنے والا، کھلا ہوا، بیرونی، بے ابر، بے سایہ، کھلے آسمان کے نیچے رہنے والا۔

الضَّاحِيَةُ: فَعَلَهُ ضَاحِيَةً: اس نے اسے کھلے عام کیا۔

مَفَازَةٌ ضَاحِيَةُ الظِّلَالِ: جنگل بیابان جس میں درخت نہ ہوں۔

ـــ من المَاشِيَة: بوقت چاشت پانی پینے والے مویشی۔

ـــ من النَّخْلِ و نحوها: احاطہ سے باہر نکلا ہوا درخت خرما۔

ضَاحِيَةُ البَلَدِ: شہر کا بیرونی کنارہ، متصل علاقہ۔ ج: ضَوَاحٍ۔

شَجَرَةٌ ضَاحِيَةُ الظِّلِّ: بے سایہ درخت۔

الضَّوَاحِي: اطراف، متصلہ علاقے (۲) آسمان (جمع)

ضواحي الرُّوْم: روم کے بیرونی حصے۔

قُرَيْشُ الضَّوَاحِي: مکہ کے باہر مقیم قریش کے لوگ۔

الضُّحٰی: سورج کی روشنی (۲) دن کا چڑھاؤ، دن چڑھنے کا وقت، چاشت (۳) سورج (۴) ظہور و وضاحت۔ کہتے ہیں: ما لِكَلَامِه ضُحًى: اس کا کلام واضح نہیں ہے۔

الضَّحَاءُ: الضُّحٰى (۲) نصف النہار کا قریبی وقت (۳) دوپہر کا کھانا۔

الضَّحْوُ: الضُّحٰى۔

الضَّحْوَةُ: الضَّحَاءُ۔

ضَحْوَةُ النَّهَارِ: دن چڑھے کا وقت (۲) ظہور، دن کی روشنی۔ في ضَحْوَةِ النَّهَارِ: دن دہاڑے، دن کی روشنی میں۔

الضَّحِيَّةُ: الضُّحٰى (۲) قربانی کا جانور ج: ضَحَايَا۔

المَضْحَاةُ: (من الارض) ایسی سرزمین جہاں سورج نہ چھپنے کے برابر ہو۔

ض ـــــ خ

• ضَخَّ الماءُ ـُ ضَخًّا: پانی گرنا، بہنا۔

ـــ العَيْنُ: آنکھ میں آنسو آنا۔

ـــ الماءَ ونَحْوَهُ ـُ ضَخًّا: پانی گرانا، چھڑکنا، چھینٹیں دینا۔

ـــ النِّفْطَ (البترول): زمین سے پٹرول نکالنا، پمپنگ کرنا۔

ـــ المَاءَ: زمین سے پانی نکالنا۔

الضَّخُّ: پانی وغیرہ نکلنا، بہنا (۲) چھڑکا جانا۔

المِضَخَّةُ: آب پاش، پچکاری (۲) ہینڈ پمپ (زمین سے پانی نکالنے کی دستی مشین)،

ج: مَضَاخٌ ۔ مِضخَّةُ الحَرائق: فائرانجن۔

•ضَخَرَ ـ ضَخْرًا: عينَه: آنکھ باہر نکالنا

•ضَخُمَ ـُ ضَخَامَةً: بھاری بھرکم ہونا، بڑے سائز کا ہونا، شاندار ہونا، موٹے دل کا ہونا، بڑا ہونا، زبردست ہونا۔ ھو ضَخْمٌ و ضَخِيمٌ ج: ضِخَام۔

ضَخَّمَهٗ: بھاری بھرکم بنانا، بڑا بنانا، موٹے دل کا بنانا، موٹا کرنا۔

تَضَخَّم: مطاوع ضَخَّم: بڑا اور موٹا ہو جانا۔

الاَضْخَمُ: زیادہ بڑا، زیادہ موٹا۔

الاُضْخُومَةُ: وہ گدی جس سے عورت سرین موٹا کرتی ہے ج: اَضَاخِيم۔

التَّضَخُّمُ: (اقتصادیات میں) افراطِ زر (۲) اضافہ، سکوں اور دیگر ذرائع ادائگی کا معاملاتی ضرورت سے زیادہ ہو جانا۔

التضخُّم الجامح: تباہ کن افراط۔

الضُّخَامُ: ہر بڑی اور موٹی چیز، بھاری بھرکم چیز

الضَّخْمُ: بڑا، موٹا، بھاری بھرکم، شاندار، پرشوکت، عالی شان، بڑے دل یا بڑے سائز کا ج: ضِخَامٌ۔

— (من الطُّرُق): کشادہ راستہ۔

— (من المياه): بھاری پانی۔

ض ——— د

•ضَدَّهٗ فی الخُصومة و نحوها ـُ ضَدًّا: لڑائی میں غالب آنا، مغلوب کرنا۔

— عنه: نرمی یا آہستگی سے ہٹانا، باز رکھنا

اُضَدَّ: خفا ہونا، ضد کرنا۔

— فُلانا و غَيرَهٗ: مخالف یا مقابل بنانا۔

— الإِناءَ و نَحوَهٗ: بھرنا۔

ضَادَّهٗ: مخالفت کرنا، مقابل بننا۔

— بين الشَّيئين: دو چیزوں میں تضاد پیدا کرنا، ایک دوسرے کی ضد بنانا۔

تَضَادَّ الاَمْرَانِ: ایک دوسرے کی ضد ہونا، متضاد ہونا۔

الضِّدُّ: منافی، مخالف، خلاف (۲) مثل، نظیر، ہم رتبہ ج: اَضْدَاد۔ کہتے ہیں: هذا اللَّفظُ من الاَضْدَادِ: یہ لفظ دو متضاد معنی والے الفاظ میں سے ہے۔ جیسے: لفظ جَون: کالے اور سفید دونوں کو کہتے ہیں: ضِدُّ كذا: اس کے مقابل، برعکس۔

الضَّدِيدُ: ضد، عکس (۲) نظیر ج: اَضْدَادٌ۔

المُتَضَادَّان: دو ایک دوسرے کے برعکس چیزیں (۲) اصطلاح منطق میں وہ دو چیزیں جو ایک ساتھ جمع نہ ہو سکیں لیکن دونوں کا ارتفاع ہو سکے جیسے: اَسْوَدُ اور اَبْيَض۔

المُضَادُّ: مخالف، برعکس، برخلاف۔

المُضَادُّ لِلطّائِرات او الدَّبَّابَاتِ: طیارہ شکن، ٹینک شکن۔

•ضَدِيَ ـَ ضَدًّى: غصہ سے بھر جانا، پیچ و تاب کھانا۔

أَضْدَى الاناءَ و نَحوَهٗ: پورا بھر دینا

ضَادَاهُ: مخالف ہونا، مخالفت کرنا۔

الضَّوَادِي من الكلام: بے ہودہ اور فحش بات (۲) دل لگی کی باتیں۔

ض ——— ر

•ضَرَأَ ـَ ضَرْءًا: پوشیدہ ہونا۔

•ضَرَبَ الشَّیءُ ـِ ضَرْبًا و ضَرَبَانًا: حرکت کرنا۔

— القَلْبُ: دل دھڑکنا۔

— العِرْقُ: رگ پھڑکنا، رگ میں خون کا جوش مارنا۔

— الضِّرْسُ او نَحوُهٗ: ڈاڑھ میں سخت درد ہونا، ٹیس لگنا۔

ضَرَبَ الرَّجُلُ فی الاَرْضِ: زمین میں گھومنا، سفر کرنا، قرآن پاک میں ہے: "و آخَرُونَ يَضْرِبُونَ فی الاَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ" (۲) اٹھ کر تیز چلنا۔

— فی الماءِ: تیرنا۔

— فی الاَمْرِ بِسَهْمٍ: حصہ لینا۔

— عن الاَمْرِ: رکنا، باز رہنا۔

— اللَّونُ الی اللَّون: ایک رنگ کا دوسرے رنگ کی طرف مائل ہونا۔

— بيده الی كذا: ہاتھ جھکانا۔

— اليه: اشارہ کرنا۔

— علی المَكْتُوب وغيره: مہر لگانا۔

— النَّومُ علی اُذُنِه: نیند کا غلبہ ہونا۔

— فُلان علی يد فُلانٍ: ہاتھ پکڑنا، ہاتھ میں ہاتھ لینا۔

— علی فُلانٍ کسی کے کام کو بگاڑنا۔ کہتے ہیں: ضَرَبَ القاضی علی يَدِ فُلانٍ: قاضی (منصف) نے پابندی لگا دی، تصرف سے روک دیا۔

— بالسَّيف وغيره: تلوار کا وار کرنا۔

— الدَّهْرُ بَيْنَ القَوم: زمانہ کا لوگوں کے شیرازہ کو بکھیرنا، لوگوں میں پھوٹ ڈالنا، بگاڑ پیدا کرنا۔

— الشَّیءَ ضَرْبًا و تَضْرَابًا: چوٹ لگانا۔

— به الاَرْضَ: زمین پر پٹخنا۔

— به عُرْضَ الحائِطِ: بنظر حقارت ٹھکرانا، نظرانداز کرنا۔

— فُلانا و غيرَهٗ بكذا: کسی چیز سے مارنا (۲) کوڑے مارنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهٖ وَلَا تَحْنَثْ" اور پکڑ اپنے ہاتھ میں سینکوں کا مٹھا پھر اس سے مارلے اور قسم میں جھوٹا نہ ہو۔

ضَرَبَ العَقرَبُ فُلانًا وغیرہ بإبرتِہا: بچھو کا کسی کو ڈنک مارنا۔
ـــ الخَاتَمَ ونَحوَہ من الحلِیّ والمَعادِن: انگوٹھی وغیرہ ڈھالنا۔
ـــ الدِّرهَمَ و نَحوَهُ: سکّہ ڈھالنا، سکہ پر ٹھپّا لگانا۔
ـــ لَہ مَثَلاً: کسی کے لئے مثال دینا بطور نمونہ ومثال کوئی بات بیان کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاضرِبْ لَهُمْ مَثَلاً اَصحٰبَ القَریَۃِ" ان کے لئے اصحاب قریہ کی مثال دو (۲) کہاوت بیان کرنا۔
ـــ الحاسِبُ عَدَدًا فی آخَر: ایک عدد کو دوسرے عدد سے ضرب دینا۔
ـــ لہ اَجَلاً او مَوعِدًا: وقت مقرر کرنا
ـــ لہ فی مالہ او غیرہ سَہمًا او نصیبًا: مال وغیرہ میں حصہ مقرر کرنا، لازم کرنا۔
ـــ الخَیمَۃَ و نحوَها: خیمہ وغیرہ لگانا ڈیرہ ڈالنا۔ ضَرَبَ اللَّیلُ بظلامہ: رات آگئی اور خیمہ زن ہوگئی۔
ـــ علیہ الحِصارَ او النِّطاقَ: گھیرنا، ناکہ بندی کرنا، تنگی میں ڈالنا۔ ضَرَبَ عَلَیہ الذِّلَّۃَ و نحوها: ذلت و رسوائی میں مبتلا کرنا، ہر طرف سے بےعزت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وضُرِبَت عَلَیہِم الذِّلَّۃُ والمَسکَنَۃُ"
ـــ الشَیئَ عَلَیہ: کسی پر کوئی چیز لازم کرنا، کسی چیز کا کسی کو پابند کرنا۔
ـــ علیہ خَراجًا و نَحوَہُ: کسی پر خراج (مخصوص ٹیکس) عائد کرنا، واجب کرنا۔
ـــ الشَّیئَ بالشَّیئِ: خلط ملط کرنا۔
ـــ الرُّزَّ: چاول (دھان) کا چھلکا اتارنا۔
ـــ بذَقَنِہ الاَرضَ: ڈر یا شرم سے سر جھکانا۔
ضَرَبَ لہ الاَرضَ کلَّہا: کسی چیز کو ہر جگہ تلاش کرنا۔
ـــ الرَّقْمَ القِیاسِیَّ: ریکارڈ قائم کرنا (یعنی کسی کام یا کارنامہ میں اس نمبر تک پہنچنا جس تک پہلے کوئی نہ پہنچا ہو)، دیکھئے (رقم)۔
ـــ البَردُ فلانًا: سردی لگنا۔
ـــ العَنکَبُوتُ بیتًا: مکڑی کا اپنا جالا تننا۔
ـــ فلانًا عن فُلانٍ: روک دینا۔
ـــ فی البُوقِ: بگل بجانا۔
ـــ عنہ صَفحًا: منہ پھیرنا، توجہ ہٹانا، کنارہ کش ہونا۔
ـــ ضَربًا مُبَرِّحًا: ضرب کاری لگانا۔
ـــ الجُرحُ: زخم میں پیپ پڑنا، درد ہونا
ـــ علی الکَلِمَۃِ: کاٹنا، قلم زد کرنا۔
ـــ الجَرَسَ: گھنٹی بجانا۔
ـــ الشیئُ اَطنابَہ: کسی چیز کا جڑ پکڑنا، راسخ ہونا۔
ـــ المَوعِدَ مع اَحَدٍ: کسی سے ملاقات کا وقت طے کرنا۔
ـــ البَیضَ: انڈے پھینٹنا۔
ـــ البابَ علی اَحَدٍ: کسی کا دروازہ کھٹکھٹانا۔
ـــ اَخماسًا لِاَسداسٍ: دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔
ـــ علیہ ضَرِیبَۃً: ٹیکس لگانا۔
ـــ طوبًا: اینٹیں بنانا۔
ـــ عُنُقَہ: گردن اڑانا۔
ـــ بالسِّلاحِ النّارِیِّ: شوٹ کرنا، گولی مارنا۔
ـــ تلفونًا: ٹیلیفون کرنا۔
ـــ تِلِغرافًا: ٹیلیگرام دینا، تار دینا۔
ـــ بنفسِہ الاَرضَ: قیام کرنا (۲) سفر کرنا (اضداد میں سے ہے)۔
ضَرَبَ القِداحَ: جوئے کے تیروں کو گھمانا۔
ضَرِبَ النَّباتُ ـَ ضَرَبًا: پودے کا ٹھنڈ سے ٹھٹھر جانا۔
ـــ الاَرضُ وغیرُها: زمین کا پالے والی ہونا، زمین پر پالا پڑنا۔
ـــ الحَیَوانُ: جانور کا پیٹ بڑا ہو جانا، بڑے پیٹ والا ہونا۔
ضَرُبَت یَدُہُ ـُ ضَرابَۃً: ہاتھ کا بہت مار والا ہونا، ہاتھ کا بہت چلنا۔
اَضرَبَ فی المکانِ: کسی جگہ سے نہ ہٹنا، جم جانا (۲) پرسکون وغیر متحرک ہونا (۳) سر جھکانا۔
ـــ العُمّالُ و نَحوُهم عن العَمَلِ: ہڑتال کرنا (مطالبات کی منظوری تک کام نہ کرنا)۔
ـــ عنہ: منہ پھیرنا، توجہ ہٹانا۔
ـــ الطُّلّابُ عن الدِّراسَۃِ: اسٹرائک کرنا (مطالبات پورے ہونے تک تعلیم چھوڑنا)۔
ـــ الخُبزُ: روٹی کا پک جانا (اس حد پر آجانا کہ اس کی راکھ وغیرہ جھٹک دی جائے)
ـــ القَومُ وغیرُهم: لوگوں پر پالا پڑنا۔
ـــ البَردُ او الرِّیحُ النَّباتَ وغیرَہ: نباتات وغیرہ پر سردی یا ہوا کا سخت حملہ ہونا۔
ضَارَبَہُ مُضارَبَۃً و ضِرابًا: کسی کے ساتھ مارپیٹ کرنا، مارپیٹ میں مقابلہ کرنا، غالب آنا، مزاحمت کرنا، لڑنا۔
ـــ لفُلانٍ فی مالہ: کسی کے لئے اس کے مال سے تجارت کرنا یا نفع میں اپنا حصہ مقرر کرکے اس کے لئے تجارت کرنا۔
ـــ فی السُّوقِ: ارزانی کے وقت کوئی چیز خرید کر بھاؤ بڑھنے کے وقت منافع سے بیچنا اور کبھی بھاؤ گرنے کی صورت میں نقصان اٹھانا۔

ضَرَّبَ : ضَرَبَ کا مبالغہ ۔ خوب پٹائی کرنا۔
— فُلانٌ : مختلف اونٹنیوں یا جانوروں کا نکلا ہوا دودھ پینا (۲) پالے کی زد میں آنا، سخت سردی کی زد میں آنا۔
— عَیْنُہ : آنکھ کا دھنس جانا۔
— الشَّیئَ بالشَّیئِ : خلط ملط کرنا۔
— بَیْنَ القَوم : باہم لڑائی کرانا، ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔
— المُضَرَّبَۃَ : لحاف یا رضائی میں ٹگندے ڈالنا۔
— فُلانًا فی الحَرْبِ : کسی کو جنگ کیلئے آمادہ کرنا۔
اضْطَرَبَ : مضطرب ہونا، تڑپنا (۲) تھرکنا، غیر منظم حرکت کرنا، ہلنا (۳) بے چین ہونا، پریشان ہونا۔
— البَحْرُ و نَحْوُہ : دریا میں جوش آنا، دریا کا موج زن ہونا۔
— الاَمْرُ : معاملہ بگڑ جانا، بات بگڑنا۔
— القَوْمُ : باہم لڑنا، مار پٹائی کرنا۔
— الحَبْلُ بَیْنَہُم : آپس میں پھوٹ پڑنا، اختلافات پیدا ہونا۔
تَضَارَبَا : ایک دوسرے کو مارنا (۲) دو باتوں کا ایک دوسرے کی ضد ہونا، متضاد ہونا۔
تضارَبَت الآرَاءُ : خیالات کا مختلف و متضاد ہونا۔
تَضَرَّبَ : حرکت کرنا، موجیں مارنا۔
اسْتَضْرَبَ العَسَلُ : شہد کا گاڑھا ہونا۔
الاِضْرَابُ : کسی بھی کام کا مقاطعہ، ترک۔
الاِضْرَابُ عن العَمَل : ہڑتال، کام کا مقاطعہ۔
الاِضْرَابُ عن الدِّرَاسۃ : اسٹرائک، تعلیمی مقاطعہ۔
الاِضرابُ عن الطَّعام : بھوک ہڑتال۔
الاضطِرابُ : حرکت، بے چینی، گڑبڑ، فساد، ہنگامہ، افراتفری، تردد۔
الاضْطرابَاتُ الطَّائِفِیَّۃ : فرقہ وارانہ فسادات۔
الاضطِرابات العَنیفۃ : پرتشدد ہنگامے۔
التضارُبُ : تناقض، تضاد، اختلاف (۲) باہمی مار پٹائی، لڑائی، ٹکراؤ، ہاتھا پائی۔
تضارُبُ الآرَاءِ : اختلاف آراء۔
الضاربُ : مارنے والا (۲) مائل (۳) وہ زمین جس میں درخت ہوں (۴) تاریک رات (۵) خوراک کا متلاشی پرندہ ج: ضوارب
ضَارِبُ الکُرَۃِ (بالمضرب) : بیٹس مین۔
الضَّرْبُ : مار، چوٹ، پٹائی (۲) ایک عدد کی دوسرے سے ضرب (یعنی دوسرے عدد مضروب فیہ کی اکائیوں کے بقدر عدد مضروب کا تکرار) (۳) نوع قسم (۴) مثل، شکل (۵) علم عروض میں بیت کے دوسرے مصرعہ کا آخری جز (تفعیلہ) (۶) طریقہ (۷) ٹھپّا لگا ہوا سکّہ (۸) سکّہ سازی سکّہ ڈھلائی (۹) مصیبت، آفت ج: اَضْرَابٌ و اَضْرُبٌ و ضُرُوبٌ۔
رَجُلٌ ضَرْبٌ : چھریرے بدن کا قدآور آدمی، کاموں میں چاق و چوبند اور پھرتیلا۔
مَطَرٌ ضَرْبٌ : ہلکی بارش۔
درھَمٌ ضَرْبٌ : ڈھلا ہوا سکّہ، ٹھپّا لگا ہوا سکّہ۔
ضَرْبُ الاَھْدَاف : نشانوں یا ٹھکانوں پر حملہ۔
الضَّرَبُ : گاڑھا سفید شہد۔ الضَّرَبَۃ : تھوڑا سا گاڑھا سفید شہد۔
ضَرْبٌ بالحِجَارۃ : سنگ باری۔
ضَرْبُ المثال : بیان، کہاوت۔
الضَّرِبُ : مار پیٹ میں ماہر جس کے ہاتھ بہت چلتے ہوں۔
الضَّرْبَۃُ : ایک ضرب، ایک دفعہ کی چوٹ، ایک دفعہ کی مار، بیماری وغیرہ کا حملہ ج: ضَرَبَاتٌ۔
ضَرْبَۃُ الشَّمْس : دھوپ کا سخت اثر جو خطرناک حد تک پہنچ جائے۔
الضَّرُوبُ : سخت اور زیادہ مار لگانے والا، بہت پٹائی کرنے والا۔
الضَّرِیبُ : بہت مارنے والا (۲) مار پٹائی میں مقابلہ کرنے والا (۳) جوئے کے تیروں کو مارنے کا ذمہ دار (۴) مثل، نظیر، شکل، قسم، ہم شکل ج: ضُرَباءُ و اَضْرابٌ (۵) دودھ جو ایک برتن میں مختلف جانوروں کا نکالا گیا ہو (۶) برف، پالا (۷) حصہ۔
الضَّرِیبَۃُ : مؤنث الضَّرِیب (۲) تلوار کی چوٹ کھایا ہوا (۳) روئی، اون یا بالوں کی پونی جس سے چرخ پر دھاگا نکالا جائے (۴) عادت، طبیعت، مزاج (۵) ٹیکس (مال کی مقررہ مقدار جو آمدنی وغیرہ پر حکومت کو قانونًا دی جاتی ہے)، جزیہ (۶) تلوار کی دھار (۷) سات اردب کا ایک پیمانہ (اردب : خشک چیزیں ناپنے کا ایک بڑا پیمانہ) ج: ضَرَائِب۔
ضَرِیبَۃُ الاَمَان : جزیہ۔
ضَرِیبۃ الاِنتاج : پیداواری ٹیکس، اکسائز ڈیوٹی۔
ضریبۃٌ علی المنازل : ہاؤس ٹیکس۔
ضَرِیبۃ الاَطیان : خراج۔
ضَریبۃ المبانی (المسقفات) : ہاؤس ٹیکس۔
ضَرِیبَۃ علی المبیعات : سیل ٹیکس۔
ضَرِیبَۃٌ اِضَافِیّۃ : زائد ٹیکس (سرچارج)
ضَرِیبۃ الدَّخل : انکم ٹیکس۔
الضریبۃ الصَّافیۃ : خالص ٹیکس۔
ضریبۃٌ علی الاَملاک : جائداد ٹیکس۔
ضَریبۃٌ عَقارِیّۃ : زمین ٹیکس۔
ضریبۃٌ علی الاِیراد : انکم ٹیکس۔

الضَّرِيبة المَحلّية : لوکل ٹیکس ۔
المُضَارَبةُ : شرعاً نفع تجارت میں معاہدۂ شرکت کو کہتے ہیں جس میں ایک شخص کا مال ہوتا ہے اور دوسرے کا عمل و محنت (۲) علم اقتصادیات میں بیع و شرا (خرید و فروخت) کے اس عمل کو کہتے ہیں جیسے بازار کے نرخوں کے فروق سے انتفاع کے ماہرین انجام دیتے ہیں (۳) مقابلہ، مزاحمت ۔
المُضَارِبُ علی الصُّعود : خریدار۔
المُضَارِبُ علی النُّزول : بائع، فروخت کنندہ۔
المِضْرابُ : مارنے کی چیز، بلّا، ڈنڈا (۲) بہت مار پٹائی کرنے والا ج : مَضَارِيبُ ۔
المِضْرَبُ : المِضْرابُ (۲) بڑا شامیانہ، پنڈال، بڑا خیمہ ج : مَضَارِب ۔
المَضْرِبُ : مارنے کا وقت یا جگہ۔
مَضْرِبُ السَّيْف : تلوار کی دھار۔
مَضْرِبُ الرُّزِّ : دھان کوٹنے کی جگہ (چاول کا چھلکا اتارنے کا مل) رائس مل ج : مَضارِب ۔
المُضَرَّبَةُ : وہ گدا وغیرہ جس میں بہت سے ٹانکے لگائے گئے ہوں، تگندے پڑا ہوا لحاف یا رضائی ۔
المَضْرُوبُ : مارا ہوا، پیٹا ہوا (۲) وہ عدد جسے ضرب دی گئی ہو۔
المَضْرُوبُ فيه : وہ عدد جس میں ضرب دی گئی ہو۔
• ضَرَجَه ـُ ضَرْجًا : پھاڑنا ۔
ـــ النَّارَ : آگ کا چشمہ کھولنا ۔
ـــ الشيءَ بكذا : لتھیڑنا، لت پت کرنا۔
ـــ الثَّوبَ و نَحْوَه : ہلکا لال رنگنا۔
ضَرَّجَهُ : ضرج کا مبالغہ۔
ـــ الكَلامَ : کلام کو آراستہ کرنا۔
ـــ الدَّابَّةَ : ایڑ لگانا۔
انْضَرَجَ : پھٹنا (۲) ہوا باز کا پیراشوٹ کے ذریعہ نیچے اترنا۔
انْضَرَجَ النَّوْرُ : کلی کھلنا۔
ـــ الشَّجَرُ : درخت کے پتوں کا کھل جانا اور کونپلیں نکل آنا۔
ـــ الطَّرِيقُ : کشادہ ہونا ۔
ـــ ما بين القَوم : بُعد پیدا ہونا، نفرت ہونا۔
تَضَرَّجَ : مطاوع ضَرَّجَ۔ خوب لت پت ہونا، اچھی طرح لتھڑنا (۲) پھٹنا۔
ـــ الخدُّ : رخسار سرخ ہونا ۔
ـــ المرأةُ : عورت کا بناؤ سنگار کرنا۔
ـــ الزَّهرُ : پھول کھلنا، کلی کھلنا ۔
ـــ عن البَقْل لَفَائفُه : سبزی کا غلاف ہٹنا، سبزی کا غلاف سے نکلنا ۔
الإضْرِيجُ : لال گوند (۲) سرخ رنگا ہوا کپڑا (۳) سرخ ریشم کی چادر وغیرہ (۴) تیز دوڑنے والا طاقتور گھوڑا ج : أضَارِيج
الضَّرِيجُ : المَضْرُوج ۔ عَدْوٌ ضَرِيجٌ : تیز دوڑ۔
المِضْرَجُ : پھٹا پرانا کپڑا ج : مَضَارِجُ ۔
المُضَرَّجُ : لت پت، لتھڑا ہوا ۔
المُضَرَّجُ بالدَّم : خون آلود۔
المَضْرُوجَةُ : عين مَضْرُوجَة : بڑی اور کشادہ آنکھ۔
• ضَرِحَت السُّوقُ ـَ ضَرْوحًا : بازار کا مندا ہونا، کساد بازاری ہونا
ـــ الدَّابَّةُ ضِراحًا : جانور کا دولتی مارنا
ـــ الشيءَ ـَ ضَرْحًا : پھاڑنا (۲) ایک طرف کرنا، ہٹانا ۔
ـــ القَبْرَ : قبر کھودنا ۔
ـــ شَهادَةَ فُلانٍ : شہادت رد کرنا، اس کی صحت کو تسلیم نہ کرنا۔
أَضْرَحَهُ : دور کرنا، ہٹانا (۲) لگا ڈنا (۳) بازار کو مندا کرنا ۔
ضَارَحَهُ : کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا، مقابلہ کرنا (۲) مشابہ ہونا۔
اضْطَرَحَه : ایک طرف ڈالنا۔
انْضَرَحَ : ایک طرف ہونا (۲) پھٹنا (۳) کھدنا۔
انضرح ما بينهم : پھوٹ پڑنا۔
ضَرَاحِ : اسم فعل امر بمعنی اضْرَحْ ۔
الضَّرْحُ : کھال (۲) دوری، جدائی ۔
الضَّرَحُ : نِيةٌ ضَرَحٌ : لمبا ارادہ، دور دراز کا سفر (۲) خراب آدمی ۔
الضَّرُوحُ : مبالغة ضَارِح : دولتی مارنے والا جانور۔ جیسے : فَرَس ضَرُوحٌ۔
قوس ضَرُوحٌ : بہت قوت کے ساتھ تیر پھینکنے والی کمان۔
الضَّرِيحُ : قبر (۲) قبر کے بیچ کی تنگ جگہ، مزار ج : ضَرَائِحُ ۔
الضَّرِيحَةُ : الضَّرِيحُ ج : ضَرَائِحُ
المِضْرَحُ : شکرا (۲) لمبے بازو والا گدھ۔
المِضْرَحِيُّ : المِضْرَحُ (۲) وسیع الظرف سردار، شریف النسل آدمی ۔
• ضَرَّهُ و به ـُ ضَرًّا و ضَرَارًا : تکلیف پہنچانا، نقصان دینا۔
ـــ فلانًا الى كذا : پناہ دینا ۔
ضُرَّ بَصَرُه : نابینا ہونا۔
أَضَرَّ الرَّجُلُ : مرد کا دوسری بیوی کرنا، بیوی کی سوکن لانا ۔
أَضَرَّت المَرأةُ : عورت کا سوکن بننا (یعنی کسی کی پہلی بیوی کی موجودگی میں اس سے شادی کرنا)۔
ـــ فُلانٌ على السَّيْرِ الشَّدِيد و نَحْوِه : سخت رفتار وغیرہ کو برداشت کرنا ۔
ـــ على فُلان وغيره : کسی سے اصرار کرنا، مجبور کرنا ۔
ـــ الشيءَ و به : بہت زیادہ قریب ہوکر تنگی پیدا کرنا۔
ـــ فُلانًا و به : نقصان پہنچانا۔

أَضَرَّ فُلَانًا علی الأمر: مجبور کرنا۔
ضَارَّہٗ مُضَارَّۃً وضِرَارًا: نقصان پہنچانا (۲) پریشان کرنا (۳) مخالفت کرنا (۴) زیادتی کرنا۔
اضْطَرَّہٗ الیہ: مجبور کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ"
تَضَارًّا: دونوں کو نقصان پہنچنا، دونوں پر ظلم ہونا (۲) ایک کا دوسرا پہنچانا۔
تَضَرَّرَ بہ او منہ: کسی سے یا کسی چیز سے تکلیف و نقصان پہنچنا
استَضَرَّ بہ: کسی سے یا کسی چیز سے نقصان اٹھانا۔
الاضْطِرَارُ: مجبوری، لاچاری۔
اضْطِرَارِیًّا: مجبورًا، غیرارادی طور پر۔
الاِضْرَارُ: ایذارسانی، نقصان رسانی
التَّضِرَّۃُ: الضُّرُّ۔
الضَّارُّ: ضرررساں، تکلیف دہ۔
الضَّارُوْرُ و الضَّارُوْرَۃُ و الضَّارُوْرَاءُ: ضرورت۔
الضَّرَارَۃُ: الضَّرَرُ (۲) جانی و مالی اتلاف ونقصان (۳) اندھاپن، نابینا پن۔
الضُّرُّ: نقصان (۲) بدحالی (۳) جسمانی تکلیف۔ قرآن پاک میں ہے: "مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ" "وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ"
تزوّجَ فُلَانٌ علی ضُرٍّ: فلاں کا سوکن بنا کر لایا۔
الضِّرُّ: الضُّرُّ۔ ھو ضِرُّ اَضْرَارٍ: وہ بڑا کرتیل آدمی ہے وہ بڑا چالاک و ہوشیار ہے
الضَّرَرُ: تنگی، پریشانی (۲) ایسی بیماری جو جہاد وغیرہ سے مانع ہو۔ قرآن پاک میں ہے "غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ"
الضَّرَّاءُ: سختی، مصیبت (۲) فقروفاقہ (۳) تکلیف کی حالت (۴) دائمی بیماری۔
الضَّرَّۃُ: الضَّرَّاءُ (۲) دو بیویوں میں سے ایک یا متعدد میں سے ایک (سوکن) ج: ضَرَائِرُ۔ بَيْنَهُم دَاءُ الضَّرَائِرِ: ان لوگوں میں حسد کی بیماری ہے (۳) پستان کی جڑ (۴) بہت دولت (۵) پیر کے تلوے کا اگلا حصہ (جو نرم گوشت پر مشتمل ہوتا ہے)۔
الضَّرُوْرَۃُ: ضرورت، حاجت (۲) مشقت (۳) ناقابل ازالہ سختی، اصطلاح شعرا میں وہ حالت جس کے تحت ایسا تصرف کیا جا سکے جو نثر میں نہ کیا جاتا ہو ج: ضَرَائِرُ۔ الضَّرُوْرَۃُ القُصْوٰی: سخت ضرورت۔
الضَّرُوْرِیُّ: ضروری، لازمی جس کے بغیر چارہ نہ ہو۔ ضد: الکَمَالِیُّ: وہ چیز جو بنیادی ضرورت سے زائد ہو اور اس کے بغیر گزر ممکن ہو۔
الضَّرُوْرِیَّات: ضروریات، ضرورت کی چیزیں جن کے بغیر چارۂ کار نہ ہو۔ ضد: الکَمَالِیَّات۔
الضَّرُوْرِیَّاتُ الاَسَاسِیَّۃُ: بنیادی ضرورتیں۔
ضَرُوْرِیَّاتُ الحَیَاۃِ: ضروریات زندگی۔
الضَّرُوْرِیَّاتُ المَألُوْفَۃُ: عام ضروریات
الضَّرِیْرُ: نابینا، اندھا (۲) نقصان رسیدہ (۳) غیرت و حمیت۔ کہتے ہیں: ما اَشَدَّ ضَرِیْرَہٗ علی زَوْجِہ: وہ اپنی بیوی کے سلسلہ میں بڑا ہی غیور ہے ج: اَضِرَّاءُ۔
المِضْرَارُ من النِّساءِ و الاِبلِ والخَیلِ: ذرا سی بات پر خاوند سے روٹھ جانے والی عورت (۲) بدکنی اونٹنی یا گھوڑا۔
المَضَرَّۃُ: نقصان، تکلیف ج: مَضَارُّ۔
المَضْرُوْرُ: نقصان رسیدہ، نقصان و تکلیف اٹھانے والا۔
المُضْطَرُّ: مجبور و پریشان۔
•ضَرَسَ الشَّیْءَ ـ ضَرْسًا: ڈاڑھ سے کاٹنا۔ جیسے: ضَرَسَ العُوْدَ (۲) دانتوں سے زور سے کاٹنا۔
ـــ الزَّمَانُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی پر مصیبت ڈالنا۔
ـــ البِئْرَ: کنویں کو پتھروں سے پختہ کرنا۔
ـــ الدَّابَّۃَ: جانور کو قابو میں کرنے کیلئے اس کی ناک میں نکیل ڈالنا۔
ضَرِسَتْ اَسْنَانُہٗ ـ ضَرَسًا: ترشی وغیرہ کے استعمال سے دانتوں کا کند ہو جانا، کھٹا ہو جانا۔
ضَرِسَ الرَّجُلُ: کھٹے دانتوں والا ہونا۔ کہاوت ہے: "الآبَاءُ يَأكُلُوْنَ الحِصْرِمَ وَالاَبْنَاءُ يَضْرَسُوْنَ": باپ دادا خراب کھجوریں کھا کر گزر کرتے ہیں اور بچے اچھی نیم پختہ کھجوریں کھاتے ہیں۔
ـــ فُلَانٌ: بدمزاج اور بدخلق ہونا۔ ھو ضَرِسٌ۔
اَضْرَسَہُ الحَامِضُ: ترشی کا دانتوں کو کھٹا کر دینا یا خراب کر دینا۔
ـــ بالکلام: کسی بات سے خاموش کر دینا
ـــ الاَمْرُ فُلَانًا: پریشانی میں ڈالنا، تکلیف پہنچانا۔
ضَارَسَ الاُمُوْرَ مُضَارَسَۃً وضِرَاسًا: معاملات میں تجربہ اور واقفیت حاصل کرنا۔
ـــ فُلَانًا: لڑنا، دشمنی کرنا۔
ضَرَّسَہ: مبالغہ در ضَرَسَ: بہت زور سے ڈاڑھوں یا دانتوں میں دبانا یا کاٹنا (۲) ڈاڑھ جیسی نقوش والا بنانا۔
ـــ الثَّوْبَ: کپڑے پر ڈاڑھ کی شکل کے نقوش بنانا۔

ضَرَّسَتِ الحرُوبُ و الخُطُوبُ فلانًا: حوادث و معارک کا کسی کو تجربہ کار اور پختہ کار بنا دینا۔

تَضَارَسَ البِنَاءُ و نَحوُهُ: عمارت کا ناہموار ہونا، ڈاڑھ کی ابھار والا ہونا۔

—— القَوْمَ: جنگ و جدال کرنا، باہم دشمنی کرنا۔

تَضَرَّسَ البِنَاءُ و نَحْوُهُ: تضارس۔

التَّضْرِيْسُ: ڈاڑھ کی طرح کسی چیز میں اونچ نیچ ج: تَضَارِيْسُ۔

تَضَارِيْسُ الاَرْض: زمین کے نشیب و فراز

الضِّرْسُ: ڈاڑھ (مذکر ہے۔ کبھی سِنّ کی طرح مؤنث بھی استعمال کرتے ہیں)، ج: اَضْرَاسٌ و ضُرُوْسٌ (۲) کنویں وغیرہ کو پاٹنے والے پتھر یا کنویں کے منڈیر کے پتھر (۳) ناہموار ٹیلہ جس میں ابھار ہوں (۴) ہلکی ابر تھوڑی بارش

رَجُلٌ ضِرْسٌ: اکھڑ مزاج آدمی۔

ضِرْسُ العَقْل: عقل ڈاڑھ (دانتوں کے بعد چار ڈاڑھ میں سے آخری نکلنے والی ڈاڑھ۔

هو لا يَعَضُّ فى العلم بِضِرْسٍ قَاطِعٍ: اسے علم میں دست گاہ حاصل نہیں ہے۔ وہ علم میں ناپختہ ہے۔

الضَّرِسُ: سخت مزاج (۲) مسافر (۳) جنگجو (۴) تجربہ کار (۵) بھوک کے سبب غضبناک۔

الضَّرُوْسُ: کٹ کھنا جانور (جو قریب آنے والے کو کاٹنے کو دوڑے)۔

حَرْبٌ ضَرُوْسٌ: تباہ کن لڑائی۔

نَاقَةٌ ضَرُوسٌ: وہ اونٹنی جو دوہنے والے کو لات مارتی ہو۔

الضَّرِيْسُ: پتھروں کی منڈیر والا کنواں (۲) ریڑھ کی ہڈی (۳) سخت بھوکا (۴) بسکٹ (۵) وہ عمارت جس پر پتھر لگائے گئے ہوں (۶) ڈاڑھ کی طرح ناہموار پتھر ج: ضَرَابِسی۔

المُضَرَّسُ: دانتوں کی شکل کا نقش و نگار والا کپڑا (۲) مصیبت زدہ آدمی (۳) تجربہ کار، پختہ کار۔

المَضْرُوْسَة: اَرْضٌ مَضْرُوْسَةٌ: نوکیلے پتھروں والی زمین، پتھروں سے بنی ہوئی منڈیر والا کنواں۔

•ضَرَطَ ـِ ضَرْطًا و ضُرَاطًا: گوز مارنا (مقعد سے باآواز ریح خارج کرنا)۔ هو ضَرُوط و ضَرَّاطٌ (۲) ہلکی ڈاڑھی اور باریک ابرو والا ہونا۔

ضَرِطَ ـَ ضَرَطًا: ضَرَطَ۔ هو ضَرِطٌ۔

اَضْرَطَهُ: کسی کا گوز نکلوانا۔

—— به: کسی کے سامنے بطور مذاق منہ سے گوز کی آواز نکالنا (۲) کسی کے قول و فعل کو بطور استخفاف رد کرنا۔

ضَرَّطَ: ضَرَطَ۔

—— فُلانا وغيرَهُ: گوز نکلوانا، کوئی ایسا کام کرنا جس سے وہ گوز مارنے لگے۔

—— به: اَضْرَط به۔

الضُّرَاطُ: گوز (آواز کے ساتھ سرین سے نکلنے والی ریح)۔

الضَّرَّاطُ و الضِّرَوطُ: گوز مارنے والا۔

•ضَرَعَ الرَّضِيْعُ ـَ ضُرُوعًا: شیرخوار بچہ کا ماں کا پستان منہ میں لینا۔

—— الشَّمْسُ و نَحْوُها: ڈوبنے کے قریب ہونا۔ ضَرَعَ من المَغِيْبِ بھی کہتے ہیں۔

—— الحَيَوَانُ: دبلا پتلا ہونا۔

—— اليه و له: کسی کے سامنے انکساری کرنا، اظہار عجز کرنا، گڑگڑانا، عاجزی کے ساتھ مدد مانگنا۔

—— فَرَسَه: گھوڑے کو سدھانا۔

ضَرِعَ ـَ ضَرَعًا و ضَرَاعَةً: کمزور اور دبلا ہونا۔

ضَرِعَ اليه و لَه: ضَرَعَ۔ هو ضَرِعٌ و اَضْرَعُ و هى ضَرِعَة و ضَرْعَاءُ

أَضْرَعت الاُنْثىٰ: مادہ جانور کا تھن نمودار ہونا۔

—— الحَامِلُ: حاملہ کے تھن کا ولادت سے پہلے موٹا ہو جانا۔

—— فُلانًا اليه او لَه: کسی سے عاجزی اور انکساری کرانا (۲) کمزور کرنا۔ جیسے: اَضْرَعَتْه الحُمّٰى۔

—— اللّٰهُ خَدَّه: خدا کا کسی کو ذلیل و خوار کرنا۔

—— لفُلانٍ مالًا و نَحْوَه: مال دینا، مال خرچ کرنا۔

ضَارَعَهُ: مشابہ ہونا، ہم شکل ہونا۔

تَضَارَعا: دو کا ہم شکل ہونا، ایک جیسا ہونا۔

تَضَرَّعَ اِلَيه و لَه: انکساری کرنا، اپنی لاچاری و بے بسی کا اظہار کرنا، گڑگڑانا، رو دھو کر کچھ مانگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَوْلَا اِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا"

—— الى اللّٰهِ: اللہ سے رو رو کر دعا کرنا، گڑگڑانا

—— منه: چپکے چپکے (دھوکہ سے) قریب ہونا۔

الاَضْرَعُ: بہت لاغر و کمزور۔

الضَّارِعُ: عاجزی و انکساری کرنے والا (۲) کم عمر (۳) عاجزانہ۔

خَدٌّ ضارِعٌ: عاجزی سے جھکا ہوا رخسار۔ جَنْبٌ ضَارِعٌ: نرم پہلو۔ جِسْمٌ ضارِعٌ: کمزور و دبلا بدن۔

الضَّرَاعَةُ: انکساری، عاجزی، فروتنی۔

الضَّرْعُ: تھن ج: ضُرُوعٌ۔ کہتے ہیں: مَالَه زَرْعٌ و لا ضَرْعٌ: اس کے پاس کچھ نہیں ہے۔

الضِّرْعُ: مثل، مانند ج: ضُرُوعٌ۔

الضَّرَعُ: کم سن (۲) بزدل۔

الضَّرْعَاءُ : بڑے تھن والی ج: ضُرْعٌ ۔
الضَّرُوْعُ : الضَّرْعَاءُ ج: ضُرُعٌ ۔
الضَّرِيْعُ : شَاةٌ ضَرِيْعٌ : خوبصورت تھن والی بکری (۲) خاردار گھاس، دوزخ کا ایک خاردار اور بہت کڑوا درخت جو بدبودار ہوگا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِن ضَرِيْعٍ لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوْعٍ"
المُضَارِعُ : مشابہ (۲) حال و استقبال دونوں زمانوں پر دلالت کرنے والا وہ فعل جو حروفِ مضارع میں سے کسی ایک سے شروع ہوتا ہے وہ حروف ہمزہ، تا، نون اور یا ہیں یہ حروف زوائد کہلاتے ہیں۔ (۳) علم عروض میں شعر کی بحور میں سے ایک بحر کا نام ہے جس کا وزن ہے مَفَاعِيلن فَاعِلَاتُن دو مرتبہ۔
المُضَارَعَةُ : مشابہت۔
•ضَرْغَمَت الأَبْطَالُ و نَحْوُهم : شیروں کی طرح بہادرانہ کام کرنا۔
تَضَرْغَمَت الأَبْطَالُ : ضَرْغَمَت۔
الضِّرْغَامُ : خونخوار طاقتور شیر (۲) بہادر آدمی ج: ضَرَاغِمُ و ضَرَاغِمَة۔
الضِّرْغَامَةُ : الضِّرْغَامُ۔
الضَّرْغَمُ : الضِّرْغَامُ۔
•الضَّرْفُ : (عند العامہ) گھی وغیرہ رکھنے کا مشکیزہ
الضَّرْفَةُ : کثرت۔
•ضَرُكَ ـُـ ضَرَاكَةً : مضبوط و قوی الاعضاء ہونا۔
الضَّرَاكُ : مضبوط اعصاب والا سخت جان۔
الضَّرِيْكُ : فقیر و محتاج (۲) بے وقوف ج: ضُرَكَاءُ و ضَرَائِكُ و هن ضَرَائِكُ۔
•ضَرِمَت النَّارُ ـَـ ضَرَمًا : آگ سلگنا، بھڑکنا۔
ــــ فُلَانٌ : بھوک یا غصہ سے بھڑک اٹھنا، دہکنا، آگ بتاش ہو جانا۔
ضَرِمَ الشيءُ : بہت گرم ہونا۔ هو ضَرِمٌ و ضَارِمٌ۔
ــــ فُلَانٌ فی الأَمْرِ : کسی کام میں کوشش و عجلت کرنا۔
ــــ فی العَدْوِ و فی الأَكْل : تیز دوڑنا یا تیز کھانا۔
أَضْرَمَ النَّارَ : آگ جلانا، سلگانا۔
ــــ الشيءَ : آگ لگانا، تیز گرم کرنا۔
ضَرَّمَ النَّارَ و نَحْوَها : آگ کو خوب سلگانا، دہکانا۔
اضْطَرَمَت النَّارُ : آگ سلگنا، دہکنا۔
ــــ الحَرْبُ و الشَّرُّ بينهم : لوگوں میں لڑائی کے شعلے بھڑکنا۔
ــــ الشَّيْبُ فی الرَّأْس : سر میں بڑھاپے کی سفیدی چمکنا، بال سفید ہو جانا، بڑھاپا آجانا۔
تَضَرَّمَت النَّارُ و غَيْرُها : آگ سلگنا، دہکنا۔
ــــ عليه غَضَبًا : کسی پر سخت برہم ہونا، کسی پر غصہ سے بھڑکنا۔
اسْتَضْرَمَ الحَبُّ و نَحْوُهُ : (غلہ کے) دانوں کا موٹا ہو کر بھوننے کے قابل ہوجانا
الضِّرَامُ : آگ کی دہک، بھڑک، شعلہ زنی (۲) ایندھن (لکڑی وغیرہ) (۳) جلد شعلہ دینے والی چیز جس کا انگارہ نہ ہو (جیسے پٹرول وغیرہ) واحد : ضِرَامَة۔
الضَّرْمُ : ایک خوشبودار بوٹی (۲) بھوکا (۳) عقاب کا بچہ (۴) تیز دوڑنے والا گھوڑا
الضَّرَمُ : الضِّرَامُ۔
الضَّرَمَةُ : انگارہ (۲) آگ (۳) کھجور کی شاخ جس کے کنارہ پر آگ جلتی ہوئی ہو۔
کہاوت ہے : ما بها نَافِخُ ضَرَمَةٍ : گھر میں کوئی نہیں ہے۔
الضَّرِيْمُ : جلتی ہوئی آگ (۲) جلتی ہوئی چیز۔
المُضْطَرِمُ : روشن، مشتعل، سلگتا ہوا۔
•ضَرَا العِرْقُ او الجُرْحُ ـُـ ضَرْوًا و ضُرُوًّا : رگ یا زخم سے مسلسل خون نکلنا۔
ــــ الإِنَاءُ و نَحْوُهُ : برتن وغیرہ سے لگاتار سیال چیز بہنا۔
ــــ فُلَانٌ و غَيْرُهُ : روپوش ہونا، پوشیدہ ہونا۔
ضَرِيَ العِرْقُ وغیرہ ـِـ ضَرْيًا : ضَرَا۔
ضَرِيَ ـَـ ضَرًا و ضَرَاءً و ضَرَاوَةً : سخت ہونا۔
ــــ به او عليه : کسی چیز سے لگے رہنا (۲) کسی چیز کا دلدادہ ہونا (۳) کسی چیز کا عادی ہونا اور اس پر دلیر ہونا۔ ضَرِيَ الكَلْبُ بالصَّيْد : کتے کا شکار پکڑنے کا عادی ہونا
أَضْرَاهُ : حریص و دلدادہ بنانا، خوگر بنانا (۲) سخت کرنا۔
ــــ فلانًا به و عليه : پیچھے لگانا، کسی کے خلاف اکسانا۔
ــــ الكَلْبَ بالصَّيْد : کتے کو شکار کے لئے اکسانا، بھڑکانا۔
ضَرَّاهُ : أَضْرَى کا مبالغہ، زیادہ عادی اور جری بنانا۔
ــــ به و عليه : بری طرح پیچھے لگانا، زیادہ خوگر بنانا۔
اسْتَضْرَى الصَّيْدَ و نَحْوَهُ : شکار کو اچانک بے خبری میں پکڑنا۔
ــــ للصَّيْد : شکار کے لئے داؤں لگانا۔
الضَّارِي : من الجَوَارِح و الكِلَاب : شکاری کتا یا پرندہ (۲) گوشت کا خوگر خونخوار درندہ (۳) لوگوں کے کھیت چرنے کے عادی مویشی ج: ضَوَارٍ۔
الضَّرَاءُ : کھلی جگہ، کھلا کشادہ میدان (۲) درندوں کی پناہ گاہ، ہموار درختوں والی زمین (۳) چھپانے والی چیز (درخت وغیرہ)
هو يَدِبُّ لَهُ الضَّرَاءَ او يَمْشِي لَهُ الضَّرَاءَ : وہ اسے دھوکہ دیتا ہے، اس کے ساتھ چال چلتا ہے۔

الضِّرْوُ: شکاری (کتوں کے) پلّے ج: اَضْرٍ و ضِراءٌ
الضَّرِیُّ: الضاری۔ خونخوار۔
الضَّوَارِی: الضّاری کی جمع، شکاری جانور درندے۔
الضَّرَاوَةُ: سختی، درندگی، خونخواری۔

ض ـــــ ز

•ضَزَّ ـ ضَزَزًا: بدخلق ہونا۔
أَضَزَّ علیه: بخل کرنا۔
ـــ الشیءَ: پیسنا۔
الاَضَزُّ: بدخلق (۲) تنگ باچھوں والا (۳) ڈاڑھوں کے ملے ہوئے ہونے کی وجہ سے صاف گفتگو نہ کر سکنے والا ج: ضُزٌّ۔
المُضِزُّ: بدخلق (۲) غصیلا۔
•ضَزَنَهُ ـ ضَزْنًا: کسی سے کوئی چیز چھین لینا۔
تَضَازَنَا: ایک دوسرے سے لینے میں زبردستی اور مقابلہ کرنا۔
الضَّیْزَنُ: کسی معاملہ میں مزاحمت کرنے والا، مجوسی اپنے باپ کی بیوی اور بہو (بیٹے کی بیوی) سے شادی کر لیتے تھے تو کہا جاتا تھا: لَهُ ضَیْزَنٌ لذلك (اس شادی میں اس کا ایک مزاحم و مقابل ہے) (۲) چرخی کا سوراخ کشادہ ہونے پر اسے ٹھیک کرنے کا چمڑے یا لوہے وغیرہ کا ٹکڑا (۳) قابل اعتماد ثقہ آدمی۔

ض ـــــ ع

•ضَعْضَعَ البِنَاءَ: زمین تک گرا دینا، بالکلیہ منہدم کرنا، ہلا ڈالنا۔
ـــ الرَّجُلَ: کمزور کرنا (۲) ذلیل کرنا، مغلوب کرنا
تَضَعْضَعَ جِسْمُهُ: بیماری یا غم وغیرہ کی وجہ سے کمزور و دبلا ہو جانا۔
ـــ البِنَاءُ: منہدم ہونا، زمین کے برابر ہو جانا
تَضَعْضَعَ مَالُه: دولت کم یا ختم ہونا۔
ـــ به الدَّهْرُ: زمانہ کا کسی کو ذلیل کرنا
الضَّعْضَاعُ: کمزور، بے جان (۲) عزم و تدبر، بے رائے شخص۔
الضُّعْضُعُ: الضَّعْضَاعُ۔
الضَّعْضَعَةُ: انہدام، کمزوری (۲) بے تدبیری
المُتَضَعْضِعُ: کمزور و بے جان (۲) منہدم۔
•ضَعَّ الجَمَلَ و نَحْوَهُ ـ ضَعًّا: اونٹ کو سدھانا۔ یا ضَعْ کہنا۔
ضَعْ: ایک آواز کا نام ہے جو اونٹ کو سدھانے کے لئے نکالی جاتی ہے۔
•ضَعَفَ الشیءَ ـ ضَعْفًا: دوگنا کرنا، دوچند کرنا، زیادہ کرنا۔
ـــ القومَ: تعداد بڑھانا۔
ضَعُفَ ـ ضُعْفًا: کمزور ہونا، دبلا ہونا۔
ـــ الشیءُ: ڈبل ہونا، دوگنا ہونا، بڑھنا، زیادہ ہونا۔ حدیث میں ہے: "تَضْعُفُ صَلَاةُ الجَمَاعَةِ علی صَلَاةِ الفَذِّ خَمْسًا و عِشْرِیْنَ دَرَجَةً" تنہا نماز سے جماعت کی نماز ثواب میں پچیس گنا زیادہ ہے۔
أَضْعَفَ الرَّجُلُ: مال میں اضافہ والا ہونا، کسی کے مال میں اضافہ ہونا (۲) کمزور جانور والا ہونا، کسی کے جانور وغیرہ کا کمزور ہونا۔
ـــ الشیءَ: بڑھانا، دوچند کرنا، ڈبل کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ و نَحْوَهُ: کمزور کرنا۔
ـــ لَهُ الوُدَّ: کسی سے تعلق بڑھانا۔
ـــ القَوْمَ و غَیْرَهُمْ: زیادہ دینا، کئی گنا دینا، دوگنا دینا۔
ـــ الرُّوحَ المعنویة: حوصلہ پست کرنا۔
ـــ القُدْرَةَ: صلاحیت کم کرنا۔
ضَاعَفَهُ: ضَعَّفَهُ۔ ضَاعَفَ له العطاءَ وغیرہ۔ عطیہ وغیرہ کئی گنا دینا، زیادہ دینا۔
ضَعَّفَهُ: أَضْعَفَهُ۔
ضَعَّفَ الحَدِیْثَ او الرَّأْیَ: حدیث یا رائے کو ضعیف قرار دینا۔
ـــ الشیءَ: کسی چیز کو طے کر کے دوگنا یا کئی گنا کرنا، ڈبل اور موٹا کرنا۔
تَضَاعَفَ: زیادہ ہونا، دوچند ہونا۔ مطاوع ضَاعَفَ۔
اِسْتَضْعَفَهُ: کمزور سمجھنا، کمزور پانا قرآن پاک میں ہے: "وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِیَعًا یَّسْتَضْعِفُ طَائِفَةً مِّنْهُمْ"
التَّضَاعِیْفُ: تَضَاعِیْفُ الشیءِ: اضافے، چند مرتبہ بڑھنے کی کیفیت۔
تَضَاعِیْفُ الکِتَابِ: کتاب کے حواشی اور بین السطور۔
الضِّعْفُ: گنا، مثل۔ ضِعْفُ الشیءِ: دوگنی چیز (۲) ڈبل (دوہری)، کئی ہوئی چیز ضِعْف کسی عدد کے مثل کو کہتے ہیں جس عدد کی طرف ضِعْف کی اضافت ہوگی وہ عدد اپنے اسی جیسے عدد کے ساتھ مل کر ڈبل ہو جائے گا جیسے ضِعْفُ الواحد: ایک کا دوگنا دو اور ضِعْفُ العشرة: دس کا دوگنا بیس ہوگا۔ ایک عدد یا ایک چیز کبھی ایک سے زائد گنا بھی ہوتی ہے۔ جیسے کہا جائے: ضِعْفَا الشیءِ او العَدَدِ: اس صورت میں چیز تین گنی ہوگی۔ ایک وہ خود پھر اس کی دو مثلیں۔ ایسے ہی عدد۔ اگر کہا جائے: اَعْطِه ضِعْفَی وَاحِدٍ: تو معنی یہ ہوں گے کہ اسے تین دو۔ قرآن پاک کی آیت: "رَبَّنَا اٰتِهِمْ ضِعْفَیْنِ مِنَ العَذَابِ" کی تفسیر بعض مفسرین نے تین عذابوں سے کی ہے۔ لفظ جمع اَضْعَاف کی اضافت جس عدد کی طرف ہوگی تو وہ چار گنا ہو جائے گا ایک وہ خود اور تین مثل مزید کیونکہ اَضْعَاف

کا اطلاق کم از کم تین پر ہوگا، کبھی ضِعف کے معنی ایک چند (دگنا) کے ہوتے ہیں اور کبھی کئی گنا پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ چنانچہ اگر کہا جائے ھذا ضِعفُ ذٰلک تو یہ معنی ہوں گے کہ یہ چیز اُس چیز کی دوگنی ہے یا کئی گنی ہے (تین گنی ہے)۔

الضِّعفُ من الشیءِ: کسی چیز کی تہ یا درمیانی حصے، اسی قبیل سے ہے: اَضعَاف الکِتاب: کتاب کے حواشی و بین السطور اَضعَافُ الجَسَدِ: بدن کے اعضا اور ہڈیاں۔ اَضعَافٌ مُضاعفۃٌ: چند در چند، بہت گنا۔

الضُّعفُ: کمزوری۔

الضَّعفَانُ: کمزور ج: ضَعافَی۔

الضَّعفَۃُ: دل کی کمزوری (۲) ناسمجھی، کم عقلی۔

الضَّعُوفُ: زیادہ کمزور ج: ضُعُفٌ۔

الضَّعِیفُ: کمزور، دبلا (۲) عورت (۳) غلام۔ حدیث میں ہے: "اتَّقُوا اللّٰہَ فی الضَّعِیفَینِ" ج: ضِعَافٌ و ضُعَفَاءُ و ضَعفَی و ضَعَفَۃٌ (۴) اصطلاحِ محدثین میں وہ حدیث جو کسی بھی سبب سے حسن کے مقابلہ میں کم درجہ ہو ج: ضِعَاف کَلَامٌ ضَعِیفٌ: ناقص کلام۔

المُضَاعَفُ: دوگنا، کئی گنا، ڈبل، دوہرا (۲) مُضَاعَفُ الثُّلاثی: وہ فعل ہے جس کا عین اور لام کلمہ ایک جنس کا ہو جیسے: شَدَّ مُضَاعَفُ الرُّبَاعِی: وہ فعل ہے جس کا فا کلمہ اور لام کلمۂ اول ایک جنس کے ہوں اور عین کلمہ و لام کلمۂ ثانی ایک جنس کے ہوں۔ جیسے: زَلزَلَ و قَہقَہَ (۳) علم الحساب میں مضاعف بسیط اس سب سے چھوٹے عدد کو کہتے ہیں جو دو عدد یا زیادہ پر تقسیم قبول کرے۔

المُضَاعَفَۃُ: (من الدروع) دوہرے حلقوں والی زرہ۔ الاَضعَافُ المُضَاعَفَۃُ: گنا در گنا، چند در چند۔ قرآن پاک میں ہے: "لا تَأکُلُوا الرِّبَا اَضعَافًا مُضَاعَفَۃً"

المُضَاعفَات: بالواسطہ اثرات (۲) پیچیدگیاں

المُضَعَّفُ: (فعل) مضاعف (۲) ڈبل، دوچند، کئی گنا۔

المُضَعَّفَۃُ: اَرضٌ مُضَعَّفَۃٌ: وہ زمین جس پر ہلکی بارش ہوئی ہو۔

المَضعُوف: کمزور رائے والا، کم عقل۔

• ضَعِلَ ـ ضَعَلًا: ماں باپ کے قریب النسب ہونے کی وجہ سے بچہ کا پتلے جسم والا ہونا۔

• ضَعَا ـ ضَعوًا: پوشیدہ ہونا۔

الضَّاعِی: پوشیدہ۔

ض ـــــ غ

• الضُّغبُوسُ: چھوٹا کھیرا (۲) لومڑی کا بچہ (۳) حقیر و کمزور ج: ضَغَابِیسُ۔

ضَغَبَ ـ ضَغبًا: بھیڑیئے یا خرگوش کی سی آواز نکالنا۔

• ضَغَثَ الحَشِیشَ وغَیرَہٗ ـ ضَغثًا: گھاس اکٹھی کرنا، سمیٹنا، مٹھا باندھنا، گٹھڑی باندھنا۔

ـــ الاشیاءَ: خلط ملط کرنا، ایک دوسرے میں ملا دینا۔

ـــ الحَدِیثَ: گفتگو میں خلط ملط کرنا، الجھا دینا، خلط مبحث کرنا

ـــ المَرأَۃُ شَعرَھا: بال دھونے کے لئے ان میں ہاتھ گھمانا (تاکہ پانی جڑوں تک پہنچ جائے۔

ـــ الشَّیءَ: ٹٹول کر دیکھنا۔

اَضغَثَ الشَّیءَ: سمیٹ کر مٹھا یا گٹھا بنانا۔

ـــ الحَالِمُ الرُّؤیا: خواب کو خلط ملط کر کے بیان کرنا، غیر واضح طور پر بیان کرنا۔

ضَغَّثَہٗ: مبالغہ در ضَغَثَہٗ: خوب سمیٹنا، بالکل گڈمڈ کرنا۔

الضَّغَاثَۃُ: بچا کھچا ردی مال۔

الضِّغثُ: المَضغُوثُ (۲) بوجھ، گھاس کا مٹھا یا گٹھا۔ ہر چیز کا مٹھا (ہاتھ میں یکجا کی ہوئی مقدار) قرآن پاک میں ہے: "وخُذ بِیَدِکَ ضِغثًا فَاضرِب بہ و لا تَحنَث" ج: اَضغَاث۔ کہاوت ہے: اَتَانا بِاَضغَاثٍ من اَخبَارٍ: وہ ہمارے پاس مختلف قسم کی ملی جلی خبریں لایا۔

اَضغَاثُ الاَحلَامِ: ناقابل تعبیر الجھے ہوئے خواب، خوابہائے پریشان، پراگندہ خواب، موہوم امیدیں قرآن پاک میں ہے: "قَالُوا اَضغَاثُ اَحلَامٍ"

ضِغثٌ علی اِبَّالَۃٍ: بوجھ در بوجھ، مصیبت بالائے مصیبت۔

• ضَغضَغَ الاَدرَدُ اللُّقمَۃَ ونَحوَھا: پوپلے آدمی کا لقمہ وغیرہ چبانا جس کی آواز سنی جائے۔

ـــ اللَّحمَ فی فِیہ: گوشت کو ہلکا سا چبانا

ـــ الکَلَامَ: چبا چبا کر بولنا، صاف نہ بولنا۔

• ضَغَطَہٗ ـ ضَغطًا: دیوار وغیرہ سے لگا کر بھینچنا، دبانا (۲) نچوڑنا۔

ـــ الکَلَامَ: بہت مختصر بات کرنا۔

ـــ عَلَیہِ فی غُرمٍ ونَحوِہٖ: کسی تاوان وغیرہ کے لئے دباؤ ڈالنا، سختی برتنا اور زور دینا (۲) تنگ کرنا، مجبور کرنا۔

ضَاغَطَہٗ مُضَاغَطَۃً و ضِغَاطًا: دباتے رہنا، مزاحمت کرنا۔

تَضَاغَطَا: ایک دوسرے کو دبانا، تنگ کرنا، باہم ٹکرانا۔

الضَّاغِطُ: محافظ و نگراں ج: ضَوَاغِط۔

الضَّاغِطَۃُ: روئی وغیرہ دبانے کی مشین۔

الضَّغْطُ: دباؤ، داب (۲) زور (۳) تنگی۔
الضَّغْطُ الجَوِّيُّ: فضائی دباؤ، اس دباؤ کو کہتے ہیں جو ایک خاص نقطہ پر مرکوز ہوتا ہے اور یہ اس ثقل کی بنا پر ہوتا ہے جو اس نقطہ پر ہوا کے ستون سے پیدا ہوتا ہے۔
ضَغْطُ الدَّمِ: خون کا دباؤ، بلڈ پریشر۔
ضَغْطُ الدَّمِ العالی: ہائی بلڈ پریشر، بڑھا ہوا خون کا دباؤ۔
ضَغْطُ الدَّمِ الهابِطُ: لو بلڈ پریشر، گھٹا ہوا خون کا دباؤ۔
ضَغْطُ السُّکّان: آبادی کا دباؤ، بوجھ۔
الضَّغْطُ السِّیاسِیُّ: سیاسی دباؤ، سیاسی حالات کے تقاضے۔
ضَغْطُ العَمَل: کام کا دباؤ، ہجوم کار۔
الضَّغْطُ النَّفْسِیُّ: ذہنی دباؤ۔
الضَّغْطُ الهابِط: لو بلڈ پریشر، گھٹا ہوا خون کا دباؤ۔
الضَّغْطَة: تنگی، قبر کی تنگ جگہ (۲) دباؤ، زور زبردستی، مجبوری (۳) ایک داب، ایک دفعہ کا دبانا۔
الضُّغْطَةُ: سختی، بھیڑ، تنگی، بے آرامی (۲) قرض دار اور قرض خواہ کے درمیان آویزش جس کے تحت قرض دار ٹال مٹول کر کے قرض کا کچھ حصہ کم کرانے کا خواہش مند ہو۔
الضَّغِیطُ: رَجُلٌ ضَغِیطٌ: کمزور رائے والا بِئْرٌ ضَغِیطٌ: وہ کنواں جس کا پانی خراب ہو کر رستا ہوا برابر والے کنویں تک پہنچ جائے اور اس کے پانی کو بھی خراب کر دے یا وہ کنواں جس کے پاس دوسرا کنواں کھودا گیا ہو اور اس کا پانی کم ہو گیا ہو ج: ضَغْطَی۔
المَضْغَطُ: نشیبی زمین جہاں پانی رک جاتا ہو ج: مَضاغِطُ۔

•ضَغَمَهُ و بِهِ ـَ ضَغْمًا: پورا منھ لگا کر زور سے کاٹنا۔
ـــ الفَقْرُ: غربت کا کسی کو ستانا۔
أَضْغَمَ الفَمُ: منھ کا بہت لعاب والا ہونا
الضُّغامَةُ: دانتوں سے کاٹ کر پھینکی ہوئی چیز
الضَّیْغَمُ: بڑی باچھوں والا شیر ج: ضَیاغِمُ و ضَیاغِمَةٌ۔
•ضَغِنَ العُودُ ـَ ضَغَنًا: ٹیڑھا ہونا، پیچ دار ہونا۔
ـــ الدّابَّةُ: جانور کا سرکش ہونا، قابو میں نہ آنا۔
ـــ الَیهِ: مائل ہونا، مشتاق ہونا۔
ـــ عَلَیهِ: کینہ رکھنا، کسی سے دل میں سخت دشمنی رکھنا۔
ـــ صَدْرُهُ: دل میں کینہ ہونا۔ هو ضَغِنٌ و ضاغِنٌ۔
أَضْغَنَ عَلَیهِ ضَغِینَةً: دل میں کینہ رکھنا، دشمنی چھپائے رکھنا۔
ضاغَنَهُ: دشمنی رکھنا، بغض کا جواب بغض سے دینا۔
اِضْطَغَنَ القَومُ: باہم کینہ رکھنا۔
ـــ فُلانٌ علی فُلانٍ: کینہ رکھنا، بغض رکھنا۔
ـــ بالثَّوب: کپڑا اوڑھنا۔
ـــ الشَّیءَ: بغل کے نیچے لینا۔
تَضاغَنَا: ایک دوسرے کے خلاف کینہ رکھنا، حسد کرنا۔
الضّاغِنُ: کینہ ور (۲) ٹیڑھا (۳) حاسد (۴) وہ گھوڑا یا دوسرا جانور جو بغیر پٹائی نہ چلتا ہو۔
الضِّغْنُ: سخت چھپی دشمنی، زبردست کینہ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا یَسْأَلْکُمْ أَمْوالَکُمْ، إِنْ یَسْأَلْکُمُوهَا فَیُحْفِکُمْ تَبْخَلُوا وَیُخْرِجْ أَضْغانَکُمْ" کہاوت ہے: سَلَّ

ضِغْنَ فُلانٍ: کسی کو راضی کرنا (۲) جھکاؤ، اشتیاق (۳) بغل، گود (۴) جانب، پہاڑ کا پہلو ج: أَضْغانٌ۔ ناقَةٌ ذاتُ ضِغْنٍ: اپنے وطن کی مشتاق اونٹنی۔
مَجامِعُ الأَضْغانِ: کنایۃً قلوب۔
الضَّغُونُ: اس طرح دوڑنے والا کہ پیچھے لوٹتا ہوا معلوم ہو ج: ضُغُنٌ۔
الضَّغِینَةُ: کینہ، شدید بغض و عداوت ج: ضَغائِنُ۔
•ضَغا القِطُّ ونَحوُهُ ـُ ضَغْوًا وضُغاءً: بلی، بھیڑیے، لومڑی، کتے اور سانپ کا کسی تکلیف کی وجہ سے چیخنا، شور مچانا، توسعاً اس کا استعمال انسان کے لئے بھی کیا جاتا ہے جبکہ وہ کسی درد و تکلیف کے باعث کسی سے فریاد کرے۔
ـــ المَقْهُورُ: مظلوم و مغلوب کا شور مچانا اور بے بس ہو جانا۔
أَضْغاهُ: بلی وغیرہ کو ایسی تکلیف دینا کہ وہ شور مچائے۔
ضَغّاهُ: أَضْغاهُ۔
تَضاغَی القِطُّ وغَیرُهُ: بلی وغیرہ کا شور مچانا۔
ـــ مِن الجُوعِ والأَلَم: بھوک یا تکلیف کے باعث چلانا، بلبلانا۔
ـــ الثَّرِیدَةُ ونَحوُها: ثرید سے گھی ملاتے وقت آواز نکلنا۔
الضّاغِیَةُ: چیخنے چلانے والی (۲) بلی وغیرہ کی درد و کرب کی آواز ج: ضَواغٍ۔
الضُّغاءُ: بلی وغیرہ کی بلبلاہٹ، چیخ و پکار (۲) مغلوب و حقیر آدمی کی آواز۔

ض ـــ ف

•ضَفْدَعَ الماءُ او المَکانُ: بہت مینڈکوں والا ہونا۔

الضُّفْدَعُ : مینڈک (نر و مادہ دونوں کے لئے) ج: ضَفَادِعُ۔ نَقَّتْ ضَفَادِعُ بَطْنِهِ : پیٹ میں مینڈک بولنا یعنی بہت بھوک لگنا۔

الضِّفْدَعُ : الضُّفْدُعُ۔

•ضَفَرَ ـِ ضَفْرًا : کودنا، دوڑنا۔

—— الشَّعْرَ وغَيْرَهُ : بالوں کو گوندھنا، چوٹی بنانا۔

—— الحَبْلَ او الخَيْطَ : رسّی یا دھاگا بٹنا، بل دینا۔

—— البناءَ و نَحْوَهُ : بلا چونا یا مسالا پتھروں کی عمارت بنانا، پتھروں کو چوٹی کی طرح ایک دوسرے میں گھسا کر جوڑنا

ضَافَرَهُ علَيه : کسی کام میں کسی کی مدد کرنا، پشت پناہی کرنا۔

ضَفَّرَهُ : ضفر کا مبالغہ، خوب کودنا (۲) بالوں کو خوب گوندھنا (۳) دھاگے وغیرہ کو اچھی طرح بٹنا۔

انْضَفَرَ الحَبْلَانِ ونحوهما : دو رسیوں وغیرہ کا گندھا ہوا ہونا یا گندھ جانا، بٹ جانا۔

تَضَافَرُوا على كذا : کسی معاملہ میں ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

تَضَافُرُ الجُهُود : کوششوں کا متحدہ و مشترکہ ہونا۔

الضَّفَارُ : اونٹ کے پالان کا تنگ (۲) بالوں کی رسّی جس سے اونٹ وغیرہ کو باندھا جائے ج: ضُفُرٌ

الضَّفْرُ : الضَّفَارُ (۲) کمر وغیرہ پر باندھنے کی پٹی (۳) بالوں کی الگ گندھی ہوئی لٹ (۴) ریت کا بڑا ٹیلہ ج: ضُفُورٌ و اَضْفَارٌ

الضَّفِيرُ : گندھے ہوئے بال وغیرہ، بٹ دی ہوئی رسّی وغیرہ۔

ضَفِيرُ البَحْرِ : دریا کا کنارہ۔

الضَّفِيرَةُ : چوٹی (بالوں کی ایک ایک لٹ جسے گوندھا جائے) (۲) پانی کی روک والی دیوار ج: ضَفَائِرُ و ضُفُرٌ۔

•ضَفَزَ ـُ ضَفْزًا : کودنا، دوڑنا۔

—— الشَّيْءَ : ہاتھ یا پیر سے دھکا دینا، دھکیلنا۔

—— اللِّجَامَ او العَلَفَ في فَمِ الفَرَسِ : منھ میں لگام یا چارہ ڈالنا۔

—— الحَيَوَانَ : جانور کو چارہ میں جو ملا کر کھلانا (۲) جانور کو منھ میں چارہ لینے پر مجبور کرنا، زبردستی کھلانا۔

اضْطَفَزَ الشَّيْءَ : مجبورًا منھ میں لینا۔

الضَّفَزُ : کٹے ہوئے اور تر کئے ہوئے جو وغیرہ کا چارہ۔

الضَّفَّازُ : چغل خور۔

الضَّفِيزَةُ : الضَّفَزُ (۲) بڑا لقمہ۔

ضَفْضَفَ القومُ : لوگوں کا اکٹھا ہونا۔

•ضَفَطَ بالحبل ـُ ضَفْطًا : رسی سے مضبوط باندھنا۔

—— بسَلْحِه : بیٹ کرنا، پاخانہ کرنا۔

ضَفُطَ ـُ ضَفَاطَةً : ڈھیلے اور بڑے پیٹ والا ہونا (۲) جاہل اور کمزور رائے ہونا۔

تَضَافَطَ اللَّحْمُ : گوشت کا گٹھا ہوا ہونا

الضَّفْطَة : جہالت، رائے کی کمزوری۔

الضَّافِط : قریب کا مسافر۔

الضَّافِطَة : باربردار اونٹ، شتربان، رذیل لوگ

•ضَفَّ القَومُ عَلَى الشيءِ ـِ ضَفًّا : اکٹھا ہونا، بھیڑ لگانا

—— المُصْطَلِي : ہاتھ تاپنے والے کا انگلیاں ملا کر آگ کے نزدیک کرنا۔

—— الشيءَ : جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔

تَضَافُّوا على الشيءِ : کسی چیز کے لئے بھیڑ لگانا، سب کا اکٹھا ہونا، مثلا کھانے یا پینے کے لئے اکٹھا ہونا (۲) لوگوں کا مال کم ہونا یا ختم ہونا۔

الضَّفُّ : رَجُلٌ ضَفُّ الحَالِ : خستہ حال آدمی، تنگ دست۔

الضُّفُّ : مٹیالے رنگ کا ایک کیڑا جس کے کاٹنے سے دھپڑی پڑ جاتی ہے ج: ضِفَفَةٌ

الضَّفَفُ : سختی و تنگی، تنگ حالی (۲) تھوڑا سا کھانا (۳) قلت خوراک کے ساتھ کھانے والوں کی کثرت (۴) اہل و عیال کی کثرت (۵) پانی وغیرہ پر لوگوں کی بھیڑ (۶) اوچھا پیمانہ (۷) اوچھی بھری ہوئی چیز (۸) رائے کی کمزوری، کم عقلی (۹) کام میں عجلت (۱۰) ضرورت۔

الضَّفَّةُ من البَحْرِ او النَّهْرِ او الوادي و نَحْوِه : کنارہ، ساحل (ھما ضَفَّتَان)۔

—— من الماءِ : پانی کا پہلا اچھال۔

—— من النَّاس : لوگوں کی جماعت ج: ضِفَاف۔

الضِّفَّةُ : الضَّفَّةُ۔

الضَّفُوفُ من العُيُون : بہت پانی والا چشمہ

—— من الشَّاءِ و الإبِل : بہت دودھ والی بکری یا اونٹ ج: ضُفُف۔

الضَّفِيفُ : فُلانٌ من لَفِيفِنا وضَفِيفِنا : بوقت مصیبت وہ اور ہم ساتھ ہو جاتے ہیں۔

الضَّفِيفَةُ مِنَ النَّبْتِ او البَقْلِ : کمزور پودا یا سبزی۔

المَضْفُوفُ : وہ چیز جس پر بھیڑ لگی ہو (۲) خالی ہو جانے والا آدمی۔

•ضَفَنَ بالشيءِ ـِ ضَفْنًا : پھینکنا۔

—— الدَّابَّةُ بِرِجْلِها : لات مارنا۔

—— اليه : کسی کے پاس بیٹھنے کے لئے آنا۔

—— مع الضَّيْفِ : مہمان کے ساتھ چلنا۔

—— الشيءَ على الدَّابَّةِ : کوئی چیز چوپائے پر لادنا۔

—— ضَرْعَ النَّاقَةِ و نَحْوِها : دوہنے

کے لئے کمن کو دبانا۔
ضَفَنَ فُلَانًا: کسی کے سرین پر لات مارنا۔
ــــ بحاجتِه: ضرورت پوری کرنا۔
ضَافَنَهُ عَلَيه: کسی کام میں مدد دینا۔
تَضَافَنُوا على كذا: کسی معاملہ میں باہم تعاون کرنا۔
الضِّفَنُّ: کوتاہ قد، چھوٹا (۲) موٹا اور بیوقوف
•ضَفَا الشيءُ ـُ ضَفْوًا و ضُفُوًّا: بڑھنا، زیادہ ہونا:
ــــ الثَّوبُ: کپڑے کا پورا ہونا۔
ــــ رَأْسُهُ: سر کا بہت بالوں والا ہونا۔
ــــ الحَوضُ و نَحوُهُ: حوض وغیرہ کا کناروں تک بھرنا، چھلکنا۔
ــــ فُلَانٌ ضَافِي الفَضلِ و نحوه: فلاں بڑا فیاض ہے۔
الضَّافي: لبالب بھرا ہوا، چھلکتا ہوا (۲) زائد، سطح سے اوپر (۳) کنارہ، کونا۔ ضَفَوَان: دو کنارے۔
الضَّفْوَةُ: ضَفْوَةُ العَيشِ: زندگی کی آسودگی، خوش حالی۔

ض ــــ ق

•ضَقَّ ـِ ضَقًّا: آواز نکلنا۔

ض ــــ ك

•ضَكْضَكَ: تیز چلنا۔
ــــ الشيءَ: دبانا، بھینچنا۔
ــــ المَطَرُ الأرضَ: بارش کا زمین کو دھو دینا۔
تَضَكْضَكَ: دبنا (۲) زمین کا بارش سے دھل جانا (۳) خوش ہونا۔ بے تکلف ہونا۔
الضُّكَاضِكُ: گٹھے ہوئے بدن کا ٹھنگنا آدمی
الضَّكْضَاكُ: الضُّكَاضِكُ۔
•ضَكَّهُ ـُ ضَكًّا: دبانا، بھینچنا (۲) زور سے چٹکی بھرنا۔

ضَنَكَ الأَمرُ فُلَانًا: پریشان کرنا، تڑپانا، کسی کے لئے پریشان کن ہونا۔
ــــ فُلَانًا بالحُجَّة: دلیل سے مغلوب کرنا
•ضَكَزَهُ ـُ ضَكْزًا: زور سے چٹکی بھرنا، کوئی چیز چبھانا۔

ض ــــ ل

•ضَلَعَ ـَ ضَلْعًا: پسلی کی طرح ٹیڑھا ہونا
ــــ عن الحَقِّ: حق سے ہٹنا۔
ــــ عليه: زیادتی اور ظلم کرنا۔
ــــ الحَيَوانَ: جانور کی پسلی توڑنا۔
ضَلِعَ ـَ ضَلَعًا: ٹیڑھا ہونا۔
ــــ مع فُلَانٍ: کسی کی طرف مائل ہونا، کسی کے ساتھ تعاون کرنا (۲) شکم سیر ہونا اور پانی سے سیر ہونا (۳) طاقتور ہونا۔
ضَلُعَ ـُ ضَلَاعَةً: طاقتور ہونا (۲) مضبوط پسلیوں والا ہونا۔
ــــ فَمُهُ: منہ چوڑا ہونا (۲) ملے ہوئے دانتوں والا ہونا۔
أَضْلَعَت الدَّابَّةُ: چوپائے میں بوجھ اٹھانے کی طاقت نہ ہونا۔
ــــ الشيءُ و عَلَيه: قادر ہونا، قابو یافتہ ہونا۔
ــــ الشيءَ: جھکانا، ٹیڑھا کرنا۔
ــــ الحِملُ الدَّابَّةَ و نَحوها: سامان کا چوپائے کو بوجھل کرنا۔
أَضْلَعَتْهُ الخُطُوبُ: مصائب نے اسے گراں بار کر دیا۔
ضَلَّعَهُ: پسلیوں جیسے نقش و نگار والا بنانا کہتے ہیں: ضَلَّعَ الثَوبَ او النَّسِيجَ۔ شَكْلٌ او رَسْمٌ مُضَلَّعٌ: پسلی جیسی شکل یا نقش (۲) جھکانا، بوجھل کرنا۔
الثَّوبُ المُضَلَّعُ: پھول دار کپڑا، دھاری دار کپڑا۔

اضْطَلَعَ للأَمرِ و عَلَيه: قادر ہونا، قابو یافتہ ہونا۔
ــــ به: کسی چیز کی طاقت ہونا، کسی چیز کو لے کر اٹھنا، سنبھالنا، ذمہ داری لینا۔
تَضَلَّعَ: کھانے یا پانی سے سیر ہونا۔
ــــ من العلوم و نحوها: علم وغیرہ میں دست گاہ حاصل کرنا، علوم میں پختہ اور منجھا ہوا ہونا۔
اسْتَضْلَعَ: تَضَلَّعَ۔
الأَضْلَعُ: طاقتور مضبوط پسلیوں والا آدمی (۲) پسلی کی طرح چوڑے دانت والا ج: ضُلْعٌ۔
الضَّالِعُ: ٹیڑھا، لنگڑا ج: ضَوَالِعُ۔
الضِّلَعُ: پسلی (سینہ کے قفص کی خم دار ہڈی مؤنث و مذکر) (۲) ٹیڑھی شاخ (۳) علم ہندسہ میں مثلث کا احاطہ کرنے والا ایک خط (تکون کا ضلع) علم الحساب میں جذر (ایک خط جو زمین پر کھینچا جائے پھر دوسرا خط کھینچ کر دونوں کے درمیان چھوٹے چھوٹے خطوط کھینچے جائیں) ج: أَضْلُعٌ و ضُلُوعٌ و أَضْلَاعٌ۔
الضَّلْعُ: بوجھل، پریشان کن بوجھ۔
الضُّلُوعُ: ڈھلوان زمین۔
الضَّلِيعُ: طاقتور، مضبوط پسلیوں والا (۲) بھاری سینہ اور بڑے پہلوؤں والا (۳) کشادہ دہن اور بڑے دانتوں والا، خم دار ٹیڑھی کمان ج: ضُلُعٌ و هُنَّ ضَلَائِعُ۔
المُضَلَّعُ: مضبوط پہلوؤں والا (۲) پسلیوں جیسے نقوش والا کپڑا۔
•ضَلَّ ـِ ضَلًّا و ضَلَالًا و ضَلَالَةً: پوشیدہ ہونا (۲) غائب ہو جانا۔ جیسے ضَلَّ الشيءُ في الشيءِ۔ (۳) ضائع ہونا، ہلاک و برباد ہونا (۴) باطل و بے اثر ہونا (۵) چلا جانا، بیکار جانا

جیسے: ضَلَّ سَعْیُہٗ: اس کی کوشش یونہی گئی، بے سود رہی (۶) پتانہ چلنا (۷) گمراہ ہونا (راہ حق سے ہٹا ہوا ہونا)
ضَلَّ النَّاسِی: بھولنے والے کا حافظ باقی نہ رہنا، یادداشت ختم ہو جانا۔
ــــ الشیءَ وعنہ وفیہ: بھول جانا، بھول ہو جانا (۲) نہ پانا، گم کرنا۔
ــــ الطَّرِیْقَ: راستہ بھولنا، بھٹکنا، گمراہ ہونا۔
ــــ الشیءُ فُلَانًا: کوئی چیز کسی کے قبضہ سے نکل جانا، چیز کا بس میں نہ آنا۔
ــــ المَیِّتُ فی الارضِ: زمین میں مردہ کا گل سڑ کر معدوم ہو جانا۔
ضَلَّ ـَ ضَلَالًا وضَلَالَۃً: بمعنی ضَلَّ
أَضَلَّہٗ: گمراہ کرنا (۲) چھپانا (۳) ضائع کرنا، ہلاک و برباد کرنا (۴) گمراہ پانا یا سمجھنا (۵) غائب کرنا (۶) دفن کرنا۔
ــــ الشیءُ فُلَانًا: کسی شے کا کسی کے قبضہ میں نہ رہنا۔
ــــ اللّٰہ اَعْمَالَہُم: اللہ کا اعمال کو رائگاں کرنا، ان پر جزا نہ دینا۔
ضَلَّلَ تَضْلِیْلًا وتَضْلَالًا: گمراہ کرنا (راہ حق سے ہٹا دینا) گمراہ قرار دینا (۲) دھوکہ دینا۔
ــــ الماءَ: چٹانوں یا درختوں میں پانی چھوڑنا۔
تَضَالَّ فُلَانٌ: گمراہ بننا، بے راہ روی کا اظہار کرنا۔
تَضَلَّلَ الماءُ من تَحْتِ الحَجَرِ: زیر چٹان پانی جاری ہونا۔
اِسْتَضَلَّ فُلَانًا: گمراہ کرنے کی کوشش کرنا
اسْتَضَلَّ ضَلَالَتَہٗ: کسی کی گمراہی چاہنا۔
الاُضْلُوْلَۃُ: گمراہی ج: اَضَالِیل۔
الضَّالُّ: گمراہ، راہ حق سے ہٹنے والا، اللہ کے دین سے پھرنے والا یا ہٹا ہوا ج: ضُلَّال۔
الضَّالَّۃُ: کھوئی چیز، تلاش کی جانے والی
گم شدہ چیز محسوسات میں سے ہو یا معنویات میں سے۔ گم شدہ چوپائے اونٹنی وغیرہ پر اطلاق ہوتا ہے اور معنویات میں کہا جاتا ہے۔ الحِکْمَۃُ ضَالَّۃُ المؤمِنِ: مؤمن کے لئے حکمت ایسی ہے جیسے کھوئی اونٹنی کہ اس کا مالک اسے ہر جگہ تلاش کرتا ہے ایسے ہی مؤمن کو حکمت جہاں ملے حاصل کرنی چاہئے
ج: ضَوَالّ۔
الضَّلَالُ: گمراہی (۲) ہلاکت (۳) غیبوبت (۴) باطل (۵) بھول (۶) بے راہ روی قصدًا ہو یا سہوًا، راہ حق سے انحراف (۷) دھوکہ۔ ھو الضَّلَالُ ابنُ التَّلَالِ: پتا نہیں وہ کون ہے اور کس کی اولاد ہے۔
الضَّلَالَۃُ: الضَّلَالُ۔ بے راہ روی، گمراہی
ضَلَالَۃُ العَمَلِ: عمل کی رائگانی۔
الضَّلُّ: الضَّلَالُ۔
الضُّلُّ: ھو ضُلُّ بنُ ضُلٍّ: وہ انتہائی گمراہ ہے یا وہ نامعلوم النسب ہے یا وہ مکار وعیار ہے۔
الضَّلَلُ: زیر چٹان آب جاری جس پر دھوپ نہ پڑتی ہو (۲) درختوں کے درمیان چلنے والا پانی جس پر دھوپ نہ پڑتی ہو
الضَّلَّۃُ: حیرانی (۲) ایک دفعہ کی گمراہی۔
الضُّلَّۃُ: سفر میں راہ نمائی کی واقفیت و مہارت
ھو دَلِیْلٌ ذُو ضُلَّۃٍ: وہ ماہر رہبر ہے۔
الضِّلَّۃُ: ذَھَبَ دَمُہٗ ضِلَّۃً: اس کا خون رائگاں ہوا، بے انتقام رہا
ھو ابنُہ لِضِلَّۃٍ: وہ اس کا بے راہ رو لڑکا ہے۔ ھو تَبَعُ ضِلَّۃٍ: بے نفع اور مکار ہے۔
الضِّلِّیْلُ: انتہائی گمراہ، گمراہ ترین، لغویات پسند
الضَّلُوْلُ: الضِّلِّیْلُ۔
المُضِلُّ: گمراہ کن، دھوکہ باز (۲) سراب (جو نکہ وہ دیکھنے والے کو دھوکہ دیتا ہے) (۳) ہلاکت خیز۔
المُضَلَّلُ: خیر کی توفیق سے محروم (۲) گمراہ و برباد شدہ۔
المَضَلَّۃُ: فِتْنَۃٌ مَضَلَّۃٌ: ہلاکت خیز آفت (مفرد وغیرہ اور مذکر و مؤنث سب کے لئے) ج: مَضَالّ۔

ض ــــ م

• اِضْمَحَلَّ: کمزور ہونا، سست ہونا، گھل گھل کر ناپید ہو جانا، انحطاط پذیر ہونا، گراوٹ آنا۔
اِضْمَحَلَّ السَّحَابُ: بدلی دور ہونا۔
المُضْمَحِلُّ: زوال پذیر، انحطاط پذیر (۲) سست، کمزور۔
• ضَمَخَ جَسَدَہٗ وغیرَہ بالطِّیْبِ وغیرِہ ـَ ضَمْخًا: جسم وغیرہ پر خوشبو خوب ملنا، جسم کو خوشبو سے لتھیڑنا۔
ــــ فُلَانًا وغیرَہٗ: تھکا دینا۔
ضَمَّخَہٗ بالطِّیْبِ وغیرِہ: خوشبو خوب ملنا، خوب لتھیڑنا۔
تَضَمَّخَ بالطِّیْبِ وغیرِہ: خوشبو سے لتھڑنا، لت پت ہونا، بہت خوشبو لگانا۔
الضَّمْخَۃُ: آلودگی، ایک دفعہ کی لگائی ہوئی زبردست خوشبو (۲) موٹی اور چربی دار اونٹنی یا عورت۔
• ضَمَدَ الجُرْحَ وغیرَہٗ ـِ ضَمْدًا وضِمَادًا: زخم پر لیپ کرنا، دوا ملنا، پلاسٹر چڑھانا، مرہم پٹی کرنا۔
ــــ فُلَانًا: دل جوئی کرنا، دل شکستہ کو تسلی دینا۔
ــــ المَرْأَۃُ فُلَانًا: عورت کا کسی کو کسی

سے دوستی میں شریک کرنا۔
ضَمِدَ ـ ضَمَدًا: سوکھنا، خشک ہونا
کہتے ہیں: ضَمِدَ الدَّمُ عَلَی
الذَّبِیحَةِ ۔
ـــ عَلَیه: کسی سے سخت عداوت رکھنا۔
أَضْمَدَ القَومَ وغیرَهم: جمع کرنا، متحد کرنا
ضَمَّدَهُ: خوب دوا ملنا، مکمل پلاستر چڑھانا،
اچھی طرح مرہم پٹی کرنا، ڈریسنگ کرنا۔
تَضَمَّدَ: مطاوع ضَمَّدَ۔
التَّضْمِیدُ: ڈریسنگ، مرہم پٹی۔
الضِّمَادُ: عورت کی بیک وقت دو مردوں
سے دوستی تاکہ زمانۂ قحط دونوں کے
یہاں کھانا کھا سکے (۲) لیپ، مرہم وغیرہ
جو زخم پر لگایا جائے (۳) مرہم پٹی (۴)
پلاسٹر جو ٹوٹی ہڈی جوڑنے کے لئے
چڑھایا جائے ج: اَضْمِدَة وضَمائِدُ
الضِّمادةُ: لیپ، مرہم پٹی، پلاسٹر (۲) جراحی
کا پیشہ (۳) ڈریسنگ ج: ضَمائِد۔
اَنَا علی ضِمَادَةٍ من الاَمْرِ:
میں معاملہ کے قریب ہوں۔
الضِّمْدُ: دوست، ساتھی ج: اَضْمادٌ۔
الضَّمَدُ: کینہ، سخت نفرت (۲) سخت غصہ
(۳) ظلم۔
المِضْمَدَةُ: بیلوں کے جوئے کی دو لکڑیاں
جو بیل کی گردن کے دونوں طرف رہتی
ہیں ج: مَضَامِد۔
•ضَمَرَ ـ ضُمُورًا: دبلا ہونا، پتلا ہونا،
چھریرا ہونا (۲) سکڑنا، سمٹنا۔
ـــ العُودُ: شاخ کا سوکھ کر پتلا ہوجانا۔
أَضْمَرَت المرأةُ و نَحْوُها: عورت کا
حاملہ ہونا۔
ـــ الشَّاعِرُ: شاعر کا اپنے شعر میں اضمار
استعمال کرنا۔
ـــ الحیوانَ: دبلا پتلا کرنا، سکھا دینا۔
ـــ الشیءَ: چھپانا۔ اَضْمَرَ فی نَفْسِه
شیئًا: دل میں کوئی بات چھپانا، دل
میں کسی بات کا پختہ ارادہ رکھنا۔
ضَمَّرَه: دبلا اور پتلا کرنا۔
ـــ الفَرَسَ لِلسِّبَاقِ و نَحْوِه:
گھوڑے کو دوڑ کی تیاری کے لئے
ایک عرصہ تک کھڑا کر کے کھلانا اور
میدان میں ہلکا پھلکا کر کے دوڑانا،
کھلانے کی یہ مدت عربوں کے یہاں
چالیس دن ہوتی تھی۔
اضْطَمَرَ: دبلا پتلا ہونا۔
ـــ اللُّؤْلُؤُ: موتیوں کا مل جانا۔
انْضَمَرَ: ضَمَرَ۔
تَضَمَّرَ: مطاوع ضَمَّرَ۔
ـــ الوَجْهُ: دبلے پن سے چہرہ سکڑ جانا،
مرجھا جانا۔
الاِضْمارُ: کامل کی ردیف میں حرف ثانی
مثل تا کو ساکن کرنا جس سے مُتَفَاعِلُنْ
سے مُتْفَاعِلُنْ بروزن مُسْتَفْعِلُنْ
ہو جاتا ہے۔ بالفاظ دیگر دوسرے
حرف کے اسکان کا نام ہے (۲)
علم النحو میں فاعل کی ضمیر لانا۔
الاِضْمارُ قَبْلَ الذِّکْرِ: مرجع سے
پہلے ضمیر لانا۔
الضَّامِرُ: پتلا دبلا، چھریرے بدن کا۔
جَمَلٌ ضَامِرٌ۔ ناقة ضَامِرَة
و ضَامِرٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاَذِّنْ
فِی النَّاسِ بِالحَجِّ یَأْتُوکَ رِجَالاً
وعَلٰی کُلِّ ضَامِرٍ" ج: ضُمَّرٌ
و ضَوَامِرُ۔
الضِمارُ: غائب (۲) ناقابل وثوق معاملہ
مَالٌ ضِمَارٌ: ناقابل واپسی مال۔
دَیْنٌ ضِمارٌ: ایسا قرض جس کی
واپسی کی امید نہ ہو۔ وَعْدٌ ضِمارٌ:
ٹال مٹول کا وعدہ۔
الضُّمْرُ: تنگی۔ رَجُلٌ ضُمْرٌ: پتلے پیٹ
کا آدمی (۲) پوشیدہ یا پوشیدہ کیا ہوا،
ضمیر۔
الضُّمُورُ: دبلاپن۔
الضَّمِیرُ: پوشیدہ مُضْمَر (۲) پوشیدہ خیال،
دل کی بات (۲) وہ اسم جو متکلم یا مخاطب
یا غائب پر دلالت کرے جیسے: اَنَا (میں)
انت (تو) هو (وہ) ج: ضَمائِرُ۔
ضَمِیرُ الاِنسانِ: اعمال و اقوال اور افکار
و خیالات میں اچھے برے کی تمیز و ادراک
اور اچھے کو اچھا اور برے کو برا سمجھنے کی
نفسیاتی اور ذہنی استعداد۔
الضَّوْمَرَانُ و الضَّیْمُرانُ: فارس کی چنبیلی۔
المِضْمَارُ: گھڑ دوڑ کا میدان، ریس گراؤنڈ
(۲) گھوڑوں کو سدھانے کا میدان (۳)
گھوڑوں کو باندھ کر کھلانے اور دوڑ کیلئے
تیار کرنے کا عرصہ ج: مَضَامِیر۔
•ضَمَزَ الحیوانُ ـ ضُمُوزًا: جانور کا
جگالی نہ کرنا، منہ میں رد کے رکھنا (خوف
وغیرہ کی وجہ سے)۔
ـــ فَاهُ: منہ میں جگالی روکنا، منہ بند رکھنا۔
ـــ علی مَالِه: مال کو روک کے رکھنا اور
بخل کرنا۔
ـــ فُلانٌ: انکساری اور فروتنی کرنا۔
ـــ فُلانًا و نَحْوَهُ: (جوش یا غصہ)
ٹھنڈا کرنا، سکون بخشنا۔
ـــ اللُّقْمَةَ: لقمہ نگلنا (۲) لقمہ پر لقمہ لینا۔
ـــ فُلانًا: عیب لگانا، برائی کرنا۔
الضَّمْزُ: ٹیلہ، بلند جگہ (۲) الگ تھلگ کھڑا
ہوا خالص سرخ چٹانی پہاڑ جس میں
مٹی نہ ہو ج: ضُمُوزٌ۔
•ضَمَسَهُ ـ ضَمْسًا: آہستہ آہستہ
چبانا۔
•ضَمْضَمَ الاَسَدُ: شیر کا گرجنا، دہاڑنا۔
ـــ علی المالِ و نحوه: سب کا سب لے لینا۔
ـــ فلانٌ: ہمت افزائی کرنا۔

الضُّمَاضِمُ: غضبناک شیر (جو ہر شے کو اپنی طرف کھینچ لینا چاہتا ہو) (۲) بدنیت، بسیار خور جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو (۳) بخیل و کنجوس۔

الضَّمْضَامُ: مطلب خور، لالچی آدمی۔

الضَّمْضَمُ: الضُّمَاضِمُ و الضَّمْضَامُ (۲) دلیر (۳) بھاری بھرکم، ڈیل ڈول کا ج: ضَمَاضِمُ۔

•الضَّمِيلَةُ: لنگڑی اور اپاہج عورت ج: ضَمَائِلُ۔

•ضَمَّ فُلَانٌ من ماله ـُ ضَمًّا: مال کا کچھ حصہ لینا۔

— على المال: سارا مال لینا۔

— الأَشْيَاءَ: مٹھی میں لینا (۲) اکٹھا کرنا، باہم ملانا۔

— الشيءَ الى الشيءِ: ایک شے کو دوسری کے ساتھ جوڑنا، ملانا، ضم کرنا۔

— البَلَد الى بَلَد: ایک ملک کا دوسرے سے الحاق کرنا۔

— فُلَانًا الى صَدْرِه: سینہ سے لگانا، معانقہ کرنا۔

— جناحَهُ عن النَّاسِ: نرمی برتنا

— الحَرْفَ: ضمہ (پیش) کی حرکت دینا۔

— الى اللَّجْنَةِ عُضْوًا: کمیٹی کا ممبر بنانا۔

— الصُّفُوفَ: شیرازہ بندی کرنا، متحد کرنا۔

ضَامَّهُ إليه مُضَامَّةً و ضِمَامًا: اپنے سے ملانا، اپنی طرف کھینچنا۔

— فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کام میں کسی کے ساتھ شریک ہونا۔

اضْطَمَّ بَعْضُه الى بعض: باہم جڑ جانا، مل جانا۔

— عليه: مشتمل ہونا، لپٹا ہوا ہونا۔

— الشيءَ الى نَفْسِه: اپنی طرف کھینچنا

انْضَمَّ الشيءُ: مل جانا، جڑ جانا۔

— فُلان الى حزبٍ وغيره: پارٹی وغیرہ میں شامل ہونا، شریک ہونا۔

انْضَمَّ بَلَدٌ الى بَلَدٍ: ایک ملک کا دوسرے ملک میں ضم ہو جانا، مل جانا۔

— الى تَيَّارٍ: کسی دھارے میں بہنا۔

— القَوْمُ: لوگوں کا متحد ہونا۔

تَضَامَّ الشيءُ: جڑ جانا، متحد و مضبوط ہونا

— القَوْمُ: لوگوں کا باہم متحد و متفق ہونا۔

الانْضِمَامُ: شمولیت، اشتراکیت، انضمام، الحاق، شرکت، وابستگی۔

الإِضْمَامَةُ: باہم جڑی ہوئی چیز (۲) مختلف قسم کے لوگوں کی جماعت (۳) کاغذات کا فائل (۴) اخبارات وغیرہ کا بنڈل یا فائل ج: اَضَامِيمُ۔ کہتے ہیں: فَرَسٌ سَبَّاقُ الاَضَامِيمِ: گھوڑوں کے گروہ سے یکبارگی آگے نکلنے والا گھوڑا۔

الضِّمَامُ: ملانے اور جوڑنے کا ذریعہ، کلپ وغیرہ، پیپر کلپ۔ ضِمَامُ الشيءِ: کسی چیز کے اجزاء و مشتملات جو اپنے اندر لئے ہوئے ہو، ماحصل، جوہر۔ کہتے ہیں: التَّقْوَى ضِمَامُ الخَيْرِ كله: تقوی ہر خیر کا جوہر ہے

الضِّمَامَةُ: الإِضْمَامَةُ۔

الضَّمَّةُ: گھڑ دوڑ کا میدان (۲) علم النحو میں پیش (ـُ) علامت رفع معرب کے لئے اور علامت بناء مبنی برضم کے لئے۔

الضَّمِيمُ: المَضْمُومُ۔ جس پر پیش کی علامت ہو (۲) دوسرے کے ساتھ ملا ہوا

المُنْضَمُّ الى غيره: ملا ہوا، ملحق، شامل، وابستہ، شریک۔

•ضَمِنَ ـَ ضَمْنًا و ضَمَانَةً: کہنہ مریض ہونا۔ هو ضَمِنٌ۔

— على اَهْلِه و نَحْوِهم: اپنے گھروالوں یا رشتہ داروں پر بوجھ بننا، ان کے سہارے زندگی گزارنا۔

ضَمِنَ الرَّجُلَ و نَحْوَهُ ضَمَانًا: ضامن بننا، ضمانت لینا (اس بات کا ذمہ لینا کہ اگر دوسرا شخص کسی ادائگی میں کوتاہی اور وعدہ خلافی کرے تو وہ اس کی طرف سے ادا کرے گا)۔

— الشيءَ: کسی چیز کی بہتر ہونے کی یقین دہانی کرانا اور اس کے عیب و نقص کا ذمہ دار ہونا، ضمانت دینا، گارنٹی دینا (۲) اپنے اندر لینا، کسی چیز کو شامل ہونا، کسی چیز پر مشتمل ہونا۔

أَضْمَنَهُ اللهُ او غيرُهُ: کہنہ مریض بنانا، پرانی بیماری میں مبتلا کرنا۔

ضَمَّنَ الشيءَ الوِعَاءَ و نَحْوَهُ: کوئی چیز برتن وغیرہ میں رکھنا۔

— فُلَانًا الشيءَ: ضامن بنانا، ذمہ دار بنانا

— الشَّاعِرُ: شاعر کا تضمین کرنا یعنی دوسرے کے شعر کو اپنے شعر کا جزء بنانا۔

تَضَامَنُوا: ایک دوسرے کا ضامن و کفیل ہونا۔

تَضَمَّنَ الوِعَاءُ و نَحْوُهُ الشيءَ: برتن وغیرہ میں کوئی چیز ہونا۔

— العِبَارَةُ مَعْنًى: کسی عبارت سے کوئی بات اشارۃً یا استنباطاً سمجھی جانا، عبارت میں کوئی مفہوم پایا جانا۔

— الغَيْثُ و نَحْوُهُ النَّبَاتَ: بارش وغیرہ کا نباتات کو اگانا اور بڑھانا

— الشيءَ عنه او منه: کسی کی طرف سے کسی بات کی ضمانت و ذمہ داری لینا۔

التَّضَامُنُ: طاقتور کی کمزور کے لئے اور مالدار کی غریب کے لئے ضمانت (۲) اتحاد و یگانگت، یکجہتی۔

التَّضْمِينُ: کسی لفظ کو دوسرے لفظ کی جگہ لاکر اس جیسا معاملہ کرنا (اس بنا پر کہ یہ لفظ اُس لفظ کے معنی پر مشتمل ہے) (۲) شعر میں فاصلہ کے بعد والا لفظ جو اُس سے

متعلق ہو (۳) علم القوافی میں شعر کے
قافیہ کا اپنے مابعد کے ساتھ اس طرح
متعلق ہونا کہ وہ مستقل بالافادہ نہ ہو
(۴) علم البدیع میں شاعر یا نثر نگار کا کسی
آیتِ قرآن یا حدیث یا حکمت یا کہاوت
یا کسی شعر یا اس کے مصرعے کو اپنے
کلام کا جزء بنانا۔

الضَّامِنُ : ضامن، کفیل، ذمہ دار، ٹھیکہ پر
دینے والا ج: ضُمَّانٌ و ضَمَنَةٌ۔

الضَّامِنَةُ : کسی بستی یا آبادی کے اندر موجود
کھجوروں کے درخت ج: ضَوَامِن۔

الضَّمَانُ : ضمانت، ذمہ داری، کفالت،
گارنٹی (۲) تاوان، ڈنڈ (۳) تحفظ،
حفاظت (۴) یقین دہانی (۵) ٹھیکہ
(۶) کرایہ۔

الضَّمَانُ المالِيُّ : مالی ضمانت۔

ضَمَانُ الدَّرَكِ : (فقہ) ضمان درک یہ
ہے کہ بائع مبیع میں دوسرے کا حق ثابت
ہونے کی صورت میں مشتری کو ثمن لوٹا دینے
کا ضمان لے۔ چونکہ اس میں بائع یہ کہہ کر مشتری
کو ضمان دیتا ہے کہ تکفلتُ بما یدرك
فی هذ المبیع اس لئے اسے ضمان درک کہتے ہیں۔

ضَمَانُ الرَّهن : یہ تعامل رہن میں ضمان کی وہ
شکل ہے جس میں مرتہن شے مرہون کے ضائع ہو جانے پر شے
مرہون اور راہن کو اپنے دئے ہوئے قرض میں جو
کم قیمت ہے اس کا ضامن ہوتا ہے۔

ضَمَانُ الغَصْب : (فقہ) غاصب کے پاس سے
اگر شے مغصوب ضائع ہو جائے تو اس کا ضمان
بشکل قیمت غاصب پر لازم ہوتا ہے یعنی مغصوب منہ
کو اس کی قیمت لوٹانی پڑتی ہے۔ یہ ضمان غصب ہے۔

ضَمَانُ المَبِیع : ضمان مبیع وہ ہے جس میں مبیع کی
قیمت مضمون ہوتی ہے یعنی اگر ادائے قیمت کے باوجود مشتری
کو مبیع حاصل نہ ہو سکی تو اس کی قیمت مشتری کو لوٹا
دینا بائع پر لازم ہوتا ہے۔

الضَّمَانُ الاجتماعِيُّ : معاشرتی تکفل،
حکومت کی جانب سے غریبوں اور محتاجوں
کی امداد کا ذمہ۔

الضَّمَانَةُ : ضمانت، گارنٹی، کسی کی جانب
سے وعدہ خلافی یا عدم ادائگی وغیرہ کی
صورت میں ادائگی کی ذمہ داری (۲)
بائع کی جانب سے مبیع کے عیب سے
خالی ہونے کی ذمہ داری (یعنی اگر اس
میں عیب نکلا تو وہ اسے واپس لے لیگا)
(۳) وثیقۂ ضمانت (۴) زبانی یقین دہانی

الضِّمْنُ : اندرونی شے، ذیل، ضمن اللہ
کہتے ہیں: یُفْهَمُ من ضِمْنِ
کلامِه کذا: اس کے کلام سے یہ
بات سمجھی جا رہی ہے یعنی وہ بات اس
کے کلام کے اندر موجود ہے۔ ضِمْنَ
کذا: فلاں چیز کے ذیل میں، فلاں
چیز کے تحت۔ ما اَغْنَى عَنِّي
ضِمْنًا: اس نے مجھے کوئی فائدہ نہیں
پہنچایا۔

الضِّمْنِيُّ : ذیلی، اندرونی، درمیانی۔

ضِمْنًا : اشارۃً، درمیان میں، ذیلی طور پر

الضَّمِنُ : پرانا بیمار، دائمی مریض (۲) عاشق
دیوانہ، محبت (۳) دوسروں پر بوجھ
بننے والا ج: ضَمْنَى۔

الضَّمِينُ : الضَّامِنُ ج: ضُمَنَاءُ (۲)
بمعنی الضَّمِن ج: ضَمْنَى۔

المِضْمَانُ : الضَّامِن او الحَامِل
ج: مَضَامِينُ۔

المَضْمُونُ : وہ چیز جو دوسری چیز کے اندر
ہو (۲) وہ جس کی ضمانت لی گئی ہو یا ضمانت
دی گئی ہو (۳) قابل اعتماد، گارنٹی کا (۴)
محفوظ و مامون۔

مَضْمُونُ الکتاب: کتاب کے اندر موجود
معنی و مفہوم۔

مَضْمُونُ الکلام: مصداق کلام، مفہوم
ج: مَضَامِین۔

المُضَمَّنُ : نامکمل آواز یا نامکمل جملہ (۲) تضمین
کیا ہوا، اپنے کلام میں دوسرے کا شعر
ملایا ہوا۔

ض ــــ ن

• ضَنَأَت المرأةُ و نحوُها ـَ ضَنْأً
و ضُنُوءًا : عورت کا کثیر الاولاد ہونا۔

ـــ المالُ و غیرُہ : بڑھنا، زیادہ ہونا۔
هي ضانِئٌ و ضانِئَةٌ ج: ضَوَانِی

اضْنَأَت المَرْأَة و غیرُها: ضَنَأَت۔

اضْطَنَأَ له و منه : شرمانا۔

الضَّنْءُ من کل شيء: ہر چیز کی نسل،
پھیلاؤ ج: ضُنُوءٌ۔

الضُّنْأَة و الضُّنَاءَةُ : ضرورت۔

• ضَنَبَ به الأرضَ ـِ ضَنْبًا: زمین
پر پٹکنا۔

ـــ به: پکڑنا۔

• ضَنِطَ الشَّحْمُ ـَ ضَنَطًا: چربی کا
موٹا ہونا۔

انْضَنَطَ القومُ : لوگوں کی بھیڑ لگنا۔

الضَّنَطُ : چربی (۲) نشاط و چستی (۳) شیخی۔

الضَّنْطُ : تنگی، مصیبت۔

• ضَنَكَهُ ـُ ضَنْكًا: تنگ کرنا، تنگی پیدا
کرنا، ضَنَكَ اللهُ عَيْشَهُ: اللہ نے
اس کی زندگی میں تنگی پیدا کر دی، بدحال
کر دیا۔

ضَنُكَ ـُ ضَنَاكَةً و ضُنُوكَةً: تنگ
ہونا، تنگ حال ہونا۔

ـــ العَيْشُ: زندگی کا دشوار گزار ہونا، عسرت
والی ہونا۔

ـــ فُلانٌ في جِسْمِه او عَقْلِه: کمزور
جسم یا کمزور عقل والا ہونا۔

ـــ السَّحَابُ و نَحْوُہ : بادل وغیرہ
کا گھنا اور تہ بہ تہ ہونا۔

ضُنِكَ ضَنْكًا و ضُنَاكًا: زکام میں مبتلا

ہونا یا مبتلا رہنا۔
أَضْنَكَهُ اللّٰهُ : زکام میں مبتلا کرنا۔
تَضَنَّكَ : کمزور پڑ جانا۔
الضُّنَاكُ : زکام۔
الضِّنَاكُ : سخت و مضبوط جسم والا۔ نَاقَةٌ ضِنَاكٌ : مضبوط اونٹنی (مذکر و مؤنث دونوں برابر ہیں) (۲) بڑا درخت، گھنا درخت ج: ضُنُكٌ۔
الضَّنَاكَةُ : جسم اور عقل کی کمزوری (۲) تنگی و دشواری۔
الضَّنْكُ : تنگ (کوئی بھی چیز ہو اس میں مذکر و مؤنث دونوں برابر ہیں) مَعِيشَةٌ ضَنْكٌ : تنگی کی زندگی، عسرت کی زندگی۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا" (۲) تنگی۔
هو فِي ضَنْكٍ : وہ عسرت میں ہے
الضُّنْكَةُ : الضُّنَاكُ۔
الضَّنِيكُ : تنگ زندگی یا کوئی دیگر شے (۲) بدن اور رائے کا کمزور (۳) صرف خوراک کے بدلہ خدمت کرنے والا (۴) کٹی ہوئی چیز۔
•ضَنَّ بِهِ عَلَيْهِ ـــ ضِنًّا وضَنَانَةً : کسی کے ساتھ کسی چیز میں انتہائی بخل کرنا
ـــ بالمكان و نحوه : کسی جگہ سے نہ ہلنا، کسی جگہ جما رہنا۔
الضَّنَانَةُ : اَخَذْتُ الأَمْرَ بِضَنَانَتِهِ : میں نے معاملہ کو شروع ہی میں قابو میں لے لیا۔ هَجَمْتُ عَلَى القَوْمِ وَهُمْ بِضَنَانَتِهِمْ : میں نے لوگوں پر اس وقت حملہ کیا جب وہ یکجا تھے۔
الضَّنْنُ : بہادر۔
الضِّنُّ : وہ چیز جس میں بخل کیا جائے (۲) مقرب و خاص آدمی یا خاص قسم کی چیز جس کی اپنے نزدیک اہمیت ہو۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ ضِنِّي و هو ضِنِّي من بين اخواني : وہ میرے مخصوص لوگوں میں ہے
الضَّنِينُ : انتہائی کنجوس (۲) کسی عمدہ چیز میں انتہائی بخل کرنے والا ج: أَضِنَّاء و هن ضَنَائِنُ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا هُوَ عَلَى الغَيْبِ بِضَنِينٍ" (۳) عمدہ چیز جس کے دینے میں بخل کیا جائے۔ کہاوت ہے: اِنَّمَا يُضَنُّ بِالضَّنِينِ (۴) کم (۵) معمولی۔
ضَنَائِنُ اللّٰهِ : اللہ کی مخلوق کے خواص۔
المَضِنَّةُ : وہ چیز جس میں بخل کیا جائے یا اس کے لینے میں مقابلہ کیا جائے۔
المَضْنُونُ و المَضْنُونَةُ : ہر وہ چیز جس میں بخل کیا جائے۔
•ضَنَتِ المَرْأَةُ ـــ ضَنْوًا و ضَنًا : کثیر الاولاد ہونا۔
ضَنَا نَصِيبُ فُلَانٍ : حصہ بڑھنا، قسمت کا تیز ہونا۔
ضَنِيَ ـــ ضَنًى و ضَنَاءً : سخت بیمار ہونا جس سے بدن ڈھیلا اور دبلا ہو جائے
هو ضَنٍ و ضَنِيٌّ و ضَنًى۔
أَضْنَى : سخت بیماری سے صاحب فراش ہو جانا۔
ـــ المَرَضُ وغيرُهُ الانسانَ و نَحْوَهُ : بیماری وغیرہ کا کسی کو لاغر و کمزور بنا دینا۔
ضَانَى المَرَضَ و نَحْوَهُ : بیماری جھیلنا، تکلیف اٹھانا۔
تَضَنَّى : بیمار بننا۔
انْضَنَى : سست و کمزور ہونا۔
الضَّنَى : بیماری (۲) انتہائی لاغری اور دبلا پن تھکان (۳) لمبی بیماری والا مریض (کبھی یہ لفظ مفرد و مذکر وغیرہ تمام اسماء کی مساوی طور پر صفت بنتا ہے۔ کبھی سخت بیمار یا پرانا مریض اور کبھی اس کا تثنیہ اور جمع بھی لایا جاتا ہے کہتے ہیں: هم أَضْنَاءٌ۔
الضَّنِيُّ : بیمار ج: أَضْنِيَاءُ۔
المُضْنِي : پریشان کن، تھکا دینے والا۔
المُضْنَى : تھکا ماندہ، لاغر و کمزور۔
مُضْنًى بالمتاعِب : مصیبتوں کا مارا۔

ض ـــ ہ

•ضَاهَأَهُ : مشابہ ہونا، کسی کے جیسا کام کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ" (۲) نرمی برتنا، مہربانی کرنا۔
الضَّهْيَاءُ : وہ عورت جو حیض و حمل اور ولادت کے فقدان کے باعث مرد کے مشابہ ہو۔
•ضَهَبَ الرَّجُلُ ـــ ضُهُوبًا : مرد کا پوری طرح بالغ نہ ہو کر مردوں کی سی صفات کا حامل نہ ہونا۔
ـــ اللَّحْمَ وغيرَهُ بالنَّارِ ضَهْبًا : گوشت کو آگ پر سینکنا۔
ضَاهَبَهُ : کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا، بد تمیزی کرنا۔
ضَهَّبَ الرُّمْحَ او القَنَاةَ او العَصَا او القَوْسَ بالنَّارِ : ہلکے ہلکے آگ پر رکھنا، موڑنے کے لئے آگ پر تاپنا۔
ـــ اللَّحْمَ و نَحْوَهُ : ہلکا بھوننا، زیادہ نہ پکانا (۲) گرم پتھر پر بھوننا۔
الضُّهْبَاءُ : آگ پر تاپی ہوئی کمان ج: ضُهْبٌ
•ضَهَدَهُ ـــ ضَهْدًا : ظلم کرنا، ذلیل کرنا، پریشان کرنا، ستانا۔
أَضْهَدَهُ و به : ضَهَدَه۔
اضْطَهَدَهُ : کسی پر ظلم ڈھانا، بہت ستانا۔
الضُّهَدَةُ : غلبہ، جبر و قہر (۲) ظلم و ستم کا مارا جس پر لوگ بہت ظلم کرتے ہوں۔ هي ضُهَدَةٌ۔
الإضطهاد : ظلم و ستم۔
الاضطهاد المَذْهَبِيُّ : فرقہ وارانہ ظلم۔

المُضطَهَد: مظلوم۔
•ضهر۔ الضَّاهِرُ: پہاڑ کی چوٹی (۲) وادی ج: ضَوَاهِرُ۔
الضَّهْرُ: پہاڑ کی چوٹی (۲) پہاڑ کا وہ حصہ جس کا رنگ باقی پہاڑ سے الگ اور مختلف ہو (۳) کچھوا ج: ضُهُورٌ و اَضْهَارٌ۔
•ضَهَزَه ـ ضَهْزًا و ضَهَسَهُ ـ ضَهْسًا: روندنا۔
•ضَهَلَ اللَّبَنُ و نَحْوُهُ ـ ضَهْلًا و ضُهُولًا: دودھ کا تھوڑا تھوڑا جمع ہونا۔
ـــ الشَّرَابُ: شراب کا تھوڑا اور پتلا ہونا
ـــ الشَّاةُ و نَحْوُهَا: بکری کا دودھ کم ہونا۔
ـــ الظِّلُّ: سایہ کا لوٹنا اور بتدریج کم ہونا
ـــ الیه: لوٹنا، پہنچنا۔ کہتے ہیں: ضَهَلَ الیه الخَبَرُ۔
ـــ فُلَانًا حَقَّهُ ضَهْلًا: کسی کے حق میں کمی کرنا یا تھوڑا تھوڑا دینا۔
أَضْهَلَ البُسْرُ: خام کھجور میں پختگی نمایاں ہونا۔ اَضْهَلَ النَّخْلُ بھی کہتے ہیں۔
ـــ الی فُلَانٍ مالًا: کسی کے پاس مال پہنچانا۔
تَضَهَّلَ الی فُلَانٍ: ضَهَلَ۔ پہونچنا۔
اسْتَضْهَلَ الخَبَرَ: بقدر امکان خبر کی ٹوہ لگانا۔
الضَّاهِلَةُ من العُيُونِ: کم پانی والا چشمہ ج: ضَوَاهِلُ۔
الضَّهْلُ: کم پانی (۲) جمع شدہ دودھ۔
الضُّهُولُ من النَّعَامِ: بہت سفید شتر مرغ ج: ضُهْلٌ
•ضَهِيَتِ المرأةُ ـ ضَهًى: عورت کا عدم حیض و حمل وغیرہ کی وجہ سے مردوں جیسا ہونا (۲) کمان کی طرح ہونا۔
ضَهِيَتِ الاَرْضُ: زمین کا بنجر ہونا۔
اَضْهَى: غیر نسوانی صفات والی عورت سے یا کمان کی طرح جھکی ہوئی عورت سے شادی کرنا۔
ضَاهَاهُ: مشابہ ہونا۔
الضَّهْوَاءُ: آگ پر تاپی ہوئی کمان دیکھئے (ضَهَأَ)
الضَّهْوَةُ: پانی کا تالاب یا گڑھا ج: اَضْهَاءٌ
الضَّهْيَاءُ: الضَّهْوَاءُ۔
الضَّهِيُّ: مشابہ، نظیر، شبیہ۔

ض ـــــ و

•ضَاءَ الشيءُ ـ ضَوْءًا و ضِيَاءً: روشن ہونا، چاند وغیرہ کا چمکنا۔
أَضَاءَ: روشن ہونا، چمکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ و لو لم تَمْسَسْهُ نَارٌ"
ـــ الشيءَ: روشن کرنا، چمکانا۔
ـــ النَّارُ و نَحْوُهَا الشَّخْصَ: آگ وغیرہ کا کسی شخص یا شے کو ظاہر و روشن کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَمَّا اَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُورِهِم"
ضَوَّأَ الشيءَ: روشن کرنا، چمکانا۔
ـــ عنه: پھرنا، الگ ہونا، ہٹنا۔
تَضَوَّأَ الشيءَ: تاریکی میں کھڑے ہو کر روشنی میں کوئی چیز دیکھنے کی کوشش کرنا
اسْتَضَاءَ: روشن ہونا۔
ـــ به: روشنی حاصل کرنا، روشنی چاہنا۔
الضَّوْءُ: روشنی (۱) ضوء اور نور ہم معنی ہیں (۲) ضوء نور کے مقابلہ میں قوی اور تیز ہے (۳) ضوء ذاتی روشنی کا نام ہے جیسے سورج اور آگ کی روشنی ذاتی ہے کسبی نہیں اور نور کسبی اور عرضی روشنی کا نام ہے جیسے چاند کی روشنی جو سورج کی روشنی سے مستفاد ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَّ الْقَمَرَ نُورًا" ج: اَضْوَاءٌ۔
الضَّوْئِيُّ: روشنی سے متعلق۔
المُضِيءُ: روشن، چمک دار۔
المَضَاءُ: روشن۔
الضُّوءُ: الضَّوْءُ۔
•ضَاجَ الوَادِي و نَحْوُهُ ـ ضَوْجًا: وادی کا کشادہ ہونا۔
ـــ عنه: پھرنا، ہٹنا، اعراض کرنا۔
انْضَاجَ الوَادِي و نَحْوُهُ: کشادہ ہونا۔
انْضَوَجَ فی ضَوْجِ الوَادِي: وادی کے موڑ میں داخل ہونا۔
تَضَوَّجَ الوَادِي و نَحْوُهُ: کشادہ ہونا، بہت موڑوں والی ہونا، پیچ دار ہونا، گھوم دار ہونا۔
الضَّوْجُ: وادی کا موڑ ج: اَضْوَاجٌ۔
•ضَارَ ـ ضَوْرًا: بہت بھوکا ہونا۔
ـــ الشيءُ فُلَانًا و غَيْرَهُ: نقصان پہنچانا
تَضَوَّرَ: بھوک یا ضرب و کرب کی بنا پر تڑپنا، بلبلانا، بلکنا۔
الضُّورَةُ: سخت بھوک۔
الضُّورُ: سیاہ بادل۔
الضُّورَةُ: حقیر و کمزور جو اپنا دفاع تک نہ کر سکے۔ هي ضُورَةٌ ج: ضُوَرٌ۔
•ضَوْضَأَ ضَوْضَأَةً: شور مچانا، غل کرنا، غوغا کرنا۔
ضوضي ضَوْضَاءً: ضَوْضَأَ۔
الضَّوْضَى: شور و غل، ہنگامہ، لڑائی کی چیخ و پکار
الضَّوْضَاءُ: الضَّوْضَى۔
•ضَوِطَ ـ ضَوَطًا: ٹیڑھا ہونا هو اَضْوَطُ و هي ضَوْطَاءُ ج: ضُوطٌ

الأَضْوَطُ : ٹیڑھے جبڑے والا (۲) بے وقوف ۔
الضَّوِيْطَةُ : حوض کا کیچڑ، گاد (۲) گوندھا ہوا ڈھیلا پتلا آٹا ۔
•الضَّوْطَارُ : بلا سرمایہ بازار جاکر کمائی کی تدبیر کرنے والا ۔
الضَّوْطَرُ : بے فائدہ موٹا اور بڑا ۔
الضَّوْطَرَى : الضَّوْطَرُ : بَنُو ضَوْطَرَى : بے فیض و بے خیر لوگ ۔
ابو ضَوْطَرَى : بھوک کی کنیت ۔
•ضَاعَ الشيءُ ـُ ضَوْعًا : کسی چیز کے ہلنے سے خوشبو پھیلنا ۔
ـــ الرَّائِحَةُ : خوشبو مہکنا ۔
ـــ الضُّوَعُ : طائر شب کا بولنا ۔
ـــ الشيءُ : جھکانا (۲) ہلانا ۔
ـــ فُلانًا : گھبرانا، ڈرانا ۔ کہتے ہیں : لا يَضُوعَنَّكَ ما تَسْمَعُ منه : اس سے سنی ہوئی بات تمہارے لئے خوف کا باعث نہ ہونی چاہئے ۔
ـــ الطَّائِرُ فَرْخَهُ : پرندے کا چوزے کو دانہ کھلانا ۔
ـــ المِسْكُ : مشک کی خوشبو مہکنا ۔
ـــ الدَّابَّةَ : جانور کو دبلا کرنا ۔
ـــ الصَّبِيُّ : بچہ کا بلکنا، زور زور سے پیچ و تاب کھا کر رونا ۔
ضَوَّعَهُ : ضَاعَ کا مبالغہ ۔
انْضَاعَ الفَرْخُ : چوزے کا دانہ کھانے کے لئے ماں کے سامنے بازو پھیلانا ۔
تَضَوَّعَ : مہکنا، پھیلنا (۲) تڑپنا، بلکنا ۔
الضُّوَاعُ : طائر شب کی آواز ۔
الضُّوَعُ : ہامہ کی طرح رات کا ایک پرندہ جو صبح قریب ہونے کے وقت چہچہاتا ہے ج : اَضْوَاع و ضِيْعَان ۔
•ضَانَ ـُ ضَوْنًا : کثیر الاولاد ہونا ۔
تَضَوَّنَ : ضَانَ ۔
الضَّوْنُ : بینگن کی طرح کا ایک پودا ۔

الضَّوْنَةُ : چھوٹی بچی ۔
الضَّيْوَنُ : بلا (نر بلی) ج : ضَيَاوِنُ ۔
•ضَوَى اليه ـِ ضَيًّا و ضُوِيًّا : کسی کی طرف مائل ہونا، کسی کے ساتھ مل جانا (۲) کسی کی پناہ لینا (۳) رات کو آنا ۔
ـــ فُلانًا اليه : اپنے ساتھ ملانا، اپنی طرف مائل کرنا ۔
ضَوِيَ ـَ ضَوًى : کمزور دبلا ہونا، پتلا ہونا ۔
ضُوِيَت الإبلُ و نحوُها : اونٹوں کا مرض ضَوَاة میں مبتلا ہونا ۔
أَضْوَى : ضَوِيَ (۲) کمزور لڑکے والا ہونا، کمزور نسل والا ہونا ۔ حدیث میں ہے : "اغْتَرِبُوا لا تُضْوُوا" پردیسی عورتوں سے شادی کیا کرو تم دبلی نسل والے نہ ہوگے، تمہاری نسل طاقتور ہوگی ۔
ـــ فُلانًا : کمزور دبلا کرنا ۔
ـــ الأمرَ و غيرَهُ : کسی کام یا بات کو پختہ نہ کرنا، کچا اور ڈھیلا چھوڑنا ۔
ـــ فُلانًا حَقَّهُ : کسی کے حق میں کمی کرنا
انْضَوَى اليه : ضَوَى ۔ انْضَوَى تَحْتَ لِوَائِهِ : کسی کے ساتھ ہوجانا، کسی کے پرچم تلے آنا ۔
الضَّوَاةُ : کان کی لو کے پاس پیدا ہونے والا غدود (۲) منجمد ورم جو تحلیل نہ ہو (۳) زخم ج : ضَوًى ۔
الضَّاوِي : کمزور و دبلا (۲) پناہ لینے والا (۳) رات کو آنے والا (۴) کسی کے ساتھ مل جانے والا ۔ ھی ضَاوِيَة

ض ـــ ى

•ضَاجَ ـِ ضَيْجًا : ہڈیوں کا لاغری کی وجہ سے مل جانا ۔
ـــ اليه : مائل ہونا ۔
ضَاجَ عنه : الگ ہونا ۔
•ضيح : ضاحَت البِلادُ و نحوُها ـِ ضَيْحًا : قحط کی وجہ سے ملک کا خالی ہوجانا ۔
ـــ اللَّبَنَ : دودھ میں اتنا پانی ملانا کہ وہ پتلا ہوجائے ۔
عَيْشٌ مَضْيُوحٌ : وہ زندگی جو مصائب سے خالی نہ ہو ۔
ضَيَّحَ اللَّبَنَ : ضاحَهُ ۔
ـــ فُلانًا : پانی ملا ہوا دودھ پلانا ۔
تَضَيَّحَ اللَّبَنُ او الدَّوَاءُ او نحوُهُ : پانی کی آمیزش سے پتلا ہونا ۔
ـــ فُلانٌ : پانی ملا پتلا دودھ پینا ۔
ـــ المُسْتَقِي : پانی پینے والے کا حوض وغیرہ پر سب سے اخیر میں آنا یا اس وقت آنا جب اکثر پانی پی لیا گیا ہو ۔
الضَّيَاحُ : پانی ملا پتلا دودھ، پانی ملی دوا ۔
الضَّيْحُ : الضَّيَاحُ ۔
•ضَارَهُ كذا ـِ ضَيْرًا : نقصان پہنچانا، تکلیف دینا، نقصان دینا ۔
الضَّيْرُ : نقصان ۔ قرآن پاک میں ہے : "قَالُوا لا ضَيْرَ اِنَّا اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ" ۔
•ضَازَ ـِ ضَيْزًا : ٹیڑھا ہونا (۲) ظلم کرنا ۔
فُلانًا و ضَازَهُ حَقَّهُ : زیادتی اور ظلم کرنا ۔
الضِّيْزَى : القِسْمَةُ الضِّيْزَى : غیر منصفانہ یا ظالمانہ تقسیم ۔ قرآن پاک میں ہے : "تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزَى" ۔
•ضَاطَ ـِ ضَيْطًا : چلتے وقت موٹاپے کی وجہ سے کاندھوں اور بدن کو ہلانا ۔
•ضَاعَ ـِ ضَيَاعًا : ضائع ہونا، برباد ہوجانا، تلف ہوجانا، کھویا جانا، رائگاں جانا ۔
أَضَاعَ فُلانٌ : بہت جائداد والا ہونا ۔

أَضَاعَ الشيءَ : ضائع کرنا، تلف کرنا، کھو دینا
ضَیَّعَهُ : برباد کرنا، کھودینا۔
الضَّائعُ : رائگاں، بے کار و بے فائدہ، گم شدہ، تلف شدہ (۲) عیال دار، غریب (۳) بھوکا ج: ضُیَّعٌ و ضِیَاعٌ۔
ضَیَاعًا : بے فائدہ۔
مَاتَ ضَیَاعًا : وہ اس طرح مرا کہ اس کی کسی نے پروا نہ کی۔ یا ضَیْعَتَاهُ : ہائے تباہی۔
الضَّیْعَةُ : غلّہ اگانے والی زمین (۲) جاگیر، نفع بخش جائداد یا کام جیسے تجارت وصنعت وغیرہ (۳) نفع (۴) چھوٹا گاؤں ج: ضِیَاعٌ و ضِیَعٌ۔ کہتے ہیں: فَشَتْ عَلَیهِ ضَیْعَتُهُ : اس کا مال بڑھ گیا یا اس کے مشاغل بڑھ گئے یا اس کے معاملات دوچند ہو گئے، دگرگوں ہو گئے
المِضْیَاعُ : کثیر الاضاعت، بہت کھونے اور ضائع کرنے والا، مال کو بے مقصد خرچ کرنے والا۔ ھی مِضْیَاع و مِضْیَاعَة۔
المَضْیَعَةُ : بے توجہی، اضاعت و اتلاف (۲) جنگل بیاباں جہاں حیوان و انسان گم ہو جائے (۳) سبب ضیاع و ہلاکت، تباہی و بربادی ج: مَضَایِعُ۔
المَضِیْعَةُ : المَضْیَعَةُ۔
•الضَّیْغَمُ : دیکھئے (ضغم)
•ضَافَ إِلیهِ ـِ ضَیْفًا و ضِیَافَةً : کسی کی طرف مائل ہونا، قریب ہونا، کسی سے مانوس ہونا۔
— عنه : توجہ ہٹانا، منحرف ہونا، پھرنا۔
— منه : ڈرنا، بچنا۔
— فُلَانًا : کسی کا مہمان بننا (۲) کسی سے مہمان بنانے کی خواہش کرنا، ضیافت چاہنا۔ ضَافَهُ الهَمُّ : کسی پر غم سوار ہونا
أَضَافَ إِلَیهِ : مائل ہونا (۲) کسی کا سہارا لینا
— الی صوتِهِ : آواز سے مانوس ہو کر اس کے قریب ہونا۔
أَضَافَ منه : ڈرنا۔
— الشيءَ الیه : ملانا، شامل کرنا، اضافہ کرنا، بڑھانا، منسوب کرنا، حوالہ دینا۔
— فُلَانًا : مدد کرنا، پناہ دینا (۲) مہمان بنانا، ضیافت کرنا۔
— علیه فُلَانًا : کسی کو اپنا مہمان بنانا۔
ضَیَّفَ الشيءَ الیه : کسی کی طرف جھکانا۔
— فُلَانًا او الغَرِیبَ : ضیافت کرنا، مہمان بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَانْطَلَقَا حَتّٰی إِذَا أَتَیَا أَهْلَ قَرْیَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ یُضَیِّفُوهُمَا"
انْضَافَ إِلَیهِ : کسی کے ساتھ ملنا، شامل ہونا، وابستہ ہونا، سہارا لینا، ٹکنا۔
تَضَایَفَ الوادی و نَحْوُهُ : وادی وغیرہ کا تنگ ہونا۔
— فلانٌ الوادی و نَحْوَهُ : کسی کا وادی وغیرہ کے کنارہ میں ہونا۔
— السَّبُعَانِ فُلَانًا : دو درندوں کا کسی کو گھیرنا۔
— الکِلَابُ و نَحْوُها الصَّیْدَ و نَحْوَهُ : کتوں وغیرہ کا شکار وغیرہ کو کھا جانا۔
تَضَیَّفَ فُلَانًا : ضیافت طلب کرنا، کسی کا مہمان بننا۔
اسْتَضَافَ فُلَانًا : کسی کی پناہ لینا (۲) ضیافت چاہنا، فریاد کرنا۔
— منه الی کذا : کسی چیز سے بچ کر کسی چیز کی پناہ لینا۔
الإِضَافَةُ : تعلق، رابطہ (۲) زیادتی، شمولیت، میزبانی (۳) علم النحو میں دو اسموں میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ اس طرح مربوط کرنا کہ اس سے تعریف یا تخصیص حاصل ہو (۴) حکماء کے نزدیک ایسی دو چیزوں کے درمیان نسبت کا نام ہے جن میں سے ہر ایک دوسرے کے وجود کی متقاضی ہو جیسے: أُبُوَّةٌ اور بُنُوَّةٌ۔ أُخُوَّة و صَدَاقَة۔
إِضَافَةً الی کذا : بشمول اس کے۔
بالاضافة الی کذا : بشمول اس کے باوجودیکہ، اس کے باوجود کہ۔
الإِضَافِیُّ : زائد، مزید (۲) اوور ٹائم، مقررہ وقت سے زائد۔
التَّضَایُفُ : تعلق، رشتہ (۲) حکماء کے نزدیک دو ایسی چیزوں کے درمیان نسبت کا نام جن میں سے ہر ایک دوسرے کے وجود کی متقاضی ہو، اُن دو چیزوں کو متضایفان کہا جاتا ہے۔
الضَّیْفُ : مہمان، ملاقاتی (یہ چونکہ مصدر ہے اس لئے اس میں مفرد و تثنیہ و جمع اور مذکر و مؤنث برابر ہیں)، جیسا کہ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ هٰؤُلَاءِ ضَیْفِی فَلَا تَفْضَحُونِ" ج: أَضْیَاف و ضُیُوف و ضِیَافٌ و ضِیفَان۔
الضِّیفُ : گوشہ، کنارہ، پہلو۔ ضِیفُ الوَادِی : وادی کا کنارہ۔ ضِیفُ الجَبَل : پہاڑ کا گوشہ ج: أَضْیَاف۔
الضَّیْفَنُ : طفیلی، مہمان کے ساتھ بغیر بلائے آنے والا۔ ھی ضَیْفَن و ضَیْفَنَة۔
الضِّیَافَةُ : ضیافت، مہمان نوازی، میزبانی۔
المُضَافُ : اپنایا ہوا، کسی قوم کی طرف منسوب (حقیقۃً قوم سے الگ) (۲) وہ اسم جسے تعریف یا تخصیص کے لئے دوسرے اسم سے جوڑا گیا ہو۔
المُضَافُ الیه : وہ اسم جس کے ساتھ کسی اسم کا تعلق تعریف و تخصیص کے لئے کیا گیا ہو۔
المَضُوفَةُ : تشویشناک یا باعث خوف معاملہ

المِضْيَاف : بڑا میزبان، انتہائی مہمان نواز۔
هي مِضْيَاف۔
المَضِيفَةُ : مہمان خانہ ج: مَضَايِف۔
المَضِيفَةُ : تشویشناک معاملہ (۲) رنج وغم۔
المُضِيفُ : میزبان (۲) ہوٹل بوائے، خدمت گار
(۳) جہاز کا میزبان خادم۔
المُضِيفَةُ : ایرہوسٹس، ہوائی جہاز کی میزبان
خادمہ (۲) ہوٹل کی میزبان خاتون۔
• ضَاقَ ـِ ضَيْقًا و ضِيْقًا : تنگ ہونا،
بہت ملا ہوا ہونا، بہت کسا ہوا ہونا۔
ضَاقَتْ حِيلَتُهُ : تدبیر ناکام ہونا۔
ضَاقَ بالأمْرِ : کسی بات سے پریشان
ہونا۔ ضَاقَ به ذَرْعًا و ضَاقَ
به صَدْرُهُ : کسی سے تنگ آجانا،
پریشان ہونا، عاجز آجانا۔ قرآن پاک
میں ہے: "ولَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا
لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وضَاقَ بِهِمْ
ذَرْعًا۔ ولَقَدْ نَعْلَمُ أنَّكَ يَضِيقُ
صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ" هو
ضَائِقٌ و ضَيِّقٌ ج: ضَاقَةٌ۔
أَضَاقَ : محتاج وتنگ دست ہونا (۲) پریشان
وتنگ ہونا۔
ـــ الشَّيءَ : تنگ کرنا (ضد: کشادہ کرنا)
ضَايَقَهُ في كذا : کسی بات میں کسی کو تنگ
کرنا، پریشان کرنا۔
ضَيَّقَهُ : تنگ کرنا (ضد: کشادہ کرنا) (۲)
سمیٹنا (ضد: پھیلانا)
ضَيَّق عَلَيه : کسی پر سختی کرنا، کسی کو دبانا، پریشان کرنا
ـــ عَلَى العَدُوِّ : دشمن کا گھراؤ (محاصرہ) کرنا۔
ـــ الخِنَاقَ عليه : زندگی دوبھر کرنا،
جینا دشوار کرنا، پریشان کرنا۔
ـــ الفَجْوَةَ او الهُوَّةَ : خلیج کم کرنا۔
ـــ شُقَّةَ الخِلافِ : اختلاف کی خلیج
کم کرنا۔
ـــ مَجَالَ الشَّيءِ : دائرہ کم کرنا، میدان
تنگ کرنا۔
تَضَايَقَ : تنگ ہونا۔
ـــ منه : تنگ آنا، پریشان ہونا۔
ـــ القَوْمُ : ایک دوسرے کو تنگ کرنا،
پریشان کرنا (۲) کسی جگہ میں نہ سمانا،
کسی بات میں گھٹن محسوس کرنا۔
الضَّائِقَةُ : پریشانی ج: ضَوَائِق۔
الضَّيْقُ : تنگی (۲) عسرت وتنگ دستی (۳)
پریشانی، گھٹن اور تکلیف۔ قرآن پاک
میں ہے: "ولَا تَكُنْ في ضَيْقٍ
مِمَّا يَمْكُرُونَ"
الضِّيقُ : الضَّيْقُ۔ سختی، رنج وغم، مصیبت
ضِيقُ النَّفَسِ : سانس کی بیماری۔
ضِيقُ الصَّدْرِ : تنگ دلی۔
الضِّيقُ النَّفْسِيُّ : ذہنی کوفت۔
الضِّيقُ المَالِيُّ : مالی بحران، مالی پریشانی
الضَّيِّقُ : تنگ، چھوٹا (۲) محصور (۳) پریشان،
منقبض۔
ضَيِّقُ الانْتِشَارِ : قلیل الاشاعت۔
ضَيِّقُ الرُّقْعَةِ : چھوٹے پیمانے کا۔
ضَيِّقُ العَقْلِ : کم عقل، تنگ ذہن۔
الضِّيقَةُ : بدحالی، تنگی وپریشانی، غربت
ومحتاجی۔
المُتَضَايِقُ : پریشان، تنگ، منقبض۔
المُضَايِقُ : پریشان کن۔
المَضِيقُ : تنگ جگہ، دَرّہ، تنگ آبنائے،
دو پہاڑوں یا دو سمندروں کے
درمیان تنگ راستہ (۲) پریشان کن
معاملہ، پریشانی، سختی ج: مَضَايِق
مَضَايِقُ تيران : آبنائے تیران۔
• ضَيل۔ أَضَالَ المَكَانُ : جگہ کا جنگلی
بیروں والی ہونا۔
الضَّالُ : جنگلی بیر، جھاڑی کے بیر۔
الضَّالَةُ : ضَال کا واحد (۲) تمام ہتھیار یا تیر
• ضَامَهُ ـِ ضَيْمًا : کسی پر ظلم کرنا (۲) ذلیل
کرنا۔
ـــ فُلانًا حَقَّه : کسی کی حق تلفی کرنا۔
اسْتَضَامَهُ : ضَامَهُ۔
الضَّيْمُ : ظلم وزیادتی ج: ضُيُومٌ۔
ضِيمُ الجَبَلِ : پہاڑ کا کنارہ۔
الضَّائِمُ : ظالم۔ الضَّامَةُ : حاجت، ضرورت
المَضِيمُ : مظلوم۔ المُسْتَضَامُ : مظلوم ومقہور
• ضَين۔ ضَيَانٌ : مضبوط (آدمی یا مضبوط کپڑا)

باب الطاء

الطَّاءُ : حروفِ تہجی کا سولہواں حرف، اس کا مخرج حافۂ لسان (نوکِ زبان) اور ثنایا علیا (اوپر کے اگلے دانت) کی جڑیں ہیں۔

ط ـــــ أ

• الطَّابُورُ : فوج کی بٹالین (آٹھ سو سے ایک ہزار تک سپاہیوں پر مشتمل جماعت) (۲) صف، لمبی لائن ج: طَوَابِير (۳) کالم (۴) قافلہ (۵) فائل۔

الطابور الخامس : ففتھ کالم (وہ لوگ جو ملک میں رہتے ہوئے دشمن کے مددگار ہوں) یہ ایک سیاسی اصطلاح ہے۔

• طَأْطَأَ مِن الشيءِ : حیثیت گھٹانا۔

ـــ مِن فُلانٍ : حیثیت اور قدر و قیمت گھٹانا۔

ـــ الشيءَ : گھٹانا، نیچا کرنا، جھکانا۔

ـــ يَدَه بِعِنانِ الفَرَسِ وغيرِه : دوڑانے کے لئے لگام ڈھیلی کرنا۔

ـــ الفَرَسَ : گھوڑے کو ایڑ لگانا۔

ـــ الحُفْرَةَ ونحوَها : گڑھے کو گہرا کرنا

ـــ الرأسَ : سر نیچا کرنا، جھکانا۔

ـــ المرأةُ سِتْرَها : عورت کا اپنے اوپر پردہ ڈالنا۔

تَطَأْطَأَ : جھکنا، نیچا ہونا، چھوٹا بنجانا۔

ـــ لَهُ : کسی کے آگے جھکنا، چھوٹا بنجانا۔

الطَّأْطَاءُ : نشیبی زمین، چھوٹا اونٹ۔

• طَأْمَنَ : دیکھئے : طَمْأَنَ۔

ط ـــــ ب

• طَبَّ فُلانٌ ـِ طِبًّا : ماہر ہونا۔

طَبَّ به : کسی کے ساتھ نرمی کرنا، مہربانی کرنا، رحم کرنا۔

ـــ المريضَ ونحوَهُ ـُ طَبًّا : علاج کرنا، دوا دارو کرنا۔ طَبَّ له وطَبَّ لِدائِه بھی کہتے ہیں (۲) کسی پر جادو کرنا۔

ـــ الشيءَ : ٹھیک کرنا (۲) مضبوط کرنا۔

ـــ خُرَزَ السِّقاءِ ونحوِه : مشک وغیرہ کے ٹانکوں پر چمڑے کی پٹی چڑھانا تاکہ ٹانکے نظر نہ آئیں۔

طَابَّهُ : علاج کرنا (۲) کسی کام کی پابندی یا مزاولت کرنا۔

طَبَّبَهُ : خوب علاج کرنا، مبالغہ در طَبَّ

ـــ الخَيَّاطُ الثوبَ ونحوَهُ : درزی کا کپڑے وغیرہ کو پیوند لگا کر بڑھانا۔

تَطَبَّبَ فُلانٌ : علاج کرنا (جبکہ اس سے پوری واقفیت نہ ہو) طبیب و معالج بننا (۲) دوا استعمال کرنا

ـــ لَهُ : کسی کے لئے معالج بلانا۔

اِسْتَطَبَّ لِدائِه : اپنی بیماری کے علاج کے لئے طبیب سے مشورہ لینا اور مناسب دوا تجویز کرانا (۲) بیماری کا علاج کرانا۔

ـــ بالدَّواءِ : دوا استعمال کرنا، دوا سے اپنا علاج کرنا۔

الطِّبَابُ : علاج، ذریعۂ علاج۔

الطِّبَابَةُ : طبابت، معالجہ، پیشۂ علاج (۲) کپڑے کا لمبا ٹکڑا (۳) کپڑے کو کشادہ کرنے کے لئے لگایا جانیوالا کپڑے کا ٹکڑا (۴) مشک کے ٹانکوں پر لگائی جانے والی چمڑے کی گوٹ (۵) زمین یا ریت وغیرہ سے گزرنے والا لمبا راستہ۔

الطَّبُّ : مہارت و ہوشیاری (۲) ماہر و ہوشیار (۳) مشفق و دانا۔

الطُّبُّ : مہارت و ہوشیاری۔

الطِّبُّ : جسمانی و ذہنی علاج، دوا دارو، علم العلاج (۲) نرمی اور حسن تدبیر (۳) جادو (۴) عادت، خو بو۔

الطُّبَّةُ : کنارہ۔

الطَّبَّةُ : تکیہ، گدّا (۲) پیڈ جس پر خط وغیرہ رکھ کر لکھتے ہیں (۳) پلگ (۴) اسٹوپر۔

الطَّبِيبُ : معالج، حکیم و ڈاکٹر (۲) رفوگر، مشک وغیرہ پر گوٹ لگانے والا (۳) علم طب کا عالم (۴) ماہر و حاذق (۵) مہربان و مشفق ج: أَطِبَّةٌ و أَطِبَّاءُ

الطَّبِيبُ الجَرَّاحُ : سرجن، آپریٹر۔

طَبِيبُ الأَسْنانِ : ڈینٹسٹ، دانتوں کا ماہر ڈاکٹر۔

الطَّبِيبُ الرَّسْمِيُّ : سرکاری ڈاکٹر یا حکیم

الطَّبِيبُ العَصْرِيُّ : طب جدید کا ماہر ڈاکٹر

الطَّبِيبُ المُدَاوِي : معالج ڈاکٹر۔

الطَّبِيبُ المُقِيمُ في المُسْتَشْفَى : ہاؤس فزیشن، ہسپتال میں مقیم ڈاکٹر۔

طَبِيبُ العُيُونِ : آئی اسپیشلسٹ، آنکھوں کا ماہر ڈاکٹر۔

الطَّبِيبَةُ : لیڈی ڈاکٹر (۲) زمین، کپڑے، بادل اور چمڑے کا لمبا ٹکڑا۔ ج: طَبَائِب۔

• طَبِجَ ـَ طَبَجًا : بیوقوف ہونا۔

طَبَخَ علی رَأْسِہ و علی کل اَجْوَفَ: سر یا کھوکھلی چیز پر مارنا۔
تَطَبَّخَ فِی الکلام: مختلف طریقوں سے باتیں کرنا۔
• طَبَخَ ـَ طَبْخًا: پکانا، شوربے میں ملا کر کوئی چیز پکانا (۲) پگھلانا، ڈھالنا
ـــ الآجُرَّ او الطُّوبَ: اینٹیں وغیرہ پکانا۔
ـــ القدرَ و نَحوَھا: ہنڈیا یا دیگچی تیار کرنا یعنی اس میں پڑی چیز کو پکانا
ـــ الحرُّ الثَّمرَ: گرمی کا پھلوں کو پکا دینا
طَبَّخَ الطَّعامَ و غَیرَہٗ: کھانا وغیرہ خوب پکانا، زیادہ دیر پکانا۔
اِطَّبَخَ: پکی ہوئی چیز لینا۔
ـــ الشیءَ: پکانا۔
اِنْطَبَخَ الشیءُ: پک جانا۔
تَطَبَّخَ: پکی ہوئی چیز کھانا۔
الاَطْبَخُ: احمق۔
الطَّابِخُ: دائمی شدید بخار۔
الطَّابِخَۃُ: مؤنث الطَّابِخ۔ دوپہر کی گرمی ج: طَوَابِخُ۔
الطُّبَاخَۃُ: پکی ہوئی چیز کا جھاگ یا بھاپ یا نچوڑ۔
الطِّبَاخَۃُ: پکائی، باورچی کا پیشہ، پکانے کا کام۔
الطَّبَّاخُ: باورچی۔ کہتے ہیں: ھو اَبیَضُ سِرْبالِ الطَّبَّاخ: وہ بخیل ہے۔
الطِّبِّیخُ: البِطِّیخُ۔ خربوزہ (لغت اہل مدینہ)۔
الطَّبِیخُ: پکا ہوا۔
الطَّبِیخُ: پکا ہوا کھانا، پکی ہوئی چیز۔
المَطْبَخُ: باورچی خانہ۔ ھو اَبیَضُ المَطبَخ: وہ بخیل ہے ج: مَطَابِخُ۔
المِطْبَخُ: پکانے کا برتن یا آلہ جیسے دیگچی چولہا وغیرہ (۲) تیل کا چولہا، اسٹوو وغیرہ ج: مَطَابِخُ۔
المطبوخ: پکا ہوا، پختہ عقل آدمی۔
• طَبَرَ ـُ طَبْرًا: کودنا، اچھلنا (۲) چھپنا، پوشیدہ ہونا۔
الطَّبْرُ: کلہاڑی نما اوزار، طبر۔
الطُّبُرُ: ستون۔
الطُّبَّارُ: انجیر کے مشابہ ایک درخت۔
بَنَات طُبَّار: مصائب، آفات۔
الطَّابُورُ: فوج کی ایک رجمنٹ (آٹھ سو سے ایک ہزار تک فوجیوں پر مشتمل دستہ) (۲) کالم (۳) قافلہ (۴) فائل
الطَّبَرانی: طَبَرِیَّۃ کی طرف منسوب۔
طَبَرِیَّۃ: شام اور فلسطین کے درمیان ایک مشہور شہر (۲) ایک جھیل کا نام
الطَّبَرِیُّ: طبرستان کی طرف منسوب۔
• الطَّبَاشِیْرُ: کھریا مٹی، چاک جس سے تختۂ سیاہ پر لکھا جاتا ہے۔
• طَبَسَہٗ: گارے سے لیپنا۔
الطَّبَسُ: ہر کالی چیز۔
الطِّبْسُ: بھیڑیا۔
• الطَّبْشُ: لوگ۔
• طَبْطَبَ الماءُ و السَّیْلُ: پانی یا سیلاب کا تلاطم کے وقت آواز نکالنا (۲) تھرکنا، حرکت کرنا، لہریں مارنا۔
ـــ الماءَ و غیرَہٗ: حرکت دینا، لہریں پیدا کرنا۔
تَطَبْطَبَ الماءُ و نَحوُہٗ: حرکت کرنا، لہریں مارنا۔
الطَّبْطَابَۃُ: گیند کا بلا (مِضْرَبُ الکُرَۃ)۔
الطَّبْطَبَۃُ: پانی وغیرہ کے تلاطم کی آواز (۲) چلتے وقت قدموں کی چاپ۔
• طَبَعَ الشیءَ ـَ طَبْعًا و طِبَاعَۃً: چھاپنا، کسی شکل میں ڈھالنا۔
ـــ اللّٰہُ الخَلْقَ: اللہ کا مخلوق کو خاص شکل پر پیدا کرنا۔
طَبَعَ الاِناءَ من الطِّیْنِ وغیرہ: مٹی سے برتن وغیرہ بنانا۔ برتن پر نقش و نگار بنانا۔
ـــ الکتابَ: کتاب چھاپنا۔
ـــ فُلانًا علی کذا: کسی کو کسی صفت کے ساتھ پیدا کرنا یا تربیت دینا، کسی کی سرشت میں کوئی چیز ڈالنا یا کسی چیز کا عادی بنانا۔
ـــ الشیءَ و عَلَیہ: مہر لگانا، سربمہر کرنا، بند کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "طَبَعَ اللّٰہُ علی قُلُوبِہِمْ" ان کے دلوں کو اس طرح بند کر دیا ہے کہ ان تک خیر نہیں پہنچتی۔
ـــ الدَّابَّۃَ: طاقت سے زیادہ بوجھ لادنا۔
ـــ الشَّیءَ: گندا کرنا، عیب دار بنانا (۲) نشان لگانا۔
ـــ الدَّولَۃُ النَّقْدَ: حکومت کا سکہ ڈھالنا، سکہ پر ٹھپا لگانا۔
طَبِعَ ـَ طَبَعًا: گندا ہونا، میلا ہونا (جسمانی یا اخلاقی طور پر) عیب دار ہونا۔
ـــ السَّیفُ و نَحوُہٗ: زنگ آلود ہونا۔
ـــ الثَّوبُ و نَحوُہٗ: انتہائی میلا کچیلا ہونا۔
ـــ فُلانٌ: پست اخلاق ہونا، اعلیٰ اخلاق سے حصہ نہ پانا۔ ھو طَبِعٌ و طَبِیعٌ۔
طُبِعَ علی کذا: کسی چیز کا عادی ہونا، کسی کی سرشت میں کوئی چیز داخل ہونا۔
اَطْبَعَہٗ: کسی کو سامان سے بوجھل کرنا۔
طَبَّعَہٗ: مبالغہ در طبع (۲) جانور وغیرہ کو سدھانا، عادی بنانا، مانوس بنانا۔
ـــ علی کذا: کسی چیز کا خوگر بنانا (۲) گندا اور میلا کچیلا کرنا (۳) بوجھل بنانا۔
ـــ العلاقاتِ و غیرَھا: معمول پر لانا۔

اِنْطَبَعَ : مطاوع طبع۔ چھپنا، چھاپ لگنا، نقش ہونا، ڈھلنا، منعکس ہونا، بند ہونا، بھر جانا۔
تَطَبَّعَ بکذا او بطِبَاعِه : کسی کی خصلت وعادت اختیار کرنا۔
ـــ الاناءُ بالماءِ وغیرہ : برتن کا بھر کر چھلکنا۔
الانْطِبَاعُ : نقش، چھاپ، عکس۔
الانْطِبَاعَات : تاثرات۔
التَّطْبِیعُ : مزاج سازی، تربیت۔
الطَّابِعُ : چھاپنے والا، پرنٹر، پریس مین (۲) غالب عادت (۳) مہر (۴) مزاج، طبیعت۔ لہ طَابِعٌ حَسَنٌ : اس کا اخلاق یا عادت اچھی ہے۔
الطَّابَعُ : مہر لگانے کا آلہ (مہر) چھاپہ (جس سے چھپائی کی جائے) (۲) غالب عادت (۳) لیبل، علامت، اثر، نشان (۴) چھاپ (۵) مزاج، خصلت، انداز، طرز، رنگ ڈھنگ (۶) تاریخ ڈالنے کی مہر (ڈیٹر) ج: طَوَابِعُ
طَابِعُ البَرِید : ڈاک ٹکٹ۔
طَابِعُ الدَّمْغَة : سرکاری مالی اسٹامپ۔
طَابِعُ التَّبَرُّعات : چندہ کا ٹکٹ۔
الطَّابِعُ السِّیَاسِیُّ : سیاسی رنگ، سیاسی انداز۔
الطَّابِعُ الاسلامِیُّ : اسلامی طرز، رنگ و روپ۔
الطِّبَاعَةُ : چھپائی، پرنٹنگ (۲) چھپائی کا پیشہ (۳) نقل نویسی، فوٹو اسٹیٹ کاپی کا کام (۴) تلوار سازی۔
الطِّبَاعَةُ علی الآلَة : ٹائپنگ، ٹائپ کرنے کا کام یا پیشہ۔
طِبَاعَةُ اوفسیت : آفسیٹ (عکسی) چھپائی
طِبَاعَةُ الحَجَر او علی الحَجَر : لیتھوگرافی پتھر یا معدنی چادر کے ذریعہ چھپائی۔
الطِّبَاعَةُ بالاستِنْسَاخ : ایک تحریر کی متعدد نقلیں تیار کرنے کا کام۔
الطِّبَاعِیُّ : طباعتی، پریس سے متعلق، چھپائی سے متعلق۔
آلَةُ طِبَاعَةٍ : پرنٹنگ مشین، پریس۔
الطِّبَاعُ الاَربَعَة : گرمی، سردی، خشکی، تری۔
الطَّبَّاعُ : الطَّابِعُ۔ پریس مین، پرنٹر (۲) تلوار ساز (۳) کمہار، کوزہ گر۔
الطَّبِیعُ : کھجور کی کلی کا گودا۔
الطَّبْعُ : عادت، مزاج، فطرت، موڈ (۲) نمونہ، شکل (۳) چھپائی (۴) مہر (۵) علم نفسیات میں ان احساسات واخلاق کا نام ہے جو معاشرے میں افراد کو ایک دوسرے سے ممتاز کرتے ہیں۔ یہ خاندانی بھی ہوتے ہیں اور کسبی بھی ج: اَطْبَاعٌ و طِبَاعٌ۔
الطَّبَعُ : زنگ (۲) زبردست میل (۳) عیب و بدنمائی۔
الطَّبِعُ : گندا، انتہائی میلا (۲) پست اخلاق آدمی (۳) زنگ آلود۔
طَبْعُ الحروف : ٹائپ کی چھپائی۔
وَرَقُ الطَّبع : پرنٹنگ پیپر۔
الطَّبْعُ بالرَّوسم : اسٹینسل کی چھپائی۔
طَبْعًا۔ بالطَّبع : یقینًا، قدرتی طور پر، بلاشبہ، ٹھیک۔
الطَّبْعَةُ : ایک دفعہ کی چھپائی، اڈیشن ج: طَبَعَاتٌ۔
طَبْعَةُ الکتاب : کتاب کا اڈیشن۔
الطَّبْعَةُ الأُسْبُوعِیَّةُ : ہفتہ وار اڈیشن۔
الطَّبْعَةُ القَدِیمَة : پرانا اڈیشن۔
الطَّبْعَةُ القَادِمَة : اگلا اڈیشن۔
طَبْعَةُ یوم الاَحَد : سنڈے اڈیشن۔
الطَّبِیعَةُ : فطرت، مزاج (اخلاط اربعہ یعنی صفرا، سودا، خون، بلغم سے مرکب) فطری عادت (۲) اصل، معمول۔
عادت الأُمور الی طَبِیعَتِها : حالات کا معمول پر آنا (۳) اجسام میں پائی جانے والی وہ طاقت جس کے ذریعہ وہ حد کمال تک پہنچتے ہیں۔
طَبِیعَةُ النّارِ او الدَّوَاءِ وغیرہ : آگ یا دوا وغیرہ کی وہ خاصیت اور تاثیر جو اللہ تعالیٰ نے اس میں ودیعت کی ہے
ج: طَبَائِعُ۔
علم الطَّبِیعَةِ : علم طبیعیات، وہ علم جو اشیاء کے خواص وفطری اثرات سے بحث کرتا ہے (فزیکل سائنس) طبائع اشیاء قدماء کے نزدیک چار ہیں حرارت، برودت، خشکی اور تری۔
عُلَمَاءُ الطَّبِیعَة : سائنس داں۔
الطَّبِیعِیُّ : طبعی، فطری، قدرتی، سائنس سے متعلق (۲) معمول کے مطابق، نارمل، اصلی (غیر مصنوعی۔ ضد: مُصْطَنَع) (۳) علم طبعیات کا ماہر۔
المَطْبَعَةُ : چھاپہ خانہ، پریس (ان آلات اور مشینوں کا مجموعہ جن سے چھپائی کی جاتی ہے)
ج: مَطَابِع۔
المِطْبَعَةُ : پریس (چھاپنے کی مشین)۔ ج: مَطَابِع۔
مِطْبَعَةُ اوفسیت : آفسیٹ مشین۔
مِطْبَعَةُ حَجَرٍ : لیتھو پریس۔
المَطْبَعِیُّ : پریس (چھاپہ خانہ) سے متعلق۔
الغَلْطَةُ المَطْبَعِیَّةُ : چھپائی کی غلطی۔
المِطْبَعِیُّ : پریس مین، پریس والا۔
المَطْبُوعُ : چھپا ہوا (۲) فطری صلاحیت والا، خداداد۔
المَطْبُوع فی فنٍّ : کسی فن کا ماہر۔
المَطْبُوعُ علی کذا : کسی چیز کا عادی، جو اس کے مزاج اور فطرت میں داخل ہو جیسے فُلانٌ مَطْبُوعٌ علی الکَرَم : فلاں کی فطرت میں شرافت داخل ہے۔
الشَّاعِرُ المَطْبُوعُ : فطری شاعر جسے خداداد صلاحیت حاصل ہو، بلا تکلف

شعر کہنے والا ۔

المَطْبُوعَاتُ: چھپی ہوئی چیزیں، کتابیں وغیرہ، لٹریچر، چھپا ہوا مواد۔

المَطْبُوعات الدَّوْرِيَّةُ: گشتی پمفلٹ، وقفہ وقفہ سے شائع ہونے والا لٹریچر

قَلَمُ المَطْبُوعات: پریس آفس جہاں رسائل و اخبارات اور کتابوں کی چھان بین کی جاتی ہے۔

المُطَبَّعُ: سدھایا ہوا، عادی بنایا ہوا (۲) معمول پر لایا ہوا۔

المُطَبِّعُ: سدھانے والا، معمول پر لانے والا۔

• طَبِقَتْ يَدُه ـَ طَبَقًا: ہاتھ کا بند ہونا، بندھ جانا، منجمد ہو جانا۔ طَبِقَ يَفْعَلُ: وہ کرنے لگا۔

أَطْبَقَ القَوْمُ على كذا: متفق ہونا۔

ـــ اللَّيلُ: رات کا تاریک ہونا۔

ـــ الشيءَ: کسی چیز کے ایک حصہ کو دوسرے حصہ سے ملانا جیسے: أَطْبَقَ الرَّحَى: چکی کے دو پاٹ اوپر نیچے رکھ کر ملا دینا۔

ـــ فَمَهُ و أَطْبَقَ شَفَتَيْه: ہونٹ سے ہونٹ ملا کر منہ بند کرنا، چپ ہونا۔

ـــ الصَّحِيفَةَ او طَرَفَيِ الصَّحِيفَةِ: صفحہ کے کناروں کو ملانا (۲) اخبار وغیرہ کو بند کرنا (یعنی اس کے صفحات کو ملا دینا)۔

ـــ الشَّيْءُ الشَّيْءَ: ڈھانپنا جیسے: أَطْبَقَ السَّحَابُ السَّمَاءَ والثَّلْجُ الأَرْضَ۔

أُطْبِقَتْ عليه الحُمّى: کسی کو شب و روز بخار رہنا۔

ـــ النُّجُوم: ستاروں کا ظاہر ہونا۔

طَابَقَ الفَرَسُ في مَشْيِه اوجَرْيِه مُطَابَقَةً و طِبَاقًا: گھوڑے کا چلتے یا دوڑتے وقت پچھلے پیروں کو اگلے پیروں کے نشانات پر رکھنا۔

ـــ المُقَيَّدُ: پیر بندھے کا قدم ملا کر چلنا۔

طَابَقَ فُلانًا: کسی سے موافقت کرنا، موافق ہونا (۲) مدد دینا۔

ـــ على الأمْرِ: کسی کام میں ہم نوائی کرنا، مدد دینا۔

ـــ الشَّيْءَ على الشيءِ: منطبق کرنا، ایک کو دوسرے کے ساتھ ملانا، برابر کرنا

ـــ بَيْنَ الشَّيْئَيْن: دو چیزوں کو یکساں کرنا، برابر کرنا، ایک دوسرے کے مطابق کرنا۔

ـــ بين قَمِيصَيْنِ او نَحْوِهِما: دو کپڑوں کو ایک دوسرے پر پہننا۔

طَبَّقَ الجازِرُ: ذبح کرنے والے کا جوڑ تک پہنچ جانا۔

ـــ الحاكِمُ: حکمراں کا اپنے امور کو استوار کرنا۔

ـــ القَانونَ او القاعِدَةَ: قاعدے قانون کو نافذ کرنا، عملی جامہ پہنانا۔

ـــ الفَرَسُ و نَحْوُهُ: گھوڑے کا ایک ساتھ پاؤں اٹھا کر چلنا، کود کر چلنا۔

ـــ الشيءَ: ڈھانپنا۔ طَبَّقَ السَّحابُ الجوَّ و الغَيْمُ السماءَ و الماءُ وَجْهَ الأرْضِ۔

ـــ الشيءَ على الشيءِ: منطبق کرنا، ملانا، برابر کرنا، یکساں کرنا۔

ـــ المُصَلّي او الرّاكِعُ كَفَّيْهِ اويَدَيْهِ: رکوع یا تشہد میں نمازی کا اپنے دونوں ہاتھوں یا ہتھیلیوں کو رانوں یا گھٹنوں کے درمیان رکھنا (یہ ممنوع ہے)۔

انْطَبَقَ: منطبق ہونا، ایک دوسرے سے مل جانا۔

ـــ عَلَيه كذا: موافق و مطابق ہونا، مناسب ہونا، جوڑ کھانا، میل کھانا، چسپاں ہونا، فٹ ہونا۔

ـــ الشَّيْئَانِ: دو چیزوں کا باہم مل جانا۔ جیسے: انْطَبَقَ الجَفْنَان۔

انْطَبَقَ الفَمُ: منہ بند ہونا۔

تَطَابَقَا: باہم مطابق و موافق ہونا، یکساں ہونا، برابر ہونا۔

ـــ القومُ على كذا: کسی بات پر باہم متفق ہونا۔

تَطَبَّقَ: انْطَبَقَ (۲) عمارت کا منہدم ہونا

الإِطْبَاقُ: تلفظ کے وقت زبان کے دونوں کناروں کو اوپر کے تالو تک اٹھا کر ملا دینا جس سے حرف موٹا ہو جاتا ہے۔ حروف الاطباق چار ہیں۔ صاد، ضاد، طاء، ظاء۔

التَّطْبِيق: علمی قواعد کا اجراء، عملی شکل (۲) علمی یا قانونی ضوابط پر مسائل و معاملات کی موقوفی، تنفیذ، مطابقت، عملی تشکیل۔

التَّطابُق بين الشَّيْئَيْن: یکسانیت۔

الطَّابِقُ: کڑاہی، آدھی بکری ج: طَوابِق۔

الطَّابَقُ: مطابق (۲) پکانے کا برتن (۳) بڑی پکی اینٹ (۴) شیشہ (۵) عمارت کی ایک منزل (دورٌ) ج: طَوابِق و طَوَابِيق

الطَّابَق الأرْضِيُّ: گراؤنڈ فلور، نچلی منزل۔

الطَّابَقُ العُلْوِيُّ: بالائی منزل۔

الطِّبَاقُ: مطابق (۲) فن بدیع میں صنعت طباق دو متقابل معنی کو یکجا کرنے کا نام ہے۔ جیسے ارشاد باری "يُحْيِي ويُمِيتُ"، اور "وتَحْسَبُهُمْ أيْقَاظًا وهُمْ رُقُودٌ" (۳) طَبَق یا طَبَقة کی جمع بمعنی تہ بہ تہ جیسے السَّمٰوٰتُ الطِّبَاقُ

الطَّبَاقَاءُ: وہ شخص جس کے معاملات الجھے ہوئے ہوں (۲) وہ شخص جس کے ہونٹ بات کرتے وقت بند ہو جاتے ہوں۔

الطُّبَّاقُ: دھونی دینے کا ایک پودا۔

الطَّبْقُ: مطابق۔

الطِّبْقُ: مطابق (۲) پرندے کو پکڑنے کا لاسہ (۳) دن کا کوئی حصہ (۴) لوگوں کی جماعت

جَاءَ طِبْقًا: وہ ابھی آیا ہے۔

طِبقُ الأصلِ: اصل کے مطابق۔
—— المَرام: حسب منشا۔
طِبقًا للقانُون: قانون کے مطابق۔
الطَّبِقُ: محصور، بند۔
الطَّبقُ: مطابق، ڈھکن، کور، پردہ (۲) پلیٹ وغیرہ جس میں کھانا کھایا جائے (۳) سینی، ٹرے (۴) طشتری (۵) درجہ، حالت۔ قرآن پاک میں ہے: "لَتَرْكَبُنَّ طَبقًا عن طَبَق" کہتے ہیں: بَاتَ يَرْعَى طَبَقَ النُّجوم: وہ رات کو ستاروں کی حالت دیکھتا رہا ج: أطْبَاق وطِباق۔ أطْباقُ الرأس: سر کی ہڈیاں۔ بَنَاتُ طَبَق: کچھوے، مصائب۔ الدَّهرُ أطْباقٌ: زمانہ کے مختلف حالات ہیں۔
الطَّبقُ الطَّائِر: اڑن طشتری۔
الطُّبْقَةُ: پھندا، جال ج: طُبَق۔
الطَّبَقَةُ: نسل بعد نسل (۲) ایک عمر یا ایک زمانہ کے لوگ، ایک حالت کے لوگ (۳) درجہ، مرتبہ، کلاس (۴) حالت، پوزیشن (۵) مکان کی منزل (۶) پیٹھ کے مہروں میں سے ایک ج: طَبَقات وطَبَق۔
طَبَقَةُ الأرض: زمین کی ایک تہ۔
الطَّبَقَةُ الاجتِماعِيَّةُ الدُّنيا: تھرڈ کلاس لوگ۔
الطَّبَقَةُ الاجتِماعِيَّةُ العُليا: فرسٹ کلاس لوگ، اونچے درجہ کے لوگ۔
الطَّبَقَةُ الحاكِمَةُ: حکمراں جماعت۔
الطَّبَقَةُ الدُّنيا: نچلا طبقہ (الطَّبَقَةُ السُّفلى)۔
الطَّبَقَةُ الرَّاقِيَةُ: ترقی یافتہ لوگ۔
الطَّبَقَةُ العالِيَةُ: اونچا طبقہ، اونچے درجہ کے لوگ۔
الطَّبَقَةُ الفَقِيرَةُ: غریب لوگ۔
الطَّبَقَةُ المُتْرَفَةُ: خوش حال لوگ۔
طَبَقَةُ المُثَقَّفِين: تعلیم یافتہ لوگ۔

طَبَقَةُ المَنْبُوذِين: پست اقوام، اچھوت لوگ۔
الطَّبَقَةُ المُخَلَّفَةُ: پس ماندہ طبقہ (الطَّبَقَةُ المُتَخَلِّفَةُ)۔
الطَّبَقَةُ الكادِحَةُ: محنت کش طبقہ۔
طَبَقَةٌ مَهضُومَةُ الحُقُوق: مظلوم طبقہ۔
الطَّبَقِيُّ: طبقاتی، طبقہ وار۔
الطُّبَيقُ: رات کی ایک گھڑی ج: طُبُق۔
المُطَبِّقُ: صائب الرائے۔
المُطَبَّقُ: تہ بہ تہ (۲) وہ چیز جس کے اوپر موتیوں کی تہ چڑھا کر موتی جیسا بنا دیا جائے۔
المُطبِقُ: زمین دوز قیدخانہ (۲) ہمہ گیر ڈھانکنے والا، عام۔ جَهلٌ اوجُنُونٌ مُطبِقٌ: زبردست یا مکمل جہالت یا دیوانگی جو الگ نہ ہوتی ہو۔ الظَّلامُ المُطبِقُ: گھٹا ٹوپ اندھیرا۔ الحُمَّى المُطبِقَةُ: لگاتار بخار جو پیچھا چھوڑتا ہو۔ السَّحابُ المُطبِقُ: چھائی ہوئی گھٹا۔ المَطرُ المُطبِقُ: ہمہ گیر اور ہر جگہ ہونے والی بارش۔
المُطبَقُ: رَجُلٌ مُطبَقٌ عليه: بیہوش آدمی۔
المَطبَقِيَّةُ: پلیٹیں رکھنے کا شیلف وغیرہ۔
المَطبُوقُ: بند، محصور۔
المُطابَقَةُ: یکسانیت۔
مُطابَقَةُ الحساب: حساب کا ملان، صحت۔
المُنطَبِقُ على: فٹ، مطابق۔
• طَبَلَ ــ طَبلاً: ڈھول بجانا۔
طَبَّلَ: زور سے ڈول بجانا۔
التَطَبُّلُ: آنتوں کا ورم جو ٹائیفیڈ میں ہو جاتا ہے۔
الطِّبالَةُ: ڈھول بجانے کا پیشہ۔
الطَّبّالُ: ڈھول بجانے والا، ڈھول والا، ڈھولچی، طبلچی۔

الطَّبلُ: ڈھول (دورخا ڈھول) ج: طُبُول وأطْبالٌ۔
بُرودُ الطَّبل: قدیم مصری امراء کی چادریں۔
الطَّبلَةُ: ڈھولکی، ڈھول (ایک رخا ڈھپڑا طبلہ۔
الطَّبلِيَّةُ: طَبل کی طرف نسبت (۲) کھانے کی میز یا دسترخوان ج: طَبالِيُّ (۳) خراج کی رقم۔
• طَبَنَ النَّارَ ــ طَبنًا: آگ کو بجھنے سے بچانے کے لئے گڑھے میں دبانا۔
—— الشيءَ وله وبه طَبنًا وطَبانَةً: تاڑنا، سمجھنا۔
—— فُلانًا وله: دھوکہ دینا، ناکام بنانا۔
طَبِنَ له وبه ــ طَبنًا وطَبانَةً: سمجھنا، تاڑنا۔ هو طَبِنٌ۔
طابَنَهُ مُطابَنَةً وطِبانًا: موافق ہونا (۲) گڑھے کو گہرا کرنا۔
اطْبَأنَّ بالمكان: کسی جگہ قرار پانا۔
الطَّابُونُ: وہ جگہ جہاں آگ دبائی جاتی ہے یا وہ گڑھا جہاں آگ محفوظ کی جاتی ہے (۲) تنور (۳) بیکری (بسکٹ وروٹی وغیرہ کا کارخانہ)۔ ج: طَوابِين۔ طابونة بھی کہا جاتا ہے۔
طَبّانُ العَجَلَة: پہیے کا ٹائر۔
الطِّبنُ: زمین پر اگا ہوا ایندھن، لکڑی (۲) اشیاء کے الگ الگ قسم کے مجموعے (۳) کچا بنا ہوا (مٹی کا) گھر۔ أيُّ الطِّبنِ هو؟ وہ کون آدمی ہے۔
الطِّبنُ: ہوا کالایا ہوا کوڑا کرکٹ۔
الطُّبنَةُ: ستار (باجہ) کی آواز ج: طُبَنٌ۔
الطَّبِنَةُ: ہوشیاری، سمجھ۔
الطَّبَنجَةُ: پستول ج: طَبَنجات
الطَّبَنجَة بمُشطٍ: خود کار پستول۔

• طَبَاهُ اليه ـُ طَبْوًا: پیار سے بلانا، اپنی طرف مائل کرنا (۲) لے کر چلنا، راہنمائی کرنا
طَبِيَت النَّاقَةُ ـَ طَبًا و طَبًى: اُونٹنی وغیرہ کا ڈھیلے تھنوں والی ہونا۔
اِطَّبَاهُ اليه: اپنی طرف مائل کرنا۔ کہاوت ہے: اِطَّبَى القُلوبَ حتى مَا تَعْدِلُ بـه: لوگوں کے دلوں میں اسکی محبت سماگئی اور وہ اس سے قریب ہوگئے (۲) دھوکہ دے کر دوستی کرنا پھر قتل کردینا
الطَّابِيَةُ: قلعہ۔
الطَّبْوَاءُ: ڈھیلے تھنوں والی اونٹنی وغیرہ۔
الطُّبْيُ: تھن کا سر (جسے بچہ منہ میں لے کر چوستا ہے) (۲) تھن ج: اَطْبَاءٌ (جانوروں کے لئے)۔
الطُّبُوغِرَافِيا: سطح زمین کے خط وخال مصنوعی ہوں یا قدرتی۔

ط ــــ ث

• طَثَّهُ ـُ طَثًّا: گیند کی طرح کسی چیز کو ہاتھ سے پھینکنا (۲) مارنا اور دھکا دے کر ہٹا دینا۔
الطَّثُّ: گول لکڑی پھینکنے کا بچوں کا ایک کھیل
• طَثَرَ ـُ طَثْرًا و طُثُورًا اللَّبَنُ: دودھ کا بالائی والا ہونا۔ هو طَاثِرٌ۔
طَثَّرَ اللَّبَنُ: طَثَرَ۔
أَطْثَرَ الشيءَ: زیادہ کرنا۔
الطَّثْرَةُ: کیچڑ، کائی، گندا پانی (۲) بالائی (۳) بھیڑ کی اون (۴) آسودگی۔

ط ــــ ج

• طَجَنَ الشيءَ ـُ طَجْنًا: کڑھائی وغیرہ میں بھونا، تلنا۔
طَجَّنَهُ: طَجَنَهُ۔
الطَّاجِنُ: کڑاہی، فرائی پین، کرچھا، بھوننے اور تلنے کا برتن، دیگچی، بگونا ج: طَوَاجِنُ
المُطَجَّنُ: بھنا ہوا، تلا ہوا۔ قَلِيَّةٌ مُطَجَّنَةٌ تلی ہوئی چیز، تلن۔

ط ــــ ح

• طَحَّهُ ـُ طَحًّا: ایڑیوں سے ملنا، رگڑنا
أَطَحَّهُ: گرانا، پھینکنا۔
انْطَحَّ: پھیلنا، گرنا۔
• طَحَرَ ـَ طَحْرًا و طُحَارًا و طَحِيرًا: تنگی یا بوجھ کی وجہ سے سانس چڑھنا، آہ بھرنا۔
ــــ الشيءَ طَحْرًا: پھینکنا، باہر نکالنا۔ کہتے ہیں: طَحَرَت عَيْنُ المَاءِ الطَّحَالِبَ: پانی کے چشمہ کا کائی نکال پھینکنا۔ طَحَرت القوسُ السَّهْمَ۔ طَحَرَ الحَجَّامُ ونحوُهُ القُلْفَةَ: حجام وغیرہ کا ختنہ کے وقت اگلی کھال کاٹ پھینکنا۔
الطُّحَارُ: آہ، ٹھنڈا سانس۔
الطَّحُورُ: دور مار کمان۔
الطَّحْرُ: پتلے منتشر بادل۔
الطَّحْرَةُ: بادل کا ٹکڑا۔
الطُّحْرُورُ: بادل کا ٹکڑا ج: طَحَارِيرُ
• طَحْرَبَ: دوڑ کر بھاگ جانا۔
ــــ القِرْبَةَ: مشک بھرنا۔
• طَحْطَحَ: ہلکا سا ہنسنا۔
طَحْطَحَ الشيءَ طَحْطَحَةً و طِحْطَاحًا: توڑنا اور برباد کردینا۔
ــــ بهم الدَّهْرُ: زمانہ کا ہلاک برباد کردینا۔
تَطَحْطَحَ: لُٹنا، ہلاک وبرباد ہوجانا۔
ــــ مَالُه: مال برباد ہونا۔
• طَحَلَهُ ـَ طَحْلًا: تلی پر مارنا۔
طَحِلَ ـَ طَحَلًا: بڑھی ہوئی تلی والا ہونا تلی کا مریض ہونا (۲) تلی جیسے رنگ کا ہونا (۳) خاکی رنگ کا ہونا، سفید سیاہی مائل ہونا۔
طَحِلَ الماءُ وغيرُهُ: گرد آلود ہونا، گدلا ہونا، کائی دار ہونا، بہت کائی والا ہونا
ــــ فُلانٌ: غصہ وغیرہ سے رنگ سیاہی مائل ہوجانا۔
الأَطْحَلُ: سفید وسیاہی مائل، راکھ جیسے رنگ کا، خاکی رنگ کا۔
الطِّحَالُ: تلی (پیٹ کے بائیں جانب واقع دیوار اور معدے کے درمیان ایک عضو جس کا وظیفہ خون بنانا اور سابقہ کریات کو خارج کرنا ہے ج: طُحُلٌ و أَطْحِلَةٌ۔
الطُّحَالُ: تلی کی بیماری۔
الطَّحِلُ: گدلا سیاہ (۲) غضبناک (۳) بڑی تلی والا (۴) کیچڑ والا پانی۔
الطَّحْلاءُ: مؤنث الأَطْحَل ج: طُحْلٌ
الطُّحْلَةُ: خاکستری رنگ، راکھ جیسا رنگ (۲) تلی جیسا رنگ۔
الطُّحْلُ: باریک منکے (تسبیح کے دانے)۔
• طَحْلَبَ الماءُ: پانی پر کائی آجانا۔
ــــ الأرضُ: سرسبز ہونا۔
ــــ الرَّجُلَ: قتل کرنا۔
الطُّحْلُبُ و الطُّحْلَبُ: کائی (بودار پانی پر جمی سبزۃ) ج: طَحَالِب۔
• طَحَمَ عليه ـَ طَحْمَةً: حملہ کرنا۔
الطُّحَمَةُ: بڑا جنگجو آدمی۔
الطُّحْمَةُ من الناسِ: لوگوں کی جماعت (من السَّيل) سیلاب کا زور (من اللَّيل) رات کی تاریکی۔
الطَّحُومُ: تیز بہنے والا دریا۔
المَطْحُوم: بھرا ہوا۔
• طَحَنَ الحَبَّ وغيرَهُ ـَ طَحْنًا: غلہ پیسنا۔
ــــ الحَرْبُ القَومَ: جنگ کا ہلاک کرنا۔
ــــ الأفْعَى: سانپ کا کنڈلی مارنا۔

طَحَّنَهُ: خوب پیسنا (مبالغہ)۔
انْطَحَنَ: پس جانا، آٹا بن جانا (۲) ہلاک ہو جانا۔
تَطَحَّنَ: انْطَحَنَ۔
تَطَاحَنَ القَومُ: باہم ٹکرانا، لڑنا، دست بگریباں ہونا۔
التَّطَاحُنُ: ٹکراؤ۔
الطَّاحِنَةُ: کچلیوں سے قریب بارہ ڈاڑھوں میں سے ایک ڈاڑھ ج: طَوَاحِن۔
الطَّاحُونُ والطَّاحُونَةُ: چکی، پیسنے کا آلہ، انجن، آٹا مل ج: طَوَاحِين۔
الطِّحَانَةُ: پسائی، پسائی کا پیشہ۔
الطَّحَّانُ: پسائی کا کام کرنے والا، آٹے مل والا۔
الطَّحَّانَةُ: مؤنث الطَّحَّان (۲) چکی، آٹا مل۔
الطِّحْنُ: پسا ہوا۔
الطُّحَنَةُ: بہت پیسنے والا (۲) بہت چھوٹے قد کا۔
الطَّحُونُ: پیسنے والا (۲) فوجیوں کا بھاری دستہ جو ہر چیز کو پیس ڈالے۔
حَرْبٌ طَحُونٌ: گھمسان کی جنگ۔
الطَّحِينُ: پسا ہوا غلہ وغیرہ۔ آٹا۔
الطَّحِينَةُ: تلوں کا بھوسا (جو تیل نکالنے کے بعد بچتا ہے)۔
المِطْحَانُ: کنڈلی مارنے والا سانپ ج: مَطَاحِينُ۔
المَطْحَنُ: آٹے کی چکی یا مشین یا کارخانہ ج: مَطَاحِن۔
المِطْحَنَةُ: پیسنے کی مشین یا چکی ج: مَطَاحِن
• طَحَا ـُ طَحْوًا: دور ہونا، ہلاک ہونا۔
ـــ القَومُ: دھکم دھکا ہونا۔
ـــ المَكَانُ: پھیلنا، کشادہ ہونا۔
ـــ الشيءَ: پھیلنا، کشادہ کرنا (۲) پھینکنا۔
ـــ بِهِ: پھینکنا، اِدھر اُدھر ڈالنا۔
طَحَا بالكُرَةِ: گیند پھینکنا۔
ـــ القَمَرُ: روشن ہونا۔
ـــ الرجُلُ: سفر کرنا۔
طَحَّى: پھیلنا، بڑھنا، بچھنا، دراز ہونا، زمین پر پھیلنا۔
تَطَحَّى: طَحَّى۔
الطَّحَا: کشادہ زمین، ہموار میدان۔
الطَّاحِي: بڑا گروہ (۲) پھیلنے اور دراز ہونے والا
المُطَحِّيَةُ: زمین پر اگنے والی پھیلی ہوئی سبزی، ترکاری (۲) چھتری (۳) شامیانہ
• طَحَى ـِ طَحْيًا: پھیلانا۔

ط ـــــ خ

• طَخَّ ـِ طَخًّا وطُخُوخًا: بدمزاج ہونا، ترش رو ہونا۔
ـــ الشيءَ ـُ طَخًّا: پھینکنا، دور کرنا۔
الطُّخُوخُ: بدمزاجی۔
المِطَخَّةُ: بچوں کے کھیلنے کی لکڑی پھینکنے کا آلہ، بلّا۔
• طَخِشَ ـَ طَخَشًا: آنکھ کا بے نور ہونا
طَخْطَخَ الشيءَ: برابر کرنا۔
تَطَخْطَخَ: برابر ہو جانا، بادل کا مل جانا
الطَّخَاطِخُ: تاریکی۔
• الطَّخَفُ: رنج وغم۔
• طَخِمَ ـَ طَخَمًا: تکبر کرنا۔
اطْخَمَّ اللَّحْمُ: گوشت کا سوکھ کر سیاہی مائل ہو جانا۔
الطَّخْمَةُ: بکریوں کا ریوڑ۔
الطُّخْمَةُ: ناک کی چوٹی کی سیاہی۔
الطَّخِيمُ: سوکھا سیاہی مائل گوشت۔
• طَخَا اللَّيْلُ ونحوُهُ ـُ طَخْوًا وطُخُوًّا: انتہائی تاریک ہونا۔
الطَّخَاءُ: جھلی، پردہ۔ علی قلبِه طَخَاءٌ: اس کے دل پر بیماری یا جہالت کا پردہ پڑا ہوا ہے (۲) اونچا بادل۔
الطَّخْوَاءُ: (من اللَّيالي ونحوها) انتہائی تاریک رات۔
الطَّخْيَاءُ: تاریک رات (۲) ناقابل فہم جملہ
الطُّخْيَةُ: زبردست تاریکی (۲) بادل کا ٹکڑا۔

ط ـــــ ر

• طَرَأَ ـَ طَرْءًا وطُرُوءًا: پیش آنا (۲) اچانک سامنے آنا، نکلنا، طاری ہونا۔
هو طارِئٌ ج: طُرَّاءٌ وطُرَآءٌ۔
طَرُؤَ ـُ طَرَاءَةً وطَرَاءً: تروتازہ ہونا۔
هو طَرِيءٌ۔
طَرَّأَهُ: طاری کرنا، اچانک لانا (۲) تروتازہ کرنا۔
أَطْرَأَهُ: حد سے زیادہ تعریف کرنا، تعریف کے پل باندھنا، مکھن لگانا۔
الطَّارِئُ: اچانک پیش آنے والا، پیش آمدہ (۲) اجنبی، مسافر (۳) ہنگامی، ایمرجنسی، وقتی، غیر معمولی (۴) غیر متوقع ج: طُرَّاءٌ وطُرَآء۔ غیر ذوی العقول کی جمع: الطَّوَارِي۔
الطَّارِئَةُ: مؤنث الطارئ (۲) آفت، مصیبت جس کا سبب معلوم نہ ہو (۳) ہنگامی حالت ج: طَوَارِئُ۔
حَالَةُ الطَّوَارِي: ایمرجنسی، ہنگامی صورت حال۔
اعلانُ الطَّوَارِي: ایمرجنسی لاگو کرنا، ہنگامی حالات کا اعلان کرنا۔
الطُّرْآنِيُّ: اچانک رونما ہونے والا جس کا سبب یا سرچشمہ معلوم نہ ہو۔
الكَلامُ الطُّرْآنِيُّ: ناپسندیدہ کلام، تہذیب کے دائرہ سے خارج کلام۔
الحَمَامُ الطُّرْآنِيُّ: نامعلوم جگہ سے آنے والا کبوتر۔
الطَّرَاوَةُ: تازگی، شادابی۔

الطَّرِيْعُ : تروتازہ۔
•طَرِبَ ـَ طَرَبًا منه وله :خوشی یاغم سے جھومنا، مگن اور مست ہونا، کسی کو یا کسی چیز کو دیکھ کر جھوم جانا (۲) وجد میں آنا
ـــ لِلغِنَاء :گانا سن کر حال آنا۔ هو طَرِبٌ وطَرُوبٌ وهي طَرِبٌ وطَرُوبَةٌ
أَطْرَبَهُ : بےخود کرنا، خوشی سے مگن کرنا، حال دلانا، مست بنانا، رقت طاری کرنا۔
طَرَّبَ :گانا گانا۔
ـــ فِي صَوْتِهِ : لے نکالنا، سُر پیدا کرنا۔
ـــ فُلَانًا :جھما نا، انتہائی خوش کرنا۔
تَطَرَّبَ : حال آنا، جھومنا۔
ـــ فُلَانًا : حال دلانا، خوش کرنا۔
اِسْتَطْرَبَ : طَرِبَ (۲) کسی سے حال کھلوانا جھومنے اور خوش ہونے کو کہنا، گانے کی فرمائش کرنا (۲) اونٹ کو حدی (خاص اونٹ کے لئے گانا) کے ذریعہ مست بنانا۔
الطَّرَبُ :خوشی سے جھوم اٹھنے کی کیفیت، مستی، بےخودی، انتہائی خوشی، حال، وجد (۲) خوشی یا غم کے باعث جسم و جاں کی اضطرابی حالت، اکثر استعمال خوشی کے موقع کے لئے ہے۔
الطَّرُوبُ : بےخود، مست، بےحد خوش، بےحد مگن ج: طِرَابٌ۔
المُطْرِبُ :مغنی، گویّا (۲) خوش کن، حال دلانے والا، مست بنانے والا۔
المَطْرَبُ :تنگ راستہ، ثة ج: مَطَارِبُ.
المَطَارِبُ : متفرق راستے۔
•الطُّرْبِيْدُ :تارپیڈو، بھاری بم جسے غوطہ خور کشتی سمندری جہاز یا ہوائی جہاز دشمن کے سمندری جہازوں پر پھینکتا ہے۔
الطَّرْبُوشُ : پھندنے دار ترکی ٹوپی ج: طَرَابِيْشُ۔
طَرْبُوشُ المِدْخَنَةِ :چمنی کیپ۔

•طَرْبَلَ فُلَانٌ : دامن گھسیٹتے ہوئے اور انگڑائی لیتے ہوئے چلنا۔
الطِّرْبَالُ : پہاڑ پر لگا ہوا جھنڈا (۲) مینار نما ہر بلند و بالا عمارت (۳) پہاڑ یا دیوار کا آسمان کی طرف اٹھتا ہوا لمبا ٹکڑا ج: طَرَابِيْلُ۔
الطَّرْبِيْلُ :غلہ گاہنے کی مشین ج: طَرَابِيْلُ
طَرَابِيْلُ الشَّامِ: شام کے گرجے۔
•الطَّرْثُوثُ : ایک گھنگرو دار پودا۔
•طَرَحَ الشَّيْءَ ـَ وبه ـَ طَرْحًا: ڈالنا، دور پھینکنا، کہاوت ہے: طَرَحَتْ بِهِ النَّوَى كل مَطْرَحٍ : دوری یا سفر نے اسے مختلف مقامات پر پہنچایا۔
ـــ من يَدِهِ : چھوڑنا، ایک طرف ڈالنا۔
ـــ السُّؤَالَ :سوال اٹھانا۔
ـــ القَضِيَّةَ :مسئلہ اٹھانا۔
ـــ فِي المناقَصَةِ :ٹھیکہ کی درخواست طلب کرنا۔
ـــ عَدَدًا من عَدَدٍ : ایک عدد سے دوسرا عدد گھٹانا۔
ـــ عَلَيه شَيْئًا :کسی کے سامنے کوئی چیز رکھنا، پیش کرنا۔ جیسے : طَرَحَ المَسْأَلَةَ على فُلَانٍ. طَرَحَ بَيْنَ يَدَيْهِ الأَمْرَ: اس کے سامنے معاملہ پیش کیا۔
ـــ الشَّيْءَ عنه : دور کرنا، ہٹانا۔
طَرَحَ عن بَالِهِ الهَمَّ: اس کے دل سے غم دور کر دیا۔
طَرِحَ ـَ طَرَحًا : دور ہونا۔ هو طَرِحٌ.
طَارَحَهُ الحَدِيْثَ ونَحْوَهُ :کسی سے کسی بات پر تبادلۂ کلام کرنا، مقابلہ کرنا
ـــ الشِّعْرَ :کسی کے ساتھ شعر میں مقابلہ کرنا۔
طَرَّحَ الشَّيْءَ : طَرَحَهُ۔
ـــ الأُنْثَى :عورت کا حمل ساقط کرانا۔

طَرَّحَ البِنَاءَ ونَحْوَهُ :عمارت کو بہت بڑا اور لمبا کرنا۔
اطَّرَحَهُ : طَرَحَهُ۔
انْطَرَحَ :گر جانا، پھینکا جانا، پیش ہونا۔ مطاوع طَرَحَهُ۔
تَطَارَحَا الحَدِيْثَ ونَحْوَه :گفتگو یا شعر گوئی میں مقابلہ کرنا۔
تَطَرَّحَ : لڑکھڑاتے ہوئے کمزور کی طرح چلنا (۲) کندھوں پر مشائخ کی سی چادر ڈالنا۔
الأُطْرُوحَة :سامنے رکھی جانے والی یا پیش کی جانے والی چیز، علمی مسئلہ وغیرہ جو بحث و مباحثہ یا تحقیق کے لئے پیش کیا جائے۔ وہ مقالہ جو علمی سند حاصل کرنے کے لئے اہل علم کے سامنے جانچ کے لئے پیش کیا جاتا ہے ج: أَطَارِيْحُ
الطَّرَاحُ : دور دراز جگہ۔
الطَّرَّاحَة :گدا۔
الطَّرْحُ (فی الحساب) گھٹا کا عمل (۲) پیش کش۔
طَرْحُ البَحْرِ :مصر میں دریائے نیل کے کنارہ اونچی زمین جو سیلاب کی مٹی سے بلند ہو جاتی ہے اور پانی اترنے کے بعد اس میں کاشت کی جاتی ہے۔
الطِّرْحُ : ڈالا ہوا، پھینکا ہوا، پیش کیا ہوا (۲) ساقط شدہ بچہ۔
الطَّرْحَةُ : کاندھے پر ڈالی جانے والی ہری چادر۔ وہ چادر جو سر اور مونڈھوں پر ڈالی جاتی ہے، دوپٹہ، اوڑھنی طِرَاح
الطَّرْحِيَّةُ : کاغذ کا تختہ ج: طَرَاحِيُّ۔
طَرْحَةُ العَرُوسِ : دولہن کے سر اور مونڈھوں پر ڈالی جانے والی چادر ج: طِرَاحٌ۔
الطَّرُوحُ :کثرت سے پھینکنے یا ڈالنے یا پیش کرنے والا (۲) تیر کو بہت زور سے

پھینکنے والی کمان ج: طُرُحٌ۔ مؤنث
کے لئے طَرائح بھی مستعمل ہے۔
الطَّرِیحُ: بمعنی المَطرُوحُ۔ پھینکی ہوئی
یا بیکار چیز جو کسی کے لئے قابل التفات
نہ ہو ج: طَرحیٰ۔
طَرِیحُ الفِراش: صاحب فراش، بیمار
الطَّرِیحَة: ٹھیکہ۔ بالطَّرِیحَة: ٹھیکہ پر
المَطرَحُ: پھینکنے یا ڈالنے کی جگہ (۲) مجلس
(۳) رہائش گاہ (۴) دور دراز جگہ،
جگہ (۵) مصدر میمی بمعنی طَرح: پھینکنا،
ڈالنا ج: مَطارِح۔ مطارِح السَّفر:
مقامات سفر۔
المِطرَحُ: ڈالنے یا پھینکنے کا آلہ یا ذریعہ (۲)
دور مار کرنے والا نیزہ (۳) میز پوش
ج: مَطارِح۔
المِطرَحَة: تنور میں روٹی لگانے کی گدی
یا (بیلچہ نما) نان گیر ج: مَطارِح۔
المَطرُوحُ: وہ چھوٹا عدد جو بڑے عدد میں
سے گھٹایا جائے (۲) پھینکی ہوئی یا ڈالی
ہوئی چیز، گرا ہوا، پڑا ہوا (۳) پیش کردہ
موضوع یا سوال وغیرہ۔
المَطرُوحُ منه: وہ بڑا عدد جس میں سے
چھوٹا عدد گھٹایا گیا ہو۔
مَطرُوحُ الفِراش: بیمار، صاحب فراش
المُطارَحَة: بحث ومباحثہ، سوال وجواب،
بات چیت۔
المُطارَحَةُ الشِّعرِیَّةُ: مشاعرہ، بیت بازی
• الطَّرخانُ: سردار، شاہزادہ ج: طَراخِنَة
الطَّرخُونُ: عاقرقرحا کا پودا (ایک بوٹی جو
دوا کے طور پر استعمال ہوتی ہے)۔
الطِّرِیخُ: ایک چھوٹی مچھلی۔
• طَرَدَهُ ـُ طَردًا: دھتکارنا، حقارت یا
سزا کے طور پر نکالنا، ہٹانا (۲) جلاوطن
کرنا، دور کرنا۔
ــ مِن المَنصِب: عہدہ سے ہٹانا، برطرف کرنا

طَرَدَهُ من المرکز: پوزیشن ختم کرنا، حیثیت
گرانا۔
ــ الدَّوابَّ: چوپاؤں کو ادھر ادھر سے
اکٹھا کرنا۔
ــ القَاعِدَةَ او الحُکمَ: قاعدہ یا
حکم کو عام کرنا۔
ــ بَصَرَهُ فی آثَرِ القَومِ: نگاہوں
سے تعاقب کرنا۔
ــ المَولودُ اَخَاهُ: بچہ کا اپنے بھائی
کے بعد پیدا ہونا۔
ــ القَومَ و نَحوَهُم: لوگوں پر حملہ
کر کے گزر جانا۔
ــ الصَّیدَ طَردًا: شکار کو پکڑنے کی
تدبیر وسعی کرنا۔
ــ الاَرواحَ الشِّرِّیرةَ: جن بھوت
اتارنا۔
اَطرَدَهُ: دربدر پھرانا، آوارہ گشت بنانا
ــ فُلانًا عن البَلَدِ و نَحوِه
او منه: جلاوطن کرنا، شہر بدر کرنا
ــ صَاحِبَهُ: کسی کے ساتھ جوئے کی
بازی لگانا، کُشتی کی بازی لگانا، شرط بدنا
طَارَدَ مُطارَدَةً و طِرادًا: حملہ آور ہونا،
پیچھا کرنا، تعاقب کرنا، حملہ کرنے میں
مقابلہ کرنا، سبقت لے جانے کی
کوشش کرنا۔
طَرَّدَهُ: مبالغہ در طَرَدَ۔ بالکل الگ کرنا،
بہت دور کرنا۔
ــ السَّوطَ و نَحوَهُ: مارنے کیلئے
کوڑا اٹھانا۔
اِطَّرَدَ: مسلسل ہونا، لگاتار ہونا۔
ــ الکَلامُ و الحَدِیثُ: بات چیت
کا ایک طرز و نہج پر جاری رہنا۔
ــ النَّهرُ: دریا کے پانی کا بہتے رہنا۔
ــ القِیاسُ: قیاس کے حکم کا وجود
وعدم کے وصف کے ساتھ قائم رہنا۔

اِطَّرَدَ الشَّیءُ: بکثرت ہونا، بہت ہونا۔
ــ الاَمرُ: کسی کام کا صحیح طرز پر ہونا۔
تَطارَدَ الاَقرانُ و غیرُهم فی
الحَربِ و نَحوِها: جنگ میں
جوڑی داروں کا باہم حملہ کرنا، پیچھا کرنا۔
ــ الشَّیءُ: بکثرت اور مسلسل ہونا۔
اِستَطرَدَ له فی الحَربِ و غیرِها:
بھاگنے کا دھوکہ دے کر حملہ کرنا۔
ــ فی الکَلامِ و الحَدِیثِ: سلسلۂ کلام
جاری رکھنا، بات میں سے بات
نکالتے رہنا، گفتگو کو لمبا کرنا، اضافہ
کرتے چلے جانا۔ اِستَطرَدَ قائِلاً:
اس نے مزید کہا، سلسلۂ کلام جاری
رکھتے ہوئے کہا۔
الطِّرادُ: فُرسانُ الطِّرادِ: ایک دوسرے
پر حملہ آور گھوڑ سوار۔
الطَّردُ: جلاوطنی (۲) اخراج، برطرفی (۳)
دھتکار (۴) کثرت، اضافہ (۵) علم طب
میں کسی چیز کا قسری اخراج (۶) بنڈل،
پیکٹ، بذریعہ ڈاک بھیجا جانے والا
پارسل (مصدر بمعنی مَطرُودٌ) ج:
طُرُودٌ۔ الطَّردُ المُسَجَّلُ: رجسٹرڈ
پارسل۔ الطَّردُ الجَوِّیُّ: ایر پارسل۔
طَردًا: بطور اضافہ۔ طَردًا لِلبَابِ: باب
یا موضوع کی مناسبت سے۔
طَردًا و عَکسًا: اخیر تک لیجا کر الٹا جیسے
قرأ طَردًا و عَکسًا: اس نے
آخری حد تک بڑھ کر دوبارہ الٹا
پڑھا۔
الطَّردِیُّ: تَیّارٌ طَردِیٌّ: ڈائرکٹ کرنٹ
الطَّرَدُ: شکار کا پیشہ، مشغلہ (۲) کھجور کے
پودے (۳) شہد کی مکھیوں کے بچے
ج: طُرُودٌ۔
الطِّرادُ: تعاقب، تسلسل۔ هو یمشی
طِرادًا: وہ سیدھا چلتا ہے۔

الطَّرَّادُ: (من السطوح) ہموار سطح (۲) پل میں لائن جوڑی کرنے کے لئے لگایا جانے والا چپٹا لوہا (۳) تیز رفتار چھوٹی کشتی (۴) تیز رفتار جنگی جہاز (۵) بند، پشتہ۔
طَرَّادُ النَّہر: پل۔
الطَّرَّادَۃُ: تیز رفتار جنگی بحری جہاز۔
الطَّرِیدُ: المَطرُودُ۔ دھتکارا ہوا، آوارہ (۲) نظرانداز کیا ہوا، اچھوت، شہر بدر کیا ہوا (۳) ایک کے بعد دوسرا پیدا ہونے والا بچہ۔ ہر ایک دوسرے کا طرید ہے (۴) لمبا دن۔
الطَّرِیدان: دن رات۔
الطَّرِیدَۃُ: المَطرُودَۃ (۲) شکار وغیرہ جس کا تعاقب کیا جائے (۳) پگ ڈنڈی زمین یا گھاس کا چھوٹا سا راستہ (۴) کپڑے کی کتر، لمبا ٹکڑا (۵) تنور صاف کرنے کا پانی میں بھگویا ہوا چیتھڑا (۶) چھیلنے کے لئے تکلے یا تیر پر رکھا جانے والا نرسل (۷) چرایا ہوا آوارہ اونٹ (۸) چھوٹا نیزہ ج: طَرائِد۔
المِطرَدُ: چھوٹا نیزہ ج: مَطارِدُ۔
المَطرَدَۃُ: تعاقب کرنے کی جگہ، گھوڑ سواروں کے حملوں کا میدان (۲) سیدھا راستہ ج: مَطارِدُ۔
المُطَرَّدُ: حقیر و خارج از جماعت یا معاشرہ۔ جس کی کوئی پوچھ نہ ہو۔
المُطَّرِدُ: عام، لگاتار، مسلسل، بکثرت ہونے والا۔ ضد: شاذ۔
القَاعِدَۃُ المُطَّرِدَۃ: عام اور کثیر الاستعمال قاعدہ۔
• طَرَّ ـُ طَرًّا و طُرُورًا: بارونق ہونا۔
ـــ الشَّعرُ: بالوں کا اگنا۔ طَرَّ شارِبُہٗ: اس کی مونچھیں نکل آئیں۔
ـــ النَّبتُ: پودے کا نمودار ہونا۔

طَرَّ النُّجومُ: ستاروں کا چمکنا۔
ـــ الیَدُ: ہاتھ کٹ کر گر جانا۔
ـــ الشَّعَرَ: بال کترنا، کاٹنا۔ کان علَیہ السَّلام یَطُرُّ شارِبَہٗ۔ طَرَّہُم بالسَّیف: لوگوں کو تلوار سے کاٹ ڈالا۔
ـــ البناءَ و نَحوَہٗ: عمارت پر پلاسٹر کرنا (۲) آراستہ کرنا۔
ـــ المَالَ و نَحوَہٗ: مال وغیرہ چھین لینا۔
ـــ السِّکِّینَ: چھری تیز کرنا۔
ـــ الإبِلُ الجِبالَ: اونٹوں کا پہاڑوں کو طے کرنا۔
ـــ القَومَ: لوگوں کے پاس سے گزرنا
ـــ الرَّجُلُ من السَّطح: چھت سے گر جانا۔
اَطَرَّ: ناز کرنا، محبت میں آگے بڑھنا (۲) وادی کے اطراف میں چلنا۔ کہاوت ہے: اَطِرِّی فاِنَّکِ ناعِلَۃٌ: تو وادی گھوم کیونکہ تو جوتے پہنے ہوئے ہے۔ ایسے موقع پر کہا جاتا ہے جب کسی کام کے اسباب و ذرائع موجود ہوں کہ اسے انجام دو کیونکہ اس میں خطرہ نہیں۔ یا مشکل کام کو انجام دینے کے لئے کہا جائے کہ تم اس پر قادر ہو اس لئے اسے انجام دو۔
ـــ الشَّیءَ: کاٹنا، یا گرانا۔
ـــ علی الاَمرِ: اکسانا، آمادہ کرنا۔
طَرَّرَ: پیشانی کے بال سنوارنا، زلفیں بنانا۔ طَرَّرَت الجارِیَۃُ: لڑکی نے گیسو بنائے۔
ـــ الثَّوبَ: کپڑے پر گوٹ لگانا۔
الطَّرُّ: گدھے وغیرہ کے نئے بال اگنا۔
الطُّرُّ: کنارہ، گوشہ، پہلو (۲) حاشیہ، گوٹ (۳) جماعت، گروہ۔ طُرًّا: سب کے سب۔ جاءُوا طُرًّا: وہ اکٹھے ہو کر آئے ج: اَطرارٌ۔

الطُّرَّۃُ: کٹی ہوئی چیز (۲) ہر شئے کا کنارہ، نوک (۳) وادی وغیرہ کا دہانہ (۴) کپڑے پر لگی ہوئی گوٹ، حاشیہ (۵) زلف، گیسو، پیشانی کے بال (۶) طغرا ج: طُرَرٌ و طِرارٌ۔ کہتے ہیں: بَدَت مَخایِلُ الاَمرِ و طُرَرُہٗ: فلاں بات کی علامات ظاہر ہونے لگیں۔
الطَّرّارُ: جیب کترا، کپڑا پھاڑ کر مال لوٹنے والا
الطُّرُورُ: کنیز کی زلف، گیسو ج: طُرَرٌ و طِرارٌ۔
الطَّرِیرُ: المَطرُورُ۔ (۲) بارونق، خوش منظر (۳) جس کی مونچھیں نکل آئی ہوں، سبزہ آغاز جوان۔
المَطرُورُ: کٹا ہوا (۲) تیز (۳) گوٹ دار۔
المُطِرُّ: غَضَبٌ مُطِرٌّ: بے موقع غصہ۔
المُطَرَّۃُ: عادت۔
الطِّرِیّانُ: طباق، سینی۔
• طَرَزَہٗ ـُ طَرزًا: گھونسہ مار کے ہٹانا۔
طَرِزَ ـَ طَرَزًا: بدخلق ہونے کے بعد خوش اخلاق ہو جانا (۲) خوش خوراک و خوش پوشاک ہونا۔
طَرَّزَ الثَّوبَ وغَیرَہ: کپڑے پر ڈیزائن بنانا، کام بنانا، بیل بوٹے بنانا، کڑھائی کرنا۔
تَطَرَّزَ فی المَلبَس وغَیرِہ: لباس وغیرہ عمدہ استعمال کرنا، فیشن اختیار کرنا۔
الطِّرازُ: انداز، طرز، شکل، قسم، ڈیزائن، نمونہ، ماڈل، فیشن (۲) طریقہ، شان۔ کہتے ہیں: لَیسَ ھذا من طِرازِکَ: یہ تمہاری شان نہیں ہے (۳) کپڑے کی دھاریاں، نقش و نگار، بیل بوٹے (۴) شاہی لباس (۵) عمدہ کپڑے تیار کرنے کی جگہ (۶) ہر عمدہ چیز ج: طُرُزٌ و اَطرِزَۃٌ

الطِّراز البدیع : انوکھا انداز۔
الطِّرازۃ : کڑھائی کا کام، بیل بوٹے بنانے کا پیشہ، ایمبرائڈری، کشیدہ کاری، زردوزی۔
الطَّرّاز : کشیدہ کار، کپڑوں پر کڑھائی کا کام کرنے والا، زردوز۔
الطِّرز : شکل، طرز، نمونہ، فیشن (۲) ہر عمدہ چیز۔
الطِّرزِیُّ : الطَّرّاز۔
التَّطریز : کشیدہ کاری، ایمبرائڈری، کڑھائی۔
المُطَرِّز : الطَّرّاز۔
المُطَرَّز : کام دار (۲) کڑھا ہوا۔
• طَرَسَ الکتابَ ـِ طَرسًا : لکھنا (۲) مٹانا۔
طَرَّسَہٗ : مبالغہ در طَرَسَ۔ اچھی طرح لکھنا خوب مٹانا (۲) مٹے ہوئے پر دوبارہ لکھنا (۳) دروازہ کو کالا رنگنا
تَطَرَّسَ فی مَطعَمِہ او مَلبَسِہ : کھانے پہننے میں باذوق ہونا، اونچا ذوق رکھنا، تنوع اختیار کرنا۔
ـــ عن الشیءِ : کسی چیز کو کم درجہ سمجھ کر چھوڑنا، پرہیز وگریز کرنا۔
الطِّرس : کتاب وغیرہ کا صفحہ (۲) مٹا کر لکھا ہوا کتاب وغیرہ کا صفحہ ج : طُروس و اَطراس۔
• طَرسَمَ عن کذا : پیچھے ہٹنا۔
• طَرِشَ ـَ طَرَشًا و طُرشَۃً : بہرا ہونا، اونچا سننا۔
تَطارَشَ : بہرا بننا، بظاہر اونچا سننا۔
طَرَّشَ : بہرا بنا دینا۔
الاَطرَش : بہرا۔ ھی طَرشاءُ ج : طُرش
الاُطروش : بہرا۔
الطَّرَش : ثقل سماعت، بہراپن۔
• طَرشَمَ اللیلُ : تاریک ہونا۔

• طَرِطَ ـَ طَرَطًا : بے وقوف ہونا (۲) پلکوں کے تھوڑے بال والا ہونا۔
ھو طارِطُ الحاجِبَین وھی طَرطاءُ العَینَین۔
• طَرطَبَ : سیٹی بجانا، ڈینگ مارنا۔
ـــ بالضَّأن ونحوِھا : بکری وغیرہ کو دوہنے کے لئے بلانا۔
الطُّرطور : پتلا اور لمبا آدمی (۲) لمبی نوک دار ٹوپی (۳) کمزور و بے وقوف (۴) عورتوں کا ایک زیور ج : طَراطِیر۔
الطِّرطِیر : شراب کی تلچھٹ (۲) ہر چیز کی تلچھٹ ج : طَراطِیر۔
• طَرطَشَ الشیءَ : لت پت کرنا۔
• طَرطَلَ الرجلُ : ہکلانا، تتلانا۔
• طَرغَمَ : متکبر ہونا۔
• طَرَفَ البصرُ ـِ طَرفًا : پلک جھپکنا، پلکوں کا حرکت کرنا۔ کہاوت ہے : ما بَقِیت منھم عینٌ تَطرِفُ : وہ سب ہلاک و برباد ہو گئے۔ شَخَصَ بصرُہٗ فما یَطرِفُ : اس کی آنکھ کھلی رہ گئی جھپکتی نہیں۔
ـــ الیہ : دیکھنا۔
ـــ عینَیہ و بِہما : پلک جھپکنا، پلکیں ہلانا۔
ـــ الشیءَ : نگاہ ڈالنا، دیکھنا۔
ـــ عینَہٗ : آنکھ پر ضرب لگانا۔
ـــ عینَہ الحزنُ : آنکھ میں غم کی جھلک ہونا۔
ـــ عینَہ المالُ : مال نے اس کی آنکھیں حق سے پھیر دیں۔
ـــ فلانًا عن الشیءِ : ہٹانا، باز رکھنا، پھیرنا۔
طَرُفَ ـُ طَرافَۃً : نیا اور نادر ہونا، انوکھا ہونا۔
اَطرَفَ : نئی اور انوکھی بات کہنا، نیا اور عمدہ کام کرنا۔
اَطرَفَ الرَّجُلَ : عمدہ اور انوکھی چیز دینا۔
ـــ فلانًا بکذا : کوئی چیز کسی کو تحفہ میں دینا۔
ـــ الثَّوبَ : کپڑے کی دھاری دار چادر بنانا (۲) کناروں پر دھاریاں ڈالنا۔
طَرَّفَ الجُندِیُّ : کنارے کنارے رہ کر لڑنا۔
ـــ الشیءَ : کنارے پر کرنا، ایک طرف رکھنا (۲) کونہ یا کنارہ بنانا (۳) کنارہ تیز کرنا، باریک کرنا (۴) عمدہ اور انوکھی سمجھنا (۵) کسی چیز کو نیا لینا۔
ـــ فلانًا : انتہا پسند بنانا۔
ـــ المرأۃُ انامِلَھا و اَظفارَھا : انگلیوں اور ناخنوں کو سرخی لگانا، خوبصورت بنانا۔
ـــ الخیلَ : سب سے آگے والے گھوڑوں کو پیچھے کر دینا۔
اِطَّرَفَ الشیءَ : انوکھا اور عمدہ سمجھنا (۲) کسی چیز کو نیا لینا۔
تَطَرَّفَ : کنارہ پر آنا، ایک طرف ہونا۔
ـــ الشمسُ : آفتاب کا غروب کے قریب ہونا۔
ـــ منہ : ہٹنا، ایک طرف ہونا۔
ـــ فی کذا : حد سے بڑھنا، حد اعتدال تجاوز کرنا، انتہا پسند ہونا۔
ـــ الشیءَ : کناروں سے لینا (۲) عمدہ سمجھنا (۳) نئے کا استعمال کرنا۔
اِستَطرَفَہٗ : نیا اور عمدہ پانا یا سمجھنا (۲) نئے کو استعمال کرنا۔
الاُطروفۃُ : نئی اور انوکھی چیز (۲) تحفہ (۳) لطیفہ، چٹکلا ج : اَطاریف۔
التَّطَرُّف : کنارہ کشی، گوشہ گیری (۲) انتہا پسندی۔
التَّطرِیف : ناخن تراشی اور ہاتھ کی تزئین کاری۔

الطَّارِفُ: نیا، عمدہ (۲) نیا حاصل کیا ہوا مال وغیرہ (ضد: التالد)۔
الطَّارِفَةُ: آنکھ (۲) اٹھے ہوئے کناروں والا خیمہ (جو باہر دیکھنے کے لئے اٹھائے گئے ہوں ج: طَوَارِف۔
الطِّرَافُ: لطیف اشارات والی گفتگو (۲) چمڑے کا خیمہ (۳) چاروں طرف سے کاٹی ہوئی کھیتی ج: طُرُفٌ و اَطْرِفَة
الطَّرْفُ: پلکوں کی جھپک (۲) آنکھ (واحد وغیرہ پر بولا جاتا ہے۔ تثنیہ اور جمع بھی لایا جاتا ہے) (۳) نگاہ۔ قرآن پاک میں ہے: "اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْكَ طَرْفُكَ"۔ (۴) کنارہ، نوک، ہر چیز کی آخری حد ج: اَطْرَاف۔
الطِّرْفُ: شریف النسل انسان یا اصیل گھوڑا وغیرہ (جس کے ماں اور باپ دونوں اعلیٰ نسل کے ہوں) نجیب الطرفین (۲) نیا ملا ہوا مال (۳) کونپل جو ابھی غلاف سے باہر نہ ہوئی ہو (۴) غیر مستقل مزاج جو کسی بات پر قائم نہ رہتا ہو (۵) وہ جانور جو ایک چراگاہ میں چرنے کے بجائے مختلف چراگاہوں میں گھومتا ہو (۶) ایسا ندیدہ لالچی جو کسی چیز کو دیکھ کر اس کا خواہشمند ہوئے بغیر نہ رہ سکے (۷) نئی نئی عزت والا ج: طُرُوفٌ و اَطْرَافٌ۔
الطَّرَفُ: ہر چیز کی حد، کنارہ، ایک جانب
طَرَفَا النَّهَارِ: صبح و شام قرآن پاک میں ہے: "وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَیِ النَّهَارِ" (۲) کسی چیز کا حصہ، ٹکڑا (۳) نوک، بدن کا حصہ (عضو) (۴) کسی معاملہ یا معاہدہ کا فریق، پارٹی ج: اَطْرَافٌ۔
اَطْرَافُ البَدَنِ: اعضائے جسم، دونوں ہاتھ، دونوں پاؤں اور سر۔
اَطْرَافُ النَّاسِ: ادنیٰ لوگ (۲) شرفاء
اَطْرَافُ الرَّجُلِ: قریبی رشتہ دار۔
الاَطْرَافُ المَعْنِیَّةُ بِشَیْءٍ: متعلقہ فریق۔
طَرَفَانِ: فریقین۔
الطَّرَفُ الآخَرُ: فریق ثانی۔
طَرَفُ الخِمَارِ: آنچل، پلہ۔
الطَّرِفُ: نئی عزت والا (۲) غیر مستقل مزاج
الطَّرْفَاءُ: جھاؤ جیسا ایک درخت۔
الطَّرْفَةُ: ناخنا (آنکھ میں خون کا ایک نقطہ جو چوٹ وغیرہ کی وجہ سے پیدا ہو جاتا ہے)۔
الطُّرْفَةُ: نادر و عمدہ چیز (۲) لطیفہ، چٹکلا ج: طُرَفٌ۔
الطِّرْفَةُ: طِرْفٌ کی تانیث ج: طِرَفٌ
الطَّرِیْفُ: نادر و عمدہ، انوکھا (۲) نیا اور پسندیدہ (۳) تازہ تازہ حاصل شدہ مال اس کا مقابل تلید اور تالد ہے ج: طُرُفٌ و طِرَافٌ
الطَّرِیْفَةُ: نئی اور عمدہ چیز (۲) تحفہ (۳) لطیفہ ج: طَرَائِفُ۔
المُتَطَرِّفُ: انتہا پسند، حد اعتدال سے بڑھنے والا۔
المِطْرَفُ: ریشمی دھاری دار چادر یا دھاری دار ریشمین چوکور کپڑا ج: مَطَارِف۔
المُطَرَّفُ: (من الخیل) سفید دم یا سفید سر کا گھوڑا (جس کا باقی رنگ دوسرا ہو) یا کالے سر یا کالی دم والا (جبکہ باقی جسم کا رنگ دوسرا ہو)
المُطَرَّفَةُ: وہ بکری جس کے کانوں کے کنارے سفید اور بقیہ حصہ کالا ہو یا کانوں کے کنارے سیاہ اور بقیہ حصہ سفید ہو۔
المَطْرُوفُ: ایک طرف کیا ہوا، ہٹایا ہوا
فُلاَنٌ مَطْرُوفٌ بِفُلاَنٍ: وہ صرف فلاں ہی کو دیکھتا ہے۔
المَطْرُوفَةُ: (من النساء) نشیلی آنکھوں والی
طَرْفَسَ: نظر تیز کرنا، بہت کپڑے پہننا (۲) رات کا تاریک ہونا (۳) گھاٹ کا گدلا ہونا (۴) پانی کا زور سے رواں دواں ہونا۔
الطِّرْفِسَانُ: تاریکی (۲) بستر، غالیچہ۔
الطِّرْفِسَاءُ: تاریک۔
• طَرَقَ النَّجْمُ ـُ طُرُوْقًا: رات کو ستارہ کا نمودار ہونا۔ النَّجْمُ الطَّارِقُ: رات کو طلوع ہونے والا ستارہ۔
ـــ المَعْدِنَ طَرْقًا: لوہے وغیرہ کو پیٹ کر پھیلانا، ہتھوڑے سے کوٹنا۔
ـــ الصُّوْفَ و نَحْوَهُ: اون وغیرہ کو دھنکنا، دھننا۔
ـــ البَابَ: کھٹکھٹانا، دستک دینا۔
ـــ القَوْمَ طَرْقًا و طُرُوْقًا: رات کے وقت آنا۔
ـــ الطَّرِیْقَ: راستہ پر چلنا۔
ـــ الکَلاَمَ: بات چھیڑنا، گفتگو شروع کرنا، باتوں میں لگنا، موضوع پر طبع آزمائی کرنا۔
ـــ الاِبِلُ المَاءَ: اونٹوں کا پانی میں گھسنا۔
ـــ بالبال طُرُوْقًا: دل میں آنا۔
ـــ سُوْقًا طَرْقًا: منڈی تلاش کرنا۔
ـــ الجَرَسَ: گھنٹی بجانا۔
طُرِقَ طَرْقًا: کمزور عقل والا ہونا۔
طَرِقَ ـَ طَرَقًا: کمزور عقل والا ہونا (۲) اونٹ کا ٹیڑھی پنڈلی والا ہونا۔ (۳) گدلا پانی پینا۔
اَطْرَقَ: (سینے کی طرف) سر یا گردن جھکا کر خاموش رہنا، کچھ نہ بولنا، سوچ میں پڑنا (۲) دہشت یا حیرت وغیرہ کی وجہ سے خاموش رہ جانا۔

اَطْرَقَ بَصَرَهُ : نگاہ نیچی کرنا۔
— جناحُ الطَّائِرِ : پرندے کے پروں کا ایک دوسرے پر چڑھنا۔
— الشَّیئَ : ایک چیز کے حصوں کو ملا دینا۔
— الشیئَ بالجِلْدِ و نَحْوِہ : چمڑا وغیرہ چڑھانا۔
— فُلانا فَحْلاً : کسی کو عاریۃً جفتی کیلئے اونٹ دینا۔
— الصَّیْدَ و نَحْوَہُ : شکار کے لئے جال یا پھندا لگانا۔
— الابِلُ : اونٹوں کا ایک دوسرے کے پیچھے آنا۔
— مُفکِّرًا : سوچ میں پڑنا۔
طَارَقَ الشَّیئَ : کسی چیز کے اجزا کو ملا کر ٹھیک کرنا۔
— الشَّیْئَین و بَیْنَہُما : دو چیزوں کو ملا کر برابر کرنا۔
— النَّعْلَ و غَیْرَہا : جوتے یا چپل کو ایک دوسرے سے ملا کر اوپر نیچے رکھنا۔
طَرَّقَت الحَامِلُ : حاملہ کے پیٹ میں بچہ کا اٹکنا یا کچھ حصہ باہر آجانا اور کچھ اٹکا رہ جانا
طَرَّقَتْ بِوَلَدِھا : اس کے پیٹ میں بچہ اٹکارہ گیا۔
— الدَّجَاجَۃُ و نَحْوُھا : مرغی وغیرہ کے انڈے کا نکلنا دشوار ہونا۔
— الشَّیئَ : اچھی طرح کوٹنا پیٹنا۔
— المَوضعَ : جگہ کو گزرگاہ بنانا، راستہ بنانا۔
— لَہُ : کسی کے لئے راستہ بنانا۔
— طَرِیقًا : راستہ کو گزرنے کے لئے ہموار کرنا۔
تَطَرَّقَ الیہ : قرب حاصل کرنا، کسی تک جانے کا راستہ چاہنا، راہ پانا، راستہ نکال کر پہنچنا، خاموشی سے پہنچنا، پہنچنے کا راستہ ملنا۔ جیسے : تَطَرَّقَ الیہ المَاءُ۔

تَطَرَّقَ الی الاَمْرِ : کسی کام کی راہ تلاش کرنا، یا کسی کام تک کسی طرح پہنچ جانا۔
— الیہ الشَّکُّ : دل میں شبہ پیدا ہونا
— الی موضوع : کسی موضوع پر بحث چھیڑنا یا کسی موضوع پر پہنچ جانا۔
— الی ذھنہ کذا : ذہن میں کوئی بات آنا۔
— من موضع الی موضع : کہیں سے کہیں پہنچ جانا۔
تَطَارَقَ : لگاتار ہونا، اونٹوں کا پے در پے آنا
اِنْطَرَقَ : مطاوع طَرَقَ : چھننا، کٹنا، پھیلنا، بجنا، کھٹکھٹایا جانا، دھنا جانا
اِسْتَطْرَقَ الی البابِ و نَحوِہ : دروازے کے راستہ پر چلنا۔
— فُلانًا : کسی سے اس کی حدود میں سے راستہ مانگنا۔
— فُلانًا فَحْلاً : اونٹنی کو گابھن کرانے کے لئے کسی سے اونٹ مانگنا۔
— فُلانًا : کسی سے منتر کی کنکری پھینکنے کو کہنا۔
الطَّارِقُ : رات کو آنے والا، دروازہ کھٹکھٹانے والا (۲) کنکریوں سے منتر کرنے والا (۳) روشن ستارہ (۴) پیش آمدہ واقعہ رات کو پیش آنے والا معاملہ یا حادثہ ج : طُرَّاق (ذوی العقول کے لئے۔ طَوَارِقُ غیر ذوی العقول کے لئے)۔
جَبَلُ طارق : جبرالٹر
الطَّارِقَۃُ : آدمی کا کنبہ (۲) چھوٹا تخت (۳) منتر کی کنکریاں پھینکنے والی (۴) حادثہ، مصیبت ج : طَوَارِقُ۔
الطِّرَاقُ : چمڑے کا ٹکڑا دوسرے چمڑے پر رکھا ہوا، جوتے کا پیوند، ہر چیز کی تہ جو دوسری تہ پر ہو، تہ بہ تہ چیز (۲) اونٹ کی جفتی۔

الطِّرْقُ : پیش گوئی کے لئے کنکریاں پھینکنا (۲) پھندا، جال ج : طُرُوق۔
الطِّرْقَۃُ : راستہ، عادت، طریقہ، طمع، تہ بہ تہ پتھر ج : طِرَق۔
الطُّرْقُ : کٹائی چھتائی (۲) پھندا (۳) چربی (۴) طاقت ج : اَطْرَاق۔
الطَّرْقَۃُ : ایک چوٹ، ایک دفعہ کی چھتائی یا کٹائی۔ اَنا آتیہ فی الیَوم طَرْقَتَیْن : میں اس کے پاس دن میں دو دفعہ آتا ہوں او طَرْقَۃً یا ایک دفعہ۔
الطُّرْقَۃُ : راستہ، طریقہ (۲) عادت (۳) عقیدہ و مسلک ج : طُرُقٌ۔ الطُّرَق : اوپر تلے رکھے ہوئے پتھر۔
الطَّرَقُ : مشک کی تہ (۲) پانی رسنے کی جگہ، دلدل (۳) اونٹوں کے پیروں کے نشان ج : اَطْرَاقٌ
اَطْرَاقُ البَطْنِ : پیٹ کی سلوٹیں۔
الطَّرِیْقُ : بمعنی المطروق (کوٹا ہوا) (۲) سڑک سے زیادہ لمبا اور چوڑا کشادہ راستہ، روٹ، روڈ (۲) صوفیاء کی کسی جماعت کا مسلک و طریقہ ج : طُرُقٌ۔
طُرُقُ الطَّعْنِ : قانونِ مرافعات میں وہ عدالتی ذرائع و وسائل جن کو مدعا علیہ اپنے خلاف صادر شدہ فیصلے کو منسوخ کرانے یا اس میں تبدیلی کرانے کے لئے استعمال کرتا ہے۔
طَرِیْقٌ اَرْضِیٌّ : زمین دوز راستہ۔
— جَانِبِیٌّ : بازو کا راستہ۔
— مَسْدُود : بند راستہ۔
بطریق کذا : براہ
عن طریق کذا : براہ، ذریعہ، بواسطہ۔
الطَّرِیْقَۃُ : الطَّرِیق۔ راستہ، مسلک و عقیدہ۔ قرآن پاک میں ہے "ویذھبا

بطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلٰى" (٢) عادت (٣) حالت وکیفیت، سیرت (۴) طرز وطریقہ، ڈھنگ (۵) واسطہ (٦) نظام سسٹم (٧) دھاری (٨) کپڑے کا لمبا ٹکڑا (٩) لمبا درخت خرما (١٠) خیمہ کا ستون (١١) سائبان کا ستون (١٢) قوم کا ستون، افضل واشرف آدمی (١٣) تہ ج: طَرَائِق۔

طَرِيقَةُ التفكِيرِ: سوچنے کا انداز، طرزِ فکر، اندازِ فکر۔

طَرِيقَةٌ عَصَبِيَّةٌ: متعصبانہ طریقہ۔

طَرِيقَةٌ مُثْلٰى: مثالی طریقہ، مثالی مذہب ومسلک۔

بطَرِيقَةِ كذا: فلاں طریقہ یا انداز پر۔

الطَّرَائِقُ: مختلف تہیں (٢) مختلف اذہان وخواہشات کے لوگ یا گروہ۔

ثَوبٌ طَرَائِقُ: پھٹا پرانا کپڑا۔ طَرَائِقُ الدَّهرِ: آفات زمانہ۔

المُسْتَطْرَقَةُ: الاوانِي المُسْتَطْرَقَةُ: چھیتنے یا کوٹ کر پھیلانے کے قابل معدنیات (٢) سائنس میں مختلف سائز اور مختلف شکلوں کے ان پائپوں کو کہتے ہیں جنہیں باہم جوڑ کر افقی شکل کے ایک پائپ کے ساتھ جوڑ دیا جائے اس طرح سے کہ اگر سیال شے کسی ایک پائپ میں ڈالی جائے تو اس کی سطح ایک افقی معیار پر پہنچ جائے۔

المِطْرَاقُ: کوٹنے چھیتنے کا آلہ (٢) بہت چالو راستہ (٣) کسی شے کی نظیر و مثل ج: مَطَارِيق۔

المَطَارِيقُ: پیدل چلنے والے لوگ۔

جَاءَت الدَّوَابُّ مَطَارِيقَ: چوپائے ایک ہی راستہ پر پے در پے آئے۔

المِطْرَقُ: ہتھوڑا (٢) روئی یا اون کو دھنے کے لئے کوٹنے کا آلہ ج: مَطَارِق۔

المِطْرَقَةُ: المِطْرَاق۔

المَطْرُوقُ: کوٹا ہوا، چھیتا ہوا (٢) مستعمل چالو (٣) اونٹوں کا گندا کیا ہوا (پانی) (۴) نرم و ڈھیلا (۵) کمزور عقل آدمی۔

المُنْطَرِقَاتُ: چھیتے یا کوٹے ہوئے معدنیات

• طَرِمَتْ بُيُوتُ النَّحْلِ ـَ طَرَمًا: مکھیوں کے چھتوں کا شہد سے بھرا ہوا ہونا یا بھر جانا۔ هي طَرِمَةٌ۔

ـــ العَسَلُ: شہد کا چھتہ سے بہنا۔

اَطْرَمَتْ اَسْنَانُهُ: دانتوں پر سبزی آجانا، میل آجانا۔ هي مُطْرِمَة۔

ـــ الفَمُ: منہ کا بدبودار ہونا۔

تَطَرَّمَ فِي الكلام: بات کرنے میں اٹکنا، تتلانا، گھبرا جانا۔

الطَّارِمَةُ: لکڑی وغیرہ کا کیبن، کھوکھا (٢) گنبد دار کمرہ (طارم فارسی کا معرب)۔

الطُّرَامَةُ: دانتوں پر جما ہوا سبز میل (٢) دانتوں میں اٹکے ہوئے کھانے کے ریزے (٣) منہ پر لگا ہوا سوکھا تھوک۔

الطُّرْمُ: شہد (٢) جھاگ۔

الطُّرْمَةُ: اوپر ہونٹ کا ابھار یا گڑھا ج: طِرَمٌ وطُرَمٌ۔

الطُّرُمْبَةُ: پمپ، پچکاری، سرنج۔

• الطُّرْمُوثُ: بھوبھل میں پکی ہوئی روٹی۔

• طَرْمَحَ البناءَ: عمارت کو لمبا کرنا۔

الطِّرْمَاحُ والطُّرْمُوحُ: لمبا۔

الطِّرِمَّاح: لمبا (٢) عالی نسب (٣) پیش بیں۔

• طَرْمَذَ الرَّجُلُ: ڈینگ مارنا۔

• طَرْمَسَ الرجُلُ: ڈر سے چپ رہنا۔

ـــ الوَجْهُ: چہرے کا شکن آلود ہونا۔

ـــ الكِتابَةَ: لکھے ہوئے کو مٹانا۔

ـــ اللَّيلُ: تاریک ہونا۔

الطِّرْمَاسُ والطِّرْمِسُ والطِّرْمِسَاءُ: سخت تاریکی۔

الطُّرْمُوسُ: بھوبھل میں پکی ہوئی روٹی

• الطُّرْنُشُولُ: گل تسبیح کا درخت۔

• طَرِيَ ـَ طَرَاوَةً وطَرَاءَةً: نرم ونازک ہونا، تر وتازہ ہونا۔

طَرِيَ اليه: آنا، متوجہ ہونا۔

طَرُوَ ـُ طَرَاوَةً وطَرَاءَةً وطَرَاءً: نرم وتازہ ہونا۔

اَطْرَاهُ: خوب تعریف کرنا، اچھی طرح سراہنا، داد دینا۔

طَرَّاهُ: تازہ کرنا، تر کرنا، خوش گوار بنانا۔

ـــ الطِّيبَ: خوشبو میں آمیزش کرنا۔

ـــ الشيءَ: مسالے ملانا، مسالا اور خوشبو ملانا

الإِطْرَاءُ: حد سے زیادہ تعریف، مبالغہ آمیز تعریف۔

الأُطْرُوَانُ: آغاز شباب۔

الإِطْرِيَةُ: سویاں (آٹے کے میدے سے بنائے ہوئے دھاگے)۔

الطَّرِيُّ: نرم ونازک، تر وتازہ، خوشگوار (٢) صاف ستھرا اور خالص ج: طِرَاءٌ۔

الطَّرَاوَةُ: تازگی، نرمی، خوش گواری۔

المُطَرَّاةُ: ایک قسم کی خوشبو۔

ط ـــ ز

• الطَّازَجُ: نیا، عمدہ، تازہ (تازہ کا معرب)

طَازَجُ التَّحضِيرِ: تازہ تیار کیا ہوا۔

الطَّزَاجَةُ: تازگی، عمدگی۔

• طَزَرَهُ ـُ طَزْرًا: مکا مار کر ہٹانا۔

ط ـــ س

• الطَّسْتُ: سلفچی (ہاتھ وغیرہ دھونے کا برتن) ج: طُسُوتٌ۔

• طَسَّ فِي الأَرضِ واليهاـُ طَسًّا: دور چلا جانا، چلتے چلتے دور نکل جانا۔

ـــ فُلانًا: نیزہ مارنا (٢) کسی کے ساتھ جھگڑنا اور اسے مغلوب کر دینا۔

ـــ الشيءَ فِي الماءِ ونَحوِه: پانی وغیرہ میں غوطے دینا (٢) انگلیوں کے کناروں سے پکڑنا، چٹکیوں سے پکڑنا۔

طَسَّسَ: زمین میں کسی جگہ جانا، چلنا۔

الطَّاسَةُ : پیٹ کے اندر تک پہنچنے والا نیزہ یا اس کی ضرب۔
الطِّسَاسَةُ : سلفچی سازی یا سلفچی فروشی۔
الطَّسُّ : الطَّسْتُ ج : طُسُوسٌ و اَطْسَاسٌ
الطَّسَّاسُ : سلفچی ساز یا سلفچی فروش۔
الطَّسَّانُ : میدان کارزار (۲) اڑتا ہوا غبار
الطَّسَّةُ : ایک دفعہ جانا (۲) نیزے کی ایک ضرب (۳) سلفچی (۴) ناخن ج : طِسَاسٌ و اَطْسَاسٌ۔
الطِّسَّةُ : سلفچی ج : طِسَاسٌ و طِسَسٌ۔
• طَسَعَ فی البلادِ ـَ طَسْعًا : جانا۔
طَسِعَ ـَ طَسَعًا : بے غیرت ہونا، مفلس ہونا۔
• طَسَمَ الشیءَ ـُ طَسْمًا : مٹانا۔
ـــ ـِ طُسُومًا : مٹنا۔
طَسِمَ ـَ طَسَمًا : بدہضمی ہونا۔
الطَّسَمُ : تاریکی، غبار، آلودگی۔
طَسَمٌ من سَحَاب : تھوڑے بادل۔
الطُّسَامُ : بہت گرد۔

ط ـــ ش

• الطَّشْتُ : الطَّسْتُ (معرب تشت) ج : طُشُوتٌ۔
• طَشَّتِ السَّمَاءُ ـِ طَشًّا و طَشِيشًا : آسمان سے ہلکا مینہ برسنا۔
ـــ المطرُ : بارش کا ہلکا پڑنا۔
ـــ فُلَانٌ : زکام میں ناک سے پانی جھڑنا (۲) ناک صاف کرنا، سنکنا (۳) ضعف بصر میں مبتلا ہونا۔
ـــ الطَّشَاشُ الأرضَ ـُ طَشًّا : بارش کے چھینٹے پڑنا۔
طُشَّ : ضعف بصر لاحق ہونا۔
ـــ الأرضُ : زمین پر بارش کے چھینٹے پڑنا
اَطَشَّتِ السَّمَاءُ : طَشَّتْ۔
الطَّشَاشُ : من المطرِ : ہلکی بارش (پھوار سے زیادہ۔ وابل اور رذاذ کے درمیان) (۲) ضعف بصر کہاوت ہے : الطَّشَاشُ و لا العَمَى : کمزور ہے مگر بالکل ناکارہ نہیں۔
الطُّشَاشُ : زکام کی طرح ناک کی ایک بیماری جس میں ناک صاف کرتے وقت پانی بہنے لگتا ہے۔
الطَّشُّ : الطُّشَاشُ۔
الطُّشَّةُ : زکام جیسی بیماری۔
الطِّشَّةُ : چھوٹا بچہ۔
الطَّشِيشُ : ہلکی بارش۔

ط ـــ ع

• طَعِمَ ـَ طَعْمًا و طَعَامًا : کھانا (۲) چکھنا۔
ـــ الغُصْنُ او الفَرْعُ : شاخ کا دوسرے درخت کی شاخ کا قلم قبول کرنا، پیوند لگ جانا۔
ـــ الشیءَ و منه : منھ کے اگلے حصہ یا سامنے کے دانتوں سے کھانا، چکھنا۔ قرآن پاک میں ہے : "اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهُ مِنِّي"
اَطْعَمَتِ البُسْرَةُ : کچی کھجور میں ذائقہ پیدا ہو جانا۔
ـــ الشَّجَرَةُ : درخت کے پھل کا پک جانا۔
ـــ المأكُولُ : کھانے کی چیز کا ذائقہ دار ہونا۔ جیسے : اَطْعَمَتِ الثَّمَرَةُ۔
ـــ فُلَانًا : کھلانا، چکھانا۔
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا : روزی دینا، رزق عطا کرنا۔
ـــ فُلَانًا طُعْمَةً : کسی کے لئے کھانا تیار کرنا۔
ـــ فُلَانًا اَرْضًا و نَحْوَهَا : کسی کو زمین وغیرہ عاریۃً دینا یا اس سے روزی حاصل کرنے کے لئے دینا۔
اَطْعَمَ الغُصْنَ بآخرَ من غَيْرِ شَجَرِهِ : ایک شاخ کا دوسرے درخت کی شاخ سے قلم لگانا، پیوند لگانا تاکہ دونوں کے جوڑ سے ایک نئے ذائقہ کا پھل پیدا ہو۔
طَاعَمَهُ : کسی کے ساتھ کھانا کھانا۔
ـــ الحَمَامُ اُنْثَاهُ : کبوتر کا اپنی مادہ کی چونچ میں چونچ دینا۔
طَعَّمَ العَظْمُ : ہڈی کا گودے دار ہونا۔
ـــ الغُصْنَ : قلم یا پیوند لگانا۔
ـــ الجَسَدَ بالمَصْلِ : ٹیکہ لگانا (بیماری سے بچاؤ کے لئے)۔
ـــ الخَشَبَ بالصَّدَفِ و نَحْوِهِ : لکڑی میں خوبصورتی کے لئے سیپ یا دیگر کوئی چیز لگانا، دیوار وغیرہ پر کوئی چیز لگانا جیسے ٹائل کا چورا وغیرہ۔
ـــ بکذا : مدد پہنچانا۔
ـــ القُوَّاتِ بقُوَّاتٍ جَدِيدَةٍ : فوجوں کو نئی فوج کی کمک پہنچانا۔
اطَّعَمَتِ البُسْرَةُ : کچی کھجور میں ذائقہ پیدا ہو جانا، ذائقہ دار ہونا۔
ـــ الشَّجَرَةُ : پھل پک جانا۔ کہا جاتا ہے : فُلَانٌ لا يَطَّعِمُ : فلاں کو تہذیب نہیں آتی (اصلاح کارگر نہیں ہوتی)۔
تَطَاعَمَا : باہم مل کر کھانا۔
ـــ الحَمَامَتَانِ : نر کبوتر کا مادہ کی چونچ میں چونچ ڈالنا۔
ـــ المُتَلَاثِمَانِ : دو بوسہ لینے والوں کا کبوتر کے جوڑے کی طرح منھ میں منھ ڈالنا۔
اِنَّهُ لَمُتَطَاعِمُ الخُلُقِ : وہ مزاج کا سنجیدہ اور اچھا ہے۔
تَطَعَّمَ : مطاوع طَعَّمَ۔
ـــ الشیءَ : چکھنا (۲) کھانا۔

تَطَعَّمَ الجَسَدُ بالمَصْلِ: ٹیکہ لگنا۔
—— الغُصْنُ بالغُصْنِ: قلم لگنا۔
—— الجِدَارُ بالزُّجَاج وغيره: دیوار پر شیشہ وغیرہ جڑنا، لگانا۔
اِسْتَطْعَمَ الشیءَ: کھانا، چکھنا (۲) مزیدار پانا۔
—— فُلَانًا: کسی سے کھانا کھلانے کی خواہش کرنا، کھانا طلب کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰی اِذَا اَتَیَا اَهْلَ قَرْیَةٍ اسْتَطْعَمَا اَهْلَهَا"۔
—— فُلَانًا الحَدِيثَ: کسی سے اس کے کلام کا ذائقہ چکھانے (نمونہ دکھانے) کو کہنا۔
التَّطْعِيمُ: قلم کاری (ایک درخت کے جز کو دوسرے درخت سے جوڑ کر اس کا جز بنا دینا جس سے ایک تیسری قسم پیدا ہو جائے) (۲) ٹیکہ (جسم میں کوئی مادہ داخل کر کے ازالۂ مرض کرنا) (۳) مدد، کمک۔
الطَّاعِمُ: کھانے یا چکھنے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنِّیْ لَا اَجِدُ فِیْمَا اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا عَلٰی طَاعِمٍ یَّطْعَمُهٗ اِلَّا اَنْ یَّكُوْنَ مَیْتَةً"۔ (۲) کھانا رکھنے والا (جس کے پاس کھانا ہو) رَجُلٌ طاعِمٌ: خوش خوراک یا آسودہ حال جو عمدہ کھانا کھاتا ہو۔
اَنَا طاعِمٌ عن طعامك: میں تمہارے کھانے سے بے نیاز ہوں۔
الطَّعَامُ: کھانا، ہر وہ چیز جو کھائی جائے اور جسم کی بقا کا اس پر مدار ہو۔ اہل حجاز اور اہل عراق عام طور پر اس کا اطلاق گیہوں پر کرتے ہیں، اشیاء خوردنی جیسے گیہوں، جو اور کھجور وغیرہ جن کو بطور انسانی خوراک استعمال کیا جاتا ہے ج: اَطْعِمَة
طَعَامُ البَحْرِ: سمندری مچھلیاں جو پانی خشک ہو جانے کی بنا پر بلا شکار پکڑی جائیں۔ قرآن پاک میں ہے: "اُحِلَّ لَكُمْ صَیْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ"۔
الطَّعَامِيُّ: کھانا فروش۔
الطَّعْمُ: ذائقہ، مزہ (۲) مرغوب کھانا۔
تَغَيَّرَ طَعْمُ فُلَانٍ: ذائقہ یا ذوق خراب ہونا (یعنی فطری حالت بدل جانا) ذوق باقی نہ رہنا۔
فُلَانٌ ذو طَعْمٍ: فلاں باذوق ہے (یعنی اس میں عقل و فہم ہے)۔
ما هو بِذِي طَعْمٍ: بے ذائقہ شے یا بے ذوق آدمی جسے معاملات میں کوئی خاص فہم و سلیقہ نہ ہو ج: طُعُوم۔
الطُّعْمُ: کھانا، خوراک (۲) مچھلی وغیرہ کا چارہ (جو شکار کے کانٹے پر مچھلی پکڑنے کیلئے لگایا جاتا ہے) (۳) آدمی کا چارہ یا خوراک یعنی اس سے کوئی چیز حاصل کرنے کا ذریعہ جیسے رشوت اور ہدیہ وغیرہ (۴) ٹیکہ (یعنی وہ دوا جو ازالۂ مرض کے لئے جسم میں داخل کی جائے ج: طُعُومٌ و اَطْعَامٌ۔
الطَّعِمُ: الطَّاعِمُ (۲) خوش ذائقہ۔
الطُّعْمَةُ: ہر کھائی جانے والی چیز (۲) روزی، رزق، خوراک (۳) تاوان، ٹیکس خراج (۴) مالِ غنیمت (۵) ذریعۂ معاش۔
هو طَيِّبُ الطُّعْمَةِ و عَفِيفُ الطُّعْمَةِ: اس کی کمائی حلال ہے۔
هو خَبِيثُ الطُّعْمَةِ: اس کی کمائی پاک و صاف نہیں (۶) کھانے کی دعوت (۷) عشر پر دی گئی تاحیات پٹے کی زمین (جو مرنے کے بعد واپس مل جائے)۔ ج: طُعَمٌ۔
الطِّعْمَةُ: ذریعۂ معاش (۲) کھانے کی ہیئت یا طریقہ ج: طِعَمٌ
الطَّعْمِيَّةُ: قیمہ یا لوبیے کا بنا ہوا مسالے دار تلا ہوا کوفتہ۔
الطَّعُومُ: (من الماشِيَة ونحوها) وہ مویشی جن کی ہڈیوں میں گودا ہو یا ان میں کچھ چربی ہو (۲) موٹا، فربہ۔ لَكَ غَثُّ هَذَا وطَعُومُهُ: اس کا سب کچھ تمہارے لئے ہے ج: طُعُمٌ۔
الطَّعُومَةُ من الماشِيَة ونحوها: وہ جانور جن کو کوئی کام لئے بغیر کھلا کر ذبح کے لئے یا کسی اور مقصد کے لئے تیار کیا جائے ج: طَعَائِمُ۔
الطَّعِيمُ: الطَّعُومُ۔
المِطْعَامُ: کھاؤ، بہت کھانے والا، پیٹو، بندۂ شکم (۲) رشوت خور (۳) بڑا مہمان نواز، کثرت سے ضیافت کرنے والا (مؤنث و مذکر برابر ہیں) کہتے ہیں: امرأة مِطْعَامٌ ج: مَطَاعِيمُ۔
المَطْعَمُ: کھانا (۲) کھانے کا ہوٹل ج: مَطَاعِمُ
المُطْعَمُ: جسے شکار کا رزق حاصل ہو۔ کہتے ہیں: اَنَّكَ مُطْعَم مَوَدَّتِي: تم کو میری محبت ملی ہوئی ہے۔
المِطْعَمُ: کھاؤ، پیٹو۔
المُطَعَّمُ: قلم لگا ہوا، ٹیکہ لگا ہوا۔
المُطْعِمَةُ: حلق۔ اخذ بمُطْعِمَةِ فُلانٍ: اس نے اس کا گلا گھونٹنے کے لئے پکڑ لیا (لڑائی کے وقت ہی کہا جاتا ہے) (۲) شکار کی کمان (۳) جانور کا شکار کرنے کا پنجہ (۴) موٹی آگے بڑھی ہوئی انگلی۔
المَطْعُومُ: خوراک (۲) خوراک دیا ہوا۔
• طَعَنَ فيه وعليه بِلِسَانِه او بقوله ــ طَعْنًا وطَعَنَانًا: کسی بات کا طعنہ دینا عیب نکالنا، کوئی برائی بیان کرنا، اعتراض کرنا، تنقید کرنا، الزام لگانا، رد و قدح کرنا، چھینٹے دینا، فقرے کسنا۔
—— فی عِرْضِه: طنز کرنا، عزت کو داغ دار کرنا، عزت پر حملہ کرنا۔

طَعَنَ فی رَأْیِه او فی حُکمه: رائے یا فیصلہ کی کمزوری یا نقص ثابت کرنا۔
— فی الشیئ: داخل ہونا یا شروع کرنا جیسے: طَعَنَ غُصْنُ الشَّجَرَۃِ فی الدَّار: درخت کی شاخ باہر سے اندر گھر کی طرف آگئی۔ طعنت المرأۃُ فی الحَیْضَۃِ: عورت کو حیض آنا شروع ہوگیا۔
— فی السِّنِّ: بوڑھا ہونا۔
— فی الأرضِ و نَحْوِھا: زمین میں چلتے چلتے دور نکل جانا۔
— الفَرَسُ و نَحْوُہُ فی عِنَانِه: گھوڑے کا لگام کو چلتے وقت آگے بڑھانا، کھینچنا۔
— اللَّیْلَ و نَحْوَہُ او فیه: رات کو چلنا یا ساری رات چلنا۔
— فُلانًا و غیرَہ بالرُّمحِ طَعْنًا: نیزہ مارنا، نیزے سے چوکا دینا۔
طُعِنَ: مرضِ طاعون میں مبتلا ہونا۔
— بکذا: کسی چیز میں مبتلا ہونا۔
— فی بَطْنِه او جنازتِه: مرنے کے قریب ہونا۔
طَاعَنَهُ بکذا مُطَاعَنَۃً و طِعَانًا: باہم نیزہ زنی کرنا، نیزہ زنی میں مقابلہ کرنا۔
اِطَّعَنَا: ایک دوسرے کو نیزہ مارنا۔
تَطَاعَنَا: اِطَّعَنَا۔
الطَّاعِنُ: طعنہ زن، ناقد، معترض، عیب جو، الزام تراش۔
الطَّاعُونُ: طاعون، ایک وبائی بیماری (جلد میں پھوڑے کی طرح خطرناک ورم ہو کر انسان مرجاتا ہے) ج: طَوَاعِیْنُ۔
الطَّعَّانُ: زبردست ناقد و معترض، زبردست عیب جو، طنز و تشنیع کا خوگر (۲) زبردست نیزہ زن، چغل خور۔

الطِّعِّیْنُ: الطَّعَّانُ (۲) نیزہ زنی کا ماہر
الطَّعْنُ: خنجر زنی (۲) عدالتی فیصلہ پر قانونی اعتراض اور عدالتِ بالا میں مرافعہ (۳) نقد و اعتراض، رد و قدح طنز، چھینٹا، پھبتی۔
الطَّعْنَۃُ: مصدر مرّہ ایک ضرب، ایک حملہ، ایک تنقید، ایک چھینٹا، ایک اعتراض (۲) نیزے کی ضرب کا نشان۔
الطَّعِیْنُ: المَطْعُونُ ج: طُعُنٌ۔
المِطْعَانُ: الطَّعَّانُ ج: مَطَاعِیْنُ۔
المَطْعَنُ: الطَّعْنُ مصدر میمی (۲) نیزہ مارنے کی جگہ (۳) عیب، نقص، قابلِ اعتراض بات ج: مَطَاعِن۔
المِطْعَنُ: المِطْعَان ج: مَطَاعِن۔
المَطْعُوْنُ: نیزہ زدہ (۲) ہدفِ تنقید، مجروح، عیب دار۔

ط — غ

• طُغْرَاءُ: حاکم یا کسی ادارے کا کاتب و رسائل اور خطوط کی پیشانی یا سکہ پر بنا ہوا مخصوص عبارت کا نشانِ خاص یہ لفظ اصل میں طورغای ہے ترکی زبان سے روم و فارس میں آیا پھر اسے عربوں نے استعمال کیا۔
الطُّغْرَیٰ و الطُّغْرَی: طغراء۔
الطُّغْرَائِیُّ: طغرا نویس، طغرا ساز۔
• تَطَغَّمَ علیه: کسی کے سامنے انجان بننا
الطَّغَامُ: کمینے اور نچلے لوگ۔ طَیْرٌ طَغَامٌ: چھوٹے پرندے (۲) ہر ردی اور خراب چیز
الطَّغَامَۃُ: طَغَامٌ کا واحد۔ بے وقوف (مذکر و مؤنث برابر ہیں) ج: طَغَامٌ
الطُّغْمُ: سمندر (۲) بہت پانی۔
الطُّغْمَۃُ: دناءت، کمینگی (۲) کمزوری (۳) ردّی پن (۴) بیوقوفی۔
الطُّغْمِیَّۃُ: الطُّغْمَۃ۔

• طَغَیٰ ـَ طَغْیًا و طُغْیَانًا: مناسب حد سے بڑھنا۔
— الماءُ: پانی کا جوش مار کر حد سے باہر ہو جانا، طغیانی آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّا لَمَّا طَغَی المَاءُ حَمَلْنَاکُمْ فِی الجَارِیَۃِ"۔
— البحرُ: سمندر کا موج زن ہونا، سمندر میں طوفان آنا۔
— الموجُ: موج کا زور و شور سے اٹھنا، تلاطم خیز ہونا۔
— فُلانٌ: انتہائی سرکش ہونا، نافرمان ہونا (۲) ظلم و ستم میں حد سے بڑھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَمَّا مَنْ طَغَی وَ آثَرَ الحَیَاۃَ الدُّنْیَا فَاِنَّ الجَحِیْمَ هِیَ المَأْوَیٰ"۔
— به الدَّمُ: کسی کے خون میں ہیجان ہونا
اَطْغَاہُ المَالُ و السُّلطانُ: مال و اقتدار کا کسی کو سرکش بنا دینا۔
تَطَاغَی المَوجُ: موج زور و شور سے اٹھنا۔
الطَّاغُوت: ظالم و سرکش، انتہائی سرکش (۲) راہِ خیر سے ہٹانے والا ہر گمراہ شخص، حد بندگی سے تجاوز کرنے والا (۳) شیطان (۴) کاہن (۵) جادوگر (۶) معبودِ باطل خواہ انسان ہو یا جن یا بت قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ یُؤْمِنْ بِاللّٰہِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالعُرْوَۃِ الوُثْقٰی" (۷) بت خانہ، صنم کدہ (واحد وغیرہ اور مذکر و مؤنث سب برابر ہیں)۔ ج: طَوَاغِیت و طَوَاغ۔
الطَّاغِیَۃُ: انتہائی سرکش، ظالم و جابر (تا مبالغہ کی ہے) (۲) کڑک، دھماکہ، کڑکدار بجلی۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاُهْلِکُوْا بِالطَّاغِیَۃِ" (۳) حد سے بڑھی ہوئی سرکشی و نافرمانی (مصدر بروزن فاعلۃ ہے)

ج: طَوَاغٍ۔
الطَّغْوَى: سرکشی، نافرمانی۔ قرآن پاک میں ہے: "کَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا"
الطُّغْيَانُ: حد سے بڑھی ہوئی سرکشی و نافرمانی ظلم واستبداد، شرارت (۲) سیلاب، طغیانی۔
الطَّغْيَةُ: ہر اونچی جگہ جہاں چڑھنا دشوار ہو (۲) چکنی چٹان۔

ط ـــ ف

• طَفِئَتِ النَّارُ و نَحْوُهَا ـَ طَفْئًا و طُفُوءًا: آگ وغیرہ کا بجھنا۔
ـــ العَيْنُ: آنکھ کی روشنی جاتی رہنا۔
ـــ الفِتْنَةُ: فتنہ دب جانا۔
ـــ السِّرَاجُ: چراغ گل ہوجانا۔
ـــ النُّورُ: روشنی ختم ہوجانا، بلب یا بتی بجھ جانا۔
ـــ فُلَانٌ: سست پڑجانا، بجھا بجھا ہوجانا (۲) مرجانا، چراغِ زندگی گل ہونا۔
أَطْفَأَ النَّارَ او النُّورَ: آگ یا بتی وغیرہ بجھانا (۲) پیاس یا چونا بجھانا۔
ـــ الفِتْنَةَ: فتنہ کو دبانا۔
طَفَّأَ النَّارَ و غَيْرَهَا: أَطْفَأَ۔
انْطَفَأَ: بجھنا، گل ہونا۔ مطاوع أَطْفَأَ۔
إِطْفَاءُ الأَنْوَارِ: بلیک آوٹ (روشنی باہر جانے سے روکنا)۔
الإِطْفَائِيُّ: فائرمین، آگ بجھانے والا۔
الطَّفَّايَةُ: فائر انجن۔
المُطْفِئُ: آگ وغیرہ بجھانے والا۔
مُطْفِئُ الجَمْرِ: بہت ٹھنڈا دن۔
مُطْفِئُ الرَّضْفِ: بڑی مصیبت جو سابقہ کو بھلادے۔
المُطْفِئَةُ: آگ بجھانے والی شے یا ذریعہ جیسے پانی ہوا وغیرہ۔
مُطْفِئَةُ الرَّضْفِ: موٹی بکری (۲) ریکارڈ توڑ مصیبت ج: مَطَافِئُ۔
المُطْفَأُ: بجھا ہوا، بجھا بجھا، مانند (نا چمکدار یا ناچست یا ناخوش)
المِطْفَأَةُ: آگ بجھانے کا ذریعہ۔
مِطْفَأَةُ الحَرَائِقِ: فائر انجن ج: مَطَافِئ
رِجَالُ المطافئ: فائر بریگیڈ، آگ بجھانے والا عملہ۔
• طَفَحَ الإِنَاءُ او النَّهْرُ او الحَوْضُ و نَحْوُهُ ـَ طَفْحًا و طُفُوحًا: برتن وغیرہ کا بھر کر کناروں سے پانی بہہ جانا، چھلکنا۔
ـــ الكَيْلُ: پیمانہ کا چھلکنا۔
ـــ السَّكْرَانُ و نَحْوُهُ: نشہ باز کا حد سے زیادہ شراب پینا۔
ـــ القِدْرُ و نَحْوُهَا بِزَبَدِهَا: ہانڈی وغیرہ کے جھاگ نکلنا۔
ـــ البَشَرَةُ او الجِلْدُ: کھال پر دانے یا پھنسیاں نکلنا۔
ـــ العَقْلُ: مکمل ہونا۔
ـــ المَرْأَةُ بِوَلَدِهَا: عورت کا پورا بچہ جننا۔
ـــ الفَرَسُ و نَحْوُهُ: تیز چلنا، دوڑنا۔
ـــ عَنْهُ: زائل ہونا، الگ ہونا۔
ـــ منه: تنگ اور پریشان ہونا۔
ـــ الكَأْسُ: جام چھلکنا۔
ـــ الإِنَاءَ و نَحْوَهُ طَفْحًا: برتن کو بھر کر چھلکا دینا، لبالب بھرنا۔
ـــ الرِّيحُ و نَحْوُهَا الشَّيْءَ فِي الهَوَاءِ: ہوا کا کسی چیز کو اڑانا۔
أَطْفَحَهُ: چھلکانا، اوپر تک بھر کر بہانا۔
طَفَّحَهُ: أَطْفَحَهُ۔
اطَّفَحَ القِدْرَ و نَحْوَهَا: ہانڈی وغیرہ کا جھاگ اتارنا۔
الإِطِّفَاحُ: جھاگ اتارنا۔
الطَّافِحُ: چھلکتا ہوا، لبریز، لبالب۔
الطُّفَاحَةُ: ہانڈی وغیرہ کا جھاگ (۲) کناروں سے باہر نکلنے والی شے۔
الطَّفْحُ: جلدی بیماری، پھنسی، کھال کی پھٹن، بخار کی گرمی سے نکلنے والے سرخ دانے ج: طُفُوحٌ۔
الطَّفْحُ الزَّاحِفُ: جلد کے اندر تک پہنچ جانے والی پھنسی وغیرہ جو سوزش کی بنا پر پیدا ہو۔
الطَّفْحَانُ: الطَّافِحُ ھی طَفْحَی۔
الطَّفَّاحُ: فَرَسٌ طَفَّاحُ القَوَائِمِ: بہت دوڑنے والا گھوڑا۔
المِطْفَحَةُ: جھاگ اتارنے کا کف گیر ج: مَطَافِح۔
• طَفَرَ اللَّبَنُ ـُ طَفْرًا: دودھ پر بالائی آنا
ـــ الدُّمُوعُ: آنسو ڈھلکنا۔
ـــ فُلَانٌ ـِ طَفْرًا و طُفُورًا: کودنا، چھلانگ لگانا۔
ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کے اوپر سے کود کر پار ہونا
أَطْفَرَ الفَرَسُ و نَحْوُهُ: دوڑنا، تیز چلنا، اچھل اچھل کر چلنا۔
ـــ الفَرَسَ و نَحْوَهُ: دوڑانا۔
طَفَّرَ اللَّبَنُ: دودھ پر خوب بالائی آنا۔
ـــ الفَرَسَ و نَحْوَهُ النَّهْرَ و نَحْوَهُ: گھوڑے وغیرہ کو نہر وغیرہ کے اوپر سے کدانا، چھلانگ لگوانا۔
اطَّفَرَ الفَرَسُ و نَحْوُهُ: بہت تیز دوڑنا، بہت تیز چلنا۔
الطَّفْرَةُ: بالائی (۲) ایک چھلانگ۔
• طَفَسَ ـِ طُفُوسًا: بنا کسی ظاہری بیماری کے مرجانا۔
طَفِسَ ـَ طَفَسًا و طَفَاسَةً: میلا کچیلا ہونا، گندا ہونا۔ ھو طَفِسٌ۔
طَفَّسَ: طَفِسَ۔
• طَفْطَفَ: دشمن کے ہاتھ میں پڑ کر زیر ہوجانا سپر ڈال دینا۔

طَفْطَفَ الطَّائِرُ: پرندہ کا بازو پھیلانا۔
الطُّفْطَافُ: جانب، کنارہ (۲) نرگھاس (۳) درخت کی تازہ شاخیں، اطراف (۴) شاخوں کے پتے۔
الطُّفْطَفَةُ: کوکھ، پہلو (۲) پیٹ کا نرم گوشت (۳) جگر کا باریک حصہ ج: طَفَاطِف۔
الطِّفْطِفَةُ: الطُّفْطَفَةُ۔
• طَفَّ الشَّيْءُ ـِ طَفًّا: اوپر تیرنا، بلند ہونا (۲) نزدیک ہونا، فراہم ہونا۔
ـــ الشَّمْسُ: ڈوبنے کے قریب ہونا۔
ـــ منه وله الشَّيْءُ: سامنے آکر قریب الحصول ہونا۔
ـــ الفَرَسُ ونَحْوُهُ: سبک اور تیز چلنا، سبک رفتار ہونا۔
ـــ له بحَجَرٍ ونَحْوِه: کسی کی طرف پتھر مارنے کے لئے اٹھانا۔
ـــ الحَائِطَ ونَحْوَهُ ـُ طَفًّا: دیوار وغیرہ پر چڑھنا۔
ـــ الشَّيْءَ بيَدِه او بِرِجْلِه: ہاتھ یا پیر سے کوئی چیز اٹھانا۔
ـــ النَّاقَةَ ونَحْوَها: اونٹنی وغیرہ کے پاؤں باندھنا۔
أَطَفَّ: بلند ہونا (۲) نزدیک ہونا۔
ـــ عَلَيه: کسی کو جھانکنا، محیط ہونا، اپنے دائرہ میں لے لینا۔
ـــ النَّاقَةُ او الحَامِلُ: ناتمام بچہ جننا۔
ـــ لَه: سمجھ لینا، بھانپ لینا (۲) دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔
ـــ عليه بحَجَرٍ ونَحْوِه: کسی پر پتھر مارنے کا ارادہ کرنا، پتھر مارنے کے لئے اٹھانا۔
ـــ له السَّيْفَ ونَحْوَهُ: تلوار نکال کر ڈرانے کے لئے کسی کے سامنے کرنا، تلوار مارنے کی دھمکی دینا۔
ـــ الشَّيْءَ: اوپر لانا، تیرانا۔

أَطَفَّ الكَيْلَ ونَحْوَهُ: پیمانہ وغیرہ کو کناروں تک بھرنا۔
ـــ المِكيالَ ونَحْوَهُ: پیمانہ کے کناروں پر اوپر سے ہاتھ پھیر دینا، ٹھیک کر دینا۔
طَفَّفَ: مبالغہ در طَفَّ۔
ـــ الشَّمْسُ: قریب الغروب ہونا۔
ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا بازو پھیلانا۔
ـــ به الفَرَسُ ونَحْوُهُ: کسی کو لے کر گھوڑے کا کودنا۔
ـــ به كذا: کسی چیز کے قریب لاکر مقابل کر دینا یا اس سے آگے بڑھا دینا
ـــ عَلى فُلانٍ: کسی کو لئے ہوئے سے کم دینا، زیادہ لے کر کم دینا۔
ـــ عَلَيْه وعَلَى عِيَالِه: خود پر اور بال بچوں پر خرچ کرنے میں کنجوسی کرنا۔
ـــ المِكيالَ ونَحْوَهَ: پیمانہ کو پورا نہ بھرنا، کم رکھنا۔
اسْتَطَفَّ: طَفَّ۔
ـــ السَّنامُ ونَحْوُهُ: کوہان وغیرہ کا اونچا ہونا۔
ـــ له الشَّيْءُ: کسی کو کوئی چیز دکھائی دینا، سامنے آنا۔
ـــ عَلَيه: سامنے ہونا، جھانکنا۔
الطَّافَّةُ: طَافَّةُ البُسْتان: باغ کے اردگرد باڑھ یا دیوار وغیرہ، احاطہ ج: طَوَافُّ۔
الطَّفَافُ: طَفَافُ الشَّمْسِ: آفتاب کے قریب الغروب ہونے کا وقت۔
ـــ من المِكيال ونَحْوه: پیمانہ کا بالائی حصہ یا بالائی حصہ کا کنارہ (۲) پیمانہ کی سطح کو برابر کرنے کے بعد کا بھرا ہوا حصہ (۳) رات کی سیاہی۔
الطُّفَافَةُ: برتن میں بچی ہوئی چیز (۲) بے حیثیت چیز، ناقابل التفات چیز۔
الطَّفُّ: عراق کے دیہات کی جانب عربوں کی بلند زمین (۲) جانب، گوشہ، کنارہ (۳) دریا کا کنارہ (۴) دامن کوہ (۵) صحن خانہ ج: طُفُوفٌ۔
الطَّفَّافُ: تیز و سبک، پھرتیلا۔
الطَّفَّانُ: کناروں تک بھرا ہوا۔
الطَّفِيفُ: ناتمام، ناقص (۲) تھوڑا (۳) حقیر و معمولی شے (۴) خسیس و بخیل۔

• طَفِقَ يَفْعَلُ الشيءَ ـَ طَفَقًا و طُفُوقًا: کرنے لگا یا کرتا رہا قرآن پاک میں ہے: "وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيهِما مِن وَّرَقِ الجَنَّة"۔
ـــ به: پالینا، حاصل کرلینا۔
أَطْفَقَهُ به: کسی چیز کے حصول میں کامیاب کرنا، مراد پوری کرنا۔
طَفَلَت النَّاقَةُ ونحوُها ـُ طَفْلًا: اونٹنی وغیرہ کا اپنے بچہ کو پالنا، سدھانا۔
ـــ الشَّمْسُ طَفْلًا وطُفُولًا: ڈوبنے کے قریب ہونا (۲) بوقت غروب سرخ ہونا (۳) طلوع کے قریب ہونا (۴) طلوع کے تھوڑے بعد کے وقت میں داخل ہونا
ـــ فُلانٌ: قبیل غروب یا طلوع سے کچھ بعد کے وقت میں داخل ہونا۔
طَفِلَ النَّبَاتُ ـَ طَفَلًا: پودے کا مٹی لگنے سے خراب ہو کر لمبا نہ ہونا۔
ـــ العُشْبُ: گھاس کا نہ بڑھنا۔ هو طَفِلٌ۔
طَفُلَ ـُ طُفُولَةً وطَفَالَةً: نرم و نازک ہونا (۲) پروردۂ ناز و نعمت ہونا۔
أَطْفَلَت الأُنْثَى: عورت کا بچہ جننا یا بچہ والی ہونا۔ هي مُطْفِلٌ۔
ـــ الشَّمْسُ: غروب کے قریب ہونا۔
ـــ اللَّيلُ: رات کا تاریکی لے کر آنا۔
ـــ فلانٌ وغيرهِ: طَفَلَ۔
طَفَّلَتِ النَّاقَةُ ونَحْوُهَا وطَفَّلَت النَّاقَةُ وَلَدَها: اونٹنی کا اپنے بچہ کو پالنا، سدھانا۔
ـــ الحَيَوانُ وغَيرُهُ: آہستہ چلنا۔

طَفَّلَ الإبلَ ونحوَها: اونٹوں کو اس لئے آہستہ چلانا کہ ان کے بچے ساتھ لگ جائیں۔
— الماشيةُ العُشبَ: گھاس کھا کر اس پر مٹی اڑا دینا۔
— الكلامَ: غور و فکر کرنا۔
تَطَفَّلَ: طفیلی بننا (۲) بچہ بننا (یعنی بچوں کے سے کام کرنا)
التَّطَفُّلُ: طفیلی پن۔
الطُّفالُ: خشک مٹی۔
الطَّفْلُ: نرم و نازک، ملائم۔ امرأةٌ طَفْلَةُ الأنامِلِ: نرم و نازک انگلیوں والی عورت (۲) گیرو (ایک زرد و سرخ رنگ کی مٹی) ج: طُفول و طِفال۔
الطِّفْلُ: شیرخوار نرم و نازک بچہ مطلقاً کوئی بھی بچہ انسان کا ہو یا غیر انسان کا (۲) سن بلوغ سے پہلے کا لڑکا (مفرد و مذکر کے لئے) ج: اَطْفال۔ و اذا بَلَغَ الأطفالُ مِنكُمُ الحُلُمَ فليستأذِنوا۔ کبھی واحد و جمع اور مذکر و مؤنث اس میں برابر ہوتے ہیں۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ نُخرِجُكُم طِفلاً" (یہاں جمع کے لئے ہے) "أوِ الطِّفلِ الذِينَ لَم يَظهَرُوا عَلى عَوراتِ النِّساءِ" (۳) کسی چیز کا جزء حسّی ہو یا معنوی (۴) چھوٹی گھاس وغیرہ (۵) آگ کا انگارہ چنگاری۔ تَطايَرَ أطفالُ النّارِ: آگ کی چنگاریاں پھیلنا۔ هو يَسعىٰ في أطفالِ الحَوائجِ: وہ چھوٹی ضرورتوں کیلئے کوشاں ہے۔
أتاهُ واللّيلُ طِفلٌ: وہ اس کے پاس ابتدائی رات میں آیا۔
رِيحٌ طِفلٌ: نرم و لطیف ہوا۔
طِفلٌ غيرُ شَرعِيٍّ: ناجائز بچہ، حرامی۔
الطَّفَلُ: رات کی آمد کا وقت (۲) رات کی تاریکی (۳) قُبیل غروب آفتاب کا وقت یا عصر کے بعد کا وقت غروب تک (۴) طلوع آفتاب کے تھوڑی دیر بعد کا وقت۔
طَفَلُ العَشِيِّ: غروب آفتاب کے قریب شام کا آخری وقت۔
طَفَلُ الغَداةِ: طلوع آفتاب کے تھوڑی دیر بعد کا وقت۔
الطُّفولةُ: بچپن، پیدائش سے بلوغ تک کا وقت۔
الطُّفوليّةُ: بچپن۔
الطُّفوليُّ: بچگانہ، غیر دانشمندانہ، ناپختہ۔
الطُّفَيلُ: حوض وغیرہ میں بچا ہوا گدلا پانی
الطُّفَيليُّ: طفیلی، بن بلایا مہمان، تقریبات و مجالس اور دعوتوں میں بے بلائے شریک ہونے والا، جیسا کہ کہا جاتا ہے یہ لفظ طفیل کی طرف منسوب ہے جو کوفہ کا رہنے والا آل عبد اللہ بن غطفان کا ایک شخص تھا، وہ دعوتوں اور شادی بیاہ کی ہر تقریب میں بلا بلائے شریک ہوتا تھا، پھر ہر اُس شخص کو طفیلی کہا جانے لگا جو طفیل غطفانی کی روش پر چلتا ہو۔ (۲) علم الاحیاء میں طفیلی ہر اس زندہ مخلوق کو کہا جاتا ہے جو دوسرے کے سہارے جیتا ہو، وہ دوسری شے اس کے دائرہ وجود میں ہو یا خارج۔ (۳) زائد، دوسرے کے ساتھ نتھی جیسے درخت کی جڑ میں اگ آنے والی زائد گھاس۔
المُطْفِلُ: بچہ والی عورت یا جانور مادہ ج: مَطافِل۔
لَيلةٌ مُطفِلٌ: انتہائی سرد رات جس میں بچے سردی سے مر جائیں۔
● طَفا الشيءُ فوقَ الماءِ ـُ طَفْوًا و طُفُوًّا: پانی پر کسی شے کا تیرنا، پانی کے اندر نہ جانا۔ هو طافٍ وهي طافِيةٌ۔
— الثورُ الوحشيُّ: جنگلی بیل (سانڈ) کا جھاڑیوں پر چڑھنا۔
— الفرسُ: گھوڑے کا سر اوپر کو اٹھانا۔
— الظبيُ: زمین پر ہرن کا اچھل کود کرنا اور دوڑنا۔
— فلانٌ: کسی معاملہ میں دخیل ہونا (۲) حلیم انسان کی سنجیدگی کے وقت ناسنجیدہ اور سرکش ہو جانا۔
— فلانٌ فوقَ الفرسِ: گھوڑے پر کود کر سوار ہونا۔
— الخُوصةُ فوقَ الشجرةِ: درخت پر ناریل کا نمودار ہونا یا شاخ کا نکلنا۔
طَفَتْ صُوَرٌ أمامَ العَينِ: آنکھوں کے سامنے تصویریں پھرنا۔
أطفىٰ فلانٌ: سطح آب پر تیرتی ہوئی مچھلی کھانے کا عادی ہونا۔
الطّافيةُ: من العِنَبِ: خوشۂ انگور میں نمایاں اور ابھرا ہوا دانہ۔ حدیث دجال میں ہے: "وكأنَّ عَينَهُ عِنَبةٌ طافِيةٌ" (۲) تیرتا ہوا برف کا تودہ۔
الطُّفاوةُ: ہانڈی وغیرہ کا جھاگ یا تیرتا ہوا روغن (۲) چاند اور سورج کے گرد ہالہ۔
أصَبْنا طُفاوةً من الرَّبيعِ: ہمیں موسم بہار کا کچھ حصہ ملا۔
الطُّفوُّ: باریک کونپل۔
الطُّفْيَةُ: کھجور کی مانند ایک درخت کے پتے (۲) سانپ کی پشت پر سفید یا سیاہ یا مانند دھاری (۳) ایک زہریلا لچکدار چھوٹی دم کا سانپ۔ ج: طُفًى۔ اس سانپ پر دو دھاریاں ہوتی ہیں اس لئے ذاتُ الطُّفيَتين بھی کہا

جاتا ہے۔

ط ـــــ ق

• الطَّقْسُ: ترتیب ونظام، رسم ورواج (۲) فضا (۳) آب وہوا (۴) نصاریٰ کے یہاں مذہبی تہواروں کا انتظام، مذہبی تقریب، مذہبی تہوار یا میلہ ج: طُقُوس۔

• طَقَّ ـ طَقًّا: ٹک ٹک کی آواز ہونا، پتھر پڑنے کی آواز ہونا۔

طَقْطَقَ: ٹک ٹک کی آواز پیدا ہونا یا زیادہ ہونا

ـــ الدَّوَابُّ: سخت زمین پر پیروں کے پڑنے کی آواز نکلنا۔

ـــ الشیءَ: ٹک ٹک کی آواز پیدا کرنا، دھڑدھڑ یا چوں چوں کی آواز نکلوانا۔

طَقٌ: پتھر پر پتھر پڑنے کی آواز، پتھر تڑخنے یا پھٹنے کی آواز۔

طَقْ طَقْ: پتھروں کی مسلسل آواز ٹک ٹک کی مسلسل آواز۔

طِقٌ: ٹک (آواز) مینڈک کے کودنے کی آواز (۲) بے قیمت چیز۔ هذا لا يُساوي طِق: اس کی کوئی حیثیت نہیں۔

• الطَّقْمُ: سیٹ، مختلف ایسی چیزوں کا مجموعہ جو ایک ہی مقصد کیلئے استعمال کی جائیں۔

طَقْمُ أَسْنانٍ: دانتوں کا سیٹ (مسوڑھا جبڑا اور دانتوں کی پلیٹ)۔

طَقْمُ ثِيابٍ: کپڑوں کا جوڑا۔

طَقْمُ سُفْرَة: لوازم دسترخوان۔

طَقْمُ شاي: چائے کا سیٹ (پیالیاں چائے دان وغیرہ)

طاقِمٌ: مجموعہ، گروپ، کارکنوں کی جماعت ج: أَطْقُم۔

طاقِمُ السَّفِينة والطّائِرة: جہاز کا عملہ اسٹاف۔

ط ـــــ ل

• طَلَبَهُ ـ طَلَبًا: چاہنا، حاصل کرنے کی کوشش کرنا، تلاش کرنا۔

طَلَبَهُ له شيئًا: کسی کے لئے کسی چیز کی فرمائش کرنا، آرڈر دینا۔

ـــ اليه كذا: کسی سے کسی چیز کی درخواست کرنا، اپیل کرنا، فرمائش کرنا۔

طَلَبَ منه: مانگنا، مطالبہ کرنا۔

طَلِبَ ـ طَلَبًا: مطلوب ہوکر دور ہونا یعنی اتنا دور ہوجانا کہ اسے تلاش کرنا پڑے

أَطْلَبَ: طَلَبَ (۲) مطلوب ہوکر دور ہوجانا، اتنا دور ہونا کہ تلاش کیا جائے۔

ـــ فُلانًا: کسی کی فرمائش پوری کرنا، تکمیل فرمائش میں مدد دینا۔

ـــ فُلانًا الشيءَ: کسی چیز کے حصول میں مدد دینا (۲) کسی کو مانگنے یا تلاش کرنے پر مجبور کرنا۔

طالَبَه بِحَقِّه مُطالبةً وطِلابًا: کسی سے اپنا حق مانگنا، مطالبہ کرنا۔

طَلَّبَهُ: مانگنا، تلاش کرنا (۲) وقفہ دے کر مانگنا یا تلاش کرنا۔

اِطَّلَبَهُ: طَلَبه۔ وقفہ سے مانگنا۔

تَطَلَّبَهُ: چاہنا، مانگنا، وقفہ سے چاہنا یا مانگنا یا تلاش کرنا۔

ـــ الأمرُ كذا: کسی امر کا کسی شئے کیلئے محتاج ومقتضی ہونا۔ جیسے: الإمتحانُ يَتَطَلَّبُ منك السَّهرَ: امتحان تم سے شب بیداری کا مقتضی ہے۔

ذوی العقول کے لئے لفظ مطالبہ عام طور پر مستعمل ہے۔ غیر ذوی العقول کے مطالبہ کو تقاضا کہا جاتا ہے اس کیلئے تطلّب مستعمل ہے۔

الطّالِبُ: فرمائش کنندہ، خواہش مند، طلب گار، تلاش کنندہ (۲) طالب علم (کسی بھی درجہ یا مرحلہ میں ہو۔ عرفاً صرف سیکنڈری اسکول اور یونیورسٹی کے طالب علم کے لئے بولا جاتا ہے) ج: طُلّابٌ وطَلَبَة۔

الطّالِبُ المُتَقَدِّم: کسی ملازمت وغیرہ کا امیدوار۔

طالِبُ الزَّواج: پیغام نکاح دینے والا

طالِبُ الاستِئناف: مقدمہ کی اپیل کرنے والا۔

طالِبُ حَقٍّ: کلیم والا۔

طالِبُ المُناقَصة: ٹینڈر والا، ٹھیکہ کی درخواست دینے والا۔

طالِبُ وَظيفة: ملازمت کا امیدوار۔

الطِّلابُ: مطلوب۔

الطِّلابَةُ: مطلوب۔

الطِّلْبُ: مطلوب، مطلوبہ چیز، مراد، مقصد۔ کہتے ہیں: هي طِلْبُ فُلانٍ: یہ فلاں کی خواہش کی چیز ہے (۲) خواہشمند، طالب۔ کہتے ہیں: هو طِلْبُ نِساءٍ: وہ عورتوں کا متلاشی یا خواہش مند ہے۔ هي طِلْبُ رِجالٍ: وہ عورت مردوں کی خواہشمند ہے ج: أَطْلابٌ وطِلَبَةٌ۔

الطَّلَبُ: خواہش (۲) تلاش وجستجو (۳) سوال، فرمائش (۴) آرڈر فرمائش (۵) اپیل والتماس (۶) درخواست (اپلیکیشن) (۷) مطلب ومقصد (۸) مانگ، ڈیمانڈ (بازار میں کسی سامان کی اتنی مقدار کا ہونا جسے افراد خریدنا قبول کریں) ج: طَلَبات۔

طَلَبات الدَّعْوى: عدالتی اصطلاح میں دعوی کے اس ماحصل کا نام ہے جو مدعی فیصلہ کے لئے عدالت میں داخل کرتا ہے۔

طَلَبُ الاجتِماعِ لِغَرَضٍ: جلسہ یا میٹنگ بلانا۔

ـــ الكَلِمة من أَحَدٍ: تقریر کیلئے کہنا۔

ـــ المقابلة واللقاء مع أَحَدٍ: ملاقات کا وقت چاہنا۔

طَلَبُ المكالَمَةِ التِّلفونية : ٹیلیفون کال بک کرنا ۔
— مُنَاقَصَةٍ : ٹینڈر مانگنا ۔
الطَّلَبُ البَرِيدِيُّ : میل آرڈر ، ڈاک کے ذریعہ حاصل ہونے والا آرڈر ۔
الطَّلَبُ التِّجَارِيُّ : تجارتی آرڈر ، مانگ
الطَّلَب الثَّابِتُ : مستقل آرڈر ، مستقل مانگ
الطَّلَبُ المُسْتَعْجَلُ : فوری آرڈر ۔
طَلَبُ تعويضٍ من كذا : کسی چیز کا کلیم کرنا ۔
طَلَبُ تَوَظُّفٍ : ملازمت کی درخواست ۔
الطَّلَبُ المُؤَجَّل : میعادی آرڈر ۔
الطَّلَبُ النَّامِي : بڑھتی ہوئی مانگ ۔
طَلَبُ اليَدِ للزَّواج : شادی کی فرمائش کرنا
تَحْتَ الطَّلَب : حکم کے تابع ۔
عندَ الطَّلَب : وقت ضرورت
الطُّلْبَةُ : دور کا سفر ۔
الطَّلْبَةُ : ایک دفعہ کی مانگ یا طلب (۲) فریاد، عبادت ۔
الطِّلْبَةُ : مطلوبہ چیز ، غرض ، مطلب ۔
أُمُّ طِلْبةَ : عقاب کی کنیت ۔
الطَّلِبَةُ : مطلوبہ شے ، مطلب و مقصد (۲) ضرورت ۔
الطَّلَّابُ : بڑا خواہشمند ، بہت فرمائشیں کرنے والا ، بڑا طلب گار ، بہت تلاش کرنے والا ۔
الطَّلُوبُ : الطَّلَّابُ ۔ بئرٌ طَلُوبٌ : گہرے پانی والا کنواں ج : طُلُبٌ ۔
الطَّلِيبُ : الطالِب او الطَّلُوب ۔ ج : طُلَبَاء و هي طَلِيبٌ و طَلِيبَةٌ ج : طَلَائِب ۔
المُتَطَلِّب : متقاضی ۔
المُتَطَلَّبات : تقاضے ، مطالبے ، مقاصد ۔
المُطالَبُ : جواب دہ ، ذمہ دار ۔
المُطالِب بحَقٍّ : دعوے دار ، مدعی ۔

المطالِبُ بالعَرْش : تخت کا دعویدار
المَطالِب : خواہشات ، مطالبات ۔ المَطالِبُ الفادِحة : بھاری مطالبات ۔
المُطالَبَةُ بشيءٍ : مطالبہ ، حق جتا کر کسی شے کی طلب ، کلیم ، ڈیمانڈ ، مانگ ، دعویٰ
المَطْلَبُ : مقصد (۲) خواہش ، طلب ، مانگ مطالبہ ، دعویٰ (۳) موضوع بحث ، بحث مسئلہ (۴) مفاد (۵) تلاش کی جگہ ج : مَطَالِب ۔
المَطْلَبُ القوميُّ : قومی مفاد ۔
المَطْلُوبُ : قابل ادائیگی (۲) مقصود ، مطلوب ، ضرورت کی چیز ۔ المَطْلُوبُ كذا : فلاں چیز کی ضرورت ہے ۔
• طَلَحَ ـ طَلْحًا و طَلَاحًا : چلنے یا کسی اور وجہ سے تھک جانا ۔
— فُلانٌ طَلَاحًا : بگڑنا ، خراب ہونا ۔
— البَعِيرَ و نَحْوَهُ طَلْحًا : اونٹ کو تھکا دینا ، دبلا کر دینا ۔
طَلِحَ المكانُ طَلَحًا : جگہ میں ببول کے بہت درخت ہونا ۔
— الإبلُ : ببول زیادہ کھانے سے اونٹوں کے پیٹ خراب ہونا ۔ فالإبلُ طَلَاحَى ۔
— البَعِيرُ : اونٹ کا پیٹ خالی ہونا ۔ هو طَلِحٌ ۔
أَطْلَحَ : طَلَحَ ۔
— البَعِيرَ و نَحْوَهُ : طَلَحَهُ ۔
طَلَّحَ : أَطْلَحَ ۔
— البَعِيرَ و نَحْوَهُ : أَطْلَحَهُ ۔
— عَلَيه : اصرار کرکے تھکا دینا ۔
الطَّالِح : فاسد ، خراب ، ناکارہ (ضد : صالح) ۔
الطَّلْحُ : ببول کا درخت ، کیکر کا درخت (۲) کیلا ۔ قرآن پاک میں ہے : " وَ طَلْحٍ مَّنْضُودٍ " (۳) شگوفہ ۔ واحد طَلْحَة (۴) حوض وغیرہ میں بچا ہوا گدلا پانی (۵) کھانے سے خالی پیٹ (۶) تھکا ماندہ ج : أَطْلَاحٌ ۔
الطَّلْحِيَّة : کاغذ کا ایک شیٹ (فرخ ورق) ۔
الطِّلْحُ : تھکا ماندہ ، لاغر و کمزور (۲) اونٹ کے بدن سے چمٹی ہوئی چچڑی ۔ طِلْحُ مالٍ : مال کا حریص ، ہر وقت مال کی فکر میں رہنے والا ۔ طِلْحُ نِساءٍ : ہر وقت عورتوں میں رہنے والا ج : أَطْلَاحٌ و طِلَاحٌ ۔
الطَّلِيحُ : عاجز و تھکا ماندہ (۲) لاغر و کمزور (۳) چچڑی ج : طَلْحَى و هُنَّ طَلَائِحُ ۔
الطَّلِيحَة : کاغذ کا ایک رم (۵۰۰ شیٹ)
المُطَلِّحُ في الكلام : ہذیان طراز ۔
— في المال : مال کا برباد کنندہ ۔
• طَلَخَ الشيءَ ـ طَلْخًا : خراب کرنا ، سیاہ کرنا
اطْلَخَّ الدَّمْعُ : آنسو بہنا ۔
الطُّلَخُ : گدلا پانی ۔
الطَّلْخَاءُ : بیوقوف عورت ۔
• طَلَسَ بَصَرُهُ ـ طَلْسًا : بینائی ختم ہو جانا
— بالشيءِ على وَجْهِه : کسی چیز کو جوں کا توں لانا یا جیسے سنا ویسے ہی بیان کرنا
— به في السِّجْن و نَحْوِه : جیل میں ڈال دینا ۔
— الشيءَ : مٹانا ، حروف اڑانا ۔
— الكتابَ و نَحْوَه : کتاب وغیرہ کی لکھائی کو بدنما اور خراب کرنا ۔
طَلِسَ ـ طَلَسًا و طُلْسَةً : مٹ جانا ۔
— الثوبُ : کپڑے کا پرانا ہونا ، خاکی سیاہی مائل ہونا (۲) اطلسی (ریشمین ہو جانا)
طَلَّسَهُ : مبالغہ در طَلَسه ۔
انْطَلَسَ : مٹ جانا ، چھپ جانا ۔
تَطَلَّسَ : مٹ جانا ، چھپ جانا ۔
— بالطَّيْلَسانِ او الطَّيْلَس او الطَّالِسانِ : (طیلسان) چوغا پہننا ، مشائخ کی شال اوڑھنا ۔

الأَطْلَسُ: سیاہی مائل خاکی رنگ کا یا اس رنگ کا بھیڑیا (۲) چور (۳) کتا (۴) میلا کچیلا (۵) پرانا کپڑا (۶) متہم و بدکردار (۷) ہلکے رخسار والا (۸) ساٹن ریشمین کپڑا۔ ج: طُلْسٌ

الأَطْلَسُ الجغرافیُّ: اٹلس جغرافیائی نقشوں کی کتاب۔

المحیطُ الأطلسی: بحر اٹلانٹک۔

الطالسان: کتنگ و سلائی کے بغیر شانوں پر ڈالا جانے والا ایک لباس۔

الطِّلْسُ من الذِّئاب: خاکستری رنگ کا بھیڑیا (۲) (من الثیاب) میلا کپڑا، خاکی رنگ کا کپڑا (۳) مٹائی ہوئی تحریر (۴) اونٹ کی ران وغیرہ کی کھال ج: اَطْلاسٌ وطُلوسٌ۔

الطَّلْساءُ: مؤنث الأَطْلَس ج: طُلْسٌ۔

الطُّلْسَةُ: سیاہی مائل خاکستری رنگ (۲) پتلا بادل ج: طُلَسٌ۔

الطِّلَّاسَةُ: کپڑے کا ٹکڑا جس سے تختہ سیاہ وغیرہ پر لکھی ہوئی عبارت مٹائی جائے، ڈسٹر۔

الطِّلِّيسُ: اندھا، نابینا۔

الطَّلَّيْسُ: اندھا، نابینا۔

الطَّيْلَسُ و الطَّيْلَسان: سبز رنگ کی شال جو مشائخ کندھوں پر ڈالتے ہیں یا اوڑھتے ہیں ج: طَيَالِسُ وطَيَالِسَة

• طَلْسَمَ: منھ بگاڑنا، منھ یا سر جھکانا۔

___ الساحرُ و نَحوُهُ: جادوگر کا جادو کرنا، جادو کا نقش بنانا، ایسی لکیریں کھینچنا اور اعداد لکھنا جن سے (ان کے بقول) کواکب عُلویہ کی روحانی طاقتوں کو سفلی طبائع کے ساتھ جوڑ کر پسندیدہ شے کا حصول اور ناپسند شے یا اذیت کا ازالہ ہوتا ہے۔

___ الشیءَ: کسی شے پر جادو کرنا۔

الطِّلَسْمُ: جادو، جادو کا نقش، ایسی لکیریں کھینچنا اور اعداد کا نقش بنانا جن کے ذریعہ ساحروں کے عقیدہ کے مطابق کواکب عُلویہ کی روحانی توانائیوں کو سفلی طبائع کے ساتھ ملا کر جلب منفعت اور ازالۂ کلفت کیا جاتا ہے (۲) ہر گہری اور ناقابل فہم بات، معمّہ، پہیلی، چیستاں (یونانی لفظ ہے) ج: طَلاسِم۔

فَكَّ طِلَسْمَهُ او طَلاسِمَهُ: طلسم توڑنا، یعنی ناقابل فہم بات کو واضح اور قابل فہم بنا دینا۔

الطِّلَّسْمُ: الطِّلَسْمُ۔

• طَلْطَلَ: چلتے وقت دونوں ہاتھ ہلانا۔

___ الشیءَ: ہلانا۔

الطَّلاطِلُ: لاعلاج مرض (۲) کمر کا درد (۳) موت۔

الطَّلاطِلَةُ: الطَّلاطِلُ (۲) مصیبت (۳) حلق کا کوا یا کوّے کا گر جانا جس کی وجہ سے کھانا پینا دشوار ہو۔

الطُّلْطُلُ: دائمی بیماری ج: طَلاطِل۔

• طَلَعَ الشمسُ او الكوكبُ ـُـ طُلُوعًا: اوپر سے ظاہر ہونا، نکلنا، طلوع ہونا۔

___ منه او فيه على كذا: کسی کی کوئی بات معلوم ہونا۔

___ النخلُ: درخت خرما پر شگوفے کھلنا، نکلنا۔

___ علَيه: متوجہ ہونا، کسی کے سامنے اچانک آنا، حملہ کرنا۔

___ عنه: غائب ہو جانا، کسی کے پاس سے ہٹ جانا کہ وہ اسے نہ دیکھ سکے۔

___ السَّهمُ ونَحوُهُ عن الهَدَفِ: نشانہ سے ہٹ جانا، آگے نکل جانا۔

___ الشیءَ وفيه: اوپر ہونا، چڑھنا۔

___ المكانَ: پہنچنا، قصد کرنا۔

طَلِعَ علي الأمرِ: واقف ہونا۔

اَطْلَعَ النَّخلُ: درخت خرما کا شگوفوں والا ہونا۔ هو مُطْلِعٌ و هي مُطْلِعٌ او مُطْلِعَة۔

___ الشجرُ: درخت پر پتے نکلنا، پتوں والا ہونا۔

___ الرّامي: نشانہ باز کا نشانہ خطا ہو کر تیر کا آگے نکل جانا۔

___ عليه: طَلَعَ۔

___ النَّخلةُ: درخت خرما کا لمبا ہونا۔

___ النجمُ: ستارہ کا نمودار ہونا۔

___ الرَّجُلُ: قے کرنا۔

___ الشیءَ: ظاہر کرنا، باہر نکالنا۔

___ رأسَهُ على الشیءِ: جھانک کر دیکھنا۔

___ النَّخلُ الطَّلْعَ: درخت خرما کا شگوفے نکالنا۔

___ فلانًا على كذا: کسی کو کسی چیز سے واقف کرانا۔

___ فلانًا: عجلت کرانا۔

___ اليه معروفًا و نحوَهُ: کسی کے ساتھ بھلائی وغیرہ کرنا۔

طَالَعَ الشیءَ مُطالَعَةً وطِلاعًا: غور کر کے واقف ہونا۔

___ الكتابَ: پڑھنا، غور سے پڑھنا۔

___ فلانًا: کسی کا جائزہ لینا۔

___ فلانًا بالأمرِ: کسی کو کسی بات سے واقف کرانا۔

___ فلانًا بكُتُبِهِ: کسی کے پاس مطالعہ کے لئے اپنی کتابیں بھیجنا۔

طَلَّعَ النَّخلُ: درخت خرما پر شگوفہ آنا۔

___ الكيلَ و نحوَهُ: پیمانہ کو بھرنا۔

___ الشیءَ: بلند کرنا (۲) نکالنا۔

اِطَّلَعَ: اوپر سے دیکھنا، سامنے آ کر دیکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاطَّلَعَ فَرَآهُ في سَواءِ الجَحِيمِ"۔

اطَّلَعَ علَى الأمْرِ: جاننا، واقف ہونا، باخبر ہونا۔
— عَلَى الشيءِ: سامنے آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِم لَوَلَّيْتَ مِنْهُم فِرَارًا"۔
— اليه: کسی کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاجْعَلْ لِي صَرْحًا لَعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَى إِلٰهِ مُوسَىٰ"
— لِلأمْرِ: کسی کام کو کر سکنا، قادر ہونا، قابو پانا۔
— الأمْرَ: کسی بات کی حقیقت جاننا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَطَّلَعَ الغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا"۔
تَطَلَّعَ: نمودار ہونا، ظاہر ہونا۔
— الإِنَاءُ: برتن بھر جانا۔
— الماءُ ونَحْوُهُ من الإِنَاءِ وغيره: پانی کا برتن کے کناروں سے نکل کر بہنا۔
— في مَشْيِهِ: اترا کر چلنا۔
— إِلَى الشيءِ: کسی شے کے ظہور یا چہرے کو دیکھنا، غور سے دیکھنا، بنظر اشتیاق دیکھنا (۲) جاننا، واقف ہونا۔
— إِلَى قُدُومِهِ: کسی کی آمد پر نگاہ اٹھا کر دیکھنا، کسی کی آمد کا منتظر ہونا۔ کہاوت ہے: "عَافَى اللّٰهُ رَجُلًا لم يَتَطَلَّعْ فِي فَمِكَ" خدا اس شخص کا بھلا کرے جس نے تمہاری بات پر گرفت نہیں کی۔
اِسْتَطْلَعَ الشيءَ: کسی شے کے ظہور اور اس سے واقفیت کا خواہش مند ہونا، تحقیق کرنا۔
— رَأْيَهُ: مشورہ لینا، رائے جاننا، رائے پر غور کرنا۔ اسْتَطْلَعَهُ رَأْيَهُ: کسی سے رائے لینا۔
— الشيءَ: زائل کرنا، دور کرنا۔
الاسْتِطْلَاعُ: کھوج، تحقیق و تجسس، دیکھ بھال، انکوائری۔
الاسْتِطْلَاعُ الصَّحَفِيُّ: اخباری تحقیق صحافی خبر نامہ جسے ایک یا چند افراد تیار کرتے ہیں۔
الاسْتِطْلَاعِيُّ: تحقیقی، تحقیق و تفتیش سے متعلق۔
الاِطِّلَاعُ: واقفیت، انفارمیشن (۲) آگاہی، نوٹس۔
التَّطَلُّعُ: اشتیاق، نگاہ شوق (۲) آرزو، امنگ۔
التَّطَلُّعَاتُ: امنگیں، توقعات۔
الطَّلَائِعُ: اوائل، ابتدائی حصے۔
الطَّالِعُ: چاند (ہلال) (۲) صبح کاذب (۳) وہ تیر جو نشانہ کے پار کرے، قسمت کا ستارہ جس کے طلوع پر منجمین حوادث کی پیش گوئی کرتے ہیں (۴) نجومیوں کا زائچہ (۵) قسمت ج: طُلَّعٌ و طَوَالِعُ۔
الطَّالِعَةُ: من الإبل وغيرها: اونٹوں کی پہلی جماعت ج: طَوَالِعُ۔
الطِّلَاعُ: الاطِّلَاعُ (۲) وہ چیز جس پر آفتاب وغیرہ کا طلوع و ظہور ہو ج: طُلُعٌ۔
طِلَاعُ الشيءِ: کسی چیز کی مقدار، اس کا بھرا ہوا حصہ۔
طِلَاعُ الأرْضِ: کل زمین، زمین کی تمام چیزیں۔
طِلَاعُ الإِنَاءِ: بھرا ہوا برتن یا برتن میں بھری ہوئی چیز۔
قَوْسٌ طِلَاعُ الكَفِّ: پورے ہاتھ سے پکڑی جانے والی کمان۔
قَدَحٌ طِلَاعٌ: بھرا ہوا برتن۔
عَيْنٌ طِلَاعٌ: آنسو بھری آنکھ۔
الطَّلْعُ: اونچی جگہ جہاں چڑھ کر دیکھا جائے (۲) مقدار (۳) کھجور کا شگوفہ، گابھا، درخت خرما کا پہلا پھول، گیہوں کی بالی کی طرح غلاف جس میں بہت سے دانے ہوتے ہیں اور پھل لانے میں مدد دیتے ہیں۔
الطِّلْعُ: واقفیت (۲) بلند جگہ جہاں سے ادھر ادھر دیکھا جائے (۳) گوشہ، کنارہ ج: طُلُوعٌ و اَطْلَاعٌ۔
الطُّلْعَةُ: ظہور، دید، جھلک (۲) کھجور کے شگوفہ کا ٹکڑا (۳) چہرہ۔
الطُّلَعَةُ: کثرت سے طلوع یا ظہور پذیر ہونے والا، بار بار یا بہت سامنے آنے والا (۲) بہت مشتاق، بہت توقعات قائم کرنے والا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
امْرَأَةٌ طُلَعَةٌ خُبَأَةٌ: وہ عورت جو کبھی خوب سامنے آتی ہو اور کبھی بالکل چھپ جاتی ہو۔
طُلَعَةٌ قُبَعَةٌ: وہ عورت جو کبھی سر ڈھانکتی ہو اور کبھی کھولتی ہو۔
نَفْسٌ طُلَعَةٌ: کسی چیز کی بہت خواہش مند طبیعت۔
الطَّلَّاعُ: مبالغہ در طالع۔ هو طَلَّاعُ الثَّنَايَا والأنْجُدِ: تجربہ کار، نشیب فراز سے خوب واقف جو حسن تدبیر کے ساتھ امور انجام دیتا ہے۔
الطَّلِيعَةُ: من الجيش ونحوه: ہراول، فوج کے آگے رہنے والا دستہ مقدمۃ الجیش (۲) پیش پیش رہنے والی جماعت (۳) دشمن کی سپاہ کا اندازہ لگانے اور معلومات کرنے کے لئے بھیجی جانے والی فوج کی ٹکڑی۔ هو في طليعة كذا: وہ فلاں چیز میں پیش پیش ہے، سرفہرست ہے ج: طَلَائِعُ۔
الطَّلْعَاءُ والطُّوْلَعُ: قے۔
المُطَالَعَةُ: مطالعہ، پڑھائی، جائزہ، تحقیق، اسٹڈی۔
المَطْلَعُ: اونچی جگہ (۲) سورج یا ستاروں کے نکلنے کی جگہ۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰی

اذا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ" (۳) طلوع کا وقت۔ قرآن پاک میں ہے: "سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الفَجْرِ" (۴) چڑھنے کی جگہ۔ کہتے ہیں: هٰذا لَكَ مَطْلَعُ الاَكَمَةِ: یہ تمہارے سامنے ہے اور ظاہر ہے (۵) زینہ (۶) قصیدہ (نظم) کا پہلا شعر ج: مَطَالِع۔ مَطَالِعُ الشَّمْس: سورج کے طلوع ہونے کے مقامات۔ کہتے ہیں: لِلشَّمْس مَطَالِعُ و مغارِبُ۔
مَطْلَعُ الاَمْر: کام کا وہ پہلو یا رخ جہاں سے اسے شروع کیا جائے، آغاز کار، بالفظ آغا (۲) سبب، ذریعہ۔
المتطلّع الی شیئٍ: امیدوار، مشتاق، نگاہ لگائے ہوئے۔
المُطَّلِعُ: باخبر، واقف کار۔
•اَطْلَفَ فُلَانٌ: کسی کے دشمن کا انتقام باطل ہوجانا۔
ـــ دَمَ القَتِيلِ: مقتول کا خون رائگاں کردینا، بدلہ نہ دلوانا۔
ـــ مَالَ فُلَانٍ او حَقَّهُ: کسی کے حق یا مال کو ضائع کرنا۔
ـــ فُلَانا کذا: کسی کو کوئی چیز بخشنا، ہبہ کرنا
طَلَّفَ عَلَيه: اضافہ کرنا، بڑھانا۔
الطَّلْفُ: باطل ورائگاں (۲) بطلان وضیاع
الطَّلَفُ: الطَّلْفُ (۲) معمولی چیز (۳) بچی ہوئی فالتو چیز (۴) عطیہ، بخشش۔
الطَّلِيفُ: الطَّلْفُ (۲) مفت (۳) معمولی اور سستا۔
• طَلَقَ ـُـ طُلُوقًا وطَلَاقًا: آزاد ہونا، رہا ہونا، چھوٹنا۔
ـــ المَرْأَةُ من زَوجِها طَلَاقًا: نکاح کی قید سے آزاد ہوجانا، طلاق یافتہ ہونا
ـــ يَدَهُ بالخَيْر ـِـ طَلْقًا: سخاوت وبخشش کے لئے ہاتھ کھولنا۔
ـــ فُلَانًا الشَّيْءَ: کسی کو کوئی چیز دینا۔

طَلِقَ ـَـ طَلَقًا: دور ہوجانا۔
طَلُقَ ـُـ طُلُوقَةً وطَلَاقَةً: آزاد ہونا، رہا ہونا۔
ـــ اليَدُ: ہاتھ کشادہ (فیاض) ہونا۔
ـــ الوَجْهُ: چہرہ کھل جانا، چہرے پر خوشی کے آثار نمایاں ہونا۔
ـــ اللِّسَانُ: زبان کا سلیس وشیریں گفتار ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: خندہ رو ہونا (۲) خندہ سخن ہونا، ہنس مکھ اور خوش گفتار ہونا۔
ـــ اليَومُ: دن کا خوش گوار ہونا (جس میں نہ گرمی ہو نہ سردی)۔
ـــ المرأةُ من زَوجِها طَلَاقًا: شادی کے بندھن سے آزاد ہونا، مطلقہ ہونا۔
طُلِقَت المَرْأَةُ او الحامِلُ فى المَخَاضِ: دردِ زہ میں مبتلا ہونا۔ هِيَ مَطْلُوقَةٌ۔
اَطْلَقَ القَوْمُ: کسی کے اونٹوں کا پانی اور چارہ کی تلاش میں آزاد پھرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: چھوڑنا، بندھن توڑنا۔
ـــ الاَسِيرَ: رہا کرنا۔
ـــ المَاشِيَةَ: مویشی کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا۔
ـــ خَيْلَه فى الحَلْبَةِ و نَحْوِها: گھوڑوں کو میدان میں دوڑانا۔
ـــ المَرْأَةَ: شادی کی قیود سے آزاد کرنا۔
ـــ لَه العِنَانَ: آزاد چھوڑنا، بے لگام چھوڑنا (۲) سرپٹ دوڑانا۔
ـــ لَه التَّصَرُّفَ: کام کی آزادی دینا، کارروائی کا اختیار دینا۔
ـــ الدَّوَاءُ و نَحْوُهُ بَطْنَهُ: پیٹ چلانا، دستوں میں مبتلا کرنا۔
ـــ الكَلَامَ: کسی قید کے بغیر آزادانہ بات کرنا، کلام کو مطلق رکھنا، قید نہ لگانا۔

اَطْلَقَ يَدَه بخَيْرٍ او غَيْرِه: بھلائی وغیرہ کے لئے ہاتھ کھولنا اور پھیلانا۔
ـــ المِدْفَعَ و نَحْوَهُ: توپ وغیرہ چھوڑنا
ـــ کذا عَلَى کذا: کسی شے کو کوئی نام یا عنوان دینا، علامت بنانا۔
ـــ اِشَارَةَ تَحْذِيرٍ: ہارن دینا۔
ـــ الحُرِّيَّةَ: آزادی بحال کرنا۔
ـــ النَّارَ و فيه وعَلَيه: فائر کرنا۔
ـــ عليه النَّارَ او الرَّصَاصَ: کسی پر گولی چلانا، شوٹ کرنا۔
ـــ الغَازَ: گیس چھوڑنا۔
ـــ الكَلِمَةَ على کذا: کلمہ کا کسی چیز پر اطلاق کرنا۔
طَلَّقَهُ: اَطْلَقَهُ۔
ـــ المَرْأَةَ: عورت کو طلاق دینا۔
ـــ النَّخْلَةَ: درخت خرما میں قلم لگانا۔
اِنْطَلَقَ: رہا ہونا، آزاد ہونا (۲) کھلنا، پھیلنا (۳) چھوڑنا، چلاجانا، گزرجانا، چلنا۔
ـــ يَفْعَلُ کذا: کرنے لگا۔
ـــ الوَجْهُ: چہرہ کا شگفتہ ہونا، کھلا ہوا ہونا
ـــ النارُ: فائر ہونا۔
ـــ اللِّسَانُ: رواں اور سلیس ہونا (۲) زبان چلنا، تیز ہونا۔
ـــ الرَّصَاصُ: گولی چلنا۔
ـــ مُسْرِعًا: سرپٹ دوڑنا۔
ـــ التليفون: ٹیلیفون کی گھنٹی بجنا۔
ـــ فى العَمَلِ: کام جاری رکھنا۔
ـــ الآلَةُ: مشین چالو ہونا۔
اِطَّلَقَ: انشراح ہونا۔ اِطَّلَقَتْ نَفْسُهُ: اس کی طبیعت میں انشراح پیدا ہوا اس کی اصل اِطْتَلَقَ ہے تاء کو طاء سے بدل کر مدغم کردیا گیا۔
تَطَلَّقَ: اِنْطَلَقَ خندہ رو ہونا، ہشاش ہونا۔
ـــ الظَّبْيُ و نَحْوُهُ: ہرن وغیرہ کا تیزی

سے کسی طرف توجہ کئے بغیر گزر جانا۔

تَطَلَّقَ الخَیلُ: گھوڑوں کا دوڑ کے میدان میں آزادی کے ساتھ مقررہ حد پر پہنچنا، روکا نہ جانا۔

—الفَرَسُ و نَحوُہُ: گھوڑے کا دوڑنے کے بعد پیشاب کرنا۔

اِستَطلَقَ: تَطَلَّقَ۔

—بَطنُہُ: پیٹ چلنا، دست آنا۔

—الشیءَ: کسی چیز کو جلدی کرانا یا کسی چیز کی تیزی چاہنا یا چھوٹ چاہنا، چھوڑنے کو کہنا، چھڑانا، آزاد کرانا۔

—من صاحب الدَّین کذا: قرض خواہ سے قرض میں چھوٹ چاہنا، کچھ کمی چاہنا۔

الاِستِطلَاق: استِطلَاقُ البَطن: اسہال، دستوں کی بیماری۔

الاِطلَاق: عموم، قطعیت۔

اِطلَاقًا: قطعا، عمومًا۔ ما عملتُہ اطلاقًا: میں نے اسے بالکل نہیں کیا۔

علی الاطلاق: بالعموم، عمومًا، قطعی طور پر، آزادانہ، بلاتقید۔

الانطِلَاقُ: آزادی، رہائی (۲) دوڑ (۳) روانگی (۴) چھوٹ (۵) پھیلاؤ۔

—فی العَمَل: کام کا تسلسل۔ انطلاقًا من کذا: فلاں بنیاد پر، فلاں اصول کے تحت۔

انطِلاقُ النَّار: فائرنگ۔

انطِلاقُ القذائف: گولہ باری، فائرنگ

انطلاقا من کذا: فلاں چیز کے تحت، اس کی بنیاد پر۔

انطلاقًا من تعالیم الدِّین: دینی تعلیمات کے تحت، بموجب۔

الاِنطِلَاقَۃ: ایک دفعہ کی چھوٹ (۲) خاص حرکت، اقدام، تحریک۔

التَّطلیق: رہائی، طلاق۔

الطَّالِقُ: آزاد (۲) امرأۃ طالق: مطلقہ عورت۔ نَاقَۃٌ او شَاۃٌ طَالِقٌ: آزادانہ چرنے والی اونٹنی یا بکری ج طُلَّقٌ و طَوَالِق۔

الطَّالِقَۃُ: من النِّسَاءِ او النُّوق او الشِّیاہ: الطَّالِق۔

—من اللَّیالی: خوش گوار رات جس میں کوئی کلفت نہ ہو ج: طَوَالِق۔

الطَّلَاقُ: رہائی، آزادی، چھٹکارا، شرعًا مخصوص الفاظ کے ذریعہ زوجین کے درمیان قائم رشتۂ ازدواج یا قیدِ نکاح کو ختم کردینا۔

الطَّلَاقَۃُ: روانی، فصاحت، زبان زوری

طلاقۃ الوجہ: خندہ روئی، بشاشت، شگفتگی۔

الطَّلْقُ: آزاد، غیر مقید (۲) ہرن (۳) شکاری کتا (۴) دردِ ولادت (۵) ابرق (۶) ایک بوٹی جو رنگائی کے کام آتی ہے۔

طَلْقُ الیَد: فراخ دست، سخی۔

طَلْقُ اللِّسان: زبان دراز، شگفتہ بیان، شیریں گفتار۔

فَرَسٌ طَلْقُ الیَدِ: وہ گھوڑا جس کی اگلی ٹانگوں میں سفید حلقہ نہ ہو۔

الوَجہُ الطَّلْقُ: ہنس مکھ اور کھلا ہوا چہرہ۔

اللِّسَانُ الطَّلْقُ: تیز طرار زبان میٹھی اور شگفتہ زبان۔

الیومُ الطَّلْقُ: خوش گوار دن۔

اللَّیل الطَّلْقُ: روشن رات۔

الہواءُ الطَّلْقُ: کھلی ہوا۔

الطَّلْقُ النَّاری: فائرنگ، شوٹنگ۔

الطِّلْقُ: غیر مقید (۲) با اختیار و آزاد (۳) حلال جائز۔ افعل کذا طِلْقًا لک: تم یہ کام جائز سمجھ کر کرو۔ اَنتَ طِلْقٌ منہ: تم اس سے بری اور آزاد ہو (۴) ہنس مکھ (چہرہ) (۵) تیز طرار یا فصیح (زبان)

الطُّلُقُ: آزاد، غیر مقید۔ بَعیرٌ او ناقۃٌ طُلُقٌ۔

—من الوُجُوہ و الاَلسِنَۃ: ہنستا کھلتا ہوا (چہرہ) تیز اور چلتی ہوئی یا شگفتہ (زبان)

الطَّلَقُ: چکر، راؤنڈ، گھوڑے کی ایک دوڑ (۲) حصہ (۳) آنت (۴) پیٹ کا گول حصہ ج: اَطلَاق۔

الطَّلِقُ: ہنس مکھ، خندہ رو (۲) کھلا ہوا بشاش (چہرہ) (۳) تیز، فصیح (زبان)۔

الطُّلَقُ: لِسانٌ طُلَقٌ ذُلَقٌ: تیز طرار زبان

الطَّلْقَۃُ: ایک دفعہ کی رہائی یا چھوٹ، ایک دفعہ کی طلاق، ایک دوڑ، ایک روانگی، توپ وغیرہ کے چھوٹنے کی ایک آواز (۲) خوش گوار رات۔

الطَّلْقَۃُ النَّارِیَّۃُ: فائر، توپ کی گرج، گولے کی آواز۔ ج: طَلَقَات۔

الطُّلَقَۃُ: عورتوں کو بہت طلاق دینے والا۔

الطَّلَّاقُ: الطُّلَقَۃ۔

الطِّلِّیقُ: الطُّلَقَۃ۔

الطَّلیق: آزاد (قید سے رہا)، بے مہار، مختار کار (۲) آزاد کیا ہوا غلام (۳) وہ شخص جسے بلا مرضی داخلِ اسلام کیا گیا ہو۔ ج: طُلَقَاء۔ الطُّلَقَاءُ: وہ لوگ جو فتح مکہ کے دن مسلمان ہوئے اور ان سے کوئی تعرض نہیں کیا گیا۔

—من الوجوہ: خندہ مسکراتا چہرہ، کھلا ہوا بشاش چہرہ۔

—من الاَلسِنۃ: تیز اور رواں زبان، فصیح و شگفتہ زبان۔

طَلیقُ اللِّسان: تیز و طرار زبان والا شگفتہ و شیریں کلام۔

طلیق الید: فراخ دست، سخی۔

طَلیقُ الاِلٰہ: ہوا۔

المِطْلَاقُ: بہت طلاق دینے والا (۲) آزادانہ چرنے والی اونٹنی وغیرہ ج: مَطَالیق۔

المُطْلَقُ : غیر مقید، غیر مشروط، غیر معین، غیر محدود (۲) عام، کامل، مکمل (۳) آزاد، بے مہار، مطلق العنان، ڈکٹیٹر (۴) ڈکٹیٹرانہ، مستبدانہ (۵) غیر استثنائی۔

مُطْلَقُ التصرُّف، مطلق العنان۔

مُطْلَقُ التَّفْوِیض : کامل الاختیار۔

مُطْلَقُ السَّرَاح : آزاد (رہا)۔

المُطْلَقُ : (من الاحکام) وہ حکم جس میں کوئی استثناء نہ ہو۔

ــــ (من الماء) فقہاء کے نزدیک وہ پانی جو اپنی اصل فطرت پر باقی ہو اس میں کوئی نجاست نہ ملی ہو اور نہ اس پر کسی ظاہری چیز کا غلبہ ہوا ہو۔

ــــ (من الخیل) وہ گھوڑا جس کی ایک یا دونوں ٹانگوں میں سفید حلقہ نہ ہو۔

مُطْلَقًا : بلا قید و شرط، آزادانہ (۲) عموماً، بلا استثناء۔ بالکل (نہیں) جیسے : ما رأیتُه مُطْلَقًا۔

المُطَلَّقُ : چھوڑا ہوا، آزاد۔

المُطَلَّقَة : طلاق دی ہوئی عورت۔

المُطَلِّق : گھوڑے کی دوڑ لگانے والا۔

المُنْطَلِقُ : آزاد، رواں، تیز رو۔

المُنْطَلَقُ : مرکز، اصل، قاعدہ، دائرہ کار، بنیاد۔

المُنْطَلَقُ الرَّئِیسیُّ : اصل بنیاد، بنیادی ضابطہ۔

المُنْطَلَقَات : اصول، بنیادیں۔

•طَلَّ دَمُ القَتِیْلِ ــ طَلًّا وطُلُولًا : مقتول کا خون رائگاں جانا، اس کی دیت نہ لیا جانا۔

ــــ الأرضُ و نَحْوُهَا : زمین پر پھوار (ہلکی بارش) پڑنا، شبنم پڑنا۔

ــــ اللَّبَنُ و نَحْوُهُ : کم ہونا۔

ــــ دَمَ فُلَانٍ ــ طَلًّا : خون کو رائگاں کرنا، دیت نہ لینا، بدلہ لئے بغیر چھوڑ دینا

طَلَّ فُلَانًا : کسی کو ٹالنا اور حق تلفی کی کوشش کرنا۔

ــــ حَقَّهُ : حق کم کرنا یا حق مارنا۔

ــــ المَطَرُ الأرضَ و نَحْوَهَا : بارش برسنا۔

ــــ الشيءَ بالدُّهْنِ وغیره : تیل یا روغن ملنا، پالش کرنا۔

ــــ الإبلَ و نَحْوَهَا : سختی سے ہانکنا۔

طُلَّ دَمُهُ طَلًّا : حق رائگاں جانا، بدلہ لئے بغیر چھوڑنا۔ هو مَطْلُولٌ۔

ــــ الأرضُ و نَحْوُهَا : زمین وغیرہ پر شبنم (اوس) پڑنا۔ هي مَطْلُولَةٌ۔

طَلَّ ــ طَلَلًا و طَلَالَةً : اچھا اور پسندیدہ ہونا۔

ــــ فُلَانٌ : خوش ہونا۔

أَطَلَّ كذا و علیه : جھانکنا، اوپر سے دیکھنا سامنے آنا، قریب ہونا (۲) آگے کی طرف نکلا ہوا ہونا۔

ــــ علی حَقِّهِ : کسی کا حق کھا جانا۔

ــــ علیه بالأذَی و نَحْوِه : کسی کو مسلسل تکلیف پہنچانا۔

ــــ دَمَ القَتِیلِ : مقتول کا خون قصاص (بدلہ) لئے بغیر چھوڑنا۔

أُطِلَّ دَمُهُ : خون رائگاں جانا، بدلہ نہ لیا جانا۔

تَطَالَّ : لمبا ہو کر دیکھنا، گردن اور پاؤں اٹھا کر دیکھنا۔

تَطَلَّلَت الأرضُ : زمین کا روئیدگی کے بعد روندا ہوا نہ ہونا۔

اِسْتَطَلَّ علیه : جھانکنا، آگے کو نکلا ہوا ہونا۔

ــــ الفَرَسُ و نَحْوُهُ ذَنَبَهُ و بِذَنَبِهِ : گھوڑے وغیرہ کا دم کو کھڑا کرنا۔

الطَّلَالَة : رونق و خوشنمائی (۲) خوشی و مسرت (۳) ہر شے کی ذات (۴) گھر وغیرہ کے دکھائی دینے والے آثار و نشانات (۵) ناز نخرہ (۶) کھنڈر (۷) ظاہری کیفیت یا شکل۔

الطَّلُّ : ہر خوش نما اور پسندیدہ چیز (۲) ناز و ادا (۳) پھوار (ہلکی بارش) قرآن پاک میں ہے : "فَلَمْ یُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ" (۴) شبنم (درخت کی جڑوں سے شاخوں میں آنے والی تری) (۵) دودھ (۶) سن رسیدہ، بڑی عمر کا ج: طِلَالٌ و طِلَلٌ۔

الطِّلُّ : باطل (۲) سانپ۔

الطُّلُّ : دودھ (۲) خون (۳) اونٹنی کے دودھ کی قلت۔

الطَّلَلُ : کھنڈر، مکانات کے بچے کھچے آثار و نشانات (۲) پانی کی سطح۔

ــــ من الدَّار : اہل خانہ کی اونچی نشست گاہ (صحن خانہ میں) یا کھانا پانی وغیرہ رکھنے کی جگہ۔

ــــ من السَّفِینَةِ او السَّیَّارة و نحوها : جہاز کا عرشہ یا موٹر وغیرہ کی چھت ج: أَطْلَالٌ و طُلُولٌ۔

الطُّلَّاءُ، الطُّلَّالُ : رائگاں خون۔

الطُّلَّةُ : عورت (۲) شبنم یا پھوار سے بھیگی ہوئی زمین (۳) خوش خوراکی و خوش پوشاکی، آسودگی (۴) صاف و لذیذ شراب (۵) خوشبودار (چیز) (۶) بیوی (۷) منظر۔

الطُّلَّةُ : دودھ کی ایک خوراک (۲) گردن ج: طُلَلٌ۔

الطَّلِیلُ، المَطْلُولُ۔ بلا قصاص چھوڑا ہوا خون (۲) کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی چٹائی (۳) پرانی چیز ج: أَطِلَّةٌ و طُلُلٌ و طِلَّةٌ و هي طَلَائِلُ۔

المُطِلُّ : ناپائیدار۔ أَمْرٌ مُطِلٌّ : ناپختہ معاملہ جس میں ٹھہراؤ نہ ہو (۲) بلند جگہ۔

اُطِلَّ علی الشیءَ : سامنے ۔القَصْرُ مُطِلٌّ علی الحَدِیْقَۃِ۔
المَطْلُولُ : شبنم سے نم جگہ (۲) جھاگ دار دودھ جو بالائی دار معلوم ہو حقیقت میں ویسا نہ ہو
• طَلَمَہٗ ـُ طَلْمًا : کھلا ہوا ہاتھ مارنا۔
— الخُبْزَۃَ : روٹی کو بیلن سے بیلنا، پھیلاکر ہموار کرنا۔
طَلَّمَ الخُبْزَۃَ و نَحْوَھا : بیلنا۔
— العَرَقَ عن جَبِیْنِہٖ : پسینہ پیشانی سے پونچھنا۔
الطُّلْمُ : روٹی کو پھیلانے (بیلنے) کی پلیٹ یا تختی۔
الطَّلَمُ : دانتوں کا میل (جو عدم صفائی کی بنا پر پیدا ہو)۔
الطُّلْمَۃُ : بھوبھل میں پکائی ہوئی روٹی (۲) روٹی پکانے کی پتھر کی سل۔ ج: طُلَمٌ و طُلَمٌ۔
المِطْلَمَۃُ : بیلن (جس سے روٹی کو پھیلایا اور ہموار کیا جاتا ہے)۔
• طَلْمَسَ : طَلْسَمَ : طلسم کرنا، جادو کرنا، جادو کا نقش بنانا (۲) پیشانی پر بل ڈالنا منہ بگاڑنا۔
— الکِتابَ و نَحْوَہٗ : مٹانا۔
اِطْلَمَّسَ اللَّیْلُ : تاریک ہونا، تاریکی بڑھنا۔
الطِّلِمْسَاءُ : سخت تاریکی (۲) بے نشان و بے علامت زمین (۳) پتلا بادل۔
• طَلاَ ـُ طَلْوًا و طَلاَوَۃً : دیر کرنا۔
— الظَّبْیَ و نَحْوَہٗ طَلْوًا : باندھنا، قید کرنا
طَلِیَتْ اَسْنَانُہٗ ـَ طَلاً : دانتوں پر زردی آجانا۔
— فَمُہٗ : دانتوں پر زردی والا ہونا (۲) پیاس سے لعاب خشک ہوجانا منہ سوکھ جانا۔
اَطْلَتِ الظَّبْیَۃُ : ہرنی کا ایک یا زیادہ بچے جننا۔ ھی مُطْلِیَۃ۔

أَطْلَی فُلانٌ : کسی ایک طرف گردن جھکنا۔ کہاوت ہے: مَا أَطْلَی نَبِیٌّ قَطُّ : کوئی پیغمبر کبھی خواہش نفس کی طرف مائل نہیں ہوئے۔
الطَّلاَ : ہر چھوٹی چیز یا اس کا چھوٹا فرد (۲) انسان یا جانور کا بچہ پیدائش سے طاقتور ہونے کی عمر تک (۳) ہرن کا بچہ (۴) منہ میں خشک ہونے والا تھوک یا دانتوں پر جم جانے والا تھوک (پیاس بھوک یا بیماری کی وجہ سے) ج: اَطْلاَءٌ و طِلاءٌ و طُلِیٌّ۔
الطُّلاۃُ : گردن، گردن کی دیوار ج: طُلًی۔
الطَّلاَوَۃُ : رونق و بہار، خوبصورتی، آب و تاب (۲) دودھ یا خون کے اوپر کی جھلی (۳) منہ میں کھانے کا بقیہ۔
الطُّلاَوَۃُ : روغن، پالش، ملا جانے والا تیل وغیرہ (۲) پانی پر جمی ہوئی کائی (۳) تھوڑی گھاس وغیرہ۔
الطِّلْوُ : بھیڑیا (۲) ہلکے جسم کا شکاری (۳) وہ رسّی جس سے ہرنی کے بچہ کو باندھا جائے ج: اَطْلاَءٌ و طِلاءٌ۔
الطُّلَوَاءُ : انتظار (۲) دیر، تاخیر (۳) کائی۔
الطَّلَوَانُ : بیماری وغیرہ کی وجہ سے زبان پر آنے والی سفیدی۔
الطُّلْوَۃُ : صبح کی سفیدی ج: طُلًی۔
الطِّلْوَۃُ : جنگلی جانور کا بچہ (۲) رسّی، ڈوری یا اس کا ٹکڑا۔ ھذا ما یُساوی طِلْوَۃً : اس کی کوئی حیثیت نہیں۔
• طَلَی المَاءُ ـِ طَلْیًا و طِلاءً : پانی پر کائی آنا۔
— الشیءَ بکذا : کسی چیز پر اس کے ظاہر کو چھپانے کے لئے کچھ ملنا، پالش کرنا روغن پھیرنا، ملمع کرنا۔
— اللَّیْلُ الآفاقَ و غَیْرَھا : رات کا ہر طرف تاریکی پھیلانا۔

طَلَی فُلانًا : گالی دینا۔
— الظَّبْیَ : ہرن کا پیر باندھ کر قید کرنا۔
طَلَّی فُلانٌ : گانا۔
— الشیءَ بکذا : کوئی چیز خوب ملنا، خوب پالش یا روغن کرنا۔
اَطْلَی بکذا : کوئی چیز ملنا، پھیرنا، کوئی پالش کرنا۔
تَطَلَّی : مطاوع طَلاَّہٗ : پالش والا ہوجانا (۲) کھیل کود میں لگنا، گانے بجانے میں مشغول ہونا۔
اِنْطَلَی الشیءُ بکذا : کسی چیز پر کوئی چیز بطور پالش و روغن لگنا، ملمع ہونا۔
اِنْطَلَتِ الحِیْلَۃُ علیہ : اس پر فریب چل گیا، تدبیر کارگر ہوگئی۔
الطُّلَّی : دودھ کی ایک خوراک، ایک دفعہ پینے کی مقدار۔
الطَّلاَّءُ : روغن گر، پینٹر، روغن یا پالش وغیرہ کرنے والا۔
الطَّلَی : ہرن وغیرہ کا بچہ (۲) روغن یا تارکول ملا ہوا ج: اَطْلاَءٌ و طِلاءٌ۔
الطِّلَی : الطِّلاءُ (۲) لذت، مزہ۔
الطِّلاءُ : پینٹ، روغن، تارکول یا کالا تیل، پالش، ہر چمکانے اور خوش نما بنانے والا مسالا یا سیال مادہ، ملمع (۲) انگوروں کا پکا یا ہوا رس، شیرہ (۳) خالص چاندی (۴) ہرنی کے بچے کے پیر باندھنے کی رسّی۔
الطَّلْیَاءُ : خارش زدہ اونٹنی (۲) وہ اونٹنی جس کے بدن پر کالا تیل ملا گیا ہو (۳) حائضہ کا کرسف (پرانا خون صاف کرنے کا چیتھڑا)
الطِّلْیَانُ : دانتوں کی زردی۔
الطُّلْیَۃُ : اون یا کپڑے کا ٹکڑا جس سے خارش کی جگہ روغن ملا جائے (۲) حائضہ کا چیتھڑا، کرسف ج: طُلًی۔
الطَّلِیَّا : خارش (۲) انسان کے پہلو کا پھوڑا یا زخم
المِطْلَی : روغن یا پالش کا آلہ، برش وغیرہ۔

المِطْلاءُ : المِطْلَی ۔
المَطْلِیُّ : روغن ملا ہوا، پالش کیا ہوا (۲)
اَمْرٌ مَطْلِیٌّ : مشکل اور ناقابل حل معاملہ

ط ـــــ م

•طَمَثَت المرأۃُ ـ طَمْثًا : عورت کو پہلی بار حیض آنا۔ ھی طامِثٌ ج: طُمَّثٌ و طَوامِث۔
ـــ المرأۃَ : ہم بستری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ" کہتے ہیں: ما طَمَثَ هذا البَعیرَ حَبْلٌ : اس اونٹ کو رسی نے نہیں چھویا۔ ما طَمَثَ هذا المَرْتَعَ او هذه الرَّوْضَةَ اَحَدٌ قَبْلَنَا : اس چراگاہ یا باغ میں ہم سے پہلے کوئی نہیں آیا۔
الطَّمْثُ : حیض کا خون (۲) گندگی، میل کچیل (۲) شک۔
•طَمَحَ الماءُ ونَحْوُہٗ ـ طُمُوحًا و طِمَاحًا : پانی وغیرہ کا بلند ہونا۔
ـــ الدَّابَّةُ : سرکشی کرنا، ہٹ کرنا۔
ـــ بَصَرُہٗ الیه : کسی کی طرف نگاہ اٹھنا۔
ـــ بِبَصَرِہٖ الیه : نظر اٹھا کر دیکھنا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا، دیکھتے رہنا۔
ـــ بأنفِه : ناک چڑھانا، تکبر کرنا۔
ـــ الی الاَمْرِ : توقع کی نگاہ سے دیکھنا، کسی کام پر نگاہ لگانا، توقع قائم کرنا۔
ـــ المرأۃُ علی زَوْجِها : عورت کا خاوند کو چھوڑ کر اپنے گھر چلا جانا۔
ـــ فی الطَّلَب : تلاش میں دور نکل جانا۔
ـــ بشیءٍ : لے جانا۔
اَطْمَحَهُ : نگاہ اٹھوانا، توقع دلانا۔
ـــ بَصَرُہٗ الیه : نگاہ اٹھانا۔
طَمَّحَ الفرَسُ و نَحْوُہٗ : گھوڑے وغیرہ کا اگلی ٹانگیں اٹھانا۔
طَمَّحَ بالشَّیءِ فی الهواءِ : پھینک دینا۔
الطَّامِحُ : ہر بلند شے (۲) بلند پرواز، بڑی توقعات رکھنے والا (۳) جاہ طلب (۴) بلند ہمت (۵) غرض مند، بڑے خواب دیکھنے والا (۶) وہ عورت جو شوہر سے نفرت کرے اور غیر کی طرف دیکھے ج: طَوامِح۔
الطِّمَاحُ : بلندی (۲) غرور و تکبر۔
الطَّمْحَةُ : (مصدر مرّہ) ایک نگاہ بلند، توقع۔
طَمَحَات الدَّهرِ : زمانہ کی سختیاں۔
الطَّمَّاحُ : بلند خواب دیکھنے والا، بلند پرواز، بڑی توقعات قائم کرنے والا، بلند نگاہ و دور رس انسان (۲) لالچی نیت
الطَّمَّاحَةُ : غیر شوہر کی طرف بار بار دائیں بائیں دیکھنے والی عورت۔
الطَّمُوحُ : الطَّامِحُ (۲) بحرٌ طَمُوحُ الموج : بلند موج والا سمندر۔ بئرٌ طَمُوحُ الماء : وہ کنواں جس کا پانی بلند ہو۔
الطُّمُوحُ : بلند پروازی، بلند خیالی، بلندی
المَطْمَحُ : نظر (۲) لالچ، غرض (۳) مقصد (۴) نگاہ اٹھنے کی جگہ ج: مَطَامِح۔
المَطْمَحَةُ : ذریعہ یا سبب حرص۔
المَطْمُوحُ : متوقع، مقصود۔
•طَمَرَ ـ طَمْرًا و طُمُورًا : نیچے کی طرف چھلانگ لگانا، نیچے کودنا۔
ـــ فی الاَرْضِ ونَحْوِها : زمین میں چلا جانا، دفن ہو جانا۔
ـــ علی مِطْمَارِ فُلانٍ : کسی کے نقش قدم پر چلنا۔
ـــ الشَّیءَ طَمْرًا : ایسی جگہ یا اس طرح چھپانا کہ پتہ نہ چل سکے۔
ـــ البئرَ : کنویں کو پاٹنا۔
ـــ المَطْمُورَةَ : زمین دوز کوٹھی میں غلّہ وغیرہ بھرنا۔
طَمَرَ النَّارَ : آگ کو (باقی رکھنے کیلئے) دبانا۔
طَمَرَت الآثارُ : نشانات مٹنا۔
طُمِرَ فی ضِرْسِه : ڈاڑھ چبھنا، درد ہونا۔
طَمِرَت یَدُہٗ وغیرُها ـ طَمَرًا : ہاتھ کا ورم آلود ہونا، پھول جانا۔
اَطْمَرَہٗ : طَمَرَہٗ۔
طَمَّرَہٗ : اچھی طرح دبانا، اچھی طرح چھپانا، بالکل چھپانا (۲) تہ کرنا، لپیٹنا۔
ـــ السِّتْرَ و نَحْوَہٗ : پردہ لٹکانا (۲) پردہ کو اکٹھا کرنا، سمیٹنا۔
ـــ الشیءَ : برباد کرنا۔
اِطَّمَرَ علی فَرَسِه و نَحْوِہٖ : پیچھے سے کود کر سوار ہونا۔
ـــ الشیءَ : طَمَرَہٗ۔
الطَّامِرُ : پسّو (۲) طامِرُ ابنُ طامِرٍ : نامعروف و گمنام آدمی جس کے باپ کا بھی علم نہ ہو ج: طَوامِر۔
الطَّامُورُ : کاغذ وغیرہ کا پلندا یا رول (۲) صحیفہ (کتاب یا رسالہ وغیرہ) ج: طَوامیر
طَمَارِ : بلند و بالا مقام، بسکون راء اور تنوین راء طَمَارٌ دونوں طرح صحیح ہے۔
بناتُ طَمَارِ : مصائب و شدائد۔
الطِّمْرُ : بوسیدہ پرانا کپڑا (۲) مفلس و نادار ج: اَطْمار۔
الطِّمِرُّ : تیز دوڑنے والا گھوڑا۔
طُمُرَّةُ الشَّبابِ : آغاز جوانی۔
الطُّومارُ : الطَّامور ج: طَوامِیر۔
المِطْمَارُ : معمار کا سوت جسے باندھ کر چنائی کی جاتی ہے (اسے اِمام بھی کہتے ہیں) هو علی مِطْمارِ اَبیه او یَطْمُرُ علی مِطْمارِ اَبیه : وہ اپنے باپ کے نقش قدم پر چلتا ہے (۲) بوسیدہ پرانے کپڑے پہننے والا ج: مَطامیر۔
المِطْمَرُ : معمار کا سوت (دھاگا) ج: مَطَامِر۔

اَقِمِ الْمَطْمَرَ یا مُحَدِّثُ: حدیث کی تصحیح و تنقیح کر کے اسے ٹھیک ٹھیک بیان کرو۔
اَلْمَطْمُوْرُ: مدفون۔
اَلْمَطْمُوْرَۃُ: جیل خانہ (۲) زیر زمین غلہ کا گودام، کوٹھی ج: مَطَامِیْرُ۔
•طَمَسَ الشَّیْئُ ــُ طُمُوْسًا: صورت بدل جانا، خط و خال مٹ جانا، نشان مٹ جانا۔
ـــ القَمَرُ او النَّجْمُ او البَصَرُ: بے نور ہوجانا۔
ـــ القَلْبُ و نَحْوُہٗ: دل خراب ہوجانا، دل میں محفوظ رکھنے کی طاقت نہ رہنا۔
ـــ الشَّیْئَ و علیہ ــِ طَمْسًا: صورت بگاڑنا (۲) مٹانا، زائل کرنا۔
طَمَسَتِ الرِّیْحُ الاَثَرَ: ہوا نے نشان مٹا دیا۔
ـــ الغَیْمُ الکَوَاکِبَ: بادلوں کا ستاروں کو چھپانا۔
ـــ عَیْنَہٗ و عَلَیْھَا: اندھا کرنا، بینائی زائل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "و لَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلٰی اَعْیُنِھِمْ"
طَمَّسَہٗ: بالکل مٹا دینا، بالکل زائل کر دینا۔ مبالغہ در طَمَسَ۔
اِنْطَمَسَ: مطاوع طَمَسَ، صورت بگڑنا نشان مٹنا، زائل ہونا۔
تَطَمَّسَ: مطاوع طَمَّسَ۔
الطَّامِسُ: رَسْمٌ طَامِسٌ: مٹا ہوا نشان طَرِیْقٌ طَامِسٌ: دور دراز راستہ جس میں گزرنا ممکن نہ ہو۔ نَجْمٌ طَامِسٌ: بے نور ستارہ ج: طَوَامِسُ۔ رَجُلٌ طَامِسُ القَلْبِ: ناسمجھ آدمی۔
الطَّمِیْسُ: المَطْمُوْسُ (۲) نابینا۔
المَطْمُوْسُ: مٹا ہوا جو پڑھا نہ جا سکے نہ پڑھا جانے والا۔

•طَمْطَمَ البَحْرُ: سمندر کا بڑا ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: سمندر کے بیچ میں تیرنا، یا بیچ میں ہونا۔
ـــ فی کلامِہ: مبہم بات کرنا، اٹک اٹک کر بولنا۔
الطَّمَاطِمُ: ٹماٹر (ایک ترکاری)۔
الطُّمَاطِمُ: گونگا (۲) لکنت والا۔
الطُّمْطَامُ: سمندر کا بیچ (۲) زبردست آگ
الطُّمْطُمَانِیُّ: الطُّمَاطِمُ۔
الطُّمْطُمَانِیَّۃُ: گونگا پن، لکنت۔
طُمْطُمَانِیَّۃُ حِمْیَرَ: قبیلہ حمیر کی زبان کا مخصوص لہجہ جس میں حروف کی شکل ناگوار حد تک بدل جاتی ہے۔
الطِّمْطِمُ: الطُّمَاطِمُ۔
الطُّمْطُمَۃُ: گونگا پن، لکنت۔
الطُّمْطُمِیُّ: الطُّمَاطِمُ۔
•طَمِعَ فیہ و بہ ــَ طَمَعًا و طَمَاعًا و طَمَاعِیَۃً: خواہش مند ہونا، چاہنا (۲) لالچ کرنا۔
طَمُعَ ــُ طَمَعًا و طَمَاعَۃً: لالچی اور حریص ہونا، انتہائی خواہشمند ہونا۔
اَطْمَعَ فُلَانًا: لالچ دلانا، لالچی بنانا، خواہش مند بنانا۔
طَمَّعَہٗ: اَطْمَعَہٗ۔
ـــ المَطَرُ: بارش شروع ہو کر تھوڑی برسنا۔ کہاوت ہے: "کَاَنَّ حَدِیْثَھَا تَطْمِیْعُ قَطْرٍ: اس نے کلام تو کیا مگر تھوڑا ہی بولی۔
تَطَمَّعَ: مطاوع طَمَّعَہٗ: لالچ میں آنا، حریص ہونا۔
الطَّامِعُ: لالچی، حریص، خواہش مند۔
ـــ فی السُّلْطَۃِ او السِّیَادَۃِ: اقتدار پسند
الطَّمَعُ: خواہش، لالچ (۲) امید و توقع۔ قریب الحصول شے کے لئے اکثر استعمال ہوتا ہے ج: اَطْمَاعٌ۔

الطَّمَّاعُ: بڑا لالچی، انتہائی حریص و خواہشمند
المِطْمَاعُ: الطَّمَّاعُ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
ـــ من النِّسَاءِ: وہ عورت جو خود پر کسی کو قابو نہ دیتے ہوئے دیگر عورت کی خواہش دلائے ج: مَطَامِیْعُ۔
المَطْمَعُ: الطَّمَعُ: خواہش و حرص (۲) ذریعہ اور سبب حرص (۳) جس چیز کی خواہش یا لالچ ہو، مقصد (۴) وہ پرندہ جو دیگر پرندوں کو دھوکہ سے بلانے کے لئے جال کے بیچ میں رکھا جائے ج: مَطَامِعُ۔
المَطْمَعَۃُ: المَطْمَعُ۔
•طَمِغَتِ العَیْنُ ــَ طَمَغًا: آنکھ کیچ والی ہونا۔
•طَمَلَ فُلَانٌ ــُ طَمْلًا و طُمُوْلًا: بے پرواہ ہونا۔
ـــ الجَمَلُ و غَیْرُہٗ: سخت چال چلنا۔
ـــ الاِبِلَ و غیرَھا طَمْلًا: سختی سے ہانکنا۔
ـــ الحَصِیْرَ و نَحْوَہٗ: چٹائی بننا اور اس میں ڈورے ڈالنا۔
ـــ الشَّیْئَ بکذا: آلودہ کرنا، لتھیڑنا جیسے طَمَلَ الدَّمُ السَّھْمَ۔
ـــ الصَّبَّاغُ الثَّوبَ و نَحْوَہٗ: گہرا رنگنا۔
ـــ الخَبَّازُ الخُبْزَ: بیلن سے روٹی بیلنا، پھیلانا۔
طَمِلَ بکذا ــَ طَمَلًا: لتھڑنا، آلودہ ہونا
اَطْمَلَ الکِتَابَ و نَحْوَہٗ: مٹانا۔
اَطْمَلَ ما فی الحَوْضِ و نَحْوِہٖ: حوض وغیرہ کو بالکل خالی کر دینا، ایک قطرہ نہ چھوڑنا
اِنْطَمَلَ فُلَانٌ: چوروں کے ساتھ شریک ہونا، ساجھی بننا۔
الطَّامِلُ: بے حیا، بدکار۔
الطِّمْلُ: ہر سیاہ چیز (۲) گہرا رنگا ہوا کپڑا (۳) گلے کا ہار یا پٹا (۴) گدلا پانی (۵) بدزبان و بے حیا آدمی (جسے یہ پرواہ نہ ہو کہ اس نے

کیا کہا اور نہ یہ کہ اسے کیا کہا گیا (۶) بیوقوف (۷) مفلس و غریب اور بدمزاج و بدحال (۸) دھاری دار تیلا بھیڑیا (۹) چور ج: طُمُولٌ و اَطْمَالٌ۔
الطُّمْلَةُ: حوض وغیرہ کی گاد یا گدلا بچا ہوا پانی۔
الطَّمَلَةُ: الطُّمْلَةُ۔
الطِّمْلَةُ: کمزور عورت ج: طِمَلٌ۔
الطَّمُولُ من الرِّجَال: الطِّمْلُ: بدکار و بےشرم جسے کچھ کہے کی پروا نہ ہو۔
الطَّمِيلُ: مِنَ النَّاسِ وغيرهم: خون میں لت پت یا کسی برائی میں ملوث (۲) بیلن سے پھیلائی ہوئی روئی (۳) چٹائی (۴) کیچڑ کا پانی (۵) گمنام (۶) چوڑا پھلکا
الطَّمِيلَةُ: مؤنث الطَّمِيلِ۔
المِطْمَلَةُ: بیلن (روئی پھیلانے کا لکڑی کا رول) ج: مَطَامِل۔
• طَمَّ الشيءُ ـِ طُمُومًا: کسی چیز کا زیادہ ہوکر پھیلنا اور زبردست ہوجانا جیسے: طَمَّ البحرُ او الماءُ
ـــ الامرُ: بڑا اور سنگین ہونا۔
ـــ الفِتْنَةُ او الشِّدَّةُ: فتنہ و فساد کا بڑھ جانا۔
ـــ الفَرَسُ وغيره في سَيْرِه: پھرتی اور تیزی سے چلنا۔
ـــ الشيءَ و عليه ـُ طَمًّا: ڈھانکنا، اوپر پھیل جانا۔
ـــ التُّرابُ البئرَ: مٹی کا کنویں کو پاٹ دینا، کنویں کا مٹی سے پٹ جانا۔
ـــ فُلانٌ الحُفْرَةَ بالتُّرابِ و نحوه: مٹی وغیرہ سے گڑھے کو بھر کر برابر کرنا، پاٹنا
ـــ الإناءَ وغيرَهُ: اوپر تک بھرنا۔
ـــ شَعْرَهُ: بال چوٹنا، جڑ سے اکھاڑنا۔
اَطَمَّ شَعْرُهُ: بالوں کے مونڈنے یا کاٹنے کا وقت آجانا۔

طَمَّمَ الطَّائِرُ: ٹہنی پر بیٹھنا۔
اِسْتَطَمَّ شَعْرُهُ: اَطَمَّ۔
اِنْطَمَّ: ڈھک جانا، پٹ جانا۔
الاَطَامِيمُ: ٹانگیں۔
الطَّامُّ: بڑی (پرعظمت) چیز (۲) آب کثیر۔
الطَّامَّةُ: قیامت۔ قرآن پاک میں ہے: فَاِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الكُبْرٰى يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الانسانُ ما سَعٰى (۲) سب سے بڑی مصیبت۔
الطَّمُّ: سمندر۔
الطِّمُّ: بہت پانی (۲) بڑی تعداد (۳) انتہائی تعجب (۴) عمدہ گھوڑا (۵) شتر مرغ (نر) کہتے ہیں: جاءَ هُمُ الطِّمُّ و الرِّمُّ: ان کے پاس کم اور زیادہ ہر طرح کا مال آیا
الطُّمَّةُ: گمراہی، پریشانی (۲) گھاس کا ٹکڑا، حصہ۔ اکثر اطلاق خشک گھاس کے حصہ پر ہوتا ہے۔
ـــ من النَّاسِ و نحوهم: لوگوں کی جماعت، برادری، معاشرہ ج: طُمَمٌ
الطُّمُومُ: من الخيلِ و نحوها: تیز رفتار گھوڑا وغیرہ (مذکر و مؤنث دونوں کیلئے)
الطَّمِيمُ: المطمومُ۔ (۲) الطُّمُومُ۔
طَمِيمُ النَّاسِ: مخلوط قسم کے لوگ (۲) لوگوں کی کثرت۔
المَطْمُومُ: ڈھانکا ہوا، پاٹا ہوا، بھرا ہوا۔
• طَمْأَنَهُ: ساکن (پرسکون) کرنا (۲) نیچا کرنا، جھکانا (۳) بےخوف و مطمئن کرنا، دلاسا دینا، اطمینان دلانا۔ طَأْمَنَه و طَامَنَهُ: بمعنی مذکور۔
اِطْمَأَنَّ: ٹھیرنا، ساکن (پرسکون) ہونا۔ اِطْمَأَنَّ بِهِ القَرَارُ: اسے سکون ہوگیا، وہ بےفکر بیٹھ گیا، مطمئن ہوگیا۔
ـــ الشيءُ: جھکنا، نیچا ہونا۔
ـــ القلبُ و نحوُهُ: دل کی بےچینی دور ہونا، قرار آجانا، اطمینان ہوجانا۔

اِطْمَأَنَّ المكانُ: جگہ کا پست ہونا، نشیبی ہونا
ـــ بالمكانِ و فيه: قیام کرنا، مسکن و وطن بنالینا۔
ـــ عَمَّا كانَ يَفْعَلُهُ: اپنے فعل کو چھوڑ دینا۔
تَطَأْمَنَ: مطاوع طَأْمَنَهُ: مطمئن ہونا، (۲) پست ہونا، جھکنا۔ تَطَامَنَ بلا ہمزہ بھی مستعمل ہے۔
الطُّمَأْنِينَةُ: اطمینان، سکون قلب، سکون، آرام، بےفکری۔
المُطْمَئِنُّ: مطمئن، پرسکون (۲) ہموار (۳) پست۔
الأرضُ المُطْمَئِنَّةُ: نشیبی زمین، ہموار زمین۔
• طَمَا الشيءُ ـُ طُمُوًّا: بلند ہونا۔
ـــ الماءُ: پانی کا بلند ہوکر نہر وغیرہ کو بھر دینا۔ پانی کی سطح بلند ہونا۔
ـــ النَّبْتُ: لمبا ہونا۔
ـــ النَّهرُ و نحوُهُ: بھر جانا، چڑھنا۔
ـــ به الهَمُّ و نحوُهُ: کسی کا غم وغیرہ بڑھ جانا۔
ـــ بالغَوِيِّ نَفْسُهُ: گمراہ کے نفس کا سرکش ہونا۔
طَمَتْ هِمَّتُهُ: حوصلہ بلند ہونا۔
ـــ المرأةُ بزوجها: خاوند کی خلاف ورزی کرنا۔
الطَّامِي: اوپر سے بہنے والا، بھرا ہوا۔
الطَّمِيُّ: سیلابی گارا، تر یا خشک مٹی جو سیلاب میں بہہ کر زمین پر آجاتی ہے اور اسے غرین کہتے ہیں جو کھاد کا کام دیتی ہے۔

ط ـــ ن

• طَنَأَ ـَ طَنْئًا و طُنُوءًا: شرمانا (۲) بدکاری کرنا، زنا کرنا۔
طَنِئَ فُلانٌ ـَ طَنَأً: شرم کی بات دل

میں چھپانا۔

طَنِیءَ الحَیَوانُ : جانور کی تلّی کا پہلو سے لگ جانا۔

ــــ الاِنسَانُ : تیسرے روز کے بخار میں مبتلا ہونا (۲) بخار کی وجہ سے بڑھی ہوئی تلّی والا ہونا۔ ھو طَنِیءٌ۔

أَطْنَأَ : بدکاری کی طرف مائل ہونا (۲) منزل کی طرف مائل ہونا (۳) زمین پر بچھے ہوئے فرش کی طرف مائل ہونا اور سستی کے باعث اس پر سو جانا (۴) حوض کی طرف مائل ہونا اور اس کا پانی پینا۔ حَیَّۃٌ لَا تُطْنِیءُ : وہ سانپ جس کا ڈسا ہوا فوراً مر جائے۔

الطِّنْءُ : شک (۲) الزام (۳) بدکاری (۴) حوض میں بچا ہوا پانی (۵) بقیہ روح (رمق) (۶) ٹھنڈی راکھ (۷) جنگل میں سونے کے لئے پتھروں کی بنائی ہوئی قیامگاہ (۸) درندوں کے شکار کی دیوار (جس کے پیچھے شکاری چھپتا ہے ج: اَطْنَاءٌ۔

•طَنِبَ ـَ طَنَبًا : ٹانگوں کا ڈھیلا اور لمبا ہونا (۲) لمبی پیٹھ والا ہونا (یہ گھوڑے میں عیب شمار کیا جاتا ہے)۔

ــــ الرُّمحُ ونَحوُہُ : نیزہ کا ٹیڑھا ہونا، ھو اَطْنَبُ و ھی طَنْبَاءُ ج: طُنْبٌ

أَطْنَبَ النَّھرُ : نہر کا راستہ لمبا ہونا۔

ــــ الرِّیحُ : گرد کے ساتھ ہوا کا تیز ہونا۔

ــــ الدَّوَابُّ : چوپاؤں کا ایک دوسرے کے پیچھے چلنا۔

ــــ فی العَدْوِ ونَحوِہ : دوڑ میں زیادہ بڑھ جانا، دور نکل جانا۔

ــــ فی الکلام او الوَصفِ : گفتگو یا وصف میں مبالغہ سے کام لینا، حد سے بڑھ جانا۔ حد سے زیادہ تفصیل و تعریف کرنا۔

طَانَبَہُ : اپنے خیمہ کی رسی دوسرے کے خیمہ کی رسی سے باندھنا، ایسے شخص کو کہتے ہیں الجارُ المُطَانِبُ۔

طَنَّبَ الشیءُ : کسی چیز کا اتنا زیادہ ہونا کہ کثرت کی وجہ سے اس کا آخری حصہ دکھائی نہ دے۔

ــــ بالمکان : قیام کرنا، پڑاؤ ڈالنا، خیمہ زن ہونا۔

ــــ الخَیمَۃَ ونَحوَھا : خیمہ وغیرہ میں رسیاں لگا کر ان کو باندھنا، خیمہ لگانا۔

ــــ السِّقَاءَ ونَحوَہُ : مشک وغیرہ کو خیمہ کی کسی رسّی میں لٹکانا۔

تَطَانَبَا : ہر ایک کا دوسرے کے خیمہ کی رسی سے اپنی رسی باندھنا، خیمہ باندھنے میں باہم شریک ہونا۔

الاِطْنَابُ : علم معانی میں مخصوص فائدہ کے لئے مطلب سے زیادہ الفاظ لانے کو کہا جاتا ہے، اس کا مقابل ایجاز ہے (۲) کلام میں طول (۳) تعریف میں مبالغہ۔

الاِطْنَابَۃُ : چمڑے کا تسمہ جس میں بکسوا لگایا جاتا ہے (۲) سائبان (۳) کمان کا چلہ (۴) گھوڑوں کا غول (۵) پرندوں کا جھنڈ ج: اَطَانِیب۔

خَیلٌ اَطَانِیبُ : پے در پے چلنے والے گھوڑے۔

حَاجَاتٌ اَطَانِیبُ : نہ ختم ہونے والی ضروریات۔

غَارَاتٌ اَطَانِیبُ : لامتناہی مسلسل حملے

الطُّنُبُ : خیمہ یا شامیانہ وغیرہ باندھنے کی رسّی (۲) درخت کی رگ جو جڑ سے چلتی ہے (۳) وہ پٹھا جو جسم کے جوڑوں اور ہڈیوں کو ملاتا ہے (۴) گردن کا ایک پٹھا جو گردن پھراتے وقت بڑھ جاتا ہے اور وہ دو ہوتے ہیں (طُنُبَان) (۵) کنارہ، گوشہ ج: اَطْنَاب و طِنَبَۃٌ۔

اَطْنَابُ الشَّمسِ : آفتاب کی لمبی شعاعیں۔

مَدَّتِ الشَّمسُ اَطْنَابَھَا : سورج نکلنا۔

تَقَضَّبَتْ اَطْنَابُ الشَّمسِ : آفتاب غروب ہونا۔

الطَّنِیبُ : وہ شخص جس کے خیمہ کی رسّی تمہارے خیمہ کے سامنے ہو (۲) وہ شخص جس کو پناہ دینا اور اس کی حفاظت کرنا تمہارے ذمہ ہو ج: طُنُبَاءُ وھن طَنَائِبُ۔

المِطْنَابُ : لشکر جرّار ج: مَطَانِیب۔

المَطْنَبُ : مونڈھا ج: مَطَانِبُ۔

المِطْنَبُ : مونڈھا (۲) چھلنی (مصفاۃ) ج: مَطَانِب۔

الطُّنْبُورُ : ستار (ایک باجا) ج: طَنَابِیرُ (۲) آب پاشی کی ہاتھ سے چلانے کی مشین (۳) چھپائی کے پروف اٹھانے کی مشین ج: طَنَابِیرُ۔

•طَنْبَلَ : سمجھ کے بعد بے وقوف بن جانا۔

الطُّنْبُلُ : بے وقوف، احمق، عامیہ میں اسے تَنْبَل کہتے ہیں۔

الطُّنْبُلَۃُ : شر، فساد، بیوقوفی۔

•طَنْثَرَ : چکنائی کھانے سے بدن بھاری ہو جانا۔

تَطَنْثَرَ : تَطَنْثَرَ۔

•تَطَنَّجَ فی الکلام ونَحوِہ : باتوں میں طرح طرح کے انداز اختیار کرنا، کلام میں تنوع اور رنگینی پیدا کرنا۔

الطُّنْجُ : نوع، صنف (۲) فن (۳) کاپی یا نوشتہ صحیفہ ج: طُنُوج۔

•الطُّنْجُرَۃُ : تانبے پیتل وغیرہ کی دیگچی یا بگونا، پتیلی ج: طَنَاجِر۔

الطِّنْجِیرُ : الطُّنْجُرَۃ (۲) بزدل، کمینہ (۳) کنایۃً شہری آدمی کیونکہ وہ بمقابلہ دیہاتی کے تانبے وغیرہ کی پتیلی میں پکا ہوا کھاتا ہے ج: طَنَاجِیر۔

•طَنِخَ ـَ طَنَخًا : موٹاپا زیادہ ہو جانا۔

طَنِخَتْ نَفْسُهُ : خبیث الطبع ہونا۔
أَطْنَخَهُ الدَّسَمُ : چکنائی سے بدہضمی ہوجانا (۲) موٹا کر دینا۔
طَنَّخَهُ الدَّسَمُ : أَطْنَخَهُ ۔
• طَنَزَ بِهِ ـُ طَنْزًا : مذاق اڑانا، چھینٹے دینا، فقرے کسنا، طنز کرنا۔
طَانَزَهُ : کسی کے ساتھ تمسخر و دل لگی کرنا۔
تَطَانَزُوا : باہم مذاق کرنا۔
الطَّنَّازُ : بہت مذاقی، مسخرہ، طنز و تنقید کا عادی
المَطْنَزَةُ : طنز و مذاق کی جگہ یا سبب۔ قَوْمٌ مَطْنَزَةٌ : مسخرے لوگ جو خود اپنی وقعت کھوتے ہوں ج: مَطَانِز۔
• طَنْطَنَ : ٹن ٹن کی آواز دینا، گونجنا (گھنٹی) بجنا، (مکھیوں کا) بھنبھنانا۔
الطَّنْطَانُ : شور و غل، چیخ و پکار۔ رَجُلٌ ذُو طَنْطَانٍ : شور و غل مچانے والا۔
الطَّنْطَنَةُ : ستار وغیرہ بجنے کی آواز (۲) باتوں اور آوازوں کی کثرت، شور (۳) مخفی کلام، گنگناہٹ (۴) بھنبھناہٹ (۵) گھنٹی کی آواز (۶) گلے کا کوّا۔
• طَنِفَ ـَ طَنَفًا و طَنَافَةً : بگڑنا، خراب ہونا، بدباطن ہونا (۲) کم خوراک ہونا (۳) متہم ہونا۔ طَنِفَ بِكَذا : وہ فلاں بات میں متہم ہے، اس پر فلاں بات کا الزام ہے۔ هو طَنِفٌ۔
أَطْنَفَ : چھجے دار دروازے والا ہونا (۲) چھجے پر چڑھنا۔
طَنَّفَ فُلانٌ للأمْرِ و نَحْوِهِ : کسی معاملہ میں پڑنا۔
ـــ فُلانًا بِكَذا : الزام لگانا۔
ـــ نَفْسَهُ الى كَذا : خود کو کسی چیز کا لالچ دلانا۔
ـــ البُسْتانَ و نَحْوَهُ : باغ کی کانٹوں دار باڑھ لگانا یا دیوار کا احاطہ کرنا۔
ـــ الجِدارَ : دیوار پر کانٹے (یا کانچ کے ٹکڑے وغیرہ) لگانا (تاکہ اس پر چڑھنا دشوار ہو)۔
تَطَنَّفَ : مطاوع طَنَّفَ۔
ـــ نَفْسُهُ الى كَذا : طبیعت کا کسی طرف مائل ہونا، کھچنا۔
ـــ القَوْمَ و نَحْوَهُم : چڑھائی کرنا، ایک دم سب کو دبوچ لینا۔
الطَّنَفُ : پہاڑ کا نکلا ہوا کونہ، عمارت کا باہر نکلا ہوا حصہ (۲) دروازہ، چھجا، سائبان (۳) دیوار کی کنگنی، منڈیر، کارنس ج: أَطْنَافٌ و طُنُوفٌ۔
الطُّنُفُ : الطَّنَفُ۔
المُطْنِفُ : کارنس یا چھجے والا (۲) پہاڑ پر چڑھنے والا۔
• طَنْفَسَ الرَّجُلُ : اچھا ہونے کے بعد بداخلاق ہونا (۲) بہت کپڑے پہننا۔
ـــ السَّماءُ : آسمان پر بادل چھاجانا۔
الطِّنْفِس : ردی، خراب (۲) بدشکل۔
الطِّنْفِسَةُ : شطرنجی دری (۲) قالین، غالیچہ ج: طَنافِس۔
الطُّنْفُسَةُ و الطِّنْفَسَةُ : الطِّنْفِسَةُ۔
• طَنْفَشَ النَّظَرَ اليه : گھور کر دیکھنا، تیز نگاہوں سے دیکھنا۔
الطِّنْفِشُ : کمزور نگاہ آدمی۔
• طَنَّ ـِ طَنًّا و طَنِينًا : بجنا، آواز نکلنا، ٹن ٹن ہونا، گھنٹی کی سی آواز نکلنا۔
ـــ الذُّبابُ : بھنبھنانا۔
ـــ النُّحاسُ : تانبے یا پیتل کا جھن جھن کرنا
ـــ العُودُ : لکڑی کا چرچرانا۔
ـــ المَقْطُوعُ : کاٹی جانے والی چیز کی آواز ہونا۔
طَنَّتِ الأُذُنُ : کان بجنا، کان میں جھنجھناہٹ ہونا۔
أَطَنَّهُ : بجانا، آواز نکالنا۔
ـــ ساقَهُ : پنڈلی کاٹنا۔
طَنَّنَ : زور سے بجنا، زور کی آواز نکلنا مبالغہ در طَنَّ۔
الطِّنُّ : سرخ انتہائی میٹھی پختہ کھجور۔
الطُّنُّ : الطِّنُّ (۲) انسان وغیرہ انسان کا بدن (۲) قد، قامت (۳) لکڑیوں یا بانس وغیرہ کا گٹھڑ (۴) دھنی ہوئی روئی کا گٹھا (۵) ہزار کیلوگرام کے مساوی ایک وزن، ٹن (دس کوئنٹل) ج: أَطْنانٌ و طِنانٌ۔
الطَّنَّانُ : بہت بجنے والا، زور سے بجنے والا، جھن جھن یا چرچر کرنے والا۔ هي طَنَّانَةٌ۔
قَصِيدَةٌ طَنَّانَةٌ او طَنَّانَةٌ رَنَّانَةٌ : شہرۂ آفاق نظم یا قصیدہ، زوردار اور پراثر قصیدہ۔ خُطْبَةٌ رَنَّانَةٌ : پرزور تقریر۔
الطُّنِّيُّ : بھاری بھرکم، ڈیل ڈول کا۔
الطَّنِينُ : گھنٹی کی آواز (۲) جھن جھن (۳) ٹن ٹن (۴) چرچراہٹ، لکڑی کے ٹوٹنے کی آواز، تانبے پیتل کے بجنے کی آواز، مکھیوں کی بھنبھناہٹ
قَصِيدَةٌ او خُطْبَةٌ او مَقالَةٌ لها طَنِينٌ : فلاں نظم یا تقریر یا مقالہ کا ہر جگہ غلغلہ اور چرچا ہے۔
• طَنِيَ ـَ طَنًى : بیماری سے کمزور ہونا (۲) بیمار ہونا (۳) کمزوری لاحق ہونا (۴) فسق و فجور میں مبتلا رہنا۔
أَطْنَى : أَطْناءً : بدکاری کی طرف مائل ہونا (۲) تہمت و شک کی طرف مائل ہونا۔
ـــ في فُجُورِهِ : بدکاری میں ہمیشہ مبتلا رہنا۔
ـــ فُلانًا : ایسی جگہ مارنا جہاں کی ضرب سے موت نہ واقع ہو۔
ـــ المَرَضُ فُلانًا : کسی کو ادھ مرا کر دینا، مار کر تھوڑی سی جان باقی چھوڑنا۔
حَيَّةٌ لا تُطْنِي : وہ سانپ جس کا کاٹا ہوا فورًا مر جائے۔
ضَرْبَةٌ لا تُطْنِي : مہلک وار یا چوٹ۔

أَطْنَى الشَّجَرَ او ثَمَرَ النَّخْلِ : درخت یا درخت خرما کا پھل بیچنا۔

اطَّنَى الشَّجَرَ او ثَمَرَ النَّخْلِ : درخت یا کھجور کا پھل خریدنا۔

الطَّانِي: زنا کار، بدکار؛ ج: طُنَاة۔

الطَّنَى : بدکاری (۲) دبلاپن (بیماری) (۳) بیماری - رَجُلٌ طَنًى : بیمار آدمی (۴) تلی یا پھیپھڑے کا پہلو سے چپٹا ہوا ہونا یا پیاس وغیرہ کی وجہ سے پسلیوں کا پہلو سے چپٹا ہوا ہونا (۵) بخار کی وجہ سے تلی کا بڑھاؤ (۶) درخت کی خریداری اور کھجور کے پھل کی بطور خاص فروخت (۷) انتہائی شیریں سرخ پختہ کھجور (۸) بخار کی جگہ جہاں پہنچنے والے کو بخار ہو جائے۔

الطِّنِيّ: کچھو کے کاٹے سے آرام۔

ط ——— ہ

• طَہُرَ ـُ طُہْرًا و طَہَارَۃً : صاف ہونا (بے میل ہونا)، پاک ہونا (بے نجاست ہونا)، پاک وصاف ہونا (ہر عیب دار قول وفعل سے بری ہونا)۔

ـــ الحَائِضُ او النُّفَسَاءُ : خون بند ہونا، حیض ونفاس سے پاکی کا غسل کرنا۔

طَہَّرَ الشَّیْءَ بالماءِ وغیرہ : پانی وغیرہ سے دھو کر صاف کرنا یا پاک کرنا (۲) عیوب ونقائص سے بری کرنا (۳) نکھارنا، تطہیر کرنا

ـــ المَوْلُودَ : پیدا شدہ بچہ کی ختنہ کرنا۔

ـــ القَنَاۃَ او التُّرْعَۃَ : نہر اور ندی کا کیچڑ نکالنا، صاف کرنا۔

ـــ الجِسْمَ ونَحْوَہُ : جراثیم کش دواؤں سے بدن کے جراثیم دور کرنا۔

اِطَّہَرَ: تَطَہَّرَ۔ پاکی حاصل کرنا، نہانا، طہارت حاصل کرنا۔

تَطَہَّرَ: مُطَاوِع طَہَّرَہ (۲) پاک ہو جانا، صاف ہو جانا، نکھرنا، تطہیر ہونا۔

الطَّاہِرُ : پاک، صاف (۲) عیب سے پاک، نکھرا ہوا، صاف ستھرا (۳) مقدس۔

طَاہِرُ الثَّوْب - طاہِرُ الذَّیْل وطاہِرُ العِرض : پاک دامن، بے داغ، آبرو دار - طاہِرُ القَلب : نیک دل ج: اَطْہَارٌ وطَہَارَی (خلاف قیاس)

الماءُ الطَّاہِرُ : نجاست سے پاک پانی جس سے طہارت حاصل کی جائے۔

الطَّاہِر والطاہِرۃ : پاک عورت یعنی غیر حائضہ ونفساء ج: طَوَاہِر۔

الطَّہَارَۃُ : پانی وغیرہ کے ذریعہ طہارت (پاکی) کا حصول۔

الطَّہَارَۃُ الجِسْمَانِیَّۃ : بدنی پاکی (ظاہری یا معنوی نجاست سے خلو)۔

الطَّہَارَۃُ النَّفْسِیَّۃ : ذہنی صفائی و پاکیزگی

الطُّہَارَۃُ : طہارت کا بچا ہوا پانی وغیرہ۔

الطِّہارۃُ : بچوں کو پاک کرنے کا پیشہ۔

الطُّہْرُ : حالتِ پاکی (نجاست اور حیض وغیرہ سے خالی ہونا) ج: اَطْہَارٌ۔

الاَطْہار : عورت کے ایام طہر (جن میں حیض وغیرہ نہ ہو)۔

الطَّہِرُ : الطَّاہِر - رَجُلٌ طَہِرُ الخُلُقِ : پاکیزہ اخلاق آدمی ج: اَطْہَارٌ۔

الطَّہُورُ: خود پاک اور دوسرے کو پاک کرنے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَہُوْرًا"۔ اس طرح ہر ما طہور طاہر ہے لیکن ہر طاہر طہور نہیں (۲) ذریعۂ پاکی پانی ہو یا دیگر شے (۳) ہر صاف پانی (جس میں گندگی یا گدلاپن وغیرہ نہ ہو)۔

الطَّہُورِیَّۃُ : کامل طہارت وپاکیزگی۔

المَطْہَرُ : نصاریٰ کے عقیدے میں وہ جگہ جہاں موت کے بعد نفس وقتی عذاب پاکر پاک ہو جاتا ہے۔

المِطْہَرَۃُ : طہارت حاصل کرنے کا ذریعہ (۲) لوٹا وغیرہ جس میں پانی لے کر طہارت حاصل کی جائے (۳) وہ ظرف جس میں صفائی اور پاکی حاصل کی جائے ج: مَطَاہِر۔

المَطْہَرَۃُ : المِطْہَرَۃ ۔ صفائی اور پاکی کا ذریعہ یا سبب۔ حدیث میں ہے : "السِّوَاکُ مَطْہَرَۃٌ لِلفَمِ"

المُطَہِّرُ: پاک کرنے والا (۲) طب میں ہر وہ مادہ جو تعفن اور پیپ وغیرہ پڑنے سے مانع ہو۔

• طَہَشَ فُلَانٌ ـَ طَہْشًا: ہر اس کام کو بگاڑ دینا جو ہاتھ میں لیا جائے۔

ـــ العَمَلَ: کام خراب کرنا۔

• اَطْہَفَ السِّقَاءُ: مشک کا ڈھیلا ہو جانا۔

ـــ فی الکلام: روانی سے بولنا۔

ـــ لفُلَانٍ من مالِہ طُہْفَۃً: اپنے مال میں سے کچھ حصہ دینا۔

زُبْدَۃ طَہْفَۃٌ: ڈھیلا مکھن۔

الطُّہْفَۃُ من الشیءِ: ٹکڑا، حصہ۔

الطِّہْفُ: کھوسا (۲) پناہ۔

الطَّہَافُ مِنَ السَّحَاب: اونچا بادل۔

الطُّہَافَۃُ: گیسو (۲) ہر چیز کا بالائی حصہ۔

• طَہَقَ ـَ طَہْقًا: تیز چلنا۔

• طَہِلَ ـَ طَہَلاً الماءُ: پانی کا خراب اور بدبودار ہونا۔

طَہِلَ ـَ طَہَلاً وتَطَہَّلَ الماءُ: طَہِلَ۔

اَطْہَلَتِ الاَرضُ: زمین کا تھوڑی گھاس اگانا۔

الطُّہْلَۃُ: چیز کا بقیہ۔

• طَہِمَ منہ: نفرت کرنا، مانوس نہ ہونا۔

ـــ الشیءُ: بڑا اور بھاری بھرکم ہونا۔

ـــ الشیءَ: بڑا کرنا، موٹا کرنا۔

تَطَہَّمَ: مطاوع طَہَّم۔

ـــ الطَّعَامَ وغیرَہ: ناپسند کرنا۔

ـــ منہ وعنہ: نفرت کرنا۔

الطَّهْمُ: لوگ۔
الطُّهْمَةُ: سیاہی مائل گندمی رنگ۔
المُطَهَّمُ: بہت موٹا (۲) کھولے ہوئے چہرے والا (۳) ہر مکمل چیز (۴) انتہائی حسین چیز (۵) شریف النسب آدمی۔
• تَطَهْمَلَ: خالی ہاتھ چلنا۔
— لِفُلانٍ: کوئی چیز لینے کے لئے کسی کے سامنے چال چلنا۔
الطَّهْمَلُ: بدخلقت موٹا تازہ آدمی۔ ج: طَهَامِل۔
الطِّهْمِلِيُّ: کالا اور ٹھنگنا۔
• طَهَا اللَّحْمَ ونَحْوَهُ ـُ طَهْوًا و طُهُوًّا: مکمل پکانا۔
— الأمرَ: معاملہ کو اخیر تک پہنچانا، پختہ کرنا، بہتر بنانا۔
أَطْهَى فُلانٌ: پکانے کا ماہر ہونا۔
الطَّاهِي: باورچی، کھانا پکانے والا یا اس کا ماہر ج: طُهَاة و طُهِيٌّ و هُنَّ طَوَاهٍ۔
الطُّهَاوَةُ: خون یا دودھ کی جھلّی۔
الطِّهَايَةُ: باورچی گری، کھانا پکانے کا پیشہ
الطَّهْيُ: پکانا (۲) پختگی۔
الطَّهَيَانُ: پانی ٹھنڈا کرنے کی لکڑی۔

ط ــــ و

• الطُّوبُ: پختہ اینٹ۔ واحد: طُوبَة (اس کو آجرّ بھی کہتے ہیں) فُلانٌ لَا آجُرَّةَ له ولَا طُوبَة: فلاں کے پاس کچھ نہیں ہے۔
الطَّوَّابُ: اینٹیں بنانے یا فروخت کرنیوالا۔
طُوبَة: پانچواں قبطی مہینہ۔
طُوبَى: دیکھئے طیبٌ۔
• طَاحَ ـُ طَوْحًا: ہلاک ہونا۔
— فلانٌ: عقل میں فتور ہونا۔
— في الأرضِ وغيرها: بھٹکنا، مارے مارے پھرنا۔
طَاحَ السَّهْمُ: تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
— به فَرَسُهُ: گھوڑے کا سوار کو بلا تعین منزل لے کر چلنا۔
— الشيءُ من يَدِهِ: گر جانا۔
أَطَاحَهُ: ہلاک کرنا، تباہ کرنا، خاتمہ کرنا۔
أَطَاحَ بنظام الحكم: حکومت کا تختہ الٹنا۔
— شَعْرَهُ: بال گرانا، کاٹنا۔
طَاوَحَهُ: کسی کے ساتھ تیراندازی کرنا، نشانہ بازی کرنا، کسی پر کوئی چیز پھینکنا۔
طَوَّحَهُ: أَطَاحَهُ۔
— الشيءَ وبه: ضائع کرنا (۲) آوارہ پھرانا، دربدر کی ٹھوکریں کھلانا، مارے مارے پھرانا (۳) ایسی سرزمین میں بھیجنا جہاں سے واپسی نہ ہوسکے (۴) ہلاکتوں کے راستہ پر ڈالنا، خطرناک جگہوں میں پھرانا (۵) ہوا میں پھینک کر ہچکولے کھلانا (۶) لاٹھی ڈنڈے سے مارنا۔
تَطَاوَحَ: دور دراز ہونا (۲) پھیلا ہوا ہونا۔ کہتے ہیں: تَطَاوَحَتْ بهم النَّوَى: سفروں نے ان کو دور لے جاکر ڈال دیا۔
— القومُ الأمرَ بينهم: لوگوں کا کسی معاملہ میں جھگڑنا۔
— القومُ فُلانًا وغيرَهُ بالضَّرْبِ ونَحْوِهِ: لوگوں کا کسی کے ساتھ مارپٹائی کرنا۔
تَطَوَّحَ: ہوا میں گھومنا، مصیبت میں پڑنا، تڑپنا۔
— في البلادِ ونَحْوِها: ملکوں یا شہروں میں سرگرداں پھرنا، مارے مارے پھرنا۔
الطَّوْحُ: دوری۔ نِيَّةٌ طَوْحٌ: دور کا ارادہ
الطَّائِحُ: سرگرداں، مارا مارا پھرنے والا م: طَائِحَة۔
الطَّوَائِحُ: حوادث و مصائب۔
المَطَاحُ: دوری کی جگہ، ہلاکت گاہ (۲) مہلک و خطرناک راستہ ج: مَطَاوِح
المَطَاحَةُ: المَطَاح۔
المِطْوَاحُ: ہوا میں پھینکنے کا آلہ (۲) لاٹھی ڈنڈا ج: مَطَاوِيح۔
• طَاحَهُ ـُ طَوْحًا: گالی دینا، برائی کرنا۔
• طَادَ ـُ طَوْدًا: جمنا، ٹھہرنا، ثابت قدم ہونا۔
طَوَّدَ في البلادِ ونَحْوِها تَطْوِيدًا: ملکوں یا شہروں میں گھومنا۔
— الشيءَ وبه: گھمانا، پھرانا (۲) ختم کرنا، تباہ کرنا۔
— الشيءَ: لمبا اور اونچا کرنا۔
انْطَادَ: ہوا میں بلند ہونا، چڑھنا۔
تَطَوَّدَ: مطاوع طَوَّد۔ گھومنا، پھرنا۔
— في البلادِ: ملک میں خوب گھومنا۔
الطَّادُ: بھاری، بوجھل (۲) مشتعل (مست) اونٹ۔
الطَّوْدُ: ٹھہراؤ، جماؤ (۲) بلند اور زبردست پہاڑ (۳) تشبیہاً ہر راسخ اور بلند و عظیم چیز۔ قرآن پاک میں ہے: "فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ العَظِيمِ" (۴) پہاڑی سلسلہ، کوہستان (۵) ریت کا پہاڑ نما سلسلہ، ٹیلہ ج: أَطْوَادٌ وطِوَدَةٌ۔
ابنُ الطَّوْدِ: بڑے پہاڑ سے لڑھک کر نیچے آنے والی چٹان (۲) سخت پیاس۔
المَطَادُ: ہلاکت کی جگہ یا سبب (۲) جنگل بیابان، لق و دق صحرا جس کے دونوں کناروں میں زیادہ فاصلہ ہو ج: مَطَاوِدُ
المَطَادَةُ: المَطَاد ج: مَطَاوِد۔
المُنْطَادُ: بلند۔ بناءٌ مُنْطَادٌ: بلند و بالا عمارت

(۲) بڑا غبارہ یا وہ غبارہ جس کے نیچے ٹرالی بندھی ہوئی ہوتی ہے (سواری کے لئے).

• طَارَ الشیءَ وبه وحَولَه ـُ طَوْرًا و طَوَارًا: کسی چیز کے قریب ہونا اور اس کے گرد گھومنا۔

لا اَطُورُ به: میں اس کے پاس نہ جاؤں گا، اسے نہ کروں گا۔

طَوَّرَهُ: ایک حال یا شکل سے دوسرے حال یا شکل میں لانا، بہتر تبدیلی لانا، ترقی دینا، نئے طرز پر تشکیل دینا، تشکیل جدید کرنا۔

تَطَوَّرَ: حالت یا ہیئت یا نوع بدلنا، تبدیل ہونا، ترقی کرنا، نئی شکل اور نیا طرز اختیار کرنا۔

التَّطَوُّرُ: تدریجی تغیر جو ذی روح کائنات کے جسم یا اس کے طور طریق میں پیدا ہوتا ہے، انسانی برادری یا اقدارِ انسانی یا طریقۂ ہائے کار میں رونما ہونے والی تدریجی تبدیلی، ترقی، تشکیل نو۔ ج: تَطَوُّرات۔

التَّطَوُّراتُ: تبدیلیاں، اتار چڑھاؤ، تغیرات

التطویر: تبدیلی، تشکیل جدید، ترقی۔

التطوُّرِیُّ: تغیر پذیر، ترقی پذیر۔

الطَّوَارُ: حد (۲) رتبہ، حیثیت۔

طِوَارُ الدَّار: گھر کا صحن۔

طِوَارُ الطَّرِیق: راستہ کے برابر کا اٹھا ہوا حصہ، فٹ پاتھ جس پر پیدل چلنے والے چلتے ہیں۔

الطَّوْرُ: دفعہ (جیسے ایک دفعہ یا دو دفعہ) (۲) کبھی (کبھی ایسا کبھی ویسا) (۳) حد (۴) وہ چیز جو کسی شے کے مقابل ہو۔ مثلاً کہتے ہیں: عدا او تعدی طورہ: اس نے اپنی حد اور رتبہ سے تجاوز کیا (۵) صنف و نوع (۶) ہیئت، حالت

ج: اَطْوار۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا"

الطُّورُ: پہاڑ (۲) درخت اگانے والا پہاڑ (۳) جو کسی چیز کے مقابل یا اس کی حد پر ہو (۴) گھر کا صحن ج: اَطْوار۔

طُورُ سینین: صحرا رسینا میں واقع ایک پہاڑ کا نام جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام اندھیری رات میں آگ کی چنگاری لینے کے لئے گئے تھے اور باری تعالیٰ سے شرف ہم کلامی حاصل کیا تھا۔ جدہ سے براہ سمندر جاتے ہوئے یہ پہاڑ داہنے ہاتھ پر پڑتا ہے۔

الطُّورَانِيُّ: خلاف قیاس طور کی طرف نسبت ہے (۲) جنگلی آدمی یا جنگلی پرندہ

ما بالدار طُورِیٌّ اَو طُورانِیٌّ: گھر میں کوئی نہیں۔

الطُّورَةُ: طُورَةُ الدَّار: گھر کا صحن۔

الطُّورَةُ: الطُّورَةُ۔

الطِّوَرَةُ: الطِّيَرَةُ: بدفال، بدشگونی جس سے کوئی نتیجہ نکالا جائے۔

المُتَطَوِّرُ: ترقی یافتہ، نو تشکیل یافتہ۔

• طَاسَ ـُ طَوْسًا: چاند جیسا روشن و خوبصورت ہونا۔

ـــ الشیءَ: پیروں سے روندنا (۲) توڑنا، ریزے کرنا۔

طَوَّسَ المُصَوِّرُ ونَحوُهُ: مور کی شکل بنانا، یا چاند جیسا حسین بنانا (۲) آراستہ اور مزین کرنا۔

تَطَوَّسَ: مطاوع طَوَّسَ۔ چاند یا مور کی شکل کا بن جانا۔

ـــ المَرْأَةُ وغیرُها: زیب و زینت اختیار کرنا، بناؤ سنگار کرنا۔

الطَّاسُ: پینے کا پیالہ، پیالی، عام لوگ اسے طاسة کہتے ہیں۔

الطَّاوُوسُ: مور (مذکر و مؤنث) • (۲) حسین و جمیل آدمی وغیرہ (۳) سرسبز و شاداب زمین جس میں مختلف قسم کے پودے ہوں ج: اَطْوَاس و طَوَاوِیسُ۔

الطَّاؤُوسُ: الطَّاوُوس۔

الطَّوَاسُ: مہینہ کی آخری راتوں میں ایک رات

الطُّوسُ: چاند ج: اَطْوَاسٌ۔

الطُّوسُ: دست آور دوا۔

• طَوَّشَ فُلانٌ: قرض خواہ کو ٹالنا، مقروض کا ٹال مٹول کرنا۔

ـــ فُلانًا: کسی کا خصیہ نکالنا یا آلۂ تناسل کاٹنا۔

الطَّوَاشِی: خصی کیا ہوا ج: طَوَاشِیّه۔

• طَاعَ فُلانٌ ـُ طَوْعًا: تابعدار ہونا، فرماں بردار ہونا، اشارہ پر چلنا۔

ـــ النَّبَاتُ طَوْعًا وطَاعَةً وطَوَاعِیَةً: گھاس کا چرنے کے قابل ہونا۔

ـــ الشَّجَرُ: درخت کے پھلوں کا ممکن الحصول ہونا، اکھٹا کیا جانا امکان میں ہونا۔

ـــ لَه المُرادُ ونَحوُهُ: مراد وغیرہ آسانی سے پوری ہونا۔

ـــ لسانُه کذا و به: کسی چیز پر زبان کو قابو ہونا۔

ـــ الغُلامُ اَبَاهُ وله: لڑکے کا باپ کی فرماں برداری کرنا، کہا ماننا۔

ـــ الکَلَأُ الحَیَوانَ وله: جانور کو گھاس چرنا آسان ہونا جس طرح اور جہاں سے چاہے چرے۔

أَطَاعَ الشَّجَرُ اِطَاعَةً وطَاعَةً: درخت کا پوری عمر کو پہنچنا۔

ـــ الثَّمَرُ: پھل توڑنے کا وقت آجانا، پھل توڑنا آسان ہونا۔

ـــ النَّبَاتُ: نباتات (پھل وغیرہ) کا مباح الاستعمال ہونا۔ کہاوت ہے: اللّٰهُمَّ لا تُطِیعَنَّ بِی شَامِتًا: اے اللہ میرے بدخواہ کو میرے بارہ میں

بامراد نہ کر۔

أَطَاعَ فُلَانًا: کسی کی فرماں برداری کرنا، کسی کے سامنے جھکنا، تابع ہونا، اشاروں پر چلنا۔

طَاوَعَهُ فیه و علیه مُطَاوَعَةً و طَوَاعِيَةً: کسی بات میں کسی کا ہم نوا ہونا، ساتھ دینا، کسی شے کا دوسری کے موافق ہونا، اثر قبول کرنا، (غیر ذوی العقول کے لئے بمنزلہ اطاعت)

ـــ الغُصْنُ الهَوَاءَ: ٹہنی کا ہوا کے ساتھ جھومنا۔

طَوَّعَ: مبالغہ در طَاعَ۔ فرماں بردار بنانا، تابع دار بنانا (۲) ماتحت اور تابع کرنا (۳) آسان کرنا (۴) رضا کار بنانا

ـــ لہ نَفْسُهُ کذا: کسی بات پر دل کا آمادہ ہونا، رضامند ہونا (کسی کے نفس کا کسی شے کو پسندیدہ بنا دینا اور اس پر رضامند کر دینا) قرآن پاک میں ہے: "فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ اَخِيهِ فَقَتَلَهُ"

انْطَاعَ لَه: تابع اور فرماں بردار ہونا۔

تَطَاوَعَ لِلأمْرِ: کسی کام کو کرسکنے کی طاقت وصلاحیت ظاہر کرنا۔

تَطَوَّعَ: نرم ہونا (۲) (بتکلف) فرماں بردار بننا (۳) نفل پڑھنا یعنی غیر مفروضہ عبادت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ" اطَّوَّعَ تَطَوَّعَ کا مقلوب و مدغم ہے۔

ـــ للجُنْدِيَّةِ وغیرہ: سپاہیانہ خدمت کے لئے رضامند ہونا، فوج میں بھرتی ہونا۔

ـــ لکذا: رضاکار بننا، رضاکارانہ خدمت انجام دینا۔

ـــ الشیءَ او لہ او بہ: کسی چیز کو اپنائے رکھنے کی کوشش کرنا، رضاکارانہ طور پر انجام دینا، اپنی مرضی سے کرنا۔

اِسْتَطَاعَ الشیءَ: کرسکنا، قادر و قابو یافتہ ہونا، کسی شے کا کسی کے بس اور امکان میں ہونا۔

ـــ فُلَانًا و نَحوَهُ: کسی سے اطاعت وفرماں برداری چاہنا۔

الاِسْتِطَاعَةُ: سکت، قدرت۔

التَّطَوُّعُ: غیر واجب عمل (۲) نفلی عبادت (۳) رضاکاری، والنٹری، رضامندی

التَّطَوُّعِيُّ: رضاکارانہ۔

التَّطْوِيعُ: موافقت، رضاکارسازی، رضاکاری (متعدی) تابعیت، تسہیل کاری

الطَّائِعُ: فرماں بردار، تابع۔

الطَّاعَةُ: حکم کی بجاآوری، فرماں برداری، تسلیم و انقیاد، تقلید۔

الطَّاعَة العمياءُ: کورانہ تقلید۔

الطَّوَاعِيَةُ: الطَّاعَةُ۔

الطَّوْعُ: تابع، فرمانبردار۔ هو طَوعُ يَدِك او طوعُ إرادتك۔

طَوعُ اشارتك: وہ تمہارا تابع اور پابند ہے، تمہارے اشارہ پر چلے گا۔

فَرَسٌ طَوعُ العِنَانِ: فرماں بردار گھوڑا

فُلَان طَوعُ المكارِهِ: فلاں مصائب جھیلنے کا عادی ہے۔

الطَّيِّعُ: الطَّائِعُ: رَجُلٌ طَيِّعُ اللِّسان: فصیح اللسان آدمی۔

طَوعًا: خوشی سے، رضامندی سے۔

طَوعًا او كُرْهًا: خواستہ ناخواستہ، خوشی یا ناخوشی سے۔

طَوَاعِيةً وعن طَوَاعِيَةٍ: خوشی سے، مرضی سے۔

المُتَطَوِّعُ: رضاکار، والنٹیر، نفل عبادت کرنے والا، اپنی خوشی سے کام یا خدمت کرنے والا۔

المُسْتَطَاعُ: ممکن۔

المُسْتَطِيعُ: باہمت و باصلاحیت۔

المُطَاعُ: مخدوم جس کی فرماں برداری کی جائے۔

فی فُلَان شُحٌّ مُطَاعٌ: فلاں آدمی انتہا سے زیادہ بخیل ہے جس کی وجہ سے وہ منجانب اللہ واجب کردہ حقوق کی ادائگی نہیں کرتا۔

المُطَاوِعُ: موافق، فرماں بردار (۲) اثر قبول کرنے والا، نحویوں کے نزدیک فعل مُطَاوِع وہ فعل ہے جو کسی فعل متعدی کے ساتھ لازم ہو اور اس کے نتیجہ میں آتا ہو جیسے كَسَرَه فَانْكَسَرَ۔ اس نے اسے توڑا تو وہ ٹوٹ گیا۔ انْكَسَرَ، كَسَرَ فعل متعدی کا فعل مطاوع ہے۔

المِطْوَاعُ: بہت فرماں بردار، مبالغہ کی تا کے ساتھ مِطْوَاعَة بھی کہا جاتا ہے ج: مَطَاوِيعُ۔

المُطَّوِّعُ: المُتَطَوِّعُ۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِينَ يَلْمِزُونَ المُطَّوِّعِينَ" وہ لوگ جو جہاد وغیرہ میں برضا و رغبت شریک ہونے والوں کو عیب لگاتے ہیں۔

المُطَوِّعُ: فرماں بردار بنانے والا، نیک کام کا مبلغ و نگراں۔

المُطَوِّعُ للخدمة: والنٹیر، رضاکار۔

المُطَّوِّعَةُ و المُطَوِّعَةُ: رضاکارانہ طور پر جہاد وغیرہ میں شریک ہونے والا۔

المُطِيعُ: فرماں بردار

المُطِيعُ للقانُونِ: قانون کا پابند۔

• طَافَ حَوْلَهُ و بہ و عَلَيه و فيه طَوْفًا و طَوَافًا: ارد گرد گھومنا، چکر لگانا (۲) گشت لگانا۔

ـــ الخَيَالُ وغيره به او عليه: کسی کی تصویر نگاہوں میں گھومنا، تصور اور خیال آنا (۲) خواب دیکھنا۔

ـــ الكَرَى او النَّوْمُ به او عَلَيه: کسی کو اونگھ آنا، نیند آنے کو ہونا۔

طَافَ به على كذا: کسی چیز پر کسی کے گرد گھومنا۔
—— البلادَ: ملک میں گھومنا۔
—— النَّهرُ: دریا کا پانی باہر نکلنا۔
أَطَافَ به او عليه: طَافَ۔
—— به کسی کے پاس آنا، ٹھیرنا (۲) قریب ہونا (۳) گھیرنا۔
—— الشَيءَ بكذا و عَلَيه او فيه او حَولَه: کسی شے کو کسی کے گرد گھمانا۔
طَوَّفَ حَولَهُ و به او عَلَيه و فيه تَطوِيفًا و تَطوَافًا: مبالغہ در طَافَ: خوب زیادہ گھومنا، بہت چکر لگانا۔
—— النَّاسُ و الجَرادُ او غيرُهما: آدمیوں یا ٹڈیوں وغیرہ کا ہر طرف چھا جانا۔
—— الشَيءَ و به: گھمانا، چکر لگوانا۔
اطَّافَ به وعَلَيه وحَولَه: طَافَ۔
تَطَوَّفَ به وحَولَه و فيه وعليه: گرد گھومنا، طواف کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَا جُنَاحَ عليه اَنْ يَّطَّوَّف بهما"۔ يَتَطَوَّف بهما۔
اِسْتَطَافَ به وحَولَه وعليه: طَافَ۔
—— الشَيءَ: گھمانا، چکر لگوانا۔
الطَّائِفُ: پہرے دار (جو رات کو گھروں وغیرہ کا چکر لگاتا ہے) (۲) خیال و تصور (جو سرسری طور پہ آئے)۔
طَائِفٌ من الشَّيطَان: شیطانی وسوسہ، خیال۔ قرآن پاک میں ہے: "اِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِنَ الشَّيطَانِ تَذَكَّرُوا" (۲) خادم خاص۔ ذوی العقول کی جمع طائِفون۔ غیر ذوی العقول کے لئے طَوَائِف۔
الطَّائِفَةُ: گروہ، فرقہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ المُؤمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَاَصْلِحُوا بَينَهُمَا" (۲) لوگوں کی ایسی جماعت جو کسی عقیدہ یا رائے میں متفق ہو اور دوسروں سے ممتاز ہو، مذہبی فرقہ (۳) جزء، ٹکڑا، (۴) علم الاحیا میں مخلوق کی صنفی اکائی جیسے جانوروں میں حشرات ایک صنفی اکائی ہے (۵) زمرہ، درجہ، کیٹاگری ج: طَوَائِفُ۔
الطَّائِفِيُّ: طائِف یا طائفة کی طرف نسبت، فرقہ پرست (۲) فرقہ دارانہ، گروہی۔
الطَّائِفِيَّةُ: فرقہ داریت، گروہی تعصب، مذہبی تعصب۔
الطَّوَافُ: شرعًا خانۂ کعبہ کے گرد گھومنا۔
الطَّوفُ: قطعۂ زمین کے گرد بنائی جانیوالی دیوار (۲) ہوا بھری مشکوں کو جوڑ کر یا ڈراموں وغیرہ کو جوڑ کر بنایا جانیوالا بیڑا جس کے ذریعہ نہر کو پار کیا جاتا ہے (۳) سامان وغیرہ رکھنے کا لکڑیوں کا ٹانڈ (۴) چوکیدار، رات کو چکر لگانے والا۔ ج: اطوافٌ۔
الطُّوفَانُ من كل شئ: ہر شے کی ضرر رساں اور خوفناک کثرت و شدت (۲) حوادث کی کثرت و شدت (۳) زبردست پانی کا سیلاب جیسے قوم نوح علیہ السلام کو ہلاک کرنے کے لئے آیا تھا۔
الطَّوَّافُ: بہت گھومنے اور بہت چکر لگانے والا (۲) مخلص خادم (۳) مشکوں کے بیڑے کا مالک (۴) دیہاتوں میں ڈاک تقسیم کرنے والا۔
الطَّوَّافُ التِّجَارِيُّ: دلّال، ایجنٹ۔
المَطَافُ: گشت، ٹور (۲) گھومنے کی جگہ (۳) خانہ کعبہ کا طواف کرنے کی جگہ۔
المُطَوِّفُ: طواف کرانے والا، معلّم الحجاج جو زمانۂ حج میں مناسک حج کی ادائگی میں حجاج کی رہنمائی اور ان کے قیام وغیرہ کا انتظام کرتا ہے۔
• طَاقَهُ ـُ طَوقًا وطَاقَةً: کسی چیز پہ قادر ہونا، طاقت رکھنا۔
يُطَاقُ: قابلِ برداشت لا يُطاق: ناقابلِ برداشت۔
أَطَاقَهُ و عَليه و لَه: طَاقَهُ۔
طَوَّقَهُ الطَّوقَ و به: گلے میں طوق یا مالا ڈالنا۔
—— ه الشيءَ و به: کسی کے لئے کوئی چیز طوق بنا دینا، قرآن پاک میں ہے: "سَيُطَوَّقُونَ ما بَخِلُوا به" جن چیزوں میں وہ بخل کرتے ہیں وہ چیزیں ان کے گلے میں طوق بنا دی جائینگی۔
—— الجَيشُ العَدُوَّ: فوج کا دشمن کو گھیرنا، گھیرا ڈالنا، گھراو کرنا۔
—— ه السَّيفَ: کسی پر تلوار کا بھرپور وار کرنا۔
—— اللّٰهُ فُلَانًا اداءَ حَقِّهِ: اللہ کا کسی کو ادائگیِ حق پر قادر بنانا۔
طَوَّقَتهُ نِعمَةُ اللّٰه: اللہ کا اس پر بھرپور انعام ہوا۔
طَوَّقه بذراعيه: کسی کے گلے میں باہیں ڈالنا۔
تَطَوَّقَ: مطاوع طَوَّقَ۔ گھر جانا (۲) طوق نما بن جانا۔ جیسے: تَطَوَّقَت الحَيَّةُ و نحوُها: سانپ وغیرہ کا طوق کی طرح کنڈلی مارنا (۳) طوق پہننا۔
—— بالطَّوق و اطَّوَّقَ: طوق پہننا۔
الطَّائِقُ: طوق یا طوق نما (۲) پہاڑ کا ابھرا ہوا حصہ۔
الطَّاقُ: الطَّائِقُ (۲) عمارت کی محراب، کمان (۳) طیلسان، ریشمین شال یا چوغہ نما چادر ج: اَطوَاقٌ و طِيقَانٌ۔

الطَّاقَةُ: قدرت، طاقت (۲) وہ کام جو مشقت سے انجام دیا جائے (۳) گچھا، مجموعہ (۴) روشندان (۵) توانائی (۶) صلاحیت۔
طَاقَةُ الاَزْهَارِ: گل دستہ۔
طَاقَةُ شَعْرٍ: بالوں کی لٹ، گچھا۔
طَاقَةُ عِيدَانٍ: لکڑیوں کا گٹھا۔
طَاقَةُ خُيُوطٍ: دھاگوں کی لچھیاں۔
طَاقَةُ حِبَالٍ: رسیوں کا گچھا۔
الطَّاقَةُ الذَّرِّيَّةُ: ایٹمی توانائی۔
الطَّاقَةُ القُصْوَى: پوری طاقت، ایڑی چوٹی کا زور۔
الطَّاقَةُ الكَهْرَبَائِيَّةُ: برقی توانائی، الیکٹرک پاور۔
الطَّاقَةُ الكُلِّيَّةُ: مکمل صلاحیت۔
الطَّاقَةُ البَشَرِيَّةُ: افرادی طاقت، صلاحیت
الطَّاقَةُ المُعَطَّلَةُ: مفلوج صلاحیت۔
الطَّاقَةُ النَّوَوِيَّةُ: ایٹمی طاقت۔
الطَّاقِيَّةُ: سوتی یا اونی ٹوپی۔
الطَّوْقُ: طاقت وقدرت (۲) طوق، ہار، مالا، پٹا (۳) گھیرا، حلقہ (۴) قمیص کا کالر (۵) درخت خرما پر چڑھنے کی رسی کی سیڑھی (جھولا) ج: اَطْوَاق۔
طَوْقُ الحَمَامِ: کبوتر کی گردن میں قدرتی طوق نما حلقہ، اسی مناسبت سے کبوتر کو ذَاتُ طَوْقٍ کہا جاتا ہے۔
الطَّوْقَةُ: سخت زمینوں کے بیچ میں گول نرم زمین۔
المُطَاقُ: قابل برداشت۔
المُطَوَّقُ: طوق پڑا ہوا۔
الحَمَامُ المُطَوَّقُ: وہ کبوتر جس کی گردن میں طوق نما باریک لکیر ہو۔
المُطَوِّقُ: گھراؤ کرنے والا۔
المُطَوَّقَةُ: گردن والی بڑی بوتل۔
• طَالَ ـُ طُولاً: لمبا ہونا، اونچا ہونا۔
ـــ عَلَيهِ طَوْلاً: مہربانی کرنا، انعام دینا۔
طَالَ فُلاَنًا: لمبائی میں کسی پر فوقیت لیجانا یا انعام واکرام میں بڑھ جانا۔ فُلاَنٌ طَوَالٌ: فلاں اتنا لمبا یا مہربان ہے کہ اس پر لمبے یا مہربان لوگ فوقیت نہیں لے جاسکتے۔
طَوِلَ البَعِيرُ ـَ طَوَلاً: اونٹ کے نیچے کے ہونٹ کا زیادہ لمبا ہونا۔ هو اَطْوَلُ وهي طَوْلاءُ ج: طُوْلٌ۔
أَطَالَ عليه اللَّيلُ وغيرُهُ: کسی پر رات لمبی ہو جانا۔
ـــ عَلَيهِ: مہربانی کرنا۔
ـــ الشيءَ وفيه: لمبا کرنا۔
اَطَالَ اللّٰهُ بَقَاءَهُ: اللہ اس کی عمر دراز کرے (دعا)
ـــ لِفَرَسِهِ ونَحوِهِ: گھوڑے وغیرہ کو کھونٹے سے باندھنا (۲) لگام ڈھیلی کرنا۔
أَطْوَلَهُ: أَطَالَهُ۔
طَاوَلَ في الشيءِ: مہلت دینا، طول دینا۔
ـــ فُلاَنًا في الطُّولِ او الطَّوْلِ: لمبائی یا ذرہ نوازی میں کسی پر غالب آنا یا مقابلہ کرنا۔
ـــ فُلاَنًا في الدَّيْنِ ونَحْوِهِ: قرض وغیرہ میں کسی کو ٹالنا، اور ادائگی میں تاخیر کرنا۔
طَوَّلَ الدَّابَّةَ او لَهَا: چوپائے کی رسی ڈھیلی کرنا، ڈھیل دینا۔
ـــ لَهُ: مہلت دینا، موقع دینا۔
ـــ الشيءَ: لمبا کرنا، طول دینا۔
ـــ بالَه على كذا: صبر کرنا۔
تَطَاوَلَ: دراز ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلٰكِنَّآ اَنْشَأْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ" (۲) لمبا بننا، دور دیکھنے کے لئے کھڑے ہو کر قد کو اونچا کرنا (۳) غرور و تکبر کرنا۔
تَطَاوَلَ اِلَى الشَّيءِ: دیکھنے کے لئے گردن لمبی کرنا، کسی چیز کو گردن اٹھا کر دیکھنا
ـــ عليه بكذا: کسی پر کوئی مہربانی یا احسان کرنا۔
ـــ عَلَيهِ: ظلم اور زیادتی کرنا، دست درازی کرنا (۲) کسی کے سامنے ڈھٹائی کرنا۔
ـــ الرَّجُلاَنِ: لمبائی یا حسن سلوک میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَطَوَّلَ: مطاوع طَوَّلَ۔ لمبا ہونا، ڈھیلا پڑنا، مہلت ملنا۔
ـــ عليه بكذا: کسی پر کوئی مہربانی کرنا کسی بات کا احسان کرنا۔
اسْتَطَالَ: لمبا ہونا۔
ـــ عليه بكذا: مہربانی اور کرم کرنا۔
ـــ عَلَيهِ: زیادتی اور دست درازی کرنا
ـــ الشيءَ: لمبا پانا یا سمجھنا۔
الاَطْوَلُ: طویل ترین، بہت لمبا (۲) بہت مہربان ج: اَطَاوِل هي طُولَى ج: طُوَلٌ
التَّطَاوُلُ: گھمنڈ، دست درازی۔
الطَّائِلُ: بہت زیادہ۔ جیسے: اموال طائلة (۲) بلندی (۳) قدرت (۴) احسان (۵) مہربانی، کرم (۶) مالداری تموّل (۷) فراخی وکشادگی (۸) فائدہ (اس معنی میں ہمیشہ نفی کے بعد مذکور ہوتا ہے جیسے لاَ طَائِلَ تَحْتَ كَذَا) ج: طَوَائِل۔
الطَّائِلَةُ: الطائِلُ (۲) دشمنی (۳) بدلہ، انتقام ج: طَوَائِل
الطَّاوِلَةُ: میز (۲) چوسر کی طرح کا ایک کھیل جو شطرنج کی سی دوہری بساط پر کھیلا جاتا ہے۔
طَاوِلَةٌ مَائِلَةُ السطح: ڈیسک۔
الطُّوَالُ: الطُّول (۲) لمبا عرصہ، سارا زمانہ

لا اُكَلِّمُه طَوَالَ الدَّهر: میں اس سے کبھی بھی کلام نہ کروں گا (۳) عمر۔ طَالَ طَوَالُكَ : تمہاری عمر دراز ہو (دعا)۔

الطُّوَالُ : لمبا۔

الطُّوَالَةُ : مویشیوں کے چارہ کا کنڈ۔

الطَّوْلُ : دولت مندی، مالی وسعت (نفقہ، مہر۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلاً اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ" (۲) احسان (جو دوسرے پر جتایا جائے (۳) مہربانی و کرم

الطُّوْلُ : لمبائی (قصر اور عرض کا مقابل اعیان و اعراض سب کیلئے استعمال ہوتا ہے (۲) دوسروں کے درمیان کا حصہ (۳) بلندی۔

خَطُّ الطُّوْلِ : وہ خط جو قطب شمالی اور قطب جنوبی کو ملاتا ہے اور خط استوا پر اس کا مدار ہوتا ہے۔

طُوْلَ اليوم: تمام دن۔

الطُّوَلُ : کسی معاملہ میں ڈھیل اور تاخیر۔

الطِّوَلُ : لمبائی (۲) جانور کو باندھ کر چرانے کی لمبی رسّی (۳) عمر (۴) لمبا عرصہ۔ طِوَلَ العمر: عمر بھر۔

الطُّوْلٰی : مؤنث الاَطْوَل (۲) اونچی حیثیت، بلند درجہ ج: طُوَلٌ۔

السَّبْعُ الطُّوَلُ من القرآن: سورۂ بقرہ، سورۂ آل عمران، سورۂ نساء، سورۂ مائدہ، سورۂ انعام، سورۂ اعراف، سورۂ انفال، سورۂ برأت۔ بعض کے نزدیک سورۂ یونس بھی طوال میں شامل ہے

السَّبْعُ الطُّوَلُ من الشعر: امرؤ القیس، زہیر، عمرو بن کلثوم، لبید، طرفہ، عنترہ اور حارث بن حلزہ کے معلقات ہیں۔

الطَّوَّالُ : بہت لمبا، بہت بلند۔

الخَطُّ الطَّوَّالُ : قومی شاہراہ۔ جی، ٹی روڈ۔

القِطَارُ الطَّوَّال : لمبی ٹرین جو براہ راست دور دراز مقام پر جاتی ہے۔

الطَّوَّالَة : لکڑی کی مصنوعی ٹانگ جس پر مداری چلتا ہے۔

الطُّوَّالُ : بہت لمبا، بہت بڑا۔

الطُّوَّلُ : لمبی ٹانگوں والا آبی پرندہ۔ سارس۔

الطَّوِيْلُ : لمبا، دراز، بڑا (ضد قصیر و عریض) بلند۔ علم عروض میں شعر کی بحروں میں سے ایک بحر کا نام بحر طویل جو کثیر الاستعمال ہے، اس کا وزن یہ ہے فعولن، مفاعیلن، فعولن مفاعیلن ج: طِوَالٌ و طِيَال۔

طَوِيلُ الباع : سخی و فیاض (۲) طاقتور (مقابل قصیرُ الباع)۔

طَوِيلُ اليَد : چور، خائن (۲) دست درازی میں طاق۔

طَوِيلُ الاَجَل : طویل المیعاد۔

طَوِيلُ الاَمَد : طویل المیعاد۔

طويلُ الرُّوح : بڑا حوصلہ مند، باہمت۔

طَوِيلُ المَدَى : دور رس۔

الطَّوِيْلَةُ : الطِّوَل۔ وہ ڈھیلی رسی جس سے چوپائے کو باندھ کر چرنے کے لئے چھوڑا جائے۔ اَرْخَى طَوِيلَةَ الدَّابَّة: اس نے جانور کی لمبی رسی کو ڈھیلا چھوڑ دیا۔ ج: طِوَال۔

الطِّيَلُ و الطِّيَلُ و الطِّيَلَةُ : کسی کام میں ارادی ڈھیل اور تاخیر۔

الطِّيْلَةُ : عمر (۲) طِيَلَةَ مدَّةِ كذا: اس پورے عرصہ میں۔

المُطَاوَلَةُ : ڈھٹائی، گھمنڈ۔

المِطْوَلُ : لگام، جانور کے گلے کی رسّی ج: مَطَاوِل۔

المُتَطَاوِلُ : گستاخ، دست دراز۔

المُطَوَّلُ : لمبا کیا ہوا، مفصل۔

المُطَوِّلُ : تاخیر سے آنے والا، پیچھے رہ جانیوالا

• طَوَى الشيءَ ـِ طَيًّا: موڑنا، طے کرنا، لپیٹنا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ"

___ اللّٰهُ عُمْرَهُ : زندگی ختم کرنا۔

___ فُلانٌ كَشْحَه او نَفْسَه عن اَحَدٍ : کسی سے تعلق ختم کرنا۔

___ كَشْحَه على كذا : کوئی چیز چھپانا۔

___ الخَبَرَ او السِّرَّ عنه : چھپانا۔

___ فُؤَادَهُ على الاَمْر : کوئی بات دل میں رکھنا، ظاہر نہ کرنا۔

___ بَطْنَهُ : خود کو بھوکا رکھنا۔ حدیث میں ہے: "كَانَ يَطْوِي بَطْنَهُ عن جارِه" وہ خود کو بھوکا رکھ کر پڑوسی کو کھلاتے تھے۔

___ الاَرْضَ و البِلادَ و غيرَها: سیر و سیاحت کرنا، گھومنا، سفر کرنا۔ فاصلے طے کرنا، منزلیں طے کرنا۔

___ اللّٰهُ البَعِيْدَ : بعید کو نزدیک کرنا۔

___ السَّيْرُ الماشِيَ و نَحْوَه : پیدل سفر کے چلنے والے کو تھکا کر دبلا کر دینا۔

___ فُلانٌ البِئْرَ و غيرها بالحِجَارة و نَحْوِها : کنویں وغیرہ کی پتھر وغیرہ سے چنائی کرنا یا چھت ڈالنا، من بنانا۔

طَوِيَ السِّقاءُ و نَحْوُهُ ـَ طَوًى : مشک وغیرہ کا سکڑنا۔

___ البَطْنُ : بھوک کی وجہ سے پیٹ لگ جانا، اندر کو ہو جانا، انتڑیوں کا قل ہو اللہ پڑھنا

___ فُلانٌ : بھوکا ہونا۔ هو طَوٍ و طَيَّانُ و هي طَيَّا ج: طِوَاء۔

اَطْوَى : طَوِى۔

طَوَّاہٗ: خوب لپیٹنا، اچھی طرح طے کرنا۔ مبالغہ در طَوَی۔
اِطَّوَی: مطاوع طَوَاہٗ: لپٹنا، طے ہونا، مڑنا، شکن پڑنا۔
— علی کذا: مشتمل ہونا، حاوی ہونا، کسی چیز کو اپنے اندر لیے ہوئے ہونا۔
اِنْطَوَی: اِطَّوَی: لپٹنا، طے ہونا۔
— علی کذا: مشتمل ہونا، ایک شے کو اپنے اندر لیے ہوئے ہونا۔
— النَّاسُ علی فُلَانٍ: کسی کے گرد جمع ہونا۔
— الحَیَّۃُ وغیرُھا: سانپ وغیرہ کا کنڈلی مارنا، خود کو لپیٹ کر بیٹھنا۔
تَطَوَّی: اِنْطَوَی و اِطَّوَی: شکن پڑنا۔
الاِنْطِوَاءُ: (علم فلسفہ میں) فرد کا ذاتی شعور میں اس حد تک استغراق کہ اس سے بے خبری اور بیش حساسیت جیسے عوارض پیدا ہو جاتیں۔
الاِنْطِوَائِیَّۃُ: دروں بینی، کم آمیزی۔
الاِنْطِوَائِیُّ: دروں بیں، نا ملنسار، اکل کھرا، الگ تھلگ۔
الطَّاوِی: بھوکا۔
طاوی البَطْنِ: پتلے پیٹ کا۔
الطَّایَۃُ: سطح، چھت (۲) کھجوریں خشک کرنے کا میدان (۳) غبر پتھریلی زمین میں بڑی چٹان (۴) ٹکڑا (۵) جماعت، گروہ۔
الطَّوِی: نم دار لپٹی ہوئی مشک۔
الطُّوَی: طے کی ہوئی یا لپیٹی ہوئی چیز، دوہری چیز۔ قرآن پاک میں ہے: "بالوادِی المُقَدَّسِ طُوًی" وہ وادی جس کی تقدیس دو مرتبہ ہوئی طور سینا کی وادی کا نام جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو رسالت ملی۔
الطِّوَی: بھوک (۲) وادی طوی (۳) ٹڈی کی دم کا موڑ، تہ کا نشان، شکن ج: اَطْوَاءٌ۔
الطَّوِیُّ: المَطْوِیُّ: لپٹا ہوا، طے کیا ہوا (۲) گیہوں کا گٹھڑ، پولا (۳) رات کا کچھ حصہ ج: اَطْوَاءٌ (۴) لچک دار، مڑ جانے والا (۵) من دار کنواں۔
الطَّوِیَّۃُ: ضمیر، دل (۲) خو، عادت ج: طَوَایا (۳) من دار کنواں۔
سَلِیْمُ الطَّوِیَّۃِ: نیک خو، پاک ضمیر
الطَّوَوِیَّۃُ: کم آمیزی، اکل کھرا پن۔
الطَّوَّایَۃُ: فرائی پن۔
الطَّیُّ: تہ، اندرونی حصہ، ضمن، موڑ، سلوٹ (۲) دل کا کھوٹ، کینہ کپٹ ج: اَطْوَاءٌ (۳) علم العروض میں مستفعلن اور مفعولات کے چوتھے حرف کو حذف کرکے مستعلن اور مفعلات رہ جانے کے بعد اسے مُفتعلن اور فاعلات میں تبدیل کرنا (۴) علم طبقات الارض میں زمینی حرکات کے نتیجہ میں زمین کے بالائی پرت کا سکڑنا اور اس کے نتیجہ میں چٹانوں کا سمٹنا (۵) فولڈنگ، مڑائی
طَیَّ کذا: فلاں چیز کے ضمن میں، ذیل میں، منسلکہ۔
فی طَیِّ کذا: فلاں چیز کے ساتھ، ذیل میں یا منسلک ہو کر۔
الطِّیَّۃُ: نیت (۲) حاجت (۳) دور دراز جگہ (۴) ایک تہ، ایک موڑ، شکن۔
المِطْوَی: سوت یا دھاگا لپیٹنے کی چیز ج: مَطَاوٍ۔
المِطْوَاۃُ: فولڈنگ (موڑا جانے والا) چھوٹا چاقو ایک پھلکے والا یا چند پھلکوں والا۔
المَطْوِی: مڑی ہوئی یا لپٹی ہوئی چیز۔
الشیءُ المَطْوِیُّ: فولڈنگ (طے کی جانے والی) چیز۔
المُنْطَوِی: لپٹنے اور طے ہونے والا۔
— علی کذا: کسی چیز پر مشتمل۔
— علی التَّمْیِیزِ و التَّفْرِقَۃِ: امتیاز آمیز

ط ـــــ ی

• طَابَ الشیءُ ـِ طِیْبًا و طِیْبَۃً: پاکیزہ ہونا (۲) اچھا اور خوش گوار ہونا، عمدہ ہونا (۳) مزے دار ہونا (۴) حلال ہونا (۵) خوشبودار ہونا (۶) بیمار کا صحتیاب ہونا۔
— الاَرْضُ: زمین کا زرخیز ہونا، سرسبز ہونا۔
— نَفْسُہٗ بالشیءِ: جی خوش ہونا، کوئی چیز دل کو بھانا، پسند آنا، خوشگوار ہونا۔
— عنہ نَفْسًا: چھوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاِنْ طِبْنَ لَکُمْ عَنْ شَیءٍ مِنْہُ نَفْسًا"۔ طابَتْ نَفْسِی عنہ تَرْکًا: اسے چھوڑ کر میرا دل خوش ہوا۔
أَطَابَ: اچھا اور جائز کام کرنا (۲) گندگی یا اذیت دور کرنا۔
— فی مَکْسَبِہٖ: حلال کمائی کرنا۔
— فی کَلَامِہٖ: اچھی اور عمدہ گفتگو کرنا۔
— للضَّیْفِ وغیرِہٖ: اچھی ضیافت کرنا، عمدہ کھانا وغیرہ کھلانا۔
— الشیءَ: اچھا اور عمدہ بنانا یا پانا۔
طَایَبَہٗ: کسی سے دل لگی کرنا، تفریح طبع کرنا، تفریح لینا۔
طَیَّبَ الشَّیْءَ: اچھا اور عمدہ بنانا (۲) جائز و حلال کرنا (۳) خوشبودار بنانا یا خوشبو ملنا
— الصَّبِیَّ وغیرَہٗ: بچہ کو قریب کرنا اور اس سے دل لگی کرنا، دل بہلانا۔
— خَاطِرَہٗ: دل خوش کرنا، مذاق کرنا، پیار کی باتیں کرنا، تسلی دینا، اطمینان دلانا

حوصلہ افزائی کرنا۔

طَيَّبَ لِغَرِيمِه او غَيرِه نِصفَ المال او الدَّين او نَحوَه: قرض دار وغیرہ کے لئے قرض کی رقم آدھی کر دینا (یعنی آدھی معاف کر دینا)۔

تَطَايَبَا: باہم مذاق و دل لگی کرنا۔

تَطَيَّبَ: مطاوع طَيَّبَ: عمدہ اور خوشگوار ہو جانا (۲) خوشبو دار ہونا، خود خوشبو ملنا، لگانا۔

— بالطِّيب: خوشبو ملنا، استعمال کرنا۔

اسْتَطَابَ: پاک و صاف ہونا (گندگی دور کرنا) (۲) شراب پینا۔

— الشيءَ: کسی چیز کو اچھا پانا یا سمجھنا۔

— القَومَ: آب شیریں یا کوئی اچھی چیز مانگنا۔

الأَطيَبُ: اسم تفضیل از طَابَ۔ زیادہ اچھا، زیادہ خوش گوار ج: اَطَايِب۔ وهي طُوبٰى ج: طُوبَيات وطُوبٌ۔

الأَطيَبَان: کھانا اور نکاح یا ان کی خواہش یا نیند اور نکاح یا جبلی اور جوانی۔

الأَطَايِبُ: عمدہ اور پسندیدہ چیزیں۔

التَّطويب: آرائش و تزئین۔

الطَّابُ: اچھی اور عمدہ چیز (۲) خوشبو۔

الطَّابَةُ: شراب۔

الطُّوبٰى: اسم تفضیل مؤنث۔ نیکی (۲) خیر و بھلائی سعادت۔ قرآن پاک میں ہے "طُوبٰى لَهُم" جنت کی ہر خوش گوار چیز، بقا، لازوال، ابدی عزت، سرمدی دولت، جنت کے ایک درخت کا نام۔

طُوبَاكَ وطُوبٰى لكَ: خوش رہو، تمہیں سعادت نصیب ہو۔

الطِّيبُ: خوشبو (عطر وغیرہ) (۲) پاکیزگی (۳) ہر افضل و اعلیٰ شے۔ طِيبُ العَيش وطِيبُ الحياة۔ اعلیٰ و افضل زندگی یا زندگی کی حلاوت و شادمانی ج: اَطياب وطُيُوبٌ۔

عن طِيبِ خاطِرٍ: خوشی سے، خوش دلی سے۔

الطِّيبَةُ: من الاشياءِ: اعلیٰ و افضل چیزیں۔ مَالٌ طِيبَةٌ: مال حلال۔

فَعلتُ ذلك بِطِيبة: میں نے یہ خوشی سے کیا ہے۔

الطَّيَّابُ: بہت اچھا، بہت پاکیزہ (۲) شمالی ہوا۔

الطَّيِّبُ: پاکیزہ (۲) خوش گوار، لذیذ، اچھا، عمدہ (۳) حلال (۴) خوشبو دار (۵) صحتمند (۶) حسین، ہر وہ چیز جس سے حواس انسانی محظوظ ہوں (۷) ہر وہ چیز جو ظاہری و باطنی گندگی اور اذیت سے پاک ہو (۸) رذائل سے پاک اور فضائل سے آراستہ شخص، کسی بات کی تصویب یا اقرار و اجابت کے موقع پر کہتے ہیں۔ طيّب: ٹھیک ہے جو آپ نے کہا اس کے مطابق کروں گا جو آپ نے کہا ٹھیک ہے۔

طَيِّبُ الإِزارِ وطَيِّبُ القَلبِ: پاک باطن، نیک دل۔

طيّب النفس: نیک طبیعت۔

طيّبُ الخلق: نرم مزاج خوش خلاق

زَبُونٌ طَيِّبٌ: خوش معاملہ گاہک۔

اِمرَأَةٌ طَيِّبَةٌ: پاک دامن عورت۔

بَلدَةٌ طَيِّبَةٌ: بہتر مٹی والا شہر، پاک تربت، آفات سے محفوظ شہر۔

نَفسٌ طَيِّبَةٌ: قناعت پسند طبیعت۔

كَلِمَةٌ طَيِّبَةٌ: کراہت سے خالی خوشگوار بات۔

مَسَاكِنُ طَيِّبَةٌ: پاکیزہ رہائش گاہیں۔

تُربَةٌ طَيِّبَةٌ: زرخیز عمدہ مٹی۔

طُعمَةٌ طَيِّبَةٌ: حلال لقمہ۔

رِيحٌ طَيِّبَةٌ: خوش گوار ہلکی ہوا۔

نَكهَةٌ طَيِّبَةٌ: خوش گوار مہک۔

المَطَايِبُ: عمدہ اور خوش گوار چیزیں، اس کا واحد نہیں ہے۔ بعض کے نزدیک اس کا واحد مَطاب اور مطابة ہے۔

مَطايبُ الحياة: زندگی کے مزے۔

المَطِيبَةُ: خوشبو کی جگہ ج: مَطَايِبُ۔

المُتَطَيِّبُ: خوشبو لگائے ہوئے، خوشبو استعمال کرنے والا۔

المُطَيَّبُ: خوشبو دار۔

المُطَيَّبُونَ: پانچ قبائل کو کہتے ہیں: بنو عبد مناف، بنو اسد، بنو تیم، بنو زہرہ، بنو الحارث۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ بنو عبد الدار کے پاس خانہ کعبہ کے چار منصب تھے حجابہ، رفادہ، لواء اور سقایہ، بنو عبد مناف نے ان مناصب کو لینا چاہا تو بنو عبد الدار اس کے لئے راضی نہ ہوئے اور مذکورہ قبائل نے اس بات کا پختہ عہد کیا کہ وہ آپس میں کبھی بھی ایک دوسرے کے لئے رسوائی کا سبب نہ بنیں گے اور متحد رہیں گے، پھر انہوں نے اس عہد کی توثیق کے لئے خانہ کعبہ پر خوشبو بھرے ہاتھ پھیرے اس لئے ان کو مُطَيَّبِين کہا جاتا ہے۔

• طَاحَ ـِ طَيحًا: تباہ و ہلاک ہونا (۲) سرگرداں ہونا (۳) گمراہ ہونا۔

أَطَاحَ فلانًا: ہلاک و برباد کرنا، خاتمہ کرنا، بھگانا، دور پھینکنا۔

— شَعرَهُ: بال اڑانا۔

طَيَّحَهُ: تباہ و برباد کرنا، ضائع کرنا (۲) آوارہ پھرانا۔

تَطَايَحَ: بکھرنا، پھیلنا۔

الطَّيحُ: ہل کے پیچھے لگی ہوئی لکڑی۔

الطَّيحَةُ: پھوٹ، تفرقہ۔ اَصَابَتهُم طَيحَةٌ: ان میں افتراق و انتشار پیدا ہو گیا۔

• طَاخَ ـِ طَيخًا: قول و فعل کی گندگی سے آلودہ ہونا (۲) نادان و کم عقل ہونا (۳) مغرور ہونا۔

طاخ فلانًا: برائی میں ملوث کرنا، برے ہونے کا الزام دینا۔
ــ الامرَ: معاملہ کو بگاڑنا۔
طَیَّخَ عَلَیہ: دباؤ ڈال کر ہلاک کر دینا۔
ــ الهَمُّ او العَذابُ عَلَیہ: مصیبت وعذاب کا کسی کو ہلاک کر دینا۔
ــ الامرَ: بگاڑنا، خراب کرنا۔
ــ الشَّیءَ: سیاہ تیل ملنا، تار کول ملنا۔
ــ السِّمَنُ الحَیَوانَ: جانور کا موٹاپے سے چربی اور گوشت بڑھ جانا۔
تَطَیَّخَ: برائی سے آلودہ ہونا، برائی میں ملوث ہونا۔
الطَّائِخُ: نکما، گندا اور بیوقوف۔
الطَّیخُ: غرور و تکبر۔
الطِّیخَ: ہنسنے کی آواز۔
الطَّیخَةُ: الطَّائِخُ (۲) فتنہ فساد (۳) لڑائی، جنگ۔
زمن الطَّیخَة: لڑائی اور فتنہ وفساد کا زمانہ۔
•طَارَ الطَّائِرُ و نَحوُهُ ـِ طَیرًا و طَیَرانًا: حرکت سے بازوؤں کا ہوا میں اٹھنا، اڑنا، پرواز کرنا۔
ــ طائِرُهُ: غصہ ہونا۔
ــ غُرابُهُ: بوڑھا ہونا۔
ــ قَلبُهُ مَطَارَهُ: دل کا پسندیدہ شے کی طرف مائل ہونا۔
ــ نَفسُهُ شَعَاعًا: طبیعت بے چین و پریشان ہونا۔
ــ الشَّیءُ: لمبا ہونا اور پھیلنا۔
ــ لَهُ صِیتٌ او ذِکرٌ فی النَّاسِ: لوگوں میں کسی کا چرچا ہونا، دنیا میں شہرت ہونا۔
ــ السِّمَنُ فی الدَّوَابِّ و نَحوِها: چوپاؤں میں موٹاپا پھیلنا۔
ــ فُلانٌ الی کذا: کسی چیز کی طرف لپکنا، اٹھ کر یا دوڑ کر جانا۔

طَارَ الی بلدِ کذا: کسی ملک کا ہوائی جہاز سے سفر کرنا۔
ــ الشَّیءُ عن الشیءِ و منه: کوئی چیز کسی شے میں سے گرنا، ساقط ہونا۔
ــ عَقلُهُ: ہوش اڑنا۔
أَطَارَ المکانُ: کسی مقام کا بہت پرندوں والا ہونا۔
ــ الطَّائِرَ و غَیرَهُ: پرندے وغیرہ کو اڑانا۔
ــ النَّومَ: نیند اڑا دینا۔
ــ المَالَ و نَحوَهُ بَینَهُم: لوگوں میں مال وغیرہ تقسیم کرنا۔
طَایَرَهُ: کسی کے ساتھ اڑنے میں مقابلہ کرنا
طَیَّرَهُ و بِهِ: اڑانا، بلند کرنا۔
ــ رَأسَهُ: سر قلم کرنا۔
ــ الخَبَرَ الی فلان: تار بھیجنا، خبر بھیجنا
انطَارَ: پھٹ جانا، دراڑ پڑنا۔
تَطَایَرَ: لمبا ہونا (۲) بکھرنا، منتشر ہونا۔ جیسے: تَطَایَرَ القَومُ والسَّحَابُ۔
ــ الشَّرَرُ: چنگاریاں اڑنا۔
تَطَیَّرَ: اچھا شگون لینا، پر امید ہونا۔
ــ بِهِ و منه: برا شگون لینا۔ اصل میں پرندہ سے نیک شگون لینے کے معنی میں پھر برا چھے اور برے شگون کے لئے استعمال کیا جانے لگا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِن تُصِبهُم سَیِّئَةٌ یَّطَّیَّرُوا بِمُوسٰی وَ مَن مَّعَهُ"۔
اِستَطَارَ الشَّیءُ: منتشر ہونا، بکھرنا۔
ــ البَرقُ: افق میں بجلی کی روشنی پھیلنا۔
ــ الفَجرُ او الصُّبحُ او غیرُهُ: فجر طلوع ہونا، صبح کی روشنی ہونا۔
ــ البِلَی فی الثَّوبِ وغیرِه: کپڑے وغیرہ کا ہر جگہ سے بوسیدہ ہو جانا۔
ــ الشَّقُّ او الصَّدعُ فی الحائِطِ او الزُّجاجةِ: دیوار میں دراڑ پڑنا، شیشہ تڑخنا یا اس میں بال آنا۔

اِستَطَارَ الشَّیءَ: اڑانا۔
ــ السَّیفَ: تیزی سے تلوار سونتنا۔
ــ السُّوقُ: بازار چڑھنا۔
اُستُطِیرَ: (۱) اڑایا جانا (۲) اتنا تیز لے جایا جانا جیسے پرندہ لے کر اڑتا ہے، ہوا کی طرح لے جایا جائے (۳) خوف زدہ ہونا، گھبرا جانا۔
ــ فُؤَادُهُ: دل اڑنا، گھبرانا۔
ــ الفَرَسُ وغیرُه: تیز دوڑنا۔
فَحلٌ مُستَطَارٌ: مست یا مشتعل سانڈ یا نر جانور۔
الطَّائِرُ: پرندہ، فضا میں اڑنے والا ہر جانور (۲) وہ پرندہ وغیرہ جس سے اچھا یا برا شگون لیا جائے (۳) خیر یا شر کا حصہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَکُلَّ اِنسَانٍ اَلزَمنَاهُ طَائِرَهُ فِی عُنُقِهِ"، ج: اَطیَار و طُیُورٌ و طَیرٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَالطَّیرُ صَافَّاتٍ"۔ کہتے ہیں: کَاَنَّ عَلٰی رُؤُوسِهِم الطَّیر: یعنی وہ پرسکون و سنجیدہ ہیں جیسے ان کے سروں پر پرندے ہوں۔
طَارَ طَائِرُهُ: وہ غضبناک ہوا یا وہ تیز ہوا
سَاکِنُ الطَّائِرِ: بردبار و باوقار۔
مَیمُونُ الطَّائِرِ: مبارک آدمی۔
عَلَی الطَّائِرِ المَیمُونِ: مسافر کو بطور دعا رخصت کرتے وقت کہا جاتا ہے تمہارا سفر مبارک ہو، اچھے شگون کے ساتھ سفر کرو۔
طَائِرُ اللّٰهِ لَا طَائِرُكَ: فیصلہ اور حکم اللہ ہی کا ہے تمہاری خرافات کو کوئی دخل نہیں۔
طَائِرَ اللّٰهِ لَا طَائِرَكَ (بالنصب): میں اللہ کا فیصلہ مانتا ہوں نہ کہ تمہارا۔
طائرُ الصِّیتِ: شہرت یافتہ، مشہور و معروف۔
الطَّائِرَةُ: ہوائی جہاز۔

الطائرة العمودیّة: ہیلی کاپٹر۔
الطائرة الحوّامة: ہیلی کاپٹر۔
طائرة قاذفة القنابل: بمبار جہاز۔
الطائرة المُغیرة: حملہ آور جہاز
الطّائرة النّفّاثة: جیٹ ہوائی جہاز۔
طائرة النّقل: باربردار ہوائی جہاز، ٹرانسپورٹ جہاز۔
الطّیر: پرندے۔ واحد: طائر۔
الطّیرة: اوچھا پن، بے وقاری، خفیف الحرکتی۔
طَیرةُ الغضب والشّباب: آفتِ غضب، آفتِ جوانی۔
الطِّیرة والطِّیَرة: نحوست، فال، شگون، (۲) اچھا یا برا شگون لینے کی چیز۔
الطّیریّة: ایک بیماری جو پرندوں خاص کر طوطے سے انسان کو لگتی ہے جس میں بخار کے ساتھ معدے اور آنتوں میں تکلیف ہوتی ہے۔
الطّیران: اڑان، پرواز۔
الطّیوریّ: پرندے بیچنے والا۔
الطّیّار: جہاز راں، پائلٹ، طیارچی (۲) تیز رفتار (گھوڑا) (۳) سونا تولنے کا کانٹا (۴) ترازو کی زبان (۵) اڑتا ہوا غبار (۶) بھاپ بن کر اڑ جانے والا (۷) سریع الزوال۔
طیّارُ فضاءٍ: خلاباز، ہواباز۔
الطّیّارة: کاغذ کی پتنگ۔ طیّارةُ الصّبیان بھی کہتے ہیں۔
الطّیّارة الصّاروخیة: راکٹ جہاز۔
الطّیّور: ھو طیّورٌ فیّورٌ: وہ جلد ادلتا بدلتا رہتا ہے۔
المُستطیر: پھیلا ہوا، عام۔ الشّرُّ المُستطیر: ہمہ گیر فتنہ، بدشگون آدمی۔
المَطار: ایرپورٹ، ہوائی اڈہ ج: مَطارات
مَطار التّفریغ: سامان اتارنے کا ہوائی اڈہ۔
المطار الحربیّ: جنگی یا فوجی ہوائی اڈہ۔

مطارُ الشّحن: سامان کے لدان کا اڈہ
المَطارةُ: پرندوں کا مسکن (۲) چوڑے منھ کا کنواں۔
• طاسَ ـِ طَیسًا: زیادہ ہونا، بہت ہونا۔
الطّیس: بہت چیز جیسے ریت پانی وغیرہ (۲) ہر کثیر النسل جانور جیسے مکھی چیونٹی وغیرہ۔
• طاشَ ـِ طَیشًا وطَیشانًا: اوچھا اور کم ظرف ہونا (۲) غیر سنجیدہ ہونا، خفیف الحرکت ہونا، غیر مستقل مزاج ہونا، بے موقع مذاق کرنا، بیہودگی کرنا۔
ــــ عَقلُهُ: بہکنا، ناسمجھی کی بات کرنا۔
ــــ السّهمُ ونحوُهُ عن الهَدَفِ: تیر وغیرہ کا نشانہ سے ہٹنا۔
ــــ سَهمُهُ: وہ بھٹک گیا، راستہ سے ہٹ گیا۔
أطاشَهُ: بہکا ہوا بنانا، غیر سنجیدہ بنانا (۲) تیر کو نشانہ سے ہٹانا (۳) گمراہ کرنا (۴) غلطی کرانا۔
الطّائش: خفیف الحرکت، اوچھا، بیہودہ، کم عقل و ناسمجھ (۲) بہکی بہکی باتیں کرنے والا (۳) جس کا نشانہ نہ لگتا ہو ج: طُیّاشٌ وطاشَةٌ۔
الطّیّاش: متردد جو کم عقلی کی بنا پر کسی ایک بات پر نہ جمتا ہو (۲) جلد باز، بے سوچے کام کرنے والا۔
الطّیش والطّیشان: ناسمجھی، کم عقلی، بیہودگی، خفیف الحرکتی، اوچھاپن۔
• طاعَ ـِ طَیعًا: دیکھئے: طاعَ یَطوعُ۔ یَطیعُه ویَطیعُ له: فرماں بردار ہونا۔
• طافَ به وحَولَه وعَلَیه ـِ طَیفًا بمعنی طافَ یَطوفُ۔
ــــ خَیالُهُ ـِ طَیفًا: خواب میں کسی

کا خیال (شکل) آنا۔
أطافَهُ: گھمانا۔
طَیَّفَ: طَوَّفَ: (گرد) گھومنا یا گھمانا۔
تَطَیَّفَ: گھومنا (۲) گھمانا (۳) خیال و صورت خواب میں آنا (۴) طواف کرنا۔
الطّائف: سوتے میں آنے والا، خیال، خیالی تصویر۔
الطِّیاف: رات کی سیاہی۔
الطّیف: خواب میں نظر آنے والی تصویر، خیال (۲) جنون (۳) غصّہ (۴) قوس قزح اور اس کے مختلف رنگ ج: أطیافٌ
• الطّیلسان: دیکھئے طلس۔
• طامَ ـِ طَیمًا: نیکوکار ہونا۔
• طانَ فلانٌ ـِ طَینًا: گارے کی اچھی لپائی کرنا، عمدہ پلاسٹر کرنا۔
ــــ الشّیءَ: گارا پھیرنا، لتھیڑنا۔
ــــ الجِدارَ: گارے کا پلاسٹر کرنا، گارے سے لپائی کرنا۔
ــــ الکتابَ او الرّسالةَ او الخِطابَ: مٹی سے اس طرح مہر لگانا جس طرح لاکھ سے لگائی جاتی ہے۔
ــــ اللّهُ فلانًا علی الخَیرِ او الشّرِّ: اللہ تعالی کا کسی کی جبلّت وخصلت میں شر یا خیر رکھنا، اس کی سرشت میں داخل کرنا۔
ــــ فیه کذا من الصّفاتِ: کسی میں پیدائشی صفات رکھنا۔
أطانَهُ: طانَهُ۔
طَیَّنَهُ: اچھی طرح لتھیڑنا، گارے کی خوب لپائی کرنا، گارا خوب ملنا۔
تَطَیَّنَ: گارے مٹی میں لتھڑنا، گارے سے لیپا جانا۔ اطّیَّنَ بالقلب والادغام بھی مستعمل ہے۔
الطِّیانةُ: گارے کی لپائی کا پیشہ۔
الطّینُ: گارا (پانی ڈال کر مٹی کا بنایا ہوا مسالا)

پلاسٹر کا مسالا ج : أَطْيَان۔
الطِّينُ الخَزَفِيّ : چینی مٹی جس سے برتن بنائے جاتے ہیں۔

الطِّينَةُ : گارے کا ایک حصہ ایک خاص مقدار جو ہاتھ وغیرہ میں بیک وقت اٹھائی جائے (۲) مہر لگانے کی مٹی

(۲) فطرت، خمیر ج : طِيَنٌ۔
الطَّيَّانُ : گارا بنانے یا لیپنے والا۔
المَطِينُ : گارا ملا ہوا، گارے سے لیپا ہوا۔

بابُ الظّاء

الظَّاءُ: حروف ہجائیہ کا سترہواں حرف، اس کا مخرج نوک زبان اور ثنایا علیا کے کنارے ہیں۔

ظ ـــ أ

•ظَأَبَ فُلَانٌ ـَ ظَأْبًا: شور کرنا (۲) شادی کرنا (۳) ظلم کرنا (۴) جھومنا۔
ظاءَبَ فُلَانٌ فُلَانًا مُظَاءَبَةً: سالی (بیوی کی بہن) سے شادی کرنا۔
تَظَاءَبَ الرَّجُلَان: دو مردوں کا ہم زلف ہونا، ایک دوسرے کا ساڑھو ہونا۔
الظَّأْبُ: ہم زلف، ساڑھو (ایک شخص کی بیوی کی بہن سے شادی کرنے والا)۔ ج: أَظْؤُبٌ و ظُؤُوبٌ
•ظَأَرَت المرأةُ والنَّاقةُ ونحوُها على وَلَدِ غيرِها ـَ ظَأْرًا و ظِئَارًا: عورت یا اونٹنی وغیرہ کا غیر کے بچہ پر مہربان ہونا۔ هي ظَئُورٌ و ظَئُورَةٌ۔
ـــ فُلَانٌ على عَدُوِّهِ: دشمن پر حملہ کرنا۔
ـــ المرأةَ والنَّاقةَ: عورت یا اونٹنی کو غیر کے بچہ پر مہربان کرنا، پرورش کرنا۔
ـــ فُلَانًا على كذا: کسی چیز کی طرف مائل کرنا۔
ـــ فُلَانًا على الأمر: کسی کو کسی کام کے لئے پھسلانا یا کسی کام پر مجبور کرنا۔
أَظْأَرَهَا على وَلَدِ غيرِها: غیر کے بچہ پر مہربان بنانا، پرورش کرانا۔
ـــ فلانًا على كذا: کسی بات کی طرف مائل کرنا، متوجہ کرنا۔
ظَاءَرَ: دایہ (انّا) رکھنا۔
ـــ المرأةَ: دودھ پلانے کے لئے عورت کا بچہ کو لینا، پرورش کرنا۔
ـــ فلانًا على كذا: کسی کام پر لگانا، مائل و متوجہ کرنا، آمادہ کرنا (۲) کسی کام پر مجبور کرنا۔
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: ایک کا دوسرے کے بچہ کی پرورش کرنا۔
اِظَّأَرَت المرأةُ والنَّاقةُ: غیر کے بچہ پر مہربان ہونا۔
ـــ لِوَلَدِهِ ظِئْرًا: اپنے بچہ کے لئے دایہ رکھنا، دودھ پلانے والی رکھنا۔
الظَّأْرُ: ہر چیز جو اپنے جیسی دوسری چیز کے ساتھ ہو۔
عَدُوٌّ ظَأْرٌ: طاقت ور دشمن۔
الظِّئْرُ: دایہ (انّا) دوسرے کے بچہ کو دودھ پلانے اور پرورش کرنے والی عورت۔ دایہ کے خاوند کو بھی ظِئْر کہا جاتا ہے (۲) سوتیلا باپ یا پرورش کنندہ باپ (۳) محل کا ایک کونا ج: أَظْؤُرٌ و أَظْآرٌ و ظُئُورٌ۔
الظِّئْرَةُ: دیوار سے ملا ہوا ستون۔
الظَّؤُورُ و الظَّؤُورَةُ: دوسرے کے بچہ کو دودھ پلانے والی یا پیار کرنے والی عورت یا اونٹنی۔
•ظَأَفَهُ ـَ ظَأْفًا: پریشان کر کے نکالنا، دھتکارنا۔
•ظاءَمَهُ مُظَاءَمَةً: کسی کا ہم زلف (ساڑھو) بننا۔
تَظَاءَمَا: دو کا آپس میں ہم زلف ہونا۔
الظَّأْمُ: ہم زلف (ساڑھو)۔

ظ ـــ ب

•الظَّبْأَةُ: لنگڑا بجو (مادہ)۔
•ظَبْظَبَ فُلَانٌ ظَبْظَبَةً و ظِبْظَابًا: شور مچا کر ڈرانا، کسی بات کی دھمکی دینا۔
ظُبْظِبَ فُلَانٌ: کسی کو بخار ہونا۔
الظَّبْظَابُ: بیماری۔ ما به ظَبْظَابٌ: اسے کوئی بیماری نہیں (۲) آنکھ کے اندر کی پھنسی (۳) چہرے وغیرہ کی پھنسی (۴) عیب، دھبّا (۵) درد (۶) شور وغل۔
الظَّبْظَبَةُ: شور وغل ج: ظَبَاظِبُ۔
•الظُّبَةُ: تلوار، بھالا اور خنجر وغیرہ کی دھار ج: ظُبًا و ظُبَاتٌ و ظُبُونَ۔
أَظْبَتِ الأرضُ: زمین کا بکثرت ہرنوں والی ہونا۔
الظَّبْيُ: ہرن ج: أَظْبٍ و ظُبِيٌّ و ظِبَاءٌ۔ به داءُ ظَبْيٍ: اسے کوئی بیماری نہیں یا وہ بہت کم بیمار ہوتا ہے۔
لَاتَرَكْتُكَ تَرْكَ الظَّبْيِ ظِلَّهُ: میں تمہارے پاس دوبارہ نہ آؤں گا (ہرن جس جگہ سے بھاگ جاتا ہے وہاں لوٹ کر نہیں آتا)۔
الظَّبْيَةُ: ہرنی (۲) گائے (۳) بکری (۴) ہرن کی کھال کی چھوٹی تھیلی جس پر بال لگے ہوئے ہوں ج: ظِبَاءٌ۔
المَظْبَأَةُ: أرضٌ مَظْبَأَةٌ: بہت ہرنوں والی زمین۔

ظ ـ ر

•ظَرِبَ ـَ ظَرَبًا بكذا: چپکنا، چمٹنا۔

الظَّرِبُ : ابھرا ہوا نوک دار پتھر (۲) پھیلا ہوا پہاڑ ج : ظِرابٌ ۔ حدیث استسقا میں ہے : " اللّٰهُمَّ علی الآكامِ و الظِّرابِ و بُطونِ الأوديةِ "۔

الظَّرِبانُ : بلی کی طرح کا ایک جانور (جس میں بدبو ہوتی ہے) ج : ظِربیٰ و ظَرابین و ظَرابیُّ۔

فَسَا بينهم الظَّرِبانُ : ان میں پھوٹ پڑ گئی اور وہ ایک دوسرے سے الگ ہو گئے۔

•ظَرَّ الرَّجُلُ ـُ ظَرًّا و مَظَرَّةً : دھار دار پتھر توڑنا۔

—— النَّاقةَ و نَحْوَها : دھار دار پتھر سے اونٹنی وغیرہ کو ذبح کرنا۔

أَظَرَّ الرَّجُلُ : نوکیلے پتھروں والی زمین میں آنا۔

—— المكانُ : جگہ کا دھار دار پتھروں والا ہونا۔ هو مُظِرٌّ۔

الظِّرُّ : نوکیلے دھار دار پتھر۔ واحد : ظِرَّة (۲) چنگاریاں نکالنے والے سخت پتھر کے ٹکڑے (۳) چقماق کے ٹکڑے جن کو دیا سلائی کی جگہ استعمال کیا جاتا تھا (جن کو قدیم زمانہ میں پھالوں اور کلہاڑوں کی جگہ استعمال کرتے تھے) ج : ظُرّانٌ و ظِرارٌ۔

الظُّرَرُ : نوکیلے تیز پتھر۔ واحد : ظُرَرَةٌ۔

الظِّرِّيُّ : الطَّورُ الظِّرِّيُّ : وہ زمانہ جس میں انسان نے پتھر کے آلات وغیرہ استعمال کئے۔

الظَّرِيرُ : نشان راہ (۲) أرضٌ ظَرِيرَةٌ : بہت چقماق والی یا تیز نوک دار پتھروں والی زمین ج : ظِرارٌ و أظِرَّة۔

المِظَرَّةُ : چقماق، چنگاریاں نکالنے والا پتھر ج : مَظارُّ۔

المَظَرَّةُ : بہت چقماق والی زمین (۲) بہت نوک دار پتھروں والی زمین۔

•ظَرُفَ فُلانٌ ـُ ظَرْفًا و ظَرافةً : تیز طبع اور ذہین ہونا (۲) چالاک و ہوشیار ہونا، چلتا پرزہ ہونا (۳) خوب رو ہونا (۴) بلیغ ہونا۔ هو ظَرِيف۔ ایک قول کے مطابق چہرہ کی ظرافت اس کا حسن ہے۔ قلب کی ظرافت اس کی فہم و فراست ہے، لسان کی ظرافت اس کی بلاغت ہے حضرت عمرؓ کا قول ہے : " اذا كانَ اللِّصُّ ظَرِيفًا لم يُقْطَعْ "۔

أَظْرَفَ فُلان : بہت برتنوں والا ہونا، (۲) ہوشیار و چالاک اولاد والا ہونا

—— بِفُلانٍ : کسی کا ہوشیاری سے ذکر کرنا۔

—— المَتاعَ : سامان کے لئے برتن یا سامان کا ظرف بنانا۔

ظارَفَه : ہوشیاری میں مقابلہ کرنا۔

تَظارَفَ : ہوشیار بننا، چالاک بننا۔

تَظَرَّفَ : تَظارَفَ۔

اسْتَظْرَفَهُ : ہوشیار سمجھنا یا پانا (۲) خوب رو سمجھنا یا پانا۔

الظَّرْفُ : برتن، ظرف (ہر وہ چیز جس میں دوسری چیز سما جائے) (۲) لفافہ (۳) حالت (۴) دانائی، مہارت و ہوشیاری ج : ظُرُوف۔

فُلانٌ نَقِيُّ الظَّرْفِ : دیانتدار

رَأَيْتُ فُلانًا بِظَرْفِه : میں نے بعینہ اسے دیکھا (دوسرے کو نہیں)۔

ظَرْفُ الزَّمان : وہ وقفہ (وقت) جس میں فاعل کا فعل واقع ہو۔

ظَرْفُ المكان : وہ جگہ جس میں فاعل کا فعل واقع ہو۔

الظُّرّافُ : انتہائی زیرک و چالاک، بڑا ماہر ج : ظُرفاء و ظُرّافون۔

الظَّرافة : تیزی طبع، ہوشیاری، مہارت خوبی، خوش اسلوبی۔

الظَّرْفِيَّةُ : کسی چیز کا کسی شے میں حلول کرنا، قرار پانا حقیقۃً جیسے : الماءُ فی الكُوز یا مجازًا جیسے : النَّجاةُ فی الصِّدقِ۔

الظُّرُوفُ : احوال و کیفیات۔

الظُّرُوفُ الخَطِيرَةُ : سنگین حالات۔

الظُّرُوفُ الدَّقِيقَةُ : نازک حالات۔

الظُّرُوفُ العَصِيبَةُ : پر آشوب حالات پریشان کن حالات۔

الظَّرِيفُ : ہوشیار، زیرک، تیز طبع (۲) خوب رو (۳) خوش اسلوب ج : ظُرَفاءُ

•ظَرَى ـِ ظَرْيًا : پانی چلنا، بہنا۔

ظَرِيَ ـَ ظَرًى : لڑکے کا زیرک ہونا۔

اظْرَوْرَى : پیٹ پھولنا۔

الظَّارِي : کاٹ کھانے والا۔

الظَّرَوْرَى : زیرک، عقلمند۔

ظ ــــــ ع

•ظَعَنَ ـَ ظَعْنًا و ظُعُونًا : روانہ ہونا، چلنا۔

أَظْعَنَهُ : روانہ کرنا، چلانا۔ اظَّعَنَ الهَوْدَجَ : پالکی میں سوار ہونا۔

الظِّعانُ : ہودج (پالکی) کو باندھنے کی رسی۔

الظَّعْنَةُ : مختصر سفر ج : ظُعَنٌ۔

الظَّعُونُ : پالکی (ہودج) اٹھانے والا اونٹ (۲) باربردار اونٹ۔

الظَّعِينَةُ : ہودہ، پالکی (۲) سواری کا اونٹ یا اونٹنی (۳) عورت یا پالکی میں بیٹھی ہوئی عورت (۴) بیوی ج : ظَعائِن و ظُعُنٌ و أظْعانٌ۔

المِظْعانُ من الخَيلِ و النُّوق : سبک رفتار اونٹنی یا گھوڑا۔

ظ ــــ ف

• ظَفَرَ الشیئَ ـِ ظَفْرًا: کسی چیز میں ناخن گاڑنا، ناخن مارنا۔ ما ظَفَرَتْكَ عَیْنِی مُنْذ زَمَانٍ: عرصے میں نے تم کو نہیں دیکھا۔

ظَفِرَ الرَّجُلُ ـَ ظَفَرًا: بڑھے ہوئے ناخنوں والا ہونا۔

ـــ عَیْنُهُ: آنکھ میں ناخنہ ہو جانا (ایک بیماری) ھی ظَفِرَةٌ۔

ـــ فُلانٌ عَلی عَدُوِّه و بعَدُوِّه: دشمن پر فتحیاب ہونا، اسے زیر کرنا، مغلوب کرنا۔

ـــ بشَیئٍ: کوشش کے بعد حاصل کرنا۔

ظَفِرَ اللّٰهُ فُلانًا عَلی فُلانٍ: اللہ کا کسی کو کسی پر غالب کرنا۔

اَظْفَرَ الشَیئَ: ناخن گاڑنا۔

اَظْفَرَهُ اللّٰهُ بعَدُوِّه و علیه: اللہ کا کسی کو اس کے دشمن پر فتحیاب کرنا۔

ظَفَّرَ النَّبْتُ: پودے کا ناخن کے بقدر اگنا۔

ـــ الشیئَ و فیه: کسی چیز میں ناخن لگانا، چبھونا، ناخن گاڑنا (۲) اظفاری خوشبو لگانا۔

ـــ اللّٰهُ فُلانًا بفُلانٍ و عَلَیه: کسی کو کسی پر فتحیاب و غالب کرنا۔

ـــ الجِلْدَ: کھال کو نرم و چکنا کرنے کے لئے ملنا۔

ـــ فُلانًا: کسی کو کامیابی کی دعا دینا۔

تَظَافَرُوا عَلی کذا: کسی چیز میں باہم تعاون کرنا۔

اَظْفَارُ الجلد: کھال کے کھرنڈ۔

الاَظْفَارُ: ناخونوں کے مشابہ ایک خوشبودار پودا (۲) چھوٹے ستارے۔

الاَظْفَرُ: لمبے ناخن والا (۲) بہت کامیاب

الاُظْفُورُ: ناخن، پنجہ ج: اَظَافِیرُ۔

الظَّافِرُ: کامیاب، فتح مند۔

الظُّفُرُ: ناخن ج: اَظْفَارٌ ج: اَظَافِیرُ۔ کَسَرَ اَظْفَارَه فی فلان: غیبت کرنا۔ ما بقی فی الدَّار ظُفُرٌ: گھر میں کوئی نہیں رہا۔ رَجُلٌ مُقَلَّمُ الظُّفُرِ او کلیل الظُّفُرِ: بے وقعت آدمی، کمزور آدمی۔

الظَّفَرَةُ: ناخنہ (ایک بیماری جس میں آنکھ پر ناک کی طرف جھلی آ جاتی ہے)۔

الظَّفِرُ: کامیاب۔

الظَّفَرُ: کامیابی، فتحیابی، غلبہ۔

الظَّفَرُ المُظَفَّرُ: زبردست کامیابی۔

الظَّفِیرُ: کامیاب، فتح یاب۔

المِظْفَارُ: ہر کام میں کامیابی حاصل کرنیوالا، بڑا کامیاب۔

المُظَفَّرُ: المِظْفَارُ۔

ظ ــــ ل

• ظَلَعَ ـَ ظَلْعًا: لنگڑا کر چلنا۔

ـــ الاَرْضُ بِاَهْلِها: زمین کا مکینوں کی کثرت کے باعث تنگ ہو جانا۔ ھو ظالِعٌ و ھی ظَالِعٌ و ظَالِعَة۔ کہاوت ہے: لا یَدْرِكُ الظَّالِعُ شَأْوَ الضَّلِیعِ: لنگڑا کر چلنے والا مضبوط جانور کی رفتار کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ ظَالِعٌ یقود کَسِیْرًا: لنگڑا ٹوٹی ہوئی ہڈی والے کو لے کر چل رہا ہے یعنی کمزور اپنے سے زیادہ کمزور کی مدد کر رہا ہے۔

الظَّالِعُ: لنگڑا کر چلنے والا (۲) متہم، الزام رسیدہ، مشکوک ج: ظُلَّعٌ۔

الظُّلَاعُ: جانوروں کے پیروں میں لنگ کی بیماری۔

الظَّلْعُ: پیروں کا لنگ (۲) عیب، نقص۔

اِرْبَعْ علی ظَلْعِكَ: تم کمزور ہو خود پر رحم کرو اور طاقت سے زیادہ بوجھ نہ اٹھاؤ، کبھی تہدید کے موقع پر کہا جاتا ہے تم اپنی دھمکی میں حد سے نہ بڑھو۔ لا یَرْبَعُ عَلی ظَلْعِكَ مَنْ لَیْسَ یَحْزُنُه اَمْرُكَ: تمہاری کمزوری و تکلیف کے وقت صرف وہی تم پر توجہ دے گا جسے تمہاری کسی بات کی تکلیف کا احساس ہو۔ اِرْقَ عَلی ظَلْعِكَ: تم اپنی طاقت کے بقدر کام کرو۔ قِ علی ظَلْعِكَ: اپنے عیب کو چھپاؤ

• ظَلَفَهُ عن الاَمْرِ ـِ ظَلْفًا: روکنا۔ ظَلَفَ نَفْسَهُ عن مالا یَجْمُلُ: اس نے نامناسب بات سے خود کو باز رکھا۔

ـــ الصَّیْدَ: شکار کے کھر پر مارنا۔

ـــ الاَثَرَ: نشانِ قدم کو مٹانا تاکہ تعاقب نہ کیا جا سکے۔

ـــ القَوْمَ: لوگوں کے نشانِ قدم پر چلنا۔

ظَلِفَت الاَرْضُ ـَ ظَلَفًا: زمین کا سخت اور کھردرا ہونا۔ ھو ظَلِف و ھی ظَلِفَة۔

ـــ المَعِیْشَةُ: گذران مشکل ہونا، زندگی کا عسرت والی ہونا۔

ـــ نَفْسُهُ عن الشَیئِ: باز رہنا، رک جانا۔

ھو ظَلِفُ النَّفْس: وہ رذائل سے دور بلند طبیعت ہے۔

اَظْلَفَ الاَثَرَ: نشان مٹانا۔

ـــ فُلانًا عن کذا: دور رکھنا، باز رکھنا۔

ظَلَّفَ عَلی کذا: اضافہ کرنا، زائد ہونا

الظَّلْفُ: ضیاع۔ ذَهَبَ دَمُه ظَلْفًا: اس کا خون بے کار گیا۔

الظِّلْفُ: گائے، بکری اور ہرن وغیرہ کا

کھر (پھٹا ہوا ناخن) (۲) پاؤں کا نشان
ج: اَظْلاَفٌ وظُلُوفٌ ۔
فُلاَنٌ لَهُ الخُفُّ والظِّلْفُ: اس کے پاس اونٹ ہیں یا اس کے پاس اونٹ اور گھوڑے ہیں ۔
جَاءَت الإبلُ على ظِلْفٍ واحِدٍ: اونٹ لگاتار آئے
وَجَدَتِ الدَّابَّةُ ظِلْفَهَا: چوپائے کو من پسند چراگاہ مل گئی اس لئے وہ وہاں سے نہیں ہٹے گا ۔
وَجَدَ ظِلْفَهُ: اس کو مراد مل گئی ۔
الظَّلَفُ: سخت زمین (۲) تنگیٔ معاش ۔
ذَهَبَ دَمُهُ ظَلَفًا: اس کا خون رائگاں گیا ۔
اَخَذَهُ بِظَلَفِهِ: اس نے سب کا سب لے لیا کچھ نہیں چھوڑا ۔
الظَّلَفَاتُ: اَقَامَهُ اللّٰهُ على الظَّلَفَاتِ: اللہ تنگی وسختی میں اسے قائم و دائم رکھے ۔
الظَّلِفُ: گھٹیا باتوں سے پاک بلند طبیعت ۔
الظَّلِيفُ: کھردری ناہموار جگہ (۲) سخت اور دشوار کام (۳) سختی (۴) بدحال ج: ظُلُفٌ ۔
ذَهَبَ بِهِ ظَلِيفًا: وہ اسے مفت لے گیا یا بلا استحقاق لے گیا ۔
ذَهَبَ دَمُهُ ظَلِيفًا: اس کا خون رائگاں گیا ۔
هو ظَلِيفُ النَّفسِ: بلند کردار، گھٹیا باتوں سے دور رہنے والا ۔
الظَّلِيفَةُ: اَخَذَ الشيءَ بِظَلِيفَتِهِ: اس نے وہ چیز کل کی کل لے لی ۔
•ظَلَّ الشيءُ ــِ ظَلاَلَةً: کسی چیز کا سایہ دار ہونا ۔
ظَلَّ يَفعَلُ كذا ــَ ظَلاًّ وظُلُولاً: دن میں کرنا (۲) کرتے رہنا ۔ ظَلَّ صَامِتًا: وہ خاموش رہا ۔ ظَلَّ عَلَى مَوقفِه: وہ اپنے موقف پر جما رہا ۔
أَظَلَّ: سایہ دار ہونا (۲) دراز سایہ ہونا ۔
أَظَلَّ اليَومُ: دن کا ابر آلود ہونا ۔
أَظَلَّ الشَّجَرُ: درخت کا سایہ فگن ہونا ۔
ــــ فُلانٌ فُلانًا: کسی کو اپنی حفاظت میں لینا ۔
ــــ الشَّيءُ فُلانًا: کسی شے کا کسی کو ڈھانک لینا ۔ اَظَلَّهُ الأمرُ: کسی معاملہ کا ذہن پر چھایا رہنا (۲) سامنے آنا، قریب ہونا ۔ اَظَلَّ الشَّهرُ والشِّتاءُ: مہینہ یا سردی کا آجانا ۔
اَظَلَّهُ فُلانٌ: فلاں اس کے پاس آگیا ۔
ظَلَّلَ بالسَّوطِ: ڈرانے کے لئے کوڑا مارنے کا اشارہ کرنا ۔
ــــ فُلانًا: حفاظت میں لینا (۲) کسی کے قریب آنا ۔
ــــ بشيءٍ: کسی چیز کا سایہ دینا، کسی چیز کے ذریعہ حفاظت کرنا ۔
ــــ الغَمامَ: بادلوں کو سایہ فگن بنانا، بادلوں کو ہر طرف پھیلانا ۔
ــــ فلانًا من الشَّمسِ: دھوپ سے بچا کر سایہ میں لانا ۔
ــــ الرَّسمَ: تصویر یا ڈیزائن پر شیڈ ڈالنا ۔
تَظَلَّلَ بالشيءِ: سایہ حاصل کرنا ۔
ــــ من الشَّمسِ: دھوپ سے سایہ میں آنا ۔
اِستَظَلَّ: تَظَلَّلَ ۔
ــــ بالظِّلِّ: سایہ لینا، سایہ میں بیٹھنا ۔
الأظَلُّ: انگلی کی اندرونی سطح ج: ظُلٌّ
الظَّلاَلُ: ہر سایہ دار چیز ۔
الظِّلاَلُ: ظِلاَلُ البَحرِ: سمندر کی موجیں
الظَّلاَلَةُ: کسی چیز کی ذات یا نظر آنے والا حصہ، پرچھائیں ۔
رَأَيتُ ظَلاَلَةً من الطَّيرِ: میں نے پرندوں کا جھنڈ دیکھا ۔
الظِّلُّ: سایہ (سورج کی شعاعوں کی وہ روشنی جو کسی آڑ کے پیچھے سے آئے)
ج: ظِلاَلٌ و اَظْلاَلٌ (۲) ہر چیز کی پرچھائیں (۳) ہر چیز کا ابتدائی حصہ، جیسے: ظِلُّ الشَّبابِ و ظِلُّ الشِّتاءِ ۔ ظِلُّ اللَّيلِ: رات کی سیاہی ۔ اَتانا في ظِلِّ اللَّيلِ: وہ ہمارے پاس رات کے اندھیرے میں آیا (۴) سورج کو چھپا لینے والا بادل (۵) مصوّرین کی اصطلاح میں تصویر کے پس منظر پر دیا ہوا سایہ (شیڈ)
الظِّلُّ المَمدُودُ: وہ سایہ جو کسی تصویر وغیرہ کا برابر والی چیز پر پڑتا ہوا نظر آئے ۔
الظِّلُّ الدَّامِسُ: روشنائی کے تیز ہونے کا خاص درجہ جس کے بعد وہ ہلکی ہو کر پھیل جاتی ہے ۔
هو في ظِلِّ فُلانٍ: وہ فلاں کی حفاظت یا تربیت میں ہے ۔
وَجهُهُ كظِلِّ الحَجَرِ: اس کا چہرہ سیاہ ہے یا وہ بےحیا ہے ۔
مَشَيتُ على ظِلِّي و انتَعَلتُ ظِلِّي: میں دوپہر کو گرمی کے وقت دھوپ میں چلا ۔
هو يُبارِي ظِلَّ رَأسِهِ: وہ اکڑتا ہے، تکبر کرتا ہے ۔
مُلاَعِبُ ظِلِّهِ: ایک پرندہ سیاہ چونچ اور سفید پیروں والا اور چتکبری پیٹھ اور بازوؤں والا ۔ بَقِيتُ عندَهُ ظِلَّ النَّهارِ: میں اس کے پاس سارا دن رہا ۔

الظَّلَلُ : درخت کے نیچے کا پانی جس پر دھوپ نہ پڑتی ہو، ہمیشہ سایہ میں رہنے والا ج: اَظْلَالٌ ۔
الظُّلَّةُ : سایہ دار چیز (درخت وغیرہ) (۲) سائبان، شامیانہ، چھتری ج: ظُلَلٌ ۔
الظَّلِيلُ : سایہ دار ۔ ظِلٌّ ظَلِيلٌ : دائمی سایہ، گھنا سایہ ۔
الظَّلِيلَةُ : گھنا باغ (درختوں سے ڈھکا ہوا) ج: ظَلَائِل ۔
المِظَلَّةُ : ہر سایہ دار چیز (۲) چھتری (۳) خیمہ شامیانہ وغیرہ ج: مَظَالٌّ و مِظَلَّات
مِظَلَّةُ التِّلِيفون : ٹیلیفون، فون بوتھ (ٹیلیفون کا چھوٹا سا کمرہ) ۔
المِظَلَّةُ الوَاقِيَةُ : (المِهْبَطَة) پیراشوٹ، ہوائی فوجی چھتری ۔
مِظَلَّةُ هبوطٍ : پیراشوٹ ۔
جُنْدِيُّ المِظَلَّة : چھاتہ بردار سپاہی
•ظَلَمَ ـِ ظُلْمًا و مَظْلِمَةً : زیادتی کرنا، غلط روش اختیار کرنا، ناانصافی کرنا، حق تلفی کرنا، بدسلوکی کرنا، حد سے تجاوز کرنا (۲) کسی چیز کا غلط جگہ استعمال کرنا۔ بے موقع استعمال کرنا۔ کہاوت ہے: من اَشْبَهَ اَبَاهُ فَمَا ظَلَمَ : جو اپنے باپ کا مشابہ ہو تو اس نے کوئی غلطی نہیں کی کیونکہ یہ مشابہت صحیح جگہ پر ہے۔ دوسری کہاوت ہے: من اسْتَرْعَى الذِّئبَ فقَد ظَلَمَ : جس نے بھیڑیئے سے رکھوالی کرائی اس نے غلطی کی کیونکہ رکھوالی بے محل ہوئی۔ یعنی جو شخص بے ایمان آدمی کو ایمان دار سمجھتا ہے وہ نقصان اٹھاتا ہے۔ هو ظَالِمٌ و ظَلَّام و هو و هي ظَلُوم.
ـــ الأرْضَ : زمین کو غلط جگہ سے کھودنا۔
ـــ فُلَانًا حَقَّهُ : کسی کا حق مارنا، چھیننا یا اس میں کمی کرنا۔

ظَلَمَ الطَّرِيقَ : راستہ سے ہٹنا۔ حدیث میں ہے: "لَزِمُوا الطَّرِيقَ فلم يَظْلِمُوهُ". کہتے ہیں: ما ظَلَمَكَ عن ان تفعل كذا؟ تمہیں ایسا کرنے سے کس نے روکا۔
ـــ البَعِيرَ : اونٹ کو بغیر کسی بیماری کے ذبح کرنا۔
ـــ البَحْرُ : دریا کا کناروں سے بہہ جانا
ـــ الحَلِيبَ : دودھ کو گاڑھا ہونے سے پہلے پی لینا۔
ظَلِمَ اللَّيلُ ـَ ظَلَمًا : رات کا تاریک ہونا۔ هو ظَلِمٌ ۔
اَظْلَمَ اللَّيلُ : رات کا تاریک ہونا۔
ـــ البَحْرُ و الشَّعْرُ : سیاہ ہو جانا۔
ـــ القَوْمُ : تاریکی میں داخل ہونا۔
ـــ الثَّغْرُ : دانتوں کا چمک دار ہونا۔
ـــ البَيْتَ : تاریک کر دینا۔
ـــ فُلَانٌ عَلَينا البَيْتَ : فلاں نے ہمیں دل خراش باتیں سنائیں۔
ظَالَمَهُ مُظَالَمَةً و ظِلَامًا : کسی پر ظلم و زیادتی کرنا۔
ظَلَّمَهُ : ظالم قرار دینا (۲) کسی پر کیے ہوئے ظلم کا ازالہ کرنا، انصاف دلانا۔ ظَلَّمَ کا مفعول مُظَلَّم ہے۔
تَظَالَمَ القَوْمُ : ایک دوسرے کے ساتھ زیادتی کرنا۔
ـــ المِعْزَى : بکریوں کا سینگوں سے لڑنا کہاوت ہے: نَزَلْنَا بِاَرْضٍ تَتَظَالَمُ مِعْزَاهَا : ہم ایسی سرزمین میں مقیم ہوئے جہاں (خوشحالی کی بنا پر) بکریاں شکم سیر ہو کر آپس میں اچھل کود کرتی اور لڑتی تھیں۔
تَظَلَّمَ : شکوۂ ظلم کرنا (۲) ظلم برداشت کرنا۔
ـــ منه : کسی کے ظلم کی شکایت کرنا۔

تَظَلَّمَ فُلَانًا حَقَّهُ : کسی کے حق میں کمی کرنا، کسی کی حق تلفی کرنا۔
اظَّلَمَ : ظلم برداشت کرنا۔
انْظَلَمَ : اظَّلَمَ ۔
الظَّالِمُ : بے موقع کام کرنے والا، حق تلفی کرنے والا، ظلم و زیادتی کرنے والا، ظالم، جابر، غیر منصف (۲) ظالمانہ، غیر منصفانہ (جبکہ معنوی شے کی صفت ہو جیسے: اُسْلُوبٌ ظَالِمٌ)۔
الظَّلَامُ : تاریکی، اندھیرا۔
الظِّلَامُ : نَظَرَ اِلَيهِ ظِلَامًا : ترچھی نظر سے دیکھنا۔
الظُّلَامَةُ : مظلوم کا مطالبہ، مظلوم سے ظلماً لی ہوئی چیز (۲) ظلم، ناانصافی یا شکوۂ ظلم۔
عند فُلَانٍ ظُلَامَتِي : فلاں کے پاس میرا چھینا ہوا حق ہے۔
الظَّلْمُ : دانتوں کی چمک، آب (۲) برف ج: ظُلُومٌ ۔
الظَّلَمُ : ذات (وجود) (۲) پہاڑ ج: ظُلُومٌ
الظَّلْمَاءُ : تاریکی۔ لَيلَةٌ ظَلْمَاءُ : تاریک رات
الظَّلْمَةُ : لَيلَةٌ ظَلْمَةٌ : تاریک رات۔
الظُّلْمَةُ : تاریکی، اندھیرا ج: ظُلَمٌ و ظُلُمَات
ظُلُمَاتُ البَحْرِ : آفاتِ دریا، مصائب و شدائد۔
الظَّلِيمُ : مظلوم (۲) نر شتر مرغ ج: ظُلْمَانٌ ۔
الظَّلِيمَةُ : ظلماً لی ہوئی چیز ج: ظَلَائِم ۔
المِظْلَامُ : انتہائی تاریک۔ يَومٌ مِظْلَامٌ : بہت سیاہ دن۔ اَمْرٌ مِظْلَامٌ : سخت دشوار کام ج: مَظَالِيم ۔
المُظْلِمُ : تاریک۔ لَيلٌ مُظْلِمٌ : اندھیری رات
نَبَات مُظْلِم : سیاہی مائل گھاس
يَومٌ مُظْلِمٌ : پرفتن (سیاہ) دن۔
اَمْرٌ مُظْلِمٌ : کٹھن اور مشکل معاملہ جس کا سرا ہاتھ نہ آئے۔

شَعْرٌ مُظْلِمٌ: سیاہ بال۔
لَونٌ مُظْلِمٌ: ڈِم، ڈَل، بجھا ہوا رنگ۔
المَظْلِمَةُ: الظُّلامَةُ۔ ج: مَظالِم۔

ظ ـــ م

• ظَمِئَ ـَ ظَمأً و ظَمَاءً و ظَمَاءَةً: پیاس لگنا، سخت پیاسا ہونا۔
ـــ الیه: مشتاق ہونا۔ هو ظامِئٌ و ظَمِئٌ و هو ظَمْآنُ وهی ظَمْأى و ظَمْآنَةٌ ج: ظِماءٌ۔
اَظْمَأَهُ: پیاسا کرنا، پیاس لگانا۔
تَظَمَّأَ: پیاس کو برداشت کرنا۔
الظِّمْءُ: دو دفعہ پینے کے درمیان کا وقفہ ج: اَظْماءٌ۔ کہاوت ہے: لم یَبْقَ منه الا قَدْرُ ظِمْءِ الحِمارِ: اس کی عمر بہت کم رہ گئی ہے۔ (حمار پیاس کو کم برداشت کرتا ہے اس لئے اس کا وقفۂ شرب مختصر ہوتا ہے)۔
الظَّمأُ: پیاس، شدت کی پیاس۔
الظَّمْآنُ: سخت پیاسا۔ وَجْهٌ ظَمْآنُ: ہڈیاں نکلا ہوا سوکھا چہرہ۔
الظَّمْأى: پیاسی (۲) رِیحٌ ظَمْأى: خشک گرم ہوا۔ عَینٌ ظَمْأى: باریک پلکوں والی آنکھ۔ ساقٌ ظَمْأى: پتلی سوکھی پنڈلی
الظَّمِئُ: پیاسا ج: ظِماء۔
المِظْماءُ: بہت پیاسا۔
ظَمِیَتِ الشَّفَةُ ـَ ظَمًى: ہونٹ کا پژمردہ اور گندمی رنگ کا ہونا۔
ـــ اللِّثَةُ: مسوڑے کا کم خون ہونا۔
ـــ العَینُ: آنکھ کا باریک پلکوں والی ہونا
ـــ السّاقُ: پنڈلی کا کم گوشت ہونا۔ هی ظَمْیاءُ ج: ظُمْیٌ۔
الاَظْمَى: ظِلٌّ اَظْمَى: سیاہ سایہ۔ رُمْحٌ اَظْمَى: گندمی رنگ کا نیزہ۔

ظ ـــ ن

• الظُّنْبُ: درخت کی جڑ۔
الظُّنْبُوبُ: آگے کی طرف پنڈلی کا کنارہ کہتے ہیں: قَرَعَ لِهذا الاَمْرِ ظُنْبُوبَهُ: اس معاملہ میں اس نے کوشش کی ج: ظَنابِیبُ۔ قَرَعَ ظَنابِیبَ الاَمْرِ: معاملہ کو آسان بنایا اور اسے قابو میں کر لیا۔
• ظَنَّ الشیءَ ـُ ظَنًّا: بلایقین کسی بات کا علم ہونا، گمان کرنا، خیال کرنا، سمجھنا۔ کبھی یقین کے معنی میں بھی آتا ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: قَالَ الَّذِینَ یَظُنُّونَ اَنَّهُم مُلاقُو اللّٰهِ۔ کبھی اس کے دو مفعول ہوتے ہیں۔ جیسے: ظَنَنْتُ زَیدًا صادِقًا: میں نے زید کو سچا سمجھا۔ یہاں شک کے لئے ہے۔
ـــ فُلانًا و به: الزام لگانا، متہم کرنا۔
اَظَنَّ فُلانًا الشیءَ: کسی کو گمان کرانا، شک میں ڈالنا۔
ـــ به النّاسَ: کسی کو لوگوں کی تہمت کا نشانہ بنانا، اس کے بارہ میں لوگوں کو بدگمان کرنا۔
اِظَّنَّهُ: الزام لگانا۔
تَظَنَّنَ: ظَنَّ: تیسرے نون کو کبھی الف سے بدل کر تَظَنّى بھی کہتے ہیں۔
الظِّنانَةُ: تہمت، الزام۔
الظَّنُّ: گمان، خیال، شک، اٹکل، اندازہ ذہن کا کسی چیز کو ترجیح کے ساتھ قبول کرنا (۲) یقین ج: ظُنُونٌ و اَظانِینُ۔
الظَّنّانُ: بدگمان، شکی آدمی۔
الظِّنَّةُ: تہمت، بدگمانی ج: ظِنَنٌ۔
الظَّنُونُ: ناقابل اعتبار، غیر معتبر۔
رَجُلٌ ظَنُونٌ: کمزور ذہن، سادہ طبیعت جس کی عقل پر اطمینان نہ ہو۔ جس کے بارہ میں اچھی رائے نہ ہو۔ بدگمانی ہو (۲) بدگمان و بدظن آدمی۔
دَینٌ ظَنُونٌ: وہ قرض جس کی ادائگی کا بھروسہ نہ ہو۔
بِئرٌ ظَنُونٌ: وہ کنواں جس کے بارے میں یہ پتہ نہ چل سکے کہ اس میں پانی ہے یا نہیں۔
الظَّنِینُ: ناقابل اعتبار، غیر معتبر (۲) متہم، مشکوک (۳) بے نفع، بے خیر۔ ج: اَظِنّاءُ۔
مَظِنَّةُ الشیءِ: گمان کی جگہ، وہ جگہ جہاں کسی چیز کے وجود کا گمان ہو۔ موضع تہمت۔ ج: مَظانّ۔
المَظانُّ: مراجع و مآخذ جن کی طرف محقق دوران تحقیق رجوع کرتا ہے۔
المَظْنُونات: واحد: مَظنون: اغلب رائے

ظ ـــ ہ

• ظَهَرَ الشیءُ ـَ ظُهُورًا: پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا، سامنے آنا، نکلنا۔
ـــ علی الحائطِ و ـــہ: دیوار وغیرہ پر چڑھنا۔
ـــ علی الاَمْرِ: واقف ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّهُمْ اِنْ یَظْهَرُوا عَلَیکُمْ یَرْجُمُوکُمْ"۔
ـــ علی عَدُوِّهِ و به: دشمن پر غالب آنا، فتح پانا۔
ـــ بالحاجَةِ: کسی ضرورت کو معمولی سمجھ کر اہمیت نہ دینا، التوا میں رکھنا
ـــ عنه العارُ: عیب دور ہونا۔
ـــ الطَّیرُ من بلدٍ الی بلدٍ: پرندوں کا ایک ملک سے دوسرے ملک چلے جانا۔

ظَهَرَ الخِلافُ بینهم: اختلاف پیدا ہونا
— بالشیءِ: کسی چیز پر فخر کرنا۔
— فُلانًا: کسی کی پیٹھ پر مارنا۔
— الثَّوبَ: کپڑے پر ابرا لگانا (اوپر کی پرت لگانا) مقابل استر لگانا۔
— البیتَ و الحائطَ و نحوَهما: اوپر چڑھنا۔
ظَهِرَ ـَ ظَهَرًا: پیٹھ کے درد میں مبتلا ہونا۔ هو ظَهِرٌ و ظَهِیرٌ۔
أظْهَرَ القَومُ: لوگوں کا دوپہر کے وقت چلنا، دوپہر کے وقت میں داخل ہونا، لوگوں کو دوپہر ہو جانا۔
— الشیءَ: ظاہر کرنا، واضح کرنا، باہر نکالنا، شائع کرنا۔
— فُلانًا علی السِّرِّ: کسی کو راز کی بات بتانا، مطلع کرنا۔
— فُلانٌ القرآنَ و علیه: قرآن پاک کو ازبر پڑھنا، زبانی یاد کرنا، حفظ کرنا۔
— فُلانًا علی عَدُوِّه: کسی کو دشمن کے خلاف مدد دینا۔
— الشیءَ: پس پشت ڈالنا۔
— الحاجةَ و بالحاجة: ضرورت کو اہمیت نہ دینا، پس پشت ڈالنا۔
ظاهَرَ بینَ الثوبَینِ مُظاهَرةً و ظِهارًا: دو کپڑوں کو اوپر نیچے ملا کر پہننا، استر لگا کر پہننا (اوپر کی پرت ظِهارة اور نیچے کی پرت بِطانة کہلاتی ہے)۔
— فُلانًا: مدد کرنا۔
— امرأتَهُ و منها: عورت سے ظہار کرنا۔ یعنی یہ کہنا کہ انتِ علیَّ کظَهرِ اُمّی: تو مجھ پر اسی طرح حرام ہے جس طرح میری ماں کی پیٹھ۔ یا انتِ علیَّ حرامٌ۔ ایسا کہنے سے زمانہ جاہلیت میں طلاق ہو جاتی تھی، اسلام نے اسے

ممنوع قرار دے دیا۔
ظاهَرَ الشیءَ: ظاہر کرنا، نمائش کرنا۔
ظَهَّرَ القَومُ: دوپہر میں چلنا۔
— الحاجةَ: ضرورت پس پشت ڈالنا۔
— الصَّكَّ و نحوَهُ: چیک وغیرہ کی پشت پر ایسے الفاظ لکھنا جس سے وہ چیک دوسرے شخص کو دیا جاسکے۔
— الشیءَ: پیچھے ہٹانا، بیک کرنا۔
تَظاهَرُوا: باہم تعاون کرنا (۲) کسی مفاد کے حصول یا اظہار ناراضگی کیلئے لوگوں کا اکٹھا ہونا، مظاہرہ کرنا، جلوس نکالنا۔
— بالشیءِ: کسی بات کا دعوی کرنا۔ خلاف حقیقت بات ظاہر کرنا۔
اِستَظْهَرَ به: مدد مانگنا۔
— للشیءِ: محتاط ہونا۔
— الشیءَ: حفظ کرنا، بغیر دیکھے زبانی پڑھنا۔
— لأمرٍ: کسی کام کی تیاری کرنا۔
— علیه: غالب آنا۔
الاستظهارُ: حفظ، زبانی پڑھائی (۲) غلبہ (۳) مدد طلبی۔
التَّظاهُرُ: دکھاوا۔ خلاف حقیقت اظہار
التَّظاهُرةُ: مظاہرہ، جلوس (۲) نمائش، دکھاوا ج: تظاهُرات۔
الظّاهِرُ: باری تعالی کا ایک نام (۲) نمایاں، واضح (۳) باہر نکلا ہوا (۴) حفظ۔ کہتے ہیں: قرأهُ ظاهرًا: اس نے حفظ (بغیر کتاب) پڑھا (۴) کسی شے کے اندرون کی بیرونی شکل
ظاهِرُ البَلَدِ: نواح شہر۔
ظاهِرًا و ظاهِریًّا: باہر سے، ظاہری طور سے (کھلم کھلا، اعلانیہ)
الظّاهِرةُ: بلند (زمین) (۲) ابھری ہوئی

(آنکھ) (۳) صورت حال (۴) کسی بات کا ظہور، مظہر (دہ)، کنبہ، قبیلہ ج: ظَواهِر
الظّاهِرةُ الجَوّیّةُ: فضائی مظہر، فضائی کیفیت جو فطری اثرات کے تحت پیدا ہوتی ہے اور نگاہ و تصور پر اثر انداز ہوتی ہے۔
الظّاهِرِیّةُ: فقہاء میں سے وہ لوگ جو ظاہر روایت پر عمل کرتے ہیں اور داؤد ابن علی بن خلف الاصبہانی (الظاهری) کی طرف منسوب ہیں۔
الظُّهارُ: تیر کے پر کا چھوٹا پہلو (۲) کمر کا درد۔
الظِّهارُ: اپنی بیوی یا اس کے کسی عام حصہ کو اپنی حقیقی، نسبی یا رضاعی محرم عورتوں میں سے کسی کے ایسے عضو سے تشبیہ دینا جس کی طرف دیکھنا حرام ہے۔ جیسے کہے انتِ علیَّ کظَهرِ اُمّی۔
الظِّهارةُ: کسی کپڑے کے اوپر لگا ہوا دوسرا کپڑا، ابرا (نیچے کے کپڑے کو بطانہ کہتے ہیں یہ جسم سے لگا ہوا ہوتا ہے) (۲) فرش (زمین پر بچھانے کی دری ٹاٹ وغیرہ) کا بالائی رخ، بالائی سطح (۳) گدے پر بچھانے کی چادر وغیرہ۔ ج: ظَهائِر۔
الظَّهْرُ: کمر، پیٹھ (مونڈھے سے سرین تک) ج: ظُهورٌ و أَظْهُرٌ و ظُهْرانٌ (۲) باربرداری کا جانور (۳) سواری کا جانور (۴) خشکی کا راستہ (۵) زمین کا سخت اور ابھرا ہوا حصہ (۶) نظر سے اوجھل چیز۔
ظَهْرُ الشیءِ: بالائی حصہ۔
قرأ القرآنَ عن ظَهْرِ قلبه: اس نے قرآن پاک بغیر دیکھے (حفظ) پڑھا۔
أعطاه عن ظَهْرِ یدٍ: اسے کسی مکافات کے طور پر نہیں از خود ہی دیا۔
هو خَفیفُ الظَّهْرِ: وہ چھوٹے کنبہ

والا ہے، قلیل العیال ہے۔

هو ثَقِيلُ الظَّهْرِ: وہ کثیر العیال (بڑے کنبہ والا ہے)۔

قَلَّبْتُ الاَمْرَ ظَهْرًا لِبَطْنٍ: میں نے معاملہ پر اچھی طرح غور کیا اور مختلف پہلوؤں سے اسے دیکھا۔

هُوَ يَأْكُلُ عن ظَهْرِ يَدِي: میں اس پر خرچ کرتا ہوں۔

اَقَامَ بَيْنَ ظَهْرَيْهِمْ وظَهْرَانَيْهِمْ و اَظْهُرِهِمْ: اس نے ان میں قیام کیا۔

رَأَيْتُه بَيْنَ ظَهْرَانَي اللَّيْلِ: میں نے اسے عشاء اور فجر کے درمیان دیکھا۔

قَلَّبَ لَه ظَهْرَ المِجَنِّ: وہ اس سے بدل گیا، اس نے اس سے آنکھیں پھیر لیں۔

قَتَلَهُ ظَهْرًا: اس نے اسے اچانک مار دیا۔

لا تَجْعَلْ حاجتي بظَهْرٍ: میری ضرورت کو پس پشت نہ ڈالو۔

ظَهْرًا لبطْنٍ: الٹا، اوندھا۔

الظُّهْرُ: سورج کے زوال کا وقت، دوپہر ج: ظُهُورٌ۔

الظَّهَرُ: گھریلو سامان۔

الظُّهْرَةُ: مدد (۲) پشت پناہی۔

الظِّهْرَةُ: مددگار (۲) کنبہ، اہل خانہ۔

جاءنا بظِهْرَته: وہ ہمارے پاس اپنے کنبہ کے ساتھ آیا۔

الظِّهْرِيُّ: بھلائی ہوئی چیز، نسیًا منسیًا۔ قرآن پاک میں ہے: "واتَّخذتُموه وراءكم ظِهْرِيًّا"۔

الظُّهُورُ: وضاحت، خروج۔

عِيدُ الظُّهُورِ: عیسائیوں کا ایک تہوار جو حضرت عیسیٰؑ کے ظاہر ہونے کے دن مناتے ہیں۔

الظَّهِيرُ: مددگار، پشت پناہ (واحد و جمع کے لئے) (۲) پیٹھ کے درد والا۔ (۳) فٹ بال کے گیارہ کھلاڑیوں میں سے ایک جو پیچھے کھیلتا ہے، بیک۔ بیک دو ہوتے ہیں جو دائیں اور بائیں کھڑے ہوتے ہیں۔

الظَّهِيرَةُ: دوپہر، نصف النہار ج: ظَهَائِرُ۔

الظَّوَاهِرُ: بلند اور سخت زمینیں۔

المُظَاهَرَةُ: اجتماعی طور پر کسی رائے یا جذبہ کا اظہار و اعلان، مظاہرہ، جلوس، نمائش۔

المُظَاهَرَة الصَّاخِبة: زبردست مظاہرہ۔

المَظْهَرُ: ہر شے کی صورت، سامنے کی سطح، منظر، روپ، روے کار، شکل (۲) تعلق ج: مَظَاهِر۔

المُظْهِرُ: سواری کے جانوروں والا۔

المُتَظَاهِرُ: خلاف حقیقت اظہار کرنے والا (۲) مظاہر، مظاہرہ کنندہ

ظ ـــــ و

• ظافَه ـُ ظَوْفًا: دھتکارنا، دھکے دینا۔

ظُوف: ظُوفُ الرَّقَبَةِ: گردن کی کھال

تركتُه بِظُوفِ رَقَبَتِه: میں نے اسے تنہا چھوڑ دیا۔ اَخَذْتُ بِظُوفِ رَقَبَتِه: میں نے اس کی گردن کی کھال پکڑ لی۔

اَظْوَى: بے وقوف ہونا۔

ظ ـــــ ی

• الظِّيَه: لاش (جب سڑنا شروع ہو جائے)

الظَّيُّ و الظَّيَّان: شہد۔

الظَّيَّانُ: جنگلی چنبیلی (۲) ایک پودا جس کے پتوں سے رنگائی و دباغت کی جاتی ہے۔

المَظْيَاة: جنگلی چنبیلی والی زمین۔

بابُ العَین

•العَینُ: حروف ہجائیہ کا اٹھارہواں حرف۔

ع ——— ب

•عَبَأَ الشَیءَ ـَ عَبْئًا: تیار کرنا، یکجا کرنا، پیک کرنا، بھرنا۔

—المتاعَ: سامان باندھنا، تہ بہ تہ رکھنا، تیاری کرنا۔

—الجَیْشَ: فوج بنانا، بھرتی کرنا (۲) فوج کو لڑائی کے لئے تیار کرنا، مورچہ بندی کرنا، ترتیب سے کھڑا کرنا۔ حدیث عبدالرحمٰن بن عوف میں ہے: "قَالَ: عَبَأَنَا رَسُولُ اللّٰه صَلّی اللّٰه علیه وسلم ببدر لَیلًا"۔

—الطِّیبَ: خوشبو تیار کرنا اور ملانا۔

—لَهُ شَرًّا: کسی کے لئے فتنہ کھڑا کرنا۔

مَا عَبَأَ بِهِ: اس نے اس کی کوئی پروا نہیں کی۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ مَا یَعْبَأُ بِکُمْ رَبِّی لَوْلَا دُعَاؤُکُمْ"۔

عَبَّأَ المتاعَ والخَیلَ والجَیْشَ: تیار کرنا۔

—الدَّوَاءَ والسِّلْعَةَ ونَحْوَهما: ڈبوں یا تھیلوں وغیرہ میں بند کرنا، پیک کرنا۔

اِعْتَبَأَ ما عِندَه: سب کچھ لے لینا۔

—الشَّرَابَ: گھونٹ بھرنا، تھوڑا تھوڑا پینا۔

التَّعْبِئَةُ: تیاری، لام بندی (۲) پیکنگ (۳) جنگ کے موقعہ پر ملکی وسائل کی فراہمی و تنظیم۔

تعبئة الجَوِّ لکذا: فضا کی ہمواری

تَعْبِئَة الجُهُود: کوششوں کو یکجا و منظم کرنا۔

تَعْبِئَة الشَّعْب: عوام کی ذہن سازی، کسی مقصد کے لئے تیاری و آمادگی

تَعْبِئَة الطَّاقات: صلاحیتوں اور توانائیوں کی مرکوزیت، یکجائیت، کام میں لانے کے لئے تحریک دینا۔

تَعْبِئَة القُوی: قوتوں کو حرکت میں لانا۔

العَبَاءُ: بغیر آستین کا چوغہ جو کپڑوں پر پہنا جاتا ہے، گون ج: أَعْبِئَة۔

العَبَاءَةُ: العَبَاءُ۔

العَبْءُ: مثل، نظیر ج: أَعْبَاءٌ۔

العِبْءُ: مثل، نظیر (۲) بوجھ کسی بھی چیز کا ہو (۳) بوجھ (لدا ہوا سامان) لوڈ، وزن (۴) معنوی بوجھ، ذمہ داری ج: أَعْبَاءٌ۔

المَعْبَأُ: راہ، راستہ (حسّی ہو یا معنوی) کہتے ہیں: فُلان لا یُعْرَفُ مَعْبَؤُهُ: فلاں کے بارہ میں معلوم نہیں کہ اس کا کیا مسلک و مذہب ہے ج: مَعَابِئُ۔

المِعْبَأُ: ماہواری کا خرقہ، چیتھڑا۔

المُعَبَّأُ: ڈبوں یا تھیلوں وغیرہ میں بند، پیک شدہ، یکجا، متحدہ، مشترکہ۔

المُعَبَّأُ فی عُلْبَةٍ: ڈبے میں پیک۔

المُعَبِّئُ: پیکر، پیک کرنے والا۔

•عَبَّ الماءَ ـُ عَبًّا: سانس اور جسکی لئے بغیر ایک دم پینا۔

عَبَّ فی الماءِ او فی الإناءِ: پانی یا برتن میں منہ ڈالنا، منہ ڈال کر چوپاؤں کی طرح پینا۔ الحَمَام یَشْرَبُ عَبًّا کما تَعُبُّ الدَّوَابُّ: کبوتر چوپاؤں کی طرح منہ ڈال کر پانی پیتا ہے۔

—النَّبَاتُ: گھاس کا لمبا ہونا۔

—البَحْرُ عُبَابًا: سمندر کا ٹھاٹھیں مارنا سمندر میں زور شور سے موجیں اٹھنا۔

—عُبَابُهُ: بات کرتے کرتے پھٹ پڑنا، آگے بڑھتے جانا۔

تَعَبَّبَ الشَّرَابَ: پانی یا شراب کو ڈگڈگا کر پینا (بڑے بڑے گھونٹ بھرنا، سانس لئے بغیر پیتے چلے جانا)۔

العُبَابُ: اول و نمایاں چیز۔ حدیث میں ہے: "اَنَا حَیٌّ من مذحج، عُبَابُ سَلَفِهَا ولُبَابُ شَرَفِهَا"۔ (۲) پانی کا طوفان، زبردست سیلاب، تیز لہر، دھارا، زبردست موج۔

جاؤوا بِعُبابِهم: وہ سب آئے۔

العُبُّ: آستین ج: أَعْبَابٌ۔

العُبُبُ: اچھلتا ٹھاٹھیں مارتا پانی۔

العَبُّ: اولا (۲) آفتاب کی روشنی۔

العُبِّیَّة: غرور و نخوت، اتراہٹ۔

•عَبَثَ ـِ عَبْثًا: دو قسم کی چیزوں سے کھانا تیار کرنا (عبیثہ)۔

—الشیءَ بالشیءِ: ملانا۔

عَبِثَ ـَ عَبَثًا: کھیل کود میں لگنا، لایعنی اور بے فائدہ کام کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاکُمْ عَبَثًا"۔ هو عابث وعَبِیثٌ۔

عَبِثَ بہ الدَّھرُ: زمانہ کا کسی کے حق میں بدل جانا، زمانہ کا پلٹا کھانا۔
العابث: بیہودہ کار، مذاق، تفریح باز۔
العَبِیثَۃُ: دو قسم کی چیزوں کا مخلوط کھانا (دہی، کھجور اور گھی سے بھی تیار کیا جاتا ہے) (۲) مخلوط لوگ جو ایک باپ سے نہ ہوں۔ (۳) ملی جلی بکریاں یا بھیڑیں۔ مَرَرْنا علٰی غَنَم فُلانٍ عَبِیثَۃً: ہم فلاں کی بکریوں کے پاس سے گزرے جو باہم مخلوط تھیں۔
العَبَیْثَرانُ و العَبَوْثَران: ایک قسم کا دودھ۔ دیکھئے: البُعَیْثَرانُ۔
العَبَثُ: کھیل کود (۲) بے فائدہ اور لغو کام (۳) مذاق و دل لگی، تفریح۔
عَبَثًا: یونہی، بے فائدہ اور بے مقصد۔ قرآن پاک میں ہے "اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا"۔
العِبِیثُ: ایک قسم کا پھول۔
•عَبَدَ اللّٰہَ ـُ عِبادَۃً و عُبُودِیَّۃً: خدا کی اطاعت و فرماں برداری کرنا، عبادت کرنا، آدابِ بندگی بجالانا، عجز و انکساری کا اظہار کرنا۔ صرف خدا ہی کو مالک و خالق اور واجب الاطاعت ماننا۔
ما عَبَدَکَ عَنِّی؟ تم کو مجھ سے الگ کرنے کا باعث کیا چیز ہوئی۔
عَبِدَ ـَ عَبَدًا و عَبَدَۃً: نادم ہونا۔ ھو عابِدٌ و عَبِدٌ۔
— علیہ: کسی پر غصہ ہونا، خفا ہونا۔
— منہُ: کسی سے ناک بھوں چڑھانا۔
— علی نفسِہ: خود کو ملامت کرنا۔
— علی الشیئ: حریص و خواہشمند ہونا۔
— بہ: کسی کے ساتھ لگا رہنا، الگ نہ ہونا۔
عَبُدَ ـُ عُبُودًا و عُبُودِیَّۃً: آبائی غلام ہونا۔

أَعْبَدَ القَومُ بِفُلانٍ: کسی کو اکٹھا ہو کر پیٹنا۔
— فُلانًا: غلام بنانا۔
— فُلانًا عَبْدًا: کسی کو غلام دینا (مالک بنا دینا)۔
أَعْبَدَ بِہ: راستہ میں کسی کی اونٹنی کا مرجانا یا بیمار ہو کر قافلہ سے کٹ جانا۔
عَبَّدَہٗ: مغلوب کرنا، قابو میں لانا، تابعدار بنانا، غلام بنانا۔
— فُلانًا: غلام بنانا۔ ارشاد باری ہے: "وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِي اِسْرَائِيلَ"۔
— الطَّرِیقَ: راستہ کو ہموار کرنا۔
— السَّفِینَۃَ و البَعِیرَ: کالا تیل ملنا، تار کول ملنا۔
ما عَبَّدَ فُلانٌ أن فَعَلَ کذا: اس نے فوراً ہی یہ کیا۔
تَعَبَّدَ: عبادت میں لگنا، عبادت کے لئے تنہائی اختیار کرنا۔ عبادت گزار بننا۔
— فلانًا: غلام بنانا، غلام جیسا سلوک کرنا (۲) عبادت اور بندگی کی دعوت دینا۔
اِعْتَبَدَہٗ: غلام بنانا۔
اِسْتَعْبَدَہٗ: غلام بنانا۔
الاِسْتِعْبادُ: غلامی۔
التَّعَبُّدُ: بندگی، عبادت گزاری۔
العابِدُ: موحد، عبادت گزار ج: عَبَدَۃ و عُبَّدٌ و عُبَّادٌ۔
العَبابِیدُ: (من الخیل والناس) منتشر گروہ۔ کہتے ہیں: تَفَرَّقُوا عَبابِیدَ: وہ مختلف سمتوں میں بکھر گئے (۲) متفرق راستے (۳) ٹیلے (اس کا واحد نہیں)۔
العِبادُ: عربوں کے مختلف قبائل جو سب کے سب نصرانی ہو کر حیرہ میں مقیم ہو گئے تھے ان ہی میں سے عدی بن زید العِبادِی ہے۔
العِبادَۃُ: بطور تعظیم معبود کے لئے انکساری واطاعت، بندگی، پرستش، پوجا۔ (۲) مذہبی رسوم۔
عبادۃُ الأَوثان: بت پرستی۔
عبادۃُ النّار: آتش پرستی۔
عبادۃُ النُّجوم: ستارہ پرستی۔
عَبَّادُ الشَّمس: گل تسبیح۔
العَبْدُ: غلام، محکوم (۲) بندہ (انسان خواہ آزاد ہو یا غلام) ج: عَبِیدٌ و عُبُدٌ و أَعْبُدٌ و عُبْدان۔
العَبَدَۃُ: طاقت اور موٹاپا۔ ناقَۃٌ ذاتُ عَبَدَۃٍ: موٹی طاقتور اونٹنی (۲) بقاء ٹھیراؤ۔ مالِھٰذا الثَّوبِ عَبَدَۃٌ: یہ کپڑا زیادہ نہیں چلے گا (۳) خوشبو پسینے کی سل۔
العَبْدِیَّۃُ والعُبُودَۃُ: بندگی، بندہ کی حالت و کیفیت
العُبُودِیَّۃُ: غلامی (خلاف الحریۃ) محکومی
المُتَعَبَّدُ: عبادت گاہ۔
المِعْبَدُ: کسّی، چھوٹا پھاوڑا ج: مَعابِد۔
المَعْبَدُ: عبادت خانہ ج: مَعابِد۔
المَعْبَدُ الهندوکیُّ: مندر۔
المَعْبَد النَّصْرانِیُّ: گرجا، کنیسہ۔
المُعَبَّدُ: تابعدار، مغلوب (۲) غلام۔
الطَّرِیقُ المُعَبَّدُ: ہموار راستہ (۲) چالو سڑک۔
العَبادِلَۃُ: حضرت عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن عباس، حضرت عبداللہ بن مسعود و حضرت عبداللہ بن الزبیر رضی اللہ عنہم۔
العُبْدُلُ: غلام (خلاف الحرّ)۔
العَبْدَلِیُّ: ایک پودے کا نام۔
•عَبَرَ فُلانٌ ـُ عَبَرًا: کسی کے آنسو نکلنا

اشکبار ہونا۔
عَبَرَ القَوْمُ: مرجانا، گزر جانا۔
— النَّهرَ عَبْرًا و عُبُورًا: پار کرنا۔
— الطَّرِيقَ: راستہ طے کرنا۔
— الماءَ بکذا: کسی ذریعہ سے پانی کو پار کرنا۔
— الکتابَ عَبْرًا: خاموش مطالعہ کرنا
— المتاعَ و الدَّراهِمَ: سامان یا سکوں کا وزن وغیرہ کی جانچ کرنا، پرکھنا۔
— الرُّؤيا عَبْرًا و عِبارَةً: خواب کی تعبیر بیان کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُوْنَ"۔
عَبِرَ ـَ عَبَرًا: کسی کی آنکھ میں آنسو آنا، آنکھ سے آنسو بہنا۔ ھو عَابِرٌ و عَبِرٌ ج: عَبَارَى۔
— العَيْنُ: آنکھ کا اشکبار ہونا۔ ھی عَابِرَةٌ و عَبِرَة ج: عَبَارَى۔
عَبَّرَ عن ما فی نَفْسِه: اظہار ما فی الضمیر کرنا، دل کی بات کہنا۔
— عن فُلانٍ: کسی کے متعلق زبان پر بات لانا۔
— به الأمْرُ: کسی بات کا کسی کیلئے سنگین و سخت ہونا۔
— بفُلانٍ: کسی کو مشقت میں ڈالنا، ہلاک کرنا۔
— الرُّؤيا: خواب کی تعبیر بیان کرنا۔
— فُلانًا: کسی کو رُلانا۔ عَبَّرَ عَيْنَه: آنکھ سے آنسو جاری کرانا۔
اِعْتَبَرَ الشَّيْءَ: جانچنا، پرکھنا۔
— منه: کسی چیز پر تعجب کرنا۔
— به: کسی سے عبرت و نصیحت حاصل کرنا، سبق حاصل کرنا۔
— فُلانًا: کسی کو اہمیت و حیثیت دینا، نظر میں لانا، قدر کرنا، اعتبار کرنا۔
— فلانًا عالِمًا: کسی کو عالم سمجھ کر اس کے ساتھ علما کا سا معاملہ کرنا۔

اِعْتَبَرَ الشَّيْءَ کذا: کسی شے کو کوئی حیثیت یا صفت دینا، سمجھنا، خیال کرنا، شمار کرنا۔
اِسْتَعْبَرَ فُلانٌ: کسی کی آنکھ سے آنسو نکلنا۔
— عَيْنُه: کسی کی آنکھ کا اشکبار ہونا۔
— فُلانًا الرُّؤيا: کسی سے خواب کی تعبیر معلوم کرنا۔
الاِعْتِبارُ: فرض و تقدیر۔ اَمْرٌ اِعْتِبارِيٌّ: فرضی بات، مفروضہ بات (۲) حیثیت و عزت۔ رَدُّ الاِعتبار: حیثیت کی بحالی (۳) اہمیت و احترام (۴) حال (۵) شان (۶) خیال و شمار (۷) اثر و دخل۔
الاعتبارات: حیثیات (۲) اقدار (۳) مخصوص حالات۔
يَسْتَحِقُّ الاعتبارَ: لائق اعتنا، لائق توجہ، قابل احترام۔
بهذا الاِعْتِبار: اس حیثیت سے۔
فَقَدَ الاعتبار: حیثیت ختم کرنا۔
التَّعْبِيرُ: اظہار، بیان، ترجمانی، محاورہ ج: تَعْبِيرات۔
بتعبيرٍ آخر: بالفاظ دیگر۔
العَابِرُ: پار کنندہ (۲) گذشتہ (۳) چلتا ہوا، سرسری۔ عَابِرُ سَبِيل: راہ گیر، مسافر ج: عَابِرُو سَبِيل و عُبَّارُ سَبِيلٍ۔
العَابِرَةُ: كَلِمَةٌ عابِرَة: چلتی ہوئی بات (جو بے سوچے یونہی کہہ دی گئی ہو) بِضَاعَةٌ عَابِرَة: گزرتا ہوا سامان جو ایک شہر سے دوسرے شہر میں جا رہا ہو۔ نظرة عَابِرة: طائرانہ نظر، اچٹتی نگاہ۔
عَابِرَةُ المُحِيطات: گہرے سمندروں میں چلنے والا جہاز۔
العِبَارَةُ: الفاظ یا کلام جس کے ذریعہ اظہار خیال کیا جائے۔ بیان، تفصیل، وضاحت، تعبیر (۲) طرز ادا، اسلوب بیان (۳) مضمون خط وغیرہ۔ بامعنی الفاظ کا مجموعہ جس کے ذریعہ مراد بیان کی جائے۔
العِبارةُ عن کذا: کوئی مراد۔ کہتے ہیں: هذا الکلامُ عبارةٌ عن کذا: اس کلام کی مراد یہ ہے، اس کا مطلب یہ ہے۔
العِبارَة المَحْمُومَة: پرجوش الفاظ۔
العِبارةُ المَشْطُوبَةُ: کٹے ہوئے یا حذف کئے ہوئے الفاظ یا مضمون۔
العِبْرُ من النَّهْرِ: دریا کا کنارہ، کونہ۔
— من المجالِس: بھری ہوئی مجلس۔ مَجْلِسٌ عِبْرٌ۔
العُبْرُ: ہر زیادہ چیز، لوگوں کا گروہ، جم غفیر (یہ استعمال زیادہ ہے) (۲) تیز رفتار بادل (۳) عُقاب۔
اَرَى فُلانٌ فُلانًا عُبْرَ عَيْنِه: فلاں نے فلاں کو اپنے رونے کا سبب بتایا۔
العُبْرُ و العَبْرُ: متحمل، قادر، کہتے ہیں: رَجُلٌ عَبْرُ اَسْفارٍ و جَمَلٌ عَبْرُ اَسْفَارٍ۔ اسفار کا عادی اور متحمل آدمی یا اونٹ (مذکر و مؤنث اور واحد و جمع سب کے لئے)۔ ھو عِبْرٌ لکلِّ عَمَلٍ: وہ ہر کام کا اہل ہے۔
العِبْرَانِيُّ: یہود کی زبان (۲) ایک یہودی مرد
العِبْرانِيَّةُ: یہود کی زبان (۲) ایک یہودی عورت۔
العَبْرَةُ: ایک آنسو۔ کہاوت ہے: لَكِ مَا اَبْكِي و لا عَبْرَةَ بِي: میرا رونا تیری وجہ سے ہے ورنہ مجھے کوئی غم نہیں۔ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اپنے بھائی کے معاملات سے غایت درجہ کی دلچسپی رکھتا ہو اور اس کے لئے ایثار کرتا ہو ج: عِبَرٌ۔

العِبْرَةُ: عبرت، نصیحت جو ماسبق سے حاصل کی جائے۔ ماضی سے حاصل کیا ہوا سبق (۲) تعجب ج: عِبَرٌ۔
العِبْرِيُّ: عبرانی، یہود کی زبان (۲) ایک یہودی۔
العُبْرِيُّ: دریا کے کنارہ اگنے والی گھاس۔
العِبْرِيَّةُ: العِبْرَانِيَّةُ: یہودیت (۲) یہودیوں کی زبان۔
العَبُوْرُ من الغَنَم: بکری کا ایک سال کا بچہ۔ الشِّعرى العَبُوْرُ: جوزار کے برابر دو ستاروں میں سے ایک، دوسرے کو الشِّعْرَى الغُمَيْصَاء کہتے ہیں۔
العَبِيْرُ: مرکب خوشبو (جو چند اجزاء سے ملا کر بنائی گئی ہو)۔
قومٌ عَبِيْرٌ: بڑی تعداد والی قوم، بہت لوگ۔
المَعَابِرُ: کشتی کی وہ لکڑی جس کے ساتھ لنگر باندھا جاتا ہے۔
المِعْبَرُ: پار کرنے کا ذریعہ جیسے کشتی یا پل وغیرہ ج: مَعَابِر۔
المَعْبَرُ: دریا کا گھاٹ جہاں سے دریا پار کیا جاتا ہے۔ گذرگاہ ج: مَعَابِر
المِعْبَرَةُ: نہر وغیرہ پار کرنے کی کشتی ج: مَعَابِر۔
المُعْبَرُ: بہت بالوں یا بہت پروں والا پرندہ یا جانور
الغُلامُ المُعْبَرُ: وہ لڑکا جسے احتلام شروع ہو جائے اور اس کی ختنہ نہ ہوئی ہو۔
•العَوْبَرُ: چیتے کا بچہ، نیندوے کا بچہ۔
•عَبَسَ فُلانٌ ـِ عَبْسًا و عُبُوْسًا: کسی کے تیور چڑھنا، پیشانی پر بل پڑنا، شکن آلود ہونا، ترش رو ہونا، منھ بگاڑنا، چیں بہ جبیں ہونا۔ هو عَابِسٌ و عَبَّاسٌ و عَبُوْسٌ۔
عَبَسَ اليَوْمُ: دن کا سخت اور ناخوش گوار ہونا۔
عَبِسَ ـَ عَبَسًا: الرَّجُلُ و الثَّوْبُ: میلا کچیلا ہونا۔
ـــ الوَسَخُ عليه و فيه: میل خشک ہو کر جم جانا۔
ـــ الإبلُ: اونٹوں کا بول و براز میں لتھڑی ہوئی دموں والا ہونا۔ حدیث میں ہے: "أنّه نظر الى نَعَم بنى المصطلق و قد عَبِسَتْ فى ابوالها و أبعارها۔
عَبَّسَ: عَبَسَ۔
تَعَبَّسَ: عَبَسَ۔
العَبَّاسُ: وہ شیر جسے دیکھ کر دوسرے شیر بھاگ جاتے ہوں (۲) وہ شخص جس کی پیشانی پر شکن پڑے رہتے ہوں، بہت ترش رو۔
العَبْسُ: گھاس کی ایک قسم۔
العَبَسُ: پیشاب اور مینگنیاں وغیرہ جو اونٹوں کی دموں پر لگ کر سوکھ گئی ہوں، گندگی، آلودگی۔
العَبُوْسُ: بگڑے ہوئے چہرے والا۔ ترش رو (۲) اداس۔
اليومُ العَبُوس: بہت سخت دن، ناخوش گوار دن۔
•عَبَشَ الشيءَ ـُ عَبْشًا: اصلاح کرنا۔
العَبْشُ: درستگی، اصلاح۔
العَبَشُ و العُبْشَةُ: غباوت، کند ذہنی۔
•عَبَطَ الثوبَ ـِ عَبْطًا: پھٹنا۔
ـــ الذَّبِيْحَةَ: صحتمند جانور کو ذبح کرنا جبکہ وہ موٹا تازہ ہو۔
ـــ المَوْتُ فلانًا: کسی کی موت جوانی اور تندرستی کی حالت میں آنا۔
ـــ الثَّوْبَ: کپڑے کو ٹھیک ہونے کی حالت میں پھاڑنا۔
عَبَطَ الأرضَ: زمین کو ایسی جگہ سے کھودنا جہاں سے پہلے نہ کھودی گئی ہو۔
ـــ الرِّيْحُ وَجْهَ الأرضِ: ہوا کا سطح زمین کی مٹی اڑانا۔
ـــ التُّرابَ: مٹی اڑانا۔
ـــ النَّبَاتُ الأرضَ: پودے کا زمین کو پھاڑنا۔
ـــ فُلانٌ نَفْسَهُ و بها فى الحَرْب: اپنی مرضی سے جنگ میں کودنا۔
ـــ الفَرَسَ: دوڑا کر پسینہ نکال دینا۔
ـــ الضَّرْعَ: تھن کو خون آلود کرنا۔
ـــ الكَذِبَ عليه: کسی کے متعلق جھوٹ گھڑنا۔
ـــ فُلانًا: کسی میں عیب نکالنا، برائی کرنا هو مَعْبُوْطٌ۔
ـــ الدَّوَاهِي فلانًا: کسی پر بلا سبب مصائب آنا۔
أَعْبَطَهُ المَوْتُ: جوانی اور تندرستی کی حالت میں موت آنا۔
اِعْتَبَطَ الذَّبِيْحَةَ: عَبَطَها۔
اِعْتُبِطَ: بلا کسی علت و بیماری کے مرنا۔
الاعتباط الحَذْفِيّ: نحویوں کے نزدیک بلا سبب حذف کرنا۔
العَابِطُ: کذّاب، جھوٹا۔
العَبْطَةُ: مَاتَ عَبْطَةً: جوانی اور تندرستی کی حالت میں مرنا۔
العَبِيْطُ: لَحْمٌ عَبِيْطٌ: کچا تازہ گوشت۔ دَمٌ عبيطٌ: تازہ خون۔ زَعْفَرَان عَبِيْط: خالص و تازہ زعفران۔ رَجُلٌ عَبِيْطٌ: ناپختہ عقل، نادان آدمی ج: عُبُطٌ و عِبَاطٌ۔
العَبَاطَة: ناپختگی، کچاپن، نادانی۔
•العَوْبَطُ: مصیبت (۲) سمندر کا وہ حصہ جہاں پانی زیادہ ہو ج: عَوَابِط۔

• عَبْعَبَ الجَيْشُ: فوج کا شکست کھانا
تَعَبْعَبَ الشيءُ: کسی چیز کا برباد کرنا۔
العُبْعُبُ: اونٹ کے بالوں سے بنا ہوا موٹا کمبل (۲) چوڑا کپڑا۔
العَبْعَابُ: اچھے ڈیل ڈول کا آدمی۔
• عَبِقَ به الشيءُ ـَ عَبَقًا و عَبَاقَةً: لگنا، چپکنا۔
ـــ به الطِّيبُ: خوشبو لگ کر مہکنا۔ هو عَبِقٌ۔
ـــ الشيءُ بالقلبِ: دل میں بیٹھنا۔
ـــ بالمكانِ: قیام کرنا۔
ـــ بالشيءِ: دلدادہ ہونا، شوقین ہونا۔ هو عَبِقٌ۔
ـــ المكانُ بالطِّيبِ: جگہ کا خوشبو سے مہکنا۔
عَبَّقَ رائحةَ الطِّيبِ: خوشبو مہکانا، خوشبو پھیلانا۔
تَعَبَّقَ: خوشبو لگانا (خود استعمال کرنا)۔
العَبَاقِيَةُ: چالاک و مکار، چلتا پرزا (۲) دلیر چور۔
العَبِقُ: مہکتا ہوا، خوشبودار۔ رَجُلٌ عَبِقٌ لَبِقٌ: ذہین و ہوشیار آدمی۔
العَبِقَةُ: امرأةٌ عَبِقَةٌ لَبِقَةٌ: ایسی خاتون جس سے ہر لباس اور خوشبو کا جوڑ لگ جاتا ہے۔
العَبَقَةُ: کسی شے کا بقیہ۔ کہتے ہیں: ما في الإناءِ عَبَقَةٌ من سَمْنٍ: برتن میں ذرا سا بھی گھی نہیں ہے۔ ما بَقِيَتْ لهم عَبَقَةٌ: ان کے مال میں سے کچھ بھی نہیں بچا۔
• عَبْقَرَ السَّرابُ: سراب چمکنا۔
عَبْقَر: عربوں کے پرانے خیال کے مطابق مسکنِ جنّات، پھر ہر غیر معمولی اور قابل تعجب مہارت و صلاحیت کو اس کی طرف منسوب کیا جانے لگا۔

العَبْقَرُ: بانس وغیرہ کی کونپل جو ابھی زمین سے باہر نہ نکلی ہو۔ واحد عَبْقَرَةٌ (۲) بھرے ہوئے جسم کی خوبصورت عورت۔
العَبْقَرَةُ من النِّساءِ: العَبْقَرُ۔
العَبْقَرِيُّ: عبقر کی طرف نسبت حیرت انگیز باکمال و بے مثال آدمی یا بے مثال چیز۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ عَبْقَرِيٌّ: غیر معمولی اوصاف کا حامل آدمی، نادرۂ روزگار۔
ثوبٌ عَبْقَرِيٌّ: بے مثال، غیر معمولی خوبیوں کا کپڑا۔ حضرت عمر فاروق رض کی شان میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: "فَلَمْ أرَ عَبْقَرِيًّا يَفْرِي فَرِيَّهُ (او فَرْيَه)" میں نے ایسا کوئی باکمال شخص نہیں دیکھا جو ان (عمر رض) جیسا حیرت انگیز کام کرتا ہو (۲) سردار (۳) بڑا (۴) دیباج (ریشمین کپڑا) (۵) دبیز غالیچے (جنت میں بچھے ہوئے فرش)۔ قرآن پاک میں ہے: "مُتَّكِئِينَ عَلَى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ"۔
العَبْقَرِيُّ المُلْهَمُ: خداداد صلاحیتوں کا مالک۔
العَبْقَرِيَّةُ: (مصدر صناعی از عبقر) غیر معمولی، کمال، لاثانی صفت، بے مثال خصوصیت (۲) عبقری کی مؤنث (۳) نفیس کپڑا۔
• عَبَكَ ـُ عَبْكًا الشيءَ بالشيءِ: ملانا۔
العَبَكَةُ: کسی چیز کا ٹکڑا (۲) رسی کی گرہ کہتے ہیں: يَبْلَى الحَبْلُ وتَبْقَى العَبَكَةُ: رسی بوسیدہ ہو جاتی ہے مگر گرہ باقی رہتی ہے۔
• عَبَلَ به ـِ عَبْلًا: لیجانا۔

عَبَلَ الشَّجَرَ: درخت کے پتے گرانا۔
ـــ الشيءَ: لوٹانا (۲) روکنا۔ کہتے ہیں: ما عَبَلَكَ عَنَّا: ہمارے پاس آنے سے تمہارے لئے کیا مانع پیش آیا (۳) کاٹنا۔ کہتے ہیں: عَبَلَتْهُ عَبُولُ: اسے موت آگئی۔
عَبِلَ ـَ عَبَلًا: موٹا اور سفید ہونا۔ هو عَبِلٌ۔
عَبُلَ ـُ عَبَالَةً: عَبِلَ۔ هو عَبِلٌ۔
أَعْبَلَ: موٹا اور سفید ہونا۔
ـــ الشَّجَرُ: درخت کا لپٹے ہوئے پتوں والا ہونا۔
الأَعْبَلُ: سفید پہاڑ۔ حَجَرٌ أعْبَلُ: سفید پتھر جس میں سرخی اور سیاہی بھی ہوتی ہے۔
العَابِلُ: من الغِلمان: موٹا ج: عُبَّلٌ۔
العَبَالُ: پہاڑی گلاب۔
العَبَالَّةُ: بوجھ۔ ألقى عليه عَبَالَّتَه: اس نے اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا۔
العَبَالَةُ: العَبَالَّةُ۔
العَبْلُ: ہر بڑی اور موٹی چیز۔ هو عَبْلُ الذِّراعَيْنِ: موٹے بازوؤں والا۔ فَرَسٌ عَبْلُ الشَّوَى: موٹے اور بھاری پیروں والا گھوڑا۔ امرأةٌ عَبْلَةٌ: کامل الخلقت عورت۔ مضبوط کاٹھی کی عورت ج: عِبَالٌ۔
العَبَلُ: لپٹا ہوا پتا، بل دار پتا (جو پھیلا ہوا نہ ہو)۔
جَاءَ بِعَبَلِه: وہ خود کو سنوارے بغیر آیا۔
العَبْلاءُ: چٹان (۲) سخت اور سفید چٹان، پتھر۔
عَبُولُ: اسم علم برائے موت۔ امرأةٌ عَبُولٌ: وہ عورت جس کے بچے مر جاتے ہوں۔
المِعْبَلَةُ: تیر کا لمبا چوڑا سرا یا نوک ج: مَعَابِلُ۔

•عَبُمَ ـُ عبَامَةً : بیوقوف ہونا۔
العَبام : سست (۲) تھکا ماندہ (۳) موٹا، بے عقل (۴) بزدل ج : عُبُمٌ۔
العُبامُ : ماءٌ عُبامٌ : بہت پانی۔
العَبَاماءُ : بیوقوف۔
• عَبَنَ الشئُ ـُ عبنًا : کھردرا اور موٹا ہونا۔
• العُباهِرُ : بڑا اور شاندار (۲) سہری اور نازک چیز۔
العَبْهَرُ : العُباهِرُ (۲) چنبیلی (۳) نرگس (۴) بھرپور جسم والا۔ ھی عَبْهَرٌ وعَبْهَرَةٌ۔
العَبْهَرَةُ : من النِّسَاء : حسین و خوش خلق عورت۔
• عَبْهَلَهُ : عتاب کرنا۔
ـــ الإبلَ : آزاد چھوڑنا۔
العَبَاهِلُ : آزاد اونٹ۔
العَباهِلة : وہ یمنی بادشاہ جو اسلامی دور حکومت میں آزاد چھوڑ دیئے گئے تھے۔
• عبَا فُلانٌ ـُ عَبْوًا : چمک دار چہرے والا ہونا، روشن رو ہونا۔
ـــ المتاعَ والجَيْشَ و نَحْوَهما : تیار کرنا، مہیا کرنا، فراہم کرنا۔
عَبّىَ المتاعَ والجَيْشَ و نحوَهما : عباهُ۔
العَابِيَةُ : حسین عورت (۲) ہار بنانے والی عورت۔
العَبَايَةُ : عبا، چوغہ ج : عَبَايَات۔
عُبُوَّةُ الشئ : کسی چیز کو بھر دینے والی مقدار مثلاً کہتے ہیں : عُبُوَّةُ هذه القارُورَةِ مِائَةُ جِرَامٍ : اس شیشی میں سو گرام کی مقدار آتی ہے۔ وعُبُوَّةُ كِيسِ القُطْنِ قِنْطَار۔

ع ـــــ ت

•عَتَبَ عليه ـِ عَتْبًا وعِتابًا وتَعْتَابًا ومَعْتَبًا ومَعْتَبَةً : ملامت کرنا (۲) کسی سے اظہار ناراضگی کرنا (۳) فہمائش کرنا، سرزنش کرنا، کسی سے تعلق یا کسی پر ناز کرتے ہوئے اس لئے اظہار ناگواری کرنا تاکہ وہ اپنے اس فعل کی اصلاح کرے جو باعث ناگواری ہوا۔
ـــ فُلانٌ عَتْبًا وعَتَبانًا وتَعْتَابًا : ایک پیر اٹھا کر دوسرے پیر پر کودنا
ـــ مَقطوعُ الرِّجْلِ : پا بریدہ یا شکستہ ٹانگ والے کا لکڑی کے سہارے چلنا، بیساکھی پر چلنا۔
ـــ البَعِيرُ و نَحْوُهُ : اونٹ وغیرہ کا تین ٹانگوں پر اس طرح چلنا جیسے کود رہا ہو۔
ـــ البَرْقُ عَتَبانًا : بجلی کا لگاتار چمکنا
ـــ البابَ عَتْبًا : دروازہ کی دہلی (دہلیز) پر پاؤں رکھنا۔
ما عَتَبْتُ بَابَ فُلانٍ : میں نے کسی کے دروازہ پر قدم نہیں رکھا۔
ـــ من مكانٍ الى مكانٍ عَتْبًا : منتقل ہونا۔ عَتَبَ من قولٍ الى قولٍ : ایک بات سے دوسری بات پر چلا جانا۔
أَعْتَبَهُ : کسی کو ملامت و خفگی کے بعد خوش کر دینا۔ سبب ملامت و خفگی ختم کر دینا کہاوت ہے : ما مُسِيئٌ مَنْ أَعْتَبَ : ناراضگی کے بعد راضی ہو جانے والا غلط کار نہیں ہے۔
ـــ عن الشَّئِ : باز آنا، چھوڑنا۔
عَاتَبَهُ مُعاتَبَةً وعِتَابًا : کسی پر عتاب کرنا، فہمائش کرنا، ملامت کرنا، بربناءِ تعلق کسی بات پر اظہار ناگواری کرنا۔
عَتَّبَ فلان : دیر کرنا۔ کہتے ہیں : ما عَتَّبَ أَنْ فعل كذا : اس نے بلا توقف یہ کیا۔
عَاتَبَ عَتَبَةً : دہلی (دہلیز) بنانا۔
ـــ البَابَ : دروازہ میں دہلی لگانا۔
تَعَاتَبُوا : ایک دوسرے کو معتوب کرنا، ملامت کرنا۔
تَعَتَّبَ القَوْمُ : تَعَاتَبُوا۔
ـــ عَلَيه : کسی کو مجرم ٹھیرانا۔ ایسے جرم کا الزام لگانا جو اس نے نہ کیا ہو۔
ـــ البَابَ : دروازہ کو دہلیز لگانا۔
ـــ فُلان لا يُتَعَتَّبُ بشئٍ : فلاں پر کوئی الزام نہیں لگایا جاتا یعنی وہ پاک و بری ہے۔
اعْتَتَبَ عن الشَّئِ : کسی بات سے پھر جانا، ہٹ جانا۔
ـــ الطَّرِيقَ : آسان راستہ چھوڑ کر کٹھن راستہ اختیار کرنا۔
ـــ فُلانًا من نَفْسِه : اپنی فراست سے کسی سے ہونے والی غلطی کا ادراک کرلینا
اسْتَعْتَبَ فُلانًا : رضامندی اور خوشنودی چاہنا (۲) راضی کرنا، منانا۔
الأُعْتُوبَةُ : سببِ عتاب و ملامت ج : أَعَاتِيبُ۔
العِتَبُ : بہت عتاب کرنے والا۔
العَتَبُ : سختی، تکلیف دہ بات (۲) کمی اور بگاڑ۔ ما في مَوَدَّتِه عَتَبٌ : اس کی محبت میں کمی نہیں یا خرابی نہیں (۳) انگوٹھے سے متصل انگلی (انگشت شہادت) اور بیچ کی انگلی کے درمیان کا حصہ یا بیچ والی انگلی اور چھوٹی انگلی کے درمیان کا حصہ (۴) دو پہاڑوں کے درمیان کا حصہ (۵) سارنگی پر لگی ہوئی چوبیں جہاز

سے تانت یا تار سارنگی کے کناروں تک لیجائے جاتے ہیں۔
العُتْبٰی: رضا، خوشنودی۔ کہاوت ہے: "یُعَاتَبُ من تُرْجٰی عنده العُتْبٰی" عتاب اسی پر کیا جاتا ہے جس سے سبب رضا پیدا کرنے کی امید ہو یعنی وہ اپنی غلطی کا ازالہ کرے۔ رضامندی اور خوشنودی کا سبب بن جائے۔
العَتَبَةُ: دروازہ کی دہلیز جس پر پاؤں رکھے جاتے ہیں (۲) دروازہ کے اوپر والی لکڑی (۳) ہر قسم کی سیڑھی ج: عَتَبٌ (۴) سختی (۵) علم ہندسہ میں ہر وہ جسم جو دو ستونوں پر رکھا ہوا ہو۔
عَتَبَةُ شیخ: درگاہ۔ آستانہ۔
العَتُوبُ: وہ شخص جس پر عتاب و ملامت کا کوئی اثر نہ ہو۔
• عَتَّ فُلانًا ـُ عَتًّا: کسی سے کوئی بات بار بار کہنا۔
ـــ فُلانًا بالمَسألة: کسی سے مانگنے میں اصرار و ضد کرنا۔
ـــ فُلانًا بالکلام: کسی بات سے جھڑکنا، ڈانٹنا۔
ـــ کلامُه ـَ عَتَتًا: کسی کی بات کا ترش و کرخت ہونا۔ هو اَعَتُّ والکلِمَةُ عَتَّاءُ ج: عُتٌّ۔
عَاتَّهُ مُعَاتَّةً وعِتاتًا: بار بار کسی کو کوئی بات کہنا، جھگڑنا، تکرار کرنا۔ حدیث حسنؓ میں ہے: "اَنَّ رجلًا حلف ایمانًا فجعلوا یُعاتُّونَه فقال: علیه کفَّارة"
تَعَتَّتَ فی کلامه: اپنی بات میں تردد کرنا اور اس کو جاری نہ رکھنا۔
العَنَتُ: زبان کی ترشی، کرختگی۔
• عَتُدَ الشیءُ ـُ عَتَادًا وعَتَادَةً: موجود ہونا، تیار ہونا، مہیا ہونا،

(۲) بھاری بھرکم ہونا۔
اَعْتَدَ الشیءَ: فراہم و مہیا کرنا (۲) تیار کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "واَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً"
تَعَتَّدَ فی صَنْعَتِه: اپنی صنعت یا کام میں پختگی پیدا کرنا۔
العَتَادُ: سازوسامان، کسی خاص مقصد کے لئے تیار کیا ہوا سامان، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت والی حدیث میں ہے: "لِکُلِّ حَالٍ عندَه عَتَادٌ"
عَتَادُ الحَرْب: سامان جنگ، اسلحہ، گھوڑے وغیرہ ج: اَعْتُدٌ و اَعْتِدَة و عُتُدٌ۔ حدیث میں ہے: "ان خالدًا جعل رَقیقَه واَعْتُدَه حُبُسًا فی سبیل الله"
العَتِدُ: موجود، تیار، فرسٌ عَتِدٌ: دوڑ کے لئے تیار گھوڑے (مذکر و مؤنث برابر)۔
العُتُدَة: سامان۔ خذ للأمر عُتُدَته: کام کے لئے اس کا سامان لے لو۔
العَتُودُ: بکری کا ایک سالہ بچہ ج: اَعْتِدَة۔
العَتِیدُ: موجود، تیار۔ قرآن پاک میں ہے: "مَا یَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَیْهِ رَقِیبٌ عَتِیدٌ" وہ جو بات زبان سے نکالتا ہے اس پر نگراں موجود رہتا ہے۔
العَتِیدَةُ: مؤنث العَتِید (۲) سنگاردان ج: عَتَائِد۔
• عَتَرَ الرُّمحُ ـِ عَتْرًا وعَتَرانًا: نیزے کا لچکنا۔
العَتَّارُ: بہت لچکنے والا (۲) بہادر

(۳) ویران کھردری جگہ (۴) مضبوط گھوڑا۔
العِتْرُ: اصل۔ کہاوت ہے: عَادَتْ الی عِتْرِها لَمِیسُ: لمیس اپنی اصل پر لوٹ آئی۔ اس آدمی کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اپنی بری عادت پر دوبارہ آجائے (۲) بیلچہ کا دستہ (۳) ایک بوٹی جو دوا استعمال ہوتی ہے۔
العِتْرَةُ: بڑا کنبہ جس سے بہت سے قبیلے نکلتے ہوں۔ قبیلہ ایک باپ دادا کی اولاد کو کہتے ہیں یہ عترة سے چھوٹا ہوتا ہے (۲) آدمی کی نسل، اولاد، چھوٹا کنبہ (ایک باپ کی قریبی اولاد) اسے عشیرہ کہتے ہیں۔
عِتْرَةُ المِسْحَاة: بیلچہ کا قبضہ۔
عِتْرَةُ الثَّغْر: دانتوں کی نوکوں کا پتلا پن اور صفائی۔
العَتِیرَةُ: زمانہ جاہلیت میں معبودوں کے نام پر ذبح کیا جانے والا جانور ج: عَتَائِر۔
المُعْتَرُّ: من الرِّجال: مضبوط پر گوشت آدمی۔
• عَتْرَسَ فی الاَمْر: کسی معاملہ میں بے مروتی اور تشدد سے کام لینا۔
ـــ فلانًا: ظلم و جبر کرنا۔
العِتْرِیسُ: غضبناک و متشدد۔
• عَتْرَفَ لَهُ: کسی کے ساتھ سختی برتنا۔
العِتْرِیفُ: خبیث، بدکار۔
• عَتَشَ الشیءَ ـِ عَتْشًا: موڑنا، لپیٹنا۔
• عَتَفَ ـِ الشَّعْرَ عَتْفًا: بال اکھاڑنا۔
العِتْفُ من اللَّیل: رات کا ایک حصہ۔
• عَتَقَ الشیءُ ـِ عِتْقًا: پرانا ہونا۔ هو عَاتِقٌ و عَتِیقٌ (۲) انتہا اختتام کو پہنچنا۔
ـــ المَالُ: مال کا ٹھیک ہونا۔

عَتَقَت الیَمِینُ: قسم کا کسی پر واجب ہو جانا۔ کہتے ہیں: عَتَقَتْ علیه یَمِینٌ: اس پر قسم واجب ہو گئی۔
—العَبْدُ عِتْقًا و عَتَاقًا و عَتَاقَةً: غلام کا آزاد ہونا۔ هو عَاتِقٌ و عَتِیقٌ ج: عُتَقَاء وهی عَتِیق و عَتِیقَة ج: عَتَائِق۔
—الفَرَسُ عِتْقًا: گھوڑے کا اعلیٰ نسل اور تیز رفتار ہونا۔
—المَالَ: مال کو ٹھیک کرنا، قابل استفادہ بنانا۔
—فُلانا بفَمِه: کسی کو دانتوں سے کاٹنا۔
عَتُقَ ـُ عِتْقًا و عَتَاقَةً: پرانا ہونا، شریف الطبع ہونا، نفیس و عمدہ ہونا۔ هو عتیق و هی عَتِیـق و عَتِیقَة۔
أَعْتَقَ العَبْدَ: غلام کو آزاد کرنا۔ هو مُعْتَقٌ۔
—المَالَ: مال کی اصلاح کرنا (نقائص سے پاک کرنا)۔
عَتَّقَ الخَمْرَ: شراب کو پرانا اور عمدہ بنانے کے لئے چھوڑے رکھنا۔ فالخَمْر مُعَتَّقَةٌ۔
العَاتِقُ: آزاد (۲) مونڈھے اور گردن کے درمیان کا حصہ، کاندھا (۳) بوڑھا آدمی (۴) جوان لڑکی، پرانی شراب (۵) جوزہ (پرندے کا بچہ جبکہ اس کے پہلے کمزور بال گر کر دوسرے مضبوط بال نکل آئے ہوں ج: عَوَاتِق و عُتُقٌ۔
اَخَذَ علَی عاتِقِه: ذمہ لینا۔
اَلْقَی علَی عَاتِقِ فلان کذا: کسی پر کوئی ذمہ داری ڈالنا۔
العِتْقُ: خاندانی شرافت، نجابت (۲) نفاست و عمدگی (۳) آزادی (کی حالت) (۵) قدامت۔
العَتِیقُ: پرانا (۲) اونچی ذات کا، شریف قابل تکریم۔
الثَّوبُ العَتِیقُ: مضبوط بناوٹ کا کپڑا۔
البَیْتُ العَتِیقُ: پرانا اور قابل تکریم گھر، خانہ کعبہ ج: عُتُقٌ و عِتَاق۔
العِتَاقُ مِنَ الطَّیْر: شکاری پرندے من الخَیل: اصیل و عمدہ نسل کے گھوڑے۔ الخَمْرُ العَتِیقَة: شراب کہنہ۔
المُعْتِق: آزاد کنندہ۔
المُعَتَّقَةُ: پرانی عمدہ شراب۔
•عَتَكَ فی القِتَال ـِ عَتْكًا و عُتُوكا: حملہ کرنا، سوار کا لوٹ کر آنا۔
—فی الاَرْض: تنہا جانا۔
—علَیه یَضْرِبُه: بھرپور حملہ کرنا۔
—علی یَمِینٍ فاجِرَةٍ: جھوٹی قسم کھانا۔
—المَرْأَةُ علَی زَوْجِها او اَبِیها: خاوند یا باپ کی نافرمانی کرنا۔
—علَیه بخَیرٍ او شَرٍّ: کسی کے ساتھ بھلائی یا برائی سے پیش آنا۔
—القومُ الی موضِعِ کذا: کسی جگہ کا رخ کرنا، مائل ہونا۔
—اللَّبَنُ او النَّبِیذُ: دودھ یا نبیذ کی ترشی سخت ہو جانا۔
—بفُلانٍ: کسی کے ساتھ لگ جانا، ساتھ رہنا۔
—الطِّیبُ به: کسی کے خوشبو لگ جانا
—یَدُهُ عَتْكًا: ہاتھ کو سینہ پر موڑ کر رکھنا۔
—القَوسُ: کمان کا پرانا ہونے کی وجہ سے سرخ ہو جانا۔
عَتَكَ عَلَی الاَمْرِ: کسی کام کو کر گزرنا، کسی کام کے لئے قدم اٹھانا۔
العَاتِكُ: شریف، اونچی ذات کا (۲) (رنگوں وغیرہ سے صاف) خالص۔ پلین۔ اَحْمَرُ عَاتِكٌ: خالص سرخ جس میں کسی دوسرے رنگ کی آمیزش نہ ہو یا گہرا سرخ (۳) ضدی، ہٹی۔
العَاتِکَةُ: مؤنث العَاتِك (۲) بہت خوشبو لگنے والی جس سے جلد کی سطح سرخ ہو جائے ج: عَوَاتِك۔
العَتِیكُ من الاَیّام: انتہائی گرم دن
•عَتَلَهُ ـِ عَتْلًا: بہت زور سے کھینچنا سختی کے ساتھ گھسیٹنا۔ قرآن پاک میں ہے: "خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ الی سَوَاءِ الجَحِیمِ": اسے پکڑو اور زور سے گھسیٹ کر جہنم کے بیچ میں ڈال دو۔
—الی السِّجْن: قید خانہ میں ڈالنا۔
—الشَّیْءَ: زور سے کھینچ کر اٹھانا۔
عَتِلَ اِلَی الشَّرِّ ـَ عَتَلًا: برائی یا فتنہ و فساد کی طرف دوڑنا۔ هو عَتِل۔
اِنْعَتَلَ: مطاوع عَتَلَ: زور سے کھینچنا لا اَنْعَتِلُ مَعَك: میں تمہارے ساتھ کھنچا کھنچا نہیں پھروں گا، یعنی اپنی جگہ سے نہ ہلوں گا۔
تَعَتَّلَ: لا اَتَعَتَّلُ معك: میں تمہارے ساتھ نہ کھنچوں گا۔
العَتَّالُ: قلی، حمّال۔
العَتَلَةُ: پھالی، کدال ج: عَتَلٌ۔
العُتُلُّ: ہر سخت چیز۔ رَجُلٌ عُتُلٌّ: روکھا اکھڑ مزاج آدمی۔ جَبَلٌ عُتُلٌّ: سنگلاخ پہاڑ۔
العَتِیلُ: اجیر، نوکر، خادم ج: عُتُلٌ و عُتَلاءُ۔ داءٌ عَتِیلٌ: سخت بیماری
المِعْتَلُ: کھینچنے میں طاقتور۔
•عَتَمَ ـِ عَتْمًا: مؤخر ہونا، دیر ہو جانا،

جیسے کہتے ہیں: عَتَمَتْ حاجَتُه:
اس کے کام میں دیر ہو گئی، دیر لگانا،
سست ہو جانا۔
عَتَمَ عن الشیءِ: کسی کام کو شروع کر کے
رک جانا۔
— اللَّيْلُ: رات کا ایک حصہ گزر جانا
(۲) رات کا تاریک ہو جانا۔
— فُلانٌ قِرىٰ ضَيْفِه: مہمان کی
ضیافت میں تاخیر کرنا۔
أَعْتَمَ اللَّيْلُ: رات کا ایک حصہ گزر جانا، رات
کی تاریکی پھیل جانا۔
— الرَّجُلُ: تاریکی یا ابتدائے شب میں
داخل ہونا یا اس میں کوئی کام کرنا۔
— الشيءَ: مؤخر ہونا، کسی کام میں دیر
لگنا۔
— عنه: کام شروع کر کے رک جانا۔
— الشيءَ: دیر لگانا، تاخیر کرنا۔
عَتَّمَ: تاریکی یا ابتدائے شب میں داخل ہونا یا
اس میں کام کرنا۔
— عنه: شروع کر کے چھوڑ دینا۔
حَمَلَ عَلَيه فما عَتَّمَ: اس نے
اس پر بھرپور حملہ کیا (کوئی سستی نہیں
دکھائی)۔
ما عَتَّمَ اَنْ فَعَلَ كذا: اس نے
بلاتوقف یہ کام کیا یا پھرتی سے کیا۔
— الشيءَ: مؤخر کرنا، دیر لگانا۔
اسْتَعْتَمَهُ: کسی سے دیر کرانا یا کسی کو مؤخر
یا سست پانا۔
العاتِمُ: مؤخر، لیٹ۔ کہتے ہیں: أَتانا
ضَيْفٌ عاتِمٌ: ہمارے پاس دیر کر کے
مہمان آیا (شام کے وقت آیا)، قِرىً
عاتِمٌ: دیر سے لایا یا کھلایا جانے والا
طعام ضیافت۔
العُتُمُ: جنگلی زیتون کا درخت (شام کے
علاقہ میں پیدا ہوتا ہے)۔

عَتَمَةُ اللَّيْلِ: شفق کی روشنی غائب
ہونے کے بعد آنے والی ابتدائی
تاریکی، رات کا ابتدائی حصہ، اوّل
شب۔
العَتُومُ: عِشاء کے وقت دودھ دینے
والی اونٹنی۔
العَتُومَةُ: بہت دودھ دینے والی اونٹنی
المِعْتامُ: دیر کرنے والا، مؤخر، لیٹ،
سست۔
مِعْتامُ القِرىٰ: طعام ضیافت دیر سے
پیش کرنے والا۔
المُعْتِمُ: تاریک (۲) تاخیر کنندہ، سست
اللَّونُ المُعْتِمُ: دھندلا رنگ،
بجھا بجھا رنگ، ڈِم۔
•عَتِهَ ـَ عَتَهًا و عُتاهًا و عَتاهَةً:
ناسمجھ اور کم عقل ہونا (بلا جنون)
عُتِهَ عُتاهًا و عَتاهَةً و عَتاهِيَةً:
عَتِهَ۔ هو مَعْتُوهٌ۔
— في الشيءِ: شوقین و دل دادہ ہونا۔
— في العلم: علم سے شغف ہونا۔
— فُلانٌ في فُلانٍ: کسی کی نقل اتارنے
اور اذیت پہنچانے سے دلچسپی رکھنا
هو عاتِهٌ و عَتِيهٌ۔ دونوں کی
جمع عُتَهاءُ۔
تَعَتَّهَ: عَتِهَ۔
— في كذا: کسی چیز میں مبالغہ کرنا، غلو
کرنا۔ کہتے ہیں: تَعَتَّهَ في المآكِلِ
و المَلْبَسِ: کھانے پہننے کا حد سے
زیادہ شوقین ہونا۔
— عنه: کسی سے انجان بننا، تغافل برتنا
— فُلانٌ: دیوانہ یا ناسمجھ بن جانا۔
العُتاهُ الشَّلَلِيُّ: ایک دماغی بیماری جس
میں ضعف عقل اور بولنے میں ارتعاشی
کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔
العُتاهُ الباكِرُ: سن بلوغ کے قریب لاحق
ہونے والی ضعف عقل کی بیماری۔
العَتاهَةُ: گمراہ لوگ (۲) ناسمجھی، کم عقلی،
حماقت۔
العَتاهِيَةُ: گمراہ لوگ (۲) بے وقوف آدمی
العُتاهِيَةُ: بے وقوف۔
المُعَتَّهُ: رَجُلٌ مُعَتَّهٌ: ناقص العقل،
ناسمجھ، بے ڈھنگا۔
المَعْتُوهُ: ناسمجھ، کم عقل جو دیوانہ نہ ہونے
کے باوجود دیوانوں سے ناسمجھی اور
کم عقلی میں مشابہت رکھتا ہو۔
•عَتا ـُ عُتُوًّا و عُتِيًّا: حد سے بڑھنا
(۲) سرکشی کرنا (۳) تکبر کرنا۔ هو عاتٍ
ج: عُتاةٌ و عُتِيٌّ۔
— الرِّيحُ: ہوا کا انتہائی تیز ہونا۔
— الشيءُ: ختم ہو جانا، گزر جانا (قَدْ
بَلَغْتُ مِنَ الكِبَرِ عِتِيًّا)۔
— الشَّيخُ: بوڑھا ہو کر وفات پا جانا۔
تَعَتّىٰ: کہا نہ ماننا، نافرمانی کرنا۔
العاتي: زبردست (۲) سرکش و مغرور،
نافرمان (۳) سخت اور تیز و تند، ج: عُتاةٌ
و عُتِيٌّ۔ لَيْلٌ عاتٍ: انتہائی اندھیری
رات۔
الرِّيحُ العاتِيَةُ: تیز و تند ہوا۔
العُتُوُّ و العِتِيُّ: برائی، سرکشی، نافرمانی
(۲) بڑھاپا، آخری حد۔ قرآن پاک میں
ہے "قَدْ بَلَغْتُ مِنَ الكِبَرِ
عِتِيًّا" میں بڑھاپے کی آخری حد کو پہنچ
گیا ہوں۔

ع ـــــ ث

•عَثَّتِ العُثَّةُ الصُّوفَ ـُ عَثًّا:
کیڑے کا اون کو کھا لینا، کیڑا لگنا۔
— الحَيَّةُ فُلانًا: سانپ کا کسی کو کاٹنا۔
عاثَّ في الغِناءِ مُعاثَّةً و عِثاثًا:
گانے میں سُر نکالنا، سریلی آواز سے گانا

تَعَاثَّ: بہانہ کرنا۔
عَثَّتَ فِی غِنَائِہٖ: عَاثَّ۔
اَعْتَثَّہٗ عِرْقُ سَوْءٍ: بداصل کا کسی کو بھلائی سے روکنا۔
العَثَّاءُ: سانپ۔
العُثَّۃُ: اونی کپڑے کو لگنے والا کیڑا، چمڑے وغیرہ کو لگنے والا کیڑا ج: عُثٌّ وعُثَثٌ و عِثَاث۔
العُثَیْثَۃُ: چھوٹا کیڑا۔ کہاوت ہے: عُثَیْثَۃٌ تَقْرِمُ جِلْدًا اَمْلَسَا: چھوٹا سا کیڑا چکنی کھال کو چاٹ رہا ہے (یعنی اس پر اثر انداز نہیں ہو رہا ہے) اس شخص کے بارہ میں جو ایسے کام کی کوشش کرے جو اس کی قدرت سے باہر ہو یا کسی معصوم صفت آدمی میں عیب نکالے۔
•عَثَجَ ـِ عَثْجًا: دھیرے دھیرے پینا۔
العَثْجُ: رات کا حصہ (۲) لوگوں کا گروہ۔
العُثْجَۃُ: لوگوں کا گروہ۔
•عَثَرَ ـُ عَثْرًا و عِثَارًا: ہٹنا، اٹھنا (۲) ٹھوکر کھا کر گر جانا، پیر پھسل کر گرنا، ٹھوکر لگنا، ٹھوکر کھانا، لغزش ہونا، کہتے ہیں: مَنْ سَلَكَ الجَدَدَ اَمِنَ العِثَارَ: جو ہموار جگہ پر چلتا ہے اسے ٹھوکر نہیں لگتی۔
— فِی ثَوْبِہٖ: اپنے کپڑے میں الجھ کر گرنا۔
— بہٖ فَرَسُہٗ: گھوڑے کا کسی کو لیے ہوئے ٹھوکر کھانا یا پھسل کر گرا دینا۔
— جَدُّہٗ: کسی کی قسمت خراب ہونا، بدنصیب ہونا۔
— بہٖ الزَّمَانُ: زمانہ کا ناسازگار ہونا، کسی کو مصائب میں مبتلا کرنا۔
— عَلَی الشَّیْءِ عَثْرًا و عُثُوْرًا: کسی چیز کا علم ہونا، پتہ لگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاِنْ عُثِرَ عَلٰی اَنَّھُمَا اسْتَحَقَّا اِثْمًا": اتفاقًا پا لینا۔

اَعْثَرَ بہٖ عِنْدَ السُّلْطَانِ: سلطان سے کسی کی برائی کرنا، شکایت کرنا۔
— فُلَانًا: ٹھوکر لگوانا، پھسلانا، لغزش کرانا۔
— اللّٰہُ فُلَانًا: کسی کو بدنصیب بنانا۔
— عَلَی الاَمْرِ: واقف کرانا، مطلع کرنا، کسی چیز کا پتہ دینا، بتانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ": ہم نے ان (اصحاب کہف) کے بارہ میں مطلع کیا یا ان کا پتہ دیا۔
عَثَّرَہٗ: ٹھوکر لگوانا، لغزش کرانا۔
تَعَثَّرَ: مطاوع عَثَّرَ۔ ٹھوکر لگنا، ڈگمگانا۔
— حَظُّہٗ: قسمت خراب ہونا۔
— لِسَانُہٗ: زبان لڑکھڑانا، رکنا، زبان سے صحیح لفظ ادا نہ ہونا۔
التَّعَثُّرُ: ناکامی۔ جیسے: تَعَثُّرُ الاجتماع وغیرہ۔
العَاثِرُ: غلط (۲) برا (۳) جھوٹا، غلط کار، نامراد۔ الحَظُّ العَاثِرُ: کھوٹی قسمت، بدنصیب (۴) ٹھوکر کھا کر گرنے والا ج: عُثَّارٌ (۵) شکاری کا جال ج: عَوَاثِر۔
العَاثُوْرُ: سببِ لغزش (۲) ٹھوکر لگنے کی جگہ، پھسلن (۳) شیر کے شکار کا گڑھا (۴) ہلاکت، ہلاکت گاہ۔ وَقَعَ فِی عَاثُوْرٍ: وہ ہلاکت میں پڑ گیا۔ لَقِیْتُ مِنْہُ عَاثُوْرًا: مجھے اس سے مصیبت کا سامنا کرنا پڑا ج: عَوَاثِیر۔
العِثَارُ: لغزش، ٹھوکر (۲) غلطی (۳) فتنہ، مصیبت (۴) جس چیز سے ٹھوکر لگے یا پاؤں پھسلے۔
العَثْرُ: بارش سے سیراب ہونے والی کھیتی درخت وغیرہ۔

العَثْرَۃُ: لغزش، ٹھوکر (۲) غلطی (۳) لڑائی ج: عَثَرَات۔
حَجَرُ عَثْرَۃٍ: سببِ لغزش، ٹھوکر لگانے والا پتھر۔
العَثَرِیُّ: العَثْرُ (۲) ایسا شخص جو نہ طلبِ دنیا کے لئے کوشش کرے نہ آخرت کے لئے حدیث میں ہے: "اَبْغَضُ النَّاسِ اِلَی اللّٰہِ العَثَرِیُّ"۔
جَاءَ عَثَرِیًّا: وہ بیکار آیا۔
العَثُوْرُ: بہت ٹھوکریں کھانیوالا، بہت غلطیاں کرنے والا۔ الجَدُّ العَثُوْرُ: بہت برا نصیب۔
العِثْیَرُ: گرد و غبار (۲) مخفی نشان، ہلکا نشان۔
العِثْیَرَۃُ: گرد و غبار۔
المَعْثَرُ: تباہ و برباد۔
•عَثْكَلَ الھَوْدَجَ: ہودہ کو جھالروں سے سجانا۔
— العِذْقُ: کھجور کے گچھے کا بھرا ہونا۔
— الرجلُ: آہستہ دوڑنا۔
العُثْكُول: کھجوروں یا انگوروں کا گچھا۔
•عَثَلَتْ یَدُہٗ ـُ عَثْلًا: ٹوٹے ہوئے ہاتھ کا غلط جڑنا۔
عَثِلَ ـَ عَثَلًا: بہت ہونا (۲) موٹا اور بھاری بھرکم ہونا۔ ھو عَثِلٌ۔
العَثَوْلُ: کھجور کا سخت اور موٹا درخت (۲) اکھڑ و اجڈ آدمی۔
العَثَوْلِیَّۃُ: لِحْیَۃٌ عَثَوْلِیَّۃٌ: گھنی داڑھی۔
العَثِیْلُ: (نر) بجو۔
•عَثَمَ العَظْمُ ـِ عَثْمًا: ہڈی کا ناہموار جڑنا۔
— الجُرْحُ: زخم کا اوپر سے خشک ہونا اور اندر سے نہ بھرنا۔ زخم پر بغیر اندمال کھرنڈ آجانا۔
— العَظْمَ: ہڈی کو ناہموار جوڑنا۔
— القِرْبَۃَ و نَحْوَھا: مشکیزہ کی

کچی سلائی کرنا۔
عَثِمَ العَظْمُ ـَ عَثَمًا: عَثَمَ۔ فالعَظْمُ عَثِمٌ۔
اَعْثَمَ القِرْبَةَ : عَثَمَها۔
عَثَّمَ العَظْمَ : عَثَمَهُ۔
اُعْتُثِمَ به : مدد لینا، فائدہ اٹھانا۔
ـــ بِيَدِه : ہاتھ کو جھکانا، نیچا کرنا۔
ـــ القِرْبَةَ : عَثَمَها۔
العَاثِمُ : ٹوٹی ہڈی جوڑنے والا ج: عُثُمٌ۔
العُثْمَانُ : سپولیا، اژدہے کا بچہ، سرخاب کا بچہ۔ اَبو عُثمان: کالے بڑے سانپ کی کنیت۔
العَيْثَمُ : لمبا تڑنگا۔
العَيْثُومُ : بجو (۲) ہاتھی (نر اور مادہ) ج: عَيَاثيم۔
• عَثَنَتِ النَّارُ ـُ عَثْنًا وعُثُونًا: آگ سے دھواں نکلنا۔
ـــ فُلانٌ فی الجَبَل عَثْنًا: پہاڑ پر چڑھنا۔
ـــ الثوبَ بالطِّيْبِ: کپڑے کو خوشبودار چیز کی اتنی دھونی دینا کہ وہ مہک جائے۔
عَثِنَ الثَّوبُ ـَ عَثَنًا: کپڑے کا دھونی سے مہک جانا۔ هو عَثِنٌ۔
عَثَّنَتِ النَّارُ: عَثَنَت۔
ـــ فُلانٌ : دھونی دینا۔
ـــ الثوبَ: کپڑے کو خوشبوؤں کی دھونی دینا۔
ـــ الشيءَ : ملانا، مخلوط کرنا۔
ـــ فُلانٌ عليهم بالفَسَادِ: لوگوں میں لگاڑ پیدا کرنا، فساد پھیلانا۔
العُثَانُ : دھواں (۲) گرد (اس کا اکثر استعمال خوشبودار چیز کے دھویں پر ہوتا ہے) ج: عَوَاثِن۔
العَثَنُ : چھوٹا بت (۲) دھواں ج: اَعْثَانٌ۔

العَثِنُ مِن الطَّعَامِ : دھوئیں کی بو والا کھانا۔
المُعَثَّنُ : بڑی داڑھی والا۔
المَعْثُونُ : (من الطّعام) دھوئیں کی بو والا۔
• العُثْنُونُ : ٹھوڑی پر نیچے کی طرف اُگے ہوئے بال (۲) اونٹ اور بکرے کی ٹھوڑی کے نیچے کے بال، بکرے کی داڑھی (۳) مرغ کی چونچ کے نیچے کے بال۔ مرغ کی داڑھی ج: عَثَانِينُ۔
• عَثَا ـُ عَثْوًا و عُثُوًّا و عُثِيًّا: زبردست فساد برپا کرنا، فساد انگیزی کرنا۔
عَثِيَ ـَ عُثُوًّا و عُثِيًّا و عَثَيَانًا: فساد مچانا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَاتَعْثَوْا فی الاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ" تم مفسد بن کر زمین میں فساد نہ مچاؤ۔
الاَعْثَى : بدنما اکھڑ اور بہت بالوں والا (۲) گھنی داڑھی والا ج: عُثْوٌ وعُثْيٌ
العَثْوَةُ : زلفِ دراز ج: عُثًى۔

ع ـــــ ج

• عَجِبَ منه ـَ عَجَبًا وعُجْبًا: تعجب کرنا، حیرت کرنا۔
اَعْجَبَهُ الاَمْرُ: حیرت و تعجب میں ڈالنا
ـــ الشيءُ فلانًا: کسی کو کوئی چیز انوکھی لگنا۔ اور پسند آنا۔ هو مُعْجَبٌ والشيءُ مُعْجِبٌ۔
اُعْجِبَ به: کسی کو کوئی چیز پسند آنا۔ دل دادہ ہونا، بنظر استحسان دیکھنا
ـــ بِنَفْسِه : بڑائی خورہ ہونا، تکبر کرنا۔ کہتے ہیں: ما اَعْجَبَه بِرأيِه: وہ کتنا خود رائے اور خود پسند ہے!
عَجَّبَهُ : حیرت و تعجب میں ڈالنا۔

تَعَجَّبَ : حیرت زدہ ہونا، تعجب میں پڑنا مطاوع عَجَّبَه۔
ـــ الشيءُ فُلانًا: کوئی چیز کسی کو پسند آنا۔
ـــ منه : کسی چیز پر تعجب کرنا، اظہار حیرت کرنا۔
اِسْتَعْجَبَ : سخت تعجب کرنا، انتہائی تعجب میں پڑنا۔
الاُعْجُوبَةُ : حیرت انگیز چیز، باعث تعجب شے ج: اَعَاجِيبُ۔ شاہکار، انوکھی چیز
الاُعْجُوبَةُ المِعْمَارِيَّةُ: فن تعمیر کا شاہکار۔
التَّعَاجِيبُ : الاَعَاجِيبُ (اس کا مفرد نہیں)۔
التَّعَجُّبُ : علم نحو میں کسی چیز کی ظاہری خصوصیت کو دیکھ کر بہت بڑا محسوس کرنا اور اس کے سبب کا مخفی ہونا۔ تعجب کے دو وزن ہیں: ما اَفْعَلَهُ اور اَفْعِلْ به۔ کہتے ہیں: ما اَحْسَنَهُ واَحْسِنْ به: وہ بڑا ہی حسین یا بہت ہی اچھا ہے۔
العُجَابُ : باعث حیرت۔ تعجب خیز چیز قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ"
العَجَبُ : تعجب خیز، حیرت انگیز (هذا اَمْرٌ عَجَبٌ وهٰذِه قِصَّةٌ عَجَبٌ) (۲) حیرت، تعجب۔
العَجَبُ العُجَابُ : بہت ہی حیرت انگیز۔
العَجَبُ العَاجِبُ : انتہائی تعجب خیز۔
العَجْبُ : ہر چیز کا پچھلا حصہ (۲) دم کی جڑ۔
عَجْبُ الذَّنَبِ : دم کی جڑ کا آخری حصہ ج: اَعْجَابٌ وعُجُوبٌ۔
العُجْبُ : خود پسندی، اترابٹ، غرور
العَجِيبُ : حیرت انگیز، باعث تعجب، قابل تعجب، خوب، بہت خوب، انوکھا۔ عَجَبٌ عَجِيبٌ : انتہائی

تعجب خیز۔

العَجِيبَةُ : انوکھی چیز ج: عَجَائِب

المُعجِبُ : حیرت انگیز، قابل تعجب (۲) پسند آنے والا۔

المُعجَبُ بكذا : دل دادہ، عاشق، نازاں۔

المُعجَبُ بالذَّاتِ : خود پسند۔

• عَجَّ ـ عَجًّا و عَجَّةً و عَجِيجًا: شور مچانا، چیخنا چلانا۔

ـــ إلى اللهِ بالدُّعاءِ : اللہ سے بآواز بلند دعا مانگنا۔

ـــ بالتَّلبِيَةِ في الحَجِّ : حج میں زور زور سے تلبیہ کہنا۔

ـــ الماءُ : پانی کا سائیں سائیں کرنا، چلتے ہوئے آواز نکالنا، پانی چلنے کا شور ہونا، ٹھاٹھیں مارنا۔

ـــ الرِّيحُ : ہوا کا گرد اڑاتے ہوئے تیز چلنا۔

ـــ الطَّرِيقُ : راستہ کا بھر کر چلنا، راستہ میں لوگوں کی بھیڑ ہونا، ٹھٹ کے ٹھٹ لگنا۔ هو عاجٌّ و عَجَّاج۔

ـــ ثَديَا الجارِيَةِ : لڑکی کے پستانوں کا ابھرا ہوا ہونا۔

أَعَجَّتِ الرِّيحُ : عَجَّت۔

ـــ اليومُ : دن کا تیز ہوا اور گرد و غبار والا ہونا۔

عَجَّجَ الغُبارَ : گرد اڑانا۔

ـــ البيتَ دُخانًا : گھر کو دھوئیں سے بھر دینا، کسی چیز کا مکان میں دھواں بھر جانا۔

تَعَجَّجَ : مطاوع عَجَّجَ۔ گرد اڑنا۔

العَجاجُ : گرد، غبار (۲) دھواں (۳) چھوٹے درجہ کے لوگ۔ واحد عَجاجَة

العَجاجَةُ : گرد (۲) بہت اچھے بڑے اونٹ۔

لَفَّ عجاجَتَه عليهم: حملہ بولنا، یورش کرنا، دھاوا بولنا۔

لَبَّدَ عَجاجَتَه : اپنی کسی بات سے رک جانا، باز آنا۔

العَجُّ : شور و غل، چیخ و پکار۔

العَجَّاجُ : ہنگامہ خیز، بہت شور مچانے والا، غبار اڑانے والا۔

العُجَّةُ : انڈے کا آملیٹ۔

العَجِيجُ : شور و غل، ہنگامہ۔

المِعجاجُ : ہر گرد اڑانے والی چیز (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ۔ ج: مَعاجِيجُ۔

• العَجَدُ : انگور کا دانہ، خشک انگور کا دانہ

• عَجَرَ الفَرَسُ ـ عَجْرًا: گھوڑے کا چلتے ہوئے دم کو سرین کی طرف پھیلانا۔

ـــ الحِمارُ : گدھے کا دولتی مارنا۔

ـــ الفَرَسُ و الرَّجُلُ : خوف وغیرہ کی وجہ سے جلدی سے گزرنا۔

ـــ عليه بالسَّيفِ : تلوار سے حملہ کرنا

ـــ عليه : کسی کے سامنے ضد کرنا۔

ـــ الرِّيقُ على أسنانِه : رال کا گاڑھا ہو کر دانتوں پر چپک جانا۔

ـــ فلانٌ عُنُقَه : گردن موڑنا۔

ـــ فلانًا بالعَصا : کسی کے لاٹھی ڈنڈا مار کر ورم آلود کر دینا۔

عَجِرَ ـ عَجَرًا: موٹا اور سخت ہونا (۲) بڑے پیٹ والا ہونا۔

ـــ البَطنُ وغيرُه : پیٹ کا بڑا ہونا۔ هو أعجَرُ و هي عَجراءُ ج: عُجْرٌ۔

عاجَرَ : تیزی سے گزر جانا۔

اعتَجَرَ فلانٌ بالعِمامَةِ : سر پر عمامہ لپیٹ کر اس کا پلہ منہ پر ڈالنا۔ حدیث میں ہے: "أنَّ النبيَّ صلى الله عليه و سلَّم دَخَلَ مكَّةَ يومَ الفتحِ مُعتَجِرًا بعِمامَةٍ سَوداءَ"۔

اعتَجَرَتِ المرأةُ : سر پر اوڑھنی کی طرح کپڑا ڈالنا۔

ـــ فلانَةُ بغلامٍ او جارِيَةٍ : عورت کا مایوسی کے بعد بچہ یا بچی جننا۔

تَعَجَّرَ بَطنُه : موٹاپے سے پیٹ پر سلوٹیں پڑنا۔

الأعجَرُ : کبڑا (۲) بڑے پیٹ والا۔ هي عَجراءُ ج: عُجْرٌ۔

العِجارُ : عورتوں کے سر کا رومال جو اوڑھنی کے بجائے سر پر ڈالا جاتا ہے ج: عُجُرٌ۔

العَجراءُ : کبڑی (۲) گرہوں والی لاٹھی یا ڈنڈا۔

العُجرَةُ : بدن کا موٹا حصہ (۲) لاٹھی یا رگوں کی گرہ ج: عُجَرٌ۔

ذَكَرَ عُجَرَهُ و بُجَرَهُ : کسی کے عیوب بیان کرنا، کھلی اور چھپی ساری باتیں کہہ دینا۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: "إلى اللهِ أشكو عُجَرِي و بُجَرِي" (۲) معدہ کے سرطان سے جگر میں منتقل ہونے والا ورم جس کی حیثیت ثانوی ہو۔

جاءَ بالعُجَرِ و البُجَرِ: جھوٹ بولنا یا بہت بڑی بات بیان کرنا۔

العِجرَةُ : عمامہ لپیٹنے کی شکل، طرز۔ هو حَسَنُ العِجرَةِ : وہ اچھا عمامہ باندھتا ہے

العَجّارُ : گندھے ہوئے آٹے کا پیڑا کھانے والا

العَجاجِيرُ : گندھے ہوئے آٹے کے پیڑے

العُجرُورُ : ہوا سے ریت پر پڑی ہوئی لکیر ج: عَجارِيرُ۔

المِعجَرُ : عورت کا سر پر لپیٹنے کا کپڑا۔

المُعجَّرُ : عمامہ پوش۔

• عَجَرَدَهٗ : ننگا کرنا۔
العَجُرُدُ : عضوِ تناسل (۲) تیز و سخت (۳) ہلکا پھلکا۔
العَجَارِدُ : عضوِ تناسل۔
العَجَرَّد : بہادر۔
العَنجَرِدُ : بدگو عورت۔
• تَعَجرَفَ علی القوم : لوگوں کے سامنے بڑائی جتنا نا۔
—— الاَمرَ : بے سوچے کام کرنا۔
العَجرَفَةُ : اکھڑی اکھڑی باتیں، اکھڑپن (۲) کام میں بگاڑ۔
عَجَارِفُ الدَّهرِ : حوادث زمانہ، گردش ہائے روزگار۔ واحد عُجرُوف
عَجَارِيفُ الدَّهرِ : عَجَارِفُه۔
العَجرَفِيَّةُ : العَجرَفَة۔
• عَجرَمَ الرجلُ : تیز دوڑنا۔
العِجرَمُ والعُجرُمُ : سخت آدمی۔
العَجرَمَة : اونٹوں کا ریوڑ۔
• عَجَزَت المَرأَةُ ـِ عُجُوزًا : عورت کا بوڑھی اور عمر رسیدہ ہونا۔
—— عن الشیءِ عَجزًا و عَجَزَانًا : بے بس ہونا، عاجز ہونا، تنگ آنا، زچ ہونا، کسی بات کو نہ کر سکنا۔
—— فُلانٌ عن الشیءِ عَجزًا : کسی چیز میں کمزور رہنا، ناپختہ کار ہونا۔
—— عن العَمَلِ : بیکار ہونا، بوڑھا ہونا هو عَاجِزٌ ج : عَجَزَة و عُجَّزٌ۔
عَجِزَ الرَّجُلُ او المَرأَةُ ـَ عَجَزًا و عُجُزًا : عورت یا مرد کا بھاری سرین والا ہونا۔ هو اَعجَزُ و هي عَجزَاءُ ج : عُجزٌ
عَجُزَتِ المرأةُ ـُ عُجُوزًا : عَجَزَت۔ هي عَجُوزٌ و عَجُوزَةٌ ج : عُجُزٌ و عَجَائِزُ۔
اَعجَزَ فُلَانٌ : آگے نکل کر ہاتھ نہ آنا، پکڑا نہ جانا۔
اَعجَزَ الشیءُ فُلانًا : کسی چیز کا کسی کے بس میں نہ آنا، باوجود کوشش کے حاصل نہ ہونا، تھکا ڈالنا، ناکارہ کر دینا۔
—— ہ فُلانٌ : کسی کا کسی کو زچ کرنا، عاجز کر دینا، ناکام کر دینا۔
—— فُلانًا : کسی کو عاجز پانا۔
—— فی الکلام : اپنے مقصود کو بہترین اسلوب سے ادا کرنا
عَاجَزَ فُلانٌ : کسی کا سبقت لے جانا، اتنا آگے بڑھنا کہ اسے پکڑا نہ جا سکے جیسے کہا جائے : طَلَبتُه فَعَاجَزَ : میں نے اسے طلب کیا مگر وہ اتنا آگے نکل چکا تھا کہ اس تک رسائی نہ ہو سکی
—— الی فُلانٍ : مائل ہونا، متوجہ ہونا۔
—— عن الحقِّ الی الباطِلِ : حق چھوڑ کر باطل کو اختیار کرنا۔
—— فُلانًا : کسی سے آگے بڑھنے میں مقابلہ کرنا۔
عَجَّزَت المَرأَةُ : بوڑھی ہو جانا۔
—— فُلانًا : عاجز و کوتاہ کار قرار دینا (۲) پست حوصلہ کرنا، ناکارہ و نکما بنانا (۳) عاجز و بے بس کرنا۔
—— الشاعِرُ : شعر کا آخری جز بیان کرنا۔
الاِعجَازُ : معجز نمائی، انتہائی فصاحت و بلاغت۔
العاجِز : بے بس، ناتواں، ناقص، تنگ، زچ۔ العاجز عن الدَّفع : ادائگی سے معذور۔
العِجَازَةُ : عورت کے سرین موٹا کرنے کی گدی وغیرہ۔
العَجُزُ : پچھلا حصہ، سرین (مذکر و مؤنث) (۲) شعر کا دوسرا مصرعہ ج : اَعجَازٌ۔
اَعجَازُ النَّخلِ : کھجور کی جڑیں، تنے
اَعجَازُ الاُمُورِ : آخری معاملات۔
رَكِبَ فی الطَّلَبِ اَعجَازَ الاِبِلِ : کسی چیز کی طلب میں ذلت و مشقت اٹھانا۔
العَجزُ : بے بسی، لاچارگی، معذوری، مجبوری، کوتاہی، کمزوری (۲) کمی، شارٹیج (۳) نقصان (۴) خامی، خرابی۔
العَجزُ الغِذَائِيُّ : غذائی کمی۔
العَجزُ فی المِيزَانِيَّة : بجٹ کا خسارہ۔
عَجزُ مِيزَانِ القُوَی : طاقت کا عدم توازن۔
العِجزَةُ : آخری اولاد (لڑکا ہو یا لڑکی) هو ابنُ عِجزَةٍ او وُلِدَ لِعِجزَةٍ : وہ آخری اولاد ہے۔
العَجُوزُ : بوڑھا، سن رسیدہ، بوڑھی (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج : عُجُزٌ۔ هن عُجُزٌ و عجائِز (۲) شراب (۳) مصیبت (۴) کشتی (۵) راستہ (۶) ہانڈی (۷) کمان (۸) آگ (۹) موت (۱۰) کھجور کا درخت (۱۱) قبضہ (۱۲) تلوار کی میخ (۱۳) عافیت (۱۴) پرہیزگاری (۱۵) داہنا ہاتھ (۱۶) بادشاہ (۱۷) مشک (۱۸) قبلہ (۱۹) چاندی (۲۰) بچھو (۲۱) بجو (۲۲) گورخر مادہ (۲۳) حجرہ (۲۴) باڑھ (۲۵) خط (۲۶) کتاب (۲۷) گرم ہوا (۲۸) گھی (۲۹) فلک (۳۰) گھوڑی (۳۱) رعشہ (۳۲) گدھ (۳۳) جھنڈا (۳۴) بھیڑیا (۳۵) دنیا (۳۶) عورت کی قمیص (۳۷) آفتاب کا ہالہ (۳۸) خیمہ (۳۹) بخار (۴۰) نیزہ (۴۱) لڑائی (۴۲) دوزخ (۴۳) بھوک (۴۴) بڑا پیالہ (۴۵) بیل (۴۶) توبہ (۴۷) ڈھال (۴۸) سوداگر (۴۹) گائے (۵۰) بہاؤ (۵۱) دریا (۵۲) کنواں (۵۳) خرگوش (۵۴) شیر (۵۵) سوئی (۵۶) زمین۔

اَیَّامُ العَجُوزِ: موسم سرما کے آخری سات دن جن میں سردی سخت ہوتی ہے، ہر دن کا خاص نام ہے (فروری کے آخری چار دن اور مارچ کے ابتدائی تین دن۔
العَجُوزَۃُ: بوڑھی عورت۔
العَجْزَاءُ: ریت کا اونچا ٹیلہ۔
العَجِیزَۃُ: عورت کا سرین (بطور خاص)
المَعْجَازُ: راستہ (۲) انتہائی عاجز و لاچار۔ ج: معاجیز۔
المِعْجَزُ: بڑا پیالہ۔
المُعْجِزَۃُ: وہ مافوق العادت چیز جو اللہ تعالیٰ کی جانب سے کسی نبی کی نبوت کے ثبوت کے لئے نبی سے ظاہر کرائی جائے اور غیر نبی اس پر قادر نہ ہو (۲) عجیب و غریب شئے۔
المَعْجُوزُ: وہ شخص جس سے مانگنے میں اصرار کیا جائے۔
• عَجَسَ عن حاجَتِہ ـِ عَجْسًا: کسی کو اس کے کام سے روکنا۔
ـــ علَی الشَّیْءِ: مضبوطی سے پکڑنا۔
تَعَجَّسَ: لیٹ ہونا، دیر کرنا۔
ـــ الاَمْرَ: کسی کام کے پیچھے پڑنا۔
ـــ بالقَوم: لوگوں کو دیر کرانا۔
ـــ الراوِی: راوی کو کمزور سمجھنا۔
ـــ فلانًا عن حاجَتِہ: کسی کو اس کی ضرورت سے روکنا۔
العِجْسُ: کمان کا قبضہ۔
العُجْسَۃُ: رات کی تاریکی (۲) رات کا ایک حصہ۔
العَجُوسُ: بھاری بادل (۲) بارش جب ہورہی ہو۔
المَعْجِسُ: کمان کا قبضہ۔
• عَجْعَجَ: زور سے چیخنا۔ کہاوت ہے: عَجْعَجَ لَمَّا عَضَّہُ الظِّعانُ: جب اس پر حق لازم ہوگیا تو اودھم مچانے لگا۔

العَجْعَاجُ: ہر آواز والے کی چیخ۔
العَجْعَجَۃُ: قبیلہ قضاعہ کی زبان میں عین کے ساتھ یا کو جیم سے بدلنا جیسے کہا جائے: ھذا راعج خرج مَعِجُ (راعی) (مَعِی) یا رکو جیم سے بدل دیا گیا (۲) چیخ۔
• عَجَفَ نَفْسَہ عن الطَّعامِ ـِ عَجْفًا و عُجُوفًا: خواہش کے باوجود ساتھی کو موقع دینے کیلئے خود نہ کھانا۔
ـــ نَفْسَہ علَی فُلانٍ: کھانے میں خود پر دوسرے کو ترجیح دینا۔
ـــ نَفْسَہ عن المَقابِحِ: برائیوں سے نفس کو روکنا۔
ـــ نَفْسَہ: خود کو صابر و بردبار بنانا۔
ـــ نَفْسَہ علَی المَرِیضِ: تیمارداری کی صعوبت برداشت کرنا، خود کو بیمار کی خدمت میں مشغول رکھنا۔
ـــ نَفْسَہ عن فُلانٍ: کسی کی نادانی کو برداشت کرنا، گرفت نہ کرنا۔
ـــ الدَّابَّۃَ عَجْفًا: چوپائے کو دبلا کرنا۔
عَجِفَ ـَ عَجَفًا: دبلا ہونا۔ ھو اَعْجَفُ و ھی عَجْفَاءُ ج: عُجْفٌ و عِجَافٌ (خلاف قیاس) قرآن پاک میں ہے: "یَأکُلُھُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ" و ھو و ھی عَجِفٌ۔
عَجُفَ ـُ عَجَفًا: عَجِفَ۔ ھو عَجِیفٌ ج: عَجْفَی۔
اَعْجَفَ بِنَفْسِہ علَی المَرِیضِ: بیمار کی تیمارداری میں لگے رہنا اور کلفت برداشت کرنا۔
ـــ الدَّابَّۃَ: دبلا کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ: لاغر جانوروں والا ہونا۔
عَجَّفَ نَفْسَہ عن الطَّعامِ: دوسرے کو موقع دینے کے لئے کھانا چھوڑنا

الاَعْجَفُ: نَصْلٌ اَعْجَفُ: پتلا پھلکا
العَجْفَاءُ: مؤنث الاَعْجَف۔ الاَرْضُ العَجْفَاءُ: بے کار زمین۔ لِثَّۃٌ عَجْفَاءُ: خشک مسوڑھا۔ شَفَتانِ عَجْفَاوانِ: پتلے ہونٹ۔
العَجِیفُ: لاغر، دبلا ج: عَجْفَی۔
• عَجِلَ ـَ عَجَلاً و عَجَلَۃً: جلدی کرنا، لپکنا (۲) جلد باز ہونا، عجلت پسند ہونا۔
ـــ الیہ: کسی کے پاس دوڑ کر آنا، جلدی آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وعَجِلْتُ اِلَیْكَ رَبِّ لِتَرْضَی" ھو عاجِلٌ و عَجِلٌ و ھو و ھی عَجُولٌ و ھو عَجْلانُ و ھی عَجْلَی، دونوں کی جمع عُجالَی و عِجالٌ۔
ـــ فُلانًا والاَمْرَ: کسی پر سبقت کرنا، کوئی کام کسی سے پہلے کرنا، کسی بات پر سبقت کرنا (یعنی اسے پہلے کرنا) قرآن پاک میں ہے: "اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّکُمْ"
اَعْجَلَتِ البَقَرَۃُ: گائے کا بچھڑے والی ہونا۔ ھی مُعْجِلٌ۔
ـــ الحَامِلُ: ناتمام بچہ جننا۔
ـــ فُلانًا: کسی سے جلدی کرانا، عجلت کرنے پر اکسانا (۲) سبقت لے جانا۔
ـــ الاَمْرَ: کسی کام میں جلدی کرنا یا جلد انجام دینا۔
عَاجَلَہُ: کسی کے ساتھ تیزی میں مقابلہ کرنا۔
ـــ فُلانًا بکذا: کوئی کام کسی سے پہلے کرنا۔
ـــ اللّٰہُ فُلانا بذَنْبِہ: اللہ کا کسی سے فوری مواخذہ کرنا، مہلت نہ دینا۔
عَجَّلَ لِلضَّیفِ: مہمان کے لئے ماحضر پیش کرنا (جلد تیار کیا ہوا کھانا پیش کرنا)

عَجَّلَ فلانًا: کسی پر سبقت لے جانا، کسی سے پہلے کوئی کام کرنا (۲) کسی سے جلدی کرانا، کسی کام میں جلدی کرنے کو کہنا، اکسانا، جوش دلانا۔
— لَہ مِنَ الثَّمَنِ کذا: قیمت کا کچھ حصہ فوراً دینا۔
— اللَّحْمَ: گوشت کو عجلت میں پکانا۔
تَعَجَّلَ: جلدی کرنا، تیزی دکھانا۔
— فُلَانًا: جلدی کرنے پر اکسانا۔
— الشَّيْءَ: جلدی سے لے لینا۔
اِسْتَعْجَلَ: جلدی کرنا، جلد باز ہونا، عجلت پسند ہونا، عجلت ظاہر کرنا
— فُلَانًا: اکسانا، جلدی کرانا۔
الاِسْتِعْجَال: جلد بازی، عجلت پسندی، گھبراہٹ۔
العَاجِلُ: (ضد: آجل) فوری، پیشگی، بلا تاخیر ہونے والی بات چیت، ہنگامی (۲) جلد باز (۳) تیار، ماحضر۔
عاجِلاً: فوراً، ابھی، جلدی (ضد: آجِلاً: بعد میں، دیر سے)۔
العَاجِلَةُ: مؤنث العَاجِل (۲) موجودہ وقت (۳) دنیا (ضد: الآخِـرة) قرآن پاک میں ہے: "مَنْ كَانَ يُرِيْدُ العَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَه فِيْهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيْدُ"۔
العُجَالَةُ: جلد تیار کی جانے والی چیز، عجلت میں میسر آنے والی چیز (۲) مسافر کا ہلکا پھلکا توشہ۔
العِجْلُ: بچھڑا ج: عُجُوْلٌ۔
العُجْلَةُ: ماحضر، وہ کھانا جو جلدی سے پیش کیا جا سکے۔
العَجَلَةُ: جلدی، جلد بازی، تیزی، سرعت۔ کہاوت ہے: رُبَّ عَجَلَةٍ تَهَبُ رَيْثًا: کبھی جلد بازی تاخیر کا سبب بن جاتی ہے۔ نیز العَجَلَةُ فُرصَةُ العَجَزَة: جلد بازی نکمّے یا معذور لوگوں کا کام ہے (کہ وہ بگڑ جائے تو وہ اسے ٹھیک کرتے رہیں، مصروف آدمی سوچ سمجھ کر کام کرتا ہے) (۲) پہیا، گھومنے والا گھیا، گراری (۳) علم ریاضی میں رفتار کی تبدیلی کا اوسط، گیر (۴) رہٹ (۵) گھوڑا گاڑی گاڑی (تسمیۃ الکل باسم الجزء کے طور پر) ج: عَجَلٌ۔
عَجَلَة القِيَادة: اسٹیرنگ وہیل، ڈرائیونگ وہیل۔
العَجُول: گم کردہ اولاد (۲) جلد باز۔ ج: عُجُلٌ و عَجَائِل۔
المِعْجَالُ: قبل از وقت بچہ جننے والی حاملہ (۲) مختصر راستہ (۳) بہت عجلت باز ج: مَعَاجِيل۔ خُذْ مَعَاجِيلَ الطُّرُقِ فَإِنَّهَا أَقْرَبُ۔
المُعَجَّلُ: پیشگی، ہاتھ کے ہاتھ، فوراً پیش کیا ہوا، فوراً، ہنگامی، ارجنٹ ج: مُعَجَّلٌ۔
مُعَجَّلُ الصَّدَاقِ: بوقت نکاح نقد ادا کیا جانے والا مہر (ضد: مؤجّل)
المُسْتَعْجَلُ: فوری، ہنگامی، ارجنٹ (۲) تیز رفتار۔
البَرِيْدُ المُسْتَعْجَلُ: ایکسپریس ڈاک
المُسْتَعْجِلُ: عجلت باز، فوری کام چاہنے والا۔
الطَّرِيْقُ المُسْتَعْجِلَةُ: مختصر راستہ
عَجَمَ الحَرْفَ و الكِتَابَ ـُ عَجْمًا: نقطے یا زبر زیر پیش لگا کر ابہام رفع کرنا، نقطے لگانا، اعراب لگانا۔
— الشَّيْءَ عَجْمًا و عُجُومًا: دانتوں سے دبا کر سختی و نرمی کا اندازہ لگانا۔
— فُلانًا و عَجَمَ عُوْدَهُ: آزمانا، کھرا کھوٹا جاننا۔
عَجَمَت الأُمُورُ فُلانًا: معاملات کا کسی کو تجربہ کار بنا دینا۔
ماعَجَمَتْكَ عَيْنِي مُنذُ كذا: اتنے روز سے میں نے تم کو نہیں دیکھا
جَعَلَتْ عَيْنِي تَعْجُمُه: میری آنکھ اسے دیکھنے لگی اور اسے ایسا لگا کہ جیسے اس نے کبھی پہلے دیکھا ہو۔
عَجُمَ فُلانٌ ـُ عُجْمَةً: زبان میں لکنت والا ہونا۔ هو أَعْجَمُ و هي عَجْمَاء ج: عُجْمٌ۔
— الكَلامُ: غیر فصیح ہونا۔
أَعْجَمَ الكَلامَ: مبہم اور غیر واضح رکھنا۔ بے نقطہ اور بے اعراب رکھنا۔ خلاف أَعْرَبَ۔
— الكِتَابَ: نقطے اور اعراب لگا کر واضح کرنا، ابہام رفع کرنا۔
عَجَّمَ الكِتَابَ: نقطے اور اعراب لگانا۔
تَعَاجَمَ فلانٌ: کنایہ اور توریہ سے کام لینا، مراد ظاہر نہ کرنا (۲) عجمی بننا۔
عَاجَمَهُ: آزمانا، تجربہ کرنا۔ کہتے ہیں: عاجمتُ الأُمورَ و عَاجَمَتْنِي الأُمُورُ۔
اِسْتَعْجَمَ: خاموشی اختیار کرنا، لاجواب ہو جانا، گونگا بن جانا۔ سَأَلْتُه فَاسْتَعْجَمَ۔
— الكَلامُ عليه: کسی پر بات مخفی رہنا، واضح نہ ہونا۔
— القِرَاءَةَ: پڑھنے میں دشواری محسوس کرنا۔
الأَعْجَمُ: گونگا، بے زبان (۲) غیر عربی (خواہ واضح کلام کرتا ہو) (۳) غیر واضح کلام کرنے والا اگرچہ عربی ہو) ج: أَعَاجِم و أَعْجَمُون۔
مَوجٌ أَعْجَمُ: بے آواز، ہلکی موج جس کے چھینٹے نہ اڑتے ہوں۔

الأَعْجَمِيُّ : الأَعْجَمُ. لِسَانٌ أَعْجَمِيٌّ؛ وكِتَابٌ أَعْجَمِيٌّ: غیر فصیح اور غیر واضح زبان یا کتاب، غیر عربی، عجمی، اجنبی۔
العُجَامُ: کھجور وغیرہ کی گٹھلی، انار وغیرہ کے بیج، منقّا کے بیج۔
العُجَامَةُ: آزمائی ہوئی یا آزمائی جانے والی چیز۔
العُجْمُ: دم کی جڑ۔
العَجَمُ: خلاف العرب۔ واحد: عَجَمِيٌّ۔ غیر عربی (خواہ عربی زبان بولتا ہو یا نہ بولتا ہو) بطور خاص ایرانیوں (فارسیوں) کا اسم علم (۲) گٹھلی یا بیج واحد: عَجَمَة
العُجْمُ: غیر عرب، عجمی لوگ۔
العَجْمَةُ: سخت چٹان ج: عَجَمَات۔
العُجْمَةُ: ابہام، گنجلک پن۔
العَجْمَاءُ: چوپایہ۔ حدیث میں ہے: "جُرْحُ العَجْمَاءِ جُبَارٌ" چوپایہ کے زخم پر کوئی تاوان نہیں ہے۔
صلاة عَجماءُ: سری نماز جس میں جہری قراءت نہ ہو جیسے نماز ظہر وعصر (۲) ریت کا ٹیلہ ج: عَجْمَاوات۔
العَوَاجِمُ: دانت و: عاجمة۔
المُعْجَمُ: مبہم، غیر واضح (۲) نقطہ دار، با اعراب (۳) ڈکشنری، مفردات لغت کا مجموعہ، فرہنگِ الفاظ ج: مُعْجَمَات ومَعَاجِم
حُرُوف المُعْجَم: حروف ہجائیہ۔
• عَجَنَ فُلَانٌ ــِ عَجْنًا: بڑھاپے یا موٹاپے کی وجہ سے زمین پر ہاتھ ٹیک کر اٹھنا۔
ـــ الدَّقِيقَ ونَحْوَهُ: آٹے وغیرہ میں پانی ڈال کر ہاتھوں یا مشین سے ملانا، آٹا وغیرہ گوندھنا۔
أَعْجَنَ: بوڑھا ہونا۔
اعْتَجَنَ الدَّقِيقَ: گوندھنا۔
عَاجِنَةُ المكان: جگہ کا بیچ۔

العَجَّانُ: آٹا گوندھنے کا پیشہ کرنے والا (۲) بے وقوف۔
العِجَانُ: گردن (۲) سرین (۳) ٹھوڑی کے نیچے کا حصہ (۴) خصیتین اور مقعد کا درمیانی حصہ ج: عُجُنٌ۔
العَجِينُ: گوندھا ہوا آٹا وغیرہ (۲) مخنث ج: عُجُنٌ۔
عَجِينُ الفواكه: پھلوں کا مربّیٰ۔
العَجِينَةُ: آٹے کا پیڑا (۲) مخنّث (۳) بے وقوف ج: عُجُنٌ۔
عَجِينَةُ الوَرَقِ: وہ تیار شدہ مادہ جس سے کاغذ بنایا جائے۔
المِعْجَنُ: آٹا گوندھنے کا برتن، تغاری، کونڈا ج: مَعَاجِن۔
المِعْجَنُ الآلِيُّ: آٹا گوندھنے کی مشین۔
المِعْجَنَةُ: آٹا گوندھنے کا آلہ۔
المَعْجُونُ: معجون، مختلف دواؤں سے بنایا ہوا مرکب، پیسٹ، چپکانے کا مسالا ج: مَعَاجِين۔
مَعْجُونُ الأَسْنَان: ٹوتھ پیسٹ۔
المُعَجَّنَات: (فطائر) کیک پیسٹری یا لقی وغیرہ۔
• عَجَّهَ بينهما تعجيهًا: جدائی کرا دینا۔
تَعَجَّهَ الرَّجُلُ: جاہل بننا۔
ـــ الأَمْرُ: الجھنا، پیچیدہ ہونا۔
العُجَاهِنُ: خادم (۲) باورچی (۳) جس کا نسب واضح نہ ہو (۴) جنگلی چوہا ج: عَجَاهِنَة۔
• عَجَاهُ اللَّبَنَ ـُ عَجْوًا: دودھ کی غذا دینا۔
ـــ فُلَان فَاهُ: منہ کھولنا۔
ـــ الشيءَ: جھکانا، ٹیڑھا کرنا۔
عَجَتِ الأُمُّ الوَلَدَ: وقت مقررہ کے بعد دودھ پلانا (۲) بچے کو دودھ کی خوراک دینا۔
لَقِيَ مَا عَجَاهُ: اسے سختی ومصیبت کا سامنا ہوا۔

عَجِيَ الصَّبِيُّ ـَ عَجًا: دودھ کو بھول کر کسی اور چیز سے بہلنا۔
عَاجَى فُلَانٌ الصَّبِيَّ: بچہ کو اوپرا (ماں کے سوا) دودھ پلانا (۲) دودھ بند کر کے دوسری چیز کھلانا۔
ـــ الشيءَ: کسی چیز سے تکلیف اٹھانا، کسی چیز پر طبع آزمائی یا زور آزمائی کرنا۔
عَجَّى وَجْهَهُ: چہرہ کو ٹیڑھا کرنا، مرجھا دینا۔
العُجَاوَةُ: وہ دودھ جس سے یتیم بچہ کی پرورش کی جائے ج: عُجًا۔
العَجْوَةُ: مدینہ منورہ کی ایک عمدہ قسم کی کھجور (۲) مختلف کھجوروں کا ملا ہوا ڈھیر
العَجِيُّ: بے ماں کا بچہ جو دایہ وغیرہ کے دودھ سے پرورش کیا جائے ج: عَجَايا۔

ع ـــــ د

• عَدَابٌ: باریک ریت۔
• عَدَّ الدَّرَاهِمَ ـُ عَدًّا وتَعْدَادًا وعَدَّةً: گننا، شمار کرنا (۲) شمار میں لانا۔
ـــ فُلَانًا صَادِقًا: کسی کو سچا سمجھنا۔
أَعَدَّ الشيءَ: تیار کرنا، مہیا کرنا۔
ـــ فلانًا للأمر: آمادہ کرنا۔
عَادَّهُ مُعَادَّةً وعِدَادًا: کسی پر تعداد میں برائی جتانا، کسی کے مقابلہ میں تعداد میں فخر کرنا (۲) جنگ میں مقابلہ کرنا۔
ـــ المَرَضُ فُلَانًا: بیماری کا عود کر آنا، لوٹ لوٹ کر آنا۔ جیسے: عَادَّتْهُ اللَّسْعَةُ: ٹھیر ٹھیر کر ڈنک کی لہر مارنا۔ عَادَّتْهُ الحُمَّى: بخار کا لوٹ کر آنا۔ حدیث میں ہے: "مَا زَالَتْ أُكْلَةُ خَيْبَرَ تُعَادُّنِي"۔
عَادَّهُمُ الشيءُ: کسی چیز کا بقدر تعداد تقسیم ہونا۔

عَدَّدَ الشیئَ : شمار کرنا۔
عَدَّدَتِ النَّائِحَۃُ : نوحہ کرنے والی نے میت کے اوصاف و مناقب بیان کئے۔
ـــ الشیئَ : حساب لگانا، کسی چیز کے عدد بنانا، تعداد والا بنانا، چند در چند کرنا۔
اِعْتَدَّ : شمار میں آنا، گنا جانا۔
ـــ المَرْأَۃُ : عدت میں ہونا (۲) عدت گزر جانا۔
ـــ بالشیئِ : شمار میں لانا، گنتی میں لانا، اہمیت دینا۔ ھذا شیئٌ لایُعْتَدُّ بہ : یہ چیز قابل توجہ نہیں، یہ کسی گنتی میں نہیں۔
ـــ الشیئَ : حاضر کرنا، لانا۔
تَعَادَّ القَوْمُ : کچھ لوگوں کا کچھ کو شمار کرنا۔ آپس میں گنتی کرنا۔
تَعَدَّدَ : چند ہونا، متعدد ہونا (۲) تعداد والا ہونا۔ ھم یَتَعَدَّدُوْنَ عَلٰی اَلْفٍ : وہ ایک ہزار سے زائد ہیں۔
اِسْتَعَدَّ لَہٗ : تیار ہونا، آمادہ ہونا۔
الاِسْتِعْدَادُ : جسمانی یا ذہنی یا دونوں طرح کی قوت و صلاحیت کی بنا پر کسی کام کا رجحان اور اس کے لئے آمادگی، تیاری، صلاحیت۔
استعداد مبکّر : قبل از وقت تیاری۔
التَّعْدَادُ : حساب، گنتی (۲) مقررہ وقفوں میں مردم شماری۔
تعداد الانفس : مردم شماری۔
العَادُّ : شمار کنندہ (۲) شمار کرنے کی مشین
العِدَادُ : موت کا وقت۔ عِدَادُ الحُمّٰی : بخار ہونے کا وقت، بخار کی باری۔
بِہٖ مَرَضٌ عِدَادٌ : وقفے وقفے سے لوٹ آنے والی بیماری۔ ھوفی عِدَادِ الصَّالِحِیْنَ : وہ نیک لوگوں میں شامل ہے۔ اس کا شمار نیک لوگوں میں ہے۔
ایسے ہی ھو فی عِدادِ بنی فُلانٍ : وہ فلاں قبیلہ میں شامل ہے۔ وہ فلاں قبیلہ کا کہلاتا ہے۔ ھذا یومُ عِدادٍ : جمعہ یا عید الاضحی یا عید الفطر کا دن۔
العِدُّ : وہ آب جاری جس کا سوت خشک نہ ہو (۲) کسی چیز کی کثرت (۳) پرانا۔ حَسَبٌ عِدٌّ : قدیم نسب یا خاندان (۴) مقابل، ہم پلہ، ہم رتبہ ج : اَعْدَادٌ۔
العُدُّ : چہرے پر نکلنے والی پھنسیوں دانوں اور مہاسوں وغیرہ کی بیماری۔
العَدَدُ : گنتی (۲) ہندسہ، نمبر (۳) تعداد، شمار ج : اَعْدَادٌ
العَدَدُ من المجلّۃ وغیرھا : رسالہ کا شمارہ۔
العَدَدُ المُمْتَازُ : خاص نمبر۔
العَدَدُ الزَّوجیُّ : جفت نمبر۔
العَدَدُ الفَردیُّ : طاق نمبر۔
العَدَد القانُونِیُّ : ضابطہ کی تعداد کورم
العَدَدِیُّ : نمبری، تعداد والا، گن کر فروخت کی جانے والی شے۔
العَدَّادُ : مختلف اشیاء صرف کی مقدار جاننے کا آلہ، میٹر۔ جیسے : عَدَّادُ الکھرباءِ والغازِ ج : عَدَّاداتٌ
العِدَّانُ : کسی چیز کا زمانہ۔
العِدَّۃُ : گنی جانے والی چیز کی مقدار، تعداد (۲) چند، کچھ (۳) مجموعہ، گروپ، جیسے : عِدَّۃُ کُتُبٍ و عِدَّۃُ رجالٍ۔ عِدَّۃُ المُطَلَّقَۃِ والمُتَوَفّٰی عنھا زَوْجُھا : وہ خاص عدت جو مطلقہ عورت یا جس کا خاوند فوت ہو گیا ہو طلاق یا وفات کے بعد از روئے شریعت بلا نکاح گزارتی ہے ج : عِدَدٌ۔
العُدَّۃُ : تیاری (۲) تیار کردہ چیز (وقت ضرورت کے لئے) ج : عُدَدٌ۔
اَخَذَ لِلاَمْرِ عُدَّتَہٗ : کسی کام کی تیاری کرنا۔ کونوا علی عُدَّۃٍ : تیار رہو۔
عُدَّۃُ التِّلیفون : ٹیلیفون سیٹ۔
عُدَّۃُ المُستقبل : سرمایۂ مستقبل، آئندہ کام آنے والا سامان۔
عُدَّۃُ الحَرْبِ : سامان جنگ۔
العَدِیْدُ : مقابل، مثل، ہم پلہ، جوڑی دار (۲) غیر قوم کا قوم میں شمار کیا جانے والا ج : اَعِدَّاءُ و عَدَائِدُ (۳) بڑی تعداد ما اکْثَرَ عَدِیْدَھُم : ان کی کتنی بڑی تعداد ہے! ھُم عَدِیْدُ الحَصٰی والثَّرٰی : وہ بے شمار ہیں : ھذا عَدِیْدُ ھذا : یہ تعداد میں اس جیسا ہے (۴) چند، متعدد، بہت۔ قرأتُ کُتُبًا عَدِیْدَۃً (۵) گنتی، شمار
العَدِیْدَۃُ : حصہ، قسمت ج : عَدَائِد
المُتَعَدِّد : چند
مُتَعَدِّدُ الاطراف : متعدد فریق والا۔
المُسْتَعِدُّ : تیار، چاق چوبند، آمادہ، ریڈی
المِعْدَادُ : گنتی کا آلہ، گنتارا، شمار آموز ایک فریم جس میں تار لگے ہوتے ہیں اور تاروں میں گولیاں ہوتی ہیں جن کو گھما کر بچوں کو گنتی سکھائی جاتی ہے۔
المُعِدُّ : تیار کنندہ، سامان سے لیس۔
المُعَدُّ : تیار، سامان سے لیس۔ المُعَدُّ لکذا : مطابق، فٹ۔
المَعْدُودُ : شمار کیا ہوا یا شمار کیا جانیوالا، شمار کے قابل۔
المَعْدُوداتُ : الاَیَّامُ المَعْدُوْدَاتُ : ایام تشریق، یوم نحر (قربانی کے دن) کے بعد تین دن ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذی الحجہ۔
المُعَدَّاتُ : آلات (۲) اسباب و ذرائع،

(۳) سازوسامان۔

•عَذَرَ ـُ عَذْرًا و عُذْرَةً: دلیری کرنا

عَذِرَ ـَ المکانُ عَذَرًا و اعتذر: خوب سیراب ہونا، پانی زیادہ ہونا۔

اعْتَذَرَ المطرُ: بکثرت برسنا۔

العَاذِرُ: جھوٹا (۲) پھسلنے والا۔

العَذَّارُ: ملّاح۔

العَذْرُ: موسلادھار بارش۔

•عَدَسَ فی الأَرْضِ ـِ عَدْسًا و عُدُوسًا و عَدَسَانًا: سفر کرنا

ـــ بالبغل: خچر کو عَدَسْ عَدَسْ کہہ کر ڈانٹنا۔

ـــ فُلانًا: خدمت کرنا۔

عَدَسَتْ بِهِ المَنِيَّةُ: موت آجانا (اسے موت لے گئی)۔

ـــ المواشیَ: مویشی کو چرانا۔

عُدِسَ فُلانٌ: کسی کے مہلک رسولی (گلٹی) نکلنا۔

عَادَسَ الرجلُ: ہمیشہ سفر میں رہنا۔

العَدَسُ: دال مسور، مسور۔ واحد: عَدَسَةٌ۔

عَدَسْ: خچر کو ڈانٹنے کا کلمہ۔

العَدَسَةُ: رسولی، گلٹی جس سے اکثر آدمی مرجاتا ہے (۲) چشمہ وغیرہ کا شیشہ نگاہ تیز کرنے کا شیشہ (۳) فوٹو لینے کا کیمرہ میں لگا ہوا شیشہ، کیمرہ۔

عَدَسَةُ العَيْنِ: آنکھ میں نگاہ تیز کرنے کے لئے فٹ کیا جانے والا شیشہ (لینس)

العَدَسَةُ المُكَبِّرَةُ: کسی چیز کو بڑا کرکے دکھانے والا شیشہ۔

العَدُوسُ: من النَّاسِ والدَّوابِّ: بہت چلنے والا، مضبوط (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) هو عَدُوسُ السُّرَى و هو عَدُوسُ اللَّيْلِ: وہ رات میں بڑا تیز رفتار ہے۔

العَدِيسَةُ: نباتات میں باریک سوراخ جس سے گیس خارج ہوتی ہے۔

•عَدَفَ ـِ عَدْفًا: تھوڑا کھانا۔ کہتے ہیں: ما عَدَفْتُ اليومَ: میں نے آج تھوڑا سا بھی نہیں کھایا

تَعَدَّفَ: عَدَفَ۔

اعْتَدَفَ الثَّوْبَ: کپڑے کا ٹکڑا لینا

العَدُوفُ: تھوڑا سا عطیہ، تھوڑا چارہ۔ کہتے ہیں: ماذُقْنا عَدُوفًا: ہم نے تھوڑا سا بھی نہیں کھایا۔

العِدْفُ: لوگوں کی جماعت (۲) رات کا ایک حصہ۔

العِدْفَةُ: العِدْفُ (۲) دس سے پچاس تک کی تعداد (۳) زمین کے اندر درخت کی جڑ (۴) کسی چیز کا ٹکڑا ج: عِدَفٌ۔

العَيْدَفُ: ہر چیز کا ٹکڑا۔

•عَدَقَ ـِ عَدْقًا: حوض یا کنویں کے کنارہ میں ہاتھ ڈال کر کوئی چیز تلاش کرنا۔

ـــ بظَنِّه: غیر یقینی طور پر کسی کام کو محض اپنی رائے سے کرنا۔

عَدِقَ ـَ عَدَقًا: عَدَقَ۔

اَعْدَقَ يَدَهُ: کسی چیز کو تلاش کرنے کے لئے حوض یا کنویں کے کنارہ میں ہاتھ ڈالنا۔

العَدَقَةُ: ڈول نکالنے کا کانٹا (تین شاخوں والا) ج: عَدَقٌ۔

العَوْدَقُ و العَوْدَقَةُ: العَدَقَة ج: عُدُقٌ۔

•عَدَكَ الصُّوفَ ـُ عَدْكًا: اون دھنکنے کے لئے ڈنڈا مارنا۔

المِعْدَكَة: اون دھنکنے کا ڈنڈا۔

•عَدَلَ ـِ عَدْلًا و عُدُولًا: ایک طرف کو ہونا، ہٹنا، جھکنا۔

ـــ عن الطَّرِيقِ: راستہ سے ہٹنا، انحراف کرنا۔

عَدَلَ عن الرأیِ: رائے سے رجوع کرنا۔

ـــ الیه: کسی کے پاس لوٹنا، کسی چیز کی طرف آنا۔

ـــ فی أَمْرِهِ عَدْلًا و عَدَالَةً و مَعْدِلَةً: اپنے معاملہ میں راست رو ہونا۔ حق اور انصاف پر ہونا۔

ـــ فی حُكْمِهِ: فیصلہ میں انصاف کرنا، منصفانہ فیصلہ کرنا، انصاف کرنا۔

ـــ فلانًا عن طَرِيقِهِ: راستہ سے ہٹانا

ـــ فلانًا الی طريقه: اپنے راستہ کی طرف پھیرنا، موڑنا۔

ـــ الشیءَ عَدْلًا: سیدھا کرنا، برابر کرنا۔

ـــ المِيزَانَ: ترازو کے دونوں پلڑوں کو برابر کرنا، سیدھا رکھنا۔

ـــ السَّهْمَ: تیر کو سیدھا رکھنا۔

ـــ الشیءَ بالشیءِ: ایک شے کو دوسری کے برابر کرنا، اسی جیسا یا اس کے قائم مقام کرنا۔

ـــ بربِّه عَدْلًا و عُدُولًا: شرک کرنا، غیر اللہ کو اس کے برابر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ"۔

ـــ فُلانًا بِفُلانٍ: کسی کو کسی کے برابر کرنا۔

ـــ الأَمْتِعَةَ: سامان کو اٹھانے کے لئے مساوی حصوں میں تقسیم کرنا یا مساوی پیکٹ وغیرہ بنانا۔

ـــ فلانًا فی المَحْمِلِ: پالکی میں کسی کے ساتھ بیٹھنا۔

عَدُلَ ـُ عَدَالَةً و عُدُولَةً: عادل و منصف ہونا، انصاف پسند ہونا۔

عَادَلَ عنه: ہٹنا، الگ ہونا۔

ـــ بين الشَّيْئَيْنِ: دو چیزوں میں

موازنہ کرنا۔
عَادَلَ الشَّیَٔ بِالشَّیٔ : برابر کرنا، ایک جیسا کرنا، قائم مقام کرنا۔
ـــ الشَّہادات : سندات کا موازنہ کرنا یا ایک کو دوسری کے ہم وزن قرار دینا
ـــ فُلانا فی المِحْمَل : پالکی میں ساتھ بیٹھنا، ہم رکاب ہونا۔
ـــ الشَّیَٔ : موازنہ کرنا، وزن کرکے دیکھنا۔
ـــ الأَمْرَ : کسی کام کو لٹکائے رکھنا مکمل نہ کرنا۔ کہتے ہیں: ھو یُعَادِلُ الاَمْرَ و یُقَسِّمُہٗ : وہ اپنے کام کو تھوڑا تھوڑا کرتا ہے۔
عَدَّلَ الشَّیَٔ : درست کرنا، معتدل بنانا
ـــ المکیالَ والمِیزانَ : پیمانہ اور ترازو کو صحیح رکھنا۔
ـــ الحکم او الطَّلَب : فیصلہ یا مطالبہ میں ترمیم کرنا (پہلے سے بہتر کوئی تغیر کرنا)۔
ـــ الشَّاھِدَ او الرَّاوِیَ : گواہ یا راوی کو معتبر قرار دینا۔
ـــ المَتاعَ : سامان کے دو برابر حصے کرنا۔
ـــ الشِّعْرَ : شعر کو صحیح وزن پر کہنا۔
ـــ فُلانا : صحیح راستہ پر گامزن کرنا۔ معتدل مزاج بنانا (۲) منصف مزاج بنانا۔
اِعْتَدَلَ : بین بین ہونا (کم یا کیف میں) متوسط الحال ہونا، معتدل ہونا (۲) سیدھا اور درست ہونا (۳) بہتر اور خوش گوار ہونا (۴) برابر ہونا، یکساں ہونا۔
الماءُ المُعْتَدِل : اوسط درجہ کا نہ زیادہ گرم نہ زیادہ ٹھنڈا۔
الجِسْمُ المُعْتَدِلُ : نہ زیادہ لمبا نہ پست، درمیانہ قد کا یا نہ زیادہ موٹا نہ زیادہ دبلا، درمیانہ بدن کا۔
تَعَادَلَا : دو کا برابر ہونا۔
الاعْتِدالُ : میانہ روی۔ اعتدال پسندی (ضد: تطرّف۔ انتہا پسندی) (۲) درستگی (۳) خوش گواری (۴) تمام دنیا میں شب و روز کے یکساں ہونے کا وقت۔ یہ موسم بہار (ربیع) اور موسم خزاں (خریف) کے پہلے دن ہوتا ہے۔
التعادلُ : توازن، برابری۔
التَّعْدِیْلُ : ترمیم، ردوبدل (۲) ادنیٰ سے اعلیٰ کی طرف تبدیلی، اصلاح۔ ج : تَعْدِیْلات۔
تَعْدِیْلُ مِیْزَانِ القُوی : طاقتی توازن کا درست کرنا۔
التَّعْدِیْلات : تبدیلیاں، اصلاحات، ترمیمات۔
اِدْخالُ التَّعْدِیْلاتِ عَلی کذا : تبدیلیاں کرنا، اصلاحات کرنا
العَادِلُ : انصاف پرور، منصف۔ ج : عُدُول (۲) منصفانہ، عادلانہ، مساویانہ (جبکہ معنویات کی صفت ہو جیسے: حُکْمٌ عَادِلٌ : منصفانہ فیصلہ۔ التَّقْسِیْمُ العَادِلُ : مساویانہ تقسیم)۔
العَدَالَۃُ : (فلسفہ میں) چار مسلمہ اخلاقی قدروں (فضائل) میں سے ایک، حکمت، شجاعت، پاکدامنی، انصاف و برابری (۲) مساوات و انصاف (۳) منصف مزاجی۔
العَدْلُ : انصاف، انصاف یہ ہے کہ آدمی کو اس کا واجب حق دیا جائے اور اس سے اس پر واجب حق لیا جائے (۲) مثل، نظیر، مماثل، مقابل چیز (۳) برابری (۴) بدلہ (۵) فدیہ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا یُقْبَلُ مِنْھا عَدْلٌ"۔ (۶) انصاف پرور رَجُلٌ عَدْلٌ و امرأۃ عَدْلٌ امرأۃ عَدْلَۃٌ ایضا۔ ج: اَعْدَال
علم النحو میں لفظ کا اپنی اصل چھوڑ کر دوسری شکل اختیار کرنا جیسے عامر سے عمر۔
العِدْلُ : مثل، نظیر، مانند (۲) اونٹ کے ایک پہلو پر لدا ہوا آدھا بوجھ (۳) بوری بڑا تھیلا، گون ج: اَعْدَالٌ و عُدُوْلٌ
العَدَلُ : دو بوروں یا گونوں کی برابری۔
العَدِیْلُ : مماثل، ہم وزن یا ہم رتبہ ج: اَعْدَالٌ و عُدَلَاءُ۔
عَدِیْلُ الرَّجل : ہم زلف (ساڑھو)
العَدِیْلَتَان : اونٹ وغیرہ پر لدی ہوئی غلہ وغیرہ کی ہم وزن دو بوریاں یا گونیں۔
المُتَعَادِل : برابر، ہم وزن، ہم رتبہ۔
المُعَادَلَۃُ : برابری، یکسانیت (۲) ایک سند کا دوسری سند سے تقابل اور قائم مقامی، موازنہ کے بعد درجہ بندی
مُعَادَلَۃُ الاِیراد : آمدنی میں مساوات
مُعَادَلَۃُ السُّلْطَۃ : اقتدار کی منصفانہ تقسیم۔
المُعْتَدِل : میانہ، درمیانہ درجہ کا (۲) درست (۳) سیدھا (۴) خوش گوار۔
المُعْتَدِلَۃُ : المِنْطَقَۃُ المُعْتَدِلَۃ جغرافیہ میں وہ علاقہ جو خط استوار کے شمالی علاقہ سے متصل ہو اسے معتدلہ شمالیہ کہا جاتا ہے اور جو علاقہ خط استوار کے جنوبی علاقہ سے متصل ہو اسے معتدلہ جنوبیہ کہا جاتا ہے۔
المُعَدَّلُ : سیدھا، ہموار، ہم وزن (۲) اوسط، اوسط درجہ، تناسب (۳) رفتار کار (۴) ترمیم شدہ ج: مُعَدَّلات

مُعَدَّلُ الأُجُور: تنخواہوں کا ایوریج۔
مُعَدَّلُ الاستِہلاک: خرچ کا اوسط
مُعَدَّلُ تحویل العُملة: تبدیلیٔ سکہ کا شرح یا اس کا اوسط۔
مُعَدَّلُ التَّوالُد: اوسطِ پیدائش، شرح پیدائش۔
مُعَدَّلُ السُّکَّان: تناسب آبادی۔
مُعَدَّلُ الوفیات: شرح اموات، مرنے کی رفتار۔
المُعَدَّلات: گھر کے گوشے۔
بِمُعَدَّلِ کذا: اتنے اوسط سے۔
المُعَدِّل: ہموار و برابر کرنے والا (۲) ترمیم کنندہ، اعتدال پیدا کرنیوالا۔
مُعَدِّلُ النَّہار: خط استواء۔
المَعْدِل: ہٹنے کی جگہ (۲) انحراف۔ کہتے ہیں: مَالَہ عَنہ مَعْدِلٌ: وہ اس سے نہیں ہٹ سکتا۔
المَعْدُول: فرعی۔ اصل کو چھوڑ کر دوسری شکل اختیار کرنے والا۔
المَعْدُول عنه: پہلی شکل جسے چھوڑا گیا
•عَدِمَ المَالَ ـَ عَدَمًا و عُدْمًا: کسی کے پاس مال نہ رہنا، گم ہونا، ضائع ہونا، مفلس ہونا۔ ھو عَادِمٌ و عَدِمٌ۔ المفعول مَعْدُوم و عَدِیْمٌ۔
ـــ الشیءَ: کسی چیز سے تہی دست ہونا، گم کرنا۔ کہتے ہیں: عَدِمْتُ کل ما کَسَبْتُ: میں نے جو کمایا وہ کھودیا کہتے ہیں: ما یَعْدَمُنی ھذا الامْرُ: یہ معاملہ مجھ سے الگ نہیں ہوتا ہے۔
اَعْدَمَ فُلانٌ: مفلس و کنگال ہونا۔ ھو مُعْدِمٌ و عَدِیْمٌ۔
ـــ الشیءُ فُلانًا: کوئی چیز کسی کے پاس نہ ہونا، کسی کا کوئی چیز نہ پانا۔

اَعْدَمَ فُلانًا: مفلس و محتاج بنانا۔
ـــ فُلانًا الشیءَ: کسی کے پاس سے کوئی چیز ضائع کرانا، گم کرانا، محروم کرنا۔ لا اَعْدَمَنی اللّٰهُ فَضْلَك: خدا مجھے تمہارے کرم سے محروم نہ کرے
ـــ الجلّادُ المُجْرِمَ: جلاد کا مجرم کو پھانسی دینا، قتل کرنا۔
ـــ فلانًا الحیاةَ: کسی کی زندگی کا خاتمہ کرنا۔
ـــ الشیءَ: نیست و نابود کرنا، عدم کو پہنچانا۔
ـــ انْعَدَمَ الشیءُ: معدوم و مفقود ہونا، گم ہونا، ضائع ہونا، ناپید ہونا
الاِعْدَامُ: سزائے موت، پھانسی (جان کے بدلہ جان لینے کی سزا)
العَادِمُ: غیر موجود (۲) بے کار (۳) ضائع (۴) ناقابل وصول (قرض وغیرہ) (۵) گم شدہ (خط وغیرہ) (۶) ناقابلِ اصلاح۔
العَدَمُ: ضد: الوجود۔ نہ ہونا، فقدان (۲) غربت و افلاس۔
العُدْمُ: غربت و محتاجی۔
عَدَمُ التفاتٍ: بے توجہی۔
عَدَمُ الامتثال لأمرٍ: حکم عدولی۔
عَدَمُ الانسجام: بے ربطگی۔
عَدَمُ الانضباط: بے ضابطگی، ڈسپلن کا فقدان۔
عَدَمُ تقدیرِ الجمیل: احسان فراموشی
عَدَمُ التَّمَرْکُز: لامرکزیت۔
عَدَمُ التَّنَاسُق: بے ربطگی، فقدانِ یکجہتی
عَدَمُ التَّوفیق: ناکامی۔
عَدَمُ الثِّقة: بے اعتمادی۔
عَدَمُ الحَذَر: بے احتیاطی۔
عَدَمُ الحُضُور: غیر حاضری۔
عَدَمُ الخِبْرَة: ناتجربہ کاری۔

عَدَمُ الشَّرعیّة: عدم جواز۔
عَدَمُ الطَّاقة: ناطاقتی، بےبسی۔
عَدَمُ العُنْف: عدم تشدد۔
عَدَمُ الفَعَّالِیَّة: بے اثری۔
عَدَمُ الموافقة: نامنظوری۔
عَدَمُ القبول: نامنظوری۔
عَدَمُ المَعْرِفة: لاعلمی۔
العَدِم: مفلس۔
العَدْمَاءُ: ویران زمین۔
العَدِیْمُ: غریب و مفلس، تہی دست (۲) بے وقوف، دیوانہ (۳) کسی چیز سے خالی ج: عُدَمَاء۔
عَدِیْمُ الخِبْرَة: ناتجربہ کار۔
عَدِیْمُ الحیاة: مردہ، مقتول۔
عَدِیْمُ الخوف: نڈر، بیباک۔
عَدِیْمُ القوّة: کمزور و ناتواں۔
عَدِیْمُ النَّظِیْر: بے مثال۔
عَدِیْمُ الضَّرَر: بے ضرر
المَعْدُوْم: ناموجود، گم شدہ۔
مَعْدُوْمُ الحَیَاة: بے جان، مردہ۔ کہتے ہیں: ھو یَکْسِبُ المَعْدُوْمَ: وہ ناموجود چیز حاصل کرلیتا ہے، یعنی خوش قسمت ہے۔ حدیث میں ہے: "کلّا اِنَّكَ تَکْسِبُ المَعْدُوْمَ وتَحْمِلُ الکَلَّ": ایسا نہیں ہوسکتا کیونکہ آپ تو (مفلس کو) ناموجود چیز دلاتے ہیں اور کمزور کی مدد کرتے ہیں۔
•عَدَنَ بالمکانِ ـِ عَدْنًا و عُدُوْنًا: قیام کرنا، رہائش اختیار کرنا۔
جَنَّةُ عَدْنٍ: رہائش یا قیام کا باغ، بہشت کا نام (جہاں ہمیشہ قیام رہے گا)۔
ـــ البَلَدَ: کسی شہر یا ملک کو وطن بنانا، بود و باش اختیار کرنا۔
ـــ الأرضَ عَدْنًا: زمین میں کھاد ڈالنا۔

عَدَنَ الحَجَرَ: پتھر اکھاڑنا۔
عَدَّنَ الاَرْضَ: کھاد ڈالنا (۲) زمین کھودنا زمین کھود کر دھات وغیرہ نکالنا۔
ـــــبه الارضَ: زمین پر چمٹنا۔
التَّعْدِيْنُ: کان کنی، زمین کھود کر خام معدنیات نکالنے کا کام۔
العَدَانُ: سمندر کا ساحل، دریا کا کنارہ (۲) سات سال کا عرصہ۔
العَدَانَةُ: گروہ، گروپ، فرقہ ج: عَدَانَات۔
عَدَن: یمن کا ایک شہر۔
العَدَنِيُّ: عدن کا باشندہ، عدن کا۔
العَدِيْنَةُ: ڈول کا پیوند۔
العَيْدَانَة: کھجور کا لمبا درخت۔
المُعَدِّنُ: کان کن، کان سے دھات وغیرہ نکالنے والا۔
المُعَدَّنُ: کھاد ڈالا ہوا۔
المَعْدِنُ: وہ جگہ جہاں کسی چیز کی اصل اور جڑ ہو، سرچشمہ (۲) کان، زمین کی وہ جگہ جہاں سے سونا چاندی وغیرہ نکالا جائے (۳) کان سے نکالی ہوئی دھات، سونا، چاندی تانبا پیتل وغیرہ ج: مَعَادِن۔
مَعْدِنُ الخير والكرم: سرچشمۂ خیر و سخاوت، وہ شخص جس کی سرشت میں بھلائی اور فیاضی داخل ہو۔
المَعْدِنُ الكَرِيْمُ: قیمتی دھات جیسے سونا وغیرہ۔
المَعْدِنِيُّ: دھات کا، معدنیاتی (۲) کان سے متعلق۔
•عَدَا ـُ عَدْوًا و عُدُوًّا و تَعْدَاءً و عَدَوَانًا: دوڑنا۔
ـــــعليه عَدْوًا و عُدُوًّا و عَدَاءً و عُدْوَانًا: زیادتی کرنا، کسی کے خلاف جارحیت کرنا۔
عَدَا اللِّصُّ عَلَى الشيءِ عَدَاءً و عَدَوَانًا و عُدْوَانًا: چرانا
ـــــعَلَيه: کسی پر چھلانگ لگانا۔
ـــــفُلَانًا عن الأمرِ عَدْوًا و عُدْوَانًا: کسی کام سے ہٹانا، باز رکھنا۔ کہتے ہیں: فَمَا عَدَا مِمَّا بدا: اس نے باز نہیں رکھا اس سے جو ظاہر ہوا۔
ـــــالأمرَ و عنه: چھوڑنا، درگزر کرنا۔
عَدَا: سوا، علاوہ، حروفِ استثناء میں سے ہے۔ وہ اپنے مابعد کو فعل ہونے کی حیثیت سے منصوب بناتا ہے اور حرف ہونے کی حیثیت سے مجرور کرتا ہے اگر اس پر ما مصدریہ داخل ہو جائے تو اس کے مابعد کا نصب مفعولیت کی بنا پر واجب ہو جاتا ہے۔ مثالیں: جاءَ القَوْمُ عَدَا مُحَمَّدًا و عَدَا مُحَمَّدٍ وما عَدَا مُحَمَّدًا۔
أَعْدَاهُ: دوڑانا۔
ـــــفُلَانًا من مَرَضِه او خُلُقِه: کسی کو اپنی بیماری لگانا یا اپنا اخلاق دینا۔ أَعْدَاهُ بالدَّاءِ و أَعْدَاهُ الدَّاءُ: بیماری لگانا۔
ـــــفلانا: دشمن بنانا۔
عَادَاهُ مُعَادَاةً و عِدَاءً: دشمنی کرنا، دشمن بننا۔
ـــــالشيءَ: دور کرنا۔
ـــــالوِسَادَةَ: تکیہ کو موڑنا۔
ـــــبين اثْنَيْن: دو کے لئے لگاتار دوڑنا۔ کہتے ہیں: عَادَى بَيْنَ الصَّيْدَيْن: دو شکار ایک ساتھ پکڑنے کے لئے مسلسل دوڑنا۔
عَدَّى فُلَانٌ عن الأمرِ: چھوڑنا، الگ ہونا، کنارہ کش ہونا۔ کہتے ہیں: عَدِّ عَمَّا تَرَى: جس کو تم مناسب سمجھو چھوڑ دو۔ کہاوت ہے: عَدِّ عن هذا و خَلَاكَ ذَمٌّ: تم اس کام کو چھوڑ دو تمہاری مذمت ختم ہو جائے گی۔
عَدَّى الشيءَ: کسی چیز کو چھوڑ کر دوسری اختیار کرنا۔
ـــــالشيءَ إليه: کسی چیز کو کہیں تک لے جانا۔ جیسے: عَدَّى الرَّجُلَ او الشيءَ إلى الشاطِئِ الآخَرِ للنَّهرِ: کسی شخص یا شے کو دریا کے دوسرے کنارے تک لے جانا، پار کرنا
ـــــفُلَانًا عن الأمرِ: کسی کو کسی بات سے باز رکھنا، روکنا۔
ـــــالفِعْلَ: فعل کو متعدی بنانا۔
ـــــالفِعْلَ الى مفعولٍ او الى مَفْعُولَيْن: فعل کا ایک مفعول یا دو مفعولوں کی طرف تعدیہ کرنا، یعنی متعدی بیک مفعول یا متعدی بدو مفعول بنانا۔
اِعْتَدَى عَلَيه: ظلم و زیادتی کرنا۔
ـــــالحَقَّ و عن الحَقِّ و فوقَ الحَقِّ: حق کو چھوڑنا، منحرف ہونا۔
تَعَادَوْا: دوڑنے میں باہم مقابلہ کرنا، (۲) باہم دشمنی کرنا، ایک دوسرے کا دشمن بننا (۳) ایک دوسرے کو بیماری لگنا۔
تَعَادَى الشيءُ: کسی چیز میں فرق آنا، یکساں نہ رہنا۔ جیسے: تَعَادَى الوِسَادُ و تَعَادَى المكانُ۔
ـــــالنَّوائِبُ: لگاتار مصیبتیں آنا۔
ـــــعنه: الگ ہونا، دور ہونا۔
ـــــما بينَهم: آپس میں اختلاف پیدا ہونا، پھوٹ پڑنا۔

تَعَدّیٰ عَلَیْہِ: ظلم کرنا، زیادتی کرنا
— الشیءَ: تجاوز کرنا، الگ ہونا بچنا (۲) کنارہ کش ہونا۔
— الفعلُ: فعل کا متعدی ہونا یعنی مفعول چاہنا۔
— القانونَ: قانون کے دائرہ سے نکلنا
— علی حقوق الغیر: دوسروں کے حقوق میں دراندازی کرنا۔
اِسْتَعْدَاہُ: مدد مانگنا۔ جیسے کہا جائے: اِسْتَعْدَیْتُ الْاَمِیْرَ علی فُلَانٍ میں نے فلاں کے خلاف امیر سے مدد مانگی۔
— فُلانا: دوڑ لگوانا۔
— الفَرَسَ: گھوڑے کو دوڑانا۔
الاِعْتِدَاءُ: زیادتی، ظلم، دشمنی، حملہ، دست درازی۔
اعتداءات: چیرہ دستیاں، زیادتیاں۔
معاهدة عدمِ اعتداءٍ: ناجنگ معاہدہ۔
العَادِی: دشمن (۲) دوڑنے والا (۳) معمولی، معمول کے مطابق، عام، روزمرہ کا (۴) ظالم (۵) حد سے تجاوز کرنے والا (۶) شیر
ج: عُدَاۃ۔
عَادِیَا اللَّوحِ: تختی کے دو کنارے۔
العَادِیَۃُ: مؤنث العَادِی (۲) حملہ آور گھوڑے۔ قرآن کریم میں ہے: "وَالعَادِیَاتِ ضَبْحًا" یہاں عادیات سے مراد راہِ خدا میں جہاد کرنے والوں کے تیز رفتار گھوڑے ہیں (۲) لڑائی کی تیاری کرنے والا، لوگوں کا گروہ (۳) توجہ ہٹانے والی چیز (۴) ظلم، شر۔ کہتے ہیں: دَفَعْتُ عنكَ عَادِیَۃَ فُلَانٍ
ج: عَوَادٍ۔
العَادِیَّات: قدیم زمانوں کی باقیات۔
عَوَادِی الدَّھْرِ: آفات و مصائبِ زمانہ

عَوَادِی الکَرْمِ: بڑے درختوں کی جڑ میں لگائی جانے والی انگور کی بیل
العِدَی: وادی کا کنارہ (۲) پردیسی لوگ (۳) باہم دور لوگ (۴) دشمن (جمع)
العَدَاءُ: کسی چیز سے توجہ ہٹانے والا کام (۲) ہر چیز کی حد، کنارے (۳) دوڑ کا ایک چکر (۴) جوش (۵) مثل، مانند
عَدَاءُ الخَنْدَقِ او الوَادِی: خندق یا وادی کا بیچ۔
العِدَاءُ: دوڑ کا ایک چکر، ایک دوڑ (۲) کسی چیز کو ڈھانکنے کا پتھر (۳) کسی چیز کے کنارے، حد (۴) دشمنی۔
العِدَاءُ السَّافِرُ: کھلی دشمنی۔
العِدَائِیُّ: دشمنانہ، جارحانہ، مخالفانہ، ظالمانہ۔
العَدَاوَۃُ: دشمنی، دوری۔
العَدَّاءُ: تیز دوڑنے والا آدمی یا گھوڑا، بہت دوڑ لگانے والا۔
العَدْوَی: چھوت چھات، مرض کا تعدیہ (یعنی بیمار سے بیماری کا تندرست آدمی کی طرف منتقل ہونا، بیماری لگنا)۔
العُدَوَاءُ: ناہموار زمین یا ناہموار و تکلیف دہ سواری (۲) دوری۔
عُدَوَاءُ الشُّغْلِ: کام کے موانع۔
عُدَوَاءُ الشَّوْقِ: شوق کی کلفتیں۔
العَدَوَانُ: تیز دوڑنے والا۔
العُدْوَانُ: دشمنی، زیادتی، جارحیت، حملہ، چڑھائی (۲) گرفت، قابو۔
لَا عُدْوَانَ عَلَی فُلَانٍ: فلاں کی کوئی گرفت یا فلاں سے کوئی مؤاخذہ نہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَی الظَّالِمِیْنَ"۔
العُدْوَانُ السَّافِرُ: ننگی جارحیت، کھلی دشمنی یا زیادتی۔

العُدْوَانُ الصَّارِخُ: کھلی یا برملا دشمنی۔
العُدْوَانِیُّ: دشمنانہ، جارحانہ۔
العُدْوَۃُ: بلند جگہ (۲) وادی کا کنارہ، گوشہ قرآن پاک میں ہے: "اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَۃِ الدُّنْیَا وَھُمْ بِالْعُدْوَۃِ الْقُصْوٰی"
ج: عُدًی و عِدَاءٌ (۳) برابر، مانند
العِدْوَۃُ: مانند، مثل (۲) برابر
العَدُوُّ: دشمن (مذکر و مؤنث اور واحد و جمع سب کے لئے) کبھی اس کا تثنیہ اور مؤنث بھی استعمال ہوتا ہے۔ جمع عِدًی اور اَعْدَاء اور جمع الجمع اَعَادٍ۔
العَدِیُّ: لڑائی کے لئے نکلنے والا گروہ۔
المُتَعَادِی: ناہموار جگہ
المُتَعَدِّی: ظالم، جارح۔
الفعل المُتَعَدِّی: وہ فعل جو کسی حرف کی وساطت کے بغیر خود مفعول بہ کو نصب دے۔
المُعْتَدِی: ظالم، جارح، حملہ آور۔
المُعْدِی: المَرَضُ المُعْدِی: دوسرے کو لگنے والی بیماری، متعدی بیماری
المَعْدِیُّ علیہ: نشانۂ ظلم و ستم۔
المَعْدَی: مالی عنہ مَعْدًی: میرے لئے اس سے ہٹنے کی گنجائش نہیں۔
المَعْدِیَۃُ: ایک کنارے سے دوسرے کنارے پار لگانے والی سواری۔ نہر وغیرہ پار کرنے والی کشتی، گھاٹ کی کشتی۔
العَدَوْلِیَّۃُ: بحرین کے مقام عدولی کی طرف منسوب کشتیاں۔

ع ——— ذ

• عَذَبَ ـِ عَذْبًا و عَذَبَ الأكلَ: سخت پیاس کی وجہ سے کھانا چھوڑ دینا۔ ھو عاذِبٌ و عَذُوبٌ۔

عَذَبَ عنه : رکنا، باز رہنا۔
— فُلانًا عن الشَّیٔ : روکنا، باز رکھنا
عَذِبَ الماءُ ــَ عَذَبًا : پانی کا کائی والا ہونا۔
عَذُبَ الطَّعامُ والشَّرابُ ــُ عُذُوبَةً : کھانا پانی میٹھا اور خوش گوار ہونا، بآسانی حلق سے اترنے والا ہونا۔
اَعْذَبَ عنه : رکنا، باز رہنا، باز آنا
— فلانًا عن الشیٔ : روکنا، باز رکھنا۔ اَعْذِبْ نفسَكَ عن كذا : خود کو فلاں چیز سے روکو۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی حدیث میں ہے: "اَعْذِبُوا عن ذِكرِ النِّساءِ اَنْفُسَكُمْ فان ذلك يَكْسِرُكم عَنِ الغَزْوِ" تم خود کو عورتوں کے تذکرہ سے باز رکھا کرو کیونکہ یہ چیز تمہارے لڑائی کے حوصلہ کو ختم کر دے گی۔
— الماءَ : میٹھا کرنا۔ کہتے ہیں: اَعْذِبْ ماءَكَ وحَوْضَكَ : یعنی اپنے پانی کو کائی اور دیگر خراب چیزوں سے پاک وصاف رکھا کرو۔
— القومُ : میٹھے پانی والا ہونا۔
عَذَّبَهُ : عذاب دینا، سزا دینا، تکلیف پہنچانا۔
— فُلانًا عن الشیٔ : منع کرنا، روکنا۔
— السَّوطَ : کوڑے میں پھندنا لگانا۔
اعْتَذَبَ فُلانٌ : پگڑی کے دو شملے لٹکانا۔
اسْتَعْذَبَ فُلانٌ : میٹھا پانی طلب کرنا
— عن الشیٔ : باز رہنا۔
— الطَّعامَ والشَّرابَ : کھانا یا پانی میٹھا اور خوش گوار پانا، کھانا پینا مزے دار لگنا، خوش گوار محسوس ہونا

تَعَذَّبَ : سزا پانا، تکلیف اٹھانا، عذاب میں مبتلا ہونا۔
اعْذَوْذَبَ الماءُ وغَيرُهُ : خوشگوار ہونا۔
العَاذِبُ : سخت گرمی کی وجہ سے کھانا چھوڑنے والا (۲) وہ شخص جس کے اور آسمان کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو (۳) وہ جانور جو کھڑا ہو لیکن کھاتا پیتا نہ ہو ج : عُذُوبٌ۔
التَّعْذِيبُ : ایذا رسانی۔
العَذَابُ : سزا، عذاب (۲) ہر وہ چیز جو طبیعت پر شاق ہو اور اس سے اذیت محسوس ہو، تکلیف، وبال جان۔ حدیث میں ہے: "السَّفَرُ قِطْعَةٌ من العذاب"۔ ج : اَعْذِبَة۔
العَذْبُ : میٹھا، شیریں، خوش گوار (کھانا ہو یا پانی) الماءُ العَذْبُ آب شیریں۔ عَذْبُ اللِّسان وعَذْبُ الكلام [illegible] یں گفتار ج : عِذَابٌ و [illegible] وبٌ۔
العَذَبُ : کوڑا کرکٹ۔
العَذِبُ : الماءُ العَذِبُ : کائی دار پانی۔
العَذَبَةُ : کسی چیز کا کنارہ، سرا، نوک، جیسے : عَذَبَةُ السوط وعَذَبَةُ اللِّسان، عَذَبَةُ العِمامة۔ (۲) وہ رسی یا ڈوری جس کے ذریعہ ترازو اٹھائی جائے ج : عَذَبٌ۔
العُذُوبَةُ : مٹھاس۔
عُذُوبةُ الكلمات : باتوں کی مٹھاس
عَذَرَ فُلانٌ ــِ عُذْرًا : کسی کا بہت گنہگار اور عیب دار ہونا۔
— فُلانًا فيما صَنَعَ عُذْرًا و

مَعْذِرَةً : کسی کو اس کے فعل پر ملامت نہ کرنا اور اسے معذور سمجھنا بری الذمہ قرار دینا، عذر قبول کرنا معاف کرنا۔
عَذَرَ الغُلامَ والجارِيَةَ عَذْرًا : ختنہ کرنا۔
— العاذُورُ فُلانًا : کسی کے حلق میں درد ہونا۔ هو مَعْذُورٌ۔
— للفَرَسِ : گھوڑے کو لگام دینا۔
اَعْذَرَ فُلانٌ : معذور ہونا۔ کہاوت ہے: اَعْذَرَ من اَنْذَرَ : جو دھمکی دیتا ہے وہ معذور ہوتا ہے (۲) عذر پیش کرنا (۳) بہت گناہوں اور عیبوں والا ہونا۔
— فی الشیٔ : کوتاہی کرنا، کمی کرنا، زیادہ کوشش نہ کرتے ہوئے اس کے برعکس اظہار کرنا (۲) بہت زیادہ کوشش کرنا۔
— للقَومِ : لوگوں کے لئے ختنہ کا کھانا تیار کرنا، ختنہ کی دعوت کرنا۔
— فُلانًا فيما صَنَعَ : کسی کو اس کے کئے پر معذور سمجھنا، ملامت نہ کرنا
— فُلانًا من فُلانٍ : کسی کو کسی سے انصاف دلانا۔
— الغُلامَ والجارِيَةَ : لڑکے یا لڑکی کا ختنہ کرنا۔
— الفَرَسَ : گھوڑے کے لگام ڈالنا۔
— فُلانًا فی ظَهرِهِ : کسی کی پیٹھ پر مار کر نشان ڈالنا۔ کہتے ہیں: ضَرَبَهُ فَاَعْذَرَهُ : اسے اتنا مارا کہ اس کے نشان ڈال دیا، اسے بوجھل کر دیا۔
ضُرِبَ فَأُعْذِرَ : اسے ہلاکت کے قریب پہنچا دیا۔
عَذَّرَ الغُلامُ : لڑکے کے داڑھی کا خط نکلنا، سبزہ آغاز ہونا۔

عَذَّرَ الرَّجُلُ: بہانے بنانا، کسی کام پر بے حقیقت عذر پیش کرنا۔
— فُلاَنٌ: ختنہ کا کھانا تیار کرنا۔
— القَوْمَ: ختنہ کی دعوت کرنا، ختنہ کے کھانے پر لوگوں کو مدعو کرنا۔
— الفَرَسَ: لگام دینا۔
اعْتَذَرَ فُلاَنٌ: معذور ہونا۔
— الَيهِ: کسی کے سامنے عذر پیش کرنا، معذرت کرنا۔
— من ذَنْبِهِ واعْتَذَرَ عن فِعله: کسی جرم یا فعل سے اظہار برارت کرنا اسے کرنے کی مجبوری اور ایسی علت بتانا جس سے وہ بری الذمہ ہوجائے
— منْ فُلاَن: کسی کی شکایت کرنا۔
— العِمَامَةَ: عمامہ کے پیچھے کی طرف دو شملے چھوڑنا۔
اَعْتَذِرُ الیكَ: میں آپ سے معافی چاہتا ہوں۔
تَعَذَّرَ عن الاَمْرِ: کسی کام میں دیر کرنا، پیچھے رہنا۔
— من الذَّنْبِ: گناہ سے بری الذمہ ہونے کے لئے مجبوری ظاہر کرنا، اپنے لئے علت و دلیل پیش کرنا۔
— الی فُلاَنٍ: کسی کے سامنے عذر پیش کرنا، مجبوری بتانا۔
— عَلَیهِ الاَمْرُ: کسی کے لئے کوئی کام مشکل و دشوار ہونا۔ ناممکن الحصول ہونا۔
— القَوْمُ علی فُلاَنٍ: کسی کو بے یار و مددگار چھوڑ کر لوگوں کا بھاگ جانا
اسْتَعْذَرَ الَیهِ: کسی سے اظہار معذرت کرنا۔
— من فُلاَنٍ: کسی کے سلسلہ میں عذر خواہی کرنا۔ یعنی لوگوں سے یہ خواہش کرنا کہ اگر وہ فلاں کو سزا دے تو وہ اسے حق بجانب سمجھ کر اس کی مدد کریں۔
الاِعْتِذَارُ: معذرت، معافی (۲) بہانہ حیلہ جوئی۔
العَاذِرُ: معذرت قبول کرنے والا، معاف کنندہ (۲) استحاضہ کے خون کی رگ، زخم کا نشان (۳) پاخانہ۔
العَاذُورُ: حلق کا درد، گلے کی تکلیف، سوزش۔ کہتے ہیں: لَقِیتُ منه عَاذُورًا: مجھے اس سے تکلیف پہنچی
العِذَارُ: عِذَارُ الغُلاَمِ: لڑکے کی داڑھی یا رخسار کے برابر کا حصہ، مجازاً رخسار (۲) گھوڑے کے منھ پر آئی ہوئی لگام، رخسارہ (۳) ختنہ کا کھانا (۴) نیزے یا چھلکے کی دو نوکیں (۵) شرم وحیا (۶) باگ ڈور ج: عُذُرٌ
خَلَعَ فُلاَنٌ عِذَارَهُ: بے حیائی اختیار کرنا، شرم کو بالائے طاق رکھنا، کج رو ہونا، آوارہ ہونا۔
لَوَی عنه عِذَارَهُ: کسی کے خلاف بغاوت کرنا، سرکشی کرنا۔
فُلاَنٌ شَدِیدُ العِذَارِ و مُسْتَمِرُّ العِذَارِ: پختہ عزم و باحوصلہ ہے۔
عِذَارَا الحَائِطِ والطَّرِیقِ والوادی دو کنارے، دو طرفین۔
عِذَارٌ من النَّخْلِ والشَّجَرِ والرَّمْلِ: کھجور کے درختوں یا دیگر درختوں اور ریت کی لمبی لائن، پٹی، دھاری۔
غَرَسَ فی کَرْمِهِ عِذَارًا من الشَّجَرِ: اس نے انگوروں کے باغ میں درختوں کی باڑ لگائی۔
العُذْرُ: دلیل اعتذار، وہ دلیل جس کے ذریعہ کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کی مجبوری ظاہر کی جائے (۲) بہانہ، حیلہ، حجت (۳) غلبہ (۴) بکارت ج: اَعْذَارٌ۔
العَذْرَاءُ: کنواری، باکرہ ج: عَذَارَی و عَذَارٌ۔ دُرَّةٌ عَذْرَاءُ: سوراخ نہ کیا ہوا موتی، درنا سفتہ، کنایہ از باکرہ
رَمْلَةٌ عَذْرَاءُ: دوشیزہ جس کے ساتھ وطی نہ کی گئی۔
العُذْرَةُ: بکارت، دوشیزگی (۲) حلق کی تکلیف (۳) پیشانی (۴) گھوڑے کی پیشانی کے بال (۵) بالوں کی لٹ ج: عُذَرٌ۔
العَذِرَةُ: آدمی کا پاخانہ۔ عَذِرَةُ الدَّارِ: صحن خانہ۔ حدیث میں ہے: "الیَهُودُ اَنْتَنُ خَلْقِ اللّٰهِ عَذِرَةً" (۲) گیہوں کا خراب حصہ (۳) روئی۔
العُذْرِیُّ: پاک دامن۔ بنو عُذْرَہ کی طرف نسبت ہے جو پاکدامنی میں مشہور قبیلہ تھا۔
العَذِیرُ: العاذر (۲) پشت پناہ مددگار (۳) قابل عذر کام ج: عُذُرٌ کہتے ہیں: عَذِیرَكَ من فُلاَنٍ: اسے لاؤ جو تمہارا عذر تسلیم کرے۔
من عَذِیرِی من فُلاَنٍ؟ اس کے معاملہ میں میرا عذر سننے والا کوئی ہے؟ جو مجھے اس کے سزا دینے پر ملامت نہ کرے
المُتَعَذِّرُ: دشوار، ممنوع، ناممکن۔
المَعْذِرَةُ: وہ دلیل جو بات پہ مجبور ہونے کے لئے پیش کی جائے۔ عذر، بہانہ، معافی ج: مَعَاذِیرُ و مَعَاذِرُ۔
المَعْذُورُ: مختون (۲) قابل معافی، جس کا عذر قبول کیا جائے
• عَذَفَ من الطَّعام والشَّرَاب ـ عَذْفًا: چکھنا، تھوڑا سا کھانا یا پینا،

هو عَاذِفٌ ۔ کہتے ہیں: ماذُقتُ عَذْفًا و لا عُذُوفًا و لا عُذَافًا: میں نے کچھ نہیں چکھا۔
السَّمُّ العاذِفُ : زہر قاتل۔
العَذُوفُ : تھوڑا سا کھانا۔ ماذُقتُ عَذُوفًا: میں نے کچھ بھی نہیں چکھا۔
•العُذَافِرُ: شیر (۲) مضبوط اونٹ ج: عَذَافِرة۔
•عَذَقَ النَّخلَةَ ـِ عَذْقًا: درخت خرما کی شاخیں کاٹنا۔
— فُلانًا الی کذا: منسوب کرنا۔
— بِشرٍّ او قَبِیحٍ: کسی کے شر یا برائی کی تشہیر کرنا۔
عَذَّقَ النَّخلَةَ : عَذَقَها۔
العَذْقُ : کھجور کا پھل دار درخت۔ حدیث میں ہے: "لا والّذِی اَخرَجَ العَذْقَ من الجَرِیمَة" ای اَنبَتَ النَّخلَة من النَّواة ج: عِذاق و اَعْذُق۔
العِذْقُ : شاخوں والی ٹہنی (۲) کھجوروں کا گچھا (۳) خوشۂ انگور، انگور کھایا ہوا خوشہ ج: اَعذَاق و عُذُوق۔ (۴) عزت۔ کہتے ہیں: فی بنی فلانٍ عِذقٌ کَهلٌ: فلاں قبیلہ میں بہت زیادہ عزت ہے۔
العَذِقُ : چرب زبان، ہوشیار، ماہر و تجربہ کار۔ طِیبٌ عَذِقٌ: تیز خوشبو۔
العِذْقَة : بکری کے گلے میں پڑی ہوئی اون وغیرہ کی نشانی جو اس کے رنگ کے برخلاف ہو۔
•عَذَلَه ـُ عَذْلًا و عَذَلًا و تَعذالًا : ملامت کرنا۔ کہاوت ہے: سَبَقَ السَّیفُ العَذَلَ: تلوار اپنا کام کر چکی اب ملامت کا وقت گزر گیا۔ هو عَاذِلٌ ج: عُذَّلٌ و عُذَّالٌ و عَذَلَةٌ و هی عَاذِلَةٌ ج: عَوَاذِلُ۔
عَذَّلَه : بہت ملامت کرنا، بری طرح لتاڑنا۔
اِعتَذَلَ : ملامت قبول کرنا، لائق ملامت ہونا، معتوب ہونا۔
— الیَومُ : دن کا بہت گرم ہونا۔
— علی الشیءِ : کسی کام کا پختہ ارادہ کرنا۔
تَعَاذَلُوا : ایک دوسرے کو ملامت کرنا۔
تَعَذَّلَ : قابل ملامت ہونا، معتوب ہونا، ملامت قبول کرنا۔
العَاذِلُ : رگ استحاضہ جس سے استحاضہ کا خون بہتا ہے ج: عُذُلٌ
العُذَلَةُ : لوگوں کو بکثرت ملامت کرنے والا۔
•عَذَلَجَ السِّقاءَ : مشکیزہ بھرنا۔
— الوَلَدَ: عمدہ غذا دینا۔
عَیشٌ عِذْلاجٌ : خوشحال زندگی
العُذلُوجُ : عمدہ غذا سے پرورش شدہ بچہ۔
المُعَذْلَجُ : بھرے ہوئے خوبصورت جسم والا۔
•عَذَمَ الفَرَسُ ـِ عَذْمًا: گھوڑے کا کاٹنا۔
— الرَّجُلُ عن نفسه: اپنی مدافعت کرنا۔
— فُلانًا : ملامت کرنا۔
اَعذَمَه عن نفسه : اپنا دفاع کرنا۔
العَذُومُ : بہت کاٹ کھانے والا (۲) بہت ملامت کرنے والا ج: عُذُم۔
العَذَّامُ : العَذُوم۔
العَذِیمَة : ملامت (۲) ایسی کھجور کا درخت جس میں گٹھلی نہ ہو۔
• عَذَا البَلَدُ ـُ عَذْوًا: شہر کی آب و ہوا اچھی ہونا۔ الارضُ العَاذِیَة او العَذِیَة: اچھی آب و ہوا والی زمین۔
عَذِیَ ـَ عَذًی: جگہ کا پانی سے دور اور صحت بخش ہونا۔
اِستَعذَی المَکانَ: کسی جگہ کی آب و ہوا راس آنا۔
العَذَاةُ : عمدہ آب و ہوا والی زمین۔ پانی، آلودگی اور وبا سے دور علاقہ، خوش گوار موسم والا علاقہ ج: عَذَوَاتٌ و عَذًی۔ حضرت حذیفہؓ نے ایک شخص سے فرمایا: "اِن کُنتَ لا بُدَّ نازلًا بالبَصرة فانزِل عَذَواتِها و لا تَنزِل سُرَّتَها" اگر تمہیں بصرہ شہر میں ٹھہرنا ضروری ہو تو اس کے بیچ علاقہ میں نہ ٹھہرو، اس کے عمدہ آب و ہوا والے مقامات میں ٹھہرو۔
العِذْیُ : وہ زمین جو صرف بارش کے پانی سے سیراب ہوتی ہو (۲) ہر وہ جگہ جہاں ترش گھاس اور نمک نہ ہو۔
العَذِیَة : العَذَاة۔

ع ـــــ ر

•عَرِبَ ـَ عَرَبًا: لکنت کے بعد صاف زبان والا ہونا۔
— المِعدَةُ : معدہ خراب ہونا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّ رَجُلًا اَتَی النَّبِیَّ صلی اللہ علیه وسلم فقال: انَّ ابن اخی عَرِبَ بَطنُه فقال: اِسقِه عَسَلًا"
— الجُرحُ : زخم کا سوجنا، زخم میں پیپ پڑنا (۲) زخم اچھا ہونے کے بعد نشان باقی رہنا۔
— المرأةُ: عورت کا اپنے خاوند کیلئے پسندیدہ ہونا۔
— الماءُ : پانی کا صاف ہونا۔ هو عَرِبٌ

و عَرِبٌ۔

عَرِبَ النَّہْرُ و نَحْوُہٗ : زیادہ پانی والا ہونا۔ ھو عارِبٌ۔

عَرُبَ ـُ عُرُوبًا و عُرُوبَۃً و عَرابَۃً و عُرُوبِیَّۃً : فصیح اللسان ہونا۔ عربی الاصل ہونا

اَعْرَبَ فُلانٌ : عربی زبان میں فصیح ہونا (خواہ عرب ہو یا غیر عرب)

ـــ الکَلامَ : کلام کو واضح کرنا (۲) عربی قواعد کے مطابق کلام کرنا، عربی زبان کے قواعد منطبق کرنا، اجرا کرنا۔

ـــ بِمُرادِہٖ : مقصد ظاہر کرنا۔

ـــ عن حاجَتِہٖ : اظہار ضرورت کرنا، اپنی ضرورت صاف ظاہر کرنا۔

ـــ الاسمَ الاَعْجَمِیَّ : عجمی لفظ کو عربوں کی طرح بولنا، ادا کرنا۔

ـــ فی البَیْعِ : بیعانہ دینا، معاملہ طے ہو جانے پر قیمت کا کچھ حصہ اس طرح دینا کہ وہ اصل قیمت میں سے وضع کر لیا جائے۔ حضرت عمرؓ کی حدیث میں ہے: "اَنَّ عامِلَہٗ بِمَکَّۃَ اشْتَرٰی دَارًا لِلسِّجْنِ بِاَرْبَعَۃِ آلافٍ واَعْرَبُوا فِیہا اَرْبَعَ مائۃٍ"۔

ـــ الکَلِمَۃَ : اعراب لگانا۔

عَرَّبَ المُشْتَرِی : خریدار کا بائع کو بیعانہ دینا، قیمت کا پیشگی کچھ حصہ دینا)

ـــ عن صاحِبِہٖ : اپنے کسی آدمی کی طرف سے بولنا اور دلیل دینا۔

ـــ عنہ لِسانُہٗ : کسی کی زبان کا صاف اور فصیح ہونا۔

ـــ الکلامَ : واضح کرنا۔

ـــ فُلانًا : کسی کو عربی زبان سکھانا۔

ـــ الاِسْمَ الاَعْجَمِیَّ : عجمی لفظ کو عربی بنانا، عربی زبان میں شامل کرنا۔

ـــ مَنْطِقَہٗ : اپنے کلام و گفتگو کو قواعد کی غلطیوں سے پاک کرنا۔

عَرَّبَ فُلانًا : کسی کے کلام کو برا قرار دیکر اس کا جواب دینا۔

ـــ عَلَیْہِ : کسی کی بات کو غلط قرار دینا اور اس کے نقائص بیان کرنا۔

ـــ المَقالَ وغیرَہٗ : تعریب کرنا، عربی زبان میں ترجمہ کرنا۔

ـــ الشَّیْءَ : عربیانا، عربی جیسا بنانا۔

ـــ الفَرَسَ : گھوڑے کو ذبح کرنا (۲) گھوڑا خریدنا۔

تَعَرَّبَ : عربوں جیسا ہونا، عربوں جیسے اخلاق و عادات اختیار کرنا (۲) جنگل میں مقیم ہونا اور اعرابی (دیہاتی) بن جانا۔

ـــ المَرْأَۃُ لِزَوْجِہا : بیوی کا اپنے خاوند کو محبوب ہونا۔

اِسْتَعْرَبَ : عرب بنجانا (غیر عرب کا عربوں میں شامل ہو کر خود کو عرب سمجھنا)

الاَعْرابُ : دیہات کے رہنے والے عرب، بدو جو بارشوں اور سبزہ والے مقامات میں سکونت پذیر ہوتے ہیں۔ واحد: اَعْرابِیٌّ۔

الاِعْرابُ : عربی الفاظ کے اواخر میں لاحق ہونے والا تغیر بشکل رفع (پیش) نصب (زبر) جر (زیر) جزم (سکون)۔ یا لفظ کی آخری حرکت۔

التَّعْرِیبُ : عربیانا، عربی زبان میں منتقل کرنا، عربی میں ترجمہ کرنا۔

العارِبَۃُ : عَرَبٌ عارِبَۃٌ : خالص عرب (۲) ناپید قبائل جن کے آثار ونشانات مٹ چکے جیسے عاد، ثمود، جدیس ان کو العَرَبُ البائدۃ کہتے ہیں۔

العِرابُ : خَیْلٌ عِرابٌ : خالص عربی گھوڑے (خلاف البَراذِین) اِبِلٌ عِرابٌ : خالص عربی اونٹ (خلاف البخاتیّ) واحد: عَرَبِیٌّ

العَرَبُ : سامی الاصل جزیرہ نمائے عرب کے باشندے ج : اَعْرُبٌ۔

العَرَبِیُّ : عرب کا باشندہ (۲) عربوں سے متعلق (۳) عربی زبان سے متعلق (۴) عربی یعنی غیر عجمی۔

العَرَبِیَّۃُ : مؤنث العربیّ۔ اللُّغَۃُ العَرَبِیَّۃُ : عربی زبان۔ الاُمَّۃُ العَرَبِیَّۃُ : عرب قوم۔ صرف العَرَبِیَّۃ بھی بمعنی عربی زبان استعمال ہوتا ہے۔

العَرْباءُ : عَرَبٌ عَرْباءُ : خالص اور اصلی عرب۔

العَرَبانِیُّ : عربی زبان بولنے والا غیر عربی۔

العَرَبَۃُ : تیز رو دریا (۲) نفس، جان (۳) گاڑی دو پائین یا چار پہیوں والی (۴) دریائے دجلہ کی منجمد کشتیاں (۵) ویگن۔ ریل گاڑی کا ڈبا ج: عَرَباتٌ۔

عَرَبَۃُ تراموائ : ٹرام گاڑی جو بجلی سے لوہے کی الٹی پٹری پر چلتی ہے۔

عَرَبَۃُ سِکَّۃِ الحَدِید : ریل کا ڈبا، ویگن، بوگی۔

عَرَبَۃُ العَفْش : سامان کی گاڑی، لگیج وین

عَرَبَۃُ لِلْجَرّ : ٹرالی، چھوٹی گاڑی سامان وغیرہ کی۔

عَرَبَۃُ البَرِید : ڈاک گاڑی، ریل گاڑی میں میل وین۔

عَرَبَۃُ الاَکْل : ڈائننگ کار، کھانے کا ڈبا

عَرَبَۃُ الاَمْتِعَۃ : لگیج وین، سامان کا ڈبا

عَرَبَۃُ الاَطْفال : بچوں کی گاڑی۔

عَرَبَۃُ اُجْرَۃٍ : کرایہ کی گاڑی۔

عَرَبَۃٌ جَوِّیَّۃٌ : خلائی گاڑی۔

عَرَبَۃُ الحَمّال : قلی کا ٹھیلا۔

عَرَبَۃُ البِضاعَۃ : سامان کا ڈبا، لگیج ویگن

عَرَبَۃُ الصِّہْرِیج : پانی کا ٹینکر۔

عَرَبَۃُ الطَّعام : کھانے کا ڈبا، ڈنر کار۔

عَرَبَةٌ تروِلی، عَرَبة صَغِيرة: ٹرالی
عَرَبَةُ مِدفَع: توپ گاڑی۔
عَرَبَة المُسْتَشْفَى: ایمبولینس، ہسپتال کی گاڑی۔
عَرَبَة مُغَطَّاة: بند گاڑی۔
عَرَبَةُ النَّقْل: بار بردار گاڑی۔
— النَّقْل بِسِكَّة الحدید: ریلوے ویگن۔
عَرَبَة النَّوم بِسِكَّة الحدید: ریلوے سلیپنگ کار، رات کو مسافروں کے سونے کا ڈبّا۔
العَربجيُّ: گاڑی بان۔
العُربُونُ: بیعانہ، قیمت کا وہ پیشگی دیا جانے والا حصہ جو بعد میں وضع کرلیا جاتا ہے۔
العَربِينُ: ایک مادہ جو عربی گوند سے نکالا جاتا ہے۔
العَرُوبُ: اپنے شوہر کی محبوب بیوی ج: عُرُبٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا عُرُبًا أَتْرَابًا"
العَرُوبَةُ: العَرُوبُ - يَومُ العَروبَة: زمانۂ جاہلیت کا یوم جمعہ۔
العُرُوبَةُ: عربیت، عرب قوم کی خصوصیات واوصاف سے متصف ہونا۔
العُرُوبِيَّة: العُرُوبَة۔
العَرِيبُ: ما بالدّارِ عَرِيبٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
المُتَعَرِّبَةُ: من العَرَب: بنو قحطان بن عابر جنہوں نے عرب عاربہ کی زبان بولی اور ان کے علاقوں میں سکونت پذیر ہوئے۔
المُسْتَعْرِبَة: من العَرَب: حضرت اسمٰعیل بن ابراہیم علیہما السلام کی اولاد۔
المُعْرِبُ: اظہار کنندہ۔
المُعْرَبُ: با اعراب، واضح (۲) خلاف المبنی جو ہر حرکت کو قبول کرلیتا ہو۔
المُعَرِّبُ: عربی میں ترجمہ کرنے والا۔
المُعَرَّبُ: عربی زبان میں منتقل کیا ہوا، عربی میں ترجمہ کیا ہوا، عربی بنایا ہوا۔
الاسْمُ المُعَرَّبُ: غیر عربی لفظ جسے عربی شکل دیدی گئی ہو۔ جیسے: ریشم سے إبْرِيسَم۔
•عَرْبَدَ الرَّجُلُ: بداخلاق ہونا، مستی کرنا، شرارت کرنا، فساد پھیلانا۔
— السَّكْرَانُ عَلَى النَّاس: نشہ والے کا لوگوں کو تکلیف پہنچانا۔
فُلانٌ عَرْبَدَ عَلَى أَصْحَابه عَرْبَدَةَ السَّكْرَان: فلاں نے اپنے ساتھیوں کو مدہوش آدمی کی طرح ستایا۔
العِرْبِيدُ: اودھم مچانے والا، خرمستیاں کرنے والا۔
العِرْبِيد: سخت چیز۔
•عَرْبَسَ فُلانًا: پریشان کرنا (۲) آڑے آنا
تَعَرْبَسَ: پریشان ہونا۔
•عَرْبَشَ وتَعَرْبَشَ الجِدَارَ ونحوه: چڑھنا۔
•عَرْبَنَ فُلانًا: بیعانہ (قیمت کا کچھ پیشگی حصہ) دینا۔
العُرْبُونُ: دیکھئے عرب۔
•عَرِتَ الرُّمحُ ـِ عَرْتًا: نیزے کا سخت ہونا۔
— البَرْقُ ونَحْوُهُ: بجلی وغیرہ چمکنا
العَرْتَبَةُ: ناک (۲) ناک کا نرم حصہ (۳) اوپر والے ہونٹ کا بیچ کا گڑھا۔
العَرْتَمَةُ: العَرْتَبَة۔
•عَرَجَ الشَّيءُ ـُ عُرُوجًا: اونچا ہونا، بلند ہونا۔ هو عَرِيجٌ۔
— فُلانٌ: پیر میں لنگ والا ہونا (جبکہ یہ لنگ پیدائشی نہ ہو) بیماری یا چوٹ کی وجہ سے لنگڑا ہونا، لنگڑا کر چلنا۔
عَرَجَ فی السُّلَّم وعَلَيه: سیڑھی یا زینہ پر چڑھنا۔
— بالشيءِ: کسی چیز کو لے کر چڑھنا۔
عُرِجَ بالرُّوح والعَمَل: روح اور عمل کو اوپر لے جایا جانا، جذبہ و عمل کو ترقی دیا جانا۔
عَرِجَ ـَ عَرَجًا وعَرَجَانًا: پیدائشی لنگڑا ہونا (۲) کسی تکلیف وغیرہ کی وجہ سے لنگڑا ہونا، لنگڑا کر چلنا۔ هو أَعْرَجُ وهي عَرْجَاءُ ج: عُرْجٌ۔
— الشَّمسُ عَرَجًا: سورج کا غروب ہونے کے قریب ہونا۔
أَعْرَجَ فُلانًا: لنگڑا بنا دینا (۲) کسی کے پیر میں لنگ پیدا کرنا۔
عَرَّجَ عَلَيه: کسی طرف مائل ہونا، مڑنا۔
— بالمكانِ: مقیم ہونا، ٹھہرنا۔
— الشيءَ: جھکانا، موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔ کہتے ہیں: عَرَّجَ البناءَ والنَّهرَ والخَطَّ۔
— الثَّوبَ: کپڑے پر ٹیڑھی لکیریں ڈالنا۔
انْعَرَجَ الشيءُ: مڑنا، ٹیڑھا ہونا، دائیں بائیں مڑنا۔ کہتے ہیں: انعَرَجَ النَّهرُ والطَّريقُ۔
— الشَّمسُ: قریب الغروب ہونا۔
— القَومُ عن الطَّريق: راستہ سے ہٹنا، راستہ سے ہٹ کر دوسری طرف چلنا، بھٹکنا۔
تَعَارَجَ: لنگڑا بننا، لنگڑے کی طرح چلنا۔
تَعَرَّجَ: مڑنا، ٹیڑھا ہونا، جھکنا۔ تَعَرَّجَ البِناءُ وتَعَرَّجَ النَّهرُ۔
الأَعْرَجُ: لنگڑا (۲) کوّا۔
التَّعَارِيجُ: تَعَارِيجُ النَّهرِ: دریا کے موڑ۔
العَرْجَاءُ: لنگڑی (۲) بجّو۔

العُرْجَةُ: لنگڑاپن (۲) مڑنے کی جگہ۔
العَرِيجُ: بلند و بالا (۲) غیر مستحکم معاملہ۔
المِعْرَاجُ: زینہ، سیڑھی، چڑھنے کا ذریعہ (۲) چڑھنے کی جگہ (۳) شبِ معراج (ليلة الاسرا) میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آسمان پر چڑھنے کا ذریعہ، سواری ج: مَعَارِجُ ومَعَارِيجُ۔
المُنْعَرَجُ: وادی، نہر یا راستہ کا موڑ ج: مُنْعَرَجَات
• عَرْجَنَ الثَّوْبَ و نَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ پر کھجور کی شاخوں یا خوشوں کی شکل بنانا
العُرْجُونُ: کھجوروں کا گچھا (۲) کھجور کی شاخ (۳) کھجور کے گچھے کی ٹیڑھی جڑ جو درخت پر خشک ہوکر باقی رہتی ہے ج: عَرَاجِينُ
• عَرَدَ ـُ عُرُودًا: دانت یا پودے کا اگنا اور بڑا ہوکر مضبوط ہونا۔
ـــ الحَجَرَ عَرْدًا: پتھر کو دور پھینکنا۔
عَرِدَ ـَ عَرَدًا: بھاگ جانا (۲) بیماری کے بعد مضبوط ہونا۔
اَعْرَدَ الشَّجَرُ: درخت کا بڑا اور موٹا ہونا
عَرَّدَ النَّجْمُ: ستارے کا وسطِ آسمان سے متجاوز ہوکر مائل بغروب ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: بھاگ جانا۔
ـــ عن قِرْنِهِ: جوڑی دار کے مقابلہ سے پیچھے ہٹنا۔
ـــ عن الطَّرِيقِ: راستہ سے ہٹنا۔
ـــ السَّهْمُ فی الرَّمِيَّةِ: تیر کا نشانہ کو پار کر جانا۔
ـــ فُلَانٌ بحاجةِ فُلَانٍ: کسی کی ضرورت کو پورا نہ کرنا۔
العَرَادَةُ: ٹڈی کی مادہ۔
العَرْدُ: بہت سخت۔
العُرُدُّ: بہت سخت۔
العَرَّادَةُ: چھوٹا منجنیق (ایک قدیم قلعہ شکن آلۂ حرب جسکے ذریعہ پتھر پھینکے جاتے تھے)۔

العَرِيدُ: طور طریقہ، عادت، کہتے ہیں: هذا عَرِيدُهُ۔
• عَرْدَسَهُ: پچھاڑنا۔
العَرَنْدَسُ: بڑا سیلاب، بڑا شیر۔ عِزٌّ عَرَنْدَسٌ: پائیدار عزت۔
• عَرَّتِ الإبلُ ـِ عَرًّا: اونٹوں کا خارش زدہ ہونا۔
ـــ الظَّلِيمُ عِرَارًا: شترمرغ کا آواز نکالنا، چیخنا۔
ـــ فُلَانًا ـُ عَرًّا: کسی کو برا لقب دینا، عیب لگانا، برائی کرنا، ناگوار بات کہنا (۲) تکلیف دینا۔
عَرَّهُ بِشَرٍّ: کسی کے ساتھ شرارت کرنا، برائی سے پیش آنا، بدسلوکی کرنا
ـــ الارضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔
عَرَّ ـَ عَرَرًا و عُرُورًا: خارش زدہ ہونا هو اَعَرُّ و هي عَرَّاءُ ج: عُرٌّ۔
عَارَّ الظَّلِيمُ مُعَارَّةً و عِرَارًا: شترمرغ کا چیخنا۔
ـــ بالمكان: کسی جگہ قیام کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے لڑنا، تکلیف پہنچانا، جنگ کرنا۔
عَرَّرَ الارضَ: زمین میں کھاد ڈالنا
اِعْتَرَّ فُلَانًا و اعْتَرَّ به: کسی سے سوال کئے بغیر طالب احسان ہونا۔
تَعَارَّ فُلَانٌ: رات کو بے خواب رہنا اور بڑبڑاتے ہوئے بستر پر کروٹیں بدلنا۔
اِسْتَعَرَّهم الجَرَبُ: خارش پھیلنا۔
العَارُّ: منحوس آدمی (۲) بے کوہان اونٹ (۳) قوم کے لئے بے عزتی کا سبب بننے والا۔
العَرَارُ: جنگلی نرگس۔ واحد: عَرَارَةٌ (۲) خون کا بدلہ۔
العَرَارُ: گناہ، قصور۔

العَرَارَةُ: بدخلقی، بدمزاجی (۲) سختی (۳) نرینہ اولاد جننے والی عورتیں۔ تَزَوَّجَ فی عَرَارَةِ النِّساء: اس نے نرینہ بچے جننے والی عورتوں میں شادی کی۔
العُرُّ: کھجلی، خارش۔
عُرَّا الوادی: وادی کے دو کنارے۔
العُرِّيُّ: عیب دار عورت۔
العَرَّةُ: سختی (۲) خراب کھجور کا درخت۔
العُرَّةُ: کھجلی (۲) جنون، پاگل پن۔ بِه عُرَّةٌ: اس کو جنون ہے (۳) جرم (۴) لاٹھی کی گانٹھ (۵) گندگی (۶) کوہان کی چربی۔ هو عُرَّةُ قومِهِ: وہ اپنی قوم کے لئے بدنما داغ ہے۔
العَرِيرُ: من الرِّجال: پردیسی آدمی، اجنبی (من الحديث) حدیث غریب
المُعْتَرُّ: غریب و محتاج (۲) ملاقاتی مہمان (۳) بلا سوال بخشش کا خواہاں قرآن پاک میں ہے: "فكلوا منها و اَطْعِمُوا القَانِعَ و المُعْتَرَّ"
المَعَرَّةُ: تکلیف و اذیت (۲) ناگوار بات (۳) تاوان، جرمانہ (۴) دیت (خوں بہا) (۵) گناہ (۶) سختی (۷) خارش زدہ جگہ (۸) عیب (۹) گالی (۱۰) ایک شہر کا نام۔
مَعَرَّةُ الجَيْشِ: لشکر کا کہیں مقیم ہوکر اس مقام کے لوگوں کی فصل وغیرہ بلا اجازت کھانا۔
• عَرَزَ الشیءَ ـِ عَرْزًا: سختی سے کھینچنا۔
ـــ الرَّجُلَ: ملامت کرنا۔
عَرِزَ ـَ عَرَزًا الشیءُ: سخت ہونا (۲) سکڑ جانا۔
عَرَّزَ الشیءَ: سکوڑنا (۲) چھپانا۔
عَارَزَهُ: کسی سے دشمنی کرنا (۲) کسی کی مخالفت کرنا۔
ـــ الشیءُ: سکڑ جانا۔

تَعَارَزَ الشئُ : سکڑ جانا ۔
اَعْرَزَ الشئَ : بگاڑنا، خراب کرنا۔
تَعَرَّزَ علیہ الأمرُ : دشوار ہونا۔
اِسْتَعْرَزَ الرَّجُلُ : سخت ہونا ۔
ـــ الشئُ : سکڑ جانا ۔
العِرْزَالُ : شیر کا مسکن (۲) جنگل میں شیر سے بچنے کے لئے درختوں کی پناہ گاہ (۳) مشکیزہ یا ناشتہ دان کا منھ (۴) لوگوں کا گروہ ج : عَرَازِیل ۔
• عَرَسَ عن الشئِ ـُ عَرْسًا : چھوڑنا، ہٹنا، الگ ہونا۔
ـــ البَعِیْرَ : بیٹھے ہوئے اونٹ کی گردن کو اگلی ٹانگوں سے باندھنا۔ ھو عَارِسٌ و عَرَّاسٌ ۔
عَرِسَ فُلانٌ ـَ عَرَسًا : اترانا (۲) حیرت زدہ ہونا، بھونچکا ہونا (۳) برسر پیکار رہنا۔ ھو عَرِسٌ ۔
ـــ الشئُ : سخت ہونا۔ عَرِسَ الشَّرُّ بَیْنَہُم : لوگوں میں دنگا فساد جاری رہنا۔
ـــ بالشئِ : کسی چیز سے مانوس ہونا اور اس سے چمٹے رہنا۔
ـــ الصَّبِیُّ بِاُمِّہ : بچہ کا اپنی ماں سے چمٹے رہنا
اَعْرَسَ المُسَافِرُونَ : آرام کیلئے آخر شب میں قیام کرنا۔
ـــ فُلانٌ : شادی کرنا، رخصتی کرنا (دولہن لانا) شب زفاف منانا (۲) ولیمہ کرنا۔
ـــ بالمرأۃِ : بیوی کے ساتھ خلوت کرنا، ہم بستری کرنا۔
ـــ الشئَ : مانوس ہونا اور لگے رہنا۔
عَرَّسَ المُسَافِرُون : اَعْرَسوا۔
تَعَرَّسَ لِاِمْرَأَتِہ : اپنی بیوی کے لئے پسندیدہ ہونا۔
اِعْتَرَسَ القومُ عنہ : کسی کے پاس سے منتشر ہونا، بچھڑنا۔
عَرَائِسُ النِّیل : نیلوفر کی ایک قسم۔
العَرَّاسُ : اونٹ کے چھوٹے بچے بیچنے والا۔
العِرِّیْسُ : شیر کے رہنے کی گھنی جھاڑیاں، کچھار ۔
العِرِّیْسَۃُ : العِرِّیس ۔
العِرْسُ : دولہا (۲) دولہن ۔ ھو عِرْسُہا : وہ اس عورت کا شوہر ہے۔ ھی عِرْسُہُ : وہ اس مرد کی بیوی یا دولہن ہے ۔ ھما عِرْسَانِ : وہ دونوں دولہا دولہن ہیں ج : اَعْرَاس ۔
ابن العِرس : نیولا ج : بَنَاتُ العِرس (مذکر و مؤنث کے لئے)۔
العُرُسُ : زفاف، رخصتی، شادی، برات (۲) ولیمہ کا کھانا، دعوت ولیمہ ۔ ج : اَعْرَاسٌ
العَرُوْسُ : دولہا ج : عُرُسٌ (۲) دلہن ج : عَرَائِسُ
العَرُوْسَۃُ : دلہن (۲) بچیوں کی گڑیا
العَرِیْسُ : دولہا ج : عِرْسَانٌ ۔
المِعْرَسُ : بہت شادیاں کرنے والا (۲) ڈرائیونگ کا ماہر ڈرائیور ۔
المُعَرَّسُ : اخیر رات میں مسافر کی اقامت گاہ
• عَرَشَ فُلانٌ ـِ عَرْشًا : جانوروں کا باڑا بنانا، ٹٹی (چھپر وغیرہ) بنانا۔
ـــ بالمکان ـُ عُرُوشًا : قیام کرنا۔
ـــ العَرْشَ : تخت بنانا۔
ـــ الکَرْمَ عَرْشًا و عُرُوشًا : لکڑیوں یا بانس کے ٹٹے پر انگور کی بیل چڑھانا۔
عَرِشَ ـَ عَرَشًا : حیران ہونا۔
ـــ بِغَرِیْمِہ : اپنے قرض دار کو سخت پکڑنا ۔
ـــ عنہ : پھر جانا۔
عَرَّشَ فُلانٌ : باڑا بنانا ۔
ـــ الطَّائِرُ : پرندہ کا اوپر اٹھ کر پروں کا سایہ کرنا ۔
ـــ الأمرُ عنہ : کسی کا کام مؤخر ہو جانا کسی کا کام پیچھے رہ جانا ۔
ـــ الکَرْمَ : انگور کی بیل لکڑی یا ٹٹی پر چڑھانا
ـــ البَیْتَ : گھر کی چھت بنانا۔
اِعْتَرَشَ فُلانٌ : باڑا بنانا (۲) ٹٹی بنانا۔
ـــ العِنَبُ العریشَ و علی العَرِیْشِ : انگوروں کا ٹٹی پر چڑھ کر لٹکنا ۔
تَعَرَّشَ بالمکانِ : قیام کرنا، ٹھیرنا۔
العَرْشُ : ملک، بادشاہت (۲) تختِ شاہی تختِ سلطنت ۔ قرآن پاک میں ہے : "وَلَہَا عَرْشٌ عَظِیْمٌ" (۳) اصل و بنیاد، باگ ڈور۔ استوی المَلِکُ علی عَرْشِہ : تخت سلطنت پر بیٹھنا، ملک کی باگ ڈور سنبھالنا۔ ثُلَّ عَرْشُہ : ہوا اکھڑنا، بے عزت ہونا، سلطنت کمزور ہونا (۴) چھت (۵) شامیانہ، خیمہ، سائبان (اکثر استعمال بانس کے سائبان یعنی چھپر کے لئے ہوتا ہے) (۶) ٹٹی، لکڑی یا لوہے کی جالی جس پر انگور کی بیل چڑھائی جاتی ہے (۷) پیر کے اوپر کا حصہ ج : عروش و اَعْرَاشٌ
عَرْشُ الطائِرِ : گھونسلا ۔
عَرْشُ القَومِ : قوم کا سردار و منتظم امور
العُرْشُ : گھوڑے کی پیشانی کے آخر کے بال (۲) کان ۔ کہتے ہیں : نفث فی عُرْشَیْہِ : کان میں بات کہنا۔ عُرْشَا العُنُقِ : گردن کے دو کنارے جن کے درمیان ہڈی کی ہنسلی ہوتی ہے ج : اَعْرَاشٌ ۔
العَرِیْشُ : ہر سایہ دار چیز جیسے شامیانہ، چھپر، سائبان، شیڈ (۲) جانوروں کا باڑا (۳) انگور کی بیل کی ٹٹی (۴) چھت

ج : عُرُش ۔
العَرِيشَةُ : ہودہ، اونٹ پر رکھنے کی پالکی ج : عَرَائِش ۔
المُعَرَّشُ : ٹٹی یا جالی پر چڑھی ہوئی (انگور کی بیل) (۲) سایہ دار جگہ جس پر کوئی چھت ہو ۔
المَعْرُوشُ : المُعَرَّشُ ۔
• عَرِصَتِ السَّمَاءُ ـَ عَرَصًا : آسمان میں بجلی کا لگاتار چمکنا ۔
عَرِصَ البَرْقُ ـَ عَرَصًا : بجلی چمکنا ۔
— الصِّبْيَانُ : بچوں کا کھیل کود میں مست ہونا ۔
— فُلَانٌ : چست ہونا، مگن ہونا، هو عَرِصٌ و هي عَرِصَةٌ ۔
أَعْرَصَ : تڑپنا، ڈگمگانا ۔
عَرَّصَ اللَّحْمَ : گوشت کو سکھانے کے لئے کھلی جگہ میں ڈالنا (۲) گوشت کو انگاروں پر ڈالنا اور اس کا راکھ میں مل کر اچھی طرح نہ پکنا ۔
اِعْتَرَصَ : مضطرب ہونا، تھرتھرانا، پھڑکنا (۲) چست ہونا (۳) مگن ہونا ۔
العَرَّاصُ : بجلی اور کڑک والا بادل (۲) لچکدار نیزہ (۳) لچک دار تلوار (۴) بہت پراگندہ ۔
العَرْصَةُ : صحن خانہ (۲) گھروں کے درمیاں کشادہ کھلی جگہ جس میں عمارت نہ ہو (۳) مٹی کا پختہ توا یا تنور میں لگائی ہوئی لوہے کی گول پلیٹ (لوہے کا تنور) ج: عِرَاص
المِعْرَاصُ : نیا چاند ۔
• عَرْصَفَهُ عَرْصَفَةً : لمبائی میں کسی چیز کو کھینچ کر پھاڑنا ۔
العُرْصُوفُ و العِرْصَافُ : پالان کی میخ ج : عَرَاصِيف ۔
• العَرْصَمُ : بسیار خور (۲) خوش ۔
العِرْصَمُ : طاقتور شیر (۲) دبلا آدمی (۳) مضبوط آدمی ۔
العِرْصَامُ والعُرَاصِمُ : شیر ۔
العُرْصُومُ : بخیل ۔
• عَرَضَ الشَّيْءُ ـِ عَرْضًا و عُرُوضًا : ظاہر و نمایاں ہونا، سامنے آنا، پیش آنا کہتے ہیں : عَرَضَ لَه أَمْرٌ و عَرَضَ لَه عَارِضٌ : اسے کوئی بات یا ضرورت پیش آگئی (۲) امکان میں ہونا آسان ہونا جیسے : عَرَضَ لَه الصَّيْدُ و عَرَضَ لَه الخَيْرُ ۔
— لَه فِكْرٌ : کوئی خیال آنا ۔
— الرَّجُلُ عَرْضًا : مکہ و مدینہ اور ان کے اطراف میں آنا ۔
— بِسِلْعَتِه : سامان کا تبادلہ کرنا
— لَه عَارِضٌ من الحُمَّى : بخار ہونا ۔
— لَه عَارِضٌ : رکاوٹ پیش آنا ۔ کہتے ہیں : سِرْتُ فَعَرَضَ لِي فِي الطَّرِيقِ عَارِضٌ ۔
— الشَّيْءَ : پیش کرنا، ظاہر کرنا، سامنے لانا ۔
— الكِتَابَ : کتاب کو زبانی پڑھنا ۔
— عَلَيْه شَيْئًا : کسی کو کوئی چیز دکھانا، کسی کے لئے کوئی چیز پیش کرنا ۔
— البِضَاعَةَ لِلْبَيْعِ : بیچنے کے لئے سامان باہر نکالنا، دکھانا ۔
— الجُنْدَ : فوج کی نمائش کرنا، سڑکوں سے گزارنا ۔
— الدَّابَّةَ عَلَى الحَوْضِ : چوپائے کو پانی پینے کے لئے حوض وغیرہ پر لانا ۔
— الجُنْدَ عَرْضَ عَيْنٍ : فوج کا جائزہ لینا، یہ جاننا کہ کون حاضر ہے کون غائب (۲) اپنے سامنے سے ایک ایک کو گزارنا ۔
عَرَضَ لَه مِن حَقِّه شَيْئًا : کسی کو اپنے حصہ میں سے کچھ دینا ۔
— القَوْمَ عَلَى السَّيْفِ : لوگوں کو تلوار کی دھار پر رکھنا، مار ڈالنا ۔
— القَوْمَ عَلَى النَّارِ : لوگوں کو آگ میں جلانا ۔
— الشَّيْءَ : کسی چیز کے کنارہ پر مارنا (۲) کسی چیز کو چوڑائی میں رکھنا ۔
— الحَصِيرَ : چٹائی بچھانا ۔
— العُودَ عَلَى الإِنَاءِ : لکڑی کو برتن کے ایک کنارہ سے دوسرے کنارہ تک رکھنا ۔
— عُرْضَ فُلَانٍ : وہ فلاں کی چال چلا، فلاں کا طریقہ اختیار کیا ۔
لَا تَعْرِضْ عِرْضَ فُلَانٍ : فلاں کی برائی نہ کر، بے عزتی نہ کر ۔
عُرِضَ و عُرِضَ لَه : کسی کا دیوانہ ہو جانا یا پاگل ہو جانا ۔
عَرُضَ ـُ عِرَضًا و عَرَاضَةً : چوڑا ہونا ۔ هو عَرِيضٌ و عُرَاضٌ ج : عِرَاضٌ ۔
الدُّعَاءُ العَرِيضُ : لمبی چوڑی دعا بڑی دعا ۔ قرآن پاک میں ہے : "و اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ"۔
أَعْرَضَ الشَّيْءُ : ظاہر ہونا، سامنے آنا (۲) چوڑا ہونا، کشادہ اور ڈھیلا ہونا جیسے : أَعْرَضَ الثَّوْبُ ۔
— فِي الشَّيْءِ : کسی چیز کے اندر آجانا
— فِي العِلْمِ : علم میں دست گاہ حاصل کرنا، صاحب نظر ہونا ۔
— لَهُ الشَّيْءُ : ممکن ہونا، قابو میں آنا کہتے ہیں : أَعْرَضَ لَكَ الصَّيْدُ فَارْمِه : شکار تمہارے بس میں ہو گیا ہے تم اسے نشانہ بناؤ ۔

اَعْرَضَ لَكَ الْخَيْرُ: تمہارے لئے بھلائی کرنا ممکن ہوگیا۔
اَعْرَضَ عنه: منہ پھیرنا، روگردانی کرنا، ارشاد باری ہے: "وَاِذَا اَنْعَمْنَا عَلَى الاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَ نَأَى بِجَانِبِهٖ" بے رخی اختیار کرنا، منحرف ہونا، چھوڑنا، نظرانداز کرنا۔
—فلانٌ فی المکارم: بہت نیکوکار ہونا، بڑی خوبیوں کا مالک ہونا۔
—الشیءَ: چوڑا کرنا۔
—المَسْأَلَةَ: کسی مسئلہ کو بڑا کرنا اور شرح وبسط سے بیان کرنا (۲) لمبا چوڑا سوال کرنا۔ کہاوت ہے: اَعْرَضْتَ القِرْفَةَ: تم نے اپنے الزام میں سارے قبیلہ کو ملوث کر دیا۔
عَارَضَ فلانٌ مُعَارَضَةً و عِرَاضًا: راستہ کے ایک طرف چلنا۔
—فلانًا: کسی سے کنارہ کش ہونا، الگ ہو جانا (۲) کسی بات میں مقابلہ کرنا (۳) مخالفت کرنا، آڑے ہاتھوں لینا، آڑے آنا، کٹ حجتی کرنا، ردوقدح کرنا
—فلانًا فی السَّیرِ: چلنے میں کسی کے ساتھ ساتھ رہنے کی کوشش کرنا، برابری کرنا۔
—الکِتَابَ بِالکِتَابِ: مقابلہ کرنا، ایک کی عبارت کو دوسرے سے ملانا۔
—بِمِثْلِ صَنِیعِهٖ: کسی کی ہو بہو نقل اتارنا، مقابلہ کرنا۔
—الجنازةَ: راستہ میں سے جنازہ کے ساتھ ہونا (یعنی ابتدا سے ساتھ نہ آنا)
—فلانًا بِمَتَاعٍ: کسی سے سامان کا تبادلہ کرنا۔
—فی القَضَاءِ: عدالت متعلقہ کے غائبانہ فیصلہ پر اعتراض کرتے ہوئے فیصلہ کی منسوخی یا اس میں ترمیم کی درخواست کرنا۔
عَرَّضَ الشیءَ: چوڑا کرنا (۲) چوڑائی میں کوئی چیز نصب کرنا یا پھیلانا، رکھنا جیسے: عَرَّضَ الرُّمْحَ وعَرَّضَ العُودَ عَلَى الاِنَاءِ۔
—فلانًا لکذا: کسی کو کسی شے کی زد میں لانا، نشانہ بنانا۔ جیسے: عَرَّضَهُ لِلذَّمِّ و الخَطَرِ۔
—له بالقول: اشارۃً مبہم بات کرنا (صراحت نہ کرنا)
—بِفُلانٍ و لَهُ: کسی پر پھبتی کسنا، عیب لگانا، چھینٹا دینا۔
—القَوْمَ عُرَاضَةً و عَرَّضَهَا لَهُمْ: اپنے لوگوں کو سفر سے واپسی پر ہدیہ دینا
—فلانًا من مالِهٖ بکذا: اپنے مال میں سے کسی کو کچھ دینا۔
—الرَّجُلُ: اچھی رائے والا ہونا۔
—المَتَاعَ: سامان کو سامان کے بدلہ فروخت کرنا۔
—فلانا او شَیئًا لِشَیءٍ: کسی شے کے سامنے لانا، سامنے لا کھڑا کرنا۔
—النَّفْسَ لِلْمَوْتِ: خود کو موت کے منہ میں ڈالنا۔
اِعْتَرَضَ الشیءُ: چوڑائی میں ہونا جیسے نہر یا راستہ میں عرضًا لکڑی وغیرہ ہوتی ہے۔
—دُونَهٗ: حائل ہونا، رکاوٹ بننا، سد راہ ہونا، آڑے آنا۔
—لَهُ: رکاوٹ بننا، آڑے آنا (۲) سامنے آنا، پیش آنا۔
—عَلَیهِ: نکیر کرنا، نکتہ چینی کرنا، کسی کے قول یا فعل میں غلطی نکالنا۔
—له بِشَیءٍ: کسی کے سامنے آکر کوئی چیز مارنا اور اسے ختم کر دینا۔
اِعْتَرَضَ الشَّیءَ: پیش کرنا، سامنے لانا، دکھانا، جیسے: اِعْتَرَضَ المَتَاعَ لِلْبَیعِ۔
—القَائِدُ الجُنْدَ: کمانڈر کا فوجوں کو ایک ایک کر کے دیکھنا، جائزہ لینا۔
—عِرْضَ فُلانٍ: کسی میں عیب نکالنا کسی کی عزت پر حملہ کرنا۔
تَعَارَضَا: ایک دوسرے کی مخالفت کرنا، باہم ٹکرانا (۲) ایک دوسرے کے برعکس ہونا۔
—الشیءُ مع المَصَالِحِ: مفادات کے خلاف ہونا، منافی ہونا۔
تَعَرَّضَ الشیءَ و لَهُ: در پے ہونا، کرتے رہنا، لگے رہنا۔ کہتے ہیں: تَعَرَّضَ لِلْمَعْرُوفِ۔
—فُلانٌ لکذا: کسی چیز کی زد میں آنا، نشانہ بننا۔
—لِلاَمْرِ: کسی کام کے پیچھے پڑنا، مداخلت کرنا۔
—الشَّیءُ: ٹیڑھا ہونا۔ تَعَرَّضَ الرَّجُلُ فی سَیرِهٖ: ٹیڑھا میڑھا چلنا۔
—البَلَدُ لِلاَخْطَارِ: ملک کو خطرات درپیش ہونا۔
—لِلْمَرَضِ: بیماری میں مبتلا ہونا۔
اِسْتَعْرَضَ الرَّجُلُ: چوڑی چیز مانگنا۔
—فُلانًا: کسی سے کوئی چیز دکھانے کی فرمائش کرنا۔
—الجُنْدَ: جائزہ لینا، فوج کا معاینہ کرنا۔
—القَوْمَ: کوئی امتیاز کئے بغیر مار ڈالنا کسی کی پرواہ کئے بغیر قتل کرنا۔
—المَسْأَلَةَ: کسی مسئلہ پر بحث کرنا (۲) نظرثانی کرنا (۳) تبصرہ کرنا۔ کہا جاتا ہے: اِسْتَعْرَضَ یُعْطِی مَنْ اَقْبَلَ وَ اَدْبَرَ: وہ بلا سوال ہر آنے جانے

والے کو دینے لگا۔

الاستعراض: جائزہ، تبصرہ، تحقیق، نظرثانی

الاعراض عن کذا: بے اعتنائی، روگردانی۔

التعارض: اختلاف، ٹکراؤ، تضاد۔

التعرّض: چھیڑ، ٹکراؤ، پیچھا (۲) عدالتی اصطلاح میں کسی کے قبضہ کے خلاف قانونی کارروائی، امتناعی کارروائی

التعریض: چھینٹا، کسی خاص بات کی طرف اشارہ، کسی پر رکھ کر بات کرنا، مبہم بات۔

العارض: افق میں پھیلا ہوا ٹڈی دل یا شہد کی مکھیاں (۲) افق میں پھیلا ہوا بادل۔ قرآن پاک میں ہے: "ھذا عارضٌ ممطرنا" (۳) پہاڑ (۴) چہرے کا ایک حصہ، رخسار۔ ھما عارضان۔ ھو خفیف العارضین ہلکی داڑھی والا (۵) گردن کی سطح (۶) پیش آمدہ مصیبت (۷) درپیش معاملہ (۸) عارضی، غیر دائمی (۹) رکاوٹ، مانع عرض لہ عارضٌ: اسے کوئی مانع پیش آگیا (۱۰) دانتوں کی چکلی (۱۱) واقعہ ج: عوارض۔

امرأۃ نقیّۃ العوارض: چمکدار دانتوں والی عورت۔

العارضۃ: رخسار کا بالائی حصہ (۲) دانتوں کی چکلی، سامنے کے دانت جو ہنستے وقت ظاہر ہوتے ہیں (۳) دروازہ کے اوپر کی لکڑی (۴) شہتیر یا لوہے کا گارڈر جس پر کڑیاں رکھی جاتی ہیں ج: عوارض (۵) عمدہ کلام یا رائے، فی البدیہہ کلام۔ ھو قویّ العارضۃ: صاحب بیان اور قادر الکلام۔

العوارض: علم میکانیات میں مادّہ کی وہ سطحیں جو حرارت سے متاثر نہیں ہوتیں اور آتش گیر گیسوں کے درمیان حائل ہو جاتی ہیں۔

اجازۃٌ عارضۃٌ: رخصت اتفاقی جو ملازم کسی ہنگامی ضرورت کے لئے لیتا ہے۔

عارضۃ الازیاء: وہ حسینہ جو کسی محفل میں گاہکوں کے سامنے نئے نئے فیشن کے کپڑوں کی نمائش کرتی ہے

العُراضۃ: سفر سے آنے والے کی طرف سے دیا جانے والا ہدیہ۔

العَرَض: سامان (۲) درہم و دینار کے علاوہ ہر چیز اور سامان۔ کہتے ہیں: اخذتُ فی ھذہ السلعۃ عرضًا: میں نے اس سامان کے بدلہ سامان لیا (۳) چوڑائی، پھیلاؤ (خلاف طول) (۴) نمائش، اظہار (۵) پیش کش، آفر (۶) پہاڑ (۷) بڑی فوج، بڑا لشکر (۸) سپلائی، فراہمی۔

عرضُ حال: عرضی، افسر یا حاکم کو کسی مقصد سے پیش کی جانے والی درخواست ج: عُروض و عِراض و اعراض۔

العرض العسکریّ: فوجی پریڈ (۲) فوجی مظاہرہ اور جائزہ۔

العرض الموجز: مختصر جائزہ۔

عرض الفیلم: فلم شو۔

عرض القضیّۃ علی المحکمۃ: دعویٰ دائر کرنا۔ مقدمہ چلانا۔

العِرض: بدن (۲) جان، نفس (۳) آبرو (۴) نسبی شرافت (۵) بو (کسی بھی قسم کی ہو) (۶) بڑا بادل، زبردست گھٹا (۷) شاداب وادی ج: اعراض۔

العُرض: کسی چیز کا کنارہ، پہلو (۲) دامن کوہ (۳) تلوار کا چپٹا حصہ۔

عُرض العنق والوجہ: گردن اور چہرہ کی ایک جانب۔ نظر الیہ عن عُرضٍ: اسے گوشۂ چشم سے دیکھا۔ خرجوا یضربون الناس عن عُرضٍ: ایک طرف سے کوئی لحاظ کئے بغیر سب کو مارنا۔ ضرب بہ عُرض الحائط: ایک طرف ڈال دیا یعنی نظرانداز کرنا۔

عُرض البحر والنہر: دریا کا بیچ

عُرض الحدیث: بات چیت کا بڑا حصہ۔

عُرض النّاس: اکثر لوگ، لوگوں کی بڑی اکثریت۔ عام لوگ۔ ھو من عُرض النّاس: وہ عوام میں سے ہے

ناقۃ عُرض اسفارٍ: سفر کے لئے مضبوط اونٹنی۔

العُرُض: نظر الیہ عن عُرُضٍ: گوشۂ چشم سے دیکھا۔

العَرَض: آنے جانے والی بیماری وغیرہ۔ عارضی چیز۔ سرسری (۲) تھوڑا یا بہت سامان دنیا: "قرآن پاک میں ہے: "لتبتغوا عرض الحیاۃ الدّنیا" (۳) علم منطق میں وہ چیز جو قائم بالغیر ہو خود اس کا وجود نہ ہو، خلاف جوہر (۴) علامات مرض جن کا مریض احساس کرتا ہے (۵) صفت، خاصہ (۶) اتفاقی چیز (۷) بخشش، غنیمت ج: اعراض۔

عَرَضًا: یونہی، اتفاقاً، بے سوچے جیسے جاء ھذا الرّأی عرضًا علقتُہا عرضًا: اتفاقی طور پر وہ سامنے آگئی تو اس پر میرا دل آگیا۔

العَرَضیّ: اتفاقی، عارضی، غیر جوہری، غیر ذاتی۔

مَسئلة عَرَضِيَّة: موضوع سے خارج بات۔
العَرَضِيَّة: علم نباتات میں غیر فطری طور پر اگی ہوئی شاخیں وغیرہ۔
العُرْضَة: نشانہ، ہدف۔ جَعَلَه عُرْضَةً لِشئ: کسی چیز کا نشانہ بنانا کسی چیز کی زد میں لانا، سامنے لا کھڑا کرنا۔ هو عُرْضَةٌ لِلشَّرّ: وہ فتنہ پر قابو پانے کی طاقت رکھتا ہے
العُرْضِيَّة: خودداری، نخوت۔ فُلان فيه عُرْضِيَّةٌ۔
مَشَى الفَرَسُ العُرْضِيَّةَ: گھوڑا چوڑائی میں پھیل کر چلا۔
العَرُوضُ: علم اوزانِ شعر (۲) شعر کے مصرعِ اول کا آخری جز ج: أَعَارِيضُ (۳) گوشہ، کنارہ (۴) دامن کوہ میں واقع کسی آبنائے سے گزرنے والا راستہ (۵) چلتے وقت سامنے سے رکاوٹ بننے والی جگہ (۶) مفہوم و مصداق (کلام) کہتے ہیں: عَرَفْتُ هذا في عَرُوضِ كَلَامِه۔ هذه المسألة عَرُوضُ هَذِه: یہ مسئلہ اس جیسا ہے (۷) ضرورت۔
العَرِيض: چوڑا، کشادہ۔ دعاءٌ عَرِيض: لمبی چوڑی دعا۔
العَرِيضَة: عرضی، درخواست (۲) شکایت نامہ جو حاکم یا قاضی کو دیا جائے۔
عَرِيضَة الدَّعوى: عرضیِ دعوی، مقدمہ دائر کرنے کی درخواست ج: عرائض
المُعَارَضَة: مخالفت، رکاوٹ، اعتراض (۲) کسی کی غیر موجودگی میں کیے گئے عدالتی فیصلہ پر قانونی اعتراض اور نظرِ ثانی کرانے کا طریقہ (۳) اپوزیشن حزب اختلاف۔ حِزْبُ المُعَارَضَة: حزب مخالف (۴) مزاحمت۔

المُعَارَضَة العَلَنِيَّة: کھلم کھلا مخالفت
مُعَارَضَة المحامي: وکیل کا قانونی اعتراض جرح۔
المُعَارَضَة الشَّعْبِيَّة: عوامی مزاحمت
المُعَارَضَة البَنَّاءَة: تعمیری اختلاف۔
المُعَارِض: مخالف، مقابل۔
المُعَارِضُ لشئ: برعکس، برخلاف، بے جوڑ، بے تک۔
المُعَارِضون والمُؤَيِّدون: مخالف و موافق لوگ۔
المُعْتَرِضُ: نکتہ چیں (۲) مخالف و معترض (۳) پیش آمدہ، درپیش۔
العِبارَة المُعْتَرِضَة: درمیان کلام میں آنے والی تشریحی عبارت۔
المِعْرَاضُ: توریہ (۲) مصداق کلام، مفہوم کہتے ہیں: عرفت هذا في معراض كلامه۔ (۳) تیر کا درمیانی موٹا حصہ۔ ج: مَعَارِيض۔ حدیث میں ہے: "إنَّ في المَعَارِيض لَمَنْدُوحَةً عن الكذب": توریہ کے ذریعہ جھوٹ سے بچا سکتا ہے
المَعْرِضُ: نمائش گاہ، نمائش ہال، شوروم
مَعْرِضُ الشئ: کسی چیز کے اظہار یا ذکر کی جگہ ج: مَعَارِض۔ في مَعْرِضِ كذا: فلاں چیز کے ذیل میں، دوران۔
المِعْرَضُ: دولہن کا لباس ج: مَعَارِضُ و مَعَارِيضُ۔ الالفاظ مَعَارِيضُ المعاني: الفاظ معانی کا لباس یا سبب زینت ہوتے ہیں۔
المُعَرَّضُ من الكلام: مبہم کلام۔
المَعْرُوضُ: پیش کردہ چیز، دکھائی جانے والی چیز ج: مَعْرُوضَات۔
غُرْفَةُ المَعْرُوضات: شوروم
• عَرَطَ عِرْضَ فلانٍ ـِـ عَرْطًا: کسی کی غیبت کرنا۔

اعترط عِرْضَ فلان: عَرَطَ۔
ـــــ الرَّجُلُ: دور چلا جانا۔
• عُرْعُرَةُ كلِّ شئ: بالائی حصہ (۲) پہاڑ کی چوٹی (۳) بوتل کی ڈاٹ ج: عَرَاعِرُ۔
العَرْعَرُ: ایک قسم کا پودا۔
العُرَاعِرُ: شریف، سردار (۲) موٹا اونٹ ج: عَرَاعِر۔ العَرَاعِرُ: کوہان کے کنارے۔
العَارُورَة: منحوس آدمی، گندا آدمی۔ بے کوہان اونٹ۔
• عَرَفَ فُلانٌ على القوم ـُـ عِرَافَةً: کسی کا قوم کے معاملات کی دیکھ بھال کرنا، تدبیر و انتظام کرنا
ـــــ الشئَ ـِـ عِرْفَانًا و عِرِفَّانًا و مَعْرِفَةً: کسی حاسہ کے ذریعہ جاننا، شناخت کرنا، پہچاننا، معلوم کرنا، واقف ہونا۔ هو عَارِفٌ وعَرِيفٌ وهو وهي عَرُوفٌ وهو عَرُوفَة (تا رمبالغہ کی ہے)۔
ـــــ لفُلانٍ ما صَنَعَ: کسی کے احسان یا فعل کا بدلہ دینا، احسان شناس ہونا۔
ـــــ للأمْرِ عُرُفًا: برداشت کرنا۔ هو عارِفٌ وعَرُوفٌ وعَرُوفَة۔
ـــــ بذَنْبِه: اپنے جرم کا اقرار کرنا۔
ـــــ الفَرَسَ: گھوڑے کے بال (ایال) کاٹنا۔
عُرِفَ فُلانٌ: کسی کی ہتھیلی میں زخم یا پھوڑا ہونا۔ هو معروف۔
عَرِفَ ـَـ عَرَفًا: خوشبو چھوڑ دینا، هو عَرِفٌ۔
ـــــ الدِّيكُ: مرغ کا کلغی دار (تاجدار) ہونا۔ هو أعْرَفُ وهي عَرْفَاءُ ج: عُرْف۔
عَرُفَ ـُـ عَرَافَةً: قوم کا نگراں و منتظم

ہونا، سردار ہونا (۲) کلاس کا مانیٹر
ہونا (۳) عالم و باخبر ہونا (۴) بہت
خوشبودار ہونا۔
اَعْرَفَ الطَّعَامُ: خوشبودار ہونا۔
— الفَرَسُ: گھوڑے کا گردن کے
لمبے بالوں والا ہونا۔
عَرَّفَ الحُجَّاجُ: حاجیوں کا عرفات
میں قیام کرنا۔
— الاِسْمَ: معرفہ بنانا۔
— الشَّیْءَ: خوشبودار بنانا (۲) سجانا۔
— الضَّالَّةَ: گم شدہ چیز تلاش کرنا۔
— عَلَیہم عَرِیفًا: منتظم بنانا، نگراں
مقرر کرنا، مانیٹر بنانا۔
— فُلانًا بکذا: کسی کو کسی چیز میں
مشہور کرنا، تشہیر کرنا، روشناس کرانا
— فُلانًا الاَمْرَ: کسی کو کوئی بات
بتانا، واقف کرانا۔
— فُلانًا بِفُلان: تعارف کرانا۔
— الکاھِنُ: کاہن کا پیش گوئی کرنا۔
اِعْتَرَفَ بالشَّیءِ: اقرار کرنا، ماننا،
تسلیم کرنا (۲) منظور کرنا۔
— اِلَیہ: کسی سے اپنا تعارف کرانا یعنی
نام و مشغلہ وغیرہ بتانا۔
— للاَمْرِ: برداشت کرنا، صبر کرنا۔
— القَوْمَ: خبرگیری کرنا۔
— بالجَمِیلِ: احسان شناس ہونا۔
— اِلی الکاھِنِ: کاہن سے کسی معاملہ
کی حقیقت دریافت کرنا۔
— بالدَّولۃ: ملک کو تسلیم کرنا۔
— بالشَّہادَۃ: ڈگری منظور کرنا۔
تعارفوا: ایک دوسرے سے واقف
ہونا۔
تَعَرَّفَ: معرفہ بنانا (۲) کسی چیز کو کوشش
سے پہچاننا، پتہ چلانا۔
— اِلیہ: کسی کو اپنے سے واقف کرانا،
کسی کی پہچان میں آنا۔
تَعَرَّفَ ما عِنْدَہ: کسی کے پاس
کوئی چیز اچھی طرح دیکھ کر پہچان
جانا، شناخت کر لینا۔
اِسْتَعْرَفَ فلانًا و الیہ: کسی سے
متعارف ہونا یعنی اجنبی ہوکر آنا
اور پھر اسے اپنا نام وغیرہ بتا کر
تعارف کرانا۔
الاَعْرَافُ: جنت و دوزخ کے درمیان
حد فاصل۔ قرآن پاک میں ہے:
"وَ نَادَی اَصْحابُ الاَعْرافِ
رِجالاً یَعْرِفُونَہُمْ بِسِیماھُم"
(۲) عُرْفٌ کی جمع۔
عُرْفُ الجَبَلِ و نَحْوِہ: پہاڑ وغیرہ کی چوٹی
یا بلندی (۲) چہار دیواری فصیل۔
الاَعْرَفُ: کلغی والا، گردن کے بالوں
والا۔
اَعْرافُ الرِّیاحِ و السَّحاب:
ابتدائی ہوائیں یا بادل۔
التَّعْرِیفُ: کسی چیز کے اوصاف و خواص
کا بیان، تعریف (۲) تعارف (۳)
اصطلاح ج: تعریفات۔
التَّعْرِیفَۃُ: اشیاء کی قیمتوں، کام
اور نقل و حمل کی اجرتوں کی تفصیلی
فہرست، نرخ نامہ۔
العارِفُ: واقف، آشنا۔ العارف
بالشَّیءِ: واقف کار، عالم، باخبر
(۲) صابر۔
العارِفُ بالجَمِیلِ: احسان شناس
العارِفُ بِاللّٰہ: خداشناس، ولی۔
العارِفَۃُ: احسان ج: عَوارِف
(۲) عارف کی تانیث۔
العِرافَۃُ: نجومی کا پیشہ، کہانت
العَرَّافُ: نجومی (ستارے دیکھ کر لوگوں
کے احوال بتانے والا) کاہن۔
(۳) عربوں کا طبیب۔
العَرْفُ: (ہر قسم کی) بو۔ اکثر استعمال
خوش بو کے لئے ہوتا ہے۔
العَرْفُ الشَّذِیُّ: مہکتی ہوئی خوشبو۔
العُرْفُ: رواج، دستور، مروّجہ طریقۂ کار
(۲) اصطلاح (۳) شناسا (خلاف
النُّکر) (۴) اقرار۔ کہتے ہیں: لہ
علیَّ مائۃٌ عُرْفًا: میرے ذمہ
اقراری طور پر سو واجب ہیں (۵)
گھوڑے کی گردن کے بال (۶) مرغ
کی کلغی (مرغ کے سر پر گوشت کا
لمبا ٹکڑا) (۷) بلند جگہ۔ پہاڑ وغیرہ
کی پشت (۸) سمندر کی موج
ج: اَعْراف۔ العُرْفُ الدبلوماسی:
سفارتی قاعدہ۔
عُرْفُ الجَبَلِ: پہاڑ کی چوٹی۔
عُرْفًا: عام طور پر، رواجًا۔
طارَ الطَّیْرُ عُرْفًا: پرندے آگے
پیچھے اڑے۔ جاءَ القَوْمُ عُرْفًا
لوگ یکے بعد دیگرے آئے۔
العِرْفُ: صبر، برداشت۔
العَرْفَۃُ: ہتھیلی کا پھوڑا یا زخم۔
العُرْفَۃُ: دو چیزوں کے درمیان حد فاصل
ج: عُرَفٌ۔
عَرَفات: مکہ معظمہ کے قریب ایک پہاڑ
(۲) مکہ سے بارہ میل دور ایک مقام
جہاں حاجی ذی الحجہ کی نویں تاریخ
کو قیام کرتے۔
یَوْمُ عَرَفات: ماہ ذی الحجہ کی
نویں تاریخ جس میں وقوف عرفہ
ہوتا ہے۔
العَرْفاءُ: مؤنث اَعْرَف (۲) بجو۔
قُلَّۃٌ عَرْفاءُ: بلند چوٹی۔
عَرَفَۃُ: عرفات۔
العُرْفِیُّ: رواجی، مروجہ، دستوری،

(۲) اصطلاحی ۔ الحکم العُرفیُّ: مارشل لا۔ وہ نظام حکومت جو ہنگامی ضرورت کے تحت برقراری امن کے لئے عام قانونی ضوابط سے ہٹ کر قائم کیا جائے۔
العَرُوفُ: بڑا صابر، مستقل مزاج۔
العَرُوفَةُ: بڑا عالم، بہت جانکار۔
العَرِیفُ: واقف کار، کسی چیز سے باخبر (۲) قوم کا سردار، منتظم (۳) مدرسہ میں کلاس مانیٹر ج: عُرَفَاءُ۔
عَرِیفُ الحَفلِ: صدر مجلس، معلن، اناؤنسر۔ اَمرٌ عَرِیفٌ: مشہور بات
عَرِیفُ الصَّفِّ: کلاس مانیٹر (طلبہ اور استاذ کے درمیان رابطہ رکھنے والا اور استاد کے مفوضہ امور جماعت انجام دینے والا۔
المَعرَفُ: چہرہ، چہرے کے محاسن۔
المَعَارِفُ: خط و خال۔ ھی حسنۃ المَعَارِفِ: وہ خوبصورت ہے (۲) چہرہ اور اس کے نمایاں حصے۔ حَیَّا اللّٰہُ المَعَارِفَ: (الوجوہ) اللہ ان کو زندہ رکھے۔ اللہ ان کے چہروں کو بارونق رکھے۔ غَطُّوا مَعَارِفَھُم: انہوں نے اپنے چہروں کو ڈھانک لیا (۲) شناسا اور واقف کار لوگ۔ ھو من المَعَارِفِ: وہ مشہور لوگوں میں سے ہے۔ ھاجَت مَعَارِفُ فُلانٍ: کسی کا کسی سے تعلق منقطع کرنا۔ خَرَجنَا من مَجَاھِلِ الاَرضِ الی مَعَارِفِھا: ہم گمنام جگہوں سے نکل کر معروف مقامات میں آگئے (۳) ملنے جلنے والے جان پہچان کے لوگ۔ ھو من مَعَارِفِ فُلانٍ: وہ فلاں کے ملنے والوں میں سے ہے۔ احباب میں سے ہے (۴) علوم۔
المُعتَرَفُ بہ: تسلیم شدہ، منظور شدہ۔
المَعرَفَۃُ: پرندہ یا گھوڑوں کے گردن کے بالوں کی جگہ۔
المَعرِفَۃُ: حقیقت سے واقفیت، علم کامل (۲) شناسائی، آشنائی۔ ج: مَعَارِف۔
مَعرِفَۃُ الجَمِیلِ: احسان شناسی
المَعرُوفُ: بھلائی، احسان، حسن سلوک، عطیہ، نیکی (ہر وہ فعل جس کی خوبی عقلاً و شرعًا ثابت ہو) خلاف المنکر (۲) مشہور (خلاف المجہول) (۳) وہ شخص جس کی ہتھیلی پر پھوڑا ہو۔
اَرض معروفۃ: خوشبو دار زمین
المُعَرَّفُ: معرفہ بنایا ہوا (خلاف المنکر)
• العَرفَجُ: ایک پودا جو نرم زمین میں اگتا ہے
العَرَافِجُ: وہ ریت جس میں سے راہ نہ ہو۔
العُرفُطُ: ایک قسم کی گھاس۔
• عَرَقَ فی الاَرضِ ـِ عُرُوقًا: زمین پر سفر کرنا (۲) زمین میں راسخ ہونا۔
ــــ العَظمَ ـُ عَرقًا و مَعرَقًا: ہڈی چچوڑنا، ہڈی کے اوپر کا گوشت دانتوں سے نوچ کر کھانا
عَرَقَتہُ السُّنُونُ: بڑھاپے نے اسے کمزور کر دیا۔ عَرَقَتہُ الخُطُوبُ: مصائب نے اس کو دبلا کر دیا۔
رَجُلٌ مَعرُوقٌ: جس کی ہڈیاں نکل آئی ہوں، بدن پر گوشت نہ رہا ہو۔
عَرِقَ ـَ عَرَقًا: پسینہ آنا۔ ھو عَرقانُ۔
ــــ الحائطُ والاَرضُ: زمین میں نمی آنا، دیوار تر ہونا، پسینہ کی طرح پانی کے باریک قطرے ٹپکنا۔ ھو عَرِقٌ و عَرقان۔
عُرِقَ الرَّجُلُ: کم گوشت ہونا، دبلا پتلا ہونا۔
عَرُقَ ـُ عَرَاقَۃً: قدیم عظمت والا ہونا۔ ھو عَرِیقٌ۔
اَعرَقَ الجِسمُ: بدن پر پسینہ آنا۔ فالجِسمُ مُعرِقٌ۔
اَعرَقَ الشَّجَرُ: درخت کی جڑوں کا زمین میں پھیلنا، جڑ پکڑنا۔
ــــ فُلانٌ: ملک عراق میں آنا۔
ــــ فُلانٌ فی الکَرَمِ: خاندانی شرافت والا ہونا۔
ــــ الفَرَسَ: گھوڑے کو پسینہ دلانے کے لئے دوڑانا۔
ــــ الشَّرَابَ: شراب میں تھوڑا پانی ملانا
ــــ الاِنَاءَ: برتن میں تھوڑا پانی ڈالنا
عَارَقَہُ: کسی سے خاندانی شرافت میں مقابلہ کرنا۔
عَرَّقَ الشَّجَرُ: درخت کی جڑوں کا زمین میں پھیلنا، جڑ پکڑنا۔
ــــ ہ: پسینہ دلانا، پسینہ میں شرابور کرنا۔
ــــ الاِنَاءَ: برتن میں تھوڑا پانی ڈالنا۔
ــــ الشَّرَابَ: شراب میں تھوڑا پانی ملانا
ــــ بالرُّخَامِ: سنگ مرمر لگانا، ماربل لگانا۔ ھو مُعَرَّقٌ بکذا۔
اِعتَرَقَ العَظمَ: ہڈی سے گوشت اتارنا۔
تَعَرَّقَ الشَّجَرُ: اَعرَقَ۔
ــــ العَظمَ: ہڈی سے گوشت اتارنا کہتے ہیں: تَعَرَّقَتہُ السِّنُونُ و تَعَرَّقَتہُ الخُطُوبُ: زمانہ اور مصائب نے اسے دبلا کر دیا۔
ــــ فُلانًا: کسی کے سر کو اپنی بغل میں دبا کر

زمین پر ٹپکنا۔
تَعَرَّقَ بالرُّخامِ: ماربل یا سنگ مرمر لگانا
اِسْتَعْرَقَ: گرمی کی زد میں آنا، خود کو گرمی میں ڈال کر پسینہ لانا (۲) پسینہ لانے والی دوا پینا۔
—الشَّجَرُ: درخت کا جڑ پکڑنا۔
العِرَاقُ: (من البحرِ والنَّهرِ) سمندر یا دریا کا ساحل (طولاً) (۲) ملک عراق
—: (من الدار) صحن۔
—من الاُذُنِ: کانوں کا گھیرا۔
—من الظُّفُرِ: ناخن کے ارد گرد کا حصہ۔
—من الرِّيشِ: پروں کا اندرونی حصہ، جوف۔
—من الحَشَا: ناف کے اوپر پیٹ کی چوڑائی میں پھیلی ہوئی آنت ج: اَعْرِقَةٌ و عُرُقٌ۔
العِرَاقَانِ: کوفہ و بصرہ۔
العُرَاقُ: وہ ہڈی جس کا گوشت اتار لیا گیا ہو (۲) صاف پانی۔
عُرَاقُ الغَيْثِ: بارش کے بعد پودوں سے نکلنے والا پانی۔
العَرَاقَةُ: اصالت، خاندانی اصلیت خاندانی شرافت و عظمت۔
العُرَاقَةُ: صاف پانی (۲) زوردار بارش، موسلا دھار بارش۔ ج: عُرَاق۔
العَرْقُ: وہ ہڈی جس کا اکثر گوشت اتار لیا گیا ہو اور تھوڑا عمدہ باریک گوشت لگا رہ گیا ہو ج: عِرَاق۔
العِرْقُ: جڑ، اصل، ہر شے کی اصل (۲) رگ جس سے بدن میں خون دوڑتا ہے (۳) شور و بنجر زمین (۴) شہتیر جس پر چھت اٹھائی جائے (۵) تھوڑی چیز۔ عِرْقٌ من ماءٍ: تھوڑا پانی۔ عِرْقٌ من حُمُوضَةٍ ہلکی سی ترشی۔ عِرْقٌ من مُلُوحَةٍ: معمولی سی نمکینی (۶) چھوٹا پہاڑ (۷) دشوار گذار پہاڑ (۸) دودھ (۹) کثیر اولاد (۱۰) ریت کی باریک اور لمبی دھاری۔ ج: عُرُوق و اَعْرَاق و عِرَاقٌ کہاوت ہے: تَدَارَكَهُ اَعْرَاقُ صِدْقٍ او سَوْءٍ: سچائی یا برائی اسے ورثہ میں ملتی چلی آرہی ہے
عِرْقُ السُّوسِ: ایک پودے کا نام جسے بطور دوا بھی استعمال کیا جاتا ہے اور اس کی جڑوں کو پیس کر مشروب بھی بنایا جاتا ہے۔ ملٹھی۔
عِرْقُ الحُمْرَةِ: ایک قسم کی بوٹی۔
عِرْقُ الذَّهَبِ: لمبی مرچ۔
عِرْقٌ مُسْهِلٌ: ایک دست آور بوٹی
عِرْقُ النَّسَاءِ: ران سے شروع ہونے والا جوڑوں کا درد۔
العَرَقُ: پسینہ (جلد کے مسامات سے خارج ہونے والا پانی) (۲) ایک نشہ آور مشروب جو مصر و عراق میں کھجور سے اور شام میں انگور سے بنایا جاتا ہے (۳) دواؤں سے کشید کیا ہوا پانی۔ عرق (۴) اینٹوں یا کچی اینٹوں یا پتھروں کی چنی ہوئی ایک لائن۔ ردّا۔ کہتے ہیں: بَنَى البانی عَرَقًا او عرقین: معمار نے ایک ردّا یا دو ردّے چنے (۵) گھوڑوں یا پرندوں یا صف بندی کرنے والوں کی قطار (۶) مزدور یا کارکن کی اجرت یا تنخواہ (۷) ایک دفعہ کی دوڑ، چکر۔ کہتے ہیں: جَرَى الفَرَسُ عَرَقًا او عَرَقَيْنِ: گھوڑے نے ایک یا دو راؤنڈ لئے، چکر لگائے۔
عَرَقُ الخِلالِ: محبت کا سبب بننے والی چیز جیسے ہدیہ وغیرہ۔
عَرَقُ الحائطِ و الأرضِ: تری۔
تَجَشَّمْتُ لَه عَرَقَ القِرْبَةِ: میں نے اس کی وجہ سے بڑی مصیبت و مشقت اٹھائی۔
العَرْقَاةُ: اصل، نسب (۲) درخت کی وہ جڑ جو زمین کی گہرائی میں پھیلے۔
العِرْقَةُ: العَرْقَاة ج: عِرَقٌ۔
العَرَقَةُ: دیوار میں کچی یا پکی اینٹوں یا پتھروں کی لائن (ردّا) (۲) دو دیواروں کے درمیان رکھی ہوئی لکڑی (۳) چمڑے کا تسمہ جس سے قیدی کو باندھا جائے ج: عَرَقٌ۔
العُرَقَةُ: بہت پسینہ والا۔ رَجُلٌ عُرَقَةٌ: ہر وقت پسینہ میں شرابور رہنے والا۔
العُرْفَةُ: پہاڑی راستہ۔
العَرْقُوَةُ: ریت کا ٹیلہ (۲) ڈول اٹھانے کی رسی۔
العَرْقُوتانِ: ڈول کے منہ پر لگی ہوئی دو لکڑیاں جو صلیب کی شکل میں ہوتی ہیں۔
العَرَقِيَّةُ: عمامہ کے نیچے کا (عرق چوس) یا ٹوپی (۲) گھوڑے وغیرہ کی زین کے نیچے کا نمدہ۔
العَرِيقُ: شریف النسل آدمی یا اعلیٰ نسل گھوڑا۔ غلامٌ عريقٌ: دبلا پتلا چست لڑکا (۲) کمینہ اولاد (۳) راسخ، جس کی جڑ مضبوط ہو (۴) پرانا، قدیم۔
عَرِيقُ النَّسَبِ: عالی نسل۔
المُعَرَّقُ: کم گوشت والا، دبلا (۲) ماربل

ڈالاہوا فرش وغیرہ۔
المِعْرَقُ: عرق چوس کپڑا، بنیان وغیرہ جو پسینہ جذب کرنے کے لئے پہنا جائے (۲) ہڈی سے گوشت اتارنے کی چھری وغیرہ ج: مَعَارِق۔
• عَرْقَبَ الدَّابَّةَ: جانور کی کونچیں کاٹنا (۲) کھڑا کرنے کے لئے کونچیں اٹھانا۔
— الرَّجُلُ: آدمی کا حیلہ کرنا۔
تَعَرْقَبَ: وعدہ خلافی میں مشہور وعدہ خلاف عُرقوب نامی شخص کے مشابہ ہونا۔ کہتے ہیں: مَوَاعِيدُهُ مَوَاعِيدُ عُرْقُوبٍ: اس کے وعدے ایسے ہی جھوٹے ہیں جیسے عُرقوب کے وعدے ہوتے تھے۔ (۲) پہاڑ کے تنگ راستوں پر چلنا۔
— لخَصْمِه: اپنے مقابل کو دھوکہ میں رکھنا، ایسا طریقہ اختیار کرنا جس کا اسے علم نہ ہو سکے۔
— عن الأَمْرِ: اعراض کرنا، روگردانی کرنا۔
— المَطِيَّةَ: پیچھے سے سوار ہونا۔
العُرْقُوبُ: انسان کی ایڑی کے اوپر کا پٹھا (۲) جانور کی پچھلی ٹانگ کا گھٹنا، کونچ، ہر چوپائے کی پچھلی ٹانگوں کے گھٹنوں کو عُرقوبان اور اگلی ٹانگوں کے دونوں گھٹنوں کو رُکبتان کہتے ہیں (۳) وادی کا موڑ، گھماؤ (۴) تنگ پہاڑی راستہ ج: عَرَاقِيبُ۔ عَرَاقِيبُ الأُمُورِ: معاملات میں رکاوٹیں اور دشواریاں
• عَرْقَصَ الغلامُ: لڑکے کا ناچنا۔
— الحَيَّةُ: سانپ کا رینگنا۔
• عَرْقَلَ عليه كلامَهُ: کسی سے گھما پھرا کر بات کرنا، بات کو الجھانا۔

عَرْقَلَ على فُلانٍ: اپنی بات یا فعل کو کسی کے سامنے الجھا کر پیش کرنا
— الأَمْرَ: دشوار بنانا، کام میں روڑے اٹکانا، رکاوٹیں پیدا کرنا۔
— الحَرَكَةَ: آمد و رفت میں رکاوٹ ڈالنا، دشوار بنانا۔
— المَسَاعِيَ: کوششوں میں رخنہ ڈالنا۔
— المَسِيْرَةَ: راہ میں رکاوٹ ڈالنا۔
تَعَرْقَلَ الأَمْرُ: کام میں رکاوٹ پڑنا، دشوار ہونا، پیچیدہ ہونا۔
العَرَاقِيلُ: رکاوٹیں، دشواریاں، رخنہ اندازیاں، اڑنگے۔ واحد: عَرْقَلَة۔ إِقَامَةُ العَرَاقِيلِ: رکاوٹیں کھڑی کرنا۔
العِرْقَالُ: گمراہ، کج رو۔
العِرْقِيل: انڈے کی زردی۔
العَرْقَلَى: ناز و انداز کی چال۔
• عَرَكَ الجِلْدَ و نَحْوَهُ ـُ عَرْكًا: رگڑنا۔
— الشيءَ: ملنا، مل کر مٹا دینا، مانجھنا
— ہم في الحَرْبِ: جنگ میں حملہ کرنا
— فلانًا الدَّهْرُ: زمانہ کا تجربہ کار بنانا، مانجھ دینا۔
— ه الحَرْبُ: جنگ کا پیس ڈالنا۔
— الماشِيَةُ الأَرْضَ: زمین کو چارے سے خالی کر دینا
— بجنبه ذَنْبَ فُلانٍ: کسی کے جرم کو برداشت کر لینا۔
— الأذى بجنبه: تکلیف اٹھانا
عركت المرأة: حائضہ ہونا۔
عَرِكَ فُلانٌ ـَ عَرَكًا: جنگ میں زبردست حملہ آور ہونا: هو عَرِكٌ۔
عَارَكَه مُعَارَكَةً و عِرَاكًا: لڑنا، جنگ کرنا، مزاحمت کرنا۔

اِعْتَرَكُوا: بھیڑ کرنا، مڈبھیڑ ہونا، باہم ٹکرانا، لڑنا، برسرِ پیکار ہونا۔
اِعْتَرَكَت الإِبِلُ عَلَى المَاءِ: پانی پر اونٹوں کا ازدحام ہونا۔
تَعَارَكُوا فِي القِتَالِ و الخِصَامِ: جنگ میں باہم گتھم گتھا ہونا۔
العِرَاكُ: پانی پر اونٹوں کا ہجوم۔ کہتے ہیں: أَوْرَدَ إِبِلَهُ العِرَاكَ: وہ اپنے اونٹوں کو اکٹھا کر کے پانی پر لایا (۲) لڑائی، جنگ، رسّا کشی۔
العَرْكُ: جانچ، آزمائش۔
العَرَكُ: شور، آواز۔
العَرِكُ: جنگ جو، پہلوان، بہادر۔
العَرْكَةُ: ایک دفعہ۔ لَقِيتُهُ عَرْكَةً بَعْدَ عَرْكَةٍ: میں نے اس سے بار بار ملاقات کی (۲) لڑائی کا ایک دور (۳) ایک رگڑ، ایک ضرب۔
العُرَكَةُ: تکلیف برداشت کرنے والا۔
العَرَكِيُّ: مچھلی کا شکاری، مچھیرا: عَرَكٌ
العَرُوكُ: چھوٹے کوہان والے اونٹ
العَرِيكُ: باہم گتھا ہوا ریت۔
العَرِيكَةُ: کوہان (۲) کوہان کا بقیہ (۳) طبیعت، مزاج، نفس، جی، عادت لَيِّنُ العَرِيكَة: نرم مزاج، فرمانبردار، نرم خو۔ شَدِيدُ العَرِيكَة: سخت مزاج ج: عَرَائِك
المُعْتَرَكُ: میدانِ کارزار (۲) اکھاڑا۔
مُعْتَرَكُ المنايا من السِّنين: ساٹھ سے ستر سال تک کی عمر۔
المَعْرَكُ: میدان جنگ، اکھاڑا ج: مَعَارِك۔
المَعْرَكَةُ: لڑائی کا میدان (۲) لڑائی، دنگا، فساد (۳) مہم (۴) گرما گرمی
المَعْرَكَة الانتِخابِيَّةُ: الیکشنی مہم انتخابی مہم۔

اَلمَعرَکَۃُ الشَّرِسَۃُ: گھمسان کی لڑائی۔ مَعرَکَۃ طاحِنَۃ بھی کہتے ہیں۔
اَلمَعرَکَۃ الطائِفِیَّۃُ: فرقہ وارانہ فساد ج: مَعارِك۔
اَلمَعرُوكُ: بھیڑ والی جگہ (۲) وہ جگہ جس کا چارہ جانوروں نے کھا کر صاف کر دیا ہو۔ الرَّمَلُ المَعرُوكُ: ایک دوسرے میں گھسا ہوا (تہ بہ تہ) ریت۔
• عَرکَسَ الشَّیءُ: تہ بہ تہ ہونا۔
— الشَّیءَ: تہ بہ تہ کرنا۔
اِعرَنکَسَ: تہ بہ تہ ہونا، جمع ہونا۔
— الشَّعرُ: بالوں کا سخت کالا ہونا۔
• عَرَمَ فُلانٌ ـُ عَرمًا: سخت و متشدد ہونا (۲) بد باطن ہونا (۳) شریر ہونا
— فُلانًا: بدمزاجی سے تکلیف پہنچانا۔
— الصَّبِیُّ اُمَّہُ: بچہ کا اپنی ماں کا دودھ پینا۔
— الکِتابَ: جلد باندھنا۔
عَرِمَ الشَّیءُ ـَ عَرَمًا و عُرمَۃً: ملے جلے سفید و سیاہ رنگ کا ہونا۔
ھو اَعرَمُ و ھی عَرمَاءُ ج: عُرمٌ
عَرُمَ فُلانٌ ـُ عَرامَۃً و عُرامًا: سخت مزاج ہونا، بدخلق ہونا۔
عَارَمَہُ: لڑنا جھگڑا کرنا۔
عَرَّمَ الشَّیءَ: خلط ملط کرنا۔
اِعتَرَمَ: عَرَمَ۔ اِعتَرَمَت الفِتنَۃُ: فساد بڑھنا۔
تَعَرَّمَ: عَرِمَ۔ تَعَرَّمَ العَظمُ: ہڈی کا گوشت سے خالی ہو جانا۔
الاَعرَمُ: رنگ برنگی، متلون مزاج (۲) بھیڑ و بکری کا ریوڑ (۳) غیر مختون ج: عُرمَان۔
العَارِمُ: یَومٌ عارِمٌ: انتہائی ٹھنڈا دن۔ اَمرٌ عارِمٌ: سخت معاملہ خُلُقٌ عارِمٌ: بری عادت، بدخولی (۲) بدخو آدمی ج: عَوارِمُ
العُرَامُ: درخت کی چھال (۲) ہانڈی اور دیگچی کا میل (۳) فوج کی کثرت اور سختی (۴) بدخلقی۔
العَرِمُ: زبردست اور ناقابل برداشت سیلاب۔ قرآن پاک میں ہے: فَاَعرَضُوا فَاَرسَلنَا عَلَیہِم سَیلَ العَرِمِ (۲) شریر، سخت (۳) جنگلی چوہے (جو سیل عرم کا سبب بنے)۔
العَرَمُ: چکناہٹ۔
العَرَمُ: ایسی سیاہی کا ہونا جس میں سفیدی ملی ہو
العَرمَاءُ: الأعرم کا مونث (۲) چتی دار سانپ
العَرَمُ: دیگچی کا میل (۲) گوشت (۳) کاٹے ہوئے گیہوں کا کھلیان جسے اڑا کر دانہ الگ نہ کیا گیا ہو۔
العُرمَۃُ: کھلیان، کاٹے ہوئے گیہوں کا ڈھیر جس کا بھس الگ نہ ہوا ہو۔ ج: عُرَمٌ۔
العَرَمَۃُ: العُرمَۃُ ج: عَرَمٌ (۲) کھانے کی بو۔
العَرِمَۃُ: وادی کا بند، پشتہ جو اس کی چوڑائی میں بنایا گیا ہو۔ (۲) سخت بارش ج: عَرِمٌ۔
العَرِیمُ: مصیبت (۲) زمین جوتنے والا ج: عُرمَانٌ۔
• العَرَمرَمُ: زبردست، کثیر۔ جَیشٌ عَرَمرَمٌ: بھاری لشکر
• عَرمَسَ الجِسمُ: سخت ہونا۔
العِرمِسُ: چٹان (۲) مضبوط اونٹنی۔
• العَرمُوش: خوشہ جس کے انگور توڑ لئے گئے ہوں۔
• عَرمَضَ الماءُ: پانی کا کائی سے ڈھک جانا۔
العِرمِضُ: کائی۔
• عَرُنَتِ الدَّارُ ـُ عِرانًا: گھر کا دور ہونا۔
عَرَنَ السِّہامَ ـُ عَرنًا: ترتیب سے رکھنا۔
— علَی الشَّیءِ: عادی ہونا۔
عَرِنَ البَعِیرُ ـَ عَرَنًا: اونٹ کا پاؤں کی بیماری میں مبتلا ہونا۔
اَعرَنَ فُلانٌ: ہمیشہ پکا ہوا گوشت کھانا۔
عَارَنَ فُلانًا مُعارَنَۃً و عِرانًا: کسی سے جنگ کرنا، لڑنا۔
العَارِنُ: شیر۔
العِرَانُ: دور واقع مکان (۲) نوکدار کیل (۳) اونٹ کی گردن میں ڈالی جانے والی لکڑی۔
العَرَنُ: گوشت، پکا ہوا گوشت (۲) چوپائے کے پاؤں کی ایک بیماری جس سے بال گر جاتے ہیں (۳) جانور کے سُم کے کنارہ کی ہڈی کا سخت ورم۔
العَرِینُ: شیر کا مسکن، کچھار (۲) بجو، بھیڑیے اور اژدہا کا مسکن (۳) درندوں کے رہنے کی جگہ (۴) درختوں کا جھنڈ (۵) گھر کا صحن (۶) شہر کا میدان ج: عُرُنٌ (۷) عزت و شوکت
العِرنِینُ: ہر چیز کا ابتدائی حصہ (۲) ناک کا ابھرا ہوا سخت حصہ (۳) ناک ج: عَرَانِین۔ شُمُّ العَرانِینِ: خوددار و باعزت لوگ، اونچی ناک والے
عَرَانِینُ القَومِ: سرداران قوم۔
• العِرنَاسُ: پہاڑ کا نکلا ہوا حصہ (۲) لوہے یا لکڑی کی سلاخ جس پر کاتنے کے لئے روئی کا گالا لپیٹا جاتا ہے یا تکلا جس سے سوت کاتا جاتا ہے ج: عَرَانِیس۔

عَوَانِيسُ الذُّرَةِ: مکی یا جوار کا بھٹا۔ بھٹے کی لائنیں جس میں دانے ترتیب سے لگے ہوتے ہیں۔
عَرَاهُ الدَّاءُ ـُ عَرْوًا: بیماری لاحق ہونا، اچانک کوئی تکلیف ہو جانا
ـــ الاَمْرُ: بات پیش آنا، سامنے آنا، طاری ہونا، لاحق ہونا۔
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی سے بھلائی چاہنا۔
عُرِيَ فُلَانٌ: کسی کو بخار کی سردی لگنا (ابتداء)، بخار کی سردی سے کانپنا۔
ـــ هَوَاهُ اِلَى كَذَا: کسی کا مشتاق ہونا
ـــ اِلَى الشَّيْءِ: کسی شے کو پہنچنے کے بعد اس کی تکلیف محسوس کرنا۔
اَعْرَى القَمِيْصَ او الكُوزَ ونَحْوَهُمَا: کرتے وغیرہ میں کاج بنانا۔
ـــ صَدِيْقَه: مدد نہ کرنا۔
عَرَّى القَمِيْصَ ونَحْوَهُ: کاج بنانا
ـــ الشَّيْءَ: یونہی چھوڑنا، نظر انداز کرنا
اِعْتَرَاهُ الشَّيْءُ: پیش آنا، طاری ہونا، لاحق ہونا۔
العِرْوُ: گوشہ، کونہ ج: اَعْرَاءٌ۔ هو عِرْوٌ من هٰذا الامر: وہ اس بات سے لاپرواہ ہے۔ عِرْوٌ منه: اس سے خالی ہے۔
العُرَوَاءُ: پہلی دفعہ لگنے والی بخار کی سردی، کپکپی (۲) سخت سردیوں میں غروب آفتاب کے وقت کی ٹھنڈ۔
العُرْوَةُ: کپڑے وغیرہ میں بنایا ہوا کاج (۲) لوٹے اور جگ وغیرہ کا دستہ، قبضہ (۳) رسی کا پھندا (۴) کڑا، حلقہ (۵) قابل اعتماد چیز (۶) ذریعہ اتحاد (۷) وہ درخت سردی میں جس کے پتے نہ گرتے ہوں (۸) عمدہ مال (۹) ہار کے کڑے (حلقے) (۱۰) شہر کے نواحی حصے، گردو پیش (۱۱) لوگوں کی جماعت (۱۲) شیر (۱۳) جھاڑی ج: عُرًى۔
العُرْوَةُ الوُثْقٰى: مضبوط حلقہ، مجازًا مضبوط ذریعہ اتحاد، اتحاد کی رسی قرآن پاک میں ہے: "فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالعُرْوَةِ الوُثْقٰى"۔
العُرَى: فوجی کمانڈر (جمع) (۲) علم الزراعة میں ایسی ترکاریوں کے بونے کے اوقات جو سال میں کئی بار بوئی جاتی ہیں۔ جیسے آلو سال میں دو مرتبہ لگایا جاتا ہے۔
العَرِيُّ: ٹھنڈی ہوا۔ اللَّيْلَةُ العَرِيَّةُ: ٹھنڈی رات۔
العَرِيَّةُ: العَرِيُّ۔
عَرِيَ من ثِيَابِه ـَ عُرْيًا وعُرْيَةً: برہنہ ہونا، ننگا ہونا هو عارٍ وعُرْيَانٌ۔
ـــ من العَيْبِ: بے عیب ہونا، عیب وغیرہ سے پاک وصاف ہونا
ـــ بَدَنُهُ مِنَ اللَّحْمِ: دبلا ہونا۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا بے زین ہونا
اَعْرَى فُلَانٌ: کھلے میدان میں چلنا۔
ـــ فُلَانٌ صَدِيْقَه: دوست سے کنارہ کش ہونا، مدد نہ کرنا۔
ـــ فُلَانًا ثَوْبَه ومن ثَوْبِه: برہنہ کرنا، کپڑے اتروانا۔
عَارَى القَوْمُ: بغیر زین کے گھوڑوں پر سوار ہونا، ننگی پیٹھ سواری کرنا۔
عَرَّى فُلَانًا ثَوْبَه ومن ثَوْبِه: کپڑے اتروانا، ننگا کرنا۔
ـــ فُلَانًا من الاَمْرِ: چھٹکارا دلانا
ـــ من السِّلَاحِ: نہتا کرنا۔
تَعَرَّى من ثِيَابِه: ننگا ہونا، کپڑے اتارنا۔
ـــ من شَيْءٍ: چھٹکارا پانا، الگ ہونا۔
اِعْرَوْرَى الفَرَسُ: گھوڑے کا زین سے خالی ہونا، ننگی پیٹھ ہونا۔
اِعْرَوْرَى الرَّجُلُ: تنہا سفر کرنا۔
ـــ الفَرَسَ: ننگی پیٹھ پر سوار ہونا۔
فُلَانٌ يَعْرَوْرِي ظُهُوْرَ المَهَالِكِ: خطرات مول لینا، مصائب سے دوچار ہونا۔
ـــ اَمْرًا قَبِيْحًا: برا کام کرنا۔
التَّعْرِيَةُ: فطری عوامل جیسے حرارت، پانی، ہوا اور آندھی کا زمین کی پرت پر موجود چٹانوں پر اثر اندازی۔
العاري: برہنہ (ننگا)، نہتا، خالی۔ عَارِي الاَقْدَام: برہنہ پا۔ عَارِي الرَّأْسِ: برہنہ سر۔ العَارِي من العَيْبِ: صحیح وسالم ج: عُرَاةٌ۔
العَارِيَّةُ: ادھار، قرض (۲) عارضی طور پر لی ہوئی چیز (۳) مصنوعی چیز۔
العَرَى: آڑ، چھپانے والی چیز جیسے دیوار وغیرہ (۲) گوشہ، کنارہ (۳) گھر کے سامنے کا میدان۔ نَزَلَ بِعَرَى فُلَانٍ: وہ فلاں کے مکان میں ٹھہرا۔
العُرْيُ: فَرَسٌ عُرْيٌ: بے زین گھوڑا۔ عُرْيَانٌ صرف انسان کیلئے۔ اسی طرح رَجُلٌ عُرْيٌ بھی نہیں کہا جائے گا۔ ج: اَعْرَاء۔
العُرْيَةُ: برہنگی۔
العَرَاءُ: کھلی جگہ جہاں کوئی آڑ نہ ہو، خلا ج: اَعْرَاءٌ۔
العَرَاةُ: میدان، مکان کا صحن (۲) سردی کی شدت۔
العُرْيَانُ: ننگا (۲) عُرْيَانُ النَّجِيِّ: کچے پیٹ کا جو اپنے بھید کو نہ چھپا سکے۔
العَرِيُّ: ٹھنڈی ہوا۔
العَرِيَّةُ: ٹھنڈی ہوا (۲) کھجور کا درخت جس کا پھل مالک نے دوسرے کو

کھانے کے لئے دیدیا ہو۔ نَخْلُهُم عَرَایا: ان کے کھجوروں کے درخت ہبہ شدہ ہیں۔

المَعَارِی: مَعْرًّی کی جمع۔ بدن کے کھلے رہنے والے حصے جیسے چہرہ ہاتھ اور پیر (۲) بچھانے کے فرش فروش (۳) وہ جگہیں جہاں رد سید گی نہ ہو۔

المُعَرّی: برہنہ (۲) بے غلاف (۳) کھلا ہوا (۴) کِتَابٌ مُعَرًّی: بے حاشیہ کتاب۔ مُصْحَفٌ مُعَرًّی: غیر مترجم قرآن پاک۔

ع ـــ ز

•عَزَبَ الشَیءُ ـُ عُزُوبًا: دور ہونا مخفی ہونا، پوشیدہ ہونا۔

ـــ فُلَانٌ عُزْبَةً و عُزُوبَةً: غیر شادی شدہ ہونا، کنوارا ہونا۔ ھو عازب ج: عُزَّابٌ۔

ـــ المَرأَةُ الرَّجُلَ عَزْبًا: عورت کا مرد کے کاموں کا انجام دینا۔

أَعْزَبَ: دور ہونا۔

ـــ الشَیءَ: دور کرنا۔

ـــ المرأةُ الرَّجُلَ: عورت کا مرد کے کاموں کو انجام دینا۔

تَعَزَّبَ فُلَانٌ: کنوارا رہنا۔ تَعَزَّبَ زَمَانًا ثُمَّ تَاَهَّلَ: وہ ایک عرصہ تک کنوارا رہا پھر اس نے شادی کرلی عورت کے لئے بھی یہی استعمال ہے

الأَعْزَبُ: کنوارا (مجرد، بے شادی شدہ) یہ استعمال قلیل ہے۔ زیادہ بہتر اس کے بجائے عَزَبٌ ہے (۲) اہل وعیال سے دور۔

العازِبُ: دور (۲) غیر شادی شدہ (۳) جس کی بیوی نہ ہو۔

العَازِبَةُ: اپنے شوہر کے کام انجام دینے والی۔

العَزَبُ: کنوارا مرد یا عورت۔ اِمْرَأَةٌ عَزَبَةٌ: کنواری عورت۔ ج: أَعْزَابٌ۔

العِزْبَةُ: وہ کھیت جس میں بادشاہ کا محل یا مکان ہو اور اس کے ارد گرد کاشت کاروں کے مکانات ہوں۔

العَزِيبُ: دور (۲) غیر شادی شدہ (۳) رنڈوا ج: أَعْزَابٌ

المِعْزَابُ: جانوروں کو دور لے جاکر چرانے والا۔

المِعْزَابَةُ: اتنے لمبے عرصہ تک کنوارا رہنے والا کہ شادی کی ضرورت باقی نہ رہے، شادی کے بغیر زندگی گزارنے والا۔

المِعْزَبَةُ: لونڈی (۲) بیوی۔

•عَزَجَ الرَّجُلَ ـُ عَزْجًا: دھکا دینا۔

ـــ الأَرضَ: بیلچہ سے زمین کو الٹ پلٹ کرنا۔

•عَزَرَ فُلَانًا ـِ عَزْرًا: ملامت کرنا (۲) مدد کرنا۔

ـــ عن الشَیءِ: روکنا، ہٹانا، واپس کرنا۔

ـــ فلانا علی فرائض الدِّيْنِ: دین کے فرائض سے واقف کرانا، باخبر کرنا (۲) حد شرعی سے کم کی سزا دینا۔

عَزَّرَهُ: روکنا، لوٹانا (۲) قاضی (منصف اور جج) کا حد شرعی سے کم کی سزا دینا (۳) تعظیم وتکریم کرنا (۴) مدد دینا، پشت پناہی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لِتُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ"

عَزَّرَهُ علی فرائض الدِّيْنِ و أَحْكَامِهٖ: دین کے فرائض واحکام سے واقف کرانا۔

التَّعْزِيرُ: (شرعًا) حد سے کم سزا، گوشمالی فہمائش۔ جیسے گالی دینے والے کی سزا (جبکہ اس نے تہمت نہ لگائی ہو ورنہ حد قذف جاری ہوگی)۔ (۲) سزا ج: تَعْزِيرَات۔

العَزُورُ: بد اخلاق۔

العَزُورَةُ: ٹیلہ (۲) مؤنث عزور۔

العَزَائِرُ: لکڑیاں بقایا سوختہ (جمع ہے اس کا واحد نہیں)۔

العَزِيرُ والعَزَائِرُ: کٹی ہوئی گھاس کی قیمت۔

•عِزْرَائِيلُ: ملک الموت، ایک فرشتہ کا نام۔

•عَزَّ فُلَانٌ ـِ عِزًّا وعِزَّةً و عَزَازَةً: طاقتور ہونا (۲) صاحب عزت ہونا۔

ـــ فُلَانٌ علی فُلَانٍ: کسی سے برتر ہونا۔

ـــ الشَیءُ: کم یاب ہونا۔

ـــ الأَمْرُ عَلَيهِ: شاق اور مشکل ہونا گراں گزرنا۔ عَزَّ عَلَيَّ ان تَفْعَلَ كذا: مجھے تمہارا یہ فعل شاق گزرا (۲) محبوب ولپسندیدہ ہونا۔ ھو عَزِيزٌ ج: أَعِزَّة و أَعِزَّاءُ و عِزَازٌ۔

ـــ المَاءُ: بہنا۔

ـــ فُلَانًا ـُ عَزًّا: کسی پر غلبہ پانا زیر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَقَالَ أَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ"

أَعَزَّهُ: مضبوط و طاقتور بنانا (۲) محبت کرنا، اعزاز و اکرام کرنا۔ کہتے ہیں: أُعْزِزْتُ بِما أَصَابكَ: مجھے تمہاری تکلیف سے صدمہ ہوا۔ أَعْزِزْ عَلَيَّ بَذلكَ: وہ مجھ پر بڑا ہی شاق ہے۔ حضرت علیؓ نے جب حضرت طلحہؓ کو قتل کیا ہوا پایا تو فرمایا: أَعْزِزْ عَلَيَّ أَبا محمد أَنْ أَرَاكَ مُجَدَّلاً تَحْتَ نُجومِ السَّمَاءِ: ابو محمد میرے لئے یہ بات انتہائی شاق ہے کہ میں تم کو ستاروں کے نیچے پچھڑا ہوا دیکھوں۔

عَازَّهُ: عزت میں کسی سے مقابلہ کرنا، آگے بڑھنا (۲) غالب ہونا۔

عَزَّزَهُ: مضبوط و طاقتور بنانا، تقویت پہنچانا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثنين فكذّبوهما فَعَزَّزْنَا بِثَالِث" مستحکم کرنا (۲) بڑھانا، ترقی دینا (۳) رتبہ بلند کرنا، (۴) کنفرم کرنا، تکمل کرنا۔

— الماءُ الأَرْضَ: پانی کا مٹی کو جما کر پکا کر دینا جس سے پیر نہ دھنسیں۔

اعْتَزَّ بِه: عزت حاصل کرنا، فخر کرنا، سربلند ہونا (۲) قوت حاصل کرنا، خود کو کسی کی وجہ سے طاقتور سمجھنا۔

تَعَزَّزَ فُلانٌ: مضبوط و طاقتور ہونا۔

— لَحْمُهُ: گوشت کا ٹھوس ہونا، سخت ہونا۔

— بِه: عزت حاصل کرنا، فخر کرنا (۲) تقویت و مدد حاصل کرنا۔

اسْتَعَزَّ الرَّمْلُ: ریت کا جم جانا۔

— بِحَقِّ فُلانٍ: کسی کا حق مار لینا۔

— عَلَيه: غالب ہونا۔

— عَلَيه المَرَضُ: بیماری کا سخت حملہ ہونا، بیماری بڑھ جانا۔

— اللّٰهُ بِفُلانٍ: موت دینا۔

اسْتُعِزَّ بالعَليل: بیمار کا مرض بڑھ جانا

الأَعَزُّ: عزیز ترین، پیارا، محبوب ترین هي عُزّى۔

التَّعْزِيزُ: کمک، مدد، تقویت۔

العَزَازُ: سخت زمین جس پر پانی نہ ٹھیرتا ہو

العَزَّاءُ: بڑی بوندوں والی بارش (۲) سختی، سخت سال۔

العُزَّى: عرب کے قبیلہ بنوکنانہ اور قریش کے بت کا نام (۲) بنوغطفان کا ببول کا ایک درخت تھا جس کے پاس وہ ایک گھر بنا کر اس کی عبادت کرنے لگے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں حضرت خالد بن ولیدؓ کو بھیجا، انہوں نے اُس گھر کو منہدم کر دیا اور درخت کو جلا ڈالا۔

العِزُّ: عزت و آبرو (۲) طاقت، غلبہ (۳) شدت (۴) سخت بارش۔

العَزَّةُ: ہرنی کا بچہ۔

العِزَّةُ: طاقت و غلبہ، بڑائی، غیرت و حمیت۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ أَخَذَتْهُ العِزَّةُ بِالإِثْمِ" جب اس سے کہا جاتا ہے کہ خدا سے ڈر تو اس کی بڑائی اور حمیت اسے گناہ پر آمادہ کر دیتی ہے (۲) کمیابی (۳) سختی (۴) آبرو، وقعت، اعزاز۔

صَاحِبُ العِزَّةِ: بلند رتبہ آدمی کا لقب۔ عالیجناب، عزت مآب۔

العَزِيزُ: اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ایک، غالب و طاقتور جو کسی سے مغلوب نہ ہو (۲) طاقتور (۳) کمیاب (۴) سخت (۵) معزز (۶) محبوب و پیارا (۷) مصر کے حاکم کا قدیم لقب۔

عَزِيزُ الجانِب: طاقتور، بارسوخ و با اقتدار آدمی۔

عَزِيزُ المَنَال: ناقابل گرفت، ناقابلِ حصول۔

عَزِيزُ النَّفْس: خوددار (۲) بلند حیثیت (۳) عالی ظرف۔

المُعْتَزُّ بكذا: سربلند (۲) کسی چیز پر نازاں۔

المُعِزُّ: اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک۔ اپنی مرضی سے عزت عطا کرنے والا۔

المِعْزَازُ: سخت بیماری میں مبتلا۔

المَعْزُوزَة: وہ زمین جس پر سخت بارش ہوئی (۲) سختی۔

• عزطَ المرأةَ ـُ عزطًا: جماع کرنا۔

• عَزَفَت نَفْسُهُ عن الشيءِ ـِ عُزُوفًا: دل پھرنا، بے رغبت ہونا، کنارہ کش ہونا۔ هو وهي عَزُوفٌ۔ هو عَزُوفٌ عن اللَّهو: اسے کھیل و تفریح سے دلچسپی نہیں۔

— فُلانٌ عَزْفًا و عَزِيفًا: باجے گاجے سے شوق رکھنا، گنگنانا، گانا۔

— الشيءُ: کسی چیز سے آواز نکلنا جیسے عَزَفَت الرِّيحُ و عَزَفَت القوسُ۔ هو عَازِفٌ و عَزَّافٌ۔

— السَّلامَ الوَطَني: قومی ترانہ کی دھن بجانا۔

— المُوسيقَى: موسیقی کا دھن بجانا، باجا بجنا۔

— على آلة الطَّرَب: باجا بجانا۔ (سارنگی وغیرہ)۔

أَعْزَفَ: ہوا سے ریت اڑنے کی آواز سننا، ہوا کی سرسراہٹ سننا۔

عَزَّفَ الشيءُ: آواز نکلنا۔

تَعَازَفُوا: مل کر اشعار پڑھنا، ایک دوسرے کو رجز یہ اشعار سنانا (۲) باہم فخر

کرنا (۳) ایک دوسرے کی ہجو کرنا۔
الغَازِفُ : باجا بجانے والا، گویّا، موسیقار، گانے بجانے کا ماہر، سارنگیا۔
العَزَّافُ : گویا (جس کا پیشہ گانا بجانا ہو) سحَاب عَزَّاف۔ گرج دار بادل
العَزُوفُ : جو کسی کے ساتھ دوستی برقرار نہ رکھ سکتا ہو (۲) الگ تھلگ رہنے والا
العَزِيفُ : ہوا سے ریت کے اڑنے کی آواز، ہوا کی سرسراہٹ (۲) گرج (۳) گرجدار آواز۔
المِعْزَفُ : باجا، ساز، آلہ موسیقی، سارنگی وغیرہ ج: مَعَازِف۔
المِعْزَفَة : المِعْزَفُ۔
المَعْزُوفَة : موسیقی کا ایک قطعہ۔
• عَزَقَ الاَرْضَ ـِ عَزْقًا : زمین پھاڑنا کھودنا، کھود کر پانی نکالنا۔
ـــ الحَقْلَ ، کھیت کی مٹی کو ہلکا ہلکا کھود کر ہوا لگانا۔
ـــ فُلانًا ضَرْبًا : کسی کو خوب پیٹنا۔
عَزِقَ خُلُقُه ـَ عَزَقًا : بدمزاج و بداخلاق ہونا۔ هو عَزِق و هي عَزِقَة ج: عُزُقٌ۔
ـــ به الشيءُ : چپکنا، لگنا۔
اَعْزَقَ فُلانٌ : بیلچہ یا کدال چلانا۔
المُتَعَزِّق : بداخلاق۔
العَزِيقُ : پست زمین۔
العَزُوق : بہت سخت مزاج، بدخو (۲) بخیل۔
العَزْقَةُ : واشر، نٹ۔
المِعْزَقُ : زمین کھودنے کے اوزار، پھاوڑا بیلچہ، کدال ج: مَعَازِق۔
المِعْزَقَةُ : المِعْزَق
• عَزَلَهُ ـِ عَزْلاً : کسی کام سے الگ کرنا
ـــ عن مَنصِبه : عہدہ سے ہٹانا۔
ـــ الشيءَ : چھٹائی کرنا، غیر جنس کو نکالنا جیسے گیہوں سے گونے وغیرہ نکالنا۔
عَزَلَ المَرْضَى عن الاَصِحَّاءِ : بیماروں کو تندرستوں سے دور رکھنا
اعْتَزَلَ الشيءَ و عنه : الگ ہونا، کنارہ کش ہونا، دور ہونا قرآن پاک میں ہے: "وان لَمْ تُؤْمِنُوا لِي فاعْتَزِلُونِ"۔
انْعَزَلَ عنه : الگ ہونا، ہٹنا۔
تَعَازَلَ القَوْمُ : ایک دوسرے سے دور ہونا، الگ ہونا۔
تَعَزَّلَ الشَّيءَ و عنه : اعْتَزَلَ۔
الاعتزال : کنارہ کشی، گوشہ نشینی، علیحدگی (۳) اہل سنت والجماعت کے مسلک سے بعض متکلمین کی مخالفت اور علیحدگی۔
الانعزال : علیحدگی، گوشہ نشینی، یکسوئی کنارہ کشی۔
الانعِزَالِيَة : علیحدگی پسندی۔
الانعِزَالِيّون : علیحدگی پسند رجحان کے حامل۔
الاَعْزَلُ : ریت کا الگ تھلگ ڈھیر (۲) نہتا جس کے پاس ہتھیار نہ ہو (۳) نہ برسنے والا بادل ج: عُزْلٌ و عُزَّلٌ۔
العَازِلُ : فاصل، جدا کرنے والا۔
العَازِلُ الكَهْرَبَائِيُّ : بجلی کے تاروں کے درمیان کرنٹ روکنے والا فاصل
العَزْلُ : برطرفی، علیحدگی (۲) کمزوری۔
العُزْلُ : الاَعْزَلُ ج: اَعْزَالٌ۔
العَزْلاءُ : اَعْزَلُ کی تانیث (۲) مشکیزہ وغیرہ سے پانی کے گرنے کی جگہ۔ ج: عَزَالَى و عَزَالِي۔ اَرْسَلَت السَّمَاءُ عَزَالِيَهَا : آسمان نے پانی برسایا۔ اَرْخَتِ الدنيا عَزَالِيَهَا : دنیا کی نعمتوں کا بکثرت ہونا۔
العُزْلَةُ : گوشہ نشینی، کنارہ کشی۔
المُعْتَزِلَةُ : متکلمین اسلام کا ایک فرقہ جو بعض عقائد میں اہل السنت والجماعت سے اختلاف کرتا تھا، اس فرقہ کا سربراہ واصل ابن عطا تھا جو اپنے ساتھیوں کو لے کر حضرت حسن بصریؒ کے حلقہ سے خارج ہو گیا تھا۔ یہ اہل سنت، شیعہ اور خوارج سب سے الگ ہے۔ واحد: مُعْتَزِلِيٌّ۔
المِعْزَالُ : نہتا جس کے پاس ہتھیار نہ ہوں، خالی ہاتھ (۲) اکیلا چرنے والا جانور یا چرواہا (۳) رفقائے سفر سے الگ ہو کر تنہا قیام کرنے والا (۴) کمزور (۵) احمق ج: مَعَازِيلُ۔
المَعْزِلُ : علیحدگی کی جگہ، خلوت خانہ (۲) بیماروں کو تندرستوں سے الگ رکھنے کی جگہ بِمَعْزِلٍ عن كذا : جدا، الگ، دور۔
المَعْزُولُ : برطرف، برخاست شدہ (۲) علیحدہ، الگ تھلگ۔
• عَزَمَ فُلانٌ ـِ عَزْمًا و عَزِيمَةً و عَزِيمًا و عَزْمَةً و مَعْزَمًا : کوشش کرنا (۲) صبر اور برداشت کرنا کہتے ہیں: مَالِي عَنكَ عَزْمٌ : مجھے تمہاری جدائی برداشت نہیں۔
ـــ الاَمْرَ و عليه : کسی کام کا تہیہ کرنا، ٹھان لینا، کوشش کے ساتھ لگ جانا، پختہ ارادہ کرنا۔
ـــ الاَمْرُ : ضروری اور لازم ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فاذا عَزَمَ الاَمْرُ فَلَو صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ"
ـــ اللّٰهُ له : اللہ کا کسی کو طاقت اور برداشت عطا کرنا۔
ـــ عَلَى فُلانٍ : کسی کو قسم دینا (۲) سختی کے ساتھ حکم دینا، تاکید کرنا۔

عَزَمَ الرَّاقِی : عامل (تعویذ گنڈا کرنے والا) کا جھاڑ پھونک کرنا، منتر وغیرہ پڑھنا۔
— فُلانا علی امر: اکسانا، تاکید کرنا
عَزَّمَ الرَّاقِی : جھاڑ پھونک کرنے والے کا عمل کرنا، منتر وغیرہ پڑھنا۔
اعْتَزَمَ للاَمْرِ: کسی کام کے لئے کمربستہ ہونا، برداشت سے کام لینا، جھیلنا۔
— الاَمْرَ وعَلَیه : پختہ ارادہ کرنا، تہیہ کرنا۔
— فُلانٌ الطَّرِیْقَ : بے رکے راستہ طے کرنا، طے کر ڈالنا۔
— الفَرَسُ فی عِنانِه : سرکشی کرنا۔
العَازِمُ : پختہ ارادہ والا، کمربستہ۔
اَمْرٌ عازِمٌ : وہ کام جس کا تہیہ کر لیا گیا ہو۔
تَعَزَّمَ الاَمْرَ: عَزَمَه۔
العَزَّامُ : ارادہ کا پکا، ٹھان لینے والا، (۲) انتہائی پختہ ارادہ (۳) شیر۔
العَزْمُ : تہیہ، پختہ ارادہ (۲) ضبط و تحمل
اولو العَزْم من الرُّسُل: اللہ کے وہ پیغامبر جنہوں نے دعوت الی اللہ کی راہ میں کمال ضبط و تحمل سے کام لیا۔ قرآن پاک میں ہے: فَاصْبِرْ کَمَا صَبَرَ اُولُو العَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ"
العَزْمَةُ : حق واجب۔ کہتے ہیں: هذا عَزْمَةٌ من عَزَمَاتِ اللّٰه۔ ماله عَزْمَة: اس میں صبر و استقلال نہیں۔
العُزْمَةُ : قبیلہ، خاندان ج: عُزَمٌ۔
العَزْمِیُّ : باوفا، پابند عہد (۲) کشمش کی کھل بیچنے والا۔
العَزِیْمُ : تیز دوڑ (۲) مستقل مزاج آدمی
العَزِیْمَةُ : پختہ ارادہ، تہیہ، حوصلہ، وہ کام جس کا پختہ ارادہ کیا گیا ہو، وہ کام جس کا کیا جانا لازم ہو۔ ضد رخصة (۲) تعویذ، منتر، جھاڑ پھونک ج: عَزَائِمُ۔
عَزَائِمُ اللّٰهِ : اللہ کے مقرر کردہ فرائض اور حقوق واجبہ۔ حدیث میں ہے: "اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ اَنْ تُؤْتیٰ رُخَصُهُ کما یُحِبُّ اَنْ تُؤْتیٰ عَزَائِمُه" جس طرح اللہ کو فرائض کی ادائگی پسند ہے ایسے ہی یہ بھی پسند ہے کہ اس کی طرف سے دی ہوئی رخصتوں (سہولتوں) پر بھی عمل کیا جائے۔
•عَزَا فُلانًا الی فُلانٍ ــُ عَزْوًا و عَزْیًا: منسوب کرنا، نسبت کرنا۔
— الخَبَرَ الی صَاحِبه: خبر دینے والے کے حوالہ سے خبر دینا۔
— فُلانٌ الی فلانٍ و لـه: (غلط یا صحیح طور پر) کسی کی طرف منسوب ہونا۔
عَزِیَ ــَ عَزَاءً: صبر کرنا، تسلی پانا۔ هو عَزٍ و عَزِیٌّ۔
عَزَّاهُ : صبر دلانا، تسلی دینا، ڈھارس بندھانا، غم بھلانا، تعزیت کرنا۔
اعْتَزَی الی فُلانٍ : منسوب ہونا (صحیح یا غلط) متعلق ہونا۔
تَعَازَی القَوْمُ : ایک دوسرے کو تسلی دینا۔
تَعَزَّی فُلانٌ تَعَزِّیًا: صبر سے کام لینا، تسلی پانا، غم بھولنا، صبر آجانا
— الی فُلانٍ : منسوب ہونا۔
— العَرَبِیُّ : کسی عرب کا اپنے قبیلہ کو مدد کے لئے پکارنا۔
الاعْتِزاءُ : انتساب (۲) جنگ میں کوئی خاص علامت۔
التَّعْزِیَة : دلاسا، تسلی ج: تَعازِی۔
خِطابُ التَّعْزِیَة : تعزیت نامہ۔
العَزَاءُ : صبر، تسلی، تعزیت۔
العِزَةُ : فرقہ، گروہ ج: عِزًی و عِزُوْنَ قرآن پاک میں ہے: "عن الیَمِین و عن الشِّمال عِزِیْنَ"۔
العِزْوَةُ : انتساب، نسبت (۲) فریاد مدد کے لئے پکار۔
العِزْیَةُ : العِزْوَة۔
العَزِیُّ : صابر۔
المَعْزَی : مقام تعزیت۔

ع ـــــ س

•عَسَبَهُ ــِ عَسْبًا: جفتی کرانے کے لئے سانڈ کو کرایہ پر دینا۔
اَعْسَبَ الذِّئْبُ : بھیڑیے کا دوڑ کر بھاگ جانا۔
— فُلانٌ فُلانا جَمَلَهُ : کسی کو جفتی کے لئے اونٹ عاریۃً دینا۔
اِسْتَعْسَبَ منه : نفرت کرنا۔
— الفَرَسُ : گھوڑی کا گھوڑے سے جفتی چاہنا
— من الشیئ : برا سمجھنا، نفرت کرنا۔
— جَمَلَهُ : کسی سے اس کا اونٹ عاریۃً لینا۔
العَسْبُ : سانڈ کا مادہ منوی (۲) نسل اولاد۔ قَطَعَ اللّٰه عَسْبَهُ : اللہ اس کی نسل کو مٹا دے۔
العَسِبُ : رَاسٌ عَسِبٌ : پراگندہ سر (جس میں کنگھا وغیرہ عرصے سے نہ کیا گیا ہو)
العَسْبَةُ : پہاڑ کی کھوہ، شگاف۔
العَسِیْبُ : (عَسِیْبُ الذَّنَبِ) دم کی ہڈی یا دم پر بال اگنے کی جگہ (۲) (من القَدَم و الرِّیش) پیر یا پَر

لمبائی والا حصہ (۳) پتے توڑی ہوئی
کھجور کی شاخ (۴) پہاڑ کا شگاف
ج: اَعْسِبَةٌ و عُسُبٌ و عُسْبَان
عَسِيْبَةُ الذَّنَب : عَسِيْبُه ۔
• اليَعْسُوبُ : شہد کی مکھیوں کی
رانی (یہ حقیقت میں مادہ ہے)
عرب اسے نر سمجھتے تھے اسی لئے بعض
معاجم میں اس کے معنی بادشاہ کے
لکھے گئے ہیں ۔
يَعْسُوبُ القَوم : سردارِ قوم، سرآوردہ
شخص ج: يَعَاسِيْبُ
• العَوْسَجُ : ایک کانٹے دار پودا. واحد:
عوسَجَة ۔
العَسْجَدُ : سونا، جواہر ۔
• عَسَرَ الزَّمَانُ ـُ عَسْرًا : زمانہ کا
سخت ہونا ۔
ــــ المَرأَةُ : دشوار ولادت والی ہونا ۔
دشواری سے ولادت ہونا ۔
ــــ المَدِيْنَ : قرض دار سے اس کی
تنگ دستی میں قرض مانگنا، قرض دار
کو پریشانی میں ڈالنا ۔
ــــ فُلَانًا : کسی کی بائیں جانب سے آنا ۔
عَسِرَ الاَمْرُ ـَ عَسَرًا : دشوار ہونا،
مشکل ہونا ۔
ــــ الزَّمَانُ : زمانہ کا سخت ہونا ۔ ھو
عَسِرٌ ۔ قرآن پاک میں ہے :
"مُهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ يَقُوْلُ
الكَافِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ"
ــــ فُلَانٌ : معاملات میں تنگ دل اور
سخت ہونا (۲) کھبّا ہونا یعنی ہر کام
بائیں ہاتھ سے کرنا ۔ ھو اَعْسَرُ و
ھی عَسْرَاءُ ج: عُسْرٌ و عُسْرَانٌ
ــــ عَلَيهِ الاَمْرُ : دشوار ہونا، الجھن کا
باعث ہونا ۔
عَسُرَ الاَمْرُ ـُ عُسْرًا و عَسَارَةً :
مشکل و دشوار ہونا ۔
عَسُرَ الزَّمَانُ : سخت اور کٹھن ہونا
قرآن پاک میں ہے : "وكَانَ يَوْمًا
عَلَى الكَافِرِيْنَ عَسِيْرًا"
ــــ عَلَيهِ فُلَانٌ : کسی کی مخالفت کرنا ۔
اَعْسَرَ فُلَانٌ : مفلس و تنگ دست ہونا،
بدحال ہونا ۔
ــــ المَرأَةُ : عورت کا دشوار ولادت
والی ہونا ۔
ــــ المَدِيْنَ : تنگ دستی میں قرض مانگنا
پریشان کرنا، تنگ کرنا ۔
عَاسَرَهُ : کسی کے ساتھ سختی کا برتاؤ
کرنا، پریشان کرنا ۔
عَسَّرَ عَلَيهِ : کسی کے لئے تنگی پیدا کرنا،
کسی کو تنگی میں ڈالنا ۔
ــــ عَلَى فُلَانٍ : مخالفت کرنا ۔
ــــ الاَمْرَ : مشکل و دشوار بنانا ۔
ــــ فُلَانًا : کسی کے پاس بائیں طرف
سے آنا ۔
اِعْتَسَرَهُ : مجبور کرنا، زبردستی کرنا ۔
ــــ الدَّابَّةَ : جانور پر سدھائے بغیر
سوار ہونا ۔
ــــ من مالِه : زبردستی کسی کا مال
لینا، کسی کے مال میں خیانت کرنا ۔
ــــ الكَلَامَ : بے سوچے سمجھے بات کرنا ۔
تَعَاسَرَ الاَمْرُ : سنگین ہونا ۔
ــــ البَيِّعانِ او الزَّوجانِ : بائع
و مشتری یا خاوند و بیوی کا باہم
اختلاف کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے :
"وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ
لَهُ اُخْرٰى"
تَعَسَّرَ الاَمْرُ : مشکل و دشوار ہونا ۔
اِسْتَعْسَرَ الاَمْرُ : مشکل و دشوار ہونا ۔
ــــ الاَمْرَ : مشکل پانا یا مشکل سمجھنا
الاَعْسَرُ : کھبّا (بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا)
اَعْسَرُ يَسَرٌ : دونوں ہاتھوں سے کام
کرنے والا ۔ ھی عَسْرَاءُ يَسَرَةٌ ۔
حَمَامٌ اَعْسَرُ : وہ کبوتر جس کے
بائیں بازوں پر سفیدی ہو ۔
يَوْمٌ اَعْسَرُ : سخت دن ۔
العَسْرَاءُ : اَعْسَرُ کی تانیث (۲) اگلا
سفید پیر ۔
العَسْرُ : دشوار، مشکل ۔
العُسْرُ : تنگ دستی، بدحالی ۔
العُسْرَةُ : تنگ دستی، مالی پریشانی، ادائگی
قرض سے بے بسی ۔ قرآن پاک میں ہے :
"وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ
اِلٰى مَيْسَرَةٍ"
جَيْشُ العُسْرَةِ : غزوۂ تبوک میں
مسلمانوں کا لشکر ۔
سَاعَةُ العُسْرَةِ : تنگی و پریشانی کا
وقت ۔ قرآن پاک میں ہے "والاَنْصَارِ
الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِىْ سَاعَةِ
العُسْرَةِ"
العُسْرٰى : اَعْسَرُ کی تانیث ۔ تنگی،
بدحالی (۲) سنگین معاملہ یا صورتِ حال
قرآن پاک میں ہے : "وَاَمَّا مَنْ
بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى
فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرٰى"
العَسِيْرُ : مشکل، دشوار، سخت ۔
المُعْسِرُ : قرض دار پر بحالتِ تنگی تقاضا
کرنے والا، قرض دار کا ناطقہ بند
کرنے والا ۔
المُعْسِرُ : مفلس و تنگ دست، تنگ حال،
غریب، دیوالیہ ۔
المَعْسَرَةُ : تنگ دستی، مالی پریشانی ۔
المَعْسُوْرُ : تنگ دستی ۔
• عَسَّ فُلَانٌ ـُ عَسًّا : رات کو پہرہ دینا ۔
حفاظت کے لئے رات کو گشت لگانا،
مشتبہ لوگوں کا سراغ لگانا ۔ ھو عَاسٌّ ۔

عَسَّ خَبَرُهٗ عن فُلَانٍ: کسی کی خبر دیر سے ملنا۔
ـــ صَاحِبَهٗ: ساتھی کی جستجو کرنا۔
اِعْتَسَّ: عَسَّ۔
ـــ الشَّیْءَ: رات کے وقت کسی شے کی جستجو کرنا، فرمائش کرنا یا قصد کرنا (۲) پتہ لگانا۔
ـــ الاَثَرَ: نشان پر چلنا۔
العَاسُّ: رات کا پہرے دار، چوکیدار، سراغ رساں ج: عَسَسٌ وعُسَّاسٌ وعَسَسَةٌ۔
العَسُّ: جَاءَ بِالشَّیْءِ من عَسِّهٖ وبَسِّهٖ: وہ فلاں شے جہاں تھی اور جہاں نہیں تھی وہاں سے نکال لایا۔
العُسُّ: بڑا پیالہ ج: عِسَاسٌ واَعْسَاسٌ وعِسَسَةٌ۔
العَسَّاسُ: رات کا بڑا پہرے دار، بڑا کھوجی
العَسُوْسُ: شکار کا متلاشی (۲) نڈر عورت جسے مردوں سے قریب ہونے کی پرواہ نہ ہو۔
العَسِیْسُ: بھیڑیا۔
المَعَسُّ: تلاش کی جگہ۔ ھو قَرِیْبُ المَعَسِّ: اسے تلاش کرنا آسان ہے
• عَسْعَسَ اللَّیْلُ: رات ہو جانا، رات کا تاریک ہونا۔
ـــ الذِّئْبُ: بھیڑیے کا رات کو گھومنا۔
ـــ السَّحَابُ: بادل کا رات کو نزدیک آنا
ـــ الاَمْرَ: کسی بات کو پیچیدہ اور معمّا بنانا۔
ـــ الشَّیْءَ: حرکت دینا۔
تَعَسْعَسَ الذِّئْبُ ونَحْوُهٗ: بھیڑیے وغیرہ کا رات میں شکار تلاش کرنا۔
العَسْعَاسُ: ہر ہلکی پھلکی چیز۔
• عَسَفَ علٰی فُلَانٍ ولِفُلَانٍ ـ عَسْفًا: کسی کے لئے کام کرنا۔ ھو یَعْسِفُ ضَیْعَتَهٗ: وہ اس کی زمین کی رکھوالی کرتا ہے۔
عَسَفَ الطَّرِیْقَ: الٹپ چلنا، بے سمجھے چلنا۔
ـــ عن الطَّرِیقِ: راستہ سے ہٹنا۔
ـــ فی الاَمْرِ: بے سوچے سمجھے کام کرنا۔
ـــ فُلَانًا: ظلم کرنا، سختی سے پیش آنا، گرفت کرنا، تشدد برتنا (۲) بیگار لینا۔ ھو عَاسِفٌ وعَسَّافٌ وعَسُوْفٌ۔
ـــ المرأَةَ: عورت پر زور زبردستی کرنا، عزت لوٹنا۔
ـــ الدَّمْعُ الجُفُوْنَ: آنسوؤں کا اِدھر اُدھر بہنا۔
ـــ فی الاَمْرِ: بے تدبیری سے کام کرنا
اَعْسَفَ فُلَانٌ: رات میں الٹپ چلنا، بے راہ چلنا، بے سوچے چلنا (۲) اپنے خدمت گار سے سخت کام لینا
عَسَّفَهٗ: تھکا ڈالنا، مشقت میں ڈالنا۔
اِعْتَسَفَ الطَّرِیْقَ وعن الطَّرِیْقِ: راستہ سے ہٹنا، بے راہ چلنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی پر ظلم وتشدد کرنا (۲) کسی سے کام لینا، بیگار لینا۔
اِنْعَسَفَ: مڑنا۔
تَعَسَّفَ فی الکلام: کلام میں تکلف سے کام لینا (ایسے معنی مراد لینا جس پر الفاظ کی دلالت واضح نہ ہو) بے جا بات کرنا، دھاندلی کرنا (۲) بے سوچے بولنا۔
ـــ الطَّرِیْقَ وعنه: راستہ سے ہٹنا، بے راہ ہونا۔
ـــ فُلَانًا: کسی پر ظلم وتشدد کرنا۔
التَّعَاسِیْفُ: رُکُوْبُ التَّعَاسِیْفِ: بے راہ رو ہونا، غلط راہ پر چلنا۔
التَّعَسُّفُ: تکلف، بے جا دھاندلی، تشدد، ظلم، بے راہ روی، بے جا بات
التَّعَسُّفِیُّ: ظالمانہ، پرتشدد، تشدد آمیز
العَاسِفُ: نَاقَةٌ عَاسِفٌ: سانس کی بیماری والی اونٹنی ج: عواسف۔
العُسَافُ: اونٹ کی ایک بیماری جس میں سانس زیادہ آتا ہے۔
العَسَّافُ: بڑا ظالم۔
العَسْفُ: ظلم وتشدد۔
العَسُوْفُ: بہت متشدد، ظالم۔
العَسِیْفُ: بیگاری، خدمت گار جس سے حقارت کے ساتھ بہت کام لیا جائے ج: عُسَفَاءُ وعِسَفَةٌ۔
• عَسِقَ بِهٖ ـ عَسَقًا: چمٹنا، لگنا (۲) دلدادہ ہونا۔
ـــ عَلَیْهِ: کسی سے فرمائش میں اصرار کرنا
تَعَسَّقَ بِهٖ وعَلَیْهِ: عَسِقَ۔
العَسَقُ: پیچیدگی (۲) بدمزاجی، تنگ ظرفی (۳) اول رات کی تاریکی۔
العُسُقُ: قرض داروں پر سختی سے تقاضا کرنے والے۔
العَسِیْقَةُ: بہت پانی ملی خراب شراب۔
• عَسْقَلَ السَّرَابُ: سراب کا چمکنا۔
العَسْقَلُ: سراب (۲) سانپ کی چھتری (۳) بادل کا ٹکڑا ج: عَسَاقِل۔
عَسْقَلَانُ: ملک شام کا ایک ساحلی شہر (۲) سر کا بالائی حصہ۔
العُسْقُوْلُ: سفید رنگ کی سانپ کی چھتری کی ایک قسم ج: عَسَاقِل وعَسَاقِیل۔
• عَسْکَرَ القَوْمُ بِالمَکَانِ: پڑاؤ ڈالنا خیمہ زن ہونا، اکٹھا ہونا، کیمپ لگانا
ـــ اللَّیْلُ: رات کا انتہائی تاریک ہونا، رات کا تاریکی میں ڈوبنا۔
ـــ الشَّیْءَ: اکٹھا کرنا۔
العَسْکَرُ: فوج، لشکر (۲) جم گھٹ (۳) ہر چیز کا بہت سا حصہ، کثرت، بھیڑ، ہجوم جیسے: عَسْکَرٌ من الرجال والخَیل۔

ج: عَساکِرُ۔ انْجَلَتْ عنہ عَساکِرُ الهُمُومِ: اس کے غموں کے بادل چھٹ گئے، غموں کا بوجھ ہلکا ہوگیا۔

عَسْكَرُ اللَّيلِ: رات کی تاریکی۔

العَسْكَران: شَهِدْتُ العَسْكَرَيْنِ: میں منیٰ اور عرفات میں حاضر ہوا۔

العَسْكَرَةُ: سختی ومصیبت۔ وَقَعُوا فی عَسْكَرَةٍ۔

العَسْكَرِيُّ: فوجی سپاہی (۲) فوجی، ملٹری کا (سویلین۔ مَدَنی کا مخالف)۔

المُعَسْكَرُ: فوجی بارک، کیمپ، بلاک، چھاؤنی ج: مُعَسْكَرات۔

مُعَسْكَرُ اعتِقالٍ: نظربندی کیمپ، عارضی قید خانہ۔

المُعَسْكَرُ الاشتراكِيُّ: کمیونسٹ بلاک (کمیونزم کے نظریات والے ممالک کا سیاسی یا نظریاتی اتحاد) المُعَسْكَرُ الشُّيُوعِيُّ۔ ضد: المُعَسْكَرُ الرَّاسمالِيُّ

مُعَسْكَرُ الشَّرْقِ: مشرقی بلاک، مشرقی ملکوں کا سیاسی اتحاد۔

مُعَسْكَرُ الغَرْبِ: مغربی ممالک کا سیاسی یا نظریاتی اتحاد۔

•عَسَلَ الماءُ ـِ عَسْلاً وعُسُولاً وعَسَلاناً: پانی میں ہوا سے لہریں اٹھنا، تھرتھرانا۔ هو عاسِلٌ و عَسُول و عَسَّالٌ۔

ــ الرُّمْحُ: لچک کی وجہ سے نیزے کا لہرانا۔

ــ الذِّئبُ و الفَرَسُ: بھیڑیے اور گھوڑے کا جھومتے ہوئے دوڑنا

ــ الطَّعامَ عَسْلاً: کھانے کی چیز میں شہد ملانا یا شہد سے تیار کرنا۔

ــ فُلاناً: کسی کے لئے بطور سالن شہد پیش کرنا (۲) کسی کی تعریف میں رطب اللسان ہونا، خوب تعریف کرنا (مکھن لگانا)۔

عَسَلَ اللّٰهُ فُلاناً: لوگوں میں کسی کو محبوب بنانا۔ حدیث میں ہے: "اذا اَرادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا عَسَلَهُ فی النَّاسِ"۔

عَسَّلَتِ النَّحْلُ: مکھیوں کا شہد نکالنا، یا بنانا۔

ــ النَّائِمُ: ہلکی نیند سونا۔

ــ الطَّعامَ: شہد ملانا، شہد سے میٹھا کرنا۔

ــ القَوْمَ: لوگوں کو شہد دینا یا شہد کھلانا۔

ــ اللّٰهُ فُلاناً: اللہ کا کسی کو لوگوں میں نیک شہرت بنانا۔

اِسْتَعْسَلَ: شہد کی فرمائش کرنا۔

العاسِلُ: شہد نکالنے والا (۲) بھیڑیا ج: عُسَّلٌ و عَواسِلُ وعُسْلانٌ

مَكانٌ عاسِلٌ: شہد والی جگہ۔

ماءٌ عاسِلٌ: متحرک پانی۔ الرَّجُلُ العاسِلُ: نیکوکار، ثنا خواں، رطب اللسان۔ الرُّمْحُ العاسِلُ: تھرتھراتا ہوا نیزہ۔

العاسِلَةُ: خَلِيَّةٌ عاسِلَةٌ: شہد بھرا (مکھیوں کا) چھتا۔

العَسَّالُ: شہد نکالنے والا، شہد کا چھتا توڑنے والا (۲) شہد فروش۔

العَسَّالَةُ: شہد کی مکھیوں کا چھتا (۲) شہد کی مکھیاں (۳) شہد کی مکھیاں پالنے کا بکس۔

العَسَلُ: شہد (مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے) اس کا اطلاق اس خالص شہد پر بھی ہوتا ہے جو مکھیاں اپنے پیٹ سے نکالتی ہیں اور اس پر بھی جو کھجور یا گنے سے بنایا جاتا ہے ج: اَعْسال و عُسْلانٌ و عُسُولٌ۔ کہتے ہیں: فُلانٌ علی اَعْسالِ اَبِيهِ: فلاں اپنے باپ کے اخلاق وعادات پر ہے۔

العَسَلُ الاَسْوَدُ: قند، لال شکر جو گنے کے رس سے بنائی جاتی ہے۔

شَهْرُ العَسَلِ: ماہ عروسی، شادی کا ابتدائی مہینہ، ہنی مون۔

العَسَلِيُّ: شہد کا، شہد جیسا، میٹھا۔

العِسْلُ: هو عِسْلُ مالٍ: وہ مال کے تصرف میں مدبر و منتظم ہے۔

العَسَلَةُ: شہد کا ایک بستہ ٹکڑا۔ کہتے ہیں: ما اَعْرِفُ لَهُ مَضْرِبَ عَسَلَةٍ: میں اس کی اصل ونسل سے واقف نہیں۔ ما تَرَكَ لَهُ مَضْرِبَ عَسَلَةٍ: اس کی اتنی برائی کی کہ اس کا حسب ونسب ہی ملیا میٹ کر دیا۔

العَسِيلُ: عطار کی صافی جس سے وہ عطر سے آلودہ جگہ کو صاف کرتا ہے۔ ج: عُسُلٌ۔

المَعْسَلَةُ: شہد کی مکھیوں کا چھتا ج: مَعاسِل۔

المَعْسُولُ: شہد ملا ہوا، شہد جیسا شیریں کَلامٌ مَعْسُولٌ: میٹھی باتیں، میٹھا بول۔

مَعْسُولُ الكَلامِ: شیریں گفتار آدمی۔ هِيَ مَعْسُولَةُ الكَلامِ: شیریں گفتار و نغمہ خیز خاتون۔

مَعْسُولُ المَواعيدِ: وعدے کا پکا، اوقات کا پابند۔

•عَسْلَجَتِ الشَّجَرَةُ: درخت پر نرم وسبز شاخیں نکلنا، کونپلیں نکلنا۔

العِسْلاجُ والعُسْلوجُ: نرم وسبز شاخ، کونپل ج: عَساليج۔

•عَسْلَطَ الرَّجُلُ: بے ربط بولنا،
كَلاَمٌ مُعَسْلَطٌ: بے ربط باتیں
•العَسْلَقُ: سراب (۲) بھیڑیا (۳) شیر (۴) نرشترمرغ (۵) شکاری (۶) بدہیئت (۷) چست وچالاک (۸) دراز گردن (۹) درندہ لومڑی ج: عَسَالِقُ۔
•عَسَمَ ـِ عَسْمًا: لالچ کرنا، حریص وخواہشمند ہونا۔
أَمْرٌ لا يُعْسَمُ فيه: غیر دلچسپ بات، غیر اہم معاملہ جس کے لئے کوشش نہ کی جائے۔
ـــ فُلانٌ عَسْمًا و عُسُومًا: روزی کمانا۔
ـــ فی الأمرِ: کوشش کرنا۔
ـــ عَيْنُهُ: آنکھ بہنا، آنسو نکلنا۔
ـــ بِنَفْسِه وَسْطَ القَوْمِ: لوگوں میں بے پرواہ ہوکر گھس پڑنا۔
عَسِمَتِ القَدَمُ والكَفُّ ـَ عَسَمًا: ہاتھ یا پاؤں کا خشک ہوکر مڑ جانا۔
فالرجُلُ أَعْسَمُ والمرأةُ عَسْماءُ ج: عُسْمٌ۔
أَعْسَمَتْ عَيْنُهُ: عَسَمَتْ۔
ـــ يَدَهُ: ہاتھ کو خشک کردینا۔
ـــ فُلانًا: دینا۔
اعْتَسَمَ: روزی کمانا۔
العَاسِمُ: بال بچوں کے لئے محنت سے روزی کمانے والا۔
العَسْمُ: سوکھی روٹی ج: عُسُومٌ۔
العَسْمَةُ: لقمہ، نوالہ۔ کہتے ہیں: ماذُقْتُ الا عَسْمَةً۔
العَسُومُ: بال بچوں کے لئے روزی کمانیوالا
المَعْسَمُ: خواہش ودلچسپی۔ ما فی هذا الأمرِ مَعْسَمٌ۔
•عَسِنَ الكَلأُ ـَ عَسَنًا فی الدَّابَّةِ: گھاس کا ہضم ہوکر جانور کو موٹا کرنا۔
عَسِنَتِ الدَّابَّةُ: جانور کا چارہ ہضم ہونے سے موٹا ہونا۔
تَعَسَّنَ الشیءَ: کسی چیز کا پتہ لگانا، نشان یا سراغ تلاش کرنا۔
ـــ أَبَاهُ: باپ کے مشابہ ہونا۔
أَعْسَنَ المكانُ: جگہ کا کچھ سبزی اگانا۔
العَسَنُ: چربی (۲) بالوں کی لمبائی اور خوبصورتی (۳) جانور کا موٹاپا۔
العِسْنُ: مشابہ، مانند، نظیر۔
العُسُنُ: موٹاپا (۲) چربی۔
أَعْسَانُ الشیءِ: نشانات واثرات کہتے ہیں: هو علی اعسانٍ من أبيه: وہ اپنے باپ کی طرح ہے۔
•العَسَنَّجُ: نرشترمرغ۔
•عَسَتْ يَدُهُ ـُ عُسُوًّا: کام کاج کی وجہ سے ہاتھوں کا سخت ہوجانا
عَسَا فلانٌ عَسْوًا و عُسُوًّا و عَسَاءً و عُسِيًّا: بڑا ہونا، عمر رسیدہ ہونا۔
ـــ النَّبَاتُ وغيرُهُ عَسَاءً و عُسُوًّا: گھاس پھونس کا موٹا اور خشک ہونا۔
ـــ اللَّيْلُ: رات کا انتہائی تاریک ہونا۔
عَسَى النَّبَاتُ ـِ عَسْيًا و عُسِيًّا و عَسَاءً: عَسَا۔
(عَسَى) افعال مقاربہ میں سے رجا وامید کے معنی میں ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ" امید ہے تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کردیگا۔
عَسِيَ فُلانٌ والنَّبَاتُ ـَ عَسًى: بڑا ہونا۔
أَعْسَى: ما أَعْسَاهُ بكذا: وَما أَعْسِ به۔ فعل تعجب بمعنی ما أَخْلَقَهُ به و أَخْلِقْ به: وہ اس کا کتنا اہل ولائق ہے۔
العَاسِي: سخت مزاج۔
العَسِيُّ: هو عَسِيٌّ أَنْ يَّفْعَلَ كذا: وہ ایسا کرنے کے لائق ہے۔

ع ـــ ش

•عَشِبَ المكانُ ـَ عَشَبًا و عَشَابَةً: کسی جگہ پر گھاس اگنا۔
ـــ الخُبْزُ وغيرُهُ: روٹی وغیرہ کا سوکھ جانا۔ هو عَشِبٌ۔
عَشُبَ المكانُ ـُ عَشَابَةً: جگہ کا سبز گھاس والی ہونا، سرسبز ہونا۔
هو عَاشِبٌ و عَشِيبٌ والأرضُ عَاشِبَةٌ و عَشِيبَةٌ۔
أَعْشَبَ المكانُ: سبز گھاس والا ہونا۔
ـــ القومُ: ہری گھاس پر پہنچنا۔
ـــ الإبلُ: اونٹوں کا ہری گھاس چرنا۔
عَشَّبَ المكانُ: أَعْشَبَ۔
اعْتَشَبَتِ الإبلُ: ہری گھاس چرنا۔
تَعَشَّبَتِ الإبلُ: ہری گھاس چرنا۔
اعْشَوْشَبَ المكانُ والقومُ: سبز گھاس والا ہونا۔
العَاشِبُ: سرسبز، ہری گھاس والا (۲) ہری گھاس کھانے والا (۳) ہری گھاس پر زندہ رہنے والا ج: عَوَاشِبُ
التَّعَاشِيبُ: گھاس کے منتشر ٹکڑے (اس کا واحد نہیں) أرضٌ تَعَاشِيبُ: رنگ برنگی گھاس والی زمین۔
العَشَابَةُ: ہریالی، سبز گھاس کی کثرت۔
العَشَّابُ: گھسیارا، گھاس فروش، بہت ہرا بھرا۔
العُشْبُ: ہر گھاس (جب تک سبز ہو۔ زرد ہونے کے بعد حشيش کہا جاتا ہے) ج: أَعْشَابٌ۔
العُشْبَةُ: عُشْب کا واحد۔ ایک تنکا۔

المِعْشَابُ : اَرْضٌ مِعْشَابٌ: بہت ہریالی والی زمین ج: مَعَاشِيبُ ۔
• عَشَرَ فُلَانٌ ـــ عَشْرًا: عشر (دسواں حصہ) لینا (۲) نو کو دس کرنا۔
ـــ القَوْمَ: جماعت کا دسواں فرد ہونا۔
ـــ القَوْمَ ـُ عُشْرًا و عُشُورًا: لوگوں سے ان کے مال کا دسواں حصہ لینا۔
ـــ المَالَ: مال کا عشر (دسواں حصہ بطور ٹیکس) لینا۔ ھو عَاشِرٌ۔
عَشَّرَ الشيءَ: کسی چیز کی تعداد بیس کرنا۔
اَعْشَرَتِ النَّاقَةُ و نَحْوُھا: اونٹنی وغیرہ کا دس ماہ کی حاملہ ہونا۔
ـــ القَوْمُ: دس کی تعداد میں ہونا۔
عَاشَرَهُ: کسی کے ساتھ مل جل کر رہنا، ساتھ زندگی گزارنا۔
عَشَّرَ الحِمَارُ: گدھے کا ایک دفعہ بار بار رینگنا، آواز نکالنا۔
ـــ الغُرَابُ: کوّے کا بولنا، کائیں کائیں کرنا
ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا دس ماہ کی حاملہ ہونا
ـــ العَدَدَ: عدد کو دس کرنا، دس سے کم کو دس کرنا۔ بطور دعا کہتے ہیں:
اَللّٰھُمَّ عَشِّرْ خُطَایَ: اے خدا میرے ہر قدم کے بدلے دس نیکیاں عطا فرما۔
ـــ القَوْمَ: لوگوں کے مال میں سے عشر لینا
ـــ المَالَ: مال کا عُشر (دسواں حصہ) لینا۔
ـــ الشيءَ: کسی چیز کے دس حصے کرنا۔
اِعْتَشَرَ القَوْمُ: لوگوں کا مل جل کر رہنا۔
تَعَاشَرُوا: مل جل کر رہنا۔ باہم زندگی گزارنا ہم صحبت ہونا۔
العَاشُورُ: محرم کا دسواں دن۔
عَاشُورَاءُ: العاشور۔
العَاشُورَاءُ: ایک قسم کی مٹھائی یا حلوا جو گیہوں کی گری سے بنایا جاتا ہے
عُشَارَ: دس دس جیسے جاءَ القَومُ عُشَارَ۔
العُشَارَةُ: ہر چیز کا ٹکڑا ج: عُشارات۔
صَارَ القَومُ عُشَارَاتٍ: لوگ منتشر ہو گئے۔
العُشَارِيُّ: ثَوْبٌ عُشَارِيٌّ: دس ہاتھ لمبا کپڑا۔ غُلَامٌ عُشَارِيٌّ: دس سالہ لڑکا۔
العِشْرُ: العُشَارَةُ ج اَعْشَارٌ۔
العَشْرُ: مفرد ہونے کی صورت میں عَشَرَة کی تانیث ہے یعنی معدود دس تک اگر مذکر ہو تو عَشَرَة آئے گا جیسے عَشَرَةُ رِجالٍ۔ اور اگر معدود مؤنث ہو تو عَشْرُ آئے گا جیسے عَشْرُ نِسْوَةٍ۔
العُشْرُ: دسواں حصہ (۲) اُس زمین کی زکوٰۃ جس کے مالکان نے عُشر کی ادائگی کی شرط پر اسلام قبول کر لیا ہو ج: عُشُورٌ و اَعْشَارٌ۔
قِدْرٌ اَعْشَارٌ: ٹوٹ کر دس ٹکڑے ہو جانے والی ہانڈی وغیرہ۔
الاِعْشَارِيُّ: دس حصّوں پر تقسیم ہونے والا۔ النِّظام الاِعْشَارِيُّ۔
العُشْرِيُّ: وہ چیز جس کا دسواں حصہ لیا جائے۔
ارض عُشْرِيَّة: عشری زمین (۲) اعشاری۔
العُشَرَاءُ من النُّوقِ و نَحْوِھا: دس ماہ کی حاملہ اونٹنی وغیرہ۔ ج: عِشَارٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِذَا العِشَارُ عُطِّلَتْ"۔
العَشَرَةُ: دس (۲) دہائی۔ لونک معدود اگر مذکر ہو تو اس کے لئے لایا جاتا ہے جیسے عَشَرَةُ رِجالٍ (مقابل عَشْرُ نِسْوَةٍ) یہ اس وقت ہے جبکہ عدد مفرد ہو۔ اگر عدد مرکب ہو جیسے تیرہ چودہ وغیرہ تو تذکیر و تانیث میں اکائی معدود کے مخالف اور دہائی مطابق ہو گی جیسے ثلاثةَ عَشَرَ رَجُلًا اور ثَلاثَ عَشْرَةَ امرأةً الخ
العِشْرَةُ: صحبت، اختلاط، آپس داری۔
العِشْرِيُّ: اجتماعیت پسند، اختلاط پسند، ملنسار۔
العَشَّارُ: سامان کا ٹیکس وصول کرنے والا (۲) عُشری زمین کا دسواں حصہ ٹیکس وصول کرنے والا۔
عَشُورَاءُ: عَاشُورَاءُ۔
عِشْرُونَ: بیس۔
العِشْرُونَ: بیسواں۔ الاجتماع العشرون والجلسة العِشْرُون
العَشِيرُ: العُشْرُ ج: اَعْشِرَاءُ (۲) شوہر، بیوی (۳) ہم صحبت، میل جول رکھنے والا، دوست، رشتہ دار ج: عُشَرَاءُ۔
العَشِيرَةُ: آل اولاد، قبیلہ، باپ کی طرف کے قریبی رشتہ دار، ایک باپ کی اولاد۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الاَقْرَبِينَ" ج: عَشَائِرُ۔
المِعْشَارُ: دسواں حصہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ مَا اٰتَيْنٰهُمْ" ج: مَعَاشِيرُ۔
المَعْشَرُ: ایک طرز کے لوگ، جماعت جس کے مشاغل و احوال ایک جیسے ہوں جیسے: مَعْشَرُ الطُّلَّابِ و مَعْشَرُ التُّجَّارِ۔ قرآن پاک میں ہے: "يَا مَعْشَرَ الجِنِّ والاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ" (۲) اہل و عیال، رشتہ دار ج: مَعَاشِرُ۔

مَعْشَرَ: دس دس۔ جَاءَ القَومُ مَعْشَرَ: لوگ دس دس آئے۔
•عَشَزَ ـِ عَشَزَانًا: کٹی ہوئی ٹانگ والے کی طرح چلنا۔
ـــ عَلَى عَصَاهُ: لاٹھی کا سہارا لینا۔
العَشُوزُ: دشوار راستہ: ج: عشاوز۔
عَشَّ الطَّائِرُ ـُ عَشًّا: پرندے کا گھونسلے میں رہنا۔
ـــ الشيئَ: تلاش کرنا (۲) اکٹھا کرنا۔
ـــ القَمِيصَ: پیوند لگانا۔
ـــ المَعْرُوفَ: بھلائی میں کمی کرنا۔
عَشَّ بَدَنُهُ ـُ عَشَشًا وعَشَاشَةً و عُشُوشَةً: بدن کا ہلکا اور دبلا ہونا۔
أَعَشَّ اللّٰهُ بَدَنَه: بدن کو دبلا کرنا۔
ـــ فلانًا عن حاجتِه: کسی کو اس کے کام پر اکسانا۔
ـــ الظَّبيَ وغيرَهُ: ہرن وغیرہ کو پریشان کرنا۔
عَشَّشَ الطَّائِرُ: پرندے کا گھونسلا بنانا
ـــ الأرضُ والكَلأُ: زمین اور گھاس کا سوکھنا۔
ـــ الخُبزُ: روٹی کا خراب ہونا، پھپھوندی لگ جانا۔
ـــ فُلانٌ الخُبزَ: روٹی کو خراب ہونے دینا۔
اُعتَشَّ الطَّائِرُ: عَشَّشَ۔
تَعَشَّ القَمِيصُ: کرتے میں پیوند لگنا۔
العُشُّ: آشیانہ، گھونسلا (جو درخت پر ہو) اگر پہاڑ یا دیوار وغیرہ میں ہو تو اسے وَکْن اور وُکْرٌ کہتے ہیں۔ ج: أَعْشَاشٌ و عُشُوشٌ وعِشَشَةٌ و عِشَاشٌ۔
العَشُّ: گھونسلا ج: أَعْشَاشٌ وعِشَاش
(۲) ہاتھ و پیر کی پتلی ہڈیوں والا۔
العَشَّةُ: کم شاخوں والا کھجور کا درخت
المَعَشُّ: مطلب ج: مَعَاشُّ۔
المَعَشَّةُ: سخت زمین ج: مَعَاشُّ۔
المُعَشَّشُ: پرندے کے گھونسلے کی جگہ
•العَشْعَشُ: تہ بہ تہ بنا ہوا گھونسلا، ج: عَشَاعِش۔
العُشْعُشُ، العَشْعَشُ۔
•عَشِقَهُ ـَ عِشْقًا وعَشَقًا و مَعْشَقًا: دل سے چاہنا، انتہائی محبت کرنا، فریفتہ ہونا، عاشق ہونا هو عاشِق وهي عاشِق و عاشِقَةٌ۔
ـــ بالشيئِ: چمٹنا، لگے رہنا۔
عَشَّقَ الشيئَ بآخر: ایک شئے کو دوسری سے جوڑنا، اس میں داخل کرنا جیسے بجلی کا پلگ ہولڈر میں لگانا۔
تَعَشَّقَ: عاشق بننا، کسی سے اظہار عشق و محبت کرنا۔
ـــ فُلانَةً: عاشق ہونا، دل دینا۔
العاشِقُ: عاشق، فریفتہ، محبت میں دیوانہ، چاہنے والا، محبّ صادق ج: عُشَّاقٌ۔
التَّعشِيقَةُ: معاشقہ۔
العِشقُ: غایتِ محبت، فریفتگی، انتہائی چاہت۔
العِشِّيقُ: انتہائی عاشق، محبت میں دیوانہ، عشق باز۔
العُشُقُ: پھولوں کے پودوں کی دیکھ بھال کرنے والا۔
العَشَقَةُ: درخت پیلو ج: عَشَقٌ۔
العَشِيقُ: العاشق (۲) معشوق محبوب
العَشِيقَةُ: معشوقہ، محبوبہ۔
•عَشِمَ فُلانٌ ـَ عَشَمًا وعَشَمَةً: لالچ کرنا، حرص کرنا۔
عَشِمَ الشيئُ عَشَمًا و عُشُومًا: سوکھنا۔
تَعَشَّمَ الشيئُ: خشک ہونا۔
عَشَّمَه: امید دلانا، لالچ دلانا۔
الأَعْشَمُ: دورنگا (جس میں دو رنگ ملے ہوئے ہوں) (۲) خشک درخت (۳) عمر رسیدہ۔ مؤنث عَشْمَاءُ۔ شَجَرَة عَشْمَاءُ: وہ درخت جس کا اکثر حصہ خشک ہو گیا ہو۔
العَشَمُ: حرص، لالچ۔ خُبزٌ عَشِمٌ: خراب یا سوکھی روٹی۔
العَشِمَةُ: لالچ (۲) دبلا سوکھا ہوا۔
•عَشَنَ ـُ عَشْنًا: اٹکل سے بات کہنا، تخمینہ لگانا۔
اعتَشَنَ فُلانًا: کسی پر ناحق حملہ کرنا۔
العُشَانُ والعُشَانَةُ: گری ہوئی ردی کھجوریں (۲) کھجور کی شاخ کی جڑ۔
•عَشَا ـُ عَشْوًا: رات کو نظر نہ آنا، رتوندا ہونا (۲) ایک آنکھ خراب ہونے کی بنا پر صرف دوسری سے ہلکا ہلکا دیکھنا، رتوندے والے کی طرح دیکھنا (۳) نگاہ کمزور ہونا۔
ـــ عن الشيئِ: کسی چیز کو نگاہ کی کمزوری کے باعث نہ دیکھ پانا (۲) صرف نظر کرنا اور گزر جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ"
ـــ فلانًا: کسی کا قصد کرنا۔
ـــ النارَ و اليها عَشْوًا وعُشُوًّا: رات کو آگ دیکھ کر اس کی روشنی میں اس کے پاس پہنچنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو رات کا کھانا کھلانا۔
عَشِيَ ـَ عَشًا و عشاوة: شب کور ہونا۔ هو عَشٍ وهي عَشِيَةٌ وهو أَعْشَى وهي عَشْوَاءُ ج: عُشْوٌ

عَشِيَ فُلَانٌ: رات کو کھانا کھانا۔
— عَلَيْه: کسی پر ظلم کرنا۔
اَعْشَى فُلَانًا: رات کا کھانا کھلانا (۲) رتوندے میں مبتلا کرنا (یعنی رات کو نہ دیکھنے والا بنانا)۔
— فُلَانًا الشَّیْءَ: دینا۔
عَشَّاهُ: رات کا کھانا کھلانا۔
— عن فُلَانٍ: کسی پر مہربانی کرنا۔
اعتَشَى فُلَانٌ: اول شب میں چلنا۔
— النَّارَ و بِهَا: آگ کو دیکھ کر اس کا قصد کرنا۔
تَعَاشَى: خود کور رتوندے والا بنانا (بظاہر کرنا کہ اسے رات کو نظر نہیں آتا ہے)
— عنه: کسی سے تغافل برتنا، چشم پوشی کرنا۔
تَعَشَّى: رات کا کھانا کھانا۔ کہاوت ہے: تَغَدَّ به قَبْلَ اَن يَّتَعَشَّى بِكَ ہم اسے دوپہر کا کھانا کھلاؤ قبل اس کے کہ وہ تم کو رات کا کھانا کھلائے یعنی احسان مول لینے سے بچو۔
اِسْتَعْشَاهُ: پریشان پانا۔
— النَّارَ: آگ سے راہنمائی حاصل کرنا۔
الاَعْشَى: شب کور، ضعیف البصر، رتوندے والا۔ ج: عُشْو۔
العَشَاءُ: رات کا کھانا (مقابل غداء) ڈنر
العِشَاءُ: رات کی ابتدائی تاریکی۔ مغرب سے مکمل تاریکی تک کا وقت۔
العِشَاءَان: مغرب و عشاء۔
العَشَاوَةُ: شب کوری۔
العَشْوَاءُ: مؤنث الاَعْشَى۔ هو يَخْبِطُ خَبْطَ عَشْوَاءَ: وہ الل ٹپ کام کرتا ہے، بے سوچے سمجھے کام کرتا ہے (وہ اس اونٹنی کی طرح بے راہ چلتا ہے جیسے سامنے نظر نہ آتا ہو) (۲) تاریکی۔ کہتے ہیں: هم فی عَشْوَاءَ من اَمْرِهِم: وہ اپنے معاملہ میں بھٹکے ہوئے ہیں، کوئی راہ نہیں ملتی۔ رَكِبَ العَشْوَاءَ: اس نے بے سوچے سمجھے کام کیا۔
العَشْوَةُ: ابتدائی رات سے چوتھائی رات کا وقت (۲) تاریکی۔
العُشْوَةُ: تاریکی (۲) آگ کا شعلہ (۳) بے سوچے اقدام۔
العَشِيُّ: زوال آفتاب سے غروب تک کا وقت، سہ پہر، شام (۲) نماز مغرب کے بعد سے پوری تاریکی تک کا وقت، وقت عشاء۔ غُدُوًّا و عَشِيًّا: صبح و شام۔ صَلَاتَا العَشِيِّ: ظہر و عصر کی نماز۔
العَشِيَّةُ: العَشِيُّ ج: عَشَايَا۔

ع — ص

عَصَبَتِ الاَسْنَانُ ـِ عَصْبًا و عُصُوبًا: دانتوں کا میلا ہونا۔
— علَى الشَّیْءِ عَصْبًا و عِصَابًا: پکڑنا۔
— به: گھیرنا، ارد گرد جمع ہونا۔ جیسے عَصَبَ القومُ به۔
— الرِّيقُ بِفَمِه: منھ کا لعاب خشک ہو جانا، منھ خشک ہو جانا۔
— الرِّيقُ فَاهُ: منھ میں خشکی آنا (لعاب کا منھ کو خشک کر دینا)۔
— الشَّیْءَ عَصْبًا: موڑنا، طے کرنا (۲) باندھنا۔
— رَأْسَهُ بالعِصَابَةِ: سر پر پٹی باندھنا
— الشَّجَرَةَ: درخت کی منتشر شاخوں کو باندھ کر پتے جھٹکنا۔
— الاَمْرُ القَوْمَ: کسی معاملہ کا سنگینی کی بنا پر لوگوں کو اکٹھا کرنا۔
— القُطْنَ و الصُّوفَ: روئی اور اون کا تننا۔
عَصَبَ الغُبَارُ رَأْسَهُ: سر پر گرد جمنا۔
— الشَّیْءُ: چمٹنا، لگے رہنا۔
عَصِبَ اللَّحْمُ ـَ عَصَبًا: گوشت کا زیادہ ریشوں والا ہونا۔ هو عَصِبٌ
— القَوْمُ به عَصَبًا: کسی کے گرد اکٹھا ہونا، احاطہ کرنا۔
عَصَّبَهُ: پٹی باندھنا۔
— القَوْمُ فُلَانًا: سردار بنانا۔
— فُلَانًا: بھوکا رکھنا (۲) ہلاک کرنا۔
عَصَّبَتْهُ السُّنُونَ: زمانہ نے اس کا مال تباہ کر دیا۔
— فُلَانًا بالسَّيْفِ: پگڑی کی جگہ تلوار مارنا۔
اِعْتَصَبَ: خود اپنے پٹی باندھنا۔
— بالتَّاجِ: اپنے سر پر تاج رکھنا۔
— بالعِمَامَةِ: سر پر پگڑی باندھنا، عمامہ رکھنا۔
— القَوْمُ: لوگوں کا گروہ بن جانا، پارٹی بن جانا، دھڑا بندی کرنا۔
اِنْعَصَبَ: سخت ہونا۔
تَعَصَّبَ: خود اپنے پٹی باندھنا۔
— القَوْمُ عَلَيْهِم: کسی کے مقابلہ میں گروہ بندی کرنا، کسی کے خلاف تعصب برتنا۔
— فُلَانٌ: متعصب ہونا (یعنی کسی کے خلاف جذبہ رکھتے ہوئے اپنے فکر و عقیدے اور اپنے گروہ کی حمایت میں سخت ہونا)۔
— لَه و مَعَهُ: کسی کا طرف دار ہونا، طرف داری کرنا۔
— فی مَذهبه: اپنے مسلک و عقیدے میں سخت ہونا۔
اِعْصَوْصَبَ القَوْمُ: ایک دھڑا یا گروہ بن جانا۔
— الشَّرُّ و الاَمْرُ: سخت ہونا۔

التَّعَصُّبُ : بے جا طرف داری، ہٹ دھرمی (بات صحیح ثابت ہو جانے پر بھی نہ ماننا) (۲) مذہبی کٹرپن، مذہبی غیرتمندی۔
العِصَابُ : پٹی۔
العُصَابُ : ذہنی اور دماغی اضطراب۔
العِصَابَۃُ : پٹی (۲) عمامہ، پگڑی (۳) تاج (۴) جماعت، ٹولہ، گروہ، گھوڑوں کی ٹکڑی، پرندوں کا جھنڈ۔ ج: عَصَائِبُ۔
العِصَابة الحاکمة : حکمراں ٹولہ۔
عصابة الاجرام : جرائم پیشہ ٹولہ۔
العَصْبُ : علم العروض میں مُفَاعَلَتن کے لام کو ساکن کر کے مَفَاعِیلُن بنا دینا (۲) پگڑی، عمامہ (۳) ایک قسم کی چادر (۴) منہ میں خشک ہونے والا تھوک۔
العَصَبُ : پٹھا، گوشت کے اندر اعضائے جسم کے جوڑوں کو باندھنے والی پٹی (۲) سفید ریشہ جس کے ذریعہ دماغ سے بدن تک حس و حرکت پیدا ہوتی ہے ج: اَعْصَابٌ۔
العَصَبَۃُ : ایک قسم کا درخت ج: عَصَبٌ
العُصْبَۃُ : جماعت، گروہ، جتھا (انسان گھوڑوں اور پرندوں کا) قرآن پاک میں ہے: "وَآتَیْنَاہُ مِنَ الْکُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَہُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِی الْقُوَّةِ" ٹولہ، لیگ۔ ج: عُصَبٌ۔
العُصْبَۃُ الاسلامیة : مسلم لیگ۔
العَصَبَۃُ : جتھا، جماعت (۲) ایک پٹھا، ریشہ
عَصَبَۃُ الرَّجُل : اولاد اور باپ کی طرف کے رشتہ دار یا اس کے حامی و ہمدرد لوگ (واحد اور جمع دونوں کے لئے) (۲) علم الفرائض میں عَصَبہ وہ ہے جس کا میراث میں حصہ مقرر نہ ہو اور اسے ذوی الفروض کے ترکہ میں سے حصہ پہنچتا ہو۔
العَصَبِیُّ : زود رنج، منفعل المزاج، ذرا سی بات سے متأثر ہونے والا (۲) اپنی جماعت یا ہم مذہب لوگوں کا حامی و مددگار، متعصب، فرقہ پرست۔
العَصَبِیَّۃُ : منفعل المزاجی، زود رنجی، اشتعال، غصہ (۲) تعصب، اپنے لوگوں یا ہم مذہب و ہم مسلک لوگوں کی حمایت و مدد کا جذبہ، یا بیجا حمایت (فرقہ پرستی) دھڑابندی، دینی غیرت و حمیت، مذہبی یا نظریاتی طرف داری، بے جا طرف داری، ہٹ دھرمی۔
العَصِیبُ ، یَوْمٌ عَصِیبٌ : انتہائی گرم یا ہولناک دن۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ"
وَقْتٌ عَصِیبٌ : پرآشوب زمانہ، ہنگاموں کا دور۔
المُتَعَصِّبُ : جتھابند، گروہی یا مذہبی طرف داری کا جذبہ رکھنے والا (۲) غیرت مند، باحمیت، کٹر مذہبی۔
المُعَصَّبُ : سردار (۲) غریب و فقیر (۳) تاج دار۔
المَعْصُوبُ : بہت بھوکا (۲) سبک تلوار (۳) پٹی بندھا ہوا۔
مَعْصُوبُ الخَلْقِ : اچھی کاٹھی والا جس کی ہڈیاں لطیف و مضبوط ہوں۔
مَعْصُوبُ العَیْنَیْنِ : آنکھوں پر پٹی باندھے ہوئے۔
المَعْصُوبَۃُ من النِّسَاء : گٹھے ہوئے جسم والی۔
• عَصَدَ السَّہْمُ ـِ عُصُودًا : تیر کا مڑ جانا اور نشانہ کی طرف نہ جانا۔
___ العَصِیدَۃَ ـِ عَصْدًا : آٹے گھی کا حلوا یا حریرہ بنانا۔
عَصَدَ الشیئَ : موڑنا۔ فالشیئُ مَعْصُود و عَصِیدٌ۔
___ فُلَانًا علَی الأمْرِ : مجبور کرنا۔
اَعْصَدَ العَصِیدَۃَ : عصیدہ (آٹے اور گھی کا حلوا) بنانا۔
___ الشیئَ : موڑنا۔
العَصِیدَۃُ : آٹے اور گھی کا حلوا، حریرہ ج: عَصَائِد۔
المِعْصَدُ : عصیدہ کو پکاتے وقت ہلانے کا چمچہ وغیرہ ج: مَعَاصِد۔
• عَصَرَ الشیئَ ـِ عَصْرًا : عرق یا رس یا تیل وغیرہ نکالنا، جیسے: عَصَرَ الفَاکِہَۃَ۔
___ الثَّوبَ : کپڑے کو نچوڑنا۔
___ الدُّمَّلَ : پھوڑے کو دبا کر مواد نکالنا۔
___ الرَّکْضُ الفَرَسَ : دوڑ کا گھوڑے کو پسینہ لانا۔
___ الحَرُّ العُودَ : گرمی کا شاخ کو سکھا دینا۔
___ فُلَانًا عن کذا : روکنا۔
اَعْصَرَ : وقت عصر میں داخل ہونا۔
___ الفَتَاۃُ : لڑکی کا بالغ ہونا۔
اُعْصِرَ القَوْمُ : لوگوں پر بارش ہونا، لوگوں کے لئے بارش ہونا۔
عَاصَرَ فُلَانًا : کسی کے ساتھ ایک زمانہ میں رہنا، ہم عصر ہونا (۲) کسی کی پناہ لینا۔
عَصَّرَ الزَّرْعُ : کھیتی کے خوشے نکلنا۔
___ الفَتَاۃُ : لڑکی کا بالغ ہونا۔
___ الشیئَ : خوب نچوڑنا، بار بار نچوڑنا (۲) نئے زمانہ کے مطابق بنانا، عصری بنانا، ماڈرن بنانا۔
اِعْتَصَرَ بالماءِ : گلے میں اٹکے ہوئے لقمہ وغیرہ کو اتارنے کے لئے تھوڑا تھوڑا

پانی پینا۔
اعْتَصَرَ من الشیء: کوئی چیز لینا۔
ـــ بہ: پناہ لینا، پناہ میں آنا۔
ـــ الشیءَ: نچوڑنا۔
ـــ العَصِیرَ: رس نکالنا۔
انْعَصَرَ: نچڑنا۔
تَعَصَّرَ الشیءُ: نچڑنا، نچوڑا جانا۔
ـــ فُلانٌ: رونا (۲) عصری ہونا، ماڈرن ہونا، نئے زمانہ کا ہونا۔
الإعْصَارُ: بگولا (انتہائی تیز ہوا جو گرد اڑاتی ہوئی عمود کی شکل میں آسمان کی طرف اٹھتی ہے) ہوا کا سخت جھونکا، طوفانی ہوا، آندھی۔ ج: أعَاصِیرُ۔ کہاوت ہے: إن کُنْتَ رِیحًا فَقَد لاقَیْتَ إعْصَارًا: زیادہ طاقتور شخص اپنے سے کم تر کو بطور تذلیل کہتا ہے کہ اگر تم خود کو طاقتور سمجھتے ہو تو میرے مقابلہ میں تم کچھ نہیں کیونکہ تم آندھی ہو تو میں طوفان ہوں۔
العِصَارُ: وقت۔ کہتے ہیں: جَاءَ عَلَی عِصَارٍ مِنَ الدَّهْرِ: وہ کسی لمحہ آیا (۲) سخت غبار۔
العُصَارُ: نچوڑ کر نکالا ہوا عرق یا رس۔
العُصَارَةُ: عرق، رس، جوس (۲) خلاصہ، نچوڑ، حاصل۔ اشْتَقَّ عُصَارَةَ أرْضِي: اس نے میری زمین کا غلہ لے لیا۔ هو كَرِيمُ العُصَارَةِ: وہ سخی و کریم ہے۔ (۲) پھوک، عرق نکالنے کے بعد بچا ہوا بھوسا یا چھلکے۔
العَصْرُ: وقت عصر، سہ پہر (دن کا آخری حصہ سورج کے سرخ ہو جانے تک) (۲) نماز عصر (نماز کے معنی میں مؤنث اور دوسرے معنی میں مذکر و مؤنث) (۳) زمانہ، عرصہ (۴) وقت (۵) دور عصر بمعنی دور کی نسبت کسی بادشاہ یا حکومت یا مختلف قسم کے فطری یا معاشرتی انقلابات و تغیرات کی طرف کی جاتی ہے جیسے: عَصْرُ دَوْلَةِ مُغُولِيَّة: مغلوں کا دور حکومت۔ عَصْرُ الخلفاء العبَّاسيِّين: خلفائے عباسیہ کا دور۔
عَصْرُ الحضارة: دور تمدن۔
عَصْرُ الذَّرَّة: ایٹمی دور وغیرہ (۲) علم طبقات الارض میں اس طویل عرصہ کو کہتے ہیں جس کی مقدار کروڑوں سال ہوتی ہے اور اس میں زمین کے بعض طبقات پیدا ہوتے۔
العَصْرُ الآلِيُّ: مشینی دور۔
العَصْرُ الحَدِيدِيُّ: لوہے کا دور۔
العَصْرُ الذَّهَبِيُّ: زریں دور، عہد زریں
عَصْرُ الذَّرَّة: ایٹمی دور۔
عَصْرُ الظُّلْمَة: تاریک دور۔
العَصْرُ الحَدِيثُ: دور حاضر۔
العَصْرُ البائد: عہد پارینہ۔
العَصْرانِ: صبح و شام (۲) شب و روز۔
عَصْرًا: شام کو، عصر کے وقت جیسے جَاءَ عَصْرًا۔
فريدُ العَصْرِ: یکتائے روزگار۔
وَحِيدُ العَصْرِ: یکتائے زمانہ۔
العَصْرِيُّ: موجودہ دور کا، نیا، ماڈرن اپ ٹو ڈیٹ۔
العُصْرُ: پناہ گاہ، نجات کی جگہ۔ جَاءَ ولكن لم يَجِئْ لِعُصْرٍ: وہ آیا مگر صحیح وقت پر نہیں آیا۔ نَامَ وما نَامَ لِعُصْرٍ: اسے بالکل نیند نہیں آئی۔
العَصَرُ: پناہ گاہ، نجات کی جگہ (۲) گرد، غبار۔
العَصَرَةُ: زبردست گرد و غبار۔
العُصْرَةُ: پناہ گاہ۔ کہتے ہیں: بَلَّ المَطَرُ ثيابَه حتى صارتْ عُصْرَةً: بارش نے اس کے کپڑے اتنے بھگو دیئے کہ وہ نچوڑ کے قابل ہو گئے۔
العَصَّارُ: رس نکالنے اور بیچنے والا۔
العَصَّارَةُ: تیل یا عرق یا رس نکالنے کی مشین، نچوڑنے کا آلہ، کپڑے سکھانے کی مشین۔
عَصَّارَةُ قَصَبِ السُّكَّرِ: کولہو جس سے گنے کا رس نکالا جاتا ہے۔
العَصِيرُ: رس، جوس، عرق، تیل، نچوڑ، خلاصہ۔
عَصِيرُ الفواكه: پھلوں کا رس، جوس
عَصِيرُ الوَرْدِ: آب گل۔
المِعْصَارُ: عرق یا رس وغیرہ نکالنے کا آلہ، مشین ج: مَعَاصِيرُ۔
المُعَاصِرُ: ہم عصر۔
المُعَاصَرَةُ: ہم عصری۔
المُعْتَصَرُ: كَرِيمُ المُعْتَصَرِ: سخی و فیاض
المُعْصَرُ: تیل وغیرہ نکالنے کی مشین، کولہو ج: مَعَاصِرُ۔
المُعْصِرُ: بالغ ہو جانے والی لڑکی، سن شباب کو پہنچنے والی لڑکی۔
المِعْصَرَةُ: المِعْصَرُ ج: مَعَاصِرُ۔
المَعْصَرَةُ: تیل نکالنے کا کارخانہ، آئل مل
المُعْصِرَاتُ: بارش برسانے والے بادل۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَنْزَلْنَا مِنَ المُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا" واحد: مُعْصِرَةٌ۔
• العُصْعُصُ: دم کی جڑ ج: عَصَاعِصُ۔
العُصْعُصَةُ: پٹھوں کا درد۔
العُصْعُوصُ: العُصْعُصُ ج: عَصَاعِيصُ
• عَصَفَتِ الرِّيحُ ـِ عَصْفًا وعُصُوفًا: ہوا کا تیز چلنا، آندھی آنا، طوفان آنا فالريح عاصِف وعاصِفَة۔ قرآن پاک میں ہے: "جاءَتْها رِيحٌ

عَاصِفٌ ج: عَوَاصِفُ وهي
عَصُوفٌ عَصَفَت بِهِم الحَرْبُ:
جنگ نے ان کو تباہ کر دیا۔ عَصَفَ
بِهِم الدَّهْرُ: زمانہ نے ان کو ہلاک
کر دیا۔
عَصَفَ السائِرُ: چلنے والے کا تیز رفتار
ہو جانا۔ عَصَفَت النَّاقَةُ: اونٹنی
تیز رفتار ہو گئی۔
۔۔۔الشئُ: مائل ہونا، جھکنا۔
۔۔۔الزَّرْعَ عَصْفًا: کھیتی کاٹنا۔
۔۔۔به الغَضَبُ: آگ بگولا ہونا۔
أَعْصَفَتِ الرِّيحُ: ہوا کا تیز چلنا، آندھی
اور طوفان بننا۔ هي مُعْصِفٌ و
مُعْصِفَةٌ۔
۔۔۔الزَّرْعُ: کھیتی کا خوشے دار ہونا، کاٹنے
کے لائق ہونا۔
۔۔۔المکانُ: زیادہ کھیتی والا ہونا۔
۔۔۔الرَّجُلُ: ہلاک و گمراہ ہونا۔
العَاصِفُ: آندھی والا، تیز ہوا والا۔ يَوْمٌ
عَاصِفٌ و لَيْلَةٌ عَاصِفَةٌ۔
سَهْمٌ عاصِفٌ: نشانہ سے ہٹنے
والا تیر۔
العَاصِفَةُ: تیز ہوا آندھی ج: عَوَاصِف
عاصِفة رَعْدِيَّة: طوفان برق و باد
العاصِفةُ الشَّعبيَّة: عوامی طوفان۔
العُصَافَةُ: خوشے سے گرے ہوئے تنکے
(۲) بھوسا، تنکوں کا چورا۔
العَصْفُ: العُصَافَةُ قرآن پاک میں
ہے "وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ
وَالرَّيْحَانُ"۔ "فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ
مَّأْكُولٍ" (۲) کھیتی کے پتے (۳) پھل
کے اوپر سے ہٹنے والے پتے۔
العَصْفَةُ: العُصَافَةُ (۲) شراب کی بو
(۳) ہوا کا ایک جھونکا۔
العصيف: تیز ہوا۔

العَصُوفُ: تیز ہوا ج: عُصُفٌ۔
العَصِيفَةُ: العُصَافَةُ (۲) وہ پتے جن
میں خوشہ ہوتا ہے (۳) وہ پتے جو
پھل کے اوپر سے ہٹتے ہیں (جن کے
نیچے سے پھل نکلتا ہے)۔
• عَصْفَرَ الثَّوبَ وغَيْرَهُ: عصفر
سے رنگنا۔ تَعَصْفَرَ: زرد ہو جانا۔
العُصْفُرُ: ایک زرد رنگ کی بوٹی جس
سے رنگائی کی جاتی ہے۔
العُصْفُورُ: چڑیا، چھوٹا پرندہ مؤنث
عُصْفُورَة (۲) گھوڑے کی پیشانی
میں ابھری ہوئی ہڈی۔ یہ دو ہوتی
ہیں ج: عَصَافِيرُ۔
نَقَّتْ عَصَافِيرُ بَطْنِه: اسے
بھوک لگ رہی ہے۔ طَارَتْ
عَصَافِيرُ رأسِه: وہ مغرور ہو گیا۔
العُصْفُورَةُ: مؤنث العصفور (۲)
لکڑی کی چٹخنی۔
عُصْفُورَةُ الجَمَل: وہ لکڑی جس سے
پالان کے سرے باندھتے ہیں۔
العُصْفُورِيُّ: من الجِمال: دو
کوہان والا اونٹ۔
العُصْفُورِيَّة: گل خیرو جو چھوٹی چڑیا
کی شکل کا ہوتا ہے۔
• العُصْقُولُ: نرٹڈی ج: عَصَاقِيلُ
• عَصَلَ العُودَ و نَحْوَهُ ـُ عَصْلًا:
لکڑی کو موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔
عَصِلَ الشَّيءُ ـَ عَصَلًا: سختی کے
ساتھ ٹیڑھا ہونا، اینٹھنا۔ جیسے
عَصِلَتْ سَاقُه: اس کی ٹانگ
ٹیڑھی ہو گئی۔ وعَصِلَ ذَنَبُ
الفَرَسِ: گھوڑے کی دم ٹیڑھی
ہو گئی۔ عَصِلَ النَّابُ: سامنے
کا دانت مڑ گیا۔ هو أَعْصَلُ
و هي عَصْلَاءُ ج: عُصْلٌ۔

أَمْرٌ أَعْصَلُ: ٹیڑھا اور پیچیدہ معاملہ
عَصَّلَ فُلانٌ: دیر کرنا۔
۔۔۔العُودَ و نَحْوَهُ: لکڑی کو ٹیڑھا
کرنا۔
العَصَلُ: آنت ج: أَعْصَال (۲) ٹیڑھا پن
العِصْلُ: العَصَلُ۔
العَصْلاءُ من النِّساءِ: سوکھی ہوئی
دبلی عورت۔
المِعْصَالُ: مڑے ہوئے سر کا ڈنڈا جس
سے درخت کی شاخوں کو ہلایا جاتا
ہے (۲) ہاکی کا بلا ج: مَعَاصِيلُ۔
المِعْصَلُ: قرض دار سے سخت تقاضا
کرنے والا۔
العُنْصُلُ: جنگلی لہسن۔
• عَصْلَبَ الرَّجُلُ: سخت پٹھوں والا
ہونا، مضبوط جسم کا ہونا۔
العَصْلَبُ: مضبوط کاٹھی والا، ڈیل ڈول
کا آدمی۔
العَصْلَبِيُّ: العَصْلَبُ۔
• عَصْلَجَ الشَّيءُ: سخت ہونا، دشوار و
مشکل ہونا۔
العَصْلَجُ: ٹیڑھی پنڈلی والا۔
• عَصَمَ الیه ـِ عَصْمًا: کسی کی پناہ
لینا۔
۔۔۔القِرْبَةَ: مشک کو اٹھانے کے لئے
رسّی کا پھندا لگانا، باندھنا۔
۔۔۔اللهُ فُلانًا من الشَّرِّ او الخَطَاءِ
عِصْمَةً: فتنہ یا خطا سے بچانا،
محفوظ رکھنا۔
۔۔۔الشيءَ: روکنا، حفاظت کرنا۔
عَصِمَ الحَيَوانُ ـَ عَصَمًا وعُصْمَةً:
دونوں ہاتھوں یا ایک ہاتھ میں کچھ
سفیدی اور باقی حصہ کا سیاہ یا سرخ
ہونا، ایسے جانور کو کہا جائیگا
أَعْصَمُ۔ هي عَصْمَاءُ ج: عُصْمٌ۔

کہتے ہیں: ظبیٌ اَعصَمُ وفرسٌ اَعصَمُ و غُرابٌ اَعصَمُ: وہ کوا جس کی چونچ اور پیر سرخ ہوں۔
اَعْصَمَ بہ: پکڑنا، تھامنا۔
___ بالفَرَسِ: سر کے بال پکڑنا۔
___ بِفُلانٍ: کسی کی پناہ لینا۔
___ القِربَۃَ: مشک کو باندھنا۔
اِعْتَصَمَ بہ: پناہ لینا، کسی کا دامن تھامنا، پکڑنا، ساتھ لگنا۔
___ بِحَبلِ اللّٰہِ: اللہ کے دین پر مضبوطی سے جمنا۔
___ بالصَّبرِ: برداشت سے کام لینا۔
___ بالصَّمتِ: خاموشی اختیار کرنا۔
___ الطَّلَبَۃُ و نَحوُھم بِمَعھَدِھم: طلبہ وغیرہ کا اسٹرائک کرنا، دھرنا دینا۔
اِنْعَصَمَ: محفوظ ہونا، پناہ میں ہونا۔
اِسْتَعْصَمَ: حفاظت چاہنا، حفاظت کا ذریعہ اختیار کرنا، گناہ سے بچنا۔
___ بہ: پناہ لینا، مضبوطی سے تھامنا
العَاصِمَۃُ: شہر (۲) دارالسلطنت، مرکز یا صوبہ کا پایۂ تخت ج: عواصِمُ
العِصَامُ: وہ رسّی جس سے مشک کو باندھ کر اٹھایا جاتا ہے (۲) تسمہ، ڈوری (۳) پیٹی (۴) برتن کو پکڑ کر اٹھانے کا حلقہ، دستہ ج: عُصُمٌ و اَعْصِمَۃٌ۔ کہاوت ہے: ماوراءَکَ یا عِصَامُ: کسی چیز کی کھوج اور تحقیق کے موقعہ پر بولا جاتا ہے۔ نعمان بن منذر کے دربان کا نام عصام تھا اس سے نعمان نے پوچھا تھا کہ عصام کیا خبر لے کر آئے ہو۔
العِصَامِیُّ: ذاتی عظمت والا (سیلف میڈ) اس کے مقابل ہے العِظَامِیُّ یعنی خاندانی عظمت والا۔ اسی وجہ سے بطور تلقین کہا جاتا ہے کُن عِصَامِیًّا لا عِظامِیًّا یعنی خود اپنے اندر کمال پیدا کر محض خاندانی عظمت پر نازاں نہ ہو یہ بھی عصام کی طرف منسوب ہے جو شاہ حیرہ نعمان بن منذر کا دربان تھا اور اس نے اپنی صلاحیتوں سے ترقی کر کے بڑا رتبہ حاصل کیا تھا
العِصْمَۃُ: ایک خداداد ملکہ جو انسان کو بدی پر قدرت کے باوجود اس سے باز رکھتا ہے۔ پاک دامنی، حفاظت بے گناہی، معصومیت، گناہ سے باز رہنے کی صفت تامہ (۲) وہ عہد و پیمان یا ازدواجی رشتہ جسے شوہر جب چاہے ختم کر دے، اور عورت نے اگر اس کی شرط کی ہو تو اسے بھی ختم کرنے کا اختیار ہو۔ قرآن پاک میں ہے "وَ لَا تُمسِکُوا بِعِصَمِ الکَوَافِرِ" یعنی تم کافروں کے نکاح کے عہد و پیمان کو برقرار نہ رکھو (۳) ہاتھ کا کنگن۔
المِعْصَمُ: کلائی جس میں کنگن پہنا جاتا ہے ج: مَعَاصِمُ۔
سَاعَۃُ المِعْصَمِ: ہاتھ کی گھڑی۔
المَعْصُومُ: گناہ سے محفوظ، بے گناہ۔
المَعْصُومِیَّۃُ: بے گناہی، پاک دامنی۔
• عَصَاہُ ـُ عَصْوًا: کسی کو لاٹھی یا ڈنڈا مارنا، لاٹھی سے پیٹنا۔
___ فُلانًا: لاٹھی کے مقابلہ میں کسی پر غالب آنا۔
___ القَومَ: لوگوں کو اچھے یا برے کام کے لئے اکٹھا کرنا۔
عَصِیَ بِالعَصَا ـَ عَصًا: پٹا کھیلنا، لاٹھی چلانا، ڈنڈوں اور لاٹھیوں سے خاص طریقہ پر کھیلنا۔
اَعْصَی الکَرْمُ: انگور کی بیل پر شاخیں نکلنا مگر پھل نہ آنا۔
عَاصَاہُ: کسی کے ساتھ لاٹھی چلانے میں مقابلہ کرنا۔ عَاصَاہُ فَعَصَاہُ: اس نے اس کے ساتھ لاٹھی چلانے میں مقابلہ کیا اور اس پر بازی لے گیا۔ اس کے ساتھ لٹھ بازی کی اور اس پر غالب ہو گیا۔
اِعْتَصَی عَلَی العَصَا: لاٹھی کا سہارا لینا۔
___ الشَّیءَ: لاٹھی بنا لینا، لاٹھی کے طور پر استعمال کرنا۔
العَصَا: لاٹھی، ڈنڈا، چھڑی (مؤنث) اس کا تثنیہ عَصَوَان ہے ج: عِصِیٌّ و اَعْصٍ (۲) پنڈلی کی ہڈی (۳) زبان۔ العِصِیُّ المَمْلُوحَۃُ: چھوٹے ڈنڈوں کی شکل کی نمکین روٹیاں۔
___ اَلْقَی عَصَاہُ: قیام کرنا، ترک سفر کرنا۔
رَفَعَ عَصَاہُ: چلنا، قیام ترک کرنا۔
شَقَّ العَصَا: مخالفت کرنا، جماعت سے بغاوت کرنا، شیرازہ بکھرنا۔
شَقَّ عَصَا الطَّاعَۃِ: نافرمانی کرنا
اِنْشَقَّتِ العَصَا: جماعت کا شیرازہ بکھرنا
صُلْبُ العَصَا و شَدِیدُ العَصَا: متشدد۔
قَرَعَ لَہُ العَصَا: سختی سے متنبہ کرنا، ہوشیار کرنا، کہاوت ہے: اِنَّ العَصَا قُرِعَت لِذِی الحِلْمِ: آدمی کو چوکنا کر دیا گیا۔
رَأسُ العَصَا: چھوٹا سر۔
عَبِیدُ العَصَا: ذلیل لوگ جو لاٹھی کھائے بغیر حرکت سے باز نہ آئیں، ڈنڈے کے یار۔ لاتوں کے بھوت۔
ضَعِیفُ العَصَا: کمزور طبیعت والا
لَیِّنُ العَصَا: نرم طبیعت والا۔
قَشَرَ لَہُ العَصَا: کسی سے اپنا مافی الضمیر ظاہر کرنا۔

عَصَا الرَّاعِي: ایک قسم کی نیل جیسی گھاس۔
العَصَّاءُ: نافرمان، گنہگار۔
العُصَيَّةُ: چھوٹی سی لاٹھی، چھڑی۔ کہاوت ہے: إنَّ العَصَا مِنَ العُصَيَّةِ: سنگین بات چھوٹی سی بات سے پیدا ہوتی ہے۔
عَصَاهُ ـِ مَعْصِيَةً وعِصْيَانًا: نافرمانی کرنا، حکم کی خلاف ورزی کرنا۔ هو عاصٍ وعَصَّاءٌ وعَصِيٌّ۔
عَاصَاهُ: مخالفت کرتے رہنا، نافرمانی کرتے رہنا۔
اعْتَصَت النَّوَاةُ: گٹھلی کا سخت ہو جانا
تَعَصَّى عَلَيْه: کسی کے خلاف سر اٹھانا، بغاوت و نافرمانی کرنا۔
اسْتَعْصَى عليه: تَعَصَّى۔
ــــ الشيءُ: مشکل ہونا، بے قابو ہونا۔
العِصْيَانُ: نافرمانی، بغاوت، حکم عدولی
العِصْيَانُ المَدَنِيُّ: سول نافرمانی۔
العِصْيَانُ المُسَلَّحُ: مسلح بغاوت۔
المَعْصِيَةُ: گناہ، خطا ج: مَعَاصٍ۔

ع ـــــ ض

•عَضَبَ عن الأمرِ ـِ عَضْبًا: الگ ہونا، چھوڑنا۔
ــــ الشيءَ: کاٹنا، بددعا کے لئے کہا جاتا ہے: مالَه عَضَبَهُ اللهُ: اسے کیا ہو گیا خدا اس کا ناس کرے۔ کہاوت ہے: إنَّ الحاجةَ يَعْضِبُها طَلَبُها قَبْلَ وقتِها: قبل از وقت کسی چیز کی طلب محرومی کا باعث ہوتی ہے۔
ــــ النَّاقَةَ ونَحْوَها: اونٹنی وغیرہ کا کان چیرنا۔
عَضَبَ فُلانًا عن حاجتِه: کسی کو اس کے کام سے روکنا۔
ــــ فُلانًا بلسانِه: گالی دینا۔
ــــ المَرَضُ فُلانًا: بیماری کا کسی کو (طویل عرصہ تک لاحق رہ کر) بے حرکت کر دینا۔
ــــ فُلانًا بالرُّمْحِ: کسی کو نیزہ مارنا
ــــ فُلانًا بالعَصا: لاٹھی مارنا۔
عَضِبَ ذو الأُذُنِ ـَ عَضَبًا: کان والے کا کٹے ہوئے کان والا ہونا۔
ــــ ذُو القَرْنِ: سینگ والے کا کٹے ہوئے سینگ والا ہونا۔ هو أَعْضَبُ وهي عَضْبَاءُ ج: عُضْبٌ۔ حدیث میں ہے: "نَهَى أن يُضَحَّى بالأَعْضَبِ القَرْنِ" کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع کیا گیا ہے۔
عَضُبَ السَّيْفُ ـُ عُضُوبًا وعُضُوبَةً: تلوار کا تیز ہونا۔
ــــ اللِّسَانُ: زبان کا تیز ہونا۔ هو عَضْبٌ۔
أَعْضَبَ النَّاقَةَ ونَحْوَها: اونٹنی کے کان چیرنا۔
عَاضَبَهُ: کسی کو روکتے رہنا، مسلسل رکاوٹ ڈالنا۔
انْعَضَبَ القَرْنُ: سینگ ٹوٹنا۔
الأَعْضَبُ: چھوٹے ہاتھ والا (۲) بے یار و مددگار (۳) اکیلا جس کا بھائی نہ ہو۔ ج: عُضْبٌ۔
العَضَّابُ: بہت گالی دینے والا، بہت کاٹنے والا۔
العَضْبُ: تیز تلوار یا زبان۔
المَعْضُوبُ: کمزور (۲) لنجا۔
•عَضْبَرَ الكَلْبُ: کتے کا شیر جیسا ہو جانا
العِضْبَارَةُ: دھوبی کا تختہ جس پر دھونے کے لئے کپڑا کوٹتا ہے۔
•عَضَدَه ـُ عَضْدًا: بازو پر مارنا (۲) مدد دینا، حمایت کرنا، طاقت بہم پہنچانا۔
ــــ الشَّجَرَةَ ونَحْوَها ـِ عَضْدًا: درانتی سے کاٹنا۔ حرمت مدینہ طیبہ والی حدیث میں ہے: "نَهَى أن يُعْضَدَ شَجَرُها" حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے درخت کاٹنے سے منع فرمایا (۲) درخت پر چوٹ مار کر پتے جھاڑنا۔
عَضِدَ ـَ عَضَدًا: بازو کی تکلیف والا ہونا، کسی کے بازو میں درد ہونا۔
عُضِدَ: کسی کے بازو میں درد و تکلیف ہونا۔
عَاضَدَهُ: مدد کرنا، پشت پناہی کرنا۔
اعْتَضَدَ به: تقویت حاصل کرنا۔
ــــ الشيءَ: گود میں لینا، بغل میں دبانا۔
عَضَّدَه: پشت پناہی کرنا، مدد دینا۔
ــــ السَّهْمُ: تیر کا دائیں بائیں نکلنا۔
تَعَاضَدَ القَوْمُ: باہم مدد کرنا، ایک دوسرے کو تقویت پہنچانا، متحد ہونا
تَعَضَّدَهُ: گود یا بغل میں لینا۔
اسْتَعْضَدَ الثَّمَرَةَ: پھل توڑنا۔
ــــ الشَّجَرَةَ: کاٹنا۔
الأَعْضَدُ: پتلے بازو والا (۲) جس کا ایک ہاتھ چھوٹا ہو۔
العَضَادُ: موٹے بازو والا (۲) پست قد مرد و عورت۔
العِضَادُ: بازو بند، بازو پر باندھی جانے والی چیز زیور یا تعویذ وغیرہ (۲) درانتی (۳) اونٹ کے بازو کا نشان۔

العِضَادَةُ: راستہ کا کنارہ (۲) مسافت پیما آلہ کی متحرک کہنی۔

عِضَادَتَا النِّيْرِ: جانوروں کے جوئے کے دونوں طرف کی دو لکڑیاں۔

عِضَادَتَا البَابِ: چوکھٹ کے دو بازو

عِضَادَتَا الرَّجُلِ: آدمی کے دو رفیق اور معاون۔

العُضَادِيُّ: موٹے بازو والا۔

العَضَدُ: درخت کو لگایا جانے والا قلم گابھا۔

العَضُدُ: بازو، مونڈھے اور کہنی کے درمیان کا حصہ، ہاتھ ج: اَعْضَاد۔ اَعْضَادُ المَزَارِعِ: کھیتوں کی حدود (۲) مددگار، پشت پناہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا" (۳) گوشہ۔

فَتَّ فِي عَضُدِهٖ: کمزور کرنا، طاقت گھٹانا، کسی کے اعوان و انصار کو منتشر کرنا۔ شَدَّ عَضُدَهٗ: مدد دینا، پشت پناہی کرنا، طاقت بہم پہنچانا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ" (۴) انگور کی بیل کی شہ جس پر لوہے کی سلاخیں پھیلی ہوتی ہیں۔

العَضَدُ: اونٹ کے بازوؤں کی بیماری (۲) درخت کے گرے ہوئے پتے (۳) درخت کی کٹی ہوئی شاخیں ج: اَعْضَاد و عُضُودٌ۔

المِعْضَادُ والمِعْضَدُ: درانتی (۲) بازوبند۔

اليَعْضِيْدُ: ایک طرح کی سبزی۔

• العَضْرَسُ: سردی (۲) اولا (۳) برف (۴) سنار ایک بوٹی جو رتیلی زمینوں میں پیدا ہوتی ہے ج: عَضَارِسُ

• عَضَّهٗ و بِهٖ و عَلَيْهِ ـَ عَضًّا و عَضِيْضًا: دانتوں سے پکڑنا، کاٹنا، مضبوطی سے تھامنا۔ حدیث میں ہے: "عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ مِنْ بَعْدِيْ عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ" میرے اور میرے بعد میرے خلفا کے طریقہ پر کاربند رہو اس پر سختی کے ساتھ قائم رہو۔

عَضَّهٗ فُلَانًا بِلِسَانِهٖ: برائی اور مذمت کرنا، برائی کے ساتھ نام لینا۔

ـــ عَلَى يَدِهٖ حَنَقًا: کسی کے ساتھ سخت دشمنی کرنا۔

ـــ الزَّمَانُ الرجلَ: زمانہ کا کسی پر سختی کرنا، مصائب میں مبتلا کرنا

ـــ عَلَى يَدِهٖ: نادم و شرمندہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ"

اَعَضَّتِ الاَرْضُ: زمین کا بہت کانٹوں والی ہونا۔

ـــ فُلَانٌ فُلَانًا الشَّيْءَ: کسی سے کسی کو کٹوانا۔

عَضَّضَ الشَّيْءَ: زور کے ساتھ دانتوں سے کاٹنا یا پکڑنا۔

العَاضُّ: بَعِيْرٌ عَاضٌّ: کانٹے کھانے والا اونٹ۔

العَضَاضُ: دانتوں سے کاٹ کر کھائی جانے والی چیز (۲) بھاری درخت ج: عُضُضٌ۔

العِضَاضُ: سختی جھیلنے کا عادی۔

العُضُّ: چھوٹا کانٹوں دار درخت

العَضُوضُ: کٹ کھنا، بہت کاٹنے والا (۲) دانتوں سے کاٹ کر کھائی جانے والی چیز۔ مُلْكٌ عَضُوضٌ: ملک جس میں ظلم و زیادتی ہو۔ حدیث میں ہے: "وَالْخِلَافَةُ بَعْدِي ثَلَاثُوْنَ سَنَةً ثُمَّ يَكُوْنُ مُلْكٌ عَضُوضٌ" (۲) سخت زمانہ کَلْبٌ عَضُوضٌ: بڑکا یا کتا ج: عُضُضٌ و عِضَاضٌ۔

• عَضَلَ بِهِ الاَمْرُ ـُ عَضْلًا: معاملہ کا سنگین ہونا، الجھا ہوا ہونا۔

ـــ عَلَيْهِ: کسی کو پریشانی میں ڈالنا، کسی کے لئے حصول مقصد میں رکاوٹ بننا۔

ـــ المَرْأَةَ: عورت کو ظلمًا شادی سے روکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ"

ـــ فُلَانًا: کسی کے پٹھے پر مارنا۔

عَضِلَ ـَ عَضَلًا: موٹے پٹھے والا ہونا هو عَضِلٌ۔

اَعْضَلَتِ الوَالِدَةُ: حاملہ کی ولادت دشوار ہونا۔ هي مُعْضِلٌ: مشکل سے بچہ جننے والی۔

ـــ الاَمْرُ: معاملہ سخت اور مشکل ہونا۔

ـــ الشَّيْءُ: کسی چیز کا بہت خراب ہونا۔

ـــ الدَّاءُ الاَطِبَّاءَ: بیماری کا معالجین کو علاج سے عاجز و ناکام بنا دینا۔

ـــ فُلَانًا وبِهِ الاَمْرُ: کسی بات کا کسی کو عاجز و پریشان کر دینا۔ حدیث عمرؓ میں ہے: "اَعْضَلَ بِيْ اَهْلُ الْكُوْفَةِ مَا يَرْضَوْنَ بِاَمِيْرٍ وَلَا يَرْضَاهُمْ اَمِيْرٌ": اہل کوفہ نے مجھے پریشانی میں ڈال رکھا ہے نہ تو کوئی امیر ان کے لئے قابل قبول ہے اور نہ ہی کوئی امیر ان کو پسند کرتا ہے۔

عَضَّلَتِ الوَالِدَةُ بِوَلَدِهَا: بچہ جننے والی کا اپنے بچہ کی پیدائش میں دشواری محسوس کرنا۔

ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا عاجز و ناکارہ ہونا

ـــ الاَرْضُ بِاَهْلِهَا: کثرت کی بنا پر

زمین کا اپنے باشندوں پر تنگ ہونا
عَضَّلَ فُلَانًا و عَلَیه: کسی کو پریشان کرنا اور اس کے حصول مقصد میں رکاوٹ بننا، کسی کی راہ مارنا۔
— المرأةَ: نکاح سے روکنا (ظلماً)
تَعَضَّلَ الدَّاءُ: بیماری کا تھکا دینا۔
اِسْتَعْضَلَ الشیءُ: سخت اور دشوار ہونا۔
العُضَالُ: ناقابل حل۔ انتہائی دشوار
دَاءٌ عُضَالٌ: لاعلاج بیماری۔
العَضَلُ: بڑا چوہا ج: عِضْلَانٌ۔
العَضَلَةُ: پٹھا جس سے جسم میں حرکت ہوتی ہے ج: عَضَلٌ و عَضَلَات
العَضَلِیُّ: پٹھوں سے متعلق، مضبوط پٹھوں والا۔
المُعْضِلُ: دشوار، سخت۔
المُعْضِلَةُ: تنگ راستہ (۲) ناقابل حل مسئلہ (۳) مشکل معاملہ (۴) مصیبت
المُعْضِلات: مشکلات، دشواریاں۔
• العَضَمُ: گیہوں صاف کرنے کا شاخدار چوبی آلہ ج: عِضَامٌ و أَعْضِمَة و عُضُمٌ۔
• عَضِهَتِ الإبلُ ـَ عَضَهًا: اونٹوں کا ببول کھانا۔
— الرَّجُلُ: تہمت لگانا، گالی دینا۔
— العِضَاهَ: ببول کاٹنا۔
أَعْضَهَ القَوْمُ: لوگوں کے اونٹوں کا ببول کھانا۔
— الأرضُ: زمین کا بکثرت ببول والا ہونا۔
— الرَّجُلُ: تہمت لگانا۔
عَضَّهَ العِضَاهَ: ببول کے درخت کاٹنا
العَاضِهُ: زہریلا سانپ جس کا کاٹا فوراً مر جائے (۲) ببول کھانے والی اونٹنی
العَاضِهَةُ: العَاضِهُ۔

العِضَاهُ: چھوٹا یا بڑا ہر خاردار درخت۔ واحد: عِضَاهَةٌ۔
العَضِیهَةُ: وہ زمین جس میں بکثرت خاردار درخت ہوں (۲) جھوٹا الزام، افترا پردازی ج: عَضَائِه
• عَضَا الشیءَ ـُ عَضْوًا: حصے بخرے کرنا۔
عَضَّی الشیءَ: عَضَاهُ۔
— القَوْمَ: لوگوں کو منتشر کرنا۔
العِضَةُ: حصہ، ٹکڑا (۲) فرقہ، گروہ (۳) جھوٹ ج: عِضُونٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "كَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ"
العُضْوُ: بدن کا حصہ جیسے ہاتھ پیر کان وغیرہ (۲) کسی جماعت وغیرہ کا رکن ممبر۔ هی عُضْوٌ و عُضْوَة ج: أَعْضَاء۔
العُضْوُ العَامِلُ: فعال ممبر۔
العُضْوُ الدَّائِمُ: مستقل ممبر۔
العُضْوُ الفَخْرِیُّ: اعزازی ممبر۔
العُضو المراقِب: مشاہد ممبر۔
العُضْوِیَّة: ممبری، رکنیت۔
عُضْوِیَّة شَرَف: اعزازی ممبری۔
العُضْوِیَّة الفخرِیَّة: اعزازی ممبری

ع ـــــ ط

• عَطَبَ ـُ عَطْبًا و عُطُوبًا: نرم و لچک دار ہونا۔
عَطِبَ ـَ عَطَبًا: ہلاک و برباد ہونا ضائع ہونا (۲) خراب ہونا، بگڑنا بےکار ہونا۔
— البعیرُ و الفَرَسُ: اونٹ اور گھوڑے کا تھکنا۔
— عَلَیه: کسی سے سخت ناراض ہونا، کسی پر انتہائی غصہ کرنا۔
أَعْطَبَهُ: ہلاک و برباد کرنا، ضائع کرنا
عَطَّبَ الکَرْمُ: انگور کی بیل پر گرہیں ظاہر ہونا۔
— الشَّرَابَ: شراب میں خوشبو پیدا کرنے کی تدبیر کرنا۔
اِعْتَطَبَ فُلَانٌ: ہلاک ہونا۔
— النَّارَ: آگ کو چیتھڑے میں لینا۔
العُطْبُ: روئی۔ واحد: عُطْبَة۔
العُطْبَةُ: چیتھڑا جس سے آگ اٹھائی جائے۔
العَطَبُ: ہلاکت، ضیاع، خرابی، بگاڑ خامی۔ سَرِیعُ العَطَب: جلد خراب ہونے والا۔
الأَعْطَابُ البَشَرِیَّة: بشری خامیاں، نقائص
المَعْطَبُ: ہلاکت گاہ، بگاڑ اور خرابی کی جگہ ج: مَعَاطِب۔
• العُطْبُلُ: جوان گٹھے جسم کی خوبصورت عورت (۲) لمبی گردن والی ہرنی ج: عَطَابِل۔
العُطْبُولُ: العُطْبُلُ (۲) دراز قامت مرد (۳) لمبی گردن والا ج، عَطَابِیل
• عَطِرَ ـَ عَطَرًا: خوشبودار ہونا، کسی کا معطر ہونا، خوشبو لگانا۔
عَطَّرَهُ: خوشبو دار بنانا، معطر کرنا۔
تَعَطَّرَ: معطر ہونا، خوشبو لگانا۔
تَعَطَّرَتِ البِنْتُ: لڑکی کا شادی نہ کرنا اور اپنے ماں باپ کے یہاں رہنا۔
اِسْتَعْطَرَ: عَطِرَ۔
العَاطِرُ: خوشبودار، مہک دار (۲) خوشبو کا عادی ج: عُطُرٌ۔
العِطَارَةُ: عطر سازی، عطر فروشی، عطاری (۲) پنسارہٹا۔
العِطْرُ: خوشبو جو بدن یا کپڑوں پر ملی جائے

(۲) ست ، روح (۳) خلاصہ ج : عُطُورٌ و اَعْطَارٌ (۴) وہ بوٹی یا لکڑی وغیرہ جس سے عطر (خوشبودار تیل) کشید کیا جائے ۔

العِطْرُ: خوشبودار (خواہ خوشبو لگائی ہو یا نہیں)

العَطَّارُ: عطر فروش (۲) عطرساز (۳) پنساری عطار جو کھانے کے مسالے وغیرہ فروخت کرتا ہے ۔

المُتَعَطِّرُ: خوشبودار۔

المِعْطَارُ: بہت خوشبو استعمال کرنے والا (مرد ہو یا عورت) ہر وقت معطر رہنے والا ج: مَعَاطِيرُ۔

المِعْطِيرُ: المِعْطَارُ۔

المُعَطَّرُ: خوشبو لگائے ہوئے، خوشبو سے مہکا ہوا ۔

عَطْرَدَهٗ: سامان فراہم کرنا، دینا۔

عُطَارِدُ: آفتاب سے نزدیک ایک سیارہ جو نو ستاروں میں سے ایک ہے اس کو ہندی میں بدھ اور فارسی میں دبیر فلک کہتے ہیں ۔

العُطْرُوْدُ: سامانِ ضرورت، سامانِ جنگ

• عَطَسَ الرَّجُلُ ـِ عَطْسًا و عُطَاسًا چھینک آنا، چھینکنا (۲) ہلاک ہونا۔

ـــ الصُّبْحُ: صبح کی سپیدی نمودار ہونا

عَطَّسَهٗ: چھینک دلانا۔

العَاطِسُ: چھینکنے والا (۲) سامنے سے آنے والا ہرن (۳) صبح ۔

العَاطُوْسُ: ناس، ہلاس ۔

العَطْسَةُ: چھینک (۲) مثل۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ عَطْسَةُ فُلَانٍ: فلاں تو ہو بہو فلاں ہے ۔

العَطُوْسُ: من الرِّجال۔ مرد میدان جسے لڑائی جھگڑے کے وقت آگے رکھا جاتا ہو۔

المَعْطِسُ: ناک ج: مَعَاطِسُ ۔

المُعَطَّسُ: مقہور و مغلوب ۔

• عَطِشَ ـَ عَطَشًا: پیاس لگنا، پیاسا ہونا۔ هو عَاطِشٌ و عَطْشَانُ و عَطِشٌ و هي عَاطِشَةٌ و عَطِشَةٌ و عَطْشَى و عَطْشَانَةٌ

الیه: مشتاق ہونا۔

اَعْطَشَ الرَّجُلُ: کسی کے مویشیوں کا پیاسا ہونا۔

ـــ فُلَانًا: پیاسا کرنا، پیاس لگانا۔

عَطَّشَهٗ: اَعْطَشَهٗ۔

تَعَطَّشَ: پیاسا بننا۔

العُطَاشُ: پیاس کی بیماری (جس میں پانی پینے سے پیاس نہیں بجھتی)

العَطَشُ: پیاس ۔

المُتَعَطِّشُ: پیاسا۔

المَعْطَشُ: پیاس کا وقت ۔

المَعْطَشَةُ: وہ زمین جہاں پانی نہ ہو ج: مَعَاطِشُ ۔

المِعْطَاشُ: بہت پیاسا۔

• عَطَّ الثَّوْبَ ـُ عَطًّا: لمبائی یا چوڑائی میں پھاڑنا ۔

ـــ فُلَانًا الی الارض: زمین پر پٹخنا اور غالب آجانا۔

عَطَّطَ الثَّوْبَ: عَطَّهٗ۔

اِعْتَطَّ الشَّيْءَ: پھاڑنا۔

اِنْعَطَّ الثَّوْبُ: کپڑا پھٹنا ۔

ـــ العُوْدُ: لکڑی کا مڑ جانا۔

تَعَطَّطَ الثوبُ: پھٹنا۔

• عَطْعَطَ القَوْمُ: کسی کے کسی پر غالب ہونے کے وقت "عِيطِ عِيطِ" کہنا۔

ـــ الکَلَامَ: بات کو خلط ملط کرنا۔

ـــ الذِّئْبَ: بھیڑیے کو "عَاط عَاط" کہنا۔

العَطْعَطَةُ: لڑائی کی چیخ و پکار، شور و غل ۔

• عَطَفَ ـِ عَطْفًا و عُطُوْفًا: مائل ہونا، جھکنا، مڑنا۔ عَطَفَتِ الظَّبْيَةُ: ہرنی کا گردن جھکا کر موڑنا۔

عَطَفَ الی ناحِيَةٍ: کسی طرف متوجہ ہونا، کسی پہلو کی طرف پھر جانا۔

ـــ فُلَانٌ عن کذا: ہٹنا، پھرنا، اعراض کرنا۔

ـــ النَّاقَةُ علی ولدِها: اونٹنی کا اپنے بچہ پر مہربان ہونا اور اس کا دودھ بڑھ جانا۔

ـــ عَلَیه: کسی پر مہربان و مشفق ہونا، شفقت کرنا (۲) حملہ کرنا، لوٹ کر حملہ کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ عَطْفًا: جھکانا، موڑنا۔

ـــ اللَّفْظَ علی سَابِقِه: کسی حرف کے ذریعہ لفظ کو پہلے کے تابع کرنا (حکم میں شریک کرنا)۔

ـــ اللّٰهُ قَلْبَ السُّلْطَانِ و بِقَلْبِه علی رَعِیَّتِه: اللہ کا بادشاہ کو رعایا پر مہربان کرنا۔

ـــ عِنَانَ الفَرَسِ: لگام پھیرنا۔

ـــ الوِسَادَةَ: تکیہ کو دوہرا کرنا۔

عَطَّفَ الشَّيْءَ: جھکانا، ٹیڑھا کرنا۔

ـــ فُلَانًا العِطَافَ او المِعْطَفَ و بِه: کوٹ پہنانا (سردی وغیرہ سے بچنے کے لئے فوقانی لباس پہنانا، اوڑھانا)

ـــ النَّاقَةَ علی وَلَدِها: اونٹنی کو اس کے بچہ پر مہربان بنانا۔

اِعْتَطَفَ العِطَافَ و بِه: کوٹ پہننا، لباس پہننا، اوڑھنا۔

ـــ الثوبَ او الرِّدَاءَ: اوڑھنا، اس میں لپٹ جانا۔

ـــ السَّيْفَ و القَوْسَ: تلوار یا کمان اٹھانا۔

اِنْعَطَفَ: جھکنا، مڑنا۔

تَعَاطَفَ القَوْمُ: باہم ہمدرد ہونا، ایک دوسرے سے محبت و تعلق رکھنا۔

تَعَاطَفَ فُلَانٌ فِی مِشْیَتِہ: اترا کر چلنا، فخریہ انداز سے چلنا، مٹکتے ہوئے چلنا۔
تَعَطَّفَ: جھکنا، مڑنا۔
— عَلَیہ: شفقت و مہربانی کرنا (۲) کسی سے ہمدردی کرنا، کسی پر احسان کرنا۔
— العِطَافَ و بہ: کوٹ وغیرہ پہننا۔
اِسْتَعْطَفَہٗ: رحم کی درخواست کرنا، شفقت و مہربانی کا طالب ہونا۔
العَاطِفُ: ملانے والا (۲) مہربان (۳) حرف عطف (۴) ازار۔
التعاطُفُ مع احد: کسی کے ساتھ ہمدردی۔
العَاطِفَۃُ: رشتہ، رشتہ داری (۲) تعلق، رابطہ (۳) شفقت، مہربانی، جذبہ (ایک ذہنی اور نفسیاتی صلاحیت جس میں انسان پر خاص قسم کی کیفیات طاری ہوں اور وہ کسی خیال یا شے کے بارے میں مخصوص طرز عمل اختیار کرے۔
العَاطُوفُ: شکار کا پھندا جس میں خمیدہ سر والی ایک لکڑی لگی ہوتی ہے۔
العِطَافُ: چادر (۲) اون وغیرہ کا کوٹ جو سردی سے بچاؤ کے لئے کپڑوں پر پہنا جاتا ہے ج: عُطُفٌ و اَعْطِفَۃٌ
العَطَّافُ: خوش اخلاق (۲) بڑا مہربان (۳) پست حوصلہ لوگوں کی حمایت و حوصلہ افزائی کرنے والا۔
العَطَفُ: ایک پودا جس کے پتے نہیں ہوتے، لپٹنے والی بیل۔
العَطْفُ: جھکاؤ، میلان (۲) مہربانی، شفقت، ہمدردی، تعلق (۳) حرف عطف کے ذریعہ کسی لفظ یا جملہ کو سابق کے ساتھ جوڑنا اور اس کے حکم میں شریک کرنا۔
عَطْفُ بیانٍ: یہ وہ تابع ہے جو اپنے متبوع کی وضاحت اور غیر مستقل ہونے میں صفت کے مشابہ ہوتا ہے۔
عَطْفُ نَسَقٍ: یہ وہ تابع ہے کہ اس کے اور اس کے متبوع کے درمیان کوئی حرف عطف ہو (جو دونوں کو ملانے کا کام دے)۔
العِطْفُ: کنارہ (ہر چیز کا پہلو) (۲) انسان کے سر سے کولہے تک کا حصہ (۳) راستہ کا بیچ (۴) راستہ کا بالائی حصہ ج: اَعْطَاف و عِطَاف و عُطُوفٌ۔
ثَنَی عِطْفَہٗ: منہ پھیرنا، بے توجہ ہونا۔
مَرَّ یَنْظُرُ فِی عِطْفِہ: وہ خود پسندی کا اظہار کرتے ہوئے گزرا۔
عَاشَ فِی اَعْطَافِ النَّعِیْمِ: اس نے آسودہ زندگی گزاری (یعنی نعمتوں کے سائے میں پرورش پائی)۔
العَطُوفُ: انتہائی مشفق و مہربان (۲) پس ماندہ لوگوں کا حامی و مددگار (۳) اپنے شوہر سے محبت رکھنے والی بیوی (۴) اپنے بچہ یا کسی بھی بچہ پر مہربان اونٹنی۔
العَطِیْفُ: زود اطاعت عورت۔
المِعْطَفُ: کپڑوں پر پہنا جانے والا کپڑا یا اوڑھی جانے والی چادر وغیرہ (۲) کوٹ ج: مَعَاطِف۔
المُتَعَاطِفُ مع فلان: ہمدرد۔
المِعْطَفُ الواقی من المَطَرِ: واٹر پروف کوٹ۔
المَعْطِفُ: گلا۔
المُنْعَطَفُ: وادی یا راستہ وغیرہ کا موڑ ج: مُنْعَطَفَاتٌ۔
• عَطِلَ ـ عَطَلاً و عُطْلاً و عُطُولاً: خالی ہونا، جیسے: عَطِلَتِ المرأۃُ: عورت بے زیور ہو گئی۔ ھی عَاطِلٌ ج: عَوَاطِل و عُطَّلٌ۔
عَطِلَ الرَّجُلُ: بے کار (بے مشغلہ) ہونا یعنی کام کی طاقت کے باوجود کام نہ کرنا یا کام نہ ملنا۔
عَطِلَت الاِبِلُ: اونٹوں کا بغیر چرواہے کے ہونا۔
عَطَّلَ الاِبِلَ و نَحْوَھا: اونٹوں کو چرنے کے لئے بلا چرواہا چھوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِذَا العِشَارُ عُطِّلَتْ"۔
— البِئْرَ: کنویں پر پانی کے لئے جانا چھوٹنا استعمال چھوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "و بِئْرٍ مُّعَطَّلَۃٍ و قَصْرٍ مَّشِیْدٍ"۔
— المرأۃَ: عورت کا زیور اتارنا۔
— الشیءَ: چھوڑنا، بے کار کر ڈالنا، جیسے عَطَّلَ الدَّارَ (۲) بے کار کرنا، ضائع کرنا یا خراب کرنا، جیسے: عَطَّلَ الماکِیْنَۃَ: مشین کو بے کار کر دیا۔
— الشَّرِیْعَۃَ: شریعت پر عمل چھوڑنا۔
— الثُّغُورَ: سرحدوں کو بلا حفاظت چھوڑنا، فوج نہ لگانا۔
— العَمَلَ: کام بند کرنا، کام میں رکاوٹ ڈالنا، موقوف کرنا۔
— المَجْلِس: ملتوی کرنا، برخواست کرنا
— الجَرِیْدَۃ: اخبار بند کرنا۔
— القُدرَاتِ: صلاحیتوں کو بیکار کر دینا
— الطَّابِعَ البَرِیدِیَّ: ڈاک ٹکٹ منسوخ کرنا۔
تَعَطَّلَ: بیکار ہونا (بے مشغلہ) (۲) خراب ہونا، کام نہ کرنا۔
— المرأۃُ: عورت کا بلا زیور رہ جانا، زیور کا ضائع ہو جانا۔
التَّعْطِیلُ: التوا، بے کاری، موقوفی، رکاوٹ۔
العَاطِلُ: بے کار (بے مشغلہ) ج: عُطَّال (۲) خراب جیسے مشین وغیرہ (۳) خالی جیسے

زیور سے خالی عورت ج: عَوَاطِل۔
العَطَلُ : بے کاری (۲) گردن ج : اَعْطَالٌ (۳) قد و قامت، جسم کی ساخت۔
ما اَحْسَنَ عَطَلَه : وہ کتنا خوش قامت ہے۔
العُطُلُ : بے زیور عورت (۲) مال یا ادب سے خالی ج: اَعْطَالٌ۔
العُطْلَةُ : بے کاری۔ فُلانٌ يَشْكُو العُطْلَةَ (۲) تعطیل، چھٹی (۳) خالی وقت، فرصت۔
العَطْلاء : بے زیور عورت۔
المُتَعَطِّلُ : بے کار۔
المُعَطَّلُ : بے کار، موقوف، رکا ہوا مفلوج ٹھپ، بے روزگار۔
المِعْطَالُ : عادۃً بے زیور رہنے والی عورت
العَطِيلُ : کھجور کے خوشہ کا تنہ۔
العَيْطَلُ : دراز گردن والا۔ امْرَأَةٌ عَيْطَلٌ: دراز گردن والی حسین عورت۔
• عَطَنَتِ الإِبِلُ ـِ عُطُونًا : پانی پینے کے بعد پانی کے پاس بیٹھنا۔
ــــ الجِلْدَ عَطْنًا : کھال کو گوبر یا نمک میں ڈالنا (تاکہ وہ نہ سڑے) هو مَعْطُونٌ و عَطِين۔
ــــ التِّبْلَ و نَحْوَه: سن وغیرہ کو نرم کرنے کے لیے پانی میں ڈالنا۔
عَطِنَ الجِلْدُ ـَ عَطَنًا : نمک یا گوبر میں ڈالنے کے بعد کھال کا سڑنا۔ هو عَطِنٌ و هِيَ عَطِنَةٌ۔
اَعْطَنَ الإِبِلَ : اونٹوں کو پانی پلاکر پانی کے پاس بٹھانا۔
عَطَّنَ : اونٹ کے بیٹھنے کی جگہ بنانا۔
ــــ الإِبِلُ : عَطَنَتْ۔
ــــ الجِلْدَ : عَطَنَه۔
ــــ الإِبِلَ : أَعْطَنَها۔
انْعَطَنَ الجِلْدُ : عَطِنَ۔

تَعَطَّنَتِ الإِبِلُ : عَطَنَتْ۔
العِطَانُ : گوبر یا نمک وغیرہ جس میں چمڑے کو سڑنے سے بچانے کے لئے محفوظ کیا جائے۔
العَطَنُ : پانی کے قریب اونٹوں اور بکریوں کے بیٹھنے کی جگہ، بدبو، تعفن۔ ضَرَبَتِ الإِبِلُ بِعَطَنٍ: اونٹ کا پانی پی کر بیٹھ جانا۔ ضَرَبَ فُلانٌ بِعَطَنٍ : کسی کا اپنے اونٹوں کو سیراب کرکے پانی کے پاس ٹھیر جانا۔ فُلانٌ واسِعُ العَطَنِ : فلاں صبر و تدبیر سے مصائب کو انگیز کرلیتا ہے، سخی اور دولت مند ہے، اس کی ضد ضَيِّقُ العَطَنِ ہے۔
العَطِينُ : بدبودار (۲) گوبر یا نمک میں ڈالی ہوئی کھال۔
المَعْطِنُ : سیراب ہوکر اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ، تالاب کے پاس بکریوں کے بیٹھنے کی جگہ (۲) سن وغیرہ کے پانی میں بھگونے کی جگہ ج : مَعَاطِن۔
المَعْطُونُ : العَطِين۔
• عَطَا الشَّيْءَ و إليه ـُ عَطْوًا: لینا۔
ــــ عِرْضَ اخیه : آبرو ریزی کرنا۔ حدیث میں ہے: " أَرْبَى الرِّبَا عَطْوُ الرَّجُلِ عِرْضَ أَخِيه بغير حقٍّ "
ــــ إليه يَدَهُ : کسی کی طرف ہاتھ اٹھانا
ــــ فُلانًا : کسی شے کے حصول میں دوسرے پر غالب آنا۔
اَعْطَى البَعِيرُ : تابعدار ہونا۔
ــــ فُلانٌ بِيَدِه : کسی کا فرماں بردار ہونا۔
ــــ فُلانًا الشَّيْءَ : دینا۔
ــــ الكَلِمَةَ لِاَحَدٍ : کسی کو بولنے کا موقع دینا۔

عَاطَاهُ الشَّيْءَ مُعَاطَاةً و عِطَاءً : دینا۔
عَطَّاهُ : کسی سے جلدی کرانا۔
تَعَاطَى الرَّجُلُ : کوئی چیز اوپر سے لینے کے لئے پیروں کی انگلیوں پر کھڑے ہوکر ہاتھ بڑھانا۔ قرآن پاک میں ہے: " فَتَعَاطَى فَعَقَرَ "
ــــ القَوْمُ : لینے میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانا، جھگڑنا۔
ــــ الشَّيْءَ : لینا، استعمال کرنا۔
ــــ الاَمْرَ : کسی کام میں منہمک ہونا۔
تَعَطَّى : بخشش مانگنا، عطیہ طلب کرنا (۲) جلدی کرنا۔
ــــ الاَمْرَ : کسی کام میں مشغول ہونا۔
اسْتَعْطَى : بخشش مانگنا۔
العَطَاءُ : بخشش، عطیہ، پیش کش ج : اَعْطِيَةٌ جج : اَعْطِيَات (۲) ٹینڈر ج: عطاءات (۳) کارکردگی۔
اَعْطِيَاتُ المُلُوك : شاہی عطیات۔
اَعْطِيَاتُ الجُنْدِ : سپاہیوں کا روزینہ
العَطِيَّةُ : عطیہ ج : عَطَايَا۔
المُسْتَعْطِي : بھکاری۔
المِعْطَاءُ : فیاض و سخی جو خوب دیتا ہو (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: مَعَاطٍ و مَعَاطِيّ۔
المُعْطَيَاتُ : منطق و فلسفہ میں وہ مسلم قضایا جن کے ذریعہ قضایا مجہولہ کا علم ہو۔ (۲) کسی چیز کے نتائج، ماحصل۔

ع ــــ ظ

• عَظَرَ السِّقَاءَ و نَحْوَهُ ـِ عَظْرًا: مشک وغیرہ کو بھرنا۔
ــــ الشَّيْءَ : ناپسند کرنا۔
اَعْظَرَهُ الشَّرَابُ : شراب کا معدہ کو اتنا بھر دینا کہ سانس نہ آئے۔
العِظَارُ و العِظَارَةُ : شراب پینے کی زیادتی۔

معدے کو خراب کرے، شراب سے پرشکمی۔
العَظَارِيُّ: ترنڈیاں۔
العَظُورُ: شراب سے پرشکم ج: عُظُرٌ۔
• عَظَّهُ بالأرضِ ـُ عَظًّا: زمین سے چمٹا دینا، لگا دینا۔
ـــ الحَرْبُ و الزَّمانُ فُلانًا: جنگ یا زمانہ کا کسی کو مبتلائے مصیبت کرنا۔
عَاظَّ القومُ مُعَاظَّةً وعِظَاظًا: جنگ میں ایک دوسرے کے ساتھ شدت اختیار کرنا۔
ـــ فُلانًا: کسی سے لڑنا اور لڑائی میں خودسر ہو جانا۔
عَظَلَتِ السِّباعُ و الكِلابُ و الجرادُ و نحوُها ـُ عَظْلاً: درندوں اور ٹڈیوں وغیرہ کا ایک دوسرے پر چڑھنا
عَاظَلَتِ السِّبَاعُ و نحوُها مُعَاظَلَةً و عِظالاً: عَظَلَت۔
ـــ بالكلامِ: مشکل اور پیچیدہ بنانا گھما پھرا کر بات کرنا۔
ـــ الشَّاعِرُ فی شِعْرِه: نظم کے بعض اشعار کو وضاحتِ مفہوم کیلئے دوسرے کا محتاج بنانا، بیت کے قافیہ کو مابعد پر اس طرح معلق کرنا کہ خود اس کے مستقل معنی نہ ہوں۔
عَظَّلَ القومُ: اکٹھا ہونا۔
ـــ السِّبَاعُ و نحوُها: عَظَلَت۔
اعتَظَلَتِ السِّباعُ و نحوها: عَظَلت۔
ـــ القومُ علَى الماءِ: پانی پر بھیڑ لگانا۔
تعاظَلَتِ السِّباعُ و نحوها: عَظَلت۔
تَعَظَّلَ القومُ: اکٹھا ہونا۔
ـــ فلانٌ چھوٹی ہوئی چیز کی جستجو کرنا۔
• تَعَظْلَمَ اللَّيلُ: رات کا بہت تاریک ہونا
العِظْلِمُ: نیل یا اس کا پودا (۲) سخت تاریک رات۔
العَظْلَمَةُ: گہری تاریکی
• عَظَمَهُ ـُ عَظْمًا و عَظْمَةً: کسی کی ہڈیوں پر ضرب لگانا۔
عَظَمَهُ الكَلْبَ عَظْمًا: کتے کو ہڈی کھلانا
عَظُمَ الشيءُ ـُ عِظَمًا و عَظَامَةً: بڑا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: شاندار ہونا۔ هو عَظِيمٌ ج: عِظام و عُظَماءُ و هو عُظامٌ و عُظَّامٌ۔
ـــ الأمرُ عليه: شاق و دشوار ہونا۔
اَعْظَمَ الأمرُ: اہم ہونا، سنگین ہونا۔
ـــ القولُ او الأمرُ الرَّجُلَ: کسی بات کا کسی کو ڈرا دینا، پریشانی میں ڈالنا۔
ـــ الشيءَ: بڑا بنانا، شاندار بنانا (۲) بڑا جاننا۔
ـــ الكَلْبَ عَظْمًا: کتے کو ہڈی ڈالنا۔
عَظَّمَهُ: بڑا بنانا، شاندار بنانا، بڑا یا شاندار سمجھنا، بڑھانا، بڑا درجہ دینا، تعظیم و احترام کرنا۔
ـــ الشَّاةَ: بکری کو کاٹ کر ہڈی ہڈی کرنا
تَعَاظَمَ فُلانٌ: بڑا بننا (خلاف حقیقت)۔
ـــ الأمرُ فُلانًا: کسی کے لئے کوئی کام دشوار ہونا، سنگین ہونا۔
تَعَظَّمَ: مغرور ہونا، تکبر کرنا۔
اسْتَعْظَمَ فُلانٌ: بڑا بننا (مغرور ہونا)۔
ـــ الأمرَ: بڑا اور بھاری سمجھنا (۲) ناگوار پانا، اجنبی محسوس کرنا۔
ـــ الشيءَ: اکثر حصہ لے لینا۔
العِظَامَةُ: عورت کے سرین موٹا کرنے کی گدی۔
العِظَامِيُّ: خلاف العِصَامِيّ۔ آباؤ اجداد پر فخر کرنے والا (ذاتی صلاحیت سے کورا)۔
العُظَّامَةُ: العِظامَةُ۔
العَظْمُ: ہڈی ج: عِظام و أعْظُمٌ (۲) کسی چیز کا بڑا حصہ (۳) ہل میں لگا ہوا نوک دار لوہا۔
العَظْمَةُ: ہڈی کا ٹکڑا۔
عُظْمُ الشيءِ: اکثر حصہ۔
عَظَمُ الطَّرِيق: سیدھا راستہ، درمیانی راستہ۔
العَظَمَةُ: شان و شوکت، وقار (۲) بڑائی، اہمیت (۳) نخوت و غرور، اتراہٹ (۴) زبان یا بازو کا موٹا حصہ۔
العَظَمَةُ الكاذِبَةُ: بناوٹی شان
عَظَماتُ القوم: سربرآوردہ لوگ۔
صَاحِبُ العَظَمَةِ: اعلیٰ حضرت، ہز مجسٹی، بادشاہ کے لئے تعظیمی لقب۔
العَظَمُوتُ: غرور و نخوت، بڑائی۔
العَظْمِيُّ: ہڈی کا (۲) سفیدی مائل رنگ کا کبوتر۔
العَظِيمُ: بڑا (۲) پرشوکت، باوقار (۳) اہم، زبردست (۴) بڑا انسان ج: عُظَماءُ۔
العَظِيمَةُ: مؤنث العَظِيم (۲) مصیبت، آفت (۳) مشکل معاملہ ج: عَظَائِمُ۔
المُعْظَمُ: بڑا یا اکثر حصہ۔ جیسے کہا جائے مُعْظَمُ سُكَّان البَلَد أغْنِياءُ ملک کے بیشتر باشندے مال دار ہیں۔ ج: مَعَاظِمُ۔
المَعَاظِمُ: حقوق، قابل رعایت حدود۔
المُتَعَظِّمُ: بڑائی خور، متکبر۔
المُعَظَّمُ: بڑا، قابل تعظیم۔
• عَظَاهُ ـُ عَظْوًا: اچانک پکڑ کر زہریلی چیز پلانا۔ کہتے ہیں: لَقَّاهُ اللّٰهُ مَا عَظَاهُ: اللہ نے اسے مہلک چیز دی (۲) رنج پہنچانا (۳) خیر سے روکنا۔
العَظَاءَةُ: چھپکلی کی ایک قسم۔
• عَظِيَ الجَمَلُ ـَ عَظًى: عنظوان کھانے سے پیٹ پھول جانا۔

العُنظُوانُ: ایک تلخ پودا جس کے کھانے سے اونٹ کا پیٹ پھول جاتا ہے۔

ع ـــ ف

• عَفَتَهُ ـِ عَفْتًا: موڑنا (۲) توڑنا (اس طرح کہ ٹکڑے الگ نہ ہوں) جیسے: عَفَتَ يَدَهُ و عُنُقَهُ۔

ـــ كلامَه و فى كلامه: لکنت کی وجہ سے توڑ توڑ کر بات کرنا اور بات کا طرز بگاڑنا۔ ھو عَفَّاتٌ۔

ـــ فُلَانًا من حاجته: کام سے روکنا

عَفِتَ ـَ عَفَتًا: بے عقل ہونا (۲) بیٹھتے وقت اکثر ستر کھلنے والا ہونا (۳) کھبّ ہونا (ہر کام بائیں ہاتھ سے کرنے والا ہونا) ھو اَعْفَتُ و ھی عَفْتَاءُ ج عُفْتٌ۔

العِفِتَّانُ: رَجُلٌ عِفِتَّانٌ: اکھڑ مضبوط آدمی

العَفِيتَةُ: حریرہ، دلیا ج: عَفَائِتُ۔

المِعْفَتُ: ہر شے کو موڑنے اور توڑنے والا

• عَفَجَهُ بالعصا ـِ عَفْجًا: سر یا کمر پر لاٹھی مارنا۔

عَفِجَ ـَ عَفَجًا: موٹی آنتوں والا ہونا۔ ھو عَفِجٌ و اَعْفَجُ و ھی عَفِجَةٌ و عَفْجاءُ۔

تَعَفَّجَ فى مَشْيِه: آنتوں کی طرح ٹیڑھا ہو کر چلنا۔

العَفِجُ: آنت ج: اَعْفَاجٌ و عِفَجَةٌ۔

المِعْفَاجُ و المِعْفَجَةُ: لاٹھی (۲) کپڑے دھونے کا ڈنڈا۔

المِعْفَجُ: بے وقوف جس کے قول و فعل میں بے تکا پن ہو۔

• عَفَدَ ـِ عَفْدًا و عَفَدَانًا: دونوں پیر ملا کر کودنا۔

اِعْتَفَدَ: بھوکا مرنے اور نہ مانگنے کے قصد سے خود پر دروازہ بند کر لینا۔

• عَفَرَهُ ـِ عَفْرًا: مٹی میں ڈالنا یا مٹی میں لت پت کرنا (۲) زمین پر پٹخنا۔

ـــ الزَّرْعَ: پہلی بار سیراب کرنا۔

عَفِرَ ـَ عَفَرًا: مٹیالا ہونا (۲) خاک آلود ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: آدمی کے پیروں کا چلنے سے جواب دے دینا۔

ـــ الظَّبْىُ: ہرن کا خاکی رنگ کا ہونا ھو اَعْفَرُ و ھی عَفْرَاءُ ج: عُفْرٌ۔

عَفَّرَ الرَّجُلُ: کالی بکریوں اور کالے اونٹوں کو سفید کے ساتھ ملانا۔ حدیث میں ہے: "فَقَالَ: مالَونُها؟ فقالَتْ: سُوْدٌ۔ فقال: عَفِّرِى"۔

ـــ المرأةُ فى الفِطام: بچہ کا دودھ چھڑانے کے لئے پستان پر مٹی ملنا۔

ـــ الشيءَ: خاک آلود کرنا، مٹی لتھیڑنا۔

ـــ اللَّحْمَ: دھوپ میں ریت پر گوشت کو خشک کرنا۔

ـــ النَّخْلَ: کھجور پر گابھا لگا کر فارغ ہونا

ـــ الزَّرْعَ: کھیتی پر کیڑا مار دوائیں چھڑکنا (۲) خوشے چننا۔

عَافَرَهُ: زمین پر گرانے کے لئے کشتی لڑنا

ـــ فى الشيءِ: کسی چیز کو مقصد بر آری کا ذریعہ بنانا۔

اِعْتَفَرَ الشَّيْءُ: خاک آلود ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ: خاک آلود کرنا۔

اِنْعَفَرَ: مٹی میں لوٹنا (۲) کسی چیز کا خاک آلود ہونا۔

تَعَفَّرَ: اِنْعَفَرَ۔

الأَعْفَرُ: وہ ہرن جس کے سفید رنگ پر سرخی ہو۔ کہاوت ہے: بَاتَ عَلَى قَرْنِ اَعْفَرَ: اس نے کرب و بے چینی میں رات گزاری۔

العَفَارُ: کھجور کی قلم کاری اور اصلاح (۲) چقماق بنانے کا درخت۔

العُفَارِيَّةُ: بُرا، بد باطن۔

العَفَرُ: روئے زمین (۲) مٹی ج: اَعْفَارٌ (۳) کھیتی کی پہلی سیرابی۔

العَفْرُ: روئے زمین (۲) مٹی ج: اَعْفَارٌ

كلامٌ لا عَفْرَ فيه: آسان کلام۔

العِفْرُ: العُفَارِيَةُ: نر خنزیر۔

العُفْرُ: بہادر (۲) سخت موٹا ج اَعْفَارٌ و عِفَارٌ (۳) دوری، فاصلہ (۴) درازیِ زمانہ (۵) قلتِ ملاقات۔ کہتے ہیں ما تأتينا الا عن عُفْرٍ: تم تو ہمارے پاس بہت کمی کے ساتھ آتے ہو (۶) منڈا بازار (۷) مہینہ کی ساتویں آٹھویں نویں شب۔

العُفُرُ: فاصلہ، امتدادِ زمانہ۔

العَفْرَاءُ: سفید زمین جس پر چلا نہ گیا ہو (۲) مہینہ کی تیرہویں شب۔

العِفْرَاةُ: انسان کے سر کے بیچ میں اگنے والے بال (۲) شیر اور مرغ وغیرہ کی گدی کے بال۔

العُفْرَةُ: مٹیالہ پن، خاکستری رنگ (۲) شیر یا مرغ کی گدی کے بال۔

العِفْرَةُ: العِفْرَاةُ۔

العِفِرُّ: خبیث و مکار۔ اَسَدٌ عِفِرٌّ: قوی ہیکل شیر۔

العِفِرِّىُّ: العِفِرُّ۔

العُفُرَّةُ: مخلوط قسم کے لوگ۔

العِفِرِّينُ: چالاک و پختہ کار آدمی، کامل پکا آدمی۔ لَيْثٌ عِفِرِّينٌ: شیر۔

العِفْرِيَةُ: سخت و طاقتور (۲) بد باطن، خبیث۔

ـــ من الدِّيكِ: مرغ کی گردن کے بال

ـــ من الانسانِ و الدَّابَّةِ: پیشانی یا گدی کے بال۔ جاءَ فُلَانٌ نافِشًا عِفْرِيَتَهُ: وہ غصہ میں بھرا ہوا آیا۔

العَفَّارُ: کھجور کو قلم لگانے والا۔
العَفَّارَۃُ: عَفَّارَۃُ المَسَاحِیقِ: پاؤڈر ڈسٹر
(پاؤڈر چھڑکنے کا کپڑا وغیرہ)۔
العَفِیرُ: ہدیۃً کوئی چیز نہ دینے والا (۲) دھوپ میں ریت پر خشک کیا ہوا گوشت
زَرْعُ العَفِیرِ: سیرابی سے پہلے زمین میں ڈالے ہوئے بیج۔
المُعَافِرُ: ساتھیوں کی بچی ہوئی چیز حاصل کرنے کے لئے ان کے ساتھ چلنے والا۔
المُعَفَّرُ: خاک آلود، مٹی میں لتھڑا ہوا۔
المَعْفُورَۃُ: وہ منڈی بازار جس کا سامان پڑے پڑے گرد آلود ہو گیا ہو۔
•الیَعْفُورُ: مٹیالے (بھورے) رنگ کا ہرن (۲) گاؤخر کا بچہ (۳) رات کا حصہ
ج: یَعَافِیرُ۔
•تَعَفْرَتَ: مکار و خبیث ہونا۔
العَفْرَتَۃُ: مکاری، شیطنت، خباثت
العِفْرِیتُ: مکار و خبیث (۲) شیطان (۳) بھوت، دیو، جن (۴) چالاک ترین
ج: عَفَارِیتُ۔
•عَفْرَسَ: پچھاڑنا، مغلوب کرنا۔
•عِفَارِمْ و عَفَارِمْ علیك: شاباش۔
•العَفَازُ: کھایا جانے والا اخروٹ۔ واحد: عَفَازَۃٌ۔
العُفَازَۃُ: روئی کا ڈوڈا۔
•عَفَسَہُ ـِ عَفْسًا: زمین پر ڈال کر زور سے دبانا (۲) سرین پر مارنا۔
—عن حاجتہ: کسی کو اس کے کام سے باز رکھنا (۲) قید کرنا، بند کرنا۔
—الشیءَ: حقیر و بے وقعت بنانا۔
عَافَسَ الأُمورَ مُعَافَسَۃً و عِفَاسًا: کاموں میں لگنا، نمٹانا، انجام دینا۔
اعْتَفَسَ القَوْمُ: پچھڑنا (۲) باہم کشتی لڑنا، گتھم گتھا ہونا۔
انْعَفَسَ فی الماءِ: غوطہ لگانا۔

انْعَفَسَ فی التُّرَابِ: مٹی میں لوٹنا۔
تَعَافَسُوا: باہم کشتی لڑنا۔
العِفَاسُ: فساد۔
المَعْفُوسُ: قیدی۔
•عَفَشَ الشیءَ ـِ عَفْشًا: جمع کرنا۔
الأَعْفَشُ: کمزور نگاہ والا۔
العَفْشُ الزَّائِدُ علی المُصَرَّحِ بہ: مقررہ مقدار سے زائد سامانِ مسافر۔
العَفْشُ المَسْمُوحُ بہ علی تَذْکِرَۃِ السَّفَرِ: ٹکٹ سے جس سامان کے لے جانے کی اجازت ہو۔
العَفْشُ المَسْمُوحُ بہ مَجَّانًا علی تَذْکِرَۃِ السَّفَرِ: ٹکٹ سے جس سامان کے لے جانے کی چھوٹ ہو
عَفْشُ یَدٍ: ہاتھ کا سامان (جو مسافر اپنے ہاتھ میں لے کر چلے)۔
العُفَاشَۃُ من النَّاسِ: بے فیض لوگ، جن سے کسی کو کوئی فائدہ نہ ہو۔
•عَفَصَ الشیءَ ـِ عَفْصًا: طے کرنا، موڑنا (۲) اکھاڑنا۔
—الیَدَ: ہاتھ مروڑ دینا۔
—القَارُورَۃَ: شیشی پر ڈاٹ لگانا، سربند چڑھانا۔
عَفِصَ الطَّعَامُ ـَ عَفَصًا و عُفُوصَۃً: کھانے کی چیز کا تلخ اور بستہ ہو جانا، کسیلا ہونا۔
أَعْفَصَ القَارُورَۃَ: ڈاٹ لگانا، غلاف چڑھانا۔
—الحِبْرَ: روشنائی میں (گاڑھا کرنے کے لئے) مازو ڈالنا۔
عَفَّصَ الثَّوْبَ: کپڑے کو مازو سے رنگنا۔
اعْتَفَصَ حَقَّہ منہ: اپنا حق کسی سے وصول کرنا۔
العِفَاصُ: کارگ، ڈاٹ، ڈاٹ کے اوپر کا غلاف، سربند (۲) چرواہے کے کھانے کا
تھیلا۔
العَفْصُ: مازو (۲) مازو کا درخت (ایک قسم کی دوا ہے جو کسی سیال شے کو خشک اور گاڑھا کر دیتی ہے) اس کی روشنائی اور گوند بھی بنایا جاتا ہے۔
العَفَصُ: ناک کا ٹیڑھا پن۔
العَفِصُ: کڑوا، کسیلا، گاڑھا۔
العُفُوصَۃُ: کسیلا پن، تلخی۔
•عَفَطَتِ العَنْزُ او الضَّأْنُ ـِ عَفَطَانًا: بھیڑ بکری کا چھینکنا۔ ھو لا یُسَاوِی عَفْطَۃَ عَنْزٍ: وہ بہت معمولی ہے۔
—الرَّاعِی بِغَنَمِہ عَفْطًا: چرواہے کا بھیڑ کی چھینک جیسی آواز سے ڈانٹنا اور بلانا۔
—بِشَفَتِہ: ہونٹوں سے گوز جیسی آواز نکالنا۔
—فی کَلَامِہ: عربی میں غیر عربی طرز پر بولنا۔ ھو عَافِطٌ و عَفَّاطٌ۔
•عَفَّ ـِ عِفَّۃً و عَفَافًا: ناجائز یا ناپسندیدہ قول و فعل سے بچنا (۲) پاک دامن ہونا۔ ھو عَفٌّ و عَفِیفٌ ج: أَعِفَّۃٌ و أَعِفَّاءُ۔ ھُم أَعِفَّۃُ الفَقْرِ یعنی وہ غربت کے باوجود سوال سے بچتے ہیں۔ ھی عَفَّۃٌ و عَفِیفَۃٌ۔
—اللَّبَنُ عَفًّا: تھن میں دودھ اکٹھا ہونا
أَعَفَّہُ اللّٰہُ: پاک دامن بنانا، بری اور ناجائز بات سے محفوظ رکھنا۔
—الشَّاۃُ: بکری کا تھن میں تھوڑا دودھ اکٹھا رکھنا۔
عَفَّفَہُ: تھن کا بچا ہوا دودھ پلانا۔
اعْتَفَّ: عَفَّ۔
تَعَفَّفَ: پاک دامن بننا (۲) پاک دامن ہونا (۳) تھن کا بقیہ دودھ پینا۔
اسْتَعَفَّ: عَفَّ (۲) پاک دامن ہونے کی

خواہش رکھنا، برائی سے بچنا۔
العُفَافَةُ: تھن میں بچا ہوا دودھ (دوہنے کے بعد) (۲) کثرت کے بعد تھوڑا ہونے والا دودھ۔
العُفَّةُ: چھوٹی سفید صاف کھال والی مچھلی
العِفَّةُ: پاکدامنی، پارسائی (۲) خواہشات نفسانی سے بچنے کا جذبہ یا ملکہ (۳) برارت۔
العَفِيفَةُ: پاکدامن عورت (۲) نیک خاتون ج: عَفَائِفُ۔
• عَفَقَ فُلَانٌ ـِ عَفْقًا: بلاضرورت بکثرت آنا جانا (۲) تھوڑا سو کر بیدار ہونا اور پھر سو جانا۔
ـــ فُلَانًا بِالسَّوْطِ: کسی کو کوڑا مارنا۔
ـــ الشيءَ: اکٹھا کرنا۔
ـــ العَمَلَ: کام کو ٹھیک طور پر نہ کرنا۔
ـــ العَازِفُ الوَتَرَ: سارنگی بجانے والے کا سارنگی کے تاروں کو انگلیوں سے دبانا۔
أَعْفَقَ: بلاضرورت بکثرت آنا جانا۔
عَافَقَهُ مُعَافَقَةً وعِفَاقًا: کسی سے واسطہ رکھنا اور دھوکا دینا۔
ـــ الذِّئْبُ الغَنَمَ: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر نقصان پہنچانا۔
عَفَّقَ الغَنَمَ بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ: بکریوں کو اکٹھا کر کے سامنے کی طرف ہانکنا۔
اِعْتَفَقَ الشيءُ: سیدھا ہونے کے بعد مڑنا۔
ـــ القَوْمُ: تلواروں کے ساتھ آپس میں لڑنا۔
ـــ الأَسَدُ فَرِيسَتَهُ: شیر کا شکار پر جھپٹ کر پھاڑ ڈالنا۔
اِنْعَفَقَ فِي حَاجَتِهِ: اپنے کام کو جلدی کرنا۔
تَعَفَّقَ بِهِ: کسی کی پناہ لینا۔
المِعْفَاقُ: رَجُلٌ مِعْفَاقُ الزِّيَارَةِ: بکثرت سے ملاقات کرنے والا، بکثرت آنے جانے والا۔
• عَفِكَ ـَ عَفَكًا وعَفْكًا: انتہائی بیوقوف ہونا۔ ھو عَفِكٌ وعَفِيكٌ و أَعْفَكُ۔
عَفَكَ الكَلَامَ ـِ عَفْكًا: بے تکا بولنا۔
• عَفَلَ الكَبْشَ ـُ عَفْلًا: دنبے کو موٹا پا اور دبلا پن جانچنے کیلئے خاص جگہ ہاتھ لگانا۔
عَفِلَتِ المَرْأَةُ والنَّاقَةُ ـَ عَفَلًا: عورت یا اونٹنی کے رحم سے گول غدود نکلنا۔
ـــ الرَّجُلُ: مرد کی مقعد میں گول غدود پیدا ہونا۔ ھو أَعْفَلُ وھي عَفْلَاءُ ج: عُفْلٌ۔
عَفَّلَ: دُبر یا رحم سے نکلنے والے غدود کو داغ دے کر علاج کرنا۔
العَافِلُ: لمبے لباس پر چھوٹا لباس پہننے والا
العَفَلُ: دنبے کے خصیتین اور آس پاس کی چربی (۲) دنبے کی وہ جگہ جسے ہاتھ لگا کر موٹا پا اور دبلا پن دیکھتے ہیں (۳) دبر اور عضو تناسل کے درمیان کا خط۔
العَفْلَاءُ: وہ عورت جس کی فرج ورم کی وجہ سے تنگ ہو۔
العَفَلَةُ: عورت کے رحم یا مرد کی دبر میں نکلنے والا بیضہ نما غدود۔
• عَفَنَ الشيءَ ـِ عَفْنًا: سڑانا، بدبودار کرنا۔
عَفِنَ الشيءُ ـَ عَفَنًا وعُفُونَةً: سڑنا، خراب ہونا، پھپھوندی لگنا، بدبودار ہونا۔ ھو عَفِنٌ وعَفِينٌ
أَعْفَنَ فُلَانٌ: کسی کی کھال میں سوراخ پڑ جانا۔
ـــ الشيءَ: خراب اور سڑا ہوا پانا۔
عَفَّنَ الشيءَ: سڑانا، خراب کرنا۔
تَعَفَّنَ: سڑنا، بدبودار ہونا، خراب ہو جانا، پھپھوندی لگ جانا۔
العَفَنُ: سڑاند، بدبو، تعفن (۲) تعفن کا سبب بننے والی گھاس ج: أَعْفَان
العُفُونَةُ: العَفَنُ۔
المُتَعَفِّنُ: بدبودار، سڑاند والا۔
• عَفَا الأَثَرُ ـُ عَفْوًا وعُفُوًّا وعَفَاءً: نشان مٹنا۔
ـــ الشيءُ: پوشیدہ ہونا۔
ـــ الأَرْضُ: گھاس کا زیادہ ہو کر زمین کو ڈھانک دینا۔
ـــ المَاءُ: پانی کا صاف رہنا، گدلا کرنے والی چیز کا اس میں نہ ملنا۔
ـــ الرِّيحُ الأَثَرَ: ہوا کا نشان کو مٹانا۔
ـــ الشيءَ: لمبا اور زیادہ کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے پاس طالب کرم ہو کر آنا
ـــ لَهُ بِمَالِهِ: کسی کو اپنے خرچ سے بچے ہوئے مال میں سے دینا۔
ـــ عَنْ ذَنْبِهِ وعَنْهُ ذَنْبَهُ ولَهُ ذَنْبَهُ: گناہ یا جرم کو معاف کرنا۔
ـــ عَنْهُ: معاف کرنا، درگذر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ"
أَعْفَى فُلَانٌ: زائد مال کو خرچ کرنا۔
ـــ المَرِيضُ: بیمار کا صحتیاب ہونا۔
ـــ فُلَانًا مِنَ الأَمْرِ: سبکدوش کرنا، بری الذمہ کرنا۔
ـــ اللَّهُ فُلَانًا: امراض و آفات سے محفوظ رکھنا، عافیت عطا کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ: دینا۔
ـــ الشَّعْرَ ونَحْوَهُ: بال وغیرہ کو باقی رکھنا، نہ کاٹنا۔ حدیث میں ہے: "قُصُّوا الشَّوَارِبَ وأَعْفُوا اللِّحَى"
ـــ فُلَانًا مِنَ الضَّرِيبَةِ: ٹیکس سے مستثنیٰ کرنا۔
ـــ مِنَ الوَظِيفَةِ: ملازمت سے سبکدوش کرنا۔
عَافَاهُ اللَّهُ مُعَافَاةً وعِفَاءً وعَافِيَةً:

امراض و آفات سے محفوظ رکھنا، خیریت اور عافیت سے رکھنا (۲) صحت و عافیت عطا کرنا۔
عَافَتِ الدَّوْلَةُ فلانًا من الجُنْدِيَّةِ مُعَافَاةً: حکومت کا کسی کو فوجی بھرتی سے مستثنیٰ رکھنا یا مستثنیٰ کرنا۔
عَفَّى فُلَانٌ علی ما کَانَ منه: کسی کا بگاڑ کے بعد سدھر جانا۔
—— الحَيَوانُ: جانور کے بالوں کا زیادہ اور لمبا ہونا۔
—— الرِّيحُ الاَثَرَ: ہوا کا نشان کو مٹانا۔
—— فُلَانٌ الشَّعْرَ: بالوں کو چھوڑنا (نہ کاٹنا)
اِعْتَفَاهُ: بخشش لینے کے لئے آنا۔
—— الاِبِلُ اليَبِيْسَ: سوکھی گھاس کو ٹی جھٹک کر کھانا۔
تَعَافَی: صحتیاب ہونا (مکمل طور پر)۔
—— الشیءَ: چھوڑنا۔
تَعَفَّى الشَّيءُ: مٹ جانا، زائل ہونا۔
اِسْتَعْفَى مُكَلِّفَهُ: پابند کرنے والے سے سبکدوشی چاہنا، معذرت کرنا، معافی چاہنا
—— الاِبِلُ اليَبِيْسَ: اِعْتَفَتْهُ۔
الاِعْفَاءُ: استثنا، سبکدوشی۔
العَافِي: معاف کنندہ (۲) زائل، مٹا ہوا (۳) راہنما (۴) پانی کے گھاٹ پر آنے والا (۵) مہمان (۶) طالبِ احسان و کرم، سوال کنندہ ج: عُفَاةٌ۔
العَافِيَةُ: تندرستی، مکمل صحت، خیریت، سکون قلب و جسم (۲) مہمان (جمع) (۳) بخشش چاہنے والے (۴) روزی کے متلاشی (خواہ وہ انسان ہوں یا مویشی یا پرندے) واحد: عافٍ۔
العَفَا (من البلاد) آزاد و خود مختار ملک
العَفَاءُ: زوال، ہلاکت۔ علی الدُّنیا العَفاءُ: دنیا ہلاک ہونے والی ہے

(۲) مٹی (۳) بارش (۴) آنکھ کا پھولا، آنکھ کے اندر پیدا ہونے والی سفیدی۔
العِفَاءُ: زیادہ اور لمبے بال و پر۔
العِفَاوَةُ: شتر مرغ کے گھنے بال۔
العُفَاوَةُ: (من کل شیءٍ) ہر شے کا عمدہ اور منتخب حصہ (۲) دیگچی کا جھاگ (۳) دیگچی میں بچا ہوا شوربا۔
العَفْوُ (من المال) خرچ سے زائد مال قرآن پاک میں ہے: "وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلِ العَفْوَ"۔
—— (من الماء) وہ پانی جو پینے والوں کی ضرورت سے زائد اور سہل الحصول ہو (۲) ہر چیز کا بہتر و منتخب حصہ (۳) بھلائی، احسان (۴) وہ زمین جسے استعمال نہ کیا گیا ہو اور اس میں کوئی نشان نہ ہو ج: عِفَاءٌ و اَعْفَاءٌ۔
عَفْوًا: (مفعول مطلق) معاف کیجئے۔
العَفْوِيُّ: زائد، خودرو (گھاس وغیرہ)
العَفُوُّ: بہت معاف کرنے والا، سخی و فیاض قرآن پاک میں ہے: "وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا"
المُتَعَافِي: صحتیاب۔
المُسْتَعْفِي: طالبِ استثنار، طالبِ عفو و کرم
المُعْفِي: معاف کنندہ، مستثنیٰ کنندہ۔
المُعْفَى من کذا: مستثنیٰ، سبکدوش۔

ع —— ق

• عَقَبَتِ الاِبِلُ ـُ عُقُوبًا: اونٹوں کا ایک چراگاہ سے دوسری میں جانا۔
—— فُلَانٌ عَلَى فُلَانَةٍ: کسی عورت سے اس کے پہلے شوہر کے بعد شادی کرنا۔
—— فُلَانًا عَقْبًا: کسی کے پیچھے آنا، جانشین ہونا (۲) ایڑی پر مارنا۔
—— الشیءَ: پٹھے (تانت) سے باندھنا۔

عَقِبَ النَّبْتُ ـَ عَقَبًا: پودے کی شاخ کا باریک اور پتوں کا زرد ہونا۔
عُقِبَ فُلَانٌ: ایڑی کے درد میں مبتلا ہونا۔
اَعْقَبَ الرَّجُلُ: اپنے بعد اولاد چھوڑنا۔
—— الاِبِلُ: ایک چراگاہ سے دوسری میں جانا۔
—— الاَمْرُ: کسی کام کا خوش انجام ہونا۔
—— بین الشَّيْئَيْنِ: ایک کو دوسری کے بعد لانا۔
—— عن الاَمْرِ: چھوڑنا، رکنا، رجوع کرنا۔
—— فُلَانًا فی الرَّاحِلَةِ والعَمَلِ وغیرهما: سواری یا کام وغیرہ میں کسی کی جانشینی کرنا (یعنی اس کے بعد اپنا نمبر لینا)۔
—— فُلَانًا باحسانِهِ: اچھا بدلہ دینا۔
—— الطائفُ فُلَانًا: کسی پر بار بار دیوانگی طاری ہونا۔
—— الشیءُ کذا: کوئی نتیجہ نکلنا۔
عَاقَبَ بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ: ایک کو دوسری کے بعد لانا۔
—— فُلَانًا: کسی کے بعد آنا۔
—— فی الرَّاحلة و العَمَل: سواری یا کام میں کسی کی جانشینی کرنا (یعنی اپنی باری لینا)
—— فُلَانًا بذنبِه مُعَاقَبَةً و عِقَابًا: سزا دینا۔
عَقَّبَ فُلَانٌ: اپنا حق لینے کے لئے پیروی کرنا، جستجو یا پیچھا کرنا۔
—— فلانٌ فی الصَّلوة: نماز کے بعد دوسری نماز یا دعا وغیرہ کے لئے بیٹھنا۔
—— فی الاَمْرِ: کسی کام کی جستجو میں کوشاں ہونا
—— علی فُلَانٍ: کسی کی گرفت کرنا، عیوب و نقائص بیان کرنا، تنقید و تبصرہ کرنا، نکتہ چینی کرنا۔
—— عَلَيهِ: کسی کے پاس واپس آنا، لوٹنا، قرآن پاک میں ہے: "وَلَّى مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ"۔

عَقَّبَ القاضی علی حُکمِ سَلَفِه: قاضی (جج) کا اپنے پیش رو کے فیصلہ کے خلاف فیصلہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے:" و اللّٰہُ یَحکُمُ لا مُعَقِّبَ لِحُکمِہ"۔
— فُلانا: کسی کا جانشین ہونا۔
— فُلانا حَقَّہُ: کسی کے حق میں ٹال مٹول کرنا۔
— الشیءَ: تانت سے باندھنا (۲) ایک شے کے بعد دوسری لانا۔
— الجَیشَ: فوج کے کچھ حصہ کو واپس کرکے دوسروں کو ان کی جگہ لانا۔
اعْتَقَبَ القَومُ علیه: تعاون کرنا۔
— من کذا نَدَامةً: کسی چیز کے نتیجہ میں پشیمان ہونا، ندامت کا منھ دیکھنا۔
— فلانا: قید کرنا (۲) جانشین ہونا۔
— البائعُ السِّلعَةَ: قیمت وصول ہونے تک خریدار کو سامان نہ دینا، روکے رکھنا۔
— القَومُ الشیءَ: باری باری لینا، باہم استعمال کرنا۔
— فُلانا خیرا او شَرًّا بِمَا فَعَلَ: کسی کو اس کے فعل کا اچھا یا برا بدلہ دینا
تَعَاقَبَ الشَّیئَانِ: یکے بعد دیگرے ہونا حدیث میں ہے:" اِنَّ لِلّٰہِ مَلَائِکَةً یَتَعَاقَبُونَ فِیکُم"۔
— القَومُ فی الشیءِ او الاَمرِ: کسی کام میں باری مقرر کرنا، نمبروار کام کرنا۔
— علی الشیءِ: کسی بات میں تعاون کرنا
— الاَمرُ: کسی کام کا پے در پے ہونا، لگاتار اور مسلسل ہونا۔
تَعَقَّبَ فُلانٌ بخیرٍ: کسی کا بار بار بھلائی کرنا۔
— من اَمرِه: اپنی بات پر نادم ہونا۔

تَعَقَّبَ فُلانًا: کسی کی گرفت کرنا (۲) کسی کی ٹوہ میں لگنا، کسی کے عیوب تلاش کرنا کہتے ہیں: تَعَقَّبَ عَورَةَ فُلانٍ او عَثرَتَه: کسی کا عیب یا غلطی تلاش کرنا۔
— عن الخَبَرِ: خبر کی تحقیق کرنا۔
— الشیءَ: ایڑی پر پہنچنا۔
اِستَعقَبَ منه خَیرًا او شَرًّا: کسی سے اچھا یا برا بدلہ لینا، کسی بات کا نتیجہ چاہنا۔
— فُلانًا: کسی کا عیب یا غلطی تلاش کرنا۔
الاَعْقَابُ: اینٹوں کے ردّوں کے درمیان کا بھراؤ (اس کا واحد نہیں)۔
التَّعَاقُبُ: علم الاحیاء میں اوپر سے نیچے یا اس کے برعکس اعضائے نباتاتی کا مسلسل نشوونما (۲) تسلسل۔ بالتَّعَاقُبِ: مسلسل، لگاتار۔
التَّعقِیبُ: تبصرہ، تنقید، نکتہ چینی۔
التَّعَقُّبُ: تلاش، تعاقب، پیچھا۔
العَاقِبُ: سب کے اخیر میں آنے والا، خاتمہ (۲) جانشین، قائم مقام افسر (۳) قائم مقام شے جو کسی چیز کے بعد میں آئے (۴) جزائے خیر۔
العَاقِبَةُ: اولاد، نسل (۲) جزاء خیر، نیک بدلہ (۳) ہر چیز کا خاتمہ، انجام، نتیجہ ج: عَوَاقِبُ۔
العُقَابُ: عقاب، ایک شکاری پرندہ جس کی نگاہ انتہائی تیز اور پنجے مضبوط ہوتے ہیں۔۔۔ مثال دیجاتی ہے۔ اَبصَرُ من عُقابٍ: عقاب سے زیادہ تیز نگاہ۔ لفظاً مؤنث ہے لیکن معنیً نر اور مادہ دونوں کے لئے ہے ج: اَعْقُبٌ و عِقْبانٌ۔
العُقُبُ: ہر شے کا آخر، خاتمہ، انجام۔ قرآن پاک میں ہے:" هو خَیرٌ ثَوابًا وخَیرٌ عُقُبًا"۔ جِئتُ فی عُقُبِ الشَّهرِ: میں مہینہ کے اخیر میں آیا ج: اَعقَابٌ۔ عُقُبُ السِّیجَارةِ: سگریٹ کا گُل۔
عُقُبُ الجَمَالِ: حسن کے اثرات۔
العَقَبُ: وہ پٹھا جس سے تانت بنایا جاتا ہے ج: اَعقَابٌ۔
العَقِبُ: ایڑی (۲) ہر چیز کا آخر (۳) بیٹا، اولاد (۴) پوتا، پوتا پوتی جو باقی رہیں ج: اَعقَابٌ۔ جاءَ عَقِبَهُ وبِعَقِبِه: وہ اس کے بعد آیا۔ رَجَعَ علی عَقِبِه: وہ الٹے پاؤں فوراً لوٹا (جس راستہ سے آیا تھا اسی سے فوراً واپس ہوگیا) وَطِئُوا عَقِبَ فُلانٍ: وہ فلاں کے نشانِ قدم پر چلے۔ فُلانٌ مُوطَّأُ العَقِبِ: فلاں کے پیروکار بہت ہیں۔
العُقبَی: آخرت، دربارِ الٰہی (۲) ہر شے کا آخر، انجام (۳) بدلہ، جزا (۴) بدل۔
العُقبَةُ: ہر چیز کا آخر (۲) بدل (۳) باری، نمبر (۴) کھانے کے بعد آخری چیز جیسے مٹھائی وغیرہ (۵) وہ شوربا جو مستعار ہانڈی میں بوقت واپسی چھوڑا جائے (۶) شب و روز (۷) حسن وجمال کی نشانی، ہیئت ج: عُقَبٌ۔
فُلانٌ یَستَقِی علی عُقبَةِ آلِ فُلانٍ: فلاں فلاں کے بعد پانی حاصل کرتا ہے۔
ما یَفعَلُ ذٰلِكَ الاَّ عُقبَةَ القَمَرِ: وہ فلاں کام مہینہ میں ایک بار کرتا ہے
العَقَبَةُ: دشوار گزار پہاڑی راستہ، گھاٹی ج: عِقَابٌ (۲) دشواری، رکاوٹ۔
العَقُوبُ: بھلائی میں کسی کا جانشین۔
العُقُوبَةُ: سزا ج: عقوبات۔
قَانُونُ العُقُوبَاتِ: قانونِ تعزیرات۔
عُقُوبَةُ الاِعدَامِ: سزائے موت۔

العُقوبةُ الجنائيَّة : فوجداری سزا۔
العُقُوبَةُ المالِيَّة : جرمانہ۔
العَقِيبُ : ہر بعد میں آنے والی شے۔ اگلا۔
المُتَعاقِب : لگاتار، پے در پے، مسلسل
مُتَعاقِبًا : آگے پیچھے، نمبروار، لگاتار
المُعاقِبُ : سزا دینے والا (۲) انتقام حاصل کرنے والا (۳) نمبر پر کام کرنے والا (۴) بعد میں آنے والا۔
المِعقابُ : وہ عورت جو عادۃً ایک بار بچہ اور دوسری بار بچی کو جنم دے۔
المُعَقِّبُ : مبصر، ناقد، عیب جو (۲) ٹال مٹول کرنے والا مقروض (۳) اخیر میں آنے والا۔
جاءَ مُعَقِّبًا : وہ اخیر دن میں آیا۔
المُعَقِّبَاتُ : دن اور رات کے فرشتے۔ قرآن پاک میں ہے: "له مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ" (۲) باری باری پڑھی جانے والی تسبیحات۔
•اليَعاقِبَةُ : عیسائیوں کا ایک فرقہ جو لاہوت اور ناسوت کے اتحاد کا قائل اور یعقوب برادعی کا پیروکار ہے جو ملک شام میں چھٹی صدی عیسوی میں گزرا ہے۔
اليَعْقُوبُ : نر چکور۔
اليَعْقُوبِيَّةُ : اليَعاقِبَةُ (۲) یعاقبہ فرقہ کا مسلک وعقیدہ۔
العُقْبُولُ : سخت کام (۲) باقی ماندہ بیماری یا عشق وعداوت کا بقیہ (۳) بخار کی وجہ سے ہونٹوں پر جمنے والی پپڑی ج: عَقابِيلُ
العَقابيلُ : آفات ومصائب۔
•عَقَدَ السَّائِلُ ـِ عَقْدًا : سیال شے کا ٹھنڈا کرنے یا گرم کرنے سے گاڑھا ہو جانا یا جم جانا۔
ـــ الزَّهْرُ : پھول کا سمٹ کر پھل بن جانا
ـــ لِفُلانٍ علَى البَلَدِ : کسی کو شہر کا حاکم مقرر کرنا۔

عَقَدَ الحَبْلَ و نَحْوَهُ : گرہ لگانا۔
ـــ ناصِيَتَهُ : غصہ ہو کر شر پر آمادہ ہونا
ـــ طَرَفَيِ الحَبْلِ و نَحْوِه : رسّی وغیرہ کے دو سروں کو ملانے کے لئے گرہ لگانا
ـــ البِناءَ : عمارت کو مسالے سے پختہ کرنا (۲) عمارت میں ڈاٹ لگانا، محراب بنانا
ـــ التَّاجَ فَوقَ رأسِه : سر پر تاج جمانا
ـــ اليَمِيْنَ و البَيْعَ و العَهْدَ : قسم، بیع اور عہد کو پختہ کرنا۔
ـــ قَلْبَه علَى الشَّيْءِ : پابند ہونا۔
ـــ النِّيةَ والعَزْمَ على شيءٍ : تہیہ کرنا۔
ـــ البَيْعَ مع اَحَدٍ : کسی سے بیع کا معاملہ کرنا۔
ـــ الصَّفْقَةَ مع احدٍ : کسی سے تجارتی معاملہ کرنا۔
ـــ لِسانَهُ : زبان بند کرنا۔
ـــ فَصْلًا : (کتاب میں) فصل قائم کرنا۔
ـــ جَلْسَةً : میٹنگ کرنا۔
ـــ النَّدْوَةَ : سیمینار کرنا۔
ـــ اتفاقًا مع فلانٍ : معاہدہ کرنا۔
ـــ موتمرًا صَحَفِيًّا : پریس کانفرنس بلانا۔
ـــ المُفاوَضات : بات چیت کرنا۔
عَقِدَ الشَّيْءُ ـَ عَقَدًا : الجھا ہوا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ : گرہ دار زبان والا ہونا، لکنت والا ہونا۔
ـــ اللِّسَانُ : زبان کا بند ہونا، رکنا، هو اَعْقَدُ و عَقِدٌ وهي عَقِدَة و عَقْداءُ۔
اَعْقَدَ السَّائِلَ : سیال شے کو گاڑھا کرنا یا جمانا (ٹھنڈا کرکے یا گرم کرکے)
عاقَدَهُ : کسی سے معاہدہ کرنا۔
عَقَّدَهُ : گاڑھا کرنا، جمانا۔

عَقَّدَ البَيْعَ و اليمينَ : بیع یا قسم کو خوب پختہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ لٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدتمُ الايمانَ"
ـــ العسلَ و نَحْوَهُ : شہد وغیرہ کو گاڑھا کرنا۔
ـــ الكلامَ : مغلق اور ناقابل فہم بنانا، پیچیدہ بنانا۔
ـــ الطَّبيخَ : سالن وغیرہ کو پکا کر گاڑھا کرنا، پانی خشک کرنا۔
اعْتَقَدَ الشَّيْءُ : سخت اور ٹھوس ہو جانا، پختہ ہو جانا، بستہ ہو جانا۔
ـــ الإخاءُ بينهما : دوستی اور بھائی چارگی کا مضبوط ہونا۔
ـــ الحَبْلَ و نَحوَه : گرہ لگانا۔
ـــ التاجَ فَوقَ رأسِه : تاج جمانا۔
ـــ الدُّرَّ و نحوَه : موتیوں وغیرہ کا ہار بنانا۔
ـــ فُلانٌ الأمْرَ : یقین کرنا، سچا جاننا، دل سے ماننا، ضمیر کا اس پر مطمئن ہونا
ـــ ضَيْعَةً و عَقارًا و مَتاعًا : حاصل کرنا، مالک ہونا، جمع کرنا۔
ـــ الشيءَ كذا : خیال کرنا، سمجھنا۔
انْعَقَدَ : مطاوع عَقَدَ جیسے انْعَقَدَ الحَبْلُ : رسّی میں گرہ لگ جانا۔
ـــ البِناءُ او اليَمينُ : پختہ ہونا۔
ـــ الشَّرابُ : گاڑھا ہو جانا۔
تَعاقَدَ القَوْمُ : باہم معاہدہ [illegible]۔
تَعَقَّدَ الخَيطُ و نَحْوُهُ : الجھنا، گرہ پڑنا۔
ـــ الرَّمْلُ : ریت کا جم جانا، تہ بہ تہ ہونا۔
ـــ السَّحابُ و قَوسُ قُزَحَ فی السَّماء : آسمان میں بادل یا قوس قزح کا کمان کی طرح ہو جانا۔
ـــ الثَّرى : تر مٹی کا نالیوں کی طرح دھاریوں دار ہو

تَعَقَّدَ الاِخَاءُ : بھائی چارہ مستحکم ہو جانا ۔ — الکلامُ : ناقابل فہم اور مغلق ہونا ۔

الاعتِقاد : یقین، پختہ خیال، تصدیق، ایمان رائے ۔

الاعتقادُ السَّائِدُ : عام خیال یا رائے

التَّعاقُدُ : معاہدہ ۔ تَعَاقُدِیٌّ : معاہدہ سے متعلق ۔

التَّعْقِیدُ : الجھاؤ، پیچیدگی، اغلاق، اہل بیان کے نزدیک کلام کو ایسے طریقہ پر ادا کرنا کہ پیچیدہ ترکیب کی وجہ سے اس کا سمجھنا دشوار ہو ۔ اسے تعقید لفظی کہا جاتا ہے ۔ یا ایسے طریقہ پر کلام کرنا جس میں حقیقت سے دور کا تعلق رکھنے والے مجاز کا استعمال کیا گیا ہو یا ایسا کنایہ استعمال کیا گیا ہو جو بعیدۃ اللزوم ہو (یعنی اس سے مکنی عنہ کا لزوم ثابت نہ ہوتا ہو) اس کو تعقید معنوی کہا جاتا ہے ۔

العَاقِدُ : جَاءَ عاقِدًا عنقَه : وہ غرور سے گردن موڑتا ہوا آیا ۔

العاقدات : جادوگر عورتیں ۔

العَقْدُ : عمارت کی ڈاٹ، محراب (۲) عہد (۳) بیع، شادی یا کسی کام کا معاہدہ جس میں طرفین معاہدے کی شرائط کے پابند ہوتے ہیں (۴) ایسا معاہدہ جس کی رو سے کوئی شخص مقررہ اجرت پر کسی شخص کی مدت کا پابند ہو (۵) اعداد کی دہائی جیسے دس بیس، تیس الخ ح: عُقُودٌ ۔

صِیَغُ العُقُودِ : معاہدات کی مخصوص عبارتیں اور الفاظ جیسے شادی و بیع وغیرہ میں کہا جائے زَوَّجْتُكَ و بِعْتُكَ كَذَا ۔

العِقْدُ : ہار ح: عُقُودٌ ۔

اجتماعُ عِقد النَّاس : لوگوں کا اجتماع ہو جانا ۔

العُقْدَۃُ : گرہ، گتھی، ناقابل حل مسئلہ (۲) پودے کی ساق پر پتا نمودار ہونے کی جگہ (۳) علم نفسیات میں کسی دباؤ کے تحت پیدا ہونے والی کیفیت جو مستقل ذہنی گرہ بنجاتی ہے (۴) علم جغرافیہ میں سمندری مسافت کی ایک مقدار جس کی لمبائی ۱۸۵۲ میٹر ہوتی ہے (۵) کسی چیز کی روک، سہارا، مضبوطی کا ذریعہ (۶) جماعت، حضرت علیؓ نے اپنے اصحاب سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: "هٰذا جَزاءُ من تَرَكَ العُقْدَۃَ" (۷) شہری حکومت حکمرانی، صوبہ کی گورنری ۔ اسی سے ہے "هَلَكَ اَهْلُ العُقْدَۃِ" (۸) زبان کی گرہ، بندش، لکنت جو خلقۃً پیدا ہوتی ہے ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاحْلُلْ عُقْدَۃً من لِسَانِی" (۹) مملوکہ زمین و جائداد یا مال و اسباب (۱۰) بہت درختوں اور سبزے والی زمین ۔ اسی سے ہے "عَشِّ اِبِلَكَ بتلك العُقْدَۃِ" تم اپنے اونٹوں کو بوقت شام فلاں زمین میں چراؤ (۱۱) ہر چیز کی مضبوطی اور استحکام ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ لَا تَعْزِمُوا عُقْدَۃَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الكِتَابُ اَجَلَهٗ" (۱۲) کلام میں ابہام و اغلاق (۱۳) ہاتھ کی شکستگی کا ابھار جس پر ہاتھ جوڑنے کے لئے پلاسٹر وغیرہ چڑھا دیا گیا ہو ۔ کہتے ہیں: جبرت يَدُہ على عُقْدَۃٍ ح: عُقَدٌ ۔ تَحَلَّلَتْ عُقْدَتُہ : اس کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا ۔ العُقْدَۃُ النَّفْسِيَّۃُ : ذہنی کشمکش جو کسی کو زندگی میں پیش آمدہ خاص مسئلہ سے پیدا ہوتی ہے ۔

العَقَدَۃُ : زبان کی جڑ (موٹا حصہ) ۔

العَقَّادُ : عاقد کا مبالغہ (۲) دھاگے اور گھنڈی وغیرہ بنانے یا بیچنے والا بساطی، تسبیح اور ہار وغیرہ بنانے یا بیچنے والا ۔

العِقَادَۃُ : بساطی کا پیشہ ۔

العَقِیدُ : گاڑھا، بستہ (۲) گرہ دار (۳) لیفٹیننٹ کرنل ۔ ایک فوجی عہدہ دار (۴) مُعاہد (معاہدہ کرنے والا) فُلَانٌ عَقِیدُ کَرمٍ : فلاں طبعاً سخی ہے ۔ فُلَانٌ عَقِیدُ لؤمٍ : فلاں طبعاً کمینہ ہے ۔

العَقِیدَۃُ : ایسا فیصلہ یا نظریہ جس کے ماننے والوں کے لئے اس میں شک و شبہ کی گنجائش نہ ہو ۔ اعتقاد، پختہ خیال، یقین کامل، ناقابل تردید نظریہ، مذہبًا کسی بات کا پختہ یقین و اعتقاد جس کا عمل سے کوئی تعلق نہ ہو جیسے خدا کے وجود اور پیغمبروں کی بعثت کا عقیدہ ح: عَقَائِدُ ۔

العَقَائِدِیُّ : نظریاتی عقائد سے متعلق ۔

العُنْقُودُ : خوشہ انگور وغیرہ ح: عَنَاقِیدُ ۔

المُعْتَقَد : عقیدہ ح: مُعْتَقَدَات ۔

المُعْتَقِدُ : ارادت مند، مرید ۔

المُتَعَاقِدُ : معاہدہ کا فریق ۔

المُتَعَقِّد : پیچیدہ، الجھا ہوا (۲) بستہ ۔

المِعْقَادُ : بچوں کے گلے میں ڈالنے کا تعویذ وغیرہ کی لڑی ۔

المَعْقِدُ : گرہ لگانے کی جگہ یا لنگی دیا جامہ باندھنے کی جگہ ۔ هو مِنّی مَعْقِدُ الإزارِ : وہ مجھ سے قریبی تعلق رکھتا ہے ۔ ح: مَعَاقِدُ ۔

المُعَقَّدُ : گرہ دار، الجھا ہوا، پیچیدہ ۔ کلامٌ مُعَقَّد : مغلق کلام ۔

المُعَقِّدُ : گرہوں پر پھونکنے والا جادوگر (۲) پیچیدگی پیدا کرنے والا (۳) گاڑھا کرنے والی چیز ۔

المَعْقُودُ : بستہ، گرہ دار ۔ بناءٌ مَعْقُودٌ : ڈاٹ

یا محراب دار عمارت۔
• عَقَرَت المَرْأَةُ والرَّجُلُ ـِ عَقْرًا و عُقْرًا: اولاد کے قابل نہ ہونا، بانجھ ہونا۔ ھو و ھی عَاقِر ھم عُقَّرٌ وھُنَّ عُقَّرٌ و عَوَاقِر۔
— النَّخْلَ عَقْرًا: کھجور کے درخت کو اوپری سرے سے کاٹنا۔
— البَعِيرَ: اونٹ کو بوقت ذبح قابو میں کرنے کے لئے ایک ٹانگ کاٹ دینا تاکہ وہ گر جائے۔
— الحيوانَ: ذبح کرنا۔
— السَّرْجُ و الرَّحْلُ الظَّهْرَ: زین اور کجاوہ کا کمر کو زخمی کرنا۔
— الكَلْبُ الوَلَدَ: کتے کا کاٹنا۔
— الرجُلَ عن حَاجَته: کام سے روکنا
عَقِرَ الرَّجُلُ ـَ عَقَرًا: حیران و ششدر ہوکر کھڑے رہ جانا اپنی جگہ سے نہ ہلنا۔
— المرأةُ عَقَارًا: بانجھ ہونا۔
أَعْقَرَ فُلَانٌ: بہت جائداد والا ہونا، اراضی کی ملکیت والا ہونا۔
— الرَّحْلُ و السَّرْجُ الظَّهْرَ: زین اور کجاوہ کا کمر کو زخمی کرنا۔
— اللّٰهُ رَحِمَ المَرْأَةِ: اللہ کا عورت کے رحم کو ناقابل حمل بنا دینا، عورت کو بانجھ کردینا۔
عَاقَرَ الخَمرَ: شراب پینے کا عادی ہونا۔
— فُلانًا: سخاوت و فیاضی کے مظاہرہ کے طور پر اونٹوں کو ذبح کرنے میں کسی سے مقابلہ کرنا اور اس حد تک سلسلۂ ذبح جاری رکھنا کہ ایک دوسرے کو عاجز کردے۔ ایسا مقابلہ زمانۂ جاہلیت میں ہوتا تھا، اسلام نے اس کی ممانعت کردی۔
انْعَقَرَ ظَهْرُ الدَّابَّةِ: چوپائے کی پیٹھ زخمی ہونا۔
— البَعِيرُ و الفَرَسُ: اونٹ اور گھوڑے کی تلوار سے کونچیں کٹ جانا۔
تَعَاقَرَ الرَّجُلان: اونٹوں کے ذبح میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَعَقَّرَ فُلانٌ: بہت جائداد والا ہونا۔
— ظَهْرُ الدَّابَّةِ: پیٹھ کا زخمی ہونا۔
— شَحْمُ النَّاقَةِ: اونٹنی کی چربی کا گٹھا ہوا ہونا۔
— الغَيْثُ: بارش کا جاری رہنا۔
— النَّبْتُ: پودے کا لمبا ہونا۔
العَاقِرُ: بانجھ عورت ج: عَوَاقِر (۲) بے اولاد مرد (۳) بے پر پرندہ (جس کے پر کسی بیماری کی وجہ سے نہ اُگتے ہوں) (۴) بنجر زمین جس پر گھاس نہ اگتی ہو (۵) بے نتیجہ شے (۶) کٹ کھنا۔
عَاقِر قَرْحَا: عقرقرحا، ایک بوٹی جو بطور دوا استعمال ہوتی ہے۔
العَقَارُ: غیر منقولہ جائداد، جاگیر، زمین گھر وغیرہ ج: عقارات۔
العَقَارُ الحُرُّ: فری جائداد جس سے سالانہ منافع حاصل ہوتا ہو اور وہ کسی کی خالص ملکیت ہو (۲) ہر منتخب و عمدہ چیز۔
العُقَارُ: شراب (۲) ہر عمدہ چیز۔
العَقْرُ: ضرب کا نشان (جو چوپائے کی ٹانگوں پر ہوتا ہے) (۲) ہر چیز کی اصل، جڑ (۳) محلہ (۴) بانجھ پن۔
جَدْعًا لہ و عَقْرًا: بددعا، وہ برباد ہو۔
العُقْرُ: ہر چیز کی اصل (۲) گھر کا درمیانی حصہ (۳) لوگوں کا محلہ (۴) عمدہ گھاس (۵) اُس عورت کا مہر جس سے شبہ میں وطی کرلی گئی ہو (۶) نظم و قصیدہ کے عمدہ ترین اشعار ج: أعْقَار۔
بَيْضَةُ العُقْرِ: مرغی کا پہلا انڈا۔
العُقْرُ: وہ اصل آگ جس سے مزید آگ پیدا ہو (۲) مانع حمل دوا ج: أعْقَار۔
العُقْرَةُ: بانجھ پن۔
العُقَّرَةُ: منع حمل کی تدبیر میں مستعمل ایک منکا۔ امْرَأةٌ عُقْرَةٌ: بانجھ عورت جس کے رحم میں ایسی بیماری ہو جس کی وجہ سے حمل قرار نہ پاتا ہو۔ کہا جاتا ہے: عُقْرَةُ العِلْمِ النسيان۔
العَقَّارُ: عاقر کا مبالغہ (۲) اصل دوا (دوا کی بنیاد جیسے جڑی بوٹی) ج: عقاقير۔ عَقَّارٌ مُضادٌّ للجَراثيم: جراثیم کش دوا۔
العَقُورُ: مبالغہ عَاقِر: بہت زخمی کرنیوالا، کٹ کھنا (جانور) كَلْبٌ عَقُورٌ: ہڑکایا کتا۔
العَقِيرُ. المَعْقُورُ: زخمی، کونچیں کاٹا ہوا جانور (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: عَقْرَى (۲) لاولد مرد جس میں بچہ پیدا کرنے کی صلاحیت نہ ہو۔
العَقِيرَةُ: زخمی کیا ہوا شکار وغیرہ (۲) کٹی ہوئی پنڈلی (۳) آواز ج: عَقَائِر۔
المُعْقِرُ: بہت جائداد والا۔
المَعْقَرَةُ: بہت بچھوؤں والی زمین۔
• عَقْرَبَ المكانُ و الأرضُ: جگہ کا بہت بچھوؤں والی ہونا۔
العَقْرَبُ: بچھو (اکثر مؤنث ہوتا ہے) (۲) آسمان کے برجوں میں سے ایک برج کا نام (۳) جوتے کا تسمہ (۴) سردی کی شدت، زور ج: عَقَارِب۔
عَقْرَبُ البَحْرِ: ایک سمندری مچھلی جس کی بعض انواع زہریلی ہوتی ہیں۔
العَقَارِبُ: چغلخوریاں، سختیاں۔
عَقْرَبَا السَّاعةِ: گھڑی کی دو سوئیاں۔
العَقْرَبَاءُ: بچھو کی مادہ۔

العَقرَبَةُ: بچھو کی مادہ (۲) کاٹھی کی کنڈی (زین اور کجاوہ میں ہوتی ہے)۔
العُقرُبَانُ: نر بچھو۔
المُعَقرَبُ: ٹیڑھا، مڑا ہوا (۲) گٹھے ہوئے مضبوط جسم والا۔
• عَقَشَ العُودَ: لکڑی کو موڑنا۔
—— المالَ: مال اکٹھا کرنا۔
• عَقَصَت المَرأَةُ شَعرَهَا ـِ عَقصًا: بالوں کی چوٹی بنانا، بالوں کو گوندھنا، بالوں کو سر کے اوپر اکٹھا کر کے باندھنا
—— الزُّنبَارُ: بھڑ کا کاٹنا۔
—— أَمرَهُ: پیچیدہ بنانا، الجھانا۔
عَقِصَ التَّيسُ ونحوه ـَ عَقَصًا: مینڈھے کا کانوں تک مڑے ہوئے سینگوں والا ہونا۔
—— أَسنَانُ الرَّجُلِ: آدمی کا مڑے ہوئے اور اندر کی طرف گھسے ہوئے دانتوں والا ہونا
—— الرَّجُلُ: بخیل ہونا، بدمزاج ہونا۔
—— الدَّابَّةُ علی صَاحِبِها: چوپائے کا ہٹ کرنا، مالک کی مرضی کے خلاف رک کر کھڑا ہو جانا۔ هو أَعقَصُ وهي عَقصَاءُ ج: عُقصٌ۔
عُقِّصَ أَمرَه: معاملہ کو الجھانا۔
العِقَاصُ: موباف، بالوں کو باندھنے کا بند (کپڑے کی دھجی وغیرہ) ج: عُقُصٌ۔
العَقِصُ: جما ہوا ریت جس میں راستہ نہ ہو (۲) اوجھ کی گردن (نلی)۔
العِقصَةُ: زلف، بالوں کی بندھی ہوئی لٹ ج: عِقَصٌ و عقاصٌ۔
العُقصَةُ: سینگ کی گرہ ج: عُقَصٌ۔
العَقِصَةُ: جما ہوا ریت کا ٹیلہ جس میں راستہ نہ ہو۔
العِقِّيصُ: بخیل (۲) اکھڑ، تندخو۔
العُقَيصَاءُ: چھوٹی اوجھ۔
العَقِيصَةُ: بالوں کی لٹ، چوٹی ج: عَقَائِصُ و عِقاصٌ۔
المعاقَصَةُ: مقابلہ آرائی، کشمکش۔
المِعقَاصُ: مڑے ہوئے سینگوں والی بکری
المِعقَصُ: ٹیڑھا تیر (۲) بال سنوارنے کا آلہ ج: مَعَاقِصُ۔
المُعَقِّصُ: ڈنک مارنے والا۔
المَعقُوصُ: ڈسا ہوا۔
• عَقعَقَ: ایک کوے نما پرندہ کا بولنا۔
العَقعَقُ: کوے کی شکل کا ایک پرندہ۔
العَقعَقَةُ: عقعق کی آواز (۲) کاغذ یا نئے کپڑے کی آواز۔
• عَقَفَ الشيءَ ـِ عَقفًا: موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔
عُقِفَت الشَّاةُ: پیر ٹیڑھے ہونے کی بیماری لگنا۔
عَقَّفَهُ: عَقَفَهُ۔
اِنعَقَفَ الشيءُ: مڑنا، ٹیڑھا ہونا۔
تَعَقَّفَ الشيءُ: اِنعَقَفَ۔
الأَعقَفُ: ٹیڑھا، مڑا ہوا ج: عُقفٌ۔
العُقَافُ: بکری کے پیر ٹیڑھے ہونے کی بیماری
العَقفَاءُ: وہ سریا جس کا ایک سرا مڑا ہوا ہو (اس سے کوئی چیز کھینچی جائے)
العُقَّافَةُ: لمبی لکڑی جس کا ایک سرا کوئی چیز کھینچنے کے لئے مڑا ہوا ہو۔
المَعقُوفُ: ایک قسم کی صلیب جو نازیوں کا شعار اور طرۂ امتیاز تھی (۲) مڑا ہوا، ٹیڑھا۔
• عَقَّت أُنثَى الحَيوَانِ ـِ عَقَقًا و عَقَاقًا: مادہ جانور کا حاملہ ہونا۔
—— البَرقُ ـُ عَقًّا: بجلی کا پھٹنا (اس کی شعاعوں کا بادلوں میں پھیلنا)۔
—— فُلانٌ: عقیقہ کرنا (نومولود بچہ کے پیدائشی بال کاٹنا)۔
—— القَومُ بِسَهمٍ: خون کے بدلہ دیت قبول کرنے کی علامت کے طور پر تیر کو آسمان کی طرف پھینکنا۔
عَقَّ عن وَلَدِه: بچہ کا سات روز کا ہو جانے پر اس کی طرف سے قربانی کرنا
—— ثَوبَهُ: کپڑا پھاڑنا۔
—— الرِّيحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادلوں کو پھاڑنا اور منتشر کرنا۔
—— أَبَاهُ عَقًّا و عُقُوقًا و مَعَقَّةً: نافرمانی کرنا، بدسلوکی کرنا، واجب خدمت انجام نہ دینا۔ هو عَاقٌّ و عَقٌّ و عَقُوقٌ
—— رَحِمَهُ: قطع تعلق کرنا۔
أَعَقَّتِ النَّخلَةُ والكَرمَةُ: کھجور کے درخت یا انگور کی بیل کی جڑ والے سے شاخیں نکلنا
—— فُلانٌ: نافرمان و سرکش ہونا۔
—— المَرأَةُ: عورت کے پیٹ میں بچہ کے سر پر بال اگنا۔
—— الماءَ: پانی کو کڑوا کر دینا۔
عَاقَّهُ: مخالفت کرنا۔
اِعتَقَّ السَّحَابُ: بادل پھٹنا۔
—— المُعتَذِرُ: بہت زیادہ معذرت کرنا۔
—— فُلانٌ السَّيفَ: تلوار سونتنا۔
اِنعَقَّ الثَّوبُ والغُبَارُ والسَّحَابُ: پھٹنا۔
—— البَرقُ: بجلی کا بادلوں میں چمکنا، بادلوں میں شعاعیں پھیلنا۔
—— الوَادِي: وادی کا گہرا ہونا۔
—— العُقدَةُ: گرہ کا مضبوط ہونا۔
العُقَاقُ (من الماء) انتہائی کھارا پانی۔
العَقُّ: نافرمان (۲) ریت وغیرہ کی پھٹن (۳) زمین میں لمبا گڑھا (۴) کھارا پانی۔
العَقَقُ: بادل میں تلوار کی طرح چمکنے والی بجلی (۲) نافرمان لڑکا۔
العِقَّانُ: عِقَّانُ الكُرُومِ والنَّخِيلِ: انگور کی بیل یا کھجور کے درخت کی جڑ سے نکلنے والی شاخیں۔

العَقَّةُ: زمین میں گہرا گڑھا (۲) بادل میں تلوار کی طرح چمکنے والی بجلی۔

العَقُوقُ: حاملہ گھوڑی وغیرہ۔

الأَبْلَقُ العَقُوقُ: ان ہونی بات کے لئے کہا جاتا ہے کیونکہ ابلق گھوڑے (مذکر) کو کہتے ہیں اور وہ حاملہ نہیں ہو سکتا، کہتے ہیں: كَلَّفْتَنِي بَيْضَ الأُنُوقِ والأَبْلَقَ العَقُوقَ: تم نے مجھ سے اونٹنیوں کے انڈے اور حاملہ گھوڑا طلب کیا ہے۔ یعنی ایسے کام کا حکم دیا ہے جو میرے لئے ناممکن العمل ہے ج: عُقُقٌ وعِقَاقٌ۔

العُقُقُ: دشمنوں سے دور رہنے والے لوگ (۲) قطع تعلق کرنے والے، رشتہ داری ختم کرنے والے۔

العَقِيقُ: سرخ رنگ کا ایک قیمتی پتھر جس کے نگینے بنائے جاتے ہیں۔ سرخ ہیرا۔ واحد: عَقِيقَةٌ۔ (۲) وادی جسے قدیم زمانہ میں سیلاب نے وسیع کر دیا ہو ج: أَعِقَّةٌ (۳) انسان یا چوپاؤں کے نوزائیدہ بچوں کے بال جو شکم مادر میں اگے ہوں

العَقِيقَةُ: ہر نوزائیدہ بچہ کے بال جو شکم مادر میں اگے ہوں (انسان کے ہوں یا چوپایوں کے) (۲) بادل میں بجلی کی باقی ماندہ چمک (۳) لمبا گڑھا ج: عَقَائِقُ۔

العَقَائِقُ: بجلی کی طرح چمکنے والی تلواریں۔ کہاوت ہے: سَلُّوا عقائقَ كالعَقَائِقِ: انہوں نے چمکدار تلواریں سونت لیں۔

• عَقَلَ ـِ عَقْلاً: سمجھنا۔

ــــ الغُلامُ: سمجھ دار ہو جانا، کسی چیز کی حقیقت کو جاننے کے قابل ہو جانا، عقل آجانا، بالغ ہونا۔ کہتے ہیں: ما فَعَلْتُ هذا مُنْذُ عَقَلْتُ: جب سے مجھے عقل (سمجھ) آئی میں نے یہ کام نہیں کیا۔

ــــ اليه عَقْلاً وعُقُولاً: کسی کی پناہ میں آنا۔

عَقَلَ الظِّلُّ عَقْلاً: سایہ کا دوپہر کے وقت سمٹنا۔

ــــ الشيءَ: کسی شے کی حقیقت جاننا۔

ــــ البَعِيرَ: اونٹ کی کلائی کو ران سے ملا کر باندھنا (تاکہ وہ بیٹھا رہے اٹھ نہ سکے)۔

ــــ الرَّجُلَ: کسی کی ٹانگ میں ٹانگ ڈال کر گرا دینا۔

ــــ فُلاَناً عن حَاجَتِه: کسی کو ذاتی کام سے روکنا۔

ــــ القَتِيلَ: مقتول کی دیت دینا۔

ــــ عن فلان: کسی کی طرف سے تاوان یا دیت دینا۔

ــــ له دَمَ فُلانٍ: کسی سے دیت لے کر قصاص چھوڑ دینا۔

ــــ الدَّوَاءُ البَطْنَ: اسہال کے بعد دوا کا قبض کرنا۔

ــــ فُلانٌ فُلاناً ـُ عَقْلاً: عقل و فہم میں کسی پر فوقیت لے جانا۔

عَقِلَ البَعِيرُ ونَحْوُه ـَ عَقَلاً: اونٹ کی اگلی ٹانگوں کا ٹکرانا (۲) اونٹ کا ٹیڑھی ٹانگ والا ہونا۔ هو أَعْقَلُ وهي عَقْلاءُ ج: عُقْلٌ۔

عَاقَلَهُ: سمجھ بوجھ میں کسی سے مقابلہ کرنا۔

عَقَّلَ الكَرْمُ: انگور کی بیل پر خوشے نکلنا۔

ــــ فُلاناً عن حَاجَته: ذاتی کام سے روکنا۔

ــــ فُلاناً: عقل مند بنانا، سمجھ دار بنانا۔

أَعْقَلَ فُلاناً: کسی کو عقلمند پانا۔

ــــ الرَّجُلُ: کسی پر ایک سال کی زکوٰۃ واجب ہو جانا۔

اعْتَقَلَ بَطْنُهُ: قبض ہو جانا۔

اعْتَقَلَ لِسَانُه: زبان بند ہو جانا۔ اعْتُقِلَ لِسانُه بھی کہتے ہیں۔

ــــ مِن دَمِ فُلانٍ: کسی کی دیت لینا، کسی سے دیت لینا۔

ــــ فلانا عن حاجَتِه: ضرورت سے باز رکھنا۔

ــــ الشُّرْطَةُ المُتَّهَمَ: پولس کا ملزم کو گرفتار کرنا، مقدمہ چلانے کے لئے حراست میں لینا، نظر بند کرنا، حوالات میں رکھنا۔

ــــ الدَّوَاءُ البَطْنَ: دوا سے قبض ہو جانا دوا کا قبض کرنا۔

ــــ فُلاناً: کسی کی ٹانگ میں ٹانگ پھنسا کر گرا دینا۔

ــــ الرِّجْلَ: ٹانگ موڑ کر کولہے سے لگانا۔

ــــ فُلانٌ رُمْحَهُ: اپنے نیزے کو رکاب اور پنڈلی کے درمیان رکھنا۔

تَعَاقَلَ الرَّجُلُ: عقل مند بننا (حقیقت میں عقلمند نہ ہونا)۔

ــــ القَوْمُ دَمَ القَتِيلِ: مقتول کی دیت باہم حل کر دینا۔

تَعَقَّلَهُ عن حَاجَته: ضرورت سے روکنا

ــــ الشيءَ: سمجھنے کی کوشش کرنا۔

ــــ العَمَلَ: کسی کام میں سمجھ سے کام لینا۔

ــــ البَعِيرَ: اونٹ کا پاؤں ران سے ملا کر باندھنا۔

ــــ الدَّوَاءُ بَطْنَه: دوا کا قبض کرنا۔

ــــ الرِّجْلَ: ٹانگ موڑ کر کولہے سے لگانا۔

ــــ الرَّحْلَ او السَّرْجَ: کجاوہ یا زین پر ٹانگ موڑ کر رکھنا۔

اسْتَعْقَلَهُ: عقلمند سمجھنا۔

العَاقِلُ: عقلمند، دانشمند، سمجھدار، بالغ ج: عُقَّالٌ وعُقَلاءُ۔ هي عَاقِلَة وعَاقِل وهنّ عَوَاقِل (۲) دیت دینے والا (۳) دانش مندانہ

جیسے رَأْیٌ عاقِل.

عَاقِلَۃُ الرَّجُلِ: عصبہ کسی کے باپ کیطرف کے رشتہ دار جو دیت کی ادائگی میں شریک ہوں.

العَاقُول: ایک خار دار پودا جس پر سرخ رنگ کے پھول آتے ہیں (۲) کثیر موڑ والی زمین جس میں راہ یابی دشوار ہو (۳) مبہم معاملہ ج: عَوَاقِیل.

العِقَالُ: اونٹ کا پیر باندھنے کی رسّی (۲) جوان اونٹنی (۳) سر بند (سر کے رومال پر رکھنے کے لئے ریشم یا اون کا موٹی ڈوری کا چوکور ڈبل حلقہ ج: عُقُل.

عِقَالُ المِئِیْنَ: وہ شریف و معزز آدمی کہ اگر اسے قید کرلیا جائے تو اس کی رہائی کے لئے سیکڑوں اونٹوں کا فدیہ ادا کیا جائے.

العُقَّالُ: پٹھوں میں اینٹھن کی ایک بیماری جو وقتی طور پر حرکت کو تکلیف دہ بنادیتی ہے. دَاءٌ ذو عُقَّالٌ: لاعلاج بیماری.

العُقَّیْلٰی: ردی چیز، ناپختہ پھل.

العَقْلُ: قوتِ ادراک جس سے غیر محسوسات کا ادراک کیا جاتا ہے، ایک باطنی نور جس سے غیر محسوسات کا ادراک ہوتا ہے، غیر اختیاری غریزہ و جبلت کے مقابل ایک باطنی قوت جو اختیاری طور پر اشیاء کا ادراک کرتی ہے اسی وجہ سے کہتے ہیں: انسَانٌ عَاقِلٌ: غور و فکر، استدلال اور تصورات و تصدیقات کو ترکیب دے کر نتیجہ نکالنے والی قوت، وہ قوت جس سے اچھے برے، خیر و شر اور حق و باطل کے درمیان فرق کیا جاتا ہے. عقل، سمجھ، قوت تمیز، قوت ادراک (۲) حافظہ (۳) دل (۴) قلعہ، حفاظت گاہ، پناگاہ (۵) دیت (تاوانِ خون) (۶) بندش، گرہ، ج: عُقُولٌ.

العَقْلُ الآلِیُّ او الالکترانیُّ: مشینی دماغ، کمپیوٹر.

العَقْلانِیَّۃُ: معقولیت (۲) عقلیت پسندی

العُقْلَۃُ: بند یا تسمہ وغیرہ جس سے باندھا جائے (۲) گنّے کی پوری (دو گانٹھوں کے درمیان کا حصہ) یا بانس وغیرہ کی گرہ (۳) لکڑی یا لوہے کی چھڑ جسے دو طرف سے رسّی باندھ کر چھت وغیرہ میں لٹکایا جاتا ہے اور اسے پکڑ کر ورزش کی جاتی ہے (۴) انگور وغیرہ کی پود یعنی وہ شاخ جو کسی جگہ بونے کے لئے الگ کرلی گئی ہو. عُقْلَۃُ التَّرَبّض: رسّی کا ورزشی پھندا.

العَقْلِیُّ: عقلی، ذہنی، منطقی، استدلالی.

العَقْلِیَّۃُ: ذہنیت، اندازِ فکر، دماغ.

العَقُولُ: بہت دانشمند، بڑا سمجھدار (۲) قابض دوا (۳) بدن کی انسجہ کو منقبض کرنے یا مادہ کے افراز یا خون کے بہاؤ کو روکنے کا سبب.

العَقِیْلُ: بمعنی مَعْقُول.

العَقِیْلَۃُ: پردہ نشین خاتون، شریف بیوی، بیگم (۲) سردار قوم ج: عَقَائِلُ

المُعْتَقَلُ: عارضی قید خانہ، نظر بندی کی جگہ

المُعْتَقَلُونَ: نظر بند لوگ، گرفتار شدگان

المَعْقِلُ: پناہ گاہ، بلند قلعہ یا پہاڑ ج: مَعَاقِل.

المَعْقُلَۃُ: خون بہا، تاوان. کہتے ہیں: صَارَ دَمُہ مَعْقُلَۃً عَلٰی قَوْمِہ: فلاں کے خون کا تاوان قوم پر واجب ہوگیا.

المَعْقُوْلُ: سمجھا ہوا، قابل فہم (۲) بندھا ہوا (۳) عقل (۴) قبض کا مریض.

علم المعقولات: وہ علم جس میں عقل کے ذریعہ اشیاء کے ادراک پر بحث کی جائے.

• عَقَمَت المَرأَۃُ والرَّجُلُ ـُ عَقْمًا وعُقْمًا: عورت کا یا مرد کا بڑھاپے یا کسی بیماری کے باعث اولاد کے قابل نہ ہونا، بانجھ ہونا.

ـــ اللّٰہُ المرأَۃَ او الرَّجُلَ: اللہ کا کسی کو بانجھ (ناقابل اولاد بنادینا).

قرآن پاک میں ہے: "وَیَجْعَلُ مَنْ یَّشَاءُ عَقِیْمًا"

عَقِمَ ـَ عَقَمًا: عَقَمَ.

عَقُمَتِ المَرأَۃُ او الرَّجُلُ ـُ عُقْمًا: عَقَمَ. ھو عَقِیْمٌ ج: عُقَمَاءُ وعِقَامٌ وھی عَقِیْمٌ ج: عَقَائِمُ وعُقُمٌ.

رِیْحٌ عَقِیْمٌ: بے بارش ہوا. یَوْمٌ عَقِیْمٌ: بے خیر و برکت دن.

عَاقَمَہُ: کسی کے ساتھ لڑائی جھگڑا کرنا.

عَقَّمَ الشیءَ: جراثیم ختم کرنا. مَاءٌ مُعَقَّمٌ: وہ پانی جس کا جراثیم ختم کرکے صاف کردیا گیا ہو (۲) بے اثر و بے نتیجہ بنانا، بے کار کردینا.

ـــ المرأَۃَ و الرَّجُلَ: نس بندی کرنا، ناقابل اولاد بنا دینا.

اعْتَقَمَ الیہ: کسی کے پاس آنا جانا.

ـــ فی الاَمْرِ: کسی کام میں دخل دینا.

التَّعْقِیْمُ: جراثیم کشی (۲) نس بندی.

العُقَامُ: بے فائدہ. یَوْمٌ عُقَامٌ: سخت دن. حَرْبٌ عُقَامٌ: گھمسان کی جنگ جس میں کوئی کسی کا خیال نہ کرے. دَاءٌ عُقَامٌ: لاعلاج بیماری.

العَقَامُ: العُقَامُ. رَجُلٌ عَقَامٌ: بے اولاد آدمی (جس کے اولاد نہ ہوتی ہو).

العُقْمُ: بانجھ پن (۲) عدم افادیت، مرد یا عورت کے اندر کوئی خرابی جس سے اولاد نہ ہوتی ہو.

العَقِيْمُ: ناقابل تولّد، بانجھ (۲) بے نتیجہ، بے فائدہ، رَجُلٌ عَقِيْمٌ وامرأةٌ عَقِيْمٌ: عورت یا مرد جس کو کسی خرابی یا بڑھاپے کی بنا پر اولاد نہ ہوتی ہو۔

المَعْقِمُ: ہڈیوں کا جوڑ (۲) ریڑھ کی ہڈیوں کے مہرے ج: مَعَاقِم۔

•العَقَنْقَلُ: وسیع و عریض وادی (۲) تہ بہ تہ ریت کا ٹیلہ۔

•عَقَا الرجُل ـُ عَقْوًا: کنواں کھود کر ایک طرف سے سوت جاری کرنا (جبکہ اس کی تہ سے پانی جاری کرنا دشوار ہو جائے)۔

ـــ فُلانٌ الأمْرَ: برا سمجھنا۔

ـــ فُلانا: روکنا۔

عَقَى المَولُودُ ـِ عَقْيًا: نوزائیدہ بچہ کا پاخانہ کرنا۔

أعْقَى الشيءُ: تلخ ہونا۔

ـــ فُلانٌ: اکڑوں بیٹھنا۔

ـــ فُلانٌ الشيءَ: کسی چیز کو کڑواہٹ کی وجہ سے منہ سے نکالنا۔

عَقَّى الطَّائِرُ: بلند اڑان بھرنا۔

ـــ المَولُودَ: نومولود بچہ کو گھٹی پلانا۔

اعْتَقَى الرَّجُلُ: کنویں کی ایک جانب سے پانی جاری کرنا جبکہ تلی سے پانی جاری کرنا دشوار ہو۔

ـــ فُلانٌ: بات میں سے بات نکالنا۔

العَقَاةُ: گھر یا محلہ کے سامنے کا میدان ج: عَقًا۔

العَقْوَةُ: العَقَاةُ ج: عِقَاءٌ۔

العِقْيُ: نوزائیدہ بچہ کا پاخانہ جو پیدائش کے بعد نکلتا ہے ج: أعْقَاءٌ۔

العِقْيَانُ: کان میں بھرا ہوا سونا جو مٹی یا ریت وغیرہ سے الگ اور صاف ہو۔

ع ـــــ ك

•عَكَبَ ـُ عُكُوبًا: جم گھٹ ہونا، بھیڑ لگنا جیسے عَكَبَ النَّاسُ والطَّيْرُ وعَكَبَت الجَمَاعَةُ۔

ـــ القِدْرُ: ہانڈی کی بھاپ اٹھنا، ہانڈی کا جوش مارنا۔

عَكِبَ فُلانٌ ـَ عَكَبًا: بڑے ڈیل ڈول کا ہونا، بدن کا سخت ہونا (۲) پاؤں کی قریب قریب انگلیوں والا ہونا (۳) موٹے ہونٹ اور موٹے جبڑے والا ہونا۔ هو أعْكَبُ وهي عَكْبَاءُ ج: عُكْبٌ۔

عَكَّبَت النَّارُ: آگ کا دھواں دینا۔

اعْتَكَبَ الغُبَارُ: گرد اڑنا۔

ـــ الغُبَارَ: گرد اڑانا۔

تَعَكَّبَتْهُ الهُمُومُ: کسی پر غموں کا سوار ہونا

العَاكِبُ: بھیڑ، ازدحام، انبوہ ج: عُكُوبٌ

العُكَابُ: غبار، گرد (۲) دھواں (۳) ہانڈی کا جوش، بھاپ۔

العَكُّوبُ: گرد و غبار (۲) ایک خاردار سبزی جو پکی اور کچی دونوں طرح کھائی جاتی ہے۔

•عَكَدَ إلَيه ـِ عَكْدًا: کسی کی پناہ لینا

ـــ الأمْرُ فُلانًا: کسی کے لئے کوئی کام ممکن ہونا۔

عَكِدَ البَعِيرُ والضَّبُّ ـَ عَكَدًا: اونٹ اور گوہ کا موٹا اور سخت گوشت والا ہونا۔

عَكِدَ به: ساتھ لگنا، چمٹنا۔ هو عَكِدٌ وهي عَكِدَةٌ۔

أعْكَدَ إلَيه: کسی کی پناہ لینا۔

اعْتَكَدَهُ: کسی کے ساتھ لگنا، چمٹنا۔

اسْتَعْكَدَ البَعِيرُ والضَّبُّ: اونٹ اور گوہ کا موٹا ہونا۔

اسْتَعْكَدَ الطَّائِرُ والضَّبُّ: شکاری پرندوں کے ڈر سے پرندہ یا گوہ کا کسی چیز کی آڑ میں ہو جانا۔

ـــ المَاءُ: پانی اکٹھا ہو جانا۔

العُكْدَةُ: زبان اور دم کی جڑ (۲) طاقت (۳) گوہ کا بل (سوراخ) ج: عُكَدٌ۔

العَكَدَةُ: زبان اور دم کی جڑ ج: عَكَدٌ (۲) دونوں پھیپھڑوں کے درمیان قلب کی جڑ (۳) روئی کو نقطوں کی شکل میں گودنے والا پہہ۔

المَعْكُودُ: ٹھہرا ہوا، قیام پذیر (۲) ممکن (۳) خراب نہ ہونے والا دیرپا کھانا۔

•عَكَرَ ـُ عَكْرًا وعُكُورًا: مائل ہونا، لوٹنا۔ عَكَرَ عَلَى الشيءِ: مائل و متوجہ ہونا۔

ـــ عليه الزَّمَانُ بخَيرٍ: کسی پر زمانہ کا مہربان ہونا۔

ـــ به بَعِيْرُهُ: اونٹ کا کسی کو اس کے اہل و عیال کے پاس واپس لانا اور اس پر غالب رہنا۔ هو عَاكِرٌ وعَكَّارٌ۔

عَكِرَ الماءُ ونَحْوُهُ ـَ عَكَرًا: پانی وغیرہ کا گدلا ہونا۔ هو عَكِرٌ وهي عَكِرَةٌ

فُلانٌ يَصْطَادُ فِي الماءِ العَكِرِ: فلاں معاملات کی گڑبڑی سے فائدہ اٹھاتا ہے۔

ـــ المِسْرَجَةُ: چراغ میں میل یا تیل کی گاد کا جم جانا۔

أعْكَرَ الرَّجُلُ: اونٹوں کے گلّہ والا ہونا۔

ـــ السَّنَامُ: کوہان کا چربی دار ہونا۔

ـــ اللَّيلُ: رات کا انتہائی تاریک ہونا۔

ـــ الشيءَ: گدلا کرنا۔

عَكَّرَ الشيءَ: مکدر کرنا، گدلا کرنا۔

ـــ صَفْوَ شيءٍ: بے لطف کرنا، مزہ کرکرا کر دینا۔

ـــ الجوَّ: فضا کو مکدر کرنا۔

اِعْتَكَرَ فُلَانٌ : آنا جانا، آنا اور لوٹنا۔
— عَلَى الشَّيْءِ : مائل و متوجہ ہونا۔
— عَلَى فُلَانٍ : حملہ کرنا۔
— القَوْمُ فِي الحَرْبِ : جنگ میں باہم گتھم گتھا ہونا، گھمسان کی جنگ ہونا۔
— الشَّيْءُ : بہت ہونا، ڈھیر لگنا۔
— اللَّيْلُ : رات کا انتہائی تاریک ہونا۔
— الرِّيحُ : ہوا کا گرد اڑانا۔
— الشَّبَابُ : جوانی کا برقرار رہنا۔
تَعَاكَرَ القَوْمُ : لڑائی میں رل مل جانا۔
العَكَرُ : گدلا پن (۲) اونٹوں کا بڑا گروہ۔
العِكْرُ : جڑ (۲) عادت، خصلت۔
العَكَرُ : مٹی (۲) ہر چیز کی گاد، تلچھٹ (۳) تلوار وغیرہ کا زنگ۔
العَكَرَةُ : اونٹوں کا گلہ، ڈار (۲) زبان کی جڑ ج: عَكَرٌ۔
• العِكْرِشُ : ایک پودا جس پر کھوکھلی نلکیاں نمایاں ہوتی ہیں۔ بطور سبزی کھائی جاتی ہیں۔
• عِكْرِمُ اللَّيْلِ : رات کی سیاہی۔
العِكْرِمَةُ : کبوتری۔
• عَكَزَ بِالشَّيْءِ ـُ عَكْزًا : کسی چیز سے راہنمائی حاصل کرنا۔
— عَلَى عُكَّازَتِهِ : لاٹھی یا ڈنڈے کا سہارا لینا۔
— الرُّمْحَ : نیزے کو زمین میں گاڑنا۔
تَعَكَّزَ عَلَى عُكَّازَتِهِ : لاٹھی کا سہارا لینا۔
— قَوْسَهُ : کمان کو لاٹھی بنا لینا۔
العُكَّازُ : عصا، چھڑی، لاٹھی یا ڈنڈا جس پر چلتے وقت سہارا لیا جائے ج: عَكَاكِيزُ۔
العُكَّازَةُ : العُكَّازُ۔
• عَكَسَ الشَّيْءَ ـِ عَكْسًا : الٹنا، الٹا کرنا (آخر کو شروع میں لانا) (۲) عکاسی کرنا، ترجمانی کرنا (۳) عکس ڈالنا۔

عَكَسَ الكَلَامَ : بات کو پلٹنا، متکلم کی مراد کے خلاف کرنا یا الفاظ کو مقدم و مؤخر کرنا۔
— الدَّابَّةَ : چوپائے کے سر کو پیچھے کی طرف باندھنا۔
— الرَّاكِبُ الدَّابَّةَ : سواری کو پیچھے لوٹانے کے لئے سوار کا اس کے سر کو اپنی طرف کھینچنا۔
— عَلَى فُلَانٍ أَمْرَهُ : کسی کا معاملہ اسی کی طرف لوٹا دینا، واپس کر دینا۔
— الشَّيْءَ : زور سے دبا کر زمین کی طرف کھینچنا۔
— الدَّابَّةَ عَكْسًا وَعِكَاسًا : چوپائے کو قابو میں کرنے کے لئے ناک میں سے رسی نکال کر اگلی ٹانگ سے باندھنا۔
— مَسْأَلَةً : کسی مسئلہ کی ترجمانی کرنا، سامنے لانا۔
— القَضِيَّةَ (فی المنطق) : قضیہ میں عکس جاری کرنا۔
عَاكَسَهُ : کسی کے برخلاف کام کرنا، پریشان کرنا، ستانا (۲) ہر ایک کا دوسرے کی پیشانی کو پکڑنا (۳) چھیڑ خوانی کرنا۔
اِنْعَكَسَ الشَّيْءُ : الٹنا (آخر کا اول ہو جانا) پلٹنا (۲) اثر انداز ہونا، منعکس ہونا، عکس پڑنا، سایہ پڑنا۔
تَعَكَّسَ فِي مِشْيَتِهِ : رینگ کر چلنا۔
تَعَاكَسَ : پلٹ جانا، متضاد ہونا۔
انعكاسُ شَيْءٍ : پرتو، پرچھاواں، سایہ، عکس، اثر ج: انعكاسات۔
العَاكِسُ : Commutator : برقی مبادل، ایک آلہ جسے برقی رو کی سمت لوٹانے کے لئے یا بلا واسطہ رو کو یا بالواسطہ یا اس کے برعکس کرنے کے واسطے استعمال کرتے ہیں۔
العِكَاسُ : چوپائے کی نکیل کو ٹانگ سے باندھنے کی رسّی۔
العَكَّاسُ : ترجمان۔
العَكْسُ : کسی چیز کا الٹا (۲) پرتو، سایہ، پرچھاواں، ترجمانی (۳) ناراضگی (۴) چوپائے کو بھوکا رکھنا (۵) علم منطق میں قضیہ کے دو طرفوں میں ایسی تبدیلی جس سے ایک اور قضیہ بنجائے جو صدق میں پہلے قضیہ کے مساوی ہو (۶) علم بدیع میں کلام کے ایک جز کو دوسرے جز پر مقدم کرنا اور پلٹ دینا جیسے عاداتُ السّادات کو پلٹ کر سادات العادات کہا جائے (۷) علم ریاضی اور علم الہندسہ میں دو نظریوں کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ان میں سے ہر ایک دوسرے کا عکس ہے۔ یہ اس وقت ہے جبکہ ان دونوں میں سے ہر ایک کا نتیجہ دوسرے کیلئے مقدمہ بنجائے۔
عَلَى عَكْسِ ذٰلِكَ : اس کے برخلاف
العَكْسِيُّ : الٹا، مخالف، شعاعوں یا عکس سے بنا ہوا، شعاعی، انعکاسی، پرچھائیں دار
عَكْسِيُّ الاِتِّجَاهِ : ہڑ خیال کا، رجعت پسند بیک ورڈ۔
العَكِيسُ : شوربا ملایا ہوا دودھ (۲) درخت کی شاخ جو زمین میں دبا دی جاتی ہے تا کہ اس سے دوسری شاخ نمودار ہو، قلم
العَكِيسَةُ : بہت سے اونٹ (۲) اندھیری رات
المُعَاكِسُ : مخالف، جوابی برعکس الهُجُومُ المُعَاكِسُ : جوابی حملہ۔ العَمَلِيَّةُ المُعَاكِسَةُ : جوابی کارروائی۔
المُعَاكَسَةُ : مخالفت (۲) چھیڑ خوانی۔
المَعْكُوسُ : الٹا، پلٹا ہوا۔
• عَكَشَتِ العَنْكَبُوتُ ـِ عَكْشًا : مکڑی

کا جالا تننا ۔
عَکَشَ علَی الشیءِ : مائل ہونا، جھکنا
ـــ الشیءَ : اکٹھا کرنا ۔
عَکِشَ الشَّعْرُ و النَّبَاتُ ـَ عَکَشًا : بالوں اور پودوں وغیرہ کا گنجان ہونا گھنا ہونا، مڑا ہوا ہونا ۔
ـــ الرَّجُلُ : بے فیض ہونا ۔ ھو عَکِشٌ وھی عَکِشَۃٌ ۔
عَکَّشَ الخُبْزُ : روٹی کا سوکھ جانا اور پھوئی لگ کر خراب ہو جانا ۔
تَعَکَّشَ الشَّعْرُ و النَّبَاتُ : عَکِشَ ۔
ـــ الشیءُ : سکڑنا، سمٹنا ۔
ـــ الاَمْرُ : کسی معاملہ کا مشکل ہونا ۔
ـــ العَنکَبُوتُ : مکڑی کا جالا تننے کیلئے اپنے پیروں کو سمیٹنا ۔
العُکاشَۃُ والعُکَّاشَۃُ : مکڑی ۔
•عَکَصَہُ ـِ عَکْصًا : لوٹانا، باز رکھنا ۔
عَکِصَ ـَ عَکَصًا : بداخلاق ہونا ۔
ـــ الدَّابَّۃُ : چوپائے کا سرکش ہونا ۔
ـــ الرَّمْلَۃُ : ریت کا دشوار گزار ہونا ھو عَکِصٌ ۔
تَعَکَّصَ بہ : کسی چیز میں بخل کرنا ۔
•عَکَظَ الشیءَ ـِ عَکْظًا : رگڑنا، جیسے عَکَظَ الاَدِیمَ بالدِّبَاغِ : چمڑے کو دباغت کے مسالے سے رگڑنا ۔
ـــ خَصْمَہُ بالحُجَجِ : مدمقابل کو دلائل سے مغلوب کرنا ۔ و عَکَظَہُ فی المُفَاخَرَۃِ : فخریہ مقابلہ میں کسی کو مغلوب کرنا ۔
ـــ الدَّابَّۃَ : چوپائے کو بند کرنا ۔
عَاکَظَہُ : کسی کو اس کی ضرورت سے باز رکھنا اور ٹلا دینا ۔
عَکَّظَہُ عن حَاجَتِہِ : ضرورت سے روکنا ۔
ـــ علَیہ حَاجَتَہُ : ضرورت میں کمی کر دینا، واجبی ضرورت سے کم دینا ۔
تَعَاکَظُوا : باہم شعرگوئی میں مقابلہ اور فخرومباہات کرنا، باہم جھگڑنا (۲) باہم خرید و فروخت کرنا ۔
تَعَکَّظَ اَمْرُہُ و عَلَیہ اَمْرُہُ : کسی کیلئے کوئی کام دشوار و مشکل ہو جانا ۔
ـــ القَومُ فی مَکَانِ کذا : اپنے معاملات پر غور کرنے کے لئے اکٹھا ہونا اور بھیڑ لگانا ۔
عُکَاظُ : مقام نخلہ اور طائف کے درمیان زمانۂ جاہلیت میں عربوں کے ایک بازار یا میلے کا نام جس میں عرب لوگ جمع ہو کر شعر و شاعری میں مقابلہ اور ایک دوسرے پر عزت و شرف اور کمالات میں بازی لے جانے کی کوشش کرتے تھے ۔ یہ بازار ذیقعدہ کے آغاز سے شروع ہو کر ۲۰ ذیقعدہ تک جاری رہتا تھا (مذکر و مؤنث) ۔
•عَکَفَ فی المکانِ ـُ عَکْفًا و عُکُوفًا : کسی جگہ ٹھیرنا، قیام کرنا ۔
ـــ فی المَسْجِدِ : عبادت کی نیت سے مسجد میں قیام کرنا، اعتکاف کرنا ۔
ـــ علَی الشیءِ : متوجہ ہونا یا رہنا، مشغول رہنا (۲) پابند ہونا، عادی ہونا ۔
ـــ القَومُ حَولَہُ : لوگوں کا کسی کے گرد حلقہ بنانا، گھیرا ڈالنا، چکر لگانا ۔
عَکَفَ الطَّیرُ حولَ القَتِیلِ : مقتول کے گرد پرندے کا منڈلانا ۔
ـــ فُلانًا علی کذا عَکْفًا : کسی کام پر لگائے رکھنا، متوجہ رکھنا، مشغول رکھنا ۔
ـــ فُلانًا عن حَاجَتِہِ : کسی کو اس کی مراد و مقصد سے باز رکھنا، روکے رکھنا ۔ قرآن پاک میں ہے: "والھَدْیَ مَعْکُوفًا اَنْ یَّبْلُغَ مَحِلَّہُ" ۔
عَکَّفَ الشیءَ : موڑنا، ٹیڑھا کرنا ۔
ـــ الشَّعْرَ : بالوں کو موڑنا، گھونگھریالا بنانا ۔
ـــ القَومَ عن کذا : روکنا، باز رکھنا ۔
اِعْتَکَفَ فی المکانِ : مقیم ہونا ۔
ـــ فی المَسْجِدِ : مسجد کے ایک گوشہ میں بہ نیتِ عبادت مقیم ہونا، ٹھیرنا ۔
ـــ علَی الشیءِ : متوجہ ہونا، لگا رہنا ۔
تَعَکَّفَ فی المکانِ : مقیم ہونا ۔
الاِعْتِکَافُ : بہ نیتِ عبادت مسجد میں قیام
العَاکِفُ علَی الشیءِ : متوجہ، مشغول، کسی کام میں لگا رہنے والا ۔
العَکَفُ : گھونگھریالے بال ۔
•عَکَّ الحَرُّ ـُ عَکًّا : ہوا بند ہونے کے ساتھ گرمی کا سخت ہونا ۔
ـــ الیَومُ : دن کا گرم اور گھٹن والا ہونا، حبس ہونا ۔
ـــ الرَّجُلُ : کسی جگہ بند ہو کر رہنا ۔
ـــ بالاَمْرِ : کسی کام کو بار بار کر کے زچ ہو جانا، تھک جانا، عاجز آ جانا ۔
ـــ فُلانًا بالقَولِ ـُ عَکًّا : کسی کو کوئی بات بار بار کہہ کے زچ کرنا، پریشان کرنا ۔
ـــ فُلانًا بِشَرٍّ : کسی کو بار بار تکلیف دینا (۲) کسی کا حق دینے میں ٹال مٹول کرنا (۳) بند کر دینا ۔
ـــ فُلانًا عن حَاجَتِہِ : ضرورت سے روکنا ۔
ـــ فُلانًا بالحُجَّۃِ : دلیل سے مغلوب کرنا
ـــ الحُمّٰی فُلانًا : کسی کو مسلسل بخار کا دبلا اور کمزور کر دینا ۔
ـــ الکَلامَ : وضاحت کرنا
ـــ الحَدِیثَ من غَیرِہِ : کسی سے کوئی بات دہرانے کے لئے کہنا ۔

عُلِکَ فُلَانٌ: کسی کو بخار ہونا (۲) سخت گرمی کی لپیٹ میں آنا۔
العِکَاکُ: گھٹن والی سخت گرمی، گرمی اور حبس۔ یَومٌ عِکَاکٌ: حبس والا گرم دن۔ مکان عِکَاکٌ: حبس والی گرم جگہ۔
العَکَکُ: العِکَاکُ۔
العَکُّ: العِکَاکُ (یوم عَکٌّ)۔
العَکَّۃُ: حبس والی سخت گرمی (۲) تپتی ہوئی ریت (۳) بخار کی سردی، بخار کا آغاز۔
عَکَّۃُ: فلسطین کا ایک شہر۔
العُکَّۃُ: العَکَّۃُ (۲) گھی کا مشکیزہ ج: عُکَکٌ و عِکَاکٌ۔
العَکِیکُ: حبس والا اور گرم۔
• عَکَلَ علیہ الاَمرُ ـُ عَکلاً: کوئی کام مبہم اور مشتبہ ہو جانا، الجھن کا باعث ہونا۔
ـــ فُلانٌ فِی الاَمرِ: کسی معاملہ میں اپنی طرف سے کوئی بات کہنا، رائے زنی کرنا۔
ـــ الشَّیئَ: بکھری ہوئی شئے کو اکٹھا کرنا۔
ـــ الدَّابَّۃَ: چوپائے کے اگلے پیر کو بازو سے ملاکر باندھنا
ـــ المَتَاعَ: تہ بہ تہ رکھنا۔
• عَکِلَت المِسرَجَۃُ و نَحوُھا ـَ عَکَلاً: چراغ کی تہ میں گاد جم جانا۔
اَعکَلَ علیہ الاَمرُ: کسی کے لئے کوئی بات مشتبہ ہو جانا، واضح نہ ہونا۔
اِعتَکَلَ الرَّجُلُ: الگ تھلگ ہونا (۲) ٹکرا کر پچھڑ جانا (۳) دو بیلوں کا سینگوں سے لڑنا۔
ـــ علیہ الاَمرُ: مشتبہ اور غیر واضح ہونا
العَاکِلُ: بخیل (۲) چھوٹے قد والا ج: عُکَّلٌ۔
العِکَالُ: چوپائے کے بازو کو باندھنے کی رسّی۔
العُکلُ: کمینہ ج: اَعکَالٌ

العَوکَلُ: ریت کے ٹیلہ کا بالائی حصہ (۲) پست قد آدمی جس کی دونوں ٹانگوں میں فاصلہ ہو (۳) بیوقوف عورت۔
العَوکَلَۃُ: العَوکَلُ۔
• عَکَمَ ـِ عَکمًا: موٹا ہونا۔
ـــ فُلانٌ: انتظار کرنا۔
ـــ المَتَاعَ: سامان کو رسّی سے باندھنا (۲) سامان کی گٹھڑی باندھنا (۳) گون میں سامان رکھنا۔
ـــ الدَّابَّۃَ: چوپائے پر دونوں گونیں باندھنا (گون ایک طرف لٹکے ہوئے تھیلے کو کہتے ہیں وہ دو ہوتے ہیں) (۲) چوپائے کا منھ باندھنا۔
ـــ عن الاَمرِ: باز رہنا، نہ کرنا۔
ـــ فلانا عن کذا: باز رکھنا۔
اَعکَمَ فُلانًا: کسی کو سامان باندھنے میں مدد دینا، بندھوانا۔
عَکَمَتِ الدَّابَّۃُ: موٹا ہو جانا۔
اِعتَکَمَ القَومُ: چوپایوں پر بورے (گون) رکھنے کے لئے تیار کرنا۔
ـــ الشَّیئُ: ڈھیر لگ جانا۔
العِکَامُ: باندھنے کی رسّی، ڈوری وغیرہ ج: عُکُمٌ۔
العِکمُ: کپڑا یا گون جس میں سامان ہو (۲) کنوئیں کی چرخی ج: اَعکَامٌ۔
العَکَّامُ: چوپاؤں پر بورے (گون) لادنے والا
• عَکَنَتِ الجارِیَۃُ: پُر گوشت اور سلوٹ دار پیٹ والی ہونا۔
تَعَکَّنَ البَطنُ: پیٹ کا سلوٹ دار ہونا، لٹک دار گوشت والا ہونا۔
ـــ الشَّیئُ: اکٹھا ہو کر سلوٹیں پڑنا، پیٹ کا مٹاپے کی وجہ سے سلوٹ دار ہونا
العَکنَاءُ من الجَوَارِی: موٹے سلوٹ دار پیٹ والی کنیز یا لڑکی۔
العُکنَۃُ: پیٹ کی سلوٹ ج: عُکَنٌ

و اَعکَانٌ۔
العِکَانُ: گلا۔
• عَکَتِ الدَّابَّۃُ ـُ عَکوًا: چوپائے کا موسم بہار میں موٹا اور فربہ ہونا۔
ـــ الدُّخَانُ: دھواں اٹھنا۔
ـــ فُلانٌ بِاِزَارِہٖ: ازار باندھنے کی جگہ کو بڑا اور سخت کرنا تاکہ پیٹ نہ لٹکے۔
ـــ الضَّبُّ و نَحوُہٗ ذَنَبَہٗ و بِذَنَبِہٖ: گوہ وغیرہ کا اپنی دم کو جڑ کی طرف موڑنا۔
ـــ الرَّجُلُ ذَنَبَ الدَّابَّۃِ: چوپائے کی دم کو اوپر اٹھا کر باندھ دینا۔
ـــ الشَّیئَ: باندھنا۔
ـــ فُلانًا فی الحَدِید: کسی کو جکڑ بند کرنا، قید کرنا۔
ـــ المَرأَۃُ شَعرَھا: بالوں کو نہ لٹکانا، اوپر باندھے رکھنا۔
عَکَیٰ فُلانٌ بِاِزَارِہٖ ـِ عَکیًا: ازار کی جگہ کو سخت کرنا۔
ـــ فُلانٌ: مر جانا۔
اَعکَیٰ فُلانٌ: عَکَیٰ۔
عَکَّیٰ فُلانٌ: عَکَیٰ۔
ـــ علَی السَّیفِ و الرُّمحِ: تلوار یا نیزے پر تانت باندھنا
ـــ الدُّخَانُ: دھواں اوپر چڑھنا۔
الاَعکَیٰ: دم کی سخت جڑ والا (۲) بھرے پُرے پہلوؤں والا۔
العَاکِی: سوت (دھاگے) بیچنے والا (۲) خالص دودھ کا شوقین۔
العَکوَۃُ: دم کی جڑ (۲) زبان کی جڑ (۳) سفید تانت (سفید پٹھوں کو چیر کر رسّی کی طرح بل دیا ہوا) (۴) چھوٹے بچے کی ٹھوڑی کی درز ج: عُکًا۔
العُکوَۃُ: العَکوَۃُ (۲) ہر چیز کا بڑا حصہ، موٹائی (۳) موٹی گدی جو ازار کی جگہ کو سخت کرنے کے لئے باندھی جائے،

ببٹی (۴) ازار بند کی گرہ (۵) کاتتے وقت نکلنے سے نکلتا ہوا دھاگا ج: عُکَا و عِکَاءٌ
العَکِیُّ: خالص دودھ (۲) دودھ کا برتن۔

ع ــــ ل

• عَلَبَ الشیئَ ـُـ عَلْبًا: خشک اور سخت ہونا۔ جیسے: عَلَبَ اللَّحْمُ۔
ـــ اللَّحْمَ: گوشت کا بدبودار ہونا۔
ـــ الشیئَ عَلْبًا و عُلُوبًا: نشان لگانا، خراش لگانا، دبا کر گڑھا ڈالنا۔
ـــ السَّیْفَ و نَحْوَہٗ: تلوار وغیرہ کے دستے کو اونٹ کی گردن کے پٹھے سے باندھنا۔
عَلِبَ الشیئُ ـَـ عَلَبًا: خشک اور سخت ہوجانا۔
ـــ یَدُہٗ: ہاتھ موٹا ہوجانا۔
ـــ الحَیَوانُ: گلے کے ورم آلود پٹھے والا ہونا، بیماری کی وجہ سے ٹیڑھی گردن والا ہونا۔
ـــ السَّیْفُ: تلوار کی دھار میں دندانے پڑ جانا۔
عَلِبَ الرَّجُلُ: بڑھاپے سے گلے کے ابھرے ہوئے پٹھوں والا ہونا، لٹکی ہوئی گردن والا ہونا۔
عَلَّبَ الرَّجُلُ: ڈلیا یا ڈبا بنانا (۲) بطور ڈلیا یا بطور برتن کوئی چیز استعمال کرنا۔
ـــ السَّیْفَ و نَحْوَہٗ: تلوار وغیرہ کے قبضہ کو اونٹ کی گردن کے پٹھے سے باندھنا۔
ـــ الشیئَ: دبا کر نشان ڈالنا (۲) پیک کرنا (۳) پیکٹ بنانا۔
ـــ الفَاکِہَۃَ و اللَّحْمَ و الخُضَرَ: پھل، گوشت اور سبزیوں وغیرہ کو پکاکر ڈبوں میں بند کرنا، پیک کرنا۔
اِسْتَعْلَبَ اللَّحْمُ و الجِلْدُ: گوشت اور کھال کا سخت اور موٹا ہونا (خستہ نہ ہونا)۔
اِسْتَعْلَبَ اللَّحْمُ: بدبودار ہونا۔
ـــ البَقْلَ: سبزی ترکاری کو خشک اور سخت پانا۔
ـــ المَاشِیَۃُ البَقْلَ: مویشی کا سبزی کو برا پانا، منہ نہ لگانا۔
اِعْلَنْبَی الدِّیْكُ و الکَلْبُ و نَحْوُھُما: مرغ اور کتے وغیرہ کا شر پر آمادہ ہونا، لڑائی کے لئے تیار ہونا۔
العَلْبُ: سخت اور ٹھوس چیز (۲) دبانے یا کاٹنے کا نشان (۳) بنجر زمین۔ ج: عُلُوبٌ۔
العِلْبُ (من الارض) سخت و بنجر زمین (۲) روکھا اور سخت دل آدمی (۳) وہ جگہ جہاں بیر کے درخت کثرت سے اگتے ہوں ج: عُلُوب۔
العَلِبُ: بوڑھا، بھاری بھرکم اور سخت بدن (پہاڑی بکرا یا گوہ) (۲) بنجر زمین (۳) سخت مزاج اور بے مروت آدمی
العِلْبَاءُ: گردن کا لمبا پٹھا (یہ دو ہوتے ہیں، دائیں اور بائیں) لفظ مذکر ہے تثنیہ عِلْبَاوان اور عِلْبَاءَان۔
تَشَنَّجَ عِلْبَاءُ الرَّجُلِ: عمر رسیدہ ہونا ج: العَلَابِیُّ۔
العُلْبَۃُ: لکڑی یا اونٹ کی کھال سے بنا ہوا دودھ دوہنے کا برتن (۲) تنوں وغیرہ سے بنی ہوئی ڈلیا، ٹوکری (۳) دستے دار برتن (۴) ٹین یا دھات وغیرہ سے بنا ہوا ڈبا یا ڈبیہ، بکس، ٹین (۵) پیکٹ ج: عُلَبٌ و عِلَابٌ۔
عُلْبَۃُ اَلْوَانٍ: رنگوں کا ڈبا، کلر بکس۔
عُلْبَۃُ التُّرُوْسِ: گیر بکس۔
عُلْبَۃُ صَفِیحٍ: کنستر، ڈولچہ۔
عُلْبَۃُ سَجَائِرَ: سگریٹ بکس، سگریٹ کی پیکٹ۔
عُلْبَۃُ کِبْرِیتٍ: ماچس بکس، ماچس کا پیکٹ۔
عُلْبَۃُ نَشُوقٍ: ناس یا ہلاس کی ڈبیہ۔
العِلْبَۃُ: لکڑی یا درخت کی گانٹھ ج: عِلَبٌ
المُعَلَّبُ: ڈبے میں بند، پیک شدہ
المُعَلَّبَات: ڈبوں میں بند کھانے (۲) پیک شدہ اشیاء۔
المَعْلُوبُ: ہموار راستہ۔
• عَلْبَی: دیکھئے عَلَب۔
• عَلَثَ الزَّنْدُ ـِـ عَلْثًا: چقماق کا آگ نہ دینا۔
ـــ الشیئَ: اکٹھا کرنا (۲) ملانا۔
عَلِثَ القَوْمُ ـَـ عَلَثًا: لوگوں کا آپس میں لڑنا۔
ـــ بِہٖ: لگنا، چمٹنا، ساتھ رہنا۔ عَلِثَ الذِّئْبُ بالغَنَمِ۔
عَالَثَہٗ: کسی سے برسرپیکار رہنا۔
اِعْتَلَثَ فُلَانٌ: اپنے باپ کے علاوہ کسی دوسرے کی طرف منسوب ہونا۔
ـــ الزَّنْدُ: چقماق کا آگ نہ دینا۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ غَیْرُ مُعْتَلِثِ الزِّنَادِ: بیوی کو منتخب کرکے لانے والا۔ فُلَانٌ مُعْتَلِثُ الزِّنَادِ: بلا انتخاب بیوی لانے والا۔
ـــ الشیئَ: کسی شے کے انتخاب میں فن کاری نہ دکھانا (۲) ملانا۔
ـــ زَنْدًا: چقماق کو بغیر پرکھے لینا (یہ نہ جاننا کہ وہ آگ نکالے گی یا نہیں)۔
العُلَاثَۃُ: مخلوط کی ہوئی دو چیزیں (۲) ادھر ادھر سے چیزیں اکٹھا کرنے والا آدمی۔
العَلَثُ: گیہوں وغیرہ میں (نکال کر پھینکنے کے قابل) ملی ہوئی چیزیں (۲) گیہوں اور جو سے بنا ہوا کھانا۔
العَلِثُ: بے کار و بے فائدہ شیر (۲) جو شخص باپ کے علاوہ دوسرے کی طرف منسوب ہو۔

العُلْثَۃُ : سہارے کے قابل روزی یا خوراک۔
العَلْثَی : قَتَلَ النَّسْرَ بالعَلْثَی : یہ اس وقت بولتے ہیں جب گدھ کے کھانے میں کوئی ایسی چیز ملا دی جائے جو اس کی ہلاکت کا باعث ہو۔
العَلِیْثُ : گیہوں اور جو کی روٹی۔
العَلِیْثَۃُ : العَلِیْث۔
• عَلَجَ الغُلامُ وغیرُہ ـُ عَلْجًا و عُلُوجًا : لڑکے کا موٹا یا مضبوط ہونا۔
ـــ البَعِیْرُ : اونٹ کا ببول کھانا۔
ـــ النَّاقَۃُ عَلَجَانًا : اونٹنی کا مضطرب ہونا۔
ـــ فُلانًا عَلْجًا : غالب ہونا۔
عَلِجَ ـَ عَلَجًا : سخت ہونا۔
عَالَجَ الشیءَ مُعَالَجَۃً و عِلاجًا : کسی چیز کی مشق کرنا، بار بار کرنا، لگے رہنا۔
ـــ المَرِیْضَ : علاج کرنا۔
ـــ الاَمْرَ : کسی کام کو انجام دینے کی کوشش کرنا، انجام دینا (۲) معاملہ کو نمٹانا، حل نکالنا، حل نکالنے کی کوشش کرنا۔
ـــ المَوْضُوْعَ : کسی مضمون پر طبع آزمائی کرنا، کوشش کے ساتھ لکھنا، قلم اٹھانا
ـــ الحَدِیْدَ : لوہے وغیرہ کو بار بار گرم اور ٹھنڈا کر کے اعتدال پر لانا۔
ـــ فُلانًا : کسی سے مقابلہ میں غالب آنا۔
ـــ الشَّکْوٰی : شکایت کا ازالہ کرنا۔
ـــ عنہ : دفاع کرنا۔
عَلَّجَ الاِبِلَ : اونٹ کو ببول کھلانا۔
اِعْتَلَجَ القَوْمُ : آپس میں لڑنا بھڑنا۔
ـــ الاَرْضُ : زمین کی گھاس کا لمبا اور زیادہ ہونا۔
ـــ المَوْجُ : موج کا ٹکرانا۔
ـــ الہَمُّ فی صَدْرِ فُلانٍ : غم کا لہریں مارنا
ـــ الرَّمْلُ : ریت کا اکھٹا ہونا۔
تَعَالَجَ : دوا استعمال کرنا، اپنے لئے تدبیر دوا کرنا۔
تَعَالَجَ القومُ : لوگوں کا باہم ٹکرانا۔
تَعَلَّجَ الرَّمْلُ : اعتلج۔
ـــ الجِلْدُ : کھال کا موٹا ہونا۔
اِسْتَعْلَجَ الجِلْدُ : تَعَلَّجَ۔
ـــ فُلانٌ : سخت اور بھاری بدن ہونا (۲) بڑھی ہوئی ڈاڑھی والا ہونا۔
العَالِجُ : جما ہوا ریت کا ڈھیر ج : عَوَالِجُ۔ دعا والی حدیث میں ہے: "وما تحویہ عَوالِجُ الرِّمال" اور وہ جگہ جسے ریت کے ڈھیر گھیرے ہوئے ہیں۔
العِلاجُ : علاج، دوا، تدبیر۔
العِلْجُ : اکھڑ خشک مزاج آدمی (۲) گدھا (۳) موٹا اور طاقتور جنگلی گدھا، کافر ج : عُلُوجٌ و اَعْلاجٌ۔
العَلِجُ من الرِّجال : مضبوط اور ہمسروں کو بکثرت پچھاڑنے والا (۲) معاملات کو سلجھانے والا، مدبّر۔
العُلَجُ من الرجال : العَلِجُ۔
العَلَجُ : ایک جنگلی پودا جس کے پتے چوڑے اور خوشبودار زرد رنگ کے پھول ہوتے ہیں (۲) چھوٹی چیونٹیاں۔
العُلْجَانُ : جھاؤ کے درختوں کا جھنڈ (۲) کانٹوں دار درخت۔
العَلُوجُ : پیامبر، پیغام۔
العَلَجَانُ : جنگلی پودا جس کے پتے چوڑے اور زرد خوشبودار پھول ہوتے ہیں۔
المُعَالَجَۃُ : طبع آزمائی، دوا، علاج (۲) جھگڑا، نزاع۔
المُعَالَجَۃ المِثْلِیَّۃُ : ہومیو پیتھک علاج۔
• العَلْجَمُ : پانی سے بھرا ہوا بڑا تالاب (۲) لمبا اونٹ یا لمبا جنگلی گدھا ج : عَلاجِم
العُلْجُمُ : بہت سیاہ۔
العُلجومُ : بہت سیاہ (۲) پرگوشت گدھی (۳) بے انتہا پانی (۴) نر مینڈک (۵) نر بطخ ج : عَلاجِیم۔
• عَلِدَ الشیءُ ـَ عَلَدًا : ٹھوس اور سخت ہونا۔
العَلْدُ : گردن کا پٹھا (۲) ہر ٹھوس اور سخت چیز (۳) صحرائے سینا میں پیدا ہونے والی گھاس جسے جانور کھاتے ہیں ج : اَعْلادٌ
• عَلِزَ ـَ عَلَزًا و عَلَزَانًا : گھبرانا، ڈرنا۔
ـــ الی الشیءِ : مائل ہونا، مشتاق ہونا۔
اَعْلَزَہُ الوَجَعُ : درد کا کسی کو بے چین کرنا۔
ـــ الشیءُ : پریشان و عاجز کرنا۔
العِلَّوْزُ : درد شکم (۲) جلد آنے والی موت (۳) دیوانگی۔
• عَلَسَ ـِ عَلْسًا : کھانا پینا۔
ـــ الرَّجُلُ : شور مچانا۔
ـــ الاِبِلُ : اونٹوں کو کھانے کی چیز ملنا (اس کا استعمال اکثر منفی ہوتا ہے۔ کہتے ہیں : ما عَلَسَ شیئًا : اسے کچھ نہیں ملا)۔
عَلَّسَ الدَّاءُ : بیماری کا سخت ہو جانا۔
ـــ فُلانٌ : شور مچانا۔
ما عَلَّسوا ضَیْفَہم : انہوں نے مہمان کو کچھ نہیں کھلایا۔
العُلاسُ : کھانا۔ کہتے ہیں : مَا اَکَلْتُ الیومَ عُلاسًا۔
العَلَسُ : کھانے اور پینے کی چیز۔
العَلَسُ : گھی میں بھونا ہوا گوشت (۲) گیہوں کی ایک قسم جس میں کئی دانے یکجا ہوتے ہیں (۳) مسور۔
العَلِسِیُّ : سخت آدمی۔
العَلُوسُ : کھانا۔ کہتے ہیں : مَا ذُقْتُ الیومَ عَلُوسًا۔
العَلِیْسُ : گھی میں تلا ہوا گوشت وغیرہ (۲) بھنے ہوئے گوشت کے پارچے (۳) کھال سمیت بھونا ہوا گوشت۔
• عَلَّصَتِ التُّخَمَۃُ فی بَطْنِہ : بدہضمی سے پیٹ میں درد ہونا۔

العِلَّوصُ : بدہضمی اور درد شکم (۲) بھیڑیا
• عَلَصَهُ ـِ عَلْصًا : اکھاڑنے کیلئے
ہلانا۔ جیسے: عَلَّصَ الوَتِدَ و
نَحْوَهُ : میخ وغیرہ کو نکالنے کے لئے
ہلانا۔
• عَلَطَ البعيرَ ـُ عَلْطًا : اونٹ کو داغ
لگانا، اور اس سے کوئی نشان بنانا
البَعِيرُ مَعْلُوطٌ۔
ـــ الرَّجُلَ بِقَبِيحٍ : برائی کرنا، کسی
کی طرف بری بات منسوب کرنا، بدنام
کرنا۔
عَلَّطَ البَعِيرَ : عَلَطَهُ (۲) اونٹ کی گردن
سے پٹہ نکالنا۔ فالبَعِيرُ مُعَلَّطٌ۔
اِعْتَلَطَهُ و بِهِ : کسی سے جھگڑنا، لڑنا۔
تَعَلَّطَ القَوْسَ : کمان گلے میں ڈالنا۔
اِعْلَوَّطَ الشيءَ : کسی چیز سے چمٹ کر اسے
اپنی طرف کرنا۔
ـــ البَعِيرَ : اونٹ کی گردن پکڑ کر اس
پر سوار ہونا۔
ـــ فُلانًا : کسی کو پکڑنا (۲) بند کرنا۔
ـــ فُلانٌ الأمرَ : بے سوچے کوئی کام کرنا
الإعْلِيطُ : گردن کی کسی جانب علامت
(چوڑائی میں کھینچی ہوئی لکیر وغیرہ) (۲)
وہ ٹہنی جس کے پتے بکھرے ہوئے
ہوں (۳) جھاؤ کے پھل کا خول۔
العَالِطُ : شَاعِرٌ عَالِطٌ : باکمال شاعر
جو بہترین اشعار کہتا ہو۔
العِلَاطُ : گردن کا سائڈ (۲) گردن میں بنی
ہوئی نشانی، علامت (۳) گلے میں پڑی
ہوئی رسّی، پٹا ج: اَعْلِطَةٌ و عُلُطٌ۔
العَلْطُ : گردن کی کسی جانب داغ کا نشان
(۲) سیاہ لکیر جو عورت خوبصورتی کے لئے
اپنے چہرے پر بناتی ہے۔
الأعْلَاطُ من الكواكبِ : بے نام ستارے
العُلْطَةُ : سیاہ لکیر جو عورت زینت کے لئے
اپنے چہرے پر بناتی ہے (۲) گلے کا پٹا
ج: عُلَطٌ۔ العُلْطَتَانِ : پرندوں کی
گردن کے دو نشان۔
ـ عَلْ عَلْ : بکریوں کو ڈانٹنے کا لفظ۔
تَعَلْعَلَ : ڈھیلا اور ڈانواڈول ہونا۔
العَلْعَالُ : ذَكَرُ القَنابِرِ : نر چکاوک
ایک پرندہ جس کو چنڈول بھی کہتے ہیں۔
العُلْعُلُ : العَلْعَالُ (۲) معدے کی
طرف کا پسلی کا سرا۔
العُلْعُولُ : بدی (۲) گڑبڑی (۳) جنگ۔
• عَلَفَ الرَّجُلُ ـِ عَلَفًا : بہت پینا
ـــ الحَيَوانَ : چارہ کھلانا، گھاس دانہ
کھلانا۔ الحَيَوانُ مَعْلُوفٌ و
هِيَ مَعْلُوفَةٌ و عَلِيفٌ۔
اَعْلَفَ الطَّلْحُ : ببول کے درخت پر پھل آنا
ـــ الحَيَوانَ و الطَّيْرَ : جانور کو گھاس
ڈالنا، پرندے کو دانہ ڈالنا۔
عَلَّفَ الطَّلْحُ : ببول کے درخت پر پھول
جھڑ کر پھل بننے کا آغاز ہونا۔
ـــ الحَيَوانَ و نَحْوَهُ : جانور وغیرہ
کی گھاس دانے کی دیکھ بھال کرنا۔
هُوَ مُعَلِّفٌ۔
اِعْتَلَفَتِ الدَّابَّةُ وغيرُها : چوپائے
وغیرہ کا چارہ کھانا۔
تَعَلَّفَ الرَّجُلُ : گھاس چارہ، گھاس کی
جگہ تلاش کرنا۔
اِسْتَعْلَفَتِ الدَّابَّةُ وغيرُها : ہنہنا
کر چارہ مانگنا۔
العُلَّفُ : ایک یمنی درخت جس کے پتے
انگور کے سے ہوتے ہیں اور اسے
سکھا کر سرکے کے بجائے گوشت میں
ڈال کر پکاتے ہیں۔
العِلْفُ : العُلَّفُ (۲) بسیار خور۔
العَلَفُ : جانوروں کا کھانا، گھاس، چارہ
دانہ ج: عُلُوفَةٌ و اَعْلَافٌ و
عِلَافٌ۔
العُلْفَى : کھیتی کاٹنے کے وقت پہرے دار کا
چھپر وغیرہ۔
العَلَّافُ : چارہ فروش، گھسیارا۔
العُلَّفُ : ببول کا پھل یا پھلی جسے اونٹ
کھاتے ہیں۔ واحد: عُلَّفَةٌ۔
العُلَّفَةُ : لوبیا اور مسور جیسے پودوں کے پھل۔
العَلُوفَةُ : العَلَفُ ج: عُلُفٌ (۲) وہ جانور
جسے چراگاہ نہ بھیجا جائے اور موٹا کرنے
کے لئے چارہ ہی کھلایا جائے۔
العَلِيفُ : وہ چوپایہ جسے موٹا کرنے کے لئے
چارہ کھلایا جائے اور چراگاہ نہ بھیجا جائے
ج: عَلَائِفُ۔ هِيَ عَلِيفَةٌ ج: عَلَائِفُ
المِعْلَفُ : چارہ کی جگہ، چارہ کا کونڈا وغیرہ ج:
مَعَالِفُ۔
المَعْلُوفُ : فربہ، گھاس کھا کر موٹا ہونے والا
جانور۔
• العُلْفُوفُ : پرگوشت، سخت مزاج عمر رسیدہ
(۲) لمبے اور گھنے بالوں والا، ڈیل ڈول
کا آدمی۔
• عَلَقَ الصَّبِيُّ ـُ عُلُوقًا : بچہ کا انگوٹھا
یا انگلیاں چوسنا۔
ـــ البَهِيمَةُ الشَّجَرَ عَلْقًا : چوپائے
کا درخت کے پتے کھانا۔
ـــ فُلانٌ فُلانًا : فخر و مباہات کے موقع
پر کسی پر فوقیت لیجانا اور اپنی برتری ثابت
کرنا (۲) گالی دینا، بدگوئی کر کے تکلیف
پہنچانا۔ کہتے ہیں: عَلَقَهُ بِلِسَانِهِ۔
عَلِقَتِ البَهِيمَةُ ـَ عَلَقًا و عَلَاقَةً
و عُلُوقًا : جانور کے حلق میں پانی پیتے
ہوئے جونک کا چمٹ جانا اور جم کر
پکڑ لینا۔
عَلِقَ الشَّيْءُ الشَّيْءَ و بِهِ : کسی چیز کا
کسی چیز میں اٹک کر پھنس جانا، چمٹنا،
لگنا، وابستہ ہونا۔

عَلِقَ الشَّوكُ الثوبَ وبه: کپڑے میں کانٹا گھس جانا۔
ـــ الظَّبیُ بالحِبالَةِ: ہرن کا جال میں پھنس جانا۔
ـــ الأُنثیٰ بالجَنِین: مادہ کا حاملہ ہونا
ـــ فُلانٌ فُلانًا وبه: کسی کے دل میں کسی کی محبت پیدا ہونا۔
ـــ اَمرَہُ: اپنے معاملہ سے واقف ہونا۔
ـــ یَفعَلُ کذا: وہ ایسا کرنے لگا۔
عُلِقَ الانسانُ وغیرُہ: پانی پیتے ہوئے گلے میں جونک چمٹنا۔ ھو مَعلُوق۔
اَعلَقَ الصَّائدُ: شکاری کے جال میں شکار پھنسنا۔ فالصَّائد مُعلِق۔
ـــ الرَّجُلُ: جونک لگانا (جونک کو ایسی جگہ لگانا جہاں سے وہ خون چوس سکے)۔
ـــ فُلانٌ: اچانک عمدہ مال پانا۔
ـــ ظُفرَہُ بالشئ: کسی چیز میں ناخن گاڑنا چبھانا۔
ـــ الشئَ بالشئِ: لٹکانا، اٹکانا۔
ـــ السَّیفَ وغَیرَہُ: تلوار وغیرہ لٹکانے کے لئے دستہ لگانا یا تسمہ باندھنا۔
عالَقَهُ: کسی سے قیمتی چیزوں میں مقابلہ کرنا۔
عَلَّقَ الرَّجُلُ: سواری کے جانور کی لگام گلے میں ڈال کر اتر جانا۔
ـــ الشئَ بالشئِ وعَلَیه: کسی چیز کو دوسری میں اٹکانا، لٹکانا۔ جیسے عَلَّقَ الثَّوبَ علَی المِشجَب: کپڑا کھونٹی پر لٹکانا۔
ـــ بَابًا علی دَارِہ: گھر پر چوکھٹ لگانا، دروازہ لگانا۔
ـــ اَمرَہُ: اپنے کام کو لٹکائے رکھنا، انجام نہ دینا۔
ـــ القَاضِی الحُکمَ: جج یا منصف کے فیصلہ کو قطعیت نہ دینا، تعویق (پینڈنگ) میں ڈالنا۔

عَلَّقَ علَی البَهِیمَةِ: چوپائے کو جو وغیرہ کھلانا۔
ـــ علی کلامِ غیرِہ: تبصرہ کرنا، رائے زنی کرنا (۲) تشریح و وضاحت کرنا، اصلاح کرنا۔
ـــ الاَهَمِّیَّةَ علَی شئٍ: اہمیت دینا
ـــ المَسئُولِیَّةَ علی فُلان: کسی پر ذمہ داری ڈالنا۔
ـــ علی کتابٍ: کتاب کی شرح یا حاشیہ لکھنا۔
عُلِّقَ فُلانٌ امرأةً: عورت سے محبت کرنا، فریفتہ ہونا۔
اِعتَلَقَهُ وبه: کسی کو بہت چاہنا، بے پناہ محبت کرنا۔
تَعَلَّقَ الشَّوكُ بالثَّوبِ: کانٹا گھسنا
ـــ الوَحشُ والظَّبیُ بالحِبالَةِ: ہرن وغیرہ کا جال میں پھنسنا۔
ـــ الإبلُ: اونٹ کا عَلقیٰ کھانا۔
ـــ الشَّئَ: لٹکانا، اٹکانا۔
ـــ فُلانًا وبه: کسی سے محبت کرنا، کہاوت ہے "لَیسَ المُتَعَلِّق کالمُتَأَنِّق" تھوڑے پر قناعت کرنے والا اور حسب منشا پیٹ بھرنے والا برابر نہیں ہیں۔
الاَعَالِیقُ: ہر لٹکی ہوئی چیز۔
التَّعلِیقَةُ: کتاب کا حاشیہ، وضاحتی نوٹ ج: تعلیقات۔
عَلاقِ: اسم فعل (امر) بمعنی تَعَلَّقْ۔
العَلاقُ: چوپایوں کی خوراک بننے والے پتے (۲) کھانے سے پہلے کھائی جانے والی چیز، قبل طعام ناشتہ۔ زیادہ تر یہ منفی معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے کہا جائے۔ ما ذُقنَا عَلاقًا، ما فی الارضِ عَلاقٌ۔
العَلاقَةُ: تعلق، ربط، دوستی (۲) دل میں بیٹھی ہوئی محبت (۳) گزر بسر کا ذریعہ جیسے صنعت وغیرہ (۴) بقدر کفایت معاش (۵) علم البیان میں وہ مناسبت جو کنایہ و مجاز میں معنی اصلی اور معنی مرادی کے درمیان ہوتی ہے۔ ج: عَلائِق۔
العَلاقَاتُ: تعلقات، روابط۔
العِلاقَةُ: تلوار وغیرہ لٹکانے کا حلقہ۔
العَلَقُ: چمڑے کی دباغت میں کام آنے والا پودا (۲) نفیس اور قیمتی چیز (۳) تھیلا ج: اَعلَاق۔
العِلقُ: ہر دل پسند نفیس چیز ج: اَعلَاق و عُلُوقٌ (۲) تھیلا۔ ھو عِلقُ علمٍ: وہ علم کا دلدادہ ہے۔ ھو عِلقُ شَرٍّ: وہ شر پسند ہے۔
العَلَقُ: ہر لٹکی ہوئی چیز (۲) ہاتھ کو لگنے والی گیلی مٹی (۳) وہ درخت جو مویشی کی خوراک کا وسیلہ بنیں (۴) کسی چیز سے الجھ کر کپڑے میں پیدا ہونے والی پھٹن۔ (۵) کپڑے سے لگی ہوئی چیز (۶) چمڑے وغیرہ کا تسمہ جس سے تلوار وغیرہ لٹکائی جائے (۷) راستہ کا بڑا حصہ (۸) جونک جو سڑے ہوئے پانی میں پیدا ہوتی ہے اور خون چوستی ہے، اور جانور کے حلق میں پانی پیتے وقت پھنس جاتی ہے۔ واحد: عَلَقَةٌ (۹) گاڑھا یا بستہ خون۔ قرآن پاک میں ہے: "خَلَقَ الإنسَانَ مِن عَلَقٍ"۔
العَلَقَةُ: بستہ خون کا ٹکڑا جس سے رحم مادر میں جنین بنتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "ھو الَّذِی خَلَقَکُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ من نُّطفَةٍ ثُمَّ من عَلَقَةٍ"۔
العَلقَی: ایک درخت جو سخت تپش میں بھی ہرا رہتا ہے، اس کے پتے نازک اور شاخیں لمبی ہوتی ہیں۔
العِلقَةُ: نفیس و قیمتی کپڑا (۲) پیدائش کے

بعد بچہ کا پہلا کپڑا (۳) بلا جیب و آستین کرتا (۴) دباغت (چمڑا اصاف کرنے اور رنگنے) کے کام آنے والا پودا۔

العُلْقَۃُ: درخت کے پتے جو جانوروں کی خوراک بن سکیں (۲) بقدر کفایت اسباب زندگی (۳) تھکا کی چیز وہ تھوڑا کھانا جو کھانے سے پہلے کھایا جائے۔ لَہُ فِی ھذا المال عُلْقَۃٌ: اس کا اس مال میں کچھ حصہ ہے۔ لَمْ یَبْقَ عندہ عُلْقَۃٌ: اس کے پاس کچھ نہیں ہے (۴) ایک درخت جو موسم سرما میں اونٹوں کیلئے موسم بہار آنے تک سہارے کا کام دیتا ہے (۵) تعلق۔ لَہُ بفُلانٍ عُلْقَۃٌ: اسے فلاں سے تعلق ہے (۶) وہ چیز جسے پکڑ کر سہارا لیا جائے ج: عُلَق۔

العُلَّیْقُ: درخت پر لپٹنے والی ایک گھاس جس کا پھل توت کے مانند ہوتا ہے۔

العُلَّیْقَی: العُلَّیْق۔

العَلُوقُ: نر اونٹ کا مادہ منویہ، نطفہ (۲) وہ چیز جو انسان سے چمٹ جائے (۳) جانوروں کا چارہ (۴) وہ عورت جو اپنے شوہر کے علاوہ کسی کو پسند نہ کرتی ہو۔

ما بالنَّاقَۃِ عَلُوق: اونٹنی کے دودھ نہیں ہے۔

العَلِیْقُ: جانور کا چارہ۔

العَوالِق: دریائی جانور اور نباتات۔

المِعْلاقُ: بلیغ زبان (۲) لٹکانے کی چیز کھونٹی وغیرہ (۳) لٹکایا ہوا گوشت یا انگور وغیرہ

— من الرِّجال: بہت جھگڑالو کٹ حجت

المَعْلَقَۃُ: رَجُلٌ ذُو مَعْلَقَۃٍ: ہر حاصل شدہ چیز سے دلچسپی لینے والا

المُعَلَّقَۃُ: وہ عورت جس کا شوہر نہ تعلق رکھتا ہو اور نہ طلاق دیتا ہو، بیچ ادھر لٹکی عورت۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلا تَمِیلُوا کُلَّ المَیْلِ فَتَذَرُوھا کالمُعَلَّقَۃِ" تم اس سے بالکلیہ کنارہ کش نہ ہو کر اسے معلقہ بنا کر چھوڑ دو (۲) مُعَلَّقات کا واحد۔ زمانۂ جاہلیت کے مشہور شعراء کے سات قصائد جن کو کعبہ پر لٹکایا گیا تھا۔

المُعَلِّق: حاشیہ نویس (۲) تبصرہ نگار۔

المُعَلَّقُ: آویزاں۔ الجِسْرُ المُعَلَّق: جھولا پل۔

المَعْلُوقُ: جس پر کوئی چیز لٹکائی جائے (۲) گوشت یا انگور وغیرہ جن کو لٹکایا گیا ہو۔

• عَلْقَمَ الطَّعامَ: کڑوی چیز ملانا۔

العَلْقَمُ: ہر کڑوی چیز جیسے اندرائن حنظل

العَلْقَمَۃُ: حنظل کا ٹکڑا (۲) تلخی، کڑواہٹ

• عَلَکَ العِلْکَ وغیرہ ـُـ عَلْکًا: گوند وغیرہ چبانا۔

— الدَّابَّۃُ اللِّجامَ: چوپائے کا لگام چبانا۔

— نابَیْہِ: دانت پیسنا۔

عَلَّکَ مالَہ: مال کی اچھی تدبیر کرنا۔

— یَدَیْہِ علی مالِہ: بخل کی وجہ سے ہاتھ کھینچنا، خرچ نہ کرنا۔

— العَجِینَ: آٹے کو خوب گوندھنا۔

العالِکُ: طَعامٌ عالِکٌ: سختی سے چبایا جانے والا کھانا

العَلاکُ: چبانے کی چیز۔ ما ذُقْتُ عَلاکًا: میں نے کچھ نہیں کھایا۔

العُلاکُ: العَلاک۔

العِلْکُ: درخت کا گوند جو چبانے سے نہ گھلے ج: عُلُوک و اَعْلاک۔ واحد: عِلْکَۃٌ۔

العَلِکُ: طَعامٌ عَلِکٌ: چبانے میں سخت یا لیس دار کھانا۔

العَلِکَۃُ: وہ زمین جس میں پانی نزدیک ہو

(۲) اونٹ کے بولنے کی آواز۔

العَلّاکُ: گوند بیچنے والا۔

• عَلَّ ـِـ عَلًّا و عَلَلًا: دوسری دفعہ یا لگاتار پینا۔

— فُلانٌ عَلًّا: بیمار ہونا۔ ھو عَلِیْلٌ ج: اَعِلّاءُ۔

— فُلانًا ـُـ عَلًّا: دوسری دفعہ پلانا یا لگاتار پلانا۔

— فُلانًا ضربًا: کسی کی خوب پٹائی کرنا، مسلسل مارنا۔ ایک تابعی سے اس شخص کے بارہ میں سوال کیا گیا جس نے کسی کو مار کر ہلاک کر دیا۔ فرمایا: "اذا عَلَّہُ ضَرْبًا فَفِیہِ القَوَدُ"

عُلَّ الإنسانُ عِلَّۃً: بیمار ہونا۔ ھو مَعْلُولٌ۔

اَعَلَّ القَوْمُ: دوبارہ پانی پیے ہوئے اونٹوں والا ہونا۔

— الرَّجُلَ ونَحْوَہُ: دوسری بار یا لگاتار پانی پلانا۔

— الشَّیءَ: عیب دار کرنا۔

— الإبِلَ: اونٹوں کو سیرابی سے پہلے واپس لے جانا۔

— اللّٰہُ فُلانًا: بیمار کرنا۔ مفعول مُعَلٌّ و عَلِیل۔ مَعْلول اس جگہ نادر الوقوع ہے۔

عَلَّلَ فُلانٌ: بار بار پلانا (۲) یکے بعد دیگرے پھل توڑنا۔

— فُلانًا بطَعامٍ أو غیرہ: کھانے وغیرہ میں مشغول کر دینا، بہلانا۔

— الشَّیءَ: کسی چیز کی علت اور وجہ بیان کرنا، دلیل سے ثابت کرنا، تعلیل کرنا۔

— الکَلِمَۃَ: لفظ میں تعلیل کی صورت بیان کرنا (۲) لفظ میں تعلیل کرنا۔

— فُلانًا: کسی کی بیماری کا علاج کرنا،

هو مُعَلَّلٌ .
عَلَّ النَّفْسَ بِكذا: دل بہلانا .
اُعْتَلَّ: دوسری بار پینا، بار بار پینا۔
— الرَّجُلُ و نَحوُهُ: بیمار ہونا۔
— فُلانٌ بِشئٍ: دلیل یا عذر پیش کرنا، وجہ اور سبب بنانا۔
— بالأمرِ: کسی کام میں مشغول ہونا، بہلنا۔
— الكَلِمَةُ: کلمہ کا حرف علت والا ہونا۔ فالكَلِمَةُ مُعتَلَّةٌ۔
— الجُزْءُ: علم عروض میں جزء کو علت لاحق ہونا۔
— فُلانًا و عليه بِعِلَّةٍ: کسی پر الزام لگانا (۲) کسی کام سے روکنا۔
تَعالَّت المرأةُ من نِفاسِها: عورت کا نفاس سے پاک وصاف ہونا
— الصَّبِيُّ ثَدْيَ اُمِّهِ: بچہ کا پستان سے تمام دودھ چوس لینا۔
— فُلانًا: کسی کو اس کے کام سے روکنا۔
تَعَلَّلَت المرأةُ من نِفاسِها: نفاس سے پاک وصاف ہونا۔
— الرَّجُلُ: دلیل وحجت بیان کرنا، کسی بات کا بہانہ کرنا
— بالأمرِ: کسی کام میں مشغول ہو کر اسی پر بس کرنا۔
الإعْلالُ: حرف علت والے کلمہ میں تغیر کا بیان۔
التَّعِلَّةُ: بہلاوا، وہ چیز جس میں وقتی طور پر مشغول کر کے کسی طرف سے توجہ ہٹائی جائے۔
التَّعليلُ: کسی چیز کی علت کا بیان (۲) وہ علت جس کے ذریعہ معلول پر استدلال کیا جائے۔ اسے برہان لِمّی کہتے ہیں (۳) حجت بازی، بہانہ بازی (۴) فعل میں حرف علت کے باعث ہونے والا تغیر (۵) کلمہ میں تعلیل کی وجہ کا بیان۔

العُلالَةُ: بہلاوا، وہ چیز جس سے دل بہلایا جائے (۲) ہر چیز کا بقیہ (۳) صبح وشام کی گھڑ دوڑ کے وسط والی دوڑ یا دوڑ کے گھوڑے، کبھی ان تینوں وقت کی دوڑ یا تینوں وقت کی دوڑ کے گھوڑوں کو عُلالہ کہا جاتا ہے (۴) دوڑ کے بعد دوڑ
العَلُّ: بیماری کی وجہ سے سکڑی ہوئی کھال والا (۲) عورتوں سے بکثرت ملنے والا (۳) ہر بڑی عمر والی چیز (۴) دبلا نحیف وکمزور (۵) کمزور چچڑی (۶) بے خیر وبرکت آدمی ج: عِلالٌ۔
العَلَلُ: دوسری دفعہ کی سیرابی۔ کہتے ہیں: شَرِبَ عَلَلاً بعدَ نَهَلٍ
العَلَّةُ: بہلاوا، دل بہلانے کی چیز (۲) سوکن ج: عَلّاتٌ۔
بنو العَلّاتِ: ایک باپ اور متعدد ماؤں کی اولاد۔ حدیث میں ہے: "الأنبياءُ أولادُ عَلّاتٍ"۔ یعنی ان کا ایمان ایک اور شریعتیں مختلف ہوتی ہیں۔ اس کے مقابل بَنُو الأخْيافِ ہیں یعنی ایک ماں اور کئی باپ کی اولاد ہے۔
العِلَّةُ: باعث تشویش بیماری (۲) فلاسفہ کے نزدیک ہر وہ چیز جس سے مستقل طور پر کوئی دوسری چیز صادر ہو یا اس کے ساتھ کسی شے کے ملنے سے کوئی چیز صادر ہو وہ علت ہے اور صادر ہونے والی چیز معلول لہ ہے۔ یہ علت فاعلیہ یا مادیہ یا صوریہ یا غائیہ ہوتی ہے (۳) ہر شے کا سبب (۴) علماء عروض کے یہاں علت اس تغیر کو کہتے ہیں جو اسباب واوتاد اور خاص طور پر ضرب کو لازماً لاحق ہوتا ہے (۵) سبب (۶) حجت، عذر (۷) عیب (۸) حرف یا فعل کا نقص (۹) اصل ج: عِلّاتٌ و عِلَلٌ۔
جرى هذا الأمرُ على عِلّاتِهِ: وہ کام ہر حال میں جاری رہا یا باوجود خامیوں کے انجام پذیر ہوا۔ حروفُ العِلَّةِ: واؤ، الف، یا۔
العَلولُ: مریض کو دی جانے والی ہلکی غذا ج: عُلُلٌ۔
العَليلُ: بیمار ج: أعِلّاءُ۔
العَليلَةُ: بار بار خوشبو لگانے والی عورت، بیمار عورت ج: عَلائِلُ
المُعْتَلُّ: بیمار (۲) حرف علت والا لفظ۔
المُعَلُّ: بیمار (۲) دوسری بار پلایا ہوا۔
المُعَلَّلُ: جس لفظ کی وجہ علت بیان کی گئی ہو
المَعْلُولُ: جس میں تعلیل کی گئی ہو (۲) بیمار
• عَلَمَهُ ـُـ عَلْمًا: شناخت کا نشان لگانا (۲) علم میں کسی پر فوقیت لے جانا۔
— شَفَتَهُ ـِـ عَلْمًا: ہونٹ چیرنا۔
عَلِمَ فُلانٌ ـَـ عَلَمًا: پھٹے ہوئے ہونٹ والا ہونا۔ هو أعْلَمُ و هي عَلْماءُ ج: عُلْمٌ۔
— الشئَ عِلْمًا: جاننا، واقف ہونا، پہچاننا قرآن پاک میں ہے: "لا تَعْلَمُونَهُمُ اللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ"۔
— الشئَ و بِهِ: خوب جاننا، محسوس کرنا هو عالِمٌ ج: عُلَماءُ۔ حقیقت تک پہنچنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قالَ يا ليتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ بِما غَفَرَ لي رَبّي"
— الشئَ حاصِلاً: یقین کرنا، تصدیق کرنا جیسے کہا جائے عَلِمْتُ العِلْمَ نافِعًا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِناتٍ"۔
أعْلَمَ نَفْسَهُ او فَرَسَهُ: جنگ میں خود پر یا اپنے گھوڑے پر علامت لگانا۔

اَعْلَمَ الثَّوْبَ: کپڑے پر دھاریاں ڈالنا، بیل بوٹے بنانا۔
— فُلانًا الخَبَرَ و بہ: کوئی بات بتانا، خبر دینا، اطلاع دینا۔
— علٰی کذا من کتاب وغیرہ: کتاب وغیرہ کے کسی حصہ پر نشان لگانا۔ الفاعِل مُعْلِمٌ والمَفْعُول مُعْلَمٌ
— فُلانًا الأمْرَ حاصِلاً: کسی کو کسی معاملہ سے واقف کرانا۔
عَالَمَهُ: کسی سے علم میں مقابلہ کرنا۔
عَلَّمَ نَفْسَهُ: خود پر جنگ کی علامت لگانا
— لَہ عَلامَةً: کسی کے لئے نشان مقرر کرنا۔ الفاعِل مُعَلِّمٌ والمَفْعُولُ مُعَلَّمٌ۔
— فُلانًا الشیءَ تَعْلِيمًا: تعلیم دینا، سکھانا
اِعْتَلَمَ البَرْقُ: پہاڑ پر بجلی چمکنا۔
— الشیءَ: جاننا، واقف ہونا۔
تَعَالَمَ فُلانٌ: علم و واقفیت کا اظہار کرنا، واقف کار بننا، عالم بننا۔
— الجَمِيعُ الشیءَ: سب کا مل کر علم حاصل کرنا یا کسی چیز کو جاننا۔
تَعَلَّمَ الأمْرَ: اچھی طرح جاننا، سیکھنا (۲) تعلیم حاصل کرنا (۳) تعلیم یافتہ ہونا۔
تَعَلَّمْ: بصیغۂ امر بمعنی اعْلَمْ۔ اس کے دو مفعول ہوتے ہیں اور اکثر اَنَّ اور اس کے مابعد پر داخل ہوتا ہے جیسے تَعَلَّمْ اَنَّ لِلصَّيْدِ غِرَّةً: تم کو یہ بات جان لینی چاہئے کہ شکار کی بھی ایک چال ہوتی ہے
اِسْتَعْلَمَهُ الخَبَرَ: کسی سے کوئی بات معلوم کرنا، انکوائری کرنا۔
الاِسْتِعْلامَاتُ: معلومات (حاصل شدہ)
مکتب الاِسْتِعْلامات: دفتر معلومات، انکوائری آفس۔
الإعْلامُ: اطلاع، ابلاغ، نشر و اشاعت، خبر رسانی (۲) نوٹس۔

وَسَائِلُ الإعْلام: ذرائع ابلاغ
الإعْلامُ الشَّرْعِيُّ: سمن عدالت۔
الإعْلامِيُّ: اطلاعاتی، ابلاغی۔
التَّعْلِيم: تعلیم، تہذیب۔
التعليم الابتدائيُّ: بیسک تعلیم۔
التَّعْلِيم الإجْبَارِيُّ: لازمی تعلیم
التَّعْلِيم الثَّانَوِي: سیکنڈری تعلیم۔
التَّعْلِيم الثَّانَوِيُّ المُتَوَسِّط: جونیر سیکنڈری تعلیم۔
التعليمُ العَالِي: اونچی تعلیم، ہائر ایجوکیشن
التَّعْلِيم المُخْتَلِط: مخلوط تعلیم۔
التَّعْلِيمات: ہدایات، ارشادات، احکام۔
العَالَمُ: دنیا، جہان، تمام مخلوق (۲) مخلوق کی ایک قسم جیسے: عَالَمُ الحَيَوَان عَالَمُ النَّبَات: جانوروں کی دنیا، نباتات کی دنیا ج: عَوالِم و عَالَمُونَ۔
العَالَمُ الثَّالِثُ: تیسری دنیا، ترقی پذیر ممالک۔
العَالَمُ الحُرُّ: آزاد دنیا (غیر کمیونسٹ ممالک)۔
العالم الخَارِجِيُّ: بیرونی دنیا۔
العَالَمُ الرَّأسمالِيُّ: سرمایہ داروں کی دنیا۔
العَالَمُ النَّامِي: ترقی پذیر دنیا۔
العَالَمُ المُتَقَدِّم: ترقی یافتہ دنیا۔
العَالَمِيُّ: بین الاقوامی۔
العَالَمِيَّةُ: بین الاقوامیت۔
العَالِمُ: صاحب علم، تعلیم یافتہ۔
العَالِمُ بالأمْرِ: واقف کار، ماہر۔
العَالِمُ الطَّبِيعِيُّ: سائنسداں۔
عُلَماءُ الطَّبِيعَة: سائنسداں۔
عُلَمَاءُ الحَفْرِيَّات: کھدائی کے ماہرین
عُلَمَاءُ الذَّرَّة: ایٹمی سائنسداں۔
العَلامَةُ: نشان (۲) نشان راہ، سنگ میل (۳) لیبل، مارک (۴) ٹوکن (۵) اشارہ

(۶) مرض کی علامت خاص (۷) زمینوں کے درمیان کا فصل ج: عَلامٌ و علامات (۸) دھات یا ٹین کی تختی جسے کاٹ کر حروف یا نقش دوسری چیز پر اتارے جاتے ہیں۔
العلامَةُ التِّجارِيَّةُ: ٹریڈ مارک، خاص تجارتی نشان۔
العَلامَة المُمَيِّزَةُ: بیج، نشانِ امتیاز۔
علامَةُ المُرُور: ٹریفک سگنل، راہ گیری کا اشارہ۔
علامَةُ الحَصْر: بریکٹ، قوسین۔
عَلائِمُ شیءٍ: آثار۔
عَلائِمُ الخَيْر: آثار نیک۔
عَلائِمُ الشَّرِّ: آثار بد۔
عَلامَ: (علی ما) کس بات پر، کس وجہ سے۔
العَلامِيُّ: زیرک و ہوشیار۔
العَلَّامُ: بڑا عالم (۲) لوگوں کے نسبوں سے واقفیت رکھنے والا، ماہر انساب، اس کے آخر میں کبھی تاکید مبالغہ کے لئے تا بڑھا دی جاتی ہے کہتے ہیں: فُلان عَلَّامَةٌ
العُلَّامُ: بڑا عالم، خوب واقف (۲) باز (شکاری پرندہ) (۳) مہندی۔
العُلامَةُ: سنگ میل، نشان راہ۔
العَلَمُ: العَالَم۔
العِلْمُ: ادراکِ حقیقت، علم (ضد: جہل) واقفیت، تعلیم (۲) خدا تعالیٰ کا نور جسے وہ اپنے جس بندے کے قلب میں چاہتا ہے ڈال دیتا ہے (۳) علم کلی اور مرکب کے ادراک کا نام ہے اور جزئی اور بسیط کے ادراک کو معرفت کہا جاتا ہے، اسی بنا پر عَرَفْتُ اللّٰهَ کہا جائے گا عَلِمْتُ اللّٰهَ کہنا صحیح نہ ہوگا (۴) علم ایسے اصول کلیہ اور مجموعۂ مسائل کو بھی کہا جاتا ہے جو کسی خاص جہت سے متعلق ہوں علم الکلام، علم النحو، علم الارض، علم الکونیات،

علم الآثار وغیرہ ج: عُلُومٌ۔
عِلم الاجتماع: علم معاشرت، عمرانیات۔
عِلمُ الاقتصاد: علم اقتصادیات۔ ایسے اصول وضوابط کا علم جس کے ذریعہ مال کے حصول وصرف کی تدبیر کی جائے۔
علم الاَحیاء: بیالوجی۔ زندہ کائنات و مخلوقات سے متعلق اصولی معلومات (علم الحیاۃ)۔
عِلم الإحصاء: شماریات، اعداد وشمار سے متعلقہ تفصیلات کا علم۔
عِلمُ ترکیب الاَدوِیَۃ: فن دوا سازی، فارمیسی۔
علم النفس: سائکالوجی۔
علم طبقات الاَرض: جیالوجی۔
علم الظَّواھِر الجَوِّیَّۃ: علم موسمیات۔
عِلمُ الفِلاحَۃ: علم زراعت۔
عِلمُ الھَندَسَۃِ: جیومیٹری وہ علم جس میں خطوط وابعاد، سطوح وزوایا اور مادی کمّیات ومقادیر سے بلحاظ خواص اور بلحاظ باہمی تعلق بحث کی جاتی ہے۔
عِلمًا باَنَّ: یہ جانتے ہوئے، یہ مانتے ہوئے کہ
عن عِلم: واقف ہوتے ہوئے۔
العِلمِیُّ: علمی، تعلیمی (۲) سائنس سے متعلق۔
العُلَمَاءُ: سائنس داں۔
علماء الدین: مذہبی علماء۔
العُلومُ: سائنس، علم طبعیات۔ جس میں خواص اشیاء کی معرفت کے ساتھ تجربہ ومشاہدہ بھی شامل ہے۔
العلومُ الإدارِیۃ: انتظامی امور ومعاملات کا علم۔
العُلومُ السُّلُوکِیَّۃ: علوم سلوک وتصوف۔
عُلومُ العَرَبِیَّۃ: عربی زبان سے متعلقہ علوم جیسے نحو وصرف، معانی وبیان، بدیع اور شعر وخطابت۔
العَلَمُ: پرچم، جھنڈا، جھنڈی (۲) علامت، نشانی (۳) نشانِ راہ (۴) دھاری، نقش (۵) سردار قوم، نمایاں شخص (۶) پہاڑ ج: اَعلامٌ۔
العَلمَانِیُّ: (عَلمٌ بمعنی عالَم کی طرف منسوب) غیر مذہبی، سیکولر۔
العَلمَانِیَّۃُ: سیکولرازم، مذہبی تقیدات سے آزاد رہنے کا نظریہ۔ یہ نظریہ کہ تعلیم اور نظام حکومت خالص دنیوی اور اخلاقی ہو، اس میں مذہبی عقائد کو دخل نہ ہو۔
العُلمَۃُ: انسان کے اوپر کے ہونٹ کی پھٹن۔
العَلِیمُ: وسیع علم والا ج: عُلَمَاء۔
العَیلامُ: نر بجّو ج: عَیَالِیم۔
العَیلَمُ: العَیلامُ (۲) بہت پانی والا کنواں ج: عَیَالِم۔
المَعلَمُ: نشان راہ (۲) مقام۔ خَفِیَت مَعَالِمُ الطَّرِیق: راستے کے نشانات مٹ گئے (۳) مارک (خصوصی نشان) ج: مَعَالِم۔
المَعَالِمُ الاَثَرِیَّۃ: دورِ قدیم کے آثار ونشانات
المُعَلِّمُ: معلم، مدرس، ماسٹر، اتالیق (۲) وہ شخص جس میں کسی فن کو پیشہ بنانے کی صلاحیت ہو۔
المُعَلَّمُ: نشان زد (۲) سکھایا ہوا (۳) خداداد صلاح وخیر کا مالک۔
المُعَلِّمَۃُ: استانی۔
المَعلُومُ: نشان زد (۲) مقررہ۔
المَعلُوماتُ: ڈاٹا، معلومات۔
المَعلُومِیَّۃ: واقفیت، اطلاع۔
• العِلمَادُ: کتا ہوا سوت (دھاگا) لپیٹنے کی چکری ج: عَلَامِدَۃ وعَلَامِیدُ
• عَلَنَ الاَمرُ - عُلُونًا: نمایاں ہونا، پھیلنا، شائع ہونا (ضد: خَفِیَ)
عَلِنَ الاَمرُ - عَلَنًا وعَلَانِیَۃً: عَلَن ھو عَلِنٌ وعَلِینٌ۔
اَعلَنَہُ وبہ: ظاہر کرنا، مشتہر کرنا۔
ـــ المَحکَمَۃُ او النِّیَابَۃُ: عدالت یا عدالتی انتظامیہ کا کسی کو حاضری کا پابند کرنا یا اس کے خلاف فیصلہ سنانا۔
ـــ اعلانًا: اشتہار دینا (۲) نوٹس دینا۔
ـــ الشیءَ: شائع کرنا، ظاہر ونمایاں کرنا، مشتہر کرنا۔
عَالَنَہُ وبہ مُعَالَنَۃً وعِلانًا: کسی کے سامنے کھل کر کوئی بات کہنا یا کرنا، اعلانیہ طور پر کہنا۔
ـــ الفِعلَ: کھلم کھلا کوئی کام کرنا۔
عَلَّنَہُ: اَعلَنَہُ۔
اعتَلَنَ الاَمرُ: ظاہر ہونا۔
استَعلَنَ الاَمرُ: ظاہر ہونا (۲) ظاہر ہونے کی صورت اختیار کرنا۔
الإعلَانُ: اشتہار (۲) اعلان واظہار، انکشاف (۳) اطلاع، نوٹس (۴) ڈکلریشن بیان، اعلامیہ۔
الإعلَانُ الصَّغیر: ہینڈ بل، چھوٹا اشتہار
الاعلانُ الرَّسمِیُّ: سرکاری اعلان۔
الإعلانُ المُلصَقُ علی الجدارِ: دیواری پوسٹر۔
إعلانُ حُضورٍ الی المَحکَمَۃِ: سمن عدالت
الإعلانُ المُصَوَّرُ: بالتصویر اشتہار۔
الإعلانُ المُشتَرَکُ: مشترکہ اعلامیہ۔
الاعلانُ القَضَائِیُّ: عدالتی نوٹس۔
الإعلانُ الیَدَوِیُّ: ہینڈ بل۔
لَوحَۃُ الإعلانات: نوٹس بورڈ۔
شَرِکَۃُ إعلَانَاتٍ: اشتہارات کی ایجنسی یا کمپنی۔
العَلَانِیَۃُ: ظاہر، کھلا ہوا (ضد: السِّرّ)
رَجُلٌ عَلَانِیَّۃ: وہ شخص جس کی بات کھلی اور ظاہر ہو۔
عَلَانِیَۃً: کھلم کھلا، علی الاعلان (مقابل سِرًّا: خفیہ طور پر)۔

عَلَنًا: کھلے طور پر ۔ مقابل سِرًّا ۔
العَلَنِیُّ: ظاہر، کھلا ہوا ۔
العُلَنَةُ: بھانڈا پھوڑ آدمی، بکثرت افشار راز کرنے والا جس کے پیٹ میں بات نہ کھپتی ہو ۔
• اِعْلَنْبَی: (دیکھئے: علب) ۔
• عَلِهَ ـَ عَلَهًا: حیران ہونا، ششدر رہ جانا گھبرا کر چلا جانا (۲) بد فطرت ہونا (۳) بھوکا ہونا (۴) رنجیدہ ہونا (۵) قابل ملامت ہونا۔ هو عَلِهٌ و عَلْهَانُ۔ هی عَلْهَی ج: عِلَاهٌ و عَلَاهَی ۔
العَلْهَاءُ: نیزے وغیرہ کی ضرب سے بچنے کے لئے زرہ کے نیچے پہنا جانے والا اون کا ڈبل کپڑا ۔
العَالِهُ: امْرَأَةٌ عالِهٌ: ناعاقبت اندیش عورت
العَلَهُ: رنج (۲) حرص و طمع ۔
• عَلَا الشیءُ ـُ عُلُوًّا: بلند ہونا، اوپر ہونا۔ هو عَالٍ و عَلِیٌّ ۔
ــــ النَّهارُ: دن چڑھنا ۔
ــــ فُلانٌ فی الارض: مغرور و متکبر ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ فِرْعَوْنَ علا فی الاَرْضِ"۔
ــــ فُلانٌ بالاَمْرِ: کسی کام کو ہاتھ میں لینا، کسی کام کو خود سنبھالنا ۔
ــــ الشَّیءَ و عَلَیه و فیه: اوپر چڑھنا ۔
ــــ الرَّجُلَ: غالب آنا، زیر کرنا ۔
ــــ الدَّابَّةَ: سوار ہونا ۔
ــــ بالسَّیف: تلوار مارنا ۔
ــــ فُلانٌ حَاجَتَه: ضرورت سے آگاہ ہونا، پورا کرنا
ــــ بالشیءِ: بلند کرنا، اوپر اٹھانا ۔
عَلِیَ فی الشَّرَفِ ـَ عَلَاءً: عزت و مرتبہ میں بلند ہونا۔ هو عَلِیٌّ ۔
اَعْلَی عن الشیءِ: اترنا جیسے اَعْلَی عن الدَّابَّةِ ۔
ــــ الشیءَ: بلند کرنا، اوپر اٹھانا (۲) چڑھنا

اَعْلَی فُلانًا: ترقی دینا، اوپر اٹھانا ۔
عَالَی الشیءَ: بلند کرنا ۔
ــــ الشیءَ و به: کسی چیز پر چڑھنا ۔
عَالِ عَنَّا: ہمارے پاس سے دور ہو ۔
عَلَّی الشیءَ: بلند کرنا، اوپر اٹھانا ۔
ــــ علی ظَهرِ الدَّابَّةِ: سواری پر بٹھانا ۔
ــــ المتاعَ عن الدَّابَّةِ: سامان اتارنا ۔
اِعْتَلَی الشیءُ: بلند ہونا ۔
ــــ النَّهارُ: دن چڑھنا ۔
ــــ الشیءَ: کسی چیز پر چڑھنا ۔
ــــ فُلانًا: کسی پر غالب آنا ۔
ــــ العَرْشَ: تخت نشین ہونا ۔
تَعَالَی فُلانٌ: بلند ہونا (۲) بڑا بننا ۔
ــــ المَرْأَةُ: نفاس یا بیماری سے پاک و صاف ہونا ۔
تَعَالَ (یا هذا) آ، تَعَالَی یاهذه۔ تَعَالَیا، تَعَالَوْا، تَعَالَیْنَ۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ یااَهْلَ الْکِتَابِ تَعَالَوْا اِلَی کَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَیْنَنَا و بَیْنَکُمْ"۔ "فَتَعَالَیْنَ اُمَتِّعْکُنَّ"۔
تَعَلَّی الشیءُ: اونچی ہونا ۔
ــــ المرأةُ من نِفاسِها او مَرَضِها: خون نفاس سے پاک یا بیماری سے صحتیاب ہونا یا افاقہ پذیر ہونا ۔
ــــ الرَّجُلُ: تدریجًا اوپر چڑھنا ۔
ــــ عنه: کسی کے سامنے بڑائی جتانا ۔
اِسْتَعْلَی النَّهارُ: بلند ہونا ۔
ــــ فُلانٌ: بتدریج بلند ہونا ۔
ــــ الکَلِمَةُ لِسانَهُ: کسی لفظ کا زبان زد ہونا، بکثرت زبان پر آنا ۔
ــــ الشیءَ: چڑھنا ۔
ــــ فُلانًا و عَلَیه: غالب ہونا ۔

اِسْتَعْلَی حَاجَتَه: ضرورت کو پورا کرنا ۔
اِعْلَوْلَی الشیءَ: چڑھنا ۔
الاِسْتِعْلَاءُ: بلندی ۔
الاَعْلَی: بلند تر، بلند رتبہ، بالائی ۔
القائد الاَعْلَی: سپریم کمانڈر ۔
اَعْلَاهُ: اوپر، ابھی ابھی ۔ المذکورُ اعلاه: مذکورہ بالا ۔
اَعَالِی المدینةِ: شہر کے بالائی حصے، اطراف شہر
العَالِی: بلند ۔ عَالِی الکَعْبِ: شریف و معزز
اَتَیْتُهُ من عَالٍ: میں اس کے پاس اوپر سے آیا ۔ هذا عالٍ: یہ بہت خوب ہے، بالکل ٹھیک ہے ۔
العَالِیَةُ: ہر بلند چیز، ہر چیز کا بلند حصہ (۲) نیزے کی انی کا متصل نصف حصہ (۳) تہامہ اور مکہ معظمہ کے پیچھے تک کا بالائی نجدی علاقہ (۴) وادی کا بالائی حصہ جہاں سے پانی اترتا ہے ۔ ج: عَوَالٍ ۔
عَوَالِی المَدِینةِ: مدینہ کے بالائی حصے کی بستیاں ۔
البَابُ العالِی: دربار (شاہی)
عَلُ، اوپر بمعنی فوق، اَتَیْتُهُ من عَلٍ او من عَلُ: میں اس کے پاس اوپر سے آیا ۔
العُلَا: عزت و سر بلندی (۲) عُلْیَا (اسم تفضیل مؤنث) کی جمع ۔
العَلَاءُ: عزت و سر بلندی ۔
العِلَاوَةُ: ہر زائد چیز، اضافہ، زیادتی (۲) اونٹ پر لدان کے بعد رکھا جانے والا زائد سامان جیسے مشکیزہ وغیرہ ج: عَلَاوَی (۳) زائد کام کا معاوضہ، الاؤنس ۔
العِلَاوَةُ الدَّوْرِیَّةُ: وہ الاؤنس جو زائد کارکردگی کے عوض مدت متعینہ میں دیا جائے
عِلَاوَةُ التَّرْقِیَةِ: ترقی الاؤنس، گریڈ کی ترقی کے لئے تنخواہ پر کیا جانیوالا اضافہ ۔

عِلاوَةٌ ماهيَّةٌ: تنخواہ میں اضافہ۔
عِلاوَة التَّرحُّل: ہوگی الاؤنس۔
عِلاوَةُ الدَّرَجَة: گریڈ الاؤنس۔
عِلاوَةٌ علی السِّعرِ: مقررہ نرخ پر اضافہ، زائد چارجنگ۔
عِلاوَةُ غَلاءِ المَعِيشَةِ: گرانی الاؤنس
عِلاوَةً علی کذا: مزید برآں، علاوہ ازیں
العُلِّيَّةُ: بالاخانہ، چوبارہ، دوسری منزل یا اس سے اوپر والی منزل کا کمرہ ج: عَلالِيُّ۔
عِلِّيَّةُ القَوم: اونچے درجہ کے لوگ، سربرآوردہ لوگ۔
العِلِّيُّ: بلندترین جگہ یا بلندترین درجہ (۲) بلندتر جگہ کا باشندہ (۳) بلندترین درجہ کا آدمی ج: عِلِّيُّونَ (ضد: سِفلِيُّونَ)
العِلِّيُّونَ: جنت کے اعلیٰ مقام کا نام (۱) ساتواں آسمان (۳) بلند درجہ یا مقام کے لوگ۔
العُلوُ من کلِّ شيءٍ: ہر شے کا بلند حصہ کہتے ہیں: قَعَدتُ عِلوَهُ وفی عُلوِه۔
العِلوَةُ: بلند جگہ۔
العُلُوُّ: شان و شوکت، جبر و خودسری۔ قرآن پاک میں ہے: "لا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فی الاَرضِ وَ لا فَسَادًا"۔
العُليَا: اَعلیٰ کی تانیث، بلند، اونچی۔ حدیث میں ہے: "اليَدُ العُليا خَيرٌ من اليَد السُّفلیٰ"۔ ج: عُلیً۔
العَلياءُ: ہر بلند چیز (۲) اونچی جگہ (۳) آسمان (۴) پہاڑ کی چوٹی وغیرہ (۵) عزت و شرافت
العَلِيُّ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام، بلند (۲) سخت و مضبوط (۳) بلند رتبہ ج: عِلیَةٌ۔
عِلیَةُ القَوم: سربرآوردہ لوگ۔
المُتَعَالُ: بہت بلند (عیب وغیرہ سے بلند)
المَعلاةُ: رفعت و عزت، بلند رتبہ، ج: المَعَالِي۔
مَعالِي فُلان وصاحب المَعَالي: عزت مآب۔ وزرا اور ان کے ہم رتبہ لوگوں کا تعظیمی لقب۔
المُعَلَّی: جوئے کا ساتواں تیر، بازی جیتنے پر اس کے سات حصے واجب ہو جاتے ہیں اور ہارنے کی صورت میں اس پر سات حصے واجب ہو جاتے ہیں۔
المُعلِي: بھرا ہوا ڈول اوپر لانے والا۔
• عَلوَنَ الکتابَ عَلوَنَةً وعِلوَانًا: کتاب کا عنوان (نام) مقرر کرنا۔
— الخطابَ: خط کا پتہ لکھنا۔
العِلوَانُ: کتاب کا نام (۲) خط کا پتہ اسی کو عُنوان بھی کہتے ہیں۔
• عَلَی الشيءَ وعَلَيه وفيه — عَليًا وعُلِيًّا: چڑھنا۔ ھو عالٍ و عَلِيٌّ۔
عَلَّی الکتابَ: کتاب کا نام مقرر کرنا۔
عَلَی: حرف جر بمعنی پر یا اوپر (فوق) قرآن پاک میں ہے: "وعَلَيها و عَلَی الفُلكِ تُحمَلُونَ"۔ (۲) قریب کی جگہ پر (یعنی کسی چیز کے آس پاس کی چیز کی فوقیت پر دلالت کرنے کے لئے۔ قرآن پاک میں ہے: "اَوَاَجِدُ عَلَی النَّارِ هُدًی"۔ یعنی او اَجدُ علی کل مکانٍ يَقرُبُ من النَّارِ یا آگ کے قریب کسی جگہ پر میں راہنمائی پاؤں (۳) معنوی فوقیت کے لئے جیسے قرآن پاک میں ہے: "ولَهُم عَلَيَّ ذَنبٌ"۔ (۴) بمعنی مع۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاٰتَی المَالَ عَلی حُبِّه"۔ اس نے مال اس کی چاہت کے باوجود دے دیا (۵) بمعنی عن۔ جیسے قُحَيف شاعر کے قول: اذا رَضِيَت عَلَيَّ بَنُو قُشَيرٍ میں۔ اصل ہے اذا رَضِيَتْ عنی (۶) بمعنی لام تعلیل قرآن پاک میں ہے: "وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلَی ما هَدَاكُم"۔ ای لِهِدَايَته اِيَّاكم (۷) بمعنی فی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَدَخَلَ المَدِينَةَ عَلَی حِينِ غَفلَةٍ من اَهلِها"۔ ای فی حين غَفلَةٍ (۸) بمعنی من جیسا کہ ارشاد باری ہے: "الَّذِينَ اِذَا اكتَالُوا عَلَی النَّاسِ يَستَوفُونَ"۔ ای اذا اکتالوا من النَّاس (لوگوں سے پیمانہ کے ذریعہ لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں) (۹) بمعنی با، جیسے کہ: "اِركَبْ عَلَی اسمِ اللّٰه"۔ ای بِسم اللّٰه۔ (۱۰) برائے استدراک (سابقہ کلام سے پیدا شدہ غلط فہمی کے ازالہ کے لئے) جیسا کہ کہا جائے "فُلانٌ عَاصٍ عَلَی اَنَّهُ لا يَيأَسُ من رَحمَةِ اللّٰهِ"۔ فلاں گنہگار ہے لیکن وہ اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں (۱۱) برائے لزوم جیسے: عَلَيكَ اِن تَفعَلَ كذا، عَلَيكَ بِكَذا: تمہیں فلاں چیز پر عمل کرنا چاہئے۔ عَلَيَّ بِه: یہ مجھے دو۔ عَلَيكَ فُلانًا: تم کو فلاں کے ساتھ رہنا چاہئے۔ عليك بكذا: تمہارے لئے یہ ضروری ہے۔ ان صورتوں میں یہ اسم فعل ہے۔
عَلَی القياسِ: اندازہ کے مطابق (۲) ناپ کے مطابق۔
عَلَی ضوءِ كذا: فلاں چیز کی روشنی میں۔
عَلَی ما: کس بنا پر، کیوں۔
عَلَی اَنَّ: علاوہ ازیں (۲) باوجودیکہ (۳) تاہم (۴) اس کے ساتھ ساتھ۔
عَلَی وَجهِ اللّٰه: اللہ کی رضا کے لئے۔

علی یَدِ فُلانٍ: فلاں کے ہاتھوں یا فلاں کے ذریعہ۔
علَی عہد فُلانٍ: فلاں کے دور میں
علَی وشك كذا: بالکل قریب۔
يُغنّي علَى العُود: وہ سارنگی پر گاتا ہے۔
يَرقصُ علی المُوسيقي: وہ موسیقی کے ساتھ ساتھ (اس کے مطابق) ناچتا ہے۔
لا عَلَيكَ: تم سے کوئی مؤاخذہ نہیں۔ کوئی حرج نہیں، تم کوئی فکر نہ کرو
عَمِلَ علی كِبَرِ سنّه كذا: اس نے بڑھاپے کے باوجود ایسا کیا۔
اُحَدِّثُكَ كذا علَى اَن تَستُرَهُ: میں تم کو فلاں بات اس شرط پر بتاؤں گا کہ تم اس کو چھپاؤ۔
كانت الدّائرةُ عليهم: لڑائی کا پانسہ ان لوگوں کے خلاف رہا۔
حُكِمَ عليه: اس کے خلاف فیصلہ کیا گیا
خَرَجَ علَى فُلانٍ: اس کے خلاف بغاوت کی۔
عَمِلَ علی اَمرِ فلانٍ: فلاں کے حکم کے مطابق کام کیا۔

ع ـــــ م

• عَمَتَ فُلانٌ ـِ عَمْتًا: اندھادھند لاٹھی یا ڈنڈا مارنا، چلانا۔
ـــ الصُّوفَ: کاتنے کے لئے اون کی پونی بنانا۔
ـــ حَبْلَ القَتِّ: گھاس کی رسی کو بل دینا، بٹنا۔ الحَبلُ مَعْمُوتٌ و عَمِيتٌ۔
ـــ فُلانًا: مغلوب کرنا۔
عَمَّتَ: زور سے لاٹھی چلانا (۲) رسی کو خوب بٹنا (۳) پوری طرح مغلوب کرنا۔

العَمِيتُ: دلیر و ہوشیار (۲) زیرک قوی الحافظہ عالم ج: اَعْمِتَةٌ۔
العَمِيتَةُ: اون کی پونی ج: عُمُتٌ و اَعْمِتَةٌ۔
• عَمَجَ ـِ عَمْجًا: تیز چلنا، لپکنا۔
ـــ الرَّجُلُ: پانی میں تیرنا۔
تَعَمَّجَ: پیچ و تاب کھانا، بل کھانا، دائیں بائیں مڑنا۔ جیسے تَعَمَّجَ السَّيلُ فی الوادی و تَعَمَّجَت الحَيَّةُ
• عَمَدَ الشئَ ـِ عَمْدًا: سہارا دینا (۲) مضبوط کرنا، طاقت بہم پہنچانا۔
ـــ فُلانًا: موٹے بانس وغیرہ سے مارنا۔ مَا عَمَدَكَ؟ تم کیوں رنجیدہ ہو۔
ـــ الشئَ و للشئِ و اِلَيه: کسی چیز کا قصد و ارادہ کرنا۔
ـــ المَرَضُ فُلانًا: کمزور دبلا کرنا۔
ـــ السَّقفَ: چھت کو ستونوں سے مضبوط کرنا، چھت کے لئے ستون بنانا۔
عَمِدَ البَعِيرُ ـَ عَمَدًا: کجاوہ کی وجہ سے اونٹ کا ورم آلود کوہان والا ہونا (۲) اونٹ کا ایسے کوہان والا ہونا جو باہر سے ٹھیک اور اندر سے کھوکھلا ہو فالبَعِيرُ عَمِدٌ۔ کہتے ہیں: عَمِدَتْ اَلبِنَاهُ مِنَ الرُّكُوبِ: اس کے کوہان سواری کی وجہ سے ورم آلود ہوگئے
ـــ الثَّرَى: ترمٹی کا بارش سے تہ بہ تہ ہوکر سکڑ جانا، بستہ ہو جانا۔
ـــ الانسانُ: بیماری سے کمزور ہو جانا۔
ـــ الخُرَاجُ: پھوڑے کا پکنے سے پہلے دبانے کے باعث پھوٹ جانا اور کیل نہ نکلنا۔
اَعْمَدَ البِنَاءَ و نَحوَهُ: عمارت کیلئے ستون بنانا، ستون کا سہارا دینا، ٹیکی لگانا، شہ لگانا، پشتہ لگانا۔
عَمَّدَ الخَيمَةَ: ستونوں پر خیمہ کھڑا کرنا

عَمَّدَ القَومُ فُلانًا: کسی کو سردار بنانا (۲) گاؤں کا مکھیا یا پردھان بنانا (۳) چیرمین یا میئر بنانا۔
ـــ السَّيلَ: سیلاب روکنے کے لئے پشتہ بنانا، بند باندھنا (پانی اکٹھا رکھنے کیلئے)
ـــ الشَّوقُ فُلانًا: شوق کا کسی کو دبلا کر دینا۔
ـــ الطِّفلَ: عیسائیوں کے یہاں بچہ کو بپتسمہ لگانا (مقدس پانی کے چھینٹے دیکر عیسائی بنا دینا) فالطِّفلُ مُعَمَّدٌ۔
اعتَمَدَ الشئَ و عَلَيه: سہارا لینا، ٹیک لگانا (۲) اصل اور بنیاد بنانا۔
ـــ فُلانًا و عَلَيه: بھروسہ کرنا، اعتماد کرنا، اعتبار کرنا۔
ـــ الشئُ شيئًا و عَلَيه: کسی چیز کا کسی شے پر دارو مدار ہونا۔
ـــ الشئَ: قصد کرنا (۲) جاری کرنا۔
ـــ الاَمرَ: کسی معاملہ کی منظوری دینا، اس کے اجرا کا حکم دینا۔ جیسے اعتَمَدَ الرَّئيسُ مَبلَغًا لغرضٍ: افسر یا حاکم کا کسی مقصد کے لئے رقم منظور کرنا
انعَمَدَ: مطاوع عَمَدَهُ۔ سہارا ملنا، سہارے والا یا ستون والا ہو جانا (۲) ستون یا سہارے پر قائم ہو جانا جیسے انعَمَدَتِ الخَيمَةُ علَى عِمَادٍ
تَعَمَّدَ الشئَ و لَهُ: قصد کرنا (۲) کوئی کام دیدہ و دانستہ کرنا۔
الاعتِمَادُ: بھروسہ، اعتبار (۲) ساکھ (۳) فنڈ (۴) قرض (۵) منظوری۔
اعتِمَادٌ طويلُ الاَجَلِ: طویل المیعاد قرض۔
اعتِمادٌ قَصِيرُ الاَجَلِ: مختصر المیعاد قرض
الاعتِمَادُ الكُلّيُّ علی شئٍ: مکمل بھروسہ مکمل دار و مدار۔
الاعتِمَادُ المَصرِفيُّ: بنک قرض۔

اعتمادُ میزانیّۃ: بجٹ کی منظوری۔
اوراقُ اعتِمادٍ: کاغذات نمائندگی، سفارتی اسناد۔
خِطابُ اعتِمادٍ: اتھارٹی لیٹر، تعارف نامہ، پرچۂ اعتبار (۲) ہنڈی، مالی رقعہ۔
الاعتِمادُ علی النّفس: خود پر بھروسہ کرنا۔
العِمَادُ: ستون، سہارے کی چیز، سہارا، کھمبا، شہ (۲) سربراہ فوج۔ فُلانٌ رفیعُ العِمادِ: فلاں خاندانی شرافت والا ہے ج: عُمُدٌ (۳) بپتسمہ (عیسائی بچہ کو مقدس پانی کا چھینٹا دے کر باضابطہ عیسائی بنانے کی رسم)۔
العِمَادَۃُ: بلند عمارتیں (مذکر و مؤنث دونوں طرح درست ہے) ج: عِمادٌ۔ اَھلُ العماد: بلند و بالا عمارتوں والے (۲) پرنسپل شپ، ڈین شپ۔
العَمْدُ: قصد۔ فَعَلَہُ عَمْدًا و عن عمد: اسے قصدًا کیا۔ فَعَلَہُ عَمْدًا عَلَی عَینٍ و عَمْدَ عَینٍ: محنت و یقین کے ساتھ کام کیا۔
القَتْلُ العَمْدُ: قتلِ عمد شریعت اسلامی میں وہ قتل ہے جو قاتل کسی ہتھیار یا ہتھیار جیسی کسی چیز سے قصد و ارادہ کے ساتھ کرے۔ القَتْلُ شِبْہُ العَمْد: شبہ قتل عمد یہ ہے کہ بالقصد کسی ایسے آلہ سے ہلاک کرے جس سے عمومًا ہلاکت واقع نہ ہوتی ہو۔
عَمْدًا و عن عَمْدٍ: جان بوجھ کر، دیدہ و دانستہ۔
العَمِدُ: وہ جگہ جو بارش سے تر ہو گئی ہو یا تر مٹی۔ ھو عَمِدُ الثَّرَی: وہ بڑا فیاض ہے۔
العُمْدَۃُ: سہارا اور ٹیک لگانے کا ذریعہ (۲) فوج کا کمانڈر (۳) حاکم شہر، چیرمین ج: عُمَدٌ (۴) اصطلاح نحو میں فضلہ (زائد لفظ) کا مقابل ہے یعنی وہ لفظ جس کا کلام سے حذف کرنا درست نہ ہو۔
عُمْدَۃُ القَرْیَۃ: گاؤں کا چودھری، پردھان، مکھیا۔
عُمْدَۃُ المَدِیْنَۃ: میئر، کسی شہر قصبہ یا موضع کا اعلیٰ منتظم۔
— المَدْرَسَۃ: مدرسہ کا ذمہ دار اعلیٰ۔
العَمُوْدُ: قابل اعتماد سردار قوم (۲) آسمان میں چکنے والا بگولا (۳) صبح کی کرن، (۴) سہارا (۵) ستون، کھمبا، موٹا بانس بلی، کڑی وغیرہ (۶) علم ہندسہ میں ہر وہ قطعہ جس کا طول اس کے چھوٹے قطر کے طول سے دس گنا زیادہ ہو ج: اَعمِدَۃ و عُمُدٌ و عَمَدٌ۔
عَمُودُ البَطْن: کمر۔ ضَرَبَہ عَلَی عَمُودِ بَطْنِہ: اس کی کمر پر مارا۔
عَمُود الاَمْر: معاملہ کی اصل۔ کہتے ہیں: اِستَقَامُوا عَلَی عَمُودِ رَأیِھِم: وہ اپنی ٹھوس اور مضبوط رائے پر جمے رہے۔
عَمُودُ الاِدَارَۃ: چلاؤ دھرا، مشین کی وہ لاٹھ جو اسے میکانکی طاقت بہم پہنچاتی ہے۔
عَمُودُ الاِشارۃ: سگنل پول، وہ کھمبا جس پر راستہ کھلنے اور بند ہونے کی علامت لگی ہوئی ہو۔
عَمُودُ الشِّعْر: قافیہ، وزن و اسلوب میں عربوں کا موروثی طریقہ۔
عَمُودُ الطَّعَام وغیرہ: کھانے کے برتنوں یا دیگر اشیاء کی ستون نما گڈی لاٹ۔
عَمُودُ المِیزان: ترازو کی ڈنڈی۔
عَمُودُ التِّلْغِراف: ٹیلیگراف پول۔
عَمُودُ الصَّحِیفۃ: اخبار کا کالم۔
عمودُ السَّرِیر: تخت یا پلنگ کا پایہ۔
العمودُ الفَقْرِیُّ: ریڑھ کی ہڈی۔
عمودُ القَنطرۃ: پل کا ستون۔
تاجُ العَمُود: ستون کا تاج نما بالائی حصہ۔
قَاعِدَۃُ العَمُود: ستون کی کرسی۔
العَمُودِیُّ: ستون نما، سیدھا۔ الخَطُّ العَمُودِیُّ: زاویۂ قائمہ بنانے والا ستون۔ طائرۃ عَمُودِیَّۃ: ہیلی کاپٹر
العَمِیدُ: سردار، منتظم، افسر، سربراہ (۲) کالج کا پرنسپل، فیکلٹی ڈین (۳) انتہائی کمزور بیمار جو تکیوں کے سہارے بغیر بیٹھ نہ سکتا ہو (۴) بیمارِ عشق (۵) برگیڈیر جنرل، ایک بڑا فوجی عہدہ (ایک بڑی فوجی جماعت کا سالار اعلیٰ جس میں کم و بیش دس ہزار یا اس سے زیادہ سپاہی اور چھوٹے افسر ہوتے ہیں) ج: عُمَدَاء۔
المَعْمُودِیَّۃُ: نصاریٰ کی ایک تقریب جس میں عیسائی عالم بچہ پر اس پانی کے چھینٹے دیتا ہے جس پر وہ انجیل کے کچھ فقرے پڑھ کر دم کرتا ہے۔ ان فقروں کو آیۃ التنصیر کہتے ہیں۔ مسلمانوں کے یہاں بچہ کے کان میں جس طرح اذان کے کلمات کہے جاتے ہیں اسی طرح عیسائیوں کے یہاں یہ عمل ہوتا ہے۔
المُعْتَمَدُ: قابل اعتماد، مستند، مصدق، نمائندۂ مختار (۲) کمشنر۔
المُعْتَمَدُ السِّیَاسِیُّ: سفیر، سفارتی نمائندہ۔

المَعْمُوْدُ : بپتسمہ دیا ہوا بچہ۔
المُعَمَّدُ : المعمودُ۔
• عَمَرَ الرَّجُلُ ـُ عَمْرًا : لمبی عمر پانا، درازعمر ہونا۔
ــ المَالُ : مال کی بہتات ہونا۔
ــ المَنْزِلُ بِاَهْلِهٖ : مکان آباد ہونا، مکان میں رونق ہونا۔ ھو عَامِرٌ۔
ــ اللّٰهُ فُلَانًا : کسی کی عمر دراز کرنا۔
ــ فُلَانٌ الدَّارَ : مکان بنانا، فالدّار مَعْمُوْرَۃ۔
ــ القَوْمُ المَکَانَ : لوگوں کا کسی جگہ بسنا، رہائش اختیار کرنا، فالمکان مَعْمُوْرٌ۔
ــ المَالَ عُمُوْرًا و عُمْرَانًا : مال کا اچھا انتظام کرنا۔ ھو عَامِرٌ۔
عَمُرَ المَالُ ـُ عَمَارَۃً : بہت زیادہ ہونا۔ ھو عَمِیْرٌ۔
اَعْمَرَ فُلَانٌ الْاَرْضَ : آباد پانا۔
ــ فُلَانًا : کسی کو عمرہ کرانا۔
ــ فُلَانًا دَارًا : کسی کو عمر بھر کے لئے مکان دینا۔
ــ فُلَانًا المکانَ : کسی کو آباد کرنا، بسانا
عَمَّرَ اللّٰهُ فُلَانًا : کسی کی عمر دراز کرنا۔ ھو مُعَمَّرٌ۔
ــ المَنْزِلَ : گھر آباد کرنا۔ بطور دعا کہتے ہیں : عَمَّرَ اللّٰهُ بِكَ مَنْزِلَكَ۔
ــ الْاَرْضَ : آباد کرنا یعنی عمارتیں بنا کر ان میں لوگوں کو بسانا۔
ــ نَفْسَهٗ : اپنے لئے خاص اندازہ مقرر کرنا، یا محدود مقدار متعین کرنا۔
ــ فُلَانًا دَارًا : کسی کو گھر میں بسانا۔
اُعَمِّرُكَ اللّٰهَ ان تَفْعَلَ کذا : میں تم کو خدا کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ ایسا کرو۔
ــ المِصْبَاحَ : لیمپ وغیرہ میں ہوا بھرنا۔

اِعْتَمَرَ : پگڑی باندھنا (۲) عمرہ کرنا۔
ــ الْاَمْرَ : قصد کرنا۔
تَعَمَّرَ : عمرہ کرنا۔
اِسْتَعْمَرَهٗ فِی المَکَانِ : کسی کو کسی جگہ بسانا، آباد کرنا۔ ارشاد باری ہے : "ھُوَ الَّذِیْ اَنْشَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِیْهَا"۔
ــ الْاَرْضَ : زمین کو آباد کرنا، زمین کیلئے ضروری افرادی طاقت بہم پہنچانا، نئی آبادیاں قائم کرنا۔
ــ دَوْلَةٌ دَوْلَةً اُخْرٰی : ایک ملک کا دوسرے ملک پر اقتدار جما کر اسے اپنی نو آبادی بنانا۔
عَوْمَرَ القَوْمُ : شور و غل مچانا۔
ــ النَّاسَ : لوگوں کو کسی جگہ قید کرنا۔
الاِسْتِعْمَارُ : سامراج، نو آبادکاری، نو آبادیات قائم کرنے اور دوسری حکومتوں کو اپنے ماتحت رکھنے کا نظام اور ذہنیت۔
الاِسْتِعْمَارِیُّ : سامراجی۔
الاِعْمَارُ : آبادکاری۔
العَامِرُ : آباد، پررونق
العَمَارُ : گل ریحان جس کے ذریعہ بادشاہ کو عَمَّرَكَ اللّٰهُ کہہ کر سلامی دی جاتی تھی (۲) وہ پھول جن سے محفل شراب سجائی جاتی ہے اور جب کوئی داخل محفل ہو تو ان پھولوں سے اس کا استقبال کیا جاتا ہے (۳) خیمہ کی چھت کا خوبصورت کپڑا (۴) پگڑی ٹوپی وغیرہ جس سے سر ڈھانکا جائے
العَمَارَۃُ : پگڑی وغیرہ جس سے سر ڈھانکا جائے (۲) چھت کی سجاوٹ کا کپڑا ج : عَمَائِرُ و عَمَارٌ۔
العُمَارَۃُ : معمار کی مزدوری۔
العِمَارَۃُ : (خراب (ویرانی) کی نقیض) آبادی

(۲) عمارت (۳) چہار دیواری یا کانٹوں وغیرہ کی باڑھ جس سے جگہ کی حفاظت کی جائے (۴) قبیلہ کی ایک شاخ (۵) بلڈنگ جس میں بہت سے مکانات اور بہت سی منزلیں ہوں ج : عَمَائِرُ۔
فَنُّ العِمَارَۃِ : عمارت سازی کا فن۔
العَمْرُ : جینے کا عرصہ، عمر ج : اَعْمَار (۲) دین (۳) مسوڑھے کا گوشت ج : عُمُوْرٌ (۴) لمبے درخت (۵) عمدہ کھجور۔ واحد : عَمْرَۃ (۶) کان کے بالائی حصہ میں لٹکایا جانے والا زیور، بالی وغیرہ (۷) قسم دینے کے لئے کہا جاتا ہے : عَمْرَكَ اللّٰهَ اَفْعَلْ کذا : تو خدا کے نام پر ایسا کر، قسم ہے تجھے ایسا کر۔
لَعَمْرُكَ : بربنا ابتدا مرفوع ہے اس کی خبر محذوف ہے۔ اصل یہ ہے لَعَمْرُكَ قَسَمِی : تجھے میری قسم ہے۔
العُمُرُ : عمر، جینے کا عرصہ ج : اَعْمَار (۲) مسوڑھے کا گوشت ج : عُمُوْرٌ۔
عُمُرُ النِّصْفِ : ایٹمی سائنس میں اتنے وقت کو کہتے ہیں جو تابکاری عنصر کے آدھے ذرات تحلیل ہونے میں صرف ہوتا ہے۔
العَمَرُ : عورتوں کے سر ڈھانکنے کا کپڑا (۲) دین، مذہب۔
العُمَرَان : ابوبکر و عمر رض۔
العُمُرُ : العُمْر ج : اَعْمَار۔
العُمْرَانُ : آبادی، تہذیب و تمدن، شہریت (۲) تعمیر، عمارت، کثرت باشندگان۔
عِلْمُ العُمْرَانِ : علم معاشرت۔
العَمْرَۃُ : سر پر رکھی جانے والی شے پگڑی، ٹوپی وغیرہ (۲) ہار کے موتیوں کے درمیان کا فاصلہ۔ ابو عمرۃ : بھوک اور افلاس کی کنیت۔
العُمْرَۃُ : ایک عبادت ہے حج کے ساتھ اور اس سے الگ مدت غیر معینہ میں کی جاتی ہے

اصطلاح شریعت میں عمرہ مخصوص افعال کے ساتھ بیت اللہ کا قصد ہے۔ اسے حج اصغر بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے چار افعال ہیں۔ احرام، طواف، سعی اور حلق (یا قصر) ج: عُمَرٌ (۲) مرد کا سسرال میں اپنی بیوی کے پاس جانا۔
العَمْرَتَانِ: زبان کے نیچے دو چھوٹی ہڈیاں۔
العُمْرٰی: ایک معاملہ جس میں کوئی چیز کسی کی ملکیت میں اس کی یا مالک اصلی کی زندگی بھر کے لئے دی جاتی ہے۔ موت کے بعد وہ چیز اصل مالک یا اس کے ورثہ کی طرف لوٹ آتی ہے۔
العُمْرِیُّ (من الشَّجَرِ) پرانے درخت (۲) نہر وغیرہ کے پاس کھڑے بیر کے پرانے درخت۔
العَمَّارُ: بہت صوم وصلوٰۃ والا (۲) متحمل مزاج (۳) باوقار۔
العُمَّارُ: گھروں میں رہنے والے جن۔ واحد: عامر۔
المُسْتَعْمِرُ: سامراج، نوآبادکار۔
المُسْتَعْمَرُ: نوآباد، نوآبادیت کے ماتحت۔
المُسْتَعْمَرَةُ: نوآبادی، کالونی، جاگیر۔ وہ ملک یا علاقہ جس پر غیر ملکی حکمران بن کر اس سے منافع حاصل کریں یا اس سے باہر رہ کر اپنے سیاسی اثر ورسوخ یا فوجی تسلط کی بنا پر اس سے منافع حاصل کریں وہ حصۂ زمین جس پر غیر ملکی جماعت قابض ہو اور اس کا سیاسی تعلق اس جماعت کے وطن کے ساتھ ہو۔ ج: مُسْتَعْمَرَات
مُسْتَعْمَرَةُ الاِسْتِيْطَان: نوآبادی یا نئی بستی جہاں حکمراں ملک کے لوگوں کو لاکر آباد کیا جائے۔
مُسْتَعْمَرَةُ التَّاجِ: شاہی علاقہ جو براہِ راست بادشاہ کے کنٹرول میں ہو۔
المُسْتَعْمَرَةُ المُسْتَقِلَّةُ: خود مختار نوآبادی
المِعْمَارُ: بہت آباد کرنے والا (۲) معمار، راج۔

المِعْمَارِیُّ: بلڈنگ انجینیر، فن عمارت سازی کا ماہر۔
المَعْمَرُ: آباد وشاداب مکان۔ نزل فُلانٌ فی مَعْمَرِ صِدْقٍ: فلاں آباد وپسندیدہ جگہ مقیم ہوا۔
المُعَمَّرُ: قدیم، عمر رسیدہ، دراز عمر۔
المَعْمُوْرَةُ: بنا ہوا مکان، احاطہ (جن میں آبادی ہو یا نہ ہو)، آباد مکان واحاطہ (۲) زمین کا آباد حصہ۔
• العَمَرَّدُ: ہر لمبی چیز (۲) بدمزاج وطاقتور (۳) مکار و بدباطن۔
العُمْرُوْدُ: ہر لمبی چیز۔
• العَمَرَّسُ: سخت ومضبوط آدمی (۲) سخت رفتار (۳) سخت دن (۴) قوی وبدمزاج۔
العُمْرُوْسُ: مضبوط وموٹا لڑکا (۲) دُنبہ ج: عَمَارِیْسُ۔
• عَمْرَطَ الشَّیْءَ: لینا۔
العُمْرُوْطُ: چور لٹیرا۔
• عَمَسَ الكِتَابُ ـُ عَمْسًا: لکھا ہوا مٹ جانا۔
ـــ الشَّیْءَ: چھپانا۔ کہتے ہیں: عَمَسَ عَلَيْهِمُ الخَبَرَ وَنَحْوَهُ: ان سے خبر وغیرہ چھپائی۔
ـــ عَلَيْهِ الأَمْرَ: غلط ملط کرنا، گڈمڈ کرنا، ظاہر نہ کرنا۔
عَمِسَ الكِتَابُ ـَ عَمَسًا: عَمَسَ۔
ـــ اليَوْمُ: سخت وتاریک ہونا۔
عَمُسَ اليَوْمُ ـُ عَمَاسَةً وعُمُوْسَةً: عَمِسَ۔
اَعْمَسَ الشَّیْءَ: چھپانا، ظاہر نہ کرنا۔
عَامَسَهُ: کسی سے رازداری کی بات کرنا، (۲) رازداری برتنا دشمنی کا اظہار نہ کرنا۔
عَمَّسَ عَلَيْهِ الأَمْرَ: غلط ملط کرنا، ظاہر نہ کرنا۔

تَعَامَسَ عَنِ الشَّیْءِ: تجاہل برتنا، چشم پوشی کرنا۔
ـــ عَلٰی فُلَانٍ: کسی کے لئے متعارف بن جانا۔
العَمَاسُ: ایسا سخت معاملہ جو کسی طرح قابو میں نہ آتا ہو (۲) سخت لڑائی ج: عُمُسٌ۔
العَمُوْسُ: بے سوچے سمجھے کام کرنیوالا، (۲) سنگین معاملہ جو کسی طرح قابو میں نہ آئے ج: عُمُسٌ۔
العَمِیْسُ: سخت لڑائی (۲) سنگین معاملہ ج: عُمُسٌ۔
• عَمَشَ فُلَانًا ـِ عَمْشًا: بلا ارادہ لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔
عَمِشَ فُلَانٌ ـَ عَمَشًا: کمزور نگاہ ہونا، چوندھیانا، آنکھوں سے پانی جاری رہنے والا ہونا۔ هو اَعْمَشُ وهی عَمْشَاءُ ج: عُمْشٌ۔
ـــ جِسْمُ المَرِيْضِ: بیماری کے بعد تندرستی کا بحال ہونا۔
ـــ فِيْهِ الكَلَامُ: کسی پر بات کا اثر انداز ہونا۔ فُلَانٌ نَعْمَشُ فِيْهِ المَوْعِظَةُ: فلاں آدمی پر نصیحت اثرانداز ہوتی ہے۔
عَمَّشَ عَنِ الشَّیْءِ: چشم پوشی کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کی نگاہ کی کمزوری دور کرنا، چندھیاپن ختم کرنا۔
ـــ اللهُ المَرِيْضَ: بیمار کو صحتیاب کرنا
اِسْتَعْمَشَهُ: بے وقوف سمجھنا۔
الاَعْمَشُ: چوندھا، کمزور نگاہ ج: عُمْشٌ
العَمْشُ: مفید صحت چیز (۲) مناسب وموافق چیز جیسے هذا الطَّعَامُ عَمْشٌ لكَ۔
العَمَشُ: چندھیاہٹ، ضعف بصر۔
العُمْشُوْشُ: انگور کا وہ خوشہ جس میں سے کچھ دانے کھا لئے گئے ہوں۔

•عَمُقَتِ البِئرُ ـُ عُمْقًا و عَمَاقَةً: کنویں کا گہرا ہونا۔
ـــ الفِکْرَةُ: گہری سوچ ہونا۔
ـــ المکانُ و نَحوُہ: دور یا لمبا ہونا هو عَمِیق وهی عَمِیقَةٌ ج: عُمُقٌ۔
عَمَّقَ الشیئَ: گہرا کرنا۔
ـــ الرأیَ: تمام پہلوؤں کو دیکھنا، خوب غور کرنا۔
تَعَمَّقَ فی الامرِ: کسی معاملہ کی گہرائی میں جانا، اس کے تمام پہلوؤں پر نگاہ ڈالنا
ـــ فی البَحْثِ والرأیِ: خوب غور و فکر کرنا، خوب سوچ بچار کرنا۔
ـــ فی کلامہ: چرب زبانی کرنا۔
العُمْقُ: گہرائی، نیچے کی طرف کا لمبا فاصلہ (۲) وادی (۳) جنگلات کے اطراف و اکناف ج: اَعْمَاقٌ۔ اَعْمَاقُ الارضِ: اطراف و جوانب۔
العُمْقِیُّ: رَجُلٌ عُمْقِیٌّ الکلام: جس کے کلام میں گہرائی ہو۔
•عَمِلَ ـَ عَمَلًا: قصداً کوئی فعل کرنا (۲) کام کرنا (۳) پیشہ کرنا (۴) بنانا، تیار کرنا (۵) مصروف ہونا۔ هو عَامِلٌ ج: عُمَّالٌ۔
ـــ فُلانٌ علَی الصَّدَقَةِ: صدقہ کی وصولیابی کا کام کرنا، محصّل بننا قرآن پاک میں ہے: "اِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَ الْمَسَاکِیْنِ وَ الْعَامِلِیْنَ عَلَیْهَا"۔
ـــ لِلسُّلْطَانِ علَی بلَدٍ: بادشاہ کی طرف سے کسی علاقہ کا گورنر یا افسر بننا۔
ـــ علی اَمرٍ: کسی کام کی کوشش کرنا۔
ـــ لِحِسابِ فُلانٍ: کسی کے مفاد میں کام کرنا۔
ـــ البَرْقُ: بجلی کا لگاتار چمکنا۔
ـــ فیه: اثرانداز ہونا۔

عَمِلَ بِالامرِ: حکم کے مطابق کام کرنا۔
ـــ الکلمةُ فی کلمةٍ اخری: ایک کلمہ کا دوسرے کلمہ پر اثرانداز ہونا، اعراب دینا۔
عَمِلَ الانسانُ والآلةُ: انسان یا مشین کا اپنا اپنا کام انجام دینا۔
اَعْمَلَهُ: عامل (حاکم گورنر) بنانا (۲) کارکن بنانا۔
ـــ فُلانًا: کام کی اجرت دینا۔
ـــ الآلةَ: مشین سے کام لینا۔
ـــ الرأیَ: رائے یا مشورہ پر عمل کرنا۔
ـــ المِقَصَّ علی شیئٍ: قینچی چلانا۔
ـــ ذِهْنَه فی کذا: کسی بات یا کام میں ذہن کو مشغول کرنا، غور و فکر کرنا۔
ـــ الکلمةَ: کلمہ کو دوسرے کلمہ میں عامل بنانا۔
عَامَلَهُ: کسی کے ساتھ معاملہ کرنا لین دین کرنا (۲) سلوک کرنا، برتاؤ کرنا، طرز عمل اختیار کرنا۔
عَمَّلَهُ: کام کی اجرت دینا۔
ـــ علَی البلَدِ: شہر کا حاکم بنانا۔
ـــ علَی القومِ: قوم کا سردار بنانا۔
اِعْتَمَلَ فُلانٌ: اپنے لئے کام کرنا (۲) اپنی مرضی کے مطابق کام کرنا۔
تَعَامَلا: باہم معاملہ کرنا۔
تَعَمَّلَ فُلانٌ لِکذا: بہ تکلف کوئی کام کرنا۔
ـــ من اَجلِ فُلانٍ وله وفی حَاجاتِه: کسی کے لئے کوشش و محنت کرنا۔
اِسْتَعْمَلَهُ: عامل (حاکم) بنانا (۲) کسی سے کام لینا۔
ـــ الثوبَ و نَحوَہ: کام میں لانا، استعمال کرنا۔
ـــ الآلةَ: مشین چلانا۔

اِسْتَعْمَلَ الرأیَ: مشورہ پر عمل کرنا۔
ـــ اَحَدًا لِغرض: آلۂ کار بنانا۔
العَامِلُ: کاریگر (۲) مزدور (۳) کارکن، کارندہ (۴) محصّل زکوٰۃ ج: عُمَّالٌ و عَمَلَةٌ (۵) نیزے کا پھل سے قریب اوپر کا حصہ (۶) علم النحو میں وہ ہے جو الفاظ کے اعراب پر اثرانداز ہو۔ یہ دو ہوتے ہیں لفظی اور معنوی۔ لفظی جیسے کَتَبَ الدَّرْسَ میں الدرس کے نصب کا عامل کَتَبَ فعل ہے۔ عامل معنوی جیسے الرَّجُلُ ظریفٌ میں الرَّجُلُ کے رفع کا عامل ابتداء (مبتدا ہونا) ہے (۷) محرک، سبب (۸) علم الحساب میں وہ صحیح عدد جو دوسرے عدد کو اس طرح تقسیم کرے کہ کچھ باقی نہ رہے۔ ج: عَوَامِل۔
عامِلُ التِّلفون: ٹیلیفون آپریٹر۔
عامِلُ المِصْعَدِ: لفٹ مین۔
عامِلُ الزّمن: وقت کا عامل، ٹائم فیکٹر۔
العَامِلَةُ: کھیتی باڑی میں کام آنے والے جانور جیسے بیل اونٹ وغیرہ (۲) چوپائے کی ٹانگ (۳) نیزے کا پھل سے متصل اوپر کا حصہ ج: عَوَامِل۔
العِمَالَةُ: مزدوری، کارندے کی اجرت (۲) مزدوری (پیشہ) (۳) کاریگری (۴) ایجنٹ گری، ایجنسی، دلالی (۵) خیانت، دھوکہ دہی۔
العُمَالَةُ: العِمَالَةُ۔
العَمَلُ: ارادی فعل (۲) کام (۳) ہنر (۴) مشغلہ (۵) کارروائی، اقدام (۶) عمل، ایکشن، ورک (۷) مرکز کے ماتحت انتظامی علاقہ جیسے ضلع کی تحصیل (۸) محنت ج: اَعْمَالٌ۔
العَمَلُ الاجتماعیُّ: سوشل ورک، معاشرے کی خدمت۔

العَمَلُ البَنَّاءُ: تعمیری کام (مقابل تخریبی)
العَمَلُ التَّأدِيبِيُّ: تادیبی کارروائی۔
العَمَلُ الجَادُّ: سنجیدہ اور ٹھوس کام۔
العَمَلُ الجَبَّارُ: زبردست کام۔
العَمَلُ الحَازِمُ: پختہ عزم سے کیا جانے والا کام۔
العَمَلُ الحُرُّ: آزادانہ کام، آزادانہ پیشہ
العَمَلُ الرَّتِيبُ: روٹین ورک، معمول کے مطابق انجام دیا جانے والا کام۔
العَمَلُ الرَّابِحُ: نفع بخش کاروبار۔
العَمَلُ السِّرِّيُّ: خفیہ کارروائی۔
العَمَلُ الشَّرِيفُ: معزز مشغلہ۔
العَمَلُ العَبْقَرِيُّ: شاہکار، اختراعی تصور پر مبنی کام جس میں جدت و ابتکار ہو۔
العَمَلُ العُدْوَانِيُّ: جارحانہ کارروائی
العَمَلُ الفِدَائِيُّ: سرفروشانہ جدوجہد
العَمَلُ الكِتَابِيُّ: محرری، منشی گری۔
العَمَلُ اللَّا اخْلَاقِيُّ: غیر اخلاقی کارروائی
العَمَلُ المُبَاشِرُ: براہ راست اقدام، ڈائرکٹ ایکشن۔
العَمَلُ المُرهِقُ: دشوار کام۔
العَمَلُ المَدْفُوعُ بالسَّاعَةِ: کسی وقتی محرک کے تحت کیا جانے والا کام۔
العَمَلُ المُسَلَّحُ: مسلح جدوجہد۔
العَمَلُ المُكَثَّفُ: زبردست کارروائی۔
العَمَلُ المُوَحَّد: مشترکہ کاروائی۔
العَمَلُ المَيدَانِي: فیلڈ ورک۔
العَمَلُ الوَحْدَوِيُّ: متحدہ کارروائی۔
العَمَلُ اليَدَوِيُّ: دست کاری۔
العَمَلِيُّ: عمل پذیر، قابل عمل (٢) عملی، ضد: (فکریّ۔ نظریاتی)۔
عَمَلِيًّا: عملی طور پر۔
الأَعْمَالُ: کارروائیاں (٢) کاروبار، کام کاج
أَعْمَالٌ ارهابِيَّة: دہشت پسندانہ کارروائیاں
أَعْمَال شَغَبٍ: ہنگامے، فسادات، غنڈہ گردی۔

أَعْمَالُ العُدْوان: جارحانہ کارروائیاں
أَعْمَالُ عُنف: پرتشدد کارروائیاں۔
الأَعْمَالُ الفَوضَوِيَّة: لاقانونیت۔
الأَعْمَالُ المَكْتَبِيَّةُ: دفتری کام۔
الأَعْمَالُ الهَدَّامَة: تخریبی کام۔
رَجُلُ الأَعْمَال: مصروف آدمی (٢) بزنس مین۔
العَمْلَةُ: غلط کام جیسے چوری، خیانت وغیرہ (٢) ایک دفعہ کا عمل۔
العُمْلَةُ: کام کی اجرت (٢) نقد، سکّہ، کرنسی ج: عُمْلَات۔
العُمْلَةُ العُشْرِيَّةُ: اعشاری سکہ۔
العُمْلَةُ الأَجْنَبِيَّةُ: غیر ملکی سکہ۔
العُمْلَةُ الجَيِّدَةُ: کھرا سکہ۔
العُمْلَةُ الزَّائفة: کھوٹا سکہ۔
العُمْلَةُ السَّهْلَةُ: سافٹ کرنسی، ہلکا سکہ (نوٹ وغیرہ)
العُمْلَةُ الصَّعبَةُ: ہارڈ کرنسی۔
العُمْلَةُ المُتَدَاوِلَةُ: سکہ رائج الوقت
العُمْلَةُ المُجَمَّدَة: وہ سکہ جس کا چلن بند کر دیا گیا ہو۔
العُمْلَة المُسَاعِدَة: معاون سکہ، عارضی سکّہ۔
العُمْلَة الوَرَقِيَّة: کاغذی کرنسی، نوٹ
العُمْلَة الحُرَّة: آزاد کرنسی۔
العُمْلَةُ مُحكَمَةُ التَّزْيِيف: ناقابلِ شناخت کھوٹا سکہ۔
العَمَلِيَّةُ: کارروائی، آپریشن (٢) کارگزاری، ہر وہ عمل جس کا کوئی اثر و نتیجہ برآمد ہو۔
عَمَلِيَّةُ: ابتزاز: بلیک میل، ناروا طریقہ پر کسی دباؤ کے تحت کوئی مطالبہ کرنا
عَمَلِيَّةُ انتاج: پیداواری کارگزاری
ـــ انتحارِيَّة: اقدام خودکشی۔
ـــ التَّولِيد: عمل پیدائش۔
ـــ جِراحِيَّة: سرجیکل آپریشن عمل جراحی آپریشن۔

عَمَلِيَّةٌ جَسُورَة: جرأت مندانہ اقدام۔
ـــ استِكْشافٍ: تحقیقاتی کارروائی، عمل سراغ رسانی۔
ـــ النَّسف: تخریبی کارروائی۔
العُمَّالُ: لیبرس، مزدور (٢) حکام، کارندے واحد: عامل۔
عُمَّالُ الحكومة: سرکاری کارندے
عُمَّالُ الادارة: انتظامی عملہ، اسٹاف۔
عُمَّالُ الإِنْقَاذ: بچاؤ عملہ۔
العُمَّال العَرَضِيُّون: عارضی اسٹاف عارضی کارکنان و مزدور۔
عُمَّالُ السِّكَّة الحَدِيدِيَّة: ریلوے اسٹاف۔
العُمَّالُ العَاطِلُون او المُعَطَّلُون: بے روزگار مزدور و ملازمین۔
العَمَّالُ: بہت مصروف یا ہمیشہ مصروف کار رہنے والا۔
العَمُولُ: کام کا دھنی، عادی (٢) بہت کمائی کرنے والا، کماؤ فرد۔
العُمُولَةُ: کمیشن، دلال کی اجرت، آڑھت (آڑھتی کا کمیشن) ہر وہ رقم جو کام کے بدلہ کوئی فرد یا ادارہ معاوضۂ خدمت کے طور پر لیتا ہے۔ يَعْمَلُ فُلَانٌ بالعُمُولَة: فلاں کمیشن پر کام کرتا ہے
العَمِيلُ: ایجنٹ، کسی کے لئے خاص معاوضہ لے کر کام کرنے والا (٢) آڑھتی، ایجنٹ ج: عُمَلَاء۔
العَوَامِلُ: اسباب و محرکات۔
المُسْتَعْمَلُ: استعمال شدہ۔
المُعَامَلَةُ: معاملہ، سلوک، برتاؤ۔
المُعَامَلَة بالمِثل: ادلہ بدلہ کرنا۔
المُعَامَلَات: امورِ دنیا سے متعلق شرعی احکام جیسے بیع و شرا وغیرہ۔
المَعْمَلُ: فیکٹری، کارخانہ، مل (٢) تجربہ گاہ،

ٹیسٹ اور جانچ پڑتال کی جگہ،
لیبارٹیری ج: مَعَامِل ۔
المَعْمُولُ: دودھ، شہد اور برف سے
بنا ہوا شربت (۲) تیار کردہ چیز (۳)
اثر۔ وہ لفظ جس پر کسی عامل اعراب
کا اثر ہو۔
المَعْمُولُ بِہ: جاری، زیرِ عمل۔
• عَمْلَسَ فِی سَیْرِہ: لپکنا، تیز چلنا۔
العَمَلَّسُ: تیز چلنے کی طاقت رکھنے والا
(۲) خبیث کتا یا بھیڑیا۔
• عَمْلَقَ المَاءُ: کم ہونا۔
ـــ المَاءُ فِی الحَوضِ: تالاب میں
پانی کا گدلا اور گاڑھا ہو جانا۔
العِمْلَاقُ: بھاری بھرکم انسان یا درخت
وغیرہ۔ فُلَانٌ عِمْلَاقٌ فِی الأدَبِ
او السِّیَاسَۃِ: ادب و سیاست میں
بلند قامت ماہر و ممتاز ج: عَمَالِیق
و عَمَالِقَۃ و عَمَالِق۔
العَمَالِقَۃ: عملاق ابن لاوذ بن ارم بن سام
بن نوح کی اولاد میں سے ایک قوم کا نام
• عَمَّ الشَّیْءُ ـُ عُمُومًا: عام ہونا، پھیلنا،
ہر جگہ یا ہر فرد کے لئے ہونا۔
ـــ النَّبَاتُ: نباتات کا لمبا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ عُمُومَۃً: چچا بن جانا۔
ـــ القَومَ بِالعَطِیَّۃِ عُمُومًا: سب
لوگوں کو عطیہ دینا۔
ـــ المَطَرُ الأرْضَ: تمام زمین پر بارش
ہوئی۔
ـــ رَأسَہُ عَمًّا: پگڑی باندھنا۔
أعَمَّ الرَّجُلُ: شریف و کثیر چچاؤں والا
ہونا (۲) سب کے لئے صاحب خیر
و فیض ہونا۔ ھو مُعِمٌّ۔
عَمَّمَ القَومُ فُلَانًا أمْرَھُم: لوگوں
کا اپنے معاملات کسی کے سپرد کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ: عام کرنا، پھیلانا (ضد خَصَّصَ)

عَمَّمَ فُلَانًا: پگڑی باندھنا۔
اِعْتَمَّ الرَّجُلُ: عمامہ (پگڑی) سر پر لپیٹنا
ـــ الشَّابُّ: لمبا اور کامل ہونا۔
ـــ النَّبْتُ: پودے کا مکمل ہو کر کلی لانا
تَعَمَّمَ الرَّجُلُ: سر پر پگڑی لپیٹنا۔
ـــ الآکَامُ بِالنَّبْتِ: ٹیلوں پر سب جگہ
نباتات و روئیدگی پھیلنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو چچا کہہ کر پکارنا۔
اِسْتَعَمَّ الرَّجُلُ: اپنے سر پر عمامہ باندھنا
ـــ فُلَانًا: کسی کو چچا بنا لینا۔
الأعَمُّ: بہت عام (۲) بڑا مجمع۔
العَامُّ: عام، پھیلا ہوا، مروجہ، جنرل۔
العَامَّۃُ مِنَ النَّاسِ: عوام (خلاف:
الخَاصَّۃ) ج: عَوَامُّ۔ جَاءَ القَومُ
عَامَّۃً: سب لوگ آئے۔
العَامِّیُّ: عوامی (۲) وہ زبان جو عربی کلام
کی اصل سے ہٹ کر عوام استعمال
کرتے ہیں۔
العَامِّیَّۃ: عوامی زبان (خلاف الفُصْحٰی)
العِمَامَۃُ: سربلند، پگڑی ج: عَمَائِمُ۔
أرْخٰی فُلَانٌ عِمَامَتَہ: خوشحال
ہونا۔
العَمُّ: چچا ج: أعْمَامٌ و عُمُومَۃ
(۲) لوگوں کی بڑی جماعت (۳) پوری
گھاس (۴) کھجور کے لمبے درخت۔
العَمَمُ: کثرت و ہجوم (۲) ہر مکمل اور عام
چیز (۳) جس کا فیض عام ہو۔ فُلَانٌ
عَمَمُ خَیْرٍ: وہ بڑا فیاض ہے۔
العُمُمُ: جسم، جوانی اور مال کی تکمیل۔
اِسْتَوَی الشَّبَابُ عَلٰی عُمُمِہ:
مکمل جوانی آگئی۔
العَمَّۃُ: پھوپھی ج: عَمَّات۔
العِمَّۃُ: عمامہ، پگڑی (۲) عمامہ باندھنے
کی ہیئت، طرز۔ فُلَانٌ حَسَنُ
العِمَّۃِ: فلاں عمدہ پگڑی باندھتا ہے

العُمُومُ: سب، تمام، عمومُ الھند:
کل ہند، آل انڈیا (مثلا)۔
العُمُومَۃُ: چچا کا رشتہ، چچا بھتیجے کا رشتہ،
ددھیال۔ جیسے أُخُوَّۃ و أُبُوَّۃ
و بُنُوَّۃ۔
العَمِیمُ: ہرا گھٹا اور کثیر چیز (۲) ہر مکمل اور
لمبی چیز (۳) عام ج: عُمٌّ۔ ھی عَمِیمَۃ
ج: عَمَائِمُ۔
العَمِیمَۃُ: لمبے قد کی عورت یا لمبا کھجور کا
درخت۔
المُعْتَمُّ: دستار بند۔
المُعَمَّمُ: دستار بند، لوگوں کا منتخب کردہ
کارپرداز سردار۔
• عَمَنَ بِالمَکَانِ ـِ عَمْنًا: قیام کرنا۔
ھو عَامِنٌ و عَمُونٌ ج: عُمَّنٌ
عُمَانُ: سلطنت عمان جو بحر ہند اور خلیج عربی
پر جنوب مشرق میں واقع ہے۔ اس کا
دارالحکومت مسقط ہے (منصرف اور
غیر منصرف دونوں طرح صحیح ہے)۔
عَمَّانُ: ملک شام کا ایک شہر، جو شرق اردن
کے ملک بنجانے کے بعد اس کا دارالحکومت
بن گیا (منصرف و غیر منصرف)
• عَمِہَ ـَ عَمَہًا و عَمَہَانًا و عُمُوھًا:
راستہ بھٹک کر پریشان ہونا کہ کہاں
جائے۔ ھو أعْمَہُ و عَمِہٌ و ھی
عَمْھَاءُ و عَمِہَۃٌ۔
ـــ فِی الأمْرِ: متردد ہونا، صحیح نتیجہ پر
نہ پہنچ پانا۔ ھو عَامِہٌ ج: عُمَّہٌ۔
عَمِہَ ـَ عَمَہًا و عَمَہَانًا و عُمُوھَۃً:
عَمَہَ۔ ھو أعْمَہُ و عَمِہٌ و ھی
عَمْھَاءُ و عَمِہَۃٌ ج: عُمَہٌ۔
ـــ الأرْضُ: بے نشان ہونا
عَمَّہَ فِی ظُلْمِہ: چھپا ہوا ظلم کرنا۔
العَمَہُ: بھٹکنے کی حیرانی و پریشانی، تردد (۲)
بے بصیرتی، اندھا پن (۳) بے حسی،

عدم تمیز۔

• عَمَى الماءُ و العَمَاءُ ـ عَمْيًا: پانی برسنا، بادل کا برسنا۔

___ المَوْجُ: موج کا جھاگ وغیرہ پھینکنا۔

___ البَعِيرُ بِلُعَابِهِ: رال ٹپکانا۔

___ الی کذا: ٹھیک طور پر جانا۔

عَمِيَ فُلَانٌ ـ عَمًى: نابینا ہوجانا (دونوں آنکھوں کی بینائی بالکل ختم ہوجانا) هو أَعْمَى ج: عُمْيٌ و عُمْيَان وهي عَمْيَاءُ ج: عُمْيٌ۔

___ القَلْبُ او الرَّجُلُ: بے بصیرت ہوجانا، صحیح راہ نہ پانا۔ هو أَعْمَى وهي عَمْيَاءُ ج: عُمْيٌ۔ وهو عَمٍ وهي عَمِيَةٌ ج: عَمُون۔ هو وهي من قوم عَمِين۔

___ عليه و عنه الأَخْبَارُ والأُمُورُ: پوشیدہ ہونا، مخفی رہنا۔ ارشاد باری ہے: "فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ"

___ عليه طَرِيقُه: راہ یاب نہ ہونا، اپنا راستہ دکھائی نہ دینا۔

___ فُلَانٌ عَمَايَةً: بے راہ روی میں حد سے بڑھ جانا۔

أَعْمَاهُ: اندھا کرنا، بینائی سے محروم کرنا (۲) بے بصیرت بنا دینا۔

عَمَّاهُ: اندھا اور بے بصیرت بنانا (۲) گمراہ کرنا، حق سے آنکھیں پھیر دینا۔

___ عليه الشَّيءَ: کسی سے کوئی چیز پوشیدہ رکھنا یا کرنا، پیچیدہ بنا دینا، معمّا بنا دینا۔

___ الكلامَ: مغلق اور مبہم بنانا۔

___ العَمَاءُ الهِلَالَ: بادل کا ابتدائی چاند کو چھپا لینا۔ فالهلال مُعَمًّى۔

تَعَامَى: اندھا بننا (۲) کم عقل بننا (ظاہراً نہ کہ حقیقۃً)۔

تَعَمَّى: اندھا ہوجانا، بصیرت اور بصارت کھو دینا۔

الأَعْمَيَان: سیلاب اور (جلتی ہوئی) آگ کہتے ہیں: أَعُوذُ بِاللهِ مِن الأَعْمَيَيْن۔

العَامِي: جسے راستہ نظر نہ آتا ہو (۲) لمبا آدمی ج: أَعْمَاءٌ۔

الأَعْمَاءُ: غیر آباد مقامات جہاں آبادی کا نام و نشان نہ ہو۔

العَمَاءُ: بادل۔

العَمَاءَةُ: گمراہی، باطل پرستی۔

العَمْيَاءُ: اندھی (۲) عقل سے کوری۔

الطَّاعَةُ العَمْيَاءُ: اندھی تقلید۔

المُعَمَّى: معمّا، چیستان ج: مُعَمَّيَات۔

ع ـ ن

• عَن: حرف جر، متعدد معانی کے لئے آتا ہے (۱) مجاوزت جیسے تَرَحَّلَ عن مكانِ كذا۔ (۲) بدل جیسے: لا تَجْزِي نَفْسٌ عن نَفْسٍ شَيْئًا۔ (۳) برائے تعلیل جیسے: ما فَعَلَ ذلك الّا عن اضطرار۔ (۴) بمعنی بعد جیسے: عن ادر عمّا قليلٍ ترى (۵) بمعنی علی جیسے: أَحْبَبْتُ الاحسانَ الى الفقراءِ عن كَثْرَةِ الصَّلوةِ: میں نے نماز کی کثرت پر غریبوں کے ساتھ احسان کو ترجیح دی (۶) بمعنی جانب جیسے: جَلَسَ عن يَسَارِه۔ (۷) برائے مفارقت جیسے: ذَهَبَ عَنَّا: وہ ہم سے جدا ہوگیا۔ (۸) بمعنی ترک جیسے: مات عن ولدين: وہ دو لڑکے چھوڑ کر مرا (۹) مصاحبت فَعَلْتُ هذا عن رِضى او عن إذنك: میں نے خوشی سے کیا (۱۰) برائے تاکید جمع جیسے: قُتِلُوا عن آخِرِهم: وہ سب کے سب اول تا آخر مارے گئے (۱۱) برارت جیسے: تعالى الله عمّا يَصِفُونَ: اللہ ان کے بیان کردہ اوصاف سے بری و پاک ہے (۱۲) برائے نقل کلام جیسے: حَدَّثَ عن فُلَانٍ: اس نے فلاں سے روایت نقل کی۔

• عَنَّبَ الكَرْمُ: انگور کی بیل پر انگور آنا۔

العَانِبُ: انگور بردار۔

العُنَابُ: لمبا اور گول پہاڑ۔

العِنَبُ: انگور ج: أَعْنَابٌ۔

عِنَبُ الذِّئْبِ: روئی کے پودوں کے ساتھ اگنے والا پودا جس کا پھل پھیکا اور انگور نما ہوتا ہے۔

العَنْبَا: آم۔

العُنَّابُ: عناب (ایک یونانی دوا)۔

• العَنْبَرُ: ایک ٹھوس مادہ جو باریک پیسنے کے بعد مہکتا ہے یا آگ پر ڈالنے سے خوشبو نکلتی ہے۔ سمندری جانور کے پیٹ سے بطور فضلہ خارج ہوتا ہے (۲) ایک قسم کی مچھلی جو سانپ کی شکل سے قریب ہوتی اور خوشبودار مادہ خارج کرتی ہے (۳) گودام (۴) کارخانہ (۵) سپاہیوں کی بارک ج: عَنَابِر۔

• عَنِتَ الشَّيءُ ـ عَنَتًا: خراب ہونا۔

___ فُلَان: مصیبت و مشقت میں پڑنا، تکلیف اٹھانا۔ ارشاد باری ہے: "لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِن أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عليه ما عَنِتُّمْ" تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغامبر آیا ہے جس کے لئے وہ تکلیف دہ صورت جس میں تم مبتلا ہو بہت گراں اور شاق ہے (۲) کسی گناہ کا مرتکب ہونا۔

عَنِتَ العَظْمُ : ہڈی کا جڑ جانے کے بعد ٹوٹ جانا۔ فَالعَظْمُ عَنِتٌ ۔
اَعْنَتَہٗ : سختی و مصیبت میں مبتلا کرنا، قرآن پاک میں ہے: "وَلَوْ شَاءَ اللّٰہُ لَاَعْنَتَکُمْ"۔
— المَرِیْضَ : بیمار کو نقصان پہنچانا۔
عَنَّتَہٗ : کسی پر سختی کرنا اور تکلیف و مشقت میں ڈالنا۔
تَعَنَّتَہٗ : تکلیف دینا، کسی کے لئے تکلیف و لغزش کا خواہاں ہونا، مصیبت کھڑی کرنا، پریشان کرنا۔
— الرَّجُلَ و علَیہ : مشکل بات پوچھ کر پریشان کرنا۔
العَنَتُ : غلطی (۲) زنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ العَنَتَ مِنْكُمْ"۔ (۳) معاندانہ ہٹ دھرمی۔
التَعَنُّتُ : ڈھٹائی، شرارت۔
العَنُوتُ : دشوار گذار ٹیلہ۔
• عَنْتَرَ الذُّبَابُ الاَزْرَقُ : نیلی مکھی کا بھنبھنانا۔
— فُلَانٌ : لڑائی میں بہادر ہونا (۲) سختیاں جھیلنا، سختیوں کی راہ پر چلنا۔
— فُلَانًا بالرُّمْحِ : نیزہ مارنا۔
العَنْتَرُ : نیلی مکھی۔ واحد : عَنْتَرَۃٌ۔
• عَنَجَ الشَیءَ ـُ عَنْجًا : کھینچنا۔ عَنَجَ رأسَ البَعِیرِ : اونٹ کا سر اپنی طرف کھینچنا۔
— البَعِیرَ : اونٹ کی نکیل کو کہنی سے باندھ کر چھوٹا کر دینا۔
— الدَّلْوَ : رسّی سے ڈول کھینچنا۔
اَعْنَجَ فُلَانٌ : کسی کا پیٹھ اور جوڑوں کے درد میں مبتلا ہونا (۲) اپنے معاملات میں پختگی چاہنا، ان میں یقین و وثوق حاصل کرنا۔
— البَعِیرَ : اونٹ کی نکیل کہنی سے باندھنا
العِنَاجُ : اونٹ کی لگام (۲) بڑے ڈول کے نیچے باندھی جانے والی رسّی یا تسمہ (۳) پیٹھ یا جوڑ، معاملہ کی اصل۔ ج : اَعْنِجَۃٌ و عُنُجٌ۔ کہتے ہیں: ھذا قولٌ لا عِناجَ لہ : یہ بات بے سوچے سمجھے کہی ہوئی ہے۔
• عَنْجَدَ العِنَبُ : انگور کا خراب منقّی بننا۔
العَنْجَدُ : خراب منقّی۔
العُنْجُجُ : بڑا سیہی (ایک جانور جس کے بدن پر کانٹے ہوتے ہیں)۔
العُنْجُھِیٌّ : بڑائی خور، متکبر۔
العُنْجُھِیَّۃُ : بڑائی، کروفر، روکھا پن (۲) موٹا جھوٹا کھانا پینا اور معمولی رہن سہن۔
• عَنَدَ عنہ ـِ عَنْدًا و عُنُوْدًا : کسی کے پاس سے ہٹ جانا، دور ہو جانا۔
— النَّاقَۃُ : اونٹنی کا اونٹوں سے الگ ہو کر چرنا۔
— العِرْقُ او الجُرْحُ : رگ یا زخم سے خون بہنا اور خشک نہ ہونا۔
— فُلَانٌ : تکبر کرنا، حد سے زیادہ سرکش و نافرمان ہونا۔ ضدی اور ہٹ دھرم ہونا۔
— جان بوجھ کر حق کا انکار کرنا، نہ ماننا۔
ھو عَانِدٌ ج : عُنَّدٌ و عَنَدَۃٌ۔
و ھو عَنُود و عَنِید ج : عُنُدٌ
و ھی عَنُود ج : عُنُدٌ و ھی عَانِدٌ و عَانِدَۃٌ ج : عَوَانِد۔
اَعْنَدَ العِرْقُ و الجُرْحُ : عَنَدَ۔
— اَنْفُہٗ : ناک سے بہت خون بہہ جانا۔
— فُلَانٌ القَیءَ و فیہ : لگاتار قے کرنا۔
عَانَدَ فُلَانٌ مُعَانَدَۃً و عِنَادًا : جان بوجھ کر حق کو ٹھکرانا، مخالفت کرنا۔
— فُلَانًا : کسی سے مقابلہ کرنا، مخالفت کرتے رہنا، آڑے آنا، دشمنی رکھنا۔
تَعَانَدَ الخَصْمَانِ : دو فریق کا جھگڑنا، باہم مخالفت و دشمنی رکھنا۔
اِسْتَعْنَدَ البَعِیرُ و الفَرَسُ : سرکشی کرنا، قابو میں نہ آنا۔
— فُلَانًا من بَیْنِ القَوْمِ : لوگوں میں سے کسی فرد کا قصد کرنا۔
— السِّقَاءَ : مشک کو جھکا کر اس کے منھ سے پانی پینا۔
— القَیءُ او الدَّمُ فُلَانًا : کسی پر خون اور قے کا غلبہ ہونا، خون اور قے کا کثرت سے آنا۔
— عَصَاہُ : لوگوں میں لاٹھی گھمانا۔
العَانِدُ : حق کا مخالف، سرکش (۲) کسی ایک رخ پر زیادہ چلنے والا ج : عُنَّدٌ۔ دَمٌ عَانِدٌ : ایک سمت بہنے والا خون۔
العِنَادُ : مخالفت، ہٹ، ضد، سرکشی، نافرمانی دشمنی، ہٹ دھرمی۔ بعِنادٍ : سختی اور ہٹ دھرمی کے ساتھ۔
العِنَادِیَّۃُ : سوفسطائیہ کا ایک فرقہ جو حقائق اشیاء کا منکر ہے اور کہتا ہے کہ یہ وہم و خیال ہے۔
عِنْدَ : پاس، نزدیک (خیال و ظن) (۲) جب جس وقت۔ ظرف مکان برائے موجود و حاضر چیز جیسے : عندی کِتابٌ۔ جبکہ وہ اس گھر میں ہو جہاں تم ہو (۳) برائے شئے قریب جیسے : عندی کتاب اس وقت کہا جائے جبکہ تم اپنے کام کی جگہ ہو اور کتاب تمہارے گھر میں ہو (اور وہ دونوں قریب قریب ہوں) (۴) برائے شئے غائب جیسے : عندی کتاب اس وقت کہا جائے جبکہ کتاب تمہاری ملکیت میں تو ہو لیکن وہ کسی اور کے پاس مستعار گئی ہوئی ہو، اسی مناسبت سے کہا جاتا ہے : عِندہ اَخْبَارٌ و عندہ

خَيْرٌ او شَرٌّ :
(۲) ظرف زمان کے لئے جب کہ اس
کی اضافت زمانہ کی طرف کی گئی ہو۔
جیسے: نَهَضْتُ عِنْدَ الفَجْرِ.
بمعنی حکم یا ظن جیسے : هذا اَفْضَلُ
عندی من ذلك . یعنی اسے
میں اس سے بہتر سمجھتا ہوں۔ یہ معرب
ہے اور ظرفیت کی بنا پر منصوب ہے۔
کبھی صرف من حرف جر کے ذریعہ
اس پر کسرہ بھی آتا ہے جیسے: ساَخْرُجُ
من عِنْدِكَ ظُهْرًا ذَهَبْتُ الی عنده
یا العنده، کہنا درست نہیں۔
عِنْدَئِذٍ : تب، اس وقت۔
عِنْدَما : جب، جس وقت۔
عندی : میرے پاس، میری ملکیت میں،
میرے خیال میں۔
العِنْدِيَّةُ : سوفسطائیہ فرقہ کی ایک
جماعت جس کا عقیدہ ہے کہ اشیا کی
حقیقت محض خیالی چیز ہے واقعی نہیں
چنانچہ ان کے نظریہ کے مطابق انسان
کو جماد تصور کرنا جائز ہے۔
العَنَدُ: جانب، کنارہ۔
العُنْدُ : کونا۔
العَنُودُ : انتہائی ضدی، بڑا سرکش۔ عَقَبَةٌ
عَنُودٌ : دشوار گزار گھاٹی۔ سَحَابَةٌ
عَنُودٌ : موسلا دھار برسنے والا بادل۔
القِدْحُ العَنُودُ : جوئے کا وہ تیر
جو دیگر تیروں کے برعکس کامیابی کا رخ
اختیار کرے ج: عُنُدٌ۔
• عَنْدَلَ العَنْدَلِيبُ : بلبل کا چہکنا
العَنْدَلِيبُ : بلبل ج: عَنادِل۔
• العَنْدَمُ : دم الاخوین۔
• عَنَزَ عنه ـُ عَنْزًا و عُنُوزًا : الگ
ہونا، دور ہونا۔
___ فُلانًا عَنْزًا : نیزہ یا چھری مارنا۔

اَعْنَزَهُ : جھکانا (۲) ہٹانا۔
اِعْتَنَزَ : دور ہونا۔
___ عن الشیئ : الگ ہونا، چھوڑنا۔
تَعَنَّزَ : اِعْتَنَزَ۔
اِسْتَعْنَزَ : اِعْتَنَزَ۔
العَنْزُ : بکری (۲) ہرنی ج: اَعْنُزٌ و عُنُوزٌ
(۳) پانی میں چٹان ج: عُنُوزٌ (۴)
ریتیلی اور پتھریلی زمین۔
العَنَزَةُ : نیچے پھل لگا ہوا ڈنڈا، چھڑی
جس سے بوڑھے ٹیک لگاتے ہیں۔
(۲) کلہاڑی کی دھار ج: عَنَزٌ و
عَنَزَاتٌ۔
العَنَزِيُّ : بنو عنزہ کا ایک فرد جو شجر سلم
کے پھل لانے کے لئے سفر پر گیا تھا
لیکن واپس نہ آیا۔ اس سے ناممکن الحصول
شے کے لئے کہاوت مشہور ہو گئی۔
کہتے ہیں : لا اَفْعَلُ كذا حتی
يؤوبَ القارِظُ العَنَزِيُّ. یعنی
میں اسے کبھی نہ کروں گا۔
المُعَنَّزُ : چھوٹے سر والا (۲) کم گوشت
چہرے والا (۳) جنگی (بکرے جیسی)
ڈاڑھی والا۔
• عَنَسَتِ البِنْتُ البِكْرُ ـُ عَنْسًا
و عُنُوسًا و عِناسًا : کنواری لڑکی
کا بلوغ کے بعد عرصہ تک بلا شادی گھر بیٹھے رہنا۔ ھی
عانِس ج: عُنَسٌ و عُنَّسٌ
و عَوانِسُ۔
___ الرَّجُلُ : مرد کا بلا شادی کئے
بوڑھا ہو جانا (اکثر استعمال عورتوں
ہی کے لئے ہے)۔
عَنِسَ ـَ عَنَسًا : ہر وقت آئینہ دیکھتے
رہنے کا عادی ہونا۔
اَعْنَسَ : آئینوں کی تجارت کرنا۔
___ الشیئَ : بدل دینا جیسے اَعْنَسَتْ
السِّنُّ وَجْهَ فُلانٍ : عمر نے فلاں

کا چہرہ بدل دیا۔
اَعْنَسَ الشَّيْبُ رَأْسَهُ : سر میں سفید
بال ہو جانا، بڑھاپا آجانا۔
عَنَّسَتِ البِنْتُ البِكْرُ : عَنَسَتْ۔
___ البِنْتَ البِكْرَ اَهْلُها : شادی کی عمر
نکلنے تک لڑکی والوں کا لڑکی کو شادی
سے روکے رکھنا۔
العِناسُ : آئینہ ج: عُنُسٌ۔
العَنْسُ : پانی میں کھڑی چٹان (۲) بمعنی
عَنز : بکری۔ (۳) عقاب (۴) طاقتور
اونٹنی ج: عِناسٌ و عُنُوسٌ۔
• عَنَشَ العُودَ ـِ عَنْشًا : موڑنا۔
___ الرَّجُلَ : تکلیف پہنچانا (۲) غصہ دلانا۔
عانَشَهُ مُعانَشَةً و عِناشًا : لڑائی
میں مقابلہ کرنا، مفاخرت کرنا۔
اِعْتَنَشَهُ : لڑائی کے لئے کسی سے بھڑنا۔
تَعانَشَا : باہم گلے لگنا۔
تَعَنَّشَ المالَ : ہر طریقہ سے مال اکھٹا کرنا۔
الاَعْنَشُ : چھینگا۔
• اَعْنَصَ الرَّجُلُ : سر میں ادھر ادھر بچے
ہوئے چند بالوں والا ہونا۔
العُنْصُرُ : اصل، جڑ (۲) نسب۔ فُلانٌ
كريمُ العُنْصُرِ : فلاں شریف النسب
ہے، اعلیٰ خاندان کا ہے (۳) مادہ جو کسی
جسم کو تشکیل دیتا ہو (۴) وہ مادہ ابتدائی
جو کیمیاوی طور پر تحلیل ہو کر چھوٹی شکل
اختیار نہ کر سکتا ہو (۵) نسل (قومیت)
جیسے سامی وغیرہ۔ قدما کے نزدیک
عناصر چار ہیں: آگ، ہوا، پانی، مٹی۔
موجودہ دور میں عناصر کی تعداد کئی
سو بتائی جاتی ہے۔ العَناصِرُ : افرادِ
قوم جیسے فسادی عناصر وغیرہ۔
العُنْصُرِيَّةُ : قومی اور نسلی تعصب،
نسل پرستی۔
العُنْصُرِيُّ : مادی (۲) نسلی (۳) نسل پرستانہ۔

•العُنْصُلُ: جنگلی پیاز۔ اسے بَصَل الفار بھی کہتے ہیں، بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے۔
العِنْصَاةُ: تھوڑی منتشر چیز۔ جیسے بال یا گھاس وغیرہ ج: عَنَاصٍ (۲) ہر چیز کا بقیہ (۳) اونٹوں یا بکریوں کا چھوٹا گلہ۔
العُنْصُوَةُ: العِنْصَاة ج: عَنَاصٍ۔
•العُنْظُبُ: ایک قسم کی ٹڈی۔
•العُنْظَابُ: زرد رنگ کی بڑی ٹڈی ج: عَنَاظِب۔
•عَنْظَى بہ: کسی کو برا کہنا، کسی کا مذاق اڑانا۔
•العُنْظُوَانُ: ایک ترش گھاس جسے اونٹ زیادہ کھالیتا ہے تو پیٹ میں درد ہو جاتا ہے (۲) ٹڈی (۳) شریر و بدزبان۔
•عَنْعَنَ فُلانٌ عَنْعَنَةً: ہمزہ کو عین کی طرح بولنا (یہ بنو تمیم کی لغت ہے)۔
ــــ الرَّاوِي: راوی کا عن فُلان وعن فُلانٍ کہہ کر روایت نقل کرنا۔
•عَنُفَ بہ وعلیہ ـُ عُنْفًا وعَنَافَةً: کسی کے ساتھ تشدد برتنا، سختی کرنا (۲) ملامت کرنا، شرم دلانا، سرزنش کرنا۔
ھو عَنِيف ج: عُنُفٌ۔
أَعْنَفَهُ: عَنُفَ بہ وعلیہ۔
عَنَّفَهُ: أَعْنَفَهُ: سخت و سست کہنا، سرزنش کرنا۔
اِعْتَنَفَ الأَمْرَ: سختی سے نمٹنا، کسی معاملہ میں سختی برتنا (۲) کوئی کام پہلے سے کچھ جانے بغیر ہاتھ میں لینا۔
ــــ الشَّيْءَ: ناپسند کرنا، برا سمجھنا۔ جیسے: اِعْتَنَفَ الطَّعَامَ۔
ــــ فُلانٌ المَجْلِسَ: مجلس سے الگ ہو جانا
العُنْفُ: سختی، تشدد۔
العَنَفَةُ: کوئی آلہ جو پانی کی زور دار ٹکر سے گھوم کر مشین کو چلائے (۲) کھیت کی دو لائنوں کے درمیان کا فاصلہ۔

عُنْفُوَانُ الشَّيْءِ: ابتدا، آغاز۔
عُنْفُوَانُ الشَّبَابِ: آغاز جوانی، نوجوانی، بھرپور جوانی۔
•العَنْفَقُ: قلت اور ہلکا پن۔
العَنْفَقَةُ: نچلے ہونٹ اور ٹھوڑی کے درمیان کے تھوڑے بال ج: عَنَافِق
•عَنَقَهُ ـُ عَنْقًا: گردن پر مارنا۔
ــــ الكَلْبَ: کتے کے گلے میں پٹا ڈالنا۔
عَنِقَ ـَ عَنَقًا: لمبی اور موٹی گردن والا ہونا۔ ھو أَعْنَقُ وھي عَنْقَاءُ ج: عُنْقٌ۔
هَضْبَةٌ عَنْقَاءُ: لمبا اور بلند پہاڑ
ــــ الكَلْبُ: کتے کے گلے میں سفید ڈورا ہونا۔
أَعْنَقَ الرَّجُلُ: دراز گردن ہونا۔
ــــ الزَّرْعُ: کھیتی کا لمبی بالوں والا ہونا۔ خوشے والا ہونا۔ ھو مُعْنِقٌ و ھي مُعْنِقَةٌ۔
ــــ الهَضْبَةُ: پہاڑ کا لمبا اور بلند ہونا۔
ــــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا تیز چلنا۔ ھو وھي مُعْنِقٌ وھي مُعْنِقَةٌ۔
ــــ الثُّرَيَّا: ثریا کا غائب ہونا۔
ــــ الكَلْبَ: کتے کے گلے میں پٹا ڈالنا۔
ــــ فُلانٌ فُلانًا شَيْئًا: کسی کی گردن میں کوئی چیز ڈالنا۔
عَانَقَهُ مُعَانَقَةً وعِنَاقًا: گلے ملنا، معانقہ کرنا، بغل گیر ہونا، ہم کنار ہونا۔
ــــ عِنَاقًا حَارًّا: گرمجوشی سے گلے ملنا۔
عَنَّقَ طَلْعُ النَّخْلِ: کھجور کے شگوفے کا لمبا ہونا۔
ــــ البُسْرَةُ: کچی کھجور کا اکثر حصہ رطب (پختہ) ہو جانا۔
ــــ فُلانًا: گردن پکڑ کر مروڑنا، دبانا۔
اِعْتَنَقَ الرَّجُلانِ: لڑائی میں ایک دوسرے کی گردن پر ہاتھ ڈالنا۔

اِعْتَنَقَ الأَمْرَ: کسی کام پر لگنا، اپنانا۔
ــــ دِيْنًا: مذہب اختیار کرنا۔
ــــ رأيًا او مَبْدَأً: رائے یا اصول اپنانا
تعانَقَا: محبت سے باہم گلے ملنا۔
تَعَنَّقَ اليَرْبُوعُ او الأَرْنَبُ: جنگلی چوہے یا خرگوش کا اپنے بل میں گھسنا
العَانِقَاءُ: جنگلی چوہے اور خرگوش کا بل۔
العَنَاقُ: ولادت سے ایک سال تک کا بھیڑ بکری کا بچہ ج: أَعْنُقٌ وعُنُقٌ و عُنُوقٌ (۲) بلی سے قدرے بڑا سرخ رنگ کا ایک شکاری جانور۔
العِنَاقُ: معانقہ، ملاپ، پیار۔
العُنُقُ: گردن (۲) ہر چیز کا ابتدائی حصہ جیسے کہا جائے: وُلِدَ فی عُنُقِ الصَّيْفِ۔
أَخَذَ بِعُنُقِ السِّتِّينَ: وہ ساٹھ سال کے ابتدائی حصہ میں ہے (۳) لوگوں کا گروہ۔ جَاءَ النَّاسُ عُنُقًا عُنُقًا: گروہ گروہ ہو کر آئے۔ کان ذلك علی عُنُقِ الدَّهْرِ: فلاں بات ابتدائی زمانہ میں تھی۔ لِفُلانٍ عُنُقٌ فی الخَيْرِ: فلاں پہلے ہی سے بھلائی کرتا ہے ج: أَعْنَاقٌ۔
الأَعْنَاقُ: بڑے لوگ، رؤسا۔ حدیث میں ہے: "لا يَزَالُ النَّاسُ مُخْتَلِفَةً أَعْنَاقُهُمْ فی طلبِ الدُّنيا" لوگوں کے سردار دنیا کی طلب میں اختلاف کرتے رہیں گے۔
العَنَقُ: اونٹوں اور گھوڑوں کی تیز و کشادہ رفتار۔
العَنْقَاءُ: ایک خیالی پرندہ جس کا کوئی وجود نہیں۔
العَنِيقُ: بغل گیر، ہم کنار۔ بَاتَ خَيالُ طَيْفِكَ لِي عَنِيقًا: رات بھر تمہاری تصویر مجھ سے ہم کنار رہی۔
المُعَانِقَةُ: پودے کی ساق سے ملی ہوئی کونپل۔

المِعْنَاقُ: عمدہ رفتار والا گھوڑا ج: مَعَانِيق
المِعْنَقَةُ: پٹا، طوق ج: مَعَانِق۔
المُعْنِق: ٹھوس اور اونچی زمین جس کے ارد گرد نشیب ہو۔
•العَنْقَدُ: بے دانتوں کی چمکدار مچھلی۔
العُنْقُودُ: دیکھئے (عقد)
•العُنْقُرُ: بانس اور سبزی کی جڑ (۲) درخت خرما کا بیچ والا حصہ۔
•عَنْفَشَ فُلَانٌ: کسی چیز سے چمٹنا۔
تَعَنْقَشَ: سخت ہونا، بل کھانا۔
العِنْقَاشُ: کمینہ (۲) دیہاتوں میں پھیری لگانے والا تاجر۔
•عَنَكَ الرَّمْلُ ـُ عَنْكًا و عُنُوكًا: ریت کا ڈھیر ہو کر بیٹھ جانا اور اس میں راستہ نہ ہونا۔ فالرَّمْلُ عَانِكٌ ج: عُنْكٌ۔ هي عَانِكَةٌ۔ ج: عَوَانِك۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا حملہ کرنا، لوٹ کر دوبارہ حملہ کرنا۔
ـــ اللَّبَنُ: دودھ کا گاڑھا ہونا۔ پھٹنا۔
ـــ المرأةُ علي زوجها: خاوند کی نافرمانی کرنا، کہا نہ ماننا۔
ـــ المرأة علي ابيها: اطاعت نہ کرنا۔
أَعْنَكَ: ریت کے تودہ پر چلنا اور اس میں پھنس کر راہ نہ پانا۔
عَنَّكَهُ: تنگی و مشقت میں ڈالنا، سختی کا برتاؤ کرنا۔
اِعْتَنَكَ: أَعْنَكَ۔
تَعَنَّكَ الرَّمْلُ: ریت کا ڈھیر لگنا۔
العِنْكُ (من كل شئ): ہر چیز کا بڑا بھاری حصہ (۲) رات کا ایک حصہ ج: أَعْنَاكٌ۔
العَنِيكُ: ریت کا ٹیلہ ج: عُنُكٌ۔
العَنْكَبُ: مکڑی (۲) نر مکڑی ج: عَنَاكِب
العَنْكَبَةُ: مادہ مکڑی۔

العَنْكَبُوتُ: مکڑی (مؤنث و مذکر) ج: عَنْكَبُوتَات و عَنَاكِبُ و عَنَاكِيبُ۔
•عَنْكَشَ العُشْبُ: گھاس کا گھنا گنجان اور خشک ہونا۔
ـــ الشَّعْرُ: بالوں کا گھنا ہونا۔
تَعَنْكَشَ: عَنْكَشَ۔
العَنْكَشُ: بناؤ سنوار سے بے پرواہ۔
•عَنَّمَ البَنَانَ: انگلیوں کے پوروں کو ایک سرخ پودے سے رنگنا۔
العَنَمُ: ایک پودا جس کا پھل سرخ اور رنگائی کے کام آتا ہے (۲) وہ دھاگے وغیرہ جن کے ذریعہ انگور کی بیل ٹٹیوں پر چڑھائی جاتی ہے۔ واحد: عَنَمَةٌ۔
العَنَمَةُ: انسان کے ہونٹ کی پھٹن۔
•عَنَّ له الشئُ ـِ عَنًّا و عُنُونًا: کسی کے سامنے کوئی چیز آنا، دکھائی دینا، پیش آنا۔ لا أَفْعَلُ ذلك ما عَنَّ نَجْمٌ في السَّمَاءِ: جب تک آسمان میں کوئی ستارہ نظر آئے گا میں وہ کام نہ کروں گا۔
ـــ له الأمرُ او بفكره الأمرُ: ذہن میں کوئی بات آنا۔
ـــ عن الشئ: لوٹنا، ہٹنا، منہ موڑنا۔
ـــ الفَرَسَ او اللِّجامَ ـُ عَنًّا: گھوڑے کو لگام دینا۔
ـــ الكِتابَ: کتاب کا عنوان لگانا، نام رکھنا۔
عُنَّ الرجلُ عُنَّةً: نامرد ہونا (بیماری وغیرہ کے باعث جماع پر قادر نہ رہنا)۔
هو مَعْنُونٌ و عَنِينٌ و عِنِّينٌ۔
امرأة عِنِّينَةٌ: وہ عورت جو مرد کی خواہش مند نہ ہو۔
أَعَنَّتِ السَّمَاءُ: آسمان ابر آلود ہونا۔
ـــ الفَرَسَ او اللِّجَامَ: گھوڑے کو لگام دینا، لگام میں تسمہ لگانا۔
أَعَنَّ الكِتابَ لكذا: کتاب کو کسی چیز کے زیر اثر لانا۔
أُعِنَّ الرَّجُلُ: نامرد ہونا۔
عَانَّهُ مُعَانَّةً و عِنَانًا: آڑے آنا، مخالفت کرنا، مقابلہ کرنا۔
عَنَّنَ الكِتابَ: عنوان لگانا۔
ـــ المرأةُ شَعْرَها: سر کے اگلے حصے کے دونوں جانب بالوں کو گوندھ کر ایک خاص شکل دینا۔
ـــ الفَرَسَ او اللِّجَامَ: لگام لگانا۔
اِعْتَنَّ له الشئُ: ظاہر ہونا، سامنے نظر آنا۔
ـــ له ما عِنْدَ القَوْمِ: قوم کی خبر ملنا۔
تَعَنَّنَ الرَّجُلُ: مرد ہوتے ہوئے عورتوں سے کنارہ کش رہنا۔
الأَعْنَانُ: اطراف و جوانب (۲) درختوں کے کنارے۔
العَنَانُ: آسمان جو سامنے نظر آئے (۲) بادل (۳) ہر چیز کا کنارہ، گوشہ۔
عَنَانُ السَّمَاءِ: بلندی آسمان۔ واحد: عَنَانَةٌ۔
العِنَانُ: لگام کی ڈوری جس سے جانور کو پکڑا جاتا ہے۔ لگام، مہار ج: أَعِنَّةٌ۔
أَطْلَقَ له العِنَانَ: بے مہار چھوڑنا، آزادی دینا۔ طويلُ العِنانِ: بڑا اور با اثر آدمی۔ قَصِيرُ العِنانِ: بے فیض۔ أَبِيُّ العِنَانِ: خوددار۔ ذَلَّ عِنَانُه: قابو میں ہونا۔ هما يَجْرِيانِ في عِنانٍ: وہ خوبیوں میں برابر ہیں۔
أَرْخَى من عِنَانِه: پریشانی دور کرنا۔
بينهما شَرِكَةُ عِنَانٍ: ان دونوں کے درمیان برابر کی شرکت ہے۔
عِنَانُ الدَّارِ: گھر کا ارد گرد۔
العَنُّ: کنارہ ج: أَعْنَانٌ۔
العَنَنُ: العَنُّ ج: أَعْنَان۔

العَنّانُ : بہت نمایاں اور ظاہر (۲) دوڑ میں بہت آگے نکلنے والا، دوڑ کا ماہر
فُلانٌ عَنّانٌ علی آنفِ القوم: فلاں اپنے لوگوں میں بہت پیش پیش رہنے والا ہے۔
العَنّانُ عن الخَیرِ: بھلائی میں پیچھے، سست۔
العُنّۃُ : نامردی (جماع پر عدم قدرت) (۲) درخت کی شاخوں سے بنایا ہوا خیمہ (۳) خواہ مخواہ سامنے آنے والی چیز ج: عُنَنٌ و عِنان۔ لَقِیْتُہ عَیْنَ عُنّۃٍ : مجھے وہ بلا طلب مل گیا، سامنے آ گیا۔ اَعْطَیْتُہ ذلک عَیْنَ عُنّۃٍ : میں نے اسے بطور خاص وہ چیز دی دوسرے ساتھیوں کو چھوڑ کر
المِعَنُّ : ہر بات میں دخل دینے والا (۲) شستہ بیان مقرر۔
المَعْنُونُ : دیوانہ۔
• عَنْوَنَ الکتابَ عَنْوَنَۃً و عِنْوَاناً: عنوان لگانا، نام رکھنا (۲) کتاب پر دیباچہ لکھنا۔
— الخِطابَ : خط کا پتہ لکھنا۔
— الصَّحِیفَۃَ : سرخی لگانا۔
العُنوان : نام، سرخی (۲) دیباچہ (۳) پتہ، ایڈریس، ہر وہ شے جس سے دوسری بات کا پتہ لگایا جائے۔
عُنْوانٌ بحرفٍ کبیرٍ : بڑی سرخی۔
عُنْوانٌ بَرْقِیٌّ : تار کا پتہ۔
العُنْوانُ الرَّئیسِیُّ : شاہ سرخی، اخبار وغیرہ کی پہلی اور اہم سرخی۔
عُنْوانُ الشَّرِکۃِ : فرم کا نام۔
صَفحۃُ العُنوان : ٹائٹل پیج۔
المُعَنْوَنُ : مضمون جس کا عنوان لکھا جائے۔
المُعَنْوَنُ باسمِ فُلانٍ : کسی کے نام سے منسوب۔

• عَنَا ـُ عُنُوّاً : ذلت سے جھکنا، تابعدار ہونا (۲) قیدی ہو جانا۔
— للحقِّ : حق کو تسلیم کرنا، حق کے سامنے جھکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَعَنَتِ الوُجُوہُ لِلْحَیِّ القَیُّوْمِ"
— الدَّمُ او الماءُ : بہنا۔
— الاَمْرُ بہ : کسی پر کوئی بات آ پڑنا۔
— علیہ الاَمْرُ : کسی کے لئے کوئی کام دشوار ہونا۔
— الاَمْرُ فُلاناً : کوئی بات کسی سے متعلق ہونا، اس سے غرض ہونا۔
— الشیءَ عَنْوَۃً : بزور کوئی چیز لینا۔
ھو عانٍ ج: عُناۃٌ۔ ھی عانِیَۃٌ ج: عَوانٍ۔
عَنَی بہ الاَمْرُ ـِ عَنْیاً : کوئی معاملہ کسی کو پیش آ جانا۔
— الشیءَ : ظاہر کرنا۔
— بالقَولِ کذا عَنْیاً و عِنَایَۃً : کسی بات سے کسی چیز کا قصد و ارادہ کرنا، مطلب لینا، مراد لینا۔
اَعْنِی بہ کذا : اس سے میرا مطلب یہ ہے، میری مراد یہ ہے۔
— الاَمْرُ فُلاناً عُنِیّاً و عِنایَۃً : کسی کے لئے کوئی کام اہم ہونا، متعلق ہونا۔ حدیث میں ہے: "من حُسنِ اسلامِ المرءِ ترکُہ ما لا یَعْنِیہِ"
— بِاَمْرِ فُلانٍ و عَنَاہُ اَمْرُہ : کسی کا کسی کے معاملے کو اہمیت دینا، توجہ دینا یا اس میں دلچسپی لینا۔
عَنِیَ ـَ عَناً و عَناءً : تھکنا، تکلیف اٹھانا، مصیبت میں پڑنا۔
— الرَّجُلُ : قید ہونا، پھنسنا۔
ھو عانٍ ج: عُناۃٌ۔
— فُلانٌ بالاَمْرِ : کسی کام پر متوجہ اور اس میں مشغول ہونا۔ ھو عَنٍ بہ۔
عُنِیَ بالاَمْرِ عَنْیاً و عِنایَۃً : توجہ دینا، مشغول ہونا، اہتمام کرنا۔ ھو مَعْنِیٌّ بہ۔
اَعْنَتِ الاَرضُ النَّباتَ : و اَعْنَی الغَیثُ النَّباتَ : زمین یا بارش کا گھاس اگانا۔
مَا اَعْنَتِ الاَرضُ شیئاً : زمین نے کچھ نہیں اگایا۔
— الرَّجُلَ : تابع کرنا، قید کرنا۔
— الاَمْرُ فُلاناً : تھکا دینا، کلفت و مشقت میں ڈالنا (۲) متعلق ہونا (۳) اہم ہونا۔
عَانَاہُ : سختی جھیلنا، تکلیف اٹھانا، سامنا کرنا، دوچار ہونا۔
— فُلاناً : جھگڑا کرنا (۲) دلداری کرنا
— المالَ : مال کا بہتر بندوبست کرنا۔
— الہُمُومُ فُلاناً : غموں کا کسی کو ستانا
عَنّاہُ : دشواری میں ڈالنا۔
— الکِتابَ : کتاب کا نام رکھنا۔
اعْتَنَی الاَمْرُ : پیش آنا۔
— فُلانٌ بالاَمْرِ : اہمیت دینا، توجہ دینا۔
— بالشیءِ : حفاظت کرنا۔
تَعَنَّی الرَّجُلُ : تھکنا، تکلیف اٹھانا (۲) اونٹ کا بول و براز لگ جانا۔
— فی الاَمْرِ : میانہ روی اختیار کرنا۔
— الاَمْرَ : کسی کام میں تکلیف اٹھانا۔
— الحُمّی فُلاناً : کسی کو بار بار بخار آنا۔
الاعتناءُ : توجہ، اہتمام، پرواہ۔
عَدَمُ الاعتناءِ بہ : بے اعتنائی، لاپرواہی، بے توجہی۔
التَّعْنِیَۃُ : اونٹوں کے پیشاب اور مینگنیوں کا وہ آمیزہ جو خارش زدہ اونٹ کو ملا جاتا ہے۔ (۲) قضاء حاجت کے وقت

تکلیف دہ قبض کی کیفیت اور درد کا احساس پیدا کرنے والی ایک بیماری ۔

العَانی : ذلیل (۲) قیدی ۔ حدیث میں ہے : " عُودُوا المَرضَی وفُکُّوا العانِیَ " بیماروں کی مزاج پرسی کرو اور قیدی کو چھڑاؤ ۔

العَانِیَۃُ : مؤنث العانی ج : عَوانٍ ۔ حدیث میں ہے : " اتَّقُوا اللّٰہَ فی النِّساءِ فَاِنَّھُنَّ عِندَکُم عَوانٍ " تم عورتوں کے بارہ میں خدا سے ڈرو (ان کو تکلیف نہ پہنچاؤ) کیونکہ وہ تمہارے پاس قیدی ہیں (قیدیوں کی طرح ہیں)

العِنا : گوشہ، کنارہ، جانب (۲) مختلف قبائل کے لوگوں پر مشتمل گروہ ۔ ج : اَعْنَاءٌ ۔ اَعْنَاءُ السَّمَاءِ : آسمان کے گوشے ۔ جاءَنا اَعْنَاءٌ مِن النَّاسِ : ہمارے پاس مختلف لوگ آئے ۔

العَنَاءُ : کلفت، مشقت، تکان ۔

العِنَایَۃُ : توجہ، اہتمام ۔

العِنَایَۃُ الالٰہِیَّۃُ : اللہ کی تکوینی تدبیر

العِنْوُ : گوشہ، کنارہ ۔

المُعَانَاۃُ : تکلیف، پریشانی ۔

المُعَانِی من کذا : پریشان ۔

المَعْنَی : مطلب، مفہوم، مضمون جس پر لفظ کی دلالت ہو (۲) حقیقت ۔

شئٌ لا مَعْنَی لہ : بے مقصد، بے حقیقت ج : معانٍ ۔

المَعَانِی : صفات محمودہ ۔ فُلَانٌ حَسَنُ المَعَانِی : وہ اچھے اوصاف کا حامل ہے ۔ علم المعانی : (علوم بلاغت میں سے ایک) وہ علم ہے جس کے ذریعہ عربی لفظ کے وہ احوال معلوم کیے جاتے ہیں جن سے وہ لفظ مقتضاء حال کے مطابق ہو جاتا ہے ۔

المَعَانِی : مطالب، حقائق، جذبات ۔

مَعَانِی العَطفِ والرِّعَایَۃِ : جذبات شفقت وعنایت ۔

مَعْنَاۃُ الکلام : کلام کا مفہوم ومطلب

المَعْنَوِیُّ : مطلب سے متعلق، خلاف اللفظی روحانی (خلاف المادّی) (۲) معنوی (خلاف الحسی) ۔

المَعْنَوِیَّۃُ : حوصلہ، مورال (فوج وغیرہ کا) ذہنی رویہ ۔

الرُّوحُ المَعْنَوِیَّۃُ : جذبۂ خود اعتمادی، اخلاقی جذبہ، مورل ۔

المَعْنَوِیَّۃُ المُرتَفِعَۃُ : بڑھا ہوا حوصلہ

المَعْنِیُّ : مفہوم، مضمون ۔

المَعْنِیُّ بشئٍ : متعلقہ ۔

المَعْنِیُّ بِاَمرٍ : مشغول، متوجہ، متعلق ۔

الاَطرافُ المَعْنِیَّۃُ بِقَضِیَّۃٍ : کسی مسئلہ کے متعلقہ فریق ۔

المُعْتَنِی بکذا : توجہ دینے والا ۔

ع ــــــ ھ

عَھِدَ الی فلانٍ ـَ عَھْدًا : وصیت کرنا، ذمہ داری سپرد کرنا (۲) قسم دینا ۔

ـــ الیہ بالاَمرِ وفیہ : کسی سے کسی بات کا عہد کرنا، کسی کو کسی بات کا پابند کرنا، کوئی کام سپرد کرنا، ذمہ دار بنانا، ٹھیکہ دینا ۔

ـــ الشئَ : واقف ہونا ۔ الاَمرُ کما عَھِدتَ : بات وہی ہے جس سے تم واقف ہو ۔

ـــ فُلانًا : واقفیت رکھنے اور دیکھ بھال کرنے کے لئے کسی کے پاس بار بار آنا ۔

ـــ فُلانًا بمکانِ کذا : کسی سے کسی مقام پر ملاقات کرنا ۔ ھو عَھِدٌ ۔

ـــ وَعْدَہُ : وعدہ پورا کرنا ۔

عُھِدَ المکانُ : موسم کی ابتدائی بارش ہونا فالمکانُ مَعْھُودٌ ۔

اَعْھَدَہُ : امان دینا، ضمانت دینا ۔

عَاھَدَہُ : معاہدہ کرنا، امان دینا، کسی بات کا عہد کرنا، وعدہ کرنا، عہد وپیمان کرنا، حلیف بنانا ۔

ـــ نَفْسَہُ علی شئٍ : خود پر کوئی بات لازم کرنا، خود کو کسی بات کا پابند کرنا، تہیہ کرنا، دل میں ٹھان لینا ۔

اِعْتَھَدَہُ : نگرانی کرنا، دیکھ بھال کرنا ۔

تَعَاھَدَا : باہم معاہدہ کرنا، ایک دوسرے کا حلیف ہونا ۔

ـــ الشئَ : دیکھتے رہنا، دیکھ بھال کرنا ۔

تَعَھَّدَ بالشئِ : پابند ہونا، ٹھیکہ لینا ۔

ـــ الشئَ : دیکھ بھال کرنا ۔

ـــ لہ بکذا : کسی بات کا ضامن بننا، ذمہ داری لینا ۔

اِسْتَعْھَدَ من صاحبِہ : کسی سے وعدہ لینا، شرط کرنا، عہد لینا (۲) کسی بات کا عہد کرانا، نقصان کا ذمہ دار ٹھیرانا ۔

ـــ فُلانًا من نَفْسِہ : کسی کو بغرض حفاظت اپنی جان کو لاحق ہونے والے حوادث کا ضامن بنانا ۔

التَعَھُّدُ : ذمہ داری، نگہداشت، دیکھ بھال، ٹھیکہ ۔

العِھَادُ : موسم کی پہلی بارش ۔ واحد عَھْدَۃٌ (۲) اس بارش کی جگہ ۔

العِھَادَۃُ : العِھَادُ ۔

العَھْدُ : علم واقفیت ۔ عَھْدِی بہ اَنَّہ کذا : میرے علم میں وہ ایسا ہے ۔

(۲) وصیت، سونپی ہوئی ذمہ داری ۔ قرآن پاک میں ہے : " وَبِعَھْدِ اللّٰہِ اَوْفُوا " ۔

(۳) زمانہ، دور ۔ ھو حَدِیثُ العَھْدِ : حال کا، نیا نیا ۔ ھو حدیث

العَہْدِ بالإیمان: وہ حال ہی میں
ایمان لایا ہے۔ علی عَہْدِ فُلانٍ:
فلاں کے دور میں۔
(۴) قسم۔ عَلَیَّ عَہْدُ اللّٰہِ لأفعلنَّ
کذا: میں خدا کی قسم کھاتا ہوں کہ
ایسا ضرور کروں گا۔
(۵) فرمان شاہی، ماتحت حکام کے
نام شاہی حکم نامہ۔
(۶) وفا، وعدہ۔ ھو ثابت العَہْدِ:
وہ باوفا اور پابندِ وعدہ ہے۔
(۷) امان و ضمانت۔ أعطاہُ عَہْدًا:
اس نے اسے امان دی۔
(۸) عہد و پیمان، قبول کردہ ذمہ داری
قَطَعَ عَہْدًا علی نفسِہ: اس
نے یہ ذمہ لیا ہے۔ متی عَہْدُكَ
بفُلانٍ: تم نے اسے کب دیکھا ہے۔
فیما أعْہَدُ: میری دانست میں،
جیسا کہ مجھے معلوم ہے۔ ھو قریبُ
العَہْدِ: وہ نیا ہے، نوعمر ہے نئی پیداوار
ہے۔ من عَہْدٍ قریب: حال ہی
میں، کچھ عرصہ ہوا۔ منذُ عَہْدٍ بعید:
پرانے زمانہ میں۔ نَقْضُ العَہْدِ:
عہد شکنی، وعدہ خلافی۔ ج: عُہُوْدٌ،
عِہادٌ۔
(۹) وجود۔ العَہْدُ الذھنیّ و
الخارجیّ: ذہن یا خارج میں موجود
شے، وجودِ ذہنی یا وجودِ خارجی۔
العَہْدُ البائدُ: عہد رفتہ۔
العَہْدُ الجدیدُ: عیسائیوں کی کتاب
مقدس بائبل کے وہ مقدس صحیفے جو
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد لکھے گئے۔
العَہْدُ القدیمُ: عیسائیوں کی مقدس
کتاب بائبل کے وہ مقدس صحیفے جو
حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پہلے لکھے
گئے۔ وَلِیُّ العَہْدِ: جانشین بادشاہ۔

العَہِدُ: نگران امور، مناصب و اقتدار
کا طالب، جاہ پسند۔
العَہْدَۃُ: بارش کے بعد بارش ج:
عِہادٌ۔
العُہْدَۃُ: معاہدہ، حلف نامہ، بیع نامہ
(۲) ذمہ داری۔ علَی فُلانٍ فی
ھذا عُہْدَۃٌ: اس سلسلہ میں فلاں
پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے (۳)
بیع صحیح ہونے کی ضمانت، مبیع کے
بے عیب ہونے کی ضمانت، خبر صحیح
ہونے کی ضمانت۔ عُہْدَۃُ الخَبَرِ
علی راویہ: خبر صحیح ہونے کا
ضامن اس کا بیان کنندہ ہے (۴)
دیانت دار آدمی کی حفاظت میں دی
گئی اشیاء (۵) امین (۶) نقص و
عیب۔ فیہ عُہْدَۃٌ لم تُحْکَم:
اس میں خامی ہے جس کو ٹھیک نہیں
کیا گیا ہے۔
العَہِیدُ: معاہدہ کرنے والا، عہد کرنیوالا
(۲) جس سے معاہدہ یا عہد کیا گیا ہو
(۳) قدیم، پرانا۔ مؤنث عَہِیدَۃ۔
قَرْیَۃ عَہِیدَۃ: بہت پرانی بستی۔
المُتَعَہِّدُ: ذمہ دار (۲) نگران (۳) ٹھیکیدار
تعہد کار (۴) پابندِ عہد، وفادار۔
المُعاہِدُ: معاہدہ کنندہ، کسی ذمہ داری کو
قبول کرنے والا، کسی بات کا عہد کرنیوالا
المُعاہَدُ: حلیف جس سے عہد یا معاہدہ
کیا گیا ہو۔
المُعاہَدَۃُ: دو طرفوں کے درمیان کسی
بات کا عہد و پیمان، معاہدہ، دو حکومتوں
کے درمیان تعلقات کو منظم کرنے کا
معاہدہ۔
مُعاہَدَۃُ عَدَمِ الاعتِداء: ناجنگ
معاہدہ۔
المَعْہَدُ: خاص مقصد کی مجلس (۲) ادارہ
(تعلیمی یا تحقیقی) ج: مَعاہِدُ۔
مَعْہَدُ البُحُوث: ادارۂ تحقیقات۔
مَعْہَدُ الدِّراساتِ العُلیا: اعلیٰ تعلیم
کا ادارہ۔
مَعْہَدُ البُعُوث: طلبہ کو باہر بھیجنے کا ادارہ
المَعْہُودُ: معلوم، مقررہ، معروف۔
المَعْہُودُ الیہِ بکذا: کسی بات کا پابند
اور ذمہ دار۔
• عَہَرَ ـَ عُہُورًا: بدکار ہونا۔
ـــ المرأۃَ و الیھا عُہُورًا و عَہارۃً:
زنا کرنا۔ ھو عاہِرٌ ج: عُہّارٌ۔
ھی عاہِرٌ و عاہِرَۃ ج: عاہِرات
و عَواہِرُ۔
عاہَرَھا: عَہَرَھا۔
العَہارَۃُ: بدکاری، زناکاری۔
العَہَرُ: بدکاری، فحاشی، زناکاری۔
العِہْرُ: العَہَرُ۔
• العاہِلُ: شاہنشاہ، ملک اعظم جو بہت
سی اقوام پر حکمراں ہو ج: عَواہِل۔
العاہِلِیَّۃُ: مملکت، شہنشاہیت۔
• عَہَنَ الشیءُ ـُ عَہْنًا: قائم رہنا۔
مال عاہِنٌ: دیرپا مال (۲) موجود
و حاضر ہونا۔ طَعامٌ و شرابٌ عاہِنٌ:
موجود کھانا پانی۔
ـــ فی العَمَلِ: کوشش کرنا، محنت کرنا۔
ـــ بالمکانِ عُہُونًا: قیام کرنا۔
ـــ النَّخْلَۃُ: کھجور کے پتوں کا سوکھنا۔
ـــ لہ مُرادَہُ: کسی کی مراد جلد پوری کرنا
ـــ القَضِیبُ ـَ عَہْنًا و عُہُونًا:
شاخ یا لکڑی کا مڑ جانا یا ٹوٹ کر جڑی
رہنا۔
العاہِنُ: موجود، ج: عَواہِن۔ ألقی
الکلامَ علی عَواہِنِہ: بے سوچے
سمجھے بات کرنا۔
العِہْنُ: مختلف رنگوں میں رنگی ہوئی اون

(۲) اون کی پونی یا ٹکڑا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ" اور پہاڑ دھنی ہوئی اون کی طرح نرم ہو جائیں گے ج: عُهُون۔ فُلَانٌ عِهْنُ مَالٍ: فلاں مال کا اچھا منتظم ہے۔

ع ــــ و

• عَاثَهُ عن الأمرِ ـُ عَوْثًا: کسی کام سے ہٹا کر حیران و سرگرداں کر دینا۔
عَوَّثَهُ عن الأمرِ: عَاثَه عنه۔ روکنا، رکاوٹ ڈالنا، توجہ ہٹا دینا۔
تَعَوَّثَ: حیران ہونا۔
المَعَاثُ: راستہ، طریقہ (۲) کشادگی۔
اِنَّ لی عن هذا الأمرِ لَمَعَاثًا: میرے لئے اس بات سے ہٹ کر گنجائش ہے، چارۂ کار ہے۔
• عَاجَ ـُ عَوْجًا: لوٹنا۔
ـــ عن الأمرِ: الگ ہونا، ہٹ جانا۔
فُلان ما يَعُوجُ عن الشيءِ: فلاں باز نہیں آتا ہے۔ ما عاج بكلام فلان: اس نے فلاں کے کلام کی پروا نہیں کی۔
ـــ بالمكانِ و فيه: قیام کرنا۔
ـــ على المكانِ: کسی جگہ کی طرف مڑنا۔
ـــ الشيءَ عَوْجًا و عِيَاجًا: موڑنا، جھکانا۔ عَاجَ رأسَ البعيرِ بالزِّمامِ لگام سے اونٹ کا سر جھکانا۔
عَوِجَ العُودُ و نحوُهُ ـَ عَوَجًا: جھکنا، ٹیڑھا ہونا، مڑنا۔
ـــ الأرضُ: ناہموار ہونا۔
ـــ الطَّرِيقُ: ٹیڑھا اور پیچ دار ہونا۔
ـــ الإنسانُ عِوَجًا: بداخلاق ہونا، کج رو ہونا، غلط عقیدے والا ہونا۔
قولٌ غيرُ ذِي عِوَجٍ: بے عیب بات جس میں کجی نہ ہو: "قُرْآنًا عَرَبِيًّا غيرَ ذِي عِوَجٍ"۔ هو أعْوَجُ و هي عَوْجَاءُ ج: عُوجٌ
عَوَّجَ العُودَ و نحوَهُ: ٹیڑھا کرنا۔
ـــ العصا و نحوها: چھڑی پر ہاتھی کا دانت جڑنا۔
ـــ فُلانًا عن الشيءِ: روکنا، ہٹانا۔
انْعَاجَ الشيءُ: ٹیڑھا ہونا، جھکنا۔
ـــ عليه: کسی کی طرف جھکنا۔
تَعَوَّجَ العُودُ و نحوُهُ: ٹیڑھا ہونا، مڑ جانا۔
ـــ بالمكانِ و عليه: کسی جگہ مڑنا۔
اعْوَجَّ الشيءُ: مڑنا، ٹیڑھا ہونا۔ هو مُعْوَجٌّ۔
الأعْوَجِيَّاتُ: اعوجی گھوڑے۔ بنو ہلال کے گھوڑے کی طرف منسوب جس کا نام أعْوَج تھا۔
العَاجُ: ہاتھی کا دانت۔ واحد: عَاجَة۔
العَاجِيُّ: ہاتھی کے دانت کا۔
العَوَّاجُ: ہاتھی دانت کا تاجر، ہاتھی دانت کا کاریگر۔
المَعَاجُ: وہ جگہ جہاں قیام کیا جائے، جس کا رخ کیا جائے۔
المُتَعَوِّجُ: ٹیڑھا۔
المُعَوَّجُ: ٹیڑھا۔
• عَادَ اليه، وله، وعليه ـُ عَوْدًا و عَوْدَةً: لوٹنا، واپس ہونا، دوبارہ آنا، بحال ہونا۔ هو عَائِدٌ ج: عُوَّاد و عُوَّدٌ و هُنَّ عُوَّدٌ و عَوَائِد۔ المفعول مَعُود۔
ـــ الرَّجُلُ او البعيرُ: بہت بوڑھا ہونا۔
ـــ كذا: تبدیل ہو جانا۔ جیسے عَادَ فُلان شيخًا۔
عَادَ الشيءَ: بار بار آنا یا کرنا۔
ـــ الشيءُ فُلانًا: بار بار لاحق یا طاری ہونا۔ جیسے: عَادَهُ الشَّوْقُ او الحَنِينُ۔
ـــ العَلِيلَ عودًا و عِيادةً: بیمار کی مزاج پرسی کرنا۔
ـــ الطَّبِيبُ المَرِيضَ: برائے علاج بیمار کا معاینہ کرنا۔
ـــ الى الأمرِ عَوْدًا: دوبارہ کرنا۔
ـــ عليه الأمرُ بكذا: کسی کام کا کسی کے حق میں کوئی نتیجہ نکلنا۔
ـــ المَجَلَّةُ و نحوها للصُّدُورِ: رسالہ وغیرہ دوبارہ جاری ہونا۔
ـــ المياهُ الى مجاريها: حالات معمول پر آنا۔
لَمْ يَعُدْ بالامكانِ: ممکن نہیں رہا۔
لَمْ يَعُدْ مَوْضِعَ تقديره: وہ اس کی نگاہوں سے گر گیا۔
أعَادَهُ: لوٹانا، دوبارہ کرنا، بحال کرنا۔
ـــ الشيءَ الى مكانِه: کسی شے کو اس کی جگہ پہنچا دینا، بحال کرنا۔
ـــ الشيءَ: کسی چیز کو بار بار برداشت کرنا۔
فُلان ما يُعِيد و مَا يُبْدِي: نہ اس میں برداشت کی طاقت ہے اور نہ وہ اظہار کرتا ہے (اس کے پاس کوئی چارہ نہیں ہے)۔ رأيتُ فُلانًا ما يُبْدِئُ و ما يُعِيدُ: میں نے فلاں کو دیکھا کہ وہ زبان سے کوئی بات نہیں نکالتا ہے۔
عَاوَدَهُ مُعَاوَدَةً و عِوادًا: کسی کے پاس سے جا کر لوٹنا، کسی بات کو لوٹ کر کرنا، یا کسی بات کا لوٹ آنا۔ جیسے: عاوَدَته الحُمّى: اسے بخار لوٹ آیا۔ عاوَدَ ما كان فيه: اس کی جو بات تھی وہ لوٹ آئی۔ عَاوَدَهُ بالمسألة: بار بار

سوال کیا۔
عَاوَدَ الشیءَ: کسی چیز کا عادی ہونا۔
— الکرۃَ: گیند کو دوبارہ پھینکنا۔
— فلانا بالسؤال: باربار پوچھنا۔
عَوَّدَ الانسانَ والحیوانَ الشیءَ: عادی بنانا، عادت ڈالنا۔
عَیَّدَ: عید میں ہونا، عید منانا (۲) جشن منانا۔
اِعْتَادَہٗ: عادی ہونا۔
— الشیءُ فُلانًا: کسی کے پاس کوئی چیز بار بار آنا، لاحق ہونا، پیش آنا۔
تَعَوَّدَ الشیءَ: عادی ہونا۔
اِسْتَعَادَہٗ: واپس بلانا۔
— فُلانا الشیءَ: کسی سے دوبارہ کوئی کام کرانا۔
— الشیءَ: واپس لینا، بحال کرنا۔
الاعادۃ: واگذاری۔
اِعادۃُ الإسکان: بازآبادکاری۔
اعادَۃُ النَّظر فی شیءٍ: نظر ثانی۔
الأَعْوَدُ: زیادہ نفع بخش۔ ھذا اَعْوَدُ علیك۔
العَائِدُ: سالانہ بچت (وہ نفع جو اخراجات کے بعد کاروبار میں کسی شریک کے حصہ میں آتا ہے) ج: عوائد (۲) سالانہ ٹیکس جو میونسپل کمیٹی کی طرف سے لگایا جاتا ہے۔
العائد الصافی: خالص بچت۔
العائدُ الضَّخمُ: زبردست منافع۔
العَائِدۃ: بھلائی، ہمدردی۔ ما اکثرَ عائدَۃَ فلانٍ علی قومہ: فلاں شخص کو اپنی قوم کے ساتھ بڑی ہی ہمدردی اور بھلائی ہے ج: عَوَائِد
عَاد: عرب بائدہ کا ایک شخص (۲) عاد کے نام سے مشہور ایک پرانا عرب قبیلہ۔
العَادَۃ: عادت (۲) معمول ج: عَـادٌ و عادات و عَوَائِد۔
عادَۃً: عام طور پر۔
فوقَ العادۃ: غیر معمولی، ہنگامی، خلاف معمول۔
اجتماعٌ فوقَ العَادۃ: غیر معمولی اجلاس
العَادِیُّ: قدیم (مجد عادِیٌّ: خاندانی عظمت) (بئر عادیّۃ: پرانا کنواں) معمولی (معمول کے مطابق) عام، قدرتی، رائج (۲) قدیم عمارت وغیرہ۔
العادیّات: آثار قدیمہ، پرانی عمارتیں، کھنڈرات۔
عَوَادِ: اسم فعل بمعنی عُدْ۔
العَوَادُ: لطف وکرم، مہربانی۔ کہتے ہیں: عُدْ فانّ لَكَ عندَنا عَوَادًا حَسَنًا: تم لوٹ کر آؤ تمہارے لئے ہمارے پاس لطف وکرم کا مقام ہوگا۔
العَوَائِد: چنگی، ٹیکس۔
العَوَائِدُ الجُمْرُکِیّۃ: کسٹم ڈیوٹی۔
عَوَائِدُ الأَملاك: جائداد ٹیکس۔
عوائِدُ الدِّلالۃ: نیلامی فیس، دلالی کی اجرت۔
عَوَائِدُ المُرُور: ٹول ٹیکس (راستہ یا پل پار کرنے کا ٹیکس)۔
العَوْدُ: واپسی۔ رَجَعَ عودًا علی بَدءٍ و رَجَعَ عودَہ علی بَدْئِہ: وہ فوراً ہی واپس آگیا۔ لَكَ العَوْدُ: تم کو (فلاں) معاملہ میں رجوع کرنا چاہئے یا رجوع کا حق ہے۔ العَوْدُ اَحْمَدُ: واپسی قابل ستائش ہے (۲) انتہائی بوڑھا اونٹ یا بکری وغیرہ جس میں کچھ زندگی کی رمق ہو (۳) پرانا عام راستہ۔
العَوْدَۃ: واپسی (مصدر مرّہ)۔
العُوْدُ: ہر لکڑی (موٹی ہو یا پتلی، تر ہو یا خشک) کہاوت ہے: رَکِبَ وَاللّٰہِ عُودُ عُودًا: فساد پھوٹ پڑا (۲) ایک خوشبودار لکڑی جس سے دھونی دی جاتی ہے (۳) سارنگی (ایک باجا) ج: اَعْوَاد و عِیْدانٌ۔
عُودُ الثِّقاب: ماچس کی تیلی۔
عَجَمَ عُودَہٗ: آزمانا، تجربہ کرنا۔
العَوَّادُ: سارنگی بنانے والا (۲) سارنگی بجانے والا۔
العِیَادَۃُ: بیمارپرسی، ملاقات (۲) مطب، ڈسپنسری، ڈاکٹر یا حکیم کے بیماروں کو دیکھنے کی جگہ۔
العِیْدُ: لوٹ کر آنے والی بیماری یا غم یا اشتیاق ومحبت، خوشی، خوشی کا دن، تہوار، جشن، میلہ۔ ہر وہ دن جس میں کوئی بڑی یاد یا خوشی منائی جائے۔ ج: اَعْیَادٌ۔
العِیدُ الأَلفِیُّ: جشن ہزار سالہ۔
العِید المِئوِیُّ: جشن صد سالہ۔
عیدُ رأس السَّنَۃ: جشن نوروز۔
العِید السَّنَوِیُّ: جشن سالانہ۔
عِیدُ المیلاد: جشن ولادت، جنم دن۔
العِیدُ الفِضِّیُّ: سلور جوبلی۔
العِیدُ الوَطَنِیُّ: قومی تہوار۔
المَعَادُ: اخروی زندگی (۲) انجام۔
المَعَادَۃُ: نوحہ خوانی کی جگہ ج: مَعَاوِد۔ خَرَجُوا الی المَعَاوِدِ: وہ نوحہ گاہوں میں گئے۔
المُعَاوَدَۃ: عوارض یا کیفیات امراض کا ختم ہو جانے کے بعد ظہور، واپسی۔
المُعتادُ: رائج، معمولی، عام۔ کالمعتاد: حسب عادت، معمول کے مطابق۔
المُعِید: ماہر وآزمودہ کار، معاملہ فہم (۲) معاون مدرس (باضابطہ مدرس بننے سے پہلے کی حیثیت) (۳) ریڈر، اسسٹنٹ پروفیسر (۴) مدرس کا معاون جو طلبہ کے سامنے درس

کی مزید وضاحت کرتا ہے۔
اَلمِیْعَادُ : مقررہ وقت ج: مَوَاعِید۔
مَوَاعِیدُ القِطَار : ریلوے ٹائم (ٹیبل)۔

• عَاذَ بِہ ـُ عَوْذًا و عِیَاذًا : کسی کی پناہ میں آنا، کسی سے بچ کر کسی کی حفاظت میں آنا۔ جیسے: اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ : میں شیطان مردود سے بچنے کے لئے اللہ کی پناہ و حفاظت میں آتا ہوں۔
ـــ بِہ : ساتھ رہنا، لگا رہنا۔
ـــ النَّاقَةُ و نَحْوُھَا عُؤُوذًا و عِیَاذًا : نئی بچے والی ہونا۔ ھی عائِذ ج: عُوذٌ و عُوذَانٌ۔
اَعَاذَہٗ بِاللّٰہِ : اللہ کی پناہ میں دینا، اسماء باری تعالیٰ کے ذریعہ حفاظت کرنا۔
عَوَّذَہٗ : اَعَاذَہٗ۔ (۲) کسی کو تعویذ باندھنا یا گلے میں ڈالنا (۳) کسی کے لئے تعویذ کرنا۔
تَعَاوَذَ القَوْمُ فِی الحَرْبِ : جنگ میں ایک دوسرے کی پناہ لینا، باہم اعتماد کرنا۔
تَعَوَّذَ بِہ : پناہ میں آنا، پناہ لینا، جیسے: تَعَوَّذَ بِاللّٰہِ۔
اِسْتَعَاذَ بِہ : پناہ لینا، پناہ چاہنا، حفاظت میں آنا۔ جیسے: اِسْتَعَاذَ بِاللّٰہِ۔
العَوَائِذُ : چار ستارے جن کے بیچ میں رُبَعْ نامی ستارہ ہوتا ہے۔
العَوْذُ : پناہ، پناہ گاہ۔ فُلَانٌ عَوْذٌ لِبَنِی فُلَانٍ۔ عَوْذٌ بِاللّٰہِ مِنْکَ : تجھ سے خدا کی پناہ۔
العُوذَةُ : تعویذ، گنڈا وغیرہ جو رفعِ امراض یا دفعِ سحر و جنون وغیرہ کے لئے آیات قرآنی یا اسماءِ باری تعالیٰ لکھ کر یا پڑھ کر تیار کیا جاتا ہے ج: عُوَذٌ۔

العُوَّذُ : درخت یا کانٹوں کی جڑوں میں یا سایہ فگن پتھر کے نیچے اگنے والی گھاس۔
العِیَاذُ : پناہ، حفاظت۔ العِیَاذُ بِاللّٰہِ مِنْہُ : میں اس سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔
المَعَاذُ : پناگاہ، پناہ۔ مَعَاذَ اللّٰہِ و مَعَاذَ وَجْہِ اللّٰہِ : میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں ج: مَعَاوِذ۔
المَعَاذَةُ : العُوذَةُ۔ مَعَاذَةَ اللّٰہِ و مَعَاذَةَ وَجْہِ اللّٰہِ : خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔
المُعَوِّذُ : تعویذ گنڈا کرنے والا (۲) پناہ میں دینے والا، پناہ کی دعا دینے والا۔
المُعَوِّذَتَانِ : قرآن پاک کی دو سورتیں سورۂ فلق اور سورۂ ناس جو دفعِ سحر وغیرہ کے لئے اکسیر ہیں۔
المُعَوَّذُ : تعویذ لٹکانے کی جگہ (۲) گھروں کے آس پاس اونٹوں کی چراگاہ۔

• عَارَ الاِنسَانَ وغَیْرَہٗ ـُ عَوْرًا : کانا بنا دینا۔
ـــ الشَّیْءَ : ضائع کر دینا۔
عَوِرَتْ عَیْنُہٗ ـَ عَوَرًا : آنکھ کی بینائی جاتی رہنا۔ ھی عَوْرَاءُ (عارت تَعَارُ بھی کہتے ہیں)۔
ـــ الرَّجُلُ : ایک آنکھ کی بینائی ختم ہو جانا، کانا ہو جانا۔ ھو اَعْوَرُ و ھی عَوْرَاءُ ج: عُوْرٌ۔
اَعْوَرَ الشَّیْءُ : سامنے آنا، امکان میں ہونا، جیسے: اَعْوَرَ لَہُ الصَّیْدُ۔
ـــ الرَّجُلُ والمَرْأَةُ : مرد یا عورت کا ستر (چھپے ہوئے اعضاء) کھلنا۔
ـــ مَنْزِلُ فُلَانٍ : کسی کے مکان میں ایسا رخنہ پڑنا جس سے دشمن کے اندر آنے کا ڈر ہو۔
ـــ الفَارِسُ : گھوڑے سوار کی کسی جگہ کا کھل کر تلوار یا نیزے کی زد میں ہو جانا
اَعْوَرَ فُلَانًا : کانا کر دینا۔
اَعَارَہُ الشَّیْءَ اِعَارَةً و عَارَةً : عاریۃً کسی کو کوئی چیز دینا، مدت متعینہ تک استعمال کے لئے کسی کو کوئی چیز دینا۔
ـــ الشَّیْءَ اھتمامًا : توجہ دینا۔
عَاوَرَہُ الشَّیْءَ : عاریۃً دینا۔
ـــ فُلَانًا الشَّیْءَ : کسی کے ساتھ کسی چیز میں اس جیسا ہی رویّہ اختیار کرنا۔
ـــ الشَّمْسَ : سورج کو دیکھتے رہنا۔
عَوَّرَہٗ : کانا بنا دینا۔
ـــ فُلَانًا عن الاَمْرِ : کسی کام سے باز رکھنا، ہٹا دینا۔
ـــ عَلَیْہِ اَمْرَہٗ : کسی کے معاملہ کی مذمت کرنا۔
اِعْتَوَرُوا الشَّیْءَ : کسی چیز کو باری باری لینا، باہم لینا دینا۔
تَعَاوَرُوا الشَّیْءَ : کسی چیز کو باہم لینا، استعمال کرنا۔ تَعَاوَرَتِ الرِّیَاحُ رَسْمَ الدَّارِ : ہواؤں نے ہر چہار جانب سے گھر کے نقوش و نشانات کو آلیا (مٹا دیا)۔
تَعَوَّرَ الکِتَابُ : کتاب کے حروف مٹ جانا۔
ـــ القَوْمُ الشَّیْءَ اعتوروہ : کسی چیز کو باری باری لینا یا باہم لینا دینا۔
ـــ فُلَانٌ العَارِیَةَ : بطور عاریت (مانگی ہوئی چیز) کوئی چیز لینا یا مانگنا۔
اِعْوَارَّتِ العَیْنُ : آنکھ کی بینائی ختم ہونا
اِعْوَارَّ فُلَانٌ : کانا ہو جانا۔
اِعْوَرَّتِ العَیْنُ و اِعْوَرَّ فُلَانٌ : کانا ہو جانا۔
اِسْتَعَارَ الشَّیْءَ مِنْہُ : عارضی طور پر (عاریۃً) کسی سے کوئی چیز مانگنا (اِسْتَعَارَہٗ اِیَّاہُ بھی کہتے ہیں)۔

الاِسْتِعَارَۃُ: علم البیان میں استعارہ یہ ہے کہ ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ کی جگہ کسی مشابہت کی بنا پر استعمال کیا جائے اور اس کا کوئی قرینہ موجود ہو۔ جیسے لفظ اَسَد کا استعمال شجاع کے لئے استعارہ ہے۔ دونوں میں مشابہت کا علاقہ ہے اور انسان کیلئے اسد نہ ہوسکنا اس استعارے کا قرینہ ہے کہ درحقیقت وہ شخص اَسَد نہیں ہے۔ لفظ اَسَد اس کے لئے بطور استعارہ استعمال کیا گیا ہے (۲) وہ لفظ جو بطور استعارہ کسی دوسرے لفظ کی جگہ استعمال ہو (۳) عاریۃً کتاب لینے کا دستخط شدہ فارم جو بطور سند لائبریری میں محفوظ رہتا ہے۔

الاَعْوَرُ: کانا (۲) ہر ردی اور خراب چیز (۳) غلط راہنما (۴) جس کا کوئی بھائی اس کے والدین سے نہ ہو (۵) مٹی ہوئی کتاب ج: عُوْرٌ (۶) کوّا (۷) موٹی آنت کا ابتدائی حصہ ج: اَعَاوِر۔

العَائِرُ: آنکھ کی کنک، آنکھ کو تکلیف دینے والی چیز (۲) وہ تیر جس کا پھینکنے والا نامعلوم ہو۔

العَائِرَۃُ: کثرت۔ لَہُ من المَالِ عَائِرَۃ عَیْنَیْن: اس کے پاس مال کی بہت کثرت ہے (گویا آنکھ اسے دیکھ لے تو وہ کثرت کی بنا پر اسے تکلیف دے) (۲) کنک والی آنکھ ج: عَوَائِر۔ العَوَائِر من الجَرَادِ: بکھری ہوئی ٹڈیاں۔

العَارُ: دیکھئے (عیر)۔

العَارَۃُ: عارضی طور پر دی ہوئی چیز۔ کہتے ہیں: کُلُّ عَارَۃٍ مُسْتَرَدَّۃ: عارضی طور پر دی ہوئی چیز قابل واپسی ہوتی ہے۔

العَارِیَۃُ: مانگے کی چیز، مستعار لی ہوئی چیز (۲) قرض ج: عَوَارٍ۔

العَارِیَّۃُ: العارِیَۃ ج: عَوَارِیُّ۔

العُوَارُ: عیب (۲) پھٹن (کپڑے کی)۔

العَوَرُ: بھدا پن، بھونڈا پن۔

العَوِرُ: بدطینت، بدکردار (۲) لاوارث اور لامحافظ شے۔

العَوْرَاءُ: کانی (۲) برا لفظ (۳) برا فعل۔ عَجِبْتُ مِمَّن یُؤْثِر العوراءَ علی العَیْنَاء: مجھے اس پر تعجب ہوا جس نے دیکھنی آنکھ پر کانی آنکھ کو ترجیح دی یعنی اچھا کام چھوڑ کر برا کام کیا۔

العَوْرَۃُ: عیب، خامی، خرابی (۲) ہر وہ مکان جس میں ایسا شگاف ہو کہ اس سے دشمن کے گھس آنے کا خوف ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "یَقُوْلُوْنَ اِن بُیُوْتَنَا عَوْرَۃ وَمَا هِیَ بِعَوْرَۃ" وہ کہتے ہیں کہ ہمارے گھر شگاف دار ہیں حالانکہ وہ شگاف دار نہیں ہیں (۳) ہر وہ حصۂ جسم جسے انسان کراہت یا شرم کی بنا پر چھپاتا ہے۔ قابل پوشیدگی اعضاء جسم، ستر ج: عَوْرَات۔

العُوَّارُ: آنکھ کا تنکا، کنک، تکلیف دینے والی آنکھ میں پڑی ہوئی چیز۔ ج: عَوَاوِیرُ (۲) کمزور و بزدل، ڈر کر بھاگ جانے والا (۳) راستے سے ناواقف۔

المُعَارُ: چھریرا گھوڑا۔ (۲) مستعار دی ہوئی چیز

المُعْوِرُ: ڈراونی جگہ، خطرناک جگہ (۲) بدطینت آدمی، بدباطن (۳) بے نگہبان چیز (۴) وہ گھوڑا جس کی دم کے بال چونٹ دیئے گئے ہوں۔

المُسْتَعَارُ: عاریۃً لی ہوئی چیز (۲) عارضی (۳) جعلی، فرضی، مصنوعی۔ الوَجْہُ المُسْتَعَارُ: مصنوعی چہرہ، مکھوٹا۔

المُسْتَعِیرُ: عاریۃً مانگنے والا، وہ شخص جس کے پاس کوئی چیز عارضی طور پر ہو (۲) قرض دار۔

المُعِیرُ: عاریۃً دینے والا (۲) قرض خواہ۔

• عَازَہُ الشیءُ ـُ عَوْزًا: ضرورت کی چیز سے محروم ہونا، کسی چیز کا محتاج ہونا اور اسے نہ پانا۔

عَوِزَ الشیءُ ـَ عَوَزًا: ضرورت کے باوجود کسی شے کا نایاب ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: ضرورت مند ہونا، مفلس و بدحال ہونا، ھو اَعْوَزُ وَ ھی عَوْزَاءُ ج: عُوْزٌ۔

ـــ الاَمْرُ: دشوار ہونا، مشکل ہونا۔

اَعْوَزَ الشیءُ: ناپید ہونا، کمیاب ہونے کی بنا پر نہ ملنا۔

ـــ الرَّجُلُ: غریب و مفلس ہونا۔

ـــ الشیءُ فُلَانًا: کسی کے پاس ضرورت کے باوجود کوئی چیز نہ ہونا (۲) کسی میں کسی چیز کی کمی ہونا۔ جیسے: یُعْوِزُہ المَالُ او العِلْمُ او الشَّجَاعَۃُ۔

ـــ الدَّھْرُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی کو مفلس و غریب بنا دینا۔

ـــ المَطْلُوبُ فُلَانًا: مطلوبہ چیز کا کسی کو عاجز و بے بس کر دینا اور کامیابی نہ ہونا

اعْوَزَّ فُلَانٌ: عَوِزَ۔

العَوْزُ: دانۂ انگور۔ واحد: عَوْزَۃ۔

العَائِزُ: مفلس۔

العَوَزُ: ضرورت و احتیاج، تہوت، غربت و افلاس۔ کہاوت ہے: سِدَادٌ من عَوَزٍ: ضرورت کو پورا کرنے والی تھوڑی چیز کے لئے بولا جاتا ہے یعنی یہ تھوڑی چیز افلاس سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔

المِعْوَزُ: بوسیدہ کپڑا (۲) بچہ کو لپیٹنے کا کپڑا ج: مَعَاوِزُ۔

المِعْوَزَۃُ: المِعْوَزُ (۲) ہر وہ کپڑا جو دوسرے

کپڑے کی حفاظت کرے ج: مَعَاوِز
و مَعَاوِزَة۔
المُعْوِزُ: جس کے پاس ضرورت کی چیز نہ
ہو، مفلس۔
• عَاسَ ـُ عَوْسًا و عَوَسَانًا: رات
کو گشت کرنا۔ ھو عائِسٌ وعَوَّاسٌ
ـــ علی عِیالہ عَوْسًا: اہل وعیال
کے لئے محنت کر کے کمانا۔
ـــ مالَہ عَوْسًا و عِیاسَۃً: مال کا
بہتر بندوبست کرنا۔ ھو عائِسٌ۔
عَوِسَ ـَ عَوَسًا: ہنستے وقت
دونوں رخساروں میں گڑھا پڑنے
والا ہونا۔ ھو اَعْوَسُ وھی
عَوْسَاءُ ج: عُوْسٌ۔
العُوَاسَۃُ: دودھ وغیرہ کا گھونٹ۔
العَوَّاسُ: بہت گشت لگانے والا۔
• العَوْسَجُ: دیکھئے (عسج)۔
• عَاصَ الاَمْرُ ـِ عَوْصًا: دشوار
و پیچیدہ ہونا، مشکل ہونا۔
ـــ الکلامُ: بات کا ناقابل فہم اور پیچیدہ
ہونا۔ ھو عَوِیْصٌ۔
عَوِصَ الاَمْرُ و الکلامُ ـَ عَوَصًا:
عَاصَ۔ ھو اَعْوَصُ و ھی
عَوْصَاءُ ج: عُوْصٌ۔
اَعْوَصَ بخصمِہ و علیہ: مقابل کو
مشکل میں ڈالنا۔
ـــ فی الکلام: مشکل بات کہنا۔
عَوَّصَ: کسی قول وعمل پر قائم نہ رہنا (۲)
مشکل بات کہنا، ناقابل فہم کلام کرنا۔
اِعْتَاصَ علیہ الاَمْرُ: دشوار ہونا۔
ـــ فی الکلام: کلام کو پیچیدہ بنانا۔
العَوْصَاءُ: سختی، ضرورت، مصیبت۔ اَصَابَتْہُمْ
عَوْصَاءُ: ان پر مصیبت آئی (۲) مشکل
لفظ۔ المُشْکِلَۃُ العَوْصَاءُ: پیچیدہ مسئلہ
العَوِیْصُ: مشکل، دشوار، ناقابل فہم۔

العَوِیْصَۃُ: دشواری، مصیبت۔
العَوِیْصَات: مشکلات، مصائب
(۲) مغلقات۔
• عَاضَہُ بکذا و عنہ و منہ ـُ
عَوْضًا: بدلہ دینا، حرجانہ دینا، معاوضہ
دینا۔ ھو عَائِضٌ۔
اَعَاضَہُ منہ: کسی کو کسی چیز کا عوض (بدل)
دینا۔
ـــ عن الضَّرر: نقصان کا تاوان دینا
عَاوَضَہُ: معاوضہ دینا، نقصان کا بدلہ
دینا۔
ـــ فُلانًا فی البیع و الاَخْذِ و
الاِعْطاء: کسی کو فروختگی اور لین دین
میں حرجانہ یا بدلہ دینا۔
عَوَّضَہُ منہ: کسی کو کسی چیز کا عوض دینا
عَوَّضَہُ مِن ہِبَتِہ خَیْرًا: اس
نے اسے اس کے ہبہ کا اچھا بدل دیا۔
اعتاضَ منہ: عوض اور بدل لینا۔
ـــ فلانًا: بدل یا عوض مانگنا۔
ـــ عنہ الشیءُ: کسی چیز کا دوسری کے
بدلہ میں آنا، بدل اور عوض بننا۔
تَعَاوَضَ القَوْمُ: حالت کا خراب ہونے
کے بعد سدھرنا۔
تَعَوَّضَ منہ: بدلہ لینا، عوض لینا۔
ـــ فلانًا: عوض یا بدل مانگنا۔
اِسْتَعَاضَہُ و منہ: عوض (بدل) مانگنا
التَّعْوِیْضُ: معاوضہ، الاؤنس (۲) حرجانہ
تلافی، تاوان ج: تعویضات
تَعْوِیْضُ البَطَالَۃ: بیکاری الاؤنس۔
تَعْوِیْضٌ عن الخسائر: تاوانِ
نقصان، نقصانات کا بدل یا معاوضہ
عَوْضُ، عَوْضَ، عَوْضِ: کبھی بھی،
اَبَدًا کی طرح مستقبل کے استغراق
کے لئے ظرف ہے لیکن نفی کے ساتھ
خاص ہے۔ جیسے لا اَفْعَلُہ

عَوْضَ العائضین: میں یہ کام کبھی
بھی نہیں کروں گا، اضافت کی صورت
میں معرب ہوتا ہے جیسے مثال مذکور
میں اور بغیر اضافت مبنی بر ضمہ یا بر فتح
یا بر کسرہ ہوتا ہے (۲) کبھی زمانۂ ماضی
کے استغراق کے لئے قطُّ کے معنی میں
آتا ہے جیسے: ما رأیتُ مِثْلَہُ
عَوْضُ: میں نے اس جیسا کبھی نہیں
دیکھا۔
العِوَضُ: بدل، بدلہ ج: اَعْوَاضٌ۔
عِوَضًا عن کذا: فلاں چیز کے بجائے۔
شیءٌ لا یُعَوَّضُ: ناقابل تلافی۔
المُعَاوَضَۃ: بدل، معاوضہ۔
المَعُوْضَۃُ: عوض، بدل۔
• عاطَتِ العُنُقُ ـُ عَوْطًا: گردن کا
مناسب طور پر لمبا ہونا۔ عاطَتِ المرأۃُ
عورت کا دراز گردن ہونا۔
ـــ المرأۃُ والنَّاقَۃُ: بانجھ نہ ہونے
کے باوجود سالہا سال حاملہ نہ ہونا۔
ھی عَائِط ج: عُوْطٌ وعَوَائِط۔
اعتاطَتِ المرأۃُ والنَّاقَۃُ: عاطت۔
• عَافَ الطائرُ ـُ عَوْفًا: پرندے کا
کسی چیز پر بیٹھنے یا اترنے کے لئے
منڈلانا۔ عَافَ الذُّبابُ علی
القَذَرِ: گندگی پر مکھی کا بار بار اڑ کر
آنا۔ ھو عَائِفٌ۔
العُوَافُ: رات کے وقت ہاتھ آنے والا
شکار یا اس طرح کی کوئی چیز۔
العُوَافَۃُ: العُوَافُ۔
العَوْفُ: حال، کیفیت۔ نَعِمَ عَوْفُہُ:
اس کا حال بہتر ہے۔
• عَاقَہُ عن الشیء ـُ عَوْقًا: روکنا،
باز رکھنا۔ ھو عَائِقٌ ج: عُوَّقٌ
ذوی العقول کے لئے اور غیر ذوی العقول
کے لئے عَوَائِق۔ ھی عَائِقَۃ،

ج : عَوَائِق ۔
عَوَائِقُ الدَّهْرِ : واقعات وحوادث
عَوَّقَهُ عن كذا : عَاقَه ۔
اعتاقَهُ : عاقَهُ ۔
تَعَوَّقَ : رکنا، التوا میں پڑنا ۔
— فُلانا : عَاقَهُ ۔
عَاقِ عَاقِ : کوے کی آواز (کائیں کائیں)
العَوْقُ : بھوک ۔
العَائِقُ : مانع، رکاوٹ ۔ نباتات کو بڑھنے سے روکنے والی رکاوٹ ج : عَوَائِق ۔
العَوَائِقُ الطَّبِيعِيَّة : فطری رکاوٹیں جیسے نبات کے لئے پتھر ۔
العَوَائِقُ المُصْطَنَعَة : مصنوعی رکاوٹیں
العُوَاقُ : چلتے وقت چوپائے کے پیٹ کی آواز ۔
عَوَّاقَةُ القِطَار : ٹرین بریک ۔
العَوْقُ : توجہ ہٹانے والی بات، رکاوٹ (۲) بھلائی سے کورا آدمی (۳) وادی کا کونا، ٹکڑا ۔ ج : أعْوَاق ۔
العَوِقُ : العَائِق ج : أعْوَاقٌ ۔
العُوُقُ : العائقُ (۲) بزدل (۳) جس کے کام میں ہمیشہ رکاوٹ درپیش رہتی ہو
العِوَقُ : العَوِقُ ۔
العُوَقَةُ : لوگوں کو بھلائی سے روکنے والا
العُوَقَةُ : بڑی رکاوٹ، بہت رکاوٹ ڈالنے والا ۔
العَيُّوقُ : ثریا کے پیچھے نکلنے والا ستارہ جو جوزا سے پہلے طلوع ہوتا ہے ۔
يَعُوقُ : زمانۂ جاہلیت کے بت کا نام ۔
المُعَوِّقُ : رکاوٹ ڈالنے والا، مانع ۔
المُعَوِّقَات : رکاوٹیں، مشکلات، موانع ۔
المُعَوَّقُونَ : معذور لوگ ۔
●عَاكَ عليه ـُ عوكًا و مَعَاكًا : حملہ کرنا ۔ هو عَائِكٌ ۔
— به : پناہ لینا ۔

عَاكَ مَعَاشَه : روزی کمانا ۔
تَعَاوَكَ القَوْمُ : باہم لڑنا ۔
اعتَوَكَ : ہجوم کرنا ۔
العَوْك ۔ ما به عوك : اس میں کوئی حرکت نہیں ۔
●عَالَ الميزانُ ـُ عَوْلًا : دونوں پلڑوں کا برابر نہ ہونا ۔
— في الميزانِ : تول میں خیانت کرنا، کم تولنا ۔
— السَّهْمُ : نشانہ پر نہ لگنا ۔
— الحَكَمُ : ثالث کا اپنے فیصلہ میں بددیانتی کرنا، کسی ایک کے ساتھ ناانصافی کرنا ۔
— أمْرُ القَوم : معاملہ سنگین ہوجانا ۔
— الأنْصِبَاءُ (في الميراث) حصوں میں مقررہ مقدار پر ایسا اضافہ کرنا جس کی وجہ سے شرکاء کے حصوں کی قیمت کم ہوجائے ۔
— الرَّجُلُ عِيَالَه : بال بچوں کی پرورش کرنا، ضروری اخراجات کا ذمہ دار ہونا، کفالت کرنا ۔ هو عَائِلٌ ۔ حدیث میں ہے : " وابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ " ۔
— الأمْرُ فُلانًا : کسی کے لئے کوئی کام بوجھ بننا ۔
عِيلَ صَبْرُهُ : صبر کا پیمانہ لبریز ہونا، بے برداشت ہوجانا ۔ هو مَعُولٌ
أعَالَ الرَّجُلُ : کثیر العیال ہونا، بہت بال بچوں والا ہونا، کثیر العیالی سے پریشان ہونا، مفلس ہونا (۲) چیخ چیخ کر رونا، واویلا کرنا ۔ هو مُعِيلٌ ۔
عَوَّلَ : بارش سے بچاؤ کی چھتری بنانا (۲) گریہ وزاری کرنا، واویلا مچانا ۔
— عليه : بھروسہ کرنا، اعتماد کرنا (۲) کسی سے مدد چاہنا ۔ عَوَّلْنَا عَلَى فُلانٍ في حَاجَتِنا فَوَجَدْنَاه نِعْمَ المُعَوَّل : ہم نے فلاں سے ضرورت کے وقت مدد چاہی تو اسے بہترین مددگار پایا ۔
عَوَّلَ على السَّفَرِ : سفر کے لئے کمربستہ ہونا ۔
— على أمْرٍ : کسی کام کا پختہ ارادہ کرنا ۔
— الشَّيْءُ على آخر : دارومدار ہونا ۔
الإعَالَة : کثیر العیالی (۲) مفلسی ۔
التَّعْوِيلُ : واویلا (۲) گریہ وزاری (۳) کمربستگی (۴) اعتماد و بھروسہ ۔
العَائِلُ : ایسا پودا یا نبات جس سے کوئی دوسرا خودرو پودا یا نبات اپنی غذا حاصل کرے اور اس کا سہارا لے (۲) کنبہ پرور، عیال دار (۳) غریب و مفلس ج : عُيَّلٌ و عَالَة ۔
العَائِلَةُ : گھرانہ، کنبہ، خاندان، فیملی (وہ افراد جو ایک گھر میں ایک ساتھ رہتے ہوں، جیسے باپ، ماں، اولاد اور ان کے قریبی رشتہ دار) یہ فاعِلَة بمعنی مَفْعُولَة ہے یعنی عائِلَة بمعنی معولة ہے ۔
العائِلِيّ : خاندانی، خانگی، ازدواجی ۔
العَالَة : پھونس یا درخت کی شاخوں سے بارش سے بچاؤ کے لئے بنایا ہوا چھپر یا چھتری ۔
العَوْلُ : جس سے مدد مانگی جائے (۲) بال بچوں کی روزی (۳) آہ وزاری، واویلا (۴) علم المیراث میں فریضہ پر ایسی زیادتی جس کے باعث تمام حصوں میں کمی واقع ہوجائے ۔
العِوَلُ : بھروسہ (۲) امداد طلبی (۳) معتمد علیہ
فُلانٌ عِوَلِي مِنَ النَّاس : لوگوں میں سے فلاں آدمی میرے لئے قابل اعتماد ہے ۔

العَوْلَةُ: گریہ وزاری، واویلا (۲) سوزشِ عشق ومحبت ج: عِوَلٌ.
العَوِيلُ: واویلا، گریہ وزاری، آہ وبکا.
العَيِّلُ: اہل وعیال، اہل خانہ جن کی معاشی کفالت مرد کے ذمہ ہو (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے) ج: عِيَالٌ وعَيَائِل و عَالَة. کبھی عیّل سے مراد جمع اور عیال سے مراد فردِ واحد ہوتا ہے کہتے ہیں: هو عِيَالٌ على غيره: وہ دوسروں کا دست نگر ہے وہ دوسروں کے سہارے جیتا ہے خود کفیل نہیں ہے.
المُعَالُ: زیر کفالت.
المِعْوَلُ: کدال، گینتی، ایک آلہ جس کا دھاتی سرا عموماً خمیدہ اور نوک دار ہوتا ہے. اسے مٹی اور پتھر وغیرہ کھودنے اور توڑنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے.
المُعَوَّلُ: بھروسہ.
المُعَوَّلُ عليه: معتمد علیہ جس پر دارومدار ہو.
• عَامَ في الماءِ ـُ عَوْمًا: تیرنا. هو عَائِم و عوّام.
—السَّفِينَةُ في البَحْرِ: کشتی کا دریا میں چلنا.
—الإبلُ في البَيْدَاءِ: جنگل میں چلنا.
—النُّجُومُ في السَّماءِ: آسمان میں چلنا
—الفَرَسُ: سبک رفتار سے چلنا، ہوا میں اڑنا.
أَعْوَمَ: کسی پر ایک سال گزرنا (۲) ابتدائے سال میں ہونا.
عَاوَمَت النَّخْلَةُ: درخت خرما پر ایک سال چھوڑ کر پھل آنا.
—فُلانا مُعَاوَمَة وعِوامًا: کسی سے ایک سال کا معاملہ کرنا.
عَوَّمَ الكَرْمُ: انگور کی بیل پر ایک سال زیادہ اور ایک سال کم پھل آنا.

عَوَّمَ فُلانٌ: کٹی کھیتی کے پولے بنا کر رکھنا.
—النَّخْلَةُ: عاوَمَت.
—السَّفِينَةَ: کشتی کو پانی میں چلانا.
العَائِمُ: تیراک (۲) تیرتی ہوئی یا تیرنے والی چیز.
البُيُوتُ العَائِمَةُ: تیرتے ہوئے مکانات، ہوٹ ہاس.
العَامُ: سال ج: أَعْوَامٌ.
العَامَةُ: کٹی کھیتی کا گٹھڑ (۲) نہروں میں چلنے والی چھوٹی کشتی ج: عَامٌ و عُوُمٌ.
العُومَةُ: پانی میں تیرنے والا کیڑا (۲) تیز رفتار ہوا میں اڑنے والا گھوڑا.
عَومًا و بالعَوم: تیر کر.
العَوَّامُ: زبردست تیراک.
العَوَّامَةُ: سطح آب پر کھڑا ہوا لکڑی وغیرہ کا مکان (۲) سطح آب پر تیرتا ہوا گولا یا مچھلی کے کانٹے کے ساتھ ڈور میں بندھی ہوئی لکڑی (ڈوبکی) جس کے پانی میں ڈوبنے سے مچھلی کے پھنس جانے کا پتہ چلتا ہے.
• عَوْمَرَ القَوْمُ: دیکھئے (ع م ر).
• عانت المرأةُ ـُ عَونًا: ادھیڑ عمر ہونا.
—البَقَرَةُ عُؤُونًا: درمیانہ عمر کی ہونا
أَعَانَهُ على الشيءِ: مدد دینا.
—فلان منه: چھڑانا.
عَاوَنَهُ مُعَاوَنَةً و عِوانًا: مدد کرنا.
عَوَّنت المَرْأةُ والبَقَرَةُ: عَانَتْ.
—فُلانا: مدد دینا.
تَعَاوَنَ القَوْمُ: باہم مدد کرنا.
اسْتَعَانَ فُلانٌ فُلانًا وبه: مدد طلب کرنا، امداد چاہنا.
الإِعَانَةُ: امداد (وہ رقم جو حکومت کسی ادارہ کو برائے ترقی یا بیرونی مقابلہ کے لئے دیتی ہے)، گرانٹ، سبسڈی.
الاعَانَةُ المالِيةُ: مالی مدد.
الاعَانَةُ العينِيَّةُ: سامان کی مدد.
الاعَانَةُ المَعْنَوِيَّةُ: اخلاقی مدد.
الاعَانَةُ الدِّراسِيَّةُ: اسکالرشپ، تعلیمی وظیفہ.
الاسْتِعَانَةُ: مدد خواہی، امداد طلبی.
التَّعَاوُنُ: امداد باہمی (واسطہ کے بغیر فرد کا جماعت سے اور جماعت کا فرد سے اشتراکِ عمل جس میں ایک دوسرے کا مفاد ملحوظ ہوتا ہے).
التَّعَاوُنِيُّ: امداد باہمی کا (۲) معاونت کرنے والا.
العَانَةُ: گورخر کا ریوڑ (۲) پیڑو. پیٹ کے نیچے فرج کے اردگرد کے بال ج: عُونٌ
العَوَانُ: متوسط العمر، ادھیڑ عمر عورت یا چوپایہ ج: عُوْن. حَرْبٌ عَوَانٌ: وقفہ وقفہ سے ہونے والی تباہ کن جنگ.
العَوْنُ: مددگار، ہر معاون چیز (مذکر و مؤنث) ج: أَعْوَانٌ.
المُتَعَاوِنَةُ: فربہ اور عمر رسیدہ عورت.
المَعَانَةُ: العَوْنُ.
المُعَاوِنُ: مددگار (۲) مددگار افسر، اسسٹنٹ (۲) ہیلپر (۳) شریک کار.
المِعْوَانُ: بڑا مددگار ج: مَعَاوِين.
المَعُوْنُ: العَوْنُ.
المَعُونَةُ: مددگار (۲) مدد، امداد. ج: مَعَاوِنُ.
المُعِين: مددگار، اسسٹنٹ.
• عَاهَ الزَّرْعُ والمَاشِيَةُ ـُ عَوْهًا: کھیتی یا مویشی پر آفت آنا، بیماری لاحق ہونا. هو عَائِهٌ.
أَعَاهَ الزَّرْعُ والمَاشِيَةُ: آفت زدہ ہونا.
—الرَّجُلُ: آفت زدہ مویشیوں یا آفت زدہ

کھیتی والا ہونا۔
عُوِّہَ الزَّرْعُ او المَاشِیَۃُ: اَعَاہَ۔
ـــ الانسانَ: مبتلائے مصیبت کرنا۔
العَاھَۃُ: مویشیوں یا کھیتی پر آنے والی آفت، بیماری، مصیبت ج: عاھات
•عَوَی الکَلْبُ و الذِّئْبُ و ابنُ آوی ـِ عُوَاءً: تھوتھنی اٹھا کر مسلسل چیخنا ۔ ھو عاوٍ و عَوَّاء
ـــ القَوْمَ: لوگوں کو فساد پر آمادہ کرنا۔
ـــ الشَّیءَ: موڑنا، خم دینا۔
ـــ الحَبْلَ و الشَّعْرَ: رسی یا بالوں کو بل دینا۔
ـــ عن فُلانٍ: کسی کی طرف سے جواب دینا اور اس کی غیبت کرنے والے کو جھٹلانا۔
عَاوَاھُمْ: ایک دوسرے کو پکارنا۔
عَوَّی عن الرَّجُلِ: کسی کا دفاع کرنا، اس کی غیبت کرنے والے کا رد کرنا
ـــ الشیءَ تَعْوِیَۃً: موڑنا خم دینا۔
اِعْتَوَی الکَلْبُ و نَحْوُہُ: عَوَی۔
ـــ الشیءَ: موڑنا، بل دینا۔
اِنْعَوَی الشیءُ: مڑنا، جھکنا۔
تعاوَتِ الکِلابُ: کتوں کا مل کر بھونکنا
ـــ بنو فُلانٍ علٰی فُلانٍ: کسی کی مخالفت میں اکٹھا ہونا۔
اِسْتَعْوَاھُمْ: لوگوں سے فریاد کرنا، مدد چاہنا (۲) فساد کے لئے آمادہ کرنا۔
ـــ الکَلْبَ و نَحْوَہُ: کتے وغیرہ کو بھونکانا
ـــ فُلانًا: کسی سے رسّی یا بالوں کو بل دلوانا
العَوَّاءُ: بہت بھونکنے والا کتا (۲) چاند کی ایک منزل۔
العُوَاءُ: بھونکنے کی آواز۔
العَوِیُّ: بھیڑیا۔
العَوَّۃُ: شور و غل (۲) نشانِ راہ، وہ پتھر جو مسافروں کی رہبری کے لئے نصب کیا جائے۔

المُعَاوِیَۃُ: لومڑی اور کتے کا پلّا (۲) کتے کی خواہش مند کتیا۔

ع ـــ ی

•عَابَ الشیءُ ـِ عَیْبًا و عَابًا: عیب دار ہونا۔
ـــ الشیءَ: عیب دار کرنا۔ خامی یا خرابی پیدا کرنا۔ ھو عائبٌ. المفعولُ مَعِیبٌ و مَعْیُوبٌ۔
ـــ فُلانًا: کسی میں عیب نکالنا، کسی کا عیب یا نقص بیان کرنا، برائی اور مذمت کرنا۔
عَیَّبَہُ: عیب دار بنانا (۲) عیب لگانا، برائی کرنا، کسی کی خامیاں بنانا۔
ـــ العَیْبَۃَ: ٹوکری بنانا، زنبیل بنانا
تَعَیَّبَہُ: کسی میں عیب نکالنا، معیوب کرنا۔
العَابُ: عیب، برائی ج: اَعْیَابٌ و عُیُوبٌ۔
العِیَابُ: روئی دھنکنے کا آلہ۔
العَیْبُ: داغ، خامی، بگاڑ، خرابی، نقص، برائی ج: عُیوبٌ۔
العَیْبَۃُ: عیب (۲) بینتوں کی بنی ہوئی ٹوکری یا زنبیل (۳) چمڑے کا بکس یا تھیلا (۴) آدمی کے بھید کی جگہ۔ فُلانٌ عَیْبَۃُ فُلانٍ: فلاں آدمی فلاں کا رازدار ہے ج: عِیَبٌ و عِیَابٌ۔ حدیث میں ہے: "الأنصارُ کَرِشي و عَیْبَتي"۔
عِیَابُ الوُدِّ: قلوب اور سینے۔
کادَتْ عِیَابُ الوُدِّ تَصْفَرُ: محبت بھرے دل خالی ہونے لگے یعنی محبت ختم ہونے لگی۔
العُیَبَۃُ: لوگوں میں بہت عیب نکالنے والا بڑا عیب جو۔
العَیَّابُ: العُیَبَۃُ۔
العَیَّابَۃُ: العَیَّابُ۔

المَعَابُ: عیب، برائی خرابی (۲) عیب کی جگہ ج: مَعَایِب۔
المَعَابَۃُ: العَیْبُ ج: مَعَایِبُ۔
المَعِیبُ: عیب یا نقص یا خرابی کی جگہ (۲) عیب و خرابی کا زمانہ (۳) عیب دار، معیوب۔
المُعَیِّبُ: زنبیل ساز۔
•عَاثَ ـِ عَیْثًا و عُیُوثًا و عَیَثَانًا: فساد پھیلانا، بگاڑ اور خرابی پیدا کرنا۔
ـــ فی المال: فضول خرچی سے مال برباد کرنا۔
ـــ الذِّئْبُ فی الغَنَمِ: بھیڑیے کا بکریوں میں تباہی مچانا، پھاڑ ڈالنا۔
ھو عَیْثَان و ھی عَیْثَی ج: عَیَاثَی۔
عَیَّثَ فی الوِعاءِ وغیرہ: کوئی چیز نکالنے کے لئے بغیر دیکھے برتن میں ہاتھ پھیرانا۔
تَعَیَّثَتِ الإبلُ: سیرابی سے کم پانی پینا۔
•العَیْثَمُ: دیکھئے (عثم)۔
العائث: شیر۔
العَیُوثُ و العَیَّاثُ: بڑا فسادی۔
•عَاجَ بِہ ـِ عَیْجًا: بھروسہ کرنا (۲) پرواہ کرنا (اکثر منفی استعمال ہوتا ہے جیسے ما عاجَ بقولہ)۔ ما عاجَ بالشیءِ: پسند نہ کرنا۔ شَرِبَ الدَّوَاءَ فما عاجَ بہ: اس نے دوا پی مگر اس دوا سے فائدہ نہیں ہوا۔
•العِیَادَۃُ: دیکھئے (عود)
العِیدُ: دیکھئے (عود)
•عَیْدَنَتِ النَّخْلَۃُ: درخت خرما کا بہت لمبا ہونا۔
العَیْدَانَۃُ: انتہائی طویل کھجور کا درخت ج: عَیْدَانٌ۔
•العَیْدَۃُ: خشک طبع خود دار آدمی (۲) حق بات نہ ماننے والا۔

العَیْدَاهُ : العَیْدَهُ۔
• عَارَ ــِ عَیْرًا و عَیَرَانًا: شش و پنج کے ساتھ آنا جانا۔ عَارَ الرَّجُلُ فی الاَرْضِ: زمین پر حیران و سرگرداں پھرنا۔
ــــ القَصِیْدَۃُ: نظم و قصیدہ کا لوگوں میں مشہور ہونا۔
ــــ فی القَوم: لوگوں میں فساد کرانا۔
ــــ فُلانًا: عیب لگانا، عیب نکالنا، مذمت کرنا، ھو عَائِرٌ و عَیَّارٌ
ــــ الشَّیٔ: ضائع کرنا، تلف کرنا۔
اَعَارَہٗ: برائی کرانا، عیب نکلوانا (۲) موٹا کرنا۔ ھو مُعَارٌ۔
اَعْیَرَ النَّصْلَ: پھلکے میں لمبی لکیر ڈالنا۔
عَایَرَ بَیْنَ المِکْیَالَیْنِ مُعَایَرَۃً و عِیَارًا: دو پیمانوں کو برابری کے لئے جانچنا، ناپ تول کرنا۔
ــــ المِکْیَالَ و المِیْزَانَ: پیمانہ یا ترازو کو دوسری سے ملا کر جانچنا۔
عَیَّرَہٗ: کسی کو برے فعل سے شرم دلانا، طعنہ دینا، کسی کے فعل یا حال کو قابلِ مذمت قرار دینا، عیب لگانا۔ جیسے: عَیَّرَہ الجَھْلَ و بالجَھْلِ: اس نے اسے جہالت کا طعنہ دیا۔
تَعَایَرُوا: ایک دوسرے کا عیب بیان کرنا، ایک دوسرے کو طعنہ دینا۔
العَائِرَۃُ: مؤنث العَائِر۔ شَاۃٌ عَائِرَۃٌ: پریشان بکری جو دو ریوڑوں کے درمیان کسی ایک کے ساتھ شامل ہونے میں متردد ہو۔
العَارُ: ہر باعثِ شرم بات، عیب، طعنہ، ج: اَعْیَارٌ۔
العِیَارُ: مقدار و وزن جاننے کا ذریعہ یا سرکاری کسوٹی، ناپ، وزن، باٹ ج: عِیَارَات۔

عِیَارُ النُّقُود: سکہ کی خالص معدنی مقدار جو ان کی وزن کے سلسلہ میں بنیاد ہوتی ہے
العِیَارُ النَّارِیُّ: بندوق یا ریوالور کی گولی ج: عِیَارات۔
العَیْرُ: گدھا۔ کہاوت ہے: اِن ذَھَبَ عَیْرٌ فَعَیْرٌ فی الرِّبَاطِ: اگر گدھا چلا گیا تو کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ اصطبل میں گدھا موجود ہے۔ موجود شے کی بنا پر ضائع ہو جانے والی چیز کی پرواہ نہ کرنے کے موقع پر بولا جاتا ہے۔ (۲) دونوں پلکوں کے ملنے کی جگہ (۳) پھلکے میں پڑی ہوئی لمبی لکیر (۴) درخت کے پتے میں ابھری ہوئی لمبی لکیر ج: اَعْیَارٌ
الاَعْیَارُ: سہیل ستارے کے نیچے کے راستے میں کچھ تابناک ستارے۔
العِیْرُ: اونٹوں، خچروں اور گدھوں کا قافلہ جس پر غلہ وغیرہ لایا جائے۔ کہاوت ہے: فلان لا فی العِیْرِ ولا فی النَّفِیْر: فلاں کسی شمار میں نہیں۔
العَیَّارُ: بہت گھومنے والا، آوارہ اور بے شرم آدمی، نفس کا بندہ (۲) جرِ ثقیل، کرین، وزن اٹھانے کا آلہ۔
المُعَارُ: وہ گھوڑا جو سوار کو لے کر راستہ سے ہٹ جائے۔
المَعَایِرُ: معایب، عیوب۔
المُعَایَرَۃُ: ناپ تول کی جانچ۔
المِعْیَارُ: وزن، پیمانہ (۲) کسوٹی (۳) ایک ایسا واقعی یا تصوراتی نمونہ جس پر کسی چیز کو ہونا چاہیئے ج: مَعَایِیر۔
العُلُومُ المِعْیَارِیَّۃ: علم المنطق، علم الاخلاق، علم الجمالیات وغیرہ۔
المِعْیَارِیُّ: وزنی، کسوٹی پر پرکھا ہوا، نمونہ کا۔
• أَعْبَسَ الزَّرْعُ: کھیتی کا خشک ہونا۔
تَعَیَّسَت الاِبِلُ: سفیدی مائل بھورے رنگ کا ہونا۔

الاَعْیَسُ من الاِبِل: سفید و بھورے رنگ کا اونٹ (۲) عمدہ نسل کا اونٹ، ج: عِیْسٌ۔
العَیْسَاءُ: مؤنث الاَعْیَس ج: عِیْسٌ۔
• عَاشَ ــِ عَیْشًا و عِیْشَۃً و مَعَاشًا: زندہ رہنا، زندگی گزارنا، جینا۔ ھو عَائِشٌ۔ عَاشَ فُلان: زندہ باد (نعرہ)۔
ــــ شیئًا: کسی چیز کے ساتھ ہمیشہ رہنا، زندگی کا جزء بنانا۔
ــــ القَضِیَّۃَ: مسئلہ کے تمام تاریخی پہلوؤں سے واقف ہونا۔
ــــ علی کذا: کسی چیز کے سہارے جینا، کسی چیز کو خوراک و غذا بنا لینا۔
اَعَاشَہٗ: زندگی بسر کرانا۔ اَعَاشَہُ اللّٰہ عِیْشَۃً رَاضِیَۃً: اللہ نے اس کی خوش گوار زندگی گزروائی۔
عَایَشَہٗ: کسی کے ساتھ رہنا، کسی کے ساتھ زندگی گزارنا۔
عَیَّشَہٗ: اَعَاشَہٗ۔
تَعَایَشُوا: مل جل کر زندگی گزارنا۔
تَعَیَّشَ: زندہ رہنے کی کوشش کرنا، اسبابِ زندگی کے حصول کی کوشش کرنا۔
التَّعَایُشُ: بقاءِ باہم۔
التَّعَایُشُ السِّلْمِیُّ: پر امن بقاءِ باہم۔
العَائِشُ: خوش حال۔
العَائِشَۃُ: مؤنث العَائِش۔
العَیْشُ: زندگی، گزر بسر (۲) گزر بسر کا سامان جیسے کھانا پینا آمدنی وغیرہ (۳) روٹی، چپاتی (۴) کھانا، غذا۔ کہتے ہیں: عَیْشُ بَنی فُلانٍ اللَّبَنُ: فلاں قبیلہ کا کھانا پانی دودھ ہے۔
العِیْشَۃُ: زندگی کی نوعیت، زندگی میں انسان کا حال۔ عَاشَ فُلانٌ عِیْشَۃً

صِدْقٍ وعِیْشَةَ سوءٍ: فلاں نے سچائی یا برائی کی زندگی گزاری۔
عِیْشَةُ الکِفاف: بقدر گزر بسر زندگی۔
العَیَّاشُ: بہت بہتر حال والا، بہت خوش عیش (۲) روٹی پکانے یا بیچنے والا۔
المُتَعَیِّشُ: قابل گزر بسر سامان والا۔
المَعَاشُ: روزی، رلبسر کا سامان کھانے پینے اور زندگی کا ضروری سامان (۲) روزی تلاش کرنے کا مقام یا زمانہ (۳) پنشن، سرکاری ملازم کو مدت متعینہ گزرنے پر خدمت سے سبکدوش کرکے دیا جانے والا ماہانہ وظیفہ۔ مَعَاشُ تقاعُد بھی کہتے ہیں۔
المَعِیْشَةُ: روزینہ (کھانا پینا آمدنی وغیرہ) اسباب زندگی، ذریعہ گزر بسر۔ ج: مَعَایِشُ۔ مَعَائِشُ (خلاف قیاس) بھی مستعمل ہے۔ قرآن پاک کی آیت: "وجَعَلْنَا لَکُمْ فِیهَا مَعَایِشَ" میں دونوں طرح پڑھا گیا ہے۔
• العِیْصُ: اچھے درخت اگنے کی جگہ (۲) گنجان گھنے درخت (۲) اصل، نسل۔ کہتے ہیں: هو من عِیصِ بنی فُلانٍ: وہ فلاں قبیلہ کی نسل سے ہے کہاوت ہے: عِیْصُكَ منك وإن کانَ أشِبًا: تمہاری اصل تمہاری ہے خواہ وہ خاردار ہو ج: أعْیَاصٌ و عِیَاصٌ۔
العُیَاصُ: ہٹ دھرم، مشکل الحصول۔
المَعِیْصُ: اگنے کی جگہ۔
• عَاطَتِ العُنُقُ ــِ عَیْطًا: گردن مناسب طور پر لمبا ہونا۔
ــــ المَرْأَةُ والنَّاقَةُ عَیْطًا وعِیَاطًا: بانجھ نہ ہونے کے باوجود سالہا سال حاملہ نہ ہونا (۲) اونٹنی پر بوجھ لادا جائے مگر وہ نہ اٹھائے۔ ھی عَائِط ج: عِیْطٌ وعُیَّطٌ۔
عَیِطَ ــَ عَیَطًا: لمبی گردن والا ہونا۔ ھو أعْیَطُ وھی عَیْطَاءُ ج: عِیْطٌ۔
عَیَّطَ: ایک دفعہ چیخنا (۲) رونا۔
تَعَیَّطَتِ العُنُقُ: گردن کا لمبا ہونا۔
ــــ المَرْأَةُ: لمبی گردن والی ہونا۔
ــــ العُوْدُ: لکڑی سے پانی جیسی چیز نکل کر بہنا یا گوند سا بن جانا۔
ــــ الرَّجُلُ: غصہ ہونا۔
ــــ القَوْمُ: چیخنا چلانا۔
العَائِطُ: چیخنے والا ج: عِیْطٌ وعُیَّطٌ۔
عَائِطٌ عِیطٍ: بہت چیخ و پکار والا۔
العِیَاطُ: چیخ و پکار (۲) رونا۔
عِیْطِ (مبنی علی الکسر) شریر بچوں کا شور۔
العِیْطُ: عمدہ اور جوان اونٹ۔
العَیَّاطُ: بہت چیخنے چلانے والا۔
• العَیْطَلُ: دیکھئے (عطل)۔
• عَافَتِ الطَّیْرُ ــِ عَیْفًا وعَیْفَةً: کسی چیز پر اترنے کے لئے منڈلانا۔
ــــ الطَّیْرَ عِیَافَةً: نیک یا بد فال لینے کے لئے پرندے کو آواز دیکر اڑانا۔ ھو عَائِفٌ۔
ــــ الطَّعَامَ او الشَّرَابَ ــَ عَیْفًا وعِیَافًا: ناپسندیدگی کی بنا پر چھوڑ دینا، نفرت کرنا، گھن کرنا۔
أعَافَ القَوْمُ: لوگوں کے اونٹوں کا پانی کو اچھا نہ پاکر چھوڑ دینا۔
اعْتَافَ: توشۂ سفر لینا (۲) فال لینے کے لئے پرندوں کو اڑانے کا پیشہ کرنا، پرندہ اڑاکر فال بتانا۔
ــــ الشَّیْءَ: کراہت و نفرت سے چھوڑ دینا، گھن کرنا۔
تَعَیَّفَ: پیش گوئی کرنا (۲) پرندہ اڑاکر فال نکالنے کا پیشہ کرنا۔
العَائِفُ: ناپسند کرنے والا۔
العِیَافَةُ: پرندوں کو اکسا کر ان کی آواز وں اور گذرگاہوں سے اچھا یا برا شگون لینے کا پیشہ (۲) گمان، اندازہ، وجدان۔
العِیْفَةُ: عمدہ اور چھٹا ہوا مال۔
العَیُوْفُ: بہت نفرت یا گھن کرنے والا، (۲) وہ اونٹ جو پیاسے ہونے کے باوجود پانی کو سونگھ کر چھوڑ دیں۔
العَیْفُ: ناپسندیدگی، کراہت۔
المَعِیْفُ: ناپسندیدگی کی وجہ سے چھوڑا ہوا۔
المُتَعَیِّفُ: شگون لینے والا۔
• عَاقَهُ ــِ عَیْقًا: روکنا (۲) توجہ ہٹانا۔
عَیَّقَ فی صَوْتِهِ: آواز نکالنا۔
العَیْقُ: پانی کا حصہ۔
العَیْقَةُ: کھلی زمین، صحن (۲) ساحل سمندر دریا کا کنارہ ج: عَیْقَاتٌ۔
العَیُّوْقُ: دیکھئے (عوق)۔
• عَاكَ ــِ عَیَكَانًا: مونڈھے ہلاکر چلنا۔
• عَالَ فُلانٌ ــِ عَیْلًا وعَیْلَةً: محتاج ہونا (۲) کثیر العیال ہونا۔ ھو عَائِلٌ ج: عَالَةٌ وعُیَّلٌ۔ ھو عَیِّلٌ ایضا۔
ــــ فی الأرضِ عَیْلًا وعُیُوْلًا: زمین پر گھومنا۔
ــــ فی مَشْیِهِ: جھوم جھوم کر اور اترا کر چلنا، مٹکتے ہوئے چلنا۔ ھو عَائِلٌ وعَیَّالٌ۔
ــــ المِیْزَانُ: ترازو کا کم زیادہ ہونا۔
ــــ فُلانٌ: زیادتی کرنا۔
ــــ الشَّیْءُ فُلانًا عَیْلًا: محتاج و بے بس بنادینا۔
ــــ الضَّالَّةَ عَیْلًا وعَیَلانًا: گم گشتہ شے کے بارہ میں پتہ نہ جاننا کہ کہاں تلاش کرے۔
ــــ کَلامَهُ: اپنا کلام ایسے شخص کے سامنے رکھنا

جس کی بنا اسے خواہش ہو نہ سروکار۔

اَعَالَ الرَّجُلُ: کثیر العیال ہونا، کنبہ دار ہونا۔

— الشیءَ: تلاش کرنا۔ اَعَالَ الذِّئْبُ والاَسَدُ والنَّمِرُ والصَّائِدُ: شکار تلاش کرنا۔ ھو مُعِیلٌ۔

اَعْیَلَ: کثیر العیال ہونا۔ ھو مُعْیِلٌ۔

عَیَّلَ: بڑے کنبہ والا ہونا۔

— عِیَالَہ: بال بچوں کی کفالت کرنا، اخراجات برداشت کرنا، پرورش کرنا۔

— القَومَ: بے یار و مددگار چھوڑنا۔

تَعَیَّلَ فی مَشْیِہ: جھومنا، مٹکنا، اترانا

العَائِلَۃ: دیکھئے (عول)۔

العَالَۃُ: فقر و فاقہ، غربت۔

العَیْلَۃُ: غربت، ضرورت۔

العَیِّلُ: اہل خانہ، بال بچے، زیر کفالت افراد خانہ ج: عِیَالٌ۔ عندہ کذا و کذا عَیِّلاً: اس کے پاس اتنے افراد خانہ ہیں (۲) غریب و مفلس۔

العَیل کے لئے دیکھئے (العول)۔

المُعِیلُ: کنبہ دار، کثیر العیال۔

المُعَیِّلُ: عیال دار (۲) شکار کی تلاش میں گھومنے والا شیر۔

• عَامَ الرَّجُلُ ـِ عَیْمًا و عَیْمَۃً و عِیَامًا: دودھ کی خواہش ہونا (۲) دودھ کم ہوجانا (۳) پیاسا ہونا۔ ھو عَیْمَانُ و ھی عَیْمَی ج: عِیَام و عَیَامَی۔

اَعَامَ القَوْمُ: اونٹوں کے گم ہوجانے کے باعث دودھ سے محروم رہنا۔

— اللہُ فُلانًا: اللہ کا کسی کے اونٹوں کو فنا کرکے دودھ سے محروم رکھنا۔

اِعْتَامَ الرَّجُلُ: عمدہ مال چھانٹ کر لینا۔

اِعْتَامَ الشیءَ: قصد کرنا۔

العَیَامُ: دن۔ سِرْتُ العِیَامَ کُلَّہ: میں سارے دن چلا۔

العَیْمَانُ: دودھ کا خواہش مند۔

العَیْمَۃُ: دودھ کی بڑھی ہوئی خواہش (۲) پیاس کی شدت۔

العِیمَۃُ: (من کل شیء) ہر شے کا عمدہ حصہ ج: عِیَمٌ۔

• عَانَ الحَفَّارُ ـِ عَیْنًا: کنواں کھودنے والے کا چشموں تک پہنچنا۔ حَفَرْتُ حتّٰی عِنْتُ: میں نے اتنی کھدائی کی کہ چشمہ تک پہنچ گیا۔ مَاءٌ مَعِینٌ: آب جاری۔

— المَاءُ اَو الدَّمْعُ: بہنا۔

— البِئْرُ: کنویں کا پانی زیادہ ہونا۔

— علَی القَومِ: لوگوں کی جاسوسی کرنا۔

— فُلانًا: آنکھ پر مارنا، زخمی کرنا۔

— الحَاسِدُ فُلانًا: کسی حاسد کا نظر لگانا۔ عَائِنٌ: نظر لگانے والا مبالغہ کے لئے مِعْیَانٌ و عَیُونٌ۔

المَعِین و المَعْیُونُ: جس کو نظر لگائی گئی ہو۔

— القَومَ و لَہُم عِیَانَۃً: لوگوں کا جاسوس بننا یعنی ان کے لئے جاسوسی کرنا (۲) لوگوں کے خلاف مخبری کرنا۔

عَیِنَ ـَ عَیَنًا و عِینَۃً: کشادہ اور خوبصورت آنکھ والا ہونا۔ ھو اَعْیَنُ و ھی عَیْنَاءُ ج: عِینٌ۔ حُورٌ عِینٌ: خوبصورت آنکھوں والی حوریں۔

اَعَانَ الحَفَّارُ: چاہ کن کا چشمہ تک پہنچ

— الحَاسِدُ الشیءَ: کسی چیز کو نظر لگانے کے لئے گھور کر دیکھنا۔

اَعْیَنَ الحَفَّارُ: اَعَانَ۔

عَایَنَہُ مُعَایَنَۃً و عِیَانًا: آنکھوں سے دیکھنا، مشاہدہ کرنا۔ لَقِیتُہ عِیَانًا و مُعَایَنَۃً: میں نے اسے بالیقین دیکھا۔ کہاوت ہے: لَیْسَ الخَبَرُ کالعِیَانِ: خبر کا درجہ چشم دید کے برابر نہیں۔

عَیَّنَ الرَّجُلُ: ادھار لینا یا دینا۔

— التَّاجِرُ: ایک خاص مدت کے وعدہ پر مقررہ قیمت پر سامان فروخت کرکے اسی مجلس میں (سود سے بچنے کے لئے) کم قیمت پر نقد خرید لینا۔

— الشَّجَرُ: سرسبز ہونا اور کلی نکلنا۔

— القِرْبَۃَ: مشکیزہ کی سلائی کے سوراخ بند کرنے کے لئے پہلی مرتبہ پانی ڈالنا۔

— الثَّوبَ: آنکھ جیسے گول نقش بنانا۔

— اللُّؤْلُؤَۃَ: موتی میں سوراخ کرنا۔

— الحَرْبَ بَیْنَہُم: لڑائی کرانا۔

— الشیءَ: متعین اور خاص کرنا۔

— المالَ لِفُلانٍ: کسی کے لئے بعینہ کوئی مال سکہ وغیرہ مخصوص کرنا۔

— فُلانًا: کسی کے سامنے اس کے عیوب بتانا۔

— علَیہ: کسی کے خلاف مخبری کرنا، حاکم یا بادشاہ کے سامنے کسی کے عیوب و جرائم اس کی موجودگی یا غیبوبت میں بیان کرنا۔ کہتے ہیں: اَتَیْتُ فُلانًا فَمَا عَیَّنَ لی بِشَیءٍ و ما عَیَّنَنِی شَیْئًا: میں فلاں کے پاس آیا مگر اس نے مجھے کوئی چیز نہیں دی۔

— فُلانًا فی وَظِیفَتِہ: کسی کا کسی اسامی (ملازمت و عہدہ) پر تقرر کرنا۔

فلانًا لِاَمرٍ: نامزد کرنا۔

— الحُدُودَ: سرحدیں مقرر کرنا۔

— حارِسًا قَضائیًّا علی کذا: رسیور (سرکاری نگراں) مقرر کرنا۔

— لَجْنَۃً لِاَمرٍ: کمیشن بٹھانا۔

عَيَّنَ وَصِيًّا: جانشین مقرر کرنا۔
— مَوعِدا مع اَحَدٍ لِلزِّيارة: کسی کو ملاقات کا وقت دینا۔
— العَيْنَ: حرف عین لکھنا۔
— علَى السَّارِق: متہم لوگوں میں سے چور کو متعین کرنا۔
اعْتَانَ القَومَ وَلَهُم: خبر لے کر آنا۔
— لَهُم مَنْزِلاً خِصْبًا: سرسبز جگہ تلاش کرنا۔
— لَهُم: پیش رو اور راہنما بننا۔
— الشيءَ: کسی چیز کی چھانٹ لینا (۲) ادھار لینا
تَعَيَّنَ الرَّجُلُ: قرض لینا (۲) کسی چیز کو نظر لگانے کے لئے ٹھہراؤ کے ساتھ دیکھنا۔
— السِّقَاءُ: مشک کا بوسیدہ ہو کر آنکھ جیسے سوراخ ہو جانا۔
— علَيه الشيءُ: کسی چیز کا بعینہ لازم ہونا
— الشَيءَ: آنکھوں سے دیکھنا۔
— القَومُ عَيْنًا: اپنا جاسوس بنانا۔
— الشَيءُ: لازم و مقرر ہونا، نامزد ہونا۔
— فی وَظِيفَةٍ: ملازمت پر لگنا، آسامی پر آنا۔
التَّعْيين: نامزدگی، تعیین و تخصیص (۲) تقرر (۳) راشن (سپاہی کا)۔
العَائِنُ: نظر لگانے والا (۲) جاری جیسے: ماء عَائِن۔ ما بالدَّار عَائِن: گھر میں کوئی نہیں۔
العَائِنَة: مؤنث العَائِن۔ عَائِنَةُ بنی فُلانٍ: مال و دولت۔ رأيتُه اوَّلَ عَائِنَةٍ و اَدْنَیٰ عَائِنَةٍ: اسے ہر شے سے پہلے دیکھا۔ مَا بِالدَّارِ عَائِنَة: گھر میں کوئی نہیں۔
العَيْنُ: آنکھ (۲) زمین سے جاری ہونیوالا چشمۂ آب۔ قرآن پاک میں ہے: "فيهما عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ"۔ ح: اَعْيُنٌ و عُيُونٌ (۳) اہل شہر (۴) اہل خانہ (۵) جاسوس، مخبر (۶) سپہ سالار (۷) فوج کا ہراول دستہ، مقدمۃ الجیش (۸) بڑا اور معزز آدمی، سربرآوردہ (۹) کسی چیز کی ذات اس کا عین۔ کہتے ہیں: هُو هو عَيْنا: وہ بالکل وہی ہے۔ او بعَينه: وہ وہی ہے۔ جَاءَ خَالِدٌ عَيْنُه: خالد بذات خود آیا (۱۰) ڈھلا ہوا سکہ (نقد مال) اشتَرَيْتُ بالعَين لاَ بالدَّيْن: میں نے نقد خریداری کی ادھار نہیں ح: اَعْيَانٌ (۱۱) ہر موجود چیز۔ جیسے: بِعْتُه عَيْنًا بعَيْنٍ: میں نے موجود شے کو نقد بیچا۔ کہاوت ہے: لاَتَطْلُبْ اَثَرًا بَعْدَ عَيْنٍ: اصل شے کے بعد اس کے نشان کی تلاش بے سود ہے (۱۲) ہر نوع کی عمدہ چیز: هذه القَصِيدَةُ من عُيُونِ الشِّعْرِ: یہ عمدہ قصائد میں سے ہے (۱۳) بدنظری۔ بِه عَيْنٌ: اسے نظر ہے (۱۴) شعاع آفتاب (۱۵) گھٹنا (۱۶) قسم یا نوع۔ ذَكَرَ الحَقَّ بِعَينِه: اس نے وضاحت کے ساتھ حق ظاہر کیا۔ لَقِيتُه عَيْنًا بعَيْنٍ: میں اس سے کھلے طور پر ملا۔ هو عَبْدُ عَيْنٍ و صَدِيقُ عَيْنٍ: وہ سامنے کا (دکھاوے کا) خادم یا دوست ہے۔ فَعَلَه علَى عَيْنٍ و علَى عَيْنَيْن و علی عَمْدِ عَيْنٍ و علَى عَمْدِ عَيْنَيْنِ۔ یقین و سنجیدگی سے کیا۔ نَعِمَ اللّٰه بكَ عَيْنًا: اللہ تم سے تمہارے دوست کی آنکھ ٹھنڈی رکھے۔ یعنی اس کی محبت و تعلق تمہارے ساتھ قائم رہے۔ لَقِيْتُهُ اَوَّلَ عَيْنٍ: وہ مجھے سب سے پہلے ملا (اس سے پہلے کوئی چیز دکھائی نہیں دی) اَنْتَ علَى عَيْنِي: میری نگاہ میں تمہاری عزت ہے یا تم میری حفاظت و نگرانی میں ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِي" تاکہ تمہاری تربیت و پرورش میری حفاظت و نگرانی میں ہو۔ لَقِيتُهُ عَيْنَ عُنَّةٍ: میں اس سے اس طرح ملا کہ اس نے مجھے نہیں دیکھا۔
عَيْنُ البَقَر: ایک پودے کا نام۔
عَيْنُ الجَمَل: اخروٹ (بطور تشبیہ)۔
عَيْنُ السَّمَكَة: جلدی امراض میں جوتے وغیرہ سے انگلیوں میں پیدا ہونے والی گانٹھ یا کسی وجہ سے جلد میں پیدا ہونے والا گول ابھار۔
عَيْنُ الثَّور: برج ثور میں ایک بڑے ستارے کا نام۔
عَيْنُ الهِرّ: ایک قسم کا پیمانہ (۲) ایک قیمتی پتھر۔
العَيْنُ العَارِيَة: بے چشمہ آنکھ۔
عَيْنُ العَطْف: نگاہِ شفقت۔
عَيْنُ الشَّمْس: قرصِ آفتاب۔
مَدَى العَين: تاحد نگاہ۔
بُعْدَ العَيْن: حدودِ نگاہ میں۔
علَى الرأس و العَيْن: بڑی خوشی سے، بسر و چشم۔
شاهِدُ عَيْنٍ او عِيانٍ: چشم دید گواہ
نَزَلَ من العَيْن: نگاہوں سے گر گیا
العِينَةُ: عمدہ چیز (۲) قرض (۳) جنگی سامان۔
ثَوبُ عِينَةٍ: خوش نما کپڑا۔
العِيَانُ: مشاہدہ۔ شَاهِدُ عِيانٍ: عینی شاہد، چشم دید گواہ۔ بَدَا لِلعِيان: وہ سامنے آگیا۔
العِيَانِيُّ: ظاہر۔
العَيُونُ: سخت نظر لگانے والا۔ ح: عِيْنٌ و عُيُنٌ۔
العَيْنِيُّ: عینی، آنکھوں دیکھا (۲) غیر منقول (چشم دید)۔

العَيِّنُ: جلد روپڑنے والا (۲) وہ مشک جس کا پانی بہہ گیا ہو۔
العَيِّنَةُ: کسی چیز کا نمونہ جو اسی میں سے لیا جائے۔
العُوَيْنَةُ: چشمہ، عینک۔
المَعَانُ: منزل، مقام۔ هم منك بِمَعَانٍ، وہ لوگ ایسے مقام پر ہیں جہاں تم ان کو دیکھ سکتے ہو۔
المُعَايَنَةُ: مشاہدہ، جانچ پڑتال۔
المُعْتَانُ: پیشوائے قوم (۲) سبزہ اور پانی تلاش کرنے والا۔
المِعْيَانُ: بہت نظر لگانے والا ج: مَعَايِين
المَعْيُونُ: من الماءِ۔ زمین پر نظر آنے والا آب جاری۔
المَعِينُ: آب جاری جو دکھائی دے۔
المُعِينُ: مددگار (۲) نظر لگانے والا۔
المُعَيَّنُ: مقرر (۲) نامزد (۳) محدود (۴) وہ گائے جس کی دونوں آنکھوں کے درمیان سیاہی ہو۔
— فی مَنْصِبٍ: کسی عہدہ پر مامور۔
— من الاَثْوَابِ: وہ کپڑا جس پر وحشی آنکھوں جیسے دائرے بنے ہوئے ہوں (۲) علم الہندسہ میں ایسی مسطح شکل کا نام جس کے چاروں اضلاع سیدھے اور متساوی ہوں۔
• عَاهَ المَالُ والزَّرْعُ ـِ عَيْهًا: آفت زدہ ہونا، نقصان میں آنا۔
عِيهَ المالُ والزَّرْعُ: عاه ـ هو مَعِيهٌ ومَعْيُوهٌ۔
اَعْيَهَ القَوْمُ: آفت زدہ مال و کھیتی والا ہونا۔
عَيَّهَ بالرَّجُلِ: زور سے پکارنا۔
العَائِهَةُ: چیخ، پکار۔
العَاهَةُ: آفت، مصیبت۔
• عَيَّ فی مَنْطِقِه ـَ عِيًّا وعَيَاءً: کلام سے عاجز ہونا، مراد واضح نہ کر سکنا
عَيَّ بأَمْرِه وعَيَّ عن حُجَّتِه: اپنے کام یا اپنی دلیل سے عاجز رہنا، تھک جانا۔
— الاَمْرَ وبالاَمْرِ: ناواقف ہونا۔
هو عَيٌّ ج: أَعْيَاءٌ۔ وهو عَيِيٌّ ج: أَعْيِيَاءُ۔ وهو عَيَّانُ وهي عَيَّا ج: عَيَايَا۔
عَيِيَ ـَ عِيًّا: عاجز رہنا، تھکنا۔
اَعْيَا الرَّجُلُ او البَعِيرُ فی سَيْرِه: حد سے زیادہ تھکنا، تھک کر چور ہو جانا۔
اَعْيَاهُ السَّيْرُ: تھکا دینا، عاجز کرنا۔
— عليه الاَمْرُ: کسی کے لئے کوئی معاملہ انتہائی دشوار ہو جانا۔
— الدَّاءُ الطَّبِيبَ: بیماری کا معالج کو لاچار کر دینا، علاج سے عاجز کر دینا۔
عَايَا فُلَانٌ: ایسا کام یا کلام کرنا جس کا کوئی مطلب نہ سمجھا جا سکے۔
— صَاحِبَهُ: ساتھی کو بات سمجھنے سے عاجز بنا دینا، یعنی ایسی بات کرنا جس کا وہ کوئی مطلب نہ سمجھ سکے۔
عَيَّا الرَّجُلُ: عَايَا۔
— صَاحِبَه: عاياه۔
تَعَايَا الرَّجُلُ: خود کو نا قادر الکلام ظاہر کرنا، کلام سے عاجز ظاہر کرنا (جبکہ ایسا نہ ہو)۔
— بالاَمْرِ: کام کو پختہ نہ کر سکنا۔
— عليه الاَمْرُ وتعاياه الاَمْرُ: کسی کے لئے کام دشوار اور ناقابل عمل ہونا۔
تَعَيَّا بالاَمْرِ وعليه الاَمْرُ: کام کا دشوار ہونا، اس کی انجام دہی سے عاجز رہنا۔
اِسْتَعْيَا بالاَمْرِ: عاجز رہنا، نہ کر سکنا۔
الاُعْيِيَّةُ: پہیلی یا معمّا جس کا حل کرنا دشوار ہو اور ساتھی اس کے سمجھنے سے عاجز ہوں۔
العَيَاءُ: لاعلاج بیماری۔
العِيُّ: مفید مطلب کلام سے عجز و بےبسی، کلام پر عدم قدرت، افہام مقصود پر عدم قدرت۔
المُعْيِي: عاجز و درماندہ۔

بابُ الغَین

• الغَینُ: حروف ہجائیہ کا انیسواں حرف.

غ ـــــ أ

الغَازُ: گیس (مادّے کی تین حالتوں میں سے ایک حالت جس میں وہ عام طور پر شفاف ہوتا ہے اور وہ جس جگہ رکھ دیا جائے اس میں سما کر اسی کی شکل اختیار کرلیتا ہے جیسے ہوا آکسیجن وغیرہ).

الغَازُ السَّامُّ: زہریلی گیس.

الغَازُ الطَّبِیعِیُّ: قدرتی گیس.

غَازُ الخَردَل: جنگ وغیرہ میں کام آنے والی ایک زہریلی گیس.

غازالاستِصباح: روشنی کے لئے استعمال ہونے والی گیس

غَازُ الفَحم: چولہوں میں کام آنے والی یا روشنی کے لئے استعمال ہونے والی گیس جو مختلف گیسوں کا مخلوط ہوتی ہے.

الغَازُ المُسِیلُ للدُّمُوع: اشک آور گیس.

غَازُ فِی البَطنِ: پیٹ کی گیس، ریاح.

الغَازُوزَةُ: خوشبودار نمک کی آمیزش والا ایک قسم کا شیریں مشروب جس میں کاربن ڈائی آکسائڈ ملی ہوتی ہے.

غ ـــــ ب

• غَبَّتِ المَاشِیَةُ فِی الوِردِ ـِ غَبًّا: ایک دن چھوڑ کر پانی پینا.

ـــ الحُمّٰی عَلَی المَحمُوم: ایک دن چھوڑ کر بخار آنا، تیسرے دن بخار آنا.

ـــ الرَّجُلُ فِی الزِّیَارَة: کبھی کبھی ملاقات کرنا، وقتاً فوقتاً ملنا، تیسرے دن ملاقات کرنا. کہا گیا ہے: زُر غِبًّا تَزدَد حُبًّا: ناغہ کرکے ملا کرو اس سے تمہاری محبت بڑھے گی.

غَبَّ الاَمرُ: آخری مرحلہ میں ہونا.

ـــ الطَّعَامُ غِبًّا وغُبُوبًا وغُبُوبَةً: سڑ جانا خراب ہوجانا.

ـــ فُلانٌ عندَہ غِبًّا: کسی کے پاس رات گزارنا.

ـــ الرَّأیَ: سوچ سمجھ کر رائے دینا، رائے کے تمام پہلوؤں کو سوچنا.

آغَبَّ القَومُ: کسی کے مویشی کا ایک دن ناغہ کرکے پانی پینا.

ـــ الحَلُوبَةُ: دودھ دینے والی اونٹنی کا ایک دن ناغہ کرکے دودھ دینا

ـــ الطَّعَامُ: سڑنا، خراب ہونا.

ـــ عندَہ: کسی کے پاس رات گزارنا.

ـــ القَومَ: ایک دن ناغہ کرکے ملنا.

ـــ الحُمّٰی فُلانًا وعَلَیہ: کسی کو تیسرے دن بخار آنا.

ـــ الشیءُ فُلانًا: کسی پر کوئی چیز آپڑنا.

ـــ فُلانٌ لا یُغِبُّنَا عَطَاؤُہُ: فلاں کی بخشش ہمارے پاس روز آتی ہے.

غَبَّبَ الطَّعَامُ: سڑنا، خراب ہونا.

ـــ فُلانٌ فِی الاَمرِ: حد سے نہ بڑھنا، بڑھ چڑھ کر کسی کام میں حصہ نہ لینا.

ـــ الشَّاةَ: ایک دن ناغہ کرکے دوہنا.

التَّغبِیَةُ: جھوٹی گواہی.

الغِبُّ: (من کل شَیءٍ): انجام، خاتمہ (۲) بمعنی کبھی کبھار یا بَعد جیسے: جَاءَ غِبَّہُ: وہ اس کے بعد آیا.

حُمَّی غِبٍّ وحُمَّی الغِبِّ: تیسرے دن کا بخار. مَاءٌ غِبٌّ: گہرا پانی ج: اَغبَابٌ.

الغُبُّ: سمندر کا تلاطم خیز پانی جو ساحل پر آجائے (۲) وادی ج: اَغبَابٌ وغُبَّانٌ. کہتے ہیں: اَصَابَنَا مَطَرٌ سَالَ منہ الغُبَّانُ: ہمارے یہاں اتنی بارش ہوئی کہ وادیوں سے پانی بہہ نکلا.

الغَبَبُ: آدمی یا گائے یا مرغ کے گلے کے نیچے لٹکا ہوا گوشت ج: اَغبَابٌ.

الغُبَّةُ: بقدر گزر بسر سامان، تھوڑی سی خوراک.

الغَبِیبُ: باسی گوشت (۲) پہاڑ یا زمین پر پانی کا چھوٹا نالا.

الغَبِیبَةُ: صبح کا دودھ جس میں شام کا دودھ ملا کر اگلے دن بلولیا جائے.

المَغَبَّةُ: انجام، خاتمہ، نتیجہ. کہتے ہیں: لِہٰذا الاَمرِ مَغَبَّةٌ طَیِّبَةٌ: اس کام کا انجام اچھا ہے.

المُغَبَّبُ: ثَورٌ مُغَبَّبٌ: وہ بیل جس کی گردن کے نیچے گوشت پھول کر لٹکا ہوا ہو.

• غَبَثَ الشَیءَ ـِ غَبثًا: ملانا جیسے: غَبَثَ الزُّبدَ بالعَسَل: مکھن شہد میں ملایا.

غَبِثَ اللَّونُ ـَ غَبَثًا وغُبثَةً: رنگ کا خاکی ہونا، بھورا ہونا. ھو اَغبَثُ وھی غَبثَاءُ ج: غُبثٌ.

اغبَثَّ: غَبِث.

الغَبِیثَةُ: سوکھا پنیر جو گھی میں ملایا گیا ہو ج: غَبَائِثُ.

• غَبِجَ المَاءَ ـَ غَبْجًا: لگاتار گھونٹ بھرنا، غٹ غٹ پینا۔
الغُبْجَةُ: گھونٹ۔
• غَبَرَ ـُ غُبُورًا: ٹھہر جانا، باقی رہنا (۲) گذر جانا۔
غَبِرَ الشيءُ ـَ غَبَرًا و غُبْرَةً: گردآلود ہونا (۲) مٹیالے رنگ کا ہونا۔ هو اَغْبَرُ و هی غَبْرَاءُ ج: غُبْرٌ۔
ــــ الجُرْحُ غَبَرًا: مواد نکلے بغیر زخم کا بظاہر مندمل ہو کر پھوٹ پڑنا۔ هو غَبِرٌ۔
اَغْبَرَ: گرد اڑانا۔
ــــ الشيءُ: مٹیالے رنگ کا ہو جانا۔
ــــ فی حَاجَتِه: اپنے کام کے لئے کوشش اور دوڑ دھوپ کرنا۔
غَبَّرَ: گرد اڑانا (۲) گردآلود کرنا۔
ــــ فی وَجْهِه: آگے نکل جانا۔
ــــ الضَّيْفَ: مہمان کو ایک غلاف میں بند دو پختہ یا خام کھجوریں کھلانا۔
تَغَبَّرَ: گردآلود ہونا۔
ــــ النَّاقَةَ: اونٹنی کا بچا ہوا دودھ نکالنا
ــــ من المَرْأَةِ وَلَدًا: لڑکا حاصل کرنا
اغْبَرَّ الشيءُ: گردآلود ہونا۔
ــــ اليَوْمُ: دن کا غبار آلود ہونا، غبار چھایا ہوا ہونا، بہت غبار آلود ہونا۔
ــــ الاَرْضُ: قحط زدہ ہونا۔
الاَغْبَرُ: جانے والا، مٹنے والا۔ کہتے ہیں:
لَا يَغُرَّنَّكَ عِزُّ الدُّنْيا فانَّه اَغْبَرُ: تم کو دنیا کی عزت کا دھوکہ نہ ہونا چاہئے کیونکہ وہ فنا ہو جانے والی ہے
(۲) بھیڑیا ج: غُبْرٌ۔ الجُوعُ الاَغْبَرُ: سخت بھوک۔
الغَابِرُ: باقی ماندہ۔ قرآن پاک میں ہے: "اِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الغَابِرِينَ" سوائے اس کی عورت کے جو گھر میں رہ جانے والوں میں سے تھی اور وہ ہلاک ہو گئے۔ غَابِرُ بَنِی فُلَانٍ: قبیلہ کا بقیہ آدمی (۲) زمانۂ گذشتہ۔ کہتے ہیں: کان ذلك فی الزَّمَنِ الغَابِرِ۔
الغُبَارُ: گرد (باریک مٹی یا راکھ) (۲) ایک لطیف رسم الخط جس میں نامہ بر کبوتر کے ذریعہ بھیجا جانے والا خط لکھا جاتا ہے
طَلَبَ فُلَانًا فما شَقَّ غُبَارَهُ: فلاں کو تلاش کیا مگر اسے نہ پایا۔
الغُبَارُ الذَّرِّيُّ: ایٹمی راکھ (ایٹمی تابکاری ذرات جو ہوا اڑا کر لے جاتی ہے) جو دھماکہ کی جگہ سے اٹھ کر دور دراز مقامات پر گرتے اور وہاں کی ہر چیز کو زبردست نقصان پہنچاتے ہیں۔
الغُبَارِيَّةُ: گرد سے پیدا ہونے والی پھیپھڑوں کی سوزش۔
الغُبَّرُ: ہر چیز کا آخر اور بقیہ۔ غُبَّرُ اللَّيلِ: رات کا آخری حصہ۔ غُبَّرُ المَرَضِ: بیماری کے باقی اثرات۔ تھن میں باقی ماندہ دودھ اور بقیہ خون حیض کے لئے اس کا زیادہ استعمال ہے۔ کہتے ہیں: نَاقَةٌ بِها غُبَّرٌ: ایسی اونٹنی جس کے تھن میں بچا ہوا دودھ ہے ج: غُبَّرَات۔
الغُبْرُ، الغُبَّرُ ج: اَغْبَارٌ۔
الغَبَرُ: الغُبَار (۲) بقا (۳) اونٹ کے تلوے کی بیماری۔
الغَبْرَاءُ: زمین۔ حدیث میں ہے: "مَا اَقَلَّتِ الغَبْرَاءُ وَلَا اَظَلَّتِ الخَضْرَاءُ اَصْدَقَ لَهْجَةً من اَبِی ذَرٍّ": ابوذرؓ سے زیادہ سچا زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے نہیں پیدا ہوا۔ (۲) السَّنَةُ الغَبْرَاءُ: قحط کا سال۔ بنو الغَبْرَاءِ و بنو غَبْرَاءَ: فقیر و محتاج لوگ۔
جَاءَ علی غَبْرَاءِ الظَّهْرِ: اسے کچھ نہ ملا۔
ترکه علی غبراءِ الظَّهرِ: اسے مفلسی کی حالت میں چھوڑ دیا۔
الغُبْرَانُ: ایک غلاف میں دو پختہ یا کچی کھجوریں ج: غَبَارِین۔
الغُبْرَةُ: گرد کی پرت۔
الغَبَرَةُ: الغُبَار۔ قرآن پاک میں ہے: "وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ"۔
الغُبْرُورُ: خاکستری رنگ کی چڑیا۔
الغُبَيْرَاءُ: مکئی کی شراب (۲) ایک قسم کا پودا جو اکثر سجاوٹ کے لئے بویا جاتا ہے۔
المِغْبَارُ: وہ درخت خرما وغیرہ جس پر گرد جمی ہوئی ہو۔
المُغْبَرُّ: گردآلود۔
المُغَبِّرَةُ: لاالٰہ الا اللہ وغیرہ کا ورد کرنے والے لوگ۔
• غَبَسَ اللَّيلُ ـُ غَبْسًا: تاریک ہونا
غَبِسَ اللَّيلُ ـَ غَبَسًا و غُبْسَةً: تاریک ہونا۔ هو اَغْبَسُ و هی غَبْسَاءُ ج: غُبْسٌ۔
اَغْبَسَ اللَّيلُ: تاریک ہونا۔
الغَبَسُ: تاریکی (۲) خاکستری رنگ، راکھ جیسا رنگ۔
الغُبْسَةُ: الغَبَسُ۔
• غَبَشَ فُلَانًا ـِ غَبْشًا: دھوکہ دینا
ــــ فُلَانًا عن حَاجَتِه: کسی کے کام میں دھوکہ کرنا۔ هو غَابِش۔
غَبِشَ اللَّيلُ ـَ غَبَشًا و غُبْشَةً: رات کی تاریکی میں صبح کی سفیدی مل جانا، رات کا قریب الختم ہونا۔
ــــ الدَّابَّةُ: سفیدی مائل بھورے رنگ کا ہونا۔ هو اَغْبَشُ و غَبِشٌ

وهي غَبْشَاءُ و غَبِشَةٌ۔
أَغْبَشَ اللَّيلُ : غَبِشَ۔
الغَبَشُ : رات کا آخری حصہ (۲) اخیر شب کی تاریکی۔
الغُبْشَةُ: اخیر شب کی تاریکی (۲) چوپایوں کے رنگوں میں گہری سیاہی
• غَبِصَتِ العَيْنُ ـَ غَبَصًا: زیادہ رونے سے آنکھ کا زیادہ سفید میل (کیچ) والی ہونا۔ هي غَبْصَاءُ ج: غُبْصٌ۔ غَبِصَ الانسانُ: زیادہ میل کی آنکھ والا ہونا۔ هو أَغْبَصُ ج: غُبْصٌ۔
الغَبَصُ: گوشۂ چشم کا سفید میل۔
• غَبَطَ الحيوانَ ـِ غَبْطًا: جانور کو ہاتھ سے ٹٹول کر موٹا یا پتلا پن جانچنا
ــ فُلانًا: رشک کرنا، کسی کی ترقی یا خوش حالی کو دیکھ کر اس کے زوال کو نہ چاہتے ہوئے اپنے لئے اُس جیسی کی آرزو کرنا۔ حدیث میں ہے "أَقُومُ مَقَامًا يَغْبِطُنِي فيه الأَوَّلُونَ والآخِرُونَ" میں ایسے مقام پر ہوں گا جسے دیکھ کر اگلے پچھلے سب مجھ پر رشک کریں گے۔ هو غَابِطٌ ج: غُبَّطٌ۔
غَبِطَ فُلانا ـَ غَبَطًا: غَبَطَهُ۔
غُبِطَ غِبْطَةً: خوش حال ہونا، مگن ہونا، هو مَغْبُوطٌ۔
أَغْبَطَ فُلانٌ الغَبِيطَ على الدَّابَّةِ: جانور پر پالکی کو مسلسل رکھنا۔
ــ عليه الحُمَّى: کسی کو بخار رہنا۔
اغْتَبَطَ: خوش حال ہونا، خوش ہونا۔
اُغْتُبِطَ: اغْتَبَطَ۔
الغابط: رشک کنندہ۔
الغَبَطُ: کٹی ہوئی کھیتی کا گٹھر ج: غُبُوط۔
الغِبْطَةُ: رشک، کسی کے اچھے حال جیسی اپنے لئے خواہش یا تمنا، خوشی وشادمانی

الغَبِيطُ: کجاوہ یا پالکی جو خواتین کے بیٹھنے کے لئے اونٹ کی پیٹھ پر رکھی جاتی ہے (۲) کشادہ زمین جس کے دو کنارے بلند ہوں (۳) ٹیلوں کو کاٹ کر گزرتا ہوا نالا (۴) چوپائے پر لادا جانے والا مٹی یا کھاد کا بورا یا تھیلا۔ ج: غُبُطٌ۔
المُغْتَبِطُ: خوش، خوش حال۔
المغبوط: جس پر رشک کیا جائے۔ خوش قسمت۔
• غَبْغَبَ فُلانٌ: خرید وفروخت میں گڑبڑ کرنا، خیانت کرنا۔
الغَبْغَبُ و الغَبَبُ: بکری، گائے اور مرغی کی گردن کے نیچے لٹکی ہوئی کھال (جبڑے کے نیچے لٹکا ہوا گوشت) ج: غَبَاغِبُ۔
• غَبَقَهُ ـِ غَبْقًا: شام کی شراب پلانا۔
ــ المَاشِيَةَ: مویشی کو رات کے وقت پانی پلانا یا دوہنا۔
غَبَّقَهُ: غَبَقَهُ۔
اغْتَبَقَ: شام کی شراب پینا۔
ــ المَاشِيَةَ: غَبَقَهَا۔
تَغَبَّقَ المَاشِيَةَ: غَبَقَهَا۔
الغَبْقَانُ: شام کی شراب پینے والا۔ هي غَبْقَى ج: غُبَاقَى۔
الغَبُوقُ: شام کی شراب (۲) رات یا شام کو دوہا جانے والا دودھ ج: غبائِقُ۔ کہتے ہیں: هذه النَّاقَةُ غَبُوقِي: یہ اونٹنی رات کو دودھ دیتی ہے۔
المُغْتَبَقُ: مصدر میمی بمعنی الإغْتِباق (۲) رات کی شراب پینے کی جگہ۔
• غَبَنَهُ في البَيع ـِ غَبْنًا: فروخت میں دھوکہ دینا، خفیہ طور پر نقصان پہنچانا۔
ــ الثَّوبَ: دوہری سلائی کرنا (۲) لمبائی کم کرنے کے لئے موڑ کر سینا، چنٹ دے کر سینا۔
غَبَنَ الشيءَ: بغل یا کپڑے کی چنٹ میں چھپانا
ــ الرَّجُلَ: کھڑے ہوئے آدمی کے پاس سے اس طرح گزر جانا کہ اسے احساس تک نہ ہو۔
غَبِنَ رأيُهُ ـَ غَبْنًا: رائے کا ناقص وکمزور ہونا۔ غَبِنَ الرَّجُلُ رأيَهُ: اپنی رائے میں کمزور ہوگیا۔
ــ الشيءَ غَبْنًا: بھول جانا۔
اغْتَبَنَ الشيءَ: بغل یا چنٹ میں چھپانا۔
تَغَابَنَ القَومُ: ایک دوسرے کو دھوکا دینا۔ نقصان پہنچانا۔
ــ لَهُ: اس طرح بیٹھ جانا کہ دھوکا کھا جائے
التَّغَابُنُ: دھوکا دہی، فریب خوردگی۔ يَومُ التَّغَابُنِ: قیامت کا دن۔ قرآن پاک میں ہے "يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الجَمْعِ ذلكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ" یوم التغابن قیامت کے دن کو اس لئے کہا گیا ہے کہ لوگوں نے اللہ سے جو عہد وپیمان کیا تھا پھر اس کی خلاف ورزی کی اور اپنی دانست میں دھوکہ دیتے رہے اُس دن ان کا یہ فعل کھل کر سامنے آجائیگا۔
الغَبْنُ: نقصان رسانی، دھوکا دہی۔
الغَبَنُ: وہ جگہ جہاں کوئی چیز چھپائی جائے (۲) کپڑے کے کنارے جو کاٹ کر پھینک دیئے جاتے ہیں (۳) دھوکہ، نقصان۔
الغَبِينَةُ: دھوکہ، نقصان۔ لَحِقَتْهُ في تِجارَتِهِ غَبِينَةٌ: اسے تجارت میں دھوکا ہوا۔
المَغْبِنُ: بغل (۲) ران کا اندرونی حصہ ج: مَغَابِنُ۔
المَغْبُونُ: ٹھگا گیا جانے والا۔
• غَبِيَ الشيءُ عن فُلانٍ وعليهِ و منه ـَ غَبًا و غَبَاءً و غَبَاوَةً: کسی سے کوئی بات چھپی رہنا اور اس سے

واقفیت نہ ہونا (۲) ذہن سے نکل جانا یا ذہن میں نہ آنا۔
غَبِيَ فُلَانٌ الشيءَ وعَنْهُ: ناواقف ہونا، سمجھ نہ پانا۔ هو غَبِيٌّ ج: أَغْبِيَاءُ۔ لا يَغْبَى عَلَيَّ مَا فَعَلْتَ: تمہارا کیا مجھ سے چھپا نہیں رہے گا۔ أُدْخُلْ فِي النَّاسِ فَإِنَّهُ أَغْبَى لَكَ: لوگوں میں گھس جا کیونکہ ان میں تو خوب چھپ سکے گا۔
أَغْبَتِ السَّمَاءُ: یکایک زور سے برسنا۔
غَبَّى الشيءَ: چھپانا۔ غَبَّاه عن الشيءِ: اسے کسی چیز سے چھپا دیا یعنی الگ رکھا۔
—— البئرَ: کنویں کے منھ کو بند کرکے اس پر مٹی ڈال دینا۔
—— الشعرَ: بالوں کو چھوٹا کرنا، کم کرنا۔
تَغَابَى فُلَانٌ: بے وقوف بننا، نا سمجھ بننا۔
تَغَابَى الشيءَ وعنه: کسی چیز سے غفلت برتنا، ناسمجھی کا اظہار کرنا
الأَغْبَى: غُصْنٌ أَغْبَى: گھنی شاخ، ج: غُبْيٌ۔
الغَبَاءُ: کند ذہنی، بے وقوفی، نادانی (۲) زمین سے پوشیدگی کی چیز جیسے مٹی وغیرہ کی آڑ (۳) گرد و غبار (۴) کسی چیز کو چھپانے کے لئے ڈالی جانے والی مٹی۔
الغَبَاوَةُ: بے وقوفی، ناسمجھی، کند ذہنی، کم عقلی (۲) غفلت۔
الغَبْوَةُ: غفلت، ناسمجھی۔
الغَبْيَاءُ: شَجَرَةٌ غَبْيَاءُ: گھنا درخت۔
الغَبْيَةُ: بارش کا زبردست چھینٹا (۲) پانی کی بڑی بوچھار (۳) دھول گرد۔
الغَبِيُّ: کند ذہن، نابلد، ناواقف، بے وقوف ج: أَغْبِيَاءُ۔
المَغْبَاةُ: مٹی سے ڈھکا ہوا گڑھا جو شکار کے لئے کھودا جائے۔

غ ـــــ ت

• غَتَّ الطَّعَامُ والكَلَامُ ـُ غَتًّا: خراب ہونا۔
—— المِيزَابُ فِي الحَوْضِ: حوض میں پرنالے کا مسلسل گرنا۔
—— الشَّارِبُ المَاءَ: منھ سے برتن ہٹائے بغیر مسلسل پانی پینا اور سانس لینا۔
—— فُلَانًا فِي المَاءِ: غوطہ دینا۔
—— اللهُ القَوْمَ فِي العَذَابِ: اللہ کا قوم کو سخت عذاب میں مبتلا کرنا۔
—— فُلَانٌ الضَّحْكَ: منھ پر ہاتھ یا کپڑا رکھ کر ہنسی کو چھپانا۔
—— فُلَانًا: کلفت و مشقت میں ڈالنا۔ حدیث میں ہے: "فَأَخَذَنِي جِبْرِيلُ فَغَتَّنِي حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الجَهْدُ" حضرت جبرئیلؑ نے مجھے پکڑ کر اتنا زور سے دبایا کہ میرا جسم چور ہو گیا۔
—— بِالكَلَامِ: کسی بات سے تکلیف پہنچانا، تکلیف دہ بات کہنا۔
—— الدَّابَّةَ بِالسَّوْطِ: کوڑا مارنا۔
غُتَّ فُلَانٌ: دیوانہ ہونا (۲) مغموم ہونا۔ هو مَغْتُوتٌ۔
غَتَّتَ الطَّعَامَ: کھانا خراب کر دینا۔
اُغْتُتَّ الطَّعَامُ: بگاڑ دینا۔
• غَتِلَ المَكَانُ ـَ غَتَلًا: کسی جگہ بہت سے درخت اگنا۔
• غَتَمَ الحَرُّ ـُ غَتْمًا: گرمی کا سخت ہونا اور دم گھٹنا۔
غَتِمَ ـَ غَتَمًا وغُتْمَةً: صاف نہ بول سکنا، صاف عربی نہ بولنا۔ هو أَغْتَمُ ج: غُتْمٌ وأَغْتَامٌ۔ وهي غَتْمَاءُ ج: غُتْمٌ۔
أَغْتَمَ فُلَانٌ الزِّيَارَةَ: کثرت ملاقات سے اکتا جانا۔
اُغْتُتِمَ الرَّجُلُ: بدہضمی میں مبتلا ہونا۔
الغَتْمُ: سانس گھٹنے والی گرمی۔
المَغْتُومُ: گرمی سے جھلس جانے والا۔

غ ـــــ ث

• غَثَّ الجُرْحُ ـِ غَثًّا: زخم میں پیپ اور مواد پیدا ہو جانا۔
—— اللَّحْمُ والشيءُ غَثَاثَةً وغُثُوثَةً: گوشت وغیرہ کا خراب ہو جانا۔ هو غَثٌّ وغَثِيثٌ۔
—— الشَّاةُ: بکری کا دبلا اور کمزور ہونا۔ هي غَثَّةٌ۔
—— حَدِيثُ القَوْمِ: لوگوں کی بات چیت کا گھٹیا اور خراب ہونا۔
—— الرَّجُلُ فِي المَنْطِقِ: بدکلامی کرنا، گھٹیا بات کرنا۔ هو غَثٌّ۔
أَغَثَّ: غَثَّ۔
—— الرَّجُلُ اللَّحْمَ: خراب گوشت خریدنا۔
غَثَّثَ: آہستہ آہستہ موٹا ہونا۔ کہتے ہیں: غَثَّ بَعِيرِي ثُمَّ غَثَّثَ: میرا اونٹ دبلا تھا پھر آہستہ آہستہ موٹا ہو گیا۔
اِسْتَغَثَّ الجُرْحَ: زخم کا مواد نکال کر دوا لگانا۔
الغَثُّ: دبلا (خلاف السَّمِين) هو لا يَعْرِفُ الغَثَّ مِنَ السَّمِينِ: اسے دبلے موٹے (اچھے برے) کی پہچان نہیں (۲) ہر ردی اور خراب چیز۔
الغُثَّةُ: دبلی بکری (۲) بقدر گزر بسر سامان (۳) چراگاہ کی تھوڑی چیز۔
الغَثِيثُ: بے کار و بے فائدہ (۲) زخم کا مواد، پیپ اور کچ لہو وغیرہ (۳) زخم کا مردہ گوشت۔
الغَثِيثَةُ: الغَثِيثُ (۲) عقل کی خرابی۔

کہتے ہیں: لَبِسْتُه علی غَثِیْثَةٍ فیه: اس کی کم عقلی کے باوجود میں اس کے ساتھ رہا۔

•غَثَرَ المَکَانُ بالنَّبَاتِ ـُ غَثْرًا: کسی جگہ زیادہ گھاس اگنا۔

غَثِرَ الطَّائِرُ والثَّوْبُ ـَ غُثْرَةً: مٹیالا ہونا۔

ــــ الرَّجُلُ: بے وقوف ہونا۔ هو اَغْثَرُ وهی غَثْرَاءُ ج: غُثْرٌ۔

اَغْثَرَ الشَّجَرُ: درخت سے گوند جیسا سیال مادہ نکلنا۔

اِغْثَارَّ الثَّوْبُ: بہت روئیں دار ہونا، کپڑے کے پھوسڑے نکلنا۔

تَمَغْثَرَ: گوند درخت سے نکالنا۔

الاَغْثَرُ: بہت روئیں دار کپڑا، بہت پھوسڑے دار (۲) کائی ج: غُثْرٌ۔

الغَثَرُ: کپڑے کا رواں، پھوسڑا۔

الغَثْرَاءُ: گھٹیا درجہ کے لوگ۔

الغُثْرَةُ: خوش حالی وشادابی۔ هم فی غَثْرَةٍ من العَیْش: وہ فراخ زندگی گزار رہے ہیں۔

الغَثَرَةُ: ملے جلے چھوٹے درجہ کے لوگ (۲) کثرت۔ عَلَیه غَثَرَةٌ من مالٍ: اس کے پاس مال کا (وافر) حصہ ہے۔

الغَیْثَرَةُ: الغَثَرَةُ (۲) لڑائی میں لوگوں کا اختلاط۔ تَرَکْتُ القَومَ فی غَیْثَرَةٍ: میں نے لوگوں کو ملا جلا چھوڑا۔

المِغْثَارُ: درخت سے نکلنے والا بدبودار شہد جیسا میٹھا گوند کی طرح سیال مادہ ج: مَغَاثِیرُ۔

المِغْثَرُ: المِغْثَارُ ج: مَغَاثِرُ

المُغْثُورُ: المِغْثَارُ ج: مَغَاثِیرُ۔

•غَثْغَثَ القَوْمُ: بغیر ہتھیاروں کے معمولی لڑائی لڑنا۔

ــــ فُلَانٌ بالمکانِ: قیام کرنا۔

غَثْغَثَ الشَّیْءَ: رگڑنا، ملنا۔

•غَثَمَ لـه من المالِ ـُ غَثْمًا: مال کا عمدہ حصہ دینا۔

ــــ الشَّیْءَ: گڈمڈ کرنا، ملانا۔

غَثِمَ الرَّجُلُ ـَ غَثَمًا و غُثْمَةً: بالوں کی سیاہی پر سفیدی غالب ہونا۔ هو اَغْثَمُ وهی غَثْمَاءُ ج: غُثْمٌ

الغَثْمَةُ: قسط۔ غَثَمَ لـه من المالِ غَثْمَةً: اسے مال کی ایک قسط دی۔

الغُثْمَةُ: سیاہی آمیز سفیدی۔

المَغْثُومُ: ملاوٹ والی چیز، مخلوط۔

•غَثْمَرَ مَالَهُ: مال خراب کرنا۔

ــــ الشَّیْءَ: خلط ملط کرنا، ملانا۔

المُغَثْمِرُ: حقوق ہڑپ کرنے والا، حقوق یا مال کرنے والا۔

المُغَثْمَرُ: کھردرا اور خراب بنا ہوا کپڑا (۲) بے چھنا اور ناصاف غلہ وغیرہ۔

•غَثَا الوَادِی ـُ غَثْوًا و غُثُوًّا: وادی کا زیادہ کوڑے کرکٹ والی ہونا

ــــ المَسِیْلُ: نالے کا کوڑے سے اٹ جانا۔ هو غَاثٍ۔

ــــ نَفْسُهُ ـِ غَثْیًا و غَثَیَانًا: جی متلانا، قے آنے کو ہونا۔

ــــ السَّمَاءُ بِالسَّحَابِ: آسمان پر بادل آنا، آسمان کا ابر آلود ہونا۔

ــــ الکلامَ: گڈمڈ کر دینا، خلط مبحث کرنا۔

غَثِیَت النَّفْسُ ـَ غَثًی و غَثَیَانًا: جی متلانا۔

ــــ الاَرْضُ بالنَّبَاتِ: زمین کا زیادہ گھاس والی ہونا۔

ــــ الکلامَ غَثْیًا: گڈمڈ کر دینا۔

الغُثَاءُ: کوڑا کرکٹ۔ وہ پتے تنکے اور جھاگ وغیرہ جو سیلاب کے ساتھ بہہ کر آتے ہیں (۲) ہانڈی کا جھاگ۔ واحد: غُثَاءَةٌ ج: اَغْثَاءٌ۔

غُثَاءُ النَّاس: رذیل لوگ۔

غ ــــ ج

•الغَجَرُ: ایک اجڈ قوم جس کی اپنی کچھ روایات و رسوم زندگی ہیں، تجارت پر اس کا گزر بسر ہے، مختلف براعظموں میں پائی جاتی ہے واحد: غَجَرِیٌّ۔

غ ــــ د

•غَدَّ البَعِیْرُ ـِ غَدًّا: اونٹ کا طاعونِ شتری میں مبتلا ہونا۔

غُدَّ البَعِیْرُ: طاعون میں مبتلا ہونا۔ هو مَغْدُوْدٌ۔

اَغَدَّتِ الاِبِلُ: اونٹ کا طاعون زدہ ہونا۔

ــــ القَوْمُ: قوم کا طاعون زدہ اونٹ والی ہونا۔

ــــ علَیه: غصہ سے پھول جانا، انتہائی غضبناک ہونا۔ هو وهی مُغِدٌّ۔

اُغِدَّ البَعِیْرُ: غُدَّ۔ هو مُغَدٌّ۔

الغُدَدُ: اونٹ کا طاعون، گلٹی ج: غِدَادٌ

الغُدَّةُ: الغُدَدُ (۲) گوشت کی گرہ جو کسی بیماری وغیرہ کی وجہ سے ابھر آتی ہے۔ غدود ج: غُدَدٌ و غَدَائِدُ۔

الغُدَّةُ الغِرائِیَّةُ: مادہ کیڑوں میں پیدا ہونے والا لیس دار مادہ جو انڈوں کو باہم جوڑتا ہے۔

الغُدَدَةُ: جسم میں پیدا ہونے والی ہر وہ گرہ جس کے گرد چربی ہو۔

المِغْدَادُ: غصیلا (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے)۔

•غَدَرَ الرَّجُلُ ـِ غَدْرًا: تالاب سے پانی پینا۔

ــــ فُلَانًا و بـه غَدْرًا و غَدَرَانًا: کسی کے ساتھ بے وفائی کرنا، عہد شکنی

کرنا، غداری کرنا، دھوکہ دینا۔ ھو غَادِرٌ ج: غَدَرَةٌ۔ ھو غَدَّارٌ و غَدُوْرٌ: بطور ندا کہا جاتا ہے ایک کے لئے یا غُدَرُ اور جمع کے لئے یا آلَ غُدَرَ۔ ھی غَادِرَة ج: غَوَادِرُ و ھی غَدُوْرٌ و غَدَّارَةٌ

غَدَرَتِ المَرْأَةُ وَلَدَھا: بچہ کو خراب غذا دینا۔

غَدِرَ الرَّجُلُ ـ غَدَرًا: تالاب کا پانی پینا۔

ـــ المَکَانُ: کسی جگہ بہت پتھر اور دراڑیں ہونا جن سے جانور پار نہ ہوسکیں یا بہت دل دل ہونا۔ ھو اَغْدَرُ و ھی غَدْرَاءُ ج: غُدْرٌ۔

ـــ عن اَصْحَابِہ: پیچھے رہ جانا۔

ـــ فُلَانٌ: بھائیوں کے مرنے کے بعد تنہا رہ جانا۔ ھو غَدِرٌ۔

ـــ اللَّیْلُ: تاریک ہونا۔

اَغْدَرَہٗ: تالاب میں ڈالنا (۲) باقی رکھنا۔

کہتے ہیں: اَعَانَنِی فُلَانٌ فَأَغْدَرَ لَہ ذٰلِکَ فی قلبی مَوَدَّةً: فلاں نے میری مدد کی، اس کے اس فعل نے میرے دل میں اس کی محبت قائم کردی۔ ھو مُغْدِرٌ۔

ـــ الشیءَ: پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھ جانا۔

ـــ اللَّیْلُ: تاریک ہونا۔

غَادَرَہٗ مُغَادَرَةً و غِدَارًا: چھوڑنا، باقی رکھنا، بچانا۔

ـــ المَکَانَ الی مکان: کسی جگہ سے کسی جگہ کے لئے روانہ ہونا۔

اِغْتَدَرَ: بالوں کا جوڑا بنانا، چوٹی بنانا۔

تَغَدَّرَ: پیچھے رہ جانا (۲) لوگوں سے پتھریلی جگہ میں ملنا۔

اِسْتَغْدَرَ المَکَانُ: کسی جگہ بہت سے تالاب ہونا، جوہڑ ہونا۔

الغَادِرُ: دھوکہ باز، بے وفا ج: غَدَرَة

الغَادِرَةُ: بقیہ۔ بہ غَادِرَة مِن مَرَضٍ: اس کی کچھ بیماری باقی ہے

غَدَارِ: مبنی علی الکسر، ندا کے ساتھ خاص ہے عورت کے لئے بولا جاتا ہے یا غَدَارِ: اے بے وفا، فریبی۔

الغُدَارَةُ: کسی شے کا بقیہ۔

الغَدَّارُ: بے ایمان، بڑا دھوکا باز، بڑا بے وفا، غدّار۔

الغَدَّارَةُ: توڑے دار بندوق، چھوٹی رائفل۔

الغَدَرُ: پتھریلی اور درزوں دار جگہ جس کا پار کرنا جانوروں کے لئے دشوار ہو (۲) نہر کا کیچڑ جو پانی ختم ہونے کے بعد رہ جاتا ہے ج: اَغْدَارٌ۔

رَجُلٌ ثَبْتُ الغَدَرِ: لڑائی میں ثابت قدم رہنے والا۔ مَا اَثْبَتَ غَدَرَہٗ: وہ کتنی بے خطا زبان والا ہے!! فَرَسٌ ثَبْتُ الغَدَرِ: ثابت قدم گھوڑا جو پھسلواں جگہ قائم رہے۔

الغَدْرُ: دھوکا، بے وفائی، خیانت، عہد شکنی، بے ایمانی۔

الغُدُرَةُ: الغُدَارَةُ ج: غُدَرٌ۔

الغُدْرَةُ: الغُدَارَةُ۔

الغُدَرَةُ: بہت بے وفا، دھوکہ باز۔

الغَدَرَةُ: غَدَرٌ کا واحد (۲) شے کا بقیہ۔ علی بنی فُلَانٍ غَدَرَةٌ من صَدَقَةٍ: فلاں قبیلہ پر صدقہ کا کچھ حصہ باقی (واجب الادا) ہے۔

الغَدِیْرُ: کچا تالاب، جوہڑ (وہ پانی جو سیلاب کے بعد کسی جگہ اکٹھا ہو جاتا ہے) (۲) چھوٹی نہر ج: غُدُرٌ و غُدْرٌ و غُدْرَانٌ۔

الغَدِیْرَةُ: گھاس اور پودوں والا قطعہ زمین ج: غُدْرَان (۲) بالوں کا جوڑا یا چٹیا ج: غَدَائِر۔

غَدَفَ لہ فی العَطَاءِ ـ غَدْفًا: فیاضی سے دینا، خوب دینا۔

اَغْدَفَ اللَّیْلُ: تاریکی پھیلنا۔

ـــ البَحْرُ: سمندر کا تلاطم خیز ہونا۔

ـــ الخَاتِنُ: ختنہ کرنے والے کا مختون کی پوری کھال کاٹ دینا۔

ـــ المَرْأَةُ قِنَاعَھا: چہرے پر نقاب لٹکانا۔

ـــ الصَّیَّادُ الشَّبَکَةَ علی الصَّیْدِ: شکار پر جال ڈالنا۔

غَادَفَ القَوْمُ مُغَادَفَةً و غِدَافًا: فراخی کی زندگی بسر کرنا، آسودہ حال ہونا۔

اِغْتَدَفَ منہ: کسی سے بہت لینا۔

ـــ الثَّوْبَ: کپڑا کاٹنا۔

اِغْدَوْدَفَ اللَّیْلُ: رات کا آکر تاریکی پھیلا دینا۔

الغَادُوفُ: چپو۔

الغُدَافُ: پہاڑی کوا جس کے بازو سیاہ اور بڑے ہوتے ہیں (۲) لمبے گھنے کالے بال ج: غِدْفَانٌ۔

الغُدَافِیُّ: سیاہ (غداف کی طرف منسوب) لَیْلَةٌ غُدَافِیَّةُ الإِھَاب: تاریک رات۔

الغَدَفُ: خوش حالی، نعمت، آسودگی۔

ھم فی غَدَفٍ مِنَ العَیْشِ: وہ بہت آسودہ حال ہیں، مزے کی زندگی گزار رہے ہیں۔

الغُدْفَةُ: (غُطْفَة) عرب دیہاتی عورتوں کا نقاب۔

الغِدْفَةُ: لوہے وغیرہ کا غلاف۔

الغَدَفَةُ: الغِدْفَةُ۔

المِغْدَقُ: چپو۔
• غَدَقَتِ الْاَرْضُ ـِ غَدَقًا: زمین کا بہت پانی سے تر ہونا۔
غَدِقَتِ الْاَرْضُ ـَ غَدَقًا: زمین میں بہت پانی ہونا۔
ـــ المَطَرُ: خوب بارش ہونا۔
ـــ العَيْنُ: چشمہ میں خوب پانی ہونا۔
ـــ الاَرْضُ: زرخیز ہونا۔
ـــ العَيْشُ: زندگی کا فراخ ہونا، اسبابِ زندگی کی فراوانی ہونا۔ هو غَدِقٌ۔
عُشْبٌ غَدِقٌ: خوب تر گھاس۔
اَغْدَقَ المَطَرُ: زوردار بارش ہونا۔
ـــ العَيْنُ: چشمہ سے پانی ابل پڑنا۔
ـــ الاَرْضُ: زرخیز ہونا، شاداب ہونا۔
ـــ المالُ علی شيءٍ: کسی چیز میں مال کی بہتات ہونا۔
المُغْدِقُ: کثیر، بے دریغ۔
اِغْدَوْدَقَ: اَغْدَقَ۔ اِغْدَوْدَقَ المَطَرُ واغْدَوْدَقَت العَيْنُ۔
غَيْدَقَ: اِغْدَوْدَقَ۔
ـــ الرَّجُلُ: بہت رال (لعاب) والا ہونا
الغَدَقُ: بے انتہا و بکثرت پانی۔ قرآن پاک میں ہے: "لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّاءً غَدَقًا" (۲) تر گھاس۔
الغَيْدَاقُ: نرم و نازک لڑکا (۲) فیاض و سخی آدمی (۳) لمبا اور تیز دوڑنے والا گھوڑا (۴) کشادہ اور فراخ زندگی۔
الغَيْدَقُ: من الغِلمانِ والعَيشِ: الغَيْدَاقُ۔
• غَدِنَ ـَ غَدَنًا: ڈھیلا ہونا، نرم ہونا
تَغَدَّنَ الغُصْنُ: لچک دار ہونا (۲) جھومنا جھکنا۔
اِغْدَوْدَنَ الشيءُ: لمبا اور گھنا ہونا۔
ـــ الشَّجَرُ: نرم و نازک اور لچکنے والا ہونا۔
ـــ النَّبْتُ: سیرابی کی کثرت سے سیاہی مائل اور ہرا بھرا ہونا۔ هو مُغْدَوْدِنٌ۔
الغُدَانِيُّ: نازک جوان، ابھرتا جوان
الغَدَنُ: نیند، اونگھ۔
الغُدَّنَةُ: جبڑے کے نیچے کا موٹا گوشت
الغَدَوْدَنُ: نازک جوان، ابھرتا جوان
المُغْدَوْدِنُ: الغَدَوْدَنُ (۲) سیاہ و نرم بال۔
الغَدَنُ: ڈھیلاپن، نرمی۔
• غَدَا ـُ غُدُوًّا: صبح کو جانا (۲) چلا جانا، روانہ ہونا۔ اُغْدُ عنّي: میرے پاس سے چلا جا۔
ـــ عَلَيه غَدْوًا و غُدُوًّا و غُدْوَةً: کسی کے پاس سویرے آنا۔
ـــ الی کذا: صبح کے وقت کسی جگہ آنا
ـــ يَفْعَلُ کذا: کرنے لگا۔
ـــ بمعنی صَارَ: ہونا۔ صَارَ الشيءُ کذا: چیز ایسی ہوگئی۔
غَدِيَ ـَ غَدًا و غَدَاءً: ناشتہ کرنا (۲) دوپہر کا کھانا کھانا۔ هو غَدْيَانٌ و غَدْيَانُ وهي غَدْيَانَةٌ و غَدْيَا۔
غَادَاهُ: کسی کے پاس صبح سویرے آنا۔
غَادَيْتُه مع صِيَاحِ الدِّيْكِ۔
غَدَّاهُ: صبح یا دوپہر کا کھانا کھلانا۔
اغتدَی عَلَيه: غَادَاهُ۔
تَغَدّٰی: ناشتہ کرنا، دوپہر کا کھانا کھانا کہتے ہیں: اُدْنُ فَتَغَدَّ: قریب آؤ اور دوپہر کا کھانا کھاؤ۔ جواب میں کہا جاتا ہے: ما بی تَغَدٍّ ولا تَعَشٍّ: مجھے نہ دوپہر کے کھانے کی خواہش نہ شام کے کھانے کی۔
الغَادِي: صبح کو آنے یا جانے والا۔
الغَادِيَةُ: صبح کو نمودار ہو کر برسنے والا بادل (۲) صبح کی بارش ج: غَوَادٍ۔
الغَدُ: کل (آئندہ) (۲) مستقبل (وہ دن جو دور ہو لیکن اس کی آمد متوقع ہو)۔
الغَدُ الاَفْضَلُ: شاندار مستقبل۔
الغَدَاءُ: ناشتہ۔ قرآن پاک میں ہے: "آتِنَا غَدَاءَنَا" (۲) دوپہر کا کھانا لنچ ج: اَغْدِيَةٌ۔
الغَدَاةُ: صبح، طلوع فجر اور طلوع آفتاب کے درمیان کا وقت ج: غَدَوَاتٌ۔
الغُدْوَةُ: الغَدَاةُ ج: غُدًا و غُدُوٌّ
الغُدُوُّ والرَّوَاحُ: آمد و رفت۔
المَغْدَی: صبح کو آنے کی جگہ۔ ماترك من اَبِيهِ مَغْدًی و لامَرَاحًا: اس نے اپنے باپ کی کوئی شباہت نہیں چھوڑی۔
المَغْدَاةُ: المَغْدَی۔

غ ـــ ذ

• غَذَّ الجُرْحُ ـِ غَذًّا: زخم سے پیپ وغیرہ نکل کر بہنا، زخم بہنا۔
ـــ العِرْقُ: رگ سے خون بہہ کر نہ رکنا۔
ـــ الشيءَ ـُ غَذًّا: کم کرنا۔ هو غَاذٌّ۔
اَغَذَّ الجُرْحُ والعِرْقُ: غَذَّ۔
ـــ السَّيْرَ: تیز چلنا۔
الغَاذُّ: آنکھ کی بلا انقطاع بہنے والی ایک رگ۔
الغَاذَّةُ: بچہ کے سر میں متحرک باریک جھلی جو بعد میں سخت ہو جاتی ہے (یافوخ کہلاتی ہے)
الغَذِيْذَةُ: زخم کی پیپ و کچ لہو۔
• اِغْتَذَرَ: غذیرہ تیار کرنا۔
الغَذِيْرَةُ: آٹے پر دودھ ڈال کر گرم پتھر پر بنایا جانے والا ایک کھانا۔
• غَذْرَمَ الکَلَامُ: گڑبڑ ہونا، گڈمڈ اور غیر مرتب ہونا۔
ـــ الشيءَ: اندازے سے بیچنا۔
تَغَذْرَمَ الرجلُ يَمِينًا: بلاجھجک

قسم کھانا۔
تَغَذْرَمَ الشیئَ : کھانا۔
الغُذَارِمُ : آب کثیر یا اندازے سے ناپنے کے لئے صفت۔
المُغَذْرَمُ : اچھی بری ملی ہوئی گھاس۔
•غَذَمَهُ ـ غَذْمًا : حریص ہو کر کھانا جلدی جلدی بے صبری سے کھانا۔
ـــ الفَصِیلُ ما فی ضَرعِ اُمِّه : تھن کا پورا دودھ پی لینا۔
اَغْذَمَ الفَصِیلُ ما فی ضَرعِ اُمِّه : غَذَمَه۔
اغْتَذَمَ الفَصیلُ : غَذَمَ۔
ـــ فلانٌ الشیئَ : بے صبری سے لینا۔
تَغَذَّمَ الشیئَ : اغْتَذَمَهُ۔ کہتے ہیں: هو یَتَغَذَّمُ کلَّ شیئٍ : وہ ہر چیز صفاچٹ کر جاتا ہے۔
الغُذَامَةُ : دودھ کی بڑی مقدار۔
الغُذَمُ : پیٹو، ہر چیز کھا جانے والا۔
الغُذَمَةُ : الغُذَامَةُ (۲) مویشیوں کی ایک ٹکڑی (۳) بھوراپن ج: غُذَمٌ کہتے ہیں: اَصابُوا من مَعْروفِه غُذَمًا : اس کا فضل واحسان انہیں بار بار حاصل ہوا۔
الغُذَمَةُ : بئرٌ غُذَمَةٌ : بہت پانی والا کنواں۔
الغَذَمَةُ : الغُذَامَةُ : مویشیوں کا ایک گلہ ج: غَذَمٌ۔
•غَذْمَرَ : غصہ سے چیخنا (۲) کسی معاملہ میں بلا تحقیق ٹانگ اڑانا (۳) اپنی قوم کے بارہ میں ایسا فیصلہ کرنا جو نہ رد کیا جائے اور نہ ہی اس سے سرتابی کیا جائے۔
ـــ الشیئَ : خلط ملط کرنا (۲) اندازے سے فروخت کرنا۔
تَغَذْمَرَ : غصہ سے کچھ کا کچھ بولنا اور چیخنا چلانا۔

الغُذَامِرُ : بہت پانی۔
الغَذْمَرَةُ : چیخ و پکار، ڈانٹ ڈپٹ
•غَذَا الماءُ و العَرَقُ ـ غَذْوًا : پانی یا پسینہ بہنا۔
ـــ العِرْقُ : رگ سے خون بہنا۔
ـــ الجُرْحُ : زخم کا رسنا، بہتے رہنا۔
ـــ الجَمَلُ بَولَهُ و ببولِه : تھوڑا تھوڑا پیشاب کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ و الحَیَوانُ غَذْوًا و غَذَوانًا : دوڑنا، تیز چلنا۔
ـــ الطَّعَامُ المَولُودَ غِذاءً : کھانے کا بچے کے جسم کو لگنا، سوٹ کرنا۔
ـــ الصَّبِیَّ باللَّبَنِ : دودھ سے بچے کو پالنا، دودھ کی غذا دینا۔
ـــ فُلانًا الطَّعامَ : کھانا کھلانا۔ هو غاذٍ ج: غُذَاةٌ۔ هی غَاذِیَةٌ ج: غَوَاذٍ۔
غَذَّی العِرْقُ : رگ سے خون بہنا۔
ـــ الجَمَلُ ببولِه : تھوڑا تھوڑا پیشاب کرنا۔
ـــ المَولودَ : پرورش کرنا، غذا دینا۔
ـــ العَقْلَ : عقل کو بڑھانا۔
ـــ الانسانَ و الحَیَوانَ : خوراک بہم پہنچانا، وہ چیز کھلانا جس سے پرورش ہو، غذا دینا۔
اسْتَغْذَاهُ : سختی سے پچھاڑنا۔
اغْتَذَی : غذا لینا۔
تَغَذَّی بشیئٍ : خوراک بنانا، پرورش پانا، غذا بنانا۔
التَّغْذِیَةُ : غذا رسانی، پرورش۔
الغَاذِیُّ : غاذِیُ مالٍ : مدبر بالغنی اس کو صحیح خرچ کرنے والا یا صحیح تصرف کرنے والا (۲) غذا دینے والا
الغَاذِیَةُ : دیکھئے (غ ذ ذ)
الغِذَاءُ : غذا، کھانا، خوراک۔ وہ اشیاء خورد و نوش جن پر جسم کے نشو ونما کا دارومدار ہو ج: اَغْذِیَة۔ الاَغْذِیَةُ اشیاء خوردنی۔
غِذَاءُ الحِمْیَةِ : پرہیزی کھانا۔
الغَذِیُّ : وہ بچہ جو ماں کے علاوہ دوسرے دودھ سے پرورش پائے۔
الغَذَوانُ : تیز گھوڑا (۲) بدزبان۔
المُغَذِّی : خوراک بہم پہنچانے والا، حیات بخش طاقت بخش۔

غ ـــ ر

•غَرَبَت الشَّمْسُ ـ غُرُوبًا : سورج کا ڈوب جانا، چھپ جانا (مغرب میں)
ـــ فُلانٌ : غائب ہونا، دور ہونا۔
ـــ القَومُ : لوگوں کا چلے جانا۔
ـــ عنه : دور ہو جانا، الگ ہونا۔ اُغْرُبْ عنّی : میرے پاس سے دور ہو جا۔
ـــ فُلانٌ غَرْبًا و غُرْبَةً : وطن سے دور ہونا۔
غَرِبَ الشیئُ ـ غَرَبًا : سیاہ ہو جانا۔
ـــ العَینُ : آنکھ کے گوشوں کا ورم آلود ہونا۔
ـــ الشَّاةُ و الفَرَسُ : بال گرنے کی بیماری میں مبتلا ہونا (داءُ الغَرَب)
غَرُبَ عن وَطَنِه ـ غَرَابَةً وغُرْبَةً : بے وطن ہونا، پردیسی ہونا۔
ـــ الکلامُ غَرَابَةً : نامانوس ہونا۔ خفی المراد ہونا، ناقابل فہم ہونا۔ هو غَرِیبٌ ج: غُرَبَاءُ۔ هی غَرِیبَةٌ ج: غَرَائِبُ۔
اَغْرَبَ : مغرب میں آنا (۲) پردیسی ہونا (۳) روانہ ہونا، سفر میں جانا (۴) انوکھا اور عجیب کام کرنا۔
ـــ فی کلامِه : ناقابل فہم بات کرنا، نامانوس بات کرنا، انوکھا پن پیدا کرنا۔

اَغْرَبَ فی الْاَرْضِ: دور دراز چلا جانا۔
رَمٰی فَاَغْرَبَ: اس نے تیر چلایا اور دور پھینکا
— فی الضَّحْكِ: بہت ہنسنا۔
— الرَّجُلُ الْاَسْمَرُ: سانولے رنگ والے کو گورے رنگ کا بچہ پیدا ہونا
— فُلَانٌ: مال دار اور خوش حال ہونا۔ یوں بھی کہتے ہیں: اَغْرَبَ المال: مال زیادہ ہوگیا۔ اَغْرَبَت الحال: حال اچھا ہوگیا۔
— الشیءَ: ہٹانا، دور کرنا۔
— الحوضَ: بھرنا۔
— الفرسَ: دوڑانا یہاں تک کہ مر جائے
اَغْرَبَ المریضُ: بیمار کا بہت تکلیف میں ہونا
غَرَّبَ فی الْاَرْضِ: سفر کرتے ہوئے دور تک چلا جانا۔
— القومُ: مغرب کی طرف جانا۔
— المرأۃُ السَّمْرَاءُ: سانولے رنگ کی عورت کا گورے بچے جننا۔
— الوحشُ فی مَغَارِبِهَا: جنگلی جانوروں کا اپنی پناہ گاہوں میں چھپ جانا۔
— فُلَانًا: دور کرنا، وطن سے نکالنا، جلاوطن کرنا، شہر بدر کرنا۔
— الدَّهْرُ فُلَانًا و علیه: زمانہ کا کسی کو دور چھوڑ دینا۔
اِغْتَرَبَ: تارک وطن ہونا (۲) حقوق شہریت سے محروم ہونا (۲) تیز اور پھرتیلا ہونا (۳) غیر رشتہ داروں میں شادی کرنا۔ حدیث میں ہے: "اغْتَرِبُوا لا تُضْوُوا"
تَغَرَّبَ: وطن سے نکلنا، پردیسی بننا۔
اِسْتَغْرَبَ فی الضَّحْكِ: حد سے زیادہ ہنسنا۔
— علیه الضَّحْكُ: کسی پر ہنسی کا غلبہ ہونا اور بہت ہنسنا۔
اِسْتَغْرَبَ الدَّمْعُ: آنسو بہنا۔
— الشیءَ: عجیب اور نامانوس پانا یا سمجھنا، کسی شے پر تعجب کرنا تعجب کی نگاہ سے دیکھنا۔
الاِسْتِغْرَابُ: حیرت، نامانوسیت۔
الاِغْتِرَابُ: وطن سے دوری، بے وطنی۔
بَدَلُ الاغتراب: دوری وطن کا الاؤنس۔
الغارِبُ: کندھا (۲) اونٹ کے کوہان اور گردن کے درمیان کا حصہ (۳) ہر چیز کا بلند حصہ ج: غَوَارِبُ۔ غَوَارِبُ الماءِ: پانی کی بلند موجیں۔ حَبْلُكِ علٰی غَارِبِكِ: تو آزاد ہے جہاں چاہے جا۔ یہ جملہ طلاق کے لئے بھی کنایہ ہے۔
الغارِبَانِ: کوہان کا اگلا اور پچھلا حصہ۔
الغُرَابُ: کوا۔ اس کی بہت سی انواع ہیں جیسے: اَسْوَد، اَبْقَع، الزَّاغُ، الغُدَافُ، الاَعْصَمُ۔ ہر ایک کو اس کے حرف میں دیکھا جائے۔ عرب لوگ کوے سے بری فال لیتے تھے اگر وہ سفر پر روانگی سے قبل بول پڑتا تھا۔ اسے غُرَابُ البین کہتے تھے یعنی جدائی کی فال لیتے تھے۔ کوے کے بعض اوصاف سے تشبیہ دی جاتی ہے جیسے سیاہی، سویرے جاگنا، احتیاط، دوری۔ چنانچہ کہا جاتا ہے: بَكِّرْ بُكُوْرَ الغُرَابِ۔ فُلَانٌ اَحْذَرُ مِن الغُرَابِ۔ دُوْنَ هذا شَيْبُ الغراب: (یہ کوے سے بھی زیادہ کالا ہے)۔ طَارَ غُرَابُهُ: وہ بوڑھا ہوگیا اَرْضٌ لا يَطِيرُ غُرَابُهَا: زرخیز زمین، شاداب زمین ج: غِرْبَانٌ و اَغْرُبٌ و اَغْرِبَة۔
— من كل شیءٍ: ہر شے کا اول حصہ، نوک (۲) دھار جیسے: غُرَابُ الفَأْسِ و غُرَابُ السَّيْفِ وغیرہ۔
غُرَابُ البَيْنِ: برے شگون والا کوا۔
الغَرَابَةُ: ندرت، اجنبیت، ابہام، تعجب۔
الغَرْبُ: سورج غروب ہونے کی سمت (۲) مغربی سمت میں واقع ممالک (یورپ امریکا) اس کے مقابل ہیں: بلادُ الشَّرْقِ (۳) ہر شے کا ابتدائی حصہ، نوک، دھار۔ جیسے: غَرْبُ الفَأْسِ والسِّكِّين ونحو ذلك۔ (۴) معاملات میں مستعدی اور بڑھا ہوا انہماک (۵) تیزی جیسے: فی لِسانِه غَرْبٌ۔ واَخافُ علیه غَرْبَ الشَّبَابِ: مجھے اس کی پرزور جوانی کا ڈر ہے۔ سَيْفٌ غَرْبٌ: تیز دھار تلوار فَرَسٌ غَرْبٌ: تیز رو گھوڑا (۶) بیل کی کھال سے بنا یا ہوا بڑا ڈول (چرس) (۷) آنسو (۸) آنسو بہنے کی جگہ (۹) گوشۂ چشم اگلا اور پچھلا (۱۰) رال (لعاب) کی کثرت (۱۱) کا اچھالا (۱۲) آنسو بہانے والی رگ (۱۳) آنکھ کے اندرونی یا بیرونی گوشہ کا ورم (۱۴) آنکھ کی پھنسی (۱۵) دوری ج: غُرُوبٌ۔ کہتے ہیں: اَصَابَهُ سَهْمُ غَرْبٍ و سَهْمٌ غَرْبٌ: اسے ایسا تیر لگا جس کے مارنے والے کا پتہ نہیں۔
غَرْبًا: جانب مغرب میں۔
غَرْبًا و شَرْقًا: مشرق و مغرب میں۔
الغَرَبُ: سونا (۲) چاندی (۳) بڑا پیالہ (۴) شراب (۵) حوض اور کنویں کے درمیان ڈول سے گرنے والا پانی جس کی بو جلد بدل جاتی ہے (۶) ایک درخت جس کی لکڑی کے تیر بنائے جاتے ہیں۔ شام اور مصر میں دو الگ الگ قسم کے درختوں کا نام ہے (۷) بکری کو لگنے والی بیماری

جس میں آنکھوں کے بال گرنے لگتے ہیں۔
بِعَیْنَیْهِ غَرْبٌ: اس کی آنکھ سے آنسو مسلسل بہتے رہتے ہیں۔
الغَرْبَةُ: دوری، جدائی (۲) تیزی۔
الغُرْبَةُ: دوری، بے وطنی، پردیس، جلاوطنی، حالت سفر (۲) خالص سفیدی۔
الغَرْبِیُّ: مغربی، مغربی ممالک کا رہنے والا یا مغربی ممالک سے متعلق، مغربی طرز کا، یورپین۔ مقابل الشَّرقیّ۔ البلادُ الغَربِیَّةُ: مغربی ممالک (۲) وہ درخت جسے آفتاب کی حرارت بوقتِ غروب پہنچے۔
الغَرِیبُ: اجنبی، غیر ملکی، پردیسی (۲) نامانوس (۳) عجیب، انوکھا۔ الکلِمةُ الغَرِیبَةُ: مشکل یا نامانوس لفظ ج: غُرَبَاءُ۔
الغَرِیبَةُ: عجیب بات یا واقعہ (۲) ہتھ چکی ج: غرائب۔
المُتَغَرِّبُ: پردیسی، مسافر۔
المُسْتَغْرَبُ: غیر مانوس، اجنبی۔
المَغْرِبُ: سورج چھپنے کی جگہ (۲) سورج چھپنے کا وقت (۳) سورج چھپنے کی جہت۔ بلادُ المَغْرِبِ: شمالی افریقہ کے ممالک وہ ممالک جو افریقہ کے شمال اور مصر کے مغرب میں واقع ہیں: لیبیا، تیونس، الجزائر، مراکش۔ مَمْلَکَةُ المَغْرِبِ: الجزائر کے جانب مغرب بلاد المغرب کے آخری حصہ میں واقع حصۂ زمین جسے شمال میں بحر متوسط اور مغرب میں بحر اٹلانٹک گھیرے ہوئے ہے۔ مراکش۔
المَغْرِبَانِ: مشرق و مغرب۔
المَغْرِبِیُّ: مراکشی یا شمالی افریقہ کے ممالک کا رہنے والا۔ ج: مَغَارِبَةٌ۔
المُغْرِبُ: ہر وہ چیز جو آڑ بنی ہوئے۔ عَنْقَاءُ مُغْرِبٌ و مُغْرِبَةٌ و عَنْقَاءُ مُغْرِبٍ: ایک بڑا پرندہ جو بہت لمبی اڑان بھرتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ محض موہوم اور فرضی ہے۔
المُغَرَّبُ: شَأْوٌ مُغَرِّبٌ: دور دراز کی منزل۔ کہتے ہیں: هَلْ مِن مُغَرِّبَةِ خَبَرٍ؟ کیا تم کو دور دراز کی کوئی خبر ملی ہے؟
الغِرْبِیبُ: انگور کی عمدہ قسم (۲) خضاب سے بالوں کو سیاہ کرنے والا بوڑھا (۳) بہت کالا۔ اَسْوَدُ غِرْبِیبٌ (بطور تاکید) بہت ہی کالا ج: غَرَابِیبُ قرآن پاک میں ہے: "وَمِنَ الجِبَالِ جُدَدٌ بِیضٌ وحُمْرٌ مُختَلِفٌ اَلوَانُهَا وغَرَابِیبُ سُودٌ"۔
•غَرْبَلَ فی الاَرضِ: گھومنا۔
— الحَبَّ ونَحْوَهُ: چھاننا۔
— القَومَ: قتل کرنا، کچل دینا۔
— البَلَدَ والنَّاسَ: چھان بین کرنا کہاوت ہے: مَن غَربَلَ النَّاسَ نَخَلُوهُ: جو لوگوں کی چھان بین کرتا ہے لوگ اس کی چھان بین کرتے ہیں۔
الغِرْبَالُ: چھلنی (۲) دف (۳) جھنجھوراہٹ کا کپا ج: غَرَابِیلُ۔
العَظمُ الغِرْبَالِیُّ: ناک اور دماغ کے درمیان کھوپڑی کی تہ میں پائی جانے والی ہڈی۔
المُغَرْبَلُ: چھنا ہوا، صاف (۲) چیدہ آدمی (۳) مقتول (۴) پھولا ہوا۔
المُغَرْبِلُ: چھاننے کا پیشہ کرنے والا، غلّے صاف کرنے والا۔
•غَرِثَ ـَ غَرَثًا: بھوکا ہونا۔ هو غَرْثَانُ۔ کہاوت ہے: غَرْثَانُ فَارْبُکُوا لَهُ۔ دیکھئے (ربک) ج: غَرْثَی وغَرَاثَی وغِرَاثٌ و هی غَرْثَی ج: غِرَاثٌ۔
امْرَأَةٌ غَرْثَی الوِشَاحِ: نازک کمر اور پتلے پیٹ والی عورت۔
غَرَّثَهُ: بھوکا رکھنا۔
الغَرِثُ والغَارِثُ: بھوکا۔
•غَرِدَ الطَّائِرُ والانسانُ ـَ غَرَدًا: گانا گانا، نغمہ سرائی کرنا، پرندے کا چہچہانا۔ هو غَرِدٌ و غِرِّیدٌ۔
اَغْرَدَ الطَّائِرُ والاِنسَانُ: غَرِدَ۔
— الطَّائِرُ الانسانَ: پرندے کا گانے سے مست بنانا، جھومادینا۔ کہتے ہیں: سَمِعتُ قُمْرِیًّا فَاَغْرَدَنِی: میں نے قمری کا گانا سنا تو اس نے مجھے جھوما دیا
غَرَّدَ الطَّائِرُ والاِنسَانُ: غَرِدَ۔
اِستَغْرَدَهُ: کسی سے گانا سننا، گوانا۔
الاُغْرُودَةُ: گانا ج: اَغَارِیدُ۔ طائرٌ او مُغَنٍّ مُستَمْلَحُ الاَغَارِیدِ: دل آویز گویا یا گانے والا پرندہ۔
الغَرَادُ: سانپ کی چھتری کی جنس سے تعلق رکھنے والی ایک قسم کی نبات ج: غِرَادٌ۔
الغَرْدُ: الغَرَادُ (۲) سرکنڈوں کی جھونپڑی، چھپر ج: غِرَادٌ۔
المُغَرِّدُ: گویا، مغنّی۔
•غَرَّ الرَّجُلُ ـِ غَرَارَةً وغِرَّةً: بھولا اور سیدھا سادہ ہونا، سادہ لوح ہونا، ناتجربہ کار اور معاملات سے ناواقف ہونا۔ هو غِرٌّ۔
— الماءُ: پانی خشک ہوجانا۔
— فُلانًا ـُ غَرًّا وغُرُورًا: دھوکہ دینا، بہکانا، باطل چیز کا لالچ دینا، بے جا امید دلانا۔ جیسے: غَرَّهُ الشَّیطانُ ونَحوُهُ وغَرَّتهُ الدُّنیَا۔ هی غَرُورٌ و هو مَغرُورٌ و غَرِیرٌ۔ کہتے ہیں: مَا غَرَّکَ بِکَذَا: تجھے فلاں چیز پر ڈھٹائی کے لئے کس چیز نے آمادہ کیا۔ قرآن پاک میں ہے: "یاَیُّهَا الاِنسَانُ مَا غَرَّکَ بِرَبِّکَ الکَرِیمِ"۔

غَرَّ فُلَانًا: کسی کی غفلت یا سادگی سے فائدہ اٹھا کر مطلب نکالنا۔
—الطَّائِرُ فَرْخَهُ غَرًّا و غِرَارًا: پرندہ کا اپنے بچہ کو چوگا دینا۔
غَرَّ ـِ غَرَرًا و غَرَارَةً: روشن چہرے یا روشن پیشانی والا ہونا (۲) گھوڑے کا سفید پیشانی والا ہونا۔ کہتے ہیں: غَرَّ الوَجْهُ و غَرَّ الفَرَسُ۔
—الرَّجُلُ: معزز اور با اثر ہونا (۲) بلند کردار ہونا۔ هو أَغَرُّ و هي غَرَّاءُ ج: غُرٌّ (۳) سیدھا سادہ ہونا، بھولا بھالا ہونا، زیرک نہ ہونا۔ هو غِرٌّ۔
غَارَّتِ السُّوقُ: بازار مندا ہونا۔
—النَّاقَةُ: اونٹنی کا دودھ کم ہونا۔ هي مُغَارٌّ ج: مَغَارُّ۔
—التَّحِيَّةَ: سلام میں کمی کرنا۔
—الطَّائِرُ أُنْثَاهُ: پرندے کا اپنی مادہ کو دانہ کھلانا، چوگا دینا۔
غَرَّرَ به تَغْرِيرًا و تَغِرَّةً: ہلاکت میں ڈالنا، خطرے کا نشانہ بنانا۔ غَرَّرَ بِنَفْسِهِ و مَالِهِ: خود کو اور اپنے مال کو تباہی کے راستہ پر ڈال دیا۔
—الغُلَامُ: بچے کا پہلا دانت نکلنا۔
غَرَّرَتْ ثَنِيَّتَا الغُلَامِ: بچہ کے دو اگلے دانت نکل آئے۔
—الطَّيْرُ: بازو اٹھا کر اڑنے کیلئے تیار ہونا
—القِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
اغْتَرَّ فُلَانٌ: غافل ہونا، بے خبر رہنا۔
—بِكَذَا: کسی چیز سے دھوکہ کھانا۔
—فُلَانًا: کسی کی غفلت چاہنا۔
—الأَمْرُ فُلَانًا: کسی کو بے خبری میں بات پیش آنا۔
تَغَرَّرَ الفَرَسُ: پیشانی پر سفید نشان والا ہونا۔ کہتے ہیں: تَغَرَّرَ الفَرَسُ و تَحَجَّلَ: گھوڑے کی پیشانی اور ٹانگوں پر سفیدی ہے۔
اسْتَغَرَّ: اغْتَرَّ۔
—فُلَانًا: بے خبری میں آنا (۲) غافل اور بے خبر پانا (۳) بھولا سمجھنا۔
الأَغَرُّ: روشن رو، خوبصورت، سفید و تابناک۔ يَوْمٌ أَغَرُّ و لَيْلَةٌ غَرَّاءُ ج: غُرٌّ۔
الاغترار: فریب خوردگی۔
الغَارُّ: غافل (۲) کنواں کھودنے والا۔
الغِرَارُ: تلوار وغیرہ کی دھار (۲) نمونہ، طرز۔ ضَرَبَ نِصَالَهُ عَلَى غِرَارٍ وَاحِدٍ: اس نے ایک ہی نمونہ پر تیروں کے پھل بنائے
ضَرَبَ عَلَى غِرَارِهِ: وہ اس کے طریقہ پر چلا (۳) تھوڑی نیند وغیرہ
ما ذُقْتُ النَّوْمَ الا غِرَارًا: میں بہت تھوڑا سویا۔ ما لَبِثْتُ عِنْدَهُ الا غِرَارًا: میں اس کے پاس بہت کم ٹھیرا۔ جَاءَنَا عَلَى غِرَارٍ: وہ ہمارے پاس عجلت میں آیا۔ لَبِثَ اليومُ غِرَارَ شَهْرٍ: دن مہینہ کی طرح لمبا ہو گیا (۴) نماز کے ارکان کا نقص ج: أَغِرَّةٌ۔
الغَرَارَةُ: غفلت (۲) نو عمری، نوخیزی۔ کہتے ہیں: كان ذلك على غَرَارَتي وہ بات میری کم سنی کی تھی۔
الغِرَارَةُ: پٹ سن وغیرہ کی بوری، بڑا تھیلا ج: غَرَائِرُ۔
الغَرُّ: تلوار کی دھار (۲) زمین کی دراڑ، شگاف (۳) کپڑے یا چمڑے کی تہ کا نشان، سلوٹ۔ طَوَى الثَّوْبَ عَلَى غَرِّهِ: کپڑے کو اس کی تہ کے نشان پر لپیٹا، طے کیا۔ طَوَيْتُ فُلَانًا عَلَى غَرِّهِ: میں نے اسے بلا انکشاف اپنے حال پر چھوڑ دیا (۴) چوگا جو پرندہ اپنی چونچ سے چوزے کو دیتا ہے ج: غُرُورٌ۔
الغِرُّ: سادہ لوح، جلد دھوکہ میں آجانے والا، بھولا بھالا، سیدھا سادہ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) مؤنث کیلئے غِرَّةٌ بھی آتا ہے ج: أَغْرَارٌ و غِرَارٌ۔
الغُرُّ: سیاہ جسم اور سفید سر کا لمبی ٹانگوں والا ایک آبی پرندہ، جو اکثر تالابوں اور جوہڑوں پر بیٹھتا ہے (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) واحد: غَرَّاء۔
الغَرَرُ: خطرہ (۲) ہلاکت زدگی۔
بَيْعُ الغَرَرِ: ان چیزوں کی فروخت کا نام جن کا پورا علم بائع اور خریدار کو نہ ہوا ور نہ مبیع کے حصول کا مکمل یقین ہو جیسے پانی میں موجود مچھلیوں کی بیع یا ہوا میں اڑنے والے پرندوں کی بیع۔
حَبْلٌ غَرَرٌ: غیر مضبوط رسی۔
الغُرَّةُ: ہر چیز کا پہلا اور عمدہ حصہ (۲) گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی (۳) ہر شے کی روشنی، چمک، سفیدی ج: غُرَرٌ۔
غُرَّةُ الشَّهْرِ: مہینہ کا پہلا دن۔
—من الهلال: ابتدائی چاند کی جھلک
—من الأسنان: دانتوں کی چمک۔
—من الرَّجُلِ: آدمی کا چہرہ۔
—من القَوْمِ: معزز و سربرآوردہ۔
—من المتاع: اعلیٰ اور منتخب سامان۔
الغُرَرُ: قمری مہینہ کی پہلی تین راتیں۔
الغِرَّةُ: غفلت (بحالت بیداری)، بے خبری بھولاپن، سیدھاپن، ناتجربہ کاری، سادہ لوحی ج: غِرَرٌ۔
الغُرُورُ: دھوکہ کا ذریعہ، دنیا اور اس کی زوال پذیر دولت، شیطان۔ قرآن پاک میں ہے: "وَغَرَّكُمْ بِاللهِ الغَرُورُ"۔

(۲) بڑا فریب ساز، دھوکہ باز (۳) غرغرہ کی دوا۔

الغَرِيْرُ: سادہ لوح، ناتجربہ کار جوان ج: أَغِرَّةٌ و أَغِرَّاءُ (۲) اچھی ساخت (۳) آسودہ زندگی (۴) ضامن وکفالت کنندہ، نگرانِ کار ج: غُرَّانٌ۔ کہتے ہیں: أَنَا غَرِيْرُكَ من فُلَانٍ: میں تم کو فلاں کے بارہ میں بربناء تجربہ آگاہ کرتا ہوں۔ أَنَا غَرِيْرُكَ من هَذَا الأَمْرِ: اس معاملہ میں میں تمہارا ضامن ہوں کیونکہ مجھے تجربہ ہے۔

الغُرَيْرُ: کتے سے چھوٹا اور بلّی سے بڑا چھوٹے کالے پیروں والا ایک گوشت خور جانور (۲) سانڈ اونٹ۔ عرب کہتے ہیں: أَثْمَنُ من غُرَيْرٍ۔

الغُرُورُ: دھوکہ۔

المُغَارُّ: تھوڑے دودھ والی اونٹنی۔ مُغَارُّ الكَفِّ: بخیل۔

المَغْرُورُ: فریب خوردہ۔

المَغْرُورُ بنفسه: خودفریبی میں مبتلا۔

• غَرَزَتِ الجَرَادَةُ ـِ غَرْزًا: ٹڈی کا انڈے دینے کے لئے زمین میں دم گھسانا

ـــ الشَّيْءَ فی الشَّيْءِ: داخل کرنا، گاڑنا، چبھونا۔ کہتے ہیں: غَرَزَ الإِبْرَةَ فی الثَّوب۔ وغَرَزَ العُودَ فی الأَرْضِ غَرَزَ الراكِبُ رِجْلَهُ فی الغَرْزِ لِيَرْكَبَ: سوار کا سوار ہونے کے لئے رکاب میں پیر رکھنا۔

غَرِزَ ـَ غَرَزًا: نافرمانی کے بعد سلطان کا فرماں بردار اور ہم رکاب ہونا۔

أَغْرَزَ الوَادِی: وادی کا غَرَز نامی پودے اگانا۔

ـــ الشَّيْءَ: غَرَزَهُ۔

غَرَّزَ۔ عـــ

ـــ الغَنَمَ: بکری کا درمیان میں ایک دفعہ دودھ نکالنا موٹا کرنے کے لئے چھوڑ دینا۔

اغْتَرَزَ رِجْلَهُ فی الغَرْزِ: رکاب میں پیر رکھنا، ڈالنا۔

التَغْرِيْزُ: ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگایا جانے والا کھجور وغیرہ کا پودا ج: تَغَارِيْزُ۔

الغَارِزُ: هو غَارِزٌ فی سِنَتِه: وہ انجان و ناواقف ہے۔

الغَرْزُ: رکاب (جس میں پیر ڈال کر سوار ہوتے ہیں)۔ حدیث میں ہے: "كَانَ إِذَا وَضَعَ رِجْلَهُ فی الغَرْزِ يُرِيْدُ السَّفَرَ يَقُولُ: بِسْمِ اللّٰهِ" کہتے ہیں: الْزَمْ غَرْزَ فُلَانٍ: اس کے تابع رہو۔ اشْدُدْ يَدَيْكَ بِغَرْزِه: تو اس کا دامن تھام لے۔ (۲) زمین میں گڑی ہوئی چیز (۳) وہ شاخ جو انگور کی بیل کو ملانے کے لئے لگائی جائے ج: غُرُوزٌ۔

الغَرَزُ: ایک قسم کا پودا جس کی جڑ میں شاخیں پھیلتی ہیں اور چھوٹے چھوٹے پھل لگتے ہیں۔

الغَرِيْزَةُ: جبلت، فطرت، خصلت، ایک خلقی خودکار تحریک جو انسان وحیوان میں بنیادی ضرورتوں کی تسکین کے لئے ہوتی ہے ج: غرائز۔

المَغْرَزُ: ٹڈی کے انڈے دینے کی جگہ ج: مَغَارِزُ۔

المَغْرِزُ: گاڑنے کی جگہ، چبھونے کی جگہ۔ کسی بھی چیز کے گڑے ہوئے ہونے کی جگہ۔ جیسے: مَغْرِزُ الضِّلَعِ و الضِّرْسِ والرِّيشة ج: مَغَارِزُ۔

المَغْرُوزُ: گڑا ہوا، چبھا ہوا (۲) فطری طبعی

• غَرَسَ الشَّجَرَ ونَحْوَهُ ـِ غَرْسًا: درخت لگانا، بونا۔ الشَّجَرُ مَغْرُوسٌ و غَرِيْسٌ و غَرْسٌ۔ کہتے ہیں: غَرَسَ فُلَانٌ عِنْدِی نِعْمَةً: فلاں نے مجھ پر احسان کیا۔

أَغْرَسَ الشَّجَرَ: غَرَسَهُ۔

اغْتَرَسَ الشَّجَرَ: غَرَسَهُ۔

انْغَرَسَ: پودے کا لگ جانا۔

الغِرَاسُ: لگایا ہوا یا لگایا جانے والا پودا وغیرہ (۲) درخت لگانے کا وقت۔

الغِرَاسَةُ: کھجور کے درخت کی پود۔

الغَرْسُ: بویا ہوا درخت، پودا۔ کہتے ہیں: أَنَا غَرْسُ يَدِه: میں اس کا پروردہ ہوں۔ ج: غِرَاسٌ وأَغْرَاسٌ

الغِرْسُ: ہر بویا جانے والا پودا وغیرہ، پود، بیج (۲) نومولود بچہ کے سر پر باریک جھلی ج: أَغْرَاسٌ۔

الغَرِيْسُ: المَغْرُوسُ۔

الغَرِيْسَةُ: کھجور کے درخت کا ابتدائی مرحلے کا پودا (۲) بوئی جانے والی گٹھلی (۳) پودا زمین میں دوسری جگہ لگائے جانے سے جڑ پکڑنے تک ج: غَرَائِسُ وغِرَاسٌ۔

المَغْرِسُ: درخت یا پودا لگانے کی جگہ ج: مَغَارِسُ۔

المَغْرُوسُ: لگایا ہوا پودا وغیرہ۔

• غَرَضَ فُلَانٌ ـِ غَرْضًا: سویرے پانی کے پاس آنا۔

ـــ السِّقَاءَ و نَحْوَه: مشک وغیرہ بھرنا۔ (۲) دودھ کے مشکیزے کو ہلا کر جھاگ آنے پہ نکال کر پلانا۔

ـــ الشَّيْءَ: تازہ چننا۔

ـــ لَهُ غَرِيْضًا: تازہ دودھ پلانا۔

ـــ الشَّيْءَ: روکنا۔ غَرَضَ السَّخْلَ: بکری کے بچہ کا وقت سے پہلے دودھ چھڑانا۔

غَرِضَ إِلَيه ـ غَرَضًا: مشتاق ہونا۔
— منه: اکتا جانا، تنگ آجانا۔ غَرِضَ بالمُقَام: وہ قیام سے تنگ آگیا۔ ھو غَرِضٌ۔
غَرُضَ الشَّیءُ ـ غِرَضًا و غَرَاضَۃً: تازہ ہونا۔ ھو غَرِیضٌ۔
اَغرَضَ الرَّجُلُ: اپنے قول وفعل کو بامقصد بنانا یا اس سے غرض وابستہ رکھنا۔ ھو مُغرِضٌ۔
— لِلقَومِ غَرِیضًا: تازہ آٹا گوندھ کر کھلانا، باسی نہ کھلانا۔
— فُلانٌ الغَرَضَ: مقصد پالینا۔
— الرَّجُلَ: تنگ کرنا، اکتا دینا۔
— الإناءَ و نَحوَہُ: بھرنا۔
غَرَّضَ: تازہ گوشت کھانا (۲) تفریح و دل لگی کرنا۔
— الشیءَ: تازہ چھانٹ کرلینا۔ کہتے ہیں: غَرِّض فی سِقائِكَ: اپنے مشکیزے کو نہ بھر۔
اِغتَرَضَ الشیءَ: تازہ لینا۔
اِنغَرَضَ الغُصنُ: شاخ کا مڑکر ٹوٹ جانا (مگر الگ نہ ہونا)۔
تَغَرَّضَ الغُصنُ: ٹوٹ جانا، ٹوٹ کر لٹک جانا، مڑجانا۔
الإغرِیضُ: کھجور کے شگوفہ سے نکلنے والے سفید دانے (۲) اولے (۳) ہر تازہ اور سفید شے ج: اَغارِیضُ۔
الغَارِضُ: صبح سویرے پانی پر آنے والا۔ کہتے ہیں، اَتَیتُہُ غَارِضًا: میں اس کے پاس دن کی ابتدا میں آیا (۲) لمبی ناک ج: غُرضانٌ۔
الغَرضُ: کجاوہ کی پیٹی (۲) وادی کا نامکمل حصہ ج: غُرضانٌ (۳) جھول، سلوٹ ته ج: غُرُوضٌ و اَغراضٌ۔ کہتے ہیں: طَوَیتُ الثَّوبَ علی غُرُوضِه: میں نے کپڑے کو اس کی تہوں پر لپیٹا جیسا تھا اسے ویسا ہی چھوڑ دیا۔
الغَرَضُ: نشانہ (۲) مقصد، مراد، منشا (۳) ضرورت ج: اَغراضٌ۔
الاَغراضُ: مقاصد۔
— السِّلمِيَّۃُ: پرامن مقاصد۔
الغَرَضِيَّۃُ: تعصب، جانبداری۔
الغُرضانِ (فی الأنفِ): ناک کے بانسہ کے دونوں طرف ڈھلواں حصے۔
الغَرِیضُ: تروتازہ (گوشت وغیرہ) (۲) ہر سفید اور تروتازہ چیز (۳) ہر عمدہ گانا (۴) عمدہ گویّا (۵) وہ پانی جس پر سویرے آیا جائے (۶) بارش کا پانی۔
الغَرِیضَۃُ: کچی توڑی ہوئی مکئی وغیرہ۔
المُغرِضُ: غرض مند، خودغرض۔
المَغرِضُ: اونٹ کا تنگ (پیٹی) باندھنے کی جگہ ج: مَغارِضُ۔
المَغرُوضُ: بارش کا پانی۔
• غَرغَرَ الرَّجُلُ: غرارہ کرنا (پانی یا دوا حلق میں ڈال کر گھمانا)۔ اس طرح بھی کہتے ہیں: غَرغَرَ بالماءِ والدَّواءِ۔
— الرُّوحُ: گلے میں دم اٹکنا اور آواز نکلنا۔
— القِدرُ: ہانڈی کے کھولنے کی آواز نکلنا، غرغر کرنا۔
— اللَّحمُ: گوشت کے پکنے کی آواز نکلنا
تَغَرغَرَ بالماءِ او الدَّواءِ: پانی یا دوا کا غرارہ کرنا۔
— عَیناہُ: آنسو ڈبڈبانا۔
الغِرغِرُ: افریقہ کی مرغی۔
الغَرغَرَۃُ: پانی یا دوا کا غرارہ (۲) غرارہ کی دوا۔
• غَرَفَ الغَرفَ والشیءَ ـ غَرفًا: کاٹنا (۲) موڑنا (۳) لکڑی وغیرہ توڑنا۔
غَرَفَ النَّاصِيَۃَ: پیشانی کے بال توڑنا
— الجِلدَ: غَرف نامی پودے سے چمڑے کو دباغت دینا۔
— الماءَ و نَحوَہُ بِیَدِہ او بالمِغرَفَۃِ: ہاتھ یا ڈونگے سے پانی وغیرہ نکالنا، چلو سے پانی پینا۔ ھو غارِفٌ ج: غُرَّفٌ و ھی غارِفَۃٌ ج: غَوارِفُ۔
اَغرَفَ الاَسَدُ: شیر کا اپنے مسکن (جھاڑیوں) میں داخل ہونا۔
اِغتَرَفَ الماءَ بِیَدِہ: چلو سے پانی لینا قرآن پاک میں ہے "اِلَّا مَنِ اغتَرَفَ غُرفَۃً بِیَدِہ"، اِغتَرَفَ منه: اس میں سے چلو بھرا، ہاتھ ڈال کر نکالا۔
اِنغَرَفَ الشیءُ: چلو میں آجانا (۲) ہاتھ یا ڈونگے وغیرہ میں پانی وغیرہ آجانا (۳) مڑنا (۴) ٹوٹنا۔
تَغَرَّفَہُ: پوری چیز لے لینا۔
الغَارِفُ: چلو سے پانی وغیرہ لینے والا۔
الغَارِفَۃُ: تیز رفتار اونٹنی (۲) اونٹنی کی پیشانی کے چھوٹے چھوٹے بال۔ ج: غَوارِفُ۔
الغُرافَۃُ: چلو یا ڈونگے وغیرہ سے لی ہوئی چیز، چلو بھر پانی وغیرہ۔
الغَرَّافُ: بہت چلو بھرنے والا (۲) لمبے ڈگ والا گھوڑا (۳) بہت پانی والی نہر (۴) زبردست بارش والا بادل۔
الغَرَفُ: چمڑے کو رنگنے کا ایک پودا جو جزیرۂ عرب، مصر و افریقہ اور ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے، اس کے نوکیلے لمبے پتے ہوتے ہیں اور نارنگی رنگ کا گودے دار پھل ہوتا ہے۔
الغَرفُ: ایک قسم کا پودا۔ واحد: غَرفَۃ
الغُرفَۃُ: پانی وغیرہ کا چلو، چلو بھر پانی، چمچہ بھر پانی وغیرہ ج: غِرافٌ۔

(۲) بالاخانہ ۔ قرآن پاک میں ہے :
"وھم فی الغُرُفاتِ اٰمِنُون"۔
کمرہ، چیمبر، روم، دیوان ج: غُرَفٌ و غُرُفات ۔

غُرفَۃُ الاسعاف : طبی امدادی روم۔

— الاستقبال : ملاقاتی کمرہ، دیوان خانہ بیٹھک، ڈرائنگ روم۔

الغُرفَۃُ التِّجارِیَّۃُ : ایوان تجارت، چیمبر آف کامرس (تاجروں کی منتخب جماعت جو تجارتی امور و مصالح پر غور و خوض کرتی ہے)۔

غُرفَۃُ الرّاحَۃ : آرام کا کمرہ۔

الغُرفَۃُ الزِّراعِیَّۃ : منتخب کاشتکاروں کی جماعت جو امورِ زراعت پر غور کرتی ہے (۲) ایوانِ زراعت ۔

غُرفَۃ الطّعام : ڈائننگ روم، کھانے کا کمرہ

— العملیّات (فی الحرب) : وہ کمرہ جہاں سے جنگی کارروائیوں کی نگرانی وغیرہ کی جائے۔

— العملیّات الجراحیّۃ : کمرۂ عمل جراحی سرجیکل آپریشن روم۔

— القیادۃ : کمان روم، جنگی احکام جاری کرنے کا کمرہ۔

— المُراقَبَۃ : کنٹرول روم۔

— المُصوِّر : اسٹوڈیو۔

الغُرُوفُ : بِئرٌ غَرُوفٌ : وہ کنواں جس میں سے ہاتھ سے پانی نکالا جائے
دَلْوٌ غَرُوفٌ : بہت پانی نکالنے والا ڈول۔

الغَرِیفُ : گھنا درخت (۲) بڑا ڈول جس میں بہت پانی آئے (۳) درختوں کا جھنڈ، جھاڑی ۔

الغَرِیفَۃُ : الغَرِیفُ (۲) تلوار کے نیچے کا چمڑا۔

المِغرَفَۃ : کف گیر، ڈوئی، بڑا چمچہ، مگّا، ڈونگا ج: مَغارِف ۔

• غَرِقَ فی الماءِ ـَ غَرَقًا : ڈوبنا، غرق ہو کر ہلاک ہو جانا ۔ ھو غَرِقٌ و غارِقٌ و غَرِیقٌ ج: غَرْقیٰ (یہ صرف غریق کی جمع ہے)۔

— فی الدَّین او البَلْوَی : حد سے زیادہ منہمک اور ڈوبا ہوا ہونا۔

— السَّفِینَۃُ : کشتی کا پانی کی تہ میں بیٹھ جانا۔

— الارضُ : زمین کا پانی سے بھر جانا۔

اَغْرَقَ فی الشیءِ : حد سے بڑھنا۔

— الرّامی فی القوسِ : تیر انداز کا کمان کو پوری طاقت سے کھینچنا۔

— فی الماءِ ڈبونا، غرق کرنا، خوب بھگونا۔

— الکأسَ : لبالب بھرنا۔

— اَعمالَہُ الصّالِحَۃَ : گناہوں کے ارتکاب سے نیک اعمال کو ضائع کرنا ۔

غارَقَہُ : قریب ہونا، نزدیک آنا ۔

غَرَّقَ الرّامی فی القَوسِ : کمان کو بہت زور سے کھینچنا ۔

— الشیءَ فی الماءِ : ڈبونا۔

— السوقَ بالبضاعۃ : بازار کو سامان سے بھر دینا ۔

اِغْتَرَقَ النَّفَسَ : زور سے اندر کا سانس لینا۔

— البَعِیرُ الحِزامَ : اونٹ کا پیٹ بڑا ہونے کے باعث اس کے تنگ کا کس جانا ۔

— فُلانَۃُ نَظَرَ القَومِ : لوگوں کو اپنے حسن کی وجہ سے اپنی طرف متوجہ کر کے ہر طرف سے غافل کر دینا۔

— الفَرَسُ الخَیلَ : گھوڑے کا گھوڑوں میں مل جانے کے بعد آگے نکل جانا ۔ کہتے ہیں : تَجارَیْنَا فَاغْتَرَقَ فرسی حَلْقَۃَ فَرَسِہِ : ہم برسرپیکار ہوئے تو میرا گھوڑا اس کے حلقہ کو چیر کر نکل گیا ۔ خاصَمَنی فَاغْتَرَقْتُ حَلْقَتَہ : وہ مجھ سے لڑا مگر میں لڑائی میں اس پر غالب آ گیا ۔

اِسْتَغْرَقَ فی الضَّحِکِ : بہت ہنسنا، ہنستے ہنستے پیٹ دکھ جانا، بہت ہنسی آنا

— الشیءَ : احاطہ کرنا، چاروں طرف سے گھیرنا (۲) کل لے لینا ۔

— البَعِیرُ الحِزامَ : اونٹ کا تنگ (پیٹی) کو کس لینا۔

— العَمَلُ الوَقتَ : وقت لینا۔ ھذا العَمَل یَستَغرِقُ ساعۃً : اس کام میں ایک گھنٹہ لگے گا ۔

— فی النَّوم : بے خبر سونا، محو خواب ہونا

اِغْرَوْرَقَت العَینُ : آنکھ میں آنسو بھرنا

الاِستِغْرَاقُ فی الشیءِ : حد سے زیادہ انہماک، مشغولیت ۔

الاِغراقُ : (اقتصادی اصطلاح) غیر ملکی مارکیٹ پر کنٹرول کی کارروائی جس میں ملکی صارفین پر زیادہ مالی بوجھ ڈال کر بیرون ملک اندرون ملک کے مقابلہ میں ارزاں مال فروخت کرنے پر زور دیا جاتا ہے (۲) کسی چیز میں مبالغہ ۔

الغارِق : غوطہ زن، ڈوبتا ہوا یا ڈوب کر مر جانے والا (۲) کسی سوچ وغیرہ میں ڈوبا ہوا۔

الغَرَقُ : ڈوبنے کا فعل یا حالت (۲) زوردار کمان کشی ۔

الغَرِیقُ : ڈوبنے والا، ڈوب کر مرنے والا (۲) منہمک، مشغول و مصروف ۔

المُستَغرِقُ : ہمہ گیر، محیط ۔

• غَرْقَأَتِ الدَّجاجَۃُ : مرغی کا کچا انڈا ڈالنا ۔ غَرْقَأَتِ البَیضَۃُ : کچا انڈا گرنا ۔

الغِرقِیُّ: انڈے کی سفیدی کی جھلی۔
• الغَرقَدُ: ایک کانٹے دار جھاڑی۔
• غَرقَلَ الرَّجُلُ: سر پر ایک دم پانی ڈالنا۔
—البَیضَۃُ و البِطِّیخَۃُ: انڈے اور خربوزے کا اندر سے خراب ہوجانا
الغِرقِلُ: انڈوں کی سفیدی۔
• غَرِلَ الصَّبِیُّ ـ غَرَلاً: بچہ کی ختنہ گاہ کی کھال موٹی ہونا۔
—العَامُ: زرخیز و سرسبز ہونا۔
—العَیشُ: زندگی کا فراخ ہونا۔ ھو اَغرَلُ و ھی غَرلاءُ ج: غُرلٌ
—الرَّجُلُ: ڈھیلا اور سست ہونا۔ فھو غَرِلٌ۔
الغُرلَۃُ: بچہ کی ختنہ میں کاٹی جانے والی کھال، قلفہ ج: غُرَلٌ۔
الغَرِلُ: ڈھیلا ڈھالا، سست۔
• غَرِمَ ـ غُرمًا و غَرَامَۃً: غیر لازم چیز کا ذمہ دار ہونا، کسی کی طرف سے ادائگی کا ذمہ لینا۔ جیسے: غَرِمَ الدِّیَۃَ والدَّینَ: وہ دوسرے کی طرف سے دیت یا قرض ادا کرنے کا ذمہ دار ہوا یا ادائگی کی (۲) جرمانہ ہونا۔
—فی التِّجَارَۃِ: نقصان اٹھانا۔
اَغرَمَہُ: ادائگی کا ذمہ دار بنانا (۲) جرمانہ کرنا۔
أُغرِمَ بالشیءِ: فریفتہ ہونا۔ ھو مُغرَمٌ۔ اِنَّ فُلانًا لَمُغرَمٌ بِکَذا: فلاں اس چیز کا دلدادہ ہے۔
غَرَّمَہُ: جرمانہ کرنا، کسی تاوان یا بطورِ سزا عائد کردہ مقررہ رقم کی ادائگی کا ذمہ دار ٹھیرانا، قرض وغیرہ (جس کی ذمہ داری لی ہو) کی ادائگی کا ذمہ دار ٹھیرانا، جرمانہ عائد کرنا۔
الغَارِمُ: حدیث میں ہے: "الدَّینُ مَقضِیٌّ و الزَّعِیمُ غَارِمٌ: قرض کی ادائیگی از بس ضروری ہے اور اس کا ضامن اس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہے ج: غُرَّامٌ۔
الغَرَامُ: عشق، شیفتگی، فریفتگی (۲) لازمی اور دائمی عذاب قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ عَذَابَھَا کَانَ غَرَامًا"
الغَرَامَۃُ: نقصان، خسارہ (۲) جرمانہ (بدل نقصان) (۳) جرمانہ (بطور سزا) کہتے ہیں: حَکَمَ القَاضِی عَلَی فُلانٍ بالغَرَامَۃِ۔
الغُرمُ: ادا کی جانے والی چیز (۲) مال میں کسی خیانت یا جنایت کے بغیر ہونے والے نقصان۔
الغَرِیمُ: قرض خواہ (۲) قرض دار ج: غُرَمَاءُ۔
المَغرَمُ: الغَرَامَۃُ ج: مَغَارِمُ۔ حدیث میں ہے: "اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ المَغرَمِ و المَأثَمِ: میں گناہوں اور معصیتوں سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں
المُغَرَّمُ: قرضوں میں جکڑا ہوا۔
المُغرَمُ بشیءٍ: عاشق و فریفتہ کہ جس سے چھٹکارا ممکن نہ ہو۔
• غَرَنَ العَجِینُ عَلَی الاِنَاءِ ـ غَرنًا: برتن پر آٹا لگ کر خشک ہوجانا۔
—الرَّجُلُ: کمزور ہونا۔ ھو غَرِنٌ
الغَرِینُ: حوض میں جمے ہوئے پانی کے جھاگ (۲) وہ مٹی جو سیلاب میں بہہ کر آتی اور زمین پر خشک یا تر باقی رہتی ہے (۳) مٹی کی چٹان جس کے چھوٹے چھوٹے ذرے بھیگنے کی صورت میں باہم جڑ جاتے ہیں۔
الغِرِّینُ: الغِرِینُ۔ کہتے ہیں: اَتَی بالطِّرِّینِ و الغِرِّینِ: جبکہ غصہ اور طیش میں آئے۔
• غَرنَقَ: آنکھ لڑانا۔
الغُرانِقُ: طویل العمر پودا (۲) حسین و نازک نوجوان ج: غَرَانِیقُ و غَرَانِقُ۔
اِمرَأَۃٌ غُرَانِقٌ: حسین عورت۔
الغُرنُوقُ: الغُرانِقُ (۲) سارس سے مشابہ ایک آبی پرندہ ج: غَرَانِیق
• غَرَا الرَّجُلُ ـ غَروًا: تعجب کرنا
—الشیءَ: مسالے سے جوڑنا، گوند یا سریش سے چپکانا۔
—السِّمَنُ قَلبَہُ: دل کو چکنائی کا ڈھانپ لینا۔
غَرِیَ بہ ـ غَرًا و غَرَاۃً: کسی چیز پر لٹو ہونا، دل آجانا، دل گرفتہ ہونا
—فُلانٌ: حد سے زیادہ غصہ آنا۔
—الغَدِیرُ: تالاب کا پانی ٹھنڈا ہونا
اَغرَی بَینَ القَومِ: لوگوں میں فساد کرانا، لڑائی کرانا۔
—الاِنسَانَ و غَیرَہُ بالشیءِ: کسی چیز کی رغبت دلانا، اس کے لئے اکسانا، لالچ دلانا۔
—الوَلَدَ بالفَضِیلَۃِ: بھلائی اور حسن عمل پر آمادہ کرنا، تلقین کرنا۔
—الکَلبَ بالصَّیدِ: کتے کو شکار کے پیچھے لگانا، شکار پر آمادہ کرنا۔
—العَدَاوَۃَ بَینَھُم: دشمنی پیدا کرنا لڑائی کی آگ بھڑکانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَغرَینَا بَینَھُمُ العَدَاوَۃَ و البَغضَاءَ اِلَی یَومِ القِیَامَۃِ"
اُغرِیَ بہ: فریفتہ ہونا، ناسمجھی کے ساتھ کسی چیز کی خواہش کرنا
غَارَاہُ مُغَارَاۃً و غِرَاءً: کسی سے حجت بازی کرنا، جھگڑا کرنا۔
غَرَّی الشیءَ: سریش سے جوڑنا یا سریش

لگانا، ملنا۔

غُرِّیَ بِه : فریفتہ ہونا۔

الاِغْرَاءُ : (علم النحو میں) مخاطب کو کسی امر محمود پر متنبہ کرنا تاکہ وہ اس پر کاربند ہو جیسے کہا جائے: اَخَاكَ اَخَاكَ المُرُوءَةَ و النَّجدَةَ یعنی تم کو اپنے بھائی کا خیال کرنا چاہئے تم کو مدد و مروت سے کام لینا چاہئے (۲) اکساہٹ، ترغیب، برانگیختگی۔

الغِرَا : کاغذ وغیرہ جوڑنے کا گوند یا سریش، لکڑی وغیرہ جوڑنے کا پیسٹ، مسالا ج: اَغْرَاء۔

الغِرَاءُ : الغِرَا۔

الغَرْوُ : تعجب۔ لَا غَرْوَ : کوئی تعجب نہیں

الغَرْوِیُ : الغَرْوُ۔

الغَرَوِیُّ : گوند یا سریش سے متعلق۔

الغَرَوَانِیُّ : سریش جیسا مسالا۔

الغَرِیُّ : سرخ رنگ (رنگائی کا) (۲) ایک بت کا نام جس پر خون ملا جاتا تھا (۳) خوبصورت۔

الغَرَّایَةُ : گوند دانی۔

المِغْرَاةُ : گوند دانی (۲) چپکانے کا آلہ۔

المُغْرِی : محرک، اشتعال انگیز (۲) اشتیاق انگیز

المُغْرَی : اکسایا ہوا، شوق دلایا ہوا۔

غ ـــــ ز

•غَزُرَ ـُ غَزَارَةً و غُزْرًا : بہت ہونا، کثیر اور بے پایاں ہونا، کہاوت ہے: مَا طَابَ و نَزُرَ خَیْرٌ مِمَّا خَبُثَ و غَزُرَ : تھوڑی مقدار میں اچھی چیز بڑی مقدار والی خراب چیز سے بہتر ہے۔ ھو غَزِیرٌ ج: غِزَارٌ

اَغْزَرَ القَوْمُ : کسی جماعت کے اونٹوں اور بکریوں کا زیادہ اور دودھ دینے والا ہونا۔ اَغْزَرَ اللّٰهُ مَالَه : خدا اس کے مال میں ترقی دے۔

اَغْزَرَ المعروفَ : بہت سخاوت کرنا

غَازَرَ فُلَانٌ : زیادہ لینے کی خواہش میں تھوڑا دیدینا۔

غَزَّرَ : دو دفعہ دودھ دوہنے کے درمیان وقفہ کرنا (جب کہ دودھ کم ہو جائے)۔

اِسْتَغْزَرَ : غَازَرَ۔

ـــ الشیءَ : کسی چیز کی زیادہ مقدار چاہنا (۲) تھوڑا دے کر زیادہ لینے کی خواہش کرنا۔ مقولہ ہے: الخَرَاجُ عَمُودُ المُلْكِ وَمَا اسْتُغْزِرَ بِمِثْلِ العَدْلِ و لَا اسْتُنْزِرَ بِمِثْلِ الجَوْرِ۔

الغَزْرُ : کھجور کے پتوں کی ٹوکری۔

الغَزَارَةُ : کثرت، بہتات۔

غَزَارَةُ العِلْمِ : وسعت علم۔

المُغْزِرَةُ : ہر وہ نبات جس میں دودھ بہت ہو۔

المَغْزُوْرُ : بارش سے خوب سیراب جگہ۔

•غَزَّ فُلَانٌ بِفُلَانٍ ـُ غَزًّا : اپنے ساتھیوں میں سے کسی کو چننا، مخصوص کرنا۔

ـــ بالقَرَابَةِ و الاَوْلَادِ والجِیرَانِ : بھلائی اور حسن سلوک کرنا۔

ـــ الثَّوْبَ او الجِسْمَ بالاِبْرَةِ و نَحْوِھَا : ہلکے سے سوئی چبھونا۔

اَغَزَّتِ الشَّجَرَةُ : درخت کا سخت گھنا اور کانٹوں دار ہونا۔

ـــ الدَّابَّةُ : حاملہ چوپائے کے حمل کا تکلیف دہ ہونا۔ فَھِیَ مُغِزٌّ۔

غَازَّهُ : کسی کی طرف لپکنا اور مقابلہ کرنا۔

اِغْتَزَّ بِه : کسی کو مخصوص کرنا۔

تَغَازُّوا الشیءَ : کسی چیز میں جھگڑنا۔

الغُزُّ : ایک ترکی قبیلہ۔ واحد: غُزِّیٌّ۔

غَزَّةُ : فلسطین کا ایک شہر۔

الغَزَّازُ : سب سے تعلق رکھنے والا۔

•غَزْغَزَ : بلاخواہش منہ کے دونوں طرف سے کھانا (۲) کسی چیز میں مسلسل سوئی وغیرہ چبھونا، چوکے دینا۔

•غَزَلَ الصُّوفَ و القُطْنَ ونَحْوَھما ـِ : روئی اون وغیرہ کاتنا، دھاگے بنانا۔

غَزِلَ ـَ غَزَلًا : عورتوں سے بات چیت کرنے اور ان سے پینگیں بڑھانے کا رسیا ہونا۔ ھو غَزِلٌ۔

اَغْزَلَ : چرخہ چلانا۔

ـــ الظَّبْیَةُ : ہرنی کو بچہ ہونا۔ ھی مُغْزِلٌ۔

غَازَلَ المَرْأَةَ : عورت سے عاشقانہ باتیں کرنا اور اظہار محبت کرنا۔

ـــ فُلَانٌ الاَرْبَعِیْنَ : چالیس سال کے قریب عمر ہونا۔

اِغْتَزَلَ القُطْنَ : غَزَلَهُ۔

تَغَزَّلَ بالمرأۃ : عشق بازی کرنا۔

الغَزَالُ : ہرنی کا بچہ، ہرن ج: غِزْلَةٌ و غِزْلَانٌ۔

الغَزَالَةُ : مؤنث الغزال۔ ہرنی (۲) طلوع ہوتا ہوا سورج (۳) چاشت کا اول وقت ج: غَزَالَاتٌ۔ کہتے ہیں اَتَیْتُه غَزَالَةَ الضُّحَی و غَزَالَاتِ الضُّحَی : اول وقت چاشت میں آیا۔

الغَزْلُ : کاتا ہوا (سوت) ج: غُزُولٌ

المَغْزَلُ : کاتنے کی جگہ ج: مَغَازِلُ۔

المِغْزَلُ : سوت کاتنے کا چرخہ یا تکلا۔ کاتنے کی مشین ج: مَغَازِلُ۔

مَغَازِلُ النَّوْرَجِ : غلہ گاہنے کی مشین کے ستون۔

•غَزَا العَدُوَّ ـُ غَزْوًا و غَزَوَانًا: لڑنے کے لئے دشمن کی طرف جانا اور لوٹنے کے لئے ان کے ملک میں گھسنا، جہاد کرنا. هو غَازٍ ج: غُزَاةٌ و غُزّیٰ و غُزِیٌّ.
___الشئَ غَزْوًا: طلب کرنا، چاہنا. کہتے ہیں: عَرَفْتُ ما یُغْزیٰ من هٰذَا الـکلامِ: میں اس کلام کا مقصد سمجھ گیا.
___الشئُ: چھا جانا. جیسے: غزت البضاعةُ الأجنبيّةُ الأسواقَ.
___فُلَانٌ بفُلَانٍ: ساتھیوں میں سے کسی کو خاص کرنا.
اَغْزَاهُ: حملہ کے لئے تیار کرنا.
___فُلانا: کسی کو قرض میں مہلت دینا، ادائگی کو مؤخر کر دینا.
غَزَّاهُ: اَغْزَاهُ.
اِغْتَزَاه: ارادہ کرنا.
___بفلانٍ: ساتھیوں سے کسی کو خاص کرنا.
الغازِی: حملہ آور مجاہد ج: غُزَاة.
الغَزَاةُ: ایک سال تک کی لڑائی برخلاف غزوة وہ ایک دفعہ کی لڑائی کو کہا جاتا ہے
الغَزْوُ: حملہ، لڑائی.
___العَقَائِدِیُّ: نظریاتی یلغار.
غَزْوُ الفضاءِ: خلاپیمائی، فضائی تسخیر.
الغَزْوَةُ: حملہ، یورش، جہاد ج: غَزَوَات
الغِزْوَةُ: مطلوب چیز.
المَغْزیٰ: لڑائی، حملہ (۲) لڑائی کا میدان (۳) غازی کی منقبت، تعریف (۴) مقصد مراد، ماحصل (۵) معنویت (۶) خلاصہ، نتیجہ ج: مَغَازٍ.
المَغْزَاةُ: حملہ، لڑائی ج: مَغَازٍ.

غ ___ س

•غَسَرَ علی الغَرِیمِ ـُ غَسْرًا: قرض دار پر سختی کرنا، تقاضا کرنا.
تَغَسَّرَ الامرُ: الجھنا، مبہم ہونا.
___الغَزْلُ: سوت کا الجھ جانا.
___الغَدِیرُ: تالاب پر ہوا کا کوڑا لا ڈالنا.
الغَسِرُ: الجھا ہوا معاملہ یا دھاگا.
الغَسَرُ: ہوا کا تالاب میں لاکر ڈالا ہوا کوڑا، تنکے وغیرہ.
•غَسَّ خُطْبَةَ الخَطِیبِ ـُ غَسًّا: مقرر کی تقریر میں عیب نکالنا.
___فُلانًا فی الماءِ: غوطہ دینا.
غُسَّ البَعِیرُ: اونٹ کو بیماری لگنا.
انْغَسَّ فی الماءِ: غوطہ لگانا.
الغُسَاسُ: اونٹ کو لگنے والی بیماری
غَسَّانُ: ایک یمنی قبیلہ جو ملک شام پر حکمرانی کرتا تھا.
الغُسُّ: کمزور اور کمینہ آدمی ج: اَغْسَاسٌ وغُسُوسٌ و غِسَاسٌ.
•غَسَقَ اللیلُ ـِ غَسْقًا و غُسُوقا و غَسَقَانًا: رات کا تاریک ہونا
___القَمَرُ: گہن کی وجہ سے تاریک ہونا
___عَیْنُهُ: آنکھ سے آنسو بہنا.
___السَّمَاءُ: آسمان کا تاریک ہو کر برسنا
___اللَّبَنُ: تھن سے دودھ گرنا.
___الجُرْحُ: زخم سے پیلا پانی نکلنا.
اَغْسَقَ اللیلُ: غَسَقَ.
___فُلانٌ: رات کی ابتدائی تاریکی میں ہونا
___المُؤَذِّنُ: رات کی ابتدائی تاریکی (غسق) تک مغرب کی اذان مؤخر کرنا.
الغَاسِقُ: رات جبکہ شفق غائب ہو جائے اور تاریکی بڑھ جائے (۲) چاند جب کہ گہن آلود ہو کر تاریک ہو جائے. قرآن پاک میں ہے: "و من شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ"
الغَسَاقُ: دوزخیوں کی کھال سے بہنے والا خراب خون وپیپ.
الغَسَّاقُ: الغَسَاقُ. ارشاد باری ہے "الا حَمِیمًا و غَسَّاقًا" ایک قرأت غَسَاقًا بھی ہے.
الغَسَقُ: رات کی تاریکی (۲) گیہوں وغیرہ میں مل جانے والے کالے دانے
•غَسَلَ الشئَ ـِ غَسْلًا: دھونا (پانی سے میل دور کرنا) کہتے ہیں: غَسَلَ اللهُ حَوْبَتَهُ: اللہ نے اسے گناہ سے پاک کر دیا.
___فُلَانًا بالسَّوْطِ: کوڑا مار کر تڑپا دینا زور سے کوڑا مارنا.
غَسَّلَ الاَعْضَاءَ: خوب دھونا.
___المَیِّتَ: مردے کو نہلانا، صاف کرنا.
اغْتَسَلَ بالماءِ: نہانا، غسل کرنا.
انْغَسَلَ الشئُ: دھل جانا، صاف ہو جانا
الغَاسِلُ: کپڑا دھونے والا، غسل دینے والا.
الغَاسُولُ: دھو کر صاف کرنے کی چیز جیسے کوئی گھاس یا صابن وغیرہ (۲) خطمی.
الغَسَّالُ: دھوبی، کپڑا دھونے والا (۲) مردوں کو غسل دینے والا.
الغَسَّالَةُ: مؤنث الغَسَّال. دھوبن، کپڑے دھونے والی (۲) کپڑے دھونے کی مشین (۳) برتن دھونے کی مشین.
الغَسَّالَةُ الآلِیَّةُ: خودکار واشنگ مشین.
___الکَهْرَبَائِیَّةُ: بجلی کی واشنگ مشین
الغُسَالَةُ: دھوون، وہ میل جو دھلائی کرنے سے نکلتا ہے.
الغَسُولُ: دھو کر صاف کرنے والی چیز، صابن، سرف وغیرہ (۲) نہانے کا پانی.
الغُسْلُ: غسل، پورے بدن پر پانی کا بہاؤ (۲) صابن وغیرہ ج: اَغْسَالٌ.
الغِسْلُ: الغَسُولُ.

الغِسْلَةُ: الغَسُولُ (۲) عورتوں کے بالوں میں لگانے کی خوشبو وغیرہ ۔
الغِسْلِينُ: میل وغیرہ جو دھونے سے نکلتا ہے (۲) دوزخیوں کی کھالوں سے نکل کر بہنے والی پیپ وغیرہ ۔ ارشادِ باری ہے: "وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ"
الغَسُولُ: الغَسُولُ ۔
الغَسِيلُ: بمعنی مَغْسُول ۔ دھلائی کے کپڑے، دھلے ہوئے کپڑے ۔
مِشْبَاكُ الغَسِيلِ: کلاتھ پن، کپڑا پکڑنے کی چٹکی ۔
المُغْتَسَلُ: غسل خانہ (۲) نہانے کا پانی قرآن پاک میں ہے: "هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ"
المَغْسَلُ: دھلائی کی جگہ، دھوبی کا گھاٹ ج: مَغَاسِلُ ۔
المَغْسِلُ: دھونے کا ٹب یا حوض جو دیوار سے ملحق ہو (۲) سِنکی (۳) لانڈری ۔ ج: مَغَاسِل ۔
المَغْسَلَةُ: دھلائی کی دوکان یا عام جگہ لانڈری (۲) میّت کو نہلانے کا تختہ ۔
المِغْسَلَةُ: دھلائی مشین، دھونے کا آلہ، لکڑی وغیرہ ۔
• غَسَمَ اللَّيْلُ ـُ غُسُومًا: تاریک ہونا ۔
أَغْسَمَ اللَّيْلُ: تاریک ہونا ۔
ــــ القَوْمُ: تاریکی میں داخل ہونا ۔
الغَسَمُ: سیاہی (۲) تاریکی (۳) بدلی (بادل کا ٹکڑا) ج: أَغْسَامٌ ۔
الغُسْمَةُ: بادل کا ٹکڑا ج: غُسَمٌ ۔
• غَسَنَهُ ـُ غَسْنًا: چبانا ۔
الغُسَانُ: دل کے آخری گوشے ۔
الغُسَّانُ: الغُسَانُ ۔ کہتے ہیں: لَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ ذٰلِكَ من غَسَّانِ قَلْبِكَ: مجھے معلوم ہے کہ یہ تمہارے دل کی گہرائی کی بات ہے (۲) جوانی کی تیزی، جوبن ۔ کہتے ہیں: كَانَ ذٰلِكَ فِي غَسَّانِ شَبَابِهِ: یہ اس کی بھرپور جوانی میں ہوا ۔ مَا أَنْتَ من غَسَّانِهِ تم اس کے لوگوں میں سے نہیں ہو ۔
الغَسَّانِيُّ: بہت خوبصورت ۔
الغُسْنَةُ: بالوں کا گچھا، لٹ ج: غُسَنٌ
الغَيْسَانُ: جوانی کی تیزی، جوبن ۔
• غَسَا اللَّيْلُ ـُ غُسُوًّا: رات کا تاریکی لے کر آنا ۔
غَسِيَ اللَّيْلُ ـَ غَسًى: تاریک ہونا
أَغْسَى اللَّيْلُ: غَسَا ۔
ــــ الرَّجُلُ: تاریکی میں داخل ہونا ۔ کہتے ہیں: أَغْسِ من اللَّيْلِ: جب تک تاریکی دور نہ ہو رات کو اول وقت نہ چل ۔
ــــ اللَّيْلُ فُلَانًا: رات کی تاریکی کا کسی کو لپیٹ میں لینا ۔
الغُسُوُّ: بعد مغرب اور اس کے بعد رات کی تاریکی ۔

غ ــــ ش

• غَشَّ صَدْرُهُ ـِ غِشًّا: کسی کے دل میں کینہ کپٹ ہونا ۔
ــــ صَاحِبَهُ ـُ غِشًّا: دھوکہ دینا، دل میں چھپی بات کے برعکس ظاہر کرنا ۔ غیر مفید چیز کو مفید بنا کر پیش کرنا ھو غَاشٌّ ج: غُشَّاشٌ و غَشَشَةٌ ۔
ــــ الشَّيْءَ: جعلی بنانا، کھوٹ ملانا، ملاوٹ کرنا ۔
أَغَشَّهُ: دھوکہ میں ڈالنا ۔
ــــ عن حَاجَتِهِ: کسی سے اس کی ضرورت کے لئے عجلت کرانا اور اس سے باز رکھنا ۔
غَشَّشَهُ: زبردست دھوکہ دینا ۔
اغْتَشَّهُ: کسی کے بارہ میں دھوکہ کا گمان کرنا، اس کو دھوکہ باز سمجھنا ۔
اسْتَغَشَّهُ: جعل ساز یا دھوکہ باز قرار دینا یا سمجھنا ۔
الغِشَاشُ: اول و آخر تاریکی (۲) گدلا پانی (۳) تھوڑی نیند (۴) عجلت و جلد بازی ۔ لَقِيتُهُ علَى غِشَاشٍ: میں اس سے عجلت میں ملا ۔
الغَشَشُ: گدلا گھاٹ (۲) گدلا پانی ۔
الغِشُّ: دھوکہ، جعل سازی، ملاوٹ، کھوٹ، خیانت، غداری ۔
غِشَاشًا و علَى غِشَاشٍ: جلدی سے
الغَشَّاشُ: بڑا دھوکہ باز، جعل ساز، بڑا ملاوٹی ۔
المَغْشُوشُ: غیر خالص، غیر اصلی، ملاوٹ والا، کھوٹا، جعلی (۲) فریب خوردہ ۔
لَبَنٌ مَغْشُوشٌ: پانی ملایا ہوا دودھ
ذَهَبٌ مَغْشُوشٌ: کھوٹ ملا یا ہوا سونا ۔
• غَشَمَ الحَاطِبُ ـِ غَشْمًا: لکڑہارے کا رات کو اچھی بری سوچے بغیر لکڑیاں (ایندھن) اکٹھی کرنا ۔
ــــ الرَّجُلَ ـِ غَشْمًا: بے سوچے کام کرنا، ظلم ڈھانا ۔ ھو غَاشِمٌ و غَشُومٌ ۔
تَغَاشَمُوا: ایک دوسرے پر ظلم ڈھانا ۔
الأَغْشَمُ: پرانا خشک پودا ۔
الغَاشِمُ: ظالم و جابر، غاصب ۔
الغَشُومُ: دوسروں کو بے وقوف بنا کر جو ہاتھ لگے لے لینے والا (۲) لڑائی، جنگ
نَاقَةٌ غَشُومٌ: جو سامنے سے نہ ہٹائی جا سکے ۔

الغَشِيم : نادان و ناتجربہ کار، بھولا بھالا۔
المِغْشَمُ : دلیر اور اپنی بات پر اٹل (۲) بڑا ظالم، خودسر۔
• غَشَمَ السَّيْلُ : سیلاب آنا۔
— فُلانٌ : حق و ناحق کی پرواہ نہ کرتے ہوئے جو دل میں آئے کرنا۔
تَغَشْمَرَ لَهُ : کسی پر سخت غصہ کرنا۔
— السَّيْلُ او الجَيْشُ : آنا۔
— الشيءَ : زبردستی لینا۔
الغَشْمَشَمُ : المِغْشَمُ (۲) بڑا ظالم۔
• غَشِيَ اللَّيْلُ ـ غَشًا : تاریک ہونا۔
— الفَرَسُ وغيرُهُ : بدن میں سے تمام سر کا سفید ہونا۔ هو اَغْشَى و هي غَشْواءُ۔
— الأمْرُ فلانًا غَشًا و غَشْيًا : کسی کو گھیر لینا، پریشانی میں ڈالنا، لاحق ہونا۔
— فلانًا الموتُ : فلاں کو موت نے آپکڑا۔
غَشِيَهُ الموجُ او العذابُ : وہ موج یا عذاب میں پھنس گیا۔ غَشِيَهُ النُّعاسُ : اونگھنا، نیند غالب آنا۔
— المكانَ غِشْيانًا : کسی جگہ آنا۔
— الأمْرَ : کسی کام میں لگ جانا۔
— فُلانًا بالسَّوطِ : کسی پر کوڑے برسانا۔
غُشِيَ عَلَيهِ غَشْيَةً و غَشْيًا و غَشَيانًا : بے ہوش ہو جانا۔ هو مَغْشِيٌّ عليه۔
اَغْشَى اللَّيْلُ : رات اندھیری ہو جانا۔
— الله على بَصَرِهِ : اللہ کا کسی کی آنکھوں پر پردہ ڈالنا۔
— فُلانًا الأمْرَ : کسی کام میں لگانا۔
— فلانًا : اپنے پاس بلانا۔
غَشَّى الشيءَ و عليهِ : ڈھانکنا، پردہ ڈالنا۔ غَشَّى اللهُ على بَصَرِهِ (۲) احاطہ میں لینا، کور کرنا۔
— فُلانًا الأمْرَ : کسی کو کسی کام میں لگانا۔
— فُلانًا بالسَّوطِ او السَّيفِ : زور شور سے کوڑا یا تلوار مارنا، اچھی طرح خبر لینا۔
تَغَشَّى الشيءَ : ڈھک جانا۔
— الشيءَ فلانًا : ڈھانک لینا۔
— فُلانٌ بثوبِهِ : کپڑے کو اوڑھ لینا۔
— المرأةَ : جماع کرنا۔
اِسْتَغْشَى ثوبَهُ و بثوبِهِ : کپڑے کو اچھی طرح اوڑھ لینا کہ نہ کچھ سنائی دے اور نہ دکھائی دے۔
الغَاشِي : ڈھانکنے والا۔
الغَاشِيَةُ : پردہ، ڈھکنا (۲) دل کا پردہ (۳) قیامت (۴) اچھی یا بری پیش آمدہ بات (۵) تلوار کی میان (۶) بھکاری جو بھیک مانگنے آئیں (۷) باری باری آنے والے دوست احباب، ملاقاتی اور حاضر باش لوگ (۸) پیٹ کی اندرونی بیماری (۹) سخت ترین سزا
الغِشاءُ : پردہ، ڈھکنا، غلاف، جھلی (۲) جلد (۳) کیپسول ج : اَغْشِيَةٌ۔
الغِشَاوَةُ : پردہ، جھلی۔ قرآن پاک میں ہے "وَ عَلَى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ"۔ یہ فِعالَة کے وزن پر اسم آلہ ہے۔ وہ چیز جس سے کوئی چیز ڈھانکی جائے۔
الغَشْيَةُ : غشی، بے ہوشی (بوقت موت)
المُغْشِيُّ : ڈھکا ہوا۔
المَغْشِيُّ عليه : بے ہوش۔
المُغَشَّى : ڈھانکا ہوا، لپٹا سپٹا۔

غ ـــــ ص

• غَصَبَ الشيءَ ـ غَصْبًا : جبرًا اور قہرًا کوئی چیز لے لینا۔ جیسے : غَصَبَ مالَهُ : لوٹ لینا۔ هو غاصِبٌ ج : غُصّابٌ۔
— المرأةَ : عصمت دری کرنا، زنا بالجبر کرنا۔
— الجِلْدَ : کھال کے بال اڑانا۔
— فُلانًا على شيءٍ : مجبور کرنا۔
اِغْتَصَبَ الشيءَ : غَصَبَهُ۔
الغَاصِبُ : لٹیرا، جابر، زبردستی قبضہ جمانے والا، زنا بالجبر کرنے والا ج : غُصّابٌ۔
المَغْصُوبُ : جبرًا لی ہوئی چیز (۲) جس سے جبرًا کوئی چیز لی گئی ہو (۳) مجبور۔
• غَصَّ بالماءِ ـ غَصًّا و غَصَصًا : پانی حلق میں اٹکنا، اچھو لگنا۔ هو غَاصٌّ و غَصّانُ۔
— المكانُ باَهْلِهِ : جگہ کا کھچا کھچ بھر جانا، جگہ تنگ ہو جانا، پر ہو جانا۔
اَغَصَّهُ : اچھو لگوانا۔
— عليهم الأرضَ : زمین تنگ کرنا۔
اِغْتَصَّ : اچھو لگ جانا، حلق میں اٹک جانا
الغَاصُّ و المغتصُّ : بھرا ہوا، پر۔
الغُصَّةُ : گلے میں اٹک جانے والی کھانے یا پینے کی چیز یا لقمہ، اچھو (۲) رنج و غم ج : غُصَصٌ۔
• غَصَنَ الغُصْنَ ـ غَصْنًا : شاخ کاٹنا۔
— الشيءَ : لے لینا۔
— فُلانًا عن حاجتِهِ : روکنا، اپنا کام پورا نہ کرنے دینا۔ کہتے ہیں : ما غَصَنَكَ عَنِّي؟ تم کو میرے پاس آنے سے کس چیز نے روکا۔
اَغْصَنَ العُنْقُودُ : خوشۂ انگور کے دانے بڑے ہونا۔
— الشَّجَرُ : درخت کی شاخیں نکلنا
غَصَّنَ العُنْقُودُ : اَغْصَنَ۔
الغُصْنُ : ٹہنی، شاخ (پتلی ہو یا باریک) ج : غُصُونٌ و اَغْصانٌ۔
الغُصْنَةُ : چھوٹی سی شاخ۔
غُصْنُ الذَّهَبِ : ایک پودے کا نام۔

غ ـــــ ض

• غَضِبَ عليهِ ـ غَضَبًا : کسی پر

غصہ ہونا، ناراض ہونا اور انتقام کا ارادہ کرنا۔ هو غَضِبٌ و هي غَضِبَةٌ - هو غَضْبَانُ و هي غَضْبَى۔ هو غَضْبَانٌ (بالتنوين) و هي غَضْبَانَةٌ ۔ جمع مذکر کے لئے غِضَابٌ ۔ مؤنث کے لئے غَضَابَى۔

غَضِبَ لَه: کسی کی حمایت میں کسی پر بگڑنا۔

—— من لا شيءٍ: بلاوجہ غصہ ہونا۔

أَغْضَبَهُ: ناراض کرنا، غصہ دلانا۔

غَاضَبَ فُلانٌ فُلانًا: ایک دوسرے پر غصہ ہونا۔

—— فلانًا: کسی سے ناراض ہو کر الگ ہو جانا، ترک تعلق کرنا۔

تَغَضَّبَ عليه: غصہ ہونا، خفا ہونا، بگڑنا۔ أَغْضَبْتُهُ فَتَغَضَّبَ: میں نے اسے غصہ دلایا اسے غصہ آ گیا۔

الغُضَابِيُّ: بدمزاج، ناملنسار۔

الغَضِبُ: غصیلا، جلد خفا ہونے والا۔

الغَضَبُ: غصہ، خفگی، ناراضگی۔

الغَضُوبُ: بہت تیز مزاج، ذرا سی بات پر غصہ ہونے والا (مذکر و مؤنث کے لئے)

المَغْضُوبُ عليه: جس سے ناراضگی ہو (۲) وہ کافر جو عناد و سرکشی کے باعث ایمان نہ لا کر خدا کی ناراضگی اور اس کے عذاب کا مستحق ہے۔

• غَضَرَ عليه ـِ غَضْرًا: مہربان ہونا (۲) ناراض ہونا (عامی)

—— عنه: پھر جانا، ہٹ جانا۔ ما غَضَرْتُ عن صَوْبِي: میں اپنی جہت سے نہیں ہٹا۔ ما غَضَرَ عن شَتْمِي: اس نے میری برائی میں پس و پیش نہیں کیا

—— الشيءَ: کاٹنا۔

—— له من ماله: اپنے مال میں سے کچھ حصہ اسے دیا۔

—— الرَّجُلَ: بند رکھنا، روکنا۔ أَرَدْتُ أَنْ آتِيَكَ فَغَضَرَنِي أَمْرٌ: میرا تمہارے پاس آنے کا ارادہ تھا مگر ایک مانع پیش آ گیا۔

غَضَرَ الجِلْدَ: چمڑے کو اچھی طرح صاف کرنا یا رنگنا۔

—— اللهُ فُلانًا ـُ غَضْرًا: کسی کے رزق میں فراخی پیدا کرنا۔

غَضِرَ الرَّجُلُ بالمالِ و السَّعَةِ و الأَهْلِ ـَ غَضَرًا: تنگ دستی کے بعد آسودہ حال ہونا، مال و متاع اور اہل و عیال کی نعمت سے مالامال ہونا۔ هو غَضِرٌ۔

—— عن الشيءِ: ہٹ جانا، چھوڑنا۔

غَضُرَ ـُ غَضَارَةً: آسودہ حال ہونا عیش و آرام میں ہونا۔

—— النَّبَاتُ: سرسبز و شاداب ہونا۔ هو غَاضِرٌ و غَضِيرٌ۔

اِغْتَضَرَ: جوان مر جانا۔

تَغَضَّرَ عنه: پھر جانا، الگ ہونا۔

الغَاضِرُ: وہ چمڑا جس کی دباغت اچھی طرح کی گئی ہو۔

الغَضَارُ: چکنی ہرے رنگ کی ٹھیکری جسے نظر بد سے بچنے کے لئے استعمال کیا جاتا تھا (۲) باریک تر مٹی جس سے چینی کے برتن بنائے جاتے ہیں (۳) باریک مٹی سے بنائے ہوئے برتن۔

الغَضَارَةُ: شادابی، آسودگی۔ إِنَّهُمْ لفي غَضَارَةٍ من العَيْشِ و في غَضَارَةِ عَيْشٍ: وہ عیش و آرام کی زندگی گزار رہے ہیں۔ (۲) ہرے رنگ کی چکنی مٹی۔

الغَضْرَاءُ: وہ زمین جس میں ہرے رنگ کی خالص چکنی مٹی ہو۔ هُمْ في غَضْرَاءِ عَيْشٍ و في غَضْرَاءَ من العَيْشِ: وہ فراخی و آسودگی میں ہیں۔

• الغُضْرُوفُ: کسی بھی جگہ کی نرم و کمزور ہڈی ج: غَضَارِيفُ۔

• غَضَّتِ المرأةُ ـِ غَضَاضَةً و غُضُوضَةً: جلد کا پتلا ہو کر خون چمکنا۔

—— النَّبَاتُ وغيرُهُ: تر و تازہ ہونا۔ هو غَضٌّ و غَضِيضٌ، و هي غَضَّةٌ۔

—— بَصَرَهُ و صَوْتَه وغيرهما ـُ غَضًّا و غِضَاضًا و غَضَاضَةً: پست کرنا، نیچا کرنا۔ یوں بھی کہا جاتا ہے غَضَّ من بَصَرِهِ و من صَوْتِهِ: اس نے نگاہ نیچی کی اور آواز پست کی۔ قرآن پاک میں ہے "واغْضُضْ من صَوْتِكَ"۔ هو غَاضٌّ۔

—— الطَّرْفَ: شرم یا کھسیاہٹ کی بنا پر نگاہ نیچی کرنا۔

—— طَرْفَهُ عن فُلانٍ: چشم پوشی کرنا۔ قابل مؤاخذہ بات پر مؤاخذہ نہ کرنا۔

—— الغُصْنَ: شاخ توڑ کر لٹکی چھوڑنا۔

—— فُلانًا و غَضَّ منه: حیثیت کم کرنا، بے قدری کرنا، التفات نہ کرنا۔

—— فُلانًا حَقَّهُ: کسی کے حق میں کمی کرنا

لا أَغُضُّكَ دِرْهَمًا: میں تمہارا ایک درہم بھی کم نہ کروں گا۔

أَغَضَّ الشيءُ: کم ہونا۔

غَضَّضَ فُلانٌ: تازہ چیز کھانا (۲) کسی کی ذلت ہونا، عیب لاحق ہونا۔

—— الشيءُ: تر و تازہ ہونا۔

اِغْتَضَّ منه: کسی کی حیثیت گھٹانا۔

اِنْغَضَّ الطَّرْفُ: نگاہ نیچی ہو جانا۔

—— الصَّوْتُ: آواز پست ہونا۔

الغُضَاضُ: سر اور چہرے کے سامنے کا حصہ یا بالائی حصہ۔

الغَضَاضَةُ: تازگی (۲) نزاکت (۳) ذلت، عیب، نقص۔ کہتے ہیں: لا غَضَاضَةَ

عَلَيكَ فِي هذا الفِعلِ: اس فعل سے تمہاری کوئی ذلت نہیں۔ یا تم پر کوئی ملامت نہیں۔
الغَضُّ: ہر تر و تازہ، شگفتہ، نرم و نازک (جیسے: غض الوجہ)۔
الغُضَّةُ: ذلت، عیب، خامی۔
الغَضِيضُ: نکلتا ہوا شگوفہ (۲) جھکے ہوئے پپوٹوں والی آنکھ (۳) تر و تازہ (۴) ذلیل و عیب دار ج: اَغِضَّاءُ و اَغِضَّةٌ۔
المَغَضَّةُ: عیب و نقص، ذلت۔
المُغِضُّ: گھنا، تر و تازہ (۲) ناقص۔
غَضغَضَ الماءَ: پانی کم کرنا۔
تَغَضغَضَ الماءُ: پانی کم ہونا۔
• غَضَفَ الفَرَسُ و نَحوُهُ ـِ غَضفًا: بے اندازہ دوڑنا۔
ـــ العَيشُ غُضُوفًا: فراخ و کشادہ ہونا۔
ـــ فُلانٌ: آسودہ دل ہونا۔ هو غَاضِفٌ
ـــ العُودَ و الشَيءَ: توڑ کر موڑنا۔
ـــ الكَلبُ اُذُنَهُ: کتے کا اپنے کان ڈھیلے کر کے چھوڑنا۔
غَضِفَ الشَيءُ ـَ غَضَفًا: ڈھیلا ہونا
غَضِفَت الاُذُنُ: کان کا ڈھیلا ہونا
غَضِفَت الاَشفَارُ: پلکیں لٹکنا۔
ـــ السَهمُ: تیر کے پر کا موٹا ہونا۔
ـــ اللَيلُ: رات کا سیاہ اور تاریک ہونا
ـــ العَامُ: سال کا زرخیز ہونا، پھل والا ہونا خوش حالی کا ہونا۔
ـــ العَيشُ: زندگی کا آسودہ ہونا۔ هو اَغضَفُ و هي غَضفَاءُ ج: غُضفٌ۔
اَغضَفَت الثَمرَةُ: پھل کا نیچے لٹکنا۔
ـــ النَخلَةُ: پتے زیادہ اور پھل خراب ہو جانا۔ هي مُغضِفٌ و مُغضِفَةٌ
ـــ السَمَاءُ: آسمان پر بادل چھا جانا۔

أَغضَفَ اللَيلُ: سیاہ اور تاریک ہونا۔
غَضَّفَهُ: توڑ کر موڑنا (شاخ وغیرہ)۔
انغَضَفَ العُودُ: ٹوٹ کر مڑ جانا۔
ـــ اُذُنُهُ: کان کا (غیر خلقی طور پر) لٹک جانا۔
ـــ القَومُ فِي الغُبارِ: گرد و غبار میں داخل ہونا۔
ـــ البِئرُ: کنویں کا منہدم ہو جانا۔
ـــ الضَبَابُ: کہر کا گہرا ہونا۔
تَغَضَّفَ: مطاوع غَضَّفَ۔
ـــ الحَيَّةُ: سانپ کا کنڈل مارنا۔
ـــ عَلَيهِم اللَيلُ: تاریکی چھا جانا۔
ـــ عَلَيهِم الدُّنيا: آسودگی لے کر آنا
ـــ عليه: متوجہ ہونا، مہربان ہونا۔
ـــ البِئرُ: کنویں کے کنارے گر جانا۔
الغَاضِفُ: لٹکے ہوئے کانوں والا کتا (۲) آسودہ حال آدمی یا زندگی م: غَاضِفَة
الغَضَفُ: درخت خرما جیسا ایک درخت جس کی چھال سے جھولیں وغیرہ بنائی جاتی ہیں۔
• غَضفَرَ الشيءُ: بھاری ہونا۔
الغُضَافِرُ: شیر۔
الغَضفَرُ: خشک مزاج، روکھا آدمی۔
• غَضَنَت النَاقَةُ بوَلَدِها ـُ غَضنًا و غِضَانًا: ناتمام بچہ جننا۔ جس کا روآں یا اعضا نمایاں نہ ہوئے ہوں۔ هو غَضِينٌ۔
ـــ فلانًا: روکنا۔ ما غَضَنَكَ عَنَّا: ہمارے پاس آنے سے کس بات نے روکا۔
غَضِنَت العَينُ ـَ غَضَنًا: پیدائشی طور پر آنکھ کا ناہموار ہونا، سلوٹ دار ہونا
ـــ الجَبهَةُ: پیشانی کی شکنیں ظاہر ہونا
اَغضَنَت السَمَاءُ: مسلسل پانی برسانا۔

أَغضَنَ المَطَرُ: لگاتار بارش ہونا۔
ـــ عليه الحُمَّى: بخار کا مسلسل رہنا
ـــ عليه اللَيلُ: تاریکی چھا جانا۔
غَاضَنَ عَينَهُ: اظہار شک کے لئے آنکھ کو سمٹا ہوا بنا لینا۔
ـــ المَرأَةَ: آنکھ لڑانا، آنکھ مار کر اشارے سے اظہار عشق و محبت کرنا۔
غَضَّنَت السَمَاءُ: اَغضَنَت۔
ـــ النَاقَةُ بولدها: غَضَنَت۔
ـــ الشيءَ: موڑ کر سلوٹیں ڈالنا، شکن ڈالنا۔ دَخَلتُ عَلَى فُلانٍ فَغَضَّنَ لي مِن جَبهَتِهِ: میں فلاں کے قریب پہنچا تو اس کی پیشانی پر سلوٹیں پڑ گئیں۔
تَغَضَّنَ الشيءُ: مڑنا، سلوٹیں پڑنا۔
الاَغضَنُ: آنکھ سمیٹنے والا یا سمٹی ہوئی آنکھ والا۔
الغَضَنُ: کپڑے یا کھال وغیرہ کی سلوٹ، شکن ج: غُضُون (۲) تھکان، مشقت
في غُضُونِ كذا: دوران۔ اثنار
جاء في غُضُونِ كلامه كذا۔
غُضُونُ الاذن: کان کی سلوٹیں۔
غَضَنُ العين: آنکھ کی بیرونی کھال۔
الغَضنَةُ: چیچک کی پھنسی کا چھلکا۔
الغَضِينُ: اونٹنی کا جنا ہوا ناتمام بچہ۔
المُتَغَضِّنُ: شکن آلود۔
المُغَضَّنُ: شکن آلود۔
• الغَضَنفَرُ: شیر (۲) بھاری بدن والا۔
• غَضَا اللَيلُ ـُ غَضوًا و غُضُوًّا: ہر طرف تاریکی پھیلنا۔
ـــ البَعِيرُ: اونٹ کا جھاؤ کے پتے کھانا۔
ـــ فُلانٌ: آسودہ حال ہونا (۲) دونوں پلکیں ملانا۔
ـــ عَلَى الشَيءِ: کسی بات پر خاموش ہونا۔

غَضِيَت الْاَرْضُ ـــ غَضًى: زمین کا جھاؤ کے بہت درختوں والی ہونا۔
غَضِیَ الرَّجُلُ: دونوں پلکیں ملا کر آنکھ بند کر لینا۔
ـــ البَعِیْرُ: غَضا (جھاؤ) کھا کر اونٹ کو تکلیف ہونا۔
اَغْضَی اللَّیْلُ: تاریکی پھیل جانا۔
ـــ فُلَانٌ: و اَغْضَی جُفُونَه و اَغْضَی عَیْنَه: آنکھ بند کرنا، جھپکانا۔
ـــ عنه طَرْفَه: نگاہ پھیر لینا، کنارہ کش ہونا، چشم پوشی کرنا۔
ـــ عَلَی الشیءِ: کسی چیز کو برداشت کرنا اور خاموشی اختیار کرنا۔
ـــ عَیْنًا علی قَذًی: تکلیف برداشت کرنا۔
تَغَاضَی عنه: چشم پوشی کرنا، غفلت برتنا
الاِغْضَاءُ: چشم پوشی (۲) بے توجہی۔
الغَاضِی: آسودہ حال آدمی (۲) تاریک (رات) (۳) عمدہ (چیز) م: غاضِیَة۔
الغَاضِیَة: انتہائی تاریک رات (۲) روشن اور بڑی آگ۔
الغَضَی: جھاؤ کا درخت جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے۔ اَهْلُ الغَضَی: باشندگانِ نجد (چونکہ وہاں اس درخت کی کثرت ہے) (۲) جھاڑی۔
الغَضْیَاءُ: کثیر جھاؤ والی زمین۔

غ ـــ ط

•الغُطْرَة: سر کو باندھنے کا عربی رومال (الکُوفِیَّة)۔
•غَطْرَسَ علی اَقْرَانِه: ہم عصروں کے سامنے بڑائی جتانا، تکبر کرنا، خودپسند ہونا، اکڑنا۔
ـــ فُلانًا: ناراض کرنا۔
تَغَطْرَسَ: غَطْرَسَ (۲) غصہ ظاہر کرنا (۳) اندھا دھند راستہ پر چلنا۔
تَغَطْرَسَ فی مِشْیَتِه: اکڑ کر چلنا، ناز و ادا سے چلنا، اترا کر اور مٹک کر چلنا۔
الغِطْرِسُ: ظالم متکبر ج: غَطَارِسُ۔
الغِطْرِیسُ: الغِطْرِسُ ج: غَطَارِیسُ
الغَطْرَسَةُ: تکبر، غرور، خودپسندی۔
•غَطْرَشَ فُلانٌ غَطْرَشَةً: حق کو ٹھکرانا۔ هو مُغَطْرِشٌ و هی مُغَطْرِشَةٌ۔ فُلانٌ آذانُه عن الحق مُغَطْرِشَةٌ: فلاں کے کان حق بات سننے کو تیار نہیں۔
تَغَطْرَشَ فُلانٌ: خود کو کسی بات سے بلند سمجھنا، نظر انداز کرنا۔
•غَطْرَفَ: فضول کام کرنا، تکبر کرنا، اکڑنا
تَغَطْرَفَ: غَطْرَفَ (۲) غرور و ناز و انداز میں چلنا۔
الغُطَارِفُ: شریف سردار۔
الغِطْرَافُ: الغُطَارِفُ ج: غَطَارِیفُ و غَطَارِفَة۔
•غَطَسَ فی الماءِ ـــ غَطْسًا: پانی میں غوطہ کھانا، ڈوبنا۔
ـــ فی بَحْرٍ من اَنْعُمِ اللّٰه: اللہ کی نعمتوں میں مست ہونا، مزے اڑانا۔
ـــ فی الاِناءِ: برتن سے منہ لگا کر پینا
ـــ الشیءَ فی الماءِ: ڈبونا، ڈبکی دینا۔
غَطَّسَه فی الماءِ: غوطہ دینا، خوب ڈبونا
تَغَاطَسَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو غوطہ دینا۔
ـــ الرَّجُلُ: غافل بننا، غفلت برتنا۔
الغَاطِسُ: تاریک (لَیْلٌ غاطِسٌ) (۲) کشتی یا جہاز کا وہ حصہ جو پانی میں رہتا ہے۔
الغِطَاسُ: نصرانیوں کے یہاں بچہ کی ماءالمعمودیہ (مقدس پانی) سے تطہیر کی تقریب (۲) مسیح علیہ السلام کی عملِ تعمید کی یادگار جشن معمودیہ جسے قبطی لوگ مناتے ہیں۔ دیکھئے (ع م د)
الغَطَّاسُ: غوطہ خور (پیشہ ور) (۲) پانی میں ڈبکی لگانے والا۔
الغَطُوسُ: غوطہ خوری۔
الغَطْسَةُ: ڈبکی، غوطہ۔
الغَطِیسُ: کالا۔ اَسْوَدُ غَطِیسٌ: بہت کالا۔
المَغْطِسُ: نہانے کا ٹب جو غسل خانہ میں رہتا ہے ج: مَغَاطِسُ۔
•غَطَشَ اللَّیْلُ ـــ غَطْشًا: تاریک ہونا۔
ـــ فُلانٌ غَطْشًا و غَطَشَانًا: بڑھاپے یا آنکھ کی بیماری کے باعث آہستہ چلنا۔
غَطِشَ ـــ غَطَشًا: کمزور نگاہ والا ہونا هو اَغْطَشُ و غَطِشٌ و هی غَطْشَی و غَطْشَاءُ و غَطِشَةٌ ج: غُطْشٌ۔
ـــ البَصَرُ: بینائی کمزور ہونا۔
ـــ اللَّیْلُ: رات کا تاریک ہونا۔
فَلَاةٌ غَطْشَی و غَطْشَاءُ: گھنا جنگل جہاں اندھیرا رہتا ہو۔
اَغْطَشَ اللَّیْلُ و البَصَرُ: روشنی نہ ہونا، تاریک ہونا۔
ـــ اللّٰهُ اللَّیْلَ: تاریک کرنا، قرآن پاک میں ہے: "وَ اَغْطَشَ لَیْلَهَا وَ اَخْرَجَ ضُحَاهَا"
غَطَّشَ الشیءَ: واضح کرنا، بتانا۔ کہتے ہیں: غَطِّشْ لی شیئًا۔
تَغَاطَشَ عنه: انجان بننا (۲) جان بوجھ کر اندھا بننا۔
تَغَطَّشَتْ عَیْنُه: نگاہ کمزور ہونا، روشنی ختم ہو جانا۔
اِغْطَاشَّ البَصَرُ: نگاہ بتدریج گھٹنا۔

الغَطَشُ : نگاہ کی کمزوری، تاریکی۔
•غَطَّ فی النَّوم ـِ غَطًّا و غَطِيطًا :
نیند میں خرّاٹے لینا۔
ـــ النَّائِمُ او المَذْبُوحُ او المَخْنُوقُ
سونے یا ذبح ہونے یا دم گھٹنے والے کی آواز نکلنا۔
ـــ القِدْرُ : دیگچی کے کھولنے کی آواز آنا۔
ـــ الشَئَ فی الماءِ : ڈبکی دینا، غوطہ
دینا۔
ـــ الشَئَ : زور سے دبانا، دباکر نچوڑنا
انْغَطَّ فی الماءِ : ڈوبنا، غوطہ کھانا۔
تَغَاطَّ القَومُ فی الماءِ : ایک دوسرے
کو غوطہ دینا، ڈبونا۔
الغُطَاطُ : آخر رات کی سیاہی اور صبح
کی ابتدائی روشنی ملی ہوئی، فجر سے
کچھ پہلے کا وقت۔
الغَطِيطُ : خرّاٹوں کی آواز (۲) ہانڈی
کے جوش مارنے کی آواز۔
الغُطَيطَةُ : کہر، دھند۔
•غَطْغَطَتِ القِدْرُ : ہنڈیا کا جوش
مارنا۔
ـــ علَيه النَّومُ : نیند کا غلبہ ہونا۔
ـــ البَحْرُ : سمندر کا موج زن ہونا،
سمندر میں موجیں اٹھنا۔
تَغَطْغَطَ البَحْرُ : غَطْغَطَ۔
ـــ الشَئُ : بکھر جانا، برباد ہوجانا۔
الغَطْغَطَةُ : ہنڈیا کا جوش (۲) سمندر
کا جوار بھاٹا۔
الغَطَاغِطُ : بکری کے مادہ بچے۔
•غَطِفَ العَيشُ ـَ غَطَفًا : فراخ و
آسودہ ہونا، خوش گوار ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ : لمبی اور گھنی پلکوں والا ہونا
(۲) بھووں کے کم بالوں والا ہونا۔
هو اَغْطَفُ وهی غَطْفَاءُ ج :
غُطْفٌ۔
•غَطَلَتِ السَّمَاءُ ـُ غَطْلًا : ابر آلود ہونا

غَطِلَ اللَّيلُ ـَ غَطَلًا : تاریک ہونا
اغْطَالَّ الشَئُ : ڈھیر لگنا۔
غَيطَلَ الرجُلُ : بہت جانوروں والا
ہونا۔
•غَطْمَطَ البَحْرُ : موجیں مارنا، ہنڈ
کا جوش مارنا۔
ـــ السَّيلُ : سیلاب کی آواز آنا۔
الغَطْمَطُ . بڑا سمندر۔
غَطَا اللَّيلُ ـُ غَطْوًا و غُطُوًّا :
تاریک ہونا، اور ہر طرف اندھیرا
چھا جانا۔
ـــ الشئَ و علَيه غَطْوًا : پردہ پوشی
کرنا۔
اَغْطَتِ الشَّجَرَةُ : درخت کی شاخوں
کا لمبا ہوکر زمین پر پھیل جانا۔ هی
غَاطِيَةٌ (خلاف قیاس)۔
ـــ الكَرْمُ : انگور کی بیل کا رس دار ہوکر
بڑھنا اور پھیلنا۔
ـــ الشئَ : چھپانا، پردہ ڈالنا۔ کہتے
ہیں : اللّٰهُمَّ أَغْطِ علَى قَلْبِه :
اے خدا اس کے دل پر پردہ ڈال دے
غَطَّاهُ : چھپانا، ڈھانکنا، پردہ پوشی کرنا
(۲) احاطہ کرنا، کور کرنا۔
ـــ اللَّيلُ فُلَانًا : رات کی تاریکی کا
اپنی لپیٹ میں لے لینا۔
ـــ الاَخْبَارَ : خبریں جمع کرنا، کور کرنا
ـــ المَوْقِفَ : صورتِ حال کو چھپانا۔
ـــ النَّفَقَاتِ : اخراجات کو پورا کرنا۔
ـــ النَّقْصَ : کمی کو پورا کرنا۔
تَغَطَّى : چھپ جانا، پردہ پڑجانا۔
ـــ بِه : کسی کی آڑ میں چھپ جانا۔
اغْتَطَى : تَغَطَّى۔
التَّغْطِيَةُ : پردہ پوشی، گھراؤ، احاطہ۔
الغَاطِيَةُ : انگور کی بیل۔
الغِطَاءُ : ڈھکنا، غلاف، پردہ، سرپوش،

کور ج : اَغْطِيَةٌ۔
غِطَاءُ الفِرَاشِ : بچھانے کی چادر،
پلنگ پوش۔
غِطَاءُ المائِدَةِ : میز پوش۔
غِطَاءُ المِدْخَنَةِ : چمنی کیپ۔
الغِطَاءُ الجَوِّی : فضائی چھتری، فضائی بیڑا
جو آسمان پر چھا جاتا ہے، بہت سے
ہوائی جہاز جو دشمن کی طرف پیش قدمی
کرتی ہوئی برّی فوج کے اوپر دفاع
کے لئے پرواز کرتے ہیں۔
الغِطَايَةُ : زنانہ تحتانی زائد کپڑے۔
الغَطَوَانُ : کثرت و حفاظت۔ إنَّه
لَذُو غَطَوَانٍ : وہ صاحب
شوکت و اقتدار ہے۔
الغَطَيَانُ : سمندری سیلِ آب۔
المَغْطِیُّ : پوشیدہ۔ مَغْطِیُّ القِنَاعِ :
گم نام۔
المُغَطَّى : ڈھکا ہوا، پوشیدہ۔
المُغَطِّی : پردہ پوش، کور کنندہ۔

غ ـــــ ف

•غَفَرَ الجَرِيحُ او المَرِيضُ ـِ
غَفْرًا : بیمار کی بیماری لوٹ آنا،
زخم کا دوبارہ ہرا ہوجانا۔
ـــ العَاشِقُ : دلاسے کے بعد عاشق کا
دوبارہ مبتلائے کیفیاتِ عشق ہونا۔
ـــ الشئَ : چھپانا۔ غَفَرَ الشَّيبَ
بالخِضَابِ : بالوں کی سفیدی کو
خضاب سے چھپانا۔
ـــ المَتَاعَ فی الوِعَاءِ : کسی ظرف میں
سامان رکھ کر چھپانا۔
ـــ اللّٰهُ لَهُ ذَنْبَهُ غَفْرًا و غُفْرَانًا
و مَغْفِرَةً : گناہ چھپانا اور معاف
کرنا۔ هو غَافِرٌ. برائے مبالغہ
غَفُورٌ و غَفَّارٌ۔

غَفَرَ الجَلَبُ السُّوقَ غَفْرًا: بیرونی مالِ تجارت کا بازار میں پھیل کر سستا کر دینا، مندا کر دینا۔
غَفِرَ الثَّوبُ ـَـ غَفَرًا: روؤاں ابھرنا، روئیں دار ہونا۔
ـــ الجُرحُ: زخم کا دوبارہ تازہ ہو جانا۔
ـــ المَرِيضُ: بیمار کی بیماری عود کر آنا۔
غُفِرَ المَرِيضُ: بیمار کا دوبارہ بیمار ہو جانا
اَغفَرَ الرِّمثُ او العُرفُطُ: رِمث اور عرفط نامی پودوں سے گوند نکلنا
ـــ النَّخلُ: خام کھجوروں پر جھلی آجانا۔
ـــ الأرضُ: ہری کونپلیں نکل آنا۔
ـــ اُنثیٰ تَيسِ الجَبَلِ: پہاڑی بکرے کی مادہ کا نر بچوں والی ہونا۔
ـــ المَتَاعَ فی الوِعَاءِ: برتن میں سامان بند کرنا، چھپانا۔
ـــ الشَّيبَ بالخِضَابِ: بالوں کی سفیدی کو خضاب سے چھپانا۔
اِغتَفَرَ لَهُ ذَنبَهُ: گناہ معاف کرنا۔
تَغَافَرَ القَومُ: ایک دوسرے کی غلطی کو معاف کرنا یا ایک دوسرے کے لئے دعائے مغفرت کرنا۔
تَغَفَّرَ: گوند پودوں سے اکٹھا کرنا۔
اِستَغفَرَ اللهَ ذَنبَهُ و من ذَنبِهِ و لِذَنبِهِ: اللہ سے اپنے گناہ کی معافی چاہنا۔
اِغفَارَّ الثَّوبُ: کپڑے کا روؤاں نکلنا، روئیں دار ہونا۔
الغَافِرُ: معاف کنندہ۔
الغُفَارُ: گردن وغیرہ کا روؤاں، چھوٹے چھوٹے بال جو عورتوں کی پنڈلیوں وغیرہ پر نکل آتے ہیں۔
الغِفَارُ: رخسار کا نشان۔
الغَفَّارُ: بہت معاف کرنے والا، خدا کی صفت
الغِفَارَةُ: عورتوں کے سر کا رومال جو سر کے صرف اگلے اور پچھلے حصہ کو ڈھانپتا ہے (۲) تہ بہ تہ بادل (۳) سر پر ٹوپی کے نیچے رکھا جانے والا زرہ کا اضافی حصہ (۴) ڈھکنا ج: غَفَائِرُ۔
الغَفَّارَةُ: علماء یہود کا لباس، پادری کا جبہ
الغَفَرُ: پیٹ (۲) گردن وغیرہ کے چھوٹے چھوٹے بال ج: اَغفَارٌ و غُفُورٌ۔ (۳) کپڑے کا روؤاں۔ واحد: غَفَرَةٌ (۴) چاند کی منزلوں میں سے پندرہویں منزل (برج سنبلہ میں تین چھوٹے ستارے)۔
الغِفرُ: گائے کا بچھڑا۔
الغُفرُ: پہاڑی بکرے کا نر بچہ ج: اَغفَارٌ و غُفُورٌ۔
الغَفَرُ: ٹیلوں اور ہموار زمینوں میں اُگنے والے پودے (جو چڑیوں جیسے دکھائی دیتے ہیں)۔ (۲) چھوٹی چھوٹی گھاس ج: اَغفَارٌ و غُفُورٌ۔
الغَفِرُ: رَجُلٌ غَفِرُ القَفَا: گدی پر اگے ہوئے بالوں والا۔
الغُفرَانُ: درگذر، معافی، بخشش۔
الغُفرَةُ: پہاڑی بکرے کی مادہ (۲) ڈھکنا جس سے کوئی چیز ڈھانکی جائے۔ اغفِرُوا هذا الشَّيءَ بِغُفرَتِهِ: اس چیز کو اس کے ڈھکن سے ڈھانکو یعنی مناسب اور باجوڑ چیز سے اس کو درست کرنا۔
الغَفِيرُ: الغُفَارُ (۲) بہت۔ جَمٌّ غَفِيرٌ: بڑا مجمع۔ کہتے ہیں: جَاءَ القَومُ جَمًّا غَفِيرًا وجَمَّاءَ غَفِيرًا وجَمَّ الغَفِيرِ و جَمَّاءَ الغَفِيرِ و الجَمَّاءَ الغَفِيرَ: لوگ اچھے اور برے بڑے اور چھوٹے سب کے سب آئے (۲) پہرے دار، چوکیدار۔
الغَفِيرَةُ: ڈھکنا (۲) کثرت و زیادتی (۳) ما عِندَ هم غَفِيرَةٌ: ان کے یہاں معافی کا کوئی خانہ نہیں۔
المِغفَارُ: کھانے کا گوند جو عرفط پودے سے نکلتا ہے ج: مَغَافِير۔
المِغفَرُ: ٹوپی کے نیچے کا خود جو زرہ سے جڑا ہوا ہوتا ہے ج: مَغَافِر۔
المِغفَرَةُ: المِغفَرُ ج: مَغَافِر۔
المَغفِرَة: معافی، بخشش۔
المُغفُورُ: المِغفَارُ۔
المَغفُورُ لَه: معاف کیا ہوا۔
• غَافَصَ فُلَانًا مُغَافَصَةً و غِفَاصًا: کسی کو اچانک آپکڑنا اور بری طرح پیش آنا۔ اَخَذَ الشَّيءَ مُغَافَصَةً: بزور کوئی چیز لینا۔
الغَافِصَةُ: زمانہ کی مصیبت ج: غَوَافِصُ۔
• اغتَفَّتِ الدَّابَّةُ: جانور کو بقدر ضرورت چارہ ملنا، موسم بہار کا تھوڑا چارہ ملنا
ـــ فُلَانًا: تھوڑی سی چیز دینا۔
تَغَفَّفَتِ الدَّابَّةُ: اغتَفَّت۔
ـــ الإنَاءَ و الضَّرعَ: برتن یا تھن کا باقی ماندہ پانی یا دودھ نکالنا۔
الغَفُّ: رطب کھجور کا سوکھا پتا۔
الغِفَّانُ: وقت۔ جَاءَ علی غِفَّانِهِ: وہ اپنے وقت پر آیا۔
الغُفَّةُ: گزارے کے لائق سامان زندگی (۲) وہ چارہ جسے اونٹ منہ سے عجلت میں لے لیتا ہے (۳) موسم بہار کا تھوڑا چارہ یا خوراک۔
غُفَّةُ الإنَاءِ والضَّرعِ: برتن یا تھن میں باقیماندہ پانی یا دودھ۔
• غَفَقَ فُلَانٌ ـِـ غَفقًا: اچانک بلا بولنا۔
ـــ فُلَانٌ: اچانک آموجود ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: بار بار بکثرت پینا۔

غَفَقَ فُلَانٌ غَفْقَةً : لوگوں کی باتیں سنتے سنتے سونا۔
غَفَّقَ : لوگوں کی باتیں سنتے ہوئے سونا۔
اِغْتَفَقَ بِهٖ : گھیر لینا۔
تَغَفَّقَ الشَّرَابَ : بار بار بکثرت پینا۔
الغَفْقُ : متوسط درجہ کی بارش۔
•غَفَلَ عن الشیٔ ـُ غُفُولًا و غَفْلَةً : غافل ہونا، عدم توجہ اور قلت احتیاط کی بنا پر بھول جانا۔
ـــ الشیٔ : بے توجہی اور غفلت کی بنا پر کسی چیز کو چھوڑ دینا (۲) چھپانا۔ ھو غَافِلٌ ج : غُفُولٌ و غُفَّلٌ۔
اَغْفَلَ الشیٔ : غافل ہونا، بے توجہی برتنا نظر انداز کرنا۔
ـــ الدَّابَّةَ : جانور پر داغ نہ لگانا۔
ـــ فُلَانًا عن الشیٔ : غافل کرنا، ذہن سے نکلوا دینا، بھلوا دینا۔
ـــ فُلَانًا : کسی کو بے خبری میں جا لینا (۲) کسی کو غافل کہنا (۳) کسی سے اس کی مشغولیت کے وقت سوال کرنا اور فراغت کا انتظار نہ کرنا۔
غَفَّلَ فُلَانًا : غافل بنانا یا غافل قرار دینا (۲) کسی کی بے خبری یا مشغولیت کے وقت حمایت کرنا، اس کا کام کرنا۔
ـــ الشیٔ : بھولنا، غافل رہنا۔
تَغَافَلَ : قصداً غفلت برتنا، بے توجہی اور لاپرواہی برتنا (۲) خود کو بے خبر اور غافل ظاہر کرنا۔
ـــ عنه : کسی کی غفلت سے فائدہ اٹھانا، (۲) بے اعتنائی برتنا۔
تَغَفَّلَ فُلَانًا : بے خبری میں آنا (۲) کسی کے بے خبر ہونے کی تاک میں رہنا۔
ـــ فُلَانًا عن کذا : بے خبری میں کسی کو کسی چیز کے بارہ میں دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔
اِسْتَغْفَلَهٗ : غفلت سے فائدہ اٹھانا، غفلت کے وقت کا منتظر رہنا۔
الاِغْفَالُ : بے توجہی، کنارہ کشی۔
الغَفِلُ : غافل، بھولا ہوا۔
الغُفْلُ : بے فیض اور بے ضرر آدمی (۲) نامعلوم النسب آدمی (۳) جوئے کا بے نشان تیر جس سے نہ فائدہ ہو اور نہ نقصان۔ کہتے ہیں : قِدْحٌ غُفْلٌ۔ قِدَاحٌ غُفْلٌ و اَغْفَالٌ (۴) بے نشان و بے علامت جگہ، غیر آباد (۵) بے داغ و بے نشان چوپایہ وغیرہ کہتے ہیں : اِبِلٌ اَغْفَالٌ (۶) ناتجربہ کار آدمی (۷) بارش سے خالی زمین (۸) خام چیز جو ابھی تیار نہ کی گئی ہو (۹) وہ شعر جس کا قائل معلوم نہ ہو (۱۰) وہ کتاب جس کا مصنف معلوم نہ ہو۔ ج : اَغْفَالٌ۔ غُفْلٌ من التَّارِیخ : تاریخ سے خالی۔
الغَفَلُ : فراخی، آسودگی۔ کہتے ہیں : فُلَانٌ فی غَفَلٍ من عَیْشِهٖ۔
الغَفْلَةُ : بے خبری۔ علی غَفْلَةٍ منه : اس کی بے خبری میں۔
الغُفْلِیَّةُ : مجہول الاسم ہونا، بے علامت و بے نشان ہونا۔
المُغَفَّلُ : بے وقوف، بے دانش و کند ذہن و دماغ
•غَفَا ـُ غَفْوًا و غُفُوًّا : تھوڑا سا سونا، اونگھنا، ہلکی نیند سونا۔
ـــ الشیٔ علی الماءِ : پانی کے اوپر تیرنا۔
اَغْفَی فُلَانٌ : غَفَا (۲) کھلیان کے بھوسے پر سونا۔
ـــ الشَّجَرُ : شاخیں لٹکنا۔
الاِغْفَاءَةُ : ہلکی سی نیند، غفلت۔
الغَفَا : کھلیان کا بھوسا (۲) گیہوں کا چھلکا
الغَفْوَةُ : ہلکی سی نیند (۲) شکاری کے چھپنے کا گڑھا۔
الغافِی : ہلکی نیند سونے والا، تیرنے والی چیز۔
غَفَی البُرَّ و نَحْوَهٗ ـِ غَفْیًا : گیہوں کو صاف کرنا، بھوسا وغیرہ الگ کرنا۔
غَفِیَ ـَ غَفًی : اونگھنا۔
اَغْفَی فُلَانٌ : کھلیان کے بھوسے پر سونا۔
ـــ الطَّعَامُ : کھانے کی چیز غلہ وغیرہ میں کوڑا کرکٹ ہونا۔
ـــ البُرَّ و نَحْوَهٗ : گیہوں وغیرہ صاف کرنا
غَفَّی الطَّعَامَ : صاف کرنا۔
اِنْغَفَی الشیٔ : ٹوٹ جانا۔
ـــ البُرُّ و نحوُه : گیہوں وغیرہ کا صاف ہو جانا۔
الغَفَی : کھلیان میں پڑا ہوا بھوسا (۲) گیہوں میں ملا ہوا کوڑا (تنکے، گونے وغیرہ) (۳) ہر ردی اور خراب چیز (۴) درخت خرما کو لگنے والی بیماری (ایک قسم کا گرد جو کچی کھجور کو بڑھنے اور پکنے سے روکتا ہے) (۵) کچی کھجور کے اوپر کا چھلکا (۶) وہ اونٹ جن کو باہر نکال دیا جائے (۷) نچلے درجہ کے لوگ ج : اَغْفَاءٌ۔
الغُفَاءُ : چھوٹے چھوٹے اور ٹوٹے پھوٹے گیہوں کے دانے (۲) کھجور کو لگنے والی بیماری جس سے وہ خراب ہو جاتی ہے۔
الغُفَاءَةُ : آنکھ کی پتلی کی سفیدی (۲) گیہوں وغیرہ میں ملے ہوئے گونے تنکے وغیرہ۔
الغَفِیَةُ : بلندی جہاں پانی نہ پہنچے۔

غ ـــــ ق

• غِقْ غِقْ : ابلنے اور جوش مارنے کی آواز (۲) پرندے یا پانی کی بعض حالتوں کی آواز۔
غَقَّ الفَارُ و القِدْرُ و نحوُهما ـِ غَقًّا و غَقِیقًا : تارکول یا ہانڈی وغیرہ کا کھولتے وقت آواز کرنا۔

غَقَّ الصَّقْرُ : باز (شکرے) کا اپنی آواز کو باریک کرکے نکالنا۔
— الطَّائِرُ غَقِيْقًا : بولنا، آواز نکالنا۔
— المَاءُ غَقًّا و غَقِيْقًا : کشادگی سے تنگی کو یا برعکس چلتے ہوئے پانی کا آواز نکالنا۔ هو غَاقٌ. مبالغہ غَقَّاقٌ.
الغَقْغَقَةُ : ابابیل نما پہاڑی چڑیاں۔
غَقْغَقَ الصَّقْرُ : باز کا باریک آواز میں بولنا۔
الغَقُّ : شکرے کی ایک خاص قسم کی آواز
الغَقِيْقُ : پانی کے تنگ یا کشادہ جگہ میں داخل ہونے کی آواز

غ ـــــ ل

• غَلَبَهُ و عليه ـِ غَلْبًا و غَلَبًا و غَلَبَةً : زیر کرنا، غالب ہونا، فتح پانا، قابو پانا، کسی پر اقتدار حاصل کرنا۔
— فُلَانًا علَى الشيءِ : کوئی چیز کسی سے زبردستی لے لینا۔ هو غَالِبٌ ج: غَلَبَةٌ و هو غَلَّابٌ۔
— علَى فلانٍ الكرم وغيره : کرم کا کسی کی عادت بن جانا۔
— عليه الحُمْرَةُ او الصُّفْرَةُ : کسی چیز میں سرخی یا زردی زیادہ ہونا۔
غَلِبَ ـَ غَلَبًا : موٹی گردن والا ہونا۔
— الحَدِيْقَةُ : باغیچہ کا گھنا اور گنجان ہونا۔ هو اَغْلَبُ و هي غَلْبَاءُ ج: غُلْبٌ. قرآن پاک میں ہے: "وَحَدَائِقَ غُلْبًا"۔
غُلِبَ علَى الشيءِ : جبرًا کوئی چیز لینا۔ غُلِبَ علَى اَمْرِهِ : کسی معاملہ میں مجبور ہونا۔
غَالَبَهُ مُغَالَبَةً و غِلَابًا : ایک دوسرے پر غالب آنے کی کوشش کرنا، نیچا دکھانا۔
غَلَّبَهُ عليه : غالب کرنا، قابو یافتہ کرانا۔
— علَى بَلَدٍ : زبردستی قبضہ کرانا۔
غُلِّبَ : غُلِبَ۔

غُلِّبَ علَى صَاحِبِهِ : ساتھی پر غالب ہو جانے کا کسی کے حق میں فیصلہ کیا جانا۔
تَغَالَبُوْا علَى البَلَدِ : غلبہ اور فتح حاصل کرنے کے لئے باہم مقابلہ کرنا
تَغَلَّبَ علَى بَلَدٍ : کسی ملک یا شہر پر زبردستی قبضہ کرنا۔
اِسْتَغْلَبَ عليه الضَّحِكُ : کسی کو بہت زیادہ ہنسی آنا۔
اِغْلَوْلَبَ العُشْبُ : گھاس کا گھنا ہونا
— الحَدِيْقَةُ : باغ کا گنجان اور گھنا ہونا۔
— القَوْمُ : بہت ہونا، افراد کا زیادہ ہونا۔
الاَغْلَبُ : موٹی گردن والا (۲) اکثر۔ علَى الاَغْلَب و فِي الاَغْلَب۔ اکثر، بسااوقات، بیشتر، زیادہ تر (۳) شیر۔
الاَغْلَبِيَّةُ : اکثریت۔
الاَغْلَبِيَّةُ المُطْلَقَةُ : مطلق اکثریت۔ رائے شماری اور ووٹنگ میں حاضرین کی آدھی تعداد ایک کے اضافہ کے ساتھ
الاَغْلَبِيَّةُ النِّسْبِيَّةُ : تناسبی اکثریت، ووٹ حاصل کرنے میں ایک امیدوار کی دوسرے امیدوار کے مقابلے میں معمولی زیادتی یا اکثریت۔
الاَغْلَبِيَّةُ السَّاحِقَةُ : زبردست اکثریت۔
الاَغْلَبِيَّةُ الضَّئِيْلَةُ او الضَّعِيْفَةُ : معمولی اکثریت۔
التَّغْلِيْبُ : عربی قواعد کی رو سے دو ایسے لفظوں میں سے ایک کو دوسرے پر ترجیح اور غلبہ دینا کہ جن میں باہمی ربط پایا جاتا ہو۔ جیسے: اَبَوَان میں اَبٌ کو اُمٌّ پر اور المَشْرِقَان میں مغرب پر مشرق کو ترجیح دیدی گئی۔

ایسے ہی حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کو عُمَران سے تعبیر کیا گیا ہے۔
الغَالِبُ : غالب، فاتح، قابض، قابو یافتہ با اقتدار۔ غَالِبًا یا فِي الغَالِب : اکثر و بیشتر، آئے دن، عمومًا۔
الغَالِبِيَّةُ : اکثریت۔
الغَلَبَةُ : غلبہ، اقتدار، قابو، فتح، کثرت۔
العَلَمُ بالغَلَبَةِ : عربی قواعد میں غلبۂ استعمال کی وجہ سے کسی لفظ کے خاص مفہوم کی تعیین جس میں وضع کو دخل نہ ہو جیسے الکتاب سے مراد کتاب اللہ۔ اصحابِ شریعت کے یہاں اور سیبویہ کی کتاب اہل لغت عربی کے یہاں ہے۔
الغَلَّابُ : بہت غلبہ حاصل کرنے والا۔
المُغَلَّبُ : غالب قرار دیا ہوا، مغلوب۔
• غَلَتَ ـُ غَلْتًا : بیع فسخ کرنا۔
غَلِتَ ـَ غَلَتًا : غلطی کرنا (حساب میں)
اِغْتَلَتَهُ : بےخبری میں لینا۔
تَغَلَّتَهُ : اِغْتَلَتَهُ۔
الغَلْتَةُ : اول شب۔
• غَلَثَ الشيءَ بالشيءِ ـِ غَلْثًا : ایک کو دوسری میں ملانا۔ جیسے غَلَثَ الشَّعِيْرَ بالحنطة و اللَّبَنَ بالماءِ۔
غَلِثَ فِي الحَرْبِ ـَ غَلَثًا : لڑائی میں سخت ہونا۔ هو غَلِثٌ۔
— بالشيءِ : ساتھ لگنا، چمٹنا۔ غَلِثَ الذِّئْبُ بالغَنَمِ : بھیڑیا بکریوں کے ساتھ لگ کر پھاڑتا رہا۔
— الطَّائِرُ : پرندے کا نگلی ہوئی چیز اگلنا۔
— الزَّنْدُ : چقماق کا آگ نہ دینا۔
— فُلَانٌ : کسی کو کھانے پینے سے نشہ ہونا (۲) اونگھتے ہوئے جھومنا۔ هو غَلِثٌ۔

اَغْلَتَ الزَّنْدُ : چقماق کا آگ نہ دینا ۔
اُغْتُلَتَ الزَّنْدُ : غَلِتَ ۔
ـــ الشیءَ : ملانا ۔
ـــ للقوم غُلْتَةً : جان بچانے کے لئے لوگوں سے جھوٹ بولنا ۔
تَغَلَّتَ بِہ : تعلق و محبت رکھنا ۔
الغَلْتُ : غَلْتُ الحُلم : خواب میں دیکھی ہوئی غیر یقینی شے ۔
الغَلَتُ : گیہوں وغیرہ میں ملا ہوا کوڑا ۔
الغَلِیْتُ : گیہوں اور جو کی روٹی (۲) غیر صاف شدہ آٹے کی روٹی، ملاوٹ کا کھانا ۔
المُغَلَّتُ : ایسے درد میں مبتلا جو نہ صاحب فراش بنائے اور نہ اس کی اصل وجہ معلوم ہو (۲) اشیاء خوردنی جن میں ان کو خراب کرنے والی چیزیں شامل ہوں جیسے گیہوں میں مٹی اور کوڑے ۔
• غَلَجَ الفَرسُ ـــ غَلْجًا و غَلَجَانًا : گھوڑے کا برابر ایک رفتار پر چلنا ۔
ـــ الحِمارُ : گدھے کا پانی پی کر زبان ہونٹ پر پھیرنا ۔ ھو مِغْلَجٌ ۔
تَغَلَّجَ و تَغَلَّجَ علیہ : زیادتی کرنا ۔
الاُغْلُوجُ : نرم شاخ ج : الاَغَالِیجُ ۔
الغُلْجُ : جوانی کا عمدہ حصہ ۔
• اَغْلَسَ القومُ : رات کے آخری حصہ میں داخل ہونا ۔
غَلَّسَ القومُ : رات کے آخری حصہ میں چلنا ۔
ـــ فُلانٌ بالصَّلٰوۃِ : آخر شب کی تاریکی (غلس) میں نماز پڑھنا ۔
ـــ القومُ الماءَ : اخیر شب کی تاریکی میں پانی پر آنا ۔
الغَلَسُ : صبح کی روشنی سے مخلوط اخیر رات کی تاریکی، پو پھٹنے کا وقت تڑکا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم کان یُصَلِّی الصُّبحَ بِغَلَسٍ "۔
الغَلِیْسُ : گورخر ۔
• غَلَصَہٗ ـــ غَلْصًا : گلا گھونٹنا ۔
غَلْصَمَہٗ : حلق کاٹنا، حلق پکڑنا ۔ کہتے ہیں : ھُنَّ مُغَلْصَمَاتٌ : وہ بندھی ہوئی گردن والیاں ہیں ۔
الغَلْصَمَۃُ : سر اور گردن کے درمیان کا گوشت ج : غَلَاصِمُ ۔
• غَلِطَ ـــ غَلَطًا : غلطی کرنا ۔ غَلِطَ فی الاَمْرِ و الحِسَابِ او فی المَنْطِقِ ۔ ھو غَلْطَانٌ ۔
اَغْلَطَہٗ : غلطی کرانا ۔
غَالَطَہٗ مُغَالَطَةً و غِلَاطًا : کسی سے غلطی کرانے کی کوشش کرنا، غلطی کرا دینا، دھوکا دینا، غلطی میں مبتلا کرنا ۔
غَلَّطَہٗ : غلط قرار دینا (۲) یہ کہنا کہ تم نے غلطی کی (۳) غلطی میں مبتلا کرنا ۔
الاُغْلُوطَةُ : وہ چیز جس کے ذریعہ غلطی میں مبتلا کیا جائے یا وہ مبہم غیر واضح بات جس سے مغالطہ دیا جائے، مغالطہ آمیز بات ج : اَغَالِیطُ ۔
الغَالِطُ و الغَلْطَانُ : غلطی کرنے والا ۔
الغَلْطَةُ : ایک دفعہ کی غلطی ج : غَلَطَات
غَلْطَةٌ مَطْبَعِیَّةٌ : چھپائی کی غلطی ۔
غَلْطَةٌ کتابیَّةٌ : لکھائی کی غلطی ۔
الغَلَّاطُ : بہت غلطی کرنے والا ۔
الغَلُوطُ : مَسْأَلَةٌ غَلُوطٌ : مغالطہ آمیز مسئلہ ۔
المُغَالِطُ : مغالطہ انگیز ۔
المُغَالَطَةُ : فریب، دھوکہ دہی، غلط دلیل ۔
المِغْلَاطُ : بہت غلطیاں کرنے والا ۔
المُغَلْطَانِیُّ : لوگوں کو حساب میں دھوکہ دینے والا ۔
المَغْلَطَةُ : الاُغْلُوطَةُ ۔
المَغْلُوطُ فیہ : جس میں غلطی کی گئی ہو ۔
• غَلُظَ الشیءُ ـــ غِلَظًا و غِلْظَةً : موٹا ہونا، گاڑھا ہونا، سخت ہونا (خلاف رَقَّ) ۔
غَلُظَ الشیءُ ـــ غِلَظًا و غِلْظَةً : غَلَظَ ۔
ـــ الزَّرْعُ : کھیتی کا تیار ہو کر دانہ پڑ جانا ۔
ـــ الرَّجُلُ : سخت اور مضبوط ہو جانا ۔
ـــ الاَرْضُ : زمین کا سخت ہونا (خلاف سہل) ۔
ـــ الخُلُقُ و الطَّبْعُ و القَوْلُ و الفِعْلُ و العَیْشُ : عادت، مزاج قول و فعل اور زندگی کا سخت ہونا ۔
ـــ عَلَیہ و لَہ : کسی پر سخت ہونا، کسی کے ساتھ سختی برتنا ۔ قرآن پاک میں ہے : "یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ جَاھِدِ الکُفَّارَ و المُنٰفِقِیْنَ وَاغْلُظْ عَلَیْھِمْ" ھو غَلِیْظٌ ج : غِلَاظٌ و ھو غُلَاظٌ و ھی غَلِیْظَةٌ ج : غِلَاظٌ و غَلَائِظُ ۔
اَغْلَظَ الشیءَ : موٹا پانا (۲) موٹا خریدنا
ـــ الیَمِیْنَ و القَوْلَ : سخت قسم کھانا یا سخت بات کہنا ۔
ـــ لَہٗ فی القَوْلِ : کسی کے ساتھ سخت کلامی کرنا ۔
غَالَظَہٗ : دشمنی رکھنا ۔ بَیْنَھُمَا مُغَالَظَةٌ
غَلَّظَہٗ : موٹا کرنا، گاڑھا کرنا، سخت کرنا ۔
ـــ الیَمِیْنَ : قسم کو سخت اور مضبوط کرنا (تاکیدی کلمات کے ذریعہ) ۔ فالیَمِیْنُ مُغَلَّظَةٌ ۔
ـــ عَلَیہ فی الیَمِیْنِ : کسی سے سخت قسم کھلوانا اور اس پر زور دینا ۔
اِسْتَغْلَظَ النَّبَاتُ و الشَّجَرُ : موٹا ہونا ۔ قرآن پاک میں ہے : "کَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْأَہٗ فَاٰزَرَہٗ فَاسْتَغْلَظَ" ۔
ـــ الزَّرْعُ : کھیتی کا بڑا ہو کر دانہ پڑ جانا ۔
ـــ الشیءُ : موٹا یا گاڑھا یا سخت ہونا ۔

اسْتَغْلَظَ الشیءُ : موٹا یا سخت یا گاڑھا پانا (۲) موٹا یا سخت پاکر اس کی خریداری چھوڑ دینا۔
الغَلاظُ : گاڑھا، موٹا، سخت۔
الغِلاظَۃُ : سختی مزاج، اکھڑپن۔
الغَلْظُ : ناہموار کھردری جگہ۔
الغِلْظَۃُ : موٹاپن، گاڑھاپن، کھردراپن، سختی (۲) دشمنی۔ بینہما غِلْظَۃٌ : ان میں دشمنی ہے۔
الغَلِیظُ : موٹا، گاڑھا، سخت (خلاف رقیق: باریک، پتلا)۔ اَمْرٌ غَلِیظٌ : سخت اور مشکل معاملہ۔ عَذَابٌ غَلِیظٌ : دردناک سزا۔ مَاءٌ غَلِیظٌ : کڑوا پانی طَعَامٌ غَلِیظٌ : موٹا معمولی کھانا۔ عَہْدٌ غَلِیظٌ : پختہ عہد و پیمان۔
غَلِیظُ القَلْب و غَلِیظ الکَبِد : سخت دل آدمی۔
غَلِیظُ القَوْل : سخت کلام آدمی۔
غَلِیظُ الرَّقَبَۃ : موٹی گردن والا (۲) سرکش آدمی۔
المُسْتَغْلَظُ : موٹا حصہ۔ کہتے ہیں : طَعَنَہُ فی مُسْتَغْلَظِ ذِرَاعِہِ : اس کے بازو کے موٹے حصہ پر نیزہ مارا۔
المُغَلَّظَۃُ : الدِّیَۃُ المُغَلَّظَۃُ : سخت قسم کا خون بہا (جو شبہ قتل عمد میں لیا جاتا ہے)۔
• غَلْغَلَ : تیز چلنا۔
—— الشیءَ فی الشیءِ : پیوست کرنا (کہ دونوں چیزیں ایک معلوم ہوں)۔
تَغَلْغَلَ : تیز چلنا۔
—— فی الشیءِ : سختی سے داخل ہونا، سرایت کرنا، پیوست ہو جانا۔ تَغَلْغَلَ المَاءُ فی الشَّجَرۃ و الایْمَانُ فی القَلْب
—— فُلانٌ : مشک و عنبر کا عطر لگانا۔
الغُلْغُلُ : زمین میں گھسی ہوئی درخت کی جڑ ج : غَلاغِلُ۔

الغُلْغُلَۃُ : شور، ملی جلی آوازیں۔
المُغَلْغَلُ : داخل شدہ، پیوست۔
المُغَلْغَلَۃُ : ایک شہر سے دوسرے شہر میں جانے والا خط یا پیغام۔
• غَلَفَ الشیءَ ــ غَلْفًا : غلاف چڑھانا، کور چڑھانا (۲) ڈھانکنا، غلاف وغیرہ میں بند کرنا۔ (۳) لفافہ میں رکھنا، ڈالنا۔
غَلِفَ ــ غَلَفًا : فطری طور پر غلاف دار ہونا، ڈھکا ہوا اور بند ہونا۔
—— الصَّبِیُّ : بچہ کا غیر مختون ہونا۔
—— قَلْبُہُ : ہدایت نہ پانا گویا اس کے دل پر غلاف چڑھا ہوا ہے، ہدایت پہنچنے کا راستہ نہیں۔ ھو اَغْلَفُ وھی غَلْفَاءُ ج : غُلْفٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلُوبُنَا غُلْفٌ" ہمارے دلوں پر غلاف چڑھا ہوا ہے اس لئے ہم صحیح بات نہیں سمجھتے۔
غَلَّفَ الشیءَ : غَلَفَہُ۔
تَغَلَّفَ : غلاف دار ہونا، کور چڑھنا، غلاف یا لفافہ میں بند ہو جانا۔
الاَغْلَفُ : عَامٌ اَغْلَفُ : بہت خوشحالی اور زرخیزی کا سال۔ عَیْشٌ اَغْلَفُ : آسودہ اور فراخ زندگی۔
التَّغْلِیفُ : کور رنگ، پیکنگ، بند کرنے اور غلاف چڑھانے کا عمل۔
الغِلافُ : ڈھکنا جس سے کوئی چیز ڈھانکی جائے۔ شیشی یا بوتل، تلوار اور کتاب کا کور، غلاف، میان (۲) لفافہ جس میں خط رکھا جاتا ہے (۳) کلی کی جھلی، انڈوں کا چھلکا ج : غُلُفٌ۔
غِلافُ اللِّحَافِ : ابرہ، لحاف کے اوپر کا کپڑا۔
الغَلْفُ : ایک پودا جس سے چمڑا رنگا جاتا ہے
الغُلْفَۃُ : عضو تناسل کی اگلے حصہ پر مڑھی ہوئی کھال جو ختنہ میں کاٹی جاتی ہے، ختنہ کی کھال ج : غُلَفٌ۔
الغُلْفَتَان : مونچھوں کی دونوں طرفیں۔
المَغْلُوفُ : لفافہ میں بند، غلاف چڑھا ہوا۔
المُغَلَّفُ : لفافہ میں بند، پیک (۲) لفافہ (۳) انڈے کی جھلی ج : مُغَلَّفَات۔
• غَلَقَ البَابَ ــ غَلْقًا : دروازہ بند کرنا
غَلِقَ البابُ ــ غَلَقًا : دروازہ مشکل سے کھلنا۔
—— الرَّھْنُ غَلَقًا و غُلُوقًا : رہن رکھی ہوئی چیز کا ضبط ہو جانا، رہن رکھنے والے کا (مقررہ مدت میں رہن نہ چھڑا سکنے پر) رہن کی واپسی کے حق سے محروم ہو جانا (اور مرہون چیز کا مرتہن کے قبضہ میں چلے جانا)۔ یہ صورت زمانۂ جاہلیت میں تھی، اسلام نے اسے ختم کر دیا۔
—— الجَانِی و الاَسِیرُ : مجرم یا قیدی کا فدیہ نہ دیا جانا۔ ھو غَلِقٌ۔
—— فُلانٌ : تنگ دل ہونا، بے برداشت ہو جانا۔ کہاوت ہے : اِیَّاکَ و الغَلَقَ و الضَّجَرَ و القَلَقَ : تم کو تنگ دلی، اکتاہٹ اور پریشان ہونے سے بچنا چاہئے۔
—— الشیءُ فی الشیءِ : پھنس جانا۔
اَغْلَقَ علیہ الاَمْرُ : کسی بات کا مبہم رہنا
—— البَابَ : دروازہ بند کرنا (زنجیر یا چٹخنی وغیرہ کے ذریعہ) لاک کرنا۔ ھو مُغْلَقٌ۔
—— فُلانًا علی شیءٍ یَفْعَلُہُ : کسی سے زبردستی کوئی کام کرانا۔
—— القَاتِلَ : قاتل کو مقتول کے ورثہ کے حوالہ کرنا (کہ وہ اس کے خون کے بارہ میں اپنا فیصلہ کریں)۔
—— الاَمْرُ فُلانًا : بہت زیادہ ناراض کرنا۔

أَغْلَقَ ظَهْرَ الْبَعِيْرِ: اونٹ کی پیٹھ کو لادان کی کثرت سے زخمی کر دینا۔
— ظَهْرَهُ بِالذُّنُوْبِ: گناہوں سے پیٹھ بوجھل کرنا، انتہائی گنہگار ہونا۔
— الرَّهْنَ: رہن کی چیز کو مرتہن کا حق قرار دینا (مرتہن: جس کے پاس رہن رکھا گیا ہو)۔
— العينَ عن كذا: چشم پوشی کرنا۔
— شيئًا على فلانٍ: کسی کے لئے کسی چیز کے دروازے بند کرنا۔
— المطارَ و الاذاعاتِ: ہوائی اڈہ اور ریڈیو اسٹیشن بند کرنا۔
غَالَقَ عَلَى الشيءِ: شرط لگانا، بازی لگانا
غَلَّقَ الْأَبْوَابَ: زور سے بند کرنا۔
اِنْغَلَقَ البابُ: دروازہ بند ہونا (۲) [illegible] کھلنا لاک ہو جانا۔
اِسْتَغْلَقَ البابُ: سختی سے بند ہو جانا، تالا لگ جانا۔
— المسألةُ: مشکل ہو جانا۔
— الرَّجلُ: زبان بند ہو جانا، زبان کو تالا لگ جانا (بول نہ سکنا)۔
— عليه الكلامُ: کسی کے لئے بات مبہم ہونا، سمجھ میں نہ آنا۔
— فلانًا في بيعتِه: کسی کے لئے فروخت شدہ چیز کی واپسی کا دروازہ بند کرنا۔
الإِغلاقُ: (علم الاقتصاد میں) صاحب عمل کے لئے تجارتی ادارہ سے بندش استفادہ
الإِغْلِيقُ: چابی ج: اَغَالِيقُ۔
الغَلِيقُ: ناقابل فہم بات، مغلق بات۔
الغَلَقُ: بندش، تالا۔
المِغْلاقُ: تالا ج: مَغَالِيقُ۔
المِغْلَقُ: المِغلاقُ ج: مَغَالِقُ۔
المُغْلَقُ: مبہم (۲) بند، مسدود۔
• غَلَّ الماءُ بينَ الأشجارِ غَلًّا: پانی کا درختوں کے درمیان بہنا۔
غَلَّ بَصَرُ فلانٍ: راہ راست سے نگاہ ہٹ جانا۔
— في الشيءِ: گھس جانا۔
— الشيءَ في غيرِه: داخل کرنا، گھسانا
— المَفَاوِزَ: بیابانوں کے اندر بیچ تک پہنچنا۔
— الدُّهنَ او الطِّيبَ في رأسِه: سر میں تیل یا خوشبو جڑوں تک پہنچانا
— فلانًا: ہتھکڑی ہاتھ میں ڈالنا، گلے میں لوہے کا طوق ڈالنا۔ قرآن پاک میں ہے: "خُذُوهُ فَغُلُّوهُ"۔
— الغِلالةَ: بنیان یا اس جیسا تحتانی کپڑا پہننا۔
— فلانٌ غُلُولًا: خیانت کرنا، چپکے سے کوئی چیز اپنے سامان میں ملا لینا، دھوکا دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"۔
— صدرُه ـِ غِلًّا و غَلِيلًا: دل میں بغض و کینہ بھرا ہوا ہونا۔
غُلَّ غُلَّةً: بہت پیاسا ہونا۔ غُلَّتْ يَدُهُ الى عُنُقِه: بخیل ہونا۔ هو غَلِيلٌ و مَغْلُولٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وقالتِ اليهودُ يدُ اللهِ مغلولةٌ۔ غُلَّتْ أيديهم"۔
غَلَّ البعيرُ ـُ غُلَّةً: اونٹ کا بغیر سیراب ہوئے گھاٹ سے واپس آ جانا۔ هو غالٌّ
أَغَلَّ الرَّجلُ: خیانت کرنا، مال غنیمت کی تقسیم میں اپنا حصہ چپکے سے زائد کر لینا
— الضَّيعةُ: زمین کا غلہ اگانا۔
— على عيالِه: اہل و عیال کے پاس غلہ لانا۔
— الجازِرُ في الجلدِ: قصاب کا چمڑے سے اچھی طرح گوشت وغیرہ صاف نہ کرنا۔
أَغَلَّ فلانًا: خائن بنانا۔
غَلَّلَهُ بالغَالِيَةِ: مشک و عنبر کا عطر لگانا۔
— الغِلالةَ: کپڑوں کے نیچے بنیان یا اس جیسا تحتانی کپڑا پہننا۔
اِغْتَلَّ فلانٌ بالغَالِيَةِ: مشک و عنبر کی خوشبو لگانا۔
— الثوبَ: کپڑوں کے نیچے کچھ پہننا۔
هو مُغْتَلٌّ اليه: وہ اس کا مشتاق ہے
اِنْغَلَّ في الشيءِ: گھس جانا۔
تَغَلَّلَ في الشيءِ: گھس جانا۔
— بالغَالِيَةِ: مشک و عنبر کی خوشبو لگانا
اِسْتَغَلَّ الضَّيعةَ: زمین کا غلہ وصول کرنا زمین سے غلہ حاصل کرنا۔
— فلانًا: کسی سے غلہ مانگنا (۲) اپنے اثر و رسوخ کی بنا پر کسی سے ناحق فائدہ اٹھانا۔
— الشيءَ: فائدہ اٹھانا (۲) ناجائز فائدہ اٹھانا، غلط استعمال کرنا۔
— القُوَّةَ: طاقت کا غلط استعمال کرنا
— الفُرصةَ: موقع سے فائدہ اٹھانا۔
— الرَّجلَ: کسی کا استحصال کرنا، اپنے خاص مقصد کے لئے استعمال کرنا۔
— الأغلبيةَ: اکثریت کا استحصال کرنا۔
الاِسْتِغْلالُ: ناجائز استعمال، استحصال (۲) حصول منفعت۔
الغَالُّ: ہموار و کثیر درختوں والی وادی ج: غُلَّانٌ۔
الغَالَّةُ: ساحل سمندر کا وہ کٹا ہوا حصہ جو دوسری کسی جگہ جا کر مل جائے۔
الغِلالةُ: نیچے پہننے کا کپڑا جیسے بنیان، انگیا وغیرہ (۲) زرہ کے دو حلقوں کو ملانے والا پن ج: غَلائِلُ۔

الغِلُّ: دل میں چھپا ہوا بغض وکینہ، دل کا حسد وکھوٹ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ نَزَعْنَا مَا فِی صُدُوْرِهِمْ مِنْ غِلٍّ"۔

الغُلُّ: قیدی یا مجرم کے ہاتھ کی بیڑی یا گلے میں پڑا ہوا لوہے کا طوق ج: اَغْلَالٌ (۲) پیاس کی شدت وحرارت۔

الغَلَلُ: پیاس کی شدت وحرارت (۲) درختوں کی جڑوں میں بہنے والا پانی (۳) وہ پانی جس کے بہنے کی کوئی جگہ نہ ہو اور وہ کبھی زمین میں غائب ہو جاتا ہو اور کبھی ظاہر (۴) کھال اتارتے ہوئے اس پر لگا رہنے والا گوشت ج: اَغْلَال۔

الغَلَّةُ: زمین کی پیداوار سے ہونے والی آمدنی (۲) اناج (۳) گھر کے کرایہ وغیرہ کی آمدنی ج: غَلَّاتٌ وغِلَالٌ۔

الغُلَّةُ: پیاس کی گرمی وشدت (۲) نیچے پہننے کا کپڑا (۳) لوٹے جگ وغیرہ کے منہ پر باندھا جانے والا چھوٹا کپڑا (۴) انسان کے لئے پردہ پوشی کی چیز ج: غُلَلٌ۔

الغَلُوْلُ: پیٹ میں پہنچنے والا کھانا، پانی۔ کہاوت ہے: نِعْمَ الغَلُوْلُ شَرَابٌ شَرِبْتُهُ او طَعَامٌ طَعِمْتُهُ: میں نے جو کھانا کھایا اور جو پیا وہ بہت عمدہ اور موافق مزاج تھا۔

الغَلِیْلُ: شدت کی پیاس، پیاس کی شدت وحرارت (۲) غصہ۔ شَفَی فُلَانٌ غَلِیْلَهُ: فلاں نے اپنے غصہ کی آگ بجھالی (۳) خیانت ج: غَلَائِل۔

المُسْتَغِلُّ: نفع کار، استحصال کنندہ (۲) سرمایہ کار (۳) موقع شناس آدمی

المُسْتَغَلُّ: آمدنی، فائدہ ج: مُسْتَغَلَّاتٌ استحصال کیا جانے والا، ناروا استعمال کیا جانے والا۔

المُغِلُّ: رَجُلٌ مُغِلٌّ: حسد وکینہ کو چھپائے رکھنے والا (۲) بار آور، نفع بخش نتیجہ خیز، غلّہ اگانے والا (کھیت)۔

المَغْلُوْلُ: سخت پیاسا (۲) حاسد وکینہ ور (۳) ہتھکڑی لگایا ہوا، طوق پہنا ہوا، مقید (۴) جبرایا ہوا۔

المُغَلَّلُ: مقید، طوق پڑا ہوا۔

•غَلَمَ الاِنْسَانَ ـُ غَلْمًا: پسینہ لانے کے لئے کپڑا اوڑھانا۔

___ الاَدِیْمَ: چمڑے کو اس کے بال پھیلانے کے لئے کسی چیز سے ڈھانکنا

غَلِمَ الاِنْسَانُ وغَیْرُهُ ـَ غَلَمًا و غُلْمَةً: جماع کی زیادہ شہوت والا ہونا، شہوت پرست ہونا۔ غَلِمٌ و مِغْلِیْمٌ وهی غَلِمَةٌ و مِغْلِیْمٌ۔

اَغْلَمَهُ الشَّیئُ: شہوت پیدا کرنا۔

اِغْتَلَمَ الانسانُ وغیرُهُ: شہوت (خواہش جماع) بڑھنا۔

___ الغُلَامُ: لڑکے کا بالغ ہونا۔

___ البَحْرُ: سمندر کا ٹھاٹھیں مارنا، زبردست موجیں اٹھنا۔

الغُلَامُ: نوجوان لڑکا جس کی مونچھیں نکل آئی ہوں (۲) پیدائش سے جوان ہونے تک کی عمر کا لڑکا (۳) مرد (مجازاً) (۴) خادم، نوکر ج: غِلْمَانٌ و غِلْمَةٌ۔

الغُلَامِیَّةُ: لڑکپن، نوجوانی۔ کہتے ہیں: جَاوَزَ حَدَّ الغُلَامِیَّةِ (۲) لڑکوں جیسی شکل بنانے والی لڑکی۔

الغُلْمَةُ: شدید شہوت۔

الغُلُوْمَةُ: نوجوانی، بلوغ (۲) جنسی شہوت کہتے ہیں: هو غُلَامٌ بَیِّنُ الغُلُوْمَةِ: وہ پورے طور پر بالغ ہے۔

الغُلُوْمِیَّةُ: الغُلَامِیَّةُ۔

الغَیْلَمُ: کچھوا (نر) (۲) کشادہ پیشانی اور گھنے بالوں والا آدمی (۳) کنویں میں پانی کا سوت، چشمہ۔ ما بالدَّارِ غَیْلَمٌ: گھر میں کوئی نہیں۔

المِغْلِیْمُ: بہت شہوت پرست (مذکر ومؤنث)

•غَلَنَ الشَّبَابُ ـِ غَلْنًا: جوانی کا جوش مارنا

غُلْوَانُ الشَّبَابِ: جوش جوانی، چستی۔

•غَلَا السِّعْرُ وغیرُهُ ـُ غُلُوًّا وغَلَاءً: بھاؤ وغیرہ کا تیز ہو جانا، بڑھ جانا (۲) حد سے زیادہ ہو جانا۔ هو غَالٍ وغَلِیٌّ

___ النَّبْتُ: پودے کا بڑا اور گھنا ہونا۔

___ فی الاَمْرِ والدِّیْنِ: غلو کرنا، تشدد ہونا۔ هو غَالٍ ج: غُلَاةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِکُمْ"

___ الدَّابَّةُ فی سَیْرِهَا: چوپائے کا مناسب رفتار سے زیادہ تیز چلنا۔

___ بالدَّابَّةِ عَظْمٌ: چوپائے کا موٹا ہونا۔

___ السَّهْمُ وغیره غَلْوًا و غُلُوًّا: تیر وغیرہ کا بلند ہو کر نشانہ سے دور چلا جانا

___ بالسَّهْمِ: تیر کو بہت دور پھینکنے کیلئے دونوں ہاتھوں کو بلند کرنا۔

اَغْلَی الکَرْمُ: انگور کی بیل کا لمبا اور گھنا ہونا۔

___ الکَرْمَ: نشوونما کے لئے انگور کی بیل کے پتے کم کرنا۔

___ الشَّیئَ: گراں پانا۔

___ السِّعْرَ: بھاؤ بڑھانا، قیمت بڑھانا۔

غَالَی فی الاَمْرِ غِلَاءً ومُغَالَاةً: مبالغہ کرنا، حد سے بڑھ جانا۔

___ الشَّیئَ وبه: گراں قیمت پر خریدنا

غَلَّی السِّعْرَ: نرخ بڑھانا، گراں کرنا۔

اِغْتَلَی الشَّیئُ: بڑھ جانا

___ البَعِیْرُ و نَحْوُهُ فی سَیْرِهِ: اچھی

رفتار سے تجاوز کر جانا۔

تَغَالَى فِى الاَمْرِ تَغَالِيًا: مبالغہ کرنا، حد سے بڑھنا۔

—فِى البَيْعِ: گراں بیچنا۔ بِعْتُهُ بِالتَّغَالِى میں نے اسے زیادہ قیمت پر بیچا۔

—القَوْمُ بِالسِّهَامِ: باہم تیراندازی کرنا۔

اِسْتَغْلَى الشَّيْءَ: مہنگا پانا، مہنگا سمجھنا، گراں محسوس کرنا۔

الاَغْلَى: بیش قیمت۔

الغَالِى: مہنگا، گراں (۲) گراں قیمت (خلاف الرَّخِيص) کہتے ہیں: بِعْتُهُ بِالغَالِى: میں نے اسے گراں بیچا (۳) فربہ گوشت۔

الغَلاءُ: مہنگائی، گرانی۔

الغَلاءُ الفَاحِشُ: ہوش ربا گرانی، حد سے بڑھی ہوئی گرانی۔

غَلاءُ المَعِيْشَةِ: وسائل حیات کی گرانی

الغُلَوَاءُ: الغُلُوُّ۔

غُلَوَاءُ الشَّبَابِ: جوانی کا جوبن، گرمی۔

الغَلْوَةُ: ایک تیر پھینکنے کا فاصلہ، تین سو ہاتھ سے چار سو ہاتھ تک کا فاصلہ ج: غِلاءٌ و غَلَوَات۔

•غَلَتِ القِدْرُ و نَحْوُهَا ـِ غَلْيًا و غَلَيَانًا: ہنڈیا کا جوش مارنا، کھولنا، ابلنا۔

غَلَى الرَّجُلُ: غصہ سے کھول جانا، آگ بگولا ہو جانا۔

اَغْلَى المَاءَ: کھولانا، ابالنا، جوش دینا۔ اَغْلَى القِدْرَ و نَحْوَهَا۔ هو مُغْلٍ و هى مُغْلاةٌ۔

غَلَّى فُلانٌ: دور سے سلام کا اشارہ کرنا۔

—المَاءَ: کھولانا، جوش دینا، ابالنا۔

—فُلانًا بِالغَالِيَةِ: مشک و عنبر کی خوشبو لگانا۔

تَغَلَّى بِالغَالِيَةِ: مشک و عنبر کی خوشبو ملنا۔

الغَالِيَةُ: مشک و عنبر وغیرہ سے بنی ہوئی خوشبو۔

الغَلّايَةُ: سماور، پانی گرم کرنے کا برتن

الغَلْيُ و الغَلَيَانُ: جوش، ابال، کھولن۔

المِغْلَى و المِغْلاةُ: دور کے فاصلے پر پھینکا جانے والا تیر۔

المُغْلَى: جوش دیا ہوا، کھولا ہوا، گرم۔

مُغْلَى الاَعْشَابِ: جوشاندہ۔

غ ـــــ م

•غَمَتَ الطَّعَامُ فُلانًا ـِ غَمْتًا: کھانے کا مرغن (ثقیل) ہونے کی بنا پر بھاری پن اور بدہضمی پیدا کر دینا۔

—الشَّيْءَ: ڈھانکنا (۲) ڈبونا۔

غَمِتَ الرَّجُلُ ـَ غَمَتًا: کھانے کے بھاری پن سے بدہضمی ہو جانا۔

•غَمَجَ ـِ غَمْجًا المَاءَ: لگاتار پانی کے گھونٹ بھرنا۔

الغُمْجَةُ: گھونٹ ج: غُمَجٌ۔

•غَمَدَ السَّيْفَ ـِ غَمْدًا: تلوار میان میں رکھنا۔ هو مَغْمُوْدٌ۔

اَغْمَدَ السَّيْفَ: غَمَدَه۔

—الاَشْيَاءَ: ایک دوسرے میں گھسانا۔

غَمَّدَ فُلانًا: کسی کی پردہ پوشی کرنا۔

—فُلانٌ فُلانًا كذا: کسی کو کوئی چیز اوڑھانا، کسی چیز سے ڈھانکنا۔

اِغْتَمَدَ فُلانٌ اللَّيْلَ: رات میں داخل ہونا، کسی کو رات ہو جانا۔

تَغَمَّدَ فُلانًا: ڈھانکنا۔

—اللّٰهُ فُلانًا بِرَحْمَتِهِ: اللہ کا کسی کو اپنی رحمت سے ڈھانپ لینا (رحمت کی بارش کرنا)۔

—الاِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔ پیمانہ کو بھرنا

الغَامِدُ: سامان لدی ہوئی کشتی۔

الغَامِدَةُ: سامان سے لدی ہوئی کشتی

(۲) مٹی سے بھرا ہوا کنواں۔

الغِمْدُ: تلوار کی میان ج: غُمُوْدٌ و اَغْمَادٌ۔

الغِمْدِيَّةُ: کپڑوں کی ایک قسم جس کے اگلے بازو سخت ہوتے ہیں۔ اور وہ پچھلے بازوؤں کو ڈھکے ہوتے ہیں۔

•غَمَرَهُ ـُ غَمْرًا: بلند ہو کر ڈھانپ لینا، چہار طرف سے گھیر لینا، ہر طرف پھیلنا (پانی وغیرہ کا)۔

—بِفَضْلِهِ: احسانات کی بارش کرنا، کسی پر خوب نوازشیں کرنا۔

غَمِرَتِ اليَدُ ـَ غَمَرًا: ہاتھ میں گوشت یا چکناہٹ کی بو ہونا، بساندا آنا۔

غَمِرَ عِرْضُهُ: آبرو کو بٹا لگنا، عزت داغدار ہونا۔

—صَدْرُهُ عَلَى فُلانٍ: کسی کے خلاف سینہ میں بغض رکھنا، دل میں کسی کے خلاف کینہ بھرا ہوا ہونا۔

—الرَّجُلُ: ناتجربہ کار اور سیدھا سادہ ہونا۔ هو غَمِرٌ۔

غَمُرَ المَاءُ ـُ غَمَارَةً و غُمُوْرَةً: پانی کا چڑھنا، زیادہ ہو کر گرد و پیش کو ڈھانپ لینا۔

—الرَّجُلُ: ناتجربہ کار ہونا۔ هو غُمْرٌ۔

اَغْمَرَهُ: ڈھانپنا، چھپانا۔

غَامَرَ فُلانٌ: خطرات مول لینا، خود کو مصائب و مشکلات میں ڈالنا۔

—بِنَفْسِهِ: جان کی بازی لگانا، جان پر کھیلنا، مہم جو ہونا، طالع آزمائی کرنا۔

—فُلانًا: جان کی پرواہ کئے بغیر لڑنا۔

غَمَّرَ الرَّجُلُ: غَامَرَ۔ هو مُغَمِّرٌ۔

—المَرْأَةُ وَجْهَهَا بِالغُمْرَةِ: چہرے پر رنگ صاف کرنے کے لئے زعفران ملنا

اِغْتَمَرَتِ المَرْأَةُ: چہرے پر زعفران ملنا

—الرَّجُلُ فِى المَاءِ: پانی میں ڈوبنا۔

اغْتَمَرَ المَاءُ الشیئَ: ڈھانپنا، گھیر لینا۔ جَیْشٌ یَغْتَمِرُ کلَّ شیئٍ: ہر چہار جانب پھیلا ہوا لشکر، لشکر جرّار
ـــ السُّکْرُ فُلانًا: نشہ کا عقل پر چھا جانا نشہ میں دُھت ہونا۔
انْغَمَرَ فی الماءِ: ڈوبنا۔
تَغَمَّرَتِ المَرْأۃُ: اغْتَمَرت (۲) سفر کے چھوٹے پیالہ سے تھوڑا پانی پینا
ـــ الماشِیَۃُ: مویشی کا پودوں کی جڑوں کی گھاس کھانا۔
الغَامِرُ: کثیر (۲) غیر آباد زمین جس پر پانی یا ریت زیادہ ہونے کی بنا پر کاشت نہ کی جا سکے، (خلاف العامر)۔
الغُمَارُ: غُمارُ النّاس: بڑا ہجوم، بہت بڑا مجمع یا بھیڑ۔
غِمَارُ القدم: ایک بیماری جو سرد پانی میں پیر کو زیادہ عرصہ تک رکھنے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔
الغَمْرُ: ڈوبنے کے بقدر پانی (خلاف الضَّحل)۔ غَمْرُ البَحْرِ: سمندر کا بڑا حصہ یا گہرا حصہ (۲) ڈھیلا اور بدن پوش لباس (۳) گوشت مچھلی وغیرہ کی تیز بساند (۴) پرجوش اور تیز رو گھوڑا ج: غُمُورٌ و أَغْمارٌ (۵) چھپا ہوا کینہ۔
رَجُلٌ غَمْرُ الرِّداءِ: بہت سخی۔
رَجُلٌ غَمْرُ الخُلُقِ: وسیع الاخلاق۔
رَجُلٌ غَمْرٌ: ناتجربہ کار، بھولا آدمی۔
لَیْلٌ غَمْرٌ: بہت تاریک رات۔
الغِمْرُ: کینہ، دل کا کھوٹ ج: غُمُورٌ (۲) پیاس ج: أَغْمارٌ۔
الغُمْرُ: زعفران (۲) زعفران وغیرہ سے بنی ہوئی منہ کو ملنے کی خوشبو ج: أَغْمارٌ
الغَمَرُ: کینہ، کھوٹ ج: غُمُور۔
غَمَرُ النّاس: لوگوں کی بھیڑ، بڑا مجمع (۲) ناتجربہ کار رسیدہ آدمی ج: أَغْمارٌ
الغُمَرُ: چھوٹا پیالہ جس سے ہم سفر لوگ تھوڑا تھوڑا پانی پی لیتے ہیں (پانی کم ہونے پر پیالہ میں کنکری ڈال کر اس کنکری کی سطح تک آنے والی پانی کی مقدار ہر شخص کا حصہ ہوتی ہے) ج: أَغْمارٌ۔ کہتے ہیں: بَلَّتِ الإبلُ أَغْمارَھا: اونٹوں نے تھوڑا سا پانی پیا۔
الغَمْرَۃُ: سختی، مصیبت (۲) بھیڑ، کثرت (۳) بہت پانی (۴) زبردست گمراہی ج: غُمَرٌ و غِمارٌ و غَمَرات۔
غَمَراتُ الموت: موت کے وقت کی تکلیف، جانکنی۔ کہاوت ہے: غَمَراتٌ ثُمَّ یَنْجَلِینَ: سختیاں ہیں سو چھٹ جائیں گی، مصائب کے ازالہ کی امید پر صبر کی تلقین کیلئے کہا جاتا ہے۔
الغُمْرَۃُ: الغُمْرُ ج: غُمَرٌ۔
الغَمِیرُ: بہت پانی (۲) بہت۔ ھٰذا شیئٌ کثیرٌ غَمِیرٌ: یہ بہت کثرت سے ہے ج: غِمارٌ (۳) پودا جو پودے کی جڑ میں اُگ آئے ج: أَغْمِراء
المُغامِرُ: جانباز، مہم جو۔
المُغامَرَۃُ: جانبازی، خطرناک اقدام، مہم جوئی، طالع آزمائی۔
المُغامَرات العسکریۃ: فوجی مہم بازیاں، عسکری مہمات۔
الغَمِیرَۃُ: ایک طرح کی گھاس (۲) گھوڑوں کو کھلایا جانے والا جو کا چارہ (۳) سوکھی برسیم (گھاس)۔
المُغْتَمِرُ: مدہوش، نشہ میں چور۔
المُغْتَمَرُ: چھلکے والا گیہوں۔
المُغَمَّرُ: زعفران میں رنگا ہوا (کپڑا) (۲) ناتجربہ کار، اناڑی (آدمی) (۳) چھوٹے پیالہ سے تھوڑا پانی پینے والا (جس کی مقدار کنکری ڈال کر متعین کی گئی ہو)
المَغْمُورُ: غیر معروف، گمنام (آدمی)، (خلاف المعروف) (۲) ڈھکا ہوا، (۳) مٹی سے دبا ہوا (۴) مغلوب و مقہور
ـــ بالدَّیْنِ: قرض میں دبا ہوا۔
ـــ بالماءِ: زیر آب، پانی میں ڈوبا ہوا، پانی سے گھرا ہوا، ڈھکا ہوا۔
• غَمَزَتِ الدَّابَّۃُ ـِ غَمْزًا: چوپائے کا چلتے ہوئے لنگ کرنا۔
ـــ بِفُلانٍ: چغلی کھانا، برائی کرنا۔
ـــ علی فُلانٍ: بدنام کرنا، افتراء پردازی کرنا۔
ھو غامِزٌ و غَمّازٌ۔
ـــ الکَبْشَ وغیرَہ بیدِہ: دنبے وغیرہ کو ہاتھ سے ٹٹول کر دیکھنا کہ وہ موٹا ہے یا دبلا۔
ـــ التِّینَ ونَحْوَہُ: انجیر وغیرہ کو ہاتھ لگا کر دیکھنا کہ وہ پکا ہے یا کچا کہتے ہیں: غَمَزَ المُثَقِّفُ القَناۃَ: نیزہ صیقل کرنے والے نے نیزہ کو دانتوں سے دبا کر دیکھا۔
ـــ فُلانًا بالعَیْنِ أوِ الجَفْنِ أو الحاجِبِ: کسی کی طرف آنکھ یا ابرو سے اشارہ کرنا، آنکھ مارنا
ـــ زِرَّ الجَرَسِ ونَحْوِہ: گھنٹی وغیرہ کا سوئچ ہاتھ سے دبانا۔
أَغْمَزَ الرَّجُلُ: اتنا نرم پڑنا کہ دوسرا جری ہو جائے۔
ـــ فُلانًا وفیہ: کمزور سمجھنا، عیب لگانا، حیثیت گھٹانا۔
اغْتَمَزَ الرَّجُلُ ما فَعَلہ غیرُہُ: دوسرے پر اس طرح تنقید کرنا کہ عیب نظر آنے لگے، تنقیص کرنا۔
ـــ الکَلِمَۃَ: کمزور سمجھنا۔
تَغامَزَ القَوْمُ: آنکھوں یا ہاتھوں سے

ایک دوسرے کی طرف اشارہ کرنا، آنکھ مارنا۔

الغَمْزُ: کمزور آدمی (۲) بہت سے کمزور لوگ (۳) ردی مال (نکمے اونٹ، بکریاں) ج: اَغْمَازٌ۔ رَجُلٌ غَمْزٌ و من قومٍ غَمْزٍ و اَغْمَازٍ: نچلے درجے کے لوگ۔

الغَامِزُ: آنکھ سے اشارہ کرنے والا، نیزے کی آزمائش کرنے والا۔

الغَمَّازُ: غامز کا مبالغہ (۲) مچھلی کے کانٹے کی ڈوری میں بندھی ہوئی چھوٹی سی تلکی وغیرہ جو پانی پر تیرتی ہے اور جب وہ ڈوبتی ہے تو وہ مچھلی کے پھنس جانے کی علامت ہوتی ہے۔ لبلبی (۳) بانسری وغیرہ کے سوراخ کو انگلی کے عوض بند کرنے والی ڈاٹ۔

الغَمَّازَةُ: حسین لڑکی جس کا بدن ہاتھ لگانے سے گداز معلوم ہو۔

الغَمْزُ: اشارۂ چشم و ابرو۔

الغَمْزَةُ: ایک دفعہ کا اشارہ۔

الغَمِيزُ: عیب۔ مافِیه غَمِیزٌ: اس میں کوئی عیب نہیں (۲) کوتاہ کاری، اناڑی پن، کم عقلی۔

الغَمِيزَةُ: الغَمِيز۔ ما فيه غَمِيزَة: اس میں کوئی عیب نہیں۔

المَغْمَزُ: عیب (۲) طعن و تنقید کا محل یا گنجائش۔ ما فيه مَغْمَزٌ لِغَامِزٍ: ناقد کے لئے اس پر تنقید کی کوئی گنجائش نہیں ج: مَغَامِز۔

المَغْمُوزُ: عیب لگایا ہوا، متہم۔ هو مَغْمُوزٌ فی نَسَبِه او دِینِه۔

• غَمَسَ النَّجْمُ ـ غُمُوسًا: ستارہ کا غروب ہونا۔

ـــ الطَّعْنَةُ: نیزے کے وار کا آر پار ہو جانا۔

ـــ الشیءَ فی الماءِ ونَحْوِه غَمْسًا: ڈبونا، غوطہ دینا۔ غَمَسَ اللُّقْمَةَ فی الإِدامِ: سالن میں لقمہ ڈبونا۔

غَمَسَ الیَمِینُ الکاذِبَةُ صاحِبَها فی الإِثْمِ: جھوٹی قسم کا قسم کھانے والے کو گناہ میں مبتلا کرنا۔

غَامَسَ: لڑائی یا خطرات میں کود پڑنا،

ـــ فُلانًا: کسی سے غوطہ خوری میں مقابلہ کرنا۔

ـــ القَوْمَ: لڑائی میں لوگوں کے ساتھ مل جانا۔

ـــ الأَمْرَ: کام میں لگ جانا۔

غَمَّسَ شُرْبَهُ: پینے میں کمی کرنا۔

اِغْتَمَسَ فی الماءِ: غوطہ لگانا، گھس جانا

ـــ فی الأَمْرِ: مستغرق ہونا۔

اِنْغَمَسَ فی الماءِ: اِغْتَمَسَ۔

تَغَامَسَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو پانی میں غوطہ دینا۔

الغَامِسُ: غوطہ زن۔

الغَمَّاسَةُ: گوشت میں گھس کر آر پار ہو جانے والے نیزے کا وار (۲) مرغابی۔

الغَمُوسُ: انتہائی سنگین اور سخت معاملہ (۲) سالن کے طور پر استعمال کی جانے والی چیز۔ الیَمِینُ الغَمُوسُ: جھوٹی قسم جو قسم کھانے والے کو گناہ گار بنائے حدیث میں ہے: "الیَمِینُ الغَمُوسُ تَذَرُ الدِّیَارَ بَلاقِعَ" جھوٹی قسم آبادیوں کو ویرانے بنا دیتی ہے۔ ج: غُمُسٌ۔

الغَمِیسُ: سوکھی گھاس میں چھپی ہوئی ہریالی (۲) بانس وغیرہ کا جھنڈ جس میں چھپا جا سکے (۳) درختوں کے درمیان چھوٹی نالی (۴) تاریک (رات) (۵) پوشیدہ

الغَمِیسَةُ: بانس وغیرہ کا جھنڈ۔

المَغْمُوسُ: ڈوبا ہوا، مستغرق۔

المُغَامِسُ: خطرات مول لینے والا۔

• غَمَصَهُ ـ غَمْصًا: حقیر سمجھنا، کوئی حیثیت نہ دینا۔

ـــ النِّعْمَةَ: نعمت کا شکر ادا نہ کرنا، ناشکری کرنا۔

ـــ عَلَیْهِ قَوْلًا قَالَهُ: کسی کی بات میں برائی پیدا کرنا، عیب نکالنا۔ لاتَغْمِصْ عَلَيَّ: میرے متعلق جھوٹ نہ بول۔

غَمِصَتِ العَیْنُ ـ غَمَصًا: آنکھ کا چیپڑ (کیچ) والی ہونا، آنکھ میں چیپڑ آنا۔

ـــ فُلانٌ: چیپڑ دار آنکھ والا ہونا۔ هو اَغْمَصُ وهی غَمْصَاءُ ج: غُمْصٌ

اغتمصه: غَمَصَهُ۔

الغَمَصُ فی العَیْنِ: آنکھ کی کیچ، چیپڑ۔

المُتَغَمِّصُ من الخَبَرِ: ایسی خبر سے خوش ہونے والا جس کے غلط ہونے کا اندیشہ ہو۔

الغُمَیْصَاءُ: برج جوزا کے برابر دو روشن ستاروں میں سے ایک، دوسرے کو عَبُور کہتے ہیں۔

• غَمَضَ المَکَانُ ـ غُمُوضًا: جگہ کا اتنا زیادہ نیچا ہونا کہ اس کی کوئی چیز دکھائی نہ دے۔

ـــ الشیءُ والکَلامُ: پوشیدہ ہونا، غیر واضح ہونا۔ هو غامِضٌ۔

ـــ الدَّارُ: گھر کا سڑک سے دور ہونا۔

ـــ عَیْنُهُ و غَمَضَ فُلانٌ: نیند آنا۔

ـــ الخَلْخَالُ فی السَّاقِ: پنڈلی میں (موٹاپے کی وجہ سے) پازیب کا دھنس جانا۔

ـــ الکَعْبُ: ٹخنے کا گوشت میں چھپ جانا

ـــ فُلانٌ فی الأَرْضِ غَمْضًا و غُمُوضًا: دور جا کر غائب ہو جانا۔

ـــ عنه فی البَیْعِ او الشِّراءِ ـ غَمْضًا: خرید و فروخت میں نرمی برتنا، رعایت کرنا

غَمُضَ المکانُ ـُ غَمَاضَةً وغُمُوضَةً: بہت پست اور نیچا ہونا۔
ـــ الشیءُ والکلامُ: غیر واضح ہونا، خفی اور دقیق ہونا۔
اَغْمَضَتِ الفَلاةُ: جنگل میں کچھ دکھائی نہ دینا۔
ـــ فُلانٌ فی السِّلْعَةِ: سامان خراب ہونے کی وجہ سے اس کی قیمت کم کرانا، قرآن پاک میں ہے "وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِیْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِیْهِ" تم اس کو کمی کرائے بغیر نہیں لوگے۔
ـــ فُلانٌ عن فُلانٍ: خرید و فروخت میں کسی کے ساتھ رعایت و نرمی برتنا۔
ـــ عن الشیءِ: درگذر کرنا، اعراض کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ: جان بوجھ کر گناہ کرنا۔
ـــ عَیْنَیْهِ: آنکھیں بند کرنا (۲) سونا۔
ـــ عَنه طَرْفَهُ: چشم پوشی کرنا۔
ـــ العَیْنَ فُلانًا: حقیر گردانا۔
ـــ فُلانٌ النَّظَرَ: صحیح رائے دینا۔
ـــ المَیِّتَ: مردے کی آنکھیں بند کرنا۔
غَمَّضَ فُلانٌ: جان بوجھ کر گناہ کرنا۔
ـــ علی الاَمْرِ: کسی کام کی خرابی جانتے ہوئے اسے کرتے رہنا۔
ـــ عن الشیءِ: درگذر کرنا، نظرانداز کرنا۔
ـــ فی البَیعِ: فروخت میں رعایت برتنا۔
ـــ عَیْنَیْهِ: آنکھیں بند کرنا۔
ـــ المَیِّتَ: مردے کی آنکھیں بند کرنا۔
ـــ الکلامَ: مبہم اور غیر واضح بنانا۔
اغْتَمَضَ البَرْقُ: بجلی کا چمکنا بند ہونا۔
ـــ عَیْنَاهُ و اغْتَمَضَ هو: سوجانا۔ کہتے ہیں: اَتَانِی ذٰلِكَ عَلٰی اغْتِمَاضٍ: وہ بات میرے ذہن میں سوچ اور تکلف کے بغیر آئی۔ یا یہ چیز مجھے بلا مشقت مل گئی۔
اغْتَمَضَ عن الاِسَاءَةِ: گستاخی معاف کرنا۔
انْغَمَضَ طَرْفُهُ: آنکھ بند ہونا۔
تَغَامَضَ: پلکیں مل جانا (بظاہر آنکھیں بند ہونا) (۲) آنکھ لگ جانا، سوجانا
الغَامِضُ: پوشیدہ، خفی المراد، دقیق و مبہم، ناقابل فہم (۲) پست (۳) غیر مشہور جیسے حَسَبٌ غَامِضٌ (۴) گمنام جیسے رَجُلٌ غَامِضٌ (۵) پرگوشت، موٹا (ٹخنا)۔
الخَلْخَالُ الغامِضُ: پنڈلی کو بھر دینے والی پازیب۔
السِرُّ الغَامِضُ: سربستہ راز۔
الغَامِضَةُ: پوشیدہ بات ج: غَوَامِض۔
الدَّارُ الغامِضَةُ: سڑک سے ہٹا ہوا گھر۔ غواضُ الاِبِلِ: چھوٹے اونٹ۔
الغِمَاضُ: نیند۔ کہتے ہیں: مَا اکْتَحَلْتُ غِمَاضًا: مجھے نیند نہیں آئی۔
الغَمْضُ: بہت نشیبی زمین جس کی کوئی چیز دکھائی نہ دیتی ہو (۲) غیر واضح، خفی ج: اَغْمَاض و غُمُوض۔
الغُمْضُ: نیند۔ ما اکْتَحَلَتْ عَیْنُهُ غُمْضًا: اسے نیند نہیں آئی۔
الغَمْضَةُ: آنکھ کی جھپک۔ فی غَمْضَةِ عَیْنٍ: پلک جھپکتے۔
الغُمَّیْضَةُ و الغُمَّیْضاءُ (الاستغمّایة) آنکھ مچولی (بچوں کا کھیل)۔
الغُمُوضُ: ابہام (۲) پستی، خفا، غیر یقینی صورتِ حال۔
المَغْمَضُ: نشیبی زمین ج: مَغَامِض۔
المُغْمِضَاتُ و المُغَمِّضَاتُ: بڑے گناہ جن کا ارتکاب جان بوجھ کر کیا جائے۔
ـــ من اللَّیلِ: رات کی تاریکیاں، گھٹا ٹوپ اندھیرے۔
المُغَمَّضُ من الکلامِ: غیر واضح بات۔
غَمَطَ فُلانًا ـِ غَمْطًا: حقیر سمجھنا۔
ـــ النِّعْمَةَ: ناشکری و ناقدری کرنا۔
ـــ الماءَ: زور سے پانی کا گھونٹ بھرنا
ـــ الذَّبِیْحَةَ: ذبح کرنا۔
غَمِطَهُ ـَ غَمْطًا: غَمَطَ۔
ـــ العَافِیَةَ: خوشحالی کی ناقدری کرنا۔
ـــ النِّعْمَةَ: ناشکری کرنا۔
ـــ الحَقَّ: جانتے ہوئے حق کا انکار کرنا۔
اَغْمَطَ علیه الشیءُ: کسی کے ساتھ کسی چیز کا لگے رہنا، برقرار و مسلسل رہنا جیسے اَغْمَطَتْ علیه الحُمّٰی: اسے مسلسل بخار رہا۔ اَغْمَطَ المَطَرُ و اَغْمَطَتِ السَّمَاءُ بالمَطَرِ: بارش ہوتی رہی۔
غَامَطَ فی الشُّرْبِ: لگاتار گھونٹ بھرنا۔
اغْتَمَطَ الشیءَ: کسی چیز کا اس طرح نکل جانا کہ کوئی نشان و علامت باقی نہ رہے
ـــ فُلانًا: کسی سے مقابلہ میں ہارنے کے بعد آگے نکل جانا۔
ـــ فلانًا بالکلامِ: گفتگو میں کسی پر غالب آکر اسے زیر کر دینا۔
تَغَمَّطَ علیه التُّرَابُ: مٹی کا کسی پر پڑ کر اسے ہلاک کر دینا۔
الغَمْطُ: نشیبی اور پست زمین۔
غَمْغَمَ الثَّوْرُ: بیل کا ڈکر ڈکارنا۔
ـــ الاَبْطَالُ: لڑائی میں جنگ بازوں کا گرجنا، آوازیں نکالنا۔
ـــ الصَّبِیُّ: بچہ کا دودھ کے لئے پستان سے منہ لگا کر رونا۔
ـــ الکلامَ: مبہم بات کرنا، بڑبڑانا، منہ ہی منہ میں کچھ کہنا۔
تَغَمْغَمَ: بڑبڑانا، مبہم بولنا۔
ـــ الغَرِیْقُ تَحْتَ الماءِ: ڈوبے ہوئے

کا پانی میں گڑگڑانا۔
الغمغمۃ: لڑائی میں جنگ بازوں کا شور (۲) بیلوں کی خوف کے وقت کی آواز (۳) مبہم بات، بڑبڑاہٹ ج: غماغم۔
التغمغم: الغمغمۃ۔
• غمقت الارض ـُ غمقًا: جگہ کا تر اور نم ہونا، مرطوب ہونا (۲) پانی یا پانی رسنے کی جگہ سے قریب ہونا۔
ـــ النبات: نباتات کا نمناکی (رطوبت) سے خراب ہو کر بدبودار ہونا۔
غمِقت الارض او النبات ـَ غمقًا: نمناک اور مرطوب ہونا۔
ـــ البلد: ملک یا شہر کا مرطوب آب و ہوا والا ہونا، بہت پانی والا ہونا۔ هو غمِقٌ۔
غمُقت الارض ـُ غمقًا: غمقت
الغامق: سیاہی مائل یا گہرا (رنگ)
الغمق: نمی، تری، رطوبت، شبنم۔
الغمقۃ: شیروں کی ایک بیماری۔
المغموق: مرض غمقہ میں مبتلا۔
• غمل النبات ـُ غملًا: نباتات کا ایک دوسرے پر چڑھ کر متعفن اور خراب ہو جانا۔
ـــ الامر: چھپانا، پوشیدہ رکھنا۔
ـــ فلانًا: پسینہ لانے کے لئے کپڑا اڑھانا
ـــ البسر: خام کھجور کو پکانے کے لئے کپڑے وغیرہ سے ڈھانکنا۔
ـــ الادیم: چمڑے کو ڈھیلا کرنے کیلئے ریت میں دبانا۔
ـــ العنب فی الزبیل: انگوروں کو زنبیل میں تہ بہ تہ رکھنا۔
غمِل النبت ـَ غملًا: پودے کا آپس میں الجھ کر متعفن ہو جانا۔
ـــ الجرح: پٹی باندھنے سے زخم کا خراب ہو جانا۔

اغمل اِهابَهُ: کچے چمڑے کو اتنا چھوڑے رکھنا کہ وہ خراب ہو جائے۔
انغمل الادیم: چمڑے کا ریت میں دبانے سے بدبودار و ڈھیلا ہو جانا۔
تغمّل النبات: غمِل۔
المغمول: ریت میں دبا یا ہوا (۲) گمنام۔
• الغُمْلُول: درختوں سے ڈھکی ہوئی وادی ج: غمالیل۔
• الغمالج: غیر مستقل مزاج آدمی (۲) نربانس (۳) جلد بڑھنے والا درخت (۴) ایک پودا۔
الغملج و الغملّج: متلون مزاج (جو ایک عادت پر قائم نہ رہتا ہو)۔
• الغملّس: ڈھیٹ اور بدخو (بھیڑیے کی صفت)۔
• غمّ الیوم ـُ غمًّا و غمومًا: دن کا اتنا گرم ہونا کہ دم گھٹنے لگے۔ هو غامٌّ و غمٌّ و مِغَمٌّ۔
ـــ الشیءَ غمًّا: ڈھانپنا، چھپانا۔ جیسے غمّ القمرُ النجومَ: چاند نے ستاروں کو ڈھانک لیا، ماند کر دیا۔
ـــ الثور و نحوہ: رہٹ یا چکی وغیرہ میں چلنے والے بیل وغیرہ کی آنکھوں پر پٹی باندھنا۔
ـــ فلانًا: رنج پہنچانا، مغموم کرنا، رنجیدہ کرنا۔
غُمّ علیہ الہلالُ: چاند کا بادلوں میں یا کہر میں چھپ جانا، چاند اور کسی کے درمیان بادل یا کہر کا حائل ہو جانا، چاند کا کسی کو بادل کی وجہ سے دکھائی نہ دینا، حدیث میں ہے "صوموا لرؤیتہ و افطروا لرؤیتہ فان غُمّ علیکم فاکملوا عدۃ شعبان ثلاثین یومًا"۔
ـــ علیہ الخبرُ: کسی سے خبر کا مخفی رہنا مبہم اور مشتبہ ہونا۔

غمّ ـَ غممًا: بہت لمبے اور گھنے بالوں والا ہونا (جن سے پیشانی تنگ ہو جائے) یہ بالوں کا ایک عیب ہے۔ هو اغمّ و هی غمّاء ج: غُمٌّ۔ فلانٌ اغمّ الوجہ و اغمّ القفا۔ بیوقوف ہے
ـــ السحاب: بادلوں کا گھنا ہونا، درمیان میں خلا نہ ہونا۔
اغمّت السماء: آسمان کا ابر آلود ہونا۔
اغمّ الیوم: سخت اور گھٹن والا ہونا۔ هو مُغِمٌّ۔
ـــ الارض: بہت نباتات والی ہونا، بہت روئیدگی والی ہونا۔
ما اغمّک لی و ما اغمّک الیّ و ما اغمّک علیّ؟ تم نے میری وجہ سے کیوں رنج کیا۔
غامّہ: ایک دوسرے کو ڈھانپنا یا ایک دوسرے کو رنجیدہ کرنا۔
اغتمّ: ڈھک جانا (۲) غمگین ہونا (۳) دم گھٹنا۔
ـــ النبت: پودے کا لمبا اور گھنا ہونا۔
انغمّ: ڈھک جانا (۲) رنجیدہ ہونا۔
الغامّ: یومٌ غامٌّ۔ انتہائی گرم دن (۲) غمناک دن، یوم الحزن۔
الغُمام: زکام۔
الغَمام: گھٹا، ابر (ملے ہوئے بادل)۔
الغمامۃ: بادل ج: غمائم، غمام۔
حبّ الغمام: اولے۔ هو یفترّ عن مثل حبّ الغمام: وہ اولوں کی طرح سفید دانتوں سے ہنستا ہے۔
الغِمامۃ: جانور کے منہ پر باندھنے کا چھینکا (۲) بیل وغیرہ کی آنکھوں کی پٹی، گھوڑے کی آنکھوں کا پردہ۔ ج: غمائم۔
الغمّ: رنج، غم، ملال ج: غموم۔
یومٌ غمٌّ: سخت گرم دن، غم کا دن

الغَمَّاءُ: زمانہ کی آفت، مصیبت، پریشانی کہاوت ہے: مثلك يكشفُ الغَمَّاءَ: تم جیسا آدمی سختی زمانہ کو دور کر دیتا ہے۔ انّهم لفي غَمَّاءَ من الامرِ: وہ لوگ مشکل معاملہ میں الجھے ہوئے ہیں (۲) مہینہ کی آخری رات۔ کہتے ہیں: صُمْنا لِلغَمَّاءِ یعنی چاند والی رات میں بادل کی وجہ سے چاند نظر نہ آنے کی بنا پر ہم نے روزہ رکھا۔

الغُمَّةُ: رنج، غم (۲) گھی کے برتن کی نلی۔ امرٌ غُمَّةٌ: مبہم و پیچیدہ معاملہ۔ انّه لفي غُمَّةٍ من امرِہ: وہ اپنے معاملہ میں اس طرح الجھا ہوا ہے کہ راہ نہیں مل رہی ہے۔ ساروا في ارضٍ غُمَّةٍ: وہ تنگ جگہ میں چلے۔ صُمْنا لِلغُمَّةِ: چاند کی رویت کے بغیر ہم نے روزہ رکھا ج: غُمَمٌ۔

الغَمَّى: لڑائی میں لوگوں کو پریشان کرنے والی سخت صورت حال (۲) گرد آلودگی (۳) تاریکی۔ لَيلةٌ غَمّى: وہ رات جس میں بادل یا کہر کی وجہ سے چاند دیکھا نہ جاسکے۔

الغُمَّى: آفت و مصیبت زمانہ۔ کہتے ہیں: انّهم لفي غُمَّى من امرِهم: وہ مشکل معاملہ میں پھنسے ہوئے ہیں۔

الغَمِيمُ: گرم کر کے گاڑھا کیا ہوا دودھ۔

المُغِمُّ: انتہائی گرم (دن)، ابر آلود (آسمان)، غمناک۔

المُغِمَّةُ: ارضٌ مُغِمَّةٌ: بہت نباتات والی زمین۔

المُغَمْغِمُ: بہت پانی والا سمندر یا بادل۔

المَغْمُومُ: غمگین، رنجیدہ۔ رُطَبٌ مَغْمُومٌ: تر و تازہ رکھنے کے لئے پتھریلی زمین میں بند کی ہوئی پختہ کھجور (۲) زکام میں مبتلا (۳) ابر آلود۔

• غَمَنَ الجِلدَ ـُ غَمْنًا: چمڑے کو اون اتارنے کے لئے ریت میں دبانا

ـــ البُسرَ: گدر کھجور کو پکانے کے لئے دبانا

ـــ فُلانًا: پسینہ لانے کے لئے کپڑا اڑھانا

غُمِنَ في الارضِ: زمین میں داخل کیا جانا۔

انْغَمَنَ في الارضِ: زمین میں گھسنا، دفن ہونا (۲) گدر کھجور کی پال لگنا۔

الغُمْنَةُ: عورت کے چہرے پر ملنے کی خوشبو یا پاؤڈر وغیرہ۔

• غَمَا البيتَ ـُ غَمْوًا ـِ غَمْيًا: گھر کی چھت ڈالنا۔

غُمِيَ عليه غَمًى: بے ہوشی طاری ہونا۔ هو مَغْمِيٌّ عليه۔

ـــ اللَّيلُ والیومُ: رات یا دن بھر ابر چھایا رہنا جس سے نہ سورج دکھائی دے اور نہ چاند۔

اُغْمِيَ عليه: غشی طاری ہونا، بے ہوش ہونا۔ هو مُغْمًى عليه۔

ـــ اللَّيلُ والیومُ: غُمِيَ۔

ـــ عليه الخبرُ: خبر پوشیدہ رہنا۔

ـــ عليه الهلالُ: بادل یا کہر کی وجہ سے چاند نہ دیکھ سکنا۔

غَمَّى البيتَ: چھت ڈالنا۔

ـــ الشيءَ: ڈھانکنا، چھپانا۔

الإغماءُ: غشی، بے ہوشی۔

الإغماءَةُ: ایک دفعہ کی غشی۔

الغِماءُ: مکان کی چھت ج: اَغْمِيَةٌ۔

الغَمَى: مکان کی چھت (۲) ہر چیز کا بلند حصہ، چوٹی (۳) گھوڑے پر پسینہ لانے کے لئے ڈالا جانے والا کپڑا (۴) رہٹ یا کولہو وغیرہ میں چلنے والے جانور کے منہ کا پردہ (جو چکر سے بچانے کے لئے باندھ دیا جاتا ہے) (۵) بے ہوشی۔ رَجُلٌ غَمًى ورِجالٌ غَمًى و امرأةٌ غَمًى۔ بے ہوش، قریب المرگ ج: اَغْماءٌ۔ کہتے ہیں: كان علَى السَّماءِ غَمًى: آسمان پر چاند دیکھنے کے درمیان بادل حائل تھا۔

الغُمْيَةُ: چاند کی رات جس میں بادل یا کہر کی وجہ سے چاند دیکھا نہ جاسکے۔

الاسْتُغْمَايَةُ: آنکھ مچولی (بچوں کا کھیل)۔

غ ـــ ن

الغُنْبُ: بہت سا مال غنیمت۔

الغُنْبَةُ: جاذب شکل لڑکے کی باچھ یا ٹھوڑی پر دائرہ نما لکیر ج: غُنَبٌ۔

• غَنِثَ الرجلُ ـَ غَنَثًا: سانس لے لے کر پینا۔

تغنَّثَ الشيءُ: بوجھل ہونا۔

• غَنِجَتِ المرأةُ ـَ غَنَجًا: شوہر کو نخرہ دکھانا، ناز نخرے کرنا، ادائیں دکھانا۔ هي غَنِجَةٌ و مِغْناجٌ۔

تَغَنَّجَتِ المرأةُ: غَنِجَت۔

غَنَّجَ الصَّبِيَّ: بچہ کو لاڈ پیار میں لگاڑنا۔

الأُغْنُوجَةُ: ادا، نخرا، لاڈ پیار کی بات یا حرکت ج: اَغانيجُ۔

الغُناجُ: ناز نخرہ۔

الغِناجُ: جسم کے گدے ہوئے حصہ پر لگانے کا کا جل۔

الغُنْجُ: ناز نخرہ (۲) آنکھوں کا سرگیں پن، چہرہ کا محبوبانہ انداز۔

الغَنِجُ: ناز نخرے والا (۲) بناوٹی ہنسی ہنسنے والا م: غَنِجَةٌ۔ و هي غُنُوجَةٌ و غَنَّاجَةٌ: شیریں ادا عورت۔

الغَنْجَةُ: خارپشت، سیہی۔

المِغْناجُ: ناز نخرہ والی عورت۔

المُغَنِّجُ: کمزوری کا اظہار کرنے والا (۲) ناز و انداز سے قدم اٹھانے والا۔

المُغَنَّجُ: لاڈ پیار میں لگاڑا ہوا۔

•الغُنْدُرُ: گداز جسم نوجوان چھبیلا۔
الغُنْدُوْرُ: الغُنْدُرُ۔
•غَنِصَ ـَ غَنَصًا: تنگ سینہ والا ہونا۔
الغُنُوْصِیَّةُ: پہلی اور دوسری صدی عیسوی کے مفکرین کی ایک جماعت کا نظریہ جو دین اور فلسفہ کے امتزاج پر مبنی ہے۔
•غَنَظَ ـِ غَنْظًا: ہلاکت کے قریب ہوکر بچ جانا، بال بال بچنا۔
ـــ الاَمْرُ فُلَانًا: کسی کے لئے کام کا مشکل ہونا، باعث مشقت ہونا۔
الغِنَاظُ: سخت پریشانی و مشقت، رنج و غم
المَغْنُوْظُ: غمگین۔
•غَنِمَ الشیئَ ـَ غَنْمًا: حاصل کرنا، پالینا (۲) غازی کا مال غنیمت حاصل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَکُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَیِّبًا"
اَغْنَمَهُ الشیئَ: کوئی چیز کسی کے لئے مال غنیمت بنا دینا، غنیمت حاصل کرا دینا۔
غَنَّمَهُ: عطا کرنا، مال غنیمت دینا (۲) حصہ سے زائد دینا۔
اِغْتَنَمَ الشَیئَ: غنیمت (مال مفت) سمجھنا (۲) فائدہ اٹھانا۔
ـــ الفُرْصَةَ: موقع غنیمت جاننا، موقع سے فائدہ اٹھانا۔
تَغَنَّمَ الشَیئَ: غنیمت جاننا، ہاتھ سے نہ جانے دینا جیسے کہا جائے کہ فلانٌ یَتَغَنَّمُ الاَمْرَ: وہ مال غنیمت کی طرح فلاں معاملہ کو چھوڑنا نہیں چاہتا۔
الغَانِمُ: مال غنیمت پانے والا، فائدہ اٹھانے والا۔
الغُنْمُ: بلا مشقت کسی شے کا حصول (۲) مالِ غنیمت، مال مفت (دشمن سے قہراً لیا ہوا مال) (۳) فائدہ مقولہ ہے: الغُنْمُ بالغُرْمِ: نفع کے مقابل نقصان بھی ہے۔ یعنی جو شخص کسی چیز سے فائدہ اٹھاتا ہے اسے ہی اس کا نقصان بھی برداشت کرنا پڑتا ہے۔ ج: غُنُوْمٌ۔
الغَنَمُ: بھیڑ بکریاں (اس لفظ سے اس کا واحد نہیں ہے) ج: اَغْنَامٌ و غُنُوْمٌ۔
الغَنَّامُ: بکریوں والا، بکریوں کا چرواہا یا نگراں۔
الغَنِیْمَةُ: جنگ میں بزور حاصل کیا ہوا مال، مالِ مفت، بلا مشقت حاصل شدہ چیز۔ ج: غَنَائِمُ۔
المَغْنَمُ: الغَنِیْمَةُ ج: مَغَانِمُ۔
•غَنَّ ـَ غَنًّا و غُنَّةً: غنغنانا، ناک سے آواز نکالنا، خنخنانا۔ هو اَغَنُّ و هی غَنَّاءُ ج: غُنٌّ۔
ـــ الرَّوْضَةُ او الوَادِی: باغ یا وادی کا گھنے اور زیادہ درختوں والا ہونا جہاں مکھیوں کی کثرت سے ان کی بھنبھناہٹ سنی جائے، سرسبز و شاداب ہونا۔
اَغَنَّتِ الرَّوْضَةُ او الوادی: کثیر اور گنجان درختوں والا ہونا۔ هو مُغِنٌّ و هی مُغِنَّةٌ۔
ـــ الذُّبَابُ: مکھیوں کا بھنبھنانا۔ هو مُغِنٌّ و هی مُغِنَّةٌ۔
ـــ الاَرْضُ: لمبی گھاس والی ہونا۔
غَنَّنَ: گھنا اور گنجان بنانا، زیادہ درختوں والا بنانا۔
الغُنَّةُ: ناک میں بولنے کی آواز، گنگناہٹ، بھنبھناہٹ۔
الغَنَّاءُ: الرَّوْضَةُ الغَنَّاءُ: زیادہ درختوں والا، گھنا اور گنجان باغ۔

•غَنِیَ فُلَانٌ ـَ غِنًی و غَنَاءً: مال دار ہونا۔ هو غَانٍ و غَنِیٌّ۔
ـــ عن الشَّیئِ: بے نیاز ہونا، اس کی ضرورت و احتیاج نہ ہونا۔
ـــ المَکَانُ: جگہ کا آباد ہونا۔
ـــ بالمَکَانِ: قیام کرنا۔
ـــ القَوْمُ فی دِیَارِهِم: اپنے ملک میں لمبا قیام ہونا۔ کہتے ہیں: غَنِیْتُ لكَ مِنِّی بالمَوَدَّةِ و البِرِّ: میں نے تم سے تعلق و ہمدردی برقرار رکھی ہے۔
ـــ المرأةُ بِزَوْجِها غِنًی و غُنْیَانًا: بیوی کا اپنے شوہر سے آسودہ اور مطمئن ہونا۔
اَغْنَی الشیئُ: کوئی چیز کافی ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ عن فلان: کسی شخص کا کسی کے لئے کافی ہونا (حفاظت و کفالت میں کسی دوسرے سے بے نیاز کرنا) ما یُغْنِی عنك هذا: یہ چیز تمہارے لئے نفع رساں نہ ہوگی، اس سے تم کو کوئی فائدہ نہ ہوگا۔
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا: مال دار کرنا۔
ـــ عنه غَنَاءَ فُلَانٍ و مَغْنَاهُ و مَغْنَاتَهُ: وہ اس کے قائم مقام ہوگیا۔
غَنَّی تغنئةً: گانا گانا، ترنم سے شعر وغیرہ پڑھنا۔
ـــ الحَمَامُ: کبوتر کا بولنا، غٹرغوں کرنا۔
ـــ فُلَانٌ بِفُلَانٍ: کسی کی تعریف کرنا، گن گانا، مدح سرائی کرنا (۲) برائی کرنا ہجو کرنا۔
ـــ بالمرْأَةِ: عورت سے عشق بازی کرنا، عورت سے عاشقانہ باتیں کرنا۔
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا: مال دار بنانا۔
ـــ فُلَانٌ الرَّکْبَ بِفُلَانٍ: قافلہ والوں سے اشعار میں کسی کا تذکرہ کرنا
ـــ فُلَانًا الشِّعْرَ و بِالشِّعْرِ: کسی کو

ترنم سے شعر سنانا۔
غَنَّی الشِّعْرَ و بالشِّعْرِ: ترنم سے شعر پڑھنا۔
اغْتَنَی: مال دار ہو جانا۔
تَغَانَی: مال دار ہونا (۲) ایک دوسرے سے بے نیاز ہونا۔
تَغَنَّی: مال دار ہونا۔
— بالمَرْأَةِ: عورت سے عشق بازی کرنا۔
— الحَمَامُ: کبوتر کا بولنا، غٹرغوں کرنا۔
— بالشِّعْرِ: ترنم سے شعر پڑھنا، گانا۔
اسْتَغْنَی: مال دار ہونا۔
— عنه: بے نیاز ہونا۔
— به: کسی چیز پر اکتفا کرنا، کافی سمجھنا
— اللّٰهَ: اللہ سے مال دار بنا دینے کی دعا کرنا، بے نیاز کرنے کی درخواست کرنا
الأُغْنِيَةُ: گانا، گیت، نغمہ ج: اَغَانٍ
الأُغْنِيَّةُ: الأُغْنِيَةُ ج: اَغَانِيُّ۔
الغَانِي: مال دار، متموّل۔ رَجُلٌ غَانٍ عن كذا: بے نیاز۔
الغَانِيَةُ: پیکر حسن و جمال جو زیب و زینت سے بے نیاز ہو (۲) اپنے خاوند سے آسودہ اور مطمئن ج: غَوَانٍ۔
الغَنَاءُ: تموّل، مال داری، دولت مندی (۲) نفع، کفایت۔ هذا الشيءُ لا غَنَاءَ فيه: یہ چیز بے فائدہ ہے۔
الغِنَاءُ: گانا، گیت، نغمہ، موسیقی کے ساتھ ہو یا بلا موسیقی۔
الغِنَائِيَّةُ: موسیقی کی تھاپ اور سُروں پر کھیلا جانے والا منظوم مکالماتی ڈرامہ۔
الغِنَی: مال داری، تموّل، مالِ کفالت۔
شيءٌ لا غِنَى عنه: ضروری چیز جس کے سوا چارہ کار نہ ہو، ناگزیر۔
مالَه عنه غِنًی: وہ اس سے بے نیاز نہیں۔ اس کے لئے اس کے بنا چارہ نہیں، ناگزیر۔

الغُنْيَانُ: مَالَه عنه غُنْيانٌ: اس کے لئے اس کے سوا چارہ نہیں۔
الغَنِيُّ: مال دار، متموّل (۲) باری تعالٰے کا ایک نام۔ وہ کسی شے میں کسی کا محتاج نہیں اور ہر ایک اس کا محتاج ہے۔
الغَنِيُّ عن الشيءِ: بے نیاز۔ غَنِيٌّ عن البَيانِ كذا: یہ بات محتاجِ بیان نہیں۔
الغَنِيُّ بكذا: مالا مال، معمور، مکتفی۔
مَكْتَبَةٌ غَنِيَّةٌ بالكُتُبِ: کتابوں سے بھرا ہوا مکتبہ۔
الغُنْيَةُ: مالِ کفایت، تموّل، مال داری
المُسْتَغْنِي: مال دار۔
— عن شيءٍ: بے نیاز۔
المَغْنَى: اقامت گاہ، منزل ج: مَغَانٍ۔
مَالَه عَنه مَغْنًی: وہ اس سے بے نیاز نہیں۔
المُغْنِي: باری تعالیٰ کا ایک نام۔ وہ وہ ہے جو اپنے جس بندے کو چاہتا ہے غنی اور لوگوں سے بے نیاز کر دیتا ہے۔
المُغَنِّي: گویّا، گانے کا پیشہ کرنے والا۔

غ ـــــــ ہ

• غَهِبَ عنه ـَ غَهَبًا: غافل ہونا، فراموش کر دینا، ذہن سے نکل جانا۔
اَغْهَبَ عنه: غَهِبَ عنه۔
اغْتَهَبَ: اندھیرے میں چلنا۔
الغَهَبُ: اَصَابَ شَيْئًا غَهَبًا: بلا قصد و ارادے کے کوئی چیز پا لینا۔
الغَيْهَبُ: تاریکی (۲) انتہائی اندھیری رات (۳) بہت کالا گھوڑا وغیرہ اَسْوَدُ غَيْهَبٌ: بہت کالا (۴) سست اور موٹی عقل والا، بدھو (۵) غافل و کمزور ج: غَيَاهِبُ۔
الغَيْهَبَةُ: لڑائی کا شور و ہنگامہ۔

غ ـــــــ و

• غَاثَهُ اللّٰهُ ـُ غَوْثًا: مدد کرنا۔
اَغَاثَهُ: مدد کرنا، امداد کرنا۔ اَغَاثَهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَتِه: اللہ ان کی سختی و پریشانی کو دور فرمائے اور ان پر رحمت برسائے۔
غَوَّثَ الرَّجُلُ: ہائے مدد ہائے مدد کہہ کر پکارنا۔ (ضُرِبَ فُلانٌ فَغَوَّثَ)
استغاثه و به: کسی کی مدد مانگنا (۲) مدد کے لئے پکارنا۔
الاستِغَاثَةُ: مدد طلبی، فریاد (۲) نحویوں کے نزدیک اس شخص کو پکارنا جو کسی مصیبت سے چھٹکارا دلائے یا ازالۂ آفت میں مدد دے، مستغاث بہ (جس سے مدد طلب کی جائے) کے ساتھ لام مفتوح اور مستغاث لہ کے ساتھ لام مکسور لگایا جاتا ہے، جیسے کہا جائے یَا لَلّٰه لِلمسلمین: اے اللہ مسلمانوں کی مدد کر، اور اگر مستغاث لہ کے خلاف مدد طلب کی جائے تو اس پر کبھی من جارّہ بھی داخل ہوتا ہے جیسے: یا لَلرِّجالِ ذوي الألبابِ من نَفَرٍ: اے اہل خرد تم ایسے شخص کے خلاف اٹھ کھڑے ہو (جو ایسا ہے)۔
الإِغَاثَة: مدد، ریلیف، فریادرسی۔
لَجنةُ الاغاثة: ریلیف کمیٹی۔
صُندوق الاغاثة: ریلیف فنڈ
الغَوْثُ: مدد، امداد، ریلیف، بوقتِ مصیبت مدد کے لئے کہا جاتا ہے:
وَاغَوْثَاه: مدد مدد۔
الغَوِيثُ: مدد، خوراک وغیرہ جو آفت رسیدہ کو بہم پہنچائی جائے۔
الغِيَاثُ: سامانِ مدد، امداد۔
المُغَاثُ: مدد کیا ہوا (۲) ایک قسم کا پودا

جس کی جڑیں باریک کوٹ کر پانی اور گھی شکر ملا کر زچہ کو بطور دوا وغذا پلائی جاتی ہیں۔
المَغُوثُ: جس کی مدد کی گئی۔
المَغُوثَةُ: مدد، امداد ج: مَغَاوِث۔
المُغِيث: فریادرس، مددگار۔
•غَاجَ فِي مِشْيَتِه ـُ غَوْجًا: چلتے ہوئے بل کھانا، مڑنا، لچکنا، کچھ جھک کر چلنا۔
تَغَوَّجَ فِي مِشْيَتِه: غَاجَ۔
الغَوْجُ: نیند کی وجہ سے سست و ڈھیلا، ج: غُوجٌ۔ فَرَسٌ غَوْجُ اللَّبَانِ: چوڑے سینہ والا۔
•غَارَ المَاءُ ـُ غَوْرًا و غُؤُورًا: پانی کا زمین میں اتر نا، گہرا ہونا، گہرائی میں پہنچنا۔
—عَيْنُهُ: آنکھ کا دھنس جانا۔
—الشَّيْءُ فِي الشَّيْءِ: گھس جانا، مقولہ ہے: غُرْتَ فِي غيرِ مَغَارٍ: تم نے غلط راہ اختیار کی ہے۔
—الشَّمْسُ و نَحْوُهَا: غروب ہونا
—فِي الأمْرِ: گہرائی میں جانا، غور کرنا، باریک بینی سے کام لینا۔
—اللّٰهُ القَوْمَ بِخَيْرٍ غِيَارًا: اللہ کا بارش اور شادابی سے نوازنا، نفع پہنچانا۔ دعا ہے: اَللّٰهُمَّ غُرْنَا مِنكَ بِغَيْثٍ او بِخَيْرٍ: اے اللہ بارش اور شادابی سے ہماری مدد فرما
اَغَارَ فُلَانٌ: پست (نشیبی) زمین میں آنا (۲) چال وغیرہ تیز کرنا، جلدی کرنا (۳) طاقت کے ساتھ تیز دوڑنا۔
—فِي الأرْضِ: روئے زمین کا سفر کرنا۔
—القَوْمَ و بِهِم و الَيْهِم: مدد کرنے کے لئے لوگوں کے پاس آنا۔
—عَلَيْهِم: گھوڑوں سے چڑھائی کرنا، یورش کرنا، حملہ کرنا، دھاوا بولنا۔

هو مُغِير۔
اَغَارَ الحَبْلَ: رسّی کو خوب بٹنا۔
غَاوَرَ القَوْمُ مُغَاوَرَةً و غِوَارًا: ایک دوسرے پر حملہ کرنا، یورش کرنا۔
—العَدُوَّ القَوْمَ: قوم پر دشمن کا حملہ کرنا۔
غَوَّرَ المَاءُ: پانی کا زمین میں اتر جانا، گہرائی میں پہنچنا۔
—فُلَانٌ: نشیبی زمین پر آنا۔
—عَيْنُه: آنکھ دھنسنا۔
—الشَّمْسُ و نَحْوُهَا: چھپنا۔
—النَّهَارُ: دن ڈھلنا، سورج ڈھلنا زوال کا وقت ہونا۔
تَغَاوَرَ القَوْمُ: ایک دوسرے پر حملہ کرنا، یورش کرنا۔
استَغَارَ فُلَانٌ: موٹا ہو جانا، چربی چڑھنا۔
—القَرْحَةُ: زخم پر ورم ہونا۔
—عَلَيْهِم: حملہ کرنا۔
الإغَارَةُ: حملہ، یورش، یلغار۔
الغَائِرُ: گہرا (۲) زمین میں اترا ہوا (۳) دھنسا ہوا (۴) نکتہ آفریں، دقیقہ سنج
الغَائِرَةُ: نصف النہار، دوپہر۔
النَّظرةُ الغائِرة: گہری نظر۔
الغَارُ: پست جگہ، نشیب (۲) پہاڑ وغیرہ میں تراش کر بنایا ہوا مکان وغیرہ (۳) گڑھا، کھوہ، غار (۴) بڑا مجمع، لشکر جرار (۵) دونوں جبڑوں کے درمیان کا گڑھا۔ التقى الغاران: دونوں لشکر ٹکرا گئے (۶) ایک پودا جو مکانوں میں خوبصورتی کے لئے لگایا جاتا ہے ج: غِيرَانٌ۔
الغَارَانِ: خانۂ چشم کی دو ہڈیاں (ہڈیوں کے گڑھے جن میں آنکھیں لگی ہوتی ہیں) (۲) شکم وفرج۔ کہتے ہیں: المرءُ

يَسْعَى لِغَارَيه: آدمی دو چیزوں کے لئے دوڑ دھوپ کرتا ہے پیٹ اور شہوت نفس کے لئے۔
الغَارَةُ: دشمن پر حملہ، یورش، دھاوا (۲) حملہ آور گھوڑے۔
الغَارَةُ الجَوِّيَّةُ: فضائی حملہ۔
شَنَّ عَلَى العَدُوِّ الغَارَةَ: حملہ کرنا، دھاوا بولنا، یلغار کرنا۔
الغَوْرُ: پست زمین۔ سَبَرَ غَوْرَهُ: گہرائی ناپنا یعنی حقیقت و اصلیت سے واقف ہونا، جانچنا (۲) غار، نشیبی زمین (۳) پہاڑ میں تراشا ہوا مکان ج: اَغْوَارٌ و غِيرَانٌ۔ فُلَانٌ بَعِيدُ الغَوْرِ: چالاک و ہوشیار۔ ماءٌ غَوْرٌ: گہرا پانی، گہرائی میں اترا ہوا پانی قرآن پاک میں ہے: "قُلْ اَرَأَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَاءُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّأْتِيكُم بِمَاءٍ مَّعِينٍ"
المَغَارُ: پہاڑ کا غار، کھوہ ج: مَغَارَات
المُغَارُ: یورش گاہ جہاں ہلّہ بولا جائے یا گھوڑوں سے چڑھائی کی جائے۔
المَغَارَةُ: المَغَار۔
المِغْوَارُ: بڑا جنگ جو دشمنوں پر خوب حملے کرتا ہو، دلیر، شجاع ج: مَغَاوِيرُ
المُغِيرُ: حملہ آور، یورش کنندہ۔
المُغِيرِيَّةُ: مغیرہ بن سعید العجلی کی طرف منسوب ایک فرقہ۔
•غَازَهُ ـُ غَوْزًا: قصد کرنا۔
غَوَّزَ المَادَّةَ: مادہ کو کیمیاوی طریقہ پر گیس میں تبدیل کرنا، گیس بنانا۔
الاَغْوَزُ: اہل خانہ اور اہل قرابت پر مہربان۔
الغَازُ: گیس (۲) پٹرول ج: غَازَات (دیکھئے غاز)
غَازُ الفحم: کوئلہ گیس۔

الغَازُ الخانِقُ : مہلک گیس جس سے سانس گھٹ جائے۔
الغَازُ السَّامُّ : زہریلی گیس۔
الغَازُ الطَبِيعِيُّ : قدرتی گیس۔
غَازُ التَّدْفِئَة : گرم کرنے کی گیس، ہیٹنگ گیس۔
غَازُ الوَقُود : جلانے والی (پکانے کیلئے استعمال کی جانے والی گیس۔
غَازُ الاِسْتِصْبَاح : روشنی میں کام آنے والی گیس۔
نورُ الغاز : گیس کی روشنی۔
قِناعُ الغازات السّامّة : گیس ماسک، گیس سے بچاؤ کا نقاب۔
مِقْيَاس ضَغْط الغازات : فشار پیما گیس کے دباؤ کا پیمائشی آلہ۔
الغازِيُّ : گیس کا، گیس جیسا۔
الغازُوزة : دیکھئے (غ ا ز)
•غاصَ فی الماءِ ـُ غَوْصًا : پانی میں غوطہ لگانا۔
ـــ فی البَحْرِ علی اللُّؤْلُؤِ : موتی نکالنے کے لئے سمندر میں غوطہ لگانا۔ کہتے ہیں: ما غَاصَ غَوْصَةً الّا اَخْرَجَ دُرَّةً : وہ ہر غوطہ میں کوئی موتی ضرور نکال لاتا ہے۔
ـــ علَی المَعانی : مضامین کی گہرائی تک پہنچ کر حقیقت جاننا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ يَغُوصُ علی حقَائِقِ العِلْم وما اَحسَنَ غَوْصَهُ علیها: فلاں حقائق کی تہ تک پہنچتا ہے اور وہ ان تک پہنچنے کا بڑا ماہر ہے۔ هو غَائِصٌ ج: غُوَّاصٌ و غاصَةٌ وهي غَائِصَة۔ و هو غَوَّاصٌ ایضًا۔
غَوَّصَهُ فی المَاءِ : غوطہ دینا، ڈبونا (۲) کسی سے غوطے لگوانا۔

الغَوَّاصُ : غوطہ خور، غوطہ لگانے والا، سمندر سے غوطہ لگا کر موتی نکالنے والا (۲) تدبیر معاش میں مہارت والا۔
الغَوَّاصَةُ : غوطہ خور کشتی یا جہاز، آبدوز ج: غَوَّاصَات۔
الغِيَاصَةُ : غوطہ زنی کا پیشہ۔
المُتَغَوِّصَةُ : غیر حائضہ عورت جو جماع سے بچنے کے لئے شوہر سے جھوٹ کہے کہ وہ حائضہ ہے۔
المَغَاصُ : غوطہ لگانے کی جگہ، موتی نکالنے کی جگہ (۲) پنڈلی کے اوپر کا حصہ۔
المُغَوِّصَةُ : المُتَغَوِّصَةُ۔
•غَاطَ فی الشیءِ ـُ غَوْطًا : داخل ہوکر غائب ہوجانا۔ جیسے: غَاطَ فی الوادِي۔
ـــ فی الماءِ : غوطہ لگانا۔
ـــ فی الرَّمْلِ : دھنسنا۔ هذا رَمْلٌ تَغُوطُ فيه الاَقْدَامُ۔
ـــ الشیءُ : زمین میں اترنا۔
اَغاطَ بِئْرَهُ : کنویں کو گہرا کرنا۔
غَوَّطَ البِئْرَ : کنویں کو گہرا کھودنا۔
تَغَاوَطَا فی الماءِ : باہم غوطہ لگانا، غوطہ زنی میں مقابلہ کرنا۔
تَغَوَّطَ : پاخانہ کرنا۔
الغَائِطُ : کشادہ نشیبی زمین۔ کنایۃً کہتے ہیں: ذَهَبَ اِلَی الغَائِطِ و جَاءَ مِنه۔ قرآن پاک میں ہے: "اَوْجَاءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الغَائِطِ" (۲) پاخانہ (۳) کنایۃً پاخانہ کرنا (۴) پاخانہ کرنے کی جگہ ج: غُوطٌ و غِيَاطٌ۔
الغَاطُ : جماعت۔ کہتے ہیں: ما فی الغَاطِ مثلُه : جماعت میں اس جیسا کوئی نہیں (۲) کشادہ پست زمین ج: اَغْوَاطٌ و غِيطَانٌ۔

الغَوْطُ : غائط کے مقابلہ میں زیادہ پست وسیع و عریض جگہ ج: اَغْوَاطٌ وغِيَاطٌ وغِيطَانٌ۔
الغَوْطَةُ : پست زمین۔
الغُوطَةُ : سرسبز و شاداب جگہ۔ اسی سے ہے غُوطَةُ دِمَشق۔
الغَوِيطُ : گہرا۔ اِناءٌ غَوِيطٌ و بِئْرٌ غَوِيطَةٌ۔
الغَوِيطَةُ : گہری۔
الغَيْطُ : کشادہ ہموار زمین۔ قرآن پاک میں ایک روایت کے مطابق غائط کے بجائے غیط بھی پڑھا گیا ہے۔ "اَوْجَاءَ اَحَدٌ مِنْكُم من الغَيْطِ" اہل مصر کھیت کے معنی میں بھی استعمال کرتے ہیں ج: غِيطَان۔
•الغَاغَةُ : ایک قسم کا پودا۔
الغَوْغَاءُ : شور و غل، ہنگامہ (۲) بازاری قسم کے عام لوگ (۳) مائل بہ پرواز ٹڈی
•غَالَهُ ـُ غَوْلاً : ہلاک کرنا (۲) کسی کو بے خبری میں ہلاک کر دینا۔
ـــ الخَمْرُ : شراب کا کسی کو مدہوش کر دینا۔
ـــ الاَرْضُ : زمین کا کسی کو ہڑپ کر جانا۔
ـــ الغُولُ : بے راہ ہوجانا، آسیب زدہ ہوکر بھٹک جانا۔
غَاوَلَ : چال وغیرہ میں عجلت کرنا۔
ـــ الاَعْدَاءَ : دشمنوں کی طرف حملہ میں پیش قدمی کرنا، دشمنوں پر حملہ میں سبقت لے جانا۔
اِغْتَالَهُ : اچانک یا بے خبری میں مار ڈالنا۔
ـــ الخَمْرُ فُلانًا : مدہوش کر دینا۔
تَغَوَّلَ الاَمْرُ : معاملہ کا مشکل ہوجانا، بگڑ جانا، غیر مانوس ہوجانا۔

تَغَوَّلَتِ الْمَرْأَةُ: عورت کا مختلف شکلیں اختیار کرنے میں جن بھوت کی طرح ہونا۔

—— الْاَرْضُ بِفُلَانٍ: کسی کا زمین میں بھٹک کر ہلاک ہو جانا۔

—— الْغِيلَانُ الْقَوْمَ: جن بھوت کا لوگوں کو بھٹکا دینا۔

الاغتيال: دھوکہ کا قتل، قتل ناگہانی اچانک حملہ۔

الاغتيالُ السياسيُّ: سیاسی قتل۔

الغَائِلُ: ہلاک کنندہ (۲) حوض کا سوراخ جس سے پانی بہہ کر نکل جائے (۲) اچانک آپڑنے والی مصیبت۔

الغَائِلَةُ: فتنہ، فساد، بگاڑ (۲) مکار و چالاک (۳) مصیبت ج: غَوَائِل

الغَوْلُ: شراب سے پیدا ہونے والا سردرد یا نشہ۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ" (۲) بیابان کی دوری۔ مَفَازَةٌ ذَاتُ غَوْلٍ: دور افتادہ بیابان (۳) مشقت کہتے ہیں: هَوَّنَ اللّٰهُ عَلَيْكَ غَوْلَ هذا الطَّرِيقِ: اللہ تمہارے لئے اس راہ کی مشقت کو دور کرے، آسان کرے (۴) مٹی کی بڑی مقدار۔

الغُولُ: آفت ناگہانی، حادثہ، مصیبت، ہلاکت۔ کہتے ہیں: غَالَتْ فُلَانًا غُولٌ (۲) جن، بھوت (مختلف شکلوں میں ظاہر ہونے والا) چھلاوہ۔ غول بیابانی (عربوں کے نظریہ کے مطابق شیاطین کی ایک قسم جو بیابان میں مختلف شکلوں میں آکر لوگوں کو بھٹکا دیتی یا ہلاک کر دیتی ہے ج: اَغْوَال وغِيلَان (۳) ہر وہ چیز جو عقل زائل کر دے (۴) موت (۵) سانپ۔

الغِيلَةُ: قتل ناگہانی۔ قَتَلَهُ غِيلَةً: اسے بے خبری میں مار ڈالا۔

المَغَالَةُ: چھپا ہوا بغض، کینہ (۲) بدی، شر۔ فُلَانٌ قَلِيلُ المَغَالَةِ: فلاں کم شر انگیز ہے (۳) ہلاکت گاہ۔

المِغْوَلُ: پتی (چھری جس کے اندر باریک نوک دار نیزہ ہوتا ہے)، آلۂ ہلاکت ج: مَغَاوِل۔

• غَوَى ـِ غَيًّا وغَوَايَةً: سخت گمراہ ہونا، گمراہی میں آگے بڑھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَى" (۲) نامراد ہونا۔ هو غاوٍ وغَوِيٌّ وغَيَّانٌ ج: غُوَاةٌ وغَاوُون و هي غَاوِيَةٌ ج: غَاوِيَات۔

—— الرَّضِيعُ: شیر خوار بچہ کا زیادہ دودھ پینے سے پیٹ خراب ہو جانا۔

—— الشَّيْطَانُ فُلَانًا: شیطان کا کسی کو گمراہ کرنا، نامراد کرنا۔

اَغْوَاهُ: سخت گمراہ کرنا، ورغلانا۔ قرآن پاک میں ہے: "رَبَّنَا هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ اَغْوَيْنَا اَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا"۔

غَوَّاهُ: اَغْوَاهُ۔

—— اللَّبَنَ: دودھ کو جمانا، دہی بنانا۔

تَغَاوَى القَوْمُ: فتنہ و فساد میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا۔

—— عَلَى فُلَانٍ: کسی کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرنا (ہلاک کریں یا نہ کریں)۔

—— الطَّيْرُ عَلَى الشَّيْءِ: پرندہ کا کسی شے پر منڈلانا۔

اسْتَغْوَاهُ بالاَمَانِيِّ الكَاذِبَةِ: جھوٹی امیدیں دلا کر گمراہ کرنا، بہکانا۔

الإغْوَاءُ: بہکاوا، پھسلاوا۔

الاَغْوَاءُ: اَغْوَاءُ الظَّلَامِ: تاریکی کا پردہ (جو انسان کو چھپالے)۔

الأُغْوِيَّةُ: بھیڑیے وغیرہ کو پکڑنے کا گڑھا۔ ج: اَغَاوِيُّ۔

الغَاوِي: گمراہ، دھوکہ باز، شیطان۔

الغَاوِيَةُ: پانی کی مشک۔

الغَوِيُّ: گمراہ، نامراد۔

الغَيُّ: سخت گمراہی۔ سَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا: وہ جلد ہی اپنی بے راہ روی کا مزہ چکھیں گے۔

الغَيَّةُ: وَلَدُ الغَيَّةِ: حرامی، ولد الزنا مقابل وَلَدُ رِشْدَةٍ: ثابت النسب لڑکا۔

المَغْوَاةُ: گمراہی کا مقام ج: مَغَاوٍ۔

المُغْوِي: گمراہ کن۔

المَغْوِيُّ: گمراہ، بھولا بھٹکا۔ بِتُّ مَغْوِيًّا: میں نے بھوکے تنہا رات بسر کی۔

المُغَوَّاةُ: گمراہی کی جگہ (۲) درندوں کے شکار کا گڑھا۔

غ ــــــ ي

• غَابَ ـِ غَيْبًا وغَيْبَةً وغُيُوبَةً وغِيَابًا: پوشیدہ ہونا (خلاف شَهِدَ) غائب و غیر حاضر ہونا، غیر موجود ہونا (خلاف حَضَرَ)۔ هو غَائِبٌ ج: غُيَّبٌ وغُيَّابٌ۔

—— عن بلاده: مسافر ہونا۔

—— الشَّمْسُ وغيرها: غروب ہونا، چھپنا۔

—— الشَّيْءُ فِي الشَّيْءِ: کسی چیز میں گم ہو جانا۔

—— عنه الاَمْرُ: کسی سے کوئی بات مخفی ہونا۔

—— وَعْيُ فُلَانٍ او حِسُّهُ غَيْبُوبَةً: بے ہوش ہونا۔

—— عن صَوَابِه: ہوش اڑنا،

عقل و ہوش کھو بیٹھنا۔
غَابَ فُلَانًا غِيْبَةً : پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔
أَغَابَ الْقَوْمُ : قوم کا غروب ہونے یا غائب ہونے کی جگہ پر آنا۔
ـــ الْمَرْأَةُ : عورت کا مفقود الخبر شوہر والی ہونا، عورت کے شوہر کا گھر سے غائب ہونا۔ هِيَ مُغِيْبٌ وَمُغِيْبَةٌ
أَغْيَبَتِ الْمَرْأَةُ : عورت کے شوہر کا لاپتا اور مفقود الخبر ہونا۔ هِيَ مُغْيِبٌ
غَايَبَهُ مُغَايَبَةً وَغِيَابًا : کسی کی عدم موجودگی میں اس کے متعلق بات کرنا (خلاف خاطبہ) کہتے ہیں: أَنَا مَعَكُمْ لَا أُغَايِبُكُمْ۔
غَيَّبَهُ وعنه : چھپانا (۲) غائب کرنا، غیر حاضر کرنا، دور بھیج دینا۔
غَيَّبَهُ غَيَابُهُ : اسے اس کی قبر میں دفن کر دیا گیا۔
اِغْتَابَهُ : غیبت کرنا، پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔
تَغَيَّبَ : دور چلا جانا، مسافر ہونا۔ (۲) غیر حاضر ہو جانا۔
ـــ عنه الأمرُ : کسی بات کا مخفی رہنا
تغَايَبَ الْقَوْمُ : لوگوں کا غائب ہو جانا، موجود نہ رہنا۔
الاغتيابُ : غیبت، پیٹھ پیچھے برائی۔
التغيُّبُ : غیر حاضری۔
الغائِبُ : غیر موجود، غیر حاضر، پوشیدہ۔
الغائِبُ بالاجازة : رخصت پر۔
الغَابَةُ : گھنا جنگل ج: غَابٌ وغابات۔
الغَاباتُ الغَارِقَةُ : قدیم زمانہ کے جنگلات جنہیں زمینی کٹاؤ کی بنا پر پانی نے ڈھانک لیا۔
الغَيَابُ : قبر (۲) درخت کی جڑیں۔
الغِياب : غیر حاضری۔
الغِيابِيُّ : غروب، غیر حاضری سے متعلق، غائبانہ۔
الْحُكْمُ الغِيَابِيُّ : غائبانہ فیصلہ جو ملزم کی عدم موجودگی میں کیا گیا ہو۔
الغَيَابَةُ : ہر چیز کی تہ، تل، گہرائی قرآنِ پاک میں ہے: "وَأَلْقُوهُ فِي غَيَابَةِ الْجُبِّ"
غَيَابَةُ الشَّجَرِ : درخت کی جڑیں۔
غَيَابَةُ أَرْضٍ : زمین کا زیریں حصہ، گڑھا وغیرہ۔ کہتے ہیں: وَقَعُوا فِي غَيَابَةٍ مِّنَ الْأَرْضِ۔
الغَيْبُ : غیر موجودگی (خلاف الشهادة) (۲) غائب اور پوشیدہ چیز (مصدر بمعنی اسم فاعل خواہ وہ دل میں موجود ہو یا نہ ہو) قرآن پاک میں ہے: "يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ" وہ بے دیکھی چیز پر ایمان لاتے ہیں۔ امام راغب فرماتے ہیں آیت میں غیب سے مراد وہ امور ہیں جو انسانی حواس کی دسترس سے بالاتر اور عقل کی گرفت سے خارج ہیں اور ان کا علم ہمیں صرف انبیاء علیہم السلام کے ارشاد و ابلاغ سے ہی ہوا ہے ج: غُيُوبٌ۔ تَكَلَّمَ عن ظَهْرِ الغَيْبِ : اس نے دکھائی نہ دینے والی جگہ سے کلام کیا۔ سَمِعْتُ صَوْتًا من وَرَاءِ الغَيْبِ : میں نے مخفی جگہ سے آواز سنی۔
غَيْبًا : پس پشت۔ عدم موجودگی میں۔
غَيْبًا وَمَشْهَدًا : خلوت و جلوت میں
الغَيْبَةُ : دوری، جدائی، پوشیدگی (۲) عدم موجودگی۔ کہتے ہیں: أَوْحَشَتْنِي غَيْبَةُ فُلَانٍ : فلاں کی غیر موجودگی سے مجھے وحشت ہوئی۔ قَدْ أَطَلْتَ غَيْبَتَكَ : تم زیادہ عرصہ دور رہے۔
الغِيبَةُ : غیبت، پیٹھ پیچھے برائی۔
الغَيَّانُ : وہ نباتات جن کو دھوپ نہ لگتی ہو
الغَيْبُوبَةُ : الغَيْبَةُ۔
الْمُغْتَابُ : غیبت کنندہ (۲) جس کی غیبت کی گئی ہو۔
الْمَغِيبُ : غائب ہونے یا چھپنے کی جگہ، غائب ہونے یا چھپنے کا وقت جیسے: مَغِيبُ الشَّمْسِ۔
الْمُغِيبُ والْمُغِيبَةُ : وہ عورت جس کا شوہر گھر سے مفقود و غائب ہو۔
الْمُغَيِّبُ : العَقَّارُ الْمُغَيِّبُ : بے ہوش کرنے والی بوٹی (دوا)۔

• غَاثَ اللّٰهُ البِلَادَ ـِ غَيْثًا و غِيَاثًا : ملک پر بارش برسانا۔
أَغَاثَ اللّٰهُ عِبَادَهُ : اللہ کا بندوں کی دعا قبول کرنا۔
ـــ الدَّاعِي : پکارنے والے کی بات سننا، داعی کی آواز پر لبیک کرنا۔
الإِغَاثَةُ : مدد، ریلیف۔ دیکھیے (غوث)
الغِيَاثُ : دیکھیے (غوث)۔
الغَيْثُ : بارش، رحمت کی بارش، مجازاً آسمان، بادل اور گھاس۔ ج: أَغْيَاثٌ و غُيُوثٌ۔
الغَيْثُ الْمُغِيثُ : عام بارش۔
ذُبَابُ الغَيْثِ : شہد کی مکھیاں
الغَيِّثُ : موسلا دھار بارش والا بادل۔
الْمُغِيثُ : بارش سے سیراب جگہ (دیکھیے: غوث)۔

• الغَيْثَرَةُ : دیکھیے (غ ث ر)۔

• غَيِدَ ـَ غَيَدًا : اٹھلانا، بل کھانا۔ هو أَغْيَدُ وهي غَيْدَاءُ ج: غِيدٌ۔
تَغَايَدَ : غَيِدَ۔
الأَغْيَدُ : نازک اور لچکدار پودا (۲) اٹھلانے والا، نیند کے زیر اثر خمیدہ گردن والا۔
الغَادَةُ : نرم و نازک لڑکی (۲)

تروتازہ درخت۔
الغَيْدَانُ: غَيْدَانُ الشَّبَاب: آغاز جوانی، ابھرتی جوانی۔
•غَيْدَقَ: دیکھئے (غ د ق)۔
الغَيْدَاقُ: دیکھئے (غ د ق)۔
الغَيْدَقُ: دیکھئے (غ د ق)۔
•غَارَهُ ـِ غَيْرًا و غِيَارًا: نفع پہنچانا جیسے: غَارَ اللهُ القَوْمَ بالخَيْرِ والرِّزْقِ۔ وغَارَهُم بالمَطَرِ۔
ـــ أَهْلَهُ: بال بچوں کے لئے کھانے پینے کا سامان لانا، لے جانا۔
ـــ الرَّجُلُ علَى المَرْأَةِ وهِيَ عَلَيه ـَ غَيْرَةً وغَارَ فُلَانٌ من فُلَانٍ علَى امْرَأَتِهِ: مرد کا عورت پر اور عورت کا مرد پر غیرت کھانا۔ یعنی شوہر کا یہ پسند نہ کرنا کہ اس کی بیوی اپنے حسن و زینت کا اظہار کسی غیر کے سامنے کرے یا غیر شوہر کی تعریف و توصیف میں رطب اللّسان ہو ایسے ہی عورت کو اس پر ناگواری ہونا کہ اس کے شوہر کی توجہ کسی غیر کی طرف ہو۔ هو غَيْرَانُ وهي غَيْرَى ج: غَيَارَى وهو وهي غَيُورٌ ج: غُيُرٌ وهو غَيَّارٌ وهي غَيَّارَةٌ وهو وهي مِغْيَارٌ ج: مَغَايِيرُ۔
غَارَ مِنه: کسی سے غیرت آنا، شرم آنا۔
أَغَارَ الرَّجُلُ زَوجَتَهُ: غیرت دلانا (دوسری شادی وغیرہ کر کے بیوی کو ناگواری و ناپسندیدگی کا جوش دلانا)۔
غَايَرَهُ مُغَايَرَةً و غِيَارًا: تبادلہ کرنا جیسے: غَايَرَهُ بالسِّلْعَةِ: سامان کا تبادلہ کیا (۲) مخالفت کرنا (۳) برعکس ہونا، ماسوا ہونا، غیر ہونا۔
غَيَّرَ فُلَانٌ عن بَعِيرِه: اپنے اونٹ کا کجاوہ اتار کر درست کرنا۔ کہتے ہیں:
نَزَلَ القَوْمُ يُغَيِّرُونَ۔
غَيَّرَ الشَّيْءَ: کسی چیز کو بدلنا (اس کی جگہ دوسری لانا) جیسے: غَيَّرْتُ دَابَّتِي وثِيَابِي (۲) وصف وغیرہ بدلنا۔ جیسے: غَيَّرْتُ دَارِي: میں نے مرمت و زینت سے اپنا مکان بدل دیا (۳) تغیر پذیر بنانا۔
ـــ علَى الجُرْحِ: زخم کی پٹی بدلنا۔
ـــ العُمْلَةَ: سکہ بدلنا۔
ـــ المَسَارَ: رخ تبدیل کرنا۔ جیسے: غَيَّرَ مَسَارَ الطَائِرَةِ: اس نے ہوائی جہاز کا رخ یا راستہ بدل دیا۔
اغْتَارَ: فائدہ اٹھانا (۲) کھانے کا سامان لانا۔ کہتے ہیں: خَرَجَ فُلَانٌ يَغْتَارُ لأَهْلِه۔
تَغَايَرَتِ الأَشْيَاءُ: ایک دوسرے کے برخلاف ہونا، مختلف ہونا۔
تَغَيَّرَ: مطاوع غَيَّرَ: بدل جانا۔
التَّغْيِير والتَّغَيُّر: تبدیلی ذات یا تبدیلی وصف و حال۔
الغِيَارُ: تبادلہ (۲) باہر سے لایا ہوا کھانے کا سامان (۳) ذمّیوں کا نشان امتیاز۔ جیسے مجوسیوں کے لئے زنّار جسے وہ پیٹ اور کمر پر باندھتے ہیں۔
قِطَعُ الغِيَارِ: فالتو پرزے جو پرانے پرزوں کی جگہ استعمال ہوتے ہیں۔
غَيْرُ: سوا، علاوہ (۲) خلاف، ضد (۳) نہیں اسم بمعنی إلّا (برائے استثنار) جیسے: جَاءَ القَوْمُ غَيْرَ خَالِدٍ: خالد کے علاوہ سب لوگ آئے۔ اس صورت میں اس کا اعراب إلّا کے بعد والے اسم کا ہوگا (۴) اسم بمعنی سوا (علاوہ) جیسے: مَرَرْتُ بغيرِكَ: میں تمہارے علاوہ دوسرے آدمی کے پاس سے گزرا۔ هذا غَيْرُكَ: یہ تمہارے علاوہ ہے (۵) بمعنی لَيْسَ۔ جیسے: كَلَامُكَ غَيْرُ مَفْهُومٍ: تمہاری بات قابل فہم نہیں ہے۔ ان دونوں صورتوں کا اس کا اعراب سابق عامل کے مطابق ہوگا (۶) اسم بمعنی لَا۔ جیسے: فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ: اصل اس طرح ہے: فَمَنِ اضْطُرَّ جَائِعًا لا بَاغِيًا ولا عَادِيًا۔ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ۔ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ۔ اس صورت میں غَيْرَ حال ہونے کی بنا پر منصوب ہوگا (۷) برائے صفت جیسے: غَيْرِ المَغْضُوبِ عَلَيهِم۔ اس وقت اس کا اعراب موصوف کے مطابق ہوگا۔ آیت میں غیرِ الخ الَّذِين کی صفت ہے جو مجرور ہے۔ غیر کے لئے اضافت لازم ہے، الا یہ کہ اس سے پہلے لَيْسَ یا لا ہو اور اضافت سمجھ میں آرہی ہو۔ جیسے: قَبَضْتُ عَشَرَةً لَيْسَ غَيْرُ او لا غَيْرُ۔
جَاءَ ببنَاتِ غَيْرٍ: اس نے جھوٹی باتیں کیں۔
فَعَلَهُ غَيْرَ مَرَّةٍ: اس نے ایک سے زائد مرتبہ وہ کام کیا۔
عِنْدِي غَيْرُ كتابٍ: میرے پاس ایک سے زائد کتاب ہے۔
الغَيْرُ: اجنبی، دوسرا، غیر (۲) برعکس، مختلف، مُغایر (۳) تبدیلی (۴) اصطلاح قانون میں مقدمہ کا تیسرا فریق۔
غَيْرُ اعْتِيَادِيٍّ: غیر معمولی، خصوصی۔
غَيْرَ أَنَّ: لیکن، الّا یہ کہ، تاہم، پھر بھی، اس کے باوجود۔
غَيْرُ تَامِّ الخَلْقِ: ناتمام (بچہ)۔
غَيْرُ تَامِّ الصُّنْعِ: نامکمل، ناقص ساخت والا۔
غَيْرُ ثَابِتٍ: ناپائیدار، غیر مستقل۔

غَیْرُ جَدِیْد : سیکنڈ ہینڈ، مستعمل، پُرانا۔
غَیْرُ خاضِعٍ : آزاد۔
غَیْرُ خاضِعٍ لِلرُّسُوْمِ او لِلْمُکُوْس: کسٹم (چنگی) معاف (سامان)۔
غیرُ ذلك : اس کے علاوہ۔
غیر سَائِغ : نامرغوب، بدمزہ، نامقبول۔
غَیْرُ صَالِح : ناقابل، نااہل (۲) اَن فٹ (۳) جو کھانے کے قابل نہ ہو (پھل وغیرہ)۔
غَیْرُ عَادِيّ : غیر معمولی خصوصی۔
غَیْرُ عَصْرِيّ : پرانا، آؤٹ آف ڈیٹ۔
غَیْرُ طَبِیْعِيّ : غیر فطری، معمول کے خلاف۔
غَیْرُ عادِلٍ : غیر منصفانہ۔
غَیْرُ عَمَلِيّ : ناقابل عمل۔
غیرُ رسمی : غیر سرکاری۔
غیرُ کافٍ : ناکافی۔
غَیْرُ کُفُوءٍ لکذا : بے جوڑ۔
غیرُ لائِقٍ : نامناسب۔
غَیْرُ مألُوفٍ : نامانوس، ناپسندیدہ
غَیْرُ مُباشِرٍ : ان ڈائرکٹ، بالواسطہ۔
غَیْرُ مَبْتُوتٍ فیه : غیر فیصلہ شدہ۔
غَیْرُ مُثَقَّفٍ : بے پڑھا لکھا، غیر مہذب، غیر تعلیم یافتہ۔
غَیْرُ مُجْزٍ : ناکافی۔
غَیْرُ مُرْتاحٍ : غیر مطمئن، ناشاد۔
غَیْرُ مُرَخَّص : بے لائسنس۔
غیرُ مُسْتَدِیم : عارضی، ناپائدار۔
غیرُ مُسْتَرِیح : غیر مطمئن، بے آرام۔
غَیْرُ مُسَدَّدٍ : غیر ادا شدہ۔
غَیْرُ مَشْرُوْعٍ : ناجائز، غیر قانونی۔
غَیْرُ مُصَرَّحٍ بِه : بے اجازت، بے لائسنس
غَیْرُ مَشْهِيّ : نامرغوب۔
غَیْرُ مَضْمُوْنٍ : غیر یقینی، بے ضمانت۔
غَیْرُ مُطابِقٍ : نامساعد، ناموافق۔
غَیْرُ مُعَبَّأ : کھلا ہوا، پیک نہ کیا ہوا (سامان)۔
غَیْرُ مَعْلومِ التَّارِیْخ : بلا تاریخ، جس پر تاریخ نہ ہو۔
غیر مَفصولٍ فِیه : جس کا فیصلہ نہ ہوا ہو، معرض التوا میں۔
غَیْرُ مَقْرُوْءٍ : پڑھا نہ جانے والا، غیر واضح
غَیْرُ مُنْتَظَرٍ : غیر متوقع۔
غَیْرُ مَنْظُورٍ : بے سوچا سمجھا۔
غَیْرُ مُنَفَّذٍ : غیر تعمیل شدہ۔
غَیْرُ مَوْثُوْقٍ بِه : ناقابل اعتماد۔
غَیْرُ مُؤَهَّلٍ : ان فٹ، نااہل، ناقابل
لا غَیْرُ : فقط، محض، بس۔
مِن غَیْرِ : بغیر، بلا۔
علی غَیْرِ العَادَةِ : خلاف معمول
الغِیَرُ : غِیَرُ الدَّهْرِ : زمانہ کے احوال وحوادث۔ کہتے ہیں : لا اَرَانِی اللّٰهُ بِكَ غِیَرًا : خدا تمہاری وجہ سے میرا حوادثِ زمانہ سے سامنا نہ کرائے۔ اس کا مفرد غِیْرَة ہے۔ بعض کے نزدیک یہ خود مفرد لفظ ہے۔ ج: اَغْیَارٌ۔
الغَیْرَةُ : اپنی محبوب یا محترم شے پر کسی کی دست درازی کے خلاف جوش وناگواری (۲) اپنی بیوی کے دوسرے مرد کی طرف رجحان یا اس کے برعکس پرجوش وناگواری، غیرت، حمیت، نخوت، رشک، شرم۔
الغَیْرِیَّةُ : دو چیزوں میں مغایرت، اختلاف (۲) اجنبیت، غیریت (خلاف آنانِیَّة)۔
الغَیُّوْرُ : بہت غیرت مند، بہت نخوت والا، اپنے جذبات ومعتقدات کے خلاف بات کو گوارا نہ کرنے والا۔
التَّغَایُرُ : دو چیزوں کا اختلاف۔
التَّغَیُّرُ : تبدیلی ج : تَغَیُّرَات۔
التَّغْیِیْرُ : تبدیلی ج : تغییرات۔
المُتَغَایِرُ : وہ چیز جس کے اجزاء باہم مختلف ہوں۔
المُتَغَیِّرَات : نئی صورتِ حال، نئے تقاضے۔
المُغَایِرُ لَهُ : مخالف، برعکس۔
المَغِیْرُ والمَغْیُوْرُ : بارش سے سیراب جگہ
المِغْیَارُ : بہت غیرت مند ج : مَغَایِیْرُ۔
المُغِیْرُ : حملہ آور۔
المُغَیِّرُ : مُغَیِّرُ التُّرُوسِ : گیر، موٹر میں رفتار بدلنے کا آلہ۔
• غَیِسَ ـَ غَیَسًا : نرم ونازک ہونا غَیِسَتِ المَرْأَةُ وغَیِسَ الشَّعْرُ۔ هو اَغْیَسُ وهی غَیْسَاءُ ج : غِیْسٌ۔ لِمَّةٌ غَیْسَاءُ : گھنی زلف
الغَیْسَانُ : جوانی کا جوبن، اٹھتی جوانی۔ فُلانٌ یَتَقَلَّبُ فی غَیْسَانِ شَبَابِه : فلاں بہار جوانی میں مست ہے۔
الغَیْسَانِیُّ : خوبصورت۔
• غَاضَ الماءُ ـِ غَیْضًا ومَغَاضًا ومَغِیْضًا : پانی کا زمین میں اتر جانا، جذب ہو جانا۔
ـــ الدِّرَّةُ : دودھ رک جانا، کم ہو جانا
ـــ ثَمَنُ السِّلْعَةِ : سامان کی قیمت کم ہو جانا، گر جانا۔
ـــ الکِرَامُ : شریف لوگوں کا فقدان ہونا۔ غَاضَ الکِرَامُ غَیْضًا وفَاضَ اللِّئَامُ فَیْضًا : شریف لوگوں کا فقدان ہو گیا اور رذیلوں کی بہتات ہو گئی۔
ـــ اللّٰهُ الثَّمَنَ وَالماءَ : اللہ کا پانی یا قیمت کو کم کر دینا۔ غِیْضَ المَاءُ : پانی زمین میں جذب ہو گیا۔ هو مَغِیْضٌ۔
اَغَاضَ المَاءَ والثَّمَنَ : پانی یا قیمت کو کم کرنا۔
غَیَّضَ الاَسَدُ : شیر کا جھاڑیوں سے مانوس ہو جانا۔
ـــ فُلانٌ الماءَ والثَّمَنَ : کم کرنا۔

غَيَّضَ دَمْعَهُ : آنسو روکنا، کم گرانا۔
انْغَاضَ المَاءُ : پانی اتر جانا۔
الغَيْضُ : اسقاط شدہ نامکمل بچہ (۲) جھاؤ وغیرہ کے گھنے درخت (۳) تھوڑی مقدار۔ اَعْطَاهُ غَيْضًا مِن فَيْضٍ : اسے بہت میں سے تھوڑا دیا۔
الغِيْضُ : شگوفہ۔
الغَيْضَةُ : جھاڑی (۲) گھنے اور بکثرت درختوں والی جگہ ج: غِيَاضٌ و اَغْيَاضٌ
المَغِيْضُ : پانی اترنے کی جگہ۔
• غَاطَ فِی الوادی ـِ غَيْطًا : وادی میں داخل ہونا۔
ـــ فِی الاَرْضِ : زمین میں غائب ہو جانا
غَايَطَ ، المُغَايَطَةُ : اختلاف رائے، جھگڑا۔ بَيْنَهُما مُغَايَطَةٌ : ان میں چپقلش ہے۔
الغَيْطُ : کھیت (۲) باغ ج: غِيْطَانٌ
الغَيْطَانِیُّ : کھیت والا، باغ والا۔
• غَاظَهُ ـِ غَيْظًا : سخت ناراض کرنا، بہت غصہ دلانا۔
اَغَاظَهُ : غَاظَهُ۔
غَايَظَهُ : غَاظَهُ۔
ـــ صَاحِبَهُ فِی العَمَلِ : شریکِ کار سے کام میں مقابلہ کرنا (اس جیسا کام کرنا)
غَيَّظَهُ : غصہ سے بھڑکانا، سخت غصہ دلانا۔
اغْتَاظَ : غصہ سے بھڑکنا، ناراض ہونا، برہم ہونا۔ اغْتَاظَ عَلٰی صَاحِبِهِ : اسے اپنے ساتھی پر غصہ آیا۔ اغْتَاظَ مِن کَذَا : اسے فلاں بات پر غصہ آیا۔ اغْتَاظَ مِن لَا شَیْءٍ : اسے خواہ مخواہ غصہ آیا۔ (مطاوع غَاظَ)
تَغَيَّظَ : مطاوع غَيَّضَ۔ کہتے ہیں:
غَيَّظَهُ فَتَغَيَّظَ : اسے غصہ دلایا تو وہ غصہ میں آگیا (۲) غصہ کا اظہار کرنا۔
تَغَيَّظَ النَّارُ : آگ بھڑکنے کی آواز ہونا قرآن پاک میں ہے: "اِذَا رَأَتْهُمْ مِن مَكَانٍ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّ زَفِيْرًا"۔
ـــ الهَاجِرَةُ : دوپہر کا سخت گرم ہونا
الغَيْظُ : سخت غصہ، برہمی، ناراضگی۔
المُغْتَاظُ : برہم، سخت برہم، ناراض۔
المَغِيْظُ : المُغْتَاظُ (۲) غصہ کا سبب۔
• غَافَتِ الشَّجَرَةُ ـِ غَيَفَانًا : درخت کی شاخوں کا جھومنا۔
غَيِفَ الشَّجَرُ ـَ غَيَفًا : غَافَ۔
ـــ الاِنْسَانُ : ہاتھ پیروں کا ڈھیلا پڑنا اور بغیر اونگھ کے گردن جھک جانا هُوَ اَغْيَفُ وَهِیَ غَيْفَاءُ ج: غِيْفٌ۔
اَغَافَ الشَّجَرَةَ : جھکانا۔
غَيَّفَ : بزدلی سے بھاگ جانا، ڈر کر بھاگ جانا۔ کہتے ہیں: حَمَلَ فُلَانٌ فِی الحَرْبِ فَغَيَّفَ۔
ـــ عَنِ الاَمْرِ : رک جانا، پیچھے ہٹنا۔
تَغَيَّفَ الشَّجَرُ : غَافَ۔
ـــ الرَّجُلُ وَ الفَرَسُ : جھومنا
ـــ عَنِ الاَمْرِ : رک جانا۔
الاَغْيَفُ : عَيْشٌ اَغْيَفُ : آسودہ زندگی۔
الغَافُ : میٹھے پھلوں کا ایک درخت۔
• غَيَّقَ فِی رَأْيِهِ : فیصلہ پر قائم نہ رہنا رائے میں پختہ نہ ہونا، پس و پیش میں پڑنا۔
ـــ مَالَهُ : مال ضائع کرنا، خراب کرنا
ـــ الشَّیْءُ بَصَرَهُ : نگاہ کو پھیر دینا۔
تَغَيَّقَ بَصَرُهُ و تَغَيَّقَتِ العَيْنُ : آنکھ میں ظلمت آجانا، نگاہ پر تاریکی چھا جانا۔
غَاقِ : کوے کی آواز۔
الغَاقُ : ایک آبی پرندہ جو مچھلیوں کو کھاتا ہے (بطخ نما)۔ واحد: غَاقَةٌ
• غَالَتِ المَرْأَةُ وَلَدَهَا ـِ غَيْلًا : زمانہ حمل کا دودھ پلانا۔
ـــ الشَّیْءَ غِيَالًا و غِيَالَةً و غُؤُوْلًا : چرانا۔
ـــ فُلَانًا کَذَا و کَذَا : کسی کو کسی چیز کی وجہ سے آفت آنا۔
اَغَالَتِ المَرْأَةُ وَلَدَهَا : غَالَتْهُ۔ هِیَ مُغِيْلٌ وَالطِّفْلُ مُغَالٌ۔
ـــ الغَنَمُ : بھیڑوں کا سال میں دو مرتبہ بیانا (بچے دینا)۔
اَغْيَلَتِ المَرْأَةُ وَلَدَهَا : غَالَتْهُ هِیَ مُغْيِلٌ و هُوَ مُغْيَلٌ۔
غَيَّلَ : وادی میں داخل ہونا۔
اغْتَالَ الغُلَامُ : موٹا تازہ ہونا۔
ـــ السَّاعِدُ : بازو کا پُر گوشت ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ وَلَدَهُ : بچہ کی شیر خواری کے زمانہ میں اس کی ماں سے صحبت کرنا۔
ـــ فُلَانًا : دھوکہ سے بے خبری میں مار ڈالنا۔
تَغَيَّلَ القَوْمُ : دولت مند ہونا (۲) کثیر تعداد والا ہونا۔
ـــ الشَّجَرُ : گھنا اور سایہ دار ہونا۔
ـــ الاَسَدُ الشَّجَرَ : درختوں میں گھس کر اپنا گھر بنا لینا۔ هُوَ مُتَغَيِّلٌ
الاَغْيَلُ : شاندار اور بھرے ہوئے جسم کا۔
الغَيْلُ : زمانہ حمل میں بچہ کو پلایا جانے والا ماں کا دودھ (۲) آبِ رواں، (۳) شاندار اور موٹا تازہ (لڑکا) (۴) قریب دکھائی دینے والی دور زمین

(۴) گھنا اور گنجان درخت ج: اَغْیَال وغُیُولٌ۔
الغِیْلُ: پانی والی وادی (۲) شیر کا مسکن، (۳) گھنے اور گنجان درخت جن میں چھپا جاسکے، بن جنگل۔ ج: غُیُولٌ و اَغْیَالٌ۔
غَیْلَان: اُمُّ غَیْلان: ببکر کا درخت جسے الطَّلح بھی کہتے ہیں۔
الغَیْلَۃُ: بڑی اور موٹی عورت۔
الغِیْلَۃُ: دھوکہ، دھوکہ کا قتل۔ قَتَلَه غِیْلَۃً: اسے دھوکہ سے مار ڈالا۔ (۲) زمانۂ حمل میں دودھ پلانے کا عمل۔ کہتے ہیں: اَضَرَّت الغِیْلَۃُ بولَدِ فُلانٍ۔
المُغَیِّلُ: جنگل یا جھاڑی میں زیادہ رہنے والا شیر۔
المِغْیَال: گھنا درخت۔
• الغَیْلَمُ: دیکھئے (غلم)۔
• غَامَت السَّمَاءُ ـِ غَیْمًا: آسمان کا ابر آلود ہونا۔
ـــ الیَوْمُ: دن کا ابر آلود ہونا۔
ـــ فُلانٌ اِلَی الماءِ غَیْمًا وغَیَمانًا: سخت پیاس لگنا۔ هو غَیْمَانُ وهی غَیْمَی۔
اَغَامَت السَّمَاءُ: غَامَتْ۔
ـــ القَوْمُ: ابر و بادل میں ہونا۔
اَغْیَمَت السَّمَاءُ: غَامَت۔
ـــ القَوْمُ: سخت پیاس لگنا (۲) ابر و بادل میں ہونا۔
غَیَّمَت السَّمَاءُ: غَامَت۔
الغَائِمُ: ابر آلود۔ السماء غائِمة و الیَومُ غائِمٌ۔
الغَیْمُ: ابر، بادل ج: غُیُومٌ وغِیَامٌ۔ شَجَرٌ غَیْمٌ: گھنے درخت جن میں چلنے کا راستہ نہ ہو۔

الغَیْمَۃُ: بادل کا ٹکڑا (۲) سخت پیاس۔
الغَیُومُ: یَوْمٌ غَیُومٌ: ابر والا دن۔
المَغْیُومُ: الیومُ المَغْیُوم: بہت ابر والا دن۔
• غَانَت السَّمَاءُ ـِ غَیْنًا: ابر آلود ہونا (۲) پانی برسانا، بارش ہونا۔
ـــ النَّفْسُ: جی متلانا۔
غِیْنَ علَی الرَّجلِ: بھول اور غفلت طاری ہونا۔
ـــ بِفُلانٍ: بے ہوش ہونا۔
ـــ بِه: قرض کا کسی کو گھیر لینا۔
ـــ علی قَلْبِه: خواہش نفس کا سوار ہونا۔
غَیِنَت الشَّجَرَۃُ ـَ غَیَنًا: درخت کا گھنی شاخوں اور نرم پتوں والا ہونا۔ هی غَیْناءُ ج: غِیْنٌ۔
ـــ الوَادی: گھنے درختوں والی ہونا۔ هو اَغْیَنُ ج: غِیْنٌ۔
اُغْیِنَ علَی قَلبه: غِیْنَ علَی قَلْبه۔
ـــ بالرجل: بے ہوشی طاری ہونا۔
ـــ به: قرض کا کسی کو جکڑ بند کرنا۔
الغَانَۃُ: ناک کے سرے کا حلقہ۔
الغَیْنُ: بمعنی غَیْم (۲) گھنے اور گنجان درخت۔
الغَیْنَۃُ: پہاڑ کے گھنے درخت جنکے پاس پانی نہ ہو یا بے آب ہموار زمین
الغِیْنَۃُ: جھاڑی (۲) لاش میں سے نکلنے والی پیپ۔
• الغَیْهَبُ: دیکھئے (غہب)۔
• اَغْیَا الرَّجُلُ: انتہائی شریف و باعزت ہونا۔
ـــ الاَمْرُ: کسی کام کا تکمیل کو پہنچنا۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کی دوڑ کی حد کو پہنچنا۔
ـــ علَیه السَّحَابُ: بادل کا کسی پر سایہ فگن ہونا۔
اَغْیَا الغَایَۃَ: حد کا نشان مقرر کرنا یا علامت نصب کرنا۔
غَایَا فُلانٌ فُلانًا: کسی کے ساتھ کسی مقصد میں شریک ہونا۔
غَیَّا الغَایَۃَ: علامت انتہا نصب کرنا (۲) حد مقرر کرنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کے لئے مقصد متعین کرنا (۲) کسی کے لئے کسی کام کی حد مقرر کرنا
ـــ الشیءَ: کسی چیز کی انتہا مقرر کرنا۔
ـــ الرَّایَۃَ: جھنڈا گاڑنا۔
تَغَایَا: تَغَایَوا علَیه حَتّٰی قَتَلُوْهُ: اس کو سب نے اکٹھا ہو کر مار ڈالا۔
الغَایَۃُ: انتہا، آخر، منتہا، کنارہ، مقصد (۲) حد (۳) آخری کنارہ (۴) پرچم، ج: غَایٌ وغَایَات۔
غَایَتُكَ اَنْ تَفْعَلَ كَذا: تمہارے اندر صرف اتنا ہی کرنے کی طاقت ہے
فُلانٌ بَعِیدُ الغَایَۃ: فلاں صائب الرائے ہے، پختہ رائے رکھنے والا ہے۔
غَایَۃُ الاَمْرِ: مقصد، فائدہ۔
الغَایَۃُ الشَّرِیْفَۃ: اعلیٰ مقصد۔
لِغَایَۃِ كَذا: اس حد تک (۲) اس کے اندر اندر۔
لِلغَایَۃ: بے حد، بے انتہا، انتہائی جیسے مسرور للغَایَۃ۔
الغَیَایَۃُ: ہر سایہ دار چیز جیسے بادل، گرد یا درخت وغیرہ کا سایہ ج: غیایات۔
الغِیَّۃُ: دیکھئے (غوی)۔
المُغَیَّا: وہ چیز جس کی حد مقرر کی گئی ہو، جسے مقصد بنایا گیا ہو۔ کہتے ہیں: الغَایَۃ لا تَدْخُل فی المُغَیَّا: حد، حد والی چیز (محدود) میں داخل نہیں۔

بابُ الفَاء

•الفاءُ: حروفِ ہجائیہ کا بیسواں حرف۔ اس کا مخرج ثنایا علیا کے اطراف اور اوپر کے ہونٹ کے مابین ہے۔ اس کا کوئی عمل نہیں ہے۔ اس کا استعمال متعدد طریقوں پر ہے۔ (۱) عاطفہ: یہ تین معنی کے لئے آتی ہے (الف) ترتیب، اس کی دو صورتیں ہیں۔ ترتیب معنی یعنی معطوف کا معطوف علیہ کے ساتھ بلاتوقف لاحق ہونا۔ جیسے ارشاد باری ہے: "خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ"۔ ترتیب بیان۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَنَادَى نُوحٌ رَّبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ"۔ (ب) برائے تعقیب۔ یعنی فاء کے مدخول کا مدخول علیہ کے بعد اور اس کے نتیجہ میں آنا۔ جیسے ارشاد باری ہے "ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا"۔ بمعنی واؤ ــ جیسے: امرئ القیس کا قول: بِسِقْطِ اللِّوَى بين الدَّخول فَحَوْمَل. (ج) سببیت یعنی فاء کا ماقبل مابعد کے لئے سبب ہو جیسے: فَوَكَزَهُ مُوسَى فَقَضَى عَلَيْهِ (یہاں وکز سبب ہلاکت ہے) فا یہاں جملے کے عطف کے لئے ہے۔ اور اگر فاء محض نفی یا طلب کے بعد واقع ہو تو اس کے بعد فعل مضارع کو نصب دیا جاتا ہے۔ جیسے: لَا يُقْضَى عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا۔ اور جیسے: زُرْنِيْ فَاُكْرِمَكَ۔ یہاں فعل مضارع بتقدیر "اَنْ" منصوب ہوتا ہے۔

نیز فاء عطف صفت کے لئے بھی آتی ہے جیسے ارشاد باری ہے: "ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّالُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ فَشَارِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ"۔ مَالِئُوْنَ صفت ہے اس کا عطف لَاٰكِلُوْنَ پر ہے۔

(۲) جملۂ شرطیہ میں جزاء پر وجوباً داخل ہوتی ہے اگر شرط و جزاء اداۃِ شرط کی وجہ سے مستقبل کے لئے ہو اور جواب واقع پر دلالت کرتا ہو۔ جیسے ارشادِ باری ہے: "وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"۔ ایسے ہی اگر اس کی دلالت حرفِ شرط کی تاثیر کے بغیر مستقبل پر ہو جیسے آیت "وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ"۔ اور "مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ"۔ اور "وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ"۔ اور "اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ"۔ چاروں آیتوں میں حرف شرط کی وجہ سے زمانۂ آئندہ پر دلالت نہیں ہے۔

(۳) زائدہ۔ برائے تاکید کلام جیسے ارشاد باری ہے: "قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلَاقِيْكُمْ"۔ "كُلُّ رَجُلٍ يَدْخُلُ الدَّارَ اَوْ فِي الدَّارِ فَلَهٗ دِرْهَمٌ"۔ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ.

(۴) برائے استیناف۔ جیسے كُنْ فَيَكُوْنُ

ترجمے: پھر، پس، اس وجہ سے، چنانچہ اس کے بعد، بعد ازاں۔

يَوْمًا فَيَوْمًا: دن بہ دن۔ سَنَةً فَسَنَةً: سال بہ سال۔

ف ــــــ أ

•الفَالُوْذُ: دیکھئے (فلذ)۔

•اِفْتَأَتَ بِرَأْيِهٖ وَبِاَمْرِهٖ اِفْتِئَاتًا وَافْتِيَاتًا: اپنی ہی رائے پر چلنا، من مانی کرنا۔ اپنی بات میں منفرد ہونا

ــــ عَلَيْهِمْ بِرَأْيِهٖ: لوگوں پر اپنی رائے تھوپنا، اپنی رائے کا پابند بنانا۔

ــــ عَلَيْهِ الْقَوْلَ: کسی کے خلاف بات گھڑنا افترا پردازی کرنا۔

•فَأَدَهٗ ـَ فَأْدًا: دل پر چوٹ لگانا۔

ــــ الدَّاءُ: دل پر بیماری کا حملہ ہونا، وفادہ الخَوْفُ: دل پر خوف طاری ہونا۔

فَأَدَ الْخُبْزَ اَوِ اللَّحْمَ: بھوبل (گرم راکھ) میں پکانا۔

فَئِدَ ـَ فَأَدًا: دل کی بیماری میں مبتلا ہونا۔

فُئِدَ: دل کا مریض ہونا (۲) دل پر چوٹ لگنا، دل پر حملہ ہونا۔

اِفْتَأَدَ الْقَوْمُ: گوشت بھوننے کے لئے

آگ جلانا۔

أفْتَأدَ الخُبْزَ و اللَّحْمَ: گرم راکھ (بھوبل) میں پکانا یا دبا کر بھوننا۔

تَفَأَّدَتِ النَّارُ: آگ جلنا، بھڑکنا۔

الفُؤَادُ: دل۔ قرآن پاک میں ہے: "مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى" ج: أفْئِدَة۔ فَارِغُ الفُؤَاد: بے غم، بے حزن و ملال (۲) بدحال، غیر مطمئن، بے چین۔ آیت: "وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فَارِغًا" آیت کریمہ میں بعض مفسرین نے یہ دوسرے معنی لئے ہیں۔

من صَمِيمِ الفؤاد: تہ دل سے۔

الفَئِيدُ: آگ پر بھونی ہوئی چیز، بھوبل پر پکائی ہوئی روٹی یا گوشت وغیرہ (۲) آگ (۳) بزدل۔

المِفْأَدُ و المِفْأَدَةُ: آگ پر سینکنے اور بھوننے کی سیخ (۲) تنور میں آگ کریدنے کی چھڑ۔ ج: مَفَائِيدُ و مَفَائِدُ۔

المَفْؤُودُ: دل کا مریض جس کا دل مجروح ہو (۲) آگ یا بھوبل (گرم راکھ) پر بھونا ہوا گوشت وغیرہ۔

• فَأَرَ ــ فَأْرًا: چوہے کی طرح مٹی کھودنا

ـــ الشيءَ: دفن کرنا، چھپانا۔

فَئِرَ المَكانُ ــ فَأَرًا: کسی جگہ بہت چوہے ہونا۔ هو فَئِرٌ۔

ـــ الطَّعَامُ او الشَّرابُ: کھانے یا پینے کی چیز میں چوہا گر جانا۔ هو فَئِرٌ۔

الفَأْرُ: چوہا (چھوٹا ہو یا بڑا)۔ ج: فِئْرَان۔ فَارٌ بلا ہمزہ بھی مستعمل ہے۔

فَأْرُ الغَيط: جنگلی چوہا۔

فَأْرُ المِسْك: مشک کا نافہ۔

الفَأْرَةُ: ایک چوہا (۲) چوہیا (۳) بڑھئی کا لکڑی چھیلنے کا اوزار۔

الفُؤَارَةُ: میتھی اور کھجور کا پکا ہوا مشروب جو زچہ کو دیا جاتا ہے۔

المَفْأَرُ: بہت چوہوں والی جگہ۔

• فَأَسَ الخَشَبَةَ ــ فَأْسًا: کلہاڑی سے لکڑی چیرنا۔

ـــ فُلانًا: کسی کے کلہاڑی مارنا (۲) سر کے پچھلے حصہ پر چوٹ مارنا۔

الفَأْسُ: کلہاڑی (۲) کدال، پھاوڑا ج: أَفْؤُسٌ و فُئُوسٌ۔

فَأْسُ اللِّجَام: لگام کا لوہا جو منہ میں رہتا ہے۔

فَأْسُ الفَم: منہ کا وہ کنارہ جس میں دانت ہوتے ہیں۔

فَأْسُ الرَّأْس: گدی کے پاس سر کا کنارہ

• فَأْفَأَ: بات کرتے وقت فا کی آواز بار بار نکالنا۔ هو فَأْفَأٌ و فَأْفَاءٌ۔

• فَأَقَ ــ فُؤَاقًا: ہچکی آنا۔

فَئِقَ ــ فَأَقًا: ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ میں درد کا مریض ہونا۔ هو فَئِقٌ۔

تَفَأَّقَ الشَّيءُ: فراخ و کشادہ ہونا۔

الفَائِقُ: ریڑھ کی ہڈی کے پہلے مہرے کو پچھلی ہڈی سے ملانے والا حصہ

الفَأَقُ: ریڑھ کی ہڈی کا درد۔

الفُؤَاقُ و الفُوَاقُ: ہچکی۔

• فَاءَلَهُ: کسی کے ساتھ فئال کھیل کھیلنا (مٹی میں کوئی چیز چھپا کر اسے دو حصوں میں تقسیم کر کے ذہن آزمائی کے لئے پوچھنا کہ وہ چیز کس حصہ میں ہے)۔

فَأَّلَهُ بالشَّيءِ: کسی چیز سے پر امید کرنا، نیک شگون لینے کو کہنا۔ فال نکلوانا۔

افْتَأَلَ بالشَّيءِ: نیک شگون لینا، اچھا گمان کرنا (۲) پر امید ہونا۔

تَفَاءَلَ بِهِ: نیک شگون لینا، اچھی توقع قائم کرنا، پر امید ہونا (۲) برکت حاصل کرنا۔

تَفَأَّلَ بِهِ: مطاوع فَأَّلَ۔

الفَأْلُ و الفَالُ: فال نیک، خوشخبری، اچھی توقع، نیک شگون (قول یا فعل جس سے اچھے نتیجہ کی توقع کی جائے) (۲) فال بد یا خراب توقع۔ کہتے ہیں: لا فَأْلَ عَلَيْكَ: تم کو (خدا کرے) کوئی نقصان نہ پہنچے ج: أَفْؤُلٌ و فُؤُولٌ۔

الفِئَالُ: بچوں کا ایک کھیل۔ ایک فریق مٹی میں کوئی چیز چھپا کر مٹی کو دو حصوں پر تقسیم کر کے دوسرے فریق سے پوچھتا ہے کہ وہ چیز کس ڈھیری میں ہے؟

التفاءل: نیک شگون۔

المُتَفَائِلُ: پر امید، رجائی (ضد: قنوطی)۔

المُفَائِلُ: فئال کھیلنے والا۔

• فَأَمَ من الماءِ ــ فَأْمًا: سیراب ہونا

ـــ في الماءِ: پانی کی جگہ منہ ڈال کر پینا۔

ـــ الحيوانُ: گھاس سے منہ بھرنا۔

أفْأَمَ الدَّلْوَ و نَحْوَهُ: پھیلانا، بڑھانا۔

ـــ السَّرْجَ: کشادہ کرنا۔

فَأَّمَ الرَّحْلَ: پالان کو بڑھانا۔

ـــ السَّرْجَ او الدَّلْوَ: کشادہ کرنا۔

الفِئَامُ: جماعت، گروہ (۲) ہودج میں بچھ جانے والا کپڑا ج: فُؤُمٌ۔

الفُؤْمَةُ: ٹکڑا ج: فُؤَمٌ۔ کہتے ہیں: قَطَّعُوهُ فُؤَمًا: اس کے ٹکڑے ٹکڑے کردیئے۔

• فَأَى رَأْسَهُ ــ فَأْوًا و فَأْيًا: سر پھاڑنا۔

انْفَأَى: پھٹنا۔

تَفَأَّى الشَّيءُ: پھٹنا، دراڑ پڑنا۔

الفَأْوُ: دو پہاڑوں کے درمیان کی کشادگی۔

الفِئَةُ: گروہ، جماعت۔ قرآن پاک میں ہے: "كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ" (۲) اشیاء کی قسم، زمرہ، کلاس، درجہ جیسے: فِئَةُ النَّقْدِ: سکہ کی قسم یا

زمرہ جیسے: من فئة عشرين و من فئة عشرة: بیس یا دس کا نوٹ۔ الفِئَة الكبيرة والصَّغيرة: چھوٹے یا بڑے سکوں کی قسم۔ ج: فِئات و فِئُونٌ۔
فِئةُ النَّاس: طبقہ، درجہ۔
• الفازلين: ویسلین۔
• الفانُوسُ: دیکھئے: فنس۔

ف ــــ ب

• فِبْرَاير: ماہ فروری۔

ف ــــ ت

• فَتِئَ ـــ فَتأً: ما فَتِئَ بمعنی مَا زَالَ۔ برابر، مسلسل۔ مَا فَتِئَ يَفْعَلُ كَذا: وہ ایسا کرتا رہا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالُوا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُ تَذْكُرُ يُوسُفَ" انہوں نے کہا خدا کی قسم تم برابر یوسف کو یاد کرتے رہوگے۔ اس آیت میں تَفْتَؤُ سے پہلے اور تاللہ قسم کے بعد نفی اگرچہ مذکور نہیں لیکن وہ ملحوظ ہے۔
• فَتَّهُ ـُ فَتًّا: (روٹی) چورا کرنا، ریزے ریزے کرنا، انگلیوں سے توڑ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔ هُوَ فَاتٌّ و المَفْعُول مَفْتُوتٌ و فَتِيتٌ و فَتُوتٌ۔
ـــ فی عَضُدِہ: طاقت ختم کرنا، کمزور کرنا
ـــ وَرَقَ اللَّعِب: تاش کے پتے بانٹنا، تقسیم کرنا (دارجہ)۔
فَتَّتَ: ریزہ ریزہ کرنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا، بالکل چورا کردینا۔
اِنْفَتَّ: مطاوع فَتَّهُ۔ چورا ہوجانا، ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا۔
تَفَتَّتَ: بالکل چورا ہوجانا، لوٹنا، ٹکڑے ہونا۔ مطاوع فَتَّتَهُ۔

الفُتَاتُ: چورا، ریزہ، برادہ۔
الفَتُّ: چٹان کا شگاف (۲) شوربے وغیرہ میں خوب ڈوبا ہوا روٹی کا ٹکڑا۔ ج: فُتُوتٌ۔
الفَتَّةُ والفِتَّةُ: کھجوروں کا ڈھیر (۲) ثرید (شوربے میں بھیگے ہوئے روٹی کے ٹکڑے)۔
الفَتُوتُ: ریزہ ریزہ کی ہوئی چیز (۲) چوری ہوئی روٹی۔
الفَتِيتُ: الفَتُوتُ (۲) گر کر ریزہ ریزہ ہوجانے والی چیز۔
الفَتِيتَةُ: ریزہ، روٹی وغیرہ کا ٹکڑا، ج: فَتَائِت۔
المَفْتُوتُ: چورا کیا ہوا، لوٹا ہوا۔
• فَتَحَ بَيْنَ الخَصْمَيْنِ ـَ فَتْحًا: فریقین کا فیصلہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالحَقِّ"
ـــ عَلَيْه: بھولے ہوئے کی راہنمائی کرنا (۲) کسی کے لئے خیر کی راہیں ہموار کرنا۔
ـــ عَلَى القَارِي: قاری کو لقمہ دینا، بھولی ہوئی چیز یا غلط پڑھی ہوئی چیز کو صحیح پڑھ کر بتانا۔
ـــ المُغْلَقَ: بند چیز کو کھولنا (کتاب، دروازہ یا بکس وغیرہ)۔
ـــ الطَّرِيقَ: راستہ سے گزرنے کی اجازت دینا، راستہ بنانا یا کھولنا۔
ـــ الجَلْسَةَ: میٹنگ کا آغاز کرنا۔
ـــ فی المِيزانِيَّة اعتِمادًا: بجٹ میں کسی کام پر خرچ کرنے کے لئے رقم مقرر کرنا۔
ـــ حِسَابًا فی البنك: کھاتہ کھولنا
ـــ اعتِمادًا مالیًّا لعَمَلٍ: فنڈ کھولنا، فنڈ قائم کرنا۔
ـــ لِفُلانٍ قَلْبَهُ: کسی کو رازداں بنانا کسی پر اطمینان کرنا، کسی کیلئے دریدل وا کرنا۔
فَتَحَ البَلَدَ: ملک یا شہر پر قبضہ کرنا۔
ـــ اللّٰهُ قَلْبَهُ لِلأمْرِ: کسی کام کیلئے شرح صدر کرنا، مطمئن کرنا۔
ـــ الاِحتِمالاتِ: امکانات پیدا کرنا۔
ـــ بَابَ التَرَقِّي أمامَ أحَدٍ: کسی کے لئے ترقی کا دروازہ کھولنا۔
ـــ بَابَ الحِوَارِ مع أحَدٍ: کسی کے ساتھ بات چیت کا آغاز کرنا، سلسلہ جنبانی شروع کرنا۔
ـــ البَخْتَ: قسمت بتانا۔
ـــ البَصَائِرَ: آنکھیں کھولنا۔
ـــ الثُّغُرَاتِ: رخنے ڈالنا، شگاف پیدا کرنا، دراڑیں ڈالنا۔
ـــ السِّكَّةَ الحَدِيدِيَّةَ: ریلوے چالو کرنا۔
ـــ مَظَارِيفَ العَطَاءَاتِ: ٹنڈر کے لفافے کھولنا۔
ـــ المِلَفَّ: فائل کھولنا، فائل پر کارروائی شروع کرنا۔
ـــ النُّورَ الكَهْرَبَائِيَّ: لائٹ کا سوئچ کھولنا۔
ـــ المَوضُوعَ: کوئی موضوع سامنے لانا۔
ـــ القَنَاةَ: پانی کی نالی نکالنا۔
ـــ اللّٰهُ عَلَيْهِ: خدا کا کسی کی مدد کرنا (۲) علم و معرفت کے دروازے کھولنا۔
ـــ الكَلِمَةَ: لفظ کو زبر لگانا۔
ـــ السِّعْرَ: قیمت کھولنا، متعین کرنا۔
ـــ الفَألَ: فال نکالنا، شگون لینا۔
ـــ عَلَيْهِ سِرَّهُ: کسی پر اپنا بھید ظاہر کرنا۔
فَاتَحَهُ فی الأمْرِ: کسی معاملہ میں کسی سے بات کا آغاز کرنا یا معاملہ کا کسی سے آغاز کرنا (۲) کسی کے پاس مقدمہ لے جانا۔

فَاتَحَ فُلَانًا: کسی سے بھاؤ کر کے کچھ نہ دینا
فَتَّحَ الاَبْوَابَ: دروازے بالکل کھولنا پوری طرح سے کھول دینا۔
اِفْتَتَحَ البَابَ وَنَحْوَه: کھولنا۔
ـــ العَمَلَ: آغاز کرنا، افتتاح کرنا۔
اُفْتُتِحَ دَوْرَةَ المَجْمَعِ اوالمَجْلِس مجلس یا علمی ادارہ کے اجلاس کا افتتاح کیا۔ اِفْتَتَحَ الکلَامَ باسمِ اللّٰہ: اللّٰہ کے نام سے شروع کیا۔
اِنْفَتَحَ البَابُ: دروازہ کھلنا (۲) کسی چیز کا وسیع و کشادہ ہونا۔
ـــ الشیءُ عن الشیءِ: زائل ہونا، ہٹنا، الگ ہونا۔
تَفَاتَحَا کَلَامًا بَیْنَہُمَا: آپس میں دو آدمیوں کا چپکے چپکے بات کرنا۔
تَفَتَّحَ: مطاوع فَتَّحَ: بالکل کھل جانا
ـــ الاَکْمَامُ عن النَّوْرِ: کلیوں کا کھلنا غلاف سے نکلنا۔
ـــ اللَّوْزَةُ عن القُطْنِ: روئی کا شگوفے سے نمودار ہونا۔
ـــ فی الکلام: بات کو پھیلانا، اپنی بات کو کھل کر وضاحت سے کہنا۔
ـــ الرَّجُلُ: شیخی بھگارنا، فخر کرنا۔
اِسْتَفْتَحَ البَابَ: دروازہ کھولنا (۲) کھلوانا۔
ـــ فُلَانًا: مدد مانگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاسْتَفْتَحُوا وخَابَ کُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ"۔
ـــ فُلَانٌ علَی فُلَانٍ باَحدٍ: کسی کے خلاف کسی سے مدد چاہنا۔
ـــ المَجْلِس ونَحوہ: آغاز کرنا۔
الاستفتاحُ: حَرْفُ الاستفتاح: نحویوں کے نزدیک الا ہے (۲) صبح کی پہلی بکری۔
الاِفْتِتَاح: آغاز، افتتاح۔

الاِفْتِتَاحُ الرَّسْمِیُّ: باضابطہ افتتاح
الافتتاحِیُّ: ابتدائی۔
الاِفْتِتَاحِیَّةُ: ایڈیٹوریل، اداریہ۔
الاِنْفِتَاحُ: توسع، کشاد۔
الفَاتِحُ: فتحمند، فاتح، چمکیلا (رنگ)۔
فَاتِحُ البَخْت: قسمت بتانے والا۔
الفَاتِحَةُ: سورۃ الحمد (قرآن پاک کی ابتدائی سورت) (۲) ہر شے کا آغاز، ابتدار، اول ج: فَوَاتِح۔
فَاتِحَةُ الکتاب: مقدمہ، پیش لفظ۔
الفِتَاحُ: مقدمات کا فیصلہ جھگڑوں کا تصفیہ
بینہما فتاحات: ان کے آپس میں جھگڑے یا مقدمہ بازیاں ہے۔
الفَتَاحَةُ: مدد۔
الفَتَّاحُ: اسمار باری تعالیٰ میں سے ہے (چونکہ وہی رزق و رحمت کے دروازے بندوں کے لئے کھولتا ہے اور فیصلے کرتا ہے) (۲) فاتح کا اسم مبالغہ (۳) قاضی (۴) بڑا فاتح (۵) ایک سیاہ پرندہ جو دم بہت زیادہ ہلاتا ہے ج: فَتَاتِیْحُ۔
الفَتَّاحَةُ: ڈبے وغیرہ کھولنے کا آلہ۔
الفَتْحُ: ایسی حرکت جس سے منہ کھل جاتا ہو (۲) غلبہ، فتح (۳) فیصلہ (۴) مدد (۵) روزی (۶) دریاؤں کا بہتا ہوا پانی (۷) پہلی بارش ج: فُتُوحٌ۔
الفُتُحُ: کشادہ، کھلا ہوا۔ بَابٌ فُتُحٌ: کشادہ دروازہ یا کھلا رہنے والا دروازہ۔ قَارُوْرَةٌ فُتُحٌ: بغیر ڈاٹ کی (کھلی ہوئی) بڑے منہ کی بوتل۔
الفَتْحَةُ: نصب کی اصل علامت (زبر) (۲) مصدر مرّہ: ایک دفعہ کا کھولنا۔
الفُتْحَةُ: کشادگی (۲) مال یا علم وغیرہ جس پر فخر کیا جائے ج: فُتَحٌ۔
الفَتُوحُ: موسم بہار کی پہلی بارش۔

المِفْتَاحُ: کنجی، چابی ج: مَفَاتِیح۔
مِفْتَاحُ انطِلَاق العَرَبَة: گاڑی اسٹارٹ کرنے کی چابی۔
مِفْتَاحُ بَدْءِ حَرَکَةِ السَّیَّارة: اسٹارٹر موٹر کو حرکت میں لانے والا آلہ۔
مِفْتَاحُ التَّرْجِیع (فی الآلة الکاتبة) وہ کی جس سے رولر کو پیچھے کیا جاتا ہے۔
مِفْتَاح حَلِّ الاُسْطُوَانَة الدَّاخِلِیَّة (فی الآلة الکاتبة) پیپر ریلیز۔
مفتاحُ حَلِّ الہَامِش: مارجن ریلیز۔
مِفتاحُ الشِّفْرَة: خفیہ تحریر کی کنجی۔
مِفتاحُ صَمُوْلَةٍ: نٹ بولٹ کی چابی۔
المِفْتَاحُ الکَہْرَبَائِیُّ: بجلی کا سوئچ۔
المِفْتَاحِجِیُّ: ریلوے کا کانٹا بدلنے والا۔
المِفْتَحُ: کنجی (۲) پانی کی نالی یا چھوٹی نہر ج: مَفَاتِحُ ومفاتیح۔
• فَتَخَہُ ـَ فَتْخًا: نرم یا ڈھیلا کر کے موڑنا (فَتَخَ اَصَابِعَ رِجْلِه فی جُلُوسِه) انگلیوں کو پیر کے اوپری حصہ کی طرف موڑنا حدیث میں ہے: "اَنَّہُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہ وسَلَّم کَانَ اذا سَجَدَ جَافَی عَضُدَیه عن جَنْبَیْه وفَتَخَ اَصَابِعَ رِجْلَیه"۔
فَتِخَ ـَ فَتَخًا: ڈھیلا ہونا، مڑنا۔
ـــ الکَفُّ والقَدَمُ: ہتھیلی اور پیر کا نرم ہو کر پھیلنا۔
ـــ الرَّجُلُ والاَسَدُ وغیرہما: ہاتھ پیر کا پھیلا ہوا ہونا۔ ھو اَفْتَخُ وھی فَتْخَاءُ ج: فُتْخٌ۔ ھو اَفْتَخُ الطَّرْفِ: افسردہ چشم۔
ـــ الرِّجلَانِ: ٹانگوں کا کم گوشت اور لمبی ہڈی والا ہونا۔
اَفْتَخَ: سست و ڈھیلا ہونا، سانس پھولنا۔
فَتَّخَ اَصَابِعَہُ: فَتَخَہا۔

تَفَتَّخَ: انگلی میں چھلا پہننا۔
اَلفَتَخُ: ہاتھ اور شانہ کے درمیان کا اندرونی حصہ (۲) نہ بجنے والا پاؤں کا زیور (پازیب وغیرہ) ج: فُتُوخٌ۔
اَلفَتخَاءُ: ڈھیلے اور کمزور جوڑوں والی اونٹنی (۲) نرم بازوؤں والا عقاب (۲) شہد نکالنے کے لئے استعمال کی جانے والی لچکدار کرسی نما ڈولی۔
الفَتَخَةُ: چھلا (۲) بلا نگینہ انگوٹھی (جو کن انگلی کے برابر والی انگلی میں پہنی جاتی ہے) ج: فَتَخٌ و فُتُوخٌ۔
• فَتَرَ ـ فُتُورًا: (سختی کے بعد) نرم ہو جانا (۲) (تیزی کے بعد) ہلکا اور ڈھیلا پڑ جانا، (چستی کے بعد) سست پڑ جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "یُسَبِّحُونَ اللَّیلَ وَالنَّهَارَ لَا یَفتُرُونَ"۔
ـــ المَفَاصِلُ: جوڑوں کا ڈھیلا اور کمزور ہونا۔
ـــ الماءُ السَّاخِنُ: گرم پانی کا ٹھنڈا ہونا یعنی حرارت ختم ہو جانا، نیم گرم رہ جانا۔
ـــ الجِسمُ: بدن کا سست ہونا۔
ـــ البَردُ: سردی کم ہو جانا۔
ـــ الطَّرفُ: نگاہ کا سست پڑ جانا۔
ـــ عن العَمَلِ: کام میں کوتاہی کرنا، کام میں سستی کرنا۔
ـــ اِلَی الشیءِ: کسی چیز سے مطمئن ہونا، سکون محسوس کرنا۔ حدیث میں ہے: "مَن فَتَرَ اِلَی سُنَّتِی فَقَد نَجَا"۔
اَفتَرَ: پلکوں کے کمزور ہونے کی وجہ سے شکستہ نگاہ ہونا۔
ـــ الدَّاءُ و نَحوُہ فُلَانًا: کمزور کرنا، مضمحل اور سست کر دینا۔
فَتَّرَ: فَتَرَ۔
ـــ السَّحَابُ: بادل کا ٹھہر کر برسنے کے لئے تیار ہونا۔
فَتَّرَ الشیءَ الحَارَّ: گرم شے کو ہلکا کرنا، نیم گرم کرنا، تکلیف دہ چیز کی تکلیف کم کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ المُجرِمِینَ فِی عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ، لَا یُفَتَّرُ عَنهُم"۔
ـــ العَامِلَ: کارکن سے کوتاہی کرانا، کام میں سستی کرانا۔
ـــ الشَّرابُ الجِسمَ: شراب کا جسم کو سست و ڈھیلا کرنا۔
استَفتَرَ الفَرَسُ: گھوڑے کا تازہ دم ہونا، ستانا۔
الفَاتِرُ: نیم گرم، ہلکا گرم (۲) پست ہمت (آدمی) (۳) سست و ڈھیلا (جسم)
الطَّرفُ الفَاتِرُ: خمار آلود نگاہ (مستحسن صفت)۔
الفَاتُورَةُ: مطلوبہ چیز کا بل، بیجک کش میمو (۲) نمونہ ج: فَوَاتِیرُ۔
فَاتُورَةُ المَصَارِیفِ: پرچۂ اخراجات
فَاتُورَةٌ مُصَدَّقٌ عَلَیهَا: تصدیق شدہ بل۔
فَاتُورَةٌ مُستَحَقَّةُ الدَّفعِ: واجب الادا بل۔
الفُتَارُ: نشہ یا غشی کی ابتدائی حالت۔
الفَترُ: کمزوری۔
الفِترُ: انگشت شہادت اور انگوٹھے کے سروں کے درمیان کا فاصلہ (کھولنے کے بعد) ج: اَفتَارٌ۔
الفُترُ: کھجور کے پتوں کی چٹائی جس پر آٹا چھانا جائے۔
الفَترَةُ: کمزوری، ڈھیلا پن (۲) دو زمانوں کے درمیان کا عرصہ (۳) دو نبیوں کے درمیان کا وقفہ۔ قرآن پاک میں ہے: "یَا اَهلَ الکِتَابِ قَد جَاءَکُم رَسُولُنَا یُبَیِّنُ لَکُم عَلَی فَترَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ" (۴) کھیل یا کام کا درمیانی وقفہ، پیریڈ، انٹرول۔
فَترَةُ الحُمَّی: بخار کی دو باریوں کے درمیان کا وقفہ (جس میں بخار نہ ہو)
فَترَةُ الرَّخَاءِ: اقتصادی خوشحالی کا دور (جس میں صنعت کو فروغ ہو اور اجرتوں و نرخوں میں تیزی ہو)۔
فَترَةُ ازدِهَارٍ: فروغ گل اور بہار کا زمانہ۔
فَترَةُ الانتِقَالِ: عبوری دور۔
فَترَةُ التَّعتِیمِ: بلیک آؤٹ کا وقت (جو فضائی حملہ کے دوران ہوتا ہے)
فَترَةُ الخُطَّةِ: منصوبہ کی مدت۔
الفَترَةُ الدَّقِیقَةُ: نازک دور۔
الفَترَةُ الفَاصِلَةُ: انٹرول، درمیانی وقفہ آرام، بریک۔
فَترَةُ المُعَانَاةِ: مصائب کا دور۔
الفَتَرَاتُ المُتَقَارِبَةُ: قریب قریب وقفے۔
الفَتَرَاتُ المُتَقَطِّعَةُ: مختلف اوقات مختلف وقفے۔
الفُتُورُ: سستی، اضمحلال (۲) نیم حرارت (۳) آنکھوں کا خمار۔
فُتُورُ الجِسمِ: کمزوری۔
فُتُورُ الوُدِّ: دوستی و تعلق میں سرد مہری۔
فُتُورُ الهِمَّةِ: پست ہمتی۔
المُتَفَتِّرُ: وقفہ جاتی، وقفہ وار، وقتاً فوقتاً ہونے والا (خلاف مستمر)۔
• فَتَشَ عن الشیءِ ـ فَتشًا و فَتِشَةً: کسی چیز کو پوچھنا، ڈھونڈنا تحقیق و تفتیش کرنا۔
فَتَّشَ الشیءَ و عنه: تحقیق و تفتیش کرنا، پوچھ تاچھ کرنا۔
ـــ الاُمُورَ و الاَعمَالَ: جانچ پڑتال کرنا، جائزہ لینا، معاینہ کرنا۔

فَتَّشَ المَكَانَ: تلاشی لینا۔
التَّفْتِيْشُ: تحقیق، تلاش و جستجو، پوچھ تاچھ (۲) جانچ پڑتال، معاینہ۔
—— الحِساب: حساب کی جانچ کرنا۔
الفَتَّاشُ: بہت کھود کرید کرنے والا، تحقیق و تفتیش کرنے والا۔
المُفَتِّشُ: سرکاری و غیر سرکاری کاموں کا معاینہ اور دیکھ بھال کرنے والا، انسپکٹر، اگزامنر۔
المُفَتِّشُ الأَوَّلُ: چیف انسپکٹر
مُفَتِّشُ التَّذَاكِرِ: ٹکٹ چیکر۔
المُفَتِّشُ الثَّانِي: سب انسپکٹر۔
مُفَتِّشُ الضَّرَائِبِ: انکم ٹیکس انسپکٹر
المُفَتِّشُ العَامُّ: انسپکٹر جنرل۔
• فُوتُوغْرَافِيٌّ: عکسی۔ صُوْرَة فُوتوغرافِيَّة: عکسی تصویر۔
• فَتَقَ الشيءَ ـُ فَتْقًا: چیرنا، بیچ میں سے دو کرنا، پھاڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: ''أَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَا هُمَا''
—— الثَّوبَ: ٹانکے نکالنا، ادھیڑنا، دھاگے الگ الگ کرنا۔
—— المِسْكَ: مشک کی خوشبو تیز کرنا۔
—— القُطْنَ و نَحْوَهُ: روئی دھننا۔
—— الكَلَامَ: بات کو پختہ کرنا، پھیلانا۔
—— العَجِيْنَ: گندھے ہوئے آٹے میں خمیر ڈالنا۔
فَتِقَ ـَ فَتَقًا: موٹاپے سے بدن کا پھیلا ہوا ہونا۔ هو فَتِقٌ (۲) شگاف پڑنا، پھٹن والا ہونا۔ هو أَفْتَقُ و هي فَتْقَاءُ۔
أَفْتَقَ السَّحَابُ: بادل چھٹ جانا، پھٹنا
—— الشَّمْسُ: آفتاب کا دو بادلوں میں سے ظاہر ہونا۔

أَفْتَقَ فُلَانٌ: ایسی خشک جگہ پہنچنا جس کے گرد و پیش بارش ہوئی ہو (۲) آفت و مصیبت کا مارا ہوا ہونا (جیسے فاقہ، قرض، مرض وغیرہ)۔
فَتَّقَ: دراڑ ڈالنا، بخیہ ادھیڑنا۔ مبالغہ در فَتَقَ۔
اِنْفَتَقَ: پھٹنا، شق ہونا۔
تَفَتَّقَ: جگہ جگہ سے پھٹنا، ادھڑنا۔
—— المَاشِيَةُ: مویشیوں کا موٹا ہونا۔
—— بِالكَلَامِ: گفتگو میں زبان کا رواں ہونا۔
الفِتَاقُ: کھجور کی چھال کی سفید جڑ (۲) گندھے ہوئے آٹے میں ملایا جانیوالا خمیر کا پیڑا (۳) بادلوں کے درمیان سے نکلنے والی شعاعِ آفتاب (۴) دوا دُرمن کا مرکب۔
الفَتْقُ: پھٹن، دراڑ، شگاف (۲) جماعت کی پھوٹ، باہمی اختلاف (۳) وہ جگہ جس کے اردگرد بارش ہوئی ہو (۴) صبح (۵) زندگی میں پڑنے والا رخنہ ج: فُتُوقٌ۔
الفَتَقَةُ: وہ جگہ جس پر بارش نہ ہو اور اس کے اردگرد ہو۔
الفَتِيقُ: فصیح و چرب زبان (۲) روشن صبح (۳) پھٹا ہوا، چرا ہوا۔
المَفْتَقُ: پھٹن کی جگہ، دراڑ کی جگہ۔
المُفَتَّقَةُ: موٹا ہونے کے لئے کھایا جانے والا مسالوں اور تیل و شہد کا معجون
المَفْتُوقُ: پھٹا ہوا (۲) ہرنیا کا مریض۔
• فَتَكَ ـِ فَتْكًا: جو دل چاہے بے دھڑک کرنا، نفس کا بندہ ہونا۔
—— بِهِ: دھوکہ سے مار ڈالنا، علی الاعلان مار ڈالنا، ہلاک کرنا (۲) حملہ کرنا، گرفت میں لینا۔
—— فِي الخُبْثِ: بدی میں آگے بڑھنا۔
—— فِي سُلُوكِهِ: طرزِ عمل میں بے حیا ہونا۔

أَفْتَكَ بِهِ: فَتَكَ۔
فَاتَكَ فُلَانًا: کسی سے مقابلہ کرنا، (۲) مہارتِ فن میں مقابلہ کرنا۔
—— الأَمْرَ: کسی کام پر سختی سے لگنا۔
فَتَّكَ القُطْنَ: روئی دھننا۔
تَفَتَّكَ بِأَمْرِهِ: اپنے معاملہ میں خود رائے ہونا (کسی سے مشورہ کی ضرورت نہ سمجھنا)۔
الفَاتِكُ: بے دھڑک (۲) مہلک ج: فُتَّاكٌ۔
فَاتِكُ القَلْبِ: دلیر، کر گزرنے والا
الفَتَّاكُ: بڑا مہلک، قاتل، سفاک۔
الفَتْكُ: ہلاکت، دھوکہ یا غفلت کا قتل (۲) دلیری، بے دھڑک پن۔
• فَتَلَ الحَبْلَ وغَيْرَه ـِ فَتْلًا: رسی کوڑا وغیرہ کو بٹنا، بل دے کر مضبوط کرنا۔ هو مَفْتُول و فَتِيلٌ۔
—— فُلَانًا عن رَأْيِهِ: کسی کو اس کی رائے سے ہٹا دینا، باز رکھنا۔
—— وَجْهَهُ عَنْهُمْ: منہ پھیرنا۔
فَتِلَ ـَ فَتَلًا: گٹھا ہوا اور طاقتور ہونا۔ هو أَفْتَلُ و هي فَتْلَاءُ ج: فُتْلٌ۔
—— ذِرَاعُهُ: مضبوط پٹھوں والا ہونا۔
أَفْتَلَ السَّلَمُ والسَّمُرُ: ببول اور بیری پہ پھل آنا۔
فَتَّلَ الشيءَ: خوب بٹ دینا، مضبوط کرنا
اِنْفَتَلَ: رسی وغیرہ کا بٹ جانا، بل چڑھنا بل پڑنا (۲) پھر جانا۔
—— عن رَأْيِهِ: رائے سے ہٹ جانا، اپنے خیال کو چھوڑ دینا۔
—— عن حَاجَتِهِ: ضرورت کو پورا نہ کرنا چھوڑ دینا۔
—— وَجْهُهُ عنهم: منہ پھر جانا۔
تَفَتَّلَ: مطاوع فَتَّلَ، خوب بٹ جانا،

مضبوط ہو جانا، بل پڑنا۔

الفَتَّالُ: بہت بٹ دینے والا، رسی بنانیوالا

الفَتْلُ: مضبوطی (۲) بل، بٹ (۳) درخت کے سکڑے ہوئے پتے۔

الفَتْلَۃُ: بیری اور ببول کے پھل کا غلاف (۲) درخت کا سکڑا ہوا یا مڑا ہوا ایک پتّا (۳) رسّی کا ایک بل، بٹ (۴) روئی یا ریشم کا ایک دھاگا، ڈوری (۵) ہاتھ کے پٹھے کی سختی (۶) کیکر کے درخت کا پھل (۷) کھجور کی گٹھلی کے بیچ کی جھلی (مجازاً معمولی شے) کہتے ہیں: مَا اَغْنٰی عنه فَتْلَۃً: اس نے اسے ایک رتی بھر بھی فائدہ نہیں پہنچایا۔

الفَتِیْلُ: بمعنی مَفْتُوْل۔ بٹا ہوا، بل دار (۲) انگلیوں سے مروڑی ہوئی یا بٹی ہوئی شے جیسے دھاگا یا میل کی بتی (۳) کھجور کی گٹھلی کے درمیان کا ریشہ یا جھلی (۴) بم یا پٹاخے کی بتی جس کو جلانے سے وہ پھٹ جاتا ہے (۵) بدن کے میل کی بتّی (۶) معمولی چیز سے کنایہ جیسے "لا یُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا": انکے ساتھ ذرا بھی زیادتی نہیں کی جائے گی ج: فَتَائِل۔

فَتِیلُ الجُرُوح: زخموں میں چڑھائی جانے والی بتی۔

فَتِیلُ الانْفِجار: دھماکہ کی بتّی، آتش فتیلہ۔

فَتَائِلُ الانْفِجار المَزْرُوعَة: زمین میں بچھائی ہوئی دھماکے دار بتیاں۔

الفَتِیْلَۃُ: چراغ کی بتی ج: فَتَائِل۔

المَفْتُوْلُ: بٹا ہوا (دھاگا یا رسّی)

مَفْتُولُ العَضَل: مضبوط پٹھوں والا، طاقتور، گٹھے ہوئے بدن والا۔

المِفْتَل: رسّی بٹنے کی چرخی۔

المُفَتَّلُ: خوب بٹا ہوا دھاگا یا مضبوط بٹی ہوئی رسّی وغیرہ۔

المُفَتَّلَۃُ: بھوسی، چوکر۔

• فَتَنَ المَعْدِنَ ــِ فَتْنًا وفُتُوْنًا: سونے چاندی اور دیگر معدنیات کو جانچنے کے لئے آگ میں پگھلانا۔

فَتَنَتْہُ النَّارُ: آگ نے اسے پگھلا دیا

ـــ فُلانًا: مذہب یا رائے سے ہٹانے کے لئے تکلیف دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا المُؤْمِنِیْنَ وَالمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الحَرِیْقِ" (۲) آزمائش میں ڈالنا۔ آزمائش کیلئے سختی میں ڈالنا۔ ارشاد باری ہے: "اَوَلَا یَرَوْنَ اَنَّهُمْ یُفْتَنُوْنَ فِیْ کُلِّ عَامٍ مَرَّۃً اَوْ مَرَّتَیْنِ" (۳) گمراہ کرنا (۴) گرفتار مصیبت کرنا

فَتَنَہُ بشَیئٍ او فیه: کسی چیز میں مبتلا کرنا، کسی چیز سے آزمانا۔

ـــ الشیئُ فُلانًا: برگزیدہ بنانا، مسحور کرنا، فریفتہ کرنا، دیوانہ بنانا۔ فَتَنَتْہُ المَرْأَۃُ: عورت نے اسے اپنا دیوانہ بنا لیا، دام عشق میں پھنسا لیا۔

ـــ فُلانًا عن الشَّیئِ: ہٹانا، باز رکھنا بھٹکانا۔ قرآن پاک میں ہے "وَاحْذَرْهُمْ اَنْ یَفْتِنُوْكَ عَنْ بَعْضِ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَیْكَ" ھو فَاتِنٌ وفَتَّانٌ والمَفْعول مَفْتُوْنٌ و فَتِیْنٌ۔

فَتَّنَہُ: مبالغہ در فَتَنَ۔ زبردست آزمائش کرنا، زبردست تکلیف دینا، وغیرہ۔

اِفْتَتَنَ بالاَمْرِ: کسی کام کا دل دادہ ہونا کوئی کام پسند آنا۔

اِفْتَتَنَ بالمَرْأَۃِ: عورت کی محبت کا دیوانہ ہونا۔

ـــ فُلانًا: فتنہ اور آزمائش میں ڈالنا

تَفَاتَنَ الرِّجالُ: باہم جنگ کرنا اور مصیبت میں پڑنا۔

الفَاتِنُ: گمراہ کن (۲) مسحور کن (جیسے: جَمال فَاتِنٌ) (۳) عاشق و فریفتہ بنانے والا۔

الفَتَّانُ: شیطان (۲) بڑا فتّین، شرانگیز (۳) سحرانگیز (۴) سفر کے ساتھیوں کو نشانہ بنانے والا چور۔ حدیث میں ہے: "المُسْلِمُ اَخُو المُسْلِمِ یَسَعُهُمَا الماءُ والشَّجَرُ و یَتَعَاوَنَانِ علَی الفَتَّانِ" مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، ان دونوں کیلئے پانی اور سایہ مشترکہ ہوتا ہے اور وہ چور کے مقابلہ میں ایک ہو جاتے ہیں۔ (۵) سنار (زیور بنانے والا)۔

الفَتَّانَانِ: درہم و دینار۔

فَتَّانَا القَبْرِ: منکر اور نکیر۔

الفَتَّانَۃُ: فَتَّان کی تانیث (۲) کسوٹی۔

الفِتْنَۃُ: سونے چاندی وغیرہ کی آگ میں پگھلا کر جانچ (۲) آزمائش۔ قرآن پاک میں ہے: "وَنَبْلُوْكُمْ بالشَّرِّ والخَیْرِ فِتْنَۃً" ہم تم کو آزمائش کے لئے خیر و شر میں مبتلا کریں گے (۳) گمراہی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ یُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللّٰهِ شَیْئًا" (۴) فتنہ و فساد، ہنگامہ (۵) فریفتگی، پسندیدگی گرویدگی (۶) دیوانگی (۷) جنگ (۸) بے اطمینانی و پریشان خیالی۔ قرآن پاک میں ہے: "فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الفِتْنَۃِ" (۹) عذاب قرآن پاک میں ہے: "ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ"

هذا الَّذِي كُنْتُمْ بِه تَسْتَعْجِلُوْنَ".
فِتْنَةُ الصَّدْرِ: وسوسہ ج: فِتَنٌ۔
الفِتْنَةُ الطَّائِفِيَّةُ: فرقہ دارانہ فساد۔
الفِتْنَةُ العَمْيَاءُ: زبردست ہنگامہ۔
الفُتْنَةُ: کیکر کا درخت۔
الفَتِينُ: سیاہ پتھروں والی زمین۔
المَفْتُوْنُ بشيءٍ: دیوانہ، گرویدہ، عاشق گرفتار محبت (۲) فتنہ، فساد (مصدر بروزن مفعول) قرآن پاک میں ہے۔ "بِاَيِّكُمُ المَفْتُوْنُ" (۳) مصیبت زدہ (۴) آزمائش میں پڑا ہوا۔
• فَتَاهُ ـُ فَتْوًا: جواں مردی میں کسی پر غالب آنا۔
فَتُوَ ـُ فَتَاءً و فُتُوًّا و فُتُوَّةً: جوان ہونا، جواں مرد ہونا۔
فَتِيَ ـَ فَتًى و فَتَاءً: فَتُوَ۔
اَفْتَى في المَسْأَلَةِ: شرعی حکم بیان کرنا (۲) قانونی رائے دینا۔
فَاتَاهُ: جوانمردی میں مقابلہ کرنا (۲) کسی سے شرعی حکم معلوم کرنا، فیصلہ چاہنا۔
فُتِّيَتِ البِنْتُ: لڑکی کو، اس کے اندر بلوغت کے آخری دور میں ایسی علامات کے ظہور کے بعد جن سے اس کا بچپنے سے خارج ہونا ثابت ہو، جوان قرار دیا جاتا۔
تَفَاتَى المَرْءُ: جوان بننا (جوانوں کا طرز عمل اختیار کرنا)۔
—— القَوْمُ اِلَى المُفْتِي: مفتی کے پاس شرعی فیصلہ کے لئے جانا، فتویٰ لینے کے لئے جانا۔
تَفَتَّى: جوان ہوجانا (۲) جوان بننے کی کوشش کرنا (جوانوں کا سا طرز اختیار کرنا)۔
—— البِنْتُ: لڑکی کا جوان ہوجانا۔
—— الصَّغِيْرَةُ او ذاتُ السِّنِّ: بچی یا بوڑھی عورت کا جوان بننے کی کوشش کرنا (جوانوں کا سا طرز اختیار کرنا)۔

استفتَاهُ: کسی مسئلہ میں شرعی حکم یا قانونی رائے یا صرف رائے معلوم کرنا۔
الاستِفتَاءُ: فتویٰ طلبی (۲) رائے طلبی (۳) استصواب رائے۔
استفتاءُ الناخبين و استفتاءُ الشَّعب: رائے شماری، ریفرینڈم
الاستفتاءُ العامُّ: عام رائے شماری۔
الافْتَاءُ: فتویٰ دہی، رائے دہی۔
الفَتَى: نوجوان (مراہقت اور رجولت کے درمیان کا) قرآن پاک میں ہے: "قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ اِبْرَاهِيْمُ" (۲) سخی (۳) بہادر (۴) خادم۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا" تثنیہ فَتَيَانِ و فَتَوَان ج: فِتْيَانٌ و فِتْيَةٌ و فُتُوٌّ و فُتِيٌّ۔ و هي فَتَاة ج: فَتَيَات۔
الفُتُوَّةُ: نوجوانی (۲) بہادری (۳) نوجوان میں اوصاف جواں مردی و شجاعت پیدا کرنے کا نظام (۴) داد اگیری کرنے والا (دارج)
الفَتْوَى: شرعی یا قانونی سوال کا جواب شرعی یا قانونی فیصلہ ج: فَتَاوٍ و فَتَاوَى۔
دارُالفَتْوَى: دارالافتاء
الفُتْيَا: الفَتْوَى۔
الفَتِيُّ: جوان (انسان ہو یا جانور) ج: فِتَاءٌ و اَفْتَاءٌ۔
المُسْتَفْتِي: فتویٰ لینے والا، شرعی فیصلہ چاہنے والا۔
المُسْتَفْتَى عليه: وہ مسئلہ جس پر رائے لی گئی ہو۔
المُفْتِي: شرعی حکم بیان کرنے والا، شرعی فیصلہ دینے والا ج: المُفْتُوْن۔

ف ـــــ ث

• فَثَأَ اللَّبَنُ ـَ فَثْأً و فُثُوْءًا: دودھ کھولنا، جوش آنا (۲) دودھ پھٹ کر ٹکڑے ہوجانا۔
—— الحارَّ: گرم چیز کو ٹھنڈا کرنا، گرمی کم کرنا۔
—— القِدْرَ: پانی وغیرہ کے ذریعہ ہنڈیا کے ابال یا جوش کو ختم کرنا، کم کرنا۔
—— غَضَبَهُ: غصہ ٹھنڈا کرنا۔
—— البارِدَ: ٹھنڈی چیز کی ٹھنڈک ختم کرنا (گرم کرکے)۔
—— فُلانا عن رأيه: کسی کی رائے بدلنا، خیال و رائے سے روکنا۔
فَثِئَ الرَّجُلُ ـَ فَثْأً: غصہ کم ہونا۔
—— الغَضَبُ فُثُوْءًا: غصہ ٹھنڈا ہونا۔
اَفْثَأَ الحرُّ: گرمی کم ہونا۔
—— الرَّجُلُ: تھک کر چور ہوجانا۔
—— السَّمَاءُ: آسمان صاف ہونا۔
—— بالمكان: قیام کرنا۔
—— القَوْمُ لِلْمَرِيْضِ: بیمار کو پسینہ لانے کے لئے پتھر آگ میں تپا کر اس پر پانی ڈالنا (بھاپ کے سامنے بیمار کو کھڑا کرکے پسینہ لانا)۔
• فَثَّ الحارَّ بالبارِدِ ـُ فَثًّا: گرم شے کو ٹھنڈی چیز ڈال کر ٹھنڈا کرنا، جوش کم کرنا۔
—— وِعَاءَ التَّمْرِ: کھجوروں کو ٹوکری سے نکال کر بکھیرنا۔
اَفْتَثَّهُ: مغلوب و ذلیل کرنا۔
انْفَتَّ: مطاوع فَتَّ: گرم چیز کا ٹھنڈی چیز سے جوش کم ہونا۔
—— الرَّجُلُ من الهَمِّ: غم ہلکا ہونا، غم سے چھٹکارا پانا۔
الفَتُّ: حنظل کا درخت۔ واحد: فَثَّة

•فَثَجَ الشیءَ ـُ فَثْجًا: کم کرنا۔
ـــ البِئرَ و نَحوَها: کنواں وغیرہ خالی کرنا، فُلانٌ بَحرٌ لا یُفثَجُ: فلاں بے پایاں سمندر ہے۔ مَاءٌ لا یُفثَجُ: اتھاہ پانی، یعنی جس کی گہرائی کا پتا نہ ہو۔
ـــ الحارَّ بالبَارِد: گرم کو ٹھنڈے پانی وغیرہ سے ٹھنڈا کرنا، حرارت کم کرنا
اَفثَجَ الرَّجُلُ: تھک کر چور ہونا، تھکان سے ہانپنے لگنا۔
الفَاثِجُ: حاملہ اونٹنی۔
•فَثَّدَ دِرعَهُ: زرہ میں ریشم وغیرہ کا استر لگانا۔
الفَثَاثِیدُ: کپڑوں وغیرہ کے استر (۲) تہ بہ تہ بادل۔
•الفَاثُورُ: جاسوس (۲) طشت (۳) بڑا پیالہ (۴) سنگ مرمر وغیرہ کی کھانے کی میز
•فَثَغَ رَأسَهُ ـَ فَثْغًا: سر توڑنا۔
•فَجَأَهُ الاَمرُ ـَ فَجْئًا و فَجَاءَةً و فُجَاءَةً: اچانک پیش آنا، غیر متوقع طور پر آنا۔
فَاجَأَهُ مُفَاجَأَةً و فِجَاءً: فَجَأَهُ۔
فُوجِئَ بِشَیءٍ: دوچار ہونا، اچانک کوئی چیز سامنے آنا۔
الفَجأَةُ: اچانک پیش آنے والی بات، غیر متوقع معاملہ یا صورتِ حال۔
الفُجَاءَةُ: الفَجأَةُ۔ مَوتُ الفَجأَةِ و الفُجَاءَةِ: انسان پر طاری ہونے والا سکتہ، اچانک موت۔
الفُجَائِیُّ: اچانک، ناگہانی، اتفاقی، غیر متوقع۔
فَجأَةً: اچانک (غیر متوقع طور پر)
المُفَاجَأَةُ: ناگہانی واقعہ یا صورتِ حال نئی بات، غیر متوقع حادثہ ج: مُفَاجَآت
المُفَاجِئُ: ہنگامی، غیر متوقع، ناگہانی، پیش آمدہ (معاملہ)
•فَجَّ ـُ فَجًّا: دونوں ٹانگوں کو کھولنا (دونوں کے درمیان فاصلہ کرنا)۔
ـــ القَوسَ: کمان کو کھینچنا۔
ـــ الاَرضَ: زمین کو اچھی طرح پھاڑنا
ـــ الرَّجُلُ او الدَّابَّةُ ـَ فَجَجًا و فَجِیجًا: ٹانگوں کے درمیان کشادگی والا ہونا، ٹانگیں چوڑی کرکے چلنا۔
ـــ القَوسُ: کمان کا تانت کھنچنا، لمبا ہونا۔ هو اَفَجُّ و هی فَجَّاءُ ج: فُجٌّ۔
اَفَجَّ: کشادہ راستہ پر چلنا (۲) لپکنا، تیز چلنا (۳) دونوں ٹانگوں کو چوڑا کرنا۔
ـــ حَافِرُ الفَرَسِ و نَحوِه: گھوڑے وغیرہ کا سم پھیلنا۔ هو مُفِجٌّ (یہ گھوڑے کی اچھی صفت ہے)
ـــ ما بینَ رِجلَیهِ: دونوں ٹانگوں کو چوڑا کرنا، دونوں کے درمیان فاصلہ کرنا۔
ـــ الاَرضَ بالمِحرَاثِ: زمین میں خوب ہل چلانا، ہل کے ذریعہ اچھی طرح پھاڑنا۔
فَاجَّ مُفَاجَّةً و فِجَاجًا و فَاجَّ رِجلَیهِ و فَاجَّ ما بَینَ رِجلَیهِ: دونوں ٹانگوں کو چوڑا کرنا۔
اِفتَجَّ: وسیع راستہ پر چلنا۔
اِنفَجَّتِ القَوسُ: کمان کا کھنچنا (تانت اور کمان کے بیچ میں فاصلہ زیادہ ہو جانا)۔
تَفَاجَّ: ٹانگوں کو قصدًا چوڑا کرنا۔
ـــ النَّاقَةُ لِلحَلَبِ: اونٹنی کا دودھ نکالتے وقت ٹانگیں چوڑی کر لینا۔
الاِفجِیجُ: کشادہ وادی۔
الفُجَاجُ: کشادہ راستہ۔
الفَجَاجَةُ: کچاپن، ناپختگی (۲) کچا پھل۔
الفَجُّ: طویل کشادہ راستہ ج: فِجَاجٌ و اَفِجَّةٌ۔
الفِجُّ: کچا، ناپختہ۔
الفَجَّةُ: درّہ، دو پہاڑوں کے درمیان کھلی جگہ، راستہ۔
•فَجَرَ ـُ فَجْرًا و فُجُورًا: بے پروائی کے ساتھ گناہوں میں مبتلا رہنا، بدکار ہونا، گناہ کرنا، بدکاری کرنا۔
ـــ اَمرُ القَومِ: معاملہ بگڑنا۔
ـــ فی یَمِینِهِ: جھوٹی قسم کھانا۔
ـــ الرَّاکِبُ عن سَرجِهِ: زین سے ایک طرف کو جھکنا۔
ـــ فُلانٌ عن الحَقِّ: حق سے پھرنا۔
ـــ من مَرَضِهِ: بیماری سے شفا پانا۔
ـــ القَنَاةَ: نہر جاری کرنا، نہر نکالنا۔
ـــ المَاءَ: پانی نکلنے کا راستہ بنانا، چشمہ جاری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالُوا لَن نُؤمِنَ لَكَ حَتّٰی تَفجُرَ لَنَا مِنَ الاَرضِ یَنبُوعًا"۔
ـــ اللّٰهُ الفَجرَ: فجر طلوع کرنا۔
اَفجَرَ: وقت فجر میں داخل ہونا (۲) گناہ کرنا، بدکاری کرنا (۳) حق سے پھرنا
ـــ فُلانًا: کسی کو بدکار پانا۔
ـــ الیَنبُوعَ: چشمہ جاری کرنا۔
فَاجَرَ مُفَاجَرَةً و فِجَارًا: کسی کے ساتھ مل کر بدکاری کرنا۔
فَجَّرَ الاَرضَ: مبالغہ در فَجَرَ، چشمہ یا پانی جاری کرنا۔
ـــ الاَرضَ عُیُونًا: چشمہ جاری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَفَجَّرنَا الاَرضَ عُیُونًا"۔
ـــ القُنبُلَةَ و نَحوَها: بم چھوڑنا، آتشیں گولہ وغیرہ کا دھماکہ کرنا۔
ـــ النَّهرَ: نہر جاری کرنا۔

فَجَّرَ الثَّوْرَةَ : انقلاب برپا کرنا ۔
ــــ الفضائحَ : رسوا کن امور کا انکشاف کرنا، اسکینڈل منظر عام پر لانا ۔
ــــ قَنَابِلَ دُخَانٍ : دھوئیں کے گولے چھوڑنا ۔
ــــ الموْقِفَ : صورتِ حال کو دھماکہ خیز بنانا، صورتِ حال بگاڑنا ۔
ــــ الوَضْعَ : صورتِ حال بگاڑنا ۔
ــــ الخِلافاتِ بین القوم : اختلافات پیدا کرنا ۔
ــــ فُلانًا : فاجر و گنہگار قرار دینا ۔
افْتَجَرَ الکلامَ : اپنی طرف سے بات بنانا یا گھڑنا ۔
انْفَجَرَ : مطاوع فَجَرَ : پھٹ پڑنا (۲) آتشیں گولہ وغیرہ کا پھٹنا، پٹاخا چھوٹنا (۳) نہر یا پانی یا چشمہ جاری ہونا۔ قرآن پاک میں ہے : " فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الحَجَرَ. فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا "
ــــ فُلانٌ باکِیًا : پھوٹ پھوٹ کر رونا ۔
ــــ الصُّبْحُ : صبح نمودار ہونا ۔
ــــ اللَّیْلُ عنه : رات ختم ہو کر صبح ہوجانا
ــــ العَدُوُّ علیهم : لوگوں پر دشمن کا زبردست دھاوا بولنا، ٹوٹ پڑنا، پل پڑنا ۔
ــــ علیهم الدَّوَاهی : مصائب کا ٹوٹ پڑنا ۔
ــــ الخِلَافُ : اختلافات پھوٹ پڑنا ۔
ــــ غَضَبًا : غصہ سے بھڑک اٹھنا ۔
ــــ النِّزَاعُ : جھگڑا اٹھ کھڑا ہونا ۔
انفجرت المَعْرَكَةُ : لڑائی چھڑنا ۔
ــــ ینابیعُ الشیءِ من کذا : کسی چیز کے سوتے جاری ہونا، آغاز ہونا
ــــ المَعَارِكُ الطَّائِفِیَّةُ : فرقہ وارانہ فسادات پھوٹ پڑنا ۔
انفجرت الاشتباكاتُ : جھڑپوں کا سلسلہ شروع ہونا ۔
تَفَجَّرَ : مطاوع فَجَّرَ ۔
ــــ الماءُ و نَحْوُه : پانی وغیرہ جاری ہونا، نہریں جاری ہونا قرآن پاک میں ہے : " وَإِنَّ مِنَ الحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الأَنْهَارُ "
ــــ الصُّبْحُ : صبح نمودار ہونا ۔
الانْفِجَارُ : دھماکہ ج : انفجارات ۔
الانْفِجَارُ الذَّرِّیُّ : ایٹمی دھماکہ ۔
الانْفِجَارِیٌّ : دھماکہ خیز ۔
التَّفْجِیرُ : دھماکہ خیزی (۲) پانی یا نہر وغیرہ جاری کرنے کا عمل، دھماکہ
التَّفْجِیرُ الذَّرِّیُّ : ایٹمی دھماکہ
مَوَادُّ التَّفْجِیرِ : دھماکہ خیز اشیاء
الفَاجِرُ : بدکار، گناہوں میں نڈر، بے دھڑک بدکاری کرنے والا، بدمعاش (۲) جھوٹی قسم کھانیوالا ج : فُجَّارٌ و فَجَرَةٌ ۔ قرآن پاک میں ہے : " وَإِنَّ الفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ " نیز " أُولَئِكَ هُمُ الكَفَرَةُ الفَجَرَةُ "
الفَاجِرَةُ : تانیث الفاجر : فاحشہ عورت
الیَمِینُ الفاجِرَةُ : جھوٹی قسم ۔
فَجَارِ : بمعنی فُجور (اسم مبنی غیر منون ہے) فاجرة سے معدول ہے اور صرف بوقت ندا استعمال ہوتا ہے ۔ کہتے ہیں یا فَجَارِ ۔
الفِجَارُ : حَرْبُ الفِجَارِ : قریش و حلفائے قریش اور ہوازن کے درمیان ہونے والی لڑائی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں شرکت فرمائی اس وقت آپ کی عمر تقریبا بیس سال تھی ۔ أیّامُ الفِجَارِ : مقدس مہینوں کے چار دن جن میں اسلام سے پہلے عربوں نے جنگ کی ۔
الفَجْرُ : صبح کا اجالا (جو رات کی تاریکی کے ختم پر ہوتا ہے) یہ دو ہیں۔ ایک لمبی شکل میں اسے کاذب کہتے ہیں، دوسرا افق میں پھیلا ہوا، اسے صادق کہتے ہیں (۲) آغاز و ابتدار، طلوع (۳) صاف و کھلا راستہ ۔
فُجَرُ : فاجر کا مبالغہ، یہ صرف ندا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے ۔ جیسے : یا فُجَرُ !
فَجْرَةٌ : جھوٹ، گناہ (بغیر تنوین) رکیب فلانٌ فَجْرَةَ : زبردست جھوٹ بولنا ۔
الفُجْرَةُ : پانی جاری ہونے کی جگہ ۔
فُجْرَةُ الوادی : وادی کا کشادہ حصہ جس کی طرف پانی بہتا ہے ۔
الفُجُورُ : بدکاری، زنا ۔
انْغَمَسَ فی الفُجُورِ : بدکاری میں مبتلا ہونا ۔
الفَجُورُ : بڑا بدکار ۔
المُتَفَجِّرُ : دھماکہ خیز، آتشیں ۔
المُتَفَجِّرَاتُ : دھماکہ خیز اشیاء، آتشیں مادے ۔ بارودی سرنگیں، بارودی گولے یا پٹاخے وغیرہ ۔
• فَجَسَ ـُ فَجْسًا : بدکار ہونا (۲) مغرور ہونا ۔
تَفَجَّسَ : فَجَسَ ۔
• فَجَعَهُ ـَ فَجْعًا : سخت تکلیف پہنچانا دل دکھانا ۔ هو فَاجِعٌ ۔ الأمْرُ الفَاجِعُ : تکلیف دہ بات ۔
فُجِعَ فی شیءٍ و بِه : کسی چیز کی تکلیف پہنچنا ۔
فَجَّعَهُ : سخت تکلیف دینا، بہت دل دکھانا، مصیبت میں ڈالنا ۔

تَفَجَّعَ: مصیبت سے تکلیف محسوس کرنا، دکھی ہونا۔
— لِفُلَانٍ: کسی کے لئے دردمند ہونا، کسی کی تکلیف پر خود تکلیف محسوس کرنا۔
التَّفَجُّعُ: دکھ، دردمندی۔
الفَاجِعُ: دردناک، اندوہناک، دل دوز (۲) بے دردانہ (۳) صفت غالبہ برائے غراب البَیْن (جدائی کی علامت سمجھا جانے والا کوا)۔
رَجُلٌ فَاجِعٌ: حسرت وافسوس کرنے والا۔
الاَمْرُ الفَاجِعُ: تکلیف دہ بات۔
امْرَأَةٌ فَاجِعٌ: گرفتار رنج و مصیبت عورت (۲) مال و اولاد کے فقدان کی مصیبت میں گرفتار عورت۔
الفَاجِعَةُ: (مال یا محبوب شے کے فقدان کے سبب آنے والی) مصیبت، اندوہناک حادثہ، دردناک واقعہ ج: فَوَاجِع
الفَجُوعُ: الفاجع۔ مَوْتٌ فَجُوعٌ: سخت تکلیف دہ موت، اذیت ناک موت
الفَجِيعَةُ: الفَاجِعَةُ ج: فَجَائِع۔
المُتَفَجِّعُ: دردمند (۲) دکھی۔
المُفْجِعُ: الفَاجِعُ۔
• فَجْفَجَ: غیر حاصل چیز پر فخر کرنا۔ هو فَجْفَاجٌ و فُجَافِجٌ۔
• فَجِلَ الشیءُ ـَ فَجَلاً: ڈھیلا اور موٹا ہونا۔
فَجَّلَ الشیءَ: چوڑا کرنا۔
افْتَجَلَ امْرًا: گھڑنا، ایجاد کرنا۔ (افتجر کی ایک تعبیر)۔
الأَفْجَلُ: اپنے دونوں قدموں کے درمیان فاصلہ رکھنے والا
الفَاجِلُ: جوا کھیلنے والا۔
الفُجَّالُ: مولی فروش۔
الفُجْلُ: مولی یا مولیاں۔ واحد: فُجْلَةٌ
• فَجَمَ السکّینَ ـَ فَجْمًا: چھری پر دندانے ڈالنا۔
فَجِمَ ـَ فَجَمًا: موٹے جبڑے والا ہونا هو اَفْجَمُ و هي فَجْمَاءُ ج: فُجْمٌ۔
انْفَجَمَ الوَادی: کشادہ ہونا۔
تَفَجَّمَ الوَادی: کشادہ ہونا۔
الفُجْمَةُ: فُجْمَةُ الوَادِي: وادی کی کشادہ جگہ۔
• فَجَا البَابَ ـُ فَجْوًا: کھولنا۔
— الشیءَ: کشادہ کرنا۔
— القَوْسَ: کمان کا تانت کھینچنا۔
فَجِيَ ـَ فَجًا: اپنے دونوں گھٹنوں کے درمیان فاصلہ رکھنے والا۔ هو اَفْجَى و هي فَجْوَاءُ ج: فُجْوٌ۔
اَفْجَى الرَّجُلُ: اہل وعیال پر فراخی سے خرچ کرنا۔
فَجَّى الشیءَ: کھولنا، ظاہر کرنا۔
— عنه الشیءَ: دفع کرنا، ہٹانا۔
تَفَاجَى: درمیانی کشادگی والا ہونا۔
الفَجْوَةُ: دو چیزوں کے درمیان کشادگی خلا، کھلی جگہ ج: فِجَاءٌ و فُجًا و فَجَوَات۔
فَجْوَةُ الدَّارِ: صحن خانہ۔
الفَجْوَاءُ: الفَجْوَةُ۔

ف ح

• فَحَثَ عنه ـَ فَحْثًا: تلاش کرنا۔
— عن الخَبَرِ: خبر کی تحقیق کرنا۔
— فی الاَرْضِ: کھوج لگانا۔
افْتَحَثَ عنه: فَحَثَ۔
— مَا عِندَ فُلَانٍ: کسی کے پاس موجود شے کی ٹوہ لگانا۔
فَحِثُ الکَرِش: اوجھ سے متصل تہ بہ تہ جوف دار شے ج: اَفْحَاثٌ۔
الفَحِثَةُ: اوجھ سے متصل شے کا حصہ۔
• فَحِجَ ـَ فَحَجًا: پیر کے اگلے حصے کا قریب اور ایڑیوں کا دور ہونا۔ هو اَفْحَجُ و هي فَحْجَاءُ ج: فُحْجٌ۔
اَفْحَجَ عَنِ الاَمْرِ: پیچھے ہٹنا، رکنا۔
— حَلُوبَتَهُ: دودھ دوہتے وقت دودھ والے جانور کی ٹانگوں کو چوڑا کرنا۔
فَحَّجَ: مبالغہ در فَحِجَ: پاؤں کے اگلے حصہ کا بہت قریب اور ایڑیوں کا بہت دور ہونا۔
— رِجْلَيه: ٹانگوں کو پھیلانا۔
انْفَحَجَتْ سَاقَاهُ: پنڈلیوں کا کشادہ ہونا، ٹانگوں کا چوڑا ہونا۔
• فَحَّتِ الاَفْعَی ـِ فَحًّا و فَحِيحًا: سانپ کا پھنکارنا۔
— النَّائِمُ: خراٹے لینا۔
فُحَّةُ الفُلْفُلِ: مرچ کی تیزی۔
فَحِيحُ الاَفْعَی: سانپ کی پھنکار۔
• فَحَسَ الماءَ ـَ فَحْسًا: ہاتھ میں لے کر اور زبان سے چاٹنا۔
— الشَّعِيرَ: جو کو مل کر دانے نکالنا۔
• فَحَشَ القَولُ او الفِعْلُ ـُ فُحْشًا: قول و فعل کا انتہائی برا ہونا، قابل مذمت ہونا۔
— الاَمْرُ: اپنی حد سے تجاوز کرنا۔ هو فَاحِشٌ و فَحَّاشٌ۔
فَحُشَ ـُ فُحْشًا و فَحَاشَةً: فَحَشَ۔
— علی من معه: اپنے ساتھ والے کے ساتھ برائی کرنا۔
اَفْحَشَ: فحش اور بری بات کہنا یا کرنا۔
— عليه فی المَنْطِقِ: کسی کے ساتھ بدکلامی کرنا، فحش گوئی کرنا۔
فَحَّشَ بالشیءِ: برائی کرنا، خراب کہنا۔

تَفَاحَشَ : دانستہ فحش بات کہنا یا کرنا، قصدًا فحش کار و فحش گو بننا۔
ـــ القَوْمُ : ایک دوسرے کو برا بھلا کہنا۔
ـــ الأَمْرُ : کسی معاملہ کا انتہائی گندہ اور خراب ہونا۔
تَفَحَّشَ : فحش گو یا فحش کار بننا (۲) برائی کرنا، برا اور خراب قرار دینا۔
الفَاحِشُ : بد، برا، مذموم (۲) گندا (۳) ناقابل سماعت یا ناقابل تسلیم (۴) قابل مذمت (۵) سخت، زبردست جیسے غَبَنٌ فَاحِش (۶) حد سے بڑھا ہوا۔
الفَاحِشَةُ : فاحش کی تانیث (۲) برا اور قابل نفرت قول یا فعل، گندی بات، گندا کام، بدکاری، گندہ ذہنی ج: فَوَاحِش. قرآن پاک میں ہے: "قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ" (۳) بدکار و بے حیا عورت۔
الفُحْشُ : برا اور گندا قول وفعل، خراب اور کھوٹی بات (۲) برائی، قباحت بدزبانی، بدفعلی۔
الفَحَّاشُ : بہت سخت (۲) بڑا بدزبان بڑا بدفعل۔
الفَحْشَاءُ : الفُحْشُ : بدکاری، انتہائی مذموم حرکت، بدفعلی، گناہ۔ قرآن پاک میں ہے: "الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالفَحْشَاءِ"
المُتَفَحِّشُ : بدزبان، بے شرم۔
• فَحَصَتِ القَطَاةُ ـ فَحْصًا : سنگ خوار مرغ کا انڈے دینے کے لئے زمین میں گڑھا کھود کر گھر بنانا۔
ـــ عن الأَمْرِ : انتہائی تحقیق جستجو کرنا تفتیش کرنا، کھود کرید کرنا۔
ـــ الأَرْضَ : زمین کھودنا۔

فَحَصَ الشيءَ : جانچ پڑتال کرنا، سراغ لگانا، ٹیسٹ کرنا، چیک کرنا
ـــ الطَّبِيبُ المَرِيضَ : بیمار کا معاینہ کرنا، بیماری کی تشخیص کے لئے نبض وغیرہ دیکھنا۔
ـــ الكِتَابَ وَنَحْوَهُ : کتاب وغیرہ کو گہری نظر سے دیکھنا، چھان بین کرنا۔
ـــ البَوْلَ وغَيْرَهُ : پیشاب وغیرہ ٹیسٹ کرنا۔
اِفْتَحَصَ عنه : کھود کرید کرنا، تحقیق کرنا
تَفَحَّصَ : غور سے معاینہ کرنا، اچھی طرح جانچنا، اچھی طرح چیک کرنا۔
الأُفْحُوصُ : سنگ خوار مرغ یا مرغی کا انڈے دینے کے لئے کھودا ہوا گڑھا ج: أَفَاحِيصُ۔
الفَاحِصُ : جانچ کنندہ، معاینہ کنندہ، ٹیسٹ کنندہ (۲) انسپکٹر (۳) تجسس آمیز
النَّظْرَةُ الفَاحِصَةُ : تجسس آمیز نگاہ
فاحِصُ الحسابات : آڈیٹر حسابات
الفَحْصُ : جانچ، تحقیق و تفتیش، چیکنگ ٹیسٹنگ (۲) سروے (۳) معاینہ۔
الفَحْصُ الطِّبِّيُّ : ڈاکٹری معاینہ، چیک اپ۔
الفَحْصُ الجُسْمَانِيُّ العَامُّ : جنرل چیک اپ، جسم کا مکمل طبی معاینہ۔
الفَحْصُ الشَّامِلُ : مکمل سروے، عام جائزہ۔
الفَحْصُ العَامُّ : جنرل سروے۔
الفَحْصَةُ : ٹھوڑی یا رخساروں کا گڑھا (۲) ایک دفعہ کی جستجو، ایک معاینہ
المَفْحَصُ : دیکھئے أُفحوص ج: مَفَاحِصُ۔
• فَحْفَحَ : خراٹے لینا (۲) آواز بیٹھنا (۳) بہت بولنا۔ هو فَحْفَاحٌ۔

• فَحَلَ الإِبِلَ وَنَحْوَهَا ـ فَحْلًا : اونٹوں میں جفتی کے لئے سانڈ (طاقتور نر اونٹ) چھوڑنا۔
أَفْحَلَ فُلَانٌ : سانڈ بنانا، پالنا۔
ـــ فُلَانًا فَحْلًا : کسی کو عاریۃً سانڈ دینا (جفتی وغیرہ کے لئے)
اِفْتَحَلَ فُلَانًا بَعِيرًا : عاریۃً سانڈ دینا
تَفَحَّلَ : سانڈ جیسا ہونا، سانڈ بننا۔
ـــ الشَّجَرُ : درخت پر پھل آنا بند ہو جانا۔
اِسْتَفْحَلَ الأَمْرُ : سنگین اور سخت ہو جانا بڑھ جانا، بڑا اور طاقتور ہو جانا۔
ـــ النَّخْلَةُ : مادہ درخت خرما کا نر بن جانا بار آور نہ رہنا۔
الفِحَالَةُ : نرپن، سانڈپن، مردمی۔
الفُحَّالُ : نر درخت خرما ج: فَحَاحِيلُ
الفَحْلُ : ہر طاقتور نر جانور، سانڈ۔ ج: فُحُولٌ و أَفْحُلٌ۔
الفَحْلُ و الأُنْثَى : نر و مادہ۔
الشاعِرُ الفَحْلُ : قادر الکلام شاعر
فُحُولُ العُلَمَاءِ : بلند پایہ اہل علم، ماہرین علم وفن۔
فُحُولُ الشُّعَرَاءِ : بلند پایہ قادر الکلام، اہل سخن۔
الفَحْلَةُ : تیز طرار مردوں کی سی خصلت رکھنے والی عورت، زبان دراز عورت۔
الفُحْلَةُ : مردمی، نرپن۔
الفُحُولَةُ : الفِحَالَةُ۔
الفَحِيلُ : مکمل مرد یا سانڈ۔
الفَحْلُ الفَحِيلُ : شریف النسب آدمی۔
المتفحِّلُ : وہ درخت جس پر پھل نہ لگتا ہو۔
• فَحَمَ الصَّبِيُّ ـ فَحْمًا وفُحُومًا : روتے روتے بچہ کا سانس اور آواز بند ہو جانا۔
ـــ فُلَانٌ : ساکت ولاجواب ہو جانا۔

فَحَمَ الشيءُ ـُ فُحُومًا و فُحُومَةً: سیاہ ہونا۔ ھو فاحِمٌ و فَحِیمٌ

اَفحَمَ القَومُ: رات کی ابتدائی تاریکی میں داخل ہونا

— البُكاءُ الصَّبِيَّ: رونے کا بچہ کی آواز کو بند کر دینا۔

— الخَصْمَ: مقابل کو دلیل سے خاموش کر دینا، ساکت ولاجواب کر دینا۔

— الهَمُّ و نَحوُهُ فُلانًا: فکروغم کا نشاطِ طبع کو ختم کر دینا، مضمحل کر دینا۔

فَحَّمَ الخَشَبَ: لکڑی کو جلا کر کوئلہ بنانا۔

— الشَّيءَ: کوئلہ سے کالا کرنا۔

الفَاحِمُ: سیاہ فام: اَسوَدُ فاحِمٌ: انتہائی کالا، سیاہ فام۔

الفِحَامَةُ: کوئلہ فروشی (۲) کوئلہ نکالنے یا فروخت کرنے کا پیشہ۔

الفَحَّامُ: کوئلہ فروش، کوئلہ کا کارکن۔

الفَحْمُ و الفَحَمُ: کوئلہ ج: فِحَام و فُحُومٌ۔

الفَحْمُ النَّبَاتِيُّ: لکڑی کا کوئلہ۔

الفَحْمُ الحَجَرِيُّ: پتھر کا کوئلہ۔

الفَحْمُ العُضوِيُّ: کاربن۔

الفَحْم المَعدِنِيُّ: کان سے نکلا ہوا کوئلہ

قَلَمُ فَحْمٍ: کالی پنسل۔

الفَحْمَةُ: انتہائی شدید تاریکی، گھٹا ٹوپ اندھیرا، گھُپ اندھیرا۔

الفَحِيمُ: الفَاحِمُ۔

المُفْحَمُ: دلیل کے سامنے لاجواب، خاموش، عاجز و ساکت۔

المُفْحِمُ: مسکت، لاجواب کنندہ۔ الجَوابُ المُفْحِمُ: مسکت جواب۔

المَفْحَمَةُ: پتھر کے کوئلہ کی جگہ ج: مفاحِمُ

• فَحَا بكلامِه الى كذا و كذا ـُ فَحْوًا: اپنے کلام سے کسی شے کی طرف اشارہ کرنا، خاص مطلب مراد لینا۔

فَحَّى بكلامه الى كذا: اپنے کلام سے بطورِ خاص کوئی مطلب یا کوئی مضمون مراد لینا۔

فَحَّى الطَّعامَ: کھانے میں بہت مسالے ڈالنا۔

فَاحَاهُ: کسی کو مخاطب کر کے اپنا مطلب سمجھانا۔

الفَحَا: کھانے میں ڈالنے کا مسالا (مرچ زیرہ وغیرہ) ج: اَفحَاءٌ۔

الفَحْوَى: فَحوَى القَولِ: مطلب، مراد، مقصد، معنی، مصداق، مدعا ج: فَحَاوٍ و فَحَاوَى۔

الفَحْوَةُ: موم سمیت شہد کا ایک ٹکڑا۔

الفَحِيَّةُ: سوپ، ہلکا شوربا۔

ف ـــ خ

• فَخَتَتِ الفاخِتَةُ ـَ فَخْتًا: فاختہ (پرندہ) کا بولنا، کوں کوں کرنا۔

— الانسانُ: فاختہ کی طرح اترا کر چلنا۔

— الطَّبَّاخُ: باورچی کا دیگچی سے گوشت کی بوٹی کو ہاتھ سے نکالنا۔

— الشيءَ: کاٹنا جیسے فَخَتَ رأسَه بالسَّيفِ۔

— السَّقفَ: چھت میں سوراخ کرنا۔

فَخَّتَتِ الفَاخِتَةُ: فاختہ کا زیادہ یا زور زور سے کوں کوں کرنا۔

تَفَخَّتَ الانسانُ: فاختہ کی طرح بہت اترا کر چلنا (برائے مبالغہ)۔

الفَاخِتَةُ: فاختہ۔ کبوتر کی طرح کا ایک پرندہ جو بازو پھیلا کر جھومتا ہوا چلتا ہے ج: فَوَاخِت۔

الفَخْتُ: شکاری کا پھندا (۲) چھت کے گول سوراخ (۳) چاند کی ابتدائی روشنی۔

• فَخِجَ الرَّجُلُ ـَ فَخَجًا: تکبر کرنا۔

• فَخَّتْ رِجلاهُ ـَ فَخَخًا: ٹانگوں کا ڈھیلا ہونا۔ ھو اَفَخُّ و ھی فَخَّاءُ ج: فُخٌّ۔

فَخَّتِ الاَفعَى ـِ فَخًّا و فَخِيخًا: سانپ کا پھنکاریں مارنا۔

— النَّائِمُ: خراٹے لینا۔

الفَخُّ: پھندا، جال، ذریعۂ شکار (۲) چال، دھوکا ج: فِخَاخٌ و فُخُوخٌ

• فَخَذَهُ ـَ فَخْذًا: ران پر مارنا، ران کو زخمی کرنا۔

فَخَّذَ بَينَ القَومِ: تفریق کرنا۔

— الرَّجُلُ عَشِيرَتَه: اپنے قبیلہ کی ایک ایک شاخ کو پکارنا۔ ایک ایک کر کے اپنے تمام قبیلوں کو پکارنا یا بلانا۔

تَفَخَّذَ عن الاَمرِ: کسی کام سے رکنا پیچھے ہٹنا۔

الفَخْذُ و الفَخِذُ: ران (مؤنث) (۲) قبیلے کی ایک شاخ ج: اَفخَاذٌ

• فَخَرَ الرَّجُلُ ـَ فَخْرًا و فَخَارًا و فَخَارَةً: اپنی یا اپنی قوم کی خوبیوں پر ناز کرنا، فخر کرنا، فوقیت جتانا (اپنے لئے کسی خوبی کو ذریعہ اعزاز سمجھنا) (۲) تکبر کرنا، غرور کرنا۔ ھو فَاخِرٌ و فَخُورٌ۔

— الرَّجُلَ ـُ فَخْرًا: فوقیت لیجانا (فخر کی باتوں میں)۔

فَخِرَ ـَ فَخَرًا: بڑائی خور ہونا، ناک والا ہونا۔ ھو فَخِرٌ۔

اَفخَرَ فُلانًا على فُلانٍ: کسی کو دوسرے پر ترجیح دفوقیت دینا۔

فَاخَرَهُ مُفَاخَرَةً و فِخَارًا: کسی کے مقابلہ میں اپنی برتری ثابت کرنا، کسی سے فخر میں مقابلہ کرنا۔ ھو مُفَاخِرٌ و فِخِّيرٌ۔

فَخَّرَهُ عليه: کسی کو کسی پر فوقیت دینا۔

اُفْتَخَرَ بکذا: فخر کرنا، نازاں ہونا۔
تَفَاخَرَ: بڑا بننا، بڑائی جتانا۔
ـــ القومُ: ایک دوسرے کے مقابلہ میں کسی بات پر فخر کرنا۔
اِسْتَفْخَرَ الطِّینُ: مٹی کا (پک کر) ٹھیکری بن جانا۔
ـــ الشیءَ: نفیس وفائق سمجھنا یا پانا، شاندار پانا یا سمجھنا۔
الافتخارُ: فخر ومباہات، اظہار عزوشان۔
الفَاخِرُ: ہر عمدہ او نفیس چیز، شاندار، بھڑک دار، پرشوکت، اعلیٰ قسم کا، بیش قیمت، ڈیلکس، فینسی (۲) قابل فخر، قابل عزت۔ کہتے ہیں: نبات فاخِرٌ۔ ثوبٌ فَاخِرٌ سیّارة فاخِرة۔
الفَاخُورُ: کوزہ گر، کمہار، مٹی کے برتن بنانے یا بنا کر بیچنے والا۔
الفَاخُورَةُ: مٹی کے برتنوں کا کارخانہ۔
الفِخَارَةُ: کوزہ گری، کمہار کا پیشہ۔
الفَخَّارُ: آگ میں پکا کر بنائے جانے والے مٹی کے برتن وغیرہ۔ ٹھیکری، ٹھیکرا پکائی ہوئی مٹی۔
الفَخَّارِیُّ: کمہار، مٹی کے برتن بنانے اور بیچنے والا۔
الفَخُورُ: انتہائی فخر کناں۔
المُفْتَخِرُ: فخر کناں، نازاں۔
المُفْتَخَرُ: قابل فخر، قابل عزت۔
المَفْخَرُ و المَفْخَرَةُ: قابل فخر کام، کارنامہ، شاندار کام ج: مَفَاخِر۔
• فَخِرَ ـَ فَخَرًا: تکبر کرنا، بڑائی جتانا۔
• فَخْفَخَ: بے بنیاد فخر کرنا۔
الفَخْفَخَةُ: بلاوجہ فخر (۲) کورے کاغذ یا کورے کپڑے کی حرکت کی آواز، کھڑکھڑاہٹ۔
• فخل۔ تَفَخَّلَ: عمدہ کپڑے پہننا (۲) علم ووقار ظاہر کرنا۔
• فَخُمَ ـُ فَخَامَةً: عظیم الشان ہونا (۲) بڑا اور بھاری بھر کم ہونا، زبردست ہونا۔
ـــ المَنْطِقُ: کلام کا وقیع ہونا۔ هو فَخْمٌ ج: فِخَامٌ۔
فَخَّمَهُ: بلند رتبہ بنانا، قدر ومنزلت بڑھانا، تعظیم کرنا۔
ـــ الحَرْفَ: حرف کو پُر کر کے پڑھنا۔
تَفَخَّمَهُ: فَخَّمَهُ۔
الفَخْمُ: بڑا، شاندار، عظیم الشان، زبردست، باوقار۔
الفَخَامَةُ: عظمت، شان وشوکت، بڑائی، بلندی رتبہ (۲) ایک تعظیمی لقب جو اضافت کے ساتھ عالیجناب عالی مرتبت، عزت مآب کے معنی میں سربراہ مملکت وغیرہ کے لئے استعمال ہوتا ہے جیسے: فَخَامَةُ رئیس الجمہوریة۔
الفَیْخَمَانُ: بڑا اور سربر آوردہ شخص جس کے بغیر کوئی کام انجام نہ دیا جائے۔
المُفَخَّمُ: بڑا، بلند رتبہ، معظم، شاندار

ف ـــ د

• فَدَحَهُ الحِمْلُ ـَ فَدْحًا: سامان یا قرض وغیرہ کا کسی کو گرانبار کرنا، بوجھل کرنا۔
ـــ الأمْرُ: کسی معاملہ کا کسی کو زیربار کرنا۔ هو فادِحٌ
اِسْتَفْدَحَ الأمْرَ: پریشان کن اور دشوار پانا، بھاری اور بوجھل محسوس کرنا۔
الفَادِحُ: گرانبار، بوجھل، بھاری، دشوار
الخَسَارَةُ الفَادِحَةُ: زبردست نقصان۔
المَطَالِبُ الفادِحَة: بھاری مطالبات
الفَادِحَةُ: مصیبت ج: فَوَادِحُ۔
الفَدَاحَةُ: گرانباری، بھاری پن، بوجھ
• فَدَخَ الشیءَ ـَ فَدْخًا: توڑنا (تر یا جوف دار چیز کو) جیسے: فَدَخَ الرَّأسَ و فَدَخَ البُسْرَ۔
• فَدَّ ـِ فَدًّا و فَدِیدًا: سخت آواز ہونا، شور مچنا۔
ـــ الطَّائِرُ: پرندے کا پھڑپھڑانا۔
ـــ الرَّجُلُ: بھاگنے کے لئے دوڑنا (۲) خوشی ومسرت میں زور زور سے زمین پر پیر پٹخنا۔
فَدَّدَ الرَّجُلُ: متکبرانہ چال چلنا (۲) خرید وفروخت میں شور وغل کرنا۔
الفَدَّادُ: سخت گفتار، کرخت آواز والا (۲) تکبر کے ساتھ چلنے والا (۳) سینکڑوں سے ہزار تک اونٹوں کا مالک۔
الفَدَّادَةُ: مینڈک (۲) فَدَّاد کی مؤنث
الفَدَّادُونَ: چرواہے، اونٹوں یا گائے بیل کے مالکان، کاشتکار۔
الفَدِیدُ: شور وغل، آواز۔
• فَدَرَ ـِ فَدْرًا و فُدُورًا: سست پڑنا، ٹھنڈا ہو جانا۔
ـــ الوَعِلُ: پہاڑی بکرے کا پہاڑ پر چڑھ کر رک جانا، پھنس جانا (۲) موٹا اور بڑا ہونا (۳) عمر رسیدہ ہونا۔
ـــ اللَّحْمُ: پکنے کے بعد ٹھنڈا ہو جانا
هو فَادِرٌ ج: فُدْرٌ و هی فَادِرٌ ج: فَوَادِرُ۔
فَدِرَ ـَ فَدَرًا: بیوقوف ہونا۔ هو فَدِرٌ۔
اِنْفَدَرَ: فَدَرَ۔
فَدَّرَ: فَدَرَ۔
ـــ الحِجَارَةَ: پتھروں کے چھوٹے بڑے

ٹکڑے کرنا۔
تَفَدَّرَ الحَجَرُ: ٹکڑے ہوجانا۔
الفَادِرُ: عمررسیدہ پہاڑی بکرا۔
الفَادِرَۃُ: پہاڑ کی چوٹی کی ٹھوس چٹان۔
الفَدَرُ: الفَادِرُ ج: فُدُورٌ۔
الفَدِرُ: کمزور اور جلد ٹوٹ جانیوالی لکڑی
الفِدْرَۃُ: کسی چیز کا سمٹا ہوا حصہ، ٹکڑا، (گوشت کا) ٹکڑا، (کھجور کی) ڈھیری، (رات کا) حصہ ج: فِدَرٌ۔
الفُدْرَۃُ: قوم سے الگ رہنے والا۔
الفَدُورُ: الفَادِرُ ج: فُدُرٌ۔
المَفْدَرَۃُ: اَرْضٌ مَفْدَرَۃٌ: بہت پہاڑی بکروں والی زمین
•اَفْدَسَ الرَّجُلُ: کسی کے دروازہ پر مکڑیوں کے جالے ہونا، یا مکڑیاں ہونا۔
الفُدْسُ: مکڑی ج: فِدَسَۃٌ۔
الفَیْدَسُ: بڑا مٹکا۔
الفَیْدُوسُ: سیر و تفریح، چھٹی۔
•فَدَشَ فُلَانًا ـُ فَدْشًا: سر پھوڑنا
•فَدِعَ ـَ فَدَعًا: ٹیڑھے جوڑوں والا ہونا: فَدِعَت قَدَمُہ اوْیَدُہُ۔
ھو اَفْدَعُ و ھی فَدْعَاءُ ج: فُدْعٌ
فَدَّعَہُ: ٹیڑھے جوڑوں والا بنا دینا۔
الفَدَعُ: جوڑوں کی کجی (جو اکثر پیر یا کلائی میں ہوتی ہے اور جوڑوں کی ہڈیاں بظاہر اپنی جگہ سے سرکی ہوئی معلوم ہوتی ہیں)۔
•فَدَغَ الشیءَ ـَ فَدْغًا: توڑنا (تر یا جوف دار چیز کو بطور خاص)۔
ــــ الطَّعَامَ: گھی سے تر بتر کرنا، بگھارنا۔
اِنْفَدَغَ الشیءُ: سوکھنے کے بعد نرم ہوجانا (۲) پھوٹ جانا، ٹوٹ جانا (اخروٹ وغیرہ کا)۔
المِفْدَغُ: پھوڑنے یا توڑنے کی چیز ج: مَفَادِغُ۔

•فَدْفَدَ: آواز نکلنا (۲) زمین پر خوشی اور مستی سے بھاری قدم پڑنا۔
الفَدْفَدُ: ہموار و کشادہ چٹیل زمین۔
الفَدْفَدَۃُ: ہلکی آواز، سرسراہٹ۔
•فَدَمَ فَاہُ و علی فیہ ـِ فَدْمًا: منہ بند کرنا، برتن کا منہ ڈھانکنا۔
ــــ الدَّابَّۃَ: منہ بند لگانا، سر بند لگانا۔
ــــ الاِبْرِیْقَ: لوٹے کے منہ پر کپڑا باندھنا (تاکہ پانی صاف ہوکر نکلے)۔
ــــ المَجُوسیُّ فَمَہٗ: مجوسی کا بعض مذہبی تقریبات میں عبادۃً منہ باندھنا۔
فَدُمَ ـُ فُدُومَۃً و فَدَامَۃً: کم فہم ہونا (۲) اکھڑ اور بیوقوف ہونا، (۳) موٹا ہونا۔ ھو فَدْمٌ ج: فِدَامٌ
اَفْدَمَہُ: فَدَمَہُ۔
فَدَّمَ: مبالغہ در فَدَمَ۔
ــــ الاِبْرِیْقَ و نحوَہ: لوٹے یا جگ وغیرہ کا منہ اچھی طرح باندھنا۔
ــــ فاہ وَ عَلَیہ: منہ بند لگانا، منہ کو کسی چیز سے ڈھانکنا۔
ــــ البَعِیْرَ: اونٹ کے منہ پر سر بند باندھنا۔
ــــ الثَّوْبَ: کپڑے کو خوب لال کرنا۔
ھو مُفَدَّمٌ۔
الفِدَامُ: اونٹ کے منہ کا چھینکا، منہ بند (۲) برتن کے منہ پر باندھا جانیوالا کپڑا
الفِدَامَۃُ: الفِدَامُ۔
الفَدْمُ: رَجُلٌ فَدْمٌ: کم فہم، غیر قادر الکلام (۲) تیز سرخ رنگ میں رنگا ہوا کپڑا ج: فِدَامٌ۔
المُفَدَّمَات: مٹکے (۲) برتن جن کے منہ بندھے ہوئے ہوں۔
•فَدَّنَ الاِبِلَ و نحوَھا: موٹا کرنا۔
الفَدَّانُ: جوا جو ہل میں جڑے ہوئے دو بیلوں کی گردن پر ہوتا ہے

(۲) ہل میں جتی ہوئی بیلوں کی جوڑی (۳) ایک ایکڑ زمین (چار ہزار دو سو مربع میٹر) ج: فَدَادِیْنُ (۴) ہل۔
الفَدَنُ: محل ج: اَفْدَانٌ۔
الفَادِنُ: معمار کا ساہل جس سے چنائی کی سیدھ اور درستگی جانچی جاتی ہے ج: فَوَادِنُ۔
•فَدَاہُ ـِ فَدًی و فِدًی و فِدَاءً: فدیہ دینا، کسی کو مال کے بدلے قید وغیرہ سے چھڑانا، جان بچانا۔ کہتے ہیں: فَدَاہُ بمالہ: اس پر اپنا مال قربان کیا یا بطور فدیہ اپنا مال دیا۔ ھو فادٍ ج: فُدَاۃٌ۔
المَفْدِیُّ: جسے مال دیکر چھڑایا گیا۔
ــــ بحیاتِہ او بنفسِہ: کسی پر جان نثار کرنا۔
اَفْدَی: بھاری بدن والا ہونا، موٹا ہونا۔
ــــ صَبِیَّۃً: بچہ کو بیچنا۔
ــــ فُلَانًا اَسِیرَہ: کسی سے اس کے قیدی کا فدیہ قبول کرنا۔
فَادَاہُ مُفَادَاۃً و فِدَاءً: کسی کا فدیہ دینا (۲) فدیہ لے کر اسے آزاد کرنا۔
ــــ الاَسْرَی عِندَ العَدُوِّ: اپنے دشمن کے پاس قیدیوں کی رہائی کے بدلے دشمن کے قیدیوں کو رہا کرنا۔
فَدَّاہُ بِنَفْسِہ: کسی پر اپنی جان قربان کرنا (۲) کسی سے یہ کہنا کہ میں تم پر قربان ہوں۔
اِفْتَدَی: اپنی طرف سے فدیہ دینا۔
ــــ بالشیءِ: کوئی چیز فدیہ میں دینا، قربان کرنا، قرآن پاک میں ہے: "لَوْ اَنَّ لَھُمْ ما فی الاَرْضِ جَمِیْعًا و مِثْلَہٗ مَعَہٗ لافْتَدَوْا بِہ"
ــــ منہ بکذا: کسی سے کسی چیز کے ذریعہ بچنا۔

اِفْتَدَی الْاَسِیْرَ: قیدی کو مال کے بدلہ چھڑانا۔ اِفْتَدَتِ الْمَرْأَۃُ نَفْسَھَا مِنْ زَوْجِھَا: عورت نے فدیہ دے کر شوہر سے چھٹکارا حاصل کرلیا۔

تَفَادَی الْقَوْمُ: ایک دوسرے کو فدیہ دے کر چھڑانا یا فدا ہونا۔

—— الشَّیْءُ من کذا: بچنا یا اس کی تدبیر کرنا۔

الفَادِی: نجات دہندہ، فدیہ دے کر جان بچانے والا۔

الفِدَاءُ: جان بچانے یا آزاد کرانے کے لئے دیا جانے والا مال وغیرہ، مالِ فدیہ بدل جان خلاصی (۲) فدیہ، بدل تقصیر، عبادت میں کوتاہی یا غلطی کا بدل جو اللہ کے لئے پیش کیا جائے جیسے روزہ کا کفارہ یا حالت احرام میں سلا ہوا کپڑا پہننے یا سر منڈانے کا کفارہ (۳) قربانی۔ فِدَاكَ اَبِی و اُمِّی و فِدًی لَكَ اَبِی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ قربان جائیو آپ کے۔ کبھی فعل محذوف ہوتا ہے۔ جیسے: بِأَبِی فلان: فلاں پر میرا باپ قربان ہو۔

الفِدَائِیُّ: مجاہد اسلام (۲) مجاہد وطن (۳) رضا کار، جاں نثار، جانباز سپاہی کمانڈو ج: فِدَائِیُّوْنَ۔

الفِدَائِیَّۃُ: جہاد فی سبیل اللہ یا جہاد آزادی (۲) قربانی، جانبازی (۳) حبِ دین، حبِ وطن، فداکاری، فدائیت، حد سے بڑھی ہوئی محبت۔

الفِدْیَۃُ: الفِدَاءُ ج: فِدًی و فِدْیَات۔

الفَدَاءُ: کھجور یا جو وغیرہ کا ڈھیر ج: اَفْدِیَۃ

المَفْدِیُّ: جس کو مال کے بدلہ چھڑایا گیا ہو (۲) جس پر جان قربان ہو۔

المُفَدَّی: جس پر جان قربان ہو محبوب خلائق

ف ـــ ذ

• فَذَّ عن اَصْحَابِہٖ ـِ فَذًّا: ساتھیوں سے الگ تھلگ ہو جانا، الگ ہو کر اکیلا اور تنہا رہ جانا۔

—— عن نُظَرَائِہٖ: اپنے ہم رتبہ لوگوں میں منفرد ہونا۔ ھو فَاذٌّ و فَذٌّ۔

—— فُلَانًا: سختی سے دھتکارنا۔ ھو فَاذٌّ

اَفَذَّتِ الشَّاۃُ: بکری کا ایک بچہ جننا۔ ھی مُفِذٌّ۔ یہ اس وقت کہا جائیگا جبکہ اس بکری کی عادت ایک سے زائد بچے جننے کی ہو۔

—— القَوْمُ: لوگوں کا تنہا تنہا یکے بعد دیگرے آنا۔

تَفَذَّذَ بالاَمْرِ او بِرَأْیِہٖ: اپنی مرضی پر چلنا، اپنی رائے میں سب سے الگ ہونا۔

اِسْتَفَذَّ بالاَمْرِ او بِرَأْیِہٖ: اپنے معاملہ یا رائے میں الگ تھلگ ہونا، من مانی کرنا۔

الاَفَذُّ: وہ تیر جس پر پر نہ ہو۔

الفَاذُّ: الفَذُّ۔

الفَاذَّۃُ: الکَلِمَۃُ الفَاذَّۃُ: شاذ اور نادر الوقوع لفظ۔

الفُذَاذَی: جَاءَ القَوْمُ فُذَاذَی: یکے بعد دیگرے ایک ایک آنا۔

الفُذَاذُ: جَاءَ القَوْمُ فُذَاذًا: یکے بعد دیگرے ایک ایک آنا۔

الفَذُّ: اکیلا، تنہا، یکتا، منفرد، بے مثال (۲) جوئے کا پہلا تیر (۳) الگ تھلگ (۴) بکھری ہوئی کھجوریں ج: اَفْذَاذٌ و فُذُوْذٌ۔ کہتے ہیں جَاءَ القَوْمُ اَفْذَاذًا: لوگ الگ الگ آئے۔

الفَذَّۃُ: شاذ، منفرد۔

الفُذَّاذُ: الفُذَاذُ۔

المِفْذَاذُ: وہ بکری جس کی عادت ایک بچہ جننے کی ہو۔

• فَذْلَكَ الحِسَابَ: حساب چکانا، حساب سے فارغ ہو جانا۔ اس کی اصل "فَذٰلِكَ کذا و کذا" ہے۔

الفَذْلَکَۃُ: خلاصہ، لب لباب (۲) کل میزان کل حساب۔

ف ـــ ر

• الفَرَأُ: گورخر۔ کہاوت ہے: کُلُّ الصَّیْدِ فی جَوْفِ الفَرَا: یعنی ہر شکار گورخر سے کم درجہ ہے۔ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جسے مختلف لوگوں پر ترجیح دی جاتی ہو اور اس چیز کیلیے جو دوسروں سے مستغنی کردے ج: فِرَاءٌ و اَفْرَاءٌ۔

الفَرَاءُ: الفَرَأُ۔

الفَرِیُّ: اَمْرٌ فَرِیٌّ: گھڑا ہوا یا بڑا معاملہ

• فَرَتَ ـُ فَرْتًا: بدکار ہونا۔

فَرِتَ الرَّجُلُ ـَ فَرَتًا: کم عقل ہو جانا رائے کمزور ہو جانا۔

فَرُتَ المَاءُ ـُ فُرُوْتَۃً: بہت میٹھا ہونا۔ ھو فُرَات۔

الفُرَاتُ: بہت میٹھا۔ مَاءٌ فُرَاتٌ و نَھْرٌ فُرَاتٌ (۲) عراق کا ایک دریا

الفُرَاتَانِ: دریائے دجلہ و فرات۔

• فَرْتَكَ: قدم ملا کر چلنا، چھوٹے چھوٹے قدم اٹھانا۔

—— الشَّیْءَ: ریزہ ریزہ کرنا۔

—— النَّسِیْجَ و نَحْوَہٗ: کپڑے وغیرہ کو ادھیڑ کر خراب کرنا۔

• فَرْتَنَ: قدم ملا کر چلنا۔

—— فی کَلَامِہٖ: شقیں نکالنا، طول دینا۔

فَرْتَنَی: زنا کار عورت (۲) باندی۔

الفَرْتَنَی: بجو کا بچہ (۲) پیشہ ور زانیہ (۳) باندی۔

•فَرَثَتِ الحُبلیٰ ـُـ فَرْثًا : حمل کی وجہ سے جی متلانا۔
ـــ الکَرِشَ : اوجھ کو پھاڑ کر فضلات کو باہر نکالنا۔
ـــ وِعَاءَ التَّمرِ : کھجور کی ٹوکری وغیرہ کو کھول کر کھجوریں بکھیر دینا۔ مقولہ ہے: فَرَثَ الحُبُّ کَبِدَہٗ : محبت نے اس کے جگر کے ٹکڑے کر دیئے۔
فَرِثَ الرَّجُلُ ـَـ فَرَثًا : شکم سیر ہونا۔ شَرِبَ علی فَرَثٍ : اس نے شکم سیر ہونے کے بعد (شراب) پی۔ ھو فَرِثٌ۔
ـــ القَومُ : تتر بتر ہونا، شیرازہ بکھرنا۔
اَفرَثَ الکَرِشَ : اوجھ کو چاک کر کے اس کی آلائش و فضلے کو باہر نکالنا۔
ـــ الرَّجُلَ : الزام لگانا، ذات کو مجروح کرنا۔
ـــ اَصحَابَہٗ : چغلی لگا کر ساتھیوں کو مصیبت میں ڈالنا، لوگوں کی ملامت کا نشانہ بنانا۔
انفَرَثَت الحُبلیٰ : فَرَثَت۔
تَفَرَّثَ القَومُ : منتشر ہونا، تتر بتر ہونا۔
ـــ الحُبلیٰ : حاملہ کا جی متلانا۔
الفُرَاشَۃُ : اوجھ میں بھرا ہوا فضلہ، گوبر وغیرہ ج: فُرُوثٌ۔
الفَرثُ : اوجھ میں بھرا ہوا گوبر، لید (۲) گوبر نکلنے کے بعد صاف شدہ اوجھ ج: فُرُوث۔ قرآن پاک میں ہے: نُسقِیکُم مِمَّا فی بُطُونِہٖ من بَینِ فَرثٍ ودَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِینَ"۔
الفَرِثُ : شکم سیر۔ المَکَانُ الفَرِثُ : وہ جگہ جو نہ پہاڑی ہو اور نہ بالکل ہموار۔
•فَرَجَ بَینَ الشَّیئَینِ ـِـ فَرجًا : دو چیزوں میں فصل کرنا، کشادگی کرنا۔
فَرَجَ الشَّیءَ : کھولنا (۲) کشادہ کرنا (۳) پھاڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِذَا السَّمَاءُ فُرِجَت"۔
ـــ القَومُ لہ : لوگوں کا کسی کے لئے گنجائش نکالنا، جگہ دینا۔
ـــ اللّٰہُ الغَمَّ عن فلانٍ : اللہ کا کسی کی تکلیف یا غم دور کرنا۔ اللّٰہ فَارِجٌ والغَمُّ مَفرُوجٌ و الشخص مفروج عنہ۔
فَرِجَ ـَـ فَرَجًا : کھلا ستر والا ہونا، ڈرپوک و بزدل ہونا۔ ھو فَرِجٌ (۲) بڑے کولہوں والا ہونا۔
ـــ ثَنَایَاہُ : اوپر کے دانتوں کا کشادہ ہونا۔ ھو اَفرَجُ وھی فَرجَاءُ ج: فُرجٌ۔
فَرُجَ ـُـ فَرَاجَۃً : بھانڈا پھوڑ ہونا، راز محفوظ نہ رکھنا۔
اَفرَجَ الغُبَارُ : گرد و غبار زائل ہونا۔
ـــ القَومُ عن المَکَانِ : لوگوں کا کسی جگہ سے چلا جانا، انخلا کرنا۔
ـــ عن الحَبِیسِ : قیدی کو رہا کرنا
ـــ اُفرِج عن الاَسِیرِ : قیدی کا رہا ہونا۔
ـــ عن المالِ : مال چھوڑ دینا۔
ـــ الدَّجَاجَۃُ : مرغی کا چوزوں والی ہونا۔
فَرَّجَ الشیءَ : کشادہ کرنا، کھولنا (لغتِ دارجہ میں فَرَّجَ : تماشا دکھانا)
ـــ اللّٰہُ الغَمَّ : تکلیف دور کرنا۔
اِنفَرَجَ الشیءُ : کشادہ ہونا۔
ـــ ما بینَ الشَّیئَین : دو چیزوں کے درمیان فصل ہونا، کشادگی ہونا
ـــ الغَمُّ والکَربُ : رنج و کلفت دور ہونا۔
ـــ فُلانٌ من ضِیقِہ : پریشانی اور گھٹن سے نجات پانا۔
تَفَرَّجَ الرَّجُلُ بِکَذا وعَلَیہ : کسی چیز سے تفریح کرنا، مشاہدہ سے خوش ہونا، تماشا دیکھنا۔
ـــ الغم ونحوہ : زائل ہونا۔
تَفَارِیجُ الاَصَابِعِ وغیرِھا : انگلیوں وغیرہ کے درمیان کی جگہ۔ واحد : تِفرَاجٌ۔
التَّفرِجَۃُ : خلا، جھروکا، روشن دان ج: تَفَارِیج۔
الفَرجُ : دو چیزوں کے درمیان کشادگی، کشادہ جگہ، فاصلہ، شگاف، پھٹن، درز، سوراخ ج: فروج۔ قرآن پاک میں ہے: "ومَا لَھا من فُرُوجٍ"۔ ان آسمانوں میں شگاف یا پھٹن نہیں ہے (۲) سرحد (۳) چوپائے کی ٹانگوں کا فاصلہ۔ کہتے ہیں: جَرَتِ الدَّابَّۃُ مِلءَ فُرُوجِھا : چوپایہ پوری طاقت سے چلا (۴) دو ٹانگوں کے درمیان کا فاصلہ، کنایۃً شرم گاہ (یہی استعمال غالب ہے) قرآن پاک میں ہے: "والَّتِی اَحصَنَت فَرجَھَا"۔
فُرُوجُ الاَرضِ : اطرافِ زمین، نواح
الفَرَجُ : مصیبت کے بعد راحت، ازالۂ کلفت۔ اُمُّ الفَرَجِ : قیمہ بھرا سموسا۔
الفُرُجُ : بھانڈا پھوڑ آدمی، پیٹ کا کچا جو راز نہ چھپا سکے۔
الفُرجَۃُ : دو چیزوں کے درمیان درز، شگاف یا فاصلہ، وسعت، خالی جگہ (۲) سکون، غم کے بعد راحت (۳) تماشا حسین یا دلچسپ نظارہ جس سے دل بہلے۔
الفَرَجِیَّۃُ : لمبی آستینوں کا جبہ جو علماء دین پہنتے ہیں۔
الفَرُّوجُ : بچہ کا کرتا (۲) چوزہ ج: فَرَارِیجُ

الفَرِيجُ: تانت سے الگ کمان (٢) کثرتِ ولادت سے تنگ آجانے والی عورت (٣) ظاہر و باہر، وسیع و کشادہ (مذکر مؤنث دونوں کے لئے)۔

المُتَفَرِّجُ: تماشبین، تفریح باز، نظارہ کر کے خوش ہونے والا، دل بہلانے والا۔

المُنفَرِجُ: کشادہ۔

المُفرِجُ: بہت چوزوں والی (مرغی)۔

المُفرَجُ: صحرا میں قتل کیا جانے والا جس کا قاتل معلوم نہ ہو (٢) بے مال و اولاد آدمی۔

المُفَرَّجُ: بغل سے ہٹی ہوئی کہنی والا (٢) کنگھا

المُنفَرِجَةُ: الزَّاوِيَةُ المُنفَرِجَةُ: علم ہندسہ میں وہ زاویہ جو نوے درجہ سے زائد ہو۔

المَفرُوجُ: کھلا ہوا، کشادہ کیا ہوا۔

• الفِرجَارُ: پرکار، دوشاخہ نوک دار قلم جس سے دوائر کھینچے جاتے ہیں۔ خَطٌّ فِرجَارِيٌّ: دائرہ، گول لکیر۔

• فَرجَنَ الدَّابَّةَ: جانور کو کھریرا کرنا، کھریرے سے رگڑ کر بدن صاف کرنا۔

— الثَّوبَ و نَحوَهُ: کپڑے وغیرہ کو برش کرنا، برش سے صاف کرنا۔

الفِرجَونُ: جانوروں کے بدن پر پھیرنے کا برش (کھریرا) (٢) کپڑے پر پھیرنے کا برش۔

• فَرِحَ ـَ فَرَحًا: راضی ہونا، حدیث میں ہے: "اَللّٰهُ اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوبَةِ عَبدِهِ"

— بكذا: خوش ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيَومَئِذٍ يَفرَحُ المُؤمِنُونَ بِنَصرِ اللّٰهِ"

— الرَّجُلُ: نعمت وغیرہ پر اترانا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِذ قَالَ لَهُ قَومُهُ لَاتَفرَح اِنَّ اللّٰهَ لَايُحِبُّ الفَرِحِينَ - ذٰلِكُم بِمَا كُنتُم تَفرَحُونَ فِي الاَرضِ بِغَيرِ الحَقِّ" هو فَرِحٌ و فَرحَانُ و فَارِحٌ و هي فَرِحَةٌ و فَرحَى و فَرحَانَةٌ و فَارِحَةٌ۔

اَفرَحَهُ: خوش کرنا (٢) قرض کا بوجھل بنانا (٣) مغموم کرنا۔

فَرَّحَهُ: خوش کرنا، فرحت بخشنا۔

الفَرَحُ: خوشی (٢) تقریب شادی (یہ مجازی معنی ہیں) ج: اَفرَاحٌ۔ اِقَامَةُ الاَفرَاحِ: خوشیاں منانا۔

الفَرِحُ: خوش، شاداں۔

الفَرحَةُ: خوشی، خوشخبری۔

الفَرحَةُ الغَامِرَةُ: زبردست خوشی۔

المُفرِحُ و المُفَرِّحُ: خوش کن۔

المُفرَحُ: قرض میں دبا ہوا جو ادائگی کے قابل نہ ہو۔

المِفرَاحُ: بہت خوش۔

• اَفرَخَ الطَّائِرُ: چوزہ نکالنا، چوزوں والا ہونا۔

— البَيضَةُ: انڈے کا پھٹ کر چوزہ نکالنا (انڈے کا چوزہ سے الگ ہونا)

— الزَّرعُ: پودے کی شاخیں نکلنا۔

— فُؤَادُهُ: دل سے خوف دور ہونا۔

— رُوعُهُ: دل سے غم دور ہونا۔

— الاَمرُ: معاملہ کا واضح ہونا، انجام ظاہر ہونا۔

— اللّٰهُ رَوعَ فُلَانٍ: اللہ کا کسی کے ڈر خوف کو دور کر دینا۔

— القَومُ بَيضَتَهُم: اپنا بھید ظاہر کرنا۔

فَرَّخَ الطَّائِرُ و البَيضَةُ و الزَّرعُ: اَفرَخَ۔

— القَومُ: ذلیل و مرعوب ہونا۔

— الاَمرُ: گنجلک ہونے کے بعد واضح ہو جانا، انجام و نتیجہ ظاہر ہونا۔

بَاضَ فِي رَأسِهِ الشَّيطَانُ وَ فَرَّخَ: شیطان نے اسے بہکا لیا اور گمراہ کر دیا۔

اِستَفرَخَ الطَّائِرَ: پرندے کے چوزے نکلوانا۔

الفَرخُ: پرندہ کا بچہ، چوزہ (٢) ہر انڈا دینے والے جانور کا بچہ (٣) ہر چھوٹا جانور یا چھوٹا پودا یا چھوٹا درخت (٤) ذلیل و زیر فرمان آدمی (٥) وہ پودا جس کا دانا ظاہر ہو گیا ہو (٦) دماغ کا اگلا حصہ (٧) کاغذ کا تختہ (شیٹ) ج: اَفرُخٌ و اَفرَاخٌ و فُرُوخٌ۔ فِرَاخُ الشَّجَرَةِ: درخت پر شاخیں کاٹنے کے بعد نکلنے والی کونپلیں

الفَرخَةُ: پرندہ کا مادہ بچہ (٢) چوڑی آنی۔

الفَرُّوخُ: وہ خوشہ جس میں دانے پڑ گئے ہوں اور ظاہر ہو گئے ہوں۔

المَفَارِخُ: بچے نکلوانے کی جگہیں۔ واحد: مَفرَخٌ و مَفرَخَةٌ۔

• فَرَدَ ـُ فُرُودًا: تنہا ہونا، یکتا ہونا۔

— بالاَمرِ و الرَّأيِ: کسی معاملہ میں منفرد ہونا۔ الگ رائے رکھنا، کسی غیر کے ساتھ شریک نہ ہونا۔

— عن الشيءِ: الگ ہونا۔

اَفرَدَتْ اُنثَى الحَيوَانِ: مادہ جانور کا (خلاف عادت) ایک بچہ جننا۔ هي مُفرِدٌ۔

— بالاَمرِ: کسی معاملہ میں منفرد ہونا، اپنی مرضی پر چلنا۔

— الشيءَ: الگ کرنا (٢) ایک فرد بنانا۔

— اِلَيهِ رَسُولًا: کسی کے پاس قاصد بھیجنا۔

— بَابًا لِكَذَا فِي الكِتَابِ: کتاب میں کسی مضمون کے لئے الگ باب قائم کرنا۔

فَرَّدَ الرَّجُلُ: فقیہ ہونا (٢) لوگوں سے الگ ہو کر عبادت کے لئے خلوت گزیں

حدیث میں ہے: "طُوبیٰ لِلمُفَرِّدِینَ"
فَرَّدَ برأیه : ہٹ دھرم ہونا، اپنی رائے پر چلنا، دوسرے کی بات نہ ماننا۔
— الذَّهَبَ: سونے کے دانوں میں چاندی کے دانوں سے فصل کرنا (ہار میں)۔
— الشیءَ: کسی چیز کے الگ الگ حصے کرنا، افراد بنانا۔
— الاَشیاءَ: چیزوں میں فصل کرنا۔
انفَرَدَ بِالاَمرِ: کسی معاملہ میں اکیلا رہنا، کسی کو شریک نہ کرنا۔
— بِنَفسِه : الگ تھلگ ہونا، خلوت میں ہونا۔
— بالسُّلطَة : تنہا اقتدار کا مالک ہونا۔
تَفَرَّدَ بالاَمرِ: کسی کام کو تنہا کرنا (۲) کسی کام میں منفرد ہونا، یکتا اور بے مثل ہونا
استَفرَدَ بالاَمرِ او الرأيِ: کسی معاملہ یا رائے میں سب سے الگ ہونا، منفرد ہونا۔
— فُلانًا: کسی کے ساتھ خلوت میں ہونا (۲) کسی کو تنہا پانا (۳) منفرد و یکتا پانا۔
— الغَوّاصُ دُرَّةً کذا: غوطہ خور کو فلاں موتی تنہا یا ایک ملا۔
— الشیءَ: چند چیزوں میں سے ایک کو چھانٹنا الگ کرنا (۲) بے نظیر و بے مثال فرد کی حیثیت سے لینا۔
الاِفرادُ: (نحو میں) تثنیہ یا جمع نہ ہونا، واحد ہونا (۲) (فقہ میں) ایک احرام میں حج و عمرہ کو جمع نہ کرنا، الگ الگ احرام باندھنا۔
الفَارِدُ: منفرد، الگ تھلگ۔ ثَورٌ فَارِدٌ: گلہ سے الگ تھلگ رہنے والا بیل۔ شَجَرَةٌ فَارِدَةٌ او فارِدٌ: تمام درختوں سے الگ درخت۔ نَاقَةٌ فَارِدَةٌ: چارے پانی میں الگ رہنے والی اونٹنی۔ شَاةٌ فَارِدَةٌ: دودھ نکالنے کے لئے بکریوں سے الگ کی جانے والی بکری (۲) عمدہ اور نہایت سفید شکر (چینی) ج: فوارد۔
الفَوَارِدُ: وہ اونٹ جن سے نر اونٹ مشابہت نہ رکھتے ہوں۔
فُرادَ: تنہا۔ جاءَ القَومُ فُرَادَ و فُرَادًا و فُرَادَی: لوگ ایک ایک کرکے آئے۔ یکے بعد دیگرے آئے۔ قرآن پاک میں ہے "وَلَقَد جِئتُمُونَا فُرَادَی کَمَا خَلَقنَاکُم اَوَّلَ مَرَّةٍ"
الفَردُ: ایک، تنہا، اکیلا۔ قرآن پاک میں ہے "رَبِّ لَا تَذَرنِي فَردًا وَّاَنتَ خَیرُ الوَارِثِینَ" (۲) طاق (مقابل جفت) (۳) مفرد (۴) شخص، فرد (۵) بے مثال و بے نظیر آدمی وغیرہ۔ منفرد (۶) ہر جوڑے کا ایک فرد (۷) ریت کا الگ تھلگ ٹیلہ (۸) ڈاڑھی کی ایک جانب (۹) چاول وغیرہ رکھنے کی کھجور کے پتوں کی ٹوکری ج: اَفرادٌ۔ عَدَدٌ فَردٌ: طاق عدد۔ فَردًا فَردًا: ایک ایک (۱۰) پستول (لغت دارجہ) ج: فُرود۔ فَرد بساقیة: ریوالور
کہتے ہیں: عَدَدتُ الجَوزَ او الدَّرَاهِمَ اَفرَادًا: میں نے درہم یا اخروٹ ایک ایک کرکے گنے۔ لَقِیتُهُ فَردَینِ: میں اس سے اس طرح ملا کہ صرف ہم دو ہی تھے، میں اس سے الگ ملا۔ اَفرَادُ النُّجُومِ: آسمان کے کناروں پر عام ستاروں سے الگ چمکدار ستارے۔
الفَردُ: انسان وغیرہ کا ایک فرد ج: اَفرادٌ و فِرادٌ۔ جاءَ القَومُ فِرادًا: لوگ الگ الگ آئے۔
الفَردَانُ: فرد۔ مؤنث فَردَی ج: فُرَادَی۔
الفَردَةُ: اکیلی، تنہا، ایک، بے مثال (مؤنث الفرد)۔
الفُردَةُ: درختوں کا جھنڈ ج: فُرُدات
الفُردَةُ: بہت زیادہ الگ تھلگ رہنے والا
الفَردِيَّةُ: انفرادیت پسندی، جماعت کے کنٹرول اور اقتدار سے آزاد رہنے کا نظریہ (۲) فرد کی خودمختاری اور اس پر ریاست کے محدود کنٹرول کا ایک سیاسی نظریہ۔
الفَرّادُ: موتی بیچنے والا، موتی بنانے والا۔
الفَرُودُ: ایک فرد۔
الفُرُودُ: ثریا کے گرد چمکدار ستارے۔ فُرُودُ النُّجُومِ: ستاروں کے افراد
الفَرِیدُ: یکتا، بے مثال، تنہا (۲) موتیوں اور سونے کی لڑی میں پروئے ہوئے چاندی وغیرہ کے دانے (۳) وہ موتی جو دوسرے موتیوں کا فاصلہ دے کر پروئے گئے ہوں۔ واحد: فَرِیدَة
الفَرِیدَة: نفیس اور بیش قیمت موتی، ج: فَرائِد۔
المِفرادُ: الگ تھلگ رہنے والی اونٹنی۔
المُفرَدُ: جنگلی بیل، سانڈ (۲) غیر مرکب وہ لفظ جس کا جز اس کے جزو معنی پر دلالت نہ کرتا ہو۔ ایک، اکیلا۔ واحد (مقابل تثنیہ و جمع) ج: مفردات۔
بمُفرَدِه: تنہا، بلا مددگار۔
المُفرَدَاتُ: الفاظ غیر مرکب (۲) کسی چیز کی تفصیلات، آئیٹمس جیسے مُفرَدَاتُ المِیزَانِيَّة: بجٹ کی مدیں یا آئیٹمس
المُنفَرِدُ: کسی چیز میں منفرد، یک و تنہا (۲) خود رائے۔ سب سے الگ۔
المُنفَرِدُ: اکیلا، علیحدہ، تنہا، یکتا۔
• فَردَسَ الکَرمَ: انگور کی بیل کو پھیلانا ٹٹی پر چڑھانا۔
— قِرنَهُ: جوڑی دار کو پچھاڑنا۔
— وِعاءَ التَّمرِ و نَحوَه: کھجور وغیرہ

کے تھیلے یا ٹوکری کو خوب بھرنا۔
الفُرَادِسُ: رَجُلٌ فُرَادِسٌ: بڑی ہڈیوں والا۔
الفَرْدَسَۃُ: گنجائش، وسعت۔
الفُرْدُوسُ: گیہوں وغیرہ میں اضافہ اور پھیلاؤ۔
الفِرْدَوسُ: مکمل لوازم والا باغ (مذکر ہے۔ کبھی مؤنث بھی آتا ہے) (٢) بہت انگور کی بیلوں والی جگہ (٣) سرسبز و شاداب وادی (٤) جنت (آخرت کا ایک باغ) ج: فَرَادِیسُ (بعض اہل لغت کے نزدیک یہ لفظ معرب ہے)۔
• فَرَّ ـِ فَرًّا و فِرَارًا: بھاگنا، فرار ہونا هو فَارٌّ و فُرُورٌ و فَرُورَۃ و فَرَّارٌ (٢) دوڑنا۔
ـــ الیه: پناہ لینا۔ قرآن پاک میں ہے؛ "فَفِرُّوا اِلَی اللّٰہِ اِنِّی لَکُمْ مِنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ"۔
ـــ الفارِسُ: مڑنے کے لئے لمبا چکر لگانا
ـــ الدَّابَّۃَ ـُ فَرًّا و فِرَارًا: عمر جاننے کے لئے دانت دیکھنا۔ مقولہ ہے: اِنَّ الجَوَادَ عَیْنُه فِرَارُہُ: اصیل گھوڑے کی آنکھ اس کی اصلیت بتانے کے لئے کافی ہے۔ یعنی کسی کے ظاہر سے باطن سمجھ میں آ رہا ہو تو اس کی جانچ کی ضرورت نہیں۔
ـــ الأَمْرَ و عنه: واضح کرنے کے لئے کسی معاملہ میں غور کرنا۔
فُرَّ فُلَانٌ: آزمایا جانا۔ کہتے ہیں: فُرِرْتُ عن ذَکَاءٍ: میری ذہانت کو آزمایا گیا۔ و فُتِّشْتُ عن تَجْرِبَۃٍ: میرے تجربہ کی جانچ کی گئی۔
ـــ فُلَانٌ عما فی نَفْسه: کسی کے دل کی بات جاننے کے لئے سوال کیا جانا۔
اَفَرَّتِ الدَّوَابُّ: چوپایوں کے پہلے دانت ٹوٹ جانا اور دوسرے نکلنا۔
ـــ فُلَانًا و نَحْوَہُ: دوڑانا (٢) بھگانا

اَفَرَّ رَأْسَہُ بالسَّیفِ: تلوار سے سر پھاڑنا۔
فَارَرْتُہُ: میں نے اس کا حال پوچھا اس نے میرا حال پوچھا۔
اُفْتُرَّ البَرْقُ: بجلی چمکنا۔
ـــ فُلَانٌ: (اگلے دانت ظاہر کر کے) مسکرانا۔
ـــ الثَّغْرُ: دانت کھلنا۔
ـــ عن الثغر: دانت کھولکر مسکرانا۔
ـــ عن اَسْنَانه ضاحِکًا: دانت کھول کر ہنسنا۔
ـــ الشیءَ: ناک بھں چڑھانا۔
تَفَارَّ القَوْمُ: بعض کا بعض کے پاس سے بھاگ جانا، فرار ہو جانا۔
الفُرَارُ: وہ بکری جو دودھ چھڑائے جانے کے بعد چارہ کھاکر موٹی ہو گئی ہو۔
الفِرَارُ: بھاگ، دوڑ۔ لاذَ بالفِرار: راہ فرار اختیار کرنا۔
الفُرُّ: کسی چیز کا منتخب حصہ۔ کہتے ہیں: هذا فُرُّ مالی (٢) سربرآوردہ شخص۔ کہتے ہیں: هو فُرُّ قَومِه
الفَرَّاءُ: حسین دانتوں والی عورت۔
الفَرَّارُ: (زئبق) پارہ۔
الفُرَّۃُ: الفُرُّ۔
الفِرَّۃُ: هی حَسَنَۃُ الفِرَّۃِ: وہ حسین مسکراہٹ والی عورت ہے۔
الفُرَّی: شکست خوردہ فوجی دستہ۔ کَتِیْبَۃٌ فُرَّی۔
الفَرِیرُ: الفُرَارُ۔
المَفَرُّ: جائے فرار، جائے پناہ (٢) فرار کہتے ہیں: لا مَفَرَّ منه۔
• فَرَزَ الشیءَ ـِ فَرْزًا: چھانٹنا، الگ کرنا، ایک شے کو دوسری اشیا سے یا ایک جز کو دوسرے اجزا سے الگ کرنا۔
فَرَزَ النَّصِیبَ: حصہ الگ کرنا۔
ـــ مَسَامُّ الجسد العَرَقَ والغُدَدُ اللُّعَابَ: مسامات کا جسم سے پسینہ اور غدود کا اندر سے لعاب باہر نکالنا۔ فَرَزَہ منه وعنه دونوں طرح استعمال ہے۔
ـــ القُطْنَ و نحوَہ: عمدہ روئی میں سے خراب کو علاحدہ کرنا
اَفْرَزَہُ: فَرَزَہُ۔
ـــ فُلَانًا بشیءٍ: کسی کے لئے کوئی چیز الگ کرنا، اس کے لئے مخصوص کرنا۔
ـــ الصَّیْدُ الصَّائِدَ: شکار کا شکاری کے قریب اور نشانہ پر آنا۔
فَارَزَ شَرِیکَہُ: اپنے شریک سے علیحدگی اختیار کرنا، اس سے الگ ہو جانا۔
فَرَّزَ علیه بِرَأْیه تَفْرِیزًا و تَفْرِزَۃً کسی کے متعلق قطعی رائے قائم کرنا قطعی فیصلہ کرنا۔
اُفْتَرَزَ الأَمْرَ: کسی معاملہ کو اپنی رائے سے انجام دینا، اس میں اپنی الگ رائے رکھنا۔
تَفَارَزَا الشَّرِکَۃَ: دو شخصوں کا اپنی شرکت ختم کر کے الگ الگ ہو جانا۔
الإِفْرِیزُ: دیوار کی کارنس، چھجا، ج: اَفَارِیزُ۔
الفَارِزُ: کَلَامٌ فَارِزٌ: دو ٹوک بات صاف اور فیصلہ کن بات۔
الفَارِزَۃُ: ریت میں آنے جانے کا راستہ
الفَرْزُ: دو بڑے ٹیلوں کے درمیان کا نشیب (٢) علیحدگی، چھٹائی۔
فَرْزُ الخِطَابَاتِ: خطوط (ڈاک) کی چھٹائی۔
الفِرْزُ: الگ کیا ہوا حصہ ج: اَفْرَازٌ و

فُرُوزٌ۔

فَرَّازُ الحَلِیب: کریم نکالنے کی مشین۔

الفَرْزَۃُ: سخت جگہ کا شگاف۔

الفِرْزَۃُ: الفِرْزُ۔

المَفْرَزُ: جدا ہونے کی جگہ۔

المَفْرَزَۃُ: سپاہیوں کی ٹولی ج: مَفَارِز

المَفْرُوزُ: الگ کیا ہوا، دوسروں سے جدا، چھانٹا ہوا۔

•الفَرْزَدَقُ: گندھے ہوئے آٹے کے پیڑے و: فرزدقۃ (۲) اموی خاندان کے مشہور شاعر کا لقب جس کا نام ہمّام تھا ج: فَرَازِق و فَرَازِد (یہ لفظ فارسی ہے اس کی اصل پرازدہ ہے)۔

•الفُرْزُعَۃُ: گھاس کا گٹھا ج: فَرَازِع۔

• فَرْزَلَہٗ: قید کرنا۔

الفِرْزِلُ: قید (۲) ہتھکڑی (۳) لوہا کاٹنے کی قینچی۔

• فَرْزَنَ فی کذا: غور کرنا۔

تَفَرْزَنَ: (شطرنج میں) پیادہ کا ملکہ بننا۔

الفِرْزَانُ: شطرنج کی ملکہ ج: فرازین۔

• فَرَسَ الاَسَدُ فَرِیسَتَہٗ ـِ فَرْسًا: شیر کا اپنے شکار کو پھاڑ ڈالنا۔

___ الذَّبِیحَۃَ: ذبح کئے ہوئے جانور کی گردن توڑنا (دم نکلنے سے پہلے، یہ اسلام میں ممنوع ہے)۔

___ الاَمْرَ فِرَاسَۃً: بھانپ لینا، تاڑ جانا سمجھ جانا، تہ کو پہنچ جانا۔ ھو فَارِسٌ

فَرُسَ ـُ فَرَاسَۃً و فُرُوسَۃً و فُرُوسِیَّۃً: گھوڑوں کے امور کا ماہر ہونا، سواری کا ماہر ہونا، شہ سوار ہونا ھو فَارِسٌ بالخَیل۔

___ فُلَانٌ: معاملہ فہم ہونا۔ ھو فارِسٌ بالاَمر: اسے معاملہ میں بصیرت ہے۔

اَفْرَسَ الرَّاعِی: چرواہے کی غفلت سے اس کی بکری کو بھیڑیے کا پھاڑ کھانا۔

اَفْرَسَ فلانٌ الاَسَدَ دَابَّتَہٗ: کسی کا جان بچانے کے لئے اپنا جانور شیر کے آگے کر دینا، شیر کے لئے اپنے جانور کو شکار بنا دینا۔

فَارَسَہٗ مُفَارَسَۃً و فِرَاسًا: شہ سواری میں کسی سے مقابلہ کرنا

فَرَّسَ الاَسَدُ الغَنَمَ: شیر کا بکریوں میں چیر پھاڑ سے تباہی مچانا۔

___ الاَسَدَ الشیءَ: پھاڑ کھانے کے لئے کوئی چیز شیر کے سامنے کرنا۔

اِفْتَرَسَ فَرِیسَتَہٗ: شکار کو پھاڑ ڈالنا۔

تَفَرَّسَ فُلَانٌ: شہ سوار بننے کی نقل کرنا۔

___ فِی الشیءِ: غور سے دیکھنا، پہچاننے کی کوشش کرنا۔

___ فیہ الخَیرَ: کسی میں خیر کی علامت دیکھنا۔

الاَفْرَسُ: ھو اَفْرَسُ بالاُمُور: معاملات سے زیادہ واقف و باخبر

الفَارِسُ: گھوڑوں کی سواری کا ماہر، شہ سوار، مرد میدان ج: فَوَارِس و فُرْسَانٌ۔ الفُرْسَانُ فی الجَیْشِ: گھڑ سوار فوجی (۲) شیر (۳) ماہر و تجربہ کار۔

فَارِسُ: ملک فارس کے باشندے واحد: فَارِسِیٌّ (۲) ملک فارس جسے اب ایران کہا جاتا ہے۔

الفَارِسِیَّۃُ: فارسی زبان، ایرانیوں کی زبان۔

الفِرَاسَۃُ: قیافہ شناسی، ظاہر سے باطن کو جان لینے کی مہارت، سمجھ، دانائی حدیث میں ہے "اِتَّقُوا فِرَاسَۃَ المُؤمِنِ فَاِنَّہٗ یَنْظُرُ بِنُورِ اللّٰہِ" (۲) فراست و ذہانت پر مبنی رائے جیسے "فِرَاسَتِی فی فُلَانٍ الصَّلَاحُ" فلاں کے بارے میں میری رائے ہے کہ وہ صالح ہے۔

الفَرَّاسُ: بہت پھاڑ کھانے والا (۲) بڑی سمجھ اور فراست والا، بہت تاڑنے اور بھانپنے والا، صاحب بصیرت، اندر تک کی خبر لانے والا۔

الفَرَسُ: گھوڑا، گھوڑی (مذکر و مؤنث) ج: اَفْرَاسٌ و فُرُوسٌ۔ حِصَانٌ نر اور حِجْر مادہ کو کہتے ہیں کبھی مادہ کے لئے فَرَسَۃٌ بھی آتا ہے۔ فَرَس کی جمع غیر لفظ سے خَیل آتی ہے۔ جمع قلت اَفْرَاس اور تین سے زیادہ کے لئے جمع کثرت فُرُوسٌ آتی ہے۔

مقولہ ہے۔ ھُمَا کفَرَسَیْ رِھَانٍ: ایسے دو شخصوں کے لئے بولا جاتا ہے جو کسی ایک مقصد کے لئے مسابقت و مقابلہ کریں اور برابر رہیں۔

فَرَسُ البَحرِ: ایک سمندری مچھلی جس کا سر گھوڑے کے سر کے مشابہ ہوتا ہے۔

فَرَسُ الرِّھَان: دوڑ کا گھوڑا۔

فَرَسُ النَّبِیّ: ٹڈا۔

فَرَسُ النَّھرِ: پانی میں رہنے والا ایک جانور، دریائی گھوڑا۔

الفَرْسَۃُ: کمر میں کوبڑ نکالنے والی ایک بیماری (۲) گردن کا پھوڑا۔ اَصَابَتْہُ فَرْسَۃٌ: اس کی کمر کا مہرہ ختم ہو گیا۔

الفَرِیسُ: مقتول، شیر وغیرہ کا چیرا پھاڑا ہوا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) کہتے ہیں: بَقَرَۃٌ فَرِیس و ثَورٌ فَرِیسٌ ج: فَرْسَی (۲) رسّی کے کنارہ پر بندھا ہوا لکڑی کا ٹکڑا۔

الفَرِیسَۃُ: درندے کا پکڑا ہوا شکار یا جسے درندے کھاتے ہیں ج: فَرَائِس

المُفْتَرِسُ: خون خوار، درندہ۔

المَفْرُوسُ: کبڑا، ٹوٹی ہوئی کمر یا ٹوٹی

ہوئی گردن والا۔

• فَرْسَخَ الشیءُ: زائل ہونا، چلا جانا۔ جیسے: فَرْسَخَ البَرْدُ والمَرَضُ والحُمّٰی۔

الفَرْسَخُ: شگاف، درمیان کی خالی جگہ (۲) لمبا دن یا لمبی رات (۳) ایک قدیم پیمانۂ مسافت مساوی تین میل انگریزی (دیکھئے میل) (۴) نہ ختم ہونے والی کثیر شے ج: فَرَاسِخ۔

المُفَرْسَخُ: ڈھیلا ڈھالا۔ جیسے: سَرَاوِیْلُ مُفَرْسَخَۃٌ: ڈھیلی شلوار و پاجامہ

• الفِرْسِنُ: اونٹ کا کھر یا پیر (حافِر الفرس اور قدم الانسان کی طرح) ج: فَرَاسِن۔

المُفَرْسَنُ: پر گوشت چہرے والا آدمی۔

• فَرَشَ النَّبَاتُ ـُ فَرْشًا: گھاس یا پودوں کا زمین پر پھیلنا، بچھنا۔

ـــ الشیءَ ـِ فَرْشًا و فِرَاشًا: بچھانا زمین پر پھیلانا۔

ـــ الطَّائِرُ جَنَاحَیہ: پروں کو پھڑپھڑانا دونوں بازو کو پھیلانا۔

ـــ لِفُلانٍ بساطًا او نَحْوَہ: کسی کے اکرام و ضیافت میں بچھونا وغیرہ بچھانا

ـــ الدّارَ و نَحْوَھا بالحِجَارَۃِ و نَحْوِھا: گھر وغیرہ میں پتھر بچھانا، پتھروں کا فرش کرنا۔

ـــ الاَمْرَ: کسی معاملہ کی اشاعت کرنا۔

ـــ فُلانًا اَمْرَہٗ: کسی سے کسی معاملہ کی وضاحت کرنا، کھول کر بیان کرنا۔

اَفْرَشَ الرَّجُلُ: فرش والا ہونا۔

ـــ الشَّجَرُ: درخت کی شاخیں نکلنا۔

کہتے ہیں: مَا اَفْرَشَ عنہ: وہ اس سے دور نہیں ہوا، علاحدہ نہیں ہوا۔

ـــ الشَّجَّۃُ الرَّأسَ: سر کے زخم کا دماغ کی ہڈی میں بال ڈالنا۔

اَفْرَشَ فُلانًا: کسی کی پیٹھ پیچھے برائی کرنا

ـــ السَّیفَ: تلوار کو تیز کرنا، دھار کو پتلا کرنا۔

ـــ فُلانًا بِساطًا: کسی کی ضیافت میں بچھونا بچھانا۔

فَرَّشَ الطَّائِرُ: بازو پھڑپھڑانا، پھیلانا۔

ـــ الزَّرْعُ: کھیتی کا زمین پر پھیلنا۔

ـــ الدّارَ: گھر میں فرش لگانا۔

ـــ فُلانًا بِساطًا: کسی کے لئے بچھونا بچھانا۔

اِفْتَرَشَ الشیءُ: بچھنا، پھیلنا۔

ـــ الثَّوبَ و نَحْوَہٗ: کپڑے وغیرہ کا بستر (بچھونا) بنانا (بطور بستر استعمال کرنا)۔

ـــ السَّمَاءُ القَومَ: پانی برسانا۔

ـــ فُلانًا: کسی کو زمین پر گرا کر اوپر چڑھنا۔

ـــ لِسَانَہٗ: زبان کھولنا اور جو منہ میں آئے کہنا۔

ـــ اَثَرَہٗ: نقش قدم پر چلنا، اتباع کرنا۔

ـــ عِرضَہٗ: بے عزتی کرنا۔

اِنْفَرَشَ الشَّیءُ: پھیلنا، بچھنا۔

تَفَرَّشَ الطَّائِرُ: فَرَّشَ۔

الفَرَاشُ: تتلی، پروانہ۔ واحد فَرَاشَۃٌ بیوقوفی میں مقولہ مشہور ہے: اَطْیَشُ من فَرَاشَۃٍ: پروانے سے زیادہ بیوقوف (بلاوجہ اپنی جان دیتا ہے) (۲) شراب کی سطح کے بلبلے۔

فَرَاشُ اللِّسان: زبان کے نیچے کا گوشت۔

فَرَاشُ الظَّھر: پسلیوں کے بالائی حصے کے اگنے کی جگہ۔

الفِرَاشُ: گھر کے بچھانے کے کپڑے وغیرہ فرنیچر، گدّا، بچھونا، فرش (دری شطرنجی، قالین وغیرہ) (۲) گھر (۳) پرندہ کا گھونسلا (۴) منہ کے اندر زبان کی جڑ ج: فُرُشٌ و اَفْرِشَۃٌ۔

طَرِیحُ الفِرَاش: صاحب فراش

الفَرَاشَۃُ: ایک تتلی، پروانہ (۲) کم عقل آدمی، اوچھا آدمی (۳) پتلی ہڈی (۴) لوہے کی پن، پتلا لوہا (۵) حوض میں بچا ہوا تھوڑا پانی (۶) دماغ کے قریب کھوپڑی تک کی پتلی ہڈی (۷) تالے کی چھڑ۔ ج: فَرَاشٌ۔

الفِرَاشَۃُ: چپراسی گیری، فرش وغیرہ بچھانے کی خدمت یا پیشہ، گھریلو نوکری۔

الفَرَّاشُ: گھر کا نوکر، فرش وغیرہ بچھانے اور صفائی کرنے والا، دفتر کا چپراسی (۲) ٹینٹ والا، فرش فروش اور شادی بیاہ کے موقع کا سامان کرایہ پر دینے والا۔

الفَرْشُ: گھر کا سامان، فرنیچر (فرش، گدے، کرسیاں، قالین وغیرہ) (۲) کھلی اور کشادہ جگہ (۳) بہت گھاس پودوں والی جگہ (۴) زمین پر پھیلی ہوئی فصل (۵) چھوٹے جانور جو سامان لادنے کے قابل نہ ہوں۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمِنَ الاَنْعَامِ حَمُوْلَۃً وَّ فَرْشًا"

فَرْشُ المَسَائِل: مسائل کی تفصیل و وضاحت، بسط و شرح۔

فَرْشُ البائع المُتَجَوِّل: پھیری لگانے والے کا خوانچہ۔

الفَرْشَۃُ: گدّا، بیڈ۔

فَرْشَۃٌ فَنِّیٌّ: پھوس بھرا گدا۔

الفُرْشَۃُ و الفُرْشَاۃُ: برش ج: فُرَاش

فُرْشَۃُ الثِّیاب: کپڑے صاف کرنے کا برش۔

فُرْشَۃُ الاَسْنَانِ: دانتوں کا برش۔

فُرْشَةُ المَسْحُوق او البودرة: پاؤڈر چھڑکنے کا برش۔
فُرْشَةُ الحِلاقَه: حجامت کا برش۔
فُرْشَةُ البُويَة: پینٹ برش۔
فُرْشَةُ رِيشٍ: پروں کا (آرٹ) برش۔
فُرْشَةُ فَنَّانٍ: آرٹسٹ کا برش یا قلم۔
الفَرِيشُ: بچھایا ہوا، بچھایا جانیوالا فرش وغیرہ (۲) زمین پر گری گھاس یا پودا وغیرہ۔ هي فَرِيشَة ج: فَرَائِشُ (۳) عربی بیل جس کی کمر پر کوہان نہیں ہوتا
المُفَرَّشُ: بے کوہان اونٹ۔
المِفْرَشُ: موٹے کپڑے، دری وغیرہ (۲) دسترخوان (۳) میز پوش۔
مِفْرَشُ السُّفْرَة: خان پوش۔
مِفْرَشُ السَّرِيرِ: پلنگ پوش۔
المِفْرَشَةُ: چھوٹا دسترخوان یا چھوٹا خانپوش (۲) کجاوہ کا گدا جس پر سوار بیٹھتا ہے۔
المَفْرُوشُ: پھیلا ہوا، بچھا ہوا (۲) پختہ بنا ہوا جیسے المَفْرُوشُ بالحَجَرِ (۳) فرنیچر اور گھریلو سامان سے آراستہ۔
المَفْرُوشَاتُ: گھریلو سامان، فرنیچر۔
المَفْرُوشَةُ: ناقَة مَفْرُوشَة الرِّجل: ٹیڑھے پاؤں والی اونٹنی۔
• فَرْشَحَ فَرْشَحَةً: دونوں ٹانگیں چوڑی کرنا۔
ــــ الدَّابَّةَ: چوپائے کا دودھ نکالتے وقت دونوں ٹانگیں چوڑی کرنا۔
تَفَرْشَحَ: فَرْشَحَ۔
الفِرْشَاحُ: پھیلا ہوا کھر (۲) نہ برسنے والا خالی بادل (۳) لمبی چوڑی زمین۔
• فَرَصَ الثوبَ ونَحوَه ــِ فَرْصًا: کپڑا وغیرہ لمبائی میں پھاڑنا (۲) پھاڑنا کاٹنا۔
ــــ الحِذَاءَ النَّعْلَ: جوتے کے تلے کو تسمہ لگانے کے لئے چیرنا۔

فَرَصَ الحَيَوانَ: جانور کے شانہ پر مارنا
ــــ الفُرْصَةَ: موقع پانا۔
فُرِصَ فَرْصًا: شانہ کے گوشت میں درد ہونا۔
اَفْرَصَت الفُرْصَةُ فُلانًا: کسی کو موقع ملنا۔ اَفْرَصَهُ الاَمْرُ: کسی کو کسی کام کا موقع ملنا، کوئی کام ممکن ہونا۔
فَارَصَهُ في الشيئ: کسی چیز میں کسی کے ساتھ باری مقرر کرنا، باری باری لینا یا کرنا۔
اِفْتَرَصَ الفُرْصَةَ: موقع غنیمت جاننا، موقع پانا۔
ــــ فُلانًا ظُلْمًا: کسی کے ساتھ زیادتی وعیب جوئی کا موقع پانا۔
تَفَارَصَ القَوْمُ بِئْرَهُمْ: کنویں کی باری مقرر کرنا، باری باری پانی نکالنا۔
تَفَرَّصَ الفُرْصَةَ: موقع پانا۔
الفِرَاصُ: سخت۔
الفَرْصُ: کھجور کے مشابہ دَوم درخت کے پھل کی گٹھلی۔
الفَرْصَاءُ: حوض کے ایک طرف کھڑی ہوکر حوض کے پاس جگہ خالی ہونے کا انتظار کرنے والی اونٹنی۔
الفَرْصَةُ: ریڑھ کی ہڈی کی بیماری جس سے کوبڑ نکل آتا ہے ج: اَفْرِصَةٌ (۲) فَرْصٌ کا واحد۔
الفُرْصَةُ: پانی پر لوگوں کی مقررہ باری (۲) موقع، چانس (۳) تعطیل (۴) وقت ج: فُرَصٌ۔ کہتے ہیں: جَاءَتْ فُرْصَتُكَ من البئرِ وجَاءَت فُرْصَتُكَ من السَّقْيِ: کنویں سے پانی لینے یا سینچائی کی تمہاری باری آگئی۔

اِنْتَهَزَ الفُرْصَةَ: موقع حاصل کرنا، پانا۔ موقع سے فائدہ اٹھانا۔ اِعطاءُ الفُرْصَة و اِتاحتها: موقع دینا۔
تضييع الفُرْصَة: موقع گنوانا۔
الفُرْصَةُ من الفَرَسِ: گھوڑے کی سبقت، عادت، قوت۔
الفُرْصَةُ السَّعِيدَة: مبارک موقع۔
الفُرْصَةُ المواتِيةُ: مناسب موقع۔
الفُرْصَةُ المُتَاحَةُ: میسر یا حاصل شدہ موقع۔
الفُرْصَةُ المُتكافِئةُ: مناسب موقع۔
الفُرْصَة النَّادِرَة: نادر موقع۔
الفَرِيصُ: کسی کے ساتھ باری باری کام کرنے والا۔
الفَرِيصَةُ: کنویں وغیرہ کے پانی کا نمبر، باری (۲) مونڈھے اور سینے کے درمیان کا گوشت جو خوف کے وقت حرکت کرنے لگتا ہے۔ یہ دونوں طرف ہوتا ہے جنہیں فَرِيصَتَان کہتے ہیں۔ علم التشریح میں سینے کے عضلات کا نام ہے ج: فَرِيصٌ و فَرَائِصُ۔ فُلانٌ ضَخْمُ الفَرِيصَة فلاں مضبوط اور بہادر ہے۔ اِرْتَعَدَتْ فرائِصُه: وہ گھبرا گیا، لرز اٹھا، ڈر سے اس کے شانہ کا گوشت پھڑکنے لگا۔
المِفْرَاصُ: لوہا یا دیگر معدنیات کاٹنے کا آلہ، چھینی (۲) جفت ساز کی چمڑا کاٹنے کی لمبی چھری۔ مقولہ ہے: بَيْنَ فَكَّيه مِفْرَاصُ الخَفَاجي: اس کے جبڑوں کے درمیان (زبان نہیں) خفاجی کی قینچی ہے۔ یعنی وہ زبان دراز ہے۔
المِفْرَصُ: المِفْرَاصُ۔
• الفِرْصَادُ: انگور کا بیج (۲) لال رنگ (۳) شہتوت (پھل یا درخت)۔
• فَرَضَ الشيئُ ـُ فُرُوضًا: وسیع ہونا۔

فَرَضَ العودَ ونحوَہ وفیہ ـِ فَرْضًا : لکڑی وغیرہ میں چھید کرنا، چول بنانا۔ ھو فَارِض و العُودُ مَفْرُوْضٌ۔

ــــ الاَمْرَ : لازم کرنا۔ فَرَضَہ علیہ : فرض کرنا، ضروری قرار دینا، کسی کی منشا کے بغیر کوئی کام سپرد کرنا، سر منڈھنا، تھوپنا۔

ــــ لہ : کسی کے لئے کوئی چیز خاص کرنا، حصہ مقرر کرنا، قرآن پاک میں ہے: "مَا کَانَ عَلَی النَّبِیّ من حَرَجٍ فِیْمَا فَرَضَ اللّٰہُ لَہٗ"۔

ــــ لہ فی العَطَاءِ : عطیہ کا حصہ مقرر کرنا یا دینے کا وقت مقرر کرنا۔

ــــ القَاضِی فَرِیْضَۃً : قاضی کا کسی پر کوئی حصہ واجب کرنا۔

ــــ الاَحْکامَ العُرْفِیۃَ علَی البلادِ : ملک میں مارشل لا نافذ کرنا۔

ــــ الاِرَادَۃَ علی قومٍ : اپنی مرضی یا رائے تھوپنا، مسلط کرنا۔

ــــ الرَّقَابَۃَ علَی شیءٍ : نگرانی قائم کرنا سنسر قائم کرنا۔

ــــ الحَظْرَ علَی شیءٍ : پابندی لگانا، روک لگانا۔

ــــ حَظْرَ التَّجَوُّل : کرفیو لگانا۔

ــــ الحِظَارَ علی مَبْنیً : کسی عمارت کا گھراؤ کرانا، پہرا بٹھانا۔

ــــ الضَّرَائِبَ علَی کذا : ٹیکس لگانا۔

ــــ العُقُوبَۃَ علی المُعْتَدِی : جارح وحملہ آور کے لئے سزا مقرر کرنا۔

ــــ القَرارَ علی الدَّولَۃ : ملک پر فیصلہ تھوپنا۔

ــــ القیودَ علَی الصَّحِیْفَۃ : اخبار پر پابندیاں لگانا۔

ــــ المُقَاطَعَۃَ علَی قومٍ : بائیکاٹ کرنا

ــــ النِّظَامَ علی بلدٍ : نظم ونسق قائم کرنا

فَرَضَ النِّظامَ الاِقْطَاعِیَّ : جاگیردارانہ نظام قائم کرنا۔

ــــ الھَیْبَۃَ علی قومٍ : رعب قائم کرنا، دھاک بٹھانا۔

ــــ الھَیْمَنَۃَ علی بلَد : بالادستی قائم کرنا، چودھراہٹ جمانا۔

فَرُضَ الحَیَوَانُ ـُ فَرَاضَۃً : جانور کا بوڑھا ہونا، ھو فَارِضٌ وھی فَارِضٌ و فَارِضَۃٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَ اِنَّہٗ یَقُوْلُ اِنَّھَا بَقَرَۃٌ لا فَارِضٌ ولا بِکْرٌ عَوَانٌ بَیْنَ ذٰلِکَ"۔

اَفْرَضَ لِفُلَانٍ : حصہ مقرر کرنا، روزینہ (تنخواہ یا عطیہ) مقرر کرنا۔

ــــ المَالُ : مال میں زکوٰۃ واجب ہونا (مقدار نصاب کو پہنچنے کے باعث) مال کا قابلِ ادائگی زکوٰۃ ہونا۔

ــــ فُلانا : کسی کو مقررہ حصہ دینا۔

فَرَّضَ : مبالغہ در فَرَضَ۔

اِفْتَرَضَ الجُنْدُ : سپاہیوں کا مقررہ روزینہ لینا، تنخواہ وغیرہ لینا۔

ــــ الشیءَ : فرض کرنا، لازم کرنا۔

ــــ فُلانًا : مقررہ حصہ یا روزینہ دینا۔

ــــ البَاحِثُ : محقق کا کسی مسئلہ کو حل کرنے کے لئے کوئی بات فرض کرلینا

علَی سَبیلِ الاِفْتراضِ : بالفرض، فرض کر لینے کی صورت میں

الاِفْتِرَاضَاتُ : مفروضات۔

الفَارِضُ : علم الفرائض (میراث) کا عالم، ماہر (۲) موٹا، پرانا ج : فُرَّضٌ۔

الفَرَائِضُ : (واحد : فَرِیْضَۃٌ) وراثت کی شرعی تقسیم کے اصول وضوابط کا علم، علم المیراث۔

الفِرَاضُ : نہر کا دہانہ (۲) چقماق سے نکلنے والا شعلہ۔

الفَرَّاضُ : علم الفرائض کا ماہر، وارثین کے حصص کی شرعی تقسیم کا ماہر۔

الفَرْضُ : لکڑی وغیرہ میں بنایا ہوا چول، سوراخ ج : فِرَاضٌ و فُرُوْضٌ (۲) بندوں پر اللہ تعالیٰ کا فرض کیا ہوا عمل یا قانون (۳) انسان کا خود پر لازم کیا ہوا عمل یا ضابطہ و پابندی (۴) کسی مسئلہ یا قضیہ کے حل کے لئے بطور دلیل و استشہاد فرض کیا ہوا نظریہ (مفروضہ) (۵) سرکاری عطیہ یا تنخواہ (۶) بے پر اور بے پھل تیر (۷) ڈھال ج : فُرُوْضٌ۔

الفَرْضُ المَدْرَسِیُّ : ہوم ورک، اسکول کا وہ کام جو گھر پر کرنے کے لئے دیا جائے

الفَرْضُ المَنْزِلِیُّ : گھریلو مقررہ کام ج : فُرُوضٌ۔

الفَرْضِیُّ : فرض کیا ہوا، اندازہ کیا ہوا، بے حقیقت۔

الفُرْضَۃُ من النَّھْرِ : دریا کا دہانہ (۲) دریا کی وہ جگہ جہاں سے پانی پیا جائے، دریا کا گھاٹ (۳) سمندر کی بندرگاہ جہاں جہاز لنگرانداز ہوتے ہیں (۴) دوات میں روشنائی کی جگہ (۵) دیوار کا شگاف (۶) لکڑی وغیرہ کا چھید، چول (۷) چوکھٹ کے پائدان کا چول جس میں کواڑ کا سرا گھومتا ہے (۸) پہاڑ کی نشیبی جگہ ج : فُرَضٌ و فِرَاضٌ۔

الفَرَضِیُّ : علم الفرائض کا عالم و ماہر (فریضۃ کی طرف منسوب)۔

الفَرِیْضُ : الفَرَّاض (۲) زیادہ عمر کے اونٹ (۳) وہ تیر جس کے اوپر کا حصہ کاٹ دیا گیا ہو۔

الفَرِیْضَۃُ : بندوں پر اللہ تعالیٰ کا فرض کیا ہوا عمل اور قانون (اللہ کی مقرر کردہ وہ حد جس کا بندوں کو پابند کیا گیا ہو

یا اس سے روکا گیا ہو) (۲) کسی انسان کے ذمہ لازم قرار دیا ہوا کام یا حصۂ مال زکوٰۃ (۳) روزینہ اور تنخواہ (۴) ڈیوٹی فرض، فریضہ (۵) میراث ج: فَرَائِض (۶) عمر رسیدہ چوپایہ۔

المِفْرَاضُ: چول کاٹنے کی چورسی چھینی، کاٹنے کا اوزار ج: مَفَارِيضُ۔

المِفْرَضُ: المِفْرَاضُ ج: مَفَارِض۔

المُفَرَّضَةُ: ثَنَايَاهُ مُفَرَّضَةٌ: اس کے آگے کے دانتوں کے کنارے چھدرے ہیں۔

المَفْرُوضُ: چھیدا ہوا، چول دار (۲) مقررہ فرض کیا ہوا (۳) مفروضہ (ذہنی طور پر سوچا ہوا)۔

•فَرَطَ ـُـ فُرُوطًا وفَرْطًا: جلدی کرنا، عجلت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَنْ يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ يَطْغَىٰ" ان دونوں نے کہا کہ اے پروردگار ہمیں ڈر ہے کہ وہ ہماری سزا میں جلدی کرے گا یا زیادتی کریگا۔

ــــ منه كلامٌ: بے سوچے زبان سے بات نکل جانا۔

ــــ منه خيرٌ او شرٌّ: کسی سے کوئی اچھائی ظہور پذیر ہونا یا برائی سرزد ہونا۔

ــــ منه الشيءُ: نکل جانا، ضائع ہوجانا

ــــ إِلَى سَيْفِه: تلوار سونتنے کے لئے جلدی سے ہاتھ بڑھانا، جلدی سے تلوار سونت لینا۔

ــــ عليه في القول: کسی کو بیجا بات کہنا، کسی کو سخت وسست کہنا۔

ــــ في الأمرِ: کوتاہی کرنا۔

ــــ القومَ ـِـ فَرْطًا و فَرَاطَةً: لوگوں سے آگے نکل جانا۔ هو فَارِطٌ ج: فُرَّاطٌ (زیادہ استعمال پانی کے انتظام کے لئے آگے بڑھنے کے معنی میں ہے)۔

فَرَطَ إِلَيه رَسُولًا: کسی کے پاس قاصد بھیجنے میں عجلت کرنا۔

ــــ فُلَانٌ وَلَدًا: چھوٹے بچہ سے محروم ہوجانا (یعنی چھوٹی عمر میں بچہ کا فوت ہوجانا)۔

ــــ لَهُ وَلَدٌ: کسی کے بچہ کا جنت میں پہلے چلے جانا۔

ــــ العِقْدَ والعُنْقُودَ ونَحْوَهُمَا: ہار کے موتیوں یا خوشے کے دانوں کو بکھیر دینا۔

أَفْرَطَ: قول یا فعل میں حد یا مقدار مقررہ سے تجاوز کرنا (۲) اپنے خاص مقصد کے لئے قاصد بھیجنا۔

ــــ بِيَدِه إِلَى سَيْفِه: تلوار سونتنے کے لئے جلدی سے ہاتھ بڑھانا۔

ــــ عَلَيه: کسی پر طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالنا۔

ــــ فُلَانًا: کسی سے عجلت کرانا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَأَنَّهُم مُّفْرَطُونَ" بالیقین ان کو آگ (دوزخ) میں ڈھکیلا جائے گا اور ان سے جلدی کرائی جائے گی۔

ــــ أَمْرَهُ وفي أَمْرِه: اپنے کام کو بعجلت کرنا، اپنے کام میں عجلت کرنا۔

ــــ الشَّيءَ: پیش کرنا، آگے کرنا۔ جیسے أَفْرَطُوهُ إِلَى المَاءِ۔

ــــ الحَوْضَ: حوض کو اوپر تک بھرنا (کہ کناروں سے پانی باہر نکل جائے)۔

ــــ فُلَانٌ وَلَدًا: سن بلوغ کو پہنچنے سے قبل ہی بچہ سے محروم ہوجانا (یعنی اس بچہ کا مرجانا)۔

ــــ الشيءَ: بھول جانا۔

ــــ فُلَانًا في الخُصُومَةِ: جھگڑے میں کسی کی ہمت افزائی کرنا۔

فَارَطَ فُلَانًا مُفَارَطَةً و فِرَاطًا: کسی سے مقابلہ کرنا، سبقت لے جانا یا لے جانے کی کوشش کرنا۔

فَرَّطَ الشيءَ وفيه: کسی چیز میں کوتاہی کرنا اور ضائع کردینا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يَا حَسْرَتَىٰ عَلَىٰ مَا فَرَّطْتُ فِي جَنْبِ اللّٰهِ" (۲) چھوڑ دینا، غفلت برتنا۔ قرآن پاک میں ہے: "تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ"

ــــ البِئْرَ: کنویں کو پانی لوٹ آنے تک چھوڑے رکھنا۔

ــــ فُلَانًا: آگے بڑھانا۔

ــــ في الخُصُومَةِ: جھگڑے میں ہمت افزائی کرنا۔

ــــ إِلَيه رَسُولًا: قاصد بھیجنا۔

افْتَرَطَ إِلَيه في الأَمْرِ: کسی معاملہ میں کسی کی طرف بڑھنا یا کسی سے بڑھنا مقولہ ہے: فُلَانٌ مُفْتَرِطُ السِّجَالِ إِلَى العُلَا: فلاں کو بلندی و ترقی میں سبقت حاصل ہے۔

ــــ فُلَانٌ وُلْدًا: فلاں شخص کے بچے چھوٹی عمر ہی میں مرگئے۔

انْفَرَطَ الشيءُ: ضائع ہوجانا، ختم ہوجانا بکھر جانا، منتشر ہوجانا۔ جیسے: انْفَرَطَ عَقْدُ الاجْتِمَاعِ: میٹنگ برخاست ہوگئی۔

تَفَارَطَ القَوْمُ: باہم مقابلہ کرنا، ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کرنا۔

ــــ الشيءُ: کسی چیز کا وقت نکل جانا۔

ــــ الرَّجُلُ: آگے بڑھنا، عجلت کرنا

ــــ الهُمُومُ فُلَانًا: کسی کو غموں کا لاحق ہونا۔

ــــ القَطَا الماءَ: طائر قطا کا پانی پر دوڑ کر آنا

تَفَرَّطَ الشیءُ: کسی چیز کا وقت نکل جانا۔
جیسے: تَفَرَّطَتِ العِشاءُ: عشاء کی
نماز کا وقت بلا ادا گزر گیا (۲) آگے
نکل جانا۔ جیسے: تَفَرَّطَ الفَرَسُ
الخَیلَ۔
الاِفراط: زیادتی، بہتات، حد سے
تجاوز۔
الاِفْرَاط و التَّفْرِیط: حد اعتدال
سے تجاوز، اور غفلت و کوتاہی۔
التَّفْرِیْطُ: کسی چیز کا ضیاع، کمی، کوتاہی،
حد سے زیادہ کمی۔
الفَارِطُ: پیش رو، آگے بڑھ جانے والا،
پہلے چلا جانے والا، پانی پر قافلہ سے
پہلے پہنچ جانے والا ج: فُرَّاطٌ (۲) زبان
سے جلدی میں نکل جانے والا لفظ (۳)
ضائع شدہ چیز۔
الفُرَاطَةُ: چند قبیلوں کا مشترک پانی جس
پر جو پہلے پہنچ جائے وہ بلا مزاحمت
پانی حاصل کرے۔ کہتے ہیں: المَاءُ
بَینَہُم فُرَاطَةٌ: پانی ان کے درمیان
مشترک ہے مسابقت کے ذریعہ لیا
جاتا ہے۔
الفَرَّاطَةُ: مکئی کے دانے نکالنے کی مشین
الفَرْطُ: حد سے تجاوز، شدت و زیادتی
من فَرْطِ شَغَفِه به اوکُرهِهِ
له: اس کے ساتھ حد سے زیادہ دلچسپی
یا حد سے زیادہ نفرت کی بنا پر (۲) وہ
معاملہ جس میں حد سے تجاوز کیا گیا ہو
ج: اَفْرُطٌ و اَفْرَاطٌ۔
الفُرْطُ: دامن کوہ ج: اَفْرَاطٌ۔ اَفْرَاطُ
الصَّبَاحِ: صبح کی سپیدی۔
الفَرَطُ: آگے بڑھنے والا، پہلے پہنچنے والا یا
والے (واحد و جمع سب کے لئے)
رَجُلٌ فَرَطٌ و قَومٌ فَرَطٌ (۲) پانی
کے مقامات میں پہلا مقام (۳) انسان
کو پیشگی ملنے والا اجر یا عمل، مرنے
والے بچہ کی دعا میں کہا جاتا ہے:
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا:
اے خدا! اس بچہ کو ہمارے لئے آئندہ
کام آنے والا ذریعۂ اجر بنا (۲) وہ
معاملہ جس میں آدمی حد سے زیادہ
کوتاہی کر کے اسے ضائع کر دے۔
(۳) عجلت، جلد بازی۔
الفُرُطُ: وہ معاملہ جس میں حد سے تجاوز
کیا گیا ہو (۲) متروک و ضائع شدہ
قرآن پاک میں ہے: "وَاتَّبَعَ
هَوَاهُ وَكَانَ اَمْرُهُ فُرُطًا"۔
الفَرَطِیُّ: بے قابو آدمی یا اونٹ۔
الفِرِّیْطُ: فضول خرچ۔
المُفْرَطُ: منھ تک بھرا ہوا (۲) متروک۔
المُفْرِطُ: حد سے بڑھنے والا۔
المُفَرِّطُ: کوتاہ کار (۲) فضول خرچ۔
مَفَارِطُ البَلَد: اطراف شہر۔
• فَرْطَحَ الشیءَ: پھیلانا، کشادہ کرنا
چوڑا کرنا۔ جیسے: رَغِیفٌ مُفَرْطَحٌ۔
رأس مُفَرْطَحٌ۔ چوڑا سر۔
• فَرْطَسَ الخِنْزِیرُ: ناک کو لمبا کرنا
الفِرْطَاسُ: اَنْفٌ فِرْطَاسٌ:
چپٹی ناک۔
الفُرْطُوْسَةُ (من الخنزیر): سور کی ناک ج:
فَرَاطِیسُ۔
• الفَرْطُوْنَةُ: طوفان، آندھی۔
• فَرَعَ الشیءُ ـ فَرَاعَةً: اونچا
ہونا، لمبا ہونا۔ هو فَارِعٌ۔
ـــ الشیءَ فَرْعًا و فُرُوعًا: کسی شے
پر چڑھنا۔
ـــ قَومَهُ: عزت و وجاہت میں
اپنے لوگوں سے بڑھ جانا۔
ـــ الاَرْضَ: زمین میں گھومنا۔
ـــ فَرَسَهُ: گھوڑے کو قابو میں کرنا۔
فَرَعَ بَینَ المُتَخَاصِمِینَ: دو فریقوں
میں صلح کرانا، فیصلہ کرنا۔
ـــ البِکْرَ: باکرہ کی بکارت زائل کرنا
• فَرِعَ ـ فَرَعًا: بہت بالوں والا ہونا
هو اَفْرَعُ و هی فَرْعَاءُ ج:
فُرْعٌ و فُرْعَانٌ۔
اَفْرَعَ الشیءُ: لمبا اور اونچا ہونا۔
ـــ فی قومه: اپنی قوم میں بلند رتبہ ہونا
ـــ فی الجَبَلِ: پہاڑ پر اوپر تک چڑھنا۔
ـــ بنو فُلانٍ: سب سے پہلے کسی قبیلہ
کے اونٹوں کا بچے جننا، اونٹوں اور
چوپاؤں کے بچوں کی پیدائش شروع
ہونا (۲) پہلے بچے کو ذبح کرنا۔
ـــ النَّعَمُ: جانور کا پہلا بچہ جننا۔
ـــ المرأةُ: عورت کا ولادت سے پہلے
خون دیکھنا۔
ـــ القَومُ من سَفَرِهِم: سفر سے
خلاف معمول واپس آ جانا۔
ـــ الحَدِیثَ و الاَمْرَ: شروع کرنا۔
کہتے ہیں: نِعْمَ ما اَفْرَعْتَ: تم نے
جو کام شروع کیا وہ بہت خوب ہے۔
بِئْسَ مَا اَفْرَعَ به فُلانٌ: فلاں
نے جو کام شروع کیا وہ برا ہے۔
ـــ اللِّجامُ الفَرَسَ: لگام کا گھوڑے
کے منھ کو زخمی کرنا۔
ـــ الاَرْضَ: زمین میں گھومنا۔
اُفْرِعَ بِسَیِّدِ بنی فُلانٍ: فلاں
قبیلہ کے سردار کو پکڑ کر مار دیا گیا۔
ـــ الضَّبُعُ الغَنَمَ او فی الغَنَم: بجو کا
بکریوں میں تباہی مچانا۔
فَارَعَ الرَّجُلَ: کفالت کرنا، کسی کا بار
اٹھانا، اپنے ذمہ لینا۔
فَرَّعَ فُلانٌ: اونٹنی کے پہلے بچے کو
ذبح کرنا۔
ـــ بَینَ المُتَخَاصِمِینَ: دو لڑنے

والے فریقوں میں بیچ بچاؤ کرانا، صلح کرانا
فَرَّعَ فی قومِہ: دراز ہونا، نمایاں ہونا۔
ــــ من الاَصْلِ المَسَائِلَ: قاعدہ یا دلیل سے فروعی (جزوی) مسائل نکالنا تخریج کرنا۔ فُلانٌ حَسَنُ التَّفْرِیعِ لِلمَسَائِلِ: فلاں مسائل کی فروع (شاخیں اور شقیں) نکالنے کا ماہر ہے۔
ــــ الجَبَلَ و فی الجَبَلِ: چڑھنا۔
ــــ من الجَبَلِ: پہاڑ سے اترنا۔
ــــ الاَرْضَ و فیہا: زمین میں چکر لگانا۔
افْتَرَعَ البِکْرَ: کنواری لڑکی کی بکارت زائل کرنا۔
ــــ الاَمْرَ: آغاز کرنا، پہلے پہل کرنا۔
تَفَرَّعَ الشیءُ: پھیلنا، شاخیں نکلنا، شاخوں والا ہونا۔
ــــ الاَغْصَانُ: ٹہنیوں کا بہت ہونا، پھیلنا۔
ــــ المَسَائِلُ: مسائل کی کسی اصل کے تحت شقیں اور شاخیں نکلنا۔
ــــ منہ: کسی کی شاخ ہونا۔
ــــ عَلَیہ کذا: کسی چیز کا نتیجہ نکلنا، کسی چیز پر کوئی دوسری چیز مبنی ہونا، مرتب ہونا۔
ــــ الشیءَ: چڑھنا، بلند ہونا۔
ــــ القَوْمَ: اپنی قوم میں نمایاں ہونا، سب پر فوقیت لے جانا۔
اِسْتَفْرَعَ الشیءَ: شروع کرنا (۲) پہلے بچہ کو ذبح کرنا۔
الاَفْرَعُ: بہت بالوں والا۔ ھی فَرْعاءُ ج: فُرْعٌ۔
التَّفْرِیعُ: تشقیق و تخریج (کسی اصل کے تحت جزئیات کا استخراج) (۲) اصلاح و ترقی (۳) تقسیم۔
الفَارِعُ: بلند۔ فَارِعُ الطُّولِ: بہت بلند (۲) محافظ ج: فَرَعَةٌ و ھُنَّ فَوارِعُ
الفَارِعَۃ: پہاڑ کا بلند حصہ ج: فوارع۔

الفَرَّاعَۃُ: کلہاڑی، کاٹنے کا اوزار۔
الفَرْعُ: ہر چیز کا بلند حصہ۔ نَزَلُوا فَرْعَ الوادی: انہوں نے وادی کے اوپر قیام کیا۔ فُلانٌ فَرْعُ قَومِہ: فلاں اپنی قوم میں بلند رتبہ یا سربرآوردہ ہے (۲) پورے بال (۳) کسی چیز کی شاخ برانچ، سیکشن، جزء، حصہ ج: فُرُوعٌ۔
فُرُوعُ المسألۃ: مسئلہ کی شقیں جو اس سے پیدا ہوں۔ وہ جزئیات جو کسی ضابطہ و دلیل کی بنا پر اس مسئلہ سے نکالے جائیں، اس کا مقابل اصول ہے۔ اصول وہ مسائل جن سے بذریعہ قیاس کسی دلیل کی بنا پر دیگر مسائل اخذ کئے جائیں۔ فُروع وہ مسائل جو کسی عقلی دلیل و ضابطہ کے تحت اصول سے نکالے جائیں۔
فُرُوعُ الرَّجُلِ: آدمی کی اولاد۔
فُرُوعُ الشَّجَرَۃ: درخت کی ٹہنیاں۔
الفَرْعُ المَحَلِّیُّ: لوکل شاخ (کسی تنظیم، جماعت یا ادارہ کی)۔
الفَرْعِیُّ: شاخ کا (۲) جزوی۔
الفَرْعَۃُ: پہاڑ کی چوٹی۔
الفَرَعُ: اونٹنیوں اور بکریوں کے پہلی دفعہ کے بچے (جن کو زمانۂ جاہلیت میں عرب اپنے خداؤں کے نام پر تقرب کے لئے ذبح کیا کرتے تھے) ج: فُرُعٌ و فِراعٌ
الفَرَعَۃُ: جوتے کے اوپر کا تسمہ۔
الفُرَیْعاءُ: وہ زمین جس کی پیداوار سے اس کی لاگت بھی پوری نہ ہو۔
المِفْرَعُ: صلح کرانے والا ج: مَفارِع۔
مُفْرِعُ الکَتِف: چوڑے مونڈھوں والا
• الفُرْعُلُ: بجو کا بچہ ج: فَراعِل۔
• فَرْعَنَ فَرْعَنَۃً: تکبر کرنا، سرکش و جابر ہونا چالاک و مکار ہونا۔
فَرْعَنَ فُلاناً: کسی سے ظلم و جبر کرانا، سرکش و خود سر کسی کو بنانا۔
تَفَرْعَنَ النَّبَاتُ: پودے کا لمبا اور مضبوط ہونا۔
ــــ فُلانٌ: فرعون بننا، فرعون جیسے اخلاق کا ہونا (۲) مغرور و سرکش ہونا۔
فِرْعَوْنُ: زمانۂ قدیم میں مصر کے بادشاہ کا لقب (اس کی اصل پیرعو ہے جس کے معنی عظیم گھر کے ہیں) (۲) ہر ظالم و سرکش کا لقب ج: فَرَاعِنَۃ۔

• فَرَغَ الشیءُ ـُ فَرَاغاً و فُرُوغاً: خالی ہونا جیسے: فَرَغَ الإِنَاءُ۔
ــــ الفُؤَادُ: دل نکلنا (بے قرار ہونا)۔
ــــ الصَّبْرُ: صبر کی طاقت نہ رہنا۔
ــــ من الشیءِ: فارغ ہونا، پورا کرنا۔
ــــ اِلی الشیءِ و لَہُ: قصد کرنا، بطور وعید کہتے ہیں: لَاَفْرُغَنَّ لكَ: میں تمہاری طرف ضرور متوجہ ہوں گا۔ تمہاری ضرور خبر لوں گا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَنَفْرُغُ لَکُمْ اَیُّھَا الثَّقَلَانِ"۔
فَرُغَ الفَرَسُ ـُ فَرَاغَۃً: گھوڑے کا خوب چلنا، تیز چلنا۔ ھو فَرِیغٌ و ھی فَرِیغ و فَرِیغَۃ۔
ــــ الطَّعْنَۃُ: وار کا وسیع اور بڑا ہونا۔
اَفْرَغَ الإِنَاءَ: برتن خالی کرنا۔
ــــ الشیءَ: انڈیلنا، برتن وغیرہ سے کوئی چیز نکالنا جیسے: اَفْرَغَ المَاءَ والإِدَامَ
ــــ الدِّمَاءَ: خون بہانا۔
ــــ الذَّھَبَ والفِضَّۃَ و نَحوَھما: سونے چاندی جیسے پگھلنے والے معدنیات کو سانچے میں ڈالنا۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰی اِذَا جَعَلَہُ نَارًا قَالَ اٰتُوْنِیْ اُفْرِغْ علیہ قِطْرًا"۔
ــــ علَیہ الصَّبْرَ: کسی کو صبر دینا،

قوت برداشت عطا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا"

فَرَّغَ الشَّیْءَ: خالی کرنا۔ جیسے: فَرَّغَ الْاِنَاءَ وَفَرَّغَ الْمَكَانَ۔

ـــ مَا فِی الْاِنَاءِ: برتن کی چیز کو انڈیلنا، گرانا۔

ـــ الشَّحْنَةَ: جہاز سے سامان اتارنا۔

ـــ حُمُولَةَ الطَّائِرَةِ: ہوائی جہاز کا سامان اتارنا۔

ـــ الْبِضَاعَةَ اِلَی الْبَرِّ: خشکی پر سامان اتار کر لانا۔

اِفْتَرَغَ الْمَاءَ: اپنے اوپر پانی انڈیلنا۔

تَفَرَّغَ مِنَ الشُّغْلِ: کام سے فارغ ہوجانا (۲) کام کو چھوڑ دینا، سبکدوش ہوجانا۔

ـــ لَهُ: کسی کام کے لئے فارغ ہوجانا (اس کام میں منہمک ہوجانا) وقف ہوجانا

اِسْتَفْرَغَ فُلَانٌ: قے کرنا۔

ـــ جُهُودَهُ فِی كَذَا: کسی کام میں پوری طاقت لگانا، پوری کوشش کرنا۔

الْاَفْرَغُ: چوڑا سوراخ کر دینے والا نیزہ م: فَرْغَاءُ۔

الْاِفْرَاغُ: دھاتوں کی ڈھلائی۔

الْاِسْتِفْرَاغُ: قے۔

التَّفَرُّغُ لِشَیْءٍ: کسی چیز میں محویت یا اس میں انہماک۔

التَّفْرِيغُ: سامان اتارنے کا عمل۔

الْفَارِغُ: خالی۔ الْقَوْلُ الْفَارِغُ: بے معنی بات۔ الْقَلْبُ الْفَارِغُ: دل بے قرار، صبر و قرار سے خالی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوسٰی فَارِغًا"

الْفَرَاغُ: خالی ہونا (۲) خالی جگہ، خلاء: فراغات

الْفَرَاغُ مِنَ الْعَمَلِ: بے کاری۔

وَقْتُ الْفَرَاغِ: فرصت یا چھٹی کا وقت

الْفِرَاغُ: ڈول کا کنارہ جس سے پانی گرایا جائے (۲) چمڑے کا بہت بڑا ڈب، برتن (۳) بے پر یا بے تانت کمان (۴) اتنا بڑا برتن جسے اٹھایا نہ جا سکے ج: اَفْرِغَةٌ

رَجُلٌ فِرَاغٌ: تیز چلنے والا آدمی۔

نَاقَةٌ فِرَاغٌ: بے نشان و بے داغ لگی اونٹنی۔

الْفَرَاغَةُ: گھبراہٹ، بے چینی۔

الْفَرْغُ: ڈول کے کناروں کے درمیان سے پانی نکلنے کی جگہ۔ اَصَابَتْهُ طَعْنَةٌ ذَاتُ فَرْغٍ: اسے بڑا کاری وار لگا جس سے خون بہہ رہا ہے ج: فُرُوغٌ۔ ذَهَبَ دَمُهُ فَرْغًا: اس کا خون رائگاں گیا۔

الْفِرْغُ: ذَهَبَ دَمُهُ فِرْغًا: اس کا خون رائگاں گیا۔

الْفُرُغُ: اِنَاءٌ فُرُغٌ: خالی برتن۔ قَوْسٌ فُرُغٌ: بغیر تانت کی کمان

الْفَرِيغُ: کشادہ اور چوڑا، وسیع و عریض (۲) تیز (چھری یا تیر وغیرہ)

رَجُلٌ فَرِيغٌ: تیز طرار یا زبان دراز آدمی۔ طَعْنَةٌ فَرِيغٌ وَفَرِيغَةٌ: خوں چکاں کشادہ وار یا ضرب۔

الْمُسْتَفْرِغُ: کشادہ قدموں سے چلنے والا گھوڑا (۲) قے کرنے والا۔

الْمُفْرِغُ: دھاتیں ڈھالنے والا۔

الْمُفْرَغُ: پگھلا کر ڈھالی ہوئی دھات۔

الْمُفَرَّغُ: دِرْهَمٌ مُفَرَّغٌ: سانچے میں ڈھلا ہوا درہم۔

الْآلَةُ الْمُفَرِّغَةُ: جزوی خلا پیدا کر دینے والا پمپ، خلا پمپ۔

الْمُفْرَغَةُ: حَلْقَةٌ مُفْرَغَةٌ: غیر منقطع سلسلہ، شیطانی چکر، بدی کا تسلسل۔

الْمَفْرُوغُ مِنْهُ: مکمل یا ختم شدہ۔

• فَرْفَعَ: دل یا پودے کا کھلنا۔

الْفَرْفَعُ: نرم و چکنی زمین۔

• فَرْفَرَ: قدم ملا کر تیز چلنا (۲) بدن کو جھٹکنا۔

ـــ فُلَانٌ: کم عقل ہونا (۲) عورتوں کی پالکی بنانا (۳) حماقت کی طرف دوڑنا۔

ـــ فِی كَلَامِهِ: بات صاف نہ کرنا اور زیادہ بولنا۔

ـــ الشَّیْءَ: خوب پھاڑنا، چیرنا۔

ـــ الذِّئْبُ الشَّاةَ: بھیڑیے کا بکری کو ادھیڑ ڈالنا۔

ـــ فُلَانًا وَلَهُ: بے عزتی کرنا، برا کہنا، مذمت کرنا۔ حدیث عون بن عبداللہ میں ہے: "مَا رَأَيْتُ رَجُلًا يُفَرْفِرُ الدُّنْيَا فَرْفَرَةَ هٰذَا الْاَعْرَجِ" یعنی ابوحازم سے زیادہ دنیا کی مذمت کرنے والا کوئی نہیں دیکھا۔ هُوَ فَرْفَارٌ۔

الْفُرَافِرُ: بے وقوف و کم اندیش (۲) بکری بھیڑ یا جنگلی گائے کا بچہ (۳) وہ شیر جو اپنے برابر کے شیر کو ادھیڑ ڈالے۔ کہتے ہیں: اَسَدٌ فُرَافِرٌ وَفُرَافِرَةٌ (۴) بالغ لڑکا (۵) وہ گھوڑا جو لگام کو سر سے اتارنے کے لئے ہلائے۔

الْفَرْفَارُ: آگ سے جلد متاثر نہ ہونے والا مضبوط درخت جس کے پیالے وغیرہ بنائے جاتے ہیں (۲) عورتوں کی ایک سواری، پالکی۔

الْفُرْفُرُ: چھوٹی گوریا (چڑیا)۔

الْفُرْفُورُ: جوان لڑکا (۲) چھوٹی گوریا۔

الْفِرْفِيرُ: تیز سرخ۔ جَوْهَرٌ فِرْفِيرِيٌّ: بہت سرخ رنگ کا ہیرا وغیرہ۔

• الْفِرْفِيرِيْن: صفر (پگ منٹ) جو ہیموگلوبین میں فساد کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔

الْبَوْلُ الْفِرْفِيرِينِيُّ: پیشاب جس میں مادہ فرفیرین زیادہ ہو۔

• فَرَقَ بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ ـ فَرْقًا وَفُرْقَانًا: دو چیزوں کو الگ الگ کرنا،

فرق کرنا، امتیاز کرنا۔

فَرَقَ بَیْنَ الْخُصُومِ: لڑنے والوں کا فیصلہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَافْرُقْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِیْنَ"

— بَیْنَ الْمُتَشَابِهَیْنِ: دو یکساں چیزوں کا فرق بیان کرنا (کہ وہ کس وجہ سے حقیقۃً باہم مختلف ہیں)۔

— لَهُ عن الْاَمْرِ: کسی سے کسی بات کا انکشاف کرنا، وضاحت کرنا۔

— لَهُ الطَّرِیْقُ اَوِ الرَّأیُ: ظاہر ہونا

— الشَّیْءَ: پھاڑنا، تقسیم کرنا، جدا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِذْ فَرَقْنَا بِکُمُ الْبَحْرَ"

— اللّٰهُ الْکِتَابَ: اللہ کا اپنی کتاب کو واضح کرنا اور کھول کر بیان کرنا، ارشاد ہے: "وَقُرْاٰنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَی النَّاسِ عَلٰی مُکْثٍ"

— فُلَانًا: کسی کے مقابلہ میں زیادہ ڈرپوک ہونا۔

— الصَّبِیَّ: بچہ کو ڈرانا۔

— الطَّائِرُ: پرندے کا بیٹ کرنا۔

— الشَّعْرَ: بالوں کی مانگ نکالنا۔

— النَّاقَةُ: اونٹنی کا دردِ زہ والی ہونا۔

— الْمَرْأَةَ: عورت کو بچہ جننے کے بعد یخنی دینا۔

فَرِقَ ـَ فَرَقًا: وفَرِق منه: گھبرانا، بہت ڈرنا۔ قولہ تعالیٰ: "وَلٰکِنَّهُمْ قَوْمٌ یَفْرَقُوْنَ"

— عَلَیْه: مہربان ہونا، شفقت کرنا۔ هو فَرِقٌ۔

— فُلَانٌ: سمندر کی موج میں گھسنا (۲) داڑھی یا پیشانی کے بالوں کا بیچ سے ایک ہونا (۳) چھدرے دانتوں والا ہونا (دانتوں کے درمیان قدرتی فاصلے والا ہونا)۔ فَرِقَتِ الْاَسْنَانُ: دانتوں کا چھدرا (فاصلہ دار) ہونا۔

فَرِقَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کے سرین کا ایک حصہ اونچا اور ایک نیچا ہونا۔

— الْبَعِیْرُ: اونٹ کا پھیلے ہوئے کھروں والا ہونا (۲) چوڑی پیشانی والا ہونا، (دونوں سینگوں کے درمیان زیادہ فاصلہ والا ہونا) (۳) خصیتین کے درمیان زیادہ فاصلہ والا ہونا۔

— الْفَرَسُ: گھوڑے کا ایک خصیہ والا ہونا۔

— الدِّیْكُ: مرغ کا دو کلغیوں والا ہونا (کلغی کے درمیان چوڑائی اور فاصلہ کی وجہ سے دو کلغیاں دکھائی دینا) کہتے ہیں: فَرِقَ عُرْفُ الدِّیْكِ: پیدائشی طور پر کلغی کا بیچ میں سے چرا ہوا ہونا (جس سے دو معلوم ہوں)۔ هو اَفْرَقُ وهی فَرْقَاءُ ج: فُرْقٌ۔

اَفْرَقَ الْعَلِیْلُ: بیمار کا صحتیاب ہونا

— النَّاقَةُ: اونٹنی کا بچہ جدا ہو جانا (۲) دو یا تین سال گزرنے کے باوجود گیابھن نہ ہونا۔

— فُلَانًا: گھبرانا، ڈرانا۔

— الرَّجُلُ غَنَمَهُ: کسی کی بکریوں کا گم یا ضائع ہو جانا۔

— اِبِلَهُ العام: اونٹوں کو چرنے کے لئے کھلا چھوڑنا، ان کی نہ جفتی کرانا اور نہ بچے جنوانا۔

— النُّفَسَاءَ: بچہ کی پیدائش کے بعد زچہ کو یخنی پلانا۔

— الطَّائِرُ: بیٹ کرنا۔

فَارَقَهُ مُفَارَقَةً وفِرَاقًا: کسی سے علیحدگی اختیار کرنا، جدا ہونا، خیرباد کہنا

فَارَقَ فُلَانًا من حِسَابِه علٰی کذا و کذا: کسی بات پر اتفاق ہو جانے کے باعث معاملہ ختم کر دینا اور علیحدگی اختیار کر لینا۔

فَارَقَتِ الرُّوْحُ الْجَسَدَ: روح پرواز کرنا، مرجانا۔

— النَّوْمُ الْعَیْنَ: نیند اچٹ جانا۔

فَرَّقَ بَیْنَ الْقَوْمِ: پھوٹ ڈالنا، منتشر کرنا۔

— بَیْنَ الْمُتَشَابِهَیْنِ: باہم ممتاز کرنا فرق و امتیاز کی وجوہ بتانا۔

— الْقَاضِی بَیْنَ الزَّوْجَیْنِ: زوجین کی ایک دوسرے سے علیحدگی کا فیصلہ کرنا۔

— الشَّیْءَ: ٹکڑے کرنا، تین تیرہ کرنا، بکھیرنا۔

— اللّٰهُ الْقُرْاٰنَ: اللہ کا قرآن کریم کو حصوں (ٹکڑوں) کی شکل میں نازل کرنا۔

— الْاَشْیَاءَ: تقسیم کرنا۔

— الصَّبِیَّ: بچہ کو ڈرانا۔

اِفْتَرَقَ الْقَوْمُ: الگ الگ ہو جانا (۲) باہم پھوٹ پڑ جانا۔

اِنْفَرَقَ عنه الشَّیْءُ: الگ ہونا (۲) پھٹنا (۳) (کسی دوسری چیز سے نکل کر) نمودار ہونا۔

— الصُّبْحُ: صبح کی روشنی نمودار ہونا۔

تَفَارَقَ الْقَوْمُ: آپس میں پھوٹ پڑنا۔ ایک دوسرے سے جدا ہونا۔

تَفَرَّقَ الشَّیْءُ تَفَرُّقًا و تِفِرَّاقًا: بکھر جانا، تین تیرہ بارہ باٹ ہو جانا۔

— الرَّجُلَانِ: ہر ایک کا اپنی اپنی راہ لینا

اَفْرِیْقِیَّةُ: افریقہ (براعظم)، دیکھئے: (ا۔ ف۔ ر)۔

التَّفَارِیْقُ: منتشر اجزاء، ٹکڑے، حصے، قسطیں۔ اَخَذَ حَقَّه بالتَّفَارِیْقِ: اس نے اپنا حصہ قسطوں میں لیا (۲) ریزگاری چھوٹے سکے (۳) خوردہ، رذیل، خلاف (حیلہ)

تھوک ۔

التَّفْرِيْقُ: جدائی کا عمل، حساب میں تقسیم کا عمل خلاف جمع (۲) جدائی (۳) فرق و امتیاز

بالتَّفْرِيْقِ: تفصیل کے ساتھ (۲) قسط وار (۳) خوردہ یا ٹکڑے ٹکڑے کر کے۔

بَاعَ بالتَّفْرِيْقِ: ریٹیل میں بیچا، خلاف بالجُملَة۔

التَّفْرِقَةُ: جدائی، پھوٹ (۲) امتیاز۔

التَّفْرِقَةُ العُنْصُرِيَّةُ: نسلی امتیاز۔

الفَارِقُ: فرق (دوسرے سے ممتاز کرنے والی چیز)، وجہ امتیاز، خط فاصل، حد ج: فَوَارِقُ (۲) فرق و امتیاز کرنے والا (۳) مانگ نکالنے والا ج: فُرَّاق۔

الفَارُوْقُ: باطل سے حق کو ممتاز کرنیوالا، امیرالمؤمنین عمر بن الخطابؓ کا لقب (۲) بہت ڈرپوک۔

الفَارُوْقَةُ: بہت ڈرپوک۔

الفِرَاقُ: جدائی، علیحدگی (اجسام کی جدائی کے لئے زیادہ تر استعمال ہے) (۲) روانگی رخصت۔

الفَرْقُ: فرق، وجہ امتیاز خصوصیت (۲) بالوں کی مانگ (۳) سکہ کی باہمی تبدیلی کا فرق (۴) حساب کی اصطلاح میں بیلنس، باقی ج: فُرُوْقُ (۵) جدائی، علیحدگی۔

الفِرْقُ: پھٹنے والی چیز کا ایک حصہ۔ قرآن پاک میں ہے: "اَنِ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ" (۲) پہاڑی، اونچا ٹیلہ (۳) سمندر کی بڑی لہر، بڑی موج (۴) ہر چیز سے الگ ہونے والا ٹکڑا، حصہ سیکشن (۵) ریوڑ، ڈار، گلہ۔

الفَرَقُ: ڈر، گھبراہٹ۔

الفَرِقُ و الفَرُقُ: پیدائشی طور پر بہت ڈرپوک۔

الفُرْقَانُ: قرآن پاک میں ارشاد باری ہے: "تَبَارَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعَالَمِيْنَ نَذِيْرًا" (۲) حجت و برہان، دلیل قاطع (۳) حق و باطل کو جدا کرنے والی ہر چیز ہر بات۔

الفِرْقَةُ: انسانوں کا گروہ، جماعت، گروپ ج: فِرَق۔

فِرْقَةُ الأَلْعَاب: کھیلوں کی ٹیم، پارٹی۔

فِرْقَةُ التَّمْثِيْل: ڈرامہ گروپ، ایکٹنگ کرنے والی پارٹی۔

فِرْقَةٌ عَسْكَرِيَّةٌ: فوج کا ایک ڈویژن (۲) فوجی ٹیم۔

فِرْقَةُ المُوْسِيقَا: میوزک گروپ۔

فِرْقَةُ المَطَافِي: فائر بریگیڈ، آگ بجھانے کا عملہ۔

فِرْقَةٌ فِي المَدْرَسَةِ: کلاس کا سیکشن۔

الفُرْقَةُ: جدائی، علیحدگی۔

الفَرُوْقُ: بہت ڈرپوک۔

الفَرِيْقُ: بڑی جماعت، پارٹی، ٹیم (فِرقة کے مقابلہ میں فریق بڑی جماعت)۔ (۲) جدائی اختیار کرنے والا (۳) آگے بڑھ جانے والا گھوڑا (۴) نائب امیر البحر، لفٹننٹ جنرل، ج: فُرَقَاءُ و اَفْرِقَةٌ۔

فَرِيْقٌ اَوَّلُ: لفٹننٹ جنرل۔

فَرِيْقٌ (فِي الأَلْعَابِ الرِّيَاضِيَّةِ): فَرِيْقٌ رِيَاضِيٌّ: کھیل کی ٹیم۔

فَرِيْقٌ فِي دَعْوَى: مقدمہ کا فریق۔

فَرِيْقٌ فِي عَقْدٍ: معاہدہ کا فریق۔

فَرِيْق (فِي القُوَّاتِ البَحْرِيَّةِ): وائس ایڈمرل، نائب امیر البحر۔

الفَرِيْقُ المُهَاجِمُ: حملہ آور گروپ، گیند پھینکنے والا گروپ۔

المَفْرِقُ: جدائی کا مقام، نقطۂ انفصال، مرکز انفصال ج: مَفَارِق۔

المَفْرِقُ (من الرَّأْسِ) سر میں بالوں کی مانگ، مانگ نکالنے کی جگہ۔

المَفْرِقُ (مِن الطَّرِيقِ) راستے کا وہ مقام جہاں سے دوسرا راستہ نکلتا ہو۔

مَفْرِقُ الطُّرُق: وہ جگہ جہاں سے کئی راستے الگ ہوتے ہوں، چوراہا۔

مَفَارِقُ الحَدِيْث: حدیث یا گفتگو کے واضح پہلو۔ وَقَّفْتُهُ عَلٰى مَفَارِقِ الحَدِيث: میں نے اسے گفتگو یا حدیث کے واضح پہلوؤں سے باخبر کیا۔

• الفَرْقَدُ: قطب شمالی کے قریب کا ایک ستارہ جو اپنی جگہ قائم رہتا ہے اور اس سے مسافر راہ نمائی حاصل کرتے ہیں اسے النَّجْمُ القُطْبِي بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے قریب اسی جیسا ایک چھوٹا ستارہ اور ہے۔ ان دونوں کو فَرْقَدَان کہا جاتا ہے (۲) بچھڑا (گائے کا بچہ) ج: فَرَاقِد

الفُرْقُوْدُ: الفَرْقَدُ، ج: فَرَاقِيد۔

• فَرْقَعَ الشيءُ فَرْقَعَةً: چٹخنا، چٹخنے کی آواز ہونا، دھماکہ ہونا، پٹاخہ وغیرہ پھٹنے کی آواز ہونا۔

ـــ الشيءَ پھوڑ کر دھماکہ کرنا۔

ـــ الاَصَابِعَ: انگلیاں چٹخانا۔

ـــ فُلَانًا: گردن اس طرح دوڑنا کہ اس کی آواز ہو۔

اِفْرَنْقَعَ: پیٹھ پھیر کر تیز دوڑنا۔

ـــ الاَصَابِعُ: انگلیاں چٹخنا۔

ـــ القَوْمُ عن الشيءِ: الگ ہونا، کنارہ کشی اختیار کرنا۔

تَفَرْقَعَت الاَصَابِعُ: انگلیوں کا چٹخنا۔

الفَرْقَعَةُ: دو چیزوں کے ٹکرانے کی آواز (۲) چٹخنے کی آواز (۳) گرج دار آواز (۴) آتش گیر مادّہ کا دھماکہ، پٹاخے وغیرہ کی آواز۔

المُفَرْقِعَاتُ: (بفتح القاف) دھماکہ خیز چیزیں، دھماکہ سے پھٹنے والی چیزیں۔ پٹاخے، گولے وغیرہ۔

• فَرَكَ الشَّيْءَ ــُ فَرْكًا: ہاتھ سے ملنا رگڑنا، کھرچنا۔

ـــ الحِمَّصَ و فَرَكَ الجَوْزَ: چنے اور اخروٹ کو انگلیوں سے مل کر باریک چھلکا اتارنا۔

ـــ الثَّوْبَ و نَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ کو لگی ہوئی چیز اتارنے کے لئے رگڑنا۔ هو فَارِكٌ و الثَّوْبُ و نَحْوُهُ مَفْرُوكٌ و فَرِيكٌ۔

فَرِكَ ــَ فَرَكًا: (خاوند اور بیوی کا ایک دوسرے سے) متنفر ہونا، بغض رکھنا هو و هي فَارِكٌ۔

اَفْرَكَ السُّنْبُلُ: گیہوں وغیرہ کی بال (خوشہ) کا مل کر دانے نکالنے کے قابل ہوجانا، پکنے کے قریب ہوجانا۔

اِنْفَرَكَ الشَّيْءُ: ملنے سے کسی چیز کا چھلکا یا لگی ہوئی چیز الگ ہوجانا، جھڑ کر صاف ہوجانا، ملاجانا، رگڑا جانا، کھرچا جانا۔

ـــ المَنْكِبُ: مونڈھا اترنا، ڈھیلا پڑنا۔

تَفَرَّكَ المُخَنَّثُ فِي كَلَامِهِ ومِشْيَتِهِ: ہیجڑے کا چلتے ہوئے یا بولتے ہوئے مٹکنا بدن کے جوڑوں کو ہلانا۔

اِسْتَفْرَكَ الحَبُّ فِي السُّنْبُلَةِ: خوشہ میں دانوں کا سخت اور موٹا ہوجانا پکنے کے قریب ہونا۔

الفِرْكُ: چھلکا اتری ہوئی چیز یا چھلکا اترے ہوئے دانے یا وہ چیز جس کا چھلکا ملنے سے اتر جائے۔

الفَرِيكُ: ملا ہوا، رگڑا ہوا، کھرچا ہوا، ملنے یا رگڑنے یا کھرچنے کے قابل، مل کر چھلکا اتارا ہوا۔ بمعنی المَفْرُوكُ (۲) کھانے کے قابل اور تازہ پکا ہوا گیہوں یا مکئی (کچا گیہوں یا مکئی) کچا گیہوں اور مکئی جسے بھون کر سکھا کر پکایا جائے (۳) زبان کی جڑ کی ہڈی (یہ دو ہوتی ہیں)

الفُرَيْكَةُ: زبان کی جڑ کی ہڈی (یہ دو ہوتی ہیں)۔

المَفْرُوكُ: الفَرِيكُ (۲) جس کے مونڈھے کی ہڈی اتر گئی ہو۔

المَفْرُوكَةُ: دودھ اور مکھن مکئی میں ملا کر بنایا جانے والا مصر کا دیہاتی کھانا۔

الفَرَاكُ: (معرب لفظ) فراک (ایک خاص لباس)۔

المِفْرَكُ: پیچ کش ج: مَفَارِكُ۔

• فَرَمَ اللَّحْمَ ــِ فَرْمًا: قیمہ کرنا (۲) کاٹنا۔

اَفْرَمَ الإِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔

الاَفْرَمُ: وہ بچہ جس کے دانت ٹوٹ گئے ہوں۔

الفَرَمَانُ: (دخیل لفظ) فرمان، شاہی حکمنامہ ج: فَرَامِينُ۔

فَرْمَةُ الطبعِ: پریس کا فرمہ۔

الفَرَّامَةُ: قیمہ کرنے کی مشین۔

المَفْرُومُ: اللَّحْمُ المَفْرُومُ: کٹا ہوا گوشت، قیمہ۔

المِفْرَمَةُ: الفَرَّامَةُ۔

• الفَرْمَلَةُ: (ضَابِطَةٌ و كَمَّاحَةُ العَرَبَةِ) بریک ج: فَرَامِلُ

الفَرْمَلَةُ التَّالِفَةُ: فیل (ناکارہ) بریک (خلاف عاملة)۔

فَرْمَلِجِيُّ القِطَارِ: بریک مین، ریل گاڑی کو بریک لگانے والا۔

• الفُرْنُ: روٹی پکانے کا تنور (۲) بھٹی (۳) نان بائی کی دوکان (۴) بسکٹ بنانے کا تنور یا کارخانہ (بیکری) ج: اَفْرَانٌ۔

الفُرْنُ الذَّرِّيُّ: ایٹمی بھٹی۔

الفَارِنَةُ: تنور لگانے والی عورت۔

الفَرَّانُ: تنور والا، بسکٹ بنانے والا، نان بائی

الفُرْنِيُّ: تنور والا، بیکری والا۔

الفُرْنِيَّةُ: شیرمال، باقرخوانی (دودھ، گھی شکر ڈال کر بنائی ہوئی تنوری روٹی) (۲) میٹھا بسکٹ ج: فُرْنِيٌّ۔

فَرْنَجَ: انگریز جیسا بنانا۔

تَفَرْنَجَ: انگریز جیسے اخلاق و اطوار اختیار کرنا۔

الفِرِنْدُ: تلوار (۲) آب شمشیر (۳) سرخ گلاب (۴) انار کا دانہ۔ سَيْفٌ فِرِنْدٌ بے مثل تلوار، چمکتی ہوئی تلوار ج: فَرَانِدُ۔

الإِفْرِنْدُ: تلوار کا جوہر، نقش ونگار ج: إِفْرِنْدَات

• فَرَنْسَا: فرانس۔

• الفَرَنْسِيُّ: فرانس کا باشندہ، فرانسیسی

الفَرَنْكُ: فرانسیسی سکہ، فرانک ج: فرنكات۔

• فَرِهَ ــَ فَرَهًا: اکڑباز یا زندہ دل ہونا۔ هو فَرِهٌ و هي فَرِهَةٌ

فَرُهَ ــُ فَرَاهَةً و فُرُوهَةً: حسین وجمیل ہونا (۲) پھرتیلا اور چست ہونا (۳) ہوشیار و ماہر ہونا۔ هو فَارِهٌ۔ قرآن حکیم میں ہے: "وَتَنْحِتُونَ مِنَ الجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ" تم مہارت فن کے ساتھ پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو ج: فُرْهٌ و فُرَّهٌ۔

اَفْرَهَ: خوبصورت یا پھرتیلا بچہ جننا (۲) عمدہ چیز اپنانا، لینا۔

ـــ المَرْأَةُ: عورت کا حسین بچے جننا۔

فَرَّهَ: اَفْرَهَ۔

اِسْتَفْرَهَ: عمدہ چیز لینا، چھانٹنا۔

اَفْرَهُ: فُلانٌ اَفْرَهُ مِن فُلانٍ: فلاں فلاں سے زیادہ روشن رو ہے۔

اَلْاَفْرَهُ: بہت ماہر و ہوشیار۔

اَلْفَارِهُ: ماہر و ہوشیار (۲) پھرتیلا اور چاق چوبند۔

اَلْفَارِهَةُ: خوبصورت جوان لڑکی ج: فَوَارِهُ۔

اَلْفَرَاهَةُ: چستی و چالاکی (۲) مہارت (۳) خوبصورتی۔

فَرْهَدَ الْغُلامُ: لڑکے کا اچھی کاٹھی والا ہونا، اچھا اور بھرپور جسم کا ہونا (۲) دوڑتے دوڑتے سانس چڑھ جانا، بھول جانا۔

___ نَفْسَهُ: دل گرفتہ یا آزردہ خاطر ہونا۔

تَفَرْهَدَ الْغُلامُ: خوبصورت اور موٹا ہونا

اَلْفُرْهُدُ: گٹھے ہوئے اچھے بدن کا لڑکا (۲) شیر کا بچہ۔

اَلْفُرْهُوْدُ: اَلْفُرْهُدُ ج: فَرَاهِيْد

• فَرَّى الثِّيَابَ: کپڑوں پر پوستین لگانا۔ هي مُفَرَّاةٌ۔

اِفْتَرَى فَرْوًا: پوستین پہننا۔

اَلْفَرَا: جنگلی گدھا۔ دیکھئے (فرأ)۔

اَلْفَرَّاءُ: پوستین ساز، پوستین فروش۔

اَلْفَرْوُ: ریچھ یا لومڑی وغیرہ جانوروں کی کھال جس سے دباغت کے بعد گرم کپڑا بنایا جاتا ہے، پوستین لگا کپڑا، پوستین سنجاب ج: فِرَاءٌ۔

اَلْفَرْوَةُ: بال دار چمڑا۔ فَرْوَةُ الرَّأْسِ: سر کی بال سمیت کھال۔ فَرْوَةُ الذِّئْبِ، فَرْوَةُ الْاَرْنَبِ، فَرْوَةُ الثَّعْلَبِ ج: فِرَاءٌ۔

اَبُو فَرْوَةَ: ایک پودا جس کی پھلی بھون کر کھائی جاتی ہے اس کا نام قسطل ہے مصر میں ابوفروہ کہتے ہیں۔

• فَرَى الشَّيْءَ ـِ فَرْيًا: پھاڑنا، چیرنا، چورہ کرنا، ریزہ ریزہ کرنا۔

فَرَى الْفَرِيَّةَ: توشہ دان بنانا۔

___ الْكَذِبَ: جھوٹ گھڑنا، کسی کے متعلق جھوٹی بات کہنا، تہمت لگانا۔

___ الْاَرْضَ: زمین پر چلنا، گزرنا۔

فَرِيَ ـَ فَرًى: بھونچکا ہونا، ششدر رہ جانا۔

اَفْرَى الشَّيْءَ: پھاڑنا، چاک کرنا۔

___ فُلانًا: بہت زیادہ ملامت کرنا۔

___ الْاَوْدَاجَ: گردن کی رگوں کو کاٹ کر خون نکالنا۔

فَرَّاهُ: فَرَى کا مبالغہ۔ اچھی طرح چاک کرنا (۲) باریک ریزے کرنا۔

اِفْتَرَى الْقَوْلَ: بات گھڑنا۔

___ عَلَيْهِ الْكَذِبَ: کسی پر تہمت لگانا، کسی کے متعلق غلط بات گھڑنا۔

اِنْفَرَى الشَّيْءُ: پھٹنا، چرنا، چاک ہونا

تَفَرَّى الشَّيْءُ: پھٹنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ تَفَرَّى عَنْهُ ثَوْبُهُ: کپڑا پھٹ کر بدن نظر آنا۔ تَفَرَّى اللَّيْلُ عَنْ صُبْحِهِ: رات گزر کر صبح نمودار ہونا۔

___ الْعَيْنُ: چشمہ پھوٹ آنا، چشمہ سے پانی جاری ہونا۔

___ الْاَرْضُ بِالْعُيُوْنِ: زمین پھٹ کر چشمہ جاری ہونا۔

اَلْاِفْتِرَاءُ: بہتان تراشی، الزام۔

اَلْفِرْيَةُ: جھوٹ، جھوٹا الزام ج: فِرًى۔

اَلْفَرِيُّ: گھڑی ہوئی بات (۲) حیرت انگیز بات، عجیب بات۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالُوْا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا" فُلانٌ يَفْرِي الْفَرِيَّ: فلاں عجیب و غریب اور عمدہ کام کرتا ہے (۳) بات گھڑنے والا آدمی۔

اَلْمُفْتَرِي: بہتان طراز، الزام تراش۔

اَلْمُفْتَرَى: من گھڑت، بے بنیاد۔

ف ـــــ ز

• فَزَرَ الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ ـِ فَزْرًا: پھاڑنا، چاک کرنا (۲) بوسیدہ کر دینا

___ الشَّيْءَ: شگاف ڈالنا، ٹکڑے کرنا۔

___ الشَّيْءَ مِنَ الشَّيْءِ: جدا کرنا، علیحدہ کرنا۔

فَزِرَ ـَ فَزَرًا: پیٹھ یا سینہ پر گانٹھ پیدا ہو جانا۔ هُوَ اَفْزَرُ وَهِيَ فَزْرَاءُ ج: فُزْرٌ۔

اَفْزَرَ الشَّيْءَ: پھاڑنا۔

فَزَّرَ الشَّيْءَ: پھاڑنا، پارہ پارہ کرنا۔

اِنْفَزَرَ الثَّوْبُ: پھٹنا (۲) پرانا ہونا۔

تَفَزَّرَ: پھٹنا، پارہ پارہ ہونا۔

اَلْفَازِرُ: سیاہ چیونٹی جس میں سرخی بھی ہو۔

اَلْفَازِرَةُ: ریگستان کا قدرتی راستہ (جو زمین کے شگاف جیسا ہو)۔

اَلْفَزَارَةُ: چیتے کی مادہ۔

اَلْفِزْرُ: بکری کا بچہ (۲) شیر ببر کا بچہ، چیتے کا بچہ

اَلْفَزْرَاءُ: بھرے ہوئے جسم کی لڑکی۔ (۲) قریب البلوغ لڑکی۔

اَلْفُزْرَةُ: سینہ یا کمر میں بڑا ابھار ج: فُزَرٌ

اَلْفِزْرَةُ: مؤنث الفِزْر۔ کھٹن، ریخ، ج: فِزَرٌ و فُزُوْرٌ۔

اَلْمَفْزُوْرُ: کبڑا، کوزپشت۔

• فَزَّ ـِ فَزًّا: گھبرانا، ڈرنا، بے چین ہونا، تڑپنا (۲) جست لگانا، کودنا۔

___ عَنِ الْاَمْرِ: کنارہ کش ہونا، الگ ہو جانا چھوڑنا۔

___ الرَّجُلُ فَزَارَةً و فُزُوْزَةً: پھرتیلا اور چالاک ہونا۔

___ الْجُرْحُ فَزًّا و فَزِيْزًا: زخم سے

مواد بہنا۔

فَزَّ فُلانًا ـُ فَزًّا : گھبرادینا، ہوش اڑادینا، پریشان کردینا۔

اَفَزَّہُ : فَزَّہٗ۔

تَفَازَّا : باہم مقابلہ کرنا، ایک دوسرے کو ہرانا، غالب آنے کی کوشش کرنا۔

اِسْتَفَزَّہُ الخَوْفُ : خوف طاری ہوجانا

ــــ فُلانًا : جوش دلانا (۲) پریشان کرنا، بے چین کرنا (۳) گھر سے نکال دینا (۴) ہلکا اور ذلیل سمجھنا۔

الاِسْتِفْزَازُ : اشتعال انگیزی (۲) تخویف (۳) اضطراب انگیزی۔

الفَزُّ : ہلکا آدمی (۲) بے وزن اور حقیر آدمی (۳) جنگلی گائے کا بچہ ج: اَفْزَازٌ۔

الفَزَّةُ : اضطرابی حالت کی چھلانگ، گھبراہٹ کی جست۔

• فَزَعَ فُلان ـَ فَزْعًا : خوف زدہ ہونا، خوفناک چیز سے ڈر کر بھاگنا۔
ھو فازِعٌ ج: فَزَعَةٌ۔

ــــ القَوْمَ : مدد کرنا، فریاد رسی کرنا۔

فَزِعَ ـَ فَزَعًا : ڈرنا، سہمنا، گھبراجانا
ھو فَزِعٌ۔

ــــ اِلَیہ : ڈر کر کسی کی پناہ لینا، سہارا لینا۔

ــــ من نَومِہ : بیدار ہونا، گھبرا کر اٹھنا

اَفْزَعَہُ : ڈرانا، خوف زدہ کرنا (۲) مدد کرنا، فریاد رسی کرنا۔ اَفْزَعَہُ لَمَّا فَزِعَ : جب وہ گھبرایا تو اس کی مدد کی اور گھبراہٹ دور کی، جب اس نے فریاد کی تو اس کی فریاد سنی۔

ــــ من نومِہ : جگانا، بیدار کرنا۔

فَزَّعَہُ : اَفْزَعَہٗ۔

فُزِّعَ عنہ : خوف اور گھبراہٹ دور ہونا۔ قرآن حکیم میں ہے: "حَتّٰی اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِہِمْ"۔

الفَازِعُ : خوف زدہ ج: فَزَعَةٌ۔

الفَزَّاعَةُ : بہت ڈرپوک، جلد گھبرا جانے والا (۲) بہت ڈرانے اور خوف دلانے والا، بجھ کاگ، دھوکا۔

الفَزَعُ : خوف، گھبراہٹ، پریشانی، فریادرسی، پناہ گیری۔ انصار رضؓ کے بارہ میں حدیث نبوی ہے: "اِنَّکُمْ لَتَکْثُرُوْنَ عِنْدَ الفَزَعِ وَ تَقِلُّوْنَ عِنْدَ الطَّمَعِ"۔ مدد طلبی کے وقت (مدد کیلئے) تمہاری تعداد بہت ہوتی ہے اور (اپنے) فائدہ کے وقت (حصول منفعت کے لئے) تم بہت تھوڑے ہوتے ہو (۲) ڈراونی چیز ج: اَفْزَاعٌ۔

الفَزِعُ : فریادرس، مددگار (۲) فریادی طالب مدد (۳) خائف و پریشان۔

الفُزْعَةُ : خوفناک آدمی جس سے لوگ بہت ڈرتے ہوں۔

الفُزَعَةُ : بہت ڈرپوک، بزدل۔

المُفَازِعُ : فریادی (۲) فریادرس۔

المُفَزَّعُ : جس کا خوف دور کردیا گیا ہو (۲) بزدل، لرزہ براندام۔

المُفْزِعُ : بھیانک، خوفناک۔

المَفْزَعُ : مصیبت کے وقت جس کی پناہ لی جائے (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث سب کے لئے)۔

المَفْزَعَةُ : المَفْزَعُ (۲) ڈراونی چیز، بھیانک اور خوفناک چیز یا جگہ۔

فَزْفَزَہ : ڈرانا، دھتکارنا۔

ف ــــ س

• فَسَأَ الثَّوبَ ـَ فَسْأً : کپڑے کو کھینچ کر پھاڑنا، پھسکانا۔

ــــ عن الاَمْرِ : روکنا۔

فَسِئَ ـَ فَسَأً : ابھرے ہوئے سینے اور دبی ہوئی کمر والا ہونا۔ ھو اَفْسَأُ و ھی فَسْآءُ ج: فُسْءٌ

فَسَّأَ الثَّوبَ تَفْسِئَةً و تَفْسِیئًا : پارہ پارہ کرنا، خوب پھاڑنا، پھسکانا۔

تَفَسَّأَ الثَّوبُ : پھٹنا، پارہ پارہ ہونا، پھسکنا (۲) پرانا ہونا۔

المَفْسُوءُ : سرین پیچھے کو نکال کر چلنے والا۔

• الفُسْتَانُ : فراک، لیڈی گاؤن، عورتوں کا ایک لباس ج: فَسَاتِیْنُ۔

• الفُسْتُقُ : پستہ، پستہ کا درخت۔

الفُسْتُقِیُّ : پستئی رنگ کا۔

• فَسَحَ لَہٗ فِی المَجْلِسِ ـَ فَسْحًا : کسی کو بیٹھنے کی جگہ دینا (خود سمٹنا اور دوسرے کے لئے کشادگی کرنا) قرآن حکیم میں ہے: "اِذَا قِیْلَ لَکُمْ تَفَسَّحُوْا فِی المَجَالِسِ فَافْسَحُوْا یَفْسَحِ اللّٰہُ لَکُمْ"۔

ــــ لَہ الاَمْرَ فی السَّفَرِ : سفر کی اجازت دینا۔

ــــ الخُرْزَتَیْنِ و نَحْوَھُمَا : دو سوراخوں کے درمیان سلائی میں فاصلہ کرنا، لمبا ٹانکا لگانا۔

ــــ الشَّیْءَ : پھیلانا۔ جَمَلٌ مَفْسُوحُ الضُّلُوعِ : کشادہ پسلیوں والا اونٹ۔

فَسُحَ المَکَانُ ـُ فَسَاحَةً : کشادہ ہونا
ھو فَسِیْحٌ۔

اَفْسَحَ المَکَانَ : کشادہ کرنا۔

فَسَّحَ المَکَانَ : کشادہ کرنا۔

ــــ لِفُلانٍ اَنْ یَّفْعَلَ کَذا : کسی کے لئے کسی کام کی گنجائش پیدا کرنا۔

اِنْفَسَحَ المَکَانُ : کشادہ ہونا۔

ــــ صَدْرُہُ : اطمینان قلب ہونا، منشرح ہونا۔

ــــ طَرْفُہُ : نگاہ دوڑنا، دور تک جانا، وسیع النظر ہونا، بلا رکاوٹ نگاہ کا دور تک جانا۔

تَفَاسَحَ القَوْمُ : لوگوں کا کھل کر بیٹھنا، باہم کشادگی پیدا کرنا۔

تَفَسَّحَ المكانُ: جگہ کا کھلا ہوا اور کشادہ ہونا۔
— فُلانٌ: جگہ میں گنجائش چاہنا، بیٹھنے کے لئے جگہ چاہنا (۲) کام سے چھٹی چاہنا۔
— له فى المَجلِس: کسی کے لئے بیٹھنے کی گنجائش نکالنا، جگہ دینا۔ قرآن حکیم میں ہے: "اِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِى المَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ"
الفَسْحُ: کشادگی، گنجائش (۲) پاسپورٹ (ملک سے باہر جانے کا اجازت نامہ)
الفُسُحُ: کشادہ، وسیع۔ منزل فُسُحٌ۔
رَجُلٌ فُسُحٌ: وسیع الصدر آدمی۔
الفُسْحَةُ: کشادگی، گنجائش، جگہ (۲) وقفہ آرام و تفریح، چھٹی ج: فُسَحٌ
الفُسْحَةُ بين ساعاتِ الدرسِ تعلیمی گھنٹوں کا درمیانی وقفہ
الفُسْحَةُ فى العَرَبَة: گاڑی میں گنجائش، جگہ۔
الفُسْحَتَان: نچلے ہونٹ اور ٹھوڑی کے درمیان والے بالوں کے دائیں بائیں بالوں سے خالی جگہ۔
الفَسِيحُ: کشادہ، وسیع۔
الفَيْسَحَى: قدموں کی کشادگی۔ هو يَمْشِى الفَيْسَحَى: وہ کشادہ قدموں سے چلتا ہے لمبے لمبے ڈگ بھرتا ہے۔
• فَسَخَ الرَّجُلُ ـ فَسْخًا: ناواقف و کمزور ہونا۔
— الرَّأْىَ: کسی معاملہ میں کسی رائے کو بے اثر اور غیر مفید کر دینا۔
— الاَشْيَاءَ: تتر بتر کرنا، الگ الگ کرنا
— الشَّىءَ: توڑنا، ختم کرنا، بے اثر و بے نتیجہ بنانا۔
— البَيْعَ او العَقْدَ: بیع یا معاہدہ کو ختم کرنا، منسوخ کرنا، کالعدم کرنا۔

فَسَخَ المَفصِلَ: جوڑ کو (شکستگی کے بغیر) اپنی جگہ سے ہٹا دینا، سرکانا۔
— الثَّوبَ عن نَفْسِه: اپنے کپڑے اتارنا، اتار پھینکنا۔
فَسِخَ الرَّأْىُ ونَحْوُهُ ـ فَسَخًا: فاسد اور غیر مفید ہونا۔ هو فَسِخٌ
اَفْسَخَ القُرآنَ: بھول جانا۔
فَاسَخَهُ البَيْعَ: کسی سے بیع فسخ کرنے کا مطالبہ کرنا یا کسی کے ساتھ بیع یا معاملہ کے فسخ پر متفق ہونا۔
اِنْفَسَخَ الشَّىءُ: فسخ ہونا، منسوخ ہونا، ختم ہونا، ٹوٹ جانا، الگ ہوجانا، اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔
— المَفْصِلُ: جوڑ کا سرک جانا (ہاتھ وغیرہ اتر جانا)۔
— الخِطْبَةُ: منگنی ٹوٹ جانا۔
تَفَاسَخَ البَيِّعَانِ البَيْعَ ونَحْوَهُ: بائع اور مشتری کا فسخ بیع پر متفق ہونا۔
— الاَقَاوِيلُ: اقوال کا متضاد ہونا۔
تَفَسَّخَ الشَّىءُ: اِنْفَسَخَ (۲) ٹکڑے ٹکڑے ہونا، عناصر ترکیبی کا الگ الگ ہوجانا۔
— الشَّعْرُ عن الجِلْدِ: بال اڑ جانا
— اللَّحْمُ عن العَظْمِ: ہڈی کے اوپر سے گوشت اتر جانا، الگ ہوجانا۔
— المَادَّةُ العُضْوِيَّةُ: جراثیم کی وجہ سے جسمانی جوڑ کا گل جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا۔
— الفَأْرَةُ فى المَاءِ: چوہیا کا پانی میں گر کر ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا، گل جانا۔ مذکورہ چاروں احوال: بال جھڑنا، عضو الگ ہونا، ہڈی سے گوشت الگ ہونا، پانی میں گر کر ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا مردے کے ساتھ خاص ہیں
— الفَصِيلُ تَحْتَ الحِمْلِ الثَّقِيلِ: اونٹ کے بچہ کا وزن کے نیچے دب جانا، اسے اٹھا نہ پانا۔

الفَاسِخُ: منسوخ و کالعدم کرنے والا، (۲) ٹکڑے ٹکڑے کرنے والا۔
الفَسْخُ: کمزور و پست ہمت جو مشکلات کا مقابلہ نہ کر سکے یا اپنے مقصد کا حصول نہ کر سکے (۲) عقلی و بدنی کمزوری، (۳) منسوخی، کالعدمی۔
الفَسِيخُ: فسخ شدہ، کالعدم قرار دیا ہوا (۲) نمک لگائی ہوئی ایک قسم کی مچھلی جسے گلنے کے لئے کچھ عرصہ رکھ دیا جاتا ہے۔
المَفْسُوخُ: الفسيخ
• فَسَدَ اللَّحْمُ او اللَّبَنُ او نَحْوُهُما ـ فَسَادًا: خراب ہونا، بگڑنا سڑنا، ناقابل استعمال ہونا (خلاف صلح)۔
— العَقْدُ و نَحْوُهُ: معاہدہ وغیرہ کالعدم ہوجانا، باطل ہونا۔
— الرَّجُلُ: آدمی کا بگڑ جانا، حدود عقل و حکمت سے تجاوز کر جانا۔
— الاُمُورُ: معاملات بگڑ جانا، افراتفری پیدا ہونا، نظام میں خلل پڑنا۔ قرآن حکیم میں ہے: "لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا" اگر ان (زمین و آسمان) میں متعدد خدا ہوتے تو ان کا نظام بگڑ جاتا۔ هو فَاسِدٌ و فَسِيدٌ ج: فَسْدَى۔
اَفْسَدَ الرَّجُلُ: آدمی کا بگڑنا، خراب ہونا حدود عقل و حکمت سے باہر ہوجانا۔
— الشَّىءَ: بگاڑنا، خراب کرنا (۲) بے نفع اور بے نتیجہ بنانا، ناکام بنانا، باطل کرنا، صحیح بنیاد سے ہٹا دینا، غلط کرنا۔
— فى الاَرْضِ: زمین میں خرابی اور بگاڑ پھیلانا، فساد مچانا۔
فَاسَدَ الرَّجُلُ رَهْطَهُ: اپنے لوگوں سے بدسلوکی کرنا اور ان کا آمادہ پیکار ہونا۔
فَسَّدَهُ: مبالغہ در فَسَدَ۔ بالکل بگاڑ دینا۔

بہت خراب کرنا، بالکل ختم کر ڈالنا،
بالکلیہ زائل کرنا۔
تَفَاسَدَ القَوْمُ : باہم قطع تعلق کرنا،
ایک دوسرے کے خلاف ہونا۔
اِسْتَفْسَدَ الشَّیْءَ : بگاڑنے کی کوشش
کرنا۔
—— الزَّرْعَ : کھیتی کو خراب کرنے والا عمل
کرنا۔
—— الاَمْرَ : خراب پانا یا خراب سمجھنا۔
—— الرَّجُلُ رَهْطَهُ : اپنے لوگوں سے
بدسلوکی کرنا اور ان کا آمادۂ پیکار ہونا۔
الاِفْسادُ : فساد انگیزی، خلل اندازی،
ابطال۔
الفَاسِدُ : خراب، بگڑا ہوا، سڑا ہوا،
بے اثر، بے نتیجہ (۲) باطل، غیر صحیح،
غیر صالح (۳) بدریا، بداطوار۔
الفَسَادُ : بگاڑ، خرابی، تعفن (۲) کرپشن،
ابتری، گڑبڑی (۳) قحط و خشک سالی۔
قرآن پاک میں ہے: "ظَهَرَ الفَسَادُ
فِی البَرِّ وَ البَحْرِ بِمَا کَسَبَتْ
اَیدِی النَّاسِ" (۴) ضرر رسانی
قرآن پاک میں ہے: "وَ یَسْعَوْنَ
فِی الاَرْضِ فَسَادًا" (۵) بداخلاقی
بداطواری۔
المُفْسِدُ : فساد انگیز (۲) بداطوار (۳) باطل
اور مخرب۔
المَفْسَدَةُ : خرابی، نقصان (۲) سبب خرابی
باعث فساد ج: مَفَاسِد۔ هذا
الاَمْرُ مَفْسَدَةٌ لِکَذا : یہ چیز
فلاں بات کے لئے نقصان کا باعث ہے
• فَسَرَ الشَّیْءَ ـــِ فَسْرًا : ظاہر کرنا، واضح
کرنا، کھول کر بیان کرنا۔
—— الطَّبِیبُ : پیشاب ٹیسٹ کرنا
پیشاب کی جانچ سے بیماری کا پتہ چلانا۔
فَسَّرَ الشَّیْءَ : اچھی طرح ظاہر کرنا، کھول کر بیان
کرنا، مراد بتانا۔
فَسَّرَ آیاتِ القرآنِ الحکیم: آیات قرآن
کے احکام و مطالب اور اسرار و حکم
بیان کرنا، لفظی اور معنوی تحقیق کرنا
مراد باری تعالیٰ بیان کرنا۔
—— الشَّیْءَ بِکَذا : کسی چیز کے خاص معنی
لینا۔
اِسْتَفْسَرَهُ عن کَذا و اِسْتَفْسَرَه
کَذا : کسی سے کسی چیز کی وضاحت
کرانا، وضاحت چاہنا۔
التَّفْسِرَةُ : شرح و وضاحت (۲) قارورہ
(پیشاب کی اتنی مقدار جسے ڈاکٹر
ٹیسٹ کرتا ہے)۔
التَّفْسِیرُ : شرح و وضاحت تفسیر قرآن
جس میں قرآن حکیم کے احکام و مطالب
اسرار و حکم اور عقائد و تعلیمات کا بیان
مقصود ہو (۲) تاویل مراد۔
حَرْفُ التَّفْسِیرِ : ای اور اَنْ۔
اَیْ سے مبہم شے کی تفسیر کی جاتی ہے
جیسے: هذا عَسْجَدٌ ای ذَهَبٌ
اور اَن سے قول کی مراد بیان کی جاتی
ہے جیسے: نَادَیْتُکَ اَنِ افْعَلْ
کَذا : اِن افْعَلْ نَادَیْتُکَ
کی تفسیر و وضاحت ہے یعنی میری ندا
اور پکار کا مقصد اس کام کے کرنے
کا حکم دینا تھا۔
المُفَسِّرُ : قرآن کریم کے علوم، اسرار و حکم
اور احکام و مطالب جاننے اور بیان
کرنے کا ماہر۔
• الفُسْطَاطُ : اون کا بنا یا ہوا خیمہ، ڈیرہ،
تمبو، ٹینٹ (۲) مصر کا قدیم شہر فسطاط
جسے حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ
نے اپنے خیمہ کی جگہ تعمیر کرایا تھا (۲) لوگوں
کا گروہ، جماعت ج: فَسَاطِیطُ۔
الفَسِیطُ : ناخن کا تراشہ (۲) کھجور وغیرہ کی
پینڈی میں چپکی ہوئی چیز۔
• فَسْفَسَ فُلانٌ : بہت بے وقوف ہونا۔
فَسَافِسُ : ایک بدبودار کیڑا۔
الفَسْفَاسُ : بہت بے وقوف (۲) کند تلوار
(۳) نالیوں میں اگنے والی ایک گھاس
الفِسْفِسُ : رنگ برنگ پتھر وغیرہ کے نقش و نگار
والا گھر۔
الفُسَیْفِسَاءُ : پچی کاری، سنگ مرمر یا مختلف
رنگ کے پتھر کے ٹکڑوں کو جوڑ کر دیوار
یا فرش کی تزئین کاری، موزیک۔
• فَسَقَ کلُّ ذی قِشْرٍ ـــُ فِسقًا و
فُسُوقًا : ہر چھلکے والی چیز کا چھلکے سے باہر
نکلنا۔ فَسَقَتِ الرُّطَبَةُ عن قِشْرِها
والفَأرة عن جُحْرِها : پکی ہوئی کھجور
کا چھلکے سے اور چوہیا کا بل سے باہر ہونا۔
—— فُلانٌ : نافرمان ہونا، حدود شریعت
سے تجاوز کرنا، خیر و صلاح کے راستہ
سے ہٹ جانا۔
—— عن اَمْرِ رَبِّه : اپنے رب کا نافرمان
ہونا، اطاعت خداوندی سے باہر ہونا۔
قرآن پاک میں ہے: "فَسَجَدُوا اِلَّا
اِبْلِیسَ کَانَ من الجِنِّ فَفَسَقَ
عن اَمْرِ رَبِّه - هو فَاسِقٌ ج:
فَسَقَة و فُسَّاقٌ و فاسِقُونَ
وهی فَاسِقَة ج: فَاسِقَاتٌ و فَوَاسِقُ۔
فَسَّقَهُ : فاسق قرار دینا۔
اِنْفَسَقَتِ الرُّطَبَةُ : باہر نکلنا۔
الفَاسِقُ : نافرمان، بدکار، راہ حق سے دور
الفَاسُوقُ : کیڑا مکوڑا۔
الفَاسِقِیَّةُ : ٹیڑھی ازم، پگڑی باندھنے
کا ایک طریقہ۔
فَسَاقِ : یا فَسَاقِ کہہ کر عورت کو پکارنا یعنی
یا فاسِقَةُ (یہ صرف بوقت ندا کہا جاتا ہے)
الفَسَّاق : پرلے درجہ کا بدکار، بڑا نافرمان
الفِسِّیقُ : بڑا فاسق و بدکار۔

الفِسْقُ : نافرمانی ۔
الفُسَّقُ : بڑا نافرمان ۔
الفُسُوقُ : نافرمانی ، راہِ حق سے انحراف
الفِسْقِيَّةُ : فوارہ ، عام طور پر مدور حوض میں لگا ہوا فوارہ ج : فَسَاقِیُّ (د)
• فَسَكَلَ الفَرَسُ : دوڑ میں گھوڑے کا پیچھے رہنا ۔
ـــ الرَّجُلُ : اخیر میں تابع بن کر آنا (۲) حقیر و ذلیل ہونا ، پچھ لگو ہونا ۔
الفُسْكُولُ : گھڑ دوڑ کے میدان میں پیچھے رہ جانے والا گھوڑا ج : فَسَاكِيلُ ۔
• فَسَلَ الفَسِيلَ ـُ فَسْلاً : پود لگانا پودے کو ایک جگہ سے اکھاڑ کر یا جڑ سے کاٹ کر دوسری جگہ لگانا ، روپنا ۔
فَسُلَ الرَّجُلُ ـُ فَسَالَةً وفُسُولَةً : حقیر ہونا ، بزدل ہونا ۔
اَفْسَلَ الفَسِيلَةَ : پودے کو جڑ سے اکھاڑنا یا زمین سے نکال کر دوسری جگہ گاڑنا ، لگانا ۔
فَسَّلَ الشَّيْءَ : گھٹیا یا کھوٹا بنانا یا قرار دینا
ـــ الرَّجُلَ : سست بنانا ، چستی ختم کرنا ۔
اِفْتَسَلَ النَّبَاتَ : ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ روپنا
الفَسَالَةُ : کمزوری (۲) رائے کی خرابی (۳) انگور کی بیل کو مرجھا دینے والی بیماری ۔
الفُسَالَةُ من الحَدِيدِ وغَيرِه : لوہے کا برادہ (جو کوٹتے پیٹتے وقت گرتا ہے) ۔
الفَسْلُ : انگور کی شاخیں جن کو دوسری جگہ لگانے کے لئے اکھاڑا جائے ، انگور کی پود یا قلم (۲) ہر ردی اور گھٹیا چیز ج : أَفْسُلٌ و فُسُولٌ ۔ رَجُلٌ فَسْلٌ : بے مروت آدمی ۔ دِرْهَمٌ فَسْلٌ : کھوٹا درہم ۔
الفُسُولَةُ : بے مروتی ، ضعف رائے (۲) نشو و نما روکنے والی بیماری ۔

الفَسِيلَةُ : چھوٹا کھجور کا پودا جو جڑ سے کاٹ کر یا زمین سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگایا جائے ، کھجور کی قلم یا پود ج : فَسِيلٌ و فَسَائِلُ ۔
• فَسَا ـُ فَسْوًا و فُسَاءً : بلا آواز ریح خارج کرنا ، پھسکی چھوڑنا ۔
تَفَاسَى : اخراج ریح کے لئے سرین اٹھانا ۔
الفُسَاءُ : بلا آواز گوز ، پھسکی ۔
الفَسْوَةُ : ایک دفعہ کا اخراج ریح ۔
المَفْسَى : ریح نکالنے کی جگہ ، دبر ۔
الفَاسِيَاءُ : گبریلا ۔

ف ـــ ش

• فَشَجَ ـِ فَشْجًا : پیشاب وغیرہ کرنے کے لئے دونوں ٹانگیں چوڑی کرنا ۔
فَشَّجَ : ٹانگوں کو خوب چوڑا کرنا ۔
تَفَشَّجَ : فَشَجَ ۔
• فَشَخَ فُلَانًا ـَ فَشْخًا : طمانچہ مارنا
ـــ الصِّبْيَانُ فی لَعِبِهِم : بچوں کا کھیل میں جھوٹ بولنا اور آپس میں مار دھاڑ کرنا ۔
فَشَّخَ الرَّجُلُ : جوڑوں کو ڈھیلا چھوڑنا (۲) تھک کر چور ہونا ۔
تَفَشَّخَ : جوڑ ڈھیلے ہونا ۔
• فَشَرَ ـُ فَشْرًا : شیخی بگھارنا ، گپ کرنا
الفُشَارُ : شیخی ، گپ ۔
• فَشَّ ـُ فَشًّا : آہستہ پھونک مارنا (۲) جی متلانا ۔
ـــ الوَرَمُ : سوجن کم ہونا ، اترنا ۔
ـــ القِرْبَةَ و نَحْوَهَا : مشکیزے وغیرہ کو کھول کر اندر کی ہوا نکال دینا ۔ غضبناک آدمی کے بارہ میں کہا جاتا ہے : لَأَفُشَّنَّكَ فَشَّ الوَطْبِ : میں تمہارا غصہ اس طرح نکال ڈالونگا جس طرح مشکیزہ سے ہوا نکال دیجاتی ہے

فَشَّ عَلَيْهِ : غصہ کم کرنا ۔
ـــ الضَّرْعَ : تھن کا سارا دودھ نکال لینا
ـــ القُفْلَ : تالا بغیر چابی کھولنا ۔
اَفَشَّ القَوْمُ : تیزی سے نکلنا ۔
اِنْفَشَّتِ القِرْبَةُ و نَحْوُهَا : مشکیزہ وغیرہ کے اندر کی ہوا نکل جانا ۔
ـــ اللَّبَنُ : دودھ کا برتن سے بہنا ۔
ـــ الرِّيحُ : مشکیزہ وغیرہ سے ہوا نکلنا ۔
ـــ الجُرْحُ : زخم کا ورم اتر جانا ۔
ـــ عِلَّةُ فُلَانٍ : بیماری دور ہو جانا ۔
ـــ فُلَانٌ عَنِ الاَمْرِ : کام میں کوتاہی کرنا ، سستی برتنا ، چھوڑ دینا ۔
ـــ الاَنْفُ : ناک کے بانسے کا نیچا اور کنارہ کا اٹھا ہوا ہونا ۔
الفَاشُوشُ : کمزور رائے والا ۔
الفَشُّ : بے وقوف (۲) معمولی بناوٹ کا لباس یا چادر (۳) جوہڑ (جہاں بارش وغیرہ کا پانی اکٹھا ہوتا ہے ج : فِشَاشٌ ۔
الفَشَّاشُ : بغیر چابی مقفل چیزوں کو کھولنے کا ماہر (۲) جیب کترا ۔
الفِشَّةُ : پھیپھڑا ۔
الفَشُوشُ : بے کار چیز (۲) وہ اونٹنی جس کا دودھ بغیر دوہے نکلتا رہتا ہو (۳) وہ دودھ کا مشکیزہ جس سے دودھ بہتا ہو
الفَشِيشُ : مشکیزے وغیرہ سے ہوا نکلنے کی آواز ۔
فَشِيشُ الاَفْعَى : خشک زمین پر چلتے وقت سانپ کی کھال کی آواز ۔
• فَشَطَ ـُ فَشْطًا : شیخی بگھارنا ۔
الفَشَّاطُ : بڑا گپ باز ۔
• فَشَعَتِ الذُّرَةُ ـَ فَشْعًا : مکئی کا اوپر سے خشک ہو جانا ۔
• فَشَغَ الشَّيْءُ ـَ فَشْغًا : پھیلنا ۔
ـــ الشَّيْءَ : اوپر ہونا ، ڈھانکنا ۔
ـــ بِالسَّوْطِ : کسی کو کوڑا مارنا ۔

فَشِغَت الثَّنِيَّةُ ـَ فَشَغًا: آگے کے دانتوں کا ابھرا ہوا ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ: آگے کے الگ الگ دانتوں والا ہونا۔ هو اَفْشَغُ وهي فَشْغَاءُ
فَاشَغَ فُلَانًا با لاَمْرِ: کسی سے بوقت ملاقات کسی کام میں جلدی کروانا۔
فَشَّغَهُ: اچھی طرح ڈھانکنا، بالکل گھیر لینا (۲) طاقت سے کوڑا مارنا۔
ــــ النَّوْمُ فُلَانًا: نیند کا کسی کو مغلوب کرنا
اِنْفَشَغَ الشيءُ: بہت ہونا، پھیلنا۔
تَفَشَّغَ: پھیلنا، ہر طرف پھیلنا۔ تَفَشَّغَتِ الغُرَّةُ: پیشانی کے سفید بالوں کا پھیل کر آنکھوں کو گھیر لینا۔
ــــ الشَّيْبُ فُلَانًا وتَفَشَّغَ الشَّيْبُ فيه: بڑھاپا پھیلنا، ظاہر ہونا۔
ــــ الوَلَدُ: اولاد زیادہ ہونا، پھیلنا۔
ــــ فُلَانٌ بُيُوتَ الحَيِّ: محلہ کے گھروں کے درمیان اس طرح غائب ہونا کہ دکھائی نہ دے۔
ــــ الدَّيْنُ فُلَانًا: کسی پر قرض کا بوجھ ہونا
ــــ الرَّجُلُ: موٹا کھردرا کپڑا پہننا۔
الاَفْشَغُ: دائیں بائیں مڑے ہوئے سینگوں والا مینڈھا۔
الفُشَاغُ: مشک کا پیوند (چمڑے کا وہ ٹکڑا جس سے مشک جوڑی جائے) (۲) چوب چینی یا ایک جنگلی بیل جس کا تنا خاردار ہوتا ہے۔ اور یہ گرم اور معتدل علاقوں میں پائی جاتی ہے۔
الفِشَاغُ: کاہلی، سستی (۲) زمانۂ جاہلیت کے عقد کا ایک طریقہ۔ یہ کہ دو شخص آپس میں یہ طے کرتے تھے کہ ہر ایک دوسرے کی بیٹی یا بہن سے شادی کرے گا اور یہ تبادلہ مہر کے قائم مقام ہوگا۔
الفُشَّاغُ: چوب چینی۔
الفَشْغَةُ: نرکل کا گودا جو روئی جیسا ہوتا ہے

المِفْشَغُ: گھوڑے کو روکنے والا (۲) ساتھی سے بدسلوکی کرنے والا۔
المُفْشِغُ: بے فیض، بے نفع۔
• فَشْفَشَ: کمزور رائے والا ہونا۔
ــــ في قولِهِ: حد سے زائد جھوٹ بولنا (۲) غیر کی چیز کو اپنی طرف منسوب کرنا۔
الفَشْفَاشُ: کمزور بنا ہوا باریک سوت کا کپڑا۔ سَيْفٌ فَشْفَاشٌ: کمزور بنی ہوئی تلوار (۲) بے بنیاد فخر کرنے والا، شیخی بگھارنے والا (۳) ایک قسم کی گھاس۔
• فَشَقَ الشيءَ ـُ فَشْقًا: توڑنا۔
فَشِقَ ـَ فَشَقًا: دوڑنا (۲) دو پسندیدہ چیزوں میں سے کسی ایک کے انتخاب میں پس و پیش سے دونوں کا ہاتھ سے نکل جانا۔ هو فَشِقٌ۔
ــــ الظَّبْيُ ونَحْوُهُ: ہرن وغیرہ کا دونوں سینگوں کے درمیان فاصلہ والا ہونا هو اَفْشَقُ وهي فَشْقَاءُ ج: فُشْقٌ۔
فَاشَقَهُ: کسی کے پاس اچانک آنا۔
تَفَشَّقَ الرَّجُلُ: کپڑے کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں مونڈھے پر ڈالنا۔
• الفَشَكَةُ: کارتوس ج: فَشَكَات وفَشَك (یہ لفظ دخیل ہے)۔ بَيْتُ الفَشَك: کارتوس بکس۔
• فَشَلَ لِحْيَتَهُ ـُ فَشْلًا: ڈاڑھی کو ہاتھ سے بکھیرنا، بال ادھر ادھر کرنا
فَشِلَ ـَ فَشَلًا: ڈھیلا اور سست پڑنا، پیچھے رہ جانا، بزدلی دکھانا، بزدل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "لاَ تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وتَذْهَبَ رِيحُكُمْ"۔ کہتے ہیں: دُعِيَ اِلَى القِتَالِ فَفَشِلَ: اسے لڑائی کیلئے بلایا گیا تو پیچھے رہ گیا یا اس نے بزدلی دکھائی۔
فَشِلَ عَنِ الاَمْرِ: کسی بات میں ہمت ہارنا، ارادہ کر کے پیچھے ہٹ جانا۔
ــــ في عَمَلِهِ: ناکام ہونا۔ هو فَشِلٌ وفَشْلٌ ج: اَفْشَالٌ۔
ــــ في الامتِحانِ: فیل ہونا۔
ــــ في المعرَكَةِ: لڑائی میں ہارنا۔
ــــ الخُطَّةُ: منصوبہ فیل ہونا۔
تَفَشَّلَ المَاءُ: پانی بہنا۔
ــــ الرَّجُلُ: پرائے لوگوں میں منتخب عورت سے اس لئے شادی کرنا کہ اولاد دبلی نہ ہو۔
اَفْشَلَهُ: فیل کرنا، ناکام بنانا (۲) کمزور و بزدل بنانا۔
الفِشْلُ: پالکی کا پردہ (۲) پالکی میں بچھا ہوا کپڑا ج: فُشُولٌ۔
الفَشْلُ والفَشِلُ: ناکام، نامراد (۲) بزدل، کم ہمت، ہمت ہار جانے والا، ج: اَفْشَال۔
الفَيْشَلَةُ: حشفہ (عضو تناسل کا اگلا حصہ) (۲) ہر گول اور چکنی چیز کا سرا، نوک ج: فَيَاشِل۔
• فَشَا ـُ فَشْوًا وفُشُوًّا: ظاہر ہونا، پھیلنا، عام ہونا۔
ــــ عليه اُمُورُهُ: معاملات کا بے قابو ہونا، کسی ایک کو گرفت میں نہ رکھ سکنا۔
ــــ الاَنْعَامُ: جانوروں کی کثرت ہونا۔
اَفْشَاهُ: پھیلانا، شائع کرنا، عام کرنا۔
ــــ السِّرَّ: راز کھولنا، بھانڈا پھوڑنا۔
ــــ اللّٰهُ رِزْقَ فُلَانٍ: اللہ کی جانب سے کسی کو اتنا زیادہ مال و دولت دیا جانا کہ وہ اس میں مشغول ہو کر آخرت کو بھلا بیٹھے۔
تَفَشَّى الشيءُ: پھیلنا، وسیع ہونا۔

تَفَشَّى الخَبَرُ: خبر پھیلنا۔
ـــ المَرَضُ القَومَ وبِهِم: بیماری پھیلنا۔
ـــ القَرحَةُ: ناسور یا السر کا پھیل جانا
التَّفَشِّي: (علم القرات میں) حرف کی ادائگی کے وقت منہ میں ہوا پھیلنا، اس کا حرف ایک حرف ہے یعنی شین ۔
الفَاشِي: عام، پھیلا ہوا (۲) ظاہر و منکشف کھلا ہوا (راز وغیرہ)
الفَاشِيَةُ: اول شب کی نیند جس کے بعد بیداری کا ارادہ ہو۔
الفَاشِيُّ: فاشزم کا ماننے والا، فاشسٹ
الفَاشِيَّةُ: فسطائیت، ایسا نظام حکومت جس کا سربراہ کوئی آمر مطلق ہو جس کی خصوصیت معاشی و معاشرتی طبقہ بندی ہو، جارحانہ قومی پالیسیاں نسل پرستی کے زیر اثر ترتیب دی جائیں۔
الفَشَاءُ: مال میں اضافہ اور کثرت (۲) مال۔
الفَشوَةُ: عورت کا عطردان۔
المُتَفَشِّي: پھیلا ہوا، عام، ظاہر و باہر۔

ف ـــ ص

• فَصَحَ الصُّبحُ ـَ فَصحًا: کسی پر صبح کی روشنی غالب ہونا۔
فَصُحَ اللَّبَنُ ـُ فَصحًا و فَصَاحَةً: دودھ کا خالص اور بغیر جھاگ کے ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: سلاست و شستگی کے ساتھ بولنا، خوش بیان اور شگفتہ کلام ہونا، فصیح ہونا۔ فَصُحَ الأَعجَمِيُّ: غیر عرب کا فصیح عربی زبان بولنا، غلطی نہ کرنا۔ هو فَصُحَ ج: فِصَاحٌ۔ وهو فَصِيحٌ۔ ج: فُصَحَاءُ، هي فَصِيحَةٌ ج: فَصَائِحُ
أَفصَحَ الصُّبحُ: صبح ہو جانا، صبح کی روشنی نمودار ہونا۔
ـــ الأَمرُ: واضح اور صاف ہونا۔
أَفصَحَ النَّهَارُ: دن کا بادل اور ٹھنڈک سے خالی ہونا۔
ـــ عن مُرَادِهِ: اپنی مراد بتانا، اپنا مقصد ظاہر کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ: شگفتہ بیان ہونا، صاف گو ہونا، صاف بات کہنا، فصیح کلام کرنا۔
ـــ النَّصَارَى: نصرانیوں کی عید فصح آجانا
فَصَّحَ: مبالغہ در فَصُحَ: بہت فصیح ہونا، بہت کھول کر بیان کرنا، بہت فصاحت سے بولنا۔
تَفَاصَحَ في كلامِهِ: اپنے کلام میں فصاحت لانے کی کوشش کرنا، فصیح بننا (یعنی مظاہرۂ فصاحت کرنا)۔
تَفَصَّحَ الرَّجُلُ: فصاحت بڑھ جانا۔
ـــ في كلامِهِ: بہ تکلف فصاحت کا اظہار کرنا، فصیح بننے کی کوشش کرنا۔
الفَصَاحَةُ: سلاست، روانی کلام، خوش بیانی، کلام کے الفاظ کا ابہام و اجنبیت اور ترکیب کی خرابی سے محفوظ ہونا۔
الفِصحُ: وہ دن جس میں نہ گھٹا ہو اور نہ سردی (۲) یہودیوں کی مصر سے نکلنے کی یادگار، عیسائیوں کے یہاں ان کے عقیدے کے مطابق مسیح علیہ السلام کے موت سے اٹھنے کی یادگار کا جشن یہ عید کبیر سے مشہور ہے، ایسٹر۔
الفَصِيحُ: رَجُلٌ فَصِيحٌ: صاف و شستہ کلام کرنے والا، فصیح الکلام، خوش گفتار کلام میں اچھے برے کی تمیز کرنے والا۔ كلامٌ فَصِيحٌ: رواں اور سلیس گفتگو خوش گفتاری، شستہ بیانی، واضح اور صاف کلام۔ لِسانٌ فَصِيحٌ: صاف و شستہ زبان، شیریں اور عمدہ زبان۔ لَبَنٌ فَصِيحٌ: بے جھاگ خالص دودھ۔
المُفصِحُ: کھلا دن (جس میں بادل نہ ہو)۔
• فَصَخَ عن العَمَلِ ـَ فَصخًا: کام میں لاپروائی برتنا۔
ـــ الخَشَبَ وغيرَه: اکھیڑنا۔
الفَصِيخُ: کمزور رائے والا۔
• فَصَدَ العِرقَ ـِ فَصدًا و فِصَادًا: رگ کھولنا۔
ـــ المَرِيضَ: فصد لگانا یعنی اس کی رگ کو کھول کر فاسد خون نکالنا۔
ـــ النَّاقَةَ: اونٹنی کی رگیں کھول کر خون نکالنا (پینے کے لئے زمانۂ قحط میں خون نکالتے تھے) مقولہ ہے: لم يُحرَم القِرى من فُصِدَ لَهُ: جس کیلئے رگ کھولی گئی وہ ضیافت سے محروم نہیں رہا یعنی اسے کچھ نہ کچھ تو مل ہی گیا۔
ـــ لَهُ عَطَاءً: عطیہ دینا۔
أَفصَدَتِ الشَّجَرَةُ: درخت میں کونپلیں نکلنا۔
فَصَّدَ: مبالغہ در فَصَدَ۔
ـــ السَّيلُ الأَرضَ: سیلاب کا زمین میں گڑھے ڈالنا، شگاف ڈالنا۔
ـــ الشَّيءَ: تھوڑے پانی سے تر کرنا، تھوڑے پانی میں کسی چیز کو بھگونا۔
افتَصَدَ: فَصَدَ۔
انفَصَدَ الدَّمُ ونحوُهُ: بہنا۔
تَفَصَّدَ الدَّمُ: خون بہنا۔
ـــ الجَبِينُ عَرَقًا: پیشانی سے پسینہ بہنا۔ کہتے ہیں: جَاءَ يَتَفَصَّدُ جَبِينُهُ عَرَقًا۔
الفَاصِدُ: فصد لگانے والا۔
الفَاصِدَانِ: چہرے پر آنسو بہنے کی جگہ۔
ابو فَصَادَة: ممولا (کیڑے کھانے والا ایک چھوٹا پرندہ)۔
الفَصدُ: رگ کھول کر فاسد خون نکالنے کا عمل۔

الفُصْدَةُ و الفَصِيْدَةُ: خون میں ملی ہوئی کھجوریں۔

الفِصَادَة: خون کا بہاؤ۔

الفَصَّادُ: فصد لگانے والا۔

الفَصِيْدُ: فصد لگایا ہوا (۲) آنت اور خون ملاکر بھونا ہوا۔

المِفْصَدُ: فصد لگانے کا آلہ، نشتر۔

• فَصَّ الجُرْحُ ـِ فَصِيْصًا: زخم کا کچھ مواد نکلنا۔

ـــ العَرَقُ: پسینہ ٹپکنا۔

ـــ الجُنْدَبُ فَصًّا و فَصِيْصًا: ٹڈے کا آواز نکالنا۔

ـــ الشَيْءَ: الگ کرنا، کھینچ کر نکالنا۔

اَفَصَّ اليه من حَقِّهِ شَيْئًا: کسی کو اس کے حق کا کچھ حصہ دینا۔

فَصَّصَهُ: مبالغہ در فَصَّهُ۔

ـــ الخَاتَمَ: انگوٹھی پر نگینہ لگانا۔

اُفْتَصَّ الشَيْءَ: الگ کرنا، دوسری چیز میں سے نکالنا، اکھاڑ کر الگ کرنا۔

انُفَصَّ منه: الگ ہو جانا۔

اسُتَفَصَّ: نکالنا۔ ما اسْتَفَصَّ منه شيئًا: وہ اس سے کوئی چیز حاصل نہ کر سکا۔

الفَصُّ: ہر دو ہڈیوں کا جوڑ (۲) انگوٹھی وغیرہ کا نگینہ (۳) لیموں کی قاش، لہسن کی گانٹھ کا جوا (۴) آنکھ کی پتلی (۵) کسی معاملہ کی اصل اور حقیقت (۶) سیال چیز کا بلبلہ (۷) پہیئے کا دھرا ج: فُصُوصٌ و اَفُصٌّ. مقولہ ہے: فُلانٌ حَزَّازُ الفُصُوص: فلاں آدمی صائب الرائے اور بابصیرت ہے

الفَصَّاصُ: نگینہ ساز، نگینہ جڑنے یا بیچنے والا۔

الفَصِيْصُ: چکنی گٹھلی۔

المُفَصَّصُ: نگینہ لگی ہوئی (انگوٹھی وغیرہ)۔

• فَصَعَ الرُّطَبَةَ و نَحْوَهاـَ فَصْعًا: تر کھجور کو دو انگلیوں سے مل کر چھلکا اتارنا

فَصَعَ الصَّبِيُّ قُلْفَتَهُ: بچہ کا حشفہ (عضو تناسل کے اگلے حصہ) سے کھال ہٹانا۔

ـــ العِمَامَةَ عن رأسِه: پگڑی اتارنا سرکانا، سر کو کھولنا۔

ـــ الشَّيْءَ عن الشَّيْءِ: نکالنا، اکھاڑنا

ـــ له بشيءٍ: عطا کرنا۔

فَصَعَ الرَّجُلُ: آدمی کا بودار ہونا۔

ـــ لَه بمَالٍ: مال دینا۔

ـــ الشَّيْءَ من غَيْرِه: نکالنا۔

اُفْتَصَعَ الغُلامُ: لڑکے کا عضو مخصوص کی کھال ہٹا کر حشفہ کھولنا۔

ـــ حَقَّهُ: بزور اپنا سارا حق وصول کرنا

اُنْفَصَعَ الشَّيْءُ: سرکنا، ہٹنا۔

ـــ الشَّيْءُ من غَيْرِه: نکلنا۔

تَفَصَّعَ: مطاوع فَصَّعَ۔

الاَفْصَعُ: وہ لڑکا جس کے حشفہ کی کھال ہٹی ہوئی اور حشفہ کھلا ہوا ہو۔

الفَصْعَانُ: گرمی کی وجہ سے سر کھولنے والا۔

الفُصْعَةُ: ختنہ سے پہلے بچہ کے حشفہ کی نرم کھال جو اوپر چڑھی ہوئی ہو۔

• فَصْفَصَ فُلانٌ: یقینی خبر لانا۔

ـــ دَابَّتَهُ: چوپائے کو برسیم حجازی نام کی گھاس کھلانا۔

تَفَصْفَصُوا عنه: لوگوں کا جدا ہو جانا، کسی کے پاس سے ہٹ جانا۔

الفُصَافِصُ: طاقتور آدمی۔

الفِصْفِصُ (مصر میں) الفِصَّةُ (ملک شام میں) طویل العمر ایک گھاس جسے برسیم حجازی کہا جاتا ہے۔

الفِصْفِصَةُ: الفِصْفِصُ ج: فَصَافِصُ

• فَصَلَ الكَرْمُ ـُ فُصُولاً: انگور کی بیل میں دانہ پڑنا۔

ـــ القَوْمُ عن البَلَد: شہر سے نکلنا. قرآن پاک میں ہے: "فلما فَصَلَ طَالُوتُ بالجُنُودِ"۔

فَصَلَ بين الشَّيْئَيْنِ ـِ فَصْلاً و فُصُولاً: دو چیزوں کو الگ الگ کرنا۔

ـــ الحاكم بين الخَصْمَيْن: مقدمہ کے دو فریقوں کے درمیان قاضی کا فیصلہ کرنا. قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ القِيَامَةِ"۔

ـــ الشَّيْءَ عن غَيْرِه: الگ کرنا، جدا کرنا

ـــ الشيءَ: کاٹنا۔

ـــ الخَطِيْبُ و نحوه القولَ: مقرر وغیرہ کا دو ٹوک بات بیان کرنا، باوزن کلام کرنا۔

ـــ المولودَ عن الرَّضَاع فَصْلاً: بچہ کا دودھ چھڑانا۔

ـــ الفَصِيْلَ عن اُمِّه: دودھ چھڑائے ہوئے بچہ کو ماں سے الگ کرنا، دور کرنا۔

ـــ اسمَ التِّلْمِيذِ: نام خارج کرنا۔

ـــ التِّلْمِيْذَ عن المَدْرَسَة: اخراج کرنا۔

ـــ الخِيَاطَةَ: سلائی ادھیڑنا۔

ـــ العِبارَةَ الى فِقراتٍ: مضمون کے پیراگراف بنانا، چھوٹے حصوں پر تقسیم کرنا

ـــ العَامِلَ عن الوَظِيفة او العَمَلِ: کارکن کو کام سے ہٹانا، نوکری سے برطرف کرنا۔

فَاصَلَ شَرِيكَهُ: اپنے ساجھی سے ساجھا توڑ لینا، شرکت ختم کرنا۔

فَصَّلَ الشَيْءَ: الگ الگ ٹکڑے کرنا، مختلف حصوں اور درجوں میں بانٹنا۔

ـــ الكَلاَمَ: تفصیل کرنا، الگ الگ حصوں میں تقسیم کرنا۔

ـــ الاَمْرَ: واضح کرنا. قرآن پاک میں ہے: "قَدْ فَصَّلْنَا الاٰيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُوْنَ"۔

ـــ القَصَّابُ الشَّاةَ: قصاب کا بکری کے

ٹکڑے کرنا، اعضا الگ الگ کرنا۔

فَصَّلَ الخَیَّاطُ الثَّوبَ: درزی کا کپڑے کو بدن کے مطابق کاٹنا، کٹنگ کرنا۔

— العِقْدَ: ہار کے موتیوں کے بیچ میں دوسرے رنگ کا موتی پرو کر نمایاں کرنا فالعِقْدُ مُفَصَّلٌ۔

اِنْفَصَلَتِ المَرْأَۃُ رَضِیْعَھَا: شیرخوار بچہ کا دودھ چھڑانا۔

— النَّخْلَۃَ عن مَوْضِعِھا: کھجور کے پودے کو اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا

اِنْفَصَلَ الشَّیْءُ: کٹنا، جدا ہونا، الگ ہونا (خلاف اتصل) شگاف پیدا ہونا۔

— القَومُ عن مکانٍ کذا: کسی جگہ سے چلے جانا۔

— عن الجماعۃ وغیرھا: الگ ہو جانا۔

— الخِیاطَۃُ: سلائی ادھڑنا، ٹانکے نکل جانا۔

تَفَصَّلَ: ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔

تَفَاصَلَتِ الأَشْیَاءُ: ایک دوسرے سے الگ ہونا، باہم فاصلہ ہونا۔

اِسْتَفْصَلَ الشَّیْءَ: کٹوانا، الگ کرانا (۲) تفصیل و وضاحت چاہنا۔

الاِنْفِصَالُ: علیحدگی۔

الانفصالیَّۃ: علیحدگی پسندی۔

الانفصالیُّون: علیحدگی پسند لوگ۔

التَّفْصِیلُ: وضاحت، تفصیل (۲) تقسیم (۳) کاٹ تراش ج: تَفَاصِیل۔ تَفْصیلًا و تَفْصِیلِیًّا: تفصیل سے، وضاحت کے ساتھ، مفصل طور پر۔

تَفْصِیلَۃٌ: خاص طرز کی کٹنگ۔

التَفَاصِیْلُ: تفصیلات (۲) مفردات۔

الفَاصِلُ: قطعی، فیصلہ کن (۲) دو چیزوں کا فرق، دو چیزوں میں حد فاصل، آڑ، مصنوعی دیوار، پارٹیشن کی دیوار۔

الحُکْمُ الفاصِل: فیصلہ قطعی، ناقابل تنسیخ فیصلہ۔

الفَاصِلَۃُ: مؤنث الفاصل۔ ہار کے دو مہروں کے درمیان کا خاص قسم کا مہرہ (۲) علامت اعشاریہ، اعشاری کسر اور کامل عدد کے درمیان کی علامت (٫) جیسے (۶٫۱۵) پندرہ صحیح ایک بٹا چھ (۳) علم العروض میں ان تین متحرک حرفوں کی شکل کو کہتے ہیں جن کے ساتھ چوتھا حرف ساکن ہو۔ جیسے: کَتَبَتْ۔ یہ فاصلہ صغریٰ کہلاتا ہے۔ اگر چار متحرک حرفوں کے ساتھ پانچواں حرف ساکن ہو تو اس شکل کو فاصلہ کبریٰ کہا جاتا ہے۔ جیسے: سَمِعَھُمْ۔ ج: فَوَاصِل۔

الفَاصُوْنِیَۃ و الفَاصُوْلیاءُ: ایک قسم کی ترکاری جو خشک دانہ پکا کر کھائی جاتی ہے، سیم۔

الفِصَالُ: بچہ کی دودھ چھڑائی۔ قرآن پاک میں ہے "وَحَمْلُہُ وَفِصَالُہُ ثَلٰثُوْنَ شَھْرًا"

الفَصَّالُ: بہت تیز (۲) حصول انعام کیلئے لوگوں کی تعریف میں رطب اللسان۔

الفَصْلُ: دو چیزوں کے درمیان کا فاصلہ (۲) دو چیزوں کے درمیان آڑ، رکاوٹ (۳) دو ہڈیوں کا جوڑ (۴) شاخ۔ کہتے ہیں: لِلنَّسَبِ اُصُوْلٌ وَفُرُوْعٌ (۵) سال کے چار موسموں میں سے ایک، فصل ربیع، فصل گرما، فصل خریف، فصل سرما (۶) کتاب کے باب کے تحت مندرج ایک حصہ (۷) ڈرامہ کی ایک فصل، ایک پارٹ۔ کہتے ہیں: تَمْثِیلِیَّۃٌ ذاتُ اَرْبَعَۃِ فُصُوْلٍ (۸) اسکول کی کلاس (الصَّفُّ) (۹) کلاس روم، درسگاہ (۱۰) صحیح اور قطعی بات (۱۱) فیصلہ (۱۲) مدرسہ سے اخراج (۱۳) علیحدگی، جدائی، فصل (۱۴) ملازمت سے برطرفی۔

یَوْمُ الفَصْل: فیصلہ کا دن، قیامت کا دن۔ فَصْلُ الخِطاب: حق و باطل کے درمیان فیصلہ کن بات، دو ٹوک اور آخری بات، خطیب کا خطبہ کے بعد اما بعد کہنا۔

الفَصْلُ الاِضَافِیُّ: اسپیشل کلاس، خصوصی سبق کی جماعت۔

الفَصْلُ بدون اِخْطارٍ سَابِقٍ: بلا نوٹس اخراج یا برطرفی۔

الفَصْلُ المَدْرَسِیُّ: اسکول ٹرم، اسکول کا تعلیمی وقت، تعلیمی درجہ۔

الفَصْلُ فی الخُصُوماتِ: مقدمات کا فیصلہ۔

الفَصْلَۃُ: کھجور کا پودا جو ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگایا جائے (۲) کسی رسالہ وغیرہ سے اخذ کردہ بحث، مضمون یا اقتباس (۳) علامات املا میں سے ایک جو درمیان عبارت لگائی جاتی ہے (،) کاما، واو معکوس، یہ علامت چند باہم مربوط جملوں یا کسی شے کے انواع و اقسام کے درمیان یا لفظ منادی کے بعد لگائی جاتی ہے

الفَصْلَۃُ المَنْقُوطَۃُ: (؛) بانقطہ واو معکوس۔ یہ دو جگہ استعمال ہوتا ہے (۱) طویل جملوں کے درمیان۔ جیسے: اِنَّ النَّاسَ لَا یَنْظُرُوْنَ اِلَی الزَّمَانِ الَّذِیْ عُمِلَ فِیْہِ العَمَلُ؛ وَ اِنَّمَا یَنْظُرُوْنَ اِلٰی مِقْدَارِ جَوْدَتِہِ۔ (۲) ایسے دو جملوں کے درمیان کہ ان میں سے دوسرا جملہ پہلے جملہ کے لئے سبب ہو۔ سَھِرْتُ اللَّیْلَ کُلَّہُ؛ لِاُنْجِزَ بَعْضَ الاَعْمَالِ۔

الفَصِيْلُ: اونٹنی یا گائے کا وہ بچہ جس کا دودھ چھڑا کر ماں سے الگ کر دیا گیا ہو (۲) شہر کی چہار دیواری شہر پناہ کے قریب یہ بمقابلہ سُور چھوٹی ہوتی ہے
ج: فُصْلَانٌ و فِصْلَانٌ وفِصَالٌ
الفَصِيْلَةُ: اعضاء جسم کا ایک ٹکڑا (۲) ران کے گوشت کا پارچہ (۳) آدمی کا کنبہ جو قریبی رشتہ داروں پر مشتمل ہو، سب سے زیادہ قریب باپ دادا. قرآن پاک میں ہے "يَوَدُّ المُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي من عذابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيْهِ وَصَاحِبَتِهِ وَاَخِيْهِ وَ فَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُؤْوِيْهِ" (۴) گروپ، حیوانات اور نباتات کی تمام ایسی اجناس جن میں مشترک صفات پائی جاتی ہوں (۵) فوج کی کمپنی۔
الفَيْصَلُ: فیصلہ کرنے والا، حق و باطل میں امتیاز کرنے والا فیصلہ (۲) حاکم، قاضی، جج (۳) فیصلہ کن (القَوْلُ الفَيْصَلُ) (۴) حتمی اور قطعی (قَضَاءٌ فَيْصَلٌ) (۵) بااختیار و با اقتدار (حُكُومَة فَيْصَلٌ) (۶) تیز، کارگر (طَعْنَةٌ فَيْصَلٌ) (سَيْفٌ فَيْصَلٌ)
ج: فَيَاصِل - الفَيْصَلِيُّ: قاضی، جج۔
المِفْصَالُ: بہت فیصلے کرنے کا عادی۔
المُفَصَّلُ: قرآن کریم کا آخری ساتواں حصہ (چونکہ اس میں سورتیں زیادہ ہونے کی بناپر درمیانی فصل زیادہ ہیں) (۲) تفصیل کے ساتھ کی گئی بات، تفصیلی (خلاف اجمالی) (۳) کاٹا ہوا کپڑا وغیرہ (۴) وہ ہار جس کے ہر دو مہروں کے درمیان الگ قسم کا مہرہ ہو۔
المُفَصِّلَةُ: قبضہ (جو کواڑ اور چوکھٹ کے بازو میں لگایا جاتا ہے اور اس پر کواڑ گھومتا ہے) ج: مُفَصِّلَاتٌ۔

المَفْصِلُ: جوڑ (جسم کی ہر دو ہڈیوں کے ملنے کی جگہ) (۲) ڈھیر لگے ہوئے سخت پتھروں کی جگہ (۳) دو پہاڑوں کے درمیان ریت اور کنکریاں جن پر پانی صاف و شفاف رہتا ہے۔
ج: مَفَاصِلُ۔
دَاءُ المَفَاصِلِ: جوڑوں کے درد کی بیماری، گنٹھیا۔
المَفْصِلِيَّاتُ: جوڑ دار ٹانگوں والے جانور جیسے بچھو، مکڑی اور کیڑے مکوڑے وغیرہ۔
المِفْصَلُ: زبان۔
المَفْصُوْلُ: جدا، علیحدہ کیا ہوا۔
• فَصَمَ الشَّيْءَ ـِ فَصْمًا: چیرنا، پھاڑنا (۲) علیحدہ کئے بغیر توڑنا (۳) موڑنا، کمان نما کرنا۔
ـــ العُقْدَةَ: گرہ کھولنا۔
اَفْصَمَ الشَّيْءُ: زائل ہو جانا، ختم ہو جانا سلسلہ بند ہونا۔ جیسے: اَفْصَمَ الحَرُّ و المَطَرُ۔
ـــ عنه الحُمّٰى: بخار اتر جانا۔
فَصَّمَهُ: زور سے پھاڑنا، زور سے توڑنا۔
انْفَصَمَ الشَّيْءُ: ٹوٹنا (بغیر الگ ہوئے)
ـــ العُقْدَةُ: گرہ کھلنا۔
ـــ العُرْوَةُ: کڑا یا کڑی ٹوٹنا، سلسلہ منقطع ہونا، رابطہ ٹوٹنا، تعلق ختم ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالعُرْوَةِ الوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا" تو اس نے ایسا مضبوط کڑا پکڑ لیا جو ٹوٹ نہیں سکتا۔
ـــ ظَهْرُهُ: کمر ٹوٹنا۔
ـــ الدُّرَّةُ: موتی کا کنارہ ٹوٹنا۔
ـــ المَطَرُ: بارش تھم جانا، بند ہونا۔
تَفَصَّمَ الشَّيْءُ: الگ ہوئے بغیر ٹوٹ جانا، پھٹ جانا، کٹ جانا۔
الاِنْفِصَامُ: جدائی، انقطاع، علیحدگی۔
الفَصْمَةُ: دراڑ، شگاف۔
الفِصْمَةُ: مسواک یا کنگھے وغیرہ کا ٹوٹا ہوا ٹکڑا یا ریزہ۔
الفَصِيْمُ: فَأْسٌ فَصِيْمٌ: بڑی کلہاڑی کلہاڑا (۲) شيءٌ فَصِيْمٌ: ٹوٹی ہوئی چیز۔
المُنْفَصِمُ: منقطع (۲) الگ۔
• فَصَى الشَّيْءَ من الشَّيْءِ وعنه ـِ فَصْيًا: ایک چیز کو دوسری سے الگ کرنا جیسے: فَصَى اللَّحْمَ عن العَظْمِ و نَحْوُ ذٰلِكَ۔
اَفْصَى من الاَمْرِ: خیر یا شر سے الگ ہونا۔
ـــ المَطَرُ: بارش بند ہو جانا۔
ـــ عنهُ البَرْدُ او الحَرُّ: سردی یا گرمی کا دور ہو جانا۔
ـــ الصَّائِدُ: شکاری کے جال میں شکار نہ پھنسنا، شکاری کا بے شکار رہنا۔
فَصَّاهُ منه و عنه: الگ کرنا یا رہائی دلانا
ـــ اللَّحْمَ عن العَظْمِ: ہڈی سے گوشت چھڑانا۔
انْفَصَى اللَّاصِقُ من غيرِهِ: لگی ہوئی چیز کا الگ ہو جانا۔
ـــ اللَّحْمُ عن العَظْمِ: ہڈی سے گوشت الگ ہو جانا۔
تَفَصَّى مِنَ الشَّيْءِ و عَنْهُ: چھٹکارا پانا، رہائی پانا جیسے: تَفَصَّى من الدُّيُوْنِ۔
ـــ اللَّحْمُ عن العَظْمِ: ہڈی سے گوشت اتر جانا۔
ـــ الشَّيْءَ: چھان بین کرنا، کھوج لگانا۔
الفَصْيَةُ: موسم کا معتدل وقت۔ يَوْمُ الفَصْيَةِ: معتدل دن (۲) چھٹکارا، رہائی، خلاصی۔

ف ـــــ ض

• تَفَضَّحَ الجِسْمُ : بدن کا گوشت پھول کر سلوٹیں پڑنا (۲) پسینہ سے شرابور ہونا
ـــ الشیُٔ : کشادہ ہونا۔
ـــ الرَّأْسُ عَرَقًا : سر سے پسینہ بہنا۔
الفَضِيجُ : پسینہ۔
• فَضَحَهُ ـَ فَضْحًا : رسوا کرنا، بدنام کرنا، عیب کشائی کرنا۔ هو فَاضِحٌ و هی فَاضِحَةٌ۔ (۲) کھولنا، ظاہر کرنا۔ جیسے : فَضَحَه النَّهارُ۔
ـــ القَمَرُ النُّجُومَ : چاند کا ستاروں کی روشنی کو ماند کردینا۔
ـــ الصُّبْحُ : صبح ہونا۔
فَضِحَ ـَ فَضَحًا : کچھ سفید ہونا۔
أَفضَح النَّخْلُ : درخت خرما کا سرخ یا زرد پھل لانا۔
اِفْتَضَحَ الرَّجُلُ : کسی کے عیب کھلنا، بدنام و رسوا ہونا؛ جگ ہنسائی ہونا، بے عزت ہونا۔
ـــ الأَمْرُ : بھانڈا پھوٹنا، راز کھلنا، پول کھلنا، انکشاف ہونا۔
تَفَاضَحَ الرَّجُلانِ : ایک دوسرے کو بدنام و بے عزت کرنا، عیب کھولنا۔
الفَاضِحُ : رسوا کن، بدنام کنندہ (۲) صبح
الفِعْلُ الفَاضِحُ : شرمناک فعل۔
الفَضَّاحُ : بہت شرمناک (۲) بھانڈا پھوڑ دینے والا، انتہائی رسوا کن۔
الفَضْحُ : بدنامی، رسوائی، بے عزتی۔
الفَضِيحُ : ظاہر مکشوف۔ (۲) بدنام
الفَضِيحَةُ : بدنامی، رسوائی (۲) عیب، اسکینڈل ج: فَضَائِح۔
المَفْضَحَةُ : سبب رسوائی، شرمناک فعل ج : مَفَاضِح۔
المَفْضُوحُ : بدنام، رسوا، بے عزت۔

• فَضَخَ الشیَٔ الأَجْوَفَ ـَ فَضْخًا : کھوکھلی چیز پھاڑنا، توڑنا۔ ضَرَبَ الرأْسَ فَفَضَخَهُ : سر پر مارا اور اسے پھاڑ دیا۔
ـــ العَيْنَ : آنکھ پھوڑنا۔
ـــ البُسْرَ : کچی کھجور کی شراب بنانا۔
أَفْضَخَ العُنْقُودُ : انگور کے خوشہ کا پک کر نچوڑنے کے قابل ہو جانا۔
اِفْتَضَخَ الشیَٔ الأَجْوَفَ : کھوکھلی چیز کو توڑنا۔
ـــ البُسْرَ : کچی کھجور کی شراب بنانا۔ کہتے ہیں : لا تَفْتَضِخْ : لا تفتضخ۔
اِنْفَضَخَ : مطاوع فَضَخَ۔
ـــ الشیُٔ : چوڑا اور کشادہ ہونا۔
ـــ السِّقاءُ و هو مَلْآنُ : مشک کا پھٹ کر پانی وغیرہ بہہ جانا۔
ـــ فُلانٌ : پھوٹ پھوٹ کر رونا۔
ـــ الدَّلْوُ : ڈول کا چھلکنا۔
ـــ العَيْنُ : آنکھ پھوٹ جانا۔
ـــ القَارُورَةُ : بوتل کا ٹوٹ کر خالی ہو جانا۔
الفَضِيخُ : شیرۂ انگور، انگور کا رس (۲) کچی کھجور کی شراب (جسے آگ نہ لگائی جائے (۳) پانی ملا ہوا پتلا دودھ
المِفْضَخَةُ : شراب بنانے کا برتن (۲) بڑا ڈول ج: مَفَاضِخ۔

• فَضَّ الشیَٔ ـُ فَضًّا : منتشر کرنا۔ تحلیل کرنا، کھولنا، حل کرنا۔
ـــ المالَ علی القَومِ : تقسیم کرنا۔
ـــ خَاتَمَ الكِتاب : خط وغیرہ کی مہر توڑنا۔
ـــ الكِتابَ وفَضَّ الخَاتَمَ عن الكتاب : خط کی مہر توڑنا، خط کھولنا
ـــ الماءَ : پانی بہانا۔
فَضَّ اللُّؤْلُؤَةَ ونَحْوَها : سوراخ کرنا
ـــ عُذْرَةَ المَرْأَةِ : بکارت زائل کرنا۔
ـــ مَا بَيْنَهُما : باہمی رشتہ منقطع کرنا۔
ـــ الأَمْرَ : معاملہ ختم کرنا، فیصلہ کرنا۔
ـــ الاِجْتماعَ : جلسہ برخاست کرنا۔
ـــ الاشْتِباكَ بين المُتَحارِبَيْن : برسرپیکار فریقوں کے تصادم کو روکنا۔
ـــ الدُّمُوعَ : آنسو بہانا۔
ـــ النِّزاعَ : جھگڑا چکانا۔
ـــ اللّٰهُ فَاهُ : (بددعا) خدا اس کے دانت گرائے، وہ ٹھیک بول نہ سکے، بطور دعا کہتے ہیں : لَا يَفْضُضِ اللّٰهُ فَاهُ : خدا اس کے دانت صحیح و سالم رکھے یعنی عمدہ کلام کرتا رہے۔
فَضَّضَ الشیَٔ : چاندی کا ملمع کرنا (۲) چاندی سے آراستہ کرنا۔
اِفْتَضَّ : فَضَّ۔
اِنْفَضَّ الشیُٔ : ٹوٹنا، زائل ہونا، منقطع ہونا کھلنا، بہنا۔
ـــ الجَمْعُ : مجمع منتشر ہونا۔ قرآن کریم میں ہے : " وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ القَلْبِ لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ "
لَا فُضَّ فُوكَ : تمہارا منہ سلامت رہے۔
الفَاضَّةُ : آفت ج : فَوَاضّ۔
الفُضَاضُ : ٹوٹے ہوئے ٹکڑے، ریزے طَارَتْ عِظَامُهُ فُضَاضًا : اس کی ہڈیوں کے ٹکڑے اڑ گئے۔
الفُضَاضَةُ : الفُضَاضُ۔
الفَضُّ : منتشر مجمع، بکھرے ہوئے لوگ۔
خَرَزٌ فَضٌّ : بکھرے ہوئے مہرے۔
الفَضَضُ : کسی چیز کے ٹکڑے، ریزے (۲) پانی کے چھینٹے۔ أَصَابَهُ فَضَضٌ من الماءِ۔
الفَضَّةُ : اوپر تلے پڑے ہوئے بڑے پتھر

یا چٹانیں (۲) کالے پتھروں والی اونچی زمین ج: فِضَاضٌ ۔
الفِضَّۃُ : چاندی ج: فِضَضٌ وفضاضٌ
الفِضِّیُّ : چاندی کا، سلور کا ۔
الفِضِّیَّاتُ : چاندی کے برتن وغیرہ ۔
العِیدُ الفِضِّیُّ : سلور جوبلی، سالگرہ پچیس یا پچاس سال بعد منائی جانے والی تقریب ۔
الفَضِیضُ : ادھر ادھر بکھرا ہوا پانی یا بکھرے ہوئے اولے وغیرہ (۲) چشمہ سے نکلنے والا یا آسمان سے برسنے والا پانی (۳) بہت پانی والی جگہ (۴) منھ سے نکال کر پھینکی جانے والی گٹھلی ۔
المِفَضَاضُ : ڈھیلے وغیرہ توڑنے کی موگری
المِفَضُّ و المِفَضَّۃُ : المِفَضَاضُ ۔
المُفَضَّضُ : چاندی کی پالش کیا ہوا ۔
المَفضُوضُ : شکستہ (۲) حل یا تحلیل کردہ (۳) منتشر کیا ہوا (۴) کھولا ہوا ۔
• فَضْفَضَ الشیءُ : کشادہ ہونا، ڈھیلا ڈھالا ہونا (کرتا، زرہ وغیرہ) ۔
___ العَیشُ : زندگی فراخ ہونا ۔
___ الثَّوبَ : کشادہ کرنا، ڈھیلا کرنا ۔
تَفَضْفَضَ بَولُ النَّاقَۃِ : اونٹنی کے پیشاب کا اس کی رانوں پر بہنا ۔
الفُضَافِضَۃُ : کشادہ اور ڈھیلی زرہ یا ڈھیلا کرتا وغیرہ ۔
الفَضْفَاضُ : بہت پانی (۲) سخی اور فیاض (آدمی) (۳) کشادہ اور ڈھیلا (کپڑا) ، آسودہ (زندگی)، کثرتِ باراں کے باعث پانی سے ڈھکی ہوئی (زمین) ۔
الفَضْفَاضَۃُ : بہت پانی والا (بادل)
السَّحَابَۃُ الفَضْفَاضَۃُ ۔
• فَضَلَ الشیءُ ـُ فَضْلاً : ضرورت سے زائد ہونا، باقی بچنا ۔ مقولہ ہے : أَنْفِقْ من مَالِكَ ما فَضَلَ : تمہارا مال جتنا زائد از ضرورت ہو اسے خرچ کرو ۔ خُذْ ھذا الَّذِی فَضَلَ مِمَّا اَنْفَقْتَ : تمہارے خرچ کے بعد جو بچا ہے وہ لے لو ۔
فَضَلَ فُلانٌ علی غیرِہ : احسان وکرم یا فضل وکمال میں دوسرے پر فوقیت لے جانا ۔ فاضَلَ غیرَہُ فَفَضَلَہُ : کرم واحسان میں دوسرے سے مقابلہ کیا تو اس سے بڑھ گیا ۔ ھو فاضِلٌ ج: فُضَلاءُ ۔
فَضُلَ الشیءُ ـُ فُضُولاً : اعلیٰ درجہ کا ہونا ۔
___ الرَّجُلُ : بلند کردار ہونا، باکمال ہونا ۔
اَفْضَلَ علیہ : کسی پر مہربان ہونا، کسی کے ساتھ بھلائی کرنا، حسن سلوک کرنا ۔
___ من الشَّیءِ : بچانا، باقی رکھنا ۔
___ علیہ فی الحَسَبِ والشَّرَفِ : خاندانی عزت وبلندی میں کسی پر فوقیت لے جانا ۔
فَاضَلَہُ مُفَاضَلَۃً وفِضَالاً : فضل وکمال یا احسان وکرم میں کسی سے مقابلہ کرنا ۔
___ بَینَ الشَّیئَینِ : ترجیح کے لئے دو چیزوں میں موازنہ کرنا ۔
فَضَّلَہُ علی غیرِہ : دوسرے پر کسی کو ترجیح دینا یا دوسرے سے بڑھا ہوا اور فائق سمجھنا ۔
___ الشیءَ : پسند کرنا، چند چیزوں میں سے کوئی ایک چھانٹنا ۔
تَفَاضَلَ القَومُ : فضل وکمال میں باہم مقابلہ کرنا، ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا یا اپنی برتری کا دعویٰ کرنا ۔
تَفَضَّلَ : کام کاج کا معمولی کپڑا پہننا ۔
___ علیہ : کرم کرنا، مہربانی کرنا (۲) کسی پر اپنی برتری اور فوقیت جتانا قرآن پاک میں ہے : "مَا ھَذَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُرِیْدُ اَنْ یَّتَفَضَّلَ عَلَیْکُمْ" ۔
___ علی غیرِہ : کسی پر قدر ومنزلت میں فوقیت لے جانا، فائق وبرتر ہونا ۔
تَفَضَّلْ : مہربانی فرمائیے (۲) تشریف لائیے، آئیے ۔
___ بالجُلُوسِ : تشریف رکھئے ۔
___ بالصُّعُودِ : اوپر تشریف لائیے ۔
___ بالدُّخُولِ : اندر تشریف لائیے ۔
___ بالخُرُوجِ : باہر تشریف لائیے ۔
اِسْتَفْضَلَ من الشَّیءِ : بچانا، باقی رکھنا ۔
___ الشیءَ : حصہ سے زائد لینا ۔ کہتے ہیں : اَخَذَ حَقَّہُ واسْتَفْضَلَ اَلْفًا : اس نے اپنا حق لینے کے بعد ایک ہزار زیادہ لئے ۔
التَّفْضِیلُ : ترجیح (۲) پسندیدگی ۔
التَّفَاضُلُ : کمی وبیشی، تفاوت ۔
الاَفْضَلُ : ممتاز، بہت باکمال، سب سے زیادہ باکمال، بہتر جمع تکسیر اَفَاضِل ۔ جمع تصحیح اَفْضَلُون ۔ م: فُضْلٰی ۔ ج: فُضَلٌ و فُضْلَیَات ۔
الاَفْضَلِیَّۃُ : امتیاز، ترجیح ۔
الفَاضِلُ : صاحب فضیلت، صاحب فضل وکمال، بلند کردار، بلند اخلاق ج: فُضَلاءُ (۲) زائد از ضرورت باقی، فاضل، فالتو (۳) فضیلت کی ڈگری رکھنے والا، ماہر عالم ۔
الفَاضِلَۃُ : مؤنث الفاضِل (۲) نعمت عظمیٰ ج: فَوَاضِل ۔

فَوَاضِلُ الْمَالِ: زمین کا غلہ (۲) مویشیوں کا دودھ اور اون (۳) منافع تجارت۔
الفِضَالُ: گھر میں کام کاج کے وقت پہننے کا ایک سادہ کپڑا (مرد و عورت دونوں کے لئے)۔
الفُضَالَۃُ: بقیہ، فالتو۔
الفَضْلُ: احسان (جو ابتداءً بلا علت داعیہ ہو) (۲) مہربانی، کرم، نوازش (۳) کمال، امتیاز (۴) فضیلت (۵) اضافہ، زیادتی (۶) بقایا، بقیہ (۷) نفع، ضرورت سے زیادہ مال ج: فُضُولٌ۔
فَضْلُ الزِّمَامِ: لگام کا کنارہ ج: فُضُول فی یَدِہ فَضْلُ الزِّمَامِ: اس کے ہاتھ میں لگام کا کنارہ ہے۔ الفَضْلُ فی اَمْرِ کذا یَعُودُ علی فُلانٍ: فلاں کام کا سہرا فلاں کے سر ہے یعنی اس کام میں فلاں کے حسن کردار کو دخل ہے۔
فَضْلاً عن کذا: چہ جائیکہ، علاوہ اس کے۔ فُلَانٌ لَا یَمْلِکُ دِرْھَمًا فَضْلاً عن دِیْنَارٍ: اس کے پاس تو درہم بھی نہیں چہ جائیکہ دینار ہو یعنی جب درہم کا ہی فقدان ہے تو دینار کا فقدان تو اس سے زائد ہے۔
بِفَضْلِکُمْ: آپ کے طفیل۔ مِن فَضْلِکَ: براہِ کرم، پلیز۔
مِن فَضْلِ فُلَانٍ: فلاں کے طفیل فلاں کی بدولت۔
الفُضُلُ: گھریلو کام کے وقت پہننے کا سادہ کپڑا پہنے ہوئے عورت یا مرد۔ کہتے ہیں: اِمْرَأَۃٌ فُضُلٌ: دامن لٹکا کر اترا کر چلنے والی عورت۔
الفَضْلَۃُ: کسی چیز کا بقیہ، بچی ہوئی چیز، پس خوردہ (۲) بدن سے نکلنے والا بول و براز ج: فَضَلَاتٌ و فِضَالٌ
الفُضُولُ: بے کار چیز۔ ھذا من فُضُول القَولِ: یہ لغو اور بیکار بات ہے (۲) غیر متعلق بات میں مداخلت یا مشغولیت (۳) اطباء کے نزدیک وہ چیز جو بلا علاج بدن سے خارج ہو (۴) بلا ضرورت عمل۔ حِلْفُ الفُضُولِ: قبائل قریش کے درمیان ہونے والا ایک معاہدہ جس میں طے پایا تھا کہ مکہ میں اس کے باشندوں اور اس میں باہر سے آنے والوں میں کوئی اگر مظلوم ہوگا تو وہ اس کی حمایت کریں گے اور تاوقتیکہ اس کا حق واپس نہ لیا جائے ظالم کے خلاف رہیں گے۔ اسلام سے قبل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی دار عبداللہ بن جدعان میں اس معاہدہ میں شرکت فرمائی اور ارشاد فرمایا: "مَا اُحِبُّ اَنَّ لی بِہ حُمْرَ النَّعَمِ": مجھے اس معاہدہ کے بدلہ میں اگر اعلیٰ قسم کے اونٹ دیئے جائیں تو وہ مجھے پسند نہ ہوں گے۔
الفُضُولِیُّ: غیر متعلق اور بے کار باتوں میں مشغول رہنے والا، خواہ مخواہ کاموں میں ٹانگ اڑانے والا، (۲) شریعت اسلامی میں وہ شخص جو نہ ولی ہو نہ وصی، نہ اصل اور نہ وکیل (ایک غیر متعلق آدمی)۔
الفَضِیْلَۃُ: حسن اخلاق کا بلند درجہ (خلاف رَذِیلَۃ) خوبی، اخلاقی بلندی، بلند کرداری، بلندی رتبہ، وصف امتیازی (۲) ترجیح، برتری، فوقیت (۳) گریجویشن، فاضل کی ڈگری ج: فَضَائِل۔
فَضِیْلَۃُ فُلَانٍ و صَاحِبُ الفَضِیْلَۃِ فُلَانٌ: ایک تعبیر جو احتراماً علماء و مشائخ کے ناموں کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔
فَضِیْلَۃُ الشَّیئِ: خصوصیت، امتیاز (۲) کسی چیز کا مطلوبہ فعل و کارکردگی۔
فَضِیْلَۃُ السَّیْفِ: تلوار کا مطلوبہ فعل اور وہ اچھی طرح کاٹنا ہے۔ فَضِیْلَۃُ العَقْلِ: عقل کا متعینہ مادہ صحیح طور پر سوچنا ہے ج: فَضَائِل۔
اُمَّھَاتُ الفضائِلِ: بنیادی فضائل چار ہیں۔ حکمت، عفت (پاک دامنی) شجاعت، عدل۔
المُفَاضَلَۃُ فی الاَسْعَارِ: نرخوں میں کمی بیشی۔
المِفْضَالُ: بڑا کرم فرما اور مہربان (۲) بڑا سخی اور انتہائی فیاض۔
المُفْضَلُ: بہت خوبی والا، بہت بہتر۔
المُفَضَّلُ: مراعات یافتہ (۲) ترجیح یافتہ (۳) پسندیدہ، ممتاز۔
المُفَضَّلُ لَدَی الجَمِیعِ: سب کی پسند کا، عوام و خواص میں مقبول۔
• فضا المَکَانُ ـُ فَضَاءً و فُضُوًّا: کھلا اور کشادہ ہونا (۲) خالی ہونا۔
ــــ الشَّجَرُ بالمَکَانِ فَضْوًا: کسی جگہ درختوں کا بہت ہونا۔
ــــ فُلَانٌ دَرَاھِمَہُ: درہموں کو تھیلی سے باہر رکھنا، کھلا رکھنا۔
اَفْضَی المَکَانُ: فَضَا۔
ــــ فُلَانٌ: کھلی جگہ میں جانا۔
ــــ اِلی فُلَانٍ: کسی کے پاس پہنچنا۔
ــــ الاَمْرُ بِہ اِلی کذا: کسی کو کسی حد پر لے آنا یا نتیجہ پر پہنچانا۔ ھذا الکلامُ یُفْضِی اِلی کذا من النَّتَائِجِ: یہ کلام اس نتیجہ پر پہنچائے گا۔
ــــ السَّاجِدُ بِیَدِہ اِلَی الاَرْضِ: سجدہ کرنے والے کا اپنی دونوں ہتھیلیاں

کو زمین پر رکھنا۔
اَفْضَى اِلَى فُلَانٍ بِالسِّرِّ: کسی کو اپنا راز بتانا۔
— اِلَى الْمَرْأَةِ: عورت سے خلوت کرنا. قرآن پاک میں ہے: "وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ اَفْضَى بَعْضُكُمْ اِلَى بَعْضٍ"
— المكانَ: کشادہ کرنا (۲) خالی کرنا۔
— بالتَّصريح: بیان دینا۔
الفاضِي: کشادہ، خالی (۲) بے کار (۳) آزاد (۴) کاہل (۵) زائد از ضرورت۔
تَفَضَّى: خالی ہونا، کشادہ ہونا۔
الفَضَا: تنہا، اکیلا۔ سَهْمُهُمْ فَضًا: اکیلا تیر بَقِيتُ فَضًا: میں اکیلا رہ گیا۔ تَرَكْتُ الأَمْرَ فَضًا: میں نے کام کو ناپختہ چھوڑ دیا۔ اَمْرُهُمْ فَضًا بَيْنَهُمْ: ان کا معاملہ برابری کا ہے (کوئی ان میں بڑا چھوٹا نہیں)۔
الفَضَاءُ: کھلا میدان، خالی زمین، کشادہ زمین (۲) گھر کا صحن (۳) فضا، خلا (۴) ستاروں کے درمیان کی مسافت جس کا علم خدا کے سوا کسی کو نہیں ج: اَفْضِيَة۔
مَرْكَبَةُ الفَضَاءِ: خلائی گاڑی۔
المُفْضَاةُ: وہ عورت جس کے ساتھ خلوت ہو گئی ہو، بکارت زائل ہو گئی ہو۔

ف ـــ ط

• فَطَأَ بِهِ عن رَأْيِهِ ـَ فَطْئًا: رائے سے ہٹانا، رائے بدلوانا، فیصلہ بدلوانا۔
— الشَّيْءَ: توڑنا، چٹخانا۔
— الرَّجُلَ: کمر پر کھلا ہاتھ مارنا۔
— بِهِ الأَرْضَ: زمین پر پٹکنا
— القَوْمَ: خلاف منشا بوجھ لادنا، خلافِ مرضی کسی کام کا مکلف کرنا۔
— ظَهْرَ بَعِيرِهِ وَ نَحْوِهِ: بھاری بوجھ لاد کر اونٹ کی کمر جھکا دینا۔

فَطِئَ الرَّجُلُ ـَ فَطَأً: کمر اندر کو دھنسنا اور سینہ باہر کو نکلنا، آگے نکلے ہوئے سینہ والا ہونا (۲) چپٹی ناک والا ہونا۔ هو اَفْطَأُ وهي فَطْآءُ ج: فُطْءٌ۔
— البَعِيرُ: اونٹ کا جھکی ہوئی کمر والا ہونا
اَفْطَأَ الرَّجُلُ: خوش حال ہونا، مالدار ہونا (۲) بدخلق ہو جانا (خوش اخلاقی کے بعد)۔
— فُلَانًا: کھلانا۔
تَفَاطَأَ: کمر کا زیادہ اندر ہونا اور سینہ کا زیادہ باہر ہونا۔
— عنه: پیچھے ہٹنا، سستی برتنا، ہمت ہارنا۔
— عن القَوْمِ: حملہ کرنے کے بعد لوٹ آنا
فاطَأَ بِهِ الأَرْضَ: کسی کو زمین پر پٹکنا۔
الفُطْأَةُ: پیٹھ کا دھنساؤ اور سینہ کا ابھار
• فَطَحَ الشَّيْءَ ـَ فَطْحًا: چوڑا کرنا، چپٹا کرنا۔
— القَلَمَ: قلم بنانا، تراش کر آگے سے چوڑا یا چپٹا کرنا۔
— فُلَانًا بالعَصَا: لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔ کہتے ہیں: "فَطَحَ ظَهْرَهُ"۔
— المَرْأَةُ بالوَلَدِ: عورت کا بچہ کو پھینک دینا۔
فَطِحَ ـَ فَطَحًا: چوڑا یا چپٹا ہونا۔ کہتے ہیں: فَطِحَ الرَّأْسُ۔ هو اَفْطَحُ۔ فَطِحَتِ القَدَمُ وَ الأَرْنَبَةُ: پیر یا ناک کے بانسے کا چپٹا ہونا۔ هي فَطْحَاءُ۔
— النَّخْلُ: درخت خرما کا قلم لگنا (۲) پھل لانے کے قابل ہونا۔
فَطَّحَ: خوب چوڑا یا خوب چپٹا کرنا۔
— الحَدِيدَةَ: لوہے کو پیٹ کر چوڑا اور ہموار کرنا۔

الأَفْطَحُ: چوڑا، چپٹا (۲) ٹیڑھے ہاتھ والا۔ ٹیڑھے پاؤں والا۔
الفِطَحْلُ: زبردست سیلاب (۲) بھاری بھرکم پُر گوشت (۳) بڑا عالم (۳) عہدِ انسانی سے پہلے کا زمانہ ج: فَطَاحِل
• فَطَرَ نَابُ البَعِيرِ وَنَحْوِهِ ـُ فُطُورًا: اونٹ وغیرہ کا گوشت پھٹ کر دانت نکلنا۔
— النَّبَاتُ: زمین پھٹ کر گھاس نکلنا، اُگنا۔
— الشَّيْءَ: پھاڑنا۔
— الأَمْرَ: آغاز کرنا، ایجاد کرنا۔
— اللّٰهُ العَالَمَ: اللہ کا دنیا کو پیدا کرنا، ابتداءً وجود میں لانا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا" (قول بزبان سیدنا ابراہیم علیہ السلام)۔
— العَجِينَ: تازہ گندھے ہوئے آٹے کی روٹی پکانا (خمیر نہ اٹھنے دینا) اسے فطیری روٹی کہتے ہیں مقابل خمیری روٹی۔
— الآجُرَّ الطِّينَ: کاری گر کا بھس پیدا کئے بغیر گارا ملنا۔
— النَّاقَةَ وَ نَحْوَهَا: اونٹنی وغیرہ کو انگوٹھے اور برابر والی انگلی سے دوہنا۔
اَفْطَرَ الصَّائِمُ: روزہ ختم کرنے والی چیز سے روزہ افطار کرنا (ختم کرنا) (۲) افطار کے وقت میں داخل ہونا (افطار کا وقت ہو جانا)۔
— فُلَانٌ: صبح کا ناشتہ کرنا۔
— عَلَى الرُّطَبِ وَنَحْوِهِ: تازہ کھجور وغیرہ کا ناشتہ کرنا۔ بطور ناشتہ یا افطار استعمال کرنا۔
— الشَّيْءُ الصَّوْمَ: کسی چیز کا روزے کو توڑ دینا۔ هٰذَا العَمَلُ يُفْطِرُ الصَّائِمَ: یہ فعل روزہ دار کا روزہ فاسد

کر دے گا۔
فَطَّرَ الشَّیْءَ: زور سے پھاڑنا، مبالغہ در فَطَرَ۔
ـــ الصَّائِمَ: روزہ دار کو روزہ افطار کرانا۔
ـــ الرَّجُلَ: کسی کو افطاری دینا، روزہ افطار کرنے کا سامان دینا۔
اِفْتَطَرَ الاَمْرَ: فَطَرَہٗ۔
اِنْفَطَرَ الشَّیْءُ: پھٹنا، شق ہونا۔ قرآنِ حکیم میں ہے: "اِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ"۔
ـــ الغُصْنُ: شاخ کے پتے نکلنا۔
تَفَطَّرَ: پھٹنا، پارہ پارہ ہونا، دراڑیں پڑنا۔ قرآن حکیم میں ہے: "تَكَادُ السَّمٰوَاتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ"۔
تَفَطَّرَتِ الیَدُ اوِ القَدَمُ: ہاتھ پیر پھٹنا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّهٗ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَامَ حَتّٰی تَفَطَّرَتْ قَدَمَاهُ"۔
ـــ الثَّوْبُ: کپڑے کے ٹکڑے ہو جانا۔
ـــ الاَرْضُ بِالنَّبَاتِ: زمین پھٹ کر گھاس یا پودا اگنا۔
الاِفْطَارُ: روزہ کشائی (۲) افطاری۔
التَّفَاطِیْرُ: موسم ربیع کی ابتدائی بارش کے بعد اگنے والے نباتات (۲) صبح کی سپیدی (۳) نوجوان لڑکے اور لڑکی کے منہ پر نکلنے والے دانے (چھوٹی پھنسیاں)
الفَاطِرُ: پیدا کرنے والا، خالق (خدا) (۲) جس کے دانت نکل آئے ہوں (۳) نا روزہ دار۔
الفُطَارُ: تازہ بنی ہوئی غیر صیقل شدہ تلوار (کند جو نہ کاٹ سکے)۔
الفُطَارِیُّ: نکما بے فیض آدمی (جس سے نہ نفع ہو نہ نقصان)۔
الفَطْرُ: پھٹن، شگاف ج: فُطُوْرٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَارْجِعِ البَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ"۔
الفِطْرُ: روزہ کشائی، اختتام روزہ (۲) انگور کے دانے جو ابھی نمودار ہی ہوئے ہوں۔ رَجُلٌ فِطْرٌ و قَوْمٌ فِطْرٌ: بے روزہ۔
عِیْدُ الفِطْرِ: ماہ رمضان کے بعد کی عید۔
زَکٰوۃُ الفِطْرِ: عید الفطر کے دن صاحبِ نصاب مسلمانوں پر واجب صدقہ جو غریبوں اور محتاجوں کو دیا جاتا ہے، صدقۂ فطر۔
الفُطْرُ: انگور کے ابتدائی دانے (۲) زمین سے اگنے والے مختلف الاقسام وہ پودے جن پر پھول نہیں آتے۔ ان میں کچھ بطور سبزی کھائے جاتے ہیں اور بعض زہریلے بھی ہوتے ہیں۔ حشرۂ دم، کھمبی، کلاہ باراں۔ واحد: فُطْرَۃٌ ج: اَفْطَارٌ و فُطُوْرٌ (۳) انگوٹھے اور برابر والی انگلی سے دوہتے وقت کا تھوڑا دودھ
الفِطْرَۃُ: فطرہ (صدقۂ فطر) (۲) وہ پیدائشی حالت یا صفت و کیفیت جس پر ہر موجود کا وجود ابتداء سے قائم ہوتا ہے۔ فطرت، نیچر، فطری حالت (۳) فطرت سلیمہ جس میں کوئی عیب داخل نہ ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "فِطْرَۃَ اللّٰهِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْهَا لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ" (۴) فلاسفہ کی اصطلاح میں فطرت سلیمہ اس استعداد و صلاحیت کا نام ہے جس کے ذریعہ حق و باطل کی تمیز اور ان کے بارہ میں صحیح فیصلہ کیا جا سکے ج: فِطَرٌ۔
الفِطْرِیَّۃُ: نیچریت، یہ نظریہ کہ افکار و اصول انسان کی جبلّت میں تجربہ و تلقین کے قبل ہی سے موجود ہیں۔
الفَطُوْرُ: غروب آفتاب کے بعد روزہ دار کا افطار (۲) صبح کی ناشتہ خوری۔
الفُطُوْرُ: اِفطاری جس سے روزہ دار روزہ کھولتا ہے (۲) صبح کا ناشتہ، صبح کے ناشتے کا سامان۔
الفَطِیْرُ: ہر نا پختہ چیز جو عجلت میں لے لی جائے۔ خُبْزٌ فَطِیْرٌ: فطیری (غیر خمیری) روٹی۔ رَأْیٌ فَطِیْرٌ: خام رائے جو سوچے بغیر دل میں آتے ہی ظاہر کر دی جائے۔
الفَطِیْرَۃُ: نیم پختہ روغنی تنوری روٹی، کچوری، پراٹھا، کیک، پیسٹری اس کی بہت قسمیں ہوتی ہیں ج: فَطَائِرُ۔
الفَطَائِرِیُّ: کیک پیسٹری بنانے یا بیچنے والا۔
الفَطِیْرَۃُ المَحْشُوَّۃُ بِلَحْمٍ: قیمہ بھری کچوری، لقمی، سموسہ وغیرہ۔
• فَطَسَ ـِ فَطْسًا و فُطُوْسًا: بلا ظاہری علت کے مر جانا۔
ـــ الحَدِیْدَ فَطْسًا: لوہے کو کوٹ پیٹ کر چپٹا کرنا۔
ـــ فُلَانًا بِالکَلِمَۃِ: رو در رو بات کرنا کسی کے منہ پر کوئی بات کہنا۔
فَطِسَ ـَ فَطَسًا: چپٹی ناک والا ہونا۔ هُوَ اَفْطَسُ وَهِیَ فَطْسَاءُ ج: فُطْسٌ۔
فَطَّسَ: مبالغہ در فَطَسَ: بہت چپٹا کرنا (۲) مار ڈالنا، گلا گھونٹنا۔
الفَطْسَۃُ: مہندی کا ایک بیج (۲) بطور تعویذ پہنا جانے والا منکا۔
الفَطَسَۃُ: ناک کا چپٹا پن اور ناک کے بانسے کا ٹیڑھا پن (۲) سور کی تھوتھنی۔
الفِطِّیْسُ: لوہار کا گھن، بڑا ہتھوڑا (۲) پتھر توڑنے کی ہتھوڑی۔
الفِطِّیْسَۃُ: سور کی تھوتھنی (۲) آدمی یا گھر

والے جانور کا ہونٹ ۔

• فَطَمَ العُودَ او الحَبْلَ ـِ فَطْمًا : لکڑی یا رسی کاٹنا ۔

ــــ فُلَانًا عن عَادَتِہٖ : کسی کی کوئی عادت چھڑانا ۔

ــــ المُرْضِعُ الرَّضِيعَ : دودھ پلانے والی (دایہ) کا بچہ کا دودھ چھڑانا ۔ ھی فَاطِمٌ و فَاطِمَةٌ ۔

اَفْطَمَ الرَّضِيعُ : بچہ کے دودھ چھڑانے کا وقت آجانا ۔

اِنْفَطَمَ : دودھ چھوٹ جانا ۔

ــــ عن الشئِ : رک جانا ، باز رہنا ۔

فَاطِمَةُ : نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک صاحبزادی کا نام جن کا لقب زہرا ہے ۔

الفَاطِمِيَّةُ : مملکت فاطمی ۔ ایک مسلم حکومت جس کے حکمراں (خلفاء) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی طرف منسوب کئے جاتے ہیں ۔ اس کا قیام مغرب اور مصر میں ۳۵۹ھ میں عمل میں آیا تھا ۔

الفِطَامُ : دودھ چھڑائی ، دودھ چھڑانے کا عمل یا زمانہ ۔

الفَطِيمُ : دودھ چھڑایا ہوا (بچہ یا بچی) ج : فُطُمٌ ۔

المَفْطُومُ : الفَطِيمُ ۔

الفَوَاطِمُ : خلفاء دولت فاطمیہ ۔

• فَطَنَ الامْرَ ـِ فِطْنَةً : جان لینا ، تاڑ جانا ، بھانپ لینا ۔

فَطِنَ ـَ فَطَنًا و فِطْنَةً و فَطَانَةً : زیرک ہونا سمجھدار ہونا

ــــ لِلامْرِ و بہ و الیہ : پورے طور پر سمجھ جانا ، اچھی طرح جان جانا ، متنبہ ہونا ۔ ھو فَاطِنٌ و فَطِنٌ و فَطِينٌ ۔

فَاطَنَہٗ فی الکلام : سمجھنے یا سمجھانے کے لئے کسی سے کلام میں مراجعت کرنا

فَطَّنَہٗ : سمجھدار بنانا ، سمجھانا ، زیرک و ہوشیار بنانا ۔

فَطَّنَہٗ لِلامْرِ و بہ : واقف کرانا ، باخبر بنانا ۔

تَفَطَّنَ : فَطِنَ ۔ سمجھنا ، تاڑنا ۔

الفَاطِنُ : زیرک ، سمجھدار ، ہوشیار ۔

الفَطَانَةُ : سمجھ ، قوت فہم ، زیرکی ، ذہن میں آنے والی بات کا ادراک کر لینے کی ذہنی استعداد ۔

الفِطْنَةُ : الفَطَانَةُ (۲) مہارت و ہوشیاری ج : فِطَنٌ ۔

الفَطِنُ و الفَطِينُ : ہوشیار ، زیرک ، سمجھ دار ۔

• فَطَا الدَّابَّةَ ـُ فَطْوًا : تیز ہانکنا

ف ــــ ظ

• فَظَّ ـَ فَظَظًا و فَظَاظَةً : سخت مزاج ہونا ، بدخلق ہونا ۔ ھو فَظٌّ ۔

اِفْتَظَّ البَعِيرَ : اونٹ کی اوجھ کو چاک کر کے اس کا پانی نچوڑنا ، صحرا میں عرب مسافر اونٹوں کو پانی پلا کر ان کے منہ باندھ دیتے تھے تاکہ وہ جگالی نہ کر سکیں ، اور جب پیاس لگے تو یہ مسافر اوجھ کا پانی پی سکیں ۔

الفَظُّ : اکھڑ ، بدمزاج ، سخت کلام آدمی ، ج : اَفْظَاظٌ (۲) اوجھ کا پانی جو بیابان میں پانی نہ ملنے کے وقت پیا جاتا تھا ج : فُظُوظٌ ۔

الفَظَاظَةُ : بدخلقی ، سخت کلامی ، اکھڑپن

• فَظِعَ بالامْرِ و منہ ـَ فَظَعًا و فَظَاعَةً : کسی کام کو بڑا اور بھیانک سمجھنا ، گھبرا جانا ۔

فَظُعَ الامْرُ ـُ فَظَاعَةً : بہت برا ہونا ، قبیح اور قابل نفرت ہونا ۔

اَفْظَعَ الامْرُ : ناگفتہ بہ ہونا ، بھیانک ہونا انتہائی برا ہونا ۔ ھو مُفْظِعٌ ۔

ــــ فُلَانًا : برے کام میں ڈالنا ، امر قبیح میں مبتلا کرنا ۔

اَفْظَعَ الامْرَ : برا اور قابل نفرت پانا ۔

ــــ الامْرُ فُلَانًا : مشکل میں ڈالنا ، خوف زدہ کر دینا ۔

فَظَّعَ الامْرَ : بھیانک بنا دینا ، بہت برا بنا دینا ۔

اِسْتَفْظَعَ الامْرَ : بہت برا اور بھیانک سمجھنا یا پانا ۔

الفَظَعُ : گھبراہٹ ، ڈر (۲) قباحت ۔

الفَظَاعَةُ : بھونڈا پن ، قباحت ، کراہت ۔

الفَظِعُ و الفَظِيعُ : بھیانک ، ہولناک ، قبیح و مکروہ ، قابل نفرت ۔

الفَظَائِعُ : بھیانک یا گھناؤنے مظالم ۔

ف ــــ ع

• فَعَلَ الشئَ ـَ فَعْلًا و فِعَالًا : کرنا ، بنانا ، کام کرنا ۔

ــــ بِفُلَانٍ کذا : کسی کے ساتھ کوئی سلوک کرنا ۔

اِفْتَعَلَ الشئَ : گھڑنا ، جعلی اور فرضی بنانا

ــــ علیہ الکَذِبَ : کسی کے خلاف جھوٹ بولنا ، افترا پردازی کرنا ۔

اِنْفَعَلَ : مطاوع فَعَلَ ۔ ہو جانا (۲) انجام پانا (۳) مشتعل ہونا ۔ ھو مُنْفَعِلٌ ۔

ــــ بکذا : متاثر ہونا ۔

تَفَاعَلَ : ایک دوسرے پر اثر ڈالنا (۲) باہم گھل مل جانا ، ہم آہنگ ہونا ۔

الاُفْعُولَةُ : ناگوار و عجیب بات ۔ ج : اَفَاعِيلُ ۔

الانْفِعَالُ : تاثر ، اشتعال ، ناراضگی ، زودرنجی ، بیش حساسیت ۔

الانْفِعَالُ العَاطِفِيُّ : جذباتی تاثر ۔

التَّفَاعُلُ : باہمی تال میل ، باہمی اثر اندازی جوابی عمل (ری ایکشن)

التفاعُلُ مع احدٍ: ہم آہنگی۔
التَّفَاعُلُ الكيميا وِیُّ: دیکھئے (کیمیا)
تَفَاعُلُ الشَّيْئَيْنِ: ایک دوسرے پر اثر انداز ہونا۔
التَّفَاعِيلُ: علم العروض میں شعر کا وزن کرنے کے مخصوص الفاظ۔ جیسے: فعولن، ومفاعلتن مُستفعِلُن۔
الفَاعِلُ: کام کرنے والا، کارکن، انجام دہندہ (۲) قادر، مؤثر (۳) بڑھئی (۴) مزدور (۵) نحویوں کی اصطلاح میں وہ اسم جس کی طرف ما قبل میں واقع اصلی صیغہ والے فعل یا شبہ فعل کی اسناد کی گئی ہو۔
الفَاعِلِيَّةُ: اثر انداز ہونے کی کیفیت یا صلاحیت، کارکردگی، قوتِ کار، تاثیر (۲) حسّی، مستعدی (۳) فاعل ہونا، فاعل ہونے کی صلاحیت وصفت۔
الفَعَالُ: ایک آدمی کا اچھا یا برا کارنامہ (۲) قابل تعریف کام (۳) کرم۔ ھو حَسَنُ الفَعَال: وہ اچھے کارنامے انجام دیتا ہے۔
الفِعَالُ: دو آدمیوں کا کارنامہ (اچھا یا برا) (۲) کلہاڑی، ہتھوڑے اور بسولہ کا دستہ ج: فُعُلٌ۔
الفَعَّالُ: مؤثر، تیز، مستعد۔
الفَعَّالِيَّةُ: تاثیر، تیزی، مستعدی، صلاحیت کا مؤثر کارکردگی۔
فَعَّالِيَّةُ الاتّفاقيَّة: معاہدہ کے اثرات صلاحیت۔
الفِعْلُ: فعل (۲) عمل، کارروائی (۳) تاثیر (۴) علم النحو میں وہ لفظ جو حدث (نئی بات) پر مع زمانہ دلالت کرے ج: فِعال وأفعالٌ۔
الفعل المنعکس: وہ حرکت جو کسی حرکاتی یا غددی عضو میں کسی مقام کی حساسیت بڑھانے اور حرکت دینے کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے، ردعمل، ری ایکشن
فِعْلًا: عملاً، فی الواقع، عملی طور پر۔ بالفِعل: عملاً، فی الواقع، درحقیقت، واقعۃً۔
الفَعْلَةُ: ایک دفعہ کا عمل، فعل، اس کا اطلاق ناپسندیدہ فعل وعمل پر ہوتا ہے۔ غلط حرکت۔ قرآن کریم میں ہے: "وفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الكَافِرِينَ"
الفَعَلَة: مزدور لوگ، کارکنان و: فاعِل
الفِعْلِيُّ: موجود (مقابل ممکن)، عملی۔
الفِعْلِيَّةُ: واقع میں موجود ہونا۔
المُفَاعِلُ: ری ایکٹر، جوابی عمل کرنے والا، ایک مادہ کے دوسرے مادہ پر اثر انداز ہونے کا نظام۔
المُفَاعِلُ الذَّرِّي او النَّوَوِيُّ: اٹمی ری ایکٹر۔ ایک ایسا سسٹم جس میں یورانیم کے جوہری ذرات کو مسلسل وخود خیز انشقاق وانتشار کے ذریعہ مادہ کو ایک خاص توانائی میں تبدیل کیا جاتا ہے، اور اس انتشار کو روکنے اور قابو میں کرنے کے وسائل موجود ہوتے ہیں۔
المُفَاعَلَةُ: جوابی عمل، ری ایکشن۔
المُفْتَعَلُ: جعلی، گھڑا ہوا، مصنوعی (بے حقیقت) (۲) نوایجاد جس کا پہلے نمونہ نہ ہو۔ جاءَ بالمُفْتَعَلَ: اس نے ایک بڑا یا نیا کام کیا۔
المَفْعُولُ: فاعل کا اثر قبول کرنے والا، (۲) نتیجہ، اثر (۳) معمول بہ۔ سَارِي المَفْعُول: اثر انداز، نافذ العمل۔
المَفْعُولِيَّةُ: اثر پذیری، مفعول یا متاثر ہونے کی صلاحیت، کیفیت۔
المُنْفَعِلُ: متاثر، مشتعل، ناراض۔
• فَعَمَ الإِنَاءَ ـَ فَعْمًا: لبالب بھرنا۔
فَعِمَهُ الطِّيبُ ـَ فَعَمًا: خوشبو کا کسی کو مہکا دینا (اس کی ناک میں خوشبو پہنچ جانا)۔
فَعُمَ الإِنَاءُ ـُ فَعَامَةً وفُعُومَةً: بھر جانا۔
ـــ السَّاعِدُ ونَحْوُهُ: بازو کا گوشت سے پر ہونا، گٹھا ہوا ہونا۔ ھو فَعْمٌ۔
فَعُمَت المَرْأَةُ: اچھی ساخت والی ہونا۔ ھي فَعْمَةٌ۔
أَفْعَمَ الإِنَاءَ: برتن کو اوپر تک بھرنا۔
ـــه الخَبَرُ مَسَرَّةً اومَسَاءَةً: خبر کا خوشی یا غم میں ڈبا دینا۔
ـــ المِسْكُ البَيْتَ: مشک کی خوشبو کا گھر کو بھر دینا۔ ھو مُفْعَمٌ۔
فَعَّمَ الإِنَاءَ: اوپر تک بھرنا۔
الأَفْعَمُ: لبالب بھرا ہوا، چھلکتا ہوا۔
الفَعْمُ: وَجْهٌ فَعْمٌ: بھرا ہوا چہرہ۔ جَارِيَةٌ فَعْمٌ: گٹھے ہوئے بدن کی عورت۔ فَعْمُ الأَوْصَال: پرگوشت (موٹے) اعضا والا۔ حَيٌّ فَعْمٌ: لوگوں سے بھرا ہوا (آباد) محلہ۔
المُفْعَمُ: بھرا ہوا، لبریز۔
• فعي: أَفْعَى فُلَانٌ: اچھائی کے بعد برا ہو جانا، بھلائی کرنے کے بعد بدی پر اتر آنا۔
فَعَّى الشَّيْءَ: کسی چیز پر سانپ کی شکل بنانا (یہ اونٹ کی مخصوص نشانی ہوتی تھی)
تَفَعَّى فُلَانٌ: بدی پر آمادہ ہونا (۲) بدخلق ہونا۔
الأَفْعَى: خبیث زہریلا سانپ جو چتکبرا ہوتا ہے، اس کی گردن باریک اور سر چوڑا ہوتا ہے ج: أَفَاعٍ۔
الأُفْعُوَانُ: نر زہریلا سانپ ج: أَفَاعٍ
المَفْعَاةُ: أَرْضٌ مَفْعَاةٌ: زہریلے

سانپوں والی زمین۔
المُفَعّاۃُ: اونٹ پر سانپ کی شکل بنانے کا چھاپہ (۲) برائے امتیاز سانپ کی شکل کے نشان والا اونٹ وغیرہ۔

ف ـــ غ

•فَغَرَ فَمَہُ ـ فَغرًا: منہ کھولنا۔
اَفغَرَ فَاہُ: منہ کھولنا۔
اِنفَغَرَ الفَمُ: منہ کھلنا۔
ـــ النَّورُ: کلی کھلنا۔
الفَاغِرُ فَاہ: منہ کھولے ہوئے۔
الفَاغِرَۃُ: کباب چینی۔
فَغَارِ: طَعنَۃٌ فَغَارِ: نیزے کی آر پار ضرب
الفُغرَۃُ: وادی کا دہانہ ج: فُغَرٌ۔
المَفغَرَۃُ: کشادہ زمین (۲) پہاڑ کا شگاف، کھوہ (کہف سے چھوٹا)۔
•فَغَمَ النَّورُ ـ فَغمًا وفُغُومًا: کلی کھلنا۔
ـــ الرَّائِحَۃُ اَنفَـــہُ: بو کا ناک میں بھر جانا۔
ـــ الرَّائِحَۃُ زُکَامَ المَزکُومِ: زکام والے کے زکام کو بو کا کھول دینا، بہا دینا۔
فَغِمَ بِالشَّیءِ ـ فَغَمًا: کسی چیز کا حریص اور شوقین ہونا۔
ـــ بِالمَکَانِ: قیام کرنا، برقرار رہنا۔
ھو فَغِمٌ۔
اَفغَمَ البَیتَ: گھر کو خوشبو سے بھر دینا، سارے گھر کو مہکا دینا۔
ـــ فُلَانًا: شوق دلانا۔ ھو مُفغَمٌ بِہٖ: وہ اس کا دلدادہ ہے، حریص ہے۔
فَغَّمَہُ: مسالوں سے خوشبودار بنانا۔
اِفتَغَمَ و اِنفَغَمَ الزُّکَامُ: زکام کھلنا، بہنا۔
تَفَغَّمَ النَّورُ: کلی کھلنا۔

الفَغَمُ: دانتوں میں پھنسے ہوئے کھانے کے ریزے۔
المُفغَمُ: ٹھوڑی (دائیں بائیں کناروں سمیت) (۲) منہ۔
الفَغَمُ: ناک۔
الفَغمَۃُ (مِن الطِّیبِ): خوشبو کی مہک
المَفغُومُ: مسالوں سے خوشبودار کیا ہوا (۲) زکام میں مبتلا آدمی۔
•فَغَا الشَّجَرُ ـ فَغوًا: درخت کی کلیاں کھلنا۔
ـــ الشَّیءُ: خوشبو [illegible]نا، پھیلنا۔
ـــ جِسمَہُ: حنا سے معطر کرنا، بدن کو خوشبو ملنا۔
فَغِیَ التَّمرُ ـ فَغًی: کھجور کی چھلی کا موٹا ہو جانا۔ کھجور کا خراب ہو جانا۔
ھو فَغٍ۔
اَفغَی الشَّجَرُ: درخت کی کلی کھلنا۔
ـــ التَّمرُ اَوِ البُسرُ: فَغِیَ۔
اَفغَتِ النَّخلَۃُ: کچی کھجور کی چھلی کا موٹا ہو جانا، درخت خراب ہو جانا
ـــ فُلَانٌ: کسی کا خوب روئی کے بعد بدصورت ہو جانا (۲) اطاعت گزار ہونے کے بعد نافرمان ہو جانا (۳) مال داری کے بعد غریب ہو جانا۔
ـــ الطَّعَامَ: کھانے کو ملاوٹ سے صاف کرنا، خراب حصہ نکالنا۔
الفَاغِیَۃُ: خاص طور پر حنا کی کلی (عامۃ الناس اس کے پھل کو کہتے ہیں) (۲) ہر خوشبودار پودے کی کلی (۳) خوشبو۔
الفَغَی: خراب کچی کھجور (۲) ہر ردی چیز
الفَغوُ: الفَاغِیَۃُ۔
الفَغوَۃُ: پھول (۲) خوشبو۔
المَفغُوُّ: حنا کی خوشبو لگائی ہوئی چیز۔

ف ـــ ق

•فَقَأَ العَینَ ـ فَقأً: آنکھ پھوڑنا۔
ـــ البَثرَۃَ ونَحوَھَا: پھنسی پھوڑے کو چیر کر مواد نکالنا، پھنسی کو پھوڑنا۔
ـــ حَبَّ الرُّمَّانِ وغَیرِہٖ: انگور وغیرہ کے دانوں کو دبا کر نچوڑنا۔
اَفقَأَ فُلَانٌ: بیماری کے باعث اندر گھسے ہوئے سینہ والا ہونا۔
فَقَّأَ: زور سے چیرنا، مکمل طور پر چیرنا، پھوڑنا (۲) زور سے دبا کر رس نکالنا۔
اِنفَقَأَ: پھٹنا، چرنا۔
تَفَقَّأَ: مطاوع فَقَّأَ: زور سے پھٹنا، بالکل چر جانا، بالکل پھوٹ جانا۔
ـــ النَّبَاتُ: پودے پر کلیاں یا پھل نکلنا
ـــ السَّحَابَۃُ عن مَائِھَا: بادل کا پانی کو چھوڑ دینا، زور سے برسنا۔
ـــ فُلَانٌ شَحمًا: کسی پر اتنی چربی چڑھنا کہ جلد پھٹنے لگے۔
الفَاقِیَاءُ: ولادت کے وقت بچے کے سر پر نکلنے والا پانی (۲) وہ جھلی جس میں بوقت ولادت بچہ نکلتا ہے۔
الفَقءُ: پتھر وغیرہ میں پڑا ہوا گڑھا جس میں پانی اکٹھا ہو جاتا ہے ج: فُقُوءٌ
الفَقأۃُ: برسنے کے قریب وہ بادل جس میں نہ کڑک ہو نہ چمک۔
المُفَقِّئَۃُ: زمین کو پھاڑنے والی وادیاں
•فَقَحَ النَّبَاتُ ـ فَقحًا: کلی آنا، پھول کھلنا۔
ـــ الجَروُ ونَحوُہٗ: پلے وغیرہ کا پہلے پہل آنکھیں کھولنا۔
فَقَّحَ: مبالغہ در فَقَحَ کہتے ہیں: فَقَّحنَا وصَأصَأتُم: ہم نے حق دیکھ لیا مگر تم نہ دیکھ سکے۔

تَفَاقَعَ القَوْمُ: ایک دوسرے کی طرف پیٹھ کرنا۔
تَفَقَّعَ الشیُٔ: کھلنا (پھول یا کلی وغیرہ کا)
الفُقَّاحَةُ: شگوفہ، کھلتے وقت کا پھول ج: فُقَّاحٌ۔
الفُقَّاحِيَّةُ: حُلَّةٌ فُقَّاحِيَّةٌ: کھلتے ہوئے گلابی رنگ کا سوٹ، پوشاک
الفَقْحَةُ: ہتھیلی۔
• فَقَدَ الشَّیْءَ ـِ فَقْدًا و فِقْدَانًا، کسی کے پاس سے کوئی چیز گم یا ضائع ہو جانا۔ فَقَدَ الکتابَ: اس کی کتاب کھوئی گئی۔ فَقَدَ المالَ وغیرَہٗ: اسے مال میں گھاٹا ہوا یا مال کھو بیٹھا۔ فَقَدَ الصَّدِيقَ و فَقَدَتِ المرأةُ زَوْجَها: دوست یا خاوند سے محروم ہو جانا، ہاتھ دھو بیٹھنا۔ ھو فَاقِد و المفعول مَفْقُودٌ و فَقِيدٌ۔
ــــ الأعْصَابَ: بے قابو ہو جانا، ہوش اڑ جانا۔
أَفْقَدَهُ الشَّیْءَ: کسی کی کوئی چیز گم کرا دینا، ضائع کرا دینا، کسی کو کسی چیز سے محروم کر دینا۔
اِفْتَقَدَ الشَّیْءَ: فَقَدَهُ (۲) گم ہونے پر تلاش کرنا۔ شاعر نے کہا:
"وَفِی اللَّیْلَةِ الظَّلْمَاءِ یُفْتَقَدُ البَدْرُ"
تَفَاقَدَ القَوْمُ: بعض کا بعض کو کھو دینا۔
تَفَقَّدَ الشَّیْءَ: گم شدہ کو تلاش کرنا، جائزہ لینا، معاینہ کرنا: قرآن پاک میں ہے:
"وَ تَفَقَّدَ الطَّیْرَ فَقَالَ مَالِیَ لَا أَرَی الهُدْهُدَ"
فَقَدَ الاِتِّزَانَ: توازن (بیلنس) کھو بیٹھنا
ــــ الأَمَلَ: ناامید ہو جانا۔
ــــ الآدَمِیَّةَ: انسانیت سے دور ہو جانا۔
ــــ الثِّقَةَ: اعتماد کھو بیٹھنا۔

فَقَدَ السَّیْطَرَةَ عَلَی شَیْءٍ: کسی چیز پر کنٹرول باقی نہ رہنا، کنٹرول سے باہر ہو جانا۔
ــــ الهَیْبَةَ: بے وقار ہو جانا۔
ــــ الوَعْیَ: بے ہوش ہو جانا، بے برداشت ہو جانا، ہوش قابو میں نہ رہنا۔
تَفَقَّدَ أَحْوَالَ القَوْمِ: حالات کا جائزہ لینا، چھان بین کرنا
اِسْتَفْقَدَهُ: کسی کی کمی محسوس کرنا، کم پانا۔
الفَاقِدُ: وہ عورت جس کا شوہر یا لڑکا یا قریبی رشتہ دار مر گیا ہو۔
ظَبْیَةٌ فَاقِدٌ، بَقَرَةٌ فَاقِدٌ۔ وہ ہرنی یا گائے جس کے بچہ کو درندہ نے کھا لیا ہو۔ فَاقِدُ الإحْسَاس: بے حس، سرد مہر۔ فَاقِدُ الکیان: بے جان، بے حیثیت۔
الفَقْدُ و الفِقْدَانُ: محرومی، کمی۔
الفَقِیدُ: مرحوم، متوفی، گم شدہ، ضائع شدہ۔ مَاتَ فُلَانٌ غَیْرَ فَقِیدٍ: فلاں کی موت اس طرح آئی کہ اس کے مرنے کی کوئی پرواہ نہیں کی گئی۔
فَقِیدُ المثالِ: بے نظیر، بے مثال۔
المَفْقُودُ: گم شدہ، ضائع شدہ۔
• فَقَرَ الأرْضَ ـُ فَقْرًا: کھودنا۔
ــــ البِئْرَ: کنواں کھود کر پانی نکالنا۔
ــــ الخَرَزَ: مہروں میں سوراخ کرنا
ــــ الشیءَ: توڑنا۔
ــــ الرَّجُلَ و نَحْوَهُ: ریڑھ کی ہڈی کو توڑنا، مہرے توڑنا۔
فَقَرَتْهُ الدَّاهِیَةُ: مصیبت نازل ہونا۔
فَقِرَ ـَ فَقَرًا: بیماری یا شکستگی کی بنا پر ریڑھ کی ہڈی میں درد والا ہونا

ھو فَقِرٌ و فَقِیرٌ۔
فَقُرَ ـُ فَقْرًا: غریب و مفلس ہونا، نادار ہونا۔
أَفْقَرَ الظَّهْرُ: ریڑھ کی ہڈی کا مضبوط ہونا۔
ــــ الصَّیْدُ فُلَانًا: شکار کا قریب ہو کر شکار کئے جانے کا موقع دینا۔
ــــ فُلَانًا دَابَّتَهُ: کسی کو اپنا جانور مستعار دینا۔
ــــ فُلَانًا أَرْضًا: کسی کو زراعت کے لئے عاریۃً زمین دینا۔
ــــ اللهُ فُلَانًا: کسی کو غریب بنانا۔
فَقَّرَ الشَّیْءَ: مبالغہ در فَقَرَ۔
ــــ لِلْفَسِیلَةِ: کھجور کے پودے کیلئے گڑھا کھودنا۔
اِفْتَقَرَ: غریب و مفلس ہونا۔
ــــ إلی الأمرِ: کسی چیز کا محتاج ہونا۔
تَفَاقَرَ: غریب و نادار بننا (یعنی اس کا اظہار کرنا، حقیقت کے برخلاف)۔
تَفَقَّرَتِ الأرْضُ: زمین بہت گڑھوں والی ہونا۔
الفَاقِرَةُ: مصیبت ج، فَوَاقِر۔
فَقَارُ الجوزاء: برج جوزاء کے ستارے
ذو الفَقَار: حضرت علیؓ کی تلوار کا لقب۔
الفَقَارَةُ: ریڑھ کی ہڈی۔ سر سے سرین کے قریب تک عظمی زنجیر کا ایک حلقہ۔ ان حلقوں کی تعداد انسان میں تینتیس ہوتی ہے۔ سات گردن میں، بارہ کمر میں پسلیوں کے درمیان، پانچ پیٹ میں، پانچ سرین میں اور چار سرین کی جڑ میں ج، فَقَارٌ۔
الفَقَارِیُّ: ریڑھ کی ہڈی سے متعلق۔
الفَقْرُ: تہی دستی، غربت، افلاس، محتاجی ناداری ج: مَفَاقِر (خلاف قیاس)

(۲) شگاف، سوراخ (۳) حرص (۴) غم
ج: فُقُورٌ۔
فَقْرُ الدَّم: خون کی کمی اور اس کی وجہ سے نظام میں گڑبڑی، قلت خون، انیمیا۔
الفَقَرَةُ: ریڑھ کی ہڈی ج: فَقَرَات۔
الفِقْرَةُ: ریڑھ کی ہڈی (۲) پہاڑ یا کسی ٹھکانے وغیرہ پر لگا ہوا جھنڈا (۳) کلام کا ایک جملہ (۴) مضمون کا ایک حصہ (۵) شعر کا ایک مصرعہ (۶) پیراگراف (۷) قانون کی دفعہ کا ایک مستقل مضمون ج: فِقَرٌ و فِقْرَاتٌ۔
ما اَحْسَنَ فِقَرَ کَلَامِہ: اس کے نکتے کتنے وقیع ہیں۔ زِدْتُ فِی کَلَامِہ اَوْ شِعْرِہ فِقْرَةً: میں نے اس کے کلام یا شعر میں ایک نکتہ کا اضافہ کیا، ایک جملہ یا فقرہ بڑھایا۔
الفُقْرَةُ: وہ گڑھا جس میں کہیں سے پودا اکھاڑ کر لگایا جائے۔
فُقْرَةُ القَمِیْص: کرتے کا گریبان، ج: فُقَرٌ۔
الفَقِیْرُ: وہ شخص جس کی ریڑھ کی ہڈی ٹوٹی ہوئی ہو (۲) نہر کے پانی نکلنے کا راستہ (۳) معمولی روزی کا مالک، غریب مفلس، محتاج (۳) درویش ج: فُقَرَاءُ و فُقُرٌ۔
المَفَاقِرُ: اسباب غربت و محتاجی۔ سَدَّ اللّٰہُ مَفَاقِرَہٗ: اللہ اس کو مالدار کرے
المُفَقَّرُ: مضبوط ریڑھ کی ہڈی والا (۲) فرمانبردار مرد۔
• فَقَسَ ـِ فُقُوْسًا: اچانک مرجانا (۲) اچھلنا، کودنا۔
—— فلانًا عن الاَمْرِ فَقْسًا: کسی کام سے بری طرح ہٹانا، روکنا۔
—— الطَّائِرُ بَیْضَتَہٗ: چوزہ نکالنے کیلئے پرندہ کا اپنے انڈے کو توڑنا۔

فَقَسَ الحَیَوَانَ: جانور کو مار ڈالنا۔
—— الشَّیْءَ: کسی چیز کو چھین کر یا غصہ سے لینا
—— الفَخُّ الطَّیْرَ: پھندے کا پرندے کو اپنی پکڑ میں لے لینا، پھندا لگ جانا
اِنْفَقَسَ الشَّیْءُ: پلٹنا، الٹنا۔
تَفَاقَسَا: ایک دوسرے کے بال پکڑ کے کھینچنا۔
الفَقُّوْسُ: مصر میں ایک قسم کی ککڑی (۲) شام میں ایک قسم کا تربوز۔
المِفْقَاسُ: پھندے کی لکڑی جو پرندے پر چھوتے ہی گر جاتی ہے، پھندے کی اسپرنگ۔
• فَقَشَ البَیْضَةَ و نَحْوَھا ـِ فَقْشًا: انڈے کو زردی وغیرہ نکالنے کے لئے توڑنا۔
• فَقَصَ: فَقَسَ۔
الفَقُّوْصُ: ایک بڑی ککڑی۔
• فَقَّطَ الحِسَابَ: حساب کو لفظ فقط لکھ کر یا کہہ کر پورا کرنا اور بند کرنا۔
فَقَطْ: بس، صرف۔ فَحَسْبُ کے معنی ہیں۔ اسے عدد کے ساتھ ذکر کرتے ہیں کہ اب گویا اس کے بعد کچھ نہیں (دیکھئے: قَطّ)۔
• فَقَعَ اللَّوْنُ ـَ فَقْعًا و فُقُوْعًا: رنگ کا صاف ہونا، چمکدار ہونا، رنگ کا کھلا ہوا زرد ہونا، بالکل زرد ہونا۔ اس کا غالب استعمال زرد رنگ کی صفائی اور چمک کے لئے ہوتا ہے اَصْفَرُ فَاقِعٌ۔
—— الشَّیْءَ: پھاڑنا۔ فَقَعَتْہُ الفَوَاقِعُ: اس پر دردناک مصیبتیں آئیں۔
فَقَّعَ فُلَانٌ: بے تکی باتیں کرنا۔
—— الاَدِیْمَ: کھلے ہوئے رنگ سے چمڑے کو رنگنا، چمکیلی رنگائی کرنا۔
—— الخُفَّ: جوتے میں چونچ لگانا۔

فَقَّعَ المَفَاصِلَ: جوڑوں کی ہڈیوں کو دبا کر چٹخانا۔
—— وَرَقَةَ الوَرْدِ: گلاب کے پتے کو ہاتھ مار کر توڑنا کہ آواز پیدا ہو۔
—— الشَّیْءَ المَنْفُوْخَ: پھونک بھری ہوئی چیز پر ہاتھ مارنا جس سے وہ آواز کے ساتھ پھٹ جائے۔
اِنْفَقَعَ الشَّیْءُ: پھٹنا۔
تَفَاقَعَتْ عَیْنُہٗ: آنکھ میں سفیدی آجانا، سفید ہو جانا۔
تَفَقَّعَتِ الوَرَقَةُ: ہاتھ پڑنے سے پتے کا آواز کے ساتھ پھٹ جانا۔
—— الاَصَابِعُ: انگلیاں دباتے وقت چٹخنے کی آواز آنا۔
—— النَّبَاتُ: پودے کا خشک ہو کر سخت ہو جانا ھو مُتَفَقِّعٌ۔
الاَفْقَعُ: الفَاقِعُ۔
الفَاقِعُ: صاف و چمکدار بھڑک دار زرد رنگ کا، (اصفر۔ زرد رنگ کے لئے زیادہ مستعمل ہے) ج: فَوَاقِع۔
الفَاقِعَةُ: دردناک مصیبت ج: فَوَاقِع۔
الفَقْعُ: سانپ کی چھتری کی خراب قسم۔ مقولہ ہے: فَقْعَةٌ بِقَرْقَرٍ: نشیبی زمین کی سانپ کی خراب چھتری۔ ذلیل آدمی کو کہتے ہیں ج: اَفْقُعٌ و فُقُوْعٌ۔
الفَقَّاعُ: انتہائی بدباطن، شریر۔
الفُقَّاعُ: جو کی شراب جس میں بلبلے اٹھنے لگیں۔
الفُقَّاعِیُّ: جو کی شراب بیچنے والا۔
الفُقَّاعَةُ: پانی وغیرہ کا بلبلہ ج: فَقَاقِیع۔
• فَقْفَقَ الماءُ: ٹپکنے یا گرتے وقت پانی کی آواز ہونا۔
—— فُلَانٌ فی کَلَامِہ: بے تکی باتیں کرنا
الفَقْفَاقُ: بے فائدہ بولنے والا جھکی آدمی
• فَقَّ الشَّیْءُ ـُ فَقًّا: کشادہ ہونا، بیچ میں سے کھلنا، کشادگی ہونا۔

فَقَّ الشَّیءَ ـُ فَقًّا: کھولنا۔ فَقَّ البابَ و نَحْوَہ: دروازہ کھولنا۔
ـــــ النَّخلَۃَ: کھجور کی شاخوں کو ہٹا کر خوشہ تک پہنچنے کا راستہ بنانا۔
اِنْفَقَّ الشَّیءُ: کھلنا، شگاف والا ہونا۔
الفَقَاقُ: بے فائدہ اور بسیار گو۔
• فَقَلَ البَیْدَرَ ـُ فَقْلاً: کھلیان میں غلہ پھیلانا۔
اَفْقَلَ المَکانُ: سرسبز ہونا۔
الفَقْلُ: سرسبزی۔
المِفْقَلَۃُ: غلہ پھیلانے کا آلہ۔
• فَقَمَ فُلانًا ـُ فَقْمًا: کسی کے دونوں جبڑے پکڑنا۔
فَقِمَ الرَّجُلُ ـَ فَقَمًا و فَقْمًا: ناہموار جبڑوں والا ہونا (یعنی ایک جبڑا باہر کو نکلا ہوا ہونا اور دوسرے کا اندر کو ہونا) ھو اَفْقَمُ وھی فَقْماءُ ج: فُقْمٌ۔
ـــــ الإناءُ وغَیرُہُ: بھرجانا۔ اَصابَ من الطَّعامِ حَتّی فَقِمَ: اس نے اتنا کھایا کہ بدہضمی ہوگئی۔
ـــــ الاَمْرُ: کسی معاملہ کا صحیح نہ چلنا، سخت ہوجانا۔
فَقُمَ الاَمْرُ ـُ فَقامَۃً وفُقُومًا: سنگین اور خطرناک ہوجانا۔
تَفاقَمَ الاَمْرُ: سنگین ہوجانا، بڑھ جانا، شدت اختیار کرنا، اضافہ ہونا (شر اور ضرر بڑھنے کے لئے آتا ہے)۔
الاَفْقَمُ: باہر نکلے ہوئے دانتوں والا (۲) ٹیڑھا اور خلاف مفاد (معاملہ)۔
الفُقْمُ: جبڑا (ھما فُقْمان) کتے وغیرہ کی تھوتھنی کا کنارہ۔
الفُقْمَۃُ: ایک قسم کی دودھ پلانے والی سمندری مچھلی۔
• فَقِہَ الاَمْرَ ـَ فَقَہًا وفِقْہًا: اچھی طرح سمجھنا، ادراک کرنا، تہ اور حقیقت تک پہنچنا۔
فَقِہَ عنہ الکلامَ و نَحوَہُ: کسی کی بات کو سمجھ لینا۔ ھو فَقِہٌ۔
فَقُہَ ـُ فَقاھَۃً: تیز فہم ہونا، قانون داں ہونا، فقیہ (شریعت کا ماہر) ہونا۔
اَفْقَہَہُ الاَمْرَ: کسی کو سمجھانا۔
فاقَہَہُ: علم اور فقہ میں کسی سے بڑھ جانا۔
فَقَّہَہُ: فقیہ اور قانون داں بنانا۔
ـــــ الاَمْرَ: کسی بات سے باخبر کرنا۔
تَفَقَّہَ: فقیہ اور قانون داں بن جانا۔
ـــــ الاَمْرَ: کسی بات کی گہرائی میں پہنچنا غور کر کے سمجھنا۔
ـــــ فی الاَمْرِ: کسی بات کے علم کا ماہر ہونا، فہم و ادراک حاصل کرنا، صاحب بصیرت ہونا۔
الفَقاھَۃُ: سمجھ بوجھ، علم شریعت کی مہارت، قانون دانی۔
الفِقْہُ: علمی مہارت، فہم و فراست (۲) علم، بطور خاص شریعتِ اسلامی اور اصولِ دین کا تفصیلی علم۔
فِقْہُ اللُّغَۃِ: علم اللسان، علم لسانیات
الفَقِیہُ: صاحب فہم عالم، اصولِ شریعت اور احکام شریعت کا عالم، ماہر (۲) قرآن پاک پڑھنے اور پڑھانے سکھانے والا (۳) قانون داں ج: فُقَہاءُ

ف ـــ ک

• فَکَرَ فی الاَمْرِ ـِ فَکْرًا: غور کرنا، سوچنا، حاصل شدہ معلومات کو کسی نتیجہ پر پہنچنے کے لئے ترتیب دینا (قلیل الاستعمال)
اَفْکَرَ فی الاَمْرِ: فَکَرَ فیہ۔ ھو مُفْکِرٌ۔
فَکَّرَ فی الاَمْرِ: خوب غور کرنا، خوب سوچنا، نتیجہ نکالنے کے لئے معلومات ذہنی کو عقلی طور پر ترتیب دینا (کثیر الاستعمال)
فَکَّرَ فی المُشْکِلَۃِ: مسئلہ کا حل نکالنے کے لئے غور و فکر کرنا۔ ھو مُفَکِّرٌ
ـــــ فُلانًا بالاَمْرِ: کسی کو کوئی بات سمجھانا، دل میں لانا۔
اِفْتَکَرَ: یاد کرنا (دل میں آجانا یا دآجانا)
ـــــ فی الاَمْرِ: غور کرنا۔
تَفَکَّرَ فی الاَمْرِ: اِفْتَکَرَ۔
الفاکُورَۃُ: کھڑکی کی چٹخنی۔
التَّفکِیرُ: سوچ، غور، کسی مسئلہ کے حل کے لئے عقل سے کام لینا (۲) سوچنے کا ڈھنگ، نظریہ۔
الفِکْرُ: مجہول چیز کی معرفت کے لئے معلوم چیزوں کی عقلی ترتیب (۲) خیال، نظر، نقطہ نظر، رائے۔ لی فی الاَمْرِ فِکْرٌ: اس معاملہ میں میرا ایک نظریہ ہے: ما لی فی الاَمْرِ فِکْرٌ: اس معاملہ میں میری کوئی رائے نہیں ہے یا کوئی سروکار نہیں ہے ج: اَفکارٌ۔
الفَکْرُ: لَیْسَ لی فی ھذا الاَمْرِ فَکْرٌ: مجھے نہ اس کی ضرورت ہے اور نہ پرواہ
الفِکْرَۃُ: خاص خیال، سوچی ہوئی رائے، نظریہ، نئی تجویز، نیا خیال، کسی چیز کا ذہنی تصور ج: فِکَرٌ۔
الفِکْرَۃُ البَسِیطَۃُ: سادہ لوحی اور عدم غور و فکر پر مبنی آئیڈیا۔
الفِکْرَۃُ الثّابِتَۃُ: ٹھوس آئیڈیا۔
الفِکْرَۃُ الحَکِیمَۃُ: دانشمندانہ خیال۔
الفِکْرِیُّ: نظریاتی، فکری، تخیلاتی۔
فِکْرِیًّا: نظریاتی طور پر۔
الفِکْرَی: الفِکْرُ ج: فِکْرَیات۔
الفِکِّیرُ: بہت سوچ بچار کرنے والا۔
المُفَکِّرُ: دانشور، سوچ کر مسائل کا حل نکالنے والا، مفکر۔

المُفَكِّرَةُ: نوٹ بک (۲) یادداشت، میمورنڈم
—— الیَوْمِیَّۃ: روزنامچہ، روزانہ کی ڈائری
مُفَكِّرَةُ جَیْبٍ: پاکٹ نوٹ بک۔
• فَكَّ الشَّيْءَ ـُ فَكًّا: کھولنا، ڈھیلا کرنا، اجزار الگ الگ کرنا۔
—— الارتباطَ: علیحدگی کرنا، رابطہ ختم کرنا۔
—— الحِصَارَ: ناکہ بندی ختم کرنا، محاصرہ توڑنا۔
—— الحُزْنَ: غم دور کرنا۔
—— الحُزْمَةَ: پیکٹ کھولنا۔
—— النُّقُوْدَ: بڑے سکّہ کو چھوٹے سکوں سے بدلنا، ریزگاری بنانا۔
—— الآلَةَ: مشین کھولنا، پرزے الگ کرنا۔
—— العُقْدَةَ: گرہ وغیرہ کھولنا۔
—— العَظْمَ او المَفْصِلَ: ہڈی یا جوڑ الگ کرنا۔
—— الغُلَّ او القَیْدَ: بیڑی یا ہتھکڑی کھولنا۔
—— الأَسِیْرَ: قیدی کو رہا کرنا، آزاد کرنا، چھوڑنا۔
—— الرَّهْنَ: گروی رکھی ہوئی چیز چھڑانا۔
—— الصَّبِیَّ: بچہ کا جبڑا کھول کر دوا ڈالنا
—— اِدْغَامَ الحَرْفَیْنِ: دو حرفوں کا ادغام ختم کرنا، دونوں کو الگ الگ کرنا۔
—— الخَتْمَ: مہر توڑنا۔
—— اللُّغْزَ او المَسْأَلَةَ: معمّا یا مسئلہ حل کرنا۔
—— یَدَہُ: ہاتھ کھولنا۔
—— المِسْمَارَ اللَّوْلَبِيَّ: پیچ دار کیل کھولنا۔
—— رَقَبَتَہُ: قیدی کو رہا کرنا، غلام کو آزاد کرنا۔
فَكَّ المَفْصِلُ ـَ فَكَكًا: جوڑ ڈھیلا ہوجانا اور کمزور ہوجانا۔
—— العَظْمُ: ہڈی کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔

فَكَّ الفَكُّ: جبڑا ٹوٹ جانا، سرک جانا۔
—— الرَّجُلُ: ڈھیلا پڑجانا، کسی کی شخصیت کمزور ہوجانا۔ هو أَفَكُّ وهي فَكَّاءُ۔
أَفَكَّ الظَّبْيُ من الحِبَالَةِ: ہرن کا جال میں پھنس کر نکل جانا۔
فَكَّكَ: مبالغہ در فَكَّ۔ بالکل الگ کرنا، تمام اجزار یا پرزے کھول ڈالنا۔
—— العُرَى: شیرازہ بکھیرنا، پارہ پارہ کرنا، خلفشار پیدا کرنا۔
اِفْتَكَّ الرَّهْنَ: رہن چھڑانا۔
اِنْفَكَّ الشَّيْءُ: جدا ہونا، الگ ہونا۔
—— العُقْدَةُ و نَحْوُها: گرہ وغیرہ کھل جانا۔
—— عَظْمُ المَفْصِلِ: جوڑ کی ہڈی کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔
مَا انْفَكَّ یَفْعَلُ كذا: وہ ایسا کرتا رہا (فعل مضارع پر داخل ہوکر اُس کے فاعل سے مسلسل صدور پر دلالت کرتا ہے۔
تَفَكَّكَ: پرزوں یا اجزار کا ڈھیلا ہوجانا، الگ الگ ہوجانا، جوڑ کھل جانا (۲) بے قابو ہوجانا۔
—— المُجْتَمَعُ: دراڑیں پڑنا، کمزور ہونا
—— عن المُجْتَمعِ: معاشرہ سے کٹنا۔
—— شَخْصِیَّةُ فلانٍ: کسی کی شخصیت کمزور ہونا، اثر و رسوخ ختم ہوجانا
—— فی المَشْيِ و الكَلَامِ: چلنے یا بولنے میں ڈانوا ڈول ہونا۔
اِسْتَفَكَّ العُقْدَةَ او المُشْكِلَةَ: گرہ یا مسئلہ سلجھانے کی کوشش کرنا۔
لَا فَكُّ: ٹوٹے ہوئے جبڑے والا۔ م: فَكَّاءُ ج: فُكٌّ (۲) دونوں جبڑوں کے ملنے کی جگہ ج: فُكُوكٌ
التَّفَكُّكُ: ڈھیلا پن، انتشار و خلفشار، بکھراؤ، رخنہ، پھوٹ۔
التَّفَكُّكُ الدَّاخِلِيُّ: اندرونی ٹوٹ پھوٹ۔
الفَاكُّ: بہت بے وقوف (۲) بوڑھا، ج: فَكَكَةٌ۔
الفَكَاكُ: وہ رقم وغیرہ جس کے ذریعہ رہن چھڑایا جائے یا قیدی کو چھڑایا جائے، بدل رہائی۔
الفَكُّ: جبڑا، دانتوں کے نکلنے کی جگہ ج: فُكُوكٌ (بعض علماء لغت کے نزدیک اس کے معنی زبان اور اس سے نکلی ہوئی بات کے بھی ہیں)۔
المِفَكُّ: پیچ کش، پیچ کھولنے اور کسنے کا آلہ ج: مَفَاكُّ۔
المَفْكُوكُ: کھلا ہوا۔
• الأَفْكَلُ: کپکپی، لرزہ۔ أَخَذَہ أَفْكَلُ: اسے (خوف یا سردی کی وجہ سے) کپکپی آگئی، لرزہ طاری ہوگیا۔
• فَكَنَ فی الأَمْرِ ـُ فَكْنًا: کسی کام میں لگے رہنا، چھوڑنے کے لئے تیار نہ ہونا۔
تَفَكَّنَ: تعجب کرنا۔
—— عَلَی الشَّيْءِ: کسی چیز پر کفِ افسوس ملنا، اس کے ضائع ہوجانے پر افسوس کرنا۔
—— فی الأَمْرِ: غور کرنا۔
الفُكْنَةُ: گزری ہوئی بات پر پچھتاوا۔ افسوس و پشیمانی۔
• فَكِہَ ـَ فَكَهًا و فَكَاهَةً: خوش طبع ہونا، ہنس مکھ ہونا، مذاق ہونا۔
—— منہ: کسی چیز پر تعجب کرنا۔ هو فَكِہٌ و فَاكِہٌ۔
أَفْكَهَتِ النَّاقَةُ و نَحْوُها: اونٹنی وغیرہ کا بچہ دینے سے پہلے فصل ربیع کا چارہ کھا کر دودھ زیادہ دینا۔
فَاكَہَہُ: کسی سے ہنسی مذاق کرنا۔

فَكَّهَ القَوْمَ: پھل لاکر دینا (۲) چٹکلے سنانا، تفریح کی باتیں سنانا۔
تَفَاكَهَ القَوْمُ: آپس میں ہنسی مذاق۔
تَفَكَّهَ: میوہ کھانا، پھل کھانا۔
___ الرَّجُلُ: شرمسار ہونا، نادم ہونا۔ قرآن پاک کی آیت "فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ" میں تفکھون کی تفسیر تَنَدَّمُون (شرمساری) سے کی گئی ہے۔
___ منه: کسی بات پر تعجب کرنا۔
___ بالشَّيْءِ: لطف اندوز ہونا، تفریح لینا، مزے لینا، مزاحیہ انداز میں ذکر کرنا کہتے ہیں: "تَرَكْتُ القَوْمَ يَتَفَكَّهُونَ بِفُلَانٍ"
الأُفْكُوهَةُ: عجوبہ، حیرت انگیز بات ج: أَفَاكِيهُ۔
الفَاكِهُ: خوش طبع، ہنس مکھ (۲) عیش اڑانے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ"
الفَاكِهَانِيُّ: میوہ فروش۔
الفَاكِهَةُ: مزیدار پھل (۲) مٹھائی ج: فَوَاكِهُ۔
الفَاكِهِيُّ: میوہ فروش۔
الفُكَاهَةُ: خوش طبعی، ہنسی مذاق، تفریحی بات، چٹکلا۔
الفُكَاهِيُّ: دلچسپ، مزاحیہ۔
الفَكِهُ: خوش طبع، ہنس مکھ (۲) مذاقی، لوگوں کا مذاق اڑانے والا۔
فُلَانٌ فَكِهٌ بِأَعْرَاضِ النَّاسِ: فلاں لوگوں کی غیبت سے لطف اندوز ہوتا ہے۔
الفَكِيهَةُ: الفُكَاهَةُ۔
الفَيْكَهَان: بہت مسخرہ، تفریح باز۔

ف ــــ ل

• فَلَتَ الشَّيْءُ ـِ فَلْتًا: قبضہ سے نکلنا، چھٹکارا پانا۔ هو فَالِتٌ۔
أَفْلَتَ منه: چھٹکارا حاصل کرنا، بچ نکلنا، ہاتھ وغیرہ سے چھوٹ جانا۔
___ الشَّيْءَ: چھوڑ دینا، نکلنے دینا، جیسے أَفْلَتَ الحَبْلَ من يَدِهِ۔
أَفْلَتَهُ الشَّيْءُ: چیز کا قبضہ سے نکلنا
___ الزِّمَامُ: لگام چھوٹ جانا۔
فَالَتَهُ مُفَالَتَةً و فِلَاتًا: اچانک کسی کے پاس آجانا، کوئی چیز اچانک درپیش ہو جانا۔
فَلَّتَهُ: چھوڑنا، رہا کرنا۔
افْتَلَتَ الأَمْرَ: کسی کام کو جلدی سے ہاتھ میں لینا۔
___ الكَلَامَ: برجستہ بولنا۔
___ الشَّيْءَ: جلدی سے لے لینا، چھین لینا۔
___ الأَمْرُ فُلَانًا: کسی کو کوئی چیز اچانک درپیش ہو جانا۔ جیسے: افْتُلِتَهُ المَوْتُ: اسے اچانک موت آگئی۔
انْفَلَتَ: چھوٹ جانا، رہا ہو جانا (۲) ایک دم جان چھوٹ جانا۔
تَفَلَّتَ منه: ایک دم چھوٹ جانا۔
___ عَلَيْهِ: کسی پر حملہ کرنا۔
اسْتَفْلَتَ الشَّيْءَ من يَدِهِ: کسی کے ہاتھ سے چھین لینا۔
الإِفْلَاتُ: رہائی، چھٹکارا، جان خلاصی (۲) زوال، ازالہ۔
الفَلَتُ: تیز رفتار شیر دل گھوڑا۔
الفَلَتَانُ: شیر دل مضبوط آدمی (۲) تیز رفتار شیر دل گھوڑا م: فَلَتَانَةٌ (۳) گٹھے ہوئے بدن کا موٹا تازہ آدمی ج: فِلْتَانٌ۔
الفَلْتَةُ: بے سوچے سمجھے عجلت میں ہونے والی بات، لغزش۔ حَدَثَ هذا فَلْتَةً: یہ یونہی ہو گیا، جلدی میں زبان سے نکل گیا۔ هذا من فَلَتَاتِ اللِّسَانِ: یہ سبقت لسانی سے ہوا، یہ زبان کی لغزشوں میں سے ہے۔
الفَلَتِيُّ و الفِلَاتِيُّ: گناہوں سے نہ بچنے والا۔
الفَلُوتُ: چھوٹی چادر جس کے پلے اوڑھنے والے کے بدن پر نہ مل سکیں یا چکنا ہونے کی بنا پر بدن پر نہ ٹھیر سکے۔

• فَلَجَ ـُ فَلْجًا و فَلَجَ بِحَاجَتِهِ: اپنے مقصد میں کامیاب ہونا۔
___ بِحُجَّتِهِ: اپنی دلیل سے دوسرے کو مغلوب کر دینا۔ فَلَجَتْ حُجَّتُهُ: اس کی دلیل کارگر ہوئی۔
___ الشَّيْءَ: دو ٹکڑے کرنا، چیرنا، پھاڑنا
___ الحَرَّاثُ الأَرْضَ لِلزِّرَاعَةِ: ہل چلانے والے کا زمین کو جوتنا، الٹ پلٹ کرنا۔
___ الطَّعَامَ و نَحْوَهُ بَيْنَهُمْ: لوگوں میں کھانا وغیرہ تقسیم کرنا۔
___ الوَالِي الجِزْيَةَ على القَوْمِ: حاکم کا لوگوں پر جزیہ عائد کرنا۔
___ بِقَلْبِ فُلَانٍ: کسی کا دل چھین لینا۔
___ لَهُ: کسی کے حق میں فیصلہ کرنا۔
فَلِجَ الرَّجُلُ و نَحْوُهُ ـَ فَلَجًا و فَلْجَةً: ٹانگوں، ہاتھوں یا دانتوں کے درمیان فاصلہ والا ہونا۔ فَلِجَ ثَغْرُهُ و فَلِجَتْ أَسْنَانُهُ: دانتوں کے درمیان فاصلہ ہونا۔ هو أَفْلَجُ و هي فَلْجَاءُ ج: فُلْجٌ
فُلِجَ الرَّجُلُ: کسی پر فالج گرنا۔ هو مَفْلُوجٌ۔
أَفْلَجَ فُلَانًا على خَصْمِهِ: کسی کو مقابل پر غالب کرنا۔
___ اللهُ حُجَّتَهُ: اللہ کا کسی کی دلیل کو ثابت و قائم کر دینا، موثر بنانا۔
فَالَجَهُ: حصول مقصد میں کسی سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا، مقابلہ کرنا۔

فَلَّجَ الطَّعَامَ و نَحْوَهُ بَيْنَهُمْ: لوگوں میں کھانا وغیرہ خوب تقسیم کرنا۔
ـــ الاَمْرَ: غور وفکر کرنا۔
ـــ المَرْأَةُ اَسْنَانَهَا: بغرض زینت کسی تدبیر سے دانتوں کو الگ الگ کرنا۔
تَفَلَّجَ: پاؤں وغیرہ کا پھٹنا (۲) شگاف پڑنا۔
ـــ الاَسْنَانُ: دانتوں کا فاصلہ دار ہونا
الفَالِجُ: ایک مرض جو جسم کے آدھے حصہ کو طولاً بے حس اور بے حرکت کر دیتا ہے (۲) دوکوہان والا بڑا اونٹ ج: فَوَالِجُ
الفَلَجُ: ندی، چھوٹی نہر ج: فُلُوجٌ۔
الفِلْجُ: ہر چیز کا آدھا حصہ (۲) لوگوں کی ایک صنف ج: فُلُوجٌ۔
الفُلْجُ: باغ کو سیراب کرنے والی نہر ج: فُلْجَانٌ۔
الفَلَجَاتُ: کھیت (جمع)۔
الفُلْجَةُ: کامیابی، مقصد برآری۔
الفَلُّوجَةُ: کھیتی کے لئے تیار کی ہوئی زمین ج: فَلَالِيج۔
الفَلِيجَةُ: خیمہ کا ایک حصہ۔
المُفَلَّجُ: رَجُلٌ مُفَلَّجُ الثَّنَايَا: علیحدہ علیحدہ دانتوں والا۔ اُمُورٌ مُفَلَّجَةٌ: غیر منظم اور بے ترتیب کام۔
المَفْلُوجُ: فالج زدہ۔
•فَلَحَ ـَ فَلَاحًا: مقصد میں کامیاب ہونا۔
ـــ بِالقَوم فَلَاحَةً: لوگوں میں خرید وفروخت کو بائع اور مشتری دونوں کے لئے مفید ثابت کرنے کی کوشش کرنا، فریب دینے کی کوشش کرنا۔
ـــ فِي البَيْعِ: خریدار کو دھوکہ دینے کے لئے کسی کی قیمت میں اضافہ کرنا۔
ـــ الشيءَ فَلْحًا: پھاڑنا، چیرنا۔
ـــ الاَرْضَ لِلزِّرَاعَةِ: کھیتی کے لئے زمین جوتنا، زمین میں ہل چلانا، پھاڑنا

فَلِحَ ـَ فَلَحًا: پھٹے ہوئے ہونٹ والا ہونا۔ فَلِحَت شَفَتُه بھی کہتے ہیں۔ هو اَفْلَحُ وهي فَلْحَاءُ ج: فُلْحٌ۔ کبھی رَجُلٌ فَلْحَاءُ بھی کہا جاتا ہے جیسے: عنترة العبسیؔ کو عَنْتَرَةُ الفَلْحَاء کا لقب دیا گیا ہے۔
اَفْلَحَ: بامراد و کامیاب ہونا (۲) آخرت کی نعمت حاصل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَدْ اَفْلَحَ المُؤْمِنُوْنَ"۔
انْفَلَحَت الشَّفَةُ اَو اليَدُ: ہونٹ یا ہاتھ کا پھٹنا۔
فَلَّحَ بِه: کسی کے ساتھ مذاق کرنا، ٹھٹھا کرنا (۲) کسی کے ساتھ چال چلنا۔
تَفَلَّحَ: انْفَلَحَ۔ تَفَلَّحَت اليَدُ و الشَّفَةُ: سردی کی وجہ سے ہاتھ اور ہونٹ پھٹنا۔
اسْتَفْلَحَ بِاَمْرِه: اپنے معاملہ میں کامیاب ہونا (۲) اپنے کام کی کامیابی چاہنا۔
الاَفْلَاحُ: قَوْمٌ اَفْلَاحٌ: کامیاب لوگ (اس کا واحد نہیں)۔
الفَالِحُ: کامیاب۔
الفَلَاحُ: کامیابی، مطلب برآری (۲) بقا۔ کہتے ہیں: لا اَفْعَلُ ذٰلِكَ فَلَاحَ الدَّهْرِ: جب تک زمانہ باقی ہے میں یہ کام نہیں کروں گا۔
الفِلَاحَةُ: کاشت کاری (زمین کی جتائی، بوائی اور سینچائی وغیرہ کا کام انجام دینے کا پیشہ)۔
الفَلْحُ: شق، پھٹن ج: فُلُوحٌ۔
الفَلَّاحُ: کاشت کار، زراعت پیشہ (۲) کشتی کا ملاح، جہاز کا کپتان ج: فَلَّاحُوْنَ
الفِلْحُ: دیہات۔ الفِلْحِيُّ: دیہاتی۔
الفَلَحَةُ: نیچے کے ہونٹ کی پھٹن۔
المَفْلَحَةُ: کامیابی کا سبب ج: مفالِح۔
•تَفَلْحَسَ الرَّجُلُ: طفیلی بننا (۲) ضد کرنا، اصرار سے مانگنا۔

الفِلْحَاسُ: قبیح، بدشکل۔
الفَلْحَسُ: لالچی، حریص (۲) سوال میں ہٹ کرنے والا۔ فَلْحَسٌ: بنی شیبان کے ایک شخص کا نام جو بہت اصرار کے ساتھ سوال کرتا تھا۔ اسلئے کہا جانے لگا: فُلَانٌ اَسْاَلُ من فَلْحَسٍ۔
•فَلَخَ ـَ فَلْخًا: پھاڑنا (۲) واضح کرنا۔
فَلَّخَهُ: کسی کو مارنا۔
الفَيْلَخُ: مٹھی ج: فيالخ۔
•فَلَذَ الشيءَ ـِ فَلْذًا: کاٹنا۔ فَلَذَ لَه من مالِه: اپنے مال کا کچھ حصہ دینا
فَالَذَهُ: کسی سے کسی بات پر مناظرہ کرنا، تبادلۂ خیال کرنا۔
فَلَّذَ الشيءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
افْتَلَذَ الشيءَ: کاٹنا۔
ـــ منه حَقَّه: اس سے اپنا حق چھین لینا۔ افْتَلَذَ لَه قِطْعَةً من مالِه: اس نے اپنے مال کا ایک حصہ اسے دیدیا۔
ـــ فُلَانًا مَالَهُ: کسی کے مال کا کچھ حصہ لینا۔
الفَالُوذُ و الفَالُوذَجُ: فالودہ۔
الفِلْذُ: اونٹ کا جگر ج: اَفْلَاذٌ۔
الفِلْذَةُ: جگر، گوشت، سونے اور چاندی کا ٹکڑا ج: فِلَذٌ و اَفْلَاذٌ۔
فِلْذَةُ كَبِدٍ: جگر گوشہ۔ اَفْلَاذُ الاَكْبَادِ: اولاد۔ اَفْلَاذُ الاَرْضِ: زمین کے خزانے
الفُوْلَاذُ: فولاد (مضبوط لوہا) جو دیگر عناصر معدنیہ کے ساتھ ملاکر استعمال کیا جاتا ہے
المُفَلْوَذُ: فولاد کا بنا ہوا۔ جیسے: سَيْفٌ مُفَلْوَذٌ۔
•الفِلِزُّ: ایک کیمیاوی عنصر جس میں معدنیاتی چمک اور حرارت و بجلی کو منتقل کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ ایک بھاری چمکدار دھات (۲) بھاری اور سخت و مضبوط آدمی (۳) سخت بخیل (۴) آہنی ٹکڑا جس

پر تلواروں کی پختگی کو آزمایا جاتا ہے

• فَلِسَ من الشیءِ ـَ فَلَسًا: تہی دست ہونا، الگ ہونا، بے تعلق ہونا۔ هو فَلِسٌ من الخَیْرِ: اس میں بھلائی نہیں ہے، وہ بے فیض ہے

اَفْلَسَ فُلانٌ: مفلس ہوجانا، دیوالیہ ہوجانا، فراخی کے بعد تنگی آجانا۔ هو مُفْلِسٌ۔ ج: مُفْلِسُوْنَ ومَفَالِیْسُ

ـــ فُلانًا: کسی کی تلاش میں ناکام رہنا۔

فَلَّسَ القاضی فُلانًا: قاضی کا کسی کو مفلس قرار دینا، کسی کے دیوالیہ ہونے کا اعلان کرنا۔

الاِفْلاسُ: دیوالیہ پن، ناکامی، تاجر کی وہ حالت و پوزیشن جو قرضوں کی ادائیگی نہ کرنے کے باعث پیدا ہوتی ہے۔

الفَلْسُ: مچھلی کا سفنا (کمر کی کھال پر گول چھلکا، کھرنڈ) (۲) سونے چاندی کے ماسوا دھاتوں کا ڈھلا ہوا قدیم سکہ جو پہلے درہم کے چھٹے حصے کے مساوی ہوتا تھا، اب عراق و کویت وغیرہ میں دینار کے ہزارویں حصہ کے برابر ہے یعنی ایک دینار کے ہزار فلس ہوتے ہیں ج: فُلُوسٌ (۳) گردن میں لگی ہوئی جزیہ کی مہر۔

الفَلَسُ: نامرادی، ناکامی۔

الفَلّاسُ: ریزگاری تبدیل کرنے والا، دینار کے فلوس دینے والا، صرّاف۔

المُفَلَّسُ: فلس یا مچھلی کے کھرنڈ جیسے نشان والی چیز۔

المُفْلِسُ: کنگال، نادار، دیوالیہ، تہی دست غریب۔

فِلَسْطِیْنُ و فَلَسْطُوْنُ: ملک فلسطین۔

• فَلْسَفَ الشیءَ: عقلی طور پر کسی چیز کی وضاحت کرنا، حکمت بیان کرنا۔

تَفَلْسَفَ: فلسفیانہ طریقہ اختیار کرنا، کسی چیز کی وضاحت میں عقلی انداز اپنانا حکمت آمیز بات کرنا (۲) فلسفی بننا یعنی فلسفی ہونے کا دعوی یا مظاہرہ کرنا۔

الفَلْسَفَةُ: اشیاء کے بنیادی اصول و علل سے واقفیت اور معرفت کی عقلی شرح کا علم، پہلے تمام علوم پر اس کا اطلاق ہوتا تھا موجودہ دور میں اس کا اطلاق صرف علم منطق، علم الاخلاق، علم جمالیات اور علم مادراء الطبیعہ پر ہوتا ہے (۲) موجوداتِ خارجیہ کے احوالِ واقعی کا حسب طاقتِ بشری علم (۳) کسی چیز کی مخفی علت و حکمت۔

الفَلْسَفَةُ الطبیعیَّةُ: سائنس، فزکس

الفَلْسَفِیُّ: علم فلسفہ کا ماہر، صاحب حکمت (۲) عقلی، حکمت آمیز، فلسفیانہ۔

الفَیْلَسُوْفُ: الفَلْسَفِیُّ ج: فَلاسِفَةٌ

المُتَفَلْسِفُ: فلسفہ کا دعویدار۔

• اَفْلَصَ الحَبْلُ من یَدِہٖ: ہاتھ سے رسی چھوٹ جانا (۲) رہائی پانا، چھٹکارا پانا۔

فَلَّصَہٗ من یَدِہٖ: ہاتھ سے چھوڑ دینا، چھٹکارا دینا، رہائی کرانا۔

تَفَلَّصَ الحَبْلُ من یَدِہٖ: ہاتھ سے چھوٹ جانا، چھٹکارا پانا۔

• فَلَطَ عن الشیءِ ـُ فَلْطًا: دہشت زدہ ہونا۔

فَالَطَہٗ: اچانک کسی سے آملنا۔

اَفْلَطَہُ الاَمْرُ: کسی بات کا اچانک پیش آنا، دہشت زدہ کرنا۔

افتَلِطَ بالاَمْرِ: کسی بات کے پیش آجانے سے حیران رہجانا۔

الفَلَطُ: غیر متوقع بات۔

الفِلاطُ: حیرانی، دہشت زدگی۔

الفُلْطُ: (معرب) وولٹ، برقی طاقت کی ایک اکائی۔

الفُلْطِیَّةُ: (معرب) وولٹیج، حرکت دینے والی برقی قوت۔

• فَلْطَحَ الشیءَ: پھیلانا، چوڑا کرنا، چپٹا کرنا

ـــ الخُبْزَ و القُرْصَ: روٹی یا ٹکیہ کو بڑا کرنا (پھیلانا) هو مُفَلْطَحٌ۔

الفِلْطَاحُ: المُفَلْطَحُ۔ پھیلا کر بڑا کیا ہوا، چپٹا، چوڑا۔

• فَلَعَ الشیءَ ـَ فَلْعًا: پھاڑنا۔ فَلَعَ رَاْسَہٗ بالسَّیْفِ۔

فَلَّعَہٗ: فَلَعَہٗ۔

انْفَلَعَ الشیءُ: پھٹنا۔ انْفَلَعَت البَیْضَةُ عن الفَرْخِ: انڈا پھٹ کر چوزہ نکلا

تَفَلَّعَ الشیءُ: جگہ جگہ سے پھٹنا۔ تَفَلَّعَت القَدَمُ: پاؤں پھٹنا۔

الفَلْعُ: پیروں وغیرہ کی پھٹن۔

الفِلْعَةُ: کوہان کا ایک ٹکڑا ج: فِلَعٌ۔

الفَالِعَةُ: بڑی مصیبت ج: فَوالِع۔

الفَلُوْعُ: سیف فَلُوعٌ: تیز تلوار۔

المُفَلَّعُ: چمڑے کے ٹکڑوں سے بنا ہوا۔

• فَلَغَ رَاْسَہٗ ـَ فَلْغًا: سر توڑنا، کچلنا۔

تَفَلَّغَ الشیءُ: ریزہ ریزہ ہوجانا۔

• فَلْغَمُوْنٌ: زیر جلد نسیجوں کی سوزش۔

• فَلْفَلَ الطَّعامَ: مرچ ڈالنا، چٹپٹا کرنا۔

ـــ فَاہُ: مسواک سے منہ صاف کرنا۔

ـــ الاُرْزَ: چاول کو پھریرا پکانا

تَفَلْفَلَ الشَّعْرُ: بالوں کا بہت گھونگریالا ہونا۔

ـــ حَلَمَاتُ الضَّرْعِ: پستان کی گھنڈیوں کا کالا ہونا۔

ـــ فی سَیْرِہٖ: اتراتے ہوئے چلنا۔

الفُلْفُلُ: مرچ۔ واحد: فُلْفُلَةٌ۔

المُفَلْفَلُ: مرچوں والا، چٹپٹا (۲) بہت گھونگریالا (۳) مرچ جیسے دھبوں والا۔

الفُلَيْفِلَةُ: ایک قسم کی مرچ جس میں تیزی نہیں ہوتی (۲) مرچ کی طرح کی ایک نبات

• فَلَقَ الشیَٔ ـِ فَلْقًا: پھاڑنا، دو ٹکڑے کرنا۔ فَلَقَ اللّٰہُ الحَبَّ عن النَّبَاتِ: اللہ نے دانہ کو پھاڑ کر پودا نکالا۔ فَلَقَ اللّٰہُ الصُّبْحَ: اللہ نے صبح کو ظاہر کیا (رات کو پھاڑ کر صبح کو نمودار کیا)۔

ـــ النَّخْلَةُ: کھجور کے شگوفہ کا پھٹنا اور اس میں سے دانے نکلنا۔

اَفْلَقَ الشَّاعِرُ: شاعر کا انتہائی بلیغ کلام کہنا۔ شعر میں ندرت پیدا کرنا۔ ھو مُفْلِقٌ۔

ـــ فی الاَمْرِ: کام میں مہارت دکھانا۔

فَلَّقَ الشیَٔ: خوب پھاڑنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

اِفْتَلَقَ الجِسْمُ: بدن کا موٹا اور بڑا ہونا

ـــ فی عَدْوِہ: خلاف معمول تیز دوڑنا۔

اِنْفَلَقَ الشَّیٔ: پھٹنا۔

ـــ اللَّیْلُ عن الصُّبح: رات گزر کر صبح نمودار ہونا۔

تَفَلَّقَ: بہت پھٹنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔

ـــ الجِسْمُ: بدن کا موٹا اور بھاری ہونا

ـــ فی عَدْوِہ: معمول سے زیادہ تیز دوڑنا۔

ـــ اللَّبَنُ: دودھ کا پھٹ کر ٹکڑے ہو جانا

تَفَیْلَقَ الغُلامُ: موٹا اور بھاری ہونا (۲) دوڑنے میں زور لگانا۔

الفَالِقُ: دو ٹیلوں کے درمیان نشیبی جگہ۔

فالِقُ الحَبِّ والنَّوَی: دانہ اور گٹھلی کو پھاڑ کر پودا نکالنے والی ذات، خدا۔

فالِقُ الاِصْبَاح: رات کی تاریکی پھاڑ کر صبح لانے والی ذات، خدا۔

الفِلاَقُ: پھٹا ہوا دودھ (جو ترش ہو کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے)۔

الفُلاَقَةُ: ٹکڑا ج: فُلاَقٌ۔

الفَلْقُ: پھٹن، شگاف (۲) دو حصوں میں بٹا ہوا کھجور وغیرہ کا تنا، ہر ایک کو فَلْق کہتے ہیں (۳) سر کے بالوں کی مانگ ج: فُلُوقٌ۔

الفِلْقُ: عجیب وغریب بات (۲) دو شاخہ کھجور وغیرہ کا تنا، ہر شاخ کو فِلق کہتے ہیں۔

الفَلَقُ: صبح، تڑکا (رات کی تاریکی کے فوراً بعد کا اجالا) (۲) دو ٹیلوں کے درمیان ہموار راستہ (۳) مجرم کو قید کرنے والی لکڑی (جس میں پنڈلی کے بقدر سوراخ ہوتے تھے، ان میں مجرم کا پیر داخل کر کے مقید کر دیا جاتا تھا)۔

الفُلْقَانُ: کھلا جھوٹ۔

الفِلْقَةُ: ٹکڑا، پھٹی ہوئی چیز کا آدھا حصہ (۲) پیالہ کا آدھا ٹوٹا ہوا حصہ ج: فِلَقٌ۔

الفَلَقَةُ: لکڑی (۲) ٹکٹکی جو کوڑے مارنے کے لئے مجرم کے پیروں میں باندھی جاتی تھی۔

الفَلَقَی: عجیب وغریب بات۔

الفُلَّیْقُ: خوبانی وغیرہ کا پھل جو پھٹ کر گٹھلی سے الگ ہو گیا ہو۔

الفَلِیْقُ: عجیب وغریب معاملہ (۲) گردن کی ابھری ہوئی رگ (۳) اونٹ کے گلے کے قریب گردن کا دبا ہوا حصہ۔

الفَلِیْقَةُ: عجیب بات۔

الفَیْلَقُ: لشکر کا بڑا دستہ جو تقریباً پانچ ہزار سپاہیوں پر مشتمل ہو (۲) تعجب خیز بات (۳) مصیبت (۴) چالاک اور شور مچانے والی عورت ج: فَیَالِقُ۔

المِفْلاَقُ: برائیوں کا خوگر، بد اطوار، کمینہ ج: مَفَالِیْقُ۔

المُفْلِقُ: بلیغ و خوش کلام (شاعر)۔

المُفَلَّقُ: گٹھلی نکالا ہوا پھل (جسے سکھایا جائے)

المَفْلُوْقُ: پھٹا ہوا، منقسم۔

• فَلْقَحَ ما فی الاِناء: برتن کا سب کچھ پی جانا۔

تَفَلْقَحَ: ضرورت سے زیادہ بوجھل ہونا۔

ـــ الی النَّاسِ: لوگوں کے ساتھ خندہ پیشانی سے پیش آنا۔

الفَلْقَحِیُّ والمُفَلْقَحُ: ضرورت سے زیادہ بوجھل (۲) ہنس مکھ۔

• فَلَكَ ثَدْیُ الفَتَاةِ ـُ فُلُكًا: نوجوان لڑکی کے پستان کا گول ہونا۔ فَلَكَتِ الفَتَاةُ: ابھرواں گول پستان والی ہونا۔ ھی فَالِكٌ ج: فَوَالِكُ۔

فَلِكَ ـَ فَلَكًا: خشک جوڑوں والا ہونا کسی کے جوڑوں کا سوکھ جانا (۲) کسی کے کولہے کا بڑا ہونا، بڑے کولہے والا ہونا۔ ھو فَلِكٌ۔

اَفْلَكَ الرَّجُلُ فی الاَمْرِ: کسی کام کے پیچھے پڑا رہنا، اس پر لگے رہنا۔

ـــ الفَتَاةُ: گول پستان والی ہونا۔ ھی مُفْلِكٌ۔

فَلَّكَ ثَدْیُ الفَتَاةِ: پستان کا خوب ابھرواں گول ہونا۔

ـــ فُلانٌ فی الاَمْرِ: اَفْلَكَ۔

ـــ الفَصِیْلَ: اونٹنی کے بچہ کی دودھ سے روکنے کے لئے زبان باندھنا۔

تَفَلَّكَ ثَدْیُ الفَتَاةِ: لڑکی کے پستان کا ابھرواں گول ہونا۔

اِسْتَفْلَكَ ثَدْیُ الفَتَاةِ: لڑکی کے پستان کا گول ٹیلہ کی طرح ہونا۔

الفَلاَكَةُ: غربت، تنگ دستی۔

الفُلْكُ: کشتی (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث کے لئے)۔

الفَلَكُ: چاروں طرف سے کھلا ہوا ریت کا گول ٹیلہ (۲) سمندر کی گول اور تیز

موج، بھنور (۳) اجرام سماوی کے گھومنے کا مدار۔ ج: أَفْلَاك۔
عِلْمُ الفَلَكِ: وہ علم جو اجرام سماوی کے مقام، جسامت، حرکات، کیفیت اور ساخت سے متعلق ہے۔
الفَلْكَةُ: زمین کا ابھرا ہوا گول ٹکڑا (۲) کمر کی دو ہڈیوں کا جوڑ (۳) مونڈھے کی طرف ابھرا ہوا گول حصہ (۴) اونٹ کے بچے کی زبان پر باندھا جانے والا بالوں کا گچھا (۵) چرخے کا دھکڑا۔
الفَلَكِيُّ: علم الفلک کا ماہر، ماہر فلکیات، فلکیات سے تعلق رکھنے والا، علم ہیئت سے متعلق۔
الفُلَيْكَةُ: چھوٹی کشتی۔
المَفْلُوكُ: غریب، تنگ دست ج: مَفَالِيك۔
• فُلْكلُور: عوامی روایات یا کہاوتیں۔
• فَلَّ عن فُلَانٍ عَقْلُهُ ـِ فَلًّا: عقل زائل ہو کر لوٹ آنا۔
ـــ السَّيْفَ ـُ فَلًّا: دھار توڑنا، دندانے ڈال دینا، کھنڈا کر دینا۔
فَلَّ السَّيْفُ ـَ فَلَلًا: تلوار میں دندانے پڑ جانا، دھار خراب ہو جانا، کھنڈا ہو جانا هو أَفَلُّ۔
أَفَلَّتِ الأَرْضُ: زمین کا بنجر ہونا، زمین پر پانی نہ برسنا۔
ـــ القَوْمُ: بنجر زمین پر آنا۔
ـــ فُلَانٌ: کسی کا مال ضائع ہو جانا۔
فَلَّلَ السَّيْفَ: تلوار میں بہت دندانے ڈالنا بالکل کھنڈا کر دینا۔
ـــ القَوْمَ: شکست دینا۔
ـــ الثَّغْرَ: دانتوں کو تیز اور صاف کرنا۔
افْتَلَّ السَّيْفُ: دھار ٹوٹ جانا، کھنڈا ہو جانا۔
انْفَلَّ السَّيْفُ: تلوار کی دھار خراب ہونا۔

انْفَلَّ القَوْمُ: لوگوں کا شکست کھانا۔
تَفَلَّلَ السَّيْفُ: مطاوع فَلَّلَ۔ دھار بالکل خراب ہو جانا۔ تَفَلَّلَتْ مَضَارِبُ السَّيْفِ: تلوار کی دھار خراب ہو جانا۔
ـــ القَوْمُ: شکست خوردہ ہونا۔
اسْتَفَلَّ السَّيْفَ: تلوار میں دندانے ڈالنا، دھار خراب کرنا۔
ـــ الشيءَ الصُّلْبَ: ٹھوس چیز کا تھوڑا سا حصہ لینا جیسے دسواں یا آٹھواں۔
الأَفَلُّ (من السَّيْفِ) کھنڈی، دندانے دار تلوار۔
الفَلَلُ: کھنڈا پن۔
الفَلُّ: تلوار کا دندانہ (۲) کسی چیز کا الگ ہو جانے والا حصہ (۳) کسی چیز کے بکھرنے والے ریزے جیسے دھاتوں کا برادہ، آگ کی چنگاریاں ج: فُلُولٌ (۴) شکست خوردہ (واحد و جمع کیلئے) (۵) بنجر زمین جس پر بارش نہ ہوتی ہو (۶) خالی۔ فُلَانٌ فَلٌّ من الخَيْرِ ج: فُلُولٌ و أَفْلَالٌ۔
الفِلُّ: بنجر زمین جہاں روئیدگی نہ ہو (۲) باریک بال۔ واحد: فِلَّةٌ۔
الفِلَّةُ: شیشی کی ڈاٹ (۲) ولا۔
الفُلُّ: چنبیلی جیسا پھول، چنبیلی کی ایک قسم
الفُلَى: شکست خوردہ فوجی دستہ۔
الفَلِّيَّةُ: وہ زمین جہاں ایک سال چھوڑ کر بارش ہوتی ہو ج: فَلَالِيُّ۔
الفَلِيلُ: دندانہ دار، کند۔
المَفْلُولُ و المُنْفَلُّ: کند، کھنڈا۔
• افْتَلَمَ أَنْفَهُ: ناک کاٹنا۔
تَفَيْلَمَ الغُلَامُ: موٹا ہونا۔
الفَيْلَمُ: بھاری بھرکم (آدمی)، لمبا تڑنگا (۲) بڑا بھاری (کام)، بہت تلپھٹ (۳) بڑی زلف (۴) بڑا کنگھا (۵) چوڑے

منھ کا کنواں ج: فَيَالِمُ۔
الفِيلْمُ: فوٹو کی فلم، ریل (۲) ریکارڈ کرنے کا ٹیپ (۳) فلم، پکچر ج: افلام۔
الفِيلْم الأَخْبَارِيُّ: نیوز ریل۔
الفِيلْمُ المُلَوَّنُ: رنگین فلم۔
الفِلِّينُ: ایک قسم کے درخت کی چھال جس سے شیشیوں کی ڈاٹ بنائی جاتی ہے۔
• فُلَانٌ: عاقل مذکر کے نام کا کنایہ۔ مؤنث فُلَانَةُ (غیر منصرف) کبھی مذکر کے لئے فُلُ اور مؤنث کے لئے فُلَاةُ وفُلَةُ کہا جاتا ہے۔ اس کا استعمال بوقت ندا زیادہ ہے۔ کبھی غیر انسان کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے اس وقت الف لام کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جیسے: رَكِبْتُ الفُلَانَ۔ کنایہ گھوڑے سے ہے۔ حَلَبْتُ الفُلَانَةَ: کنایہ اونٹنی سے ہے۔
الفَلَنْكَةُ: ریلوے پٹڑی کا سلیپر۔
• الفُلْهُدُ: جوان ہونے کے قریب موٹا لڑکا
الفُلْهُودُ: الفُلْهُدُ۔
• فَلَاهُ بالسَّيْفِ ـُ فَلْوًا و فِلَاءً: کسی کے سر پر تلوار مارنا۔
ـــ رَأْسَهُ: سر میں جوئیں تلاش کرنا جوؤں سے سر کو صاف کرنا۔
ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کی تربیت کرنا، ادب سکھانا
ـــ الرَّضِيعَ: شیرخوار بچہ کا دودھ چھڑانا
فَلَى رَأْسَهُ ـِ فَلْيًا: سر میں جوئیں تلاش کرنا، سر کی جوئیں نکالنا (۲) چوٹ لگانا، کاٹنا۔
ـــ القَوْمَ: لوگوں کو غور سے دیکھنا۔
ـــ الأَمْرَ: غور و فکر کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ في ذَكائِهِ: ہوشیاری میں کسی کی آزمائش کرنا۔
ـــ الخَبَرَ: خبر کی جانچ پڑتال کرنا۔
ـــ الشِّعْرَ: شعر کے مطالب اخذ کرنا۔

فَلَى القَضِيَّةَ: کسی معاملہ پر خوب غور کرنا۔

فَلِيَ ـَ فَلاً: کٹ جانا۔

اَفْلَى القَوْمُ: جنگل میں جانا۔

ــــ الفَرَسُ او الاَتَانُ: گھوڑی یا گدھی کا بچہ والی ہونا (۲) دودھ چھڑانے کے قابل بچہ والی ہونا۔ هي مُفْلٍ و مُفْلِيَةٌ۔

ــــ الصَّبِيَّ والرَّضِيعَ: دودھ چھڑانا

ــــ القَوْمَ: لوگوں کے درمیان میں آنا۔

فَلَّى الشَّعْرَ او الثَّوبَ او نَحْوَهما: بالوں یا کپڑوں وغیرہ کو جوؤں کے خیال سے ٹٹولنا، جوئیں دیکھنا۔

افْتَلَى القَوْمَ: لوگوں کے درمیان آنا

ــــ الرَّضِيعَ او الصَّبِيَّ: دودھ چھڑانا

ــــ المكَان: چرنا یا چراگاہ بنانا۔

ــــ الدَّابَّةَ: چوپائے کا بچہ جننا۔

تَفَالَتِ النِّسَاءُ: عورتوں کا ایک دوسرے کی جوئیں دیکھنا۔

تَفَالَى فُلانٌ: جوئیں تلاش کرانا (تلاش کی خواہش کرنا)۔

ــــ رأسُهُ: کسی کے سر میں جوئیں تلاش کرنے کی ضرورت ہونا۔

تَفَلَّى فُلانٌ: بالوں یا کپڑوں کی جوئیں صاف کرنا۔

اسْتَفْلَى فُلَانٌ: تفالَى۔

الفَالِيَةُ: سفید دھبوں والا سیاہ گبریلا (۲) چھری (۳) بندوق کی نالی۔

فَالِيةُ الافاعى: شرکا پیش خیمہ۔

الفَلَاةُ: بیابان (ایسا ویرانہ، جنگل جہاں دور دور تک سبزہ اور پانی نہ ہو) ج: فَلاً و فَلَوَاتٌ۔

الفَلَّايَةُ: بالوں کی گھنے دندانے کی کنگھی۔

الفِلَايَةُ و التَّفْلِيَةُ: جوؤں کی صفائی

الفِلْوُ و الفُلُوُّ: گدھے کا بچہ (جحش)

(۲) گھوڑے کا بچہ (المُهْرُ) جس کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو یا وہ ایک سال کا ہو گیا ہو ج: اَفْلَاءٌ۔

الفُلَيَّةُ: ایک مصری بوٹی جو خوشبودار ہوتی ہے اور اس کا عرق بطور دوا استعمال ہوتا ہے

ف ــــ م

• الفَمُ: منہ، دہانہ جیسے: فَمُ القِرْبَة و فَمُ التُّرْعَة و فَمُ الوادی ج: اَفْمَامٌ (دیکھئے: فوه)۔

فَمُ السِّيجَارَة: سگریٹ ہولڈر۔

ف ــــ ن

• انْنَجَلَ: بوڑھوں کی طرح ڈھیلا ہو کر چلنا (۲) ٹانگیں چوڑی کر کے چلنا۔

الفِنْجَالُ: ڈنڈی دار قہوہ کی چھوٹی پیالی ج: فَنَاجِيلُ۔

الفِنْجَانُ: الفِنْجَالُ ج: فَنَاجِينُ

الفِنْجَانَةُ: الفِنْجَانُ۔

• فَنَخَ العَظْمَ ـَ فَنْخًا: ہڈی کو (ظاہری پھٹن کے بغیر) توڑنا، چورہ کرنا۔

ــــ رَأْسَهُ: سر توڑنا۔

ــــ فُلانًا: مغلوب کرنا، ذلیل کرنا۔

ــــ العَقْدَ او العَزْمَ: معاہدہ یا ارادے کو پورا نہ کرنا۔

فَنَّخَ: مبالغہ در فَنَخَ۔

الفَنِيخُ: کمزور ڈھیلا آدمی (۲) کمزور بوڑھا آدمی۔

المِفْنَخُ: دشمنوں کو زیر کرنے کا ماہر۔

• فَنْخَرَ: نتھنے پھلانا (۲) مغرور ہونا۔

الفُنْخُرُ و الفُنَاخِرُ: بڑے ڈیل ڈول کا آدمی۔

• فَنِدَ ـَ فَنَدًا: بڑھاپے سے کمزور عقل ہو جانا، سٹھیانا، مخبوط الحواس ہونا (۲) جھوٹ بولنا (۳) لغو و باطل بات کہنا یا کرنا۔

اَفْنَدَ: فَنِدَ۔

ــــ فُلانًا: کسی کی رائے کو غلط ٹھیرانا، تغلیط کرنا، تکذیب کرنا۔

ــــ الكِبَرُ فُلانًا: بڑھاپے کا کسی کی غور و فکر کی صلاحیت کو کمزور کر دینا۔

فَنَّدَ فی الشَّرَابِ: شراب میں مست رہنا، شراب کا خوگر ہونا۔

ــــ فُلانًا: جھٹلانا، غلط کار ٹھیرانا، ملامت کرنا، سٹھیایا ہوا قرار دینا، مخبوط الحواس ٹھیرانا۔ قرآن پاک میں حضرت یعقوب علیہ السلام کا قول ہے: "لَوْلَا اَنْ تُفَنِّدُونِ۔"

ــــ رأىَ فُلانٍ: کسی کی رائے کو غلط ٹھیرانا۔

ــــ الفَرَسَ: دبلا اور چھریرا کر دینا۔

افْتَنَدَ: بڑھاپے سے فنا ہو جانا۔

تَفَنَّدَ فُلانٌ: اپنی رائے کی غلطی پر نادم ہونا

اَفَنْدِی: صاحب، جناب، مسٹر، اعزازی لقب جو مصر پر ترکوں کی حکومت کے زمانہ میں رائج ہوا (ترکی لفظ)۔

الفَنَدُ: گروہ (۲) کمزوری عقل، کھوسٹ پن۔

الفِنْدُ: پہاڑ پر ابھرا ہوا بڑا بھاری پتھر، مجازاً بھاری بھرکم آدمی یا چیز کو بھی کہتے ہیں۔ (۲) زمین جس پہ بارش نہ ہوئی ہو (۳) درخت کی ٹہنی ج: اَفْنَادٌ۔

الفِنْدَةُ: وہ لکڑی جس کی کمان بنائی جاتی ہے

المُفَنَّدُ: کمزور رائے والا (۲) مخبوط الحواس (۳) باطل قرار دیا ہوا۔

المُفَنِّدُ: تغلیط و تکذیب کنندہ۔

• الفُنْدُقُ: قیام کا ہوٹل، سرائے، ج: فَنَادِقُ۔

الفُنْدُقَانِيُّ: ہوٹل یا سرائے کا مالک۔

الفُنْدَاقُ: رجسٹر آمد و خرچ ج: فناديق۔

• الفَنَارُ: (منار کا محرف) لائٹ ہاؤس۔

وہ بلند مینار یا برج جس پر لگی ہوئی روشنی سے سمندروں میں جہازوں کی راہنمائی کی جاتی ہے ج: فَنَارات۔

• فَنَسَ ـِ فَنْسًا: چغلی کھانا۔

الفَانُوسُ: چغلخور (۲) قندیل، لالٹین (جو کھمبوں یا دیواروں میں نصب کی جاتی ہے) ج: فَوَانِيْس۔

الفانوسُ الزينِيُّ: آرائش وسجاوٹ کا فانوس۔

فانوس السَّيَّارات الخَلْفِيُّ: موٹر کار کا پچھلا لیمپ (نئی)۔

الفَنَسُ: مفلسی، غریبی۔

• فَنَّشَ فِي الأَمْرِ: سستی کرنا۔

ــــ عن الأمْرِ: چھوڑنا، پیچھے ہٹنا۔

• الفِنْطَاسُ: میٹھے پانی کی ٹنکی جو جہاز وغیرہ میں نصب ہوتی ہے (۲) سیال چیزوں کا لمبا برتن، ڈرام ج: فَنَاطِيسُ

• فَنِعَ الرَّجُلُ ـَ فَنَعًا: مالدار ہوجانا (۲) فیاض وسخی ہونا۔ هو فَنِعٌ و فَنِيعٌ۔

ــــ المِسْكُ: مشک کی خوشبو پھیلنا۔

ــــ الرَّجُلُ: کسی کی اچھی شہرت ہونا، نیک نام ہونا۔

الفُونُغْرافُ و الفُنُغْرَافُ: (الحاکی) گرامفون (جس پر ریکارڈ چڑھا کر گانا وغیرہ سنا جاتا ہے)۔

اسْطُوَانَةُ الفُنُغْرَاف: گرامفون ریکارڈ۔

طَبْلَةُ الفُنُغْرَاف: ساؤنڈ بکس۔

• فَنِقَ ـَ فَنَقًا: آسودہ زندگی بسر کرنا، عیش کرنا۔

اَفْنَقَ فُلانٌ: تنگ دستی کے بعد خوشحال ہونا۔

فَنَّقَهُ: عیش کرانا، نازونعمت سے پالنا۔

تَفَنَّقَ: نازونعمت میں پلنا، عیش کرنا۔

تَفَنَّقَ فِي اَمْرِ كَذَا: کسی کام میں مبالغہ کرنا (۲) خوشنمائی کرنا، کمال دکھانا

الفَنِيقُ: سانڈ اونٹ (۲) خوشنما، عمدہ ج: فُنُقٌ۔

الفُنَيْقَةُ: نازونعمت کی پروردہ عورت (۲) بوری، بڑا تھیلا ج: فَنَائِق

• فَنَكَ فِي الأَمْرِ ـُ فُنُوكًا: کسی کام میں لگے رہنا، کسی بات پر اٹل رہنا۔

ــــ بالمَكَانِ: قیام کرنا۔

اَفْنَكَ فِي الأَمْرِ: فَنَكَ۔

فَنَّكَ فِي الأَمْرِ: انتہائی مشغول رہنا کسی کام کو ہرگز نہ چھوڑنا۔

الافْنِيْكُ: پرندے کی دم اگنے کی جگہ

الفَنَكُ: لومڑی کی ایک قسم جس کی کھال سب سے زیادہ عمدہ ہوتی ہے (۲) تعجب خیز چیز۔

الفِنْكُ: رات کا حصہ (۲) دروازہ۔

الفَنِيكُ: ٹھوڑی کے بیچ میں دونوں طرف کی داڑھی کے ملنے کی جگہ (۲) کولہوں کے ملنے کی جگہ (۳) جانور کی دم اگنے کی جگہ (۴) ایک زہریلا صاف کرنے والا محلول۔

المُتَفَنِّكَةُ: بے وقوف عورت۔

• الفَنَلَّةُ: فلالین کپڑے کی ایک قسم۔

• فَنَّ فُلانٌ ـِ فَنًّا: فنکار اور کاریگر ہونا۔ هو مِفَنٌّ وفَنَّانٌ۔

ــــ الرَّجُلَ ـُ فَنًّا: تھکانا، تکلیف دینا۔

ــــ فُلانًا فِي البَيْعِ: بیع میں دھوکہ دینا

ــــ الشَّيْءَ: سجانا، مزین کرنا۔

ــــ الدَّيْنَ: قرض کو ٹالنا۔

ــــ الإبِلَ: اونٹوں کو ہانکنا۔

اَفَنَّتِ الشَّجَرَةُ: درخت کا شاخوں دار ہونا۔

فَنَّنَ الثَّوْبُ: کپڑے کا ایک باریک اور ایک موٹے دھاگے سے بنا ہوا ہونا (۲) پرانا ہونے سے کوئی دھاگا باریک اور کوئی موٹا ہونا۔

ــــ الشَّيْءَ: مختلف قسمیں کرنا، مختلف انداز پر پیش کرنا، مخلوط ومتنوع بنانا، فن دار کرنا، گوناگوں کرنا۔

ــــ الكلامَ: کلام میں تنوع کرنا، مختلف خوبیاں پیدا کرنا۔

ــــ الرَّأْيَ: رائے کو بدلتے رہنا، رائے پر قائم نہ رہنا۔

اَفْتَنَّ فِي القَوْلِ: مختلف ڈھنگوں سے کلام کرنا، باتیں بنانا۔

ــــ فِي الخُصُومَةِ: جھگڑے کو بڑھاوا دینا، طرح طرح کی شقیں نکالنا۔

ــــ الحِمَارُ الوَحْشِيُّ بِأُتُنِهِ: جنگلی گدھے کا گدھیوں کو مختلف جہتوں میں تیزی سے دوڑانا۔

تَفَنَّنَ الشَّيْءُ: گوناگوں ہونا، متنوع ہونا، نوع بہ نوع ہونا، رنگ برنگ ہونا۔

ــــ فِي القَوْلِ: مختلف ڈھنگوں سے کلام کرنا، تنوع پیدا کرنا، خوش اسلوبی سے کلام کرنا، بات کو دلکش انداز میں پیش کرنا۔

ــــ فِي الأَمْرِ: ماہر ہونا، فنکار ہونا۔

ــــ فِي السَّيْرِ: جھومتے ہوئے ڈولتے ہوئے چلنا۔

اسْتَفَنَّ فَرَسَهُ: گھوڑے کو مختلف چال چلانا۔

الأُفْنُونُ: گنجان شاخ (۲) فن کی خاص نوع ج: اَفَانِيْنُ۔

اَفَانِيْنُ الكلامِ: اسالیب کلام۔

الفَنُّ: ضروری وسائل کے ذریعہ علمی نظریات کی عملی تطبیق جو مشق وتعلیم سے حاصل ہوتی ہے

(۲) کسی صنعت یا پیشہ کے مخصوص قواعد و ضوابط کا مجموعہ (۳) جذبات و احساسات کو ابھارنے والے وسائل بطور خاص جمالیاتی حس کو ابھارنے والے اسباب و وسائل، جیسے تصویر کشی، موسیقی، شعر (۴) خاص مہارت جو ذوق یا فطری صلاحیت سے حاصل ہوتی ہے۔ (۵) کمال، ہنر (۶) ڈھنگ، طریقہ (۷) عملی علم (۸) کرتب، فن (۹) نوع (۱۰) آرٹ (۱۱) معزز پیشہ ج: فُنُونٌ۔

فَنُّ البَیْعِ: سیلز مین شپ، پیشۂ فروختگی، فروختگی کا ہنر۔

فَنُّ التَّمْثِیلِ: فن اداکاری۔

فَنُّ وضعِ التَّصامِیمِ: ڈیزائن سازی

الفِنُّ: فِنُّ علومٍ: ماہرِ علوم۔

الفَنَنُ: درخت کی سیدھی شاخ ج: اَفْنَانٌ قرآن پاک میں ہے: "ذَوَاتَا اَفْنَانٍ"۔

الفَنَّاءُ: شَجَرَةٌ فَنَّاءُ: شاخوں دار درخت۔

الفَنَّانُ: فن کار، ماہر، آرٹسٹ، خداداد فنی صلاحیت کا مالک جیسے شاعر، انشا پرداز، موسیقار، مصوّر، ایکٹر (اداکار) (۲) جنگلی گدھا۔

الفُنُونُ الجَمِیلَةُ: فنون لطیفہ جیسے تصویر سازی، سنگ تراشی، منظر کشی وغیرہ

الفَنِّيُّ: ماہر فن (۲) فنی، ٹیکنیکل۔

الفَیْنَانُ: شاخوں والا۔ شَعْرٌ فَیْنَانٌ: حسین لمبے بالوں والا۔

المِفَنُّ: باکمال فن کار، ایجادات کا خوگر۔

المَفَنُّ: فن کار کی عمل گاہ، آرٹ ہاؤس۔

المُتَفَنِّنُ: گوناگوں اوصاف کا حامل، تنوعات و ایجادات کرنے والا (۲) مختلف علوم کا ماہر، ہر فن مولا۔

المُفَنَّنَةُ: بدخلق بوڑھی عورت۔

الفَنْوَاءُ: گھنے بالوں والی عورت۔

• فَنِيَ الشیءُ ـ فَنَاءً: ناپید ہو جانا، برباد ہو جانا، معدوم ہو جانا۔

ــ فُلانٌ: بہت بوڑھا ہو کر مرنے کے قریب ہونا، قبر میں پیر لٹکائے ہوئے ہونا

ــ فی الشّيءِ: حد سے زیادہ منہمک ہونا، انتھک کام کرنا، کسی کام کی نذر ہو جانا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ یَفْنَی فی عَمَلِهِ۔ هو فَانٍ۔

اَفْنَی الشیءَ: فنا کرنا، ختم کرنا، گنوا دینا

فَانَاهُ: دل جوئی کرنا، خاطر داری کرنا۔

تَفَانَی القَوْمُ: لڑائی میں ایک دوسرے کو ہلاک کرنا۔

ــ فی العَمَلِ: انتھک کام کرنا، کسی کام کے لئے مر مٹنا، جان لڑا دینا۔

الاَفْنَی: شَعْرٌ اَفْنَی: گھنے خوبصورت بال۔ رَجُلٌ اَفْنَی: لمبے اور بہت بالوں والا۔ هي فَنْوَاءُ۔

الاَفْنَاءُ: غیر معروف اور نامعلوم النسب لوگ۔

الفَانِي: زوال پذیر، مٹ جانے والا (۲) بہت بوڑھا۔

لا یَفْنَی: لازوال۔

التَّفانِي: سرفروشی، جاں نثاری۔

الفَنَاءُ: ہلاکت، بربادی، خاتمہ (ضد: بقاء)۔ دار الفناء: دنیا (خلاف دار البقاء)۔

الفِنَاءُ: گھر کا اندرونی صحن یا ملحقہ صحن ج: اَفْنِیَةٌ۔

الفَنَاةُ: گائے ج: فَنًا۔

ف ــــ ه

• فَهَدَ لِفُلانٍ ـ فَهْداً: پس پشت کسی کے ساتھ بھلائی کرنا۔

فَهِدَ الرَّجُلُ ـ فَهَداً: تیندوے کی طرح بہت نیند والا ہونا (۲) اپنے فرائض کی ادائیگی میں سست و کاہل ہونا

فَهِدَ عن الأمرِ: غافل ہونا۔ هو فَهِدٌ

الأُفْهُودُ: بھرپور جسم کا موٹا تازہ جوان لڑکا۔

الفَهْدُ: تیندوا، چیتے کی طرح کا درندہ، کثرت نوم میں اس کی مثال دی جاتی ہے کہتے ہیں: هو اَنْوَمُ مِن فَهْدٍ (۲) غافل و سست ج: اَفْهُدٌ و فُهُودٌ۔

الفَهْدَةُ: تیندوے کی مادہ (۲) گھوڑے کے سینہ پر دائیں بائیں ابھرا ہوا گوشت (۳) اونٹ کے کان کے پیچھے ابھری ہوئی ہڈی (دونوں طرف ہوتی ہے)۔

الفَهَّادُ: تیندووں کو پالنے والا، ان سے واقفیت رکھنے والا (۲) تیندوے کو شکار کرنا سکھانے والا۔

الفَوْهَدُ: دیکھئے: اُفْهُود۔

• اَفْهَرَ فُلانٌ: موٹاپے سے جسم کا ناہموار ہونا، جگہ جگہ گوشت کا ابھرا ہوا ہونا۔

ــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا سست ہونا اور لنگ دار ہونا۔

فَهَّرَتِ الدَّابَّةُ: اَفْهَرَت۔

تَفَهَّرَ فی الکلامِ: مبسوط کلام کرنا، کھل کر بات کرنا، خوب باتیں ملانا۔

ــ فی المالِ: مال دار ہونا۔

الفِهْرُ: پتھر (مذکر و مؤنث) (۲) دوا بنانے (پیسنے) کا چکنا پتھر ج: اَفْهَارٌ و فُهُورٌ

الفُهْرُ: یہودیوں کا ایک تہوار جو مارچ کی چودھویں اور پندرھویں تاریخوں میں منایا جاتا ہے (عبرانی تقویم کے مطابق)

الفِهْرَةُ: پتھر کا ٹکڑا۔

المَفَاهِرُ: سینہ کا گوشت۔

• فَهْرَسَ الکتابَ: کتاب کے مضامین کی فہرست بنانا۔

الفِهْرِسُ: کتاب کے مندرجات و مضامین

کی فہرست جو شروع یا اخیر میں لگائی جاتی ہے (۲) کتابوں کی فہرست جس میں خاص ترتیب کے ساتھ کتابوں اور ان کے مصنفین کے نام درج کئے جاتے ہیں (فارسی لفظ فہرست کا معرب)۔
الفِہْرِسْتُ : فہرس (فارسی لفظ)۔
• فَہَضَ الشیءَ ـَ فَہْضًا : توڑنا۔
• فَہْفَہَ الرَّجُلُ فَہْفَہَۃً : زبان بند ہوجانا، بولنے پر قادر نہ رہنا (۲) الفاظ کے حروف کو بار بار دہرانا (۳) بلند رتبہ سے نیچے رتبہ پر آنا۔
الفَہْفَہُ : بولنے سے عاجز۔
• فَہِقَ الإناءُ و الحَوضُ ـَ فَہَقًا و فُہُقًا : لبالب بھرنا۔
أفْہَقَ الإناءَ وغیرہ : بھرنا۔
تَفَہَّقَ الشیءُ : کشادہ ہونا۔
ـــ فی الکلام : کھل کر اچھا کلام کرنا، مزین اور پرتکلف کلام کرنا، باتیں ملانا۔
تَفَیْہَقَ فی کلامہ : بڑھا چڑھا کر بات کرنا۔ حدیث میں ہے: "إنّ أبغضکم إلیّ الثرثارون المتفیہقون"۔
ـــ فی مِشْیَتِہ : اکڑ کر چلنا، اتراتے ہوئے چلنا۔
ـــ علیہ بمالٍ وغیرہ : کسی کے سامنے مال پر اکڑنا، یا مال پر فخر کرنا۔ ھو مُتَفَیْہِقٌ۔
الفَہْقَۃُ : گردن کی ہڈی کا سر سے ملا ہوا مہرہ ج : فِہاقٌ۔
الفَیْہَقُ : (من کل شیءٍ) کشادہ۔
مَفازَۃٌ فَیْہَقٌ : جنگل بیابان، لق ودق صحرا۔
• فَہِمَہُ ـَ فَہْمًا : سمجھنا، صحیح تصور کرنا۔ ھو فاہِمٌ و فَہِمٌ و فَہِیْمٌ ج : فُہّامٌ۔
ـــ عن فلانٍ و منہ : کسی سے کوئی بات اخذ کرنا۔
فَہُمَ الرَّجُلُ : سمجھ دار ہونا۔ ھو فَہِیْمٌ۔
أفْہَمَ الأمرَ : سمجھانا، ذہن نشین کرنا۔
کہاوت ہے : قَلَّ مَن أُوتِیَ أن یَفْہَمَ و یُفْہِمَ۔
فَہَّمَہُ الأمرَ : اچھی طرح سمجھانا، سمجھانے کی کوشش کرنا، ذہن نشین کرانا۔
تَفاہَمَ : بتدریج سمجھنا۔
ـــ القومُ : ایک دوسرے کو سمجھانا۔
ـــ القومُ علی أمرٍ : کسی بات پر سمجھوتہ کرنا۔
تَفَہَّمَ الکلامَ : اچھی طرح سمجھنا، کھلے دل سے سمجھنا (۲) تھوڑا تھوڑا سمجھنا
اِسْتَفْہَمَہُ : کسی سے سمجھانے کی درخواست کرنا۔
ـــ من فلانٍ عن الأمرِ : کسی سے کوئی بات دریافت کرنا۔
الفاہِمُ : سمجھ جانے والا۔
التَّفاہُمُ : اتفاق رائے، یکجہتی، سمجھوتہ۔
سُوءُ التَّفاہُمِ : غلط فہمی۔
الفَہْمُ : سمجھ، سمجھ بوجھ (۲) نتائج اخذ کرنے کی پختہ ذہنی استعداد (۳) معنیٰ کا صحیح تصور۔
الفَہامَۃُ : الفَہْمُ۔
الفَہّامَۃُ : بہت سمجھ بوجھ رکھنے والا، خوب سمجھنے والا۔
الفَہِیْمُ : سمجھدار ج : فُہَماءُ۔
المُتَفَہِّمُ : امور کی صحیح سمجھ رکھنے والا۔
المَفْہُومُ : مراد، مقصد، کسی کلی معنی کی وضاحت کرنے والی خصوصیات وصفات کا مجموعہ۔
• فَہَّ ـَ فَہًّا و فَہاہَۃً : بول نہ سکنا (۲) زبان کا لغزش کرنا۔
ـــ الشیءَ و عنہ فَہًّا : بھول جانا، ھو فَہٌّ و فَہّۃٌ و فَہِیْہٌ۔
أفَہَّہُ اللّٰہُ : عاجز بنانا، ناقادر الکلام بنانا
ـــ فلانٌ فلانًا عن حاجتِہ : کسی کو اس کا کام بھلا دینا، اس سے غافل کردینا
فَہَّہَہُ اللّٰہُ : أفَہَّہُ۔
الفَہاہَۃُ : عجز، ناقادر الکلامی، بندش زبان (۲) لغزش زبان۔
الفَہُّ و الفَہِیْہُ : عاجز ودرماندہ، کلام سے عاجز (۲) غافل۔
الفَہّۃُ : الفَہاہَۃُ۔
• فَہا فلانٌ ـُ فَہْوًا : زبان کی کمزوری کے بعد خوش گفتار ہوجانا، زبان کا صاف ہوجانا۔
ـــ فؤادُ فلانٍ : دل دھڑکنا اور کسی چیز کے پیچھے تیزی سے جانا۔
ـــ عن الشیءِ : بھولنا، غافل ہونا۔
أفْہَی فلانٌ : کمزور رائے والا ہونا، قوت فیصلہ نہ رکھنا (۲) اپنی رائے ظاہر کرنا۔
الأفْہاءُ : بیوقوف لوگ۔

ف ـــ و

• فاتَ الأمرُ ـُ فَوْتًا و فَواتًا : کسی کام کا وقت گزر جانا اور اسے نہ کیا جانا۔
ـــ فلانٌ : گزر جانا۔
ـــ الأمرُ فلانًا : کسی کا کوئی کام رہ جانا پھر اسے نہ کر سکنا (۲) کوئی چیز چھوٹ جانا پھر اسے نہ پا سکنا۔ جیسے : فاتَتْہُ الصَّلٰوۃُ او الرَّکْعَۃُ الاولی من الصَّلٰوۃِ۔ فاتَہُ القِطارُ : اس کی ٹرین چھوٹ گئی۔
ـــ الشیءُ : ضائع ہونا، ختم ہوجانا، چھوٹ جانا۔ فاتَہُ أن یَفْعَلَ کذا : وہ ایسا نہ کرسکا۔ فاتَہُ أن یَذْکُرَ : اسے بتانا یاد نہ رہا۔ فاتَتْہُ الفُرْصَۃُ : موقع ہاتھ سے نکل گیا۔

فَاتَ فُلَانًا فی کذا و بکذا: کسی چیز
میں کسی سے آگے بڑھ جانا۔
اَفَاتَهُ الْاَمْرَ: کسی کا کام چھڑوانا (اس
کا وقت گزروانا) جیسے: اَفَاتَهُ
الدَّرْسَ والصَّلٰوةَ والقِطَارَ
والوَقْتَ: وقت نکلوادینا۔
فَوَّتَهُ الشَّیْءَ: فوت کرادینا، وقت
نکلوادینا (۲) ضائع کرادینا۔
اِفْتَاتَ فی الْاَمْرِ: خودرائے ہونا،
ذی رائے سے مشورہ لئے بغیر کام کرنا۔
ـــ علیه فی الْاَمْرِ: کسی پر اپنی رائے
تھوپنا، زیادتی کرنا۔ فُلَانٌ لَایُفْتَاتُ
عَلَیْهِ: فلاں ایسا ہے کہ اس کے مشورہ
کے بغیر کام نہیں کیا جاسکتا۔
ـــ الکَلَامَ: بات گھڑنا، بات بنانا۔
ـــ علیه القَوْلَ: کسی کے خلاف جھوٹ
بات کہنا۔ افترا پردازی کرنا۔
تَفَاوَتَ الشَّیْئَانِ: دو چیزوں میں (مقدار
کے لحاظ سے) فرق ہونا، کم و بیش ہونا۔
ـــ الرَّجُلَانِ: کردار و عمل میں ایک دوسرے
سے مختلف ہونا، دونوں میں فرق ہونا
ـــ الخَلْقُ: مخلوق کا یکساں نہ ہونا، باہم
مختلف ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "مَاتَرٰی
فی خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفَاوُتٍ"۔
تَفَوَّتَ الشَّیْءُ: کسی چیز میں یکسانیت نہ
ہونا، گڈمڈ اور ناہموار ہونا۔
ـــ علیه فی الرَّأْیِ: اپنی رائے میں کسی
پر غلبہ حاصل کرنا۔ اپنی مرضی تھوپنا
ـــ علیه فی مَالِه: مال میں کسی کی مرضی
کے خلاف تصرف کرنا، اپنی رائے چلانا۔
اَلتَّفَاوُتُ: فرق، اختلاف، کمی و بیشی۔
الفَائِتُ: گذشتہ (۲) فوت شدہ (۳)
گزرجانے والا، چھوٹ جانے والا
(۴) زوال پذیر، عارضی۔
الفَائِتَةُ: چھوٹی ہوئی نماز (جو وقت
پر ادا نہ کی گئی ہو) ج: فَوَائِتُ۔
الفَوَاتُ: ضیاع، خاتمہ، موت۔
فَوَاتُ الْاَوَانِ: ضیاعِ وقت، ہاتھ
سے نکلا ہوا وقت، موقع۔
مَوْتُ الفَوَاتِ: اچانک موت
الفَوْتُ: ہر دو انگلیوں کے درمیان کا
فاصلہ ج: اَفْوَاتٌ۔ مقولہ ہے:
جَعَلَ اللّٰهُ رِزْقَهُ فَوْتَ فَمِه
وفَوْتَ یَدِه: اللہ نے اسے
روزی دکھا کر محروم رکھا، وہ اسے
حاصل نہ کرسکا۔ هُوَ مِنِّی فَوْتَ
الرُّمْحِ: وہ مجھ سے اتنا دور ہے
جہاں نیزہ نہیں پہنچ سکتا۔
• فَاجَ المِسْکُ ـُ فَوْجًا: مشک
کا اپنی خوشبو پھیلانا۔
ـــ النَّهَارُ: دن کا ٹھنڈا ہونا۔
اَفَاجَ القَوْمُ: لوگوں کا گروہ گروہ ہوکر
گزرنا۔
ـــ القَوْمَ: لوگوں کو گروہ بنا کر بھیجنا،
تھوڑے تھوڑے بھیجنا۔
الفَائِجُ: گروہ، ٹکڑی۔
الفَائِجَةُ: ریت وغیرہ کے دو ٹیلوں کے
درمیان کشادہ زمین ج: فَوَائِجُ
الفَوْجُ: لوگوں کی جماعت (۲) تیزی سے
گزرنے والی جماعت، گروہ ج:
فُؤُوجٌ واَفْوَاجٌ جج: اَفَاوِجُ
اَفْوَاجًا: گروہ گروہ کرکے، تھوڑے تھوڑے
جوق در جوق۔
• فَاحَ الشَّیْءُ ـُ فَوْحًا وفَوَحَانًا:
بو پھیلنا (اچھی یا بری)۔
ـــ المِسْکُ والعِطْرُ: خوشبو پھیلنا،
مہکنا۔
ـــ رَائِحَةُ الْاَمْرِ: کسی بات کی بری
شہرت ہونا۔
ـــ الشَّجَّةُ: سر کے زخم یا فریکچر کا بہنا۔
فَاحَ القِدْرُ: ہنڈیا کا ابلنا۔
اَفَاحَ: (خون) بہانا (۲) (ہنڈیا کو) ابالنا۔
تَفَاوَحَ الزَّهْرُ: پھولوں کی خوشبو مہکنا
الفَوْحُ: بو کا پھیلنا (۲) گرمی کی شدت۔
• فَاخَتْ رِیْحُ المِسْکِ ـُ فَوْخًا
وفَوَخَانًا: مشک کی خوشبو کا خوب
پھیلنا (جس سے سانس متأثر ہونے
لگے)۔
ـــ الرِّیْحُ: ہوا کا آواز کے ساتھ تیز چلنا۔
• فَادَ المَالُ ـُ فَوْدًا: مال کا صاحبِ
مال کے پاس برقرار رہنا۔
اَفَادَ فُلَانٌ المَالَ: مال حاصل کرنا،
مخصوص طریقہ سے اکٹھا کرنا۔
ـــ فُلَانًا المَالَ: مال دینا۔
ـــ فُلَانًا کَذَا: فائدہ پہنچانا۔
تَفَوَّدَ الوَعْلُ فَوْقَ الجَبَلِ: پہاڑی
بکرے کا پہاڑ کی بلندی پر ہونا۔
اسْتَفَادَ المَالَ وغیرَه: حاصل کرنا، نفع
اٹھانا۔
الفَائِدَةُ: پائدار مال، حاصل شدہ مال
(۲) حاصل شدہ علم وغیرہ، نفع، فائدہ
(۳) مقررہ مدت میں متعین نرخ پر دیا
جانے والا منافع، سود ج: فَوَائِدُ
الفَوْدُ: کنپٹی (کان سے ملا ہوا سر کا کنارہ)
کنپٹی کے بال (یہ دونوں کانوں کے
پاس ہوتے ہیں) کہتے ہیں: حَلَّ
الشَّیْبُ بِفَوْدَیْهِ: اس کا بڑھاپا
شروع ہوگیا۔ لِفُلَانٍ فَوْدَانِ:
فلاں کی دو چوٹیاں ہیں ج: اَفْوَادٌ۔
(۲) کنارہ۔ کہتے ہیں: نَزَلُوا بَیْنَ
فَوْدَیِ الوَادِی: وہ وادی کی
دو جانبوں میں آئے۔ اَلْقَتِ
العُقَابُ فَوْدَیْهَا علی الهیثم:
عقاب نے اپنے دونوں بازو اپنے
چوزہ پر پھیلا دیئے (۳) گون (بڑا تھیلا)

قَعَدَ بَيْنَ الفَوْدَيْن: وہ دونوں گوشوں کے بیچ میں بیٹھا۔ جَعَلَ الصَّحِيفَةَ فَوْدَيْن: اس نے اخبار کی دو تہ کی (اوپر کا آدھا نچلے آدھے پر رکھ کر تہ کیا)۔

المِفْوَادُ: بہت مال اکٹھا کرنے والا۔ هو مِفْوَادٌ مِتْلَافٌ: وہ مال کماتا بھی بہت ہے اور کھوتا بھی بہت ہے۔

المُفِيدُ: نفع بخش (۲) مال دار۔

المُسْتَفَادُ: حاصل شدہ، حاصل کردہ۔

• فَارَ المَاءُ ـُ فَوْرًا و فَوَرَانًا: زمین سے پانی کا زور کے ساتھ نکلنا، ابلنا، پھوٹ پڑنا۔ هو فَوَّارٌ۔

ـــ الدَّمُ: خون کھولنا۔

ـــ القِدْرُ: ہنڈیا کا جوش مارنا، ابلنا

ـــ النَّارُ: آگ کے شعلے بھڑکنا۔

ـــ الغَضَبُ: انتہائی غضبناک ہونا، غصہ سے بھڑک اٹھنا۔

ـــ العِرْقُ: رگ کا پھول جانا۔

ـــ المِسْكُ فُوَارًا و فَوَرَانًا: مشک کا مہکنا، خوشبو پھیلنا۔

أَفَارَ القِدْرَ و غَيْرَهَا: ہنڈیا وغیرہ کو جوش دینا۔

فَوَّرَ: أَفَارَ۔

الفَائِرُ: جوش مارنے والا، پرجوش، ابلتا ہوا، بپھرا ہوا۔ فار فَائِرُهُ: پارہ چڑھنا، غصہ سے بھڑک اٹھنا۔

الفُوَارَةُ: ابلنے والی چیز، اُبال، جوش۔

الفَارُ: انسان کا پٹھا۔

الفَارَةُ: بڑھئی کا رندا (۲) مشک کی خوشبو (۳) مشک دان۔

الفَوْرُ: ہر چیز کا ابتدائی وقت، ابتدائی حالت (۲) گرمی کی شدت (۳) جانب مغرب غروب آفتاب کے بعد شفق کی بقیہ سرخی۔ فَوْرًا۔ عَلَى الفَوْرِ: ابھی، ہاتھ کے ہاتھ، جلدی ہی، نقد فورًا، فی الفور۔ أَتَيْتُ مِنْ فَوْرِي: میں ابھی آیا۔ فَعَلْتُ ذلك من فَوْرِي و فَوْرًا و فَوْرَ وُصُولِي: میں نے ابھی ابھی، آتے ہی فورًا (آنے کی حرارت میں اور سکون کی برودت سے قبل) یہ کام کیا۔

الفُوْرُ: ہرن (اس لفظ سے واحد نہیں) کہاوت ہے: لا أَفْعَلُ ذَلِكَ مَا لَأْلَأَتِ الفُوْرُ: جب تک ہرنوں کی دمیں ہلتی رہیں گی میں یہ کام نہ کروں گا، یعنی کبھی نہ کروں گا۔

الفَوْرَةُ: گرمی کی شدت، تیزی (۲) جوش (۳) غصہ (۴) لوگوں کا مجمع (۵) دن کا اول حصہ۔ أَتَيْتُهُمْ فی فَوْرَةِ النَّهَارِ: میں دن نکلتے ہی ان کے پاس آیا (۶) پہاڑ کی چوٹی، بالائی حصہ

الفَوَّارُ: زور سے ابلتا ہوا، جوش مارتا ہوا، کھولتا ہوا۔

الفَوَّارَةُ: (من الماء)۔ فوارہ، چشمہ، سوتا (۲) دیگچی وغیرہ کا جھاگ، ابال، (۳) سرین کا سوراخ ج: فَوَّارَات

الفِيَارُ: ترازو کی ڈنڈی کے بیچ میں کانٹے کے ہر طرف کا لوہا۔

الفِيرَةُ: زچہ کو کھلایا جانے والا کھجور اور میتھی کا کھانا۔

الفَيُّورُ: تیز طرار اور مشتعل مزاج آدمی۔

• فَازَ فُلَانٌ بالخَيْرِ ـُ فَوْزًا و مَفَازًا و مَفَازَةً: اچھی چیز حاصل کرلینا، پالینا، حصول میں کامیاب ہونا۔

ـــ بكأْسٍ: لڑائی جیت لینا۔

ـــ بانتخابٍ: الیکشن جیتنا۔

ـــ الاقْتِرَاحُ بِقُبُولٍ: تجویز کا منظور ہونا۔

فَازَ الفَرِيقُ بِبُطُولَةٍ: ٹیم کا چیمپین شپ حاصل کرنا۔

ـــ فريق على فريق: ایک ٹیم کا دوسری ٹیم پر بازی لے جانا۔

ـــ من الشَّرِّ: فتنہ سے نجات پانا۔

ـــ قِدْحُ المَيْسِرِ: جوئے کے تیر کا کامیاب ہونا۔

أَفَازَهُ اللهُ بكذا: اللہ کا کسی کو کسی شے میں کامیاب کرنا، چیز (محنت کے نتیجہ میں) عطا کرنا۔

فَوَّزَ الرَّجُلُ: جنگل میں داخل ہونا (۲) سفر کے لئے روانہ ہونا (۳) ہلاک ہونا۔

تَفَوَّزَ: روانہ ہونا۔

الفَائِزُ: کامیاب، بامراد۔ الفَائِزُ بجَائِزَةٍ: انعام یافتہ۔

الفَائِزَةُ: کامیابی کا ذریعہ، پسندیدہ چیز۔ فَازَ بفَائِزَةٍ: اسے من پسند چیز مل گئی۔

الفَازَةُ: دو کھمبوں یا ایک کھمبے والا شامیانہ

المفاز: بے آب وگیاہ صحرا۔

المَفَازَةُ: کامیابی (۲) نجات (۳) جنگل، بے آب وگیاہ چٹیل میدان (۴) ہلاکت گاہ ج: مَفَاوِز۔

• فَاشَ ـُ فَوْشًا: پانی کی سطح پر تیرنا

فَوَّشَهُ: تیرانا۔

• فَاوَضَ: مذاکرات کرنا۔

فَاوَضَهُ فی الأَمْرِ مُفَاوَضَةً: تصفیہ طلب معاملہ پر بات چیت کرنا، کسی مسئلہ پر گفت وشنید کرنا۔

ـــ فی الحَدِيثِ: کسی موضوع پر تبادلہ خیال کرنا۔

ـــ فی المالِ: سرمایہ کاری میں شریک ہونا

فَوَّضَ الأَمْرَ إليه: سپرد کرنا، سونپنا، کسی معاملہ میں تصرف کا اختیار دینا

مختار بنانا۔
فَوَّضَتِ المرأۃُ زَوَاجَہا : بلا مہر شادی کرلینا۔
تَفَاوَضَا : باہم کسی مسئلہ پر گفتگو کرنا۔
الفَوضَی : (قوم فَوضی) لاوارث لوگ جن کا کوئی سربراہ نہ ہو، (۲) غیر منظم، بے اصول، انتشار، لاقانونیت افراتفری۔ اَمرُہُم فَوضَی و مالُہم فَوضَی و مَتاعُہم فَوضَی ان کے معاملات اور مال و متاع منتشر و بے ضابطہ ہیں جس کا جو دل چاہتا ہے کرتا ہے یا وہ سب ان امور میں برابر ہیں۔
الفَوضَۃُ : بات چیت۔
الفَوضَوِیّۃُ : انارکزم، لاقانونیت، لاحکومیت، بے ضابطگی، بے اصولی، افراتفری، حالتِ انتشار، بدنظمی، ایک سیاسی نظریہ جو حکومت سے آزاد ہو کر آزادانہ انفرادی بنیادوں پر تعلقات و معاملات استوار کرنے کا قائل ہے
الفَوضَوِیُّ : انارکسٹ، بے نظمی اور بے ضابطگی پسند، لاقانونیت کا حامی، انتشار پسند (۲) بدنظمی کا شکار، بدنظمی کا
التَّفَاوُضُ : تصفیہ طلب مشورہ، بات چیت
التَّفوِیضُ : اختیار، اتھارٹی (۲) وارنٹ (۳) سپردگی، حوالگی۔
التَّفوِیضُ الشَّرعِیُّ : قانونی اختیار، پاور
التَّفوِیضُ الکِتابِیُّ : (للبنك لِدَفعِ مَبالِغَ مُعَیَّنَۃٍ) بنک آرڈر (جس کے تحت رقم کی ادائگی کی جائے)۔
التَّفوِیضُ المُطلَقُ : مکمل اختیار، فُل پاور
رَجُلٌ مُطلَقُ التَّفوِیضِ : فُل پاور، کامل الاختیار آدمی۔
المُفَاوَضَۃُ : گفت و شنید، بامقصد بات چیت، تصفیہ طلب مسئلہ یا معاہدہ وغیرہ سے متعلق بات چیت جس میں کسی نتیجہ تک پہنچنے کی کوشش کی جائے ج: مُفَاوَضَات۔
شَرِکَۃُ المُفَاوَضَۃِ : فقہ میں اس شرکت کو کہتے ہیں جس میں دونوں فریق مال و تصرف دونوں میں برابر ہوں۔
المفاوَضَاتُ الثُّنائِیَّۃُ : دو فریقی بات چیت، مذاکرات۔
المُفَاوَضَات الرَّسمِیَّۃُ : سرکاری بات چیت۔
مفاوَضَاتُ السَّلام والمُفَاوَضَاتُ السِّلمِیَّۃُ : امن بات چیت۔
المُتَفَاوِضُ : گفتگو کرنے والا۔
المُتَفَاوِضُ المُبَاشِرُ : براہ راست گفتگو میں حصہ لینے والا یا گفتگو کرنے والا۔
المُفَوَّضُ : افسر مختار، قائم مقام افسر، ناظم الامور، سفارتی نمائندہ
الوَزِیرُ المُفَوَّضُ : غیر ملک میں اپنے ملک کی سفارتی نمائندگی کرنے والا، افسر اعلیٰ جس کا درجہ ناظم الامور سے بلند اور سفیر سے کم ہوتا ہے، دوسرے درجہ کا سفیر۔
مُفَوَّضُ الشُّرطَۃِ : پولس کمشنر۔
مُفَوَّضُ الحُکُومَۃِ : کمشنر۔
المُفَوَّضُ السَّامِي : ہائی کمشنر۔
المُفَوَّضِیَّۃُ : دوسرے درجہ کا سفارت خانہ لیگیشن۔
• فَوَّطَۃٌ : کام کے وقت کا حفاظتی کپڑا پہنانا، تولیہ یا اس جیسا کپڑا بدن پر ڈال دینا، موٹے کپڑے کی چھوٹی لنگی پہنانا (کام کرتے وقت لباس کے بچاؤ کے لئے)۔
الفُوطَۃُ : کام کرتے وقت باندھی جانے والی چھوٹی لنگی یا ٹانگوں پر باندھا جانے والا کپڑا (۲) ہاتھ یا برتن صاف کرنے کا کپڑا، منہ صاف کرنے کا کپڑا، تولیہ، کھانا کھاتے وقت ٹانگوں پر ڈالا جانے والا تولیہ (۳) اسکولی بچیوں کا بالاپوش ج: فُوَطٌ۔
الفُوطِیُّ : (من الالوان) دھندلا نیلا رنگ، ہلکے نیلے رنگ کا۔
الفُوَطِيُّ : تولیہ یا لنگی بانی سے متعلق۔
الفَوَّاطُ : تولیے اور لنگیاں بنانے یا فروخت کرنے والا۔
• فَاظَتْ نَفسُہُ ـُ فَوظًا : دم نکل جانا ـــ الرَّجُلُ : مرجانا۔
• فَاعَ الطِّیبُ ـُ فَوعًا : خوشبو مہکنا۔
الفَوعَۃُ : مہک، خوشبو کی مہک (۲) زہر کی تیزی۔
فَوعَۃُ الشَّبابِ : آغاز جوانی۔
فوعَۃُ النَّہارِ او اللَّیلِ : ابتدائی حصہ
• فَاغَ ـُ فَوغًا : مہکنا۔
الفَوغَۃُ : مہک۔
الفَائِغَۃُ : انتہائی تیز خوشبو۔
• فَافَ بہ ـُ فَوفًا : (ذرہ برابر بھی چیز نہ دینے کے موقع پر) انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے ناخنوں کو ملا کر یہ کہنا (نہ اتنا) یعنی میں ذرا سا بھی نہیں دوں گا۔
الفُوفُ : گٹھلی کے اندر کا سفید دانہ جس سے پودا اگتا ہے (۲) گٹھلی کے اوپر کا باریک چھلکا (۳) دھاری دار منقش باریک کپڑے (۴) روئی کے پھوئے، (۵) معمولی سی چیز۔ واحد: فُوفَۃٌ ما ذَاقَ فوفًا : اس نے کچھ نہیں کھایا۔
المُفَوَّفُ : بُردٌ مُفَوَّفٌ : دھاری دار باریک چادریں۔

• فَاقَ ـ فُوَاقًا: لمبا اور بھونڈا زور سے سانس لینا، زور سے ہچکی لینا۔
ـــ النَّاقَةُ و نحوُها: اونٹنی وغیرہ کا دودھ دوہنے کے بعد تھن میں بقیہ دودھ اکھٹا ہونا۔
ـــ بِنَفْسِه عند المَوْتِ: مرجانا۔
ـــ الشيءَ فَوْقًا و فَوَاقًا: اوپر ہونا (۲) آگے بڑھنا (۳) غالب آنا (۴) برتری حاصل کرنا۔
ـــ اَصْحَابَهُ: ساتھیوں پر فوقیت لیجانا ان سے برتر ہو جانا۔
ـــ السَّهْمَ: تیر کے سوفار کو نانت میں لگانا (۲) تیر کا پھل توڑنا۔
فَوِقَ السَّهْمُ ـ فَوَقًا: تیر کے پھل کا ٹوٹا ہوا ہونا، خم دار ہونا۔ ھی فَوْقَاءُ ج: فُوْقٌ۔
اَفَاقَ فُلَانٌ: اصلی حالت پر آنا۔
ـــ السَّكْرَانُ من سُكْرِه: مدہوش کا نشہ سے ہوش میں آنا، نشہ دور ہونا
ـــ المَجْنُونُ من جُنُونِه: دیوانہ کو ہوش آنا، دیوانگی دور ہونا۔
ـــ النَّائِمُ من نَوْمِه: بیدار ہونا۔
ـــ الغَافِلُ من غَفْلَتِه: غفلت سے ہوش آنا، غافل کی غفلت دور ہونا۔
ـــ الزَّمَانُ: قحط کے بعد زمانہ کا آسودگی والا ہونا، زمانہ کا پربہار ہونا۔
ـــ عن فُلَانٍ النُّعَاسُ: نیند غائب ہونا۔
ـــ السَّهْمَ: تیر کے سوفار کو نانت میں لگانا توڑنا۔ اَفَاقَ بالسَّهْمِ بھی کہتے ہیں
فَوَّقَ السَّهْمَ: تیر میں سوفار (چٹکی) لگانا
ـــ الرَّضِيعَ: شیرخوار بچہ کو تھوڑا تھوڑا (رک رک کر) دودھ پلانا۔
ـــ فُلَانًا علی غیرہ: فوقیت دینا۔
اِفْتَاقَ الرَّجُلُ: غریب و مفلس ہونا۔

اِنْفَاقَ السَّهْمُ: تیر کا سوفار ٹوٹ جانا۔
ـــ الدَّابَّةُ: دبلا ہو جانا (۲) ہلاک ہو جانا۔
تَفَوَّقَ علی قومِه: اپنی قوم سے آگے بڑھ جانا، فوقیت لے جانا (۲) بڑائی جتانا۔
ـــ شَرَابَهُ: ٹھہر ٹھہر کر پینا۔
ـــ الاَمْرَ: کام کو وقفہ وقفہ سے کرنا (مختلف اوقات میں تھوڑا تھوڑا کرنا)
اِسْتَفَاقَ: اصل حالت پر آنا، ہوش میں آنا، بیماری سے صحت پر آنا۔
التَّفَوُّقُ: برتری، فوقیت، بالاتری، مہارت۔
الفَائِقُ: اعلیٰ، ممتاز، برتر، بلند، ج: فَوَقَةٌ (۲) پشت اور گردن کے جوڑ کی جگہ (۳) ہر نوع کی عمدہ اور بہتر چیز
الفَاقُ: کھانے سے بھرا ہوا بڑا پیالہ، زیتون کا پکا ہوا تیل، جنگل، لمبے قد کا آدمی
الفَاقَةُ: غربت، محتاجی، بھوک۔
الفَوَاقُ: دو دفعہ دوہنے کے درمیان کا وقت (۲) دوہنے والے کے تھن کو دو دفعہ پکڑنے کے درمیان کا وقت (۳) دوہنے یا بچہ کے پینے سے ختم ہو کر تھن میں دوبارہ اکھٹا ہونے والا دودھ (۴) راحت و سکون۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا يَنظُرُ هٰؤُلَاءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِن فَوَاقٍ"
الفُوَاقُ: الفَوَاقُ (۲) جاں کنی کے وقت کی ہچکی (۳) (مرض یا نشہ، جنون وغیرہ سے) افاقہ، ہوش (۴) جاں کنی کی کیفیت (۵) حلق میں سانس گھٹنے کے وقت نکلنے والی ہوا (۶) ہچکی۔
فَوْقَ: ظرف مکان (ضد تحت) بلندی وارتفاع کے بیان کے لئے، اضافت کی صورت میں منصوب ہوتا ہے جیسے السَّمَاءُ فَوْقَ الاَرْضِ (۲) برائے زیادتی جیسے العَشَرَةُ فَوْقَ التِّسْعَةِ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ" (۳) برائے افضلیت جیسے: رَأْيُ فُلَانٍ فَوْقَ رَأْيِ فُلَانٍ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ" اگر لفظاً مضاف نہ ہو صرف معنیً مضاف ہو تو مبنی علی الضم ہوتا ہے جیسے: السَّمَاءُ من فَوْقُ: آسمان (ہمارے) اوپر ہے۔
الفُوْقُ: چکر (راؤنڈ) (۲) کلام کا خاص ڈھنگ (۳) منہ کھلنے کی جگہ، منہ کا جوف (۴) تیر کا سوفار (چٹکی) جہاں کمان کا تانت ٹکتا ہے۔ یہ دو ہوتے ہیں ج: فُوَقٌ و اَفْوَاقٌ (۵) قسمت نصیب۔ کہتے ہیں: هو اَعْلَاهُمْ فُوْقًا: وہ قسمت میں ان سے تیز ہے (۶) پہلا راستہ۔ کہتے ہیں: مَا ارْتَدَّ علی فُوقِه: وہ واپس نہیں آیا۔
الفُوْقَةُ: تیر کا سوفار (چٹکی) ج: فُوَقٌ
الفِيْقَةُ: دوبار دوہنے کے درمیان تھن میں جمع شدہ دودھ ج: فِيَقٌ و فِيَقٌ و اَفْوَاقٌ و اَفَاوِيْقُ۔
اَتَيْتُهُ فِيْقَةَ الضُّحٰى: میں اس کے پاس شروع چاشت میں آیا، صبح کو آیا۔
الاَفَاوِيْقُ: (من السَّحَابِ) بادل جو اکھٹے ہو کر وقفہ وقفہ سے برسیں۔
ـــ من اللَّيْلِ: رات کا اکثر حصہ۔
خَرَجُوا بَعْدَ اَفَاوِيْقَ من اللَّيْلِ: وہ رات کا اکثر حصہ گزرنے کے بعد نکلے۔
المُتَفَوِّقُ: برتر، بالاتر، ممتاز، ماہر،

غالب، آ گئے۔
المُفَوَّقُ: تھوڑا لیا جانے والا کھانا یا مشروب
المُفِیْقُ: صحتیاب، باہوش، بیدار (۲) بلیغ (شاعر)۔
•الفُوْلُ: لوبیا (ایک ترکاری)۔
الفَوَّالُ: لوبیا فروش۔
الفُولاذُ: فولاد، اسٹیل (معرب)۔
•الفُوْمُ: لہسن (۲) روٹی کا پیڑا جو ہاتھ سے توڑا جائے۔
الفُومَةُ: خوشہ (۲) ہر ایسے غلے کا دانا جس سے روٹی پکتی ہے (۳) دو انگلیوں سے لی جانے والی چیز، چٹکی بھر چیز ج: فُوْمٌ و فُوَمٌ۔
•الفُوْنُ: راج ہنس۔
•الفُونُوغِراف: گرامفون۔
•فَاهَ بالقَولِ ـُ فَوْهًا: بولنا، منھ سے کوئی لفظ یا بات نکالنا، هذا امرٌ ما فُهْتُ به وما فُهْتُ عنه: یہ بات میں نے زبان سے نہیں نکالی۔
فَوِهَ ـَ فَوَهًا: چوڑے منھ والا ہونا، فراخ دہن ہونا (۲) ہونٹوں سے نکلے ہوئے دانتوں والا ہونا۔ هو أفْوَهُ و هي فَوْهاءُ ج: فُوْهٌ۔
فَاهَاهُ: ہم کلام ہونا، کسی کے سامنے فخر کرنا
فَوَّهَ الطَّعامَ او الشَّرابَ: کھانے پینے کی چیز میں مسالا ڈالنا، خوشبو وغیرہ ڈالنا۔
ـــ الثَّوبَ: کپڑے کو فُوَّہ بوٹی سے رنگنا۔
ـــ الشَّیءَ: کسی چیز کا منھ چوڑا کرنا۔
تَفَاوَهَ القَومُ: باہم باتیں کرنا۔
تَفَوَّهَ بالکَلامِ: بولنا، بات کرنا، زبان سے لفظ یا بات نکالنا۔
ـــ المَکانَ: جگہ کے دہانہ میں داخل ہونا، سوراخ میں داخل ہونا۔

الفَاهُ: رَجُلٌ فَاهٌ: دل کی ہر بات ظاہر کرنے والا، کچے پیٹ کا آدمی۔
الفُوْهُ: منھ ج: اَفْوَاهٌ (انفَتَحَ فُوهُ. فَتَحَ فَاهُ. خَرَجَ من فِیهِ) (۲) خوشبو (۳) کھانے میں ڈالنے کا مسالا ج: اَفَاوِیهُ۔
الفُوْهَةُ: منھ، دہن (۲) سوراخ، مدخل ج: فوهات۔
فُوهَةُ البُرکان: آتش فشاں پہاڑ کا دہانہ۔
الفَوَهُ: منھ کی چوڑائی، کشادگی۔
الفَوْهَاءُ: چوڑے منھ والی، بڑے دہن یا سوراخ والی۔ کہتے ہیں: فَرَسٌ فَوْهَاءُ، طَعْنَةٌ فَوْهَاءُ، بِئرٌ فَوْهَاءُ، مَحَالَةٌ (سیپ) فَوْهَاءُ۔
الفُوَّهُ: بات (۲) چغلی (۳) ایک دراز عمر بوٹی جس کی ساق سرخ ہوتی ہے، ریشم اور اون کی رنگائی میں استعمال کی جاتی ہے۔
الفُوَّهَةُ: ہر چیز کا دہانہ، داخل ہونے کا راستہ، سوراخ ج: فُوَّهات قَعَدَ علی فُوَّهَةِ الطَّرِیقِ والنَّهرِ والوادِی والبُرکانِ (۲) چغلی۔ هو یَخافُ فُوَّهَةَ النَّاسِ۔ اِنَّهُ لَذو فُوَّهَةٍ: وہ چغلخور ہے۔
المُتَفَوِّهُ: زبان سے بات نکالنے والا۔
المُفَوَّهُ: باتونی، بہت بولنے والا (۲) بلیغ خَطِیبٌ مُفَوَّهٌ: قادر الکلام، بلیغ مقرر (۳) مسالے دار (کھانا) (۴) خوشبودار (کھانا یا مشروب)۔

ف ـــــ ی

•فَاءَ ـِ فَیْئًا: لوٹنا، باز آنا (اصل حالت پر آنا) جیسے: فَاءَ عن غَضَبِهِ: اس کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا۔
فَاءَ الی حِلمِهِ: وہ سنجیدہ ہو گیا۔
ـــ الظِّلُّ: سایہ کا جانب مغرب سے جانب مشرق آنا۔
ـــ الشَّجَرَةُ: درخت کا سایہ پھیلنا۔
ـــ علی ذی الرَّحِمِ: رشتہ دار پر مہربان ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ اِلی امْرَأَتِهِ: کفارۂ قسم دے کر بیوی سے رجوع کرنا، زوجیت کا تعلق بحال کرنا۔
اَفَاءَ الظِّلُّ: سایہ پھیلنا (یہ زوال شمس کے بعد ہوتا ہے)۔
ـــ الأمْرَ: لوٹانا۔
ـــ علیه الخَیرَ: کسی کو فائدہ پہنچانا۔
ـــ علیه المالَ: کسی کے لئے مال کو فئ (غنیمت جو دشمن سے بلا قتال حاصل ہو) بنانا، کسی کی طرف مال کو غنیمت (فئ) قرار دینا، بطور غنیمت مال دینا۔
ـــ فُلانًا علی الأمْرِ: کسی کو پہلے کام سے ہٹا کر دوسرے کام پر لگانا، ڈیوٹی تبدیل کرنا۔
فَیَّأَتِ الشَّجَرَةُ: درخت کا سایہ دار ہونا۔
ـــ الرِّیاحُ الزَّرعَ ونَحْوَهُ: ہواؤں کا کھیتی وغیرہ کو حرکت میں لانا۔
ـــ المَرأةُ شَعْرَها: عورت کا اترا ہٹ سے بالوں کو گھمانا، ہلانا۔
تَفَیَّأَتِ الشَّجَرَةُ: سایہ دار ہونا۔
ـــ فُلانٌ علی الشَّجَرَةِ و بالشَّجَرَةِ ونَحْوِها: درخت وغیرہ سے سایہ حاصل کرنا، سایہ لینا
ـــ الظِّلالُ: سایہ کا الٹ پلٹ ہونا، ادھر ادھر ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَتَفَیَّأُ ظِلالُهُ عن الیَمِینِ

والشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلّٰہِ"
تَفَیَّأَ الظِّلُّ: نصف النہار کے بعد سایہ کا مشرق کی طرف لوٹنا۔
ـــ المَرْأَةُ لِزَوْجِهَا: عورت کا خاوند کے سامنے اٹھلانا، دہرا ہونا۔
ـــ فُلَانٌ الأَخْبَارَ: خبریں ٹوہنا، خبروں کی تلاش میں رہنا
اِسْتَفَاءَ: لوٹنا۔
ـــ المَالَ: مال بطور غنیمت لینا۔
ـــ الأَخْبَارَ: خبروں کی جستجو کرنا۔
التَّفْیِئَةُ: سایہ۔
دَخَلَ علی تَفْیِئَةِ فُلَانٍ: وہ فلاں کے پیچھے آیا۔
الفَیْءُ: زوال شمس کے بعد مشرق کی طرف پھیلنے والا سایہ (۲) خراج (محصول) (۳) بلا جنگ حاصل ہونے والا مال غنیمت ج: أَفْیَاءٌ و فُیُوءٌ۔
الفَیْئَةُ: رجوع (اسم مرّہ) کہتے ہیں: فَاءَ إِلَى اللّٰهِ فَیْئَةً حَسَنَةً: اس نے بہتر طور پر خدا کی طرف رجوع کیا، اچھی طرح توبہ کی (۲) وقت، دیر جَاءَ بَعْدَ فَیْئَةٍ: وہ کچھ دیر بعد آیا (۳) مخصوص موسموں میں ترک مکان کر کے آنے اور جانے والے پرندے
المُفَاءُ: بطور فَیٔ (غنیمت) لیا جانے والا مال
المُفِیْءُ: فَیٔ لینے والا۔
المَفْیَأَةُ: سایہ دار جگہ۔
• الفِیتَامِیْن: کھانے کی چیزوں میں تھوڑی مقدار میں پایا جانے والا مقوی اور حیات بخش عنصر، وٹامن ، ج: فِیتامِینَات (د)۔
الفِیتُو: ویٹو، حق تنسیخ، دور حاضر میں اقوام متحدہ کے منشور کے مطابق کسی تجویز کو رد کرنے (ویٹو کرنے) کا حق پانچ بڑے ملکوں کو دیا گیا ہے جو سلامتی کونسل کے مستقل ممبر ہیں، یہ ہیں امریکا، برطانیہ، فرانس، چین، روس (سوویت یونین کے ٹوٹ جانے کے بعد روس کو یہ پوزیشن دی گئی ہے۔ ۱۹۹۱ء)۔
• فَاحَ ـــ فَیْحًا: پھیلنا۔
ـــ الدَّابَّةُ بِرِجْلَيْهَا: چوپائے کا اپنی دونوں ٹانگیں پیچھے والے آدمی کو مارنا۔ هِیَ فَیَّاحَةٌ۔
أَفَاحَ: جلدی کرنا، دوڑنا۔
الفَائِحُ والفَائِحَةُ: دو ٹیلوں کے درمیان ہموار زمین ج: فَوَائِحُ
الفَیْحُ: لوگوں کی جماعت (۲) بادل ج: فُیُوحٌ۔
• فَاحَ المِسْكُ ـــ فَیْحًا وفَیَحَانًا: مشک کا مہکنا۔ فَاحَتْ رَائِحَةُ المِسْكِ: مشک کی خوشبو پھیلنا۔
ـــ الشَّجَّةُ و فَاحَتِ الشَّجَّةُ بالدَّمِ: زخم سے خون نکلنا۔
ـــ الحَرُّ: گرمی تیز و سخت ہونا۔
ـــ القِدْرُ: ہنڈیا کا جوش مارنا۔
ـــ الرَّبِیْعُ: موسم ربیع کا سرسبز و شاداب ہونا۔ فَاحَتِ البِلَادُ: ملک کا آسودہ ہونا۔
فَاحَ ـــ فَیَحًا: کشادہ ہونا، پھیلنا، (قیاس سے فَیِحَ یَفْیَحُ ہوتا لیکن یہ خلاف قیاس ہے)۔ فَاحَ المَکَانُ و فَاحَ البَحْرُ وفَاحَتِ المَفَازَةُ وفَاحَتِ الدَّارُ و فَاحَتِ الرَّوْضَةُ: وسیع و کشادہ ہونا، هو أَفْیَحُ وهی فَیْحَاءُ ج: فِیْحٌ۔
أَفَاحَ الدَّمَ: خون بہانا۔
ـــ القِدْرَ: ہانڈی کو جوش آنے دینا۔
ـــ فُلَانٌ: ٹھنڈا ہونا، گرمی سے سکون پانا۔ کہتے ہیں: أَفِحْ عنكَ مِن حَرِّ الظَّهِيرَةِ: تم دوپہر کی گرمی کم ہونے تک آرام کرو۔
فَيَّحَ الشيءَ: خوب بکھیرنا، خوب پھیلانا (مال و دولت) لٹا دینا، برباد کر دینا
لو مَلَكْتُ الدُّنيا لفَيَّحْتُهَا فی یومٍ واحدٍ: اگر میں دنیا کا مالک ہو جاتا تو ایک ہی دن میں تقسیم کر دیتا۔
الفَيْحَاءُ: مسالے دار سوپ (شوربا) (۲) بصرہ، دمشق اور طرابلس شام کا لقب۔
الفَیَّاحُ: بڑا فیاض و سخی۔
الفَیَّاحَةُ: نَاقَةٌ فَیَّاحَةٌ: بڑے تھنوں اور کثیر دودھ والی اونٹنی۔
• فَادَتْ لِفُلَانٍ فَائِدَةٌ ـــ فَیْدًا: نفع (سود) حاصل ہونا۔
ـــ المَالُ لِفُلَانٍ: کسی کا مال قائم رہنا
ـــ فُلَانٌ: اتراتے ہوئے چلنا۔
ـــ الشیءُ: بچنا، احتیاط برتنا، الگ ہونا
ـــ المَرْأَةُ الطِّیبَ: خوشبو کو پانی میں ڈال کر گھلانے کے لئے ہاتھ سے ملنا۔
ـــ الزَّعْفَرَانَ: زعفران کو کوٹ کر پانی ملانا۔
أَفَادَ فُلَانٌ عِلْمًا أو مَالًا: علم یا مال حاصل کرنا۔
ـــ من فلانٍ علمًا: کسی سے اکتساب علم کرنا۔
ـــ فُلَانًا عِلْمًا أو مَالًا: کسی کو علم و دولت سے مستفید کرنا (طلب و سعی کے بعد) عطا کرنا (۲) کسی چیز کا فائدہ پہنچانا۔
ـــ المَلَّةَ عن الخُبْزِ: روٹی کی راکھ وغیرہ صاف کرنا۔
تَفَایَدَا بالمالِ أو بالعِلْمِ: ایک دوسرے کو علم یا مال کا فائدہ پہنچانا۔
تَفَیَّدَ: ناز نخرہ دکھانا اتراتے ہوئے چلنا

(۲) کسی چیز سے احتیاط کی بنا پر الگ ہونا۔
اِسْتَفَادَ مَالاً: مال حاصل کرنا۔
— بالشیءِ: فائدہ اٹھانا، نفع حاصل کرنا
— من فُلانٍ علمًا وغیرہ: کسی سے اکتسابِ علم کرنا۔
الاِستِفَادَۃ: کسب فائدہ یا فیض۔
الإفَادَۃُ: فیض رسانی، افادیت (۲) فیض، فائدہ، نفع (جو دوسرے کو پہنچایا جائے)
الفَائِدَۃُ: فائدہ، نفع، بینک وغیرہ کا مقررہ فیصد منافع (سود) ج: فَوَائِد
الفَائِدَۃُ المُرَکَّبَۃُ: سود در سود۔
الفَائِدَۃُ المُسْتَحَقَّۃُ: واجب الادا سود
الفائدۃُ الصَّافیۃ: خالص سود۔
الفَیْدُ: زعفران کا پتا (۲) زعفران کا محلول (۳) گھوڑے کے ہونٹ کے بال۔
الفَیَّادُ: ناز نخرے سے چلنے والا، تمکنت سے چلنے والا (۲) شیر (۳) الو (۴) جو چیز جس قدر لپیٹی جا سکے لے لینے والا۔
• الفَیْرُوزَجُ: فیروزہ، نیلے رنگ کا قیمتی پتھر اسی سے ہے: لَونٌ فَیْرُوزِیٌّ: فیروزی رنگ۔
المُسْتَفِیْدُ: (بنک وغیرہ سے) رقم لینے والا۔
• الفَیْرُوسُ: دقیق ترین کائنات جو خوردبین سے بھی نظر نہیں آتیں اور بعض امراض پیدا کرتی ہیں، وائرس۔
فَازَ و انْفَازَ: علیحدگی اختیار کرنا۔
الفَیْزُ: مضبوط پٹھوں والا۔
• فَاشَ الرَّجُلُ ـِ فَیْشًا: شیخی بگھارنا ڈینگ مارنا، بڑائی مارنا۔
— فُلانٌ فَیْشُوشَۃٌ: کمزور اور ڈھیلا ہونا۔
فَایَشَ فُلانٌ: لڑائی میں خالی دھمکیاں دینا، گیدڑ بھبکی دینا۔
— فُلانًا: بلاوجہ کسی کے سامنے شیخی بگھارنا یا کسی کے مقابلہ میں بے حقیقت فخر کرنا۔

فَیَّشَ عن الأمرِ: ڈر کر پیچھے ہٹنا۔
تَفَایَشَ القَومُ: باہم فخر کرنا، بڑائی جتانا۔
تَفَیَّشَ عنہ: کمزوری اور بے بسی کی بنا پر پلٹ جانا۔
— الشَیءَ: کسی چیز کا بے فائدہ اور بے بنیاد دعوی کرنا۔
الفَیْشَۃُ: سر کا بالائی حصہ ج: فَیْشٌ۔
الفِیْشَۃُ: ڈوکن، پلگ۔
فِیشَۃُ التِّلِیفون: ٹیلیفون پلگ۔
فِیشَۃُ الکَہْرَبَاء: بجلی کا پلگ۔
الفَیُوشُ: (من الرجال) ڈینگ مارنے والا، جھوٹا دعوی یا جھوٹا فخر کرنیوالا۔
الفَیَّاشُ: بہت ڈینگیں مارنے والا (۲) بے بنیاد فخر کرنے والا (۳) بلند کردار سردار۔
• فَاصَ من الأمرِ ـِ فَیْصًا: ہٹنا۔ کہتے ہیں: ما استَطَعتُ أنْ أفِیْصَ عنہ: میں اس سے ہٹ نہیں سکا۔
أفَاصَ الصَّیدُ مِن یَدِہ: شکار کا ہاتھ سے نکل جانا، چھوٹ جانا۔
— الکَلامَ: بات کو صاف کرنا۔
— یَدُہُ: ہاتھ کا کوئی چیز پکڑنے سے کھل جانا، ہاتھ کھلتے ہی چیز نکل جانا۔
المَفِیصُ: ما لَہُ منہ مَفِیصٌ: اسے اس بات سے مفر نہیں، چھٹکارا نہیں
• فَاضَ الماءُ ـِ فَیْضًا و فُیُوضًا و فَیَضَانًا: پانی کی رو آنا، کثرت سے بہنا۔ ہو فَائِضٌ و فَیَّاضٌ۔
— النَّہرُ و فَاضَ السَّیلُ: دریا میں طغیانی آنا، سیلاب آنا۔
— الإنَاءُ: برتن کا بھر کر چھلکنا۔
— العَیْنُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔
— الشَیءُ: بہت ہونا۔

فَاضَ الخَیرُ: فیض عام ہونا۔
— الخَبَرُ: خبر پھیلنا۔
— صَدْرُہُ بالسِّرِّ فَیْضًا: راز ظاہر کرنا، دل میں راز نہ رکھ سکنا۔
— عَلَیہ الدِّرْعُ: کسی پر زرہ ڈھیلی ہونا۔
— نَفْسُہُ او روحُہ: روح پرواز کرنا۔
— کَأسُہُ: جام چھلکنا۔
— بِمَکْنُونِ صَدْرِہ: دل کی بات ظاہر کرنا۔
أفَاضَ الحُجَّاجُ من عَرَفَاتٍ الی مِنًی: وقوفِ عرفہ کے اختتام پر حجاج کا منیٰ کو لوٹنا۔
— القَومُ فی الحَدِیثِ: بات چیت کو لمبا کرنا، مفصل گفتگو کرنا، گفتگو میں مشغول رہنا۔
— بالشیءِ: پھینکنا، دھکیلنا۔
— أصحَابُ المَیْسِرِ القِدَاحَ و افاضوا بہا و عَلَیہا: جوا کھیلنے والوں کا تیروں کو مخصوص طریقہ سے پھینکنا، بازی لگانا۔
— اللّٰہُ الخَیرَ: اللہ کا خیر و برکت عام کرنا۔
— الإنَاءَ: برتن کو بھر کر چھلکانا۔
— المَاءَ علی جَسَدِہ: بدن پر پانی ڈالنا۔
— دَمْعَہُ: آنسو بہانا۔ أفَاضَت العَیْنُ الدَّمْعَ: آنکھ کا آنسو بہانا
— بکَلِمَۃٍ: زبان سے لفظ نکالنا۔
— عَلَیہ: کسی پر بازی لے جانا۔
اِسْتَفَاضَ الخَبَرُ: خبر عام ہونا۔
— القَومُ فی الحَدِیثِ: گفتگو میں مشغول رہنا، مسلسل یا مفصل گفتگو کرنا۔

اسْتَفَاضَ الوادی شَجَرًا: وادی کا درختوں سے بھر جانا۔

الإفاضَةُ: حجاج کی وقوفِ عرفہ کے بعد روانگی (واپسی)۔ طَوَافُ الافَاضَةِ: وہ طواف جو قربانی کے دن حجاج منیٰ سے مکہ جا کر کرتے ہیں اور پھر منیٰ واپس آجاتے ہیں۔

الاسْتِفَاضَةُ: فراوانی، پھیلاؤ، اشاعت

الفَائِضُ: سرمایہ پر سرمایہ دار کا مقررہ منافعہ (سود) (۲) کثیر یا زائد شے (۳) فالتو، ضرورت سے زیادہ (۴) جاری۔

الفَائِضُ الغِذائیُّ: زائد از ضرورت غذائی ذخیرہ۔

الفَیْضُ: بہت زیادہ۔ کہتے ہیں: اَعْطَانَا غَیْضًا من فَیْضٍ: اس نے بہت زیادہ میں سے تھوڑا دیا۔ رَجُلٌ فَیْضٌ: نفع رساں آدمی۔ فَرَسٌ فَیْضٌ: تیز رفتار گھوڑا (۲) کثرت، فراوانی، ریل، پیل (۳) نفع، فائدہ، خیر و برکت ج: فیوضٌ (۴) فیاضی فراخی۔

غَیْضٌ من فَیْضٍ: بہت میں سے تھوڑا، دریا میں سے ایک قطرہ۔

الفَیَضَانُ: طغیانی، سیلاب، طوفان، بہاؤ، پانی کا زور۔

الفَیُوضُ: کشادہ۔ دِرْعٌ فَیُوضٌ: کشادہ اور ڈھیلی زرہ۔

الفَیَّاضُ: فائضٌ کا مبالغہ۔ نَهْرٌ فَیَّاضٌ: بہت پانی والا دریا۔ رَجُلٌ فَیَّاضٌ: بہت سخی، دریا دل۔

المُفَاضُ: حَدِیثٌ مُفَاضٌ و مُفَاضٌ فیہ: شائع اور عام بات۔ دِرْعٌ مُفَاضَةٌ: کشادہ اور ڈھیلی زرہ۔

• فَاظَ فُلانٌ ـــِ فَیْظًا و فُیُوظًا: مرنا ـــ نَفْسُهُ و رُوحُهُ: جان نکلنا، مرنا

اَفَاظَهُ اللّٰهُ: کسی کو موت دینا۔

الفَائظ: سود، نفع۔

الفَایِظجِیُّ: سود خور۔

الفَیْظُ: موت۔ حَانَ فَیظُهُ: اس کے مرنے کا وقت آگیا، اس کی موت آگئی۔

• الفَیْفُ: جنگل، بیابان، وسیع و عریض کھلا میدان (۲) دو پہاڑوں کے درمیان کا راستہ (۳) مختلف جہتوں سے چلنے والی ہواؤں کی زمین ج: اَفْیَافٌ و فُیُوفٌ۔

الفَیْفَاءُ: الفَیْفُ۔ ج: الفَیَافِی۔

• فَاقَ ـــِ فَیْقًا: جان جانِ آفریں کے سپرد کرنا۔

اَفْیَقَ الشَّاعِرُ: شاعر کا کمال دکھانا۔

• فَالَ رَأْیُهُ ـــِ فَیْلًا و فُیُولًا: رائے کا کمزور اور غلط ہونا، یوں بھی کہا جاتا ہے: فَالَ الرَّأْیُ و فَالَ فی رَأْیِہ۔

فَایَلَهُ مُفَایَلَةً و فِیَالًا: مٹی میں کوئی چیز چھپا کر دو ڈھیریوں میں تقسیم کرکے بطورِ آزمائش پوچھنا کہ وہ چیز کس ڈھیری میں ہے۔ فِیَال کھیل کھیلنا۔

فَیَّلَ رَأْیَهُ: کمزور اور غلط قرار دینا۔

تَفَیَّلَ رَأْیُهُ: رائے کمزور ہونا (۲) ہاتھی کی طرح موٹا ہونا۔

ـــ النَّبَاتُ: نباتات کا اپنی حد تک طویل ہو جانا۔

اسْتَفْیَلَ الجَمَلُ: اونٹ کا ہاتھی جیسا ہونا۔

الفَائِلُ: سرین کی ہڈی کا گوشت (۲) ران کی ایک رگ۔

الفَائِلَتَانِ: سرین اور رانوں کے درمیان گوشت کے دو لوتھڑے۔

الفَالُ: (دیکھئے: فَأْل)۔

الفِیَالُ: (دیکھئے: فِئَال)۔

• الفِیلُ: ہاتھی ج: اَفْیَالٌ و فِیَلَةٌ۔ دَاءُ الفِیلِ: فیل پا، پاؤں سوجنے کی بیماری۔

الفِیلَةُ: ہتھنی، ہاتھی کی مادہ۔

آذَانُ الفیل: ایک پودا۔

اَصْحَابُ الفِیلِ: ابرہہ حبشی کے لشکری جنہوں نے اسلام سے پہلے مکہ پر حملہ کیا تھا۔ اللہ کے حکم سے یہ لشکر معجزانی طور پر تباہ ہو گیا تھا۔

الفَیَّال: مہاوت، ہاتھی بان ج: فَیَّالَةٌ

فَیِّلُ الرَّأْیِ: کمزور رائے والا۔

فَیِّلُ اللَّحْمِ: موٹا تازہ آدمی۔

تَفَیْلَقَ: دیکھئے: فَلَقَ۔

• الفَیْلَقُ: دیکھئے: فلق۔

• الفَیْلم: دیکھئے: فلم۔

• فَانَ الرَّجُلُ ـــِ فَیْنًا: آنا۔

الفَیْنَةُ: وقت۔ کہتے ہیں: اَزُورُهُ الفَیْنَةَ بَعْدَ الفَیْنَةِ۔ بینَ الفینۃ و الفَیْنَةَ۔ فَیْنَةً بَعْدَ فَیْنَةٍ: میں اس سے وقتاً فوقتاً ملوں گا یا ملتا ہوں۔

الفَیْنَانُ: لمبے اور خوبصورت بالوں والا مؤنث: فَیْنَانَةٌ۔ شَعْرٌ فَیْنَانٌ: لمبے بال۔

• تَفَیْهَقَ: دیکھئے: فَهَقَ۔

الفَیْهَقُ: دیکھئے: فَهَقَ۔

باب القاف

• القافُ: حروفِ تہجی کا اکیسواں حرف۔ اس کا مخرج گلے کے کوّے اور اوپر کے تالو سے ہے۔ بعض عرب ملکوں کی عامی زبان میں اس کا تلفظ مختلف ہوگیا ہے۔ کہیں ہمزہ اور کہیں گاف (فارسی) اور بعض جگہ چ (فارسی) بھی۔

ق ــــ أ

• قَأَبَ الطَّعَامَ او الشَّرَابَ ـَ قَأْبًا: برتن کا کھانا یا پانی سب چٹ کر جانا۔
قَئِبَ من الشَّرَابِ ـَ قَأَبًا: شراب سے سیراب ہونا، پانی وغیرہ خوب پینا۔
القَئُوبُ: بہت پینے والا۔
المِقْأَبُ: بہت پینے والا۔
القِئْقِئُ: انڈے کی سفیدی کی جھلی۔

ق ــــ ب

• قَبَّ النَّبَاتُ او اللَّحْمُ اونَحْوُهُمَا ـِ قَبًّا: خشک ہوجانا۔
ــ الجُرْحُ: زخم خشک ہونا، مندمل ہونا
ــ الظَّهْرُ: کمر کی چوٹ کے اثرات ختم ہوجانا۔
ــ فُلانٌ: گنبد بنانا۔
ــ القَوْمُ: لوگوں کا جھگڑے میں شور و غل کرنا، ہنگامہ کرنا۔
ــ ذُو النَّابِ: دانت والے کے دانتوں کی آواز سنائی دینا۔
ــ نَابُهُ: دانت کی آواز آنا۔
ــ جوفُ الفَرَسِ: گھوڑے کے پیٹ کی آواز آنا، گھوڑے کا پیٹ بولنا۔
قَبَّ القُبَّةَ ـُ قَبًّا: گنبد بنانا۔
ــ الشیءَ: کوئی چیز کاٹنا (۲) کسی چیز کے کنارے سمیٹ کر گنبد کی طرح بنانا۔
ــ بَطْنَهُ: پیٹ کو دبا کر گول کر دینا
قَبَّ ـَ قَبَبًا: کمر کا پتلا اور پیٹ کا کم گوشت ہونا، نازک کمر والا ہونا۔
هو اَقَبُّ وهي قَبَّاءُ ج: قُبٌّ
قَبَّ کے بجائے کبھی قَبِبَ بھی کہا جاتا ہے۔
اَقَبَّ السَّفَرُ الفَرَسَ: سفر کا گھوڑے کو دبلا کر دینا۔
قَبَّبَ: مبالغہ در معانی قَبَّ۔
ــ البَيْتَ: گھر پر گنبد بنانا۔
ــ الشیءَ: قُبّہ دار بنانا، قُبّہ نما بنانا، گنبد کی شکل کا بنانا۔
تَقَبَّبَ القُبَّةَ: گنبد میں داخل ہونا (۲) گنبد والا یا گنبد نما ہوجانا۔
القَابَّةُ: بارش کی بوند (۲) بادل کی گرج
القُبَابُ: تیز تلوار (۲) موٹی اور بڑی ناک
القَبُّ: لوگوں کا سردار، سربرآوردہ (۲) سانڈ اونٹ (۳) قوی الباہ آدمی (۴) چرخی کا سوراخ (۵) قمیص کے گریبان کے نیچے کا کپڑا (۶) بڑی اور سخت لگام (۷) ترازو کی ڈنڈی ج: اَقُبٌّ۔
القِبُّ: کولہوں کے درمیان کمر کی ابھری ہوئی ہڈی۔
القَبَّةُ: کرتے وغیرہ کا گریبان، کالر۔
القُبَّةُ: گنبد (۲) چھوٹا خیمہ یا شامیانہ جو اوپر سے گول ہو ج: قِبَابٌ و قُبَبٌ۔
القُبَّةُ الزَّرْقَاءُ: نیلگوں گنبد، آسمان۔
القِبَّةُ: بکری کی مینگنی کی تھیلی ج: قِبَابٌ
القُبِّيّ: پیٹ پتلا کرنے کے لئے مسلسل روزے رکھنے والا۔
القِبَةُ: (من الشَّاة) القِبَّةُ ج: قِبَابٌ
القَبِيبُ: سوکھی ہوئی گھاس، پودا (۲) گھوڑے کے پیٹ کی آواز (۳) سانڈ کے دانت پیسنے کی آواز (۴) ایک طرح کی پنیر
المُقَبَّبُ: گنبد دار یا گنبد نما۔ حَافِرٌ مُقَبَّبٌ: کھوکھلا کھر۔
المُقَبَّبَةُ: سُرَّةٌ مُقَبَّبَةٌ: پتلی ناف۔
المَقْبُوبَةُ: گنبد نما یا گنبد دار۔
• القَبْجُ: چکور کے مشابہ ایک پرندہ۔ واحد قَبْجَةٌ۔
• قَبَحَ اللّٰهُ فُلانًا ـَ قَبْحًا وقُبُوحًا: اللہ کا کسی کو ہر اچھائی اور بھلائی سے دور رکھنا۔ هو مَقْبُوحٌ: قرآن پاک میں ہے: "وَيَوْمَ القِيَامَةِ هُمْ مِّنَ المَقْبُوحِيْنَ"
ــ لَهُ وَجْهَهُ: کسی کو قبّحه الله (خدا برا بنائے) کہہ کر بد دعا کرنا۔
ــ الشیءَ قَبْحًا: کسی شے کو اس کے اندر کی چیز نکالنے کے لئے توڑنا۔ جیسے: قَبَحَ البَثْرَةَ: مواد نکالنے کے لئے پھنسی کو پھوڑنا۔ قَبَحَ البَيْضَةَ: زردی وغیرہ نکالنے کے لئے انڈے کو توڑنا۔
قَبُحَ الشیءُ ـُ قُبْحًا وقَبَاحَةً: (ضد: حَسُنَ) خراب ہونا، بدنما ہونا، برا ہونا، بدصورت ہونا۔

اَقْبَحَ فُلاَنٌ : براکام کرنا، بری بات کہنا
قَابَحَهُ : کسی کے ساتھ گالم گلوچ کرنا، بد کلامی کرنا۔
قَبَّحَهُ : برا بنانا، بدصورت کرنا (۲) بھلائی سے دور کرنا۔
ـــ وَجْهَهُ : کسی کو برا کہنا۔
ـــ لَهُ وَجْهَهُ : کسی کے کام کو ناپسند کرنا، برا ٹھیرانا۔
ـــ علیه فِعْلَهُ : کسی کے کام کی قباحت ظاہر کرنا، مذمت کرنا۔
ـــ البَثْرَةَ : پھنسی کو پکنے سے پہلے پھوڑنا۔
اِسْتَقْبَحَهُ : برا سمجھنا۔
القَبَاحُ : کہنی سے ملا ہوا بازو کی ہڈی کا کنارہ (۲) ران اور پنڈلی کے ملنے کی جگہ۔
القُبْحُ : حُسْن کی ضد۔ بدصورتی، بدنمائی برائی، خرابی (قول وفعل اور شکل وصورت سب کے لئے) (۲) ذوقِ سلیم پر گراں بار۔ ج: مَقَابِحُ (خلافِ قیاس)۔
قُبْحًا لَهُ : (بطور بددعا) تف ہے اس پر، اس کا برا ہو۔
القَبَاحَةُ : برائی، خرابی، بدصورتی۔
القَبِيحُ : حَسَن کی ضد۔ ذوقِ سلیم پر بھاری چیز، برا، خراب، بدنما، بدصورت، عیب دار (۲) بدزبان (۳) شرعًا ناپسندیدہ (۴) عرفًا ناپسندیدہ۔ ج: قِبَاحٌ و قَبَاحَى و قَبْحَى۔
القَبِيحَةُ : برائی، عیب، خرابی، باعثِ شرم بات یا کلام، کمینگی ج: قَبَائِحُ و قِبَاحٌ۔
المَقَابِحُ : برائیاں افعال و اقوال کی خلاف قیاس قُبْح کی جمع۔
• قَبَرَ المَيِّتَ ـُـ قَبْرًا : مردہ کو قبر میں رکھنا، دفن کرنا۔
اَقْبَرَ فُلاَنًا : کسی کے لئے قبر بنانا۔
قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ اَمَاتَهُ فَاَقْبَرَهُ"۔
اَقْبَرَ القَوْمَ : مقتول کو دفن کرنے کیلئے اس کی قوم کے حوالہ کرنا۔
القُبَّارُ : شکاری کا رات کا چراغ (۲) جال میں پھنسے ہوئے شکار کو کھینچنے کے لئے اکٹھا ہونے والا مجمع۔
القُبَّرُ : چنڈول (پرندہ) واحد: قُبَّرَةٌ
القَبْرُ : مردے کو دفن کرنے کی جگہ، قبر ج: قُبُورٌ و اَقْبُرٌ۔
القُبَّرُ : سفید لمبا انگور جس کا منقی عمدہ ہوتا ہے (۲) چنڈول پرندہ۔
القَبُورُ : جلد جلد بار آور ہونے والا درخت خرما (۲) نشیبی جگہ۔
القَبْرِيَّةُ : قبر کا کتبہ۔
المَقْبَرَةُ : قبرستان (۲) قبر ج: مَقَابِرُ
المَقْبَرِيُّ : نگرانِ قبرستان۔
• قَبَسَ النَّارَ ـِـ قَبْسًا : آگ جلانا (۲) آگ تلاش کرنا۔
ـــ النَّارَ او الكَهْرَبَاءَ : آگ یا بجلی کا شعلہ لینا، شعلہ نکالنا۔
ـــ العِلْمَ : علم حاصل کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ عِلْمًا او نُورًا : کسی کو علم یا روشنی کا فائدہ پہنچانا۔ ھو قَابِسٌ ج: اَقْبَاسٌ
اَقْبَسَهُ : کسی کو آگ یا بجلی کا شعلہ دینا (۲) علمی فائدہ پہنچانا۔
اِقْتَبَسَ نَارًا : آگ لینا، شعلہ لینا۔
ـــ فُلاَنًا : کسی سے آگ مانگنا۔ اِقْتَبَسَ منه بھی کہا جاتا ہے۔
ـــ منه عِلْمًا : کسی سے علم حاصل کرنا، علمی استفادہ کرنا۔ کہتے ہیں: جِئْتُ لِاَقْتَبِسَ من اَنْوَارِكَ : میں آپ کے انوارِ علمی سے استفادہ کرنے آیا ہوں۔ قرآن پاک میں ہے:
"اُنْظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ"۔
الاِقْتِبَاسُ : نقل کردہ یا اخذ کردہ عبارت و مضمون، تراشہ ج: اقتباسات۔
القَابِسُ : پلگ (جس کے ذریعہ بجلی کا کرنٹ منتقل کیا جاتا ہے)۔
القَابُوسُ : خوبصورت و خوب رو مرد۔
القَبَسُ : آگ (۲) آگ کا شعلہ، انگارہ قرآن پاک میں ہے: "لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ"۔ حُمَّى قَبَسٍ : تعدی کی بنا پر آنے والا بخار، مقابل حُمَّى عَرَضٍ : جو بلا تعدی کسی کو لاحق ہو۔
القَبَسَةُ : شعلہ، انگارہ جو آگ میں سے لیا جائے۔ مقولہ ہے: مَا زُرْتُكَ الا كَقَبَسَةِ العَجْلاَنِ : میں نے تم سے سرسری ملاقات کی ہے۔
القَوَابِسُ : علم اور بھلائی سکھانے والے لوگ۔
المِقْبَاسُ : وہ لکڑی جس سے آگ جلائی جائے (۲) جلد حاملہ ہونے والی مادہ۔
المَقْبِسُ : پلگ ہولڈر جس میں پلگ کے ذریعہ بجلی کا کرنٹ پہنچایا جاتا ہے (۲) لکڑی کی جلتی ہوئی جگہ ج: مَقَابِس
المِقْبَسُ : جس سے آگ جلائی جائے، آگ اٹھانے کا آلہ، چمٹا وغیرہ۔
المُقْتَبَسُ : انگارہ (۲) کتاب وغیرہ کا اقتباس ج: مُقْتَبَسَاتٌ۔
• قَبَصَ ـِـ قَبْصًا : تیز دوڑنا۔
ـــ الغُلاَمُ : لڑکے کا جوان ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ : انگلیوں کے کناروں سے کوئی چیز لینا، کناروں سے پکڑ لینا، چٹکی سے لینا۔
ـــ الرَّجُلَ وغَيْرَهُ : کسی کو کوئی فعل پورا کرنے سے قبل روک دینا، رکاوٹ کا سبب بننا۔

قَبَصَ الشَّارِبَ : پینے والے کو سیرابی سے پہلے روک دینا، سیراب نہ ہونے دینا

قَبِصَ ـــ قَبَصًا : چست اور پھرتیلا ہونا (۲) درد جگر میں مبتلا ہونا. هو قَبِصٌ

ـــ الرَّجُلُ : بڑے سر والا ہونا. هو اَقْبَصُ و هي قَبْصَاءُ. اَقْبَصُ الرَّأسِ : بڑے سر والا. هَامَةٌ قَبْصَاءُ : بڑی کھوپڑی ج : قُبْصٌ.

قَبَّصَ الشَّيْءَ : انگلیوں کے کناروں سے پکڑنا، لینا.

اِقْتَبَصَ من اَثَرِه قَبْصَةً : کسی کے نشانِ پاکی چٹکی بھریا مٹھی بھر مٹی لینا.

اِنْقَبَصَ : سکڑنا، منقبض ہونا.

تَقَبَّصَ الجَرَادُ علی الشَّجَرِ : ٹڈیوں کا درخت پر جمع ہونا.

ـــ الحَبْلُ : رسّی کا نہ پھیلنا.

القَابِصَةُ : جماعت، گروہ ج : قَوَابِص

القَبَصُ : درد جگر.

القِبْصُ : لوگوں کی بڑی تعداد. مقولہ ہے. هم فی قِبْصِ الحَصَی : وہ لاتعداد ہیں (۲) ریت کا بڑا ڈھیر (۳) چیونٹیوں کا بڑا اور بھاری گروہ (۴) اصل. کَرِيمُ القِبْصِ : شریف النسل.

القَبِصُ : سکڑا ہوا. حَبْلٌ قَبِصٌ : سکڑی ہوئی رسّی.

القَبَصُ : درد جگر (۲) سر کا بڑا پن.

القَبْصَةُ : چٹکی بھر چیز، مٹھی بھر چیز (۲) بڑی ٹڈی.

القَبِيصُ : مٹی کا ڈھیر (۲) تیز رفتار گھوڑا جس کا صرف کھر کا کنارہ زمین سے ٹکراتا ہو.

المِقْبَصُ : گھوڑوں کو لائن میں کرنے کے لئے گھڑ دوڑ کے میدان میں باندھی جانے والی رسّی ج : مَقَابِص.

• قَبَضَ الشَّيْءَ و عَلَيه ـِ قَبْضًا : ہاتھ سے پکڑنا، ہاتھ میں لینا (۲) قبضہ میں لینا. جیسے : قَبَضَ الدَّارَ او الاَرْضَ.

قَبَضَ اللِّصَّ و علَيه : چور کو پکڑنا، گرفتار کرنا.

ـــ علَيه الرِّزْقَ : کسی کی روزی میں تنگی کر دینا.

ـــ المَالَ : مال وصول کرنا، مال پر قبضہ کرنا.

ـــ علی الشيءِ : دبوچنا.

ـــ يَدَه عن الشَّيءِ : دست کش ہونا، ہاتھ ہٹالینا، ہاتھ میں نہ لینا

ـــ يَدَه عن النَّفَقَةِ : خرچ نہ دینا، خرچ سے ہاتھ کھینچ لینا.

ـــ يَدَه عن المَعْرُوفِ : بھلائی سے رکنا. قرآن پاک میں ہے : "وَيَنْهَوْنَ عن المَعْرُوفِ و يَقْبِضُونَ اَيْدِيَهُمْ" وہ دوسروں کو بھلائی سے روکتے ہیں اور خود بھی رکتے ہیں

ـــ الشَّيءَ : طے کرنا، لپیٹنا.

ـــ الظِّلَّ : سایہ مٹانا، ہٹانا قرآن پاک میں ہے : "ثُمَّ قَبَضْنَاهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا".

ـــ الطَّائِرُ جَنَاحَيْه : اڑنے کیلئے بازو سمیٹنا (پر تولنا) قرآن پاک میں ہے : "اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَی الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ".

ـــ علی الصَّحِيفَةِ : اخبار ضبط کرنا.

ـــ علی نَاصِيَةِ الاَحْوَال : صورتِ حال پر قابو پانا.

ـــ البَطْنَ : پیٹ کے لئے قابض ہونا.

ـــ قِيمَةَ الشِّيكِ : چیک کیش کرانا، چیک کی رقم وصول کرنا.

قُبِضَ فُلَانٌ : روح قبض ہونا، مرنا یا مرنے کے قریب ہونا. هو مَقْبُوضٌ : (مردہ یا جاں بلب).

اَقْبَضَ السَّيْفَ و نَحْوَهُ : تلوار وغیرہ میں دستہ لگانا.

ـــ فُلَانًا المَتَاعَ : کسی کو سامان پر قابض کرنا.

قَابَضَهُ : ہر ایک کا دوسرے سے اپنا حق وصول کرنا.

قَبَّضَ الشَّيءَ : اکٹھا کرنا، سمیٹنا (۲) اپنے قبضہ میں لینا.

قَبَّضَ وَجْهَهُ : چہرہ پر شکن ڈالنا (۲) بھوں سکوڑنا.

ـــ فُلَانًا المَالَ : کسی کو مال پر قبضہ دلانا (۲) مال کسی کے سپرد کرنا.

اِقْتَبَضَ الشَّيءَ : قبضہ میں لینا، لینا، پکڑنا.

ـــ المَتَاعَ لِنَفْسِه : اپنے لئے سامان لینا

ـــ منه المَالَ : کسی سے مال وصول کرنا

اِنْقَبَضَ الشَّيءُ : اکٹھا ہونا، سمٹنا، سکڑنا

ـــ البَطْنُ : قبض ہو جانا.

ـــ صَدْرُهُ : دل تنگ ہونا.

ـــ المَالُ : وصول شدہ ہونا.

ـــ الرَّجُلُ علی نَفْسِه : کسی کی زندگی اجیرن ہونا، تنگ ہو کر گوشہ نشین ہونا.

ـــ عن الشيءِ : ناک بھوں چڑھانا، نفرت کرنا، کسی چیز سے گھٹن ہونا.

ـــ عن القَوْمِ : لوگوں سے الگ تھلگ ہونا.

ـــ فی حَاجَتِه : اپنے کام کے لئے دوڑ دھوپ کرنا.

تَقَابَضَ المُتَبَايِعَانِ : بائع کا قیمت کو اور خریدار کا سامان کو وصول کر لینا.

تَقَبَّضَ الشَّيءُ : سکڑنا، سلوٹیں پڑ کر اکٹھا ہو جانا.

ـــ الاَسَدُ : جست لگانے کے لئے شیر کا سمٹ کر تیار ہونا.

ـــ الجِلْدُ : کھال کا سکڑنا اور کھردرا ہونا.

تَقَبَّضَ علَى الاَمْرِ: کسی کام میں تن دہی کے ساتھ لگ جانا۔
___ عنه: کسی چیز سے منقبض اور متنفر ہونا
الانْقِبَاضُ: گھٹن۔ ضد: انْبِساط۔
القَابِضُ: اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک نام۔ هو القَابِضُ البَاسِطُ (۲) قبض کرنے والی دوا یا غذا (۳) وصول کنندہ، گیرندہ۔
القَبْضُ: قبضہ ملکیت۔ صَارَ الشَّئُ فی قَبْضِه: چیز اس کی ملکیت میں آگئی (۲) پکڑ، گرفتاری۔ اَلْقَى عَلَيْهِ القَبْضَ: اسے گرفتار کرلیا (۳) وصولیابی۔
القَبَّاضُ: بہت قابض (۲) سخت گرفت کرنے والا۔
القَبْضَةُ: مٹھی بھر چیز۔ کہتے ہیں: اَعْطَاهُ قَبْضَةً مِن تَمَرٍ او سَوِيقٍ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ" (۲) تلوار کا دستہ (۳) مقبوضہ۔ صَارَ الشَّئُ قَبْضَتَهُ وفي قَبْضَتِه: وہ چیز اس کے قبضہ میں آگئی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَالاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ القِيَامَةِ"۔
القُبْضَةُ: مٹھی، مٹھی بھر چیز (۲) مقبوضہ شئ۔
القُبَضَةُ: مضبوطی کے ساتھ تھامنے والا۔
رَجُلٌ قُبَضَةٌ رُفَضَةٌ: جلد اپنانے اور جلد چھوڑنے والا آدمی (۲) اونٹوں کو قابو میں کرکے حسب منشا چرانے والا چرواہا (۳) بکریوں کو قریب قریب کرکے چرانے والا چرواہا۔ رَاعٍ قُبَضَةٌ رُفَضَةٌ: مویشیوں کا بہتر منتظم چرواہا جو ان کو سمیٹ کر یکجا رکھتا ہے اور چراگاہ ملنے پر ان کو وہاں پھیلا دیتا ہے (اکٹھا کرنے اور پھیلانے پر قابو یافتہ)۔
القَبِيضُ: تیز رفتار (جلد قدم اٹھانے والا) چوپایہ (۲) اپنے فن میں لگا رہنے والا، ہنرمند، ماہر کاریگر۔ (۳) سکڑا ہوا، سمٹا ہوا۔
المَقْبِضُ: وصولیابی کی جگہ (۲) دستہ جسے پکڑ کر کوئی چیز اٹھائی جائے، ج: مَقَابِضُ۔
المِقْبَضُ و المِقْبَضَةُ: تلوار یا چھری وغیرہ کا دستہ ج: مَقَابِضُ۔
المُنْقَبِضُ: تنگ دل، گھٹا ہوا، جو بے تکلف نہ ہوتا ہو یا منشرح نہ ہوتا ہو۔ ضد: مُنبسط (۲) یکسو اور خاموش طبیعت آدمی جو ہلکے پھلکے کاموں کا عادی اور زیادہ نقل وحرکت سے گریزاں رہتا ہو۔
المَقْبُوضُ: وصول شدہ، ملکیت یا قبضہ میں ہونے والا۔
المَقْبُوضُ عَلَيْهِ: گرفتار
المَقْبُوضَاتُ النَّقْدِيَّةُ: نقد وصولیابیاں۔
• قَبَطَ الشَّئَ ـِ قَبْطًا: ہاتھ سے اکٹھا کرنا۔
___ الشَّئَ بِغَيْرِه: ملانا، مخلوط کرنا۔
القِبْطُ: (یونانی لفظ) قدیم مصری باشندے آج کل مصر کے عیسائیوں کو کہا جاتا ہے ج: اَقْبَاطٌ۔
القِبْطِيُّ: قبط کا ایک فرد۔
القُبْطِيَّةُ: (خلاف قیاس قبط کی طرف منسوب) مصر کی بنی ہوئی عمدہ پاپلین ج: قَبَاطِيُّ و قُبَاطِيُّ۔
القُبَّاطُ و القُبَّيْطُ و القُبَّيْطَاءُ: ایک قسم کی مصری مٹھائی، تلوں کی مصری ریوڑی۔
القُبْطَانُ: (معرب) کپتان۔
• قَبَعَ القُنْفُذُ ـَ قُبُوعًا: سیہی کا اپنی کھال میں اپنا سر چھپانا۔
___ الرَّجُلُ: آدمی کا اپنے کپڑے میں سر ڈالنا
___ النَّجْمُ: ستارہ کا چمک کر غائب ہوجانا
___ الرَّاكِعُ: رکوع کرنے والے کا رکوع میں بہت جھکنا۔
___ فُلَانٌ: تکان سے سانس چڑھنا۔
___ فی الشَّئِ: کسی چیز میں داخل ہونا۔
قَبِعَ فی الاَرْضِ: زمین میں جانا، سفر کرنا۔
___ عن اَصْحَابِه: ساتھیوں سے پیچھے رہ جانا۔
___ الجُوَالِقَ: گون یا بورے کے کنارہ کو اندر یا باہر کی طرف موڑنا (اس کے اندر کی چیز آسانی سے نکالنے کیلئے)
___ فی مكانه: اپنی جگہ جمنا، دھرنا دینا۔
اِقْتَبَعَ السِّقَاءَ: مشکیزہ کے منہ میں سر داخل کرکے پینا۔
قَبَّعَ الشَّئَ: اکھاڑنا۔
اِنْقَبَعَ فُلَانٌ: اپنے کرتے میں سر داخل کرنا۔
___ الطَّائِرُ فی وَكْرِه: پرندہ کا گھونسلے میں جانا۔
القَابِعَةُ: دوڑ کے وہ گھوڑے جو آگے نکل جانے والے کے پیچھے ہوں ج: قَوَابِعُ۔ پیچھے رہ جانے والے گھوڑے۔
القُبَاعُ: سیہی (۲) بڑا پیمانہ۔
القُبَاعُ: بہت خوف زدہ، بزدل (مورد)۔
القُبَّعَةُ: بچوں کی ایک ٹوپی (۲) ہیٹ (انگریزی ٹوپی)
القِنْبِعَةُ القِنْبِيعَةُ: خنزیر کی ناک کا بانسہ۔
القُبَعُ: بگل (۲) پیالی۔
القُبْعَةُ: پھول کی کٹوری۔
القُبُّوعَةُ: ایک اونی ٹوپی۔
القُبَعُ: سیہی (جنگلی چوہا)۔

القُبَعَةُ : امْرَأَةٌ قُبَعَةٌ طُلَعَةٌ : کبھی چھپنے اور کبھی ظاہر ہونے والی عورت۔

القَبِيْعَةُ : تلوار وغیرہ کے قبضہ کے کنارہ پر چڑھا ہوا لوہا یا چاندی۔

القَوْبَعُ : تلوار کے دستہ کے کنارہ کا لوہا یا چاندی (۲) ایک پرندہ جس کے پیر سرخ رنگ کے ہوتے ہیں اور چونچ چھٹی ہوئی ہوتی ہے۔

• قَبْقَبَ الفَحْلُ او الأَسَدُ ونَحْوُهُمَا قَبْقَبَةً و قَبْقَابًا : نر اونٹ یا شیر وغیرہ کا غرانا، بلبلانا (گلے میں آواز گھمانا) (۲) دانت پیسنے کی آواز نکالنا۔

ـــ الرَّجُلُ : الٹی سیدھی باتیں کرنا، بکواس کرنا۔ هو قَبْقَابٌ۔

تَقَبْقَبَ الفَحْلُ او الأَسَدُ ونَحْوُهُمَا : قَبْقَبَ۔

القُبَاقِبُ : بے سوچے بہت بولنے والا جھکی آدمی جو غلط صحیح کی بھی پروا نہ کرے۔

القَبْقَابُ : کھڑاؤں ج : قَبَاقِيبُ۔

قَبْقَابُ الزَّحْلَقَةِ : پھسلنے کی کھڑاؤں

قَبْقَابُ الفَرْمَلَةِ : بریک لگانے کا پیڈل۔

• قَبَلَ ـُ قَبْلًا : آنا۔ قَبَلَ اللَّيْلُ او الشَّهْرُ او العَامُ : رات یا مہینہ یا سال کا آنا۔

ـــ الرِّيحُ : ہوا چلنا۔

ـــ عَلَى العَمَلِ : کام میں جلدی کرنا۔

ـــ المَكَانَ : جگہ کے سامنے ہونا۔ کہتے ہیں : قَبَلْتُ الجَبَلَ مَرَّةً و دَبَرْتُهُ مَرَّةً : کبھی میں پہاڑ کے سامنے ہوتا تھا یا پہاڑ میرے سامنے ہوتا تھا اور کبھی میری پیٹھ اس کی طرف ہوتی تھی۔

قَبَلَتِ الماشِيَةُ الوَادِيَ : مویشی نے وادی کا رخ کیا۔

ـــ النَّعْلَ : جوتے میں تسمہ لگانا۔

ـــ الثَّوْبَ : پیوند لگانا۔

قَبِلَ بِفُلَانٍ ـَ قَبَالَةً : کسی کی کفالت کرنا، کسی کا ضامن ہونا۔

ـــ القَابِلَةُ الوَلَدَ : دایہ کا بچہ جنانا (یعنی بوقت پیدائش بچے کو ذمہ داری کے ساتھ لینا۔

ـــ الشَّيْءَ قَبُولًا : خوش دلی سے لینا، قبول کرنا۔ جیسے : قَبِلَ الهَدِيَّةَ و نَحْوَهَا۔ و قَبِلَ اللّٰهُ دُعَاءَ فُلَانٍ : اللہ نے فلاں کی دعا قبول کی

ـــ العَمَلَ : کام کو پسند کرنا، تسلیم کرنا، کام پر لگنا۔

ـــ الخَبَرَ : خبر کی تصدیق کرنا۔

ـــ فُلَانٌ قَبَلًا : بھینگی نظر والا ہونا۔ هو أَقْبَلُ۔ قَبِلَتْ عينه : آنکھ کا بھینگا ہونا۔

ـــ الدَّوْلَةَ عُضْوًا : ملک کو ممبر مان لینا۔

ـــ المُرَافَعَةَ : اپیل منظور کرنا۔

لَا يَقْبَلُ التَّخْفِيضَ : ناقابلِ تخفیف۔

قَبُلَ الرَّجُلُ ـُ قَبَالَةً : کفیل ہونا، ضامن ہونا۔

أَقْبَلَ : آنا۔ أَقْبَلَ الرَّكْبُ : قافلہ آگیا۔ أَقْبَلَ العَامُ : سال آگیا۔

ـــ بالشَّيْءِ : دل کھول کر دینا۔

ـــ الأَرْضُ بالنَّبَاتِ : زمین کا سرسبز ہونا۔

ـــ بِفُلَانٍ و أَدْبَرَ بِهِ : آزمانے کے لئے کبھی آگے لانا کبھی پیچھے کرنا (گھمانا)۔

ـــ عَلَى العَمَلِ و نَحْوِهِ : کسی کام پر لگ جانا، متوجہ ہو جانا۔ أَقْبَلَتِ الدُّنْيَا عَلَيْهِ : دنیا اسے پورے طور پر مل گئی۔

ـــ عَيْنَ فُلَانٍ : بھینگے جیسا کر دینا۔

أَقْبَلَ فُلَانًا الشَّيْءَ : کوئی چیز کسی کے سامنے کرنا۔

ـــ الماشِيَةَ الوادِيَ : مویشیوں کو وادی کی طرف کرنا (وادی کے سامنے لانا)۔ أَقْبَلْنَا الرِّمَاحَ نَحْوَ القَوْمِ : ہم نے نیزے قوم کی طرف کر دیئے۔

ـــ فُلَانًا الطَّرِيقَ : کسی کو راستہ دکھانا۔

ـــ المَحْصُولُ : پیداوار زیادہ ہونا۔

ـــ إليه : کسی کے سامنے آنا۔

قَابَلَهُ : کسی کے آمنے سامنے ہونا، بالمقابل ہونا، ملاقات کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ بالشَّيْءِ : ایک شئے کو دوسری سے ملانا، مقابلہ کرنا۔

ـــ الكِتَابَ بالكتاب : کتاب کا کتاب سے ملان کرنا۔

ـــ الفِعْلَ بِمِثْلِه : بالمثل عمل کرنا۔

ـــ الشَّرَّ بالشَّرِّ : بدی کا جواب بدی سے دینا۔

ـــ الاِحْتِيَاجَاتِ : ضروریات سامنے آنا ضروریات سے نمٹنا۔

ـــ الاقْتِرَاحَ بالرَّفْضِ : تجویز مسترد کرنا۔

ـــ الخَطَرَ : خطرہ کا سامنا کرنا۔

ـــ الشَّغَبَ بِحَزْمٍ و شِدَّةٍ : غنڈہ گردی کے ساتھ سختی اور حکمت سے نمٹنا۔

ـــ فُلَانًا بِحَفَاوَةٍ بَالِغَةٍ : کسی کا پرجوش استقبال کرنا، کسی سے بڑے تپاک سے ملنا۔

ـــ العَمَلَ بالعَرْقَلَةِ : کام میں رکاوٹ ڈالنا۔

قَبَّلَهُ : چومنا، بوسہ دینا۔

ـــ العَامِلَ العَمَلَ : کارکن کو معاہدہ کے تحت کام پر لگانا۔

اقْتَبَلَ الرَّجُلُ : بےوقوفی کے بعد عقلمند ہونا۔

اِقْتَبَلَ اَمْرَہ : اپنا کام از سرِ نو کرنا۔
ــــ الخُطْبَۃَ : برجستہ تقریر کرنا۔
تَقَابَلاَ : باہم رو در رو ملنا، ایک دوسرے کے سامنے یا بالمقابل ہونا۔
تَقَبَّلَ بِہ : کسی کا تکفّل کرنا۔
ــــ الشَّیئَ : قبول کرنا، خوش دلی سے لینا
ــــ اللّٰہُ الاَعْمَالَ : اللہ کا اعمال کو قبول کرنا اور ان پر ثواب دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْہُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا"۔
ــــ اللّٰہُ الدُّعَاءَ : اللہ کا دعا کو قبول کرنا اور مطلوبہ شے عطا کرنا۔
ــــ اللّٰہُ فُلاَنًا : کسی سے خوش ہونا اور کسی کا متکفّل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَتَقَبَّلَہَا رَبُّہَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ"۔
اِسْتَقْبَلَہُ : کسی کے سامنے ہونا (۲) کسی کا استقبال کرنا، خوش آمدید کہنا۔
ــــ الاَمْرَ : کسی کام کو از سرِ نو کرنا۔
ــــ الحَالاَتِ : حالات کو انگیز کرنا۔
الاِسْتِقْبَالُ : خوش آمدید، آمنا سامنا (۲) زمانۂ آئندہ۔
جِہَازُ الاِسْتِقْبَال : رسیور، ریڈیو، وہ مشین جس کے ذریعہ ریڈیائی لہروں سے منتقل ہونے والے پیغامات اور خبریں وغیرہ حاصل کی جائیں۔
حُجْرَۃُ الاِسْتِقْبَال : کمرۂ ملاقات، ریسپشن روم۔
حُرُوْفُ الاِسْتِقْبَال : وہ حروف جو فعل مضارع پر داخل ہو کر اسے زمانۂ آئندہ کے لئے خاص کر دیتے ہیں حالت اثبات میں سین اور سوف اور حالتِ نفی میں لن ہے۔
یَوْمُ الاِسْتِقْبَال : یومِ ملاقات (جو کسی خاندان کی طرف سے متعین کیا ہوا ہو۔

حَفْلَۃُ الاِسْتِقْبَال : خیر مقدمی جلسہ یا تقریب جو کسی بڑے آدمی کی آمد پر اس کے اعزاز میں منعقد کیا جائے۔
الاِقْبَال : آمد، توجہ۔
الاِقْبَالُ علی شیئٍ : کسی چیز کی مقبولیت مانگ، دل چسپی۔
اقبالاً و اِدبارًا : آتے جاتے۔
التَّقْبِیْلُ : بوس و کنار۔
القَابِلُ : منظور کنندہ، قبول کنندہ (۲) آئندہ (۳) تصدیق کنندہ (۴) کسی چیز کے لائق۔
القَابِلَۃُ : دایہ جو زچہ کو بوقت پیدائش مخصوص مدد پہنچاتی ہے ج : قَوَابِل۔
قَوَابِلُ الاَمْرِ : کام کے ابتدائی حالات و واقعات۔ اَخَذْتُ الاَمْرَ بِقَوَابِلِہ : میں نے معاملہ کو ابتدائی حالات ہی میں اپنے ہاتھ میں لیا، اسے میں نے مکمل طور پر سنبھالا۔
القَابِلِیَّۃُ : قبول کرنے کی صلاحیت، اثر پذیری، استعداد (یہ مصدر صناعی ہے)۔
القَابُوْلُ : دو مکانوں یا دو دیواروں کے درمیان چھپا ہوا راستہ، ج : قَوَابِیل۔
القِبَالُ : پیروں کے پنجوں کے قریب اور ایڑیوں کے دور ہونے کی حالت (۲) چپل کا تسمہ۔ رَجُلٌ مُنْقَطِعُ القِبَال : بری رائے رکھنے والا۔
ما ھو لہم فی قِبَالٍ وَلاَ دِبَارٍ : وہ لوگ اس کی پرواہ نہیں کرتے، اسے کسی شمار میں نہیں لاتے۔
القُبَالُ : ہر شے کا اول اور سامنے آنے والا حصہ۔ قُبَالَۃَ الدَّابَّۃِ : چوپائے کی پیشانی۔

القَبَالَۃُ : اقرار نامہ، ضمانت، کفالت، ذمہ داری نَحْنُ فی قَبَالَۃِ فُلاَنٍ : ہم فلاں کے زیر ضمانت یا زیر معاہدہ ہیں، (ریاسۃ کے مقابلہ میں قبالۃ عارضی اور کم درجہ ہے)۔
القِبَالَۃ : کفالت و ضمانت (۲) دایہ گری (۳) ذمہ داری، ذمہ لیا ہوا کام۔
القُبَالَۃُ : راستہ کا سامنے والا حصہ۔
قُبَالَۃَ فُلاَنٍ : کسی کے سامنے، بالمقابل۔
قَبْلُ : ظرف زمان گذشتہ یا ظرف مکان گذشتہ (ضد : بَعْدُ) یہ لفظ مبہم ہے اضافت کے بغیر مفہوم واضح نہیں ہوتا اضافت لفظاً ہو جیسے : جَاءَ فُلاَنٌ قَبْلَ فُلاَنٍ - دَارِی قَبْلَ دَارِہ یا اضافت تقدیراً ہو۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "لِلّٰہِ الاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَ مِنْ بَعْدُ" اضافت کے وقت منصوب اور بلا اضافت مبنی علی الضمّ ہوتا ہے۔
قَبْلَ المِیْعَاد : قبل از وقت۔
قَبْلاً ومن قَبْلُ : قبل ازیں، پیش تر، پہلے، سابق میں۔ من ذِی قَبَل : پہلے سے۔
القُبُلُ : قصد۔ اذا اَقْبَلَ قُبُلَكَ : (اگر ایسا ہے تو) میں تمہاری طرف متوجہ ہوں گا۔
القُبُلُ : ہر چیز کا اگلا حصہ، حضرت یوسف علیہ السلام کے متعلق قرآن پاک میں ہے: "اِنْ کَانَ قَمِیْصُہٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ"۔ اگر ان کا کرتا آگے کی طرف سے پھٹا ہوا ہے تو اس عورت نے سچ کہا (۲) پہاڑ کا دامن (۳) وقت کا ابتدائی حصہ جیسے کَانَ ذٰلِكَ فی قُبُلِ الصَّیْف : یہ بات موسمِ گرما کے شروع ہی میں

ہوئی تھی (۴) عورت اور مرد کی شرمگاہ کا سامنے والا حصہ۔ رَأَیْتُهٗ قُبُلاً: میں نے اسے صاف دیکھا، کھلا ہوا دیکھا
القِبَلُ: طاقت، دسترس۔ مَالِی بِهٖ قِبَلٌ: مجھ میں اس کی طاقت نہیں۔
قرآن پاک میں حضرت سلیمانؑ کے قول کی حکایت ہے: "اِرْجِعْ اِلَیْهِمْ فَلَنَأْتِیَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا" "لوٹ جاؤ ان کے پاس اب ہم ان کے پاس ایسی فوجیں لے کر آتے ہیں کہ جن سے ان کی ایک نہ چلے گی۔
(۲) جہت، کونا، گوشہ (۳) نزد، قرب، جیسے لِی قِبَلَ فُلَانٍ دَیْنٌ: فلاں کے پاس میرا قرض ہے۔ لِی فِی قِبَلِهٖ کَذَا: اس کی طرف میری فلاں چیز ہے
اَصَابَهٗ هٰذَا الْاَمْرُ مِن قِبَلِهٖ: یہ بات اس پر اس کی طرف سے آئی۔
مِن ذِی قِبَلٍ: آئندہ جیسے اَفْعَلُ ذٰلِكَ مِن ذِی قِبَلٍ۔ لَا اُكَلِّمُكَ اِلٰی عَشْرٍ مِن ذِی قِبَلٍ: میں تم سے آئندہ دس دن تک نہیں بولوں گا۔
قِبَلَ فُلَانٍ: فلاں کے سامنے، فلاں کی موجودگی میں۔ مِن قِبَلِهٖ: اس کی طرف سے۔
القُبَلُ: رَأَیْتُهٗ قُبَلاً: میں نے اسے بالمقابل دیکھا، میرا اس کا سامنا ہوا۔
القَبَلُ: آنکھ کا بھینگا پن (۲) کھلا راستہ، صاف راستہ (۳) بالمقابل ہونے والا، زمین کا ابھار (پہاڑ، ٹیلہ وغیرہ) (۴) پہاڑ کا دامن (۵) ہر وہ چیز جو سب سے پہلے نظر آئے (۶) زمین کے مختلف حصوں پر اگی ہوئی گھاس (۷) ہاتھی دانت کا ٹکڑا جو عورت یا گھوڑے کے سینہ پر چمکتا ہو ج: اَقْبَالٌ۔
القُبْلَةُ: بوسہ (۲) بکری کے کان اور آنکھ کے درمیان نشان ج: قُبَلٌ۔

قُبْلَةُ الحُمّٰی: بخار والے کے منہ پر نکلنے والی پھنسی۔
القِبْلَةُ: جہت، سمت، رخ۔ کہتے ہیں: مَا لِكَلَامِهٖ قِبْلَةٌ: اس کے کلام کا کوئی رخ ہی نہیں ہے: اَیْنَ قِبْلَتُكَ تمہاری سمت کیا ہے؟ (۲) خانۂ کعبہ (مسلمان اسے اپنی نمازوں کی جہت وسمت بناتے ہیں، اس کی طرف رخ کرتے ہیں)۔ مَا لَهٗ قِبْلَةٌ وَلَا دِبْرَةٌ: اس کے کام کا کوئی رخ متعین نہیں، وہ غلطاں و پیچاں ہے
(۳) توجہ گاہ۔ قِبْلَةُ الْاَنْظَارِ: مرکز توجہ۔ کہتے ہیں: اِجْعَلُوْا بُیُوْتَكُمْ قِبْلَةً: تم اپنے گھروں کو مسجد بناؤ۔ آمنے سامنے بناؤ یا قبلہ رخ بنایا کرو۔
القِبْلِیُّ: جنوبی (۲) مصر کا بالائی حصہ۔
القَبَلَةُ: نظر یا محبت کا تعویذ (۲) ہاتھی دانت کا ٹکڑا جو زینت کے لئے عورت کے سینہ پر یا گھوڑے کے سینہ پر لگایا جاتا تھا۔
القَبُوْلُ: مقبولیت، پسندیدگی، منظوری تسلیم (۲) حسن و خوبی (۳) بادِ صبا ج: قَبَائِلُ (۴) صلاحیت و توجہ (۵) مدرسہ وغیرہ میں داخلہ۔ اِمْتِحَانُ القَبُولِ: امتحان داخلہ۔
القُبُوْلُ: القَبُوْلُ۔
القُبُوْلُ العَامُّ: عام مقبولیت۔
القُبُوْلُ الجُزْئِیُّ: جزوی منظوری۔
القَبِیْلُ: نسل (۲) جماعت (۳) پیروکار، متبعین۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّهٗ یَرٰكُمْ هُوَ وَقَبِیْلُهٗ مِنْ حَیْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ" (۴) مماثل قسم۔ خُذْ هٰذَا وَمَا كَانَ مِنْ قَبِیْلِهٖ: یہ اور جو اس جیسا ہو

اسے لے لو (۵) کفیل وضامن۔ قرآن پاک میں قبیل کے یہ معنی لئے گئے ہیں: "اَوْ تَأْتِیَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِیْلًا" (۶) سردار قوم (سیّد سے چھوٹا) مذکر و مؤنث دونوں کے لئے ج: قُبُلٌ۔
مِن هٰذَا القَبِیْلِ: اس طرح کا، اس جیسا، اس قسم کا (۲) اس نقطۂ نظر سے۔
القَبِیْلَةُ: ایک باپ یا ایک دادا کی اولاد، قبیلہ، خاندان، کنبہ (۲) نباتات اور جانوروں کی قسم (۳) قمیص کے استر کا ٹکڑا (۴) لگام کا تسمہ (۵) کھوپڑی کی ہڈی ج: قَبَائِلُ۔ ثَوْبٌ قَبَائِلُ: بوسیدہ کپڑے۔
قَبَائِلُ الرَّحْلِ: پالان کی ایک دوسرے میں پھنسی ہوئی لکڑیاں۔
قَبَائِلُ الشَّجَرَةِ: شاخیں۔
القَبِیْلِیُّ والقَبَلِیُّ: قبیلہ کا، خاندانی، قبائلی۔
المُقَابَلُ: شریف النسل کا، نجیب الطرفین۔
المُقَابِلُ: عوض، بدلہ (۲) سامنے، بالمقابل اِشْتَرَیْتُ الكِتَابَ مُقَابِلَ دِرْهَمٍ۔ دَارُهٗ مُقَابِلٌ لِدَارِی (۳) جانب، سمت۔
مُقَابِلُ الحُضُوْرِ: حاضری فیس۔
مُقَابِلَ كَذَا وَفِی مُقَابِلِ كَذَا: فلاں چیز کے عوض یا اس کے بدلہ میں۔
بِلَا مُقَابِلٍ: مفت۔
المُقَابَلَةُ: وہ بکری یا اونٹنی جس کے کان کاٹ کر الگ کئے بغیر آگے کی طرف لٹکتے ہوئے چھوڑ دیئے جائیں، آگے کی طرف لٹکانا (۲) علم البدیع میں صنعت مقابلہ دو یا زیادہ معانی کے برعکس معانی ترتیب وار لانا جیسے قرآن پاک میں ہے: "فَلْیَضْحَكُوْا قَلِیْلًا وَّلْیَبْكُوْا كَثِیْرًا" یہاں ضحک کے مقابلہ میں بکا اور قلیل کے مقابلہ میں کثیر لایا گیا ہے (۳) مقابلہ،

ملاقات، انٹرویو۔
اَلْمُقَابَلَةُ الدَّافِئَةُ: گرم جوش ملاقات
اَلْمُقَابَلَةُ العَاجِلَةُ: فوری ملاقات۔
اَلْمُقَابَلَةُ مع أَحَدٍ: کسی سے انٹرویو۔
اِجْرَاءُ مقابَلَةٍ مع أَحَدٍ: کسی سے انٹرویو لینا۔
اَلْمُقَابَلَةُ الصَّحَفِيَّةُ: اخباری انٹرویو
اَلْمُقَابَلَةُ التِّلِفِزْيُونِيَّةُ: ٹیلی ویژن انٹرویو۔
اَلْمُقَابَلَةُ الشَّخْصِيَّةُ: نجی ملاقات
اَلْمُقْبِلُ: آئندہ۔
اَلْمُقْبِلُ اِلٰی فُلَانٍ: کسی کے سامنے آنیوالا
اَلْمُقْبِلُ علٰی أَحَدٍ: کسی کی طرف متوجہ ہونے والا۔
اَلْمُقْبَلَةُ: أَرْضٌ مُقْبَلَةٌ: وہ زمین جہاں کہیں کہیں بارش ہوئی ہو (ہر جگہ نہ ہوئی ہو)۔
اَلْمُقْتَبَلُ: قبول کیا ہوا (۲) پیوند لگا ہوا۔
مُقْتَبَلُ الشَّبَابِ: ابتدائی جوانی، بھرپور جوانی کا دور۔ هو فی مُقْتَبَلِ العُمْرِ: وہ نوخیز ہے، نو عمر ہے۔
اَلْمُسْتَقْبَلُ: آئندہ زمانہ۔ المُسْتَقْبَل الزَّاهِرُ: روشن مستقبل۔ فی المُسْتَقْبَلِ: آگے، آئندہ۔
اَلْمَقْبُولُ: منظور شدہ، پسندیدہ۔ (۲) قابل قبول (۳) داخل (مدرسہ) (۴) امتحان میں کامیابی کا دوسرا درجہ۔
• قَبَنَ ـِ قُبُونًا: نفع بخش کام کے لئے کہیں جانا، سفر کرنا۔
أَقْبَنَ فُلَانٌ: شکست کھانا (۲) بے خطر ہو کر دوڑنا۔
قَبَّنَ الشَّيْءَ: کانٹے سے تولنا۔
القِبَانَةُ: کانٹے پر تولنے کا کام۔
القَبَّانُ: بھاری اشیاء تولنے کا ایک پلڑے کا کانٹا جس کے اوپر ایک لمبی چھڑ ہوتی ہے جس پر خانے اور نمبر ہوتے ہیں اور اس میں ایک کڑا لگا ہوتا ہے وزن کے جھکاؤ سے کڑا جس نمبر پر آکر رکتا ہے وہی وزن معتبر ہوتا ہے (۲) محافظ، نگراں۔ فُلَانٌ قَبَّانٌ علٰی فُلَانٍ۔
القَبَّانِيُّ: کانٹے سے تولنے والا، کانٹے سے تولنے کا پیشہ کرنے والا۔
القِبِّيْنُ: دوسروں سے الگ تھلگ اپنے ہی معاملات سے سروکار رکھنے والا۔
• قَبَاهُ ـُ قَبْوًا: انگلیوں سے سمیٹنا۔
— الزَّعْفَرَانَ و نَحْوَهُ: زعفران وغیرہ کو پودوں سے توڑنا۔
— الشَّيْءَ: موڑنا، کمان کی طرح کرنا۔
— البِنَاءَ: عمارت بلند کرنا۔
قَبَّى الثَّوْبَ: کپڑے کی قبا بنانا۔
— المَتَاعَ: سامان اکٹھا کرنا اور اس کو اس کی متعلقہ جگہوں پر رکھنا۔
اِنْقَبَى: پوشیدہ ہونا۔
تَقَبَّى الشَّيْءُ: گنبد کی طرح ہونا۔
— فُلَانٌ: قبا پہننا۔ تَقَبَّى قَبَاءَهُ۔
القَابِيَاءُ: کمینہ۔ بَنُو قَابِيَاءَ: شراب پینے کے لئے جمع ہونے والے لوگ۔
القَابِيَةُ: زعفران جمع کرنے والی۔
القِبَا: قِبَا القَوْسِ: کمان کا آدھا حصہ۔ بَيْنَهُمَا قِبَا قَوْسَيْنِ: ان کے درمیان ایک کمان کا فاصلہ ہے
القَبَاءُ: چوغہ، ایک ڈھیلا لمبا لباس جو کپڑوں کے اوپر پہنا جاتا ہے ج: أَقْبِيَةٌ۔
القِبَةُ: بکری کے پہلو میں اوجھ کے نچلے حصہ کا مینگنیوں کے مخرج کے علاوہ تہہ دار مخصوص مقام۔
القَبْوُ: کمان دار ڈاٹ (۲) گول گنبد دار کمرہ (۳) تہ خانہ جس میں گرمی کے موسم میں اشیاء کو گرمی سے محفوظ رکھا جاتا ہے ج: أَقْبَاءٌ۔
القَبْوَةُ: چھوٹا تہ خانہ (۲) تنور کا گڑھا۔
المَقْبُوُّ: اکھٹا کیا ہوا۔
المُقَبِّي: موٹا، چربی دار۔

ق ـــ ت

• قَتَبَهُ ـُ قَتْبًا: بھنی ہوئی آنتیں کھلانا۔
أَقْتَبَ البَعِيْرَ: اونٹ پر چھوٹا پالان باندھنا، کجاوہ باندھنا۔
— اليَمِيْنَ: قسم کو سخت کرنا۔
— فُلَانًا يَمِيْنًا: کسی کو سخت قسم دینا۔ مقولہ ہے: ارْفُقْ به ولا تُقْتِبْ عليه فی اليمين: اس پر رحم کر اور اسے سخت قسم نہ کھلاؤ۔
— الدَّيْنُ فُلَانًا: قرض کا کسی کو بوجھل کرنا۔
قَتَّبَهُ تَقْتِيْبًا: جھکانا۔ هو مُقَتَّبٌ۔ مُقَتَّبُ الكَاهِلِ: جھکے ہوئے مونڈھے والا۔
التَّقْتِيْبُ: جھکاؤ، ٹیڑھا پن، خم۔
القَتَبُ: کجاوہ جو کوہان کے بقدر ہو، پالان ج: أَقْتَابٌ۔
القَتِبُ: مشتعل مزاج، تنگ دل آدمی۔
القِتْبُ: القَتَبُ (۲) آنت (مذکر ہے کبھی مؤنث بھی ہوتا ہے) (۳) رہٹ سے متعلق سامان (۴) پیٹ کے اندر کی چیزیں ج: أَقْتَاب۔
القَتَبُ: جھکاؤ، کبڑا پن۔ أبو قَتَبٍ: کبڑا
القِتْبَةُ: آنت ج: قِتَبٌ۔
القَتُوْبَةُ: وہ اونٹ جن کی پیٹھ پر پالان رکھے جاتے ہیں۔ حدیث میں ہے: "لا صَدَقَةَ فی الإبلِ القَتُوبَةِ": کام میں لگنے والے اونٹوں پر صدقہ واجب نہیں۔
• قَتَّ فُلَانٌ ـُ قَتًّا: جھوٹ بولنا۔

قَتَّ بَیْنَ النَّاسِ: لوگوں میں گھس کر ان کی لاعلمی میں باتیں سننا (چغلی لگائے یا نہ لگائے)۔
ــــ فُلَانًا: خفیہ طور پر کسی کا پیچھا کرنا تاکہ اس کا مقصد معلوم کیا جاسکے۔
ــــ الحَدِیْثَ: فساد پھیلانے کی غرض سے باتیں لوگوں تک پہنچانا (۲) بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا۔
ــــ اَثَرَ الشَّیْءِ: کسی چیز کے نشان پر چلنا
ــــ الشَّیْءَ: مہیا کرنا (۲) کم کرنا (۳) تھوڑا تھوڑا اکھٹا کرنا۔ ھو قَتَّاتٌ و قَتُوْتٌ۔
قَتَّتَ الاَحَادِیْثَ: فساد کی غرض سے باتیں ادھر ادھر پہنچانا۔
ــــ الاَفَاوِیَةَ: ہانڈی میں مسالے وغیرہ ڈالنا، مسالے وغیرہ ڈال کر پکانا
ــــ الزَّیْتَ: زیتون کے تیل میں خوشبودار تیل ملانا۔
القَتُّ: گھڑا ہوا جھوٹ (۲) اسپست، ایک جنگلی دانہ جو کوٹ کر پکانے کے کام آتا ہے۔ واحد: قَتَّةٌ۔
القَتَّاتُ: چوری سے لوگوں کی باتیں سننے والا (چغلی لگائے یا نہ لگائے) (۲) چغلخور۔
• قَتِدَتِ الاِبِلُ ــ قَتَدًا: قتاد (خاردار درخت) کھانے سے اونٹوں کے پیٹ میں درد ہونا۔ ھی قَتِدَةٌ
قَتَّدَ القَتَادَ: قتاد درخت کاٹ کر اس کے کانٹے جلانے کے بعد اونٹوں کو کھلانا
القَتَادُ: ایک سخت درخت جس کے کانٹے سوئی کی طرح ہوتے ہیں۔ اس سے عمدہ قسم کا گوند بنایا جاتا ہے۔ مِن دُوْنِہٖ خَرْطُ القَتَادِ: مشقت کے بعد حاصل ہونے والی چیز کے بارہ میں مثل مشہور ہے (کانٹے اور پتے توڑنے سے پہلے قتاد کاٹنا پڑے گا جو مشکل ہے)۔
القَتَدُ: کجاوہ کی لکڑی ج: اَقْتَادٌ و قُتُوْدٌ۔
• قَتَرَ فُلَانٌ ــ قَتْرًا: تنگ حال ہونا، غربت زدہ ہونا۔
ــــ عَلٰی عِیَالِہٖ: آل اولاد پر خرچ میں تنگی کرنا، کمی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَالَّذِیْنَ اِذَا اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا وَلَمْ یَقْتُرُوْا"۔
ــــ اللَّحْمُ: گوشت پکنے کی خوشبو پھیلنا۔
ــــ لِلاَسَدِ: شیر کے لئے شکار کے گڑھے میں گوشت رکھنا جس کی بو سونگھ کر وہ آئے)۔
ــــ الشَّیْءَ والاَمْرَ: کام پر لگے رہنا۔
ــــ الشَّیْءَ: کسی شے کو اس کی ایک جانب رکھنا (۲) اجزاء کو باہم ملانا۔
ــــ الدِّرْعَ: زرہ میں کیلیں لگانا۔
قَتِرَ البَخُوْرُ واللَّحْمُ وغَیْرُہٗ ــ قَتَرًا: گوشت یا دھونی والی چیزوں کی خوشبو پھیلنا۔
اَقْتَرَ الرَّجُلُ: تنگی معاش ہونا، تنگ حال ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَعَلَی المُقْتِرِ قَدَرُہٗ"
ــــ المَرْاَۃُ: عورت کا عود کی دھونی لینا۔
ــــ الصَّائِدُ اَوِ الصَّیْدُ: شکاری یا شکار کا ٹٹی کی آڑ میں ہونا، گھات میں بیٹھنا۔
ــــ اللّٰہُ رِزْقَ فُلَانٍ: کسی کی روزی کم کرنا، رزق میں کمی کرنا۔
ــــ النَّارَ: آگ سے دھواں اٹھانا۔
ــــ الصَّائِدُ فِیْ قُتْرَتِہٖ: شکاری کا شکار کے لئے گھات میں بیٹھنا۔
قَتَّرَ عَلٰی عِیَالِہٖ: اہل وعیال کے خرچ میں تنگی کرنا، بخل سے کام لینا۔
قَتَّرَ الشِّوَاءُ: گوشت بھوننے کی خوشبو پھیلنا۔
ــــ الشِّوَاءَ: بھنے ہوئے گوشت کی خوشبو خوب پھیلانا، خوب مہکانا۔
ــــ الصَّیَّادُ لِلاَسَدِ: شکاری کا شیر کی گھات میں بیٹھنا۔
ــــ الاَشْیَاءَ و بَیْنَ الاَشْیَاءِ: چیزوں کو یکجا کرنا، اور استعمال کے لئے تیار کرنا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: "اَنَّ اَبَا طَلْحَةَ کَانَ یَرْمِیْ وَالنَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُقَتِّرُ بَیْنَ یَدَیْہِ": ابو طلحہؓ تیر چلا رہے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے سامنے تیروں کو اکھٹا اور چلانے کے لئے تیار کر رہے تھے۔
ــــ فُلَانًا: کسی کو پہلو کے بل گرانا۔
اِقْتَتَرَ الرَّجُلُ: شکار کے لئے ٹٹی کی آڑ میں ہونا۔
تَقَاتَرَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو فریب دینا۔
تَقَتَّرَ فُلَانٌ: غضبناک ہو کر لڑائی کیلئے تیار ہوجانا۔
ــــ لِلصَّیْدِ: شکار کے لئے گھات میں بیٹھنا
ــــ عَنْہُ: ہٹ جانا، دور ہوجانا۔
ــــ فُلَانًا: غافل پاکر فریب دینے کی کوشش کرنا۔
التَّقْتِیْرُ: کنجوسی، بہت تھوڑی خوراک۔
القَاتِرُ: کمزور (۲) ہلکا کجاوہ۔
القُتَارُ: پکنے یا بھننے کی چراہند، خاص قسم کی خوشبو، جلتی ہوئی ہڈی یا عود وغیرہ کی خوشبو۔
القَتْرُ: کنجوسی، گزر کے قابل خوراک۔
القُتْرُ: کنارہ، گوشہ ج: اَقْتَارٌ۔

الْقِتْرَةُ: نشانہ پر پھینکا جانے والا تیر سل وغیرہ ج: قِتَرٌ۔ ابنُ قِتْرَةٍ: ایک موذی سانپ جس کا کاٹا بچتا نہیں۔

الْقُتْرَةُ: افلاس، تنگ دستی (۲) باغ میں پانی آنے کی نالی یا سوراخ (۳) دروازہ کا سوراخ جس میں کھٹکا داخل ہوکر دروازہ بند ہوجاتا ہے (۴) زرہ کا حلقہ (کڑی) (۵) تندور کا حلقہ (۶) آر پار طاقچہ، روشندان، حدیث میں ہے: "مَنِ اطَّلَعَ مِنْ قُتْرَةٍ فَفُقِئَتْ عَيْنُهُ فَهِيَ هَدَرٌ" (۷) شکاری کی ٹٹی گھات جس کی آڑ میں وہ شکار کرتا ہے، ج: قُتَرٌ۔

الْقَتَرَةُ: دھویں جیسا غبار جو خوف یا کرب و بےچینی کے وقت آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ"۔

الْقَتُورُ: کنجوس آدمی۔

الْقَتِيرُ: زرہ کے حلقوں میں لگے ہوئے کیلوں کے سرے (۲) زرہ (۳) بڑھاپے کی ابتدا۔

• قَتَعَ ـَ قُتُوعًا: ذلیل ہونا، تابع فرمان ہونا۔

قَاتَعَهُ: کسی سے جنگ کرنا، لڑائی کرنا۔

الْقِتْعُ: کم گہرے غار میں مکھیوں کا چھتہ۔

الْقَتَعُ: کیڑے (کیسے بھی ہوں) (۲) لکڑی کو کھانے والا لال کیڑا۔ واحد: قَتَعَةٌ۔

الْقَتَعَةُ: ذلیل حقیر، جی حضوری کرنے والا۔

• قَتَلَهُ ـُ قَتْلًا: مار ڈالنا، قتل کرنا، ختم کر دینا۔

ـــ اللّٰهُ فُلَانًا: کسی کے شر کو دفع کرنا۔

ـــ جُوعَه او عَطَشَهُ: بھوک یا پیاس کی اذیت کو کھانے یا پانی کے ذریعہ زائل کرنا۔

ـــ غَلِيلَه: پیاس بجھانا۔

قَتَلَ الْخَمْرَ: شراب میں (تیزی کم کرنے کے لئے) پانی ملانا۔

ـــ فُلَانًا: ذلیل کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ عِلْمًا: خوب تحقیق کرکے جاننا

ـــ فُلَانًا بِأَخِيه: کسی کو اپنے بھائی کے بدلہ میں مارنا۔

ـــ نَفْسَه: خودکشی کرنا۔

ـــ شَخْصِيَّتَه: شخصیت یا حیثیت فنا کرنا۔

أَقْتَلَهُ: قتل کے لئے پیش کرنا۔

قَاتَلَهُ مُقَاتَلَةً وَقِتَالًا: لڑنا، جنگ کرنا (۲) مزاحمت کرنا، دھکا دینا، نمازی کے سامنے سے گزرنے والے کے بارہ میں حدیث میں ہے: "قَاتِلْهُ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ": اسے ہٹادو یا مزاحمت کرو کیونکہ وہ شیطان ہے۔

ـــ اللّٰهُ فُلَانًا: کسی پر خدا کا لعنت بھیجنا، ملعون و مردود بنانا، بددعا کے لئے قرآن میں ہے: "قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ أَنَّى يُؤْفَكُونَ"۔ قَاتَلَهُ اللّٰهُ: اس پر خدا کی مار پڑے (بددعا) قَاتَلَهُ اللّٰهُ مَا أَفْصَحَهُ: خدا اسے برکت دے وہ کتنا خوش بیان ہے (دعا اور مدح کے لئے)۔

قَتَّلَ فُلَانًا: بری طرح قتل کرنا، صورت بگاڑ دینا، ذلیل کرنا، قَلْبٌ مُقَتَّلٌ: عشق سے پارہ پارہ ہوجانیوالا دل۔

ـــ الْقَوْمَ: لوگوں میں مار دھاڑ کرنا، قتل عام کرنا۔

اِقْتَتَلَ الْقَوْمُ: باہم مار دھاڑ کرنا، لڑنا

ـــ النِّسَاءُ فُلَانًا: عورتوں کا کسی کو دامِ عشق میں پھنسا کر ہلاک کر دینا۔

ـــ الْجِنُّ فُلَانًا: جن کا کسی کو دیوانہ بنا دینا۔

اُقْتُتِلَ الرَّجُلُ: عشق سے دیوانہ ہونا۔

تَقَاتَلَ الْقَوْمُ: باہم لڑنا۔

تَقَتَّلَ الْقَوْمُ: باہم جنگ کرنا (۲) ایک دوسرے کو قتل کرنا۔

ـــ الرَّجُلُ لِحَاجَتِه: اپنے کام میں وقت لگانا اور کوشش کرنا۔

ـــ لِلْمَرْأَةِ: عورت کا تابع ہونا، بیوی کا غلام ہونا۔

ـــ فِي مِشْيَتِهَا: عورت کا مٹک کر چلنا۔

ـــ الْمَرْأَةُ لِلرَّجُلِ: مرد کے سامنے اتنا سنگار کرنا اور ادائیں دکھانا کہ وہ عاشق ہوجائے۔

اِسْتَقْتَلَ: قتل کئے جانے کیلئے خودسپردگی کرنا۔

ـــ فِي الْأَمْرِ: جان توڑ کوشش کرنا۔

الْقَتَالُ: جان (۲) جان کا بقایا۔ أَصَابَ قَتَالَهُ: اس کی جان کو تکلیف پہنچائی (۲) گوشت، چربی۔ دَابَّةٌ ذَاتُ قَتَالٍ: موٹا تازہ (لحیم شحیم) جانور بَقِيَ مِنْهُ قَتَالٌ: اس کی ہڈیاں نکل آئیں (دبلے پن سے)۔

الْقِتْلُ: ہم پلہ، ہمسر، مماثل۔ هُمَا قِتْلَانِ: وہ دونوں ہم پلہ ہیں (۲) واقف کار، کسی کام کا ماہر۔ إِنَّهُ لَقِتْلُ شَرٍّ: وہ شر خوب جانتا ہے، وہ بڑا شریر ہے ج: أَقْتَالٌ۔

الْقِتْلَةُ: قتل کی ہیئت یا نوعیت۔

الْقَاتِلُ: مہلک، تباہ کن۔

الْقَتُولُ: بہت قتل کرنے والا ج: قُتُلٌ و قُتُلٌ۔

الْقِتَالُ: لڑائی، جنگ، معرکہ۔

الْقِتَالُ الْعَنِيفُ: گھمسان کی جنگ۔

الْمُقَاتِلُ: جنگجو (۲) لڑاکا (۳) سپاہی، لڑنے والا ج: مُقَاتِلَةٌ۔

الْمُقَاتِلَاتُ: لڑاکا ہوائی جہاز۔

الْمُقَاتِلَاتُ قَاذِفَةُ الْقَنَابِلِ: بمبار

لڑا کا طیارے۔
المُقَاتَلَةُ: جنگ، لڑائی۔
المُقَتَّلُ: کام یا بار برداری سے تھکا ماندہ (۲) جہاں دیدہ، تجربہ کار۔
المُقْتَتَلُ: میدان جنگ، میدان کارزار۔
المَقْتَلُ: میدان جنگ (۲) زمانۂ جنگ (۳) قتل گاہ (۳) سبب قتل۔ کہتے ہیں: مَقْتَلُ الرَّجُل بَيْنَ فَكَّيْهِ: زبان آدمی کی ہلاکت کا سبب ہے (۴) قتل، ہلاکت ج: مَقَاتِل۔ وَلِّنِي مَقَاتِلَكَ: اپنا چہرہ میری طرف کرو۔
المَقْتَلَةُ: معرکہ، کارزار۔
المَقْتُولُ: قتل کردہ، ہلاک شدہ۔
• قَتَمَ ـُ قُتُومًا: سیاہی یا سرخی مائل غبار کے رنگ کا ہونا، بھورے رنگ کا ہونا۔
ــــ الغُبَارُ: غبار کا سیاہی مائل ہونا۔
ــــ الوَجْهُ: بھورے رنگ کا ہونا۔
ــــ النَّهَارُ: دن کا بہت غبار والا ہونا۔
قَتِمَ ـَ قَتَمًا و قُتُومًا: قَتَمَ۔ هو أَقْتَمُ و هي قَتْمَاءُ۔
أَقْتَمَ الشيءُ: بھورے یا غبار کے رنگ کا ہونا۔
ــــ اليَوْمُ: دن کا بہت غبار آلود ہونا۔
الأَقْتَمُ: سیاہی یا سرخی مائل غبار کے رنگ کا، بھورا۔ هي قَتْمَاءُ ج: قُتْمٌ
القَاتِمُ: سیاہ، سیاہی مائل یا سرخی مائل غبار کے رنگ کا۔ أَسْوَدُ قَاتِمٌ: بہت سیاہ۔ أَحْمَرُ قَاتِمٌ: گہرا سرخ ج: قَوَاتِم۔
القَتَامُ: سیاہ گرد۔ ارْتَفَعَ القَتَامُ حَتَّى خَفِيَتِ الأَعْلَامُ: کالا غبار اتنا پھیلا کہ عمارتوں کے نشانات چھپ گئے
القَتَمُ: گرد، غبار (۲) گرد و غبار والی ناگوار ہوا۔

القُتْمَةُ: سرخی مائل یا گرد آلود رنگ (۲) ہلکی سیاہی۔
• قَتَنَ المِسْكُ او الدَّمُ ـُ قُتُونًا: مشک یا خون کا خشک ہو جانا، تازگی ختم ہو کر سیاہی آ جانا۔
قَتُنَ الرَّجُلُ وغَيْرُهُ ـُ قَتَانَةً: خوراک کم ہو کر کمزور و دبلا ہو جانا هو وهي قَتِينٌ۔
اِقْتَتَنَ: قَتُنَ۔
القَتِينُ: چھچھڑی (۲) دبلا پتلا (۳) پتلا (نیزے کا پھل)۔
• قَتَا فُلَانًا ـُ قَتْوًا: خدمت کرنا۔ فُلَان يقتو المُلُوكَ: فلاں بادشاہوں کی خدمت کرتا ہے۔
اِقْتَوَى فُلَانٌ: خادم بن جانا۔
المَقْتَوِيُّ: خادم ج: مَقَاتِيَة و مَقْتَوُونَ۔
المَقْتَوِينُ: (من النَّاس) صرف کھانے کے بدلہ لوگوں کی خدمت کرنے والے (اس میں مذکر و مؤنث، واحد و تثنیہ اور جمع سب برابر ہیں)۔ رَجُلٌ مَقْتَوِين وامْرَأَة مَقْتَوِين ورَجُلَان مَقْتَوِين ورجال مَقْتَوِين ونِسَاءُ مَقْتَوِين۔

ق ــــ ث

• أَقْثَأَ المَكَانُ: جگہ کا بہت کھیروں والی ہونا۔
ــــ القَوْمُ: قوم کا بہت کھیروں والا ہونا
القِثَّاءُ: کھیرا، ککڑی کے مشابہ، مصر میں اسے خِيار، عَجُّور اور فَقُّوس کہتے ہیں۔
المَقْثَأَةُ: کھیرے اگنے کی جگہ (۲) بہت کھیرے اگانے والی زمین۔

قَثَّ الشيءَ ـُ قَثًّا: بکثرت جمع کرنا۔ قَثَّ فُلَانٌ مَالًا۔ جَاءَ يَقُثُّ مَعَه دنيا عَرِيضَةً: وہ اپنے ساتھ لمبی چوڑی دنیا لایا یعنی دنیا کا بہت مال و متاع ساتھ لایا (۲) ہٹانا سرکانا۔ جیسے: قَثَّ السَّيْلُ هَشِيمَ النَّبَاتِ: سیلاب گھاس پھونس بہا لایا۔
اِقْتَثَّ الشيءَ: کسی شے کو اس کی جگہ سے ہٹا دینا، سرکا دینا، جیسے: اِقْتَثَّ الحَجَرَ و اقْتَثَّ القَوْمَ عن أَصْلِهِمْ: لوگوں کو ان کی اصل سے ہٹا دیا۔
القُثَاثُ: سامان۔ جَاءَ القَوْمُ بِقُثَاثِهِمْ: لوگ اپنے سامان کے ساتھ آئے۔
القَثَّاثُ: چغلخور۔
القَثَاثَةُ: لوگوں کی جماعت۔
القَثِيثُ: کھجور کے درخت کی پود (۲) انگور یا کھجور کے درختوں کی اِدھر اُدھر پھیلی ہوئی جڑیں۔
القَثِيثَةُ: القَثَاثَةُ۔
المَقَثَّةُ: بچوں کا ایک کھیل، کوئی چیز زمین میں تھوڑی سی گاڑ کر ایک چوڑی لکڑی سے اسے اکھاڑتے ہیں۔
• قَثَمَ فُلَان فی مشيه ـُ قَثْمًا: سست رفتاری سے چلنا۔
ــــ لِفُلَانٍ من مالِه: مال دینا۔
ــــ الشيءَ: کوئی چیز سب یا اکثر لے لینا۔
اِقْتَثَمَ الشيءَ: قَثَمَه (۲) بالکل جڑ نکال دینا، جڑ سے اکھاڑنا۔
قَثِمَ ـَ قَثَمًا: شیر کے پاخانہ میں لتھڑ جانا
قَثُمَ ـُ قَثْمًا و قَثَامَةً: گرد آلود ہونا
القَاثِمُ: معطی۔
قَثَامِ: اسم فعل امر بمعنی اقثم: آہستہ چل

(۲) بجو کی مادہ (چونکہ وہ آہستہ چلتی ہے.
القُثَمُ: بہت سخی، فیاض (۲) گٹھے ہوئے بدن کا (۳) بجو (نر)
القَثُومُ: نیکیوں کو جمع کرنے والا ج: قُثُمٌ
• قَثَا ـُـ قَثْوًا: ایسی چیز کھانا جسکی ڈاڑھوں میں دبنے سے آواز پیدا ہو جیسے ککڑی کھیرا وغیرہ.
ـــ المَالَ وغَيْرَه: اکٹھا کرنا.
اقْتَثَى المَالَ وغَيْرَهُ: قَثَاهُ.

ق ـــ ح

• قَحَبَ الجَمَلُ او الفَرَسُ ـُـ قَحْبًا و قُحَابًا: کھانسنا. وقَحَبَ الرَّجُلُ (بھی مستعمل ہے)
ـــ الرَّجُلُ: خبث و شرارت سے کھانسنا.
ـــ المَرْأَةُ: بدکار و زناکار ہونا.
قَاحَبَتِ المَرْأَةُ: زناکار ہونا.
قَحَّبَ: مبالغہ در قَحَبَ.
تَقَحَّبَتِ المَرْأَةُ: زناکار ہونا.
القُحَابُ: بیماری کی وجہ سے پیٹ کی خرابی، اندرونی خرابی.
القَحْبُ: کھانسنے والا بوڑھا ج: قِحَابٌ.
القَحْبَةُ: کھانسنے والی بڑھیا (۲) پیٹ کی مریضہ (۳) زانیہ (زمانۂ جاہلیت میں زانیہ کھانس کر اپنے طلب گاروں کو بلاتی تھی) ج: قِحَابٌ
• قَحَتَ الشَّيْءَ ـَـ قَحْتًا: سالم چیز لے لینا، پوری یا کل لے لینا.
قَحَّ ـُـ قُحُوحَةً و قَحَاحَةً: خالص ہونا (۲) کھانسی آنا.
القُحَاحُ: خالص جس میں غیر جنس کی آمیزش نہ ہو. اعرابیٌّ قُحَاحٌ: خالص دیہاتی شہری خو بو جس کے پاس نہ آئی ہو. صَارَ الى قُحَاحِ الأَمْرِ: وہ معاملہ کی اصل تک پہنچ گیا.

القُحُّ: خالص. كَرِيمٌ قُحٌّ: انتہائی شریف. لَئِيمٌ قُحٌّ: خالص کمینہ عَبْدٌ قُحٌّ: خالص غلام ج: اَقْحَاحٌ
• قَحَدَ البَعِيرُ ـَـ قَحْدًا: اونٹ کا بڑے کوہان والا ہونا. نَاقَةٌ قَحْدَةٌ و مِقْحَادٌ: بڑے کوہان والی اونٹنی ج: مقاحيد.
أَقْحَدَ البَعِيرُ: قَحَدَ.
القَحَدَةُ: اونٹ کا کوہان یا اس کی جڑ
القَحَدَةُ و المَقْحَدَةُ: کوہان کی جڑ
القَحَادُ: تنہا آدمی جس کے نہ بھائی بہن ہو نہ اولاد.
• قَحَرَ الرَّجُلُ او البَعِيرُ ـَـ قُحُورًا: ایسا بوڑھا ہونا کہ کچھ جوانی و طاقت باقی ہو
القُحَارِيَةُ: مضبوط کاٹھی کا آدمی یا اونٹ
القَحْرُ: بوڑھا جس میں کچھ جوانی کی سی طاقت ہو ج: اَقْحُرٌ و قُحُورٌ.
قَحَزَ الرَّجُلُ ـَـ قَحْزًا: ڈر کر اچھلنا
ـــ عن ظَهْرِ دَابَّتِهِ: گر پڑنا.
ـــ بِه: پچھاڑنا. ضَرَبَه فَقَحَزَهُ: اسے پیٹتے پیٹتے زمین پر گرا دیا.
ـــ السَّهْمُ: تیر کا تیر انداز کے آگے گر جانا
ـــ الرَّامِي السَّهْمَ: تیر کو ٹھیک سے نہ پھینکنے کی وجہ سے اس کا سامنے ہی گر جانا
ـــ فُلَانًا و غَيْرَهُ عن المَاءِ: پانی کے پاس سے ہٹانا. هو قَاحِزٌ.
قَحَّزَه: کدانا، اچھالنا.
ـــ له الكَلَامَ: کسی کے ساتھ سخت کلامی کرنا.
القُحَازُ: بکریوں کو لگنے والی ایک بیماری (۲) اونٹ کی کھانسی.
القُحَّازَةُ: پرندوں کے شکار کا ایک آلہ
القَاحِزَاتُ: سختیاں.
• قحش: قَاحَشَ: سخت زندگی بسر کرنا.

• قَحَصَ ـَـ قَحْصًا: تیزی سے گزرنا، کسی کو لات مارنا.
ـــ برجله سَبَقَهُ قَحْصًا: وہ اس پر دوڑ میں سبقت لے گیا.
اَقْحَصَهُ و قَحَّصَهُ: کسی کام یا کسی جگہ سے ہٹانا، دور کرنا.
• قَحَطَ المَطَرُ ـَـ قَحْطًا: بارش نہ ہونا.
ـــ البَلَدُ: ملک کا قحط زدہ ہونا.
ـــ العَامُ: سال کا خشک گزرنا، اس میں بارش نہ ہونا اور زمین کا خشک ہو جانا، خشک سالی ہونا.
اَقْحَطَ: قحط پڑنا، قحط زدہ ہونا. اَقْحَطَ القَوْمُ او البَلَدُ. هو مُقْحِطٌ
ـــ اللّٰهُ الاَرْضَ: اللہ کا زمین کو خشک کر دینا، قحط ڈال دینا.
القَاحِطُ: خشک.
القَحْطُ: خشک سالی، بارش کا فقدان اور زمین کی خشکی (۲) (خیر کا) فقدان.
قَحْطُ الرِّجَالِ: شخصیات کا فقدان، اچھے یا ماہرین فن کا فقدان.
القَحِطُ: قحط زدہ (جگہ).
المِقْحَطُ: دوڑ سے نہ تھکنے والا گھوڑا.
المَقْحَطَةُ: قحط، خشک سالی. هم في مَقْحَطَةٍ: وہ قحط میں مبتلا ہیں.
• قَحَفَ المَطَرُ ـَـ قَحْفًا: بارش کا یکایک تیز ہو کر ہر چیز کو بہالے جانا.
ـــ الاِنْسَانَ: کھوپڑی پہ مارنا، کھوپڑی توڑ دینا.
ـــ الاِنَاءَ و قَحَفَ ما في الاِنَاءِ: برتن کا سب کچھ کھا اور پی لینا.
ـــ الرُّمَّانَةَ: انار کو چھیلنا.
قَاحَفَهُ: کسی کے ساتھ پیالہ میں شراب پینا (۲) دشمن سے انتقام میں کسی کے ساتھ مقابلہ کرنا، آگے بڑھنے کی کوشش کرنا زمانہ جاہلیت میں جب کوئی کسی کو

انتقاماً قتل کرتا تو مقتول کی کھوپڑی میں
دل کی تشفی کے لئے شراب پیتا تھا۔
اِقْتَحَفَ مَا فِي الاناءِ: برتن کا سب کچھ
کھا پی لینا۔
ـــ السَّيْلُ النَّبَاتَ: سیلاب کا نباتات
کو اکھاڑ کر بہالے جانا۔
ـــ قِحْفًا من رأسِ فلانٍ: کھوپڑی
کا کوئی حصہ توڑنا۔
القَاحُوفُ و القَاحُوفَةُ: بیلچہ، کدال،
کھرپا، چھاج۔
القُحَافُ: سَيْلٌ قُحَافٌ: تیز رو بڑا
سیلاب جو ہر چیز کو بہالے جائے۔
القُحَافَةُ: برتن سے کھرچ کر نکالا جانے والا
شہد وغیرہ (۲) کوڑا کرکٹ جو سیلاب
بہا کر لے جائے۔
القِحْفُ: کھوپڑی کا ایک حصہ (ان آٹھ
حصوں میں سے ایک جن سے مل کر پیالہ نما
کھوپڑی بنتی ہے) اسی کے اندر دماغ
ہوتا ہے (۲) کھوپڑی سے الگ ہونے
والا ٹکڑا (۳) بڑے پیالہ کا ایک ٹکڑا
(۴) کھوپڑی نما لکڑی کا برتن، پیالہ
(۵) انار کا چھلکا ج: اَقْحَافٌ ۔ مَالَهُ
قِدٌّ و لا قِحْفٌ: اس کے پاس
کچھ نہیں۔
القُحْفَاءُ: عَجَاجَةٌ قُحْفَاءُ: سب
کچھ اڑا کر لے جانے والا غبار یا آندھی۔
القُحُوفُ: برتن سے کھانا نکالنے کے چمچے
المِقْحَفَةُ: وہ لکڑی جس سے غلہ کا بھوسا
الگ کیا جائے (۲) چھاج ج: مَقَاحِفُ
قَحْقَحَ الصَّوْتُ: گلے میں آواز گھومنا، بازگشت ہونا
قَحِلَ الشَّيْءُ ـَ قَحْلاً و قَحَلاً:
خشک ہونا جیسے: قَحِلَ العُودُ
و الجِلْدُ۔
ـــ الشَّيْخُ: بوڑھے کی کھال سوکھ جانا،
ہڈیاں نکل آنا۔
قَحِلَتِ الأَرْضُ: زمین کا خشک ہونا،
بنجر ہونا۔ هو قَحْلٌ و قَحِلٌ۔
اَقْحَلَ الشَّيْءَ: خشک کرنا، سکھانا۔
اَقْحَلَهُ الصَّوْمُ: روزے نے
اسے کمزور کر دیا۔
ـــ القَحْطُ المَاشِيَةَ: مویشیوں کو
قحط کا سکھا دینا، دبلا کر دینا۔
قَاحَلَهُ: کسی کے ساتھ لگے رہنا۔
تَقَحَّلَ: قَحِلَ (۲) لباس وغیرہ میں
سادگی برتنا، موٹا جھوٹا لباس پہننا
القَاحِلُ: خشک، سوکھا، بنجر عُوْدٌ
وجِلْدٌ و مَكَانٌ قَاحِلٌ۔
الأَرْضُ القَاحِلَةُ: بنجر اور خشک
زمین۔
القُحَالُ: بکریوں کی ایک بیماری جس
سے ان کی کھال سوکھ جاتی ہے۔
القَحْلُ و القُحُولَةُ: خشکی۔
قَحَمَ ـُ قُحُومًا: اپنے کو مشکل میں ڈالنا۔
ـــ في الأَمْرِ و عليه: کسی کام میں
انجام سوچے بغیر کود پڑنا۔ هو
قَاحِمٌ۔
ـــ اليه ـَ قَحْمًا: قریب ہونا۔
ـــ المَنَازِلَ و المَفَاوِزَ: منزلوں اور
جنگلوں کو طے کرتے چلے جانا، کہیں
قیام نہ کرنا۔
اَقْحَمَ اَهْلُ البَادِيَةِ: جنگل میں رہنے
والوں کا قحط کی وجہ سے اپنی جگہ
چھوڑ کر دوسری جگہ منتقل ہو جانا۔
ـــ فُلَانًا في الأَمْرِ: بے سوچے
کسی کو کسی کام میں لگا دینا۔
ـــ فُلَانًا المَكَانَ: کسی جگہ میں داخل
کرنا، گھسانا، ڈھکیلنا۔
اُقْحِمَ البَعِيرُ: اونٹ کو اتنی عمر کا
ظاہر کرنا جس کو وہ نہ پہنچا ہو (مثلاً
دو دانت کا ہے لیکن ڈیل ڈول
کی وجہ سے چار دانت کا معلوم ہو)۔
قَحَّمَهُ في الأَمْرِ: اَقْحَمَه۔
ـــ نَفْسَه في الشَّيْءِ: خود کو بے سوچے
کسی چیز میں ڈال دینا، کود پڑنا، دخیل
ہونا۔
ـــ الفَرَسُ فَارِسَهُ: گھوڑے کا
سوار کو خطرناک جگہ لے جانا۔
اِقْتَحَمَ النَّجْمُ: ستارہ غائب ہونا،
ٹوٹ کر گرنا۔
ـــ المَكَانَ: کسی جگہ زبردستی گھسنا،
دھاوا بولنا۔
ـــ الأَمْرَ العَظِيمَ: انجام سے
بے پرواہ ہو کر کسی بڑے کام کا بیڑا
اٹھانا، کسی کام میں بے پرواہ ہو کر
لگ جانا، خطرہ کے کام میں لگنا۔
ـــ عَقَبَةً او وَهْدَةً: کسی گھاٹی یا
گڑھے کو پار کرنے کا خطرہ مول لینا،
پوری طاقت کے ساتھ پار کرنے
کے لئے چھلانگ لگانا۔ قرآن پاک
میں ہے: "فَلَا اقْتَحَمَ العَقَبَةَ"۔
ـــ الشَّيْءَ: حقیر سمجھنا۔
ـــ المَخَاطِرَ: خطرات مول لینا، خطرہ کے
مقامات میں کود پڑنا۔
اِنْقَحَمَ في الأَمْرِ: کسی کام میں خطرہ
اور پریشانی سے بے پرواہ ہو کر لگ
جانا، گھس جانا، کود پڑنا، پھنس جانا
تَقَحَّمَتِ الدَّابَّةُ بِرَاكِبِهَا:
جانور کا سوار کو لئے ہوئے ادھر ادھر
بھاگنا، کھڈ وغیرہ میں گرا دینا۔
ـــ الأَمْرَ العَظِيمَ: بڑے کام کا بوجھ
اٹھانا، بیڑا اٹھانا، دشواری اور
مشقت کے ساتھ بڑے کام کا ذمہ لینا۔
القَحَامَةُ: انتہائی بڑھاپا۔
القَحْمُ: بڑی عمر کا آدمی یا جانور (۲)
بوڑھا دبلا گھوڑا ج: قِحَامٌ۔

القَحمَةُ: کھجور کا بڑا درخت جو نیچے سے پتلا اور کم شاخوں والا ہو ج: قِحَامٌ
القُحمَةُ: دشوار اور بڑا کام جس کے انجام دینے کی کوئی ہمت نہ کرتا ہو (۲) قحط (۳) گناہ گاری ج: قُحَمٌ
قُحَمُ الطَّرِيقِ: راستہ کا دشوار گذار حصہ یا دشوار گذار راستہ۔ القُحَمُ من الشَّهرِ: آخری تین راتیں۔
القَحُومُ: القَحِمُ۔
المِقحَامُ: مصائب جھیلنے والا، مشکلات کا مقابلہ کرنے والا، خطرات مول لینے والا۔
المَقَاحِمُ: ہلاکتیں، پرخطر مقامات اس کا مفرد (خلاف قیاس) قَحمَةٌ ہے۔
المُقحَمَةُ: لَفظَةٌ مُقحَمَةٌ: زائد لفظ جو سیاق کلام کے خلاف ہو ج: مُقحَمَات۔
المُقتَحِمُ: جنگل میں پیدا ہونے والا ابدد (۲) خطرناک جگہوں میں گھس جانے والا (۳) کمزور۔
• قَحَا المالَ ـُ قَحوًا: سارا مال لینا۔
ـــ الدَّوَاءَ: دوا میں گل بابونہ ملانا، الدَّوَاءُ مَقحُوٌّ۔
اَقحَتِ الاَرضُ: زمین کا گل بابونہ اگانا
اِقتَحَى المالَ: سارا مال لے لینا۔
الاُقحُوَانُ: گل بابونہ (ایک دوا) ج: اَقَاحِيُّ و اَقَاحٍ۔ رَأَيتُ اَقَاحِيَّ الاَمرِ: میں نے معاملہ کے مبادی اور شروعات دیکھیں (دیکھئے اُقحوان باب الہمزہ میں)۔
القُحوَانُ: الاُقحُوَانُ۔
المِقحَاةُ: کدال، بیلچہ۔

ق ـــ د

• قَدَحَ الدُّودُ فی الشَّجَرِ او الاَسنَانِ ـَ قَدحًا: درخت یا دانتوں کو کیڑا لگنا اور ان کا کھوکھلا ہو جانا۔
قَدَحَ شَرَرًا: چنگاریاں نکالنا۔
ـــ بالزَّندِ: پتھر کو پتھر سے (چقماق کو پتھر سے) رگڑ کر آگ نکالنا۔
ـــ النَّارَ من الزَّندِ: چقماق سے آگ نکالنا۔
ـــ الزَّندَ: آگ نکالنے کے لئے چقماق کو پتھر سے رگڑنا۔
ـــ الشَّیءُ فی صَدرِه: کسی چیز کا دل میں اثر کرنا۔
ـــ فی عِرضِ اَخِيه: عزت پر حملہ کرنا، عیب نکالنا، ہتک عزت کرنا، طعن و تشنیع کرنا، کیڑے نکالنا۔
ـــ القِدحَ: پھل لگانے کے لئے تیر کو چیرنا۔
ـــ الطَّبِيبُ العَينَ: آنکھ کا مضر سفید پانی نکالنا۔
ـــ القِدرَ: ہنڈیا کی چیز کو چمچہ سے نکالنا۔
ـــ خِتَامَ الاِنَاءِ: برتن کی بندش کو توڑنا، کھولنا۔
قَادَحَهُ: کسی سے مناظرہ کرنا، ایک دوسرے کو طعن و تشنیع کرنا۔
قَدَّحَ الفَرَسَ: گھوڑے کو چھریرا کرنا، دبلا کرنا۔
اِقتَدَحَ بالزَّندِ: چقماق سے آگ نکالنا۔
ـــ الاَمرَ: کسی معاملہ پر غور و فکر کرنا، نتیجہ برآمد کرنے کی کوشش کرنا۔
تَقَادَحَا: باہم مناظرہ کرنا، ایک دوسرے کو طعنہ دینا، عیب نکالنا۔
اِستَقدَحَ زَندَه: چقماق وغیرہ سے آگ نکالنا۔
القَادِحُ: آگ نکالنے والا، معترض، طعنہ زن، نکتہ چینی کرنے والا (۲) لکڑی میں دراڑ، پھٹن (۳) دانتوں کی سیاہی، میل (۴) درخت، لکڑی اور دانتوں میں کیڑے یا گھن لگنے کی بیماری (۵) بدبو، سڑاند۔
القَادِحَةُ: لکڑی، درخت اور دانتوں کا گھن ج: قَوَادِحُ۔
القِدَاحَةُ: چقماق یا پیالے بنانے کا پیشہ
القِدحُ: جوے کا تیر جس پر کبھی لا اور نعم بھی لکھا ہوتا تھا (۲) بے پر اور بلا پھل کا تیر (۳) حصہ (۴) سوراخ، ج: اَقدَاح و قِدَاحٌ و اَقدُحٌ
اَبصِر وَسمَ قِدحِكَ: خود کو پہچان۔ صَدَقَهُم وَسمَ قِدحِه: اس نے حق بات کہی۔
لَهُ القِدحُ المُعَلَّى: اس کا بڑا حصہ ہے۔
القَدحُ: مذمت، طعن و تشنیع، عیب جوئی، اتہام (۲) لکڑی یا دانت کا کیڑا۔
القَدَحُ: پانی یا نبیذ پینے کا پیالہ، گلاس جو اوپر سے چوڑا اور نیچے سے پتلا ڈنڈی دار ہوتا ہے (۲) عدد کا ایک پیمانہ (۳) مقدار معلوم کرنے کا پیمانہ ج: اَقدَاحٌ۔
القِدحَةُ: تدبیر امور۔
القَدحَةُ: چقماق سے آگ نکالنے کا عمل۔
القَدَّاحُ: پیالہ ساز (۲) لوہا جس سے چقماق کو رگڑ کر آگ نکالی جاتی ہے (۳) چقماق کا وہ پتھر جس سے آگ نکالی جاتی ہے (۴) کلی (کھلنے سے قبل) (۵) آنکھ کا سفید خراب پانی نکالنے والا ڈاکٹر۔

القَدّاحَةُ : چقماق کالوہا جس کو رگڑ کر
آگ نکالی جاتی ہے (۲) چقماق کا وہ
پتھر جس کو رگڑ کر آگ نکالی جاتی ہے
(۳) معدنیات کا بنا ہوا چقماق، لائٹر۔
قَدّاحَةُ السَّجَائِرِ: سگریٹ لائٹر۔
القَدُوحُ : کھی (۲) وہ کنواں جس میں ہاتھ
ڈال کر پانی نکالا جائے۔ کہتے ہیں :
بِئْرٌ قَدُوحٌ : وہ کنواں جس سے
تھوڑا تھوڑا ہاتھ سے پانی نکالا جائے۔
القُدُوحُ : پالان کی لکڑیاں (اس کا واحد
نہیں)۔
القَدِيحُ : ہانڈی کی تلی میں لگا ہوا
سالن وغیرہ جو مشکل سے نکالا جائے
دیگچی کی کھرچن۔ فی اَسْفَلِ القِدْرِ
قَدِيحٌ : دیگچی میں بچا ہوا شوربا ہے
المُتَقَادِحُ : شَجَرٌ مُتَقَادِحٌ : نرم
شاخوں والا درخت جن کے ٹکرانے سے
آگ نکلتی ہے۔ زَنْدَاكَ لِلْمُتَقَادِحِ:
طعنہ زنی کے لئے تم پر طعنہ زنی کی
گنجائش ہے۔
المِقْدَاحُ : چقماق کالوہا جس سے آگ
نکالی جائے، چقماق کا پتھر (۲) چقماق
المِقْدَحُ : تیر کا وہ شگاف جہاں پھل کی
جڑ فٹ کی جائے۔
المِقْدَحُ و المِقْدَحَةُ: المِقْدَاحُ (۲) چمچہ۔
• قَدَّ القَلَمَ او الثَّوبَ و نَحْوَهما
ـُـ قَدًّا : لمبائی میں پھاڑنا قرآن پاک
میں ہے: "وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ من
دُبُرٍ" لمبائی میں کاٹنا
قُدَّ فُلَانٌ : پیٹ کے درد میں مبتلا ہونا
قَدَّدَ الشَّيْءَ : لمبائی میں پوری طرح
پھاڑنا۔
ــــ اللَّحْمَ : بوٹیاں کرنا، ٹکڑے کرنا،
(۲) پارچے بنا کر دھوپ میں سکھانا۔
انْقَدَّ الثَّوبُ او الجِلْدُ او نَحْوُهما:
پھٹنا، لمبائی میں پھٹ جانا، کٹ جانا
تَقَدَّدَ الشَّيْءُ: ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا
(۲) سوکھ جانا۔
ــــ القَوْمُ : لوگوں کا گروہ در گروہ ہو کر
منتشر ہو جانا۔
القَدَادُ : سیہی، جنگلی چوہا۔
القُدَادُ : درد شکم۔
قَدْ : حرف تاکید، فعل ماضی پر داخل
ہو کر وقوع فعل کی تاکید کرتا ہے
جیسے: قَدْ حَضَرَ صَاحِبِي:
میرا ساتھی حاضر ہو گیا ہے، (۲)
فعل مضارع پر داخل ہو کر وقوع
فعل میں شک یا احتمال کے معنی پیدا
کرتا ہے، جیسے: قَدْ يَحْضُرُ
اَخِي : ہو سکتا ہے کہ میرا بھائی آئے،
(۳) وقوع فعل کی تقلیل کا فائدہ دیتا
ہے جیسے: قَدْ يَجُودُ البَخِيلُ:
کبھی بخیل بھی سخاوت کر جاتا ہے (۴)
برائے تکثیر جیسے: قَدْ يَجُودُ
الكَرِيمُ: سخی آدمی خوب فیاضی
کرتا ہے (۵) اسم فعل بمعنی يكفي
جیسے: قَدْنِي دِرْهَمٌ: مجھے ایک
درہم کافی ہے۔
القَدُّ: مقدار۔ هذا علی قَدِّ
ذَالِكَ : یہ اس کے برابر ہے، (۲)
قد، قامت، مناسب لمبائی (۳)
چمڑے کا بنا ہوا برتن (۴) پیدائش
کے وقت کی بکری کے بچہ کی کھال
ج: اَقُدٌّ و قِدَادٌ و اَقِدَّةٌ
القِدُّ : لمبائی میں پھاڑی ہوئی چیز
(۲) چمڑے کا تسمہ، باریک تسمہ جس
کے ذریعہ جوتے کی سلائی کی جاتی
ہے (۳) چمڑے کا برتن (۴) کوڑا،
ج: اَقُدٌّ۔
القُدُّ : ایک سمندری مچھلی جس کے جگر
کے تیل کو بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے
القِدَّةُ : پھاڑی یا کاٹی ہوئی چیز کا ٹکڑا
تسمہ (۲) مختلف الخیال لوگوں کی جماعت
فرقہ۔ قرآن پاک میں ہے: "كُنَّا طَرَائِقَ
قِدَدًا" (۳) چنائی یا پلاسٹر کو ہموار
کرنے کی معمار کی لکڑی کی پٹی، ج:
قِدَدٌ۔
القَدِيدُ : گوشت کا لمبا پارچہ جسے
نمک لگا کر دھوپ میں سکھایا گیا ہو (۲)
بالوں کا بنا ہوا لباس (۳) پرانا کپڑا۔
المَقَدُّ : ہموار جگہ (۲) راستہ، طریقہ۔ هو
مُسْتَقِيمُ المَقَدِّ: وہ صحیح راستہ
پر ہے۔
المِقَدُّ و المِقَدَّةُ : کاٹنے کی چھری۔
المَقْدُودُ : لمبائی میں کاٹا ہوا، لمبائی میں
پھاڑا ہوا۔
المَقْدُودَةُ : جَارِيَةٌ مَقْدُودَةٌ:
خوش قامت لڑکی۔
• قَدَرَ عليه ـِ قَدَارَةً: قابو یافتہ
ہونا، قادر ہونا، طاقت رکھنا۔
ــــ الشَّيْءَ قَدْرًا: اندازہ لگانا، مقدار
مقرر کرنا، حیثیت دینا۔
ــــ فُلَانًا: قدر کرنا، رتبہ دینا، تعظیم کرنا
قرآن پاک میں ہے: "وَمَا قَدَرُوا
اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ"
ــــ الاَمْرَ: کسی معاملہ کو نمٹانے کی تدبیر
کرنا۔
ــــ الشَّيْءَ بالشَّيْءِ: ایک شے کا دوسری
سے ملا کر اندازہ کرنا، اور اس کی مقدار
یا درجہ مقرر کرنا۔
ــــ اللّٰهُ الاَمْرَ علی فُلَانٍ: اللہ کا
کسی معاملہ کو کسی کے لئے مقدر کرنا
اور اس کے حق میں فیصلہ کر دینا۔
ــــ الرِّزْقَ عليه : کسی کے رزق میں
تنگی کرنا، کمی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے:

"واَمَّا اِذَا ما ابْتَلاهُ فَقَدَرَ عليه رِزْقَهُ"

قَدَرَ اللَّحْمَ: گوشت ہنڈیا یا دیگچی میں پکانا۔

ـــ له الشيءَ: مقدر کرنا، متعین کرنا۔

قَدِرَ الشيءُ ـ قَدَرًا: لمبائی میں چھوٹا ہونا

ـــ الرَّجُلُ: کوتاہ قد ہونا۔

ـــ العُنُقُ: چھوٹی گردن ہونا۔

ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کی پچھلی ٹانگوں کا اگلی ٹانگوں کی جگہ پڑنا۔ هو اَقْدَرُ وهي قَدْرَاءُ ج: قُدْرٌ۔

اَقْدَرَهُ اللّٰهُ على الاَمْرِ: قادر بنانا، قدرت و قابو دینا۔

قَادَرَهُ: کسی کے برابر کام کرنے کی کوشش کرنا، طاقت و صلاحیت میں مقابلہ کرنا۔ فُلانٌ يُقَادِرُنِي: فلاں قدرت و طاقت میں میری برابری چاہتا ہے۔

قَدَّرَ فُلانٌ: کسی کام کی انجام دہی یا تیاری میں غور و فکر سے کام لینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ" زرہ کی تیاری میں سمجھ بوجھ سے کام لو یعنی اس کے حلقوں کو اچھی طرح فٹ کرو۔

ـــ الشيءَ: اندازہ لگانا، مقدار مقرر کرنا، تخمینہ کرنا، حساب لگانا (۲) قیمت لگانا (۳) درجہ دینا۔

ـــ الشيءَ بالشيءِ: ایک چیز کو دوسری پر قیاس کرنا، دوسری شے کے ذریعہ کسی شے کی مقدار متعین کرنا۔

ـــ اللّٰهُ الاَمْرَ عليه و لَهُ: اللہ کا کسی کے لئے کوئی کام مقدر کرنا اور اس کے لئے فیصلہ کر دینا

ـــ فُلانًا على الشيءِ: قادر بنانا۔

ـــ فلانًا: عزت کرنا، قدر کرنا، سراہنا۔

ـــ اَمْرَ كذا و كذا: کسی بات کا پختہ ارادہ کرنا۔

اِقْتَدَرَ على الشيءِ: قادر ہونا، قابو پانا

ـــ القَوْمُ: دیگ وغیرہ میں گوشت پکانا

اِنْقَدَرَ: مقدار کے مطابق ہونا۔ قَدَرْتُ الثَّوْبَ فَانْقَدَرَ: میں نے کپڑے کی پیمائش کی تو وہ پیمائش یا اندازہ کے مطابق ہوا۔

تَقَادَرَ الرَّجُلَانِ: ایک دوسرے کے برابر ہونے کی کوشش کرنا، باہم برابری چاہنا۔

تَقَدَّرَ عليه الاَمْرُ: کوئی کام کسی کے مقدر میں ہونا، اس کی قسمت میں لکھا جانا۔

ـــ عليه الثَّوْبُ: کسی کے بدن میں کپڑے کا فٹ ہونا۔

ـــ له الاَمْرُ: مقدار متعین ہونا، ممکن ہونا، آسان و سہل ہونا۔

اِسْتَقْدَرَ اللّٰهَ خَيْرًا: اللہ سے کسی چیز پر قادر بنانے کی التجا کرنا، خیر مقدر کرنے کی دعا کرنا۔

التَّقْدِيرُ: اندازۂ ایزدی، فیصلۂ الٰہی، اندازہ، تخمینہ (۲) قیاس (۳) اکرام و تعظیم (۴) قدر افزائی (۵) درجہ (امتحان وغیرہ میں کامیابی کا درجہ) (۶) خراج عقیدت، خراج تحسین (۷) معیار (۸) اہمیت (۹) نشانہ، مقررہ تخمینہ (۱۰) خیال، قیاس، نحویوں کے نزدیک کسی کلمہ کا لفظوں سے حذف کر دینا اور نیت میں رکھنا، متکلمین کے نزدیک اشیاء کو پیدا کرنے سے پہلے ان کی حد بندی کرنا۔

تَقْدِيرُ الايرادات: حساب آمدنی۔

التَّقْدِيرُ التَّعَسُّفِيُّ: غیر منصفانہ تخمینہ۔

التَّقْدِيرُ الصَّادِقُ: صحیح اندازہ، صحیح خیال۔

التَّقْدِيرِيُّ: قیاسی، تخمینی، خیالی، فرضی۔

التَّقْدِيرَاتُ: نشانے، اندازے، پیمانے۔

تَقْدِيرَاتُ التَّخْطِيط: منصوبہ بندی کے نشانے۔

القَادِرُ: اللہ تعالیٰ کا نام اور صفت (۲) صاحب استطاعت، صاحب قدرت (۳) ہانڈی میں گوشت پکانے والا۔

القَادِرَةُ: بَيْنَنَا لَيْلَةٌ قَادِرَةٌ: ہماری رات بے مشقت اور سہولت والی ہے

القَدَّارُ: پانی گرنے کی جگہ نصب کیا جانے والا پتھر۔

القِدَارُ: قدرت۔

القُدَارُ: متوسط القامت شخص۔

القَدْرُ: مقدار، تعداد۔ هُمْ قَدْرُ مِائَةٍ: وہ سو کی تعداد میں ہیں۔ جَاءَ الشيءُ على قَدْرِ الشيءِ: وہ چیز فلاں چیز کے مطابق آئی (۲) مساوی، برابر: هذا قَدْرُ ذاك: یہ اس کے برابر ہے (۳) وقار و عزت، قدر و منزلت۔ لَهُ عِنْدِي قَدْرٌ: اس کی میرے یہاں قدر و عزت ہے (۴) درجہ، حیثیت، قدر و قیمت۔ ج: اَقْدَارٌ۔ سُورَةُ القَدْرِ: قرآن پاک کی ایک سورت (اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ القَدْرِ)۔ لَيْلَةُ القَدْرِ: رمضان مبارک کی ایک مقدس رات جس میں قرآن حکیم نازل ہوا۔ القَدْرُ الكَافِي: ضرورت کے مطابق مقدار۔ بِهٰذَا القَدْرِ: اتنا۔

القِدْرُ: ہانڈی، دیگچی، دیگ، پکانے کا برتن (مؤنث) ج: قُدُورٌ۔

قِدْرُ القَلْيِ: فرائی پین۔

القِدْرُ الكَاتِمَةُ: کوکر، بند دیگچی جس میں بھاپ سے بہت جلد کھانا پک جاتا ہے۔

القَدَرُ: مقدار (۲) کسی شے کے مقررہ حالات و کیفیات۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ" (۳) کسی چیز کا وقت یا جگہ جو منجانب اللہ مقرر کر دیا گیا ہو

(۴) فیصلۂ خداوندی جو بندوں کے لئے
کر دیا گیا ہو، تقدیر الٰہی ج: اَقْدَارٌ
القَدْرَاءُ: مناسب سائز کا کان۔
القُدْرَۃُ: طاقت، سکت، توانائی (۲) کسی
کام کی قدرت واستطاعت، کرنے یا
چھوڑنے کا اختیار (۳) صلاحیت (۴)
دولت و تموّل۔ رَجُلٌ ذو قُدْرَۃٍ:
متموّل اور خوشحال آدمی ج: قُدُرَات
القُدْرَۃ الحِصَانِیَّۃ: ہارس پاور گھوڑے
کے بقدر طاقت۔
القُدْرَۃ الشِّرَائِیَّۃ: قوت خرید۔
القُدْرَۃ علی التصرف: اختیار۔
القُدْرَۃ علی العَمَل: کام کی صلاحیت
القُدْرَۃ المالِیَّۃ: مالی استطاعت۔
القُدُرَاتُ الخَلَّاقَۃ: تخلیقی صلاحیتیں۔
القُدُرَات النَّوَوِیَّۃ: ایٹمی توانائیاں
القَدَرَۃُ: دو درختوں کے درمیان متعینہ
حد و فاصلہ۔ غَرَسَ علی القَدَرَۃِ:
اس نے متعینہ فاصلہ پر درخت لگایا۔
القَدَرِیُّ: تقدیر کو نہ ماننے والا۔
القَدَرِیَّۃُ: تقدیر خداوندی کا منکر ایک
فرقہ جو بندے کو اپنے افعال کا خالق
مانتا ہے (مقابل جبریّۃ)۔
القَدِیرُ: مکمل قدرت والا، صاحب قدرت
ہر کام کو ایسے صحیح اندازے سے کرنیوالا
جس کی حکمت مقتضی ہو، اس سے کم و بیش
نہ ہو۔ اور یہ وصف چونکہ صرف خدا ہی
کی ذات کے ساتھ خاص ہے اس لئے
قَدِیر صرف اللّٰہ ہی کی صفت ہے۔ اسی
پر قیاس کرتے ہوئے قَدِیر آج کل
صاحب فن اور اعلیٰ صلاحیت والے
کے لئے مجازاً استعمال کرتے ہیں (۲) دیگچی
میں پکایا ہوا کھانا۔
المُقْتَدِرُ: اللّٰہ تعالیٰ کا نام اور اس کی
صفت، طاقتور، قدرت کاملہ رکھنے والا

المِقْدَارُ: عدد پیمائش، ناپ تول اور سائز
میں مماثل شئے۔ مقدار (۲) درجہ،
حیثیت (۳) تقدیر، فیصلۂ الٰہی ج:
مَقَادِیرُ (۴) آلۂ تعیین اوقات
(ساعۃ) گھڑی۔
المِقْدَارُ الکافی للشئ: نصاب، دوا
وغیرہ کا کورس، جلسہ وغیرہ کا کورم۔
بِمِقْدَارٍ مَّا: کتنا ہی، کسی بھی مقدار میں۔
المَقْدُرَۃُ: القُدْرَۃ۔
المَقْدُورُ: طے شدہ، مقدر کیا ہوا،
قسمت میں لکھا ہوا (۲) اندازہ کیا
ہوا (۲) بقدر استطاعت (۳) طاقت،
قدرت، بس، اختیار (۴) گنجائش۔
المُقَدَّرُ: فرض کردہ (۲) تقدیر میں لکھا
ہوا (۳) اندازہ کیا ہوا، تخمینہ کیا ہوا
(۴) پوشیدہ جو لفظاً ظاہر نہ ہو۔
المُقَدِّرُ: تخمینہ لگانے والا (۲) مقدر کرنے
والا، قسمت میں لکھنے والا (خدا)۔
مُقَدِّرُ الأَثْمَان: قیمتوں کی تعیین کرنیوالا
● قَدُسَ ـُ قُدْسًا: پاک ہونا (۲)
بابرکت ہونا (۳) بے داغ ہونا۔
قَدَّسَ الرَّجُلُ: بیت المقدس کی
زیارت کرنا۔
— لِلّٰہِ تَقْدِیسًا: خود کو اللّٰہ کے لئے
پاک کرنا (۲) اللّٰہ کی پاکی بیان کرنا۔
(۳) خدا کی تعظیم و تکریم کرنا، اس کی
عظمت کا اقرار کرنا۔ قرآن پاک میں
فرشتوں کا قول ہے: "وَنَحْنُ نُسَبِّحُ
بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ"
— اللّٰہَ: اللّٰہ کو ان تمام چیزوں سے بلند
و بری ماننا جو اس کی شانِ معبودیت
کے منافی ہیں، خدا کی تقدیس کا
قائل ہونا۔
— اللّٰہُ فُلانًا: خدا کا کسی کو پاک صاف
بنانا اور اس کو برکت عطا کرنا۔

تَقَدَّسَ: پاک ہونا (۲) اللّٰہ کا ہر عیب سے
بلند و پاکیزہ ہونا۔ ھو مُتَقَدِّسٌ۔
التَّقْدِیسُ: تعظیم، پاکیزگی۔
تَقْدِیسُ الإِنسانِیَّۃ: احترام انسانیت
القَادِسُ: بڑی کشتی (۲) بیت الحرام (۳)
اندلس کا ایک جزیرہ (۴) روک لگانے
کے لئے پانی میں ڈالا جانے والا پتھر
(تاکہ اونٹ زیادہ پانی پی سکے)۔
القَادُوسُ: چکی میں غلہ ڈالنے کا قیف نما
برتن جو اوپر سے چوڑا اور نیچے سے پتلا
ہوتا ہے، رہٹ میں پانی اٹھانے کی
بالٹیوں کی زنجیر جو گھوم کر نیچے سے پانی
اٹھا کر اوپر کی طرف چھوڑ دیتی ہے۔
القُدَاسُ: بڑی عظمت (۲) چاندی کے
موتی نما دانے۔
القَدَاسَۃُ: پاکی (۲) برکت (۳) عظمت۔
القُدَّاسُ: عیسائیوں کے یہاں مخصوص
طریقہ پر روٹی اور شراب پر دی جانے
والی نذر و نیاز (۲) عیسائیوں کی نماز
ج: قَدَادِیسُ۔
القُدُّوسُ: عیوب و نقائص سے پاک
و منزہ۔ یہ اللّٰہ تعالیٰ کی صفات میں
سے ہے، پاک و بے عیب ذات۔
القِدِّیسُ: عیسائیوں کے نزدیک اللّٰہ
کا مقبول بندہ (عیسائی مومن) جو پاک
و بلند کردار مرا ہو م: قِدِّیسَۃٌ۔
القُدْسُ: برکت۔ حَظِیرَۃُ القُدْسِ:
شریعت، جنت (۲) وہ پتھر جو پانی کی
مقدار معلوم کرنے کے لئے کنویں میں
پھینکا جائے (۳) پاک جگہ، بیت المقدس
اورشلیم (یروشلم)۔
القُدُسُ: القُدْسُ۔ (۲) پاک (۳) پاکی
الرُّوحُ القُدُسُ: (مسلمانوں کے
یہاں) پاک روح یعنی جبریل علیہ السلام
(۲) عرب عیسائیوں کے یہاں اقانیم ثلاثہ

میں سے اقنوم ثالث (تثلیثِ مقدس کا تیسرا فرد)۔

قُدْسُ الاَقْداس: (یہودیوں کے یہاں) یہودی عبادت خانہ "قبۃ الہیکل" کی سب سے زیادہ مقدس جگہ جہاں یہودی عالم دین سال میں ایک مرتبہ داخل ہوتا ہے۔

القَدَسُ: چھوٹا پیالہ (۲) سلفچی، تسلا۔

القَدِیْسُ: موتی، قیمتی پتھر۔

القَدُوسُ بالسَّیف: تلوار سے سخت حملہ کرنے والا۔

القَدُّوسُ و القُدُّوسُ: بہت پاک، بابرکت، بے عیب، ذاتِ باری تعالیٰ جو جملہ نقائص سے پاک ہے۔ باری تعالیٰ کا نام۔

القِدِّیسُ: پاک (۲) عیسائیوں کے یہاں ولی، خدارسیدہ بزرگ ج: قِدِّیسُوْنَ م: قِدِّیسَةٌ۔

المَقْدِسُ: پاک جگہ، مقدس جگہ۔

بَیْتُ المَقْدِس: فلسطین میں واقع شہر یروشلم (۲) حرم قدس۔

المَقْدِسِیُّ: بیت المقدس سے نسبت رکھنے والا (۲) عیسائیوں کے یہاں بیت المقدس کی زیارت کرنے والا۔

المُقَدَّسُ: قابلِ تعظیم، پاک وصاف، بابرکت۔ البَیْتُ المُقَدَّسُ: بیت المقدس۔

المُقَدَّسِیُّ: بیت المقدس کی طرف منسوب۔

الکتابُ المُقَدَّسُ: یہودیوں کے یہاں عہدِ قدیم، وہ مقدس صحیفے جو حضرت مسیح علیہ السلام سے قبل لکھے گئے (۲) عیسائیوں کے یہاں عہد قدیم و جدید، جو حضرت مسیح علیہ السلام سے پہلے اور ان کے بعد لکھے گئے۔

المُقَدِّسُ: راہب، یہودیوں کا عالم (۲) زائرِ قدس۔

المُقَدَّسَةُ: الاَرْضُ المُقَدَّسَةُ: مبارک سرزمین (فلسطین کا علاقہ)

• قَدَعَ الفَرَسُ ـَ قَدْعًا: دوڑنا۔

ـــ الفَحْلَ و قَدَعَ اَنْفَهُ: سانڈ کی ناک پر کوئی چیز مارنا (لوٹانے کے لئے) فَحْلٌ لا یُقْدَعُ اَنْفُهُ: اعلیٰ نسل سانڈ۔

ـــ الفَرَسَ: گھوڑے کو روکنے کیلئے لگام کھینچنا۔

ـــ فُلانًا عن الشیءِ: روکنا۔

ـــ السَّفِیْنَةَ: کشتی کو پانی میں اتارنا، پانی میں دھکیلنا۔

ـــ الاَمْرَ: کسی کام کو جاری کرنا۔

ـــ الخَمْسِیْنَ من عُمْرِہ: عمر کا پچاس سال سے تجاوز کرنا۔

ـــ من الشَّراب: پینے کی چیز کو گھونٹ گھونٹ کر کے پینا۔

ـــ عنه الذُّبابَ بکذا: کسی چیز سے مکھیوں کو اڑانا، ہٹانا۔

قَدِعَ الرَّجُلُ وغیرُہ ـَ قَدَعًا: رکنا (۲) زیادہ رونے سے آنکھوں کا سوج جانا۔ ھو قَدِعٌ۔ قَدِعت عَیْنُهُ: آنکھ کا ابل پڑنا (۳) زیادہ دیر کچھ دیکھنے سے نگاہ کمزور ہوجانا۔

ـــ لَهُ الخَمْسُوْنَ: پچاس سال کے قریب ہونا، یا پچاس سال کی عمر کو پہنچنا۔

اَقْدَعَهُ: روکنا۔ اَقْدَعَ لِسانَهُ: زبان بند کرنا۔

قَادَعَهُ: کسی کے ساتھ کھینچا تانی کرنا (۲) گھوڑے اور سوار کے بیچ لگام میں کھینچاتانی ہونا۔

اِنْقَدَعَ: رکنا، باز رہنا۔

ـــ عن الشیءِ: کسی چیز سے شرمانا۔

تَقَادَعَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو گزرنے نہ دینا، باہم کھینچا تانی کرنا۔

ـــ الفَراشُ فی النَّارِ: پروانوں کا آگ پر پے در پے گرنا۔

ـــ الذُّبابُ فی المَرَق: مکھیوں کا شوربے میں لگاتار گرنا۔

ـــ القَوْمُ: لوگوں کا یکے بعد دیگرے مرنا

تَقَدَّعَ لَهُ بالشَّرِّ: کسی کے ساتھ برائی یا لڑائی پر آمادہ ہوجانا، تیار ہوجانا۔

القَدِعُ: تیزرو آدمی یا گھوڑا جو ہوا کی طرح تیز چلتا ہو (۲) انتہائی کھارا یا خراب پانی جو پیا نہ جا سکے۔

القَدَعُ: نگاہ کی کمزوری (کثرت گریہ سے)

القِدْعَةُ: چھوٹا جبہ جو پنڈلی سے اوپر ہے (۲) ادنیٰ کپڑا۔

القَدِعَةُ: کم گو شرمیلی عورت۔

القَدُوعُ (مِنَ النِّسَاءِ): نک چڑھی عورت (۲) شرمیلی کم گو عورت (۳) وہ گھوڑا جس کی رفتار کم کرنے کے لئے اس کی ناک پر ضرب لگانے کی ضرورت ہو یعنی بہت تیز رفتار۔

المِقْدَعَةُ: مورچھل (مکھیاں ہٹانے کا پنکھا) (۲) لاٹھی ڈنڈا وغیرہ جس سے اپنا دفاع کیا جائے۔

المُقَدَّعُ: جھری دار، شکن آلود۔

• قَدَفَ الماءَ ـِ قَدْفًا: پانی چلو سے لینا

القُدافُ: چلو بھر پانی (۲) مٹی کا گھڑا (۳) بڑا پیالہ۔

• قَدَمَ فُلانٌ ـُ قُدْمًا: آگے آنا، آگے بڑھنا، آگے ہونا، پیش ہونا۔

ـــ ـُ قَدَمًا: بہادر ہونا۔ ھو قَدُوْمٌ و مِقْدامٌ۔

ـــ القَوْمَ قَدْمًا و قُدُوْمًا: آگے آگے ہونا، آگے رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَقْدُمُ قَوْمَهُ یَوْمَ القِیامَةِ"۔

قَدِمَ علَى الأمرِ ـ قُدُومًا: کسی کام پر لگنا، متوجہ ہونا۔
ـــ علَى العَیْبِ: عیب کو پسند کرنا۔
ـــ الی الأمرِ: متوجہ ہونا، قصد کرنا، قرآن پاک میں ہے: "وَقَدِمْنَا إِلَى مَا عَمِلُوا من عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا"۔
ـــ من سَفَرِه: سفر سے لوٹنا۔
ـــ البَلَدَ: شہر یا ملک میں داخل ہونا۔
هو قَادِمٌ ج: قُدُوم و قُدَّامٌ
قَدُمَ الشیءُ ـ قِدَمًا و قَدَامَةً: پرانا ہونا۔ هو قَدِیْمٌ ج: قُدَمَاءُ و قُدَامَی۔ هی قَدِیْمَةٌ ج: قَدَائِم
اَقْدَمَ فُلانٌ: آگے آنا، آگے بڑھنا۔
ـــ عَلَى العَمَلِ: کام کی تکمیل میں جلدی کرنا، تیز رفتاری سے کام انجام دینا، کام کی جرأت کرنا۔
ـــ فلانٌ علَى العَیْبِ: اپنے عیب کو پسند کرنا (یعنی اسے دور کرنے کی ضرورت نہ سمجھنا)۔
ـــ فُلانًا: کسی کو آگے کرنا۔
ـــ فُلانًا علَى الأمرِ: کسی سے فوراً کام شروع کرانا۔
ـــ فُلانًا علَى قِرْنِه: کسی سے اس کے مقابل پر فوراً حملہ کرانا، دھاوا بلوانا۔
ـــ فُلانًا البَلَدَ: کسی کو شہر میں بلانا۔
قَدَّمَ فُلانًا: آگے کرنا، سامنے کرنا، پہلے بھیجنا۔
ـــ الشیءَ الی غیرِه: کسی کو کوئی چیز پیش کرنا۔
ـــ الرِّجْلَ الی الأمرِ: کوئی کام شروع کرنا، پیش قدمی کرنا۔
ـــ فُلانًا علی غیرِه: کسی کو کسی پر ترجیح دینا۔
ـــ الاحتجاجَ الیه: کسی سے احتجاج کرنا

قَدَّمَ الاستقالَةَ الی فُلانٍ: استعفا پیش کرنا۔
ـــ الثَّمَنَ الی فلانٍ: پیشگی قیمت دینا (۲) قیمت ادا کرنا۔
ـــ التَّضْحِیَاتِ: قربانیاں دینا۔
ـــ الیه عَرْضًا: کسی کو پیشکش کرنا۔
ـــ الکِتَابَ: کتاب کا دیباچہ لکھنا۔ قَدَّمَ الکِتَابَ بِمُقَدِّمَةٍ۔
ـــ له والیه التَّسْهِیلاتِ: کسی کو سہولتیں بہم پہنچانا۔
ـــ عَرِیْضَةً الی: پٹیشن داخل کرنا۔
ـــ فَاتُورَةً الی: بل پیش کرنا۔
ـــ فُلانًا لفُلانٍ: کسی کا کسی سے تعارف کرانا۔
ـــ فُلانًا الی الحَاضِرِین: حاضرین سے تعارف کرنا۔
ـــ لائِحَةَ الاتِّهاماتِ: چارج شیٹ لگانا۔
ـــ المِیْزَانِیَةَ الی: بجٹ پیش کرنا۔
ـــ الوَقْتَ سَاعَةً: وقت کو ایک گھنٹہ (مثلاً) مقدم کرنا۔
ـــ السَّاعَةَ: گھڑی کو آگے کرنا۔
ـــ التَّقْرِیْرَ عن کذا: رپورٹ دینا
ـــ التَّنَازُلاتِ: رعایتیں دینا۔
ـــ التوصِیاتِ الی فلانٍ: سفارشات پیش کرنا۔
ـــ الشَّکْوَی الی: شکایت کرنا۔
ـــ الدَّعْمَ والعَوْنَ لفُلانٍ: کسی کو امداد و تعاون پیش کرنا۔
ـــ شِیْکًا بمبلغ کذا: کسی رقم کا چیک دینا۔
ـــ ضَمانًا بکذا: کسی بات کی ضمانت دینا۔
تَقَادَمَ الشیءُ: پرانا ہونا۔ مع تَقَادُمِ الزَّمَنِ: مرور زمانہ کے ساتھ۔

تَقَدَّمَ فُلانٌ: آگے بڑھنا، آگے ہونا (۲) ترقی کرنا۔
ـــ الیه: کسی کے پاس آنا، قریب ہونا۔
ـــ الی فُلانٍ بکذا: کسی کو کسی بات کا حکم دینا یا اس کا مطالبہ کرنا۔ فُلانٌ یَتَقَدَّمُ بَیْنَ یَدَیْ اَبِیه: وہ اپنے باپ کے بغیر ہی کسی کام کو کرانے یا نہ کرانے میں عجلت کرتا ہے۔
ـــ القَوْمَ وعَلَیْهِم: لوگوں سے منصب و مرتبہ میں آگے بڑھ جانا، فوقیت لیجانا
ـــ بَیْنَ یدَیْ فُلانٍ: کسی کے سامنے پیش ہونا۔
ـــ الی المَحْکَمَةِ: حاضر عدالت ہونا۔
ـــ الی الاختبارِ: امتحان میں بیٹھنا۔
ـــ الیه بکذا: کسی کو کوئی چیز پیش کرنا۔
ـــ بالإبلاغ الی الشُّرْطَةِ: پولیس میں رپورٹ کرنا۔
ـــ فُلانٌ فی اَمْرٍ: کسی معاملہ میں پیش رفت کرنا۔
اسْتَقْدَمَ القَوْمَ: آگے بڑھ جانا، فوقیت لے جانا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو بلانا، بلوانا، طلب کرنا
فُلانٌ مُسْتَقْدِمٌ اِلَیَّ: فلاں میرے خلاف دشمنی کا رجحان رکھتا ہے۔
ـــ فُلانًا الی المَحْکَمَةِ: حاضر عدالت کرانا۔
ـــ فُلانٌ: آگے آنا (۲) آگے بڑھنے کا خواہشمند ہونا، ترقی چاہنا۔
الإقْدَامُ علَى العَمَلِ: کسی کام کیلئے آمادگی، کام کا آغاز، کام میں مشغولیت پیش قدمی، جرأت۔
الاَقْدَمُ: بہت پرانا، قدیم ترین۔
الاَقْدَمِیَّةُ: اولیت، سینیارٹی
الاَقْدَمِیَّةُ العَسْکَرِیَّةُ: فوجی برتری۔
التَّقَادُمُ: خاتمہ مدت مطالبہ، قانون کی

اصطلاح میں اس متعینہ مدت کو کہتے ہیں جس کے گزر جانے پر صاحب حق کا مطالبہ ساقط ہو جاتا ہے یا وہ ساقط التنفیذ ہو جاتا ہے۔

التَّقْدِیْمُ: تعارف، پیش کش، ترجیح، ترقی (دوسرے کی)

التَّقَدُّمُ: ترقی، پیش رفت، پیش قدمی، (۲) پہل (۳) مارچ۔ اَحْرَزَ تَقَدُّماً: ترقی کرنا، پیش رفت کرنا۔

التَّقْدِمَةُ: پیش لفظ (۲) ہدیہ، نذرانہ (۳) پیش کش۔

التَّقَدُّمِیُّ: ترقی پذیر، ترقی پسند۔

القَادِمُ: انسان کا سر (۲) پالان کا اگلا حصہ (۳) اگلا، آئندہ۔ الیوم او العامُ القادِمُ۔

القَادِمَانِ: گائے اور اونٹنی کے تھنوں کے سر ج: قوادم۔

القَادِمَةُ: فوج کا ہراول دستہ (۲) پالان کا اگلا حصہ (۳) بازو کے دس بڑے پروں میں سے ایک یا بازو کے اگلے حصہ کے چار پروں میں سے ایک ج: قَوادِمُ۔

القَدَّامُ: لوگوں میں سب سے زیادہ عالی مقام، سربرآوردہ۔

قُدَّامَ: ظرف مکان بمعنی اَمَامَ۔ سامنے، آگے، پہلے۔

القِدْمُ: زمانۂ قدیم۔ کانَ کذا قِدْمًا: وہ پہلے زمانہ میں ایسا تھا، وہ پہلے ہی سے ایسا تھا۔

القِدَمُ: قدامت، پرانا پن، کہنگی۔ مِن القِدَمِ و القِدْمِ: پہلے ہی سے، پہلے زمانہ ہی سے۔ مُنْذُ القِدَمِ: قدیم زمانہ سے۔ قِدْمًا و قِدَمًا: پرانے زمانہ میں، بہت پہلے۔

القُدُمُ: پیش رفت، پیش قدمی (۲) بہادر آدمی۔ مَضَی قُدُمًا: وہ برابر آگے بڑھتا گیا۔

قُدُمُ: ظرف بمعنی الی الامام: آگے کی طرف هو یَمْشِی القُدُمَ و یَمْشِی فی الحَرْبِ القُدُمَ: وہ آگے بڑھتا ہی جاتا ہے۔ یا آگے آگے چلتا ہے۔

القَدَمُ: پاؤں، قدم (مؤنث ہے کبھی مذکر بھی مستعمل ہوتا ہے) ٹانگ کا وہ حصہ جو زمین پر ٹکتا ہے اس کے اوپر پنڈلی ہوتی ہے (۲) فٹ، ایک گز کا تہائی حصہ (۳) بھلائی یا برائی میں اولیت، فوقیت، سبقت۔ لِفُلانٍ قَدَمٌ فی العِلْمِ او الکَرَمِ: فلاں علم و کرم میں سبقت لئے ہوئے ہے۔ قَدَمُ صِدْقٍ و قَدَمُ کَرَمٍ: بہترین اولیت۔ قرآن پاک میں ہے: "و بَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ" لَهُ عِنْدَ فُلانٍ قَدَمٌ: فلاں کا فلاں پر احسان ہے (۴) اچھا یا برا کیا ہوا فعل (۵) بہادر جنگجو جو پیچھے ہٹنے کا نام نہ لے (اس میں مذکر و مؤنث، مفرد و جمع سب برابر ہیں)۔ رَجُلٌ قَدَمٌ، امْرَأَةٌ قَدَمٌ، رِجَالٌ قَدَمٌ و نِسَاءٌ قَدَمٌ ج: اَقْدَام۔ مقولہ ہے: وَضَعَ قَدَمَه فی العَمَلِ: اس نے عملی قدم اٹھایا۔ جَعَلَ دِماءَهُمْ تَحْتَ قَدَمَیْه: ان کا خون معاف کر دیا۔ اجْعَلْه تَحْتَ قَدَمَیْكَ: اسے معاف کر۔ علَی قَدَمِ المساواۃ: برابری کے ساتھ۔

القَدِمُ: بہت اقدام کرنے والا، بہادر۔

القُدْمَةُ: سبقت، پہل (۲) جنگ میں دشمن کے خلاف بھرپور اقدام، دلیری جرأت۔

القَدَمَةُ: بڑی صاحب خیر عورت (۲) بہادر عورت (۳) چراگاہ میں آگے آگے رہنے والی بھیڑ بکریاں (۴) لمبائی ناپنے کا ایک آلہ۔

قَدَمَةُ العَمُود: ستون کی کرسی (نچلا حصہ)

القَدَمِیَّةُ: فیس (ڈاکٹر وغیرہ کی) (۲) پیڈل۔

القُدَمِیَّةُ: مغرورانہ چال۔ یَمْشِی القُدَمِیَّةَ: وہ مغرورانہ چال چلتا ہے۔

القَدُومُ: بہت آگے بڑھنے والا، بہادر، جنگجو، ج: قُدُمٌ (۲) بڑھئی کا تیشہ، بسولا (جس سے لکڑی تراشی جاتی ہے) (مؤنث) ج: قَدَائِم و قُدُمٌ۔

القُدُومُ: آمد۔

القَدِیْمُ: پرانا، کہنہ ج: قُدَمَاء و قُدَامَی متکلمین کے نزدیک وہ ذات وجود جس کے وجود کی ابتدا نہیں (یہ اللہ تعالیٰ کا نام یا اس کی صفت ہے)۔

قَدِیْمًا: پہلے، پہلے زمانہ میں، پہلے زمانہ سے

القَیْدَامُ: آگے، سامنے۔ جلستُ قَیْدَامَهُ (۲) ہر شے کا اول اور اگلا حصہ۔

المُتَقَدِّمُ: ترقی یافتہ، پیش رو، آگے بڑھنے والا، سامنے آنے والا۔

المُتَقَدِّمُ فی العُمْرِ: عمر رسیدہ۔

المُتَقَدِّمُ ذِکْرُهُ: مذکورہ بالا۔

المَقَادِمُ: بھیڑوں کے پاؤں۔

المِقْدَامُ و المِقْدَامَةُ: بہادر، لڑائی میں سب سے آگے رہنے والا ج: مَقَادِیْمُ۔

المُقْدِمُ: دلیر، اقدام کرنے والا۔

المَقْدَمُ: آنے کا وقت (۲) آنا، آمد، ظہور (مصدر میمی) قَدِمَ خَیْرَ مَقْدَمٍ۔

المُقَدِّمُ: باری تعالیٰ کا نام کیونکہ وہی تمام چیزوں کو سب سے پہلے ان کے مواقع پر رکھتا ہے، تعارف کرانے والا، پیش کنندہ۔

مُقَدِّمُ عُمَّالٍ: اورسیر (۲) فورمین۔
مُقَدِّمُ العطاء: ٹنڈر دینے والا۔
مُقَدِّمُ الطَّلَب او العَرِیْضَۃِ: درخواست دہندہ، درخواست گزار۔
المُقَدَّمُ: ہر چیز کا اگلا اور سامنے کا حصہ، فرنٹ (۲) کجاوہ کا اگلا حصہ (۳) پیش کردہ آگے کیا ہوا، سامنے لایا ہوا (۴) ناک سے ملا ہوا آنکھ کا حصہ (۵) ایک فوجی عہدہ میجر، لیفٹننٹ کرنل۔
المُقَدَّمَۃُ: ہر چیز کا اگلا حصہ (۲) پیشانی (۳) پیش خیمہ، تمہید۔
مُقَدِّمَۃُ الجَیْشِ: فوج کا ہراول دستہ وہ دستہ جو آگے آگے چلتا ہے۔ فی مُقَدِّمَۃِ کذا: آگے آگے۔ ھو فی مُقَدِّمۃ الحرکۃ: وہ تحریک میں پیش پیش ہے۔
مُقَدِّمَۃُ الکتاب: پیش لفظ۔
مُقَدِّمَۃُ الکلام: کلام کی تمہید۔
مُقَدِّماتُ الشیئِ: تمہیدات، آثار۔
• القادِنُ: خاتون۔
القَدْنُ: کافی۔ قَدْنُ زَیْدٍ دِرْهَمٌ: زید کو ایک درہم کافی ہے۔
• قَدَا ـُ قَدْوًا: قریب ہونا۔
ـــ الفَرَسُ ونَحْوُہٗ: گھوڑے وغیرہ کا تیز چلنا۔
ـــ الطَّعامُ: کھانے کا خوش ذائقہ ہونا، خوشبودار ہونا۔
اَقْدَی فُلَانٌ: سفر سے آنا (۲) دین اور بھلائی پر قائم رہنا (۳) بوڑھا ہونا، مرنے کے قریب ہونا۔
ـــ المِسْکُ: مشک کا مہکنا۔
قَادَاہُ: فُلَانٌ لَا یُقَادِیْہِ اَحَدٌ: اس کا کوئی مقابل وہم پلہ نہیں، اس کی ٹکر کا کوئی نہیں۔
تَقَدَّی الرَّاکِبُ علَی الدَّابَّۃِ: راستہ صاف رہنے تک سواری پر برقرار رہنا۔ تقدَّتِ الدَّابَّۃُ بفلانٍ: سواری کا سوار کو راستہ سیدھا اور صاف رہنے تک لے کر چلنا۔
تَقَدَّی فُلانٌ: غرور سے چلنا، اکڑ کر چلنا۔
اِقْتَدَی بِـہٖ: پیروی کرنا، کسی کی طرح عمل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَبِھُدَاھُم اقْتَدِہ"۔
الاِقْتِدَاءُ: پیروی، اتباع۔
القادِیَۃُ: چھوٹی جماعت یا گروہ جو کسی کے پاس سب سے پہلے آئے۔ اَتَتْنَا قَادِیَۃٌ مِّنَ النَّاسِ: لوگوں کی پہلے آنے والی جماعت ہمارے پاس آئی ج: قَوَادٍ۔
القادِیانِیَّۃُ: ایک مذہبی فرقہ جو مدعی نبوت مرزا غلام احمد قادیانی متوفی ۱۹۰۸ء کی طرف منسوب ہے۔ خود کو مسلمان کہتا ہے مگر علماء اسلام نے اسے بالاتفاق خارج از اسلام قرار دیا ہے۔
القَدَا: خوشبو۔ مَا اَطْیَبَ قدا اللَّحْمِ گوشت کی خوشبو بہت ہی عمدہ ہے۔
القِدَی: مقدار۔ ھو منّی قِدَی رُمْحٍ: وہ مجھ سے ایک نیزے کے فاصلہ پر ہے۔
القَدَاۃُ: القَدَا۔
القَدَاوَۃُ: القدا۔
القِدَۃُ: نمونہ جس کی پیروی کی جائے، پیشوا، ماڈل۔
القِدْوُ: جڑ، تنا جس سے شاخیں پھیلتی ہیں۔
القَدْوَی: استقامت۔
القُدْوَۃُ: القدو، اسوہ، قابل اتباع نمونہ (۲) پیشوا، ماڈل، آئیڈیل۔
القِدْوَۃُ: نمونہ، اسوہ۔ فُلانٌ قُدْوَۃٌ فلاں پیشوا ہے۔ لی بِكَ قُدْوَۃٌ: مجھے تم سے راہنمائی حاصل ہوتی ہے، تم میرے پیشوا ہو۔
القَدِیُ والقَدِیُّ: خوش ذائقہ اور خوشبودار کھانا۔ طَعَامٌ قَدٍ وقَدِیٌّ
المُقْتَدِی: پیروکار (۲) وہ شخص جو امام کی اقتدا کرے خواہ اقتدا کرنیوالا مدرک ہو یا لاحق ہو یا مسبوق ہو۔
المُقْتَدَی: جس کی پیروی کی جائے، پیشوا

ق ـــ ذ

• قَذَحَہٗ ـَ قَذْحًا: گالی دینا۔
ـــ لَہٗ بالشَّرِّ: کسی کے ساتھ بدسلوکی کرنا۔
قَاذَحَہٗ: کسی سے گالی گلوچ کرنا۔
• قَذَّہٗ ـُ قَذًّا: کاٹنا (۲) برابر کرنا۔
ـــ الرِّیْشَۃَ: تیر کو صاف کرنا، اطراف کے پر کھرچنا۔
ـــ السَّہْمَ: تیر میں پر لگانا۔
ـــ فُلانًا: کسی کی گدی پر مارنا۔
اَقَذَّ السَّہْمَ: تیر کو پر لگانا۔
قَذَّذَ الشَّیْئَ: برابر کرنا، آراستہ کرنا۔
ـــ شَعْرَہٗ: بال کاٹنا۔
تَقَذَّذَ القَوْمُ: لوگوں کا منتشر ہونا۔
الاَقَذُّ: وہ تیر جس پر پر لگے ہوئے ہوں (۲) سیدھا سادہ جس میں عیب وکجی نہ ہو ج: قُذٌّ و قِذَاذٌ۔
القَاذُّ والقَاذَّۃُ: فُلانٌ فی قِتالہ مَا یَدَعُ شَاذًّا ولَا قَاذًّا وما یَدَعُ شَاذَّۃً ولَا قَاذَّۃً: فلاں سے جو بھی ٹکراتا ہے وہ اسے ہلاک کر دیتا ہے۔
القُذَاذَۃُ: تراشے ہوئے بال یا پر، کسی چیز کے گرے ہوئے ریزے، سونے چاندی وغیرہ کے ٹوٹ کر گرے ہوئے ریزے ج: قُذَاذات۔

القُذَّانُ: پرندہ کے دونوں بازوؤں کی سفیدی (۲) کنپٹی کی سفیدی، بڑھاپے کی علامت۔
القُذَّةُ: تیر میں لگانے کے لئے تیار کیا ہوا گدھ وغیرہ پرندہ کا پر۔ حدیث میں ہے: "لَتَرْكَبُنَّ سُنَنَ من كان قبلكم حَذْوَ القُذَّةِ بالقُذَّةِ" تم اپنے سے پہلے لوگوں کے طریقوں کے مطابق ایسے ہی چلو گے جیسے تیار کیا ہوا تیر دوسرے تیر کے مطابق ہوتا ہے۔ دو چیزوں میں مکمل یکسانیت کے لئے ضرب المثل ہے (۲) انسان اور گھوڑے کا کان ج: قُذَذٌ و قِذَّانٌ۔
المَقَذُّ: سر کی گدی (۲) کان کی جڑ۔
المِقَذُّ والمِقَذَّةُ: پروں کو صاف کرنے کی چھری۔
المُقَذَّذُ: پھرتیلا آدمی۔ رَجُلٌ مُقَذَّذٌ: جسم و لباس کو بہتر رکھنے والا، سنوارنے والا۔
• قَذَرَ الشیءَ ــ قَذْرًا: گندا کرنا۔
قَذِرَ ــ قَذَرًا: میلا ہونا، گندا ہونا۔ هو قَذِرٌ۔
ــــ الشیءَ: میلا یا گندا پانا، گندا ہونے کی وجہ سے نفرت کرنا، گھن کرنا، الگ رہنا۔
قَذُرَ ــ قَذَارَةً: قَذِرَ۔ هو قَذُرٌ۔
قَذَّرَهُ: میلا اور گندا کرنا۔
اَقْذَرَهُ: گندا پانا (۲) کسی کو تنگ کرنا۔
تَقَذَّرَهُ: گھن کرنا، گندگی کی وجہ سے الگ رہنا۔
استَقْذَرَ الشیءَ: میلا یا گندہ سمجھنا، گندا پانا، گھن اور نفرت کرنا۔
القاذُورَةُ: میل کچیل، گندگی، کوڑا کرکٹ (۲) برا فعل (۳) برے الفاظ۔ حدیث میں ہے: "فَمَنْ اَصَابَ من هذه القاذُورَةِ شَيئًا فَلْيَسْتَتِرْ بِسِتْرِ اللهِ" جو شخص اس خراب لفظ کا استعمال کرے اُسے خدا کی پناہ لینی چاہئے (۳) غیر ملنسار یا وہ بدخلق آدمی جس سے میل جول نہ رکھا جائے۔ (۴) غیر مکلف آدمی جو کوئی بات کرنے یا کہنے میں بے پرواہ ہو، من چلا ج: قاذُورَات۔
القَذَرُ: میل، گندگی، پاخانہ ج: اَقْذَارٌ
القُذَرَةُ: رَجُلٌ قُذَرَةٌ: قابل ملامت باتوں سے مبرّا، برائیوں سے بہت بچنے والا۔
القَذُورُ: رَجُلٌ قَذُورٌ: بدخلقی کی بنا پر لوگوں سے الگ تھلگ رہنے والا (۲) مردوں سے کنارہ کش عورت (۳) مکاریوں سے دور رہنے والی عورت۔
المَقْذَرُ: رَجُلٌ مَقْذَرٌ: وہ آدمی جس سے لوگ ملنا پسند نہ کرتے ہوں۔ اچھوت۔
المَقاذِرُ: گندگیاں۔
المُقَذِّرُ: فواحش کا مرتکب۔
• القُذْرُوفُ: عیب ج: قَذَارِيف
• قَذَعَهُ ــ قَذْعًا: فحش بات کہنا، گالی دینا۔
ــــ بالعَصَا: کسی کو لاٹھی مارنا۔
ــــ عن الأمرِ: روکنا، ہٹانا۔
اَقْذَعَهُ و لَهُ: بری گالی دینا۔
ــــ بلِسَانِه: کسی سے زبان زوری کرنا اور اس پر غالب آجانا۔
ــــ القَولَ: بری بات کہنا۔
ــــ الشیءَ: اتفاقاً کسی چیز کو خراب پانا۔
قَاذَعَهُ: کسی کے ساتھ بدکلامی کرنا، گالی گلوچ کرنا۔
تَقَذَّعَ: نفرت کرنا، برا سمجھنا۔
ــــ له بالشَرِّ: کسی کے ساتھ بدی پر آمادہ ہونا، کسی سے لڑنے پر تیار ہونا۔
الاَقْذَعُ: بڑی خراب بات۔ مَنْطِقٌ اَقْذَعُ: خراب گفتگو۔
القَذِيعُ من الكلام: فحش بات۔
القَذِيعَةُ: بہت بری گالی، فحش اور گندی بات، بدزبانی۔
المُقَذِّعاتُ: مغلظات، فحش کلامی۔ رَمَاهُ بالمُقَذِّعاتِ: اس نے اس کے خلاف فحش گوئی کی، مغلظات بکیں۔
المُقْذِعُ: طعن و تشنیع سے پُر ہجو۔
المُقْذِعَاتُ: مغلظات، بری گالیاں۔
• القُذَعْمِلَةُ: معمولی چیز (۲) پستہ قد خسیس عورت۔ ما في السَّماءِ قُذَعْمِلَةٌ: آسمان میں تھوڑا سا بھی بادل نہیں۔
• قَذَفَ بالحَجَرِ وبالشیءِ ــ قَذْفًا: پتھر وغیرہ زور سے پھینکنا۔ قَذَفَهُ: پھینکنا
ــــ البَحرُ بمَافِيه: دریا کا اپنے اندر کی چیزوں کو باہر پھینکنا۔
ــــ بِقَولِهِ: بے سوچے سمجھے بات کہنا۔
ــــ بالشیءِ على فُلانٍ: کسی پر کوئی چیز پھینکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "بَلْ نَقْذِفُ بالحَقِّ عَلَى البَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ" ہم حق کو باطل پر اس زور سے پھینکیں گے کہ وہ اسے پیس کر رکھ دے گا۔
ــــ فُلانًا بالشیءِ: کسی پر کسی بات کی تہمت لگانا، جھوٹ یا کسی برائی کی طرف منسوب کرنا۔
ــــ فيه الشیءَ: کہیں کوئی چیز ڈالنا، پھینکنا
ــــ فُلانًا في البَحرِ او نَحوِه: دریا یا سمندر میں پھینک دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي اليَمِّ"
ــــ المُحْصَنَةَ: پاکدامن عورت پر زنا کی

تہمت لگانا۔
قَذَفَ السَّفِينَةَ: کشتی کھینا۔
ــــ القَنَابِلَ: بمباری کرنا۔
ــــ القُنْبُلَةَ الذَّرِّيَّةَ: ایٹم بم مارنا۔
ــــ النَّارَ: آگ برسانا۔
ــــ البُرْكَانُ الحُمَمَ: آتش فشاں کا لاوا ابالنا، پھینکنا۔
ــــ القُوَّاتِ الی مكانٍ: فوجیں جھونکنا۔
ــــ الكُرَةَ نَحْوَ الهَدَفِ: شوٹ کرنا، (فٹ بال میں) گیند کو گول کی طرف اچھالنا۔
تَقَاذَفُوا بالحِجَارَةِ: ایک دوسرے پر پتھراؤ کرنا۔
ــــ القَوْمُ بالشَّتَائِمِ: لوگوں کا باہم گالی گلوچ کرنا، ایک دوسرے کو باہم گالی دینا۔
ــــ الفَرَسُ فی جَرْيِه: تیز رفتار ہونا
تَقَاذَفَت بِهِم الفَلَوَاتُ: وہ بیابانوں میں ٹکریں مارتے پھرے
تَقَاذَفَت بِهِم الأَمْوَاجُ: موجوں نے انہیں ادھر ادھر دھکیل دیا۔ تَقَاذَفَت بِهِم الأَبْوَابُ: وہ دروازے کھٹکھٹاتے پھرے (ان کے لئے کوئی دروازہ نہ کھلا، دروازے انہیں دھکیلتے رہے)۔
اِنْقَذَفَ الحَجَرُ ونَحْوُه: قَذَفَ کا فعل مطاوع۔ پھینکا جانا۔
الأَقْذَافُ: محل کے کنگورے۔
القَاذِفُ: پھینکنے والا (۲) تہمت لگانے والا
قَاذِفَةُ القَنَابِلِ: بمبار جہاز ج: قَاذِفَات
قاذفات بعيدة المَدَى: دور مار بمبار جہاز۔
القِذَافُ: ہاتھ میں لے کر پھینکے جانے والی چیز (پتھر) گولا وغیرہ (۲) تیز رفتاری۔ مَفَازَةٌ قِذَافٌ: لق ودق صحرا۔ نَاقَةٌ قِذَافٌ: چلتے وقت اونٹوں کے آگے ہو جانے والی اونٹنی۔

القَذَّافُ والقَذَّافَةُ: پتھر پھینکنے کا قدیم جنگی آلہ (منجنیق) (۲) گوپیا (رسّی کا بنا ہوا آلہ جس میں پتھر یا مٹی کی گولی رکھ کر زور سے گھما کر پھینکتے ہیں) (۳) ہر وہ چیز جس سے کوئی چیز دور پھینکی جائے (۴) دور مار کمان۔
القِذِّيفَى: سنگ باری۔ بَيْنَهُم قِذِّيفَى: ان کے درمیان سنگ باری ہو رہی ہے۔ (۲) زبردست بدکلامی، دشنام طرازی
القَذَفُ: جانب، طرف، گوشہ (۲) وہ جگہ جہاں سے پھسل کر کوئی گر جائے۔ (۳) دور دراز۔ مَفَازَةٌ قَذَفٌ: لمبا چوڑا بیابان، لق ودق صحرا۔ مَنْزِلٌ قَذَفٌ: دور دراز منزل۔ نِيَّةٌ ونَوًى قَذَفٌ: بلند ارادہ۔ فَلَاةٌ قَذَفٌ: وسیع وعریض جنگل بیاباں جہاں راہ گیروں کو راہ نہ ملے اور وہ بھٹکتے پھریں۔
القُذُفُ: القَذَفُ۔
القَذْف: تہمت۔
قذف الحجارة: سنگ باری۔
قَذْفُ القنابل: بمباری۔
القُذْفَةُ: القَذَفُ ج: قُذُفٌ و قِذَافٌ و قُذُفَات (۲) پہاڑ کا ابھرا ہوا حصہ، پہاڑ کی چوٹی۔ بَلَغَ قُذْفَةَ الجَبَلِ و قُذُفَاتِه و أَقْذَافَهُ: وہ پہاڑ کے دور دراز حصوں پر پہنچا (۲) کنگورہ (۳) بالکونی گیلری۔
القَذُوفُ: دور دراز (۲) تیر کو دور پھینکنے والی کمان۔
القَذِيفَةُ: پھینکی جانے والی چیز گولہ وغیرہ (۲) کارتوس (۳) بری گالی، بدکلامی ج: قَذَائِف۔
القَذِيفَةُ المِدْفَعِيَّةُ: توپ کا گولہ۔

القَذِيفَةُ النَّارِيَّةُ: بم، آتشیں گولہ، پٹاخہ۔
قَذِيفَةُ اليَدِ: ہتھ گولہ، دستی گولہ۔
القَوَاذِفُ المُضَادَّةُ لِلدَّبَّابَات: ٹینک شکن راکٹ۔
المُتَقَاذِفُ: تیز دوڑنے والا، تیز رو۔ فَرَسٌ مُتَقَاذِفٌ: تیز رفتار گھوڑا۔ سَيْرٌ مُتَقَاذِفٌ: تیز چال۔
المَقَاذِفُ: ہلاکت گاہیں۔ فُلان يَقْذِفُ بِنَفْسِه المَقاذف: فلاں خود کو ہلاکتوں میں ڈالتا ہے۔ قَذَفَتْ بِنا المَفَازَةُ المَقَاذِفَ: جنگل بیابان نے ہمیں ہلاکت گاہوں میں پہنچا دیا۔
المِقْذَافُ: کشتی کھینے کا چپو ج: مَقَاذِيفُ (۲) گوپیا وغیرہ جس سے پتھر پھینکا جائے
المُقَذَّفُ: بہت گوشت والا، موٹا جیسے کہیں سے اٹھا کر پھینک دیا گیا ہو (۲) لعین جسے بہت لعن طعن کیا جاتا ہو۔
المِقْذَفُ: پھینکنے کا آلہ (۲) کشتی کا چپو ج: مَقَاذِفُ۔
المَقْذُوفُ: دور پھینکا ہوا، دور پھینکا جانے والا گولہ ج: مَقْذُوفَات۔
مَقْذُوفَاتُ البُرْكان: کوہ آتش فشاں سے نکلنے والا لاوا، آتشیں مادہ۔
• قَذَلَ فُلان ــُـ قَذْلًا: ظلم وجور کرنا
ــــ فی الأَمْرِ: کوشش کرنا۔
ــــ فُلانًا: گدی پر مارنا (۲) پیچھا کرنا (۳) عیب لگانا۔
القَاذِلُ: پچھنے لگانے والا۔
القَذَالُ: گدی، گدی سے اوپر سر کا آخری حصہ۔ القَذَالانِ: گدی کے دائیں بائیں ملا ہوا حصہ۔ قَذَالُ الفَرَسِ: گھوڑے کی پیشانی کے پیچھے، لگام کے دونوں تسمے باندھنے کی جگہ ج: قُذُل و أَقْذِلَةٌ۔

القَذَالُ: عیب، نقص۔

• قَذَمَ لَہ من العطَاءِ ـ قَذْمًا: اپنے مال میں سے بہت دینا۔

قَذِمَ مِنَ الماءِ ـ قَذَمًا و قُذْمَۃً: پانی کا گھونٹ لینا۔

انقَذَمَ: تیز چلنا۔

القُذَامُ: کشادہ۔ بئرٌ قُذَامٌ: بہت پانی والا کنواں۔

القُذَمُ: بہت داد و دہش والا۔

القُذُمُ: سخی لوگ۔

القُذْمَۃُ (من الماءِ) گھونٹ۔

القَذُومُ: بہت پانی والا کنواں ج: قُذُمٌ

القَذِیمَۃُ: دوسرے کو دیا جانے والا مال کا حصہ۔

• قَذِیَ الشیءُ ـ قَذْیًا و قَذًی: کسی چیز میں تنکے یا گرد پڑنا۔

ـــ العینُ: آنکھ کا کیچ اور چیپڑ نکالنا (۲) آنکھ میں کنک (تنکا یا ذرہ) گرنا۔

اَقذَت عینُہُ: قَذَت۔ ھی مُقذِیَۃٌ

اَقذَی عَینَہُ: آنکھ میں کنک ڈالنا، تکلیف پہنچانا (۲) آنکھ سے کنک نکالنا۔

قَاذَاہُ: بدلہ دینا۔

قَذَّی عَینَہُ: اَقذَاھا۔ ھی مُقَذَّاۃٌ

اِقتَذَی الطَّائرُ: پرندہ کا آنکھ سے کیچ نکالنا۔

الاَقذَاءُ: نچلے درجہ کے لوگ۔

القَاذِیَۃُ: وہ پہلی جماعت جو کسی کے پاس آئے ج: قَوَاذِی۔

القَذَی: قَذَاۃ کی جمع، تنکا یا ذرہ جو آنکھ میں گر جائے (۲) آنکھ کی کیچ اور چیپڑ۔

ھو یُغضِی علَی القَذَی: وہ ذلت و کلفت برداشت کرتا ہے، شکوہ نہیں کرتا ج: اَقذَاءٌ و قُذِیٌّ۔

القِذَی: باریک مٹی، آنکھ میں گرنے والے باریک مٹی کے ذرات ج: اَقذَاءٌ و قِذِیٌّ

القَذَاۃُ: خون وغیرہ جو اونٹنی اور بکری بچہ کی پیدائش سے پہلے یا بعد خارج کرتی ہے (۲) آنکھ یا پانی وغیرہ میں گرنے والا تنکا یا ذرہ، کنک ج: قَذًی۔ فُلانٌ قَذَاۃٌ فی عَینِ فُلانٍ: فلاں فلاں کے لئے باعث کلفت ہے۔

القَذِی: رَجُلٌ قَذِی العَینِ: وہ آدمی جس کی آنکھ میں (کنک ـ تنکا یا ذرہ) گر گیا ہو۔

ق ــــ ر

• قَرَأَ الکتابَ ـ قِرَاءَۃً و قُرْآنًا: پڑھنا، کتاب کے الفاظ پر غور کرنا اور ان کا زبان سے اظہار کرنا یا صرف الفاظ پر غور کرنا، زبان سے اظہار نہ کرنا۔ دوسرے طرز کی پڑھائی کو قراءۃ صامِتَۃٌ (خاموش قرات) کہتے ہیں۔

ـــ الآیَۃَ من القرآنِ: قرآن پاک کی آیت دیکھ کر یا زبانی تلاوت کرنا ھو قارِیٌٔ ج: قُرَّاءٌ۔

ـــ علیہ السلامَ قِرَاءَۃً: کسی کو سلام پہنچانا۔

ـــ علیہ الکتابَ: پڑھ کر سنانا۔

ـــ علیہ الدَّرسَ: کسی سے سبق پڑھنا۔

ـــ علیہ العِلمَ: کسی سے علم حاصل کرنا۔

ـــ بِبُطءٍ: آہستہ پڑھنا۔

ـــ الشیءَ قَرءًا و قُرآنًا: یکجا کرنا، اکھٹا کرنا۔

اَقرَأَتِ المَرأَۃُ: عورت کا حائضہ ہونا (۲) حیض سے پاک ہونا۔ ھی مُقرِیٌٔ

ـــ الرَّجُلُ: عبادت گزار ہونا۔

ـــ النُّجُومُ: طلوع یا غروب کے قریب ہونا۔

اَقرَأَت الرِّیَاحُ: ہواؤں کا مقررہ وقت پر چلنا۔

ـــ فُلانًا: پڑھانا، پڑھوانا۔ ھو مُقرِیٌٔ۔ اَقرَأَہُ القرآنَ: قرآن پاک پڑھانا۔ اَقرَأَہُ السَّلامَ: سلام پہنچانا۔

قَارَأَہُ مُقَارَأَۃً و قِرَاءً: کسی کے ساتھ مل کر پڑھنا۔

قَرَّأَ المَرأَۃَ: عورت کو (عدت گزرنے کے لئے) پاک ہونے تک روکے رکھنا۔ ھی مُقَرَّأَۃٌ۔

اِقتَرَأَ القُرآنَ و الکتابَ: پڑھنا۔

تَقَرَّأَ: عبادت گزار ہونا (۲) فقیہ بننا۔

اِستَقرَأَہُ: کسی سے کچھ پڑھوانا۔

ـــ الاَمرَ: تحقیق کرنا، چھان بین کرنا۔

الاِستِقرَاءُ: چھان بین، تلاش و تتبع، کسی کلی نتیجہ تک پہنچنے کے لئے جزئیات کی تحقیق کرنا۔

اَقرَأُ: سب سے بہتر قاری۔

القارِیُٔ: قرات کنندہ (۲) عبادت گزار ج: قُرَّاءٌ۔

القُرآنُ: اللہ کا وہ کلام جو جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا اور وہ مصاحف میں لکھا ہوا ہے (۲) قرات۔ قرآن پاک میں ہے "فَاِذَا قَرَأنَاہُ فَاتَّبِع قُرآنَہُ" ہم جب اسے پڑھیں تو تم بھی اس کی پڑھائی کا اتباع کرو یعنی ساتھ ساتھ پڑھو۔

القِرَاءَۃُ: پڑھائی، پڑھنے کا طرز۔

القِرَاءَۃ و الکِتَابَۃُ: پڑھائی لکھائی۔

القَرءُ: حیض (۲) حیض سے پاکی (۳) قافیہ ج: اَقرَاءٌ و قُرُوءٌ و اَقرُؤٌ۔

اَقرَاءُ الشِّعرِ: شعر کے قافیے، شعر کے طریقے اور اس کی بحریں۔

القُرَّاءُ: عبادت گزار، زاہد۔
القَرَّاءُ: خوش الحان قاری۔
المَقْرَأَۃُ: مسجد یا مزار میں حفاظ قرآن کے بغرض تلاوت جمع ہونے کی جگہ ج: مَقَارِئُ۔
المِقْرَأُ: پڑھنے کے لئے کتاب وغیرہ کا اسٹینڈ ڈیسک، رحل ج: مَقَارِی۔
المَقْرُوءُ: پڑھا ہوا (۲) پڑھا جانے والا (صاف و واضح)۔ غیر مَقْرُوْءٍ: نہ پڑھا جانے والا، غیر واضح۔
المُقْرِئُ: پڑھانے والا (۲) قاری۔
• قَرَبَ السَّیْفَ ـُ قَرْبًا: تلوار کیلئے میان تیار کرنا، تلوار کو میان میں داخل کرنا۔
___ الإبلَ: سویرے پانی پر آنے کے لئے اونٹوں کو رات میں لے کر چلنا۔
قَرِبَ الشیءَ ـَ قُرْبًا و قُرْبَانًا: کسی چیز سے قریب و نزدیک ہونا (۲) لگ جانا، مل جانا۔ شدت کے ساتھ روکنے کے لئے کہا جاتا ہے لَا تَقْرَبْهُ: اس کے نزدیک بالکل نہ ہونا، اس کے پاس بھی نہ پھٹکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تَقْرَبُوا الزِّنٰی"۔
___ الرَّجُلُ زَوْجَتَهُ: خاوند کا بیوی سے ہم بستری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتّٰی یَطْهُرْنَ"۔
___ الرَّجُلُ: کوکھ کے درد میں مبتلا ہونا۔
قَرُبَ الشیءُ ـُ قَرَابَةً و قُرْبًا و قُرْبَةً و قُرْبیٰ و مَقْرُبَةً: قریب ہونا۔ قَرُبَ منه و الیه: قریب ہونا
أَقْرَبَتِ الحَامِلُ: حاملہ کی ولادت قریب ہونا۔ هي مُقْرِبٌ ج: مَقَارِبُ۔
___ الدُّمَّلُ: پھوڑے کا پک کر پھوٹنے کے قریب ہونا۔
___ المُسْتَقِی الإناءَ: برتن کو کنارہ کے قریب تک بھرنا۔
أَقْرَبَ فُلَانًا قِرَابًا: کسی کے لئے میان بنانا۔
___ السَّیْفَ والسِّکِّینَ: تلوار و چھری کے لئے میان تیار کرنا یا میان میں داخل کرنا۔
قَارَبَ الإنَاءُ: برتن کا بھرنے کے قریب ہونا۔ الإنَاءُ قَرْبَانُ۔ مؤنث: قَرْبیٰ۔ کہتے ہیں: إنَاءٌ قَرْبَانُ و قَصْعَةٌ قَرْبیٰ۔
___ فلانٌ فی أُمُورِہ: معاملات میں میانہ روی اختیار کرنا، حد سے نہ بڑھنا۔
___ الخَطْوَ: قدم ملانا، قدم ملا کر چلنا، پاس پاس قدم رکھنا۔
___ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی سے اچھی طرح بات کرنا (۲) کسی کا ہم خیال ہونا۔
قَرَّبَ فُلَانٌ: کسی کا کمر کے درد میں مبتلا ہونا (۲) اپنی کمر پر ہاتھ رکھنا
___ الفَرَسُ: گھوڑے کا دلکی چال چلنا یا کم رفتار سے دوڑنا۔ جَاءَ فُلَانٌ یُقَرِّبُ به فَرَسُهُ: فلاں آدمی کو اس کا گھوڑا دوڑتا ہوا لایا۔
___ الشیءَ: نزدیک کرنا۔
قَرَّبَهُ منه والیه و قَرَّبَهُ عِندَہ: کسی کو اپنے قریب کرنا، مقرب بنانا۔
___ القُرْبَانَ: قربانی پیش کرنا، ذبیحہ وغیرہ کرنا جس سے اللہ کی خوشنودی اور تقرب حاصل ہو، نذر و نیاز پیش کرنا۔
___ الکاهِنُ فلانا: عیسائیوں کے یہاں کسی کو قربانی کی چیز دینا۔
___ قِرابًا: میان تیار کرنا۔
___ شُقَّةَ الخِلَافِ: اختلاف کی خلیج کم کرنا۔
قَرَّبَ بَیْنَ وِجْهَتَیِ النَّظَرِ: دو نقطہ نظر کو ملانا، دونوں کے بعد کو دور کرنا۔
اِقْتَرَبَ القَوْمُ: ایک دوسرے کے نزدیک ہونا۔
___ الوَعْدُ: وعدہ پورا ہونے کا وقت نزدیک آنا۔
___ منه: کسی سے قریب ہونا۔
تَقَارَبَا: ایک کا دوسرے سے قریب ہونا
___ الزَّرْعُ: کھیتی کے پکنے کا وقت نزدیک ہونا۔
___ الوَعْدُ: وعدہ کا وقت آجانا۔
تَقَرَّبَ إلیه: کسی کے نزدیک ہونے کی کوشش کرنا (۲) کسی کا مقرب اور خاص بننا، تقرب حاصل کرنا، تعلق قائم کرنا، خوشنودی حاصل کرنا۔
___ إلَی اللّٰهِ بالأعمالِ الصَّالِحَةِ: اعمال صالحہ کے ذریعہ اللہ سے قربت حاصل کرنا۔
اِسْتَقْرَبَهُ: کسی کو قریب اور اپنا سمجھنا (۲) کسی کو قریب بلانا یا قریب ہونے کے لئے کہنا۔
الأَقْرَبُ: نزدیک تر، قریبی رشتہ دار ج: أَقَارِبُ۔
التَّقَرُّبَاتُ: کنواں کھودنے کے وقت پانی نکلنے کے آثار (تر مٹی یا کنکریاں)۔
التَّقْرِیبُ: اندازہ، گھوڑے کی دلکی چال
التَّقْرِیبِیُّ: قریبی حالت، مقدار یا جگہ۔
تَقْرِیبًا، بالتَّقْرِیبِ: لگ بھگ، تقریبًا۔
القَارِبُ: چھوٹی کشتی (ڈونگی) (۲) رات کو پانی تلاش کرنے والا (۳) کشتی نما پتے کا پیالہ (جس میں کھانا کھایا جائے) ج: قَوَارِبُ۔
القَارِبُ البُخَارِیُّ: دخانی کشتی، اسٹیمر۔
القِرَابُ: تلوار وغیرہ کی میان، کیس، غلاف ج: قُرُبٌ و أَقْرِبَةٌ (۲) مسافر کا

چمڑے کا توشہ دان۔

القُرَابُ: نزدیک۔ ما هو بعَالِم ولاقرابُ عالِم: وہ عالم توکیا ہوتا عالم کے قریب (مشابہ) بھی نہیں ہے۔ علم کے پاس پھٹکا بھی نہیں ہے (۲) تقریبا، لگ بھگ مَعَهُ الفُ دِرْهَمٍ او قُرَابُهُ: اس کے پاس ایک ہزار یا اس کے لگ بھگ درہم ہیں۔ اَتَيْتُهُ قُرَابَ العَشِيِّ و قُرَابَ اللَّيل: میں اس کے پاس تقریباً رات کے وقت آیا۔

القَرَابَةُ: رشتہ داری، آپس داری۔ هُمْ ذَوُو قَرَابَتِي و ذوو قرابة مِنِّي: وہ میرے رشتہ دار ہیں۔

القِرَابَةُ: اگلے دن پانی پر پہنچنے کے لئے رات کا سفر۔

القُرَابَةُ: قریب قریب، لگ بھگ۔ قُرَابَةَ كذا: تقریبا اتنا، اس کے بقدر یا اس کے قریب، کسی چیز کے بقدر یا اس کے اندازہ کے مطابق۔

القُرْبُ: نزدیکی (۲) رشتہ داری، نسبی رشتہ بَيْنِي و بَيْنَه قُرْبٌ: میرے اور اس کے درمیان رشتہ داری ہے (۳) پہلو، کوکھ ج: اَقْرَاب۔

القَرَبُ: القِرَابَةُ: وہ کنواں جس کا پانی نزدیک ہو (۲) وہ رات جس کی صبح کو پانی پر پہنچا جائے۔

القُرْبَى: القَرَابَةُ۔

قربان: بھرنے کے قریب (برتن)

القُرْبَانُ: قربانی یا نذر و نیاز جس کے ذریعہ اللہ کا تقرب اور اس کی خوشنودی مطلوب ہو (۲) بھینٹ (۳) بادشاہ کا مصاحب اور درباری ج: قَرَابِين

القُرْبَةُ: مرتبہ کے لحاظ سے نزدیکی (۲) رشتہ داری۔ بيني و بينه قُرْبَةٌ (۳) نیک اعمال جن سے خدا کی خوشنودی اور قربت حاصل ہو، کار ثواب، نیک کام، ذریعہ تقرب۔ قرآن پاک میں ہے: "اَلَا اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَهُمْ" ج: قُرَبٌ و قُرُبَات۔

القِرْبَةُ: چمڑے کا مشکیزہ، مشک، مٹی کی صراحی ج: قِرَبٌ۔ لَقِيتُ منه عِرْقَ القِرْبَةِ: مجھے اس سے بڑی تکلیف پہنچی۔

القَرْنَبَى: ایک لمبی ٹانگوں والا گبریلا جیسا کیڑا۔

القَرِيبُ: نزدیک (مکان و زمان یا مرتبہ میں)۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ رَحْمَةَ اللّٰهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ" (۲) نسبا نزدیک، رشتہ دار، اپنا ج: اَقْرِبَاءُ و قَرَابَى۔ مَكَانٌ قَرِيبٌ و محلّة قَرِيبٌ وهما وهم وهُنَّ قريبٌ۔ جاؤوا قَرَابَى: وہ ایک دوسرے کے قریب قریب آئے۔ (۳) فارسی شعر کی ایک بحر جس کا وزن مفاعيلن مفاعيلن فاعلاتن ہے۔

القَرِيبُ من دَرَجَةٍ بعيدة: دور کا رشتہ دار۔

قريبُ العَهْد بشَيْءٍ: وہ چیز جس سے تعلق پر عرصہ نہ گزرے۔ قَرِيبُ العَهْدِ بالاِسْلام: قریبی زمانہ میں اسلام قبول کرنے والا، جس نے حال ہی میں اسلام قبول کیا ہو۔ في القَرِيبِ العَاجِل: جلد ہی۔

قَرِيبًا: جلد ہی، عنقریب، کچھ عرصہ پہلے

القَرِيبَةُ: قرابت والی، تقرب والی

القَوْرَبُ: وہ پانی جس پر قابو نہ پایا جاسکے (کثرت کی بنا پر اس کا مقابلہ نہ کیا جاسکے)۔

المُتَقَارِبُ: پست قد آدمی (۲) شعر کی ایک بحر جس کا وزن فَعُولُن آٹھ دفعہ ہے (۳) باہم قریب۔

المُقَارِبُ: اوسط درجہ کا (نہ عمدہ اور نہ ردی)۔

المقارَبُ: درمیانی قیمت یا درمیانی درجہ کا

المَقْرَبُ: مختصر راستہ (۲) رات کا سفر۔

المَقْرَبَةُ: القَرَابَة (۲) مختصر راستہ (۳) بڑی سڑک تک پہنچانے والی گلی یا ذیلی راستہ (۴) مسافر خانہ، مسافروں کے آرام کی منزل (۵) رشتہ ج: مَقَارِب۔

المُقْرِبُ: جننے کے قریب حاملہ۔

المُقْرَبَةُ: سواری کے لئے تیار گھوڑا یا اونٹنی (۲) عمدہ قسم کا گھوڑا جس کی خوبی کی بنا پر اس کا تھان اور چارہ گاہ نزدیک بنائی جائے۔

المُقَرِّبُ: تقریب سے اسم فاعل۔

المُقَرِّبَاتُ: تقربات۔

المُقَرَّبُونَ: قریبی تعلق والے، تقرب والے۔

• القَرَبُوسُ: زین کا ابھرا ہوا کنارہ (یہ دو ہوتے ہیں) ج: قَرَابِيسُ

• قَرَتَ الدَّمُ ـُ قُرُوتًا: خون کا خشک ہونا، نیل پڑنا۔ قَرَتَ الظُّفُرُ: ناخن کے نیچے خون جم جانا ـــ الرَّجُلُ: خاموش ہونا۔

قَرِتَ الرَّجُلُ و قَرِتَ وجهُهُ ـَ قَرَتًا: غصہ یا غم سے چہرے کا رنگ بدلنا۔

القَرَتُ: خشک پالا، برف۔

• قَرَثَهُ الاَمْرُ او الغَمُّ ـُ قَرْثًا: کسی بات یا غم کا تکلیف دہ ہونا۔

قَرِثَ ـَ قَرَثًا: محنت کرنا۔

• قَرَحَهُ ـَ قَرْحًا: زخمی کرنا۔
— فُلانًا بالحَقِّ: کسی حق کی بنا پر کسی کو خوش آمدید کہنا، صدق دل سے استقبال کرنا۔
قَرِحَ ـَ قَرَحًا: کسی کے جسم پر زخم ظاہر ہونا پھنسیوں کے سبب یا ہتھیار کی وجہ سے۔ کہا جاتا ہے: قَرِحَ جِلْدُہ
— قَلْبُه من حُزْنٍ: دل دکھنا، غم کی وجہ سے دل میں زخم پڑنا۔
— الحَيَوَانُ: جانور کی پیشانی پر ایک درہم کے بقدر سفیدی ہونا۔ هو اَقْرَحُ۔
— الرَّوْضَةُ قُرْحَةً: باغیچہ کے وسط میں سفید پھولوں کا ہونا۔ هي قَرْحَاءُ۔
— ذو الحَافِرِ قَرَحًا: گھوڑے یا سم والے جانور کا پانچ سال کی عمر کا ہونا اور کچلی کے قریب والا دانت گر جانا۔ هو قارِحٌ۔
— للشَّيئِ: کسی چیز پر رنجیدہ ہونا۔
اَقْرَحَ فُلَانٌ: پھوڑے پھنسی یا زخموں والا ہونا۔
— ذُوْ الحَافِرِ: سم والے جانور کا پانچ سال کا ہونا۔
— فُلانًا: کسی کو زخمی کرنا۔
قَارَحَهُ: سامنا کرنا۔ لَقِيَهُ مُقَارَحَةً: وہ اس سے آمنے سامنے ہو کر ملا۔
قَرَّحَ الشَّجَرُ: درخت پر پتوں کی نوکیں نکلنا، کونپلیں نکلنا۔
— سِنُّ الصَّغِيْرِ: بچے کا دانت نکلنے والا ہونا۔
— الجِسْمَ: بدن کو زخمی کرنا۔
— الوَشْمَ: سوئی سے بدن کو گودنا (سوئی سے نیل یا سرمہ بھر کر نشان ڈالنا)
اِقْتَرَحَ بِئْرًا: ایسی جگہ کنواں کھودنا جہاں کھدائی نہ کی گئی ہو یا جہاں پانی نہ ملے۔

اِقْتَرَحَ الاَمْرَ: (کسی سے معلوم کئے بغیر) اپنے ذہن سے کوئی بات نکالنا، ایجاد کرنا۔
— الكَلَامَ: برجستہ بولنا، فی البدیہہ کلام کرنا، نئی بات نکالنا۔
— الشَيئَ: پسند اور منتخب کرنا۔
— الرَّأيَ: رائے یا تجویز پیش کرنا۔
— عليه كذا: کسی کے سامنے کوئی بات لانا کوئی تجویز پیش کرنا
— تعْديلا علَى شئٍ: کسی چیز کی ترمیم پیش کرنا۔
— عليه صوت كذا و كذا: کسی کے لئے کوئی مخصوص آواز تجویز کرنا۔
تَقَرَّحَ الجَسَدُ: بدن پر پھوڑے پھنسیاں نکلنا۔
— فُلانٌ لِلاَمْرِ: کسی کام کے پیچھے پڑنا، اسے کرتے رہنا۔
الاقْتِرَاحُ: تجویز برائے غور و فکر، نئی بات، فی البدیہہ کلام ج: اِقْتِرَاحَاتٌ۔
الاقتراحُ البَدِيل: متبادل تجویز۔
اقتراحُ تَعْدِيلٍ: تجویز ترمیم۔
اقتِراحُ لَم يُصَوَّتْ علَيه: وہ تجویز جس پر رائے نہ لی گئی ہو۔
الاَقْرَحُ: وہ گھوڑا جس کی پیشانی پر سفید دھبا ہو ج: قُرْحٌ۔
القَارِحُ: سم والا پانچ سالہ جانور جس کے رباعیہ سے متصل دانت کے ٹوٹنے کے بعد اس کی جگہ کچلی نکل آئی ہو ج: قَوَارِحُ و قُرَّحٌ وهي قارِحٌ و قَارِحَةٌ (۲) ہر سم والے جانور کے اوپر نیچے کے اگلے آٹھ دانتوں سے متصل چار کچلیوں میں سے ایک (۳) پورے قد کا (اونٹ) (۴) حاملہ (اونٹنی) (۵) تجربہ کار۔
القَرَاحُ: ہر خالص چیز جیسے: مَاءٌ قَرَاحٌ

(۲) کاشت کے لئے کھلی زمین جہاں عمارت نہ ہو ج: اَقْرِحَة۔
القُرْحُ: زخم (۲) پھوڑا، پھنسی (۳) اونٹوں کے بچوں کو لگنے والی مہلک خارش (۴) کنویں کا پہلا پانی ج: قُرُوح۔
القَرِحُ: زخم والا، پھوڑا پھنسی والا (۲) خارشی اونٹ۔
القَرَحُ: پھوڑے پھنسی سے محفوظیت۔
القَرْحَةُ: پھوڑا یا پھنسی جس میں مواد پیدا ہو گیا ہو ج: قَرْحٌ و قُرُوحٌ
ذو القُرُوح: امرأ القیس شاعر کا لقب۔
القُرْحَةُ، القَرَحَةُ (۲) گھوڑے کی دونوں آنکھوں کے درمیان سفید دھبّا۔ هو قُرْحَةُ اَصْحَابِه: وہ اپنے ساتھیوں میں نمایاں ہے۔
القُرْحَانُ: وہ اونٹ جسے کبھی خارش نہ ہوئی ہو (۲) وہ شخص جو کبھی پھوڑے پھنسی میں مبتلا نہ ہوا ہو (واحد و جمع سب کے لئے) (۳) وہ شخص جو کبھی لڑائی میں شریک نہ ہوا ہو۔
القُرَاحِيُّ: جو کبھی لڑائی میں شریک نہ ہوا ہو
اَنْتَ قُرْحَان و قُرَاحِيٌّ مِن اَمْرِ كذا: تو فلاں معاملہ سے الگ تھلگ ہے (۲) وہ شخص جو ہمیشہ آبادی میں رہتا ہو کبھی جنگل میں نہ نکلتا ہو۔
القُرَاحِيَّتَانِ: دونوں پہلو، دونوں کوکھ
القَرِيحُ: زخمی ج: قَرْحَى (۲) صاف و خالص پانی ج: اَقْرِحَةٌ۔
قَرِيحُ السَّحَابِ: بادل سے برستا ہوا پانی ج: اَقْرِحَةٌ۔
القَرِيحَةُ: ہر چیز کا پہلا اور ابتدائی حصہ (۲) قَرِيحَةُ البِئْرِ: کنواں کھودتے ہوئے سب سے پہلے نکلنے والا پانی (۳) قَرِيحَةُ الانسان: انسان کی طبیعت

وفطرت جس پر اس کی تخلیق ہوئی ہو (۴) ایک ایسا فطری ملکہ جس کے ذریعہ شاعر اور انشا پرداز اپنے کلام کی تخلیق کرتا ہے یا کوئی نئی رائے اور خیال پیش کرتا ہے، عقل ملکہ، ذہن رسا، فطری ملکہ ج: قَرَائِح ۔

المُقْتَرِحُ: تجویز کنندہ۔

المُقْتَرَحُ: تجویز (جو ابھی زیر بحث ہو) ج: مُقْتَرَحَات۔

المُقْتَرَحُ المُوَافَقُ عَلَيه: پاس شدہ تجویز۔

المَقْرُوحُ: واضح راستہ جس پر آمد و رفت کے نشانات ہوں (۲) زخم خوردہ۔

•قَرَدَ المَالَ وقَرَدَ لِعِيالِه ـِ قَرْدًا: مال اکٹھا کرنا، اہل وعیال کے لئے مال کمانا۔

قَرِدَ البَعِيرُ ـَ قَرَدًا: اونٹ کا بہت چچڑیوں والا ہونا۔ هو قَرِدٌ۔

___الشَّعْرُ والصُّوفُ: بالوں کا گھونگھریالا ہونا۔

___الأَدِيمُ: چمڑے کا خراب ہو جانا۔

___فُلانٌ: عجز لسانی سے رک کر خاموش ہونا۔

___لِسَانُ فُلانٍ: زبان کا اٹکنا، ہکلانا

___أَسْنَانُهُ: دانتوں کا چھوٹے ہونے کی وجہ سے مسوڑھوں سے ملا ہوا ہونا۔

___فَمُهُ: چھوٹے دانتوں والا ہونا (جو مسوڑھوں سے لگے ہوئے ہوں)۔

أَقْرَدَ البَعِيرُ ونَحْوُهُ: اونٹ کا بہت چچڑیوں والا ہونا۔

___فُلانٌ: خاموشی اختیار کرنا، جان چرا لینا، مردہ ہونے کا اظہار کرنا (۲) بولنے سے عاجز ہوکر خاموش رہنا۔

___الی فُلانٍ: کسی کا تابع ہونا، خود کو حوالہ کر دینا (جس طرح وہ اونٹ اس کوے کا تابع ہو جاتا ہے جو اس کے جسم پر اتر کر اس کی چچڑیاں پکڑتا ہے اور اسے راحت ملتی ہے)۔

قَرَّدَ فُلانٌ وقَرَّدَ الی فُلانٍ: کسی کے تابع ہونا۔

___البَعِيرَ: اونٹ کی چچڑیاں صاف کرنا

___فُلانًا: کسی کو مہربان بن کر دھوکہ دینا۔

تَقَرَّدَ الشَّعْرُ ونَحْوُهُ: بال وغیرہ کا گھونگھریالا ہونا۔

___الدَّقِيقُ ونَحْوُهُ: آٹے میں (گوندھتے وقت) گٹھلیاں پڑنا، پانی کی آمیزش برابر نہ ہونا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے: "ذُرِّي الدَّقِيقَ وَأَنَا أُحَرِّكُ لِئَلَّا يَتَقَرَّدَ" تو آٹے کو اوپر سے ڈال میں اسے ہلاؤں گا تاکہ اس میں گٹھلیاں نہ پڑیں۔

القُرَادُ: چچڑی (ایک قسم کا کیڑا جو جوں کی طرح جانوروں کے جسم میں پیدا ہوتا ہے) واحد: قُرَادَةٌ (۲) پستان کی نوک ج: قِرْدَانٌ۔

القِرْدُ: بندر ج: أَقْرَادٌ وقُرُود وقِرَدَةٌ۔

القَرَدُ: اونٹ یا بکری کی جھڑی ہوئی اون (۲) کھجور کے پتے اتاری ہوئی شاخ (۳) عجز گویائی، ضعف اظہار۔

القَرَّادُ: بندر سدھانے والا، بندر کا تماشا دکھانے والا مداری۔

القَرُودُ: تابع و پرسکون (۲) چچڑی نکالے جانے سے پرسکون۔

•قَرْدَحَ فُلانٌ: چھوٹا ہو جانا، ماتحت ہونا، حقیر و ذلیل بن جانا۔

اقْرَنْدَحَ الرَّجُلُ وغَيْرُهُ: شر کیلئے تیار ہونا۔ هو مُقْرَنْدِحٌ۔

___لِفُلانٍ: کسی پر غلط الزام عائد کرنا۔

القُرْدُحَةُ: گلے کی ہنسلی کا ابھرا ہوا کونا حصہ۔ اس کا نام تُفَّاحَةُ آدم ہے۔

القُرْدُودُحُ: بڑا ڈیل ڈول کا بندر۔

•القَرْدَدُ: ہموار سخت اونچی زمین۔

القُرْدُودُ: القَرْدَدُ ج: قَرَادِيدُ۔

القُرْدُودَةُ: پیٹھ کی ہڈی کا مہرہ، پیٹھ کا بالائی حصہ (۲) پہاڑ کا بالائی حصہ ج: قَرَادِيدُ۔

القِرْدِيدَةُ: سخت گفتار آدمی (۲) کمر کے بیچ کی لکیر ج: قَرَادِيدُ۔

القِرْدَعُ: اونٹوں اور مرغیوں کی جوئیں، چچڑیاں۔ واحد: قِرْدَعَةٌ۔

القُرْدُوعُ: چھوٹی چیونٹی۔

•قَرَّ ـِ قَرِيرًا: مسلسل یکساں آواز نکالنا جیسے: قَرَّ الطَّائِرُ والطَّائِرَةُ والحَيَّةُ۔

___عليه الماءَ قُرُورًا: پانی ڈالنا۔

قَرَّ اليَوْمُ ـِ قَرًّا: دن کا ٹھنڈا ہونا

___بالمَكَانِ قَرًّا وقَرَارًا وقُرُورًا: قرار پانا، قیام کرنا جیسے: قَرَرْتُ فی هذا المَكَانِ طَوِيلًا (۲) پرسکون و مطمئن ہونا۔

قَرَّ اليَوْمُ ـَ قَرًّا: ٹھنڈا ہونا۔

___عَيْنُهُ: آنکھ ٹھنڈی ہونا، خوش اور راضی ہونا، مطمئن ہونا۔ هو قَرِيرُ العَيْنِ۔ قَرَّ بِهذَا الأَمْرِ عَيْنًا: تم اس کام سے خوش اور مطمئن ہو جاؤ۔ قرآن پاک میں ہے: "كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ"۔

___رَأْيُهُ عَلَى كَذَا: کسی بات پر رائے جمنا۔

أَقَرَّ: ٹھنڈک میں داخل ہونا (۲) سنجیدہ اور فرماں بردار ہونا۔ حدیث براق میں ہے: "أَنَّهُ اسْتَصْعَبَ ثُمَّ ارْفَضَّ وَأَقَرَّ"۔

پہلے وہ بے قابو رہا پھر پسینہ آکر ڈھیلا پڑ گیا پھر بالکل فرمانبردار ہو گیا۔

اَقَرَّ بِالحَقِّ وَلَهٗ: حق کا اقرار کرنا، تسلیم کرنا، ماننا۔

ـــ علٰی نَفْسِهٖ بِالذَّنْبِ: اپنے گناہ کا اعتراف کرنا۔

ـــ الشَّیْءَ فِی المَکَانِ: قائم و ثابت کرنا، برقرار رکھنا۔

ـــ العَامِلَ علَی العَمَلِ: کارکن کو کام پر لگانا، کام سے مطمئن ہو کر لگائے رکھنا۔

ـــ الرَّأْیَ: رائے یا تجویز مان لینا، پاس کرنا۔

ـــ الرَّأْیَ علَی کَذا: کسی بات پر رائے قائم کرنا۔

ـــ اللّٰهُ عَیْنَهٗ: خدا کا کسی کو خوش کرنا، بامراد بنانا۔

ـــ لَهُ الکَلَامَ: کسی کو بات سمجھانا۔

ـــ الطَّائِرَ فِی عُشِّهٖ: پرندہ کو گھونسلے میں سکون سے رہنے دینا۔

ـــ الرَّجُلُ: سکون و قرار پانا۔

ـــ القَرَارَ: قرارداد پاس کرنا۔

ـــ وَقْفَ اِطْلَاقِ النَّارِ: فائر بندی کو منظوری دینا۔

ـــ الدُّسْتُوْرَ: دستور پاس کرنا۔

قَارَّهٗ: کسی کے ساتھ ٹھیرے رہنا، کسی کے ساتھ رہنا، موافقت کرنا۔ اَنَا لَا اُقَارُّكَ عَلَی مَا اَنْتَ علیه: تم جس چیز پر قائم ہو میں اس میں تمہارے ساتھ متفق نہیں۔ حدیث میں ہے "قَارُّوا الصَّلٰوةَ": نماز میں سکون کے ساتھ رہو، نہ ہلو اور نہ فعل عبث کرو۔

قَرَّرَ الشَّیْءَ فِی المَکَانِ: جمانا، قائم کرنا۔

ـــ الشَّیْءَ فِی مَحَلِّهٖ: کسی چیز کو اس کی جگہ برقرار رکھنا۔

قَرَّرَ الطَّائِرَ فِی وَکْرِهٖ: پرندہ کو اس کے گھونسلے میں رہنے دینا۔

ـــ العَامِلَ علَی عَمَلِهٖ: کارکن کو اس کے کام پر باقی رکھنا یا کام پر متعین کرنا۔

ـــ فُلَانًا بِالذَّنْبِ: کسی سے اعتراف جرم و گناہ کرانا۔

ـــ فُلَانًا علَی الحَقِّ: کسی سے حق کو تسلیم کرانا، منوالینا۔

ـــ عِنْدَهُ الخَبَرَ: کسی کے نزدیک خبر کو تحقیق کے بعد قابل یقین بنا دینا

ـــ المَسْأَلَةَ اَوِ الرَّأْیَ: کسی مسئلہ وغیرہ کی وضاحت و تحقیق کرنا۔

ـــ فِی نَفْسِهٖ: دل میں ٹھان لینا۔

ـــ اَنْ یَفْعَلَ کَذا: کوئی کام کرنے کا فیصلہ کرنا، تہیہ کرنا۔

ـــ الشَّیْءَ غَیْرَ صَالِحٍ لِکَذا: کسی چیز کو ان فٹ کرنا، غیر موزوں قرار دینا۔

ـــ الشَّیْءَ: طے کرنا، متعین کرنا، ثابت کرنا، قائم رکھنا، قائم کرنا، فیصلہ کرنا قرار دینا۔

ـــ المَصِیْرَ: قسمت کا فیصلہ کرنا، انجام متعین کرنا، حق خود ارادیت کا تعین کرنا۔

اِقْتَرَّ الشَّیْءُ: قرار پانا، سکون سے ہونا، ٹھیرا ہوا ہونا۔

ـــ فُلَانٌ: ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا۔

ـــ القِدْرَ: دیگچی کو زیادہ پکا کر جلا دینا اور تلی کو لگا دینا۔

ـــ القُرَّةَ: تلی کی کھرچن کو بطور سالن استعمال کرنا۔

تَقَارَّ فِی المَکَانِ: قائم و برقرار رہنا، جم جانا۔ فُلَانٌ مَا یَتَقَارُّ فِی مَکَانٍ: فلاں کسی جگہ نہیں جمتا ہے حدیث ابی ذرؓ میں ہے "فَلَمْ اَتَقَارَّ اَنْ قُمْتُ": میں جمنے بھی نہ پایا تھا کہ کھڑا ہو گیا۔

تَقَرَّرَ الاَمْرُ: طے پانا، ثابت و قائم ہونا۔

ـــ الرَّأْیُ اَوِ الحُکْمُ: رائے پاس ہونا فیصلہ ہو جانا، قرار پانا۔

ـــ الشَّیْءُ: متعین ہونا، جمنا، قرار پانا۔

اِسْتَقَرَّ بِالمَکَانِ: قرار پانا، قیام پذیر ہونا، کسی جگہ سکون سے رہنا۔

الاِقْرَارُ: اقرار (۲) اعتراف، بیان، ڈکلریشن

الاِقْرَارُ الکِتَابِیُّ (بِقَسَم) بیان حلفی۔

الاِقْرَارُ الرَّسْمِیُّ: سرکاری تصدیق۔

الاِسْتِقْرَارُ: ٹھیراؤ، استحکام، سکون، امن و امان۔

تَقْرِیْرُ المُتَابَعَةِ: جائزہ رپورٹ۔

تَقْرِیْرُ المُرَاجِعِ: آڈیٹر رپورٹ۔

تَقْرِیْرُ المُعَایَنَةِ: سروے رپورٹ۔

التَّقْرِیْرُ: کسی معاملہ کی وضاحت، تحقیق، رپورٹ ج: تَقَارِیْر۔

القَارُّ: ٹھیرا ہوا، سکون پذیر (۲) ٹھنڈا۔

القَارَّةُ: ہموار و وسیع زمین (۲) برِّ اعظم (خشکی کا وہ بڑا حصہ جس میں بہت سے ملک آباد ہوں)۔

القَارَّةُ الآسْیَوِیَّةُ: براعظم ایشیا۔

القَارَّةُ الاَفْرِیْقِیَّةُ: براعظم افریقہ۔

القَارَّةُ السَّوْدَاءُ بھی کہتے ہیں۔

القَارَّةُ الاَوْرُبِّیَّةُ: براعظم یورپ۔

القَارُوْرَةُ: بوتل، شیشی (۲) عورت (نزاکت سے تشبیہ کی بنا پر)۔ حدیث شریف میں ہے "رِفْقًا بِالقَوَارِیْرِ": عورتوں کے ساتھ نرمی برتو ج: قَوَارِیْر۔

القَرَارُ: نشیبی جگہ جہاں پانی جمع ہو جائے (۲) تلی (۳) تہ (۴) سکون و اطمینان، ٹھیراؤ، جماؤ (۵) قیام گاہ، سکون و راحت کی جگہ (۶) فیصلہ، فرمان (۷)، قرارداد،

پاس شدہ تجویز، ریزولیوشن (۸) موسیقی کی آخری لَے جو بار بار دہرائی جاتی ہے۔
دارالقرار: آخرت۔ صَارَ الاَمْرُ اِلٰی قَرَارِہٖ: معاملہ اپنی حد کو پہنچ گیا۔
اَھْلُ القَرَارِ: شہری لوگ (مقابل اَھْلُ البَدْوِ)۔
قَرَارُ الاِتِّہامِ: فردِ جرم۔
قَرَارٌ بالاِجْمَاعِ: متفقہ فیصلہ۔
قَرَارٌ باللَّومِ: قراردادِ مذمت۔
قَرَارُ الاَغْلَبِیَّۃِ: اکثریتی فیصلہ۔
القَرَارُ الاَخِیرُ: الٹی میٹم، آخری حکم۔
قَرَارٌ بقانُونٍ: قانون کا فیصلہ۔
القَرَارُ الجائِرُ او التَّعَسُّفِیُّ: ظالمانہ فیصلہ۔
القَرَارُ الجَرِیءُ: جراَت مندانہ فیصلہ۔
القَرَارُ الجُمْھُورِیُّ: عوامی فیصلہ۔
القَرَارُ الرَّسْمِیُّ: سرکاری حکم، فرمان، آرڈیننس۔
القرار العَبْقَرِیُّ: انتہائی دانشمندانہ یا بے مثال فیصلہ۔
القَرَارُ القَضَائِیُّ: عدالتی فیصلہ۔
قَرَارُ المُحَکَّمِ: پنچایتی فیصلہ، ثالث یا حکم کا فیصلہ۔
القَرَارَۃُ: دیگچی میں پکانے کے بعد ڈالا جانے والا پانی (دیگچی کو جلنے سے بچانے کے لئے) (۲) گہرائی (۳) پانی ٹھہرنے کی نشیبی جگہ (۴) نشیبی باغ، ج: قَرَارٌ۔ اِنَّ فُلَانًا لَقَرَارَۃُ حُمْقٍ: وہ حماقت کا پتلا ہے۔ قَرَارَۃُ النَّفْسِ: دل کی گہرائی۔
القُرَارَۃُ: ہانڈی یا دیگچی کی تلی میں لگا ہوا سالن وغیرہ، تلچھٹ، کھرچن۔
القَرَارِیُّ: درزی، قصاب، کاریگر۔
القَرُّ: سردی، ٹھنڈک (۲) ٹھنڈا۔ یَومُ القَرِّ: یوم النحر سے اگلا دن (چونکہ اس دن لوگ منی یا اپنے مکانات میں قیام کرتے ہیں) (۳) ہودج، اونٹ کا کجاوہ۔
القُرُّ: ٹھنڈک۔ وَقَعَ بِقُرِّہٖ: اس نے اپنی مراد پالی، اس کے کلیجے میں ٹھنڈک پڑ گئی (۲) قرار کی جگہ (۳) قرار و سکون۔
القَرَّۃُ: لَیلَۃٌ قَرَّۃٌ: ٹھنڈی رات۔ اَصَابَتْھُمْ قَرَّۃٌ: ان کو جاڑا چڑھ گیا
القِرَّۃُ: ٹھنڈک (۲) کسی کو لگنے والی سردی (بشکل بیماری)۔
القُرَّۃُ: وہ چیز جس سے آنکھ کو ٹھنڈک حاصل ہو (خوشی حاصل ہو)۔ قُرَّۃُ العَیْنِ: آنکھ کی ٹھنڈک، باعثِ تسکین۔ فُلَانٌ فی قُرَّۃٍ مِنَ العَیْشِ: فلاں آسودہ اور خوش عیش ہے (۲) دیگچی کی تلی میں لگا ہوا کھانا، تلچھٹ، کھرچن۔ ابو قُرَّۃَ: گرگٹ۔
قُرَّۃُ العَیْنِ: کاہو، ایک قسم کی سبزی
القَرُورُ: غسل کا ٹھنڈا پانی (۲) خوشی سے نکلنے والا ٹھنڈا آنسو (۳) وہ عورت جو اپنے پھسلانے والے کو دور کرنے کی کوشش نہ کرے۔
المُسْتَقِرُّ: قرار پذیر، جما ہوا۔
المُسْتَقَرُّ: قرار، جماؤ، ٹھہراؤ (۲) وقت مقررہ لِکُلِّ نَبَاٍ مُسْتَقَرٌّ: ہر خبر کا ایک وقت مقرر ہے (۳) جائے قیام، مرکز۔ صَارَ الاَمْرُ اِلٰی مُسْتَقَرِّہٖ: معاملہ اپنی آخری جگہ پہنچ گیا۔
المَقَرُّ: ٹھہراؤ کی جگہ، جائے قرار، جائے قیام، ٹھکانا، مقام، مرکز، ج: مَقَارٌّ۔ اذکُرْنِی فی المَقَارِّ المُقَدَّسَۃِ: مجھے مقاماتِ مقدسہ میں یاد رکھئے (۲) کسی جماعت یا تنظیم کا صدر مقام، ہیڈ کوارٹر، ج: مَقَرَّاتٌ۔
المَقَرُّ الرَّئِیسِیُّ: ہیڈ کوارٹر، صدر مقام
مَقَرُّ العَمَلِ: ڈیوٹی اسٹیشن یا پلیس۔
المُقَرِّرُ: رپورٹر، کسی معاملہ کی تحقیق و تفتیش کے بعد صحیح صورتِ حال سے آگاہ کرنے والا (۲) کسی جماعت یا مجلس کا ترجمان، روداد جلسہ قلبند کرنے والا ممبر۔
المُقَرَّرُ: طے شدہ (۲) فیصلہ، پاس شدہ تجویز (۳) تعلیمی نصاب (کسی متعینہ مرحلہ میں پڑھائے جانے والے مضامین یا کتابیں) ج: مُقَرَّرَاتٌ۔
المُقَرَّرُ التَّعْلِیمِیُّ او الدِّرَاسِیُّ: نصاب تعلیم، کورس۔
المَقَرَّۃُ: چھوٹا حوض، ٹب۔
المَقْرُورُ: ٹھنڈا۔ یَومٌ مَقْرُورٌ: ٹھنڈا دن۔ رَجُلٌ مَقْرُورٌ: سردی جس پر اثر کر گئی ہو۔
• قَرَسَہُ البَرْدُ ـ قَرْسًا: کسی کو سخت سردی لگنا، سردی کا ہاتھ پیروں کو سن کر دینا، ٹھٹھرا دینا۔
ـــ المَاءَ: پانی کو بہت زیادہ ٹھنڈا کر دینا برف جیسا بنا دینا۔
قَرِسَ البَرْدُ ـ قَرَسًا: سردی سخت ہونا۔
ـــ الاِنْسَانُ: سخت سردی میں مبتلا ہونا، ہاتھ پیر ٹھٹھر کر کام کے قابل نہ رہنا۔
ـــ اَصَابِعُہُ: انگلیاں ٹھٹھر جانا، اکڑ جانا، سن ہو جانا۔
اَقْرَسَ العُودُ: سخت سردی سے لکڑی کا ٹھٹھر جانا، پانی خشک ہو جانا۔
ـــ البَرْدُ اَصَابِعَہُ: سردی کا انگلیوں کو سن کر دینا، ٹھٹھرا دینا۔ [اَقْرَسَہُ البَرْدُ: کسی کی انگلیوں کو سردی کا سن کر دینا۔
ـــ المَاءَ: پانی کو بہت زیادہ ٹھنڈا کر دینا،

منجمد کردینا، برف جیسا کر دینا۔
قَرَّسَ الشَّیْءَ : حد سے زیادہ ٹھنڈا کرنا۔
— الماءَ فی الاناءِ : پانی کو جما دینا۔
— قَرِیْسًا : منجمد شے بنانا، برف بنا دینا۔
القَارِسُ : سخت ترین سردی۔ اَصْبَحَ المَاءُ قَارِسًا : پانی بالکل سرد ہو گیا، برف ہو گیا۔
القُرَاسُ : مضبوط اور بڑا اونٹ۔
القَرْسُ : سخت سردی۔ لَیْلَۃٌ ذَاتُ قَرْسٍ : انتہائی سرد رات، برفیلی رات
القِرْسُ : القَرْسُ (۲) چھوٹے مچھر یا پسو۔
القَرُوْسُ : ہر منجمد چیز (۲) سخت سردی۔
القَرِیْسُ : منجمد۔ اَصْبَحَ الماءُ قَرِیْسًا : پانی برف ہو گیا (۲) ٹھنڈا کیا ہوا اور جمایا ہوا کھانا (کھانے کی چیز) جیسے : سَمَکٌ قَرِیْسٌ : جمی ہوئی پختہ مچھلی۔
• قَرَشَ الشَّیْءَ ـِ قَرْشًا : ادھر ادھر سے اکھٹا کر کے ملانا۔
— لِعِیَالِہ : بال بچوں کے لئے کمائی کرنا
— من الطَّعَامِ : تھوڑا سا کھانا لینا۔
— فی مَعِیْشَتِہ : گزر بسر میں تنگی کرنا
— الشَّیْءَ : کاٹنا، توڑنا۔
قَرِشَ ـَ قَرَشًا و قُرُشَۃً : (سرخ و سفید ہونے کی بنا پر) دہکتے ہوئے چہرے والا ہونا۔
اَقْرَشَتِ الشَّجَّۃُ : زخم کا ہڈی کو توڑ دینا اس طرح کہ وہ چکنا چور نہ ہو۔
— فُلانٌ بِفُلانٍ : کسی سے چغلی کھانا، کسی کو کسی کے خلاف بھڑکانا (۲) کسی کو اس کے عیوب سے واقف کرانا۔
— فُلانٌ : مالدار ہونا۔
قَرَّشَ بَیْنَ القَوْمِ : چغلخوری کرنا، لوگوں کو باہم لڑوانا۔
— لِعِیَالِہ : اہل خانہ کے لئے کمائی کرنا۔

قَرَّشَ فُلانًا : کسی کو قریش خاندان کا سمجھنا، قریش کی طرف منسوب کرنا
اِقْتَرَشَ لِاَھْلِہ : کمائی کرنا۔
— الرِّمَاحُ : نیزوں کا باہم ٹکرا کر آواز دینا۔
— فُلانٌ بِفُلانٍ : کسی کو نقصان پہنچانے کے لئے چغلخوری کرنا۔
تَقَارَشَ القَوْمُ : باہم نیزہ زنی کرنا۔
— الرِّمَاحُ : نیزوں کا باہم ٹکرانا اور آواز نکلنا)۔
تَقَرَّشَ القَوْمُ : لوگوں کا اکھٹا ہونا۔
— فُلانٌ فی مَعِیْشَتِہ : روزی میں تنگی کرنا۔
— لاَھْلِہ و عِیَالِہ : اپنے اہل وعیال کے لئے مال جمع کرنا اور کمانا۔
— الرَّجُلُ : قریشی بننا، قریش کی طرف منسوب ہونا، قریش کی مشابہت اختیار کرنا (۲) برائیوں سے دور رہنا
— الرِّمَاحُ : اِقْتَرَشَتْ۔
— المَالَ و المَتَاعَ : جمع کرنا۔
— الشَّیْءَ : کسی چیز کو بالکل ابتدائی ترتیب (الاول فالاول) سے لینا۔
القَرْشُ : ادھر ادھر سے سمٹی ہوئی چیز ج : قُرُوْشٌ۔
القِرْشُ : ایک قسم کی مچھلی (۲) ایک سکہ جو مختلف عرب ملکوں میں مختلف قیمتوں کا ہوتا ہے۔ سعودی عرب میں ریال کا بائیسواں حصہ، ترکی میں دو پنس کا، عراق میں لیرہ کا چھوٹا حصہ بمنزلہ ہندوستانی پیسہ، مصر میں جنیہ گنی کا دسواں حصہ ج : قُرُوْشٌ۔
قُرَیْشٌ : ایک مشہور عرب قبیلہ جو مضر سے تعلق رکھتا ہے۔ مکہ معظمہ میں رہائش پذیر ہوا اور حج کے معاملات کا منتظم رہا۔ اسی قبیلہ سے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تعلق رکھتے ہیں۔ اس کی طرف نسبت قُرَشِیٌّ و قُرَیْشِیٌّ ہے
القَرَشَۃُ : گھوڑوں کے ٹاپوں کی آواز (۲) اخروٹ ہلانے کی آواز۔
القِرْوَاشُ : طفیلی (بن بلایا مہمان) (۲) بڑے سر والا آدمی۔
القَرِیْشُ : سخت (۲) کم چکنا خشک پنیر
المُقَرِّشَۃُ : سخت قحط کا سال۔
المُقْرِشُ : مالدار۔
• القِرْشَبُ : پیٹو، بسیار خور ج : قَرَاشِبُ۔
• قَرَصَہُ ـُ قَرْصًا : کسی کے بدن میں چٹکی بھرنا (انگوٹھے اور انگلی سے بدن کے حصہ کو پکڑ کر دبانا)۔ کہتے ہیں : قَرَصَہُ بِاِصْبَعِہ و قَرَصَ جِلْدَہ و قَرَصَ لَحْمَہُ۔
— بِظُفْرِہ : ناخن چبھانا، ناخن سے کھال پکڑنا۔
— البُرْغُوْثُ : پسو یا مچھر کا کاٹنا
— الحَیَّۃُ : سانپ کا کاٹنا۔
— البَرْدُ فُلانًا : سردی کا تکلیف دینا۔
— الشَّرَابُ و نَحْوُہُ اللِّسَانَ قَرْصًا و قُرُوْصَۃً : کسی مشروب وغیرہ (تیز چیز) کا زبان کو لگنا یا کاٹنا، منہ کاٹنا۔
— العَجِیْنَ : گندھے ہوئے آٹے کے پیڑے کاٹنا، ٹکیہ بنانا (پھیلا کر روٹی بنانے کے لئے)۔
— بلسانِہ : زبان سے کسی کو تکلیف پہنچانا۔
قَرِصَ الرَّجُلُ ـَ قَرَصًا : نفرت انگیزی اور غیبت میں مشغول رہنا۔
— اللَّبَنُ : دودھ کا کھٹا ہونا۔
قَارَصَہُ : ایک دوسرے کو چٹکی لگانا، بد کلامی سے پیش آنا۔ کان بَیْنَہُمَا

مُقَارَصَات: ان میں نوک جھونک رہتی تھی، ان میں باہم نفرت وعداوت رہتی تھی۔

قَرَّصَ: زور سے کاٹنا، زور سے چٹکی بھرنا۔

___ العَجِينَ: روٹی بنانے کے لئے گندھے ہوئے آٹے کی گول ٹکیاں بنانا پیڑے بنانا۔

___ المَاءَ: پانی کو اتنا زیادہ ٹھنڈا کرنا کہ وہ برداشت نہ ہو۔

تَقَارَصَا: ایک دوسرے کو بدزبانی سے ایذا دینا (۲) ایک دوسرے کے چٹکی بھرنا۔

القَارِصُ: تکلیف دہ (۲) بدکلام، بدزبان (۳) لب دوز کھٹا دہی (۴) پسّو جیسا کاٹنے والا ایک کیڑا۔

القَارِصَة: مؤنث القارص (۲) تکلیف دہ لفظ ج: قَوَارِص۔

القَرَاصِيا: ایک قسم کا سوکھا آڑو۔

القَرَّاصُ: بہت تکلیف دہ۔ لِجَامٌ قَرَّاصٌ: جانور کو تکلیف دینے والی لگام

القُرَّاصُ: گرنہ (ایک دوا) (۲) ایک قسم کی روئیں دار گھاس جس کو چھونے سے ہاتھ میں جلن ہو جاتی ہے (۳) زرد پھول اور چھوٹے چھوٹے سرخ دانوں والی ایک گھاس، جو پایوں کی غذا (۴) أَحْمَرُ قُرَّاصٌ: انتہائی سرخ۔

القَرْصُ: نیش زنی۔

القُرْصُ: ٹکیہ، گول ٹکڑا، گندھے ہوئے آٹے کا پیڑا (۲) لوہے کا گھیرا جسے دور پھینکنے میں لڑکے باہم مقابلہ کرتے ہیں۔

قُرْصُ دَوَاءٍ: دوا کی گولی، ٹیبلیٹ۔

قُرْصُ دَوَّامٍ: پھرکی۔

قُرْصُ سُكَّرِيٍّ: شکر کی ٹکیہ۔

قُرْصُ الشَّمْسِ: سورج کا چمکتا ہوا روشن نظر آنے والا گولا۔

قُرْصُ النَّحْلِ: شہد کی مکھی کا چھتّا

قُرْصُ الهَاتِفِ: ٹیلیفون ڈائل۔

ادارةُ قُرْصِ الهَاتِفِ: ٹیلیفون ڈائل گھمانا۔

القُرْصَةُ: گول چھوٹی روٹی ج: قُرَصٌ

القَرْصَةُ: ڈنک، ایک دفعہ ڈنک مارنا (۲) چٹکی۔

القَرُوصُ: تکلیف دہ، نیش زن۔

لِجَامٌ قَرُوصٌ: جانور کو تکلیف دینے والی لگام۔ القَرُوصَة: گرس (۱۲ دستے) (معرب گرس کا)۔

المِقْرَاصُ: خم دار چھری، چمٹا، چمٹی۔

المُقَرَّصُ: ٹکیہ کی شکل کا، گول (۲) دو چیزوں کے درمیان لگا ہوا گول ٹکڑا (۳) ٹکیہ کی شکل کا گول زیور۔

المِقْرَصُ: پانی ٹھنڈا کرنے کا برتن، ج: مَقَارِص۔

• قَرْصَعَ فُلَانٌ: سکڑنا، سمٹنا، چھپنا (۲) خست کی بنا پر تنہا کھانا۔

___ المَرْأَةُ: عورت کا بھونڈی چال چلنا۔

___ الكِتَابَ: حروف باریک اور ملا کر لکھنا۔

تَقَرْصَعَت المَرْأَةُ: بری طرح چلنا۔

اقْرَنْصَعَ الرَّجُلُ: اپنے کپڑوں میں لپٹنا۔

• قَرْصَمَهُ: کاٹنا، توڑنا۔

• القُرْصَانُ: قزاق، سمندری ڈاکو، ج: قَرَاصِنَة۔

القَرْصَنَةُ: قزاقی، بحری جہازوں پر ڈاکہ زنی، سمندری ڈاکہ زنی۔

• قَرَضَ الشَّيْءَ ـ قَرْضًا: کترنا، کاٹنا (قینچی یا دانت سے)۔

قَرَضَ بنابه: دانت مارنا۔ قَرَضَت الفَأْرَةُ: چوہے کا کاٹنا۔

___ المَكَانَ: جگہ سے ہٹ جانا، گزرنا، بچ کر نکلنا، کترا جانا۔ قرآن پاک میں ہے، "وَإِذَا غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ" اور جب وہ (سورج) چھپتا ہے تو ان (اصحاب کہف) کو بائیں جانب چھوڑ کر گزر جاتا ہے۔

___ فُلَانًا: بدلہ دینا۔

___ الشِّعْرَ: شعر کہنا، نظم تیار کرنا۔

___ رِبَاطَهُ: مرجانا۔

___ فِي سَيْرِهِ: چلتے ہوئے دائیں بائیں ہونا۔

أَقْرَضَهُ: قرض دینا۔ أَقْرَضَهُ المَالَ وَغَيْرَه وَأَقْرَضَهُ مِن مَالِه۔

قَارَضَهُ مُقَارَضَةً وَقِرَاضًا: قرض دینا (۲) تجارت کے لئے مال دے کر متعینہ شرائط کے ساتھ منافعہ میں شرکت کرنا (نفع ونقصان دونوں میں شریک ہونا)۔ مضاربت کرنا (۳) اچھا یا برا بدلہ دینا (زیادہ استعمال برے بدلہ کے لئے ہے)۔

___ فُلَانًا الزِّيَارَةَ: کسی سے ملاقات کا تبادلہ کرنا (اسلئے ملنا کہ وہ بھی ملے)

اقْتَرَضَ مِن فُلَانٍ: قرض لینا۔

___ عِرْضَهُ: کسی کی غیبت کرنا۔

انْقَرَضَ الشَّيْءُ: منقطع ہونا، ختم ہونا۔

___ القَوْمُ: قوم کا نیست ونابود ہوجانا، صفحۂ ہستی سے مٹ جانا۔

تَقَارَضَا الشَّيْءَ او الأَمْرَ: تبادلہ کرنا لین دین کرنا۔ هُمَا يَتَقَارَضَانِ الثَّنَاءَ: ایک دوسرے کی تعریف کرنا۔ الخَصْمَانِ يَتَقَارَضَانِ النَّظَرَ: ایک دوسرے کو بنظر عناد دیکھنا۔ القَوْمُ يَتَقَارَضُونَ الشِّعْرَ:

لوگ باہم شعر گوئی کر رہے ہیں۔ ایک دوسرے کو شعر سنا رہے ہیں۔

اسْتَقْرَضَ منه: کسی سے قرض طلب کرنا (۲) قرض کا تقاضا کرنا۔

الاسْتِقْرَاضُ: قرضہ طلبی۔

الاِقْرَاضُ: قرضہ دہی۔

الانْقِرَاضُ: خاتمہ، انقطاع، معدومیت

التقرِيْضُ: شاعری۔

القَارِضُ: حَيَوان قارِضٌ: دانتوں سے کترنے والا جانور، چوہا وغیرہ ج: قَوَارِضُ۔

القُرَاضَةُ: کترن، کترنے اور کاٹنے کے بعد گرے ہوئے ریزے، ٹکڑے (۲) مال کا ردی حصہ۔

قُرَاضَةُ الذَّهَب والفِضَّة: سونے چاندی کے ذرات، برادہ

قُرَاضَةُ الثَّوب: کترن، تراشے، کپڑوں کی کٹنگ کے وقت گرنے والی دھجیاں جو پھینک دی جاتی ہیں۔

قُرَاضَةُ الفَأرِ: چوہے کے کترے ہوئے ریزے۔

القَرَّاضَةُ: بہت غیبت کرنے والا (۲) اون کترنے والا کیڑا۔

القَرْضُ: ادھار، قرض (وہ مال جو مدتِ معینہ میں واپسی کی شرط پہ دیا جائے) (۲) وہ کام جس کا بدل مطلوب ہو (۳) پہلے کی ہوئی اچھائی یا برائی، اچھا یا برا عمل۔

القَرْضُ الحَسَنُ: وہ قرض جو کسی نفع یا تجارتی فائدہ کے بغیر دیا جائے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا" اللہ کو قرض حسن دو (یعنی اخلاص کے ساتھ اللہ کی راہ میں اس کے احکام کے موافق خرچ کرنا ہی اس کو قرض حسن دینا ہے) ج: قُرُوضٌ۔

قَرْضٌ بِدُونِ ضَمانٍ: غیر ضمانتی قرض۔

قَرْضٌ بِفائِدَةٍ: سودی قرض، لون

قَرْضٌ طَوِيلُ الأَجَل: طویل المیعاد قرض۔

قَرْضٌ قَصِيرُ الأَجَل: مختصر المیعاد قرض۔

قَرْضٌ بِضَمانٍ: ضمانتی قرض۔

القِرْضُ: قرض۔

القَرِيْضُ: شعر۔

المِقْرَاضُ: قینچی، قینچی کا ایک پھلکا، ج: مَقَارِيض (۲) ٹکٹ چیک کرنے کا کٹر (۳) قینچی کی طرح تیز زبان۔ لِسانُ فُلانٍ مِقْراضُ الأَعْرَاضِ: فلاں کی زبان لوگوں کی بے آبروئی کرتی ہے۔

المِقْرَضُ: ابن مِقْرَض: نیولے جیسا ایک جانور۔

• قَرْضَبَ فُلانٌ: حریص ہو کر کھانا (۲) خشک چیز کھانا۔

— الشيءَ: سختی سے کاٹنا۔

— اللَّحْمَ: سارا گوشت کھا جانا۔

— الذِّئبُ الشَّاةَ: بھیڑیے کا بکری کو چٹ کر جانا، مسلم کھا جانا۔

القِرْضَابُ: کھانے میں حریص و ندیدہ (۲) چور (۳) شیر (۴) ہڈی تک کو کاٹ دینے والی تیز تلوار ج: قَرَاضِبَةٌ۔

القُرَاضِبُ: ہر چیز کو ہڑپ کر جانے والا۔

القِرْضِبُ: چھلنی میں بچا ہوا بھوسا وغیرہ چھان، بورا، چھانٹن۔

• قَرْضَمَ الشيءَ: کاٹنا، لے کر چل دینا

• قَرَطَ الكُرَّاثَ ونحوَه: گندنا (لہسن جیسی ترکاری) کو چھوٹا چھوٹا کاٹنا، کترنا۔

قَرِطَت المِعْزَى ـ قَرَطًا: بکری کا کٹے ہوئے اور لٹکے ہوئے کانوں والی ہونا هو اَقْرَطُ و هي قَرْطَاءُ ج: قُرْطٌ

قَرَّطَ الجارِيَةَ: لڑکی کو بالی پہنانا۔

— السِّرَاجَ: چراغ کا گل جھاڑنا۔

— الكُرَّاثَ ونحوَه في القِدْرِ: گندنا (ترکاری) کو ٹکڑے کر کے ہانڈی میں ڈالنا۔

— فَرَسَهُ: گھوڑے کو ایڑ لگاتے وقت لگام کان کے پیچھے ڈالنا، اس طرح بھی کہتے ہیں: قَرَّطَ الفَرَسَ عِنَانَهُ۔

— الخَيلَ: گھوڑے کو تیز جو کڑی بھرنے پر اکسانا، تیز دوڑانے کی کوشش کرنا

— علَى فُلانٍ: تھوڑا تھوڑا دینا۔

— عليه في الطَّلَب: کسی سے مطالبے میں سختی کرنا۔

— اليه رَسُولاً: کسی کے پاس عجلت میں قاصد بھیجنا۔

— بَطْنُه: پیٹ میں مروڑ اٹھنا۔

تَقَرَّطَتِ الجارِيَةُ: بالیاں پہننا۔

القَارِيْطُ: املی کا بیج۔

القِرَاطُ: چراغ (۲) چراغ کا شعلہ، لو (۳) آگ۔

القُرَاطَةُ: چراغ کی بتی کا گل (جلا ہوا حصہ جسے کاٹ دیا جاتا ہے)۔

القُرْطُ: کان کا زیور، بالی، جھمکا وغیرہ، ج: اَقْرَاطٌ و قِرَاطٌ و قُرُوطٌ و قِرَطَةٌ (۲) جھاڑ فانوس (۳) آگ کا شعلہ (۴) برسیم جیسی ایک گھاس قُرْطَا النَّصْلِ: چھری وغیرہ کے پھل کی دو نوکیں۔

القِرْطُ: گندنا (لہسن کی شکل کی سبزی) کی ایک قسم۔

القِيْرَاطُ: وزن اور پیمائش کی ایک مقدار جو مختلف زمانوں میں بدلتی رہی ہے،

اب وزن میں مساوی چار دانہ گندم ہوتے میں مساوی تین دانہ گندم۔ پیمائش میں ہر چیز کا چوبیسواں حصہ، زمین کی پیمائش میں ایک سو پچھتر میٹر (۲) ڈھائی سینٹی میٹر (۳) انچ۔

• قَرْطَبَ فُلانٌ: غضبناک ہونا۔ قَرْطَبَ عَلَيْهِ: کسی پر غصہ ہونا (۲) تیز دوڑنا

— فُلانًا: گُدی کے بل گرانا۔ طَعَنَهُ فَقَرْطَبَهُ: اسے نیزہ مار کر چت گرا دیا

— الجَزُورَ: مذبوح جانور کی ہڈیاں اور گوشت کاٹنا۔

تَقَرْطَبَ: گُدی کے بل گرنا۔

القُرَاطِبُ: بہت زیادہ کاٹنے والی شے مثلاً تلوار۔

القُرْطُبُ: جنگلی گلاب۔

القُرْطُبِی: تلوار۔

قُرْطُبَةُ: اندلس کا مشہور شہر جہاں مسلمانوں نے عرصہ تک حکمرانی کی۔

• قَرْطَسَ: نشانہ بنانا، نشانہ پر پہنچنا۔

تَقَرْطَسَ: ہلاک ہونا۔

القِرْطَاسُ: نشانہ۔ رَمَى فَقَرْطَسَ: اس نے تیر پھینکا تو وہ نشانہ پر لگ گیا (۲) لکھنے کا کورا کاغذ (۳) کاغذ کی شیٹ (تختہ) (۴) ایک مصری چادر (۵) جوان اونٹنی، دراز قد گوری لڑکی (۶) وہ چوپایہ جس کی سفیدی میں آمیزش نہ ہو (۷) قیف نما مڑا ہوا کاغذ (جس میں دانے وغیرہ رکھ کر دیتے ہیں)۔ ج: قَرَاطِيسُ۔

القِرْطَاسِيَّةُ: اسٹیشنری، لکھنے کا سامان

• القَرْطَفُ والقَرْطَفَةُ: سرخ مخمل کی چادر۔

• قَرْطَقَهُ: کرتا پہنانا۔

تَقَرْطَقَ: کرتا پہننا۔

القُرْطَقُ: کرتا۔

• القَرْطَلُ والقَرْطَلَةُ: ٹوکری، کھیلا۔

القِرْطَالَةُ: پالان کے نیچے کا خوگیر۔

• قَرْطَمَ الشيءَ: کاٹنا۔

— الخَفَّافُ الخُفَّ: موزہ ساز کا موزہ کی چونچ بنانا۔

— الشَّيءَ: پیوند لگانا، مرمت کرنا۔

القُرْطُمُ: زرد رنگ کے دانے جو بطور مسالا یا کھانے کو رنگین کرنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں، تخم عصفر، کڑ کے بیج، اس سے سرخ رنگ بھی بنایا جاتا ہے۔

القُرْطُمَانُ: ماش کے مشابہ ایک غلہ کا نام۔

المُقَرْطَمُ: خِفَافٌ مُقَرْطَمَةٌ: وہ موزے جن کے کناروں پر دوہری پٹی سلی ہوئی ہو۔

• قَرَظَ القَرَظَ ـِ قَرْظًا: قرظ درخت کے پتے توڑ کر جمع کرنا۔ خَرَجَ يَقْرِظُ: وہ قرظ توڑنے کے لئے نکلا۔

— الجِلْدَ: چمڑے کی قرظ کے پتوں سے صفائی اور رنگائی کرنا، دباغت دینا

قَرَظَ السِّقَاءَ ونَحْوَهُ: مشک وغیرہ کو قرظ کے پتوں سے دباغت دینا۔

قَرُظَ فُلانٌ ـُ قَرَظًا: (معمولی حیثیت کے بعد) بلند رتبہ ہو جانا۔

قَرَّظَ فُلانًا: تعریف کرنا، سراہنا۔

— الكِتَابَ: کتاب پر تبصرہ کرنا، اس کی خصوصیات و محاسن بیان کرنا۔

تَقَارَظَا: ایک دوسرے کی تعریف کرنا۔ کہتے ہیں: هُمَا يَتَقَارَظَانِ۔

التَّقْرِيظُ: تعریف، کتاب پر تبصرہ۔

القَارِظُ: قرظ کے پتے جمع کرنے والا۔ کہاوت ہے: لا يكونُ ذلك حَتَّى يَؤُوبَ القَارِظَانِ: ایسا کبھی نہیں ہوگا۔

القَرَّاظُ: درخت قَرَظ کے پتے بیچنے والا، برگِ سلم کا تاجر۔

القَرَظُ: درخت قَرَظ یا سلم) کیکر کے مشابہ درخت) جس کے پتوں سے چمڑے کی دباغت کی جاتی ہے۔ واحد: قَرَظَةٌ قَرَظ درخت اور پتے دونوں کیلئے مستعمل ہے۔

القَرَظَةُ: ایک قسم کا پھل۔

القَرَظِيُّ: أَدِيمٌ قَرَظِيٌّ: قرظ سے دباغت دی گئی کھال۔

• قَرَعَ الشيءَ ـَ قَرْعًا: چوٹ لگانا، (۲) بذریعہ قرعہ کوئی چیز لینا۔

— البَابَ: دروازہ کھٹکھٹانا۔

— رَاحِلَتَهُ بالسَّوطِ: کوڑا مارنا۔

— المُسِيءَ بالعَصَا و بالمِقْرَعَةِ: مجرم کو لاٹھی یا ڈنڈے سے پیٹنا۔

— الدَّلْوُ البِئْرَ: ڈول کا کنویں سے (پانی نہ ہونے کی بنا پر) ٹکرانا، آواز نکالنا۔

— الدَّهْرُ بِقَوَارِعِهِ: زمانہ کا مصیبتیں ڈھانا۔

— فُلانًا أَمْرٌ: اچانک کسی کو کوئی بات پیش آنا۔

— بالرُّمْحِ: نیزہ مارنا، بھالا مارنا۔

— الدَّابَّةَ بِلِجَامِهَا: جانور کو لگام کھینچ کر روکنا، قابو میں کرنا۔

— فُلانًا بالحَقِّ: کسی پر حق نکالنا۔

— سَاقَهُ لِلأَمْرِ: کسی کام کیلئے کوشاں ہونا اور اس کے لئے پختہ عزم کرنا۔

— لَهُ العَصَا: آگاہ کرنا، تنبیہ کرنا۔ مقولہ ہے: إِنَّ العَصَا قُرِعَتْ لِذِي الحِلْمِ: اس شخص کے لئے بولا جاتا ہے جو تنبیہ پر آگاہ ہو جائے۔

— عَلَيْهِ سِنَّهُ: کسی چیز پر ندامت سے دانت پیسنا۔

قَرَّعَ صِفاتِه: کسی کے عیوب ظاہر کرنا۔
— الطَّبْلَ: ڈھول پیٹنا، بجانا۔
— ضمیرَه: ضمیر کو جھنجھوڑنا، ملامت کرنا۔
قَرِعَ الفِناءُ ـَ قَرَعًا: صحن کا اہل خانہ سے خالی ہونا۔
— ماءُ البِئرِ: کنویں کا پانی ختم ہونا۔
— فُلانٌ: گنجا ہونا۔ هو اَقْرَعُ و هي قَرْعاءُ ج: قُرْعٌ و قُرْعانٌ۔
— النَّعامةُ: بڑھاپے سے شترمرغ کے سر کے بال گرنا۔
— الفَصِيلُ: اونٹ کے بچہ کا گردن اور پیروں کی پھنسیوں والا ہونا (جس سے بال گرجاتے ہیں)۔ هو قَرِعٌ و قَرِيعٌ ج: قَرْعَى۔
اَقْرَعَ الغائِصُ والمائِحُ: غوطہ خور کا زمین تک پہنچنا، تہ تک پہنچنا۔
— المُسافِرُ: مسافر کا منزل کے قریب آنا۔
— الى الحَقِّ: حق پر آجانا۔
— عن الشيءِ: باز رہنا، رک جانا۔
— بَيْنَ القَومِ: لوگوں میں قرعہ ڈالنا (۲) لوگوں سے کسی چیز پر قرعہ ڈلوانا۔
— فُلانا عن كذا: روکنا۔ اَقْرَعَ له روکنا، متنبہ کرنا۔
— فُلانا: کلام سے مغلوب کرنا (۲) قرعہ میں مغلوب کرنا، محروم بنانا۔
— الدّابَّةَ: جانور کا لگام کھینچ کر روکنا
اَقْرَعَ الدّابَّةَ بلجامِها: جانور کو لگام کھینچ کر قابو میں کرنا۔
— الفَحْلَ: اونٹوں سے دور رکھنے کیلئے سانڈ کے پیروں میں رسّی باندھنا۔
— فُلانًا: کسی کو اپنا عمدہ مال دینا۔
— فُلانًا فَحلًا: کسی کو عمدہ نسل کا نر اونٹ دینا۔
— نَعْلَهُ: جوتے پر بھدا پیوند لگانا۔

اَقْرَعَ دارَهُ آجُرًّا: گھر میں اینٹوں کا فرش لگانا۔
قارَعَ الأبطالُ: لڑائی میں جانبازوں کا باہم شمشیر زنی کرنا، تلواروں سے مقابلہ کرنا۔
— القَومَ: قرعہ اندازی کرنا۔ قارَعَهُ فَقَرَعَه: اس کے ساتھ قرعہ اندازی کی تو اسے مغلوب کردیا اور خود قرعہ میں کامیاب ہوگیا۔
— فُلانًا بالرُّمحِ وغيرِه: کسی کو نیزہ مارنا۔
قَرَّعَ فُلانًا: لعن طعن سے کسی کو اذیت پہنچانا (۲) دھمکانا۔
— المَكانَ: جگہ کو خالی چھوڑنا۔
— الاَقْرَعَ: گنجے کا علاج کرنا۔
اِقْتَرَعُوا علَى شَيْءٍ: کسی چیز کے لئے قرعہ ڈالنا (۲) کسی چیز کے لئے ووٹ ڈالنا، رائے دینا۔ اِقْتَرَعوا فيما بَيْنَهُم: آپس میں قرعہ اندازی کرنا
اقتَرَعَ الشيءَ: پسند کرنا، چھانٹنا۔
— ضِدَّ فُلانٍ: کسی کے خلاف ووٹ ڈالنا۔
تَقارَعَ القَومُ: قرعہ اندازی کرنا (۲) باہم لڑنا، ایک دوسرے کو زدوکوب کرنا۔
— القَومُ بالسُّيوفِ او الرِّماحِ: تلواروں یا نیزوں سے باہم مقابلہ کرنا، لڑنا۔
تَقَرَّعَ الجِلدُ: کھال کا گنجے پن کے قریب ہونا، کھال کا چھلنا۔
— الرَّجُلُ: بےچینی سے کروٹیں بدلنا
اِسْتَقْرَعَ الحافِرُ: کھر کا سخت ہونا۔
الاَقْرَعُ: گنجا (آدمی) (۲) چھال اتری ہوئی (لکڑی) (۳) بہت سخت۔

تُرْسٌ اَقْرَعُ وسَيفٌ اَقْرَعُ: سخت و مضبوط ڈھال اور تلوار ج: اَقارِعُ و قُرْعٌ۔
الاقتِراعُ: قرعہ اندازی (۲) ووٹنگ، رائے دہی، رائے شماری، استصواب رائے، پرچہ اندازی۔
الاقتِراعُ السِّرِّيُّ: خفیہ ووٹنگ۔
الاقتِراعُ العَلَنِيُّ: کھلی ووٹنگ۔
الاقتِراعُ المُفرَدُ: انفرادی ووٹنگ
القارِعَةُ: قیامت (۲) مصیبت، حادثہ
قَرَعَتْهُم قَوارِعُ الدَّهرِ: ان پر زمانہ کے مصائب ٹوٹ پڑے
ج: قَوارِعُ۔ قَوارِعُ الرَّجُلِ: زبان درازیاں۔
قارِعَةُ الطَّرِيقِ: وسطِ راہ۔
القُراعُ: بال جھڑنے کی بیماری، گنجاپن
القَرّاعُ: لمبی چونچ کا ایک پرندہ جو لکڑی میں سوراخ کرکے کیڑے نکالتا ہے (۲) ڈھال (۳) سخت و ٹھوس۔
القَرّاعَةُ: چقماق، لائٹر۔
القَرْعُ: کدو، لوکی۔ واحد: قَرْعَةٌ۔ اس کے لئے دُبّاء کا لفظ زیادہ مستعمل ہے
القَرَعُ: گنج کی بیماری، گنجاپن (۲) اونٹ کے بچوں کی پھنسیوں کی بیماری (۳) زمین کا سپاٹ حصہ جہاں گھاس وغیرہ نہ اگتی ہو (۴) اونٹوں کی خارش (۵) خالی پڑی ہوئی شترگاہ، اونٹوں کا خالی باڑہ (۶) مقابلہ کی دوڑ کی آخری حد۔
القَرِعُ: بےچین جسے نیند نہ آتی ہو (۲) خراب ناخن والا۔ رَجُلٌ قَرِعٌ و ظُفرٌ قَرِعٌ۔
القَرْعاءُ: مؤنث الاَقْرَعُ (۲) باغ یا چراگاہ جس کی گھاس مویشیوں نے

صاف کردی ہو۔ ج: قُرَعٌ۔ جَاءَ فُلاَنٌ بالسَّوْءَةِ القَرْعَاءِ: فلاں نے کھلے طور پر جرم کیا۔ (۳) مال واسباب تباہ کرنے والی آفت (۴) خراب ناخن۔

القَرْعَةُ: ایک چوٹ، ایک دفعہ کی تنبیہ یا کھٹکھٹاہٹ۔

القُرْعَةُ: حصہ (۲) قرعہ (۳) ووٹ۔ كانَت لَهُ القُرْعَةُ اذا قَارَعَ أَصْحَابَهُ: وہ جب بھی اپنے ساتھیوں کے ساتھ قرعہ اندازی کرتا تھا اسی کے نام قرعہ نکلتا تھا یعنی وہی ان پر مقابلہ میں غالب رہتا تھا۔ إلقاءُ القُرْعَةِ: قرعہ ڈالنا۔

القَرَعَةُ: سر کے بال اڑنے کی جگہ، گنج کی جگہ۔ ضَرَبَهُ علی قَرَعَةِ رأْسِهِ: اس کی گنجی کھوپڑی پر ضرب لگائی (۲) ڈھال۔

القَرِعَةُ: بنجر (زمین)۔

القَرُوْعُ: وہ بکری جس پر قرعہ اندازی کی جائے (۲) تھوڑے پانی والا کنواں

القَرِيْعُ: جفتی کے لئے منتخب کیا ہوا نر اونٹ جس کی نسل عمدہ ہو (۲) غالب (۳) اونٹ کا بچہ ج: قَرْعَى (۴) لڑائی میں مقابلہ کرنے والا (۵) سردار۔ فُلاَنٌ قَرِيْعُ دَهْرِه: وہ اپنے زمانہ کا بڑا آدمی ہے۔ قَرِيْعُ الكَتِيْبَةِ: فوجی دستہ کا افسر۔

المِقْرَاعُ: داغ دینے کا آہنی آلہ (۲) پتھر توڑنے کی ہتھوڑی۔

المُقَرِّعَةُ: آفتِ زمانہ، مصیبت۔

المَقْرَعَةُ: کدو کا کھیت۔ اَرْضٌ مَقْرَعَةٌ: کدو اگانے والی زمین۔

المِقْرَعَةُ: کھٹکھٹانے یا مارنے کی چھڑی، کوڑا (۲) بچوں کے مکتب میں استاد کی قمچی ج: مَقَارِعُ۔

المَقْرُوْعُ: جوان اونٹ (۲) سردار (۳) گنجا۔

• قَرَفَ ـِ قَرْفًا: جھوٹ بولنا (۲) جھوٹ سچ ملانا، گڑبڑ کرنا۔

— لِعِيَالِه: ادھر ادھر سے اہل خانہ کے لئے کمائی کرنا۔

— الشيءَ: گھٹیا چیز کی آمیزش کرنا۔

— فُلاَنًا: کسی میں عیب نکالنا۔

— فُلاَنًا بكذا: کسی بات کا الزام لگانا۔

— الجِلْدَ: کھال چھیلنا (۲) زخم کا کھرنڈ اتارنا۔

— الشَّجَرَةَ: درخت کی چھال اتارنا۔

— الذَّنْبَ: گناہ کرنا۔

قَرِفَ ـَ قَرَفًا: بیماری کے قریب ہونا۔ أَخْشَى عليكَ القَرَفَ: مجھے ڈر ہے کہ کہیں تم کو بیماری نہ لگ جائے۔

أَقْرَفَ الرَّجُلُ او الفَرَسُ: مخلوط نسل کا ہونا (باپ عربی اور ماں غیر عربی یا برعکس)۔

— وَجْهُ فُلاَنٍ: چہرہ کا سرخ چتیوں والا ہونا۔

— الشيءَ: کسی چیز کے قریب آنا یا اس کے ساتھ مل کر بدنمائی پیدا کرنا۔

— فُلاَنًا: برائی کرنا۔

— المَرَضُ الرَّجُلَ: کسی کو دوسرے کی بیماری لگنا۔ مرض کا تعدیہ ہونا۔

أَقْرَفَهُ المَرِيْضُ: بیمار نے اسے چھوت لگا دیا۔

قَارَفَ الشيءَ: کسی چیز کے قریب ہونا اور اس میں مبتلا یا ملوث ہونا۔

— الذَّنْبَ والخَطِيْئَةَ: گناہ یا غلطی میں مبتلا اور آلودہ ہونا۔

قَارَفَ الجَرَبُ البَعِيْرَ: اونٹوں کو خارش لگنا۔

اقْتَرَفَ: کمانا۔

— لِعِيَالِه: بال بچوں کے لئے کمائی کرنا

— المَالَ: مال اپنے پاس رکھنا۔

— الذَّنْبَ: گناہ کا مرتکب ہونا، ارتکاب جرم کرنا۔

— فُلاَنٌ من مَرَضِ فُلاَنٍ: کسی کو کسی کی بیماری لگ جانا۔

تَقَرَّفَت القَرْحَةُ: زخم کا کھرنڈ اتر جانا۔

اسْتَقْرَفَ منه: متنفر ہونا۔

القَرَافَةُ: قبرستان (مصر میں قبرستان کا مجاور ایک یمنی قبیلہ تھا اسی کے نام پر یہ لفظ برائے قبرستان مستعمل ہو گیا)۔

القُرَافَةُ: درخت کا بکل، چھال۔

القَرْفُ: سرخ چمڑا۔ أَحْمَرُ قَرْفٌ: گہرا سرخ۔

القِرْفُ من كل شيءٍ: ہر چیز کی اوپر کی پرت (۲) درخت کا بکل، چھال (۳) انار وغیرہ کا چھلکا (۴) روٹی کا پاپڑ (۵) تنور میں لگا رہ جانے والا روٹی کا پاپڑ (۶) زمین سے اکھاڑی ہوئی سبزی اور جڑیں (۷) مشکیزہ کو لگی رہنے والی دودھ کی تلچھٹ (۸) ناک میں لگی رہنے والی خشک ریزش۔

القَرَفُ: آلودگی (۲) چھوت، تعدیۂ مرض (۳) وبار (۴) بیماری کی واپسی (۵) الزام تہمت ج: قِرَافٌ۔

القِرْفَةُ: دار چینی کی ایک قسم (جو کھانوں میں بطور خوشبو استعمال ہوتی ہے) (۲) انار کے چھلکوں کا بنایا ہوا دباغت کا مسالا، کھرنڈ (۳) کمائی (۴) بدنمائی، عیب (۵) تہمت (۶) نشانۂ تہمت۔ کہتے

ہیں: فُلانٌ قِرفَتِي. بنو فُلانٍ قِرفَتِي: میرا گمان یہ ہے کہ فلاں قبیلہ کے پاس میری مطلوبہ چیز ہے (میرا کام ان سے ہوسکتا ہے)۔
القَرُوفُ: بڑا ابائی و سرکش ج: قُرُفٌ.
المَقرِفُ: وہ جگہ جہاں سے چھلکا یا چھال یا کھرنڈ اتار گیا ہو۔
المُقتَرِفُ لِلذَّنب: مرتکب جرم۔
المُقرِفُ: ناپسندیدہ (چہرہ) (۲) کمینہ بدذات (۳) وہ آدمی یا گھوڑا جس کے ماں باپ میں سے ایک عربی اور دوسرا غیر عربی ہو
• قَرفَصَ: اکڑوں بیٹھنا (دونوں ہاتھ ٹانگوں کے اوپر سے باندھ کر بیٹھنا)
القُرفُصَاءُ: اکڑوں بیٹھک (سرین کے بل بیٹھ کر دونوں رانوں کو پیٹ سے ملانا اور دونوں ہاتھوں کا پنڈلیوں کے اوپر حلقہ بنانا)۔
• قَرفَطَ: چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر چلنا
اقرَنفَطَ: سکڑنا، سمٹنا۔
• قَرفَلَ الطَّعَامَ: کھانے میں لونگ ڈالنا
المُقَرفَلُ: لونگ پڑا ہوا، لونگ والا۔
•قَرَقَ ـِ قَرقًا: فضول بات کرنا۔
قَرَقَت الدَّجَاجَةُ ـُ قَرقًا: مرغی کا کڑکڑانا (انڈے سیتے وقت بولنا)۔
قَرِقَ ـَ قَرَقًا: میدان میں چلنا۔
قَرَّقَ: مذاق کرنا، شور مچا کر بولنا اور ہنسنا۔
قَرَّقَ الدَّجَاجَةَ: مرغی کو انڈوں پر بٹھانا۔
انقَرَقَ الشيءُ: پھٹ جانا۔
القَرَقُ: انڈوں پر بیٹھی ہوئی مرغی کی آواز
القِرقُ: ہموار میدان (۲) چھوٹے لوگوں کی جماعت۔
القَرَقُ: ہموار جگہ جہاں پتھر نہ ہوں۔
القُرقَةُ: مرغی کی کڑکڑاہٹ۔

• قَرقَرَ فِي ضِحكِهِ قَرقَرَةً وقَرقَرِيرًا: کھلکھلا کر ہنسنا، قہقہہ لگانا۔
ـــ الشَّرَابُ فِي حَلقِهِ: گلے میں پینے کی چیز کا غٹرغٹر کرنا۔
ـــ البَطنُ: بھوک یا کسی اور وجہ سے پیٹ بولنا، پیٹ گڑگڑانا۔
ـــ الدَّجَاجَةُ: مرغی کا خاص قسم کی آواز نکالنا (جیسے شیشی میں پانی اوپر سے ڈالنے کی آواز)۔
القُرَاقِرُ: خوش گلو حدی خواں (اونٹوں کو عمدہ آواز سے گانا گا کر ہکانے والا)
القُرَاقِرَةُ: اونٹ کے بلبلانے کے وقت نکلنے والے جھاگ۔
القُرَاقِرِيُّ: بہت بلند آواز والا۔ حَادٍ قُرَاقِرِيٌّ: بہت خوش آواز حدی خواں۔
القَرقَارُ والقَرقَارَةُ: اونٹ کی بلبلاہٹ (۲) لمبی گردن کا برتن۔
القَرقَرُ: نرم نشیبی زمین (۲) ہموار وادی یا میدان جہاں نہ درخت ہوں نہ پتھر (۳) شہر کا گردو نواح۔
القَرقَرَةُ: کبوتر کی آواز غٹرغوں (۲) پیٹ کی آواز، قراقر (۳) زور کی ہنسی قہقہہ (۴) چہرے کی کھال۔
القُرقُورُ: لمبی اور شاندار بڑی کشتی، ج: قَرَاقِيرُ.
القَرقِيرُ: لمبی گردن والا برتن۔
•القِرقِسُ: چھوٹے چھوٹے مچھر (۲) پسو کے مشابہ ایک کیڑا۔
القَرقُوسُ: سخت اور صاف میدان جہاں درخت نہ ہوں۔
•القَرقُوشَةُ: خستہ روٹی یا بسکٹ
• قَرقَضَ عَلَى اسنانه: دانت پیسنا۔
•قَرقَفَ المَبرُودُ: سردی زدہ کا لرزنا

قَرقَفَت ثَنَايَاهُ: دانت بجنا۔
قَرقَفَ الحَمَامُ والفَحلُ فِي الهَدِيرِ: کبوتر اور نر اونٹ کا زور سے آواز نکالنا۔
ـــ البَردُ فُلَانًا: سردی کا کسی کو لرزا دینا۔
تَقَرقَفَ: سردی سے کانپنا اور دانت بجنا
القَرقَفُ: شراب (۲) صاف ٹھنڈا پانی
القِرِلَّى: ایک چھوٹے جسم کا پرندہ جو تیز نگاہ چوکنا اور شکار اچک لینے کا ماہر ہوتا ہے۔ اس کو مُلاعِبُ ظِلِّه کہتے ہیں۔
• قَرَمَ الصَّغِيرُ ـِ قَرمًا وقُرُومًا وقَرَمَانًا: بچہ کا دودھ چھوٹ جانے کے بعد تھوڑی تھوڑی غذا کھانا سیکھنا۔
ـــ الطَّعَامَ: کھانا کھانا۔
ـــ الشَّيءَ: چھلکا اتارنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی میں عیب نکالنا، برا کہنا، گالی دینا۔
قَرِمَ الفَحلُ ـَ قَرَمًا: نر اونٹ کا آزاد سانڈ ہوجانا (جس سے کوئی کام نہ لیا جائے)۔
ـــ اللَّحمَ وإليه: گوشت کی خواہش ہونا، گوشت کھانے کا شوق ہونا۔
هو قَرِمٌ.
أَقرَمَ الفَحلَ: نر اونٹ (سانڈ) کو سواری اور بار برداری سے فارغ رکھ کر پالنا
قَرَّمَه: دودھ چھڑانے کے دوران کھانا سکھانا
ـــ القِدحَ: جوئے کے تیر کو آزمانا۔
تَقَرَّمَ الصَّغِيرُ: بچہ کا تھوڑا تھوڑا کھانا شروع کرنا (کھانا سیکھنا)۔
استَقرَمَ الفَحلُ: نر اونٹ کا آزاد سانڈ بن جانا۔
القِرَامُ: نقشیں پردہ (۲) مختلف رنگوں کا موٹا اونی کپڑا جس کا پردہ بنایا جاتا ہے

اور ہودج میں بچھایا جاتا ہے۔ ج: قُرُمٌ۔

القُرَامَةُ: تنور میں لگا رہ جانے والا روٹی کا پاپڑ یا روٹی کے اوپر سے اتارا ہوا پاپڑ۔

القَرْمُ: وہ نر اونٹ جو سواری یا باربرداری سے فارغ کر کے جفتی کے لئے خاص کر دیا جائے (۲) بڑا سردار ج: قُرُومٌ۔

القُرْمُ: ایک درخت جو سمندر کے اندر پیدا ہوتا ہے۔

القَرَمُ: گوشت کی خواہش اور شوق (۲) چھوٹے اونٹ (۳) چھوٹے بکری کے بچے۔

القَرَمَةُ: جوئے کے تیروں کا نشان۔

المِقْرَمُ و المِقْرَمَةُ: نقشیں پردہ۔

• قَرْمَدَ الشَّيْءَ: پالش یا رنگ کرنا، کسی مسالے سے مزین و آراستہ کرنا

—— الحَائِطَ بالجَصِّ: دیوار پر چونے سرخی کا پلاسٹر کرنا (۲) ٹائل لگانا۔

—— الثَّوبَ بالزَّعفرانِ اوالطِّيبِ: کپڑے پر زعفران یا خوشبو ملنا (کپڑے کو اس میں تر کرنا)۔

—— البِنَاءَ: عمارت کو پختہ اینٹ یا پتھر کی بنانا۔

—— الأَرْضَ: زمین پر پختہ فرش کرنا، چونے وغیرہ کا پلاسٹر کرنا، ٹائل بچھانا

—— الشَّيْءَ: اوپر اٹھانا (۲) تنگ کرنا۔

—— الكِتَابَ: باریک حرفوں میں لکھنا

القَرْمَدُ: خوبصورتی کے لئے لگائی جانے والی چیز۔ جیسے زعفران، چونا یا کوئی دیگر مسالا (۲) لال پختہ اینٹ (۳) کھپریل (۴) ٹائل (۵) پلاسٹر کا مسالا

القُرْمُودُ: پہاڑی بکرے کا بچہ ج: قَرَامِيدُ۔

القِرْمِيدُ: القَرْمَدُ (۲) مکان کی منزل ج: قَرَامِيدُ۔

المُقَرْمَدُ: پلاسٹر کیا ہوا (۲) پختہ (۳) ٹائل یا کھپرا لگایا ہوا (۴) زعفران یا خوشبو ملا ہوا۔

• القِرْمِزُ: گہرا سرخ رنگ (مادہ جس سے رنگائی ہوتی ہے) بعض کا خیال ہے کہ قرمز چٹانی کیڑوں کا عرق ہوتا ہے۔ قِرْمِزِيٌّ: سرخ رنگ کا

—— اللَّوْنُ القِرْمِزِيُّ: سرخ رنگ

• قَرْمَشَ الشَّيْءَ: جمع کرنا، سمیٹنا (۲) خراب کرنا، بگاڑنا۔

القِرْمِشُ: طرح طرح کے لوگ۔

• قَرْمَصَ القِرْمَاصَ: سردی سے بچاؤ کے لئے تنگ منہ کا گڑھا بنانا (۲) اس گڑھے میں داخل ہونا اور سکڑ کر بیٹھنا۔

تَقَرْمَصَ: تنگ منہ والے گڑھے (قرماص) میں داخل ہونا۔

القِرْمَاصُ: سردی سے بچنے کے لئے زمین میں کھودا ہوا گڑھا جو اوپر سے چھوٹا اور اندر سے قدرے کشادہ ہوتا ہے (سردی کی زمینی پناہ گاہ)۔ (۲) کبوتر کا گھونسلا (۳) بھوبھل میں روٹی پکانے کی جگہ ج: قَرَامِيصُ۔ قَرَامِيصُ ضَرْعِ النَّاقَةِ: اونٹنی کی رانوں کے اندرونی حصے۔

القِرْمِصُ: القِرْمَاصُ ج: قَرَامِصُ

القُرْمُوصُ: القِرْمِصُ (۲) شکاری کے چھپنے کا گڑھا ج: قَرَامِيصُ۔

• قَرْمَطَ فِي خَطْوِهِ: چھوٹے قدم رکھنا۔

—— الدَّابَّةُ: جانور کا چھوٹے قدم رکھنا۔

قَرْمَطَ الكَاتِبُ فِي كِتَابَتِهِ: سطریں اور حروف باریک اور ملا کر لکھنا۔

تَقَرْمَطَ: فرقہ قرامطہ کا مذہب اختیار کرنا

القُرْمُوطُ: جھاؤ کے درخت کا لال پھل جو انار کی شکل کا ہوتا ہے اور گولائی میں پستان کو اس سے تشبیہ دی جاتی ہے (۲) ایک دریائی مچھلی جو اندر سے سرخ ہوتی ہے اور پسند نہیں کی جاتی۔

القَرَامِطَةُ: شیعوں کا ایک غالی فرقہ جس کا عراق میں ظہور ہوا اور حجاز میں اس کا اقتدار پھیلا۔ اس کا اہم نظریہ اور مقصد حصول مساوات تھا۔

القَرْمَطِيُّ: فرقہ قرامطہ کا ایک فرد۔

• قَرْمَلَهُ: زمین پر پٹخنا، پچھاڑنا۔

القِرْمِلُ: چھوٹے اونٹ (۲) دو کوہان والا اونٹ (۳) عورت کا موباف (بالوں وغیرہ کی ڈوری) جس سے وہ بالوں کو گوندھتی ہے ج: قَرَامِلُ

القَرْمَلَةُ: تیز زرد رنگ کے پھول والا چھوٹا سا پودا جس سے معمولی چیز کو تشبیہ دی جاتی ہے۔ کہتے ہیں: ذَلِيلٌ عَاذَ بِقَرْمَلَةٍ: ذلیل آدمی نے اپنے سے بھی زیادہ معمولی آدمی کی مدد لی ج: قَرْمَلٌ۔

• قَرَنَ الفَرَسُ ـِ قَرْنًا: گھوڑے کا پچھلے قدم کو اگلے قدموں کے نشانات پر رکھ کر دوڑنا۔ ھو قَرُونٌ۔

—— البُسْرُ: کھجور کا نیم پخت ہونا، گدر ہونا۔

—— الشَّيْءَ بالشَّيْءِ و قَرَنَ بَيْنَهُمَا قَرْنًا و قِرَانًا: دو چیزوں کو ملانا، جیسے: قَرَنَ الحَجَّ بالعُمْرَةِ: حج اور عمرہ ایک ساتھ کرنا۔

—— بَيْنَ ثَوْرَيْنِ: ایک جوئے میں دو بیلوں کو جوتنا۔

قَرَنَ بینَ عَمَلَین : دو کام ایک ساتھ کرنا۔
— الشیٔ الی الشّیٔ : ایک شے کو دوسرے سے مربوط کرنا، ملانا، باندھنا۔
— فُلانًا : کسی کے سر کے کناروں پر مارنا
— البَعِیْرَین : دو اونٹوں کو ایک رسّی میں باندھنا۔
قَرِنَ فُلانٌ ـــ قَرَنًا : ملی ہوئی بھوؤں والا ہونا۔ ھو اَقْرَنُ۔ و ھی قَرْنَاءُ الحاجِبَیْن۔ (۲) سینگ والے جانور کا لمبے سینگوں والا ہونا ھو اَقْرَنُ و ھی قَرْنَاءُ ج : قُرْنٌ۔
اَقْرَنَ فُلانٌ : دو چیزوں کو ملانے والا، دو کاموں کو ایک ساتھ کرنے والا ہونا۔ جیسے دو تیر ایک ساتھ پھینکنا یا دو قیدیوں کو ایک ساتھ لانا (۲) نیزہ کی نوک اوپر کر لینا تاکہ وہ سامنے والے شخص کو نہ لگے۔
— اَفَاطِیرُ وَجْهِ الغُلامِ : لڑکے کے چہرے پر داڑھی کی جگہ پھنسیاں نکل آنا۔
— الثُّرَیَّا : ثریّا کا وسطِ آسمان میں بلند ہونا۔
— الدَّمُ فی العِرْقِ : رگ میں خون زیادہ ہو کر پھول جانا۔
— الدُّمَّلُ : پھوڑے کا پھوٹنے کے قریب ہونا۔
— لِلشّیٔ : کسی چیز کی طاقت رکھنا، کسی چیز پر قابو پانا۔
— علٰی غَرِیْمِه : قرض دار کو تنگ کرنا
— بَیْنَ الحَجِّ والعُمْرَةِ : حج اور عمرہ کو ملانا، ایک ساتھ ادا کرنا۔
— فُلانًا : کسی کا ہم پلّہ ہونا۔
— القِرْنَ : ہم پلہ مقابل پر غالب آنا۔

اَقْرَنَ الصَّیَّادُ : ایک فائر سے دو شکار کرنا۔
قَارَنَهُ مُقَارَنَةً و قِرَانًا : کسی کے ساتھ ہونا، کسی کے ساتھ ملنا۔
— بَیْنَ القَوْمِ : لوگوں میں برابری کرنا۔
— بَیْنَ الزَّوْجَیْن قِرَانًا : دو بیویوں کو ایک ساتھ رکھنا۔
— الشّیٔ بالشّیٔ : ایک شے کا دوسری سے مقابلہ کرنا، موازنہ کرنا
— بَیْنَ الشَّیْئَیْن او الاَشْیَاءِ : چند چیزوں کو ملا کر ان میں سے ہر ایک کی حیثیت یا وزن جاننا، موازنہ کرنا۔ ھو مُقَارِنٌ۔
قَرَّنَ الاَسَارَی : قیدیوں کو رسیوں سے باندھنا۔ قرآن پاک کی آیت: "وَآخَرِیْنَ مُقَرَّنِیْنَ فی الاَصْفَادِ" میں مفسرین نے یہی معنی لئے ہیں۔
— المُجْرِمِیْنَ فی القِرَان : مجرموں کو ایک رسی میں باندھنا۔
اِقْتَرَنَ الشّیٔ بِغَیْرِه : مل جانا، ساتھ ہو جانا۔
اِقْتَرَنَا : ایک دوسرے کے ساتھ رہنا۔
تَقَارَنَ الشَّیْئَانِ : ایک دوسرے کے ساتھ ہونا۔
اِسْتَقْرَنَ لِلاَمْرِ : کسی کام پر قادر ہونا، قابو یافتہ ہونا۔
— فُلانٌ لِفُلانٍ : اپنے نزدیک کسی کا ہم پلّہ اور برابر رتبہ کا ہونا
— الدَّمُ فی العِرْقِ : خون کا رگ میں زیادہ ہونا۔
— الدُّمَّلُ : پھوڑے کا پک کر نرم ہونا، غصہ ہونے والے کو کہتے ہیں : قَدِ اسْتَقْرَنْتَ وَاَرَدْتَ

اَن تَنْفَقِیَٔ عَلَیَّ : تم غضبناک ہو کر مجھ پر برس پڑے۔
الاِقْتِرَانُ : اتصال، میل، جوڑ، شادی۔
القَارِنُ : ایک احرام میں حج و عمرہ کرنے والا (۲) تیر اور تلوار سے مسلح۔
قَارُوْنُ : ایک مالدار یہودی کا نام۔
القَرَّانُ : شیشی، بوتل۔
القِرَانُ : ایک احرام میں حج و عمرہ کی ادائگی (۲) ازدواجی تعلق، شادی، میل ملاپ (۳) جانور کو کھینچنے کی رسّی (۴) قیدی کو باندھنے کی رسّی ج: قُرُنٌ۔
القَرَانیا : ایک درخت کا جس کا پھل کھایا جاتا ہے اور بطور زینت اسے لگایا جاتا ہے۔
القُرَانَی : اونٹ کی کھال سے بنائی ہوئی تانت۔ جَاءُوا قُرَانَی : وہ جمع ہو کر آئے۔
القَرْنُ : سینگ (۲) انسان اور شیطان کے سر کا کنارہ (جہاں جانور کا سینگ ہوتا ہے) (۳) قوم کا سردار (۴) تلوار یا پھلکے کی دھار، سورج کی پہلی کرن (۵) پہاڑ یا ٹیلے کی چوٹی (۶) ٹڈی کے سر کا بال (وہ دو ہوتے ہیں) (۷) لوبیے وغیرہ کا غلاف، پھلی (جس میں بیج یا دانے ہوتے ہیں) (۸) صاف چکنا پتھر جس پر کوئی نشان نہ ہو (۹) دوڑ کا ایک پھیرا، چکر۔ عَدَا الفَرَسُ قَرْنًا او قَرْنَیْنِ فَعَرِقَ : گھوڑے نے ایک یا دو ہی چکر لگائے تھے کہ اسے پسینہ آ گیا (۱۰) سو سال کا عرصہ، صدی (۱۱) ایک صدی کے لوگ، نسل (۱۲) عورت کی زلف (۱۳) زمانہ امراَۃٌ قَرْنٌ : بہادری میں ٹکر کی عورت ج : قُرُوْنٌ۔ وَحِیْدُ القَرْنِ : گینڈا (اس کا ایک ہی

سینگ ہوتا ہے)۔ ذوالقرنین:
مختلف اقوال میں سے ایک قول کے مطابق
مشہور یونانی فاتح سکندر مقدونی اور
دوسرے قول کے مطابق بانیِ سلطنتِ ایران۔
القِرْنُ للانسان : انسان کا بہادری
میں ہم پلہ، علم و ہنر وغیرہ میں ہم رتبہ،
ہم سر، اسی جیسا، عمر میں برابر، برابر
کا، ٹکر کا، جوڑی دار، مماثل، عورت
کے لئے بھی قِرْنٌ ہی کہا جائے گا
ج: اَقْرانٌ۔
القَرَنُ : وہ رسی جس میں ایک ساتھ
دو اونٹ باندھے جاتیں ج: اَقْرانٌ
(۲) دوسرے اونٹ سے ملا ہوا اونٹ۔
القُرْنَۃُ : بلند کنارہ، تلوار کی دھار۔
القَرْناءُ : وہ سانپ جس کے سر پر سینگ
نما دو ابھار ہوتے ہیں۔
القَرْنانُ : بے غیرت آدمی (بیوی وغیرہ کے معاملہ میں)
القَرْنُوَۃُ : ایک سرخی مائل پتوں کی ہری
بوٹی (۲) ایک سینگ کی شکل کی ترکاری
القَرْنِیَّۃُ : آنکھ کا سامنے والا اشفاف حصہ
القَرُوْنُ : نفس، جان، جی۔ اَسْمَحَتْ
قَرُوْنُہٗ : (کسی کام کے لئے) اس کے
نفس نے اس کا ساتھ دیا۔ (۲) وہ
جانور جسے چلتے وقت جلد پسینہ آجائے
(۳) وہ گھوڑے یا اونٹ جن کے پچھلے
پیر اگلے پیروں کے نشانات پر پڑتے
ہوں (بڑے بڑے قدموں سے دوڑنے
والے) (۴) وہ اونٹ جن کو ایک دفعہ
دوہنے سے دو برتن بھر جاتے ہوں
(۵) ضرورت۔ اَخَذَ قَرُوْنَتَہٗ من
الاَمْرِ : اس نے فلاں معاملہ میں اپنی
ضرورت کو پورا کر لیا۔
القَرُوْنَۃُ : نفس، جان۔ اَسْمَحَتْ
قَرُوْنَتُہٗ : اس کا نفس (دل) اس
کا تابع ہو گیا (۲) لوبیے جیسی ایک
ترکاری جسے بدو استعمال کرتے
ہیں۔
القَرِیْنُ : ساتھی، مصاحب، ہم نشین
جوڑی دار، خاوند (۲) ملا ہوا، متصل
(۳) وہ اونٹ جو دوسرے کے ساتھ
جڑا ہوا ہو (۴) قیدی ج: قُرَناءُ
القُرَیْنَاءُ : لوبیا۔
القَرِیْنَۃُ : نفس، جان (۲) بیوی، بیگم
قَرِیْنَۃُ الکلام : کلام کی مراد متعین
کرنے والی لفظی یا احوالی علامت۔
المُقَارِنُ : متصل (۲) مصاحب (۳)
موازنہ کنندہ (۴) ہم وزن، ہم رتبہ
مماثل۔
المُقَارَنَۃُ : مقابلہ (۲) مصاحبت (۳)
موازنہ (۴) دو چیزوں کا ملان۔
الادبُ المقارنُ : تقابلی ادب
المِقْرَنُ : بیلوں کا جوا ج: مَقارِن۔
المَقْرُوْنُ : ملا ہوا، متصل، کسی کے
ساتھ لگا رہنے والا (شیطان)
المَقْرُوْنَۃُ : قریب قریب پہاڑوں کا
سلسلہ (۲) آٹے، گھی اور بادام کا
بنا ہوا ایک حلوا۔
• قَیْرَوَان : کارواں (۲) نالا۔
قَیْرَوانُ : شمالی افریقہ کا ایک مشہور شہر
• القُرْنُبُ : جنگلی چوہا۔
• قَرْنَسَ الدِّیکُ : مرغے کا مقابل
مرغے سے ڈر کر بھاگ جانا۔
___ السَّقْفَ و البَیْتَ : چھت اور
مکان میں خوبصورتی کے لئے سیڑھیوں
کی سی شکل بنانا۔
القِرْنَاسُ : ناک کی طرح پہاڑ کا آگے
کو نکلا ہوا حصہ (۲) چرخے کا تکلا۔
القُرْنَاسُ : کاتنے کے لئے لپیٹی جانے
والی اون کا گولا ج: قَرَانِیْسُ۔
القَرَانِیْسُ : سیلاب کا ابتدائی کوڑا کرکٹ
المُقَرْنَسُ : وہ چھت جو سیڑھی نما بنائی
گئی ہو۔
• القَرَنْفُلُ : لونگ۔ واحد: قَرَنْفُلَۃ
قَرَنْفُلِیُّ اللَّوْنِ : لونگ کے رنگ کا،
سرخ گلابی۔
• قَرِہَ الجِلْدُ ـَ قَرَھًا : کھال کا
چھلنا (۲) مار کی کثرت سے سیاہ ہونا،
نیل پڑ جانا۔ ھو اَقْرَہُ و ھی
قَرْھَاءُ ج: قُرْہٌ۔
القَارِہُ : خشک جلد۔
• قَرَہ جُوز : گتے یا باریک لکڑی کی
چھوٹی سی گڑیا جسے پوشیدہ انسان
حرکت دیتا ہے۔ اور خود بول کر یہ ظاہر
کرتا ہے کہ وہ بول رہی ہے۔
• قَرَا فُلانًا ـُ قَرْوًا : کسی کا قصد
کرنا (۲) کسی پر نگاہ رکھنا اور اس
کے کاموں کی نگرانی کرنا۔
___ الاَمْرَ : نگاہ رکھنا، نگرانی کرنا۔
___ البِلادَ : ملک کے علاقوں میں گھوم
کر حالات اور معاملات کا جائزہ لینا
___ الاَرْضَ : زمین میں گھوم کر کے
بعد دیگرے لوگوں کے حالات کا جائزہ
لینا۔
___ بنی فُلانٍ : کسی قبیلے کے ایک ایک
آدمی کے پاس جانا۔ ھو قَارٍ و
ھی قَارِیَۃٌ ج: قَوَارٍ۔
• قَرِیَ فُلانٌ ـَ قَرْیًا و قَرًی :
دانتوں کے درد کی وجہ سے کسی کی
باچھوں کا ورم آلود ہونا۔
___ کلُّ مُجْتَرٍّ قَرْیًا : جگالی والے
جانور کا کھانے کو منھ کے گوشہ میں
اکھٹا کرنا۔
___ فُلانٌ فی شِدْقِہ شَیْئًا :
گوشۂ لب (منھ کے ایک طرف) کوئی
چیز چھپانا جیسے بادام وغیرہ۔

قَرَی الشَّیْءَ: جمع کرنا۔ جیسے: قَرَی الماءَ فی الحَوْضِ۔
—الضَّیْفَ قِرًی و قَرَاءً: مہمان کی ضیافت وتکریم کرنا۔
قَرِیَت النَّاقَۃُ ـَ قَرًا: اونٹنی کا مضبوط پیٹھ اور لمبے کوہان والی ہونا۔ ھی قَرْوَاءُ۔ جَمَلٌ اَقْرَی: مضبوط پیٹھ اور لمبے کوہان والا اونٹ۔
قُرِیَ فُلانٌ: کسی کو کمر کے درد کی شکایت ہونا۔ (۲) کسی چیز پر قائم رہنا، لگے رہنا (۳) ضیافت چاہنا (۴) قریہ نشیں ہونا۔
—النَّاقَۃُ: اونٹنی کے رحم میں پانی جمع ہوجانا۔ ھی مُقْرٍ۔
قْتَرَی فُلانٌ: ضیافت کا خواہشمند ہونا۔
—الاَمْرَ: کسی کام پر نگاہ رکھنا۔
—البِلادَ: ملک میں تفتیش حال کے لئے گھومنا، جانکاری حاصل کرنا۔
—بَنِی فُلانٍ: کسی قبیلہ کے ایک ایک آدمی کے پاس جانا۔
—الضَّیْفَ: مہمان کی ضیافت کرنا۔
—فُلانًا: کسی سے ضیافت چاہنا، بطور مہمان کھانا طلب کرنا۔
تَقَرَّی البِلادَ: ملک کے ہر ہر علاقہ میں تفتیش حال کے لئے جانا۔
—المِیَاہَ: پانی کی کھوج کرنا، تلاش کرنا۔
سْتَقْرَی الدُّمَّلُ: پھوڑے میں پیپ پڑنا۔
—فُلانٌ: ضیافت کا طالب ہونا۔
—فُلانًا: کسی سے مہمان بنانے کی درخواست کرنا۔
—الاَشْیاءَ: چیزوں کا جائزہ لینا (ان کے خواص وکیفیات جاننے کی سعی کرنا۔
—البِلادَ: ملک کا جائزہ لینا، حالات جاننے کے لئے دورہ کرنا۔

اِسْتَقْرَی بَنِی فُلانٍ: قبیلہ کے ایک ایک آدمی کے پاس تفتیش حال کے لئے جانا۔
اقْرَوْرَی فُلانٌ: کسی کی لمبی کمر ہونا۔
القَارِی: گاؤں کا باشندہ۔
القَارَاۃُ: مرکزی شہر۔
القَارِیَۃُ: مرکزی شہر (۲) کوہان کی چوٹی یا اس کا نچلا حصہ (۳) نیزے وغیرہ کی دھار، نوک (۴) ایک پرندہ جس کی ٹانگیں چھوٹی، چونچ لمبی اور کمر ہرے رنگ کی ہوتی ہے عرب کے بادیہ نشین اس کو متبرک سمجھتے تھے اور اس سے سخی آدمی کو تشبیہ دیتے تھے (۵) سنگین معاملہ ج: قَوارٍ۔
القَرَا: کمر (۲) کمر کا بیچ (۳) ٹیلہ کی پشت ج: قِرْوَانٌ و اَقْرَاءٌ۔
القَرْوُ: چھوٹا لمبا حوض جو بڑے حوض کے برابر میں چوپایوں کو پانی پلانے کے لئے بنایا جاتا ہے۔ (۲) لکڑی کا بڑا پیالہ (۳) مختلف ضروریات میں کام آنے والا چھوٹا برتن (۴) بیماری کی وجہ سے آدمی کے خصیہ کی کھال کی پھلاوٹ (۵) ہر وہ چیز جو ایک طریقہ پر قائم رہے۔ جیسے رأیتُ القومَ علی قَرْوٍ واحدٍ۔ ھو ما زال علی قَرْوٍ واحدٍ ج: اَقْرَاءٌ و اَقْرٍ و اَقْرَاءُ الشِّعرِ: شعر کے مختلف ڈھنگ اور قسمیں (۶) ایک چھوٹے ریشے والی عمدہ لکڑی جس کا فرنیچر بنایا جاتا ہے۔ اوک۔ اَصْبَحَت الاَرْضُ قَرْوًا وَاحِدًا: زمین پر پانی کی ایک سطح ہوگئی۔ تَرَکْتُ الاَرْضَ قَرْوًا واحِدًا: میں نے زمین کو ایسا چھوڑا کہ اس پر ہر سو پانی برس رہا تھا۔
القَرْوَی: طبیعت، عادت (۲) پہلی حالت یا پہلا طریقہ۔ کہتے ہیں: عادَ فُلانٌ الی قَرْوَاہُ۔
القَرْوَانِیُّ: وہ آدمی جس کے خصیہ کی تھیلی موٹی ہوگئی ہو (بیماری وغیرہ کی وجہ سے)۔
القَرَوِیُّ: (خلاف قیاس) قریَۃ کی طرف منسوب، دیہاتی، گاؤں کا باشندہ۔
القِرَی: طعام ضیافت (۲) حوض میں اکٹھا کیا ہوا پانی۔
القِرْیُ: ہر وہ چیز جو ایک ڈھنگ پر ہو ج: اَقْرَاءٌ۔
القَرَاءُ: ضیافت۔
القَرْیَۃُ: بستی، ایسی جامع آبادی جس میں ضروریاتِ زندگی فراہم ہوں۔ جو شہروں کے قریب ہوتے ہیں (۲) شہر (۳) قصبہ (۴) گاؤں ج: قُـرًی (خلاف قیاس)۔
قَرْیَۃُ النَّمْلِ: چیونٹیوں کا مسکن۔
القَرْیَتَانِ: مکہ معظمہ اور طائف۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْآنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ"۔
اُمُّ القُرَی: مکہ معظمہ (۲) مرکزی شہر
اُمُّ القِرَی: آگ۔
القَرِیُّ: مہمان نواز م: قَرِیَّۃٌ (۲) بلندی سے باغ میں آنے والی نالی ج: اَقْرَاءٌ و قُرْیَانٌ (۳) ایک طریقہ پر رہنے والی چیز۔ کہتے ہیں: ما زالَ علی قَرِیٍّ واحدٍ ج: اَقْرَاءٌ۔
القَرِیَّۃُ: لاٹھی، ڈنڈا، چھڑی (۲) چیونٹیوں کا مسکن (۳) عرضاً رکھی جانے والی بادبان کی لکڑی (۴) وہ سوراخدار

لکڑی جس میں گھر کے ستون کا سرا داخل کیا جاتا ہے (۵) ہودہ کے اوپر لگی ہوئی لکڑی ج: قَرَایَا۔

المَقرَی: حوض جس میں پانی جمع ہوتا ہو (۲) ٹیلہ کی چوٹی ج: المَقَارِي۔

المِقرَی: مہمان نواز۔ اِنَّ فُلَانًا لَمِقرَی لِلضُّیُوفِ: فلاں بڑا مہمان نواز ہے (۲) ضیافت کا برتن (۳) ہر طرف سے بارش کا پانی جمع ہونے کی جگہ۔ ج: مَقَارٍ۔

المِقرَاءُ: بڑا مہمان نواز (مذکر و مؤنث)

ق ـــ ز

• قَزَحَ ـَ قَزْحًا: بلند ہونا۔

ـــ الشَّعرُ: بال بڑھنا۔

ـــ نُفَّاخَاتُ الماءِ: پانی میں بلبلے اٹھنا۔

ـــ القِدرُ قَزْحًا و قَزَحَانًا: ہانڈی کے جھاگ کا باہر نکلنے کے قریب ہونا۔

ـــ القِدرَ قَزْحًا: ہانڈی میں مسالے ڈالنا۔

قَزَّحَتِ الشَّجَرَۃُ: درخت کی بہت سی شاخیں ہو جانا۔

ـــ القِدرَ: ہانڈی میں مسالے ڈالنا۔

ـــ الحَدِیثَ: (جھوٹ کے بغیر) بات کو بنا سنوار کر پیش کرنا۔

تَقَزَّحَ النَّبَاتُ: نباتات کے کناروں کی بہت سی شاخیں نکلنا۔

التَّقَازِیحُ: مسالے، مسالوں کے اجزا (اس کا واحد نہیں)

التَّقزِیعُ: کتے کے بچہ کے مانند کوئی چیز۔

القَازِحُ: مہنگا۔

القَازِحَۃُ: پانی کا بلبلہ ج: قَوَازِحُ۔

قُزَحُ: قَوسُ قُزَح: (دیکھئے قوس) (۲) شیطان (۳) بادلوں کا فرشتہ۔

القِزحُ: مسالا جیسے دھنیا اور زیرہ وغیرہ جو سالن میں ڈالا جاتا ہے ج: اَقزَاح

القِزحُ: سانپ کی بیٹ (۲) پیاز کا بیج (۳) مسالا۔

القَزَحُ: کتے کا پیشاب۔

القَزَّاحُ: مسالے یا بیج بیچنے والا۔

القُزَحِیَّۃُ: آنکھ کی پتلی۔

المِقزَحَۃُ: مسالہ دان، وہ برتن جس میں مسالے رکھے جاتے ہیں۔

• قَزَّ الرَّجُلُ ـِ قَزًّا: کودنے کے لئے تیار ہونا، اچھلنا۔

ـــ نَفسُہُ الشَّيءَ و عنہ قَزَازَۃً: گھن کرنا، نفرت کرنا۔

تَقَزَّزَ: گناہوں اور عیبوں سے نفرت کرنا اور دور رہنا۔

ـــ من الشيءِ: گھن کرنا، نفرت کرنا جیسے: تَقَزَّزَ من اکلِ الضَّبِّ: اسے گوہ کا گوشت کھانے سے گھن آئی۔

القَازُوزَۃُ: چھوٹی شیشی کی شکل کی پیالی (جس کے نیچے ڈنڈی ہوتی ہے اور اوپر سے منہ چوڑا ہوتا ہے) (۲) مشروبات پینے کا گلاس (۳) طشت (۴) میٹھا سوڈا واٹر، گیس کے پانی اور شکر سے تیار کیا ہوا مشروب (جو بوتلوں میں بند ہوتا ہے)۔

القُزُّ: عیبوں اور گناہوں سے نفرت کرنے والا، پرہیز گار (۲) کھانے سے نفرت کرنے والا۔

القَزُّ: خام ریشم جو ابھی کویا (ریشم کے کیڑے کے خول) سے نکلا ہو۔ دُودُ القَزِّ: ریشم کا کیڑا۔

القَزَّازُ: ریشم بیچنے والا (۲) ریشم کی بنائی کرنے والا (۳) شیشہ بیچنے والا (دارجہ)

القَزَازُ: شیشہ (۲) بڑا اژدہا۔

القِزَازَۃُ: بوتل (دارجہ)

القُزَّازُ: پاکبازی کی بنا پر گناہوں سے دور

القَزَّۃُ: چھلانگ، جست۔

القَزِّیَّۃُ: ریشم کے کیڑوں کی مختلف قسمیں جو مختلف درختوں پر ہوتے ہیں۔

القَوَازِیزُ: بوتلیں۔

• قَزَعَ الفَرَسُ والبَعِیرُ والظَّبیُ ـَ قَزعًا و قُزُوعًا: گھوڑے، اونٹ اور ہرن کا تیز دوڑنا۔

قَزِعَ الکَبشُ و نَحوُہُ ـَ قَزَعًا: مینڈھے کے کچھ بال گر جانا اور کچھ ادھر ادھر باقی رہ جانا۔

ـــ الصَّبِيُّ: بچہ کے بال مونڈ کر کچھ بال ادھر ادھر چھوڑ دینا۔ ھو اَقزَعُ و ھي قَزعَاءُ ج: قُزعٌ۔

اَقزَعَ لَہُ فی المَنطِقِ: کسی کے ساتھ بد کلامی کرنا، کسی کو سخت و سست کہنا

ـــ الرَّجُلَ وغیرَہُ: کسی کو کسی خاص کام کے لئے مخصوص کر دینا (کوئی دوسرا کام نہ لینا)۔

قَزَّعَ: بہت تیز دوڑنا۔

تَقَزَّعَ الفَرَسُ: گھوڑے کا دوڑ کے لئے تیار ہو جانا۔

ـــ القَومُ: لوگوں کا منتشر ہونا۔

ـــ السَّحَابُ: بادل کا چھٹ جانا، بکھر جانا۔

ـــ الرَّجُلُ: آدمی کے سر پر کہیں کہیں بال رہ جانا۔

قَوزَعَ الدِّیکُ: مرغے کی گردن کے بال گر جانا۔

الاَقزَعُ: گنجا مینڈھا۔

القُزعَۃُ: بچہ کے سر پر ادھر ادھر چھوڑی ہوئی بالوں کی لٹ (۲) سر کے بیچ میں چھوڑے ہوئے تھوڑے سے بال، سر کے بیچ بالوں کی چوٹی۔

القَزَعُ: ہر وہ چیز جو ٹکڑوں میں بکھر گئی ہو۔ جیسے آسمان میں بادل کے

ٹکڑے یا سر میں منتشر بال (۲) فصل ربیع میں جانوروں کی گرنے والی اون (۳) پتلے پر والا تیر (۴) سب سے چھوٹا پر (۵) ایک قسم کا اونچا بادل جو آسمان میں اڑتا پھرتا ہے۔ واحد: قَزَعَةٌ۔
القَزَعَةُ: دھجّی، کپڑے کا ٹکڑا۔ مَا عِنْدَہ قَزَعَةٌ: اس کے پاس کپڑے کی دھجّی بھی نہیں یعنی وہ مفلس ہے۔
المُقَزَّعُ: پھرتیلا، تیز رفتار (۲) تھوڑے بال والا آدمی یا گھوڑا (۳) وہ شخص جو صرف خوشخبری ہی دینے کے لئے مخصوص کیا گیا ہو (۴) وہ شخص جس کا سارا مال تباہ ہوگیا ہو اور صرف چھوٹے اونٹ رہ گئے ہوں۔
• قَزَلَ ـِ قَزْلاً و قَزَلاناً: کودنا (۲) ٹانگ کٹے آدمی کی طرح چلنا۔
قَزِلَ ـَ قَزَلاً: بری طرح لنگڑا ہونا (۲) بے گوشت پتلی پنڈلی والا ہونا۔
هو اَقْزَلُ وهي قَزْلاءُ ج: قُزْلٌ۔
الاَقْزَلُ: بھیڑیا۔
الاَقْزَلانِ: عقاب کی دم کے بیچ میں دو بال ج: اَقَازِل۔
• قَزَمَهُ ـُ قَزْماً: عیب لگانا، برائی کرنا۔
قَزِمَ ـَ قَزَماً: کمینہ اور گھٹیا ہونا۔
هو قَزَمٌ و قَزْمٌ۔
تَقَزَّمَ: کسی کام میں سرگرم ہونا۔
الاَقْزَامُ: نحیف اور چھوٹے قد کی ایک انسانی نسل جو وسط افریقہ کے جنگلات اور ایشیا کے جنوبی اطراف میں رہتی ہے۔ بالشتیے، بونے۔
القِزَامُ: کمینے۔ قَومٌ قِزَامٌ: کمینے لوگ
القُزَامُ: وہ شخص جس پر کوئی غالب نہ آسکے (۲) جلدی کی موت۔

القَزْمُ: رَجُلٌ قَزْمٌ: ٹھگنا، بونا (۲) گھٹیا، کمینہ۔
القَزَمُ: کمزور جسم اور کوتاہ قد، بالشتیا (مذکر و مؤنث اور واحد وغیرہ سب کے لئے) کبھی مؤنث، تثنیہ اور جمع بھی استعمال ہوتا ہے ج: اَقْزَام
القَزِمُ، القَزَمُ (۲) بے نفع کمینہ آدمی ج: اَقْزَام۔
القَزَمَةُ: پست قد مرد و عورت (۲) چھوٹی خراب بکری۔
• القِزَانُ: تانبے کی دیگ (۲) پیتل کا سماور (ترکی لفظ)۔
• قَزَا ـُ قَزْواً: عیب و گناہ سے بچنا
ـــ بِعَصَاهُ الاَرْضَ: چھڑی کو زمین پر مارنا (نوک سے نشان ڈالنا)
اَقْزَى: عیب دار ہو جانا۔
قَزَّاهُ: زمین پر پٹکنا، پچھاڑنا۔
القَزْوُ: سنجیدہ آدمی۔
القُزَةُ: دم کٹا سانپ ج: قُزَات۔
القُوزِيُ: بھیڑ کا بچہ (دارجہ)۔

ق ـــ س

• قَسَبَ الماءُ ـِ قَسْباً: پانی کا آواز کے ساتھ زور سے چلنا۔
قَسُبَ ـُ قُسُوباً: ٹھوس اور سخت ہونا۔ هو قَسْبٌ و قَسِيبٌ
القَسْبُ: خشک کھجور (واحد قَسْبَة)
القَسُوبُ: چمڑے کا موزہ۔
القَيْسَبَةُ: ایک پودا جس کے تیل سے روشنی حاصل کی جاتی ہے۔ ج: قَيْسَبٌ۔
• قَسَحَ ـُ قَسَاحَةً: سخت ہونا۔
قَاسَحَهُ: کسی کے ساتھ سختی کرنا۔
• قَسَرَ فُلاناً ـِ قَسْراً: زیر کرنا، مغلوب کرنا۔

قَسَرَ علی الاَمْرِ: کسی کام پر مجبور کرنا
اِقْتَسَرَهُ: کسی پر غالب ہونا، مغلوب کرنا۔
ـــ علی الاَمْرِ: مجبور کرنا۔
القَسْرُ: جبر (۲) غلبہ۔
قَسْراً: جبراً، زبردستی۔
القَسْرِيُّ: جبری، غیر اختیاری۔
قَسْوَرَ الرَّجُلُ: عمر رسیدہ ہونا۔
ـــ النَّبْتُ: پودوں کا گھنا اور بہت ہونا۔
القَسْوَرُ: شیر (۲) مضبوط جوان لڑکا (۳) تیرانداز شکاری ج: قَسَاوِرَة
القَسْوَرَةُ: شیر (۲) غالب و طاقتور (۳) ہر سخت چیز ج: قَسَاوِرُ و قَسَاوِرَة
• قَسَّ فُلانٌ ـُ قُسُوسَةً: پادری بن جانا۔
ـــ قَسّاً: چغل خوری کرنا۔
ـــ الحَدِيثَ: کسی بات کو بطور چغلی کہنا۔
ـــ القَومَ: کسی بات سے تکلیف پہنچانا۔
ـــ الشَّيءَ: کسی چیز کی جستجو کرنا، ٹوہ لگانا
ـــ الرَّجُلُ مَا علَی العَظْمِ مِن اللَّحْمِ: ہڈی سے گوشت الگ کرنا اور اس کا گودا نکالنا۔
ـــ الاِبِلَ: اونٹوں کو اچھی طرح چرانا
تَقَسَّسَ الشيءَ: تلاش و جستجو کرنا۔
ـــ النَّاسَ بِاللَّيْلِ: چپکے سے رات کو لوگوں کی آوازیں سننا۔
القَسُّ: عیسائی پادریوں کا ایک درجہ جو شماس اور اسقف کے درمیان ہوتا ہے، عیسائیوں کا مذہبی پیشوا (۲) کاہن (۳) ماہر۔ فُلانٌ قَسُّ اِبِلٍ: فلاں اونٹوں کا ماہر ہے ج: قُسُوس۔
القَسَّاسُ: چغل خور۔

القَسِّيُّ: مصروشام میں تُستر کے بنے جانے والے کپڑے جن پر ترنج کی شکلیں ہوتی تھیں۔

القِسِّيْسُ: القَسُّ ج: قَسَاوِسَة و قَسَاقِسَة و قِسِّيْسُوْنَ۔

القِسِّيْسِيَّةُ: پادری کا منصب۔

القُسُوسَةُ: پادری کا عہدہ۔

القُسَاسُ: کوڑا کرکٹ (۲) آرمینیا کا ایک پہاڑ جس میں لوہے کی کان ہے سُيُوفٌ قُسَاسِيَّةٌ اسی نسبت سے کہا جاتا ہے۔

• قَسَطَ فُلَانٌ ـِ قِسْطًا: انصاف کرنا۔

ـــ قَسْطًا و قُسُوطًا: ناانصافی کرنا حق سے انحراف کرنا۔ هو قَاسِطٌ ج: قُسَّاط و قَاسِطون۔

قَسِطَتِ العُنُقُ ـَ قَسَطًا و قُسُوطًا: گردن کا سوکھ جانا۔

ـــ العِظَامُ: بوجہ لاغری خشک ہو جانا۔

ـــ الرُّكْبَةُ: بوجہ سختی مڑنے کے قابل نہ رہنا۔

ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کی ران کا چھوٹا اور پنڈلیوں کا ابھرا ہونا۔ هو اَقْسَطُ و هي قَسْطَاءُ ج: قُسْطٌ۔

اَقْسَطَ: انصاف کرنا، منصف ہونا۔ اَقْسَطَ فی حُكْمِه: منصفانہ فیصلہ کرنا۔

ـــ بَيْنَهم و اِلَيْهم: لوگوں کے ساتھ تقسیم وغیرہ میں انصاف کرنا۔ هو مُقْسِطٌ۔

قَسَّطَ الشيءَ: ٹکڑے اور حصے کرنا۔

ـــ الدَّيْنَ: قرض کی قسطیں کرنا، یعنی متعینہ وقفوں میں قرض کی متعینہ مقدار ادا کرنا، قسط وار ادا کرنا۔

ـــ الشيءَ علىٰ مُدَّةٍ: کسی چیز کی کچھ مدت کے لئے قسطیں مقرر کرنا۔

ـــ النَّفَقَةَ علىٰ عِيَالِه: اہل وعیال کے خرچ میں تنگی کرنا۔

اقتسطُوا المالَ بَيْنَهم: مال کو آپس میں بانٹنا، باہم تقسیم کرلینا۔

تَقَسَّطُوا الشيءَ بَيْنَهم: کسی چیز کو آپس میں برابر برابر تقسیم کرنا۔

القِسْطُ: انصاف (۲) منصفانہ یہ مصدر بطور صفت بھی برائے واحد وجمع استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: مِيزَانٌ قِسْطٌ و مِيزَانَانِ قِسْطٌ و مَوَازِينُ قِسْطٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "و نَضَعُ المَوَازِينَ القِسْطَ لِيَوْمِ القِيَامَةِ" منصفانہ ترازو، صحیح تولنے والی ترازو (۳) ترازو (۴) پانی وغیرہ کی مقدار (۵) حصہ (جو کسی کے لئے مقرر کیا گیا ہو) جیسے: وَفَّاهُ قِسْطَهُ: اس نے اس کا حصہ پورا دیدیا (۶) واجب الادا رقم کا مقررہ حصہ، کسی چیز کا جزء۔ قِسْط من الرَّاحة: کچھ آرام ج: اَقْسَاطٌ۔

قِسْطُ الاكتِتَاب: چندہ کی قسط۔

بالاَقْسَاطِ و تقسيطًا: قسطوں میں۔

القُسْطُ: ہندوستان میں پیدا ہونے والی ایک خوشبودار لکڑی جو بطور دوا اور بطور بخور استعمال کیجاتی ہے

قُسْطُ الرِّجلِ: سخت و نہ مڑنے والی ٹانگ والا۔

القَسْطَاءُ: رِجْلٌ قَسْطَاءُ: ایسی ٹانگ جو چلتے وقت دوسری ٹانگ سے ملجاتی ہو اور دونوں پیر الگ الگ ہو جاتے ہوں، ٹیڑھی ٹانگ۔

المُقْسِطُ: انصاف پرور، اللہ کے اسماء حسنیٰ میں سے ہے۔ عادل، انصاف کنندہ (۲) منصفانہ، عادلانہ (اگر غیرذوی العقول کی صفت ہو تو یہ ترجمہ ہوگا)۔

• القِسْطَاسُ: بالکل صحیح ترازو۔ قرآن پاک میں ہے: "وَزِنُوا بِالقِسْطَاسِ المُسْتَقِيمِ"۔

• قَسْطَرَ الدَّرَاهِمَ: پرکھنا۔

القَسْطَارُ: درہم وغیرہ (سکہ) پرکھنے والا صراف۔

القَسْطَرَةُ: مثانہ سے پیشاب نکالنے کا ٹیوب، کیتھیٹر۔

القَسْطَرِيُّ: بھاری بھرکم ج: قَسَاطِرَة

القَسْطَلُ: لڑائی کے میدان کا غبار (۲) ایک درخت جس کا پھل بھون کر کھایا جاتا ہے۔

القَسْطَلَةُ: اونٹ کی بلبلاہٹ۔

قَسْطَلَةُ الماءِ: پانی چلنے کی آواز۔

القَسْطَلَانِيَّةُ: شفق کی سرخی (۲) گرد وغبار کی کثرت۔

• قَسْقَسَ في السَّيْرِ: چلتے چلتے تھک جانا

ـــ لَيْلَهُ اَجْمَعَ: ساری رات نہ سونا۔

ـــ عن اَمْرِ النَّاسِ: لوگوں کا حال معلوم کرنا۔ هو قَسْقَاسٌ۔

ـــ الشيءَ: حرکت دینا۔ جیسے: قَسْقَسَ العَصَا۔

ـــ ما علىٰ المائِدَة: دسترخوان پر موجود کھانا کھالینا۔

تَقَسْقَسَ اَصْوَاتَهم باللَّيلِ: چوری سے رات کو لوگوں کی آوازیں سننا۔

القَسْقَاسُ: ہوشیار و مستعد راہنما (۲) بھوک کی شدت (۳) ایک قسم کی سبزی (۴) پانی کی نالی میں اگنے والی بدبودار گھاس جس پر سفید پھول نکلتا ہے۔

• قَسَمَ الشيءَ ـِ قَسْمًا: تقسیم کرنا حصے کرنا، ٹکڑے کرنا، اجزاء بنانا (۲) دو حصے کرنا۔

ـــ بَيْنَ القَوْمِ: لوگوں کو ان کا حصہ دینا، لوگوں کے درمیان کوئی چیز تقسیم کرنا

قَسَمَ اللّٰہُ الرِّزْقَ: اللہ کا رزق میں حصہ مقرر کرنا۔

—— القَومُ الشیئَ بَیْنَہُمْ: لوگوں کا آپس میں کوئی چیز بانٹ لینا یا اپنا اپنا حصہ لے لینا۔

—— الدَّھْرُ القومَ قَسْمًا: زمانہ کا کسی قوم کو منتشر کر دینا، شیرازہ بکھیر دینا۔

—— فُلانٌ اَمْرَہٗ: اپنے کام کی انجام دہی کے طریقہ پر غور کرنا، خاکہ بنانا۔

قَسُمَ الوَجْہُ ــُ قَسَامَۃً وقَسَامًا: چہرہ کا حسین ہونا۔

—— الرَّجُلُ: خوبصورت ہونا۔ ھو قَسِیْمٌ و قَسِیْمُ الوَجْہِ ج: قُسُمٌ۔

اَقْسَمَ اِقْسَامًا و مُقْسَمًا: قسم کھانا حلف اٹھانا۔

—— باللّٰہِ: خدا کی قسم کھانا۔ ھو مُقْسِمٌ۔

—— علی المُصْحَفِ: قرآن کی قسم کھانا

—— بِیَمِیْنِ الوَلاءِ لِاَحَدٍ: کسی کے لئے حلف وفاداری اٹھانا۔

قَاسَمَ فُلانٌ فُلانًا: کسی سے اپنا حصہ لینا، دونوں میں سے ہر ایک کا اپنا اپنا حصہ لینا۔

—— فُلانًا المالَ: کسی سے اپنا حصۂ مال لے لینا، بٹوا لینا۔ ھو قَسِیْمُہٗ۔

—— ہ الحُزْنَ او الفَرَحَ: کسی کے ساتھ شریک غم یا شریک مسرت ہونا۔

—— فُلانًا: کسی کو قسم دینا، قسم کھلانا (۲) کسی کے لئے قسم کھانا۔

قَسَّمَ الشیئَ: تقسیم کرنا، بانٹنا، حصے اور ٹکڑے کرنا۔

—— المالَ بینہم: لوگوں میں مال تقسیم کرنا۔ قَسَّمُوا المالَ بَیْنَہُم: انہوں نے آپس میں مال تقسیم کر لیا۔

قَسَّمَ القَومَ: لوگوں کو منتشر کرنا، ان میں تفرقہ کرنا، پھوٹ ڈالنا۔

قَسَّمَہُم الدَّھْرُ: زمانہ نے ان کو تتر بتر کر دیا۔

—— الہُمُومُ فُلانًا: غموں کا کسی کو پراگندہ خاطر یا پریشان حال کر دینا

—— الشَّیئَ: خوبصورت بنانا۔ ھو مُقَسَّمٌ۔ وشَیئٌ مُقَسَّمٌ: حسین گل کاری، حسین نقش ونگاری

—— الثَّوبَ: کپڑے کی بدن کے مطابق کٹنگ کرنا۔

—— العِبارَۃَ اِلٰی فِقراتٍ: مضمون کے پیراگراف (مستقل اور مکمل جملے) بنانا۔

—— المِنْطَقَۃَ اِلٰی وَحَداتٍ اِدارِیَّۃٍ: علاقہ کو متعدد انتظامی اکائیوں پر تقسیم کرنا۔

—— الاَعْمالَ اِلٰی اَقْسامٍ اِدارِیَّۃٍ: کاموں کو مختلف انتظامی شعبوں پر تقسیم کرنا۔

اِقْتَسَمَ فُلانٌ: غور کرنا، دو باتوں میں غور کرکے فرق کرنا یا ایک کو ترجیح دینا۔ کہتے ہیں: تَرَکْتُ فُلانًا یَقْتَسِمُ۔

—— القَومُ: ایک دوسرے کو قسم دینا، باہم حلف اٹھانا۔

—— القَومُ الشیئَ: لوگوں کا کسی چیز کو آپس میں بانٹنا، اپنا اپنا حصہ لے لینا۔

اِنْقَسَمَ الشیئُ: تقسیم ہو جانا، حصوں میں بٹ جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔

تَقَاسَمَ القَومُ: باہم قسم کھانا، لوگوں میں قسما قسمی ہونا۔ تَقَاسَمُوا باللّٰہِ: ان سب نے خدا کی قسم کھائی۔

تَقَاسَمَ القَومُ الشیئَ: لوگوں کا کسی چیز کو آپس میں بانٹ لینا۔

تَقَسَّمَ القَومُ: لوگوں میں پھوٹ پڑنا، لوگوں کا بکھر جانا۔

—— القَومُ الشَّیئَ: لوگوں کا کسی چیز کو باہم تقسیم کرنا۔

—— الدَّھْرُ القَومَ: زمانہ کا لوگوں کو بکھیر دینا، ادھر ادھر کر دینا۔

—— الہُمُومُ فُلانًا: غموں کا کسی کو پراگندہ خیال کر دینا۔

اِسْتَقْسَمَ فُلانٌ: اپنا حصہ مانگنا (۲) جوئے کے تیروں کے ذریعہ تقسیم چاہنا (۳) دو معاملوں پر غور وفکر کرنا کہ کس کو ترجیح دے۔

—— فُلانًا باللّٰہِ: کسی سے خدا کی قسم کھانے کو کہنا۔

الاِنْقِسَامُ: پھوٹ، اختلاف، تفرقہ خلفشار ج: انقسامات۔

الاِسْتِقْسَامُ: تیروں کے ذریعہ قسمت شناسی زمانہ جاہلیت (قبل الاسلام) میں عرب کسی کام کو کرنے یا نہ کرنے کے لئے تیروں سے قرعہ نکالتے تھے جن پر افعل (کر) لا تفعل (نہ کر) لکھا ہوتا تھا، جس کے حق میں جو تیر نکل آیا وہ اسی کو اپنے معبود (بت) کا مشورہ سمجھ کر اس کے مطابق عمل کرتا تھا۔ کاہنوں کے پاس بھی قسمت بتانے والے یہ تیر رہتے تھے۔ لوگ ان سے معلوم کیا کرتے تھے۔

الاُقْسُومَۃُ: قسمت، نصیب ج: اَقَاسِیْمُ۔

التَّقْسِیْمُ: بٹوارہ، تقسیم (۲) اجزاء کاری۔

تَقْسِیْمُ العَمَلِ: تقسیم کار۔

القَسَامُ: حسن وجمال (۲) طلوع آفتاب

کا وقت جو بہت حسین ہوتا ہے۔
القَسَامَةُ: حسن و جمال، خوبصورتی (۲) صلح (۳) قسم کھا کر اپنا حصہ ثابت کر کے لینے والے لوگ (۴) قسم، حلف برداری، مقتول کے وارثین اگر کسی قبیلہ میں اپنا آدمی مقتول پاتے اور قاتل معلوم نہ ہوتا تو اس کے خون کا وارث ثابت کرنے کے لئے پچاس آدمی قسم کھاتے تھے۔ اگر پورے پچاس نہ ہوتے تو جتنے موجود ہوتے وہ پچاس قسمیں کھاتے تھے، اور شرط یہ تھی کہ ان میں نہ کوئی بچہ ہو نہ عورت نہ دیوانہ نہ غلام۔ یا وہ قبیلے والے جن پر قتل کا الزام ہوتا تھا قسم کھاتے تھے کہ انہوں نے قتل نہیں کیا۔ اگر مدعی حلف اٹھاتے تھے تو وہ خوں بہا کے حق دار ہوتے تھے اور اگر متہم لوگ (مدعی علیہ) حلف اٹھا لیتے تھے تو ان پر دیت واجب نہ ہوتی تھی۔ کہتے ہیں: حَكَمَ القَاضِي بِالقَسَامَةِ: قاضی نے حلف اٹھانے کا فیصلہ سنایا۔
القُسَامَةُ: مقسّم کا حصہ (جو وہ راس المال سے اپنے عملِ تقسیم کی اجرت کے طور پر الگ کرلے)۔
القِسَامَةُ: تقسیم کاری، تقسیم کرنے کا کام۔
القَسَامِيُّ: کپڑے کو ابتداءً تہ کرنے والا (تاکہ اس کے نشانات پر اگلی تہ ہو) (۲) اچھا، خوبصورت۔
القَسْمُ: تقسیم (مصدر) هٰذَا يَنْقَسِمُ قَسْمَيْنِ: اس کی دو تقسیمیں ہوتی ہیں یہ دو طرح تقسیم ہوتا ہے (۲) حصہ۔ هٰذَا يَنْقَسِمُ قِسْمَيْنِ: اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں یا دو حصے ہوتے ہیں (۳) عطیہ عِنْدَہ قَسْمٌ يَقْسِمُهُ: اس کے پاس جو مال بخشش ہے وہ اسے تقسیم کرتا ہے۔ اس کی جمع نہیں ہے (۴) رائے۔ فُلَانٌ جَيِّدُ القَسْمِ: فلاں اچھی رائے والا ہے (۵) شک (۶) بارش (۷) پانی (۸) عادت، اخلاق (۹) حقیقت بنجانے والا خیال و گمان۔
حَصَاةُ القَسْمِ: تقسیم آب کی کنکری۔ عرب جب سفر میں ہوتے تھے تو پانی کی قلت کی بنا پر پانی کی مساویانہ تقسیم کے لئے ایسا کرتے تھے کہ برتن میں ایک کنکری ڈال دیتے تھے اور اس پر پانی ڈالتے تھے جب کنکری کے اوپر پانی آجاتا تھا تو اسے ایک آدمی پی لیتا تھا اسی طرح باری باری سب اپنا حصہ پی لیتے تھے۔ کنکری کے ڈوب جانے کے بقدر پانی کی مقدار ایک آدمی کا حصہ ہوتی تھی۔
القَسَّامُ: بہت تقسیم کرنے والا، قسمتوں اور حصوں کا بنانے اور طے کرنیوالا۔
القِسْمُ: حصہ (۲) نصیب (۳) قسمت (۴) ٹکڑا، جزء، پارٹ (۵) نوع، (۶) شعبہ، محکمہ ج: أَقْسَامٌ۔
القِسْمُ الفَرْعِيُّ: ذیلی شعبہ۔
القَسَمُ: قسم، حلف (اپنے قول کو مضبوط کرنے کے لئے خدا تعالےٰ کا نام لینا یا اپنے عقیدہ کے مطابق کسی طاقتور شے کا ذکر کرنا اور اپنی بات کی سچائی کا یقین دلانا) ج: أَقْسَامٌ۔
القِسْمَةُ: تقسیم (۲) حصہ، نصیب ج: قِسَمٌ (۳) علم الحساب میں عملِ تقسیم عدد ثانی کے مطابق عدد اول کے اجزاء (حصے) بنانا۔ پہلے عدد کو مقسوم اور دوسرے کو مقسوم علیہ کہتے ہیں اور اس کا نتیجہ حاصل قسمت کہلاتا ہے۔
القَسْمَةُ: عطر فروش کی صندوقچی۔
القَسِمَةُ: حسن و جمال (۲) چہرہ (۳) چہرے کے خط و خال، لکیریں یا نشانات (۴) عطار کی نقشین صندوقچی ج: قَسِمَاتٌ
القَسُومُ: نَوًى قَسُومٌ: سب کو بکھیر دینے والی جدائی یا سفر۔
القَسِيمُ: حصہ لینے والا، حصہ بٹوانے والا، حصہ دار (۲) حصہ، نصیب (۳) کسی چیز کا ٹکڑا، جزء ج: أَقْسِمَاءُ۔ تقسیم کی جانے والی شے۔ مَقْسَم، تقسیم شدہ ہر حصہ دوسرے کا قسیم اور مقسم کا قِسم کہلاتا ہے۔
القَسِيمَةُ: رسید وغیرہ کا مثنیٰ (۲) واؤچر (۳) دستاویز کی نقل، کاپی (۴) وہ سلپ (کاغذ کا پرزہ) جو رجسٹر وغیرہ سے پھاڑ کر کسی کو دیا جاتا ہے، کوپن (۵) زمین کا پلاٹ ج: قَسَائِمُ۔
قَسِيمَةُ إِيدَاعٍ: بنک میں رقم جمع کرنے کی رسید (کریڈٹ سلپ)
قَسِيمَةُ الطَّلَبِ: آرڈر فارم جو آرڈر بک سے پھاڑ کر دیا جاتا ہے)۔
المُقَاسَمَةُ: مشارکت، باہمی تقسیم۔
المُقَسَّمُ: موزوں اور حسین۔ فُلَانٌ مُقَسَّمُ الوَجْهِ: فلاں خوب رو ہے (۲) تقسیم شدہ منقسم، شعبے اور محکمے بنا یا ہوا (۳) غمگین۔
المُقَسَّمُ اِلَى دَوَائِرَ: متعدد محکموں پر منقسم
المَقْسِمُ: تقسیم کی جگہ (۲) وہ شے جس کی قسمیں بنائی گئی ہوں، جس کے حصے بنائے گئے ہوں (۳) تقسیم ج: مَقَاسِمُ
المَقْسَمُ: نصیب، مقدر کیا ہوا حصہ۔
المُقْسِمُ: حلف بردار۔

المُقسَم: حلف، قسم (۲) حلف برداری کی جگہ۔
• اَقسَنَ الرَّجُلُ و اَقسَنَت یَدُہٗ: کام کی وجہ سے ہاتھ سخت ہو جانا۔
• قَسَا الجِسمُ ـُ قَسوًا و قَساوۃً: بدن کا خشک اور سخت ہو جانا۔
ــــ قَلبُہٗ: دل کا بے حس ہونا، دل کا نرمی اور رحم سے خالی ہو جانا، آدمی کا بے رحم ہو جانا۔ ھو قَاسٍ و قَسِیٌّ و ھی قَاسِیَۃٌ و قَسِیَّۃٌ۔
ــــ الاَرضُ: زمین کا بنجر ہو جانا۔
ــــ الیومُ او العام: دن یا سال کا سخت ہونا (سخت حوادث والا ہونا)
اَقسٰی قَلبَہٗ: دل کو سخت و بے رحم کر دینا
اَقسَت السَّیّئاتُ قَلبَہٗ: گناہوں نے اس کے دل کو سخت کر دیا۔
قَاسَی الاَمرَ الشَّدِیدَ: سخت بات کو جھیلنا (اس کی تکلیف برداشت کر کے ازالہ کی تدبیر کرنا)۔
ــــ الاَلَمَ: تکلیف اٹھانا، جھیلنا۔
الاَقسٰی: بہت سخت۔ اَقسٰی من الصَّخرِ: پتھر سے زیادہ سخت۔
القَاسِی: سخت، پتھر جیسا (۲) بے رحم، سخت دل (۳) پختہ۔ شَرطٌ قاسٍ۔ تَجرِبَۃٌ قاسِیَۃٌ: تلخ تجربہ۔
القَسوَۃُ و القَساوَۃُ: ہر شے کی سختی، شدت (۲) بے رحمی، دل کی سختی، سنگ دلی۔
القَسِیُّ: سخت (۲) پتھر جیسا (۳) سنگ دل آدمی۔ سَارَ القَومُ سَیرًا قَسِیًّا: لوگوں نے تکلیف دہ سفر کیا (۴) حقیر چیز
المَقساۃُ: سختی کا سبب، سنگدلی کا سبب۔ الذَّنبُ مَقساۃٌ لِلقَلبِ: گناہ دل کی سختی کا سبب ہے۔
• قَسوَرَ: دیکھیے (قسر)۔
القَسوَرُ و القَسوَرَۃُ: دیکھیے مقسر۔

ق ـــ ش

• قَشَبَ الشیءَ بالشیءِ ـِ قَشبًا: کسی چیز میں کوئی چیز ملا کر خراب کرنا۔
ــــ الطَّعامَ: کھانے میں زہر ملانا۔
ــــ فُلانًا: کسی کو زہر پلانا۔
ــــ بِعَیبِ نَفسِہٖ: دوسرے کو اپنا عیب لگانا (دوسرے کی ایسی برائی کرنا جو خود اپنے اندر موجود ہو)۔
ــــ بِسُوءٍ: برائی میں ملوث کرنا۔
ــــ فُلانًا رِیحُ کَذا: کسی چیز کی بو کا کسی کو تکلیف دینا۔
ــــ السَّیفَ: تلوار کو صیقل کرنا۔ ھو قَشِیبٌ۔
قَشُبَ الثَّوبُ و نَحوُہٗ ـُ قَشابَۃً: کپڑے کا صاف ستھرا اور عمدہ ہونا۔
ــــ السَّیفُ: تلوار کا تازہ صیقل کی ہوئی ہونا۔ ھو قَشِیبٌ۔ ج: قُشُبٌ و قُشبانٌ۔
اَقشَبَ: تعریف یا مذمت کا مستحق ہونا (۲) کمائی میں گڑبڑ کرنا (اچھی بری کی تمیز نہ کرنا)۔
قَشَّبَ الشیءَ: کسی چیز میں آمیزش کر کے خراب کر دینا۔ جیسے: قَشَّبَ الطَّعامَ: کھانے کو زہر آلود کرنا۔ ھو مُقَشَّبٌ۔
ــــ بِسُوءٍ: عیب دار بنانا، برائی میں ملوث کرنا۔
ــــ فُلانًا رِیحُ الشَّیءِ: کسی کو کسی چیز کی بو کا تکلیف پہنچانا۔
القِشبُ: زنگ (۲) کھانے کا ردی حصہ (۳) جان (۴) زہر ج: اَقشابٌ۔
القَشابَۃُ: نظافت و نفاست، عمدگی
القَشِیبُ: نیا۔
القَشَبُ: زہر ج: اَقشابٌ۔

القَشِیبُ: نیا، پاکیزہ، صاف ستھرا (۲) چمکدار جاذب نظر ج: قُشُبٌ۔ سَیفٌ قَشِیبٌ: تازہ صیقل کی ہوئی تلوار۔
• قَشَدَ ـِ قَشدًا: کسی چیز کا پرت ہٹانا کھولنا، کپڑا یا کھال اتارنا، برہنہ کرنا۔
اِقتَشَدَ السَّمنَ: گھی جمع کرنا۔
القُشادَۃُ: گھی نکالتے وقت مکھن کی تلچھٹ
القِشدَۃُ: بالائی، کریم (۲) ایک بہت دودھ والی گھاس۔
• قَشَرَ الشیءَ ـِ قَشرًا: چھیلنا، پھل وغیرہ کا چھلکا اتارنا۔
قَشِرَ الرَّجُلُ ـَ قَشَرًا: آدمی کا چھلی ہوئی کھال کی طرح سرخ ہونا۔ ھو اَقشَرُ و ھی قَشراءُ (۲) گرمی کی شدت سے چھلی ہوئی ناک والا ہونا
ــــ الثَّمرُ: پھل کے چھلکے کا موٹا ہو جانا ھو قَشِرٌ۔
قَشَّرَ الشیءَ: چھیلنا۔
اِقتَشَرَ الرَّجُلُ: برہنہ ہونا۔
اِنقَشَرَ الشیءُ: چھلنا، چھلکا اترنا۔
تَقَشَّرَ: چھلنا، چھلکا اترنا۔
ــــ الطِّلاءُ: روغن یا پالش اترنا۔
القَاشِرُ: چھیلنے والا۔
القَاشِرَۃُ: کھال چھیل دینے والی رگڑ یا چوٹ (۲) صفائی کے لئے چہرے کو رگڑنے والی عورت۔
القَاشُورُ و القاشُورَۃُ: ہر چیز کو متاثر کر دینے والا قحط کا سال۔
القَاشُورُ: منحوس (۲) گھڑ دوڑ کا آخری گھوڑا۔
القُشارُ: سانپ کی کھال (جو اتاری گئی ہو) سانپ کی کینچلی۔
القُشارَۃُ: چھیلتے وقت گرنے والے چھلکے، چھیلن، چھلکوں کے ذرے۔
القِشرُ: چھلکا (۲) زخم کا کھرنڈ (۳) درخت

وغیرہ کا بکل، چھال، جھلی (۴) بدن پوش کپڑا ج: قُشُورٌ۔
قِشْرُ الرَّغِيف: روٹی کا پاپڑ۔
قِشْرُ البَيَاض: دریائے نیل کی ایک مچھلی
القَشِرُ: بہت چھلکوں والا۔
القَشْرَاءُ: اپنی کھال اتارنے والا سانپ، وہ سانپ جو کینچلی بدلتا ہو۔
القِشْرَةُ: ایک چھلکا، ایک کھرنڈ، ایک جھلی (۲) بدن پوش باریک کپڑا۔
القُشْرَةُ: سخت بارش جس سے زمین کی مٹی اتر جائے، سطح زمین صاف ہو جائے۔
القَشُورُ: چہرہ صاف کرنے والی دوا، (ابٹنا، پاوڈر)۔
القَشُورُ: وہ عورت جسے حیض نہ آتا ہو۔
القَشِيرُ: بہت چھلکوں والا۔
المِقْشَرُ: اصرار سے مانگنے والا۔
المِقْشَرَةُ: چھیلنے کا آلہ، پھل وغیرہ چھیلنے کی چھری۔
المُقَشَّرُ: برہنہ (۲) چھلا ہوا۔
المَقْشُورُ: بے چھلکا، چھلا ہوا۔
المَقْشُورَةُ: وہ عورت جس کے چہرہ پر رنگ صاف کرنے کی دوا لگائی گئی ہو ابٹنا یا پاوڈر ملا گیا ہو۔
• قَشَّ النَّبَاتُ ـُ قَشًّا: نباتات کا سوکھ جانا۔
ـــ الانسانُ: اکٹھا کرنا، جمع کرنا (۲) دسترخوان سے کھانے کی ممکنہ مقدار سمیٹ لینا (۳) لوگوں کی پھینکی ہوئی چیز کھانا۔
ـــ الحَيَوانُ: دبلے پن کے بعد توانا ہونا
ـــ القَوْمُ: لوگوں کے مویشیوں کا ٹھیک ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ من مَرَضِه: بیماری سے شفایاب ہونا، چنگا ہونا۔

قَشَّ الشيءَ: ادھر ادھر سے سمیٹنا (۲) ہاتھ سے اتنا رگڑنا کہ وہ چیز پھٹ جائے
ـــ المَكَانَ: کسی جگہ سے گھاس پھونس اور مٹی صاف کرنا۔
أَقَشَّتِ البِلادُ: ملک یا شہروں میں خشکی زیادہ ہونا۔ هي مُقِشَّة
قَشْقَشَ: ادھر ادھر سے کھانے کی ٹوہ میں رہنا (۲) دسترخوان سے جتنا ممکن ہو کھانا یا سمیٹ لینا۔
تَقَشْقَشَ: قَشْقَشَ۔
ـــ الرَّجُلُ من مَرَضِه: صحتیاب ہونا۔
ـــ الجُرْحُ: زخم کا بھرنے کے قریب ہونا
القُشَاشُ: ادھر ادھر سے اٹھائی ہوئی چیز۔
القَشَّاشُ: گری پڑی چیزیں اٹھا کر کھانے والا (۲) گری پڑی چیز اکھٹی کرنیوالا، کباڑیا۔
القَشُّ: گھاس پھوس (۲) جھاڑو کا کوڑا کرکٹ (۳) خراب کھجور (۴) گیہوں اور چاول کا بھوسا، گیہوں کا بُھس، پھوس، چاول کی پرالی ج: قُشُوش۔
القَشَّةُ: ایک تنکا یا تھوڑا سا پھوس
القَشِيشُ: سانپ کے چلنے کی آواز (۲) کوڑا کرکٹ (۳) پڑی ہوئی چیز جو اٹھالی جائے۔
المِقَشَّةُ: جھاڑو
المُقَشْقِشَةُ: سبز شیشے کا برتن۔
• قَشَطَ الشيءَ عن الشيءِ ـِ قَشْطًا: ایک شے کو دوسری کے اوپر سے کھینچنا، اتارنا کسی چیز کی اوپر والی پرت اتارنا جیسے: قَشَطَ الخَشَبَ: لکڑی کی سطح سے کھردرا حصہ صاف کرنا، چھیلنا۔

قَشَطَ القِشْدَةَ: دودھ سے بالائی اتارنا
ـــ فُلانًا بالعَصَا: کسی کے لاٹھی مارنا۔
قَشَّطَهُ: کسی کو لوٹ لینا۔
انقَشَطَتِ السَّمَاءُ: آسمان کا صاف ہونا۔ انْقَشَطَ الرجُل: برہنہ ہو جانا۔
تَقَشَّطَتِ السَّمَاءُ: انْقَشَطَت
تَقَشَّطَ الرجُلُ: برہنہ ہو جانا۔
القُشَاطُ: نرد کے کھیل میں ہار جیت کے حساب کی کالی یا سفید کنکری (۲) چمڑے کا تسمہ ج: أَقْشِطَة
قَشْطَةُ اللَّبَن: بالائی۔
قُشَاطُ الطَّاوِلَة: میز پر رکھنے کا پتھر کا ٹکڑا۔
المِقْشَطُ: چھیلنے کا اوزار، رندہ وغیرہ ج: مَقَاشِطُ۔
• قَشَعَتِ الرِّيحُ الغَيْمَ ـَ قَشْعًا: ہوا کا بادلوں کو اڑا لے جانا۔
ـــ النُّورُ الظَّلامَ: روشنی کا تاریکی کو دور کرنا۔
ـــ القَوْمَ: منتشر کرنا، تتر بتر کرنا۔
أَقْشَعَ السَّحَابُ: بادل چھٹنا، پھٹ کر گزر جانا، کھل جانا۔
ـــ القَوْمُ: تتر بتر ہونا، بکھر جانا۔
ـــ عن الماءِ: پانی کے پاس سے چلے جانا۔
ـــ الرِّيحُ الغَيْمَ: ہوا کا ابر کو ختم کر دینا، بادلوں کو اڑا لے جانا۔
انقَشَعَ عنه الشيءُ: کسی چیز کا طاری ہونے کے بعد ہٹ جانا۔
ـــ الظَّلامُ عن الصُّبْحِ: صبح ہونے پر تاریکی کا چھٹ جانا (گویا تاریکی صبح پر چھائی ہوئی تھی وہ ہٹ گئی اور صبح نمودار ہو گئی)۔

انقشع الهمّ عن القلب : دل کا رنج دور ہونا۔
— السّحاب عن الجوّ : بادل کا فضا سے ہٹ جانا، آسمان صاف ہونا، کھلنا۔
— القومُ : منتشر ہونا، ادھر ادھر پھیل جانا۔
— عن الماءِ : پانی کے پاس سے چلے جانا۔
— اللّیلُ : رات ختم ہو جانا یا رات کا اخیر ہونا۔
— البلاءُ عن البلادِ : ملک سے بلا (مصیبت) ٹل گئی۔
— الغشاوۃُ عن العین : آنکھوں سے پردہ ہٹنا۔
القِشاعُ : دھجی، بوسیدہ ٹکڑا۔
القُشاعۃ : ناک کی رینٹ۔
تَقَشَّعَ عنہ الشیءُ : زائل ہونا ہٹ جانا، الگ ہو جانا۔
القَشْعُ : کسی چیز پر جمی ہوئی پانی کی باریک تہ (۲) حمام کا کوڑا (۳) احمق (۴) شترمرغ کا پر۔
القِشْعُ : اُڑنے والا پھٹا ہوا بادل (۲) حمام کا کوڑا کرکٹ۔
القَشِعُ : غیر مستقل مزاج آدمی جو کسی ایک بات پر قائم نہ رہتا ہو (۲) خشک۔
القَشْعۃُ : چمڑے کا گھر (خیمہ) پرانے خشک چمڑے کا ٹکڑا ج : قِشاعٌ (۲) خشک مٹی کا ٹکڑا (۳) سطح زمین سے اکھڑ کر ہاتھ میں آ جانے والی مٹی جو پھینک دی جائے ج : قِشَعٌ (۴) خشک کھال (۵) پرانی خشک کھال کا ٹکڑا، بادل کا چھوٹا ٹکڑا جو گھٹا ختم ہونے کے بعد افق میں دکھائی دے ج : قِشَعٌ (۶) شمال سے آنے والی ہوا (۷) وہ بڑھیا جس کا گوشت بڑھاپے کی وجہ سے بہت کم ہو گیا ہو (۸) نر بجو (۹) زنبیل۔
القَشِیعُ : منتشر، متفرق (گھاس)۔
• اِقْشَعَرَّ جلدُہٗ : کسی پر کپکپی طاری ہونا، لرزہ آنا، رونگٹے کھڑے ہونا
— جلدُہٗ من الجرب : خارش کی وجہ سے جلد کا خشک ہو جانا، کھردرا ہونا۔ ھو مُقْشَعِرٌّ۔
— الارضُ : زمین پہ پانی نہ برسنا۔
— النّباتُ : نباتات کو پانی نہ ملنا۔
— السّنۃُ : کسی سال کا قحط والا ہونا قحط سالی ہونا، سوکھا پڑنا۔
تَقَشْعَرَ الرّجلُ : اقْشَعَرَّ جلدُہٗ
الاِقْشِعرارُ : کپکپاہٹ، لرزہ۔
القَشاعِرُ : مُقْشَعِرٌّ کی جمع۔
القُشاعِرُ : کھردرا۔
القُشَعْرِیرۃُ : کپکپی، لرزہ۔
قُشَعْرِیرۃُ الحُمّی : بخار کا لرزہ۔
• القِشْعَامُ : عمر رسیدہ آدمی یا گدھ (۲) بہت بڑا نر گدھ۔
القِشْعامۃُ : پھندا
القَشْعَمُ : القِشْعامُ (۲) ہر بڑی اور پرانی یا عمر رسیدہ چیز۔
اُمّ قَشْعَم : لڑائی (۲) موت (۳) مصیبت (۴) بجو (۵) مکڑی (۶) ذلت (۷) چیونٹیوں کا گھر۔
القِشْعَمُ : القَشْعَمُ۔
• قَشِفَ فلانٌ ـ قَشَفًا : پراگندہ حال ہونا، بدہیئت ہونا، گندا ہونا (۲) تنگ دست ہونا (۳) دھوپ سے جھلسنے کا نشان ہونا (۴) صفائی نہ کرنے سے کھال کا گندہ ہونا، کھردرا ہونا۔ ھو قَشِفٌ۔
قَشُفَ ـ قَشَافۃً : قَشِفَ۔ ھو قَشْفٌ و قَشَفٌ۔
قَشَّفَ اللہُ عیشَہٗ : خدا کا کسی کی زندگی کو تنگ اور دشوار کرنا۔
تَقَشَّفَ فلانٌ : قصداً راحت و لذت ترک کرنا، نفس کشی کرنا، زاہدانہ زندگی گزارنا تنگ حال رہنا۔
الاَقْشَفُ : عامٌ اَقْشَفُ : پریشانی اور سختی کا سال، قحط کا سال۔
القَشَفُ : موسم سرما میں جلد کا کھردرا پن اور اس پر جمنے والا میل کچیل۔
القَشِفُ و القَشَفُ : میلا کچیلا، بدحال، گندہ جلد۔
التَّقَشُّفُ : (تنعّم کی ضد) تنگ حالی، زاہدانہ طرز زیست، موٹا جھوٹا چلن، سادگی، نفس کشی، معمولی زندگی۔
• قَشْقَشَ اللّحمُ علی المقلی او فی القِدرِ : فرائی پین یا دیگچی وغیرہ میں گوشت پکنے کی آواز آنا۔
— القطرانُ الجربَ : قطران (تارکول یا اس کی طرح کا تیل) کا خارش کو ختم کر دینا۔
تَقَشْقَشَ الجُرحُ : زخم بھر جانا، اچھا ہو جانا۔
• قَشَمَ فلانٌ ـ قَشْمًا : بہت خوراک ہونا، بہت کھانا۔
— الطعامَ : اچھا حصہ کھا لینا اور خراب چھوڑ دینا۔
— الخوصَ : کھجور کی شاخ کو بٹنے کے لئے چیرنا۔
اِقْتَشَمَہٗ : ادھر ادھر سے کھانا۔
القَشَامُ : اون کی چھڑی۔
القُشَامُ : کھانے کا بیکار حصہ جو چھوڑ دیا جائے
القُشامۃُ : القُشامُ۔
القَشَمُ : خام کھجور جو پکنے سے پہلے کھائی جاتی ہے (۲) زیادہ بھنائی سے سرخ ہونے والا گوشت۔
القَشِیمُ : خشک ترکاری ج : قُشُمٌ۔
• قَشَا العُودَ وغیرہ ـ قَشْوًا : لکڑی

کو چھیلنا۔
قَشَا الحَبَّۃَ : دانے کو غلاف سے نکالنا۔
أَقْشٰی فُلان : تموّل کے بعد غریب ہو جانا
قَشَّی العُودَ وغَیْرَہ : چھیلنا۔ ھو مُقَشٍّ والعُودُ مُقَشًّی۔
— الحَبَّۃَ : دانہ کو خول سے نکالنا۔
— فُلانًا عن حاجَتِہ : ضرورت سے روکنا، ضرورت پوری نہ ہونے دینا۔
تَقَشَّی الشیءُ : چھل جانا، چھلکا اتر جانا۔
القُشَاءُ : کھوک۔
القُشَاوَۃُ : لمبا راستہ۔
القَشْوَانُ : دبلا کمزور آدمی۔
القَشْوَۃُ : کھجور کے پتوں کی ٹوکری جس میں عورتیں اپنا سنگار کا سامان رکھتی ہیں۔ ج : قَشَوات وقِشاءٌ (۲) زچہ کا کھانا۔
القَشْوِیَّۃُ : چھلکوں کی ٹوکری۔
المَقْشُوُّ : چھیلا ہوا۔
المُقَشّٰی : چھیلا ہوا۔

ق — ص

• قَصَبَ الشیءَ ــِ قَصْبًا : کاٹنا۔
— الجَزّارُ الشَّاۃَ : قصاب کا بکری کو کاٹ کر اس کے بڑے بڑے ٹکڑے کرنا، جوڑ جوڑ الگ کرنا۔ ھو قاصِبٌ وقَصّابٌ۔
— فُلانًا : گالی دینا، برائی کرنا۔
أَقْصَبَ الزَّرْعُ : فصل میں ڈنٹھل اور نرسل نکل آنا۔
— المکانُ : جگہ کا سرکنڈوں والی ہونا، نرسل والی ہونا، بانس والی ہونا۔
— فُلانًا عِرضَہُ : کسی کو اپنی بے عزتی کا موقع دینا۔
قَصَّبَ : أَقْصَبَ۔
— شَعْرَہ : بالوں کو بل دینا، گھنگھریالے بنانا۔
— الثَّوبَ : کپڑے کو تہ کرنا (۲) سونے چاندی کے فیتوں سے مزین کرنا، گوٹا ٹھپا لگانا۔
— فُلانًا : کسی کے ہاتھ گردن سے باندھنا۔
اِقْتَصَبَ الزَّرْعُ : ڈنٹھل نکل آنا، نرسل نکل آنا، ڈنٹھل یا نرسل والا ہو جانا۔
— الشیءَ : کاٹنا۔
التَّقْصِیبَۃُ : بالوں کی خمیدہ زلف گیسو، بل دار گچھا ج : تقاصِیبُ
القاصِبُ : بانسری بجانے والا۔ ج : قُصّابٌ (۲) زور دار گرج۔
القِصابَۃُ : قصاب کا پیشہ (۲) بانسری بجانے کا فن (۳) وادی کے بیچ میں سیلاب کا پانی نکالنے کا رہٹ۔
القُصْبُ : پیٹھ (۲) آنت (۳) کمر (۴) آنت کی تانت ج : أَقْصابٌ۔
القِصْبُ : آنت۔
القَصَبُ : ہر وہ نبات جس کا تنا پتلا کھوکھلا اور گانٹھ دار ہو، اس میں پوری اور گرہ ہو، بانس، سرکنڈا، نے، نرسل (۲) آنکھ سے آنسو بہنے کا راستہ (۳) ہاتھوں، پیروں اور انگلیوں کی ہڈیاں (۴) یاقوت جڑا ہوا تازہ موتی (۵) سونے چاندی وغیرہ کی نلکی (۶) پھیپھڑے کی نالیاں، سانس کی نالیاں (سب کا واحد قَصَبَۃ ہے) (۷) لتر یا سن کے ریشوں سے بنا ہوا باریک ملائم کپڑا، سلک (۸) گوٹا، ٹھپا (سونے چاندی کے فیتے) جو خوبصورتی کے لئے زنانہ کپڑوں پر ٹانکے جاتے ہیں۔
أَحْرَزَ قَصَبَ السَّبْقِ : فوقیت حاصل کرنا، کامیاب ہو جانا، گوئے سبقت لے جانا، اس کی اصل یہ ہے کہ عرب دوڑ کے میدان میں ایک بانس گاڑ دیتے تھے، پھر دوڑ میں جو آگے رہتا وہ اسے بطور علامت اکھاڑ لیتا تھا۔
قَصَبُ السُّکَّرِ : گنّا۔
القَصْبَاءُ : بانس کا جھنڈ (۲) بانس کا جنگل، سرکنڈے یا نرسل والی جگہ۔
القَصْبَۃُ : خمیدہ زلف، بالوں کی ٹیڑھی لٹ لپٹا ہوا گچھا ج : قَصَبات۔
القَصَبَۃُ : درخت کی پوری یا نلکی جس کے دونوں طرف گرہ ہو (۲) گودے دار کھوکھلی، گول ہڈی (۳) انگلی کی ہڈیاں (۴) ناک کا بانسا (۵) سونے چاندی وغیرہ کا بنا ہوا ناک کا زیور (۶) ملک کی بڑی آبادی، مرکزی شہر (۷) صدر مقام (۸) محل (۹) قلعہ کا درمیانی کھلا ہوا حصہ (۱۰) زمین کی پیمائش کا ایک پیمانہ (مصر میں تین میٹر سے کچھ زائد کا ہوتا ہے)، نلکی، پوری، ایک نرسل ج : قَصَبٌ وقَصَبات۔
قَصَبَۃُ الرِّئَۃِ : سانس کی نالی۔
القَصّابُ : قسائی (۲) بانسری بجانیوالا، (۳) بانس کی بانسری بنانے والا (۴) زمین کی پیمائش (سروے) کرنے والا۔
القَصّابَۃُ : زمین توڑ کر کھیتی کے لئے ہموار کرنے کا آلہ (جسے بیل کھینچتے ہیں اور وہ موٹر سے بھی چلتا ہے)۔
القُصّابَۃُ : لپٹا ہوا بالوں کا گچھا، گھنگھریالے بالوں کی زلف (۲) نلکی پائپ، ٹیوب (۳) بانسری (۴) آنتوں سے بنائی ہوئی ہموار تانت ج : قُصّابٌ۔

القَصِيبَۃُ: مڑا ہوا بالوں کا گچھا، خمیدہ زلف (۲) نلکی ج: قَصَائِبُ ۔
المَقْصَبَۃُ: بانس اور نرسل اگنے کی جگہ، سرکنڈوں کی جگہ۔ اَرْضٌ مَقْصَبَۃٌ: وہ زمین جہاں بہت بانس پیدا ہوتے ہوں۔
المُقَصَّبُ: گوٹا ٹھپا لگا ہوا (کپڑا) (۲) زربفت (کپڑا) زرق برق کپڑا (۳) تہ کیا ہوا (کپڑا)، سونے چاندی کے تاروں سے کاڑھا ہوا۔
المُقَصِّبُ: دوڑ میں آگے رہنے والا (۲) جھاگ دار دودھ۔
• قَصَدَ الطَّرِيْقُ ـِ قَصْدًا: راستہ کا سیدھا ہونا۔
ــــ الشَّاعِرُ: نظمیں تیار کرنا، قصیدے تیار کرنا۔
ــــ لَہٗ و اِلیہ: کسی کے پاس ارادہ کرکے جانا۔ قَصَدَہٗ: کسی کا رخ کرنا، کسی کے پاس جانا۔
ــــ فِی الاَمْرِ: کسی کام میں درمیانہ راہ اختیار کرنا (افراط و تفریط نہ کرنا)
ــــ فِی الحُکْمِ: غیر جانب دارانہ فیصلہ کرنا منصفانہ فیصلہ کرنا۔
ــــ فِی النَّفَقَۃِ: خرچ میں اعتدال سے کام لینا (نہ حد سے زیادہ فیاضی کرنا نہ کنجوسی کرنا)۔
ــــ فِی مَشْیِہٖ: اعتدال سے چلنا، سیدھی چال چلنا۔
ــــ الشَّیْءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
ــــ المکانَ: کسی جگہ کا رخ کرنا، کسی جگہ جانا۔
ــــ الرَّجُلُ: ارادہ کرنا (۲) دل میں سوچنا
اَقْصَدَ السَّہْمُ: تیر کا نشانہ پر لگنا۔
ــــ الشَّاعِرُ: شاعر کا مسلسل قصیدے یا نظمیں کہنا۔

اَقْصَدَ فُلَانًا: کسی کے صحیح نشانوں پر نیزہ مارنا۔ عَضَّتْہُ الحَیَّۃُ فَاَقْصَدَتْہُ: سانپ نے اس کو صحیح جگہ ڈنک مارا کہ وہ اس کی وجہ سے ہلاک ہوگیا۔
قَصَّدَ الشَّاعِرُ الشِّعْرَ: شاعر کا شعر یا نظم کو درست کرنا، منقح کرنا۔
ــــ العُوْدَ: لکڑی کے دو ٹکڑے کرنا۔
اِقْتَصَدَ فِی اَمْرِہٖ: کسی کام میں میانہ روی اختیار کرنا (نہ غلو کرنا نہ کوتاہی کرنا) جیسے اِقْتَصَدَ فِی النَّفَقَۃِ: خرچ میں کفایت شعاری کرنا، بچت کرنا مناسب طریقہ پر خرچ کرنا (فضول خرچی اور کنجوسی دونوں سے بچنا)
ــــ فُلَانٌ: مناسب قد و قامت کا ہونا (نہ بھاری بھرکم نہ دبلا پتلا)
ــــ الشَّاعِرُ: شاعر کا سخن سازی میں مشغول رہنا، شعر بناتے یا کہتے رہنا۔ ھو مُقْتَصِدٌ۔
اِنْقَصَدَ العُوْدُ: لکڑی کا ٹوٹنا۔
تَقَصَّدَ العُوْدُ: ٹوٹ جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا، کرچیں ہونا۔
الاِقْتِصَادُ: میانہ روی، اعتدال، کفایت، بچت۔ علم الاقتصاد: وہ علم جس میں پیداوار اور اس کی تقسیم سے متعلق احوال سے بحث کی جائے (مال کے حصول اور اس کے خرچ کی مناسب تدبیر کرنے کا فن) علم معاشیات۔
الاقتصادُ فی النَّفَقَۃِ: کفایت شعاری بچت۔
الاقتصادیُّ: معاشی (۲) اقتصادیات سے متعلق (۳) علم معاشیات کا ماہر، ماہر اقتصادیات۔
الحالَۃُ الاِقْتِصادِیَّۃُ: معاشی حالت، مالی پوزیشن۔

الاقتصادیّات: معاشیات۔
القَاصِدُ: قصد کنندہ (۲) پیام رساں، ایلچی (۳) بے مشقت اور آسان (سفر) کہتے ہیں: بیننا و بَیْنَ الماءِ لیلَۃٌ قَاصِدَۃٌ: ہمارے اور پانی کے درمیان ایک رات کا آسان اور سیدھا سفر ہے (۴) ٹھیک نشانہ پر لگنے والا تیر۔
القَاصِدُ الرَّسُوْلِیُّ: خاص ایلچی پیغمبرانہ یا پادیانہ نمائندہ ج: قَوَاصِد۔
القَصْدُ: ہدایت، راہ یابی، راہ راست ھو علی القَصْدِ و علی قَصْدِ السَّبِیلِ: وہ راہ یاب یا ہدایت یافتہ ہے (۲) راستہ کی سیدھ، سیدھا راستہ طَرِیقٌ قَصْدٌ: سیدھا راستہ، آسان و سیدھا راستہ (۳) معتدل الرَّجُلُ القَصْدُ: متوسط جسامت کا (نہ موٹا نہ دبلا) (۴) سامنے۔ ھو قَصْدَکَ: وہ تمہارے سامنے ہے (۵) تھوڑا۔ اَعْطَاہُ قَصْدًا: اسے تھوڑا دیا (۶) خشک گوشت (۷) ارادہ، توجہ، رخ (۸) میانہ روی (۹) مقصد۔ اِلیکَ قَصْدِی: میں تمہارے پاس آرہا ہوں۔
قَصْدُ السَّبِیلِ: سیدھا راستہ۔ عَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیلِ: سیدھا راستہ بتانا اللہ کا کام ہے۔
القَصِدُ: درمیان سے ٹوٹا ہوا (نیزہ)۔
القَصَدُ: کھوک (۲) نرم و نازک (ٹہنی)
القِصْدَۃُ: ٹکڑا، کرچ (۲) آدھا ٹوٹا ہوا حصہ ج: قِصَدٌ۔
القَصُوْدُ: موٹا گودا۔
القَصِیدُ و القَصِیدَۃُ: عربی شاعری میں سات یا اس سے زیادہ اشعار پر مشتمل نظم، نظم (۲) نظم کی وہ قسم جس

میں کسی کی تعریف یا ہجو ہو، اس کے پہلے دونوں مصرعوں اور ہر شعر کے آخری مصرعے میں قافیے کا التزام ہو ج: قَصَائِدُ (۲) گودے والی ہڈی (۳) درمیان سے ٹوٹا ہوا نیزہ)

اَلمَقْصِدُ: جائے قصد، منزل ج: مَقَاصِدُ

اَلمَقْصَدُ: رخ، توجہ۔ اَلَیكَ مَقْصَدِي میرا رخ تمہاری طرف ہے یعنی تم ہی میرا مقصود ہو۔

اَلمَقْصُود: جس کا قصد کیا جائے۔

المُقْصَدُ: بیمار ہوتے ہی مر جانے والا۔

•القَصْدِيرُ: قلعی، رانگا یا رانگ جس سے تانبے وغیرہ کے برتنوں پر قلعی کی جاتی ہے (۲) برتنوں وغیرہ پر ٹانکا لگانے کا مسالا۔

• قَصَرَ عن الاَمْرِ ـُ قُصُورًا: کسی کام سے عاجز رہنا، عاجز ہو کر چھوڑ دینا۔

ـــ السَّهْمُ عن الهَدَفِ: تیر کا نشانے پر نہ پہنچنا۔

ـــ الطَّعَامُ: کھانا کم پڑ جانا (۲) گراں ہو جانا۔

ـــ النَّفَقَةُ بالقَومِ: خرچ کا لوگوں کو منزل تک پہنچانے کے لئے کافی نہ ہونا۔

ـــ عنه الغَضَبُ: کسی کا غصہ فرد ہونا

ـــ الشيءَ ـُ قَصْرًا: لمبائی میں چھوٹا کرنا۔

ـــ القَيْدَ: جانور کے پیر کی رسّی کو تنگ کرنا۔

ـــ لَهُ من قَيْدِه: بیڑی کو چھوٹا کرنا، دونوں پیروں کو ملانا۔

ـــ الصَّلٰوةَ و منها: شرعی رخصت کی بنا پر چار رکعت والی نماز کو دو رکعت پڑھنا، قصر کرنا۔

ـــ الشَّعْرَ: بالوں کو تھوڑا کاٹنا (جڑ سے نہ کاٹنا جو حلق کہلاتا ہے)۔

قَصَرَ الشيءَ علَى الاَمْرِ: کسی شے کو کسی معاملہ پر منحصر کرنا۔

ـــ الشيءَ علَى كذا: کسی شے کو کسی چیز تک محدود کرنا۔ جیسے: قَصَرَ الدَّعْوَةَ علَى الاَعْضَاءِ دعوت ممبران تک محدود رکھنا (۲) ایک شے کو دوسری میں محصور کرنا۔

ـــ دَرَّ نَاقَتِه علَى فَرَسِه: اونٹنی کا دودھ اپنے گھوڑے کیلئے مخصوص کرنا۔

ـــ غَلَّةَ اَرْضِ كذا علَى عِيَالِه: کسی زمین کا غلّہ اپنے اہل و عیال کے لئے مخصوص کرنا

ـــ الشيءَ علَى نَفْسِه: کسی چیز کو اپنے تک محدود رکھنا یا اپنے لئے خاص کرنا، یا اپنے لئے روکنا۔

ـــ الشيءَ: روکنا، پابند کرنا۔ جیسے: قَصَرَ نَفْسَه علی كذا: خود کو کسی چیز کا پابند کرنا، اپنے کو اس میں محصور کر لینا (دوسری طرف توجہ نہ دینا)۔

ـــ الدَّارَ: گھر کو دیواروں سے محفوظ کرنا۔

ـــ الثَّوبَ قَصْرًا و قَصَارَةً: کپڑے کو دھو کوٹ کر سفید کرنا، دھونا

ـــ اللَّوْنَ: رنگ کو ہلکا کرنا یا اڑا دینا۔

ـــ السِّتْرَ: پردہ کو لٹکانا۔

قَصِرَ ـَ قَصَرًا: گردن کے درد میں مبتلا ہونا، درد کی وجہ سے ٹیڑھی گردن والا ہونا۔ هو قَصِرٌ و اَقْصَرُ و هي قَصِرَةٌ و قَصْرَاءُ

قَصُرَ الشيءُ ـُ قِصَرًا و قِصَرًا و قَصَارَةً: لمبائی میں چھوٹا ہونا، کوتاہ ہونا، ٹھنگنا ہونا، چھوٹے قد کا ہونا۔ هو قَصِيرٌ ج: قِصَارٌ و قُصَرَاءُ۔ و هي قَصِيرَة ج: قِصَار و قِصَارة۔

اَقْصَرَ عن الشَّيءِ: باز رہنا، قدرت کے باوجود نہ کرنا، چھوڑ دینا۔

ـــ الشيءَ: چھوٹا کرنا (لمبائی میں)، لمبائی کم کرنا۔

ـــ الكلامَ: کلام کو مختصر کرنا۔

قَصَّرَ فُلانٌ عن الاَمْرِ: کسی کام سے عاجز و بے بس ہونا، عاجز ہو کر چھوڑ دینا، کسی کام کو کرنے میں ناکام رہنا

ـــ فی الاَمْرِ: کسی کام میں سستی برتنا، کوتاہی کرنا۔

ـــ فی العَطِيَّةِ: داد و دہش میں کمی کرنا عطیہ کم کر دینا۔ هو مُقَصِّرٌ۔

ـــ الشيءَ: لمبائی میں چھوٹا کرنا۔

ـــ الصَّلٰوةَ: نماز میں قصر کرنا، چار رکعت کے بجائے دو رکعت پڑھنا۔

ـــ شَعْرَهُ و من شَعْرِه: تھوڑے تھوڑے بال کاٹنا (جڑ سے صاف نہ کرنا)۔

ـــ الثَّوبَ: کپڑا دھو کوٹ کر سفید کرنا، دھونا هو مُقَصِّرٌ۔

اِقْتَصَرَ علی الشَّيءِ: کسی چیز پر انحصار کرنا۔

ـــ الشيءَ: لمبائی کم کرنا۔

ـــ اَثَرَ الشيءِ: کسی چیز کے نشان ڈھونڈنا نشانات کی ٹوہ لگانا۔

تَقَاصَرَ عن الاَمْرِ: قاصر رہنا، چھوڑ دینا (۲) اظہارِ عجز و بے بسی کرنا، خود کو قصدًا عاجز ظاہر کرنا، چھوٹا بتانا۔

ـــ نَفْسُ فُلانٍ: طبیعت کا کمزور ہونا دل چھوٹا ہونا۔

ـــ الظِّلُّ: سایہ کا سمٹنا، کم ہونا۔

تَقَوْصَرَ الرَّجُلُ: آدمی کا گٹھا ہوا ہونا۔

اِسْتَقْصَرَهُ: چھوٹا سمجھنا، کوتاہ کار خیال کرنا

الاقتصار: کمی، محدودیت، اکتفا۔

التّقصیر: کوتاہی، بے توجہی، لاپرواہی (۲) عیب ج: تقصیرات۔

القَاصِرُ: نابالغ، کم عمر (ضد: الرّاشد) (۲) (فعل) لازم، ضد (متعدی)

قَاصِرُ الیَد: کوتاہ دست (۲) کنجوس۔

القَاصِرَۃُ: مؤنث القاصِر (۲) اِمرَأۃٌ قَاصِرَۃُ الطَّرفِ: نیچی نگاہ رکھنے والی شرمیلی عورت، جو اپنے خاوند کے علاوہ کسی مرد کی طرف نگاہ نہ اٹھائے۔ قرآنِ پاک میں ہے: "وَعِندَهُم قَاصِرَاتُ الطَّرفِ عِینٌ" (۳) نابالغ لڑکی۔

القُصَارُ: آخری حد، آخری درجہ، زیادہ سے زیادہ (یہ کہ) قُصَارُكَ اَن تَفعَلَ كَذَا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو کہ ...، تم کو زیادہ سے زیادہ یہ کرنا چاہئے۔

القُصَارَی: آخری حد، آخری درجہ۔ قُصَارَاكَ اَن تَفعَلَ كَذَا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔

قُصَارَی القَولِ: خلاصۂ کلام مختصر یہ کہ...

القِصَارَۃُ: کپڑوں کی سفید کاری کا پیشہ۔

القُصَارَۃُ: چھلنی میں بچا ہوا بھوسا یا چوکر (۲) غلہ گاہنے کے بعد خوشوں میں رہ جانے والے دانے جو گاہنے سے الگ نہ ہو سکے ہوں (۳) دانے کے اوپر کا چھلکا (۴) گھر کا مخصوص چھوٹا کمرہ جس میں صاحب خانہ کے علاوہ کوئی داخل نہ ہوتا ہو۔

قُصَارَۃُ الاَرضِ: زمین کا زرخیز ٹکڑا۔

القَصرُ: مد کی ضد، عدم کشش (۲) کوتاہی (۳) عجز و بے بسی (۴) آخری درجہ۔ آخری حد۔ قَصرُكَ اَن تَفعَلَ كَذَا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو (۵) محل (کشادہ اور شاندار مکان) کوٹھی ج: قُصُورٌ (۶) رات کا ابتدائی وقت، شام: اَتَیتُہُ قَصرًا۔

القَصرُ: بنائی کے ریشوں کا رنگ اڑانا یا ہلکا کرنا۔ مَسحُوقُ القَصرِ: رنگ اڑانے یا ہلکا کرنے کا پاؤڈر۔

القَصرُ الحُکُومِیُّ او الجُمہُورِیُّ: گورنمنٹ ہاؤس۔

القَصرُ الرِّئَاسِیُّ وقَصرُ الرِّئَاسَۃِ: صدارتی محل، راشٹرپتی بھون۔

القَصرُ المَلَکِیُّ: شاہی محل۔

قَصرُ الضِّیَافَۃِ: شاہی یا سرکاری مہمان خانہ۔

القَصرِیَّۃُ: (۱) پیشاب کا برتن، (۲) گملا۔

القِصَرُ: ضد طول، کوتاہ قامتی، ٹھگنا پن، چھوٹا پن۔

القَصَرُ: گردن کا درد۔

القَصِرُ: اینٹھی ہوئی گردن والا۔

القَصرَۃُ: صرف۔ اَبلِغ هذا الكلامَ بَنِی فُلانٍ قَصرَۃً: یہ بات صرف فلاں قبیلہ کو پہنچاؤ اور لوگوں کو نہیں (۲) قربی۔ هو ابن عمی قَصرَۃً: وہ میرا قریبی نسب والا چچازاد بھائی ہے۔

القَصَرَۃُ: درخت کی جڑ (۲) گردن کی جڑ ج: قَصَرٌ واَقصَارٌ (۳) پرندے کی دم کی جڑ (۴) کھجور کے تنہ کا نچلا موٹا حصہ (۵) لکڑی کا ٹکڑا، ڈنڈا (۶) لوہے کا ٹکڑا (۷) چھلنی میں باقی رہ جانے والا چوکر (۸) گیہوں کے دانہ کا خشک چھلکا (۹) بیج کا چھلکا (۱۰) سستی، کاہلی۔

القَصَّارُ: کپڑے کی سفید کاری کرنے والا۔

القُصُورُ: خامی، خرابی (۲) کوتاہی (۳) بے بسی (۴) کم عمری۔

القُصُورُ الذّاتِیُّ: جسم کا منظم رفتار کے ساتھ اپنی حالت کو بدلنے سے قاصر رہنا، تعطّلِ اعضا۔

القَصُورَۃُ: گھر میں روکے رکھی جانیوالی عورت (۲) دولہن کا کمرہ۔

القَصِیرُ: وہ سیلِ آب جو کسی خاص وادی سے نہ پھیلے، وادی کی شاخوں اور پہاڑ کی گھاٹیوں وغیرہ سے اس کا بہاؤ ہو (۲) لمبائی میں چھوٹا، پست قد ناٹا ج: قِصَارٌ۔ الاَحادیثُ القِصَارُ مختصر اور مفید باتیں۔

قَصِیرُ النَّسَبِ: (تعارف کے لئے) مختصر نسب والا (کسی کا باپ اتنا مشہور ہو کہ بیٹے کو اپنے خاندانی تعارف کے لئے دادا پردادا تک انتساب کی ضرورت پیش نہ آئے)۔

فَرَسٌ قَصِیرٌ: وہ گھوڑا جو نفاست کی وجہ سے کم فاصلہ پر (قریب) رکھا جاتا ہو۔

قَصِیرُ العِلمِ: کم علم۔

قَصِیرُ البَاعِ: بے بضاعت، کمزور۔

القَصِیرَۃُ: گھر میں حفاظت کے لئے مقید کی جانے والی عورت۔ ج: قَصِیرَاتٌ وقَصَائِرُ۔ هو ابن عمی قَصِیرَۃً: وہ میرا قریب النسب چچازاد بھائی ہے۔

القُصَیرَی: گردن کی جڑ (۲) پسلیوں کے اوپر اور نیچے کے سرے (وہ دو ہوتے ہیں) قُصَیرَیَانِ۔

قُصَیرَاكَ اَن تَفعَلَ كَذَا: تم اتنا ہی کر سکتے ہو۔

القَوصَرَۃُ: بانس کی بنی ہوئی کھجور کی ٹوکری۔

المُقتَصَرُ: مختصر۔

اَلْمُقْتَصِرُ علی الشیءِ: منحصر۔
اَلْمُقَصِّرُ: کوتاہ کار، سستی اور غفلت برتنے والا۔
ــــ عن الاَمْرِ: کسی کام میں فیل، ناکام
اَلْمُقَصَّرُ: چھوٹا کیا ہوا، کم کیا ہوا۔
اَلْمِقْصَرُ و المِقْصَرَة: دھوبی کی موگری
اَلْمَقْصَرُ: شام۔ اَلْمَقَاصِرُ: شام کے آخری لمحات۔
اَلْمُقَاصِرُ: بالمقابل محل والا۔ ھو مُقَاصِرِی اس کی کوٹھی میری کوٹھی کے سامنے ہے
اَلْمَقْصَرَةُ: رات سے ملا ہوا شام کا وقت (۲) رات کا ابتدائی وقت ج: مَقَاصِرُ (۳) راستہ کا کنارہ ج: مَقَاصِیر (جمع خلاف قیاس ہے)۔
اَلْمَقْصُوْرُ: دھلا ہوا (۲) کم، چھوٹا، پست قد
اَلْمَقْصُوْرُ علی شیءٍ: کسی چیز میں محدود، منحصر۔
اَلْمَقْصُوْرَةُ: گھر میں رہنے والی خوش حال عورت جسے کام کے لئے باہر نکلنے کی ضرورت نہ ہو، پردہ نشین پاک دامن عورت ج: مَقْصُوْرات۔ قرآن پاک میں ہے: "حُوْرٌ مَقْصُوْرَاتٌ فی الخِیَامِ" (۲) گھر میں یا بڑے ہال میں گراؤنڈ فلور کے اوپر کا چھوٹا کمرہ، کوٹھڑی، کیبن، باکس، خلوت کا کمرہ (جو ہوٹل یا سینما گھر وغیرہ میں ہوتا ہے (۳) وہ شعر جس کا قافیہ الف مقصورہ پر ختم ہو (۴) وسط صحن میں دولہن کا کمرہ (جو پردوں وغیرہ سے بنایا جاتا ہے) (۵) وسیع و بلند مکان کے اطراف میں بنے ہوئے گوشے ج: مَقَاصِیرُ و مَقَاصِرُ (۶) امام کے کھڑا ہونے کی جگہ۔ کہتے ہیں: اَبْلِغْ ھذا الکلامَ بَنِی فُلانٍ مَقْصُوْرَةً: یہ بات صرف فلاں قبیلہ کو پہنچا دو دیگر لوگوں کو نہیں۔ ھو ابن عَمِّی مَقْصُورةً: وہ میرا قریب النسب چچازاد بھائی ہے۔
مَقْصُوْرَةُ الصَّحَفِیِّین: پریس گیلری جہاں اخبار نویس بیٹھتے ہیں۔
مَقْصُوْرَةٌ فی القِطَارِ: ریل کے ڈبے کا کیبن۔
• قَصَّتِ الفَرَسُ ـُ قَصًّا: گھوڑی کا حمل ظاہر ہونا۔
ــــ الثَّوبَ وغَیرَہٗ: قینچی سے کاٹنا، کترنا، (ناخن وغیرہ) کاٹنا۔
ــــ ما بَینَھُما: باہمی تعلق ختم کرنا۔
ــــ الشَّیْءَ: کسی چیز کے نشانات پر چلنا، پیروی کرنا، پیچھے چلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وقَالَتْ لِاُخْتِہٖ قُصِّیْہِ"۔
ــــ اَثَرَہٗ: کسی کے پیچھے چلنا، پیروی کرنا
خَرَجَ فُلانٌ قَصًّا و قَصَصًا فی اِثْرِ فُلانٍ: فلاں فلاں کے پیچھے پیچھے چلا۔
ــــ القِصَّةَ: واقعہ بیان کرنا۔
ــــ علَیہِ الرُّؤیا: کسی سے خواب بیان کرنا۔
ــــ عَلَیہِ خَبَرَہٗ: کسی کو صحیح خبر دینا، کسی کو اپنا واقعہ بتانا۔
اَقَصَّ فُلانٌ من نَفْسِہٖ: طالب قصاص کو اپنے سے بدلہ لینے کا موقع دینا۔
ــــ من غَرِیْمِہٖ: کسی سے قصاص لینے کا موقع پالینا۔
ــــ الفَرَسُ: گھوڑی کا حمل ظاہر ہونا یا دہ کا حمل ظاہر ہونا۔
ــــ فُلانًا: کسی کو قصاص (بدلہ) کا موقعہ دینا (۲) کسی کا کسی سے بدلہ لینا، جیسے اَقَصَّ الامیرُ فُلانا من فلان
قَاصَّہٗ مُقَاصَّةً: کسی کے ذمہ قرض کو اپنے ذمہ واجب قرض کا بدل قرار دے کر حساب چکانا (۲) کسی کو ترکی بترکی جواب دینا یا کارروائی کرنا۔
قَصَّصَ الشَّعْرَ و الظُّفْرَ: بال اور ناخن کاٹنا، کترنا۔
ــــ الصَّوتَ: آواز منقطع کرنا۔
ــــ دَارَہٗ: اپنے گھر کا پلاسٹر کرنا، گھر کو چونے وغیرہ سے پینٹ کرنا۔
اقْتَصَّ فُلانٌ: بدلہ لینا، قصاص لینا۔
ــــ فُلانًا و اقتصَّ اَثَرَہٗ: کسی کا پیچھا کرنا، پیروی کرنا۔
ــــ الخَبَرَ: خبر کو جوں کا توں بیان کرنا۔
تقاصَّ القَومُ: ایک دوسرے سے قصاص لینا، آپس میں لین دین کر کے حساب چکانا۔
تَقَصَّصَ اَثَرَہٗ: کسی کے پیچھے چلنا۔
ــــ اَثَرَ القَومِ: لوگوں کے نقش پا پر چلنا۔
ــــ الخَبَرَ: خبر کی جستجو کرنا۔
ــــ الکلامَ: یاد کرنا۔
اسْتَقَصَّہٗ: کسی سے قصاص دلوانے کو کہنا (۲) قصہ سنانے کی فرمائش کرنا۔
الاُقْصُوصَةُ: مختصر واقعہ، چھوٹی کہانی ج: اَقَاصِیصُ۔
التقَاصُّ: جراحت بالمثل۔
القَاصُّ: قصہ گو جو قصہ یا کہانی اصل کے مطابق بیان کرے (یعنی اس کی ترتیب اور جملہ تفصیلات و جزئیات ملحوظ رکھنے والا (۲) افسانہ نویس، واقعہ نویس، اسٹوری تیار کرنے والا (۳) قصص بیان کرنے والا واعظ و خطیب ج: قُصَّاصٌ۔
القُصَاصُ: سر بن کا پچھلا حصہ جہاں دونوں کولہے ملتے ہیں۔
القِصَاصُ: مجرم سے برابر کا بدلہ، انتقام (جیسے جان کے بدلہ جان، زخم کے بدلہ زخم)، سزا، جرمانہ۔
القُصَاصَةُ: کترن، چھانٹن تراشہ ج: قُصَاصَاتٌ

قُصَاصَةُ الصُّحُفِ: اخبارات کی کٹنگ تراشہ۔
قُصَاصَةُ الوَرَقِ: کاغذ کی کترن، کتر۔
القَصُّ: تراش، کتر چھانٹ، کٹنگ (۲) سینہ کی وہ ہڈی جس میں دونوں طرف پسلیوں کے سرے گڑے ہوئے ہوتے ہیں (۳) کتری ہوئی اون وغیرہ (۴) چونا یا چونا ملا ہوا پلاسٹر کا مسالا۔
القَصَصُ: بیان واقعہ (۲) بیان کردہ خبر (۳) نشان، نشانِ پا۔
القَصَّاصُ: قصّہ گو، قصہ نویس (۲) بکریوں وغیرہ کے بال کترنے والا۔
القَصَّاصَةُ: کاغذ وغیرہ کاٹنے کی مشین
قَصَّاصَةُ الشَّعْرِ: بال کاٹنے کی مشین
القِصَّةُ: لکھی جانے والی بات (۲) کلام کا ایک جملہ (۳) بات چیت، گفتگو (۴) معاملہ (۵) خبر، واقعہ (۶) حال (۷) داستان، ناول خیالی ہو یا واقعی یا ملی جلی لیکن اس میں تفصیلات وجزئیات ہوں (قصہ نویسی کے فن میں کہانی لکھنے کے مخصوص اصول وضوابط ہیں)۔ ج: قِصَصٌ۔
القِصَّةُ الخَيَالِيَّةُ: گھڑی ہوئی کہانی (۲) فرضی افسانہ۔
القِصَّةُ الأُسْطُورِيَّةُ: من گھڑت افسانہ، دیومالائی داستان۔
القِصَّةُ البُولِيسِيَّةُ: جاسوسی کہانی۔
القِصَّةُ الطَّوِيلَةُ: ناول۔
القِصَّةُ القَصِيرَةُ: افسانہ۔
القِصَّةُ الهَزْلِيَّةُ: مزاحیہ افسانہ۔
القَصَّةُ: کاٹ، کاٹنے کی ساخت۔
القُصَّةُ: بالوں کی لٹ، گپھا (۲) پیشانی کے بال ج: قُصَصٌ وقِصَاصٌ۔
القَصِيصُ: کاٹا ہوا، تراشا ہوا (۲) سینہ کا بالوں والا حصہ۔

القَصِيصَةُ: القِصَّةُ ج: قَصَائِصُ۔
المِقَصُّ: قینچی (دراصل مِقص قینچی کے ایک پھل کو کہتے ہیں۔ مِقصّان دو کو ملاکر قینچی بنتی ہے) ج: مَقَاصُّ
المَقَصُّ: پاؤں کا نشان، علامت۔
المُقَصَّصُ: پیشانی پر بالوں والا (۲) بڑے سینہ والا۔
المَقْصُوصَةُ: سوراخ دار کفچہ جس سے گوشت کے پارچے دیگچی سے نکالے جاتے ہیں۔
• القَصْطَلُ: دیکھئے قسطل۔
• قَصَعَ الرَّجُلُ ـَ قَصْعًا: پانی کے گھونٹ بھرنا۔
ـــ الدَّابَّةُ المُجْتَرَّةُ: جگالی والے جانور کا چارہ کو چبانے کے لئے منہ میں واپس لے جانا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے سر پر مارنا (۲) کسی کی تذلیل وتحقیر کرنا۔
ـــ الغُلَامَ: بچہ کے سر پر تھپڑ مارنا۔
ـــ اللّٰهُ شَبَابَه: اللہ کا کسی کی جوانی کو روک دینا، پُر نہ ہونے دینا نشوونما روکنا۔
ـــ الرَّحَى الحَبَّ: چکی کا غلہ کو ریزہ ریزہ کرنا، دردرا کرنا۔
ـــ القَمْلَةَ ونَحْوَها: ناخن سے جوں وغیرہ مارنا۔
ـــ اليَرْبُوعُ جُحْرَه: جنگلی چوہے کا اپنے بل میں چھپ جانا۔
ـــ الرَّجُلُ البَيْتَ: گھر ہی میں رہنا، گھر سے باہر نہ جانا۔
ـــ وقَصَّعَ المَاءُ فُلَانًا: پانی کا کسی کی پیاس بجھانا۔
ـــ الشَّيْطَانُ فِي قَفَاهُ: کسی کو غصہ آنا اور بداخلاقی پر اتر آنا۔
ـــ الجُرْحُ بِالدَّمِ: زخم کا خون سے بھر جانا۔
قَصِعَ الغُلَامُ ـَ قَصَعًا: لڑکے کے جوان ہونے میں دیر ہونا، نشوونما رک جانا، اٹھان نہ ہونا۔
قَصُعَ ـُ قَصَاعَةً: قَصِعَ۔
القَاصِعَاءُ: جنگلی چوہے کا کھودا ہوا بل جس میں داخل ہو کر وہ اسے بند کر لیتا ہے۔ ج: قَوَاصِعُ۔
القَصْعُ: ناخن کی داب یا رگڑ (۲) دو چیزوں کے ملنے کی داب۔
القَصْعَةُ: بادیہ، بڑا پیالہ (پھیلا ہوا) ج: قِصَعٌ وقِصَاعٌ وقَصَعَاتٌ۔
القَصَّاعُ: پیالے بنانے والا۔
المِقْصَعُ: تیز تلوار۔
• قَصَفَ الرَّعْدُ ـِ قَصْفًا وقَصِيفًا: زوردار گرج ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: کھانے پینے اور تفریح میں مشغول ہونا۔
ـــ بِاللَّهْوِ واللَّعِبِ: کھیل کود میں لگنا۔
ـــ العُودَ ونَحْوَه قَصْفًا: توڑنا۔
ـــ المَكَانَ بِالقَنَابِلِ: بمباری کرنا، گولہ باری کرنا، کسی جگہ کو بموں اور گولوں سے توڑنا، تباہ کرنا۔
ـــ بِالصَّوَارِيخِ: راکٹ مارنا، راکٹوں سے حملہ کرنا۔
ـــ الأَهْدَافَ: نشانوں یا ٹھکانوں پر گولے برسانا، بمباری کرنا۔
ـــ قَصْفًا مُرَكَّزًا: جم کر بمباری کرنا، ٹھیک نشانہ پر بمباری کرنا۔
قَصِفَ العُودُ ـَ قَصَفًا: لکڑی کا نرم وکمزور ہونا۔ هو قَصِفٌ و أَقْصَفُ۔
ـــ النَّبْتُ: پودے کا لمبائی کی وجہ سے ٹیڑھا ہو جانا۔
أَقْصَفَ الشَّجَرُ: درخت کا پتلا ہونا۔

اَقْصَفَ عن الشیٔ: عاجز ہوکر چھوڑ دینا۔
اِنْقَصَفَ الشیٔ: ٹوٹ کر الگ ہوجانا
— القَوْمُ عن الشیٔ: کسی چیز کو عاجز ہوکر چھوڑ دینا۔
— القَوْمُ: لوگوں کا ہجوم ہونا، بھیڑ لگانا
— علی الشیٔ: کسی چیز پر یکے بعد دیگرے آنا یا ازدحام کرنا۔
تَقَاصَفَ القَوْمُ علی الشیٔ: کسی چیز پر ٹوٹ پڑنا، بھیڑ لگانا۔
تَقَصَّفَ الشیٔ: ٹوٹ جانا۔
— القَوْمُ علی الشیٔ: کسی چیز پر ٹوٹ پڑنا۔
— القَوْمُ: زور زور جھگڑنا، زور زور سے دھمکیاں دینا۔
— فُلانٌ علی الطَّعام: کھانے کے دوران شور وشغب کے ساتھ موج مستی کرنا۔
الاَقْصَفُ: ٹوٹے ہوئے دانتوں والا، ج: قُصْف۔
القَاصِفُ: زوردار گرج۔ الرِّیح القاصِفُ: تیز وتُند ہوا۔ ج: قَوَاصِف۔
القَصْفُ: کھیل، تفریح، عیش وعشرت (۲) کھانے پینے کی رنگینیاں (۳) کھیل کا اعلان اور شور (۴) شکست وریخت تباہی (۵) گونج (۶) گرج (۷) گولہ باری بمباری (۸) کھانے پینے کی مشغولیت
قَصْفُ الاماکن بالقنابل: گولہ باری
القَصْفُ الصَّارُوخِیُّ: راکٹوں سے حملہ
قَصْفُ طیران: فضائی گولہ باری۔
القَصْفُ العَشْوائِیُّ: اندھا دھند گولہ باری۔
القَصْفُ الکَثِیفُ: سخت گولہ باری
القَصْفُ المُرَکَّز: ٹھیک نشانہ پر گولہ باری۔
القَصْفُ المِدْفَعِیُّ: توپوں کی گولہ باری
القَصِفُ: ٹوٹنے کے قابل (۲) جلد ٹوٹ جانے والا۔ رَجُلٌ قَصِفٌ: غیر مستقل مزاج آدمی، کم ہمت یا بے عزم آدمی۔
قَصِفُ البَطْن: بھوک برداشت نہ کرنے والا، بھوک لگتے ہی بے جان سا ہوجانے والا، ڈھیر ہوجانے والا۔
القَصْفَةُ: لوگوں کی بھیڑ، دھکم دھکا (۲) مقابلہ کے وقت گھوڑوں کی رو (۳) ریت کا علیحدہ شدہ ٹکڑا۔
القَصِیفُ: درخت کی ٹوٹی ہوئی لکڑیاں (۲) دو برابر حصوں میں ٹوٹا ہوا۔
المَقْصِفُ: سائڈ بورڈ (۲) کھیل کود اور کھانے پینے کی تفریح گاہ (۳) اسٹال، کھانے پینے کی چیزوں کا کاؤنٹر (جو اسکولوں وغیرہ میں لگایا جاتا ہے) ج: مَقَاصِف۔
• قَصْقَصَ الشیٔ: توڑنا (۲) کترنا۔
القُصَاقِصُ: طاقتور بھاری بھرکم شیر (۲) ٹھگنا موٹا طاقتور آدمی۔
قُصَاقِصَا الوَرِکَیْن: کولہوں کے بالائی حصے ج: قَصَاقِص۔
القَصْقَصُ: سینہ پر بال اگنے کی جگہ۔
• قَصَلَ الشیٔ ـِ قَصْلاً: زور سے کاٹنا۔ هو مَقْصُول و قَصِیلٌ
— الحِنْطَةَ: گیہوں گاہنا (بیل چلاکر دانوں سے بھوسا الگ کرنا)۔
— الدَّابَّةَ: ہرا چارہ کھلانا۔
— عُنُقَه: گردن پر مارنا۔
اَقْصَلَ الزَّرْعُ: کھیتی کا پک جانا، کاٹنے کا وقت آجانا۔
اِقْتَصَلَ الشیٔ: کٹنا۔
— الشیٔ: کاٹنا۔
اِنْقَصَلَ: کٹنا، منقطع ہونا۔
تَقَصَّلَ: ٹکڑے ہونا، کٹنا۔
القُصَالَةُ: گیہوں کے دانے نکالنے کے بعد کا بھوسا وغیرہ، پھوٹرن (۲) ردی چیز۔ ما هُوَ الا قُصَالَةٌ وحُثَالَةٌ وہ تو بہت معمولی اور حقیر ہے، یا بے نفع ہے۔
القِصْلُ: القُصَالَة (۲) بے ثبات اور کم ہمت آدمی۔
القَصْلَةُ: القُصَالَة (۲) نرم ونازک درخت۔ ج: قَصْلٌ۔
القَصِیلُ: کھیت سے کاٹا ہوا ہرا چارہ۔
المِقْصَلُ: تیز تلوار (۲) تیز طرار زبان، قینچی کی طرح چلتی ہوئی زبان۔
المِقْصَلَةُ: قتل کی سزا پانے والے کی گردن اڑانے کا آلہ، ۱۷۸۹ء کے فرانسیسی انقلاب کے زمانہ میں اس کا زیادہ استعمال کیا گیا ج: مَقَاصِل۔
• قَصَمَ فُلانٌ ـِ قَصْماً: مقصد پورا کئے بغیر جہاں سے آیا وہیں واپس ہوجانا۔
— الشیٔ: توڑنا، توڑ کر الگ کرنا (۲) ہلاک کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَکَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْیَةٍ کَانَتْ ظَالِمَةً"
— اللّٰهُ عُمُرَ الظَّالِمِ و قَصَمَ اللّٰه ظَهْرَ الظَّالِمِ: خدا کا ظالم پر آفت نازل کرنا۔
قَصِمَتْ ثَنِیَّتُهُ ـَ قَصَماً: کسی کا سامنے کا آدھا دانت ٹوٹ جانا۔ هو اَقْصَمُ وهی قَصْمَاءُ ج: قُصْمٌ
— الرَّجُلُ: کمزور ڈرپوک ہونا۔
— الرُّمْحُ: نیزہ کا ٹوٹ جانا۔ هو قَصِمٌ
اِنْقَصَمَ: ٹوٹ جانا۔
تَقَصَّمَ: ٹوٹ جانا۔

القاصِمُ : بے مقصد پورا کیے راستہ سے لوٹ آنے والا۔
القَاصِمَةُ : مصیبت۔ نَزَلَت بِہِم قَاصِمَةُ الظَّهرِ: ان پر سخت مصیبت آپڑی۔
القُصَمُ : جو چیز سامنے آئے اسے توڑ دینے والا۔
القَصْمَاءُ : وہ بکری جس کے دونوں سینگوں کے کنارے ٹوٹے ہوئے ہوں ج: قُصْمٌ۔
القَصْمَةُ : زینہ کی ایک سیڑھی۔ هذه الدَّرجَة فيها ثَلاثُون قَصْمَةً اس زینہ میں تیس سیڑھیاں ہیں۔ (۲) مسواک کا ریزہ جو دانتوں میں پھنسا رہ جائے۔
القَصِيمُ : جلد ٹوٹ جانے والا۔
القَيْصُومُ : ایک قسم کا پودا جو جنگلات میں پیدا ہوتا ہے۔ فُلان يَمْضَغُ الشِّيحَ والقَيْصُومَ : فلاں خالص بدو یعنی دیہاتی ہے۔
• قَصْمَلَ الرَّجُلُ : قدم ملا کر چلنا۔
ـــ الطَّعَامَ : سارا کھانا کھا جانا۔
ـــ الشَّيْءَ : توڑنا۔
ـــ فُلاناً : زمین پر پٹکنا، دانتوں سے زور سے کاٹنا۔
القَصْمَلَةُ : دانتوں کی بیماری، ڈاڑھ دانت میں کیڑا لگنے کی تکلیف۔
• قَصَا عنه ـُ قَصْوًا و قُصُوًّا : دور ہونا۔ هو قاصٍ ج: اَقْصَاءٌ۔
اَقْصَى الشيءَ : دور کرنا (۲) کسی چیز کے اخیر یا انتہا کو پہنچنا۔ نَزَلْنَا مَنْزِلاً لا تُقْصِيه الإِبلُ : ہم نے ایسے دور دراز مقام پہ قیام کیا جہاں اونٹ نہیں پہنچتے۔
ـــ فُلاناً عن المَنْصِبِ : عہدہ سے ہٹانا، برطرف کرنا۔
قَاصَاهُ مُقَاصَاةً : کسی سے دوری اختیار کرنا، دور رہنا۔
تَقَصَّى المكانَ : کسی جگہ کے اخیر تک پہنچنا یعنی منزل مقصود پر پہنچنا۔
ـــ الأَمْرَ : کسی معاملہ کی تہ کو پہنچنا، چھان بین کرنا، کھوج لگانا۔
ـــ المسألَةَ : مسئلہ کی تحقیق کرنا، تہ تک پہنچنا۔
ـــ الأَمِيرُ الجُنُودَ : امیر کا فوجیوں کو ایک ایک کر کے دور دراز علاقوں سے بلانا۔
ـــ الرأيَ العامَّ : رائے عامہ معلوم کرنا
اِسْتَقْصَى الأَمْرَ : کسی معاملہ کی تحقیق میں آخری حد کو پہنچنا، انتہائی تحقیق کرنا، دور کا پتہ لانا۔
الأَقْصَى : دور دراز ج: اَقَاصٍ۔ فلان بالمكانِ الأَقْصَى : فلاں دور دراز مقام پہ ہے (۲) وہ اونٹ یا بکری جس کا تھوڑا کان کٹا ہوا ہو
اَقْصَى الشيءِ : آخر، انتہا، آخری درجہ۔ بِأَقْصَى حَدٍّ : زیادہ سے زیادہ۔ بِأَقْصَى سُرْعَةٍ : انتہائی تیزی سے۔ اَقَاصِي البِلادِ : ملک کے دور دراز علاقے، دور دراز ممالک۔
الاسْتِقْصَاءُ و التَّقَصِّي : چھان بین، تحقیق، ریسرچ، سروے۔
استقصاءُ الرأيِ : رائے شماری۔
القاصِي : دور، ایک طرف پڑا ہوا (آدمی یا جگہ)۔
القَاصِيَةُ : دور افتادہ (آدمی یا جگہ) (۲) ریوڑ سے دور الگ تھلگ بکری۔
القَصَا : گھر کا صحن۔ حُطْنِي القَصَا : میرے پاس سے دور ہو۔
القَصَاءُ : القَصَا۔
القَصْوَاءُ : مؤنث الأَقْصَى (بکری یا اونٹنی) یا جس کا تھوڑا کان کٹا ہوا ہو
القُصْوَى : مؤنث الأَقْصَى۔ فُلانٌ في النَّاحِيَةِ القُصْوَى : دور افتادہ گوشہ۔ قرآن پاک میں ہے: "إِذْ أَنْتُمْ بِالعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالعُدْوَةِ القُصْوَى" (۲) وادی کا کنارہ (۳) بعید مقصود۔
الغَايَةُ القُصْوَى : منتہائے مقصود۔
الضَّرُورَةُ القُصْوَى : سخت ضرورت بڑی ضرورت۔
القَصِيُّ : بعید، دور۔ رَمَيْتَ المَرْمَى القَصِيَّ : تو گمان اور بات کی تاویل میں زیادہ آگے بڑھ گیا ج: اَقْصَاءٌ۔
القَصِيَّةُ : عمدہ نسل کی اونٹنی (۲) خبیث قسم کی اونٹنی، اضداد میں سے ہے۔
المَقْصُوُّ : شَاةٌ مَقْصُوَّةٌ : کن کٹی بکری
المُقَصَّاةُ : کان کا کنارہ کٹی ہوئی اونٹنی۔

ق ـــ ض

• قَضِئَ السِّقاءُ ـَ قَضَأً : مشک کا سڑنا بدبودار ہونا۔
ـــ العَيْنُ : آنکھ کا سرخ ہو کر گھسے ڈھیلے پڑ جانا۔
القُضْأَةُ : شرم و غیرت (۲) عیب (۳) بگاڑ، خرابی۔
القَضِئُ : خراب، بدبودار۔
• قَضَبَهُ ـِ قَضْبًا : کاٹنا۔
ـــ الدَّابَّةَ : سدھانے سے پہلے سواری کرنا۔
ـــ فُلاناً : کسی کے چھڑی مارنا۔
اَقْضَبَتِ الأَرْضُ : زمین کا بکثرت درخت قَضْب اگانا (۲) بہت پودوں والی ہونا۔

قَضَّبَت الشَّمْسُ: سورج کی شعاعوں کا شاخوں کی طرح پھیلنا۔

— الشیءَ: کاٹنا۔

— الکَرْمَ: فصل ربیع میں انگور کی بیل کی شاخیں کاٹنا۔

اِقْتَضَبَ الشیءَ: کاٹنا، (بات) کاٹنا کانَ یُحَدِّثُنا فجاءَ فُلانٌ فَاقْتَضَبَ حَدِیْثَہُ۔

— الکلامَ: برجستہ اور فی البدیہہ بولنا، (۲) مختصر کرنا۔

— الدَّابَّۃَ: سدھائے بغیر سواری کرنا

— فُلانًا: کسی سے ایسا کام کرانا جس سے وہ پوری واقفیت نہ رکھتا ہو۔

اِنْقَضَبَ: کٹنا، الگ ہونا، ٹوٹ کر گرنا۔ جیسے: اِنْقَضَبَ الکوکَبُ من مکانِہ ھو مُنْقَضِبٌ۔

تَقَضَّبَ الشیءُ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔

— الشَّمْسُ: سورج کی لمبی لمبی شعاعیں پھیلنا۔

القاضِبُ: کاٹنے والا۔

القاضِبَۃُ: ما فی فَمِہ قاضِبَۃٌ: اس کے منہ میں دانت نہیں۔

القُضَابَۃُ: کسی چیز کا کاٹا ہوا جزء (۲) درخت کی شاخوں کے ٹکڑے جو کاٹتے وقت نیچے گر جاتے ہیں، شاخوں کا تراشہ۔

القَضْبُ: لمبی اور پھیلی ہوئی شاخوں والا درخت (۲) تر و تازہ درخت جو بار بار کاٹا جائے (۳) ناسپاتی کی طرح کا ایک درخت جس کے پتوں اور شاخوں کو اونٹ کھاتے ہیں (۴) ایک قسم کی گھاس جسے برسیم حجازی کہتے ہیں۔

القَضْبَۃُ: شاخ، نیز درخت کا تیر (۲) تازہ کاٹ کر کھائی جانے والی سبزی۔

المِقْضَبُ: شاخ تراش قینچی۔

المُقْتَضَبُ: مختصر (۲) برجستہ (۳) وہ جانور جسے ابھی سدھایا نہ گیا ہو (۴) شعر کی ایک بحر۔

القِضْبَۃُ: اونٹوں اور بکریوں کی ایک ٹکڑی، گلہ (۲) دبلا پتلا نازک آدمی یا اونٹ۔

القَضَّابُ و القَضَّابَۃُ: تیز تلوار (۲) معاملات کا پکا اور اس پر قادر آدمی۔

القَضِیْبُ: کٹی ہوئی شاخ (۲) شاخ (۳) لوہے کی پٹری جس پر ریل گاڑی چلتی ہے (۴) بہت تیز تلوار ج: قُضْبانٌ۔

• قَضَّ النِّسْعُ والوَتَرُ قَضِیْضًا: تانت یا تسمہ کی کاٹنے کی سی آواز سنائی دینا۔

— الجِدارَ ـ قَضًّا: دیوار کو زور لگا کر ڈھانا۔

— الشیءَ: کوٹنا، توڑنا (۲) سوراخ کرنا۔

— الوَتِدَ: کھونٹی یا میخ اکھاڑنا۔

— الخیلَ علیہم: لوگوں پر گھوڑوں کا دباؤ ڈالنا، گھوڑوں کی چڑھائی کرانا۔

قَضَّ الطَّعامُ ـ قَضَضًا: کھانے کا ریتیلا یا کرکرا ہونا۔

— الفِراشُ والثَّوبُ وغیرُھما: کھردرا اور ناہموار ہونا (کنکریوں اور مٹی کے ذرات گرنے کی وجہ سے)

— الدِّرْعُ: زرہ کا نیا ہونے کی بنا پر کھردرا ہونا۔ ھی قَضَّاءُ۔

— المَضْجَعُ: خوابگاہ یا بستر کا کنکریوں والا (ناہموار) ہونا، آرام دہ نہ ہونا، بے آرام اور بے چین کرنے والا ہونا۔

اَقَضَّ المکانُ وغیرُہ: جگہ وغیرہ کا کنکریوں والا ہونا، کھردرا اور تکلیف دہ ہونا۔

اَقَضَّ الرَّجُلُ: بے چینی کی بنا پر نیند نہ آنا۔

— علیہ المَضْجَعَ: کسی کی نیند حرام کرنا خواب گاہ یا بستر کو کھردرا یا ریتیلا بنانا تکلیف دہ اور پریشان کن بنانا۔

— فُلانٌ الشیءَ: کسی چیز کے چھوٹے چھوٹے ذرات (کنکریاں) بنانا۔

— اللّٰہُ مَضْجَعَہ: راتوں کی نیند اڑا دینا، پریشانی میں مبتلا کرنا۔

اِنْقَضَّ الشیءُ: ٹوٹنا، ٹکڑے ہونا،

انقَضَّت اَوْصالُہُ: جوڑ جوڑ الگ ہو جانا، پرخچے اڑنا۔

— الجِدارُ: دیوار گرنا۔

— الطَّائِرُ: پرندہ کا تیزی سے نیچے آنا

— الخَیْلُ عَلَی الاَعْداءِ: گھوڑوں کا دشمنوں پر ٹوٹ پڑنا، پل پڑنا، حملہ کرنا۔ قَضَضْنَا علیہم الخَیْلَ فَانْقَضَّتْ علیہم: ہم نے ان پر گھوڑوں کو چڑھایا تو وہ گھوڑے ان پر ٹوٹ پڑے۔

تَقَضَّضَ الطَّائِرُ: کسی چیز پر بیٹھنے کے لئے پرندے کا تیزی سے نیچے آنا۔

تَقَضَّی تَقَضِّیًا: آخری ضاد کو یاء سے بدل کر بھی مستعمل ہے۔

انقاضَّ الجِدارُ: دیوار میں دراڑیں پڑنا، گرنے کے قریب ہونا۔

استَقَضَّ المَضْجَعَ: کھردرا اور تکلیف دہ پانا۔

الاَقَضُّ: کنکریوں والی جگہ (۲) گتھی ہوئی زرہ ج: قُضٌّ۔ ھی قَضَّاءُ۔

القِضَاضُ: تہ بہ تہ چٹان۔ واحد: قَضَّۃٌ

القَضُّ: طَعامٌ قَضٌّ: کرکرا کھانا، خاک آلود کھانا جس کا مزہ بدل گیا ہو۔

مکانٌ قَضٌّ: کنکریوں والی ناہموار جگہ۔ جاءَ القَومُ بِقَضِّہِم

و قَضِيضِهِمْ . وجاءوا قَضُّهم
وقَضِيضُهُمْ . وجاءوا قَضَّهُمْ
وقَضِيضَهُم واَتَونی قَضَّهُم
بِقَضِيضِهِم . رَأَيْتُهم قَضَّهُم
بقَضِيضِهِمْ . مَرَرْتُ بِهِمْ
قَضِّهم بِقَضِيضِهِمْ . ان سب
جگہوں پر جمیعہم کے معنی ہیں
وہ سب کے سب آئے . میں نے
ان سب کو دیکھا . میں ان سب کے
پاس سے گزرا . قَضٌّ بڑی کنکریوں
کو کہتے ہیں اور قضیض چھوٹی کو .
مطلب یہ کہ وہ سب چھوٹے اور بڑے
کسی روک کی طرح آئے . قَضٌّ بصورتِ
نصب مصدر یا حال ہے اور
بصورتِ ضمہ تاکید کُلُّہم کے
قائمقام ہے .
القَضَضُ : بستر پر پڑی ہوئی مٹی یا کنکریاں
واحد : قَضَّةٌ .
القَضَّةُ : ایک دفعہ (٢) قِصَاص کا
واحد . تہ بہ تہ چٹان (٣) کنکریوں کے
ریزے ، چھوٹی چھوٹی کنکریاں (۴)
سوت کا چھوٹا گولا (۵) کسی چیز کا
لقب . اَرضٌ قَضَّةٌ : بہت کنکریلی
زمین ، بہت پتھریلی زمین .
القِضَّةُ : ریتیلی نشیبی زمین جس کے برابر بلند
ٹیلہ ہو (٢) دوشیزگی (٣) چھوٹی کنکریاں
ج : قِضَاتٌ .
القَضِيضُ : کھال اور تانت کھینچنے کی آواز
(٢) چھوٹی کنکریاں .
المِقَضُّ : پتھر توڑنے کا اوزار ، ہتھوڑی .
• قَضَعَهُ ـَ قَضْعًا : مغلوب کرنا ، زیر
کرنا (٢) تابع بنانا .
انْقَضَعَ القَوْمُ : لوگوں کا منتشر ہونا ، الگ
الگ ہونا .
تَقَضَّعَ القَوْمُ : منتشر ہونا ، الگ الگ ہونا .

تَقَضَّعَ الرَّجُلُ عن قومه : اپنی
قوم سے الگ ہونا .
التَّقَضِيعُ : پیٹ میں شدید مروڑ .
القُضَاعُ والقُضَاعَةُ : آٹے کی گرد
(٢) دیوار کی جڑ سے جھڑی ہوئی مٹی .
القُضَاعَةُ : چیتا ، تیندوا .
• قَضُفَ ـُ قَضَافَةً وقَضِيفًا :
بغیر بیماری کے پتلا دبلا ہونا . هو
قَضِيفٌ ج : قُضَفَاءُ وقِضَافٌ
القَضَفَةُ : باریک پتھر (٢) ٹیلہ جو ایک
چٹان کی طرح دکھائی دے . ج :
قَضَفٌ وقِضَافٌ .
القِضْفَةُ : ریت کا ٹیلہ جس کے بیچ میں
نشیب ہو .
القَضِيفَةُ : دبلی پتلی عورت .
• قَضْقَضَتِ العِظَامُ : توڑتے وقت
ہڈیوں کی آواز ہونا .
ـــ الشیءَ : توڑنا ، چورہ کرنا .
تَقَضْقَضَ الشیءُ : ٹوٹنا ، ٹکڑے
ٹکڑے ہونا ، بکھرنا ، منتشر ہونا .
جیسے : تَقَضْقَضَ القَوْمُ .
القُضَاقِضُ : اَسَدٌ قُضَاقِضٌ :
طاقتور شیر جو ہر چیز کو توڑ کر اپنے
شکار تک پہنچنے کی قدرت رکھتا ہو
القَضْقَاضُ : ایک قسم کی گھاس .
• قَضِمَ الشیءَ ـَ قَضْمًا : دانتوں
کے کناروں سے کوئی چیز کترنا یا
کاٹ کھانا .
قَضِمَتِ السِّنُّ ـَ قَضَمًا : دانت
کا کنارہ ٹوٹنا .
ـــ الرَّجُلُ : آدمی کے دانت کا کنارہ
ٹوٹا ہوا ہونا . هو اَقْضَمُ و
هي قَضْمَاءُ ج : قُضْمٌ و هو
قَضِمٌ و هي قَضِمَةٌ .
ـــ السَّيْفُ : تلوار کا کنارہ ٹوٹنا ،

دھار جھڑنا . هو قَضِمٌ و قَضِيمٌ
اَقْضَمَ القَوْمُ : زمانۂ قحط میں لوگوں کا
تھوڑا سا غلہ وغیرہ جمع کرنا .
ـــ الدَّابَّةَ واَقْضَمَ الدَّابَّةَ القَضِيمَ :
جانور کو جو کھلانا .
قَاضَمَ مُقَاضَمَةً : سامان تھوڑا تھوڑا
خریدنا (چھوٹے چھوٹے پیکٹ یکے بعد
دیگرے لینا ، ایک دم گٹھڑی نہ باندھنا
اسْتَقْضَمَ القَوْمُ : زمانۂ قحط میں کچھ غلہ
یا کھانے کی اشیاء اکٹھی کرنا .
القَضَامُ : دانتوں کے کناروں سے کتری ہوئی
چیز . ما ذُقْتُ قَضَامًا : میں نے کچھ
نہیں کھایا .
القُضَّامُ : کھجور کا درخت جو لمبا زیادہ ہونے
کی بنا پر خشک ہونے لگے یا اس کا پھل
خشک ہو جائے اور کم ہو جائے . واحد :
قُضَّامَةٌ ج : قَضَاضِيمُ .
القُضْمَةُ : مَا ذُقْتُ قُضْمَةً : میں نے
کچھ نہیں کھایا .
القَضِيمُ : القَضَام . ما ذُقْتُ قَضِيمًا
(٢) کھانے کا چمڑا (٣) سفید چرمی کاغذ
(وہ سفید چمڑا جو لکھنے کے کام آتا ہے)
(۴) وہ تلوار جس کی دھار کہنگی کی
بنا پر جھڑ گئی ہو (۵) سفید کاغذ (٦)
جو کا چارہ ج : قُضُمٌ و اَقْضِمَةٌ .
• قَضَى ـِ قَضْيًا و قَضَاءً و قَضِيَّةً :
فیصلہ کرنا ، طے کرنا ، مقدمہ کا حکم سنانا
ـــ بَيْنَ الخَصْمَيْنِ : متنازع فریقین
کا فیصلہ کرنا ، معاملہ طے کرنا .
ـــ عَلَيْهِ : کسی کے خلاف فیصلہ کرنا .
ـــ لَهُ : کسی کے حق میں فیصلہ کرنا .
ـــ بکذا : کسی بات کا فیصلہ کرنا جیسے
قضی علی الجانی بالسِّجن :
مجرم کے خلاف قید کا فیصلہ کیا ، قید
کی سزا دی . هو قَاضٍ ج : قُضَاةٌ

قَضَى اللّٰهُ : اللہ کا حکم دینا۔ قرآن پاک میں ہے "وَ قَضَى رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ"۔
— إِلَيْهِ : کسی تک حکم پہنچانا۔ قرآن پاک میں ہے "وَقَضَيْنَا إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي الْكِتَابِ"۔
— الصَّلٰوةَ : نماز ادا کرنا (۲) نماز کی قضا کرنا (وقت گزر جانے کے بعد ادا کرنا)
— الْحَجَّ وَالدَّيْنَ : حج یا قرض ادا کرنا۔ قَضَى الْمَدِيْنُ الدَّائِنَ دَيْنَهُ : قرض دار نے قرض خواہ کو اس کا قرض ادا کر دیا۔
— عَبْرَتَهُ : آنسو خشک کرنا (یعنی آنسو اتنے بہانا کہ وہ باقی نہ رہیں)۔
— الشَّيْءَ : کوئی چیز بنانا، اس کی صفات و کیفیات خاص اندازہ سے مقرر کرنا
— حَاجَتَهُ : ضرورت پوری کرنا (یعنی اپنا مقصد پا لینا)۔
— أَجَلَهُ : مقررہ حد یا وقت کو پہنچنا۔
— نَحْبَهُ : عمر پوری کرنا، مرجانا۔ قَضَى فُلَانٌ : مرجانا۔ ضَرَبَهُ فَقَضَى عَلَيْهِ : اس کی اتنی پٹائی کی کہ اس کا خاتمہ کر دیا۔
— عَلَى شَيْءٍ : فنا کرنا، ختم کرنا۔
لَا أَقْضِي مِنْهُ الْعَجَبَ : مجھے اس پر کوئی تعجب نہیں (اس معنی میں منفی ہی استعمال ہوتا ہے)۔
قَاضَاهُ مُقَاضَاةً : کسی پر مقدمہ دائر کرنا
— فُلَانًا إِلَى الْحَاكِمِ : حاکم کے پاس کسی کے خلاف مقدمہ لے جانا، انصاف چاہنا۔
— عَلَى مَالٍ وَنَحْوِهِ : کسی سے صلح کرنا
قَضَّى حَاجَتَهُ تَقْضِيَةً : ضرورت کو پورا کرنا۔
— الْأَمِيْرُ فُلَانًا : کسی کو قاضی بنانا، منصف یا جج مقرر کرنا۔
قَضَّى أَمْرَهُ : اپنا حکم نافذ کرنا۔
اقْتَضَى الدَّيْنَ : قرض کا تقاضا کرنا، قرض کا مطالبہ کرنا۔
— أَمْرًا : کسی بات کا مقتضی ہونا، طالب ہونا۔ جیسے : افْعَلْ مَا يَقْتَضِيهِ كَرَمُكَ : تمہارے کرم کا جو تقاضا ہو تم وہ کرو۔
— مِنْهُ حَقَّهُ وَعَلَيْهِ : کسی سے اپنا حق لینا۔
— الْأَمْرُ الْوُجُوبَ : امر سے وجوب ثابت ہونا، وجوب کا مقتضی ہونا۔
— الْحَالُ كَذَا : حال کا کسی بات کا مقتضی ہونا۔ اس کا تقاضا کرنا، مستلزم ہونا۔
انْقَضَى الشَّيْءُ : ختم ہونا، منقطع ہونا، گزر جانا، پورا ہو جانا۔ انْقَضَتِ الْمُدَّةُ۔
— أَجَلُهُ : مدت پوری ہو جانا۔
— نَحْبُهُ : موت آجانا۔
تَقَاضَاهُ الدَّيْنَ : کسی سے اپنا دیا ہوا قرض مانگنا، قرض کا تقاضا کرنا (۲) کسی سے اپنا قرض وصول کر لینا۔
— الشَّيْءَ : (الواجب) وصول کرنا (۳) طلب کرنا۔
— مُرَتَّبًا : تنخواہ پانا۔
تَقَضَّى الشَّيْءُ : ختم ہو جانا۔
— عُمْرُهُ : عمر پوری ہو جانا۔
اسْتَقْضَى السُّلْطَانُ فُلَانًا : سلطان کا کسی کو قاضی بنانا۔
— فُلَانٌ فُلَانًا : کسی کا کسی سے فیصلہ چاہنا (۲) کسی کو فیصلہ کے لئے طلب کرنا، یا منصبِ قضاء کے لئے طلب کرنا۔
— فُلَانٌ الدَّيْنَ : قرض کی ادائیگی کا مطالبہ یا تقاضا کرنا۔
الْاِقْتِضَاءُ : وقتی یا طبعی تقاضا، لزوم، طلب (معنویات میں اس کا استعمال ہے جیسے : حَالَتُكَ تَقْتَضِي أَنْ تَسْتَرِيحَ۔ عِنْدَ الْاِقْتِضَاءِ : وقت ضرورت۔
الْاِنْقِضَاءُ : اختتام۔
الْقَاضِي : معاملات کو نافذ اور طے کرنے والا، پورا کرنے والا (۲) فیصلہ کن (۳) شریعت اسلامی کے مطابق لوگوں کے مقدمات و معاملات طے کرنیوالا قاضی (۴) حکومت کی جانب سے مقرر کردہ جج، حاکم عدالت، مجسٹریٹ جو لوگوں کے معاملات قانون کے مطابق طے کرتا ہے اور ان کے مقدمات کے فیصلے کرتا ہے ج : قُضَاةٌ۔
الْقَاضِي عَلَى الشَّيْءِ : خاتمہ کنندہ
السُّمُّ الْقَاضِي : زہر قاتل۔
قَاضِي الْقُضَاةِ : چیف جسٹس، سب سے بڑا حاکم عدالت۔
قَاضِي الْاِسْتِئْنَافِ : اپیل جج۔
قَاضِي التَّحْقِيقِ : افسر تحقیقات۔
قَاضِي الصُّلْحِ : چھوٹے درجہ کا مجسٹریٹ
قَاضِي الْأُمُورِ الْمُسْتَعْجَلَةِ : اسپیشل مجسٹریٹ جو ہنگامی امور کا فیصلہ کرتا ہے
الْقَاضِي الْعُرْفِيُّ : ثالث، پنچ۔
الْقَاضِي الْمَدَنِيُّ : سول جج۔
قَاضِي الْجِنَايَاتِ : فوجداری مقدمات کی سماعت کرنے والا جج۔
الْقَاضِيَةُ : موت۔ أَتَتْ عَلَيْهِ الْقَاضِيَةُ اسے موت آگئی۔
الضَّرْبَةُ الْقَاضِيَةُ : مہلک ضرب۔
الْقَضَاءُ : فیصلہ (ججمنٹ) (۲) ادائیگی، انجام دہی، اتمام (۳) قاضی کا منصب (۴) عدالتی حکم (۵) تقدیر، نوشتہ قسمت

حکم خداوندی (۲) ضلع وغیرہ ج: اَقْضِیَۃٌ
رِجالُ القَضَاءِ: فصلِ مقدمات کرنے والی ججوں کی جماعت۔
قَضَاءً و قَدَرًا: اتفاقاً، غیرارادی طور پر (قسمت میں لکھے ہوئے کی بنا پر)۔
وَقَعَ هذا الحَادِثُ قَضَاءً و قَدَرًا: یہ واقعہ قدرتی طور پر پیش آیا اس کا سبب معلوم نہیں۔
عَقِیْدَۃُ القَضَاءِ والقَدَرِ: یہ عقیدہ کہ انسان کے تمام اعمال اور ان پر مرتب ہونے والے اچھے اور برے نتائج اور کائناتی تغیرات و حوادث سب کے سب ایک مرتب ازلی نظام کے مطابق وجود پذیر ہو رہے ہیں۔
بالقَضَا والقَدَرِ: حکم خداوندی کے مطابق، بربنائے قسمت۔
دَارُ القَضَاءِ: عدالت، کچہری۔
کُرْسِیُّ القَضَاءِ: کرسی عدالت
الحَارِسُ القَضَائِیُّ: قرقی کرنے والا، عدالتی نگراں کار۔
القَضَائِیُّ: عدالتی۔
القَضِی: فیصلہ (۲) منقّی (۳) منقّی کے بیج۔
القُضَاۃُ: ولادت کے وقت بچہ کے منہ پر چڑھی ہوئی جھلی۔
القَضِیَّۃُ: فیصلہ (۲) مقدمہ (وہ مسئلہ جو فیصلہ کے لئے جج کے پاس لیجایا جائے) مختلف فیہ یا نزاعی مسئلہ۔ (۳) منطق میں موضوع اور محمول سے مرکب وہ قول جس میں صدق لذاتہ اور کذب لذاتہ دونوں کا احتمال ہو ج: قَضَایا۔
القَضِیَّۃُ الجِنَائِیَّۃُ: مقدمۂ فوجداری۔
القَضِیَّۃُ المَدَنِیَّۃُ: مقدمۂ دیوانی، سول کیس۔

القَضِیَّۃُ العِلْمِیَّۃُ: علمی مسئلہ۔
القَضِیَّۃُ الخَاسِرَۃُ: ہارا ہوا کیس
القَضِیَّۃُ الکَبِیرۃ: بڑا مسئلہ یا مقدمہ۔
القَضِیَّۃُ المُشْتَرَکَۃُ: مشترکہ معاملہ
القَضِیَّۃُ المعروضَۃُ لِلبَحث: زیر بحث مسئلہ یا مقدمہ۔
القَضِیَّۃُ غیر المَفْصُول فیها: التوار میں پڑا ہوا غیر فیصلہ شدہ کیس۔
اَوْقَفَ القَضِیَّۃَ: مقدمہ کو روکنا، تاریخ لگانا، التوار میں ڈالنا۔
حَفِظَ القَضِیَّۃَ: مقدمہ شامل مسل کرنا۔
شَطَبَ القَضِیَّۃَ: مقدمہ خارج کرنا۔
القَضَایا: مسائل، نزاعی معاملات، جھگڑے، مقدمات و: القضیۃ۔
القَضَایا الدَّوْلِیَّۃُ: بین الاقوامی مسائل۔
القَضَایا الشَّخْصِیَّۃُ: پرسنل معاملات
القَضَایا المُعَقَّدَۃ: پیچیدہ مسائل
المُقْتَضِی لشیئٍ: طالب، متقاضی۔
المُقْتَضَی: وہ چیز جس کی طلب کیجائے جس کا تقاضا ہو، ضرورت۔
بِمُقْتَضَی کذا: فلاں چیز کی رو سے یا اس کے مطابق۔
المُقْتَضَیَات: لوازم، ضروریات۔
المَقْضِیُّ: فیصلہ شدہ۔
المَقْضِیُّ لَہ: جس کے حق میں فیصلہ کیا گیا ہو۔
المَقْضِیُّ علیہ: جسکے خلاف فیصلہ کیا گیا ہو۔

ق ـــــ ط

• قَطَبَ فُلَانٌ ـِ قُطُوبًا: تیوری چڑھانا، ماتھے پر شکن پڑنا، ناک بھوں چڑھانا۔ رَأَیْتُہ غَضْبَانَ قَاطِبًا: میں نے اسے غضبناک اور تیوری چڑھائے ہوئے پایا۔
قَطَبَ الشَّرَابَ: شراب یا مشروب میں کسی چیز کی آمیزش کرنا۔ هو قَاطِبٌ و قَطُوبٌ والمَفعول مَقْطُوبٌ و قَطِیبٌ۔
ـــ الشیئَ قَطْبًا: جمع کرنا (۲) کاٹنا۔
ـــ الاناءَ: برتن کو بھرنا۔
ـــ الرجلَ: غصہ دلانا۔
اَقْطَبَ القَومُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔
ـــ الشَّرابَ: مشروب میں آمیزش کرنا۔
قَطَّبَ الرَّجُلُ: ماتھے پر شکن ڈالنا یا شکن پڑنا، منہ بنانا۔
ـــ بَیْنَ عَیْنَیہ وَمَابَیْنَ عَیْنَیْہ: ماتھے پر شکن ڈالنا تیوری چڑھانا۔
ـــ وَجْهَہُ: منہ بگاڑنا، ترش رو ہونا ناک بھوں چڑھانا۔
ـــ الشَّرَابَ: شراب یا مشروب میں آمیزش کرنا۔
الاِسْتِقْطَابُ: دو متضاد قطبوں (شمالی اور جنوبی) کی یکجائیت (جیسے مقناطیس میں ہوتی ہے) اور بجلی میں مثبت و منفی دو متضاد حالتوں کا وجود۔
التَّقْطِیبُ: ترش روئی، چہرہ کا بگاڑ۔
القَاطِبُ: ناک بھوں چڑھانے والا (۲) اکٹھا کرنے والا۔
قَاطِبَۃً: سب، تمام۔ جَاءَ القومُ قَاطِبَۃً: سبھی مل جل کر آئے۔
القِطَابُ: امتزاج آمیزہ، مخلوط و مرکب (۲) گریبان کے دونوں حصے کے ملنے کی جگہ۔ اَدْخَلَ یدَہ فی قِطَاب جَیْبِہ: اس نے اپنا ہاتھ گریبان میں دے لیا۔

الْقُطَابَةُ: گوشت کا ٹکڑا۔

الْقُطْبُ: محور، مدار، دُھرا (جس پر پہیا گھومتا ہے) (۲) چکی کی کیل جس پر اوپر کا پاٹ گھومتا ہے (۳) محور کا کنارہ (۴) ہر شے کا قوام اور اس کے اجزائے ترکیبیہ جن پر اس کا مدار ہو۔ (۵) نیزہ کا پھل (۶) ایک قسم کی گھاس (۷) سربرآوردہ چوٹی کا آدمی، محورِ قوم ج: قُطُوب وأقطاب وقِطَبَة۔ زمین کے دو قطب ہیں ایک شمالی دوسرا جنوبی (اہلِ جغرافیہ کے نزدیک) النَّجْمُ القُطْبِيُّ الشمالِيُّ: وہ روشن ستارہ جو بَناتِ نعش (دبّ اصغر) کی دم کے کنارہ پر واقع ہے۔ یہ کرۂ ارض کے قطب شمالی کی سمت میں ہے اس لئے اسی سے جہت شمال معلوم کی جاتی ہے، قطب نما ستارہ (جدی اور فرقدین کے درمیان واقع ہے) اسی سے قبلہ کے رخ کی تعیین کی جاتی ہے، اہلِ ہندسہ کے نزدیک متحرک کرہ پر ایک نقطۂ ثابتہ ہے۔

دَارَتْ رَحَى الحَرْبِ عَلَى قُطْبِها: جنگ زوروں پر شروع ہوگئی۔

القُطْبَةُ: چکی کی مینخ جس پر اوپر کا پاٹ گھومتا ہے (۲) کرۂ ارض کا کنارہ یا قطب۔

القَطُوبُ: تیوری چڑھائے ہوئے، ترش رو، منہ بگاڑے ہوئے (۲) شیر۔

القَطِيبُ: شراب یا مشروب جس میں آمیزش ہو، ملاوٹ والی شراب۔

المَقْطُوبُ: القَطِيبُ۔

مُقَطَّبُ الجبين: شکن آلود پیشانی والا

• قَطَرَ الماءُ والدَّمْعُ وغيرُهما ـُ قَطْرًا وقَطَرَانًا وقُطُورًا: پانی یا آنسو وغیرہ کے قطرے ٹپکنا۔

قَطَرَ الصَّمْغُ من الشَّجرِ قَطْرًا: درخت سے گوند نکلنا۔

ـــ في الأَرْضِ قُطُورًا: کسی جگہ جانا، تیز چلنا۔

ـــ المَاءَ والدَّمْعَ وغيرَهما من السَّوائِل قَطْرًا: سیال چیزوں کو ٹپکانا، بہانا۔

ـــ القَطُورَ في العَيْنِ: آنکھ میں پچکاری سے دوا ڈالنا۔

ـــ اللّٰهُ الصَّمْغَ من الشَّجَرِ: اللہ کا درخت سے گوند نکالنا۔

ـــ فُلانًا: زور سے زمین پر پٹخنا۔

قَطَرَهُ فَرَسُهُ: اسے اس کے گھوڑے نے پہلو کے بل گرا دیا۔

مَا قَطَرَكَ علينا؟ تم نے ہم پر کیوں چڑھائی کی۔

ـــ الإِبِلَ: اونٹوں کو ایک ترتیب سے قریب قریب کرنا۔ هي مَقْطُورَة (ترتیب وار یا لائن سے کھڑے ہوئے)

ـــ البَعِيرَ إلى غيرِه: اونٹ کو دوسرے کے ساتھ ملا کر ہانکنا۔

ـــ النَّاقَةَ: اونٹنی کو اونٹوں کی قطار سے ملانا۔

ـــ العَرَبَةَ: ریلوے بوگی کو ریل گاڑی (ٹرین) جوڑنا۔

ـــ البَعِيرَ: اونٹ کو تارکول ملنا۔

ـــ الثَّوبَ: کپڑا سینا۔ هو مَقْطُورٌ۔

أَقْطَرَ النَّبْتُ: پودوں کا خشک ہونے لگنا۔

ـــ المَاءُ وغَيْرُهُ: پانی ٹپکنے کے قریب ہونا۔

ـــ السَّمَاءُ: آسمان سے پانی برسنا، بوندیں آنا۔

أَقْطَرَ الماءَ والدَّمْعَ وغيرَها: ٹپکانا تھوڑا تھوڑا بہانا۔

ـــ الماءَ في الحَلْقِ وأَقْطَرَ الدَّواءَ في العين: حلق میں پانی اور آنکھ میں دوا ڈالنا۔

ـــ الإِبِلَ وغيرَها: اونٹوں کو لائن میں لگانا، قطار میں کھڑا کرنا۔ هي مُقْطَرَة۔

ـــ فُلانًا فَرَسُهُ: پہلو کے بل گرا دینا

قَطَّرَ الماءَ والدَّمع وغيرهما من السَّوائِل: قطرہ قطرہ بہانا ٹپکانا

ـــ السَّائِل: سیال چیز کو مقطر کرنا (اتنا جوش دینا کہ وہ بھاپ بن کر قطرہ قطرہ ٹپکنے لگے اور صاف ہو جائے) عرق کشید کرنا۔

ـــ الإِبِلَ وغيرَها: اونٹوں وغیرہ کو قطار میں لگانا۔

قُطِّرَ: قُطِّرَ اللُّصُوصُ في المِقْطَرَة: چوروں کو مقطرہ میں کھڑا کرنا (مقطرہ ایک لکڑی کو کہتے ہیں جس میں پاؤں کے بقدر سوراخ ہوتے ہیں، مجرموں کے پاؤں ان سوراخوں میں داخل کر کے مقید کر دیا جاتا ہے)۔

تَقَاطَرَ القَوْمُ: لوگوں کا ٹھٹھ لگنا، گروہ گروہ ہو کر لگاتار آنا، تانتا بندھنا۔

ـــ الماءُ والدَّمْعُ وغيرهما من السَّوائِل: پانی وغیرہ کا لگاتار ٹپکنا۔

ـــ كُتُبُ فُلانٍ: کسی کے لگاتار خطوط آنا، کتابیں منظر عام پر آنا۔

ـــ الدَّمْعُ والماءُ: جھڑی لگنا۔

تَقَطَّرَ فُلانٌ: اوپر سے کود پڑنا، خود کو اوپر سے گرانا۔

ـــ بفُلانٍ فَرَسُهُ: گھوڑے کا کسی کو پہلو پر گرا دینا۔

تَقَطَّرَ الرَّجُلُ عن کذا: پیچھے رہ جانا۔
ـــ الرَّجُلُ: لڑائی کے لئے تیار ہونا
اِسْتَقْطَرَ الشَّيءَ: کسی چیز کو ٹپکانے کی کوشش کرنا، عرق نکالنا، نچوڑنا
ـــ فُلَانٌ الخَيْرَ: تھوڑا تھوڑا فائدہ اٹھانا۔
الاِسْتِقْطَارُ: قرنبیق سے عرق کشیدگی، آر کشید سے پھولوں وغیرہ کا جوہر کشید کرنے کا عمل۔
التَّقْطِيرُ: عرق کشیدگی (۲) پانی کی صفائی (۳) مشین کے ذریعہ سیال چیز کو بھاپ بنا کر تبرید کرنا اور دوبارہ اصل حالت پر لانے کا عمل۔
القَاطِرُ: ٹپکنے والا گوند، ٹپکانے والا۔
القَاطِرَةُ: ریلوے انجن۔
القِطَارُ: اونٹوں کی قطار، لائن۔ جاءت الاِبِلُ قِطَارًا: اونٹ لائن اور ترتیب سے آئے (۲) ریل گاڑی (ٹرین) ج: قُطُرٌ۔
قِطَارُ البَضَائِعِ: مال گاڑی۔
قِطَارُ الرُّكَّابِ: پاسنجر گاڑی۔
القِطَارُ السَّرِيعُ: اکسپریس گاڑی۔
القِطَارُ الطَّوَّالُ: لمبے روٹ کی گاڑی۔
القِطَارُ المُتَوَقِّفُ فِي جَمِيعِ المَحَطَّاتِ: ہر اسٹیشن پر رکنے والی لوکل گاڑی۔
القِطَارُ البَطِيءُ: سست رفتار (پاسنجر) گاڑی۔
القِطَارَةُ: اونٹوں کی لائن بندی، لائن، قطار۔ حدیث عمارہ میں ہے: "اَنَّهُ مَرَّتْ بِهِ قِطَارَةُ جِمَالٍ"۔
القُطَارَةُ: قطرہ یا ٹپکی ہوئی مقدار (۲) تھوڑا پانی۔ فِي الاِنَاءِ قُطَارَةُ مَاءٍ برتن میں تھوڑا سا پانی ہے۔
القُطَارِيُّ: کالا زہریلا ناگ۔

القَطْرُ: بارش، بوندیں (۲) قطرے ٹپکا ہوا پانی یا آنسو وغیرہ، ٹپکنے یا قطرہ قطرہ گرنے والی چیز۔ واحد: قَطْرَةٌ ج: قِطَارٌ۔
القِطْرُ: پگھلا ہوا تانبا (۲) پگھلا ہوا لوہا۔
القَطْرُ: کسی چیز کی وزن کردہ وہ مقدار جس کے ذریعہ مابقی کا حساب بغیر وزن کئے کر لیا جائے (مثلاً غلہ کی ایک بوری کا جو وزن ہو بقیہ بوریوں کو اسی کے مطابق سمجھ لیا جائے اور ہر بوری کو نہ تولا جائے)
القُطْرُ: گوشہ، جانب، کونہ، کنارہ قرآن پاک میں ہے: "اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوا" اگر تم آسمان کے کناروں سے پار ہو سکتے ہو تو پار ہو جاؤ (امر تعجیزی ہے) (۲) ملک (مختلف شہروں اور آبادیوں پر مشتمل وہ مجموعہ جو کسی خاص نام سے موسوم ہو) (۳) عود اگر کی لکڑی (۴) انسان کا پہلو، ایک جانب۔ جَمَعَ فُلَانٌ قُطْرَيْهِ: اس نے تکبر اور غصہ کیا (۵) گھوڑے کا ابھرا ہوا بالائی حصہ ج: اَقْطَارٌ۔
قُطْرُ الدَّائِرَةِ: علم ہندسہ میں وہ خط مستقیم جو دائرہ اور محیط کو دو برابر حصوں پر تقسیم کرتے ہوئے ان کے مرکز سے گزر جائے۔ وہ خط جو دائرہ کے مرکز سے گزر کر محیط تک پہنچ جائے۔
اَقْطَارُ العَالَمِ: اطرافِ عالم (۲) دنیا کے ممالک۔
القَطْرَةُ: بوند، قطرہ، ڈراپ (۲) ایک دفعہ (۳) نقطہ (۴) آنکھ میں ڈالنے کی دوا ج: قَطَرَاتٌ۔ رَمَاهُ اللّٰهُ بِقَطْرَةٍ: اللہ نے اس پر مصیبت ڈال دی یا اللہ اس پر مصیبت ڈال دے۔ قَطْرَةُ العَيْنِ: آنسو
القَطَّارَةُ: پچکاری، ڈراپر جس سے آنکھ میں دوا ڈالی جاتی ہے۔
القَطْرَانُ و القَطِرَانُ: ایک سیال سیاہ مادہ جو صنوبر جیسے درخت سے حاصل کیا جاتا ہے، مثل تارکول۔
القَطُورُ: بہت بارش والا بادل (۲) آنکھ میں ڈالی جانے والی دوا۔
المُقَاطَرَةُ: دیکھئے: القَطْرُ۔ اَكْرَاهُ مُقَاطَرَةً: اسے آمد و رفت کے لئے کرایہ پر دیا۔
المِقْطَرَةُ: مجرموں کو سزا دینے کا آلہ چوبی (ایک لکڑی میں پاؤں کے بقدر سوراخ ہوتے ہیں جن میں چوروں یا مجرموں کے پیر داخل کر دیئے جاتے ہیں) (۲) دھونی دینے کی انگیٹھی دھونی دان، عود دان ج: مَقَاطِرُ
المَقْطُورُ: جس پر تارکول ملا گیا ہو۔
اَرْضٌ مَقْطُورَةٌ: وہ زمین جس پر بارش ہوئی ہو۔
المَقْطُورَةُ: ٹریلر (گاڑی)۔
• تَقَطْرَبَ: تیزی سے سر ہلانا۔
القُطْرُبُ: ماہر چور (۲) خاردار پودا جس پر گیہوں کے سے دانے ہوتے ہیں اور وہ پاس سے گزرنے والے سے چمٹ جاتے ہیں (۳) مسلسل حرکت حرکت کرتے رہنے والا اکثر اجورات کو چمکتا ہے (۴) مالیخولیا (دماغی بیماری) (۵) بھوت (۶) چھوٹا جن (۷) چھوٹا کتا ج: قَطَارِبُ۔
قَطْرَنَ البَعِيرَ: اونٹ کو تارکول ملنا، تارکول جیسی دوا ملنا۔ هو مُقَطْرَنٌ۔

القَطِرَانُ: اونٹوں کی خارش کی سیاہ دوا، چاول اور صنوبر کا عصارہ جسے پکا کر خارشی اونٹوں کو ملا جاتا ہے یہ تارکول جیسا ہوتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "سَرَابِيلُهُم من قَطِرَانٍ"۔ (۲) تارکول۔ وہ سیاہ سیال مادہ جو لکڑی اور کوئلہ وغیرہ سے نکالا جاتا ہے اور لکڑی وغیرہ کی حفاظت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

قَطَّ السِّعْرُ ـُ قَطًّا و قُطُوطًا: بھاؤ چڑھنا، نرخ بڑھنا۔

قَطَّ الشيءَ ـُ قَطًّا: چوڑائی میں کاٹنا، تراشنا، قلم کا قط رکھنا (۲) مطلقاً کاٹنا (۳) نقش کرنا۔

___ البَيْطَارُ حَافِرَ الدَّابَّةِ: سلوتری (جانوروں کا ڈاکٹر) کا چوپائے کے کھر کو تراش کر برابر کرنا۔

___ السِّعْرَ: بھاؤ بڑھانا۔

قَطَّ الشَّعْرُ ـَ قَطَطًا و قَطَاطَةً: بالوں کا چھوٹا اور گھونگھریالا ہونا۔ هو قَطٌّ و قَطَطٌ۔ رَجُلٌ قَطُّ الشَّعْرِ و قَطَطُ الشَّعْرِ۔

قَطَّطَ الخَرَّاطُ الشيءَ: خراد کا کسی چیز کو خرادنا (خراد پر چڑھا کر ہموار وصاف کرنا) تراشنا۔

اِقْتَطَّ الشيءُ: چوڑائی میں کٹنا۔ قَطَّ فَاقْتَطَّ: اس نے کاٹا وہ کٹ گیا۔

___ الشيءَ: چوڑائی میں کاٹنا۔

اِنْقَطَّ الشيءُ: چوڑائی میں کٹنا۔

الأَقَطُّ: گھسے ہوئے دانتوں والا۔

قَطَاطِ: میرے لئے کافی ہے (حَسْبِي)

القِطَاطُ: پہاڑ کا کنارہ (۲) چٹان کا کنارہ (۳) کسی کام کا نمونہ، مثال، نقش (۴) بہت گھونگریالا بال (۵) چوپائے کے سموں کا دائرہ ج: اَقِطَّةٌ۔

القَطَائِطُ: گروہ (جمع) جَاءَتِ الخَيْلُ قَطَائِطَ۔

قَطُّ: اس لفظ کے تین احوال ہیں (۱) زمانۂ ماضی کے استغراق کے لئے ظرف زمان (اس صورت میں قَطُّ قاف مفتوح اور طار مشدّد مضموم ہوگی اور اس سے زمانۂ ماضی کی نفی کی جائے گی۔ جیسے: مَافَعَلْتُ هَذَا قَطُّ: میں نے یہ کبھی نہیں کیا) (۲) بمعنی حَسْبُ (کافی صرف) (اس صورت میں قاف مفتوح اور طار ساکن ہوگی اور شروع میں فار کا اضافہ کیا جائے گا) (فَقَطْ) قَرَأْتُ هذا فَقَطْ: میں نے صرف یہ پڑھا ہے۔ فار کے بغیر شاذ و نادر استعمال ہے (۳) اسم فعل بمعنی يَكْفِي (اس صورت میں یار متکلم کے ساتھ نون وقایہ کا اضافہ کیا جائے گا) "قَطْنِي" كفاني و قَطْكَ: كفاك۔ مذکورہ تین احوال کی دیگر وجوہ کا بیان نحو کی مطول کتابوں میں مذکور ہے۔

القَطُّ: چھوٹے گھونگریالے بال۔ رَجُلٌ قَطُّ الشَّعْرِ: چھوٹے اور گھونگریالے بالوں والا ج: اَقْطَاطٌ و قِطَاطٌ۔

القِطُّ: بِلّا (۲) نصیب، قسمت (۳) حساب کا رجسٹر (۴) عام کتاب ج: قِطَاطٌ و قِطَطَةٌ۔

القَطَطُ: چھوٹے گھونگریالے (بال) رَجُلٌ قَطَطٌ او جَعْدٌ قَطَطٌ انتہائی بخیل آدمی۔

القَطَّاطُ: خراد کرنے والا (مشین سے لکڑی لوہے وغیرہ کی چھلائی صفائی کرنے والا)۔

القَطَّةُ: قاش یا آدھا حصہ۔ هَاتِ قَطَّةً من البِطِّيخِ: مجھے آدھا تربوز دو یا تربوز کی قاش دو۔

القِطَّةُ: بلی۔

القَطِيطَةُ: غار کے کنارہ کا بالائی حصہ ج: قَطَائِطُ۔

القُطَيطَةُ: بلی کا بچہ۔

المَقَطُّ (من الفَرَسِ) گھوڑے کی پسلیوں کے سرے کا منتہا۔

المِقَطُّ: وہ شے جس پر قلم کو قط لگایا جائے۔

المِقَطَّةُ: المِقَطُّ۔

المَقْطُوطُ: قط لگایا ہوا (قلم)۔

• قَطَعَتِ الطَّيْرُ ـَ قُطُوعًا: پرندوں کا ایک ملک سے دوسرے ملک جانا هي قَوَاطِع (آنے جانے والے مہاجر پرندے)۔

___ الرَّجُلُ بِحَبْلٍ قَطْعًا: رسی سے اپنا گلا گھونٹنا۔

___ بِرَأْيِهِ: رائے میں قطعیت کو پہونچنا۔

___ الشيءَ قَطْعًا: کاٹنا، جدا کرنا۔

___ النَّخْلَةَ و نَحْوَها: درخت خرما وغیرہ کا پھل توڑنا۔

___ الثَّمَرَ: پھل توڑنا۔

___ النُّخَالَةَ مِنَ الدَّقِيقِ: آٹے کا بھوسا الگ کرنا۔

___ الصَّدِيقَ: دوست سے تعلق ختم کرنا۔

___ رَحِمَهُ: رشتہ دار سے قطع تعلق کرنا هو قُطَعٌ و قُطَعَةٌ۔

___ الصَّلوٰةَ: نماز توڑنا، باطل کرنا۔

___ النَّهْرَ: دریا کے ایک کنارہ سے دوسرے کنارہ پر جانا (پار کرنا)۔

___ فُلَانًا بالحُجَّةِ: کسی کو دلیل سے لاجواب کرنا، مغلوب کرنا۔

___ لِسَانَهُ: کسی کی زبان بند کرنا، خاموش کرنا۔

قَطَعَ الطَّرِيْقَ: رہزنی کرنا، ڈاکہ ڈالنا چوری کی بنا پر راستہ کو غیر محفوظ کرنا۔
— فُلانًا عن حَقِّ فُلانٍ: کسی کو کسی کے حق سے روکنا۔
— فی القَولِ: بات کو پختہ کرنا، یقین و وثوق کے ساتھ کہنا۔
— بَيْنَہما: دو کے درمیان اختلاف کرانا
— الاَمَلَ: امید ختم کرنا۔
— التَّيَّارَ الكَہْرَبِیَّ: بتی بجھانا، لائٹ آف کرنا، کرنٹ کاٹنا، بتی بجھانے کے لئے سوئچ دبانا۔
— تَذْكِرَةً الی محلّ: کسی جگہ کا ٹکٹ دینا، ٹکٹ کاٹنا۔
— خَطَّ التَّمْوِين: سپلائی لائن کاٹنا
— الاِتِّصالَ: رابطہ ختم کرنا، کنکشن کاٹنا، تعلق توڑنا۔
— دَابِرَ القَوم: خاتمہ کرنا، جڑ اکھاڑنا
— الرِّحْلَةَ: سفر پورا کرنا، دورہ ختم کرنا۔
— العَلاَقات: تعلقات منقطع کرنا۔
— عَقْلَہُ: کسی کو قائل کرنا۔
— فُلانًا عن كذا: محروم کرنا۔
— عليه قَولَہ: کسی کی بات کاٹنا، کسی کی بات میں دخل اندازی کرنا۔
— فيه الكلامُ: کسی پر کلام مؤثر ہونا
— عليه الطَّريق: کسی کا راستہ روکنا
— العَہْدَ: عہد و پیمان کرنا۔
— الغاباتِ: جنگلات کاٹنا۔
— المَسافَةَ: فاصلہ طے کرنا۔
— كَلِمَةَ فُلانٍ بالتَّصْفِيق: مقرر کی تقریر کو بیچ میں تالیاں بجا کر روک دینا۔
— الوقت: وقت کاٹنا، ٹائم پاس کرنا۔
— المُكالَمَةَ التِّليفُونِيَّةَ: ٹیلیفون کال کاٹنا۔
— المُواصَلاتِ: ذرائع آمد و رفت یا رابطے منقطع کرنا۔

قَطَعَ المَراحِلَ: مرحلے طے کرنا۔
— النَّظَرَ عن كذا: قطع نظر کرنا، نظر انداز کرنا۔
— فُلانًا بالقَطِيع: کسی کو چھڑی مارنا
— الحَوضَ: حوض کو آدھا بھر کر چھوڑ دینا۔
— لَہ قِطْعَةً من المالِ: کسی کو مال کا کچھ حصہ دینا۔
— السَّيِّدُ علیٰ عَبْدِہ: آقا کا اپنے غلام پر ٹیکس لگانا۔
— الثَّوبُ فُلانًا: کپڑے کا کسی کے مطابق ہونا (فٹ ہونا)۔
قَطِعَتْ يَدُہُ ـَ قَطَعًا: کسی کا ہاتھ کٹ جانا (کاٹنے یا بیماری کی وجہ سے)۔ هو اَقْطَعُ وهی قَطْعاءُ۔
قَطُعَ الرَّجُلُ ـُ قَطاعَةً: قدرت گویائی نہ ہو پانا، بولنے پر قادر نہ ہونا۔
قُطِعَ بِفُلانٍ: کسی سبب سے سفر نہ کر سکنا۔ قُطِعَ بہ: کسی کی امید منقطع ہو جانا، کسی کا راستہ مسدود ہو جانا، کسی کے مقصد میں رکاوٹ پڑنا۔ هو مَقْطُوعٌ بہ۔
اَقْطَعَ النَّخْلُ: کھجور کے درخت کا پکنے کے قریب ہونا، پھل توڑنے کا وقت آجانا۔
— الدَّجاجَةُ: مرغی کا انڈے دینا بند کرنا۔
— السَّماءُ بِمَوْضِعِ كذا: کسی جگہ بارش نہ ہونا، کہتے ہیں: اَمْطَرَتِ السَّماءُ بِبَلَدِ كذا واَقْطَعَتْ بِبَلَدِ كذا: کسی شہر میں پانی برسا کسی میں نہیں۔

اَقْطَعَ القَومُ: بارش سے محروم رہنا
— ماءُ البِئرِ: کنویں کا پانی ختم ہو جانا
— فُلانٌ: کسی کا لاجواب ہو جانا، دلیل کامیاب نہ ہونا۔
— خَصْمَہُ بالحُجَّةِ: مقابل پر دلیل قائم کر کے لاجواب کر دینا۔
— فُلانًا: کسی کو دریا پار کرانا۔ اَقْطَعَہُ النَّہْرَ: اسے دریا پار کرا دیا۔
— فُلانًا اَرْضًا: کسی کو زمین دینا (مالک بنا دینا) الاٹ کرنا۔
— فلانًا اَغْصانًا: کسی کو ٹہنیاں کاٹنے کی اجازت دینا۔
— فُلانًا مَعاشًا: پنشن دینا۔
قاطَعَ فُلانًا: کسی سے علیحدگی اختیار کرنا، بائیکاٹ کرنا۔
— القَومَ: قوم کا بائیکاٹ کرنا لین دین اور معاملات ختم کرنا۔
— بَضائعَ القَومِ ومُنْتَجاتِہم: قوم کے سامان اور مصنوعات کا بائیکاٹ کرنا۔
— الرَّجُلانِ بِسَيْفَيْہما: دو آدمیوں کا اپنی تلواروں کو مقابلہ کر کے دیکھنا کہ کون سی زیادہ تیز ہے۔ یوں بھی کہتے ہیں: قاطَعَ فُلانٌ فُلانًا بِسَيْفَيْہما۔
— فُلانًا علیٰ كذا وكذا من الاَجْرِ والعَمَلِ ونَحْوِہما: کسی سے متعینہ اجرت پر کام کا معاہدہ کرنا (ٹھیکہ دینا) یا کسی سے کام وغیرہ کی مقدار متعین کر کے معاملہ سونپنا۔
— كَلاَمَہُ: کسی کی بات کو کاٹ کر اپنی بات کہنا۔
قَطَّعَہُ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا، زور سے کاٹنا، مبالغہ در قطع۔

قَطَّعَ الشِّعْرَ: شعر کی تقطیع کرنا یعنی مقررہ اوزان پر فٹ کرنا۔
— الخَمْرَ بالماءِ: شراب میں پانی ملانا
— الفَرَسُ الجَرْيَ: گھوڑے کا مستی میں آکر طرح طرح کی چال چلنا هو فَرَسٌ مُقَطِّعُ الجَرْيِ۔
— الجَوادُ الخَيْلَ: گھوڑے کا دوسرے گھوڑوں سے آگے نکل جانا۔
— من الشيءِ قِطْعَةً: کسی چیز کا ٹکڑا لینا، حصہ الگ کرنا، کٹوتی کرنا۔
— من الرّاتِبِ شيئًا: تنخواہ سے کوئی حصہ وضع کرنا۔
— من المالِ: مال کا کچھ حصہ اپنے لئے رکھنا۔
اِنْقَطَعَ الشيءُ: کٹنا، منقطع ہونا، وقت گزر جانا ختم ہو جانا۔ جیسے: اِنْقَطَعَ الحَرُّ او البَرْدُ: گرمی یا سردی ختم ہو گئی۔
— الكلامُ: بات کا سلسلہ ختم ہونا، کلام جاری نہ رہنا۔
— النَّهرُ: دریا کا خشک ہو جانا۔
— الى فُلانٍ: مستقل طور پر کسی کی صحبت اختیار کرنا، کسی کا ہو رہنا۔
— الحَبْلُ: رسّی ٹوٹ جانا۔
— التَّيّارُ: کرنٹ ختم ہو جانا، (بجلی کی) لائن چلی جانا۔
— التَّيّارُ الكَهْرَبِيُّ: بجلی غائب ہو جانا
— اِرْسالُ التِّلفازِ ونَحْوِه: ٹیلیویژن وغیرہ کی لائن کٹنا۔
— حَرَكَةُ المُرُورِ: ٹریفک بند ہونا، آمد و رفت بند ہونا۔
— العَلاقَةُ بفُلانٍ: کسی سے تعلق ختم ہو جانا۔
— حِبالُ شيءٍ: ذرائع ختم ہونا۔
— النَّفَسُ: سانس بند ہونا، سانس نہ آنا۔
اِنْقُطِعَ بفُلانٍ: کسی وجہ سے کسی کا سفر پورا نہ ہونا، رک جانا۔ هو مُنْقَطَعٌ بِه۔
تَقاطَعَ الشيءُ: کسی چیز کے اجزاء کا ایک دوسرے سے الگ ہو جانا۔
— القَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے سے بے تعلق ہو جانا۔ تَقاطَعَتْ اَرْحامُهُم: ان کے رشتے ٹوٹ گئے تعلقات ختم ہو گئے۔
تَقَطَّعَ الشيءُ: پارہ پارہ ہو جانا، ٹکڑے ہو جانا۔
— اَمْرُهُمْ بَيْنَهُمْ: کسی معاملہ میں باہمی اختلاف ہو جانا۔
— بِهِم الاَسْبابُ: راہیں مسدود ہو جانا، ذرائع ختم ہو جانا، عاجز و بے بس ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وتَقَطَّعَتْ بِهِم الاَسْبابُ"۔
اِسْتَقْطَعَهُ: کسی سے جاگیر مانگنا، زمین کا قطعہ مانگنا۔
— ثَوْبًا: کسی سے کپڑا کٹوانا۔
الاَقْطاعُ: ثَوْبٌ اَقْطاعٌ: ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا کپڑا۔
الاِقْطاعُ: جاگیرداری، جاگیردارانہ نظام (حکام کی جانب سے اپنے ماتحتوں کو بطور عطیہ زمین دیئے جانے کا ایک سسٹم)، ہر وہ نظام جو زمین کے مالکان کو زمین اور اس میں رہنے والوں کے بارہ میں مکمل تصرف کا اختیار دیتا ہو۔
الاِقْطاعَةُ: فوجی وغیرہ کو بخشی ہوئی زمین۔
الاِقْطاعِيُّ: جاگیردار، زمین دار، وہ شخص جو جاگیرداری نظام کے تحت کسی زمین و جائداد کا مالک مختار ہو۔
الاَقْطَعُ: ٹنڈا، دست بریدہ ج: قُطْعٌ و قُطْعانٌ (۲) بہرا۔
الاُقْطُوعَةُ: ترک تعلق کی نشانی جو لڑکی اپنی سہیلی کے پاس بھیجے۔
الاِسْتِقْطاعاتُ: مال میں سے وضع (منہا) کردہ حصے۔
الاِقْتِطاعُ: وضع کردگی، کٹوتی۔
الاِنْقِطاعُ: بندش، رکاوٹ، اختتام، خاتمہ علیحدگی، جدائی۔
التَّقْطِيعُ: پیٹ کی مروڑ (۲) انسان کا قد و قامت (۳) ساخت، سائز (۴) اوزانِ شعر پر شعر کا انطباق، شعر کی چھوٹے ٹکڑوں پر تقسیم ج: تَقاطِيعُ خط و خال (۵) سڑک کا موڑ۔
تَقاطُعُ الشَّوارِعِ: چوراہا۔ نُقْطَةُ التَّقاطُعِ: مرکز اتصال۔ (ریلوے) جنکشن۔
القاطِعُ: وہ نمونہ یا ناپ جس کے مطابق چمڑا کاٹا جائے۔ قَطَعَ الاَدِيمَ على القاطِعِ۔ (۲) تیز (تلوار)، فیصلہ کن اور آخری (بات) (۳) کھٹا دودھ (۴) کم اثر والی (دوا)، قینچی (۵) کاٹنے والا، کٹنگ کرنے والا۔
قاطِعُ الطَّرِيقِ: رہزن، ڈاکو، بالجبر راہ گیروں سے سامان چھیننے والا ج: قُطَّعٌ و قُطّاعٌ۔ قاطِعُ التَّذاكِرِ: کنڈیکٹر۔
القاطِعَةُ: سردی اور گرمی میں منتقل ہونے والے پرندے ج: قواطِع۔
القِطاعُ: (من الليل) اول سے تہائی رات تک کا حصہ (من الدّائِرة) دائرہ کا وہ جزء جو قُطر کے دو حصوں اور محیط کے ایک جزء کے درمیان محصور ہو۔ (گول دائرہ کا چوتھائی) (۲) ہر چیز کا کاٹا ہوا حصہ (۳) علیحدہ کیا ہوا کاٹا ہوا حصہ، سیکٹر، زمرہ، سیکشن، شعبہ مثلاً: القِطاعُ الصِّناعِيُّ: صنعتی زمرہ، صنعتی میدان۔ القِطاعُ الزِّراعِيُّ

زرعی زمرہ یا سیکٹر ج: قطاعات۔
زَمَنُ قِطاع النَّخْل: کھجور کے پکنے اور توڑنے کا وقت۔
وَقْتُ قِطاع الطَّیر: پرندوں کے ایک ملک سے دوسرے ملک میں جانے کا زمانہ۔
القُطاعَۃُ: تراشہ، کاٹا ہوا حصہ (۲) کاٹتے وقت گرنے والے ریزے، برادہ، چورہ، کترین، دھجیاں، کاغذ کی کٹنگ چھیلن۔
القَطَّاعُ: بہت کاٹنے والا، دوست سے قطع تعلق کرنے والا (۲) رشتہ داری ختم کرنے والا، بہت بے تعلق آدمی (۳) کٹر، کاٹنے کا اوزار (۴) عمارت کے پتھر تراشنے والا۔
سَیفٌ قَطَّاعٌ: تیز تلوار۔
القطاعی: خردہ، ریٹیل۔ بَاعَ بالقَطَّاعی: اس نے خردہ میں بیچا۔
تاجِرُ القَطَّاعی: خردہ فروش۔
القَطَّاعَۃُ: ندی پر پار کرنے کے لئے رکھا ہوا شہتیر (۲) ہتھوڑا یا کلہاڑا۔
القُطْعُ: پیٹ کا درد، مروڑ (۲) مٹاپے یا تھکان کی وجہ سے چڑھا ہوا سانس (۳) سانس کی گھٹن یا بندش۔
القَطْعُ: کاٹ، تراش (۲) کٹنگ (کاٹنے کا طرز) (۳) سائز ج: اَقْطَاعٌ۔
قَطْعُ الطُّرُق: راہ زنی، راستے کی لوٹ۔
قَطْعُ العَلائِق: قطع تعلق، بے تعلقی۔
قَطْعًا: بالکل نہیں (۲) بیشک، یقینا۔
القَطْعِیُّ: حتمی، فیصلہ کن، یقینی۔
القِطْعُ: درخت کی کٹی ہوئی شاخ (۲) رات کا ایک حصہ۔ قرآن پاک میں ہے: فَاَسْرِ بِاَھْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّیْلِ۔ (۳) نیزہ کا چھوٹا اور چوڑا پھل ج: اَقْطَاعٌ و قُطُوعٌ (۴) خوگیر یا موٹی چادر جو سوار کے نیچے بچھائی جاتی ہے (۵) نقش و نگار والا کپڑا (۶) کپڑے کا ٹکڑا ج: اَقْطَاعٌ۔
القِطْعَۃُ: ٹکڑا، کٹا ہوا حصہ، پارٹ، پیس، کوپن ج: قِطَعٌ۔
قِطْعَۃُ اَرْضٍ: زمین کا پلاٹ ج: قِطَعٌ
قِطْعَۃُ الغِیار: مشین کا فالتو پرزہ (جو خراب پرزے کی جگہ لگایا جاتا ہے)۔
القِطَعُ النَّقْدِیَّۃُ: ریزگاری، چھوٹے سکے۔
القِطْعَۃُ من الشِّعْر: سات یا دس یا اس سے کچھ کم اشعار۔
القُطْعَۃُ: ہاتھ کٹنے کی جگہ ج: قُطَعٌ۔
القَطَعَۃُ: درخت کی گانٹھ جو کاٹنے کے بعد اگ آتی ہے ج: قَطَعَات۔
القَطُوعُ: تعلق برقرار نہ رکھنے والا (۲) پارٹیشن، عارضی یا مستقل آڑ جو جگہ کو دو حصوں میں تقسیم کرے ج: قَوَاطِیع (۳) وہ اونٹنی جس کا دودھ جلد ختم ہو جائے۔
القُطُوعُ: مصیبت، خطرہ، افلاس۔
القَطُّوعُ و القَطُّوعَۃُ: بوسیدہ چٹائی
القَطِیعُ: المَقْطُوعُ: کٹا ہوا (۲) درخت کی کٹی ہوئی شاخ (۳) وہ شاخ یا لکڑی جس سے تیر بنائے جائیں۔ (۴) تسموں کو بٹ کر بنایا جانے والا (چھڑی نما) کوڑا (۵) بکریوں کا ریوڑ جانوروں کا گلہ ج: قُطْعَانٌ و قِطَاعٌ (۶) مثل، نظیر، مشابہ۔
ھو قَطِیعُ فُلانٍ: وہ فلاں جیسا ہے (اخلاق اور قد و قامت میں)۔ ھٰذا الثَّوبُ قَطِیعُ ھٰذا: یہ کپڑا اس جیسا ہے (۷) سانس کا مریض۔ رَجُلٌ قَطِیعُ القِیَامِ: فلاں موٹاپے یا کمزوری کی بنا پر کھڑا نہیں ہو سکتا۔ فُلانٌ قَطِیعُ اللِّسَانِ: فلاں آدمی بے زبان ہے (کم گو ہے، زبان دراز نہیں) (ضد: سَلِیطُ اللِّسَان)۔
امْرَأۃٌ قَطِیعٌ: مشکل سے کھڑی ہونے والی سست عورت۔ امْرَأۃٌ قَطِیعُ الکَلَام: جو زبان دراز نہ ہو۔
القُطَیعَاءُ: بکھراؤ۔ اتَّقُوا القُطَیعَاءَ: لڑائی میں تم باہم افتراق اور بکھراؤ سے بچو۔
القَطِیعَۃُ: قطع تعلق، بے تعلقی، رشتہ داروں سے علیحدگی اور ترک تعاون (۲) کسی چیز کا ٹکڑا (۳) جاگیر (زمین کا وہ حصہ جو حاکم اپنے کسی ماتحت کو بطور عطیہ دے کر اس کا مالک مختار بنائے) ج: قَطَائِع۔
القَوَاطِعُ (من الطُّیُور) مہاجر پرندے جو کسی موسم میں کسی ملک یا مقام میں رہیں اور کسی موسم میں کہیں اور چلے جائیں (۲) اگلے درمیانی تیز دانت جو چار اوپر اور چار نیچے ہوتے ہیں۔
المُتَقَطِّعُ: الگ تھلگ، پارہ پارہ شدہ۔
مُتَقَطِّعًا: رک رک کر، وقفہ سے۔
المُقَاطَعَۃُ: علیحدگی، بائیکاٹ (۲) انتظامی علاقہ، صوبہ۔
المِقطاعُ: دوستی اور تعلق برقرار نہ رکھنے والا
المُقَطَّعُ: (من الحدید) ہتھیار بنا ہوا لوہا (۲) آزمودہ کار آدمی (۳) زیور بنا ہوا سونا (جیسے کڑے اور بالیاں وغیرہ) (۴) کاٹ سل کر تیار ہونے والے کپڑے (۵) چھوٹے سلے ہوئے کپڑے (صرف جمع کے لئے)۔
المُقَطَّعَاتُ: نقشین چادریں۔
مُقَطَّعاتُ الکَلَام: کلام کے منتخب حصے
مُقَطَّعاتُ الشِّعْر: منتخب اشعار۔
مُقَطَّعاتُ الشَّیءِ: کسی چیز کے وہ اجزا ر

جن پر اس کی تقسیم ہو۔
اَلمَقطَعُ : ہر چیز کا آخر، منتہی یا کنارہ (۲) نہر کو پار کرنے کی جگہ (۳) حرف کا مخرج وہ یا مفتوح ہوگا جیسے کَتَبَ تین مقاطع (مفتوح حروف) سے مرکب ہے یا مُغلَق جیسے بَلْ یا قَدْ دونوں ایک حرفِ متحرک اور ایک ساکن سے مرکب ہیں (۴) کاٹنے یا کٹنے کی جگہ (۵) وہ مشروب جس کا آخری حصہ لذیذ ہو کہتے ہیں : شَرَابٌ لَذِيذُ المَقْطَعِ (۶) وہ جگہ جہاں کلام ختم ہو یا رک جائے ، وقف کی جگہ ج : مَقَاطِعُ۔
اَلمَقْطَعُ لِعُبُورِ القِطَارِ : ریلوے کراسنگ پھاٹک۔
مَقْطَعُ الطُّرُقِ : چوراہا۔
اَلمِقْطَعُ : کاغذ کاٹنے کا چاقو (لکڑی ، پلاسٹک یا دھات وغیرہ کا) (۲) کٹنگ کا نمونہ جس کے مطابق کپڑا یا چمڑا کاٹا جائے (۳) رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنے والا۔ سَيْفٌ مِقْطَعٌ : تیز تلوار
المُقْطَعُ : بے عمل اور بے کار آدمی جس کا نہ کوئی مشغلہ ہو اور نہ کمائی (۲) وہ آدمی جس کے مماثل لوگوں کو حصہ دیا جائے مگر اسے محروم رکھا جائے (۳) اہل وعیال سے دور بے وطن آدمی (۴) نہر کو پار کرنے کی جگہ۔
المُقطِعُ : وہ شخص جس کی حجت ناکام ہو چکی ہو
المَقْطَعَةُ : سبب انقطاع ، ترک تعلق کا سبب۔ الهَجْرُ مَقْطَعَةٌ لِلْوُدِّ : لاتعلقی محبت کے خاتمہ کا سبب ہوتی ہے۔
المُنقَطِعُ : فُلَانٌ مُنْقَطِعُ القَرِينِ فِي السَّخَاءِ وَنَحْوِهِ : فلاں سخاوت میں بے مثال ہے۔ فُلَانٌ مُنْقَطِعُ العِقَالِ فِي الشَّرِّ وَالخُبْثِ : وہ شرارت وخباثت میں بے لگام ہے۔
المُنْقَطَعُ : (من الوادی وغیرہ) وادی کا آخری سرا۔
المَقْطُوعُ بِهِ : فیصلہ شدہ ، حتمی۔
. قَطَفَتِ الدَّابَّةُ ــُ قِطَافًا : چوپایہ کا سست ہونا ، آہستہ چلنا۔ هو اَقْطَفُ من اَرْنَبٍ : وہ خرگوش سے بھی زیادہ سست طبع ہے۔
ــــ الشَّیْءَ ــِ قَطْفًا و قِطَافًا : کاٹنا (۲) اچکنا۔
ــــ الثَّمَرَ قَطْفًا : پھل توڑنا۔
ــــ رَأْسَهُ و رُؤُوسَ الجَرَادِ : سر الگ کرنا۔
ــــ وَجْهَهُ : خراش لگانا۔
قَطُفَتِ الدَّابَّةُ ــُ قُطُوفًا : چوپایہ کا سست رفتار ہونا۔
اَقْطَفَ الكَرْمُ : انگور توڑنے کا وقت آجانا۔
ــــ القَوْمُ : لوگوں کی انگور کی بیلیں پک جانا اور پھل توڑنے کے لائق ہوجانا۔
قَطَّفَهُ : مبالغہ در قَطَفَ۔
ــــ المَاءَ فِي الخَمْرِ : شراب میں پانی ملانا۔
اقْتَطَفَ : قَطَفَ۔
ــــ الكَلَامَ : کلام کا نچوڑ نکالنا۔
ــــ مَعْسَلَتَهُ : شہد کے چھتے سے سارا شہد نکال لینا۔
القَطَائِفُ : میٹھی ٹکیاں ، میٹھے سموسے (۲) سرخ رنگ کی کھجوریں۔
القِطَافُ ؛ القَطْفُ : پھلوں کی تڑائی کٹائی (۳) پھلوں کے توڑنے کا موسم۔
القُطَافَةُ : درخت کا کاٹا ہوا حصہ (۲) پھل توڑتے وقت نیچے گرے ہوئے پھل۔
القِطْفُ : ٹوٹے ہوئے پھل یا پھول (۲) توڑتے وقت کا (تازہ) انگور کا گچھا خوشہ۔ حدیث میں ہے : "يَجْتَمِعُ النَّفَرُ عَلَى القِطْفِ فَيُشْبِعُهُمْ" لوگ انگوروں کے خوشوں کے پاس اکٹھے ہو جاتے ہیں تو وہ ان کو شکم سیر کر دیتے ہیں ج : قِطَافٌ وقُطُوفٌ۔
القَطَفُ : نشان ، اثر (۲) ایک پہاڑی ساگ ، پالک (۳) ایک مضبوط لکڑی کا درخت واحد : قَطَفَةٌ۔
القِطْفَةُ : ایک کانٹے دار جھاڑی۔
القَطُوفُ : سست اور بے ڈھنگی چال چلنے والا چوپایہ۔ غُلَامٌ قَطُوفٌ بھی کہتے ہیں ج : قُطُفٌ۔
القَطِيفُ : توڑا ہوا پھل۔
القَطِيفَةُ : جھالردار چادر یا کمبل (۲) مخمل (۳) مخمل جیسا سوتی کپڑا ج : قَطَائِفُ و قُطُفٌ۔
قَطِيفَةُ المَفْرُوشَاتِ : پلش ، فرش کا ایک دبیز مخمل نما کپڑا۔
المِقْطَفُ : پھل چن کر رکھنے کی ٹوکری (۲) کھیتی وغیرہ کے کام کا ٹوکرا ج : مَقَاطِفُ۔
المِقْطَفُ : پھل توڑنے کی ڈنڈی دار درانتی (۲) گچھے کی جڑ۔
المُقَطَّفَةُ : چھوٹے قد کا آدمی۔
المُقْتَطَفُ : اقتباس ، منتخب مضمون ج : مُقْتَطَفَاتٌ۔
• قَطْقَطَتِ السَّمَاءُ : مسلسل بارش ہونا ، جھڑی لگنا۔
ــــ القَطَاةُ والحَجَلَةُ : قطا اور چکور

کا بولنا۔ هي مُقَطْقِطَةٌ۔
تَقَطْقَطَ الرَّجُلُ: لاپرواہ ہونا، خودسر ہونا (۲) کسی جگہ جانا۔
ـــ الدَّلْوُ فی البِئْرِ: کنویں میں ڈول تیزی سے اترنا۔
القَطْقَاطُ: تیز رفتار۔
القِطْقِطُ: لگاتار بارش، جھڑی (۲) چھوٹے چھوٹے اولے۔
المُقَطْقَطُ: چھوٹی تیز نوک۔
• قَطَلَهُ ـُ قَطْلاً: کاٹنا (۲) گردن پر مارنا۔ هو مَقْطُولٌ و قَطِيلٌ
قَطَّلَهُ: ٹکڑے کرنا (۲) پچھاڑنا۔
تَقَطَّلَ الجِذْعُ: تنہ کا جڑ سے کٹ جانا۔
القَطِيلُ: کٹا ہوا۔
القَطِيلَةُ: کپڑے کا ٹکڑا جس سے پانی خشک کیا جائے۔ تولیہ وغیرہ۔
المِقْطَلَةُ: کاٹنے کا اوزار ج: مَقَاطِل۔
• قَطَمَهُ ـِ قَطْمًا: دانتوں سے کاٹنا (۲) کاٹنا، چکھنا۔ کہتے ہیں: اِقطِمْ هَذَا العُودَ فَانْظُرْ مَا طَعْمُهُ: اس لکڑی کو کاٹ کر دیکھو کیا ذائقہ ہے۔
ـــ الشيءَ بِأَطْرَافِ أَسْنَانِه: دانتوں کے کناروں سے کوئی چیز پکڑنا۔
ـــ الفَصِيلُ النَّبْتَ: اونٹ کے بچہ کا منھ کے اگلے حصہ میں گھاس دبانا۔ (جبکہ اسے کھانا اچھی طرح نہ آتا ہو)
قَطِمَ ـَ قَطَمًا: گوشت کی خواہش والا ہونا۔ هو قَطِمٌ۔
ـــ الصَّقْرُ الی اللَّحْمِ: شکرہ کا گوشت کی خواہش کرنا۔
قَطَّمَ الشَّارِبُ: پینے والے کا مشروب کو چکھ کر برا منھ بنانا۔
القَطَّامُ: شکرہ (جو گوشت بہت کھاتا ہو)

القَطَامِيُّ: تیز نظر، شکرہ (۲) معاملات میں خودسر، ہٹیلا، دوسروں کی رائے نہ ماننے والا (۳) تیز مشروب جسے پینے والا تیزی کی بنا پر منھ بنائے۔
القُطَامِيُّ: شکرہ۔
القُطَامَةُ: منھ سے کاٹ کر ڈال دیجانے والی چیز۔
القَطِيمَةُ: روٹی وغیرہ کا ٹکڑا (۲) مٹھی بھر گیہوں (۳) ذائقہ بدلا ہوا دودھ
المِقْطَمُ: باز (شکاری پرندہ) کا پنجہ ج: مَقَاطِمُ۔ اَنْشَبَ فِيهِ البازی مِقْطَمَهُ: باز نے اس کے پنجہ گاڑ دیا۔
المُقَطَّمُ: مصر کے شہر قاہرہ کے جانب مشرق میں واقع ایک پہاڑ۔
• القِطْمِيرُ: کھجور کی گٹھلی پر چڑھی ہوئی باریک جھلی (۲) حقیر و معمولی چیز مَا اَصَبْتُ منه قِطْمِيرًا: مجھے اس سے کچھ نہیں ملا۔
• قَطَنَ فی المَكَانِ و بِه ـُ قُطُونًا: رہنا، آباد ہونا، بسنا۔
ـــ الرَّجُلَ: دھوکہ دینا۔
قَطِنَ ظَهْرُهُ ـَ قَطَنًا: کمر جھکنا۔ هو اَقْطَنُ۔
قَطَّنَ الكَرْمُ: انگور کی بیل میں گرہیں نمودار ہونا۔
ـــ فُلاَنًا: بسانا، کسی جگہ آباد کرنا۔
القَاطِنُ: رہائش پذیر، ساکن، باشندہ مقیم۔
القَطَّانُ: روئی کا تاجر۔
القِطَانُ: ہودج کی لکڑی ج: قُطُنٌ۔
القَطَانَةُ: ہانڈی۔
القُطْنُ: روئی، کپاس ج: اَقْطَانٌ۔
القَطَنُ: پرندے کی دم کی جڑ (۲) انسان کی پیٹھ کا نچلا حصہ۔

قَطَنُ النَّارِ: آگ کا پجاری (مجوسیوں آتش پرستوں کی) آگ کا منتظم ج: اَقْطَانٌ۔
القِطْنَةُ: جگالی کرنے والے جانور کی پرت دار اوجھڑی۔
القُطْنَةُ: روئی کا ٹکڑا، پھایہ۔
القَطِنَةُ: دونوں کولہوں کے درمیان کا گوشت۔
القُطْنِيُّ: روئی کا۔ النَّسِيجُ القُطْنِيُّ: سوتی کپڑا۔
القُطْنِيَّةُ: غلہ اور دالیں وغیرہ جو پکانے کے لئے گھر میں محفوظ کی جائیں ج: قَطَانِيُّ۔
القَطِينُ: قَطِينُ الدَّارِ: اہل خانہ، مکان کے مکین۔
قَطِينُ اللهِ: حرم خداوندی کے باشندے ساکنان حرم ج: قُطُنٌ (۲) نوکر چاکر، خدام و مصاحبین (واحد و جمع دونوں کے لئے، یا اس کی جمع قُطُنٌ ہے)۔
القَطِينَةُ: اہل خانہ، اہل خاندان۔
القَيْطَانُ: ریشم یا سوت وغیرہ کی بٹی ہوئی ڈوری۔
القَيْطُونُ: خوابگاہ، شبستان۔
المَقْطَنَةُ: روئی کا کھیت۔
اليَقْطِينُ: وہ پودا جس کا تنہ (ساق) نہ ہو جیسے ککڑی، کھیرا، کدو (۲) کدو کی بیل (۳) گول کدو یا گھیا کدو (آخری استعمال زیادہ ہے) واحد يَقْطِينَةٌ
• قَطَا ـُ قَطْوًا و قُطُوًّا: بھاری قدموں سے چلنا (۲) پھرتی کے ساتھ قدم ملا کر چلنا۔
ـــ القَطَاةُ: قطا کا بولنا۔
تَقَطَّى: دیر کرنا، سست رفتار ہونا۔
ـــ لِاَصْحَابِه: ساتھیوں کو فریب دینا
ـــ الفَرَسَ: گھوڑے کے آخری حصہ پر

سوار ہونا۔
تَقَطَّى بِوَجْهِهِ عنه: کسی سے منہ پھیرنا
القَطِي: بکریوں کی ایک بیماری:
القَطَاةُ: فاختہ کی ایک قسم، بھٹ، تیتر۔
ج: قَطًى و قَطَوَات (۲) پچھلے سوار کے بیٹھنے کی جگہ۔
القَطَوَانُ: بھاری قدموں سے چلنے والا، قدم ملاکر چلنے والا۔
القَطَوطَى: چھوٹے پاؤں والا جو پاؤں ملا کر چلتا ہو۔

ق ـــــ ع

• قَعَّبَ كلامَهُ وفيه: منہ کھول کر حلق سے بولنا۔
ـــ الشيءَ: پیالہ نما بنانا۔
القَعْبُ: بڑا اور موٹے دل کا پیالہ ج: قِعَابٌ و أَقْعُبٌ (۲) قَعْبُ الكلامِ: کلام کی گہرائی۔
القُعْبَةُ: پہاڑ کا گڑھا۔
القَعِيبُ: بڑی تعداد۔
المُقَعَّبُ: پیالہ نما۔
• قَعْبَلَ: زمین پر پاؤں مارتے ہوئے چلنا (ایسے جیسے زمین کھود رہا ہو)۔
القَعْبَلُ: دودھ دوہنے کا برتن۔
القِعْبِلُ: القَعْبَلُ۔
القَعْبُول: بکرے کی ڈاڑھی۔
المُقَعْبَلُ: رَجُلٌ مُقَعْبَلُ القَدَمَيْنِ: وہ شخص جس کے پاؤں کے اگلے حصے قریب اور پچھلے حصے دور دور ہوں۔
• قَعَثَ لَهُ مِنَ الشيءِ ـَ قَعْثًا و قَعْثَةً: کسی کو تھوڑی چیز دینا
ـــ الشيءَ قَعْثًا: جڑ سے اکھیڑنا۔
أَقْعَثَ في مالِهِ: فضول خرچی کرنا۔
ـــ في العَطِيَّةِ و لَهُ في العَطِيَّةِ و العَطِيَّةَ: کسی کو خوب دینا۔

انْقَعَثَ الشَّجَرُ و نحوُهُ: اکھڑجانا
ـــ البِناءُ: عمارت کا جڑسے گرنا، جڑ تک گرجانا۔
القُعَاث: بکریوں کے ناک کی ایک بیماری۔
القَعِيثُ: زبردست سیلاب یا زبردست بارش، موسلادھار بارش۔
• قَعَدَ ـُ قُعُودًا: (کھڑے ہوئے کا) بیٹھنا۔
ـــ الفَسِيلَةُ: پودے کا تنہ نکلنا۔
ـــ لِلأَمْرِ: کسی کام پر توجہ دینا اور اس کے لئے تیار ہونا۔
ـــ بِفُلانٍ: کسی کو (کھڑے ہوئے کو) بٹھانا (۲) حوصلہ پست کرنا۔
ـــ بِقِرْنِهِ: کسی کا ہم پلہ ہونا۔
ـــ عن الأَمْرِ: پیچھے ہٹنا، چھوڑنا۔
ـــ المَرْأَةُ عن الحَيْضِ و الوَلَدِ: کسی عورت کو نہ حیض آنا نہ اولاد ہونا۔
ـــ النَّخْلَةُ: درخت خرما پر ایک سال پھل آنا اور ایک سال نہ آنا
ـــ يَفْعَلُ كذا: کوئی کام کرنے لگا
ـــ لَهُ: کسی کی تاک میں ہونا۔
قَعِدَ البَعِيرُ و نحوُهُ ـَ قَعَدًا: اونٹ کے پیر میں ڈھیلا پن ہونا۔
هو أَقْعَدُ۔
أَقْعَدَ بِالمَكانِ: کسی جگہ قیام کرنا۔
أُقْعِدَ فُلانٌ و جَمَلٌ: ایسی بیماری لگنا جو چلنے سے روک دے۔
أَقْعَدَ فُلانًا: بٹھانا۔
ـــ الهَرَمُ فُلانًا: بڑھاپے کا کسی کو اپاہج کرنا، چلنے پھرنے سے معذور کردینا۔
ـــ فُلانًا آباؤُهُ: آباؤاجداد کی خست ودنائت کی وجہ سے کسی کا شرف وعزت سے محروم ہونا۔
ـــ فُلانٌ أَبَاهُ: کسی کا اپنے باپ کو

کسب معاش سے بے فکر کردینا، خود ذمہ لینا۔
قَاعَدَهُ: کسی کے ساتھ بیٹھنا، کسی کا ہم نشین ہونا۔
تَقَعَّدَهُ عن كذا: کسی چیز سے روکنا۔
ـــ أَبَاهُ: باپ کو آرام سے بٹھادینا اور خود کسب معاش وغیرہ میں لگنا، باپ کی کفالت کرنا۔
ـــ القَاعِدَةَ: ضابطہ بنانا۔
اقْتَعَدَ الدَّابَّةَ و نحوَها: چوپائے کو سواری بنانا۔
ـــ فُلانًا عن كذا: روکنا۔
تَقَاعَدَ عن الأَمْرِ: کسی کام کو نظرانداز کرنا، دلچسپی نہ لینا، چھوڑ بیٹھنا۔
ـــ بِفُلانٍ: کسی کو حق سے روکنا، کسی کا حق نہ دینا
ـــ المُوَظَّفُ عن العَمَلِ: ملازمت وغیرہ سے ریٹائر ہونا، سبکدوش ہونا۔
تَقَعَّدَهُ: کسی کو اس کے کام سے روکنا۔
ـــ مَوْلاهُ: کسی کا اپنے آقا کا حکم بجالانا۔
ـــ عن الأَمْرِ: کسی کام کو چھوڑ دینا، دست بردار ہونا۔
الإِقْعَادُ: چلنے پھرنے سے روکنے والی بیماری، اپاہج پن، گنٹھیا۔
التقاعُدُ: ریٹائرمنٹ، ترک عمل، سبکدوشی، پنشن یابی۔
مَعَاش التقاعُد: پنشن، وظیفہ
القَاعِدُ: بیٹھنے والا، سست ج: قُعُودٌ
القاعِدُ عن الأَمْرِ: کام میں سست پست ہمت۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا يَسْتَوِي القَاعِدُونَ مِنَ المُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ والمُجَاهِدُونَ في سَبِيلِ اللهِ" (۲) وہ عورت جسے حیض نہ آتا ہو جسکے

اولاد نہ ہوتی ہو یا جس کا شوہر نہ رہا ہو ج: قَوَاعِدُ. قرآن پاک میں ہے: "وَالقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ" (۳) غلہ سے بھرا ہوا گون (بوری).

القَاعِدَةُ: عمارت کی بنیاد (۲) ضابطہ (امر کلی جس پر جزئیات منطبق کی جائیں) (۳) عمارت کی کرسی (۴) نمونہ طرز (۵) اڈہ ج: قَوَاعِد.

قَاعِدَةُ البِلادِ: ملک کا صدر مقام.

القَاعِدَةُ الثَّابِتَةُ: مقررہ ضابطہ.

القَاعِدَةُ البَحْرِيَّةُ: بحری اڈہ.

القَاعِدَةُ الجَوِّيَّةُ: فضائی اڈہ.

القَاعِدَةُ العَسْكَرِيَّةُ: فوجی اڈہ

القَاعِدِيُّ: بنیادی، اصولی.

القُعَادُ: اپاہج پن، چلنے پھرنے سے روکنے والی بیماری. کہتے ہیں: بِهِ قُعَادٌ (۲) اونٹوں کے کولہوں کی بیماری.

القِعَادُ: بیوی.

القَعَدُ والقَعَدَةُ: لڑائی میں شریک نہ ہونے والے، گھروں میں بیٹھے رہ جانے والے. خوارج کے ایک فرقہ کا نام جو تحکیم کو برحق سمجھتا تھا اور جنگ کرنے کا قائل نہیں تھا.

القِعْدَةُ: انسان کے بیٹھنے کے بقدر جگہ (۲) سجدہ کے بعد کی بیٹھک (جلسہ). بِئْرٌ قِعْدَةٌ: وہ کنواں جس کی لمبائی بیٹھے ہوئے انسان کے بقدر ہو. ذو القِعْدَة: قمری سال کا گیارہواں مہینہ. یہ نام اس لئے رکھا گیا کہ عرب لوگ اس مہینہ میں گھر بیٹھ جاتے تھے، نہ سفر کرتے تھے نہ لڑائی وغیرہ ج: ذَوَاتُ القِعْدَة.

القُعْدَةُ: وہ چیز جس پر بہت بیٹھا جائے جیسے زین وغیرہ (۲) چرواہے کی سواری جس پر وہ اپنا سامان وغیرہ رکھتا ہے (۳) خاص سواری کے لئے مخصوص جانور جیسے گھوڑا گدھا.

القُعَدَةُ: سست آدمی جو اپاہجوں کی طرح پڑا رہتا ہو.

قُعَدَةٌ ضُجَعَةٌ: ہر وقت پڑا رہنے والا یا بیٹھے رہنے والا.

القُعْدِيُّ: عاجز، معذور، نکما، سست و کاہل.

القَعَدِيُّ: خوارج کا نظریۂ قعد رکھنے والا.

القَعُودُ: چھٹے سال تک کی عمر کا اونٹ کا بچہ (۲) نوجوان اونٹ ج: اَقْعِدَة و قُعْدٌ.

القَعِيدُ: ہم نشین (۲) محافظ (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث کے لئے) قرآن پاک میں ہے: "عَنِ اليَمِينِ وعن الشِّمالِ قَعِيدٌ" (۳) باپ (۴) وہ ٹڈی جس کے بازو ابھی پورے نہ نکلے ہوں.

قَعِيدُ النَّسَبِ: جد اکبر سے قریبی تعلق والا. کہتے ہیں: قَعِيدَكَ لَتَفْعَلَنَّ كَذا: میں تم کو باپ کی قسم دیتا ہوں کہ تم ایسا ضرور کرو.

قَعِيدَكَ اللّٰهَ: میں تمہیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں، میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تمہارا محافظ ہو.

القَعِيدَةُ: عورت (۲) بیٹھنے کی بتوں کی بنی ہوئی گدی (۳) بوری، تھیلا ج: قَعَائِدُ.

المُتَقَاعِدُ: پنشنر، ریٹائرڈ، وظیفہ یاب

المَقْعَدُ: (مصدر) بیٹھک، بیٹھنا. قرآن پاک میں ہے: "فَرِحَ المُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِم خِلافَ رَسُولِ اللّٰه" (۲) بیٹھنے کی جگہ، سیٹ، بینچ، ج: مَقَاعِدُ قرآن پاک میں ہے: "وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنها مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ".

المَقْعَدُ الطَّوِيل: بینچ. مَقْعَدُ القَاضِي: کرسی عدالت. هو مني مَقْعَدَ القَابِلَة ومَقْعَدَ الخَاتِن: وہ مجھ سے بہت قریب ہے.

مَقْعَدُ السِّرْوَال: پاجامہ کا رومال.

مَقَاعِدُ المَجْلِس النِّيَابِيّ: پارلمنٹری سیٹیں.

المُقْعَدُ: اپاہج، چلنے پھرنے سے معذور (۲) لنگڑا (۳) تنا ہوا ابھرواں پستان (۴) وہ گدھ جسے پکڑ کر پر کھینچ لئے گئے ہوں (۵) وہ اشعار جن کے ہر بیت میں زحاف ہو (علم عروض میں زحاف بحروں کے ارکان کے تغیر کو کہتے ہیں)

مُقْعَدُ الأَنْف: بڑی ناک والا.

مُقْعَدُ الحَسَب: غیر معزز آدمی، معمولی خاندان کا آدمی.

مُقْعَدُ النَّسَب: چھوٹے نسب والا.

المَقْعَدَةُ: آدمی کا نچلا حصہ (۲) قطا (بھٹ یا تیتر) کا چھوٹا بچہ جو ابھی اڑنا نہ جانتا ہو (۳) مینڈک (۴) پاخانہ کرنے کا برتن.

المُقْعَدَةُ: کھجور کے پتوں کی ٹوکری (۲) بے پانی کا کنواں.

المُقْعَدَاتُ: قطا کے چھوٹے بچے.

القُعْدُدُ والقُعْدَدُ: بزدل (۲) گمنام اور بے حیثیت آدمی.

• قَعَرَتِ الشَّاةُ ـَ قَعْرًا: بکری کا ناتمام بچہ گرانا.

ـــ البِئْرَ: کنویں کی گہرائی تک پہنچنا.

ـــ الشَّجَرَةَ ونَحْوَها: جڑ سے

اکھاڑنا۔
قَعَرَ الإناءَ: برتن کا سب کچھ تلی
تک پی جانا۔
— فلانًا: پچھاڑنا۔
قَعُرَت البئرُ وغيرُها ـُ قَعَارَةً:
کنواں گہرا ہونا۔
قَعَّرَ: گہرائی میں جانا (مخفی نتیجہ معلوم
کرنے کے لئے) (۲) حلق پھاڑنا،
چیخ کر بولنا۔
— البئرَ ونحوها: گہرا کرنا۔
— الشيءَ: کسی چیز میں تلی لگانا۔
انقعَرَ: جڑ سے اکھڑ جانا۔ هو مُنقَعِرٌ
قرآن پاک میں ہے: "تنزع النَّاسَ
كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُنْقَعِرٍ"
— الرَّجُلُ عن مَالٍ لَهُ: اپنا مال
چھوڑ کر مر جانا۔
تَقَعَّرَ: اُلٹ جانا، پچھڑ جانا (۲) گہرا
ہونا (۳) تلی دار ہونا، بیٹھا ہوا ہونا
(ضد تحدَّبَ)۔
— في كلامه: کلام کی گہرائی میں جانا
(۲) حلق پھاڑ کر بولنا۔
القَعْرُ: ہر کھوکھلی چیز کی نچلی سطح، پیندا،
تلی، آخری تہ، گہرائی۔ جَلَسَ في
قَعْرِ بيتهِ: وہ گوشہ نشین ہو گیا،
گھر ہی میں رہنے لگا۔
قَعْرُ الفَمِ: منہ کا اندرونی حصہ۔
القَعْرَانُ: گہرا۔ إناءٌ قَعْرَانٌ۔
القَعِرَةُ: قَصْعَةٌ قَعِرَةٌ: وہ پیالہ
جس میں تلی کو ڈھانکنے کے بقدر چیز ہو
القَعْرَةُ: وہ چیز جو پیالہ کی تلی کو ڈھانک لے
القُعْرَةُ: گڑھا۔
القَعُورُ: گہرا جس کی تلی دور ہو۔
القَعِيرُ: گہرا۔ هي قَعِيرَةٌ (مؤنث
کے لئے قَعِيرٌ بھی ہے)۔
المِقْعَارُ: حلق پھاڑ کر بولنے والا۔

قَدَحٌ مِقْعَارٌ: گہرا پیالہ۔
المُقَعَّرُ: گہرا (۲) تلی یا پیندے والا۔
• قَعَسَ الشيءُ ـَ قَعْسًا: پیچھے
ہونا، پیچھے کی طرف لوٹنا۔
— الشيءَ: موڑنا۔
قَعِسَ ـَ قَعَسًا: نکلے ہوئے سینے
اور دھنسی ہوئی پیٹھ والا ہونا (کبڑے پن
کی ضد)۔
— الفرسُ: گھوڑے کی پیٹھ کا ہموار
ہونا اور پچھلے حصہ کا اونچا ہونا۔
— فلانٌ: باعزت ہونا، مضبوط ہونا،
هو أَقْعَسُ وهي قَعْسَاءُ
ج: قُعْسٌ۔
تَقَاعَسَ: سینہ نکالنا۔
— عن الأمرِ: کسی کام سے پیچھے ہٹنا
ہمت نہ کرنا۔
— عن المسئوليَّةِ: ذمہ داری سے
ہٹنا، ذمہ داری سے سبکدوش نہ ہونا،
سست پڑنا۔
— الفَرَسُ ونَحْوُهُ: گھوڑے
وغیرہ کا قابو سے باہر ہونا۔
— العِزُّ: عزت کا پائدار و مستحکم ہونا۔
تَقَعَّسَت الدَّابَّةُ: چوپائے کا
جم کر کھڑا ہو جانا۔
اِقْعَنْسَسَ الرَّجُلُ: سینہ باہر
نکلنا اور پیٹھ اندر ہونا (۲) پیچھے ہونا
پیچھے لوٹنا۔
— الفَرَسُ ونَحْوُهُ: تقاعس
القُعَاسُ: گردن کا خم (بیماری جس
سے وہ پیچھے کی طرف جھکتی ہے (۲)
بکریوں کی ایک بیماری۔
القَعْسُ: سڑی ہوئی مٹی۔
القَعْسَاءُ: عِزَّةٌ قَعْسَاءُ: پائدار
و مستحکم عزت۔
• قَعْسَرَ: سخت و مضبوط ہونا۔

تَقَعْسَرَ عليه: کسی پر قابو یافتہ ہونا۔
— الشيءَ: سختی سے پکڑنا۔
القَعْسَرُ: چھوٹا ابتدائی تربوز (۲) مضبوط
و موٹا اونٹ۔
القَعْسَرِيُّ: مضبوط و موٹا اونٹ (۲) قدیم
عِزٌّ قَعْسَرِيٌّ: پرانی یا خاندانی
عزت و بلندی۔
• قَعَشَ البناءَ وغيرَه ـَ قَعْشًا:
گرانا، منہدم کرنا۔
— الشيءَ: جمع کرنا۔
— العُودَ: لکڑی کو موڑنا۔
القَعْشُ: ہودج نما عورتوں کی پالکی۔
• قَعَصَهُ ـَ قَعْصًا: تیزی سے نیزہ مارنا
(۲) موقع پر ہی مار ڈالنا۔
قُعِصَت الدَّابَّةُ: چوپائے کو سینہ
کی بیماری ہونا۔ قُعِصَ الرَّجُلُ
بھی کہتے ہیں، هو مَقْعَاصٌ۔
قَعِصَت الشَّاةُ ـَ قَعَصًا: بکری
کا دودھ دوہنے والے کو مارنا اور
دودھ نہ دینا۔ هي قَعُوصٌ۔
تَاعَصَهُ: کسی کو زیر کرنا، مغلوب کرنا۔
القُعَاصُ: سینہ کی بیماری۔
• قَعْضَبَهُ: بیخ و بن سے اکھاڑنا۔
القَعْضَبُ: سخت اور دلیر۔
القَعْضَمُ: کمزور (۲) بوڑھا پوپلا۔
• قَعَطَ الشيءُ ـَ قَعْطًا: خشک ہونا۔
— فلانٌ: بزدل ہونا (۲) زور سے چیخنا۔
— على غَرِيمِه: مقروض پر سخت تقاضا
کرنا۔
— الشيءَ: کھولنا (۲) ضبط کرنا۔
— فلانًا: دھتکارنا، باہر نکالنا۔
— الدَّابَّةَ: زور سے ہنکانا۔
قَعِطَ ـَ قَعَطًا: ذلیل و رسوا ہونا۔
أَقْعَطَ فلانٌ: زور سے چیخنا۔
— القومُ عنه: کسی کے پاس سے

پٹ جانا۔
اَقْعَطَ فِی القَولِ: فحش گوئی کرنا۔
— فِی اَثَرِہٖ: شدومد کے ساتھ کسی کا پیچھا کرنا۔
— فُلَانًا: کسی کی توہین و تذلیل کرنا۔
قَعَّطَ فِی القَولِ: بیہودہ بات کرنا۔
— عَلَی غَرِیْمِهٖ: قرض دار سے بشدت تقاضا کرنا۔
— الدَّابَّةَ: سختی سے ہانکنا۔
تَقَعَّطَ: تکبر کرنا، سخت ہونا۔
— السَّحَابُ: بادل کھل جانا۔
القَعَّاطُ: بڑا متکبر۔
المِقْعَطُ: سر کو باندھنے کا کپڑا۔
• قَعَّهُ ـُ قَعًّا: کسی سے نڈر ہو کر بولنا۔
اَقَعَّ القَوْمُ: کھدائی کرنا اور کھاری پانی پر پہنچ جانا۔
القُعَاعُ: انتہائی کھاری پانی۔
القُعُّ: القُعَاعُ۔
قَعَفَهُ ـَ قَعْفًا: جڑ سے اکھیڑنا۔
— المَطَرُ الحِجَارَةَ: بارش کا پتھروں کو سختی سے ہٹا دینا۔
— فِی الاِنَاءِ: برتن کا سارا پانی وغیرہ پی لینا۔
— الدَّابَّةُ التُّرَابَ: چوپائے کا سخت قدموں سے مٹی کو اکھاڑ کر اڑانا۔
قَعِفَ ـَ قَعَفًا: گرنا۔
اِقْتَعَفَ الشَّیْءُ: جڑ سے اکھڑ کر گر جانا۔
اِقْتَعَفَ البِنَاءُ وَ اِقْتَعَفَ الجُرُفُ: عمارت جڑ سے گر جانا، پانی کا کنارہ گر جانا۔
— المَطَرُ الحِجَارَةَ: بارش کا پتھروں کو اکھاڑ دینا۔
— الشَّیْءَ: بے تابی سے لینا۔
قَاعِفٌ: شدید بارش۔

القُعَافُ: سَیْلٌ قُعَافٌ: زبردست سیلاب جو سب کچھ بہا لے جائے۔
• قَعْفَزَ فِی المَشْیِ: چھوٹے قدموں سے چلنا۔
— لَهُ الکَلَامَ: دھمکی دے کر کسی کو اپنے سے دور کرنا۔
تَقَعْفَزَ: اکڑوں بیٹھنے والے کی طرح بیٹھنا، اونٹ کا بیٹھنا۔
اِقْعَنْفَزَ: اس طرح بیٹھنا جیسے کودنے کے لئے تیار ہو۔
• قَعْقَعَ الشَّیْءُ: کسی چیز میں حرکت کی بنا پر زوردار آواز ہونا، کڑکنا، گرج ہونا، گونج ہونا، جھنکار ہونا
— الرَّعْدُ: رعد کی گونج ہونا۔
— السِّلَاحُ: ہتھیاروں کی جھنکار ہونا۔
— فِی الاَرْضِ: سفر کرنا، جانا۔
— الشَّیْءَ الیَابِسَ وَ قَعْقَعَ بِهٖ: خشک چیز کو ہلا کر آواز نکالنا۔
— القِدَاحَ: جوا کھیلتے وقت تیروں کو گھمانا پھرانا۔
قَعْقَعَتْ عُمُدُ القَوْمِ: لوگوں کا سخت سفر باندھنا، شد رحال کرنا۔
فُلَانٌ لَا یُقَعْقَعُ لَهٗ بِالشِّنَانِ: فلاں نہ دھوکا کھاتا ہے اور نہ خوف۔
تَقَعْقَعَ الشَّیْءُ: زور کی آواز پیدا ہونا گونجنا (۲) حرکت کرنا (۳) ڈولنا۔
— بِهِمُ الزَّمَانُ: لوگوں کے لئے زمانہ کا ناساز گار ہونا۔
القُعَاقِعُ: کڑک دار، بہت آواز والا
القَعْقَاعُ: وہ شخص جس کے چلنے کے وقت پیروں کی ہڈیاں چٹخنے کی آواز سنائی دے (۲) ہتھیاروں کی آواز، جھنکار (۳) کپکپی کا بخار (۴) سوکھی کھجور (۵) دشوار گذار راستہ

القُعْقُعُ: سفید و سیاہ لمبی دم کا کوا، ابقع۔
القَعْقَعَةُ: کڑک، گرج، گونج، جھنکار، سخت چیز کے حرکت ہونے یا حرکت دینے کی آواز (۲) سفید و سیاہ دم والے کوے کی آواز ج: قَعَاقِعُ۔
• اَقْعَلَ: شگوفہ کا کھلنا۔
اِقْتَعَلَ: شگوفے یا پھول چننا۔
القُعَالُ: انگور کا شگوفہ۔
القَاعِلَةُ: بلند پہاڑ۔
القَعِیْلُ: نر خرگوش۔
القَوْعَلَةُ: پہاڑی، ٹیلہ۔
• قَعَمَ السِّنَّوْرُ ـَ قَعْمًا: بلّی کا میاؤں میاؤں کرنا۔
قَعِمَ ـَ قَعَمًا: طاعون جیسی مہلک بیماری میں مبتلا ہو کر فوراً ہی مر جانا۔
— الاَنْفُ: ناک کا ٹیڑھا ہونا۔ قَعِمَ قَمَهٗ بھی کہتے ہیں۔ هُوَ اَقْعَمُ وَ هِیَ قَعْمَاءُ ج: قُعْمٌ۔
القُعْمَةُ: مال کا منتخب حصہ چھٹا ہوا بہترین مال ج: قُعَمٌ۔
اَقْعَمَهٗ: سانپ کا ڈس کر فوراً ہی مار ڈالنا۔
• قَعِنَ الاَنْفُ ـَ قَعَنًا: ناک کا انتہائی چھوٹا ہونا۔ هُوَ اَقْعَنُ ج: قُعْنٌ
القَعَنُ: آٹا گوندھنے کی تغاری، کونڈا
قَعْنَبَ الاَنْفُ: ناک کا ٹیڑھا ہونا۔
• اِقْعَنْبَی الرَّجُلُ: اٹھنے کے ارادہ سے ہاتھ زمین پر ٹیک کر سرین اوپر اٹھانا
القَعْنَبُ: ٹیڑھی ناک۔
• قَعِیَ ـَ قَعًا: ناک کی اوپر اٹھی ہوئی نوک والا ہونا۔ هُوَ اَقْعَی وَهِیَ قَعْوَاءُ ج: قُعْیٌ۔
اَقْعَی فِی جُلُوسِهٖ: پنڈلی اور ران ملا کر کھڑی کرنا اور کولہوں پر بیٹھنا۔
— الکَلْبُ وَ نَحْوُهٗ: کتے وغیرہ کا

پچھلی ٹانگوں کو زمین پر پھیلا کر سرین پر بیٹھنا اور اگلی ٹانگوں کو کھڑا کرنا۔
اَقْعَی الاَنْفُ: ناک بلند اور جھکے ہوئے بانسے والی ہونا۔
—— فَرَسَہٗ: گھوڑے کو واپس لیجانا۔
القَعْوُ: لکڑی کی چرخی (جس پر رسّی گھومتی ہے)۔
القَعْوَۃُ: چڈھا، ران کی جڑ۔
القَعْوَانِ: لکڑی یا لوہے کے دو ٹکڑے جن کے درمیان محور پر چرخی گھومتی ہے ج: قُعِیٌّ۔
القَعْوَاءُ: پتلی رانوں یا پتلی پنڈلیوں والی
• قَعْوَلَ: اس طرح چلنا جیسے قدموں سے مٹی اٹھا رہا ہو۔

ق ــــ ف

• قَفِئَتِ الاَرْضُ ـَ قَفْئًا: کسی زمین کے نباتات کا بارش یا مٹی کی وجہ سے خراب ہوجانا۔
• قَفَحَ عنِ الشَّیْءِ و قَفِحَہٗ ـَ قَفْحًا: نفرت کرنا، برا سمجھنا، ناپسند کرنا۔
—— الشَّیْءَ: کسی چیز کو دوا کی طرح پھانکنا
• قَفَخَ ـَ قَفْخًا: مارنا (کھوکھلی شے پر)۔
القَفِیخَۃُ: ایک قسم کا کھانا۔
• قَفَدَ لِفُلَانٍ ـِ قَفْدًا: کسی کا کام کرنا۔
—— فُلَانًا: گدی پر تھپڑ مارنا۔
قَفِدَ کُلُّ ذِی عُنُقٍ ـَ قَفَدًا: ڈھیلی یا موٹی گردن والا ہونا۔
—— الرَّجُلُ: کمزور ہو کر جوڑ ڈھیلے پڑ جانا (۲) پنجوں کے بل چلنا۔ ھو اَقْفَدُ و ھی قَفْدَاءُ ج: قُفْدٌ
• قَفَرَ الاَثَرَ ـُ قَفْرًا: نشان تلاش کرنا اور اس پر چلنا۔
قَفِرَ المَالُ ـَ قَفَرًا: مال کم ہونا۔

قَفِرَ الرَّاْسُ: سر کے بال کم ہونا۔ ھو قَفِرٌ۔
—— المَرْاَۃُ: کم گوشت (دبلی) ہونا ھی قَفِرَۃٌ۔
—— الطَّعَامُ: روٹی وغیرہ کا بغیر سالن ہونا۔
اَقْفَرَ الرَّجُلُ: بیابان کی طرف جانا (۲) روکھی روٹی کھانا (۳) بھوکا ہونا (۴) اہل و عیال سے الگ ہو کر تنہا رہنا۔
—— الطَّعَامُ: خوراک بلا سالن ہونا۔
—— المَکَانُ مِنَ النَّاسِ والرَّاْسُ مِنَ الشَّعْرِ: خالی ہوجانا۔
—— فُلَانٌ البَلَدَ: شہر کو خالی پانا۔
اِقْتَفَرَ الاَثَرَ: نشان تلاش کرنا، نشان پر چلنا۔
تَقَفَّرَ الاَثَرَ: اِقْتَفَرَ۔
القَفَارُ: خالی، ویران، اجاڑ، بے آب گیاہ (۲) روکھی (روٹی) بے سالن کھانا۔
القَفْرُ: بے آب و گیاہ زمین، غیر آباد و ویران جگہ۔ دَارٌ قَفْرٌ: خالی گھر
نَزَلْنَا بِبَنِی فُلَانٍ فَبِتْنَا القَفْرَ: ہم نے فلاں قبیلہ کے یہاں قیام کیا لیکن انھوں نے ہماری ضیافت نہیں کی (۲) جتائی کے لئے مال سے الگ کیا جانے والا بیل۔ ج: قِفَارٌ
القَفْرَۃُ: ویران و غیر آباد زمین۔
المِقْفَارُ: خالی یا ویران جگہ۔
المُقْفِرُ: بال بچوں سے الگ رہنے والا (۲) ویران جگہ کی طرف جانے والا (۳) خالی، ویران۔
• قَفَزَ الظَّبْیُ و نَحْوُہٗ ـِ قَفْزًا و قَفَزَانًا: کودنا، اچھلنا، چھلانگ لگانا۔

قَفَزَ فُلَانٌ: مرنا۔
قَفِزَ الفَرَسُ ـَ قَفَزًا: گھوڑے کی اگلی ٹانگوں کا کہنیوں تک سفید ہونا ھو اَقْفَزُ۔
تَقَافَزُوا: کودنے میں باہم مقابلہ کرنا، باہم مل کر کودنا، چھلانگیں لگانا۔
تَقَفَّزَتِ المَرْاَۃُ بِالحِنَّاءِ: عورت کا ہاتھ پیروں پر مہندی لگانا۔
القَافِزُ: چھلانگ مارنے والا۔
القَافِزَۃُ: تیز رفتار گھوڑا (۲) مینڈک ج: قَوَافِزُ۔
القَفْزُ: چھلانگ۔
القَفْزَۃُ: ایک جست، ایک چھلانگ۔
القِفِزَّی: اچھل کود۔
القُفَّازُ: دستانہ ج: قَفَافِیزُ۔
القُفَّیْزَی: بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک لکڑی رکھ کر اس کو پھلانگتے ہیں
القَفِیزُ: قدیم زمانہ کا ایک پیمانہ جس کی مقدار ملکوں میں مختلف ہوتی رہی ہے مصر میں جدید استعمال کے مطابق سولہ کیلو گرام کے برابر کوئی چیز یا ایک سو چوالیس ہاتھ کے بقدر لمبی چیز (۲) نالا بند کرنے کا وہ سوراخ جس میں اس کی نوک داخل ہوتی ہے۔ ج: اَقْفِزَۃٌ و قُفْزَانٌ۔
• قَفَسَ الرَّجُلُ ـِ قَفْسًا: مرنا
—— الشَّیْءَ: زبردستی بطور غصب چھیننا
—— فُلَانًا: کسی کے بال پکڑ کر نیچے کو کھینچنا۔
—— الظَّبْیَ: ہرن کے اگلے پیر باندھنا۔
قَفِسَ ـَ قَفَسًا: ناک کے بانسے کی نوک کا بڑا ہونا۔ ھو اَقْفَسُ و ھی قَفْسَاءُ ج: قُفْسٌ۔
تَقَافَسَ الرَّجُلَانِ بِشُعُورِھِمَا: ایک دوسرے کے بال پکڑ کر کھینچنا۔

الاَقْفَشُ: ہر لمبی اور جھکی ہوئی چیز (۲) وہ شخص جس کی ماں عربی اور باپ غیر عربی ہو۔ عَبْدٌ اَقْفَشُ: کمینہ غلام۔ ھی قَفْشَاءُ ج: قُفْشٌ
•قَفَشَ الرَّجُلُ ـِ قَفْشًا: کھانے میں چست و سرگرم ہونا، تیزی سے کھانا۔
ـــالشَّیْءَ: لینا۔
ـــفُلَانًا بالعَصَا او بالسَّیْفِ: کسی کو لاٹھی یا تلوار مارنا۔
ـــالنَّاقَةَ: تیزی سے دوہنا۔
اِقْتَفَشَ العَنْكَبُوتُ ونَحْوُهُ: مکڑی کا جال میں داخل ہو کر سمٹ جانا۔
اِنْقَفَشَ العَنْكَبُوتُ و نَحْوُهُ: اِقْتَفَشَ۔
القَفْشُ: بسرعت کھانے کی ایک کیفیت (۲) چھوٹا موزہ۔
القَفَشُ: بدکار، چور۔
•قَفَصَ ـِ قَفْصًا: پھرتیلا اور چلبلا ہونا (۲) چڑھنا، بلند ہونا۔
ـــالأَشْیَاءَ: چیزوں کو ادھر ادھر سے سمیٹ کر جمع کرنا۔
ـــالظَّبْیَ: ہرن کی ٹانگوں کو ملا کر باندھنا۔
ـــالیَعْسُوبَ: شہد کی مکھیوں کے سردار کو دھاگا باندھ کر چھتے میں روکنا۔
ـــالمَرَضُ او البَرْدُ فُلَانًا: تکلیف دینا۔
قَفِصَ الفَرَسُ ـَ قَفَصًا: گھوڑے کا دوڑنے کی پوری طاقت صرف نہ کرنا
ـــفُلَانٌ: معدہ کی تیزابیت اور حلق کی سوزش والا ہونا۔
ـــاَصَابِعُ فُلَانٍ من البَرْدِ: سردی سے انگلیوں کا ٹھٹھر جانا، سکڑ جانا۔
ھو قَفِصٌ ج: قَفْصَی۔

قَفَّصَ الظَّبْیَ ونَحْوَهُ: ہرن وغیرہ کی ٹانگیں ملا کر باندھنا۔
ـــالثَّوْبَ: کپڑے پر دھاریاں ڈالنا
تَقَافَصَ الشَّیْءُ: گتھ جانا، ملا ہوا ہونا
تَقَفَّصَ: سمٹنا، اکٹھا ہو جانا۔
القَافِصَةُ: بہت اونچی پہاڑی ج: قَوَافِصُ۔
القُفَاصُ: ایک بیماری جس سے چوپاؤں اور بکریوں کے ہاتھ پیر سوکھ جاتے ہیں۔
القِفَاصَةُ: پنجرے بنانے کا پیشہ (۲) کھجور کے پتوں کی ٹوکریاں بنانے کا کام۔
القَفَصُ: پنجرہ ج: اَقْفَاصٌ (۲) غلہ وغیرہ رکھنے اور منتقل کرنے کا برتن۔
قَفَصُ الاتِّہام او قَفَصُ المُجْرِمِین عدالتی کٹہرا جس میں ملزمان کھڑے ہوتے ہیں۔
القَفَّاصُ: پنجرے بنانے والا۔
القَفِیصُ والقَفِیصَةُ: کل کے اجزا میں سے ایک آہنی جز۔
المُقَفَّصُ: بندھی ہوئی ٹانگوں والا (۲) دھاری دار کپڑا (۳) پنجرہ میں بند (پرندہ)۔
•قَفَطَهُ بِخَیْرٍ ـِ قَفْطًا: اچھا بدلہ دینا، انعام دینا۔
القُفْطَانُ: آگے سے چاک ڈھیلا اور بڑا کرتہ جس پر جبہ پہنا جاتا ہے
•قَفَعَهُ ـَ قَفْعًا بالمِقْفَعَةِ: چھڑی مارنا۔
ـــفُلَانًا عن كذا: کسی چیز سے روکنا۔
قَفِعَ فُلَانٌ ـَ قَفَعًا: ہمیشہ سر جھکائے رکھنے والا ہونا۔

قَفِعَ الأُذُنُ: کان کا سکڑنا اور کنارے بل جانا۔
ـــالرِّجْلُ: پیر کی انگلیوں کا سکڑا ہوا ہونا (پیچھے کی طرف کو جھکا ہوا ہونا)۔
ـــالكَبْشُ او الشَّاةُ: مینڈھے یا بکری کا چھوٹی دم والا ہونا۔ ھو اَقْفَعُ و ھی قَفْعَاءُ ج: قُفْعٌ
قَفَّعَ البَرْدُ او الدَّاءُ اَصَابِعَهُ: سردی یا بیماری کا انگلیوں کو اینٹھ دینا یا خشک کر دینا۔
ـــالشَّیْءَ: (کھجور کے پتوں کی) ٹوکری میں رکھنا۔
اِنْقَفَعَ النَّبَاتُ: گھاس کا سوکھ کر سخت ہو جانا۔
ـــعن الشَّیْءِ: رک جانا۔
تَقَفَّعَ فُلَانٌ: قَفِعَ (۲) سکڑنا۔
القُفَاعُ: انگلیاں اینٹھنے کی بیماری۔
القَفْعُ: سنگ بار آلہ جنگ، قدیم زمانہ میں موجودہ ٹینک کی طرح ایک گاڑی ہوتی تھی جس میں آدمی چھپ کر بیٹھتے تھے اور اس سے قلعہ پر سنگ باری کرتے تھے یا قلعہ کی دیوار میں نقب لگاتے تھے۔
القُفْعَاءُ: انگوٹھی کی طرح کے حلقوں والی ایک گھاس۔
القَفْعَةُ: کھجور کے پتوں کی ٹوکری کنڈی جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے کشادہ ہوتی ہے ج: قِفَاعٌ۔
المِقْفَعَةُ: انگلیوں پر مارنے کی چھڑی۔
•قَفَّ الشَّیْءُ ـِ قَفًّا و قُفُوفًا: سکڑنا۔
ـــالثَّوْبُ: کپڑے کا دھونے کے بعد خشک ہو جانا۔
ـــالشَّعْرُ: ڈر کی وجہ سے بالوں کا

کھڑا ہو جانا۔
قَفَّ الصَّیرَفِیُّ: صراف کا انگلیوں میں دبا کر درہم چرا لینا۔
—الاَرْضُ: زمین کی سبزی کا سوکھ جانا
—فُلانٌ: خوف زدہ ہونے سے کپکپی طاری ہو جانا۔
اَقَفَّتِ العَیْنُ: آنکھ کے آنسو ختم ہو جانا اور سیاہی بلند ہونا۔
—السَّائِمَۃُ: چرنے والے جانوروں کا چراگاہوں کو خشک پانا۔
—الدَّجَاجَۃُ: مرغی کا انڈے دینے سے رک جانا۔
القَفُّ: کسی چیز کی پشت۔
القُفُّ: پست قد (۲) سخت پتھروں والا زمین کا بلند حصہ (۳) زبردست سیاہ بادل، کالی گھٹا (۴) کلہاڑی کا سوراخ (جس میں اس کا دستہ داخل کیا جاتا ہے) (۵) گھٹیا درجہ کے لوگ۔
القَفَّافُ: انگلیوں میں چوری سے درہم دبا لینے والا صراف (۲) ٹوکریاں بنانے والا۔
القَفَّانُ: جماعت، گروہ (۲) کسی چیز کا وقت، موسم (۳) کسی چیز کی انتہائی کھوج۔ اَتَیْتُہُ علی قَفَّانِ ذٰلِكَ: میں اس کے پاس فلاں چیز کے پیچھے آیا۔
القَفَّۃُ: چھوٹے جثہ کا آدمی (۲) بخار کا لرزہ، کپکپی۔
القُفَّۃُ: کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی ٹوکری ڈلیا، زنبیل (۲) ایک گول چھوٹی کشتی جس کا استعمال عراق میں ہوتا ہے (۳) پھل رکھنے کا ٹوکرا۔
القِفَّۃُ: بخار کی سردی، لرزہ (۲) نوزائیدہ بچہ کے پیٹ سے نکلنے والا پہلا فضلہ۔
القَفِیفُ: سبزی یا نباتات جو خشک ہو گئی ہوں۔

• قَفْقَفَ: سردی سے دانت بجنا اور جبڑے ہلنا۔
—النَّبْتُ: نبات کا سوکھ جانا۔
تَقَفْقَفَ: قَفْقَفَ۔
القَفْقَافُ: سوکھی گھاس۔
القَفْقَفُ: جبڑا۔ تثنیہ: قَفْقَفَانِ۔
قَفْقَفَا الطَّائِرِ و الظَّلِیمِ: پرندے اور شتر مرغ کے بازو۔
• قَفَلَ الفَرَسُ ـِ قُفُولاً: گھوڑے کا چھریرا ہونا۔
—الجِلْدُ او الشَّجَرُ: کھال یا درخت کا سوکھ جانا۔
—من السَّفَرِ و نَحْوِہ: لوٹنا۔
—فی الجَبَلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔
—الطَّعَامَ قَفْلاً: کھانے کی چیزوں کا ذخیرہ کرنا (۲) گراں بیچنے کے لئے اسٹاک کرنا۔
—الشَّیءَ: تخمینہ کرنا، اندازہ لگانا۔
—القَوْمَ بِعَیْنِہ: نگاہوں سے تعاقب کرنا۔
اَقْفَلَ الجَیْشُ: فوج کا واپس ہونا۔
—البَابَ: دروازہ بند کرنا، تالا لگانا
—القَوْمَ من مَبْعَثِہِم: لوگوں کو سفر سے واپس بلانا (جہاں بھیجے گئے تھے وہاں سے)۔
—علی کذا: کسی بات پر لوگوں کو اکٹھا کرنا، متحد کرنا۔
—فی الطَّرِیقِ: لوگوں کا نگاہوں سے تعاقب کرنا۔
—الشَّیءَ: خشک کرنا، سکھانا۔
—الصُّنْبُورَ و النُّورَ: پانی کی ٹونٹی یا لائٹ بند کرنا۔
—المُؤَسَّسَۃَ والحِسابَ: ادارے یا حساب کو بند کرنا۔
اَقْفَلَ العَطَشُ او الصَّوْمُ فُلاناً: پیاس یا روزہ کا کسی کو خشکی سے نڈھال کر دینا۔
—الحَدِیثَ مع احَدٍ: کسی سے بات چیت بند کرنا۔
—المَالَ: یکبارگی کل مال دیدینا۔
تَقَفَّلَ فی الجَبَلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔
قَفَّلَ: بند کرنا، تالا ڈالنا۔
استقفلت یدا فُلان: بخیل ہونا۔
القَافِلُ: دبلا (۲) سفر سے لوٹنے والا (۳) خشک (کھال)۔
القَافِلَۃُ: سفر میں جانے والی یا سفر سے واپس آنے والی بہت سے لوگوں کی جماعت جو زاد راہ کے علاوہ سواری کے جانور اور سامان ضرورت لئے ہوئے ہو۔ کارواں ج: قَوَافِل
القَفَّالُ: قفل ساز یا قفل فروش۔
القَفْلُ: سوکھا درخت۔
القُفْلُ: تالا، قفل (۲) کنجوس ج: اَقْفَالٌ و قُفُول۔
القَفْلَۃُ: یکبارگی بہت مال دینے کا عمل۔
القُفَلَۃُ: ہر سنی ہوئی بات کو محفوظ رکھنے والا، پیٹ میں بات رکھنے والا (۲) صحیح گمان کرنے والا جس کا گمان ہمیشہ صحیح ہوتا ہو۔
القَفِیلُ: خشک کھال یا خشک درخت (۲) کوڑا (۳) تنگ گھاٹی۔
القِیفَالُ: ہاتھ میں کہنی کے قریب ایک رگ جس کی فصد لی جاتی ہے۔
المُتَقَفِّلُ: رَجُلٌ مُتَقَفِّلُ الیَدَیْنِ: کمینہ بخیل۔
المُقْفَلُ: بند، تالا لگا ہوا۔
مُقْفَلُ الیَدَیْنِ: انتہائی کنجوس۔
• قَفَنَ الرَّجُلُ ـِ قُفُوناً: مرنا۔
—الکَلْبُ: کتے کا کسی چیز میں منھ ڈالنا
—الشَّیءَ قَفْناً: کسی چیز پر لاٹھی یا کوڑا لگانا

قَفَنَ الشَّاةَ و نَحْوَها: بکری وغیرہ کو گدی کی طرف سے ذبح کرنا۔
— رَأْسَهُ: سر کاٹ کر الگ کر دینا۔
قَفَّنَ رَأْسَهُ: سر بالکل الگ کر دینا۔
اِقْتَفَنَ الشَّاةَ و نَحْوَها: گدی کی طرف سے ذبح کرنا۔
القَفَّانُ: محاسبہ کرنے والا سربراہ (۲) ایک قسم کی ترازو۔ دیکھئے: قَبَّان۔
القَفَنُ و القَفَنُّ: گدی، سر کا پچھلا حصہ۔
القِفَنُّ: گنوار، اکھڑ، اجڈ۔
القَفِينَةُ: گدی کی طرف سے ذبح کی ہوئی بکری یا اونٹنی۔
• قَفَاهُ ـُ قَفْوًا: کسی کی گدی پر مارنا
— الشَّاةَ و نَحْوَها: گدی کی طرف سے ذبح کرنا۔
— الشيءَ او الأثَرَ: پیچھا کرنا، پیچھے پڑنا، ٹوہ میں لگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لكَ بِه عِلْمٌ"
— اللهُ أثَرَه: اللہ کا کسی کے اثر و نشان کو مٹا دینا۔
— فُلانا بأمْرٍ: کسی کو کسی معاملہ کیلئے خاص کرنا۔
— فُلانًا: بری تہمت لگانا۔
— السَّيْلُ العُشْبَ: سیلاب کا گھاس کو مرجھا دینا، خراب کر دینا۔
• قَفِيَ ـِ قَفْيًا: قَفَا۔
أقْفَى الرَّجُلُ: چیدہ و پسندیدہ کھانا کھانا۔
— بِه: اعزاز کرنا۔
— فُلانًا بأمْرٍ: کسی کام کے لئے کسی کو مخصوص کرنا۔
— فُلانًا على غَيْرِه: کسی پر ترجیح دینا۔
قَفَّى على الشَّيْءِ: کسی چیز پر پوری طرح قابو پانا یا اسے دور کرنا۔

قَفَّى الشِّعْرَ: شعر کا قافیہ بنانا۔
— فُلانًا و بِه: کسی کے پیچھے چلانا۔ نقش قدم پر چلانا۔
قَفَّى على أثَرِه بفُلانٍ: کسی کے پیچھے کسی کو چلانا، پیچھے لگانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وقَفَّيْنَا على آثارِهِم بِعِيسَى بْنِ مَرْيَمَ"۔
اِقْتَفَاهُ: کسی کے پیچھے چلنا، نقش قدم پر چلنا۔
— الشيءَ: منتخب کرنا۔
— فُلانًا بأمْرٍ: کسی کو کسی کام کیلئے منتخب کرنا، مخصوص کرنا۔
— بِفُلانٍ: کسی کا تابع ہو جانا، کسی کے ساتھ مخصوص و وابستہ ہو جانا
تَقَافَى النَّاقَةَ: اونٹنی کی پیٹھ پر سوار ہونا
— الأكَمَةَ: ٹیلہ پر چڑھنا۔
— فُلانًا: کسی پر بہتان لگانا۔
تَقَفَّى بِه: خیر مقدم کرنا، اکرام کرنا۔
— الدَّابَّةَ بالعَصَا: چوپائے کو پیچھے سے گدی پر مارنا۔
— فُلانا: کسی کے پیچھے چلنا، تابع ہونا
— الشيءَ: پسند کرنا، منتخب کرنا۔
اِسْتَقْفَاهُ: لوٹنے کے لئے کسی کا پیچھا کرنا۔
التَّقْفِيَةُ: قافیہ بندی، کلام کی آخری حرف سے مطابقت۔
القَافِيَةُ: گردن کا پچھلا حصہ (۲) ہر چیز کا آخری حصہ (۳) شعر میں وہ حروف جو ایسے متحرک حرف سے شروع ہوں جس سے اس شعر کے آخر کے دو ساکن حرفوں میں ایک سے ملا ہوا ہو جیسے يُذْمَمْ۔ (فعل مضارع مجزوم) میں یا متحرک ہے اور اس سے ملی ہوئی ذال ساکن اول اور میم ثانی آخری حرف ساکن ہے

جیسا کہ زہیر کے شعر:
وَمَن يَكُ ذَا فَضْلٍ فَيَبْخَلْ بِفَضْلِه
على قومِه يُسْتَغْنَ عنه و يُذْمَمِ
میں ہے، یا بیت کا آخری کلمہ ج: قَوَافٍ۔
القَفَا: گدی (گردن کا پچھلا حصہ (مذکر و مؤنث) قَفَاء بالمد بھی بولا جاتا ہے (۲) ہر چیز کا پچھلا حصہ ج: أقْفَاءٌ و قُفِيٌّ۔
لا أفْعَلُهُ قَفَا الدَّهْرِ: میں یہ کبھی نہیں کروں گا۔
رُدَّ الشَّيْخُ على قَفَاه و رُدَّ قَفًا: زیادہ بوڑھا ہو جانا۔
القَفَاوَةُ: ترجیح (۲) ضیافت کا سامان (۳) مہمان کی آؤ بھگت۔
القَفْوُ: بارش سے پہلے کا غبار (۲) بارش کی بہائی ہوئی مٹی سے نباتات کی خرابی۔
القِفْوَةُ: منتخب چیز۔ هو قِفْوَتِي کہتے ہیں (۲) سامان ضیافت۔
القُفْيَةُ: شکار کے لئے شکاری کے چھپنے کا گڑھا۔
القَفِيُّ: مہمان معزز (۲) طعام ضیافت (۳) منتخب دوست یا بھائی، اعزاز کنندہ۔
القَفِيَّةُ: خصوصیت (۲) کونہ، گوشہ (۳) گدی کی طرف سے ذبح کی ہوئی بکری۔ هو قَفِيَّةُ آبائِه: وہ بھلائی میں اپنے اسلاف کا پیرو کار ہے
• قَفَى الرَّجُلَ ـِ قَفْيًا: گدی پر مارنا
المُقَفِّي: قافیہ بند۔
• القَاقُلَّةُ: الائچی (دانہ اور بوٹی)۔

ق ــــــ ل

• قَلَبَ الشيءَ ـِ قَلْبًا: الٹنا، پلٹنا (نیچے کا اوپر کرنا، دائیں کا بائیں کرنا،

اندر کا باہر کرنا یا اس کے برخلاف، برعکس کرنا، اوندھا کرنا (۲) حالت بدلنا۔
قَلَبَ الْاَمْرَ ظَهْرًا لِبَطْنٍ: الٹ پلٹ کر دیکھنا (جانچنا، آزمانا)۔
—— التَّاجِرُ السِّلْعَةَ: سامان کو خوب جانچنا۔
—— عَيْنَه وحملاقه: غصہ ہونا، آنکھ دکھانا۔
—— فُلَانًا عَمَّا يُرِيْدُ: کسی کو اس کے ارادہ سے باز رکھنا۔
—— اللّٰهُ فُلَانًا اِلَيْهِ: موت دینا۔
—— لِلْقَوْمِ قَلِيْبًا: کنواں کھودنا۔
—— الدَّاءُ فُلَانًا: بیماری کا دل پر اثر کرنا۔
—— الْقَوْمَ: لوگوں کو واپس کرنا۔
—— الْمُعَلِّمُ الصِّبْيَانَ: معلم کا بچوں کو گھر واپس بھیجنا۔
—— الْاَرْضَ لِلزِّرَاعَةِ: کاشت کیلئے زمین کریدنا، زمین میں ہل چلانا۔
قَلِبَ الرَّجُلُ ـَ قَلَبًا: الٹے ہوئے ہونٹ والا (ڈھیلے لٹکے ہوئے ہونٹ والا) ہونا۔ قَلِبَتِ الشَّفَةُ بھی کہا جاتا ہے۔ هو اَقْلَبُ وهي قَلْبَاءُ ج: قُلْبٌ۔
قُلِبَ فُلَانٌ: بیماریٔ دل کا شکار ہونا۔ هو مَقْلُوْبٌ۔
—— الدَّابَّةُ: چوپائے کا دل کی بیماری سے مرجانا۔
اَقْلَبَ الْخُبْزُ: تنور یا توے پر روٹی کا الٹے جانے کے قابل ہونا۔
—— الْقَوْمُ: لوگوں کے اونٹوں کو دل کی بیماری لاحق ہوجانا۔
—— الْعِنَبُ: انگور کا اوپر سے خشک ہوجانے کی وجہ سے پلٹا جانا۔

اَقْلَبَ الْخُبْزَ: روٹی کو دوسری طرف سے سینکنے کے لئے پلٹنا۔
اَقْلَبَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ: اللہ کا کسی کو موت دینا۔
قَلَّبَ الشَّيْءَ: اچھی طرح الٹ پلٹ کرنا بالکل پلٹ دینا۔
—— الْاُمُوْرَ: معاملات کے تمام پہلوؤں پر غور کرنا، چھان بین کرنا، جانچ پڑتال کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ"۔
—— كَفَّيْهِ: کفِ افسوس ملنا، نادم ہونا
—— الْاَمْرَ على وجوه المُخْتَلِفَة مختلف پہلوؤں پر غور کرنا۔
—— الْمَوَازِيْنَ: توازن بگاڑنا۔
اِنْقَلَبَ: پلٹنا، الٹنا، اوندھا ہونا، برعکس ہونا، الٹا ہونا (۲) لوٹنا، واپس ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ"۔
—— ظَهْرًا لِبَطْنٍ: پلٹ جانا، نیچے اوپر ہوجانا، زیروزبر ہوجانا۔
تَقَلَّبَ فِي الْاُمُوْرِ: معاملات کو حسب منشا چلانا، کرتا دھرتا ہونا۔
—— فُلَانٌ يَتَقَلَّبُ فِي اعمال السُّلْطَان و في نَعْمَائِه: فلاں سلطان کے معاملات اور انعام واکرام میں دخیل ومختار ہے (جو چاہتا ہے کرتا ہے)
—— فِي الْبِلَادِ: ملکوں یا شہروں میں گھومنا۔
—— الشَّيْءُ: پلٹنا، متغیر ہونا۔ قَلَّبَ کا فعل مطاوع۔
—— الرَّجُلُ فِي الْفِرَاشِ: بستر پر کروٹیں بدلنا، بے کل اور بے چین ہونا۔

الْاِنْقِلَابُ: تبدیلی (۲) نظام حکومت کی اچانک تبدیلی (سیاسی یا فوجی انقلاب) (۳) جغرافیا دانوں کے نزدیک وہ وقت جس میں سورج کی عمودی شعاعیں سرطان کے مدار پر ہوتی ہیں، اسے گرمائی انقلاب کہتے ہیں جو ۲۱ جون سے ہوتا ہے یا وہ وقت جس میں سورج کی عمودی شعاعیں جدی کے مدار پر ہوتی ہیں وہ سرمائی انقلاب کہلاتا ہے جو ۲۲ دسمبر سے ہوتا ہے۔
التَّقَلُّبُ: تبدیلی، گردش، غیر مستقل مزاجی، اتار چڑھاؤ۔ تَقَلُّبَاتُ الدَّهْرِ: انقلابات زمانہ، تغیرات زمانہ، گردش ہائے روزگار۔
الْقَالِبُ: سرخ رنگ والی کھجور (۲) پلٹنے والا (۳) سانچہ، نمونہ۔ شَاةٌ قَالِبُ لَوْنٍ: بکری کا اپنی ماں کے رنگ کے برخلاف ہونا۔
الْقَالَبُ: سانچہ جس میں معدنیات کو ڈھال کر اس کی شکل کی چیز بنائی جائے، نمونہ ج: قَوَالِبُ۔
الْقُلَابُ: دل کی بیماری۔
الْقَلْبُ: دل، کبھی عقل، دماغ اور روح کو بھی کہتے ہیں ج: قُلُوْب۔
قَلْبُ الشَّيْءِ: ہر شے کا اندرونی حصہ جوف، وسط، خالص جز، مغز، خلاصہ
قَلْبُ الشَّجَرِ: درخت کا اندرونی نرم حصہ۔
قَلْبُ النَّخْلَةِ: کھجور کے درخت کا جوف۔
رَجُلٌ قَلْبٌ: خالص نسب آدمی (واحد وجمع مذکر ومؤنث سب کے لئے)
جِئْتُكَ بِهٰذَا الْاَمْرِ قَلْبًا: میں تمہارے پاس محض اس کام کیلئے

آیا ہوں۔

اَفعالُ القُلوب: وہ افعال جن میں شک اور یقین کے معنی پائے جاتے ہیں۔ مبتدا اور خبر پر داخل ہو کر دونوں کو نصب دیتے ہیں۔ شک اور یقین کا تعلق چونکہ قلب سے ہوتا ہے اس لئے ان افعال کو افعال القلوب کہتے ہیں۔ یہ افعال سات ہیں۔ عَلِمَ، رأی، وَجَدَ، زَعَمَ۔ برائے یقین۔ حَسِبَ، ظَنَّ، خَالَ۔ برائے شک۔

القُلبُ: درخت کا اندرونی مغز، گودا، کھجور کے درخت کا اندرونی نرم گودا (۲) ایک لڑی کا ہاتھ کا زیور (کنگن) عَرَبِیٌّ قُلبٌ: خالص عرب هي قُلبٌ و قُلبَةٌ۔

القُلبَةُ: دل کی بیماری لگنے کا عمل۔

القُلبَةُ: سرخی۔

القُلَّبُ: بہت پلٹیاں کھانے والا، بہت الٹ پلٹ کرنے والا (۲) غیر مستقل مزاج۔ رَجُلٌ حُوَّلٌ قُلَّبٌ و حَوَّلِيٌّ قُلَّبِيٌّ: آزمودہ کار، چالاک معاملات کے الٹ پھیر اور انجام دہی کا ماہر۔

القَلُوبُ: القُلَّبُ۔

القَلِيبُ: کنواں (مؤنث و مذکر) ج: قُلُبٌ و اَقْلِبَةٌ۔

المُتَقَلِّبُ: کروٹیں بدلنے والا، بے کل، بے چین (۲) تغیر پذیر (۳) الٹ پلٹ ہونے والا، پلٹنے والا۔

مُتَقَلِّبُ الاَطْوارِ: تغیر پذیر احوال والا۔

المِقْلَبُ: کدال (زمین کھودنے کا اوزار) ج: مَقَالِبُ۔

المَقْلَبُ: مکر و فریب، چال ج: مَقالِبُ

المَقْلُوبُ: دل کا بیمار۔ کَلامٌ مَقْلُوبٌ: الٹی بات، برعکس بات۔ بالمَقْلُوبِ: برخلاف، برعکس۔

المُنْقَلَبُ: الٹا ہوا، بدلا ہوا۔

المُنْقَلَبُ: انجام (۲) مدار (۳) واپسی کی جگہ (۴) آئندہ زندگی۔

قَوْلَبَ الشَّيْءَ: سانچے میں ڈھالنا۔

• قَلِتَ ـَ قَلَتًا: ہلاکت میں پڑنا، خطرہ میں پڑنا (۲) خراب ہونا، بگڑنا

ـــ فُلانٌ: دبلا پتلا ہونا۔ هو قَلِتٌ

اَقْلَتَهُ: ہلاکت میں ڈالنا۔ اَقْلَتَهُ السَّفَرُ البَعِيدُ (۲) خراب کرنا، بگاڑنا۔

ـــ الاُنْثَى: عورت یا مادہ کے بچے نہ جینا۔ هي مُقْلِتٌ۔

القَلْتُ: بدن یا زمین کا گڑھا۔

قَلْتُ السَّيْلِ: چٹان کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جاتا ہو۔

قَلْتُ العَيْنِ: آنکھ کا گڑھا جس میں وہ قدرتی طور پر رکھی ہوئی ہوتی ہے۔

قَلْتُ الخَاصِرَةِ: کولہے سے کوکھ کے ملنے کی جگہ۔

قَلْتُ الرُّكْبَةِ: خاص گھٹنا۔

رَجُلٌ قَلْتٌ: دبلا پتلا آدمی ج: قِلاتٌ۔

القَلْتَةُ: ناک کے نیچے اور دونوں موچھوں کے درمیان کا گڑھا۔

المِقْلاتُ: وہ عورت یا مادہ جس کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں (۲) وہ مادہ جو ایک بچہ کے بعد حاملہ نہ ہو ج: مَقَالِيتُ۔

المَقْلَتَةُ: ہلاکت گاہ، مہلک مقام، خوفناک جگہ ج: مَقَالِتُ۔

• قَلِحَتِ السِّنُّ ـَ قَلَحًا: دانتوں پر زرد و سبز میل چڑھنا۔ السِّنُّ قَلْحَاءُ۔ الرَّجُلُ اَقْلَحُ ج: قُلْحٌ وهو قَلِحٌ وهي قَلِحَةٌ

قَلَّحَ الرَّجُلَ والدَّابَّةَ: دانتوں کی زردی یا میل دور کرنا۔

تَقَلَّحَ الرَّجُلُ: میلے کپڑوں والا ہونا

ـــ البِلادَ: کسب معاش کے لئے ملکوں یا شہروں میں جانا۔

الاَقْلَحُ: گبریلا، کھبونرا، گوبر کا کیڑا (۲) آزمودہ کار آدمی ج: قُلْحٌ۔

القُلاحُ: دانتوں پر جما ہوا زرد یا سبز میل

القَلَحُ: گندا کپڑا۔

المُقَلَّحُ: تجربہ کار۔

• قَلَخَ الشَّجَرُ ـِ قَلْخًا: اکھڑنا۔

قَلَخَ البَعِيرُ: اونٹ کا بڑبڑانا، بلبلانا

قَلَّخَهُ بالسَّوْطِ: کوڑا مارنا۔

ـــ النَّبْتُ: پودے کا تنا مضبوط ہونا۔

• قَلَدَ الشَّيْءَ ـِ قَلْدًا: موڑنا۔

ـــ الحَدِيدَةَ: لوہے کو پتلا کر کے کسی چیز پر موڑ دینا۔

ـــ الحَبْلَ: رسی کو بٹنا۔

ـــ الماءَ فی الحوضِ ونحوِهِ: حوض وغیرہ میں پانی جمع کرنا۔

ـــ الحُمّى فُلانًا: کسی کو روزانہ بخار آنا۔

ـــ الزَّرْعَ: کھیتی کو سیراب کرنا۔

ـــ فُلانًا السَّيْفَ: کسی کے گلے میں تلوار ڈالنا۔

اَقْلَدَ البَحْرُ عَلَيْهِم: سمندر کا غرق کر کے اپنی لپیٹ میں لے لینا۔

اِقْتَلَدَ الماءَ: پانی کا چلو لینا۔

قَلَّدَهُ القِلادَةَ: گلے میں ہار ڈالنا، ہار پہنانا۔

ـــ الحَيَوانَ: جانور کو پٹا پہنانا۔

ـــ البَدَنَةَ: قربانی کے جانور کے گلے میں کوئی چیز ہدی کی علامت کے طور پر ڈالنا۔

قَلَّدَ فُلَانًا السَّيْفَ: کسی کی گردن میں تلوار لٹکانا۔
—— فُلَانًا نِعْمَةً: کوئی عطیہ دینا یا کوئی بھلائی کرنا۔
—— قِلَادَةَ سَوْءٍ: کسی کی ایسی مذمت کرنا جس کا اثر زائل نہ ہو، ہمیشہ کے لئے رسوا کر دینا۔
—— فُلَانًا الْاَمْرَ او الْعَمَلَ: کوئی معاملہ یا کام سپرد کرنا، ذمہ دار بنانا۔
—— فُلَانًا: تقلید کرنا، بلا دلیل پیروی کرنا، آنکھ بند کرکے کسی کے پیچھے چلنا (۲) کسی کی نقل اتارنا۔ جیسے: قَلَّدَ الْقِرْدُ الْاِنْسَانَ۔
—— فُلَانًا الْمَسْئُولِيَّةَ: ذمہ داری سونپنا۔
—— فُلَانًا الْقَضَاءَ: کسی کو منصب قضا پر فائز کرنا، عہدہ قاضی سپرد کرنا۔
قُلِّدَ الشَّيْخُ حَبْلَهُ: بوڑھے کا سٹھیا جانے کی وجہ سے ناقابل التفات ہونا۔
قُلِّدَ حَبْلَهُ: اسے آزاد چھوڑ دیا گیا
تَقَلَّدَ الْقِلَادَةَ: ہار پہننا، اپنے گلے میں ہار ڈالنا۔
—— السَّيْفَ: تلوار گلے میں لٹکانا۔
—— الْاَمْرَ: کام کا ذمہ لینا، برداشت کرنا، سنبھالنا۔
—— الْمَنْصِبَ: عہدہ سنبھالنا۔
—— بِفُلَانٍ: کسی کے نقش قدم پر چلنا
اِقْلَوَّدَهُ النُّعَاسُ: اونگھ آنا، نیند کا غلبہ ہونا۔
تَقَالَدَ الْقَوْمُ الْمَاءَ: پانی پر باری باری آنا۔
الْاِقْلِيدُ: اونٹنی کی ناک کا کڑا (۲) چابی کنجی ج: اَقَالِيدُ (۳) گردن ج: اَقْلَادٌ۔

التَّقَالِيدُ: رسم و رواج، رسوم، قدیم روایات و آداب۔ واحد التقلید۔
التَّقْلِيدُ: بے سوچے سمجھے یا بے دلیل پیروی (۲) نقل (۳) سپردگی۔
التَّقْلِيدُ الْاَعْمٰى: اندھی تقلید۔
التَّقْلِيدُ الْمُتَّبَعُ: مروجہ رسم یا روایت
التَّقْلِيدِيٌّ: روایتی، روایات و رواج پر مبنی، ٹریڈیشنل۔
التَّقْلِيدُ الْوِرَاثِيُّ: خاندانی روایات۔
الْقِلَادُ: تانبے یا پیتل کا تار جو ہار میں استعمال کیا جائے۔
الْقِلَادَةُ: ہار، نیکلس (۲) انعامی تمغہ جو گردن میں لٹکایا جاتا ہے (۳) جانور کے گلے کا پٹا ج: قَلَائِدُ۔
قَلَائِدُ الشِّعْرِ: زندۂ جاوید اشعار۔
الْقَلْدُ: چاندی کے تاروں کو بل دے کر بنایا ہوا کنگن ج: اَقْلَادٌ وقُلُودٌ
الْقِلْدُ: سینچائی کے لئے پانی کا مقررہ حصہ۔ کہتے ہیں: سَقَيْنَا اَرْضَنَا قِلْدَهَا۔ سَقَتْنَا السَّمَاءُ قِلْدًا كُلَّ اُسْبُوعٍ: آسمان نے ہر ہفتہ کسی قدر ہم پر پانی برسایا (۲) بخار کی باری کا دن۔ ج: اَقْلَادٌ۔
اَعْطَيْتُهُ قِلْدَ اَمْرِي: میں نے اپنا معاملہ اس کے سپرد کر دیا۔
الْقِلْدَةُ: گھی کی تلچھٹ، کھرچن۔
الْقَلْدَةُ: ناک کے نیچے موچھوں کے درمیان کا گڑھا۔
الْقَلْدَاءُ: (نَاقَةٌ) لمبی گردن والی اونٹنی۔
الْقَلُودُ: بہت پانی والا کنواں۔
الْقِلِّيدُ: خزانہ۔
الْقَلِيدُ: فیتہ، تسمہ۔ حَبْلٌ قَلِيدٌ: بٹی ہوئی رسی۔

الْمِقْلَادُ: خزانہ (۲) کنجی ج: مَقَالِيدُ قرآن پاک میں ہے "لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ"۔ اَلْقَيْتُ اِلَيْهِ مَقَالِيدَ الْاُمُورِ: میں نے کاموں کی ذمہ داریاں اسے سونپ دیں۔ ضَاقَتْ عَلَيْهِ الْمَقَالِيدُ: اس کے معاملات پیچیدہ ہو گئے، وہ پریشانی میں پڑ گیا۔
الْمِقْلَدُ: چارہ کا تھیلا (۲) ہتوڑا (۳) پیمانہ (۴) درانتی (۵) چابی ج: مَقَالِدُ و مَقَالِيدُ۔ رَجُلٌ مِقْلَدٌ: بالغ آدمی۔ ضاقت مَقَالِدُهُ: معاملات پریشان کن ہونا۔ مَقَالِيدُ الْاُمُورِ: کاموں کی ذمہ داریاں۔
مَقَالِيدُ الحكم: حکومت کی باگ ڈور۔
الْمُقَلَّدُ: ہار پہننے کی جگہ (۲) تلوار کو دونوں مونڈھوں کے درمیان حمائل کرنے کی جگہ (۳) سب سے آگے نکل جانے والا گھوڑا۔
الْمُقَلِّدُ: پیروکار (۲) نقّال۔
مُقَلَّدَاتُ الشِّعْرِ: ہمیشہ یاد رکھے جانے والے اشعار۔
الْمَقْلُودُ: الْحَبْلُ الْمَقْلُودُ: بٹی ہوئی رسی۔ سِوَارٌ مَقْلُودٌ: بٹا ہوا کنگن
• قَلَزَ الْجَرَادُ ـ قَلْزًا: ٹڈی کا دم کو زمین میں گاڑنا۔
—— فُلَانٌ: لنگڑا ہونا، لنگڑانا۔
—— الْعُصْفُورُ وَنَحْوُهُ: چڑیا وغیرہ کا اچھلنا، پھدکنا۔
—— فُلَانٌ: چسکی لے کر پینا۔
—— بِالشَّيْءِ: پھینکنا۔
—— فُلَانًا: کسی کو مارنا۔
—— فُلَانًا اَقْدَاحًا: کسی کو پیالوں سے گھونٹ بھروانا۔
تَقَلَّزَ الْجَرَادُ: ٹڈی کا دم کو زمین میں خوب دھنسانا۔

اِقْتَلَزَ الكَأْسَ: گلاس سے گھونٹ بھرنا
تَقَلَّزَ: چست ہونا، پھرتیلا ہونا۔
ـــ الوَعِلُ: پہاڑی بکرے کا دوڑنا۔
القُلُزُّ: رَجُلٌ قُلُزٌّ: ہلکا اور کمزور آدمی
القُلُزُّ والقِلِزُّ: سخت آدمی (۲) وہ تانبا جس پر لوہا اثر انداز نہ ہو۔
• قَلْزَمَ فُلانٌ: شور مچانا (۲) کمینہ ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: نگلنا، ہڑپ کرنا۔
تَقَلْزَمَ فُلانٌ: بخل سے مرجانا۔
ـــ الشَّيْءَ: قَلْزَمَهُ۔
القِلْزِمُ: کمینہ۔
القُلْزُمُ: مصر کا قدیم شہر جہاں اب نہر سوئیس تعمیر کیا گیا ہے۔
بَحْرُ القُلْزُمِ: بحر احمر۔
القَلْزَمَةُ: کمینگی، شور شرابا۔
• قَلَسَتْ نَفْسُهُ ـِ قَلْسًا: جی متلانا طبیعت کا مالش کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ قَلْسًا وقَلَسَانًا: کھانا پینا اندر سے منھ کو آنا (لیکن قے نہ ہونا)۔
ـــ الإناءُ وغيرُهُ: برتن بھرنا چھلکنا
ـــ البحرُ بالزَّبَدِ: سمندر کا جھاگ پھینکنا۔
ـــ الطَّعْنَةُ بالدَّمِ: نیزہ کی ضرب کا خون بہانا۔
ـــ فُلانٌ قَلْسًا: بہت نبیذ پینا (۲) گاتے ہوئے ناچنا (۳) بہترین گانا گانا
ـــ السَّحابةُ النَّدَى: بادل کا پھوار برسانا۔
ـــ النَّحلُ العَسَلَ: مکھی کا شہد اگلنا
قَلَّسَ الرَّجُلُ: سجدہ کرنا۔
ـــ لِفُلانٍ: کسی کے سامنے سینہ پر ہاتھ رکھ کر مؤدب کھڑا ہونا، فرماں بردار ہونا، جھکنا۔
ـــ فُلانٌ: دف بجا کر گانا گانا (۲) تفریح طبع کے لئے دلچسپ تماشے کرنا۔

قَلَّسَ القَوْمُ: حکام کا گانے بجانے سے استقبال کرنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو ٹوپی اڑھانا۔
تَقَلْنَسَ: ٹوپی اوڑھنا۔
الأَنْقَلِيسُ: سانپ نما مچھلی۔
القَالِسُ: وہ شخص جس کے منھ تک پیٹ سے کھانا وغیرہ نکل آئے۔
القَلَسُ: قے (۲) کشتی کا رسّا۔ ج: أَقْلاسٌ۔
القَلاَّسُ: ٹوپیاں بنانے والا، کلاہ ساز (۲) بَحْرٌ قَلاَّسٌ: جھاگ پھینکنے والا، بحر زخّار۔
القَلَنْسُوَةُ: مختلف شکلوں اور قسموں کی ٹوپی ج: قَلانِسُ وقَلانِيسُ وقَلاسٍ وقَلاسِيُّ۔
القَلِيسُ: شہد۔
المُقَلِّسُ: لوگوں کی تفریح کے لئے تماشے کرنے والا، بہروپیا، مسخرا
• قَلَصَ الشَّيْءُ ـِ قُلُوصًا: سکڑنا ملنا۔
ـــ الثَّوبُ بعدَ الغَسْلِ: کپڑے کا دھلائی کے بعد سکڑ کر چھوٹا ہونا
ـــ الظِّلُّ عنه: سایہ ہٹنا، کم ہونا۔
ـــ الشَّفَةُ: ہونٹ کا اوپر کو چڑھنا
ـــ البئرُ او الغديرُ: کنویں یا تالاب کا اکثر پانی ختم ہو جانا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا اکٹھے ہو کر چلنا۔
ـــ الرَّجُلُ: جانا۔
ـــ نَفْسُهُ: جی متلانا۔
أَقْلَصَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا دودھ ختم ہو جانا۔
قَلَّصَ الشَّيْءَ: سکڑنا، سمٹنا۔
ـــ الدِّرْعُ: زرہ کا گھٹنا، سمٹنا۔
ـــ الدَّوابُّ: جانوروں کا لگاتار چلتے رہنا۔

قَلَّصَ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ: لڑائی وغیرہ میں دو شخصوں کے درمیان بیچ بچاؤ کرانا۔
ـــ ثَوْبَهُ: اپنا کرتا یا کپڑا اوپر کو اٹھانا
تَقَلَّصَ الشَّيْءُ: سمٹنا، سکڑنا۔
ـــ الظِّلُّ: سایہ کم ہونا۔
ـــ الإنتاجُ: پیداوار کم ہونا۔
ـــ النُّفُوذُ: اثر و رسوخ کم ہونا۔
ـــ الفَجْوَةُ: خلا کم ہونا، قرب ہونا۔
ـــ التِّجارةُ: کاروبار میں کمی آنا۔
القَلْصَةُ: کنویں کا اوپر اٹھا ہوا پانی ج: قَلَصٌ۔
القَلاَّصُ: جوان اونٹنیوں کو دوہنے والا (۲) اوپر اٹھنے والا پانی جو نیچے ہو جاتا ہو۔
القَلُوصُ: گٹھے ہوئے جسم کی جوان اونٹنی (نویں سال کی عمر تک قلوص اس کے بعد ناقہ کہلاتی ہے) (۲) شتر مرغ کا بچہ (۳) حُباری پرندہ کا چوزہ ج: قِلاصٌ وقَلائِصُ عرب نوعمر لڑکیوں کو بھی کنایۃً قلائص اور قُلُص کہتے تھے۔
المُقَلِّصُ: فَرَسٌ مُقَلِّصٌ: لمبی ٹانگوں اور کسے ہوئے پیٹ والا گھوڑا۔
القَلِيصُ: اوپر اٹھا ہوا پانی جو نیچے ہو جاتا ہو۔
المِقْلاصُ: جوان اونٹنی کو دوہنے والا (۲) موسم گرما میں فربہ ہو جانے والی اونٹنی۔
• القَلَطِيُّ: سرکش و خبیث آدمی۔
القِلِيطُ: فوطوں کی پھلاوٹ، سوجن۔
القَلِيطُ: پھولے ہوئے فوطوں والا (۲) غرور سے منھ پھلانے والا۔
القَلِيطَةُ: القَلِيطُ۔
• قَلَاوُوظ: پیچ دار کیل۔

قَلْوَظَ المسمارَ: پیچ دار کیل بنانا۔
• قَلَعَهُ ـَ قَلْعًا: اکھاڑنا۔
قَلِعَ الرَّاكِبُ ـَ قَلَعًا: سوار کا زین پر نہ جمنا۔
— المُصَارِعُ: کشتی میں پہلوان کا نہ جمنا، پیر اکھڑنا۔ کہتے ہیں: قَلِعَتْ قَدَمُهُ هو قَلِعٌ۔
اَقْلَعَ الشَّيْءُ: ہٹ جانا، زائل ہو جانا۔
— السَّحَابُ: بادل چھٹنا یا کھلنا۔
— السَّمَاءُ: آسمان کا برسنا بند ہونا، قرآن پاک میں ہے: "ويا سَمَاءُ أَقْلِعِي"۔
— الغُمَّةُ: حزن و پریشانی دور ہونا۔
— عن الأمرِ: رکنا، چھوڑنا۔
— عنه الحُمَّى: کسی کا بخار اتر جانا۔
— المَلَّاحُ السَّفِينَةَ: کشتی کا روانگی کے لئے لنگر اٹھانا۔
— المَدِينَةَ: شہر کو قلع بند کرنا (قلع کی طرح محفوظ کرنا)
— اَصْحَابُ السَّفِينَةِ: کشتی والوں کا روانہ ہونا۔
— الطَّائِرَةُ: ہوائی جہاز کا ہوائی اڈہ سے پرواز کرنا۔
قَلَّعَهُ: جڑ سے اکھیڑنا۔
— الوَالِي فُلَانًا: حاکم کا کارندہ کو معزول کرنا۔
اِقْتَلَعَه: اکھیڑنا، چھیننا، جڑ سے نکالنا۔
— جُذُورَ الشَّيْءِ: جڑیں اکھیڑنا، کسی چیز کا قلع قمع کرنا۔
— السُّلْطَةَ من اَحَدٍ: اقتدار چھیننا۔
اِنْقَلَعَ: اکھڑنا (۲) معزول ہونا (۳) اکھڑ کر گر جانا۔
— البَعِيرُ: تندرست اونٹ کا یکایک گر کر مر جانا۔

تَقَلَّعَ فِي مِشْيَتِهِ: آگے کی طرف توازن کے ساتھ چلنا (جیسے اوپر سے دباؤ کے ساتھ آ رہا ہو) (۲) اکھڑ جانا۔ مطاوع قَلَّعَ۔
الاِقْلَاعُ: روانگی (۲) خاتمہ (۳) ترک
القِلَاعُ: کشتی کا بادبان ج: قُلُعٌ۔
القُلَاعُ: جانور کو اچانک لاحق ہونے والی مہلک بیماری (۲) چکنی ہوتی مٹی۔ واحد: قُلَاعَةٌ (۳) بچوں کی بیماری جو کبھی بڑوں کو بھی ہو جاتی ہے۔ منہ اور حلق کی پھنسیاں، چھالے
القُلَاعَةُ: میدان میں کھڑی ہوئی تنہا چٹان (۲) پتھر یا ڈھیلا جو پھینکنے کے لئے کسی جگہ سے اکھاڑا جائے
رَمَاهُ بِقُلَاعَةٍ: اسے دلیل سے خاموش کر دیا۔
القَلْعُ: چرواہے کی ضروریات کا تھیلا (۲) معمار کی کسولی ج: قُلُوعٌ۔
تَرَكْتُهُ فِي قَلْعٍ من حُمَّاه: میں اس کے پاس سے بخار اترنے کی شروعات کے وقت ہٹا۔
القِلْعُ: کشتی کا بادبان ج: قُلُوعٌ وقِلَاعٌ وقِلَعَةٌ۔
القُلْعُ: طاقت سے چلنے والا مرد۔
القَلَعُ: بخار اترنے کا وقت (۲) خارش والی کھال سے جھڑنے والی خشکی (پپڑی)۔
القَلِعُ: شَيْخٌ قَلِعٌ: اٹھتے وقت جھکا ہوا محسوس ہونے والا۔
القَلْعَةُ: پہاڑ پر بنا ہوا محفوظ محل قلعہ، گڑھی (۲) کھجور کا اکھاڑا ہوا پودا (۳) جڑ سے اکھاڑا ہوا درخت وغیرہ ج: قِلَاعٌ وقُلُوعٌ۔
القِلْعَةُ: لمبائی میں پھاڑا ہوا ٹکڑا، ج: قِلَعٌ۔

القُلْعَةُ: کمزور آدمی (۲) زین پر نہ جما رہنے والا (۳) اکھاڑا جانے والا درخت (۴) زائل ہونے والا مال (۵) مانگا ہوا مال، عارضی مال۔ الدُّنيا دَارُ قُلْعَةٍ: دنیا زوال پذیر جگہ ہے۔ هو عَلَى قُلْعَةٍ: وہ سفر پر ہے۔ هو مَجْلِسُ قُلْعَةٍ: وہ ایسی نشست گاہ ہے جس میں بیٹھنے والے کو دوسرے کے لئے بار بار اٹھنا پڑتا ہے۔ مَنْزِلُنا مَنْزِلُ قُلْعَةٍ: ہمارا مکان ہماری ملکیت میں نہیں ہے
القَلْعِيُّ: سفید سیسہ، رانگ، قلعی کرنے کا مسالا۔
القَلَّاعُ: سپاہی (۲) بادشاہ سے لوگوں کی شکایتیں کرنے والا (۳) کفن چور، (۴) جھوٹا (۵) ڈاڑھ اکھاڑنے والا۔
القَلُوعُ: قَوْسٌ قَلُوعٌ: وہ کمان جو کھینچتے وقت الٹ کر چھوٹ جائے ج: قُلُعٌ۔
المِقْلَاعُ: پتھر پھینکنے کا ایک قدیم آلہ، گوپھن، گوپیا ج: مَقَالِيعُ۔
المِقْلَعُ: پتھر اکھاڑنے کا آلہ۔
المَقْلَعُ: پتھر اکھاڑنے کی جگہ ج: مَقَالِعُ
المَقْلُوعُ: اچانک بیماری سے مرنے والا (مرض قلاع کا شکار)۔
• تَقَلْعَثَ فِي مَشْيِهِ: اس طرح چلنا جیسے کیچڑ وغیرہ میں دھنسا ہوا نکلتا ہے۔
• اِقْلَعَدَّ واِقْلَعَثَّ واِقْلَعَطَّ الشَّعَرُ: بالوں کا سخت گھنگھریالا ہونا۔
المُقْلَعِطُّ: گھنگھریالے بالوں والا (۲) ڈر کر بھاگ جانے والا۔
القَلْعَطَةُ: بالوں کا انتہائی گھونگھریالا پن
• اِقْلَعَفَّ الشَّيْءُ: سمٹنا، سکڑنا۔

• قَلَفَ الشَّجَرَةَ وغيرَها ـِ قَلْفًا: درخت کا بکل اتارنا، چھال اتارنا۔
ـــ الظُّفُرَ: ناخن جڑ سے اکھاڑنا۔
ـــ الخاتِنُ القُلْفَةَ: ختنہ کرنیوالے کا حشفہ کی کھال کاٹنا، ختنہ کرنا۔
ـــ الدَّنَّ ونَحْوَهُ: مٹکے وغیرہ کے منہ کی مٹی اتارنا۔ هو مَقْلُوف وقَلِيف۔
ـــ السَّفِينَةَ: کشتی کے تختوں وغیرہ کو باندھ کر تارکول وغیرہ مل کر تیار کرنا۔ هو مَقْلُوفٌ وقَلِيفٌ۔
قَلِفَ ـَ قَلَفًا: بے ختنہ ہونا (۲) حشفہ کی کھال کا موٹا ہونا۔ هو أَقْلَفُ ج: قُلْفٌ۔
قَلَّفَ السَّفِينَةَ: کشتی کے تختوں کو رسی سے جوڑ کر تارکول ملنا اور اس کو تیار وقابل استعمال بنانا۔
اِقْتَلَفَ الظُّفُرَ: ناخن اکھاڑنا۔
اِنْقَلَفَتْ سُرَّتُهُ: ناف کا پھول کر بل دار ہونا۔
أَقْلَفُ: غیر مختون ج: قُلْفٌ۔
القِلافَةُ: کشتی کے تختوں کو کھجور کی رسّی سے جوڑ کر درزوں میں تارکول بھرنے کا پیشہ۔
القُلافَةُ: چھلکا، چھال (۲) نباتات کی کلی کی جڑ کے پتوں کا گچھا۔
القَلْفُ: ناہموار کھردری جگہ۔
القُلْفَةُ: عضو تناسل کی بڑھی ہوئی کھال (جو ختنہ میں کاٹی جاتی ہے)۔ ج: قُلَفٌ۔
القَلَفَةُ: القُلْفَةُ۔
القَلِيفُ: القُلْفَةُ (۲) کھجور رکھنے کی بڑی ٹوکری (۳) خشک میوہ (۴) وہ مٹکا جس کی اوپر سے مٹی اتار دی گئی ہو۔

المَقْلُوفُ: القَلِيفُ۔
• القِلْفِعُ: گرم لوہے کو کوٹتے وقت اڑنے والے ذرات (۲) پانی کے اتر جانے کے بعد خشک ہو کر پھٹ جانے والی مٹی۔
• قَلَقَ الشيءَ ـِ قَلْقًا: ہلانا۔
ـــ الهَمُّ وغيرُهُ فُلانًا: غم یا تکلیف کا کسی کو بے چین و بے کل کرنا۔ پریشان کرنا۔
قَلِقَ ـَ قَلَقًا: کسی ایک جگہ قرار پذیر نہ ہونا (۲) کسی ایک حال پر قائم نہ رہنا (۳) پریشان و مضطرب ہونا۔ هو قَلِقٌ۔
أَقْلَقَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کے اوپر لدی ہوئی چیز ہلنا۔
ـــ الهَمُّ فُلانًا: بے چین و بے قرار کرنا، پریشان کرنا۔
ـــ الشيءَ: حرکت دینا۔
القَلَقُ: بے چینی، بے قراری، پریشانی، اداسی، تشویش، آزردگی۔
القَلَقُ البالِغُ: زبردست تشویش۔
القَلَقُ العَمِيقُ: گہری تشویش۔
القَلِقُ: مضطرب، پریشان، بے چین، بے قرار، بے کل، اداس۔
المِقْلاقُ: بہت پریشان (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے)۔
المُقْلِقُ: تشویشناک، پریشان کن، اضطراب انگیز۔
القُلْقاسُ: اروی (ایک ترکاری)۔
• قَلْقَلَ فِي الأَرْضِ: سفر کرنا، گھومنا۔
ـــ الشيءَ: حرکت دینا، جھنجھوڑنا، (۲) پریشان کرنا۔
ـــ الحُزْنُ دَمْعَهُ: غم کا کسی کے آنسو بہانا۔
تَقَلْقَلَ: حرکت کرنا (۲) ملکوں میں پھرنا (۳) پریشان ہونا۔
القُلاقِلُ: بہت متحرک، پھرتیلا۔

فَرَسٌ قُلاقِلٌ: تیز رفتار گھوڑا۔ (۲) لوگوں کا ہمدرد و بڑا مددگار۔
القَلْقَلَةُ: اضطراب، بے اطمینانی، پریشانی ج: قَلاقِل (۲) علم التجوید میں حرف ساکن کو بولتے وقت خفیف حرکت دینا۔ ایسے حروف کا مجموعہ قطب جد ہے۔
أَحْدَثَ قَلْقَلَةً: تشویش پیدا کرنا۔
المُقَلْقَلُ: بے چین، پریشان، غیر مطمئن۔
• قَلَّ الشيءُ ـِ قِلَّةً: کم ہونا، تھوڑا ہونا (۲) کم یاب ہونا۔ هو يَقِلُّ عن كذا: وہ اس سے کم درجہ ہے، گھٹا ہوا ہے۔ اس کے ساتھ کبھی ما کا اضافہ کیا جاتا ہے جو نفی محض یا اثبات قلت شے کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے: قَلَّما يَزُورُنا فُلانٌ: فلاں ہم سے بہت کم ملتا ہے۔ اس صورت میں قَلَّ اپنے بعد والے اسم کو رفع نہیں دیتا۔ تقدیر عبارت یہ ہوگی: قَلَّت زِيارَتُهُ إيّانا۔ قَلَّما: بہت کم شاذ و نادر۔
ـــ الرَّجُلُ: آدمی کا مال کم ہونا (۲) پست قامت و کم گوشت ہڈی والا ہونا۔
ـــ الشيءُ قُلًّا: بلند ہونا۔
ـــ الشيءَ قَلًّا: اٹھانا، بلند کرنا۔
أَقَلَّ فُلانٌ: مفلس وغریب ہونا (۲) تھوڑی چیز لانا۔
ـــ الشيءَ ومنه: کم کرنا، کمی کرنا۔
ـــ فِعْلَ كذا: بالکل نہ کرنا۔
ـــ الشيءَ: اٹھانا، بلند کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتَّى إِذا أَقَلَّتْ سَحابًا ثِقالًا سُقْناهُ لِبَلَدٍ مَيِّتٍ" (۲) اٹھا کر لے جانا، منتقل کرنا۔

اَقَلَّ الطَّائِرَةُ فلانا الی بلدٍ: ہوائی جہاز کا کسی کو لے جانا۔
قَالَلتُ لَہُ العَطَاءَ: کسی کے عطیہ کو کم کرنا۔
قَلَّلَ الشیءَ: کم کرنا۔
— فی عَینِہ: کسی کی نگاہ میں کوئی چیز کم یا معمولی ظاہر کرنا (جبکہ حقیقتًا ایسا نہ ہو) قرآن پاک میں ہے "وَ یُقَلِّلُکُم فی اَعیُنِہِم"۔
— من شانِہ: حیثیت گھٹانا۔
تَقَلَّلَ الشیءَ: کم سمجھنا۔
اِستَقَلَّ: بلند ہونا۔ جیسے: اِستَقَلَّ الطَّائِرُ فی طَیَرانِہ۔
— النَّبَاتُ: نباتات کا بڑھنا، اونچا ہونا۔
— الشَّمسُ: سورج چڑھنا، دن چڑھنا۔
— القَومُ: گزرنا، روانہ ہونا۔
— فُلانٌ واستَقَلَّ بِاَمرِہ: مستقل بالذات ہونا، خود مختار ہونا
— الدَّولَۃُ: حکومت کا آزاد و خود مختار ہونا، اقتدار اعلیٰ کا مالک ہونا۔ جس میں کسی دوسری حکومت کا دخل نہ ہو۔
— الشیءَ: کم سمجھنا (۲) اٹھانا، لیجانا
— الرِّعدَۃُ فُلانًا: کسی پر کپکپی طاری ہونا۔
— عَرَبَۃً وغیرَھا: گاڑی وغیرہ پر سفر کرنا۔
— غَضَبًا: غصہ سے اٹھ کھڑا ہونا۔
— بِرَأیِہ: اپنی رائے میں آزاد ہونا
الاِقلالُ والتقلیل: کمی۔
الاِستِقلالُ: آزادی، خودمختاری (۲) خود اختیاریت۔
— عن کذا: علیحدگی۔

الاَقَلُّ: کم سے کم، کم درجہ۔ عَلَی الاَقَلِّ: کم سے کم۔
الاَقَلِّیَّۃُ: اکثریت کے مقابل کم تعداد والا گروپ یا قوم ج: اَقَلِّیَّاتٌ۔
القِلاَلُ: انگور کی بیل کو اٹھانے والی لکڑیاں۔
القُلاَلُ: تھوڑا ج: قُلُلٌ۔
قِلاَلَۃُ الجَبَلِ: پہاڑ کی چوٹی۔
القِلُّ: کپکپی (۲) الگ تھلگ اگنے والی کمزور گٹھلی (۳) تھوڑا مال۔
القُلُّ: کم، تھوڑا (شَیءٌ قُلٌّ) تھوڑا مال (۲) چھوٹے جسم کا آدمی۔ رَجُلٌ قُلٌّ: تنہا آدمی۔ ھو قُلُّ ابنُ قُلٍّ: وہ اور اس کا باپ دونوں غیر معروف ہیں۔
القَلَّۃُ: بیماری یا تنگ دستی کا ازالہ، بیماری یا غربت کے بعد ابھار و ترقی۔
القِلَّۃُ: کمی۔ ضد: الکثرۃ۔ (۲) کم یابی ج: قِلَلٌ۔
قِلَّۃُ اختبارٍ: ناتجربہ کاری۔
قِلَّۃُ استِہلاکٍ: کھپت میں کمی۔
قِلَّۃُ الخِبرَۃِ: ناتجربہ کاری۔
قِلَّۃُ السُّکّانِ: آبادی کی کمی۔
قِلَّۃُ الاَدَبِ: بے ادبی۔
قِلَّۃُ العِلمِ: ناواقفیت۔
القُلَّۃُ: پانی کی صراحی (۲) کسی چیز کی چوٹی، بلند حصہ ج: قُلَلٌ وقِلاَلٌ
القَلِّیَّۃُ: گرجا جیسی عمارت ج: قَلاَلِیُّ
القَلِیلُ: تھوڑا، کم (۲) کمیاب (۳) کوتاہ و دبلا جسم کا آدمی (۴) معمولی ج: اَقِلاَّءُ و قُلُلٌ۔ قَومٌ قَلِیلٌ: تھوڑے لوگ۔ قلیل بمعنی عدم بھی آتا ہے۔
قَلِیلُ الاَدَبِ: بے ادب۔

قَلِیلُ الخَیرِ: بے نفع، بے فیض۔
ما اَخَذتُ منہ قلیلۃً ولا کَثِیرَۃً: میں نے اس سے کچھ نہیں لیا۔ صرف نفی کی صورت میں ہاءِ سکت آئے گی۔
القُلَّی: کوتاہ قد لڑکی۔
المُستَقِلُّ: خود مختار، اپنے معاملات میں منفرد و آزاد۔
المُقَلَّلُ: وہ تلوار جس کی موٹھ کے کنارہ پر لوہے یا چاندی کا ٹکڑا لگا ہوا ہو۔
• قَلَمَ العُودَ ونَحوَہُ ۔ قَلمًا: لکڑی وغیرہ تراشنا، تھوڑا حصہ کاٹنا۔
— القَلَمَ ونَحوَہُ: تراشنا، قلم کی نوک بنانا، قط رکھنا۔
— الظُّفرَ ونَحوَہُ: ناخن کاٹنا
مَقلُومُ الظُّفرِ: کمزور آدمی۔
قَلَّمَ: مبالغہ در قَلَمَ۔ کاٹنا۔
— ظُفرَہ: کمزور کرنا، ذلیل کرنا۔
— الشَّجَرَۃَ: بڑھی ہوئی یا سوکھی شاخیں کاٹنا (نشوونما کے لئے)۔
الاِقلِیمُ: قدیم لوگوں نے روئے زمین کو سات حصوں پر تقسیم کیا تھا ہر حصہ کو اقلیم کہتے تھے (ہفت اقلیم) (۲) ملک جیسے: اقلیم الہند، اقلیم الیمن (۳) وہ بڑا علاقہ جس کی آب و ہوا اور رہن سہن کے طریقوں میں یکسانیت ہو۔ جیسے: اقلیم شمالی اور اقلیم جنوبی (۴) صوبہ ج: اَقَالِیمُ۔
الاِقلیمیُّ: علاقائی، صوبائی، ملکی۔
القَالِمُ: کنوارا، مجرد ج: قَلَمَۃٌ۔
القَلَمُ: قلم، لکھنے کا آلہ ج: اَقلاَمٌ و قِلاَمٌ (۲) قینچی، قینچی کا ایک پھلکا۔ (قَلَمَان درحقیقت قینچی ہے)۔

قلم بے تراشا ہو تو قَصَبَة وَيَرَاعَة کہلاتا ہے (۳) جوئے اور قرعہ میں لوگوں کے درمیان گھمایا جانے والا تیر۔
جَفَّ الْقَلَمُ بِكَذَا: فیصلہ ہو جانا، طے پا جانا (۴) خطّ (لکھائی) کا طرز جیسے: اَلْقَلَمُ النَّسْخِيُّ: خطِ نسخ (۵) شعبہ، صیغہ، محکمہ، دفتر (۶) حسابی مد (۷) لمبی لکیر۔
قَلَمُ الْإِدَارَةِ: محکمۂ انتظامی۔
— الاستِعْلَامَات: دفترِ معلومات۔
— التَّحرِير: ادارۂ تحریر۔
— التَّحصِيل: محکمۂ وصولیابی۔
— التَّسجِيل: رجسٹری آفس۔
— المُخَابَرَات: محکمۂ سراغ رسانی
— الكُتَّاب: صیغۂ محررین۔
قَلَمُ اردُوَازٍ: سلیٹ پنسل۔
قَلَمُ قَصَبٍ: نرسل کا قلم۔
قَلَمُ الحِبرِ: فونٹین پن۔
قَلَمُ الرَّصَاص: پنسل، لیڈ پنسل۔
قَلَمُ جَدْوَلٍ: خط کش۔
قَلَمُ كوبِيَة: نقل بنانے کا قلم۔
القُلَامَة: کترن، تراشہ جو ناخن یا لکڑی وغیرہ تراشنے کے وقت گرتا ہے۔
قُلَامَةُ الظُّفُرِ: ناخن کا تراشہ (۲) معمولی اور حقیر شے۔ لَمْ يُغْنِ عَنِّي قُلَامَةَ ظُفُرٍ: اس نے مجھے کچھ فائدہ نہیں پہنچایا۔
المِقْلَامُ: کترنے اور تراشنے کا آلہ (۲) قینچی ج: مَقَالِيمُ۔
المَقْلَمُ: دو پوریوں کے درمیان کی گرہ ج: مَقَالِمُ۔
المِقْلَمَةُ: قلم دان (۲) پنسل باکس ج: مَقَالِمُ۔
مَقَالِمُ الرُّمحِ: نیزے کی گرہیں۔
اَبُو قَلَمُونَ: رنگ رنگا کپڑا (۲) ایک حالت پر قائم نہ رہنے والا (آدمی)۔
المُقَلَّمُ: تراشا ہوا (۲) دھاری دار کپڑا
المُقَلَّمَةُ: بے شوہر عورت۔
المَقْلُومُ: کمزور (۲) ذلیل۔
مُقَلَّمُ الظُّفُرِ: ذلیل و حقیر۔
• القَلَنْسُوَةُ: دیکھئے (قلس)۔
• قَلَتِ الدَّابَّةُ ـُ قَلْوًا: جانور کا اپنے سوار کو تیز لے کر جانا۔
— الدَّابَّةَ: سختی سے ہانکنا۔
— الصَّبِيُّ القُلَةَ او الكُرَةَ: گلی یا گیند کو ڈنڈا مارنا، گلی ڈنڈا یا گیند بلّا کھیلنا۔
— الشَّيْءَ: پکانا۔
قَلَى الحَبَّ واللَّحمَ ونَحوَهما ـِ قَلْيًا: دانوں یا گوشت وغیرہ کو فرائی پین، کڑھائی یا کڑچھے میں بھوننا، پکانا، تلنا، فرائی کرنا۔
— فُلَانًا: کسی کے سر پر مارنا۔
— فُلَانًا قِلًى: کسی سے متنفر ہو کر ترکِ تعلق کرنا، کسی کو ناپسند کرتے ہوئے چھوڑ دینا قرآن پاک میں ہے: "مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى"۔
تَقَالَيَا: ایک دوسرے سے نفرت کرنا۔
تَقَلَّى الشَّيْءُ اِلَى نَفْسِي: کسی کے نزدیک کوئی چیز مبغوض و قابلِ نفرت ہونا۔
— فُلَانٌ: بستر پر تلملانا، بے چینی سے کروٹیں بدلنا۔
اِقْلَوْلَى الطَّائِرُ: بلندی پر اڑنا۔
— فُلَانٌ فِي الجَبَلِ وَنَحْوِهِ: پہاڑ پر چڑھ کر اوپر سے نیچے دیکھنا۔
— الدَّابَّةُ: جانور کا اپنے سوار کو لے کر تیز چلنا۔
— فُلَانٌ: روانہ ہونا (۲) بے چین ہو کر کروٹیں بدلنا (۳) اپنی جگہ سے ہٹنا۔
اِقْلَوْلَى فِي أَمْرِهِ: اپنے کام میں تیز رو مستعد ہونا، عجلت کرنا۔
القُلَةُ: گلی (چھوٹی سی لکڑی بقدر یک بالشت، بیچ سے قدرے موٹی اور دونوں کناروں سے نوک دار اسے زمین پر رکھ کر ڈنڈے کے ذریعہ پھینکا جاتا ہے)۔
القَلَّاءُ: بھڑبھونجا، چنے وغیرہ بھوننے والا (۲) کڑھائی یا فرائی پین بنانے والا۔
المَقْلَاةُ: کڑھائیاں یا فرائی پین بنانے کی جگہ۔
القِلْوُ: ہر ہلکی چیز (۲) چلنے میں مضبوط چوپایہ۔
قَلَوَانِيٌّ: القلی نما، نائٹروجن رکھنے والی اساسی اشیا، یہ اصطلاح ان نائٹروجن آمیز مرکبات کے لئے استعمال کی جاتی ہے جو نمو پودوں میں ہوتے ہیں۔ جیسے: مارفین، کیفین۔
قِلْيٌ: قلی، جو پودوں کی راکھ سے حاصل ہوتا ہے۔ جیسے: سوڈیم، پوٹاشیم وغیرہ۔
القَلِيَّةُ: بھونی ہوئی یا تلی ہوئی چیز (۲) بگھار جو خوشبو کے لئے پکی ہوئی چیز پر دیا جاتا ہے (۳) گوشت یا کلیجی کا شوربہ (۴) راہب کا عبادت خانہ، گرجا۔ ج: قَلَايَا۔
المَقْلَى: بھنائی کی جگہ، جہاں چنے وغیرہ بھونے جاتے ہیں۔ بھاڑ ج: المَقَالِي۔
المِقْلَى: بھوننے یا تلنے کا برتن، فرائی پین، کڑچھا، کڑھائی (۲) گلی کا ڈنڈا ج: المَقَالِي۔
المِقْلَاةُ: المِقْلَى۔
المَقْلِيُّ: بھونی ہوئی یا تلی ہوئی یا بگھاری ہوئی چیز۔

المَقْلِيَّات : تلی ہوئی چیزیں، تلن جیسے پھلکی یا سموسے وغیرہ۔

ق ــــ م

• قَمَأَت الماشِيَةُ ـَ قُمُوءًا و قُمُوءَةً : جانور کا موٹا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ بالمكانِ قَمْئًا : قیام کرنا۔
قَمُؤَ الرَّجُلُ ـُ قَمَاءَةً و قَمَاءً : نگاہوں میں حقیر و چھوٹا ہونا۔
اَقْمَأَ القَومُ : موٹے مویشی والا ہونا
ـــ بالمكانِ : قیام کرنا۔
ـــ المَرْعَى الماشِيَةَ : چراگاہ کا مویشی کو راس آنا اور موٹا کر دینا۔
ـــ الشيءُ فُلانًا : کوئی چیز پسند آنا۔
ـــ فلانٌ الشيءَ : تحقیر و تذلیل کرنا۔
اِقْتَمَأَ الشيءَ : جمع کرنا۔
تَقَمَّأَ الشيءَ : تھوڑا تھوڑا جمع کرنا (۲) چھانٹ کر اچھا حصہ لینا۔
قَامَأَهُ المَكانُ : جگہ کا راس آنا۔
القَمْءُ : وہ جگہ جہاں موٹا ہونے تک مویشی ٹھہرے رہیں۔
القَمْأَةُ : خوش حالی، آرام۔
القَمِيءُ : ذلیل، حقیر، کم درجہ ج: قِمَاءٌ
• قَمَحَ عن الماءِ ـَ قُمُوحًا : جانور کا سیراب ہو کر یا نفرت سے پانی پینا چھوڑ کر منھ اوپر اٹھا لینا۔
قَمِحَ الحَبَّ و نَحْوَهُ ـَ قَمْحًا : گولی نگلنے یا پھنکی پھانکنے کے لئے سر اٹھانا۔
ـــ الشَّرابَ : سیرابی یا ناگواری سے پانی وغیرہ پینے سے رک جانا۔
اَقْمَحَ السُّنْبُلُ : گیہوں کی بالی میں دانہ پڑنا۔
ـــ القَمْحُ : گیہوں پک جانا۔
اَقْمَحَ الرَّجُلُ : ذلت کی بنا پر آنکھ بند کر کے سر اٹھا لینا۔
ـــ بِأَنْفِهِ : ناک چڑھانا، تکبر کرنا۔
ـــ الرَّاكِبُ الدَّابَّةَ : سوار کا جانور کے سر کو اپنی طرف کھینچنا۔
ـــ الغُلُّ الاَسِيرَ : طوق کا قیدی کے گلے میں تنگ ہو کر سر اٹھا دینا۔
الاَسِيرُ مُقْمَحٌ : قرآن پاک میں ہے: "فَهِيَ إِلَى الأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ"۔
ـــ الرَّجُلَ الحَبَّ : گولی نگلوانا، پھنکی کی طرح کھلانا۔
قَامَحَ الحَيَوانُ عن الماءِ : قَمَحَ ناقَةٌ مُقامِحٌ (من إبل قِمَاحٍ) سیرابی یا نفرت کی وجہ سے پانی چھوڑ کر سر اٹھانے والی اونٹنی یا اونٹ۔
اِقْتَمَحَ البُرُّ : گیہوں پک جانا۔
ـــ الحَبَّ و نَحْوَهُ : گولی وغیرہ پھانکنے (نگلنے) کے لئے ہاتھ میں لے کر منھ تک لیجانا۔
ـــ الشَّرابَ : پانی وغیرہ پینے کیلئے سر اوپر کرنا۔
تَقَمَّحَ الحَبَّ و نَحْوَهُ : گولی وغیرہ کو پھنکی کی طرح منھ میں ڈالنا۔
ـــ الشَّرابَ : پانی وغیرہ کو ناگواری کے ساتھ پینا (اچھا نہ لگنے کی بنا پر)
القَامِحُ : کسی سبب سے پانی کو پسند نہ کرنے والا۔
القُمَاحُ : جانوروں کی بیماری جس کی وجہ سے وہ پانی سے رک جاتا ہے۔
القِمَاحُ : مُقامِح کی جمع (بحذف زوائد) وہ اونٹنی جو پانی کے پاس جا کر پانی نہ پیئے اور سر اٹھا لے۔
القَمْحُ : گیہوں (بُرّ اور حِنْطَه بھی کہتے ہیں)۔
القَمْحَةُ : گیہوں کا دانہ (۲) آدھی رتی وزن۔
القَمَّاحُ : گندم فروش۔
القُمْحَةُ : پانی یا ستو کی منھ بھر مقدار
القُمَّحانُ : زعفران۔
القَمِيحَةُ : پھنکی، سفوف۔
القَمْحِيُّ : گندمی رنگ کا۔
• القَمَحْدُوَةُ : گدی کے اوپر کی ہڈی ج: قَمَاحِدُ۔
• قَمَدَ ـُ قَمْدًا و قُمُودًا : خوددار ہونا، بڑائی کی بنا پر رکنا، باز رہنا
قَمِدَ ـَ قَمَدًا : لمبے قد یا موٹی گردن کا ہونا۔ هو اَقْمَدُ و قُمُدٌّ و هي قَمْدَاءُ و قُمُدَّةٌ۔
• قَمَرَ فُلانًا ـِ قَمْرًا : جوئے میں کسی کو ہرانا، فخر یا کسی مقابلہ میں غالب آنا، فوقیت لے جانا۔ قَمَرَتْ فُلانَةُ قَلْبَهُ : فلاں عورت نے اپنے اوپر فریفتہ کر لیا، اس کا دل موہ لیا۔
ـــ الطَّيْرَ : رات کو شکار کرنے کے لئے پرندے کی آنکھوں کو آگ سے چندھیا دینا۔
قَمِرَتِ اللَّيْلَةُ ـَ قَمَرًا : رات کا چاند سے روشن ہونا۔
ـــ فُلانٌ : چاند کی روشنی میں نیند نہ آنا (۲) چاند کی روشنی کا آنکھوں کو چکاچوند کرنا، دکھائی نہ دینا۔
ـــ الرَّجُلُ وغَيْرُهُ : بالکل سفید ہونا، چاند کی طرح چمکنا، روشن ہونا۔
ـــ الكَلأُ والماءُ وغَيْرُهُما : گھاس اور پانی وغیرہ کا بہت ہونا هو قَمِرٌ۔
ـــ الإِبِلُ : پانی سے سیر ہونا۔

اَقْمَرَ الهِلالُ: ہلال کا قمر یعنی چاند بن جانا (جو مہینہ کی تیسری تاریخ سے شروع ہوتا ہے)۔
— اللَّيْلَةُ: رات کا چاند سے روشن ہونا چاند والی ہونا۔ لَيْلَةٌ مُقْمِرَةٌ: چاندنی رات۔
— القَوْمُ: لوگوں پر چاند طلوع ہونا۔
— التَّمْرُ: کھجور پر پکنے سے پہلے پالا پڑ جانا اور اس کا میٹھا نہ ہونا۔
— الإبِلُ ونَحْوُها: اونٹوں کا گھاس کی کثرت کی جگہ پہنچ جانا۔
قَامَرَهُ مُقَامَرَةً وقِمَارًا: کسی کے ساتھ جوا کھیلنا۔
— علی شیءٍ: کسی چیز کی بازی لگانا
— علی کیانِهِ: اپنے وجود کو داؤں پر لگانا، جان کی بازی لگانا۔
قَمَّرَ القَمَرُ: چاند کا مکمل ہونے سے پہلے ایک باریک گول دائرہ میں محصور ہونا۔
— الطَّيْرَ: شکار کرنے کے لئے رات کو اندھا کر دینا، چندھیا دینا۔
تَقَامَرُوْا: باہم جوا کھیلنا۔
تَقَمَّرَ: چاند کی روشنی یا چاندنی رات میں باہر نکلنا، سفر کرنا۔
— فُلانًا: کسی سے چاندنی رات میں ملنا۔
— الصَّيْدَ: شکار کو دھوکا دینا، دھوکے سے شکار کرنے کی کوشش کرنا۔
— عَدُوَّهُ: دشمن کو حملہ کرنے کے لئے دھوکا دینا اور تاک میں لگنا۔
الأَقْمَرُ: وَجْهٌ أَقْمَرُ: چاند سا مکھڑا، چاند کی طرح روشن چہرہ ج: قُمْرٌ
القِمَارُ: ہر وہ کھیل جس میں کوئی بازی لگائی گئی ہو کہ جیتنے والا ہارنے والے سے فلاں چیز لے گا، جوا، سٹا، تاش وغیرہ جس میں مذکورہ شرط بدھی گئی ہو۔

القامِرُ: جوئے باز۔
القَمَرُ: چاند، دو راتیں گزرنے کے بعد تیسری رات سے آخر ماہ تک قمر کہلاتا ہے ج: اَقْمار۔ قَمَر ایک چھوٹا جرم سماوی (آسمانی جسم) ہے جو اپنے سے بڑے کوکب (روشن ستارہ) کے گرد گھومتا ہے اور اس کے تابع ہوتا ہے۔ ایک چاند زمین کے تابع ہے اور اس کے گرد گھومتا ہے دوسرے چاند مریخ، زحل اور مشتری کے گرد گھومتے ہیں اور ان کے تابع ہیں۔
القَمَرُ الصِّنَاعِيُّ: مصنوعی چاند جو خلا میں زمین کے گرد گھوم کر زمین پر واقع خلائی مرکز کو جمع کردہ معلومات ارسال کرتا ہے۔ پہلا مصنوعی چاند ۴ر اکتوبر ۱۹۵۷ء کو چھوڑا گیا۔
قَمَرُ الدِّيْن: خشک خوبانی کا میٹھا پاپڑ۔ کہا جاتا ہے: اسْتَرْعَی مَالَهُ القَمَرَ: یہ اس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص اپنا مال رات میں بغیر کسی نگران کے کھلا چھوڑ دے۔
القَمَرَان: چاند اور سورج۔
الشُّهورُ القَمَرِيَّةُ: وہ مہینے جن کا حساب زمین کے گرد چاند کے چکروں سے لگایا جاتا ہے: محرم، صفر، ربیع الاول، ربیع الثانی، جمادی الاولی، جمادی الاخری، رجب شعبان، رمضان، شوال، ذلقعدہ، ذی الحجہ۔
القَمِرُ: روشن۔ لَيْلٌ قَمِرٌ: چاندنی رات یا روشن رات۔
القَمْرَاءُ: چاند کی روشنی۔ اللَّيْلَةُ القَمْرَاءُ: چاندنی رات ج: قُمْرٌ
القُمْرَةُ: انتہائی سفید رنگ یا سبزی مائل سفیدی۔

القُمْرِيُّ: قمری، فاختہ کی شکل کا ایک خوش آواز پرندہ ج: قُمْرٌ مؤنث قُمْرِيَّةٌ ج: قَمَارِيُّ۔
القَمَرِيُّ: چاند جیسا، چاند سے متعلق۔
الحُرُوْفُ القَمَرِيَّةُ: وہ حروف جن کے ساتھ الف لام کا تلفظ کیا جائے جیسے: مِنَ القَلَم ضد: الحروف الشَّمْسِيَّةُ۔
القُمَيْرُ: قَمَر کی تصغیر چھوٹا چاند جو مہینہ کے اول و آخر میں ہوتا ہے۔
القَمِيْرُ: جوئے کا شریک جوئے باز، قمار باز هو قَمِيْرُ فُلانٍ: وہ قمار بازی میں فلاں کا ساتھی ہے۔
المُقَامِرُ: جوئے باز، سٹے باز، بازی لگانے والا، داؤں پر لگانے والا۔
المُقَامَرَةُ: جوا، داؤں پیچ۔
المُقَامَرَةُ السِّياسِيَّةُ: سیاسی داؤ پیچ۔
المَقْمُوْرُ: مغلوب (۲) شر، مکروہ چیز
المُقْمِرُ: روشن۔ اللَّيْلُ المُقْمِرُ: چاندنی رات۔
•قَمَزَ الشَّيْءَ ـِ قَمْزًا: چٹکیوں سے پکڑنا، لینا (۲) آدمی کا کودنا۔
اَقْمَزَ الرَّجُلُ: بے فائدہ مال حاصل کرنا۔
القَمْزُ: ردی مال۔
قَمَّزَهُ: کدانا۔
القُمْزَةُ: راستہ کی نشانی کے لئے لگایا ہوا ڈھیر (۲) دانہ کا خول ج: قُمَزٌ
•قَمَسَهُ فی الماءِ ـِ قَمْسًا: پانی میں ڈال کر غوطہ دینا۔ قَمَسَ بِهِ فی الماءِ: پانی میں غوطہ دینا۔
— الرَّجُلُ قَمْسًا وقُمُوْسًا: پانی میں غوطہ لگانا۔

اَقْمَسَ الكَوكَبُ: ستارہ کا مغرب کی طرف اتر جانا، غروب ہو جانا۔
ــــ فُلاَناً فی الماءِ: پانی میں ڈبونا۔
قَامَسَ غَیْرَہٗ: غوطہ خوری میں مقابلہ یا باہم فخر کرنا (۲) مباحثہ کرنا۔
ــــ حُوتاً: کسی کا اپنے سے زیادہ واقف کار سے سابقہ پڑنا یا مقابلہ کرنا۔
ــــ فُلاَنٌ فی المکان: کسی جگہ کبھی چھپنا اور کبھی ظاہر ہونا۔
اِنْقَمَسَ الکَوکَبُ: ستارہ کا غروب ہونا۔
ــــ فی الماءِ: پانی میں چھلانگ لگانا۔
تَقَامَسَ الصِّبْیَانُ فی الماءِ: بچوں کا پانی میں ایک دوسرے کو غوطہ دینا۔
القَامِسُ: غوطہ خور۔
القَامِسَۃُ: مصیبت ج: قَوَامِسُ۔
القَامُوسُ: بڑا سمندر (۲) فیروز آبادی کے مشہور لغت کا نام (۳) توسعاً ہر کتاب لغت (ڈکشنری) کو کہا جانے لگا ج: قَوَامِیسُ۔
القَمَّاسُ: غوطہ خور۔
القُمَّسُ: معزز سردار (۲) عیسائیوں کے یہاں کنیسہ کا ایک عہدہ دار جو قسّ سے اوپر ہوتا ہے ج: قَمَامِسُ و قَمَامِسَۃٌ (یونانی لفظ)۔
القَمُوسُ: پانی سے بھرا ہوا گہرا کنواں جس میں ڈول ڈوب جاتے ہوں۔
القَوْمَسُ: معزز سردار، امیر۔
• قَمَشَ الشَّیءَ ـُـ قَمْشاً: ادھر ادھر سے اکٹھا کرنا۔
ــــ الرِّیحُ ما علٰی وَجْہِ الأرضِ: ہوا کا چیزوں کو اکٹھا کر دینا۔
قَمَّشَہٗ: خوب سمیٹنا، خوب اکٹھا کرنا۔

اِقْتَمَشَہٗ: ادھر ادھر سے اکٹھا کرنا۔
ــــ الطَّعامَ: جیسا کھانا ملے کھالینا۔
تَقَمَّشَ: جو ملے کھالینا۔
ــــ عمدہ لباس پہننا۔ ھو مُتَقَمِّشٌ
القُمَاشُ: سطح زمین پر پڑی ہوئی ردی چیزیں (۲) نچلے درجہ کے لوگ (۳) سوت یا ریشم وغیرہ کا کپڑا (۴) سفر وحضر کی ضروریات (۵) گھریلو سامان ج: اَقْمِشَۃٌ۔
قُمَاشُ البَیْتِ: گھریلو سامان۔
قُمَاشُ النَّاسِ: گھٹیا لوگ۔
القُمَاشُ الجاھِزُ: سلا ہوا کپڑا۔
القُمَاشُ المُشَمَّعُ: آئل کلاتھ، موم چڑھا ہوا کپڑا۔
القُمَاشُ القُطْنِیُّ: سوتی کپڑا۔
القُمَاشَۃُ: کپڑا (۲) کپڑے کا ٹکڑا۔
القَمْشُ: ہر خراب و ردی چیز ج: قُمَاشٌ۔
القَمَّاشُ: بزاز، پارچہ فروش (۲) ردی فروش، کباڑیا۔
• قَمَصَتِ الدَّابَّۃُ ـِـ قَمْصاً و قِمَاصاً: چوپائے کا بدکنا اور لات مارنا (۲) مست ہو کر اچھلتے کودتے چلنا۔
ــــ فُلاَنٌ: گھبرانا اور بے چین ہونا۔
ــــ البَحرُ بالسَّفِینَۃِ: سمندر کی موجوں کا جہاز یا کشتی کو ہچکولے دینا۔
قَامَصَ الصَّبِیُّ غَیْرَہٗ: بچہ کا کسی کے ساتھ دوڑ میں مقابلہ کرنا۔
قَمَّصَ: مبالغہ در قَمَصَ۔
ــــ الثَّوبَ: کپڑے کا کرتا بنانا، کاٹنا۔
ــــ فُلاَناً: کرتا پہنانا۔
تَقَامَصَ الصِّبْیَانُ: دوڑ میں مقابلہ کرنا۔

تَقَمَّصَ فی الماءِ: غوطہ لگانا، پلٹیاں کھانا۔
ــــ القَمِیصَ: کرتا پہننا۔
ــــ شَخْصِیَّۃَ غَیْرِہٖ: وضع قطع اور رہن سہن میں کسی دوسرے آدمی کی نقالی کرنا۔
ــــ لِبَاسَ العِزِّ: عزت حاصل کرنا۔
ــــ الوِلاَیۃَ او الإمَارَۃَ: امیر یا والی کا منصب حاصل کرنا۔
القِمَاصُ: پریشانی، بے چینی۔
القَمَصَۃُ: پانی پر اڑنے والا چھوٹا مچھر ج: قَمَصٌ۔
القُمُّصُ: دیکھئے: القُمَّسُ۔
القَمِیصُ: قمیص، کرتا (۲) دل کا غلاف (۳) دوپٹا، اوڑھنی (۴) نومولود بچہ پر لپٹی ہوئی جھلی ج: اَقْمِصَۃٌ و قُمْصَانٌ۔
القُمْصَانُ الرِّجَالِیَّۃُ: مردانہ کرتے
القُمْصَانُ فی قِیَاسَاتٍ مُخْتَلِفَۃٍ: مختلف سائزوں کے کرتے۔
• قَمَطَ الشَّیءَ ـِـ قَمْطاً: کسی چیز پر پٹی باندھنا۔
ــــ المَوْلُودَ: نومولود بچہ کے ہاتھ پیر سمیٹ کر کپڑے کے ٹکڑے میں لپیٹنا۔
ــــ الأسِیرَ: قیدی کے ہاتھ پیر اکٹھے کرکے رسّی سے باندھنا۔
ــــ الحَیَوَانَ: ذبح کرنے کے وقت ہاتھ پیر باندھنا۔
ــــ الإبِلَ: اونٹوں کی ایک قطار بنانا
ــــ الثَّوبَ: کپڑے کو بدن پر روکنے کے لئے اوپر سے یا درمیان سے تنگ کرنا۔
قَمَّطَ الأسِیرَ و الحَیَوَانَ: ہاتھ پیر باندھنا (بوقت ذبح)۔
القَامِطَۃُ: شکنجہ یا کوئی آلہ جس سے

مسالا لگاکر جوڑی ہوئی چیز کو سوکھنے تک دبایا جائے۔
القِمَاطُ: ہاتھ پیر باندھنے کی رسی (۲) کپڑے کا ٹکڑا جس میں نومولود بچے کو لپیٹا جاتا ہے، نہالچہ ج: اَقْمِطَةٌ وقُمُطٌ۔
القِمْطُ: وہ رسی جس سے بکری کو (ذبح کرتے وقت) ہاتھ پیر باندھے جائیں ج: اَقْمَاطٌ۔
القَمَّاطُ: رسیاں بنانے والا (۲) بچوں کے نہالچے یا پوتڑے بنانے والا (۳) چور ج: قُمَّاط۔
القَمِيطُ: پورا، مکمل۔ مَرَّ بِنَا حَولٌ قَمِيطٌ: ہمیں ایک سال پورا ہوگیا
• قَمْطَرَ الشیئَ: اکٹھا ہونا۔
— العَدُوُّ: دشمن کا بھاگ جانا۔
— الشیئَ: جمع کرنا۔
— القِرْبَةَ و نَحْوَھا: مشکیزے وغیرہ کو بھر کر بند سے منھ بند کرنا۔
اِقْمَطَرَّ: سمٹنا، جمع ہونا، سکڑنا۔ ھو مُقْمَطِرٌّ۔
— الیَومُ او الشَّرُّ: سخت ہونا۔
— لِلشَّرِّ: فتنہ وفساد کے لئے تیار ہونا۔
— علیہ الاَشْیاءُ: کسی کے پاس بہت سی چیزیں اکھٹی ہونا، ڈھیر لگنا۔
القُمَاطِرُ: سمٹا ہوا، سکڑا ہوا (۲) سخت یا منحوس (دن)، بڑا فتنہ۔
القِمَطْرُ: کتابوں کا تھیلا یا بستہ (۲) کاغذات وغیرہ رکھنے کا باکس ج: قَمَاطِرُ۔
القِمَطْرِیٰ: پٹھوں کے گٹھاؤ اور مضبوطی والی چال۔ مَشْیُ القِمَطْرِیٰ: وہ بھاری قدموں سے چلا۔
القَمْطَرِیرُ: سخت، کربناک، تکلیف دہ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا یَومًا عَبُوسًا قَمْطَرِیرًا"۔
• قَمَعَ الشَّرَابَ ـَ قَمْعًا: پینے کی چیز کا حلق میں آسانی سے اترنا۔
— فی البَیتِ و نَحْوِہ: کہیں سے بھاگ کر گھر وغیرہ میں گھس جانا۔
— فُلَانًا: کسی کے کنڈی دار ڈنڈا مارنا (۲) سر کے اوپر مارنا (۳) ارادہ سے باز رکھنا (۴) مغلوب وتابع کرنا۔
— البَرْدُ النَّبَاتَ: پالے کا نباتات کو جلا دینا، مرجھا دینا۔
— الاِنَاءَ: برتن میں (سیال چیز ڈالنے کے لئے) قیف لگانا۔
— القِرْبَةَ: مشکیزے کے منھ کو باہر کی طرف موڑنا۔
— سَمْعَہُ لِفُلَانٍ: کسی کی طرف دھیان دینا، کسی کی بات غور سے سننا۔
— الشیئَ: ازالہ یا صفایا کرنا۔
— الاَفکارَ: آزادی رائے سلب کرنا
— الحُرِّیَّةَ: آزادی ختم کرنا۔
— ما فی الاِنَاءِ: برتن کا سارا پانی لے لینا یا پی لینا۔
— البُسْرَةَ: کھجور کی پیندی الگ کرنا۔
قَمِعَتْ عَینُہُ ـَ قَمَعًا: چندیا ہٹ سے نگاہ کمزور ہونا، آنکھ کا ورم آلود ہونا۔
— الظَّبْیَۃُ و نَحْوُھا: ہرن وغیرہ کی ناک میں مکھی گھسنا یا مکھی کا کاٹنا اور اس کی وجہ سے سر ہلانا۔
— الفَرَسُ: گھوڑے کا ڈرنا (۲) ایک گھٹنے کا اٹھا ہونا دوسرے کا پتلا ہونا۔
قَمِعَ الفَصِیلُ: اونٹ کے بچہ کا کوہان اٹھنا۔ ھو قَمِعٌ۔ سَنَامٌ قَمِعٌ: اونچا کوہان۔
قَمَّعَتِ البُسْرَةُ و نَحْوُھا: کھجور وغیرہ کی پیندی الگ ہوجانا۔
— المَرأَةُ بَنَانَھا بِالحِنَّاءِ: انگلیوں کے پوروں کو مہندی سے رنگنا۔
اِقْتَمَعَ السِّقَاءَ: مشک کا سوراخ منھ سے لگا کر پانی وغیرہ پینا۔
— ما فی الاِنَاءِ: برتن کا سب کچھ لے لینا یا سب پی لینا۔
— الشیئَ: کسی چیز کا چیدہ حصہ لینا۔
اِنْقَمَعَ: غائب ہونا، پردہ کی اوٹ میں آنا۔
— فی البَیتِ: بھاگ کر گھر میں گھسنا، خلوت نشیں ہونا۔
تَقَمَّعَتِ الظَّبْیَۃُ و نَحْوُھا: ہرنی وغیرہ کو مکھی کا کاٹنا یا ناک میں گھسنے کی وجہ سے سر ہلانا۔
— فی البَیتِ: بھاگ کر گھسنا۔
— الرَّجُلُ: پریشان ہونا، ذلیل ہونا
— الشیئَ: چنی ہوئی چیز لینا۔
— الحِمَارُ: مکھی بھگانے کے لئے سر کو ہلانا۔ تَرَکْتُ فُلَانًا یَتَقَمَّعُ: میں نے فلاں کو مکھیاں اڑاتے چھوڑا (یعنی غیر مصروف)۔
الاَقْمَعُ: بڑے نرخرے والا (۲) وہ گھوڑا جس کا ایک گھٹنا بڑا ہو۔ (۳) وہ شخص جس کی آنکھ کے گوشے پر ورم ہو۔ عُرْقُوبٌ اَقْمَعُ: بڑا گھٹنا یا ایڑی کی ہڈی کا موٹا کنارہ
القَامِعُ: خاتمہ کرنے والا، دافع۔
القَامُوعُ: مخروطی شکل کا ستون ج: قَوَامِیعُ۔

الْقِمْعُ : قیف (۲) أَقْمَاعُ الْقَوْمِ : وہ لوگ جو سنتے ہوں اور سمجھتے نہ ہوں یا ان سنی کر دیتے ہوں۔ ایسے لوگوں کے لئے اہلِ عرب یہ کہاوت استعمال کرتے ہیں : وَيْلٌ لِأَقْمَاعِ الْقَوْمِ (۳) زرد چھلکے والا انار (۴) گلاب کے پھول کی پینڈی جو پودے پر لگی رہ جائے ج : أَقْمَاع۔

الْقِمَعُ : قیف۔ کہا جاتا ہے : فُلَانٌ قِمَعُ أَخْبَارٍ : یعنی وہ خبروں کی ٹوہ میں رہتا ہے اور ان کی چرچا کرتا ہے ج : أَقْمَاعٌ۔

الْقَمَعُ : گھوڑے کے ایک گھٹنے کا موٹاپن (۲) نرخرے کی باہر کی طرف ابھری ہوئی ہڈی (۳) پھیپھڑے تک جانے والی سانس کی نالی (۴) نگاہ کی کمزوری، آنکھ کے گوشہ کا ورم یا سرخی۔

الْقَمْعُ : سرکوبی، فرو کرنا، کچلنا (بغاوت وغیرہ)۔

الْقَمْعُ الْعَسْكَرِيُّ : فوجی سرکوبی۔

الْقَمْعَةُ : چنی ہوئی منتخب چیز (۲) آنکھ کے گوشہ کا ورم یا سرخی۔

الْقَمَعَةُ : سر (۲) کوہان کا اوپر کا سرا (۳) پلکوں کی جڑ میں نکلنے والی پھنسی (۴) گوشۂ چشم کی سرخی یا ورم۔ قَمَعَةُ الذَّنَبِ : دم کی نوک۔ ج : قَمَعٌ (۵) نیلے رنگ کی موٹی مکھی جو گرمی کے موسم میں جانوروں کی ناک میں گھس کر کاٹتی ہے، اونٹ اور جنگلی جانوروں کو زیادہ کاٹتی ہے ج : قَمَعٌ ، مَقَامِعُ (خلاف قیاس)۔

الْقَمِيعَةُ : چوپایوں کے دونوں کانوں کے درمیان کا ابھار (۲) دم کی نوک ج : قَمَائِعُ۔

الْمِقْمَعَةُ : مڑے ہوئے کنارہ والا لکڑی یا لوہے کا ڈنڈا جس سے ہاتھی وغیرہ کو قابو میں کرنے کے لئے مارا جاتا ہے گرز ج : مَقَامِعُ۔ قرآن پاک میں ہے : "وَلَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ"

الْمَقْمُوعُ : منتخب، چنا ہوا (مال) (۲) بدہضمی کا مریض (۳) مغلوب۔

• قَمْعَلَ النَّبْتُ : پودے کا غلاف یا کلی والا ہونا۔

ــــ الرَّجُلُ : قبیلہ کا سردار ہونا۔

الْقَمْعَالُ : سردار قوم، چرواہوں کا سردار

الْقُمْعُلُ : تنگ منہ ہانڈی۔

الْقُمْعُولُ : بڑا پیالہ ج : قَمَاعِيلُ۔

الْقُمْعُولَةُ : پودے کی کلی کا غلاف، کونپل، کلی ج : قَمَاعِيلُ۔

• قَمْقَمَ الشَّيْءَ : جمع کرنا۔

تَقَمْقَمَ : پانی میں اندر جاکر ڈوب جانا

ــــ الشَّيْءَ : کسی چیز کی بلندی پر چڑھنا

الْقَمْقَامُ : سمندر۔ وَقَعَ فِي قَمْقَامٍ مِنَ الْأَمْرِ : بڑے معاملہ میں پھنسنا۔ عَدَدٌ قَمْقَامٌ : بڑی تعداد (۲) بڑا، فیض رساں اقتدار کا مالک آدمی۔

الْقُمْقُمُ : تانبے یا چاندی کی بوتل، گلاب پاش (۲) پانی گرم کرنے کے لئے تانبے کا چھوٹے منہ کا گھڑا سماوار (۳) قدیم عربوں کے خیال کے مطابق جنات بند کرنے کی بوتل ج : قَمَاقِمُ۔

الْقُمْقُمَةُ : دو دستوں کا تانبے یا پیتل کا گول برتن (صراحی نما) جو زینت کے لئے عام طور پر میز پر سجایا جاتا ہے ج : قَمَاقِمُ۔

• قَمِلَ الثَّوْبُ اوالرَّأْسُ ـَ قَمَلاً : کپڑے یا سر میں جوئیں ہوجانا

قَمِلَ الرَّجُلُ : بہت بونا ہونا۔ هُوَ قَمِلٌ وَهِيَ قَمِلَةٌ۔

ــــ الْقَوْمُ : تعداد زیادہ ہونا۔

ــــ وَاقْمَلَ الْمَرْعَى : چراگاہ سبزے کا سیاہی مائل ہونا۔ ایسا منظر پیش کرنا کہ جوئیں پھیلی ہوئی ہیں۔

قَمَّلَ الرَّأْسُ : سر کا بہت جوؤں والا ہونا۔

تَقَمَّلَ الرَّجُلُ : آدمی کا قدرے موٹا ہونا۔

الْقَمْلَةُ : جوں ج : الْقَمْلُ۔

الْقُمَّلُ : چیچڑی جو لاغر اونٹ کو چمٹتی ہے (۲) چھوٹی چیونٹی (۳) گیہوں کی بالوں کو پکنے سے پہلے کھانے والا کیڑا جو ٹڈی سے چھوٹا ہوتا ہے قرآن پاک میں ہے : "فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ"

الْمِقْمَلُ : وہ آدمی جو تنگ دستی کے بعد مال دار ہو۔

• قَمَّتِ الشَّاةُ وَنَحْوُهَا ـُ قَمًّا : بکری کا سطح زمین پر جو ملے کھانے کے لئے منہ مارنا۔

ــــ الْبَيْتَ وَنَحْوَهُ : جھاڑو دینا۔

ــــ مَا عَلَى الْخِوَانِ : دسترخوان پر جو کچھ ہو کھا جانا۔

قَمَّمَ النَّجْمُ : ستارہ کا سر کی سیدھ میں آجانا۔

ــــ الشَّاةُ : بکری کا کوڑا کھانا۔

اقْتَمَّتِ الشَّاةُ الْحَبَّ : بکری کا دانہ کو تلاش کرنا۔

ــــ فُلَانٌ مَا عَلَى الْخُوَانِ : دسترخوان کا صفایا کر دینا (سب کچھ کھا جانا)

ــــ الشَّيْءَ : کسی چیز کی بلندی پر چڑھنا۔

ــــ الْعِدْلَ : بوری کو جانور کے اوپر

سے بغیر ٹھیرے اتار لینا۔
تَقَمَّمَ: کوڑا تلاش کرنا۔
—— الجَبَلَ: چوٹی پر پہنچنے کے لئے پہاڑ پر چڑھنا۔
—— قِرْنَهُ: مقابل یا ہم سر سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا۔
القُمَامَةُ: گھروں اور راستوں کا جمع شدہ کوڑا کرکٹ ج: قُمَامٌ
القِمَّةُ: چوٹی، ہر چیز کی آخری بلندی (۲) بدن۔ اَلْقَی علیہ قِمَّتَهُ: اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا۔ جَاءَ القَوْمُ القِمَّةَ: سب لوگ آئے ج: قِمَمٌ۔
القَمِيمُ: خشک شدہ سبزی۔ ج: اَقِمَّةٌ۔
المِقَمُّ: دستر خوان کی ہر چیز ہڑپ کر جانے والا۔
المَقَمَّةُ: کوڑے دان، کوڑا خانہ۔
المِقَمَّةُ: جھاڑو (۲) پھٹے کھر والے جانور کے دونوں ہونٹ ج: مَقَامٌّ۔
• قَمِنَ بکذا ـــ قَمَنًا: کسی چیز کے لائق ہونا، اہل ہونا۔
قَمُنَ بکذا ـــ قَمَانَةً: قَمِنَ
تَقَمَّنَ الشَّیءَ: کسی چیز کو لینے کے لئے اس کی طرف متوجہ ہونا۔
—— مُوَافَقَتَهُ: کسی کی موافقت و رضا مندی چاہنا۔
القَمِنُ: کسی کام کے لائق، مناسب، هما قَمِنَانِ۔ هم قَمِنُونَ م: قَمِنَةٌ۔
القَمَنُ: نزدیک۔ داری قَمَنٌ من دارِہٖ۔ (۲) تیز رفتار (۳) لائق، اہل هو قَمَنٌ لَه و بِه (اس کا تثنیہ اور جمع نہیں)۔
القَمِينُ: کسی چیز کے مناسب، لائق (۲) نزدیک ج: قُمَنَاءُ (۳) حمام کی بھٹی، غسل خانہ کی انگیٹھی، اینٹیں پکانے کی بھٹی، بھٹا، پزاوہ ج: قَمَائِن۔
المَقْمَنَةُ: هذا الأمْرُ مَقْمَنَةٌ لِذلك۔ یہ بات اس کے مناسب ہے۔ اس کا تثنیہ و جمع نہیں۔
• قَمَهَ البَعِيْرُ ـــ قُمُوهًا: اونٹ کا سر اٹھا لینا اور پانی نہ پینا۔ هو قَامِهٌ ج: قُمَّهٌ۔
—— الشَّیءُ فی المَاءِ: کسی چیز کا کبھی پانی میں ڈوبنا اور کبھی اوپر آجانا
—— الشَّیءَ فی المَاءِ: کبھی ڈبونا کبھی نکالنا۔
—— الرَّجُلُ: جدھر منہ اٹھے ادھر چلے جانا، بلا تعیین منزل گھومنا۔
قَمِهَ ـــ قَمَهًا: کھانے کی کم خواہش والا ہونا۔ دیکھئے: قہم۔
تَقَمَّهَ فی الأرْضِ: جدھر منہ اٹھے ادھر جانا، آوارہ پھرنا، بادیہ پیمائی کرنا، سڑکیں ناپنا۔
• قَمَتِ الإبِلُ ـــ قَمْوًا و قُمِيًّا: اونٹوں کا موٹا ہونا۔
قَمَی فُلانٌ اِلَی البَيْتِ: گھر میں جانا
—— الدَّارَ قَمْيًا: صفائی کرنا۔
اَقْمَی الرَّجُلُ: پتلے پن کے بعد موٹا ہو جانا (۲) فتنوں سے بچنے کیلئے خانہ نشین ہو جانا۔
—— عَدُوَّہٗ: اپنے دشمن کو ذلیل کرنا
قَامَاہُ الرَّجُلُ وغَیرُہٗ: کسی کو کوئی آدمی یا چیز راس آنا، موافق مزاج ہونا۔
القَامِيَةُ: گھٹیا درجہ کی عورت۔
المَقْمَاةُ: وہ جگہ جہاں دھوپ نہ آتی ہو۔ سایہ دار جگہ۔

ق ـــــ ن

• قَنَأَ الشَّیءُ ـــ قُنُوءًا: کسی چیز کا بہت سرخ ہونا۔ هو قَانِیءٌ۔
—— اللِّحْيَةُ من الخِضَابِ: خضاب سے داڑھی کا کالا ہونا۔
—— اَطْرافُ الجَارِيَةِ بالحِنَّاءِ: لڑکی کے ہاتھ پیروں کا مہندی سے گہرا سرخ ہونا۔
—— الجِلْدُ: چمڑے کا دباغت میں پڑنا۔
—— لِحيَتَهُ قَنْئًا: داڑھی کو خضاب سے سیاہ کرنا۔
—— اللَّبَنَ: دودھ میں پانی ملانا۔
قَنِئَ الأدِيمُ ـــ قُنُوءًا: چمڑے کا سڑ جانا۔
—— فُلانٌ: مرنا۔
اَقْنَأَ الأدِيمَ: چمڑے کو خراب کرنا۔
—— الشَّیءُ فُلانًا: کسی چیز کا قریب آنا اور کسی کے بس میں ہو جانا۔
—— فُلانًا: مار ڈالنا، مارنے کے لئے آمادہ کرنا۔
قَنَّأَ: گہرا سرخ ہونا یا کرنا۔ مبالغہ در قَنَأَ۔
القَانِئُ: بہت سرخ۔ اَحْمَرُ قَانٍ: گہرا سرخ۔
المَقْنَأَةُ: وہ جگہ جہاں دھوپ نہ پہنچتی ہو سایہ دار جگہ۔
المَقْنُوءَةُ: المَقْنَأَةُ۔
• قَنَبَ الزَّهْرُ ـــ قَنْبًا و قُنُوبًا: پھولوں کا کلیوں سے نکلنا۔
—— الشَّمْسُ: سورج غروب ہونا (افق سے بالکل غائب ہو جانا)۔
—— الرَّجُلُ فی بَيْتِه: داخل ہونا۔

قَنَبَ العِنَبَ: انگور کی بیل کے زائد حصہ کو کاٹنا۔
اَقْنَبَ: بادشاہ یا کسی افسر یا قرض خواہ سے چھپنا (۲) چلتے چلتے دور نکل جانا۔
ـــ الخَیْلُ نَحْوَ العَدُوِّ: دشمن کے سامنے گھوڑوں کا اکٹھا ہو کر حملہ آور دستہ بن جانا (جن کی تعداد سو سے کم ہوتی ہے)۔
قَنَّبَ الزَّرْعُ: کھیتی میں خوشوں کے پتے نکلنا۔
ـــ الزَّهْرُ: پھول کا اپنے غلاف سے نکلنا۔
ـــ الخَیْلُ نَحْوَ العَدُوِّ: دشمن کے سامنے گھوڑوں کا جمع ہو کر دستہ بنجانا
ـــ شَجَرَ العِنَبِ: انگور کی بیل کے زائد حصے کاٹنا (تاکہ پھل بڑھ سکے)۔
تَقَنَّبَ فی بَیْتِه: داخل ہونا۔
ـــ الخَیْلُ نحوَ العَدُوِّ: قَنَّبَ۔
القَانِبُ: تیز رو چھٹی رساں، ڈاکیا۔
القُنَابُ: خوشہ کا پوست، ڈوڈا۔
القِنَابُ: القُنَابُ (۲) شیر کا پنجہ (۳) شیر کے پنجہ کی اوپر والی کھال۔
قِنَابُ القَوْسِ: کمان کی تانت۔
القُنْبُ: کسی چیز کا غلاف، ڈھانکنے والی چیز، نباتات کی جھلی (۲) شیر کے پنجہ کا غلاف (۳) بڑا بادبان۔ ج: قُنُوبٌ۔
القُنَّابَةُ: القُنَابُ۔
القُنَّبُ: سن کا درخت جس کی چھال سے رسیاں وغیرہ بنائی جاتی ہیں، پٹ سن۔
القُنَّبُ الهِنْدِیُّ: پٹ سن کی ایک قسم جس سے بھنگ بنائی جاتی ہے۔
القَنِیبُ: لوگوں کے گروہ (۲) گہرے بادل گہری گھٹا۔
القِنْیابُ: تیز رو چھٹی رساں۔
المِقْنَبُ: شکاری کا تھیلا (۲) سو سے کم گھوڑوں کا دستہ جو یورش کے لئے اکٹھا ہو ج: مَقَانِبُ۔
• القُنْبُرَةُ: دیکھئے قُبَّرَةٌ چنڈول۔
• القُنَّبِیطُ: گوبھی، اسے القرنبیط بھی کہتے ہیں۔
• قَنْبَعَ فی بَیْتِه: گھر میں چھپنا۔
ـــ الشَّجَرَةُ او البَقْلَةُ: درخت یا سبزی کے پھل یا پھول کا غلاف کے اندر رہنا۔
ـــ فُلانٌ: غصہ سے پھول جانا۔
القُنْبُعُ: درخت کی کلی کا غلاف (۲) گیہوں کی بال کا غلاف (۳) چھوٹے قد کا کمینہ آدمی۔ هی قُنْبُعَةٌ۔
القُنْبُعَةُ: وہ نچلا پتا جس کے برابر سے پھول نکلتا ہے (۲) بچوں کا ٹوپی نما کپڑا۔
• قَنْبَلَ فُلانٌ: تنہائی کے بعد جماعت یا قبیلہ کے ساتھ رہنا، سوشل یا سماجی ہو جانا۔
القُنَابِلُ: موٹا اور سخت آدمی، لدھڑ آدمی، بڑے سر والا۔
القَنْبَلُ: گھوڑوں یا لوگوں کی جماعت تیس سے چالیس تک کی تعداد یا اس کے لگ بھگ کا گروہ ج: قَنَابِلُ۔
القُنْبُلُ: سخت ٹھوس آدمی (۲) چلبلا بڑے سر کا لڑکا۔
القَنْبَلَةُ: القَنْبَلُ ج: قَنَابِلُ۔
القُنْبُلَةُ: بم، گولا ج: قَنَابِلُ۔
القُنْبُلَةُ الذَّرِّیَّةُ: ایٹم بم۔
ـــ الزَّمَنِیَّةُ: ٹائم بم (مقررہ وقت پر پھٹنے والا بم)۔
ـــ الصَّارُوخِیَّةُ: راکٹ بم۔
ـــ المُسِیلَةُ لِلدُّمُوعِ: اشک آور گولا، آنسو گیس کا گولا۔
ـــ الهِیدْروجِینِیَّةُ: ہائڈروجن بم۔
ـــ المَوْقُوتَةُ: ٹائم بم۔
قُنْبُلَةُ الغازِ المُسِیلِ لِلدُّمُوعِ: آنسو گیس کا گولا۔
• قَنَتَ ـُ قُنُوتًا: خدا کا فرمانبردار ہونا، خدا کے لئے کمال انکساری کے ساتھ اظہار بندگی کرنا۔ هو قَانِتٌ ج: قُنَّتٌ وهی قَانِتَةٌ
ـــ اللّٰهَ ولَهُ: اطاعت و فرمانبرداری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: وَمَنْ یَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَیْنِ" (۲) نماز میں قیام و دعا کو دراز کرنا، انتہائی خشوع و خضوع کے ساتھ نماز میں کھڑا ہونا۔
ـــ لَهُ: کسی کے سامنے عاجزی و انکساری کرنا۔
ـــ المَرْأَةُ لِزَوْجِها: خاوند کی فرمانبرداری کرنا۔ هی قَنُوتٌ۔
قَنُتَ ـُ قَنَاتَةً: کم خوراک ہونا۔ هو وهی قَنِیتٌ۔
اَقْنَتَ: نماز میں لمبا قیام کرنا (۲) زیادہ عرصہ جہاد یا لڑائی میں مصروف رہنا (۳) مسلسل حج کرنا (۴) اللہ کے لئے عاجزی و انکساری کرنا (۵) دشمن کیلئے بد دعا کرنا۔
قَنَّتَت المَرْأَةُ لِزَوْجِها: عورت کا خاوند کی انتہائی اطاعت گزار ہونا۔
اِقْتَنَتَ: فرمانبردار ہونا۔
القُنُوتُ: اطاعت (۲) دعا، (۳) دین پر ثابت قدمی۔
القَانِتُ: فرماں بردار و اطاعت گذار بندہ ج: قُنَّتٌ۔
القَنِیتُ: کم خوراک آدمی۔
القَنُوتُ: خاوند کی تابعدار عورت۔
القِنِّیتُ: کہتے ہیں: سِقَاءٌ قِنِّیتٌ یعنی وہ مشک جس سے پانی بالکل نہ رسے۔

• قَنْثَلَ الرَّجُلُ: چلتے ہوئے مٹی اڑانا۔
• القُنْجُلُ: ملازم، غلام۔
• قَنحَ الشَّارِبُ ـَ قَنْحًا: پینے والے کا سیراب ہونے کے بعد مزید پینے سے منہ بنانا، منہ پھیر لینا۔
— من الشَّرَابِ: مشروب کی چسکیاں لینا۔
— العُودَ والغُصْنَ ونَحْوَهما: لکڑی یا شاخ کا سرا بید کی طرح موڑنا۔
— البَابَ: دروازہ کو لکڑی سے اوپر اٹھانا۔ هو مَقْنُوحٌ۔
اَقْنَحَ البَابَ: قَنَحَه۔
قَنَّحَ البَابَ: دروازہ پر لکڑی کی چٹخنی یا لمبی ڈنڈی لگانا۔
تَقَنَّحَ من الشَّرَابِ: سیراب ہونے کے بعد ناگواری کے ساتھ مزید پی کر متنفر ہونا۔
القُنَّاحُ: دروازہ کی چٹخنی۔
القُنَّاحَةُ: دروازہ بند کرنے کی لمبی ڈنڈی جس کا سرا مڑا ہوا ہوتا ہے اور اسے سوراخ میں داخل کیا جاتا ہے۔ (۲) وہ لکڑی جو دوسری لکڑی کو اٹھانے کے لئے اس کے نیچے داخل کی جائے۔
• قَنَدَ السَّوِيْقَ ـُ قَنْدًا: ستو میں شکر ملانا۔
اَقْنَدَ السَّوِيْقَ: ستو میں شکر ملانا۔
قَنَّدَ السَّوِيْقَ: قَنَدَه۔
القَنْدُ: قند، گنے کی شکر۔
المَقنود والمُقَنَّدُ: میٹھا، قند ملا ہوا۔
القِنْدَأْوُ: ہلکا آدمی (۲) تیز رفتار اونٹ
قِنْدَأْوٌ قِنْدَأْوَةٌ: تیز بسولا، تیز کلہاڑی۔
القَنْدَةُ: قند کا ٹکڑا۔

القِنْدِيْدُ: قند، شکر (۲) حالت (۳) شراب (۴) عنبر (۵) عمدہ قسم کا ورس (رنگائی میں کام آنے والی ایک گھاس) (۶) مشک (۷) کافور ج: قَنَادِيْدُ۔
• قَنْدَسَ: گناہ کے بعد توبہ کرنا۔
— فی الارض: جدھر منہ اٹھے ادھر جانا، گھومنا۔
القُنْدُسُ: ایک چپٹی دم والا آبی جانور جس کی پوستین بنائی جاتی ہے۔ سگ آبی، دریائی کتا۔
• قَنْدَلَ فُلانٌ: بڑے سر کا ہونا (۲) سست اور ڈھیلی چال والا ہونا۔
القُنَادِلُ: بڑے سر والا۔
القَنْدَلُ: القُنَادِلُ۔
القِنْدِيْلُ: قندیل، لالٹین، فانوس ج: قَنَادِيلُ۔
• القِنْزُ: گھڑا۔
القُنْزُعُ: سر کے ارد گرد کے بال (۲) مرغ کی کلغی۔
القَنْزَعَةُ: سر کے ارد گرد کے بال (۲) بچے کے سر پر چھوڑا ہوا بالوں کا گچھا ج: قَنَازِعُ۔
القُنْزُعَةُ: بہت چھوٹے قد کی عورت (۲) مرغ وغیرہ کی کلغی ج: قَنَازِعُ۔
• اَقْنَسَ فُلانٌ: نچلی ذات والے کا خود کو اعلیٰ نسب ظاہر کرنا۔
القِنْسُ: اصل، نسل، نژاد۔ اِنَّه لَكَرِيْمُ القِنْسِ: وہ بڑا ہی شریف النسب یا اعلیٰ نسل کا ہے (۲) سر کا بالائی حصہ ج: قُنُوسٌ۔
القَنَسُ: تھوڑی سی قے۔
القَوْنَسُ: سر کا اگلا حصہ (۲) خود کا بالائی حصہ (۳) گھوڑے کے دونوں کانوں کے درمیان ابھری ہوئی ہڈی (۴) راستہ کا بیچ ج: قَوَانِسُ

• قَنْسَرَتْهُ السِّنُّ او الشَّدَائِدُ: عمر یا مصائب کا کسی کو بوڑھا کر دینا۔
تَقَنْسَرَ: بوڑھا ہو کر سکڑ جانا۔
القُنَاسِرُ: سخت۔
القِنْسَرُ: عمر رسیدہ، بوڑھا (۲) پرانا۔
• قَنَصَ الصَّيْدَ ـِ قَنْصًا: شکار کرنا۔
اقْتَنَصَ الصَّيْدَ: قَنَصَهُ۔
— السُّلْطَةَ: اقتدار حاصل کرنا، چھیننا
تَقَنَّصَ الصَّيْدَ: کوشش سے شکار کرنا
القَانِصُ: شکاری ج: قُنَّاصٌ۔
القَانِصَةُ: پرندے کا پوٹا (۲) شکاری پرندہ ج: قَوَانِص۔
القَوَانِصُ: شکاری لوگ (صرف جمع)۔
القَنَصُ: شکار کیا جانے والا پرندہ یا جانور۔
القَنَّاصُ: شکاری۔
القَنَّاصَاتُ: پیچھا کرنے والے جہاز۔
القَنِيْصُ: شکاری (۲) شکار کیا ہوا جانور (۳) شکاری لوگ۔
القُنْصُلُ: کونسل، ایک ملک کا دوسرے ملک میں نمائندہ جو مختلف معاملات میں اپنے ملک کے مفادات کا تحفظ کرتا اور دونوں ملکوں کے تعلقات کو مختلف میدانوں میں استوار کرتا ہے۔ اول درجہ کا نمائندہ، کامل الاختیار سفیر، دوسرے درجہ کا نمائندہ (لیگیشن میں) با اختیار ناظم الامور، تیسرے نمبر پر کونسل ہوتا ہے۔ اسی طرح درجۂ نمائندگی بھی تین ہیں۔ السِّفارة۔ المُفَوَّضِيَّة۔ القُنْصُلِيَّة حسب وسعتِ تعلقات کوئی درجۂ نمائندہ کسی ملک میں قائم کیا جاتا ہے۔ سفارت خانہ کبھی اپنا نمائندہ ایک ہی

ملک کے کسی علاقہ میں کاموں کی وسعت کے باعث مامور کرتا ہے، وہ بھی کونسل کہلاتا ہے اور اس کا دفتر قُنْصُلِيَّةٌ کونسلیٹ کہلاتا ہے۔
بِنْتُ القُنْصُل: مصر میں پیدا ہونے والا ایک پودا۔
القُنْصُلُ العَامُّ: کونسل جنرل۔
القُنْصُلِيُّ: کونسل سے متعلق۔
القُنْصُلِيَّةُ: کونسلیٹ، دفترِ سفارت قونصل خانہ۔

• قَنَطَ ـِ قُنُوطًا: انتہائی مایوس ہونا بالکل ناامید ہونا، قرآن پاک میں ہے: "وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِن بَعْدِ مَا قَنَطُوا" هو قانِطٌ وقَنُوطٌ۔
قَنِطَ ـَ قُنُوطًا وقَنَاطَةً: ناامید ہونا، مایوس ہونا۔ جیسے قولِ تعالیٰ "لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ"
اَقْنَطَهُ: مایوس کرنا۔
قَنَّطَهُ: مایوس کرنا۔

• قَنْطَرَ: صحرائی زندگی چھوڑ کر شہروں میں رہائش اختیار کرنا (۲) ڈھیروں مال جمع کرنا۔
ــــ عليه: کسی کے پاس لمبا قیام کرنا، جانے کا نام نہ لینا۔
ــــ البِناءَ: پل جیسی محراب یا ڈاٹ والی عمارت بنانا، عمارت میں کمان دار ڈاٹ لگانا
القِنْطَارُ: ایک مقدار وزن جو مختلف ملکوں میں الگ الگ ہے۔ مصر میں قِنطار سو رِطل کا ہوتا ہے اور ایک رِطل چوالیس اعشاریہ نو سو اٹھائیس کیلوگرام (۹۲۸، ۴۴) کا ہوتا ہے (۲) مالِ کثیر ج: قَنَاطِيرُ۔
القَنْطَرَةُ: کمان نما ڈاٹ کا پل، کماندار ڈاٹ (۲) بلند عمارت ج: قَنَاطِرُ
المُقَنْطَرُ: بِناءٌ مُقَنْطَرٌ: ڈاٹ والی عمارت (۲) ڈھیر لگی ہوئی چیز۔ القَنَاطِيرُ المُقَنْطَرَةُ: انبار کے انبار۔ ڈھیر لگی ہوئی چیزیں۔

• قَنَعَتِ الإِبِلُ والغَنَمُ ـَ قَنْعًا: اونٹوں اور بکریوں کا اپنے ٹھکانوں یا اپنے مالکوں کا رخ کرنا۔
ــــ الشَّاةُ: بکری کا تھن ابھر جانا
ــــ فلانٌ قُنُوعًا: اپنے حصہ یا تھوڑی چیز پر اکتفا کرنا، مطمئن ہو جانا، زائد کی خواہش نہ کرنا (۲) عاجزی سے مانگنا، جو ملے لے لینا، اصرار نہ کرنا۔ هو قانِعٌ وقَنِيعٌ۔
ــــ إلى فلانٍ: کسی کا مکمل تابع و ماتحت ہونا، بالکلیہ کسی کا ہو رہنا
قَنِعَ ـَ قَنَعًا وقَنَاعَةً: جو ملے اس سے مطمئن اور خوش ہو جانا هو قانِعٌ ج: قُنَّعٌ۔ وهو قَنِيعٌ ج: قُنَعَاءُ۔ وهو قَنِعٌ وقَنُوعٌ۔ وهي قَنِيعَةٌ وقَنِيعٌ ج: قَنَائِعُ
اَقْنَعَتِ الشَّاةُ: بکری کا بھرے ہوئے تھن والی ہونا (۲) بکری کے تھنوں کے سروں کا پیٹ کی طرف اٹھا ہوا ہونا۔
ــــ البَعِيرُ: پانی پینے کے لئے حوض کی طرف سر بڑھانا۔
ــــ فُلانٌ بيدَيْهِ في الصَّلٰوةِ: نماز میں ہاتھ پھیلا کر خدا سے رحم کی درخواست کرنا، ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا (ختمِ نماز پر)۔
ــــ فُلانًا الشَّيءَ: مطمئن کرنا، قائل کرنا تسلیم کرانا، منوانا، لاجواب کرنا۔
أَقْنَعَ الإِبِلَ والغَنَمَ: اونٹوں اور بکریوں کا رخ چراگاہ کی طرف کرنا یا ان کے تھان (ٹھکانے) کی طرف کرنا، لے جانا۔
ــــ رَأْسَهُ وعُنُقَهُ: عاجزی اور انکساری کے انداز میں کسی چیز کی طرف سر اور گردن اٹھا کر دیکھنا۔
ــــ حَلْقَهُ وفَمَهُ: کوئی چیز پوری طرح پینے کے لئے منہ اور حلق اوپر کرنا۔
ــــ الإِناءَ: برتن کو پانی وغیرہ نکالنے کے لئے ترچھا کرنا، جھکانا۔
قَنَّعَهُ: مطمئن کرنا، رضامند کرنا، قانع کرنا، قائل کرنا۔
ــــ المَرْأَةَ: عورت کو دوپٹا اڑھانا۔
ــــ رأسَ الجَبَلِ: پہاڑ کی چوٹی پر چڑھنا۔
ــــ فُلانًا بالسَّيْفِ او السَّوْطِ او العَصَا: کسی پر تلوار، ڈنڈا یا کوڑا لے کر آ چڑھنا (حملہ کرنا)۔
تَقَنَّعَ: بہ تکلف قناعت کرنا یا قانع ہونا (۲) کپڑے میں لپٹنا۔
ــــ المَرْأَةُ: اوڑھنی اوڑھنا، نقاب اوڑھنا، گھونگھٹ کرنا۔
ــــ في السِّلاحِ: ہتھیار بند ہونا۔
اِقْتَنَعَ بشيءٍ: قانع ہونا، مطمئن ہونا، اکتفا کرنا، بس کرنا۔
ــــ بالفِكْرَةِ والرَّأْيِ: رائے یا نظریہ کو ماننا، تسلیم کرنا، قائل ہونا۔
الاقْتِناعُ بالشيءِ: اکتفا، تسلیم و رضا رضامندی (۲) (اپنی) تسلی و تشفی۔
الإِقْنَاعُ: (کسی کی) تسلی، تشفی۔
الإِقْنَاعِيُّ: اطمینان بخش، تسلی بخش، قابلِ تسلیم۔ حُجَّةٌ إِقْنَاعِيَّةٌ: قابلِ تسلیم دلیل۔

الاِقْنَاعِیَّۃ: مطمئن وقائل کرنے کی صلاحیت.
القَانِعُ: قناعت پسند، مطمئن، راضی (۲) قوم کا خادم اور ان کا کارندہ (۳) اصرار نہ کرنے والا مسکین سائل (جو دی ہوئی چیز پر قناعت کرلے)۔
القِنَاعُ: اوڑھنی، دوپٹا (۲) نقاب، آنچل، سرپوش (۳) دل کی جھلی، (۴) بڑھاپا ج: قُنُعٌ و اَقْنِعَۃٌ۔
کَشَفَ القناع عن الشیِ: انکشاف کرنا۔
قِناعُ التَّنَکُّرِ: (منھ پر لگانے کا کاغذ وغیرہ کا بنا ہوا) مصنوعی چہرہ۔
—التَّسَتُّرِ: برقع۔
—الوِقَایَۃ: گیس وغیرہ سے بچاؤ کا نقاب جو پورے چہرے کو ڈھانک لیتا ہے۔
قِناعُ الغَازِ: گیس ماسک گیس سے حفاظت کا نقاب۔
القَنَاعَۃُ: تھوڑے پر صبر واکتفا، رضامندی، یقین، انشراح۔
القَنَاعِیَّۃُ: اقرار، قناعت پسندی، تسلیم رضا کا ذہن۔
القِنْعُ: ہتھیار، کھجور کی ڈنڈیوں سے بنا ہوا طشت جس میں کھانا یا پھل رکھا جاتا ہے (۲) سخت وبلند زمین کا نرم وہموار حصہ (۳) ریت کے ٹیلوں کے درمیان ہموار جگہ جہاں درخت وغیرہ اگتے ہوں (۴) ریت کا ٹیلہ (۵) جرٹ ج: اَقْنَاعٌ و قِنَعَۃٌ۔
القُنْعُ: بھونپو، ہارن۔
القَنْعُ: صبر، تھوڑے پر قناعت۔
القِنْعَۃُ: بلند جگہ ج: قِنَعٌ جج: قِنْعَان
القُنْعَۃُ: سوال (۲) روشندان۔
القَنَعَۃُ: پہاڑ یا کوہان کی چوٹی۔
القُنْعَانُ: رَجُلٌ قُنْعَان: لوگوں کو اپنی رائے سے مطمئن کرنے والا جس کی رائے اور فیصلہ پر اعتماد کیا جائے (۲) تھوڑے پر قناعت کرنے والا (یہ لفظ مذکر ومؤنث اور مفرد وجمع سب کے لئے ہے)
القَنُوعُ: صابر وشاکر جو معمولی چیز پر خوش ہوجائے۔
المُقْتَنِعُ بشیءٍ: مطمئن، راضی۔
المُقْنِعُ: تسلی واطمینان بخش۔ جیسے: اُسلوب مُقْنِعٌ (۲) قائل کنندہ لاجواب کرنے والا۔
المَقْنَعُ: منصف آدمی جس کی گواہی معتبر سمجھی جائے (۲) قابل تسلیم رائے یا بات۔
المُقَنَّعُ: ہتھیار بند، ہتھیاروں سے لیس (۲) خود پوش (۳) نقاب پوش۔
• قَنِفَتِ الاُذُنُ ــَ قَنَفًا: کان کا بڑا ہونا اور چہرے کی طرف جھکا ہوا ہونا۔ فَالرَّجُلُ اَقْنَفُ والمَرْأۃُ والاُذُنُ قَنْفَاءُ۔
اَقْنَفَ: بڑے لشکر والا ہونا (۲) ڈھیلے کانوں والا ہونا (۳) زندگی کے معاملات کا مدبر ہونا۔
القُنَافُ: بڑی ناک والا (۲) بڑے سر اور بڑی داڑھی والا (۳) سخت ولمبے جسم والا۔
القَنِیفُ: لوگوں کے گروہ (۲) بہت پانی والا بادل (۳) کم خوراک آدمی ج: قُنُفٌ۔
• تَقَنْفَذَ القُنْفُذُ: سیہی کا سکڑنا
القُنْفُذُ: سیہی، خار دار چوپا (۲) گھنے نباتات کی جگہ (۳) ریت کا لمبا سلسلہ ج: قَنَافِذُ۔ اِنَّہٗ لَقُنْفُذُ لَیلٍ: وہ رات کو نہیں سوتا۔ مَاھُوَ اِلَّا قُنْفُذُ لَیلٍ: وہ چغلخور ہے۔
• قَنْفَشَۃٌ: جلدی جلدی سمیٹنا۔
تَقَنْفَشَ: سکڑنا، سمٹنا۔
القُنَافِشُ: چپٹی ہوئی ناک والا۔
المُقَنْفِشُ: بدوضع لباس والا۔
• تَقَنْفَعَتِ القُنْفُذَۃ: سیہی کا سمٹنا
القُنْفُعَۃُ: سیہی کا مادہ۔
• قَنَّقَ: کسی جگہ ٹھہرنا۔
القُنَاقُ: قیام، ٹھہراؤ، مسافر کی قیام گاہ۔
• قَنِمَ الجَوزُ ــَ قَنَمًا: اخروٹ کا خراب ہونا۔ ھو قانِمٌ۔
—الفَرَسُ: گھوڑے وغیرہ کا بھیگ کر گرد آلود ہوجانا اور میلا ہوجانا
—اللَّحْمُ وغَیرُہٗ: سڑجانا، بدبودار ہوجانا۔ ھو قَنِمٌ۔
القَنَمَۃُ: خراب تیل وغیرہ کی بدبو۔
الاُقْنُومُ: شخص، اصل ج: اَقَانِیم۔
الاَقَانِیمُ الثَّلاثَۃُ: عیسائیوں کے نزدیک تین اقانیم ہیں: اَب (باپ) ابن (بیٹا) روح القدس (فرشتہ)۔
• قَنَّ الشَّیءَ ــُ قَنًّا: تجسس کی نگاہ سے دیکھنا، نگاہوں سے تلاش کرنا
اِقْتَنَّ قِنًّا: غلام بنانا (۲) خاموش ہوکر سر جھکانا۔
—الرَّجُلُ: اونٹ کی کمر سے کجاوے کا نہ ہٹنا۔
اِسْتَقَنَّ بالاَمْرِ: کسی کام میں خود مختار ہونا، کسی کام میں دوسرے کا محتاج نہ رہنا۔
—الرَّجُلُ: دودھ پینے کیلئے بکریوں کے ساتھ رہنا۔
القَانُونُ: (رومی لفظ) ہر چیز کا پیمانہ اور اس کا طریقہ، قاعدہ، ضابطہ، آئین، اصطلاح میں قانون اس

امر کلّی کو کہتے ہیں کہ جو اپنی ان تمام
جزئیات پر منطبق ہوتا ہو جن کے
احکام اس کے تحت متعارف ہوں
(۲) اصل (۳) سنطور (ایک آلۂ موسیقی)
التقنین: قانون سازی۔
قانون الاحوال الشَّخصِیَّة: پرسنل لا
قانون البلاد: ملکی قانون۔
قَانونُ الجزاءِ: ضابطۂ تعزیرات۔
قَانون العقوبات: ضابطۂ فوجداری
القَانونُ الجنائیُّ: ضابطۂ فوجداری
القانونُ التوجیہیُّ: راہنما ضابطہ۔
قانونُ صیانَۃِ الاَمنِ الداخلیِّ:
میسا کا قانون۔
قانون الطَّوارِی: ایمرجنسی قانون۔
القَانون القَضائیُّ: آئین عدالت۔
القانون المَدَنِیُّ: سول لا، شہری
قانون۔
القانونُ العُرفِیُّ: الحکم العُرفی:
مارشل لا۔
القَانون العَامُّ: قانون عامہ، کامن لا
مَشرُوعُ القانُون: مسودہ قانون
بل۔
القانونِیَّۃ: قانونی حیثیت، جواز۔
القُنُّ: مرغی خانہ۔
قُنُّ القَمِیص: قمیص کا کف۔
القَنانَۃُ والقُنُونَۃُ: غلامی۔
القُنَّۃُ: ہر چیز کا بلند حصہ، چوٹی (۲)
الگ تھلگ کھڑا ہوا بلند پہاڑ ج:
قُنَنٌ وقِنانٌ۔
القِنَّۃُ: رسّی کی ایک لڑی (۲) کھجور کی
رسی کی لڑی ج: قِنَنٌ۔
القِنِّینَۃُ: بوتل، بڑی شیشی ج: قَنانٍ
وقَنانِیُّ۔
القِنقِنُ: زیر زمین پانی کی معلومات
رکھنے والا ماہر۔ ج: قَناقِن۔

• قَنا لونُ الشیءِ ــــ قُنُوًّا: سرخ
ہونا۔ ھو قانٍ۔
ــــ فُلانا: کسی کو کفایت بھر سامان
گزر اوقات دینا۔
ــــ فُلانا قِناوَۃً: بدلہ دینا، مکافات
دینا۔
ــــ اللّٰہُ الشیءَ قَنوًا: پیدا کرنا۔
قَنَی الشَیءَ ــــ قَنیًا: کمانا، جمع کرنا
ــــ الغَنَمَ وغیرَھا: بکریوں وغیرہ
کو اپنے استعمال کے لئے مخصوص
کرنا (ان کی تجارت نہ کرنا)۔
ــــ فُلانًا: رضامند کرنا۔
ــــ الحَیاءُ فُلانًا اَن یَفعَلَ کذا:
حیا کا کسی کام سے روکنا۔
ــــ فُلانٌ الحَیاءَ: حیادار ہونا،
شرم وحیا پر قائم رہنا۔
قَنِیَ فُلانٌ ــــ قِنًا: راضی ہونا۔
ــــ بشیءٍ: کسی چیز سے خوش اور مطمئن
ہونا۔
ــــ الاَنفُ قَنًا: ناک کے بانسہ کا
بیچ سے اٹھا ہوا ہونا اور نتھنوں
کا تنگ ہونا۔
ــــ الشَّجرَۃُ: لمبا ہونا۔ ھو
اَقنَی وھِیَ قَنواءُ ج: قُنوٌ
ــــ الحَیاءَ قُنُوًّا: حیادار رہنا۔
اَقنَتِ السَّماءُ: بارش رکنا، آسمان
سے پانی برسنا بند ہو جانا۔
ــــ الصَّیدُ فُلانًا ولِفُلانٍ: شکار
کا کسی کے قبضہ میں آنا (یعنی شکار
ممکن ہونا)۔
ــــ فُلانًا: کسی کو اپنا حاصل کردہ
مال دینا (۲) خوش کرنا، راضی
ومطمئن کرنا۔ قولہ تعالیٰ: "وانّہ
ھُوَ اَغنَی وَاَقنَی"
قَانَی الشیءُ لہُ: کسی کے پاس کوئی

چیز رہنا، کسی کی کوئی چیز برقرار رہنا
جیسے: قَانَی لَکَ عَیشٌ ناعِمٌ
تمہاری آسودہ زندگی ہمیشہ رہے۔
قَانَی الشَّیءُ فُلانًا: کوئی چیز کسی کو
موافق آنا، راس آنا۔
ــــ الشَّیءُ الشَّیءَ: ایک شے کا
دوسری میں ملنا۔
ــــ الشیءَ بالشَّیءِ: ملانا۔
ــــ الصُّوفَ بالحَریرِ والبَیاضَ
بالصُّفرَۃِ: اون میں ریشم اور
سفیدی میں زردی ملانا۔
ــــ المالَ: مال کی تدبیر وانتظام کرنا۔
قَنَّی الحَیاءَ: شرم وحیا پر قائم رہنا۔
ــــ القَناۃَ: نہر کھودنا۔
ــــ اللّٰہُ فُلانًا: کسی کو مالدار کرنا،
حسب خواہش مال ومتاع عطا
کرنا۔
اِقتَنَی الشَیءَ: حاصل کرنا، کمانا، کارآمد
چیز جمع کرنا۔
تَقَنَّی: خرچ کے بعد بچا ہوا مال جمع کرنا۔
اِستَقنَی الحَیاءَ: حیا کا دامن پکڑے
رہنا، حیادار رہنا۔
الاِقناءۃُ: اِقناءۃُ الحائِطِ: دیوار
کا کونا جس پر اصلی سایہ پڑے۔
القانِی: سرخ۔ اَحمَرُ قانٍ: گہرا سرخ
القِناءُ: کھجور کا خوشہ، گچھا ج: اَقناءٌ
وقُنیانٌ وقِنوانٌ۔
قَناءُ الحائِطِ: الاِقناءَۃ۔
القَناۃُ: کھوکھلا نیزہ (۲) نیزے کا ڈنڈا
(۳) ہر سیدھا یا مڑا ہوا ڈنڈا یا لاٹھی
(۴) پانی کی چھوٹی یا بڑی نالی، چینل ج:
قَنَوات۔ قَنًا (یہ اسم جنسی جمعی ہے)۔
قَناۃُ السُّوَیس: نہر سوئز۔
القَنّاءُ: نیزے بنانے اور بیچنے والا (۲) نالے
اور نہریں کھودنے والا۔

القِنْوُ: پختہ کھجوروں سے بھرا ہوا گچھا
ج: اَقْنَاءٌ و قِنْوَان۔ قرآن پاک
میں ہے: "وَمِنَ النَّخْلِ مِن
طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ"۔
القُنْوَةُ: کمائی، محنت سے حاصل
کی ہوئی چیز۔ لَهُ غَنَمٌ قُنْوَةٌ۔
اس کے پاس خالص اپنی بکریاں
ہیں۔
القُنْيَةُ: القُنْوَة۔
القَنِيُّ: اپنے لئے مخصوص کی ہوئی بکریاں
یا اونٹ (نسل بڑھانے یا دودھ
پینے کے لئے)۔
المُقْتَنَى: حاصل شدہ، جمع کردہ۔
المَقْنَاةُ: وہ جگہ جہاں دھوپ نہ آتی ہو
المُقْتِي: القَنَاءُ۔

ق ـــــ ہ

• قَہِبَ ـ قَہَبًا: کھورے رنگ
کا ہونا۔ هو قَہِبٌ و اَقْہَبُ
و هي قَہِبَةٌ و قَہْبَاءُ۔
اَقْہَبَ عن الطَّعَام: کھانا نہ کھانا
کھانے کی خواہش نہ ہونا۔
الاَقْہَبَان: ہاتھی اور بھینس۔
القُہَابِيُّ: سفید۔
القُہْبَةُ: بھوراپن، خاکی رنگ۔
• قَہَدَ فِي مَشْيِه ـ قَہْدًا:
پاؤں ملا کر چلنا، چھوٹے قدم اٹھانا۔
القَہْدُ: خوش نما چھوٹی گائے (۲)
نیل گائے کا بچھڑا (۳) نرگس کی کلی
ج: قِہَادٌ۔
• قَہَرَهُ ـ قَہْرًا: کسی پر غالب ہونا
مغلوب کرنا، مجبور کرنا، زیر کرنا
هو قَاهِرٌ و قَہَّارٌ۔ اَخَذَهم
قَہْرًا: زبردستی پکڑنا یا ساتھ
لینا۔ فَعَلَهُ قَہْرًا: مجبورًا
(بے رضامندی) کام کیا۔ رَجُلٌ
او شیءٌ لا يُقْہَرُ: ناقابل تسخیر
قَہَرَتِ النَّارُ اللَّحْمَ: آگ کا گوشت
کو پہلی ہی آنچ میں متغیر کر دینا۔
اَقْہَرَ الرَّجُلُ: کسی کا زور زبردستی
اور مغلوبیت سے دوچار ہونا۔
(۲) مغلوب ساتھیوں والا ہونا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو مغلوب و مجبور پانا
قَاهَرَهُ: کسی کو مغلوب کرنے کی کوشش
کرنا (۲) سخت سلوک کرنا۔
القَاهِرُ: غالب (۲) زبردست۔
القَاهِرَةُ: دریائے نیل کے جانب
مشرق میں مشہور شہر جو مصر کا
دارالسلطنت ہے۔ المعزلدین اللہ
الفاطمی نے اسے آباد کیا تھا،
آج کل مشرق کا سب سے بڑا شہر
اور دنیا کے چند بڑے شہروں میں
شمار کیا جاتا ہے۔ القُوَّةُ القَاهِرَةُ
زبردست طاقت۔
القَوَاهِرُ: بلند و بالا پہاڑ۔
القُہْرَةُ: زبردستی مجبوری۔ اَخَذْتُ
فُلَانًا قُہْرَةً: میں نے فلاں کو
مجبوری میں پکڑا۔ هو قُہْرَةٌ
لِلنَّاسِ: وہ لوگوں کا قہر و جبر
سہتا ہے۔
القُہْرَةُ: شریر عورت ج: قُہَرَات
القَہْرُ: زور، دباؤ، زبردستی (۲)
مجبوری (۳) غلبہ (۴) مغلوبیت۔
القَہْرُ العَسْكَرِيُّ: فوجی دباؤ۔
القَہْرُ السِّيَاسِيُّ: سیاسی دباؤ۔
قَہْرًا: زبردستی، بزور: اَخَذَهُ
قَہْرًا (۲) مجبوری: اَعْطَاهُ قَہْرًا
القَہْرِيُّ: جبری، لازمی، لاارادی،
غیر اختیاری۔
الظُّرُوفُ القَہْرِيَّةُ: مجبورکن
حالات۔
القُوَّةُ القَہْرِيَّةُ: زبردست طاقت
القَہَّارُ: اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں
سے ایک۔ وہ ذات جو سب پر
غالب ہو اور اس کے غلبہ کو کوئی
طاقت نہ روک سکے۔ خدا تعالیٰ۔
المَقْہُورُ: مغلوب، مجبور، تابع۔
القَہْرَمُ: ٹھنگنا آدمی۔
القَہْرَمَانُ: امیر یا سلطان کا میر منشی
جو آمد و خرچ کا حساب رکھتا ہے۔
القَہْرَمَانَةُ: گھر کی منتظمہ، مربیہ۔ قول
منقول ہے: "المَرْأَةُ رَيْحَانَةٌ
وَلَيْسَتْ بِقَہْرَمَانَةٍ"۔
• قَہْقَرَ: الٹے پاؤں لوٹنا، منہ پھیرے
بغیر پیچھے کی طرف لوٹنا۔
تَقَہْقَرَ: قَہْقَرَ (۲) شکست کھا کر
لوٹنا (۳) پیچھے ہٹنا (انحطاط پذیر
ہونا)۔
القَہْقَارُ: پتھر توڑنے کا مضبوط چکنا
پتھر۔
القَہْقَرَى: الٹے پاؤں واپسی۔ فُلَانٌ
يَمْشِي القَہْقَرَى: فلاں الٹے
پاؤں لوٹتا ہے۔
القَہْقَرَةُ: حِنْطَةٌ قَہْقَرَةٌ: ہرا
ہونے کے بعد سیاہ پڑ جانے والا
گیہوں ج: قَہْقَرٌ۔
• قَہْقَهَ قَہْقَہَةً: زور سے ہنسنا،
کھلکھلا کر ہنسنا، قہقہہ لگانا، ٹھٹا
مارنا۔
القَہْقَہَةُ: ٹھٹا۔
• قَہَلَ جِلْدُهُ ـ قَہَلًا: کھال
خشک ہو جانا، سکڑ جانا۔
ـــ فُلَانٌ: بدن پر نہ پانی لگانا نہ
صفائی کرنا (۲) عطیہ کو کم سمجھتے ہوئے
ناشکری کرنا۔

تَقَهَّلَ الرَّجُلُ: کھال خشک ہونا اور حال خراب ہو جانا۔

۔۔۔ فُلَانٌ: غسل اور صفائی نہ کرنا (۲) آہستہ چلنا (۳) اپنی ضرورت کا رونا رونا۔

۔۔۔ صَوْتُهُ: آواز نرم و کمزور ہونا۔

• قَهِمَ ـَ قَهَمًا: بیماری وغیرہ کی وجہ سے کھانے کی خواہش نہ ہونا، بھوک اڑنا۔ ھو قَہِمٌ۔

اَقْهَمَ عَنِ الشَّيْءِ: نفرت کرنا۔

۔۔۔ عَنِ الطَّعَامِ اَوِ الشَّرَابِ: کھانے پینے کی خواہش نہ ہونا۔

۔۔۔ السَّمَاءُ: آسمان سے بادل چھٹنا۔

۔۔۔ فِي الشَّيْءِ: کسی بارہ میں چشم پوشی کرنا۔

• قَهَّ ـِ قَهًّا: ہنسنا۔

اَقْهَى فُلَانٌ: مسلسل قہوہ پینا، قہوہ نوشی کا عادی ہونا۔

۔۔۔ عَنِ الطَّعَامِ: کھانا کھانے سے رکنا، کھانے کا ارادہ نہ کرنا۔

القَهْوَةُ: قہوہ (چائے کی طرح کا ایک گرم مشروب جو کافی کے بیج سے بنایا جاتا ہے) (۲) شراب (۳) خالص دودھ (۴) بو (۵) شادابی (۶) قہوہ خانہ چائے خانہ۔

المَقْهَى: قہوہ خانہ جہاں قہوہ کے علاوہ چائے وغیرہ دیگر مشروبات بھی دستیاب ہوتے ہیں۔

قَهِيَ ـَ قَهْيًا: کھانے کی خواہش نہ ہونا۔ کہتے ہیں: قَهِيَ عَنِ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ۔

۔۔۔ الشَّيْءُ فُلَانًا عَنِ الطَّعَامِ: کسی چیز کا کھانے کی خواہش نہ ہونے دینا۔

القَاهِي: زادِ راہ رکھنے والا (۲) تیز فہم آدمی

ق ـــ و

• قَابَ الاَرْضَ ـُ قَوْبًا: زمین کو گولائی میں کھودنا۔

۔۔۔ الطَّائِرُ بَيْضَتَهُ: پرندے کا انڈے کو توڑنا۔

قَوَّبَ الشَّيْءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔

۔۔۔ الاَرْضَ: زمین کو گولائی میں کھودنا

۔۔۔ الجَرَبُ جِلْدَ البَعِيرِ: خارش کا اونٹ کی کھال پر جگہ جگہ سے بال اڑا دینا۔

اِنْقَابَ المَكَانُ: کسی جگہ پر کہیں کہیں سے درخت اور گھاس صاف ہو جانا۔

۔۔۔ الاَرْضُ: زمین میں جگہ جگہ گول گڑھے کھد جانا یا پڑ جانا۔

۔۔۔ البَيْضَةُ: انڈے کا ٹوٹ جانا۔

تَقَوَّبَتِ الاَرْضُ وَالبَيْضَةُ: زمین اور انڈے کا پھٹ جانا۔

۔۔۔ مِنَ الرَّأْسِ مَوَاضِعُ: سر کی کئی جگہوں کا چھل جانا۔

۔۔۔ الشَّيْءُ: جڑ سے اکھڑ جانا۔

۔۔۔ الاَسْوَدُ مِنَ الحَيَّاتِ: کالے سانپ کا کینچلی اتارنا۔

القَائِبَةُ: چوزہ۔

القَابُ: مقدار (۲) کمان کے وسط سے کنارہ تک کا فاصلہ۔ یہ دو ہوتے ہیں۔ کنایۃً تھوڑا فاصلہ، قرب۔

بَيْنَهُمَا قَابُ قَوْسَيْنِ: ان دونوں کے درمیان تھوڑا فاصلہ ہے۔ وہ دونوں بہت قریب ہیں قرآن پاک میں ہے: "فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى" سو دو کمانوں کے برابر فاصلہ رہ گیا یا اور بھی کم۔ قوسین سے مراد قوس کے دو قاب (کنارے) ہیں۔ اصل عبارت قَابَي قوسٍ ہے، اسے پلٹ دیا گیا۔ عَلٰى قَابِ قَوْسَيْنِ: بہت قریب۔

القُوبُ: انڈا (۲) چوزہ ج: اَقْوَابٌ۔

القُوبَاءُ و القُوَبَاءُ: داد، ایگزیما کھجلی جیسی جلدی بیماری۔

القُوبَةُ: القُوبَاءُ (۲) انڈے کا چھلکا ج: قُوَبٌ۔

القُوَبَةُ: داد (۲) مستقل خانہ نشین۔

القُوبِيُّ: چوزے کھانے کا شوقین (۲) چوزہ۔

المُتَقَوِّبُ: وہ شخص جس کے بدن سے خارش نے جگہ جگہ سے بال اڑا دیئے ہوں (۲) کھال اترا ہوا سانپ۔

• قَاتَ الرَّجُلَ ـُ قَوْتًا: بقدر سد رمق کھلانا، کفالت کرنا۔

اَقَاتَ فلانًا: کسی کو اس کے گزارے کے بقدر اس کی خوراک دینا

۔۔۔ الشَّيْءَ: قادر ہونا، قابو پانا۔

اِقْتَاتَ الشَّيْءَ: غذا بنانا، بطور خوراک کوئی چیز استعمال کرنا۔

۔۔۔ لِلنَّارِ: آگ میں ایندھن ڈالنا (۲) آہستہ آہستہ پھونک مارنا۔

تَقَوَّتَ بالشَّيْءِ: غذا بنانا، کھانا کسی چیز کو کھا کر گزارہ کرنا۔

اِسْتَقَاتَهُ: غذا یا خوراک مانگنا۔

القَاتُ: ایک نشہ آور نبات ہے اسے شاي العرب بھی کہتے ہیں۔

القَائِتُ: گزارے کے بقدر چیز۔

القُوتُ: بدن کی بقا کے لئے ضروری اشیاء خوردنی، غذا، خوراک، کھانا آب و دانہ ج: اَقْوَاتٌ۔

القِيتُ والقِيتَةُ: القُوتُ۔

المُقِيتُ: اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک۔ وہ کامل القدرت ذات جو ہر شے کو اس کی خوراک عطا کرتی

ہے۔ قرآن پاک میں ہے" وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا" (۲) خوراک و روزی عطا کرنے والا (۳) غذا بخش۔

• قَاحَ الْجُرْحُ ـُ قَوْحًا: زخم میں پیپ پڑنا۔

قَاوِحَةٌ: سخت کلامی یا حجت بازی کرنا۔

• قَاخَ الْبَطْنُ ـُ قَوْخًا: بیماری کی وجہ سے پیٹ کا خراب ہونا۔

• قَادَ الدَّابَّةَ ـُ قَوْدًا و قِيَادًا و قِيَادَةً: جانور کی نکیل یا لگام یا رسی پکڑ کر آگے آگے چلنا۔ (سَاقَ کی ضد) آگے سے چلانا۔

ـــ القَاتِلَ إِلٰى مَوْضِعِ القَتْلِ: قاتل کو پکڑ کر قتل کی جگہ لے جانا۔

ـــ الجَيْشَ قِيَادَةً: فوج کی کمان کرنا، ضروری ہدایات دینا، ضروری انتظامات کرنا۔

ـــ الأُمَّةَ و الجَمَاعَةَ: قیادت کرنا، راہنمائی کرنا۔

ـــ خُطَاهُ: قدم آگے بڑھانا۔

ـــ السَّيَّارَةَ: موٹر چلانا۔

قَوِدَ الفَرَسُ وغَيْرُهُ ـَ قَوَدًا: گھوڑے کا لمبی کمر اور لمبی گردن والا ہونا۔ هو أَقْوَدُ و هي قَوْدَاءُ ج: قُوْدٌ

أَقَادَهُ خَيْلًا: کسی کو گھوڑوں کی باگ ڈور دینا۔

ـــ القَاتِلَ بِالقَتِيْلِ: مقتول کے بدلہ میں قاتل کو مار ڈالنا۔

اقْتَادَ الدَّابَّةَ: قَادَهَا۔

ـــ المُتَّهَمَ إِلَى المَخْفَرِ: ملزم کو پکڑ کر تھانہ لے جانا۔

ـــ النَّبْتُ الثَّوْرَ: بیل کا گھاس کی بو پا کر اس پر ٹوٹ پڑنا۔

انْقَادَ: مطاوع قَادَ کھنچنا، پیچھے پیچھے چلنا، ساتھ ہولینا۔

ـــ لِلأَمْرِ: کہا ماننا، فرماں برداری کرنا (۲) کسی کام کے لئے آمادہ ہونا

ـــ لِفُلَانٍ: تابع ہونا، سر تسلیم خم کرنا

ـــ الطَّرِيْقُ: راستہ کا سیدھا اور ہموار ہونا۔

تَقَاوَدَ الرَّجُلَانِ: دو شخصوں کا اس طرح تیز چلنا جیسے ہر ایک دوسرے کی رہبری کر رہا ہو۔

ـــ الإِبِلُ و نَحْوُهَا: اونٹوں وغیرہ کا قطار در قطار ہونا۔

ـــ المَكَانُ: جگہ کا ہموار ہونا۔

اسْتَقَادَتِ الدَّابَّةُ: جانور کا اپنے راہبر کے پیچھے چلنا۔

ـــ فُلَانٌ: حقیر و ذلیل ہونا۔

ـــ لِفُلَانٍ: تابع ہونا، فرماں بردار ہونا۔

ـــ الأَمِيْرَ: امیر سے مقتول کا بدلہ دلانے کی درخواست کرنا، مطالبہ کرنا۔ کہتے ہیں: استقادَ الامیرَ من القاتلِ۔ فأَقَادَهُ منه۔

ـــ فُلَانٌ مِمَّنْ آذَاهُ: برابر کا بدلہ لینا۔

الأَقْوَدُ: کسی شے پر متوجہ ہو کر نہ ہٹنے والا (۲) قابو میں رہنے والا مسکین گھوڑا (۳) لمبی گردن اور لمبی کمر والا آدمی یا جانور (۴) سخت گردن والا آدمی (۵) آسمان سے باتیں کرتا ہوا پہاڑ۔

الإِنْقِيَادُ: اطاعت، تقلید و پیروی، تسلیم و رضا، ماتحتی، ذلت۔

الإِنْقِيَادُ الأَعْمٰى: کورانہ تقلید۔

القَائِدُ: سپہ سالار، کمانڈر، جنرل (۲) راہنما، لیڈر، سربراہ، گائڈ، (۳) ٹیم یا جماعت کا کپتان ج: قَادَةٌ و قُوَّادٌ (۴) سطح زمین پر ہر لمبا پہاڑ یا لمبا قطعہ زمین۔

القَائِدُ الأَعْلٰى: سپریم کمانڈر، کمانڈر انچیف، سپہ سالار اعظم۔

قَائِدُ الأُسْطُوْلِ: بیڑے کا کمانڈر۔

القَائِدُ العَامُّ: کمانڈر انچیف۔

قَائِدُ الطَّائِرَةِ: جہاز کا پائلٹ، کیپٹن۔

قَائِدُ فِرْقَةٍ رِيَاضِيَّةٍ: کپتان۔

قَائِدُ فِرْقَةٍ مُوْسِيْقِيَّةٍ: بینڈ ماسٹر، میوزک پارٹی کا ذمہ دار۔

قَائِدُ اللِّوَاءِ: بریگیڈیر۔

قَائِدُ المُرُوْرِ: ٹریفک افسر۔

القَائِدَةُ: پھیلا ہوا لمبا ٹیلہ (۲) آگے رہنے والے اونٹ۔

القَيْدُوْدُ: فَرَسٌ قَيْدُوْدٌ: تابع دار گھوڑا۔

القَادُ: مقدار، فاصلہ۔ هو مِنِّي قَادَ رُمْحٍ: وہ مجھ سے ایک نیزے کے بقدر فاصلہ پر ہے۔

القَوْدُ: قافلہ کے ساتھ چلنے والی گھوڑوں کی ٹکڑی جس پر سواری نہ کی جائے اور ضرورت کے لئے محفوظ رکھا جائے

القَوَدُ: قصاص، بدلہ، خون (مقتول کے بدلہ قاتل کا قتل)۔

القَوَّادُ: قائد کا مبالغہ (۲) مرد و عورت کے درمیان بدکاری کا دلال۔

القِيَادُ: رسی وغیرہ جسے پکڑ کر جانور کے آگے چلا جائے، لگام۔

سَلِسُ القِيَادِ: تابعدار، بآسانی قابو میں آنے والا (۲) ہلکا، دھیما (۳) آسان۔ أَعْطٰى فُلَانٌ القِيَادَ: فلاں نے اطاعت قبول کر لی۔

القِيَادَةُ: کمان، راہنمائی، لیڈرشپ،

کپتانی۔
القِیَادَۃُ الاِجتِمَاعِیَّۃُ: سوشل راہنمائی
___ الشَّعبِیَّۃُ: عوامی راہنمائی، قیادت
___ العُلیَا: ہائی کمان۔
___ المُرتَبِکَۃُ: انتشار ذہنی میں مبتلا قیادت۔
___ الحَکِیمَۃُ: دانش مندانہ قیادت
قِیَادَۃُ سَیَّارَۃٍ: موٹر ڈرائیوری۔
قِیَادَۃُ الثَّورَۃِ: کمانِ انقلاب۔
القِیَادِیُّ: راہنمایانہ، قیادت سے متعلق
القَیِّدُ: (اصل قَیِّدٌ ہے) فَرَسٌ قَیِّدٌ: تابعدار گھوڑا۔
القَیِّدَۃُ: شکار کے لئے آڑ بنائے جانے والے اونٹ یا جن سے شکار کو دھوکا دیا جائے۔
بَعِیرٌ قَیِّدٌ: تابعدار اونٹ۔
المَقَادَۃُ: اَعطَاہُ مَقَادَتَہُ: اس نے خود کو فلاں کے حوالہ کر دیا، اس کا تابع ہوگیا۔
المِقوَدُ: جانور کو آگے سے لے چلنے کی رسی، لگام۔
مِقوَدُ السَّیَّارَۃِ: موٹر کا اسٹیرنگ (وہ گول ہینڈل جس سے موٹر کو کنٹرول کیا جاتا ہے) ج: مَقَاوِدُ۔
المُقَوَّدُ: لمبا پہاڑ۔
المَقُودُ: تابعدار، پیچھے پیچھے چلنے والا۔
المُنقَادُ لَہُ: کسی کا فرماں بردار، تابعدار۔
• قَارَ ـُ قَورًا: چپکے چپکے پنجوں کے بل چلنا۔
___ الصَّیدَ: شکار کو دھوکا دینا۔
___ الشَّیءَ: کسی چیز کا بیچ سے گول ٹکڑا کاٹنا۔
___ فُلَانًا: کسی کی آنکھ پھوڑنا۔
___ الصَّبِیَّۃَ: بچی کی ختنہ کرنا۔
قَوِرَ ـَ قَوَرًا: بھینگا ہونا، ھو اَقوَرُ وھی قَورَاءُ ج: قُورٌ۔

قَوِرَتِ الدَّارُ وغیرُھا: گھر وغیرہ کا کشادہ ہونا۔ ھی قوراءُ۔ البَیتُ اَقوَرُ
قَوَّرَ الشَّیءَ: بیچ میں سوراخ کرنا، بیچ میں سے گول کاٹنا۔
تَقَوَّرَ: بیچ میں سے گول کٹنا۔
___ السَّحَابُ: بادل کا گول ٹکڑیوں کی شکل میں پھیلنا۔
___ الحَیَّۃُ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔
اِقوَرَّ فُلَانٌ: کسی کی کھال کا سکڑ جانا اور بڑھاپے سے کمر جھک جانا۔
___ الجِلدُ: کھال سکڑنا، سلوٹیں پڑنا۔
___ الاَرضُ: زمین کے نباتات کا ختم ہوجانا، روئیدگی سے خالی ہوجانا۔
الاَقوَرُ: لَقِیتُ منہ الاَقوَرِینَ: مجھے اس کی وجہ سے مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔
التَّقوِیرُ: گولائی، گول تراش (۲) (فن تعمیر) مجوّف گولائی، مجوف موڑ۔
القَارُ: تارکول کشتی کو ملا جانے والا سیاہ روغن۔ یَومُ ذِی قَارٍ: عراق کے شہر کوفہ کے جنوب میں بنی شیبان کی لڑائی کا واقعہ۔
القَارَۃُ: سب پہاڑوں سے الگ کھڑا ہوا فلک بوس لمبا گول سیاہ چھوٹا پہاڑ (۲) ٹیلہ (۳) کالے پتھروں کی زمین ج: قَارٌ وقُورٌ وقِیرَانٌ (۴) تیراندازی کا ماہر ایک قدیم عربی قبیلہ۔ مثل مشہور ہے: قَد اَنصَفَ القَارَۃَ مَن رَامَاھَا: قبیلہ قارہ کے ساتھ جس نے تیراندازی میں مقابلہ کیا اس نے انصاف کیا (یعنی اس کی مہارت سے اسے سبق ملا)
القُوَارَۃُ: بیچ سے گول تراشا ہوا کپڑا یا گول سوراخ (۲) کسی چیز کے اطراف سے کاٹا ہوا ٹکڑا (۳) لکڑی، تربوز یا کدو وغیرہ سے گول کاٹ کر نکالا ہوا ٹکڑا، گول ٹانکی۔
القَوَّارَۃُ: کفچہ، ایک ڈاکٹری اوزار۔
المِقوَرَۃُ: گول سوراخ کرنے کا آلہ، گول ٹکڑا تراش کر نکالنے کا اوزار
المُقَوَّرُ: گول ٹکڑوں میں کاٹا ہوا (۲) تارکول ملا ہوا۔
• قَوَّزَ النَّبتُ: روئیدگی بکثرت ہونا۔
تَقَوَّزَ البَیتُ: گھر منہدم ہوجانا۔
القَوزُ: ریت کا بلند ٹیلہ ج: اَقوَازٌ وقِیزَانٌ۔
• قَوزَعَ: دیکھئے (قزع)
• قَاسَ الشَّیءَ علیٰ غَیرِہ وبہ ـُ قَوسًا وقِیَاسًا: ایک شے کو دوسری پر قیاس کرنا یعنی دونوں کو ایک درجہ دینا۔ ایک کی ظاہری یا معنوی مقدار دوسری کے برابر کرنا
قَوِسَ ـَ قَوَسًا: کبڑا ہونا، جھکی ہوئی کمر والا ہونا۔ ھو اَقوَسُ وھی قَوسَاءُ۔
قَوَّسَ الشَّیءَ: مڑنا۔
___ الشَّیخُ: بوڑھے کی کمر جھکنا، کبڑا ہونا
___ السَّحَابَۃُ: بادل کا خوب برسنا۔
___ الشَّیءَ: کمان کی شکل کا بنانا، موڑنا
تَقَوَّسَ الشَّیءُ: کمان کی طرح مڑ جانا۔
___ قَوسَۃً: اٹھانا۔
___ الشَّیبُ فُلَانًا: بڑھاپے کا کسی کو نیم سفید بالوں والا کردینا۔
استَقوَسَ الشَّیءُ: مڑنا، کمان کی طرح ہوجانا۔
الاَقوَسُ: دائرہ نما ریت کا ٹیلہ (۲) پر آشوب زمانہ۔ لَیلٌ اَقوَسُ: بہت تاریک رات (۳) تجربہ کار

چالاک آدمی ۔
القَوْسُ : (مذکر و مؤنث) کمان، کمان نما ڈاٹ یا کوئی اور چیز ج : اَقْوَاسٌ وقِسِيٌّ ۔
رَمَوْا اَعْدَاءَهُمْ عن قَوْسٍ وَاحِدَةٍ : انہوں نے متحد ہو کر دشمنوں پر تیر برسائے (۲) دائرہ کا ایک ٹکڑا (۳) ذراع (ہاتھ) جس سے کوئی چیز ناپی جائے (۴) آسمان کا نواں برج ۔
قَوْسُ قُزَحَ : یہ کمان آسمان میں یا کسی آبشار کے قریب آفتاب کے بالمقابل افق کے کنارہ پر نمودار ہوتی ہے ۔ بارش یا آبشار کی پھوار سے سورج کی شعاعوں کا انعکاس اس کا سبب ہے ۔
قَوْسُ النَّصْرِ : سڑکوں پر کھڑی کی جانے والی خیر مقدمی مزین محراب، استقبال یا کسی جشن کے موقعہ پر بنایا جانے والا بانس وغیرہ کا دروازہ ۔
قوسُ القَنْطَرَةِ : پل کے نیچے کی ڈاٹ
قوسُ نَبْلٍ : تیر کمان ۔
قوسُ النَّدْفِ : روئی دھننے کا کمان نما آلہ ۔
القُوْسُ : راہب خانہ (۲) شکار خانہ جہاں سے شکاری شکار کرتا ہے ۔
القَوْسَانِ (هِلالا الحَصْرِ) بریکٹ ( ) ، علامت حصر ۔
قَوْسَانِ مَعْقُوفَانِ : اسکوائر بریکٹ [ ] - بين القوسين : بریکٹ میں ۔
القُوسِيُّ : لمبا (دن) (۲) دشوار (زمانہ) (۳) دور دراز (شہر یا ملک) ۔
القَوَّاسُ والقَيَّاسُ : کمان ساز (۲) کمان بردار (۳) خاص وردی والا پادری یا سفیر کا خادم (۴) شکاری ۔

المُقَاوِسُ : دوڑ کے لئے گھوڑے چھوڑنے والا ۔
المِقْوَسُ : کمانیں رکھنے کا بکس وغیرہ (۲) دوڑ کے لئے گھوڑوں کو لائن سے لگانے کی رسی (۳) وہ جگہ جہاں سے گھوڑوں کی دوڑ شروع کیجاتی ہے
• تَقَوْصَرَ : دیکھئے (قصر)
القَوْصَرَّةُ : دیکھئے (قصر)
• قَاضَ البناءَ ـُ قَوْضًا : منہدم کرنا، گرانا ۔
ـــ الخَيْمَةَ : خیمہ اکھاڑنا، گرانا ۔
قَوَّضَ البناءَ : ڈھانا، گرانا ۔
ـــ الصُّفُوفَ : صفیں درہم برہم کرنا
ـــ المَجَالِسَ : مجلسوں کو منتشر کرنا ۔
بَنَى فُلانٌ ثُمَّ قَوَّضَ : اس نے بنایا اور توڑ دیا یعنی پہلے اچھائی کی پھر بدی پر اتر آیا ۔
انْقَاضَ البناءُ : منہدم ہونا، گرنا ۔
تَقَوَّضَتِ الصُّفُوفُ والمَجَالِسُ صفوں اور مجلسوں میں انتشار پیدا ہونا ۔
ـــ فُلانٌ : آنا اور چلے جانا ٹھیراؤ اختیار نہ کرنا ۔
• القَوْطُ : بکریوں کا ریوڑ ج : اَقْوَاطٌ
القَوْطَةُ : کھجوروں کا ٹوکرا ۔
القُوطَةُ : ٹماٹر ۔
القَوَّاطُ : بکریوں کا چرواہا، گلہ بان
• قَاعَ فُلانٌ ـُ قَوْعًا : پیچھے رہ جانا، پیچھے رہنا (۲) واپس لوٹنا ۔
تَقَوَّعَ فُلانٌ : خاردار جگہ پر بچ بچ کر چلنے والے کی طرح جھک جھک کر چلنا
ـــ الحِرْبَاءُ الشَّجَرَةَ : گرگٹ کا درخت پر چڑھنا ۔
القَاعُ : پہاڑوں اور ٹیلوں کے درمیان ہموار و مسطح زمین جہاں بارش کا پانی ٹھہرتا ہو اور وہاں گھاس اگ جاتی ہو یہ زمین کبھی میلوں لمبی ہوتی ہے ، چٹیل میدان (۳) تلی ج : اَقْوَاعٌ وقِيعَانٌ وقِيعٌ وقِيعَةٌ ۔
القَاعَةُ : گھر کا صحن (۲) بڑا ہال جس میں تقریبات اور تقریروں وغیرہ کے اجتماعات کئے جاسکیں ج : قَاعَاتٌ
قَاعَةُ المُؤْتَمَرِ : کانفرنس ہال ۔
قاعَةُ الاستقبال : ریسپشن ہال ۔
قاعَةُ المَحْكَمَةِ : کمرۂ عدالت ۔
القُوَاعُ : نر خرگوش ۔
القَوْعُ : کھجوریں سکھانے کا فرش ج : اَقْوَاعٌ ۔
القَوَّاعُ : چلّانے والا بھیڑیا ۔
• قَافَ اَثَرَهُ ـُ قَوْفًا وقِيَافَةً : پیروی کرنا، نشانات قدم پر چلنا ۔
هو قَائِفٌ ج : قَافَةٌ ۔
اقْتَافَ اَثَرَهُ : قَافَهُ ۔
تَقَوَّفَ اَثَرَهُ : قَافَهُ ۔
ـــ فُلانًا في المَجْلِسِ : مجلس میں کسی کے کلام کی گرفت کرنا اور بتانا کہ ایسے نہیں ایسے کہو ۔
ـــ عليه مَالَهُ : کسی پر اس کے مال کے بارہ میں روک لگانا ۔
الاَقْوَفُ : هو اَقْوَفُ للأثَرِ : وہ بڑا واقف کار ہے، بڑا کھوجی ہے ۔
القَافُ : ایک حرف کا نام، قاف (۲) گدی کے نیچے گڑھے میں لٹکے ہوئے بال ۔
القَائِفُ : آثار کا تتبع کرنے والا اور اس کی معرفت رکھنے والا، بچے کے اعضاء کو دیکھ کر فراست سے نسب بتانے کا ماہر ج : قَافَةٌ ۔
القُوفُ : کان کے اوپر کا حصہ (۲) گردن

اورگدی کے درمیان والے گڑھے کے بال۔ اَخَذَهُ بِقُوفِ رَقَبَتِه: اس کی پوری گردن کو پکڑا۔
القِيَافَةُ: قیافہ شناسی، ایک علم جس میں خدوخال اور علامات سے بھلا برا پہچان لیا جاتا ہے۔ آثار کے تتبع اور معرفت کا ہنر۔
• قَاقَتِ الدَّجَاجَةُ ـُ قَوْقًا: مرغی کا کڑکڑ کرنا۔
القَاقُ: لمبی گردن کا آبی پرندہ (۲) لمبا (۳) بہت زیادہ لمبا (۴) بے عقل۔
القَاوُوقُ: اہل فارس کی ایک قسم کی لمبی ٹوپی۔
القُوقَةُ: گنج (۲) گنجا (۳) الّو (جو غیرآباد جگہوں میں رہنا پسند کرتا ہے) عام لوگ اسے اُمّ قُوَيق کہتے ہیں۔
المُقَوَّقُ: بہت گنجا۔
• قَوْقَأَتِ الدَّجَاجَةُ: کڑکڑ کرنا
قَوْقَتِ الدَّجَاجَةُ قِيقَاءً و قَوْقَاةً: انڈے دینے کے وقت کڑکڑانا۔
• المُقَوْقِسُ: اسلام سے پہلے مصر اور اسکندریہ کے بادشاہوں کا لقب ہوتا تھا (۲) کبوتر کی طرح کا ایک پرندہ جس کی گردن میں سفید و سیاہ طوق نمادھاری ہوتی ہے۔
• القَوْقَعُ: سیپ کے خول میں رہنے والا ایک جانور جو بحر و بر دونوں جگہ رہتا ہے، گھونگھا۔
القَوْقَعِيَّات: نرم جسم کے سیپ والے جانوروں کا ایک گروہ گھونگھے کی نسل کے جانور۔
• قَوْقَلَ: پہاڑ پر چڑھنا، کوہ پیمائی کرنا۔
القَاقُلَّةُ: بڑی یا چھوٹی الائچی۔ مصر میں الصَّبَّهان اور عراق میں حبّ الهال کہتے ہیں۔
القَاقُلّی: ایک قسم کا پودا۔

• قَالَ ـُ قَوْلًا و مَقَالًا و مَقَالَةً: کہنا، بولنا۔ هو قَائِلٌ و قَالٌ۔ قَائِلٌ کی جمع قَالَةٌ۔ مجازاً قول کو اظہار حال کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے اس صورت میں فاعل غیر متکلم شے ہوتی ہے۔ جیسے: قالت لَهُ العَيْنَانِ: آنکھوں نے اس سے کہا کے بجائے کہیں گے کہ آنکھوں سے ایسا معلوم ہوا۔ آنکھوں کا حال ایسا بتا رہا تھا۔
— برأسه: سر سے اشارہ کرنا۔
— لَهُ: کسی سے کچھ کہنا، بات کرنا
— عَلَيه: کسی کے خلاف بولنا، کسی پر بہتان باندھنا، الزام لگانا۔
— عنه: کسی کے متعلق خبر دینا، کسی کی طرف سے کچھ کہنا۔
— فيه: کسی چیز میں کوشش کرنا (۲) کسی کے بارہ میں کوئی بات کہنا۔
— به: کسی بات کا قائل ہونا، اس کا نظریہ اور عقیدہ رکھنا، رائے رکھنا، قول کے بعد قائل کا جملہ بطور حکایت بلفظہ ذکر کیا جاتا ہے جیسے کہا جائے: قَالَ إِنِّيْ عَبْدُ اللّٰه اور معنًی ذکر کیا جاتا ہے جیسے: قَالَ إِنَّه عَبْدُ اللّٰهِ۔ دونوں صورتوں میں جملہ پر قول کا کوئی اثر ظاہر نہیں ہوگا۔
قول کبھی ظن کے معنی میں بھی آتا ہے، اس وقت اپنے بعد مبتدا اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ أَتَقُولُ المُسَافِرَ قَادِمًا اليومَ: کیا تمہارا خیال ہے کہ مسافر آج آئے گا؟
أَقْوَلَهُ يا أَقَالَه مالَمْ يَقُلْ: کسی کے متعلق ایسی بات کہنا جو اس نے نہ کہی ہو، غلط بات منسوب کرنا، کسی کے متعلق بے بنیاد دعوی کرنا۔
أَقْوَلَ فُلَانًا: کسی کو کوئی بات سکھانا، کسی بات کی تلقین کرنا۔
قَاوَلَهُ فِي الأمْرِ: کسی سے بحث ومباحثہ کرنا، کسی مسئلہ پر بات چیت کرنا حجت بازی کرنا (۲) معاملہ یا معاہدہ کرنا (۳) کسی کام کا ٹھیکہ دینا۔
قَوَّلَهُ: کسی کی طرف بے بنیاد بات منسوب کرنا (۲) کسی بات کی تلقین کرنا، سکھانا۔
تَقَاوَلُوا فِي الأمْرِ: کسی سلسلہ میں باہم گفتگو کرنا، حل طلب بات چیت کرنا۔
تَقَوَّلَ عليه قَوْلًا: کسی پر الزام لگانا، کسی کے خلاف جھوٹ گھڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الأَقَاوِيلِ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِاليَمِيْنِ"۔
القَائِل بشيءٍ: کسی چیز کا عقیدہ رکھنے والا، رائے رکھنے والا۔
التِّقْوَالَةُ: لسّان، زبان زور، بہت بولنے والا۔
التَّقَوُّلاتُ: من گھڑت باتیں۔
القَالُ: بمعنی قول۔ القِيلُ والقَالُ: فضول باتیں جن سے لوگوں کے درمیان جھگڑا پیدا ہو۔ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عليه وَسَلَّمَ عن القِيلِ والقَالِ۔ قِيلَ و قَالَ ماضی کے صیغہ سے بھی آتا ہے (۲) بمعنی قائل جیسے: رَجُلٌ قَالٌ: بہت بولنے والا (۳) گلّی ڈنڈا (لڑکوں کی بیچ سے موٹی چھوٹی سی لکڑی جسے بچے ڈنڈے سے اچھالتے ہیں) (۴) گلّی کا ڈنڈا ج: قِيلَانٌ۔
القَالَةُ: لوگوں میں مشہور بات، عام چرچا

(اچھا ہو یا برا)، چہ می گوئیاں۔
القَوْلُ: بات، کلام (۲) رائے (۳) اعتقاد ونظریہ ج: اَقْوَال و اَقَاوِیْلُ۔
القَوْلُ المأثُورُ: کہاوت، مشہور بات ضرب المثل۔
القَوْلِیَّۃُ: شور وغوغا۔
القَیْلُ: زمانۂ جاہلیت میں ملوکِ یمن کا لقب ج: اَقْوَال و اَقْیَال۔
القِیْلُ: بات، قول۔
القِیْلُ وَالقَالُ: دیکھئے: القَالُ۔
حجت بازی، لغو بحث ومباحثہ، لفظی تکرار۔
المَقَالُ: قول، کلام۔
المَقَالُ الإفتِتاحِیُّ: اداریہ، ایڈیٹوریل
المَقَالَۃُ: قول، کلام، مضمون (۲) عقیدہ ونظریہ، مسلک جس پر کوئی شخص کاربند ہو (۳) اخبار یا رسالہ میں شائع کیا جانے والا مضمون، مقالہ بحث۔
المَقَالَۃُ الانشائِیَۃُ: تخلیقی مضمون۔
المَقَالَۃ الرئِیسِیَّۃُ (فی الصَّحیفۃ او المَجَلَّۃ): مرکزی مضمون۔
المَقَالَۃ القَصیرۃ (فی الصَّحیفۃ) مختصر مضمون، (اداریہ اور مرکزی مضمون کے علاوہ)۔
المُقَاوَلَۃُ: ٹھیکہ، دو شخصوں یا دو فریق کے درمیان ایک معاہدہ جس کی رو سے ایک فریق دوسرے کے کام کو متعینہ مدت میں مقررہ معاوضہ پر انجام دینے کی ذمہ داری لیتا ہے بالمُقَاوَلَۃ: ٹھیکہ پر۔ الشُّغْلُ بالمُقَاوَلَۃ: ٹھیکہ داری۔
المُقَاوِلُ: ٹھیکہ دار، کانٹریکٹر۔ المُقَاوِلُ علی عَمَلٍ: کسی کام کا ٹھیکہ دار۔
المِقْوَالُ: لسّان، بہت باتونی۔
المِقْوَلُ: باتونی، بہت بولنے والا (۲) زبان ج: مَقَاوِلُ و مَقَاوِلَۃ۔
المُقَوَّلَۃُ: بار بار زبان پر آنے والی بات، مشہور بات، زبان زد عوام۔
• القُوْلَنْجُ: قولنج (ایک بیماری جس میں پسلی کے نیچے درد ہوتا ہے اور فضلات وریاح کا خروج دشوار ہو جاتا ہے)۔
القُوْلُون: باریک آنت اور سیدھی آنت کا جوڑ، معا غلیظ، قرحہ، بڑی آنت۔
• قَامَ ـُ قَوْمًا وقِیامًا وقَوْمَۃً: کھڑا ہونا، سیدھا ہونا (۲) چلتے ہوئے رک جانا۔
ـــ الأمْرُ: اعتدال پر آنا، متوازن ہونا (۲) سدھرنا، درست ہونا۔
ـــ الحَقُّ: حق واضح اور ثابت ہونا
ـــ قائِمُ الظَّہِیْرَۃ: زوال کا وقت ہونا۔
ـــ مِیزانُ النَّہارِ: آدھا دن ہو جانا
ـــ المَاءُ: راستہ نہ ملنے سے پانی کا ٹھہر جانا اور نکلنے کا مخرج نہ پانا۔
ـــ المَتَاعُ بکذا: سامان کی کوئی قیمت متعین ہو جانا۔ ھذا الشَّیْءُ قَامَ بثَمَن کذا: یہ اتنی قیمت میں پڑا۔
ـــ الأمْرُ: کوئی سلسلہ قائم ہونا، وجود میں آنا، ہونا۔
قامت الصَّلٰوۃ: نماز شروع ہونا، نماز کا وقت ہو جانا، نماز کے لئے جماعت کا کھڑا ہو جانا۔
ـــ الحَرَکَۃُ: تحریک چلنا، شروع ہونا۔
ـــ المُبَارَاۃُ فی کذا: میچ ہونا، کھیل وغیرہ کا مقابلہ ہونا۔
ـــ السَّاعَۃُ: قیامت آنا۔
قامت قَائِمَۃٌ: ہنگامہ ہونا (۲) وزن یا حیثیت ہونا۔
ـــ لَہ قائِمۃٌ: کسی کا وزن اور حیثیت ہونا (۲) کسی طرف سے مزاحمت باقی رہنا۔
ـــ السُّوقُ: بازار چلنا، گرم ہونا۔
ـــ بالأمْرِ: انجام دینا، ذمہ دار ہونا۔
ـــ بالواجِب: فریضہ ادا کرنا۔
ـــ بالإتِّصال: رابطہ قائم کرنا۔
ـــ بالاقتِحَام: دھاوا بولنا۔
ـــ بأمُورِ الجَمَاعَۃِ او المَعْہَد: جماعت یا ادارہ چلانا۔
ـــ ببَحْثٍ عِلْمِیٍّ: ریسرچ کرنا۔
ـــ بتَفْتِیشٍ: چیکنگ کرنا۔
ـــ بالجَمِیلِ نحوَ أحَدٍ: کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا، احسان کرنا۔
ـــ بالفَحْصِ: جانچ کرنا۔
ـــ بالمُخَاطَرَۃ: خطرہ مول لینا۔
ـــ بالمُغَامَرَۃ: مہمات انجام دینا، خطرناک کام کرنا۔
ـــ مَعْرِضٌ: نمائش ہونا، لگنا۔
ـــ عَلَی الأمْرِ: کسی کام میں مشغول رہنا، پابندی اور دوام کے ساتھ لگا رہنا۔
ـــ علی إدارَۃِ مَعْہَدٍ: کسی ادارہ کا انتظام وانصرام کرنا۔
ـــ بمُظَاہَرَۃٍ: جلوس نکالنا۔
ـــ مَقَامَہُ: قائم مقام ہونا۔
ـــ بالوَعْدِ: وعدہ پورا کرنا۔
ـــ لِلأمْرِ: کسی کام کو سنبھالنا، اٹھ کھڑا ہونا، تیار ہونا۔
ـــ علی أہْلِہ: اہل وعیال کی دیکھ بھال کرنا، کفالت کرنا، خرچ اٹھانا۔
ـــ عَلَیہ: کسی کے خلاف اٹھ کھڑا ہونا
أقَامَ بالمَکانِ: قیام کرنا، ٹھہرنا (۲) سکونت اختیار کرنا۔
ـــ فُلانًا من مَکانِہ: اٹھا دینا،

کھڑا کر دینا، ہٹا دینا۔
اَقَامَ الشّیءَ: باقی رکھنا (۲) کسی چیز کو اس کے جملہ حقوق کے ساتھ بروئے کار لانا (۳) سیدھا کرنا۔
___ الصَّلٰوۃَ: نماز کو اس کے جملہ ارکان وشرائط یا حقوق اور تقاضوں کے مطابق ادا کرنا، تعدیل ارکان کرنا نیز خشوع وخضوع کے ساتھ ادا کرنا۔
___ لِلصَّلٰوۃِ: نماز کے لئے تکبیر کہنا، نماز کا وقت ہو جانے کا اعلان کرنا۔
___ العُوْدَ والبِنَاءَ ونَحْوَهما: سیدھا کرنا۔
___ الشَّرْعَ: شریعت پر عمل کرنا، احکامِ شریعت بجالانا۔
___ لِلعَمَلِ: کسی کام کا جوش دلانا۔
___ فُلانًا مقامَ اَحَدٍ: قائم مقام بنانا۔
___ الدَّلیلَ علٰی شیءٍ: دلیل پیش کرنا، کسی چیز کا ثبوت دینا۔
___ علٰی شیءٍ: ثابت قدم رہنا، اس چیز کو برقرار رکھنا۔
___ لَهٗ وَزْنًا: کسی کو اہمیت دینا۔
___ عَرْضًا: نمائش لگانا، شو کا انتظام کرنا۔
___ مَهْرَجَانًا: جشن منانا۔
___ حَفْلَةً: جلسہ کرنا، پارٹی دینا۔
___ الحَفْلَ تکریمًا لفُلانٍ: کسی کے اعزاز میں پارٹی دینا۔
___ الدَّعْوٰی علٰی فُلانٍ: کسی کے خلاف دعویٰ دائر کرنا، مقدمہ کرنا۔
___ السَّلامَ: امن قائم کرنا
قَاوَمَهٗ: کسی کے ساتھ قیام کرنا، کسی کے ساتھ کھڑا ہونا (۲) کشتی وغیرہ میں مقابلہ کرنا، کسی کے سامنے ڈٹنا، آڑے آنا، مزاحمت کرنا۔
___ فی حَاجَةٍ: کسی کام میں ساتھ دینا۔

قَوَّمَتِ الشَّاةُ: بکری کو قوام بیماری لاحق ہونا (دیکھئے: قوام)۔
___ المُعْوَجَّ: سیدھا کرنا۔
___ الاَخْلاقَ: اخلاق درست کرنا۔
___ السِّلْعَةَ: قیمت لگانا۔
تَقَاوَمُوْا فی الحَرْبِ: لڑائی میں باہم مل کر کھڑا ہونا، دوش بدوش کھڑا ہونا (۲) ایک دوسرے کے خلاف کھڑا ہونا۔
___ الشّیءَ فیما بَیْنَهُمْ: آپس میں کسی چیز کی قیمت طے کرنا۔
تَقَوَّمَ الشّیءُ: سیدھا ہونا۔ قَوَّمْتُهٗ فَتَقَوَّمَ (۲) قیمت مقرر ہو جانا۔
شَیءٌ مُقَوَّم ومُتَقَوِّم: قیمت لگی ہوئی چیز۔
اِسْتَقَامَ الشّیءُ: سیدھا ہونا، درست ہونا، صحیح راستہ پر آجانا (۲) ثابت قدم ہونا۔
الاِسْتِقَامَةُ: درستگی، راست روی، ثابت قدمی۔
الاِقَامَةُ: قیام، رہائش، سکونت (۲) تعمیر۔ الاِقَامَةُ المُؤَقَّتَةُ: عارضی سکونت۔
التَّقْوِیْمُ: اصلاح، سدھار (۲) کیلنڈر، دن اور ماہ وسال سے وقت کا حساب لگانے کا عمل۔
تقویمُ السَّنَةِ: جنتری، کیلنڈر ج: تَقَاوِیم۔
تَقْوِیمُ البُلْدَانِ: جغرافیہ سے متعلق رہنما کتاب جس میں ممالک کے جائے وقوع طول وعرض اور آب وہوا وغیرہ دیگر احوال بیان کئے جائیں۔
القَائِمُ: سیدھا (۲) اٹھتا ہوا (۳) جما ہوا، ٹھہرا ہوا، کھڑا ہوا ج:

قُوَّام وقُیَّمٌ۔
قائِمُ السَّیْفِ: تلوار کا قبضہ۔
دِینارٌ قائِمٌ: ایک قیمت پر برقرار رہنے والا دینار۔
قائِمُ الماءِ: پانی کی اونچی ٹنکی جہاں سے مختلف جگہوں پر پانی پہنچایا جاتا ہو۔
القَائِمُ بالاَعْمالِ: قائم مقام افسر، ناظم الامور (۲) قائم مقام سفیر۔
القائِمُ بعَمَلٍ: کسی کام کا ذمہ دار۔
القائِمُ بنَفَقاتِهٖ: خود کفیل۔
القائِمُ بفَرْزِ الاَصْوَاتِ: ووٹ شمار کرنے والا افسر۔
القائِمُ بِذَاتِهٖ: خود مختار (۲) بلا سبب وعلت موجود رہنے والی ذات
القَائِمُ مَقامٍ۔ القَائِمَّقام: ڈپٹی کمشنر (۲) تحصیل دار (۳) لیفٹیننٹ کرنل (ایک فوجی عہدہ)
القَائِمُوْنَ علی الامور والادارۃ: منتظمین۔
القَائِمَةُ: تلوار کا دستہ (۲) چوپائے کی ٹانگ (۳) تخت یا میز کا پایہ (۴) عمارت کا ستون بطور استعارہ انسان کی ٹانگ کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے (۵) فہرست، فرد، لسٹ، انڈیکس، کیٹلاگ، جدول۔
ج: قَوَائِم۔
الزَّاوِیَةُ القائِمَةُ: نوّے درجہ کا زاویہ۔
العَیْنُ القائِمَةُ: وہ آنکھ جس کی بینائی زائل ہو گئی ہو۔
قَائِمَةُ الاَسْعَارِ: نرخ نامہ، قیمتوں کی فہرست۔
___ الاِنْتِظَارِ: ویٹنگ لسٹ (وہ کاغذ جس میں ٹکٹ وغیرہ کے امیدوارو

کا ترتیب وار نام لکھا ہوا ہو)۔
قَائِمَةُ أَصْنَافِ المأکولات: کھانوں کی فہرست جو بڑے ہوٹلوں میں ہوتی ہے۔ مینو۔
ــــ الحِسَاب: آمد و خرچ کا گوشوارہ، نقشۂ حساب۔
ــــ الجَرْد: تجارتی چٹھا، تجارتی سامان کی فہرست۔
ــــ المَوجُودات: موجود سامان کی فہرست۔
ــــ التَّکالِیف: فہرستِ اخراجات، کسی کام کی لاگت کی تفصیل۔
ــــ الصَّادِرات: برآمدات کی فہرست
ــــ النَّاخِبِین: ووٹر لسٹ۔
ــــ الوَفَیات: فہرستِ اموات۔
القَائِمَةُ الانْتِخَابِیَّة: ووٹر لسٹ۔ انتخابی فہرست۔
القَائِمَةُ السَّوداء: بلیک لسٹ۔
القَامَةُ: انسان کی لمبائی، قد (۲) ایک پیمائشی یونٹ جو چھ فٹ کا ہوتا ہے اور سمندروں کی گہرائی ناپنے کے لئے بالعموم استعمال ہوتا ہے ج: قامات۔
القُوَامُ: چوپائے کی ٹانگ کی بیماری جس سے وہ کھڑا نہیں ہو پاتا۔
القَوَامُ: اعتدال، معتدل، اوسط درجہ کا۔ قرآن پاک میں ہے "وَکَانَ بَیْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا"۔ رُمْحٌ قَوَامٌ: سیدھا نیزہ۔ قَوَامُ الانسان: قد و قامت، ڈیل ڈول، کاٹھی، خوش قامتی (خوشنما لمبائی)۔
لِقِوَامُ: کسی چیز کے وجود و بقاء کا سامان، اجزائے ترکیبیہ، عناصر (۲) سہارا، بنیاد، اصل، مدار علیہ جس پر کسی چیز کی بقاء کا انحصار ہو (۳) روزی جو بقاء حیات کے لئے ضروری ہو (۴) مددگار۔

(۵) کثافت (۶) قِوَامُ المعجون وغیرہ: شکر وغیرہ کا شیرہ جس سے وہ قائم رہے۔
قِوَامُ أَهْلِ البَیت: اہل خانہ کا کفیل گزر بسر کا سہارا۔
قِوَامُ الأَمْر: کسی معاملہ کی جان، اصل الاصول، ضروری انتظام۔
قِوَامُ الانسان: بقدر کفایت روزی، بقاء حیات کے لئے ضروری خوراک۔
قِوَامُ الوَفْد: ارکان وفد۔
القِوَامَةُ: انتظام، مالی انتظام (۲) کفالت و ذمہ داری۔
القَوْمُ: عوام، لوگ، لوگوں کی وہ جماعت جس میں باہم کوئی جامع رشتہ پایا جاتا ہو۔ جیسے زبان یا مذہب وغیرہ (۲) قبیلہ، قوم، برادری، خاص مردوں کی جماعت
قَوْمُ الرَّجُلِ: رشتہ دار، ہم رشتہ دار، خاندانی لوگ۔
القَوْمَةُ: رکوع اور سجدے کے درمیان قیام (۲) انسان کا قد (۳) کسی کام کا اقدام و حرکت
قَامُوا قَوْمَةً وَاحِدَةً: وہ سب ایک ساتھ اٹھ کھڑے ہوئے۔
القَوْمِیُّ: قوم پرست، وہ شخص جو اپنی قوم کی مدد اس کے مختلف حالات میں اپنا فرض سمجھتا ہو نیشنلسٹ (۲) قومی، وطنی، عوامی، نیشنل۔
العِیدُ القَوْمِیُّ: قومی تہوار۔
الزَّعِیمُ القَوْمِیُّ: نیشنل لیڈر۔
القَوْمِیَّةُ: قومیت، مذہبی یا وطنی یا لسانی رشتہ جس کے تحت مخصوص قسم کا اتحاد و تعاون قائم ہو جاتا ہے۔ جذباتیت کو اس میں زیادہ

دخل ہوتا ہے۔ نیشنلٹی نیشنل ازم۔
القَوَّامُ: خوش قامت، اچھے ڈیل ڈول کا (۲) اچھا منتظم و مدبر (۳) نگراں، محافظ ذمہ دار۔
القَوَّامُونَ عَلَی النِّسَاءِ: عورتوں کے محافظ و نگراں کار۔
القَوِیْمُ: معتدل، سیدھا (۲) خوش قامت ج: قِوَامٌ۔
القِیَامُ: قیام، ٹھہراؤ، جماؤ، اٹھاؤ (۲) نماز میں سیدھا کھڑا ہونا (خلاف قعود) بے داری، جاگنا، کھڑا ہونے کی حالت
قِیَامُ الأَمْر: کسی معاملہ کی بنیاد اور شرطِ بقاء۔
القِیَامَةُ: کفالت و ذمہ داری۔ یَومُ القِیَامَة: قیامت کا دن جس میں مخلوقات کو حسابِ اعمال کے لئے زندہ کیا جائے گا۔
القِیْمَةُ: کسی چیز کی حیثیت، وزن، قدر و قیمت (۲) معیار (۳) لاگت (۴) ثمن، قیمت (۵) آدمی کا قد ج: القِیَم۔
مَا لِفُلَانٍ قِیمَةٌ: فلاں کی کوئی حیثیت نہیں، فلاں آدمی میں استقلال نہیں، کسی ایک بات پر قرار نہیں۔
القِیمَةُ الأَسَاسِیَّةُ: اصل قیمت۔
ــــ الاسْمِیَّةُ: دکھاوے کی قیمت۔
قِیمَةُ الإِیجَار: کرایہ۔
القِیمَةُ الثَّابِتَة: متعینہ قیمت (۲) ٹھیری ہوئی قیمت۔
قِیمَةُ الجَائِزَة: انعام کا زر قدر۔
القِیمَةُ السُّوقِیَّةُ: بازاری قیمت۔
القِیمَةُ الکُلِّیَّةُ: تھوک قیمت۔
القِیمَةُ المُعْلَنَةُ: اعلان کردہ قیمت۔
القِیمَةُ المُطْلَقَة: عام قیمت۔
شَیْءٌ لَاقِیمَةَ لَه: بے وقعت، بے حیثیت، غیر معیاری۔

فَقَدَ القِیْمَۃَ: اس کی حیثیت ختم ہوگئی۔

القِیَمُ: قدریں، اقدار۔

القِیَمُ الاَخْلاقِیَّۃ: اخلاقی قدریں۔

القِیَمُ الاِنْسَانِیَّۃ: انسانی قدریں۔

القِیَمُ العُلْیَا: اعلیٰ اقدار۔

القِیَمُ الخُلُقِیَّۃُ الفَاضِلَۃ: اعلیٰ اخلاقی قدریں۔

قِیَمُ الاُسْرَۃ: خاندانی روایات۔

القَیُّوْمُ: وہ ذات جو اپنے بل پر ہمیشہ خود قائم رہے اور اپنے ماسوا ہر شے کی نگراں و محافظ ہو (۲) محافظ و نگراں (۳) باری تعالیٰ کے اسمار حسنیٰ میں سے ایک اسم۔

القَیِّمُ: سربراہ (۲) نگران کار (۳) متولی و منتظم (۴) سیدھا، معتدل (۵) قیمتی، وزن دار بیش قیمت، گراں بہا۔ کتابٌ قَیِّمٌ: قیمتی کتاب۔

قَیِّمُ الاُمُوْرِ: منتظم، کارپرداز، کرتادھرتا

القَیِّمُ عَلَی الاَمْرِ: نگراں کار، ذمہ دار

قَیِّمُ القَوْمِ: راہنما، لیڈر، قائد۔

قَیِّمُ المرأۃ: شوہر۔

القَیِّمَۃُ: الاُمَّۃُ القَیِّمَۃُ: راست باز معتدل امت۔ قرآن پاک میں ہے: "وَذٰلِکَ دِیْنُ القَیِّمَۃ" (قیمۃ کا موصوف امۃ محذوف ہے) اور یہی راہ ہے مضبوط و راست باز لوگوں کی۔

المستقیم: سیدھا، راست رو۔

المَقَامُ: دونوں پاؤں رکھ کر کھڑے ہونے کی جگہ (۲) مجلس، نشست گاہ (۳) جگہ، مقام (۴) لوگوں کی جماعت (۵) پوزیشن، مرتبہ، حیثیت درجہ (۶) عزت (۷) رہائش گاہ۔

المَقَامَۃُ: لوگوں کی جماعت (۲) مجلس (۳) وعظ یا تقریر (۴) مسجّع عبارت والی مختصر کہانی جو چٹکلوں، ادبی لطیفوں اور وعظ ونصیحت پر مشتمل ہو جیسے مقامات حریری اور مقامات بدیع الزمان ہمدانی وغیرہ۔

المُقَامُ: قیام (۲) قیام گاہ، رہائش گاہ

المُقَامَۃُ: المُقَامُ۔

المِقْوَمُ: ہل کا دستہ۔

المُقَاوِمُ: مزاحمت کار، مقابل، مخالف

المُقَاوَمَۃُ: مقابلہ، مخالفت، مزاحمت

المُقَاوَمَۃُ الشَّعْبِیَّۃ: عوامی مقابلہ، عوامی مزاحمت۔

المُقَوِّمُ: قیمت لگانے والا۔

المُقَوَّمُ: قیمت لگا ہوا۔

المُقَوِّمَاتُ: بنیادی اجزاء، لوازم، عناصر، اجزاء ترکیبیہ۔

مُقَوِّمَاتُ الحیاۃ: لوازم زندگی۔

مُقَوِّمَاتُ النَّصْرِ: کامیابی کے بنیادی اسباب وذرائع۔

المُقَوَّمَات: قیمتی اشیاء۔

المُقِیْمُ: قیام پذیر (۲) دائمی (۳) رہائش پذیر (۴) قائم۔

• القَوْنَۃُ: لوہے یا تانبے کا پرت جس کا برتن پر پیوند لگایا جاتا ہے۔

القَاوُوْنُ: ایک قسم کا زرد بڑا پھل میٹھا اور خوشبودار، پپیتا، خربوزہ۔

• قَوَّہَ بِصَاحِبِہ: اپنے ساتھی کو چیخ کر بلانا۔

___ بالصَّیْدِ وعَلَیْہ: شکار کو چیخ چیخ کر ایک جگہ گھیرنا۔

تَقَاوَہَ الرَّجُلانِ: دو آدمیوں کا ایسی علامتی آواز نکالنا جس سے ایک دوسرے کو پہچانا جا سکے۔

القَاہُ: عزت وجاہ (۲) آسودہ زندگی۔

اِنَّہ لفی عَیْشٍ قَاہٍ: وہ تو واقعی بڑا آسودہ حال ہے۔

القَاہِیُّ: آسودہ حال آدمی۔

القُوْہَۃُ: وہ دودھ جس میں کچھ تغیر ہوگیا ہو لیکن دوہنے کے وقت کی مٹھاس باقی ہو۔

القُوْہِیُّ: سفید کپڑے کی ایک قسم۔

• قَوِیَ ـَ قُوَّۃً: طاقتور ہونا، کام کی طاقت رکھنا، قادر ہونا۔ ھو قَوِیٌّ۔ ج: اَقْوِیَاءُ۔

___ علَی الاَمْرِ: کسی کام کو کرسکنا، کسی کام کی طاقت رکھنا، قابو پانا، ہمت کرنا۔

___ قَوًی: سخت بھوکا ہونا۔ ھو قَوٍ۔

___ المَطَرُ: بارش رک جانا۔

___ الحَبْلُ والوَتَرُ: تانت یا رسی کی لڑیوں کا پتلا موٹا ہونا (یکساں نہ ہونا)۔ ھو قَوٍ۔

___ الدَّارُ قَوًی وقَوَاءً وقَوَایَۃً: گھر کا مکینوں سے خالی ہونا۔

اَقْوَی الرَّجُلُ: غریب و محتاج ہونا (۲) بیابان میں قیام کرنا (۳) کھانا اور زادراہ ختم ہوجانا (خالی ہاتھ رہ جانا) (۴) بھوکا ہونا اور کچھ سامان نہ ہونا (خواہ وہ اپنے گھر پر بہتر حال میں رہتا ہو)۔

___ الدَّارُ: گھر خالی ہوجانا، ویران ہونا۔

___ فی الشِّعْرِ: شعر کو مختلف قافیوں والا بنانا۔

___ الحَبْلَ او الوَتَرَ: رسی اور تانت کے بعض لڑیوں کو موٹا کرنا (۲) رسی اور تانت کو مضبوط کرنا۔ فھو مُقْوِی۔

قَاوَاہُ: کسی سے طاقت آزمائی کرنا اور

اس پر غالب آجانا (کشتی میں) قابو پانا

قَوَّى الرَّجُلَ او الشَّيْءَ : طاقتور بنانا مضبوط کرنا (۲) جمانا (۳) تائید کرنا۔

اِقْتَوَى : طاقتور ہونا، طاقت بڑھنا۔

ـــ عَلَى فُلَانٍ : سرزنش کرنا، عتاب کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ : اپنے لئے خاص کرنا۔

ـــ شَيْئًا بِشَيْءٍ : تبادلہ کرنا، بدلنا۔

ـــ الشُّرَكَاءُ الْمَتَاعَ بَيْنَهُمْ : شریکوں کا سامان کی قیمت بڑھانا اور کسی ایک کا بڑھی ہوئی قیمت پر خرید لینا۔

تَقَاوَى فُلَانٌ : رات کو بھوکا رہنا (۲) طاقتور بننا (خلاف واقعہ)۔

ـــ الْقَوْمُ الدَّلْوَ : لوگوں کا ڈول سے ہونٹ لگانا اور جس سے جتنا ممکن ہو پی لینا۔

ـــ الشُّرَكَاءُ الْمَتَاعَ بَيْنَهُمْ : اِقْتَوَوْهُ۔

تَقَوَّى : مضبوط ہونا، طاقتور ہونا۔

اِسْتَقْوَى : طاقتور ہونا۔

التَّقَاوِي : گیہوں وغیرہ کے بیج۔

التَّقْوِيَةُ : طاقت افزائی (۲) نشاط انگیزی، ہمت افزائی، پشت پناہی۔

القَاوِي : بھوکا (۲) لینے والا۔

القَاوِيَةُ : انڈا (۲) کم بارش والا یا بے بارش سال (۳) ویران (گھر)۔

القَوَاءُ : بے آب وگیاہ (بنجر) زمین، چٹیل میدان۔ أَرْضٌ قَوَاءٌ : ویران یا بنجر زمین۔ مَنْزِلٌ قَوَاءٌ : ویران قیام گاہ، غیر مانوس مقام (۲) دو بارش والی زمینوں کے درمیان بے بارش زمین ج : أَقْوَاء۔

القَوَايَةُ : بنجر زمین، چٹیل میدان۔

القُوَّةُ : طاقت (خلاف الضعف) زور سختی، ہمت (۲) جسمانی طاقت، تندرستی (۳) توانائی (۴) فوجی طاقت فوج (۵) رسّی کی لڑی (۶) دباؤ (۷) اجسام ساکنہ کو متحرک یا متغیر کرنے والی طاقت مشینی ہو یا فطری ج : قُوًى و قُوَّاتٌ۔ رَجُلٌ شَدِيدُ الْقُوَى : تندرست وتوانا آدمی۔

القُوَّةُ الآلِيَّةُ : مشینی طاقت۔

القُوَّةُ الأَرْضِيَّةُ : زمینی فوج۔

القُوَّةُ البَرِّيَّةُ : زمینی (بری) فوج

القُوَّةُ البَشَرِيَّةُ : افرادی طاقت۔

قُوَّةُ البوليس او الشُّرْطَة : پولس فورس۔

القُوَّةُ الشِّرَائِيَّةُ : قوت خرید۔

القُوَّةُ الصَّاعِدَة : بڑھتی ہوئی طاقت

القُوَّة الحصانية : ہارس پاور۔

القُوَّةُ القَهْرِيَّةُ۔ القَاهِرَةُ او الخَارِقَةُ : زبردست طاقت۔

القُوَّةُ الجَوِّيَّةُ : ایرفورس، فضائی فوج۔

قُوَّةُ الأَمْن : سیکورٹی فورس، حفاظتی فوج یا پولس۔

قُوَّةُ الطَّوَارِي : ہنگامی فوج۔

قُوَّةُ الطَّيَرَان : ہوائی فوج۔

قُوَّةُ الرَّدْع : مانع (جنگ) فوج۔

قُوَّةُ السَّلَام : امن فوج۔

القُوَّة المُنْتَظِمَةُ : باضابطہ فوج۔

القُوَّةُ الاِحْتِيَاطِيَّةُ : ریزرو فوج۔

القُوَّةُ المُعَارِضَة : مخالف طاقت

بِالْقُوَّةِ : بزور، بزور طاقت۔ (۲) بالفعل کی ضد (امکان وقدرت میں)

القُوَّات : فوجیں۔

القُوَّات المُسَلَّحَةُ : ہتھیار بند یا مسلح افواج۔

قُوَّاتُ الاِحْتِلَال : قابض فوجیں۔

قُوَّاتُ الاحتياط : ریزرو فوجیں۔

قُوَّاتُ الأَمْنِ الدُّوَلِيَّة : بین الاقوامی حفاظتی فوج۔

قُوَّاتُ الأَمْنِ المَرْكَزِيَّة : مرکزی حفاظتی فوج، سینٹرل سیکورٹی فورسز

قُوَّاتُ الجَيْش : افواج۔

القُوَّات الغَازِيَةُ : حملہ آور فوجیں۔

القُوَّاتُ غَيْرُ النِّظَامِيَّة : بے قاعدہ افواج۔

القُوَّات النِّظَامِيَّة : باضابطہ افواج۔

قُوَّاتُ المِحْوَر : مرکزی فوجیں۔

القُوَّات المُنْهَكَةُ : تھکی ہوئی فوجیں۔

القَوِيُّ : اللہ تعالیٰ کا نام، مضبوط، طاقتور زوردار (۲) تندرست وتوانا ج : أَقْوِيَاء (۳) تیز جیسے : شاي قويٌّ (۴) قادر (۵) مقوّی، توانائی سے بھرپور جیسے : غِذَاءٌ قَوِيٌّ (۶) وہ حرف جو حرف لین نہ ہو۔

القُوَيُّ : انڈے سے نکلا ہوا چوزہ۔

القِيُّ : چکنی ہموار زمین۔

المُقْوِي : بَلَدٌ مُقْوٍ : وہ شہر جہاں بارش نہ ہوئی ہو (۲) خالی، ویران۔

المُقَوِّي : طاقت بخش، نشاط انگیز، ٹانک، طاقت بخش دوا ج : مُقَوِّيَاتٌ

المُقَوَّى : مضبوط۔ الوَرَقُ المُقَوَّى : کارڈ بورڈ، دفتی۔

ق ـــــ ی

• قَاءَ مَا أَكَلَ ـِ قَيْئًا : قے کرنا، کھایا ہوا اگل دینا۔ هو قَاءٍ۔

ـــ الطَّعْنَةُ الدَّمَ : نیزہ کی ضرب کا خون نکالنا۔

ـــ الأَرْضُ مَا حَوَت : زمین کا اپنے اندر کی چیزوں کو باہر نکالنا۔

ـــ الأَرْضُ الكَمْأَةَ : زمین کا برساتی گھاس (کھمبی) اگانا۔

ثَوْبٌ يقئُ الصِّبغَ: گہرا رنگا ہوا کپڑا۔
أَقَاءَهُ: قے کرانا، کھایا پیا اگلوانا۔
قَيَّأَهُ: آدمی یا دوا کا کسی کو قے کرانا۔
تَقَيَّأَ: قے کی کوشش کرنا، قصدًا قے کرنا۔
استقاءَ و استقيأ: قے کی کوشش کرنا، قصدًا قے کرنا۔
القَيْءُ: الٹی، قے، متلی، معدے سے نکلا ہوا کھانا پانی۔
القَيُوءُ: جسے بہت الٹیاں ہوتی ہوں بہت قے کرنے والا (۲) قے لانے والی دوا۔ شَرِبْتُ القَيُوءَ فَمَا قَيَّأَنِي: میں نے قے لانیوالی دوا پی مگر اس سے قے نہیں ہوئی۔
المُقَيِّئُ: قے لانے والی دوا۔
القُيَاءُ: قے کی کثرت۔
• القِيثَارُ و القِيثَارَةُ: گٹار، بربط، ایک باجہ کا نام۔
• قَاحَ الجُرحُ ـِ قَيحًا: زخم میں پیپ پڑنا۔
أَقَاحَ الجُرحُ: پیپ پڑنا۔
ــــ الرَّجُلُ: سوال کے بعد انکار کا پختہ ارادہ کرنا۔
قَيَّحَ الجُرحُ: قَاحَ۔
تَقَيَّحَ الجُرحُ: قَاحَ۔ المُتَقَيِّحُ: پیپ پڑا ہوا۔
القَيحُ: پیپ۔ قَيحيٌّ: پیپ دار۔
• قَادَهُ ـِ قَيدًا: پاؤں میں بیڑی ڈالنا۔
قَيَّدَهُ: پاؤں میں بیڑی ڈالنا، مقید و پابند کرنا، کام سے روکنا۔
ــــ بالإِحسَانِ: احسان کے بوجھ تلے دابنا۔
ــــ التَّعَبُ فُلانًا: تکان کا کام سے روکنا۔ نَاقَةٌ مُقَيَّدَةٌ: تھکی ہاری اونٹنی جو اٹھنے کی تاب نہ رکھتی ہو۔
قَيَّدَ العِلمَ بالكتابِ: علم کو کتاب میں محفوظ کرنا۔
ــــ الخَطَّ: لکھائی پر نقطے اور زیر زبر لگانا، اعراب لگانا
ــــ الشَّيْءَ فِي دَفْتَرٍ او وَرَقَةٍ: درج رجسٹر کرنا، کاغذ وغیرہ پر نوٹ کرنا، قلم بند کرنا۔
ــــ الاسمَ: نام لکھنا۔
تَقَيَّدَ: پاؤں میں بیڑی لگنا، پابند ہونا مقید ہونا، درج ہونا، نوٹ ہونا، قلم بند ہو جانا، رک جانا۔
ــــ بالمَوَاعِيدِ: اوقات کی پابندی کرنا۔
ــــ بالقَرَارَاتِ: فیصلوں کا پابند ہونا۔
التقييد: اندراج، رجسٹریشن، انٹری۔
القَيْدُ: بیڑی، پیروں میں ڈالی جانے والی رکاوٹ، بندھن (۲) بندش شرط، پابندی۔ ج: أَقيَادٌ و قُيُودٌ۔ فَرَسٌ قَيْدُ الأَوَابِدِ: انتہائی تیز رو گھوڑا جو جنگلی جانوروں کو بھاگنے سے روک دے (۳) اعراب (زبر زیر پیش وغیرہ) ما على هذا الحَرفِ قَيْدٌ: اس حرف پر اعراب نہیں ہے (۴) فاصلہ، مسافت۔ بَيْنَهُمَا قيد رُمحٍ۔ على قَيدِ خَطوةٍ: ایک قدم کے فاصلہ پر (۵) انٹری، اندراج۔
القَيدُ المُزدَوِجُ: ڈبل انٹری، دوہرا اندراج۔
قَيدَ التَّنفِيذِ: زیر عمل، زیر تنفید۔
قَيدَ المُنَاقَشَةِ: زیر بحث۔
القُيُودُ: پابندیاں۔ فَرضُ القُيُودِ: پابندیاں لگانا۔ رَفعُ القُيُودِ: پابندیاں ہٹانا۔
قُيُودُ الأَسنَانِ: مسوڑھے۔
القِيدُ: مقدار و فاصلہ۔ بَيْنَهُمَا قِيدُ رُمحٍ: ان کے درمیان ایک نیزہ کا فاصلہ ہے۔
المُتَقَيِّدُ بشيءٍ: پابند۔
المُقَيَّدُ: پابند (۲) پازیب پہننے کی پیروں میں جگہ (۳) مویشی باڑہ جہاں جانور باندھے جاتے ہیں ج: مَقَايِيد
شِعرٌ مُقَيَّدٌ: (خلاف مطلق) وہ شعر جس کا حرف آخر (روی) ساکن ہو (۲) خلاف مُرسَل یعنی وہ شعر جو علم عروض کے قواعد و بحور کے مطابق ہو۔ مُرسَلٌ۔ وہ شعر جو مذکورہ ضوابط کا پابند نہ ہو۔
المُقَيِّدُ: اندراج کنندہ، رجسٹرار۔
• قَيَّرَ السَّفِينَةَ وغيرَهَا: کشتی کو تارکول ملنا۔
القَارُ و القِيرُ: تارکول (۲) تارکول جیسا کالا روغن جسے کشتی پر ملتے ہیں۔
القَيَّارُ: تارکول فروش۔
القَيرَوَانُ: لشکر کا بڑا حصہ (۲) گھوڑوں کا گروہ (۲) قافلہ (۳) افریقہ میں مراکش کا ایک شہر۔
القِيرَاطُ: قیراط۔ درہم کے بارہویں حصے کے برابر وزن ج: قَرَارِيطُ۔
• قَاسَ الشَّيءَ بِغَيرِهِ وعلى غيرِهِ واليه قَيسًا و قِيَاسًا: کسی چیز کا دوسری چیز سے ملا کر اندازہ کرنا، ناپنا، قیاس کرنا، ایک شے کو دوسری شے کا ہم وزن یا ہم صفت یا ہم رتبہ سمجھنا، ایک شے کو دوسری کے

مطابق بنانا۔
قَاسَ الطَّبِیبُ الشَّجَّۃَ قَیسًا: زخم کی گہرائی جانچنا۔
ــــ الخَیَّاطُ الثَّوبَ علی بدنہ: درزی کا کسی کے بدن کے مطابق کپڑا لینا، ناپنا (۲) کپڑا پہن کر دیکھنا کہ بدن پر ٹھیک ہے یا نہیں۔
ــــ الشیءَ بالمقیاسِ: پیمانہ سے ناپنا۔
ــــ الحَرَارَۃَ بالمیزانِ: تھرمامیٹر سے بخار دیکھنا۔
ــــ الغَیرَ بِمَقَایِیسِہ: دوسرے کو اپنے اوپر قیاس کرنا۔
ــــ المسألۃَ بِغَیرِھا: ایک مسئلہ کو دوسرے پر قیاس کرنا، اس کا حکم دینا۔
قَایَسَ الشیءَ قِیاسًا و مُقَایَسَۃً: اندازہ کرنا، ناپ تول کرنا، پیمائش کرنا۔
ــــ الشیءَ بکذا و الی کذا: دوسری چیز پر قیاس کرنا، دوسری چیز کے مطابق حیثیت دینا۔
ــــ بَینَ الشَّیئَینِ: دو چیزوں میں موازنہ کرنا۔
ــــ فُلانًا الی کذا: کسی سے آگے نکلنے میں مقابلہ کرنا۔
قَیَّسَ الشیءَ بِغَیرِہ و علیہ: کسی چیز کو دوسری پر قیاس کرنا۔
اِقْتَاسَ الشیءَ بِغَیرِہ و علَیہ: ایک کو دوسری شے پر قیاس کرنا۔
ــــ بأبِیہ: اپنے باپ کے نقش قدم پر چلنا۔
اِنْقَاسَ: پیمائش ہوجانا، اندازہ میں آنا، اندازہ ہوجانا، قیاس میں آنا۔
تَقَایَسَ القَومُ: لوگوں کا اپنے اپنے مقاصد و ضروریات بتانا۔
القَاسُ: فاصلہ۔ بَینَہُمَا قاسُ رُمحٍ۔
القِیَاسُ: پیمائش، ناپ (۲) اٹکل، اندازہ (۳) سائز (۴) قاعدہ ج: قیاسات۔
بالقیاسِ: اندازًا۔
القِیاسُ الطبیعیُّ: طبعی یا پورا پیمانہ۔
علی القیاس: نمونہ یا اندازہ کے مطابق، قاعدہ کے مطابق کسی شے کا اس کے مشابہ چیز سے ملان و مقابلہ (۲) علم النفس میں ایک عقلی عمل جس کے تحت کلّی سے اس کے تحت آنے والی جزئی کی طرف ذہنی انتقال ہوتا ہے (۳) علم منطق میں وہ قول جو دو یا دو سے زیادہ ایسے قضیوں سے مرکب ہو کہ اس کے تسلیم کرنے سے ایک اور قول تسلیم کرنا ضروری ہوجائے جیسے کہا جائے: کلّ ذی اُذُنٍ من الحَیوانِ یَلِدُ و السُّلَحفَاۃُ ذَاتُ اُذُنٍ: ہر کان والا جانور بچے جنتا ہے کچھوا کان والا جانور ہے اس لئے یہ بھی تسلیم کرنا ضروری ہوگا کہ کچھوا بچے جنتا ہے (۴) علم الفقہ میں کسی علتِ مشترکہ کی وجہ سے فرع کو اصل پر محمول کرنا جیسے خمر کی حرمت اصل ہے اور اس کی فرع ہر نشہ آور چیز ہے اس لئے ہر نشہ آور چیز کو شراب پر محمول کرکے اسے حرام کہا جائے گا۔ کیونکہ شراب اور نشہ آور چیز دونوں میں علتِ مشترکہ سُکر (نشہ) ہے۔
القِیاسیُّ: قیاس کے مطابق، نسبتی، نارمل، حسب معمول، منطقی قاعدہ کے مطابق۔
الرَّقْمُ القِیاسیُّ: ریکارڈ، کسی کام کا آخری درجہ۔
ضَرَبَ رَقْمًا قیاسیًّا: ریکارڈ قائم کرنا۔
قِیاسیًّا: قیاس سے، قاعدہ سے۔
القَیسُ: سختی۔ قَیسُ: عرب کا ایک مشہور قبیلہ۔ اُمُّ قَیسٍ: گدھ۔
القِیسُ: مقدار۔ ھذہ خَشَبَۃٌ قِیسُ اِصبَعٍ: یہ لکڑی انگلی کے برابر ہے۔
القَیَّاسُ: پیمائش کنندہ (۲) بہت قیاس کرنے والا۔
ــــ للأراضی: سروے کنندہ۔
القَیَّاسَۃُ: بڑی بادبانی کشتی (دا)
المُقَایَسَۃُ: اندازہ، تخمینہ، خیال، تفصیلی خاکہ۔
المُقَایَسَۃُ التقریبیّۃُ: سرسری اندازہ، رف اسٹیمیٹ۔
المِقیَاسُ: پیمائش کا آلہ یا ذریعہ (۲) ناپ تول کا آلہ (۳) مقدار (۴) معیار (۵) اسکیل، پیمانہ ج: مَقَایِیسُ۔
مِقیاسُ الحَرارۃِ: تھرمامیٹر۔
مِقیاسُ الزَّلازِلِ: زلزلہ پیما۔
مِقیاسُ الضَّغطِ: پریشر دیکھنے کا آلہ۔
مِقیاسُ الضَّغطِ الجَوِّیِّ: بادپیما۔
مقیاسُ المَطَرِ: بارش کی مقدار معلوم کرنے کا آلہ۔
المَقِیس: جس کا اندازہ کیا گیا، ناپا گیا۔
المَقِیسُ علیہ و الیہ و بہ: وہ چیز جس پر قیاس کیا گیا، جیسے نمونہ اور پیمانہ بنایا گیا۔
• قاصَت السِّنُّ ـــِ قَیصًا: دانت کا جڑ سے اکھڑنا۔

قاصَت البطنُ : پیٹ کا ہلنا ۔
انقَاصَت السِّنُّ : دانت ٹوٹنا ۔
ـــ البناءُ والبئرُ والرَّملُ : نیچے گر جانا، ڈھے جانا ۔
• القَیصَرُ : روم و روس کے بادشاہوں کا قدیم لقب ج: قَیَاصِرَة ۔
• قَاضَ الشیئ ـِ قَیضًا : پھٹنا ۔
ـــ الجِدَارُ : دیوار گرنا، ڈھینا ۔
ـــ السِّنُّ : دانت ہلنا ۔
ـــ الفَرخُ البَیضَةَ : چوزے کا انڈے کو توڑنا ۔
ـــ فُلانًا بالشیئ : کسی کو کسی چیز کا بدل یا عوض دینا ۔
ـــ فلانا بِفُلانٍ : کسی کو کسی کے مشابہ بنانا ۔
قَایَضَ فُلانًا قِیاضًا و مُقَایَضَةً : کسی سے سامان وغیرہ کا تبادلہ کرنا ۔
تقایَضَا : آپس میں تبادلہ کرنا ۔
قَیَّضَ اللّٰهُ لَهُ کذا : اللہ کا کسی کو کوئی چیز عطا کرنا، مقدر کرنا ۔
ـــ اللّٰهُ فُلانًا لِفُلانٍ : اللہ کا کسی کو کسی کے پاس لے آنا، مامور کرنا ۔
اقتَاضَ الشیئَ : جڑ سے اکھاڑنا ۔
انقاضَ الجِدارُ او الکَثِیبُ : دیوار یا ریت کا ڈھیر گر جانا یا اس میں دراڑ پڑ جانا ۔
ـــ الرَّکِیَّةُ او السِّنُّ : کنویں یا دانت کا پھٹ جانا ۔
ـــ البَیضَةُ : انڈے کا ٹوٹ جانا (بال آنا اور چھلکا الگ نہ ہونا) ۔
تَقَیَّضَ الجِدَارُ او الکَثِیبُ : دیوار یا ریت کے تودہ کا گر جانا ۔
ـــ البَیضَةُ و نَحوُها : انڈے وغیرہ کا ٹوٹ جانا، ٹکڑے ہو جانا
ـــ الشیئُ لَهُ : کوئی چیز مقدر ہونا، یا کسی کے لئے سبب بننا ۔
تَقَیَّضَ فُلانٌ اَبَاهُ : باپ کے مشابہ ہونا ۔
القَیضُ : انڈے کا سوکھا چھلکا (۲) مساوی، برابر۔ هذا قَیضٌ لِهذا : یہ اس کے برابر ہے ج: هُمَا قَیضَانِ : یہ دونوں مساوی ہیں ۔
القَیضَةُ : ہڈی کا چھوٹا ٹکڑا ج: قِیَضٌ ۔
القَیِّضُ : تبادلہ کے دو فریقوں میں سے ایک (۲) ایک گول چھوٹا پتھر جسے گرم کر کے بطور علاج بکری اور اونٹ کو داغ لگایا جاتا ہے ۔
المُقَایَضَةُ : تبادلہ ۔
المَقِیضَةُ : بہت پانی والا (کنواں) ۔
• قَاظَ الیومُ ـِ قَیظًا : دن کا بہت گرم ہونا ۔ هو قَائِظ ۔
ـــ القَومُ بالمکانِ : گرمی کے زمانہ میں کسی جگہ قیام کرنا ۔
قَایَظَهُ مُقَایَظَةً و قِیاظًا : کسی کے ساتھ گرمی کے دن گزارنا، موسم گرما میں کسی کے ساتھ رہنا ۔
قَیَّظَ بِمَوضِعِ کذا : کسی جگہ موسم گرما گزارنا ۔
ـــ فُلانًا الطَّعَامُ أو الثَّوبُ : کھانے یا کپڑے کا موسم گرما کے لئے کافی ہونا ۔
اقتَاظَ بِمَوضِعِ کذا : موسم گرما گزارنا ۔
القَائِظُ : موسم گرما گزارنے والا (۲) سخت گرم (دن) ۔
القَیظُ : گرمی کا شباب، سخت گرمی (۲) گرمی کا موسم ج: اَقیاظ و قُیوظ
القَیظِیُّ : موسم گرما کی پیداوار ۔
المَقِیظُ و المَقیَظُ : موسم گرما گزارنے کا مقام (ٹھنڈی جگہ) ۔
المَقیَظَةُ : موسم گرما تک ہری بھری رہنے والی جگہ ۔
• قَاعَ الخِنزِیرُ ـِ قَیعًا : سور کا چلانا
• قَیَّفَ و تَقَیَّفَ اَثَرَهُ : نشان کی ٹوہ لگانا، پیچھا کرنا، تعاقب کرنا ۔
• قَاقَت الدَّجَاجَةُ ـِ قَیقًا : مرغی کا کڑکڑانا ۔
القِیقُ : بے عقل، احمق (۲) کبوتر جیسا ایک پرندہ جس پر مختلف رنگوں کی دھاریاں ہوتی ہیں اور وہ بہت بولتا ہے، اسے ابو زریق کہتے ہیں ۔
القِیقَاءَةُ : سخت زمین، موٹی پرت والی زمین ج: القَوَاقِی و القَیَاقِی و القِیقُ (۲) کھجور کی کلی کا غلاف ج: قِیقَاءٌ ۔
القِیقِیَةُ : انڈے کے اوپر کے چھلکے سے لگی ہوئی اندرونی جھلی ۔
• قَالَ ـِ قَیلًا : دوپہر کو سونا، دوپہر کو آرام کرنا۔ هو قَائِلٌ ج: قُیَّلٌ و قُیَّالٌ (۲) دوپہر کو دودھ پینا ۔
ـــ فُلانًا البَیعَ : کسی سے بیع کا معاملہ ختم کرنا ۔
اَقَالَ البَیعَ او العَهدَ : بیع یا عہد فسخ کرنا، توڑنا، ختم کرنا ۔
ـــ اللّٰهُ عَثرَتَه : اللہ کا کسی کی لغزش و غلطی کو معاف کرنا ۔
ـــ فُلانا من عَمَلِه : کسی کو کام سے ہٹانا، برطرف کرنا، سبکدوش کرنا
ـــ الشیئَ : قیلولہ کے وقت تک کسی چیز کو باقی رکھنا ۔ حدیث شریف میں ہے: "کَانَ لا یُقِیلُ المَالَ" یعنی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جو

مال صبح کو آتا اسے فوراً ہی خرچ کر دیتے اور دوپہر تک اٹھا نہ رکھتے تھے
قَايَلَهُ: کسی سے عوض و بدل لینا یا دینا تبادلہ کرنا۔
قَيَّلَهُ: دوپہر کو سیراب کرنا، پلانا۔
اَقْتَالَ فُلانٌ: دوپہر کو پینا۔
ــــ شَيْئًا بشَيْءٍ: بدلنا۔
تَقَايَلَ البَيِّعَانِ: فریقین (بائع و مشتری) کا معاملۂ بیع وشرا فسخ کرنا
تَقَيَّلَ: دوپہر کو سونا (۲) دوپہر کو پینا (۳) دوپہر کو دودھ دوہنا۔
ــــ المَاءُ فی المُنْخَفِضِ: نشیب میں پانی اکھٹا ہوجانا۔
ــــ اَبَاهُ: شکل وصورت اور کام میں اپنے باپ جیسا ہونا۔
ــــ من كانَ قَبْلَه منَ المُلوكِ: سابق بادشاہوں جیسا ہونا۔
اسْتَقَالَ: و اسْتَقَالَ عَمَلَه: سبکدوشی چاہنا، کسی کام سے مستعفی ہونا۔
ــــه عَثْرَتَه: اپنی غلطی کی معافی چاہنا۔
ــــه البَيْعَ: کسی سے بیع فسخ کرنے کو کہنا۔
الاسْتِقَالَةُ: استعفا۔ قَدَّمَ

اسْتِقَالَتَه من الخِدمَةِ: کسی کا ملازمت سے استعفا پیش کرنا
الاِقَالَةُ: فسخ (۲) معزولی، برطرفی (۳) معافی۔
اِقالَةُ الوزَارَة: وزارت کی برطرفی۔
القَائِلَةُ: دوپہر (۲) دوپہر کا سونا۔
القَيْلُ: دیکھئے (قول)۔
القَيْلُولَةُ: دوپہر کی تھوڑی نیند یا دوپہر کا (بغیر سوئے ہوئے) آرام۔
المُسْتَقِيْلُ: استعفا دہندہ۔
المَقَالُ: قیلولہ (۲) قیلولہ کی جگہ۔
المِقْيَالُ: دَوْحَةٌ مِقيَالٌ: وہ بڑا درخت جس کے نیچے بہت قیلولہ کیا جاتا ہو۔
المَقِيلُ: قیلولہ کی جگہ۔
مَقِيلُ الحِقْدِ: سینہ۔ طَعَنَه فی مَقِيلِ حِقْدِه: اس کے سینہ پر نیزہ مارا۔
• قَيَّمَ الشيءَ تَقْيِيمًا: کسی چیز کی قیمت متعین کرنا۔
• قَانَ ـِ قَيْنًا: لوہار ہونا، لوہار کا پیشہ کرنا۔
ــــ الحَدِيْدَةَ: لوہے کے ٹکڑے

کوٹنا پیٹنا، اس کی کوئی چیز بنانا۔
قَانَ الشيءَ: جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔
ــــ المَرْأَةُ المَرْأَةَ: عورت کا عورت کو آراستہ کرنا، اس کا سنگار کرنا
قَيَّنَهُ: سجانا۔ قَيَّنَت المَاشِطَةُ العَرُوسَ: خادمہ نے دولہن کا سنگار کیا، اسے سجایا۔
اقْتَانَ: آراستہ ہونا، سجنا۔ (اقْتَانَ الرَّجُلُ و النَّبْتُ و الرَّوضَةُ خوش منظر ہونا، حسین ہونا۔
تَقَيَّنَ: سجنا، آراستہ ہونا، خوبصورت ہونا۔ تَقَيَّنَت العَرُوسُ و النَّبْتُ۔
القَيْنُ: لوہار، توسعًا ہر کاریگر ج: اَقْيَان و قُيُونٌ (۲) غلام ج: قِيَانٌ۔
القَيْنَانُ: اونٹ اور گھوڑوں کے پاؤں میں رسّی باندھنے کی جگہ۔
القَيْنَةُ: باندی (کاریگر ہو یا نہ ہو) زیادہ تر استعمال بمعنی مغنّیہ ہے ج: قِيَانٌ (۲) خادمہ، کنیز، مشّاطہ
المُقَيِّنَةُ: خادمہ، عورتوں کا سنگار کرنے والی عورت۔

بابُ الکاف

الکَافُ : حروف ہجائیہ کا بائیسواں حرف زبان کی جڑ اور تالو کے درمیان اس کا مخرج ہے۔ یہ جارّہ بھی ہوتا ہے اور غیر جارّہ بھی۔ اگر جارّہ ہو تو متعدد معانی کے لئے آتا ہے مثلاً برائے تشبیہ جیسے: خالد کالاَسَد۔ برائے تاکید لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ اس کی تقدیری عبارت یوں ہے۔ لَيْسَ شَيْءٌ مِثْلَهُ۔ غیر جارّہ کی دو قسمیں ہیں (۱) ضمیر منصوب و مجرور جیسے: نَصَحَكَ و مِنكَ بمَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ (۲) برائے خطاب جیسے: اسم اشارہ پر لگنے والا کاف۔ ذٰلِكَ وتِلْكَ۔ یا ضمیر منصوب منفصل جیسے: إِيَّاكَ و إِيَّاكُمَا۔ نیز بعض اسماء افعال میں آنے والا۔ جیسے: رُوَيْدَكَ۔

ك ـــــــ أ

الكَاكَاو : ایک امریکی درخت جس کے بیجوں کے پاؤڈر سے مشروب اور ایک مٹھائی بنائی جاتی ہے، کوکو کا درخت۔

• كَئِبَ ـ كَآبَةً : شکستہ خاطر ہونا، غمگین ہونا، دل گیر ہونا، افسردہ ہونا هو كَئِبٌ وكَئِيبٌ۔

• اَكْأَبَ فُلَانًا : دل گیر کرنا، مغموم کرنا، دل توڑنا، رنج پہنچانا۔

اِكْتَأَبَ : كَئِبَ۔

ـــ وَجْهُ الأَرْض : زمین کا رنگ سیاہی مائل ہونا۔ رَمَادٌ مُكْتَئِبُ اللَّوْنِ : سیاہی مائل راکھ، کالی راکھ

الكَآبَةُ : رنج وغم، حزن وملال۔

الكَئِيبُ : غمگین، دل شکستہ، دل گیر۔

الكَأْبَاءُ : انتہائی شدید غم۔

المُكْتَئِبُ : رنجیدہ خاطر، غمگین۔

• كَأَدَ عَلَيهِ الأَمْرُ ـ كَأْدًا : کسی کے لئے کوئی کام سخت و دشوار ہونا۔

تَكَاءَدَهُ الأَمْرُ : کسی کے لئے کوئی کام دشوار و سخت ہونا، مشکل ہونا۔

تَكَأَّدَهُ الأَمْرُ : پریشان کن ہونا۔

ـــ الشَّيءَ : کسی چیز میں دقت محسوس کرنا، بمشکل انجام دینا۔

اَكْوَأَدَ الشَّيْخُ : بڑھاپے کی وجہ سے کانپنا، رعشہ ہونا۔

الكَأْدَاءُ : سختی، رنج۔ عَقَبَةٌ كَأْدَاءُ : دشوار گذار گھاٹی، زبردست رکاوٹ۔

الكُؤَدَاءُ : رنج یا تکان کی وجہ سے سانس کی گھٹن یا لمبا سانس۔

الكَؤُودُ : عَقَبَةٌ كَؤُودٌ : دشوار گذار گھاٹی، زبردست رکاوٹ۔

• الكَأْسُ : پیالہ، گلاس، جام جو شراب سے بھرا ہوا ہو (مؤنث) (۲) شراب ج: اَكْؤُسٌ و كُؤُوسٌ۔ بطور استعارہ ہر تکلیف دہ معاملہ کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ کہتے ہیں: سَقَاهُ كَأْسًا من الذُّلِّ و الفُرْقَةِ و المَوتِ : اسے جام ذلت یا جام فرقت یا جام فنا پلایا۔

كَأْسُ الزَّهْرَةِ : گل کا غلاف۔

• كَأَصَهُ ـ كَأْصًا : ذلیل کرنا، زیر کرنا

ـــ الشَّيءَ : خوب کھانا، پینا۔

• كَأْكَأَ : بزدل ہونا، پیچھے ہٹنا۔

تَكَأْكَأَ : كَأْكَأَ (۲) لوگوں کا بھیڑ لگانا (۳) بولنے میں اٹکنا، بول نہ سکنا۔

الكَأْكَاءُ : انتہائی بزدلی (۲) چور کی دوڑ۔

المُتَكَاكِي : پست قد آدمی۔

• كَأَلَ ـ كَأْلًا و كَآلَةً و كُؤُولَةً : قرض کے بدلہ قرض کوئی چیز لینا۔

• كَأَنَّ : حرف مشبہ بالفعل جو اسم کو نصب اور خبر کو رفع کرتا ہے (۱) اگر اس کی خبر جامد ہو تو تشبیہ کا فائدہ دیتا ہے جیسے : كَأَنَّ مُحَمَّدًا اَسَدٌ (ای محمد كالاَسَد) (۲) اگر اس کی خبر مشتق یا جملہ فعلیہ ہو تو ظن کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے كَأَنَّكَ فاهِمٌ : خیال ہے کہ تم سمجھ گئے۔ و كَأَنَّكَ كُنْتَ معي : ایسا لگتا ہے جیسے تم میرے ساتھ تھے (۳) برائے تقریب جیسے : كَأَنَّكَ بالشتاءِ مُقْبِل۔ تمہارے پاس سردی جلد آنے والی ہے۔

كَأَيِّنْ : یہ دو لفظوں سے مرکب ہے ایک کاف تشبیہ اور دوسرا ای با تنوین یہ کم خبریہ کے معنی میں تعداد کی زیادتی کو بتاتا ہے۔ اس کی تنوین نون کی شکل میں لکھی جاتی ہے۔ جیسے: كَأَيِّنْ رَجُلًا لَقِيتُ۔ كَأَيِّنْ من رَجُل لَقِيتُ۔ اس کے بعد اکثر من آتا ہے

اس کی دو شکلیں مشہور ہیں کائِن اور
کائِن استفہام کے معنی میں بہت کم
استعمال ہے جیسے کأیّ تقرأ
سورةَ الاحزاب : تم کتنی مرتبہ
سورۂ احزاب پڑھتے ہو۔

ک ــــ ب

• کَبَّہُ لِوَجْہِہ وعلی وجہہ ــ کَبًّا : اوندھا کرنا
منہ کے بل گرانا ، الٹنا ۔ حدیث میں ہے :
"ھَل یَکُبُّ النَّاسَ عَلَی
مَنَاخِرِھِم فِی النَّارِ الّا حَصَائِدُ
اَلسِنَتِھِم" : لوگوں کو آگ میں جو چیز
منہ کے بل گرنے کا سبب بنے گی وہ
صرف ان کی زبان سے نکلے ہوئی باتیں
ہوں گی ۔
ــــ فُلَانًا : پچھاڑنا ، زمین پر پٹخ دینا ۔
ــــ الاِنَاءَ : برتن کو اوندھا کرنا ۔
اَکَبَّ عَلَی الشَّیءِ : کسی شے پر متوجہ ہونا ،
کسی چیز میں منہمک ہونا ۔
ــــ لِلشَّیءِ : کسی چیز کی طرف جھکنا ۔
ــــ فُلَانٌ : پچھڑنا ، پٹخنی کھانا ۔
ــــ عَلَی وَجْھِہ : اوندھا ہونا ، الٹا ہونا ،
سرنگوں ہونا ۔ قرآن پاک میں ہے :
"اَفَمَن یَّمْشِی مُکِبًّا عَلَی
وَجْھِہ اَھْدَی اَمَّن یَّمْشِی
سَوِیًّا عَلَی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیمٍ" ۔
ــــ الرَّجُلُ : دیر تک زمین کی طرف دیکھتے رہنا ۔
کَبَّبَ الغَزْلَ : سوت کا گولا بنانا ، دھاگوں
کا گولا بنانا ۔
ــــ الکَبَابَ : کباب بنانا ۔
انکَبَّ عَلَی الشَّیءِ : متوجہ ہونا ، مشغول
رہنا ۔
ــــ لِوَجْھِہ : الٹا ہونا ، اوندھا ہونا
تَکَابَّ القَومُ عَلَی الشَّیءِ : کسی
چیز کے پاس لوگوں کا ازدحام ہونا ،
بھیڑ ہونا ۔
تَکَبَّبَ الرَّمْلُ : ریت کا نمی سے جم
کر تودہ بن جانا ، تہ بہ تہ ہو جانا ۔
ــــ فُلَانٌ : اپنے کپڑوں میں لپٹ جانا
الکَبَابُ : گوشت کے کباب ۔
الکَبَابَةُ : کباب چینی (ایک دوا) ۔
الکَبَّةُ : لوگوں کی جماعت ، جانوروں
کا گروہ (۲) لڑائی کا ایک راؤنڈ
یا ایک ہلّہ ، ایک حملہ ۔ لَقِیتُہُ
فِی الکَبَّةِ : میں نے اس کا بھیڑ
میں مقابلہ کیا ، یا ملا (۳) سردی کی
لہر ، سردی کا شباب ۔
الکُبَّةُ : الکَبَّةُ (۲) بوجھ ۔ اَلقَی
عَلَیہِ کُبَّتَہُ : اس پر اپنا بوجھ
ڈال دیا (۳) سوت یا دھاگوں کا گولا
یا لچھی یا ریل (۴) آبلے کی
طرح کی گلٹی (۵) طاعون (۶) ناش
میں پان کا پتا ، قیمہ کا کوفتہ ۔
الکُبَیبَةُ : قیمہ میں گیہوں یا چاول ملا کر
بنایا ہوا کوفتہ ۔
المِکْبَابُ : بہت زیادہ نیچی نگاہ رکھنے والا
زمین کی طرف بہت نگاہ رکھنے والا
مِکَبُّ الخیط او الغزل : دھاگوں
کی ریل (دھاگا لپٹی ہوئی نلکی) ۔
• کَبَتَ فُلَانٌ فُلَانًا ــ کَبْتًا :
سخت ناراض کرنا (۲) ذلیل ورسوا
کرنا (۳) دبانا ۔
ــــ اللہُ العَدُوَّ : دشمن کو اس کے
غیظ و غضب کے باوجود پیچھے ہٹا
دینا (ایک نہ چلنے دینا) قرآن پاک
میں ہے : "لِیَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ
الَّذِینَ کَفَرُوا اَو یَکْبِتَھُم
فَیَنْقَلِبُوا خَائِبِینَ" ۔
ــــ فُلَانٌ غَیظَہُ او شَھْوَتَہُ :
اپنے غصہ اور خواہش نفس کو دبانا ،
اس پر قابو پانا ۔
کَبَتَ الحَقِیقَةَ : چھپانا ۔
ــــ الدَّوَافِعَ الطَّبِیعِیَّةَ : فطری
جذبات کو دبانا ۔
اُکْتُبِتَ : انتہائی غمگین یا غضبناک ہونا ۔
انکَبَتَ : دبنا ، چھپنا ، قابو میں ہونا (۲)
ذلیل ورسوا ہونا (۳) پیچھے ہٹنا ۔
المُکتَبِتُ : بہت غمگین ، بہت غضبناک
• کَبَثَت الحَرَارَةُ اللَّحْمَ ــ کَبْثًا :
گرمی کا گوشت کو خراب کر دینا ۔ ھو
مکبوث ۔
کَبِثَ اللَّحْمُ ــ کَبَثًا : گوشت
خراب ہونا ، سڑ جانا ۔
کَبَّثَ السَّفِینَةَ : کشتی کو زمین کی
طرف جھکا کر اس کا سامان دوسری
کشتی میں منتقل کرنا ۔
الکَبَاثُ : اراک پودے کا پھل ۔
الکَبِیثُ : گرمی سے خراب شدہ گوشت ۔
• کَبَحَ الدَّابَّةَ ــ کَبْحًا : چوپائے
کو روکنے کے لئے لگام کھینچنا ، بریک
لگانا ، روکنا ۔
ــــ السَّیَّارَةَ و نَحْوَھَا : موٹر وغیرہ کو
بریک لگا کر روکنا ۔
ــــ عن حاجَتِہ : کام سے روکنا ۔
ــــ الحَائِطُ السَّھْمَ : دیوار کا تیر کو
(جذب نہ کر کے) الٹا پھینکنا ۔
ــــ جِمَاحَ اَحَدٍ : سرکشی کو دور کرنا ،
مزاج درست کر دینا ، مغلوب کرنا ۔
ــــ العَوَاطِفَ : جذبات پر قابو پانا ۔
کَابَحَہُ مُکَابَحَةً : کسی کے ساتھ
گالی گلوچ کرنا ، ایک دوسرے کو
برا کہنا ۔
الکَابِحُ : بدشگونی کی چیز ج : کَوَابِحُ
الکَبَّاحَةُ : بریک (موٹر وغیرہ کا)
الکَبْحُ : بریک (فعل بمعنی روک) ضبط ،

قابو، کنٹرول (۲) مزاحمت۔
المِکْبَح : بریک ج: مَکَابِح۔
• کَبَدَہ ـُ کَبْدًا : جگر پر مارنا۔
ـــ البَرْدُ وغَیرُہ القَوْمَ : سردی وغیرہ کا پریشان کرنا، تکلیف رساں ہونا۔
ـــ فُلانًا او الأمْرَ : قصد کرنا۔
کُبِدَ : کسی کے جگر میں درد ہونا۔ ھو مَکْبُودٌ۔
کَبِدَ ـَ کَبَدًا : درد جگر میں مبتلا ہونا، درد جگر سے پریشان ہونا۔
ـــ الشَیءُ : کسی شے کا بیچ سے موٹا اور سخت ہونا۔
ـــ فُلانٌ : اوپر سے پیٹ کا بڑا ہونا۔
ھو اَکْبَدُ و ھی کَبْدَاءُ ج: کُبْدٌ۔
کَابَدَ الأمْرَ کِبَادًا و مُکَابَدَۃً : کسی کام میں مصیبت جھیلنا، تکلیف و مشقت اٹھانا۔
تَکَبَّدَ : گاڑھا اور بستہ ہونا۔
ـــ الأمْرَ : ارادہ کرنا (۲) مشقت کے ساتھ کسی کام کا بیڑا اٹھانا یا بصعوبت برداشت کرنا۔
ـــ الشَّمْسُ السَّمَاءَ : سورج کا سر پر آجانا، وسط آسمان میں ہوجانا۔
ـــ الفَلاۃَ : جنگل سے پار ہوجانا۔
ـــ الخَسَارَۃَ : نقصان اٹھانا۔
کَبَّدَہ الخسائِرَ : اسے نقصانات پہنچائے
ـــ فُلانًا : مشقت میں ڈالنا۔
الکُبَادُ : جگر کی بیماری، درد جگر۔
الکُبَّادُ : ایک پھل نارنگی کے مشابہ جس کا مربّا بنایا جاتا ہے۔
الکَبُّودُ : فوجیوں اور پہرے داروں کا سردی کا کوٹ جس کے ساتھ سر کا ٹوپ جڑا ہوا ہوتا ہے ج: کَبَابِید۔
الکَبَدُ : مشقت، دقت، تکلیف۔ لَقِیَ فُلانٌ من ھذا الأمْرِ کَبَدًا : فلاں نے اس معاملہ میں تکلیف اٹھائی۔
الکَبِدُ : جگر، کلیجہ (مونث و مذکر) الأعْداءُ سُودُ الأکْبَادِ : دشمن کینہ ور ہوتے ہیں۔ فُلانٌ تُضْرَبُ الیه اَکْبَادُ الإبِلِ : فلاں کی ایسی شخصیت ہے کہ طلب علم وغیرہ کے لئے اس کے پاس جایا جاتا ہے (۲) کسی چیز کا وسط بیچ، اس کا بڑا حصہ۔ کہتے ہیں: الشَّمْسُ فی کَبِدِ السَّمَاءِ (۳) کمان کے پر تلے کے دو کناروں کے درمیان کا حصہ۔ کَبِدُ الأرْضِ : زمین کے سونے چاندی وغیرہ کے ذخیرے۔ حدیث میں ہے: "وتَلْقِی الأرْضُ اَفْلاذَ کَبِدِھا" زمین اپنے خزانے باہر کردے گی۔ ج: اَکْبَاد و کُبُودٌ۔
اُمُّ وَجَعِ الکَبِد : جگر کے امراض میں کام آنے والی ایک یورپین گھاس۔
اَفْلاذُ الکَبِد : جگر پارے، بچے، اولاد۔
الکِبْدُ : الکَبِدُ ج: اَکْبَادٌ و کُبُودٌ
الکَبْدَاءُ : آسمان کا بیچ، وسط (۲) ہاتھ کی چکی۔
الکُبَیْدَاءُ : وسط آسمان۔
المُکَابِدُ : مصائب جھیلنے والا، مشقت اٹھانے والا۔
• کَبَرَہُ فی السِّنِّ ـُ کَبْرًا : کسی سے عمر میں بڑا ہونا۔ فُلانٌ یَکْبُرُنی سَنَۃً : فلاں مجھ سے ایک سال بڑا ہے۔ ھو کَابِرٌ۔
کَبِرَ الرَّجُلُ او الحَیَوانُ ـَ کِبَرًا : عمر رسیدہ ہونا، بڑی عمر کا ہونا۔ ھو کَبِیرٌ ج: کِبَارٌ و کُبَرَاءُ۔ ھی کَبِیرَۃ ج: کِبَارٌ
کَبُرَ ـُ کِبَرًا و کُبْرًا و کَبَارَۃً : شان و مرتبہ میں بڑا ہونا، جسامت یا حجم میں بڑا ہونا۔ کَبُرَ الأمْرُ : معاملہ بڑا یا سنگین ہونا۔ ھو کَبِیرٌ و کُبَارٌ ج: کِبَارٌ۔ رَجُلٌ کُبَارٌ و کُبَّارٌ : بمعنی کبیر۔
ـــ علیه الأمْرُ : شاق گزرنا، گراں ہونا، دشوار محسوس ہونا۔
اَکْبَرَتِ المَرْأَۃُ : بڑا بچہ جننا۔
ـــ الشَیءَ : بڑا پانا، بڑا سمجھنا۔
ـــ فُلانًا : تعظیم کرنا۔
کَابَرَ فُلانٌ فُلانًا : کسی کے سامنے بڑائی جتانا، کسی کے مقابلہ میں بڑا بننا، یہ کہنا کہ میں تم سے بڑا ہوں۔
ـــ فُلانًا علی حَقِّه : کسی کے حق کا انکار کرنا اور اس پر غالب آجانا۔
ـــ فی الخَبَرِ او الحَقِّ : خبر یا حق کے سلسلہ میں بغض و عناد سے کام لینا، غلط خبر دینا، حق تلفی کرنا۔
کُوبِرَ علی مَالِه : کسی کا مال زبردستی لیا جانا۔ ھو مُکَابَرٌ علیه۔ کہا جاتا ہے: کُوبِرَ القَولُ فأبی وعُوبِجَ فقسا۔
کَبَّرَ الشَیءَ : بڑا کرنا، بڑا بنانا (۲) بڑا سمجھنا۔
ـــ فُلانٌ تکبیرًا : بطور تعظیم اللہ اکبر کہنا (۲) نعرۂ تکبیر بلند کرنا (۳) تعظیم کرنا (۴) ضرورت سے زیادہ اہمیت دینا، مبالغہ سے کام لینا (۵) بڑا قرار دینا (۶) ترقی دینا۔
ـــ عمرَہ : عمر زیادہ بتانا۔
تَکَابَرَ فُلانٌ : بڑا بننا (عمر یا رتبہ میں خود کو بڑا سمجھنا یا بڑا ظاہر کرنا)۔
تَکَبَّرَ : بڑا بننا، بڑائی کی بنا پر حق ماننے سے انکار کرنا (۲) غرور و تکبر کرنا، مغرور ہونا۔

اسْتَكْبَرَ: عناد و تکبر کی وجہ سے حق کو نہ ماننا۔
ــــ الشيءَ: بڑا سمجھنا، کسی کے نزدیک کوئی چیز بلند رتبہ ہونا۔
الأَكْبَرُ: سب سے بڑا۔ اَكْبَرُ قومِه: اپنی قوم کا سربراہ (۲) نسباً جدِ اعلیٰ سے قریب۔
جَاءَ فُلَانٌ اَكْبَرَ النَّهارِ: وہ دن چڑھے آیا ج: اَكَابِر۔
اَكَابِرُ القوم: سربر آوردہ لوگ، بڑے لوگ۔
التَّكْبِيرُ: اللہ کی بڑائی، اللہ اکبر کی صدا ج: تکبیرات۔
تكبيراتُ التَّشْرِيْق: ایام تشریق میں کہی جانے والی تکبیریں۔ اللّٰه اكبر اللّٰه اكبر لا اله الا اللّٰه واللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اكبر و لِلّٰه الحَمْد۔
الكَابِرُ: کبیر، بڑا۔ وَرِثْتُ المَجْدَ كَابِرًا عن كابِرٍ: میں نے اپنے آبا و اجداد سے یا نسلاً بعد نسل عزت پائی ہے (۲) آقا، سردار (۳) جدِ اعلیٰ، پڑدادا، مورث اعلیٰ۔
الكُبَّارُ: عظمت یا جسامت میں بہت بڑا۔ قولہ تعالیٰ: وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا۔
الكِبْرُ: عظمت، شان (۲) بڑائی، تکبر۔ قولہ تعالیٰ وَالَّذِي تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (۳) کسی شے کا بڑا حصہ
الكُبْرُ: شرافت و بلندی۔ هو كُبْرُ قومِه: وہ اپنی قوم کا معزز آدمی ہے یا عمر میں سب سے بڑا ہے یا نسب میں اعلیٰ و اشرف ہے۔ فِي يَدِهٖ كُبْرُ قَوْمِه: اس کے ہاتھ قوم کی باگ ڈور ہے، بیشتر لوگ اس کے ساتھ ہیں۔
الكَبَرُ: یک رخا ڈھول ج: كِبَارٌ و اَكْبَارٌ (۲) ایک پودا جس کی جڑ بطور دوا استعمال کی جاتی ہے اور اس کی ساق نمک لگا کر کھائی جاتی ہے۔

الكِبْرَة: بڑا گناہ۔ فُلَانٌ كِبْرَةُ وَلَدِ أَبَوَيه: وہ اپنے والدین کی اولاد میں سب سے بڑا ہے (واحد و جمع اور مذکر و مونث سب کے لئے)
الكَبْرَةُ: بڑھاپا۔ عَلَتْ فُلَانًا كَبْرَةٌ: فلاں پر بڑھاپا آ گیا۔
الكِبْرِيَاءُ: (مونث) تکبر، پندار، عظمت، اطاعت سے بالاتری کا احساس، عزتِ نفس (۳) اقتدار، حکومت۔ قرآن پاک میں ہے: " وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَاءُ فِي الْاَرْضِ "
الكَبِيْرُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔ صاحبِ عظمت و اقتدار (۲) بڑا (رتبہ، عمر اور جسامت میں) (۳) چیف، جنرل ج: كِبَارٌ و كُبَرَاء (۴) صغیر کے برخلاف ہر بڑی شے۔
كَبِيرُ الأُمَناء: چیف سکریٹری (۲) ناظم اعلیٰ۔
كبيرُ العَدَدِ: بھاری تعداد والا۔
كَبِيرُ الكُتَّاب: ہیڈ کلرک۔
كبير الممثلين: سینیر نمائندہ
كبيرُ المَقام: بلند رتبہ۔
كبيرُ المُهَنْدِسِين: چیف انجینیر
كبيرُ الوُزَرَاءِ: چیف منسٹر، وزیر اعلیٰ
كبيرُ الوَزْنِ: بھاری وزن والا۔
الكَبِيرَةُ: کبیر کی تانیث، بڑی (۲) وہ بڑا گناہ جس کی شرعاً بالصراحت ممانعت کی گئی ہو جیسے: قَتْلِ نفس وغیرہ ج: كَبَائِر۔ قرآن پاک میں ہے: " اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبَائِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ "
المُتَكَبِّرُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام، بڑا، عظمت و اقتدار والا یا تمام صفاتِ مخلوقات سے بلند و ارفع (۲) مغرور و متکبر۔

المُكَبِّرُ: تکبیر کہنے والا۔
مُكَبِّرُ الصَّوْت: لاؤڈ اسپیکر۔
المُكَابِرُ: مخالف و معاند۔
المَكْبَرَةُ: عمر کی بڑائی۔
المُكَابَرَةُ: مخالفت، عناد، سینہ زوری۔
الكُوبري: (دا) پل۔
الكُوبريُّ العَائِمُ: تیرتا ہوا پل (کشتیوں وغیرہ کو جوڑ کر بنایا ہوا پل)۔
• كَبْرَتَهُ: گندھک ملنا۔
الكِبْرِيتُ: گندھک، سلفر (۲) ماچس۔
كِبْرِيتُ عَمُود: گندھک کی بتی۔
عُودُ الكِبْرِيت: دیا سلائی ج: اَعْوَادُ الكِبْرِيت۔
الحَامِضُ الكِبْرِيتِيُّ: گندھک کا تیزاب۔
المُكَبْرَتُ: گندھک ملایا ہوا، گندھک ملا ہوا، لگایا ہوا (۲) گندھک ملی ہوئی سیال شے۔
• كَبَسَ البِئْرَ وَنَحْوَهَا ـ كَبْسًا: کنویں کو مٹی سے پاٹنا۔
ــــ الشيءَ: دابنا، دبانا، بھینچنا۔
ــــ عَلَى فُلَانٍ او دَارَ فُلَانٍ: کسی شخص یا اس کے مکان پر حملہ کرنا اور گھیرے میں لینا، ہلا بولنا، چھاپہ مارنا۔
ــــ النَّاصِيَةُ الجَبْهَةَ او الأَرْنَبَةُ الشَّفَةَ العُلْيَا: سر کے اگلے حصہ کا پیشانی کی طرف اور ناک کی پھنگی کا ہونٹ کی طرف جھکا ہوا ہونا۔
ــــ رَأْسَهُ فِي ثَوْبِهٖ كُبُوْسًا: سر کو اپنے کپڑے میں چھپانا۔
ــــ عَلَى فُلَانٍ: کسی پر دباؤ ڈالنا، زور دینا، اثر ڈالنا۔
ــــ السَّنَةَ بِيَوْم: سال میں ایک دن کا اضافہ کرنا۔

كَبِسَ فُلَانٌ ـ كَبَسًا: کسی کے سر کا آگے کو نکلا ہوا ہونا اور پیشانی کا اندر کو ہونا۔ هو اَكْبَسُ وهي كَبْسَاءُ۔
قَدَمٌ كَبْسَاءُ: بیچ سے اٹھا ہوا بھاری پیر۔
كَبَّسَ عَلَيْهِم: لوگوں میں بے خطر گھس جانا، دھاوا بولنا۔
ـــ الجَسَدَ: بدن کو ہاتھوں سے ملنا۔
تَكَبَّسَ الرَّجُلُ: اپنے گریبان میں سر دینا۔
ـــ عَلَى الشيءِ: ہلہ بولنا، بے پرواہ ہو کر گھس جانا۔
الكَابُوسُ: سونے کی حالت میں آدمی کو خوف و دہشت کے ساتھ یوں محسوس ہونا جیسے کسی نے اسے دبا لیا ہے اور وہ نہ ہل سکتا ہو۔
الكَابِسَةُ: اَرْنَبَةٌ كَابِسَةٌ: اوپر کے ہونٹ پر جھکا ہوا ناک کا بانسہ۔
الكِبَاسَةُ: کھجوروں کا مکمل گچھا ج: كَبَائِسُ
الكَبَّاسُ: دبانے کی مشین، پریس (کاغذ روئی اون وغیرہ کے لئے) (۲) اسٹوو کا پمپ جس سے ہوا بھر کر تیل اوپر چڑھایا جاتا ہے (۳) شکنجہ۔
الكُبْسُ: كُبْسُ الكَهْرَبَاءِ: فیوز ایک معدنی باریک تار جو کرنٹ زیادہ تیز ہو جانے سے پگھل جاتا ہے۔
الكِبْسُ: وہ مٹی جس سے کنواں وغیرہ بھرا جاتا ہے ج: اَكْبَاسٌ۔
الكَبْسُ: داب، دباؤ، پریشر۔
الكَبِيسُ: کھجور کی ایک قسم جسے باہم ملا کر دبایا جاتا ہے۔
الكَبِيسَةُ: السَّنَةُ الكَبِيسَةُ: لیپ کا سال یعنی عیسوی سن کا وہ سال جس کے اعداد چار سے تقسیم ہو جائیں اس سال فروری کا مہینہ ۲۹ دن کا ہوتا ہے۔ یہ ہر چار سال میں آتا ہے۔ درمیان کے تین سالوں میں یہ مہینہ اٹھائیس دن کا ہوتا ہے
المِكْبَسُ: کاغذ وغیرہ دبانے کی مشین، دستی پریس (۲) شکنجہ۔
مِكْبَسُ الطَّلُمْبَةِ: رول دار شکنجہ۔
المِكْبَسُ البُخَارِيُّ: اسٹیم پریس۔
مِكْبَسٌ لِأَخْذِ صُوَرِ المُسْتَنَدَاتِ: کاپنگ پریس، نقل کاغذات بنانے کی مشین۔
المُكَبِّسُ: ہاتھوں سے بدن کو مل کر نرم کرنے والا، بدن کی مالش کرنے والا
المَكَابِيسُ: وہ لوگ جو دوسروں کے گھروں میں اکثر گھس آتے ہوں۔
المُكَبِّسُ: سرنگوں، اکثر سر جھکائے رہنے والا۔
المَكْبُوسُ: دبایا ہوا، پریس کیا ہوا شکنجہ میں کسا ہوا۔
الكَبْسُولَةُ: دوا کا کیپسول (۲) بم یا گولہ میں جلد آگ پکڑنے والا جز جس کے آگ پکڑنے سے آتش گیر مادہ پھٹتا اور دھماکہ ہوتا ہے۔
• كَبَشَ الشيءَ ـ كَبْشًا: مٹھی میں لینا۔
كَبَّشَ الزَّرْعَ: کھیتی میں جگہ جگہ مٹھی بھر کر کھاد ڈالنا۔
الكَبَّاشُ: مینڈھوں والا۔
الكَبْشُ: کسی بھی عمر کا مینڈھا (اس کی مادہ ضَأْن ہے) (اس کے مڑے ہوئے بڑے سینگ ہوتے ہیں۔ اگر اس کی دم گول چکی کی طرح بھاری ہو تو دنبہ کہلاتا ہے اسے عربی میں خَرُوف کہتے ہیں (۲) بڑا پتھر جو دیوار کے سامنے بطور حفاظت رکھا جاتا ہے (۳) قلعوں پر سنگ باری کا قدیم آلہ ج: اَكْبُشٌ واَكْبَاشٌ وكِبَاشٌ وكُبُوشٌ (۴) قوم کا سردار۔
الكُبْشَةُ: دیگچی وغیرہ سے سالن یا کھانا نکالنے کا بڑا چمچہ، کفگیر (۲) مصدر مرّہ ایک مشت (کوئی چیز)۔
كُبْشَةُ الثِّيَابِ: کپڑے کا ٹک۔
• كَبِعَ ـ كُبُوعًا: ذلیل ہونا، تابع ہونا۔
كَبَّعَ الشيءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
الكَبَعُ: ایک سمندری مچھلی جس کی کمر کوہان کی طرح ہوتی ہے اسے جَمَلُ البَحْرِ بھی کہتے ہیں۔
• كَبْكَبَ فُلَانًا: الٹنا، پچھاڑنا۔
ـــ الشيءَ: الٹ پلٹ کرنا (۲) غار یا گڑھے میں ڈھکیل دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالغَاوُونَ"۔
ـــ المَوَاشِيَ: مویشی کو چاروں طرف سے گھیر کر یکجا کرنا۔
تَكَبْكَبَ القَوْمُ: اکٹھا ہونا، جم گھٹ ہونا۔
الكَبْكَبُ: باہم متحد جماعت۔
الكَبْكَبَةُ: باہم متحد جماعت۔
الكُبَاكِبُ: گٹھے ہوئے بدن کا۔
• كَبَلَ الأَسِيرَ ـ كَبْلًا: قیدی کے پاؤں میں بیڑی ڈالنا، قید کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ: قید کرنا، جیل یا حوالات میں بند کرنا۔
ـــ غَرِيمَهُ الدَّيْنَ: قرض خواہ کے قرض کی ادائگی کو ٹالنا، تاخیر کرنا۔
ـــ يَمِينَهُ عَلَى كَذَا: کنجوسی کی بنا پر کسی چیز کو ہاتھ سے مضبوط پکڑنا۔
كَابَلَ الدَّيْنَ: قرض میں دیر کرنا۔
ـــ الغَرِيمَ: قرض خواہ کے ساتھ ٹال مٹول کرنا، ادائگی دین میں بہانہ بازی کرنا۔
ـــ فِي شِرَاءِ الدَّارِ: مکان خریدنے میں اس لئے تاخیر کرنا کہ دوسرا شخص خرید لے تو اسے حق شفعہ کے ذریعہ خرید لے۔

کَبَّلَ الاَسِیْرَ: قیدی کے بیڑی ڈالنا۔ ــــ الغُلَّ فی یَدَیْہِ: ہاتھوں میں ہتھکڑی لگانا۔ ــــ الرَّجُلَ: قید کرنا جیل وغیرہ میں بند کرنا

الکَابُولُ: شکار کا جال (۲) علم ہندسہ میں وہ لمبی لکڑی یا لوہے کی چھڑ جس کا ایک کنارہ جما ہوا ہو۔

الکَبْلُ: بیڑی، ہتھکڑی ج: اَکْبُلٌ وکُبُولٌ واَکْبَالٌ (۲) موٹا معدنی تار جس پر کرنٹ سے بچاؤ کا مسالا چڑھا ہوا ہوتا ہے اور اس پر خول ہوتا ہے (۳) چند برقی تاروں کا مجموعہ جو ایک محفوظ خول میں ہوتا ہے۔ یہ دونوں قسم کے تار کرنٹ منتقل کرنے کا کام دیتے ہیں (۴) ڈول کا کنارہ جہاں چمڑا اڑا ہوا ہوتا ہے (۵) بہت بالوں کی پوستین

المُکَبَّلُ: جکڑ بند، بندھا جکڑا، بیڑی پڑا ہوا ہتھکڑی لگا ہوا۔

• کَبَنَ فُلانٌ ـِ کَبْنًا: کسی کے اوپر نیچے کے سامنے والے دانتوں کا منہ کے اندر گھسنا۔ ــــ عن الشیءِ: الگ ہونا، باز رہنا، ہٹ جانا۔ ــــ الشیءَ ـِ کَبْنًا: ہٹانا، روکنا۔ کَبَنَ عنہ لِسَانَہٗ: اس نے اس کے بارہ میں زبان بند کرلی۔ ــــ ھَدِیَّتَہٗ عن جِیْرَانِہٖ ومَعَارِفِہٖ: پڑوسیوں اور شناساؤں سے اپنا ہدیہ روک کر دوسروں کو دیدینا۔ ــــ الثَّوْبَ: کپڑے کو اندر کی طرف موڑ کر سینا۔

اَکْبَنَ لِسَانَہٗ عنہ: زبان روکنا کسی کے بارہ میں کف لسان کرنا۔

اِکْبَانَّ اِکْبِنَانًا: سمٹنا، سکڑنا۔

الکُبَانُ: اونٹوں کی بیماری۔

الکِبْنُ: ڈول کا کنارہ، ڈول کا موڑ کر سلا ہوا کنارہ۔

الکُبُنُّ: بخیل، کنجوس۔

الکَبِیْنَۃُ: جہاز کا کیبن، چھوٹا کمرہ، ساحل پر بنا ہوا کمرہ جس میں نہانے والا اپنے کپڑے اتار کر رکھتا ہے ج: کَبَائِنُ

المَکْبُونُ: کبان کی بیماری والا اونٹ، چھوٹی ٹانگوں والا گھوڑا ج: مکابین۔

رجل مَکْبُونُ الاصابع: مضبوط اور سخت انگلیوں والا مرد م: مکبونۃ

• کَبَا الحَیَوَانُ ـُ کَبْوًا وکُبُوًّا: جانور کا منہ کے بل گرنا۔ ــــ الرَّجُلُ کَبْوًا وکَبْوَۃً: ٹھوکر کھانا۔ ــــ الزَّنْدُ: چقماق کا شعلہ نہ نکالنا، چقماق کا بے آگ ہونا۔ ــــ النَّارَ: آگ پر راکھ ڈالنا۔ کَبَتِ النَّارُ: آگ پر راکھ چھا جانا، آگ کا راکھ میں دب جانا۔ ــــ السَّھْمُ: تیر کا نشانہ پر نہ لگنا۔ ــــ وَجْھُہٗ او لَوْنُہٗ: غصہ یا مٹی لگنے سے چہرے کا رنگ بدل جانا۔ ــــ لَوْنُ الصُّبحِ والشَّمْسِ: روشنی کم ہونا، رنگ پھیکا ہونا۔ ــــ النَّبْتُ: نباتات کا خشک ہونا۔ ــــ الغُبَارُ: گرد اٹھنا۔ ــــ الکُوزَ: پیالہ کو پانی گرا کر خالی کرنا۔

اَکْبَی الرَّجُلُ: کسی کی چقماق سے آگ نہ نکلنا۔ ــــ وَجْھَہٗ: اپنے چہرے کو بدلنا۔ ــــ الحَرُّ النَّبْتَ: گرمی کا پودوں وغیرہ کو مرجھا دینا۔

کَبَّی النَّارَ: آگ پر راکھ ڈالنا۔ ــــ الثَّوْبَ: دھونی دینا۔

اِکْتَبَی علَی المِجْمَرَۃِ: اپنے کپڑوں کے ساتھ عوددان پر دھونی کے لئے جھکنا۔ عوددان سے دھونی لینا۔

تَکَبَّی علی المِجْمَرَۃِ: عوددان سے دھونی لینا۔

اِنْکَبَی: منہ کے بل گرنا، ٹھوکر کھا کر گرنا، لڑکھڑانا۔

الکَابِی: سطح زمین پر نہ ٹھیرنے والی مٹی (۲) بجھا ہوا کوئلہ۔ فُلانٌ کَابِی الرَّمَادِ: فلاں بہت راکھ والا ہے (اس کے چولہوں میں آگ خوب جلتی ہے اس لئے راکھ بھی زیادہ ہوتی ہے) یعنی وہ بڑا مہمان نواز ہے (۲) غُبارٌ کابٍ: بلند گرد۔ لَون کابٍ: ہلکا رنگ۔

الکابیۃ: راکھ میں دبی ہوئی (آگ)۔

الکِبَا: پانی کے اطراف میں جمع شدہ جھاگ ج: اَکْبَاءٌ۔

الکِبَاءُ: دھونی کی لکڑی یا اس کی کوئی قسم ج: کُبًا۔

الکَبْوَۃُ: ٹھوکر، لغزش۔ کہاوت ہے: لِکُلِّ جَوادٍ کَبْوَۃٌ: ہر اچھے گھوڑے کو ٹھوکر لگتی ہے۔ (۲) کسی بات کی دعوت یا کسی سے کسی طلب کے وقت کا توقف۔ حدیث میں ہے: "ما عَرَضْتُ الاسلامَ علی اَحَدٍ الا کانت عندہ لہ کَبْوَۃٌ غیرَ ابی بکرؓ فانّہ لم یَتَلَعْثَمْ": میں نے جس کسی کو بھی اسلام کی دعوت دی اسے اس وقت توقف ہوا لیکن ابوبکرؓ کو ذرا تامل نہیں ہوا۔

الکُبْوَۃُ: عوددان، دھونی دان، انگیٹھی جس سے دھونی دی جائے۔

ک ــــ ت

• الکَتْأَۃُ: ایک ترکاری کے بیج۔

• کَتَبَ الکِتَابَ ـُ کَتْبًا وکِتَابًا

وكِتابَةً: لکھنا، تحریر کرنا۔ هو كاتِبٌ ج: كُتّاب وكَتَبَةٌ۔
كَتَبَ الكِتَابَ: تصنیف کرنا۔
— الكِتَابَ: عقد نکاح کرنا۔
— السِّقاءَ ونَحْوَهُ: مشک وغیرہ کو دوہرے ڈورے سے سینا۔
— القِرْبَةَ: مشکیزہ کے منھ پر بند باندھنا۔
— اللهُ الشَيءَ: اللہ کا کسی چیز کا فیصلہ کرنا، فرض کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ من قَبْلِكُمْ"۔ (۲) ضروری قرار دینا۔ جیسے: كَتَبَ اللهُ على عبادِهِ الطَّاعَةَ وعلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ۔
— له بكذا: کسی بات کی وصیت کرنا
أَكْتَبَهُ: لکھنا سکھانا (۲) کاتب پانا۔
— فُلاَنا القَصِيْدَةَ ونَحْوَها: کسی کو نظم وغیرہ کا املا کرانا، بول کر لکھوانا
كَاتَبَ صَدِيْقَهُ: خط وکتابت کرنا۔
— السَّيِّدُ العَبْدَ: آقا کا غلام سے مالی معاہدہ کرنا کہ وہ اسے جب قسط وار مقررہ مقدار مال ادا کر دے گا تو آزاد ہو جائے گا۔ فالسيِّدُ مُكاتِب والعَبْدُ مُكَاتَبٌ۔
كَتَّبَ فُلاَنًا: لکھنا سکھانا (۲) لکھوانا۔
— الكَتَائِبَ: فوجی دستے تیار کرنا۔
اُكْتَتَبَ الرَّجُلُ: سلطان کے دفتر میں اپنا نام درج رجسٹر کرانا۔
— في عَمَلٍ من أَعْمَالِ البِرِّ او المال: کسی کار خیر کے لئے چندہ دہندگان میں اپنا نام لکھوانا، اس میں شریک ہونا ممبر بننا۔
— الكِتابَ لنفسه: کاپی کرنا، اپنی بنا کر پیش کرنا۔ جیسے: قرآن پاک میں ہے: "وَقَالُوا أَسَاطِيْرُ الأَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا"۔ (۲) کسی سے املا کرانے کی فرمائش کرنا۔
اُكْتَتَبَ بمال في عمَل كذا: چندہ دینا۔
— في مَجَلَّةٍ وغيرها: ممبر بننا، خریدار بننا، مالی حصہ لینا۔
تَكَاتَبَ الصَّدِيْقَان: دو دوستوں کا آپس میں خط وکتابت کرنا۔
تَكَتَّبُوا: (فوجی دستوں کا) اکھٹا ہونا، گھوڑوں کے دستوں کا اکھٹا ہونا
اُسْتَكْتَبَهُ: کسی سے املا کروانے کی فرمائش کرنا، لکھوانا (۲) کسی کو محرر و منشی بنانا، کاتب بنانا۔
— فُلاَنا الشَيءَ: کسی سے اپنے لئے کوئی چیز لکھوانا۔
الاِكْتتابُ (في مجلّةٍ وغيرها) کسی رسالہ وغیرہ کی خریداری، ممبری، (۲) چندہ ج: اكْتِتابات۔
— في عمل البِرّ: کسی کار خیر میں شمولیت، چندہ۔
الكَاتِبُ: انشا پرداز، مضمون نگار، نثر نگار (۲) مؤلف و مصنف (۳) دفتر کا منشی، محرر، کلرک ج: كُتَّابٌ وكَتَبَةٌ۔
كاتِبُ الإخْتِزال: مختصر نویس، اسٹینوگرافر
كاتِبُ الأُستاذ: کھاتہ نویس۔
كاتِبُ الافتتاحِيَّة: اداریہ نگار۔
الكاتِبُ الاوَّلُ: ہیڈ کلرک، میر منشی۔
كاتِبُ الحسابات: اکاؤنٹنٹ، محاسب
كاتِبُ الحِفْظ: فائلنگ کلرک، محافظ خانہ کا محرر یا ذمہ دار۔
الكاتِبُ الرِّوائِيُّ والكاتب القِصَصِيّ: ناول نگار، افسانہ نگار۔
كاتِبُ السِّرّ: پرائیویٹ سکریٹری، پیش کار
كاتِبُ العَدْلِ: رجسٹرار، وثیقہ نویس۔
كاتِبُ العُقُود: عریضہ نویس، معاملات کے وثائق لکھنے والا (۲) رجسٹرار۔
الكاتِبُ علَى الآلة: ٹائپسٹ۔
كاتِبُ المراسلات: مراسلہ نویس۔
الآلَةُ الكاتبة: ٹائپ رائٹر، ٹائپنگ مشین۔
الكِتَابُ: لکھے ہوئے اوراق کا مجموعہ، کتاب (۲) خط (۳) رسالہ (چھوٹی کتاب) (۴) قرآن کریم (۵) توریت (۶) انجیل (۷) سیبویہ کی نحو کے موضوع پر تصنیف کردہ کتاب (۸) فیصلہ، حکم، اسی معنیٰ میں یہ قول ہے: "لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بكتاب اللهِ"۔ میں تمہارے درمیان اللہ کے حکم کے مطابق فیصلہ کروں گا (۹) وقت مقررہ (۱۰) قدر، تقدیر۔
أُمُّ الكتاب: سورۂ فاتحہ۔
أَهْلُ الكتاب: یہود ونصاریٰ۔
كِتابُ الزَّوَاج: نکاح نامہ۔
الكِتابُ السَّنَوِيُّ: سال نامہ، یربک۔
كتابُ الطَّلاق: طلاق نامہ۔
الكتابُ المَدْرَسِيُّ: کلاس بک، درسی کتاب۔
كتابُ المُطَالَعَة: ریڈنگ بک، مطالعہ کی کتاب۔
الكِتابُ المُقَدَّس: توریت وانجیل۔
كتابُ الله: قرآن کریم۔
الكتابِيُّ: تحریری (۲) اہل کتاب کا ایک فرد۔ العَمَلُ الكِتَابِيُّ: تحریری کام
الغَلْطَةُ الكتابِيَّة: تحریر کی غلطی۔
الكِتَابَةُ: لکھائی، تحریر (۲) نقش خط، ہینڈ رائٹنگ (۳) انشا پردازی، مضمون نویسی (۴) مال معین کی ادائیگی کے بعد غلام کی آزادی کا معاہدہ۔
كتابَةُ الاخْتِزال: مختصر نویسی، اسٹینوگرافی،

شارٹ ہینڈ۔
الكِتابةُ السِّرّيّة: خفیہ تحریر۔
كِتابةُ القِصّة القَصيرة: افسانہ نویسی
كِتابةُ القِصّة الطّويلة: ناول نویسی
وَرَقُ الكِتابة: رائٹنگ پیپر۔
أدَوات الكِتابة: اسٹیشنری، لکھائی کا سامان۔
الكِتْبةُ: حالت (۲) فرض یا رزق وغیرہ میں حصہ واشتراک (۳) کتاب کی نقل۔
الكُتّابُ: بچوں کی تعلیم کا مکتب جس میں حفظ قرآن اور لکھائی پڑھائی کا انتظام ہو ج: كتاتيب۔
الكَتيبةُ: فوج (۲) فوج کا بڑا دستہ (بٹالین) جس کے تحت کمپنیاں ہوتی ہیں (سوایا)
الكُتَيِّب: کتابچہ، پمفلٹ، رسالہ ج: كُتَيِّبات
الكُتُبيُّ: کتب فروش، بک سیلر۔
المُكاتِب: نامہ نگار (اخبارات کا نمائندہ جو باہر سے اپنے اخبار کو مراسلے اور خبریں بھیجتا ہے (۲) خط وکتابت کرنے والا (۳) غلام کو مقررہ رقم ادا کرنے کے بعد آزاد کرنے کا معاہدہ کرنے والا (آقا)۔
المُكاتَب: وہ غلام جس نے اپنے آقا سے رقم مقرر کرکے آزادی حاصل کرنے کا معاہدہ کیا ہو۔
المكاتبة: خط وکتابت (۲) آقا اور غلام کے درمیان معاہدہ جس کے تحت غلام مقررہ رقم کی آخری قسط ادا کرنے کے بعد آزاد ہو جاتا ہے۔
المَكتَبُ: کتابت گھر، لکھنے کی جگہ (۲) تعلیم گاہ مکتب (۳) لکھنے کی میز، ڈیسک (۴) تاجر یا کسی بھی پیشہ ور کا دفتر ج: مَكاتِب۔
مَكتَبُ الاستِعلامات: دفتر معلومات، انکوائری آفس۔
مكتَبُ البَريد: پوسٹ آفس، ڈاکخانہ
مكتَبُ البَريد العامّ: جنرل پوسٹ آفس۔

مَكتَبُ السَّفَريات: ٹریول ایجنسی۔
مَكتَبُ التّذاكِر: ٹکٹ گھر، بکنگ آفس
مَكتَبُ التّسجيل: رجسٹری آفس۔
مكتَبُ تَسجيل العُقود: رجسٹرار آفس جہاں بیع وغیرہ کی رجسٹری ہوتی ہے۔
مَكتَبُ التّوظيف: ملازمت یا روزگار دلانے والا محکمہ، امپلائمنٹ آفس
مَكتَبُ الجُمرُك: چنگی خانہ، کسٹم آفس
المَكتَبُ الرّسميّ: سرکاری دفتر۔
المَكتَبُ الرّئيسيّ: صدر دفتر، ہیڈ آفس۔
مَكتَبُ العَمَل او العُمّال: لیبر آفس
المَكتَبُ الفَرعيّ: ذیلی دفتر، برانچ آفس سب آفس۔
المَكتَبةُ: کتب خانہ جہاں کتابیں فروخت ہوتی ہیں (۲) اسٹیشنری ہاؤس جہاں لکھنے کا سامان فروخت ہوتا ہے (۳) لائبریری، کتب خانہ ۔ ج: المَكتَبات۔
المَكتَبةُ العامّة: پبلک لائبریری۔
المَكتَبيُّ: اسکول یا مدرسہ و مکتب سے متعلق (۲) دفتری۔
المُكَتِّب: لکھنا سکھانے والا۔
المُكتَتِب: کسی رسالہ وغیرہ کا ممبر یا کسی کار خیر میں شریک اور چندہ دہندہ۔
المُكتَتَب: جس کا نام درج رجسٹر ہو۔
المَكتوب: خط، تحریر ج: مكاتيب۔
المَكتوبةُ: دن رات کی پانچ فرض نمازیں
• كَتَّت القِدرُ ـ كَتًّا وكَتيتًا: ہانڈی کا ابتدائی جوش کے وقت کت کت کی آواز نکالنا، بھد بھدانا۔
ـــ الرَّجُلُ: آہستہ چلنا (۲) تیزی سے قدم ملا کر چلنا۔

كَتَّ فلانًا: رنج پہنچانا، مجبور کرنا، تکلیف پہنچانا۔
ـــ الكلامَ في أذنِه ـ كَتًّا: چپکے سے کان میں بات کہنا۔
ـــ القومَ: لوگوں کو شمار کرنا، اکثر استعمال منفی ہوتا ہے۔ لا يُكَتُّ: بے شمار، لاتعداد۔ جیسے: أتانا بجَيشٍ ما يُكَتُّ۔
أكَتَّ الكلامَ في اذنه: کان میں کہنا۔
اكْتَتَّ الحديثَ من احدٍ: کسی سے بات سننا۔
تَكاتَّ النّاسُ: لوگوں کا شور کے ساتھ بھیڑ لگانا۔
الكَتُّ: دبلا مرد یا عورت۔ رَجُلٌ كَتٌّ وامرأةٌ كَتٌّ۔
الكَتّةُ: ہریالی، شادابی (۲) ردی اور معمولی مال۔
الكَتيتُ: ابلنے کی آواز (۲) اونٹ کی بڑبڑاہٹ
كَتيتُ اليَدَين: بخیل۔
الكَتيتةُ: ایک قسم کا حلوا۔
• كَتَحَ فلانًا ـ كَتْحًا: کسی پر ایسی چیز پھینکنا جس کا نشان پڑ جائے جیسے: كَتَحَ وَجهَهُ بالحَصى۔
ـــ الرّيحُ فلانًا: ہوا کا کسی پر مٹی اڑا کر ڈالنا یا اس کے کپڑوں سے بار بار ٹکرانا۔
ـــ الطّعامَ: شکم سیر ہو کر کھانا۔
ـــ الدَّبى الأرضَ: کیڑے مکوڑوں کا نباتات کو چاٹ جانا۔
الكَتْحُ: کھال پر نشان ڈالنے والی چیز۔
• كَتخُدا: (ترکی) گورنر کا سکریٹری۔
• الأكْتَدُ: وہ شخص جس کی پیٹھ دونوں مونڈھوں کے درمیان بھری ہوئی ہو۔
الكَتَدُ: کندھوں کے درمیان کا حصہ ج: أكتاد وكُتود۔ خرجوا

عَلَيْنَا اكتنادًا و اَكْدَادًا : وہ ہمارے مقابلہ پر گروہ در گروہ نکلے۔

الكَتِدُ : الكَتَدُ ج: اَكتاد۔

• اَكْتَرَت النَّاقَةُ : اونٹنی کا درمیانی حصہ بڑا ہونا، بڑے کوہان والی ہونا۔

الكَتْرُ : ہر چیز کا بیچ، درمیانی حصہ (۲) نشہ والے کی سی چال (۳) چھوٹا ہودہ (۴) بڑا اور اونچا کوہان (۵) گنبد نما عمارت (۶) کھلیان کی دیوار۔

الكِتْرُ : کوہان۔

الكَتْرَةُ : کوہان، لڑکھڑاہٹ، نشہ والے کی سی چال۔

• كَتِعَ الرَّجُلُ ـَ كَتَعًا : سکڑنا (۲) لنجا ہونا، مڑی ہوئی انگلیوں والا ہونا۔

—— بالشیئ : لے جانا۔

—— فی الاَرضِ كُتُوعا : دور نکل جانا۔

الاَكْتَعُ : مڑی ہوئی انگلیوں والا، لنجا ج: كُتْعٌ۔

(۲) تاکید کے لئے اَجْمَعُ کا تابع ہوکر استعمال ہوتا ہے۔ کہتے ہیں: جَاءَ الجَيْشُ اَجْمَعُ اَكْتَعُ : پوری کی پوری فوج آئی۔

كُتَاعٌ : ما بالدَّارِ كُتَاعٌ : گھر میں کوئی نہیں۔

الكُتَعُ : ذلیل و کمینہ آدمی ج: كِتْعَانٌ و كُتَعٌ (۲) تاکید میں جُمَعُ کا تابع۔ کہتے ہیں: رَأَيْتُ القَوْمَ جُمَعَ كُتَعَ۔

الكَتْعَاءُ : لونڈی، باندی (۲) تاکید کے لئے جَمْعَاءَ کا تابع۔ کہتے ہیں: اشْتَرَيْتُ الدَّارَ جَمْعَاءَ كَتْعَاءَ : میں نے سارا کا سارا گھر خرید لیا۔

الكُتْعَةُ : کشتی کا کنارہ (۲) چھوٹا ڈول ج: كُتَعٌ و كِتَاعٌ۔

الكَتِيعُ : کمینہ (۲) حَوْلٌ كَتِيعٌ : پورا سال ما بالموضعِ كَتِيعٌ : گھر میں کوئی نہیں۔

• كَتَفَ الرَّجُلُ ـِ كَتْفًا و كَتِيفًا : کندھا ہلاتے ہوئے آہستہ چلنا۔

كَتَفَ الطَّائِرُ كَتْفًا و كَتَفَانًا : پرندہ کا بازوؤں کو پیچھے کی طرف ملاکر اڑنا۔

—— فُلانًا : کندھے پر مارنا، کندھے پر زخم ڈالنا۔ جیسے: كَتَفَ السَّرْجُ الدَّابَّةَ : زین کا چوپائے کے کندھے کو زخمی کرنا۔

—— فُلانًا كَتْفًا و كِتَافًا : کسی کی مشکیں کسنا، پیچھے لیجا کر ہاتھ باندھنا۔

—— الإِنَاءَ كَتْفًا : برتن کو لوہے وغیرہ کے پتر سے جوڑنا۔

—— البَابَ : دروازہ کو چٹخنی لگانا (چٹخنی سے بند کرنا۔

—— الاَمرَ : ناپسند کرنا۔

—— الرَّحْلَ : کجاوہ کے کناروں کو ایک دوسرے کے ساتھ باندھنا۔

—— فی الاَمرِ : نرمی برتنا۔

كَتِفَ الرَّجُلُ ـَ كَتَفًا : چوڑے یا بڑے کندھوں والا ہونا۔

—— الحَيَوانُ : جانور کا کندھے میں درد کی وجہ سے لنگ کرنا۔ هو اَكْتَفُ وهي كَتْفَاءُ ج: كُتْفٌ

كَاتَفَهُ فی الاَمرِ و علَى الاَمرِ : کسی کام میں کسی کے دوش بدوش ہونا، مدد اور تعاون کرنا۔

كَتَّفَ الرَّجُلَ : دونوں ہاتھوں کو پیچھے کی طرف رسّی سے باندھنا، مشکیں کسنا۔

تَكَاتَفَ القَوْمُ : آپس میں تعاون کرنا، کندھے سے کندھا ملانا، دوش بدوش ہونا۔

تَكَتَّفَ : دونوں ہاتھ سینہ پر رکھنا۔ جیسے: تَكَتَّفَ فی صَلاَتِه۔

—— الخَيلُ : گھوڑوں کا چلنے میں کندھے اوپر کرنا۔

الاَكْتَفُ : وہ شخص یا جانور جس کے کندھے میں درد ہو (۲) وہ گھوڑا جس کے کندھوں کے بیچ کا حصہ چوڑا یا اٹھا ہوا ہو ج: كُتْفٌ۔

الكَاتِفُ : ناپسند کرنے والا۔

الكُتَافُ : ہتھیلی کا درد۔

الكِتَافُ : باندھنے کی رسّی وغیرہ، مشکیں کسنے کی رسّی ج: اَكْتِفَةٌ و كُتُفٌ۔

الكَتِفُ : کندھا، مونڈھا، شانہ، دوش (انسان و حیوان دونوں کا ہوتا ہے اور لفظ مؤنث ہے)۔ کہاوت ہے: إِنَّه لَيَعْلَمُ من اَينَ تُؤكَل الكَتِفُ یہ مثل ایسے چالاک آدمی کے لئے بولی جاتی ہے جو کاموں سے اچھی طرح نمٹنا جانتا ہے (۲) سہارا، ستون۔ بَنَى فی الحَائِطِ كَتِفًا : اس نے دیوار کو ستون کا سہارا دیا ج: اكتافٌ۔

الكِتْفُ : الكَتِفُ ج: اَكْتَافٌ۔

الكَتَفُ : مونڈھوں میں درد کی وجہ جانوروں کی لنگڑاہٹ۔

الكَتِيفُ : برتن کا لوہے کا دستہ (۲) دروازہ بند کرنے کی لوہے کی چپٹی ڈنڈی، چٹخنی ج: كُتُفٌ۔

الكَتِيفَةُ : دروازہ بند کرنے کی لوہے کی چپٹی ڈنڈی، چٹخنی ج: كَتِيف (۲) کینہ (۳) لوگوں کی جماعت (۴) لوہار کا چمٹا جس سے وہ لوہا پکڑتا ہے ج: كَتَائِف۔

الكُتْفَانُ : پہلی مرتبہ اڑنے والی ٹڈیاں۔

المُكْتَافُ : وہ جانور جس کا شانہ زمین سے زخمی ہوگیا ہو (۲) چوڑے کندھوں والا آدمی یا گھوڑا۔

المَكْتُوفُ : دست بستہ۔

مَكتوفُ الايدی : وہ شخص جس کی مشکیں کس دی گئی ہوں، بے بس۔

• کَتْکَتَ الرَّجُلُ : جلدی جلدی بہت بولنا، بہت زبان چلانا (۲) چھوٹے چھوٹے قدموں سے تیز چلنا (۳) آہستہ ہنسنا۔
—— فی ضِحْکِہ : بہت ہنسنا۔ ھو کَتْکَاتٌ
تَکَتْکَتَ : آہستہ چلنا یا تیزی سے قدم ملا کر چلنا۔
اَلْکَتْکُوتُ : مرغی کا چوزہ۔
• کَتَلَہ ـــ کَتْلاً : روکنا۔ ما کَتَلَکَ عنّا؟ ہمارے پاس آنے سے تمہارے لئے کیا چیز مانع ہوئی۔
کَتِلَ الشیئُ ـــ کَتَلاً : چمٹنا، چپکنا، لگنا۔
—— جِلْدُ الحِمارِ : گدھے کی کھال پر مٹی چپکنا (زمین پر لوٹتے ہوئے)۔
—— الجِسْمُ : بدن کا سخت ہونا۔
کَتَّلَہُ : کسی چیز کی گول ڈھیری لگانا، اکٹھا کرنا، ڈھیر لگانا۔
انکَتَلَ : تیز چلنا۔
تَکَتَّلَ القَصِیرُ الغَلِیظُ فی مَشْیِہ : گٹھڑی نما آدمی کا لڑھکتے ہوئے چلنا۔
—— النّاسُ : لوگوں کا دھڑا بننا (کسی ایک نظریہ اور مقصد کے تحت متحدہ گروپ بننا) (۲) کسی چیز کا اکٹھا ہونا، گرہ بننا۔
التَّکَتُّلُ : دھڑا بندی، گروہ بندی۔
التَّکْتِیلُ : دھڑا بندی، گروہ بندی (۲) علم الاقتصاد میں پیداوار کے کسی ایک زمرے سے تعلق رکھنے والی مصنوعات کی یونٹ سازی۔
الکَتَالُ : جسم کا ٹھوس پن، سختی (۲) بوجھ، وزن۔ اَلْقَی علیہ کَتَالَہُ : اس نے اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا (۳) طاقت و قوت (۴) جی، جان (۵) گوشت (۶) بوجھ، سامانِ رسد (۷) وہ ضرورت جو پوری کی جائے (۸) درست کیا ہوا کھانا یا لباس (۹) بدحالی، تنگ دستی۔
الکُتْلَۃُ : کسی چیز کا ڈھیر، انبار، مٹی کا تودہ، کسی بھی چیز کا یکجا جمع شدہ حصہ (۲) کسی رائے اور نظریہ پر متحد لوگوں کی جماعت (۳) کسی ایک رائے اور نظریہ پر متفق ممالک کا اتحاد، بلاک، پیکٹ ج: کُتَلٌ۔
الکُتْلَۃُ الاسلامیّۃ : اسلامی بلاک۔
الکُتْلَۃُ الآسْیَوِیّۃ : ایشین بلاک۔
کُتْلَۃُ خَشَبٍ : لکڑی کی گانٹھ۔
کُتْلَۃُ لَحْمٍ : گوشت کا بڑا ٹکڑا، یا گوشت کی بڑی گانٹھ۔
کُتُولُ الأرْضِ : زمین کا بلند حصہ۔
الکَتِیلَۃُ : کھجور کا وہ درخت جس تک ہاتھ نہ پہنچتا ہو ج: کَتَائِل۔
المُکَتَّلُ : جھکے ہوئے بدن کا ٹھگنا آدمی۔
المِکْتَلُ : کھجور کے پتوں سے بنا ہوا ٹوکرا یا ٹوکری ج: مَکَاتِل۔
المِکْتَلَۃُ : المِکْتَل۔
• کَتَلُوج : انواع اشیاء کی فہرست جس میں اشیاء کے نمونے اور فوٹو بھی ہوتے ہوں جیسے درزی اور بڑھئی یا دیگر کاریگروں کے پاس ہوتا ہے۔
• کَتَمَ السِّقاءُ ـــ کُتُومًا و کِتَامًا : مشک میں دودھ وغیرہ کا رکا رہنا، بہنے سے رکنا۔
—— الفَرَسُ الرَّبْوَ کَتْمًا : گھوڑے کی ناک میں سانس گھٹنا۔
—— الشیئَ کَتْمًا و کِتْمَانًا : چھپانا، پوشیدہ رکھنا۔ ھو کَاتِمٌ و کَتَّامٌ و کَتَّامَۃ و کَتُومٌ۔ کبھی کتم کے دو مفعول ہوتے ہیں جیسے: کَتَمْتُ فلانًا الحدیثَ : میں نے فلاں سے بات چھپائی۔ مفعول اول پر بطور جواز کبھی مِن کا اضافہ کرکے کہا جاتا ہے کَتَمْتُ من فُلانٍ الحدیثَ۔
—— نَفَسَہُ : دم چرانا۔
کَاتَمَ سِرَّہ من فُلانٍ : راز چھپانا۔
کَاتَمَ فُلانًا العَدَاوَۃَ : کسی کی دشمنی کو چھپائے رکھنا۔
کَتَّمَ الشیئَ : بہت چھپانا، انتہائی راز میں رکھنا، کسی کو ہوا نہ لگنے دینا۔
اکْتَتَمَ السَّحَابُ : بادل کا گرج دار نہ ہونا۔
—— الحدیثَ : بات کو صیغۂ راز میں رکھنا۔
تَکَاتَمَ القَوْمُ : لوگوں کا ایک دوسرے سے راز داری برتنا، ایک دوسرے سے چھپانا۔
اسْتَکْتَمَہُ الخَبَرَ و السِّرَّ : کسی سے خبر یا راز چھپائے رکھنے کو کہنا۔
التَّکَتُّمُ : راز داری۔
الکَاتِمُ : پوشیدہ رکھنے والا۔ سِرٌّ کَاتِمٌ : سربستہ راز۔ کاتم بمعنی مکتوم ہے۔
کَاتِمُ السِّرِّ : سکریٹری (۲) پرائیویٹ سکریٹری۔
الکَاتِمَۃُ : مؤنث الکاتم (۲) القِدْرُ الکَاتِمَۃُ : کوکر۔
کُتَامُ البَطْنِ : قبض۔
الکَتَمُ : ایک پودا جس کے بیج سے قدیم زمانہ میں روشنائی بنائی جاتی تھی اور بالوں کو خضاب کیا جاتا تھا۔
الکُتَمَۃُ : اپنے راز کو بہت چھپانے والا، بہت گہرا آدمی۔
الکَتُومُ : الکُتَمَۃ ج: کُتُمٌ۔ سَحَابٌ کَتُومٌ : بے گرج بادل (۲) بڑا راز دار (۳) اپنی بات کسی کو نہ بتانے والا۔
الکَتِیمُ : سِقَاءٌ کَتِیمٌ : وہ مشک جس سے پانی بالکل نہ نکلتا ہو۔
خَرْزٌ کَتِیمٌ : ملی ہوئی درز جس سے پانی نہ ٹپکے۔
المَکْتُومُ : پوشیدہ، صیغۂ راز میں۔
المَکْتُومَۃُ : ایک قسم کا عربی تیل جس میں زعفران ملائی جاتی ہے۔
مَکْتُومُ البَطْنِ : قبض کا مریض۔

• كَتِنَ الشَّيْءُ ـَ كَتَنًا : میلا ہونا - جیسے : كَتِنَ الثَّوْبُ (٢) آلودہ ہونا، لیس دار ہو جانا، چپک جانا - كَتِنَتْ مَشَافِرُ الدَّابَّةِ من اكل العُشْبِ : جانور کے ہونٹ گھاس کھانے سے آلودہ ہو گئے، گھاس جانور کے ہونٹوں پر چپک گئی اور وہ اس سے کالے ہو گئے۔

—— الوَسَخُ على الشيءِ : کسی چیز پر میل لگ جانا، چپک جانا۔

—— البَيْتُ : گھر کا دھوئیں سے آلودہ ہو جانا۔

أَكْتَنَهُ بِهِ : کسی چیز کو کسی چیز سے چپکانا، آلودہ کرنا۔

الكَتِنُ : میلا کچیلا۔

الكَتَنُ : دھوئیں کی سیاہی (٢) جانور کے ہونٹوں کی سیاہی (٣) میل کچیل۔

الكَتَّانُ : سن (٢) سن کا ریشہ جس سے کپڑا بنا جاتا ہے (٣) کائی - لَيْسَ الماءُ كَتَّانَةٌ : پانی پر کائی آ گئی (٤) گھر میں دھوئیں کا نشان۔

بِزْرُ الكَتَّانِ : السی کا بیج۔

زَيْتُ الكَتَّانِ : السی کا تیل۔

نَسِيجٌ من الكَتَّانِ : سنی کا کپڑا، سوتی کپڑا۔

الكَتَّانِيُّ : کتان کا، السی کا۔ النَّسِيجُ الكَتَّانِيُّ : سلک، سنی کا کپڑا۔

الكَتُونُ : امْرَأَةٌ كَتُونٌ : بے آبرو عورت۔

ك ـــــ ث

• كَثَأَ اللَّبَنُ ـَ كَثْئًا : دودھ کا پانی کے اوپر آ جانا اور پانی کا نیچے صاف رہ جانا۔

—— القِدْرُ : ہنڈیا کا جھاگ دینا۔

—— القِدْرَ : ہنڈیا کا جھاگ اتارنا۔

اَكْثَأَتِ اللِّحْيَةُ : داڑھی کا گھنی ہونا۔

الكُثْأَةُ والكَثْأَةُ من اللَّبَنِ : دودھ کی بالائی جو جوش دینے کے بعد اوپر جم جاتی ہے (٢) سطح آب پر آنے والی کائی یا جھاگ وغیرہ۔

• كَثَبَ الشيءُ والقومُ ـِ كَثْبًا : جمع ہونا - کہا جاتا ہے : كَثَبَ القومُ۔ (٢) کم ہونا - جیسے كَثَبَ اللَّبَنُ۔

—— في المكانِ : داخل ہونا۔

—— الشيءَ : قریب سے جمع کرنا۔

—— فُلانٌ فُلانًا : کسی کے پیچھے ہونا۔

—— الصَّيْدُ فُلانًا : شکار کا کسی کے نزدیک ہونا۔

—— التُّرابَ : مٹی اڑانا۔

—— عليه : حملہ کرنا۔

اَكْثَبَ الشيءُ : قریب ہونا - اَكْثَبَتْ أَطْمَاعُهُمْ : ان کی خواہشات سامنے آ گئیں۔

—— الصَّيْدُ لَهُ : شکار کا قریب ہونا۔

كَاثَبَ القَوْمَ : لوگوں کے قریب آنا۔

كَثَّبَ الشيءُ : کم ہونا - جیسے : كَثَّبَ اللَّبَنُ۔

اِنْكَثَبَ الشيءُ : اکٹھا ہونا (٢) پانی وغیرہ کا گرنا۔

الكَاثِبَةُ : گھوڑے کی پیٹھ کا بالائی حصہ۔

الكُثَّابُ : کثیر۔

الكَثَبُ : قرب، نزدیکی - رَمَاهُ مِن كَثَبٍ وعن كَثَبٍ : قریب سے اس کو نشانہ بنایا - هو كَثَبَكَ : وہ تمہارے قریب ہے - (یہ بطور ظرف استعمال ہوتا ہے)۔

الكُثْبَةُ : تھوڑی سی مقدار میں جمع شدہ کھانا یا دودھ وغیرہ (٢) پہاڑوں کے درمیان نشیبی زمین ج : كُثَبٌ۔

الكُثَّابُ : بغیر پیکان اور بغیر پر کا تیر۔

الكَثِيبُ : ریت کا لمبا ڈھیر، ٹیلہ ج : اَكْثِبَةٌ وكُثُبٌ وكُثْبَانٌ۔

• كَثَّ الشَّعْرُ ـِ كُثُوثَةً وكَثَاثَةً : بالوں کا گھنا اور گھونگھریالا ہونا - هو كَثٌّ وهي كَثَّةٌ۔

رَجُلٌ كَثُّ اللِّحْيَةِ وكَثِيثُها : گھنی داڑھی والا ج : كِثَاثٌ۔

—— الشيءُ : گاڑھا اور موٹا ہونا۔

كَثَّ الشَّعْرُ ـُ كَثَثًا : بالوں کا گھنا اور گتھا ہوا ہونا - هو اَكَثُّ وهي كَثَّاءُ ج : كُثٌّ - رَجُلٌ اَكَثُّ : گھنی داڑھی والا - لِحْيَةٌ كَثَّاءُ : گھنی داڑھی۔

اَكَثَّ الشيءُ : كَثَّ۔

الكَاثُّ : کٹی ہوئی کھیتی سے زمین پر بکھر جانے والے دانے جو اگلی فصل پر اگ آتے ہیں۔

الكَثِيثُ : گھنا، گنجان، گاڑھا۔

كَثِيثُ اللِّحْيَةِ : گھنی داڑھی والا۔

• كَثَجَ من الطَّعامِ ـُ كَثْجًا : بقدر ضرورت کھانا۔

—— الحُبُوبَ : ایک جگہ سے دوسری جگہ غلہ لے جانا۔

• كَثَحَ الشيءَ ـَ كَثْحًا : اکٹھا کرنا (٢) بکھیرنا۔

—— الرِّيحُ التُّرابَ عليه : ہوا کا کسی پر مٹی اڑانا۔

كَثَّحَ عن شيءٍ : کھولنا - كَثَّحَتْهُ الرِّيحُ : ہوا نے اسے ظاہر کر دیا۔

تَكَاثَحَ القومُ بالسُّيوفِ : آپس میں تلوار چلانا۔

الكَثْحَةُ من الناسِ : لوگوں کا چھوٹا گروہ۔

• كَثَرَهُ ـُ كَثْرًا: کسی سے تعداد میں بڑھ جانا۔ هو كاثِرٌ۔ كاثَرُوهُم فَكَثَرَهُم: انہوں نے ان سے تعداد میں مقابلہ کیا تو وہ بڑھ گئے۔

كَثُرَ الشيءُ ـُ كُثْرًا و كَثْرَةً: بہت ہونا (خلاف قَلَّ، تھوڑا ہونا)۔ هو كَثْرٌ و كَثِيرٌ و كُثَارٌ۔

أَكْثَرَ الرَّجُلُ: بہت دولت مند ہونا (۲) بہت پھلانا۔

— الشيءَ: کثیر بنانا، تعداد بڑھانا۔

— من الشيءِ: کسی چیز کی زیادتی کا خواہشمند ہونا۔ أكْثَرَ اللهُ فِينَا مِثْلَكَ: اللہ تعالیٰ ہم میں تم جیسے بہت پیدا کرے۔

كَاثَرَهُ: کسی سے کثرت و زیادتی تعداد میں مقابلہ کرنا۔ كاثَرُوهُم فَكَثَرُوهُم

كَثَّرَ الشيءَ: کثیر و زیادہ کرنا، بہت تعداد کرنا (۲) کسی کام کو زیادہ کرنا۔

تَكَاثَرَتْ أَمْوَالُهُ: کسی کا مال و دولت بہت ہونا۔

— القَوْمُ: زیادتی تعداد پر فخر کرنا۔

— الشيءَ: بہت سمجھنا۔

تَكَثَّرَ بِشَيءٍ غَيْرِهِ: دوسرے کی چیز پر اترانا، فخر کرنا۔

— من الشيءِ: کسی چیز کو زیادہ لینا، زیادہ لینے کا خواہشمند ہونا مثل مشہور ہے: تَقَلَّلْ من العِلْمِ لِتَحْفَظَ و تَكَثَّرْ منه لِتَفْهَمَ: یاد کرنے کے لئے علم تھوڑا حاصل کرو۔ سمجھنے کیلئے زیادہ علم حاصل کرو۔

تَكَوْثَرَ الشيءُ: بہتات ہونا، بہت زیادہ تعداد میں ہونا۔

اِسْتَكْثَرَ الشيءَ: زیادہ سمجھنا، زیادہ محسوس کرنا، بہت پانا۔

— من الشيءِ: کسی چیز کی زیادتی کا خواہشمند ہونا، کوئی چیز زیادہ تعداد یا مقدار میں چاہنا (۲) کسی کام کو زیادہ کرنا۔

الأَكْثَرُ: نصف سے زائد۔ علی الأكْثَرِ: زیادہ تر۔ أكْثَرَ فَأكْثَرَ: زیادہ سے زیادہ۔ أكثر من اللازم: ضرورت سے زیادہ۔

الأَكْثَرِيَّةُ: اکثریت (خلاف الاقلیۃ) محاورۃً۔

الأَكْثَرِيَّةُ السَّاحِقَةُ او الغَالِبَةُ: بھاری اکثریت۔

الأَكْثَرِيَّةُ البَسِيطَةُ: معمولی اکثریت (رائے دینے والوں کی نصف سے زائد تعداد)۔

الأَكْثَرِيَّةُ المُطْلَقَةُ: کامل اکثریت۔

الأَكْثَرِيَّةُ الخَاصَّةُ: مخصوص اکثریت (جس کی تعداد متعین ہو)۔

الأَكْثَرِيَّةُ النِّسْبِيَّةُ: تناسبی اکثریت (جو اقلیت کے مقابلہ میں اکثر ہو)۔

الكُثَارُ: بہت۔ في الدَّارِ كُثَارٌ: گھر میں بہت گروہ ہیں

الكَثَرُ: کھجور کا شگوفہ۔

الكُثْرُ: کسی چیز کا بڑا اور اکثر حصہ (۲) مالِ کثیر۔ مَالَهُ قُلٌّ و لا كُثْرٌ: اس کے پاس کچھ نہیں (نہ تھوڑا نہ بہت)۔ الحَمْدُ للهِ عَلَى القُلِّ و الكُثْرِ: اللہ کا ہر حال میں شکر ہے کمی میں بھی کثرت میں بھی۔

الكَثْرَةُ: بہتات، زیادتی (۲) غایت کرم و مہربانی۔

الكُثْرَى: بیند وغیرہ کی زیادتی۔

الكَثِيرُ: بہت، وافر، زیادہ۔ نِسَاءٌ كَثِيرٌ و كَثِيرَةٌ و كثيرات۔

كَثِيرًا: مفعول مطلق محذوف کی صفت۔ جیسے: نَصَحْتُ كثيرا (نصحا كثيرا)، كَثِيرًا مّا: برائے تکثیر فعل جیسے: زُرْتُكَ كثيرا ما و لا تَزُورُنِي: میں نے بہت دفعہ تم سے ملاقات کی لیکن تم ملاقات نہیں کرتے۔

الكَثِيرَاءُ: ایک قسم کی گھاس۔

الكَوْثَرُ: بڑی تعداد (۲) بڑی بھلائی، خیر کثیر (۳) سخی و فیاض آدمی (۴) کثرۃ سے ماخوذ ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد ہے۔ خیر کثیر، وہ تمام نعمتیں جو اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا میں عطا فرمائیں اور جو آخرت میں عطا کی جائیں گی (تفسیر مفسرینؒ) (۵) جنت کے ایک دریا کا نام جس کی خاک خالص مشک، جس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے۔

المِكْثَارُ: باتونی، بسیار گو (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) واؤ اور نون کے ساتھ اس کی جمع نہیں آتی۔

المُكْثِرُ: بہت مالدار۔

المَكْثُورُ: کثرت میں مقابلۃً مغلوب (۲) تہی دست ہو کر لوگوں کا مقروض۔

مكثور عليه: قرضوں سے بوجھل، وہ شخص جس سے بہت لوگ طالب کرم ہوں۔

المِكْثِيرُ: المِكْثَارُ۔

• كَثَعَ اللَّبَنُ ـَ كَثْعًا: دودھ کا گاڑھا ہو کر بالائی اوپر آجانا۔

— الشَّفَةُ كَثْعًا و كُثُوعًا: ہونٹ کا سرخ ہوجانا۔

كَثِعَتِ الشَّفَةُ ـَ كَثَعًا: ہونٹ کا سرخ ہوجانا۔ رَجُلٌ أَكْثَعُ: سرخ ہونٹ والا۔

كَثَّعَ اللَّبَنُ: كَثَعَ۔

— الأرضُ: زمین پر روئیدگی ظاہر ہونا۔

— القِدْرُ: ہنڈیا میں ابال آنا۔

كَثَّعَ الجُرحُ : زخم کا اوپر سے مندمل ہو جانا
الكَثْعَةُ : مٹی (تر) گارا۔
الكُثْعَةُ : دودھ پر آئی ہوئی بالائی یا گاڑھا پن (۲) ہنڈیا کا جھاگ (۳) اوپر کے ہونٹ کے بیچ کا گڑھا۔
المُكَثِّعَةُ (امرأة) : وہ عورت جس کے ہونٹوں یا مسوڑھوں سے بہت خون نکلتا ہو
•كَثُفَ الشيءُ ــُ كَثَافَةً : گنجان ہونا (۲) گاڑھا ہونا (۳) گھنا ہونا (۴) موٹا ہونا (۵) کثیف ہونا (۶) گتھا ہوا ہونا۔ هو كَثِيفٌ و كُثَافٌ
كَثَّفَ الشيءَ : گاڑھا کرنا (۲) سخت یا موٹا کرنا (۳) گھنا کرنا (۴) زیادہ کرنا بڑھانا۔
ـــ الجُهُودَ : کوششوں کو تیز کرنا۔
ـــ النَّشَاطَ : سرگرمی بڑھانا۔
تَكَاثَفَ الشيءُ : گھنا ہونا، زیادہ ہونا۔
ـــ السَّحَابُ : بادل گہرا ہونا۔
اِسْتَكْثَفَ الشيءُ : گاڑھا اور سخت ہو جانا یا موٹا ہو جانا۔
ـــ الشيءَ : گھنا یا گاڑھا پانا یا سمجھنا۔
التَّكَثُّفُ : گھنا پن (۲) بجلی کے سوئچ پر برقی قوت کا زور۔
الكَثَافَةُ : گاڑھا پن، گھنا پن، شدت، سختی، کثرت، زیادتی۔
كَثَافَةُ السُّكَّانِ و الكَثَافَةُ السُّكَّانِيَّةُ کثرتِ آبادی، اضافہ آبادی۔
الكَثْفُ : جماعت۔ جَاءَ فِي كَثْفٍ من الجَيْشِ : وہ فوج کی ایک جمعیت کے ساتھ آیا۔
الكَثِيفُ : گھنا، گہرا، گاڑھا، سخت، موٹا، دبیز، کثیر، گنجان۔
المِكْثَافُ : کثافت پیما، ایک آلہ جسے سیال چیزوں میں ڈال کر ان کی کثافت متعین کی جاتی ہے۔

المُكَثِّفُ : گیس سے سیال حالت میں تحویل کرنے والا آلہ۔
المُكَثَّفُ : گھنا، بہت گھنا، بہت گاڑھا۔
الجُهُودُ المُكَثَّفَةُ : زبردست کوششیں۔
•الكِثْكِثُ : پتھر کے ریزے (۲) مٹی (۳) کٹی ہوئی مٹی۔
بِفِيهِ الكِثْكِثُ : بد دعا کے لئے کہا جاتا ہے۔ اس کا منہ خاک آلود ہو
•الكَوْثَلُ و الكَوْثَلُ : کشتی کا دنبالہ (پچھلا حصہ جہاں ملاح اور اس کا سامان ہوتا ہے)۔
الكَاثُولِيك : عیسائیوں کا ایک فرقہ جو رومن چرچ کے ذمہ دار اعلیٰ (پوپ) کا متبع ہے، رومن کیتھولک۔
•كَثَمَ الشيءَ ــِ كَثْمًا : اکٹھا کرنا۔
ـــ فُلانًا عن الأمرِ : باز رکھنا۔
ـــ القِثَّاءَ و نَحْوَهُ : ککڑی وغیرہ منہ میں دیکر توڑنا۔
ـــ الأثَرَ : نشانِ قدم پر چلنا، پیروی کرنا
كَثِمَ الرَّجُلُ ــَ كَثَمًا : شکم سیر ہونا (۲) بڑے پیٹ والا ہونا هو أكْثَمُ۔
أكْثَمَ فى مَنْزِلِهِ : اپنے گھر میں چھپنا، روپوش ہونا۔
ـــ القِرْبَةَ : مشک کو بھرنا۔
اِنْكَثَمَ : رنجیدہ ہونا۔
ـــ عن وجه كذا : پھر جانا، ہٹ جانا۔
تَكَثَّمَ : توقف کرنا، رکنا (۲) پریشان و حیران ہونا (۳) دوہرا ہونا۔
ـــ في مَنْزِلِهِ : اپنے گھر میں روپوش ہونا
الأكْثَمُ : کشادہ راستہ۔
وَطْبٌ أكْثَمُ : دودھ سے بھرا ہوا برتن۔
الكُثْمَةُ : گل دستہ۔

ك ـــ ج

•كَجَّ الصَّبِيُّ ــُ كَجًّا : بچہ کا کجہ کھیل کھیلنا
الكُجَّةُ : بچوں کا ایک کھیل جس میں کپڑے کی دھجی کو گیند کی شکل دیکر اس سے بازی لگا کر کھیلتے ہیں۔

ك ـــ ح

•كَحَّبَ الكَرْمُ : بیل پر انگور نکلنا۔
الكَاحِب : بہت۔
الكَحْبُ : کچا انگور۔
كَحَّ ــُ كَحًّا : کھانسنا۔
الكُحُّ : خالص (ہر شے) قَمْحٌ كُحٌّ و عَرَبِيٌّ كُحٌّ و عربيّةٌ كُحَّةٌ ج : أكْحَاحٌ۔
الكُحَّةُ : کھانسی۔
الكُحْكُحُ : بہت بوڑھی عورتیں۔
الكُحْكُحُ : بوڑھی عورت۔
•كَحَصَ الأثَرُ ــَ كُحُوصًا : نشان مٹنا
ـــ فُلانٌ : پیٹھ پھیر کر جانا۔
ـــ الظَّلِيمُ : شتر مرغ کا زمین میں چھپ کر جانا۔
ـــ بِرِجْلِهِ كَحْصًا : پاؤں سے کوئی چیز کریدنا اور جانچنا۔
ـــ الأرضَ : زمین کریدنا، گرد اڑانا۔
ـــ الشيءَ : کوٹنا، باریک کرنا۔
ـــ البِلَى الأثَرَ : پرانا پن یا قدامت و کہنگی کا نشان کو مٹانا، گمنام کرنا۔
الكَاحِصُ : پیر مارنے والا، پیر مار کر دیکھنے والا (۲) أثَرٌ كَاحِصٌ : مٹا ہوا نشان
•كَحَطَ الطَّعَامُ ــَ كَحْطًا : غلہ وغیرہ کا کمیاب ہونا۔
•الكُحُوفُ : اعضاءِ جسم۔
•كَحَلَ العَيْنَ ــَ كَحْلًا : آنکھوں میں سرمہ لگانا۔ هي مَكْحُولَةٌ

وكَحِيل و كَحِيلة: ثانی کی جمع
كَحْلَى اور آخری کی جمع كَحَائِل
كَحَلَ فُلَانًا: کسی کی آنکھ میں سرمہ لگانا
هو كَاحِلٌ.
— السُّهَادُ عَيْنَيْهِ: نیند اڑنا.
كَحِلَت العَيْنُ ـَ كَحَلًا: پیدائشی طور
پر آنکھ سرگیں ہونا، پلکوں کا سیاہ ہونا.
كَحِلَ الرَّجُلُ: سرگیں آنکھوں والا ہونا.
هو أَكْحَلُ و هي كَحْلَاءُ.
كَحَّلَ العَيْنَ: كَحَلَهَا.
— البناءَ: عمارت کی اینٹوں پر ٹیپ کرنا یا
اینٹوں کے نشان بنانا.
— الرَّجُلَ: کسی کی آنکھ میں سرمہ ڈالنا
(۲) آنکھ کا علاج کرنا.
اِكْتَحَلَت المَرْأَةُ: سرمہ لگانا - ما
اكْتَحَلَتْ عَيني بِكَ: میں نے تجھے
نہیں دیکھا- ما اكْتَحَلَتْ عَيني
بِغُمْضٍ: مجھے نیند نہیں آئی.
تَكَحَّلَت المَرْأَةُ: اكْتَحَلَت.
الأَكْحَلُ: بازو کی ایک رگ کا نام جس کی
فصد کی جاتی ہے.
الكِحَالُ: سنگ سرمہ، سرمہ.
الكَحْلُ: قحط سالی.
الكَحَّالُ: سرمہ بیچنے والا (۲) آنکھ کا علاج
کرنے والا.
الكُحْلُ: سرمہ یا آنکھ میں ڈالی جانے والی
کوئی بھی خشک دوا.
الكَحْلَاءُ: بہت سیاہ آنکھوں والی، سرگیں (۲)
سفید جسم اور سیاہ آنکھوں والی مینڈھی
(زیادہ اون والی بکری) (۳) گاؤزبان کا
پودہ (۴) ایک قسم کی مچھلی ج: كُحْلٌ.
الكَحْلُ و الكَحْلَةُ: تعویذ کا مہرہ یا منکا.
الكُحْلَةُ: گاؤزبان ج: أَكَاحِلُ (۲)
اینٹوں کی ٹیپ.
الكُحْلِيُّ: سرمہ بنانے والا (۲) سرمئی (رنگ)،
سیاہی مائل نیلا رنگ.
الكُحُولُ: الکوہل، ایک بے رنگ، آتش گیر،
اڑ جانے والا اسیال جو میٹھا سوں خصوصًا
گلوکوز سے بذریعۂ تخمیر بنایا جاتا ہے،
جو شراب کی اصل ہے ج:
كُحُولات.
الكُحُولِيُّ: الکوہل ملا ہوا.
الكُحَيْلُ: رقیق کالا پٹرول جو اونٹوں کو ملا
جاتا ہے، گندھک، تارکول.
المِكْحَالَانِ: کہنی کے نچلے حصہ میں ابھری
ہوئی دو ہڈیاں.
المِكْحَالُ و المِكْحَل: سرمہ کی سلائی
ج: مَكَاحِل.
المُكْحُلَةُ: سرمہ دانی.
•كَحْلَلَ المُرَكَّبَ كَحْلَلَةً: کسی مرکب
کو پانی کے بجائے الکوہل سے تحلیل کرنا.
•كَحِيَ الشيءُ ـِ كَحْيًا: خراب ہوجانا

ك ـــــ خ

•كَخَّ الرَّجُلُ ـِ كَخًّا وكَخِيخًا:
خراٹے لینا.
كَخْ كَخْ: بچہ کو کسی ایسی چیز کے لینے سے
روکنا جس کا لینا اس کے لئے مناسب
نہ ہو.
•الكِخْيا: سکریٹری.

ك ـــــ د

•كَدَأَ النَّبْتُ ـَ كَدْأً وكُدُوءًا:
نباتات کا سردی سے مرجھا کر زمین
کی مٹی سے آلودہ ہونا (۲) پانی نہ ملنے
سے نشوونما نہ ہونا.
— البَرْدُ الزَّرْعَ: سردی کا کھیتی
کو مرجھا کر زمین سے لگا دینا، اس کے
نشوونما کو روک دینا.
كَدَّأَ البَرْدُ الزَّرْعَ تَكْدِئَةً: كَدَأَهُ.
الكَادِئَةُ: أَرْضٌ كَادِئَةٌ: کم اگانے
والی زمین، وہ زمین جس میں نباتات
سست رفتاری سے بڑھیں.
•الكَدْبُ: نوعمروں کے ناخنوں کی سفیدی
واحد: كَدْبَةٌ.
الكَدِبُ: الكَدْبُ- دَمٌ كَدْبٌ:
تازہ خون. قرآن پاک میں ہے ایک
قراءۃ کے مطابق "وَجَاءُوا عَلَى
قَمِيصِهِ بِدَمٍ كَدِبٍ" (ذال
کے بجائے دال) وہ حضرت یوسف
علیہ السلام کے کرتے پر تازہ خون لگا
ہوا لائے.
الكُدْبَةُ: گوری صاف ستھری عورت
•كَدِجَ الرَّجُلُ ـَ كَدْجًا:
بقدر کفایت پینا.
•كَدَحَ في العَمَلِ ـَ كَدْحًا:
محنت کرنا، مشقت اٹھانا، جانفشانی
سے کام کرنا، انتھک کوشش کرنا.
— لِنَفْسِهِ: اپنے لئے اچھا یا برا کام کرنا
— لِعِيالِهِ: محنت سے اپنے بال بچوں
کے لئے روزی کمانا.
— الرِّيحُ: ہوا کا کنکریاں اڑانا.
— بأَسْنَانِهِ: دانتوں سے کاٹنا.
— وَجْهَ فُلَانٍ: کسی کا منہ نوچنا،
خراش لگانا، بدنما داغ لگانا.
— وَجْهَ الأَمْرِ: کام بگاڑ دینا.
— رَأْسَهُ بالمُشْطِ: بالوں میں کنگھا
کرنا، کنگھے سے بالوں کو علاحدہ علاحدہ کرنا
— الجِلْدَ: کھال چھیلنا.
اِكْتَدَحَ لِعِيالِهِ: روزی کمانا.
تَكَدَّحَ الجِلْدُ: کھال کو خراش لگنا،
نوچا جانا، کھال چھل جانا. سَقَطَ
مِنَ السَّطْحِ فَتَكَدَّحَ جِلْدُهُ.
الكَدْحُ: خراش یا دانت لگنے کا نشان ج:
كُدُوحٌ. (۲) محنت ومشقت، جانفشانی

كَدْحُ الذِّهْنِ : ذہنی کاوش ۔
الكَادِحُ : محنت کش ۔ الطَّبَقَةُ الكَادِحَةُ : محنت کش یا مزدور طبقہ۔
• كَدَّ فُلَانٌ ـُ كَدًّا : کام میں مضبوط ہونا (۲) کسی چیز کی کوشش جاری رکھنا، اس پر اٹل رہنا (۳) روزی تلاش کرنا۔
___ فُلَانًا : کسی کو کام لینے میں درازنفسی سے تھکا دینا۔
___ لِسَانَهُ بِالكَلَامِ : بولنے سے اپنی زبان کو تھکا دینا۔
كَدَّ قَلْبَهُ بِالفِكْرِ : سوچ سے اپنے ذہن پر بوجھ ڈالنا۔
___ رَأْسَهُ : سر میں کنگھا کرنا۔
___ رَأْسَهُ وَجِلْدَهُ بِالأَظْفَارِ : ناخنوں سے سر اور کھال کو خوب کھجانا، بری طرح کھجانا۔
___ فُلَانًا : کسی کو بری طرح نکال باہر کرنا۔
___ الشَّيْءَ : ہاتھ سے کھینچنا (سیال شے ہو یا منجمد)
أَكَدَّ : ہاتھ کھینچنا، بخل کرنا۔
كَادَّهُ : کسی سے مقابلہ کرنا۔
اكْتَدَّ : أَكَدَّ ۔
___ فُلَانًا : کسی سے محنت کرانا۔
___ الشَّيْءَ : ہاتھ سے چھین لینا۔
اسْتَكَدَّهُ : محنت پر اکسانا، کسی سے محنت کرانا، مشقت کا کام کرانا۔
أَكْدَادٌ وَأَكَادِيدُ : رَأَيْتُ القَوْمَ أَكْدَادًا وَأَكَادِيدَ : لوگوں کو جماعتوں اور گروہوں کی شکل میں دیکھا (اس کا واحد نہیں)۔
قَوْمٌ أَكْدَادٌ : تیز رفتار لوگ۔
الكُدَادَةُ : ہنڈیا میں لگا رہنے والا کھانا، کھرچن (۲) گھی کی گاد، تلچھٹ ج: أَكِدَّةٌ
الكَدُّ : محنت، کاوش۔
الكَدُودُ : وہ کنجوس آدمی جس سے کوئی فیض بمشکل حاصل ہو (۲) بڑا محنتی، جفاکش
الكَدِيدُ : موٹی تہ کی زمین (۲) کھروں کے نشان والی زمین (۳) نرم مٹی جو پیر رکھتے ہی اڑنے لگے (۴) موٹا پسا ہوا نمک (۵) وادی کا زمین کا درمیانی کشادہ حصہ۔
المِكَدُّ : کنگھا۔
المَكْدُودُ : تھکا ماندہ (۲) مغلوب، مقابلہ میں ہارا ہوا۔
• كَدَرَ المَاءُ وَنَحْوُهُ ـُ كَدْرًا : پانی وغیرہ انڈیلنا، گرانا۔
كَدِرَ المَاءُ ـَ كَدَرًا : گدلا ہونا۔
___ العَيْشُ : زندگی ناخوش گوار ہونا، بے لطف و بے مزہ ہونا، تلخ ہونا۔
___ نَفْسُهُ : طبیعت مکدر ہونا۔
___ اللَّوْنُ : رنگ کا مٹیالا ہونا، سیاہی مائل ہونا۔ هو أَكْدَرُ وَهِيَ كَدْرَاءُ ج: كُدْرٌ۔
كَدُرَ المَاءُ ـُ كَدَارَةً وَكُدُورَةً : گدلا ہونا۔ هو كَدِيرٌ ۔ كَدُرَ عَيْشُهُ وَكَدُرَتْ نَفْسُهُ : مکدر ہونا۔
كَدَّرَ المَاءَ : گدلا کرنا۔
___ عَيْشَهُ : زندگی کا مزہ کرکرا کرنا، کسی کی زندگی کو مکدر و بے لطف کرنا۔
___ فُلَانًا : مکدر کرنا، پریشان کرنا (۲) غصہ دلانا۔
___ فُلَانًا : رنج پہنچانا، تکلیف دینا۔
انْكَدَرَ فِي سَيْرِهِ : تیزی کے ساتھ جھپٹنے کے انداز میں چلنا۔
___ عَلَيْهِ القَوْمُ : کسی پر لوٹ پڑنا، جھپٹ پڑنا۔
___ النُّجُومُ : ستاروں کا بکھرنا قرآن پاک میں ہے: "وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ"۔
تَكَادَرَتِ العَيْنُ فِي الشَّيْءِ : کسی چیز پر نگاہ جم جانا۔
تَكَدَّرَ المَاءُ : گدلا ہونا۔
تَكَدَّرَتْ مَعِيشَةُ فُلَانٍ : زندگی تنگ و تلخ ہونا، روزگار میں تنگی ہونا۔
___ فُلَانٌ : مکدر ہونا، برا ماننا، ناراض ہونا۔
اكْدَرَّ اللَّوْنُ : مٹیالا ہونا۔
الأَكْدَرُ : سطح زمین کو چھیل ڈالنے والا سیلاب ۔ بَنَاتُ أَكْدَرَ : جنگلی گدھے
الكَادِرُ : خصوصی تربیت یافتہ کلیدی عملہ یا گروپ ج: كوادر (معرب)۔
الكُدَارَةُ : ہنڈیا کی تلچھٹ۔
الكَدَرُ : تکدر، ناگواری، پریشانی، ملال، رنج (۲) گدلاپن (۳) تلخی۔
الكَدِرُ : گدلا، میلا، غیر صاف۔
الكُدْرَةُ : مٹیالہ پن، سیاہی مائل رنگ، سانولا رنگ۔
الكَدَرَةُ : حوض کا کیچڑ (۲) پانی کے اوپر جمی ہوئی کائی وغیرہ (۳) گھوڑوں کے ٹاپوں سے اڑنے والی گرد ج: الكَدَرُ
الكُدْرِيُّ : پتلا بادل (۲) مٹیالے رنگ کا چنڈول۔
• كَدَسَ الحَصِيدَ وَالتَّمْرَ وَالدَّرَاهِمَ ـِ كَدْسًا : ڈھیر لگانا۔
___ الخَيْلُ : گھوڑوں کا بھیڑ کی وجہ سے ایک دوسرے کو بھینچتے ہوئے چلنا۔
___ الدَّابَّةُ وَغَيْرُهَا كَدْسًا وَكُدَاسًا : جانور کا چھینکنا۔
___ بِهِ الأَرْضَ كَدْسًا : پٹخنی دے کر زمین سے سٹا دینا۔
كَدَّسَ الشَّيْءَ : انبار لگانا، ڈھیر لگانا۔
تَكَادَسَ الشَّجَرُ : درختوں کا گنجان و گھنا ہونا۔
تَكَدَّسَتِ الخَيْلُ : گھوڑوں کا چلتے

ہوئے ایک دوسرے کو بھینچنا ۔
تَکَدَّسَ فُلَانٌ : مونڈھے ہلاتے ہوئے خودسری کے ساتھ چلنا (۲) پیچھے سے دھکا لگ کر گر پڑنا ۔
— الاشیاءُ : ڈھیر لگنا، انبار لگنا ۔
— السکّان : آبادی بڑھنا گھنی ہونا ۔
— الفرسُ : ایسے چلنا جیسے بوجھ تلے دبا ہوا ہو، بوجھل چال چلنا ۔
الکُدَاسُ : غلّہ کا ڈھیر جو کاٹنے کے بعد لگایا جائے (۲) اکٹھا کیا ہوا برف (۳) جانوروں کی چھینک (کبھی انسان کے لئے استعمال ہوتا ہے) ۔
الکُدَاسَۃُ : ڈھیر، انبار ۔
الکُدْسُ : ہر چیز کا ڈھیر (۲) ریت کا ٹیلہ ج: اَکْدَاسٌ ۔
اَکْدَاسُ الشیءِ : انبار، ڈھیر کے ڈھیر ۔
مُکَدَّسٌ : انبار لگا ہوا، ڈھیر لگا ہوا ۔
• کَدَشَ لِعِیَالِہ ـِ کَدْشًا : بال بچوں کے لئے روزی کمانے کی تدبیر و محنت کرنا ۔
— من فُلان شَیْئًا : کسی سے کوئی چیز پانا ۔
— الشیءَ : دانتوں سے کاٹنا ۔
— فُلانًا : نوچنا، خراش لگانا ۔
— الإبلَ : اونٹوں کو سختی سے ہانکنا، بھگانا، کھدیڑنا ۔
اَکْدَشَ بِخَبَرٍ : تھوڑی خبر دینا (۲) خبر کا کچھ حصہ بتانا ۔
— من فُلانٍ شَیْئًا : کسی سے کچھ پانا ۔
اِکْتَدَشَ من فُلانٍ شَیْئًا : اَکْدَشَ ۔
تَکَدَّشَ فُلانٌ : پیچھے سے دھکا کھا کر گر جانا ۔
الکُدُوشُ : خراش، زخم ۔
الکَدَّاشُ : بھکاری، فقیر ۔ رَجُلٌ کَدَّاشٌ بہت کمائی کرنے والا ۔
الکَدْشَۃُ : مَا بِہ کَدْشَۃٌ : اسے

کوئی بیماری نہیں ۔
الکَدِیشُ : غیر اصیل گھوڑا، ٹٹو ۔
• اَکْدَفَتِ الدَّابَّۃُ : جانور کے سموں یا پاؤں کی آواز سنائی دینا ۔
الکَدْفَۃُ : جانور کے ٹاپوں کی آواز (۲) ناقابل التفات آواز ۔
• کَدَمَ فُلانًا ـِ کَدْمًا : منہ سے کاٹنے وغیرہ کا نشان ڈالنا ۔ ھو کَدَّامٌ و کَدُومٌ ۔
— الصَّیْدَ : شکار کو بھگا کر قابو میں کرنا ۔ ناقابل حصول شے کی جستجو کے لئے کہاوت ہے: "کَدَمَ فی غیر مَکْدَمٍ"
اُکْدِمَ الاَسِیرُ : قیدی کو مضبوطی سے باندھا جانا ۔
تَکَادَمَ الفَرَسَانِ : ایک گھوڑے کا دوسرے کو کاٹنا ۔
الکُدَامُ : بوڑھا آدمی (۲) چراگاہ میں پڑی ہوئی جڑیں جو بارش پڑنے سے اگ آتی ہیں (۳) بدن کے کسی حصہ کا ورم جو کپڑا گرم کرکے سنکائی کرنے سے زائل ہوجاتا ہے ۔
الکُدَامَۃُ : کھائی ہوئی چیز کا بقیہ ۔ بَقِی من مَرْعَانَا کُدَامَۃٌ : ہماری چراگاہ میں کچھ بچی ہوئی گھاس ہے جسے مویشی کھا کر شکم سیر نہیں ہوتے ۔
الکَدْمُ : دانتوں سے کاٹنے کا نشان (۲) چوٹ وغیرہ کی وجہ سے کھال میں منجمد ہونے والا خون ج: کُدُومٌ ۔
الکَدَمُ : الکَدْمُ ۔
الکَدْمَۃُ : نشان، داغ ۔ ما بالبَعِیر کَدْمَۃٌ : اونٹ پر داغ نہیں ہے ۔
المُکَدَّمُ : مضبوط بٹی ہوئی رسی یا مضبوط بنا ہوا کمبل وغیرہ (۲) موٹے کانچ کا پیالہ
المُکَدَّمُ : دانت سے کاٹا ہوا، زخمی ۔
• الکَدِمِیُومُ : دو دھاتوں یا ایک دھات

اور کسی اور چیز کو ملانے کا کیمیاوی مسالا ۔
• کَدَنَ بِثَوبِہ ـُ کَدْنًا : کپڑے کا پٹکا باندھنا ۔
کَدِنَ ـَ کَدَنًا : لحیم شحیم ہونا مضبوط و طاقتور ہونا ۔ ھو کَدِنٌ ۔
— النَّبَاتُ : نباتات کی شاخیں چرائے جانے کے بعد جڑیں باقی رہ جانا ۔ ھذہ النَّبَاتَاتُ کَدِنَۃٌ ۔
کَوْدَنَ فی مَشْیِہ کَوْدَنَۃً : بھاری قدموں سے آہستہ چلنا ۔
الکِدَانُ : ڈول کو سیدھا رکھنے کیلئے بیچ میں باندھی جانے والی رسّی وغیرہ
الکَدَانَۃُ : عیب، خرابی ۔ مَا اَبْیَنَ الکَدَانَۃَ فیہ : اس کا عیب بہت ہی کھلا ہوا ہے (۲) نااہلی ۔
الکِدْنُ : وہ کپڑا جو پردہ کی جگہ ڈالا جائے یا پردہ نشین پر ڈالا جائے (۲) کجاوہ (۳) عورتوں کی پالکی ج: کُدُونٌ ۔
الکَدِنُ : کَدِنُ النَّبَاتِ : موٹی اور سخت جڑوں والی نباتات کی قسم ۔
الکِدْنَۃُ : کثرت لحم و شحم، فربہی ۔ رَجُلٌ ذو کُدْنَۃٍ : موٹا اور مضبوط آدمی
الکِدْنَۃُ : کوہان ۔
الکَوْدَنُ : دوغلی نسل کا گھوڑا (۲) خچر (۳) دوغلی نسل کا غیر عربی گھوڑا یا خچر ۔
• کَدَہَ الشیءَ ـَ کَدْھًا : توڑنا ۔ ھو کادِہٌ ج: کُدَّہٌ ۔
— الحَجَرُ و نَحْوُہُ فُلانًا : پتھر وغیرہ کا کسی کے زور سے لگ کر نشان ڈال دینا ۔
— شَعْرَہُ بالمُشْطِ : بالوں میں کنگھے سے مانگ نکالنا ۔
اُکْدِہَ العَمَلُ : کام کا کسی کو تھکا دینا
کَدَّھَہُ : کَدَھَہُ ۔

تَکَدَّدَ الشیءُ: ٹوٹ جانا۔
الکُدَّۃُ: خراش، رگڑ۔
•کَدَتِ الارضُ ـُ کَدُوًّا وکُدُوًّا: زمین کا دیر سے اگانے والی ہونا، زمین سے دیر سے سبزہ اگنا۔ ھی کادِیَۃ ج: کَوادٍ۔
ـــ الزَّرعُ وغیرہُ: کھیتی کا خراب ہو جانا، اس کی روئیدگی خراب ہو جانا۔
ـــ البردُ الزَّرعَ: سردی کا کاشت کو خراب کر دینا، سطح زمین سے اوپر نہ نکلنے دینا۔
ـــ الشیءَ کِداءً: روکنا، کاٹنا۔
ـــ وجْہَہُ کَدُوًّا: منہ کھسوٹنا۔
کَدِیَ بالعَظْمِ ـَ کَدًا: ہڈی گلے میں اٹکنا۔
ـــ الفَصِیلُ: اونٹنی یا گائے کے دودھ چھڑائے ہوئے بچہ کا دودھ پینے سے پیٹ خراب ہو جانا۔
ـــ الکلبُ: کتے کے گلے میں ہڈی پھنس جانا۔
الکادِی: سست رفتار پانی (۲) کھجور کے درخت جیسا ایک درخت۔
•کَدَی الرَّجُلُ ـِ کَدْیًا: کسی کو دینے میں بخل کرنا، کمی کرنا۔
کَدِیَ المِسکُ ـَ کَدًی: مشک کی خوشبو ختم ہو جانا۔ ھو کَدٍ و کَدِیٌّ۔
ـــ اَصابِعُہُ: کھدائی کی وجہ سے انگلیاں شل ہو جانا، دکھ جانا۔
ـــ المَعدِنُ: کان میں جوہر (سونا وغیرہ) نہ پیدا ہونا یا نہ نکلنا۔
اَکْدَی الحافِرُ: کھدائی کرنے والے کا کھودتے کھودتے سخت زمین تک پہنچنا۔
ـــ فلانٌ: جنگل میں پہنچ جانا (۲) اصرار کے ساتھ مانگنا، بھیک مانگنا (۳) بخل کرنا۔
قرآن پاک میں ہے: "واَعطٰی قلیلاً وَّ اَکْدٰی" (۴) خوشحالی کے بعد غریب و مفلس ہونا (۵) ناکام رہنا، مقصد حاصل نہ کر سکنا، مغلوب ہونے والے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے: اَکْدَتْ اَظفارُکَ: تیرے ناخن کند رہے تو کچھ نہ کر سکا۔
ـــ المطرُ: بارش کم ہونا۔
ـــ المَعدِنُ: کان میں جواہرات کا وجود پذیر نہ ہونا۔
ـــ العامُ: قحط سالی ہونا۔
ـــ فلانًا عن شیءٍ: باز رکھنا۔
کَدَّی فلانٌ: بھیک مانگنا۔
تَکَدَّی فلانًا: عطیہ طلب کرنا۔
الکادِیَۃُ: زمانہ کی سختی (۲) سردی کی شدت
الکُدَی: جنگل۔
الکَداۃُ: مٹی وغیرہ کا ڈھیر ج: الکَدَی۔
الکُدایۃُ: الکَداۃُ۔
الکُدْیَۃُ: سخت یا سنگلاخ زمین جس پر پھاوڑا وغیرہ اثر نہ کرے۔ ج: کُدًی (۲) گداگری، بھیک مانگنے کا پیشہ۔ بَلَغَ النّاسُ کُدْیَۃَ فلانٍ: لوگ بخشش میں فلاں کی آخری حد کو پہنچ گئے یعنی اب اس نے دینا بند کر دیا۔
المُکْدِی: بھکاری۔
المُکَدِّی: بھکاری۔

ک ـــ ذ

•کَذَبَ ـِ کَذِبًا وکِذْبًا وکِذابًا: جھوٹ بولنا، خلاف واقعہ خبر دینا (۲) غلطی ہو جانا۔ کَذَبَ الظَّنُّ: غلط گمان ہونا۔ کَذَبَ السَّمعُ وکَذَبَتِ العینُ: کان کا غلط سننا یا سننے میں غلطی ہونا آنکھ کا غلط دیکھنا، مشاہدہ میں غلطی ہو جانا۔ ھو کاذِبٌ ج: کُذَّبٌ۔ ھی کاذِبۃ ج: کَواذِبُ۔
کَذَبَ الرأیُ: رائے غلط ہو جانا۔
ـــ الشیءُ: کسی چیز کی توقع غلط ہو جانا، جیسے: کَذَبَ البَرقُ: بجلی کا نہ چمکنا (چمکنے کی توقع پوری نہ ہونا)۔ کَذَبَ الطَّمعُ: خواہش پوری نہ ہونا۔
ـــ علیہ: کسی کے خلاف غلط بات کہنا، کسی پر الزام لگانا۔
ـــ فلانًا: کسی سے جھوٹ بولنا، غلط خبر دینا
ـــ فلانًا الحدیثَ: کسی سے غلط بات کہنا۔
کَذَبَتْ فلانًا نفسُہُ: کسی کے دل کا دھوکا کھانا، دل میں بڑی بڑی آرزوئیں آنا، بڑے بڑے خواب دیکھنا۔ کَذَبَ نَفْسَہُ: اس نے خود کو دھوکا دیا۔
کَذَبَتْ عینُہُ: اس کی نگاہ نے دھوکا کھایا۔
اَکْذَبَہُ: کسی کو جھوٹا پانا (۲) کسی کا جھوٹ ظاہر کرنا (۳) جھوٹ بلوانا۔
کاذَبَ فلانًا مُکاذَبۃً وکِذابًا: ایک دوسرے کو جھٹلانا یا جھوٹا کہنا۔
کَذَّبَ بالاَمرِ تَکذیبًا وکِذّابًا: کسی بات کا انکار کرنا، تسلیم نہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وکَذَّبَ بہ قومُکَ وھو الحقُّ"۔
ـــ عن اَمرٍ اَرادَہُ: اپنی بات سے پیچھے ہٹنا، پورا نہ کرنا۔ جیسے: حَمَلَ علیہ فما کَذَّبَ: اس نے اس پر حملہ کیا اور ڈٹا رہا۔
ـــ السِّلاحُ: ہتھیار کا کام نہ کرنا، گولا نہ چھوٹنا۔
ـــ فلانًا: کسی کو جھٹلانا، جھوٹا قرار دینا۔
ما کَذَّبَ ان فَعَلَ کذا: اس

نے ایسا کرنے میں دیر نہیں کی، اس نے ایسا کر دکھایا۔

کَذَّبَ الوَقَائِعَ: واقعات کو جھٹلانا۔

—المزاعِمَ: دعووں کی تردید کرنا۔

تَکَاذَبُوا: ایک دوسرے کے خلاف جھوٹ بولنا، غلط بات کہنا۔

تَکَذَّبَ: جھوٹی بات کرنا، جھوٹ بولنے کی کوشش کرنا۔

—فُلاناً و علیہ: کسی کو جھوٹا کہنا۔

الأُکْذُوبَةُ: جھوٹ، جھوٹی خبر ج: أکاذِیبُ۔

التَّکاذِیبُ: "تکاذِیبُ العَرَبِ" عربوں کی من گھڑت باتیں، گھڑے ہوئے افسانے، لغو بیہودہ باتیں، اساطیر۔

الکاذِبُ: جھوٹا ج: کُذَّبٌ۔

الکاذِبَةُ: عافبة اور عافیة کی طرح قائمقام مصدر (کذب کا) جھوٹ (۲) جی، نفس ج: کَوَاذِبُ۔

الکَذِبُ: (خلاف صدق) جھوٹ۔

الکَذْبَةُ: مصدر مرّہ۔ ایک جھوٹ۔

کَذْبَةُ أبْرِیل: اپریل فول (ماہ اپریل کی اول تاریخ کو بعض لوگ تفریحاً دوسروں کو بے وقوف بنانے کے لئے غلط خبر دیتے ہیں) اسے سَمَکَةُ أبرِیل بھی کہتے ہیں۔

الکَذَّابُ: بہت جھوٹا۔ جوهر کَذَّابٌ: کھوٹا جوہر، بے حقیقت جوہر۔

الکَذُوبُ: کذّاب۔ مثل مشہور ہے: إنْ کُنْتَ کَذُوباً فَکُنْ ذَکُوراً: اگر تو بہت جھوٹا ہے تو بہادر بھی بن (۲) نفس ج: کُذُبٌ۔

المَکْذَبَةُ: جھوٹ ج: مکاذِبُ۔

المَکْذُوبُ و المَکْذُوبَةُ: جھوٹ ج: مکاذِیب۔

•کَذَّ الشَّیءُ ـُ کَذّاً: کھردرا اور سخت ہونا۔

أکَذَّ القَومُ: نرم پتھروں والی جگہ پر مقیم ہونا

الکَذَّانُ: نرم پتھر۔ واحد: کَذَّانَةٌ۔

أکْذَی الشَّیءُ: سرخ ہونا۔

—الرَّجُلُ: شرمندگی یا ڈر کی وجہ سے رنگ سرخ ہو جانا۔

الکاذِی: سرخ (۲) ایک خوشبو دار تیل۔

کَذا: (۱) یہ کاف تشبیہ اور ذا اسم اشارہ سے مرکب ہے۔ بمعنی مثل، ایسا ہی۔ عَلِمْتُ عَلِیّاً فاضِلاً و عَلِمْتُ أخاهُ کَذا: کبھی اس پر ہائے تنبیہ داخل ہوتی ہے۔ جیسے: أهٰکَذا عَرْشُكِ (۲) کبھی یہ مرکب واحد لفظ بنجاتا ہے اور اس کے ذریعہ نامعلوم شے کا کنایہ کیا جاتا ہے، جیسے: فَعَلْتُ کَذا و کَذا: میں نے یہ کیا یا ایسے ایسے کیا (یہاں صراحت مقصود نہیں مجملاً بتانا ہے) کبھی مقدار یا تعداد کا کنایہ کیا جاتا ہے۔ جیسے: اشْتَرَیْتُ کَذا کِتاباً و کَذا و کَذا قَلَماً: میں نے اتنی کتابیں اور اتنے اتنے قلم خریدے کَتَبْتُ کَذا و کَذا صَحِیفَةً: میں نے اتنے اتنے صحیفے لکھے۔ اس کی تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے۔ جیسے امثلۂ مذکورہ میں، اس پر الف لام داخل نہیں ہوتا۔

کَذلِكَ: ایسے ہی۔ کَذلِکُم: ایسے ہی۔ کاف تشبیہ اور اخیر میں اسم اشارہ پر کاف زائد ہے۔ یہ کاف بعد والے جملے میں فاعل کے مطابق کبھی برائے تاکید و تنبیہ مفرد و جمع لایا جاتا ہے۔

ک ـــــ ر

•کَرَبَ فُلانٌ ـُ کَرْباً: بے آب و گیاہ زمین میں کاشت کرنا (۲) درخت کھجور کے تنہ سے شاخ کی خشک شدہ چوڑی جڑیں لینا (۳) کھجور کے تنہ کے قریب سے چنی ہوئی کھجوریں اٹھا کر کھانا۔

کَرَبَ الشَّیءُ ـِ کُرُوباً: نزدیک آنا

—الشَّمْسُ لِلْمَغِیبِ: سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔ کَرَبَ یَفْعَلُ کَذا و کَذا و کَرَبَ أنْ یَفْعَلَهُ: کرنے کے قریب ہونا (افعال مقاربہ میں سے ہے)

—فُلاناً الأمْرُ و الغَمُّ و العِبْءُ: کسی معاملہ یا غم یا بوجھ کا پریشانی اور تکلیف میں مبتلا کرنا، کلفت میں ڈالنا۔ هو مَکْرُوبٌ۔

—الحَبْلَ و غَیرَهُ ـُ کَرْباً: رسی وغیرہ کو بٹنا، بل دینا۔

—الأرْضَ کَرْباً و کِراباً: کاشت کے لئے زمین کو جوتنا، ہل چلانا

—الدَّلْوَ: ڈول کے دستہ میں رسی باندھنا۔

أکْرَبَ الرَّجُلُ: دوڑنا۔

—الدَّلْوَ: ڈول کے دستے میں رسی باندھنا۔

—الأمْرُ: قریب الوقوع ہونا۔

—الإناءُ: بھرنے کے قریب ہونا۔

—فی السَّیرِ: تیز چلنا۔

—القِرْبَةَ: مشک بھرنا۔

الإکْرابُ: عجلت، تیزی۔ خُذْ رِجْلَیكَ بِالإکْرابِ: تم تیز چلو۔

اکْتَرَبَ لِکَذا: بے چین و پریشان ہونا (۲) مغموم ہونا۔

الکِرابُ: وادی میں پانی کے نالے۔ واحد: کَرَبَةٌ۔

الکُرابَةُ: کھجور کی شاخوں کی جڑوں

سے اٹھائی ہوئی کھجوریں۔ ج: اَکْرِبَۃٌ
الکَرَبُ: کھجور کی خشک شدہ شاخ کی چوڑی جڑ (۲) ڈول کے دستہ کے بیچ میں باندھی جانے والی چھوٹی رسی (جو مضبوطی کیلئے باندھی جاتی ہے) ج: اَکْرابٌ۔
الکَرْبُ: غم، رنج و ملال، بے چینی، پریشانی ج: کُرُوبٌ۔
الکُرْبَۃُ: الکَرْبُ ج: کُرَبٌ۔
الکَرَبَۃُ: گول لکڑی جس میں خیمہ یا شامیانہ کے بانس کا سرا دے کر اسے باندھا جاتا ہے۔ ج: کَرَبٌ۔
الکَرُوبِیُّونَ: مقرب بارگاہِ الٰہی فرشتے ان ہی میں سے بعض مفسرین کے نزدیک جبریل، میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام ہیں۔ یہ عبرانی لفظ ہے جس کی اصل کَرُبیم ہے۔
الکَرِیبُ: المَکْرُوبُ (۲) بانس کی گرہ (۳) نان بائی کا بیلن (۴) بے آب وگیاہ زمین
الکَرِیبَۃُ: مصیبت ج: کَرائِبُ۔
المِکْرَبُ: زمین جوتنے کا آلہ۔
المُکْرَبُ: پٹھوں سے بھرپور بدن کا جوڑ (۲) مضبوط رسی، مضبوط عمارت یا گھوڑا یا جوڑ۔
المَکْرُوبُ: بے چین، پریشان، غم زدہ۔
•الکُرْباجُ: کوڑا۔
•کَرْبَسَ الرَّجُلُ: بیڑی پہنے ہوئے آدمی کی طرح چلنا۔
تَکَرْبَسَ مِن ظَهْرِ فَرَسِہ: گھوڑے کی پیٹھ سے گرنا۔
الکِرْباسُ: موٹا کپڑا (سوتی) (۲) شراب چھاننے کا موٹا کپڑا وغیرہ ج: کَرابِیسُ۔
•کَرْبَشَ الرَّجُلُ: بیڑی پہنے ہوئے شخص کی طرح چلنا (۲) چھلانگ لگانے کے لئے جانور کا ٹانگیں سکیڑنا۔
ـــ کوئی شے لے کر باندھنا۔

تَکَرْبَشَ الجِلْدُ: کھال سکڑنا۔
•کَرْبَلَ الشیءَ: ملانا، مخلوط کرنا۔
ـــ فُلانٌ: کیچڑ یا دل دل میں چلنا۔ جاءَ یَمْشِی مُکَرْبِلاً: وہ اس طرح آیا جیسے کیچڑ میں چل رہا ہو (۲) پانی میں گھسنا۔
الکِرْبالُ: روئی دھننے کی کمان ج: کَرابِیلُ
الکَرْبَلَۃُ: پاؤں کی نرمی، گداز پن (۲) علم النباتات میں پھول میں موجود عضو تانیث۔
•الکَرْبُونُ: کوئلہ جیسا سیاہ مادہ۔
•الکَرِیتُ: سَنَۃٌ کَرِیتٌ وحَولٌ کَرِیتٌ: پوری تعداد والا سال ایسے ہی شَهْرٌ کَرِیتٌ و یَوْمٌ کَرِیتٌ۔
•کَرَثَہُ الأَمْرُ وغیرُہ ـُ کَرْثًا: کسی بات کا مشقت میں ڈالنا، گراں بار ہونا۔ ھو کارِثٌ۔
اَکْرَثَہُ الأمْرُ وغیرُہ: کَرَثَہُ۔
اِکْتَرَثَ لہ: کسی بات پر رنجیدہ ہونا۔ ما اَکْتَرِثُ لہ: مجھے اس کی پرواہ نہیں، مجھے اس کا کچھ غم نہیں اَراکَ لا تَکْتَرِثُ لذلِكَ: میں دیکھ رہا ہوں کہ تم کو اس بات کی کوئی پرواہ نہیں، کوئی فکر نہیں (اس معنی میں نفی کے ساتھ ہی استعمال ہوتا ہے)۔
الاِکْتِراثُ لِلأمْرِ: کسی بات کی فکر، رنج عَدَمُ الاِکْتِراثِ لشیءٍ: بے پروائی، بے توجہی۔
الکارِثَۃُ: زبردست حادثہ، بڑی مصیبت ہولناک واقعہ ج: کَوارِثُ۔
کَرَثَتْہُ الکَوارِثُ: مصائب و حوادث نے اسے سخت پریشانی میں ڈال دیا۔

الکَرّاثُ: ایک طویل العمر درخت جو آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ میں زیادہ پیدا ہوتا ہے
الکُرّاثُ: گیندنا، ایک تیز بو والی سبزی جس کی بعض قسمیں پیاز اور لہسن کے مشابہ ہوتی ہیں۔ اس قسم کی ایک سبزی: الکُرّاثُ المِصْرِیُّ والکُرّاثُ الشّامِیُّ کہلاتی ہے۔
الکَرِیثُ: غم انگیز معاملہ۔
•کَرِجَ الشیءُ ـَ کَرَجًا: خراب ہوجانا، پھپھوندی لگ جانا۔ جیسے: کَرِجَ الخُبْزُ
الکُرَّجُ: لکڑی کا گھوڑا جس پر چڑھ کر بچے کھیلتے ہیں اور وہ ہلتا ہے۔
الکَرّاجَۃُ: سائکل۔
•الکِرْجُ: راہب کا گھر۔
•کَرَخَ الماءَ ـَ کَرْخًا: پانی کو اس کی جگہوں پر لے جانا
•کَرَدَہُ ـُ کَرْدًا: دھتکارنا، باہر نکالنا (۲) روکنا۔
الکَرْدُ: گردن کی جڑ۔ اَخَذَہ بکَرْدِہ: اس نے اس کی گردن پکڑلی۔
الکُرْدُ: وسطی ایشیا میں رہنے والی ایک قوم جو ترکی ایران اور عراق اور کچھ دیگر ممالک میں پھیلی ہوئی ہے۔ الکُرْدِیُّ: کرد قوم کا فرد ج: اَکْرادٌ۔
الکِرْدِیدُ: تھیلے کے دونوں جانب بچی ہوئی کھجوریں ج: کَرادِیدُ۔
الکِرْدِیدَۃُ: باہم ملی ہوئی کھجوروں کا ایک ٹکڑا (۲) کھجور رکھنے کا پتوں کا تھیلا۔
•کَرْدَحَ الرَّجُلُ: ٹھگنے کی طرح دوڑنا۔
ـــ فلانًا: پچھاڑنا۔
تَکَرْدَحَ فی عَدْوِہ: ٹھگنے کی طرح دوڑنا۔
الکُرْدُحُ: بڑھیا (۲) مضبوط مرد۔

الکُرَادِحُ : پست قد۔
الکِرْدَاحُ : چھوٹے چھوٹے قدموں سے دوڑنے والا۔
•کَرْدَسَ القائدُ الخَیْلَ او الجَیْشَ : گھوڑوں کو مختلف ٹکڑیوں میں تقسیم کرنا، فوج کو دستوں پر تقسیم کرنا۔
تَکَرْدَسَ الرَّجُلُ : سمٹنا، سکڑنا۔
الکُرْدُوْسُ : ہر بڑی اور مکمل ہڈی (۲) مغز والی ہڈی کا سرا (۳) ہر دو ہڈیاں جو ایک جوڑ پر اکٹھی ہوں جیسے مونڈھے، گھٹنے اور کولہے کی ہڈیاں ج: کَرَادِیْسُ
الکُرْدُوْسَۃُ : گھوڑے اور لشکر کی بڑی جماعت ج: کَرَادِیْسُ۔
•الکِرْدَانُ : گلے کا ہار، پٹا (۲) موسیقار کا آٹھواں سُر۔
الکُرْدُوْنُ : پٹکا (۲) احاطہ۔
الکَرْدِیْنَالُ : عیسائی عالم جو پوپ کا مشیر ہوتا ہے ج: کَرَادِلَۃٌ
•کَرَّ الرَّجُلُ او الفرسُ ـِ کَرِیْرًا : آدمی یا گھوڑے کے سینہ سے ایسی آواز نکلنا جیسے گلا گھٹے ہوئے کی آواز ہوتی ہے۔
ـــ فُلَانٌ ـُ کُرُوْرًا : لوٹنا، پیچھے ہٹنا۔ ھو کَرَّارٌ و مِکَرٌّ۔
ـــ الفَارِسُ : گھوڑے سوار کا حملے کیلئے لوٹنا، دوبارہ حملہ کرنا۔
ـــ الشیئَ کَرًّا : لوٹانا۔
ـــ اللَّیْلُ و النَّھَارُ : دن رات کا بار بار آنا۔
ـــ علی العَدُوِّ : دشمن پر حملہ کرنا، ٹوٹ پڑنا۔
ـــ عنہ : کسی کے پاس سے لوٹنا۔
ـــ علیہ الحدیثَ : کسی کے سامنے بات دہرانا۔

کَرَّرَ راجعًا : لوٹ کر آنا۔
کَرَّرَ الشیئَ تَکْرِیْرًا و تَکْرَارًا : بار بار دہرانا، اعادہ کرنا۔
ـــ النِّفْطَ او البِتْرَولَ : پٹرول صاف کرنا۔
ـــ الدَّعْوَۃَ لِعَمَلٍ : اصرار کرنا۔
تَکَرَّرَ علیہ کذا : کوئی چیز کسی کے سامنے بار بار آنا، بار بار ہونا۔
التَّکْرَارُ : اعادہ۔
التکریرُ : صفائی، تنقیہ (۲) ریہرسل۔
مَعْمَلُ التکریر : ریفائنری، تیل صاف کرنے کا کارخانہ۔
الکَرُّ : خلاف الفَرّ۔ حملہ (۲) کھجور کے درخت پر چڑھنے کی کھجور کے پتوں کی رسّی (۳) کشتی کے بادبان کی رسّی ج: کُرُوْرٌ۔
الکُرُّ : اہل عراق کا ایک پیمانہ ساٹھ قفیز یا چالیس اردب کے بقدر پیمانہ۔
الکَرَّۃُ : واپسی (۲) لڑائی کا حملہ (۳) صبح وشام (ھما کَرَّتان) (۴) فنا کے بعد دوبارہ پیدائش (۵) ایک دفعہ، باری۔
الکَرِیْرُ : گرد کی وجہ سے گلو گرفتگی (آواز کا بیٹھنا)
المَکَرُّ : میدان جنگ۔
المِکَرُّ : فَرَسٌ مِکَرٌّ مِفَرٌّ : فطری صلاحیت والا گھوڑا جو حملہ کرنے میں آگے پیچھے ہونے کی مہارت رکھتا ہو، میدان جنگ کا ماہر گھوڑا۔
•کَرَزَ ـِ کُرُوْزًا : داخل ہونا (۲) غار وغیرہ میں روپوش ہونا۔
ـــ اِلَیہ : کسی کی طرف مائل ہونا، کسی کی پناہ لینا۔ ھو کَارِزٌ۔
کَارَزَہٗ و عنہ : کسی کے پاس سے بھاگ جانا۔
ـــ اِلَی المَکَانِ : کسی جگہ جلدی سے جا کر روپوش ہونا۔
کَارَزَ فی المَکَانِ : چھپنا۔
ـــ اِلی ثِقَۃٍ من اِخوانٍ و مالٍ و غِنًی : مائل ہونا۔
کَرَّزَ الصَّقْرَ : باز کو سدھانے کے لئے اس کی آنکھیں سینا اور اسے کھلانا۔
الکُرَازُ : بوتل، شیشی ج: کِرْزَانٌ۔
الکَرَزُ : ایک درخت جس کا پھل آلوچہ جیسا ہوتا ہے۔
الکُرْزُ : چرواہے کا تھیلا جس میں وہ اپنا کھانا اور سامان رکھتا ہے۔ (۲) بوری، غلہ کی بوری ج: اَکْرَازٌ و کِرَزَۃٌ۔
•کَرْزَمَ الرَّجُلُ : دوپہر کے وقت کھانا
الکُرْزُمَۃُ : دوپہر کا کھانا۔
•کَرِسَ الرَّجُلُ ـَ کَرَسًا : علم سے مالا مال ہونا، سینہ میں بہت علم لئے ہوئے ہونا۔ ھو کَرِسٌ۔
کَرَّسَ الشیئَ : کسی چیز کے اجزا کو باہم ملا کر ایک کرنا۔
ـــ البناءَ : عمارت کی بنیاد رکھنا۔
ـــ الشیئَ لکذا : کسی چیز کو مخصوص کرنا
ـــ نَفْسَہ علی شیئٍ : کسی چیز کے لئے خود کو وقف کرنا، اس پر خود کو لگائے رکھنا۔
ـــ الجُھُود : کوششیں مخصوص وتیز کرنا۔
ـــ الاِحْتِلَالَ : قبضہ مضبوط کرنا۔
ـــ الھَیْمَنَۃَ علی شیئٍ : کنٹرول قائم رکھنا، مضبوط کرنا۔
اِنْکَرَسَ علیہ : کسی پر اوندھا ہو جانا۔
ـــ فی الشیئِ : اوندھا ہو کر داخل ہونا۔
تَکَارَسَ الشیئُ : ڈھیر لگنا، چمٹا ہوا ہونا تہ بہ تہ ہونا۔
تَکَرَّسَ الشیئُ : تَکَارَسَ۔
ـــ اُسُّ البِنَاءِ : عمارت کی بنیاد سخت ہونا

الکُرَّاسَۃُ: کتاب کا حصہ۔ کہتے ہیں: ھٰذِہِ الکُرَّاسَۃُ عَشْرُ وَرَقَاتٍ وھذا الکتابُ عِدَّۃُ کَرَارِیْسَ۔ قَرَأْتُ کُرَّاسَۃً من کتاب کذا۔ (۲) کتابچہ، پمفلٹ، رسالہ (۳) کاپی ج: کُرَّاسٌ و کَرَارِیْسُ وکُرَّاسَات
الکِرْسُ: گھر میں جمع شدہ اونٹوں بکریوں کا بول و براز اور ان سے آلودہ مٹی۔
ج: اَکْرَاسٌ۔
الکِرْسَاءُ: گنجان اور گھنے درختوں والی زمین۔
الکُرْسِیُّ: تخت (۲) چارپائی (۳) کرسی (۴) یونیورسٹی میں پروفیسر کی پوسٹ
ج: کَرَاسِیُّ۔
کُرْسِیُّ الأُسْتَاذِیَّۃِ: پروفیسر کی مسند۔
کُرْسِیُّ الأُسْقُفِ: پادری کا مستقر۔
کُرْسِیٌّ بلا ظَہْرٍ: اسٹول۔
کُرْسِیٌّ بِمَسَانِدَ: آرام کرسی۔
کُرْسِیُّ خَیْزُرَانٍ: بید کی بنی ہوئی کرسی
کُرْسِیُّ العَمُوْدِ او التِّمْثَالِ: ستون کا نچلا پھیلا ہوا حصہ، مجسمہ کا چبوترہ
کُرْسِیُّ قَشٍّ: موڑھا، سرکنڈوں یا بانس کی آرام کرسی۔
کُرْسِیُّ القَضَاءِ: عدالت کی کرسی۔
کُرْسِیُّ قُمَاشٍ: کپڑے کی آرام کرسی۔
کُرْسِیُّ المَمْلَکَۃِ: سلطنت کا پایۂ تخت۔
کُرْسِیُّ الملك: تخت شاہی۔
کُرْسِیٌّ ھَزَّازٌ: متحرک گھومنے والی کرسی
المُکَرَّسُ: جوان، پست قد۔
المُکَرَّسَۃُ: کئی لڑیوں کا ہار جس کے بیچ میں جگہ جگہ بڑے مہروں سے ہر لڑی گزاری گئی ہو۔
• کَرْسَعَ فُلَانًا: گٹے کے کن انگلی کی طرف والے کنارہ پر تلوار مارنا۔
الکُرْسُوْعُ: گٹے کا کنارہ جو کن انگلی کے قریب ابھرا ہوا ہوتا ہے (۲) بکری کے اگلے کھر کے قریب چھوٹی سی ہڈی (۳) کُرْسُوْعُ القَدَمِ: پیر اور پنڈلی کا جوڑ، ٹخنہ کا جوڑ (یہ لفظ مذکر ہے)
ج: کَرَاسِیْعُ۔
المُکَرْسِعُ: گٹے کی کن انگلی کی طرف والی ابھری ہوئی ہڈی والا (یہ عورت اور مرد دونوں کے جسم کا عیب ہے)۔
• الکُرْسُفُ: روئی۔
الکُرْسُفِیُّ: روئی کی طرح سفید شہد۔
• الکِرْسِنَّۃُ: ایک قسم کا پودا جسے گائے کھاتی ہے۔ اس کا بیج دوا کے طور پر استعمال ہوتا ہے اسے گاؤدانہ کہتے ہیں۔
• کَرِشَ الرَّجُلُ ـَ کَرَشًا: عرصہ کے بعد اہل و عیال کی تعداد بڑھنا۔
ـــ الجِلْدُ: کھال کا آگ سے جھلس کر سکڑ جانا۔
کَرَّشَ فُلَانٌ: چہرے پر شکن پڑنا۔ کَرَّشَہ (گوشت اور چربی سے ملا کر بنایا ہوا کھانا) بنانا۔
ـــ اللَّحْمَ: گوشت کو اوجھ میں پکانا۔
تَکَرَّشَ وَجْہُہُ: چہرے کی کھال سکڑنا تیور چڑھنا، بل پڑنا۔
ـــ النَّاسُ: اکٹھا ہونا۔
اِسْتَکْرَشَ الجَدْیُ: بکری کے بچہ کا پیٹ بڑا ہونا اور اس کا کھانے لگنا
ـــ الوَجْہُ: چہرہ پہ بل پڑنا۔
ـــ إِنْفَحَۃُ الجَدْیِ: بکری کے بچہ کی آنت کا اوجھ بن جانا (اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب وہ گھاس چرنا شروع کر دیتا ہے)۔
الأَکْرَشُ: بڑے پیٹ والا۔ ھی کَرْشَاءُ
الکِرْشُ: جگالی کرنے والے جانوروں کی اوجھ جو انسان کے معدے کی طرح ہوتی ہے (مؤنث) ایک قسم کی گھاس جس سے مصر و شام میں چٹائیاں بنائی جاتی ہیں ج: أَکْرَاشٌ و کُرُوْشٌ۔
الکَرِشُ: الکِرْشُ۔
کَرِشُ الرَّجُلِ: ساتھی اور مصاحب۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: الأنصارُ کَرِشی وعَیْبَتِی انصار میرے مخلص ساتھی اور ہم راز ہیں ج: أَکْرَاشٌ و کُرُوْشٌ۔
الکَرْشَاءُ: گوشت سے بھرا ہوا پیر جس کا تلوا ہموار اور انگلیاں چھوٹی ہوں۔
الکُرَیْشُ: سیاہ یا تیز سرخ رنگ کا ریشم کا کپڑا جس کا قمیص اور عورتوں کا برقع بنایا جاتا ہے، کریپ۔
الکُرَیْشَۃُ: اوجھ کی طرح سکڑا ہوا سوتی کپڑا۔
المُکَرَّشَۃُ: اونٹ کی اوجھ میں رکھ کر پکایا ہوا گوشت اور چربی والا کھانا۔
• کَرَصَ الشَّیْءَ ـِ کَرْصًا: کاٹنا، ہاتھ سے نچوڑنا۔
کَرَّصَ: ترش دودھ کا پنیر کھانا۔
الکَرِیْصُ: ترش دودھ سے بنایا ہوا پنیر۔
المِکْرَصُ: دودھ دوہنے کا برتن۔
• کَرَظَ ـ فی عِرْضِ فُلَانٍ: بے آبروئی کرنا
• کَرَعَ فی الماءِ او الإناءِ ـَ کَرْعًا و کُرُوْعًا: منہ ڈال کر پانی پینا۔
ـــ النَّخْلَۃُ وغیرُھا: کھجور وغیرہ کے درخت کی جڑ سے پانی ختم نہ ہونا۔ ھی کارِعَۃ۔
ـــ الوَحْشَ وغیرَہُ کَرْعًا: پنڈلی پر تیر مارنا۔
کَرِعَتِ السَّاقُ ـَ کَرَعًا: پنڈلی کا پتلا ہونا یا اس کا اگلا حصہ باریک ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: پنڈلی میں درد ہونا (۲) پتلی پنڈلیوں والا ہونا۔ ھو أَکْرَعُ۔
أَکْرَعَ القَوْمُ: لوگوں کو بارش کا پانی ملنا

(۲) بارش کے پانی پر اونٹوں کو لانا۔
تَکَرَّعَ : اکارع پر پانی بہانا، توسعاً نماز کے لئے وضو کرنا، ہاتھ پیر دھونا۔
اَکَارِعُ الارض : زمین کے اطراف کنارے
الکَارِعَاتُ : پانی میں کھڑے ہوئے درخت
الکَرِیْعُ : اوک سے پانی پینے والا۔
فَرَسٌ مُکَرَّعُ القوائم : مضبوط ٹانگوں والا گھوڑا
الکُرَاعُ : آدمی کے گھٹنے سے نیچے ٹخنے تک پنڈلی کا حصہ (۲) گائے اور بکری کے کم گوشت پنڈلی کا پتلا حصہ (مذکر و مؤنث) ج : اَکْرُعٌ و اَکَارِعُ مقولہ ہے : لا تُطْعِمِ العَبْدَ الکُرَاعَ فَیَطْمَعَ فی الذِّرَاعِ : غلام کو پائے نہ کھلاؤ ورنہ وہ دست کے گوشت کی خواہش کرے گا (۳) گھوڑوں اور ہتھیاروں کے مجموعہ کا نام (۴) بارش کا اتنا پانی جس میں منہ ڈال کر پیا جا سکے۔
الکُرَاعِیُّ : گائے یا بکری کے پائے بیچنے والا
الکَرَعُ : بارش کا پانی جسے منہ ڈال کر پیا جائے۔ شَرِبْنَا الکَرَعَ : ہم نے بارش کا پانی منہ لگا کر پیا (۲) چوپایوں کے پائے، ہاتھ پیر۔
المَکْرَعُ : جانوروں کے پانی پینے کی جگہ۔
•کَرَفَ الشیئَ ـُ کَرْفًا و کِرَافًا : سونگھنا۔
___ الحِمَارُ : گدھے کا پیشاب سونگھ کر سر اٹھانا اور ہونٹ پلٹنا۔
الکَرَّافُ : عورتوں کو دزدیدہ نگاہوں سے دیکھنے والا۔
الکِرْفُ : ایک چمڑے کا ڈول۔
•کَرْفَأَتِ القِدْرُ : ہنڈیا میں ابال آنا
___ القومُ : لوگوں کا مخلوط ہونا۔
___ الشَّعْرُ وغیرُہُ : بالوں کا گھنا ہونا
تَکَرْفَأَ السَّحَابُ : بادل کا تہ بہ تہ ہونا، گہرا ہونا۔
تَکَرْفَأَ الشَّعْرُ وغیرُہُ : کَرْفَأَ۔
___ القومُ : مخلوط ہونا۔
•الکَرَفْسُ : اجوائن، اجوائن کا درخت
•کَرْکَتِ الدَّجَاجَۃُ : انڈے دینے سے رکنا، کڑک ہو جانا۔
الکَرَّاکَۃُ : نہریں صاف کرنے کی مشین۔
الکُرْکُ : پوستین کا لباس، سمور کا کوٹ
الکُرْکِیُّ : سارس (آبی پرندہ) ج : کَرَاکِیُّ
الکُوْرِیْكُ : نانبائی کا لمبا کفچہ جس سے تندور میں روٹی لگاتا اور نکالتا ہے (۲) کھودنے کا بیلچہ، کدال (۳) موٹر کا پہیا اوپر اٹھانے کا آلہ، جیک۔
•الکَرْکَدَّنُ : گینڈا (ایک سینگ کا بھاری جثہ والا جانور جو ہندوستان و افریقہ میں زیادہ ہوتا ہے)۔
•کَرْکَرَ : زور سے ہنسنا (قہقہہ کی طرح)
___ فی الضَّحِكِ : ہنستے ہنستے لوٹ پوٹ ہو جانا۔
___ النَّارجِیْلَۃُ : ناریل کا پانی بولنا۔
___ بالدَّجَاجَۃِ : مرغی کو بلند آواز سے بلانا۔
___ فلانًا عن الشیئِ : روکنا۔
___ الشیئَ : بار بار دہرانا (۲) اکٹھا کرنا۔ جیسے : کَرْکَرَتِ الرِّیْحُ السَّحَابَ : ہوا نے بادلوں کو یکجا کر دیا۔
___ الرَّحَی : چکی چلانا۔
___ الحَبَّ : غلہ پیسنا۔
تَکَرْکَرَ : ہوا کے دوش پر گھومنا۔
___ الماءُ : پانی کا نالی میں لوٹنا۔
___ فی اَمْرِہِ : متردد ہونا۔
الکَرْکَرُ : ایک آبی پرندہ۔
الکَرْکَرَۃُ : پیٹ میں گونجنے والی آواز، گڑگڑاہٹ، قراقر (۲) زور کی ہنسی
الکِرْکِرَۃُ : سم والے جانور کا سینہ۔
بَرَكَ علی کِرْکِرَتِہِ : وہ سینے کے بل بیٹھا (۲) لوگوں کی جماعت، ج : کَرَاکِرُ۔
•کَرْکَسَ فلانٌ : تردد کرنا (۲) بیڑی پہنے ہوئے کی طرح چلنا (۳) نیچے کی طرف لڑھکنا۔
___ الشیئَ : بار بار لوٹانا، دہرانا۔
___ الدَّابَّۃَ وغیرَھا : جانور کے پیر باندھنا۔
تَکَرْکَسَ : لڑھکنا، نیچے آنا۔
المُکَرْکَسُ : کنیز زادہ۔
•الکُرْکُمُ : مصطگی (۲) ہلدی۔
الکُرْکُمَانُ : مویشیوں کے چارہ کی ایک قسم
المُکَرْکَمُ : ہلدی سے رنگا ہوا۔
•کَرَمَہُ ـُ کَرْمًا : فیاضی میں کسی پر فوقیت لے جانا۔ کہتے ہیں : کَارَمَہُ فَکَرَمَہُ : اس نے اس سے فیاضی میں مقابلہ کیا تو اس پر غالب آگیا۔
کَرُمَ فلانٌ ـُ کَرَمًا و کَرَامَۃً : سخی اور کشادہ دل ہونا۔ ھو کَرِیْمٌ ج : کِرَامٌ و کُرَمَاءُ۔ ھی کَرِیْمَۃٌ ج : کَرَائِمُ (۲) ضد لَؤُمَ، عالی ظرف ہونا، شریف الطبع ہونا، صاحب عزت ہونا۔
___ الشیئُ : بیش بہا ہونا، نفیس و عمدہ ہونا۔
___ السَّحَابُ : بادل کا خوب برسنا۔
___ الاَرْضُ : زمین کی روئیدگی کا خوب ابھرنا، زمین کا زرخیز و شاداب ہونا، نباتات خوب اگانا۔
اَکْرَمَ الرَّجُلُ : شریف اولاد والا ہونا، کسی کی اولاد کا شریف ہونا۔
___ فلانًا : عزت کرنا، تعظیم کرنا، بے گناہ قرار دینا۔

أَكْرَمَ نَفْسَهُ عن الشَّائنات: خود کو عیوب سے پاک وصاف رکھنا، گناہوں سے بچانا۔
كَارَمَ فُلَانًا: کسی کے سامنے کرم وسخاوت پر فخر کرنا، اپنی سخاوت کی برتری ثابت کرنا (۲) کسی کے ساتھ فیاضانہ سلوک کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ: کسی کو ایسی چیز کا ہدیہ دینا جس پر وہ انعام دے، کسی سے اعزازکی قیمت وصول کرنا۔
كَرَّمَ السَّحَابُ: بادل کا خوب برسنا۔ كَرَّمَ المَطَرُ بھی کہتے ہیں۔
ـــ فُلَانًا: عزت کرنا، عزت بخشنا، رتبہ بلند کرنا، فضیلت و فوقیت عطا کرنا۔
تَكَارَمَ عن الشيئ: بچنا، دامن بچانا، ملوث نہ ہونا۔
تَكَرَّمَ عن الشيئ: آلودہ ہونے سے بچنا پاک باز ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: سخی بننا، فراخ دل بننا۔
ـــ عليه: کسی پر مہربانی کرنا، نوازنا۔
تَكَرُّمًا منك: ازراہ کرم، مہربانی فرماکر
اِسْتَكْرَمَ الشيئَ: کسی چیز کی عمدگی اور نفاست چاہنا، عمدہ اور بیش قیمت چیز چاہنا۔ (۲) عمدہ اور بیش قیمت پانا۔
ـــ العَقَائِلَ: شریف زادیوں سے شادی کرنا۔
الإِكْرَامُ: احترام، مہمان کی خاطر مدارات۔
الإِكْرَامِيَّةُ: عطیہ (۲) بڑے آدمی (بیرسٹر وغیرہ) کا محنتانہ۔
إِكْرَامًا لَهُ: کسی کے اعزاز میں۔ إِكْرَامًا لوجُودِه۔
إِكْرَامًا لِخَاطِرِ فُلَانٍ: فلاں کی دلداری کے لئے۔
الأُكْرُومَةُ: شریفانہ عمل، باوقار کردار۔
التَّكْرُمَةُ: اعزازی مسند یا نشست جو تخت وغیرہ پر مہمان کے لئے مخصوص کی جائے، تکیہ۔
التَّكْرِيم: اعزاز۔
تَكْرِيمًا لِأَحَد: کسی کے اعزاز میں۔
تَكْرِيمِيٌّ: اعزازی۔
الكُرَّامُ: الكَرِيم۔
الكَرَامَةُ: کرامت یعنی وہ خلافِ عادت فعل جس میں نہ تحدی ہوا اور نہ دعوائے نبوت جس کا ظہور اللہ کے حکم سے اس کے نیک بندوں (اولیاء اللہ) کے ذریعہ ہوتا ہے (۲) گھڑے یا ہنڈیا کا ڈھکن (۳) عزت، شرافت (۴) سخاوت وفیاضی (۵) وقار، حیثیت
لِفُلَانٍ عَلَيَّ كَرَامَةٌ: میرے دل میں فلاں کی عزت ہے۔ أَفْعَلُ ذٰلِكَ وكَرَامَةً لكَ: میں ایسا تمہارے اعزاز میں کررہا ہوں۔ نَعَمْ وحُبًّا وكَرَامَةً: میں آپ کی عزت کرتا ہوں، کسی کام کے لئے آمادگی کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ بہت اچھا، سرآنکھوں پر، بخوشی۔
الكُرَّامُ: صاحب کرم، فیاض وسخی، شرافت پسند۔
الكَرَمُ: سخاوت، فیاضی، کشادہ دلی (۲) مہربانی (۳) رَجُلٌ كَرَمٌ: کریم وسخی (آخری معنی میں مفرد وجمع اور مذکر ومؤنث سب برابر ہیں۔ مصدر بمعنی وصف ہے) أَرْضٌ كَرَمٌ: عمدہ اور زرخیز زمین (۴) عفو و درگذر
كَرَمُ الأَخْلَاقِ وكَرَمُ النَّفْسِ: عالی ظرفی۔
الكَرْمُ: انگور کی بیل، انگور۔ اِبْنَةُ الكَرْم: شراب ج: كُرُومٌ۔
الكُرْمُ: أَفْعَلُ ذلك وكُرْمًا لك: میں یہ تمہاری خاطر کررہا ہوں۔
نَعَمْ وحُبًّا وكُرْمًا: جی میرے دل میں آپ کی عزت ہے، میں یہ کام بطیب خاطر کروں گا۔
الكَرَّامُ: انگور کے باغ کا محافظ۔
الكَرْمَةُ: انگور کی ایک بیل (۲) سرین کی ہڈی کا سرا۔
الكَرِيمُ: اللہ تعالیٰ کے اسماء اور صفات میں سے ایک۔ بڑا سخی وفیاض جس کی بخشش وعطا کا سلسلہ منقطع نہ ہو (۲) درگذر کرنے والا، وسیع الظرف ہر اس چیز کی صفت جو اپنی ذات میں عمدہ اور قابل قدر ہو (۳) شریف الطبع (ضد لئيم) معزز (۴) مہمان نواز (۵) قیمتی، بیش قیمت (۶) مہربان۔
وَجْهٌ كَرِيمٌ: پاکیزہ چہرہ۔ كِتَابٌ كَرِيمٌ: مفید و پسندیدہ کتاب۔
قَوْلٌ كَرِيمٌ: عمدہ بات، باوقار کلام۔ رِزْقٌ كَرِيمٌ: اچھی یا حلال روزی۔ حَجَرٌ كَرِيمٌ ومَعْدِنٌ كَرِيمٌ: قیمتی اور نفیس پتھر یا دھات
وَجْهُ الكَرِيم: اللہ کا باجمال و باجلال چہرہ۔
كَرِيمُ الأَصْلِ: شریف النسل، اعلیٰ ذات کا۔
كَرِيمُ المَحْتِد: شریف النسب، اعلیٰ ذات کا۔
الكَرِيمَانِ: حج وجہاد۔
الكَرِيمَةُ: کریم کی تانیث، خاندانی آدمی۔ فُلَانٌ كَرِيمَةُ قومِه: فلاں اپنی قوم میں شریف ومعزز آدمی ہے (تا مبالغہ کی ہے)۔ مقولہ ہے: اذا أتاكُم كَرِيمَةُ قومٍ فأكرِمُوهُ (۲) ناک، ہاتھ، کان، داڑھی۔
كَرِيمَةُ الرَّجُل: بیٹی، صاحبزادی ج: كَرَائِمُ۔ كَرَائِمُ الأَمْوَال: عمدہ اور قیمتی مال۔

الکَرِیْهَتَان: دونوں آنکھیں۔
المِکْرَامُ: بہت مہمان نواز، بہت فیاض
المُکَرَّمُ: قابلِ تعظیم۔
المَکْرُمَةُ: قابلِ قدر کام، کارنامہ، سخاوت
بھلائی (۲) فراخ دلانہ عطیہ، عطیۂ گرامی
(۳) بلندیٔ کردار ج: مکارِم۔
مکارِمُ الاَخْلَاقِ: اخلاقی قدریں، اخلاقی
بلندیاں۔ حدیث میں ہے: بُعِثْتُ
لِأُتَمِّمَ مَکَارِمَ الاَخْلَاقِ۔
اَرْضٌ مَکْرُمَةٌ: زرخیز زمین۔
المَکْرُمَةُ: اَرْضٌ مَکْرُمَةٌ: عمدہ اور
زرخیز زمین۔
الکُرُنْبُ: کرم کلّا، بند گوبھی۔
• کَرَنَفَ النَّخْلَةَ: کھجور کے تنے پر
باقی ماندہ شاخوں کی جڑوں کو کاٹنا،
کھجور کے تنے کو ہموار و صاف کرنا۔
—— فُلَانًا بالعصا: کسی کو لاٹھی یا ڈنڈا
مارنا۔
—— الشیءَ بالسَّیف: تلوار سے کاٹنا۔
الکُرْنَافُ: کھجور کی ٹہنیوں کو کاٹنے کے
بعد تنے پر باقی رہجانے والے حصے۔
واحد: کُرْنَافَةٌ۔
الکُرْنَافَةُ: بندوق کا پچھلا حصہ۔
أنفٌ مُکَرْنِفٌ: موٹی ناک۔
• کَرِهَ الشیءَ ـَ کُرْهًا و کَرَاهَةً
و کَرَاهِیَةً: نفرت کرنا، ناپسند کرنا
برا سمجھنا (ضد: احب) الفاعِل
کارِہ و المفعول مَکْرُوہ (کریہ)
کَرُهَ الاَمْرُ و المَنْظَرُ ـُ کَرَاهَةً
و کَرَاهِیَةً: برا اور بدنما ہونا۔
ھو کَرِیْهٌ۔
اَکْرَهَهُ علی الاَمْرِ: کسی کام پر مجبور
کرنا۔
کَرَّهَ الیه الاَمْرَ: کسی کے دل میں کسی
کام کی نفرت بٹھانا، کسی کے لئے کوئی
کام ناپسندیدہ بنانا، کسی کو کسی
کام سے متنفر کرنا۔ ضد: حَبَّبَ۔
تَکَارَهَ الشیءَ: نفرت کرنا، ناپسند کرنا
اظہارِ نفرت کرنا۔ فَعَلَ ذٰلك
مُتَکَارِهًا: اس نے یہ کام بادلِ
ناخواستہ کیا، مرضی کے خلاف کیا۔
تَکَرَّهَ الشیءَ: نفرت کرنا، ناپسند کرنا
اِسْتَکْرَهَ الشیءَ: نفرت کرنا، برا
سمجھنا، برا پانا۔
—— فُلَانَةً: عورت کو بدکاری پر
مجبور کرنا۔
الاِکْرَاهُ: جبر، زبردستی، تشدد۔ سَرِقَةٌ
بِاِکْرَاه: ڈاکہ زنی۔
الکَرَاهَةُ و الکراهیة: ناگواری،
ناپسندیدگی (۲) برائی، خرابی، نفرت
بغض، دشمنی (۳) شرعاً کسی فعل کی
ممانعت کے بغیر اس کا ترک اولیٰ
ہونا۔ دیکھئے: مکروہ۔
الکراهیة العُنْصُرِیَّة: نسلی نفرت
الکَرْهَاءُ: گدی کا بالائی گڑھا۔
الکَرْهُ: تنفر (۲) ناگواری، ناپسندیدگی
(۳) مشقت و پریشانی، بیگار (وہ
کام جو کسی سے زبردستی لیا جائے
(۴) ناپسندیدہ۔ شیءٌ کَرْهٌ:
ناپسندیدہ چیز، بری چیز (۵) ذہنی
تکلیف جو جبرًا کام لینے سے ہو۔
الکُرْهُ: الکَرْهُ۔ جسمانی یا خارجی مشقت
سختی، تکلیف۔ قرآن پاک میں ہے:
"وَوَضَعَتْهُ کُرْهًا"
کُرْهًا: جبرًا، مجبورًا، بادل ناخواستہ۔
علی کُرْهٍ و عَنْ کراهیة:
مجبورًا، ناگواری کے ساتھ۔
الکَرِیْهُ: المکروہ۔ بدنما، برا،
ناپسندیدہ، قابل نفرت۔
کَرِیْهُ الرَّائحة: بدبودار۔
کَرِیْهُ الطَّعْم: بدذائقہ۔
کَرِیْهُ المَنْظَر: بدشکل، بدنما۔
رَائِحَةٌ کَرِیْهَةٌ: بدبو
الکَرِیْهَةُ: مؤنث الکریه (۲) جنگ
یا جنگ کی شدت، گھمسان کی لڑائی
شَهِدَ الکَرِیْهَةَ: اس نے
خوفناک جنگ میں شرکت کی (۳)
آفت، مصیبت ج: کَرَائِهُ۔ لَقِیْتُ
دُوْنَهُ کَرَائِهَ الدَّهْرِ: میں
نے اس کے پاس پہنچنے کے لئے زمانہ
کی مصیبتیں جھیلیں۔
المَکْرَهُ: ناپسندیدہ بات، گرانبار شے
ج: مَکَارِہ۔ لَقِیْتُ دونَه مکارِهَ
الدَّهْرِ: میں نے اس تک پہنچنے
کے لئے تکلیفیں اٹھائیں۔
المَکْرُوْهُ: ناپسند، بدنما، برا (۲) وہ
فعل جس سے شرعاً روکا نہ گیا ہو لیکن
اس کا ترک اولیٰ قرار دیا گیا ہو، اس
کی دو قسمیں ہیں مکروہ تحریمی اور مکروہ
تنزیہی۔ اول وہ ہے جو حرام سے
زیادہ قریب ہو اور ثانی وہ ہے جو
حلال سے زیادہ قریب ہو۔
المَکْرُوْهَةُ: شدت و سختی۔ رَجُلٌ
ذو مَکْرُوْهَةٍ: سخت و متشدد
آدمی۔
• کَرَا الغُلَامُ ـُ کَرْوًا: گیند سے
کھیلنا۔
—— الکُرَةَ و بها: گیند سے کھیلنا،
گیند کو اچھالنے کے لئے بلا وغیرہ مارنا
—— الاَرْضَ: زمین کھودنا۔
—— الشیءَ: گول کرنا، کروی بنانا۔
—— البئرَ: کنویں کا من درختوں سے بنانا
• کَرَی النَّهْرَ ـِ کَرْیًا: نہر میں نیا
گڑھا کھودنا۔
—— الاَرْضَ: کھودنا۔

کَرِیَ الرَّجُلُ ـَـ کَرًی: سونا۔ ھو کَرٍ وکَرِیٌّ وکَرْیَانُ۔ اَصْبَحَ فُلَانٌ کَرْیَانَ الْغَدَاۃِ: فلاں دن چڑھے تک سوتا ہے۔ ھی کَرِیَۃٌ۔
اَکْرَی: کم ہونا۔ اَکْرَی الرَّجُلُ: کسی کا مال یا توشہ کم ہو جانا۔
۔۔۔ الدَّارَ او الدَّابَّۃَ: گھر یا چوپایہ کرایہ پر دینا۔
کَارَاہُ مُکَارَاۃً وکِرَاءً: کرایہ پر دینا ھو مُکَارٍ۔
اِکْتَرَی الدَّارَ وغَیْرَھَا: کرایہ پر لینا۔
تکَارَی الدَّارَ وغَیْرَھَا: کرایہ پر لینا
اِسْتَکْرَی الدَّارَ وغَیْرَھَا: کرایہ پر لینا۔
الکَرَی: اونگھ، نیند ج: اَکْرَاءٌ۔
الکُرَی: قبریں (واحد: کُرْوَۃ یا کُرْیَۃ ہے)۔
الکِرَاءُ: کرایہ، اجرت۔
الکُرَۃُ: ہر گول جسم۔ الکُرَۃُ الاَرْضِیَّۃُ: کرۂ ارض، زمین کا گول جسم (۲) گیند ج: کُرَاتٌ۔
کُرَۃُ السَّلَّۃِ: باسکٹ بال۔
کُرَۃُ الصَّوْلَجَانِ: خمیدہ لکڑی اور گیند کا کھیل، ہاکی۔
کُرَۃُ التِّنِس: ٹینس، ایک کھیل جس میں جال باندھ کر تانت کے بلّے سے گیند پھینکتے اور اچھالتے ہیں۔
کُرَۃُ الشَّبَکَۃِ: نیٹ بال۔
الکُرَۃُ الطَّائِرَۃُ: والی بال۔
کُرَۃُ الطَّاوِلَۃِ: ٹیبل ٹینس۔
کُرَۃُ القَدَمِ: فٹ بال۔
کُرَۃُ اللَّعِبِ: گیند (جس سے کھیلا جائے)
کُرَۃُ الْمَضْرَبِ او المَضْرِبِ: ٹینس
الکَرَوَانُ: لمبی چونچ اور کھورے رنگ کا ایک پرندہ جو کبوتر کا ہم شکل اور خوش آواز ہے۔ اس کے بارہ میں کہا جاتا ہے کہ رات کو وہ نہیں سوتا۔
الکِرْوَۃُ: کرایہ، مزدوری، اجرت۔
الکِرْوِیَا والکَرَوْیَاءُ: زیرہ۔
الکُرَوِیُّ: گول، گیند نما۔
الکَرِیُّ: کرایہ پر کام کرنے والا، اجیر، مزدور (۲) کرایہ پر سواری کا جانور دینے والا ج: اَکْرِیَاءُ۔
المُکَارِی: خچر اور گدھے کرایہ پر دینے والا ج: مُکَارُوْن۔
المُسْتَکْرِی: کرایہ دار، کرایہ پر لینے والا

ک ــــ ز

• کَزِبَ مُشْطُ الرجل ـَـ کَزَبًا: پاؤں کی ہڈیوں کا چھوٹا اور سکڑا ہوا ہونا۔
الکُزْبُ: تلچھٹ، کھلی۔
الکَوْزَبُ: کنجوس ؛ تنگ دل۔
المَکْزُوبَۃُ: سیاہ وسفید رنگ۔
• الکُزْبَرَۃُ والکُزْبُرَۃُ: دھنیا (پودا) (۲) دھنیا (بیج)۔
• کَزَّ الشیءَ ـُـ کَزًّا: تنگ کرنا۔
کَزَّ الشیءُ ـِـ کَزَازَۃً وکُزُوزَۃً: سردی سے مرجھا جانا، سکڑ جانا، خشک ہو جانا۔
۔۔۔ الوَجْہُ: شکل خراب ہونا۔
۔۔۔ فُلَانٌ کَزَازًا وکَزَازَۃً: بے فیض و بے نفع ہونا۔ ھو کَزٌّ ورَجُلٌ کَزُّ الیَدَیْنِ: کنجوس۔
کُزَّ فُلانٌ: کسی پر کپکپی طاری ہونا، لرزہ طاری ہونا۔ ھو مَکْزُوزٌ۔
اَکَزَّہُ اللّٰہُ: اللہ کا کسی کو لرزہ میں مبتلا کرنا۔ ھو مَکْزُوزٌ۔
اِکْتَزَّ الرَّجُلُ: سکڑنا۔
التَّکَزُّزُ: جبڑے بند ہونے کی بیماری جس سے منہ نہیں کھلتا۔
الکَازُوزَۃُ: دیکھئے: قازوزۃ۔
الکَزَازُ: خشکی، سکڑن (۲) بخل۔
الکُزَازُ: جوڑوں کی اینٹھن (۲) لرزہ، کپکپی جو زیادہ ٹھنڈک یا زیادہ خون نکلنے سے طاری ہوتی ہے (۳) ایک مہلک بیماری جو مجروح کے زخموں کو مٹی لگ جانے سے پیدا ہو جاتی ہے۔
الکَزُّ: مصدر بمعنی صفت، سکڑا ہوا۔ جیسے: وَجْہٌ کَزٌّ۔ قوسٌ کَزَّۃٌ کَزُّ الیَدَیْن: بخیل ج: کُزٌّ۔
الکَزَزُ: بخل، کنجوسی۔
• کَزَمَ فُلانٌ ـِـ کَزْمًا: منہ بند کر کے خاموش ہو جانا۔
۔۔۔ الشیءَ الصُّلْبَ ـِـ کَزْمًا: سخت چیز کو دانتوں سے زور لگا کر کاٹنا (۲) اگلے دانتوں سے توڑ کر کھانے کیلئے گری وغیرہ نکالنا۔
کَزِمَ فُلانٌ ـَـ کَزَمًا: کسی چیز پر سبقت سے ڈرنا۔ ھو کَزِمٌ (۲) بہت کھانا، بری طرح کھانا (۳) چھوٹی ناک اور چھوٹی انگلیوں والا ہونا۔ (۴) ٹھوڑی اور نچلے ہونٹ کا آگے بڑھا ہوا ہونا اور اوپر کے ہونٹ کا اندر کو دبا ہوا ہونا۔ اَنْفٌ اَکْزَمُ ویَدٌ کَزْمَاءُ۔
اَکْزَمَ فُلانٌ: سکڑنا۔
کَزَّمَ: کام وغیرہ کا انگلیوں کو سکیڑ دینا، خشک کر دینا۔
تَکَزَّمَ الفاکِہَۃَ: پھل کو بن چھلا کھانا
الکُزْمُ: تنگ ہتھیلی اور چھوٹی انگلیوں والا۔
الکَزَمُ: ناک اور انگلیوں کا چھوٹا پن۔

الکَزَمُ : ڈرپوک ، آگے نہ بڑھنے والا۔
الکَزْمان : بہت زیادہ اور بری طرح کھانے والا کہ لوگ اسے ناپسند کریں
•کَزَی الرَّجُلَ ـ کَزْیًا : طالبِ بخشش کے ساتھ مہربانی کرنا۔

ک ـــ س

•کَسَبَ لِاَهْلِهٖ ـ کَسْبًا : اہل و عیال کے لئے کمائی کرنا، روزی فراہم کرنا۔
ـــ الشیءَ : اکٹھا کرنا، حاصل کرنا۔
ـــ المالَ : دولت کمانا۔ هو کاسِبٌ ج: کَسَبَةٌ وهو کَسَّابٌ وکَسُوْبٌ
ـــ الاِثْمَ : گناہ کا بوجھ اٹھانا، گناہ سے گرانبار ہونا۔ قرآن پاک میں ہے : "وَمَنْ یَّکْسِبْ خَطِیْئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ یَرْمِ بِهٖ بَرِیْئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِیْنًا"
ـــ فلانا مالًا او عِلْمًا او غیر ذلک : کسی کو مال یا علم وغیرہ دینا۔
ـــ فُلَانًا الی صَفِّهٖ : کسی کو اپنے ساتھ ملانے میں کامیاب ہونا۔
اَکْسَبَ فُلَانًا مالًا او عِلْمًا : کسی کو تحصیل علم اور حصول زر میں مدد دینا۔ مال یا علم حاصل کرانا۔
ـــ الشیءَ : دلانا، عطا کرنا۔ جیسے اَکْسَبَ البناءَ۔
اِکْتَسَبَ المالَ : مال کمانا۔
ـــ فُلَانٌ : تصرف کرنا، کوشش کرنا۔
ـــ الاثمَ : گناہ کا بوجھ اٹھانا، گناہ کا ارتکاب کرنا، قرآن پاک میں ہے "لَهَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اکْتَسَبَتْ"
ـــ الشیءَ : حاصل کرنا۔
ـــ اِعْجَابَ النَّاسِ : لوگوں کی داد و تحسین وصول کرنا۔

اِکْتَسَبَ الوَقْتَ : مہلت پانا۔
ـــ المُبَارَاةَ : میچ جیتنا، کھیل وغیرہ کے مقابلہ میں کامیابی حاصل کرنا۔
تَکَسَّبَ : کوشش سے حاصل کرنا، کمائی کرنا۔
ـــ المالَ : مال کمانا۔
ـــ من الشِّعْرِ : شعر گوئی سے کمانا، شعر گوئی کو ذریعہ آمدنی بنانا۔
الاِکْتِسَابُ : حصول (۲) کمائی (۳) محنت جدوجہد۔
الکَاسِبُ : محنت کش، کمائی کرنے والا م: کَاسِبَةٌ ج: کَوَاسِبُ۔
ابو کاسِب : بھیڑیا۔
الکَسْبُ : کمائی، تحصیل، حصول (۲) کمائی بمعنی کمائی ہوئی چیز، مال، آمدنی فُلَانٌ طَیِّبُ الکَسْبِ : فلاں کی کمائی پاک وصاف ہے (۳) نفع، فائدہ (۴) کامیابی۔
کَسْبٌ غَیْرُ شَرْعِیٍّ وغَیْرُ مَشْرُوْعٍ : ناجائز آمدنی۔
الکُسْبُ : تیل کی تلچھٹ (۲) بنولوں کی کھلی (۳) تلوں کا پھوک (بھوسا جو تیل نکالنے کے بعد بچتا ہے)۔
الکَسَّابُ والکَسُوْبُ : بہت کمانیوالا۔
الکَوَاسِبُ : انسان یا پرندوں کے اعضا۔
المَکْسَبُ : کمائی (۲) ذریعۂ آمدنی (۳) منفعت ج: مَکَاسِبُ۔
المَکَاسِبُ : مفادات، منافع، فوائد، (۲) کامیابیاں۔
•الکُسْتِبَانُ : کشتبان۔
•کَوْسَجَ فُلَانٌ : چھدری داڑھی والا، کم بالوں والا ہونا (۲) بالوں سے خالی رخساروں والا ہونا۔
تَکَوْسَجَ فُلَانٌ : ناقص ہونا۔ کہاوت ہے : مَنْ طَالَتْ لِحْیَتُهٗ تَکَوْسَجَ عَقْلُهٗ : جس کی داڑھی لمبی ہوتی ہے اس کی عقل ناقص ہوتی ہے یا وہ زیادہ عقلمند نہیں ہوتا۔
الکَوْسَجُ : وہ شخص جس کے رخساروں پر بال نہ ہوں (۲) جس کے دانت کم ہوں (۳) سست رفتار چوپایہ ج: کَوَاسِجُ (۴) ایک قسم کی بڑی سمندری مچھلی یہ پھاڑ کھانے والی ہوتی ہے اور گرم علاقوں میں زیادہ ہوتی ہے۔
•کَسَحَ البَیْتَ ـ کَسْحًا : جھاڑو دینا۔
ـــ الرِّیْحُ الاَرْضَ : ہوا کا زمین کی مٹی کو اڑا لے جانا۔
ـــ البِئْرَ او النَّهْرَ : صاف کرنا۔
ـــ القَوْمَ : لوگوں کا صفایا کر دینا، بیخ کنی کرنا، مٹا دینا۔
ـــ الشیءَ : صاف کر دینا، زائل کرنا۔
ـــ من مالِ فُلَانٍ ماشاءَ : کسی کے مال میں سے جتنا چاہے لینا۔
کَسِحَ ـ کَسَحًا وکُسَاحًا وکُسَاحَةً : بے حس پاؤں یا بے حس ہاتھ والا ہونا هو اَکْسَحُ وهی کَسْحَاءُ ج: کُسْحٌ وکُسْحَانٌ۔ وهو کَسْحَانٌ وکَسِیْحٌ ومُکَسَّحٌ۔
اِکْتَسَحَ الشیءَ : صفایا کرنا، سب لے لینا لیجانا، ہڑپ کر جانا (۲) ایک شے کا دوسری شے کو لپیٹ میں لینا، بہا لیجانا
ـــ القَوْمَ : لوگوں کا سارا مال لوٹ لے جانا۔
ـــ البالوعة ونحوها : نالی وغیرہ صاف کرنا۔
الاَکْسَحُ : لنجا، بے حس ہاتھ پاؤں والا
الکَاسِحُ : تباہ کن، صفایا کرنے والا، صفائی کرنے والا۔
الکَاسِحَةُ : بلڈوزر، ملبہ صاف کرنے کی مشین۔

كَاسِحَةُ الْأَلْغَامِ : بارودی سرنگیں صاف کرنے کی مشین۔

الكُسَاحُ : اونٹ کے پاؤں کا لنگ (۲) بچوں کی ہڈیوں کی بیماری۔

الكُسَاحَةُ : کوڑا (جھاڑن) جو جھاڑو کے بعد اکٹھا ہوتا ہے۔

الكَسِيحُ : بے نفع آدمی جو تمہاری طلب پر بربنائے عجز مدد نہ کر سکے۔

المِكْسَحُ والمِكْسَحَةُ : جھاڑو۔

المُكَسَّحُ : پاؤں میں لنگ کا مریض (۲) ہموار تراشیدہ ٹہنی یا لکڑی۔

المَكْسُوحُ : چھیل کر صاف کی ہوئی چیز۔

•كَسَدَ الشيءُ ـُ كَسَادًا وكُسُودًا : کسی چیز کا گاہک نہ ہونا یا کم ہونا، نہ چلنا، مانگ نہ ہونا۔ هو كَاسِدٌ وكَسِيدٌ۔

ـــ السُّوقُ : بازار مندا ہونا، بازار میں اشیاء کی فروخت کم ہونا (ضد: نَفَقَتِ السُّوقُ) هي كَاسِدٌ وكَاسِدَةٌ۔

سِلْعَةٌ كَاسِدَةٌ : نہ چلنے والا سامان، نہ بکنے والا سامان۔

ـــ التِّجَارَةُ : کاروبار مندا ہونا، کاروبار کا کمزور ہونا۔

كَسُدَ الشيءُ ـُ كَسَادًا وكُسُودًا : كَسَدَ۔ هو كَسِيدٌ۔

أَكْسَدَ القَوْمُ : مندے بازار والا ہونا لوگوں کا کساد بازاری میں مبتلا ہونا

ـــ الشيءَ : مندا کرنا، کسی چیز کی مانگ یا چلت کم کر دینا۔

الكَاسِدُ : (ضد: رَائِج) غیر چالو، وہ چیز جس کی بازار میں مانگ نہ ہو، جس کے گاہک نہ ہوں (۲) نہ بکنے والا (سودا)۔

الكَسَادُ : مندا پن (ضد رواج) کساد بازاری (۲) نا مقبولیت۔

كَسَادٌ حَادٌّ : زبردست مندا۔

الكَسِيدُ : کھوٹا (سکہ) (۲) گھٹیا (سودا) (۳) مندا۔

•كَسْدَرَ : آوارہ ہونا۔

•كَسَرَ فُلَانٌ مِنْ طَرْفِهِ وعَلَى طَرْفِهِ ـِ كَسْرًا : نگاہ کو قدرے نیچی کرنا۔

ـــ الشيءَ : سخت چیز توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا، چورہ کرنا۔ هو كَاسِرٌ ج: كُسَّرٌ۔ وهي كَاسِرَةٌ ج: كَوَاسِرُ۔ والشيءُ مَكْسُورٌ وكَسِيرٌ۔ اخیر کی جمع: كَسْرَى وكَسَارَى۔

ـــ مِنْ ثَوْرَتِهِ : تیزی کم کرنا، زور کم کرنا۔

ـــ حُمَيَّا الخَمْرِ بِالمِزَاجِ : کچھ ملا کر شراب کی تیزی کم کرنا۔

ـــ مِنْ بَرْدِ الماءِ وحَرِّهِ : پانی کی ٹھنڈک یا حرارت کم کرنا۔

ـــ الكِتَابَ عَلَى فُصُولٍ : کتابوں کو چند فصلوں پر مرتب کرنا، فصلوں میں تقسیم کرنا۔

ـــ مَتَاعَهُ : سامان کا ایک ایک حصہ کر کے بیچنا، ایک ایک پٹرا کر کے بیچنا، خوردہ بیچنا، ریٹیل بیچنا۔

ـــ الوِسَادَ : تکیہ کو موڑ کر اس پر ٹیک لگانا۔

ـــ الطَّائِرُ جَنَاحَيْهِ : پرندہ کا اترنے کے لئے دونوں بازو سمیٹنا۔

ـــ الطَّائِرُ كُسُورًا : لوٹ پڑنا، جھپٹا مارنا۔ بَازٌ كَاسِرٌ وعُقَابٌ كَاسِرٌ : شکاری شکرا یا عقاب۔

ـــ الرَّجُلَ عَنْ مُرَادِهِ : کسی کو اس کے مقصد سے ہٹانا۔

كَسَرَ القَوْمَ : لوگوں کو شکست دینا۔

ـــ الشِّعْرَ : شعر کا وزن درست نہ کرنا۔

ـــ الحَرْفَ : حرف کو زیر دینا۔

ـــ الوَصِيَّةَ : وصیت کے خلاف کرنا، کالعدم کرنا۔

ـــ الاحتِكَارَ : اجارہ داری ختم کرنا۔

ـــ الحَاجِزَ : رکاوٹ دور کرنا۔

ـــ الحَلْقَةَ : حصار یا حلقہ توڑنا۔

ـــ الرَّقْمَ القِيَاسِيَّ : ریکارڈ توڑنا

ـــ الصَّمْتَ : سکوت توڑنا۔

ـــ القَرَارَ : قرارداد یا فیصلہ کی خلاف ورزی کرنا۔

ـــ المَبْدَأَ : اصول شکنی کرنا۔

ـــ شَرَفَهُ : کسی کی آبرو ریزی کرنا، عزت کو بٹا لگانا، بدنام کرنا۔

ـــ شَوْكَتَهُ : شان گھٹانا۔

كَسِرَ ـَ كَسَرًا : کاہل اور سست ہونا

كَسَّرَ الشيءَ : بالکل توڑنا، چورہ کرنا

ـــ الاسْمَ : اسم کی جمع تکسیر بنانا (وہ جمع جس میں واحد کا وزن باقی نہ رہے)۔

انْكَسَرَ الشيءُ : ٹوٹنا (۲) کسی چیز کا زور کم ہونا (۳) سردی یا گرمی کا ہلکا پڑنا۔

ـــ العَسْكَرُ : لشکر کا شکست کھا کر منتشر ہونا۔ فالعَسْكَرُ مَكْسُورٌ (مُنْكَسِرٌ نہیں کہا جائے گا)۔

ـــ الشِّعْرُ : شعر کا وزن ٹھیک نہ رہنا

ـــ العَجِينُ : آٹے میں خمیر اٹھنا۔

ـــ عَنِ الشيءِ : عاجز رہنا۔

ـــ العَطَشُ : پیاس بجھنا۔

تَكَسَّرَ : مطاوع كَسَّرَهُ۔ ریزہ ریزہ ہو جانا، ٹکڑے ہو جانا (۲) شکن پڑ جانا۔

ـــ فِي المَشْيِ : نخروں کی طرح چلنا،

ایسی چال چلنا جس میں نسوانیت یا نسوانیت کی جھلک ہو۔

الاِنکِسارُ: شکست (۲) عاجزی، بے بسی (۳) تخفیف، ہلکا پن۔

التَّکَسُّرُ: شکستگی (۲) ڈھیلا پن (۳) زنخا پن (۴) نازو ادا (۵) شکن، جھری، سلوٹ

الاِکسیرُ: دیکھئے (اک س) روح خلاصہ

الکاسِرُ: توڑ پھوڑنے والا، جھپٹا مارنیوالا، حملہ آور۔ عُقابٌ کاسِرٌ: حملہ آور عقاب ج: کُسَّر م: کاسِرَۃٌ ج: کواسِرُ۔

الکاسورُ: پتھر توڑنے کا ہتھوڑا۔

الکَواسِرُ: شکاری پرندے۔

الکُسارُ: ٹوٹی ہوئی چیز کے ریزے (۲) چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جیسے: کُسارُ الزُّجاجِ والعودِ والخُبزِ۔ کانچ یا لکڑی یا روٹی کے ٹکڑے۔

الکُسارَۃُ: لکڑی یا روٹی یا کانچ کا چورہ براده۔

الکِسرُ: گھر کا گوشہ (۲) ہر چیز کا کونہ۔ ج: اَکسارٌ و کُسورٌ۔

الکَسرُ: الکِسرُ (۲) ٹکڑا، جز، حصہ (۳) تھوڑی چیز (۴) ایک عدد کا نامکمل حصہ جیسے آدھا یا پانچواں یا چھٹا حصہ (وغیرہ) اس کا مقابل عدد صحیح ہے ج: کُسورٌ (۵) شکست وریخ (۶) کریک۔

الکَسرُ العُشرِیُّ: اعشاری اجزا جیسے دس بیس تیس وغیرہ۔

ضَرَبَ الحُسّابُ الکُسورَ بَعضَها بِبَعضٍ: حساب والوں نے کسر کو کسر سے ضرب دی۔

الکَسرَۃُ: شکست، ہار۔ وَقَعَت علی القومِ الکَسرَۃُ: لوگ ہار گئے۔ فُلانٌ بِعَینِه کَسرَۃٌ مِنَ السَّهَرِ: فلاں کی آنکھ میں نیند بھری ہوئی ہے۔ رَجُلٌ ذو کَسَراتٍ: ہر چیز میں دھوکا کھانے والا یا نقصان اٹھانے والا آدمی۔

الکِسرَۃُ: کسی چیز کا ٹوٹا ہوا ٹکڑا، ریزہ الکِسرَۃُ مِنَ الخُبزِ: روٹی کا ٹکڑا ج: کِسَرٌ۔

الکَسّارَۃُ: سروتا، اخروٹ وغیرہ توڑنے کا آلہ۔

الکُسورُ مِنَ الجِلدِ والثَّوبِ: کھال یا کپڑے کی سلوٹ، شکن۔

اَرضٌ ذاتُ کُسورٍ: اونچی نیچی زمین (۲) وادیوں اور پہاڑوں کے موڑ اور گھاٹیاں (آخری معنی میں اس لفظ کا مفرد استعمال نہیں ہوتا۔

الکَسیرُ: شکستہ۔

کَسیرُ الخاطِرِ: شکستہ دل، رنجیدہ

المُتَکَسِّرُ: زنخے کی سی چال ڈھال والا۔

المُکاسِرُ: پڑوسی جس کا گھر سے گھر ملا ہوا ہو۔ فُلانٌ مُکاسِری: فلاں میرا پڑوسی ہے۔

المَکسِرُ: ٹوٹنے کی جگہ (۲) شکستگی۔ عُودٌ صُلبُ المَکسِرِ: تجربہ سے عمدہ ثابت ہونے والی لکڑی، توڑنے سے عمدہ ثابت ہونے والی لکڑی۔

فُلانٌ طَیِّبُ المَکسِرِ: تجربہ سے قابل تعریف ثابت ہونیوالا آدمی

المُکَسَّرُ: الجَمعُ المُکَسَّرُ: وہ جمع جس میں واحد کا وزن ٹوٹ جائے۔

المُکَسَّراتُ: اخروٹ، بادام وغیرہ جو سختی سے ٹوٹتے ہیں (۲) وادی کی وہ گھاٹیاں جہاں سیلاب آگیا ہو۔

المَکسورُ: شکستہ، کمزور۔ صَوتٌ مَکسورٌ: دھیمی اور کمزور آواز۔ عَسکَرٌ مَکسورٌ: شکست خوردہ فوج

• کَسَّ الشَّیءَ ـُ کَسًّا: کوٹ کر باریک کرنا، خوب کوٹنا۔

کَسَّ الرَّجُلُ ـَ کَسَسًا: کسی کے نچلے جبڑے اور دانتوں کا باہر نکلا ہوا ہونا اور اوپر کے جبڑے اور دانتوں کا پیچھے کو ہونا۔ هو اَکَسُّ۔ وهی کَسّاءُ ج: کُسٌّ۔

تَکاسَّ: قصدًا نچلے جبڑے کو آگے کرنا اور اوپر کے جبڑے کو پیچھے کرنا۔

الکَسیسُ: پتھروں پر خشک کر کے چورا کیا ہوا گوشت (جو اسفار میں کام آتا ہے) (۲) جوار مکئی سے بنی ہوئی شراب۔

• کَسَعَ فُلانًا ـَ کَسعًا: کسی کے سرین پر ہاتھ یا لات مارنا۔

— القَومَ بالسَّیفِ: لوگوں کا پیچھا کر کے تلوار مارنا، تلوار سے ڈھکیلتے ہوئے پیچھا کرنا۔

— الشَّیءَ بِکَذا و کَذا: تابع کرنا

وَرَدَتِ الخَیلُ یَکسَعُ بَعضُها بَعضًا: گھوڑے پانی پر ایک دوسرے کو ڈھکیلتے ہوئے آئے۔

— فُلانًا بِمَا ساءَهُ: کسی کو تکلیف دہ بات کہنا، دھتکارنا۔

اِکتَسَعَتِ الخَیلُ بِاَذنابِها: گھوڑوں کا اپنی دموں کو ٹانگوں میں دبا لینا۔

— الکَلبُ: دم کو ٹانگوں میں دبا لینا

— الفَحلُ: سانڈ کا اپنی دم کو رانوں پر مارنا۔

تَکَسَّعَ فی ضَلالِه: گمراہی میں بڑھتے رہنا۔

الاَکسَعُ: حَمامٌ اَکسَعُ: وہ کبوتر جس کی دم کے نیچے سفید پر ہوں۔

الکُسعَۃُ: ہر شے کی پیشانی پر سفید دھبا،

سفید نکتہ (۲) پرندے کی دم کے نیچے سفید بالوں کا گچھا (۳) روئی کا ٹکڑا، ج: کُسَعٌ

المُکَسَّعُ: رَجُلٌ مُکَسَّعٌ: غیر شادی شدہ مرد۔

•کَسَفَت الشَّمْسُ ـِ کُسُوفًا: سورج کو گہن لگنا (روشنی غائب ہو جانا)

ـــ الوَجْهُ: چہرہ بدل جانا، چہرہ زرد ہو جانا، پیلا پڑ جانا۔

ـــ الرَّجُلُ: نگاہ نیچی ہو جانا۔

ـــ بَصَرَهُ: نگاہ نیچی کرنا۔

ـــ بَصَرَہ: آنکھ دکھنے کی بنا پر نہ کھلنا۔

ـــ بَالُهُ: بدحال ہونا۔

ـــ أَمَلُهُ: امید منقطع ہونا۔

ـــ الشيءَ کَسْفًا: ڈھانکنا۔

ـــ الرَّجُلَ: شرمندہ کرنا، رسوا کرنا (د ا)۔

ـــ الشَّمْسُ النُّجُومَ: سورج کی روشنی کا ستاروں کو چھپا لینا۔

ـــ الشيءَ: منقطع کرنا۔

أَکْسَفَ القَمَرُ الشَّمْسَ: چاند کا سورج کی روشنی کو چھپا لینا۔

ـــ الحُزْنُ فُلَانًا: غم کا کسی کے چہرے کو بدل دینا، رنگ اڑا دینا۔

کَسَّفَ الشيءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

تَکَسَّفَ: سورج کا گہن زدہ ہونا۔

انْکَسَفَ: سورج کو گہن لگنا۔

ـــ الرَّجُلُ: شرمندہ ہونا، بے نور ہونا۔

الکَاسِفُ: یَوْمٌ کَاسِفٌ: بڑا ہولناک دن، سخت مصیبت کا دن۔

رَجُلٌ کَاسِفٌ: غم سے نڈھال و پراگندہ حال۔ کَاسِفُ البَالِ: خستہ حال، آزردہ خاطر، پریشان حال

کَاسِفُ الوَجْهِ: ترش رو، تیوری چڑھائے ہوئے۔

الکِسْفَةُ: کسی چیز کا ٹکڑا ج: کِسْفٌ و کِسَفٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "اَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ کَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا کِسَفًا"

الکُسُوفُ: گہن، سورج اور زمین کے درمیان چاند کے حائل ہونے کی بنا پر سورج کی روشنی غائب ہو جانا یا کم ہو جانا (اسی طرح خُسُوفُ القَمَرِ ہوتا ہے)۔

الکَسِيفَةُ: ٹکڑا۔

•کَسْکَسَ الشيءَ: خوب کوٹنا، باریک کرنا۔

الکَسْکَسَةُ: مؤنث کی ضمیر (کاف) کے ساتھ وقف کی صورت میں سین لگانا۔ جیسے: اَعْطَيْتُكِ کے بجائے اَعْطَيْتُكِس کہا جائے قبیلہ ہوازن کا استعمال ہے۔

الکُسْکُسِيُّ: دلے ہوئے گیہوں کا بنایا ہوا ایک کھانا جو بھاپ پر پکتا ہے اور مراکشی لوگ استعمال کرتے ہیں۔

•کَسِلَ عَنِ الشيءِ ـَ کَسَلًا: ایسے کام میں سستی کرنا جس میں سستی کرنا درست نہ ہو، ڈھیلا اور سست پڑنا سست ہونا۔ هُوَ کَسِلٌ وَکَسْلَانُ ج: کُسَالَى وَکَسْلَى. وَهِيَ کَسِلَةٌ وَکَسْلَى وَکَسْلَانَةٌ۔

أَکْسَلَ الأَمْرُ الرَّجُلَ: سست کر دینا

کَسَّلَهُ: أَکْسَلَهُ۔

تَکَاسَلَ: سست بننا، سستی کرنا۔

اسْتَکْسَلَ المُتَکَاسِلُ: سستی کرنے والے کا سستی کی وجوہ بیان کرنا۔

الکَسْلَانُ: سست، کاہل ج: کُسَالَى۔

المِکْسَالُ: بہت کاہل و سست (۲) نرم و نازک لڑکی جو اپنی جگہ سے نہ اٹھے۔

المَکْسَلَةُ: سستی کا سبب ج: مَکَاسِل۔

الفَرَاغُ مَکْسَلَةٌ: بے کاری سستی کا سبب بنتی ہے۔ فُلَانٌ لَا تُکْسِلُهُ المَکَاسِلُ: فلاں شخص کو اسباب کسل سست نہیں بناتے۔

•کَسَمَ ـِ کَسْمًا: معاش کے لئے محنت و کوشش کرنا۔

ـــ الحَرْبَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔

ـــ الشيءَ اليَابِسَ: سوکھی چیز کو ہاتھ سے چورنا، باریک کرنا۔

الأُکْسُومُ: گھنے نباتات کا باغ ج: اکاسِم و اکاسِيم۔

الکَسْمُ: ہاتھوں کو لگا رہ جانے والا چورہ (۲) طریقہ، رواج، فیشن (دارجۃ)

الکَسُومُ: محنتی اور کاموں میں مستعد۔

•کَسَا فُلَانًا ثَوْبًا ـُ کَسْوًا: کسی کو کپڑا دینا یا پہنانا۔

ـــ الشيءَ بالثوب وغیرہ: چڑھانا، مڑھنا۔

ـــ بالاسمنت: سمنٹ کا پلاسٹر کرنا۔

کَسِيَ ـَ کَسًا: کپڑا پہننا۔

اکْتَسَى: کپڑا پہننا۔

ـــ الأَرْضُ بالنَّبَاتِ: زمین کا نباتات سے ڈھک جانا۔

تَکَسَّى بالکِسَاءِ: کپڑا اوڑھنا، پہننا۔

اسْتَکْسَاهُ: کسی سے کپڑا مانگنا۔

الکِسَاءُ: لباس، تن پوش، ڈریس، اوڑھنے کی چادر، کمبل وغیرہ ج: اَکْسِيَةٌ۔

الکِسَاءُ والغِذَاءُ: روٹی کپڑا۔

الکُسْوَةُ: تن پوش، بدن ڈھانپنے کا کپڑا، یا نہ یا لش کا کپڑا ج: کُسًا۔

الکَاسِي: لباس پہنے ہوئے، تن پوش ج: کُسَاة۔ خلاف عَارٍ ج: عُرَاةٌ۔

المَکْسُوُّ بِشَيءٍ: کسی چیز سے ڈھکا ہوا، چھپا ہوا۔ المَقْعَدُ مَکْسُوٌّ بالقُمَاشِ المُشَمَّعِ: بنچ پر ریگزین چڑھی ہوئی ہے۔

ک ـــــ ش

• كَشَأَ اللَّحْمَ ـ كَشْأً: گوشت کو بھون کر خشک کرنا۔ هو كَشِيءٌ۔
ـــ الطَّعَامَ: کھانے کی چیز کو ککڑی وغیرہ کی طرح دانتوں سے کاٹ کر کھانا۔
ـــ الشَّيءَ: چھیلنا۔
ـــ فُلَانًا بالسَّيفِ: کسی کو تلوار مارنا
كَشِيءَ من الطَّعام ـ كَشَأً و كَشَاءً: شکم سیر ہونا۔ هو كَشِيءٌ و كَشِيءٌ۔
ـــ يَدُهُ: ہاتھ کی کھال کا موٹا ہو جانا، پھٹ جانا، سکڑ جانا۔
ـــ السِّقَاءُ: مشک کا چمڑا چھل جانا۔
اَكْتَشَأَ: خشک بھنا ہوا گوشت کھانا۔
تَكَشَّأَ الأَدِيمُ: کھال چھل جانا۔
ـــ الرَّجُلُ من الطَّعَامِ: کھانے سے سیر ہونا۔
ـــ اللَّحْمَ: سوکھا ہوا گوشت کھانا۔
الكَشِيءُ: بھنا ہوا پختہ گوشت۔
الكُشْأَةُ: عیب۔
• الكُشْتِبانُ: انگشتانہ (فارسی)۔
• كَشَحَ القَومُ عن المَاءِ ـ كَشْحًا: پانی کے پاس سے چلے جانا۔
ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا پانی سے تیزی کے ساتھ واپس ہو جانا۔
ـــ لِفُلَانٍ بِالعَدَاوَةِ: کسی کے ساتھ دشمنی کرنا، دشمنی رکھنا۔
ـــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا دم کو ٹانگوں میں دبانا۔
ـــ القَومَ: لوگوں کو کھدیڑنا، دھتکارنا۔
ـــ البَعِيرَ: اونٹ کے پہلو پر آگ کا داغ لگانا۔
ـــ فُلَانًا: کوکھ کے قریب نیزہ مارنا۔
ـــ العُودَ: لکڑی کو چھیلنا۔
كَشِحَ ـ كَشَحًا: پہلو میں درد ہونا۔

كَاشَحَهُ: دشمنی رکھنا۔
كَشَّحَ العُودَ: چھیلنا۔
اِنْكَشَحَ القَومُ عن المَاءِ وغَيرِهِ: لوگوں کا چھٹ جانا، منتشر ہو جانا۔
الكَاشِحُ: شدید دشمن۔
الكِشَاحُ: پہلو کا داغ۔
المُكَاشَحَةُ: مقاطعہ، بائیکاٹ (۲) چھپی دشمنی۔
الكَشْحُ: پہلو (کوکھ اور پسلیوں کے درمیان کی جگہ) (۲) موتیوں وغیرہ کا ہار ج: كُشُوح۔ طَوَى كَشْحَهُ عَلَى الأَمْرِ: کسی بات کو چھپانا، پردہ ڈالنا۔ طَوَى عنه كَشْحَهُ چھوڑنا، بے توجہ ہونا۔ پہلو تہی کرنا
الكَشَحُ والكُشَاحُ: پہلو کی بیماری (ذات الجنب)
المِكْشَاحُ: کلہاڑی (۲) تلوار کی دھار۔
المَكْشُوحُ: پہلو کی بیماری والا۔
• كَشَدَ الشَّيءَ ـ كَشْدًا (۱) دانتوں سے کاٹنا، دانتوں سے ٹکڑا کرنا۔
ـــ النَّاقَةَ: اونٹنی کو تین انگلیوں سے دوہنا۔
اَكْتَشَدَ: دودھ سے مکھن نکالنا۔
الكَاشِدُ: اہل وعیال کے لئے محنت سے روزی کمانے والا (۲) صلہ رحمی کرنے والا، نسبی تعلق قائم رکھنے والا
الكِشْدَةُ: مکھن۔
الكَشُودُ: الكَاشِد۔
• كَشَرَ عن أَسْنَانِهِ ـ كَشْرًا: دانت نکالنا (ظاہر کرنا) ہنستے یا مسکراتے وقت دانت نکالنا۔
ـــ فُلَانٌ لِصَاحِبِهِ: اپنے ساتھی کو دیکھ کر مسکرانا۔
ـــ السَّبُعُ عن نَابِهِ: درندے کا مقابلہ کے لئے دانت نکالنا۔

كَشَرَ العَدُوُّ عن أَنْيَابِهِ: دشمن کا دانت پیسنا، درندے کی طرح کاٹ کھانے کو دوڑنا۔
كَاشَرَهُ: کسی کے سامنے ہنسنا، بے تکلفی سے پیش آنا۔
كَشَّرَ: خوب دانت نکالنا (۲) ترش رو ہونا (دارجة)۔
الكَشَرُ: خوشہ جس کا پھل کھالیا گیا ہو۔
الكُشْرِيُّ: (چاول اور دال کی) کھچڑی
المُكَاشِرُ: الجارُ المُكَاشِرُ: قریبی پڑوسی۔
• كَشَّتِ الأَفْعَى ـ كَشِيشًا: سانپ کی جلد کی باہم رگڑ سے آواز نکلنا۔
(۲) سانپ کا پھنکارنا۔
ـــ الجَمَلُ: اونٹ کا بلبلانا۔
ـــ القِدْرُ: ہنڈیا میں جوش آنا۔
ـــ الثَّوبُ بَعْدَ الغَسْلِ: کپڑے کا دھلنے کے بعد سکڑنا۔
ـــ فُلَانٌ من كَذا: کسی چیز سے ڈرنا
• كَشَطَهُ عنه ـ كَشْطًا: ہٹانا، الگ کرنا۔ جیسے: كَشَطَ الجِلْدَ عن الذَّبِيحَةِ: کھال اتارنا۔
ـــ الجُلَّ عن الفَرَسِ: گھوڑے کی جھول اتارنا۔
ـــ عن أَسْرَارِهِ: بھید کھولنا۔
ـــ الحَرْفَ: مٹانا، کھرچنا۔
ـــ غِلَالَةَ اللَّبَنِ: دودھ کے جھاگ کو اکھٹا کرنا، بالائی کی تہ لگانا۔
ـــ عن الشَّيءِ كَذا: ڈھکن وغیرہ اتارنا۔
اِنْكَشَطَ: زائل ہونا، دور ہونا۔ مطاوع كَشَطَهُ۔
ـــ الرَّوعُ: کسی کا خوف دور ہونا۔
تَكَشَّطَ السَّحَابُ: بادلوں کا چھٹنا اور منتشر ہونا۔

الکَشَّاطُ: قصائی۔

•کَشَفَ الشیئَ و عنه ـِ کَشْفًا: کھولنا پردہ ہٹانا، ڈھکن کھولنا۔

— الاَمْرَ و عنه: انکشاف کرنا، ظاہر کرنا

— اللّٰهُ غَمَّهٗ: رنج وتکلیف دور کرنا قرآن پاک میں ہے: "رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا العَذَابَ اِنَّا مؤمِنُوْنَ"۔

— الکَوَاشِفُ فُلَانًا: انکشافات بدنے اسے رسوا کر دیا۔ اس کی بداعمالیوں نے اس کا بھانڈا پھوڑ دیا۔

— علیه الطَّبِیْبُ: معالج کا بیمار کو دیکھنا اور مرض کی تشخیص کرنا۔

— السِّترَ او القِنَاعَ: کسی چیز سے نقاب یا پردہ اٹھانا، کھولنا۔

— عن السِّرِّ: افشار راز کرنا۔

— عن اللُّغْزِ: معمہ حل کرنا۔

— عن الموهبة: صلاحیت جاننا۔

— الحَرْبُ عن سَاقِیهَا: لڑائی کا بھڑک اٹھنا۔

کَشِفَ فُلَانٌ ـَ کَشَفًا: کھلی ہوئی پیشانی والا ہونا، سر کا اگلا حصہ کھلنا۔ (۲) لڑائی میں بے ڈھال کے ہونا (۳) لڑائی میں سر پہ خود نہ رکھنا (۴) لڑائی میں شکست کھانا۔

— الفَرَسُ: گھوڑے کی دم کے بالوں کا خم دار ہونا۔ هو اَکْشَفُ ج: کُشْفٌ

اَکْشَفَ فُلَانٌ: اس طرح ہنسنا کہ مسوڑھے دکھائی دینے لگیں۔

کَاشَفَهٗ بِالاَمْرِ: کسی کو کوئی بات بتانا، کسی پر کسی معاملہ کا انکشاف کرنا۔

— بالعَدَاوَةِ: کسی سے کھلم کھلا دشمنی کرنا، دشمنی کا اظہار کرنا۔

کَشَّفَ: مبالغہ در کَشَفَ (۲) فہرست بنانا

اَکْتَشَفَتِ المَرْأَةُ: عورت کا حد سے زیادہ اظہار زینت کرنا۔

اِکْتَشَفَ الاَمْرَ: کوشش سے انکشاف کرنا (۲) پہلی بار کسی چیز کا انکشاف کرنا (۳) سراغ لگانا، جستجو کرنا، دریافت کرنا، پتہ چلانا۔

اِنْکَشَفَ الشیئُ: کھلنا، ظاہر ہونا، پتہ چلنا۔ مطاوع کَشَفَ۔

تَکَاشَفَ القَوْمُ: ایک دوسرے سے اپنی بات ظاہر کرنا۔

تَکَشَّفَ الشیئُ: منکشف ہونا، کھلنا

— فُلَانٌ: کسی کا بھانڈا پھوٹنا، پول کھلنا، رسوا ہونا، قلعی کھلنا۔

— البَرْقُ: آسمان میں بجلی پھیلنا۔

— الاَرْضُ: زمین کا خشک ہو کر جگہ جگہ سے پھٹنا۔

— النِّقَابُ عن وَجْهِه: حقیقت بے نقاب ہونا۔

اِسْتَکْشَفَ عَنْهُ: کسی سے کسی کا انکشاف کرانا، بات ظاہر کرنے کو کہنا۔ (۲) جستجو کرنا، کسی کی تلاش کرنا۔

الاِکْتِشَافُ: نیا انکشاف، ظہور۔

الاِکْتِشَافَاتُ: نئی تحقیقات، ایجادات نئی دریافت۔

الاِکْتِشَافَاتُ العِلْمِیَّةُ: علمی تحقیقات

طَائِرَةُ اِکْتِشَافٍ: سراغ رساں جہاز۔

الکَاشِفُ: اظہار کنندہ، مُظہر (۲) ازالہ کنندہ ج: کَشَفَةٌ۔

الکَوَاشِفُ: رسوا کن امور، عیوب، باعث شرم کام، کچا چٹھا۔

الکَشْفُ: مخبری، جاسوسی، اسکاؤٹنگ ایک عالمگیر نظام جس کے تحت لوگوں یا طلبہ کو خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار کر کے خود اعتمادی کے ساتھ امداد باہمی کے اصول پر کام کا عادی بنایا جاتا ہے مدارس کی رضا کارانہ خدمت خلق تنظیم جس کے تحت مختلف مقامات کے تربیتی اسفار کئے جاتے ہیں اور کیمپ لگا کر ان میں مظاہرۂ خدمت کیا جاتا ہے (۲) اظہار، انکشاف (۳) فہرست، چارٹ، شیٹ (۴) رپورٹ (۵) معاینہ، جانچ (۶) نئی دریافت، نئی تحقیق ج: کُشُوفٌ۔

کَشْفُ الاُجُورِ: تنخواہوں کا نقشہ، پے شیٹ۔

کَشْفُ البَخْتِ: قسمت بینی (۲) نجومی کا نقشہ جسے دیکھ کر وہ لوگوں کی تقدیر کے لکھے کا انکشاف کرتا ہے۔

کَشْفُ حِسَابٍ: گوشوارہ، آمد وخرچ کی تفصیل کا نقشہ (۲) بل۔

الکَشْفُ الطِّبِّیُّ: طبی رپورٹ۔

کَشْفُ المُحْتَوَیَاتِ: فہرست مندرجات

کَشْفُ الحِجَابِ: بے نقابی، بے پردگی۔

کَشْفُ النِّقَابِ: نقاب کشائی۔

الکَشَّافُ: اسکاؤٹ بوائے، جماعت خدمت خلق کا ایک رضا کار ج: الکَشَّافَةُ (۲) دشمن کی مخبری اور جاسوسی کرنے والی جماعت۔

کَشَّافُ الضَّوْءِ: بیٹری، ٹارچ۔ النُّورُ الکَشَّافُ: سرچ لائٹ۔ الفِتْیَانُ الکَشَّافَةُ: اسکاؤٹ جوان، جماعت خدمت خلق کے جوان۔

الکِشَافَةُ: اسکاؤٹنگ، دشمن کی مخبری جاسوسی، خدمت خلق کا کام۔

الکَشْفَاءُ: جَبْهَةٌ کَشْفَاءُ: وہ پیشانی جس کا بالائی حصہ دبا ہوا ہو

المِکْشَافُ: ذریعہ انکشاف، آلہ انکشاف

مِکْشَافُ الضَّوْءِ: بیٹری، ٹارچ۔

المِکْشَافُ الکَهْرَبِیُّ: آلہ برق پیما، بجلی کے کنکشن کی طاقت یا نوعیت معلوم کرنے کا برقی آلہ (الکٹروسکوپ)۔

المکشوف: وانشگاف، کھلاہوا، واضح۔
• الکِشْكُ دودھ اور آٹے کا خشک کیا ہوا آمیزہ جسے وقتِ ضرورت حلوا بنا کر کھایا جاتا ہے یا نمک ڈال کر دلیے کی طرح کھاتے ہیں۔
الکُشْکُ: (معرب) قصرِ شاہی (۲) لکڑی وغیرہ کی کوٹھری، پہریدار کا کیبن۔
کُشْکُ التِّلیفون: ٹیلیفون بوتھ، ٹیلیفون کا کیبن۔
کُشْکُ الدَّیْدَبَان: دربان (پہریدار) کا کیبن۔
کُشْکُ الکُتُب: بک اسٹال۔
• الکَشْکُولُ: بھکاری کا جھبل (۲) اخبارات ورسائل کا مرقع۔
• کَشْکَشَ فُلَانٌ: بھاگنا۔
—— الأفْعَی: سانپ کی کھال سے آواز نکلنا۔ بِئْرٌ لا یُکَشْکِشُ مَاؤُهَا: وہ کنواں جس کا پانی (نکالنے سے) ختم نہ ہوتا ہو۔
—— الثَّوْبَ: کپڑے میں سلوٹیں ڈالنا۔
الکَشْکَشَةُ: عرب کے قبیلہ بنو ربیعہ اور بنو اسد کا ایک لہجہ جس میں وہ مؤنث کے کافِ خطاب کو شین سے بدلتے تھے جیسے: علیكِ کے بجائے عَلَیْشِ بعض نے کہا ہے کہ کاف خطاب کے بعد کسی حرف کا اضافہ کرتے تھے۔ جیسے: علیكِ کے بجائے عَلَیْکِش۔
• کَشَمَ أَنْفَهُ ـُ کَشْمًا: جڑ سے ناک کاٹنا۔
—— المِقْثَاءَ او الجَزَرَ: ککڑی یا گاجر کو سختی کے ساتھ کھانا۔
کَشِمَ ـَ کَشَمًا: پیدائشی یا خاندانی طور پر عیب دار ہونا۔ هو أَکْشَمُ۔
اکْتَشَمَ أَنْفَهُ: جڑ سے ناک کاٹنا۔
• کَشْمَرَ: رونے کے قریب ہونا۔

کَشْمَرَ أَنْفَهُ: ناک توڑنا۔
الکُشَامِرُ: برا آدمی۔
• الکِشْمِشُ: کشمش۔ کِشْمِشَةٌ: ایک دانۂ کشمش۔
• کَشَاهُ ـُ کَشْوًا: کسی چیز کو منہ سے پکڑ کر کھینچنا۔

ك ــــ ص

• کَصَّ ـِ کَصًّا و کَصِیصًا: ڈر خوف سے دبک جانا، سمٹ جانا (۲) مصیبت کے وقت کمزور ہوجانا
أَکَصَّ فُلَانٌ: شکست کھا کر بھاگنا۔
الکَصِیصُ: خوف وگھبراہٹ کی وجہ سے دھیمی آواز (۲) ڈر خوف سے اضطراب (۳) محنت کی وجہ سے پیچ وتاب (۴) ٹڈی کی آواز۔
• کَصَمَ ـِ کَصْمًا و کُصُومًا: منزل پر پہنچے بغیر جہاں سے چلے وہیں واپس آنا۔
—— الشيءَ کَصْمًا: دانتوں سے کاٹنا
—— الرَّجُلَ: سختی سے ہٹانا۔

ك ــــ ظ

کَظَبَ ـُ کُظُوبًا: مٹاپے سے جسم بھرا ہوا ہونا۔
• کَظَرَ القَوْسَ ـُ کَظْرًا: تانت باندھنے کے لئے کمان کے کناروں پر دندانہ بنانا۔
—— الزَّنْدَةَ: چقماق میں دندانہ بنانا۔
الکُظْرُ: گردہ کی چربی (۲) گردوں سے چربی اتارنے کے بعد خالی جگہ (۳) انڈوکرائن گلینڈ (۴) کمان میں تانت باندھنے کے لئے بنائی ہوئی جگہ ج: کِظَارٌ۔
الکُظْرَةُ: گردہ کے پاس کی جگہ جہاں سے چربی اتاری گئی ہو۔

• کَظَّ المَسِیلُ بالماءِ ـُ کَظًّا: نالی کا پانی کی کثرت کے باعث تنگ ہوجانا (پانی کا بہاؤ کم ہوجانا)۔
—— الحَبْلَ: رسّی کو باندھنا۔
—— الطَّعَامُ او الشَّرَابُ الحَیَوَانَ: کھانے اور پینے کا جانور کو اتنا سیر کردینا کہ اسے سانس لینا دشوار ہوجائے۔
—— الغَیْظُ صَدْرَهُ: سینہ کا غیظ وغضب سے بھر جانا۔
—— الأمْرُ فُلَانًا: رنج وتکلیف پہنچانا۔
—— فُلَانٌ خَصْمَهُ: اپنے مقابل کو اس طرح گھیرنا کہ وہ بچ کر نہ جاسکے۔
کَاظَّهُ: عرصہ تک کسی کے مقابلہ پر ڈٹے رہنا، عرصہ تک کسی کو تنگ کئے رکھنا
—— فُلانا فی الحَرْبِ: جنگ میں کسی سے زبردست مقابلہ کرنا۔
اکْتَظَّ: بھرنا، بہت بھرنا، پر ہونا، کھچا کھچ بھرنا۔ جیسے: اکْتَظَّ المَکَانُ بالنَّاسِ۔ اکْتَظَّ الوادي بالسَّیْل اکْتَظَّ بَطْنُهُ بالطَّعَامِ: اس کا پیٹ اوپر تک بھر گیا۔
—— من الطَّعَام: کھانے کی زیادتی سے جی متلانا، طبیعت خراب ہونا، سانس نہ آنا۔
تَکَاظُّوا: جنگ میں گتھم گتھا ہونا، ایک دوسرے سے قریب ہونا۔
—— القَوْمُ: لوگوں کا دشمنی میں حد سے بڑھنا۔
الکِظَاظُ: تکان، سختی (۲) دل کی گھٹن، رنج وغم (۳) عداوت۔
الکَظُّ: رَجُلٌ کَظٌّ: کاموں میں گھرا ہوا گرانبار آدمی۔
الکِظَّةُ: بدہضمی، شکم پری کی تکلیف ج: اکِظَّةٌ۔

الکَظِیظُ : شکم سیر (۲) پُر، بھرا ہوا۔
المَکظُوظُ : شکم پُری کی تکلیف میں مبتلا، بدہضمی کا مریض (۲) پُر، بھرا ہوا۔
اُلمُکتَظُّ : پُر، بھرا ہوا۔
• کَظکَظَ السِّقَاءُ : مشک کا پانی ڈالتے وقت ہر مرتبہ اٹھنا، پھولنا۔
تَکَظکَظَ عِندَ الاَکلِ : شکم سیر ہونے کی بنا پر کھاتے وقت سیدھا ہو کر بیٹھنا۔
• کَظَمَ السِّقَاءَ ـِ کَظمًا : مشک کو بھر کر منھ بند کرنا۔
ـــ مَجرَی المَاءِ : پانی کے راستہ کو بند کرنا
ـــ الرَّجُلُ غَیظَہُ و عَلَی غَیظِہ : کسی کا اپنے غصہ کو ضبط کرنا، پی جانا (یہ ضبط معاف کرنے کی صورت میں ہو یا ناراضگی برقرار رہنے کی صورت میں) ھو کَاظِمٌ و کَظِیمٌ۔ کَظَمَہُ الغَیظُ: غصہ نے اسے دبا لیا۔ فھو کَظِیمٌ و مَکظُومٌ۔
ـــ نَفَسَہُ : سانس روکنا۔
ـــ البَعِیرَ : اونٹ کو نکیل ڈالنا۔
کَظَمَ ـُ کُظُومًا : خاموش رہنا۔
الکَاظِمُ : خاموش (دل کا حال چھپانے والا) (۲) غصہ ضبط کرنے والا، غصہ کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھنے والا، دل کی کیفیت کو چھپانے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَالکَاظِمِینَ الغَیظَ" ج: کُظَّمٌ۔
الکِظَامُ : بند کرنے کی چیز، ڈاٹ وغیرہ۔
اَخَذَ بِکِظَامِ الاَمرِ : قابل بھروسہ کام کو اپنانا۔
الکِظَامَۃُ : بند کرنے کی چیز، ڈاٹ وغیرہ۔ (۲) اونٹ کی نکیل (۳) وادی کا دہانہ (۴) دو کنوؤں کے درمیان کی نالی (۵) ترازو کے پلڑے کی تین رسیوں کے سرے باندھنے کا کڑا (جو ترازو کی ڈنڈی کے دونوں جانب ہوتا ہے)۔
الکَظَمُ : سانس کی نالی ج: اَکظَامٌ و کِظَامٌ۔ اَخَذَ بِکَظَمِہ : اس نے سانس لیا۔
الکَظِیمُ : دل کا حال چھپانے والا (۲) رنجیدہ، دکھی، دل ہی دل میں گھٹنے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَابیَضَّت عَینَاہُ مِنَ الحُزنِ فَھُوَ کَظِیمٌ" (۳) غصہ سے گلے میں پھندا لگا ہوا (۴) دروازہ بند کرنے کا موسلا یا چٹخنی وغیرہ۔ انّھا لَکَظِیمُ الخَلخَالِ : اس عورت کی پازیب کسی ہوئی ہے اس لئے اس کی آواز سنائی نہیں دیتی (یہ اس وقت جبکہ پنڈلی پر گوشت ہو)۔
الکَظِیمَۃُ : تھرماس ج: کَظَائِمُ۔
المَکظُومُ : دکھی، مصیبت زدہ (۲) غصہ سے حلق میں پھندا لگا ہوا۔
• کَظَا لَحمُہُ ـُ کَظوًا : گوشت کا ٹھکا ہوا ہونا، گٹھے ہوئے جسم کا ہونا
تَکَظَّی لَحمُہُ سِمَنًا : موٹاپے سے گوشت کا بھرا ہوا ہونا، اٹھا ہوا ہونا

ک ـــــ ع

• کَعَبَت الفَتَاۃُ ـُ کُعُوبًا : لڑکی کا ابھرے ہوئے پستان والی ہونا۔ ھی کَعَابٌ و کَاعِبٌ۔ اخیر کی جمع کَوَاعِبُ۔
ـــ الثَّدیُ : پستان ابھرنا۔
ـــ فُلَانًا ـَ کَعبًا : کسی کے خشک حصہ بدن (جیسے سر وغیرہ) پر مارنا۔
ـــ الاِنَاءَ وغَیرَہُ : بھرنا۔
اَکعَبَ الرَّجُلُ : تیز چلنا۔
کَعَّبَت الفَتَاۃُ : لڑکی کا سینہ ابھرنا۔ و کَعَّبَ ثَدیُھَا : لڑکی کا پستان ابھرنا۔
کَعَّبَ الشَّیئَ : چوکور بنانا (۲) مکعب (شش گوشہ) بنانا۔
ـــ العَدَدَ : کسی عدد کو اسی سے دو دفعہ ضرب دینا۔
ـــ الاِنَاءَ : برتن کو بھرنا۔
ـــ الثَّوبَ : خوب لپیٹنا، طے کرنا۔
تَکَعَّبَ ثَدیُ الفَتَاۃِ : پستان ابھرنا
التَّکعِیبَۃُ : انگور کی بیل چڑھانے کا چھپر، بانس وغیرہ کا جال۔
التَّکعِیبِیَّۃُ : فن تصویر کشی کا ایک خاص طریقہ جس میں اشیاء اور مناظر کو نقوش کے ذریعہ ظاہر کیا جاتا ہے
الکَاعِبُ : ابھرے ہوئے پستان والی نوجوان لڑکی یا ابھرا ہوا پستان ج: کَوَاعِبُ۔
الکَعبُ : ٹخنہ پنڈلی اور سر کا جوڑ (اسی کو عامۃ الناس عَقِب کہتے ہیں) (۲) ہر دو ہڈیوں کا جوڑ (۳) بانس یا گنے کے دو پوروں کے درمیان کی گرہ ج: کُعُوبٌ و کِعَابٌ (۴) نرد (کھیل) کا نگینہ، مہرہ (۵) شان وعظمت (۶) جوتے کی ایڑی۔ رَجُلٌ عَالِی الکَعبِ بلند رتبہ آدمی، کامیاب و فتحیاب آدمی۔ ذَھَبَ کَعبُھُم : ان کی عزت جاتی رہی۔ اَعلَی اللّٰہُ کَعبَھُم اللہ ان کی عزت بڑھائے۔
الکَعبَۃُ : مکہ معظمہ میں خانۂ خدا (۲) ہر چہار گوشہ گھر ج: کَعَبَاتٌ و کِعَابٌ۔
الکُعبَۃُ : لڑکی کی بکارت، دوشیزگی۔
کَعبُ جِلدٍ : چمڑے کا پشتہ (جو کتاب کی جلد میں لگایا جاتا ہے)۔
کَعبُ المُستَنَدَاتِ : کاغذات کا پیڈ۔
المُکَعَّبُ : بیل بوٹے والا کپڑا یا چادر، پھول دار چادر یا کپڑا (۲) ہر وہ جسم جسے چھ مساوی سطحیں محیط

ہوں، شش گوشہ جسم، علم الحساب میں کسی عدد کو اس کے چہار گنے سے ضرب دے کر حاصل ہونے والا عدد جیسے ثمانیہ (آٹھ) دو کا مکعب (چہار گنا ہے)۔ لمبائی، چوڑائی اور اونچائی میں برابر چیز۔
•کَعْبَرَہٗ بالسَّیف: تلوار سے کاٹنا۔
تَکَعْبَرَ: مطاوع کَعْبَرَہٗ: تلوار سے کٹنا۔
الکُعْبُرَۃُ: گیہوں کی بالی وغیرہ کی گرہ، پوری کی گرہ (۲) ہر دو ہڈیوں کا جوڑ (۳) ہر تہ بہ تہ اکٹھا ہونے والی چیز (۴) سر کی جڑ (۵) ران کا سرا (۶) گوشت کا تھوڑا سا ٹکڑا (۷) گیہوں صاف کرنے کے بعد پھینکا جانے والا کوڑا ج: کَعَابِر۔
کُعْبُرَۃُ الکَتِف: مونڈھے کی گھومنے والی ہڈی۔
الکُعْبُورَۃُ: ہر تہ بہ تہ جمع شدہ چیز ج: کَعَابِیْرُ۔
•کَعْبَسَ الرَّجُلُ: تیز چلنا، ہلکے ہلکے دوڑنا۔
•اَکْعَتَ فُلانٌ: غصہ سے منہ پھلائے ہوئے چلے جانا۔
الکُعَیْتُ: ایک چڑیا ج: کِعْتَان۔
•کَعْتَرَ فی مَشْیِہ: نشہ والے کی طرح جھومتے ہوئے چلنا۔
•کَعِرَ الصَّبِیُّ ــَ کَعَرًا: بچہ کا پیٹ بڑھ جانا۔ ھو کَعِرٌ و اَکْعَرُ۔
ـــ الفَصِیْلُ: اونٹ کے بچے کے کوہان میں چربی کا بننا شروع ہونا۔
اَکْعَرَ البَعِیْرُ: اونٹ کا کوہان چربی سے بھر جانا۔
الکَعْسُ: انگلی کے جوڑوں کی ہڈی، انگلی کے پوروں کی ہڈیاں ج: کِعَاسٌ

•کَعَصَ ــَ کَعْصًا: کھانا۔
کَعْطَلَ بیدہ: انگڑائی لیتے وقت ہاتھ پھیلانا۔
•کَعَّ فُلانٌ ــِ کَعًّا و کُعُوْعًا و کَعَاعَۃً: کمزور و بزدل ہونا۔ ھو کَعٌّ و کَاعٌّ۔ آخری کی جمع کَاعَّۃٌ۔
اَکَعَّ فُلانًا: ڈرانا، بزدل بنانا، ہمت پست کرنا۔
ـــ الخَوْفُ فُلانًا: خوف کا کسی کو اس کی جگہ سے ہٹا دینا، اس کے راستہ سے باز رکھنا۔
ـــ فی کلامِہ: بات کرتے ہوئے رکنا
الکَعْکُ: (فارسی کا معرب) کیک، پیسٹری۔
•کَعْکَعَ فی کلامِہ: بات کرتے ہوئے رکنا۔
ـــ فُلانًا: خوف زدہ کرنا، بزدل بنانا (۲) کسی کا رخ پھیرنا، اس کے راستہ سے روکنا۔
تَکَعْکَعَ: آگے بڑھنے کے بعد خوف سے پیچھے ہٹ جانا۔
•کَعَمَ البَعِیْرَ ــَ کَعْمًا: اونٹ کے منہ کو مستی کے وقت باندھ دینا۔ ھو کَعِیْمٌ و مَکْعُوْمٌ۔
ـــ الوِعَاءَ: برتن کا منہ بند کرنا، باندھنا۔
ـــ الخَوْفُ فُلانًا: خوف کا کسی کی زبان بند کر دینا، خوف سے زبان بند ہو جانا۔
کَاعَمَہَا: منہ کا بوسہ لینا (۲) بوسہ لینے کی طرح منہ پر منہ رکھ دینا۔
الکِعَامَۃُ و الکِعَامُ: منہ بند، جانور کے کاٹنے کے ڈر سے اس کا منہ باندھنے کا کپڑا یا رسی وغیرہ۔

•کَعْنَبَ قَرْنُ التَّیْسِ: بکرے کے سینگ کا گول مڑا ہوا ہونا۔ ھو مُکَعْنَبٌ۔

ک ـــــ ف

•کَفَأَ الإناءَ ــَ کَفْئًا: اوندھا کرنا، پلٹنا۔
ـــ القومُ عن الشیءِ: ہٹ جانا، الگ ہو جانا۔
ـــ فُلانًا: ہٹانا، الگ کرنا۔
اَکْفَأَ الإناءَ: کَفَأَہٗ۔
ـــ فی سَیْرِہ: راہ راست سے ہٹنا۔
ـــ فی الشِّعْرِ: حرف روی کو اس کے قریبی حرف سے بدل لینا یا کسی اور وجہ سے وزن تبدیل کر دینا (روی شعر کا آخری حرف جس پر نظم یا قصیدہ تیار کیا جاتا ہے)۔
ـــ لَوْنُہٗ: رنگ بدل جانا، پھیکا پڑنا۔
ـــ لَہٗ: کسی کا مماثل و ہم پلہ بنانا۔
ـــ الخِبَاءَ: خیمہ پر پیچھے کی جانب پردہ لگانا۔
کَافَأَہٗ علی الشیءِ مُکَافَأَۃً و کِفَاءً: بدلہ دینا، کَافَأَہٗ بِصُنْعِہ: اس کے عمل کا اسے صلہ یا بدلہ دیا۔
ـــ فُلانًا: کسی سے برابری کرنا، کسی کا ہم رتبہ و ہم پلہ ہونا۔
ـــ الشیءَ: مدافعت و مقابلہ کرنا۔ لَنَا ظُلَّۃٌ نُکَافِئُ بِہَا عَیْنَ الشَّمْسِ: ہمارا ایک سائبان ہے جس کے ذریعہ ہم سورج کی تمازت کا مقابلہ کرتے ہیں۔
ـــ فُلانٌ بَیْنَ فَارِسَیْنِ بِرُمْحِہ: دو گھوڑا سواروں کو یکے بعد دیگرے بلا فصل نیزہ مارنا۔
کَفَّأَ الإناءَ: کَفَأَہٗ۔

اکتفأ لونُہ : رنگ بدلنا۔
— الإناءَ : برتن کو الٹنا۔
انکفأ علی الشیٔ : مائل ہونا، متوجہ ہونا
انکفأت المرأۃ علی ولدِھا
تُرضِعُہ : عورت اپنے بچہ کو دودھ
پلانے کے لئے متوجہ ہوئی۔
— عنہ : پھرنا، ہٹنا، الگ ہونا۔
— الیہ : لوٹنا۔ جیسے : انکفأ الی وطنِہ
— لونُہ : رنگ بدلنا۔
— الاناءُ : الٹنا، اوندھا ہونا۔
— القومُ : لوگوں کا شکست کھانا۔
تکافأ الشیئانِ : دو چیزوں کا برابر ہونا،
ہم رتبہ و ہم پلہ ہونا۔ تکافأ القومُ۔
تکافأتِ الفُرَصُ : یکساں مواقع ملنا۔
تکفّأ فی مِشیتِہ : اتراتے ہوئے چلنا،
جھومتے اور مٹکتے ہوئے چلنا۔
تکفّأت بِہِم الأمواجُ : موجوں کا
ادھر سے ادھر پھینکنا، موجوں کا ہچکولے
دینا۔
— لونُہ : رنگ بدلنا۔
استکفأہ شجرۃً : کسی سے ایک سال
کے لئے درخت کا پھل لینا۔
— فلانًا الشرابَ : کسی سے اپنے برتن
میں اس کے برتن سے پینے کی چیز ڈلوانا
الٹوانا۔
الإکفاءُ : شاعر کا حرف روی کو بدل بدل کر
لانا چنانچہ کہیں لام کہیں میم کہیں دال
وغیرہ۔
التکافؤ بین الشیئین : دو چیزوں میں
برابری، یکسانیت۔
الکفءُ : مماثل، برابر (۲) ہم پلہ، ہم رتبہ
(۳) اہل، لائق، قابل (۴) باصلاحیت
ج: اکفاءٌ و کِفاءٌ۔
الکِفاءُ : مماثل، برابر۔ لا کِفاءَ لہ : اس کا
کوئی برابر کا نہیں۔
(۲) خیمہ کا پردہ جو زمین تک لٹکا رہے
ج : اَکفِئَۃٌ۔
الکَفاءَۃُ : طاقت و عزت میں برابری (۲)
شادی میں مرد و عورت کے حسب و
نسب اور مذہب وغیرہ میں یکسانیت
اور برابری۔
— لِلعمل : کام کی طاقت و صلاحیت
قابلیت، اہلیت۔
الکَفاءَۃُ الإداریّۃ : انتظامی صلاحیت
کفاءۃُ الأداءِ : کارکردگی کی صلاحیت
الکفاءۃُ الانتاجیّۃ : پیداواری صلاحیت
الکفاءۃُ الحربیّۃ والقتالیّۃ :
جنگی صلاحیت۔
الکفاءۃُ العالیۃ : اعلیٰ صلاحیت۔
کفاءۃُ المستخدَم : ملازم کی لیاقت
الکفاءۃُ الممتازۃ : برتر صلاحیت۔
الکُفْأۃُ : کسی چیز کی یک سالہ پیداوار۔
کُفأۃُ الأرضِ : سالانہ کاشت۔
کُفأۃُ الشجرِ : درخت کا سالانہ پھل
کُفأۃُ الغنمِ : وھَبَ لہ کُفأۃَ
غنمِہ : ایک سال کے لئے کسی کو
بکریوں کے دودھ ان کے بچے اور
ان کی اون دے کر بکریوں کو واپس
لے لینا۔
الکُفُوءُ : الکُفءُ۔
الکَفِیءُ : الکُفُوءُ۔ مماثل و یکساں (۲)
وادی کا بیچ۔
کَفِیءُ اللونِ : پھیکے اور بدلے ہوئے
رنگ کا۔
کَفءُ الوادی : وادی کا اندرونی حصہ
مُکفأُ اللونِ : بدلے ہوئے رنگ کا،
پھیکے رنگ کا۔
مُکتفِئُ اللونِ : بدلے ہوئے رنگ کا۔
المُکافأۃُ : محنتانہ، فیس، معاوضہ (۲)
الاؤنس (۳) وظیفہ (۴) انعام
ج : مُکافآت۔
مُکافأۃُ الخِدمۃ : محنتانہ، صلہ۔
المکافأۃ السّنویّۃ : سالانہ وظیفہ۔
المکافأۃ المالیّۃ : نقد انعام۔
المکافِیءُ : انعام دینے والا۔
• کَفَتَ الشیءُ ـــ کَفْتًا : الٹ پلٹ
ہونا، الٹا سیدھا ہونا۔
— الطائرُ وغیرُہ : پرندے وغیرہ
کا سمٹ کر تیز اڑنا۔
— فلانًا : کسی کا رخ پھیرنا۔
— الشیءَ والیہ : کسی چیز کو اپنے ساتھ
ملا لینا۔
— المتاعَ : سامان اکٹھا کرنا۔
— ذیلَہ : اپنا دامن سمیٹنا۔
— اللہُ فلانًا : کسی کو موت دینا، خدا
کی طرف سے کسی کی موت آنا۔
کَفّتَ الشیءَ والیہ : اپنے ساتھ ملانا،
اپنے ساتھ لینا۔
— الدِّرعَ بالسیف : زرہ کو تلوار
میں لٹکا کر اپنے ساتھ لینا۔
اکتفتَ المالَ : سارا مال لے لینا۔
انکفتَ الرجلُ : آدمی کا سکڑنا، سمٹنا
(۲) لوٹنا، پھر جانا۔
— الفرسُ : گھوڑے کا دبلا ہونا۔
— القومُ الی منازلِھم : لوگوں کا اپنے
گھروں کو واپس ہونا۔
تکفّتَ الثوبُ : کپڑے کا سمٹنا۔
— فی سیرِہ : تیز چلنا۔
الکِفاتُ : أرضٌ کِفاتٌ : زندوں اور
مردوں کو جمع کرنے والی زمین، زندوں
اور مردوں کا سنگم۔ قرآن پاک میں
ہے: "الم نجعلِ الأرضَ کِفاتًا"
مَوضعُ کِفاتٍ : وہ جگہ جہاں کوئی
چیز اکٹھی کی جائے (۲) جمع شدہ چیز۔
مات کِفاتًا : وہ جلد مرگیا۔

الکَفْتُ: رَجُلٌ کَفْتٌ: تیز اور پھرتیلا آدمی (۲) موت۔
الکُفْتُ من الخَیْل: بہت اچھل کود کرنے والا گھوڑا جو سوار کو سوار نہ ہونے دے۔
الکُفْتَةُ: (معرب) کوفتہ۔
الکَفِیْتُ: رَجُلٌ کَفِیْتٌ: دبلا اور ہلکا پھلکا آدمی (۲) مضبوط توشہ دان۔
اُلْکُفِتُ: دو زرہیں اس طرح پہننے والا کہ ان کے درمیان کپڑا ہو۔
الکَفَّاتُ: شبر۔
•کَفَحَ الشَّیْءَ ـَ کَفْحًا: کسی چیز کا ڈھکن اتارنا، سرپوش اتارنا۔
—— فُلَانًا: کسی سے روبرو ملنا۔
—— بالعَصَا: ڈنڈا مارنا۔
—— لِجامَ الدَّابَّةِ: جانور کو روکنے کے لئے لگام کھینچنا۔
—— الدَّابَّةَ باللجام: لگام کھینچ کر جانور کو روکنا۔
کَفِحَ عنه ـَ کَفَحًا: بزدل ہونا۔
اَکْفَحَ فُلَانًا عنه: ہٹانا، دفع کرنا۔
کَافَحَهُ: کسی کا سامنا کرنا، مقابلہ کرنا۔
—— القَوْمُ أَعْدَاءَ هُم: لوگوں کی دشمنوں سے براہ راست مڈبھیڑ ہونا، بغیر ڈھال وغیرہ لئے ٹکرانا۔
—— قِرْنَهُ: اپنے مقابل سے طاقت کے ساتھ مقابلہ کرنا۔
—— الأطِبَّاءُ الأمْرَاضَ: ڈاکٹروں کا بیماریوں سے نبرد آزما ہونا، ان کے ازالہ کی تدابیر سے ان کا مقابلہ کرنا۔
—— البِطَالَةَ: بیکاری کا مقابلہ کرنا یعنی روزگار کی فراہمی کی تدابیر کرنا۔
—— الأُمُوْرَ: کاموں کو خود انجام دینا۔
تَکَافَحَ المُقَاتِلُوْنَ: لڑنے والوں کا آمنے سامنے ہو کر لڑنا۔
—— الکِبَاشُ: مینڈھوں کا سینگوں سے لڑنا، ایک دوسرے کے سینگ مارنا
الکِفَاحُ: لڑائی (۲) مقابلہ (۳) جدوجہد (۴) دفاع۔
الکِفَاحُ المُسَلَّحُ: مسلح جدوجہد۔
کِفَاحُ المُسْلِمِیْن فی کذا: کسی سلسلہ میں مسلمانوں کا جہاد، جدوجہد۔
کِفَاحُ التَّحْرِیْر: جنگ آزادی۔
الکِفَاحُ النَّامِی: بڑھتی ہوئی جدوجہد
الکِفَاحُ من اَجْلِ البَقَاءِ: زندہ رہنے کی جدوجہد۔
لَقِیْتُهُ کِفَاحًا: میں اس کے روبرو ہوا۔
الکَفِیْحُ: مثل، نظیر، مماثل، مساوی (۲) ہم بستر (۳) اچانک آنے والا مہمان
اُلْمُکَافِحُ: مقابل، مجاہد۔
اُلْمُکَافَحَةُ: مقابلہ (۲) مدافعت، مزاحمت ازالہ، دفعیہ۔
•کَفَرَ الرَّجُلُ ـُ کُفْرًا وکُفْرَانًا: کافر ہونا، کفر کرنا، وحدانیت یا نبوت یا شریعت یا تینوں کو نہ ماننا، انکار کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِیْلَنَا"
—— باللّٰه او بِنِعْمَةِ اللّٰه: خدا یا اس کے انعام کا انکار کرنا، نہ ماننا۔ قرآن پاک میں ہے: "کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَکُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْیَاکُمْ" "وَ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ هُمْ یَکْفُرُوْنَ"
کَفَرَ نِعْمَةَ اللّٰه: کفران نعمت کرنا ناشکری کرنا۔ هو کافِرٌ ج: کُفَّارٌ وکَفَرَة۔ هو کَفَّارٌ ایضا۔ هو وهی کَفُوْرٌ ج: کُفُرٌ وهی کافِرَة ج: کَوَافِر۔
—— بکذا: کسی چیز سے اظہار بیزاری کرنا، برأت ظاہر کرنا۔
کَفَرَ الشَّیْءَ وعَلَیه کَفْرًا: چھپانا، ڈھانکنا، جیسے: کَفَرَ الزَّارِعُ البِذْرَ بالتُّرَاب کسان نے بیج مٹی میں چھپا دیا۔ هو کافِرٌ۔
—— التُّرَابُ مَا تَحْتَهُ: مٹی کا اپنے نیچے والی چیز کو چھپانا۔
اَکْفَرَ غَیْرَهُ: کسی کو کافر کہنا، کافر قرار دینا، کفر کا الزام دینا۔
—— من یُطِیْعُهُ: فرماں بردار کو نافرمان بنانا۔
کَفَّرَ لِسَیِّدِه: اپنے آقا کے سامنے تعظیما سر جھکا کر دست بستہ کھڑا ہونا۔
—— عن یَمِیْنِه: قسم کا کفارہ دینا، تدارک کرنا۔
—— الشیءَ: ڈھانکنا، چھپانا۔
—— فُلَانًا: کسی کو کافر قرار دینا یا یہ کہنا کہ تو نے کفر کیا، تو کافر ہو گیا۔
—— اللّٰهُ عنه الذَّنْبَ: اللہ کا کسی کے گناہ کو معاف کرنا۔
تَکَفَّرَ بالشیءِ: کسی چیز میں لپٹ جانا، کسی چیز کو اوڑھنا اور اس سے خود کو ڈھانکنا۔
—— فی سِلَاحِه: ہتھیار بند ہونا، ہتھیار میں داخل ہونا۔
التَّکْفِیْرُ: اثبات کفر، الزام کفر۔
—— عن شیءٍ: تدارک (۲) کفارہ دہی۔
الکافِرُ: خدا کا منکر، نبوت کا منکر، شریعت کا منکر یا تینوں چیزوں کا بیک وقت منکر، بے ایمان ج: کُفَّارٌ وکَفَرَة (۲) کھجور کے شگوفہ یا پھل کا غلاف ج: کَوَافِر (۳) تاریکی (۴) ایسا علاقہ جہاں سے کسی کا گزر نہ ہوتا ہو (۵) کسی جگہ روپوش آدمی۔
الکافُوْرُ: ایک خوشبودار درخت جس سے سفید رنگ کا شفاف مادہ نکالا جاتا ہے

اس کو کافور کہتے ہیں۔ بطور دوا اس کا استعمال کیا جاتا ہے ج: کوافیر۔

الکَفْرُ: رات کی تاریکی اور سیاہی (۲) قبر (۳) مٹی (۴) چھوٹا مشکیزہ (۵) چھوٹی اور موٹی لکڑی (۶) گاؤں، چھوٹی بستی ج: کُفُور۔

الکُفْرُ: خدا کا انکار، دیدہ و دانستہ انکار، بے ایمانی (۲) ناشکری (۳) کشتیوں کو ملا جانے والا تارکول (۴) ایرانیوں کی اپنے بادشاہ کی تعظیم۔

الکَفَرُ: کھجور کے شگوفہ کا غلاف (۲) راستہ کے برابر پہاڑوں کا لمبا سلسلہ۔

الکُفْرَانُ: کفر (۲) ناشکری۔

الکَفَّارَةُ: وہ نیک کام (جیسے خیرات وروزہ وغیرہ) جو گناہ گار اپنے گناہ کی تلافی کیلئے کرتا ہے اور خدا سے معافی چاہتا ہے اس کی متعدد اقسام ہیں جو کتب فقہ میں دیکھی جائیں۔

المُکَفَّرُ: وہ بڑا محسن جس کے انعامات کا شکر ادا نہ کیا جاسکے (۲) گناہوں سے تطہیر کے لئے جانی ومالی مصیبت میں مبتلا شخص (۳) ہتھیار بند، ہتھیاروں سے لیس (۴) لوہے میں جکڑا ہوا۔

المُکَفِّرُ عن الذَّنب: معاف کنندہ، خدا۔

المَکْفُورُ: چھپا ہوا، پوشیدہ، ڈھکا ہوا، اَثَرٌ مَکْفُورٌ: وہ نشان جسے ہواؤں نے مٹی اڑا کر مٹا دیا ہو۔ عَمَلٌ مَکْفُورٌ: ناقابل ستائش کام۔

كَفَّ عن الاَمْرِ ـُ كَفًّا: رکنا، باز آنا یا باز رہنا۔

— بَصَرُهُ: بینائی ختم ہو جانا، نابینا ہو جانا هو مَكْفُوفٌ ج: مكافيف - هو كَفِيف ايضًا ج: اَكِفَّاءُ۔

كَفَّ الثَّوبَ: کپڑے کو ترپنا، بخیہ کرنا۔

— الشَّيءَ: گوتھنا، اجزا کو باہم ملانا، یکجا کرنا۔

— الرِّجْلَ بِخِرْقَةٍ: پاؤں پر دھجی باندھنا۔

— القِبْلَةَ: قبلہ کے ایک گوشہ کو اختیار کرنا۔

— مَاءَ وَجْهِه: آبرو بچانا۔

— فُلانا عن الاَمْرِ: روکنا، باز رکھنا

— الإناءَ: برتن کو لبالب بھرنا۔

— العامِلُ عن اداءِ الوَظِيفَةِ: ڈیوٹی انجام دینے سے قاصر رہنا، ڈیوٹی انجام نہ دینا۔

كُفَّ بَصَرُه: نابینا ہونا، هو مكفوف

انكَفَّ عن الاَمْرِ: رکنا، باز رہنا۔

تَكَافُّوا: ایک دوسرے کو روکنا۔

تَكَفَّفَ السَّائِلُ: سائل کا مانگنے کیلئے ہاتھ پھیلانا۔

— الدَّمْعُ: آنسو خشک ہو جانا۔

— عن الاَمْرِ: رکنا، باز رہنا، کسی کام کو چھوڑ دینا۔

— الشَّيءَ: مٹھی میں لینا، ہاتھ میں لینا

— النَّاسَ: لوگوں سے ہاتھ پھیلا کر مانگنا۔

كَفَّفَ الثَّوبَ بالحَرِيرِ وغَيرِه: کپڑے پر ریشم وغیرہ کی گوٹ لگانا، کپڑے کے دامن، گریبان اور آستینوں پر ریشمین کپڑے کی گوٹ لگانا، مزین کرنا، کام بنانا۔

اِستَكَفَّ الشَّيءُ: گول ہونا۔

— الحَيَّةُ: سانپ کا کنڈلی مارنا، گول دائرہ کی شکل میں لپٹنا۔

— الشَّجَرُ والشَّعَرُ: درخت اور بالوں کا گھنا ہونا، گنجان ہونا۔

— القَومُ الشَّيءَ وبالشَّيءِ وحول الشَّيءِ: کسی چیز کے ارد گرد جمع ہونا، گھیرا ڈالنا۔

اِستَكَفَّ الشَّيءَ: ہاتھ میں لینا، ہتھیلی پر رکھنا۔

— النَّاسَ: لوگوں کے آگے بھیک مانگنے کے لئے ہاتھ پھیلانا۔

— فُلانًا عن الشَّيءِ: کسی سے کوئی کام چھوڑنے کے لئے کہنا، باز رہنے کیلئے کہنا۔

— عَيْنَهُ: دھوپ میں آنکھ پر ہاتھ رکھ کر دیکھنا کہ کچھ نظر آتا ہے یا نہیں۔

— الشَّيءَ: کسی چیز کو واضح طور پر دیکھنے کے لئے بھوؤں پر اس طرح ہاتھ رکھنا جیسے دھوپ سے بچاؤ کے لئے ہاتھ رکھا جاتا ہے۔

— عَيْنَهُ: آنکھ سے ہتھیلی کے نیچے سے دیکھنا۔

— النَّاسُ بِه: لوگوں کا کسی کو چاروں طرف سے گھیرنا۔

الكَافُّ: رَجُلٌ كَافٌّ: خود کو کسی کام سے باز رکھنے والا۔

كَافَّةً: سب، بلا استثناء۔ جَاءَ النَّاسُ كَافَّةً: وَقَاتِلُوا المُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً۔ (۲) الكَافَّةُ: بوڑھی اونٹنی۔

الكَفَافُ: مثل، مانند، مطابق۔ هذا كَفَافُ ذٰلِكَ: یہ اس کے مانند یا مطابق ہے، مقدار میں اسی جیسا ہے (۲) بقدر ضرورت روزی (ضرورت سے کم نہ زیادہ)۔

كَفَافًا: برابر (نہ لینا نہ دینا) لَيْتَنِي اَخْرُجُ من هذا كَفَافًا: کاش کہ میں اس کام سے اس طرح خلاصی پالیتا کہ نہ مجھے فائدہ ہوتا نہ نقصان (میری محنت یا مال کے مطابق مل جاتا)

دَعْنِی کَفَافِ : تو مجھے چھوڑ دے میں تجھے چھوڑ دوں گا یعنی تو مجھ سے برابر کا معاملہ کر لے۔

الکِفَافُ : کسی چیز کے گرد حلقہ، کپڑے کا حاشیہ، گوٹ، پلّہ (۲) تلوار کی دھار ج: اَکِفَّۃٌ۔

الکَفُّ : ہتھیلی (انگلیوں سمیت)، ہاتھ کا اندرونی حصہ ج: کُفُوفٌ و اَکُفٌّ (۲) خرفہ کا ساگ (۳) علم عروض میں ساتویں ساکن حرف کو حذف کر دینا۔ جیسے: مَفَاعِیلن اور فَاعلا تن سے نون کا حذف۔

الکَفَفُ (من الرِّزْق) گزارے کے لائق معاش، بقدر ضرورت روزی (۲) کھال گودنے کے دائرے یا لکیریں جن میں نیل یا سرمہ بھرا جاتا ہے۔

الکِفَّۃُ : ہر گول چیز (۲) گودنے کا حلقہ یا گول لکیر (۳) شکاری کا جال، پھندا (۴) پانی جمع ہونے کا گول گڑھا، ترازو کا پلڑا (یہ دو ہوتے ہیں) ج: کِفَفٌ وکِفَاف

الکُفَّۃُ : ہر چیز کا حاشیہ، گول کنارہ (۲) کپڑے کی گوٹ، قمیص کے دامن کی کنی (۳) قمیص کا چاک (جو دائیں بائیں ہوتا ہے) (۴) دن اور رات باہم ملنے کی جگہ (مشرق میں یا مغرب میں) جِئْتُہُ فی کُفَّۃِ اللَّیْلِ: میں اس کے پاس رات کے شروع میں یا اخیر میں آیا (۵) درخت کا آخری حصہ (۶) زرہ کا نچلا حصہ ج: کُفَفٌ و کِفَافٌ۔

الکَفُوفُ : بوڑھی اونٹنی جس کے دانت بڑھاپے سے گھس گئے ہوں۔

الکَفِیفُ : نابینا۔

المَکْفُوفُ : نابینا۔

• کَفْکَفَ دَمْعَہُ : بار بار آنسو پونچھنا

—— فُلَانًا عن الشَّیْءِ : باز رکھنا۔

تَکَفْکَفَ عنہ : لوٹنا، باز رہنا۔

• کَفَلَ فُلَانٌ ـُ کَفْلًا وکُفُولًا: مسلسل روزہ رکھنا (۲) روزہ میں کسی سے نہ بولنے کا عہد کرنا۔ ھو کَافِلٌ ج: کُفَّلٌ (۳) روکھی (بغیر سالن) روٹی کھانا۔

—— الرَّجُلَ و بالرَّجُلِ کَفْلًا وکَفَالَۃً : کسی کا ضامن ہونا، کفیل و ذمہ دار ہونا۔ کَفَلَ المالَ وکَفَلَ عنہ المالَ لِغَرِیْمِہ: کسی کے مال کا ضامن ہونا، کسی کی طرف سے اس کے قرض خواہ کو مال ادا کرنے کا ذمہ لینا، ضمانت لینا۔ ھو کَافِلٌ ج: کُفَّلٌ و ھو و ھی کَفِیل ج: کُفَلَاءُ

—— الصَّغِیْرَ : بچہ کی پرورش کرنا اور اس کے اخراجات کا ذمہ دار ہونا، بچہ کی کفالت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "وَمَا کُنْتَ لَدَیْھِمْ اِذْ یُلْقُوْنَ اَقْلَامَھُمْ اَیُّھُمْ یَکْفُلُ مَرْیَمَ"

—— الکَفِیلُ المُتَّھَمَ: ضامن کا مجرم کی ضمانت لینا۔

—— لَہ حِمَایَۃً : کسی کی حفاظت کی ذمہ داری لینا۔

—— نَفَقَۃَ فُلَانٍ: کسی کے خرچ کی ذمہ داری لینا، خرچ اٹھانا۔

اَکْفَلَ فُلَانًا المَالَ : کسی کو مال کا ضامن بنانا۔

—— فُلَانًا مَالَہُ : کسی کو اپنے مال کا محافظ و کفیل بنانا، کسی کی حفاظت میں اپنا مال دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ ھٰذَا اَخِیْ لَہُ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَۃً وَّلِیَ نَعْجَۃٌ وَّاحِدَۃٌ فَقَالَ اَکْفِلْنِیْھَا"

کَافَلَہُ : کسی سے معاہدہ کرنا، معاملہ کرنا (۲) کسی کا پڑوسی بننا۔

کَفَّلَ فُلَانًا المَالَ : کسی کو مال کا محافظ و ذمہ دار بنانا۔

—— فُلَانًا الصَّغِیْرَ: بچہ کو کسی کی پرورش اور کفالت میں دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاَنْبَتَھَا نَبَاتًا حَسَنًا وَکَفَّلَھَا زَکَرِیَّا"۔

اِکْتَفَلَ بِالشَّیْءِ : کسی چیز کو اپنے سرین کے کنارہ پر رکھنا۔

—— البَعِیْرَ : اونٹ کے کوہان پر کپڑا یا گول زین رکھ کر سوار ہونا۔

تَکَفَّلَ بِالشَّیْءِ : کسی چیز کا ذمہ دار ہونا، اس کا بوجھ اپنے سر لینا، کسی چیز سے نمٹنا۔

—— بالدَّیْنِ : قرض کی ادائگی کا ذمہ دار ہونا۔

—— البَعِیْرَ : اونٹ کے کوہان پر کپڑا یا گول زین رکھ کر سوار ہونا۔

الکَفَالَۃُ : ضمانت، گارنٹی، ذمہ داری پرورش، تکفل ج: کَفَالَاتٌ۔

بِکَفَالَۃٍ : ضمانت پر۔ اُفْرِجَ عنہ بِکَفَالَۃٍ : اسے ضمانت پر رہا کیا گیا۔

الکَفَلُ : انسان اور چوپائے کا سرین۔ ج: اَکْفَالٌ۔

الکِفْلُ : حصہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ یَّشْفَعْ شَفَاعَۃً سَیِّئَۃً یَّکُنْ لَّہُ کِفْلٌ مِّنْھَا"۔ (۲) مثل، گنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللہَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِہٖ یُؤْتِکُمْ کِفْلَیْنِ مِنْ رَّحْمَتِہٖ" وہ تم کو اپنی رحمت کا دوچند یا دگنا حصہ دے گا (۳) بیلوں کے جوے کے نیچے کندھے پر رکھا جانے والا کپڑے کا ٹکڑا (۴) اون جھڑ جانے کے بعد نکلنے

والی تی/ادن (۵)، لوگوں پر گراں بار ہونے
والا آدمی (جو اپنا اور اپنے سامان کا
بوجھ دوسروں پر ڈال دے) (۶) جو گھوڑے
کی پیٹھ پر برقرار نہ رہتا ہو ج: اَکْفَالٌ
الکَفِیلُ: مماثل، ہم پلہ۔ مَا لِفُلَانٍ کَفِیلٌ
اس کا کوئی مماثل و مقابل نہیں (۲)
ضامن (۳) ذمہ دار و کفالت کنندہ
ج: کُفَلَاءُ مؤنث اور جمع دونوں کے لئے بھی
کَفِیل مستعمل ہے۔
کَفِیل بکذا: کسی چیز کے لئے ضامن و مؤثر
المَکْفُولُ: جس کی ضمانت لی گئی یا دی گئی ہو
(۲) جس کی پرورش کی جائے، زیر کفالت
زیر حفاظت، زیر پرورش (۳) گارنٹی
کی چیز۔
الشیءُ المَکْفُولُ بِوَصْفٍ: وہ چیز
جس کے کسی وصف کی ضمانت دی گئی ہو
• کَفَنَ الصُّوفَ ـِ کَفْنًا: اون کاتنا۔
ـــ المَیِّتَ: مردہ کو کفن پہنانا۔
ـــ الخُبْزَةَ فی الجَمْرِ: روٹی کو بھوبل
یا انگاروں پر رکھنا۔
کَفَّنَ: مبالغہ در کَفَنَ۔
تَکَفَّنَ بکذا: کسی چیز میں چھپنا۔
الکَفَنُ: مردہ کا لباس، کفن ج: اَکْفَانٌ
الکَفْنُ: بے نمک کھانا۔
الکَفْنَةُ: زمین پر پھیلنے والی ایک گھاس
المُکَفَّنُ و المَکْفُونُ: کفن پہنایا
ہوا مردہ۔
• اِکْفَهَرَّ الرَّجُلُ: تیوری چڑھنا۔
ـــ اللَّیْلُ: رات کا سخت تاریک ہونا
ـــ النَّجْمُ: انتہائی تاریکی میں ستارہ
کا چمکنا۔
ـــ السَّحَابُ: بادل کا گہرا اور سیاہ ہونا
ـــ الجَوُّ: فضا کے تیور بدلنا، موسم خراب
ہونا، فضا ابر آلود ہونا۔
ـــ السَّمَاءُ: کالی گھٹا چھانا۔

اِکْفَهَرَّ الوَجْهُ: چہرہ اداس ہونا۔
المُکْفَهِرُّ: ہر تہ بہ تہ چیز (۲) کالا اور گہرا
بادل (۳) بے حیا چہرہ (۴) تیوری
چڑھا ہوا، ترش رو۔ عَامٌ مُکْفَهِرٌّ:
قحط کا سال۔
• کَفَاهُ الشیءُ ـِ کِفَایَةً: کافی ہونا
کفایت کرنا، دوسری چیز سے بے نیاز
کرنا۔ هو کافٍ و کَفِیٌّ۔
بسا اوقات فاعل پر باء زائدہ لگائی
جاتی ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے:
"وَکَفٰی بِاللّٰهِ وَکِیلًا۔ وَکَفٰی
بِاللّٰهِ شَهِیدًا" اللہ فاعل ہے
اور شهیدا و وکیلا تمیز ہیں
یعنی اللہ کی وکالت اور شہادت
بندہ کے لئے کافی ہے دوسرے
کی وکالت و شہادت سے بے نیاز
کر دیتی ہے۔
ـــ فُلَانًا الأَمْرَ: کسی معاملہ میں کسی
کی قائمقامی کرنا یعنی اس کا کام
خود انجام دینا اور اسے بے نیاز
کر دینا۔ کَفَاهُ مُؤُونَتَه: اسے
اس کی مشقت سے بچالیا۔
ـــ اللّٰهُ فلانا فُلَانًا او شَرَّ فُلَانٍ:
اللہ کا کسی کو کسی سے یا کسی کے شر
سے بچانا، محفوظ رکھنا۔ قرآن پاک
میں ہے: "فَسَیَکْفِیکَهُمُ اللّٰهُ":
تو اللہ تم کو ان سے محفوظ رکھے گا۔
اِکْتَفَی بالشیءِ: کسی چیز پر اکتفا کرنا،
اس پر قانع ہو کر دوسری چیز سے
بے نیاز ہو جانا۔
ـــ بالأَمْرِ: کسی معاملہ میں قدرت
ہونا، خود کفیل ہونا۔
تَکَفَّی النَّبَاتُ: نباتات کا لمبا ہونا۔
اِسْتَکْفَاهُ الشیءَ: کسی سے بقدر
کفایت کوئی چیز چاہنا۔ اِسْتَکْفَیْتُهُ

الشیءَ فَکَفَانِیهِ: میں نے اس سے
بقدر کفایت چیز چاہی تو اس نے مجھے
اس چیز میں مستغنی کر دیا، میری
ضرورت پوری کر دی۔
الاِکْتِفَاءُ: قناعت، آسودہ خاطری۔
الاِکْتِفَاءُ الاِقْتِصَادِیُّ: معاشی
خود کفالت، معاشی آسودگی۔
الاِکْتِفَاءُ الذَّاتِیُّ: خود کفالت، کسی
ملک کا اپنی آمدنی اور پیداوار میں بیرونی
ممالک سے بے نیاز ہو کر خود کفیل ہو جانا
الکِفَایَةُ: بقدر ضرورت شے (۲) بے نیازی
قناعت۔
الکُفْیَةُ: وہ چیز جس کے ذریعہ قناعت اور
بے نیازی حاصل ہو۔ هٰذا رَجُلٌ
کَفْیُكَ من رَجُلٍ: یہ شخص تم کو
دوسرے سے بے نیاز کرنے والا اور
تمہارے لئے کافی ہے (یہ مفرد و تثنیہ
و جمع مذکر اور مؤنث سب کیلئے ہے)
کاف کی تینوں حرکتیں ہیں پیش، زبر، زیر
الکُفْیَةُ: بقدر کفایت روزی۔ قَنِعْتُ
بالکُفْیَةِ: میں بقدر کفاف روزی سے
مطمئن ہوں ج: الکُفَی۔
المُکْتَفِی بشیءٍ: قانع کسی شے پر اکتفا کرنے والا۔
• کَوْکَبَ الحَدِیدُ: لوہے کا چمکنا، دمکنا
ـــ الحَصَی: دوپہر کو کنکریاں چمکنا۔
الکَوْکَبُ: لوہے یا کنکریوں کی چمک (۲)
ہتھیاروں سے لیس آدمی (۳) سن بلوغ
کو پہنچنے والا لڑکا۔ غُلَامٌ کَوْکَبٌ:
خوب رو لڑکا (۴) کسی چیز کا بڑا حصہ
جیسے: کَوْکَبُ العُشْبِ و کَوْکَبُ
الماءِ و کوکبُ الجیش (۵) آنکھ
کی سفیدی (۶) میخ، کیل (۷) تلوار (۸)
کشادہ وادی (۹) پہاڑ (۱۰) باغیچہ کی
کلیاں (۱۱) کنویں کا چشمہ (۱۲) رات کے
وقت گھاس پر جمنے والے شبنم کے قطرے۔

مقولہ ہے: ذهبوا تَحْتَ كلّ كوكبٍ وہ منتشر ہو گئے ج: كَوَاكِبُ۔ يَوْمٌ ذو كَوَاكِب: پر مصائب دن (گویا مصائب کی تاریکی میں ستارے نظر آنے لگے)۔

الكَوْكَبُ: علم الفلک میں سورج کے گرد گھومنے والا اور اس سے روشنی حاصل کرنے والا آسمانی جِرم، سورج سے قریب ہونے کے مراتب کے لحاظ سے مشہور کواکب یہ ہیں: عُطارِد، زہرہ زمین، مریخ، مشتری، زُحَل، یُورانس نیپٹون، پلوٹون۔ حَجَرُ الكَوْكَب: مقناطیس۔

كوكبُ الأَرْض: زمین کا وہ خطہ جو دوسرے سے مختلف ہو۔

الكَوْكَبَةُ: ستارہ یا بطور خاص ستارہ زہرہ۔ علم الفلک میں ستاروں کا وہ مجموعہ جو مخصوص شکل کی نمائندگی کرتا ہے اور اسی شکل سے موسوم ہوتا ہے جیسے ایک مجموعہ کا نام النَّسْرُ الطَّائِرُ (اڑتا ہوا گدھ)، النَّسْرُ الوَاقِع (بیٹھا ہوا گدھ)۔ (۲) لوگوں کی جماعت، گروہ، ٹکڑی، سواروں کا دستہ۔

المُكَوْكَبُ: وہ شخص جس کی آنکھ میں پھولا ہو (۲) تاروں بھرا آسمان۔

ك ــــــــ ل

• كَلَأَ الدَّيْنُ ـَ كَلْئًا: قرض کی ادائگی میں دیر ہونا۔ هو كالِئٌ و كالٍ۔

ـــ بَصَرَهُ فِي الشَّيْءِ: بار بار دیکھنا

ـــ اللّٰهُ فلانًا كَلْئًا وَكِلَاءً وكِلَاءَةً: اللہ کا کسی کی حفاظت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ مَنْ يَكْلَؤُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ" کہہ دیجئے کہ وہ کون ہے جو رات اور دن میں رحمان (کے عذاب) سے تمہاری حفاظت کرتا ہو۔

أَكْلَأَتِ الأَرْضُ: زمین میں بہت گھاس اگنا۔

ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا گھاس کھانا۔

ـــ فِي الدَّيْنِ: قرض کی ادائگی میں دیر کرنا۔

ـــ عَيْنَهُ: آنکھ کو تھکا دینا۔

كَالَأَهُ: نگرانی کرنا۔

كَلَّأَ فُلانٌ: بیعانہ لینا۔

ـــ فِي الأَمْرِ: کسی چیز پر غور کرتے کرتے اسے پسند کر لینا۔

ـــ إِلَيْهِ فِي الأَمْرِ: کسی کو کسی کام پر مامور کرنا۔

ـــ فُلانًا: روکنا، قید کرنا۔

ـــ السَّفِينَةَ: کشتی کو ہوا سے محفوظ کسی کنارہ پر لگانا۔

اِكْتَلَأَتْ عَيْنُهُ: کسی چیز سے چوکنا رہنے کی بنا پر آنکھ نہ لگنا۔

ـــ منه: بچنا، احتیاط برتنا۔

ـــ الكُلْأَةَ: بیعانہ وصول کرنا۔

تَكَلَّأَ: بیعانہ وصول کرنا۔

اِسْتَكْلَأَ فُلانٌ: قرض لے کر اس کی ادائگی میں تاخیر چاہنا۔

ـــ الأَرْضُ: زمین میں بکثرت گھاس ہونا۔

الكَلَأُ: خشک یا تر گھاس ج: أَكْلَاءٌ۔

الكِلَاءَةُ: حفاظت۔ فی كلاءة اللّٰه: خدا حافظ۔

الكُلْأَةُ: بیعانہ، ادھار۔

الكَلَّاءُ: بندرگاہ، گودی، کشتیوں یا جہازوں کے لنگر انداز ہونے کی جگہ

الكَلُوءُ: رَجُلٌ كَلُوءُ العَيْنِ: بہت بے خواب رہنے والا آدمی۔ عَيْنٌ كَلُوءٌ: بیدار آنکھ۔

المَكْلَأَةُ: أَرْضٌ مَكْلَأَةٌ: بہت گھاس والی زمین۔

المُكَلَّأُ: ہوا سے بچاؤ کے لئے کشتیوں کے چھپنے کی جگہ۔

المَكْلُوءُ: محفوظ۔

• كَلَبَ الفَرَسَ ـُ كَلْبًا: گھوڑے کو مہمیز لگانا۔

كَلِبَ الكَلْبُ ـَ كَلَبًا: کتے کا دیوانہ ہونا هو كَلِبٌ۔

ـــ الرَّجُلُ وغَيْرُهُ: دیوانہ کتے وغیرہ کا کاٹا ہوا ہونا۔ هو كَلِيبٌ ج: كَلْبَى (۲) سیر ہوئے بغیر بہت کھانا (۳) سخت پیاسا ہونا۔

ـــ الشَّجَرُ: درخت کا پانی نہ ملنے سے خشک ہو کر راہ گیروں کو کھردرے پتوں سے تکلیف پہنچانا۔ هو كَلِبٌ

ـــ السَّيْرُ على الأَسِيرِ: تسمہ کا خشک ہو کر قیدی کو کاٹنا (تکلیف دینا)۔

ـــ الدَّهْرُ على أَهْلِهِ: زمانہ کا اہل زمانہ پر مصائب لانا، سخت ہونا

ـــ العَدُوُّ وكَلِبَ السَّائِلُ: دشمن یا سائل کا سخت گیر ہونا۔

ـــ على الشَّيْءِ: کسی چیز کا بہت حریص ہونا۔

ـــ عليه: کسی پر غصہ ہونا (بے وقوفی کے مظاہرے کے ساتھ)۔

كُلِبَ كَلَابًا: دیوانہ کتے کے کاٹنے سے دیوانہ ہو جانا۔ هو مَكْلُوبٌ۔

كَالَبَهُ: کسی سے دشمنی کرنا، تنگ کرنا۔

كَلَّبَ الأَسِيرَ: قیدی کے پاؤں میں بیڑی وغیرہ ڈالنا۔

ـــ الكَلْبَ ونَحْوَهُ: کتے کو سدھانا، شکاری بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ"۔

اِكْتَلَبَ فُلانٌ: مہروں کے لئے تسمہ یا

کھجور کے ریشوں کی ڈوری استعمال کرنا۔

تَکَالَبَ الْقَوْمُ: لوگوں کا کھلم کھلا ایک دوسرے سے دشمنی کرنا۔

— القوم علی الامرِ: کسی کام کی بہت خواہش کرنا، کسی بات کا بہت حریص ہونا۔

— القوم علی الشیءِ: کسی چیز پر حریص کتوں کی طرح ٹوٹ پڑنا، جھپٹنا

اِسْتَکْلَبَ الرَّجُلُ: کسی کا کتے کی طرح بھونک کر کتوں کو بھونکانا تاکہ اس سے ان کے مالکان کی قیام گاہ معلوم ہو سکے۔

التَّکَالُبُ علی الشیءِ: کسی چیز پر کتوں کی طرح دھاوا، کسی چیز کی بے انتہا حرص۔

الکَالِبُ: کتوں کو سدھانے والا (۲) شکاری کتوں کا مالک (۳) کتوں کا گروہ۔

الکَلْبُ: کتا (۲) کاٹنے والا درندہ۔ ج: کِلَاب و اَکْلُبٌ (۳) ہر وہ چیز جس سے کوئی شے باندھی جائے جیسے رسّی دھاگا (۴) کجاوہ میں لوہے کی خمیدہ کھونٹی جس میں توشہ دان لٹکایا جاتا ہے (۵) دیوار کے سہارے کے لئے لکڑی کا ستون (۶) چکی کے دھرے کا لوہا (۷) ٹیلہ کا کنارہ (۸) کتے کی ہم شکل مچھلی۔

لِسانُ الکَلْبِ: ایک قسم کی گھاس۔

حَشِیْشَۃُ الکَلْبِ: ایک قسم کا پودا

اُمُّ الکَلْبِ: خاردار زرد پتوں والی بدبودار جھاڑی۔

ابن الکَلْبِ: بدمعاش، بطور گالی استعمال کرتے ہیں۔

کَلْبُ البَحْرِ: شارک مچھلی۔

کَلْبُ البَرِّ: بھیڑیا۔

کَلْبُ الماءِ: اودبلاؤ۔

کَلْبُ الفَرَسِ: گھوڑے کے کمر کے بیچ کی لکیر۔ استوی علی کَلْبِ فَرَسِہٖ: وہ اپنے گھوڑے پر ٹھیک سوار ہو گیا۔

الکَلَبُ: کتے کی دیوانگی (۲) شرارت۔

دَفَعْتُ عَنْکَ کَلَبَ فُلَانٍ: میں نے تم سے فلاں کا شر دور کر دیا (۳) سردی کی شدت۔

الکَلِبُ: لالچی (۲) دیوانہ (کتا) (۳) بیوقوف

الکَلِبَۃُ: کتیا (۲) گٹھلی سے الگ ہونے والا کانٹا۔

اُمُّ کَلْبَۃَ: بخار۔

الکَلْبَتَانِ: لوہار کا زنبور جس سے وہ گرم لوہا پکڑتا ہے (۲) دانت نکالنے کا زنبور (۳) فن جراحی کی چمٹی۔

الکُلْبَۃُ: ہر چیز کی شدت، سختی (۲) تنگ حالی، معاشی تنگی (۳) قحط (۴) سردی کی شدت (۵) بلّی اور کتے کی تھوتھنی کے دونوں طرف نیچے کے بال۔

الکَلِبَۃُ: اَرْضٌ کَلِبَۃٌ: وہ زمین جس کی گھاس پودا پانی نہ ملنے کے باعث خشک ہو گیا ہو (۲) وہ سوکھا درخت جس کی ٹہنیاں گزرنے والوں سے الجھ کر تکلیف دیتی ہوں۔

الکَلْبِیَّۃُ: رواج و روایت سے بالا ہو کر فطرت کی ہم نوائی کا نظریہ سنسزم۔

الکَلْبِیُّوْنَ: نظریہ کلبیت کے پیروکار (۲) فلاسفر یونان کی ایک اخلاق پرست جماعت جو سقراط کے بعد ظہور پذیر ہوئی۔ اس کا نظریہ اور اصول مادی لذتوں سے اجتناب اور سادگی و تقشف کا اتباع ہے۔

الکَلَّابُ: شکاری کتوں کا مالک (۲) شکاری کتوں کو سدھانے والا۔ ج: کلالیب

الکُلَّابُ: مہمیز (سوار کے جوتے کی ایڑی پر لگی ہوئی لوہے کی پھرکی جس سے وہ گھوڑے کو ایڑ لگاتا ہے یعنی بھگانے کے لئے اس کے پہلو پر مارتا ہے) (۲) خم دار تین نوک کی لوہے کی سلاخ جو کوئی پھنسی ہوئی چیز نکالنے کے لئے استعمال ہوتی ہے جیسے کنوئیں سے ڈول نکالنے کا کانٹا (۳) باز کا پنجہ (۴) درخت کا کانٹا (۵) دانت اکھاڑنے کا زنبور۔

ج: کَلَالِیْبُ۔

الکَلِیْبُ: کتوں کا گروہ۔

المُکَالِبُ: جری، دلیر۔

المُکَلَّبُ: سدھایا ہوا شکاری کتا (۲) بیڑی ڈالا ہوا قیدی۔

المَکْلَبَۃُ: وہ جگہ جہاں کتے بکثرت ہوں۔

•کَلَتَ الشیءَ ــِ کَلْتًا: جمع کرنا (۲) پھینکنا۔

— الفَرَسَ: گھوڑے کو ایڑ لگانا۔

الکُلْتَۃُ: ہر تھوڑی چیز (۲) کھانے وغیرہ کا مقررہ حصہ۔

•کَلْثَمَ وَجْہُہٗ: کسی کے چہرے کا گوشت بغیر تیور چڑھے سمٹ جانا۔

الکُلْثُوْمُ: چہرے اور رخسار پر گوشت چڑھا ہوا (۲) جھنڈے کے سرے پر ریشم کا ٹکڑا۔

•الکَلِجُ: بہادر (۲) سخی۔

الکُلَجُ: طاقتور لوگ۔

•کَلَحَ فُلَانٌ ــَ کُلُوْحًا: تیوری چڑھا ہوا ہونا، ترش رو ہونا، شکن آلود چہرے والا ہونا۔ ھو کالِحٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَھُمْ فِیْھَا کَالِحُوْنَ"۔

— الوَجْہُ وکَلَعَ فی وَجْہِ غیرِہٖ: کسی کو دیکھ کر تیور چڑھنا۔

اَکْلَحَہُ الھَمُّ: غم یا تکلیف کا کسی کے چہرے کو کمزوری کی بنا پر بے رونق اور پھیکا کر دینا۔

كَالَحَهُ: دشمنی کے ساتھ کسی کا سامنا کرنا، کسی کے ساتھ برسرِ پیکار ہونا۔
كَلَّحَ وَجْهَهُ: تیور چڑھانا، چہرے پر شکن ڈالنا، ناگواری سے منہ بنانا۔
— فِي وَجْهِ الصَّبِيِّ: بچہ کو گھبرا دینا۔
تَكَلَّحَ: كَلَحَ (۲) مسکرانا (۳) بجلی کا لگاتار چمکنا۔
الكَالِحُ: بگڑے ہوئے چہرے والا، ترش رو (۲) سخت، پریشان کن۔ دَهْرٌ كَالِحٌ و شِتاءٌ كَالِحٌ (۳) کھلے ہوئے ہونٹوں والا جس کے ہونٹ دانتوں سے چھوٹے ہوں اور دانت دکھائی دیتے رہیں۔
كَلَاحِ: مبنی بر کسر، قحط کا سال (اسمِ علم)
الكُلَاحَةُ: تیوری چڑھے ہوئے کی نظر۔
الكَلَحَةُ: منہ اور اس کے ارد گرد کا حصہ۔
• كَلَدَ الشَّيْءَ ـِ كَلْدًا: اکٹھا کر کے اوپر نیچے رکھنا، تہ بہ تہ رکھنا، ڈھیر کرنا
كَلَّدَ الشَّيْءَ: كَلَدَهُ۔
تَكَلَّدَ الشَّيْءُ: اکٹھا ہونا، سمٹ کر یکجا ہونا۔
— فُلَانٌ: کسی کا گوشت موٹا ہونا، گٹھے ہوئے بدن کا ہونا۔
الكَلَدُ: سخت جگہ (جہاں کنکریاں نہ ہوں) واحد: كَلَدَة۔
• اكْلَأَزَّ الرَّجُلُ: سمٹنا۔
— البَازِي: باز کا شکار پکڑنے کے لئے داؤ لگانا، پر سمیٹ کر تیار ہونا۔
كَلَزَ الشَّيْءَ ـِ كَلْزًا: جمع کرنا۔
كَلَّزَ الشَّيْءَ: سمیٹنا، اکٹھا کرنا۔
الكِلَزُّ: مضبوط پٹھوں والا۔
• كَلَسَ البِنَاءَ ـِ كَلْسًا: عمارت پر چونے کا پلاسٹر کرنا، چونا پھیرنا۔
كَلِسَ ـَ كَلَسًا: بھورے رنگ کا ہونا
كَلَّسَ: چونے سے عمارت کو پختہ کرنا، مضبوط پلاسٹر کرنا، خوب چونا پھیرنا۔
كَلَّسَ عَلَى قِرْنِهِ: مدمقابل پر پختگی سے حملہ کرنا۔
— عَنْ قِرْنِهِ: مقابل سے ڈر کر بھاگنا۔
تَكَلَّسَ: عمارت پر پلاسٹر ہو جانا، چونے سے پختہ ہو جانا (۲) بہت تیز دوڑنا (۳) چونے جیسا بن جانا۔
الكِلْسُ: چونا جو پتھر کو جلا کر بنایا جاتا ہے
الكِلْسِيُّ: چونے کا۔
الكَلَّاسُ: چونا فروش (۲) چونا بنانے والا (۳) چونے کا پلاسٹر کرنے والا۔
الكَلَّاسَة: چونا بنانے کی جگہ۔
التَّكَلُّسُ: کیلشیم کے نہ پگھلنے والے املاح کی کیمیاوی عمل کاری۔
المُتَكَلِّسُ: تیز دوڑنے والا۔
• كَلْسَمَ: سستی کے باعث ادائگی حقوق میں دیر کرنا۔
الكَلْسِيُومُ: کیلشیم، چونے کا ایک عنصر جو جسمِ حیوانی میں داخل ہوتا ہے اور بطورِ خاص ہڈیوں کا جز ہوتا ہے۔
• كَلِعَ الوَسَخُ عليه ـَ كَلَعًا: میل خشک ہو کر جم جانا۔ كَلِعَ رَأْسُهُ: اس کے سر میں میل جم گیا۔ كَلِعَ الإِنَاءُ: برتن پر میل جم گیا۔ هو كَلِعٌ۔
— رِجْلُهُ: پاؤں پر میل جم کر پھٹ جانا
أَكْلَعَهُ الوَسَخُ: کسی پر میل خشک ہو کر جم جانا، میل چڑھنا۔
الكُلَاعُ: میل کی خشکی اور اس کا جمنا (۲) جنگ کے مواقع پر سختی اور ثابت قدمی۔
الكُلَاعِيُّ: بہادر۔
الكَلَعُ: سخت ترین خارش۔
الكَلِعُ: میلا کچیلا آدمی۔ هي كَلِعَةٌ۔
الكِلْعُ: خشک مزاج اور بدنما آدمی ج: كِلَعَةٌ۔
• كَلَفَ المَاشِيَةَ ـِ كَلْفًا: مویشی کو چارہ کھلانا۔
كَلِفَ وَجْهُهُ ـَ كَلَفًا: چہرے پر چھائیاں پڑنا، داغ دھبے پڑنا۔ هو أَكْلَفُ وهي كَلْفَاءُ ج: كُلْفٌ۔
— الشَّيْءَ و بِهِ: دلدادہ ہونا، فریفتہ ہونا، شوقین ہونا۔ هو كَلِفٌ۔
— الأَمْرَ: کسی معاملہ میں تکلیف اٹھانا، برداشت سے کام لینا، تنگی برداشت کرنا۔
أَكْلَفَهُ بِهِ: کسی کو کسی چیز کا عاشق و دلدادہ بنانا۔
كَلَّفَهُ أَمْرًا: کسی کو کسی کام کا پابند کرنا، کسی کام پر مامور کرنا (۲) کسی پر مشکل اور بامشقت کام لازم کرنا۔
— الأَمْرُ فُلَانًا كَذَا مِنَ الجُهْدِ والمَالِ: کسی کام کا کسی سے مخصوص محنت اور مال کا مقتضی ہونا، کسی کام پر محنت و مال صرف ہونا جیسے: كَلَّفَنِي هَذَا العَمَلُ مَالًا كَثِيرًا: اس کام پر مجھے بہت مال خرچ کرنا پڑا۔ كَلَّفَ هَذَا البِنَاءُ مَصَارِيفَ كَثِيرَةً: اس عمارت پر بہت لاگت آئی۔
— الأَمْرَ أوِ الشَّيْءَ كَذَا مِنَ الجُهْدِ أوِ المَالِ: کسی کام کی انجام دہی یا کسی چیز کے حصول میں محنت و مال خرچ کرنا
— عَلَى اسْمِ فُلَانٍ أَرْضًا: کسی کے نام زمین کرنا، کسی کے نام زمین کی رجسٹری کرنا۔
— بِالأَمْرِ: کسی کام کا حکم دینا یا مکلف کرنا۔
تَكَلَّفَ: غیر متعلق کام کرنا۔
— الأَمْرَ: کسی کام میں تکلیف اٹھانا، کلفت و مشقت برداشت کرنا، تکلفا کرنا۔
— الشَّيْءَ: عادت و مزاج کے خلاف کسی چیز کا ذمہ لینا، تکلفاً کوئی چیز لینا۔

التَّكْلِيفُ بالأمْرِ: کسی کام کی طاقت رکھنے والے پر اس کی فرضیت (۲) کسی کام کی پابندی (۳) دوسرے پر عائد ذمہ داری ج: تکالیف۔

التَّكالِيفُ: کسی چیز کے اخراجات، لاگت، کاسٹ (۲) مشقتیں۔

التكاليف الثّابتة: مستقل اخراجات۔

التكاليف المُضَافَة: زائد (اضافی) اخراجات۔

أمْرُ التكليف: پابند کئے جانے کا حکم جو پابند کرنے والا جاری کرتا ہے حکم نامہ۔

التَّكْلِفَةُ: کلفت و مشقت۔ حَمَلَ الشيءَ تَكْلِفَةً: اس نے فلاں چیز کا تکلفاً بوجھ اٹھایا (۲) کسی چیز کی تیاری یا خریداری کا اصل خرچ، لاگت۔

بَاعَهُ بِسِعْرِ التَّكْلِفَةِ: اس نے بلا نفع لاگت یا خرید پر بیچ دی۔

التَّكْلِفَةُ الأسَاسِيَّةُ: بنیادی خرچ، اصل لاگت۔

التَّكْلِفَةُ الفِعْلِيَّةُ: فوری خرچ۔

تَكْلِفَةُ الفُرْصَةِ البَدِيلَةِ: عوضی کا خرچ۔

التَّكْلِفَةُ المُبَاشِرَة: اصل لاگت۔

الكَلَفُ: جھائیں، چھیپ (۲) خاص قسم کی تیز سرخی جو خون وغیرہ کی خرابی سے پیدا ہوتی ہے (۳) سفید داغ۔

الكَلِفُ: عاشق و دلدادہ (۲) فریفتہ۔

الكَلِفُ بِشيءٍ: شوقین، دلدادہ۔

الكُلْفَةُ: سیاہ و سرخ رنگ، بھورا پن (۲) کسی کام کی انجام دہی یا کسی شے کے حصول پر کی جانے والی محنت اور صرفہ (۳) لاگت (۴) چہرے پر چھا جانے والا سرخ و مٹیالا رنگ (۵) تکلیف یا مشقت جو کسی کام میں اٹھائی جائے (۶) تکلف

رَفَعَت الصَّدَاقَةُ الكُلْفَةَ بَيْنَهُمَا: دوستی نے ان کے آپسی تکلف کو بالائے طاق رکھدیا (۷) کپڑوں پر خوبصورتی کے لئے لگائے جانے والے ریشم کے باریک ٹکڑے ج: كُلَفٌ۔

الكَلاَّفُ: مویشی کو چارہ کھلانے اور پرورش کرنے والا۔

الكُلُوفُ: دشوار و محنت طلب کام۔

المُتَكَلِّفُ: تکلف برتنے والا، تصنع و بناوٹ سے کام لینے والا، دل کی بات کے خلاف اظہار کرنے والا۔

المِكْلاَفُ: عورتوں کا عاشق۔

المُكَلَّفُ: وہ بالغ مرد یا عورت جس کی عمر اور حالت اس بات کی اجازت دیں کہ اس پر شریعت یا قانون کے احکام جاری ہوسکیں (۲) لایعنی اور غیر متعلق کاموں میں پھنسا رہنے والا، کلفتیں مول لینے والا (۳) پابند حکم (۴) ذمہ دار (۵) ٹیکس دہندہ۔

المُكَلَّفُ باسْمِهِ او عَلَى اسْمِهِ: کسی کے نام رجسٹرڈ ہونے والی (زمین وجائداد)۔

المُكَلَّفَةُ: کھیوٹ۔ وہ سرکاری کاغذ جس میں کاشت کار سے متعلقہ زمین کی پیمائش اور پیداوار وغیرہ کا حساب درج ہوتا ہے (۲) بندوبست نامہ زراعتی رجسٹر جس میں زمینوں کا حساب، نوعیت اور مالکان و کاشت کاران کے نام درج ہوں۔

المُكَلَّفُ بالضَّرائِبِ: وہ شخص جس پر ٹیکس کی ادائگی واجب ہو۔

• الكَلاَكِلُ: ٹھنگنا اور سخت و موٹا آدمی

الكَلْكَالُ والكَلْكَلُ: سینہ (۲) ہنسلی کی دو ہڈیوں کے درمیان کا حصہ۔

الكَلْكَلَةُ: جماعت ج: كَلاَكِلُ۔

• كَلَّ ـِ كُلُولاً وكَلاَلَةً: کمزور ہونا۔

ـــ السَّيْفُ ونَحْوُهُ: تلوار وغیرہ کا کند ہونا، دھار خراب ہونا۔ هو كَلِيلٌ وكَلٌّ۔

ـــ فُلانٌ: تھکنا، قویٰ مضمحل ہونا۔ هو كَالٌّ۔

ـــ بَصَرُهُ او لِسَانُهُ: نگاہ اور زبان کا صحیح کام نہ کرنا، کمزور ہونا، اچھی طرح نہ دیکھ سکنا، صحیح نہ بول سکنا۔ هو كَلِيلٌ۔

ـــ عنِ الأمْرِ: کسی کام کو نہ کرسکنا، مشکل محسوس کرنا۔

ـــ الرِّيحُ: ہوا کا ہلکے ہلکے چلنا۔

ـــ كَلاًّ وكَلاَلَةً: مرنے والے کا اپنے پیچھے والد یا ایسی اولاد نہ چھوڑنا جو وارث ہوسکے۔

ـــ الوَارِثُ: وارث کا باپ یا اولاد نہ ہونا (یعنی وارث کا میت سے باپ یا اولاد کے علاوہ کوئی اور رشتہ ہونا)۔

أكَلَّ فُلانٌ: تھکے ہوئے یا کمزور گھوڑے والا ہونا، تھکے ہوئے جانور والا ہونا۔

ـــ غَيْرَهُ: تھکا دینا، کمزور کردینا، سست رفتار کردینا، مدھم کردینا، جیسے: أكَلَّ الرَّجُلُ فَرَسَهُ وأكَلَّهُ السَّيْرُ وأكَلَّ البُكَاءُ بَصَرَهُ۔

كَلَّلَ السَّيْفُ وغَيْرُهُ: بالکل کند ہونا دھار بالکل اڑ جانا۔

ـــ فُلانٌ: کسی کا اہل و عیال کو خطرناک جگہ پر چھوڑ کر چلے جانا جہاں ان کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہو۔

ـــ فِي الأمْرِ: کسی کام کے لئے کوشاں کوشش کرکے اسے انجام دینا۔

ـــ عنِ الأمْرِ: کسی کام سے ڈر کر پیچھے ہٹ جانا۔

كَلَّلَ عَلَيه بالسَّيف: کسی پر تلوار کا حملہ کرنا۔
ــــ فُلانًا الاِكْلِيلَ: تاج اوڑھانا (۲) سہرا باندھنا۔
ــــ الشَّيءَ: کسی چیز کو جواہرات سے آراستہ کرنا۔
اَكْتَلَّ الغَمَامُ بالبَرْقِ واكْتَلَّ السَّحَابُ عن البَرْقِ: بادل کا بجلی سے چمکنا۔
اَنْكَلَّ السَّيفُ: تلوار کی دھار اڑنا۔
ــــ فُلانٌ: ہنسنا، مسکرانا۔
ــــ البَرْقُ: دھیمی دھیمی بجلی چمکنا۔ اَنْكَلَّ السَّحَابُ عن البَرْقِ: بجلی سے بادل کا ہلکا سا چمکنا۔
تَكَلَّلَ الشَّيءُ بالشَّيءِ: کسی شے کا دوسری شے کو گھیر لینا۔ تَكَلَّلَ الشَّيءُ الشَّيءَ بھی کہا جاتا ہے۔
الاِكْلِيلُ: تاج (۲) جواہر سے آراستہ ٹیکا (۳) ناخن کے گرد کا گوشت (۴) سر پر باندھا جانے والا پھولوں کا سہرا (۵) پھولوں کا گلے کا ہار۔ ج: اَكَالِيلُ۔
اِكْلِيلُ الجَبَل: ایک قسم کی بوٹی جو مسالے اور دوا کے طور پر استعمال ہوتی ہے
اِكْلِيلُ المَلِكِ: ایک قسم کا پودا۔
الكَلَالَةُ: وہ شخص جو مرنے کے بعد اپنے پیچھے نہ باپ چھوڑے اور نہ اولاد جو اس کی وارث ہو بلکہ اس کا وارث قرابتی ہو جیسے بھائی بہن وغیرہ قرآن پاک میں ہے: "يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِي الكَلَالَةِ اِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ"
كُلٌّ: سب، تمام، سارے، سب کے سب، ہر ایک۔ یہ لفظ اپنے مضاف الیہ کے تمام افراد یا تمام اجزاء کے استغراق کا فائدہ دیتا ہے جیسے: كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ (استغراق افراد) كُلُّ المسلم على المسلم حرام دَمُهُ وَمَالُهُ وعِرضُه (استغراق اجزاء کی مثال)۔ مذکورہ حالت میں لفظ کے اعتبار سے یہ مفرد مذکر ہوتا ہے معنی کے لحاظ سے اپنے مضاف الیہ کے مطابق مذکر و مؤنث ہوتا ہے جیسے: كل امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ۔ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ المَوْتِ (۲) اگر كُلّ کے ساتھ ما کا اضافہ کر دیا جائے تو یہ تعمیم وقت کے لئے ظرف زمان ہوتا ہے جیسے: اَوَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ (۳) کبھی یہ لفظ وصف بنتا ہے اور کمال کا فائدہ دیتا ہے جیسے: هو العَالِمُ كل العَالِم (۴) کبھی تاکید کے لئے آتا ہے جیسے: فَسَجَدَ المَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُونَ۔
كَلَّا: ہرگز نہیں، روکنے اور تنبیہ کرنے کیلئے
الكَلَلُ: حالت۔ بَاتَ بِكَلَلِ سُوءٍ: اس نے بری حالت میں رات گزاری۔
الكَلُّ: جس کا نہ باپ ہو نہ اولاد (۲) دوسرے پر بوجھ۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "هُوَ كَلٌّ عَلَى مَوْلَاهُ"۔ (۳) بھاری اور بے فائدہ (۴) کمزور (۵) چھری یا تلوار کی پشت۔
الكَلَّةُ: کند تلوار۔
الكُلَّةُ: گیند (۲) گولا، کانچ کی گولی ج: كُلَلٌ (۳) تاخیر۔
الكِلَّةُ: مچھر دانی، باریک کپڑا ج: كِلَلٌ
الكَلِيلُ: کمزور و تھکا ماندہ۔
ذِئْبٌ كَلِيلٌ: سست بھیڑیا جو کسی پر حملہ آور نہ ہوتا ہو۔
كَلِيلُ البَصَرِ: کمزور نگاہ۔
كَلِيلُ الظُّفُرِ: کمزور۔
كَلِيلُ الفَهْمِ: کند ذہن۔
كليل الحَدِّ: کند، بے دھار، کھنڈا۔
الكُلِّي: (مقابل جزئی) وہ مفہوم جس کے افراد بہت سے ہو سکتے ہوں خواہ بروقت پائے جائیں یا نہ پائے جائیں یا ایسے اصول جو بہت افراد پر صادق آئیں۔ منطق میں یہ پانچ ہیں: جنس، نوع، فصل، خاصہ، عرض عام۔
الكُلِّيَّةُ: عمومیت، مجموعی حصہ (۲) کالج۔ ج: كُلِّيَّات۔
كُلِّيَّةً، بالكُلِّيَّةِ: پورے طور پہ، قطعی طور پر
بِكُلِّيَّتِه: سب، تمام، پورا۔
اَخَذَ بِكُلِّيَّتِه: اس نے اسے سب کا سب لے لیا۔
المُكِلُّ: وہ شخص جس پر اس کے قرابت دار بوجھ بنے ہوئے ہوں۔
انْطَلَقَ مُكِلًّا: وہ اس بات سے بے پرواہ ہو کر روانہ ہوا کہ اس کے پیچھے کیا ہے۔
المُكَلَّلُ: غَمَامٌ مُكَلَّلٌ: وہ بادل جو بادل کے ٹکڑوں سے گھرا ہوا ہو (۲) رَجُلٌ مُكَلَّلٌ: تاج پہنایا ہوا، سہرا باندھے ہوئے۔
سَحَابٌ مُكَلَّلٌ: بجلی چمکنے سے نمایاں ہونے والا بادل۔
المُكَلَّلَةُ: رَوْضَةٌ مُكَلَّلَةٌ: کلیوں سے بھرا ہوا باغیچہ۔ جَفْنَةٌ مُكَلَّلَةٌ بالسَّدِيف: وہ بادیہ جس پر چربی کے ٹکڑے پھیلے ہوئے ہوں۔
• كَلَمَهُ ـِ كَلْمًا: زخمی کرنا۔ هو مكلوم وكَلِيمٌ۔ کلیم کی جمع كَلْمَى۔

کَالَمَہٗ: کسی سے مخاطب ہونا، گفتگو کرنا۔
کَلَّمَہٗ تَکْلِیْمًا: کسی سے خطاب کرنا، کسی کو مخاطب بنانا، کسی سے بولنا، کلام کرنا (۲) بہت زخمی کرنا۔
تَکَالَمَ الْمُتَقَاطِعَانِ: دو بچھڑے ہوئے آدمیوں کا باہم کلام کرنا۔
تَکَلَّمَ: بولنا، بات کرنا۔ تَکَلَّمَ کَلَامًا حَسَنًا: اس نے اچھی بات کی۔ تَکَلَّمَ مَعَہٗ۔
— بِلُغَۃٍ: کسی زبان میں بات کرنا۔
— عَلَیْہِ: مذمت کرنا۔
— فِیْہِ: تعریف کرنا۔
اَلتِّکْلَامُ وَالتِّکْلَامَۃُ: بسیار گو اور خوش گفتار۔
اَلْکَلَامُ: بات، قول، باتیں، اقوال، گفتگو اصل معنی مفید آوازیں، متکلمین کے نزدیک وہ قائم بالنفس (دل میں موجود) معنی جن کو الفاظ سے ظاہر کیا جائے۔ فِیْ نَفْسِیْ کَلَامٌ: میرے دل میں ایک بات ہے۔ نحویوں کی اصطلاح میں مرکب مفید (جملہ مفیدہ) کو کہتے ہیں۔ جیسے: جَاءَ الشِّتَاءُ۔ یا شبہ جملہ جیسے: یَا عَلِیُّ۔
الْکَلَامُ الرَّائِع: شاندار گفتگو۔
الْکَلَامُ الْمُذْهِل: حیرت انگیز باتیں۔
الْکَلَام الْفَارِغ: فضول باتیں۔
الْکَلَامُ الْمُزَخْرَفُ: چکنی چپڑی باتیں۔
الْکَلَامُ الْمَعْسُوْل: میٹھی میٹھی باتیں۔
الْکَلَامُ الْمُنَمَّقُ: پرشوکت کلام۔
الْکَلْمُ: زخم کاری (۲) زخم ج: کُلُوْم و کِلَامٌ
الْکَلِمَۃُ وَالْکِلْمَۃُ: ایک لفظ۔ نحویوں کے نزدیک وضع کے اعتبار سے ایک معنی پر دلالت کرنے والا لفظ خواہ وہ ایک ہی حرف ہو جیسے لام جارہ یا چند حرف کا مجموعہ ہو (۲) جملہ یا کامل المفہوم عبارت۔ جیسے کلمہ توحید لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ ہیں اور کَلِمَۃُ اللّٰہِ میں اس کا حکم و ارادہ مفہوم ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَکَلِمَۃُ اللّٰہِ هِیَ الْعُلْیَا۔ وَکَذٰلِکَ حَقَّتْ کَلِمَۃُ رَبِّکَ عَلَی الَّذِیْنَ فَسَقُوْا" (۳) طویل کلام، تقریر، خطبہ، مقالہ، قصیدہ، پیغام۔
الْکَلِمَۃُ الْاِذَاعِیَّۃ: نشری تقریر۔
کَلِمَۃُ الْاِعْجَاب: کلمہ تحسین۔
کَلِمَۃُ التَّحْرِیْر: اداریہ، ایڈی ٹوریل
کَلِمَۃُ الشُّکْر: سپاسنامہ۔
کَلِمَۃً کَلِمَۃً: لفظ بہ لفظ، حرف بحرف
الْکَلِمَات الْعَوِیْصَۃ او الْغَرِیْبَۃ: مشکل الفاظ۔
الْکَلِیْمُ: زخمی (۲) ہم کلام، بات کرنیوالا (۳) نیابت میں گفتگو کرنے والا (۴) مقرر (۵) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا لقب (وہ اللہ سے ہم کلام ہوئے تھے)۔
الْکِلِیْمُ: بڑا قالین ج: اَکْلِمَۃ۔
الْمُتَکَلِّمُ: گفتگو یا کلام کنندہ (۲) دین کے موضوع پر کلام کرنے والا، علم کلام کا ماہر۔
الْمُکَلَّمُ: گفتگو کا مقام۔
الْمُکَالَمَۃُ: گفتگو، بات چیت۔
الْمُکَالَمَۃ التِّلِیْفُوْنِیَّۃ او الهَاتِفِیَّۃ: ٹیلیفون کال۔
الْمَکْلُوْمُ: زخمی۔
• کَلَاہُ ـ کَلْیًا: گردے پر مار کر تکلیف پہنچانا۔
کَلِیَ ـ کَلًی: گردے کے درد میں مبتلا ہونا (۲) کسی کے گردے پر چوٹ لگ کر درد ہونا۔
کَلَّی الرَّجُلُ: چھپنے کی جگہ آنا۔
اِکْتَلَی الرَّجُلُ: درد گردہ میں مبتلا ہونا
— غَیْرَہٗ: کسی کے گردے پر چوٹ لگانا۔
اَلْکُلْیَۃُ: گردہ۔ کُلْوَۃ بھی کہتے ہیں ج: کُلًی۔
الْکُلْوِیُّ: گردہ کا، گردے سے متعلق۔
کُلَی الطَّائِر: بازو کے اخیر میں پہلو سے ملے ہوئے چار پر۔
کُلَی الْوَادِی: اطراف وادی۔
غَنَمٌ حُمْرُ الْکُلَی: دبلی بکریاں۔
کِلَا: دونوں، اسم مقصور۔ لفظ مفرد ہے معنیً مثنّیٰ ہے۔ اس کی معرفہ کی طرف اضافت لازمی ہے۔ اور اس کے دو استعمال ہیں ایک یہ کہ ضمیر کی طرف مضاف کیا جائے۔ جیسے: جَاءَ الرَّجُلَانِ کِلَاهُمَا۔ رَأَیْتُ الرَّجُلَیْنِ کِلَیْهِمَا اس صورت میں مثنّیٰ مقصور کا اعراب دیا جائے گا۔ دوسرا استعمال یہ ہے کہ اسے اسم ظاہر کی طرف مضاف کیا جائے جیسے: جَاءَ کِلَا الرَّجُلَیْنِ وَقَرَأْتُ کِلَا الْکِتَابَیْنِ۔ ان حالات میں آخر کا الف باقی رہنا لازم ہے۔ اس کی طرف ضمیر اس کے ظاہر کے اعتبار سے مفرد راجع ہوگی جیسے: کِلَا الصَّدِیْقَیْنِ اَحْسَنَ الْمَوَدَّۃَ۔ معنی کے اعتبار سے ضمیر بہت کم لوٹتی ہے: کِلَا الصَّدِیْقَیْنِ اَحْسَنَا الْمَوَدَّۃَ۔
کِلْتَا: کِلا کی تانیث۔ مثنّیٰ مؤنث کی طرف اضافت کی جاتی ہے۔ اس کے احکام بھی کِلا ہی کی طرح ہیں۔
کَلَّا: یہ لفظ چار معنی کے لئے آتا ہے (۱) ردع و زجر (روکنے اور ڈانٹنے کے لئے) ہرگز نہیں، باز آؤ۔ یہی زیادہ استعمال ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَ اَصْحَابُ مُوْسٰی اِنَّا لَمُدْرَکُوْنَ۔ قَالَ کَلَّا اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ" گویا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: تم اپنے اس قول سے باز آجاؤ (ایسا ہرگز نہیں ہوسکتا) (۲) رد اور نفی دونوں کیلئے

ایک شے کی تردید اور دوسری کا اثبات
کرتا ہے جیسے وہ بیمار جو معالج کے مشورہ
و ہدایت پر عمل نہ کرتے ہوئے کہے:
شَرِبْتُ مَاءً: میں نے پانی پیا،
اس پر معالج کہے كَلَّا یا كَلَّا، بل
شَرِبْتَ لَبَنًا اَوْ اَكَلْتَ خُبْزًا:
یعنی تم جو کہہ رہے ہو کہ میں نے پانی پیا
ہرگز ایسا نہیں ہے بلکہ تم نے یا دودھ
پیا ہے یا روٹی کھائی ہے (جو تمہارے
لئے ممنوع تھی) (۳) بمعنی اَلَا تنبیہ کیلئے
جو ابتدائے کلام میں آتا ہے۔ جیسے: كَلَّا
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى اَنْ رَّاٰهُ
اسْتَغْنٰى۔ یہ اس وقت ہے جبکہ اس
سے پہلے کوئی ایسا قول نہ آیا ہو جس کا
مقتضیٰ زجر اور نفی ہو (۴) حَقًّا کے
معنی میں بطور جواب آتا ہے اور قسم کے
ساتھ آتا ہے جیسے: وَمَا هِيَ اِلَّا
ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ۔ كَلَّا وَالْقَمَرِ۔
چاند کی قسم یقیناً، واقعتہً (ایسا ہی ہے)۔

ك ـــــ م

• كَمْ: کتنا، کس مقدار میں، کتنی تعداد میں (۲)
بہت۔ یہ دو حرفی لفظ مبنی علی السکون
ہے۔ اس کے ذریعہ مبہم تعداد و مقدار
معلوم کی جاتی یا بیان کی جاتی ہے۔
اس کے ابہام کو دور کرنے کے لئے تمیز
کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کی دو قسمیں
ہیں۔ ایک خبریہ جو بڑی تعداد کے لئے آتا
ہے، اس کی تمیز مجرور مفرد یا جمع ہوتی
ہے جیسے كَمْ فَاضِلٍ عَرَفْتُ و
كَمْ كُتُبٍ قَرَأْتُ۔ یعنی مجھے فضلاء
کی بڑی تعداد کا علم ہوا اور میں نے
بہت سی کتابیں پڑھیں۔ کبھی تمیز پر مِن
جارہ آتا ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے:
"كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ
فِئَةً كَثِيرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ" دوسری
قسم استفہامیہ بمعنی اَيُّ عَدَدٍ ہے
کسی چیز کی تعداد (کم یا زیادہ) معلوم
کرنے کے لئے۔ جیسے: كَمْ فَاضِلًا
عَرَفْتَ؟ كَمْ كِتَابًا قَرَأْتَ؟
اس دوسری صورت میں کم کی تمیز
مفرد منصوب ہوتی ہے۔

کم: کلو میٹر کا مخفف۔

• كما: جیسے، جیسا۔ كماهو: وہ جیسا
ہے جوں کا توں، وہ جیسا بھی ہے
كما ينبغي: جیسے مناسب ہو۔
كما يلي: حسب ذیل طریقہ پر۔
كما يأتي: حسب ذیل طریقہ پر۔

كَمَأَ الْقَوْمَ ـَ كَمْأً: سانپ کی چھتری کھمبی کھلانا۔
كَمِئَ ـَ كَمَأً: ننگے پاؤں ہونا۔
ـــ رِجْلُهُ وَيَدُهُ مِنَ الْبَرْدِ وَ
الْعَمَلِ: کام یا سردی کی وجہ سے
ہاتھ اور پاؤں پھٹ کر کھمبی کی طرح
ہو جانا۔
ـــ عن الأخبار: خبروں سے ناواقف
ہونا۔
اَكْمَأَ الْمَكَانُ: کسی جگہ سانپ کی چھتری
بہت ہونا۔
ـــ الْقَوْمَ: سانپ کی چھتری نامی سبزی
کھلانا۔
ـــ السِّنُّ فُلَانًا: درازی عمر کا کسی کو
بوڑھا کر دینا۔
تَكَمَّأَتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ: زمین کا
کسی کو ڈھانک لینا۔
ـــ فُلَانٌ: سانپ کی چھتریاں چننا۔
ـــ فِي اَرْضِ فُلَانٍ: کسی کی زمین میں
سانپ کی چھتریاں چننا۔
ـــ الشَّيْءَ: ناپسند کرنا۔
الْكَمْءُ: سانپ کی چھتری، کھمبی ج: اَكْمُؤٌ
واحد: كَمْأَةٌ۔
الْكَمْأَةُ: الْكَمْءُ۔ اسم جمع یا واحد یا دونوں
کے لئے۔
الْكَمَّاءُ: سانپ کی چھتریاں فروخت کرنیوالا
(۲) سانپ کی چھتریاں چننے والا۔
الْمَكْمَأَةُ: وہ جگہ جہاں سانپ کی چھتریاں
بہت ہوں۔

• الْكَمْبِيَالَةُ: ہنڈی، وہ رقعہ جس میں
قرض دار یہ عہد کرتا ہے کہ وہ متعینہ
مدت میں متعینہ رقم قرض خواہ کو براہ راست
یا حامل رقعہ کو ادا کرے گا، ڈرافٹ،
بل ج: كَمْبِيَالَات۔
كَمْبِيَالَةٌ خَالِيَةٌ من اسم الْمُسْتَفِيد:
بغیر نام کا ڈرافٹ۔

• كَمُتَ الْفَرَسُ ـُ كَمَاتَةً وَكُمْتَةً:
سیاہی مائل سرخ ہونا۔
اَكْمَتَ الْفَرَسُ: كَمُتَ۔
كَمَّتَ الثَّوْبَ: کپڑے کو سرخ سیاہی مائل
رنگ میں رنگنا، تیز کتھئی رنگ میں رنگنا۔
اَكْمَتَّ الْفَرَسُ: كَمُتَ۔
الْكُمْتَةُ: سرخی مائل سیاہ رنگ، کتھئی رنگ
الْكُمَيْتُ: سیاہ و سرخ رنگ کا گھوڑا (مذکر
و مؤنث دونوں کے لئے)، یہ اَكْمَتُ کی
ترخیم کے ساتھ تصغیر ہے ج: كُمْتٌ
(۲) شراب۔

• كَمْتَرَ: چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔
ـــ الشَّيْءَ: بھرنا۔
ـــ الْقِرْبَةَ وَنَحْوَهَا: مشک وغیرہ کو
بند باندھنا۔
ـــ الْقَصِيرُ: پست قد کا دوڑنا۔
الْكُمْتُرُ وَالْكُمَاتِرُ: موٹا اور پست قد،
سخت و مضبوط۔

• الْكُمَّثْرَى: ناشپاتی، و: كُمَّثْرَاةٌ

• كَمَحَ الدَّابَّةَ بِاللِّجَامِ ـَ كَمْحًا:
چوپائے کو لگام کھینچ کر ٹھیرانا یا اس کا سر

اٹھوانا۔
أَكْمَحَ الكَرْمُ: انگور کی بیل کے پتے نکلنا شروع ہونا۔
— الدَّابَّةَ: جانور کو لگام کھینچ کر روکنا
أُكْمِحَ فُلَانٌ: غرور و تکبر سے سر اونچا کرنا۔
الكَامِحُ: گھوڑوں کو سدھانے اور تربیت دینے والا، سائیس ج: كَمَحَةٌ۔
الكَمَّاحَةُ: بریک (فرملة)۔
الكَوْمَحُ: بڑے دانتوں والا کہ جس سے کلام سخت ہوجائے۔ فَمٌ كَوْمَحٌ: دانتوں سے بھرا ہوا منھ۔ رَجُلٌ كَوْمَحٌ: بڑے کولہوں والا۔
•كَمَخَ بِأَنْفِهِ ـَ كَمْخًا وكُمَاخًا: تکبر کرنا، ناک چڑھانا۔
— الفَرَسَ بِاللِّجَام: كَمَحَ۔
أَكْمَخَ الرَّجُلُ: ناک چڑھانا، تکبر کرنا۔
— الكَرْمُ: انگور کی بیل پر پتے نکلنا۔
الكَامَخُ: سالن کے طور پر کھائی جانے والی چیز، سرکہ وغیرہ کی چٹنی، اچار۔ ج: كَوَامِخُ۔
•كَمَدَ لَوْنُه ـُ كَمْدًا: رنگ خراب ہوجانا، صفائی اور رونق نہ رہنا۔
— القَصَّارُ الثَّوْبَ كَمْدًا وكُمُودًا: دھوبی کا کپڑے کو دھونے کے لئے کوٹنا
— فُلَانًا: کسی کے حصۂ جسم کی سنکائی کرنا، ورم کی جگہ گرم کرکے کپڑا رکھنا۔
كَمِدَ الشَّيْءُ ـَ كَمَدًا: رنگ بدل جانا
— الثَّوْبُ: پرانے پن سے کپڑے کا رنگ پھیکا ہوجانا یا بدل جانا۔
— الرَّجُلُ: کسی کا اپنے غم کو چھپانا (۲) بہت زیادہ رنجیدہ ہونا۔ هو كَامِدٌ وكَمِدٌ وكَمِيدٌ۔
أَكْمَدَ الحُزْنُ فُلَانًا: رنج و غم کا کسی کو دکھی بنانا، افسردہ خاطر کرنا۔
— الغَسَّالُ والقَصَّارُ الثَّوْبَ: کپڑے کو اچھی طرح صاف نہ کرنا۔
— العُضْوَ: کسی عضو پر ورم وغیرہ دور کرنے کے لئے گرم کرکے کپڑا رکھنا۔
كَمَّدَ العُضْوَ: أَكْمَدَهُ۔
الكِمَادُ والكِمَادَةُ: وہ کپڑے کا ٹکڑا جسے ورم آلود جگہ پر گرم کرکے رکھا جاتا ہے، سنکائی کرنے کا کپڑا، ٹکور نے کی دھجی۔
الكُمْدَةُ: رنگ کا تغیر اور بے رونقی (۲) رنج و غم۔
•الكِمْرُ: وہ کھجور جو درخت پر پک کر رُطب نہ بنی ہو، نیچے گر کر بنی ہو۔
•كَمَزَ الشَّيْءَ ـِ كَمْزًا: کسی نرم چیز کو دونوں ہاتھوں میں لے کر گول کرنا جیسے لڈو یا آٹے کا پیڑا۔
الكُمْزَةُ: انگلیوں کے پوروں سے پکڑ کر لئے جانے والی چیز (۲) کھجور وغیرہ کا ڈھیر (۳) مٹی یا ریت کا ٹیلہ ج: كُمَزٌ
•كَمَسَ ـُ كُمُوسًا: ترش رو ہونا، تیوری چڑھا ہوا ہونا۔
الكُمْسَارِيُّ: کنڈیکٹر، بس وغیرہ میں ٹکٹ دینے والا۔
كُمْسَارِيُّ القِطَار: گارڈ، گاڑی کا محافظ
الكَيْمُوسُ: کاف کے باب کے اخیر میں دیکھئے تغذیہ و ہضم سے متعلق ایک چیز۔
الكَيْمُوسِيَّةُ: دیکھئے: كَيْمُوس۔
•كَمَشَ الزَّادُ ـُ كَمْشًا: زاد راہ ختم ہوجانا۔
— فُلَانًا بِالسَّيْفِ: تلوار سے ہاتھ پاؤں وغیرہ اعضا کاٹنا۔
— النَّاقَةَ: اونٹنی کے تھن باندھنا تاکہ اس کا بچہ دودھ نہ پی سکے۔
كَمِشَ فِي أَمْرِهِ ـَ كَمَشًا: کسی معاملہ میں پختہ عزم ہوکر جلدی کرنا۔
كَمُشَ فِي السَّيْرِ وغيرِه ـُ كَمَاشَةً: کوشش کرکے تیز چلنا۔ هو كَمْشٌ وكَمِيشٌ۔
كَمُشَ الرَّجُلُ: بہادر ہونا۔ هو كَمِيشٌ۔
— المَرْأَةُ: چھوٹے پستان والی ہونا۔
— النَّاقَةُ: اونٹنی کے تھن چھوٹے ہونا۔
— الخُصْيَةُ: خصیہ کا چھوٹا ہونا۔
أَكْمَشَ فِي السَّيْرِ وغَيْرِه: پھرتی اور تیزی کے ساتھ چلنا۔
— الشَّيْءَ: عجلت سے کوئی چیز کرنا۔
— بِالنَّاقَةِ: اونٹنی کے تمام تھن باندھ دینا
كَمَّشَ الحَادِي الإِبِلَ: حدی خواں کا اونٹ کو تیزی سے ہانکنا۔
— فُلَانًا: کسی سے جلدی کرانا۔
— ذَيْلَهُ: دامن سمیٹنا۔
انْكَمَشَ فِي أَمْرِهِ: کسی معاملہ میں تیزی کرنا۔
— الفَرَسُ فِي سَيْرِهِ: تیز چلنا۔
— الجِلْدُ أو النَّسِيجُ: کھال یا کپڑے کا سکڑنا، سمٹ کر اکھٹا ہونا، سلوٹ پڑنا۔
تَكَمَّشَ: انْكَمَشَ۔
الانْكِمَاشُ: سکڑاؤ (۲) تفریط زر۔
انْكِمَاشُ الطَّلَب: کسی چیز کی مانگ اور ڈیمانڈ میں کمی، مقبولیت میں کمی۔
انْكِمَاشُ العُمْلَةِ: سکہ کے چلن میں کمی۔
انْكِمَاشُ النُّقُود الوَرَقِيَّة: نوٹوں کے چلن میں کمی۔
الأَكْمَشُ: اچھی طرح نہ دیکھ سکنے والا، کمزور نگاہ آدمی (۲) پست قد آدمی۔
الكَمْشُ: چھوٹا تھن۔
الكَمْشَةُ (من الإِنَاث) چھوٹے پستان والی عورت، چھوٹے تھنوں والی اونٹنی وغیرہ
خُصْيَةٌ كَمْشَةٌ: چھوٹا اور سکڑا ہوا خصیہ۔
الكَمَّاشَةُ: موچی کا زنبور، بڑھئی کا زنبور، کیل وغیرہ کھینچ کر نکالنے والا اوزار۔
الكَمِيشُ: رَجُلٌ كَمِيشُ الإِزَار: کسی کام

میں پھرتیلا اور مستعد آدمی۔
• كَمَعَ فِي الإِنَاءِ ـَ كَمْعًا: برتن میں منہ ڈال کر پینا۔
ـــ الرَّجُلُ وغَيْرُه فِي الماءِ: پانی میں اترنا۔
ـــ الدَّابَّةُ: آہستہ آہستہ چلنا۔
ـــ قَوَائِمَ الدَّابَّةِ: ٹانگیں کاٹنا۔
كَامَعَ المَرْأَةَ: حفاظت کے لئے عورت کو خود سے چمٹا لینا۔
اِكْتَمَعَ الإِنَاءَ: منہ لگا کر پانی پینا۔
الكِمْعُ: ساتھ سونے والا، ہم خواب، ہم بستر (۲) مقام، جگہ۔ فُلاَنٌ فِي كِمْعِه: فلاں اپنے گھر میں ہے (۳) پست زمین جس کے کنارے ابھرے ہوئے ہوں (۴) قبا (آگے کھلا ہوا) لباس کرتا، اچکن نما لباس (۵) وادی کا [illegible]۔
الكَمِعُ: [illegible]۔
الكَمِيعُ: ہم خواب، ساتھ سونے والا۔ بَاتَ السَّيْفُ كَمِيعِي: رات کو تلوار میرے ساتھ رہی۔
المُكَامِعُ: ہم [illegible] اور رفیقِ ہم دم۔
• كَمْكَمَ الشَّيْءَ: چھپانا۔
تَكَمْكَمَ فِي ثِيَابِه: اپنے کپڑوں میں لپٹ جانا، کپڑے اوڑھ لینا۔
الكُمْكَامُ: گٹھے ہوئے بدن کا پست قد آدمی (۲) ایک قسم کا درخت یا اس کی چھال۔
• كَمَلَ الشَّيْءُ ـُ كُمُولاً: مکمل ہونا، کامل ہونا، پورا ہونا۔ هُوَ كَامِلٌ۔
كَمُلَ ـُ كَمَالاً: باکمال ہونا، صفاتِ کمال سے متصف ہونا۔
أَكْمَلَ الشَّيْءَ: پورا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اليَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ"
كَمَّلَ الشَّيْءَ: مکمل کرنا، پورا کرنا۔
اِكْتَمَلَ الشَّيْءُ: پورا ہونا، کامل ہونا۔
ـــ العَدَدُ: تعداد پوری ہونا۔

اِكْتَمَلَتِ الصُّوْرَةُ عَنْ كَذَا: کسی چیز کی تصویر مکمل ہو کر سامنے آنا۔
تَكَامَلَ الشَّيْءُ: بتدریج مکمل ہونا، کمال پذیر ہونا۔
ـــ الأَشْيَاءُ: چند چیزوں کا باہم مل کر پورا ہونا۔
تَكَمَّلَ الشَّيْءُ: مکمل ہونا۔
اِسْتَكْمَلَ الشَّيْءَ: پورا کرانا (۲) پورا کرنا
التَّكَامُلُ: یکجہتی، یکسانیت، چند چیزوں کے درمیان تکمیلی اتحاد و تعاون، ایسی چند چیزوں میں تکمیلی تعاون جن کی غرض و غایت ایک ہو۔
التَّكْمِلَةُ: تتمہ، وہ شے جو کسی شے کی تکمیل کا ذریعہ ہو۔
الكَامِلُ: مکمل، پورا، تمام (۲) باکمال، جامع الصفات یا اوصافِ حسنہ کا حامل ج: كَمَلَةٌ (۳) شعر کی ایک بحر جس کا وزن چھ مرتبہ مُتَفَاعِلُن ہے كَامِلُ الصَّلاَحِيَّات: مختارِ کل۔
الكَمَلُ: الكَامِل (اس کا تثنیہ ہوتا ہے اور نہ جمع)۔ أَعْطَاهُ حَقَّهُ كَمَلاً: اسے اس کا پورا حق دیا۔
الكَمَالُ: تمام۔ لَكَ كَمَالُ الشَّيْءِ: پوری چیز تمہاری ہے (۲) خوبی، وصفِ تکمیلی۔
الكَمِيلُ: مکمل، پورا، سب۔
المُتَكَامِلُ: مختلف اجزا سے کمال پذیر شے۔
مُتَكَامِلُ الأَبْعَادِ: ہمہ جہت مکمل چیز۔
المِكْمَلُ: خیر یا شر میں کمال رکھنے والا۔ بہت باکمال، کامل الصفات۔
• كَمَّ النَّاسُ ـِ كَمًّا وكُمُومًا: لوگوں کا جمع ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ ـُ كَمًّا: ڈھانکنا، چھپانا، منہ بند کرنا۔ جیسے: كَمَّ الدَّنَّ: مٹکے کا منہ بند کر دیا۔
كَمَّ الشَّهَادَةَ: گواہی کو پوشیدہ رکھنا۔
ـــ البَعِيرَ: اونٹ کے منہ پر تھوتھنی چڑھانا (تاکہ وہ کسی کو نہ کاٹے)۔
أَكَمَّتِ النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا شگوفہ دار ہونا۔
ـــ قَمِيصَهُ: کرتے میں آستین لگانا
كَمَّمَتِ النَّخْلَةُ: شگوفہ دار ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: چھپانا، بند کرنا، منہ بند کرنا
ـــ النَّخْلَةَ: کھجور کے درخت کو رطب دار بنانے کے لئے کپڑا اڑھا دینا۔
ـــ الدَّنَّ ونَحْوَه: مٹکے وغیرہ کا منہ بند کرنا۔
ـــ فَمَ الحَيَوَانِ: جانور کے منہ پر جالی لگانا، چھینکا لگانا۔
ـــ القَمِيصَ: قمیص میں آستین لگانا۔
تَكَمَّمَ بِثِيَابِه: اپنے کپڑوں میں لپٹنا، کپڑے اوڑھنا۔
الكِمَامُ: جانور کے منہ کی جالی، چھینکا، تھوتھنی (۲) گھوڑے کا منہ بند یا سر بند ج: أَكِمَّةٌ۔
كِمَامُ الوِقَايَةِ مِنَ الغَازَاتِ السَّامَّةِ: زہریلی گیس سے بچاؤ کا چہرہ پوش، گیس ماسک۔
الكِمَامَةُ: الكِمَامُ (۲) کھجور کے شگوفہ کا غلاف (۳) کلی کا غلاف (۴) گدھے یا اونٹ کی ناک کا پردہ (جو مکھیوں کے کاٹنے سے بچاؤ کے لئے لگایا جاتا ہے)، تھوتھنی ج: كَمَائِمُ۔
الكُمُّ: آستین ج: أَكْمَامٌ وكِمَمَةٌ (۲) کلی کا غلاف ج: أَكْمَامٌ۔ أَكْمَامُ النَّخْلَةِ: کھجور کے درخت کے قلب کو ڈھانکنے والی شاخیں وغیرہ۔
كُمُّ السَّبُعِ: درندے کے پنجوں کی جھلی۔
الكَمُّ: مقدار۔

الكِمُّ: پھل کا شگوفہ (۲) کھجور کے درخت کا گابھا یا شگوفہ کی کٹوری (۳) کسی بھی پھل کا غلاف ج: اَكْمَامٌ۔
الكِمَّةُ: کسی شئے کو ڈھانکنے والا غلاف نما ظرف (۲) سر کی گول ٹوپی۔
كُمَّةُ المِصْبَاحِ: لمپ شیڈ۔
الكَمِّيَّةُ: مقدار۔
المِكَمُّ: ہل چلانے کے بعد زمین ہموار کرنے کا پٹڑا، ہینگا۔
المِكَمَّةُ: کھوپھنی، منہ بند، منہ کی جالی۔
المَكْمُومُ: کھجور کا وہ درخت جس میں شگوفہ کا غلاف نمودار ہو جائے۔
•كَمَنَ فِي المَكَانِ ـُ كُمُونًا: چھپنا۔
ـــ لَهُ: کسی کے تاک یا گھات میں بیٹھنا۔
ـــ النَّاقَةُ لِقَاحَهَا: اونٹنی کا حمل کو چھپانا۔ هِيَ كَمُونٌ۔
كَمِنَتْ عَيْنُهُ ـَ كَمَنَةً: بیماری وغیرہ کی وجہ سے آنکھ میں اندھیرا آنا، ورم آلود پلکوں والی ہونا۔
اَكْتَمَنَ: پوشیدہ ہونا۔
تَكَمَّنَ: چھپنا، گھات میں بیٹھنا۔
الكَمْنَةُ: گھات۔
الكَامِنُ: پوشیدہ۔
القُوَّةُ الكَامِنَةُ: مستور طاقت۔
الكَمُّونُ: زیرہ۔ الكَمُّونُ البَرِّيُّ: کالا زیرہ
الكَمُّونُ الحُلْوُ: سونف۔
الكُمْنَةُ: بیماری کی وجہ سے آنکھ کی تاریکی، بے بصری، بے نوری (جبکہ ظاہر ٹھیک ہو)، آنکھ کی بیماری جس میں پلکیں سوج کر خشک ہو جاتی ہیں۔
الكَمِينُ: جنگی حکمت عملی کے تحت چھپنے والے لوگ (۲) کسی معاملہ کا ناقابل فہم ابہام والتباس۔ هٰذَا اَمْرٌ فِيهِ كَمِينٌ: اس معاملہ میں کوئی بات ضرور ہے جو سمجھ میں نہیں آرہی ہے۔
المُكْتَمِنُ: پوشیدہ (غم وغیرہ) (۲) غمگین۔

المَكْمَنُ: کمین گاہ، چھپنے کی جگہ ج: مَكَامِنُ
الكَمَنْجَةُ والكَمَانُ: دوتارہ، سارنگی
•كَمِهَ النَّهَارُ ـَ كَمَهًا وكُمْهَةً
ـــ الشَّمْسُ: دن یا دھوپ کا غبار آلود ہونا، دھندلا ہونا، تاریک ہو جانا
ـــ الرَّجُلُ: اندھا ہو جانا، چوندھیانا، کور چشم ہونا۔ هُوَ اَكْمَهُ وَهِيَ كَمْهَاءُ (۲) عقل جاتی رہنا (۳) رنگ بدل جانا (۴) متردد و پریشان ہونا۔
ـــ بَصَرُهُ: نگاہ جاتی رہنا، چوندھیانا۔
تَكَمَّهَ فِي الاَرْضِ: روئے زمین پر بھٹکتے پھرنا، بے مقصد گھومنا، آوارہ پھرنا۔
الاَكْمَهُ: پیدائشی اندھا۔ كَلَأٌ اَكْمَهُ: بہت زیادہ گھاس جس کا سرا ہاتھ نہ آئے۔
الكَامِهُ: آوارہ گرد، مارا مارا پھرنے والا جس کا کوئی مقصد اور منزل متعین نہ ہو
الكَمَهُ: پیدائشی اندھاپن، کور چشمی۔
اُلْكُمَّهُ: وہ شخص جس کی آنکھیں نہ کھلی ہوں۔
•كَمْهَلَ: سفر کے لئے کپڑے اکٹھے کر کے باندھنا۔
ـــ عَلَى فُلَانٍ: کسی کے حق کا انکار کرنا، حق روکنا، ادا نہ کرنا۔
ـــ الحَدِيثَ: بات صاف نہ کرنا، گھما پھرا کر بات کرنا۔
تَكَمْهَلَ الشَّيْءُ: اکٹھا ہونا۔
اُلْكُمْهُلُ: روئی جس میں بیج موجود ہوں۔
•كَمِيَ اِلَيهِ ـِ كَمْيًا: کسی کے سامنے آنا۔
ـــ نَفْسَهُ: زرہ اور خود سے خود کو ڈھانپنا۔ هُوَ كَامٍ ج: كُمَاةٌ۔
ـــ الشَّهَادَةَ: گواہی چھپانا۔
ـــ فُلَانًا مَا فِي ضَمِيرِهِ: کسی سے اپنے دل کی بات چھپانا۔
اَكْمَى فُلَانٌ: لشکر کے بہادر زرہ پوش کو قتل کرنا۔
ـــ مَنْزِلَهُ: اپنے گھر کو نظروں سے چھپانا۔

اَكْمَى الشَّهَادَةَ: گواہی چھپانا۔
ـــ عَلَى الاَمْرِ: پختہ ارادہ کرنا۔
اَكْتَمَى: پوشیدہ ہونا۔
اِنْكَمَى: پوشیدہ ہونا، چھپنا۔
تَكَمَّى فِي سِلَاحِهِ: ہتھیاروں سے خود کو ڈھانپنا، ہتھیار بند ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: چھپانا۔
ـــ الفِتَنُ القَوْمَ: لوگوں کا فتنوں میں گھر جانا۔
ـــ قِرْنَهُ: اپنے مقابل کا قصد کرنا۔
ـــ البَطَلُ القَوْمَ: بہادر کا قوم کے کسی بہادر کو مار ڈالنا۔
الكَمِيُّ: ہتھیار بند، زرہ پوش، پیش قدمی کرنے والا بہادر (مسلح ہو یا غیر مسلح) (۲) اپنے راز کا محافظ ج: اَكْمَاءٌ۔
المُكْتَمِي: ہتھیار بند۔

ك ـــ ن

•كَنَبَ فُلَانٌ ـُ كُنُوبًا: عزت کے بعد مالدار ہونا۔
ـــ الشَّيْءُ: دبیز اور موٹا ہونا، سخت اور کھردرا ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ فِي جِرَابِهِ ـِ كَنْبًا: اپنے تھیلے میں کوئی چیز محفوظ رکھنا۔ هُوَ كَانِبٌ۔
كَنِبَتْ يَدُهُ مِنَ العَمَلِ ـَ كَنَبًا: کام کاج سے ہاتھ کا کھردرا ہو جانا۔
اَكْنَبَ الشَّيْءُ: سخت ہونا، کھردرا ہونا۔ هُوَ مُكْنِبٌ۔ اَكْنَبَتِ اليَدُ: سخت محنت کے کاموں کی وجہ سے ہاتھوں کی کھال کا موٹا اور سخت ہو جانا۔
ـــ عَلَيهِ بَطْنُهُ: پیٹ کا سخت ہو جانا اور تکلیف دینا۔
ـــ عَلَيهِ لِسَانُهُ: کسی کی زبان کا ساتھ نہ دینا، بند ہو جانا، رک جانا۔
الكَانِبُ: شکم سیر۔

اَلكِنَابُ: کھجور کے درخت کی خوشہ دار ٹہنی۔
اَلكَنَبُ: ہاتھ، پیر، کھر وغیرہ کا کھردرا پن، سختی۔
اَلكَنَبَةُ: سوفہ جس پر کئی آدمی بیٹھ سکیں، تکیہ دار بنچ۔
اَلكَنِيبُ: سوکھا درخت (۲) وہ درخت جس کے کانٹے سوکھ کر جھڑ گئے ہوں۔
اَلمِكْنَبُ والمُكْنِبُ: وہ شخص جس کے ہاتھ سخت کام کی وجہ سے کھردرے ہو گئے ہوں (۲) سخت (کھر)۔
اُلمَكَنَّبُ: پست قد۔
• اَلكِنْبَارُ: ناریل کے ریشوں کی رسّی۔
اَلكِنْبِرَةُ: ناک کا موٹا بالنسا۔
• كَنَتَ فُلَانٌ فِي خَلْقِهِ ــُـ كُنُتًا: طاقتور ہونا۔
كَنِتَ السِّقَاءُ ــَـ كَنَتًا: مشک کا دودھ وغیرہ لگا رہ جانے سے بدبودار ہونا، متعفن ہونا۔ هو كَنِيتٌ و قَنِيتٌ۔
اَكْنَنَتَ الرَّجُلُ: ماتحت اور تابع دار ہونا (۲) خوش و راضی ہونا۔
اَلكُنْتِيُّ: سخت و طاقتور (۲) بڑا بوڑھا۔
• اَلكَنْتِينُ: کینٹن۔ درس گاہ یا فوجی چھاؤنی وغیرہ میں خورد و نوش کی اشیا فروخت کرنے کی جگہ (معرب)۔
اَلكَنِيتُ: پانی روکنے والی مشک۔
اَلكِنْتَال: کوئنٹل (معرب)۔
• كَنَدَ الشَّيْءَ ــُـ كَنْدًا: کاٹنا۔
ـــ النِّعْمَةَ كُنُودًا: نعمت کی ناشکری کرنا۔ هو و هي كَنُودٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ الإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ"۔
اَلكِنْدَةُ: پہاڑ کا ٹکڑا۔
اَلكَنُودُ: ناشکرا، ناسپاس جو خدا کو ملامت کرتا ہو، اس کے انعامات فراموش کرکے صرف مصائب کا ذکر کرتا ہو (۲) بخیل (۳) گنہگار (۴) بنجر زمین۔
اَلكُنَادِرُ: سخت و موٹا اور پست قد آدمی (۲) موٹا گادُخر۔ حِمَارٌ كُنَادِرٌ۔
كَنَدَا: کنیڈا، ایک ملک۔
اَلكَنَدِيُّ: کنیڈا کا رہنے والا۔
اَلكِنْدَارَةُ: کوہان دار مچھلی۔
اَلكُنْدُرُ: اَلكُنَادِرُ۔ جمع کے لئے کہا جائیگا فِتْيَانٌ كَنَادِرَةٌ: مضبوط و موٹے بدن کے نوجوان (۲) لوبان جس کی دھونی دی جاتی ہے۔
اَلكُنْدُرَةُ: سخت و بلند زمین (۲) وہ جگہ جو باز کے بیٹھنے کے لئے بنائی جاتی ہے۔
• كَنَّرَ فُلَانٌ: بھاری اور بھدا ہونا۔
اَلكُنَارُ: بیر۔
اَلكَنَارِيُّ: ایک خوش آواز پرندہ (بلبل جیسا)۔
اَلكَنَّارَةُ: لکڑی، شاخ (۲) عورتوں کے بجانے کی ڈھولکی یا باجہ ج: كَنَانِيرُ۔
• كَنَزَ المَالَ ــِـ كَنْزًا: مال زمین میں دفن کرنا (۲) جمع کرنا، محفوظ رکھنا۔ هو كَانِزٌ و كَنَّازٌ والمَالُ مَكْنُوزٌ و كَنِيزٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ"۔
ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کو زمین یا برتن میں رکھ کر ہاتھ یا پاؤں سے دبانا (دبا کر چھوٹا کرنا)۔
ـــ الإِنَاءَ: برتن کو خوب بھرنا۔
ـــ الرُّمْحَ: نیزہ کو زمین میں گاڑنا۔
اَكْتَنَزَ الشَّيْءُ: اکھٹا اور بھرا ہوا ہونا، ٹھکا ہوا یا گٹھا ہوا ہونا۔
ـــ اللَّحْمُ: گوشت کا بھرا ہوا اور ٹھکا ہوا ہونا، بھرپور ہونا۔
ـــ الكِتَابُ: کتاب کا فوائد سے بھرپور ہونا

اَكْتَنَزَ المَالَ: جمع کرنا، ذخیرہ کرنا۔
اَلكَنَازُ: کھجوروں کے ذخیرہ کرنے کا موسم۔
اَلكِنَازُ: پرگوشت اور طاقتور۔ جَارِيَةٌ و نَاقَةٌ كِنَازٌ ج: كُنُزٌ و كِنَازٌ (مفرد کے وزن پر)۔
اَلكَنَّازُ: بہت مال جمع کرنے والا، ذخیرہ اندوز۔
اَلكَنْزُ: زمین میں دبا ہوا مال، مدفون خزانہ (۲) وہ چیز جس میں مال رکھ دیا گیا ہو: ج: كُنُوزٌ۔
اُلمُكْتَنِزُ: گٹھا ہوا، ٹھکا ہوا، بھرپور۔
اَلمَكْنَزُ: ذخیرہ گاہ، مال دبانے کی جگہ ج: مَكَانِزُ۔
• كَنَسَ الظَّبْيُ ــِـ كَنْسًا: ہرن کا اپنی پناہ گاہ میں جانا۔ هو كَانِسٌ ج: كُنَّسٌ و كُنُوسٌ۔
ـــ النُّجُومُ كُنُوسًا: ستاروں کا اپنے راستوں پر ٹھیر کر واپس آجانا۔ هي كَانِسَةٌ ج: كُنَّسٌ۔
الجَوَارِي الكُنَّسُ: تمام ستارے یا چلنے والے ستارے، چھپ جانے والے ستارے۔
ـــ المَكَانَ ــُـ كَنْسًا: جھاڑو دینا، جھاڑو سے صفائی کرنا۔
ـــ النَّاسَ: صفایا کرنا۔ مَرُّوا بِهِمْ فَكَنَسُوهُمْ: ان کے پاس سے گذرے تو ان کا صفایا کر دیا۔
ـــ فِي وَجْهِ فُلَانٍ: کسی کا مذاق اڑانا
ـــ أَنْفَهُ: مذاق اڑانے کے لئے ناک ہلانا
اَكْتَنَسَ الظَّبْيُ: ہرن کا اپنی پناہ گاہ میں داخل ہونا۔
تَكَنَّسَ الرَّجُلُ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔
ـــ المَرْأَةُ: عورت کا ہودہ میں داخل ہونا
ـــ الظَّبْيُ: كَنَسَ۔
اَلكِنَاسُ: درختوں میں ہرن کی پناہ گاہ ج: كُنُسٌ و اَكْنِسَةٌ۔

الکُنَاسَۃُ : کوڑا جو جھاڑو سے اکٹھا ہوتا ہے (۲) کوڑا خانہ ۔
الکَنَّاسُ : جاروب کش ، بھنگی ۔
الکَنْسُ : صفائی ، آرائش ۔
الکَنِیسُ : یہودیوں کا عبادت خانہ ۔
الکَنِیسَۃُ : یہود و نصاریٰ کا عبادت خانہ گرجا (۲) ہودہ جیسی پالکی جس کو لجادہ یا محمل پر ڈنڈے سے اور اس پر کپڑے سے سایہ کرکے بنایا جاتا ہے ج: کَنَائِسُ ۔
المَکْنَسُ : گرمی میں جنگلی جانوروں کی جھاڑیوں کی پناہ گاہ ۔
المِکْنَسَۃُ : جھاڑو ج: مَکَانِسُ ۔
• کَنَشَ الکِسَاءَ ـُ کَنْشًا : چادر وغیرہ کے کنارے بٹنا ۔
ــــ السِّوَاکَ الخَشِنَ : نئی کھردری مسواک کو نرم کرنا ۔
الکُنْشَاءُ : جھریاں پڑا ہوا بدشکل آدمی ۔
الکُنَّاشَۃُ : وہ جڑ جس سے شاخیں پھیلتی ہوں (۲) نوٹ بک ، یادداشت کی کاپی ۔
• کَنَظَہُ الأَمْرُ ـِ کَنْظًا : کسی کام کا کسی کو اتنا تھکا دینا کہ وہ مرنے کے قریب ہو جائے ۔
الکُنْظَۃُ : تنگی ، پریشانی ۔
• کَنَعَ الشَّیْءُ ـَ کَنْعًا و کُنُوعًا : سوکھ کر سمٹ جانا ، سکڑ جانا ۔
ــــ العُقَابُ : عقاب کا شکار پر دوڑنے کے لئے بازو سمیٹنا ۔ ھی کَانِعَۃٌ ۔
ــــ النَّجْمُ : غروب کے قریب ہونا ۔
ــــ الأَمْرُ : نزدیک ہونا ۔
ــــ فُلَانٌ : شرم و ندامت سے سر جھکانا ، (۲) سوال کے وقت حقیر بن جانا ۔ ھو کَانِعٌ ۔
ــــ عن الأَمْرِ : کسی کام سے ڈر کر بھاگ جانا ۔
ــــ عن الطَّرِیقِ : راہ سے ہٹنا ۔

کَنِعَ فی الشَّیْءِ : خواہش و طمع کرنا ۔
ــــ المِسْکُ بالثَّوبِ : کپڑے سے مشک چپک جانا اور جم جانا ۔
کَنِعَ الشَّیْءُ ـَ کَنَعًا : لگا رہنا (۲) خشک ہو کر سکڑ جانا ، اینٹھنا ۔
ــــ فُلَانٌ : پچھڑ جانا ۔ ھو کَنِعٌ (۲) بے حرکت ہو جانا ۔ ھو أَکْنَعُ و ھی کَنْعَاءُ ج: کُنْعٌ ۔
أَکْنَعَتِ العُقَابُ : کَنَعَتْ ۔
ــــ فُلَانٌ : کسی چیز کے لئے ذلت اختیار کرنا یا ذلیل ہونے کے قریب ہو جانا حقیر بن جانا ، حقارت سے سوال کرنا ۔
ــــ الإِبِلَ إِلَیْہِ : اونٹوں کو اپنے سے قریب کرنا ۔
ــــ أَصَابِعَہُ او یَدَہُ : انگلیوں یا ہاتھ پر مار کر اسے خشک اور سکڑا ہوا کر دینا ۔
کَنَّعَ عن الشَّیْءِ : انحراف کرنا ، الگ ہونا ۔
ــــ أَصَابِعَہ او یَدَہُ : أَکْنَعَہَا ۔
ــــ فُلَانًا : کسی کے سر پر مارنا ۔
ــــ فُلَانًا بالسَّیْفِ : کسی کو زور سے تلوار مارنا کہ اس کی کہنیاں ٹیڑھی ہو جائیں
اِکْتَنَعَ القَوْمُ : جمع ہونا ۔
ــــ اللَّیْلُ : رات قریب آنا ۔
ــــ عَلَیْہِ : مہربان ہونا ۔
تَکَنَّعَ فُلَانٌ : قلعہ بند ہونا ، کسی جگہ محفوظ ہونا ۔
ــــ یَدَاہُ وَرِجْلَاہُ : زخم کی وجہ سے ہاتھ پاؤں کا سکڑنا اور خشک ہونا
ــــ مِنْہُ : نزدیک ہونا ۔
ــــ بِہِ : اٹکنا ، لٹکنا ، چمٹنا ۔
ــــ الأَسِیرُ فی قِدِّہِ : قیدی کا اس کے تسمہ سے بندھ کر سکڑنا سمٹنا ۔
الأَکْنَعُ : وہ شخص جس کے دونوں ہاتھ کٹے ہوئے ہوں (۲) ناقص و نا تمام (کام) ج: کُنْعٌ ۔
الکَانِعُ : کم ظرف اور چھوٹا بننے والا ۔
أَسِیرٌ کَانِعٌ : تسمہ سے بندھا ہوا قیدی ۔ رَجُلٌ کَانِعٌ : وہ شخص جو کسی کے پاس طالب بخشش ہو کر اپنے اہل و عیال کے ساتھ مقیم ہو گیا ہو ۔
الکِنْعُ : پہاڑ کے قریب بچا ہوا پانی ۔
الکَنِیعُ : راہ راست سے ہٹ کر دوسری راہ پر چلنے والا (۲) شکستہ دست ، ٹوٹے ہوئے ہاتھ والا (۳) سخت بھوک ۔
رَجُلٌ کَنِیعٌ : گٹھے ہوئے بدن کا آدمی ۔
المَکْنُوعُ : جس کے دونوں ہاتھ کٹے ہوئے ہوں ۔
• کَنَفَ الکَیَّالُ ـُ کَنْفًا : ناپنے والے کا پیمانہ کے سرے کو دونوں ہاتھوں سے پکڑنا ۔
ــــ القَوْمُ : لوگوں کا تنگی و پریشانی کی بنا پر اپنا مال محفوظ کر لینا ۔
ــــ عن الشَّیْءِ : ہٹنا ، الگ ہونا ، کنارہ کشی اختیار کرنا ۔ ھو کَانِفٌ ۔
ــــ الشَّیْءَ عنہ : روکنا ، کوئی چیز کسی کو نہ دینا ۔
ــــ الشَّیْءَ : حفاظت کرنا ، محفوظ کرنا ۔
فُلَانٌ مَخْذُولٌ لا تَکْنُفُہُ من اللّٰہِ کَانِفَۃٌ : فلاں کے مقدر میں رسوائی لکھی جا چکی اس کو اللہ سے کوئی چیز بچا نہیں سکتی ۔
ــــ فُلَانًا و بِفُلَانٍ : کسی کو اپنے گھر کا فرد بنا لینا ، اپنے میں شامل کر لینا ۔
ــــ یَدَہُ : ہاتھ کا چلو بنانا ۔
ــــ الکَنِیفَ کَنْفًا و کُنُوفًا : بیت الخلا بنانا ، پردہ کی آڑ بنانا ۔
ــــ الدَّارَ : گھر میں بیت الخلا بنانا ۔

كَنَفَ الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ: اونٹوں اور بکریوں کے لئے باڑھ بنانا، تھان بنانا۔

—— لِلْإِبِلِ: اونٹوں کے لئے تھان بنانا۔

أَكْنَفَ الشَّيْءَ: حفاظت کرنا۔

—— فُلَانًا: کسی کو اس کی ضرورت میں مدد دینا۔ جیسے: أَكْنَفَهُ الصَّيْدَ: اسے شکار پکڑنے میں مدد دی۔

كَانَفَهُ: مدد دینا۔

كَنَّفَ الشَّيْءَ: کسی چیز کا احاطہ کرنا۔

اِكْتَنَفَ الْقَوْمُ: بیت الخلا بنانا (۲) اونٹوں کا تھان یا باڑھ بنانا۔

—— النَّاقَةُ: سردی کی وجہ سے اونٹنی کا اونٹوں کے پہلوؤں میں چھپنا۔

—— فُلَانًا: کسی کو اپنی حفاظت میں لینا (۲) گھیرنا۔

تَكَنَّفَهُ: اِكْتَنَفَهُ۔

الْكَانِفَةُ: پناہ، دشمن سے بچاؤ کی آڑ۔

انْهَزَمُوا فَمَا كَانَتْ لَهُمْ كَانِفَةٌ: انہوں نے اس طرح شکست کھائی کہ ان کو کوئی پناہ گاہ نہ مل سکی۔

الْكُنَافَةُ: سوّیاں (دودھ کے ساتھ یا چینی کے قوام کے ساتھ)۔

الْكَنَفُ: کسی چیز کا کنارہ (۲) سایہ (۳) کنارہ، بازو، پہلو (۴) حفاظت، حمایت (۵) گود۔ فِي كَنَفِ اللهِ: اللہ کی حفاظت میں اور خدا حافظ بوقت الوداع دعا۔ ج: أَكْنَافٌ۔ كَنَفَا الرَّجُلِ: آدمی کا دایاں اور بایاں پہلو۔

كَنَفُ الطَّائِرِ: پرندہ کا بازو۔

كَنَفُ اللهِ: اللہ کی رحمت، اس کا سایہ، اس کی حفاظت، پردہ پوشی۔

الْكِنْفُ: ہر وہ ظرف جس میں کوئی چیز محفوظ کی جائے، تھیلا، بیگ وغیرہ۔

الْكَنَفَانِيُّ: سوّیاں بنانے اور بیچنے والا۔

الْكَنُوفُ: اونٹوں کے پہلو میں سردی سے بچنے کے لئے پناہ لینے والی اونٹنی (۲) وہ اونٹنی جو اونٹوں سے الگ تھلگ ہو کر اپنی جگہ بیٹھے (۳) ریوڑ سے دور رہ جانے والی بکری ج: كُنُفٌ۔

الْكَنِيفُ: پردہ، آڑ (۲) ڈھال۔ تُرْسٌ كَنِيفٌ: مضبوط ڈھال (۳) گھر کے دروازے کا پردہ (۴) درختوں یا لکڑیوں کا بنایا ہوا اونٹوں اور بکریوں کا تھان، باڑھ (۵) بیت الخلاء ج: كُنُفٌ۔

الْمُكَنَّفُ: رَجُلٌ مُكَنَّفُ اللِّحْيَةِ: بڑی داڑھی والا۔

• كَنْفَشَ: فتنوں کے دنوں میں گھر کے اندر رہنا (۲) داڑھی کی جڑ کا ورم آلود ہونا۔

• كَنْكَنَ فُلَانٌ: بھاگ جانا (۲) سست ہو کر گھر بیٹھ رہنا۔

الْكُنْكَانُ: تاش کے پتوں کا کھیل۔

• كَنَّ الشَّيْءُ — كُنُونًا: پوشیدہ ہونا، چھپ جانا۔

—— الشَّيْءَ — كَنًّا: چھپانا، دھوپ سے بچانا (لڑکی کو) نظروں سے بچانا۔

أَكَنَّ الشَّيْءَ: چھپانا، دل میں رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ"۔

كَنَّنَ الشَّيْءَ: بہت چھپانا۔

اِكْتَنَّ الشَّيْءُ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔

اِكْتَنَّتِ الْمَرْأَةُ: عورت کا حیا سے چہرہ ڈھانکنا، پردہ کرنا۔

—— الشَّيْءَ: چھپانا۔

اِسْتَكَنَّ الشَّيْءُ: چھپنا، پوشیدہ ہونا،

—— گھر واپس آنا یا جانا۔

الْكَانُونُ: چولہا، اسٹوو (۲) بھاری بھرکم آدمی (۳) وہ شخص جو خبریں اور باتیں سننے کے لئے بیٹھے اور پھر ان کو دوسری جگہ نقل کرے ج: كَوَانِينُ۔

كَانُونُ الْأَوَّلُ: ماہ دسمبر۔

كَانُونُ الثَّانِي: ماہ جنوری۔

الْكَانُونَةُ: چولہا۔

الْكِنَانُ: ڈھکن (۲) ہر وہ چیز جو ایسی دوسری چیز کی حفاظت کرے جسے وہ چھپاتی ہو، غلاف، پردہ ج: أَكِنَّةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِي أَكِنَّةٍ مِمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ"۔

الْكِنَانَةُ: تیر رکھنے کا چمڑے کا تھیلا، ترکش ج: كَنَائِنُ (۲) سرزمین مصر (مجازاً)

الْكِنُّ: الْكِنَانُ (۲) عمارت یا غار وغیرہ جہاں گرمی اور سردی سے بچاؤ ہو سکے، پناہ گاہ ج: أَكْنَانٌ وَأَكِنَّةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاللهُ جَعَلَ لَكُمْ مِمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا"۔ (۳) گھونسلا (۴) گھر ج: أَكْنَانٌ۔

الْكَنَّةُ: بہو (بیٹے کی بیوی) (۲) بھاوج (بھائی کی بیوی) ج: كَنَائِنُ۔

كُنَّةُ (الْبَابِ): دروازے کا گھونگھٹ، دروازے کا شیڈ، سائبان (۲) دیوار کا کنگورہ، چھجا (۳) خواب گاہ، اندرون خانہ چھوٹی کوٹھڑی (۴) گھر میں دیوار کی الماری یا طاقچہ ج: كِنَانٌ۔

الْكِنَّةُ: پوشیدگی، حفاظت، پردہ۔

الْكَنِينُ: پوشیدہ۔

الْمُسْتَكِنَّةُ: کینہ، بغض۔

الْمَكْنُونُ: آنکھوں سے دور، پوشیدہ قرآن پاک میں ہے: "فِي كِتَابٍ مَكْنُونٍ" (۲) وہ پوشیدہ چیز جہاں ہاتھ نہ پہنچ سکیں۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ"۔

• کَنَہَ الاَمْرَ ـَـ کَنْہًا: حقیقت جاننا، اصل تک پہنچنا، تہ تک پہنچنا۔
أَکْنَہَ الاَمْرَ: کسی معاملہ کی تہ تک پہنچنا۔
اِکْتَنَہَ الاَمْرَ: حقیقت پالینا، معاملہ کی تہ کو پہنچنا۔
الکُنْہُ: کسی شے کی حقیقت، جوہر، اصلیت (۲) تہ، آخری حد۔ بَلَغْتُ کُنْہَ ھذا الاَمْرِ: میں اس معاملہ کی تہ کو پہنچ گیا۔ اَعْرِفُہٗ کُنْہَ المَعْرِفَۃِ: میں اس سے پوری طرح واقف ہوں (۳) مقدار۔ فَعَلَ فوقَ کُنْہِہٖ استِحْقَاقِہٖ: اپنے استحقاق سے زیادہ اس نے کیا (۴) وقت، موقع فَعَلْتُ ھذا الشیءَ فی غیرِ کُنْہِہٖ: میں نے ایسا بے موقع کیا۔
اَدْرَکَ کُنْہَ الشیءِ: اس نے فلاں چیز کی حقیقت کو پالیا۔
• الکَنَہْوَرُ: پہاڑ جیسے بادل، بہت بڑا سفید بادل۔ واحد: کَنَہْوَرَۃٌ۔
• کَنْہَفَ: دیکھئے (کہف)۔
• کَنَی عن کذا ـِـ کِنَایَۃً: صراحت کے بجائے اشارۃً بات کرنا، ایک لفظ بول کر اس کا غیر مدلول مراد لینا، کسی بات کو ایسے لفظ سے ظاہر کرنا جو اس کے لئے وضع نہ کیا گیا ہو اور اس سے استدلال کیا جاتا ہو جیسے: کثیرُ الرَّماد بول کر سخی مراد لیا جائے۔ ھو کانٍ۔
ـــ الرَّجُلَ بابی فُلانٍ و اَبا فُلانٍ کُنْیَۃً: نام دینا، کنیت دینا۔
اَکْنَاہُ و کَنَّاہُ بکذا: کسی کو کوئی کنیت یا لقب نام دینا۔
اِکْتَنَی بکذا: کسی نام سے موسوم ہونا، اپنا نام رکھنا، اپنی کوئی کنیت اختیار کرنا۔
تَکَنَّی فُلانٌ: لڑائی کے وقت تعارف کیلئے اپنی کنیت کا بتانا (۲) پوشیدہ ہونا۔
تَکَنَّی بکذا: کوئی کنیت یا لقب اختیار کرنا، اپنا کوئی نام رکھنا۔
الکِنَایَۃُ: کنایہ، اشارہ۔ علم البیان میں وہ لفظ جس کے معنیٰ کا کوئی لازم (متعلق) مراد لیا جائے اور اصلی معنی مراد لینے کا بھی اس بنیاد پر جواز ہو کہ وہاں کوئی ایسا قرینہ نہ ہو جو معنیٰ اصلی مراد لینے سے مانع ہو، اس کی چند قسمیں ہیں (۲) موصوف کا کنایہ جیسے: اُمَّۃُ الدِّ ولار (ڈالروں والی قوم) بول کر امریکا مراد لیا جائے۔ امریکا موصوف ہے اس کا بیان اُمَّۃُ الدِ ولار سے کیا گیا ہے جو اس کا ایک لازم (متعلق) ہے نیز جیسے: النَّاطِقُوْنَ بالضَّاد بول کر عرب مراد لئے جائیں یا عربی زبان بولنے والے مراد لئے جائیں (۳) صفت کا کنایہ۔ جیسے: نَظَافَۃُ الیَدِ بول کر عفت و امانت کا ارادہ کیا جائے، ہاتھ کی صفائی صفت ہے اور اس کا لازم عفت و امانت ہے (۴) صفت کی موصوف کے ساتھ نسبت کا کنایہ۔ جیسے: الذَّکَاءُ مِلْءُ عَیْنِ ھذا الرَّجُلِ: اس کی آنکھ سراپا ذکاوت ہے۔ رجل موصوف اور ذکاء صفت دونوں مذکور ہیں مگر ان کی نسبت کو صراحۃً یوں نہیں کہا گیا۔ ھذا الرَّجُلُ ذَکِیٌّ بلکہ اس نسبت کا اظہار ایک ایسے لفظ سے کیا گیا جو اس کا لازم ہے یعنی جب کسی میں ذکاوت ہو گی تو وہ آنکھوں میں نمایاں ہو گی۔
الکُنْیَۃُ: نام اور لقب کے علاوہ کسی شخص کا کوئی مقرر کردہ نام۔ ـــ جیسے: ابو الحسن، امّ الخیر وغیرہ اس کے شروع میں لفظ اب، ابن، بنت، اخ، اخت، عمّ، عمّۃ، خال، خالۃ میں سے کسی ایک کا ہونا ضروری ہے کنیت کو نام اور لقب کے ساتھ بھی استعمال کیا جاتا ہے اور ان کے بغیر بھی اس کا مقصد صاحب کنیت کی شان و عظمت کا اظہار ہوتا ہے اور معززین کے لئے خاص ہے۔ بعض حیوانات کی اجناس کے لئے کنیت استعمال کی جاتی ہے جیسے شیر کے لئے ابو الحارث بجّو کے لئے اُمّ عامر وغیرہ (۲) ایسی چیز کا کنایہ جس کا نام لینا ناپسند اور برا ہو ج: کُنًی۔

ک ـــــ ہ

• کَہِبَ لَوْنُہٗ ـَـ کَہَبًا و کُہْبَۃً: سیاہی مائل بھورا ہونا۔ ھو اَکْہَبُ و ھی کَہْبَاءُ ج: کُہْبٌ۔
اِکْہَابَّ لَوْنُہٗ: سیاہی مائل بھورے رنگ کا گہرا ہونا (۲) رنگ تبدیل ہو جانا۔
الکَہْبُ: بڑی عمر کا اونٹ یا بڑی عمر کی بھینس۔
الکُہْبَۃُ: گہرا مٹیالا رنگ، سیاہی مائل بھورا رنگ۔
• کَہَدَ فُلانٌ ـَـ کَہْدًا و کَہَدَانًا: کسی چیز کی مانگ پر اصرار کرنا (۲) تھک کر چور ہو جانا۔
ـــ فی المَشْیِ: تیز چلنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو تیز چلانا، دوڑانا۔
اَکْہَدَ فُلانًا: تھکا دینا، مشقت میں ڈالنا
اَکْوَھَدَّ الشَّیْخُ و الفَرْخُ: کمزوری سے کانپنا۔
الکَہْدَاءُ: باندی، کنیز (کیونکہ وہ خدمت میں تیز و پھرتیلی ہوتی ہے)۔
الکَہُوْدُ: اَتَانٌ کَہُوْدُ الیَدَیْنِ:

تیز رفتار گدھی۔
الکوھدُ: بڑھاپے سے کانپنے والا۔
• کَہَرَ النَّہارُ ـَ کَہْرًا: دن چڑھنا کَہَرَ الضُّحیٰ بھی کہتے ہیں۔
ـــ الحَرُّ: گرمی سخت ہونا۔
ـــ فُلانٌ: ہنسنا۔
ـــ الغُلامُ: لڑکے کا کھیلنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو روکنا یا اس پر زبردستی کرنا (۲) ترش روئی سے پیش آنا (تحقیر کی بنا پر)۔
ـــ القومَ: خسر و داماد کا رشتہ قائم کرنا۔
الکُہْرُوْرُ و الکُہْرُوْرَۃُ: تکبر و ترش روئی سے لوگوں کو جھڑکنے والا۔
• کَہْرَبَ مَسْقَطَ المَاءِ: پانی کے زور کے ساتھ گرنے کی جگہ سے بجلی پیدا کرنا۔
ـــ الشیئَ: برقانا، کسی چیز میں بجلی کی طاقت بھرنا۔
ـــ الاسلاکَ: تاروں میں بجلی دوڑانا
ـــ المَصنَعَ وغیرَہٗ: کارخانہ کی مشینوں کو بجلی سے چلانا۔
ـــ الخَطَّ الحَدِیدِیَّ: ریلوے لائن کو بجلی دار بنانا، اس پر ٹرین کو بجلی سے چلانا۔
ـــ الشیئَ أو الشَّخصَ: کسی چیز یا شخص کو بجلی کا شاک لگنا (جو کبھی جان لیوا بھی ہوجاتا ہے)۔
تَکَہْرَبَ: بجلی پیدا ہونا (۲) بجلی والا ہونا بجلی سے چلنے والا ہونا۔
الکَہْرَبَاءُ و الکَہْرَبَا: بجلی، یہ دراصل ایک درخت سے نکلنے والا زرد رنگ کا گوند جیسا مادہ ہے جس میں جذب و کشش کی طاقت پہلی بار دریافت کی گئی جو رگڑنے سے پیدا ہوتی ہے اور تنکوں وغیرہ کو کھینچ لیتی ہے (۲) ایک ایسا فطری محرک جو عام طور پر مخصوص حالات میں رگڑ یا تولید حرارت یا عمل کیمیاوی کی بنا پر جذب و کشش کی کیفیات پیدا کرتا ہے۔
الکَہْرَبَائِیُّ: برقی عمل کا ماہر، بجلی سے متعلق علوم کا ماہر (۲) بجلی کا کام کرنے والا (۳) الیکٹریکل، برقی، بجلی سے متعلق۔
الکَہْرَبَائِیَّۃُ: برقی طاقت، بجلی۔
الکَہْرَبَۃُ: بجلی کا حصول (کسی بھی ذریعہ سے ہو) (۲) بجلی بھرنے کا عمل، بجلی چارجنگ (۳) بجلی کا شاک، جھٹکا۔
المُکَہْرَبُ: بجلی دوڑایا ہوا۔
الکَہْرَمَانُ: عنبر، ایک سخت پیلی یا سرخی مائل رکازی رال۔
• اکْتَہَفَ: غار میں رہنا۔
تَکَہَّفَ: غار میں رہنا۔
ـــ الجَبَلُ: پہاڑ میں بڑے بڑے غار ہونا۔
ـــ البِئرُ: پانی کا کنویں کی تلی کو کھا کر لہرانے کی آواز پیدا کرنا۔
ـــ الرِّئَۃُ: سل کی بیماری سے پھیپھڑے میں گڑھے پڑ جانا۔
کَنْہَفَ عنہ: کسی کے پاس سے تیزی سے گزر جانا (نون زائد ہے)۔
الکَہْفُ: پہاڑ میں تراشا ہوا گھر (۲) پہاڑ کا بڑا غار ج: کُہُوفٌ (غار چھوٹا ہوتا ہے اور کہف اس سے زیادہ وسیع ہوتا ہے)۔ پناہ گاہ۔ فُلانٌ کَہْفُ قومِہ۔ أصْحَابُ الکَہْفِ: حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پہلے کے سات موحّد نوجوان جو ایک غار میں آکر سوئے تھے جن کا ذکر قرآن پاک کی سورہ کہف میں اس طرح ہے "اِذْ اَوَی الفِتْیَۃُ اِلَی الکَہْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا اٰتِنَا مِن لَدُنْکَ رَحْمَۃً وَّھَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا، فَضَرَبْنَا عَلیٰ اٰذَانِہِمْ فِی الکَہْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا" الخ
• کَہْکَہَ: ہنسنے، بانسری بجانے، اونٹ کے بلبلانے، شیر کے دھاڑنے کی آواز کی نقل، سردی زدہ کے ہاتھ کو سانس سے گرم کرنے کی آواز۔
کَہْکَہَ المَقْرُوْرُ: سردی زدہ کا ہاتھ منھ پر رکھ کر سانس لینا (۲) شیر یا اونٹ کا آواز نکالنا (۳) آدمی کا قہقہہ لگانا، بانسری بجانا۔
تَکَہْکَہَ عنہ: کسی چیز سے عاجز رہنا۔
الکُہَاکِہُ: وہ شخص جو ہنستا ہوا معلوم ہو لیکن ہنس نہ رہا ہو۔
الکَہْکَاہُ: کمزور۔
الکَہْکَاھَۃُ: خوف زدہ، سہما ہوا (۲) موٹی لڑکی یا کنیز۔
• کَاھَلَ فُلانٌ: ادھیڑ عمر ہونا (۲) شادی کرنا، شادی شدہ ہونا۔
اکْتَہَلَ: کَاھَلَ۔
ـــ النَّعْجَۃُ: دنبی کی عمر پوری ہوجانا
ـــ النَّبْتُ: پودے کی لمبائی مکمل ہوکر کلیاں نمودار ہوجانا۔
ـــ الرَّوْضَۃُ: باغ کا کلیوں اور پودوں سے بھر جانا۔
تَکَہَّلَ النَّبَاتُ: نباتات کی لمبائی مکمل ہوجانا۔
الکَاھِلُ: کندھے اور گردن کی جڑ تک کے درمیان کا حصہ، پیٹھ کا بالائی حصہ (۲) کندھا، مونڈھا۔ فُلانٌ کَاھِلُ بَنِی فُلانٍ: فلاں شخص فلاں قبیلہ کا سہارا اور مددگار ہے۔ اِنَّہ لَشَدِیْدُ الکَاھِلِ: مضبوط و طاقتور (۳) گھوڑے کی گردن سے متصل پیٹھ کا بالائی حصہ (اس حصہ میں چھڈی کے

فقرے (حلقے) ہوتے ہیں) (۴) غضبناک آدمی کی آواز (۵) مست سانڈ کی آواز
اِنَّہٗ لَذُو کاھِلٍ: وہ آواز والا یا لافتور ہے ج: کَوَاهِل۔ کَوَاهِلُ اللَّیْلِ: رات کے ابتدائی اوقات جو درمیان شب تک رہتے ہیں۔

الکَھْلُ: ادھیڑ عمر کا، تیس سال سے پچاس سال تک کی عمر کا آدمی ج: کُھُولٌ و کُھَّلٌ و کُھْلَان۔ طَارَ لَہٗ طَائِرٌ کَھْلٌ: دنیا میں خوش نصیب ہونے والا۔

الکُھْلُولُ: سخی و کریم۔

الکُھُولَۃُ: ادھیڑ عمری۔

• کَھَمَ الرَّجُلُ ـــ کَھَامَۃً: کسی کی مدد نہ کرسکنا، لڑائی نہ کرسکنا۔ ھو کَھَامٌ۔

ـــ السَّیْفُ: تلوار کا کند ہوجانا۔ ھو کَھَامٌ و کَھِیمٌ۔

ـــ الشَّدَائِدُ الرَّجُلَ کَھْمًا: مصائب کا کسی کو کچل ڈالنا، بے ہمت کر دینا، بزدل بنا دینا۔

کَھُمَ بَصَرُہٗ ـــ کَھَامَۃً: نگاہ کمزور ہوجانا، ہلکا ہوجانا۔

ـــ لِسَانُہٗ: زبان بند ہوجانا، بولنے پر قدرت نہ رہنا۔ ھو کَھَام و کَھِیْمٌ

اَکْھَمَ بَصَرُہٗ: نگاہ کمزور ہونا۔

کَھَّمَتْہُ الشَّدَائِدُ: مصائب کا کسی کو بالکل پست ہمت اور کمزور کر دینا۔

تَکَھَّمَ فُلَانٌ: کَھَمَ (۲) فتنہ کی زد میں آنا

الکَھَامُ: کند (تلوار)، بند یا کلام سے عاجز (زبان)، بزدل و کم ہمت (آدمی) عمر رسیدہ، مفلس۔

• کَھْمَسَ: دونوں پاؤں ملا کر مٹی اڑاتے ہوئے چلنا۔

الکَھْمَسُ: پست قد (۲) بدشکل (۳) شیر (۴) بھیڑیا (۵) بڑے کوہان والی اونٹنی۔

• کَھَنَ لَہٗ ـــ کَھَانَۃً: غیب کی خبر دینا (اٹکل سے آئندہ کی باتیں بتانا) ھو کاھِنٌ ج: کُھَّان و کَھَنَۃٌ۔ کَھَنَ لَھُمْ: کاہنوں والی بات کہنا۔

کَھُنَ ـــ کَھَانَۃً: کاہن بن جانا یا کہانت کا مزاج و طبیعت کا ایک عنصر بن جانا

کاھَنَہٗ: کسی کی طرف مائل ہونا، جانبداری کرنا۔

تَکَھَّنَ لَہٗ: کَھَنَ: کاہن جیسی بات کہنا۔

الکاھِنُ: غیب دانی کا مدعی، بہت دقیق علمی معلومات کا حامل، پیش گوئی کرنے والا (۲) نجومی، جوتشی (۳) کسی کا خصوصی کارندہ (۴) یہود و نصاریٰ کے نزدیک درجۂ کہنوت تک پہونچا ہوا (کہنوت: ایک مذہبی منصب) راہب یہود و نصاریٰ کے علاوہ دیگر غیر مسلموں کے یہاں مذہبی عالم جو مذہبی رسوم ادا کرانے اور چڑھاوے وغیرہ قبول کرنے کا مجاز ہو۔ پروہت مہنت (سادھوؤں کا سردار)، حُلْوَانُ الکَاھِنِ: کاہن کا نذرانہ، اس کے کام کا محنتانہ۔

الکاھِنُ الھِنْدُوکِیُّ: ہندوؤں کا مذہبی پیشوا۔ مندر کا پجاری، پنڈت۔

سَجْعُ الکُھَّانِ: کاہنوں کا آراستہ کیا ہوا کلام۔

الکِھَانَۃُ: کاہن کا پیشہ۔

الکَھَنُوتُ: کاہن کا منصب۔

رِجَالُ الکَھَنُوتِ: یہود و نصاریٰ وغیرہ کے مذہبی علما۔

کَہَّ ـــ کَھُوھًا: بوڑھا ہونا۔

ـــ السَّکْرَانُ فِی وَجْہِ مَنْ یَسْتَنْکِھُہٗ: نشہ والے کا اسے سونگھنے والے کے منہ پر سانس چھوڑنا

کَہَّ ـــ کَھُوھًا: سانس لینا۔

الکَھَّۃُ: عمر رسیدہ بھاری بھرکم اونٹنی (۲) بڑھیا (۳) بوڑھی اونٹنی (دبلی ہو یا موٹی)۔

• کَھِیَ فُلَانٌ ـــ کَھًی: کمزور و بزدل ہونا (۲) منہ کی بدلی ہوئی بو والا ہونا گندہ دہن ہونا (۳) چھائیوں دار چہرے والا ہونا۔ ھو اَکْھَی۔

اَکْھَی فُلَانٌ: انگلیوں کے پوروں کو سانس سے گرم کرنا۔

ـــ عن الطَّعَامِ: کھانے سے باز رہنا کھانے کا ارادہ ترک کرنا۔

اَکْتَھَی فُلَانًا اَن یُّکَلِّمَہٗ: کسی کی تعظیم و تکریم کرنا، اس سے ہم کلامی کو باعثِ عزت سمجھنا۔

الاَکْھَی: بے شگاف پتھر (۲) گندہ دہن (۳) بزدل۔

الاَکْھَاءُ: شُرَفا۔

الکَھَاۃُ: بوڑھی اور موٹی اونٹنی۔

ک ـــ و

• کَابَ ـــ کَوْبًا: گلاس سے پینا، بے دستے کے کوزے سے پینا۔

کَوِبَ ـــ کَوَبًا: پتلی گردن اور موٹے سر والا ہونا۔ ھو اَکْوَبُ وھی کَوْبَاءُ ج: کُوبٌ۔

کَوَّبَ الشَّیْءَ: موگری سے کوٹنا۔

الکُوبُ: بے دستہ کا کوزہ، گلاس، پیالہ پیالی ج: اَکْوُبٌ و اَکْوَابٌ۔

الکُوبَۃُ: دوائیں وغیرہ کوٹنے کی موگری (۲) سارنگی جیسا ایک آلۂ موسیقی (۳) نرد یا شطرنج (۴) گلاس، پیالہ۔

الکُوبرِیُّ: پل۔

الکوبون: (قسیمۃ) کوپن۔

• کَوَّثَ الزَّرْعُ: کھیتی میں چار یا پانچ پتے

نکل آنا۔

الکَوثُ: وہ کھیتی جس میں چار یا پانچ پتے نمودار ہوئے ہوں (۲) جوتا (سلیپر)۔

الکُوثَةُ: سرسبزی، خوش حالی۔

• تَکَوثَرَ: دیکھئے: کثر۔

الکَوثَرُ: دیکھئے: کثر خیر کثیر (۲) جنت کی ایک نہر کا نام۔

• الکَوثَلُ: دیکھئے: کثل۔ جہاز کا پچھلا حصہ۔

• کَاحَ فُلَانًا ـُ کَوحًا: لڑائی میں کسی پر غالب ہو جانا۔

ـــ الشیءَ: پانی میں ڈبونا یا مٹی میں دبانا

کَاوَحَهُ: کسی سے جنگ کرنا، گالی گلوچ کرنا، کھلم کھلا دشمنی کرنا۔

کَوَّحَهُ: لڑائی میں کسی پر مکمل غلبہ حاصل کرنا (۲) ذلیل کرنا۔

ـــ الزِّمَامُ البَعِیرَ: لگام کا اونٹ کو قابو میں کرنا۔

تَکَاوَحَا: باہم لڑائی جھگڑا کرنا۔

الکَاحُ: دامن کوہ ج: کُیُوحٌ وَ اَکْیَاحٌ

کِوَاحُ مَالٍ: مال کا اچھا منتظم۔

• الکُوخُ: جھونپڑی، پھونس اور بانس کا بنا ہوا مکان، معمولی مکان ج: اَکْوَاخٌ کھیت میں کاشت کار کا مچان، جھونپڑا۔

• کَادَ یَفْعَلُ کَذَا: کرنے کے قریب ہونا۔

مَا کَادَ یَفْعَلُ کَذَا: وہ ایسا کرنے بھی نہ پایا تھا۔ یَکَادُ البَرْقُ یَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ، اور یَکَادُ زَیْتُهَا یُضِیءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ۔

کَادَ: فعل ماضی ناقص ہے اس کا اسم مرفوع اور خبر مضارع مرفوع یا مضارع منصوب بأن ہوتی ہے۔ یہ خبر کے اسم سے قریب ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ اس کا اثبات اثباتِ مقاربت اور نفی نفیِ مقاربت ہوتی ہے۔ کبھی کَادَ اَرَادَ کے معنی میں ہوتا ہے، اسی بنا پر بعض مفسرین کی رائے ہیں "اَکَادُ اُخْفِیْهَا": میں اسے چھپانا چاہتا ہوں۔ یہی معنی ہیں۔ عَرَفَ فُلَانٌ مَا یُکَادُ مِنْهُ: فلاں کو معلوم ہو گیا کہ اس سے کیا چاہا جا رہا ہے۔ بعض اہل زبان نے کُدْتُ افعل کذا بالضم کاف بھی استعمال کیا ہے۔

کَادَ فُلَانًا عن الشیءِ ـُ کَوْدًا وَ مَکَادًا: روکنا۔

ـــ بِنَفْسِهِ: جان دینا۔

کَوَّدَ الشیءَ: جمع کر کے ڈھیر لگانا۔

اِکْوَأَدَّ الشَّیْخُ: بوڑھے کا بڑھاپا بڑھ جانا، رعشہ پیدا ہو جانا۔

الکُودَةُ: مٹی یا اور کسی چیز کا ڈھیر ج: اَکْوَادٌ

المَکَادَة: لَا مَهَمَّةَ لِی وَلَا مَکَادَةَ: نہ میرا ایسا ارادہ ہے اور نہ میں اس کے قریب ہوں اگر کوئی شخص تم سے کچھ مانگے اور تمہارا دینے کا ارادہ نہ ہو تو کہا جائے گا: لَا وَلَا مَکَادَةَ وَلَا مَهَمَّةَ، وَلَا مَکَادًا وَلَا مَهَمًّا: نہ دینے کا ارادہ ہے اور نہ اس کے قریب کی کوئی بات ہے۔

• کَوْدَنَ فِی مَشْیِهِ: دیکھئے: کدن

• کَوَّذَ الإِزَارُ: ازار بند کا ران کے ابھرے ہوئے گوشت کے اوپر گرنا۔

ـــ فُلَانًا بِالعَصَا: کسی آدمی کی ران اور کولہے کے درمیان ڈنڈا مارنا۔

الکَاذَةُ: ران کے بالائی حصہ کا ابھرا ہوا گوشت۔ (هما کاذتان) ج: کَاذٌ وَ کَاذَاتٌ۔

الکَاذَانُ: موٹا ڈیل ڈول کا آدمی۔

الکَاذِیُّ: دیکھئے (کذو)۔

الکَوْذَانُ: الکَاذَانُ۔

• کَارَ فِی مِشْیَتِهِ ـُ کَوْرًا: تیز چلنا۔

کَارَ الکَارَةَ: کمر پر گٹھڑی اٹھانا۔

ـــ الأَرْضَ: کھودنا۔

اَکَارَ عَلَیْهِ: کسی کو کمزور و ذلیل سمجھنا۔

کَوَّرَ الشیءَ: گول لپیٹنا۔

ـــ العِمَامَةَ: سر پر پگڑی لپیٹنا، باندھنا عمامہ کو پیچ یا بل دینا۔

ـــ المَتَاعَ: سامان کی گٹھڑی باندھنا۔

ـــ اللّٰهُ اللَّیْلَ عَلَی النَّهَارِ وَالنَّهَارَ عَلَی اللَّیْلِ: رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "یُکَوِّرُ اللَّیْلَ عَلَی النَّهَارِ وَیُکَوِّرُ النَّهَارَ عَلَی اللَّیْلِ"۔

ـــ فُلَانًا: پچھاڑنا (۲) نیزہ مار کر گرانا۔

کُوِّرَتِ الشَّمْسُ: سورج کی روشنی سمیٹ کر گول بنا دیا جانا (۲) روشنی دھیمی ہو جانا یا بالکل ختم ہو جانا۔

اِکْتَارَ الرَّجُلُ: پھر جانا۔ کہتے ہیں: کَوَّرَهُ فَاکْتَارَ۔

ـــ الفَرَسُ: دوڑتے وقت گھوڑے کا دم اٹھالینا۔

ـــ النَّاقَةُ: جفتی کے وقت اونٹنی کا دم اٹھالینا۔

ـــ لِفُلَانٍ: گالی دینے کے لئے تیار ہونا۔

ـــ الشیءَ: کوئی چیز اوپر نیچے ڈالنا۔

تَکَوَّرَ الرَّجُلُ: تیار و آمادہ ہونا۔

ـــ الجَبَلُ: پہاڑ گر جانا۔

ـــ السَّائِلُ: سیال چیز کا ٹپکنا۔

ـــ الشیءُ: پھیر دار ہونا، چکر دار ہونا۔

ـــ العِمَامَةُ: پگڑی بندھ جانا، پگڑی کا چکر دار ہونا، لپٹ جانا۔

الکَارَةُ: کمر پر اٹھایا جانے والا بوجھ گٹھڑی

الکِوَارُ: شہد کی مکھیوں کا صندوق۔

الکِوَارَةُ: الکِوَارُ (۲) عورت کے سر پر باندھنے یا رکھنے کا رومال۔

الکُوْرُ: اونٹوں یا گایوں کا بڑا ریوڑ، گلہ (۲) زیادتی، کثرت۔ کہتے ہیں: نَعُوذُ باللّٰہِ من الحَوْرِ بعدَ الکَوْرِ: زیادتی (رزق) کے بعد کمی سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ (۳) عمامہ کا ایک پھیر (چکر) ج: اَکْوارٌ۔
الکُوْرُ: لوہار کی بھٹی، مٹی کی انگیٹھی (۲) اونٹ کا کجاوہ ج: اَکْوارٌ وکِیرانٌ (۳) بھڑوں کا چھتا ج: اَکْوارٌ (۴) معدنیات پگھلانے کی مشین بھٹی۔
الکُوْرَۃُ: علاقہ، پرگنہ جس میں بہت سے گاؤں شامل ہوں (۲) قصبہ (۳) صوبہ (۴) ضلع (۵) گول (گول لپٹی ہوئی چیز) ج: کُوَرٌ۔
الکُوَّارَۃُ: شہد کی مکھیوں کے لئے ٹہنیوں یا مٹی کا بنایا ہوا گھروندا یا شہد مع موم۔
المِکْوَرُ: رَجُلٌ مِکْوَرٌ۔ انتہائی فحش گو یا بدکار
المِکْوَرُ: پگڑی۔
المَکْوَرِیُّ: رذیل و کمینہ۔
•الکُوْرَمَۃُ: غلہ محفوظ رکھنے کی زمین دوز جگہ۔
•کازَ ــُ کَوْزًا: کوزہ (ڈنڈی دار پیالہ) سے پینا۔
ـــ الشیءَ: جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔
اِکْتازَ: اِکْتازَ الماءَ: کازَ۔
تَکَوَّزَ القومُ: اکٹھا ہونا۔
الکُوْزُ: ڈنڈی دار پیالہ، مگ، ڈونگا (۲) مکی کی بال ج: کِیزانٌ۔
المُکَوَّزُ: رَجُلٌ مُکَوَّزُ الرَّأسِ: لمبے سر والا۔
•الکُوْزَبُ: دیکھئے (کزب)۔
•کاسَ الانسانُ ــُ کَوْسًا: ایک پیر پر چلنا۔
ـــ الحیوانُ: جانور کا ایک ٹانگ زخمی ہونے کی بنا پر تین ٹانگوں پر چلنا۔
ـــ العَقِیرُ: سر کے بل گرنا۔
ـــ الحَیَّۃُ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔

کاسَ فی سَیْرِہ: آہستہ چلنا۔
ـــ فی البَیْعِ: قیمت کم کرنا۔ کہتے ہیں: لاَ تَکُسْنی یا فُلانُ فی البَیْعِ۔
ـــ فُلانًا: سر کے بل گرانا۔
اَکَاسَ فُلانًا: کاسَہُ۔
کَوَّسَہُ: کسی کو سر کے بل گرانا، الٹا کردینا۔
اِکْتَاسَہُ عن حاجَتِہ: کسی کو اس کی ضرورت سے روکنا۔
تَکاوَسَ لَحْمُہُ: کسی کا گوشت چڑھا اور گٹھا ہوا ہونا۔
ـــ العُشْبُ و نَحْوُہُ: گھاس وغیرہ کا گھنا ہونا۔
تَکَوَّسَ الرَّجُلُ: سرنگوں ہونا۔
الکاسُ: کَأسٌ کا مخفف۔ گلاس، پیالہ
الکَوْسُ: سمندر کا تلاطم اور غرقابی یا اس کا قرب۔
الکُوسُ: ڈھول (۲) بڑھئی کا پیمانہ (مثلث، تکونا) زاویہ جس سے لکڑی کے چار زاویوں کی برابری معلوم کی جاتی ہے۔ آجکل اسے مُثَلَّث کہتے ہیں۔ ج: کُوسات۔
الکَوْساءُ: اَرْضٌ کَوْساءُ: گھنی اور گنجان گھاس والی زمین۔ ج: کُوسٌ۔
الکُوْسَۃُ: گھیا، کدو۔
الکَوْسِیُّ: چھوٹی ٹانگوں والا گھوڑا یا اگلی چھوٹی ٹانگوں والا۔
المَکاسُ: سانپ کے کنڈلی مارنے کی جگہ۔
المِکْوَسُ: چکی کا پتھر ٹھیک کرنے کی چھینی۔
•کوسَجَ و تَکوسَجَ والکوسَجُ: دیکھئے (کسج)۔
•کاشَ عنہ ــُ کَوْشًا: بہت گھبرانا۔

•کاعَ الکَلْبُ ــُ کَوْعًا: کتے کا ریت پر گرمی کی شدت سے کلائی کے بل جھومتے ہوئے چلنا، اگلی ٹانگ زخمی ہونے کی بنا پر کلائی کی ہڈی کے سہارے چلنا۔
ـــ عن الشَّیءِ ــَ (مثل خافَ یَخافُ) کسی چیز سے ڈر کر پیچھے ہٹ جانا۔
کَوِعَ فُلانٌ ــَ کَوَعًا: کلائی کی بڑی ہڈی والا ہونا (۲) خشک کلائی والا ہونا (۳) کسی کا ایک ہاتھ آگے اور ایک پیچھے ہونا۔ ھو اَکْوَعُ وھی کَوْعاءُ۔
کَوَّعَہُ بالسَّیْفِ: تلوار کی ضربوں سے کسی کی کلائیوں کی ہڈیاں ٹیڑھی کر دینا۔
تَکَوَّعَتْ یَدُہ: ہاتھ ٹیڑھا ہو جانا۔
الکاعُ: کن انگلی کی طرف کلائی کا کنارہ (اسے کُرسوع بھی کہتے ہیں) ج: اَکْواعٌ۔
الکُوْعُ: انگوٹھے کی طرف والا کلائی کا کنارہ ج: اَکْواعٌ۔
•کافَ الاَدِیْمَ ــُ کَوْفًا: چمڑے کے کنارے سینا۔
کَوَّفَ الرَّجُلُ: شہر کوفہ میں آنا۔
ـــ الشیءَ: ایک طرف کرنا، ہٹانا۔
ـــ الاَدِیْمَ: چمڑا کاٹنا۔
ـــ الکافَ: حرف کاف لکھنا، بنانا۔
تَکَوَّفَ الرَّجُلُ: اہل کوفہ کے مشابہ ہونا یا ان کی طرف منسوب ہونا، کوفی بنجانا۔
ـــ القومُ: لوگوں کا گول دائرہ کی طرح اکٹھا ہونا۔
الکُوْفِیُّ: النّاسُ فی کُوفِیٍّ من اَمْرِھِمْ: لوگوں کا معاملہ گڑبڑ اور گڈمڈ ہے۔
الکُوفانُ: ریت کا گول ٹیلہ (۲) مصائب میں لوگوں کی پریشانی اور اضطراب۔ کہتے ہیں: النّاسُ فی کُوفانٍ من

أَمْرُهم: لوگوں کا معاملہ پریشان کن اور اضطراب انگیز ہے۔

الکُوفانُ: الکُوفَانُ (۲) سرکنڈوں یا لکڑیوں کا جھنڈ (۳) سخت آفت، بڑا فتنہ (۴) تکلیف و مشقت (۵) شان و شوکت۔

الکُوفِیُّ: کوفہ کا باشندہ ج: کوفیون۔

الخَطُّ الکوفِیُّ: اہل کوفہ کا رسم الخط۔

الکوفِیّون: کوفہ کے علم نحو کے قدیم ماہر علماء

الکوفِیَّۃُ: سر کو لپیٹنے کا رومال (جس پر عقال بھی رکھا جاتا ہے) عرب عام طور پر اسے استعمال کرتے ہیں۔ یہ رومال سر اور گردن دونوں کو لپیٹنے کے لئے ہوتا ہے۔

• کَوْکَبَ: دیکھئے (ککب)۔

الکوکبُ والکوکبۃ: دیکھئے (ککب)۔

• الکولث: بجھا ہوا پتھر کا کوئلہ، صاف کردہ پتھر کا کوئلہ۔

الکُوکایین: ایک مخدّر دوا جو کوکا پودے سے نکالی جاتی ہے، کوکین۔

• تَکَوَّلَ القَومُ: مجمع لگنا۔

— علی فُلانٍ: گالی گلوج اور مار پیٹ کرتے ہوئے کسی پر پل پڑنا اور پیچھا نہ چھوڑنا۔

اُنکالوا علیہ: تَکَوَّلُوا۔

الاَکْوَلُ: پہاڑ کی طرح بلند زمین ج: اَکاوِل

الکُولاَنُ: نرسل کی قسم کا ایک آبی درخت دیکھئے (اَسَل)۔

• الکُولا یا: کولا یا درخت کی چھال جو ایک قسم نباتاتی شکر سیپونین پر مشتمل ہوتی ہے۔

• کَوِمَ الشیءُ ـَ کَوَمًا: بڑا ہونا خاص طور پر اونٹ کے کوہان کا بڑا ہونا۔ کہتے ہیں: کَوِمَ البَعِیرُ، ھو اَکْوَمُ و النّاقَۃُ کَوْمَاءُ ج: کُوْمٌ۔

کَوَّمَ الشَّیءَ: انبار لگانا، ڈھیر لگانا۔

تَکَوَّمَ الشیءُ: ڈھیر لگنا، انبار لگنا۔

اَکْتَامَ الرَّجُلُ: پیروں کی انگلیوں کے کناروں پر بیٹھنا۔

الکَوْمُ: مٹی، ریت یا غلہ وغیرہ کا چوٹی دار ڈھیر (۲) ٹیلہ کی طرح اونچی جگہ ج: اَکْوَامٌ و کِیمَانٌ۔

الکُوْمَۃُ: ڈھیر، ڈھیری ج: کُوَمٌ۔

الکَوْمَۃُ: الکَوْمُ۔

الکومخ: دیکھئے (کمخ)۔

• کَانَ الشَّیءُ ـُ کَوْنًا وکِیانًا وکَیْنُونَۃً: وجود میں آنا، ہونا، واقع ہونا۔ ھو کائِن۔ المفعول مَکُوْنٌ۔

کَانَ: تھا (۲) ہے (۳) ہمیشہ سے ہے اور رہے گا۔ اس کے تین احوال ہیں (۱) اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے اور ناقصہ کہلاتا ہے جیسے: کان زَیْدٌ قائِمًا۔ زمانۂ ماضی میں زید کے لئے قیام ثابت کر رہا ہے یہ اسم کے لئے خبر کے دوام ثبوت یا انقطاع کا قرینہ کے مطابق فائدہ دیتا ہے اس کے چند معنی ہیں (الف) بمعنی صَارَ (ہونا) قرآن پاک میں ہے: "وَسُیِّرَتِ الجِبَالُ فَکَانَتْ سَرَابًا" (ب) بمعنی استقبال۔ قرآن پاک میں ہے: "یَخَافُونَ یَومًا کَانَ شَرُّہُ مُسْتَطِیرًا" (ج) بمعنی حال قرآن پاک میں ہے: "کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ" (د) بمعنی تسلسل زمانہ یعنی خبر کا ثبوت اسم کے لئے زمانۂ ماضی، حال اور استقبال تینوں میں بلا انقطاع ہو جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیمًا" اللہ غفور و رحیم ہمیشہ سے ہے اور رہے گا۔ مفسرین کی اصطلاح میں اس تیسری قسم کو کان مستمرہ بھی کہا جاتا ہے۔

(۲) صرف اسم پر داخل ہو اور معنی مکمل ہو جائیں اسے کان تامّہ کہتے ہیں اور اس کے معنی ثَبَتَ یا وَقَعَ کے ہوتے ہیں۔ مثال اول کَانَ اللّٰہ و لا شیءَ مَعَہُ۔ دوسرے کی مثال مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ ومَالم یَشَأْلَمْ یَکُنْ: اللہ جو چاہا وہ ہوا اور جو نہ چاہا وہ نہ ہوا۔

(۳) تیسرے یہ کہ وسط کلام یا آخر کلام میں برائے تاکید زائد ہو، اس صورت میں اس کا کوئی عمل نہیں ہوتا اور نہ کسی واقعے یا زمانہ پر دلالت کرتا ہے جیسے زَیْدٌ کَانَ مُنْطَلِقٌ و زَیْدٌ مُنْطَلِق کَانَ۔ ان مثالوں میں کان زائدہ ہے۔ نہ اس کا کوئی عمل ہے اور نہ معنی، نیز کان زائدہ فعل ماضی ہی آتا ہے شاذ و نادر فعل مضارع آتا ہے۔ کان بمعنی ینبغی بھی آتا ہے۔ جیسے: ماکان لکم اَنْ تُنْبِتُوا شَجَرَھَا۔ انقطاع زمانۂ ماضی کیلئے بھی آتا ہے: بمعنی تھا۔ جیسے: کَانَ فی المَدِینۃ تِسْعَۃُ رَھْطٍ۔ ظرف مکان کو مفعول بنا کر بھی استعمال کیا جاتا ہے جیسے: کُنْتُ الکوفۃَ میں کوفہ میں تھا۔ کان لک اَنْ تفعل کذا: تم ایسا کر سکتے تھے۔ کان یَفْعَلُ کذا: وہ ایسا کرتا تھا۔ کان ما کَانَ: جو کچھ بھی ہو۔ ہرچہ باداباد۔ اَیٌّ مَن کَانَ: جو شخص بھی ہو۔

دَخَلَ الاَمْرُ فی خَبَرِ کَانَ: فلاں معاملہ ختم ہوا۔ صَارَ الی کَانَ: وہ مر گیا

کَانَ علی فُلانٍ کذا اَکْوَنًا وکِیانًا: کسی

چیز کا ذمہ دار ہونا۔
لا یکونُ: افعال استثنا میں سے ہے۔
جیسے: جَاءَ القَوْمُ لا یَکُونُ زیدًا
اس صورت میں یکون کا اسم ہمیشہ
ضمیر ہوتا ہے۔ مثال مذکور کے معنی یہ
ہوئے۔ لا یکونُ الآتی زَیْدًا۔
کَوَّنَ الشیءَ: وجود میں لانا۔ چند چیزوں کو
جوڑ کر کوئی چیز بنانا (۲) پارٹی یا مجلس
وغیرہ بنانا، (ادارہ وغیرہ) قائم کرنا۔
___ اللّٰہُ الشیءَ: عدم سے وجود میں لانا،
پیدا کرنا، وجود بخشنا۔
اِکْتَانَ الشیءُ: ہونا، واقع ہونا۔
___ بہ: کسی کا کفیل و ذمہ دار ہونا۔
تَکَوَّنَ الشَّیءُ: بننا، وجود میں آنا، جڑ کر مرکب
ہونا۔ کَوَّنَہٗ فَتَکَوَّنَ (۲) متحرک ہونا۔
عرب کسی مبغوض کے متعلق کہتے ہیں: لا
کَانَ وَلاَ تَکَوَّنَ: نہ وہ پیدا ہوتا
اور نہ حرکت کرتا (۳) کسی کی شکل وصورت
اختیار کرنا۔ حدیث میں ہے: "مَنْ رَآنِی
فِی المَنَامِ فَقَدْ رَآنِی، فَاِنَّ الشَّیْطَانَ
لا یَتَکَوَّنُنِی" جس نے مجھے خواب میں
دیکھا حقیقۃً مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان
میری شکل اختیار نہیں کرسکتا۔
اِسْتَکَانَ: عاجز و ذلیل ہونا۔
___ لہ: کسی کا تابع ہونا، کسی کے سامنے
اظہار عجز و انکساری کرنا۔
التَّکْوِیْنُ: تخلیق، اللہ تعالیٰ کی جانب سے
کسی چیز کا عدم سے وجود میں لانا۔
الکَائِنُ: موجود (۲) واقع (۳) وجود پذیر
الکَائِنُ الحَیُّ: مخلوق، زندہ وجود۔
الکَائِنَۃُ: حادثہ، واقعہ ج: کَوَائِن و
کائنات۔
الکَائِنَاتُ: موجودات۔
الکانُونُ: دیکھئے (کنن)۔
الکَوْنُ: وجود، ہستی (۲) عالم کون، عالم وجود
(۳) حدوث و وقوع جیسے تاریکی
کے فوراً بعد روشنی کا وقوع وظہور
اگر یہ وقوع وظہور بتدریج ہو تو اسے
حرکت کہا جاتا ہے (۴) مادہ
میں کسی نئی شکل کا حصول جیسے
تر مٹی کا لوٹے وغیرہ کی شکل اختیار
کرنا (۵) مادہ کے جوہر کی اپنے سے
اعلیٰ نوع میں تبدیلی۔ اس کا مقابل
یعنی مادہ کے جوہر کی اپنے سے ادنیٰ میں
تبدیلی فساد کہلاتی ہے۔
الکَوْنَانِ: دنیا و آخرت۔
سَیِّدُ الکونَیْن: سردار دوجہاں
(جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)
الکَوْنِیُّ: عالمی، کائناتی۔
الکِیَانُ: فطرت، طبیعت (۲) وجود، ہستی
(۳) ڈھانچہ۔
الکیان المُتَمَیِّز: مخصوص و نمایاں وجود، حیثیت
الکِیَانُ الوَطَنِیُّ: قومی یا ملکی وجود یا ڈھانچہ۔
الکِیْنَۃُ: حالت۔ بَاتَ فُلَانٌ بِکِیْنَۃِ
سَوْءٍ: فلاں نے برے حال میں رات
بسر کی۔
المَکَانُ: مرتبہ، پوزیشن۔ فُلَانٌ رَفِیعُ
المکانِ: فلاں بلند رتبہ ہے (۲) جگہ،
موقع (۳) گنجائش۔ لَیْسَ لہ مَکَانٌ
فی البَیْتِ ج: اَمْکِنَۃٌ۔
مَکَانُ اَخْذِ الاَصْوَات: پولنگ بوتھ،
ووٹ ڈالنے کی جگہ۔
مَکَانُ تَقَاطُعِ الطُّرُقِ: چوراہا۔
مَکَانُ الحَادِث: جائے واردات۔
مکانُ تَرْبِیَۃ الحیوان: جانور پالنے
کا فارم۔
مکانُ لِوُقُوفِ المَرْکَبَات: گاڑیاں
کھڑی کرنے کی جگہ، پارکنگ کی جگہ۔
مَکانٌ مُخَصَّصٌ للاعلانِ: اشتہار
کی جگہ۔
المَکَانُ المَرْمُوقُ: نمایاں حیثیت۔
المَکانُ الموحِش: وحشتناک جگہ۔
مَکانُ المِیلاد او المَولِد: جائے پیدائش۔
المَکَانَۃُ: مرتبہ، حیثیت، پوزیشن (۲) جگہ،
مقام۔ ارشاد باری ہے: "وَلَوْنَشَاءُ
لَمَسَخْنَاھُمْ عَلٰی مَکَانَتِھِمْ" یعنی
ان کی جگہ۔
المَکَانَۃُ الدُّوَلِیَّۃ: بین الاقوامی پوزیشن۔
مَکَانَکُمْ: ٹھہرو، اپنی جگہ رہو۔
المَکِینُ: رتبہ والا، صاحب حیثیت۔ فُلَانٌ
مَکِینٌ عِنْدَ فُلَانٍ۔ قرآن پاک میں
ہے: "اِنَّہٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ کَرِیْمٍ
ذِی قُوَّۃٍ عِنْدَ ذِی العَرْشِ مَکِیْنٍ"
• کَاھَہٗ ــُ کَوْھًا: کسی کے منہ کی بو سونگھنا
کَوِہَ الرَّجُلُ ــَ کَوَھًا: حیران ہونا۔
تَکَوَّھَتْ عَلَیْہِ اُمُوْرُہٗ: کسی کے معاملات
کا دگرگوں ہونا، کاموں کا پھیل کر بے قابو
ہونا۔
• کَوَّی فی البَیْتِ کَوَّۃً: گھر کی دیوار میں
روشندان بنانا۔
تَکَوَّی: سکڑ کر تنگ جگہ میں گھسنا۔
الکَوُّ: دیوار کا روشندان۔
الکَوَّۃُ: الکَوُّ ج: کَوَّاتٌ وکِوَاءٌ وکُوًی۔
• کَوَاہُ ــِ کَیًّا وکَیَّۃً: لوہا تپا کر کھال
کو داغ دینا، آگ یا لوہے سے جلانا۔
قرآن پاک میں ہے: "یَوْمَ یُحْمٰی
عَلَیْھَا فِی نَارِ جَھَنَّمَ فَتُکْوٰی بِھَا
جِبَاھُھُمْ"۔
___ الثَّوْبَ: کپڑے پر پریس کرنا، استری
پھیر کر سلوٹیں دور کرنا۔
___ فُلَانًا بِعَیْنِہ: گھور کر دیکھنا، تیز
نظروں سے دیکھنا۔
___ العَقْرَبُ فُلَانًا: بچھو کا ڈسنا۔
کَاوَاہُ: کسی سے گالی گلوچ کرنا۔
اِکْتَوَی: مطاوع کَوَی۔ داغی ہونا، داغ

لگ جانا، آگ سے جل جانا۔
اکتَوٰی فُلانٌ: اپنے بدن پر داغ لگانا (۲) اپنی جھوٹی تعریف کرنا۔
تَکَوّٰی بالشَّیءِ: کسی چیز سے گرمی حاصل کرنا۔
— الرَّجُلُ بجَسَدِ امرأتِه: اپنی بیوی کے بدن سے گرمی حاصل کرنا۔
استَکوٰی فُلانًا: کسی سے داغ لگانے کو کہنا۔
الکَاوِیَاءُ: داغ دینے کا لوہا (۲) کپڑوں پر پھیرنے کی استری۔
الکَاوِی: داغ لگانے والا، جلانے والا۔
الصُّودا الکَاوِیَۃ: سوڈا کاسٹک
الکَوَّاءُ: داغ لگانے کا پیشہ کرنے والا (۲) کپڑوں پر پریس کرنے والا (دھوبی وغیرہ) (۳) دشنام طراز، گالی گفتار کرنے والا۔
الکَیَّۃُ: داغ کی جگہ (۲) داغ۔ من فُلانٍ فی القَلبِ کَیَّۃٌ: فلاں کی طرف سے دل پر ایک داغ ہے۔
المِکوَاۃُ: داغنے کا لوہا (۲) استری، کپڑوں کی پریس ج: مَکَاوٍ۔
المَکوِیُّ: پریس کیا ہوا (۲) داغ دیا ہوا۔

ک ــــ ی

کَیْ: تاکہ، حرف ناصب برائے تعلیل فعل مضارع پر داخل ہو کر ان مقدرہ کی وجہ سے اسے نصب دیتا ہے اور فعل کی علت بیان کرتا ہے۔ جیسے ارشاد باری ہے "لِکَی لَا تَأسَوا علی مافاتکم" (۲) کبھی حرف جر بمعنی الی ہوتا ہے جیسے: سَأَجتَهِدُ کَی اَنْ اَنجَحَ: میں محنت کروں گا تا آنکہ کامیاب ہو جاؤں الی اَنْ اَنجَحَ کے معنی میں ہے۔ کیف کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے: کَی تَخرُجُونَ ولَظَی الهَیجَاءِ تَضطَرِمُ: تم باہر کیسے جاؤ گے جبکہ لڑائی کے شعلے بھڑک رہے ہیں۔ ما استفہامیہ پر داخل ہوتا ہے جیسے: کَیمَ (کَیمَا) جِئتَ: تم کیوں آئے۔ اکثر اس کا استعمال لام کے ساتھ ہوتا ہے جیسے: جِئتُ لِکَی تَنصُرَنِی۔
کَی لَا: ایسا نہ ہو۔
کَیمَا و لِکَیمَا: تاکہ۔
کَاءَ عنِ الاَمرِ ـِ کَیئًا و کَیئَۃً: کسی چیز سے نگاہ پھیرنا، الگ رہنا۔
اَکَاءَہُ اِکَاءَۃً و اِکَاءَۃً: کسی کو ایسے کام سے روکنا جس کا اس نے ارادہ کیا ہو۔
الکَاءُ: بزدل، کمزور دل۔
الکَیِئُ و الکِیِئُ: الکَاءُ۔
کَیَّتَ الجِهَازَ: سامان مختصر و ہلکا کرنا
— الوِعَاءَ: برتن کو بھرنا۔
کَیتَ و کَیتَ و کَیتِ و کَیتُ: بمعنی کذا و کذا: کسی واقعہ یا حادثہ کو کنایہ اور اشاروں سے بتانے کے لئے کہ ایسا ایسا ہوا۔ یہ ہمیشہ مکرر ہی استعمال ہوتا ہے۔
کَاحَ فیه السَّیفُ ـِ کَیحًا: تلوار کا کسی چیز پر اثر انداز ہونا، نشان ڈالنا۔
کَیِحَ ـَ کَیَحًا: موٹا اور کھردرا ہونا۔ هو اَکیَحُ و هی کَیحَاءُ ج: کُیحٌ
اَکَاحَ: کَاحَ۔ ما اَکَاحَ فیه السَّیفُ: تلوار نے اس پر کوئی اثر نہیں کیا۔
— فُلانًا: ہلاک کرنا۔
الکَاحُ: دامنِ کوہ، پہاڑ کا زیریں حصہ ج: اَکیَاحٌ و کُیُوحٌ۔
الکِیحُ: الکَاحُ۔
کَادَ الغُرَابُ ـِ کَیدًا و مَکِیدَۃً: کوے کا طاقت سے آواز نکالنا۔
— الزَّندُ: چقماق کا آگ نکالنا۔
کَادَ بنَفسِه: دم نکلتے وقت (حالت نزع میں) تکلیف جھیلنا۔
— فُلانًا: دھوکا دینا، چال چلنا، مکر کرنا (۲) برائی کا ارادہ کرنا، نقصان کا ارادہ کرنا قرآن پاک میں ہے: "تَاللّٰهِ لَاَکِیدَنَّ اَصنَامَکُم"۔
— القَومَ: جنگ کرنا۔
— الشَّیءَ: تدبیر کرنا، حل نکالنا۔
— اللّٰهُ: اللہ کی جانب سے بندوں کے اعمال پر جزا کی تدبیر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّهُم یَکِیدُونَ کَیدًا و اَکِیدُ کَیدًا"۔
کَایَدَہُ: کسی کے ساتھ مکر و فریب کرنا، چالبازی کرنا۔
اِکتَادَہُ: دھوکا دینا، مکر کرنا۔
تَکَایَدَ الرَّجُلَانِ: ایک دوسرے کو فریب دینا، باہم مکر کرنا۔ فی فُلانٍ تَکَایُدٌ: فلاں آدمی میں تشدد ہے۔
الکَائِدُ: فریبی، دھوکہ باز، چالباز۔
الکَیدُ: ایذا رسانی کا خفیہ ارادہ، خفیہ تدبیر، فریب، دھوکا، چال، مکر۔ اللہ کی طرف نسبت ہو تو مراد ہوگا مخلوق کے اعمال پر برحق جزا کی تدبیر (۲) لڑائی، جنگ غَزَا فُلانٌ فَلَم یَلقَ کَیدًا: فلاں حملہ آور ہوا مگر اسے لڑائی کا سامنا نہ کرنا پڑا ج: کُیُودٌ۔
الکَیَّادُ: بڑا چالاک، فریبی، مکار۔
المَکِیدَۃُ: فریب، دھوکا، چال ج: مَکَایِدُ
کَارَ الفَرَسُ ـِ کَیرًا: گھوڑے کا دم اٹھا کر دوڑنا۔ هو کَیِّرٌ
اَکَارَ علیه یَضرِبُهُ: وہ مارنے کے لئے اس کی طرف بڑھا، وہ اسے پیٹنے کیلئے آیا
تَکَایَرَ الرَّجُلَانِ: باہم زد و کوب کرنا۔
الکِیرُ: لوہار کی دھونکنی (چمڑے وغیرہ کا پمپ جس سے بھٹی کی آگ سلگائی جاتی ہے)۔

ج: اَکْیارٌ و کِیَرَۃ۔
•الکَیْرُوسِین: پٹرول سے نکالا جانے والا آتش گیر سیال، مٹی کا تیل۔
•کَاسَ الوَلَدُ ـِ کَیْسًا و کِیَاسَۃً: عاقل ہونا (۲) ذہین و تیز فہم ہونا تیز طبع ہونا۔ ھو کَیْسٌ و کَیِّسٌ۔ ج: اَکْیَاسٌ و کَیَسَۃٌ و کِیْسَی۔ و ھو اَکْیَسُ و ھی الکُوسٰی و الکِیْسٰی و ھنَّ الکُوسَی و الکُوسَیَات۔
ـــ فُلاناً: کسی پر ذہانت میں فوقیت لے جانا۔
اَکَاسَ و اَکْیَسَ الاِنسانُ: عقلمند اولاد والا ہونا۔ ھو مُکْیِسٌ و ھی مُکْیِسَۃٌ۔
کَایَسَۃُ: کسی سے عقل و دانش میں مقابلہ کرنا۔
ـــ فی البَیْع: فروخت میں مقابلہ کرنا۔
کَیَّسَہُ: عقل مند بنانا، زیرک بنانا۔
تَکَیَّسَ فُلانٌ: عقلمند اور زیرک بننا (۲) سمجھ دار و ذہین ہونا۔
الکُوسَی: الکَیْس۔ جیسے: الحُسْنیٰ بمعنی الحُسْن۔
الکِیَاسَۃُ: مفید مطلب بات نکالنے کا ملکہ اور سلیقہ، ذکاوت و ذہانت، فہم و فراست، عقل و دانش۔
الکَیْسُ: سخاوت (۲) ذہانت (۳) عقل و دانش (۴) سمجھ بوجھ ج: کُیُوسٌ۔
الکِیْسُ: تھیلا، بوری (۲) تھیلی (۳) بٹوا، پرس (۴) روپوں یا دراہم وغیرہ سے بھری ہوئی تھیلی ج: اَکْیَاسٌ و کِیَسَۃٌ (۵) وہ جھلی جس میں بوقت پیدائش بچہ ہوتا ہے۔
کَیْسَانُ: غداری، دھوکا، اس پر الف لام داخل نہیں ہوتا کیونکہ یہ غدر کا خاص نام ہے، اس کی کنیت ابو کیسان ہے۔ اُمُّ کَیسان: گھٹنے کا لقب ہے۔
کِیْسُ الغَاز: گیس بیگ، گیس سے بچاؤ کا منہ پر چڑھانے کا غلاف۔
کِیْسُ النُّقُود: منی بیگ، بٹوا۔
کِیْسُ للِرَّسَائِلِیَّات: میل بیگ، ڈاک کا تھیلا۔
الکَیِّسُ: زیرک، عقلمند، ہوشیار، ذہین و فہیم۔
المِکْیَاسُ: امرأۃ مِکْیاسٌ: ذہین اولاد جننے والی عورت ج: مَکَایِیس
•کَاصَ الرَّجُلُ ـِ کَیْصَانًا و کُیُوصًا: کسی بات کی ہمت نہ کرنا، پیچھے ہٹ جانا، عاجز رہنا (۲) تیز چلنا۔ مَرَّ یَکِیْصُ وہ تیزی سے گزر گیا۔
ـــ من الطَّعام و الشَّراب: خوب کھانا پینا۔ کَاصَ عند فُلانٍ من الطَّعَامِ مَاشَاءَ: اس نے فلاں کے یہاں جتنا چاہا کھایا۔
ـــ طَعامَہُ: تنہا کھانا۔
کَایَصَہُ: کسی چیز پر لگے رہنا، مشق کرنا۔
الکَیْصُ: سخت بخل۔
الکِیْصُ: بداخلاق (۲) کنجوس و کمینہ (۳) مغرور و سرکش (۴) قوی الاعصاب مرد
•کَاعَ عنہ ـِ کَیْعًا و کَیْعُوعَۃً: کسی سے ڈر کر پیچھے ہٹنا۔ ھو کَاعٍ و کَائِعٌ ج: کَاعَۃٌ۔
•کَافَ الشَّیْئَ ـِ کَیْفًا: کاٹنا۔
کَیَّفَ الشَّیْئَ: کاٹنا (۲) کسی چیز کی خاص کیفیت اور حالت مقرر کرنا (۳) شکل دینا۔
ـــ الھَوَاءَ: مشین کے ذریعہ کسی جگہ کا درجۂ حرارت تبدیل کرنا۔
ـــ الحُجْرَۃ وغیرَھا بالھَوَاءِ: ایرکنڈیشنڈ بنانا۔
کَیَّفَ السِّیاسَۃَ: سیاست کو کوئی رخ دینا۔
ـــ الشَّیْئَ مع کَذا: ہم آہنگ بنانا۔
اِنْکَافَ الشَّیْئُ: کٹنا۔
تَکَیَّفَ الشَّیْئُ: کسی خاص کیفیت و حالت پر ہونا، کوئی خاص کیفیت پیدا ہونا۔
ـــ الھَوَاءُ: درجۂ حرارت بدلنا (سردی میں بڑھنا اور گرمی میں کم ہونا)۔
ـــ المکانُ بالھَوَاءِ: کسی جگہ کا ایرکنڈیشنڈ ہونا۔
ـــ الشَّیْئَ: کسی چیز میں کمی کرنا۔
ـــ الشَّیْئُ مع کَذا: ہم آہنگ ہونا۔
تَکْیِیفُ الھواءِ او تَکْیِیفُ المَکانِ بالھواءِ: ایرکنڈیشنڈ بنانا، ایرکنڈیشننگ
کَیْفَ: کیسے، کیسا، کیونکر، کس طرح۔ مبنی علی الفتح اسم ہے، یہ اکثر و بیشتر استفہام حقیقی کے لئے آتا ہے جیسے: کَیْفَ اَنْتَ یا استفہام غیر حقیقی کے لئے جو بمعنی استعجاب ہوتا ہے جیسے قولہ تعالیٰ "کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ بِاللّٰہِ" بطور تعجب کہا جا رہا ہے کہ تم کیسے اللہ کا انکار کرتے ہو جبکہ تم اس کی تمام نشانیاں دیکھ رہے ہو۔
اگر کَیْفَ کے بعد اسم ہو تو وہ محل خبر میں ہونے کی بنا پر مرفوع ہوتا ہے۔ جیسے: کَیْفَ زَیْدٌ؟
اگر اس کے بعد فعل ہو تو یہ حال یا مفعول مطلق ہونے کی بنا پر محل نصب میں ہوتا ہے جیسے: کَیْفَ جَاءَ زَیْدٌ
کبھی شرط کے لئے بھی آتا ہے اور ایسے دو فعلوں پر داخل ہوتا ہے جو لفظاً اور معنیً یکساں ہوں وہ مجزوم نہیں ہوتے جیسے: کَیْفَ تَصْنَعُ اَصْنَعُ: جیسا تم کرو گے ایسا ہی میں کروں گا۔

كَيْفَمَا بمعنی كَيْفَ . بہرکیف .
كَيْفَمَا كَانَ : جیسا یا جیسے بھی ہو، کسی طرح بھی، جس طرح بھی ہو .
الكَيْفُ : کیفیت، حالت .
الكَيْفِيَّةُ : (مصدر صناعی از کیف یا ر نسبت اور تار کے اضافہ کے ساتھ یہ تار اسمیت سے مصدریت میں منتقل کرنے کے لئے ہے) حالت کیفیت (۲) صورت (۳) صفت (۴) نوعیت . اگر اس کا تعلق ذوی العقول کے ساتھ ہو تو اس کو ذہنی یا نفسیاتی کیفیت کہا جاتا ہے جیسے علم اور حیاۃ کہ وہ انسان کے نفس کا حال اور کیفیت ہے . اگر یہ اپنی جگہ راسخ ہو جائے تو ملکہ کہا جاتا ہے ، راسخ نہ ہو تو وہ کیفیت حال کہلاتی ہے . مثلاً: کتابت ، ایک کیفیت ہے جو انسان کے ساتھ خاص ہے جب یہ ابتدائی مرحلہ میں ہوتی ہے اسے حال کہا جاتا ہے اور جب یہ راسخ اور کامل ہو جاتی ہے تو اسے ملکہ کہا جاتا ہے . ایسے ہی کاتب ایک وہ شخص ہے جو لکھنا جانتا ہے خواہ وہ لکھائی کیسی بھی ہو اور ایک وہ کاتب ہے جو فن کتابت میں مہارت و ملکہ رکھتا ہو .
مُكَيِّفُ الهَوَاءِ : ایرکنڈیشن مشین جو گرمی میں درجہ حرارت کم کرتی ہے اور سردی میں بڑھاتی ہے ج: مُكَيِّفات
المُكَيَّفُ او المُكَيَّفُ بالهواء : ایرکنڈیشنڈ
• كَالَ الزَّنْدُ ـِ كَيْلا و مَكالاً : چقماق سے آگ نہ نکلنا .
ــــ البُرَّ وغيرَه : گیہوں وغیرہ کی مقدار کسی پیمانہ سے ناپنا ، اس کے دو مفعول ہوتے ہیں . جیسے : كِلْتُ فُلانًا الطَّعَامَ : میں نے فلاں کو کھانے کی چیز یا غلہ ناپ کر دیا . کبھی مفعول اول پر الف لام داخل ہوتا ہے اور کہا جاتا ہے : كِلْتُ لَه الطَّعام . هذا الطَّعَامُ لا يَكِيلُنِي : یہ کھانا میرے لئے کافی نہیں .
كَالَ الصَّيْرَفُ الدَّرَاهِمَ : صراف کا درہموں کا وزن کرنا ، تولنا .
ــــ الشيئَ بالشيئَ : ایک چیز کا دوسری سے اندازہ کرنا یا ناپنا .
ــــ الفَرَسَ بِغَيْرِه : ایک گھوڑے کا دوسرے گھوڑے سے دوڑ میں مقابلہ کرنا .
كِيلَ وكُولَ القَمْحُ : پیمانہ سے ناپنا . هو مَكِيلٌ ومَكُولٌ .
كَايَلْتُ فُلانا : میں نے فلاں کو اور فلاں نے مجھے ناپ کر دیا ، پیمائش کی . انا وهو مُكَايِلان .
ــــ الرَّجُلُ صَاحِبَهُ : کسی کے ساتھ اسی جیسا معاملہ کرنا ، اسی جیسی بات کہنا (۲) گالی گلوچ میں کسی سے بڑھ جانا .
ــــ الفَرَسُ الفَرَسَ : گھوڑے کا گھوڑے سے مقابلہ کرنا ، باہم مسابقہ کرنا .
ــــ فُلانا صَاعًا بِصَاعٍ : برابر کا معاملہ کرنا ، ترکی بہ ترکی جواب دینا (۲) بدلہ دینا .
كَيَّلَ فُلانٌ : بزدل ہونا .
ــــ لِفُلانٍ البُرَّ : کسی کو پیمانہ سے اچھی طرح وزن کر کے گیہوں دینا
اكْتَالَ منه وعَلَيه : کسی سے اپنے لئے خود ناپ کر لینا . كَالَ المُعْطِي و اكْتَالَ الآخِذُ : دینے والے نے ناپ کر دیا اور لینے والے نے ناپ کر لیا . قرآن پاک میں ہے : "وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ وَ إِذَا كَالُوهُمْ اَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ" : ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے بربادی ہو کہ وہ جب خود دوسروں سے ناپ کر لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں اور جب ان کو ناپ تول کر دیتے ہیں تو گھٹا کر دیتے ہیں .
تَكَايَلَ الرَّجُلان : ایک دوسرے کے لئے ناپنا (۲) باہم گالی گلوچ کرنا (۳) انتقام میں باہم برابری کرنا .
تَكَيَّلَ : میدانِ جنگ کی آخری صف میں کھڑا ہونا .
الكِيَالَةُ : کیّال (ناپ تول کرنے والا) کی اجرت ، پیشۂ ناپ تول .
الكَيْلُ : لکڑی یا لوہے وغیرہ کا پیمانہ ، ناپ (۲) چقماق کی چنگاریاں . ج : أَكْيَالٌ .
الكَيْلَةُ : ناپنے کا ایک برتن جو آٹھ قدح (دو مد) کے برابر ہوتا ہے ج : كَيْلات .
الكَيْلَجَةُ : اہل عراق کا ایک پیمانہ جو ایک ثمن کم دو من ہوتا ہے ج : كَيَالِجَة وكَيَالِج .
الكِيْلَةُ : پیمانہ کی یا پیمائش کی نوعیت ، ہیئت . مثل مشہور ہے : أَحَشَفًا وسُوءَ كِيْلَةٍ : کھجوریں بھی خراب اور ناپ بھی غلط . دو نقصان ایک ساتھ جمع ہونے پر بولا جاتا ہے .
الكَيَّالُ : غلہ ناپنے کا پیشہ کرنے والا .
الكَيِّلُ : سونے چاندی وغیرہ کا جھڑنے والا

برادہ، لوہے کا برادہ۔

اَلكَيُّولُ: جنگ کی آخری لائن (۲) بزدل (۳) زمین کا بلند حصہ۔

اَلْمِكْيَالُ: پیمانہ، ناپ ج: مکاییل۔

اَلْمَكِيلُ و المكولُ: ناپ کردی جانے والی چیز، کیلی چیز۔

• الكيلو: یہ لفظ تنہا ہو تو معنی ایک ہزار (اجزاء) کسی چیز کے ساتھ مرکب ہو تو اس چیز کے ایک ہزار اجزا مراد ہوں گے جیسے: کیلوغرام، ایک ہزار گرام۔ کیلو متر: ایک ہزار میٹر۔ عِشرُون کیلو مِترًا، و ثلاثة کیلو مِترات یعنی مرکب کو مفرد قرار دیکر تمیز کے قاعدے کے مطابق استعمال کیا جائے گا۔

كِيلوجرام او غِرام: ایک ہزار گرام

كيلو فُولت: ایک ہزار وولٹ (کیلو وولٹ) بجلی۔

كِيلو لِتْرُ: کلولیٹر، ایک ہزار لیٹر۔

كيلو مِتر: کلومیٹر، ایک ہزار میٹر۔

كيلو وات: کلوواٹ (ایک ہزار واٹ)۔

• الكَيْلُوسُ: رقیق آنتوں میں داخل ہونے سے قبل معدہ میں گندھے ہوئے آٹے کی طرح اکٹھی ہونے والی غذا۔

الكيماوِيٌّ: کیمیائی۔

• الكِيمياءُ: تدبیر و مہارت، چالاکی و ہوشیاری، کیمیا، خاصیاتِ اشیاء کا علم، معدنیات کو سونے میں تبدیل کرنے کا علم، متقدمین کے نزدیک بعض معدنیات کا دوسرے معدنیات میں تبدیل کرنا ان کے نزدیک علم الکیمیا اس علم کو کہا جاتا ہے جس کے ذریعہ بعض معدنیات کے جوہری خواص کو نکال کر ان کی جگہ نئے خواص شامل کئے جائیں۔ اور خاص طور پر ان کو سونے میں تبدیل کر دیا جائے۔ متاخرین کے نزدیک وہ علم جس کے ذریعہ اجسام (عناصر مادیہ) کے خواص بذریعہ ترکیب و تحلیل معلوم کئے جائیں جو مختلف حالات میں مقررہ قوانین فطرت کے مطابق بدلتے رہتے ہیں۔

الكيميائيُّ والكِيمياوِيُّ: علم کیمیا کا ماہر، کیمیا داں، کیمیا کے قواعد و قوانین کو عملی شکل دینے کا ماہر ج: كِيميائِيُّون وكيمياوِيُّون

التَّفَاعُلُ الكيميائِيُّ: مادہ کا مادہ پر اثر انداز ہو کر اس کی کیمیاوی ترکیب کو بدل دینا، کیمیائی جوابی عمل۔ مادہ میں حرارت یا بجلی کے ذریعہ پیدا ہونے والا کیمیائی تغیر۔

• الكَيْمُوسُ: وہ غذائی خلاصہ جسے آنتیں اپنے اندر سے گزرتے وقت جذب کر لیتی ہیں۔

الكَيْمُوسِيَّة: کھانے کی ضرورت

• كَانَ ـِ كَيْنًا: ذلیل و تابع ہونا۔

أكَانَهُ اللهُ: اللہ کا کسی کو ذلیل و حقیر کرنا، عاجز و تابع بنانا۔

اكْتَانَ: رنجیدہ ہونا، آزردہ خاطر ہونا (اور دل کی کیفیت کو چھپانا)۔

استكانَ: عاجز و تابع ہونا۔

ـــ لَهُ: کسی کے سامنے گھٹنے ٹیکنا، حد سے زیادہ عجز و انکساری کرنا۔

الكِينَةُ: بیر (۲) ضمانت۔

المِسْتَانُ: ضامن و کفیل۔

• كَاهَهُ ـِ كَيْهًا: کسی کے منہ کی بو سونگھنا۔

الكَيِّهُ: وہ شخص جو اپنی تدبیر و چال سے عاجز آچکا ہو (۲) بے تدبیر و بے حیلہ شخص۔

• كِيَهْكُ: قبطی مہینوں کا چوتھا مہینہ۔

بابُ اللام

ل ——— أ

•اللّامُ: حروف ہجائیہ کا تئیسواں حرف برائے ، لئے۔

اللّامُ المُفرَدَةُ: یہ لام (عاملہ) جارّہ اور جازمہ ہوتا ہے اور غیر عاملہ بھی ہوتا ہے۔

ا - عاملہ جارّہ - ہر اسم ظاہر کے ساتھ مکسور ہوتا ہے۔ جیسے: لِزَيدٍ و لِعَمْروٍ۔ لیکن اسم مستغاث "یا" ندائیہ کے ساتھ ہو تو اس وقت یہ لام مفتوح ہوتا ہے جیسے: يَا لَلّٰه۔ یائے متکلم کے علاوہ تمام اسما رضمائر کے ساتھ مفتوح ہوتا ہے جیسے: لَنَا وَلَكُم وَلَهُم وغیرہ۔ یار متکلم کے ساتھ مکسور ہوتا ہے جیسے: لی۔ لام جارہ حسب ذیل معانی کے لئے آتا ہے۔

(۱) برائے استحقاق۔ یہ کسی ذات اور کسی معنی کے درمیان آتا ہے جیسے: الحَمْدُ لِلّٰه والعِزَّةُ لِلّٰه و المُلْكُ لِلّٰهِ والأَمْرُ لِلّٰهِ۔ اللہ ذات ہے اور حمد وغیرہ معانی ہیں جن کا استحقاق صرف اللہ تعالیٰ کو ہے

(۲) برائے اختصاص جیسے: الجَنَّةُ لِلمُؤمِنِين۔

(۳) (الف) برائے ملکیت۔ جیسے: لَه مَا فِي السَّمٰوَات وما في الأَرْض۔

(ب) برائے تملیک۔ جیسے: وَهَبْتُ لِزَيدٍ دينارًا۔ یا شبہ تملیک جیسے: "جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا"

(۴) برائے تعلیل جیسے: لِإِيلَافِ قُرَيشٍ إِيلَافِهِمْ - رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيفِ۔ استغاثہ میں لام ثانی بھی تعلیل کے لئے ہوتا ہے جیسے: يَا لَزَيدٍ لِعَمْروٍ۔ ایسے ہی وہ لام جو فعل مضارع پر داخل ہو کر خود یا بواسطۂ اَن اسے نصب دیتا ہے جیسے: "وَأَنزَلْنَا إِلَيكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاس"

(۵) نفی کی تاکید کے لئے۔ یہ لفظ اس فعل پر داخل ہوتا ہے جس سے پہلے لفظ ما كَانَ یا لَمْ يَكُنْ ہو اور یہ دونوں اسی اسم کی طرف منسوب ہوتے ہیں جس کی طرف لام کا مدخول علیہ فعل منسوب ہوتا ہے جیسے: "وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الغَيبِ" "وَلَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ" دونوں آیتوں میں ما کان اور لم یکن اور لِيُطْلِعَكُمْ میں ضمیر اللہ کی طرف راجع ہے وہی مسند الیہ ہے۔ اکثر نحوی اسے لام جحود سے تعبیر کرتے ہیں کیونکہ یہ نفی کا بالکلیہ انکار کرتا ہے

(۶) بمعنی۔ الی۔ جیسے: بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَى لَهَا۔ (أی أَوْحَى إِلَيهَا)

(۷) بمعنی عَلَى (استعلاء حقیقی کے لئے) جیسے: يَخِرُّونَ لِلأَذْقَانِ (ای عَلَى الأَذْقَانِ) (استعلاء مجازی کے لئے) جیسے: وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا (ای فالإِسَاءَةُ على النفس)۔

(۸) بمعنی "فی" جیسے: وَنَضَعُ المَوَازِينَ القِسْطَ لِيَومِ القِيَامَةِ (ای فی یوم القِيَامَة)۔

(۹) بمعنی "عن" جیسے: وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوكَانَ خَيرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيه - ای قَالَ الكافرون عن الذين آمنوا۔ کافروں نے ان لوگوں کے بارہ میں کہا جو ایمان لائے۔

(۱۰) برائے صَيرُورة (تبدیلی حال وصفت) اسے لام العاقبت اور لام المآل بھی کہا جاتا ہے فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَونَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا۔ ان کو آل فرعون نے اٹھا لیا جس کا انجام یہ ہوا کہ وہ آل فرعون کے لئے دشمن وباعث اذیت بن گئے۔ لِيَكُونَ میں لام تعلیل کا نہیں آل فرعون کا انجام اور آخری حال بتانے کے لئے ہے۔

(۱۱) برائے قسم وتعجب (معًا) یہ اللہ تعالیٰ کے اسم کے ساتھ خاص ہے جیسے: لِلّٰهِ يَبقَى عَلَى الأَيَّام

ذُوَّحِيبِ۔ بحد اٹیڑھی نگاہ والے کا برقرار رہنا تعجب خیز ہے۔

(۱۲) صرف تعجب کے لئے اور یہ ندا میں استعمال ہوتا ہے جیسے شاعر کا قول:

فَيَالَكَ مِنْ لَيْلٍ كَأَنَّ نُجُومَهُ
بِكُلِّ مُغَارِ الْفَتْلِ شُدَّتْ بِيَذْبُلِ

اور غیر ندا میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے شاعر کا قول:

شَبَابٌ وَشَيْبٌ وَافْتِقَارٌ وَثَرْوَةٌ
فَلِلّٰهِ هٰذَا الدَّهْرُ كَيْفَ تَرَدَّدَا

(۱۳) برائے تعدیہ جیسے: مَا اَضْرَبَ زَيْدًا لِعَمْرٍو وما اَحَبَّهُ لِبَكْرٍ عمر پر زید کی کتنی مار پڑتی ہے اور وہ بکر سے کس قدر محبت کرتا ہے!! ضرب کا تعدیہ عمر کی طرف اور حب کا تعدیہ بکر کی طرف بواسطہ لام ہے۔

(۱۴) برائے تاکید۔ یہ لام زائد ہوتا ہے۔ اور اس کی چند قسمیں ہیں:

ا۔ فعل ارادہ اور فعل امر کے بعد فعل مضارع کو اَنْ مضمرہ کی بنا پر نصب دیتا ہے اور زائد ہوتا ہے جیسے: اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ۔ اور۔ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ۔ دونوں جگہ لام کے کوئی معنی نہیں۔

ب۔ لام تقویت۔ وہ لام جو ایسے عامل کی تقویت کرتا ہو جو مؤخر ہونے کی بنا پر کمزور ہو جیسے: هُدًى وَرَحْمَةً لِلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ۔ یا عامل فرع ہونے کی بنا پر کمزور ہو جیسے: مُصَدِّقًا لِمَا مَعَهُمْ۔

۲۔ عاملہ جازمہ۔ وہ لام جو طلب کے لئے وضع کیا گیا، اس کی حرکت کسرہ ہے لیکن فاء اور واؤ کے بعد اکثر ساکن ہوتا ہے جیسے: فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي: ان کو میرے حکم پر لبیک کہنا چاہئے اور مجھ پر ایمان لانا چاہئے۔ کبھی ثُمَّ کے بعد بھی ساکن ہوتا ہے جیسے: ثُمَّ لْيَقْضُوا۔

۳۔ غیر عاملہ۔ یہ سات ہیں:

(۱) لام ابتداء۔ اس کے دو فائدے ہیں ایک مضمون جملہ کی تاکید دوسرے فعل مضارع کی حال کے لئے تخصیص۔ یہ دو جگہ آتا ہے ایک مبتداء کے شروع میں جیسے: لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً۔ دوسرے اِنَّ کی خبر پر۔ اس کی تین صورتیں ہیں:

۱۔ اسم ہو جیسے: اِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ۔

۲۔ مضارع ہو جیسے: اِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ۔

۳۔ ظرف ہو جیسے: وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيمٍ۔

(۲) لام زائدہ۔ مبتدا کی خبر پر داخل ہوتا ہے جیسے: اُمُّ الْحُلَيْسِ لَعَجُوزٌ شَهْرَبَةٌ۔ ام الحلیس بہت بوڑھی عورت ہے۔

اَنَّ کی خبر پر جیسے ایک قراءت کے مطابق اللہ تعالیٰ کا قول: اِلَّا اَنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ۔

لٰكِنَّ کی خبر پر جیسے: وَلٰكِنَّنِي مِنْ حُبِّهَا لَعَمِيدُ۔

اَرٰى کے مفعول ثانی پر جیسے: اَرَاكَ لَشَاتِمِي بعض کے نزدیک۔

(۳) لام الجواب۔ اس کی تین قسمیں ہیں:

(ا) لام جواب لو جیسے: لَوْكَانَ فِيهِمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا۔

(ب) لام جواب لولا جیسے: لَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْاَرْضُ۔

(ج) لام جواب قسم جیسے: تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا۔

(۴) حرف شرط پر داخل ہونے والا لام جو یہ بتانے کے لئے آتا ہے کہ جواب (جزا) شرط سے متعلق نہیں بلکہ اس سے قبل پائی جانے والی قسم سے متعلق ہے اس لام کو اللَّامُ الْمُؤْذِنَةُ اور اللَّامُ الْمُوَطِّئَةُ بھی کہا جاتا ہے جیسے قول باری ہے: "لَئِنْ اُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ"

(۵) لام "ال" جیسے: الرَّجُلُ و نَحْوُه۔

(۶) اسماء اشارات پر داخل ہونے والا لام جو مشار الیہ کے بعد پر دلالت کرنے یا تاکید کے لئے آتا ہے۔ اس کی اصل سکون ہے۔ جیسے: تِلْكَ لیکن ذٰلِكَ میں اس پر کسرہ التقاء ساکنین کی وجہ سے آیا ہے۔

(۷) لام التعجب (غیر جارّہ) جیسے: لَظَرُفَ زَيْدٌ۔ زید بڑا ذہین ہے یا کتنا ذہین ہے! بمعنی مَا اَظْرَفَهُ۔ ایسے ہی لَكَرُمَ زَيْدٌ۔ بمعنی مَا اَكْرَمَهُ۔

• **لا**: یہ تین طرح استعمال ہوتا ہے:

(۱) نافیہ۔ اس کی پانچ قسمیں ہیں:

ا۔ عاملہ ہو اور اِنَّ کا عمل کرتا ہو اور اس سے بطور خاص جنس کی نفی کا ارادہ کیا گیا ہو۔ اس وقت اسے لا التَّبْرِئَةُ کہتے ہیں۔ جیسے لَا صَاحِبَ جُودٍ مَمْقُوتٌ:

کوئی بھی سخی آدمی مبغوض نہیں ہوتا۔
ب۔ عاملہ ہو اور لیس کا عمل کرتا ہو جیسے سعد بن مالک کا قول:
مَنْ صَدَّ عن نیرا نہا
فَاَنا ابنُ قَیْسٍ لا بَراح
لیس ببراحٍ کے معنی ہیں۔
ج۔ عاطفہ ہو جیسے: جَاءَ زَیدٌ لَا عَمْرٌو۔
د۔ نعم کا مقابل نفی کیلئے جیسے: اَجَاءَكَ زَیدٌ؟ کے جواب میں نعم کے بجائے کہا جائے لا۔ عام طور پر اس کے بعد کا جملہ منفیہ حذف کر دیا جاتا ہے ورنہ اصل یہ ہے لا لَمْ یَجِئْ۔
ھ۔ مذکورہ چار قسموں کے علاوہ ہو۔ اگر اس کے بعد جملہ اسمیہ ہو جس کا ابتدائی لفظ معرفہ ہو یا ایسا نکرہ ہو جس میں یہ عامل نہ ہو یا فعل ماضی ہو لفظا یا تقدیرًا۔ تو اس لا کا تکرار واجب ہوگا۔ جیسے لا الشَّمْسُ یَنْبَغِي لَهَا اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَ لَا الَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ۔ یہ معرفہ کی مثال ہے۔ نکرہ کی مثال: لَا فیہا غَولٌ وَ لا هُمْ عنہا یُنْزَفُوْنَ۔ نہ اس میں نشہ ہوگا اور نہ وہ مدہوش ہوں گے۔ فعل ماضی کی مثال: "فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّی"۔
(۲) ناہیہ۔ یہ طلب ترک کے لئے ہوتا ہے فعل مضارع پر داخل ہوکر اسے جزم دیتا ہے اور زمانۂ استقبال کے لئے خاص کر دیتا ہے جیسے: لَا تَذْهَبْ۔ لَا تَخْرُجْ۔
(۳) زائدہ۔ یہ کلام میں محض تقویت و تاکید کے لئے آتا ہے جیسے: مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَیْتَهُمْ ضَلُّوا اَلَّا تَتَّبِعَنِ۔ جب تم نے ان کو گمراہ پایا تو میری پیروی کرنے سے تمہیں کس چیز نے روکا۔ یہاں لا زائدہ مؤکدہ ہے۔
اللاإرادی: غیرارادی۔
اللاسلکیُّ: بے تار، برقی، وائرلیس۔
رِسَالَة لا سلکیَّة: وائرلیس پیغام۔
• لاتَ: اداۃ نفی۔ نحویوں کے نزدیک یہ دو لفظ ہیں ایک لا اور دوسرا تاء تانیث یہ لَیْسَ کا عمل کرتا ہے عام طور پر اس کا ایک معمول ذکر کیا جاتا ہے اور اکثر اس کا اسم محذوف ہوتا ہے نیز اس کا دخول اوقات و ازمان پر زیادہ ہوتا ہے جیسے: وَلَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ۔ اس وقت چھٹکارا اور مخلصی نہیں۔ لا کا اسم محذوف ہے۔ ای لات الحِیْنُ حینَ مَنَاصٍ۔ شاعر کا قول ہے:
نَدِمَ البُغَاةُ وَلَاتَ سَاعَةَ مَنْدَمٍ
وَالبَغْیُ مَرْتَعُ مُبْتَغِیه وَخِیْمُ
ای لاتَ السَّاعةُ سَاعَةَ مَنْدَمٍ۔ باغی بے وقت نادم ہوئے اور بغاوت کا انجام برا ہے۔
• اللازَوَرْدُ: ایک قیمتی پتھر جو آسمانی یا بنفشئی رنگ کا ہوتا ہے بطور زینت اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔ افغانستان اور امریکا میں بکثرت پایا جاتا ہے۔
• لَأَطَهُ ۔ لَأْطًا: کسی کو کوئی حکم دے کر اس پر اڑ جانا، اصرار کرنا (۲) اصرار کے ساتھ مقتضی ہونا، طالب ہونا (۳) کسی کو اس وقت تک دیکھتے رہنا جب تک وہ غائب نہ ہو جائے۔
—— بِسَهْمٍ: کسی کو تیر مارنا۔
لَأَطَهُ بالعَصَا: کسی کو لاٹھی مارنا۔
—— عَلَیْهِ: کسی پر سخت ہونا، کسی کے ساتھ سختی کرنا۔
—— فی مُرُوْرِهِ: کسی طرف نگاہ اٹھائے بغیر تیزی سے بھاگ کر نکل جانا۔
• لَأَظَهُ ۔ لَأْظًا: مغموم کرنا (۲) دھتکارنا۔
• لَأَفَ الطَّعَامَ ۔ لَأْفًا: اچھی طرح کھانا۔
• اَلْأَكَهُ الی فُلَانٍ: کسی کے پاس کسی کو پیغام دے کر بھیجنا۔ کہتے ہیں: اَلِکْنِي (اَلْئِکْنِي) الی فُلَانٍ، فلاں کو میرا پیغام پہنچاؤ۔
اِسْتَلْأَكَ لَهُ: کسی کا پیغام لیجانا۔
المَلْأَكُ: پیغام (۲) فرشتہ (مَلْأَك کی ہمزہ کو حذف کر کے اس کی حرکت لام کو دیدی گئی مَلَكٌ بمعنی فرشتہ ہوگیا) ج: مَلَائِكُ وَمَلَائِكَة
المَلْأَكَةُ: پیغام۔
• لَأْلَأَ النَّجْمُ او البَرْقُ: ستارہ کا جھلملانا، بجلی کوندنا، چمکنا۔
—— بِعَیْنَیْهِ: آنکھ نکالنا، گھور کر دیکھنا۔
—— الثَّوْرُ بِذَنَبِهِ: بیل کا دم ہلانا۔
—— النَّارُ: آگ سلگنا، جلنا۔
—— النَّوَائِحُ: نوحہ کرنے والیوں کا ہاتھوں کو الٹ پلٹ کرنا۔
—— الدَّمْعَ: موتی کی طرح رخساروں پر آنسوں ٹپکانا۔
تَلَأْلَأَ النَّجْمُ او البَرْقُ: جھلملانا، چمکنا۔
—— وَجْهُهُ: چہرہ چمک اٹھنا۔
—— النَّارُ: آگ کی لپٹیں اٹھنا۔
اَللَّأْآءُ: موتی فروش۔
اللَّآلُ: موتی فروش۔
اللِّئَالَةُ: موتیوں کی تجارت، موتیوں کا

کام (جڑنا بچنا وغیرہ)۔
اللَّأْلَاءُ: چراغ وغیرہ کی روشنی، چمک، دمک۔
اللُّؤْلُؤُ: موتی۔ واحد: لُؤْلُؤَة۔ ج: لَآلِئ۔
اللُّؤْلُؤَانُ: سفیدی اور چمک میں موتی جیسا۔ لَوْنٌ لُؤْلُؤَانٌ: چمکتا ہوا رنگ۔
• لَأَمَهُ ـَ لَأْمًا: کسی کو کمینہ کہنا۔
— الشيءَ: مرمت کرنا، ٹھیک کرنا۔
— بين الشَّيْئَيْن: دو چیزوں کو ملانا، برابر کرنا، یکساں کرنا۔
— الجُرْحَ والصَّدْعَ: زخم اور شگاف کو بھرنا، زخم پر پٹی باندھنا، درز یا پھٹن یا شگاف کو بند کرنا۔
لَؤُمَ فُلَانٌ ـُ لُؤْمًا ولَآمَةً: کم ذات ہونا، نچلے اور گھٹیا درجہ کا ہونا (۲) خسیس و بخیل ہونا، کم ظرف ہونا۔ هو لَئِيم ج: لِئَامٌ و لُؤَمَاءُ۔ وهي لَئِيمَة ج: لِئَامٌ
أَلْأَمَ فُلَانٌ: کمینہ پن ظاہر کرنا (۲) کمینی اولاد والا ہونا۔
— الشيءَ: ٹھیک کرنا، جوڑنا۔
— الجُرْحَ بالدَّوَاءِ: زخم کو دوا سے بھرنا۔
— الصَّدْعَ: درز یا شگاف بند کرنا۔
لَاءَمَهُ الأمرُ: موافق و مطابق ہونا، راس آنا، فٹ ہونا۔
— الجَوُّ: آب و ہوا موافق آنا۔
— بَيْنَ الفَرِيقَيْن: دو فریقوں میں صلح کرانا۔
— بَيْنَ الشَّيْئَيْن: دو چیزوں میں مطابقت کرنا، دونوں کو یکجا کرنا۔
— الشيءَ: ٹھیک کرنا۔
لَأَّمَ الرَّجُلَ: کمینہ قرار دینا۔

لَأَّمَ الشيءَ: ٹھیک کرنا۔
اِلْتَأَمَ الشيءُ: جڑنا، ٹھیک ہونا۔
— القومُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا (۲) متحد و متفق ہونا۔
— الجُرْحُ والصَّدْعُ: زخم اور شگاف بھر جانا، ٹھیک ہو جانا۔
— الشَّيْئَانِ: دو چیزوں کا یکساں ہونا، مل کر ایک ہو جانا۔
— الرَّجُلَان: باہم صلح کرنا۔
هذا كَلَامٌ لَا يَلْتَئِمُ على لساني: میری زبان سے اس بات کا ادا کرنا مشکل ہوتا ہے۔
— المَجْلِس: محفل یا مجلس جم جانا، مجمع اکٹھا ہونا۔
تَلَاءَمَ القَوْمُ: متحد و متفق ہونا۔
— الشَّيْئَانِ: دو چیزوں کا ملنا، جڑنا
— الكَلَامُ: کلام کا مرتب ہونا۔
تَلَأَّمَ: اِلْتَأَمَ۔
— فُلَانٌ لَأْمَتَهُ: زرہ وغیرہ پہننا
اِسْتَلْأَمَ: کمینوں میں شادی کرنا۔
— فُلَانٌ: ہتھیاروں سے لیس ہونا، زرہ وغیرہ پہننا۔
— الجُنْدِيُّ: زرہ پہننا۔
اللُّؤْمُ: کمینگی، تنگ ظرفی، گھٹیا پن، خساستِ طبع، بخل (تین چیزوں کا مجموعہ: خاندانی نچلا پن، ذلتِ نفس، بخلِ طبع)۔
اللَّأْمُ: شَيْءٌ لَأْمٌ: جڑی ہوئی یا ملی ہوئی چیز (۲) درست اور ٹھیک (۳) ہر سخت چیز۔
اللِّئْمُ: لوگوں میں صلح، اتفاق و اتحاد (۲) مشابہ، مثل، مانند۔ فُلَان لِئْمُ فُلَان: فلاں فلاں کا ہم شکل ہے، ج: الآم۔
اللَّأْمَانُ واللُّؤْمَانُ: کمینہ، ذلیل، (صرف ندا کے ساتھ مستعمل ہے) کہتے ہیں: يا لُؤْمَانُ!

اللَّأْمَةُ: لڑائی کا سامان جیسے خود، زرہ، نیزہ، ڈھال، تلوار، ج: لَأْمٌ و لُؤَمٌ۔
اللُّؤَمَةُ: دوسروں کے کام یا صنعت کی نقل اتارنے والا (۲) گھر کا عمدہ سامان وغیرہ جس کے دینے میں بربنائے عمدگی بخل کیا جائے (۳) کاشتکاری کے اوزار۔
اللَّئِيمُ: کمینہ، رذیل، تنگ ظرف، کنجوس، گھٹیا درجہ کا (۲) مشابہ، ہم شکل۔
هو لَئِيمُهُ: وہ اس کی شبیہ ہے
ج: لِئَامٌ و آلَامٌ۔
اللُّمَةُ: (اس کی اصل لُؤْم ہے)۔ مانند، مثل (۲) شکل (۳) ہم عمر، بچپن کا ساتھی (۴) تین سے دس تک افراد کی جماعت
ج: لُمَات۔
المَلْأَمُ والمِلْأَمُ: کمینوں کی طرف سے عذر خواہی کرنے والا۔
المُلَأَّمُ: زرہ پوش۔
المُلَائِمُ: مناسب، موزوں، مطابق (۲) رائٹ، درست، فٹ۔
المُلَاءَمَةُ: مطابقت، مناسبت، موزونیت۔
• لَأَى فُلَانٌ ـَ لَأْيًا: سستی کرنا، دیر کرنا (۲) رک جانا، بندھ جانا، محبوس ہو جانا۔
أَلْأَى فُلَانٌ: سختی و مصیبت میں پھنسنا
لَأَّى في حَاجَتِهِ: اپنے کام میں سست ہونا۔
اِلْتَأَى فُلَانٌ: دیر کرنا (۲) مفلس و تنگ دست ہونا۔
— عليه الحاجةُ: کسی کے کام کا دشوار ہونا۔

اللَّأْوَاءُ: مفلسی، تنگ دستی (۲) بیماری کی شدت۔
اللَّأْيُ: سختی، دشواری، مشقت۔ فَعَلَ ذٰلِكَ بَعْدَ لَأْيٍ: اس نے وہ کام بڑی صعوبت وکلفت کے بعد انجام دیا لَأْيًا عَرَفْتُ الشَّيْءَ: بڑی مشکل سے میں نے پہچانا یا جانا۔
اللَّأْيُ: سختی، محنت ومشقت (۲) لوگوں سے احتیاج۔ ج: آلَاءٌ۔
اللَّاؤُونَ: اسم موصول بمعنی الَّذِين۔ جَاءَ اللَّاؤُونَ فَعَلوا كَذا: جن لوگوں نے فلاں کام کیا وہ آئے۔ کبھی تخفیف کے لئے نون حذف کر کے اللَّاؤُو کہا جاتا ہے۔
• اللَّائِي: اسم موصول بمعنی اللَّوَاتِي۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ المَحِيضِ من نِسَائِكُمْ"۔

ل ــــــ ب

• لَبَأَ البَقَرَةَ ونَحْوَهَا ـَ لَبْئًا: گائے وغیرہ کی پیوسی (ولادت کے بعد کا گاڑھا دودھ) نکالنا، کھیس نکالنا۔
ــــ الأُمُّ وَلَدَهَا: ماں کا بچہ کو پیوسی (کھیس) پلانا۔
ــــ القَوْمَ: لوگوں کو کھیس کھلانا۔
ــــ اللِّبَأَ: کھیس (وہ گاڑھا دودھ جو بچہ کی پیدائش کے بعد تین دن تک نکلتا ہے) پکانا۔
ــــ الرَّجُلُ من الطَّعَامِ: کھانے کی زیادتی کرنا، زیادہ کھانا۔
ــــ الفَسِيلَ وغَيرَه من الأَغْرَاسِ: کھجور کی پود یا پودوں کو بوتے وقت ان میں پانی دینا۔
أَلْبَأَ: لَبَأَ۔

لَبَّأَتِ النَّاقَةُ ونَحْوُهَا: اونٹنی وغیرہ کے تھنوں میں گاڑھا دودھ (کھیس یا پیوسی) پیدا ہو جانا۔
ــــ الأُمُّ وَلَدَهَا: ماں کا بچہ کو پیوسی پلانا۔
ــــ بالحَجِّ: حج کرنے والے کا لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ کہنا۔
اِلْتَبَأَ الرَّاعِي البَقَرَةَ وَنَحْوَهَا: چرواہے کا پیوسی دوہنا (گائے وغیرہ کا بچہ دینے کے بعد گاڑھا دودھ نکالنا)۔
ــــ فُلَانٌ: پیوسی پینا۔
ــــ لِبَأَ فُلَانٍ: کسی کی سب سے پہلے خبر دینا۔ بنو فُلَانٍ لَا يَلْتَبِئُونَ فَتَاهُمْ: فلاں قبیلہ والے اپنے لڑکے کی تھوڑی عمر میں شادی نہیں کرتے۔
اللِّبَأُ: ولادت کے بعد کا کیلوں دار دودھ (پتلا ہونے تک) کھیس، پیوسی ج: أَلْبَاءٌ۔
اللَّبُؤَةُ: شیرنی ج: لَبُؤٌ ولَبُؤَات
اللَّبْوَةُ: اللَّبُؤَةُ۔ ج: لَبَوَاتٌ۔
• لَبَّ ـِ لَبَابَةً: عقلمند ہونا۔ هو لَبِيبٌ ج: أَلِبَّاءُ۔
ــــ بالمَكَانِ ـُ لَبًّا ولُبُوبًا: قیام کرنا، برقرار رہنا۔ هو لَبٌّ (مصدر بمعنی صفت)۔
ــــ فُلَانًا: کسی کی گردن کے پاس سینہ پہ مارنا۔
ــــ اللَّوْزَ: بادام توڑنا، بادام کی گری نکالنا۔
أَلَبَّ الزَّرْعُ: کھیتی میں دانہ پڑ جانا۔
ــــ لَهُ الشَّيْءُ: کوئی چیز سامنے آنا۔
ــــ بالمَكَانِ: کسی جگہ قیام کرنا۔
ــــ عَلَى الأَمْرِ: کسی بات پر جم جانا، کسی کام پہ لگے رہنا۔
أَلَبَّ الدَّابَّةَ: جانور کے سینہ پر تنگ باندھنا (تاکہ کجاوہ پیچھے نہ سرکے هُوَ مُلِبٌّ۔
ــــ السَّرْجَ: زین میں تنگ لگانا (زین میں تسمہ لگانا جس سے جانور کے سینہ پہ باندھنے سے زین اپنی جگہ سے نہیں ہٹتی)۔
ــــ دَارِي دَارَ فُلَانٍ: گھر کا کسی کے گھر کے ساتھ ساتھ لمبائی میں پھیلنا، یا المقابل ہونا۔
لَبَّبَ الحَبُّ: دانوں میں مغز (آٹا) پیدا ہونا (۲) بادام وغیرہ میں گری پیدا ہونا۔
ــــ الرَّجُلَ: لڑائی میں کسی کا گریبان پکڑ کر کھینچنا۔ صَرَخَ إِلَيهِم وَلَبَّبَ: اپنی گردن میں کپڑا ڈالنا اور اپنے ہی گریبان کو پکڑ کر چیخنا۔
تَلَبَّبَ فُلَانٌ: لڑائی کے لئے کمربستہ ہونا، آستین چڑھانا (۲) لڑائی کیلئے ہتھیار بند ہونا۔
ــــ الرَّجُلَانِ: ایک دوسرے کا گریبان پکڑ کے کھینچنا۔
اِسْتَلَبَّ الرَّجُلَ: کسی کی عقلمندی آزمانا کسی کی عقل کا امتحان لینا۔
التَّلْبِيبُ: گریبان (سینہ کے اوپر والے گردن سے متصل حصہ کا کپڑا) ج: تَلَابِيبُ۔ أَخَذَ فُلَانٌ بِتَلْبِيبِ فلانٍ وبِتَلَابِيبِه: گریبان پکڑنا۔
اللَّبَابُ: کہتے ہیں: لَبَابِ لَبَابِ: کوئی بات نہیں، کوئی حرج نہیں، کسی کام کے کرتے رہنے کو پسند کئے جانے کے وقت کہا جاتا ہے۔ یا برائے شفقت بولا جاتا ہے۔
اللُّبَابُ: ہر چیز کا خالص حصہ، خلاصہ،

جوہر، مغز، گودا، گری (۲) باریک پسا ہوا آٹا۔
لُبابُ الجَوزِ واللَّوزِ: اخروٹ اور بادام کی گری۔
لُبابُ القَومِ: برگزیدہ شخص، شریف و منتخب سردار۔
حَسَبٌ لُبابٌ: خالص نسب۔
عَیشٌ لُبابٌ: فراخ زندگی۔
اللَّبَبُ: سینہ کا بالائی حصہ (۲) ریت کے بڑے ڈھیر سے ڈھلکا ہوا باریک ریت (۳) ریت کی پتلی دھاری کے برابر کا حصہ (۴) زین اور کجاوہ کو روکنے کیلئے باندھا جانے والا تسمہ (تنگ) ج: اَلْبابٌ (۵) دل۔ اِنَّہٗ لَرَخِیٌّ اللَّبَبِ: وہ نرم دل ہے۔
فُلانٌ فی لَبَبٍ رَخِیٍّ: فلاں امن و سلامتی اور خوشحالی میں ہے، خوشحال ہے۔
اللُّبُّ: ہر چیز کا خالص و منتخب حصہ (۲) کسی چیز کی ذات اور اس کی حقیقت (۳) مغز و جوہر (۴) عقل (۵) بادام و اخروٹ وغیرہ کی گری ج: اَلْبابٌ و اَلُبٌّ و اَلْبُبٌ (آخری جمع شعر میں مستعمل ہے)۔
لُبُّ الاَرضِ: علم الارضیات میں سطح زمین کو محیط چٹانی پٹی۔
لُبُّ الوَرَقِ: وہ خمیر شدہ مادہ جس سے کاغذ بنایا جاتا ہے۔
لُبُّ الخُبزِ: روٹی کا بیچ کا حصہ۔
اللَّبَّۃُ: سینہ اور گردن کے درمیان ہار پہننے کی جگہ، گلا (۲) گلے کا ہار، ہار کا عمدہ موتی یا جوہر ج: لَبّات و لِبابٌ۔
اللَّبِیبُ: دانشمند، عقلمند (۲) لبیک کہنے والا ج: اَلِبّاءُ۔

اللَّبِیبَۃُ: بلا آستین و بلا گریبان کرتا، وہ کپڑا جسے بیچ میں سے پھاڑ کر گلے میں ڈال لیا جائے۔
لَبَّیكَ و لَبَّیهِ: ای لُزُوماً لِطاعَتِكَ (میں اطاعت کے لازم ہونے کی وجہ سے حاضر ہوں) او اِلباباً بَعدَ اِلبابٍ و اِقامَۃً بَعدَ اِقامَۃٍ و اِجابَۃً بَعدَ اِجابَۃٍ: میں مسلسل مقیم ہوں یا میں برابر تیری پکار کو سن رہا ہوں یا یہ معنی ہیں: اِتِّجاھِی اِلَیكَ و قَصدِی و اِقبالِی علی اَمرِكَ: میرا رخ تیری طرف ہے۔ میں تیرے حکم پر اپنی توجہ اور ارادہ کئے ہوئے ہوں۔ لَبَّیكَ میں لَبّی مصدر منصوب ہے (لَبٌّ بمعنی اِقامۃ و حضور و لزوم۔ اس کو برائے تاکید بمعنی مثنّیٰ بنا کر کاف ضمیر خطاب کی طرف مضاف کیا گیا ہے) اے خدا میں تیرے سامنے ایک دفعہ نہیں دو دفعہ (بمعنی مسلسل) مقیم و موجود ہوں۔
لَبَّیكَ یا سیِّدی: جناب میں حاضر ہوں۔
المُتَلَبَّبُ: ہار پہننے کی جگہ، گردن کا نچلا اور سینہ کا بالائی حصہ۔
المَلبُوبُ: صاحب عقل و خرد۔
•لَبِثَ بالمَکانِ ـَ لَبثاً و لُبثاً: ٹھیرنا، قیام کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَبِثَ فی السِّجنِ بِضعَ سِنِینَ" ھو لابِثٌ و لَبِثٌ۔
ما لَبِثَ اَن فَعَلَ کذا: اس نے بلا توقف ایسا کیا، اس نے فوراً ایسا کیا۔

اَلْبَثَہٗ: ٹھیرانا، مقیم کرانا۔
اَلْبِثْ عن فُلانٍ: تم فلاں کا انتظار کرو تاکہ تمہارے انتظار سے اسے اپنی غلطی رائے کا احساس ہو
لَبَّثَ: انتظار کرنا۔ کہاوت ہے: لَبِّثْ قَلِیلاً یُدرِكِ الھَیجا حَمَلْ: ذرا ٹھیرو کہ لڑائی زوروں پر آجائے
— فُلاناً: ٹھیرانا، مقیم کرنا۔
تَلَبَّثَ بالمَکانِ: قیام کرنا، ٹھیرنا۔
اِستَلبَثَہٗ: کسی سے توقف یا دیر کرانا، رکنے اور ٹھیرنے کو کہنا (۲) سست پانا۔
اللُّبثَۃُ: تھوڑا توقف۔ لی علی ھذا الاَمرِ لُبثَۃٌ: مجھے اس معاملہ میں تامل اور کچھ توقف ہے۔
اللَّبِیثَۃُ: مختلف قبائل کی جماعت ج: لَبائِثُ۔
•لَبَجَ فُلاناً بالعَصا ـَ لَبجاً: آہستہ سے کسی کو مسلسل لاٹھی ڈنڈا مارنا۔
— بِفُلانٍ الاَرضَ: زمین پر پٹکنا۔
لُبِجَ بالرَّجُلِ: کھڑے کھڑے گر جانا۔
اللَّبِیجُ: مقیم۔ حَیٌّ لَبِیجٌ: مقیم و قرار پذیر قبیلہ۔
•لَبَخَ جَسَدُہٗ ـُ لُبُوخاً: بدن موٹا ہونا، پُر گوشت ہونا۔ ھو لَبِیخٌ و ھی لَباخِیَۃٌ۔
— فُلاناً لَبخاً: گالی دینا (۲) پیٹنا (۳) مار ڈالنا۔
لَبَّخَ علی العُضوِ عِندَ الاَلَمِ: بدن کے حصہ پر درد کی جگہ پلٹس باندھنا، لیپ کرنا۔
تَلَبَّخَ بالطِّیبِ: خوشبو ملنا۔
اللَّبَخُ: مصری کیکر کا درخت۔
اللَّبخَۃُ: پلٹس، پھوڑے وغیرہ پر لگا کر

لگائی جانے والی دوا (گرم یا ٹھنڈی)
اَللَّبِيْخَةُ: مشک کا نافہ۔
• لَبَدَ بالمكانِ ـُ لُبُودًا: قیام کرنا، چمٹے رہنا، الگ نہ ہونا۔
ـــ الشیءُ بالارضِ: چمٹ جانا چپک جانا۔
ـــ الشیءُ بالشیءِ: گتھ جانا۔
ـــ الصُّوفَ ـِ لَبْدًا: اون کو دھنک کر بھگو کر نمدہ بنانا۔
لَبِدَ بالمكانِ ـَ لَبَدًا: قیام کرنا۔
ـــ الشیءُ: چپکنا۔
ـــ الطّائِرُ بالارضِ: پرندہ کا زمین پر بیٹھے رہنا۔ رہنے کی جگہ بنا لینا۔
اَلْبَدَ بالمكانِ: قیام کرنا۔
ـــ الشیءُ بالشیءِ: گتھ جانا، تہ بہ تہ ہونا
ـــ الشیءَ بالشیءِ: چپکانا۔
ـــ الفَرَسَ: گھوڑے پر نمدہ رکھنا۔
ـــ السَّرْجَ: زین میں نمدہ لگانا۔
ـــ رَأْسَهُ عند الدُّخول بالبابِ: دروازہ میں داخل ہوتے وقت سر جھکانا۔
لَبَّدَ الشیءَ بالشّیءِ: ایک شے کو دوسری کے ساتھ مضبوطی سے چپکانا، جوڑنا، تہ جمانا، ٹھوس بنا دینا۔
ـــ المَطَرُ الارْضَ: بارش کا زمین کی مٹی کو خوب جما دینا (کہ اس میں پاؤں نہ دھنسیں)۔
ـــ شَعْرَهُ: بالوں کو نمدہ کی طرح کسی چیز سے چپکانا، ایک دوسرے میں گونتھنا
ـــ الصُّوفَ: اون کو بھگو کر نمدہ بنانا۔
اِلْتَبَدَ الشَّعْرُ والصُّوف ونَحْوُهما: اون یا بالوں کا گتھ جانا، باہم چپک جانا۔
ـــ الشَّجَرَةُ: بہت پتوں والا ہونا۔
تَلَبَّدَ الشَّعْرُ والصُّوفُ ونَحْوُهما: اِلْتَبَدَ۔
تَلَبَّدَ الطّائِرُ بالارْضِ: پرندہ کا پر جما کر بیٹھنا۔
ـــ فُلانٌ: دیکھ کر تاڑ لینا۔
ـــ الارْضُ بالمَطَرِ: بارش سے زمین کا ٹھوس ہو جانا، مٹی جم جانا۔
ـــ السَّماءُ بالغیوم: آسمان کا ابر آلود ہونا۔
اَللّابِدُ: شیر۔ مَالٌ لابِدٌ: بہت مال ج: لُبَّدٌ۔
اللُّبادَى: بٹیر جیسا ایک پرندہ جو اڑائے بغیر نہیں اڑتا۔
اَللَّبّادُ: نمدہ ساز۔
اللُّبّادَةُ: نمدہ کا سرپوش جو بارش وغیرہ سے بچاؤ کے لئے اوڑھا جاتا ہے۔
اَللَّبْدُ: اون۔ مَالَه سَبَدٌ ولا لَبَدٌ: اس کے پاس نہ بال ہیں نہ اون یعنی نہ تھوڑا مال ہے نہ زیادہ۔ اس کے پاس کچھ نہیں۔
اللِّبْدُ: نمدہ بنی ہوئی اون یا بال (نمدہ وہ کپڑا کہلاتا ہے جو اون یا بالوں کو جما کر (پانی سے بھگو کر) بنایا جاتا ہے یا وہ اونی کپڑا جو گھوڑے کی زین کے نیچے رکھا جاتا ہے۔ (۲) بچھانے کا ایک فرش ج: اَلْبادٌ ولُبُودٌ۔
اللَّبِدُ من الرِّجالِ: گوشہ نشین اور معاش سے بے پرواہ آدمی جو گھر سے باہر نہ نکلتا ہو۔
اللُّبَدُ: بہت سا مال۔ قرآن پاک میں ہے: "اَهْلَكْتُ مالًا لُبَدًا"۔
لُبَدٌ: لقمان کے گِدھوں میں سے آخری گِدھ (یہ منصرف ہے)،
ابو لُبَد: شیر۔
اللِّبْدَةُ: نمدہ بنائی اون یا بال (۲) شیر کے مونڈھوں اور گردن کے بال۔ شیر کا ایال۔ هو اَمْنَعُ من لِبْدَةِ الاَسَدِ (کہاوت) وہ شیر کے ایال سے بھی زیادہ محفوظ و مضبوط ہے (۳) نمدہ سے بنائی ہوئی ٹوپی، سر ڈھانکنے کا کپڑا ج: اَلْبادٌ ولُبُود ولِبَدٌ۔
اللُّبْدَةُ: اللِّبْدَة ج: لُبَدٌ۔
اللَّبُود: چیچڑی۔
اللَّبِيدُ: توبرا، بڑی بوری۔
اَلْمُتَلَبِّدُ بالغیوم: ابر آلود۔
اَلْمُلْبِدُ: غریب و مفلس (۲) زمین سے چمٹا ہوا۔
• لَبَزَ ـِ لَبْزًا: حریص ہو کر کھانا، بہت بڑھ چڑھ کر کھانا۔
ـــ فی الطَّعام: کھانے میں ہاتھ مارنا۔
ـــ فُلانًا: خوب پیٹنا (۲) پس پشت ڈالنا
ـــ الشیءَ: پاؤں سے روندنا۔
• لَبَسَ علیه الاَمْرَ ـِ لَبْسًا: کسی پر کوئی چیز مشتبہ اور پیچیدہ بنانا خلط ملط کرنا (کہ اس کی حقیقت نہ پہچانی جائے)۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تَلْبِسُوا الحَقَّ بالبَاطِلِ" حق کو باطل میں ملا کر گڈمڈ نہ کرو۔
لَبِسَ الثَّوْبَ ـَ لُبْسًا: پہننا۔
ـــ الحَیاءَ: شرم کرنا۔
ـــ قومًا: ایک عرصہ تک لوگوں کی انسیت و محبت سے بہرہ ور ہونا۔
ـــ النّاسَ: لوگوں کے ساتھ رہنا۔
ـــ فُلانٌ فُلانَةَ عُمْرَهُ: کسی کا کسی عورت کے ساتھ پوری جوانی گزارنا
ـــ فُلانًا علی مَا فیه: کسی کو نباہنا، اس کی کوئی بات برداشت کرنا۔
ـــ علی کذا اُذُنَه: کسی کی بات ان سنی کرنا، نظر انداز کرنا۔
جَاءَ فلانٌ لَابِسًا اُذُنَیْه: فلاں

غافل بن کر آیا۔
اَلْبَسَ علیہ الاَمْرُ: مشتبہ اور مخلوط ہونا، الجھا ہوا اور پیچیدہ ہونا۔
— الشیئُ الشیئَ: ڈھانکنا۔ جیسے: اَلْبَسَ النَّباتُ الاَرْضَ: نباتات نے زمین کو ڈھانک لیا، زمین پر ہر جگہ ہریالی پھیل جانا۔
— الغَیْمُ السَّمَاءَ: آسمان پر گھٹا چھا جانا۔
— فلاناً الثَّوبَ: کپڑا پہنانا۔
لَابَسَهُ: کسی کے ساتھ میل جول رکھنا (۲) میل ملاپ کے ذریعہ اس کے دل کی بات معلوم کرلینا، راز داں بنجانا۔
— عَمَلَ کذا: کوئی کام برابر کرنا، کسی کام پر لگے رہنا۔
لَبَّسَ الاَمْرُ علیہ: کسی پر کوئی بات مشتبہ اور گڈ مڈ ہونا، واضح نہ ہونا۔
— فُلانٌ: تدلیس وتلبیس کرنا (حقیقت چھپانا)، (عیب) چھپانا، مغالطہ دینا
— علیہ الاَمْرَ: کسی پر کوئی چیز واضح نہ ہونے دینا، مشتبہ بنانا، پیچیدہ بنانا۔
اِلْتَبَسَ الظَّلامُ: تاریکی مخلوط ہونا۔
— علیہ الاَمرُ: مشتبہ ہونا، مشکل ہونا مشکوک ہونا، پیچیدہ ہونا، الجھنا۔
اِلتَبَسَ بہ: عقل میں فتور آنا۔
تَلَبَّسَ بالثَّوبِ: کپڑا پہننا، اوڑھنا۔
— بالاَمْرِ: کسی کام میں پھنسنا، لگنا، ملوّث ہونا۔
— بہ الاَمْرُ: کسی کو کوئی بات درپیش ہونا، کوئی معاملہ کسی سے متعلق ہوجانا۔
— بدمِہ ولَحمِہ الحُبُّ: کسی کی محبت کسی کے رگ وریشہ میں سرایت کرنا۔

تَلَبَّسَ الطَّعَامُ بالیَدِ: کھانا ہاتھ کو لگنا، چپک جانا۔
ذَهَبَ من الدُّنیا ولَمْ یَتَلَبَّسْ منها بشَیئٍ: وہ دنیا سے رخصت ہوا مگر دنیا کی کسی چیز سے تعلق نہ ہوا۔
الاِلْتِبَاسُ: اشتباہ، دشواری، اشکال، پیچیدگی، گڑبڑی، الجھاؤ۔
التَّلْبِیسُ: حقیقت کا اخفاء اور خلافِ حقیقت کا اظہار، مکروفریب۔
اللِّباسُ: پوشاک، لباس، بدن پوش کپڑے ج: اَلْبِسَةٌ ولُبُسٌ۔ (۲) زوجین (خاوند وبیوی) ہر ایک دوسرے کا لباس ہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "هُنَّ لِبَاسٌ لَکُمْ واَنْتُمْ لِباسٌ لَهُنَّ" (۳) ہر چیز کا پردہ، غلاف۔
لِباسُ النَّورِ: کلی کا غلاف۔
لِباسُ التَّقْوَی: ایمان یا حیا یا عمل صالح۔
لِبَاسُ السَّهْرَةِ: رات کا لباس۔
اللِّبَاسُ التَّامُّ: فل ڈریس، مکمل پوشاک۔
اللِّباسُ الرَّسْمِیُّ: یونیفارم، سرکاری وردی، مخصوص لباس۔
اللِّباسُ الجاهِزُ: تیار (سلے ہوئے) کپڑے۔ الاَلْبِسَةُ الجَاهِزَةُ
اللَّبَّاسُ: طرح طرح کے کپڑے پہننے والا، بہت لباس والا (۲) دجل وتلبیس کرنے والا (حقیقت چھپانے والا) معاملات کو پیچیدہ اور مشکل بنانیوالا۔
اللَّبَّاسَةُ: جوتا پہننے میں مدد دینے والا لوہے وغیرہ کا چمچہ۔
اللَّبْسُ: تاریکی کا اختلاط (۲) پہنی جانے والی چیز (۳) التباس واشتباہ۔

اللِّبْسُ: پہننے کی چیز ج: لُبُوسٌ۔ لِبْسُ الکَعْبَةِ: خانۂ کعبہ کا غلاف (۲) کھال اور گوشت کے درمیان باریک جھلی۔
اللُّبْسُ: شبہ، اشتباہ، عدم وضوح، الجھاؤ، اشکال۔ فی اَمْرِہ لُبْسٌ اس کے معاملہ میں گڑبڑ ہے، صاف نہیں ہے۔
اللِّبْسَةُ: التباس واشتباہ کی نوعیت وحالت۔ لِکُلِّ زَمَانٍ لِبْسَةٌ؛ ہر زمانہ کا الگ حال ہوتا ہے کبھی تنگی کبھی فراخی ہوتی ہے (۲) پہننے کا انداز وطریقہ۔
اللُّبْسَةُ: شبہ۔ فی حَدِیثِہ لُبْسَةٌ: اس کی بات صاف نہیں ہے۔ مشکوک ہے۔
اللَّبُوسُ: لباس، پہننے کی چیز۔ کہتے ہیں: اِلْبَسْ لِکُلِّ حَالَةٍ لَبُوسَها: ہر حال کے مناسب لباس پہنو، جیسا موقع ویسی بات باتیں کرو ج: لُبُسٌ (۲) زرہ قرآن پاک میں ہے: "وعَلَّمْنَاہُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَکُمْ لِتُحْصِنَکُمْ مِن بَأْسِکُمْ" رَجُلٌ لَبُوسٌ: بہت لباس پہننے والا (۳) دوا کی نوک دار بتی جو پیشاب گاہ وغیرہ میں داخل کرنے کے بعد اندر گھل جائے
اللَّبُوسَةُ واللُّبُوسَةُ: شبہ اشتباہ فی کلامہ لُبُوسَةٌ: اس کی بات میں الجھاؤ اور پیچیدگی ہے، ابہام ہے۔
اللَّبِیسُ: کثرت سے پہن کر پرانا کیا ہوا کپڑا، بہت مستعمل۔ حَبْلٌ لَبِیسٌ: کثرت استعمال سے گھسی ہوئی رسّی ج: لُبُسٌ۔ دارٌ لَبِیسٌ:

پرانا گھر ج: لَبَائِسُ (۲) مانند، مثل، نظیر۔ لَيْسَ لَهُ لَبِيسٌ: اس کی نظیر نہیں۔ هو لَبِيسُ فُلَانٍ: وہ فلاں جیسا ہے۔
اَلْمُتَلَبِّسُ: مبہم، مشتبہ۔
اَلْمُتَلَبِّسُ بِكَذَا: مبتلا، آلودہ۔
اَلْمُتَلَبِّسُ بِالْجَرِيمَةِ: جرم میں ملوث
اَلْمُلَابَسَات: حالات (۲) متعلقات۔
اَلْمَلَابِسُ: کپڑے۔ واحد: مَلْبَسٌ
اَلْمَلَابِسُ الْجَاهِزَةُ: سلے ہوئے (ریڈی میڈ) کپڑے۔
اَلْمَلَابِسُ التَّحْتَانِيَة: نیچے پہننے کے کپڑے۔
اَلْمَلَابِسُ الرِّجَالِيَّةُ: مردانہ کپڑے۔
اَلْمَلَابِسُ الْمَدَنِيَّةُ: شہری لباس۔
اَلْمُلَبَّسُ: الجھا ہوا، مشتبہ (۲) بادام بھری ہوئی مٹھائی وغیرہ، شکر چڑھایا ہوا بادام وغیرہ۔ واحد: مُلَبَّسَة ج: مُلَبَّسَاتٌ۔
اَلْمَلْبَسُ: لباس ج: مَلَابِسُ۔
إِنَّ فِيهِ لَمَلْبَسًا: اس میں نفع یا تفریح کی چیز ہے۔ اس میں فائدہ ہے۔
اَلْمَلْبُوسُ: لباس، کپڑا ج: مَلَابِيسُ۔
اَلْمَلْبُوسُ بِالْجِنِّ: آسیب زدہ۔
• لَبَطَ فُلَانًا ـِ لَبْطًا: پچھاڑنا، زمین پر پٹکنا۔ اس طرح بھی کہتے ہیں: لَبَطَ بِهِ الْأَرْضَ۔
لُبِطَ بِفُلَانٍ: کھڑے ہوئے کا زمین پر گر جانا۔ هو مَلْبُوطٌ بِهِ۔
اَلْتَبَطَ فُلَانٌ: زمین پر لوٹنا، تڑپنا۔
— فِي أَمْرِهِ: پریشان ہونا۔
— الْقَوْمُ بِهِ: کسی کو گھیر کر گرفت میں لینا۔
تَلَبَّطَ: پچھڑنا، زمین پر گرنا (۲) کسی معاملہ میں الجھنا، حل نہ نکلنا۔
تَلَبَّطَ فِي أَمْرِهِ: حیران و پریشان ہونا
اَللُّبْطَةُ: زکام (۲) کھانسی۔
• لَبِقَ فُلَانٌ ـَ لَبَقًا: ہوشیار و ماہر ہونا، خوش طبع ہونا، ظریف الطبع ہونا (۲) ہر کام اچھی طرح کرنا۔
— الثَّوْبُ وَالْأَمْرُ بِفُلَانٍ: کپڑے یا کسی کام کا کسی کے لائق و مناسب ہونا۔
لَبُقَ ـُ لَبَاقَةً: خوش طبع ہونا، بذلہ سنج ہونا، ہر کام میں ماہر ہونا۔
لَبَّقَ الثَّرِيدَ وَغَيْرَهُ: ثرید وغیرہ ملانا و نرم کرنا۔ حدیث میں ہے: "فَصَنَعَ ثَرِيدَةً ثُمَّ لَبَّقَهَا"۔
اَللَّبَاقَةُ: مہارت، خوش اسلوبی، لیاقت ہوشیاری، بذلہ سنجی، خوش طبعی، ظرافت۔
اَللَّبَقُ: لیاقت (۲) ہوشیاری، خوش طبعی
اَللَّبِقُ وَاللَّبِيقُ: ہوشیار و ماہر (۲) خوش طبع، ہنس مکھ، بذلہ سنج، نکتے اور چٹکلے چھوڑنے والا۔
اَلْمُلَبَّقُ: تر و نرم کیا ہوا، آراستہ۔
• لَبَكَ الشَّيْءَ وَالْأَمْرَ ـُ لَبْكًا: خلط ملط کرنا، گڈمڈ کرنا، ملانا (۲) الجھانا۔
— السَّوِيقَ بِالْعَسَلِ: ستو میں شہد وغیرہ ملانا۔
لَبِكَ الْأَمْرُ ـَ لَبَكًا: مبہم و مشتبہ ہونا، معاملہ الجھنا۔ هو لَبِكٌ۔
أَلْبَكَ فُلَانٌ: فحش کلامی کرنا، بدکلام و بدزبان ہونا۔
— فِي مَنْطِقِهِ: کلام میں غلطی کرنا۔
لَبَّكَ الشَّيْءَ: مخلوط کرنا، ملا جلا کرنا۔
اَلْتَبَكَ الْأَمْرُ: معاملہ الجھنا، دشوار ہونا، کسی رخ پر نہ آنا، گڑبڑ ہونا۔
تَلَبَّكَ الْأَمْرُ: اَلْتَبَكَ۔
— الْمِعْدَةُ: معدہ خراب ہونا، بدہضمی ہونا۔
اَلتَّلَبُّكُ الْمِعَوِيُّ: بدہضمی، دیر ہضمی۔
اَللَّبْكُ: ملی ہوئی (مخلوط) چیز۔ فَعْل بمعنی مفعول ہے۔
اَللَّبْكَةُ: مخلوط چیز، الجھن۔ وَقَعَ فِي لَبْكَةٍ: وہ الجھن میں پڑ گیا۔
اَللَّبِيكُ: أَمْرٌ لَبِيكٌ: مشتبہ اور مبہم معاملہ۔
اَللَّبِيكَةُ: کھجور، تازہ مکھن یا گھی یا تیل ملا کر بنا یا ہوا مالیدہ (جسے پکایا نہیں جاتا)۔
• لَبْلَبَ بِهِ وَعَلَيْهِ: محبت و شفقت کرنا، لاڈ پیار کرنا جیسے: لَبْلَبَتِ الشَّاةُ وَنَحْوُهَا بِوَلَدِهَا: بکری وغیرہ کا محبت میں اپنے بچہ کو چاٹنا۔
لَبَالِبُ الْغَنَمِ: بکریوں اور بھیڑوں کا شور اور آوازیں۔
اَللَّبْلَابُ: ایک پودا جس کی بیل کھیتی پر چڑھتی ہے، عشق پیچاں۔
اَللَّبْلَبُ: ذبح۔
• لَبَنَهُ ـُ لَبْنًا: دودھ پلانا۔ هو لَابِنٌ وَالْمَفْعُولُ مَلْبُونٌ۔
لَبِنَتْ ـَ لَبَنًا: پستان یا تھن میں دودھ اتر آنا۔ هي لَبِنَةٌ۔
أَلْبَنَتْ: مادہ کے تھن یا پستان میں دودھ اترنا۔ هي مُلْبِنَةٌ۔
— الْقَوْمُ: بہت دودھ والا ہونا۔ هم مُلْبِنُونَ۔ لَابِنُونَ بھی کہتے ہیں۔
لَبَّنَ الرَّجُلُ: اینٹیں بنانا۔
— الْقَمِيصَ: قمیص میں کالر بنانا (۲) گریبان کی دو پٹیاں لگانا جن میں سے ایک میں بٹن اور دوسری میں

کاج ہوتے ہیں۔ کرتے کا گریبان بنانا۔
اَلتَبَنَ الرَّضِیعُ: دودھ پینا۔
تَلَبَّنَ فُلَانٌ: ٹھیرنا، توقف کرنا۔
اِسْتَلْبَنَ: اہل وعیال یا مہمانوں کیلئے دودھ مانگنا۔
التَّلْبِینَۃُ: بھوسی یا چھنے ہوئے آٹے میں دودھ اور شہد ملا کر بنایا ہوا حریرہ حدیث میں ہے: "التَّلْبِینَۃُ مَجَمَّۃٌ لِفُؤَادِ المَرِیضِ" تلبینہ بیمار کی دلجوئی کا ذریعہ ہے۔
اللَّابِنُ: بہت دودھ والا (۲) دودھ والا۔ جیسے: تَامِرٌ (کھجور والا) ج: لَوَابِنُ۔
اللَّبَّانُ: دودھ فروش (۲) اینٹیں بنانے والا (۳) اینٹیں بیچنے والا۔
اللَّبَانُ: دونوں پستانوں کے درمیان سینہ کا حصہ۔
اللِّبَانُ: رضاعت، شیرخواری۔ ھو اَخُوہُ بِلِبَانِ اُمِّہِ: وہ اس کا دودھ شریک بھائی ہے۔ بِلَبَنِ اُمِّہِ نہیں کہا جائے گا۔ لَبَن صرف اونٹنی، بکری وغیرہ چوپایوں کے دودھ کے لئے استعمال ہوگا۔
لِبَانُ السَّفِینَۃِ: کشتی کھینچنے کا رسّا۔
اللُّبَانُ: لوبان، صنوبر، ایک قسم کا گوند جو دھونی کے کام آتا ہے۔
لُبَانُ العَذْرَاءِ: میگنیشیا، جلاب آور سمندری نمک۔
اللِّبَانَۃ: دودھ مکھن کی دوکان۔ ملک ڈیری۔
اللُّبَانَۃُ: حاجت، ضرورت، خواہش طعام (فاقہ کے علاوہ) شکم پری کی حاجت۔ کہتے ہیں: مَا قَضَیْتُ مِنْہُ لُبَانَتِی: میں اس سے شکم سیر نہیں ہوا، میری نیت نہیں بھری ج: لُبَان۔
قَضَی لُبَانَتَہ: اس نے اپنی ضرورت پوری کی۔
اللَّبَنُ: دودھ (انسان اور جانور کا) یہ اسم جنس جمعی ہے، تھوڑے یا ایک نوع یا ایک وقت کے دودھ کو لَبَنَۃ کہتے ہیں۔ حدیث خدیجہ رضی اللہ عنہا میں ہے: "دَرَّتْ لَبَنَۃُ القَاسِمِ" قاسم (کے پینے کا دودھ) بڑھ گیا ج: اَلْبَانٌ۔
لَبَنُ الشَّجَرۃ: درخت کا سفید پانی (دودھ)۔
لَبَنُ اللَّوز وغیرہ: شیرۂ بادام وغیرہ
لَبَنُ عُلَبٍ: ڈبوں کا خشک دودھ۔
اللَّبَنُ المُعَلَّبُ: بند ڈبے کا دودھ
اللَّبَنُ الحَامِضُ: کھٹا دودھ، دہی
اللَّبَنُ الرَّائِبُ: دہی۔
اللَّبَنُ الزَّبَادِیُّ: دہی۔
اللَّبَنُ المَخِیضُ او المَمْخُوضُ: چھاچھ، بلویا ہوا (مکھن نکالا ہوا) دودھ۔
اللَّبَنُ المُثَلَّجُ: آئس کریم۔
اِبْرِیقُ اللَّبَن: دودھ دان۔
مِسْمَارُ اللَّبَن: دودھ کی کیل یا کیلیں (کھیس)۔
سِنُّ اللَّبَن: بچپن کے دودھ پینے کے دانت۔
مِیزَانُ اللَّبَن: شیرپیما، دودھ جانچنے کا آلہ۔
اَبْیَضُ کاللَّبَن: سفید دودھ جیسا۔
الحَامِض اللَّبَنِیُّ: لبنی ترشہ۔
اللَّبِنُ: مٹی کی کچی اینٹیں۔ واحد: لَبِنَۃٌ۔
اللَّبِنَۃُ الاُولی: خشتِ اول۔
لُبْنَی: ملک شام کے پہاڑوں میں پایا جانے والا درخت جس سے دودھ جیسا گوند نکلتا ہے۔ عَسَلُ اللُّبْنَی: لبنی کا دودھ۔
لُبْنَانُ: ملک شام کا ایک پہاڑ (۲) ایک مشہور پہاڑی عرب ملک جو جغرافیائی طور پر ملک شام کا حصہ ہے اس کا پایۂ تخت بیروت ہے۔
اللِّبْنَۃُ: قمیص کا گریبان (ایک پٹی) کالر
اللَّبِنَۃُ: قمیص کا گریبان (دو پٹیوں میں سے ایک)۔ کالر ج: لَبِنٌ۔
اللَّبُونُ: دودھ والا جانور (جس کے تھنوں میں دودھ اترا ہوا ہو)۔ ج: لُبْنٌ و لَبَائِنُ۔ کہتے ہیں: کَمْ لُبْنُ غَنَمِكَ؟ تمہاری بکریوں میں کتنی دودھ دینے والی ہیں؟
ابنُ اللَّبُون: اونٹنی کا دوسالہ بچہ جو تیسرے سال میں آگیا ہو۔ ھی ابنۃُ لَبُونٍ و بِنتُ لَبُونٍ (یہ اس لئے کہتے ہیں کہ اس عرصہ میں اونٹنی دوسرا بچہ دیدیتی ہے اور اس کے دودھ اتر آتا ہے) ج: بَنَاتُ لَبُون (نر اور مادہ دونوں کے لئے)
اللَّبِینُ: جانوروں کے دودھ پر پرورش پایا ہوا۔
المِلْبَنُ: دودھ چھاننے کی چھلنی (۲) دودھ دوہنے کا برتن (۳) دودھ رکھنے کا برتن (۴) اینٹوں کا سانچہ (۵) اینٹوں کے اٹھا کر لے جانے کا ذریعہ۔ ج: مَلَابِنُ۔
المَلْبَنُ: ایک قسم کا دودھ کا حلوا۔
المَلْبَنَۃُ: دودھ کی ڈیری، مکھن اور دودھ کا کارخانہ ج: مَلَابِنُ (۲) دودھ بڑھانے والی گھاس۔
المِلْبَنَۃُ: دودھ دان۔

اَللُّبْوَۃُ: دیکھئے (لبأ)۔
•لَبِیَ من الطَّعام ـــ لَبْیًا: زیادہ کھانا
لَبَّیَ بالحَجِّ: حج میں لَبَّیْكَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ کہنا۔ اے رب میں حاضر ہوں، حاضر ہوں (دیکھئے لَبَّ میں لَبَّیْكَ)
ـــ الرَّجُلَ: کسی کی آواز پر لبیک کہنا، حاضر ہوں، موجود ہوں کہنا (دیکھئے: لَبَبَ میں) کسی خدمت یا تعمیل حکم کے لئے آمادگی ظاہر کرنے کے لئے کہا جاتا ہے۔

ل ـــ ت

•لَتَأَہٗ فی صَدْرِہ ـــ لَتْأً: پیچھے کو دھکا دینا۔
ـــ فُلانًا بِسَہْمٍ او حَجَرٍ: کسی کے تیر یا پتھر مارنا۔
ـــ الشَّیئَ بِعَیْنِہ: گھورنا، گھور کر دیکھنا۔
ـــ الشَّیئَ: کم کرنا۔
•لَتَبَ بالشَّیئِ ـــ لُتُوبًا: چپکنا، چمٹنا۔
ـــ فی الشَّیئِ: جم جانا، قائم رہنا، ھُوَ لَاتِبٌ۔
ـــ فُلانًا وعَلَیہ لَتْبًا: کسی کے ساتھ ساتھ رہنا۔
ـــ ثَوْبَہٗ: کپڑا ہمیشہ پہنے رہنا جیسے اتارنے کا ارادہ ہی نہ ہو۔
اَلْتَبَ عَلَیہِ الاَمْرَ: لازم کرنا۔
اِلْتَتَبَ الثَّوبَ: لَتَبَہٗ۔
المَلاتِبُ: پرانے کپڑے۔
المِلْتَبُ: فتنوں سے بچنے کے لئے گوشہ نشین رہنے والا۔
•لَتَّ السَّوِیْقَ ونَحْوَہٗ ـــ لَتًّا: ستو وغیرہ میں گھی یا پانی وغیرہ ملانا۔
ـــ العَجِیْنَ ونَحْوَہٗ: آٹے وغیرہ میں تھوڑا پانی ملانا، بھگونا۔
فُلانٌ یَلُتُّ ویَعجِنُ: وہ بہت بولتا اور باتیں بناتا ہے۔
لَتَّ الشَّیئَ: چورہ کرنا، پیسنا۔
ـــ الحَصَی: کنکریاں کوٹنا، باریک کرنا۔
اللَّاتُ واللَّاتُّ: زمانۂ جاہلیت میں بنو ثقیف کا طائف میں ایک بت تھا یا نخلہ میں قریش کا بت تھا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَفَرَأَیْتُمُ اللّٰتَ والعُزّٰی"
اللُّتَاتُ: باریک کی ہوئی درخت کی چھال (۲) ملایا جانے والا گھی یا تیل وغیرہ۔
•لَتَحَہٗ ـــ لَتْحًا: کسی کے بدن یا چہرے پر مار کر نشان ڈالنا (زخمی نہ کرنا) نیل ڈالنا۔
ـــ عَیْنَہٗ: آنکھ پر مار کر اسے پھوڑ دینا
ـــ فُلانًا بِبَصَرِہ: تیز نظر سے دیکھنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کے پاس کچھ نہ چھوڑنا، سب کچھ لے لینا۔
لَتِحَ ـــ لَتَحًا: بھوکا ہونا۔ ھُوَ لَتْحانُ وھی لَتْحَی۔
اللَّاتِحُ: رَجُلٌ لَاتِحٌ: دانا، چالاک چلتا پرزہ۔
اللُّتَّاحُ: اللَّاتِحُ۔
قَوْمٌ لُتَّاحٌ: عقلمند اور چالاک لوگ۔
اللِتْرُ: عشری نظام کا ایک یونٹ، لیٹر مساوی ایک ہزار سنٹی میٹر مکعّب ج: لِتْرات۔
•اللَّتْلَتَۃُ: یمین غموس (۲) بیکار بات لاحاصل کلام (۳) بے مقصد کاموں میں انہماک۔
•لَتَمَ مَنْحَرَ البَعِیْرِ وفی مَنْحَرِہ ـــ لَتْمًا: اونٹ کے گلے پر نیزہ مارنا
لَتَمَ الشَّیئَ بِیَدِہ: کسی چیز پر ہاتھ مارنا۔
ـــ الرَّجُلَ بالسَّہْمِ: تیر مارنا۔
اللَّتَمُ: نیزہ کا زخم۔
•اللَّاتِینِیُّ: لاتینی یہ لاتیوم کی طرف منسوب ہے، وہ اٹلی کا ایک ہموار علاقہ ہے۔
لِسَانٌ لاتِینِیٌّ ولُغَۃٌ لَاتِینِیَّۃٌ: لاتینی زبان یعنی قدیم روم کی اطالوی زبان جو پورے روم کے لئے ایک نمونہ اور معیار کا درجہ رکھتی تھی۔
اللَّتِی، اللَّتِ، اللَّتْ: اسم موصول معرفہ مبہم۔ یہ ظاہری شکل سے ہٹ کر الّذی اسم موصول کی تانیث ہے ج: اللّاتی واللّاتِ واللَّواتی واللَّواتِ واللّائی۔ اس کا تثنیہ اللَّتانِ و اللَّتَانِّ و اللَّتَا، ان کی تصغیر اللَّتَیَّا و اللُّتَیَّا ہے۔
اللَّتی واللَّتَیّا: چھوٹی بڑی مصیبت وَقَعَ فُلانٌ فی اللَّتَیّا والَّتی فلاں چھوٹی بڑی ہر مصیبت جھیل چکا ہے۔

ل ـــ ث

•لَثَّ بالمَکانِ ـــ لَثًّا: قیام کرنا۔
ـــ المَطَرُ: لگاتار بارش ہونا۔
ـــ علَیہ: اصرار کرنا، جمے رہنا، مصر ہونا، ہٹنے کا نام نہ لینا۔
اَلَثَّ: لَثَّ۔
•لَثَدَ المَتاعَ ـــ لَثْدًا: سامان ترتیب سے رکھنا۔
اللِّثْدَۃُ: مقیم جماعت۔
•لَثَطَ فُلانًا ـــ لَثْطًا: آہستہ مارنا، پھینکنا۔
•اللَّثْعَۃُ: دانتوں کی جڑوں سے ہونٹ کا ملا ہوا حصہ۔

الاَلْثَغُ : ہکلا مونث : لَثْغَاءُ ج : لُثْغٌ

• لَثِغَ ـَ لَثَغًا : توتلا ہونا ، تُتلانا ، ثقیل اللسان ہونا ، صاف نہ بولنا ، حروف بدل کر بولنا جیسے سین کو ثا ، را کو غین بولنا . هو اَلْثَغُ وهي لَثْغَاءُ ج : لُثْغٌ .

تَلاثَغَ : قصداً تتلانا ، ہکلا بننا ، توتلا بننا .

اللُّثْغَةُ : ہکلاپن ، تُتلاپن .

• لَثِقَ اليومُ ـَ لَثَقًا : دن کا رطوبت اور حبس والا ہونا .

ـــ ثيابُهُ : کپڑے تر ہوجانا .

ـــ الطائرُ : پرندے کا پر بھیگنا . هو لَثِقٌ .

ـــ الأرضُ : زمین تر ہونا .

اَلْثَقَ الشيءَ : بھگونا ، تر کرنا .

لَثَّقَ الشيءَ : خراب کرنا ، تباہ کرنا .

اِلْتَثَقَ الشيءُ : بھیگنا ، تر ہونا .

تَلَثَّقَ الشيءُ : اِلْتَثَقَ .

اللَّثَقُ : تری ، نمی (۲) گارا ، کیچڑ .

اللَّثِقُ : تر ، نمناک .

لَثْلَثَ بالمكانِ : قیام کرنا .

ـــ الغيمُ والسحابُ : گھٹا اور بادلوں کا کسی ایک جگہ گھومتے رہنا .

ـــ في الأمرِ : کسی معاملہ میں متردد ہونا ، فیصلہ نہ کر پانا .

ـــ فلانًا في التُّرابِ ولَثْلَثَ الشيءَ : مٹی میں آدمی یا کسی چیز کو الٹ پلٹ کرنا .

ـــ كلامَه وفيه : گول مول یا مبہم بات کرنا ، صاف نہ بولنا .

ـــ الرجلَ عن حاجتِه : کام سے روکنا .

ـــ عليه : مصر ہونا ، اڑے رہنا . کہتے ہیں : لَثْلِثُوا بِنا : ہمیں تھوڑا آرام کرنے دو .

تَلَثْلَثَ بالمكانِ : کسی جگہ رکے رہنا ، ٹھیرے رہنا .

ـــ الغيمُ والسحابُ : بادلوں کی آمد و رفت رہنا .

ـــ في الأمرِ : متردد رہنا ، دیر کرنا .

ـــ في التُّرابِ : مٹی میں لوٹ لگانا .

اللَّثْلاثُ واللَّثْلاثَةُ : سست و متردد ، وہ شخص جس سے جب بھی کوئی توقع کی جائے تو وہ پیچھے ہٹ جائے .

• لَثَمَ فَمَ المرأةِ ـِ لَثْمًا : عورت کے منھ کا بوسہ لینا .

ـــ الإبريقَ : لوٹے یا جگ کا منھ بند کرکے تھوڑا کھلا چھوڑنا .

لاثَمَ المرأةَ : عورت سے بوسہ بازی کرنا ، منھ سے منھ ملانا ، بوسہ لینا .

لَثَّمَ فاهُ : منھ ڈھانکنا ، ڈھاٹا باندھنا کپڑے سے منھ لپیٹنا اور تھوڑا کھلا رکھنا .

اِلْتَثَمَتِ المرأةُ : عورت کا منھ پر کپڑا لپیٹنا ، نقاب اوڑھنا ، ڈھاٹا باندھنا

تَلاثَمَا : ایک دوسرے کا بوسہ لینا .

تَلَثَّمَتِ المرأةُ : ڈھاٹا باندھنا ، نقاب اوڑھنا .

اللِّثامُ : ڈھاٹا ، نقاب ، وہ کپڑا جو ناک اور سر کے ارد گرد لپیٹا جائے ، آنچل ، گھونگھٹ ج : لُثُمٌ .

اللَّثْمَةُ : بوسہ ج : لَثَمات .

المَلْثَمُ : ناک اور اس کا گرد و پیش (۲) بوسہ کی جگہ .

المُلَثَّمُ : ڈھاٹا باندھے ہوئے ، نقاب پوش

المُلَثَّمُونَ : مراکشی لوگ جو ناک اور سر ڈھانکے رکھتے تھے اور ان کی حکومت افریقہ اور اندلس میں قائم تھی .

• لَثِيَتِ الشجرةُ ـَ لَثًى : درخت سے گوند جیسا شیرہ نکلنا . هي لَثِيَةٌ .

ـــ الشيءُ : تر ہونا . هو لَثٍ .

ـــ خُفُّ البعيرِ : پانی یا خون میں چلنے سے اونٹ کے پاؤں کا تر ہونا

ـــ الثوبُ وغيرُه : کپڑے وغیرہ کا پسینہ میں تر ہوکر میلا ہوجانا .

ـــ الرجلُ من الطينِ : پاؤں کا گارے مٹی میں لت پت ہوجانا ، لتھڑ جانا .

أَلْثَى الشجرةُ : درخت سے گوند یا گوند جیسا چپچپا مادہ بہنا .

ـــ الشجرةُ ماحولَها : درخت کا اپنے گرد و پیش کو تر کردینا .

ـــ فلانًا : کسی کو دودھ کی چکنی چیز یا درخت کا گوند کھلانا .

تَلَثَّى الشجرُ : درخت سے گوند بہنا

اللَّثَى : درخت سے نکلنے والا گوند کی طرح شیرہ (۲) دودھ کی لیس دار چکناہٹ .

اللَّثاةُ : حلق کا کوا .

اللِّثَةُ : مسوڑھا ج : لِثاتٌ ولِثًى ولِثِيٌّ .

الحروفُ اللِّثَوِيَّةُ : ث ، ذ ، ظ یہ حروف مسوڑھے ہی سے نکلتے ہیں .

ل ـــ ج

• لَجَأَ إلى الشيءِ والمكانِ ـَ لَجَأً ولُجُوءًا : پناہ لینا ، ذریعۂ حفاظت بنانا .

ـــ إلى فلانٍ : کسی کا سہارا لینا ، کسی سے تقویت حاصل کرنا .

ـــ عنه : کسی کو چھوڑ کر دوسرے کی طرف

رجوع کرنا۔
لَجَأَ اِلَی الشیءِ: کسی چیز پر مجبور ہونا، کسی چیز کو مجبور ہو کر اختیار کرنا۔
اَلْجَأَ اَمْرَہٗ اِلَی اللّٰہِ: اپنے معاملہ کو اللہ کے سپرد کرنا۔
—— فُلانًا: محفوظ و مامون کرنا، پناہ دینا
—— فُلانًا من الشَّیءِ: کسی چیز سے بچا کر حفاظت میں لینا۔
—— فُلانًا اِلی کذا: کسی بات پر مجبور کرنا۔
لَجَّأَہٗ اِلی کذا: کسی بات پر مجبور کرنا۔
—— مَالَہ: کچھ وارثوں کو چھوڑ کر کچھ کیلئے مال خاص کرنا۔ مقولہ ہے: ولاتکونُ التَّلْجِئَۃُ اِلاّ اِلی الوارثِ: کچھ وارثوں کو چھوڑ کر مال کی منتقلی وارثوں ہی کی طرف ہوتی ہے۔
اِلْتَجَأَ اِلَیہ: پناہ لینا (۲) سہارا لینا (۳) اپیل کرنا۔
—— عنہ: کسی سے ہٹ کر دوسرے کی پناہ لینا۔
تَلَجَّأَ اِلیہ: سہارا لینا (۲) پناہ لینا۔
—— عنہ: کسی سے ہٹ کر دوسرے کی پناہ لینا۔
—— من القوم: ایک قوم سے الگ ہو کر دوسری قوم میں شامل ہونا۔ حدیث کعبؓ میں ہے: "مَنْ دَخَلَ دِیْوانَ المُسْلِمِین ثم تَلَجَّأَ منہم فَقَدْ خَرَجَ من قُبَّۃِ الاسلامِ" جو شخص مسلمانوں کی فہرست میں شامل ہو گیا پھر اس سے الگ ہو گیا تو وہ دائرۂ اسلام ہی سے خارج ہو گیا۔
الاِلْتِجاءُ: پناہ گزینی۔
التَّلْجِئَۃُ: کچھ وارثوں کو چھوڑ کر کچھ کے لئے وراثت کی تخصیص۔

اللَّاجِئُ: پناہ گزیں ج: لَاجِئُون۔
اللَّجَأُ: پناہ گاہ (۲) بیوی (۳) وارث ج: اَلْجَاءٌ۔
المُلْتَجِی: پناہ گزیں۔
المَلْجَأُ: پناہ گاہ (۲) ذریعہ حفاظت (۳) سہارا (۴) حمایتی، محافظ (۵) کیمپ ج: مَلَاجِئُ۔
مَلْجَأُ الایتام: یتیم خانہ۔
مَلجأُ العُمْیَان: اندھوں کی پرورش گاہ
• لَجِبَ القَوْمُ ـَ لَجَبًا: شور و غل کرنا۔
—— البَحْرُ: سمندر کا موجزن ہونا
—— المَوْجُ: موج اٹھنا۔ ھو لَجِبٌ۔
اللَّجَبُ: میدانِ کارزار میں لڑنے والوں کا شور (۲) گھوڑوں کی ہنہناہٹ۔
اللَّجِبُ: تلاطم خیز، موجزن (۳) شور مچانے والا۔
• لَجَّ فی الاَمْرِ ـِ لَجًّا: کسی کام میں پڑے یا لگے رہنا، چھوڑنے کو تیار نہ ہونا، ضد کرنا، پیچھے پڑنا۔
—— فی الامرِ ـَ لَجَاجًا و لَجَاجَۃً: کسی کام پر لگے رہنا، اس سے ہٹنے کو تیار نہ ہونا، اڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَو رَحِمْنَاھُمْ وَ کَشَفْنَا مَابِہِم من ضُرٍّ لَّلَجُّوا فی طُغْیانِہِم" اگر ہم ان پر رحم کر کے ان کی تکلیف دور کر دیں تو وہ پھر بھی اپنی سرکشی میں برابر لگے رہیں گے۔ ھو لَجُوجٌ و لَجُوجَۃٌ و ھی لَجُوجٌ۔
—— بہم الہَمُّ والنِّزَاعُ: جھگڑے یا غم کا جاری رہنا، برقرار رہنا۔
—— فُلانٌ: کسی کا دشمنی میں بڑھ جانا بہت جھگڑالو ہونا۔

لَجَّ القَوْمُ: لوگوں کا شور و غل کرنا۔
—— فی الخُصُومۃ: دشمنی نہ چھوڑنا پیچھے پڑنا۔
اَلَجَّ القَوْمُ: پانی کے گہرے حصہ میں داخل ہونا، سفر کرنا (۲) شور و غل کرنا۔
لَاجَّ خَصْمَہٗ: مقابل یا دشمن سے جھگڑتے رہنا، جھگڑے سے باز نہ آنا۔
لَجَّجَت السَّفِینَۃُ: گہرے پانیوں میں جہاز یا کشتی کا داخل ہونا۔
اِلْتَجَّ البَحْرُ: سمندر کا موج زن ہونا، موجیں مارنا، تلاطم خیز ہونا
—— الاَرْضُ بالسَّرَاب: زمین پر سراب کا تلاطم خیز دریا کی موجوں کی طرح ہونا۔
—— الظَّلامُ: اندھیرے کا مختلط و ملتبس ہونا۔
—— الاَصْوَاتُ: شور ہونا، آوازوں کا مخلوط ہونا۔
—— الاَمْرُ والمَوْجُ: سنگین اور متلاطم ہونا۔
تَلَجَّجَ مَتاعَ فُلانٍ: کسی کے سامان کو اپنا بنانا، اپنا ہونے کا دعویٰ کرنا
اِسْتَلَجَّ مَتاعَ فُلانٍ: کسی کے سامان کو اپنا بتانا۔
—— بِیَمِیْنِہٖ: اپنی قسم پر اڑنا اور اس گمان سے کفارہ ادا نہ کرنا کہ وہ سچا ہے
الاَلَنْجَجُ: خوشبودار لکڑی۔ کہتے ہیں: عُوْدٌ اَلَنْجَجٌ۔
اللَّاجُّ: دیکھئے: لَجُوج۔
اللُّجَاجُ: بَحْرٌ لُجَاجٌ: وسیع و عریض سمندر، بہت گہرا سمندر۔
اللَّجَاجَۃُ: اصرار، ہٹ، ضد، چڑچڑپن (۲) جھگڑا۔ مقولہ ہے: فی فُؤادِہ لَجَاجَۃ: اس کے دل میں کھوک

کی دھڑکن ہے۔

اللُّجُّ : اتھاہ پانی (جس کی گہرائی کا پتہ نہ ہو)۔

لُجُّ البَحْرِ: سمندر کا عرض، پھیلاؤ، پہنائی۔

لُجُّ اللَّيلِ: رات کی زبردست تاریکی۔

اللُّجَّةُ : ٹھاٹھیں مارتا ہوا گہرا پانی، بھنور، گرداب ج: لُجٌّ و لُجَجٌ و لِجَاجٌ. فُلانٌ لُجَّةٌ واسِعَةٌ: فلاں بحرِ ناپیدا کنار ہے، سمندر کی طرح وسیع معلومات کا حامل ہے۔

لُجَّةُ الأَمْرِ: کسی معاملہ کی گہرائی اور وسعت، پیچیدگی، خطرات مقولہ ہے: كأَنَّ عَيْشَه لُجَّةٌ: اس کی زندگی ایسا لگتا ہے کہ بہت تاریک ہے۔

اللَّجَّةُ: شوروغل، ہنگامہ۔ سَمِعْتُ لَجَّةَ النَّاسِ: لوگوں کا شور، ملی جلی آوازیں۔

اللَّجُوجُ : ضدی، ہٹی، جھگڑالو، چم چچڑ۔

اللُّجِّيُّ : تلاطم خیز، بے پایاں، گہرا، اتھاہ، قرآن پاک میں ہے: "اَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ"۔

المَلْجُوجُ عليه : وہ چیز جس پر اصرار کیا جائے۔

المِلْجَاجُ : بہت ضدی، بہت جھگڑالو۔

• اللَّجَحُ : پلکوں کا موٹاپن اور ان پر گوشت کی زیادتی (۲) آنکھ کا گڑھا جس کے کنارے بھویں اگتی ہیں۔

اللُّجْحُ : اوپر سے تنگ اور نیچے سے چوڑا سوراخ جو کنویں یا پہاڑ یا وادی میں اکثر ہوتا ہے۔

لُجح العين: آنکھ کا گڑھا ج: أَلْجَاحٌ۔

• لَجِذَ الكَلْبُ ـ لَجْذًا : کتے کا برتن میں منہ ڈالنا۔

لَجِذَ الكلبُ الاناءَ: کتے کا برتن کو اندر سے چاٹنا۔

— الماشِيَةُ الكَلأَ: مویشی کا زبان کے کنارہ سے گھاس کھانا۔

— السّائِلُ فُلانًا: سائل کا کچھ دیئے جانے کے بعد بھی مانگتے رہنا زیادہ مانگنا۔

المِلْجَاذُ : وہ جانور جو منہ کے اگلے حصہ سے گھاس کھاتا ہو (دانتوں سے کھانا مشکل ہونے کی بنا پر)۔

المَلْجُوذُ: نَبْتٌ مَلْجُوذٌ: وہ پودا یا گھاس جو چھوٹی ہونے کی وجہ سے دانتوں کے بجائے ہونٹوں سے کھائی جائے۔

• لَجَفَ الظَّبْيُ وغَيْرُه في الكِناسِ ونَحْوِه ـُ لَجْفًا: ہرن وغیرہ کا اپنی جھاڑی وغیرہ میں گڑھا کھودنا

لَجِفَت البِئْرُ ـَ لَجَفًا: کنویں کے اندر اطراف کا کھدا ہوا ہونا۔ ھی لَجْفَاءُ۔

لَجَّفَ الشيءَ: کسی چیز کو پہلوؤں یا گوشوں سے کشادہ کرنا۔

— القَوْمُ مِكيالَهُم او بِئْرَهُم: پیمانے یا کنویں کے نچلے حصہ کو وسیع کرنا۔

تَلَجَّفَت البِئْرُ: کنویں کے اندرونی کناروں سے مٹی ہٹ جانا، پانی سے مٹی کا کٹا ہوا ہونا۔

اللِّجَافُ : دروازہ کی دہلی (دہلیز) ج: أَلْجِفَةٌ و لُجُفٌ۔

اللَّجْفُ : ہرن کی جھاڑی یا کنویں کے گوشہ میں گڑھا، یا کنویں میں پانی کا کاٹا ہوا زمین کا حصہ (۲) وادی کا بیچ ج: أَلْجَاف۔

اللَّجْفَةُ : پہاڑ کا غار (۲) دروازہ کی دہلیز اور اوپر کی لکڑی۔ (لَجْفَتا الباب) دروازہ کے دو بازو (دائیں بائیں لمبی لکڑیاں) (۳) چوکھٹ۔

اللَّجِيفَة : لَجيفَةُ البابِ: دروازہ کا پہلو۔

لَجْلَجَ فُلانٌ : اٹک اٹک کر بولنا، غیر واضح گفتگو کرنا۔ هو لَجْلاجٌ۔

— الشيءَ في فيه : کسی چیز کو چبانے کے لئے منہ میں گھمانا۔ کہتے ہیں: لَجْلَجَ اللُّقْمَةَ في فيه۔

— فُلانا عن الشيءِ: کوئی چیز لینے کے لئے کسی کو گھمانا۔

تَلَجْلَجَ الشيءُ : (دل میں) کوئی بات بار بار آنا۔ حضرت ابو موسیٰؓ کے نام حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے مکتوب میں ہے: "الفَهْمَ فيما تَلَجْلَجَ في صَدْرِكَ": تمہارے دل میں جو بات بار بار آئے اسے اچھی طرح سمجھو۔

اللَّجْلاجُ : توتلا، ہکلا، جو زبان کے بھاری پن سے صاف نہ بول سکتا ہو، کٹی کٹی بات کرنے والا۔

اللَّجْلَجُ : ناپائدار، غیر واضح، مشتبہ، مقولہ ہے: الحَقُّ أَبْلَجُ والباطِلُ لَجْلَجٌ: حق واضح اور باطل مشتبہ ہوتا ہے۔

• أَلْجَمَ الدّابَّةَ : جانور کے لگام لگانا

— الماءُ فُلانًا : پانی کا منہ تک آنا۔

— فُلانًا عن حاجَتِه: کسی کو اس کے کام سے روکنا۔

— فُلانًا: کسی کے منہ میں لگام ڈالنا، کسی کا منہ بند کرنا، بولنے سے روکنا۔ تَكَلَّمَ فَأَلْجَمْتُهُ۔

لَجَمَهُ الماءُ : پانی منہ تک آنا۔

اللِّجَامُ : لگام (اصل میں وہ لوہا جو

گھوڑے کے منہ میں رہتا ہے، پھر
اس پورے مجموعہ پر بولا جانے لگا جو
تسموں وغیرہ پر مشتمل ہوتا ہے)۔ ج:
اَلْجِمَةٌ ولُجُمٌ و لُجْمٌ۔ لَفَظَ
لِجامَـه: محنت و تھکان کی وجہ
سے اپنے کام کو چھوڑ دینا۔
اللَّجَّامُ: لگام ساز، لگام فروش۔
اللَّجْمَةُ: جانور کے منہ پر لگام کی جگہ
(۲) بلند جگہ (۳) وادی کا دہانہ۔
اللُّجْمَةُ: زمین کے لئے علم (۲) مسطح پہاڑ (جو
بہت اونچا نہ ہو) (۳) وادی کا کنارہ
ج: اَلْجَام۔
المُلْجَمُ والمُلَجَّمُ والمَلْجُوم: لگام
لگایا ہوا۔
•لَجَنَ فی المَشْیِ ـُ لُجُونًا:
بھاری قدموں سے چلنا، آہستہ
چلنا۔ هو وهی لَجُونٌ۔
ـــ وَرَقَ الشَّجَرِ و نَحْوَہ لَجْنًا:
پتوں وغیرہ میں آٹا یا جو ملا کر اونٹوں
کا چارہ تیار کرنا۔
لَجِنَ ـَ لَجَنًا: میلا ہونا۔
ـــ المُشْطُ فی رَأسِه: میل کی وجہ
سے سر میں کنگھا اٹکنا، بالوں کی جڑ
تک نہ پہنچنا۔
ـــ بِه: اٹکنا، چمٹنا، لگنا۔
لَجَّنَ الوَرَقَ: کاغذ کو کوٹ کر لیسدار
کرنا۔
تَلَجَّنَ الشیئُ: لیسدار ہونا۔
ـــ الرَّأسُ: سر دھو کر بھی میل صاف
نہ ہونا (۲) سر میں میل جمنا۔
اللَّجْنَةُ: کمیٹی، بورڈ، کمیشن۔ ج:
لِجان۔
لَجْنَةُ إتِّصال: رابطہ کمیٹی۔
لَجْنَةُ الإختیار: سلیکشن کمیٹی، افراد
کے انتخاب کی کمیٹی۔

لَجْنَةُ الإدارَة: انتظامی کمیٹی۔
اللَّجْنَةُ الاسْتِشارِيَّة: صلاح کار
کمیٹی۔
لَجْنَةُ الإستقبال: مجلس استقبالیہ
لَجْنَةُ الإشراف: نگراں بورڈ۔
لَجْنَةُ اَعمال: تیاری کمیٹی۔
لَجْنَةُ الإغاثة: ریلیف کمیٹی۔
لَجْنَةُ الاقْتِراحات: مجلس مضامین
تجاویز کمیٹی۔
لَجْنَةُ الإمتیازات: مراعات کمیٹی۔
اللَّجْنَةُ الإنتخابيَّة: الیکشن کمیٹی۔
لَجْنَةُ الإسْعاف: ریلیف کمیٹی۔
اللَّجْنَةُ التَّابِعَة: سب کمیٹی، ذیلی
کمیٹی۔
لَجْنَةُ التَّحریر: مجلس ادارت۔
لَجنة تحضیر جَدْوَلِ الأعمال
ایجنڈا تیار کرنے والی کمیٹی۔
اللَّجْنَةُ التَّحضِيرِيَّة: تیاری
کمیٹی، مجلس استقبالیہ۔
لَجْنَةُ التَّنسیق: کوآرڈینیشن کمیٹی،
ہم آہنگی پیدا کرنے والی کمیٹی۔
اللَّجْنَةُ التَّنفِيذِيَّة: مجلس عاملہ
انتظامی کمیٹی۔
لَجْنَةُ التوجیه: راہنما کمیٹی۔
لَجْنَةُ الثَّقافَة: کلچرل کمیٹی
اللَّجْنَةُ الخاصَّة: اسپیشل کمیٹی۔
اللَّجْنَةُ الدَّائِمَة: مستقل کمیٹی۔
لجنة الصِّیاغَة: مجلس مضامین،
ڈرافٹنگ کمیٹی۔
لَجْنَةُ الضیافة: میزبان کمیٹی۔
اللَّجْنَةُ العادِيَة: عمومی کمیٹی۔
اللَّجْنَةُ القَضائِيَّة: عدالتی کمیشن
لَجْنَةُ العَمَل: ایکشن کمیٹی۔
لَجْنَةُ فَحْص: جانچ کمیٹی۔
اللَّجْنَةُ الفَرعِيَّة: ذیلی کمیٹی۔

لَجْنَةُ القُبول: داخلہ کمیٹی، وہ
مجلس جو امیدواروں کا امتحان
لے کر یا شرائط دیکھ کر داخلہ منظور
کرتی ہے۔
لَجْنَةُ المتابَعَة: جائزہ کمیٹی۔
لَجْنَةُ المُحَلِّفین: جیوری، ججوں کی
جماعت۔
اللَّجْنَةُ المُخْتَلِطَة: مشترکہ کمیٹی۔
لَجْنَةُ مَنْعِ الأسْلِحَة: اسلحہ بندی
کمیشن۔
لَجْنَةُ المَواضیع: سبجیکٹ کمیٹی،
مجلس مضامین۔
اللَّجْنَةُ المُوَقَّتَة: عارضی کمیٹی۔
لَجْنَةُ نَزْعِ السِّلاح: تخفیف
اسلحہ کمیشن۔
اللَّجْنَةُ الوِزارِيَّة: وزارتی کمیٹی۔
لَجْنَةُ الهُدْنَة: امن کمیٹی، مصالحت
کمیٹی۔
اللُّجَیْنُ: چاندی۔
اللَّجِینُ: اونٹ کے منہ کے جھاگ
(۲) آٹے یا بھوسی اور پتوں میں
پانی ملا کر بنایا ہوا چارہ۔

ل ـــــ ح

•لَحَبَ الطَّرِیقُ ـُ لُحُوبًا:
راستہ واضح اور نمایاں ہونا۔
ـــ مَتْنُ الفَرَسِ: گھوڑے کی
پیٹھ کا چکنا اور ڈھلواں ہونا۔
ـــ فُلانٌ: سیدھا گزر جانا۔
ـــ الطَّرِیقَ لَحْبًا: راستہ کو واضح
کرنا، نشان وغیرہ ڈالنا۔
ـــ الشَّیْئَ: کسی چیز پر چوٹ یا تراش
یا کاٹ کا نشان ڈالنا۔
ـــ فُلانًا بالسَّوط: کوڑے کا نشان
ڈالنا۔

لَحَبَ اللَّحْمَ: لمبائی میں کاٹنا، پارچے بنانا۔
— العُودَ: لکڑی کو چھیلنا۔
لَحِبَ فُلَانٌ ـ لَحَبًا: بڑھاپے اور کمزوری سے دبلا ہونا۔
— لَحْمُهُ: دبلا ہونا۔
لَحَّبَ الطَّرِيقَ: راستہ واضح کرنا۔
— الشَّيْءَ: کسی چیز پر چوٹ یا کاٹ کا نشان ڈالنا۔
اِلْتَحَبَ الطَّرِيقَ: راستہ پر چلنا۔
اللَّاحِبُ: کھلا اور واضح راستہ۔
اللَّحْبُ: اللَّاحِبُ۔
المِلْحَبُ: فصیح زبان (۲) بدزبان و دریدہ دہن آدمی (۳) کاٹنے کی چھری وغیرہ
المُلَحَّبُ (الطریق): واضح (راستہ)۔
المَلْحُوبُ: المُلَحَّبُ۔
• لَحَجَ الیہ ـ لَحْجًا: کسی کی پناہ لینا، کسی کی طرف مائل ہونا۔
لَحِجَ السَّیْفُ وغیرُہ ـ لَحَجًا: تلوار وغیرہ کا میان میں پھنس جانا، نہ نکلنا۔ هو لَحِجٌ۔
— الخَاتَمُ فی الاِصْبَعِ: انگلی میں انگوٹھی پھنس جانا۔
— بالمکانِ: کسی جگہ چھپنا، وہاں سے نہ ہٹنا۔
— فی الاَمْرِ: کسی معاملہ میں پڑنا، دخل دینا۔
— بَیْنَھُمْ شَرٌّ: لڑائی ہوجانا، فتنہ وفساد پیدا ہونا۔
— الشَّيْءُ: تنگ ہونا۔ هو لَحِجٌ۔
— اللَّحْيُ: ڈاڑھی کی جگہ ٹیڑھا ہونا۔ هو اَلْحَجُ۔
لَحْوَجَ علیہ الاَمْرَ: کسی کے لئے کوئی بات الجھا دینا، پیچیدہ بنا دینا۔
اَلْحَجَهُ اِلَیْہِ: اپنی طرف مائل کرنا، اپنی پناہ دینا۔
لَحَّجَ علیہ الخَبَرَ: کسی کو غلط خبر دینا۔
اِلْتَحَجَ اِلَیْہِ: کسی کی طرف مائل ہونا۔
— فُلانًا الی ذلك الاَمْرِ: کسی کو کسی کام پر مجبور کرنا یا اس کی طرف مائل کرنا۔ کہتے ہیں: اَتَى فُلانٌ فُلانًا فَلَمْ یَجِدْ عِنْدَہ مُؤَمَّلًا ولا مُلْتَحَجًا: فلاں فلاں کے پاس آیا مگر اس کی خواہش وامید پوری نہ ہوئی۔
تَلَحَّجَ علیہ الاَمْرَ: دل میں جو کچھ ہو اس کے خلاف ظاہر کرنا۔
اِسْتَلْحَجَ البابُ او القُفْلُ: دروازہ یا تالے کا نہ کھلنا۔
اللَّحَجُ: آنکھ کی پھنسیاں۔
المَلْحَجُ: پناہ گاہ (۲) تنگ جگہ۔ ج: مَلاحِجُ۔
المَلْحُوجَةُ: خِطَّةٌ مَلْحُوجَةٌ: ٹیڑھا راستہ (۲) پہاڑ کا تنگ راستہ ج: مَلاحِیجُ۔
• لَحَّتِ القَرابَةُ بینَنا ـ لَحًّا: قریبی رشتہ داری ہونا۔ هو ابنُ عَمِّی لَحًّا: وہ قریب کے رشتہ سے میرا چچازاد بھائی ہے۔ هو ابن عمٍّ لَحٌّ۔ نکرہ بھی مستعمل ہے اور یہ عم کی صفت ہے۔ مؤنث اور تثنیہ و جمع بھی اسی طرح استعمال کیا جاتا ہے۔
لَحِحَتْ عَیْنُہُ ـ لَحَحًا: آنکھ کا کیچ سے چپکنا۔ هو اَلَحُّ وهی لَحّاءُ ج: لُحٌّ۔
اَلَحَّ السَّحَابُ: بادل کا برستے رہنا۔
— فُلانٌ علی الشَّيْءِ: کسی چیز پر مصر ہونا، اڑنا، برقرار رہنا۔
— علیہ بالمَسْأَلَةِ: اصرار کے ساتھ مانگنا، مانگنے میں ضد کرنا، پیچھے پڑ کر مانگنا، سر ہو جانا۔
اَلَحَّ علی المُطالَبَةِ بِدَیْنٍ: قرض کا سخت تقاضا کرنا۔
— الحِذاءُ علی الاِصْبَعِ: جوتے کا انگلی کو کاٹنا، زخم ڈالنا۔ هو مِلْحَاحٌ۔
تَلَحَّحَ علیہ: اَلَحَّ۔
الاِلْحَاحُ: اصرار، جماؤ، برقراری۔
اللَّاحُّ: مَکانٌ لاحٌّ: تنگ جگہ۔ وادٍ لاحٌّ: گنجان درختوں والی وادی۔
اللُّحَّةُ: خُبْزَةٌ لُحَّةٌ: سوکھی روٹی۔
اللَّحُوحُ: ہمیشہ بکثرت مانگنے والا۔
اللُّحُوحُ: ایک قسم کی روغنی روٹی جو ملک یمن میں تیار کی جاتی ہے۔
المِلْحَاحُ: اللَّحُوحُ۔ سَحَابٌ مِلْحَاحٌ: مسلسل برسنے والا بادل۔
• لَحَدَ ـ لَحْدًا: میانہ روی سے ہٹنا راہ راست سے ہٹنا، منحرف ہونا۔
— السَّھْمُ عن الھَدَفِ: تیر کا نشانہ سے ہٹنا۔
— الیہ: کسی کی طرف مائل ہونا۔
— فُلانٌ: ظلم وستم کرنا۔
— فی الدِّینِ: مذہب پر طعن کرنا، اس کی برائی کرنا، مذہب سے بیزار ہونا۔
— عَلَیَّ فی شَهَادَتِهِ: گنہگار ہونا۔
— اللَّحْدَ: لحد کھودنا۔
— المَیِّتَ: مردہ کو لحد میں رکھنا، دفن کرنا۔
اَلْحَدَ السَّھْمُ عن الھَدَفِ: تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
— فُلانٌ: حق سے منحرف ہو کر اس میں بے بنیاد باتیں داخل کرنا، ملحد ہونا۔
— الیہ: مائل ہونا۔
— فی الحَرَمِ: حرم کی بے حرمتی کرنا،

منع کی ہوئی باتوں کا ارتکاب کرنا،
حدود کو توڑنا ۔
اَلْحَدَ فی الدِّیْنِ: دین میں طعنہ زنی
کرنا، دین کی طرف غلط باتیں منسوب
کرنا، دین کے بارہ میں غلط تاویل کرنا
قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ الَّذِیْنَ
یُلْحِدُوْنَ فی اٰیٰتِنَا لَا
یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا" جو لوگ ہماری
آیات کے بارہ میں کج بیانی سے کام لیتے
ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔
—الرَّجُلُ: کٹ حجتی کرنا، بحثنا،
جھگڑنا ۔
—اللَّحْدَ: لحد کھودنا ۔
—المَیِّتَ: لحد میں دفن کرنا ۔
—بِفُلَانٍ: کسی کی اہانت وتحقیر کرنا۔
کسی کے متعلق ناحق بات کہنا ۔
اِلْتَحَدَ الیہ: کسی کی طرف مائل ہونا،
کسی کی پناہ لینا ۔ ھو مُلْتَحِد۔
—فی الدِّیْنِ: دین میں کتر بیونت کرنا،
مذہب میں عیب نکالنا، طعنہ زنی کرنا
الاِلْحَادُ: بے دینی، کفر، مذہب بیزاری
اللَّاحِدُ: قَبْرٌ لَاحِدٌ: لحد (بغلی)
والی قبر ۔
اللَّحْدُ: قبر کی ایک جانب میت کو رکھنے
کا گڑھا، اسے بغلی کہتے ہیں بغلی قبر
(۲) قبر ج: اَلْحَادٌ و لُحُوْدٌ۔
اللَّحَّادُ: گورکن، بغلی بنانے والا، قبر
کھودنے والا ۔
اللَّحُوْدُ: مائل (۲) ڈھلوان کنواں ۔
المُلْحَدُ: لحد، بغلی قبر ۔
المُلْحِدُ: دین سے منحرف، بے دین،
مذہب پر طعنہ زنی کرنے والا ج: مُلْحِدُوْن
و مَلَاحِدَة ۔
• لَحِزَہٗ ـ لَحْزًا: کسی کے سامنے اصرار
کرنا یا کسی چیز پر مصر ہونا ۔

لَحِزَ فُلَانٌ ـ لَحَزًا: کنجوس و
بخیل ہونا (۲) تھڑدلا ہونا، تنگ ظرف
ہونا ۔ ھو لَحِزٌ و لَحُزٌ ۔
تَلَاحَزَ القَوْمُ: ایک دوسرے کے
خلاف بولنا، گفتگو میں باہم مقابلہ
کرنا ۔
—الصِّبْیَانُ: بچوں کا تک بندی میں
مقابلہ کرنا، بیت بازی کرنا ۔
—الشَّجَرُ: درخت کا گتھا ہوا ہونا۔
تَلَحَّزَ فُلَانٌ: لَحِزَ ۔
—عنہ: پیچھے ہونا، مؤخر ہونا، لیٹ
ہونا (۲) لڑائی یا سفر کے لئے کپڑے
سمیٹ کر تیار ہونا ۔
—فَمُہٗ: انار وغیرہ ترش چیز کھانے
سے منہ میں پانی بھر آنا ۔
المَلْحَزُ: آبنائے ج: مَلَاحِز ۔
• لَحِسَ الاِنَاءَ ـ لَحْسًا:
برتن کو انگلی سے چاٹنا یا زبان سے
چاٹنا ۔
—الدُّوْدُ الصُّوْفَ: کیڑے کا
اون کو چاٹ لینا، کھالینا ۔
—الجَرَادُ الخَضِرَ والشَّجَرَ:
ٹڈیوں کا سبزے اور درختوں کو
کھالینا ۔
اَلْحَسَتِ الاَرْضُ: زمین کا پہلی
مرتبہ گھاس اگانا ۔
—المَاشِیَةَ: مویشی کو تھوڑا چارہ
کھلانا ۔
التَحَسَ منہ حَقَّہٗ: کسی سے
حق لینا ۔
اللَّاحِسَۃُ: سَنَۃٌ لَاحِسَۃٌ: سخت
یعنی قحط کا سال جس میں گھاس
دانہ بالکل نہ رہے ۔ ج: لَوَاحِسُ
اَصَابَتْہُمْ لَوَاحِسُ: ان پر
سخت سال (قحط کے سال) آئے

اللَّاحُوْسُ: منحوس (گویا وہ قوم کو کھاجانے
والا ہے) (۲) حریص ۔
اللَّحَسُ: سبزے کی ابتدائی روئیدگی،
اُگنے والی نوکیں، کونپلیں ۔
اللُّحْسَۃُ: مالَكَ عندی لُحْسَۃٌ:
تمہارے لئے میرے پاس کچھ بھی نہیں۔
اللَّحَّاسَۃُ: شیرنی ۔
اللَّحُوْسُ: مکھیوں کی طرح مٹھائی کا
شیدائی ۔
اللَّحُوْسُ: بہت حریص اور بسیار خور
آدمی ۔
المِلْحَسُ: لالچی (۲) جو چیز ہاتھ لگے
اسے اڑالے جانے والا (۳) بہادر
ج: مَلَاحِس ۔
المَلْحَسُ: ابتدائی روئیدگی
(۲) ابتدائی روئیدگی کی جگہ
ج: مَلَاحِس ۔
تَرَکْتُہٗ بِمَلَاحِسِ البَقَرِ:
میں نے اسے ایسے بیابان میں
چھوڑا جہاں جنگلی گائے بچے
جنتی ہے ۔
المَلْحُوْسُ: بنجر جگہ، چٹیل ۔
• لَحَصَ فی الاَمْرِ ـ لَحْصًا: کسی
کام میں لگنا، پھنسنا ۔
—فُلَانًا عن کذا: کسی چیز سے
روکنا اور حوصلہ پست کرنا ۔
لَحِصَتْ عَیْنُہٗ ـ لَحَصًا: آنکھ
کی پلکوں کا کیچ کی وجہ سے چپکنا (۲)
پلک کے اوپر کا حصہ سکڑا ہوا ہونا ۔
لَحَّصَ فی الاَمْرِ: تنگی اور سختی برتنا،
مقولہ ہے: کَانَ مَنْ مَضٰی لَا
یُفَتِّشُوْنَ عن ھذا و لا
یُلَحِّصُوْنَ: اگلے لوگ اس معاملہ
کی تفتیش اور کھود کرید نہیں کرتے تھے
—فلانا عن کذا: روکنا ۔

ہمت پست کرنا۔
لَحَّصَ الکِتابَ: کتاب کو مستحکم ومنضبط کرنا۔
التَحَصَ الاَمرُ: سخت ہونا، سنگین ہونا۔
ـــ عَینُہ: آنکھ چپکنا۔
ـــ الاِبرَۃُ: سوئیں کا ناکا بند ہونا۔
ـــ فُلانا الی الاَمرِ: کسی بات پر مجبور کرنا۔
ـــ فُلانا عن کذا: روکنا، حوصلہ پست کرنا۔
ـــ الشَیءُ فلانًا: کسی کو کچھ لگ جانا، چمٹ جانا۔
ـــ البَیضَۃَ و نَحوَھا: انڈے کو توڑ کر تھوڑا تھوڑا پینا۔
ـــ الذِّئبُ عَینَ الشَّاۃِ: بھیڑیے کا بکری کی آنکھ پھوڑ کر اس کے اندر کا پانی اور خون پی جانا۔
لَحَاصِ: سختی ومصیبت (۲) قحط کا سال
المَلحَصُ: پناہ گاہ۔
•لَحَطَ المکانَ ـَ لَحطًا: جھاڑو سے صفائی کر کے پانی چھڑکنا۔ ھو لاَحِطٌ۔
اُلتَحَطَ: غصہ ہونا۔
•لَحَظَہ بالعَین و الَیہ ـَ لَحظًا و لَحَظانًا: کسی کو کن انکھیوں سے دیکھنا، گوشۂ چشم سے دیکھنا۔ ھو لاَحِظٌ و لَحَّاظٌ وھی لاحِظَۃ مُقلَۃٌ لاَحِظَۃ: دیکھنے والی آنکھ ج: لَوَاحِظُ۔ مقولہ ہے: آنا عندَہ مَحفُوظٌ مَحظُوظٌ بِعَینِ العِنایَۃ مَلحُوظٌ: اس کی مجھ پر نگاہ کرم ہے۔
ـــ البَعِیرَ لَحظًا: اونٹ کی کنپٹی پر نشان لگانا، داغ دینا۔

لاَحَظَہ مُلاحَظَۃً و لِحَاظًا: کسی پر نگاہ رکھنا، کسی کو تکنا (۲) لحاظ کرنا، خیال رکھنا، نگہداشت کرنا، نگرانی کرنا۔
ـــ علَیہ کذا: کسی کی کوئی بات نوٹ کرنا، کوئی رائے قائم کرنا۔
تَلاَحَظَا: ایک دوسرے کو کن انکھیوں سے دیکھنا۔
اللاَّحِظَۃُ: آنکھ ج: لَوَاحِظ۔
اللِّحاظُ: کنپٹی سے متصل گوشۂ چشم ج: لُحُظٌ۔
اللَّحَّاظُ: کن انکھیوں سے دیکھنے کا عادی۔
اللَّحظَۃُ: ایک نظر، سرسری نظر (۲) لمحہ، پل، آن، آنکھ جھپکنے کے بقدر مختصر وقفہ، ذرا سی دیر۔ سَکَتَ عن الکلام لَحظَۃً: وہ ذرا سی دیر خاموش رہا۔ ج: لَحَظات۔
المُلاحِظُ: نگراں (۲) سپرنٹنڈنٹ اور سیر (۳) آبزرور، مشاہد۔
المُلاحَظَۃ: دزدیدہ نگاہی (۲) نوٹ، رائے (۳) علمی گرفت (۴) تبصرہ (۵) نگرانی (۶) مشاہدہ (۷) تاثر (۸) قابل غور بات (۹) اشارہ، ریمارک، تعلیق ج: مُلاحَظات۔
المُلاحَظۃُ عن شیءٍ: کسی چیز کے بارہ میں تاثر، رائے، خیال یا تعلیق وتبصرہ۔
المَلحَظُ: دزدیدہ نگاہی (۲) دزدیدہ نگاہ ڈالنے کی جگہ ج: مَلاحِظ۔
المَلحُوظُ: قابل دید۔
المَلحُوظَۃُ: نوٹ، تنبیہ، کسی کتاب وغیرہ میں خامی، غلطی یا سہو پر توجہ دلانے والے کلمات، قابل لحاظ یا توجہ طلب بات کی اضافی تشریح۔
•لَحَفَ القَمَرُ ـَ لَحفًا: چاند کا کم روشنی کے مرحلہ میں داخل ہونا، آخری راتوں میں ہونا۔

لَحَفَ فُلانًا: کسی کو لحاف وغیرہ اڑھانا، ڈھانکنا۔ مقولہ ہے: لَحَفَہ فَضلَ لِحافِہ: اسے اپنے لحاف کا بچا ہوا حصہ دیا یعنی بخشش و عطیہ کا بچا ہوا مال دیا، یا اس نے اپنے لحاف کا زائد حصہ دیا یعنی زیادہ عطیہ دیا۔
ـــ النَّارَ الحَطَبَ: آگ پر لکڑیاں ڈالنا۔
ـــ اللَّحَمَ عن الحَیَوانِ: جانور کا گوشت اتارنا۔
ـــ فُلانا بجُمعِ کَفِّہ: کسی کو مکا مارنا
ـــ فُلانا سَہمًا: کسی کو تیر مارنا۔
ـــ اللِّحافَ: لحاف ورضائی بنانا۔
اَلحَفَ السَّائِلُ: اصرار کے ساتھ مانگنا ضد کر کے مانگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لاَیَسأَلُونَ النَّاسَ الحافًا": وہ لوگوں سے چمٹ کر یا پیچھے پڑ کر نہیں مانگتے۔
ـــ فلانٌ: زمین پر تکبر اور اتراہٹ سے ازار گھسیٹتے ہوئے چلنا۔
ـــ بہ: کسی کو نقصان پہنچانا۔
ـــ فُلانًا: کسی کے لئے لحاف خریدنا۔
ـــ ضَیفَہُ: اپنا لحاف (سردی میں بطور ایثار) مہمان کو دینا۔
ـــ شارِبَہ: مونچھ کو بہت زیادہ کاٹنا
ـــ فُلانا الثَّوبَ: کسی کو کپڑا پہنانا، کپڑا اڑھانا۔
لاَحَفَہُ: کسی کے ساتھ رہنا، دوش بدوش ہونا، تعاون کرنا۔
لَحَّفَ فُلانٌ: تکبر سے زمین پر دامن گھسیٹنا۔
التَحَفَ لِحافًا: اپنے لئے لحاف بنانا۔

التَحَفَ باللِّحافِ وغیرہ: لحاف وغیرہ اوڑھنا۔
— الدّابَّۃُ بالسِّمَن: جانور کا فربہ ہونا۔
تَلَحَّفَ لِحافًا: لحاف اوڑھنا۔
اللِّحافُ: اوورکوٹ وغیرہ، چادر یا کمبل وغیرہ، روئی بھری ہوئی رضائی یا لحاف ج: لُحُفٌ۔
اللَّحْفُ: پہاڑ کی جڑ۔
المِلْحَفُ: گاؤن وغیرہ، ہلکی گرم رضائی، چادر یا کمبل ج: مَلاحِف۔
المِلْحَفَۃُ: المِلْحَف (۲) عورت کے اوڑھنے کی چادر۔
•لَحِقَ الفَرَسُ ـَ لُحُوقًا ولَحِقَ بَطْنُہ: دبلا اور چھریرا ہونا۔
— الثَّمَنُ فُلانًا: کسی پر قیمت لازم ہوجانا۔
— الیَمِینُ فُلانًا: قسم کو پورا کرنا کسی کے ذمہ ہوجانا۔
— بہ لَحَقًا ولِحاقًا: پالینا، کسی سے جا ملنا۔
— بہ لُحُوقًا: چمٹنا، پیچھے پڑنا، پیچھے لگنا، کسی کے تابع ہونا، لاحق ہونا۔
اَلْحَقَ بہ: کسی کو پالینا، کسی تک پہنچ جانا دعاء قنوت میں ہے: "اِنَّ عَذابَكَ الجِدَّ بالکُفّارِ مُلْحِقٌ" تیرا واقعی عذاب کفار کو لپیٹ میں لے کر رہے گا۔
— فُلانًا بہ: کسی کو کسی کے تابع کرنا، وابستہ اور متعلق کرنا۔ مقولہ ہے: اَلْحَقَ القائِفُ الوَلَدَ بِاَبِیہ: قیافہ شناس نے لڑکے کو اس کے باپ کے تابع کر دیا یعنی علامات دیکھ کر یہ بتادیا کہ وہ اسی کا بیٹا ہے۔
— فُلانًا فُلانًا: کسی کو کسی سے ملانا، تابع اور وابستہ کرنا، پیچھے لگانا۔

اَلْحَقَ الشیءَ بکذا: وابستہ کرنا نتھی اور منسلک کرنا (۲) شامل کرنا، اضافہ کرنا۔
— التِّلْمیذَ بالمَدْرَسۃِ: داخل کرنا داخلہ دینا یا داخلہ دلانا۔
اِلْتَحَقَ بہ: کسی سے جا ملنا (۲) چمٹنا، چپکنا (۳) شامل ہونا (۴) منسلک و وابستہ ہونا۔
— بالمَدْرَسۃ: داخلہ لینا۔
— بالخِدْمۃ: نوکری پر لگنا۔
لاحَقَہُ: پیچھا کرنا، مداخلت کرنا، پکڑنے کی کوشش کرنا۔
لاحَقَہُ بِہَجَمات: تابڑ توڑ حملے کرنا
تَلاحَقَت المَطایا ونَحْوُھا: سواریوں کا ایک دوسرے کے پیچھے ہونا، ایک دوسرے سے ملا ہوا ہونا، ایک دوسرے کو پالینا، ایسے ہی کہا جاتا ہے: تَلاحَقَ القَوْمُ: ایک دوسرے سے ملا ہوا ہونا۔
— الاَخْبارُ والاَحْوالُ: خبروں اور حالات میں تسلسل ہونا۔
اِسْتَلْحَقَ فُلانًا: کسی کو نسبًا اپنی طرف منسوب کرنا، اپنے خاندان میں شامل کرنا۔
الاِلْتِحاق: شمولیت (۲) انتساب، (۳) داخلہ (۴) انسلاک و وابستگی۔
الاِلْحاق: (متعدی) داخلہ (۲) شمولیت (۳) انسلاک و وابستگی (۴) جوڑ، تعلق، وابستگی۔
التَّلاحُقُ: تسلسل، یکے بعد دیگرے۔
اللّاحِقُ: اگلا (ضد: سابق) بعد میں یا پیچھے آنے والا (۲) وابستہ، منسلک تابع۔
ابو لاحِق: باز۔
اللّاحِقَۃُ: دوسری بار کا پھل،
ج: لَواحِقُ۔
المِلْحاقُ: تیز رو اونٹنی جس سے اونٹ آگے نہ نکل سکیں (۲) تیزی سے تیر پھینکنے والی کمان۔
اللَّحَقُ: اگلی چیز کے بعد آنے والی شے (۲) کتاب وغیرہ کا ضمیمہ (۳) بین الاقوامی ضابطہ کی رو سے کسی معاہدہ یا اس کی کسی دفعہ سے متعلق تفصیلی احکام (۳) کسی کی طرف منسوب غیر نسبی لڑکا، (۴) وادی کا وہ خشک حصہ جس میں پانی ختم ہوجانے کے بعد بیج ڈال دیا جائے ج: اَلْحاق۔
المُلْحَقُ: ضمیمہ، تتمہ (۲) اضافہ (۳) اضافی (۴) تابع (۵) شامل ج: مُلْحَقات (۶) سفارت خانہ میں مخصوص کام انجام دینے والا افسر (اتاچی) جیسے پریس اتاچی وغیرہ (۷) کسی معاہدہ یا اس کی کسی دفعہ کی تفصیلات پر مشتمل ضمیمہ (۸) اخبار کا ضمیمہ جو الگ کسی خاص خبر کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔
المُلْحَقات: متعلقات، ضمیمے، تتمے۔
الامْتِحان المُلْحَق: امتحان ضمیمہ سپلیمنٹری امتحان۔
•لَحَكَ الشیءَ بالشیءِ ـَ لَحْكًا: کسی چیز کو کسی چیز سے جوڑنا، چپکانا۔
— الوَلَدَ: بچہ کے منہ میں دوا ڈالنا۔
لاحَكَ الشیءَ بالشیءِ: جوڑنا، چپکانا کہتے ہیں: لُوحِكَ فَقارُ ظَھْرِہ: اس کی کمر کی ہڈیاں ایک دوسرے میں پیوست ہیں۔
تَلاحَكَ الشیءُ: کسی چیز کا گتھا ہوا اور اس کے اجزا کا ملا ہوا ہونا، ایک دوسرے میں پیوست ہونا۔ جیسے: تَلاحَكَ البُنْیانُ: عمارت کا مستحکم ہونا۔ ھو مُتَلاحِكٌ۔
دابَّۃٌ مُتَلاحِكۃٌ: مضبوط اور

طاقتور جانور۔
لَحْكَةٌ و لَحَكاءُ: ایک قسم کی چھپکلی۔
المَلاحِك: تنگ گذرگاہیں۔
لَحْلَحَ القَومُ: کسی جگہ جم جانا۔
تَلَحْلَحَ القَومُ: جم جانا۔
— عن المکان: ہٹ جانا۔
اللَّحْلَحُ: تنگ جگہ۔
خُبْزَة لَحْلَحٌ: سوکھی روٹی۔
لَحَمَ الشيءَ ـُ لَحْمًا: جوڑنا، ٹانکا لگانا، مسالے سے جوڑنا جیسے لَحَمَ الصَّائغُ الفضَّةَ والذَّهبَ: سنار کا سونے چاندی کو جوڑنا۔
— الأمرَ: ٹھیک کرنا، پختہ کرنا۔
— العَظمَ ـَ لَحْمًا: ہڈی کا گوشت اتارنا۔
— القَومَ: گوشت کھلانا۔ ھو لاحِمٌ
لَحِمَ بالمکانِ ـَ لَحَمًا: کسی جگہ پھنس جانا، گڑ جانا، پیوست ہونا، چپک کر رہ جانا۔
— الرَّجُلُ: گوشت خور ہونا، گوشت کھانے کی بہت خواہش رکھنا (۲) زیادہ گوشت کھا کر گرانی محسوس کرنا، دردِ شکم میں مبتلا ہونا۔ ھو لَحِمٌ۔
— الصَّقرُ و نَحوُہ: شاہین وغیرہ کا گوشت کھانے کی خواہش رکھنا۔
— الرَّجُلَ: کسی کو گوشت تک اثر کرنے والی چوٹ لگانا (۲) کسی سے بہت نزدیک ہونا، بالکل مل جانا۔
لَحُمَ فُلانٌ ـُ لَحامَةً: فربہ ہونا، گوشت چڑھا ہوا ہونا۔ ھو لَحِیمٌ
لَحُمَت الدّابَّةُ لَحامَةً و لُحومًا: پرگوشت اور فربہ ہونا۔
اَلْحَمَ الرَّجُلُ: آدمی کا فربہ ہونا، گوشت چڑھا ہوا ہونا (۲) کسی کے گھر میں بہت گوشت ہونا۔

اَلْحَمَ الزَّرعُ: کھیتی میں دانہ پڑنا۔
— بالمکانِ: مقیم ہونا، چپک کر رہ جانا۔
— الدّابَّةُ: جانور کا رک کر کھڑا ہو جانا، اپنی جگہ سے نہ ہلنا۔
— الشيءَ: جوڑنا، ٹانکا لگانا۔
— الثَّوبَ: کپڑا بننا۔ مقولہ ہے: اَلْحِمْ ما اَسْدَیْتَ: جو تم نے شروع کیا اسے پورا کرو۔
— القَومَ: گوشت کھلانا، مقولہ ہے: اَلْحَمَهُ عِرضَ فُلانٍ: کسی سے کسی کو سب و شتم کرانا، گالی دینے کا موقع دینا۔
— بصرَہ کذا: کسی چیز کو تیز نظر سے دیکھنا۔
— بینَ بَنی فُلانٍ شرًّا: کسی قبیلہ یا خاندان میں فتنہ کھڑا کرنا۔
— الشِّعرَ: شعر تیار کرنا۔
— فُلانًا الارضَ: کسی کو زمین پر پٹکنا
لَاحَمَ الصَّدعَ: شگاف بند کرنا، درز بند کرنا۔
— بینَ الشَّیئَینِ: دو چیزوں کو ملانا
— الشيءَ بالشيءِ: چپکانا۔ ھو مُلاحِمٌ۔
حَبْلٌ مُلاحَمٌ: مضبوط رسّی۔
اِلْتَحَمَ الجُرحُ: زخم بھرنا۔
— الحَربُ: لڑائی سخت ہونا، گھمسان کی جنگ ہونا۔
— الجَیشانِ: دو فوجوں میں جھڑپ ہونا، باہم گتھم گتھا ہونا۔
تلاحَمَت الاَشیاءُ: چند چیزوں کا باہم مل جانا، جڑ کر ایک ہو جانا۔
— الشَّجَّةُ: زخم کا گوشت ہموار ہو جانا، زخم ٹھیک ہو جانا۔
اِسْتَلْحَمَ الزَّرعُ: کھیتی کا گنجان ہونا۔

اِسْتَلْحَمَ الطَّریقُ: راستہ کا کشادہ ہونا
— الخَطْبُ فُلانًا: مصیبت کا کسی کو گھیر لینا، پریشانی میں ڈالنا۔
— الشيءَ: پیچھا کرنا، پیروی کرنا۔
— الرَّجُلُ الطَّریقَ: راستہ پر چلنا کشادہ راستہ اختیار کرنا۔
اُسْتُلْحِمَ فُلانٌ: لڑائی میں دشمن کا کسی کو گھیر لینا۔
الاِلْتِحامُ: اندمال (زخم) (۲) ملاپ، جوڑ، اتحاد (۳) اتحاد (اشیاء) (۴) علم الاحیاء میں مختلف النوع اعضاء کا اتحاد۔
التَّلاحُمُ: یگانگت (۲) اتحاد و تعاون، (۳) جوڑ، تعلق، یکجہتی۔
اللاحِمُ: گوشت خور جانور یا پرندہ، ج: لواحم (۲) گوشت والا۔
اللِّحامُ: معدنیات جوڑنے کا مسالا، ٹانکا (جیسے رانگ وغیرہ) (۲) ویلڈنگ
اللِّحامُ بالکَهرباءِ: بجلی کا ٹانکا۔
اللِّحامَةُ: ویلڈنگ (۲) ٹانکا لگانے کا کام یا پیشہ، جوڑنے کا کام۔
اللَّحّامُ: ویلڈر، ٹانکا لگانے والا (۲) گوشت فروش (قصاب)۔
اللَّحْمُ: گوشت (۲) ہر چیز کا گودا، ج: اَلْحُمٌ و لُحُومٌ
اَکَلَ لَحْمَ فُلانٍ: کسی کی غیبت کرنا، پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیهِ مَیْتًا"
اللَّحْمُ المَفرُومُ: قیمہ۔
اللَّحِمُ: البَیتُ اللَّحِمُ: بہت گوشت والا گھر (۲) غیبت کا گڑھ۔ وہ مکان جس میں لوگوں کی بہت غیبت کی جاتی ہو۔
بازٌ لَحِمٌ: گوشت کھانے والا

یا گوشت کی خواہش رکھنے والا باز۔
اللَّحْمَةُ : گوشت کا ٹکڑا (۲) باز کے شکار کئے ہوئے جانور کا وہ گوشت جو اسے کھلایا جاتا ہے (۳) کپڑے کا بانا (عرضاً پھیلے ہوئے دھاگے، اس کا مقابل سَدَی (تانا) ہوتا ہے) (۴) رشتہ داری۔
اللُّحْمَةُ : باز کے شکار میں سے باز کا حصہ (۲) سر وغیرہ کی کھال (۳) گوشت کی جھلی (۴) کپڑے کا بانا (۵) رشتہ داری بَیْنَهُمْ لُحْمَةُ نَسَبٍ : ان میں خاندانی رشتہ ہے ج: لُحَم۔
اللَّحِيْمُ : موٹا، گوشت چڑھا ہوا (۲) مطابق۔ هذا لَحِيْمُ ذٰلِكَ یہ اس کے مانند اور مطابق ہے۔
المُتَلَاحِمُ مع شیٔ : باجوڑ، مطابق
المُتَلَاحِمَةُ : سر کا زخم جو گوشت کو پار کر جائے اور پھر جڑ جائے۔
المُلَاحَمُ : مضبوط بٹی ہوئی (رسّی)۔
المُلْتَحِمُ : متحد (۲) علم الاحیاء میں دیگر نوع کے عضو سے جڑا عضو۔
المُلْتَحِمَةُ : آنکھ کے پپوٹے کا اندرونی پردہ۔
المُلْحَمُ : وہ کپڑا جس کا تانا بانا الگ الگ قسم کا ہو مثلاً ریشم اور سوت ملا کر بنا ہوا کپڑا (۲) گوشت پر پلا ہوا (۳) قبیلے کے ساتھ ملا ہوا (۴) قیدی۔
المَلْحَمَةُ : گھمسان کی جنگ، خون ریزی (۲) میدان کارزار (۳) واقعہ نویسی کا فن جس کے مخصوص قواعد و اصول ہیں، نثر یا نظم میں لکھی ہوئی کہانی جس میں بادشاہوں اور بہادروں کے حیرت انگیز کارنامے یا افسانے بیان کئے جاتے ہیں، رزمیہ داستان ج: مَلَاحِم۔

• لَحَنَ فی کلامه ـَ لَحْنًا : کلام میں اعرابی اور نحوی غلطی کرنا، غلط بولنا۔ هو لَاحِنٌ و لَحَّانٌ۔
ـــ الرَّجُلُ : اپنی زبان میں بولنا، اپنی بولی بولنا۔
ـــ بلحن بنی فُلَانٍ : کسی قبیلہ کی زبان میں بات کرنا۔
ـــ لَهُ لَحْنًا : کسی سے اشارے سے بات کرنا (کہ اس کے علاوہ دوسرا نہ سمجھ سکے) حدیث میں ہے: "اذا انصرفتما فالحنالی لَحْنًا" جب تم واپس ہو تو مجھ سے اشارہ سے بتانا صراحت نہ کرنا
ـــ الیه : کسی کا قصد کرنا، متوجہ ہونا۔
ـــ القولَ عنه : کسی کی بات سمجھنا۔
لَحِنَ فُلَانٌ ـَ لَحَنًا : اپنی دلیل کے ہر پہلو یا نشیب و فراز سے واقف ہونا، سمجھ دار ہونا، حدیث میں ہے: "لعلّ بعضکم ان یکون اَلْحَنَ بِحُجَّتِه من بعض"
ـــ قَوْلَهُ لَحْنًا : بات سمجھنا۔ هو لَحِنٌ۔
اَلْحَنَ فی کلامه : کلام میں غلطی کرنا
ـــ فلانا القولَ : کسی کو بات سمجھانا
لَاحَنَهُ : کسی سے مخصوص اشاروں میں بات کرنا (کہ دوسرا نہ سمجھ سکے)۔
لَحَّنَ فی قراءته : ترنم یا لے سے پڑھنا۔
ـــ الاُغْنِيَةَ : مخصوص لے سے گانا، گانا گانا، گانے میں سُر پیدا کرنا، لے نکالنا، گانے کی کمپوزنگ کرنا، دھن بنانا، صدابندی کرنا۔
ـــ فُلَانًا : کسی کی غلطی نکالنا، غلط کلام کرنے والا قرار دینا۔
اللَّاحِنُ : غلط عربی بولنے والا۔

اللَّحْنُ : نغمہ، ترنم، وہ مخصوص آواز جو موسیقی میں نکالی جاتی ہے، شعر، طرز ادا، لہجہ، سُر، لے۔ فلان لا یعرف لَحْنَ هذا الشِّعْرِ: فلاں اس شعر کے پڑھنے کا طرز نہیں جانتا (۲) زبان (لغت)۔ هذا کلام لَیْسَ من لَحْنی و لا من لَحْنِ قومی۔ یہ کلام نہ میری اور نہ میرے قبیلے کی زبان میں ہے (۳) اعرابی یا نحوی غلطی ج: اَلْحَانٌ و لُحُون
لَحْنُ القول : مصداق کلام جو غور کرنے سے سمجھا جائے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِی لَحْنِ الْقَوْلِ"
اللَّحَنُ : زبان (لغت)، روایت ہے: اِنَّ القرآن نزل بلَحَنِ قُرَیْشٍ : قرآن قریش کی زبان میں نازل ہوا ہے (۲) ذکاوت و ہوشیاری
اللُّحَنَةُ : بہت غلطیاں کرنے والا۔
المَلَاحِنُ : پہیلیاں جن کو حل کرنے میں ذہانت و ذکاوت ضروری ہے۔
• لَحَا الشَّجَرَةَ و العَصَا ـُ لَحْوًا : درخت یا لاٹھی کو چھیلنا، چھلکا اتارنا، چھال اتارنا۔
ـــ فُلَانًا : ملامت کرنا (۲) سخت و سست کہنا۔ هو لَاحٍ و هی لَاحِيَةٌ و المفعول مَلْحُوٌّ۔
لَحَی الشَّجَرَةَ والعَصَا ـَ لَحْيًا : چھیلنا، چھلکا اتارنا۔
ـــ اللّٰه فلانا : اللہ تعالی کا کسی کو برا اور ملعون بنانا، کسی کو اپنی رحمت سے دور کرنا۔ المفعول مَلْحِیٌّ و مَلْحِیَّةٌ۔
اَلْحَی العُوْدُ : شاخ یا لکڑی کے چھیلنے کا وقت آنا۔

اَلْحَی فُلَانٌ: قابلِ ملامت کام کرنا۔
لَاحَاہٗ مُلَاحَاۃً و لِحَاءً: کسی سے لڑائی جھگڑا کرنا، کسی کو لعنت ملامت کرنا، گالی گفتار کرنا۔
اِلْتَحَی الرَّجُلُ: داڑھی والا ہونا، بالغ ہونا (۲) داڑھی چھوڑنا، داڑھی رکھنا
—— الغُلَامُ: لڑکے کے داڑھی نکل آنا
—— العُوْدَ و نحوَہٗ: چھال یا چھلکا اتارنا۔
تَلَاحَی الرَّجُلَانِ: باہم گالی گلوچ کرنا، باہم جھگڑنا۔
تَلَحَّی فُلَانٌ: پگڑی کا کچھ حصہ داڑھی کے نیچے رکھنا۔
الأَلْحَی: رَجُلٌ اَلْحَی: لمبی یا بڑی ڈاڑھی والا۔
اللِّحَاءُ: ہر چیز کا چھلکا (۲) درخت وغیرہ کی چھال۔ مقولہ ہے: لَا تَدْخُلْ بَیْنَ العَصَا و لِحَائِہَا: تو ایسے دو شخصوں کے درمیان نہ گھس جو باہم ایک قالب اور ایک جان ہوں یا ایسے لوگوں میں چغلخوری نہ کر کیونکہ تجھے اس میں ناکامی ہوگی جس طرح لاٹھی اور اس کے چھلکے کے درمیان گھسنے کی کوشش لاحاصل ہوگی (۳) گردے اور دماغ کی بالائی پرت ج: اَلْحِیَۃٌ و لُحِیٌّ۔
لِحَاءُ التَّمْرَۃِ: کھجور کی گٹھلی کی جھلی۔
اللَّحْیُ: انسان وغیرانسان کی ٹھوڑی یا داڑھی اگنے کی جگہ۔ یہ دو حصے ہوتے ہیں۔ لَحْیَانِ تثنیہ ہے (۲) ہر ڈاڑھی والے انسان یا جانور کا جبڑا۔ یہ بھی دو ہڈیاں اوپر نیچے ہوتی ہیں جن میں دانت ہوتے ہیں ج: اَلْحٍ و لُحِیٌّ و لِحَاءٌ۔
اللِّحْیَانُ: تھوڑا پانی، سیلاب کے بنائے ہوئے گڑھے۔

اللِّحْیَانِیُّ: رَجُلٌ لِحْیَانِیٌّ: لمبی ڈاڑھی والا، بڑی ڈاڑھی والا۔
اللِّحْیَۃُ: داڑھی (دونوں رخساروں اور ٹھوڑی کے بال) ج: لِحًی و لُحًی۔
لِحْیَۃُ التَّیْسِ: ایک مولی جیسی ترکاری جسے پکا کر کھایا جاتا ہے یا اس کا پودا، اسے قومی بھی کہتے ہیں۔
لِحْیَۃُ الحِمَارِ و لِحْیَۃُ الرَّاعِی و لِحْیَۃُ المِعْزَی: پودوں کے نام۔
المِلْحَاۃُ: چھال اتارنے کا اوزار، چھری وغیرہ۔

ل —— خ

• لَخَّ فی کلامہ ـُ لَخًّا: عجمی طرز پر غیر فصیح کلام کرنا۔
—— الخَبَرَ: خبر معلوم کرنا، کھوج لگانا
—— فُلَانًا: کسی کے طمانچہ مارنا۔
لَخِخَتْ عَیْنُہٗ ـَ لَخَخًا: چیپڑ کی وجہ سے آنکھ چپکنا۔
اِلْتَخَّ العُشْبُ: گھاس کا گھنا ہونا اور زیادہ ہونا۔
—— الوَادِی: وادی کا گنجان درختوں والی ہونا۔
—— علیہ الأمرُ: کوئی معاملہ کسی کے لئے پیچیدہ بنجانا، حل نہ نکلنا
ہو مُلْتَخٌّ۔ سَکْرَانُ مُلْتَخٌّ: مدہوش نشہ والا جو کوئی بات نہ سمجھ سکے، مخبوط الحواس شرابی۔
تَلَاخَّ الوَادِی: وادی کا تنگ اور گنجان درختوں والی ہونا۔
اللَّخَّۃُ: ناک۔ اِمْرَأَۃٌ لَخَّۃٌ: گندی اور بدبودار عورت۔
اللَّخْوَخُ: اَصْلٌ لَخْوَخٌ: معیوب

نسل والا۔
لَخَبَہٗ ـُ لَخْبًا: طمانچہ مارنا۔
اللَّخْبُ: گوگل کا درخت۔
• لَخِصَتْ عَیْنُہٗ ـَ لَخَصًا: موٹے پپوٹے والا ہونا، سوجے ہوئے پپوٹوں والا ہونا۔ لَخِصَ الاِنسانُ بھی کہا جاتا ہے۔ ھو اَلْخَصُ و ھی لَخْصَاءُ ج: لُخْصٌ۔
لَخَّصَ الشیءَ: کسی چیز کا خالص حصہ لینا، جوہر نکالنا۔
—— القولَ: بات کو مختصر کرنا، تلخیص کرنا، خلاصہ نکالنا (۲) بیان کرنا، وضاحت کرنا۔ کہتے ہیں: لَخِّصْ لی خَبَرَکَ: تم اپنے واقعہ کی مجھ سے تفصیل بیان کرو۔ الشیءُ والقولُ مُلَخَّصٌ۔
التَّلْخِیصُ: خلاصہ اختصار کی ہوئی چیز ملخص۔
اللَّخِصُ: ضَرْعٌ لَخِصٌ: پر گوشت تھن جس سے بمشکل دودھ نکالا جاسکے۔
اللَّخَصَۃُ: آنکھ کے اندر کا گوشت، ڈھیلے کا بالائی اور زیریں حصہ ج: لِخَاصٌ۔
المُلَخَّصُ: خلاصہ، جوہر، ماحصل۔
• لَخَفَ فُلَانًا ـَ لَخْفًا: بہت زور سے مارنا، سخت پٹائی کرنا۔
—— عَیْنَہٗ: آنکھ پر تھپڑ مارنا۔
اللِّخَافَۃُ: دھاردار باریک پتھر۔
اللَّخْفُ: پتلا مکھن (غیر منجمد)۔
اللَّخْفَۃُ: سفید، باریک چوڑا پتھر ج: لِخَافٌ۔
• اللَّخْلَخَانِیُّ: صاف نہ بولنے والا۔
اللَّخْلَخَانِیَّۃُ: لکنت۔ جیسے اَتَانَا رَجُلٌ فیہ لَخْلَخَانِیَّۃٌ (۲) حذف حروف جیسے: مَاشَاءَ اللّٰہُ کو بعض اعرابی

مَشَا اللہ کہتے ہیں۔
لَخَمَ الشَّیءَ ـَ لَخْمًا: کاٹنا۔
ــــ وَجْھَہٗ: طمانچہ مارنا۔
ــــ فُلَانًا: کسی کو مشکل کام پر لگانا مقولہ ہے: بِہٖ لَخْمَۃٌ: اس کی طبیعت بوجھل ہے۔
لَاخَمَہٗ مُلَاخَمَۃً و لِخَامًا: کسی کو طمانچے لگانا، پے در پے تھپڑ مارنا، یا ایک دوسرے کو طمانچے لگانا، باہم طمانچے بازی کرنا۔
اِلْتَخَمَ: بھاری کام میں لگنا۔
اللِّخَامُ: تھپڑ، طمانچہ۔
اللُّخْمُ: ایک سمندری مچھلی جس کی دندانے دار سونڈ ہوتی ہے اور وہ ہر چیز کو کاٹتی ہوئی گزر جاتی ہے۔
اللَّخْمَۃُ: سستی اور افسردگی۔ بالرَّجُلِ لَخْمَۃٌ: وہ سست و افسردہ ہے۔
اللُّخَمَۃُ: بہت افسردہ اور سست۔
• لَخِنَ السِّقَاءُ ـَ لَخَنًا: مشک کا بدبودار ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ والمَرْأَۃُ: عورت یا مرد کے بدن سے بدبو آنا (ان جگہوں کا بدبودار ہونا جہاں پسینہ اور میل جمع ہو جاتا ہے جیسے بغل کنج ران وغیرہ)۔ ھو لَخِنٌ و اَلْخَنُ وھی لَخِنَۃٌ و لَخْنَاءُ۔
ــــ الرَّجُلُ: بدکلام ہونا، فحش گوئی کرنا۔ ھو اَلْخَنُ وھی لَخْنَاءُ ج: لُخْنٌ۔ بطور گالی کہا جاتا ہے یا ابنَ اللَّخْنَاءِ۔
اللَّخَنُ: ختنہ سے پہلے بچے کے عضو تناسل کی کھال کے اندر کی سفیدی۔
• لَخَاہُ ـُ لَخْوًا: ناک یا منہ میں دوا ڈالنا۔
لَخِیَ ـَ لَخًا: بیہودہ گو ہونا، بکواس کرنا۔
لَخِیَ الشَّیءُ: ٹیڑھا ہونا۔
ــــ اللَّحْیُ: داڑھی کا ایک طرف کا حصہ ٹیڑھا ہونا۔
ــــ البَطْنُ: پیٹ کا نیچے سے ڈھیلا ہونا۔
ــــ العُقَابُ: عقاب کی چونچ کا اوپر والا حصہ نیچے والے سے لمبا ہونا۔
ــــ البَعِیرُ: اونٹ کے ایک گھٹنے کا دوسرے سے بڑا ہونا۔ لَخِیَتِ العُلْبَۃُ والجَفْنَۃُ: ڈبے یا پیالے کا ٹیڑھا ہونا۔ ھو اَلْخَیٰ وھی لَخْوَاءُ ج: لُخْوٌ
اَلْخَاہُ: کسی کے ناک یا منہ میں دوا داخل کرنا۔
اِلْتَخَی فُلَانٌ: اپنی ناک میں دوا چڑھانا
ــــ الصَّبِیُّ: دودھ وغیرہ میں بھگوئی ہوئی روٹی کھانا۔
اللَّخَاءُ و اللَّخَا: ناک میں دوا چڑھانے کا آلہ۔
اللِّخَاءُ: (ماں کے دودھ کے علاوہ) بچہ کی غذا۔
المِلْخَی و المِلْخَاءُ: اللَّخَاءُ۔

ل ــــ د

• لَدَّ فُلَانًا ـُ لَدًّا: کسی سے بہت جھگڑنا، سخت دشمنی رکھنا (۲) کسی سے جھگڑے میں غالب ہو جانا۔ ھو لَدٌّ و لَادٌّ و لَدُودٌ۔
ــــ المَرِیضَ لَدًّا و لُدُودًا: بیمار کی زبان ایک طرف کر کے دوسری طرف دوا ڈالنا۔ ھو لَادٌّ و المَفْعُولُ مَلْدُودٌ۔
لَدَّہٗ بِاللَّدُودِ و لَدَّہُ اللَّدُودَ: کسی کے منہ میں زبان کے ایک جانب دوا ڈالنا۔
لَدَّ فُلَانًا عَنِ الاَمْرِ: روکنا۔
لَدَّ ـَ لَدَدًا: بہت جھگڑالو ہونا (۲) سخت دشمن ہونا۔ ھو اَلَدُّ وھی لَدَّاءُ ج: لُدٌّ۔
اَلَدَّہٗ: دشمنی کرنا، جھگڑنا۔
ــــ بِہٖ: کسی کا ناطقہ بند کرنا (۲) دشمنی میں بہت بڑھ جانا (۳) ٹلانا (۴) زبان کی ایک جانب منہ کی دوا اندر ڈالنا منہ کے گوشہ سے دوا پلانا۔
لَادَّہٗ مُلَادَّۃً و لِدَادًا: کسی کے ساتھ سخت جھگڑا اور دشمنی کرنا۔
ــــ عنہ: کسی کا دفاع کرنا، کوئی چیز دفع کرنا۔
لَدَّدَہٗ: پریشان کر دینا، حیرانی میں ڈالنا۔
ــــ بہ: بدنام کرنا۔
اِلْتَدَّ فُلَانٌ: دوا نگلنا، دوا حلق سے اتارنا۔
ــــ عنہ: ہٹنا، ایک طرف ہونا، کہتے ہیں: مالہ عنہ مُحْتَدٌّ و لا مُلْتَدٌّ: اس کو اس سے چھٹکارا نہیں ہے۔
تَلَدَّدَ: حیران ہو کر دائیں بائیں دیکھنا (۲) ٹھیرنا، قیام کرنا۔
الاَلَدُّ: جھگڑالو (۲) جانی دشمن ج: لُدٌّ و لِدَادٌ۔
اللَّدَدُ: ناحق شدید جھگڑا، ناحق شدید دشمنی۔ فُلَانٌ فِیہِ لَدَدٌ: اس کے مزاج میں دشمنی اور جھگڑا ہے۔
بَیْنِی و بَیْنَہٗ لَدَدٌ: مجھ میں اور اس میں زبردست دشمنی یا جھگڑا ہے۔
اللَّدُودُ: بڑا جھگڑالو۔ عَدُوٌّ لَدُودٌ: زبردست دشمن (۲) منہ کے ایک گوشہ سے ڈالنے کی دوا (۳) منہ اور حلق کا درد ج: اَلِدَّۃٌ۔
اللَّدِیدُ: منہ کے گوشہ سے پی جانیوالی

دوا (۲) گردن کا بیرونی حصہ۔

لَدِيدَا الفَمِ: منہ کے دو کنارے۔

اللدیدان: کانوں کے نیچے گردن کے دو کنارے (۲) ہر شے کے دو پہلو یا کنارے۔

نَزَلَ لَدِيدَيِ الوادي: وہ وادی کے دو طرف مقیم ہوا ج: اَلِدَّةٌ

اللَّدِيدَةُ: ہرا بھرا شاداب باغ۔

اَلمُتَلَدَّدُ: گردن۔

اَلمَلْدُودُ: وہ شخص جس کے منہ میں ایک گوشہ سے دوا ڈالی جائے۔

• لَدَسَهُ بيدِه ـُ لَدْسًا: کسی کو ہاتھ سے مارنا، کسی کے ہاتھ مارنا

ـــ بحَجَرٍ: کسی کے پتھر مارنا۔

اَلْدَسَتِ الاَرْضُ: زمین میں روئیدگی ظاہر ہونا۔

لَدَّسَ الخُفَّ او الحافِرَ: جانور کے پاؤں میں نعل لگانا۔

اللَّدِيسُ: زمین کی ابتدائی روئیدگی

المِلْدَسُ: گٹھلیاں کوٹنے کا بھاری پتھر ج: مَلادِسُ۔

• لَدَغَتْهُ الحَيَّةُ ـَ لَدْغًا و تَلْدَاغًا: سانپ کا ڈسنا، ڈنک مارنا هي لادغةٌ وهو مَلْدُوغٌ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) لَدِيغٌ ج: لَدْغَى و لُدَغاءُ۔

ـــ فُلانًا بِكَلِمَةٍ: کسی کو چبھتا ہوا لفظ کہنا، تکلیف دہ بات کہنا۔ اَصَابَهُ مِنْهُ ذُبابٌ لادغٌ: اس کی جانب سے اسے بڑی سخت تکلیف پہنچی۔

اَلْدَغَ فُلانًا: ڈسنے کے لئے کسی پر سانپ چھوڑنا۔

اللَّدّاغَةُ: لوگوں کی آبرو ریزی کا عادی

اللَّدِيغُ والمَلْدُوغُ: مارگزیدہ۔

المِلْدَغُ: رَجُلٌ مِلْدَغٌ: لوگوں پر طعن و تشنیع کا عادی۔

• لَدَمَ الشيءَ ـِ لَدْمًا: چوٹ لگانا۔

ـــ فُلانًا: طمانچہ مارنا (۲) ایسی چیز اٹھا کر مارنا جس کی آواز سنائی دے۔ هو لادِمٌ ج: لَدَمٌ۔ لَدَمَتِ المَرْأَةُ صَدْرَهَا و وَجْهَهَا: عورت کا منہ اور سینہ پیٹنا، ماتم کرنا۔

ـــ الثَّوبَ و نَحْوَه: کپڑے وغیرہ میں پیوند لگانا، ٹھیک کرنا۔

اَلْدَمَت عليه الحُمَّى: کسی کو ہمیشہ بخار رہنا۔

لَدَّمَ الثَّوبَ والخُفَّ: کپڑے اور موزہ میں پیوند لگانا، مرمت کرنا۔

اِلْتَدَمَ الرَّجُلُ: بے چین ہونا، پریشان ہونا۔

ـــتِ المَرْأَةُ: منہ اور سینہ پیٹنا۔

ـــ فُلانًا: کسی کو مارنا، دھکا دینا۔

تَلَدَّمَ الثَّوبُ: پرانا ہو کر پیوند لگانے کے قابل ہو جانا۔

ـــ الرَّجُلُ الثَّوبَ: پیوند لگانا۔

اللِّدامُ: پیوند (وہ کپڑے کا ٹکڑا جس کے ذریعہ پیوندکاری کی جائے)۔

اللَّدْمُ: زمین پر پتھر وغیرہ گرنے کی آواز۔

فُلانٌ فَدْمٌ لَدْمٌ: فلاں بے وقوف ہے۔

اللَّدَمُ: یہ لفظ باہمی عہد و پیمان کی تاکید کے لئے آتا ہے۔ عرب کہتے ہیں: اللَّدَمَ اللَّدَمَ: تمہاری عزت ہماری عزت ہے ہمارا گھر تمہارا گھر ہے۔ ان میں کوئی فرق نہیں۔

اللَّدِيمُ: بوسیدہ کپڑا۔ ثوبٌ لَدِيمٌ: پیوند لگا کر ٹھیک کیا ہوا کپڑا۔

المِلْدامُ: گٹھلیاں کوٹنے کا پتھر۔ ج: مَلادِيمُ۔

المُلَدَّمُ: ثَوْبٌ مُلَدَّمٌ: بوسیدہ کپڑا

المِلْدَمُ: المِلْدامُ (۲) لحیم شحیم بے وقوف

اُمُّ مِلْدَمٍ - بخار کی کنیت - اَخَذَتْهُ اُمُّ مِلْدَمٍ: اسے بخار چڑھ گیا۔

• لَدُنَ الشيءُ ـُ لَدانَةً ولُدُونَةً نرم ہونا، لچکدار ہونا۔ هو لَدْنٌ ج: لُدْنٌ ولِدانٌ وهي لَدْنَةٌ ج: لِدانٌ۔

امْرَأَةٌ لَدْنَةٌ: پرشباب و گداز عورت۔ قناةٌ لَدْنَةٌ: لچکدار نیزہ یا چھڑی۔

ـــ اَخْلاقُهُ: اخلاق کا اچھا اور نرم ہونا، خوش اخلاق و نرم مزاج ہونا۔ فُلانٌ لَدْنُ الخَلِيقَةِ: فلاں نرم مزاج ہے۔

لَدَّنَ الشيءَ: نرم کرنا۔

ـــ ثوبَه: کپڑا تر کرنا، بھگونا۔

ـــ فلانًا في الاَمْرِ: کسی معاملہ میں پھنسائے رکھنا، دیر لگوانا۔

تَلَدَّنَ في الاَمْرِ: کسی کام میں مشغول رہنا، دیر لگانا، توقف کرنا۔

ـــ في حاجَتِه: اپنے کام میں دیر کرنا

ـــ عليه: کسی کے لئے رکاوٹ بننا، دیر کرانا۔

ـــ عليه راحلتُه: سواری کے جانور کا کسی کو دیر کرانا اور نہ چلنا۔

ـــ الرَّجُلُ: عذر پیش کرنا اور رک جانا۔

ـــ بالمكانِ: قیام کرنا۔

اللَّدُونُ: خراب پکا ہوا کھانا۔

اللَّدْنُ: نرم و لچکدار۔

اللُّدُنَّةُ: ضرورت، حاجت۔

لَدُنْ: پاس، نزد۔ ظرف زمان و مکان غیر منصرف، بمعنی عِنْدَ، لیکن یہ عند کے مقابلہ میں زیادہ قرب مکانی پر دلالت کرتا ہے اور اس سے خاص ہے۔ عند مکان و غیر مکان دونوں

جگہ آتا ہے جیسے: لی عندَ فُلانٍ مَالٌ یعنی میرا مال اس کے ذمہ ہے۔ لَدُن فُلانٍ نہیں کہا جائے گا کیونکہ لدن اس صورت میں کہا جائے گا جبکہ وہ مال فی الوقت موجود ہو۔ اور یہ برخلاف عند صرف حاضری کے لئے استعمال ہوتا ہے کہتے ہیں: لَدَیَّ مَالٌ۔ یہ اس وقت کہا جائے گا جبکہ مال حاضر ہو (عندی مالٌ میں یہ ضروری نہیں کہ مال فی الوقت موجود ہو، صرف ملکیت اور قبضہ میں ہونا کافی ہے)۔
لَدُنْ کے ساتھ اگر یاء متکلم ملجائے تو درمیان میں نون وقایہ لایا جاتا ہے جیسے: لَدُنِّی۔ نون وقایہ کے بغیر کم استعمال ہے۔ جیسے: لَدُنِی۔
العِلْمُ اللَّدُنِّیُّ: علم ربانی جو بذریعہ الہام منجانب اللہ حاصل ہو۔
مِن لَدُنْهُ: خاص اور بلا واسطہ اس کے پاس سے۔ من عندہ میں یہ قرب وخصوصیت نہیں ہے۔ "اٰتَیْنٰهُ مِن لَّدُنَّا عِلْمًا": ہم نے اسے خاص اپنے پاس سے علم دیا۔
اللَّدِیْنَةُ: پلاسٹک، مختلف شکلوں میں ڈھل جانے والا ایک مادہ ج: لَدَائِن
• اَلْدَی فُلانٌ: زیادہ ہم عمروں والا ہونا۔
اللِّدَةُ: ہم عمر ج: لِدَاتٌ۔
• لَدَی: پاس، سامنے، ظرف مکان، بمعنی عِندَ۔ کبھی زمانہ کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے: جِئْتُكَ لَدَی طُلُوعِ الشَّمْسِ۔ یہ اسم جامد ہے۔ اگر ضمیر کی طرف مضاف ہو تو اس کا الف یا سے بدل جاتا ہے جیسے: لَدَیْهِ ولَدَیْكَ: کلام میں یہ لفظ مستقل حیثیت رکھتا ہے اسی لئے اسے

مبتدا وغیرہ کی خبر بنایا جاتا ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَلَدَیْنَا کِتَابٌ یَنْطِقُ بِالْحَقِّ"۔
لَدَیْكَ فُلانًا: برائے اغراء بولا جاتا ہے یعنی تمہیں فلاں کو پکڑنا چاہئے۔

ل ـــــ ذ

• لَذَجَهُ ـُ لَذْجًا: اصرار کے ساتھ مانگنا۔
ـــ الماءَ فی حَلْقِهِ: گھونٹ پینا، گھونٹ بھرنا۔
لَذَّ الشَّیءَ ـَ لَذَاذًا ولَذَاذَةً: مزیدار ہونا، ذائقہ دار ہونا، خوش ذائقہ ہونا۔ ھو لَذٌّ ولَذِیذٌ۔
عَیْشٌ لَذٌّ: خوش گوار زندگی
شَرَابٌ لَذٌّ: خوش ذائقہ مشروب ج: لُذٌّ ولِذَاذٌ وھی لَذَّةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ"۔
ـــ الشَّیءَ و بِالشَّیءِ لَذًّا: مزیدار پانا، کسی چیز میں مزہ آنا، لذت حاصل کرنا، لطف لینا۔
لَذَّذَہ: ذائقہ دار بنانا، مزیدار بنانا۔
اِلتَذَّ الشَّیءَ وبِهِ: کسی چیز سے لطف لینا، مزہ لینا، کسی چیز میں لطف آنا۔
تَلاذَّ الرَّجُلُ والمرأةُ: ایک دوسرے سے لطف اندوز ہونا۔
تَلَذَّذَ الشَّیءَ وبِهِ: مزہ لینا، لطف لینا لطف اندوز ہونا۔
اِسْتَلَذَّ الشَّیءَ وبِهِ: لطف حاصل کرنا، لذت محسوس کرنا، مزے لینا۔
اللَّذُّ: لذیذ و مزیدار۔ رَجُلٌ لَذٌّ: خوش گفتار (۲) نیند۔
اللَّذَّةُ: مزہ، ذائقہ کی عمدگی، لطف

(۲) کیف وسرور، راحت، خوشگواری
المَلَذُّ: مزہ اور لذت کی جگہ ج: مَلاذُّ
المَلَذَّةُ: خواہش ج: مَلاذُّ ومَلَذَّاتٌ
• لَذَعَ الطَّائِرُ ـَ لَذْعًا: پرندہ کا پھڑپھڑا کر بازوؤں کو کچھ حرکت دینا۔
ـــ فُلانٌ بِرَأْیِهِ وَذَکائِهِ: اپنی فہم وفراست سے کسی بات کو جلد سمجھ جانا۔ ھو لَوْذَعِیٌّ۔
ـــ النَّارُ الشَّیءَ: آگ کا کسی چیز کو جلا ڈالنا۔
ـــ الحَرُّ: گرمی کا جھلس دینا۔
ـــ القَیْحُ القَرْحَةَ: پیپ کا زخم میں جلن وسوزش پیدا کرنا۔
ـــ الحُبُّ قَلْبَهُ: محبت کا دل کو جلانا تڑپانا۔
ـــ فُلانًا بِلِسانِهِ وقَوْلِهِ: زبان سے کسی کو تکلیف پہنچانا۔
اِلتَذَعَ: درد سے تڑپنا۔
اِلتَذَعَتِ القَرْحَةُ: زخم میں ٹیس ہونا، کھولن ہونا۔
تَلَذَّعَتِ النَّارُ: آگ بھڑکنا۔
ـــ فُلانٌ: تیز اور ذہین ہونا (۲) غصہ سے زبان ہلا ہلا کر ادھر ادھر دیکھنا۔ کہتے ہیں: کَلَّمْتُهُ فاذا ھو غَضْبانُ یَتَلَذَّعُ۔
ـــ الغُلامُ: لڑکے کا تیز اور اچھی چال چلنا۔
اللَّاذِعُ: تیز، طَعامٌ لاذِعٌ: تیز مرچ یا تیز مسالے دار کھانا، منہ جلانے والا، چٹپٹا (۲) تکلیف (کلام)، چبھتی ہوئی بات۔
اللَّاذِعَةُ: تکلیف دہ بات ج: لَوَاذِع
لَوَاذِعُ الکلامِ: تکلیف دہ باتیں، تلخ باتیں۔
اللَّذَّاعُ: مبالغہ در لاذع بہت تیز،

بہت تکلیف دہ۔ فُلانٌ مَذّاعٌ لَذّاعٌ وعدہ خلاف۔

اللُّذْعُ: منہ جلانے والی نبیذ۔

اللَّوْذَعُ واللَّوْذَعِيُّ: ذہین وہوشیار، صاحبِ فہم وفراست، خوش بیان و خوش گفتار، جی دار و پختہ مزاج۔

•لَذْ لَذَ فُلانٌ: کام میں تیز وپھرتیلا ہونا

•لَذِمَهُ و بالمکانِ ـَ لَذَمًا و لُذُومًا: برقرار رہنا، قیام کرنا۔

—— بالشيءِ: کسی چیز پر دل آنا، فریفتہ ہوکر اس کی خواہش رکھنا۔

أَلْذَمَ بالمکانِ: کسی جگہ ٹھہرے رہنا۔

—— فُلانًا الشيءَ و بہ: کسی کو کسی چیز کا دلدادہ بنانا، فریفتہ کرنا، کسی کے دل میں کسی چیز کی خواہش اور لگن پیدا کرنا۔

اللُّذَمَةُ: کسی چیز سے چمٹا رہنے والا، اس سے الگ نہ ہونے والا۔

المِلْذَمُ: بہادر۔

•اللَّاذَنُ: ایک قسم کا پودا جس سے گوند نکلتا ہے جسے بطور خوشبو اور دوا استعمال کیا جاتا ہے۔

•لَذِيَ بالأمرِ ـَ لَذًى: لگے رہنا، الگ نہ ہونا۔

الَّذِي: اسم موصول مبہم، مبنی، معرفہ، اس کا ابہام اس کے بعد آنے والے صلہ سے دور ہوتا ہے۔ اس کی اصل لَذِي ہے اس پر الف لام داخل کر دیا گیا ہے جو کبھی جدا نہیں ہوتا اس کا تلفظ مختلف ہے۔ الَّذِي، اللَّذِ، اللَّذْ اور اللَّذِيّ۔ اس کی جمع دو طرح ہے۔ (۱) الَّذِينَ حالت رفع اور نصب وجر میں (۲) اللَّذِي بحذف نون، بعض نے حالتِ رفع میں اللَّذُونَ بھی کہا ہے۔

تثنیہ اللَّذانِ واللَّذانِّ و اللَّذا حالت رفع میں۔ اللَّذَيْنِ حالت نصب وجر میں۔

ل ـــ ز

•لَزِبَ الشيءُ ـُ لُزُوبًا: جما رہنا، ھو لازِبٌ۔ کہتے ہیں: صارَ الأمرُ ضَرْبَةَ لازِبٍ: کسی معاملہ کا مسلط ہو جانا، ضروری ہو جانا (۲) سخت ہونا۔

—— الطِّينُ: مٹی کا لیس دار ہونا، سخت اور چپکنے والا ہونا۔

—— بالشيءِ: چپکنا، چمٹنا۔

—— العامُ: قحط والا ہونا۔

—— العقربُ فُلانًا لَزْبًا: بچھو کا ڈسنا۔

لَزِبَ الطِّينُ ـَ لَزَبًا: لیس دار ہونا، گتھا ہوا ہونا، چپکنے والا ہونا

—— الشيءُ: تنگ ہونا (۲) کم ہونا۔ ھو لَزِبٌ۔ طریقٌ لَزِبٌ: تنگ راستہ۔ عَيْشٌ لَزِبٌ: تنگ زندگی ج: لِزابٌ۔

لَزُبَ الشيءُ ـُ لَزْبًا و لُزُوبًا: گتھنا، اجزا کا باہم پیوست ہونا۔

—— الطِّينُ و نَحْوُہ: تر مٹی (یا گارے) کا لیس دار ہونا، چپکنے والا ہونا۔

تَلازَبَ الشيءُ: انبار لگنا، ڈھیر لگنا۔

اللازِبُ: لیس دار، چپکنے والا۔

اللِّزْبُ: تنگ راستہ۔

اللَّزْبَةُ: سختی، مصیبت، قحط۔

أَصابَتْھم لَزْبَةٌ: ان پر قحط آیا

ج: لِزَبٌ و لَزَباتٌ و لَزْباتٌ۔

المِلْزابُ: بڑا بخیل۔

•لَزِجَ الشيءُ ـَ لَزَجًا و لُزُوجًا و لُزُوجَةً: کھنچ کر بڑھنا، لیس دار ہونا۔

لَزِجَ الشيءُ بالشيءِ: چپکنا، لگنا۔ کان فیہ وَدَكٌ یَعْلَقُ بالیدِ وغیرِھا اس میں چکناہٹ تھی جو ہاتھ وغیرہ کو لگتی تھی۔ لَزِجَ العَسَلُ بإصْبَعِہ: شہد اس کی انگلی کو لگ گیا یا چپک گیا۔

—— بالشيءِ: کسی چیز کا شوقین و دلدادہ ہونا۔ ھو لَزِجٌ۔

تَلَزَّجَ الشيءُ: لیس دار ہونا۔

—— الطَّعامُ او الطِّيبُ: کھانے کی چیز یا عطر کا گاڑھا اور لیس دار ہونا، قوام دار ہونا، تار اٹھنا۔

—— البَقْلُ: سبزیوں کا نرم ہونے کی بنا پر ایک دوسرے پر جھکنا۔

—— شَعْرُ الرأسِ: سر کے بالوں کا دھونے سے چپک جانا (میل سے گتھ جانا)۔

اللَّزِجَةُ: رَجُلٌ لَزِجَةٌ: کسی جگہ کو چمٹے رہنے والا، اپنی جگہ سے نہ ہلنے والا۔

اللُّزُوجَةُ: لیس، چپچپاہٹ (جیسے تار کول یا شہد وغیرہ میں ہوتا ہے)، تار، قوام جو شیرے وغیرہ میں ہوتا ہے

•لَزَّہُ ـُ لَزًّا و لِزازًا: باندھنا، چپکانا۔

—— بہ الشيءُ: کوئی چیز لگ جانا، چپک جانا، چمٹ جانا۔

—— الشيءَ بالشيءِ: ایک شے کو دوسری کے ساتھ ملانا، جوڑنا (۲) ایک شے کے لئے دوسری کو لازم کرنا۔

—— بِفُلانٍ: کسی سے وابستہ ہونا، کسی کے ساتھ کسی کو جوڑ دینا۔

—— الشيءَ: کسی شے کے اجزا کو ملا کر دبانا اور چھوٹا کرنا۔

—— البَعِيرَيْنِ وغيرَھما: دو اونٹوں وغیرہ کو ایک رسی میں باندھنا۔

لَزَّ البَابَ : دروازہ بند کرنا۔
—— فُلَانًا بِالرُّمْحِ : کسی کو نیزہ مارنا۔
—— فلانا الی کذا : کسی بات پر مجبور کرنا
اَلَزَّ الشیءَ : چپکانا (۲) باندھنا۔
لَازَّہٗ مُلَازَّۃً و لِزَازًا : کسی کے ساتھ لگا رہنا، چمٹا رہنا، پیچھا نہ چھوڑنا۔
لَزَّزَہُ اللّٰہُ : اللہ کا کسی کو مضبوط اور گٹھے ہوئے جسم والا بنانا۔
اِلْتَزَّ بِالشیءِ : چمٹنا، چپکنا، لگنا۔
تَلَزَّزَ الشیءُ : گٹھا ہوا ہونا، ٹھکا ہوا ہونا، گتھا ہوا ہونا۔
اللِّزَازُ : دروازہ کی چٹخنی۔
لِزَازُ خُصُومَۃٍ : بڑا جھگڑالو، مقابل کا پیچھا نہ چھوڑنے والا، غالب آنے والا۔
لِزَازُ مالٍ : مال کا منتظم اور اسے ٹھیک رکھنے والا۔
لِزَازُ شَرٍّ : فتنہ و فساد سے باز نہ آنیوالا
جَعَلْتُ فُلَانًا لِزَازًا لِفُلَانٍ : میں نے فلاں کو فلاں کے لئے مخالفت ختم کرانے کا وکیل و نمائندہ بنا دیا ہے یا میں نے فلاں کو فلاں کی مخالفت ختم کرانے کے لئے اس کے پیچھے لگا دیا ہے۔
اَللَّزُّ : دروازہ کا کنڈا۔ فلان کَزٌّ لَزٌّ : فلاں بخیل ہے۔
اللِّزُّ : کسی چیز کو چمٹے رہنے والا۔
لِزُّ شَرٍّ : کنجوس بخیل۔
اللُّزَّزُ : دروازہ کی چٹخنی۔
المِلَزُّ : سخت جھگڑالو، مطالبہ پر اڑا رہنے والا۔ رَجُلٌ مِلَزٌّ و امرأۃٌ مِلَزٌّ۔
•لَزِقَ الشیءُ بالشیءِ ــَ لُزُوقًا : چپکنا، چمٹنا، چپکنے والے مسالے سے جڑ جانا (۲) مل جانا (درمیان میں خلا نہ رہنا) لَزِقَت الرِّئَۃُ بالجَنْبِ پیاس یا بیماری سے پھیپھڑے کا پہلو سے لگ جانا۔ ھو لَازِقٌ و ھی لَازِقَۃٌ۔
اَلْزَقَہٗ بالشیءِ : چپکانا۔
لَازَقَہٗ مُلَازَقَۃً و لِزَاقًا : کسی کے ساتھ لگے رہنا، چپکے رہنا۔ ھو جاری مُلَازِقِی : وہ میرا قریبی پڑوسی ہے۔
لَزَّقَ الشیءَ : چپکانا (۲) کام کو چلتا ہوا کرنا، ناپختہ کرنا۔
اِلْتَزَقَ الشیءُ بالشیءِ : چپکنا، لگنا۔
تَلَازَقَ الشَّیْئَانِ : ایک دوسرے سے چپکنا، باہم جڑنا، چپکنا۔
اللَّازُوقُ : مرہم کا پھاہا جو زخم کو ٹھیک کر کے ہی اترتا ہے (۲) دوا کا پلاسٹر (۳) زخم کو بچائے رکھنے کا پلاسٹر۔
اللِّزَاقُ : جوڑنے یا چپکانے کی چیز، لئی یا گوند یا پیسٹ یا سریش۔
لِزَاقُ الذَّھَبِ۔ لِزَاقُ الحَجَرِ
لِزَاقُ الرُّخَامِ : خاص قسم کے پتھروں سے بنائی جانے والی دوائیں
اللَّزَّاقُ : چپکنے والا کاغذ۔
اللِّزْقُ : لازق۔ چپکنے والا۔ ھذا لِزْقُ ھذا : و بِلِزْقِہٖ : یہ اس کے برابر ہے، متصل ہے۔
اللَّزْقَاءُ : اُذُنٌ لَزْقَاءُ : وہ کان جس کا کنارہ سر سے چپکا ہوا ہو۔
اللَّزْقَۃُ : دوا کا پلاسٹر۔
اللُّزَیْقَی : بارش سے دو رات بعد پتھروں کی جڑوں کی مٹی میں اگنے والی روئیدگی (۲) بارش سے مٹی میں پیدا ہونے والی چپچپاہٹ۔
اللَّزُوقُ : اللَّازُوقُ۔
اللَّزِیقُ : چپکا ہوا (۲) متصل۔ ھو لَزِیقُ ھذا۔

•لَزِمَ الشیءُ ــَ لُزُومًا : برقرار رہنا، لازم ہو جانا، ضروری ہو جانا۔
—— کذا من کذا : کسی چیز سے کوئی چیز پیدا ہونا، لازم آنا، نتیجہ نکلنا۔
—— الشیءُ فُلَانًا : کسی پر کوئی چیز واجب و لازم ہونا، ضروری ہونا، جیسے لَزِمَہُ الغُرْمُ : اس پر تاوان لازم ہو گیا۔ لَزِمَہُ الطَّلَاقُ اس پر طلاق واجب ہو گئی۔
—— العَمَلَ : کام پر لگے رہنا۔
—— المَرِیضُ السَّرِیرَ : بیمار کا صاحبِ فراش ہو جانا۔ چارپائی سے نہ اٹھ پانا
—— الغَرِیمَ و بِہٖ : قرض دار کے پیچھے پڑنا
—— الصَّمْتَ : خاموشی اختیار کرنا۔
—— بَیْتَہٗ : خانہ نشین ہونا۔
—— جَانِبَ الحَذَرِ : احتیاط برتنا۔
—— الحَذَرَ فی کذا : احتیاط سے کام لینا
اَلْزَمَ الشیءَ : قائم رکھنا، لازم و واجب کرنا۔
—— فُلَانًا الشیءَ : کسی پر کوئی چیز لازم کرنا، کسی چیز کا پابند کرنا، ذمہ کرنا۔ جیسے: اَلْزَمَہُ المالَ و العَمَلَ و الحُجَّۃَ : کسی کو مال دینے یا کام کرنے یا دلیل دینے کا پابند کرنا۔ اَلْزَمَہٗ بِہٖ : کسی کو کسی کے ساتھ لگانا، پابند کرنا۔ اَلْزَمَ خَصْمَہٗ : اپنے مقابل پر دلیل میں غالب آنا۔
لَازَمَہٗ مُلَازَمَۃً و لِزَامًا : وابستہ رہنا، ساتھ لگا رہنا، کسی کے ساتھ ہمیشہ رہنا۔
—— الغَرِیمَ : قرض دار کے سر پر سوار رہنا، اس کا پیچھا نہ چھوڑنا۔
—— فُلَانًا : کسی سے گلے ملنا۔
اِلْتَزَمَ الشیءَ أوِ الأمرَ : کسی چیز یا کسی معاملہ کا پابند ہونا، ذمہ لینا، ٹھیکہ لینا،

خود پر لازم کر لینا، ذمہ دار بن جانا۔
اِلْتَزَمَ فُلانٌ لِلدَّوْلَةِ : حکومت کو لگان ادا کرنے کا ذمہ لینا۔ ھو مُلْتَزِمٌ
— العَمَلَ : کام کی ذمہ داری لینا۔
— بِشَیْءٍ : کسی چیز کی پابندی کرنا، پابند ہونا۔
— بِسِیَاسَةٍ : کسی پالیسی پر چلنا۔
— بِعَمَلٍ مُعَیَّنٍ : متعینہ کام کا ٹھیکہ لینا، پابند ہونا۔
اِسْتَلْزَمَ الشَّیْءَ : لازم اور ضروری سمجھنا (۲) مقتضی ہونا، درکار ہونا۔
الاِلْتِزَامُ : پابندی (۲) فریضہ (۳) اجارہ داری ٹھیکہ (۴) ذمہ داری (۵) مجبوری (۶) وابستگی (۷) کنسیشن (حکومت کی جانب سے دی جانے والی رعایت) (۸) لگان (خراج) ادا کرنے کی ذمہ داری ج: التزامات۔
التزامات تَعَاقُدِیَّة : شرائط معاہدہ، پابندیاں۔
التزاماتُ فُلانٍ : معمولات، اپنی مقرر کردہ پابندیاں۔
فَرَضَ الالتزامات علی فلانٍ : پابندیاں عائد کرنا، شرائط لگانا۔
الاِلْزَامُ : جبر۔
الاِلْزَامِیُّ : جبری، لازمی۔
اِلْتِزَامًا : پابندی سے (۲) ٹھیکہ پر (۳) معاہدہ پر (۴) مجبوراً۔
اللَّازِمَةُ : ضرورت کی چیز، متعلقہ چیز۔ ج: لوازم (۲) علم ریاضی اور علم الہندسہ میں کسی برہان قائم کئے ہوئے نظریہ سے نکلنے والا لازمی نتیجہ (۳) انسان کی قولی یا فعلی عادت جو غیر ارادی اور غیر شعوری طور پر اس کی خصوصیت بن جاتی ہے۔
اللِّزَامُ : بہت چمٹا رہنے والا، ثابت و قائم

قرآن پاک میں ہے: "فَسَوْفَ یَکُونُ لِزَامًا" (۲) موت (۳) حساب (۴) فیصلہ۔
اللُّزَمَةُ : رَجُلٌ لُزَمَةٌ : کسی چیز سے ہر وقت چمٹا رہنے والا، پیچھا نہ چھوڑنے والا۔
اللَّوَازِمُ : ضروریات، سامان۔
لوازمُ السَّفَرِ : ضروریات یا سامان سفر
المُلازِمُ : غیر منفک، ہمیشہ ساتھ رہنے والا (۲) مصاحب۔
المُلازِمُ الاَوَّلُ : (ایک فوجی عہدہ) فرسٹ لیفٹیننٹ۔
المُلازِمُ الثانی : سیکنڈ لیفٹیننٹ۔
المُلازِمُ لہ : تابع، ماتحت، متعلق۔
مُلازِمُ الفِرَاشِ : سخت بیمار، صاحب فراش
المُلازَمَةُ : دائمی وابستگی، مصاحبت، رفاقت۔
المُلْتَزِمُ : زمین کا خراج (لگان) دینے کا پابند (۲) معاہد (۳) اجارہ دار، ٹھیکہ دار، ذمہ دار۔
المُلْتَزَمُ : پابند، مجبور۔
المِلْزَمُ : شکنجہ (۲) پروف (وہ پہلا مطبوعہ کاغذ جو برائے تصحیح مشین سے نکالا جائے۔
المَلْزَمَةُ : کتاب وغیرہ کا ایک جزء (فارم) جو ۲ یا ۴ یا ۸ یا ۱۶ یا ۳۲ صفحات کا ہوتا ہے۔
المَلْزُومِیَّة : ذمہ داری، مجبوری، پابندی
لَزِنَ القَوْمُ ــَ لَزَنًا : لوگوں کی بھیڑ لگنا، دھکم دھکا ہونا۔ لَزِنَ القَوْمُ علی البِئْرِ : کنویں پر لوگوں کی بھیڑ سے جگہ تنگ ہو جانا۔
تَلازَنَ القَوْمُ : لَزِنُوا۔
الاَلْزَنُ : سخت (زمانہ)
اللَّزْنُ : سختی و تنگی۔ اَصَابَھُمْ لَزْنٌ

مِنَ العَیْشِ : ان پر زندگی تنگ ہو گئی۔ مَاءٌ لَزْنٌ : تھوڑا پانی۔ مَنْھَلٌ لَزِنٌ : بھیڑ والا چشمہ۔
اللَّزْنَةُ : اللَّزْنُ۔ تنگی اور سختی کا سال ج: لِزَنٌ۔
اللِّزْنَةُ : اللَّزْنَةُ ج: لِزَنٌ۔

ل ـــــ س

لَسَبَتْهُ العَقْرَبُ ونحوھا ــِ لَسْبًا : بچھو کا کاٹنا۔ ھو لاسِبٌ بَاتَ البَعُوضُ یَلْسِبُنا : رات بھر ہمیں مچھر کاٹتے رہے۔
— فُلانًا سَوْطًا و بہ : کسی کو کوڑا مارنا۔
— بِلِسَانِہ : گالی دینا، برا بھلا کہنا۔ ھو لاسِبٌ ولَسَّابَةٌ۔
لَسِبَ بہ ــَ لَسَبًا : چپکنا۔
— العَسَلَ ونحوہ : چاٹنا۔
اَلْسَبَہُ عَقْرَبًا ونحوہ : بچھو وغیرہ سے کٹوانا، ڈسوانا، کاٹنے کے لئے کسی پر چھوڑنا۔
اللَّسُوبُ : ما ترک لَسُوبًا : اس نے کچھ نہیں چھوڑا۔
لَسَدَ الفَصِیلُ ونحوہ اُمَّہُ ــِ لَسْدًا : ماں کے تھن کا سارا دودھ پی لینا۔
— الشیءَ : چاٹنا۔ لَسَدَتِ الوَحْشِیَّةُ وَلَدَھا : جنگلی مادہ کا اپنے بچہ کو چاٹنا
لَسَّ الشیءَ ــُ لَسًّا : کھانا (۲) چاٹنا
لَسَّتِ الدَّابَّةُ الحَشِیشَ : چوپائے کا گھاس چاٹ جانا، چرنا (ہونٹوں سے کھالینا)
فُلانٌ یَلُسُّ لِی الاَذَی : فلاں مجھے تکلیف دینے کی چال چل رہا ہے
اَلَسَّتِ الاَرْضُ : زمین کی پہلی روئیدگی

نمودار ہونا۔
اَلَسَّ النَّبَاتُ: گھاس کا نوچنے اور پکڑنے کے قابل ہوجانا۔
اللُّسَاسُ: ابتدائی روئیدگی جو چری نہ جاسکے۔
اللَّسُّ: پہلی دفعہ کی چرائی۔
اللُّسُسُ: ہوشیار شتربان۔
•لَسَعَتْهُ العَقْرَبُ ـَ لَسْعًا: ڈنک مارنا۔
اَتَتْنِی منه اللَّوَاسِعُ: مجھے اس کی طرف سے بڑی تکلیف دہ باتیں سننے کو ملیں۔ هو مَلْسوع وهی مَلْسوعَة۔ وهو وهی لَسِيْعٌ ج: لَسْعَى ولُسَعَاءُ۔
—— فلانًا بلسانِه: کسی کو برا کہنا، طعنہ دینا، گالی دینا۔
—— فَمَه الفُلْفُل: منہ میں مرچ لگنا۔
اَلْسَعَهُ عقرَبًا: بچھو سے ڈسوانا (کاٹنے کے لئے اس پر چھوڑنا)
—— بَيْنَ النَّاسِ: لوگوں میں لڑائی کرانا
اللَّسَّاعُ: نیش زن، بدزبان، طعنہ زن، تکلیف دہ باتیں کرنے والا۔
اللُّسَعَةُ: اللَّسَّاعُ۔
اللَّسُوعُ: شوہر کو تکلیف پہنچانے والی زبان دراز عورت۔
اللَّسِيعُ والمَلْسُوعُ: ڈسا ہوا، بچھو کا کاٹا ہوا۔
المِلْسَعُ: ماہر و ہوشیار راہبر۔
•لَسِقَ بِه ـَ لَسَقًا: چپکنا (۲) اونٹ کا پیاس سے چپکے ہوئے پھیپھڑوں والا ہونا۔
اَلْسَقَه بشیءٍ: چپکانا۔
—— فلانًا بفلانٍ: ساتھ لگانا۔
اللِّسْقُ: ساتھی، ساتھ لگا ہوا، ساتھ لگا رہنے والا (۲) متصل۔

اللَّسِيقُ: اللِّسْق۔
•لَسَمَ الشیءَ ـُ لَسْمًا: چکھنا۔
لَسِمَ ـَ لَسَمًا: بول نہ سکنا۔
اَلْسَمَهُ الشیءَ: چکھانا۔
•لَسَنَ فُلانًا ـُ لَسْنًا: کسی کی بدگوئی کرنا، برائی کرنا، برائی سے یاد کرنا۔
—— فُلانًا: زبان زوری میں کسی پر اپنی برتری کی بنا پر غالب آنا۔
لاسَنَهُ فَلَسَنَه: زبان زوری یا خوش بیانی میں کسی سے مقابلہ کرنا اور اسے مغلوب کرنا۔
—— اللِّيفَ: کھجور کے پتوں کے ریشے نکال کر بٹنے کے لئے لچھیاں بنانا۔
لَسِنَ فُلانٌ ـَ لَسَنًا: فصیح و بلیغ ہونا، زبان زور و خوش گفتار ہونا هو لَسِن وهی لَسِنَة۔ وهو اَلْسَنُ وهی لَسْنَاءُ ج: لُسْنٌ
اَلْسَنَ فُلانٌ: فصیح اللسان ہونا، خوش بیان ہونا (۲) کثیر الکلام ہونا، لسّان ہونا۔
—— فُلانا قَولَه اور رِسالَتَهُ: کسی تک اپنی بات یا پیغام پہنچانا۔
اَلْسِنِّی فُلانا و اَلسِنْ لی فُلانا كذا وكذا: میرا پیغام پہنچاؤ۔
—— عن فُلانٍ: کسی کا پیغام پہنچانا۔
لاَسَنَهُ: کسی سے بات چیت میں یا فصاحت میں مقابلہ کرنا، کسی کے ساتھ بحث کرنا، زبان زوری کرنا بحث و تکرار کرنا، كانت بينهما ملاسَنَة: ان میں جھڑپ یا بحث ہوئی۔
لَسَّنَ فُلانٌ: حیرت یا سوچ کی بنا پر دانتوں میں زبان دبانا۔
—— الشیءَ: کسی چیز کی، زبان کی طرح نوک بنانا۔ جیسے: لَسَّنَ الحِذاءَ: جوتے کو اوپر کی طرف سے نوک دار بنانا۔ هو مُلَسَّنٌ۔
قَدَم مُلَسَّنَة: لطیف و قدرے لمبا پیر۔
لَسَّنَ اللِّيفَ: کھجور کے پتوں کے ریشے نکالنا۔
تَلَسَّنَ الجَمْرُ: زبان کی طرح انگاروں سے شعلہ یا لپٹ اٹھنا۔
—— علی فُلانٍ: کسی کے متعلق جھوٹ بولنا، کسی پر الزام لگانا۔
اللِّسَانُ: زبان (منہ میں گوشت کا ایک متحرک ٹکڑا جو بولنے، نگلنے اور ذائقہ چکھنے کا کام دیتا ہے) ج: اَلْسِنَة واَلْسُنٌ ولُسُنٌ (۲) بولی (زبان) قرآن پاک میں ہے: "فانّما يَسّرناه بلِسانِكَ" (۳) سمندر کی خشک لمبی پٹی (۴) خبر (۵) پیغام۔ کہتے ہیں: اَتَتْنِی منه لِسانٌ: میرے پاس اس کا پیام آیا یا خبر آئی (۶) دلیل و حجت۔ فلان يَنْطِق بِلِسان اللّٰه: فلاں اللہ کی عطا کردہ حجت و دلیل سے بولتا ہے (۷) تعریف، تبصرہ تذکرہ۔ لِسانُ النّاسِ علَيه حَسَنَة: لوگوں کا اس پر اچھا تبصرہ ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "واجْعَل لی لِسانَ صِدْقٍ فی الآخِرِينَ" بعد میں آنے والوں میں میری حقیقی تعریف یا ذکر خیر جاری فرما۔
لِسانُ الحَالِ: زبان حال، ترجمان، ایسی صورت حال جس سے کسی بات کا پتہ لگ سکے۔
لِسانُ الصِّدقِ: سچی تعریف، اچھا تذکرہ۔
لِسَانُ القَومِ: قوم کا ترجمان، نمائندہ۔
لِسَانُ الحِذَاءِ: جوتے کی اوپر کی چوڑ

لِسانُ المِیزان: ترازو کی ڈنڈی کے بیچ میں لگا ہوا لوہا جو تولتے وقت دائیں بائیں جھکتا اور وزن بتاتا ہے۔ ترازو کا کانٹا، ترازو کے دستے کی سوئی۔

لِسانُ النّار: آگ کا لمبا شعلہ، لو، لپٹ طَفِئَ لِسانُ النّار: آگ کی لو یا شعلہ ختم ہو گیا۔

لِسانُ المِزمار: علم تشریح الاعضاء میں زبان کی جڑ میں لگی ہوئی لبلبی جو نگلتے وقت حلق کے راستہ کو بند کرتی ہے۔

لِسانُ الثّور: ایک پودا۔

لِسانُ الحَمَل: ایک پودا۔

لِسانُ العَصافِیر: ایک پودا۔

لِسانُ العُصفور: بیکروں کی ایک قسم۔

ذو لِسانَین: منافق، دوغلا، فریبی۔

طَلاقَۃُ اللّسان: خوش بیانی، زبان کی روانی۔

مَعقودُ اللّسان: جس کی زبان بند ہو، جس سے بات نہ ہو سکے، مہر بلب۔

اللِّسنُ: کلام (۲) زبان (بولی) لِکُلِّ قومٍ لِسنٌ: ہر قوم کی ایک زبان (بولی) ہوتی ہے (۳) زبان (منہ والی)۔

اللَّسِنُ: زبان کی طرح نوک دار (۲) خوش بیان فصیح الکلام۔

اللَّسَنُ: فصاحت و بلاغت، شیریں بیانی، خوش گفتاری۔

المَلسُونُ: رَجُلٌ مَلسُونٌ: میٹھی باتیں بنانے والا اور کام نہ کرنے والا۔

ل ــــــ ش

•لَشلَشَ فُلانٌ: خوف کے وقت بہت بے قرار ہونا، پریشان ہونا۔

اللَّشلَشُ: بزدل اور بے قرار، مضطرب و پریشان۔

•لَشا فُلانٌ ـُ لَشواً: خسیس و کم ظرف ہو جانا۔

لا شاہُ اللّٰہُ: اللہ کا کسی کو فنا کرنا، معدوم کرنا۔

تَلاشیٰ: معدوم ہونا، ناپید ہو جانا۔

ـــ الصّوتُ: آواز گم ہونا۔

المُتلاشی: معدوم، ناپید۔

ل ــــــ ص

•لَصِبَ الجِلدُ باللّحمِ ـَ لَصَباً: دبلے پن سے کھال کا گوشت سے چمٹ جانا۔

ـــ الخاتَمُ فی الإصبَع: انگلی میں انگوٹھی کا پھنس جانا، نہ ہلنا۔

ـــ السَّیفُ فی الغِمد: تلوار کا میان میں پھنس کر نہ نکلنا۔ ھو مِلصابٌ۔

التَصَبَ الشیءُ: تنگ ہونا۔

اللّاصِبَۃُ: تنگ اور گہرا کنواں۔ ج: لَواصِبُ۔

اللِّصبُ، وادی یا پہاڑ کا تنگ راستہ ج: لُصُوبٌ ولِصابٌ۔

اللَّصِبُ: کنجوس و بد اخلاق۔

لَصَّ الشیءَ ـُ لَصّاً: چرانا (۲) چوری چھپے کچھ کرنا۔

ـــ البابَ: دروازہ بالکل بند کرنا۔ ھو مَلصُوص۔

لَصَّ فُلانٌ ـَ لَصَصاً ولُصوصِیَّۃً: کسی کی داڑھوں یا مونڈھوں کا قریب قریب ہونا۔

ـــ المَرأۃُ: عورت کی رانوں کا ملا ہوا ہونا۔

ـــ الجَبھَۃُ: پیشانی تنگ ہونا۔

ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کی کہنیوں کا ملا ہوا ہونا۔

ـــ الشّاۃُ: بکری کا ایک سینگ آگے اور ایک پیچھے ہونا۔ ھو اَلَصُّ وھی لَصّاءُ ج: لُصٌّ۔

تَلَصَّصَ فُلانٌ: بار بار چوری کرنا (۲) چور بننا (۳) تجسس کرنا، خفیہ طور سے کوئی بات معلوم کرنا۔

ـــ علیٰ فُلانٍ: کسی کی جاسوسی کرنا، کسی کے حالات خفیہ طور پر معلوم کرنا۔

اللِّصُّ: چور ج: لُصُوصٌ ولِصَصَۃٌ۔

اللَّصُّ: اللِّصُّ ج: لُصُوص۔ ھی لَصّۃٌ ج: لَصّاتٌ ولَصائِصُ۔

اللُّصُوصِیَّۃ: چوری، ڈکیتی (۲) داڑھوں یا مونڈھوں کی باہمی نزدیکی۔

المَلَصَّۃُ: اَرضٌ مَلَصَّۃٌ: بہت چوروں والا علاقہ۔

•لَصَغَ الجِلدُ ـَ لَصغاً ولُصوغاً: دبلے پن سے گوشت کا ہڈی سے چپک جانا۔

•لَصَفَ لَونُہ ـُ لصوفاً ولَصِیفاً: رنگ چمکنا۔

ـــ البَعیرُ لَصفاً: اونٹ کا کانٹوں دار درخت (لصف) کھانا۔

اللّاصِفُ: آنکھ میں لگایا ہوا سرمہ۔

اللَّصَفُ: سفید پھول والا ایک خاردار درخت۔

•لَصِقَ الشیءُ بِغیرہ ـَ لَصَقاً ولُصُوقاً: چپکنا، چمٹنا۔ ھو لاصِقٌ ولَصّاق۔

اَلصَقَ الشیءَ بالشیءِ: چپکانا، جوڑنا، اٹکانا، چسپاں کرنا۔

لاصَقَہُ: کسی سے چمٹے رہنا، ساتھ لگے رہنا، تعلق رکھنا۔

التَصَقَ بہ: چپکنا، وابستہ ہونا، لگنا، جڑنا۔

تَلاصَقا: باہم ملنا، باہم جڑنا۔

الاِلصاقُ: چسپیدگی (۲) وابستگی (۳) اتصال

حَرْفُ الإِلْصَاق : بار۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَامْسَحُوا بِرُؤُسِكُمْ" اپنے سروں کا مسح کرو، ہاتھ پھیرو۔
الإِلْتِصَاقُ: تعلق، وابستگی۔
اللَّصُوقُ: زخم پر لگائی جانے والی دوا (۲) زخم پر باندھی ہوئی دوا کی پٹی یا پلاسٹر۔
اللِّصْقُ: هو لِصْقِي وبِلِصْقِي: وہ میرے برابر میں ہے۔ بِلصقِ الحَائِط دیوار سے ملا ہوا۔
اللَّصُوقُ: اللَّاصُوقُ۔
اللَّصِيقُ: منہ بولا بیٹا (۲) متصل۔ هو لَصِيقِي: وہ میرے برابر میں ہے۔
جَارٌ لَصِيقٌ: قریبی پڑوسی۔
المُلْصَقُ: متبنّٰی، منہ بولا بیٹا (۲) ملحق، متصل (۳) چسپاں۔

• لَصْلَصَ الشيءَ: کسی چیز کو نکالنے یا اکھاڑنے کے لئے ہلانا۔ جیسے: لَصْلَصَ الضِّرْسَ من الفَمِ: ڈاڑھ کو نکالنے کے لئے ہلانا۔
لَصْلَصَ الوَتِدَ: کیل اکھاڑنے کے لئے اسے ہلانا۔
لَصَا المرأةَ ـُ لَصْوًا: تہمت لگانا برا بھلا کہنا۔

ل ــــ ض

• لَضْلَضَ: بار بار ادھر اُدھر دیکھنا۔
اللَّضْلَاضُ: دَليل لَضْلَاضٌ: ماہر راہبر۔
• لَضَمَهُ ـِ لَضْمًا: کسی پر سختی اور تشدد کرنا، پیچھے پڑنا۔

ل ــــ ط

• لَطَأَ بالشيءِ ـَ لَطْئًا: چمٹنا، چپکنا۔
ـــ بالأَرْضِ: زمین سے لگ جانا۔
لَطَأَ فُلَانًا بِالعَصَا: لاٹھی مارنا۔
لَطِئَ بالأَرْضِ ـَ لُطُوءًا: زمین سے چمٹنا، لگنا۔
ـــ لِسانُهُ: زبان خشک ہونا۔
اللَّاطِئَةُ: دماغ تک پہنچ جانے والا زخم (۲) اچھا نہ ہونے والا پھوڑا (۳) سر پر منڈھی ہوئی چھوٹی ٹوپی (۴) دو پلی ٹوپی (طاقیۃ بھی اسے کہتے ہیں)۔
المِلْطَأُ والمِلْطَأَة: سر کی ہڈی کا پردہ
• لَطَثَ الشيءُ ـُ لَطْثًا: خراب ہونا، بگڑنا۔
ـــ فُلَانًا او الشيءَ: تھپڑ مارنا، کھلا ہوا ہاتھ مارنا یا چوڑی چپٹی چیز مارنا۔
ـــ فُلَانًا بِحَجَرٍ: پتھر مارنا۔
ـــ الأَمْرُ فُلَانًا: کسی کے لئے کوئی کام دشوار ہونا۔ لَطَثَهُ الحِمْلُ بوجھ اس کے لئے ناقابل برداشت ہوگیا۔
تَلَاطَثَ القَوْمُ: ہاتھا پائی کرنا یا شمشیر زنی کرنا۔
ـــ المَوْجُ: موج کا اٹھنا، تلاطم خیز ہونا۔
المَلَاطِثُ: بدن کے وہ حصے جو وزن یا چوٹ سے دکھ رہے ہوں۔
• لَطَخَهُ بِكَذا ـَ لَطْخًا: لتھیڑنا، لت پت کرنا، آلودہ کرنا جیسے: لطخ ثَوبَه بالمِدَادِ۔
ـــ فُلَانًا بِسُوءٍ: بدنام کرنا۔
ـــ فلانًا بأَمْرٍ قَبِيحٍ: کسی کو برے کام میں ملوث کرنا۔
ـــ سُمْعَةَ فُلَانٍ: کسی کی حیثیت وشہرت کو داغدار کرنا۔
لَطَّخَهُ: خوب لتھیڑنا، خوب آلودہ کرنا۔
تَلَطَّخَ الشيءُ بِكَذا: آلودہ ہونا، ملوث ہونا، گندہ ہونا۔
ـــ فُلَان بِأَمْرٍ قَبِيحٍ: برے کام میں ملوث ہونا۔
اللَّطْخُ: ہر تھوڑی چیز۔ فی السَّماءِ لَطْخٌ من سَحَابٍ: آسمان میں تھوڑے بادل ہیں۔ سَمِعْتُ لَطْخًا من خَبَرٍ: میں نے خبر کا کچھ حصہ سنا (۲) بیوقوف، کودن۔
اللَّطِخُ: گندی چیز کھانے والا (۲) ہر وہ چیز جو دوسرے رنگ میں بھدے طور پر رنگ دی گئی ہو۔
اللُّطَخَةُ: رَجُل لُطَخَةٌ: بیوقوف و بے نفع آدمی۔
اللِّطِّيخ: بیوقوف۔
اللَّطُوخُ: وہ چیز جو کسی چیز میں یا اس کے رنگ میں آلودہ کی جائے۔
• لَطَسَهُ ـُ لَطْسًا: چوڑی چیز سے مارنا (۲) طمانچہ مارنا۔
ـــ فُلَانًا بالحَجَرِ ونَحْوِه: پتھر وغیرہ مارنا۔
ـــ الحَجَرَ بالحَجَرِ: پتھر سے پتھر توڑنا۔
ـــ الشَّيءَ: خوب کوٹنا، باریک کرنا (۲) پیروں سے خوب روندنا۔ هو لَطَّاسٌ۔
لَاطَسَهُ: کسی چیز سے آلودہ ہونا۔
تَلَاطَسَت الأَمْوَاجُ: موجوں کا ٹکرانا۔
المِلْطَاسُ: پتھر توڑنے کا ہتھوڑا (۲) گٹھلیاں کوٹنے کا پتھر ج: مَلَاطِيس۔
• لَطَّ بالأَمْرِ وغيره ـُ لَطًّا: کسی کام وغیرہ میں لگے رہنا۔
ـــ بِفُلَانٍ: کسی کے ساتھ لگے رہنا۔

لَطَّ الشَیْءَ: چھپانا، پردہ ڈالنا۔
— علَیه: پردہ ڈالنا۔
— الحَقَّ بالباطِل: حق پر باطل کا پردہ ڈالنا۔
— عنه الخَبَرَ و علیه: کسی سے خبر چھپا کر غلط اطلاع دینا۔
— السِّتْرَ او الحِجابَ: پردہ لٹکانا۔
— حَقَّهٗ و عن حَقِّه: کسی کے حق کا انکار کرنا، تسلیم نہ کرنا۔
— البابَ: دروازہ بند کرنا۔
— الشَیْءَ و به: کسی چیز کو چپکانا یا کسی چیز سے چپکانا۔
— فلانًا بالعَصَا: لاٹھی مارنا۔
— فُلانٌ ـــ لَطَطًا: کسی کے دانت آگے سے گھس کر جڑیں رہ جانا، دانت ٹوٹ جانا (بیماری وغیرہ کی وجہ سے) هو اَلَطُّ۔
اَلَطَّ الرَّجُلُ: جھگڑے وغیرہ میں سخت ہونا، معاملہ میں سخت ہونا۔
— الاَمْرَ علَیه: کسی سے کوئی بات پوشیدہ رکھنا۔
— حَقَّه: حق نہ ماننا۔
— الحَقَّ بالباطِل: حق پر باطل کا پردہ ڈالنا۔
— الحِجابَ: پردہ ڈالنا (لٹکانا)
— القَبْرَ: قبر کو زمین کے برابر کرنا۔
— فُلانا: کسی کی مدد کرنا۔
التَطَّت المَرْاَةُ: عورت کا چھپنا، پردہ کرنا۔
— بالمِسك: مشک ملنا۔
— الشیءَ: چھپانا۔
تَلَطَّطَ حَقَّهٗ: حق کا انکار کرنا (کبھی تَلَطّٰی بھی بولا جاتا ہے)۔
اللَّاطُّ: خبیث، بدباطن، بدمعاش۔
المِلْطَاطُ: پہاڑ کے اوپر کا کنارہ (۲) پہاڑ کا دامن (۳) ہتھ چکی (۴) چکی کا دستہ (۵) وادی کا کنارہ (۶) ساحل سمندر دریا کا کنارہ (۷) ساحل کا راستہ (۸) بہت چالو راستہ (۹) گھر کا صحن (۱۰) معمار کی کرنی (جس سے مسالا لگاتا اور پلاستر کرتا ہے) (۱۱) دماغ تک پہنچنے والا زخم۔

• لَطَعَ الشیءَ ـَ لَطْعًا: چاٹنا، هو لاطِع و لَطَّاعٌ۔
— الکَلْبُ او الذِئْبُ الماءَ: کتے یا بھیڑیے کا پانی پینا۔
— فُلانًا: کسی کے پچھلے حصہ پر لات مارنا۔
— فُلانًا بالعَصَا: لاٹھی مارنا۔
— عَیْنَهٗ: آنکھ پر تھپڑ مارنا۔
لَطِعَت الاَسْنَان ـَ لَطَعًا: دانتوں کا گھس کر ان کی جڑیں رہ جانا۔
— شَفَةُ الزَّنْجِیِّ: زنگی کے ہونٹ کا اندر سے سفید ہونا۔ هو اَلْطَعُ وهی لَطْعاءُ ج: لُطْعٌ
— الشیءُ: پتلا ہونا۔
— الشیءَ لَطْعًا: چاٹنا۔
— فُلانا: پشت پر لات مارنا۔
التَطَعَ الشیءَ: زبان یا انگلی سے چاٹنا۔ التَطَعَ ما فی الاِناءِ او الحَوْض: برتن یا حوض کا سب پانی پی لینا۔
اللَّطْعُ: تالو ج: اَلْطاعٌ۔
اللُّطَعُ: رَجُلٌ لُطَعٌ: کمینہ۔
اللُّطَعَةُ: ردّی کے کیڑے کے انڈے جو وہ پتوں پر نکالتا ہے ج: لُطَعٌ۔

• لَطَفَ به و له ـُ لُطْفًا و لَطَفًا: کسی پر رحم کرنا، مہربانی کرنا، نرمی برتنا۔ "اللّٰهُ لَطِیفٌ بِعِبادِه" اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔ هو لَطِیفٌ بِهٰذا الاَمْر: وہ اس معاملہ سے دلچسپی رکھتا ہے
لَطُفَ الشیءُ ـُ لُطْفًا و لَطَافَةً: ہلکا اور نازک ہونا (ضد: کثف) جیسے: الهَوَاءُ جِسْمٌ لَطِیفٌ۔ (۲) پتلا اور باریک ہونا، نازک ہونا (ضد: خَشُن) فَتَاةٌ ذَاتُ خَلْقٍ لَطِیف: نازک اندام لڑکی (ضد: خَشِن: اکھڑ) چھوٹا اور پتلا ہونا (ضد: غلظ) عُودٌ لَطِیفٌ چھوٹی سی شاخ یا لکڑی۔ لَطُفَ عنه: کسی سے چھوٹا ہونا۔ هو لَطِیف ج: لِطافٌ و لُطَفاءُ وهی لَطِیفة ج: لِطاف و لَطَائِفُ۔
اَلْطَفَ لَه فی القول و فی المسألة: کسی سے نرمی کے ساتھ کلام یا سوال کرنا۔
— فُلانا بکذا: کسی کو کوئی چیز تحفہ میں دینا (۲) کسی پر کوئی مہربانی کرنا کہتے ہیں: کم اَتْحَفَ و اَلْطَفَ: اس نے بہت تحفہ دیا اور بہت کرم کیا۔
— الشیءَ بِجَنْبِه: پہلو سے لگانا۔
لاطَفَهٗ: کسی کے ساتھ شفقت و مہربانی سے پیش آنا، دل داری کرنا، دل بہلانا، چمکارنا، لاڈ پیار کرنا، نرمی برتنا، نرمی سے بات کرنا۔
لَطَّفَ الکتابَ وغَیْرَه: کتاب وغیرہ کے مضامین کو دقیق و ژولیدہ بنانا (۲) کتاب وغیرہ کو چٹکلے دار بنانا (۳) خط کا مضمون دقیق و غامض بنانا۔
— الاَلَم: تکلیف کم کرنا۔

لَطَّفَ الشَّیْءَ : نرم اور ہلکا یا لچکدار بنانا

ـــ الذَّنْبَ : جرم کو ہلکا کرنا ۔

ـــ الحکم : فیصلہ کو لچکدار بنانا ۔

ـــ الإجراء : کارروائی ٹھیک طور پر کرنا ۔

تَلَاطَفَ القَوْمُ : ایک دوسرے کے ساتھ نرمی سے پیش آنا ، باہم میل ملاپ کرنا ، ایک دوسرے پر مہربان ہونا ۔

ـــ فی الاَمْرِ : کسی معاملہ میں باہم مروت برتنا ، رواداری سے کام لینا ۔

تَلَطَّفَ لِلْاَمْرِ وفیه وبه : کسی معاملہ میں نرمی برتنا ۔

ـــ بِفُلَانٍ : کسی کے ساتھ میٹھا بن کر یا نرمی سے پیش آ کر بھید معلوم کرنا ، ترکیب سے مل کر راز معلوم کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے : " وَلْیَتَلَطَّفْ وَلَا یُشْعِرَنَّ بِکُمْ اَحَدًا " : اسے ترکیب سے حال معلوم کرنا چاہئے اور وہ کسی کو تمہارا سراغ نہ دے ۔

ـــ فُلَانٌ : نرم و عاجز بننا ، مہربان و مشفق بننا ، اظہار شفقت کرنا ، نرمی کا برتاؤ کرنا ۔

اِسْتَلْطَفَ الشَّیْءَ : کسی چیز کو اپنے سے قریب کرنا ، پہلو سے لگانا (۲) نرم و نازک یا دقیق و لطیف پانا یا سمجھنا ۔

ـــ فُلَانًا : کسی سے مہربانی کی درخواست کرنا ، نرمی برتنے کی درخواست کرنا

اللَّطَافَةُ : سبک پن ، نزاکت (ضد : کثافت) (۲) باریکی (ضد : غلاظت) (۳) خوش مزاجی (۴) لچک (۵) نرمی (۶) الفاظ کی نرمی و نزاکت ۔

اللُّطْفُ : نرمی ، مہربانی ، احسان (۲) ہدیہ ، تحفہ ۔ اَھْدَی اِلَیْه لَطَفًا ۔ ما اَکْثَرَ تُحَفَه وَاَلْطَافَه : اس کے تحائف اور مہربانیاں کس قدر ہیں !! (۳) تھوڑا کھانا وغیرہ ۔ ج : اَلْطَاف ۔ ھُؤُلَاءِ لُطْفُ فُلَانٍ : یہ لوگ فلاں کے احباب و اقرباء ہیں جو اسے تحفے تحائف دیتے ہیں ۔

اللُّطْفُ : اللہ کی توفیق اور اس کی حفاظت (۲) انسان کی مہربانی ، شفقت و کرم (۳) خوش مزاجی ، نرمی (۴) کام میں لچک ، نزاکت ج : اَلْطَافٌ ۔

اللَّطَفَةُ : ہدیہ ، تحفہ ۔

اللَّطِیْفُ : اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک ، بندوں پر مہربان اور ان کا محافظ (۲) تمام چیزوں کے حقائق و اسرار سے واقف (۳) غامض اور گہرا (کلام) (۴) نازک اور پیاری (شے) (۵) مہربان و نرم خو ، خوش مزاج انسان (۶) ہلکا پھلکا (۷) خوش گوار (فضا وغیرہ) (۸) پیارا بچہ (۹) عمدہ ، خوب (کلام)

الجِنْسُ اللَّطِیْفُ : عورتوں سے کنایہ صنف نازک ۔

اللَّطِیْفَةُ : مؤنث اللطیف (۲) خوشگوار نکتہ ، دلچسپ بات ، چٹکلہ ، مزیدار بات ج : لَطَائِف ۔

جَارِیَةٌ لَطِیْفَةُ الخَصْرِ : نازک اندام لڑکی ج : لطائف ۔

اللَّوَاطِفُ : سینہ سے قریب کی پسلیاں ۔

المُلَاطِفُ : خوش طبع ، مشفق ، خوش طبعی اور دلداری کرنے والا ۔

المُلَاطَفَةُ : دلداری ، خوش طبعی (۲) لاڈ پیار ، چمکار ۔

المُلَطِّفُ : تسکین بخش ۔

• لَطَمَهُ ـِ لَطْمًا : تھپڑ مارنا ، طمانچہ لگانا (چہرے یا بدن پر کھلا ہوا ہاتھ مارنا) لَطَمَت المَرْأَةُ وَجْهَهَا : عورت کا اپنا منہ پیٹنا ۔

لَطَمَ الشَّیْءَ بِالشَّیْءِ : چپکانا (۲) آمیزش کرنا ۔ لَطَمَتْنِی مِنْه رَائِحَةٌ : مجھے اس کی بو لگ گئی ۔

لَاطَمَهُ مُلَاطَمَةً ولِطَامًا : ایک دوسرے کے تھپڑ مارنا ، تھپڑ بازی کرنا ۔

لَطَّمَهُ : زور سے طمانچہ لگانا ، زور سے تھپڑ مارنا ۔ ھو مُلَطَّمٌ ۔

ـــ الکِتَابَ : خط پر مہر لگانا ۔

اِلْتَطَمَت الاَمْوَاجُ : موجوں کا باہم ٹکرانا ۔

ـــ القَوْمُ : ایک دوسرے کو تھپڑ مارنا

تَلَاطَمَت الاَمْوَاجُ : اِلْتَطَمَت ۔

ـــ القَوْمُ : لوگوں کا باہم ٹکرانا (۲) باہم طمانچے لگانا ۔

تَلَطَّمَ وَجْهُهُ : چہرہ گرد آلود ہونا ۔

التَّلَاطُمُ : تصادم ، موجوں کا ٹکراؤ ۔

اللَّطِیْمُ : طمانچہ رسیدہ (۲) وہ بچہ جس کے ماں باپ بچپن میں مر گئے ہوں (۳) گھڑ دوڑ کا نواں گھوڑا ج : لُطُمٌ ۔

اللَّطِیْمَةُ : مشک دان ۔ فَاحَت اللَّطِیْمَةُ : مشک دان سے خوشبو مہکنا ۔ کَأَنَّ فَاھَا لَطِیْمَةُ تَاجِرٍ : اس کا منہ مشک دان کی طرح معطر ہے (۲) مشک بردار تجارتی قافلہ ج : لَطَائِم ۔

المُلَطَّمُ : کمینہ ، شرافت سے دور ۔

المَلْطِمُ : رخسار ، گال ج : مَلَاطِم ۔

مَلْطِمُ البَحْرِ : سمندر میں موجیں ٹکرانے کا مقام ۔

• لَطَا ـُ لَطْوًا : چٹان یا غار کی پناہ لینا ۔

لَظِيَ ـ لَظيًا: زمین سے چمٹ کر رہ جانا وہاں سے نہ ہلنا۔

تَلَظَّي علي العَدُوِّ: دشمن کی غفلت کا منتظر رہنا (۲) کسی مطالبہ کی بنا پر ان کے مال کا کوئی حصہ لے کر آگے کی راہ لینا۔

اللَّطاۃُ: زمین (۲) جگہ (۳) پیشانی یا اس کا بیچ۔ کہتے ہیں: بَيَّضَ اللهُ لَطَاتَكَ: خدا تمہاری پیشانی روشن کرے۔ (۴) تم سے نزدیک رہنے والے چور (اس لفظ کا واحد نہیں) (۵) بوجھ۔ اَلْقَي عليه لَطَاتَهُ: اس پر اس نے اپنا بوجھ ڈال دیا۔ اَلْقَي لَطَاتَه وبِلَطَاتِه: پڑاؤ ڈالنا، جگہ سے نہ ہٹنا، دھرنا دینا فُلان لَا يَعْرِف قَطاتَه من لَطَاتِه: اسے اپنے اگلے پچھلے کی خبر نہیں، بیوقوف ہے ج: اللَّطي۔

اللُّطَّاطُ: چور یا وہ چور جو تم سے قریب ہوں۔

المِلْطَي والمِلْطَاءُ والمِلْطَاۃ: سر کی ہڈی اور اس کے گوشت کے درمیان کی جھلّی۔

ل ـــــ ظ

لَظَّ بِه ـُ لَظًّا: قائم رہنا، چمٹے رہنا، کوئی کام کرتے رہنا، لگے رہنا، الگ نہ ہونا۔

ـــ عليه: کسی کو چمٹ کر رہ جانا، پیچھا نہ چھوڑنا، ہٹ اور ضد کرنا۔

ـــ فُلانًا: دھتکارنا، بھگانا۔ هو لَاظٌّ و مِلْظَاظ۔

اَلَظَّ بِه: لَظَّ۔ حدیث میں ہے: "اَلِظُّوا بياذا الجلال و الاِكرام" یا ذوالجلال والاکرام کا ورد رکھو، یہ دعا کرتے رہو۔

اَلَظَّ بالمكان: قیام کرنا۔

ـــ بفُلان: کسی کے ساتھ لگے رہنا۔

ـــ عليه: کسی کے ساتھ رہنا (۲) چمٹے رہنا، مصر رہنا، اصرار کرنا۔

ـــ المَطَرُ: بارش کا لگاتار ہونا۔

لَاظَّ في الحَرْب مُلَاظَّةً و لِظَاظًا: لڑائی جاری رکھنا۔

تَلَاظُّوا في الحَرْب مُلَاظَّةً و لِظَاظًا: (دونوں مصدر فعل کی نوع سے الگ ہیں) برسرپیکار رہنا

ـــ الفُرْسانُ: گھڑ سواروں کا ایک دوسرے کو دھکیلنا، پیچھا کرنا۔

تَلَظَّظَت الحَيَّةُ: سانپ کا غصہ سے سر ہلانا۔

اللَّظُّ: متشدد و سخت مزاج آدمی۔

المِلْظَاظُ: ضدی، سخت اصرار کرنے والا

رَجُلٌ مِلْظَاظٌ: تنگ کیا ہوا آدمی

المِلَظُّ: ضدی، ہٹی۔

المِلَظَّةُ: اصرار آمیز خط یا پیغام۔

• لَظْلَظَت الحَيَّةُ رأسَها: غصہ سے سانپ کا سر ہلانا۔

تَلَظْلَظَت الحَيَّةُ: لَظْلَظَت۔

اللَّظْلَاظُ: سخت مزاج و تندخو (۲) خوش گفتار، فصیح۔

يَوْمٌ لَظْلَاظٌ: گرم دن۔

• لَظِيَت النَّارُ ـَ لَظًي: آگ بھڑکنا شعلہ زن ہونا، شعلے نکلنا، لپٹیں اٹھنا۔

لَظَّي النَّارَ: آگ بھڑکانا، تیز کرنا۔

اِلْتَظَت النَّارُ: آگ سے شعلے نکلنا، لپٹیں اٹھنا، بھڑکنا۔

اِلْتَظي فُلانٌ: غصہ سے آگ بگولا ہونا غصہ سے آنکھیں لال ہونا، غصہ سے بھڑکنا۔

تَلَظَّت النَّارُ: آگ بھڑکنا، شعلے اٹھنا۔

تَلَظَّي الحَرُّ: گرمی سے آگ برسنا۔

ـــ فُلان علي فلانٍ: کسی پر غصہ سے بھڑکنا۔

تَلَظَّت المَفَازَةُ: صحرا میں گرمی سے شعلے اٹھنا، آگ برسنا۔

اللَّظَي: آگ کی لپٹ، شعلہ (جس میں دھواں نہ ہو)۔

(لَظَي): جہنم کا ایک نام (یہ اسم علم ہے اس پر تنوین نہیں آتی)

ل ـــــ ع

• لَعَبَ الصَّبِيُّ ـَ لَعْبًا: بچے کے منہ سے رال ٹپکنا۔

لَعِبَ ـَ لَعِبًا و لِعْبًا: کھیلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ" (۲) بیکار و بے مقصد کام کرنا، تفریح کرنا (ضد: جَدَّ: سنجیدہ کام کرنا)۔

ـــ بالشيءِ: کسی چیز کو کھیل بنانا۔

ـــ في الدِّين: مذہب کا مذاق اڑانا قرآن پاک میں ہے: "وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا"

لَعِبَت بِهِم الهُمُومُ: لوگوں کا تفکرات کی زد میں آنا۔

ـــ الرِّيحُ بالمنزل: ہوا کا مکان کے نشانات مٹا دینا۔

لَعِبَ القِمارَ: جوا کھیلنا۔

ـــ عليه: ٹھگنا، آنکھوں میں دھول جھونکنا۔

ـــ في الامر: کھیل سمجھنا۔

ـــ بالسَّيف: پٹا کھیلنا۔

ـــ بالنَّار: آتش بازی کرنا۔

ـــ بدورٍ كذا: پارٹ یا کردار ادا کرنا۔

لَعِبَ بعقلہ : جھانسا دینا، جل دینا

اَلْعَبَ الصَّبِيَّ : کھلانا (۲) کھلونا دینا، کھیل میں لگانا۔

لَاعَبَہٗ مُلَاعَبَۃً ولِعَابًا : کسی کے ساتھ کھیلنا، اٹھکھیلیاں کرنا، تفریح لینا۔

لَعَّبَ الرَّجُلُ : کھیلنا۔

— الْقِرْدَ ونَحْوَہٗ : بندر وغیرہ کو نچانا، بندر سے کھیل کرانا۔

— فُلَانًا : کھیل میں لگانا۔

— فلانًا علَى اَصَابِعِہٖ : انگلیوں پر نچانا۔

تَلَاعَبَ : کھیلنا، کھلواڑ کرنا۔

— الرِّيحُ بِالْمَنْزِلِ : ہوا کا مکان کے نشان کو مٹا دینا، خراب کر دینا۔

تَلَعَّبَ فُلَان : بار بار کھیلنا۔

تَلَعَّبَت بِہم الْهُمُومُ : تفکرات و پریشانیوں نے انہیں بار بار ستایا۔

الْأُلْعُبَانُ : کھلاڑی، تفریح باز (۲) مکار و داؤں کھیلنے والا۔

الْأُلْعُوبَۃُ : کھلونا (۲) کھیل (۳) جس کا مذاق اڑایا جائے، جس سے تفریح لیجائے۔ بَيْنَہم اُلْعُوبَۃٌ : ان میں کھیل ہو رہا ہے۔ ھٰذہ اُلْعُوبَۃ حَسَنَۃ : یہ عمدہ کھیل ہے ج : اَلَاعِيب۔

الْاَلْعَابُ : واحد : لَعِب۔ کھیل۔

اَلْعَابُ خِفَّۃِ الْيَدِ : ہاتھ کی صفائی کے کھیل، شعبدہ بازی۔

الْاَلْعَابُ الرِّيَاضِيَّۃ : ورزشی کھیل

الْاَلْعَابُ النَّارِيَّۃ : آتش بازی

التَّلْعَابُ : کھیل۔

التِّلْعَابُ : کھلاڑی، بہت کھیلنے والا، کھیل کود کا شوقین۔

التِّلْعَابَۃُ : التِّلْعَابُ۔

اللَّاعِبُ : کھلاڑی (کھیل کا ماہر)

اللُّعَابُ : رال، منہ سے بہنے والا پانی

لُعَابُ البزر : شیرہ۔

اللُّعَابِيُّ : لعاب دار، لیس دار۔

لُعَابُ الشَّمْسِ : سخت گرمی میں مکڑی کے جالے جیسی اوپر سے آتی ہوئی چیز تمازت آفتاب۔ سال لُعَابُ الشَّمْسِ : گرمی میں شدت ہونا

لُعَابُ النَّحْلِ : شہد۔

اللَّعِبُ : کھیل (۲) تفریح (۳) مذاق و تمسخر ج : اَلْعَاب۔

لَعِبُ السَّيْفِ : تلوار کا کھیل، پٹا، تیغ بازی۔

اللُّعْبَۃُ : کھلونا، کھیل جو کھیلا جائے۔ جیسے شطرنج، نرد وغیرہ (۲) ہر وہ چیز جس سے کھیلا جائے، دل بہلایا جائے (۳) گڑیا (۴) وہ بیوقوف جس کا مذاق اڑا کر ہنسا جائے۔ رَجُلٌ لُعْبَۃٌ : لوگوں کے لئے کھلونا بننے والا بے وقوف (۵) کھیل کی باری کہتے ہیں لِمَنِ اللُّعْبَۃُ؟ کسی کی باری ہے؟ فَرَغَ مِن لُعْبَتِہٖ : وہ اپنی باری پوری کر چکا ج : لُعَبٌ

لُعْبَۃُ الْغُمَّيْضَۃِ : آنکھ مچولی۔

اللِّعْبَۃُ : کھیل کی قسم، کھیل کا طریقہ۔

اللُّعَبَۃُ : بہت کھیلنے والا، کھیل کا شیدائی کھلاڑی۔

اللَّعَّابُ : بہت کھیلنے والا، کھلاڑی، تفریح باز (۲) بازی گر، کھیل تماشہ کا پیشہ کرنے والا، جیسے سپیرا، بندر والا (الحاوِي والقَرَّاد)

اللَّعُوبُ : امرأۃ لَعُوبٌ : ناز و انداز والی عورت، بہت تفریح باز عورت، بہترین ادائیں دکھانے والی عورت ج : لَعَائِبُ

الْمُلَاعِبُ : کھیل کا ساتھی، چھیڑ چھاڑ اور تفریح کرنے والا، دھوکے باز۔

الْمُلَاعَبَۃُ : باہم تفریح، کھیل کود۔

الْمَلْعَبُ : کھیل کا میدان، اسٹیڈیم (۲) تھیٹر، تماشہ گاہ ج : مَلَاعِب۔

مَلَاعِبُ الرِّيَاحِ : ہوا کے راستے۔

تَرَكْتُہٗ فِي مَلَاعِبِ الْجِنِّ : میں نے نا معلوم جگہ پر اسے چھوڑا۔

مُلَاعِبُ ظِلِّہٖ : سفید پیٹ، چھوٹی گردن اور ہرے بازوؤں والا جنگلی پرندہ۔

الْمِلْعَبَۃُ : بچوں کے کھیل کا بے آستین کا کرتا۔

الْمَلْعُوبُ : جس کی رال بہتی ہو۔

لَعِثَ ـَ لَعَثًا : سست ہونا۔

لَعْثَمَ فِي الْاَمْرِ : توقف کرنا، ہچکچانا، جھجکنا، پس و پیش کرنا، تامل کرنا۔

تَلَعْثَمَ : لَعْثَمَ۔

لَعَجَ الضَّرْبُ فُلَانًا ـَ لَعْجًا : مار کا تکلیف دینا، کھال میں سوزش پیدا کرنا۔

— الْحُبُّ وَالشَّوْقُ فُؤَادَہٗ : اشتیاق و محبت کا دل کو جلا ڈالنا، دل میں ٹیس پیدا کرنا۔

— الْهَمُّ فِي الصَّدْرِ : غم سے دل مضطرب و بے چین ہونا، سینہ میں غم کی ہوک اٹھنا۔

اَلْعَجَ النَّارَ فِي الْحَطَبِ : ایندھن میں آگ جلانا، سلگانا۔

لَاعَجَہُ الْاَمْرُ : کسی معاملہ کا بے چین و پریشان کرنا۔

الْتَعَجَ الرَّجُلُ : غم سے بیمار پڑ جانا، غم کی آگ میں جلنا۔

اللَّاعِجُ : دل سوز (محبت) هَمٌّ لَاعِجٌ : دل سوز غم، جذبۂ محبت جذبۂ اشتیاق ج : لَوَاعِجُ۔

لَوَاعِجُ الْحُبِّ : جذبات محبت،

آتشِ محبت ۔ بہ لاعج الشوق
و لواعِجُہ : وہ آتشِ اشتیاق میں
جل رہا ہے ۔
• لَعَزَہٗ ــ لَعزًا : اونٹنی کا اپنے بچہ کو
چاٹنا ۔
• لَعَسَہٗ ــ لَعسًا : منہ سے کاٹنا ۔
لَعِسَت الشَّفَۃُ ــ لَعَسًا : ہونٹ
کا اندر سے کالا ہونا (عربوں کے
یہاں یہ وصف پسندیدہ تھا) ھی
لَعسَاءُ ج : لُعسٌ ۔
ـــ النَّبَاتُ : نباتات کا بہت اور گھنا
ہونا (یہ سیرابی کی وجہ سے سیاہی
مائل دکھائی دیتی ہے) ۔
تَلَعَّسَ فُلَانٌ : حرص کے ساتھ کھانا
اللَّعَسُ : ہونٹ کے اندر کی پسندیدہ
سیاہی ۔
اللُّعسَۃُ : ہونٹوں کے اندر کی سیاہی
کا رنگ ۔ کہتے ہیں : فی شَفَتَیہا
لُعسَۃٌ ۔
اللَّعُوسُ : ماذُقتُ لَعُوسًا : میں
نے کچھ نہیں چکھا ۔
اللَّعُوسُ : حریص و ندیدہ ، کھاؤ بیر (۲)
بھیڑیا ج : لَعَاوِسُ ۔
المَلعُوسُ : لَحمٌ مَلعُوسٌ : ناپختہ
سرخ گوشت ۔
• لَعِصَ علینا ــ لَعَصًا : سخت و
دشوار ہونا ، مشکل ہونا (۲) کھانے
پینے میں بہت حریص ہونا ۔
تَلَعَّصَ : لَعِصَ ۔
• لَعَطَہٗ بالنَّارِ ــ لَعطًا : گردن پر
آگ کا داغ لگانا ۔ لَعَطَ الشَّاۃَ :
بکری کو داغ لگانا ۔
ـــ فُلَانًا بِأبیَاتٍ : اشعار میں کسی کی
ہجو اور مذمت کرنا ۔
ـــ فُلَانًا بِحَقِّہٖ : کسی سے اس کا حق
دینے میں ٹال مٹول کرنا ، دیر کرنا ۔
مَرَّ لَاعِطًا : دیوار یا پہاڑ کے برابر
سے گزرنا ۔
اَلعَطَ فُلَانٌ : پہاڑ کی جڑ میں چلنا ۔
اللَّعطُ : اَلعَاط کا واحد ۔ حبشیوں کے
چہرے پر بنائے ہوئے خطوط (لکیریں)
حَبَشِیٌّ مَلعُوطٌ : وہ حبشی جس
کے چہرے پر خطوط ہوں ۔
اللُّعطُ : دیوار یا پہاڑ کی جڑ میں جگہ ۔
مَشَی فی لُعطِ الجَبَلِ : وہ
پہاڑ کے زیریں حصہ میں چلا ۔
اللَّعطَاءُ : وہ بکری جس کی گردن کی
چوڑائی میں سیاہی ہو اور باقی حصہ
سفید ہو ۔
اللُّعطَۃُ : سیاہی مائل سرخی ۔ بوَجہِہ
لُعطَۃٌ : اس کے چہرے پر سیاہی مائل
سرخی ہے ۔ رَأیتُ بہ لُعطَۃً
کَلُعطَۃِ الصَّقرِ : میں نے اس پر
شکرے جیسی تیز سرخی دیکھی (۲) زرد یا
سیاہ لکیر جو عورت سجاوٹ کے لئے
اپنے رخسار پر کھینچتی ہے (۳) گلے کا ہار
• لَعٌ : لغزش کرنے والے کو کہا جاتا ہے
یعنی خدا تیری لغزش کو معاف کرے ۔
اَلعَتِ الاَرضُ : زمین کا ابتدائی روئیدگی
والی ہونا ۔
تَلَعَّی العَسَلُ : شہد میں تار اٹھنا ،
لیس دار ہونا (اصل میں تَلَعَّعَ
ہے) ۔
ـــ اللُّعَاعَ : کاسنی کھانا ۔
اللُّعَاعُ : کاسنی ۔
اللُّعَاعَۃُ : کاسنی کا ایک پتا ۔ مقولہ ہے :
انَّما الدُّنیا سَاعَۃٌ وَمَتَاعُہا
لُعَاعَۃٌ : دنیا ایک گھنٹے کے برابر ہے
اور اس کا سامان کاسنی کے ایک پتے
کے برابر ہے جو جلد مرجھا جاتا ہے ۔
یعنی دنیا اور اس کا مال و متاع بہت
بے ثبات ہے (۲) ہر چیز کا بقایا تھوڑا حصہ
بَقِیَ فی الانَاءِ لُعَاعَۃٌ : برتن میں
بہت تھوڑی چیز باقی ہے ۔ مَابَقِیَ
فی الدُّنیا الَّا لُعَاعَۃٌ : دنیا میں
کچھ نہیں رہا (۳) شراب یا مشروب کا
ایک گھونٹ ۔
لُعَاعَۃُ الانَاءِ : برتن کی چیز کا جوہر (۲)
شادابی (۳) دنیا ۔
اللَّعَّاعَۃُ : غیر موزوں ترنم یا لحن والا ۔ مُطرِبٌ
لَعَّاعَۃٌ : ناموزونی سے گانے والا
گویا (موسیقار) ۔
اللَّعَّۃُ : پاک دامن جاذب رو عورت ،
چلبلی اور شوخ عورت جو تم سے اظہار
تعلق کرے لیکن دور رہے ۔
• لَعِقَ العَسَلَ و نَحوَہ ــ لَعقًا :
انگلی یا زبان سے چاٹنا ۔ ھو لَاعِقٌ
ج : لَعَقَۃٌ ۔
لَعَقَۃُ الدَّمِ : عرب کے چند قبائل ،
عبد الدار ، مخزوم ، عدی ، سہم ، جمح ،
ان سب نے آپس میں عہد و
پیمان کیا تھا اور اونٹ ذبح کر کے
اس کا خون چاٹا تھا یا خون میں انگلیاں
ڈبوئی تھیں ۔
لَعِقَ فلانٌ اِصبَعَہٗ : کنایہ موت سے ۔
لَعوَقَ فی عَمَلِہ : کام میں پھرتی اور
تیزی کرنا ۔
اَلعَقَہُ العَسَلَ وغیرَہ : چٹوانا ۔
ـــ النَّسَّاجُ الثَّوبَ : کپڑا بننے والے
کا کپڑے میں ہلکا سوت لگانا ۔
لَعَّقَہُ العَسَلَ وغیرَہ : چٹوانا ۔
التَعِقَ لَونُہٗ : رنگ بدل جانا ۔
اللُّعَاقُ : چاٹنے والی چیز جو منہ میں لگی
رہ جائے ۔ کہتے ہیں : مَا فی فِیَّ
لُعَاقٌ من طَعَامٍ و مَن

فَضْلِكَ : میرے منھ میں تمہارے کھانے یا تمہارے کرم کا ذرا سا بھی کچھ باقی نہیں ہے۔

اللَّعْقَةُ : سبز گھاس کا باقی ماندہ۔ مَا فِی الاَرْضِ لَعْقَةٌ مِن رَبِیعٍ : زمین میں موسم بہار کا کوئی اثر باقی نہیں ہے۔ رَجُلٌ وَعْقَةٌ لَعْقَةٌ کمینہ بدخو۔

اللُّعْقَةُ : انگلی بھر یا چمچہ بھر چیز۔

اللَّعْوَقُ : کم عقل۔

اللَّعُوقُ : چاٹنے کی چیز، چاٹنے کی دوا (۲) تھوڑا توشہ۔ مَا مَعَنا الاّ لَعُوقٌ ہمارے پاس بہت تھوڑی چیز ہے۔

المِلْعَقَةُ : چمچہ ج : مَلاعِقُ۔

• لَعَلَّ : شاید (۲) تاکہ (۳) امید ہے کہ، ممکن ہے کہ (۴) کیا؟ حرف مشبہ بالفعل، ابتدا کلام میں آتا ہے اس میں متعدد لغات ہیں۔ عَلَّ (بحذف لام اول) اس کے ساتھ کبھی نون وقایہ لگتا ہے۔ جیسے لَعَلّی کے بجائے لَعَلَّنی و عَلّی و عَلَّنی۔ اس کے متعدد معانی ہیں مشہور یہ ہیں:

(۱) ترجّی : ایسی چیز کی توقع جس کے حصول کا یقین نہ ہو اور اس میں خواہش شامل ہو۔ جیسے : لَعَلَّ الجَوَّ مُعْتَدِلٌ غداً، ولَعَلَّ الحبیبَ قادِمٌ غدًا۔

(۲) الاشفاق : کسی ناگوار بات کی توقع جیسے : لَعَلَّ الجَوادَ یکبو : ممکن ہے گھوڑا ٹھوکر کھا کر گر جائے لَعَلَ المَرِیضَ یَقْضِی : شاید بیمار فوت ہو جائے۔

ترجّی اور تمنّی میں یہ فرق ہے کہ تمنّی کسی شے کے حصول کی پسندیدگی کا نام ہے خواہ تم کو اس کے حصول کی توقع ہو یا نہ ہو اور اس کا تعلق ممکن شے سے ہوتا ہے جیسے لَیْتَ المُسَافِرَ قَادِمٌ اور محال سے بھی ہوتا ہے جیسے لیتَ الشبابَ یعود جب کہ ترجی کا معاملہ مذکورہ دونوں چیزوں میں مختلف ہے۔

(۳) کبھی تعلیل کے لئے بھی آتا ہے جیسے قرآن پاک میں ہے: "فقُولا لَہ قَولاً لَیِّنًا لَعَلَّہُ یتذَکَّرُ او یَخْشٰی"۔

(۴) کبھی استفہام کے لئے آتا ہے جیسے : لَعَلَّ زَیْدًا قادم؟ کیا زید آنے والا ہے؟ استفہامی معنی کی وجہ سے اس کے ساتھ فعل کو معلق کر دیا جاتا ہے جیسے قرآن پاک میں ہے: " لَا تَدْرِی لَعَلَّ اللّٰہَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا" تجھے کیا معلوم کہ خدا اس کے بعد کوئی نئی بات ہی پیدا کر دے؟

یہ جملۂ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ اس کی خبر فعلی ہو تو وہ أَنْ کے ساتھ زیادہ آتی ہے اور عسی کے معنی پر محمول کی جاتی ہے۔ جیسے لَعَلَّكَ یَوْمًا اَنْ تُلِمَّ مُلِمَّةٌ۔ بہت ممکن ہے کہ تم کو کسی دن کسی مصیبت کا سامنا کرنا پڑے۔ حرفِ تنفیس (فعل مضارع پر داخل ہونے والا سین) کے ساتھ مل کر کم آتی ہے جیسے :

فَقُولا لَہا قَولاً رَفِیقًا لَعَلَّہا سَتَرْحَمُنی من زَفْرَۃٍ وعَوِیلِ

اس سے نرم بات کہو ممکن ہے کہ وہ مجھ پر ترس کھا کر آہ و بکا سے چھٹکارا دے۔

اس کے ساتھ کبھی (ما) آتا ہے تو اسے عمل سے روک دیتا ہے اور اس وقت یہ فعل پر بھی داخل ہو جاتا ہے جیسے :

اَعِدْ نظرًا یاعبد قَیْسٍ لَعَلَّما اضاءت لكَ النّارُ الحِمارَ المُقَیَّدا

اے عبد قیس دوبارہ دیکھ توقع ہے کہ آگ کی روشنی تیرے بندھے ہوئے گدھے کا پتہ دیدے۔

• لَعْلَعَ السَّرَابُ : سراب کا چمکنا۔

—— الرَّعْدُ : گرج ہونا۔

—— فُلانٌ من کلِّ شَیْءٍ : ہر چیز سے تنگ اور پریشان ہونا۔

—— بالعَاثِرِ : ٹھوکر کھانے والے یا لغزش کرنے والے کو لَعْ لَعْ کہنا یعنی بطور دعا یہ کہنا خدا تیری لغزش کو معاف کرے یا ٹھوکر سے محفوظ رکھے۔

—— العَظْمَ ونَحْوَہُ : ہڈی وغیرہ توڑنا۔

تَلَعْلَعَ من الجُوعِ : بھوک سے تڑپنا، بلبلانا۔

—— من العَطَشِ : پیاس کی وجہ سے بلبلانا۔

—— فُلانٌ : کسی کا بیماری وغیرہ کی وجہ سے کمزور ہو جانا۔

—— الاِبِلُ فی کَلَاٍ ضَعِیفٍ : ہلکی گھاس کو اونٹوں کا تلاش کر کے کھانا

—— السَّرَابُ : چمکنا۔

—— الکَلْبُ : کتے کا پیاس کی وجہ سے زبان نکالنا۔

—— بِفُلانٍ : کسی کو لَعْ یا لَعْ لَعْ کہنا (دیکھئے لَعْ لَعْ)۔

تَلَعْلَعَ العسلُ: شہد میں لیس پیدا ہونا۔
اللُّعْلاَعُ: بزدل۔
اللَّعْلَعُ: سراب (۲) بھیڑیا (۳) ایک حجازی درخت۔
لَعْ لَعْ: ٹھوکر کھانے والے کو ٹھیک رہنے کی دعا یا لغزش پر زجر و توبیخ۔
اللَّعْلَعَةُ: سراب کی شعاع، چمک۔
• لَعْمَظَ اللَّحْمَ لَعْمَظَةً ولِعْمَاظاً: منھ سے ہڈی کا گوشت اتارنا۔
— فُلاَنٌ: کھانے کا حریص ہونا، طفیلی بننا۔
اللِّعْمَاظُ: بے بنیاد بات بتانے والا۔
اللَّعْمَظُ: کھانے کا حریص و ندیدہ ج: لَعَامِظُ۔
اللُّعْمُوظُ واللُّعْمُوظَةُ: اللَّعْمَظُ (۲) طفیلی (۳) صرف خوراک کے بدلہ خدمت کرنے والا ج: لَعَامِيظُ۔
• لَعَنَهُ اللّٰهُ ـ لَعْنًا: اللہ کا کسی کو خیر سے دور اور محروم کرنا، لعنت کرنا هو مَلْعُون ج: مَلاعِين، رَجُلٌ لَعِين و امرأة لَعِين اگر موصوف مؤنث مذکور نہ ہو تو لَعِينة کہا جائے گا۔
— الكَلْبَ او الذِّئْبَ: کتے یا بھیڑیے کو دھتکارنا۔
— فُلاَنٌ غَيْرَهُ: کسی پر لعنت بھیجنا لَعْنَةُ اللّٰه عليك کہنا۔
— نَفْسَهُ: خود پر لعنت بھیجنا، یہ کہنا کہ مجھ پر خدا کی لعنت ہو۔
— فُلاَنًا: برا بھلا کہنا، ذلیل اور رسوا کرنا۔ هو لاَعِنٌ ولَعَّانٌ۔
لاَعَنَ فُلاَنًا: کسی کے مقابلہ میں لعنت کرنا، لعنت میں مقابلہ کرنا۔
لاَعَنَ الرَّجُلُ زَوْجَتَهُ مُلاَعَنَةً و لِعَانًا: مرد کا اپنی بیوی سے لعان کرنا یعنی بیوی پر زنا کی تہمت کی حد سے بذریعہ لعان خود کو بری الذمہ ٹھیرانا۔
لاَعَنَ الحاكِمُ بَيْنَهُما: قاضی کا دو فریق کے درمیان ملاعنت پر فیصلہ کرنا یعنی ہر ایک یہ کہے کہ اگر میں جھوٹا ہوں تو مجھ پر خدا کی لعنت اور تو جھوٹا ہو تو تجھ پر خدا کی لعنت ہو۔
لَعَّنَهُ: کسی کو خوب لعن طعن کرنا۔
الْتَعَنَ القَوْمُ: ایک دوسرے پر لعنت بھیجنا۔
— فُلاَنٌ: خود پر لعنت بھیجنا۔
تَلاَعَنَا و تَلاَعَنَ القَوْمُ: باہم لعنت کرنا، ایک دوسرے پر لعنت بھیجنا۔
— الزَّوْجَانِ: زوجین میں سے ہر ایک کا بذریعۂ لعان اپنے دعوے کو سچا ثابت کرنا۔
— فُلاَن يَتَلاَعَنُ عَلَيْنَا: فلاں ہمیں ہنسی مذاق کر کے تکلیف پہنچاتا ہے
تَلَعَّنَ القَوْمُ: ایک دوسرے پر لعنت کرنا۔
اللاَّعِنُ: لعن طعن کرنے والا۔ اَمْرٌ لاَعِنٌ: باعث لعنت و ملامت کام حدیث میں ہے: "اتَّقُوا اللاَّعِنَيْنِ" دو قابل لعنت کاموں سے بچو یعنی لوگوں کے راستہ نیز سایہ کی جگہ قضاء حاجت نہ کرو۔
اللِّعَانُ: شریعت میں لعان یہ ہے کہ خاوند چار دفعہ یہ قسم کھائے کہ میں اپنی بیوی کی طرف زنا کی نسبت کرنے یعنی اسے زنا سے متہم کرنے میں سچا ہوں اور پانچویں قسم یہ ہو کہ وہ کہے کہ اگر وہ اپنے اس دعوے میں جھوٹا ہو تو وہ خدا کی لعنت کا مستحق ہو، پھر بیوی چار دفعہ خاوند کے جھوٹا ہونے پر قسم کھائے اور اس کی پانچویں قسم یہ ہو کہ اگر وہ سچا ہو تو وہ (بیوی) خدا کے غضب کی مستحق ہو۔ یہ کہنے پر وہ حد زنا سے بری ہو جائے گی۔
اللَّعْنُ: لعنت، پھٹکار، خدا کی مار۔
اَبَيْتَ اللَّعْنَ: زمانۂ جاہلیت میں عرب اپنے بادشاہوں کے لئے بطور سلام و اکرام یہ لفظ کہتے تھے یعنی تو قابل لعنت کام سے بلند و بالا ہو۔
اَبَى يَابَى کے معنی کسی چیز سے بربنائے نخوت اجتناب کرنے کے ہیں
اللَّعْنَةُ: عذاب۔ اَصَابَتْهُ لَعْنَةٌ مِنَ السَّمَاءِ: اس پر خدا کا عذاب آیا۔
اللُّعْنَةُ: اپنے شر کی بنا پر لوگوں کی لعنت کا نشانہ بننے والا۔ کہتے ہیں: لاتَكُنْ لُعْنَةً عَلَى اَهْلِ بَيْتِكَ: تو اپنے خاندان کے لئے لعنت ملامت کا سبب نہ بن ج: لُعَنٌ۔
اللُّعَنَةُ: لوگوں کو بہت لعنت کرنے والا ج: لُعَنٌ۔
اللَّعِينُ: شیطان (۲) ملعون، قابل لعنت (۳) کھیتوں میں جانوروں کو ڈرانے کے لئے کھڑا کیا ہوا دھوکے کا مصنوعی آدمی۔ اسے فَزَّاعَة بھی کہتے ہیں، ڈراوا (۴) بھیڑیا۔
المَلْعَنَةُ: قابل لعنت و ملامت فعل ج: مَلاعِنُ۔ حدیث میں ہے: "اتَّقُوا المَلاعِنَ الثَّلاثَ: التَّغَوُّطَ عَلى قارِعَةِ الطَّرِيقِ او فی ظِلِّ الشَّجَرَةِ اوجانبِ النَّهرِ: تین قابل لعنت چیزوں سے

بجو: عام راستہ یا درخت کے سایہ
یا دریا کے برابر پاخانہ کرنے سے
(کیونکہ اس سے لوگوں کو تکلیف
ہوتی ہے)
المَلْعُوْنُ: پھٹکارا ہوا، دھتکارا ہوا،
(۲) قابل لعنت۔
• اَلْعَى ثَدْيُ الْاُنْثٰى: حمل کی بنا پر
عورت کے پستان کی ساخت بدلنا
الاَلْعَاءُ: انگلیوں کی ہڈیاں۔
اللَّاعِى: معمولی سی چیز سے ڈرنے والا،
انتہائی ڈرپوک۔
اللَّاعِيَةُ: زرد پھول والا دامن کوہ
کا پودا۔
اللَّعَا: حریص و بدنیت۔
لَعًا: ٹھوکر کھانے والے کے لئے دعا ر
لَعًا لِفُلَانٍ: فلاں کو خدا محفوظ
رکھے، اوپر اٹھائے۔ برائے بد دعا ر
کہتے ہیں: لَا لَعًا لَكَ: خدا تیرا
ناس کرے، تجھے نہ اٹھائے۔
اللَّعْوُ: بدمزاج (۲) رذیل و بے نفع آدمی
(۳) حریص و لالچی ج: لِعَاءٌ۔
اللَّعْوَةُ: کتیا۔ اِمْرَأَةٌ لَعْوَةٌ وَكَلْبَةٌ
وَذِئْبَةٌ لَعْوَةٌ: کھانے کی حریص
جو کھانے کی چیز پر لڑائی کرے ج:
لِعَاءٌ (۲) سر پستان کے ارد گرد کی
سیاہی۔
لَعْوَةُ الْجُوْعِ: بھوک کی شدت۔
• لَعُوْقٌ: دیکھئے (لعق)
اللَّعُوْقُ: دیکھئے (لعق)

ل ــــ غ

• لَغَبَ فُلَانٌ ـ لَغْبًا و لُغُوْبًا:
بہت تھک جانا۔ هو لَاغِبٌ۔
ـــ علی القوم لَغْبًا: لوگوں کے خلاف فساد برپا کرنا۔
ـــ القومَ: جھوٹی بات کرنا، کہنا۔
لَغِبَ ـ لَغَبًا: تھک کر چور ہونا
اَلْغَبَهُ: تھکا دینا، تکان سے چور کرنا۔ اَلْغَبَهُ
السَّيْرُ: سفر کے تکان نے نیم جاں
کر دیا، بری طرح تھکا دیا۔
لَغَّبَهُ السَّيْرُ: سفر کا تھکا دینا۔
ـــ الدَّابَّةَ: جانور پر بوجھ لاد کر
اسے تھکا دینا۔
تَلَغَّبَهُ السَّيْرُ: چلنے سے تھک جانا۔
تَلَغَّبَتْ بِهِمِ الْقِفَارُ و
تَلَغَّبَتْهُمُ الْاَسْفَارُ: جنگل بیابانوں
اور سفروں نے ان کو تھکا ڈالا۔
ـــ سَيْرَ الْقَوْمِ: لوگوں کو اتنا چلانا
کہ وہ تھک جائیں۔
ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو تھکا ہوا
پانا۔
ـــ الحَيَوَانَ: جانور کو اتنا بھگانا
کہ وہ تھک جائے۔
ـــ الاَمْرَ: کسی کام کو قابو میں لے آنا
اللَّاغِبُ: تھکا ماندہ۔
اللَّغْبُ: خراب بات۔ اَكْفُفْ عَنَّا
لَغْبَكَ: ہم سے اپنی بیہودہ گفتگو
بند کرو۔ (۲) کمزور و بیوقوف (۳)
سامنے کے دو دانتوں کے درمیان
کا گوشت۔
اللَّغْبُ: خراب تراشا ہوا (قلم)۔
اللَّغُوْبُ: کمزور و بیوقوف۔
اللُّغُوبَةُ: کم عقلی، بیوقوفی۔
اللَّغِيبُ: خراب تراشا ہوا (قلم)۔
• لَغَدَهُ ـ لَغْدًا: کسی کے تالو
سے متصل گوشت پر چوٹ لگانا۔
ـــ فُلَانًا عن حَاجَتِهِ: روکنا۔
ـــ اُذُنَهُ: سیدھا کرنے کے لئے کان
کھینچنا۔
لَاغَدَهُ: کسی کا ہاتھ پکڑ کر کسی فعل سے
روکنا۔
اَلْتَغَدَهُ: لَاغَدَهُ۔
تَلَغَّدَ فُلَانٌ: غیظ و غضب سے بھرنا
اللُّغْدُ: تالو اور گردن کی اندرونی دیوار
کے درمیان کا گوشت (۲) حلق کا کوا
ج: اَلْغَادٌ۔ کہتے ہیں: هو من
الاَوْغَادِ ضَخْمُ الاَلْغَادِ: وہ
بڑے حلق یا موٹی گردن والے اوغاد میں
سے ہے۔
اللُّغْدُوْدُ: اللُّغْدُ ج: لَغَادِيْدُ۔
عِلْجٌ ضَخْمُ اللَّغَادِيْدِ: وہ
جنگلی گدھا جس کے حلق کا گوشت
پھولا ہوا ہو۔
اللِّغْدِيْدُ: اللُّغْدُوْدُ ج: لَغَادِيْد
• لَغَزَ الْيَرْبُوعُ اَجْحَارَهُ ـ
لَغْزًا: جنگلی چوہے کا اپنے بلوں کو
پیچدار کھودنا۔
ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کو اس کی اصل شکل
سے ہٹانا، معمّا بنانا۔
ـــ فی کلامه: بات گھما پھرا کر کرنا،
بات کو معمّا یا چیستاں بنانا (جس کو
سمجھنے کے لئے عقل لڑانے کی ضرورت
ہو)۔ پیچیدہ اور الجھی ہوئی بات
کرنا۔
اَلْغَزَ الْيَرْبُوعُ اَجْحَارَهُ:
لغزها۔
ـــ کلامه و فیه: اپنے کلام کو پیچیدہ
اور معمّا بنانا (مراد کو چھپا کر خلاف
مراد ظاہر کرنا)، پہیلی کہنا۔
ـــ فی یمینه: قسم میں مغالطہ دینا۔
لَاغَزَهُ: کسی سے گھما پھرا کر بات کرنا،
پہیلی یا چیستاں نما کلام کرنا۔
لَغَّزَ کلامه و فیه: کلام کو پیچیدہ اور
معمّا بنانا۔
ـــ فی یمینه: قسم میں مغالطہ دینا،
فریب دینا (محلوف لہ سے حقیقت

چھپا کر یہ ظاہر کرنا کہ وہ جو کہہ رہا
ہے وہی حقیقت ہے)۔
الاُلْغُوْزَۃُ : معمّا، چیستاں، وہ کلام جس
سے مغالطہ دیا جائے ج: الاَغِیْز۔
اللُّغْزُ : گوہ، چوہے اور جنگلی چوہے کا
بل (۲) پہیلی، چیستاں، معمّا، پیچیدہ
بات ج: اَلْغَازٌ۔ اللُّغْزُ الغَامِضُ:
ناقابل حل معمّا۔
اللَّغَّازُ : لوگوں کی غیبت کرنے والا،
لگائی بجھائی کرنے والا۔
• لَغْوَسَ : تیز کھانا، جلدی جلدی کھانا
— الطَّعَامَ : کھانے کا کچا رہنا۔
اللَّغْوَسُ : کھانے میں تیز رفتار (۲)
عیش و عشرت میں مست (۳) وہ
نرم و تر گھاس جو تیزی سے کھائی جائے
• لَغَطَ القَوْمُ ـَ لَغْطًا و لُغَاطًا:
لوگوں کا شور کرنا، طرح طرح کی
ناقابل فہم ملی جلی آوازیں نکالنا۔
ھو لاغِط ج: لُغَّطٌ۔
— القَطَا او الحَمَامُ لَغِيطًا: طائر قطا
اور کبوتر کا غٹرغوں کرنا، آواز نکالنا۔
اَتَیْتُہُ قَبْلَ لَغِیط القَطا و
قبل القَطا اللَّاغِط: میں اس
کے پاس صبح سویرے آیا۔
اَلْغَطَ القَوْمُ : شور مچانا۔
— القَطا او الحَمَامُ : آواز نکالنا۔
لَغَّطَ القَوْمُ : شور مچانا۔
اللَّغَطُ : شور و غل، ہنگامہ، ناقابل فہم
مخلوط آوازیں ج: اَلْغَاط۔
• لَغَفَ فُلَانٌ ـَ لَغْفًا : ظلم کرنا
(۲) تیز نظر سے دیکھنا، آنکھیں نکال
کر دیکھنا، جیسے: لَغَفَ الاَسَدُ
الاناءَ : برتن چاٹنا۔
لَغِفَ ما فی الاِناءِ ـَ لَغْفًا : برتن
کی چیز کو چاٹنا۔

لَغِفَ الطَّعامَ : جلدی سے کھالینا۔
اَلْغَفَ فُلَانٌ : لَغَفَ۔
— فی السَّیْرِ : تیز چلنا (۲) چوروں کا
ساتھی بن جانا۔
— بِعَیْنِہ : گوشۂ چشم سے دیکھنا۔
— علی الرَّجُلِ : کسی کے ساتھ بہت
بد کلامی کرنا۔
— الصَّبِیَّ لُقْمَۃً : بچے کو لقمہ نگلوانا
لَاغَفَہُ : کسی سے دوستی کرنا۔
— المرأۃَ : عورت کا بوسہ لینا۔
تَلَغَّفَ الطَّعَامَ : مٹھی بھر کر کھانا منہ
میں رکھنا اور نگل جانا، مٹھیاں بھر
کر جلدی جلدی کھانا۔
اللُّغْفَۃُ : لقمہ۔ اَلْغِفْنِی لُغْفَۃً :
مجھے ایک لقمہ کھلاؤ۔
اللَّغِیْفُ : مصاحبین و مخلصین (۲)
چوروں کے معاون ساتھی جو ان
کے سامان وغیرہ کی حفاظت تو
کریں مگر چوری نہ کریں (۳) دوسروں
کی کتابوں سے مضامین چرا کر اپنی
طرف منسوب کرنے والا ج: لُغَفَاءُ
اللَّغِیْفَۃُ : آٹے کی لپسی، حریرہ (۲)
دلیا۔
المُلْغِفَۃُ : بے غیرت چوروں کا گروہ۔
• لَغْلَغَ طَعَامَہُ : کھانے میں گھی یا چربی
ملانا۔
— ثَرِیْدَہُ : ثرید میں خوب گھی یا
چربی ڈالنا۔
اللَّغْلَغَۃُ : لکنت کلام۔ فی کلامِہِ
لَغْلَغَۃٌ۔
• لَغَمَ فُلَانٌ ـَ لَغْمًا : اپنے
ساتھی کو غیر یقینی طور پر کوئی خبر
دینا (۲) پوشیدہ بات کرنا، مخفی
کلام کرنا۔
— المَرْأَۃَ : عورت کا ناک منہ چومنا۔

لَغَمَ الجَمَلُ لُغَامَۃً : اونٹ کا
جھاگ نکالنا۔
لَغِمَ فُلَانٌ ـَ لَغَمًا و لَغْمًا :
غیر یقینی خبر معلوم کرنا (۲) کسی شے سے
متعلق غیر یقینی خبر دینا۔
لُغِمَ بالطِّیبِ : کسی کی ناک اور منہ
وغیرہ میں خوشبو لگایا جانا۔ ھو مَلْغُومٌ
اَلْغَمَ الذَّھَبَ و مَاشَابَہَہُ : سونے
وغیرہ میں پارہ ملانا۔
لَغَّمَہُ بِالطِّیبِ و نَحْوِہ : کسی کے
ناک منہ پر خوشبو ملنا۔
— المکانَ : کسی جگہ بارودی سرنگ
بچھانا، آتشیں مادہ چھپانا۔
التَغَمَ الذَّھَبُ و نَحْوُہُ : سونے
وغیرہ میں پارہ ملا ہوا ہونا۔
تَلَغَّمَ بِالطِّیبِ : ناک منہ پر خوشبو
لگانا۔
— القَوْمُ بالکلامِ : لوگوں کا باتیں
کرتے ہوئے ناک منہ ملانا۔
اللُّغَامُ : اونٹوں کے منہ کا جھاگ۔
اللَّغْمُ : تھوڑی خوشبو (۲) زبان کی
رگیں (۳) گرم افواہ جس سے
اضطراب پیدا ہو (۴) بارودی سرنگ
بکس نما ایک خول جس میں دھماکہ خیز
آتش گیر مادہ بھر کر زمین یا راستہ
میں چھپا دیا جاتا ہے جب اس پر
پاؤں رکھا جاتا یا اور کوئی زد پڑتی
ہے تو وہ دھماکہ سے پھٹ کر تباہی
مچاتا ہے ج: اَلْغَام۔
اللَّغِیْمُ : راز۔
المَلْغَمُ : ناک اور منہ اور ران کا اردگرد،
مجازاً منہ ج: مَلَاغِم۔
• اِلغَانَّ النَّبْتُ : پودے وغیرہ کا لمبا
ہو کر مڑ جانا، نباتات کا گھنا ہونا۔
— الاَرْضُ : زمین کا بہت گھاس

والی ہونا۔

اللَّغَنُ : جوشِ جوانی۔

اللُّغْنُ : حلق کے کوے کا کنارہ۔ ج : اَلْغَانٌ۔

اللُّغْنُونُ : اللُّغْنُ ج : لَغَانِین

•لَغَا فِی القَولِ ـُـ لَغْوًا : غلط بولنا کلام میں غلطی کرنا۔

ــــ فُلَانٌ لَغْوًا : لغو و بیہودہ بات کرنا، بیکار بات کرنا۔ ھُوَ لَاغٍ

ــــ بکذا : زبان سے کوئی بات کہنا کلام کرنا، بولنا۔

ــــ عن الصَّوابِ وعن الطَّرِیقِ : حق یا راستہ سے ہٹنا۔

ــــ الشیءُ : لغو و باطل ہونا، بیکار و بے معنی ہونا (۲) باطل ہونا۔

لَغِیَ فِی القَولِ ـَـ لَغًا : غلطی کرنا

ــــ بالأمرِ : کسی معاملہ سے دلچسپی رکھنا، کسی چیز کا شیدائی ہونا۔

ــــ بالشیءِ : کسی چیز کو پکڑے رہنا، اس سے متعلق رہنا، الگ نہ ہونا۔

ــــ بالماءِ والشَّرابِ : پانی وغیرہ بکثرت پینا اور سیر نہ ہونا۔

ــــ الطَّائِرُ بِصَوتِہِ : پرندہ کا گانا

اَلْغَی الشیءَ : کالعدم کرنا، کینسل کرنا، بے اثر کرنا، باطل قرار دینا، ختم کرنا

ــــ القانونَ : قانون منسوخ کرنا۔ ابن عباسؓ کی حدیث میں ہے " کانَ ابنُ عبّاسٍ یُلْغِی طلاقَ المُکْرَہِ "

ــــ الرِّقابَۃَ عن شیءٍ : سنسرشپ (نگرانی) اٹھانا۔

ــــ اوراقَ النُّقودِ من فئۃِ ألفٍ : (مثلاً) سو روپے کے نوٹ بند کرنا

ــــ الحَظرَ عن شیءٍ : پابندی اٹھانا۔

ــــ المُرافَعَۃَ : اپیل خارج کرنا۔

اَلْغَی المُرَتَّبَ : وظیفہ بند کرنا۔

ــــ الزِّیارۃَ لِدَولۃٍ : کسی ملک کا دورہ منسوخ کرنا۔

ــــ من العَدَدِ کذا : کچھ تعداد کم کرنا۔

لَاغَاہُ : کسی کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا، مزاح کرنا۔ کہتے ہیں : اِنَّ فَرَسَکَ لَمُلَاغِی الجَرْیِ : تمہارا گھوڑا تو دوڑ سے مذاق کر رہا ہے یعنی ٹھیک طور پر نہیں دوڑ رہا ہے۔

اِسْتَلْغَاہُ : بلوانا، بولنے کی فرمائش کرنا، کلام کرانا۔ کہتے ہیں : اِذَا اَرَدْتَ اَنْ تَسْمَعَ مِنَ الاَعْرَابِ فَاسْتَلْغِہِم : اگر تو عرب کے بادیہ نشینوں سے کچھ سننا چاہے تو ان کو بولنے پر آمادہ کر۔

ــــ فُلَانًا : کسی سے لغو و بیہودہ بات کرانا۔

الإلْغاءُ : منسوخی، خاتمہ، ابطال (۲) علم النحو میں یہ ہے کہ ان افعال قلوب میں جو متعدی بدو مفعول ہوتے ہیں عامل کے عمل کو لفظاً و محلاً ختم کر دیا جائے۔ جیسے : العِلْمُ نَافِعٌ عَلِمْتُ، والعِلْمُ عَلِمْتُ نَافِعٌ۔ یہ جائز ہے واجب نہیں۔

اللَّاغِی : بیہودہ گو، بے سوچے سمجھے بات کرنے والا۔ (۲) غلط بولنے والا (۳) متکلم (۴) کالعدم، باطل، منسوخ ختم، بند، بیکار، بے اثر۔

اللَّاغِیَۃُ : بیکار و بے فائدہ بات۔

کَلِمَۃٌ لاغِیَۃٌ : بیہودہ اور بری بات۔ قرآن پاک میں ہے : " لَا تَسْمَعُ فِیھَا لَاغِیَۃً "۔ ج : اللَّوَاغِی۔

اللَّغَا : غلط و بیہودہ بات۔ تکلَّمَ باللَّغَا : اس نے فضول بات کی (۲) بیع اور دیت میں تعداد کا وہ تھوڑا حصہ جو شمار میں نہ آئے اور شامل حساب نہ ہو (۳) گری پڑی چیز، معمولی سامان (۴) آواز۔

اللُّغَۃُ : زبان (وہ آوازیں جن کے ذریعہ اقوام عالم اپنے مافی الضمیر کا اظہار کرتی ہیں) ہر قوم کا خاص تعبیری مجموعۂ الفاظ ج : لُغًی و لُغَاتٌ۔ سَمِعْتُ لُغَاتِہِم : میں نے ان کی باتیں سنیں جن میں اختلاف تھا۔

اللُّغَۃُ الاصطلاحِیَّۃُ : کوڈ، خاص رمز۔

لُغَۃُ الرُّمُوزِ : خفیہ زبان جس کو مخصوص لوگ ہی سمجھ سکیں۔

لُغَۃُ الشَّفْرَۃِ : خفیہ زبان۔

اللُّغَۃُ العَامِّیَّۃُ : عام بول چال یا ہر ملک کی مقامی عام زبان۔

لُغَۃُ المَولِدِ : مادری زبان۔

اللُّغَۃُ الرَّسْمِیَّۃُ : سرکاری زبان۔

اللُّغَۃُ الوَطَنِیَّۃُ : قومی زبان، ملکی زبان۔

عِلْمُ اللُّغَۃِ : الفاظ کے معانی اور ان کے اشتقاقات کے جاننے کا علم

کِتَابُ اللُّغَۃِ : ڈکشنری۔

اللُّغَوِیُّ : ماہر زبان، ماہر السنہ (۲) لغت یا زبان سے متعلق۔

اللَّغْوُ : بے کار، بے فائدہ، غلط، بیہودہ اور بے سوچے سمجھے زبان سے نکلی ہوئی بات (۲) بیع یا دیت میں مال کی وہ مقدار جو کسی شمار و حساب میں نہ آئے (۳) ردی سامان۔

اللَّغْوُ فی الیَمِینِ : وہ قسم جس پر قلب کوئی فیصلہ نہ کر سکے۔ جیسے کوئی کہے : لا واللّٰہِ یا بَلَی واللّٰہِ۔ یمین اللَّغوِ :

دیکھئے: (یمین) ۔
المُلْغَی: منسوخ، کالعدم ختم، بند، ناقابل عمل قرار دیا ہوا ۔
• لَغْوَس: دیکھئے (لَغَسَ)۔

ل ــــــ ف

• لَفَأَ العُودَ ـَ لَفْأً ولَفَاءً: لکڑی کو چھیلنا۔
ـــ العَظْمَ: ہڈی سے کچھ گوشت اتارنا۔
ـــ اللَّحْمَ عن العَظْمِ: ہڈی پر سے گوشت اتارنا۔
ـــ الرِّيحُ السَّحَابَ عن وَجْهِ السَّمَاءِ: ہوا کا بادلوں کو اڑا کر آسمان صاف کرنا۔
ـــ الرِّيحُ التُّرَابَ عن وَجْهِ الارض: ہوا کا سطح زمین سے مٹی اڑا کر ادھر ادھر بکھیر دینا۔
ـــ فُلانًا: غیبت کرنا، پیٹھ پیچھے برائی کرنا (۲) کسی کو اس کے ارادہ سے روکنا۔
لَفَأْتُ الإبِلَ: میں نے اونٹوں کا رخ بدل دیا۔
ـــ فُلانًا حَقَّهُ: کسی کو اس کا پورا حق دینا (۲) کسی کو اس کے حق سے کم دینا (اضداد)۔
ـــ فُلانًا بالعَصَا: لاٹھی سے پیٹنا۔
لَفِئَ الشيءُ ـَ لَفَأً: باقی رہنا، بچنا
أَلْفَأَ الشيءَ: باقی رکھنا، بچانا۔
اِلْتَفَأَ العُودَ: لکڑی چھیلنا۔
اللَّفَاءُ: تھوڑی چیز (۲) حق سے کم مقدار وتعداد۔ فُلانٌ لا يَرْضَى من الوَفَاءِ باللَّفَاءِ: فلاں کامل حق چھوڑ کر تھوڑا لینے پر راضی نہیں (۳) مٹی۔

اللَّفَأَةُ: گوشت کا ٹکڑا (اس کا اسم جمع لَفَأٌ ہے)۔
اللَّفِيئَةُ: بلا ہڈی گوشت کا ٹکڑا ج: لَفَايا۔
• لَفَتَ الشيءَ ـِ لَفْتًا: کسی چیز کو دائیں بائیں موڑنا، ادھر ادھر کرنا۔ أَخَذَ بِعُنُقِهِ فَلَفَتَهُ: اس نے اس کی گردن کو پکڑ کر ادھر ادھر موڑا۔
ـــ فُلانًا عن الشيءِ: ہٹانا، پھیرنا منحرف کرنا، توجہ ہٹانا۔
ـــ رِدَاءَهُ على عُنُقِهِ: کسی کی چادر کو اس کی گردن میں ڈال کر موڑنا۔
ـــ الكَلامَ: کلام میں لکنت پیدا کرنا۔
ـــ نَظَرَهُ واهتِمامَهُ وانْتِبَاهَهُ الى كذا: کسی بات پر توجہ دلانا۔
ـــ الشيءَ: کسی چیز کا حلوا بنانا یا دلیے اور لپسی کی طرح گھی ڈال کر کھانا بنانا
ـــ الرَّاعِي المَاشِيَةَ: چرواہے کا مویشی کو اندھا دھند مارنا، ایک طرف سے ڈنڈا برسانا جس میں بے پرواہ نہ ہو کر کس کے لگا کس کے نہیں۔
ـــ الرِّيشَ على السَّهْمِ: تیر پر جیسے بن پڑے ویسے پر لگانا (موزونیت کا خیال نہ کرنا)
ـــ الكَلامَ: کیفما اتفق بے سوچے سمجھے کلام کرنا، الل ٹپ بولنا۔
ـــ اللِّحَاءَ عن العُودِ: لکڑی سے چھال اتارنا۔
ـــ الشيءَ: کسی چیز کو اپنے برابر میں ڈالنا۔
ـــ فُلانًا بالشيءِ: کسی کو کوئی چیز دینا۔
لَفِتَ الرَّجُلُ ـَ لَفَتًا: بیوقوف ہونا (۲) بائیں ہاتھ سے کام کرنا، کھٹو ہونا (۳) مضبوط ہاتھوں والا ہونا تاکہ ہر چیز کو موڑ ڈالے۔
لَفِتَ التَّيْسُ: بکرے کا ٹیڑھے سینگوں والا ہونا۔
هو أَلْفَتُ وهي لَفْتَاءُ ج: لُفْتٌ
لَفَّتَ الشيءَ: موڑنا۔
اِلْتَفَتَ الى الشيءِ: متوجہ ہونا۔
ـــ بِوَجْهِهِ يَمْنَةً او يَسْرَةً: دائیں یا بائیں طرف منہ کرنا، کسی طرف چہرہ کرنا۔
ـــ عنه: بے توجہی اور بے التفاتی کرنا، منہ پھیرنا۔
تَلَفَّتَ الى الشيءِ: متوجہ ہونا، کسی چیز کی طرف منہ اٹھا کر دیکھنا۔
الالتِفَاتُ: توجہ۔
الالتِفَاتَةُ: ایک نظر، ایک نگاہ، توجہ، التفات۔
الالتفاتَةُ الكَرِيمَةُ: نگاہ کرم۔
اللَّافِتُ: توجہ طلب۔
اللَّافِتَةُ: سائن بورڈ (دوکان یا سڑک وغیرہ کے نام کی بڑی تختی) ج: لَوَافِتُ ولافِتَاتٌ۔
لافِتَةُ التَّحْذِيرِ: سگنل، حفاظتی آگاہی کا بورڈ یا بینر۔
لافِتَةُ التَّرْحِيبِ: خیر مقدمی یا استقبالیہ بینر وغیرہ۔
اللَّفَّاتُ: بیوقوف و بدمزاج۔
اللِّفْتُ: شلغم (۲) پہلو، جانب، توجہ۔ لِفْتُهُ معك: اس کا رجحان تمہاری طرف ہے، اسکی جانبداری تمہارے ساتھ ہے۔ لا تَلْتَفِتْ لِفْتَ فُلانٍ: اس کی طرف نہ دیکھ (۳) بیوقوف عورت (۴) گاجر۔
اللَّفُوتُ (من النِّساءِ): بار بار ادھر ادھر دیکھنے والی عورت (۲) وہ

عورت جو اپنے خاوند کے بجائے اپنے دوسرے خاوند کے لڑکے کی طرف زیادہ متوجہ اور مشغول رہتی ہو (۳) وہ عورت جس کی نگاہ ایک جگہ نہ جمتی اور ٹھیرتی ہو اور اس کا ارادہ اپنے خاوند کے بجائے غیر مرد سے تعلق قائم کرنے کا ہو (۴) چغلخور عورت (۵) وہ اونٹنی جو دودھ نکالنے والے کو ٹنگ کرتی ہو اور کاٹ لیتی ہو۔

اللَّفْتَةُ: توجہ، التفات (لَفَتَ ـِ لفتًا سے مصدر مرہ) ایک نظر۔

اللَّفِيْتَةُ: گاڑھا آٹے اور گھی کا حریرہ یا دلیا۔

المُتَلَفِّت: ادھر ادھر نگاہ دوڑانے والا۔

المُتَلَفِّتَةُ: سر سے متصل کندھے کی ہڈی کا بالائی حصہ۔

• اَلْفَجَ فُلَانٌ: ضرورت یا کسی پریشانی کی بنا پر زمین پر پڑے رہنا (۲) مفلس ہو جانا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کو ایسے شخص سے سوال کرنے پر مجبور کرنا جو اس کا اہل نہ ہو اَلْفَجَنِی الی ذلك الاضْطِرارُ: مجبوری نے مجھے فلاں بات کے لئے مجبور کیا۔

اِسْتَلْفَجَ فُلَانٌ: اَلْفَجَ (۲) ڈر سے دل نکلا جانا۔

اللُّفْجُ: ذلت۔

اللُّفُجُ: بارش وغیرہ کے پانی بہنے کی جگہ۔

المُلْفَجُ والمُسْتَلْفَجُ: مفلس، لاغری یا بیماری کے باعث زمین سے لگا رہنے والا۔

• لَفَحَتْهُ النَّارُ او السَّمُومُ ـَ لَفْحًا ولَفَحَانًا: آگ یا لو کا چہرے کو جھلسنا۔ هی لافِحَةٌ ج: لَوَافِحُ وهی لافِحٌ ولَفُوحٌ ایضا۔

لَفَحَ فُلَانًا بالسَّيْفِ لَفْحًا: کسی کو ہلکے سے تلوار مارنا۔

اللّافِحُ: حَرٌّ لافِحٌ: سخت گرمی، منہ جھلس دینے والی گرمی۔

اللَّفْحُ: گرمی، آنچ، تمازت۔

اللُّفَّاحُ: ایک طبی پودا جو ملک شام کے بعض علاقوں میں پیدا ہوتا ہے۔

• لَفَخَهُ علی رَأسِهِ ـَ لَفْخًا: سر پر لاٹھی مارنا۔ لَفَخَهُ فی رأسه بھی کہتے ہیں۔

ـــ البَعِيْرَ: اونٹ کو پیچھے سے لات مارنا، ٹھوکر مارنا۔

• لَفَظَ بالكلام ـِ لَفْظًا: لفظ بولنا، الفاظ ادا کرنا۔

ـــ بالشیءِ: زبان سے کچھ کہنا۔

ـــ الشیءَ: پھینکنا، ایک طرف ڈالنا۔

ـــ الرَّجُلُ: مر جانا۔

ـــ نَفْسَهُ: روح کا پرواز کرنا، دم نکلنا، مر جانا۔

ـــ الشیءَ من فِيهِ وبه: منہ سے کوئی چیز نکالنا، پھینکنا۔ هو لافِظ وهی لافِظَة۔ لافظة کی جمع: لوافِظ۔ المفعول لَفيظ ومَلْفوظٌ۔

لَفَظَت البلادُ اَهْلَها: ملک نے اپنے باشندوں کو باہر نکال پھینکا

لَفَظَت الحَيَّةُ سُمَّها: سانپ نے اپنا زہر نکالا۔

ـــ البَحْرُ الشیءَ: سمندر کا کوئی چیز ساحل پر پھینک دینا۔

ـــ النَّفَسَ الأخِير: آخری سانس چھوڑنا، دم نکل جانا۔

تَلَفَّظَ بالكلامِ: بولنا، بات کرنا، زبان سے الفاظ نکالنا۔

التَّلَفُّظُ: تلفظ (نرخرے سے نکلنے والی ہوائی موجوں کا مجموعہ جسے آواز والے اعضا تشکیل دیتے ہیں)۔

اللّافِظَةُ: سمندر (چونکہ وہ اپنے اندر کی چیزوں کو ساحل پر پھینکتا ہے) (۲) چوزوں کو دانہ کھلانے والا پرندہ (جو اپنے جوف سے باہر نکالتا ہے) (۳) چکی (چونکہ وہ آٹا پیس کر باہر پھینکتی ہے) (۴) مرغا (چونکہ وہ چونچ سے دانہ اٹھا کر مرغی کے سامنے پھینکتا ہے) کہاوت ہے: أسْمَحُ من لافِظَةٍ: وہ مرغے سے زیادہ سخاوت والا ہے (۵) دنیا (چونکہ وہ اپنی مخلوقات کو آخرت کی طرف پھینک رہی ہے)۔

اللُّفَاظُ: پھینکی ہوئی چیز۔

اللُّفَاظَةُ: پھینکی ہوئی چیز (۲) باقی ماندہ چیز (۳) تھوڑی سی بچی ہوئی چیز (۴) دسترخوان وغیرہ کی جھاڑن۔ ما بَقِی الا لُفَاظَةٌ: جھاڑن کے علاوہ کچھ نہیں بچا۔

اللَّفْظُ: لفظ، کلمہ، بول (۲) کلام، زبان سے نکلنے والے کلمات، اللہ کی طرف لفظ کی نسبت نہیں کی جاتی لَفْظُ الله بمعنی اللہ کا کلام نہیں کہا جاتا۔ کَلِمَةُ الله کہا جاتا ہے ج: اَلْفَاظ۔

اللَّفِيظ: پھینکی ہوئی چیز، جھاڑن۔

المَلْفَظُ: زبان سے نکلنے والے الفاظ کا مجموعہ، کلام ج: مَلافِظ۔

المَلْفُوظُ: بولا ہوا، زبان سے نکالا ہوا کلمہ یا کلام ج: مَلْفُوظات۔

• لَفَعَ الشَّيْبُ رَأسَهُ ـَ لَفْعًا: پورے سر پر بالوں کی سفیدی پھیل جانا۔

ـــ الشَّيْبُ لِحْيَتَهُ: داڑھی پر بالوں کی سفیدی پھیل جانا، داڑھی کے

بال سفید ہو جانا، بڑھاپے کا سر یا داڑھی کو سفید کر دینا۔
لَفَعَتِ النَّارُ فُلَانًا: کسی کو آگ کا گھیر لینا اور اس کی لپٹیں لگنا۔
لَفَّعَ الشَّيْبُ رَأْسَهُ: سر پر بڑھاپے کی سفیدی پھیل جانا۔
— رَأْسَهُ: سر ڈھانکنا۔
— الْمَرْأَةَ: عورت کو اپنے سے چمٹا لینا، عورت سے پوری طرح لپٹ جانا۔
التفع بالثَّوب: کپڑے سے ڈھک جانا۔
— الْأَرْضُ: زمین کی ہریالی اور پودوں وغیرہ کا برابر اور ہموار ہونا۔
التَفَعَتِ الْأَرْضُ بِالنَّبَاتِ: زمین کا نباتات سے ڈھک جانا، زمین پر ہریالی اور پودوں وغیرہ کا پھیل جانا۔
تَلَفَّعَ فُلَانٌ: بڑھاپا چھا جانا، ہر طرف بالوں پر سفیدی پھیل جانا۔
— بِالثَّوْبِ: کپڑے سے ڈھک جانا، کپڑے کو اوڑھنا۔
— الشَّجَرُ بِالْوَرَقِ: درخت کا پتوں سے ڈھک جانا، درخت کا پتوں کی چادر اوڑھ لینا۔
تَلَفَّعَتِ الْمَرْأَةُ بِمِرْطِهَا: عورت کا چادر اوڑھنا۔
— الْحَرْبُ بِالشَّرِّ: لڑائی کا سب کو لپیٹ میں لے لینا۔
— النَّارُ: آگ کا لپٹیں مارنا۔
تَلَفَّعْنَا عَلَى جَيْشِ الْعَدُوِّ: ہم نے دشمن کے لشکر کو چاروں طرف سے گھیر لیا۔
اللِّفَاعُ: پورے بدن کو ڈھانکنے والا کپڑا جیسے چادر یا کمبل (۲) مفلر (سر کو لپیٹنے کا لمبا کپڑا)۔
اللِّفَاعَةُ: کرتے کا پیوند۔
اللَّفِيْعَةُ: کرتے کا پیوند۔
الْمِلْفَعَةُ: بدن کو ڈھانکنے والا کپڑا، چادر یا کمبل۔
• لَفَّتِ الْأَشْجَارُ ـُ لَفًّا: درختوں کا گھنا ہونا، گنجان ہونا۔
لَفَّ فِي الْأَكْلِ: کھانے کی زیادہ سے زیادہ قسمیں جمع کرنا، مختلف قسم کے کھانے ملا کر کھانا۔
— الشَّيْءَ: طے کرنا، لپیٹنا۔
— الشَّيْءَ بِالشَّيْءِ: لپیٹنا، جوڑنا، ملانا، اکٹھا کرنا، باندھنا، پیک کرنا۔
— الْمَيِّتَ فِي أَكْفَانِهِ: مردے کو کفن کے کپڑوں میں لپیٹنا۔
— الْكَتِيْبَتَيْنِ وَلَفَّ الْكَتِيْبَةَ بِالْأُخْرَى: لشکر کے دو دستوں کو لڑائی میں یکجا کرنا۔
— فُلَانًا حَقَّهُ: کسی کو اس کے حق سے محروم کرنا، حق روکنا۔
لَفَّ فُلَانٌ ـَ لَفَفًا: بھاری اور سست ہونا (۲) لکنت والا ہونا، سست کلام ہونا (رک رک کر بولنا اور جب بولے تو زبان سے پورا منہ بھر جائے) (۳) بازو کی رگ کا مڑا ہوا ہونے کی بنا پر کام کے قابل نہ رہنا۔
— فِي الْأَكْلِ: طرح طرح کے کھانے ملا کر خوب کھانا، بری طرح کھانا۔
— لَفًّا وَلَفَفًا: دونوں رانوں کا موٹاپے کی وجہ سے ملا ہوا ہونا۔ (عربوں کے یہاں یہ صفت مردوں میں مذموم اور عورتوں میں ممدوح ہے) هو أَلَفُّ وهي لَفَّاءُ ج: لُفٌّ۔
لَفَّ الشَّجَرُ لَفًّا: درخت کا گھنا ہونا
أَلَفَّ فُلَانٌ رَأْسَهُ: اپنا سر اپنے کپڑے کے نیچے کر لینا، چھپا لینا۔
— الطَّائِرُ رَأْسَهُ: پرندہ کا اپنا سر پروں میں چھپا لینا۔
لَافَّ الْقَوْمُ الْقَوْمَ: لوگوں کا دوسرے لوگوں کے ساتھ مل جانا۔
— الصَّقْرُ الصَّيْدَ: شکرے کا شکار پر جھپٹ کر اسے پنجوں میں دبوچ لینا
— الطَّيَّارُ طَائِرَةَ عَدُوِّهِ: ہوا باز کا دشمن کے ہوائی جہاز پر جھپٹ کر بمباری کرنے کے لئے گھیر کر اپنے جہاز کے نیچے لے آنا۔
لَفَّفَهُ: خوب لپیٹنا، اچھی طرح لپیٹنا، اچھی طرح پیک کرنا۔
الْتَفَّ الشَّيْءُ: اکٹھا ہونا، گنجان ہونا گھنا ہونا (۲) لپٹنا، طے ہونا (۳) بل کھانا۔
— الشَّجَرُ بِالْمَكَانِ: جگہ کا درختوں کی کثرت سے تنگ ہو جانا، درختوں کا گنجان ہو کر جگہ کو تنگ کر دینا۔
— بِثَوْبِهِ: اپنے کپڑے (چادر وغیرہ) میں لپٹنا، اسے اوڑھ لینا۔
— عَلَيْهِ الْقَوْمُ: کسی کے گرد لوگوں کا اکھٹا ہونا۔
— الْغُلَامُ: لڑکے کا داڑھی والا ہو جانا
تَلَافُّوا: باہم مل جانا۔ کہتے ہیں: مَا تَصَافُّوا حَتَّى تَلَافُّوا: انہوں نے صف بندی ہی نہیں کی کہ وہ باہم ملتے (یعنی ملے نہیں)۔
تَلَفَّفَ فِي ثَوْبِهِ: اپنے کپڑے میں لپٹنا۔
— الْقَوْمُ عَلَيْهِ: کسی کے پاس لوگوں

کا اکٹھا ہونا۔

تَلَفَّفَ لَهُ عَلٰی حَنَقٍ: کسی کے خلاف دل میں غیظ وغضب رکھنا۔

الالتِفَافُ: اتصال، گنجان پن، گھنا پن (۲) باہم اختلاط۔

الالَفُّ: کلائی کی ایک رگ (۲) وہ جگہ جہاں بکثرت لوگ آباد ہوں۔

التَّلافِيفُ: گنجان گھاس۔ فی اَرضِهِم تلافیفُ من عُشبٍ: ان کی زمین میں گنجان گھاس اور گھنی نباتات ہیں و فی الارض تلافیفُ من النَّبات: زمین میں نباتات کے بہت گھنے قطعے ہیں (اس کا واحد نہیں)۔

اللِّفافَةُ: پیر وغیرہ پر لپیٹنے کی پٹی، لپیٹنے کا کپڑا (۲) پیکٹ ج: لَفَائِف (۳) سگریٹ (۴) خصیتین اور حبل منوی کو ڈھانکنے والا پردہ۔

لفائف القلوب: لَفَائِفُ النَّبات: نبات پر چڑھا ہوا چھلکا، غلاف، دل کے اوپر کی چربی۔

هَمٌّ يُذِيبُ لَفَائِفَ القُلُوبِ: دل کی چربی کو پگھلا دینے والا غم۔

لِفَافَةُ التَّبغ: سگریٹ۔

لِفافَةُ السَّاقِ: پنڈلی بند۔

اللَّفُّ: حَدِيقَةٌ لَفٌّ: گھنا باغ۔

جَاءُوا بِلَفِّهِم: وہ سب مل جل کر آئے۔ جَاءُوا و مَن لَفَّ لَفَّهُم: وہ اپنے متعلقین کے ساتھ آئے۔

جَاءُوا فی لَفٍّ: وہ مل جل کر آئے

اللِّفُّ: لوگوں کی صنف وقسم۔ عندہ اَلفافٌ من النَّاس: اس کے پاس مختلف قسم کے لوگ ہیں (۲) جمع شدہ لوگ۔ کُنَّا لِفًّا: ہم سب ایک جگہ جمع تھے (۳) گروہ (۴) پارٹی فی لِفِّ مَن کُنتَ؟ تم کس گروہ یا پارٹی میں تھے؟ (۵) ادھر ادھر سے اکٹھا کیا ہوا سامان یا ادھر ادھر سے اکٹھا کئے ہوئے لوگ۔ جیسے جھوٹے گواہ (۶) گھنا اور گنجان باغیچہ، چمن (۷) گھنے درختوں والا باغ۔

حَدِيقَةٌ لِفٌّ: گنجان باغیچہ ج: اَلفافٌ و لُفُوفٌ۔

جَاءُوا و مَن لَفَّ لِفَّهُم: وہ اپنے متعلقین کے ساتھ آئے۔

اللَّفُّ و النَّشرُ: بست وکشاد

اللَّفّ و النشر المرتَّب: لف ونشر مرتب، کسی مسئلہ کے اجمال میں جو ترتیب ہو وہی تفصیل میں ملحوظ رکھی جائے۔

اللَّفّ و النشر غیر المرتَّب: اس کے برعکس ہوتا ہے۔

اللَّفَفُ: پٹھے کی موچ۔

اللَّفَّاءُ: موٹی رانوں والی عورت۔ (۲) گھنا باغیچہ۔

بَابٌ لَفَّافٌ: گھومنے والا دروازہ

اللِّفَّةُ: حَدِيقَةٌ لِفَّةٌ: گھنا باغیچہ۔

جَاءَ القَومُ بِلِفَّتِهِم: لوگ اپنے میل جول والوں کے ساتھ آئے۔

اللَّفِيفُ: مختلف قبیلوں کے مجتمع لوگ، مخلوط مجمع یا ملے جلے مختلف قسم کے لوگ (جن میں شریف و رذیل فرماں بردار و نافرمان، کمزور و توانا سب ہی طرح کے ہوں) قرآن پاک میں ہے: "جِئنَا بِکُم لَفِيفًا" ہم تم سب کو (ہر طرح کے لوگوں کو) ملا کر لائیں گے۔ جَاءُوا بِلَفِيفِهِم و جَاءُوا فی لَفِيفٍ: وہ اکٹھے ہوکر آئے (۲) گھنے درخت۔

طَعَامٌ لَفِيفٌ: وہ کھانا جس میں دو یا زیادہ قسمیں ہوں ج: اَلفَافًا قرآن پاک میں ہے: "وجَنّٰتٍ اَلفَافًا" گھنے باغات۔ (۳) علم الصرف میں لفیف وہ فعل جس کے ثلاثی میں دو حرفِ علت ہوں اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک مقرون: جس میں دونوں حرف علت ملے ہوئے ہوں۔ جیسے: طَوَی و نَوَی۔ دوسری مفروق: وہ وہ ہے جس میں دونوں حروفِ علت کے درمیان کوئی اور حرف ہو۔ جیسے وَعَی او وَقَی۔

اللَّفِيفَةُ: اونٹ کی کمر کا گوشت (۲) لپٹی ہوئی چیز (۳) بیڑی یا سگریٹ۔

لَفِيفَةُ التَّبغ: سگریٹ، بیڑی۔ ج: لفائف۔

المِلفَافُ: ڈھیکلی، پہیا، دردھرا، وزن اٹھانے کی مشین (جس میں تاروں کی دو رسیاں ہوتی ہیں اور وزن اٹھانے کے لئے لپٹتی اور کھلتی ہیں)، (۲) لپیٹنے کی چیز، پیک کرنے کی چیز (۳) اوڑھنے کی چیز (چادر یا کمبل)۔

المِلَفُّ: اوڑھنے کی رضائی یا لحاف وغیرہ (۲) فائل (ترتیب دیا ہوا مختلف کاغذات کا مجموعہ) ریکارڈ (۳) سوراخ کرنے کا آلہ (لغت داجم)

المِلَفُّ الفَرعِيُّ: ذیلی فائل۔

المَلفُوفُ: انگور وغیرہ کا پتہ جس میں چاول اور گوشت وغیرہ بھر کر پکایا جاتا ہے (۲) لپٹا ہوا، بندھا ہوا، بند، پیک شدہ

• لَفَقَ الثوبَ ـ لَفقًا و لَفَّقَ بینَ الثَّوبَینِ: دو کپڑوں کو ملا کر (دوہرا کرکے) سینا (۲) دوہرا کرکے

ٹانکے بھرنا۔
لَفَقَ الـكَلَامَ: کلام کو باطل سے آراستہ کرنا، اپنی طرف سے بات کو بنا سنوار کر پیش کرنا، بات گھڑنا۔ فالکلامُ مَلْفُوق۔
ــــ الاَمْرَ: کسی بات کا متلاشی ہونا اور نہ پانا۔ لَفَقَ فُلَانٌ: کسی کا اپنی طلب و تلاش میں ناکام رہنا۔
لَفِقَ الشئَ ـَ لَفَقًا: کسی چیز کو پا کرلینا۔ لَفِقَ يَفْعَلُ كـذا: وہ کرتا رہا۔
لَفَّقَ فُلَانٌ: کسی بات کو چاہنا اور حاصل نہ کرسکنا۔
ــــ الشِّقَّتَينِ: دو ٹکڑوں کو ملا کر سینا، اسی مناسبت سے فقہ میں التَّلفيق فى المسائل کی اصطلاح مستعمل ہے۔
ــــ بين الثَّوبَينِ: دو کپڑوں کو ٹانکے لگا کر جوڑنا۔
ــــ الحَدِيثَ: بات کو باطل سے مزین کرنا، سخن سازی کرنا۔ هو مُلَفِّق: وہ بات گھڑنے والا ہے۔
ــــ التُّهمَةَ: الزام تراشنا۔
ــــ الاَخبارَ: خبریں گھڑنا۔
تَلَافَقَ القَومُ: لوگوں کے حالات و معاملات کا درست ہونا، سازگار ہونا۔
تَلَفَّقَ مَا بَينَهُما: ما بین تعلق ہونا، دونوں کے درمیان ربط ہونا۔
ــــ بـه: کسی سے آملنا، ساتھ لگنا۔
التِّلْفَاقُ: دو کپڑے جو ملا کر سیے جائیں، دو پاٹ کی چادر وغیرہ۔
التَّلفِيقُ: جعل سازی، ظاہری بناوٹ فریب، مغالطہ۔
التَّلفِيقَةُ: من گھڑت کہانی، (۲) سلائی۔
اللِّفَاقُ: التِّلْفَاقُ: دو کپڑوں میں سے ہر ایک کو لفاق (پاٹ) کہا جاتا ہے۔
اللَّفَّاقُ: مطلوبہ چیز نہ پانے والا، مقصد میں ناکام۔
اللِّفْقُ: چادر کا ایک پاٹ (۲) چادر (۳) استر لگا ہوا لباس (کوٹ وغیرہ) دونوں جڑے ہوئے کپڑوں میں سے ہر ایک کو لفق کہا جاتا ہے جب تک کہ وہ باہم جڑے ہوئے ہوں، ٹانکے ادھیڑ دینے کے بعد لِفْق نہیں کہا جائے گا ج: لِفَاق۔
اللِّفْقَان: دو متحد الاحوال شخص۔ لازم ملزوم جو ایک دوسرے سے الگ نہ ہو، چولی دامن کے ساتھی هٰذا لِفْقُ فُلَانٍ: یہ فلاں کا ساتھی اور رفیق ہمدم ہے۔
• لَفْلَفَ فى ثوبـه: کپڑے میں لپٹنا، کپڑا اوڑھنا۔
ــــ فُلَانٌ: عجز لسانی کا شکار ہونا، ہکلا کر بولنا، بولنے سے عاجز ہونا بولتے وقت زبان کا پورے منھ میں پھیل جانا (۲) خوب سیر ہو کر کھانا، زیادہ سے زیادہ کھانا (۳) کلائی کا رگ کے مڑا ہوا ہونے کی وجہ سے مضطرب ہونا۔
بلسانه لَفْلَفَةٌ: اس کی زبان میں لکنت ہے۔
ــــ المَوضوعَ: مسئلہ کو لپیٹ دینا۔
تَلَفْلَفَ بثوبـه: کپڑا اپنے اوپر ڈال لینا، لپٹ جانا۔
اللَّفْلَافُ: رَجُلٌ لَفْلَافٌ: کمزور آدمی
اللَّفْلَفُ: اللَّفْلَافُ۔
• لَفَاهُ حَقَّهُ ـُ لَفْوًا: کسی کے حق کو کم کرنا۔
ــــ اللَّحْمَ عن العَظْمِ: ہڈی سے گوشت اتارنا۔
اَلْفَاهُ: پانا (۲) اتفاقاً ملنا۔
تَلَافَى الشئَ: تدارک کرنا (سابقہ خامی کو دور کرنا)۔
ــــ التَّقْصِيرَ: کوتاہی کی تلافی کرنا۔
هذا اَمْرٌ لَا يُتَلَافَى: یہ بات ناقابل تلافی ہے۔ جَاءَ بالعَمَلِ المُتَنَافِى ثُمَّ لَمْ يَتَعَقَّبهُ بالتَّلَافِى اس نے مخالفانہ کام کیا پھر اس کی تلافی نہیں کی۔
ــــ الشَّرَّ قَبلَ استِفحالـه: فتنہ کے پھیل جانے سے پہلے اس کا انسداد کرنا۔
التَّلَافِى: نقصان یا کسی غلطی اور جرم کا بدل و عوض، تلافی (۲) تدبیر تدارک، انسداد (۳) بدلہ خون۔
اللَّفِى: پھینکی ہوئی چیز ج: اَلْفَاءٌ۔
اللَّفَاءُ: ہر حقیر و معمولی چیز۔ رَضِىَ فُلَانٌ من الوَفَاءِ باللَّفَاءِ: فلاں کامل شے یا حق کو چھوڑ کر معمولی حصہ پر راضی ہوگیا (۲) مٹی (۳) زمین پر پڑے ہوئے ریزے۔

ل ــــ ق

• لَقَّبَهُ بكذا: کسی کو کوئی لقب دینا۔
تَلَاقَبَ القَومُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو برے ناموں سے چڑانا۔
تَلَقَّبَ بكذا: کوئی لقب اختیار کرنا۔
اللَّقَبُ: اصل نام کے علاوہ تعارف یا تعظیم یا تحقیر کے لئے کوئی دوسرا نام

رکھنا. تحقیر کے لئے ہو تو یہ شرعاً ممنوع
ہے. قرآن پاک میں ہے: "وَلاَ تَلْمِزُوا
اَنْفُسَکُمْ وَ لاَ تَنَابَزُوا بِالاَلْقَابِ"
تم ایک دوسرے کو عیب نہ لگاؤ اور نہ آپس میں
ایک دوسرے کو برے ناموں سے
پکارو. کبھی برا لقب کسی کا علم بنا دیا
جاتا ہے. جیسے: اَخْفَش اور
جَاحِظ. یہ دونوں برے وصف
ہیں مگر یہ علم بن گئے ہیں اس لئے
ان کے برے معنی باقی نہیں رہے
ج: اَلْقَابٌ.

الجَارُ اَحَقُّ بِصَقَبِه والمرءُ اَحَقُّ بِلَقَبِه: پڑوسی اپنے قرب کا حق دار ہے اور آدمی اپنے لقب کا.

لَقِحَتِ النَّاقَةُ وَنَحْوُهَا ـَ لَقَحًا و لَقَاحًا: اونٹنی کا حاملہ ہونا، گابھن ہونا. هي لاَقِحٌ ج: لُقَّحٌ و لَوَاقِحُ هي لَقُوحٌ یہ بھی بمعنی لاقِحٌ ہے ج: لُقُحٌ.

ـــ النَّخْلَةُ: درخت خرما کا پیوند دار ہو جانا، بار دار ہو جانا، نر درخت کے اتصال سے پھل آنے کے قابل ہو جانا.

ـــ الحَرْبُ او العَدَاوَةُ: لڑائی یا دشمنی کا فرو ہونے کے بعد تیز ہو جانا هي لاقِحٌ.

ـــ الزَّرْعُ: کھیتی کا دانہ دار ہو جانا، دانہ پڑ جانا.

اَلْقَحَتِ الشَّجَرَةُ: درخت کی شاخیں نکلنا.

ـــ الفَحْلُ النَّاقَةَ: اونٹ کا اونٹنی کو گابھن (حاملہ) کرنا.

ـــ النَّخْلَةَ: کھجور کے درخت میں پیوند لگانا، قلم لگانا، نر کھجور کا شگوفہ مادہ کھجور میں ڈالنا، ہواؤں کا درختوں کو بار دار کرنا (پھل کے لئے تیار کرنا).

اَلْقَحَتِ الرِّيحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادل سے ٹکرا کر اسے برسانا. هي مُلْقِحَةٌ و لاقِحٌ. قرآن پاک میں ہے: "وَاَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ" ہم نے ہواؤں کو مینہ برسانے والی بنا کر بھیجا.

ـــ الرِّيحُ الشَّجَرَ والنَّبَاتَ: ہوا کا درختوں اور نباتات میں عضو تذکیر سے عضو تانیث میں نر دانے کو منتقل کرنا.

ـــ بَيْنَهُمْ شَرًّا: لوگوں میں فساد برپا کرنا، فتنہ پھیلانا.

لَقَّحَ النَّخْلَةَ: درخت خرما میں پیوند لگانا، قلم لگانا.

ـــ جِسْمَ الانْسَانِ اوالحَيَوَانِ: انسان یا جانور کی "تلقیح کرنا یعنی نر کا مادۂ منویہ مادہ کے رحم میں داخل کرنا (۲) انجکشن لگانا.

جَرَّبَ الاُمُورَ فَلَقَّحَتْ عَقْلَهُ: اس نے معاملات کا تجربہ کیا تو اس تجربے نے اس کی عقل کو تیز اور نتیجہ خیز کر دیا.

فُلاَنٌ مُلَقَّحٌ مُنَقَّحٌ: فلاں مہذب و تجربہ کار ہے.

ـــ فُلاَنًا بِلَقَاحٍ: ٹیکا یا انجکشن لگانا.

ـــ النباتَ: نر اور مادہ کو ملا کر بار آور کرنا.

تَلَقَّحَ فُلاَنٌ عَلَى فُلاَنٍ: کسی کو ایسی بات کا مجرم گردانا جو نہ اس نے کیا ہو اور کہا ہو، کسی پر الزام لگانا

اسْتَلْقَحَتِ النَّخْلَةُ و نَحْوُهَا: پیوند کاری یا قلم کاری کا وقت ہو جانا، گابھا لگنے کا وقت آجانا.

التَّلْقِيحُ: درختوں کی پیوند کاری، قلم کاری (۲) عمل بار آوری، حمل کاری (۳) انجکشن (فعل).

التَّلْقِيحُ بِاللَّقَاحِ: حمل کاری (۲) قلم کاری (۳) انجکشن.

التَّلْقِيحُ الصِّنَاعِيُّ: مصنوعی حمل کاری مادۂ منویہ مادہ کے رحم میں پہنچانے کا عمل.

تَلْقِيحُ العُقُولِ: عقل و دانش کی فکر خیزی کا عمل.

اللاَّقِحُ: ج: لَوَاقِحُ: وہ ہوائیں جو نر اور مادہ درختوں کو بار دار کرتی ہیں (۲) حاملہ مادائیں.

اللَّقَاحُ: نر کا مادۂ منویہ، نطفہ (۲) نر کھجور کا شگوفہ جو مادہ میں ڈالا جائے نر دانہ جو مادہ کے عضو میں پہنچایا جائے (۳) انجکشن، ٹیکا یعنی وہ دوا جو بذریعہ سرنج یا سوئی بدن کے کسی حصہ میں داخل کی جائے (۴) گابھ، قلم جو نر درخت کا مادہ کے ساتھ لگایا جائے.

لَقَاحُ الجُدَرِيِّ: چیچک کا ٹیکا.

جَاءَنَا زَمَنُ اللَّقَاحِ: ہمارے یہاں گابھ لگانے کا وقت آگیا.

قَوْمٌ لَقَاحٌ وحَيٌّ لَقَاحٌ: وہ قوم یا قبیلہ جو زمانۂ جاہلیت میں بادشاہ کے ماتحت نہیں ہوا اور نہ ان کو مملوک بنایا جا سکا نہ قیدی.

اللِّقَاحُ: نر اونٹ یا نر گھوڑے وغیرہ کا مادۂ منویہ.

اللَّقَاحِيَّةُ: بدن میں مختلف پودوں کے زر دانہ سے ہو جانے والی حساسیت، الرجی.

اَللَّقَحُ وَاللَّقْحُ: حمل۔ امرأۃ سریعۃ اللقح: وہ عورت جس کے جلد حمل ٹھیر جائے (۲) مادہ جانور یا مادہ نبات کا حمل (بار آور ہونے کی کیفیت) (۳) مادۂ منویہ (۴) ٹیکا (دوا) (۵) انجکشن (دوا)۔

اللَّقُحَۃُ: بہت دودھ دینے والی اونٹنی ج: لِقاحٌ۔

اللِّقْحَۃُ: اللَّقْحَۃُ (۲) طبیعت۔ اِنَّ لِی لِقْحَۃً تُخْبِرُنِی عن لِقاحِ النَّاسِ: میری طبیعت مجھے لوگوں کے لقاح کا پتہ دیتی ہے (۳) دودھ پلانے والی عورت (انّا، دایہ) ج: لِقَحٌ و لِقاحٌ۔

المُلْقِح: عقیم کے برخلاف، وہ شخص جس میں اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت ہو

المُلْقَحُ: پیوند لگا ہوا، گابھ لگا ہوا۔

المُلْقَحَۃ: گابھن (اونٹنی)۔

المُلَقَّحُ: ٹیکا لگایا ہوا، گابھ لگایا ہوا

رَجُلٌ مُلَقَّح: آزمودہ کار شخص۔

الملاقِیحُ: مائیں (حمل والیاں) واحد: مَلقوحۃ (۲) نر کا گابھن کرنے کا مادّہ (۳) پیٹ کا بچہ (جنین)۔

• لَقِسَہ ـــ لَقْسًا: کسی کی برائی کرنا، عیب لگانا۔ ھو لاقِس ولَقَّاس

لَقِسَتْ نَفْسُہٗ اِلی الشیءِ ـــ لَقَسًا: کسی چیز کی خواہش ہونا، طبیعت کا کسی چیز کا تقاضا کرنا۔

ـــ نَفْسُہٗ من الشیءِ: کسی چیز سے جی متلانا (۲) طبیعت سست ہونا، کسلمند ہونا۔ ھی لَقِسَۃٌ۔

ـــ بہ: تاڑ لینا، سمجھ جانا۔

لاقَسَہٗ: برے القاب سے یاد کرنا، کسی میں عیب نکالنا۔

تَلاقَسَ القومُ: باہم گالی گلوچ کرنا، سب وشتم کرنا، ایک دوسرے کو برا بھلا کہنا۔

تَلَقَّسَتْ نَفْسُہٗ من الشیءِ: کسی چیز کی وجہ سے دل تنگ ہونا، کسی چیز میں کنجوسی کرنا۔

اللَّاقِسُ: خارش، کھجلی۔

اللَّقَسُ: خارش، کھجلی۔

اللَّقِسُ: لوگوں میں عیب نکالنے والا، برا لقب دے کر مذاق اڑانے اور فسادانگیزی کرنے والا، عیب جو مفسد اور چھچھورا (۲) متلون مزاج جو ایک حال پر قائم نہ رہتا ہو۔

المُلاقِس: مستقل مزاج۔

• لَقَصَ الشیءُ جِلْدَہٗ ـــ لَقْصًا: کسی چیز کا کھال کو جلا دینا۔

لَقِصَ فُلانٌ ـــ لَقَصًا: تنگ ہونا (۲) جی متلانا۔

التَقَصَ فُلانٌ: گھٹیا کاموں میں لگے رہنا۔

ـــ الشیءَ: لے لینا۔

اللَّقِصُ: شرپسند (۲) بسیارگو، باتونی

• لَقَطَ الشیءَ ـــ لَقْطًا: زمین سے کوئی چیز اٹھانا۔ ھو لاقِط و لَقّاط و لَقّاطَۃ۔ مفعول مَلْقوط و لَقِیط۔

ـــ الطائرُ الحَبَّ: پرندے کا دانا چگنا۔

ـــ العلمَ من الکُتُب: کتابوں سے مضامین اخذ کرنا۔

ـــ اُصولَ الشَّعْر: چمٹی سے بال چوننا، اکھاڑنا۔

ـــ المَنْظَرَ او الصُّورَۃَ: کیمرے سے فوٹو کھینچنا۔

لاقَطَہٗ مُلاقَطَۃً و لِقاطًا: کسی کے بالمقابل ہونا، محاذات میں ہونا

اِلْتَقَطَ الشیءَ: زمین سے اٹھانا۔ (۲) بغیر تلاش وطلب اچانک کوئی چیز پالینا، ملجانا۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "فَالْتَقَطَہٗ آلُ فِرْعَوْنَ"۔ کہتے ہیں: لَقِیْتُہُ الْتِقاطًا: میں نے بلا توقع اسے پایا، وہ مجھے خلاف توقع مل گیا (۳) اِدھر اُدھر سے جمع کرنا، چننا۔ فلانٌ یَلْتَقِط کلامَ النَّاسِ: فلاں ادھر ادھر سے لوگوں کی باتیں جمع کرتا ہے یعنی چغلخوری کرتا ہے۔ عرب چغل خور کے بارہ میں کہتے ہیں: اِنَّ عندك دِیکًا یلتقِطُ الحَصَی: دیکھو تمہارے یہاں ایک ایسا مرغا ہے جو کنکریاں چگتا ہے۔ یعنی تمہاری مجلس میں چغل خور بیٹھتا ہے۔

ـــ الصُّورۃَ: کیمرہ سے فوٹو لینا۔

تَلَقَّطَ الشیءَ: ادھر ادھر سے چگنا، اکٹھا کرنا۔

الاَلْقاطُ: اوباش لوگ۔ جاءَنا اَسْقاط من النّاس واَلْقاط: ہمارے پاس گرے پڑے گھٹیا لوگ آئے۔ قومٌ اَلْقاطٌ: متفرق لوگ۔

اللّاقِطُ: کھیتی کے گرے ہوئے خوشے اور درخت کے گرے ہوئے پھل چننے والا۔ (۲) گری پڑی چیزیں اٹھانے والا۔

اللّاقِطَۃُ: لکلِّ ساقِطۃٍ لاقِطَۃ: ہر گری ہوئی چیز کا اٹھانے والا ہے یعنی زبان سے نکلی ہوئی ہر بات کا کوئی نہ کوئی سننے والا ہے اور اس کا پھیلانے والا ہے یا ہر غیر مرغوب فیہ شے کا کوئی نہ کوئی خواہشمند ورغبت رکھنے والا ہے۔ یا ہر گری پڑی چیز

کا بھی کوئی نہ کوئی قدردان ہوتا ہے۔
لاقِطَةُ الحَصَی: پرندے کا پوٹا۔
اللُّقَاطَةُ: درانتی سے بچ کر نیچے گرنے والا خوشہ جسے لوگ اٹھا لیتے ہیں۔
اللِّقَاطُ: زمین سے خوشے اٹھانے کا کام
اللُّقَاطُ: نیچے سے اٹھائے جانے والے خوشے۔
اللُّقَاطَةُ: زمین سے اٹھائی جانے والی چیز (۲) بیکار پڑی ہوئی چیز جسے کوئی بھی اٹھا سکے ج: لُقَاطٌ۔
اللَّقَطُ: زمین پر بکھرے ہوئے پھل یا خوشے (۲) کان میں پائے جانے والے سونے چاندی کے ٹکڑے۔ کہتے ہیں: وَجَدْتُ فِي المَعْدِنِ لَقَطًا۔ ج: أَلْقَاطٌ۔
اللَّقْطَةُ: فلم وغیرہ کے کسی منظر (سین) کا فوٹو کسی خاص جگہ یا منظر کی تصویر۔
اللَّقَطَةُ: لَقَط کا واحد۔ زمین پر گرا ہوا خوشہ یا پھل یا کان میں سونے چاندی کا ایک ٹکڑا۔
اللُّقَطَةُ: زمین پر پڑی ہوئی اٹھائی جانے والی چیز (۲) کان میں موجود مٹھی بھر سونے کا ٹکڑا۔
اللَّقِيطُ: راستہ میں پڑا ہوا نومولود بچہ جس کا باپ معلوم نہ ہو، راستہ سے اٹھایا ہوا بچہ۔
اللَّقِيطَةُ: رذیل و گھٹیا درجہ کا مرد یا عورت ج: لَقَائِط۔
المِلْقَاطُ: چھوٹی چیزوں کو پکڑ کر اٹھانے کی چمٹی ج: مَلاقِيط۔

المِلْقَطُ: المِلْقَاطُ۔
مِلْقَطُ النَّارِ: چمٹا، دست پناہ۔
المَلْقَطُ: کان (۲) مطلب، مطلوب چیز ج: مَلاقِطُ۔ اصبحت مَرَاعِينا مَلاقِطَ من الجَدْبِ: ہماری چراگاہیں قحط و خشکی کا مطلوب بن گئی ہیں۔ یعنی سوکھ گئی ہیں ان میں ہریالی نہیں۔
المَلْقُوطُ: اللَّقِيط ج: مَلاقِيط۔
•لَقَعَ الشَّيْءَ ـَ لَقْعًا: پھینکنا۔
ــــ فُلانًا بِعَيْنِهِ: کسی کو نظر بد لگانا۔
ــــ بالكَلامِ: کلام میں کسی پر غالب ہونا۔
ــــ فُلانًا: کسی کو عیب لگانا، کسی کی طرف برائی منسوب کرنا، برائی کرنا
التِّلِقَّاعُ: بہت عیب بیان کرنے والا، بڑا بدگو۔
اللُّقَعَةُ: خالی باتیں بنانے والا، فضول و بیہودہ گو، عیب جو۔
اللَّقَّاعُ: سبز مکھی جو لوگوں کو کاٹتی ہے، واحد: لَقَّاعَةٌ۔
اللُّقَّاعَةُ: بے وقوف (۲) لوگوں کو برے لقب دینے والا۔
المِلْقَاعُ: بڑی فحش گو عورت۔
•لَقِفَ الشَّيْءَ ـَ لَقْفًا ولَقَفَانًا: کوئی چیز جلدی سے لے لینا، اچکنا، کیچ کرنا (۲) منھ سے پکڑ کر نگل جانا قرآن پاک میں ہے: "وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا" تمہارے دائیں ہاتھ میں جو (ڈنڈا) ہے اسے ڈال دو وہ ان کے بنائے ہوئے (سانپوں) کو پکڑ کر نگل جائے گا۔
لَقَّفَ الفَرَسُ فِي عَدْوِهِ: گھوڑے کا اگلی ٹانگوں کو تیزی سے اٹھا کر دوڑنا۔

لَقَّفَ فُلانًا الشَّيْءَ: کسی کے سامنے کوئی چیز اس لئے ڈالنا کہ وہ اسے اچک لے
ــــ الطَّعَامَ: کھانا نگلنا۔
ــــ فُلانًا الطَّعَامَ: کسی کو کھانا نگلوانا۔
التَقَفَ الشَّيْءَ: جلدی سے لے لینا، اچک لینا، جھپٹ لینا۔
تَلَقَّفَ الشَّيْءَ: التَقَفَهُ۔
ــــ الكَلامَ من فِيهِ: کسی کی زبان سے بات سن کر جلدی سے یاد کر لینا۔
ــــ الطَّعَامَ: نگلنا۔
اللَّقْفُ: رَجُلٌ ثَقْفٌ لَقْفٌ: وہ شخص جو اپنی طرف پھینکی جانے والی چیز کو تیزی سے اچک لے (۲) وہ شخص جو اپنے سے کہی جانے والی بات کو فوراً سمجھ جائے (۳) ماہر و زود فہم، کبھی صرف رَجُلٌ لَقْفٌ مذکورہ معانی کے لئے بولا جاتا ہے (یعنی اس سے پہلے ثقف مذکور نہیں ہوتا)۔
اللَّقِفُ: رَجُلٌ ثَقِفٌ لَقِفٌ: ثَقْفٌ لَقْفٌ۔
اللَّقِيفُ: هو ثَقِيفٌ لَقِيفٌ: ثَقْفٌ لَقْفٌ
•لَقَّ عَيْنَهُ ـُ لَقًّا: کسی کی آنکھ پر ہاتھ مارنا۔ هو لاقٌّ ج: لَقَقَةٌ
اللَّقُّ: زمین کا شگاف (۲) بہت باتونی آدمی
اللَّقَّاقُ: رَجُلٌ لَقَّاقٌ بَقَّاقٌ: بہت باتونی آدمی۔
•لَقْلَقَ اللَّقْلاقُ: سارس پرندہ کا آواز نکالنا۔
ــــ الحَيَّةُ: سانپ کا منھ ہلاتے رہنا اور زبان نکالنا۔
ــــ لِسانُ فُلانٍ: زبان کا تیز چلنا اور اس میں جماؤ نہ ہونا (یعنی الفاظ کا صاف نہ نکلنا)۔
ــــ نَظَرَهُ: جلدی جلدی نگاہ پھرانا۔

لَقْلَقَ الشیءَ: حرکت دینا، ہلانا۔
تَلَقْلَقَ الشیءُ: ہلنا، حرکت کرنا۔
اللَّقْلَاقُ: سارس (ایک لمبی چونچ اور لمبی ٹانگوں والا پرندہ)
اللَّقْلَقُ: اللَّقْلَاقُ (۲) زبان۔ حرك لَقْلَقَهُ: اس نے اپنی زبان ہلائی
اللَّقْلَقَةُ: زبان میں رکاوٹ، ہکلاہٹ (۲) غیر متوازن آواز جیسے نوحہ کرنے والیوں کی آواز۔ للنَّوَائِح لَقْلَقَةٌ ج: لَقَالِقُ۔
• لَقَمَ الطَّرِيْقَ وغيرَهُ ـُ لَقْمًا: راستہ وغیرہ روکنا، ناکہ بند کرنا، دہانہ بند کرنا۔
لَقِمَ الشیءَ ـَ لَقْمًا: تیزی سے کھانا، جلدی جلدی کھانا، ہڑپ کرنا۔
— اللُّقْمَةَ: منہ میں لقمہ لینا (۲) آہستہ سے لقمہ نگلنا۔
أَلْقَمَهُ الطَّعَامَ: کسی کو کھانے کے لقمے دینا لقمہ لقمہ کر کے کھلانا۔
أَلْقَمْتُه أُذُنِی فَصَبَّ فیها كلامًا: میں نے اپنا کان اس کے قریب کیا تو اس نے بات کہی۔
أَلْقَمَهُ الحَجَرَ: جھگڑے کے وقت کسی کا منہ بند کر دینا، خاموش کر دینا۔
لَقَّمَهُ الطَّعَامَ: کسی سے لقمے بنوانا، لقمہ لقمہ کھلانا، جلدی جلدی کھانا کھلوانا
— البَعِيْرَ: اونٹ کو ہاتھ سے چارہ کھلانا (اگر وہ اسی طریقہ کا عادی ہو)۔
اِلْتَقَمَ الشیءَ: نگل جانا، قرآن پاک میں ہے: "فَالْتَقَمَهُ الحُوْتُ وهو مُلِيْمٌ"۔
— أُذُنَهُ: کسی کے کان میں بات کہنا، سرگوشی کرنا۔
تَلَقَّمَ الشیءَ: ہڑپ کر لینا، جلدی سے کھا لینا۔
التِّلْقَامُ والتِّلْقَامَةُ: بہت یا بڑے بڑے لقمے بنانے والا، پیٹو، کھاؤ پیر۔
اللَّقَمُ: صاف اور نمایاں راستہ۔ خُذْ هذا اللَّقَمَ: تم یہ راہ اختیار کرو
اللَّقِمُ: رَجُلٌ لَهِمٌ لَقِمٌ: اپنے مد مقابل لوگوں پر غالب آنیوالا
اللُّقْمَةُ: لقمہ، نوالہ ج: لُقَمٌ۔
اللَّقْمَةُ: لقمہ (۲) ایک دفعہ کھائی جانے والی مقدار، ایک نوالہ۔
اللَّقِيْمُ: ایک لقمہ میں کھائی جانے والی چیز
• لَقِنَ فُلَانٌ ـَ لَقْنًا و لَقَانَةً: ذہین و عقلمند ہونا۔
— المَعْنَى: سمجھنا۔ هو لَقِنٌ۔
لَقَّنَهُ الكلامَ: کسی سے اعادہ کرانے کے لئے کوئی بات کہنا، سکھانا، بتانا بالمشافہ سمجھانا، بار بار سنا کر ذہن میں بٹھانا، ذہن نشین کرانا۔
— المُمَثِّلَ علی المَسْرَحِ: اداکار کو اسٹیج پر آہستہ سے بتانا، یاد دلانا یا مقرر وغیرہ کو آہستہ اور اشارہ سے یاد دلانا۔
— المُحْتَضَرَ: مرنے کے قریب ہونے والے کے سامنے شہادتین پڑھنا تاکہ وہ بھی اپنے منہ سے پڑھے۔ حدیث میں ہے: "لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ شَهَادَةَ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ"۔ یہاں موتیٰ سے مراد لب دم (مرنے کے قریب ہونے والے) لوگ ہیں۔
— المَيِّتَ: مردہ کو دفن کرنے کے بعد وہ بات زور سے کہنا جسے مردہ قبر میں سوال کرنے والے دو فرشتوں کو جواب میں کہے۔
تَلَقَّنَ الشیءَ والكلامَ: سمجھنا، اچھی طرح ذہن نشین کر لینا، سیکھنا۔
اللَّقَانَةُ: زود فہمی، ذہانت، عقلمندی
اللَّقَنُ: تانبے یا پیتل کی سلفچی یا اس جیسا کوئی برتن۔
اللَّقِنُ: ذہین و فہیم۔ هو ثَقِفٌ لَقِنٌ: سمجھدار اور سنی ہوئی بات کو خوب سمجھ لینے والا۔
المُلَقَّنُ: جسے تلقین کی جائے، بار بار سمجھایا جائے۔
المُلَقِّنُ: یاد دہانی کرانے والا، تلقین کنندہ
• لَقَاهُ اللّٰهُ ـُ لَقْوًا: کسی کو لقوہ میں مبتلا کرنا۔
لُقِیَ لَقْوَةً: کسی کو لقوہ ہو جانا۔ هو مَلْقُوٌّ۔
اللَّقْوَةُ: ایک بیماری جس میں منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے، لقوہ (۲) تیز رو اور پھرتیلا عقاب ج: لِقَاءٌ و أَلْقَاءٌ
• لَقِيَهُ ـَ لِقَاءً و تِلْقَاءً ولُقْيَانًا ولُقْيَةً: کسی سے ملاقات ہونا، سامنے سے آتا ہوا پانا، کسی کو کچھ اتفاقاً ملجانا، پانا، ملنا (۲) واسطہ پڑنا۔
— مَصِيرًا سَيِّئًا: برا حشر ہونا۔
— تجاوُبًا: رسپانس ملنا۔
— حَفَاوَةً: اعزاز ہونا۔
— اسْتِجَابَةً عَامَّةً: عام پذیرائی حاصل ہونا، رسپانس ملنا۔
— جَزَاءَ عَمَلِه: کئے کی سزا پانا۔
— فُلانٌ رَبَّه: مر جانا، خدا کو پیارا ہو جانا۔
أَلْقَى الشیءَ: ڈالنا، پھینکنا۔ أَلْقِهِ من يَدِكَ: تو اسے ہاتھ سے چھوڑ دے، نیچے ڈال دے۔ أَلْقِ به من يَدِكَ (معنی مذکور)
— إليه المَوَدَّةَ و بالمَوَدَّةِ: کسی سے محبت کرنا، تعلق قائم کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "تُلْقُوْنَ إِلَيْهِمْ بِالمَوَدَّةِ"
— اللّٰهُ الشیءَ فی القلوب: اللہ کا دلوں

میں کوئی بات ڈالنا۔
اَلْقَی الْقُرْآنَ : قرآن نازل کرنا۔
— الْمَتَاعَ عَلَی الدَّابَّةِ : جانور پہ سامان لادنا۔
— علَیه القَوْلَ : کسی کو کوئی بات لکھوانا املا کرانا۔
— اِلیه القَوْلَ و بالقَوْلِ : کسی کو کوئی بات پہنچانا۔
— اِلیه بالاً : کسی کو اہمیت دینا، کسی کی بات پر دھیان دینا، توجہ سے سننا۔
— الیه الکَلِمَةَ : کسی کو کوئی بات پہنچانا، پیغام بھیجنا۔
— السَّمْعَ و اِلی فُلانٍ السَّمْعَ : کسی کی بات توجہ سے سننا۔
— اِلیه السَّلامَ : کسی کو سلام کرنا۔
— الکَلِمَةَ علی الحاضِرین : حاضرین کے سامنے تقریر کرنا۔
— علَی الطُّلَّاب الدَّرْسَ : طلبہ کو سبق پڑھانا۔
— عنه : ڈسمس کرنا، غیر اہم گردانا۔
— علیه سؤالاً : کسی سے سوال کرنا
— علیه شَیْئًا : کسی کے سامنے کوئی چیز ڈالنا۔
— علی عاتِقه شَیْئًا : کسی پر کوئی ذمہ داری ڈالنا۔
— الحَبْلَ علَی الغارِب : آزاد چھوڑنا
— القَبْضَ علی فُلانٍ : گرفتار کرنا
— الشِّقاق بَیْنَهم : لوگوں میں اختلاف کرانا، پھوٹ ڈالنا۔
— الأوَامِرَ لَه والَیه : کسی کے نام احکام جاری کرنا۔
— خُطْبَةً : تقریر کرنا۔
— الرُّعْبَ فی القُلوب : دلوں میں خوف پیدا کرنا۔

اَلْقَی عَصَا التَّرْحَالِ : قیام کرنا، پڑاؤ ڈالنا۔
— الشیءَ فی رُوْعِه : دل میں ڈالنا۔
— المسئولیَّةَ او المُهِمَّةَ او التَّبِعَةَ علی اَحَدٍ : ذمہ ڈالنا
— بِنَفْسِه فی اَمْرٍ : کسی معاملہ میں پڑنا، مبتلا ہونا۔
— بِنَفْسِه بَیْنَ انیابِ المَوْتِ : خود کو موت کے منہ میں ڈالنا۔
لاَقَاهُ مُلاقاةً و لِقَاءً : ملاقات کرنا، اتفاقاً یا اچانک کسی سے ملنا، استقبال کرنا۔
— اللّٰهَ : اللہ کے حساب اور اس کی پکڑ میں آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُلاَقُو رَبِّهِمْ" : ان کو یقین ہے کہ ان کو خدا کے حساب سے سابقہ پڑیگا
هو مُلاقٍ۔
— بَیْنَ الرَّجُلَیْن : دو آدمیوں میں بے تعلقی کے بعد ملاپ کرانا۔
— بَیْنَ طَرَفی القَضِیْب : دو ٹہنیوں کو موڑ کر ملانا۔
هو جَاری مُلاَقِیَّ : وہ میرا بالمقابل پڑوسی ہے۔
— المَصاعِبَ : مشقتیں برداشت کرنا۔
لَقَّاهُ الشَیْءَ : کوئی چیز کسی کے سامنے لانا، ڈالنا تاکہ وہ لے لے۔ جیسے : وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً و سُرورًا : اور ان کو تازگی اور سرور عطا کیا۔
لَقَّاهُ الشیءَ فَلَقِیَهُ : اس کے پاس چیز بھیجی تو اس نے لے لی۔
التَقَیَا : ایک دوسرے کا آمنا سامنا ہونا، مڈبھیڑ ہونا، ٹکرانا (۲) باہم ملنا

التَقَی الجَمْعَان والجَیْشَانِ والشَیْئَانِ : دو گروہوں، لشکروں یا چیزوں کا باہم مل جانا۔ قرآن پاک میں ہے : "مَرَجَ البَحْرَیْنِ یَلْتَقِیَانِ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیَانِ"
التَقَی الشیءَ : پانا، حاصل کرنا۔
التَقَت العَیْنَان : آنکھیں چار ہونا۔
تَلاقَیَا : دو کا باہم ملنا (۲) آمنے سامنے ہونا۔
تَلَقَّی الشیءَ : پانا، حاصل کرنا۔
— الشیءَ منه : وصول کرنا۔
— العِلْمَ عن فُلانٍ : کسی سے علم حاصل کرنا۔
— الدَّرْسَ من فُلانٍ : کسی سے سبق پڑھنا۔
— فُلانًا : کسی کا استقبال کرنا۔
— البَلاغَ : اطلاع پانا۔
— التَّحِیَّةَ : سلامی لینا۔
— مُکالَمَةً تلیفونِیَّةً : ٹیلیفون کال وصول کرنا۔
— التَّدْرِیْبَ : تربیت حاصل کرنا۔
— الدَّعْوَةَ : دعوت ملنا۔
تَلَقَّت المَرْأَةُ : حاملہ ہونا۔ هی مُتَلَقٍّ۔
استَلْقَی علی ظَهْرِه : چت لیٹنا۔
الالتِقاءُ : ملاپ، مڈبھیڑ، آمنا سامنا، اجتماع، ٹکراؤ۔
التِقاءُ السّاکِنَیْن : ایک کلمہ میں دو ساکن حرفوں کا اجتماع۔
الأُلْقِیَّةُ : پیش کی ہوئی پہیلی۔ کہتے ہیں : أُلْقِیَتْ علیه و الیه الأُلْقِیَّةُ : فلاں کے سامنے پہیلی کہی گئی (تاکہ وہ اسے حل کرے)۔
(۲) آفت زمانہ ج: الَالاَقِیُّ۔

لَقِيتُ مِنه الاَ لاَقِيَ : مجھے اس کی طرف سے مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔
التَّلاَقِیُ : چند چیزوں یا شخصوں کا اتصال باہمی ملاقات، آمنا سامنا ٹکراؤ۔
یَومُ التَّلاَقِی : قیامت کا دن۔
التِّلْقَاءُ : ملاقات، سامنا (لَقِیَ کا مصدر) یَسُرُّنی تِلْقَاءُكَ۔
تِلْقَاءَ : (توسعاً مصدر کو ظرفیت کے معنی دے کر نصب دیدیا گیا) کسی چیز کے بالمقابل، جانب، طرف، جیسے: توَجَّهَ تِلْقَاءَ فُلاَنٍ : وہ فلاں کی طرف متوجہ ہوا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ"۔
تِلْقَائِيًّا : اپنی طرف سے (کسی کے کہے بغیر) جیسے : فَعَلَ ذلك تِلْقَائِيًّا : اس نے خود ایسا (اپنی طرف سے) ایسا کیا (۲) خودبخود۔ تَحَرَّكَ الشیءُ تلقائِيًّا۔
من تِلْقَاءِ نَفْسِه : اپنی طرف سے اپنے آپ۔
التِّلْقَائِيُّ : خودکار (۲) خودبخود ہونے والا یا والی۔
اللَّقَی : پھینکی ہوئی بیکار چیز (۲) اٹھائی ہوئی چیز، پائی ہوئی چیز ج : اَلْقَاءُ
اللَّقَاةُ : (من الطریق) راستہ کا بیچ
اللِّقَاءُ : ملاقات، مڈبھیڑ، اجتماع، مقابلہ
اللِّقَاءُ الصَّحَفِیُّ : پریس انٹرویو۔
لِقاءَ کذا : بدلہ، عوض۔
اللِّقَاءات : ملاقاتیں۔
اللَّقِیُّ : جائے اجتماع، دو آدمیوں کے ملنے کی جگہ، ہرایک کو لَقِیّ کہا جائے گا۔ (۲) آمنے سامنے والا۔ م : لَقِيَّة۔
هما لَقِيَّان : وہ ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہیں۔ هو شَقِيٌّ لَقِيٌّ : اسے برابر برائی سے واسطہ پڑتا رہتا ہے

المُلْتَقَی : جائے اجتماع، سنگم (۲) اجتماع، سمینار ج : مُلْتَقَيَات۔
مُلْتَقَی النَّهْرَين : دو دریاؤں کا سنگم۔
مُلْتَقَی الطُّرُق : چوراہا، کراسنگ، دو یا چند راستوں کے ملنے کی جگہ
مُلْتَقَی الخُطُوط والفروع : جنکشن
المَلْقَی : پہاڑ کی چوٹی (۲) پہاڑ پر شکاری سے بچنے کی جگہ ج : الملاقی۔ (۳) ملنے کی جگہ۔
مَلاَقِي الفَرْج : فرج کی تنگ جگہ (دونوں ملے ہوئے کنارے) امرأةٌ ضَيِّقَةُ المَلاَقِي : وہ عورت جس کی فرج تنگ ہو۔
المُلْقَی : پھینکنے یا ڈالنے کی جگہ۔
مُلْقَی الكُنَاساتِ : کوڑا پھینکنے کی جگہ۔
فِنَاؤُهُ مُلْقَی الرِّحال : وہ بڑا مہمان نواز ہے (اس کے صحن میں قافلوں کے کجاوے اتار کر رکھے جاتے ہیں)۔
المُلَقَّی : رَجُلٌ مُلَقًّی : آزمائشوں میں پڑا رہنے والا جسے کوئی نہ کوئی مصیبت آتی رہتی ہو۔ کہتے ہیں: الشُّجَاعُ مُوَقًّی والجَبَانُ مُلَقًّی : بہادر مصائب سے محفوظ رہتا ہے اور بزدل مصائب سے ہم کنار رہتا ہے۔

ل ـــــ ك

• لَكَأَهُ بالسَّوْطِ ـَ لَكْئًا : کسی کو کوڑا مارنا۔
ـــ فُلاَنًا : کسی کو پورا حق دینا۔ کہتے ہیں: لَعَنَ اللهُ أُمًّا لَكَأَتْ به : خدا اس ماں پر لعنت کرے جس نے اسے جنا۔

لَكِئَ بالمكانِ ـَ لَكَأً : کسی جگہ قیام کرنا۔
تَلَكَّأَ عليه : کسی کے سامنے عذر پیش کرنا، بہانہ کرنا۔
ـــ عنه : کسی چیز میں توقف کرنا، جھجکنا پس وپیش کرنا، کسی چیز سے ہچکچانا
• لَكَثَهُ ـُ لَكْثًا ولِكاثًا : ہاتھ مارنا یا پیر مارنا۔
لَكِثَ الوَسَخُ عليه وبه ـَ لَكَثًا : میل جم جانا۔
اللُّكَاثُ : چونے کا چمکدار چکنا پتھر۔
اللُّكَاثِيُّ : انتہائی گورا آدمی۔
اللَّكَثُ : برتن کے کنارہ پر جمنے والا دودھ کا میل۔
• لَكِدَ عليه الوَسَخُ وبه ـَ لَكَدًا : میل جم جانا۔
ـــ الشیءُ بِفِيه : کسی کے منہ کو کوئی چیز کھاتے ہوئے لگی رہ جانا۔
ـــ شَعْرُهُ من الوَسَخ : بالوں کا میل سے آلودہ ہونا۔
ـــ فُلاَنٌ : کنجوس ہونا۔ هو لَكِدٌ۔
لاَكَدَ الغُلَّ : بیڑی کو ٹھیک رکھنے کی کوشش کرنا (تاکہ اس کی اذیت سے بچے)۔
ـــ قَيْدَهُ : اپنی بیڑی کو ساتھ لئے ہوئے چلنا اور اس کا بار بار ٹکرانا بیڑی کے ساتھ لڑکھڑاتے ہوئے چلنا
ـــ فُلاَنٌ فُلاَنًا : کسی کا کسی کے ساتھ لگے رہنا۔
اُلْتَكَدَهُ وبه : کسی کے ساتھ لگ کر الگ نہ ہونا۔
تَلَكَّدَ الشیءُ : کسی چیز کے اجزا کا پیوست ہونا، گتھنا، جمنا، چمٹنا۔
ـــ به الوَسَخُ : میل لگنا، چمٹنا۔
ـــ فُلاَنٌ : گوشت سے بھرا ہوا اور

ٹھکا ہوا ہونا۔
الاُلْکَدُ: غیر قوم کا کمینہ آدمی جو ساتھ لگا رہتا ہو۔
المِلْکَدُ: کوٹنے کا دستہ۔
•لَکَزَہٗ ـُ لَکْزًا: کسی کے سینہ پر مکا مارنا، گھونسا مارنا۔
لَاکَزَہٗ: ایک دوسرے کے مکا مارنا۔
تَلَاکَزَا: ایک دوسرے کے گھونسا مارنا
تَلَکَّزَ علیہ: کسی پر نکتہ چینی کرنا۔
اللَّکِزُ: بخیل۔
اللِّکَازُ: دھرے میں سوراخ چھوٹا کرنے کے لئے لگایا جانے والا چیتھڑا۔
المُلَکَّزُ: در بدر پھرنے والا ذلیل آدمی
•لَکَشَہٗ ـُ لَکْشًا: کسی کے مکا یا گھونسا مارنا۔
•لَکَعَ فُلَانٌ ـَ لَکْعًا: کھانا پینا۔
— الصَّبِیُّ: بچہ کا ماں کا دودھ پیتے وقت پستان کو ٹکر مارنا۔
— الرَّجُلُ الشَّاۃَ: دودھ اتارنے کے لئے بکری کے تھن پر ہاتھ مارنا
— العَقْرَبُ فُلَانًا: بچھو کا کسی کو ڈسنا۔
— الرَّجُلَ: برا بھلا کہنا، سخت و سست کہنا۔
لَکِعَ ـَ لَکْعًا و لَکَاعَۃً: کمینہ ہونا، بیوقوف ہونا۔ ھو اَلْکَعُ و ھی لَکْعَاءُ
— علیہ الوَسَخُ لَکْعًا: میل جمنا، لگنا۔
لَکُعَ ـُ لَکَاعَۃً و لَکَعًا: کمینہ اور بیوقوف ہونا۔ ھو لَکِیْعٌ۔
لَکَاعِ: عورت کی تحقیق کے لئے کہتے ہیں: یا لَکَاعِ! اری کمینی، اری بیوقوف۔
اللُّکَعُ: کمینہ، ندا کے وقت کہتے ہیں: یا لُکَعُ! دو کے لئے کہتے ہیں: یا ذَوَی لُکَعِ۔ اگر کسی کا نام رکھا جائے تو اس پر تنوین نہیں آئے گی کیونکہ اَلْکَعُ سے معدول ہے (۲) بیوقوف (۳) ہکلا، تتلا، بولنے سے عاجز (۴) چھوٹا بچہ۔ حدیث میں ہے: "اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللّٰہ علیہ وسلم دَخَلَ علی فَاطِمَۃَ فَقَالَ: اَثَمَّ لُکَعُ" کیا اس جگہ بچہ ہے (یعنی حسن یا حسین)
اللُّکَعَۃُ: کمینی عورت۔
المَلْکَعَانُ: کمینہ، کہتے ہیں: یا مَلْکَعَانُ ارے کمینے۔ عورت کے لئے یا مَلْکَعَانَۃُ اری کمینی۔
•لَکَّہٗ ـُ لَکًّا: کسی کی گدی پر مکا مارنا
— الشَّیْئَ: ملانا، مخلوط کرنا (۲) دبانا
— اللَّحْمَ: گوشت ہڈی سے الگ کرنا
اِلْتَکَّ: ملنا، باہم پیوست ہونا، ایک دوسرے کے اندر گھسنا۔
— الوُرَّادُ علی المَنْہَلِ: پانی کے چشمہ یا گھاٹ پر دھکم دھکا ہونا، ہجوم کرنا۔
— فی حُجَّتِہٖ: اپنی دلیل میں دیر کرنا
— فی کلامِہٖ: غلطی کرنا۔
اللَّکَالِکُ: ہجوم، بھیڑ۔
اللَّکُّ: ٹھوس اور گٹھا ہوا گوشت (۲) ایک پودے کا سرخ گوند جس سے الکوحل ملا کر لکڑی کو رنگا جاتا ہے (۳) لاکھ (سو ہزار) (۴) موجودہ اصطلاح میں دس ملین (ایک کروڑ)
اللَّکِیْکُ: پُر گوشت گٹھے ہوئے بدن والا۔ فَرَسٌ لَکِیْکُ اللَّحْمِ: گٹھے ہوئے جسم کا گھوڑا۔ عَسْکَرٌ لَکِیْکٌ: بھاری لشکر جو ایک دوسرے پر گرا جا رہا ہو (۲) تارکول ج: لِکَاکٌ۔
•لَکَمَہٗ ـُ لَکْمًا: کسی کے مکا مارنا (۲) دھکا دینا۔
— السَّیْلُ عُرْضَ الجَبَلِ: سیلاب کا دامن کوہ سے ٹکرانا۔
لَاکَمَہٗ مُلَاکَمَۃً: کسی کے ساتھ مکے بازی کرنا۔
تَلَاکَمَا: ایک دوسرے کو مکے مارنا۔
اِلْتَکَمَ: طمانچہ مارنا۔
اللَّکْمَۃُ: مکا، گھونسا ج: لَکَمَاتٌ
المِلْکَمُ: رَجُلٌ مِلْکَمٌ: بڑا مکے باز
المُلَاکَمَۃُ: مکے بازی، باکسنگ۔
المُلَاکِمُ: مکے باز، باکسر۔
•لَکِنَ فُلَانٌ ـَ لَکَنًا و لُکْنَۃً: اٹک اٹک کر بولنا، ہکلا ہونا، صحیح زبان بولنے پر قادر نہ ہونا۔ ھو اَلْکَنُ، ھی لَکْنَاءُ ج: لُکْنٌ۔
تَلَاکَنَ فی کلامِہٖ: ہنسانے کے لئے ہکلا کر بولنا۔
لٰکِنْ: لیکن۔ اصل میں لاکِنْ ہے۔ (لکھنے میں الف حذف کر دیا گیا ہے، تلفظ میں نہیں) اس کی دو قسمیں ہیں ایک یہ کہ یہ مثقلہ سے مخففہ بنایا گیا ہو، اسے حرف ابتدا کہتے ہیں اور یہ عمل نہیں کرتا اور جملہ اسمیہ و فعلیہ دونوں پر داخل ہوتا ہے؛ دوسرے یہ کہ وضعًا مخففہ ہو پس اگر اس کے بعد جملہ ہو تو یہ حرف ابتدا ہے اور صرف استدراک کا فائدہ دیتا ہے (عاطفہ نہیں ہوتا) اور اس کا استعمال واو کے ساتھ بھی ہوتا ہے جیسے: وَلٰکِنْ کَانُوا ھُمُ الظَّالِمِیْنَ۔ اور بغیر واو کے بھی استعمال ہوتا ہے اگر اس کے بعد مفرد ہو تو یہ دو شرطوں کے ساتھ عاطفہ ہوگا (۱) ایک یہ کہ اس سے پہلے نفی یا نہی ہو

جیسے: مَا قَامَ زَیْدٌ لٰكِنْ عَمْرو اور اگر کہا جائے قَامَ زَیْدٌ اور اس کے بعد لٰكِن لایا جائے تو اسے حرفِ ابتدار مان کر اس کے بعد جملہ لایا جائے گا اور کہا جائے گا: لٰكِنْ عَمْرٌو لَمْ یَقُمْ (۲) دوم یہ کہ واؤ کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو۔ یہی اکثر نحویوں کا قول ہے۔

لٰكِنَّ: لیکن، یہ حرف ہے، اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے اور استدراک کے معنی دیتا ہے، یعنی اپنے ماقبل کے حکم کے خلاف حکم ثابت کرتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس سے پہلے ایسا کلام ہو جو اس کے مابعد کے بر خلاف ہو جیسے: ما هذا شاعِرًا لٰكِنَّهُ كَاتِب۔ یا اس کی ضد ہو۔ جیسے: ما هذا اَبْیَضَ لٰكِنَّهُ اَسْوَدُ کبھی استدراک کے لئے بھی آتا ہے جیسے: مَا زَیْدٌ شُجَاعًا لٰكِنَّهُ كَرِیْمٌ۔ شجاعت اور کرم دونوں میں اکثر اتصال ہوتا ہے اس لئے شجاعت کی نفی سے کرم کی نفی کا وہم ہوتا تھا اس لئے لٰكِنه كَرِیم کہہ کر اس کا ازالہ کر دیا گیا۔

یہ تاکید کے لئے بھی آتا ہے۔ جیسے: لَوْ جَاءَنِی لَاَكْرَمْتُهُ لٰكِنَّهُ لَمْ یَجِئْ۔

یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ اِنَّ کی طرح ہمیشہ تاکید کے لئے آتا ہے۔

اس لفظ کی حقیقت کے بارہ میں کہا گیا ہے کہ بسیط ہے (مرکب نہیں) لیکن فرا نحوی کا کہنا ہے کہ یہ لٰكِنْ اور اَنّ سے مرکب ہے اَنّ کا ہمزہ برائے تخفیف حذف کر دیا گیا ہے اور نوان نون میں مدغم ہو گیا، کبھی اس کا اسم حذف بھی کر دیا جاتا ہے جیسے متنبی کا شعر:

وَمَا كُنْتُ مِمَّنْ یَدْخُلُ الْعِشْقُ قَلْبَهُ
وَلٰكِنَّ من یُبْصِر جُفُوْنَكَ یَعْشَقُ

لِكَیْ: تاکہ۔

لَكِیَ بِهٖ ـَـ لَكًی: فریفتہ اور دلدادہ ہونا (۲) لگا رہنا۔

ـــ بالمكان: قیام کرنا۔

اللّٰكِیُّ: اللّٰئِكُ: کی کا مقلوب۔

• لَمْ: نہیں۔ یہ حرف جزم ہے فعل مضارع کی نفی کر کے اسے ماضی کے معنی میں بدل دیتا ہے جیسے: لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یَذْهَبْ۔ اس پر ہمزۂ استفہام بھی داخل ہوتا ہے اس وقت نفی ایجاب میں تبدیل ہو جاتی ہے اور معنی میں تاکید و توبیخ پیدا ہونے کے ساتھ جزم کا عمل برقرار رہتا ہے۔ جیسے: اَلَمْ اَقُلْ لَكَ؟ کبھی ہمزہ اور لَمْ کے درمیان فا یا واؤ آ جاتا ہے۔ جیسے: اَفَلَمْ اَقُلْ لكَ؟ اَوَلَمْ اُؤَدِّبْكَ؟

اِنْ لَمْ: اگر نہیں جیسے: وَاِن لَم تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَه۔

مَا لَمْ: جب تک: جیسے: لَاتَخْرُجْ مَا لَم اَرجِعْ: جب تک میں نہ لوٹوں تم باہر نہ نکلنا۔

لِمَ وَلِمَا ولِمَاذا: کیوں، کس لئے۔

• لَمَأَهُ ـَـ لَمْئًا: سب لے لینا۔ مقولہ ہے: مَا یَلْمَأُ فَمُهُ بِكَلِمَةٍ! وہ کسی بری بات کو برائی نہیں سمجھتا۔

اَلْمَأَ عَلَیهِ: مشتمل ہونا۔

ـــ اللِّصُّ عَلَى الشَّیْئِ: چور کا کوئی چیز چھپا کر لے جانا۔ کہتے ہیں: ذَهَبَ ثَوبِی فَمَا اَدْرِی مَنْ اَلْمَأَ بِهٖ: میرا کپڑا گم ہو گیا نہ معلوم اسے کون چرا کر لے گیا۔

اَلْمَأَ عَلَیه حَقَّهُ: کسی کے حق کا انکار کرنا، اسے تسلیم نہ کرنا۔

ـــ بِما فی الجَفْنَةِ: پیالہ کے سارے کھانے کو اپنا لینا، دوسرے کو نہ کھانے دینا۔

ـــ الدَّوَابُّ المكَانَ: چوپایوں کا کسی جگہ کو چٹیل بنا دینا۔ لَا اَدْرِی اَیْنَ اَلْمَأَ مِن بِلادِ اللّٰهِ۔ پتہ نہیں کہاں چلا گیا۔

اِلْتَمَأَ بِمَا فی الجَفْنَةِ: پیالہ کا کھانا اپنے لئے خاص کر لینا، دوسرے کو نہ لینے دینا۔

اِلتُمِئَ لَوْنُهُ: رنگ بدلنا۔

تَلَمَّأَتِ الاَرْضُ بِه وعلَیه: زمین کا کسی کو اپنے اندر چھپا لینا۔

ـــ بِما فی الجَفْنَةِ: پیالہ کا سب کھانا اپنے لئے خاص کر لینا۔

المَلْمُوءَةُ: کوئی چیز لینے کی جگہ (۲) شکاری کا پھندا یا جال۔

• لَمَجَ الشیئَ ـُـ لَمْجًا: کھانا۔

ـــ الصَّبِیُّ اُمَّه: بچہ کا دودھ پینا

لَمَّجَ فُلانًا: کھانے سے پہلے وقت گذاری یا تکریم کے لئے کچھ کھلانا، ناشتہ کرانا۔ کہتے ہیں: ما لَمَّجُوا ضَیفَهُم بِشَیئٍ:

تَلَمَّجَ فُلانٌ: کھانے سے پہلے بطورِ شغل کچھ کھانا (۲) کھانا یا پینے کا مزہ لینا۔ مَا تَلَمَّجَ عِنْدَنَا بِلَمَاجٍ: اس نے ہمارے پاس کچھ نہیں کھایا۔

ـــ بالطَّعَامِ: کھانے کا مزہ لینا۔

اللَّمَاجُ: کھانے کی معمولی چیز یا تھوڑی

چیز۔ ما ذُقْتُ شَمَاجًا وَلاَ لَمَاجًا میں نے بالکل کچھ نہیں کھایا۔
اللَّمِجُ : رَجُلٌ لَمِجٌ : خوب کھانے پینے والا، کھانے پینے کا شوقین۔ سَمِجٌ لَمِجٌ : بدشکل۔
اللُّمْجَةُ : کھانے سے پہلے بطور شغل کھائی جانے والی چیز، ناشتہ ج : لُمَجٌ۔
اللَّمُوجُ : اللَّمَّاجُ۔
اللَّمِيجُ : کھانے کا بڑا شوقین (۲) بسیار خور سَمِيجٌ لَمِيجٌ : بھدّا، بدشکل۔
المُلَمَّجُ : نرم و چکنا۔
• لَمَحَ البَصَرُ ـَ لَمْحًا و تَلْمَاحًا : نگاہ اٹھنا۔ لَمَحَهُ بِبَصَرِه : کسی چیز پر نگاہ ڈالنا، نگاہ اٹھا کر دیکھنا۔
ـــ إِلَيه : سرسری طور پر دیکھنا، اچٹتی ہوئی نگاہ ڈالنا۔
نظر چرا کر دیکھنا۔ هو لامِحٌ ج : لُمَّاحٌ۔ وهو لَمَّاحٌ و لَمُوحٌ۔
ـــ الشئُ : چمکنا۔
اللُّمَّاحُ : تیز نظر شکرے۔
أَلْمَحَ الشئَ و إليه : سرسری طور پر دیکھنا (۲) چوری سے دیکھنا۔
ـــ المَرْأَةُ من وَجْهِهَا : عورت کا اپنے چہرے کی جھلک دکھانا۔
لَامَحَهُ مُلاَمَحَةً : دزدیدہ نگاہوں سے دیکھنا، چوری سے دیکھنے کی کوشش کرنا۔
الْتَمَحَهُ : سرسری طور پر دیکھنا، اچٹتی ہوئی نگاہ ڈالنا۔
الْتُمِحَ بَصَرُهُ : نگاہ جاتی رہنا۔
لَمَّحَ اليه : اشارہ کرنا۔
الأَلْمَحِيُّ : ہر چیز پر بکثرت نظر اٹھانے والا، بہت چمکدار۔
اللاَّمِحُ : چمکدار ستارہ۔ فُلاَنٌ لامِحٌ عِطْفَيْه : فلاں خود بیں اور خود پسند ہے

اللَّمْحُ : سرسری نگاہ۔ لأُرِيَنَّكَ لَمْحًا باصِرًا : میں تم کو اچھی طرح دکھا دوں گا (بتا دوں گا) بطور وعید کہا جاتا ہے۔
كَلَمْحِ البَصَرِ : چشم زدن، پلک جھپکتے ہی
اللَّمْحَةُ : سرسری نظر، اچٹتی نگاہ۔ رَأَيْتُهُ لَمْحَةَ البَرْقِ : میں نے اس کی ذرا سی جھلک دیکھی۔ في فُلاَنٍ لَمْحَةٌ من أَبِيه : فلاں میں اپنے باپ کی شباہت ہے۔
اللَّمَّاحُ : بہت چمکدار، أَبْيَضُ لَمَّاحٌ : بہت چمکدار۔
المَلاَمِحُ : چہرے کے اچھے یا برے آثار و نقوش، خد و خال (۲) کسی چیز کے نمایاں آثار۔ علامات (۳) مشترکہ علامات و نقوش جو ایک دوسرے کے مشابہ ہوں۔ واحد : لَمْحَةٌ (خلاف قیاس)
مَلاَمِحُ المُسْتَقْبَلِ : مستقبل کے آثار
• لَمَخَهُ ـَ لَمْخًا : طمانچہ مارنا۔
لاَمَخَهُ مُلاَمَخَةً و لِمَاخًا : کسی کے طمانچے مارنا یا ایک دوسرے کے طمانچہ مارنا۔
تَلَمَّخَ بكلامٍ قَبِيحٍ : بری باتیں کرنا
• لَمَدَهُ ـُ لَمْدًا : کسی کے سامنے فروتنی کرنا۔
اللُّمْدَانُ : عاجزی اور انکساری کرنے والا۔
• لَمَزَهُ ـِ لَمْزًا : مارنا (۲) ڈھکیلنا (۳) کسی میں عیب نکالنا، برائی کرنا (۴) آنکھ، سر یا ہونٹ کے اشارہ کے ساتھ آہستہ سے کچھ کہنا۔
ـــ الشَّيْبُ فُلاَنًا : کسی پر بڑھاپا ظاہر ہونا۔
لاَمَزَهُ : کسی کے ساتھ پہیلیوں کے

انداز میں بات کرنا۔
اللُّمَزَةُ : عیب جو، غیبت کرنے والا، لوگوں کے منہ پر ان کی برائی کرنے والا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
اللَّمَّازُ : لوگوں کے عیب بیان کرنے والا، بدگوئی کرنے والا (۲) چغلخور، سخت نکتہ چیں۔
• لَمَسَهُ ـُ لَمْسًا : چھونا، ہاتھ لگانا، ٹٹولنا۔ هو لامِسٌ۔
ـــ المَرْأَةَ : عورت سے صحبت کرنا۔
لكذا شُعاعٌ يَكَادُ يَلْمِسُ البَصَرَ : فلاں چیز میں اتنی چمک ہے جو نگاہ کو خیرہ کئے دیتی ہے۔
لاَمَسَهُ مُلاَمَسَةً و لِمَاسًا : کسی کے بدن پر ہاتھ پھیرنا، چھونا (۲) ایک دوسرے سے ملنا۔
ـــ المَرْأَةَ : صحبت کرنا، ہمبستری کرنا۔
الْتَمَسَ الشئَ : چاہنا، تلاش کرنا۔
ـــ منه شيئًا : مانگنا، طلب کرنا، درخواست کرنا، اپیل کرنا۔
تَلَمَّسَ الشئَ : ڈھونڈنا، تلاش و جستجو کرنا، کسی چیز کی ٹوہ میں رہنا
ـــ عُذْرًا : بہانہ تلاش کرنا۔
ـــ الأَصْوَاتَ : انتخاب میں کنویسنگ کرنا، اپنے حق میں رائے ہموار کرنا۔
الاِلْتِمَاسُ : درخواست، اپیل، طلب، فرمائش (۲) مقدمہ کی اپیل، فیصلہ پر نظر ثانی کی اپیل۔ الْتِمَاسُ إِعَادَةِ النَّظَرِ : نظر ثانی کی اپیل۔
اللاَّمِسُ : امرأةٌ لا تَرُدُّ يَدَ لاَمِسٍ : بدکار عورت۔ فُلاَنٌ لاَ يَرُدُّ يَدَ لاَمِسٍ : غیر محفوظ آدمی جو اپنا بچاؤ نہ کر سکے۔
اللَّمَاسَةُ : شدید ضرورت، قریبی ضرورت

اللُّمَاسَةُ : اللَّمَاسَةُ۔
اللَّمْسُ : حواس خمسہ ظاہرہ میں سے ایک حاسہ (قوتِ لامسہ) اعصاب کی ایک ادراک کرنے والی قوت جو چھونے سے حرارت و برودت، رطوبت و یبوست وغیرہ کیفیات معلوم کرتی ہے۔
اللمسة : (الاخیرة) فائنل، ٹچ۔
اللَّمْسُ المَنْبُوذ : چھوت چھات، چھونے کو ناپسند کرنے کا ایک نظریہ۔
اللَّمُوسُ : بے پالک، منہ بولا بیٹا۔
اللَّمِيسُ : گداز جسم عورت، نازک اندام
المُلْتَمِسُ : درخواست کنندہ، اپیل کنندہ (مدعی)۔
المُلْتَمَسُ : مدعیٰ علیہ جس کے خلاف اپیل دائر کی جائے (۲) درخواست ج: مُلْتَمَسَاتٌ۔
المَلْمَسُ : چھونے کی جگہ (۲) (مصدر میمی) چھونا۔
المَلْمُوسُ : چھویا ہوا (۲) محسوس، نمایاں قابل لحاظ۔
مکانة ملموسة : نمایاں حیثیت۔
المَلْمُوسَات : قوت لامسہ کی ادراک کردہ چیزیں، جیسے حاسہ کی ادراک کی ہوئی چیزیں، محسوسات۔
• لَمَصَ العَسَلَ وشِبْهَهُ ـُ لَمْصًا : شہد وغیرہ انگلی سے چاٹنا۔
—— فُلَانًا : کسی کی چٹکی بھرنا (۲) کسی کا منہ چڑانا، نقل اتارنا، عیب لگانا۔
اَلْمَصَ الشَّجَرُ : درخت کا ہاتھ کی پہنچ کے اندر ہونا۔
—— الکَرْمُ : بیل کے انگور پک جانا، نرم ہوجانا۔
اللَّامِصُ : انگور کی بیلوں کا نگراں۔
اللَّمَصُ : فالودہ۔
اللِّمْصُ : فالودہ۔

اللَّمُوصُ : جھوٹا فریبی، دھوکہ باز (۲) غیبت کرنے والا۔
• لَمَطَهُ بالرُّمحِ ـُ لَمْطًا : نیزہ مارنا
—— فُلَانٌ : گھبرانا، بے چین ہونا۔
اَلْتَمَطَ بِحَقِّهِ : کسی کا حق مار لینا۔
• لَمَظَ فُلَانٌ ـُ لَمْظًا : کوئی چیز کھا کر اس کا ذائقہ لینا، زبان ہونٹوں پر پھیر کر اس کا مزہ لینا، منہ میں زبان پھیر کر ذائقہ لینا۔
—— المَاءَ : زبان کی نوک سے پانی چکھنا
اَلْمَظَهُ : کسی کے ہونٹ کو پانی لگانا۔
—— فُلَانًا علی فُلَانٍ : کسی کو کسی پر غصہ دلانا۔
لَمَّظَهُ کذا : کسی کو کوئی چیز چکھانا۔
—— فُلانا من حَقِّهِ : کسی کو اس کے حق کا کچھ حصہ دینا۔
اَلْتَمَظَ بِشَفَتَيهِ : دونوں ہونٹوں کو اس طرح ملانا کہ آواز نکلے۔
—— بالشَّيْءِ : کسی چیز میں لپٹنا۔
—— الشيءَ : کھانا (۲) جلدی سے منہ میں ڈالنا۔
تَلَمَّظَ فُلَانٌ : لَمَظَ - مَا تَلَمَّظْتُ اليومَ بشَيْءٍ : آج میں نے کچھ نہیں چکھا۔
—— بذِکْرِهِ : کسی کو برائی سے یاد کرنا۔
—— الحَيَّةُ : سانپ کا زبان نکالنا۔
اللِّمَاظُ : مَا لَهُ لِمَاظٌ : اس کے پاس چکھنے کو بھی کچھ نہیں۔ ما ذُقْتُ اليَوْمَ لِمَاظًا : آج میں نے کچھ نہیں چکھا۔ شَرِبَ المَاءَ لِمَاظًا : اس نے نوکِ زبان سے پانی چکھا۔
اللُّمَاظَةُ : منہ میں لگا ہوا کھانا جس کو زبان پھیر کر نگلا جائے، منہ میں بچا ہوا کھانا۔ اَلْقَى لُمَاظَةً من فيه : اس نے اپنے منہ کا کھانا نکال ڈالا (۲) تھوڑی چیز کا بقیہ۔
ما الدُّنيا اِلّا لُمَاظَةُ اَيَّام : دنیا تو صرف بقیہ چند دنوں کا نام ہے
اللَّمَاظَةُ : فصاحت، چرب زبانی۔
اللُّمْظَةُ : انگلی بھر چیز (مثلِ بادام انگلی سے اٹھایا ہوا گھی وغیرہ)۔
المُتَلَمَّظُ : مسکراہٹ۔ اِنَّهُ لَحَسَنُ المُتَلَمَّظ : وہ حسین مسکراہٹ والا ہے۔
المَلَامِظُ : ہونٹوں کا اردگرد۔
• لَمَعَ البَرْقُ والصُّبْحُ وغَيْرُهما ـَ لَمْعًا ولَمَعَانًا : چمکنا، نمودار ہونا، روشن ہونا۔ هو لامِعٌ ج: لُمَّعٌ وهو لَمَّاعٌ - وهي لامِعَةٌ ج: لَوَامِعُ۔
—— بالشَّيْءِ لَمْعًا : لیجانا۔
—— بثوبِهِ وسَيْفِهِ ويَدِهِ : اپنے کپڑے یا تلوار یا ہاتھ سے اشارہ کرنا۔
—— الطَّائِرُ بِجَنَاحَيْهِ : پرندہ کا بازؤں کو اڑتے ہوئے ہلانا، پھڑپھڑانا۔
—— فُلَانٌ البَابَ : کسی کا دروازہ سے نمودار ہونا۔
—— الشيءَ : ڈالنا، پھینکنا۔
اَلْمَعَ بثوبِهِ ويَدِهِ وسَيْفِهِ : کپڑے یا ہاتھ یا تلوار سے اشارہ کرنا
—— بِالشَّيْءِ وعَلَيهِ : چپکے سے غائب کر دینا، (۲) چرا لینا۔
—— بمافي الاناء من الطَّعَامِ والشَّرَابِ : برتن کا سب کھانا یا سب پانی لیجانا۔
—— الطَّائِرُ بِجَنَاحَيْهِ : بازو ہلانا، پھڑپھڑانا۔
—— النَّاقَةُ بِذَنَبِهَا : اونٹنی کا اپنی دم

اٹھانا (تاکہ یہ معلوم ہوجائے کہ وہ گیابھن ہوگئی ہے) هِيَ مُلْمِعَة و مُلْمِعٌ

أَلْمَعَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا حاملہ ہونا ظاہر ہوجانا۔

— الأُنْثٰی: مادہ کے پیٹ میں بچہ کا حرکت کرنا۔

— الأَرْضُ: زمین میں جگہ جگہ گھاس کی سفیدی کے دھبّے نمایاں ہونا (۲) زمین کا مرجھائے ہوئے پودے والی ہونا (۳) بہت گھاس والی ہونا۔

لَمَّعَ النَّسِيجَ او الحَجَرَ: کپڑے یا پتھر کو مختلف رنگوں سے رنگنا، رنگین ونقشین بنانا۔

— الشيءَ: چمکانا، پالش کرنا۔

اِلْتَمَعَ البَرْقُ وغَيْرُهُ: بجلی وغیرہ چمکنا

— الشيءَ: اچک لینا، چھین لینا، چپکے سے غائب کردینا۔

اُلْتُمِعَ لَوْنُهُ: رنگ بدل جانا (ڈر یا غصہ یا رنج وغیرہ کی وجہ سے)۔

تَلَمَّعَ البَرْقُ وغَيْرُهُ: چمکنا۔

— الشيءَ: اچکنا، آنکھ بچا کرلے لینا۔

الأَلْمَعُ: انتہائی ذہین وذکی اور تیز فہم، صاحب فراست۔

الأَلْمَعِيُّ: الأَلْمَعُ (۲) چلبلا اور خوش طبع۔

التَّلْمِيعُ: رنگ برنگی، گھوڑوں کے بدن پر ایسے رنگ کے داغ جو اصل رنگ کے برخلاف ہوں (۳) چمک دمک (۴) ہر وہ رنگ جو دوسرے رنگ کے برخلاف ہو۔ ج: تَلامِيعُ۔ فِيهِ تَلْمِيعٌ و تَلاَمِيعُ۔ وہ رنگ برنگا ہے

اللاَّمِعُ: چمکدار، روشن۔ ما بِالدَّارِ لاَمِعٌ: گھر میں کوئی نہیں۔

اللاَّمِعَةُ: بچے کے سر کا نرم تالو، چندیا ج: لَوَامِعُ۔

اللِّمَاعُ: ذَهَبَتْ نَفْسُهُ لِمَاعًا: اس کی جان آہستہ آہستہ نکلی۔

اللَّمَعَانُ: چمک، آب وتاب۔

اللَّمْعُ: چمک۔

اللُّمْعَةُ: لوگوں کی جماعت (۲) بدن کا گداز پن اور چمک (۳) پستان کی نوک کے ارد گرد قدرتی سیاہ حلقہ (۴) سیاہ دھبّا داغ (۵) داغ، دھبّا (ہر وہ رنگ جو دوسرے کے برخلاف ہو) (۶) وضو یا غسل میں خشک رہ جانے والی جگہ (جہاں پانی نہ پہنچے) بِهِ لُمْعَةٌ لَمْ يُصِبْهَا الوُضُوءُ: اس کے وضو کی جگہ ایک خشک حصہ رہ گیا ہے جہاں وضو کا پانی نہیں پہنچا (۲) گھاس کا وہ حصہ جو خشک ہونے لگا ہو، ج: لُمَعٌ و لِمَاعٌ۔ مَعَهُ لُمْعَةٌ مِن العَيْشِ: اس کے پاس تھوڑا سا سامان گزر اوقات ہے۔

اللَّمَّاعُ: بہت روشن، بہت چمکدار، بھڑکدار، وارنش کیا ہوا، پالش کیا ہوا۔

اللَّمَّاعَةُ: سراب، چمکتا ہوا ریگستان (۲) بچہ کا تالو، چندیا (جب تک نرم رہے) (نومولود بچہ کے سر کا بیچ والا نرم حصہ جو حرکت کرتا رہتا ہے)۔

اللَّمُوعُ: روشن، چمکدار (۲) تیز جھپٹا مارنے والا عقاب۔

المُلْتَمِعُ: چمکدار۔ مُلْتَمِعُ الضِّيَاءِ: بہت چمکدار۔

المُلَمَّعُ: خَدٌّ مُلَمَّعٌ: چمکتا ہوا رخسار۔

المِلْمَعُ: پرندہ کا بازو۔ خَفَقَ الطَّائِرُ بِمِلْمَعَيْهِ: پرندے نے اپنے بازو پھڑپھڑائے۔

المُلْمِعَةُ: أَرْضٌ مُلْمِعَةٌ: چمکتی ہوئی سراب والی زمین۔

المُلَمَّعُ: دھبّے دار، داغ دار، (۲) پالش یا روغن کیا ہوا۔ فَرَسٌ مُلَمَّعٌ: گھوڑے کے بدن پر کسی رنگ کے داغ (۳) مرض برص والا۔

المُلَمِّعَةُ: أَرْضٌ مُلَمِّعَةٌ: مُلْمِعَةٌ

المُلَمَّعَةُ: أَرْضٌ مُلَمَّعَةٌ: مُلْمِعَةٌ۔

• اليَلْمَعُ: بے بارش بجلی (جسے دیکھ کر بارش کا دھوکا ہو) فُلاَنٌ أَخْدَعُ مِن يَلْمَعٍ (۲) سراب۔ هُوَ أَكْذَبُ مِن يَلْمَعٍ۔ (۳) بطور تشبیہ کذّاب (۴) بہت ذہین وذکی (۵) چمکنے والا ہتھیار جیسے: زرہ اور خود ج: يَلاَمِعُ۔

اليَلْمَعِيُّ: ذہین وذکی اور تیز فہم، صاحب فراست۔

• لَمَقَ ـُ لَمْقًا: دیکھنا۔

— فُلاَنًا: کسی کے تھپڑ مارنا۔

— الشيءَ بِبَصَرِهِ: دیکھتے رہنا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔

— عَيْنَهُ: آنکھ پر ہاتھ مارنا، مارنا۔

— الشيءَ: مٹانا (۲) لکھنا (متضاد)۔

تَلَمَّقَ: دوپہر کے کھانے سے قبل بطور تفکّہ کچھ کھانا۔

اللَّمَاقُ: تھوڑا سا کھانا یا تھوڑی سی پینے کی چیز۔ ما ذُقْتُ لَمَاقًا: میں نے کچھ نہیں کھایا پیا۔ ما بِالأَرْضِ لَمَاقٌ: زمین میں کوئی آرام گاہ یا چراگاہ نہیں۔

لَمَقُ الطَّرِيقِ: وسط راہ، واضح وسیدھا راستہ۔

اليَلْمَقُ: بھراؤ دار چوغہ (فارسی لفظ یلمہ کا معرب)۔

• لَمَكَ العَجِينَ ـُ لَمْكًا: آٹا نرم گوندھنا، گندھے ہوئے آٹے کو نرم کرنا
تَلَمَّكَ فُلَانٌ: کھاتے یا بولتے وقت باچھیں ہلانا۔
ـــ البَعِيرُ: اونٹ کا دونوں جبڑے ہلا ہلا کر کھانا، ذائقہ لینا۔
اللُّمَاكُ: آنکھ کا سرمہ۔
اللَّمَاكُ: ما تَلَمَّكَ بِلَمَاكٍ: اس نے کچھ نہیں چکھا، یوں بھی کہتے ہیں: مَا ذَاقَ لَمَاكًا و لا لَمَاجًا (یہ منفی ہی استعمال ہوتا ہے)۔
اللُّمْكُ: اللُّمَاكُ۔
اللَّمِيكُ: سرگیں آنکھوں والا، سرمہ لگائے ہوئے۔
• لَمْلَمَ الشيءَ: اکٹھا کرنا۔
ـــ الحَجَرَ: پتھر کو گول کرنا۔
تَلَمْلَمَ: اکٹھا ہونا، گول ہونا۔
اللَّمْلَمُ: بہت بڑا لشکر۔ حَيٌّ لَمْلَمٌ: بڑی تعداد والا قبیلہ۔
اللُّمْلُوم: جماعت، گروہ۔
المُلَمْلَمُ: رَجُلٌ مُلَمْلَم وجَمَلٌ مُلَمْلَم: گٹھے ہوئے بدن کا آدمی یا اونٹ۔ شَعْرٌ مُلَمْلَمٌ: تیل لگے ہوئے بال۔
المُلَمْلَمَةُ: كَتِيبَةٌ مُلَمْلَمَةٌ: بھاری تعداد والا گتھا ہوا فوجی دستہ۔ نَاقَةٌ مُلَمْلَمَةٌ: پرگوشت موزوں ساخت کی سخت اونٹنی۔ صَخْرَةٌ مُلَمْلَمَةٌ: گول اور سخت چٹان۔
• لَمَّ الشيءَ ـُ لَمًّا: اچھی طرح اکٹھا کرنا، خوب سمیٹنا، جمع کرنا۔
ـــ اللهُ شَعَثَهُ: اللہ کا کسی کے حالات کو درست کرنا، بکھرے ہوئے شیرازے کو جمع کرنا۔
ـــ بِفُلَانٍ: کسی کے پاس آکر ٹھیر جانا۔

لُمَّ فُلَانٌ: کسی کو دیوانگی ہو جانا۔ مَلْمُومٌ: پاگل۔
أَلَمَّ الشيءُ: نزدیک ہونا۔
ـــ بالقَوم وعَلَيهِم: کسی کے پاس مختصر قیام کرنا۔
ـــ بالمَعْنَى: مطلب سمجھنا۔
ـــ بِعِلْمٍ و نَحوِه: واقف ہونا، جاننا۔
ـــ بِه الشيءُ: لاحق ہونا، طاری ہونا
ـــ بِشيءٍ: لگ جانا، مشغول ہو جانا۔
ـــ بالذُّنوب: گناہوں میں مبتلا ہو جانا۔
ـــ بالطَّعام: مختصر سا کھانا، مناسب مقدار میں کھانا۔
ـــ بالأَمرِ: کسی معاملہ کو سرسری طور پر دیکھنا، گہرائی میں نہ جانا۔
ـــ فُلَانٌ: چھوٹے گناہ کرنا یا ان کے قریب ہونا، کسی سے معمولی غلطیاں اور فروگذاشتیں ہو جانا۔
ـــ الغُلَامُ: قریب البلوغ ہونا۔
ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا بڑھاپے کے قریب ہونا۔ هِيَ مُلِمٌّ و مُلِمَّةٌ۔
ـــ النَّخلَةُ: درختِ خرما کی کھجوروں کا پکنے کے قریب ہونا۔
ـــ الشَّعرُ: بالوں کا کان کی لو سے آگے نکل جانا۔
ـــ يَفعَلُ كَذا: وہ ایسا کرنے کے قریب ہوا۔ بمعنی كَادَ۔
ما فَعَلَ ذٰلك و ما أَلَمَّ: نہ اس نے کیا اور نہ ارادہ کیا۔
لَمَّمَ الشَّعرَ: بال سنوارنا، تیل لگانا۔ هو مُلَمَّمٌ۔
اِلْتَمَّ بالقَوم: کسی کے پاس آکر ٹھیر جانا۔

الإِلْمَامُ بشيءٍ: کسی چیز سے واقفیت، علم، تجربہ (۲) شغف، مشغولیت، (۳) مہارت۔
الإِلْمَامَةُ: مختصر سا قیام، مختصر سی واقفیت
اللَّامَّةُ: نظرِ بد (۲) ہر ڈراؤنی چیز، فتنہ، جنون۔
اللِّمَامُ: مختصر ملاقات۔ هو يَزُورُنا لِمَامًا: وہ کبھی کبھی ہم سے ملتا ہے۔ واحد: لَمَّةٌ۔
لِمَامًا: وقتاً فوقتاً۔
اللَّمَمُ: چھوٹے گناہ جیسے بوسۂ شہوت، نظرِ شہوت وغیرہ (۲) گناہوں سے آلودگی۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الإِثْمِ و الفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ" (۳) دیوانگی (۴) جنونی کیفیت (۵) قریب قریب۔ جیسے: كَانَ ذٰلك مُنذُ شَهْرٍ او لَمَمِه: یہ بات ایک ماہ یا قریب قریب ایک ماہ سے ہے۔
اللَّمَّامُ: جمع رکھنے والا، صدقات وصول کرنے والا، شیرازہ بند، متحد رکھنے والا۔
اللَّمَّةُ: سختی (۲) زمانہ۔ أُعِيذُه من حَادِثَاتِ اللَّمَّةِ: میں حوادثِ زمانہ سے اسے خدا کی پناہ میں دیتا ہوں (۲) جناتی اثر۔ أَصَابَتْهُ من الجِنِّ لَمَّةٌ: اسے آسیبی اثر ہو گیا ہے (۳) جمع شدہ لوگ۔ لِلشَّيطَانِ لَمَّةٌ: دل میں شیطانی وسوسہ ہے (۴) جمع شدہ چیز، اجتماع (۵) مختصر ملاقات ج: لِمَامٌ۔
اللُّمَّةُ: سفر کے ساتھی۔ کہتے ہیں: لا تُسَافِرُوا حَتَّى تُصِيبُوا لُمَّةً: جب تک رفقاء سفر نہ ملیں سفر نہ کرو (واحد و جمع دونوں کے لئے)۔

اللِّمَّـةُ: کان کی لو سے بڑھی ہوئی بالوں کی زلف ج: لِمَمٌ و لِمَامٌ۔

المِلَمُّ: ہر سخت و مضبوط چیز۔ رَجُلٌ مِلَمٌّ: اہل خاندان کو اکٹھا رکھنے والا۔ رَجُلٌ مِلَمٌّ مِعَمٌّ: لوگوں کے معاملات ٹھیک کرنے والا اور سب لوگوں کا خیر خواہ۔

المُلِمُّ بشَيءٍ: واقف، ماہر۔
المُلِمُّ بقومٍ: لوگوں کا مہمان، ملاقاتی
المُلِمَّةُ: زمانہ کی سخت آفت، بڑی مصیبت۔

المَلْمُومُ: گول اور جمع شدہ (۲) پاگل۔

• لَمَّا: جب۔ اس کی تین صورتیں ہیں:
پہلی صورت: یہ کہ مضارع کے ساتھ خاص ہو اور اسے جزم دے کر منفی بنا دے اور لَمْ کی طرح مضارع کو ماضی کے معنی میں بدل دے، لیکن پانچ شکلوں میں لَم سے اس کا عمل مختلف ہوگا: (۱) یہ حرف شرط کے ساتھ مل کر نہیں آئے گا چنانچہ اِن لَمَّا تَقُمْ نہیں کہا جائے گا برخلاف لَم کے کہ اِنْ لَمْ تَقُمْ کہنا صحیح ہوگا (۲) یہ کہ اس کے ذریعہ نفی زمانۂ حال تک لگاتار ہوگی۔ جیسے: لَمَّا يَخْرُجْ۔ وہ ابھی تک نہیں نکلا۔ برخلاف لَم کے کہ اس کے ذریعہ کی گئی نفی متصل (مسلسل) بھی ہوتی ہے اور منقطع بھی۔ مثال اول "لَمْ اَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا": میں اب تک کبھی بھی تجھے پکار کر محروم نہیں رہا۔ دوسرے کی مثال "لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَذْكُورًا": وہ قابل ذکر چیز نہیں تھا پھر ہوا۔ اسی لئے یہ کہنا صحیح نہیں لَمَّا يَكُنْ ثم كَانَ بلکہ یوں کہا جائے گا کہ لَمَّا يَكُنْ وَقَدْ يَكُونُ۔ وہ ابھی تک نہیں ہے ہو سکتا ہے۔ (۳) لمّا کا منفی حال سے قریب ہوتا ہے لیکن لَمْ کے منفی میں ایسا ہونا ضروری نہیں۔ چنانچہ یوں کہنا درست ہے لَمْ يَكُنْ ذلكَ الرَّجُلُ فِي العَامِ الماضِي مُقِيمًا۔ لیکن لَمَّا يَكُنْ مُقِيما کہنا درست نہیں (۴) لمّا کا منفی متوقع الثبوت ہوتا ہے (یعنی لما کے ذریعہ جس بات کی نفی کی جاتی ہے اس کا ثبوت متوقع ہوتا ہے) جیسے: بل لَمَّا يذوقوا العَذَابَ۔ انہوں نے ابھی تک عذاب کا ذائقہ نہیں چکھا لیکن ان کے لئے اس کا چکھنا متوقع ہے (۵) لمّا کے منفی کو حذف کرنا جائز ہے بشرطیکہ اس کے حذف کی کوئی دلیل ہو۔ جیسے: فَجِئْتُ قُبُورَهم بَدْءًا ولَمَّا۔ ای ولَمَّا اَكُنْ بَدْءًا۔ یعنی میں ان کی قبروں پر سردار بن کر آیا لیکن اس سے پہلے سردار بن کر نہیں آیا تھا۔ لیکن یہ کہنا درست نہیں: وَصَلْتُ المَدِينَةَ ولَمْ۔ یعنی ولَمْ اَدْخُلْها۔

دوسری صورت: یہ کہ ماضی کے ساتھ خاص ہو اس طرح وہ دو جملوں پر داخل ہوگا جن میں سے دوسرے جملہ کا وجود پہلے پر موقوف ہوگا جیسے: لَمَّا جاءَنِي اَكْرَمْتُهُ جب وہ آیا تو میں نے اس کا اعزاز کیا بعض اہل لغت نے اسے ظرف بمعنی حِينَ کہا ہے اور بعض نے حرفِ وجوب لوجوب کہا ہے یا حرفِ وجود لوجود (یعنی یہ حرف ایک شے کے وجود یا وجوب کی بنا پر دوسری شے کے وجود یا وجوب کو ثابت کرتا ہے۔

تیسری صورت: یہ کہ یہ حرفِ استثناء بمعنی اِلَّا ہو اور جملہ اسمیہ پر داخل ہو۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ": کوئی بھی جان ایسی نہیں جس پر کوئی نگراں مقرر نہ ہو اور ماضی پر لفظاً داخل ہوتا ہے معنیً نہیں۔ جیسے: اَنْشُدُكَ اللّٰهَ لما فَعَلْتَ۔ یہاں بظاہر فَعَلْتَ فعل ماضی ہے لیکن حقیقت میں یہ معنی مراد نہیں بلکہ مصدر فعل مراد ہے۔

• لَمَا ـُ لَمْوًا: کہتے ہیں: مايَلْمُوفَمُ فلانٍ بِكَلِمَةٍ: اپنے منھ سے نکلی ہوئی بری بات کو اہمیت نہ دینا، برا نہ سمجھنا۔
ـــ الشيءَ: سب لے لینا۔
اَلْمَى علَى الشيءِ: لیجانا۔
اللُّمَةُ: تین سے دس تک کی مردوں یا عورتوں کی جماعت۔ حدیث فاطمہؓ میں ہے: "اَنَّهَا خَرَجَتْ فِي لُمَةٍ من نِسائِها تَتَوَطَّأُ ذَيْلَها حتّى دَخَلَت على ابي بكر الصّدّيقؓ" (۲) ہم جولی، ہم عمر ساتھی (۳) مثل، مانند کہتے ہیں: لِيَتَزَوَّجْ كلُّ انسانٍ لُمَتَهُ۔ ہر انسان کو اپنے مثل و ہم رتبہ سے شادی کرنی چاہئے (۴) نمونہ، قابل تقلید کردار۔ لكَ فيه لُمَةٌ، اس میں تمہارے لئے ایک قابل تقلید نمونہ ہے۔

• لَمِيَ الغُلامُ ـَ لُمِيًّا: لڑکے کا سیاہ ہونٹ والا ہونا۔ ایسے ہی لَمِيَتِ المَرْأَةُ لَمِيَ ـَ لَمًى۔ لَمًى۔ هو اَلْمَى و هي لَمْيَاءُ ج: لُمْيٌ۔

لَمِیت الشَّفَۃُ : ہونٹ گندمی رنگ کا ہونا ، سیاہی مائل ہونا۔
— الشَّجَرُ : سایہ گھرا ہونا ، سیاہ ہونا۔
تَلَمَّتَ الاَرْضُ بہ وعَلَیہ : زمین کا کسی کو اپنے اندر چھپالینا۔
الاَلْمَی : ظِلٌّ اَلْمَی : گھنا سایہ (۲) ٹھنڈا سایہ۔ رُمْحٌ اَلْمَی : گندمی رنگ کا سخت نیزہ۔
اللَّمَی : ہونٹوں کا پسندیدہ گندمی رنگ۔
اللَّمْیَاءُ (شَفَۃ اولِثَۃ) کم گوشت یا کم خون ہونٹ یا مسوڑھا (ہلکا لطیف ہونٹ یا مسوڑھا)۔

ل ــــ ن

• لَنْ : ہرگز نہیں ، کبھی نہیں ، حرف نفی استقبال ، ناصب فعل مضارع جیسے لَنْ اَعْمَلَ ھذا اَبَدًا : میں یہ کام کبھی بھی نہیں کروں گا ، کبھی لا کی طرح یہ دعا کے لئے آتا ہے جیسے : لَن تَزَالوا مَلْجأَ الفقراءِ : خدا تم کو ہمیشہ غریبوں کا سہارا بنائے رکھے۔

ل ــــ ہ

• لَہِبَ الرَّجُلُ ــ لَہَبًا : پیاسا ہونا ، سوزاں ہونا۔ ھو لَہْبَانُ۔ ھی لَہْبَی۔
اَلْہَبَ البَرْقُ : بجلی کا مسلسل چمکنا ، آگ کی طرح روشن ہونا۔
— الفَرَسُ : گھوڑے کا تیز دوڑتے ہوئے گرد اڑانا ، برق رفتار ہونا۔
— فِی الکلام : تیزی سے بات کرنا۔
— فُلانا لاَمرٍ : کسی کو کسی کام کا جوش دلانا۔
— النَّارَ : آگ بھڑکانا ، دہکانا (لپٹیں اٹھانا)۔
اَلْہَبَ الحَمَاسَ : جوش دلانا ، اشتعال دلانا۔
— العَوَاطِفَ والمَشَاعِرَ : جذبات بھڑکانا ، مشتعل کرنا۔
اِلتَہَبَت النَّارُ : آگ بھڑکنا ، جلنا ، لپٹیں اٹھنا ، دہکنا۔
— علی فُلانٍ : کسی سے سخت برہم ہونا ، کسی پر بھڑک اٹھنا ، بھبک اٹھنا۔
— جُوعًا : بھوک سے بھڑکنا ، تڑپنا
— اللَّوْزَتَانِ : گلے آجانا ، حلق کے غدود کا ورم آلود ہونا۔
تَلَہَّبَت النَّارُ : آگ بھڑکنا۔
— جوعًا : بھوک سے تڑپنا ، بھڑکنا
الاُلْہُوبُ : گرد اڑانے والی گھوڑے کی سخت دوڑ۔
الاِلْتِہابُ : سوزش ، ورم۔
اِلتہابُ الاُذُنِ : کان کا درد۔
التہابُ الرِّئَۃِ : نمونیا۔
اِلتِہاب الکُلْیَۃِ والکُلَی : ورم گردہ درد گردہ۔
اِلتہابُ الزَّائدۃ الدُّودِیَّۃ : اپنڈی سائٹس ، ایک مرض جس میں زائد آنت ورم آلود ہوجاتی ہے اور اس میں سوزش ہوتی ہے
قابِلٌ للاِلتِہاب : قابل احتراق آتش گیر۔
سَرِیعُ الاِلتِہاب : جلد آگ پکڑنے والا۔
اللُّہَابُ : پیاس۔
اللِّہَابَۃُ : وہ کمبل وغیرہ جس میں پتھر رکھ کر ہودے یا سواری کے وزن کو برابر کیا جائے۔
اللِّہْبُ : دو پہاڑوں کے درمیان کا حصہ (۲) پہاڑ کی صاف دیوار نما چٹان جس پر چڑھا نہ جا سکے (۳) زمین کی سرنگ ج : اَلْہَابٌ۔
اللَّہَبُ : شعلہ ، لپٹ (۲) دھوئیں کی طرح چمکتا ہوا گرد وغبار۔
اللَّہْبَانُ : پیاسا۔
اللَّہَبَانُ : گرمی کی شدت (۲) پیاس۔
یَومٌ لَہْبَانٌ : انتہائی گرم دن ، وہ دن جس میں آگ برس رہی ہو۔
اللُّہْبَۃُ : پیاس (۲) بدن کے رنگ کی چمک۔
اللَّہِیبُ : آگ کی لپٹ ، آنچ۔
المِلْہَبُ : انتہائی حسین (۲) بہت اور گھنے بالوں والا امرد۔
المُلَہَّبُ : کم سرخی والا کپڑا۔
المُلْتَہِبُ : سوزاں ، آتش گیر (۲) برافروختہ غصہ سے آگ بگولا (۳) مشتعل
• اللاَّھُوتُ : الوہیت۔ ضد : النَّاسُوت۔ عِلْمُ اللاَّھوت : خدا سے متعلق عقائد کا علم ، علم الالٰہیات۔
اللاَّھُوتِیُّ : خدا سے متعلق عقائد کا علم رکھنے والا ، ماہر الٰہیات۔
• لَہِثَ الکَلْبُ ــ لَہْثًا ولُہَاثًا : کتے کا پیاس یا گرمی کی وجہ سے زبان باہر نکالنا ، ہانپنا۔ قرآن پاک میں ہے : "فَمَثَلُہُ کَمَثَلِ الکَلْبِ اِنْ تَحْمِلْ عَلَیہ یَلْہَثْ او تَتْرُکْہُ یَلْہَثْ"
— الرَّجُلُ : تھکا ماندہ ہونا۔
لَہَثَ الکَلْبُ وغَیرُہ ــ لَہَثًا ولُہاثًا ولَہَثَانًا : لَہِثَ
— الرَّجُلُ : تھک کر چور ہوجانا۔
ھو لَہْثَانُ وھی لَہْثَی۔
اِلتَہَثَ الکَلْبُ وغَیرُہُ : لَہِثَ۔

اللُّهَاثُ: پیٹ میں پیاس کی گرمی (۲) شدت وسختی۔ ھو یُقاسی لُہَاثَ المَوتِ: وہ موت کی سختیوں سے دوچار ہے۔
اللُّهَاثِیُّ: چہرہ میں بہت سے سرخ تل والا۔
اللُّهثَۃ: پیاس (۲) تکان۔
• لَہِجَ بالأمرِ ـَ لَہَجًا: کسی بات کا دلدادہ ہونا، کسی چیز کا دیوانہ ہونا شوقین ہونا۔ ھو لَہِجٌ ولاھِجٌ
ـــ الفَصِیلُ بِضَرعِ أمِّہ: جانور کے بچہ کا ماں کے تھن سے لگا رہنا ھو لاھِجٌ۔
ـــ الفَصِیلُ أمَّہٗ: جانور کے بچہ کا اپنی ماں کا تھن چوسنا۔ ھو لَہُوجٌ ج: لُہُجٌ۔
ـــ بذِکرِہ: کسی کا ذکر خیر کرنا۔
اَلہَجَ بالأمرِ: دلدادہ اور فریفتہ ہونا
ـــ فلانٌ: تھن چوسنے کے عادی بچوں والا ہونا۔
ـــ فُلانًا بالشیءِ: کسی کو کسی چیز کا عادی اور شوقین بنانا۔
ـــ الفَصِیلَ: جانور کے بچہ کے منھ میں لکڑی باندھنا تاکہ وہ تھن سے دودھ نہ پی سکے۔
لَہَّجَہٗ: کھانے سے پہلے کچھ ناشتہ کھلانا
لَہوَجَ الشیءَ: کسی شئے کو نامکمل رکھنا مکمل و پختہ نہ کرنا، ادھورا چھوڑنا۔
ـــ الطَّعامَ: کھانا نیم پختہ رکھنا، مکمل نہ پکانا۔
حَدِیثٌ مُلَہوَجٌ و رَأیٌ مُلَہوَجٌ: ادھوری بات، ناپختہ رائے
تَلَہوَجَ الشیءَ: کسی چیز میں عجلت کرنا جلدی سے لینا۔
ـــ اللَّحمَ: ادھ کچرا رکھنا، پورا نہ پکانا

الُہاجَّ الشیءُ: گڈمڈ ہونا، خلط ملط ہوکر یک جسم نہ ہونا۔
ـــ العَینُ: آنکھوں میں نیند بھرنا۔
اللَّہجَۃ: زبان، نوکِ زبان (۲) مادری یا پیدائشی زبان جس میں آدمی بولتا ہے۔ فلانٌ فَصِیحُ اللَّہجَۃِ وصَادِقُ اللَّہجَۃِ: فلاں خوش گفتار و راست گو ہے (۳) لہجہ، یعنی طرز تکلم جو ہر زبان کا مخصوص ہوتا ہے (۴) لب ولہجہ آہنگ کلام (۵) مقامی زبان جو عام لوگ بولتے ہیں ج: لَہَجات۔
اللَّہجَۃُ المَحَلِّیَّۃ: لوکل زبان۔
اللُّہجَۃُ: کھانے سے قبل کا ہلکا ناشتہ (مثل لُمجۃ)۔
المُلَہَّجُ: غلبۂ نیند کے باعث کام سے عاجز وغافل رہنے والا۔
• لَہَدَہُ الحِملُ ـَ لَہدًا: سامان کا کسی کو بوجھل کرنا، دباؤ ڈالنا، ھو مَلہُودٌ و لَہِیدٌ۔
ـــ دَابَّتَہٗ: جانور کو تھکا ڈالنا اور دبلا کردینا۔ ھی لَہِیدٌ۔
ـــ فُلانًا: کسی کو ذلیل سمجھتے ہوئے سینے پر مارکر دھکا دینا۔ ھو مَلہُودٌ۔
ـــ مافی الإناءِ: برتن کی چیز کھاجانا یا چاٹ لینا۔
اَلہَدَ الرَّجُلُ: ظلم وزیادتی کرنا۔
ـــ الی الأرضِ: بوجھ کی وجہ سے زمین کی طرف جھکنا۔
ـــ بہ: حقیر سمجھنا، عیب لگانا۔
ـــ بفلانٍ: کسی کو پکڑ کر اس پر کسی کو لڑائی کے لئے مسلط کرنا (۲) کسی کو اس کی دلیل سکھانا، یاد کرانا۔
اللُّہادُ: ہچکی۔
اللُّہَدُ: بھاری اور ذلیل آدمی (۲) ٹانگوں یا رانوں کی ایک بیماری۔
اللَّہِیدُ: بوجھ سے دبا ہوا یا جھکا ہوا جانور۔
المُلَہَّدُ: رَجُلٌ مُلَہَّدٌ: ذلیل وکمزور آدمی جسے دروازوں سے دھکے دیئے جائیں۔
• لَہذَمَ الشیءَ: کاٹنا۔
تَلَہذَمَ الشیءَ: کاٹنا (۲) کھانا۔
اللَّہاذِمَۃ: چور (جمع)
اللَّہذَمُ: سر کاٹنے والی چیز۔ سَیفٌ لَہذَمٌ: تیز تلوار۔
• لَہَزَ الشَّیبُ فلانًا ـَ لَہزًا: کسی پر بڑھاپا ظاہر ہونا۔ ھو مَلہُوزٌ۔
ـــ القَومَ: لوگوں میں گھل مل جانا۔ لوگوں کے ساتھ ملنا۔
ـــ فُلانًا بالرُّمحِ: کسی کے سینہ پر نیزہ مارنا (۲) کسی کی گردن یا کان کے نیچے مکا مارنا۔
ـــ البَعِیرَ: اونٹ کے کان کے نیچے داغ لگانا۔
ـــ الفَصِیلُ أمَّہٗ: جانور یا اونٹ کے بچہ کا دودھ پیتے وقت تھن کو ٹکر مارنا۔
لَہَّزَ فُلانًا: گردن اور کان کے نیچے کی ہڈی پر مکا مارنا۔
اللَّاھِزُ: راستہ میں رکاوٹ وتنگی پیدا کرنے والی پہاڑی یا ٹیلہ۔
اللِّہازُ: دھرے کے سوراخ کو تنگ کرنے کا چیتھڑا۔ کہتے ہیں: ضَیِّقِ البَکَرَۃَ باللِّہازِ: چرخی کے سوراخ کو چیتھڑا لگا کر تنگ کردیا۔
اللَّہزُ: سخت، شدید۔
اللَّہزَۃ: جبڑے کی ابھری ہوئی ہڈی۔
المِلہَزُ: گردن پر مکا مارنے والا۔

اَلْمُلَهْوَزُ: گٹھے ہوئے بدن والا (۲) جبڑے کی ہڈی پر (کان کے نیچے) داغ لگا ہوا۔
لَهْزَمَ فُلَانًا: جبڑے کی ابھری ہوئی ہڈی پر مارنا۔
ـــ الشَّيْبُ خَدَّيْهِ و لَهْزَمَهُ الشَّيْبُ: کسی پر بڑھاپا ظاہر ہونا۔
اللِّهْزِمَةُ: جبڑے کی ابھری ہوئی ہڈی۔ یہ دو ہوتی ہیں ج: لَهَازِم۔
• لَهَسَ علَى الطَّعَامِ ـَ لَهْسًا: کھانے پر پل پڑنا، حرص کی وجہ سے بھیڑ لگانا (۲) چاٹنا۔
ـــ الصَّبِيُّ ثَدْيَ أُمِّهِ: بچہ کا ماں کے پستان پر ہاتھ مارنا اور نہ چوسنا۔
لَاهَسَ علَى الشَّيْءِ: حرص کی بنا پر کسی چیز پر بھیڑ کرنا، ٹوٹ پڑنا جیسے: لاهَسَ علَى الطَّعَامِ۔ فُلَانٌ يُلَاهِسُ بَنِي فُلَانٍ: فلاں فلاں قبیلہ کے کھانے پر حریص رہتا ہے، ان کے کھانے میں برابر شریک رہتا ہے۔
اللَّاهِسُ: جلد باز، پھرتیلا۔
اللُّهَاسُ: تھوڑا کھانا۔
اللُّهَاسَةُ: تھوڑا کھانا۔
اللُّهْسَةُ: چاٹنے کی تھوڑی چیز۔ مَالَكَ عِنْدِي لُهْسَةٌ: میرے پاس تیرے لئے کچھ نہیں ہے۔
• لَهْسَمَ ما علَى المَائِدَةِ: دسترخوان کا سب کھانا کھالینا۔
اللُّهْسُمُ: وادی کی تنگ نالی، راستہ ج: لَهَاسِمُ۔
• لَهَطَتِ الأُمُّ بِهِ ـَ لَهْطًا: جننا۔ کہتے ہیں: لَعَنَ اللّٰهُ أُمًّا لَهَطَتْ بِهِ۔
ـــ فُلَانًا: کوڑا مارنا (۲) کھلا ہاتھ مارنا تھپڑ مارنا۔
لَهَطَ الشَّيْءَ بالمَاءِ: کسی چیز پر پانی پھینک کر مارنا، چھڑکاؤ کرنا
ـــ فُلَانًا بِسَهْمٍ: کسی کے تیر مارنا۔
ـــ الثَّوْبَ: کپڑا سینا۔
اللَّاهِطُ: گھر کے دروازہ پر پانی چھڑک کر صفائی کرنے والا۔
• لَهِعَ فُلَانٌ ـَ لَهَعًا و لَهَاعَةً: ہر ایک کی طرف مائل ہو جانا، ہر ایک سے بے تکلف ہو جانا۔ هو لَهِعٌ و لَهِيعٌ۔
ـــ في الكَلَامِ: باچھوں سے بولنا۔
تَلَهْيَعَ في كَلَامِهِ: بڑھ چڑھ کر بات کرنا، بہت بولنا۔
اللَّهَاعَةُ: غفلت۔ رَجُلٌ فيه لَهَاعَةٌ۔
اللَّهْيَعَةُ: اللَّهَاعَةُ (۲) سستی و کاہلی فِي فُلَانٍ لَهْيَعَةٌ: کسی میں بیع و شرا کے دوران ایسی سستی ہونا جس سے وہ دھوکا کھا جائے۔
• لَهِفَ علَى الفَائِتِ ـَ لَهَفًا: فوت شدہ چیز پر رنجیدہ ہونا، کف افسوس ملنا۔ هو لَهِفٌ و لَهِيفٌ و لَاهِفٌ و لَهْفَانُ۔ حدیث میں ہے: "اتَّقُوا دَعْوَةَ اللَّهْفَانِ"، مظلوم کی بد دعا سے ڈرو۔ هي لَاهِفٌ و لَاهِفَةٌ و لَهْفَى ج: لَهَافَى و لُهُفٌ و لِهَاف۔ هو لَاهِفُ القَلْبِ: وہ دل جلا ہے۔
ـــ علَى الشَّيْءِ: شوق رکھنا، حسرت کرنا۔
لُهِفَ لَهْفًا: کرب و کلفت میں مبتلا ہونا، مظلوم و ستم رسیدہ ہونا هو مَلْهُوفٌ۔
أَلْهَفَ: حریص و مشتاق ہونا، ندیدہ ہونا، کسی چیز کو دیکھتے ہی اس کی طرف لپکنا۔
لَهَّفَ: فریاد کرنا، مدد مانگنا۔
ـــ فُلَانٌ نَفْسَهُ وَ أُمَّهُ: وا نفساه وا أُمّاه کہنا۔ یعنی اپنی جان کے خوف کے وقت یا ماں کے فوت ہو جانے کے وقت اظہار غم کے لئے یہ الفاظ کہنا۔ آہ میری جان (یعنی میری مدد کرو) آہ میری ماں (یعنی اس پر غم مناؤ)۔
ـــ أُمَّهُ و أُمَّيهِ: اپنی ماں یا اپنے والدین کو رنج و حسرت میں مبتلا کرنا (أُمَّيهِ میں اُنثیٰ کو اس کی اولاد کے تئیں نرم دلی کی بنا پر مذکر پر غالب کر دیا گیا ہے)۔
تَلَهَّفَ علَى الفَائِتِ: گزر جانے والی چیز پر حسرت کرنا، رنج کرنا، کف افسوس ملنا۔
الْتَهَفَ: شکستہ دل ہونا، (۲) آگ بھڑک اٹھنا۔
اللَّاهِفُ: افسردہ، فریادی۔ نَظْرَةٌ لَاهِفَةٌ: حسرت بھری نگاہ۔
لَاهِفُ القَلْبِ: افسردہ یا شکستہ دل
اللَّهْفُ: رنج و غم، افسوس و حسرت۔ يا لَهْفَ فُلَانٍ: مجھے فلاں پر افسوس ہے، اس کی یاد ستاتی ہے۔ ایسے ہی کہتے ہیں: يا لَهْفِي عَلَيهِ و يا لَهْفَ و يا لَهْفَا و يا لَهْفَ أَرْضِي و سَمَائِي عَلَيهِ و يا لَهْفَاه۔
اللَّهْفَانُ: حسرت کنندہ (۲) مصیبت زدہ
اللَّهْفَةُ: حسرت، گذشتہ چیز کا رنج،

(۲) نہ ملنے والی چیز کا شوق واشتیاق تڑپ ، بطور اظہار رنج کہتے ہیں: یَا لَہْفَتَاہ و یا لَہْفَتَیَاہ.
اللَّہِیْفُ: مظلوم و مصیبت زدہ جو لوگوں سے فریاد رساں ہو.
رَجُلٌ لَہِیْفُ القَلْبِ: سوختہ دل شخص.
المَلْہُوْفُ: ستم رسیدہ (۲) حسرت زدہ، دل جلایا ہوا ، شکستہ دل.
• لَہَقَ الشیءُ ـُ لَہُقًا: سفید ہونا.
لَہِقَ الشیءُ ـَ لَہَقًا: سفید ہونا. ھو لَہِقٌ ولَہَقٌ.
لَہْوَقَ فلانٌ: غیر طبعی اخلاق و عادت کا اظہار کرنا ، باطن کے خلاف ظاہر بنانا.
— العَمَلَ او الکلامَ: کام یا کلام کو ادھورا چھوڑنا، ٹھیک طور پر نہ کرنا
تَلَہَّقَ الشیءُ: سفید ہونا.
— الرَّجُلُ: زیادہ بولنا اور بتکلف حلق سے بولنا.
تَلَہْوَقَ: لَہْوَقَ (۲) چاپلوسی کرنا. حدیث میں ہے: "کَانَ خُلُقُہُ سَجِیَّۃً ولَمْ یَکُنْ تَلَہْوُقًا: ان کا اخلاق ان کی عادت پختہ تھی، اس میں کوئی تملق نہیں تھا.
اللِّہَاقُ: سفید بیل ، ہر سفید چیز اَبْیَضُ لَہَاقٌ او لِہَاقٌ: انتہائی سفید.
المُلَہَّقُ: شَیءٌ مُلَہَّقُ اللَّوْنِ: سفید رنگ کی چیز.
• لَہِمَ الشیءَ ـَ لَہْمًا و لَہَمًا: یکبارگی نگل جانا.
— الماءَ لَہْمًا: گھونٹ بھرنا.
اَلْہَمَہُ اللّٰہُ خَیْرًا: اللہ کا کسی کے دل میں نیک بات ڈالنا، خیر کی تلقین کرنا

اِلْتَہَمَ الشیءَ: ایک دم نگل لینا، ہڑپ کر جانا.
— الفَصِیْلُ مافی الضَّرْعِ: تھن چوسنا یا تھن کا سارا دودھ پی لینا
اِلْتُہِمَ لَوْنُہُ: رنگ بدلنا.
تَلَہَّمَ الشیءَ: ایک دم نگل جانا، ہڑپ کر لینا.
اِسْتَلْہَمَ اللّٰہَ خَیْرًا: اللہ سے دل میں خیر کا القاء کرنے کی دعا کرنا، اللہ کی بہتر توفیق چاہنا، راہ نمائی چاہنا (۲) تحریک پانا.
الاِلْہَامُ: اللہ کی جانب سے ایسی بات کا دل میں القاء جو اطمینانِ قلب کا باعث ہو. یہ الہام اللہ کے نیک و باصفا بندوں کو ہوتا ہے (۲) دل میں آنے والا مفہوم و مطلب یا فکر و خیال.
اللُّہَامُ: جَیْشٌ لُہَامٌ: زبردست لشکر.
اللِّہْمُ: ہر عمر رسیدہ شئے ج: لُہُوْمٌ.
اللَّہِمُ: بسیار خور.
اللُّہَمُ: اللَّہِمُ.
اللُّہْمَۃُ: (مِنَ السَّوِیْقِ) ستو کی ایک پھنکی.
اللِّہَمُّ: فیاض و نفع رساں (۲) سخی اور بہت بخشش کنندہ (۳) آگے رہنے والا عمدہ گھوڑا یا سخی آدمی.
رَجُلٌ لِہَمٌّ: صائب الرائے اور بڑا دیالو (یہ وصف صرف مردوں کا ہے) (۲) بہت پانی والا بڑا دریا.
اللَّہُوْمُ: بسیار خور، پیٹو.
اللُّہَیْمُ: اُمُّ اللُّہَیْمِ: مصیبت (۲) بخار (۳) موت.
المِلْہَمُ: (من الرجال) بسیار خور

المِلْہَمُ: المِلْہَمُ.
المُلْہَمُ: الہامی، الہام شدہ، خدا کا بتایا ہوا (۲) جس پر معانی کی آمد ہو.
• اللِّہْمِمُ: اللِّہَمُّ.
اللُّہْمُوْمُ: اللِّہْمِمُ: بڑا فیاض ، بڑا صاحبِ خیر (۲) بڑا لشکر (۳) بہت دودھ والی اونٹنی (۴) زور دار بارش والا بادل (۵) بڑی تعداد ج: لَہَامِیْمُ
اللِّہْمِیْمُ: اللِّہْمِمُ. جَمَلٌ لِہْمِیْمٌ: بڑے پیٹ والا اونٹ ج: لَہَامِیْمُ
• اَلْہَنَہُ: سفر سے واپسی پر کسی کو کھانے کی چیز ہدیۃً دینا.
لَہَّنَہُ الطَّعَامَ: سفر سے واپسی پر ضیافۃً کھانا کھلانا، ناشتہ کرانا.
تَلَہَّنَ فلانٌ: کھانے سے قبل کچھ ناشتہ کرنا.
اللُّہْنَۃُ: سفر سے واپسی پر کسی کو دیا جانے والا تحفہ (۲) مسافر کا سفر سے واپسی پر دیا ہوا تحفہ (۳) صبح اور دوپہر کے کھانے کے درمیان کا ناشتہ (۴) کھانے کی تھوڑی سی مقدار. مَا وَجَدَتِ الماشِیَۃُ اِلّا لُہْنَۃً: مویشی کو تھوڑا بھی چارہ نہیں ملا.
• لَہَا بالشیءِ ـُ لَہْوًا: کسی چیز سے کھیلنا، دل بہلانا، تفریح کرنا (۲) مانوس اور فریفتہ ہونا.
— المَرْأَۃُ الی حَدِیْثِ صاحِبِہا لَہْوًا ولُہُوًّا: عورت کا اپنے خاوند کی بات سے دلچسپی لینا اور پسند کرنا.
— عن الشیءِ لُہِیًّا ولِہْیَانًا: کسی چیز پر صبر کر کے اسے فراموش کرنا، اس سے توجہ ہٹا کر دوسری چیز میں مشغول ہونا، غافل ہونا.
لَہِیَ بہ ـَ لَہًا: پسند کرنا، محبت کرنا،

دل بہلانا۔
لَہِیَ عن الشئ و منه لُہِیًّا و لِہْیَانًا: کسی چیز سے صبر آجانا اور اسے بھول جانا، غافل ہونا، ذکر چھوڑنا۔
—— عنه و به: نفرت کرنا، برا سمجھنا۔
اَلْہَی فُلَانٌ: دل کھول کر دینا۔
—— فُلَانًا عن الشئ: غافل کرنا۔
—— اللَّعِبُ فُلَانًا عن کذا: کھیل کا کسی چیز سے توجہ ہٹانا، غافل کرنا
—— الرَّحَی و فیہا و لَہَا: چکی کے منہ میں (پیسنے کے لئے) غلہ کی مٹھی بھر کر ڈالنا۔ اَلْہَیْتُ لِفُلَانٍ لُہْوَۃً مِنَ المال: میں نے فلاں کے لئے مال کا ایک حصہ الگ کیا۔
لَاہَی الشَیْءَ: کسی چیز سے قریب ہونا متصل ہونا۔
—— الغُلَامُ الفِطَامَ: بچہ کا دودھ چھوڑنے کے وقت کے قریب ہونا۔
—— فُلَانًا: کسی سے جھگڑنا (۲) کسی کے ساتھ جواباً حسن سلوک کرنا۔
لَہَّاہُ بِکذا: کسی چیز سے بہلانا۔
التَہَّی بِالشئ: کسی چیز سے کھیلنا۔
—— عنه بِغَیرِہ: ایک شے کو چھوڑ کر دوسری شے میں مشغول ہونا۔
تَلَاہَی بالمَلَاہِی: کھیلوں میں مشغول ہونا، تفریحات میں لگنا۔
—— القَوْمُ: باہم کھیلنا، تفریح کرنا۔
تَلَہَّی بالشئ: کسی چیز سے کھیلنا، تفریحاً مشغول ہونا، دل بہلانا، تفریحی مشغلہ بنانا۔
—— الإِبِلُ بالمَرْعی: اونٹوں کا چراگاہوں میں مزے سے چرتے رہنا۔
—— عنه: بے توجہ ہونا، کسی چیز کو چھوڑ کر سکون پانا۔
اِسْتَلْہَی صاحِبَہُ: اپنے ساتھی کو روکنا، ٹھہرانا، اس کا انتظار کرنا۔
اِسْتَلْہَی الشئَ: کسی چیز کو زیادہ تعداد یا مقدار میں چاہنا۔
الأُلْہُوَّۃُ: کھیل یا تفریح کی چیز جس سے کھیلا یا دل بہلایا جائے، تفریح طبع کا سامان، کھلونا۔
بَیْنَہُم اُلْہُوَّۃٌ یَتَلَاہَوْنَ بِہَا: ان کے پاس ایک کھیل ہے جس سے وہ باہم کھیلتے اور تفریح کرتے ہیں۔
الأُلْہِیَّۃُ: الأُلْہُوَّۃُ۔
التَّلْہِیَۃُ: الأُلْہُوَّۃ۔ (۲) تفریح اور دلچسپی کی بات۔
اللَّاہِی: کھلاڑی، تفریح باز۔
—— عن شئ: بے پرواہ، غافل، بے خبر۔
اللُّہَاءُ: مقدار۔ زُہَاءُ کی طرح کہتے ہیں: لُہَاءُ مائَۃٍ (مثلاً) سو کے قریب۔
اللَّہَاۃُ: حلق کے اندر ابھرا ہوا باریک گوشت، حلق کا کوا ج: لَہَوَات و لَہَیَات و لُہِیٌّ و لَہًا و لِہَاءٌ۔ مقولہ ہے: فُلَانٌ تُسَدُّ بِہ لَہَوَاتُ الثُّغُور فلاں شخص ایسا طاقتور ہے کہ اس کے ذریعہ سرحدوں کی حفاظت کی جاتی ہے۔
اللَّہْوُ: کھیل کود، تفریح طبع، تفریحی مشغلہ، بہلاوا، سامان تفریح، فضول کام (۲) وہ عورت جس سے تفریح لی جائے، محبوبہ (۳) ڈھول وغیرہ۔
اللُّہْوَۃُ: عطیہ، اعلیٰ ترین تحفہ، فیاضانہ عطیہ (۲) مٹھی بھر چیز۔
اشتَرَاہُ بِلُہْوَۃٍ من مالٍ: اسے تھوڑے مال کے بدلہ خریدا، (۳) ایک ہزار درہم یا ایک ہزار دینار (۴) چکی کے منہ میں ڈالنے کا مٹھی بھر غلہ ج: لُہًا۔
اللَّہْوَۃُ: اللُّہْوَۃُ: وہ عورت جس سے تفریح کی جائے یا دل بہلایا جائے ج: لُہًا۔
اللَّہُوُّ: فُلَانٌ لَہُوٌّ عن الخَیر: فلاں بھلائی سے بہت دور یا بہت غافل ہے۔ (۲) کھیل کود کی جگہ۔
المَلْہَی: کھیل کا میدان (۲) تفریح گاہ (۳) تماشہ گاہ، تھیٹر ج: الملاہی
مَلْہَی القَوم: اقامت گاہ۔
المَلَاہِی: سامان تفریح، آلات لہو و لعب، گانے بجانے کے آلات (اغلب یہ ہے کہ اس کا مفرد مَلْہاۃ ہے)۔
المَلْہَاۃُ: کامیڈی وہ ڈرامہ جس میں لوگوں کے عیوب و نقائص مزاحیہ انداز میں پیش کئے جائیں ج: المَلَاہِی۔
• لَہْوَجَ و تَلَہْوَجَ: دیکھئے: لہج۔
• لَہْوَقَ و تَلَہْوَقَ: دیکھئے: لہق۔

ل —— و

• لَوْ: اگر۔ حرف تقدیر۔ یہ حرف اگر مثبت فعلوں پر داخل ہوگا تو دونوں کی نفی ہو جائے گی۔ جیسے: لَوْ جَاءَنِی لَاَکْرَمْتُہُ۔ اگر وہ آتا تو میں اس کا اکرام کرتا، مگر وہ نہیں آیا تو میں نے بھی اکرام نہیں کیا۔ اور اگر وہ منفی فعلوں پر داخل ہوگا تو دونوں مثبت ہو جائیں گے۔ جیسے: لَوْ لَمْ یَسْتَدِنْ لَمْ یُطَالَبْ۔ اگر وہ قرض نہ لیتا تو اس سے مطالبہ نہ

کیا جاتا، مگر چونکہ اس نے قرض لیا ہے اس لئے اس سے مطالبہ کیا جائے گا۔ اور اگر ایک نفی اور ایک ثبوت پر داخل ہو تو نفی کا ثبوت اور ثبوت کی نفی ہو جائے گی۔ جیسے: لَوْ لَمْ يُؤْمِنْ أُرِيقَ دَمُه: اگر وہ ایمان نہ لاتا تو اس کا خون بہایا جاتا۔ مگر وہ ایمان لے آیا اس لئے خون نہیں بہایا گیا۔ لو کی چھ قسمیں ہیں:

۱۔ یہ کہ وہ لو جاءَنی لأكرمتُهُ جیسی مثالوں میں استعمال کیا جائے تو وہ تین فائدے دے گا۔

(الف) شرطیت مع علاقۂ سببیت یعنی اپنے بعد والے دو جملوں کے درمیان سببیت اور مسببیت کا تعلق قائم کرے گا (ایک جملہ دوسرے جملہ کے لئے سبب بنے گا۔ جیسے: لو جاءَنی لأكرمتُه میں۔

(ب) زمانۂ ماضی میں شرطیت یعنی زمانۂ گزشتہ میں شرط کے پائے جانے پر جزا بھی زمانۂ ماضی میں مرتب ہو گی۔

(ج) امتناع۔ شرط کے ممتنع ہونے پر جواب کے ممتنع ہونے کا فائدہ دیتا ہے اسی لئے اس کو حرف امتناع بھی کہتے ہیں۔ جیسے: لو كانَ فيهما آلِهَةٌ الّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا۔ یہاں امتناع فسادِ کونین امتناع وجود آلہہ بنا پر ہے۔

۲۔ یہ کہ وہ حرفِ شرط ہو برائے مستقبل، لیکن اِنْ کی طرح جزم دے۔ جیسے شاعر کا قول:

لو تَلْتَقِي اصداؤنا بعد مَوْتنا
ومن دون رَمْسَينا من الأرض سَبْسَبُ
لَظَلَّ صدى صوتي وإنْ كنتُ رِمَّةً
لصوت صدى ليلى يَهَشُّ ويطرَبُ

اگر اس کے بعد فعل مضارع ہو تو اسے ماضی کے معنی میں بدل دیتا ہے۔ جیسے: لَو تَقُومُ اَقُومُ۔ اگر تو کھڑا ہوتا تو میں بھی کھڑا ہوتا۔

۳۔ یہ کہ حرف مصدری ہو بمنزلۂ اَنْ لیکن یہ اَنْ کی طرح نصب نہیں دے گا۔ اس معنی میں اس کا اکثر استعمال وَدَّ یَوَدُّ کے بعد ہوتا ہے۔ جیسے: وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ۔ ان کی خواہش ہے کہ تم بھی ڈھیلے پڑ جاؤ تو وہ بھی ڈھیلے پڑ جائیں۔ نیز يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لو يُعَمَّرُ ان میں سے ہر کسی کی خواہش ہے کہ اس کی عمر دراز ہو۔ کبھی وَدَّ اور یَوَدُّ کے علاوہ بھی دیگر فعل کے بعد آتا ہے۔

اگر اس سے متصل فعل ماضی ہو تو وہ ماضی ہی کے معنی میں رہے گا اور اگر مضارع ہو تو وہ استقبال کیلئے خاص ہو گا۔

۴۔ تمنّی کے لئے۔ اس صورت میں اس کا جواب منصوب اور فاء کے ساتھ ہو گا۔ جیسے: لَوْ تَأْتِيني فَتُحَدِّثَنِی۔ کاش کہ تم میرے پاس آتے تو مجھ سے باتیں کرتے۔ یا جیسے: لَو أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ المؤمنِينَ۔

۵۔ عرض کے لئے جیسے (اَلَا) اس کا جواب بھی فاء کے ساتھ اور منصوب ہوتا ہے۔ لَوْ تَنْزِلُ عِندَنَا فَتُصِيبَ خَيْرًا۔ اگر تم ہمارے پاس قیام کرو تو تم کو فائدہ ہو گا۔

۶۔ یہ کہ تقلیل کے لئے ہو۔ جیسے: تَصَدَّقُوا وَلَو بِظِلْفٍ مُحْرَقٍ تم خیرات کرو خواہ وہ ایک جلا ہوا کھر ہی کیوں نہ ہو۔

لَو اَنَّ: اگر۔
لَولَا: اگر نہ۔
لَو لَمْ: اگر نہ، اگر نہیں۔
وَلَو: اگرچہ (وصلیہ) یعنی دو بعید یا متضاد حکموں یا چیزوں کو ملانے کے لئے۔ جیسے: عَاقِبِ المُجْرِمَ ولو كان ابنَكَ۔

• لَابَ الرَّجُلُ او البَعِيرُ ــُ لَوْبًا و لُوَابًا و لَوَبَانًا: پیاسا ہونا۔ (۲) پیاسے کا پانی کے ارد گرد گھومنا اور اس تک نہ پہنچ پانا۔ هو لَائِبٌ ج: لُؤُوبٌ و لُوبٌ و لَوَائِبُ وهی لَائِبَةٌ ج: لَوَائِبُ۔

اَلَابَ فُلَانٌ: کسی کے اونٹوں کا پیاس کی وجہ سے پانی کے گرد آنا۔

لَوَّبَ الشَّیءَ: کسی چیز میں زعفران وغیرہ کی خوشبو ملانا۔

اللَّائِبُ: پیاسا جانور ج: لُؤُوبٌ۔

اللَّابَةُ: سیاہ رنگ کے مجتمع اونٹ (۲) سیاہ پتھروں والی زمین ج: لابات و لَابٌ

اللُّوبُ: شہد کی مکھیاں (۲) ہانڈی میں گھومتا ہوا گوشت کا ٹکڑا۔

اللُّوبَةُ: وہ لوگ جو اپنے ہی لوگوں سے الگ تھلگ رہتے ہوں اور ان سے صلاح و مشورہ نہ کرتے ہوں، (۲) سیاہ پتھروں والی زمین ج: لُوبٌ۔

اَسْوَدُ لُوبِیٌّ: سنگلاخ سوختہ کا باشندہ۔

اللُّوبِيَاءُ: لوبیا (ایک ترکاری)

المَلاَبُ: ایک قسم کی خوشبو (مثلِ زعفران)
المُلَوَّبُ: مڑا ہوا لوہا۔
• لاَتَ ـُ لَوْتًا: پوچھی جانے والی بات سے الگ جواب دینا۔
— فُلاَنًا: کسی کے حق میں کمی کرنا۔
اللاَّتُ: طائف کا ایک بت زمانۂ جاہلیت میں بنو ثقیف جس کی پوجا کرتے تھے دیکھئے مادہ (لتت)۔
لاَتَ: کلمہ نفی بمعنی لَیْسَ۔ یہ سیبویہ کے نزدیک خاص طور پر حین سے پہلے آتا ہے۔ اس کا عمل لیس کی طرح ہے لیکن اس کے بعد اس کا معمول ثانی منصوب ہی مذکور ہوتا ہے جیسے: لاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ۔ اس کی تقدیر یہ ہے: ولاتَ الحِیْنُ حِیْنَ مَنَاصٍ (حین اول اسم مرفوع محذوف ہے)۔
• لاَثَ الشَّجَرُ والنَّبَاتُ ـُ لَوْثًا: درختوں اور نباتات کا گھنا اور گتھا ہوا ہونا۔
— فُلاَنٌ فِی الأَمْرِ: تاخیر کرنا۔
— عن الحَاجَةِ: ضرورت کو مؤخر کرنا، ضرورت کی تکمیل دیر سے کرنا۔
ما لاَثَ فُلاَنٌ اَنْ غَلَبَ فُلاَنًا: فلاں فلاں پر کچھ دیر کئے بغیر ہی غالب آگیا۔
— العِمَامَةَ علی رَأْسِهِ: سر پر پگڑی باندھنا، لپیٹنا۔
— الشیءَ: دو مرتبہ گھمانا (۲) کسی چیز کو حل کرنے کے لئے پانی میں ڈال کر ملنا
— الشیءَ بالشیءِ: ملانا، لتھیڑنا جیسے: لاَثَ الشیءَ فی التُّرَابِ: مٹی میں لتھیڑنا۔
— الشیءَ فی الفَمِ: منھ میں ڈال کر چبانا۔
لاَثَ لَوْثًا من کلامٍ: شرم کی وجہ سے گھما پھرا کر بات کرنا، صاف نہ بولنا
لَوِثَ فی الأَمْرِ ـَ لَوَثًا: کسی کام میں تاخیر کرنا۔
— فُلاَنٌ: سست گفتار ہونا، زبان کا رواں نہ ہونا، بولا نہ جانا (۲) کمزور و ڈھیلا ہونا (۳) بیوقوف ہونا (۴) پاگل ہو جانا۔ هو اَلْوَثُ وهی لَوْثَاءُ ج: لُوثٌ۔
اَلاَثَ مَالَه بِفُلاَنٍ: کسی کے پاس اپنا مال امانت رکھنا۔
اَلْوَثَتِ الأَرْضُ: زمین کا خشک گھاس میں تر گھاس اگانا۔
— النَّبَاتُ والشَّجَرُ: نباتات اور درختوں کا باہم گتھا ہوا ہونا۔
— الشیءَ: ٹھہرانا، باقی رکھنا۔
— المَطَرُ النَّبَاتَ: بارش کا نباتات کو ایک دوسرے پر چڑھا دینا۔
لَوَّثَ الشیءَ بالشیءِ: ایک شے کو دوسری میں ملانا، آلودہ کرنا، میلا اور خراب کرنا۔
— الشیءَ فی التُّرَابِ: مٹی میں ملانا، لت پت کرنا۔
— الشیءَ: کسی چیز کو حل کرنے کیلئے پانی میں ڈال کر ہاتھ سے ملنا۔
— الماءَ: پانی کو گدلا اور خراب کرنا۔
— فُلاَنًا عن کذا: کسی کام سے کسی کو روکنا۔
اَلْتَاثَ بِرِدَائِهِ: چادر میں لپٹنا، چادر اوڑھنا۔
— النَّبَاتُ: نباتات کا گھنا ہونا، گنجان ہونا۔
— الشیءُ بالشیءِ: خلط ملط ہونا۔
التَاثَتِ الخُطُوبُ: مصائب آنا
اَلْتَاثَ بالدَّمِ: خون میں لتھڑنا۔
— علیه الأَمْرُ: کسی پر کوئی کام مشتبہ اور غیر واضح ہونا، پیچیدہ اور پریشان کن ہونا۔
— برأسِ القَلَمِ شَعْرَةٌ: قلم کی نوک سے بال چپک جانا۔
— فی العَمَلِ: دیر کرنا۔
— فی کلامِهِ: اپنی بات کی دلیل نہ دے سکنا، عاجز رہنا۔
تَلَوَّثَ ثَوْبُهُ بالطِّینِ: کپڑے کا مٹی میں آلودہ ہو جانا۔
— الماءُ او الهَوَاءُ ونَحْوُهُ: پانی ہوا وغیرہ کا آلودہ ہونا یعنی ضرر رساں چیزوں یا ان کے ذرات کا ملجانا۔
الأَلْوَثُ: ڈھیلا ڈھالا (۲) کمزور (۳) کمزور عقل (۴) موٹی زبان والا (۵) گنجان
التلوُّثُ: آلودگی۔
التَّلَوُّثُ الجَوِّیُّ: فضائی آلودگی۔
تلوُّثُ البِیئَةِ: ماحول کی آلودگی۔
اللاَّئِثُ: آلودہ (۲) پیچیدہ (پودا)۔
اللُّوَاثُ: خشکی، وہ خشک آٹا جو گندھے ہوئے آٹے کو برتن کی سطح سے الگ رکھنے کے لئے پھیلایا جائے (روٹی پکانے کے لئے آٹے کے پیڑے کے نیچے ڈالنے کا خشک آٹا) (پلیتھن)۔
اللُّوَاثَةُ: اللُّوَاثُ (۲) ہر چیز میں لتھڑ جانے اور آلودہ ہو جانے والا (۳) مختلف قبائل کی جماعت۔
اللَّوْثُ: طاقت (۲) فتنہ فساد (۳) کسی بات کا غیر واضح ثبوت، شبہ یا داغ۔ جیسے کہا جائے: لَمْ یَقُمْ علی اتِّهامِ فُلانٍ بالجِنَایَةِ الاَّ لَوْثٌ: اس کے جرم میں ملوث ہونے کا صرف

معمولی سا ثبوت ہے یا اس پر لوث
ہونے کا شبہ یا داغ ہے (۴) زخم
(جمع) مبنی بر کینہ مطالبات۔
اللُّوْثَۃُ: بیوقوفی (۲) جنونی کیفیت۔
اللَّوْثَۃُ: ڈھیلا پن (۲) سستی،
سست رفتاری (۳) دیر (۴) بیوقوفی
(۵) زبان کی بندش، بولنے میں رکاوٹ
(۶) دیوانہ پن، جنونی کیفیت۔ بِفلانٍ
لُوثَۃٌ: فلاں کو جنون لاحق ہے (۷)
کپڑے کا ٹکڑا جس سے گولا بنا کر کھیلا جائے
رَجُلٌ ذُوْ لُوثَۃٍ: سست و کمزور
ڈھیلا ڈھالا آدمی۔
اللُّوَیْثَۃُ: مختلف قبیلوں کی اکٹھی جماعت
اللَّیِّثُ: گھنا، گنجان (۲) ایک دوسرے
سے لپٹا ہوا۔ جیسے: نَبَاتٌ لَیِّثٌ۔
المُتَلَوِّثُ: آلودہ، لتھڑا ہوا (۲) گندا،
خراب (۳) گدلا (۴) متہم۔
المَلَاثُ: مرکز (۲) جائے پناہ، شریف سردار
جس کی پناہ لی جائے۔
المَلْیَثُ: موٹا کاہل۔
• لَاجَ الشیءَ ۔ لَوْجًا: کسی چیز کو منھ
میں گھمانا۔
اللَّوْجَاءُ: ضرورت، چاہت۔ مَا تَرَکْتُ
فِی صَدْرِہٖ حَوْجَاءَ وَلَا لَوْجَاءَ
اِلَّا قَضَیْتُہَا: میں نے اس کے دل کی
ہر بات پوری کردی۔
• لَاحَ الشیءُ ۔ لَوْحًا: ظاہر ہونا جیسے
لَاحَ الشَّیْبُ فِی رَأْسِہٖ (۲) دکھائی
دینا، نمایاں ہونا۔ جیسے: لَاحَ الرَّجُلُ:
آدمی نظر آیا (۳) واضح و منکشف ہونا
جیسے: لَاحَ لِی اَمْرُکَ (۴) چمکنا،
جھلملانا، طلوع ہونا۔ جیسے: لَاحَ
النَّجْمُ۔
— فُلَانٌ لَوْحًا و لُوحًا و لُوَاحًا
و لَوَحَانًا: پیاسا ہونا۔

لَاحَ اِلَی الشیءِ لوحًا: دور سے دیکھنا
— العَطَشُ او السَّفَرُ او الحُزْنُ
فُلَانًا: سفر، غم یا پیاس کا کسی کو دبلا
اور متغیر کر دینا۔
— البَرْقُ لَوْحًا و لُوُوحًا و
لَوَحَانًا: بجلی چمکنا۔
لَاحَ لِی کذا: میرے ذہن میں آیا، مجھے
خیال آیا۔
یلوح لِی اَنَّ الاَمْرَ کذا: مجھے ایسا
لگتا ہے کہ بات ایسی ہوگی، میں
ایسا سمجھتا ہوں۔
لَاحَہٗ بِبَصَرِہٖ: کسی کو کوئی چیز نظر آنا
اور پھر چھپ جانا۔
— بِہٖ: ظاہر کرنا، چمکانا۔
اَلَاحَ الشیءُ: ظاہر و نمایاں ہونا۔ جیسے
اَلَاحَ الرَّجُلُ و البَرْقُ و
النَّجْمُ۔
— بِثَوْبِہٖ: اپنا کپڑا ہلا کر دور والے
کے لئے اشارہ کرنا۔
— بِحَقِّہٖ: کسی کا حق ضائع کرنا۔
— مِن فُلَانٍ: کسی سے بچنا، ڈرنا،
شرمانا۔
— عَلَی الشیءِ: بھروسہ کرنا۔
— فُلَانًا: کسی کو ہلاک کرنا۔
لَوَّحَ بِالشیءِ: ظاہر کرنا، چمکانا۔
— بِسَیْفِہٖ: تلوار گھمانا۔
— بِثَوْبِہٖ: کپڑا ہلا کر اشارہ کرنا۔
— لِلْکَلْبِ بِرَغِیفٍ: کتے کے
سامنے روٹی ہلانا جس سے وہ
پیچھے پیچھے چلے۔
— فُلَانًا بِالعَصَا او السَّیْفِ و
السَّوطِ او النَّعْلِ: کسی کو لاٹھی
تلوار یا جوتا اٹھا کر مارنا۔
— البَرْدُ او السُّقْمُ او الحُزْنُ
فُلَانًا: سردی یا بیماری کا کسی کی

شکل کو بدل دینا، کمزور کر دینا۔
لَوَّحَتِ الشَّمْسُ فُلَانًا: دھوپ کا کسی
کے چہرے کو جھلس دینا، رنگ بدل
دینا۔
— الشَّیْبُ فُلَانًا: بڑھاپے کا کسی کو
سفید کر دینا۔
— الصَّبِیَّ: بچہ کو قابل ہضم (نگلے جانے
والی) غذا دینا۔
— الشیءَ بِالنَّارِ: آگ میں تپانا۔
— الاَرْضَ: زمین پر لکڑی کے تختے
بچھانا۔
اِلْتَاحَ: پیاسا ہونا (۲) بدل جانا۔
اِسْتَلَاحَ: کسی معاملہ میں غور و فکر کرنا۔
تَلَوَّحَ الاَمْرُ: ظاہر و واضح ہونا۔
التَّلْوِیْحُ: جھنڈی دکھانے کا عمل، اشارہ۔
اللَّائِحَۃُ: مظہر، ظاہر ہونے والی صورت
شکل، خط و خال ج: لَوَائِح۔
نَظَرْتُ اِلَی لَوَائِحِہٖ: میں نے
اس کے خط و خال دیکھے (۲) ضابطہ،
قانون (کسی ادارے یا محکمے کا
ضابطۂ عمل) (۳) پروگرام، دستور العمل
(۴) پراسپیکٹس ج: لَوَائِحُ۔
لَوَائِحُ الحکومۃ: سرکاری
قوانین۔
اللَّوْحُ: ہر چوڑی چپٹی چیز، تختی، پلیٹ
ج: اَلْوَاحٌ۔ قرآن پاک میں ہے:
"وَکَتَبْنَا لَہٗ فِی الْاَلْوَاحِ مِنْ
کُلِّ شَیْءٍ مَّوْعِظَۃً وَّتَفْصِیْلًا
لِّکُلِّ شَیْءٍ"
لَوْحُ الاِرْدَوَازِ: سلیٹ (خاص کالے
پتھر کی پلیٹ جس پر کھریا سے لکھا
جاتا ہے)۔
لَوْحُ الجَسَدِ: بدن کی ہر چوڑی ہڈی
جیسے مونڈھے کی۔ فُلَانٌ تَامُّ
الاَلْوَاحِ: فلاں مضبوط جسم والا ہے۔

لَمْ يَبْقَ منه الاَّ الاَلْوَاحُ: اس کی صرف چوڑی ہڈیاں ہی رہ گئی ہیں یعنی دبلا اور ہڈیوں کا ڈھانچہ ہو گیا ہے
الاَلواح: ظواہر، خط و خال، نمایاں آثار
اَلْوَاحُ السِّلَاحِ: چمکدار ہتھیار جیسے تلوار وغیرہ۔
لَوحُ الاَلْوَانِ: رنگوں کی تختی جس پر مختلف رنگوں کے نمونے ہوں کلر شیٹ۔
لَوحُ زجاجٍ: شیشے کا تختہ، شیٹ
لَوحٌ مَعْدِنِيٌّ: دھات کی پلیٹ، معدنی پلیٹ۔
لَوحُ الكتابة: لکھنے کی تختی۔
اللَّوحَةُ: تختی، پلیٹ (۲) ایک نظر (۳) پینٹنگ (موٹے کاغذ یا کپڑے وغیرہ پر بنی ہوئی سینری) (۴) چارٹ
لَوحَةُ الإِعْلَانَاتِ: تختۂ اعلانات، نوٹس بورڈ۔
لَوحَةُ الاَسْعَارِ: نرخ نامہ، نرخوں کا چارٹ۔
اللُّوحُ: پیاس (۲) زمین و آسمان کے درمیان کی ہوا۔
اللَّيَاحُ: ہر سفید چیز۔ اَبْيَضُ لِيَاحٌ: بالکل سفید۔ لَقِيْتُهُ بِلِيَاحٍ: میں نے اس سے بوقت عصر جب دھوپ سفید تھی ملاقات کی (۲) صبح۔
المُلْتَاحُ: تباہ شدہ، پیاس سے رنگ بدل جانے والا۔
المِلْوَاحُ: چوڑی ہڈیوں والا۔ رَجُلٌ مِلْوَاحٌ وبَعِيرٌ مِلْوَاحٌ (۲) پتلا دبلا (۳) پیاسا (۴) جلد دبلی ہونے والی عورت (۵) لمبا (۶) جلد پیاسا ہونے والا جانور (۷) وہ الو جس کا پیر شکرے کو پکڑنے کے لئے باندھا جائے ج: مَلَاوِيح۔

المِلْوَحُ: جسے بہت پیاس لگی ہو۔
المِلْيَاحُ: المِلْوَاحُ۔
المُلَوِّحُ: اشارہ کنندہ، سگنل مین۔
المُلَوِّحَةُ: سگنل، اشارہ ج: مُلَوِّحَات
• لَاخَهُ ـُ لَوْخًا: ملانا۔
التَاخَ الشيءُ: خلط ملط ہونا، ملجانا۔
ـــ العَجِينُ: آٹے میں خمیر اٹھنا۔
اللِّوَاخَةُ: دودھ میں گھل جانے والا جھاگ۔
• لَوِدَ ـَ لَوَدًا: نافرمان ہونا (۲) حق و انصاف سے دور رہنا (۳) کسی معاملہ کی جانچ پڑتال نہ کرنا۔ هو اَلْوَدُ ج: اَلْوَادٌ (یہ جمع بہت کم آتی ہے)
الاَلْوَدُ: عُنُقٌ اَلْوَدُ: موٹی گردن ج: اَلْوَادٌ (یہ جمع بھی نادر ہے)
• لَاذَ بالشيءِ ـُ لَوْذًا ولِيَاذًا: کسی چیز کی پناہ لینا، آڑ لینا، کسی چیز کو ذریعہ تحفظ بنانا، حفاظت حاصل کرنا۔
ـــ بفلانٍ: کسی کی حفاظت میں ہونا کسی سے وابستہ ہونا۔
ـــ بالفِرَارِ: راہ فرار اختیار کرنا۔
ـــ الطَّرِيقُ بالدارِ: راستہ کا گھر سے ملا ہوا ہونا۔
اَلَاذَ بالشيءِ: کسی چیز کی آڑ میں ہونا، محفوظ ہونا۔
ـــ الطَّرِيقُ بالدَّارِ: گھر کے اردگرد راستہ ہونا۔
لَاوَذَ بالشيءِ لِوَاذًا ومُلَاوَذَةً: لَاذَ۔
ـــ القَومُ: ایک دوسرے کی پناہ لینا
ـــ فُلَانٌ: بچ نکلنے کی کوشش کرنا، فریب دیکر ایک طرف ہٹنا۔
لَاوَذَهُ: دھوکے سے گھیرنا۔

التَّلَاوُذُ: قَومٌ تَلَاوُذٌ: ایک دوسرے کی پناہ لئے ہوئے لوگ۔
لِوَاذُ الشيءِ: قریب قریب۔ لَهُ مِنَ الدَّرَاهِمِ مائةٌ او لِوَاذُها: اس کے پاس سو یا اس کے قریب قریب درہم ہیں۔
اللَّاذُ: چین کا بنا ہوا ریشمین کپڑا۔ واحد: لَاذَةٌ۔
اللَّوذُ: پہاڑ کا کنارہ۔ اِعْتَصَمَ بِلَوذِ الجَبَلِ واَلْوَاذِهِ: اس نے کنارکوہ میں پناہ لی (۲) وادی کا موڑ، (۳) گوشہ، کنارہ۔ هو بِلَوذِ كذا: وہ فلاں گوشہ یا کونے میں ہے۔ هو لَوذُهُ۔ وہ اس سے قریب ہے۔ ج: اَلْوَاذٌ۔ هو يَطُوفُ فی اَلْوَاذِ البِلَادِ: وہ اطراف ملک میں گھومتا ہے۔
لَوذَانُ الشيءِ: کنارہ، گوشہ۔ هو بِلَوذَانِ كذا۔ وہ فلاں گوشہ میں ہے۔
المَلَاذُ: پناہ گاہ (۲) قلعہ۔
المَلَاوِذُ: تہبند۔ واحد: مِلْوَذٌ۔
المِلْوَذُ: المَلَاذُ۔
• لَازَ الیه ـُ لَوْزًا: پناہ لینا۔
ـــ الشيءَ: کھانا۔
ـــ الی الكذبِ: جھوٹ کا سہارا لینا۔
ـــ منه: بچنا، جان چھڑانا۔
لَوَّزَ القُطْنُ: روئی کے درخت پر پھل (ڈوڈا) نکل آنا۔
ـــ التَّمْرَ ونَحْوَهُ: کھجور وغیرہ میں بادام بھرنا۔
اللَّوزُ: بادام، بادام کا درخت۔ اللَّوزُ الحُلْوُ: میٹھا بادام۔ اللَّوزُ المُرُّ: کڑوا بادام۔

اللَّوزُ: إنَّهُ لَعوزٌ لَوزٌ۔ وہ محتاج ہے
اللَّوزِیّ: بادامی، بادامی شکل یا بادامی رنگ کا۔
اللَّوزَةُ: حلق کی گلٹی جو کوّے کے پاس ہوتی ہے، ٹونسل، غدود۔ هما لَوزَتان۔ هو یَشکو لَوزَتَیه: اس کے حلق کے غدودوں میں تکلیف ہے
اِلتِهابُ اللَّوزَتَین: ٹونسل ہونا، حلق کے غدودوں کا ورم آلود ہونا۔
طَعَنَهُ فِی لَوزَتَیه: اس کے گلے پر نیزہ مارنا۔
لَوزَةُ القُطن: روئی کا ڈوڈا (گول پھل جس میں سے روئی نکلتی ہے)
اللَّوزِین: کڑوے بادام، اور خوبانی و آڑو کے بیج سے نکالا جانے والا ایک سفید مادہ جسے پانی میں حل کر کے ایسڈ کی کچھ قسمیں بنائی جاتی ہیں
اللَّوزِینَجُ: روغن بادام سے بنائی ہوئی ایک مٹھائی لوزینہ۔
اللَّوَّازُ: بادام فروش۔
المَلاذُ: پناہ گاہ۔
المَلازَةُ: أرضٌ مَلازَةٌ: بادام کے بہت درختوں والی زمین۔
المُلَوَّزُ: حسین و ملیح، جاذب صورت
رَجُلٌ مُلَوَّزٌ: بھولی صورت کا۔
• لَأَسَ الشَّیءَ ـُ لَوسًا: چکھنا۔
لَأَسَ الحَلاوات: مٹھائیوں میں سے کوئی مٹھائی پسند کر کے کھانا
هو لائِسٌ ج: لُوَّسٌ۔ هو أیضًا۔ لَؤوسٌ و لَوّاسٌ و ألوَسُ۔
ـــ الشَّیءَ فی فَمِه: منہ میں زبان سے کوئی چیز گھمانا۔ هو لا یَلُوسُ کذا: اسے فلاں چیز نہیں ملتی۔
اللّائِسُ: مٹھائی کا شوقین۔

اللَّوَاسُ: ماذُقتُ لَوَاسًا: میں نے کوئی چیز نہیں چکھی۔
اللُّوَاسَةُ: لقمہ یا اس سے کم مقدار جو چکھنے کے لئے ہو۔
اللَّوسُ: ما ذاقَ عندَه لَوسًا: اس نے اس کے پاس کچھ نہیں کھایا
• لاشَ ـُ لوشًا: بہت تھکنا۔
لَوَّشَهُ: تھکا ڈالنا۔
• لاصَ الشَّیءَ بِعَینِه ـُ لَوصًا: دروازے کی جھری یا پردہ کی آڑ سے دیکھنا۔
ـــ عن الأمرِ: ہٹنا، الگ ہونا۔
ـــ بالشَّیءِ لِیاصًا: گھمانا۔
الاَصَهُ علی الشَّیءِ: کسی چیز پر گھمانا۔
ـــ الشَّیءَ: ارادہ کرنا۔ ألَصتُ أن آخُذَ منه شَیئًا۔
لاوَصَهُ بِعَینِه: جھری یا ریخ سے دیکھنا۔
ـــ إلیه: فریب آمیز نگاہ سے دیکھنا، اس طرح گھورنا جیسے کسی مقصد کے لئے فریب دینا چاہتا ہو۔
ـــ فُلانًا: کسی کے ساتھ فریب کرنا، دھوکا دینا (۲) خوشامد کرنا۔
ـــ الشَّجَرَةَ: درخت کو کاٹنے یا اکھاڑنے کے لئے اس کا جائزہ لینا کہ کس طرح اس کو انجام دے۔
لَوَّصَ: خالص شہد کھانا۔
تَلاوَصَ: فریب دینا، خوشامد کرنا۔
تَلَوَّصَ: لوٹ پوٹ ہونا، پیچ و تاب کھانا، تڑپنا۔
اللَّوَاصُ: خالص شہد (۲) فالودہ، (۳) نشاستہ۔
اللُّوَّصُ: کان یا گلے کا درد۔
اللَّوَّصَةُ: کمر کا ریاحی درد (۲) تکان
المُلَوَّصُ: فالودہ۔

• لاطَ الشَّیءُ بالشَّیءِ ـُ لَوطًا: چپکنا، لگنا۔
ـــ الشَّیءُ بالقَلبِ: دل پسند ہونا، دل میں کسی چیز کی خواہش و محبت ہونا۔ هو ألوَطُ بِقَلبِی: وہ مجھے بہت ہی پسند ہے۔
ـــ فُلانٌ لِواطًا: قوم لوط کا عمل کرنا، اغلام بازی کرنا۔
ـــ بِحَقِّه: کسی کی حق تلفی کرنا۔
ـــ القاضی فُلانًا بِفُلانٍ: قاضی کا کسی کو کسی سے نسبًا وابستہ کرنا۔
ـــ الحَوضَ بالطِّین: حوض کو گارے سے لیپنا۔ یوں بھی کہتے ہیں۔ لاطَ بالحَوضِ۔
ـــ فُلانًا بِسَهمٍ او عَینٍ: کسی کے تیر مارنا (۲) نظر لگانا، نگاہ مارنا۔
ـــ الشَّیءَ: چھپانا۔
لاوَطَ: اغلام بازی کرنا، لڑکوں کے ساتھ بدفعلی کرنا۔
لَوَّطَهُ بالطِّیبِ: خوشبو ملنا۔
اِلتاطَ بِه: چپکنا، وابستہ ہونا۔
ـــ الوَلَدَ: دوسرے کے لڑکے کو اپنا بتانا یا منہ بولا بیٹا بنانا۔
اِستَلاطَ وَلَدًا: کسی کو اپنا بیٹا کہنا یا بنانا۔ الوَلَدُ مُستَلاطٌ۔
لُوطٌ: ایک پیغمبر کا نام۔
اللُّوطُ: چپکنے یا لگنے والی چیز، دلگیر محبت (مصدر بمعنی صفت) إنّی لَأجِدُ فی قَلبِی لَوطًا: میں اپنے دل میں ایک خواہش یا الفت محسوس کرتا ہوں (۲) پھرتیلا کارگزار آدمی، (۳) چادر۔
اللُّوطِیُّ: اغلام باز۔
اللُّوطِیَّةُ: لواطت، اغلام بازی (مصدر صناعی از لواط)

اللَّوِيطَةُ : ملا جلا کھانا۔
• لَاطَهُ ـُ لَوْطًا : کسی کو نزدیک آتے ہوئے دھتکارنا (۲) مخالفت کرنا۔
التَاطَتْ عليه الحَاجَةُ : کسی کے لئے کام دشوار ہو جانا۔
• لَاعَت الشَمْسُ فُلَانًا ـُ لَوعًا : دھوپ کا رنگ کو بدل دینا، جھلس دینا۔
— الحُبُّ فُلَانًا : محبت کا کسی کو بیمار کر دینا۔ فالحُبُّ لَائِعٌ۔
— الهَمُّ والحُزْنُ والشَوْقُ فُلَانًا : رنج و غم اور اشتیاق کی دل میں سوزش ہونا، دل کو جلا دینا، دل جلنا۔
اَلَاعَ الثَدْيُ : پستان کا کالا ہونا، رنگ بدل جانا۔
— الشَمْسُ الشيءَ : رنگ بدل دینا
لَوَّعَهُ الشَوْقُ : آتش شوق کا کسی کو جلا ڈالنا۔
التاعَ فُؤَادُهُ : دل جلنا (غم یا اشتیاق سے) دل میں سوزش ہونا۔
اللَّاعَة : دل کی تڑپ، سوزش جو غایتِ محبت کی بنا پر انسان محسوس کرتا ہے حدیث ابن مسعود رضی اللہ عنہ میں ہے: "اِنّی لَاَجِدُ لَه من اللَّاعَةِ ما اَجِدُ لِوَلَدِی" میرے دل میں اس کی ایسی ہی تڑپ ہے جیسی اپنی اولاد کی (۲) تیز خاطر اور مضبوط دل کی عورت (۳) ناز و ادا والی صاف ذہن حسین عورت جو اپنی شیریں گفتاری سے دل موہ لے۔
اللَّوعَةُ : دل کی ٹیس یا جلن و سوزش جو انسان غم یا محبت و اشتیاق کی وجہ سے محسوس کرتا ہے، سوزشِ عشق و غم (۲) پستان کی نوک کے گرد کی سیاہی۔

المُلْتَاعُ : سوزاں، جلتا ہوا۔
المُلَوَّع : عشق کی آگ میں جلتا ہوا۔
• لَافَ الطعَامَ ـُ لَوفًا : کھانا چبانا
اَصْبَحَ فُلَانٌ يَلُوفُ الطَعَامَ لَوفًا حتى اعتَدَلَ واستقام شَبَعًا : فلاں نے صبح کے وقت خوب کھانا کھایا حتیٰ کہ وہ شکم سیر ہو کر سیدھا ہو گیا۔
— الدَّابَّةُ الكَلَأَ : چوپائے کا چارۂ خشک کھانا۔
اللُّوفُ : غیر مرغوب گھاس یا کھانا۔
لُوفُ السَبُعِ ولُوفُ الجُعْدِيّ : ایک قسم کا پودا۔
اللُّوافَةُ : پلیتھن۔
اللُّوفَةُ : نامرغوب کھانا یا گھاس۔
المُلَوَّاف : شطرنجیاں بنانے والا۔
اللَّيِّفُ : سوکھی گھاس۔
المَلُوفُ : كَلَأٌ مَلُوفٌ : بارش سے دھلی ہوئی گھاس۔
• لَاقَ الشيءَ ـُ لَوقًا : نرم کرنا۔ هو لا يَلُوقُ عندكَ : وہ تمہارے پاس نہیں ٹھیرے گا۔
لَوِقَ ـَ لَوَقًا : بیوقوف ہونا۔ هو اَلْوَقُ۔
لَوَّقَ الشيءَ : نرم کرنا۔
— الطَّعَامَ : مکھن سے کھانا تیار کرنا۔
لا آكُلُ اِلّا ما لُوِّقَ لی : میں وہی کھانا کھاؤں گا جس کو میرے لئے مکھن ڈال کر تیار کیا گیا ہو گا۔ لُيِّنَ حتی جُعِلَ فی لِينِ اللُّوقَةِ : اسے مکھن کی طرح نرم کر دیا گیا۔
اللَّوَاقُ : مَا ذَاقَ لَوَاقًا : اس نے کچھ زبان پر نہیں رکھا۔
اللَّوَقُ : بیوقوفی۔
اللُّوقُ : ہر نرم چیز کھانے کی ہو یا دیگر۔

اللَّوْقَةُ : وقت۔
اللُّوَقَةُ : مکھن یا تر کھجور پر لگا ہوا مکھن۔
المِلْوَقُ : دواساز کا چمچہ۔
• لَاكَهُ ـُ لَوكًا : منہ میں پھرانا، ہلکے ہلکے چبانا۔ لَاكَ اللُّقْمَةَ : لقمہ کو ہلکے ہلکے چبانا۔
— الفَرَسُ اللّجامَ : گھوڑے کا لگام چبانا۔
— فُلَانٌ اَعْرَاضَ النَّاس : لوگوں کی عزت و آبرو سے کھیلنا۔
اَلَاكَهُ كذا : کسی کو کوئی پیغام پہنچانا۔
اللَّوَاكُ : ما ذَاقَ لَوَاكًا : اس نے کوئی چبانے والی چیز نہیں چکھی۔
• لَوْلَا : حرفِ امتناع۔ یعنی ایک شے کے وجود کی بنا پر دوسری شے کے وجود کے ممتنع ہونے پر دلالت کرتا ہے اس کی تین صورتیں ہیں:
۱ - یہ کہ وہ دو جملوں پر داخل ہو اسمیہ اور فعلیہ (علی الترتیب) اور پہلے جملے کے وجود کی بنا پر دوسرے کے امتناع کو مربوط بنائے جیسے : لَوْلَا العِلاج لَهَلَكَ اگر علاج نہ ہوتا وہ ہلاک ہو جاتا یعنی لَولا العِلاج مَوجُودٌ لَهَلَكَ۔ اگر لولا کے بعد ضمیر ہو تو صحیح اور اغلب یہ ہے کہ وہ مرفوع ہو جیسے: لَولَا اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ۔ دوسری ضمیر قلیل الاستعمال ہے۔ جیسے : لَولَایَ، لولاكَ، لَولَاهُ۔
۲ - یہ کہ تحضیض (برانگیختگی) یا عرض (گزارش) کے لئے ہو تو فعل مضارع حقیقی یا مؤوّل کے ساتھ مخصوص ہوگا۔ جیسے : لَولَا تَسْتَغْفِرُونَ اللّٰه۔ تم کیوں نہیں اللہ سے مغفرت طلب کرتے (یعنی تم کو ایسا کرنا چاہیے) لَولَا اَخَّرْتَنِی اِلیٰ اَجَلٍ قَرِيبٍ:

تھوڑی مدت کے لئے مجھے ڈھیل
دیتے تو اچھا ہوتا۔
۳ - یہ کہ توبیخ (جھڑکی) اور تندیم
(شرم دلانے) کے لئے ہو، جیسے :
لَولا جاؤوا علیه باربعة
شهداء۔ وہ اس بات پر کیوں
چار گواہ نہیں لاتے؟
لولا کی اصل لو ہے اسے لا
کے ساتھ جوڑ دیا گیا ہے۔ اس کا
جواب یا تو مذکور ہونا چاہئے یا
مقدر (جبکہ تقدیر کی کوئی دلیل
ہو) جیسے: وَلَولَا فَضلُ اللهِ
عَلَیکُم وَرَحمَتُه وَاَنَّ اللهَ
تَوَّابٌ حَکِیمٌ۔ جواب مقدر
(لہلکتم) کی دلیل وَاَنَّ اللهَ
الخ ہے اس کے جواب پر اکثر لام آتا
ہے الا یہ کہ وہ جواب منفی بلم ہو
تو لام داخل نہیں ہوگا۔ یا منفی بما
ہو تو کم داخل ہوگا۔
اللَّولاءُ: نقصان، سختی، مصیبت۔
وَقَعُوا فی اللَّولاءِ۔
• اللَّولَبُ: زور سے نکلنے والی پانی کی
گول دھار (۲) اسپرنگ جس کے ایک
طرف اٹکانے کا مڑا ہوا سرا ہو اور
دوسری طرف کھینچنے کا حلقہ، (۲)
وزن بردار آلہ، چھوٹا جر ثقیل
(۳) موسیقی کا ایک آلہ (۴) پیچ دار
کیل ج: لَوالِبُ۔
اللَّولَبِیُّ: پیچ دار (۲) اسپرنگ دار۔
السُّلَّمُ اللَّولَبِیُّ: پیچ دار زینہ۔
الحَرَکَۃُ اللَّولَبِیَّۃُ: جسم کی وہ
دائرہ نما حرکت جو مقررہ محور کے
گرد ہو اور اس سے اسی رخ پر
دوسری حرکت پیدا ہو۔
المُلَولَبُ: پھرکی، گھمانی وغیرہ۔

• لامَهُ علی کذا ـُ لوماً: کسی
کو ملامت کرنا، آڑے ہاتھوں
لینا۔ هو لائِمٌ ج: لُوَّمٌ و
لُیَّمٌ۔ ایضاً هو لَوّامٌ و
لَوّامَۃ و لُومَۃٌ۔ ذاك
مَلُومٌ و مَلِیمٌ۔ انتَ الوَمُ
من فلانٍ۔ تم فلاں کے مقابلہ
میں ملامت کئے جانے کے زیادہ
لائق ہو۔
— فلاناً: کسی کو اپنی بات بتانا۔
لِیمَ بالرَّجُلِ: کسی کی راہ یا مقصد
میں رکاوٹ پڑنا جیسے سواری
کا گم ہو جانا وغیرہ۔
اَلامَ فلانٌ: قابل ملامت کام کرنا (۲)
قابل ملامت ہونا۔ هو مُلِیمٌ۔
قرآن پاک میں ہے: "فَالتَقَمَهُ
الحُوتُ وَهُوَ مُلِیمٌ"۔
— فلاناً: ملامت کرنا۔
لَاوَمَهُ مُلَاوَمَۃً و لِواماً: ایک
دوسرے کو ملامت کرنا۔
لَوَّمَهُ: بہت ملامت کرنا۔
— لَامًا: لام (حرف) لکھنا۔
اِلتَامَ: ملامت قبول کرنا، ملامت کا
نشانہ بننا۔
تَلَاوَمُوا: باہم ملامت کرنا۔
تَلَوَّمَ علی الامرِ: کسی بات پر جمنا۔
— فی الامرِ: توقف کرنا، ٹھیرنا۔
اِستَلَامَ: لائق ملامت ہونا۔ هو
مُستَلِیمٌ۔
— الیهم: لوگوں سے قابل مذمت
سلوک کرنا۔
— الی ضیفه: مہمان سے اچھا
سلوک نہ کرنا۔
اللَّائِمُ: ملامت گر۔
اللَّائِمَۃُ: ملامت۔ استحق اللَّائِمَۃَ:

مستحق ملامت ہونا۔ اَنحَی علیه
باللَّائِمَۃِ و باللَّوائِمِ: کسی کے
پاس ملامت کرتے ہوئے آنا۔ ج:
لَوائِمُ۔
اللَّامُ: حروف ہجائیہ میں سے ایک حرف
یہ اصلی بھی ہوتا ہے، بدل بھی اور
زائد بھی ج: لامات (۲) ہر سخت
چیز (۳) خوف (۴) انسان کی ذات،
وجود۔
اللَّامِیَّۃُ: وہ قصیدہ جس کے اخیر میں
حرف لام ہو جیسے شنفری کی لامیۃ العرب
اور طغرائی کی لامیۃ العجم۔
اللَّامَۃُ: خوف (۲) قابل ملامت فعل۔
اللُّوَامَۃُ: ضرورت۔ قَضَی القَومُ
لُوَاماتٍ لَهُم: قد تَلَوَّمَ
علی لُوَامَتِه: وہ اپنی ضرورت یا
کام پر ڈٹا رہا۔
اللَّومُ: ملامت (۲) خوف۔
اللَّومَی و اللَّوماءُ: ملامت۔
اللَّومَۃُ: ملامت، قابل ملامت فعل۔
اللُّومَۃُ: رَجُلٌ لُومَۃٌ: لوگوں کی
ملامت کا نشانہ۔ لی فیه لُومَۃٌ:
اس میں مجھے توقف ہے، تأمل ہے
یا انتظار ہے۔
المُتَلَوِّمُ: بدسلوکی یا نازیبا حرکت پر
ملامت کا نشانہ بننے والا، نشانہ ملامت
(۲) اپنی ضرورت کی تکمیل کا منتظر۔
المَلَامُ و المَلَامَۃُ: ملامت، خوف،
ج: المَلَاوِمُ۔
المُلِیمُ: قابل ملامت۔
• لَوما: کلمہ بمنزلہ لَولَا۔ یہ بھی لولا
کی طرح دو جملوں پر داخل ہوتا ہے
پہلا اسمیہ دوسرا فعلیہ۔ اور پہلے کے
وجود کی بنا پر دوسرے کے امتناع
کو ثابت کرتا ہے۔ شاعر کا قول:

لوما الإصاخةُ للوُشاةِ لكان لي
من بعدِ سُخطِك في رضاك رجاءُ
اگر چغلخوروں کی بات نہ سنی جاتی تو میں تیری ناراضگی کے بعد بھی تجھ سے رضا کی امید رکھتا۔
یہ جملہ فعلیہ پر بھی داخل ہوتا ہے اور تحضیض (اکسانے) کے معنی دیتا ہے جیسے قرآن پاک میں ہے "لَوْمَا تَأْتِيْنَا بِالْمَلَائِكَةِ" تم ہمارے پاس آخر فرشتوں کو کیوں نہیں لاتے (یعنی لانا چاہیے)۔
• لَوَّنَ الشيءُ: رنگ آنا، رنگ پکڑنا۔
— البُسْرُ: کھجور میں پکنے کا رنگ ظاہر ہونا۔
— الشَّيْبُ فيه: کسی پر بڑھاپے کی سفیدی ظاہر ہونا۔
— الشيءَ: رنگنا، رنگین بنانا۔
تَلَوَّنَ: رنگین ہونا، رنگین بننا۔
— فلانٌ: متلون مزاج ہونا، ایک عادت پر قائم نہ رہنا (۲) رنگ بدلتے رہنا۔
اِلْوَنَّ: تَلَوَّنَ۔
التَّلْوِيْنُ: بلکہ کے لئے انواع واقسام کے کھانے پیش کرنا۔ (۲) کلام میں ایک اسلوب سے دوسرے اسلوب کی طرف منتقلی۔
اللَّوْنُ: رنگ (۲) نوع، قسم ج: أَلْوَانٌ۔
أتى بألوانٍ من الحديثِ و الطَّعامِ: اس نے مختلف قسم کے کھانے یا طرح طرح کے اسالیب کلام پیش کیے۔
تناولَ كذا و كذا لونًا من الطّعامِ: اس نے فلاں فلاں قسم کے کھانے کھائے۔
اللّونُ الباهت: پھیکا رنگ۔
اللّونُ الزّاهي: بھڑکدار یا شوخ رنگ۔
اللّون الفاتحُ: کھلا ہوا رنگ۔
اللّونُ القاتمُ: گہرا رنگ۔ جیسے: الأحمرُ القاتمُ و الاسود القاتمُ۔
المُلَوَّنُ: رنگین۔
المُلَوَّنُوْنَ (من النّاسِ): رنگ والے (غیر گورے) لوگ۔
• لَاهَ السَّرابُ ـُ لَوْهًا و لَوَهَانًا: دوپہر کو ریت (سراب) کا چمکنا۔
تَلَوَّهَ السَّرابُ: سراب چمکنا۔
اللَّاهَةُ: سانپ۔
لَوْهُ السَّرابِ و لَوْهَتُهُ: سراب کی چمک۔ رَأَيْتُ لَوْهَ السَّرابِ و لَوْهَتَهُ: میں نے سراب کی چمک دمک دیکھی۔
أَلْوَى فُلانٌ: کسی کا حرف لَو لَو کہہ کر بہت آرزو کرنا۔
الأَلُوَّةُ: ایک قسم کی گھاس جو گرم علاقوں میں پیدا ہوتی ہے۔
الأَلُوَّةُ: عود ہندی (ایک خوشبودار لکڑی جو جلانے سے خوشبو دیتی ہے)
اللَّوُّ: مخفی کلام (۲) باطل، لغو۔ کہتے ہیں: هو لا يعرفُ الحَوَّ من اللَّوِّ: اسے حق اور باطل کی شناخت نہیں ہے۔ إيّاكَ و اللَّوَّ، فإنّ اللَّوَّ من الشّيطان: تم کو اس طرح کہنے سے بچنا چاہئے کہ اگر ایسا ہوتا تو یوں ہوتا اور ویسا ہوتا تو یوں ہوتا کیونکہ یہ حسرت و آرزو شیطان کا خاصہ ہے۔
اللَّوَّةُ: لَوَّةٌ لفلانٍ بما صنعَ۔ فلاں کا برا ہو کہ اس نے ایسا کیا۔
اللُّوَّةُ: دھونی کی لکڑی، عود۔
• لَوَى عليه ـِ لَيًّا و لَوْيًا: کسی کی طرف متوجہ ہونا، مائل ہونا یا منتظر ہونا۔ مَرَّ لا يلوي على أحدٍ: وہ کسی کی طرف متوجہ ہوئے بغیر گزر گیا، وہ کسی کا انتظار کئے بغیر گزر گیا۔
لَوَى عن الأمرِ: کسی کام سے پیچھے ہٹنا، کسی کام میں سستی برتنا اور چھوڑ دینا
— الشيءَ: مروڑنا، موڑنا، بٹ دینا، جیسے: لَوَى اليدَ و الإصْبَعَ و الحبْلَ۔
— الثّوبَ: کپڑے کو نچوڑ کر پانی نکال دینا
— رأسَه و برأسِه: سر کو جھکانا، پھرانا، منہ پھیرنا۔
— الحُزْنُ قلبَه: غم کا دل کو ہلا دینا
— فلانًا دَيْنَه و بدَيْنِه لَيًّا و لِيًّا و لِيَّانًا: کسی کا قرض ادا کرنے میں ٹال مٹول کرنا۔
— فلانًا حقَّهُ: کسی کا حق نہ ماننا، کسی کے حق سے منکر ہونا۔
— أمرَه عن فلانٍ لَيًّا و لِيَّانًا: کسی سے اپنی بات چھپانا۔
— عنه الخبرَ: کسی کو غلط بات بتانا، خبر بگاڑ کر بتانا۔
— سِرَّهُ: راز چھپانا۔
— فلانًا على فلانٍ لَيًّا: کسی کو کسی پر ترجیح دینا۔
لَوَتِ اللَّيالي كفَّه على العَصَا: زمانہ نے اسے بوڑھا کر دیا۔
فُلانٌ ما يُلْوَى ظَهْرُهُ: فلاں بڑا طاقتور ہے کوئی اسے پچھاڑ نہیں سکتا۔
لَوِيَ الرَّمْلُ وغيرُه ـَ لَوًى: خم دار ہونا، بل دار ہونا، ٹیڑھا ہونا
— الفرسُ: گھوڑے کا مڑی ہوئی کمر والا ہونا۔ هو لَوٍ۔
— القَرْنُ: سینگ کا مڑا ہوا ہونا۔
هو أَلْوَى ج: لُيٌّ۔
— فلانٌ: کسی کے پیٹ یا معدہ میں

درد ہونا۔ ھو لَوٍ و ھی لَوِیَۃٌ۔
لَوِیتِ المَعِدَۃُ: معدہ خراب ہونا، بدہضمی ہونا۔ کہاوت ہے: لَتَجِدَنَّہٗ اَلْوَی بَعِیدَ المُسْتَمَرِّ: تم اسے جھگڑالو اور ناقابل شکست پاؤ گے۔
لَوِیَ الرَّجُلُ: علیحدگی پسند ہونا۔
ھو اَلْوَی و ھی لَیَّاءُ۔
— الطَّرِیقُ: راستہ گم اور نامعلوم ہونا۔ ھو اَلْوَی۔
— الکَلَأُ: گھاس کا سوکھ جانا۔
لَوِیتِ الحَیَّۃُ: سانپ کا بل کھانا۔
اَلْوَی بِرَأسِہٖ: سر گھمانا، موڑنا۔
— الاِنْسَانُ: ریت کے ٹکڑے پر ہونا (۲) بہت آرزوئیں کرنا۔
— فُلَانٌ: خشک کھیتی والا ہونا (۲) دوسرے سے چھپائی ہوئی چیز کھانا یا مہمان یا اپنے لئے محفوظ کی ہوئی چیز کھانا۔
— البَقْلُ: سبزی کا مرجھانا اور خشک ہوجانا۔
— بالشیئِ: لے جانا، زائل کرنا۔
— بیَدِہٖ او بِثَوبِہٖ: ہاتھ یا اپنے کپڑے سے اشارہ کرنا۔
— بِحَقِّہٖ: کسی کے حق کا انکار کرنا۔
— بِمَافِی الاِنَاءِ: برتن کی چیز کو صرف اپنے لئے خاص کرنا، دوسرے کو موقع نہ دینا۔
— بِہِم الدَّھْرُ: زمانہ کا ہلاک کردینا۔
— بِکَلَامِہٖ: اپنی بات کو غلط رخ دینا، تبدیلی کردینا۔
— العُقَابُ بِالشَّیئِ: عقاب کا کوئی چیز لے کر اڑ جانا۔
— اللِّوَاءَ: جھنڈا بنانا یا اٹھانا، پرچم بلند کرنا، علم بردار ہونا۔

لَاوَتِ الحَیَّۃُ الحَیَّۃَ مُلَاوَاۃً و لِوَاءً: سانپ کا سانپ پر لپٹنا۔
لَاوَی فُلَانٌ: لا (نہیں) کہنا۔
— فُلَانًا: کسی کی مخالفت کرنا۔
لَوَّی علیہ الاَمْرَ: کسی کے لئے اس کے کام کو دشوار کر دینا۔
— اَعْنَاقَ الرِّجَال فی الجِدَال: لڑائی میں لوگوں پر غالب آنا۔
اِلْتَوَی الشَّیئُ: مڑنا، بل دار ہونا، بل پڑنا، ٹیڑھا ہونا۔ التوی الرَّمْلُ: ریت کا مڑا ہوا یا بل کھاتا ہوا ہونا
— الاَمْرُ: پیچیدہ اور دشوار ہونا
— عن الاَمْرِ: کسی کام سے پیچھے ہٹنا۔
— لَوِیَّۃً: کھانا چھپا کر رکھنا یا مہمان وغیرہ کے لئے محفوظ رکھنا۔
تَلَاوَوْا عَلَیہ: کسی کے پاس جمع ہونا (۲) کسی بات پر متفق ہونا۔
تَلَوَّی الشَّیئُ: اِلْتَوَی۔
— البَرْقُ فی السَّحَاب: بادل میں بجلی کا ادھر ادھر چمکنا، لہریں مارنا۔
تَلَوَّتِ الحَیَّۃُ: سانپ کا کنڈلی مارنا، لپٹنا۔
اِسْتَلْوَی بِہِم الدَّھْرُ: زمانہ کا لوگوں کو ہلاک کردینا۔
الاِلْتِوَاءُ: جسم کے یک طرفہ گھومنے کی حالت (یعنی ایک سرا کسی جگہ جما دیا جائے اور دوسرے سرے کو گھمایا جائے) (۲) ہاتھ وغیرہ کی موچ (۳) پیچیدگی، دشواری، الجھاؤ۔
الاَلْوَاءُ: وادی کے گوشے (۲) اطرافِ ملک واحد: لِوًی۔
الاَلْوَی: جھگڑالو، طاقتور، ناقابلِ شکست (۲) عزلت نشین (۲) ٹیڑھا
الاَلُوَّۃُ: (دیکھئے: لوو)
اللَّاوِیَاءُ: داغ دینے کا آلہ۔

اللَّوَی: بمعنی اللَّاتی۔ اللَّتی کی جمع (اسم موصول جمع مؤنث) جیسے: ھُنَّ اللَّوَی فَعَلْنَ (۲) معدہ کا درد۔
اللِّوَی: مڑا ہوا اور بل کھاتا ہوا ریت یا ریت کا کنارہ۔ ٹکڑا ج: اَلْوَاءٌ۔
اللِّوَاءُ: جھنڈا، پرچم (جس میں بانس وغیرہ لگا ہوا ہو) رایۃ سے چھوٹا ج: اَلْوِیَۃ و اَلْوِیَات۔ کہتے ہیں: بَعَثُوا بالسِّوَاءِ واللِّوَاءِ: انہوں نے فریاد رسی کا پیغام بھیجا (۲) چند فوجی دستوں کا مجموعہ (بریگیڈ) (۳) ایک فوجی عہدہ جو عقید اور فریق کے درمیان ہوتا ہے، جنرل، میجر جنرل (۴) کمشنری یا ضلع، ملک کا ایک انتظامی یونٹ۔ قَائِدُ لِوَاءٍ: بریگیڈیر جنرل۔ اَمِیرُ اللِّوَاءِ: بریگیڈیر جنرل۔
اللَّوَّاءُ: ایک پرندہ جو اپنے پیچھے کی جانب گردن موڑتا ہے اور سانپ کی طرح بل کھاتا ہے۔
اللَّوِیُّ: سوکھی گھاس یا نیم تر گھاس۔
اللَّوِیَّۃُ: وہ کھانا وغیرہ جو دوسروں سے چھپا کر رکھا گیا ہو یا اپنے اور مہمان کے لئے محفوظ کیا گیا ہو ج: لَوَایَا۔
اللَّیَّۃُ: ایک دفعہ کا موڑ، پیچ، بل، کنڈلی (۲) حقہ کی پیچ دار نلکی ج: لِوًی۔
اللَّیَّاءُ: دیکھئے: لَیٌّ۔
اللَّیَّانُ: قید، آزادی کی ضد۔
اللِّیَّۃُ: قریبی رشتہ داریاں (۲) دھونی کی لکڑی، عود۔
المَلَاوِی: پیچیدہ راستے۔ واحد: مَلْوَی۔ موسیقی میں تانت باندھنے کے لکڑی کے ٹکڑے۔ واحد: مِلْوًی۔
المُلْتَوِی: پُرپیچ، بل دار، پیچیدہ، ٹیڑھا، خم دار۔
المُلْتَوَی: وادی کا موڑ۔

ل ـــــ ی

• لَاتَهُ عن الامرِ ـ لَيْتًا: کسی کام سے روکنا۔
ـــ فُلانا حَقَّهُ: کسی کے حق میں کمی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَايَلِتْكُمْ من اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا: وہ تمہارے اعمال میں کوئی کمی نہیں کرے گا، یعنی جو حق ہوگا وہ پورا دے گا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو بات بدل کر بتانا۔
اَلَاتَهُ عن كذا: روکنا۔ مَا اَلَاتَهُ من اَجْرِه شَيْئًا: اس کے اجر میں کوئی کمی نہیں کی۔
اللِّيْتُ: گردن کا کنارہ۔ تثنیہ لِيْتَان، ج: اَلْيَاتٌ۔
لِيْتُ الرَّمْلِ: ریت کا لمبا اور پتلا سلسلہ۔
• لَيْتَ: کاش۔ حرف تمنّی۔ عام طور پر ناممکن الحصول شئے کی تمنّا کے لئے آتا ہے جیسے: لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُودُ۔ ممکن شئے کی تمنّا کے لئے کم آتا ہے جیسے: لَيْتَ المسافِرَ حَاضِرٌ۔ یہ حروف مشبہ بالفعل میں سے ہے، اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے، کبھی اس کے ساتھ ما بڑھا کر لَيْتَمَا کہا جاتا ہے لیکن اسماء پر داخل ہونے کی خصوصیت برقرار رہتی ہے۔ کبھی اسے وَجَدْتُ کے معنی میں لیا جاتا ہے تو کہا جاتا ہے: لَيْتَ زَيْدًا شَاخِصًا: کاش کہ وہ زید کو آتا ہوا دیکھتا۔ اگر اس کے ساتھ یاء متکلم لگائی جائے تو کہا جائے گا: لَيْتَنِي، لَيْتِي کہنا نادر ہے۔
• لَايَثَهُ مُلَايَثَةً ولِيَاثًا: کسی کے ساتھ کودنے میں مقابلہ کرنا، کسی کے ساتھ مل کر چھلانگ لگانا (۲) شیر کی طرح کسی کے ساتھ مقابلہ کرنا۔
لَيَّثَ فُلانٌ: شیر جیسا ہونا (۲) بنو لیث قبیلہ سے تعلق رکھنا یا ان جیسے جذبات اور عصبیت رکھنا۔
تَلَيَّثَ فُلانٌ: لَيَّثَ۔
اسْتَلْيَثَ: شیر جیسا ہونا۔
الاَلْيَثُ: بہادر۔ هو اَلْيَثُ اَصْحَابِه وہ اپنے رفقاء میں سب سے زیادہ مضبوط و بہادر ہے ج: لِيثٌ۔
اللَّائِثُ: شیر۔
اللَّيْثُ: طاقت و مضبوطی (۲) شیر (۳) شیر کی طرح بہادر (۴) لسّان اور حجت باز (۵) مکھیاں کھانے والی مکڑی ج: لُيُوث۔
لَيْثُ عِفِرِّين: نیولے کی طرح کا ایک جانور جو راہ گیروں کو ستاتا ہے۔
اللَّيْثَةُ: شیرنی ج: لَيْثَاتٌ (۲) مضبوط اونٹ۔
المِلْيَثُ: مضبوط و توانا (۲) کٹ حجت زبان زور۔
المُلَيَّثُ: جفیر اور موٹا۔ فَحْلٌ مُلَيَّثٌ: شیر جیسا سانڈ۔
• لَيِسَ فُلانٌ ـ لَيَسًا: نڈر اور بہادر ہونا (۲) خانہ نشین ہونا، گھر سے نہ نکلنا۔
ـــ عنه: غافل ہونا۔ هو اَلْيَسُ ج: لِيسٌ۔
تَلَايَسَ فُلانٌ: متحمل مزاج اور خوش اخلاق ہونا۔
ـــ عن كذا: چشم پوشی کرنا۔
تَلَيَّسَ فُلانٌ: مضبوط ہونا۔
الاَلْيَسُ: گھر میں پڑا رہنے والا، خانہ نشین (۲) بے غیرت و بدطینت آدمی جس سے سب مذاق کرتے ہوں (۳) شیر (۴) ہر بوجھ اٹھانے والا اونٹ ج: لِيسٌ۔
• لَيْسَ: نہیں۔ حال کی نفی کرنے والا کلمہ غیر حال کی نفی کسی قرینہ سے کرتا ہے جیسے: لَيْسَ الرَّجُلُ ذَكِيًّا۔ لَيْسَ خَلْقُ اللهِ مِثْلَهُ۔ یہ غیر متصرف فعل ہے جس کے مضارع کے صیغے نہیں بنتے، اس کا وزن فَعِلَ ہے۔ عین کلمہ کو برائے تخفیف لزوما ساکن کر دیا گیا۔ بعض کے نزدیک اس کی اصل لَا اَيْسَ ہے ہمزہ ساقط کرکے لَيْسَ کر دیا گیا۔ لَيْسَ جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ جیسے: لَيْسَ زَيْدٌ قَائِمًا لیکن كَانَ اور اخوات كَانَ کی طرح اس کی خبر مقدم کرنا جائز نہیں۔ کبھی یہ استثناء کے لئے بھی آتا ہے جیسے: اَتَانِي القَوْمُ لَيْسَ زَيْدًا اس وقت اس کا اسم اس میں مضمر ہوتا ہے اور اس کی خبر منصوب ہی ہوتی ہے۔ نیز لیس برائے استثنا مفرد ہی استعمال ہوتا ہے۔ کہتے ہیں: جَاؤُا لَيْسَ المُتَخَلِّفِينَ: وہ سوائے پچھلوں کے سب آگئے۔ لیسوا کہنا صحیح نہیں ہے کبھی اس کا اسم ثانی اِلّا کے ساتھ مل کر آتا ہے۔ جیسے: لَيْسَ الطِّيبُ اِلَّا المِسْكَ۔ بنو تمیم کے لوگ المسك کو رفع دیتے ہیں اور حجازی اسے نصب دیتے ہیں۔
لَيْسَ جملہ فعلیہ یا مبتداء یا خبر مرفوع پر داخل ہوتا ہے تو اس کا اسم ضمیر شان ہوتی ہے اور بعد کا جملہ محل نصب میں ہو کر اس کی خبر بنتا ہے۔ جملہ فعلیہ کی مثال: لَيْسَ يقوم زَيْدٌ۔

مبتدا مرفوع اور خبر مرفوع کی مثال:
لَیْسَ زَیْدٌ قَادِمٌ ۔ دونوں مثالوں
میں لیس میں ضمیر شان اس کا اسم
مرفوع ہے اور مابعد محل نصب میں
خبر ہے۔
اس کی خبر پر تاکید نفی کے لئے بار
بھی داخل ہوتی ہے اور وہ مدخول
علیہ کو مجرور کر دیتی ہے لیکن محلاً وہ
منصوب ہوتی ہے۔ جیسے: لَیْسَ
اللّٰہُ بِظَالِمٍ۔
•لَاصَ عنه ـِ لَیْصًا: الگ ہونا، ایک
طرف ہونا۔
—الشیءَ: اکھاڑنے کے لئے ہلانا، یا
اکھاڑنا، نکالنا۔
اَلَاصَ الشیءَ: لَاصَہٗ۔
— فُلانًا عن کذا: کسی بات کے لئے
پھسلانا، دھوکا دینا۔
•لَاطَ بالشیءِ ـِ لَیْطًا: چپکنا، چمٹنا۔
فُلانٌ ما یَلِیْطُ بِہِ النَّعِیْمُ: فلاں
آدمی کے لائق نعمت نہیں ہے۔
—الشیءُ بِقَلْبِہٖ: کوئی چیز دل سے لگنا،
دل میں اس کی محبت ہونا
—القاضی فُلانًا بِفُلانٍ: قاضی کا
کسی کو کسی کے ساتھ نسبًا جوڑنا۔
—اللّٰہُ فُلانًا: خدا کا کسی پر لعنت کرنا
شیطان لیطانٌ: ملعون شیطان۔
اَلَاطَہٗ: چپکانا، وابستہ کرنا۔
لَیَّطَہٗ: اَلَاطَہٗ۔ لَیَّطَ الولَدَ بأبیہ:
لڑکے کو اس کے باپ کے ساتھ وابستہ کرنا
اللِّیَاطُ: رنگ (۲) چونا (۳) گچ۔
اللِّیْطُ: ہر چیز کا چھلکا (۲) کھال ج: اَلْیَاطٌ
(۳) رنگ۔ اَتَیْتُہٗ ولِیْطُ الشَّمْسِ
لَمْ یُقْشَرْ: میں اس کے پاس اس
وقت آیا جب سورج کا رنگ نہیں
بدلا تھا۔ یعنی علی الصباح آیا (۴) عادت
وخصلت۔ فُلانٌ لَیِّنُ اللِّیْطِ:
فلاں نرم مزاج ہے۔
اللِّیْطَۃُ: ہر مضبوط اور سخت چیز کا چھلکا
جیسے بانس وغیرہ کا ج: لِیْطٌ و
لِیَاط و اَلْیَاط۔
•لَاعَ ـَ لَیْعًا و لَیَعَانًا: گھبرانا، (۲)
گھٹنا، تنگ ہونا، تنگ دل ہونا،
جھنجھلانا، اکتانا (۳) رنجیدہ ہونا،
پریشان ہونا۔
—الجوعُ فُلانًا لَیْعَۃً: بھوک کا
کسی کو تڑپانا۔ ھو لائِعٌ و لَاعٌ
وھی لائِعَۃ و لَاعَۃ۔
اَلَاعَ: تنگ دل ہونا، پریشان ہونا۔
اللِّیَاعُ: رِیْحٌ لِیَاعٌ: گرم اور تیز ہوا۔
لَیْعَۃُ الجُوعِ: بھوک کی تڑپاہٹ،
بے قراری، سوزش۔
المِلْیَاعُ: جلد پیاسے ہونے والے اونٹ،
یا وہ اونٹ جو آگے بڑھ کر پھر پیچھے
لوٹ کر دوسرے اونٹوں سے مل جاتے
ہوں۔
•لَاغَہُ الشیءَ ـِ لَیْغًا: کسی کو کسی چیز
سے ہٹانے کے لئے پھسلانا۔
تَلَیَّغَ: بیوقوف بننا۔
الاَلْیَغُ: صاف نہ بول سکنے والا جس کی
گفتگو میں ہر لفظ پہ بانکلتی ہو۔ فُلانٌ
اَلْثَغُ و اَلْیَغُ: فلاں توتلا اور ہکلا ہے
اللَّائِغُ: طَعَامٌ سَائِغٌ لَائِغٌ: خوشگوار
کھانا۔
اللَّیَاغَۃُ: بیوقوف۔
اللَّیِّغُ: طَعَامٌ سَیِّغٌ لَیِّغٌ: خوش گوار کھانا
•لَافَ الطعامَ ـِ لَیْفًا: کھانا کھانا
لَیَفَتِ الفَسِیْلَۃُ: کھجور کے درخت
کا موٹی چھال والا ہونا، بہت چھال
والا ہونا۔
—الشیءَ: کھجور کی چھال سے دھونا۔
لَیَّفَ اللِّیْفَ: چھال تیار کرنا۔
اللِّیْفُ: کھجور کے درخت کی چھال، ریشے۔
واحد: لِیْفَۃٌ ج: اَلْیَافٌ۔
اللِّیْفَانِیُّ: گھنی داڑھی والا۔ لِحْیَۃٌ
لِیفانِیَّۃٌ: گھنی اور پھیلی ہوئی داڑھی
والا۔
الاَلْیَافُ الصِّنَاعِیَّۃُ: مصنوعی ریشے
الاَلْیَافُ العَصَبِیَّۃُ: عصبی ریشے۔
•لَاقَت الدَّوَاۃُ ـِ لَیْقًا: دوات
میں صوف سے سیاہی لگنا، چمٹنا، ٹھیک
ہونا۔ ھی لَائِق۔
—الدَّوَاۃَ: دوات میں صوف ڈال
کر سیاہی ٹھیک کرنا۔ فالدَّوَاۃُ
مَلِیْقَۃٌ۔
—الشیءُ بہ لَیْقًا و لَیَاقًا و لَیَقَانًا:
چپکنا، چمٹنا۔
—الشیءُ بِقَلْبِہٖ: دل کو لگنا، دل میں
بیٹھنا۔
—الشیءُ بہ: لائق و مناسب ہونا۔
فُلان لا یَلِیقُ بِبَلَدٍ: فلاں کسی
شہر میں نہیں ٹھیرتا۔ و لا یلیق بہ
بَلَدٌ: کوئی شہر اسے راس نہیں آتا
مَا لَاقَتْ بَعْدَکَ بِأَرْضٍ:
میں نے تمہارے بعد کسی زمین میں قرار
نہیں پکڑا۔ فُلانٌ ما یَلِیقُ بِکَفِّہٖ
دِرْھَمٌ: فلاں کے ہاتھ میں پیسہ نہیں
ٹھیرتا۔
— بہ الثَّوبُ: کپڑا کسی کے فٹ آنا،
موزوں ہونا۔
اَلَاقَ الدَّوَاۃَ: دوات ٹھیک کرنا۔
— فُلانًا بِنَفْسِہٖ: کسی کو اپنے سے
وابستہ کرنا، اپنے ساتھ لگانا۔
ما اَلَاقَتْنِی اَرْضٌ: مجھے کوئی زمین
راس نہیں آئی۔ فُلانٌ مَا یُلِیقُہٗ
بَلَدٌ: فلاں کو کوئی شہر راس نہیں آتا۔

فُلانٌ لا تُلِیقُ کَفُّهٗ دِرْهَمًا: فلاں کے ہاتھ میں پیسہ نہیں ٹھہرتا۔

هٰذا سَیْفٌ لا یُلِیقُ شَیْئًا: یہ تلوار ہر شے کو کاٹے بغیر نہیں چھوڑتی۔

لَیَّقَ الطَّعَامَ: نرم کرنا۔ جیسے: لَیَّقَ الثَّرِیْدَ بِالسَّمْنِ: ثرید کو گھی سے ملائم کرنا، مرغن بنانا۔

اِلْتَاقَ لَهٗ: کسی سے لگا رہنا، چمٹنا۔

— فُلانٌ بِفُلانٍ: کسی سے دوستی کرکے گھل مل جانا۔

— القَلْبُ بِفُلانٍ: کسی سے دل ملنا

— بِالشَّیْءِ: کسی چیز کے باعث مستغنی ہونا۔

اِسْتَلاقَهٗ بِهٖ: کسی کو کسی کے ساتھ وابستہ کرنا، نتھی اور منسلک کرنا۔

اللَّائِقُ: مناسب، موزوں، فٹ، مطابق

اللَّائِقُ لِلْعَمَلِ: کارآمد۔

اللَّیَاقُ: چراگاہ۔ مَا فِی الْاَرْضِ لَیَاقٌ۔ (۲) کسی بات پر جماؤ، مستقل مزاجی

لَیْسَ لِفُلانٍ لَیَاقٌ: فلاں میں جماؤ اور مستقل مزاجی نہیں ہے۔

اللِّیَاقُ: آگ کا شعلہ۔

اللِّیَاقَةُ: مہذب طرز عمل، حسن ذوق (۲) مناسبت، موزونیت (۳) صلاحیت۔

اللَّیْقُ: سرمہ میں ڈالا جانے والا کاجل وغیرہ (کالی شے)۔

اللَّیْقُ: بکھرے ہوئے بادل کے ٹکڑے۔

اللِّیْقَةُ: دوات میں ڈالنے کا کپڑا، صوف، یا دوات میں روشنائی سے تر کپڑے کا ٹکڑا (۲) لیس دار گارا جو لپائی کے لئے ہاتھ سے اٹھا کر دیوار پر پھینکا جائے۔

المُلْتَاقُ: وَجْهٌ مُلْتَاقٌ: (مُلْتَاقٌ بِهٖ) خوش نما جاذب نظر کھلا ہوا چہرہ۔

• اَلَالَ القَوْمُ وَ اَلْیَلُوْا: رات میں داخل ہونا، لوگوں کو کسی جگہ رات ہو جانا۔

لَایَلَهٗ مُلَایَلَةً وَ لِیَالًا: کوئی چیز ایک رات کے لئے کرایہ پر لینا (۲) کسی سے ایک ایک رات کا معاملہ طے کرنا، شبینہ اجرت طے کرنا۔ جیسے: شَاهَرَهٗ مُشَاهَرَةً ایک ایک ماہ کا معاملہ کرنا، ماہانہ تنخواہ طے کرنا۔

یَاوَمَهٗ مُیَاوَمَةً: ایک ایک دن کا معاملہ کرنا، یومیہ اجرت پر معاملہ کرنا۔

الْاَلْیَلُ: لَیْلٌ اَلْیَلُ: انتہائی تاریک رات۔

اللَّائِلُ: لَیْلٌ لَائِلٌ: سخت اندھیری رات۔

اللَّیْلُ: رات (غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک کا وقفہ) (۲) شرعاً غروب کے بعد سے طلوع فجر تک کا وقفہ۔

لَیْلَ نَهَارَ: دن رات۔

لَیْلًا وَ نَهَارًا: رات دن، آٹھ پہر۔

اللَّیْلَةُ: ایک رات ج: لَیَالٍ و لَیَائِل۔

فَعَلْتُ اللَّیْلَةَ کَذَا: میں نے رات ایسا کیا یعنی صبح سے آدھے دن تک۔ فَعَلْتُ البَارِحَةَ کَذَا: میں نے یہ کام گذشتہ رات کیا۔

لَیْلَی الخَمْرِ: شراب کا نشہ۔

اُمُّ لَیْلَی: شراب۔

اللَّیْلَةُ اللَّیْلَاءُ: لمبی اور کٹھن رات پر مصائب رات (۲) مہینہ کی تاریک ترین رات۔

اللَّیْلَاءُ: لمبی اور کٹھن رات (۲) مہینہ کی تیسویں شب۔

اللَّیْلِیُّ: شبینہ، رات کا۔ المَدْرَسَةُ اللَّیْلِیَّةُ: شبینہ اسکول۔

المُلَیَّلُ: لَیْلٌ مُلَیَّلٌ۔ اَلْیَلُ۔

• اللَّیْمُ: مشابہ۔ دیکھئے (لأم)۔

اللَّیْمُوْنُ: لیمو۔

• لَانَ الشَّیْءُ ـِ لَیْنًا و لَیَانًا: نرم ہونا (۲) نرم خو ہونا (۳) تابع ہونا، (۴) لچکدار ہونا۔ هُوَ لَیْنٌ وَ لَیِّنٌ ج: اَلْیِنَاءُ۔

— لِقَوْمِهٖ: اپنے لوگوں سے نرم برتاؤ کرنا، نرمی سے پیش آنا۔ قرآن پاک میں ہے "فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ"۔

رَجُلٌ لَیِّنُ الجَانِبِ: نرم مزاج آدمی، خوش اخلاق۔

اَلَانَ الشَّیْءَ وَ اَلْیَنَهٗ: نرم کرنا۔

— لِلْقَوْمِ جَنَاحَهٗ: اپنے لوگوں سے نرم برتاؤ کرنا، انس و تعلق کا اظہار کرنا۔

لَایَنَهٗ مُلَایَنَةً و لِیَانًا: کسی کے ساتھ نرمی برتنا، خوش اخلاقی اور محبت سے پیش آنا (۲) دل داری کرنا (مکھن لگانا)۔

لَیَّنَ الشَّیْءَ: نرم کرنا۔

تَلَیَّنَ الشَّیْءُ: نرم ہو جانا۔

— لِفُلانٍ: کسی کی خوشامد کرنا۔

اِسْتَلَانَ الشَّیْءَ: نرم پانا یا محسوس کرنا۔

— العَیْشَ: زندگی خوش گوار پانا، زندگی کا لطف لینا۔

الْاَلْیَنُ: نرم ج: اَلَایِنُ۔

اللَّیَانُ: نرمی۔ نَزَلوا بلَیَانِ الاَرْضِ: وہ زمین کے نرم حصہ میں مقیم ہوئے (۲) خوش حالی، فراخی، آسودگی۔ ھم فی لَیَانٍ من العَیْشِ۔ وہ آسودہ حال ہیں۔

اللِّیْنُ: نرمی۔ نَزَلُوا بِلین الاَرْضِ: وہ نرم زمین میں مقیم ہوئے (۲) نرم خوئی، خوش مزاجی (۳) لچک

(۴) عجوہ کے علاوہ کھجور کی ہر قسم واحد: لِیْنَۃ۔ قرآن پاک میں ہے: "مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِیْنَۃٍ"

اللِّیْنَۃُ: تکیہ۔

اللَّیَّان: دیکھئے (لوی)

اللَّیِّنُ: نرم، ملائم، نرم خو، لچک دار، نرم دل۔

اللُّیُوْنَۃُ: نرمی، نرم خوئی، مہربانی۔

المَلْیَنَۃُ: نرم مزاجی، خوش خلقی۔ اتَّہ لَذُو مَلْیَنَۃٍ۔

المُلَیِّنُ: ملین دوا جو آنتوں کو فضلات سے صاف کرتی ہے ج: مُلَیِّنَات۔

• لَاہَ ـِ لَیْہًا: چھپنا (۲) اونچا اور بلند ہونا۔

اللَّیَاءُ: چنے جیسی انتہائی سفید ایک شے جو حجاز میں کھائی جاتی تھی بعض کے بقول لوبیا۔ اس سے سفیدی میں عورت کو تشبیہ دی جاتی ہے۔

اللُّیَّاءُ: پانی سے دور زمین۔

بابُ المیم

• المیم: حروفِ ہجائیہ کا چوبیسواں حرف، دونوں ہونٹوں کا بیچ اس کا مخرج ہے۔

م ——— أ

• مَا: نہیں (۲) کیا؟ (۳) جو چیز، جو کہ۔ حسبِ ذیل طریقے پر استعمال ہوتا ہے۔

۱۔ نافیہ۔ جملہ فعلیہ پر داخل ہو کر فعل کی نفی کرتا ہے۔ جیسے: "وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِن قَبْلِكَ الْخُلْدَ"۔ جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر خبر کی نفی کرتا ہے۔ جیسے: "وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَن يُعَمَّرَ"۔ کبھی اس کے بعد خبر منصوب ہوتی ہے۔ جیسے: "مَا هٰذَا بَشَرًا"۔

۲۔ اپنے بعد والے جملہ کے ساتھ محلِ مصدر میں ہوتا ہے۔ اسے مصدریہ کہتے ہیں۔ جیسے: قولہ تعالیٰ: وَضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ای بِرُحْبِهَا۔ اور جیسے: عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ۔ ای عَنَتُكُمْ کبھی مصدریہ ہونے کے ساتھ اس میں وقت ملحوظ ہوتا ہے تب اسے مصدریہ ظرفیہ کہتے ہیں۔ جیسے: وَأَوْصَانِي بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا۔ ای مُدَّةَ دَوَامِي حَيًّا۔

۳۔ استفہامیہ۔ غیر ذوی العقول کے بارہ میں سوال کرنے کے لئے، جیسے: "وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَا مُوسٰى" اگر اس سے پہلے حرفِ جر اس کے ساتھ لگا ہوا ہو تو اس کے الف کو حذف کرنا اور اس کے فتحہ کو باقی رکھنا واجب ہے۔ جیسے: "فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ"۔ اور جیسے: "فِيمَ أَنتَ مِن ذِكْرَاهَا"۔ شعر میں کبھی اس کو ساکن بھی کر دیا جاتا ہے۔ جیسے: لِمْ خَلَّفْتَنِي۔ اور اگر اس کے ساتھ ذا لگا کر ماذا کہا جائے تو اس کا الف برقرار رہیگا جیسے: لماذا جِئْتَ۔

۴۔ شرطیہ۔ برائے جزا۔ جیسے: "وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ"۔

۵۔ برائے تعجب۔ جیسے: مَا أَحْسَنَ هٰذَا! نیز قُتِلَ الْإِنسَانُ مَا أَكْفَرَهُ۔

۶۔ بمعنی الَّذِي (غیر عاقل کیلئے) "مَا عِندَكُمْ يَنفَدُ وَمَا عِندَ اللّٰهِ بَاقٍ"۔ کبھی مَن کی جگہ بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: "وَلَا تَنكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُم مِّنَ النِّسَاءِ"۔

۷۔ برائے ابہام۔ جیسے: أَعْطِنِي كِتَابًا مَّا۔ کوئی سی کتاب یا جَاءَ لِأَمْرٍ مَّا۔ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي أَن يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا۔

مذکورہ معانی کے علاوہ اس کے مزید استعمال ہیں۔

(الف) تین افعالِ ماضیہ طَالَ، قَلَّ، كَثُرَ کے بعد آتا ہے تو ان تینوں کو فاعل کی ضرورت نہیں ہوتی۔ جیسے: طَالَمَا انْتَظَرْتُكَ۔ بسا اوقات میں نے تمہارا انتظار کیا۔ یا تمہارا بہت انتظار کیا۔ قَلَّمَا فَكَّرْتُ فِي هٰذَا الْأَمْرِ۔ میں نے اس معاملہ میں بہت کم غور کیا۔ كَثُرَمَا زَجَرَنِي۔ اس نے بہت دفعہ دھمکایا۔

(ب) رُبَّ کے بعد آتا ہے اور اس کے ساتھ فعل ہوتا ہے۔ جیسے: رُبَّمَا تَكْرَهُ النُّفُوسُ مِنْهُ۔

(ج) بین کے بعد جیسے: بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الصَّلٰوةِ۔ جب کہ، جس وقت کہ۔

(د) جار و مجرور کے درمیان زائد جیسے: فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنتَ لَهُمْ۔ "مِمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا"۔

ماذا: کیا؟

مَا بَيْنَ: درمیان میں۔ فيما بَيْنَ: آپس میں

مَا عَلَيْكَ: کوئی بات نہیں۔

مَالِي بِهِ: مجھے اس سے کیا سروکار۔

أَيْنَمَا: جہاں کہیں۔

بَيْنَمَا: جب، جبکہ۔

رَيْثَمَا: جتنی دیر کہ۔

حَالَمَا: جیسے ہی۔

رُبَّمَا۔ وَرُبَمَا: ممکن ہے، بعض دفعہ، ہو سکتا ہے کہ۔

طَالَمَا: بسا اوقات۔

قَلَّمَا : بہت کم۔
قَلِيلاً مَّا : بہت ہی کم۔
كَثِيراً مَّا : بہت دفعہ۔
مَا لَمْ : جب تک۔ لَا تَخْرُجْ مَا لَمْ أَرْجِعْ۔
• مَاجِسْتِير : ایم۔ اے۔
• مَأَجَ ـــ مَأْجًا : لڑائی کرنا۔
مَؤُجَ ـــ مُؤُوجَةً : مضطرب ہونا (۲) لہلہانا، ادھر ادھر ملنا۔
ـــ المَاءُ : پانی کا کھاری اور نمکین ہونا۔ هو مَأَجٌ۔
المَأْجُ : بیوقوف و مضطرب (۲) کھاری اور نمکین پانی۔
• مَأَدَ النَّبَاتُ والشَّجَرُ ـــ مَأْدًا : نباتات کا ترو تازہ ہونا اور لہلہانا (۲) نرم و ملائم ہونا۔
أَمْأَدَ الرِّيُّ او الرَّبِيعُ النَّبَاتَ : آب پاشی یا موسم بہار کا نباتات کو ترو تازہ کرنا۔
امْتَأَدَ خَيْرًا : بھلائی یا کوئی فائدہ حاصل کرنا۔
المَأْدُ : ہر ملائم چیز۔ غُصْن مَأْدٌ۔ وفَتًى مَأْدٌ۔ نوجوان (۲) زمین سے رستا ہوا پانی۔
مَأْدُ الشَّبَاب : جوانی کی بہار۔
اليَمْؤُود : نرم و نازک۔
المَئِيدُ : نرم شاخ۔
• مَأَرَ بَيْنَ القَوم ـــ مَأْرًا : لوگوں میں اختلاف کرانا، فساد پھیلانا۔
مَئِرَ الجُرْحُ ـــ مَأَرًا : دوبارہ خراب ہونا۔
ـــ عَلَى فُلَانٍ : کسی سے دشمنی کرنا۔
أَمْأَرَ مَالَهُ : اپنا مال برباد کرنا۔
مَاءَرَ بَيْنَ القَوم مُمَاءَرَةً ومِئَارًا : لوگوں میں لڑائی کرانا۔
المَئِرُ : فساد انگیز (۲) سخت۔ أَمْرٌ مَئِرٌ : سخت معاملہ۔

المِئْرَةُ : بدلہ، انتقام (۲) دشمنی (۳) چغلی ج : مِئَرٌ۔
• مَأَسَ الجُرْحُ ـــ مَأْسًا : کشادہ ہونا۔
ـــ عَلَى فُلَانٍ : کسی پر غصہ ہونا۔
ـــ بَيْنَ القَوم : لوگوں میں چغلخوری کرنا اور فساد پھیلانا۔
ـــ الدَّبَّاغُ الجِلْدَ : دباغ کا چمڑے کو ملنا، رگڑنا۔
مَئِسَ الجُرْحُ ـــ مَأَسًا : زخم کا بڑا ہو جانا۔
المَأْسُ : چغلخور، مفسد۔
• مَأَشَ المَطَرُ الأَرْضَ ـــ مَأْشًا : بارش کا زمین کو چھیل دینا۔
• المَئِطُ : مزید۔ امْتَلَأَ فُلَانٌ فَمَا يَجِدُ مَئِطًا : فلاں شکم سیر ہو گیا اسے اب مزید نہیں ملتا۔
• مَئِقَ الصَّبِيُّ ـــ مَأَقًا : بچہ کا سسکی لینا۔ هو مَئِقٌ۔
ـــ الرَّجُلُ : غصہ کی زیادتی سے جیسے رو پڑنا۔
أَمْأَقَ فُلَانٌ : سسکی لینا۔
امْتَأَقَ الصَّبِيُّ : سسکی لینا۔
ـــ غَضَبُ فُلَانٍ : غصہ تیز ہو جانا۔
ـــ إِلَيَّ بالبُكَاءِ : وہ روہانسا ہو گیا، مجھے دیکھ کر اسے رونا آگیا۔ قَدِمَ عَلَيْنَا فُلَانٌ فَامْتَأَقْنَا إِلَيْهِ۔ وہ ہمارے پاس آیا تو اسے دیکھ کر (انفعال سے) ہماری آنکھوں میں آنسو آ گئے۔
المُؤْقُ والمَأْقُ : ناک سے ملا ہوا گوشۂ چشم (کویا) ج : آمَاقٌ و أَمْآقٌ۔
المُوْقُ و المُوقُ : المَأْقُ (۲) زمین کے نشیبی گہرے کنارے ج : آمَاق و أَمْوَاقٌ۔

المَوَاقِي : ناک کی طرف آنکھ کے گوشے۔
المَأْقَةُ : سسکی (۲) غصہ کی زیادتی۔
• مَأَلَ ـــ مَأْلًا و مَأَلَةً : موٹا اور ترو تازہ ہونا۔
مَأْلٌ و مَئِلٌ : موٹا ترو تازہ۔
المَأْلَةُ : جگل (۲) باغ ج : مِئَال۔
• مَأْمَأَت الشَّاةُ او الظَّبْيَةُ : بکری یا ہرنی کا لگاتار بولنا، مے مے کرنا۔
• مَأَنَ القَوْمَ ـــ مَأْنًا : لوگوں کا خرچ اٹھانا، کھانے پینے کا انتظام کرنا۔
ـــ للأَمْرِ : توجہ دینا، تیاری کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ : کسی سے بچ کر رہنا، محتاط رہنا (۲) ناف پر مارنا۔
مَأَنَ فِي الأَمْرِ تَمْئِنَةً : غور و فکر کرنا۔
ـــ فُلَانًا : باخبر کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ : تیار کرنا۔
المَأْنُ : جگر کا پتلا حصہ (۲) لکڑی جس میں زمین توڑنے کا ہل (لوہا) لگا ہوا ہو۔
المَأْنَةُ : ناف اور اس کا ارد گرد۔ ج : مَأْنَات و مُؤُونٌ۔
المَئِنَّةُ : نشانی، علامت۔ کہتے ہیں : انَّ قِصَرَ الخُطْبَةِ مَئِنَّةٌ من فقه الرَّجُل۔ خطبہ کا اختصار خطیب کی فقہ دانی کی علامت ہے۔
المُؤْنَةُ : سامان رسد ج : مُؤَنٌ، (۲) کلفت، بوجھ۔
المَؤُونَةُ : المُؤْنَةُ۔
المَمْأَنَةُ : لائق و مناسب۔ هو مَمْأَنَةٌ لكذا : وہ فلاں بات کا اہل ہے۔
• مَأَى الشَّجَرُ ـــ مَأْيًا : درخت اگنا (۲) درخت پر پتے آنا۔
ـــ فِي الشَّيْءِ : گہرائی میں جانا، مبالغہ کرنا۔

مَأَّیَ السِّقاءَ: مشک کو کشادہ کرنا، پھیلانا
ـــ بَیْنَ القَومِ: لوگوں میں پھوٹ ڈالنا، ایک دوسرے کی چغلی لگانا۔
ـــ القَومَ: لوگوں میں خود شامل ہوکر ان کی تعداد سو کرنا۔ هم مُمْئُون
أَمْأَی القَومُ: لوگوں کا سو کی تعداد میں ہونا۔ أَمْأَت الدَّراهِمُ: درہموں کا سو ہونا۔ أَمْأَيْتُها أَنا: میں نے ان کو سو کر دیا۔
ـــ فُلانٌ القَومَ: کسی کا لوگوں کو اپنے علاوہ کسی کو ملاکر سو کی تعداد میں کر دینا
مَاءَی: شَارَطَهُ مُماءاةً: اس سے سو کی شرط لگائی جیسے: شَارَطَهُ مُؤَالَفَةً: اس سے ہزار کی شرط لگائی۔
تَماءَی الجِلْدُ: چمڑے کا کھینچ کر پھیلنا۔
المِائَةُ: سو (۲) سو کی تعداد والا۔ جیسے: مَرَرْتُ بِرَجُلٍ مِائَةٍ إبِلُهُ۔
ج: مِئاتٌ و مِئُون۔
المِئَوِيُّ: سو کی طرف منسوب، سو کی تعداد والا، سو والا۔
النِّسْبَةُ المِئَوِيَّةُ: فیصدی تناسب
زَكٰوةُ المال اثنانِ و نصف فی المائة: مال کی زکوٰۃ ڈھائی فیصد ہے
العِيدُ المِئَوِيُّ: سو سالہ جشن۔

م ـــــ ت

• مَتَّ إليه بِقَرابَةٍ ونحوها ــُـ مَتًّا: کسی سے رشتہ داری پیدا کرنا، تعلق رکھنا۔
ـــ الحَبْلَ: بغیر چرخی کے کنوئیں سے رسی کھینچنا۔
مَاتَّهُ: کسی سے رشتہ داری جتانا۔
تَمَتَّی فی الحَبْلِ: رسی کو توڑنے کیلئے اس پر زور لگانا۔

المَاتَّةُ: تعلق، رشتہ داری ج: مَوَاتُّ
المَتَاتُ: رشتہ داری، تعلق۔
• مَتَحَ النَّهارُ ــَـ مَتْحًا: دن بڑھنا لمبا ہونا۔
ـــ الجَرادُ: انڈے دینے کے لئے ٹڈی کا زمین میں سر چھپانا۔
ـــ الشیءَ: اکھاڑنا۔
ـــ فُلانًا: پچھاڑنا۔
ـــ الدَّلْوَ و بها: ڈول کی رسی کھینچنا۔
ـــ الماءَ: پانی نکالنا۔
أَمْتَحَ النَّهارُ و الجَرادُ: مَتَحَ۔
امْتَتَحَ الشیءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔
تَمَتَّحَت المَطِيَّةُ بِأَيْدِيها فی السَّيرِ: ڈول کھینچنے والے کی طرح اونٹنیوں کا ہاتھوں کو ہلانا۔
مَتَّعَ اللهُ فُلانًا بكذا: اللہ کا کسی کو کسی چیز سے فائدہ پہنچانا۔
• مَتَخَ الشیءَ ــَـ مَتْخًا: کسی چیز کو اس کی جگہ سے اکھاڑنا۔
ـــ فُلانًا: مارنا۔
• مَتَرَ الشیءَ ــُـ مَتْرًا: کاٹنا۔
ـــ الحَبْلَ ونَحْوَهُ: کھینچ کر بڑا کرنا پھیلانا۔
ـــ الشیءَ: میٹر سے ناپنا۔
تَمَاتَرَت النّارُ من زَنْدٍ: چقماق سے آتشیں چنگاریوں کا گرنا یا بکھرنا۔
ـــ القَومُ الشیءَ: لوگوں کا کسی چیز کو باہم کھینچنا۔
امْتَرَ الحَبْلُ امْتِنارًا: رسی کا پھیلنا۔
المِتْرُ: میٹر، ناپنے کا پیمانہ جو ۳۹،۳۷ انچ کے برابر ہوتا ہے، مساوی سو سینٹی میٹر

یہ گز سے تھوڑا بڑا ہوتا ہے اب دنیا کے اکثر ممالک میں اعشاری نظام میں اس کا استعمال ہوتا ہے جو اصلاً فرانسیسی ہے۔ ج: أَمْتار۔
• مَتَشَ الشیءَ ــِـ مَتْشًا: اکھٹا کرنا (۲) انگلیوں سے بکھیرنا۔
مَتِشَتْ عَيْنُهُ ــَـ مَتَشًا: نگاہ خراب یا کمزور ہونا۔ هو أَمْتَشُ و هی مَتْشاءُ ج: مُتْشٌ۔
المَتَشُ: نوعمروں کے ناخنوں پر سفید داغ۔
• مَتَعَ الشیءُ ــَـ مُتُوعًا: کسی چیز کا عمدگی میں اعلیٰ درجہ کا ہونا (۲) لمبا ہونا۔ هو مَاتِعٌ و هی مَاتِعَةٌ۔
ـــ النَّهارُ و الضُّحَی: بہت بلند ہونا دن اچھی طرح چڑھنا۔
ـــ السَّرابُ: دن کے شروع میں سراب کا بلند ہونا۔
ـــ فُلانٌ: بھلا و خوش طبع ہونا، اچھائیوں میں فرد کامل ہونا۔
ـــ الحَبْلُ: رسی مضبوط ہونا، مضبوط بٹی ہوئی ہونا۔
ـــ النَّبِيذُ: نبیذ کا بہت سرخ ہونا۔ هو مَاتِعٌ۔
ـــ بالشیءِ مَتْعًا و مُتْعَةً: لیجانا۔
ـــ اللهُ فُلانًا بكذا: اللہ کا کسی کو کسی چیز سے مالا مال کرنا، اس سے دیر تک فائدہ پہنچاتے رہنا۔
مَتُعَ الشیءُ ــُـ مَتَاعَةً: اچھا ہونا۔
أَمْتَعَ بالشیءِ: کسی چیز سے مستفید ہوتے رہنا، لطف اندوز ہوتے رہنا۔
ـــ اللهُ فُلانًا: اللہ کا کسی کی عمر دراز کرنا۔
ـــ اللهُ بكذا: کسی چیز سے لطف اندوز رکھنا، فائدہ پہنچاتے رہنا۔
ـــ بِمالِه: اپنے مال سے فائدہ اٹھانا۔

اَمْتَعَ بِفِرَاقِہ : کسی کو اپنی جدائی کا داغ دینا۔
—عن کذا : بے نیاز ہونا۔
مَتَّعَ الشیءَ : دراز کرنا۔
—فُلَانًا : کسی کی عمر دراز کرنا۔
—اللّٰہُ بکذا : کسی چیز سے مستفید کرنا، مدت تک فائدہ پہنچانا، مدت تک لطف اندوز یا مستفید ہونے کا موقع دینا۔
—الرَّجُلُ مُطَلَّقَتَہ : مطلقہ عورت کو کچھ مال وغیرہ دے کر (رخصت کرنا)
تَمَتَّعَ بکذا : لطف اندوز ہونا، فائدہ اٹھاتے رہنا، مستفید ہونا، حاصل کرنا۔
—بالعُمْرَۃِ اِلَی الحَجِّ : عمرہ کرکے حرم میں رہنا اور حج کرنا یعنی عمرہ کو حج کے ساتھ ملا دینا۔
اِسْتَمْتَعَ بکذا : فائدہ اٹھانا، لطف اندوز ہونا، مدت تک مستفید رہنا۔
المَاتِعُ : بہت عمدہ چیز۔
المَتَاعُ : لطف، استفادہ، نفع (۲) ہر قابل استفادہ چیز، سامان خانہ فرنیچر وغیرہ (۳) سامانِ تفریح، (۴) سامانِ تجارت وغیرہ (۵) اسبابِ زندگی مال وغیرہ (۶) کھانے پینے کی چیزیں (۷) کل پرزے (۸) لہو ولعب (۹) کلی میں تانیث (مادہ بن) کا عضو۔ ج: اَمْتِعَۃٌ۔
المُتْعَۃُ : لطف، تفریح، فائدہ، دلچسپی، سامانِ دلچسپی (۲) استعمال (۳) استعمال وضرورت کی چیز (۴) عمرہ کا حج سے اتصال وانضمام۔
زَوَاجُ المُتْعَۃِ : وقتی طور پر کسی عورت سے لطف اندوزی کا عارضی ازدواجی تعلق یہ شرعًا حرام ہے۔

مُتْعَۃُ المَرْأَۃِ : طلاق کے بعد عورت کو دیئے جانے والی ضرورت کی چیزیں جیسے مال یا نوکر وغیرہ ج: مُتَعٌ۔
• مَتَكَ الشیءَ ــ مَتْكًا : کاٹنا۔
مَاتَكَہُ فی البیع : فروختگی کے فن میں کسی سے بڑھ جانا۔
تَمَتَّكَ الشَّرَابَ : تھوڑا تھوڑا پینا۔
المُتْكُ : مکھی کی ناک (۲) لیموں (۳) سوسن (۴) نباتات میں نر کے مادہ کے ساتھ تلقیح کا مادہ۔
• مَتَلَ الشیءَ ــ مَتْلًا : ہلانا، جھنجھوڑنا۔
• مَتَنَ بالمكانِ ــ مَتْنًا : قیام کرنا۔
—فُلَانٌ : حلف اٹھانا۔
—بفُلَانٍ : کسی کے ساتھ پورے دن چلنا۔
—الشیءَ : کھینچ کر پھیلانا۔
—فُلَانًا : کسی کی پیٹھ پر مارنا۔
—الكَبْشَ : مینڈھے کے بیضے رگوں سمیت نکالنا۔
مَتُنَ الشیءُ ــ مَتَانَۃً : سخت ومضبوط ہونا، ٹھوس وپختہ ہونا۔
ھو مَتْنٌ و مَتِيْنٌ - حَبْلٌ مَتِيْنٌ و رَأْيٌ مَتين - ج : مِتَانٌ۔
المَتين : باری تعالی کے اسماء میں سے صاحب قوت واقتدار۔
اَمْتَنَ فُلَانًا : کسی کی پیٹھ پر مارنا۔
مَاتَنَہُ : کسی سے مقابلہ میں حد مقررہ سے دور نکل جانا (۲) بحث ومباحثہ یا جھگڑے میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
—فی الشِّعْرِ : شعر میں مقابلہ کرنا اور غالب آجانا۔
بَيْنَھُمَا مُمَاتَنَۃٌ : ان میں مقابلہ ہے۔
سَارَ سَيْرًا مُمَاتِنًا : وہ سخت رفتار سے چلا۔
مَتَّنَ الشیءَ : پختہ اور مضبوط کرنا۔
—القَوْسَ و البِنَاءَ : کمان اور عمارت کو بالکل سیدھا رکھنا۔
تَمَاتَنَ الشَّاعِرَانِ فی الشِّعْرِ : دو شاعروں کا شعر میں مقابلہ کرنا۔
التِّمْتَانُ : خیموں یا شامیانوں کا رسّا، ج : تَمَاتِيْنُ۔
المَاتِنُ : اصل کتاب کا مصنف متن نویس (برخلاف شارح)۔
المَتْنُ : کمر، پیٹھ (مذکر ومؤنث) (۲) دو ستونوں کے درمیان کا حصہ ج : مِتَانٌ و مُتُونٌ۔
مَتْنُ الأَرْضِ : زمین کا ابھرا ہوا سخت حصہ
مَتْنُ السَّيْفِ : تلوار کا چوڑا حصہ۔
المَتَانَۃُ : پختگی، مضبوطی۔
مَتْنُ الطَّرِيْقِ : وسط راہ۔
مَتْنُ الكِتَابِ : کتاب کی اصل (بلا شرح) عبارت جس پر حاشیہ چڑھایا جاتا ہے یا اس کی شرح کی جاتی ہے۔
مَتْنُ النَّھَارِ : سارا دن۔
المَتْنَانِ : کمر کو دونوں طرف سے گھیرے ہوئے پٹھے اور گوشت۔
المَتْنَۃُ : زمین کا بلند اور ٹھوس حصہ۔
المَتِيْنُ : مضبوط وطاقتور، پختہ اور پائیدار
• مَتِہَ فُلَانٌ ــ مَتَھًا : گمراہ ہونا۔
تَمَاتَہَ عنہ : غفلت برتنا۔
—القَوْمُ : ایک دوسرے سے دور ہونا
تَمَتَّہَ : حیران وپریشان ہونا (۲) احمق و متکبر ہونا (۳) دور ہونا
—فی الشیءِ : مبالغہ کرنا۔
• مَتَا الحَبْلَ وغَيْرَہ ــ مَتْوًا : رسی وغیرہ کو کھینچ کر بڑا کرنا۔
—فُلَانًا بالعَصَا : کسی کو لاٹھی ڈنڈا مارنا۔

مَتَائی الأرضِ : دوڑدھوپ کرنا، تیز چلنا
اَمْتَی : دراز عمر ہونا (۲) کثیر و کشادہ رزق والا ہونا۔
تَمَتّٰی : انگڑائی لینا۔
• مَتٰی : کب (۲) جب کبھی۔ ظرف ہے۔ زمانہ، فعل کو دریافت کرنے کے لئے آتا ہے۔ جیسے : مَتٰی اَتَیْتَ۔ شرط کے لئے بھی آتا ہے۔ جیسے : مَتٰی تَخْرُجْ اَخْرُجْ ؟
مَتٰی ما۔ مَتٰی : جب کبھی۔
حَتّٰی مَتٰی : کب تک۔

م ــــــ ث

• مَثَّ الرَّجُلُ ـُ مَثًّا : پسینہ آنا (۲) کھال پر چکناہٹ ظاہر ہونا۔
ـــ السِّقاءُ : مشک کا ٹپکنا۔
ـــ العَظْمُ : ہڈی کا گودا بہنا۔
ـــ یَدَہٗ و اَصَابِعَہٗ : ہاتھ یا انگلیوں کو رومال وغیرہ سے صاف کرنا۔
ـــ شَارِبَہٗ : مونچھوں کی چکناہٹ ہاتھ سے پوچھنا اور اس کا اثر باقی رہ جانا۔
ـــ الجُرْحَ : زخم کی پیپ وغیرہ صاف کرنا۔
المَثَّاثُ : نَبْتٌ مَثَّاثٌ : تر پودا وغیرہ۔
• مَثَجَ الشیءَ ـُ مَثْجًا : ملانا۔
ـــ فُلانًا : کھلانا۔
• مَثَدَ بَیْنَ الحِجَارَۃِ ـُ مَثْدًا : پتھروں میں چھپ کر دشمن کی گھات میں بیٹھنا اور اپنے لوگوں کی راہنمائی کرنا۔
ـــ فُلانًا : کسی کو گھات میں بٹھانا، دیدبان مقرر کرنا۔
المَاثِدُ : دیدبان، اپنی قوم کے لئے دشمن کی گھات میں بیٹھنے والا۔
• مَثَلَ الرَّجُلُ بَیْنَ یَدَیْ فُلانٍ ـُ مُثُولًا : کسی کے سامنے سیدھا کھڑا ہونا، آداب بجالانا، پیش آنا۔
مَثَلَ فُلانٌ : اپنی جگہ سے ہٹنا۔
ـــ فُلانٌ فُلانًا : کسی کا کسی سے مشابہ ہونا، ہم رتبہ ہونا کسی کے جیسا ہونا، کسی کے برابر ہونا۔
ـــ فُلانًا فُلانًا و بِہٖ : کسی کو کسی سے تشبیہ دینا، برابر ٹھہرانا۔
ـــ التَّمَاثِیلَ : تصویریں (تراشنا) بنانا، مجسمے بنانا۔
ـــ بِفُلانٍ مَثْلًا و مُثْلَۃً : کسی کی آنکھ یا ناک کان وغیرہ کاٹ کر صورت بگاڑنا، مثلہ بنانا۔
مَثَلَ بالحیوانِ : جانور کا مثلہ بنانا۔
مَثُلَ فُلانٌ بَیْنَ یَدَی الوالی ـُ مُثُولًا : حاکم کے سامنے پیش ہونا، آداب بجالانا، سیدھا کھڑا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ مَثَالَۃً : افضل ہونا، مثالی ہونا۔ ھو مَثِیل ج : مُثَلاء
ـــ الشیءُ امام العینین : آنکھوں کے سامنے پھرنا۔
اَمْثَلَ فُلانًا : کسی کا مثلہ بنانا (۲) کسی کو قصاص میں قتل کرنا۔
ـــ الحاکِمُ فُلانًا من فُلانٍ : حاکم کا کسی کا کسی سے قصاص لینا (یعنی اسے قتل کرنا) یا کسی کو کسی سے قصاص دلوانا، حاکم سے کوئی کہے اَمْثِلْنِی من فُلانٍ : مجھے فلاں سے قصاص دلوائیے۔ فَاَمْثَلَہٗ الحاکِمُ مِنہ : تو حاکم نے اسے فلاں سے قصاص دلوادیا۔
مَاثَلَ الشیءَ : مشابہ ہونا۔
ـــ فُلانًا بِفُلانٍ : کسی کو کسی کے مشابہ کرنا، کسی کے جیسا بنانا۔
مَثَّلَ بِفُلانٍ : کسی کا خوب مثلہ بنانا، عبرتناک سزا دینا۔
ـــ الشیءَ بالشیءِ تَمْثِیلًا و تِمْثالًا : مشابہ کرنا، ہم شکل و ہم صفت ہونا۔
ـــ الشیءَ لِفُلانٍ : کسی کے لئے کسی چیز کی تصویر کھینچنا، نقشہ کھینچنا یعنی اس طرح وضاحت کرنا جیسے وہ اسے دیکھ رہا ہو۔
ـــ قَومَہٗ فی دولَۃٍ او مؤتمرٍ : اپنی قوم کی کسی ملک یا کسی کانفرنس وغیرہ میں نمائندگی کرنا، قائممقامی کرنا۔
ـــ المَسْرَحِیَّۃَ : ڈرامہ اسٹیج کرنا، کسی واقعہ کو مشخص کرنا، عملی شکل دینا۔
ـــ التَّمَاثِیلَ : مجسمے بنانا۔
ـــ رِوَایَۃً : کسی کہانی کو ڈرامیانا، ڈرامیائی شکل دینا۔
ـــ دَوْرًا فی کذا : پارٹ ادا کرنا، کردار ادا کرنا، ایکٹنگ کرنا۔
ـــ شیئًا : کسی چیز کی نقل اتارنا، ترجمانی کرنا۔
ـــ لہ مثالًا : کسی کو مثال دینا، نمونہ بنانا۔
ـــ لہ المَثَلَ : کسی سے کہاوت بیان کرنا۔
ـــ بشیءٍ : تشبیہ دینا۔
اِمْتَثَلَ اَمْرَہٗ : حکم کی تعمیل کرنا، فرمانبرداری کرنا، حکم بجالانا۔
ـــ طَرِیقَتَہٗ : کسی کے نقش قدم پر چلنا
ـــ المَثَلَ : نمونہ بنانا۔
ـــ من فُلانٍ : بدلہ لینا، قصاص لینا۔
امتثل عند ھم مَثَلًا حَسَنًا : لوگوں سے یکے بعد دیگرے شعر کہنا۔
ھذا البیتُ مَثَلٌ تَمْتَثِلُہٗ و تَمْتَثِلُ بِہٖ : یہ نمونہ کا شعر ہے جسے

تم مثال میں پیش کرتے ہو۔
تَمَاثَلَ الشَّيْئَانِ : دو چیزوں کا یکساں ہونا۔
—العَلِيلُ من علّته: بیمار کا روبہ صحت ہونا، تندرست جیسا ہو جانا۔
تَمَثَّلَ الشيءَ: تصور کرنا، ذہن میں کسی چیز کا نقشہ لانا۔
—له الشيءُ: کسی کے سامنے کوئی چیز آنا، کسی چیز کا نقشہ یا تصویر سامنے آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا"۔
—بَيْنَ يَدَيْهِ: سامنے آنا، سامنے کھڑا ہونا۔
—بالشيءِ: کسی چیز کو مثال میں پیش کرنا، بطور نمونہ پیش کرنا۔ مقولہ ہے: هذا البيتُ مثلٌ نَتَمَثَّلُهُ ونَتَمَثَّلُ به۔
—منه: بدلہ (قصاص) لینا۔
—الحديثَ وبه: بات بیان کرنا۔
الأَمْثَلُ: افضل، بہتر ج: أَمَاثِل۔
فُلانٌ أَمْثَلُ بَنِي فُلانٍ: فلاں فلاں قبیلہ کا بہترین آدمی ہے هؤلاء أَمَاثِلُ القَوْمِ: یہ قوم کے ممتاز اور مثالی لوگ ہیں۔ المَرِيضُ اليومَ أَمْثَلُ: آج بیمار کی حالت بہتر ہے
الأُمْثُولَةُ: مثال، نمونہ کا شعر وغیرہ ج: أَمَاثِيل۔
التِّمْثَالُ: مجسمہ، پتھر کا تراشا ہوا یا تانبے پیتل وغیرہ کا ڈھالا ہوا مجسمہ جو کسی انسان یا حیوان وغیرہ کی عکاسی کرتا ہو (۲) تصویر جو کاغذ یا کپڑے وغیرہ پر بنی ہوئی ہو۔ فی ثوبه تماثيل: اس کے کپڑے پر جانوروں کی تصویریں ہیں ج: تماثیل۔
التَّمَاثُلُ: یکسانیت، مشابہت۔
التَّمْثِيلُ: تشبیہ، تصویر (۲) اداکاری ایکٹنگ (۳) نمائندگی (۴) عکاسی (۵) ترجمانی (۶) نباتات کی نشوونما سے متعلق عمل کاری جس سے وہ روشنی اور پانی وغیرہ کے اجزاء سے اپنی غذا حاصل کرتے اور نشوونما پاتے ہیں۔
التَّمْثِيلُ الكلوروفِلي: دیکھئے: کلوروفل۔
تَمْثِيلُ الحَقِيقَة: واقعہ کی تصویر
التَّمْثِيلُ الدِّبلوماسيُّ: سفارتی نمائندگی۔
التمثيل المَسْرَحِيُّ: ڈرامائی اداکاری
دار التَّمْثِيل: تھیٹر، تماشہ گاہ، سینما گھر۔
التَّمْثِيلِيُّ: ڈرامائی، فلمی (۲) تشبیہی، (۳) بطور مثال۔
التَّمْثِيلِيَّةُ: ڈرامہ، حقیقی یا فرضی واقعہ جسے عبرت وغیرہ کے لئے اس طرح پیش کیا جائے جیسے وہ ابھی ظہور پذیر ہو رہا ہے (۲) فن ڈرامہ۔
المَاثِلُ: سامنے موجود، حاضر (۲) آنکھوں کے سامنے گھومنے والا (۳) عمدہ۔
جَوْزٌ مَاثِلٌ: دھتورا۔
المَاثِلَةُ: چراغ، چراغ دان (۲) جھاڑ فانوس۔
المِثَالُ: سانچہ یا ناپ جس کے مطابق کوئی چیز بنائی جائے (۲) نمونہ، ماڈل، سیمپل (۳) مقدار (۴) عبرت ج: أَمْثِلَة و مُثُل (۵) وہ فعل جس کا پہلا حرف (فا) حرفِ علت ہو
المِثَالِيُّ: نمونہ کا، اعلیٰ درجہ کا، فاضل یا کامل
المِثَالِيَّةُ: بلندی وعظمت، مقتدائیت، فضیلت، اعلیٰ وصف، اعلیٰ کردار۔
المَثَالَةُ: فضیلت، عمدگی۔
المَثَّالُ: مجسمہ ساز، بت تراش۔
المِثْلُ: مانند، مثل، نظیر (فلاں چیز) جیسا، (فلاں شخص یا فلاں چیز کی) طرح۔ لا أَعْمَلُ مِثْلَكَ: میں تمہاری طرح نہیں کروں گا۔ لَسْتَ مِثْلِي۔ لَيْسَ كَمِثْلِ شيءٍ: وہ کسی چیز کے مشابہ نہیں ہے۔ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شيءٌ: اس جیسی کوئی شے نہیں ہے۔
مِثْلَمَا: جس طرح کہ۔ أَفْعَلُ مِثْلَمَا فَعَلْتَ۔
المَثَلُ: مثل، مانند (۲) کہاوت ضرب المثل (کوئی بامعنی جملہ جو کسی مفہوم یا شخص کے بارہ میں کہا گیا ہو پھر اسی جیسے شخص یا مفہوم کے بارہ میں استعمال کیا جانے لگا ہو) جیسے: الرَّائِدُ لا يَكْذِبُ أَهْلَهُ۔ راہبر اپنے آدمیوں سے جھوٹ نہیں بولتا۔ الصَّيْفَ ضَيَّعْتِ اللَّبَنَ۔ گرمی کے موسم نے دودھ خشک کر دیا (۳) افسانہ، من گھڑت کہانی جو نسلاً بعد نسل منقول ہوتی رہے (۴) مشہور قول جس سے کوئی عبرت ونصیحت حاصل کی جائے (۵) تشبیہ (۶) عبرت (۷) روایت (۸) معیار (۹) نمونہ ج: أَمْثَال۔
المَثَلُ الأَعْلَى: شاندار روایت، اعلیٰ معیار اعلیٰ نمونہ، آئیڈیل۔
المَثَلُ البَسِيطُ: معمولی مثال۔
مَثَلٌ يُحْتَذَى: قابل تقلید نمونہ۔
المُثُلُ: آئیڈیلس، اقدار۔
المُثُلُ التَّارِيخِيَّةُ: تاریخی آئیڈیلس۔
المُثُلُ الدِّيمُقْرَاطِيَّةُ: جمہوری آئیڈیلس۔

الطَّرِیقَۃُ المُثلٰی: مثالی راہ۔
المَثُلَۃُ : عبرتناک سزا ج: مَثُلات۔
المُثْلَۃُ : عبرتناک سزا، ناک کان وغیرہ کاٹ کر بگاڑی ہوئی صورت ج: مُثُلات۔
المَثِیلُ : المِثْلُ۔ مانند، مشابہ (۲) نظیر، مثال (۳) عمدہ، اعلیٰ، باکمال، افضل کہتے ہیں: مَن اَمْثَلُکُمْ : تم میں بڑا شخص کون ہے۔ جواب میں کہا جاتا ہے: کُلُّنَا مَثِیل : ہم میں ہر ایک اعلیٰ و افضل ہے ج: مُثَلاءُ۔
مَثِیلٌ لکذا : اس جیسا۔
لَیْسَ لَہٗ مَثِیل : بے مثال، بے نظیر۔
المُتَمَثِّلُ : سامنے آنے والا، کوئی شکل اختیار کرنے والا۔
المُمَثِّلُ : اداکار، ڈرامہ وغیرہ میں کوئی کردار ادا کرنے والا، ایکٹر (۲) کمشنر (۳) نمائندہ (۴) ایجنٹ (۵) مصور، آرٹسٹ۔
المُمَثِّلُ الدَّائِمُ : مستقل نمائندہ۔
مُمَثِّل الرِّوایات : ایکٹر، کہانی کو عملی طور پر پیش کرنے والا۔
المُمَثِّل السِّینمائیّ : فلم ایکٹر، اداکار۔
المُمَثِّلُ الشَّخصِیُّ : ذاتی نمائندہ۔
المُمَثِّل الشَّرعِیُّ : قانونی نمائندہ۔
المُمَثِّل الصَّحَفِیّ : پریس نمائندہ۔
المُمَثِّلُ المُفَوَّضُ : بااختیار نمائندہ، سفیر۔
المُمَثَّلُ : مُصَوَّر، مشخص۔
المُمَثَّل لَہٗ : جس کی نمائندگی یا ترجمانی کی جائے۔
المُمَثِّلَۃُ : ہیروئن، ایکٹرس، اداکارہ۔
• مَثَمَثَ زِقُّ السَّمْن و نحوہ : گھی وغیرہ کے مشکیزہ کا ٹپکنا۔
مَثْمَثَ فُلان الشیءَ : کسی چیز کو پانی میں غوطہ دینا۔
ــــ الفَتِیْلَۃَ : بتی کو تیل میں خوب تر کرنا
ــــ الشیءَ : ہلانا۔ اَخَذَہٗ فَمَثْمَثَہٗ : پکڑ کر زور سے ہلانا، آگے پیچھے کرنا
• مَثَنَہٗ ـُ مَثْنًا : مثانہ پر مارنا (۲) مثانہ کی تکلیف میں مبتلا ہونا۔ ھو مَثِنٌ و اَمْثَنُ۔ و ھی مَثْنَاءُ
المَثَانَۃ : گردوں سے نکل کر پیشاب کے جمع ہونے کی تھیلی

م - ج

• مَجَّ الماءَ او الشَّرابَ مِن فیہ و مَجَّ بہ ـُ مَجًّا : منہ سے پانی وغیرہ نکالنا، کلی کرنا، تھوکنا۔
کَلامٌ تَمُجُّہُ الاَسْمَاعُ : ناگوار بات (جسے کان سننے کو تیار نہ ہوں)۔
مَجَّت النَّحْلُ العَسَلَ : مکھی کا منہ سے شہد نکالنا۔
مَجَّت الشَّمْسُ رِیْقَہا : آفتاب کا شعاعیں پھیلانا۔
ــــ النَّباتُ النَّدیٰ : نبات کا تر ہو کر پانی کے قطرے ٹپکانا۔
مَجَّ شِدْقَا الہَرِم ـَ مَجَجًا : بوڑھے کی باچھوں کا ڈھیلا ہونا، لٹکنا۔
مَجَّجَ العِنَبُ : انگور کا عمدہ اور میٹھا ہونا۔
انمَجَّت نُقْطَۃٌ من القَلَمِ : قلم سے سیاہی کی بوند ٹپکنا۔
المُجَاجُ : منہ سے نکالا ہوا پانی وغیرہ، تھوکی ہوئی چیز۔
مُجَاجُ الفَم : لعاب دہن۔
مُجَاجُ النَّحل : مکھی کا تھوک (شہد)
مُجَاج العِنَب : انگور کا رس (جو اس سے ٹپک رہا ہو)۔
مُجَاج المُزْن : بارش۔
المُجَاجَۃ : لعاب، تھوک۔
مُجَاجَۃ الشیءُ : نچوڑ، خلاصہ۔
المَجَّاجُ : منہ سے بکثرت پانی یا تھوک نکالنے والا، بہت کلی کرنے والا۔
المَجَجُ : باچھوں کا ڈھیلا پن (۲) انگوروں کی پختگی اور شیرینی۔
• مَجَحَ الرَّجُلُ ـَ مَجْحًا : تکبر کرنا
المَجَّاح : متکبر۔
• مَجَدَ فُلانٌ ـُ مَجْدًا : بلند کردار برتر ہونا، باعزت و باعظمت ہونا شریف ہونا، ھو مَاجِدٌ۔
ــــ فُلانًا : کسی سے عزت و شرافت میں بڑھ جانا، عظمت میں فوقیت لے جانا۔ کہتے ہیں: مَاجَدَہٗ فَمَجَدَہٗ۔
مَجُدَ فُلانٌ ـُ مَجَادَۃً : باعظمت ہونا، شریف ہونا۔ ھو مجید ج: اَمْجَاد۔
اَمْجَدَہٗ : کسی کی تعظیم و توقیر کرنا، سراہنا۔
ــــ اللّٰہُ فُلانًا : اللہ کا کسی کے اعمال کو پسند کرنا۔
ــــ العَطَاءَ : خوب دینا، بہت بخشش کرنا
ــــ لِفُلانٍ من کذا : کسی کو کوئی چیز بہت دینا۔
ــــ فُلانًا قِرًی : کسی کی خوب ضیافت کرنا۔
ــــ فُلانٌ وَلَدَہٗ و لِوَلَدِہٖ : اپنی اولاد کے لئے بہترین ماؤں کا انتخاب کرنا۔ کہتے ہیں: ھٰؤُلاءِ قَومٌ اَمْجَدَ ھم اَبُوھم۔
مَاجَدَہٗ : عظمت و شرافت میں مقابلہ کرنا
مَجَّدَہٗ : تعظیم کرنا، تعریف کرنا۔
ــــ العَطَاءَ : بڑا عطیہ دینا۔
تَمَاجَدُوا : باہم فخر کرنا۔
تَمَجَّدَ : بڑا اور قابل تعظیم ہونا، قابل تعریف

ہونا(۲) بزرگ و بڑا بننا۔

اِسْتَمْجَدَ: بزرگ و بڑا ہونا، صاحبِ عزت و رفعت ہونا، بڑائی اور عزت حاصل کرنا۔

الاَمْجَدُ: بزرگ تر، مقدس ترین، عظیم ترین۔

المَاجِدُ: شریف و معزز، بڑا، برتر، قابلِ تعظیم (۲) سخی (۳) بہت عمدہ (۴) کثیر۔

المَجْدُ: شرافت و عظمت، بزرگی، عزت، شان (۲) خاندانی عظمت و ناموری (۳) بلند جگہ ج: اَمْجَادٌ۔

المَجِيْدُ: باری تعالیٰ کا ایک نام، عظیم، بلند تر (۲) باعزت، صاحبِ عظمت، بڑا، بڑی عزت والا، عظیم الشان۔

الکتابُ المَجید: عظیم کتاب (قرآن پاک)۔

المَجْدِیٌّ: شان و عظمت سے متعلق، فخری، تعظیمی۔

المَجِیدِیَّۃُ: ترکی پونڈ۔

• مَجِرَ من الماءِ او اللَّبَنِ ـَ مَجَرًا: پانی یا دودھ سے پیٹ بھر جانا مگر سیر نہ ہونا۔

ـــ الشَّاۃُ: بکری کے پیٹ میں بچہ زیادہ بڑا ہو جانے سے بکری کا بھاری اور کمزور ہو جانا۔

مُجِرَتِ الشَّاۃُ: مَجِرَت۔

لاَمْجَرُ: بڑے پیٹ اور کمزور جسم والا۔

لمَجْرُ: ہر چیز کا بڑا حصہ (۲) بڑا لشکر۔

لَمَجَرُ: ہنگری (ایک ملک کا نام) سونے کا ایک سکہ مساوی اٹھارہ قیراط۔

لمُمْجِرُ: (من النساء) ایک پیٹ سے دو بچے جننے والی (۲) وہ حاملہ بکری جس کے پیٹ میں بچہ بڑا ہو جائے اور ولادت دشوار ہونے سے بکری کمزور ہو جائے (۳) وہ اونٹنی جس کے بچہ جننے کا وقت گزر گیا ہو۔

• مَجَّسَہُ: مجوسی (آتش پرست) بنانا

تَمَجَّسَ: آتش پرست ہو جانا۔

المَجُوْسُ: چاند و سورج اور آگ کی عبادت کرنے والے جن کا ظہور تیسری صدی عیسوی میں ہوا۔

المَجُوْسِیُّ: قدیم فارس کا ایک فرد۔ (۲) آگ کا پجاری (۳) آگ کا محافظ و نگراں (۴) جادوگر کاہن۔

المَجُوْسِیَّۃُ: آتش اور کواکب پرستی کا ایک قدیم مذہب جس کی تجدید و ترمیم زردشت نے کی جو مجوسیوں کا مذہبی پیشوا ہے۔

• اِلمَجَسْطِیُّ: علم الہندسہ اور علم الافلاک کی ایک قدیم کتاب جسے مصر کے مشہور فلکی عالم بطلیموس نے ۱۴۰ء میں تالیف کیا اور عہدِ مامون میں اس کا عربی میں ترجمہ کیا گیا۔ یہ اپنے موضوع پر مستند ترین کتاب سمجھی جاتی رہی ہے۔

• مَجَعَ ـَ مَجْعًا: دودھ و کھجور کا حلوا (مجیع) کھانا۔

مَجِعَ ـَ مَجَاعَۃً: بے حیا اور چھچھورا ہونا۔

مَجُعَ ـُ مَجَاعَۃً: مَجِعَ۔

مَاجَعَہُ: کسی سے شوخی اور بے شرمی برتنا۔

مَجَّعَ ضَیْفَہُ: مجیع (دودھ اور کھجور کا حلوا) کھلانا۔

تَمَاجَعَا: باہم بے شرمی کا اظہار کرنا، بے حیائی کی باتیں کرنا۔

اِمْتَجَعَ: مجیع کھانا۔

تَمَجَّعَ: مجیع کھانا۔

المُجَاعَۃُ: مجیع کا بچا ہوا حصہ۔

المَجَّاعُ: بے شرم، شوخ، غیر سنجیدہ (۲) مجیع کا شوقین۔

المَجِیْعُ: کھجور اور دودھ سے بنایا ہوا حلوا

• مَجَلَتْ یَدُہٗ ـُ مَجْلًا و مُجُولًا: سخت کام کرنے یا جلنے سے ہاتھ میں آبلہ پڑنا، چھالا پڑنا (۲) ہاتھ کی کھال کا کھردرا اور سخت ہونا۔

ـــ الحافِرُ: پتھروں پر چلنے سے سُموں کا چھل کر سخت ہو جانا۔

مَجِلَتْ یَدُہٗ ـَ مَجَلًا: مَجَلَتْ۔

اَمْجَلَ العَمَلُ یَدَہٗ: کام کا ہاتھ کو کھردرا یا آبلہ دار کر دینا۔

تَمَجَّلَ الجِلْدُ قَیْحًا و دَمًا: جلد میں پیپ و خون بھر جانا۔

المَجْلُ: گھوڑے کے پٹھے کی پھٹن۔

المَجْلَۃُ: آبلہ، چھالا ج: مَجْلٌ و مجال۔

المَجَلَّۃُ: دیکھئے (جَلَلٌ)

مَجْمَجَ فُلَانٌ فی خَبَرِہٖ: خبر کو صحیح طور پر نہ بتانا۔

ـــ بِفُلَانٍ: کسی کو گفتگو میں کسی بات پر جمنے نہ دینا۔

ـــ الکِتَابَ: کتاب کو قلم پھیر کر خراب کر دینا۔

تَمَجْمَجَ الکَفَلُ: جانور کے پچھلے حصہ کا نرمی سے ہلنا۔

المَجْمَاجُ: ڈھیلا ڈھالا۔

• مَجَنَ الشَّیْءُ ـُ مُجُونًا: ٹھوس اور سخت ہونا۔

ـــ فُلَانٌ مُجُونًا و مجانَۃً: بے حیا ہونا، گستاخ ہونا، شوخ ہونا ھو مَاجِنٌ ج: مُجَّانٌ۔ ھی مَاجِنَۃٌ ج: مَوَاجِن (۲) تمسخر آمیز بات کرنا۔ کہتے ہیں: قَدْ مَجَنْتَ فَاسْکُتْ: تم سنجیدہ نہیں ہو اس لئے خاموش رہو۔

مَاجَنَهُ: کسی کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا، انتہائی بے تکلفی برتنا، دل لگی کرنا، شوخی دکھانا۔
تَمَجَّنَ: غیر سنجیدہ ہونا۔
تَمَاجَنَا: باہم مذاق و دل لگی کرنا، مخول و ٹھٹھا کرنا۔
الماجِنُ: شوخ، مذاقی، بے حیا فحش۔
اَلْمَجَّانُ: مفت، بلاقیمت۔ اَعْطَاهُ مَجَّانًا: اسے مفت دیا (۲) بہت اور ضرورت کے لئے کافی (۲) بہت شوخ، بہت گستاخ، بڑا بے حیا۔
المُجُونُ: بیہودگی، بے حیائی، شوخی، ناسنجیدگی۔
المُمَجَّنُ: طَرِيقٌ مُمَجَّنٌ: لمبا راستہ۔
• مَجْنَقَ القَوْمَ: منجنیق سے پتھر پھینکنا۔
المَنْجَنِيقُ: قدیم زمانہ کا ٹینک تھا ایک ہتھیار جس کے ذریعہ شہروں کی فصیلوں پر بھاری پتھر پھینکے جاتے تھے اور ان کو منہدم کر دیا جاتا تھا (مؤنث)۔

م ــــ ح

• مَحَتَهُ ـَ مَحْتًا: کسی کو سخت اشتعال دلانا، غضبناک کرنا۔
مَحُتَ اليَوْمُ ـُ مَحَاتَةً: دن کا بہت گرم ہونا۔
المَحْتُ: ہر سخت چیز۔ يَوْمٌ مَحْتٌ: بہت گرم دن (۲) عقلمند۔
• مَحَجَ الشيءَ ـَ مَحْجًا: کسی چیز کو زور سے ملنا جس سے اوپر کی کھال یا چھلکا اتر جائے۔ یا کھال چھل جانا۔
ـــ الرِّيحُ الارْضَ: ہوا کا زمین کی مٹی اڑا دینا۔
ـــ العُودَ: لکڑی وغیرہ چھیلنا۔
مَحَجَ الجِلْدَ: کھال کو نرم کرنے کے لئے ملنا۔
ـــ اللَّبَنَ: دودھ بلونا۔
ـــ الدَّلْوَ: ڈول کو کنویں میں ڈال کر ہلانا۔
مَاحَجَهُ مِحَاجًا و مُمَاحَجَةً: کسی سے ٹال مٹول کرنا۔
مَحَّ الثَّوْبُ ـِ مَحًّا: بوسیدہ اور پرانا ہونا۔ هُوَ مَحٌّ۔
اَمَحَّ الثَّوْبُ: مَحَّ۔
ـــ الكِتَابُ: کتاب کے حروف مٹ جانا، بہت پرانی ہو جانا۔
ـــ الدَّارُ: گھر کے نشانات مٹ جانا۔
المُحُّ: ہر خالص شے (۲) انڈے کی زردی یا سفیدی و زردی دونوں۔
المَحَّاحُ: جھوٹا (۲) باتیں بنا کر لوگوں کو خوش کرنے والا اور عمل نہ کرنیوالا
المَحَارَةُ: دیکھئے (حور)۔
• مَحَشَ الجِلْدَ ـَ مَحْشًا: گوشت سے کھال اتارنا۔
ـــ النَّارُ جِلْدَهُ: کھال کو جلا دینا۔
ـــ السَّيْلُ مَا مَرَّ عَلَيْهِ: سیلاب کا اپنی زد میں آنے والی ہر چیز کو اکھاڑ ڈالنا۔
ـــ الطَّعَامَ: جلدی جلدی بہت کھانا
اَمْحَشَ الحَرُّ او النَّارُ جِلْدَهُ: گرمی یا آگ کا کھال کو جھلس دینا کہتے ہیں: هٰذِهِ سَنَةٌ اَمْحَشَتْ كُلَّ شَيْءٍ: اس سال قحط عام ہو گیا (اس نے ہر چیز کو جلا ڈالا)۔
المُحَاشُ: جلتا ہوا، تیز گرم، جیسے: خُبْزٌ مُحَاشٌ و شِوَاءٌ مُحَاشٌ۔
المَحَاشُ: گھر کا سامان۔
• مَحَصَ ـَ مَحْصًا: بھاگ جانا۔
ـــ الظَّبْيُ: ہرن کا تیز دوڑنا۔
ـــ البَرْقُ: بجلی چمکنا۔
ـــ الثَّوْبُ: کپڑے کا رواں اڑ جانا۔
ـــ اللّٰهُ مَا بِهِ: اللہ کا کسی کے دکھ یا عیب کو دور کر دینا۔
ـــ الشيءَ: پاک وصاف کر دینا، بے نقص و بے عیب بنا دینا۔
ـــ المَعْدِنَ بالنَّارِ: دھات وغیرہ کو آگ میں ڈال کر صاف کرنا مٹی یا دیگر آلودگیوں سے الگ کرنا۔
ـــ السَّيْفَ: تلوار کو جلا دینا، صاف کرنا چمکانا۔
اَمْحَصَتِ الشَّمْسُ: سورج کا گہن سے نکلنا۔
ـــ المَرِيضُ: بیمار کا اچھا ہو جانا۔
مَحَّصَ الشيءَ: خالص بنانا، آلودگی دور کرنا۔
ـــ الذَّهَبَ بالنَّارِ: سونے کو آگ میں پگھلا کر صاف کرنا۔
ـــ العَقَبَ مِنَ اللَّحْمِ: گوشت سے پٹھوں کو الگ کر کے تانت بنانا
ـــ اللّٰهُ التَّائِبَ مِنَ الذُّنُوبِ: اللہ کا توبہ کرنے والے کو گناہوں سے پاک کر دینا۔
ـــ اللّٰهُ مَا بِفُلَانٍ: اللہ کا کسی کی بیماری یا عیب کو زائل کر دینا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو آزمانا، جانچ پڑتال کرنا۔
تَمَحَّصَتِ الظَّلْمَاءُ: تاریکی دور ہو جانا۔
ـــ ذُنُوبُهُ: کسی کا گناہوں سے پاک وصاف ہو جانا۔
الاَمْحَصُ: جھوٹے سچے ہر ایک کا عذر سننے اور ماننے والا۔

المَحِيْصُ: مضبوط بٹا ہوا۔
المُمَحَّصُ: نقائص وعیوب سے پاک۔
• مَحَصَ فُلَانًا ـَ مَحْصًا: کسی کو خالص دودھ پلانا (جس میں پانی نہ ملایا گیا ہو)۔
—فُلَانًا الوُدَّ او النُّصْحَ: کسی کے ساتھ خالص دوستی اور تعلق رکھنا یا خیرخواہی کرنا۔
مَحِضَ ـَ مَحَضًا: خالص دودھ وغیرہ پینا۔
مَحُضَ فُلَانٌ فِی نَسَبِهٖ ـُ مُحُوْضَةً: خالص نسب والا ہونا۔
—الشیئُ: خالص ہونا۔
اَمْحَضَ الرَّجُلَ: کسی کے ساتھ مخلصانہ ہمدردی وخیرخواہی کرنا۔
—فُلَانًا الحدیثَ: کسی سے سچی بات کہنا۔
—النَّصِیْحَةَ: سچی نصیحت کرنا، خیرخواہی کرنا۔
اِمْتَحَضَ فُلَانٌ: خالص (دودھ وغیرہ) پینا۔
الاُمْحُوْضَةُ: سچی نصیحت۔
المَاحِضُ: خالص دودھ والا۔
المَحْضُ: خالص، منقح، ہر قسم کی آمیزش سے پاک۔ (مذکر ومؤنث اور واحد وجمع سب کے لئے ہے۔ تثنیہ اور جمع بھی بنایا جا سکتا ہے) مَحْضَانِ ومَحْضُوْن۔ (۲) صرف، محض۔
بِمَحْضِ اختیارِہٖ: اپنی پوری رضامندی سے، اپنے ہی اختیار سے۔
لَبَنٌ مَحْضٌ: خالص دودھ خواہ میٹھا ہو یا ترش۔
• مَحَطَ الوَتَرَ: تانت کو صاف کرنے کے لئے اس پر ہاتھ پھیرنا۔
• مَحَقَ الشیئَ ـَ مَحْقًا: کمی کرنا، گھٹانا (۲) برباد کرنا، زائل کرنا۔
مَحَقَ اللّٰہُ العَمَلَ: اللہ کا کسی چیز کی برکت زائل کرنا، بے برکت کرنا، باطل کرنا، بے اثر وبے نتیجہ بنانا، مٹانا۔
—الحَرُّ الشیئَ: گرمی کا کسی چیز کو جلا ڈالنا۔
اَمْحَقَ الشیئُ او المالُ: برباد وضائع ہوجانا۔
—الرَّجُلُ: تباہ ہوجانا۔
—القَمَرُ: چاند کا بے نور ہوجانا، مہینہ کی آخری تاریخوں میں داخل ہونا، روشنی میں کمی ہوجانا۔
مَحَّقَ الشیئَ: باطل کرنا، بے اثر کرنا، مٹانا، ختم کرنا۔
اِمْتَحَقَ الشیئُ: کسی چیز میں کمی ہوجانا، برکت زائل ہوجانا۔
—القَمَرُ: چاند کی روشنی ختم ہوجانا (ایسا مہینہ کی آخری دو راتوں میں ہوتا ہے)۔
اِنْمَحَقَ وَامَّحَقَ الشیئُ: بے برکت ہوجانا، کم ہوجانا، مٹ جانا۔
—القَمَرُ: آخری مہینہ میں چاند کا روپوش ہوجانا۔
تَمَحَّقَ الشیئُ: زوال ہونا، مٹنے لگنا۔
الاَمْحَقُ: بے برکت۔
المَاحِقُ: یَوْمٌ ماحِقٌ: سخت گرم دن۔
ماحِقُ الصَّیْفِ: موسم گرما کا بہت گرم دن۔
المُحَاقُ: چاند کی روشنی میں کمی، چاند پورا ہوجانے کی راتوں کے بعد اس میں آنے والی کمی، بے نوری نقص، کمی۔
لَیَالِی المحاق: محاق کے مرحلہ سے گزرنے والی راتیں۔
المَحْقَةُ: ہلاکت وتباہی (۲) اونٹوں کا صرف نر بچے جننا۔
المَحِیْقُ: نَصْلٌ مَحِیْقٌ: بہت باریک دھار کا پھلکا۔ قَرْنٌ مَحِیْقٌ: وہ سینگ جو ملنے سے چکنا ہوجائے۔
• مَحَكَ ـَ مَحْكًا: کلام میں کٹ حجتی کرنا، جھگڑنا، بحث کرنا (۲) بہت زیادہ بھاؤ تاؤ کرنا، بھاؤ کرنے میں جھگڑنا۔
مَحِكَ ـَ مَحَكًا: جھگڑالو ہونا، کٹ حجت ہونا۔ ھو مَحِكٌ۔
اَمْحَكَهُ الغَضَبُ: غصہ کا کسی کو حد سے زیادہ جھگڑالو بنا دینا۔
مَاحَكَهُ: کسی کے ساتھ جھگڑنا، کٹ حجتی کرنا۔
تَمَاحَكَ البَیِّعَانِ: خریدار وسوداگر کا سودا کرنے میں جھگڑنا۔
تَمَحَّكَ: بہت جھگڑنا۔
المِحْكَانُ: جھگڑالو اور بدخلق۔
• مَحَلَ بالاَمْرِ ـَ مَحْلًا: کسی کام کے لئے چال چلنا۔
—المکانُ: کسی جگہ قحط پڑنا، قحط زدہ ہونا۔ اَرْضٌ مَحْلٌ ومَحْلَةٌ ومَحُوْل ومُحُوْلٌ۔
مَحَلَ بِهٖ الی ذی السُّلْطَانِ ـَ مَحْلًا: کسی کے خلاف حاکم سے شکایت وچغلخوری کرنا، نقصان پہنچانے کی کوشش کرنا، سازش کرنا
—المکانُ: قحط زدہ ہونا۔
مَحُلَ المَکَانُ ـُ مَحَالَةً: قحط زدہ ہونا۔
اَمْحَلَ المکانُ: قحط زدہ ہونا،

وصف مُمْحِل نہیں مَاحِلٌ آتا ہے۔ لیکن شعر میں مُمْحِل استعمال ہوا ہے۔
اَمْحَلَ الزَّمَانُ: قحط کا زمانہ ہونا (کسی وقت میں) بارش نہ ہونا۔
— القَوْمُ: لوگوں کا قحط میں مبتلا ہونا، خشک سالی سے دوچار ہونا، بارش نہ ہونا۔
— اللّٰهُ الاَرْضَ: اللہ کا زمین میں قحط ڈالنا۔
مَاحَلَهُ مُمَاحَلَةً و مِحَالًا: کسی کے ساتھ جھگڑنا، کید و مکر کرنا، طاقت آزمائی کرنا۔
مَحَّلَ فُلَانًا: طاقتور بنانا۔
تَمَاحَلَ المكانُ: جگہ کا دور افتادہ ہونا۔ فَلَاةٌ مُتَمَاحِلَةٌ: وسیع و عریض بیابان۔ فِتْنَةٌ مُتَمَاحِلَةٌ نہ ختم ہونے والا فتنہ۔
تَمَحَّلَ: مکر کرنا، چال چلنا، تَمَحَّلْ لِي خَيْرًا: میری خیر خواہی کرو
المَاحِلُ: قحط زدہ (شہر یا ملک) بنجر زمین (۲) جھگڑالو آدمی، جھگڑالو دشمن، فریبی، سازشی، چغلخور (۳) بدلے ہوئے جسم والا۔
المِحَالُ: مکر، فریب، جھگڑا، دشمنی، ہلاکت، مصیبت (۲) طاقت (۳) منجانب اللہ سزا (۴) تدبیر۔ قرآن پاک میں ہے: "وَهُوَ شَدِيدُ المِحَال" وہ بڑا مدبر ہے۔
المَحَالَةُ: اونٹ کی پیٹھ کا مہرہ (۲) وہ لکڑی جس پر کھڑے ہو کر کھگل کیجاتی ہے (۳) چرخی جس پر رسی کھینچی جائے
لَا مَحَالَةَ: یقینا۔ دیکھئے: حول۔
المَحَّالُ: مکار، شیطان۔
المَحْلُ: قحط، خشک سالی (بارش کی بندش اور زمین کی خشکی)۔ اَرْضٌ مَحْلٌ: بنجر زمین۔ رَجُلٌ مَحْلٌ: بے فیض آدمی جس سے کوئی فائدہ نہ اٹھا سکے (۲) فاصلہ، دوری۔ (۳) سختی، مصیبت (۴) مکر و فریب (۵) فاقہ، بھوک ج: مُحُولٌ و اَمْحَالٌ۔
المَحِلُ: دھتکارا ہوا جو تھک کر چور ہو جائے۔ رَجُلٌ مَحِلٌ: چالباز آدمی۔
المُمْحَالُ: قحط زدہ زمین۔
المُمَحَّلُ: بدلے ہوئے ذائقہ کا دودھ۔
المَمْحَلَةُ: دودھ کا مشکیزہ۔
• مَحَنَ فُلَانًا ـَ مَحْنًا: آزمانا، پرکھنا، جانچ کرنا، امتحان لینا (۲) آزمائش یا مصیبت میں ڈالنا (۳) سخت تکلیف دینا، کوڑے مارنا۔
— الفِضَّةَ: چاندی کو آگ پر تپا کر یا بھٹی میں ڈال کر صاف کرنا۔
— الاَدِيمَ: چمڑے کو ملائم کر کے پھیلانا۔
— الثَّوْبَ: کپڑا پہن کر پرانا کرنا۔
— البِئْرَ: کنویں کی مٹی نکالنا۔
مُحِنَ فُلَانٌ: آزمائش و مصیبت میں پڑنا، سختیاں جھیلنا۔ هو مَمْحُونٌ۔
مَحَّنَ الاَدِيمَ: چمڑے کو نرم کر کے پھیلانا۔
اِمْتَحَنَ فُلَانًا: امتحان لینا، جانچ کرنا، آزمانا (۲) آزمائش و مصیبت میں ڈالنا۔
— الشيءَ: کسی چیز کی جانچ پڑتال کرنا۔
— الفِضَّةَ: چاندی کو تپا کر صاف کرنا۔
اُمْتُحِنَ فُلَانٌ: مُحِنَ۔
الامْتِحَانُ: جانچ، آزمائش، امتحان (۲) جانچ پڑتال، پرکھ، ٹیسٹ۔
الامْتِحَانُ السَّنَوِيُّ: سالانہ امتحان
اِمْتِحَانُ مُسَابَقَةٍ: مقابلہ کا امتحان
اِمْتِحَانُ دُخُولٍ: امتحان داخلہ۔
الامْتِحَانُ المُلْحَقُ: سپلیمنٹری امتحان ضمنی امتحان۔
الامتحانُ النِّهَائِيُّ: فائنل امتحان، آخری امتحان۔
المِحْنَةُ: آزمائش (۲) سختی و مصیبت وابتلا ج: مِحَنٌ۔
المِحْنَةُ العَارِضَةُ: پیش آمدہ مصیبت و مشقت۔
• مَحَا الشَّيءَ ـُ مَحْوًا: مٹانا، اثر زائل کرنا۔ هو مَمْحُوٌّ۔
— الصُّبْحُ اللَّيْلَ: صبح کا رات کا خاتمہ کر دینا۔
— الاِحْسَانُ الاِسَاءَةَ: حسن سلوک کا بدسلوکی کا تدارک کر دینا۔
— الرِّيحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادلوں کو اڑا کر آسمان صاف کر دینا۔
(شَيءٌ) لَا يُمْحَى: ان مٹ، پختہ، دیرپا۔
اِمَّحَى الشَّيءُ: مٹنا، اثر زائل ہونا۔
تَمَحَّى من القَوْمِ: لوگوں سے اپنے جرم کی معافی چاہنا۔
المَحَّايَةُ: مٹانے کی ربر۔
المَحْوُ: ازالہ (۲) چاند کا سیاہ داغ۔
المَحْوَةُ: عار (۲) بارش (۳) لمحہ۔
المُحْوَةُ: بارش لانے والی باد شمالی۔
المِمْحَاةُ: مٹانے کی ربر (۲) مٹانے کی صافی، تولیہ وغیرہ، ڈسٹر۔
• مَحَى الشيءَ ـِ مَحْيًا: مٹانا۔ هو مَمْحِيٌّ۔

م ــــ خ

• مَخَجَ الدَّلوَ و بالدَّلوِ: پانی بھرنے کے لئے ڈول ہلانا۔

• اَمَخَّ العَظمُ: ہڈّی کا گودے دار ہونا۔

— الدَّابَّۃُ: چوپائے کا موٹا ہونا۔

— العُودُ: لکڑی کا تر ہونا، شاخ میں تراوٹ آنا۔

— حَبُّ الزَّرعِ: کھیتی کے دانوں میں مغز (آٹا) پیدا ہونا۔

مَخَّخَ العَظمَ: ہڈّی کا گودا نکالنا۔

اِمتَخَّ العَظمَ: مَخَّخَ۔

تَمَخَّخَ العَظمَ: مَخَّخَ۔

المُخَاخَۃُ: ہڈّی کا گودا جو چوس کر نکالا گیا ہو۔

المُخُّ: ہڈّی کا گودا (۲) سر کا اندرونی عصبی مادہ، بھیجا، مغز (۳) دماغ (۴) دماغ کا اگلا حصہ (۵) ہر شے کا جوہر اور خالص حصہ، اصل الاصول۔ حدیث میں ہے: "الدُّعَاءُ مُخُّ العِبَادَۃِ" (۶) خلاصہ۔ ھذا مُخُّ الاَمرِ (۷) بھلائی، نفع۔ لا اَرَی لِاَمرِكَ مُخًّا: مجھے تمہارے معاملہ میں کوئی بھلائی دکھائی نہیں دیتی۔

المُخَّۃُ: مغز کا ٹکڑا (۲) کسی چیز کا بہتر حصہ۔ ھذہ مُخَّۃُ الشیءِ: یہ فلاں چیز کا عمدہ حصہ ہے، نچوڑ اور خلاصہ ہے۔

المَخِیخُ: گودے دار، پُرمغز۔ جیسے: عَظمٌ مَخِیخٌ۔

المُخَیخُ: چھوٹا دماغ، دماغ کا پچھلا حصہ (جو جسمانی توازن کا مرکز ہوتا ہے)۔

المُمِخُّ: پُرمغز، گودے دار۔ لَہُ لِسَانٌ مُمِخٌّ: اس کی زبان بڑی تیز ہے، اس کی زبان بہت چلتی ہے۔ اَمرٌ مُمِخٌّ: سودمند کام، بھلائی کا کام۔

المَخِیخُ: گودے دار ہڈّی۔

المَخِیخَۃُ: موٹی بکری، فربہ جانور، ج: مَخَائِخ۔

• مَخَرَتِ السَّفِینَۃُ ـَ مَخرًا و مُخُورًا: کشتی یا جہاز کا پانی کو چیرنا۔

— السَّابِحُ: تیراک کا ہاتھوں سے پانی کو ہٹانا، چیرنا۔

— الزَّارِعُ الاَرضَ ـَ مَخرًا: کاشت کے لئے زمین کو پھاڑنا۔

— المِحوَرُ مَدَارَہٗ: دھرے کا اپنے حلقہ کو گھستے گھستے چوڑا کر دینا۔

اِمتَخَرَ العَظمَ: ہڈّی کا گودا نکالنا

— الشیءَ: چھانٹنا، پسند کرنا۔

— القَومَ: لوگوں میں سے اچھوں کا انتخاب کرنا، چھانٹنا۔

تَمَخَّرَ الرِّیحَ: ہوا کا سامنا کرنا۔

المَاخِرَۃُ: کشتی ج: مَوَاخِر۔

المَاخُورُ: بدکاری کا اڈہ، بدکاروں کی مجلس ج: مَوَاخِر و مَوَاخِیرُ

المَخرُ: بَنَاتُ مَخرٍ: موسم گرما سے پہلے آنے والے سفید و پتلے بادل۔

الیَمخُورُ: رَجُلٌ یَمخُورٌ و عُنُقٌ یَمخُورٌ: لمبا آدمی، لمبی گردن۔

• مَخَضَ الشیءَ ـُ مَخضًا: زور سے ہلانا۔

— اللَّبَنَ: دودھ بلونا، دودھ کا مکھن نکالنا۔ اللَّبَنُ مَخِیضٌ و مَمخُوضٌ۔

— البِئرَ بالدَّلوِ: کنویں سے پانی کو ڈول سے خوب ہلا ہلا کر نکالنا۔

— الرَّأیَ: سوچ سمجھ کر رائے قائم کرنا، مختلف پہلوؤں پر غور کر کے صحیح نتیجہ پر پہنچنا۔

مَخِضَتِ الحَامِلُ ـَ مَخَضًا و مَخَاضًا: حاملہ کا دردِ زہ میں مبتلا ہونا۔ ھی مَاخِضٌ ج: مُخَّضٌ و مَوَاخِضُ

اَمخَضَ اللَّبَنُ: دودھ کا بلوئے جانے کے قابل ہونا۔

مَخَّضَتِ الحَامِلُ: مَخِضَت۔

اِمتَخَضَ اللَّبَنُ: دودھ کا بلوتے ہوئے ہلنا، بلویا جانا۔

— الوَلَدُ: دردِ زہ کے وقت بچہ کا پیٹ میں ہلنا۔

تَمَخَّضَ اللَّبَنُ والوَلَدُ: امتخض (۲) دودھ کا بے مکھن ہو جانا۔

— السَّمَاءُ: آسمان سے پانی برسنے کے قریب ہونا۔

— الحَامِلُ: حاملہ کا دردِ زہ میں مبتلا ہونا۔ کہاوت ہے: تَمَخَّضَ الجَبَلُ فَوَلَدَ فَأرًا: کھودا پہاڑ نکلا چوہیا (بڑی توقع کے بعد چھوٹا نتیجہ برآمد ہونے پر بولا جاتا ہے)۔

— الدَّھرُ بالفِتنَۃِ: زمانہ کا فتنہ کو جنم دینا۔

— اللَّیلَۃُ عن یَومِ سَوءٍ: رات کے بعد خراب صبح ہونا۔

— عنہ الشیءُ: کوئی چیز بطور نتیجہ ظاہر ہونا۔

— الشیءُ عن نتائج کذا: کسی چیز کے نتائج برآمد ہونا۔

الماخِضُ: دردِ زہ میں مبتلا عورت یا جانور۔

المَخَاضُ: دردِ زہ (بوقت ولادت ہوتا ہے)۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَجَاءَھَا المَخَاضُ اِلی جِذعِ النَّخلَۃِ" (۲) دس ماہ کی

حاملہ اونٹنیاں۔ ابن مَخَاضٍ: حاملہ اونٹنی کا بچہ، ایک قول کے مطابق وہ بچہ جو دوسرے سال میں داخل ہو گیا ہو اگرچہ اس کی ماں حاملہ نہ ہو۔ مؤنث: بِنْتُ مَخَاضٍ ج: بناتُ مَخَاضٍ۔

المَخِيضُ والمخوض: بلویا ہوا دودھ مکھن نکلا دودھ۔

المِمْخَضَةُ: دودھ بلونے کا برتن یا مشین، مکھن نکالنے کی مشین ج: مَمَاخِضُ۔

• مَخَطَ السَّهْمُ ـُ مَخْطًا: تیر کا آر پار ہونا۔

— المرءُ فی الارضِ: تیز چلنا۔

— الشیءَ: زور سے کھینچ کر نکالنا۔

— السَّيْفَ: تلوار سونتنا۔

— المُخَاطَ: ناک سے رینٹ نکالنا، ناک صاف کرنا۔

اَمْخَطَ السَّهْمَ: تیر کو پار کرنا۔

مَخَّطَ الصَّبِيَّ: بچہ کا رینٹ (سنک) صاف کرنا، ناک صاف کرنا۔

اِمْتَخَطَ فُلانٌ: ناک کا رینٹ صاف کرنا، ناک صاف کرنا۔

— الشیءَ: اچکنا، چھیننا۔

— ما فی يَدِہ: ہاتھ کی چیز چھیننا، جھپٹ لینا۔

— السَّيْفَ: تلوار سونتنا۔

تَمَخَّطَ فُلانٌ: اپنی ناک صاف کرنا، ناک سے رینٹ نکالنا (۲) چلتے ہوئے لڑکھڑانا (کبھی گر جانا کبھی اٹھ جانا)

المُخَاطُ: ناک کی ریزش، رینٹ (۲) درختوں کی بعض اقسام کا گوند۔

مُخَاطُ الشَّيْطان و مُخَاطُ الشَّمْس دوپہر کے وقت سورج سے نیچے کی طرف آتے دکھائی دینے والے مکڑی کے جالے کے سے تار۔ اسے لُعَابُ الشَّمْس اور رِيْقُ الشَّمْس بھی کہتے ہیں ج: اَمْخِطَةٌ۔

المُخَاطَةُ: سپستاں، لسوڑا۔

المُخَيِّطُ: المُخَاطَةُ۔

المَخْطَةُ: ناک کا رینٹ، سنک۔

المَخِطُ: سخی سردار ج: اَمْخَاطٌ۔

• مَخْمَخَ العَظْمَ: گودا نکالنا۔

• المُخَلُّ: پتھر کوٹنے یا اٹھانے کا آلہ۔ ج: اَمْخَال و مُخُول۔

• مَخَنَ ـُ مَخْنًا: رونا۔

— فُلانًا مَخْنًا و مُخونًا: لمبا ہونا

— الأديمَ وغيرَهُ مَخْنًا: چمڑے وغیرہ کو کھرچنا، چھیلنا۔

— البِئْرَ: کنویں سے پانی نکالنا۔

المَخِنُ: لمبا۔

المَخْنُ: لمبا (۲) قدرے ٹھگنا اور چلبلا (اضداد میں سے ہے) ھی مَخْنَةٌ۔

المَخْنَةُ: گھر کا صحن۔

المُمَخَّنُ: طَرِيْقٌ مُمَخَّنٌ: چلنے سے ہموار ہو جانے والا راستہ۔

• مَخَّ الرَّجُلَ عن الأمرِ: کسی کام سے ہٹانا، الگ کرنا۔

تَمَخَّى العَظْمَ: ہڈی کا گودا نکالنا (اس کی اصل تَمَخَّخَ ہے)

مَخَا: عرب کا ایک مشہور قصبہ جہاں کا قہوہ مشہور تھا۔

م ـــ د

• مَدَحَهُ ـَ مَدْحًا: تعریف کرنا (کسی کی صفات بیان کرنا)

مَدَّحَهُ: خوب تعریف کرنا، گن گانا۔

اِمْتَدَحَ المَكَانُ: جگہ کا کشادہ اور کھلا ہوا ہونا۔ اِمْتَدَحَتْ خاصِرَةُ الماشِيَةِ: مویشی کی کوکھ بڑھ گئی یعنی وہ شکم سیر ہو گئے۔

تَمَادَحَا: ایک دوسرے کی تعریف کرنا۔

تَمَدَّحَتْ خاصِرَةُ الماشِيَةِ: مویشی کا شکم سیر ہونا (کوکھ پھولنا)

— فُلانٌ: خود اپنی تعریف کرنا (۲) فخر کرنا (۳) ایسی صورت اختیار کرنا کہ اس پر تعریف کی جائے، تعریف کرانا (۴) ایسی چیز پر فخر کرنا جو اس کے پاس نہ ہو۔

— الی النَّاس: لوگوں سے اپنی تعریف کا خواہاں ہونا (۲) لوگوں کے سامنے اپنے اوصاف بیان کرنا۔

— فُلانًا: کسی کی تعریف کرنا۔

الأُمْدُوحَةُ: ستائش، تعریف (وہ وصف جو تعریف کے طور پر بیان کیا جائے۔ ج: اَمَادِيْحُ۔

المادِحُ: ستائش کنندہ، ثنا خواں۔

المَدْحُ: تعریف (فعل) ثنا خوانی۔

مَدْحُ الذَّات: خود ستائی۔

المِدْحَةُ: الأُمْدُوحَةُ ج: مِدَحٌ

المَدِيْحُ: الأُمْدُوحَةُ ج: مَدَائِحُ

المَمَادِحُ: خوبیاں، قابل تعریف اوصاف

• مَدَخَ ـَ مَدْخًا: عظیم اور بڑا ہونا هو مَادِخٌ۔

— فُلانًا: کسی کی بھرپور مدد کرنا۔

مَادَخَهُ: برائی یا بھلائی میں مدد کرنا۔

اِمْتَدَخَ عليه: کسی پر ظلم و زیادتی کرنا

المِدِّيْخُ: بڑا اور طاقتور۔

• مَدَّ النَّهَارُ ـُ مَدًّا: دن کی روشنی پھیلنا، دن چڑھنا۔

— البَحْرُ: سمندر کا چڑھنا۔

— فُلان فی سَيْرِہ: بڑھ چلنا۔

— الشَّيْءَ: کسی چیز میں اضافہ کرنا، بڑھانا جیسے: مَدَّ النُّهَيْرُ النَّهْرَ: چھوٹی نہر نے دریا کو بڑھا دیا۔ قرآن پاک میں

ہے: "وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ" وہ سمندر جس کے پانی کو سات دریا بڑھاتے ہیں (۲) کھینچنا (۳) پھیلانا (۴) توسیع کرنا۔
مَدَّ الجَيْشَ: فوج کو کمک پہنچانا۔
—القَوْمُ الجَيْشَ: لوگوں کا فوج کے لئے کمک بننا۔
—الدَّوَاةَ: دوات میں روشنائی ڈال کر اسے زیادہ کرنا۔
—القَلَمَ: قلم کو دوات میں ڈبونا۔
—اللهُ الأَرْضَ: اللہ کا زمین کو پھیلانا، فرش بنانا۔
—الأَجَلَ: مدت بڑھانا۔
—المَدِيْنَ: قرض دار کو مہلت دینا۔
—الحَبْلَ: رسّی کھینچنا، رسّی کو کھینچ کر لمبا کرنا۔
—الحَرْفَ: حرف کو لمبا کرکے پڑھنا یا کھینچ کر لکھنا۔
—اللهُ عُمْرَہ: عمر دراز کرنا۔
—بَصَرَہُ الی کذا: کسی چیز کی طرف نگاہ اٹھانا، نگاہ دوڑانا۔
—الرَّجُلَ فی غَیِّہ: کسی کو گمراہی میں ڈھیل دینا۔
—الأَرْضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔
—من الدَّوَاةِ: دوات سے روشنائی لینا۔
—الدُّنیا لہ ذِراعَیْھا: کسی کے لئے دنیا کا اپنے دامن کو پھیلا دینا۔
—یَدَ المُساعَدَۃِ الی فُلانٍ: کسی کی طرف دستِ تعاون بڑھانا۔
—البَلَدَ بالسِّلاحِ: کسی ملک وغیرہ کو ہتھیاروں کی کمک دینا۔
—التَّأْثِیْرَ علی کذا: اپنا اثر و رسوخ بڑھانا۔

مَدَّ بَقَاءَ القُوَّاتِ وغیرھا: فوجوں وغیرہ کے قیام کی مدت بڑھانا، توسیع کرنا۔
—العَمَلَ بالاتِّفاقِیَّۃِ: معاہدہ پر عمل میں توسیع کرنا۔
—الفَتْرَۃَ: وقفہ بڑھانا۔
—خَطًّا حَدِیدِیًّا: ریلوے لائن بچھانا۔
—السِّراجَ بالسلیط: چراغ میں تیل ڈالنا۔
اَمَدَّ الجُرْحُ: زخم میں پیپ پڑنا۔
—النَّھْرَ: نہر میں پانی بڑھانا۔
—الدَّوَاۃَ: دوات میں روشنائی ڈالنا، اس میں اضافہ کرنا۔
—الأَرْضَ: زمین کو پھیلانا، فرش بنانا۔
—لہ فی الأَجَلِ: کسی کی مدت میں توسیع کرنا۔
—فُلانًا: مدد کرنا، امداد دینا (۲) مہلت دینا۔
—فُلانًا بمالٍ وغیرہ: مال وغیرہ سے مدد کرنا، سپلائی کرنا۔
—الجُنْدَ: فوج کو کمک پہنچانا۔
—الإِبِلَ: اونٹوں کو جو وغیرہ کا پانی پلانا۔
مَادَّہُ مِدَادًا و مُمَادَّۃً: کسی کے ساتھ ٹال مٹول کرنا، ٹلانا، ہمسری کرنا، مقابلہ میں غلبہ کی کوشش کرنا۔
—فُلانًا الثَّوْبَ و نَحْوَہ: کسی کا کپڑا پکڑ کر کھینچنا۔
مَدَّدَ الشَّیءَ: پھیلانا، لمبا کرنا، بڑھانا، اضافہ کرنا، توسیع کرنا۔
—الخُطُوطَ: لائنیں بچھانا۔
اِمْتَدَّ الشَّیءُ: پھیلنا (۲) دراز ہونا، لمبا ہونا۔ جیسے: اِمْتَدَّ الظِّلُّ

والنَّھارُ والحَبْلُ والزَّمانُ والعِلَّۃُ وغیر ذلک
اِمْتَدَّ الحَبْلُ: کھنچنا، پھیلنا۔
—بِھِم السَّیْرُ: سفر کا لمبا ہوجانا، چلتے چلتے آگے بڑھ جانا۔
—الی کذا: پہنچنا، کسی حد تک پھیلنا۔
تَمَادَّا الثَّوْبَ و نَحْوَہ: کپڑے وغیرہ کو اپنی اپنی طرف کھینچنا، باہم مل کر کپڑے وغیرہ کو کھینچنا، کھینچا تانی کرنا۔
تَمَدَّدَ الشَّیءُ: پھیلنا، کھنچنا (ضد: تَقَلَّصَ: سکڑنا) جیسے: تمدَّدَ الجِسْمُ بالحَرَارۃِ والأَدِیمُ بالدَّلْكِ: جسم کا گرمی سے اور چمڑے کا رگڑنے ملنے سے پھیل جانا۔
—القَوْمُ الشیءَ: کسی چیز کو لوگوں کا کھینچنا، وسیع کرنا۔
—فُلانٌ: انگڑائی لینا۔
اِسْتَمَدَّ القَوْمُ الأمیرَ: لوگوں کا امیر سے امداد چاہنا، مدد طلب کرنا۔
—القُوَّۃَ من کذا: کسی چیز سے توانائی حاصل کرنا۔
الإِسْتِمْدَادُ: امداد طلبی۔
الامْتِدَادُ: پھیلاؤ، ترقی، کھنچاؤ، طول، تسلسل، وسعت، اضافہ۔ علی امتداد الزَّمن: زمانہ بھر، مسلسل۔
الإِمِدَّانُ: زمین سے نکلنے والی رطوبت رساؤ۔
الإِمْدَادُ: مدد، امداد، سپلائی ج: إِمْدَادَات۔
الأَمِدَّۃُ: سوت کا تانا۔
الأُمْدُوْدُ: عادت۔
التَّمَدُّدُ: کسی جسم کی سطح یا حجم یا رقبہ یا لمبائی میں اضافہ، پھیلاؤ، بڑھاو (ضد: تقلّص) (۲) جسم کے کسی

جوف یا فتحات یا سوراخ میں بیماری یا کسی اور سبب سے وسعت و کشادگی۔

التَّمْدِيدُ : توسیع مدت، توسیع، اضافہ۔

المَادَّةُ : ہر وہ شے جو کسی دوسری شے کے لئے مدد بنے (۲) وزن اور پھیلاؤ والا جسم جو خلا میں اپنی جگہ بنائے ہوئے ہو (۳) اجزاء ترکیبی، ہر وہ چیز جس سے کسی دوسری شے کا وجود ہو (۴) مضمون کا مواد، معلومات (۵) عمارت وغیرہ کا میٹریل سامان (۶) مضمون، سبجیکٹ (۷) بل وغیرہ کی تفصیل ج: مَوَادُّ۔

المَادَّةُ الصَّاقِلَةُ : پالش۔

المَادَّة الأَوَّلية : خام میٹریل۔

مادَّة القانون : قانون کی دفعہ۔

المادَّة الكيميائيّة والكيماويّة: کیمیائی عناصر و اجزاء۔

المَادَّةُ الدِّراسِيَّة : سبجیکٹ، کورس۔

المادّة المُلَمِّعَةُ : پالش

المَوَادُّ : اجزاء ترکیبی (۲) سامان (۳) اشیاء (۴) میٹریل، مواد، مضمون (۵) مال۔

المَوَادُّ الاستِهلاكِيَّة : اشیاء صرف، قابل استعمال چیزیں۔

المَوَادُّ الأَوَّلِيَّةُ : بنیادی سامان، میٹیریل، ضرورت کی ابتدائی چیزیں خام مال۔

المَوَادُّ البِنائِيَّةُ : بلڈنگ میٹیریل، عمارتی سامان۔

المَوَادُّ التَّموينِيَّةُ : سامان رسد۔

مَوَادُّ التَّعليم : کورس، سبجیکٹ۔

المَوَادُّ الخام : خام اشیاء جن کو صاف یا تیار نہ کیا گیا ہو۔

مَوَادُّ الصَّحِيفَة : اخبار کے مضامین، میٹر، مواد، معلومات و مندرجات۔

مَوَادُّ العلم : مضامین، مباحث۔

المَوَادُّ الغِذائِيَّةُ : اشیاء خوردنی، کھانے پینے کی چیزیں۔

المَوَادُّ الفَرْعِيَّةُ : ذیلی سامان، میٹیریل۔

المَوَادُّ المُتَفَجِّرَةُ : دھماکہ خیز اشیاء

المَوَادُّ المَضْبُوطَةُ : ضبط کردہ سامان

مَوَادُّ التجميل : کاسمیٹک۔

المَوَادُّ المَمْنُوعَةُ : ممنوعہ سامان۔

مَوَادُّ اللُّغَةِ : الفاظ۔

المَادِّيُّ : مادہ سے متعلق (۲) مالی، دنیوی غیر مذہبی، غیر روحانی، غیر اخلاقی (ضد: المَعْنَوِيّ) (۳) مادہ پرست مذہب مادیت کا قائل۔

مَادِّيًّا : دنیوی یا مادی طور پر۔

مادِيًّا و مَعْنَوِيًّا : مادی اور اخلاقی طور پر۔

المَادِّيَّةُ : مادہ پرستی (کائنات کے خود بخود وجود پذیر ہونے کا نظریہ)

المَادِّيَّةُ التَّارِيخِيَّةُ : تاریخی مادیت کارل مارکس کا نظریہ جس کے تحت تمام معاشرتی نظام اور تاریخی واقعات کو اقتصادی حالات پر مبنی قرار دیا جاتا ہے۔

المِدَادُ : لکھنے کی سیاہی، روشنائی (۲) کھاد (۳) لیمپ یا چراغ کا تیل (۴) طریقہ، نمونہ، طرز۔ هم على مِداد واحِدٍ : وہ ایک طرح کے ہیں ج: اَمِدَّة۔

مِدادَ السَّمٰوات : ہمیشہ، تا قیامت سُبْحَانَ اللهِ مِدادَ السَّمٰوات پاک ذات ہے اللہ کی ہمیشہ کے لئے۔

المَدُّ : رو، سیلاب، بہاؤ، پھیلاؤ۔ جیسے: مَدُّ البَحْرِ : سمندر کے پانی کا خشکی کی طرف پھیلاؤ (ضد: جَزْر) (۲) فاصلہ، حد۔ بَيْني و بَيْنَهُ قَدْرُ مَدِّ البَصَرِ : میرے اور اس کے درمیان تاحدِ نگاہ فاصلہ ہے (۳) دن کا چڑھاؤ۔ اَتَيْتُهُ مَدَّ النَّهارِ : میں اس کے پاس دن چڑھے آیا (۴) اشاعت اور پھیلاؤ جیسے : المَدُّ الإسلامِيّ۔

المُدُّ : ایک قدیم پیمانہ، فقہاء کا اس کے وزن میں اختلاف ہے، شافعیہ اور مالکیہ کے نزدیک مصری پیمانہ نصف قدح کے برابر ہے۔ اہل حجاز کے نزدیک یہ ایک رطل اور ثلث رطل ہے۔ اہل عراق اور احناف اس کو دو رطل کے بقدر مانتے ہیں۔ ج: اَمْدادٌ و مِدادٌ۔

المَدَدُ : کمک، مدد، طاقت، سہارا۔ مَدَدْتُهُ بِمَدَدٍ : میں نے اسے سہارا دیا، فوج (کمک) ضَمَّ اليه ألفَ رَجُلٍ مددًا : میں نے اسے ایک ہزار فوج کی کمک پہنچائی۔

المِدّانُ : بہت کھاری پانی۔

المَدَّةُ : مد ہمزہ ممدودہ پر لگنے والی کشش کی علامت (ــٓ) (۲) مصدر مرۃ، قلم کا دوات میں ایک ڈباؤ (۳) ایک جھٹکا، ایک کشش۔

المُدَّةُ : وقت و زمانہ کی ایک مقدار قلیل ہو یا کثیر، عرصہ، پیریڈ، وقت، مدت سیزن (مقررہ وقت)، میعاد، وقفہ (۴) قلم کے ذریعہ ایک دفعہ لی ہوئی سیاہی، ڈباؤ ج: مُدَدٌ۔

المُدَّةُ المَدِيدَة : عرصہ دراز۔

المِدَّةُ : پیپ۔

المَدَّادُ : فونٹین پن (۲) نباتات کی بیل۔
المَدِیْدُ : دراز، لمبا۔ قَدٌّ مَدِیْدٌ
وقَامَۃٌ مَدِیْدَۃٌ : لمبا قد۔
رَجُلٌ مَدِیْدُ الجِسْمِ :
دراز قامت آدمی۔ ج : مُدُدٌ۔
(۳) شعر کی ایک بحر جس کا وزن ہے
فَاعِلاتُنْ فَاعِلُنْ فَاعِلاتُن۔
دو دفعہ۔
المَمْدُوْدُ : دراز، کشادہ، وسیع (۲)
کثیر۔ قرآن پاک میں ہے: "وَجَعَلْتُ
لَہُ مالاً مَمْدُوداً" (۳) علم الصرف
میں وہ اسم معرب جس کے آخر میں ہمزہ
اور ہمزہ سے قبل الف زائدہ ہو جیسے:
صَحْرَاء۔
•مَدَرَ الحَوْضَ ـُ مَدْرًا: حوض
وغیرہ کے پتھروں کی ریخوں کو گارے
سے بند کرنا، ٹیپ کرنا، ریخ بندی
کرنا۔ ھو مَمْدُور۔
ـــ المَکَانَ : جگہ کو لیپنا۔
مَدِرَ ـَ مَدَرًا : بڑے پیٹ اور
کھولے ہوئے پہلوؤں والا ہونا۔
ـــ الصَّبِیُّ وغَیْرُہ : بچہ وغیرہ کا اپنے
کپڑوں میں پاخانہ کرلینا (۲) کسی کا
زور سے پاخانہ آنا اور اسے ضبط
نہ کرسکنا۔
ـــ الضَّبُعُ : گوہ کے پہلوؤں کا مٹی میں
لت پت ہونا۔ ھو اَمْدَرُ وھی
مَدْرَاءُ۔
اَمْدَرَ الحَوْضَ و المکانَ: مَدَرَہُ
مَدَّرَ الحَوْضَ : مَدَرَہُ۔
اِمْتَدَرَ : مٹی کا ڈھیلا لینا۔
تَمَدَّرَ : گارے سے لپ جانا۔
الاَمْدَرُ : گندا آدمی، جسے اپنی صفائی
ستھرائی کا خیال نہ ہو۔
المَدَرُ : لیس دار مٹی، گارا۔ اَھْلُ المَدَر:
گھروں کے رہنے والے، متمدن
اور خانہ نشین لوگ۔ خلاف
البَدْو: خیموں کے رہنے والے
(خانہ بدوش جنگلی لوگ)۔
المَدَرَاءُ: بنو مَدْرَاء: شہری لوگ
المَدَرَۃُ : مٹی کا ڈھیلا، گارے کا ایک
حصہ (۲) مٹی اور کچی اینٹوں سے
بنا ہوا گاؤں۔ ما رَأَیْتُ فی
الوَبَرِ و المَدَرِ مثلہ: میں نے
اس جیسا نہ گاؤں میں دیکھا نہ شہر میں
المَدِیْرُ: مکان مَدِیْرٌ: مٹی گارے
سے ہموار کی ہوئی یا لیپی ہوئی جگہ۔
المِمْدَرَۃُ و المَمْدَرَۃُ : وہ عام جگہ جہاں
سے ہر کوئی مٹی یا گارا اٹھا سکتا ہو
•مَدَسَ الجِلْدَ ـُ مَدْسًا:
چمڑے کو ملنا۔
•مَدَشَ لفلانٍ من العَطَاءِ
ـُ مَدْشًا: کسی کے عطیہ میں کمی
کرنا، کم دینا۔
مَدِشَ فُلانٌ ـَ مَدَشًا: دبلا
ہونا۔ ھو اَمْدَشُ وھی
مَدْشَاءُ ج: مُدْشٌ۔
ـــ العَیْنُ : آنکھ کی بینائی کمزور ہونا
ـــ عَصَبُ الیَدِ: ہاتھ کے پٹھوں
کا ڈھیلا ہونا۔
ـــ الرِّجْلُ : پاؤں پھٹنا۔
ـــ بَاطِنُ رُسْغَی الفَرَسِ: گھوڑے
کی کلائیوں کا باہم ٹکرانا (یہ عیب ہے)۔
المَدَشُ : آنکھ کی گرمی یا بھوک سے
چندھیاہٹ (۲) ہاتھ کے پٹھوں کا
ڈھیلا پن (۳) عورت کے پستان
کے گوشت کی کمی (۴) پاؤں کی پھٹن
(۵) چہرہ کی سرخی اور کھردرا پن (۶)
بےوقوفی۔
ما بہ مَدَشٌ : اسے کوئی بیماری
نہیں۔
المَدِشُ : بیوقوف۔
• المَدْعَۃُ : مغز نکلا ہوا ناریل
(پیالہ نما)۔
•مَدَقَ الصَّخْرَۃَ ـُ مَدْقًا: چٹان
توڑنا۔
• تَمَدَّلَ بالمِنْدِیْلِ : دستی (رومال)
سے ہاتھ وغیرہ پونچھنا (۲) سر پر عمامہ
کی طرح رومال باندھنا۔
•مَدَنَ فُلانٌ ـُ مُدُوْنًا: شہر
میں آنا (۲) کسی جگہ قیام کرنا۔
تَمَدَّنَ: شہری بننا، مہذب وشائستہ
بننا۔
ـــ المَدَائِنَ : شہروں کی تعمیر کرنا۔
تَمَدْیَنَ : مہذب و متمدن بننا، شہری
زندگی اختیار کرنا، سویلائزڈ ہونا۔
المَدَنِیَّۃُ : شہریت، تمدن، شائستگی۔
المَدِیْنَۃُ : شہر جو تمام تہذیبی اور تمدنی
ضروریات ولوازم کا جامع ہو ج :
مَدَائِن و مُدُنٌ۔ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کا شہر یثرب جہاں
آپ نے مکہ معظمہ سے ہجرت فرما کر قیام
فرمایا، اسی معنی میں اس کا زیادہ استعمال
ہے۔
مَدِینۃ السَّلام: شہر بغداد۔
المَدَنِیُّ: شہری، سول (۲) شہر کا باشندہ
سولین، غیر فوجی، غیر فوجداری (۳)
مدینہ منورہ کا باشندہ (۴) شہر سے
تعلق رکھنے والا۔
القَانُونُ المَدَنِیُّ: سول کوڈ،
قانون دیوانی۔
القَانُونُ المَدَنِیُّ المُوَحَّدُ:
یکساں سول کوڈ۔
• اَمْدَی فُلانٌ : عمر رسیدہ ہونا۔
ـــ فُلانًا : مہلت اور ڈھیل دینا۔

مَادَاہُ مُمَادَاۃً: کسی فاصلہ تک کسی کے ساتھ چلنا، یا کسی فاصلہ تک جانے میں مقابلہ کرنا۔ فُلان لا یُمادِیه اَحَدٌ: فلاں کا مقررہ حد پر پہنچنے کے لئے کوئی مقابل نہیں۔
تَمَادَی فِی الاَمْر: کسی کام میں انتہاء کو پہنچنا، حد سے بڑھ جانا۔
—فِی غَیِّه: بے راہ روی میں حد سے بڑھنا، گمراہی میں مبتلا رہنا۔
—بِه الاَمْرُ: کسی کے کام کا دراز ہونا لیٹ ہوجانا، کام میں دیر لگنا۔
الاَمْدَی: پیش رو۔ کہا جاتا ہے: فلان اَمْدَی العَرَب: فلاں عربوں میں بہت زیادہ معزز ہے۔
المَدَی: مسافت، فاصلہ، دوری (۲) حد، غایت، منتہی (۳) عرصہ، میعاد۔
المَدَی الاَقْصَی: آخری حد، منتہا۔
مَدَی الاَجْیَال: صدیوں میں، صدیوں، ہمیشہ۔
مَدَی البَصَر: حد نگاہ، منتہائے نظر (۲) تا حد نگاہ۔ هو منی مدی البَصَر او مدی الصَّوت: وہ مجھ سے اتنا دور ہے جتنا کہ نظر یا آواز کی پہنچ۔
المَدَی البَعِید: عرصۂ دراز، لمبی مسافت۔
بَعِیدُ المَدَی: دور رس۔
مَدَی التَّاثیر علی شیءٍ: اثر انداز ہونے کی حد، دائرۂ اثر۔
مَدَی الحَیَاۃ: تا زیست، تاحیات۔
مَدَی السُّلْطَة: دائرہ اختیار۔
مَدَی الشیء: کسی چیز کا طول و عرض، دائرہ، حد، وسعت۔
مَدَی الدَّهْر: تا قیامت، ہمیشہ، لا اَفْعَلُ ذلك مَدَی الدَّهْرِ: میں ایسا کبھی نہیں کروں گا۔
مَدَی الصَّوت: آواز کا فاصلہ۔
مَدَی العُمْر: ساری عمر، ہمیشہ۔
المَدَی القَصِیْرُ: مختصر میعاد، مدت۔
مَدَی الکَارِثَة: حادثہ کے اثرات۔
مَدَی المِدْفَع: توپ کی مار کا فاصلہ۔
المُدْیَةُ: المَدَی (۲) بڑی چھری، ج: مُدًی۔
المَدِیُّ: کنوئیں سے نکلے ہوئے پانی کی نالی (۲) حوض سے نکلا ہوا سڑا ہوا پانی، جوہڑ کا گندا پانی ج: اَمْدِیَة
المِیْدَاءُ: انتہاء، حد (۲) مقدار۔ ما ادری ما میداءُ هذا الاَمْر: مجھے نہیں معلوم اس کام کا کیا انجام ہوگا۔
مِیدَاءُ البَیْت: گھر کے سامنے کی جگہ۔

م ـــ ذ

•مَذِجَ الشیءُ ـَ مَذَجًا: کشادہ ہونا، پھولنا۔
تَمَذَّجَ الاِنَاءُ: برتن کا بھرنا۔
—البِطِّیخُ: خربوزہ کا پکنا۔
•مَذَحَ الشیءُ بالشیءِ ـَ مَذَحًا: ایک شے کا دوسری سے رگڑ کھا کر پھٹ جانا۔
—فُلانٌ: ومَذِحَتْ فَخِذَاه: چلتے ہوئے رانوں کا ٹکرانا۔
تَمَذَّحَتْ خَاصِرَتُه: کوکھ پھول جانا۔ شَرِبَ حَتّی تَمَذَّحَتْ خَاصِرَتُه۔
—الشیءَ: چوسنا۔
الاَمْذَحُ: مٹاپے کی بنا پر چلتے ہوئے رانوں کا ٹکرانے والا۔
•مَذِرَتِ البَیْضَةُ ـَ مَذَرًا: انڈے کا خراب (گندہ) ہوجانا۔ هی مَذِرَةٌ۔
—مَعِدَتُه: معدہ خراب ہوجانا۔
مَذِرَ فُلانٌ: پانی کے ذخیرے (واٹر ہاؤس) پر بکثرت آنا جانا۔ هو اَمْذَرُ۔
اَمْذَرَتِ الدَّجَاجَةُ البَیْضَةَ: مرغی کا انڈے کو خراب کردینا۔
مَذَّرَ الشیءَ: بکھیرنا۔
تَمَذَّرَتْ مَعِدَتُه: معدہ خراب ہونا۔
—الشیءُ: بکھر جانا۔
—اللَّبَنُ: مشکیزہ میں دودھ کا پھٹ جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا۔
المَذَرُ: ذَهَبَ القَوْمُ شَذَرَ مَذَرَ: لوگ منتشر ہو گئے۔
•مَذْرَقَ بِه: پھینکنا۔
•المَاذَرْیُوْنُ: ایک پودا جس کے پتے زیتون کے پتوں جیسے ہوتے ہیں اور اس کا پھول قدرے سفید ہوتا ہے
•مَذَعَ فُلانٌ ـَ مَذْعًا: جھوٹ بولنا، ڈینگ مارنا۔
—المِیَاہُ: پہاڑ کے بالائی حصوں پر پانی کا بہنا۔
—یَمِیْنًا: قسم کھانا، حلف اٹھانا۔
—فِی الخَبَر: کچھ خبر بتانا کچھ چھپانا، تھوڑی بات بتانا (۲) بات کاٹ کر دوسری بات شروع کرنا۔
—الضَّرْعَ: تھن کا آدھا دودھ نکالنا
تَمَذَّعَ الشَّرَابَ: تھوڑا تھوڑا پینا۔
المَذَّاعُ: جھوٹا، ڈینگ مارنے والا (۲) بے وفا اور ناقابل اعتبار (۳) راز کو محفوظ نہ رکھنے والا۔
•مَذَقَ اللَّبَنَ والشَّرَابَ بالماءِ ـُ مَذْقًا: دودھ و مشروب میں پانی ملانا۔ هو مَمْذُوق و مَذِیْقٌ۔
—فُلانًا و لِفُلانٍ: کسی کو ملاوٹ

کا دودھ پلانا۔
مَذَقَ الوُدَّ: دوستی میں مخلص نہ ہونا، تعلق میں ظاہرداری برتنا۔
مَاذَقَ فلانًا فی الوُدّ: کسی کے ساتھ مخلصانہ تعلق نہ رکھنا، ظاہری تعلق رکھنا۔
امتذقَ اللَّبَنُ والشَّرابُ بالماءِ: دودھ وغیرہ میں پانی مل جانا۔
امَّذَقَ: امتَذَقَ۔
المَذَّاقُ: بڑا جھوٹا، غیر مخلص، بے وفا، بوریت زدہ، اکتاہٹ میں مبتلا۔
المَذِقُ: لبَنٌ مَذِقٌ: پانی ملا دودھ
رَجُلٌ مَذِقٌ: غیر مستقل مزاج آدمی جو کسی چیز سے جلد اکتا جاتا ہو۔
المَذْقَةُ: پانی ملا ہوا تھوڑا دودھ۔
ابُو مَذْقَةَ: بھیڑیا۔
المُمَاذِقُ: دورُخا، منافق، جھوٹا۔
المَمْذُوقُ: ملاوٹ والا، غیر خالص۔
•مَذَلَ بِسرِّہ ـُـ مَذْلًا ومَذَالًا: تنگ آکر بھید کھول دینا، راز فاش کرنا
ـــ نَفْسُهُ بالشیءِ: کسی چیز میں فراخ دل ہونا، فیاضی برتنا۔ مَذِلَ فلان ـَـ مَذَلًا: بے چین ہونا، پریشان ہونا، تنگ آنا، تنگ ہو کر راز کھولنا یا تنگ آکر مال خرچ کر ڈالنا یا بے چین ہو کر بستر چھوڑ دینا۔ ھو مَذِلٌ ومَذِيلٌ۔
ـــ علی فِرَاشِه: کمزوری یا بیماری کے باعث بستر پر بے چین رہنا۔
ـــ رِجْلُه مَذْلًا ومَذَلًا: پاؤں کا سن ہو کر ڈھیلا پڑ جانا۔
امْذَلَ فلانٌ: ڈھیلا اور سست ہونا
ـــ رِجلَه: سن اور ڈھیلا ہونا۔
امَّذَلَ فلانٌ: امْذَلَ۔
امَّذَلَتْ مَفَاصِلُه: جوڑوں کا ڈھیلا ہونا۔
المَاذِلُ: فراخ دل۔
المَذَلُ: سستی، بے حسی، ڈھیلا پن۔
المُذْلَةُ: کھجور کی گٹھلی (۲) چٹان کا گڑھا۔
المَذِيلُ: بے قرار کمزور مریض (۲) آسانی سے لوٹ جانے والا لوہا۔
المُمَذَّلُ: راز سے زچ اور تنگ ہو جانے والا، زچ ہو کر بھانڈا پھوڑ دینے والا۔
• مَذَّ مَذَّ فُلَانٌ: جھوٹ بولنا۔
المَذْمَاذُ: چلانے چیخنے والا، جھکی۔
المَذْمَذِيُّ: المَذْمَاذُ (۲) چالاک ہوشیار، چلتا پرزا۔
• مَذَى الرَّجُلُ ـِ مَذْيًا: بوس وکنار یا ملاعبت کے باعث مرد کی مذی نکلنا (پیشاب کی نالی سے پتلا پانی نکلنا) ھو ماذٍ ومَذّاء
ـــ الفَرَسَ: گھوڑے کو چراگاہ میں چھوڑنا۔
اَمْذَى الرَّجُلُ: مَذَى۔
ـــ شَرَابَهُ: شراب میں آمیزش کر کے اسے بہت پتلا کر دینا۔
ـــ الفَرَسَ: مَذَاهُ۔ اَمْذِ بِعِنَانِ فَرَسِكَ: اپنے گھوڑے کو چھوڑ دو۔
مَاذَى فُلَانَةَ: عورت سے اتنی چھیڑ چھاڑ کرنا کہ مذی نکل آئے۔
مَذَّى الرَّجُلُ: بکثرت مذی خارج کرنا۔
ـــ الفَرَسَ: چرنے کے لئے چھوڑنا
المَاذِيُّ: پتلا سفید شہد (۲) خالص اور عمدہ لوہا۔
المَاذِيَّةُ: شراب (۲) ملائم زرہ۔
المَذَاءُ: نرمی و ملائم پن۔
المَذْيُ: بوسہ یا ملاعبت کے باعث بلا ارادہ پیشاب کی نالی سے نکلنے والا پتلا پانی (۲) حوض کی ٹونٹی سے نکلنے والا پانی۔
المَذِيُّ: المَذْيُ۔
المَذْيَةُ: صاف آئینہ ج: مَذْيٌ ومَذَيَات ومِذَاءٌ ومِذًى۔
المَذِيَّةُ: المَذْيَةُ ج: مِذَاءٌ۔

م ـــ ر

•مَرُأَ الطَّعَامُ ـُـ مَرَاءَةً: کھانے کا مزے دار ہونا، مرغوب و پسندیدہ ہونا، خوش گوار و بہتر ہونا۔ هَنَأَنِي ومَرَأَنِي الطَّعَامُ: اس نے مجھے مبارکباد دی اور مزیدار کھانا کھلایا
ـــ فُلَانٌ: کھانا۔
مَرِئَ ـَـ مَرَأً: بول چال یا شکل و صورت میں عورت جیسا ہونا۔
ـــ الطَّعَامُ مَرَاءَةً: کھانے کا عمدہ اور خوش گوار ہونا، بہتر ہونا۔ ھو مَرِيءٌ۔
ـــ الطَّعَامَ: کھانے کا مزہ لینا، لطف لینا، عمدہ پانا یا سمجھنا۔
مَرُؤَتِ الأرضُ ـُـ مَرَاءَةً: زمین کا اچھی آب و ہوا والی ہونا۔ ھی مَرِيئَةٌ۔
ـــ فُلَانٌ مُرُوءَةً: بامروت ہونا انسانی قدروں کا حامل ہونا، مرد ہونا، آدمی ہونا۔ ھو مَرِيءٌ۔
ـــ الطَّعَامُ مَرَاءَةً: خوش گوار ہونا عمدہ اور مزیدار ہونا۔
أَمْرَأَ الطَّعَامَ: عمدہ اور مزیدار بنانا۔
ـــ الطَّعَامُ فُلانًا ونَحْوَهُ: کھانے کا کسی کو راس آنا، نفع دینا۔ ھو مُمْرِئٌ۔
تَمَرَّأَ فُلانٌ: بامروت ہو جانا،

بامروت بننے کی کوشش کرنا (۲) مردانگی دکھانا۔
تَمَرَّأَ بِالْقَوْمِ: لوگوں سے اپنی مردانگی یا مروت کی داد چاہنا۔
اِسْتَمْرَأَ الطَّعَامَ: کھانے کو خوش گوار ومزیدار پانا یا سمجھنا۔
اَلْمَرْءُ: مرد، آدمی، الف لام کے بغیر اِمْرُؤٌ (ہمزۂ وصل کے کسرہ کے ساتھ) ج: رِجَالٌ (غیر لفظ سے) ہمزۂ وصل کے ساتھ تین استعمال ہیں (۱) ہمیشہ راء کا فتحہ (۲) ہمیشہ راء کا ضمہ (۳) ہمیشہ راء کا اعراب۔ (تبدیلی حرکات)
اَلْمَرْأَةُ وَالْمَرَةُ: عورت ج: نِسَاءٌ ونِسْوَةٌ۔ بغیر الف لام اِمْرَأَةٌ۔
اَلْمُرُوءَةُ: مردانگی، کمالِ رجولیت (۲) آدمیت، انسانیت، ایسا جوہر جس سے انسان کامل کی خصلتیں ابھرتی ہیں یا وہ نفسیاتی آداب جن کو ملحوظ رکھ کر انسان اعلیٰ اخلاق وعادات کا حامل بنتا ہے۔
اَلْمَرِيءُ: نرخرہ سے معدے تک کھانے پینے کی نالی ج: اَمْرِئَةٌ وَمُرُءٌ۔
طَعَامٌ مَرِيءٌ: زود ہضم اور خوش گوار کھانا، مزیدار کھانا۔ هَنِيئًا مَرِيئًا: بطور دعا کہا جاتا ہے کہ یہ کھانا تمہارے لئے خوش گوار و نفع بخش ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَرِيئًا" تم اسے کھا کر لطف لو اور فائدہ اٹھاؤ۔
كَلَأٌ مَرِيءٌ: بے ضرر گھاس۔
• مَرَتَ الشَّيْءَ ـِ مَرْتًا: چکنا کرنا۔
—— الْإِبِلَ: اونٹوں کو ایک طرف کرنا۔
مَارُوتُ: ہاروت کا رفیق۔ یہ دو فرشتے ہیں جو بابل شہر میں اترے تھے اور انہوں نے لوگوں کو سحر سکھایا تھا۔
اَلْمَرْتُ: جنگل بیابان۔ اَرْضٌ مَرْتٌ، مَكَانٌ مَرْتٌ: بنجر و بے آب وگیاہ زمین ج: اَمْرَاتٌ وَمُرُوتٌ۔
رَجُلٌ مَرْتُ الْحَاجِبِ: بے بال ابرو والا۔ مَرْتُ الْجَسَدِ: جس کے بدن پر بال نہ ہوں۔
اَلْمَرُوتُ: جنگل بیابان۔
• مَرَثَ الشَّيْءَ فِي الْمَاءِ ـُ مَرْثًا: پانی میں بھگونا، تر کرنا۔
—— الشَّعْرَ وَغَيْرَهُ بِيَدِهِ: بال وغیرہ کو پانی میں ہاتھ سے مل کر کھولنا۔
—— الشَّيْءَ: چوسنا، جیسے: مَرَثَ الصَّبِيُّ اِصْبَعَهُ اَوْ ثَدْيَ اُمِّهِ: بچہ کا اپنی انگلی یا ماں کا پستان چوسنا (۲) انگلی سے دبانا، نرم کرنا۔
—— بِهِ الْاَرْضَ: زمین پر پٹکنا۔
مَرِثَ عَلَى الْخِصَامِ ـَ مَرَثًا: جھگڑے میں متحمل مزاج ہونا۔ هُوَ مَرِثٌ۔
مَرَّثَهُ: مَرَثَهُ۔
—— الْمَاءَ: گندا اور آلودہ کرنا۔
اَلْمِمْرَثُ: لڑائی جھگڑے میں صبر وتحمل سے کام لینے والا ج: مَمَارِث۔
اَلْمُمَرَّثَةُ: اَرْضٌ مُمَرَّثَةٌ: وہ زمین جس پر ہلکی سی بارش ہوئی ہو۔
• مَرَجَ اللَّهَبُ ـُ مُرُوجًا: بلند ہونا
—— الْخَاتَمُ فِي الْيَدِ: انگوٹھی کا ڈھیلا ہونا۔
—— الشَّيْءَ مَرْجًا: ملانا، ایک کو دوسرے سے جوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ" دونوں سمندروں کو اس طرح ملا دیا کہ وہ ایک ہو گئے یا اس طرح چھوڑ دیا کہ وہ ایک دوسرے میں ضم نہیں ہوئے۔
—— عَلَيْهِ ـُ مُرُوجًا: کسی کے پاس اچانک آنا۔
—— لِسَانَهُ فِي اَعْرَاضِ النَّاسِ: لوگوں کی آبروریزی کے لئے زبان چلانا
مَرَجَ الدَّابَّةَ: چوپائے کو چراگاہ میں چرنے کے لئے چھوڑنا۔
—— الدَّابَّةُ: چوپائے کا چرنا۔
—— السُّلْطَانُ رَعِيَّتَهُ: بادشاہ کا رعایا کو فساد کی چھوٹ دینا۔
—— الْكَذِبَ: خوب جھوٹ بولنا، بڑھ چڑھ کر باتیں کرنا۔ هُوَ مَرَّاجٌ (بڑھا چڑھا کر بات کہنے والا) هُوَ سَرَّاجٌ مَرَّاجٌ: وہ جھوٹا ہے۔
—— اَمْرَهُ: اپنا معاملہ خراب کر دینا، اس میں پختگی پیدا نہ کرنا۔
مَرِجَ النَّاسُ ـَ مَرَجًا: لوگوں کا ملا جلا ہونا، مخلوط ہو جانا۔
—— الْاَمْرُ مَرَجًا وَمُرُوجًا: مشتبہ اور خلط ملط ہونا، بگڑنا، خراب ہو جانا۔ هُوَ مَارِجٌ وَمَرِيجٌ
—— الدِّينُ وَالْعَهْدُ: مذہب اور عہد و پیمان کا محفوظ نہ رہنا، اس میں کھوٹ پیدا ہو جانا۔
اَمْرَجَ الشَّيْءَ: ملانا، خلط ملط کرنا۔
—— الْبَحْرَيْنِ: دو سمندروں کو ملانا (ملا کر ساتھ ساتھ بہانا)
—— لِسَانَهُ فِي اَعْرَاضِ النَّاسِ: لوگوں کی بے عزتی کے لئے زبان چلانا۔
—— الدَّابَّةَ: جانور کو چرنے کے لئے چھوڑنا۔
—— فُلَانٌ عَهْدَهُ: عہد شکنی کرنا، عہد و پیمان پورا نہ کرنا۔
اَلْمَارِجُ: انتہائی تیز شعلہ (جس کے ساتھ دھواں نہ ہو) (۲) آگ کی سیاہی ملا ہوا شعلہ، انگارہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَارِجٍ مِّنْ نَّارٍ" جن کو آگ کے

دہکتے ہوئے شعلہ سے پیدا کیا۔
رَجُلٌ مارِجٌ: آزاد آدمی جس پر کوئی روک نہ ہو۔
المَرْجُ: سبزہ زار، چراگاہ ج: مُرُوج۔
المَرَجُ: ہنگامہ، فتنہ و فساد، دار وگیر یا پکڑ دھکڑ کا شور، کھلبلی، ہل چل۔
بَيْنَهم هَرْجٌ ومَرْجٌ: ان کے درمیان فساد و ہنگامہ آرائی ہے (هَرْج کی مزاوجت کے باعث مَرَج کی راء ساکن کر دی گئی) (۲) بے روک یا بے نگراں چرنے والے اونٹ (اس کا تثنیہ اور جمع نہیں) بَعِيرٌ وإبِلٌ مَرَجٌ: آزادانہ چرنے والے اونٹ۔
هم في هَرْجٍ ومَرْجٍ: وہ افراتفری کے عالم میں ہیں، ان میں کھلبلی مچی ہوئی ہے، ان میں ہل چل مچی ہوئی ہے۔
المَرْجانُ: موتی، مونگا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَخْرُجُ منهما اللُّؤْلُؤُ والمَرْجانُ" (۲) سمندری مچھلی کی ایک قسم۔ واحد: مَرْجانَةٌ (۳) ایک قسم کی سبزی جس کے استعمال سے دودھ بڑھتا ہے۔
المَرَّاجُ: جھوٹا۔
المَرِيجُ: أَمْرٌ مَرِيجٌ: الجھا ہوا اور پیچیدہ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَهُمْ فِي أَمْرٍ مَرِيجٍ"۔ غُصْنٌ مَرِيجٌ: گتھی ہوئی شاخ (۲) سینگ کے بیچ میں چھوٹی سی سفید ہڈی ج: أَمْرِجَة۔
المِمْراجُ: بے ڈھنگا کام کرنے والا (۲) ناقص بچہ گرانے والی اونٹنی۔
•مَرِحَ فُلانٌ ـَ مَرَحًا: خوشی سے جھومنا، پھولا نہ سمانا (۲) اترانا، مٹکنا۔
هو مَرِحٌ ج: مَرْحَى ومَرَاحَى نیز مِرِّيحٌ ج: مِرِّيحُونَ۔
مَرِحَتِ الأرضُ بالنَّباتِ: زمین کا گھاس اگانا۔
— الزَّرْعُ: کھیتی میں بالیں نکلنا۔
— السَّحابُ: بادل کا برسنا۔
— عَيْنُه مَرَحًا ومَرَحانًا: آنکھ سے دکھنے یا خراب ہونے کی بنا پر پانی بہنا۔ هي عَيْنٌ مِمْراحٌ۔ مَرِحَتْ عَيْنُه بمائِها وقَذاها: اس کی آنکھ سے کنک اور پانی نکلا (۲) آنکھ کا کمزور ہوجانا
لا تَمْرَحْ بِعِرْضِكَ: اپنی آبرو کو داؤ پر نہ لگاؤ۔
أَمْرَحَ فُلانًا: خوب خوش کرنا، مست بنا دینا، مگن کر دینا
— الكَلَأُ الفَرَسَ: گھاس کا گھوڑے کو چاق وچوبند کر دینا۔
مَرَّحَ المُهْرَ: بچھڑے کو سدھانا۔
— الجِلْدَ: چمڑے کو تیل ملنا۔
— القِرْبَةَ الجَدِيدَةَ: نئی مشک میں ٹانکوں کے سوراخ بند کرنے کے لئے پانی بھرنا۔
— البُرَّ: گیہوں صاف کرنا۔
التِّمْراحَةُ: بڑا خوش وخرم، ظریف، پھرتیلا۔ هو تِلْعابةٌ تِمْراحةٌ وہ بڑا کھلاڑی اور مست ومسرور ہے۔
المِراحُ: المَرَحُ۔
المَرَحُ: غایت درجہ خوشی، مستی وشادمانی انتہائی، اکڑ۔ قرآن پاک میں ہے: "لا تَمْشِ في الأرضِ مَرَحًا"۔
المَرِحُ: خوشی میں مست، خوش وخرم، مگن (۲) اکڑ باز۔
مَرْحَى: خوب! بہت خوب! واہ واہ، کلمہ تعجب نشانہ باز اور مقرر کے صحیح نشانہ اور موثر خطاب کے موقع پر داد دینے کے لئے کہا جاتا ہے، اگر وہ ناکام رہے تو بَرْحَى ناگواری کے طور پر کہا جاتا ہے۔
المِرْحَةُ: خشک انگوروں کا ڈھیر۔
المَرُوحُ: پھرتیلا، چاق وچوبند، چست (۲) شراب۔ قَوْسٌ مَرُوحٌ: عمدہ تیر انداز کمان۔
المِمْراحُ: چست، پھرتیلا، خوشی میں مست، خوش وخرم (۲) زرخیز زمین
المُمَرَّحُ: ٹٹی پر پھیلی ہوئی انگور کی بیل۔
مَرْحَبَ فُلانًا: کسی کو خوش آمدید کہنا (یعنی آپ کشادہ جگہ پر آئے) بطور دعا کہا جاتا ہے: مَرْحَبَكَ اللهُ: خدا اس کو کشادہ مقام پر پہنچائے۔
•مَرَخَ الجَسَدَ ـَ مَرْخًا: بدن پر تیل وغیرہ ملنا۔ هو مارِخٌ۔
مَرِخَ العَرْفَجُ ـَ مَرَخًا: عرفج درخت کا لمبی شاخوں اور اچھے پتوں والا ہونا هو مَرِخٌ۔
مَرَّخَ جَسَدَهُ: بدن کو خوب تیل ملنا۔
— العَجِينَ: آٹے کو پانی سے پتلا کرنا۔
تَمَرَّخَ بالمَرُوخِ: بدن کو صاف کرنے والے تیل وغیرہ کو بدن پر خوب ملنا، اس میں لت پت ہوجانا۔
الأَمْرَخُ: ثَوْرٌ أَمْرَخُ: سفید و سرخ دھبوں والا بیل۔
المَرْخُ: جلد آگ پکڑنے والا ایک درخت جس کی لکڑی کو بطور چقماق استعمال کیا جاتا تھا۔ کہاوت ہے: "في كلِّ شَجَرٍ نارٌ واسْتَمْجَدَ المَرْخُ والعَفارُ" آگ تو ہر درخت میں ہوتی ہے لیکن درخت مَرْخ اور عفار نے اس میں بڑا درجہ حاصل کر لیا ہے۔
المَرِخُ: بہت تیل وعطر ملنے والا (۲) نرم

اور تپلا درخت ۔

المِرِّیخ : المَرِخ (۲) نظام شمسی کے سیاروں میں سے ایک سیارہ، قدیم حکماء کے قول کے مطابق وہ پانچویں آسمان میں ہے ۔ فارسی میں اس ستارہ کا نام بہرام ہے (۳) دو کان والا لمبا تیر (۴) بھیڑیا (۵) دیو مالائی داستانوں میں جنگ کا دیوتا۔

المَرُوخ : تیل مرہم وغیرہ جس کی بدن پر مالش کی جائے۔

المَرِیخ : سینگ ج: اَمْرِخَةٌ ۔

• اِمْرَخَدَّ الشَّیءُ : ڈھیلا پڑنا۔

• مَرَدَ الانسانُ ـُ مُرُودًا: نافرمان ہونا، انتہائی سرکش ہونا (سرکشی میں دوسروں سے آگے بڑھ جانا)۔

—— عَلَی الشیءِ: کسی بات پر پختہ ہونا اور جمے رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "مَرَدُوا عَلَی النِّفَاقِ"

—— الشیءَ: صاف کرنا، نرم کرنا، چکنانا

—— الصَّبِیُّ ثَدْیَ اُمِّہ: بچہ کا ماں کی چھاتی چوسنا یا منہ لگانا۔

—— فُلَانًا: کسی کی بے عزتی کرنا۔

—— الدَّابَّةَ: زور سے ہانکنا۔

—— المَلَّاحُ السَّفِینَةَ: کشتی کو چپو سے ڈھکیلنا، چلانا۔

مَرِدَ الغُلَامُ ـَ مَرَدًا و مُرُودًا و مُرُودَةً : داڑھی نکلنے کے قریب ہونا مگر ظاہر نہ ہونا، بے ریش ہونا هو اَمْرَدُ (جارِیَةٌ مَرْدَاءُ نہیں کہا جائے گا چونکہ اس کے داڑھی نکلتی ہی نہیں) ج: مُرْدٌ ۔

—— الغُصْنُ: شاخ کا بے برگ ہونا، پتوں سے خالی ہونا۔ شَجَرَةٌ مَرْدَاءُ: پتوں سے خالی درخت۔

—— فُلَانٌ: دودھ میں بھیگی ہوئی کھجور کھانے کا عادی ہونا۔

مَرَّدَ الشیءَ: صاف و نرم کرنا۔

—— البِنَاءَ: عمارت کو ہموار و چکنا کرنا (۲) لمبا کرنا صَرْحٌ مُمَرَّدٌ ۔

—— الغُصْنَ: شاخ کے پتے صاف کرنا

—— الحَمَامَ تَمْرِیدًا و تَمْرَادًا: کبوتروں کے کابک میں انڈے دینے کا خانہ بنانا۔

تَمَرَّدَ الغُلَامُ: بے ریش رہنا (۲) نافرمان و باغی ہونا، سرکش ہونا۔

—— عَلَی الشیءِ: کسی چیز پر جمنا، اس پر قائم رہنا، اس کا عادی بنجانا۔

—— عَلَی القَوْمِ: اپنے لوگوں سے بغاوت کرنا، نافرمانی کرنا۔

—— عَلَی الشَّرِّ: فتنہ و فساد کا عادی ہوجانا، فساد پر کمربستہ رہنا۔

التِّمْرَادُ: انڈا دینے کے لئے کبوتروں کے کابک میں چھوٹا سا گھر اگر یہ کئی گھر یا اوپر نیچے ہوں تو ان کو تَمَارِید کہا جاتا ہے۔

التَّمَرُّدُ: سرکشی، بغاوت، حکم عدولی

التَّمَرُّدُ العَلَنِیُّ: کھلم کھلا بغاوت

المَارِدُ: بڑا سرکش (۲) دیو ہیکر، بھاری بھرکم بلند۔ قرآن پاک میں ہے: "وحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّارِدٍ" (۳) آمد و رفت میں مستعد اور متحرک (۴) بلند بِنَاءٌ مَارِدٌ: بلند عمارت ج: مَرَدَةٌ و مُرَّادٌ ۔

المَرَادُ: گردن ۔

المَرْدَاءُ: بنجر زمین، بنجر ریگستان ج: مَرَادٍ ۔

المَرْدُ: پیلو کا تر و تازہ درخت۔

المَرْدُ: ثرید (شوربے میں چوری ہوئی روٹی)۔

المُرْدِیُّ: کشتی کا چپو ج: مَرَادِیُّ ۔

المَرَّادُ: گردن ج: مَرَارِیدُ ۔

المِرِّیدُ: انتہائی سرکش۔

المَرُودُ: آمد و رفت میں چست۔

المَرِیدُ: سرکش اور شریر و خبیث۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِنْ یَّدْعُونَ اِلَّا شَیْطَانًا مَّرِیدًا" ج: مُرَدَاءُ (۲) ہر وہ چیز جسے مَل کر ڈھیلا کیا گیا ہو (۳) دودھ میں بھگو کر نرم کی ہوئی کھجور (۴) پانی ملا ہوا دودھ۔

• المَرْدَقُوشُ: ایک خوشبودار بوٹی (۲) زعفران، اس کی بیل کو سَمْسَق کہتے ہیں۔

• مَرْدَلَ فُلَانٌ: بے تکا اور بے ڈھنگا کام کرنا۔

• مَرَّ الأمرُ او فُلَانٌ ـُ مَرًّا و مُرُورًا و مَمَرًّا : گزرنا، گزر جانا، آگے بڑھ جانا، پار ہو جانا۔

—— فُلَانًا و مَرَّ بِه و مَرَّ عَلَیه: کسی کے پاس سے گزرنا۔

—— بِمَرْحَلَةٍ: کسی دور سے گزرنا۔

—— بِه: لے کر چلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِیفًا فَمَرَّتْ بِه"

—— البَعِیرَ مَرًّا: اونٹ کو رسی باندھنا

—— القِرْبَةَ و نَحْوَها: مشکیزہ وغیرہ کو بھرنا۔

مَرَّ الشیءُ ـَ مَرَارَةً: کڑوا ہونا۔ هو مَرِیرٌ ج: مِرَارٌ، وهی مَرِیرَةٌ ج: مَرَائِرُ۔

مُرَّ بِفُلَانٍ مَرًّا و مِرَّةً: کسی پر صفراء کا غلبہ ہونا، صفراء کا مریض ہونا۔ هو مَمْرُورٌ۔

اَمَرَّ الشیءُ: کڑوا ہونا۔ قد اَمَرَّ هذا الطَّعَامُ فی فَمِی: اس

کھانے سے میرا منہ کڑوا ہو گیا ہے۔
ما اَمَرَّ فُلانٌ و ما اَحْلٰی: فلاں نے نہ کوئی تلخ بات کہی اور نہ شیریں۔
ما یُمِرُّ وَ مَا یُحْلِی: اس سے نہ کوئی نقصان ہے نہ نفع۔
اَمَرَّ البُرُّ: گیہوں میں کالے دانے پیدا ہو جانا۔
— **علٰی بَعِیرِہٖ:** اپنے اونٹ پر رسّی کسنا۔
— **الشَّیءَ:** کڑوا اور تلخ کرنا (۲) گزارنا، پاس کرانا۔
— **فُلانًا بکذا:** کسی کو کسی چیز سے گزارنا۔
— **یَدَہٗ علَی الشَّیءِ:** ہاتھ پھیرنا۔
— **علَیہِ القَلَمَ:** کسی چیز پر قلم چلانا۔
— **الحَبْلَ:** رسّی کو بل دینا، بٹنا۔
— **الاَمْرَ:** معاملہ کو پختہ کرنا، بہتر طور پر انجام دینا۔ **الدَّھْرُ ذُو نَقْضٍ وَ اِبْرَامٍ:** زمانہ تعمیر و تخریب کا نام ہے۔
— **فُلانًا:** چت کرنے (بچھاڑنے) کیلئے گردن مروڑنا۔
مَارَّ الرَّجُلَ مِرَارًا و مُمَارَّۃً: پچھاڑنے کے لئے کسی کے ساتھ کھینچا تانی کرنا، کسی کو لپیٹ میں لینا۔ **اِمْرَأَتُہٗ تُمَارُّہٗ:** اس کی بیوی اس کی مخالفت کرتی اور اسے اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔
مَرَّرَ الشَّیءَ: زمین پر پھیلانا، بچھانا (۲) کڑوا کرنا (۳) گزارنا، پاس کرانا۔
اِمْتَرَّ بہٖ و عَلَیہِ: کسی کے پاس سے گزرنا۔
تَمَارَّ القَومُ: ایک دوسرے کے پاس سے گزرنا، باہم مل کر گزرنا۔
— **مَا بَیْنَھُم:** باہمی دشمنی ہونا۔
اِسْتَمَرَّ الشَّیءُ اوالرَّجُلُ: مسلسل رہنا، برقرار رہنا، جاری رہنا، قائم رہنا، یکساں رہنا۔ **ھٰذِہٖ عَادَۃٌ مُسْتَمِرَّۃٌ:** یہ ہمیشہ کی عادت ہے، یہ پرانی عادت ہے۔
اُسْتُمِرَّ الاَمْرُ: کام ہو جانا، معاملہ جوں کا توں رہنا۔
— **فُلانٌ:** کسی کا بگاڑ کے بعد راہ راست پر آجانا۔
— **بالشَّیءِ:** کسی چیز کو اٹھانے یا جھیلنے کی طاقت رکھنا۔ **ھُوَ بَعِیدُ المُسْتَمَرِّ:** اس میں لڑائی کھڑائی کی بڑی طاقت ہے۔
— **مَرِیرُہٗ:** مستقل مزاج ہونا، پختہ عزم ہونا۔
— **الشَّیءُ:** تلخ و کڑوا ہونا۔
الاِسْتِمْرَارُ: دوام، تسلسل۔
باسْتِمْرَارٍ: برابر، مسلسل۔
الاَمَرُّ: فُلانٌ اَمَرُّ عَقْدًا مِن فُلانٍ: فلاں فلاں کے مقابلہ میں زیادہ ذمہ دار اور زیادہ پختہ کار ہے۔ **ھِیَ مُرَّی** (۲) لید بھری ہوئی جھلی۔
الاَمَرَّان: مفا[illegible] اور بڑھاپا (۲) بڑھا[illegible] بیمار[illegible] (دو کڑوی چیزیں) (۳) فتنہ و مصیبت۔ **لَقِیَ مِنہُ الاَمَرَّیْنِ:** اسے فلاں کی طرف سے فتنہ و فساد کا سامنا کرنا پڑا، اس سے بڑی تکلیف پہنچی۔
الاَمَرُّونَ: مصائب۔ **لَقِیَ منہ الاَمَرِّینَ:** اسے فلاں کی طرف سے مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔
المَارُّ: راہ گیر ج: مَارَّۃٌ۔
المَارُورَۃُ: گیہوں میں پیدا ہونے والا کالا کڑوا دانہ جسے نکال کر پھینک دیا جاتا ہے (۲) بانکی نازک اندام لڑکی۔
المُرَارُ: ایک کڑوی بوٹی جو مصر و شام میں ہوتی ہے۔
المِرَارُ: رسّی۔
المَرَارَۃُ: تلخی، کڑواہٹ (۲) پتّا، جگر سے ملی ہوئی صفرا کی تھیلی جو چکناہٹ کے ہضم میں مددگار ہوتی ہے ج: مَرَائِرُ۔
بِمَرَارَۃٍ: تلخی اور ناگواری کے ساتھ، سختی کے ساتھ۔
المَرُّ: رسّی (۲) بیلچہ، پھاوڑا یا اس کا دستہ ج: مِرَارٌ۔
جِئْتُہٗ مَرًّا او مَرَّیْنِ: میں اس کے پاس ایک یا دو دفعہ آیا۔
المُرُّ: کڑوا، تلخ (ضد الحُلْو) (۲) ایک درخت کا گوند جو کھانسی، آنتوں کے کیڑوں اور بچھو کے کاٹے کے لئے مفید دوا ہے ج: اَمْرَارٌ۔
مُرُّ الصحاری: اندرائن۔
المَرَّۃُ: (ایک) دفعہ۔ **لَقِیتُہٗ مَرَّۃً او مَرَّتَینِ۔ ذَاتَ مَرَّۃٍ:** ایک بار (یہ ہمیشہ ظرف ہو کر استعمال ہوتا ہے) ج: مِرَار (یہ بھی (مِرارًا) ظرف ہو کر استعمال ہوتا ہے)۔
لَقِیتُہٗ مِرَارًا او ذاتَ المِرَارِ: میں اس سے بار بار یا بارہا ملا۔
المِرَّۃُ: صفرا، پت (بدن کے اخلاط اربعہ میں سے ایک) جسے مزاج سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے (۲) عقل و دانش (۳) ذہانت (۴) اصلیت و استحکام (۵) اصلیت و استحکام اور دانشوری (۶) طاقت۔ قرآن پاک میں ہے: "عَلَّمَہٗ شَدِیدُ القُوٰی ذُو مِرَّۃٍ فَاسْتَوٰی" (۷) رسی کا مضبوط بٹنا۔ ج: مِرَرٌ و اَمْرَارٌ۔

المُرَّةُ: مُرٌّ کی تانیث (ضد: حُلْوَة)
ج: مَرَائِر (خلاف قیاس)
اَبُوْ مُرَّة: ابلیس کی کنیت۔
المُرِّیّ: چٹنی، ایک قسم کا سالن۔
المُرُوْرُ: گزر (۲) عبور (۳) آمد و رفت، ٹریفک۔
المُرُوْرُ فی اتّجاہٍ واحدٍ: یک طرفہ آمد و رفت، ون وے ٹریفک۔
تَذْکِرَۃُ المُرُوْرِ: پاس، گزرنے کا اجازت نامہ۔
حَرَکَۃُ المُرُوْرِ: ٹریفک۔
شُرْطَۃُ المُرُوْرِ: ٹریفک پولیس۔
نِظَام المرورِ: ضابطۂ آمد و رفت ٹریفک سسٹم۔
المَرِیْرُ: ہرشے سے خالی زمین (۲) لمبی اور مضبوط بٹی ہوئی رسّی۔ ج: مَرَائِرُ (۳) پختہ ارادہ، استقلال (۴) تلخ و کڑوا۔
رَجُلٌ مَرِیْرٌ: مضبوط و مستقل مزاج آدمی، ارادے کا پکا۔
اَمْرٌ مَرِیْرٌ: مستحکم معاملہ۔
المُرَیْرَاءُ: دیکھئے: مارورۃ۔
المَرِیْرَۃُ: رسّی کی لڑی (۲) خودداری عزت نفس (۳) مستقل مزاجی، پختہ ارادہ
ج: مَرَائِرُ۔
استمَرَّتْ مَرِیْرَتُہٗ علی کذا: وہ فلاں بات پر مضبوطی سے قائم رہا۔
المَمَرُّ: گذرگاہ، راستہ (۲) پگڈنڈی
ج: مَمَرَّات۔
مَمَرٌّ الی مکانٍ کذا: فلاں جگہ کو جانے والا راستہ۔
مَمَرُّ المُشَاۃِ: پیدل چلنے والوں کا راستہ، فٹ پاتھ۔
المَمَرُّ المَائِیُّ: آبی شاہراہ۔

• مَرَزَ جِلْدَہٗ ـُ مَرْزًا: کسی کی کھال پر چٹکی بھرنا (ناخن کے بغیر انگلیوں کے پوروں سے کھال کو دبانا) اگر یہ چٹکی زور سے بھری جائے اور اس سے تکلیف ہو تو کہا جائے گا قَرَصَہٗ۔
ـــ الرَّجُلَ: کسی میں عیب نکالنا (۲) ہاتھ سے پیٹنا۔
ـــ الصَّبِیُّ ثَدْیَ اُمِّہٖ: بچہ کا دودھ پیتے ہوئے ماں کی چھاتیوں کو انگلیوں سے دبانا۔
ـــ الشَّیْءَ: کاٹنا۔
ـــ الشَّرَابَ: مشروب کو مزہ لے کر تھوڑا تھوڑا پینا۔
اِمْتَرَزَ من مالِہٖ مِرْزَۃً: اپنے مال کا کچھ حصہ پانا۔
ـــ عِرْضَہٗ و من عِرْضِہٖ: کسی کی عزت و آبرو کو ٹھیس پہنچانا۔
المَرْزُ: پانی روکنے کی جگہ (۲) لوٹنی وغیرہ جس سے پانی روکا جائے۔
ج: مُرُوْزٌ۔
المِرْزَۃُ: کسی چیز کا ٹکڑا۔
المَرْزُبَانُ: ایرانی سردار ج: المَرَازِبَۃُ
• مَرِسَ حَبْلُ البَکَرَۃِ ـَ مَرَسًا: چرخی کی رسّی کا ایک طرف ہٹ جانا۔
ـــ التَّمْرَ فی الماءِ: کھجوروں کو پانی میں ڈال کر ہاتھ سے ملنا اور گھلا دینا۔
ـــ الدَّوَاءَ والخُبْزَ فی الماءِ: دوا یا روٹی کو پانی میں بھگونا۔
ـــ الصَّبِیُّ اِصْبَعَہٗ: بچہ کا انگلی چوسنا اور چبانا۔
ـــ یَدَہٗ بالمِنْدِیْلِ: رومال یا صافی وغیرہ سے ہاتھ پونچھنا۔

مَرِسَ فُلَانٌ ـَ مَرَسًا: ماہر و تجربہ کار ہونا، کسی چیز کا حل نکالنے میں ماہر ہونا۔ ھو مَرِسٌ ج: اَمْرَاسٌ۔
اَمْرَسَ حَبْلَ البَکَرَۃِ: چرخی کی رسّی کو دوبارہ چڑھانا، اس کی جگہ لانا۔
مَارَسَ الشَّیْءَ مِرَاسًا و مُمَارَسَۃً: کسی چیز یا کام پر لگے رہنا، مشق کرنا تجربہ کرنا، نتیجہ یا حل نکالنے کی کوشش کرنا۔
ـــ العَمَلَ: کوئی کام بطور پیشہ کرنا جیسے مَارَسَ التَّدْرِیْسَ والطِّبَّ۔
ـــ الاِرْھَابَ: دہشت گردی اختیار کرنا
ـــ الاَعْمَالَ الاِجْرَامِیَّۃَ: مجرمانہ حرکتیں کرنا۔
ـــ التَّأْثِیْرَ علی فُلَانٍ: کسی پر زور دینا، دباؤ ڈالنا۔
ـــ الحَقَّ: حق کا استعمال کرنا۔
ـــ دَوْرًا فی کذا: کردار یا پارٹ ادا کرنا (اچھا یا برا)
ـــ السُّلْطَۃَ: اختیار و اقتدار کا استعمال کرنا (۲) برسراقتدار ہونا۔
ـــ السِّیَاسَۃَ: پالیسی پر چلنا۔
ـــ الصَّلَاحِیَّاتِ: اختیارات سے کام لینا، استعمال کرنا۔
ـــ الضَّغْطَ علی فُلَانٍ: دباؤ ڈالنا، دباؤ سے کام لینا۔
ـــ العَمَلِیَّۃَ: کارروائی کرنا۔
ـــ قِرْنَہٗ: اپنے جوڑی دار سے مقابلہ کرنا یا اس کے ساتھ لگنا۔
ـــ اللُّعْبَۃَ: کوئی کھیل کھیلنا۔
ـــ المَسْئُوْلِیَّۃَ: ذمہ داری لینا، ذمہ داری کو پورا کرنا یا نبھانا۔
ـــ الوَسَاطَۃَ: ثالثی کا کام انجام دینا۔

اِمْتَرَسَ الخُطَبَاءُ : مقررین کا باہم مقابلہ ہونا، مقررین کی آوازوں کا باہم ٹکرانا۔

اِمْتَرَسَتِ الاَلْسُنُ فی الخُصُومات جھگڑوں اور لڑائیوں میں آوازوں کا ٹکرانا۔

— بالشیٔ : رگڑ لگنا ٹکرانا۔

تَمَارَسَ القَوْمُ فی الحَرْبِ : لڑائی میں باہم زد و کوب کرنا۔

تَمَرَّسَ بالشیٔ : ٹکرانا، رگڑ لگنا، (۲) کسی چیز کی مشق کرنا، ماہر و مشّاق ہونا۔

— بالطِّیبِ : خوشبو ملنا، خوشبو میں لت پت ہونا۔

— بِدِینِہٖ : اپنے مذہب سے کھلواڑ کرنا، اپنی مرضی کے مطابق اسے استعمال کرنا۔

— بالنَّوَائِبِ : مصائب جھیلنا، آفات سے دوچار ہونا، نبرد آزما ہونا۔

— بالخُصُوماتِ : لڑائی جھگڑوں میں مبتلا رہنا، ان کا خوگر ہونا۔

— البَعِیرُ بالشَّجَرَۃِ : اونٹ کا درخت کو وقتاً فوقتاً کھانا۔

الاَمْرَسُ : وَجْہٌ اَمْرَسُ : وہ سپاٹ چہرہ جس میں کوئی خیر نہ ہو۔

مَارِسُ : جنگ کا دیوتا (پرانی کہاوتوں کے مطابق) یعنی ستارہ مرّیخ (۲) رومی مہینوں کا تیسرا مہینہ، ماہ مارچ اسی کو میلادی (عیسوی) کہتے ہیں اس کا مقابل سریانی مہینہ آذار ہے۔

المَارَسْتَانُ : ہسپتال، شفا خانہ۔

المِرَاسُ : طاقت، سختی و مضبوطی۔

ذو مِرَاسٍ : بہادر و طاقتور (۲) تجربہ کار۔

سَہْلُ المِرَاسِ : نرم مزاج۔

صَعْبُ المِرَاسِ : سخت مزاج۔

المَرَاسَۃُ : سختی، قوت۔

المَرَّاسُ : بڑا طاقتور، سخت مزاج، ہٹ دھرم۔

المَرُوسُ : مسلسل سفر یا چلتے رہنا۔

المَرِسُ : تجربہ کار، مشّاق، آزمودہ کار۔ اِنَّہٗ لَمَرِسٌ حَذِرٌ : وہ جنگ کا ماہر ہے۔ ھُمْ عَلٰی مَرِسٍ وَاحِدٍ : وہ یکساں اخلاق والے ہیں ج : اَمْرَاسٌ۔

المَرَسَۃُ : رسّی ج : مَرَسٌ و اَمْرَاسٌ۔

المَرِیسُ : ثرید (۲) پانی میں بھگوئی ہوئی کھجور وغیرہ۔

المُمَارَسَۃُ : مزاولت، پریکٹس، ایکسرسائز، مشق، تصرف، عمل، عمل آوری، کوشش عمل، عمل تطبیق، تجربہ، روٹین ج : مُمَارَسَاتٌ۔

المُمَارَسَاتُ النَّاشِئَۃُ : ابتدائی سرگرمیاں۔

•مَرَشَ الماءُ ـُ مَرْشًا : بہنا۔

— الشیٔ او الجِلْدَ : ناخونوں سے کسی چیز یا کھال کو کھرچنا، رگڑنا

— وَجْہَہٗ : چہرہ کو نوچنا، کھسوٹنا۔

— فُلاناً : کسی کو تکلیف دہ بات کہنا۔

اِمْتَرَشَ لِعِیَالِہٖ : اہل و عیال کے لئے کمائی کرنا۔

— الشیٔ من یَدِہٖ : ہاتھ میں سے کوئی چیز چھیننا۔

الاَمْرَشُ : بڑا فتین آدمی۔

المُرَاشَۃُ : لی عندہ مُرَاشَۃٌ : اس کا میرے پاس کچھ حق ہے۔

المَرْشُ : وہ زمین جس کی سطح بارش سے صاف ہو گئی ہو (۲) وہ زمین جس پر بارش ہوتے ہی پانی بہنے لگے (۳) پہاڑ کا دامن یا نشیبی حصہ جہاں سے پانی آہستہ آہستہ بہتا ہو ج : اَمْرَاشٌ۔

المَرْشَاءُ : ہر کلکھنا جانور (۲) بہت گھاس والی زمین۔

•مَرَصَ الثَّدْیَ وَنَحْوَہٗ ـُ مَرْصًا ہاتھ سے چھاتی پر چٹکی بھرنا، پستان کو انگلیوں سے دبانا۔

مَرِصَ فُلانٌ ـَ مَرَصًا : سبقت لیجانا، آگے بڑھ جانا۔ ھو مَرِصٌ۔

تَمَرَّصَ القِشْرُ عن الشَّعِیرِ وَنَحْوِہٖ : جو وغیرہ کا چھلکا الگ ہو جانا۔

•مَرِضَ ـَ مَرَضًا : بیمار ہونا۔ ھو مَرِیضٌ و مَرِضٌ۔ کبھی مَارِضٌ بھی کہا جاتا ہے بمعنی مَرِیض۔

اَمْرَضَ فُلانٌ : بیمار ہو جانا۔

— القَوْمُ : قوم کا بیمار جانوروں والا ہونا۔

— فُلانٌ : بڑی حد تک صائب الرائے ہونا (اگرچہ پورے طور پر نہ ہو)

— فُلاناً : بیمار پانا یا بیمار کرنا۔

— اللّٰہُ فُلاناً : خدا کا کسی کو بیماری میں مبتلا کرنا۔

مَارَضَ : مَارَضْتُ رَأْیِی فِیكَ : میں نے تمہارے بارہ میں دھوکا کھایا۔

مَرَّضَ فی الاَمْرِ : کام میں کوتاہی کرنا، اسے پورے طور پر یا صحیح طور پر انجام نہ دینا۔

— فی حَاجَتِہٖ : کسی کے کام کے لئے کم دوڑ دھوپ کرنا۔

— فی کَلامِہٖ : کمزور بات کرنا۔

— المَرِیضَ : بیمار کی دوا دارو کرنا،

(۲) تیمارداری کرنا۔
مَرَّضَ البُرَّ: گیہوں اڑانا۔
تَمَارَضَ: بیمار بننا۔
—فِی اَمْرِہ: اپنے کام میں سست ہونا کوتاہ اور لاپروا ہونا۔
التَّمْرِیْضُ: تیمارداری، بیماروں کی دیکھ بھال اور خدمت (۲) بیماروں کی خدمت کا پیشہ (نرسنگ) نرس گری، دایہ گری۔
الْمُرَاضُ: پھلوں کو لگنے والی بیماری۔
الْمَرْضُ: شک۔
الْمَرَضُ: بیماری، روگ، خامی، نقص، فساد (زندہ کائنات میں رونما ہونے والی وہ حالت وکیفیت جو حدّ اعتدال اور حدِ صحت سے نکال دے، (یہ جسمانی روگ ہو یا علتِ نفاق ہو یا کسی کام میں تقصیر و کوتاہی ہو) قرآن پاک میں ہے: "فِی قُلُوبِہِمْ مَرَضٌ" ان کے دلوں میں علت (نفاق) ہے جو قبول حق سے مانع ہے۔ ج: اَمْرَاضٌ۔
مَرَضٌ بَسِیْطٌ: معمولی بیماری۔
مَرَضُ السُّکَّرِ: شکر (ذیابیطس) کی بیماری۔
مَرَضٌ مُعْدٍ: متعدی (ایک سے دوسرے کو لگنے والی) بیماری۔
مَرَضُ سِمَنٍ: مٹاپے کی بیماری۔
الْمَرَضُ الْمُسْتَعْصِی: خطرناک بیماری، مشکل العلاج مرض۔
الْمَرَضُ الْمُعْضِل: پیچیدہ بیماری۔
اِجَازَۃ مَرَضِیَّۃ: رخصت بیماری
الْمَرِیْضُ: بیمار، وہ شخص جس کو کوئی روگ لاحق ہو یا اس میں علت تقصیر ہو یا فساد وانحراف ہو۔ قَلْبٌ مَرِیْضٌ: وہ قلب جس میں دین و ایمان ناقص ہو۔ رَأْیٌ مَرِیْضٌ: کمزور رائے یا حق سے منحرف رائے۔
عَیْنٌ مَرِیْضَۃٌ: نشیلی آنکھ، خمار آلود آنکھ۔ رِیْحٌ مَرِیْضَۃٌ: رکی ہوئی یا ہلکی یا تیز گرم ہوا۔ لَیْلَۃٌ مَرِیْضَۃٌ: ابر کی وجہ سے بے نور رات (جس میں ابر چھایا ہوا ہو)۔
اَرْضٌ مَرِیْضَۃٌ: پُر آشوب یا ہنگامہ خیز یا گھنی آبادی والی زمین۔ شَمْسٌ مَرِیْضَۃٌ: ہلکی دھوپ، دھندلا سورج،
مَرِیض اور مَرِیضَۃ کی جمع مَرْضَی و مِرَاضٌ و مَرَاضَی
مَرِیْضُ الصَّرْعِ: مرگی کا مریض۔
الْمِمْرَاضُ: بہت بیمار، بہت سی بیماریوں میں مبتلا شخص یا اکثر بیمار رہنے والا۔
الْمُمَرِّضُ: تیماردار، طبیب کی ہدایت کے مطابق بیماروں کی دیکھ بھال پر مامور ملازم۔
الْمُمَرِّضَۃُ: تیماردار خاتون (۲) نرس (ہسپتالوں میں بیماروں کی خدمت پر مامور)۔
الْمَمْرُوضُ: الْمَرِیْضُ۔
• مَرَطَ الرَّجُلُ وَنَحْوُہُ ـُ مَرْطًا و مُرُوطًا: جلدی کرنا، تیز رفتار ہونا۔
—بِہ اُمُّہُ مَرْطًا: ماں کا جننا۔
—الشَّعْرَ اَوِ الرِّیْشَ اَوِ الصُّوْفَ: بال یا پر یا اون چونٹنا۔
—فُلَانًا: تکلیف پہنچانا۔
—الشَّیْءَ: اکٹھا کرنا۔ فُلَانٌ یَمْرُطُ مَا یَجِدُہُ: فلاں کے جو ہاتھ لگتا ہے اسے جمع کر لیتا ہے۔
مَرِطَ فُلَانٌ ـَ مَرَطًا: جسم یا بھوؤں یا آنکھ کے کم بال والا ہونا۔ ھُوَ اَمْرَطُ و ھِیَ مَرْطَاءُ۔ مَرْطَاءُ الحاجبین: بھوؤں کے کم بال والی عورت۔
—الرِّیْشُ عن السَّہْمِ: تیر سے پر نکل جانا۔ ھو اَمْرَطُ ج: مِرَاط و مُرْطٌ و مُرْط۔
اَمْرَطَ الشَّعْرُ: بالوں وغیرہ کے چونٹے جانے کا وقت آجانا یا چونٹنے کے قابل ہو جانا۔
—النَّخْلَۃُ: درختِ خرما کا کچی کھجوریں گرانا۔ ھِیَ مُمْرِطٌ۔ اگر ہمیشہ ہی اس سے کچی کھجوریں گرتی ہوں تو اسے مِمْرَاط کہتے ہیں۔
—النَّاقَۃُ: اونٹنی کا ناتمام بچہ جننا جس پر بال بھی نہ اُگے ہوں۔
مَارَطَہُ مُمَارَطَۃً: کسی کے بال نوچنا کھسوٹنا۔
مَرَّطَ الشَّعْرَ: بالوں کو زور سے نوچنا یا بہت زیادہ نوچنا۔
—الثَّوْبَ: کپڑے کی آستینیں چھوٹی کر کے اس کو بطور چادر استعمال کرنا۔
اِمْتَرَطَ الشَّیْءَ من یَدِہ: کسی کے ہاتھ سے کوئی چیز اچک لینا، جھپٹ لینا۔
اِنْمَرَطَ الشَّعْرُ وَامَّرَطَ: بال گرنا۔
تَمَرَّطَ الشَّعْرُ: بال گرنا۔
—اللِّحْیَۃُ: ڈاڑھی کے بال اڑ جانا۔
—الذِّئْبُ: بھیڑیے کے اکثر بال گر جانا۔
الْمُرَاطَۃُ: کنگھا کرنے یا چونٹنے سے گرے ہوئے بال۔
الْمِرْطُ: اون یا ریشم یا کتّان کی چادر جو کرتے

کی جگہ اوڑھی جاتی ہے، خاص طور پر
عورتیں استعمال کرتی ہیں ج: مُرُوطٌ
المَرطَاءُ: شَجَرَة مَرطَاءُ: پتوں سے
خالی درخت ج: مُرطٌ۔
المُرَيطَاءُ: ناف اور پیڑو کے درمیان کا حصہ۔
المُرَيطَاوَانِ: پیٹ کے اندر کی دو رگیں
جن سے چیخنے میں مدد ملتی ہے۔
المُرَيطِي: تالو، حلق کا کوّا۔
المَرِيطُ: سَهمٌ مَرِيطٌ: بے پر کا تیر۔
•مَرطَلَ المَطَرُ فُلَانًا: بارش کا بھگو دینا۔
—العَمَلَ: کسی کام کو ہمیشہ خراب کرتے
رہنا۔
—فُلَانًا بِالطِّين وغيره: کسی کو
گارے مٹی میں لت پت کر دینا۔
—عِرضَه: اپنی عزت داغ دار کرنا۔
•مَرَعَ رَأسَهُ بِالدُّهنِ ـ
مَرعًا: سر پر تیل ملنا اور کنگھا کرنا۔
مَرِعَ المَكَانُ والوَادِي ـ مَرَعًا:
سرسبز و شاداب ہونا۔ ھو مَرِعٌ۔
—فُلَانٌ: کسی کا شادابی میں ہونا۔
—فُلَانٌ مَرَاعَةً: خوشحال ہونا۔
اَمرَعَ المَكَانُ والوَادِي: سرسبز ہونا،
زرخیز ہونا۔
—القَومُ: لوگوں کا سبزے والی جگہ پہنچ کر
خوشحال ہونا۔ کہاوت ہے: اَمرَعتَ
فَانزِل: تم شاداب جگہ آئے ہو
اس لئے قیام کرو۔
—الاَرضَ: کسی جگہ کے مویشی کا چارہ
کھا کر شکم سیر ہونا۔
—رَأسَهُ بِدُهنٍ: سر پر خوب
تیل ملنا۔
تَمَرَّعَ: جلدی کرنا، گھاس تلاش کرنا
الاُمرُوعَةُ: اَرضٌ اُمرُوعَةٌ:
شاداب زمین ج: اَمَارِيعُ۔
المِرَاعُ: چربی۔

المَرعُ: گھاس ج: اَمرُعٌ و اَمرَاعٌ
المَرِعُ: رَجُلٌ مَرِعٌ: گھاس
و سبزہ کا متلاشی۔
المَرِيعُ: سبز و شاداب، زرخیز۔
غَيثٌ مَرِيعٌ: وہ بارش جو
سطح زمین کو صاف کر دے۔
المِمرَاعُ: تیز رو، تیز رفتار (۲) بہت
سرسبز و شاداب۔
•مَرَغَت السَّائِمَةُ العُشبَ ـ
مَرغًا: جانوروں کا گھاس کھانا
—الحَيَوَانُ فِي العُشبِ: جانور
کا گھاس میں گھومتے پھرتے چرنا۔
مَرِغَ عِرضُهُ ـ مَرَغًا: عزت
داغدار ہونا۔ ھو اَمرَغُ و
ھِيَ مَرغَاءُ ج: مُرغٌ۔
—شَعرُهُ: کسی کے بالوں کا تیل
ملنے کے قابل ہونا۔ ھو مَرِغٌ۔
اَمرَغَ: کسی کی سوتے ہوئے منہ کے
دونوں گوشوں سے رال بہنا (۲)
الٹی سیدھی باتیں کرنا، بکواس
کرنا۔
—العَجِينَ: آٹے میں اتنا پانی
ڈالنا کہ وہ پتلا ہو جائے اور بستہ نہ
ہو سکے۔
—عِرضَهُ: آبرو کو بٹا لگانا، کسی کی
بے عزتی اور آبرو ریزی کرنا۔
مَارَغَهُ بِالتُّرَابِ: کسی کو مٹی میں
لت پت کرنا، پورے جسم پر مٹی ملنا
مَرَّغَهُ فِي التُّرَابِ: مٹی پر ڈال کر
اس میں لت پت کرنا، اس میں
جانور وغیرہ کو پلٹیاں دینا، لوٹ
لگوانا۔
—العِرضَ: عزت کو داغ دار کرنا۔
—فُلَانًا: سر اور بدن کو تیل سے
تر بہ تر کرنا۔

تَمَرَّغَت السَّائِمَةُ: مویشی کا کسی جگہ
پر چرتے رہنا۔
—الحَيَوَانُ: جانور کا منہ سے رال
ٹپکانا۔
—فُلَانٌ: سیر و تفریح کرنا (۲) چہرہ
کی چمک دمک کے لئے زینت و ملائمت
کے اسباب اختیار کرنا (۳) درد کی
وجہ سے تڑپنا، پیچ و تاب کھانا۔
—فِي التُّرَابِ: مٹی میں لوٹ لگانا،
پلٹیاں کھانا۔
—فِي الاَمرِ: کسی معاملہ میں متردد ہونا
پس و پیش کرنا۔
—عَلَى فُلَانٍ: کسی کے پاس ٹھیرنا
(۲) کسی کے پاس آنے میں تاخیر
و توقف کرنا۔
المَارِغُ: بے وقوف (۲) بہت تیل
لگانے والا، تیل میں تر بہ تر رہنے والا
المَرَاغُ: جانوروں کے لوٹ لگانے کی
جگہ۔ حدیث میں ہے: "مَرَاغُ
دَوَابِّهَا المِسكُ"۔
المَرَاغَةُ: المَرَاغُ (۲) گدھی۔
المَرغُ: ناک کی ریزش (۲) منہ کا لعاب
(رال) (۳) گھنا باغ (۴) تیل وغیرہ
مل کر جذب کرنا، پلانا۔
المَرغَةُ: گھنا باغ۔
المُمَرَّغَةُ (المِعَى الاَعوَرُ): ایک
آنت جس میں آر پار راستہ نہیں
ہوتا۔
•مَرَقَ السَّهمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ
ـ مُرُوقًا: تیر کا نشانہ کو چیرتے
ہوئے دوسری طرف سے تیزی کے
ساتھ نکل جانا، آر پار ہونا۔
—مِنَ الدِّينِ: مذہب سے الگ
ہو جانا، اطاعت سے نکل جانا،
اتباع چھوڑ دینا۔

مَرَقَ فِى الأَرْض : روئے زمین میں کسی مقام پر جانا۔
—— القِدْرَ مَرْقًا: ہنڈیا یا دیگچی میں شوربا زیادہ کرنا۔
—— الصُّوفَ والشَّعَرَ من الجِلْد: کھال کے بال یا اون نوچنا، اتارنا۔
—— الإهَابَ: چمڑے کے بال صاف کرنا
—— الصِّبْغَ من العُصْفُرِ: عصفر بوٹے سے گوند نکالنا۔
—— فُلَانًا: کسی کو جلدی سے نیزہ مارنا۔
مَرِقَتِ البَيْضَةُ ـَ مَرَقًا: انڈے کا خراب ہو کر پانی بن جانا۔
—— النَّخْلَةُ: درختِ خرما کے پھل کا بڑا ہو کر گر جانا۔
أَمْرَقَ: اپنا ستر کھولنا۔
—— النَّخْلَةُ: مَرِقَتْ۔
—— الجِلْدُ: چمڑے کا بال اکھاڑنے کے قابل ہو جانا۔
—— القِدْرَ: ہنڈیا میں شوربا زیادہ کرنا۔
—— السَّهْمَ: تیر کو نشانہ سے گزارنا۔
مَرَّقَ القِدْرَ: ہنڈیا میں شوربا زیادہ کرنا۔
—— الثَّوْبَ: کپڑے کو کیسری (زعفرانی) رنگ میں رنگنا۔
امْتَرَقَ الشَّيْءُ: جلدی سے گزر جانا تیر کی طرح نکل جانا۔ جیسے: امْتَرَقَ من البَيْتِ۔
—— الوَلَدُ من بَطْنِ أُمِّهِ: شکم مادر سے بچہ کا جلدی نکل آنا
—— الحَمَامَةُ من الكُوَّةِ: کبوتر کا دیوار کے روشندان سے نکل آنا۔
—— السَّيْفُ من غِمْدِهِ: میان سے تلوار نکالنا، سونتنا۔
اِمَّرَقَ وانْمَرَقَ الرَّجُلُ: آدمی کا ستر کھلنا۔
اِمَّرَقَ وانْمَرَقَ السَّهْمُ: تیر کا تیزی سے نکلنا۔
—— الوَلَدُ من بَطْنِ أُمِّهِ: شکم مادر سے بچہ کا جلدی سے نکل آنا۔ کہاوت ہے: رُوَيْدَ الغَزْوَ يَنْمَرِقُ: اتنی دیر کہ پیٹ سے بچہ نکلے لڑائی میں توقف کرو۔ کسی کام کے نتیجہ کے سامنے آنے تک توقف وانتظار کے لئے بولا جاتا ہے۔
—— الشَّعَرُ: بالوں کا گرنا۔ حدیث میں آتا ہے کہ ایک عورت نے کہا: "يَارَسُوْلَ اللهِ، إِنَّ لِي بُنَيَّةً عُرَيِّسًا مَرِضَتْ فَامَّرَقَ شَعْرُهَا"
تَمَرَّقَ الشَّعْرُ: بالوں کا گرنا اور بکھرنا (بیماری وغیرہ کی وجہ سے)۔
—— الثَّوْبُ: کپڑے پر کیسری (زعفرانی) رنگ کا چڑھ جانا۔
المَارِقُ: دائرہ مذہب سے خارج ہونے والا، تیر کی طرح ہر چیز میں سے پار ہو کر نکل جانے والا۔ ج: مُرَّاق۔
المَارِقُ عن الدِّيْنِ: مرتد، بے دین گمراہ، ملحد۔
المَرَاقُ: دیکھئے (رقق) ایک بیماری
المُرَاقَةُ: گرنے والی چیز (۲) اکھاڑی ہوئی گھاس یا اون یا بال۔
المُرَيِّقُ: عصفر (زرد رنگ) کیسر (زعفران یا نقلی زعفران جس سے رنگائی ہوتی ہے)۔
المَرْقُ: بدبودار کھال جس کی اون الگ ہو گئی ہو (۲) دھنی ہوئی اون (۳) کمزور یا بیمار جانوروں کی اون (۴) گیہوں کی بالی کا کانٹا۔ ج: أَمْرَاق
"أَصَابَهُ ذلكَ فِى مَرَقِكَ" اسے یہ تکلیف تمہاری وجہ سے پہنچی۔
المِرْقُ: سڑی ہوئی اون۔
المَرَقُ: شوربا، گوشت کی یخنی، گوشت کا سوپ۔
المَرَقَةُ: شوربے کی قسم یا تھوڑا شوربا یا سوپ۔
المُرَاقَةُ: پہلے پہل اتاری ہوئی اون (۲) کھال کھینچنے کے بعد اس سے لگا رہ جانے والا گوشت (۳) دباغت دیا ہوا چمڑا۔
المُرُوقُ: گیہوں کے خوشہ (بالی) کا کانٹا (نوک) (۲) بے دینی، الحاد وگمراہی، مذہب سے انحراف۔
المُتَمَرِّقُ: عصفر سے رنگا ہوا۔
المِمْرَاقُ: معاملات میں دخل انداز۔
المَمْرَقُ: روشندان، کھڑکی۔
المُمْرَقُ: کم گھی کا گوشت۔
المُمَرَّقُ: گویا (۲) بہت چکنا گوشت۔
• مَرْمَرَ فُلَانٌ: غصہ ہونا۔
—— المَاءَ: پانی کو زمین پر بہنے دینا۔
تَمَرْمَرَ الجِسْمُ: تھلتھلانا۔
—— فُلَانٌ عَلَى أَصْحَابِهِ: اپنے ساتھیوں پر حکم چلانا۔
المُرَامِرُ: نرم ونازک بدن۔
المَرْمَرُ: سنگِ مرمر، ایک قسم کا نفیس پتھر
المَرْمَرَةُ: سنگ مرمر کا ٹکڑا (۲) زبردست بارش۔
• المَرْمَرِيْسُ: چکنا اور ٹھوس (۲) سخت زمین جس میں کچھ نہ اگتا ہو، سنگلاخ زمین (۳) لمبی گردن۔
دَاهِيَةٌ مَرْمَرِيْسٌ: سخت مصیبت۔
• مَرُنَ الشَّيْءُ ـُ مَرَانَةً ومُرُوْنَةً: لچکدار ہونا (نرم ہونا مگر نہ ٹوٹنا)۔

نرم و ملائم ہونا۔
مَرَنَ ثَوبُهُ : کپڑے کا ملائم و چکنا ہونا
ـــ يَدُ فُلانٍ عَلَى العَمَلِ : کام پر کسی کا ہاتھ جما ہوا ہونا، کام میں ماہر ہونا، اس کا مشاق ہونا۔
ـــ وَجْهُهُ عَلَى الأمْرِ : کسی کام کو بے جھجک اور بے تکلف کرنے کا عادی ہونا۔
ـــ عَلَى الكَلامِ : کلام کی مشق ہونا۔
ـــ الجِلْدُ مَرْنًا : کھال کا نرم ہونا
ـــ مِن عَدُوِّهِ : دشمن سے ڈر کر بھاگ جانا سامنا کرنے کی ہمت نہ کرنا۔
ـــ بِهِ الأرْضَ : زمین پر پٹکنا۔
ـــ بَعِيرَهُ : اونٹ کے پاؤں کے نچلے حصوں پر تیل ملنا۔
أمْرَنَ الرَّجُلَ بِالقَوْلِ : کسی کو اپنی بات سے نرم کرنا۔
مارَنَتِ النّاقَةُ مُمارَنَةً و مِرانًا : اونٹنی کا دودھ دینا بند کر دینا۔ هي مُمارِنٌ۔
مَرَّنَ الشيءَ : نرم کرنا۔
ـــ فُلانًا عَلَى الأمْرِ : کسی کو کسی کام کی مشق کرانا، ماہر بنانا، عادی بنانا
ـــ بِهِ الأرْضَ : زمین پر پٹکنا۔
مُرِّنَ وَجْهُهُ عَلَى الخِصامِ و السُّؤالِ : لڑائی و سوال کا عادی ہو کر سپاٹ وخشک چہرے والا ہونا۔ إنَّهُ لَمُمَرَّنُ الوَجْهِ۔
تَمَرَّنَ الشيءُ : نرم ہو جانا۔
ـــ فُلانٌ : زیرک و دانا ہونا، یا دانا بننا۔
ـــ عَلَى الشيءِ : عادی ہونا، ماہر و مشاق ہونا، مشق کرنا، تربیت پانا
التَّمْرِينُ : مشق، تربیت، ریہرسل ج : تَمْرِينات۔

التَّمْرِينيُّ : مشقی، تربیتی۔
المارِنُ : ناک کا نرم کنارہ ج : مَوارِنُ
رُمْحٌ مارِنٌ : ٹھوس اور لچکدار نیزہ۔
المُتَمَرِّنُ : تربیت یافتہ، عادی، ماہر (۲) کسی کام کی کچھ عرصہ مشق کیے ہوئے۔
المِرانُ : مشق، ورزش۔
المِرانُ الجَسَدِيُّ : ورزش۔
في مِرانٍ : زیر تربیت۔
تَحْتَ مِرانٍ : زیر مشق۔
المُرّانُ : سخت و لچکدار نیزے۔ واحد: مُرّانَةٌ۔
المَرْنُ : نرم کیا ہوا چمڑا (۲) پوستین (۳) جانب، کنارہ ج : أمْران۔
مَرْنا الأنْفِ : ناک کے دو کنارے
المَرْنُ : اونٹ کے بازو کے اندر کا پٹھا ج : أمْرانٌ۔
أمْرانُ الذِّراعِ : ہاتھ کے اندرونی پٹھے۔
المَرِنُ : نرم و لچکدار (۲) عادت و مزاج (۳) حالت۔ ما زالَ ذلكَ مَرِني : میرا یہی حال رہا
المُمَرِّنُ : تربیت دینے والا، مشق کرانے والا۔
•مَرِهَتْ عَيْنُهُ ـ مَرَهًا : آنکھ کا کورا (سرمہ سے خالی) ہونا (۲) آنکھ میں روبے پڑنا۔
الأمْرَهُ : سَرابٌ أمْرَهُ : بالکل سفید سراب جس میں قطعاً سیاہی نہ ہو (۲) دکھتی آنکھ والا، کوری آنکھوں والا ج : مُرْهٌ۔
المَرَهُ : آنکھ کی ایک بیماری جس سے زخم ہو جاتا ہے، روبے ہو جاتے ہیں
المَرِهُ : رَجُلٌ مَرِهُ الفُؤادِ : دل

کا مریض۔
المَرْهاءُ : بے داغ سفید دنبی (۲) کم درختوں والی زمین (سخت ہو یا نرم)۔
المُرْهَةُ : آمیزش والی سفیدی (۲) بارش کا پانی جمع ہونے والا گڑھا
•مَرْهَمَ الجُرْحَ : زخم پر مرہم لگانا
المَرْهَمُ : ہر قسم کا مرہم ج : مَراهِمُ۔
•المَرْوُ : ایک خوشبودار پودا (۲) چقماق کا پتھر۔
المَرْوَةُ : مروا، مکہ معظمہ کی مشہور پہاڑی کا نام (مقابل الصفا)
•مَرَى الفَرَسُ ـ مَرْيًا : گھوڑے کا زمین پر پاؤں مارنا۔
ـــ الفَرَسُ بِيَدَيْهِ : گھوڑے کا اگلے پیروں کو کھیلنے والے کی طرح حرکت دینا۔
ـــ الشيءَ : باہر نکالنا۔
ـــ الفَرَسَ : گھوڑے کو چابک مار کر اپنی چال دکھانے پر اکسانا۔ کہتے ہیں: مَرَيْتُهُ فَما دَرَّ : میں نے اسے مطمئن کرنے کی کوشش کی مگر وہ مطمئن نہیں ہوا۔
ـــ الرِّيحُ السَّحابَ : ہوا کا بادل برسانا۔
ـــ فُلانًا حَقَّهُ : کسی کے حق کا انکار کرنا۔
ـــ فُلانًا مائةَ سَوْطٍ : کسی کو سو کوڑے مارنا۔
أمْرَى النّاقَةُ و نَحْوُها : اونٹنی وغیرہ کا دودھ بڑھنا۔
ـــ الدَّمَ : خون نکالنا۔
مارَاهُ مُماراةً و مِراءً : مناظرہ کرنا، بحث و مباحثہ کرنا، حجت بازی کرنا، جھگڑنا۔ قرآن پاک میں ہے:

"فلا تُمَارِ فِیہِمْ اِلّاَ مِرَاءً ظَاہِرًا"

مَارَی فلانا: کسی کی مخالفت کرنا، کسی کو اپنی لپیٹ میں لے لینا۔

اِمْتَرَی فی الشیئ: شک کرنا قرآن پاک میں ہے: "فلا تکُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ"۔

— الشیئ: باہر نکالنا۔

— الرِّیحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادلوں سے پانی برسانا۔

— النَّاقَۃَ: اونٹنی کو دوہنا۔

تَمَارَی القَوْمُ: باہم جھگڑنا، بحث و مباحثہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَبِاَیِّ اٰلَاءِ رَبِّکَ تَتَمَارٰی"۔

تَمَرَّی بالشیئ: کسی چیز سے آراستہ ہونا۔

المَارِیَۃُ: سفید و چکنے بچھڑے والی گائے۔

مَارِیَۃُ بِنْتُ اَرْقَم: ایک عرب خاتون کا نام جو بڑے لوگوں میں شمار ہوتی تھی اسی کے نام سے ایک کہاوت ہے: خُذْہُ وَلَو بِقُرْطَی مَارِیَۃَ: اسے ہر حال میں لے لو خواہ وہ ماریہؔ کی دو بالیوں کے عوض ہی کیوں نہ ملے۔ ایسی چیز کے لینے کے موقع پر کہا جاتا ہے جسے کسی قیمت پر نہ چھوڑا جائے۔

المَارِیُّ: گائے کا سفید و چکنا بچھڑا (۲) دھاری دار اون کی چادر جسے سائی پہنا کرتا تھا (۳) بھٹ تیتر کا شکاری۔

المَارِیَّۃُ: نرم پروں والا بھٹ تیتر (۲) گوری اور چمک دمک والی عورت۔

المِرَاءُ: جھگڑا، کٹ حجتی، بحث۔

المِرْیَۃُ: جھگڑا۔ ما فیہ مِرْیَۃٌ: اس میں کوئی جھگڑا نہیں (۲) شک فِرْیَۃٌ بِلا مِرْیَۃٍ: ناقابل شک جھوٹ، کھلا جھوٹ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلا تَکُنْ فِی مِرْیَۃٍ مِنْہُ" تم اس کے بارہ میں کسی شک و شبہ میں نہ پڑو۔

المَرِیُّ: بہت دودھ والی اونٹنی (۲) دودھ سے بھر کر اسے نکالنے والی رگ ج: مَرَایَا۔

المُمْرِی: اَمْرٌ مُمْرٍ: صاف ستھرا معاملہ۔

م ــــــ ز

• مَزَجَ الشَّرَابَ وَنَحْوَہُ ــُــ مَزْجًا: مشروب وغیرہ میں کوئی چیز ملانا، آمیزش کرنا۔

— فُلانًا علی صَاحِبِہ: کسی کو اپنے ساتھی کے خلاف اکسانا، ورغلانا

مَازَجَہُ: کسی سے میل جول رکھنا، کسی کے ساتھ گھل مل جانا (۲) کسی کے مقابلہ پر کسی بات میں فخر کرنا۔

مَزَّجَ السُّنْبُلُ: گیہوں کے ہرے خوشہ کا زرد ہو جانا، غلہ کا پک جانا

تَمَازَجَ الشَّرَابُ وَالمَاءُ: مشروب اور پانی کا مل کر ایک ہو جانا۔

— الزَّوْجَانِ: زوجین کا باہم شیر و شکر ہو جانا۔

اِمْتَزَجَ بالشیئ: مل جانا، گڈمڈ ہو جانا، مل کر ایک ہو جانا۔

المِزَاجُ: ملانے کی چیز (۲) دو قسم کی چیزوں کا امتزاج، ان میں سے ہر ایک کو مزاج کہا جائے گا چونکہ وہ دوسرے کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "کَانَ مِزَاجُہَا کَافُوْرًا" یعنی اس میں ملی ہوئی چیز کافور ہوگی (۳) طبیعت، افتاد طبع، موڈ (۴) ایک مخصوص عقلی اور جسمانی استعداد جو قدیم حکما کے قول کے مطابق جسم کے اندرونی عناصر اربعہ میں سے کسی ایک کے غلبہ کی بنا پر پیدا ہوتی ہے، وہ عناصر ہیں: الدم (خون) الصَّفْرَاءُ (صفرا) السوداء (سوداء) البَلْغَمُ (بلغم) اسی مناسبت سے وہ چار قسم کے مزاج مانتے تھے۔

(۱) مزاج دموی (۲) مزاج صفراوی (۳) مزاج سوداوی (۴) مزاج بلغمی، موجودہ دور کے حکما قدما سے اس بات میں متفق ہیں کہ مزاج جسمانی اثرات کی بنا پر بنتے ہیں لیکن ان کی تعداد اور ناموں میں اختلاف کرتے ہیں، ان کے نزدیک مزاجوں کی ساخت میں ان مختلف قسم کے افرازات کو دخل ہے جو مخصوص غدود سے جاری ہوتے ہیں ج: اَمْزِجَۃٌ۔

المَزْجُ: آمیزہ، ملی ہوئی چیز۔ جیسے: شَرَابٌ مَزْجٌ (بمعنی ممزوج)۔

المِزْجُ: شہد (۲) بغیر بھوڑا چھتہ کا شہد (۳) شراب میں ملایا جانے والا پانی (۴) کڑوا بادام۔

المَزَّاجُ: رَجُلٌ مَزَّاجٌ: جھوٹا، ایک عادت پر قائم نہ رہنے والا۔

المَزِیجُ: کڑوا بادام (۲) مشروب یا دوا وغیرہ جو مختلف چیزوں کو ملا کر تیار کی جائے، مکسچر، مخلوط، آمیزہ۔

• مَزَحَ ــَــ مَزْحًا و مُزَاحًا: مذاق کرنا، دل لگی کرنا (بے تکلفی یا تعلق کی بنا پر)۔

اَمْزَحَ الکَرْمَ: انگور کی بیل کو ٹٹی پر چڑھانا۔

مَازَحَہُ مِزَاحًا و مُمَازَحَۃً: کسی

کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا، دل لگی کرنا
مَزَّحَ السُّنْبُلُ وَالعِنَبُ: خوشۂ گندم یا انگور کا رنگ پکڑنا۔
—الکَرْمُ: بیل پر انگور آنا۔
تَمَازَحَا: باہم دل لگی کرنا۔
المَزَحُ: گیہوں کا خوشہ، بالی۔
المُزَاحُ: ہنسی مذاق، دل لگی۔
المَزَّاحُ: جوکر، بہروپیا۔
•المَزْدَةُ: ٹھنڈک۔
•مَزَرَ اللَّبَنَ وَنَحْوَهُ ـُـ مَزْرًا: تھوڑا تھوڑا دودھ پینا۔
—المَرَقَ وَنَحْوَهُ: سوپ (شوربا) وغیرہ چکھنے کے لئے پینا۔
—فُلَانًا: ناراض کرنا (۲) آہستہ سے بدن پر چٹکی بھرنا۔
—القِرْبَةَ: مشکیزہ کو پورا بھرنا۔
مَزُرَ الرَّجُلُ ـُـ مَزَارَةً: مضبوط دل والا ہونا (۲) خوش مزاج ہونا۔
—التَّمْرُ: کھجوروں کا مضبوط ہونا۔
هو مَزِيْرٌ۔
الأَمْزَرُ: مضبوط دل والا آدمی، ج: أَمَازِرُ۔
المِزْرُ: مکی کی شراب، جو یا گیہوں کی شراب (۲) بیوقوف (۳) اصل۔
هو كَرِيمُ المِزْرِ: وہ شریف النسب ہے
المَزْرَةُ: ایک چسکی۔
•المازَرْيون: دیکھئے (ماذریون)
•مَزَّ الشَّرَابَ ـُـ مَزًّا: مشروب کی چسکیاں لینا، چوسنا۔
—الشَّيْءُ او الرَّجُلُ ـِـ مَزَازَةً: کسی شخص یا چیز کا اپنے سوا سے بڑھ جانا، اس پر فوقیت لے جانا۔
هو مَزِيْزٌ۔
—الشَّرَابُ مَزَازَةً وَمُزُوزَةً: بہت ترش ہونا (۲) پھیکا ہونا۔

هو مُزٌّ۔
مَزَّزَهُ: کسی کی قدر کرنا۔
—فُلَانًا بِأَمْرٍ: کسی کو کسی کام میں ترجیح دینا، اس کو زیادہ اہل قرار دینا۔
تَمَزَّزَ: کھٹی یا کھٹ مٹھی چیز کھانا یا پینا
—الشَّرَابَ: مشروب کی چسکیاں لینا۔
المَازَّةُ: حِنْطَةٌ مَازَّةٌ: وہ گیہوں جس کے آٹے کا گوندھنا مشکل ہو
المُزُّ: کھٹا میٹھا (۲) پھیکا (نہ کھٹا ہو نہ میٹھا)۔
المِزُّ: فضیلت و ترجیح، برتری (۲) فاضل و برتر۔ لِهٰذَا عَلٰى ذٰلِكَ مِزٌّ: اسے اس پر برتری حاصل ہے۔ هٰذَا شَيْءٌ مِزٌّ: یہ برتر چیز ہے
المَزَزُ: مہلت، توقف۔ اِفْعَلْهُ عَلَى مَزَزٍ: اسے سنبھل کر کرو۔
المُزَّاءُ: خوش ذائقہ شراب۔
المَزَّةُ: المُزَّاءُ (۲) ایک دفعہ کا چوسنا چسکی۔ مَا بَقِيَ فِي الإِنَاءِ إِلَّا مَزَّةٌ: برتن میں ذرا سا رہ گیا ہے (پانی وغیرہ) (۳) مشروب یا شراب کے بعد کھائی جانے والی سبزی یا اچار وچٹنی۔
المُزَّةُ: بے نفع ترشی والی شراب۔
المَزِيْزُ: بہت برتر، بڑا صاحب کمال جس کی کوئی ہمسری نہ کر سکے۔
•مَزَعَ الفَرَسُ وَنَحْوُهُ فِي عَدْوِهِ ـَـ مَزْعًا: گھوڑے وغیرہ کا تیز یا آہستہ دوڑنا۔
—القُطْنَ: روئی کو انگلیوں سے دھنکنا، گالے بنانا۔
مَزَّعَ الشَّيْءَ: بکھیرنا، پھیلانا۔
تَمَزَّعَ الشَّيْءُ: بکھرنا، پھیلنا۔

تَمَزَّعَ غَيْظًا: غصہ سے بھرنا۔
—القَوْمُ الشَّيْءَ بَيْنَهُمْ: لوگوں کا باہم کسی چیز کو بانٹ لینا۔
المُزَاعَةُ: کسی چیز کا گرا ہوا حصہ، چورا یا نیچے گرنے والے ریزے۔
المِزَّاعُ: سیہی (۲) بہت دوڑنے والا۔
المُزْعَةُ: چکنائی کا بقیہ، چکناہٹ (۲) پانی کا گھونٹ۔ مَا فِي الإِنَاءِ مُزْعَةٌ مِنَ المَاءِ: برتن میں ذرا سا بھی پانی نہیں ج: مُزَعٌ۔
المِزْعَةُ: روئی کا گالا (۲) گوشت کی بوٹی (۳) پروں کا گچھا ج: مِزَعٌ۔
المَزْعِيُّ: چغلخور (۲) رات کو چلنے کا عادی
•مَزَقَ الطَّائِرُ بِسَلْحِهِ ـِـ مَزْقًا: پرندہ کا بیٹ کرنا۔
—الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ: کپڑے کو پھاڑنا۔
—عِرْضَ أَخِيْهِ: اپنے بھائی کی بے آبروئی کرنا، عزت کو داغ دار کرنا۔
مَازَقَهُ: کسی سے دوڑ میں مقابلہ کرنا
مَزَّقَ الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ تَمْزِيقًا وَمُمَزَّقًا: دھجیاں اڑانا، پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) تباہ وبرباد کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ" ہم نے ان کو مختلف مقامات پر بکھیر دیا، تباہ کر دیا۔
—الشَّمْلَ: شیرازہ بکھیرنا۔
—عِرْضَهُمْ: آبروریزی کرنا، پرخچے اڑانا۔
—القَلْبَ: دل شکنی کرنا۔
مُمَزَّقُ القَلْبِ: انتہائی شکستہ دل۔
تَمَزَّقَ: پھٹنا، دھجیاں اڑنا، تار تار ہونا، ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا، بکھر جانا۔

تَمَزَّقَ القَوْمُ: لوگوں کا شیرازہ بکھرنا۔
المِزاقُ: انتہائی تیز رفتار جس کی جلد سرعت کے باعث پھٹنے کے قریب ہو جائے۔
المَزِقُ: ثَوب مَزِقٌ: پھٹا ہوا۔
المِزْقَةُ: گوشت کی بوٹی (۲) روئی کا گالا، پروں کا گچھا ج: مِزَقٌ۔
صارَ الثَّوبُ مِزَقًا: کپڑے کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ ثَوبٌ مِزَقٌ: پھٹا ہوا کپڑا، تار تار شدہ کپڑا۔
المَزِيقُ: المَزِق۔
• مَزْمَزَةٌ: ہلا کر آگے پیچھے کرنا۔
تَمَزْمَزَ: ہلنا۔
—للقيام: کھڑا ہونے کے لئے اٹھنا
• مَزَنَ ـُ مُزُونًا: اپنی ضرورت کیلئے تیزی سے چلے جانا۔
—من العَدُوِّ وغيره: دشمن وغیرہ کو دیکھ کر بھاگ جانا۔
—فُلانٌ: کسی کے چہرے کا چمکنا۔
—فُلانًا: ترجیح دینا، فوقیت دینا، صاحب اقتدار کے سامنے کسی کی پیٹھ پیچھے تعریف کرنا۔
—القِرْبَةَ: مشکیزہ بھرنا۔
مَزَّنَهُ: مبالغہ در مَزَنَهُ۔
تَمَزَّنَ: تیزی سے اپنی راہ لینا، اپنی ضرورت کے لئے تیزی سے چلے جانا۔
—على أصحابه: اپنے ساتھیوں پر اپنی غیر واقعی برتری ظاہر کرنا۔
المازِنُ: چیونٹیوں کے انڈے۔
المُزْنُ: پانی سے بھرے ہوئے بادل۔ قرآن پاک میں ہے: ’’أَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ المُزْنِ‘‘۔ واحد: مُزْنَةٌ۔
حَبُّ المُزْنِ: اولے۔

المُزْنَةُ: ایک دفعہ کی بارش۔
ابنُ مُزْنَةَ: بادلوں کے اندر سے نکلنے والا ابتدائی چاند
طَلَعَ ابنُ مُزْنَةَ: چاند ہو گیا چاند نکل آیا۔
• مَزَا ـُ مَزْوًا ومَزَى ـِ مَزْيًا: تکبر کرنا۔
أمْزَاهُ عليه: کسی پر ترجیح دینا۔
مَزَّاهُ: تعریف کرنا (۲) برتر قرار دینا، خوبی بیان کرنا۔
تَمازَى القَوْمُ: ایک دوسرے پر فوقیت و برتری حاصل کرنا۔
تَمَزَّى عَلَيْهِم: لوگوں کے مقابلہ میں خود کو برتر سمجھنا۔
المازِي: طاقتور، زبردست ج: مُزَاة
قَعَدَ عنى مازِيًا: وہ مجھ سے دور اور مخالف ہو کر بیٹھ گیا۔
المازِيَةُ: فضیلت، برتری، فوقیت (۲) کرم و مہربانی۔ لَهُ عليه مازِيَةٌ: اس کا اس پر کرم ہے۔
المُتَمازِي: قَعَدَ عني مُتَمازِيًا: وہ مجھ سے الگ تھلگ اور مخالف ہو گیا۔
المَزْوُ والمَزْيُ: ہر چیز کی تمامیت
المَزْوُ: تمام (۲) زیرک و خوش طبع
المَزِيُّ: خوش طبع، زیرک۔
المَزِيَّةُ: ہر شے کی تمامیت، کمال (۲) امتیازی وصف جو دوسرے سے ممتاز کرے، خصوصیت، فضیلت، برتری، فوقیت (۲) کسی شخص کے لئے مخصوص کیا ہوا کھانا ج: مَزَايا۔

م ــــــ س

• مَسَأَ فُلانٌ ـَ مَسْئًا ومُسُوءًا: شوخ ہونا، بیباک و بے تکلف ہونا۔ هو ماسِئٌ۔
مَسَأَ على الشيءِ: کسی چیز کا عادی ہونا، اس کی مشق کرنا۔
—الرَّجُلَ: دھوکا دینا۔
—فُلانًا بالقول: باتوں سے نرم کرنا، باتوں سے کسی کے جوش کو ٹھنڈا کرنا۔
—القِدْرَ: ہانڈی پا کے ابال کو ختم کرنا، جوش کو ٹھنڈا کرنا۔
—حَقَّهُ: کسی کے حق کی ادائگی میں دیر کرنا۔
—الطَّرِيقَ: راستہ کے بیچ میں چلنا۔
أمْسَأَهُ بين القوم: لوگوں میں لڑائی کرانا، فساد پھیلانا۔
المَسْءُ: راستہ کا بیچ۔
• مَسَحَ في الأرض ـَ مُسُوحًا: زمین پر کہیں جانا۔
—الشيءَ المُتَلَطِّخَ او المُبْتَلَّ مَسْحًا: کسی آلودہ یا بھیگی ہوئی چیز کو پونچھنا، ہاتھ پھیر کر صاف کرنا۔
—على الشيءِ بالماءِ او الدُّهْنِ: کسی چیز پر پانی یا تیل کا ہاتھ پھیرنا (پانی یا تیل ہاتھ میں لے کر اس چیز پر پھیرنا)۔
—بالشيءِ: کسی چیز پر ہاتھ پھیرنا۔ قرآن پاک میں ہے: ’’وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الكَعْبَيْنِ‘‘
—يَدَهُ على رَأسِ اليَتِيمِ: یتیم پر شفقت و مہربانی کرنا، سرپرستی کرنا۔
—اللهُ العِلَّةَ عن العَلِيلِ: خدا کا بیمار کو بیماری سے شفا دینا۔

مَسَحَ فُلَانًا بالقَولِ: کسی کو دھوکا دینے کے لئے بات بنانا، دل کش بات کہنا۔
—القَومَ: لوگوں کے پاس سے قیام کئے بغیر گزر جانا۔
—الحَجَرَ الاَسوَدَ: حجراسود کو تبرکًا ہاتھ سے چھونا یا اس کی طرف ہاتھ کرنا۔
—شَعرَهٗ: بالوں میں کنگھی کرنا۔
—فُلَانًا بالسَّیفِ: کسی کو تلوار سے کاٹنا۔ هو مَاسِحٌ والمفعول مَمسُوحٌ و مَسِیحٌ۔
—القَومَ قَتلًا: لوگوں میں خونریزی کرنا، قتل و غارت گری کرنا۔
—سَاقَهٗ او عُنُقَهٗ: پنڈلی یا گردن کاٹنا۔ قرآن پاک کی آیت: فَطَفِقَ مَسحًا بالسُّوقِ وَالاَعنَاقِ میں مسح بہ کی بعض مفسرین نے یہی تفسیر کی ہے۔
—الإبِلَ: اونٹوں کو تھکانا اور دبلا کرنا مَسَحَت الإبلُ الاَرضَ یومَها دَأبًا: اونٹ مسلسل تیز رفتاری کے ساتھ چلے۔
—المَسَّاحُ الاَرضَ مَسحًا و مِسَاحَةً: پیمائش کنندہ کا زمین کی پیمائش کرنا، زمین کا سروے کرنا
—الدُّمُوعَ: آنسو پونچھنا، تسلی دینا۔
—الخَشَبَ بالمِسحَاةِ: لکڑی پر رندا پھیرنا۔
—بالزَّیتِ او الدُّهنِ: تیل یا روغن ملنا۔
مَسِحَ فُلَانٌ ـَ مَسَحًا: کھردرے کپڑے سے گھٹنوں کے چھلے ہوئے اندرونی حصوں والا ہونا (۲) ران کی رگڑ سے ران میں پھٹن والا ہونا
مَسِحَتِ المَرأَةُ: عورت کا پتلے سرین والی ہونا (جن پر گوشت کم ہو) (۲) بے ابھار پستان والی ہونا، (۳) ہموار تلووں والا ہونا۔ هی مَسحَاءُ۔ هو اَمسَحُ۔
مَاسَحَهٗ مُمَاسَحَةً: کسی کو فریب دہی کے لئے دلاسا دینا، چمکارنا، تھپکی دینا۔ غَضِبَ فُلَانٌ فَمَاسَحَهٗ حتّٰی لَانَ: فلاں کو غصہ آیا تو اس نے اسے چمکار کر یا تسلی دے کر ٹھنڈا کر دیا (۲) ہاتھ ملانا، مصافحہ کرنا (۳) معاہدہ کرنا۔
مَسَّحَ الشَّئَ: خوب پونچھنا، زور سے ہاتھ پھیرنا، خوب ملنا یا خوب ہاتھ پھیرنا۔
—فُلَانًا: کسی کو اچھی بات کہہ کر دھوکا دینا، کسی سے بات بنانا، خوب تسلی دے کر خاموش کر دینا۔
—الإبِلَ: اونٹوں کو تھکا دینا۔
اِمتَسَحَ السَّیفَ من غِمدِهٖ: میان سے تلوار نکالنا، سونتنا۔
اِنمَسَحَ وَ اِمَّسَحَ الشَّئُ: صاف ہو جانا، لگی ہوئی چیز زائل ہو جانا
تَمَاسَحَ الرَّجُلَانِ: سودا کرتے وقت ایک کا دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مارنا (۲) باہم دوستی یا معاہدہ کرنا۔ التَقَوا فَتَمَاسَحُوا: ان کی باہم ملاقات ہوئی تو ایک دوسرے سے ہاتھ ملائے۔
تَمَسَّحَ بالماءِ و منه: غسل کرنا۔
—للصَّلٰوةِ: نماز کے لئے وضو کرنا۔
—بالاَرضِ: تیمم کرنا۔ حدیث میں ہے: "تَمَسَّحُوا بالاَرضِ فَاِنَّها بِکُم بَرَّةٌ"۔
تَمَسَّحَ بِفُلَانٍ (لفضله و عبادته) کسی کی بزرگی اور عبادت گزاری کی بنا پر برکت حاصل کرنا اور اسے خدا سے قرب کا ذریعہ بنانا۔
فُلَانٌ یَتَمَسَّحُ: فلاں خالی ہاتھ ہے، اس کے پاس کچھ نہیں۔
الاَمسَحُ: اپنے صحن خانہ میں خوب چلنے والا (۲) کانا (۳) کم گوشت سرین اور رانوں والا بھیڑیا (۴) ہموار زمین
ج: اَمَاسِحُ و هی مَسحَاءُ
ج: مَسَاحِیّ و مَسَاحٍ۔
التِّمسَاحُ: مگرمچھ (۲) خبیث و سرکش آدمی ج: تَمَاسِحُ و تَمَاسِیحُ
دُمُوعُ التَّمَاسِیحِ: مگرمچھ کے آنسو، نفاق و فریب کی طرف اشارہ کیونکہ مگرمچھ جب اپنے شکار پر دوڑتا ہے تو پہلے آنسو بہاتا ہے
التِّمسَحُ: التِّمسَاحُ ج: تَمَاسِحُ و تَمَاسِیحُ۔ بناوٹی باتوں سے خوش کر دینے والا (جبکہ مقصد فریب ہو) (۲) باریک کنکریوں والی بے گیاہ ہموار زمین۔
المِسَاحَةُ: پیمائش کاری کا علم جس کے ذریعہ اجسام اور سطح زمین اور خطوط کی معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔ سروے، زمین کی پیمائش (۲) رقبۂ زمین (گھیر یا احاطہ) جیسے مِسَاحَةُ البَیتِ ۴۰۰ متر مُرَبَّع: گھر کا رقبہ (طول و عرض) چار سو مربع میٹر ہے۔
المِسحُ: بالوں کا بنا ہوا کمبل (۲) راہب کا کرتا (۳) ٹاٹ (۴) زمین کا سیدھا راستہ ج: اَمسَاحٌ و

مُمْسُوحٌ ۔

المَسْحُ : مسح ، ہاتھ پھیرنا (۲) ازالہ ، صفائی (۳) عضو پہ ہاتھ پھیرنا (۴) بھیگا ہوا ہاتھ وضو میں سر یا پیر پر یا موزوں پر پھیرنا (۵) زمین کی پیمائش، سروے ۔

مَصْلَحَۃُ المِسَاحَۃِ : سروے کا محکمہ ، پیمائش اراضی کا محکمہ ۔

المَسْحَاءُ : چھوٹی کنکریوں والی ہموار زمین (۲) وہ عورت جس کے پیر کا تلوا دکھائی نہ دے (۳) وہ عورت جس کے پستانوں کا حجم نہ ہو (ابھار نظر نہ آئے) ج: مِسَاحٌ و مَسَاحَی و مَسَاحٍ ۔

المَسْحَۃُ : کسی چیز کا اثر، نشان ، دھبّا۔ علیہ او بہ مَسْحَۃٌ مِن جَمَالٍ او ھُزَالٍ : اس پر کچھ حسن یا دبلاپن ظاہر ہو رہا ہے (۲) بھیگے ہاتھ کا اثر (۳) ایک دفعہ ہاتھ پھیرنا (ایک ہاتھ) ایک پوت (۴) ایک دفعہ کی مالش یا پالش (۵) ایک رگڑ۔

مَنَّ اللّٰہُ علیكَ بالمَسْحَۃِ و أذاقَكَ حَلاوَۃَ الصِحّۃِ۔

المَسَّاحُ : پیمائش کنندہ، سروے کنندہ

مَسَّاحُ الاراضی : زمینوں کا سروے کرنے والا ۔

مَسَّاحُ الأحْذِیَۃِ : جوتوں پر پالش کرنے والا۔

المَسَّاحَۃُ : مٹانے کی ربڑ۔

المِسِّیحُ : بڑا سیاح ۔

المَسِیحُ : حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام (خدا کے برگزیدہ پیغمبر) کا لقب (۲) وہ شخص جس پر تیل یا برکت کا ہاتھ پھیرا گیا ہو (یہ طریقہ یہود و نصاریٰ کا ہے) (۳) کانا (۴) رَجُلٌ مَسِیحُ الوَجْہِ : وہ شخص جس کے چہرے کے ایک طرف آنکھ اور ابرو نہ ہو ج: مُسَحَاءُ و مَسْحَی (۵) چہرے سے پونچھا ہوا پسینہ (۶) صاف کرنے کا کھردرا رومال ۔

المَسِیحَۃُ : گیسو، بغیر سنوارے لٹکے ہوئے بال (۲) انسان کے سر کا وہ حصہ جو کان اور ابرو کے درمیان اوپر کی طرف اٹھتا ہے، کنپٹی اور پیشانی کے درمیان کا حصہ (۳) چاندی کا ٹکڑا (۴) عمدہ کمان، (۵) پرانا درہم ج: مَسَائِحُ ۔

المَسِیحِیُّ : عیسائی، مسیح علیہ السلام کے دین کی طرف منسوب۔

المِمْسَحُ : بے گیاہ چھوٹی کنکریوں والی زمین۔

المِمْسَحَۃُ : صافی جس سے کوئی چیز پونچھی جائے یا تختہ سیاہ وغیرہ کو صاف کیا جائے ، صاف کرنے کا چیتھڑا، جھاڑو ۔

مِمْسَحَۃُ الأرْضِ : زمین کی پیمائش کا فیتا (۲) سروے کا آلہ ۔

مِمْسَحَۃُ الأرْجُلِ : پائدان جس پر پاؤں پونچھے جاتے ہیں۔

المَمْسُوحُ : رَجُلٌ مَمْسُوحُ الوَجْہِ : جس کے نہ آنکھ ہو اور نہ ابرو۔ رَجُلٌ مَمْسُوحُ الألْیَتَیْنِ : جس کے کولہے ہڈیوں سے لگے ہوئے ہوں، چھوٹے کولہوں والا آدمی ۔

عَضُدٌ مَمْسُوحَۃٌ : پتلے بازو والا جن پر گوشت کم ہو ۔

• مَسَخَہُ ـَ مَسْخًا : شکل بگاڑنا، پہلی صورت کو دوسری صورت سے بدل دینا ۔ جیسے : مَسَخَہُ اللّٰہُ قِرْدًا : خدا نے اس کی بندر کی شکل بنادی ۔ ھو مِسْخٌ ج: مُسُوخٌ ۔ مَسِیخٌ ایضًا۔

ـــ طَعْمَ کذا : ذائقہ بدل دینا، بے مزہ کردینا۔

ـــ النَّاقَۃَ : تھکا دینا اور لاغر کردینا

ـــ الکاتِبُ : قلم کار کا بڑی غلطی کرنا

مَسُخَ الطَّعامُ و نَحْوُہُ ـُ مَسَاخَۃً : کھانے کا پھیکا ہونا ، کم میٹھا ہونا ذائقہ نہ رہنا۔ جیسے : مَسُخَتِ الفَاکِھَۃُ و مَسُخَ اللَّحْمُ ۔

اِمْتَسَخَ الوَرَمُ : ورم اتر جانا۔

اِمْتَسَخَ السَّیْفَ : تلوار سونتنا۔

اِمَّسَخَتِ العَضُدُ : بازو کا گوشت کم ہونا، پتلا ہونا۔

المَسِیخُ : کمزور و بیوقوف (۲) بخلقتہ پیدائشی طور پہ بدشکل ۔ رَجُلٌ مَسِیخٌ : غیر جاذب صورت آدمی (۳) بے مزہ اور بے رنگ کھانا (۴) بے مزہ گوشت۔

المَمْسُوخُ : فَرَسٌ مَمْسُوخٌ : کم گوشت کے سرین والا گھوڑا، کمزور پٹھوں والا گھوڑا۔

• مَسَدَ فی السَّیْرِ ـُ مَسْدًا : چلنے میں مستعد اور عادی ہونا۔

ـــ الحَبْلَ : رسّی کو مضبوط بٹنا ۔

ـــ البَقْلُ الحَیَوَانَ : سبزی کا جانور کو چھریرا کردینا ۔

ـــ المِضْمَارُ الحَیَوَانَ : میدان نے جانور کو گٹھیلا اور مضبوط کردیا

مُسِدَ البَطْنُ : پیٹ کا نرم اور ہر طرح سے ٹھیک ہونا۔ ھو مَمْسُودٌ

المِسَادُ : شہد کا مشکیزہ (۲) کسی چیز کے اجزاء ترکیبیہ۔ جیسے: هو اَحْسَنُ مِسَادَ شِعْرٍ منه : فلاں سے اس کا شعر مضمون کے لحاظ سے زیادہ بہتر ہے۔

المَسَدُ : کھجور کے پتے، چھال، ریشہ۔ قرآن پاک میں ہے: "فی جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ" (۲) مضبوط بٹی ہوئی کھجور کی چھال کی رسّی (۳) چرخی کا محور (دھرا) ج: مِسَادٌ و اَمْسَادٌ۔

المَسْدَاءُ : سَاقٌ مَسْدَاءُ : موزوں اور خوبصورت پنڈلی۔

المَمْسُوْدُ : رَجُلٌ مَمْسُوْدٌ : مضبوط کاٹھی والا۔ گٹھے ہوئے بدن والا امْرَأَةٌ مَمْسُوْدَةٌ : خوش قامت ہلکے بدن کی عورت۔

• مِسْرَى : بارہواں قبطی مہینہ۔

• مَسَّ الشیءَ ـَ مَسًّا : چھونا، ہاتھ لگانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فی کِتَابٍ مَّکْنُوْنٍ لَّا يَمَسُّهُ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ"۔ اس طرح بھی کہا جاتا ہے مَسِسْتُ الشیءَ اور کبھی مِسْتُهُ اور مَسْتُهُ بھی کہتے ہیں۔

ـــ الماءُ الجَسَدَ : بدن پر پانی پہنچنا

ـــ فُلانا بالسَّوْطِ : کسی کے کوڑا لگانا

ـــ بالاَذَى : کسی کو تکلیف پہنچانا۔

ـــ الكِبَرُ و المَرَضُ فلانًا : کسی پر بڑھاپا آنا یا بیماری لاحق ہونا۔

ـــ المَرْأَةَ : عورت سے ہمبستری کرنا، مباشرت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "رَبِّ اَنّٰی یَکُوْنُ لِیْ وَلَدٌ وَّلَمْ یَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ"

ـــ العَذَابُ فلانًا : کسی پر عذاب آنا

مَسَّ الشیءُ : لگنا، لاحق ہونا، متعلق ہونا، آنچ آنا۔

ـــ الشَّیْطَانُ فُلانا : دیوانگی ہونا

ـــ الشیءُ شَرَفَه : کسی چیز سے عزت پر آنچ آنا۔

مَسَّتْهُمُ البَأْسَاءُ والضَّرَّاءُ : تنگی و مصیبت لاحق ہونا۔

ـــ فُلانا مَوَاسُّ الخَیْرِ والشَّرِّ : کسی پر خیر و شر کے آثار ظاہر ہونا

ـــ به رَحِمُ فُلانٍ : کسی سے کسی کی رشتہ داری ہونا۔

ـــ الحَاجَةُ الی کذا : کسی چیز کی ضرورت ہونا۔

اَمَسَّ الفَرَسُ : گھوڑے کا ہاتھ پیروں میں سفیدی والا ہونا (تحجیل سے کم درجہ کی سفیدی مراد ہے)۔

ـــ فُلانًا الشیءَ : کسی سے کسی چیز کو ہاتھ لگوانا۔

ـــ فُلانًا شَکْوَی : کسی سے شکایت کرنا۔

مَاسَّهُ مُمَاسَّةً و مِسَاسًا : کسی کو ہاتھ لگانا، چھونا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فی الحَیَاةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ" تو زندگی بھر لوگوں سے کہے گا کہ (مجھے) ہاتھ نہ لگاؤ۔ (دور رہو)۔

ـــ الشیءُ الشیءَ : کسی چیز کا کسی چیز سے لگنا۔ براہ راست مل جانا، ٹچ کرنا، ٹکرانا۔

تَمَاسَّ الجِرْمَانِ : دو جسموں یا جرموں کا باہم ملنا، ٹکرانا۔

ـــ الزَّوْجَانِ : خاوند اور بیوی کا باہم صحبت کرنا، جماع کرنا۔

قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ شَهْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَاسَّا"

المَاسُّ : چھونے والا، لاحق اور متعلق، ٹچ کرنے والا، ملا ہوا، لگا ہوا۔

حَاجَةٌ مَاسَّةٌ : سخت ضرورت

رَحِمٌ مَاسَّةٌ : قریبی رشتہ۔ بَیْنَهُمْ رَحِمٌ مَاسَّةٌ۔

القُوَّةُ المَاسَّةُ : چھونے کی قوت۔

مَسَاسِ : لا مَسَاسِ : نہ چھوؤ، پرے رہو۔

المِسَاسُ : تعلق، چھوت، اثر، ٹھیس، آنچ۔ لَهُ مِسَاسٌ بکذا : اس کا فلاں چیز پر اثر ہے۔

المِساسُ بالعِرْضِ : ہتکِ عزت۔

المَسُّ : جنون (۲) چھوت (۳) کھال پر آتشیں یا تیزابی مادہ کا داغ یا داب (۴) اثر۔ رأیْتُ لَهُ مَسًّا فی مَالِه : میں نے اس کے مال میں اس کا اثر پایا۔

المَسَّاسُ : بہت چھونے والا (۲) مہمیز۔

المَسُوْسُ : (من الماء) وہ پانی جس تک ہاتھ پہنچ سکے یا ہاتھوں سے لیا جا سکے (۲) پیاس بجھانے والا (تسکین بخش) پانی (۳) وہ پانی جو نہ کھاری ہو نہ میٹھا (۴) تریاق (۵) پاگل (۶) محسوس، چھو یا جانے والا۔ کَلَأٌ مَسُوْسٌ : چرنے والے جانوروں کے لئے مفید گھاس۔

مَسِیْسُ الحَاجَةِ : شدتِ ضرورت۔

• مَسَطَ السِّقَاءَ ـُ مَسْطًا : دودھ کے مشکیزہ کو انگلی ڈال کر صاف کرنا،

جما ہوا دودھ نکالنا۔
مَسَطَ المِعیٰ: آنت کو انگلی سے صاف کرنا۔
—— الثَّوبَ: کپڑے کو بھگو کر سکھانے کے لیے جھٹکنا، نچوڑنا۔
—— فُلانًا: کسی کے کوڑے لگانا۔
المَاسِطُ: پیٹ صاف کرنے والا کھاری پانی (۲) ایک پودا جو موسم گرما میں ہوتا ہے اور اونٹوں کے پیٹ صاف کر دیتا ہے۔
المَسِیطُ: گارا، تہ مٹی (۲) حوض وغیرہ میں بچا ہوا گدلا پانی۔
المَسِیطَۃُ: گدلا پانی (۲) میٹھے پانی کا کنواں جس کو خراب پانی والے کنوئیں کا پانی مل کر خراب کر دے (۳) حوض اور کنوئیں کے درمیان بہنے والا پانی جس میں بدبو پیدا ہو جائے (۴) وہ وادی جس میں پانی کم بہتا ہو۔
• المُسَیطِرُونَ: دیکھئے (سطر)
• المِسْعُ: شمالی ہوا۔
المِسْعَیُّ (من الرجال): سیر و سیاحت میں پختہ سیاح۔
• مَسَکَ بالشیءِ ـِ مَسْکًا: پکڑنا تھامنا، اٹکنا، لگنا۔
—— بالنَّارِ: زمین کے گڑھے میں آگ کو دبانا، راکھ سے ڈھانپنا۔
—— الثَّوبَ: کپڑے کو مشک کی خوشبو لگانا۔
مَسُکَ السِّقَاءُ ـُ مَسَاکَۃً: مشک کا پانی کو پورے طور پر روکے رکھنا، بہت زیادہ گرفت میں لینے والا ہونا۔
—— لِسَانُہٗ: خاموش ہو جانا۔
—— الشیءُ البطنَ: کسی چیز کا قبض کرنا

مَسَّکَ الحِسَابَ: حساب منضبط کرنا، حسابات رکھنا۔
أَمْسَکَ بالشیءِ: تھامنا، گرفت میں لینا، پکڑنا، دبوچنا، کھینچ کرنا
—— عنِ الطَّعامِ وغیرہ: کھانے وغیرہ سے رکنا، چھوڑ دینا۔
—— عنِ الإنفاقِ: ہاتھ کھینچنا، خرچ میں بخل کرنا۔
—— عنِ الکلامِ: کلام بند کرنا، بات کرتے کرتے خاموش ہو جانا۔
—— الشیءَ بِیَدِہٖ: کوئی چیز ہاتھ میں لینا، ہاتھ سے پکڑنا۔
—— الشیءَ علیٰ نَفْسِہٖ: کسی چیز کو اپنے پاس روکے رکھنا، اپنے لیے محفوظ رکھنا۔
—— اللّٰہُ الغَیثَ: خدا کا بارش نہ برسانا۔
—— بالجُنَاۃِ: مجرموں کو پکڑنا۔
—— الأعصَابَ: اعصاب پر قابو پانا
—— الدَّفَاتِرَ: رجسٹروں کو درست کرنا، منضبط کرنا۔
—— السَّمَاءَ: آسمان کو تھامے رکھنا، گرنے نہ دینا۔
مَسَّکَ بالشیءِ: پکڑنا، مضبوطی سے تھامنا۔
—— الثوبَ: کپڑے کو مشک سے معطر کرنا، مشک ملنا۔
—— فُلانًا: کسی کو بیعانہ دینا۔
—— بالنَّارِ: گڑھا کھود کر آگ کو راکھ میں دبانا۔
اِمْتَسَکَ بالشیءِ: مَسَکَ۔
—— بالبَلَدِ: شہر یا ملک میں قیام کرنا
تَمَاسَکَ بالشیءِ: تھامنا، پکڑنا۔
—— الشیءُ او الأشیاءُ: مضبوط ہونا، گتھا ہوا ہونا، ایک دوسرے میں پیوست ہونا۔
تَمَاسَکَ الرَّجُلُ: خود قابو میں رہنا ضبط سے کام لینا۔ مَا تَمَاسَکَ اَن قَالَ: وہ بے قابو ہو کر بول پڑا۔ غَشِیَنِی اَمرٌ مُقلِقٌ فَتَمَاسَکْتُ: مجھے ایک پریشان کن معاملہ نے گھیر لیا تو میں نے ضبط سے کام لیا۔ ما بہٖ تَمَاسُکٌ: اس میں کوئی خیر نہیں ہے۔
—— العِبَارَۃُ: مضمون کا مربوط اور گتھا ہوا ہونا (ضد: رَکاکۃ)
تَمَسَّکَ بالشیءِ: پکڑنا، مضبوطی سے تھامنا، گرفت میں لینا، چمٹنا۔
—— بالطِّیبِ: خوشبو لگانا۔
—— بالعَقِیدَۃِ والدِّینِ: عقیدہ اور مذہب پر مضبوطی سے قائم رہنا
—— بالرَّأیِ: کسی رائے پر جمے رہنا۔
—— بالسُّلطَۃِ: اقتدار سنبھالنا، اقتدار پر قائم رہنا۔
—— بالمَوقِفِ: روش اختیار کرنا، پالیسی پر قائم رہنا۔
—— لِوُجہَۃِ نَظَرٍ: کسی نقطہ نظر پر جمنا قائم رہنا۔
—— بِمَوقِفٍ عَنِیدٍ: سخت ضد کے موقف پر اڑے رہنا۔
اِسْتَمْسَکَ البَولُ: پیشاب رک جانا، پیشاب کا بند پڑ جانا۔
—— بالشیءِ: مضبوطی سے تھامنا، مضبوطی سے پکڑے رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَن یَکفُرْ بالطَّاغُوتِ وَ یُؤمِنْ باللّٰہِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بالعُروَۃِ الوُثْقیٰ"۔
—— عنِ الأمرِ: رکنا، باز رہنا۔
—— الرَّجُلُ علَی الرَّاحِلَۃِ: اونٹنی یا سواری پر چڑھنے کے لائق ہونا۔

الإمْسَاكُ : بخل ۔ بِفُلاَنٍ إمْسَاكٌ :
فلاں میں بخل ہے (۲) قبض (آنتوں
میں فضلات کی رکاوٹ ، ضد :
استِطلاق)
الامساك عن الشئ : اجتناب ،
پرہیز۔
— في الصّوم : طلوع فجر سے غروب
آفتاب تک کھانے پینے وغیرہ کی
بندش و اجتناب ۔
امْسَاك الدَّفاتِر : رجسٹروں کا نظم
و انضباط، ریکارڈس مینٹی نینس ۔
الإمْسَاكِيَّة : (سحروافطار) کا کیلنڈر
الاِسْتِمْسَاك بالشئ : مضبوط گرفت،
کسی چیز پر جماؤ۔
استِمْسَاك البول : پیشاب کی بندش۔
التَّمَاسُكُ : جسی اور معنوی طور پر کسی چیز
کے اجزاء کا باہم ارتباط ، باہمی ربط،
جوڑ، جماؤ، گٹھاؤ، یکجہتی و اتحاد۔
التَّمَاسُكُ و التَّرَابُطُ : اتحاد و اتفاق،
یکجہتی و یکسانیت ۔
التَّمَاسُكُ و التَّكَاتُفُ : باہمی ربط
و اتحاد۔
تَمَاسُك الأعْصَاب : اعصاب پر قابو،
کنٹرول ۔
تَمَاسُك التَّنْظيم : تنظیم کی یک جہتی
و باہمی انضباط۔
التَّمَاسُك الاجتماعِيّ : معاشرتی
یکجہتی، سوشل انٹیگریٹی ۔
التَّمَسُّك بالشئ : کسی چیز پر جماؤ،
گرفت ، وابستگی ۔
التَّمَسُّك بالدِّين و العقيدة :
مذہب و عقیدہ پر جماؤ ۔
المَاسِكُ : گرفت کنندہ (۲) چمٹا (۳)
زنبان ۔
ماسِك الدَّفاتِر : بک کیپر ،
رجسٹروں کو منضبط کرنے والا ۔
الماسِكَة : انسان یا جانور کے نومولود
بچے پر چڑھی ہوئی جھلی (۲) رشتہ
بَيْنَنا مَاسِكَةُ رَحِمٍ : ہمارے
درمیان نسبی رشتہ ہے۔
المَسَاكُ : پانی روکنے والی جگہ ، پانی
کا بند۔
المِسَاكُ : نیزے وغیرہ کا دستہ ۔ مَا
فيه مِسَاكٌ : اس سے کسی
بھلائی کی توقع نہیں ۔
المَسَاكَةُ : بخل ۔
المَسْكُ : کھال ج : مُسُوكٌ و
مُسُوكٌ ۔ المَسْكَةُ : کھال کا
ٹکڑا ۔ هو يَكادُ يَخْرُجُ من
مسكه : وہ تیز ہے ۔ هُمْ في
مُسُوك الثَّعالِب : وہ سہمے
ہوئے ہیں۔
المَسَكُ : زمین کے پرت ، طبقات
(۲) سینگ یا ہاتھی دانت کے
بنے ہوئے ہاتھوں کے کنگن یا
پیروں کی پازیب وغیرہ ۔
المُسْكُ : عقل کامل (۲) کھانے پینے
کی اتنی مقدار جس سے زندگی
باقی رکھی جا سکے ۔
المِسْكُ : (مذکر) مشک (ہرن کے
نافہ سے نکلنے والا خوشبودار مادہ)
ج: مِسَكٌ ۔ اسے مؤنث بھی کہا
گیا ہے کہ یہ مِسْكَةٌ کی جمع ہے۔
مِسْكُ البَرّ : ایک قسم کا پودا ۔
المُسْكَانُ : بیعانہ (بیع کا معاہدہ
ہو جانے کے بعد دیا جانے والا ثمن
کا کچھ پیشگی حصہ) ج: مَسَاكِينُ ۔
المُسْكَةُ : سہارا لینے کی چیز ۔ لي فيه
مُسْكَةٌ : میرے لئے اس میں
فائدہ اور سہارا ہے (۲) بقاء حیات
کے لئے کھانے پینے کی ضروری مقدار
کامل عقل اور کامل رائے ۔ رَجُلٌ
ذو مُسْكَةٍ : ذی عقل اور ذی رائے
شخص ۔ لا مُسْكَةَ لَهُ : اسے
عقل نہیں ہے (۳) سخت زمین میں
کھودا ہوا کنواں جسے چاروں طرف
سے پختہ کرنے کی ضرورت نہ ہو
(۴) اثر، نشان (۵) بقیہ ۔ فيه
مُسْكَة من خير : اس میں
بھلائی باقی ہے ۔ ليس لأمْرِهِ
مُسْكَةٌ : اس کے معاملہ کی کوئی
بنیاد نہیں ہے ۔ ما في سِقائِه
مُسْكَة : اس کی مشک میں بالکل
پانی نہیں ہے ۔
المَسَكَةُ : فُلان حَسَكَة مَسَكَةٌ :
فلاں دلیر و بہادر ہے ۔
المُسَكَةُ : بخیل (۲) سخت گرفت والا
جس کے قبضہ سے کسی چیز کا چھڑانا
آسان نہ ہو، وہ شخص جس سے کوئی
مقابل بچ کر نہ جا سکے ج: مُسُكٌ
المِسِّيك : بخیل (۲) سِقاءٌ مِسِّيكٌ :
پانی کو پورے طور پر روکے رکھنے
والی مشک ۔
المَسِيكُ : بخیل ۔ سِقاءٌ مَسِيكٌ :
بند سوراخوں والی مشک جس سے
پانی نہ ٹپکتا ہو ۔ ما فيه مَسِيكٌ :
اس سے کسی بھلائی کی توقع نہیں ۔
المَسِيكَةُ : أرضٌ مَسِيكَةٌ : وہ
سخت زمین جو پانی جذب نہ کرتی ہو
المُمَسَّكُ : مشک لگا یا ہوا (۲) خوشبودار
المِسْكِيُّ : مشک والا (۲) ایک خوشبودار پھل
• مَسَلَ الماءُ ـُ مَسْلاً : بہنا ۔
اُمْتُسِلَ السَّيْفُ : تلوار سونتنا ۔
المَسَالَةُ : چہرہ کی خوشنما لمبائی ۔
المَسِيلُ : پانی کی نالی، پانی کی گذرگاہ،

ج: أَمْسِلَة و مُسُلٌ (۲) کھجور کی تروتازہ ٹہنی ج: مُسُلٌ ۔

• مَسَنَ فُلَانٌ ـُ مَسْنًا: شوخ دبیباک ہونا، حیا اور تہذیب وشائستگی سے کرنا۔

—— فُلَانًا: مارتے مارتے گرا دینا۔

—— الشَّیْءَ مِنَ الشَّیْءِ: ایک کو دوسری چیز میں سے کھینچکر نکالنا۔

المَیْسُونُ: خوب رو اور خوش قامت لڑکا

• مَسَا فُلَانٌ ـُ مَسْوًا: وعدہ کرکے ٹالنا۔

—— الحِمَارُ: گدھے کا ہٹ کرنا (چلانے کے وقت نہ چلنا اور پیچھے ہٹنا)۔

—— النَّاقَةَ ونحوَها: اونٹنی وغیرہ کے پیٹ سے مردہ بچہ نکالنا۔

أَمْسَى القَوْمُ: شام کے وقت میں داخل ہونا (ضد: اصبح) قرآن پاک میں ہے: "فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ"۔

—— فُلَانٌ: وعدہ کرنا اور اس کے ایفا میں تاخیر کرنا

—— فُلَانًا: کسی کی کچھ مدد کرنا (۲) بمعنی صَارَ: ہوگیا۔

مَاسَاهُ مُمَاسَاةً: کسی سے مذاق کرنا، کسی کا مذاق اڑانا۔

مَسَّى فُلَانٌ: وعدہ کرکے ٹالنا۔

—— فُلَانًا: کسی سے کَیْفَ أَمْسَیْتَ کہنا (تمہاری شام کیسی ہوئی) یا دعا کے طور پر مَسَّاكَ اللّٰهُ بِخَیْرٍ کہنا (اللہ تمہاری شام بہتر کرے)

اِمْتَسَى ما عندَ فُلَانٍ: کسی کے پاس سے سب کچھ لے لینا۔

الأُمْسِیَّةُ: (خلاف: الأُصْبُوحَةُ) شام، کبھی اس کا اطلاق نصف شب تک ہوتا ہے۔ أَتَیْتُهُ أُمْسِیَّةَ أَمْسِ: میں اس کے پاس کل شام آیا ج: أَمَاسِیُّ۔

الأُمْسِیَّةُ الشعریَّةُ: شام سخن (شبینہ بزم شعر)۔

المَسَاءُ: (مقابل: صباح) شام، ظہر سے مغرب تک کا وقت یا نصف شب تک کا وقت ج: أَمْسِیَةٌ۔

أَتَیْتُهُ مَسَاءَ أَمْسِ: میں اس کے پاس کل شام آیا۔ مَسَاءَ اللّٰهِ لا مَسَاءَكَ: کسی انسان وغیرہ سے بدفال کے طور پر یہ جملہ بولا جاتا ہے یعنی تیری شام اچھی نہیں۔

رَكِبَ فُلَانٌ مَسَاءَ الطَّرِیقِ: فلاں راستہ کے وسط میں چلا۔

مَسَاءُ الخَیْرِ: بطور دعا کہا جاتا ہے تمہاری شام اچھی ہو۔

مَسِیَ فُلَانٌ ـَ مَسْیًا: اچھے اخلاق کے بعد بداخلاق ہوجانا (۲) ہٹ دھرم اور خود رائے ہوجانا کہ کسی کی رائے اور بات نہ مانے۔

—— الشَّیْءَ: ہاتھ پھیرنا جیسے: مَسَى الضَّرْعَ: دودھ اتارنے کے لئے تھن پر ہاتھ پھیرنا۔

—— السَّیْرَ: رفتار کو ہلکا کرنا۔

—— الحَرُّ المَاشِیَةَ: گرمی کا مویشیوں کو دبلا کردینا۔

—— السَّیْفَ وغَیْرَہ: تلوار وغیرہ سونتنا

اِمْتَسَى: پیاسا ہونا۔

تَمَاسَى الشَّیْءُ: ٹکڑے ہوجانا۔

تَمَسَّى: تَمَاسَى۔

التَّمَاسِی: مصائب (اس کا واحد نہیں)۔

المَاسِی: کسی کی نصیحت نہ ماننے والا، کسی کی بات نہ سننے والا، ہٹ دھرم

م ـــــ ش

• مَشَجَ الشَّیْءَ ـُ مَشْجًا ومَشَّجَ بَیْنَهُمَا: ملانا، مخلوط کرنا۔

المَشِجُ والمَشِیجُ: دو ملی ہوئی چیزیں یا دو ملے ہوئے رنگ ج: أَمْشَاجٌ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّا خَلَقْنَا الإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ" ہم نے انسان کو (دو) ملے ہوئے نطفوں سے بنایا۔

الأَمْشَاجُ: ناف میں جمع شدہ میل (۲) حیاتیات میں اس کا اطلاق مردانہ خلیوں جیسے جرثومۂ منی اور نسوانی خلیوں جیسے بیضہ پر بارآوری کے لئے ان کے باہم اختلاط سے قبل ہوتا ہے۔

• أَمْشَحَتِ السَّمَاءُ: آسمان صاف ہونا، بادلوں کا ہٹ جانا۔

—— السَّنَةُ: سال کا خشک اور دشوار گذار ہونا۔

• مَشَرَ الشَّیْءَ ـُ مَشْرًا: ظاہر کرنا۔

—— فُلَانًا: دینا۔

مَشِرَ فُلَانٌ ـَ مَشَرًا: اترانا، اکڑباز ہونا، خوشی میں مست و مگن ہونا۔

—— الشَّجَرُ: درخت پر کونپلیں نکلنا۔

أَمْشَرَ فُلَانٌ: خوب دوڑنا (۲) پھولنا

—— الشَّجَرُ: کونپل دار ہونا۔

—— الأَرْضُ: زمین کا روئیدگی والی ہونا۔

مَشَّرَ الشَّجَرُ: مَشِرَ۔

—— فُلَانًا: دینا۔

—— الشَّیْءَ: بکھیرنا، تقسیم کرنا۔

اِمْتَشَرَ الرَّاعِی بِمِحْجَنِهِ مِنْ وَرَقِ الشَّجَرِ: چرواہے کا خم دار ڈنڈے سے مویشیوں کیلئے درختوں کے پتے توڑنا یا جانوروں کی طرف ان کو جھکانا۔

تَمَشَّرَ فُلَانٌ: دولتمند ہونا یا اس پر دولت کے آثار نمایاں ہونا۔
—لِاَهْلِه: اہل خانہ کے لئے کمائی کرنا (۲) ان کے لئے کپڑے خریدنا۔
—الشَّجَرُ: کونپل دار ہونا۔
—الوَرَقُ: پتوں کا ہرا ہو جانا۔
—القَومُ: برہنگی کے بعد کپڑے پہننا۔
الاَمْشَرُ: چست، پھرتیلا۔
المَاشِرَةُ: اَرْضٌ مَاشِرَة: بارش سے سیراب ہونے والی زمین۔
المِشْرُ: انتہائی سرخ اور سخت آدمی۔
المَشْرُ: اَذْهَبَهُ مَشْرًا: کسی کی ہجو کرنا، برا بھلا کہنا یا بدنام کرنا۔
المَشْرَةُ: زمین پر اگا ہوا پہلا سبزہ (۲) چیرواہے کے اپنے ڈنڈے سے جھکائی ہوئی ٹہنی یا پتے (۳) چھوٹی گھاس (۴) لباس۔
امرأة مَشْرَةُ الاَعْضَاءِ: گداز جوڑوں والی عورت۔
اُذُنٌ حَشْرَةٌ مَشْرَةٌ: نازک و خوشنما کان۔
عَلَيهِ مَشْرَةُ الغِنىٰ: اس پر مالداری کی رونق اور اثرات ہیں۔
المَشَرَةُ: زمین پر اگی ہوئی پہلی سبزی۔
•مَشَّ العَظْمَ ـُ مَشًّا: ہڈی کو چبا کر چوسنا۔
—النَّاقَةَ و نَحْوَهَا: اونٹنی وغیرہ کا سارا دودھ دوہ لینا۔
—مَالَ فُلَانٍ: کسی کا سارا مال تھوڑا تھوڑا کر کے لے لینا۔
—الشَّيْءَ فِي المَاءِ: پانی میں کسی چیز کو بھگونا اور گھلا دینا۔
—فُلَانًا: کسی سے دشمنی رکھنا، کسی کے ساتھ لڑائی جھگڑا کرنا۔
—يَدَهُ: چکناہٹ صاف کرنے کے لئے ہاتھ پر کھردری چیز پھیرنا۔
مَشِشَتِ الدَّابَّةُ ـَ مَشَشًا: چوپائے کے کھر کا ہڈی نما گانٹھ والا ہونا۔
—النَّاقَةُ و نَحْوُهَا: اونٹنی وغیرہ کی آنکھ میں سفیدی آجانا هِيَ مَشَّاءُ و هُوَ اَمَشُّ، ج: مُشٌّ۔
اَمَشَّ العَظْمُ: ہڈی کا گودے دار ہونا۔
مَشَّشَ العَظْمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔
اِمْتَشَّ فُلَانٌ: استنجا کرنا۔
—العَظْمَ: ہڈی کو چوسنا۔
—مَا فِي الضَّرْعِ: تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
—مِن مَالِ فُلَانٍ: کسی کا کچھ مال لینا۔
—الثَّوبَ: کپڑا اتارنا۔
—المَرْأَةُ حُلِيَّهَا: عورت کا اپنی گردن سے ہار وغیرہ اتار دینا
المُشَاشُ: نرم زمین (۲) اصل (۳) نفس، جان (۴) طبیعت، فُلَانٌ طَيِّبُ المُشَاشِ: فلاں وسیع الظرف یا فراخ دل ہے (۵) زیرک و ہوشیار، چلبلا اور خوش طبع (۶) بے گودا ہڈی (۷) سفر و حضر کے خدام (۸) اسفنجی ہڈی جو ہڈی کے متعدد خانوں سے مرکب ہوتی ہے۔
المُشَاشَةُ: چبانے کے قابل نرم ہڈی کا کنارہ (۲) مونڈھے کی ابھری ہوئی ہڈی (۳) پختہ زمین جس میں کنویں بنائے جائیں اور وہ ان کا پانی جذب کر لے (۴) مٹی اور نرم سنگریزوں سے بنا ہوا راستہ ج: مُشَاشٌ۔
المَشَشُ: اونٹ کی آنکھ میں نکلنے والی سفیدی (۲) چوپائے کے کھر میں ہڈی جیسی نرم گانٹھ۔
المِشُّ: ایک مصری سالن جو پنیر کو دودھ اور نمک ڈال کر ایک گھڑے میں کچھ عرصہ چھوڑنے سے کھانے کے قابل بنتا ہے۔
المَشْوَشُ: ہاتھ پونچھنے کا تولیہ وغیرہ۔
•مَشَطَ الشَّعْرَ ـُ مَشْطًا: بالوں میں کنگھی کرنا۔ مَشَطَتِ المَاشِطَةُ المَرْأَةَ: کنگھی کرنے والی کا عورت کے بالوں کو کنگھی سے سنوارنا۔
—الشَّيْءَ: ملانا جیسے: مَشَطَ بَيْنَ المَاءِ وَاللَّبَنِ۔
—الاَرْضَ: زمین پر پھیلے ہوئے غلہ کو جوڑی لکڑی سے ڈھانکنا۔
—الدَّابَّةَ: کنگھی نما آلہ سے داغنا۔
مَشِطَتْ يَدُ فُلَانٍ ـَ مَشَطًا: کام کاج سے ہاتھ کا کھردرا ہونا یا پھانس چبھنا۔
—النَّاقَةُ: اونٹنی کا چربی چڑھنے سے کنگھے جیسے بازؤوں والی ہونا۔
اِمْتَشَطَتِ المَرْأَةُ: عورت کا اپنے بالوں میں کنگھا کرنا۔
المَاشِطَةُ: کنگھی سے بال سنوارنے کا پیشہ کرنے والی عورت، کنگھی کرنے والی خادمہ ج: مَوَاشِطُ۔
المِشَاطَةُ: کنگھی کرنے کا پیشہ، بالوں کی تزیین کاری۔
المُشَاطَةُ: کنگھی کرنے سے گرے ہوئے بال۔
المَشَّاطُ: کنگھی ساز، کنگھی فروش۔
المَشَّاطَةُ: الماشِطَة۔

المِشْطُ : کنگھا، کنگھی۔ حدیث میں ہے : "النَّاسُ سَوَاسِيَةٌ كَأَسْنَانِ المِشْطِ"۔

المُشْطُ : کنگھی (۲) پارچہ باف (جولاہے) کی کنگھی جو بنائی کے تانے بانے پر صاف کرنے کے لئے پھیری جاتی ہے (۳) اونٹ وغیرہ پر کنگھی نما نشان، کھریرا (۴) پیر کے اوپر کا انگلیوں سے متصل حصہ (پتلی پتلی ہڈیاں) انْكَسَرَ مُشْطُ قَدَمِهِ: اس کے پاؤں کی ہڈی ٹوٹ گئی ۔ قاموا علی أَمْشَاطِ أَرْجُلِهِم: وہ اپنے پیروں پر کھڑے ہو گئے۔ (۵) کندھے کی چوڑی ہڈی یا اس کے اوپر کا گوشت (۶) چوڑا تختہ وغیرہ جس سے زمین پر پھیلا ہوا غلہ ڈھانکا جائے (۷) ایک دریائی چوڑی مچھلی جس کی پیٹھ کنگھے جیسی ہوتی ہے۔ دَائِمُ المُتَمَشِّط : نازنخرے والا، چونچلے والا ۔

المِشْطَةُ : بالوں میں کنگھی کا طرز۔ فُلانٌ حَسَنُ المِشْطَةِ : فلاں کے بال خوش نما بنے ہوئے ہیں ۔

المَشِيطُ : نازک اور لمبا آدمی ۔

المُمْشَطُ : کنگھی ج: مَمَاشِط ۔

المَمْشُوطُ : بَعِيرٌ مَمْشُوطٌ : کنگھی کا داغ دیا ہوا اونٹ (۲) شَعْرٌ مَمْشُوط: کنگھی کئے ہوئے بال۔

• مَشِطَ الرَّجُلُ ـَ مَشَطًا : آدمی کا ران سے ران ٹکرانے والا ہونا (۲) کانٹے وغیرہ کا چھونے سے ہاتھ میں لگ جانا۔ مَشِطَتْ يَدُهُ: ہاتھ میں کانٹا یا پھانس چبھنا۔

مَشِطَ الدَّابَّةُ : چوپائے کے پٹھوں کا نمایاں اور ابھرا ہوا ہونا

المَشْطُ : پھانس یا ہاتھ میں چبھنے والا کانٹا (۲) پچڑ، لکڑی یا بانس کا چھوٹا سا میخ نما ٹکڑا جو کلہاڑی کے دستہ کے سوراخ میں لگایا جاتا ہے (اور اس کا ڈھیلا پن ختم ہو جاتا ہے)۔

المِشْطَةُ : کانٹے کی نوک، پھانس۔

المَشِطَةُ : قَنَاةٌ مَشِطَةٌ : نیزے کا سخت بانس جس کی پھانس ہاتھ میں چبھ جائے۔

• مَشَعَ فُلانٌ ـَ مَشْعًا و مُشُوعًا: کمانا اور جمع کرنا۔

ـــ مَشْعًا : ہلکے ہلکے چلنا (۲) اچکنا۔

ـــ القِثَّاءَ ونَحْوَهُ : ککڑی وغیرہ چبانے کی آواز نکلنا۔

ـــ القَصْعَةَ : بادیہ کا سب کچھ کھالینا۔

ـــ فُلانًا بالحَبْلِ وَغَيْرِهِ: کسی کو رسی سے مارنا۔

ـــ القُطْنَ ونَحْوَهُ : ہاتھ سے روئی دھننا۔

امْتَشَعَ الرَّجُلُ : اپنی تکلیف دور کرنا۔

ـــ ما في الضَّرْعِ : تھن کا سارا دودھ لے لینا۔

ـــ ما فی يَدِ فُلانٍ : ہاتھ کی چیز چھین لینا۔

ـــ ثَوْبَ صَاحِبِهِ : کپڑا کھینچ لینا

ـــ السَّيْفَ من غِمْدِهِ : تلوار سونتنا۔

تَمَشَّعَ الرَّجُلُ : اپنی تکلیف دور کرنا۔

المِشْعَةُ : دھنی ہوئی روئی کا گالا۔

المَشُوعُ : رَجُلٌ مَشُوعٌ : بہت کمانے والا۔

ذِئْبٌ مَشُوعٌ : بڑا اچکا بھیڑیا

المَشِيعَةُ : دھنی ہوئی روئی کا گالا۔

• مَشَغَ فُلانٌ ـَ مَشْغًا: ککڑی وغیرہ کی طرح ہلکے ہلکے کھانا۔

ـــ فُلانًا سَوْطًا: کسی کو کوڑا مارنا۔

ـــ عِرْضَ فُلانٍ : کسی کی آبرو کو بٹا لگانا۔

مَشَّغَ الثَّوْبَ : گیرو (سرخ مٹی) سے رنگنا ۔

ـــ عِرْضَ فُلانٍ : کسی کی عزت کو داغ دار کرنا۔

المِشْغُ : سرخ مٹی (گیرو)

• مَشَقَ فی الكِتَابَةِ ـُ مَشْقًا: لمبے لمبے حروف لکھنا (۲) تیز لکھنا، گھسیٹواں لکھنا۔

مَشَقُوا رَحِيلَهُم : انہوں نے اپنا سفر تیزی سے کیا ۔

ـــ الإبِلُ فی سَيْرِهَا : تیز چلنا۔

ـــ فی الكَلأ : گھاس کا عمدہ حصہ کھانا۔

ـــ فُلانًا: نیزہ یا کوڑا مارنا۔

ـــ الأَكْلَ: جلدی جلدی کھانا۔

ـــ الثَّوْبُ الخَشِنُ السَّاقَ: کھردرے کپڑے کا پنڈلی کو چھیل دینا ۔

ـــ الشَّيْءَ : لمبا کرنے کے لئے کھینچنا

ـــ الوَتَرَ وغَيْرَهُ : تانت کو پتلا کرنا

ـــ الثَّوْبَ : کپڑے کو پھاڑنا، دھجیاں کرنا۔

ـــ الكَتَّانَ ونَحْوَهُ بالمِشْقَةِ: کنگھی نما آلہ سے کتان وغیرہ کو صاف کرنا۔

مُشِقَتِ الجَارِيَةُ مَشْقًا: لڑکی

کا نازک اندام ہونا (کم گوشت اور پتلے اعضا والا ہونا)۔
مَشِقَ فُلانٌ ۔ مَشَقًا: کسی کا گھٹنوں یا رانوں کی باہمی رگڑ سے خراش والا ہونا۔ ھو مَشِق و اَمْشَقُ و ھِیَ مَشْقَاء ایضا ح: مُشْقٌ
اَمْشَقَہ: کسی کو کوڑا مارنا۔
— الثَّوْبَ: کپڑے کو گیرو سے رنگنا۔
مَاشَقَہ مُمَاشَقَۃً: کسی سے گالی گلوچ اور جھگڑا کرنا (۲) کھینچا تانی کرنا۔
اِمْتَشَقَ الشَّیْءَ من یدہ: ہاتھ سے چھین لینا۔
— مَا فِی الضَّرعِ: تھن کا پورا دودھ نکال لینا۔
— مَا فِی یدہ: ہاتھ کی چیز لے لینا
— السَّیْفَ: تلوار سونتنا۔
تَمَاشَقُوا الشَّیْءَ: کسی چیز کو باہم کھینچنا اور اس میں جھگڑنا۔
تَمَشَّقَ عن فُلانٍ ثَوْبُہُ: کسی کا کپڑا پھٹ جانا۔
— الغُصْنُ: شاخ کا چھل جانا، پتوں سے خالی ہو جانا۔
— الصُّبْحُ او اللَّیْلُ: صبح یا رات کا گزر جانا۔
— ثَوْبُ اللَّیْلِ: صبح کے آثار نمایاں ہونا۔
الاَمْشَقُ: پھٹی ہوئی کھال ح: مُشْقٌ
المُشَاقَۃُ: کنگھا یا برش پھیرتے وقت گرنے والے بال یا کتان وغیرہ۔
المَشَّاقُ: قَلَمٌ مَشَّاقٌ: کاغذ پر تیز چلنے والا قلم۔
المَشْقُ: سرخ مٹی (گیرو)۔ فی قدہ مَشْقٌ: اس کے قد میں خوش نما لمبائی ہے (۲) نمونۂ خط (لکھائی) جس کی نقل کر کے خط سیکھنے والا مشق کرتا ہے۔
المِشْقُ: گیرو (۲) ہلکے بدن کا آدمی۔
المِشْقَۃُ: المُشَاقَۃُ (۲) روئی وغیرہ کا گالا (۳) بوسیدہ پرانا کپڑا، ح: مِشَق۔
المَشْقَۃُ: چوپائے کے پیر پر رسّی کا نشان۔
المَشِیْقُ: کم گوشت (ہلکا) آدمی (۲) چھریرے بدن کا گھوڑا (۳) پہنا ہوا پرانا کپڑا۔
المَمْشُوقُ: ہلکے اور چھریرے بدن کا آدمی یا گھوڑا (۲) لمبی اور پتلی ٹہنی یا چھڑ وغیرہ۔ قَدٌّ مَمْشُوقٌ: نازک و لمبا قد۔ جَارِیَۃٌ مَمْشُوقَۃٌ: نازک اندام خوش قامت لڑکی۔
• مَشَلَ لَحْمُہُ ۔ مُشُولًا: کسی کے بدن کا گوشت کم ہونا۔ فَخِذٌ مَاشِلَۃٌ و مَمْشُولَۃٌ: کم گوشت ران۔
— السَّیْفَ مَشْلًا: تلوار سونتنا۔
مَشَّلَت النَّاقَۃُ: اونٹنی کے تھوڑا دودھ اترنا، کم دودھ دینا۔
— الحَالِبُ: آہستہ دودھ نکالنا اور تھن میں کچھ چھوڑ دینا۔
اِمْتَشَلَ السَّیْفَ: تلوار سونتنا۔
المَشْلُ: تھوڑا دودھ آیا ہوا۔
• المُشْمُشُ: خوبانی۔
المَشِیْمَۃُ: دیکھئے (شیم)
• مَشَنَہ بالسَّوْطِ ۔ مَشْنًا: کوڑا مارنا۔ سَوْطٌ مَاشِنٌ: سخت کوڑا ح: مُشُنٌ۔
مَشَنَہ بِالسَّیْفِ: تلوار مار کر کھال چھیل دینا (خون نہ نکلنا)
— الشَّیْءُ فُلانًا: کسی کو کسی چیز سے خراش لگنا، کھال چھل جانا۔
مَشَنَ یَدَہ: ہاتھ پر کھردری چیز پھیرنا۔
— مَا فِی ضَرْعِ النَّاقَۃِ: اونٹنی کے تھن کا دودھ نکال لینا۔ اِمْتَشِنْ منہ مَا مَشَنَ لَکَ: جو تمہیں ملے وہ لے لو یا نکال لو۔
مَشَّنَتِ النَّاقَۃُ و نَحْوُھا: اونٹنی وغیرہ کا ناخوش ہو کر دودھ دینا۔
اِمْتَشَنَ الشَّیْءَ: چھین لینا، اچک لینا، جھپٹا مارنا۔
— ثَوْبَہُ: کپڑا کھینچنا، اتارنا۔
— السَّیْفَ: تلوار سونتنا۔
— النَّاقَۃَ: اونٹنی کے تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
تَمَاشَنَا الشَّیْءَ: کسی چیز کو لینے میں جھگڑنا
— جِلْدَ الظَّرِبَانِ: ایک دوسرے کو بدترین گالیاں دینا۔
المِشَانُ: زبان دراز تیز و طرار عورت (۲) بھیڑیے کی مادہ۔
المَشْنَۃُ: زخم جو چوڑا ہو گہرا نہ ہو، خراش۔
المِشْنَا: یہودی فقہ کی عبرانی زبان میں لکھی ہوئی کتاب۔
• اَمْشَی الدَّوَاءُ فُلانًا: دوا سے کسی کو دست آنا۔
اِسْتَمْشَی فُلانٌ و اِسْتَمْشَی بالدَّوَاءِ: مسہل (دست آور) دوا پینا، جلاب لینا۔
المَشَا: کاجر۔ واحد: مَشَاۃ۔
المَشَاءُ و المَشُوُ و المَشُوُّ: مسہل دوا
• مَشَی ۔ مَشْیًا: چلنا، ارادہ سے ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔
— بالنَّمِیْمَۃِ: چغلی کھانا۔
— مَشَاءً: بہت مویشی والا ہونا۔
مَشَتْ اِبِلُہ: اس کے اونٹ

بہت ہوگئے۔

مَشَتِ المَرْأَۃُ او الماشِیَۃُ: عورت یا مویشی کا بہت بچوں والا ہونا۔

اَمْشَی فُلانٌ: بہت مویشی والا ہونا

— الرَّجُلَ: چلانا۔

مَشّی: بہت چلنا۔

— الرَّجُلَ: چلانا۔

مَاشَاہُ مُمَاشَاۃً: کسی کے ساتھ چلنا۔

اِمْتَشَی القَوْمُ: قوم کے مویشیوں کا بہت بچوں والا ہونا۔

تَمَاشَی القَوْمُ: ساتھ ساتھ چلنا۔

تَمَشّی: چلنا، ٹہلنا، چہل قدمی کرنا۔

— مع شَیْءٍ: میل کھانا، ساتھ چلنا، ساتھ دینا۔ ھذا لا یَتَمَشّی معہ: یہ اس سے جوڑ نہیں کھاتا۔

— مع فُلانٍ: کسی کا ساتھ دینا۔

— الشَّیْءُ فی شَیْءٍ: سرایت کرنا، دوڑنا جیسے: تَمَشَّتْ فیہ حُمَیّا الکأسِ: جام شراب کی تیزی اس میں سرایت کرگئی۔

تَمَشِّیًا مع کذا: کسی چیز کے ساتھ ساتھ فلاں بات پر عمل کرتے ہوئے۔

تَمَشِّیًا مع الزَّمَنِ: زمانہ سے ہم آہنگ ہوکر۔

المَاشِیَۃُ: مویشی (اونٹ، گائے، بکریاں۔ اس کا اکثر اطلاق بھیڑ بکریوں پر ہوتا ہے) ج: مَوَاشٍ (۲) مویشیوں کی مادہ۔ بہت بچوں والی۔

المُشَاۃُ: (خلاف: الرُّکبان) پاپیادہ، پیدل فوجی دستہ (ضد: سوار دستہ) (۲) چغلخور۔ واحد: مَاشٍ۔

المَشّاءُ: بہت چلنے والا (۲) چغلخور۔

م ـــــ ص

• مَصَحَ الشَّیْءُ ـُ مَصْحًا و مُصُوحًا: منقطع ہونا، زائل ہونا یا زائل ہونے کے قریب ہونا۔ مَصَحَتِ الدّارُ و مَصَحَ الکِتابُ: گھر کے نشانات اور کتاب کے حروف مٹ جانا۔

— لَبَنُ النّاقَۃِ: اونٹنی کا دودھ منقطع ہوجانا۔ مَصَحَ الضَّرْعُ بھی کہتے ہیں۔

— الثَّوْبُ: پرانا اور بوسیدہ ہونا

— النَّباتُ: نباتات کے پھولوں کا رنگ اڑ جانا۔

— الظِّلُّ: سایہ زائل ہونا یا سمٹنا

— الشَّیْءُ فی الاَرْضِ: زمین میں دھنس جانا۔

— بِالشَّیْءِ: لے جانا، زائل کردینا۔

اَمْصَحَ اللّٰہُ مَا بِکَ: خدا تمہاری تکلیف یا مصیبت کو دور کرے۔

مَصَّحَ اللّٰہُ مَرَضَہُ: اللہ کا کسی کی بیماری کو زائل کردینا۔

المُصَاحَۃُ: اونٹنی کے بچہ کی بھس بھری کھال جسے وہ اپنا بچہ سمجھتی ہے۔

• مَصَخَ الشَّیْءَ ـَ مَصْخًا: کسی چیز کو دوسری چیز کے اندر سے نکالنا، کھینچنا۔

اِمْتَصَخَ الشَّیْءُ عن الشَّیْءِ: الگ ہونا

— الشَّیْءَ: کھینچنا۔

اِمَّصَخَ الوَلَدُ: بچہ کا ماں کے پیٹ سے الگ ہونا۔

• مَصَدَ الشَّیْءَ ـُ مَصْدًا: چوسنا

— الحَیَوانَ: سدھانا، قابو میں کرنا

المَصَادُ: بلند پہاڑی یا پہاڑی سلسلہ ج: اَمْصِدَۃ و مُصْدانٌ۔ ھو لِقَومِہِ مَعْقِلٌ و مَصَادٌ: وہ اپنی قوم کا ملجا و ماوی ہے۔

المَصْدُ: المَصَادُ (۲) بارش (۳) سردی

المَصْدَۃُ: ایک بارش۔ مَا اَصَابَتْنا مَصْدَۃٌ: ہمارے یہاں ایک بھی بارش نہیں ہوئی۔

• مَصَرَتِ الحَلُوبُ ـُ مُصُورًا: دودھ والی اونٹنی کا دودھ کم ہونا۔

— النّاقَۃَ او الشّاۃَ مَصْرًا: اونٹنی وغیرہ کو پوروں سے دوہنا۔

— العَطَاءَ: عطیہ کم کرنا۔

— الفَرَسَ: گھوڑے کو دوڑنے کی تربیت دینا۔

اَمْصَرَتِ الحَلُوبُ: مَصَرَتْ۔

مَصَّرَ علیہ عَطَاءَہُ: کسی کو عطیہ تھوڑا تھوڑا دینا۔

— القَوْمُ المَکانَ: کسی جگہ کو شہر بنانا آباد کرنا۔

— الاَمْصَارَ: شہر تعمیر کرنا۔

— الدَّوْلَۃُ الشَّرِکَۃَ ونَحْوَھا: حکومت کا کمپنی وغیرہ کو غیر ملکی اثر و اقتدار سے نکال کر ملکی یا مصری انتظام میں لے لینا۔

— الثَّوْبَ: کپڑے کو گیرو یا ہلکے سرخ رنگ میں رنگنا۔

تَمَصَّرَ المَکانُ: کسی جگہ کا شہر بنجانا، آباد ہوجانا۔

— الشَّیْءُ: کم ہوجانا۔

— القَوْمُ: شہروں میں پھیل جانا، شہروں میں منتشر ہونا۔

— الشخصُ او الشَّیْءُ: کسی شخص یا چیز کا مصری ہوجانا (مصری قوم کا فرد بنجانا)۔

— الشَّیْءَ: تلاش کرنا، تتبع کرنا۔

اِمْتَصَرَ النَّاقَةَ او الشَّاةَ : مَصَرَها۔
المَاصِرُ : دو چیزوں کے درمیان رکاوٹ آڑ، نَاقَةٌ مَاصِرٌ او شَاةٌ مَاصِرٌ : کم مقدار یا ہلکی رفتار سے دودھ دینے والی اونٹنی یا بکری
المُصَارَةُ : گھوڑوں کی دوڑ کی تربیت گاہ
المِصْرُ : دو چیزوں یا دو زمینوں کے درمیان کی آڑ، باڑ ج : مُصُور. اشْتَرَى الدَّارَ بِمُصُورِهَا : گھر کو مع اس کے اندرونی حصوں کے خریدا (۲) برتن (۳) بڑا شہر جس میں مکانات، بازار اور مدارس و دیگر لوازم زندگی موجود ہوں، بستی، آباد جگہ (۴) رنگائی کے کام میں آنے والا ایک سرخ مادہ۔
المِصْرَان : شہر کوفہ و بصرہ۔
مِصْرُ : افریقہ کا صحرا سینا سے متصل ایک قدیم ملک۔ مِصْرُ السُّفْلیٰ : مصر کا سمندر سے ملا ہوا حصہ۔ مِصر العليا : مصر کا بالائی، سمندر سے دور حصہ۔
المِصْرِيُّ : ملک مصر کا باشندہ ج : مَصَارٍ و مَصَارِيُّ۔
المَصُورُ : المَاصِرُ ج : مِصَارٌ و مَصَايِرُ۔
المَصِيرُ : آنت ج : مُصْرَان و مَصَارِينُ۔
المُمَصَّرُ : ثَوْبٌ مُمَصَّرٌ : گیرو وغیرہ میں رنگا ہوا، لال رنگ میں رنگا ہوا (۲) مصری بنایا ہوا۔
المُمَصَّرَةُ : کتے ہوئے سوت کا گولا۔
• مَصَّ القَصَبَ و نَحْوَهُ ـُ مَصًّا : گنا وغیرہ چوسنا (۲) جذب کر لینا۔
ـــــ مِنَ الدُّنْيا : دنیا کا کچھ حصہ پانا۔
أَمَصَّهُ الشَّيْءَ : چوسانا۔
أَمَصَّ فُلانًا : کسی کو یا مصان کہنا (دیکھئے : مصان)۔
اِمْتَصَّ الشَّيْءَ : آہستہ آہستہ چوسنا، چسکی لگانا، آہستہ آہستہ جذب کر لینا، پی جانا۔
ـــــ غَضَبَ فُلانٍ : کسی کے غصہ کو ختم کرنا، برداشت کر جانا۔
ـــــ الغَضَبَ : غصہ پی جانا۔
ـــــ الدَّمَ : خون چوسنا۔
تَمَصَّصَ الشَّيْءَ : اِمْتَصَّ۔
اِمْتَصَاصُ السِّلَعِ : سامان کی کھپت
المَاصَّةُ : بچوں کی ایک بیماری جس میں گدی پر کچھ ایسے بال اگ آتے ہیں کہ جن کو نہ چونٹا جائے تو بچہ کا کھانا پینا بند رہتا ہے (۲) پانی کھینچنے (جذب کرنے کا) آلہ، مشین۔
لمُصَاصُ : چوسی جانے والی چیز، عرق، رس، گودا (۲) ہر خالص چیز۔ فُلان مُصَاصُ قَوْمِهِ : وہ اپنے قبیلہ میں اعلیٰ نسب والا شخص ہے (یہ واحد و تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث سب کے لئے ہے)۔ رَجُلٌ مُصَاصٌ : مضبوط کاٹھی کا غیر جری آدمی۔
المُصَاصَةُ : عرق، رس، جوہر۔ طابَتْ مُصَاصَتُهُ فِي فَمِي : مجھے اس کا رس مزیدار لگا (۲) چوسنے کی چیز (۳) چوسا ہوا پھوک (چوسنے کے بعد بچنے والا حصہ)۔
مُصَاصَةُ الشَّيْءِ : خالص حصہ، جوہر۔
مُصَاصَةُ القَوْمِ : قوم کا اعلیٰ ترین فرد
مُصَاصَات قَصَبِ السُّكَّرِ : گنے کا پھوک، کھوئی (رس نکلنے کے بعد باقی ماندہ حصہ)۔
المَصَّاصُ : بہت چوسنے یا جذب کرنیوالا
المَصَّاصَةُ : سرنج کا پائپ۔
المَصَّةُ : ایک دفعہ کا چوسنا، چسکی، گھونٹ۔
قَصَبُ المَصِّ : گنا۔
المَصَّانُ : کمینہ اور گھٹیا آدمی جو بکری وغیرہ کے تھن کو منہ لگا کر دودھ پیتا ہو، بطور گالی کہا جاتا ہے یا مَصَّانُ اور یا مَصَّانَةُ : ارے کمینے، اری کمینی (۲) پچھنے لگانے والا، فصد کرنے والا۔
المُصَّانُ : گنا (جس سے شکر بنائی جاتی ہے)
المَصُوصُ : سرکے میں پکایا ہوا گوشت ج : مَصَائِص۔
المَصِيصُ : تر اور مرطوب ریت یا مٹی۔
المَصِيصَةُ : پیالہ۔
المِصِّيص : ڈوری، دھاگا۔
المِمَصُّ : چوسنے کا آلہ، سینگی، پچکاری، سرنج۔
المَمْصُوصُ : چوسا ہوا (۲) بیماری سے کمزور دبلا۔ وَظِيفٌ مَمْصُوص : پتلا کھر۔
المَمْصُوصَةُ : بیماری سے دبلی عورت۔
• مَصْطَكَ الدَّوَاءَ : دوا میں مصطگی ملانا۔
المُصْطَكا : مصطگی (ایک دوا کا نام)۔
• مَصَعَ الشَّيْءُ ـَ مَصْعًا : گزر جانا، چلا جانا، ختم ہو جانا۔ جیسے : مَصَعَ البَرْدُ و مَصَعَ لَبَنُ النَّاقَةِ و نحوها۔
ـــــ مَاءُ الحَوْضِ : حوض کا پانی کم یا ختم ہو جانا۔
ـــــ فُؤَادُهُ : ڈر یا عجلت کی بنا پر دل نکلا جانا۔
ـــــ الفَرَسُ : گھوڑے کا ہلکی رفتار سے چلنا۔

مَصَعَ فِي الْاَرْضِ : سفر کرنا۔
—— بِالشَّیْئِ : پھینکنا۔
—— الدَّابَةُ بِذَنَبِهَا : چوپائے کا بغیر دوڑے دم ہلانا۔
—— الْبَرْقُ : بجلی چمکنا۔
—— فُلَانًا : کسی کو تلوار یا کوڑا مارنا۔
—— الْفِتْنَةُ الْقَوْمَ : آشوب نا کیوں کا لوگوں کو تجربہ کار بنا دینا، مانجھ دینا۔
—— الْحَوْضَ بِمَاءٍ قَلِيلٍ : حوض کو تھوڑے پانی سے تر کرنا۔
—— الطَّائِرُ بِزَرْقِهِ : پرندہ کا بیٹ کرنا۔
—— الْمَرْأَةُ بِالْوَلَدِ : عورت کا ناتمام بچہ جننا۔
اَمْصَعَ الْعَوْسَجُ : عوسج (ایک خاردار درخت) پر پھل آنا۔
—— الْقَوْمُ : قوم کے اونٹوں کا دودھ ختم ہو جانا۔
—— لِفُلَانٍ بِحَقِّهِ : کسی کے حق کا اقرار کرنا۔
—— الْمَرْأَةُ وَلَدَهَا : عورت کا بچہ کو تھوڑا دودھ پلانا۔
مَاصَعَ قِرْنَهُ : اپنے مقابل سے تلوار وغیرہ سے نبرد آزما ہونا، مقابلہ کرنا۔
مَصَّعَ الْعُودَ اَوِ الْغُصْنَ : سوکھنے کے لئے ٹہنی یا لکڑی پر بکل چھوڑنا
اِنْمَصَعَ الْحِمَارُ : گدھے کا سننے کیلئے اپنے کان کھڑے کرنا۔
تَمَاصَعُوا فِي الْحَرْبِ : جنگ میں باہم نبرد آزما ہونا۔
الْمَاصِعُ : کھاری پانی (۲) تھوڑا گدلا پانی
الْمِصَعُ : کپڑے کا گولا بنا کر کھیلنے والا لڑکا
ج : مُصْعٌ۔ رَجُلٌ مِصَعٌ : بہادر۔
الْمَصُوعُ : ڈرپوک، بزدل۔

• مَصَلَ الشَّیْئُ ـــ مَصْلًا وَمُصُولًا : ٹپکنا، رسنا۔
—— الْجُرْحُ : زخم کا تھوڑا تھوڑا بہنا۔
—— اللَّبَنَ مَصْلًا : پانی ٹپکانے کے لئے دودھ کو کپڑے یا کھجور کے پتوں کی ٹوکری میں ڈال کر لٹکانا۔
—— مَالَهُ : مال تباہ کرنا، غلط طریقوں سے خرچ کر کے ضائع کرنا۔
اَمْصَلَتِ الْمَرْأَةُ : عورت کو اسقاط ہونا، حمل کو گوشت کے لوتھڑے کی شکل میں گرانا۔
—— الرَّاعِي الْغَنَمَ : چرواہے کا بکریوں کو پورے طور پر دودھ لینا۔
—— مَالَهُ : مَصَلَهُ۔
الْمَاصِلُ : لَبَنٌ مَاصِلٌ : تھوڑا دودھ۔ اَعْطَى عَطَاءً مَاصِلًا : اس نے تھوڑا عطیہ دیا۔
الْمُصَالَةُ : پنیر کو پکا کر نچوڑا ہوا پانی (۲) مٹکے سے ٹپکا ہوا پانی وغیرہ۔
الْمَصْلُ : ایک زرد رنگ کا رقیق سیال مادہ جو خون کے گاڑھا ہونے کے وقت اس سے الگ ہو جاتا ہے (۲) ٹیکا (کسی ایسے جانور کا خون جو چیچک وغیرہ جیسے امراض سے پاک ہو اور کسی دوسرے جانور کے جسم میں اس مرض کی روک تھام کے لئے بذریعہ سوئی وغیرہ داخل کیا جائے) ج: مُصُول۔
مَرَضُ الْمَصْلِ : دوبارہ ٹیکا لگانے سے پیدا ہونے والی تکلیف، ٹیکا کا ردعمل۔
حَقْنُ الْمَصْلِ : ٹیکا لگانا، سوئی یا پچکاری سے جلد میں مصل داخل کرنا

الْمِمْصَلُ : لغویات میں مال ضائع کرنے والا (۲) دودھ سے پانی ٹپکانے کا کپڑا یا برتن (۳) مصل کا مخصوص برتن (۴) رنگ ریز کے کپڑے پکانے کا برتن۔
• مَصْمَصَ فَاهُ : منہ سے کلی کرنا یا زبان کے ایک طرف سے پانی نکالنا (نیم کلی کرنا)۔
—— الْاِنَاءَ : دھونے کے لئے برتن کو پانی ڈال کر ہلانا۔
الْمُصَامِصُ : ہر شئے کا خالص حصہ۔
اِنَّهُ لَمُصَامِصٌ فِي قَوْمِهِ : وہ اپنے قبیلہ میں خالص الاصل اور اعلی نسب ہے۔
فَرَسٌ مُصَامِصٌ : مضبوط ہڈیوں اور جوڑوں والا گھوڑا۔

م ــــ ض

• مَضَحَتِ الدَّوَابُّ ـــ مَضْحًا : چوپایوں کا منتشر ہو جانا۔
—— الشَّمْسُ : دھوپ پھیلنا۔
—— الْمَزَادَةُ : توشہ دان کا رسنا۔
—— عَنْهُ : ہٹانا، دفاع کرنا۔
—— عِرْضَ فُلَانٍ : عزت کو داغدار کرنا۔
• مَضَرَ النَّبِيذُ اَوِ اللَّبَنُ ـــ مَضْرًا وَمُضُورًا : نبیذ یا دودھ کا ترش اور سفید ہونا۔ هُوَ مَاضِرٌ۔
مَضَّرَهُ : قبیلہ مضر کی طرف کسی کی نسبت کرنا۔ مَضَّرَ اللهُ لَكَ الثَّنَاءَ : خدا تعالیٰ تمہاری تعریف کرائے۔
تَمَضَّرَ : قبیلہ مضر کی طرف منسوب ہونا یا ان کا سخت حامی ہونا یا ان جیسا بننا۔
—— الْمَاشِيَةُ : مویشی کا موٹا ہونا۔
الْمُضَارَةُ : ترش دودھ کا پانی۔

المَضِرُ: ترش۔ ذَهَبَ دَمُهُ خَضِرًا مَضِرًا و خِضْرًا مِضْرًا: اس کا تروتازہ خون بہا۔

المَضِيرَةُ: خالص و ترش دودھ میں پکا ہوا گوشت۔

• مَضَّهُ ـُ مَضًّا و مَضِيضًا: تکلیف دینا۔ جیسے: مَضَّ الجُرحُ اور مَضَّ الكُحْلُ العَيْنَ و مَضَّ الخَلُّ فَمَهُ: زخم کی تکلیف ہونا یا سرمہ کا آنکھ میں لگنا یا سرکے کا منھ کو (تیزی کی وجہ سے) کاٹنا۔

مَضَّهُ الحُزْنُ والهَمُّ والقَولُ: رنج وغم یا کسی بات سے تکلیف پہنچنا۔

ـــ الشئَ مَضًّا: چوسنا۔

مَضَّ فُلانٌ ـَ مَضَضًا و مَضاضَةً و مَضِيضًا: مصیبت کی تکلیف محسوس کرنا۔

ـــ مِن الشئِ و لَه: کسی چیز سے دکھی اور دردمند ہونا۔

اَمَضَّهُ الشئُ: کسی چیز کا تکلیف پہنچانا

اَمَضَّهُ جِلْدُهُ فَدَلَكَهُ: اس کی کھال میں تکلیف ہوئی تو اس نے اسے مل دیا۔

مَاضَّهُ مِضَاضًا: کسی سے جھگڑنا کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا۔

مَضْمَضَ فُلانٌ: خالص چیز پینا۔

تَماضَّ القَومُ: باہم جھگڑنا۔

المُضاضُ: خالص چیز۔ فُلانٌ من مُضاضِ القَومِ: فلاں قوم کا منتخب اور اس کا جوہر ہے (۲) ناقابل برداشت کھاری پانی (۳) انسان کی آنکھ وغیرہ کی جلن، درد یا سوزش

المَضُّ: تکلیف دہ، تیز، سخت کھاری، زبان یا منھ کاٹ دینے والا سوزش پیدا کرنے والا۔

المِضُّ: مِضٌّ و مِضَّ و مِضِّ (مبنی) و مِضٌّ بمعنی لا (نہیں) ایسے انکار کے لئے جس کے ساتھ قبول کا بھی احساس ہو۔

المَضَضُ: ترش دودھ (۲) تکلیف درد، ناگواری۔ فَعَلْتُ هذا عَلَى مَضَضٍ: میں نے ایسا دکھ اور ناگواری کے ساتھ کیا۔

المَضَّةُ: اَلْبانٌ مَضَّةٌ: کھٹے دودھ۔ امْرَأَةٌ مَضَّةٌ: وہ عورت جو خلاف مزاج کوئی بات برداشت نہ کرسکے۔

• مَضَغَ الطَّعامَ وغَيْرَهُ ـَ مَضْغًا: دانتوں سے چبانا، بدوی کے بارے میں کہتے ہیں: هو يَمضَغُ الشِّيحَ وَالقَيْصُومَ۔

ـــ لَحْمَ اَخِيهِ: اپنے بھائی کو تکلیف پہنچانا۔ رَجُلٌ مَضّاغَةٌ لِلُحُومِ النّاسِ: وہ لوگوں کیلئے بڑا اذیتناک ہے۔

اَمْضَغَ التَّمْرُ: کھجور کا چبانے کے قابل ہوجانا۔

ـــ اللَّحْمُ: گوشت کا پک کر عمدہ ہوجانا۔

ـــ فُلانًا الشئَ: کسی کو کوئی چیز چبوانا۔

ماضَغَهُ فِي القِتالِ و ماضَغَهُ القِتالَ والخُصُومَةَ: لڑائی جھگڑے میں کسی کے سامنے آنا، مقابلہ کرنا۔

مَضَّغَهُ الشئَ: چبوانا۔

الماضِغُ: ڈاڑھوں کے قریب کا حصہ، جبڑا: ماضِغان۔ یہ دونوں طرف ہوتے ہیں۔

الماضِغَةُ: الماضِغُ۔ هما ماضِغتان ج: مَواضِغُ۔

المَواضِغُ: ڈاڑھیں۔

المَضاغُ: چبائی جانے والی چیز۔ ماذُقْتُ مَضاغًا: میں نے کوئی چیز نہیں چکھی (۲) چبانا۔ لُقْمَةٌ لَيِّنَةُ المَضاغِ۔

المُضاغَةُ: آسانی سے چبایا جانے والا لقمہ (۲) چبانے کے بعد منھ میں لگی رہ جانے والی چیز۔

المُضَّاغَةُ: بیوقوف۔

المَضِيغُ: كَلَأٌ مَضِيغٌ: چوپایوں کے چبانے کے قابل گھاس۔

المُضْغَةُ: گوشت کا ٹکڑا (جو گوشت وغیرہ سے کاٹ کر چبایا جائے) (۲) وہ زخم جس میں دیت واجب نہ ہو ج: مُضَغ۔

مُضَغُ الأُمُورِ: چھوٹے کام۔

المَضِيغَةُ: جبڑے میں ڈاڑھ کی جڑ جبڑا (۲) ہڈی سے لگا ہوا گوشت، (۳) عضلہ (پٹھوں کا مجموعہ) ج: مَضِيغٌ و مَضائِغُ۔

• مَضْمَضَ النُّعاسُ فِي عَيْنِهِ: آنکھوں میں نیند کا غلبہ ہونا۔

ـــ فُلانٌ: دیر تک سونا۔ ما مَضْمَضْتُ عَيْنِي بِنَوم: مجھے بالکل نیند نہیں آئی۔

ـــ الماءَ فِي فَمِهِ: منھ میں پانی ڈالکر گھمانا، ہلانا، کلی کرنا۔

ـــ الإناءَ وغَيرَهُ: دھونا۔

تَمَضْمَضَ بالماءِ فِي فِيهِ: منھ میں پانی ڈال کر گھمانا، کلی کرنا۔

ـــ النُّعاسُ فِي عَيْنِهِ: آنکھوں میں نیند کا غلبہ ہونا، نیند کا اثر ہونا۔

تَمَضْمَضَتِ العَيْنُ بالنُّعاسِ: آنکھوں میں نیند آنا۔

ـــ الكَلْبُ فِي اَثَرِهِ: کتے کا کسی کا پیچھا کرکے بھونکنا۔

المِضْماضُ: ہلکا پھرتیلا آدمی (۲) نیند

(۳) سوزش، جلن۔

المَضمَضَةُ: کلی (۲) سانپ وغیرہ کی آواز۔

• مَضَی الشیءُ ـِ مُضِیًّا: گزر جانا، چلا جانا، وقت نکلنا، ختم ہونا۔ قرآنِ پاک میں ہے: "وَمَضَی مَثَلُ الاَوَّلِینَ"۔ "وَامضُوا حَیثُ تُؤمَرُونَ"۔

ـــ علی الامرِ وَ فیه: کسی کام کو جاری رکھنا، اس پر قائم رہنا یا اس کو پایۂ تکمیل تک پہنچانا۔ هو ماضٍ والامرُ مَمضِیٌّ علیه وفیه۔

ـــ فُلانٌ سَبِیلَهُ وَ بِسَبِیلِه: مرنا۔

ـــ قُدُمًا فی کذا: کسی کام میں آگے بڑھنا، کرتے رہنا۔

ـــ علی وَجهِه: اپنی راہ لینا، جدھر منہ اٹھے ادھر چلے جانا۔

ـــ السَّیفُ مَضَاءً: تیز ہونا۔ هو اَمضَی من السَّیف: وہ تلوار سے بھی زیادہ تیز ہے۔

ـــ علی البَیع: بیع کو نافذ کرنا۔

مَضَی یقولُ: وَمَضَی قائلاً: اس نے سلسلۂ کلام جاری رکھتے ہوئے کہا۔

اَمضَی الحکمَ وَ الامرَ: فیصلہ یا حکم جاری کرنا، نافذ کرنا، تکمیل کرنا، حدیث میں ہے: "لَیسَ لَکَ من مالِكَ الا ما تَصَدَّقتَ فَاَمضَیتَ"۔

ـــ البَیعَ ونَحوَه: نافذ کرنا۔

ـــ الشیءَ والوَقتَ: گزارنا۔

ـــ الصَّكَّ وغیرَه: چک وغیرہ اپنے دستخط سے جاری کرنا، دستخط کرنا۔

ـــ السَّیفَ: تلوار تیز کرنا۔

اَمضَی بالتَّوکیل: کسی کی طرف سے دستخط کرنا یا کوئی کام کرنا۔

ـــ الوَصِیَّةَ: وصیت کو پورا کرنا۔

مَضَّی الامرَ: نافذ و جاری کرنا۔

تَمَضَّی الرَّجُلُ: آگے بڑھنا۔

ـــ الامرُ: جاری اور نافذ ہونا، پورا یا ختم ہونا۔

الاِمضَاءُ: اجرا، تنفیذ، تکمیل (۲) دستخط ج: اِمضَاءَاتٌ۔

الاِمضاءاتُ المُصَدَّقُ عَلَیها: مصدقہ دستخط۔

الماضی: زمانۂ گذشتہ۔ کہتے ہیں: کانَ ذلك فی الزَّمانِ الماضی۔ (۲) گذشتہ (۳) وہ فعل جو زمانۂ ماضی پر دلالت کرے (۴) جاری، نافذ، ہو کر رہنے والا (۵) تیز، تیز تلوار ج: مَوَاضٍ۔

الماضی فی الاُمور: معاملات کا پکا کر کے دکھانے والا، بات کا پکا، نڈر، باہمت۔

المَضاءُ: تیزی۔

المَضَّاءُ: جری، ارادے کا پکا (۲) تیز طرار

المَضوَاءُ: پیش رفت۔ مَضَی علی مَضوَائِه: وہ آگے بڑھتا رہا۔

المُضِیُّ: رفت، اختتام، گزر جانا۔

المُمضِی: نافذ کنندہ، دستخط کنندہ۔

م ـــ ط

• مَطَحَهُ ـَ مَطحًا: کسی کو ہاتھ سے مارنا، ہاتھ مارنا۔

اِمتَطَحَ الوادی: وادی کا پانی سے لبریز ہو جانا۔

تَمَطَّحَ الوادی: اِمتَطَحَ۔

• مَطَخَ فُلانٌ ـَ مَطخًا: بہت کھانا۔

مَطَخَ الشیءَ: کسی چیز کو چاٹنا۔ جیسے: مَطَخَ العَسَلَ۔

ـــ الرَّجُلَ بیدِه: ہاتھ سے مارنا۔

ـــ عِرضَهُ: عزت کو داغ دار کرنا۔

ـــ بالدَّلوِ: ڈول کھینچنا۔

الماطِخُ: سبک اور تیز رفتار گھوڑا۔

المَطَّاخُ: احمق (۲) مغرور (۳) بد زبان و فحش گو۔

• مَطَرَتِ السَّماءُ ـُ مَطَرًا و مَطَرًا: بارش ہونا، آسمان سے پانی برسنا۔ فالسَّماءُ ماطِرَةٌ۔

ـــ السَّماءُ القَومَ: آسمان کا کسی قبیلہ پر پانی برسانا۔ کہتے ہیں: لا اَدری من مَطَرَ بِه: نہ معلوم اسے کون لے گیا۔ مَطَرَنی بِخَیرٍ: اس سے مجھے بھلائی ملی۔ ما مُطِرَ منه خَیرًا وما مُطِرَ منه بخیرٍ: اس سے اسے کوئی بھلائی نہیں ملی۔

ـــ فُلانٌ فی الارضِ مُطُورًا: زمین پر کسی جگہ چلا جانا۔

ـــ الصَّیدُ: شکار کا بھاگ جانا۔

ـــ الطَّیرُ: پرندوں کا تیزی سے نیچے آنا۔

ـــ الفَرَسُ مَطرًا و مُطُورًا: گھوڑے کا تیز دوڑنا یا گزرنا۔ هو مَطَّارٌ۔

ـــ القِربَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔

اَمطَرَتِ السَّماءُ: آسمان سے پانی برسنا، بارش ہونا۔

ـــ السُّحُبُ والسَّماءُ القَومَ: کسی قبیلہ میں بارش ہونا، قبیلہ پر بادل یا آسمان کا پانی برسانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَمَّا رَاَوهُ عارِضًا مُستَقبِلَ اَودِیَتِهِم قالوا هذا عارِضٌ مُمطِرُنا"۔

اَمْطَرَ اللّٰہُ علیہم الحِجَارَۃَ: اللہ نے ان پر پتھر برسائے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ اَمْطَرْنَا عَلَیہم حجارۃً من السَّمَاءِ"۔
— وَابِلًا من الرَّصَاصِ او القَنَابِلِ: گولیاں یا گولے برسانا۔
— فُلَانٌ: کسی کا بارش میں ہونا، کسی پر بارش کا پانی پڑنا (۲) کسی کی پیشانی پر پسینہ آنا۔
— المکانَ: کسی جگہ پر پانی برسا ہوا پانا۔
تَمَاطَرَ السَّحَابُ: بادل کا رک رک کر برسنا۔
— فُلَانٌ: کسی کی پیشانی پر پسینہ آنا۔
تَمَطَّرَ الطَّیْرُ: پرندوں کا تیزی سے اترنا۔
— فُلَانٌ فی الاَرْضِ: سفر کرنا، روئے زمین پر گھومنا پھرنا۔
— بہٖ فَرَسُہٗ: کسی کے گھوڑے کا اسے لے کر دوڑنا۔
— فُلَانٌ: کسی کا بارش اور اس کی ٹھنڈک کی زد میں آنا، بارش میں بھیگنا (۲) بارش کے بعد اس کا لطف لینا اور تفریح کرنا (۳) بارش کا طالب ہونا۔ کہتے ہیں: خَرَجُوا یَتَمَطَّرُوْنَ اللّٰہَ: وہ خدا سے بارش کی درخواست کرنے کے لئے باہر نکلے۔
— الخَیْلُ: گھوڑوں کا ایک دوسرے سے آگے بڑھتے ہوئے آنا جانا۔
اِسْتَمْطَرَ المَکَانُ او الزَّرْعُ: جگہ یا کھیتی کو بارش کی ضرورت ہونا۔
— فُلَانٌ: بارش کا طالب ہونا۔ خَرَجوا یَسْتَمْطِرُوْنَ اللّٰہَ۔ (۲) بارش سے بچنے کے لئے کہیں چھپنا، (۳) خاموش ہونا۔ مَالَكَ مُسْتَمْطِرًا: تم کو کیا ہوگیا تم خاموش ہو۔
اِسْتَمْطَرَ لِلسِّیَاطِ: کوڑوں کی مار سہنا۔
— الثَّوْبَ: بارش سے بچنے کے لئے کپڑا یا برساتی اوڑھنا۔
— فُلَانًا: کسی سے طالب بخشش ہونا۔
— فُلَانٌ الخَیْلَ: گھوڑوں کے سامنے آنا۔
— اللّٰہَ: خدا سے بارش کی دعا کرنا۔
المَاطِرُ: یَوْمٌ مَاطِرٌ: بارش والا دن
المُسْتَمْطَرُ: کھلی ہوئی صاف جگہ۔ نَزَلَ فُلَانٌ بالمُسْتَمْطَرِ۔
المَطَارُ (من الآبار): چوڑے منہ کا کنواں۔
المَطَارَۃُ: المَطَارُ۔
المَطَرُ: بارش ج: اَمْطَارٌ۔
المَطَرُ الخَفِیف: پھوار، ہلکی بارش
المَطَرُ الغزِیْرُ: زوردار بارش۔
المَطِرُ: بارش والا۔ یَوْمٌ مَطِرٌ۔
المُطْرُ: عادت (۲) مکئی کا خوشہ (بھٹا) اسے عامی زبان میں کوز کہتے ہیں۔
المَطْرَان: اسقف اعظم (بڑا پادری) نصاریٰ کا مذہبی عالم جو اسقف سے بڑا اور بطریرک سے چھوٹا ہوتا ہے۔
المَطْرَۃُ: ایک بارش (۲) بارش کا ایک چھینٹا (۳) بارش کی ایک بوند (۴) عادت۔ اِنَّ تلك من فُلَانٍ مَطْرَۃٌ: وہ فلاں کی عادت ہے۔
المَطِرَۃُ: عادت۔ امْرَأۃٌ مَطِرَۃٌ: مسواک یا غسل وصفائی کی عادی عورت۔
المَطَرَۃُ: مشکیزہ (۲) چمڑے کا برتن وغیرہ (۳) حوض کا بیچ۔
المَطَرِیَّۃُ: برساتی، بارش سے بچاؤ کا کپڑا یا چھتری۔
المَطِیْرُ: بارش والا۔ یَوْمٌ مَطِیْرٌ: بارش والا دن (۲) بارش میں بھیگی ہوئی چیز یا جگہ وغیرہ۔
وَادٍ مَطِیْرٌ: وہ وادی جس پر بارش ہوئی ہو۔
المِمْطَارُ: بہت برسنے والا۔ سَمَاءٌ مِمْطَارٌ۔
المِمْطَرُ: برساتی، بارش سے بچاؤ کا دبیز کپڑا جس سے پانی نہیں چھنتا ہے۔
المِمْطَرَۃُ: المِمْطَرُ۔ واٹر پروف لباس۔
المَمْطُوْرُ: رَجُلٌ مَمْطُورٌ: بکثرت مسواک کرنے والا صاف ذہن شخص۔
• مَطَّ الشیءَ ـُ مَطًّا: بڑھانا، پھیلانا
— بِہِم فی السَّیْرِ: لوگوں کو دور لیجانا۔
— حَاجِبَیْہِ وخَدَّہٗ: تکبر سے ناک بھوں چڑھانا۔
— الدَّلْوَ: ڈول کھینچنا۔
— اَصَابِعَہٗ: مخاطب کرتے وقت انگلیاں پھیلانا۔
— خَطَّہٗ: اپنی تحریر کو لمبا لمبا لکھنا، اپنا خط بڑھانا۔
— خُطْوَہٗ: لمبے لمبے ڈگ بھرنا۔
— الحَرْفَ: حرف کو کھینچنا، لمبا کرنا۔
تَمَطَّطَ الشیءُ: کھنچنا، لمبا ہونا، پھیلنا، بڑھنا۔
— فی الکلامِ: بڑھ چڑھ کر بولنا، باتیں ملانا، کلام کو طول دینا۔
المَطَاطُ: اونٹ کا ترش اور گاڑھا دودھ
المَطَّاطُ: ربڑ (ایک لچک دار کھنچنے والا مادہ جو سیفونیہ درخت سے نچوڑ کر نکالا جاتا ہے اور خاص طریقہ پر پکا کر اس سے موٹروں کے ٹائر وغیرہ بنائے جاتے ہیں (۲) ربڑ کی طرح کھنچنے والی چیز۔

شَجَرُ المَطّاط: وہ درخت جس سے ربڑ بنائی جاتی ہے اور یہ ممالک شرقیہ اور بطور خاص مشرقی جزائر ہند میں پائے جاتے ہیں۔
المُطَيْطَاءُ: اکڑ، اتراہٹ، متکبرانہ چال (۲) چلتے وقت ہاتھوں کو پھیلانا۔ حدیث میں ہے: "اِذَا مَشَتْ اُمَّتِی المُطَيْطَاءَ" میری امت جب ہاتھ پھیلا پھیلا کر چلے گی، یعنی مغرورانہ چال چلے گی۔
المُطَيْطِیُّ: المُطَيْطَاء۔
المَطِيطَةُ: گدلا اور گاڑھا پانی جو حوض وغیرہ کی تلی میں پڑا ہوا لیس دار ہو جاتا ہے۔ ج: مَطَائِطُ۔
• مَطَعَ فِی الارض ـ مَطْعًا و مُطُوعًا: کسی جگہ جا کر گم ہو جانا۔
— الشیءَ: دانتوں کے کناروں سے کوئی چیز کھانا۔
المَاطِعُ: خالص۔
• تَمَطَّقَ فُلانٌ: چٹخارے لینا (ہونٹ سے ہونٹ اور زبان کو تالو سے ملا کر ایسی آواز نکالنا جس سے کھانے کی چیز کا خوش ذائقہ ہونا معلوم ہو۔
— القَوْسُ: کمان کا پھٹ جانا۔
— الطَّعَامَ: چکھنا۔
المَطْقَةُ: خوش ذائقہ چیز جس سے چٹخارا لیا جائے۔ تَمْرٌ لَهُ مَطْقَةٌ: بڑے مزے کی کھجور، چٹخارا، مٹھاس
• مَطَلَ الحَبْلَ و نَحْوَہٗ ـ مَطْلًا: رسی کو لمبا کرنا، پھیلانا، تاننا۔
— الحَدِيدَ: لوہے کو کوٹ پیٹ کر لمبا یا چوڑا کرنا۔
— فُلَانًا حَقَّهٗ و بِحَقِّهٖ: کسی کا حق دینے میں ٹال مٹول کرنا۔

مَاطَلَهٗ بِحَقِّهٖ مِطَالًا و مُمَاطَلَةً: کسی کا حق دینے میں ٹال مٹول کرنا
امْتَطَلَ النَّبَاتُ: نباتات کا گنجان اور گتھا ہوا ہونا۔
— فُلَانًا حَقَّهٗ: حق کو ٹلانا۔
الِطَالَةُ: آہن گری یا لوہا پگھلانے یا کوٹنے کا پیشہ۔
المَطَّال: لوہا پگھلانے یا تیار کرنے والا
المَطْلَةُ: حوض کی تہ میں بقیہ پانی۔
المُمَاطَلَةُ: ٹال مٹول۔
المُطْلُ: چور۔
• مَطْمَطَ: بولنے یا لکھنے میں سستی کرنا۔
— فی کَلَامِهٖ: بات کو طول دینا۔
• مَطَا ـ مَطْوًا: تیزی سے چلنا، (۲) سفر میں دوست کے ساتھ رہنا (۳) دونوں آنکھیں کھولنا۔
— بالقَوْمِ: لوگوں کو دور لے جانا، زیادہ سفر کرانا۔
اَمْطَى الدَّابَّةَ: جانور کو سواری بنانا اور سوار ہونا۔
اِمْتَطَى الدَّابَّةَ: سوار ہونا، سواری کرنا۔
تَمَطَّى النَّهَارُ وغیرُہٗ: دن کا لمبا ہونا۔
— بِهِم السَّفَرُ: لوگوں کا سفر لمبا ہونا۔
— بِهٖ العَهْدُ کذلك: کسی کو کسی حال پر عرصہ گزر جانا، دراز ہو جانا۔
— فی مِشْيَتِهٖ: اتراتے ہوئے چلنا، اکڑ کر چلنا (ہاتھ پھیلاتے ہوئے متکبرانہ چال چلنا)۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰی اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰی"
— الرَّجُلُ: انگڑائی لینا۔

الاُمْطِیُّ: دراز قد موزوں آدمی (۲) کھانے کا گوند۔
المَطَا: پیٹھ ج: اَمْطَاءٌ (۲) انگڑائی (۳) متکبرانہ یا اتراہٹ کی چال۔
المَطْوُ: کھجور کا خوشہ، گچھا (۲) وہ ٹہنی جسے چیر کر گھاس یا کٹی ہوئی فصل باندھی جاتی ہے ج: مِطَاءٌ و اَمْطَاءٌ۔
المِطْوُ: المَطْوُ (۲) ساتھی (۳) نظیر و مثل (۴) مکئی کی بال، ج: اَمْطَاءٌ۔
المُطَوَاءُ: لمبائی، درازی (۲) انگڑائی (بوقت بخار)۔
المَطْوَةُ: کچھ وقت، لمحہ، گھڑی۔ مَضَتْ مَطْوَةٌ من اللَّيْلِ: رات کا کچھ حصہ گزر گیا۔
المَطِيَّةُ: (مؤنث و مذکر) سواری کا جانور ج: مَطَايَا و مَطِیٌّ۔

م ـــــــ ظ

• مَظَّهٗ ـ مَظًّا: ملامت کرنا۔
اَمَظَّهٗ: گالی دینا، برا کہنا۔
مَاظَّهٗ: جھگڑنا، گالی گلوچ کرنا، مقابل کے پیچھے پڑنا۔
تَمَاظُّوا: باہم گالی گلوچ کرنا۔
المَظَاظَةُ: گالی گلوچ، بدمزاجی۔
• مَظَعَ الوَتَرَ وغیرَہٗ ـ مَظْعًا: تانت کو چکنا اور خشک کرنا۔
مَظَّعَ الوَتَرَ وغیرَہٗ: مَظَعَهٗ۔
— الخَشَبَةَ: لکڑی کو تازہ کاٹ کر اس کی چھال سمیت دھوپ میں رکھنا تاکہ پھٹنے سے محفوظ رہے۔
— الإهَابَ: چمڑے کو تیل پلانا۔
تَمَظَّعَ فی الرَّعْیِ: چرانے میں دیر کرنا۔
— مَا عِنْدَ فُلَانٍ: سب کھا پی لینا سب چاٹ جانا، صفایا کر دینا۔

تَمَظَّعَ الظِّلُّ: سایہ کا ایک جگہ سے دوسری جگہ تک پیچھا کرنا، سایہ کے ساتھ ساتھ رہنا۔

المُظْعَةُ: بقیہ گھاس۔

م ــــ ع

• مَعْ و مَعَ: ساتھ، لفظ برائے معیت و مصاحبت۔ اس کے دو استعمال ہیں:

(۱) یہ کہ مضاف ہو تو وہ حرف ظرف ہوگا اور تین معانی میں سے کسی ایک پر دلالت کرے گا۔ اول مقام اجتماع پر اور اس کے ذریعہ ذوات کی خبر دی جائے گی۔ جیسے: وَاللهُ مَعَكُمْ۔ دوسرے زمانِ اجتماع پر، جیسے: جِئْتُكَ مَعَ العَصْرِ۔ تیسرے عند کا مرادف ہونے پر، جیسے: جِئْتُ مِن مَعِهِمْ (من عند هم)۔

(ب) یہ کہ مضاف نہ ہو اس صورت میں اسم مقصور منصوب منوّن ہوگا فَتًى کی طرح۔ اور اس کا نصب ظرفیت کی بنا پر ہوگا، جیسے کہا جائے خَرَجْنَا مَعًا (فی زمانٍ واحدٍ) وكُنَّا مَعًا (فی مكانٍ واحدٍ) دونوں مذکورہ مثالوں میں کبھی اس کے معنی اس طرح بھی ہوں گے۔ خَرَجْنَا جَمِيعًا وكُنَّا جميعًا: ہم سب نکلے ہم سب ساتھ تھے۔ اس صورت میں اس کا نصب حال ہونے کی بنا پر ہوگا۔ فَعَلْنَا مَعًا و فَعَلْنَا جَمِيعا میں فرق یہ ہے کہ مَعًا تو فعل کی حالت میں اجتماع کا فائدہ دے گا اور جَمِيعًا کلّنا کے معنی کا فائدہ دے گا کہ جس میں اجتماع وافتراق دونوں کا مفہوم پایا جاتا ہے کیونکہ کلّنا کے دو معنی ہیں ہم سب اور ہم میں سے ہر ایک یعنی ہم نے ایک ساتھ فعل کیا یا یکے بعد دیگرے اور مختلف اوقات میں کیا۔

• مَعَجَ: جلدی کرنا، تیز رفتار ہونا۔

ــــ السَّيْلُ: سیلاب کا تیزی سے آنا، بل کھاتے ہوئے تیزی سے گزرنا۔

ــــ الفَرَسُ و نَحْوُهُ فی سَيْرِهِ: زیادہ تیز دوڑنے سے گھوڑے کا دائیں بائیں ہونا۔

ــــ الرِّيحُ فی النَّبَات: ہوا کا نباتات کو دائیں بائیں ہلانا۔

ــــ بالقَلَمِ فی الدَّوَاةِ: روشنائی لگانے کے لئے قلم کو دواۃ میں ہلانا

ــــ الفَصِيلُ ضَرْعَ أُمِّهِ: اونٹنی کے بچہ کا دودھ پینے کے لئے ماں کے تھن کو ہلانا۔

ــــ البَحْرُ: سمندر کا موج زن ہونا

ــــ الثُّعْبَانُ: اژدہا کا بل کھانا۔

تَمَعَّجَ السَّيْلُ فی جِرْيَتِهِ: سیلاب کا بل کھاتے ہوئے آنا۔

ــــ الحَيَّةُ فی انسيابها: سانپ کا بل کھاتے ہوئے زمین پر دوڑنا۔

المَعْجَةُ: جوانی کا جوش، عرج، عنفوان شباب۔

المِمْعَجُ: فرسٌ مِمْعَج: سبک اور تیز رفتار گھوڑا۔

• مَعَدَ الشَّیْءُ ــ مَعْدًا: خراب ہونا۔

ــــ فی الأرضِ مَعْدًا و مُعُودًا: گھومنا پھرنا، سفر کرنا۔

ــــ فُلانًا مَعْدًا: معدہ پر مارنا۔

ــــ الشَّیْءَ: اچک کر یا چھین کرکے بھاگنا (۲) جلدی اور تیزی سے کھینچنا۔ جیسے: مَعَدَ الرُّمْحَ: نیزے کو اس کے لگنے کی جگہ سے کھینچ کر نکالنا۔

مَعَدَ الدَّلْوَ و بها: ڈول کھینچنا۔

ــــ لَحْمَهُ: گوشت کو منہ کے اگلے حصہ سے کھانا۔

مُعِدَ فُلانٌ: کسی کا معدہ خراب ہونا (کھانا وغیرہ ہضم نہ کرنا)۔ هو مَمْعُودٌ۔

امْتَعَدَ الشَّیْءَ: مَعَدَهُ۔ جیسے: امْتَعَدَ الرُّمْحَ والدَّلْوَ۔

ــــ السَّيْفَ من غِمْدِه: میان سے تلوار نکالنا، تلوار سونتنا۔

المُتَمَعِّدَةُ (من الرُّطَب) پختہ تازہ کھجور۔

المَعْدُ: تازہ پھل اور تازہ ترکاریاں

المَعِدَةُ: معدہ ج: مِعَدٌ۔

المِعْدَةُ: معدہ ج: مِعَدٌ۔

المَعَدُّ: پیٹ (۲) انسان و حیوان کا پہلو۔ هما مَعَدَّان۔ وہ دو ہیں (۳) گھوڑے پر سوار کے پیر رکھنے کی جگہ۔

مَعَدٌّ: عرب کا ایک قبیلہ۔

تَمَعْدَدَ المَهْزُولُ: دبلے پر گوشت چڑھنا، فربہی کا آغاز ہونا۔

ــــ الصَّبِيُّ: بچے کے جسم کی نرمی و نزاکت ختم ہو کر مضبوطی پیدا ہونا۔

ــــ فُلانٌ: قبیلۂ معد کی طرف منسوب ہونا۔

ــــ القَوْمُ: کسی قبیلہ کا سختی میں قبیلۂ معد کے مشابہ ہونا، اکھڑ اور موٹے رہن سہن کا ہونا۔

ــــ المَرِيضُ: بیمار کا اچھا ہو جانا۔

• مَعِرَ الشَّعْرُ والرِّيشُ ونَحْوُهما ــ مَعَرًا: بالوں اور پروں کا کم ہونا

هو اَمْعَرُ و مَعِرٌ۔
مَعِرَ الرَّاسُ: سر کے بال کم ہونا۔
___ النَّاصِیَۃُ: پیشانی پر بالکل بال نہ ہونا۔ ھی مَعِرَۃٌ و مَعْرَاءُ۔
___ الظُّفْرُ: چوٹ وغیرہ سے ناخن اتر جانا۔ ھو مَعِرٌ۔
___ فُلانٌ: کسی کا بے توشہ ہو جانا۔
___ من مَالِہ: مفلس ہو جانا۔
اَمْعَرَ الشَّعْرُ او الرِّیشُ: بال و پر کم ہونا۔
___ الحَیَوانُ: جانور کے بال یا اون کا باقی نہ رہنا۔
___ الاَرْضُ: زمین کا نبات سے خالی ہونا (۲) قحط زدہ ہونا۔
___ القَومُ: لوگوں کا قحط میں مبتلا ہونا۔
___ فُلانٌ: غریب و مفلس ہو جانا (۲) زادِ راہ ختم کر بیٹھنا، روٹی کو ترس جانا۔
___ فُلانًا: غریب و مفلس بنا دینا، کسی کا مال لوٹ لینا۔
___ المَواشِی الاَرْضَ: مویشی کا سب چارہ کھا جانا، چراگاہ کو خالی کر دینا
مَعَّرَ فُلانٌ: اَمْعَرَ۔
___ وَجْھَہٗ: غصہ سے چہرہ لال پیلا کرنا، منھ بگاڑنا۔
تَمَعَّرَ شَعْرُہٗ و رَاْسُہٗ: بال گرنا
___ لَونُہٗ او وَجْھُہٗ: رنگ یا چہرہ بدل جانا، زرد ہو جانا۔
الاَمْعَرُ: کم بالی یا کم پر والا، بے بال یا بے پر۔
المَعَارَۃُ: بدمزاجی، غصہ کی وجہ ترش روئی
المَعِرُ: بے نفع اور کنجوس آدمی (۲) بے بال و پر (۳) چوٹ وغیرہ سے اترے ہوئے ناخن والا۔

المَعْرَاءُ (الاَرْضُ): بنجر زمین۔
• مَعَزَ الرَّاعِی المَعْزَ ـ مَعْزًا: بکریوں کو بھیڑوں سے الگ کرنا۔
مَعِزَ فُلانٌ ـ مَعَزًا: بہت بھیڑوں والا ہونا۔
___ المَکَانُ: جگہ کا سخت ہونا۔
ھو اَمْعَزُ و ھی مَعْزَاءُ۔
اَمْعَزَ القَومُ: بہت بھیڑوں والا ہونا (۲) سخت جگہ پر ہونا۔
استَمْعَزَ فی اَمْرِہ او رَاْیِہ: اپنے معاملہ یا رائے میں سخت ہونا۔
الاَمْعَزُ: پتھریلی سخت زمین۔
الاُمْعُوزُ: دیکھئے معز (۲) تیس سے چالیس تک ہرنوں کا غول یا پہاڑی بکروں کا ریوڑ۔
المَاعِزُ: مَعْز کا واحد (نر اور مادہ دونوں کے لئے اور مادہ کو ماعِزۃ بھی کہا جاتا ہے ج: مَوَاعِزُ و مِعَازٌ (۲) اپنے کام میں پختہ اور مستعد (۳) بھیڑ کی کھال۔
المَعْزُ: بالوں والی بکری (خلاف: ضَأن) معز اسم جنس ہے۔ نر و مادہ اور واحد و جمع سب پر بولا جاتا ہے۔ واحد مَاعِز ج: اَمْعُز و مَعِیزٌ (معز اور ضأن دونوں پر غنم کا اطلاق ہوتا ہے یعنی بھیڑ اور بکری پر)۔
المِعْزَی و المِعْزَاءُ: المَعْزُ۔ واحد: مِعْزَاۃ۔
المَعْزِیُّ و المِعْزِیُّ: مال جمع کرنے اور خرچ نہ کرنے والا، کنجوس آدمی
المَعَّازُ: بھیڑوں والا، بکریوں والا، گڈریا چرواہا۔

• مَعَسَ الشَّیْءَ ـ مَعْسًا: زور سے رگڑنا، زور سے ملنا جیسے مَعَسَ الاَدِیْمَ: چمڑے کو صاف کرتے وقت رگڑنا۔
___ فی الحَرْبِ: جنگ میں حملہ آور ہونا۔ ھو مَعَّاسٌ۔
___ فُلانًا: کسی کو نیزہ مارنا (۲) توہین کرنا۔
تَمَعَّسَ: لڑائی میں اقدام کرنا، آگے بڑھنا۔
المَعَّاسُ: حملہ آور، اقدام کنندہ۔
• مَعِصَ فُلانٌ ـ مَعَصًا: پاؤں یا ہاتھ وغیرہ میں موچ آنا، (۲) زیادہ چلنے سے لنگڑانا، ایک پیر اٹھا کر دوسرے پر چلنا۔ مَعِصَتْ قَدَمُہ۔ پاؤں مڑ جانا، پاؤں میں درد ہونا۔ ھو اَمْعَصُ و ھی مَعْصَاءُ ج: مُعْصٌ۔
المَعَصُ: زیادہ چلنے سے پٹھوں کا درد
• مَعِضَ من الاَمْرِ ـ مَعَضًا: کسی بات پر ناراض ہونا، برافروختہ ہونا، تکلیف ہونا۔ ھو مَاعِضٌ۔
اَمْعَضَہُ الاَمْرُ: کسی بات کا کسی کو ناراض کرنا، تکلیف پہنچانا، ناگوار گزرنا۔
___ فُلانٌ الشَّیءَ: جلانا۔
مَعَّضَہُ الاَمْرُ: اَمْعَضَہٗ۔
اِمْتَعَضَ من الاَمْرِ: کسی بات سے کبیدہ خاطر ہونا، سخت ناگواری ہونا، انتہائی برا لگنا۔
الاِمْتِعَاضُ: ناگواری، خفگی، کبیدگی۔
المُمْتَعِضُ من کَذَا: کسی بات سے نالاں، ناخوش۔
• مَعَطَ فی القَوْسِ ـ مَعْطًا: کمان

کو دونوں ہاتھوں سے کھینچنا۔
مَعَطَتِ المَرْأَةُ بِوَلَدِهَا: بچہ کو پھینک دینا۔
—— الشَّيْءَ: بڑھانا، پھیلانا۔
—— فُلَانًا بِحَقِّهِ: کسی کے حق کو ٹالنا
—— السَّيْفَ: تلوار سونتنا۔
—— الشَّعْرَ والصُّوفَ: بال یا اون چونٹنا۔
مَعِطَ ـَ مَعَطًا: بالوں سے صاف بدن والا ہونا۔
—— اللِّصُّ: چور کا خالی ہاتھ ہونا۔
هو أَمْعَطُ وهي مَعْطَاءُ ج: مُعْطٌ۔
امْتَعَطَ الشَّعْرُ: بیماری وغیرہ سے بالوں کا گر جانا۔
—— النَّهَارُ: دن چڑھنا۔
—— رُمْحَهُ او سَيْفَهُ: نیزہ یا تلوار کو کھینچ کر نکالنا۔
امَّعَطَ الشَّعْرُ: امْتَعَطَ۔
—— الحَبْلُ وَغَيْرُهُ: رسی کا صاف اور لمبا ہونا۔
تَمَعَّطَ الشَّعْرُ: امْتَعَطَ۔
—— الحَبْلُ وغَيْرُه: رسی وغیرہ کا صاف ولمبا ہونا۔
—— الفَرَسُ فِي عَدْوِهِ: گھوڑے کا دوڑتے وقت اپنی اگلی ٹانگوں کو انتہائی حد تک آگے کو پھیلانا اور پچھلی ٹانگوں کو زیادہ سے زیادہ سکیڑنا۔
—— فُلَانٌ: ناراض وغضبناک ہونا۔
الأَمْعَطُ: وہ ریت جہاں سبزہ نہ ہو۔
المُمَّعِطُ: حد سے زیادہ لمبا۔
• مَعَّ الشَّحْمُ ونَحْوُهُ ـُ مَعًّا: چربی پگھلنا۔
• مَعِقَ فُلَانٌ ـَ مَعَقًا: بد مزاج ہونا۔

مَعَقَ الشَّرَابَ: کوئی چیز تیزی سے پینا۔
—— السَّيْلُ الأَرْضَ: سیلاب کا زمین کی سطح کو چھیل دینا، مٹی بہا لے جانا۔
مَعُقَ النَّهْرُ ـُ مَعْقًا: (یہ عَمُقَ کا مقلوب ہے) گہرا ہونا۔ هو مَعِيقٌ۔ یہ قبیلہ تمیم کی لغت ہے۔
مُعِقَ: کسی کا معدہ خراب ہونا۔ هو مَمْعُوقٌ۔
أَمْعَقَ البِئْرَ: کنویں کو گہرا کرنا۔
تَمَعَّقَت البِئْرُ: گہرا ہونا۔
—— عليه: کسی کے ساتھ بد اخلاقی سے پیش آنا، برا سلوک کرنا۔
المَعْقُ: بے سبزہ زمین (۲) بدخلقی۔
• مَعَكَ الأَدِيمَ ونَحْوَهُ فِي التُّرَابِ ـَ مَعْكًا: چمڑے کو مٹی میں خوب رگڑنا۔
—— فُلَانًا بِالحَرْبِ والقِتَالِ والخُصُومَةِ: کسی کو لڑائی جھگڑے میں پھنسا کر یا زیر کر کے ذلیل کرنا
—— دَيْنَهُ وبِدَيْنِهِ: کسی کے قرض کو ٹالنا، ادائگی نہ کرنا۔ هو مَعِكٌ۔
مَاعَكَهُ بِدَيْنِهِ: کسی کا قرض ادا کرنے میں ٹال مٹول کرنا۔
مَعَّكَ الدَّابَّةَ: چوپائے کو مٹی میں لوٹ لگوانا، الٹ پلٹ کرنا۔
تَمَعَّكَ: مٹی میں لوٹ پوٹ ہونا۔
المَعِكُ: بہت جھگڑالو۔
المَعْكُوكَاءُ: وَقَعُوا فِي مَعْكُوكَاءَ: دھکم دو غبار اور ہنگامہ وفساد میں پڑ گئے۔
المِمْعَكُ: نادہندہ، قرض ٹالنے والا۔
• مَعَلَ الرَّجُلُ ـَ مَعْلًا: تیز چلنا۔

مَعَلَ فُلَانًا عن حَاجَتِهِ: کسی کو گھبرا کر اس کے کام سے بعجلت ہٹا دینا، اس کے کام میں جلدی کرانا اور گھبرانا۔
—— أَمْرَهُ: کسی کام کو اپنے ساتھیوں سے پہلے پورا کرنے کی عجلت کی بنا پر خراب کر دینا یا توقف کئے بغیر جلدی سے انجام دینا۔
—— الشَّيْءَ: اچکنا، چھیننا۔
—— الخَشَبَةَ: لکڑی کو چیرنا، پھاڑنا
—— الحِمَارَ وغَيْرَهُ: گدھے وغیرہ کو خصی کرنا، خصیے نکال دینا۔
أَمْعَلَهُ عن حَاجَتِهِ: کسی کو تشویش زدہ کر کے اس کے کام میں جلدی کرانا۔
امْتَعَلَ فُلَانٌ: چھینتے جھپٹتے تیزی کے ساتھ پے بہ پے نیزہ چلانا۔
المَعْلُ: مَا لَكَ مِنهُ مَعْلٌ: تمہارے لئے اس کے سوا چارہ نہیں۔
المَعِلُ: جلد باز۔ غُلَامٌ مَعِلٌ: پھرتیلا لڑکا۔
• مَعْمَعَ فُلَانٌ: غیر مستقل مزاج ہونا، ہر ایک کو یقین دلانا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں (۲) بار بار لفظ مع استعمال کرنا۔ کہتے ہیں: الی کم تُمَعْمِعُ؟ تم کب تک مع مع کہتے رہو گے (۳) جلدی میں کام کرنا۔
—— القَوْمُ: سخت لڑائی لڑنا (۲) سخت گرمی میں چلنا۔
—— السَّمَاءُ المَطَرَ عَلَى الأَرْضِ: بہت زور سے زمین پر پانی برسنا جو زمین کی سطح چھیل ڈالے۔
المَعَامِعُ: فتنے اور لڑائیاں (۲) زبردست گروہی یا تعصبی اختلافات۔
المَعْمَعُ: امْرَأَةٌ مَعْمَعٌ: بخیل عورت جو کسی کو اپنا مال نہ دے (۲) ذہین و

طباع عورت یا ذہین و طباع مرد۔ ھو ذو مَعْمَع: کام کا دھنی اور مستقل مزاج۔
المَعْمَعَانُ: گرمی کی شدت۔ یَومٌ مَعْمَعَان و یومٌ مَعْمَعَانِیٌّ: انتہائی گرم دن۔ جَاءَ فی مَعْمَعَان الصَّیْفِ: شدید گرمی کے موسم میں آیا۔
المَعْمَعَةُ: بانس وغیرہ کے جلنے کی چڑچڑاہٹ یا آگ لگنے کی آواز۔ سَمِعْتُ مَعْمَعَةَ الحَرِیْقِ: میں نے آگ لگنے کی آواز سنی۔
(۲) جنگ میں جانبازوں کا شور (۳) گرمی کی شدت۔
المَعْمَعِیُّ: طاقتور کا ساتھی، ابن الوقت، چڑھتے سورج کا پجاری، دوسروں کی ہاں میں ہاں ملانے والا (۳) ہر ایک کو اپنے ساتھ ہونے کا یقین دلانے والا۔
• مَعَنَ بالحَقِّ ـَ مَعْنًا: حق کو تسلیم کرنا (۲) حق کا انکار کرنا (اضداد میں سے ہے)۔
— الفَرَسُ: گھوڑے کا دور تک دوڑنا۔
— المَاءُ: پانی کا بہنا، سبک رفتار ہونا، جاری ہونا، پھوٹ نکلنا۔ ھو مَعِیْنٌ ج: مُعُنٌ۔ الماء المَعِین: آبِ جاری۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ یَّأْتِیْکُمْ بِمَاءٍ مَّعِیْنٍ"۔
— الوَادِی: وادی کا پانی سے بھر جانا۔
— المَطَرُ الأرْضَ: مسلسل بارش کا زمین کو سیراب کر دینا۔ ھی مَمْعُوْنَة۔
مَعِنَ المَوضعُ او النَّبْتُ ـَ مَعَنًا: کسی جگہ یا پودے وغیرہ کا سیراب ہونا، تر ہونا۔
أمْعَنَ فُلانٌ: دور ہو جانا، دور تک چلے جانا، گہرائی میں جانا (۲) مال دار ہونا (۳) ماننا، تسلیم کرنا
— الأرْضُ: زمین کا سیراب ہونا۔
— فی بَلَدِ العَدُوِّ و فی الطَّلَبِ: دشمن کے ملک یا کسی شے کی جستجو میں بڑھتے چلے جانا، حد سے زیادہ تلاش کرنا۔
— فی الأمْرِ: کسی بات کی گہرائی میں جانا۔
— فی النَّظَرِ: گہری نظر سے دیکھنا۔
— النَّظَرَ فی کذا: کسی چیز پر غور و فکر کرنا، گہرائی کے ساتھ سوچنا۔
— النَّظَرَ الی کذا: گھور کر دیکھنا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
— المَاءَ: پانی جاری کرنا، بہانا۔
تَمَعَّنَ: چھوٹا بننا، انکساری کرنا، فرماں برداری کے باعث عاجزی ظاہر کرنا۔
المَاعُوْنُ: گھریلو استعمال کے برتن اور ضرورت کی چیزیں جیسے ہنڈیا، چمچہ، پیالہ، کلہاڑی وغیرہ۔ قرآن پاک میں ہے "الَّذِیْنَ ھُمْ یُرَاءُوْنَ وَ یَمْنَعُوْنَ المَاعُوْنَ" (۲) اطاعت و فرماں برداری (۳) پانی (۴) بھلائی (۵) زکوٰۃ۔
مَاعُوْنُ وَرَقٍ (رِزْمَةُ وَرَقٍ) کاغذ کا رم (یا پانچ سو شیٹ)۔
المَعْنُ: ہر منفعت کی چیز۔ رَجُلٌ مَعْنِیٌّ: وہ شخص جس کی ہر چیز سے نفع اٹھایا جا سکے (۲) کھلا یا بہتا ہوا میٹھا پانی (۳) بھلائی، نیکی (۴) کھال (۵) سرخ چمڑا (۶) ذلت۔
المَعْنَةُ: تھوڑی اور معمولی چیز، مفلس آدمی کے لئے کہتے ہیں: مَالَهُ سَعْنَةٌ وَلَا مَعْنَةٌ یا فی ھذا الأمْرِ مَعْنَةٌ: اس کام میں اصلاح کی ضرورت ہے۔
المَمْعُوْنُ: بہتے ہوئے پانی سے سیراب کیا باغ۔ کَلأٌ مَمْعُوْنٌ: وہ گھاس جس میں پانی بہتا ہو۔
• مَعَا السِّنَّوْرُ ـُ مُعَاءً: بلی کا بولنا۔
أمْعَتِ النَّخْلَةُ: درخت خرما کا پختہ کھجوروں والا ہونا۔
— البُسْرُ: کچی کھجوروں کا پک جانا، رطب بن جانا۔
تَمَعَّی السِّقَاءُ: مشک کا کشادہ ہو جانا
— الشَّرُّ فیما بَیْنَهُمْ: لوگوں میں فتنہ پھیل جانا۔
المَعْوُ: پختہ تازہ کھجور یا وہ کھجور جس کا اکثر حصہ پک گیا ہو (۲) اونٹ کے نیچے کے ہونٹ کی پھٹن۔
• المَاعِی: نرم کھانا۔
المِعَی: آنت (مذکر ہے کبھی مؤنث بھی استعمال ہوتا ہے) ج: أمْعَاءٌ کہتے ہیں: ھم فی مِثْلِ المِعَی و الکَرِش: وہ خوش حال و فارغ البال ہیں (۲) دو سخت زمینوں کے درمیان نرم و نشیبی زمین یا پانی کا نالہ ج: أمْعَاء۔
المِعَاءُ: آنت ج: أمْعِیَة۔

م ـــــ غ

• مَغَثَ الرَّجُلَ ـَ مَغْثًا: کسی کو ہلکی چوٹ لگانا، ہلکا سا مارنا۔

مَغَثَتِ الحُمّٰى فُلَانًا: کسی کو بخار آنا
هو مَمْغُوث۔
— فُلَانًا فِی المَاءِ: کسی کو ڈبو دینا۔
— عِرْضَ فُلَانٍ: بے آبروئی کرنا، عزت داغ دار کرنا (۲) خوب ملنا، رگڑنا۔
— المَطَرُ الكَلَأَ: بارش کا گھاس کو رنگ و ذائقہ بدل کر خراب کردینا
هو مَمْغُوث و مَغِيْثٌ۔
مَاغَثَهُ مِغَاثًا و مُمَاغَثَةً: کسی کے ساتھ لڑائی جھگڑا کرنا۔ بَيْنَهُمَا مِغَاثٌ: ان دونوں میں دشمنی یا جھگڑا ہے۔
المُغَاثُ: دیکھئے (غوث) سفید پھولوں اور چوڑے پتوں والا ایک پودا۔
المَغْثُ: زور آور پہلوان (۲) شر۔
المَغِثُ: رَجُلٌ مَغِثٌ: شرّی یا طاقتور پہلوان۔
المَغِيْثُ: المَغِثُ۔
• مَغَدَ الرَّجُلُ فِی نَاعِمِ العَيْشِ ـَ مَغْدًا: عیش کرنا، آسودہ حال ہونا۔
— فُلَانٌ: بھرپور جوان ہونا۔
— الجِسْمُ: بدن کا بھرا ہوا اور موٹا ہونا۔
— النَّبَاتُ وَغَيْرُهُ: پودوں کا لمبا ہونا۔
— الرَّجُلَ نَاعِمُ العَيْشِ: خوشحالی کا کسی کو مگن کرنا۔
— الرَّجُلُ شَعْرَهُ: اپنے بال چوسنا۔
— الشَّیْءَ: چوسنا۔
— الفَصِيْلُ أُمَّهُ: اونٹنی کے بچہ کا اپنی ماں کا دودھ پینا۔
أَمْغَدَ فُلَانٌ: خوب پینا یا دیر تک پینا

أَمْغَدَتِ المَرْأَةُ الصَّبِیَّ: عورت کا بچہ کو دودھ پلانا۔ کہتے ہیں: أَمْغَدَت النَّاقَةُ الفَصِيْلَ۔
المَغْدُ: آسودہ، پرکیف ۔ جیسے: عَيْشٌ مَغْدٌ (۲) بڑا ڈول (۳) کیکر یا بیری کے درخت کا گوند (۴) بینگن۔
• مَغَرَ فِی البِلَادِ ـَ مَغْرًا: شہروں یا ملکوں میں تیزی سے گھومنا، جلدی جانا۔
— بِهِ فَرَسُهُ: گھوڑے کا سوار کو لے کر تیز دوڑنا۔
أَمْغَرَتِ النَّاقَةُ او الشَّاةُ: اونٹنی یا بکری کے دودھ میں بیماری کا خون مل جانا۔
— فُلَانًا بِالسَّهْمِ: کسی کو چھید کر تیر نکال دینا، تیر آرپار کردینا۔
— الثَّوْبَ: کپڑے کو گیروی رنگ سے رنگنا۔
الأَمْغَرُ: سرخ جلد اور بالوں والا (۲) سرخ و سفید چہرے والا۔
المَغَرُ: بھورا رنگ۔
المَغْرَةُ: گیرو (۲) ہلکی بارش۔
مَغْرَةُ الصَّيْفِ: موسم گرما کی شدید گرمی۔
المَغَرَةُ: گیرو۔
المُغْرَةُ: بھورا رنگ (۲) آئرن اوکسائڈ پاؤڈر جو زرد یا براؤن رنگ کا ہوتا ہے اور پینٹ کے کام میں استعمال ہوتا ہے۔
المَغِيْرُ: لَبَنٌ مَغِيْرٌ: خون ملا ہوا سرخی مائل دودھ۔
المِمْغَارُ: نَخْلَةٌ مِمْغَارٌ: سرخ کھجوروں والا درخت خرما (۲) وہ اونٹنی جس کے دودھ کے ساتھ

ہمیشہ خون نکلتا ہو۔
• مَغَسَهُ بِالرُّمْحِ ـَ مَغْسًا: کسی کو نیزہ مارنا۔
— الطَّبِيْبُ فُلَانًا: نبض دیکھنا۔
— فُلَانًا بَطْنُهُ: کسی کے پیٹ میں مروڑ ہونا۔ البَطْنُ مَمْغُوْسٌ۔
امَّغَسَ رَأْسُهُ: کسی کے سر کا آدھا سیاہ اور آدھا سفید ہونا۔
المَغْسُ: مروڑ۔
• مَغِصَ ـَ مَغَصًا: کسی کو مروڑ ہونا۔
هو مَغِصٌ۔
— بَطْنُهُ: پیٹ میں مروڑ ہونا۔
مُغِصَ فُلَان: پیٹ میں مروڑ ہونا۔
هو ممغوص۔
تَمَغَّصَ بَطْنُهُ: پیٹ میں مروڑ ہونا۔
— الشَّیْءُ فُلَانًا ومنه: کسی چیز کا کسی کو تکلیف دینا۔
المَغْصُ و المَغَصُ: مروڑ (آنتوں کا درد اور ان کا پیچ و تاب)۔ ج: أَمْغَاصٌ۔
• مَغَطَ الشَّیْءَ ـَ مَغْطًا: لمبا کرنے کے لئے کھینچنا۔
— القَوْسَ: کمان کا تار پکڑ کر کھینچنا اور اسے لمبا کرنا یا نرم چیز کو پکڑ کر کھینچنا۔
أُمْتَغَطَ الشَّیْءُ: کھنچکر لمبا ہونا۔
— النَّهَارُ: دن بڑا اور لمبا ہونا۔
— السَّيْفَ: تلوار سونتنا۔
امَّغَطَ الشَّیْءُ: أُمْتَغَطَ۔
تَمَغَّطَ الشَّیْءُ: أُمْتَغَط۔
— فُلَانٌ: غصہ ہونا، بپھرنا۔
— الفَرَسُ: آخری رفتار سے دوڑنا، انتہائی تیز رفتاری کے ساتھ دوڑنا۔
المُمَّغِطُ: بہت لمبا۔
• مَغْطَسَ الحَجَرَ و نَحْوَهُ: پتھر وغیرہ

میں مقناطیس قوت پیدا کرنا۔ فاعل
مُمَغْطِسٌ اور مفعول مُمَغْطَسٌ
دیکھئے (مغناطیس)۔
•مَغَلَ بالرَّجُلِ ـ مَغْلاً و
مَغَالَۃً: کسی کی چغلی کھانا، شکایت
کرنا۔
— فُلَانٌ مَغَالَۃً: بد دیانتی کرنا،
دھوکا دینا، فریب کرنا۔
— الدَّابَّۃُ مَغْلاً: چوپائے کے
پیٹ میں مٹی ملا گھاس کھانے سے
درد ہونا۔
مَغِلَت الحَامِلُ بِوَلَدِهَا ـ
مَغَلاً: حالتِ حمل کا دودھ پلانا۔
— عَيْنُهُ: آنکھ خراب ہونا۔
— الدَّابَّةُ: مَغَلَت۔
اَمْغَلَت المَرْأَةُ: ہر سال بچہ جننا
اور دودھ چھڑانے سے پہلے حاملہ
ہوجانا۔
— النَّعْجَةُ: بکری کا سال میں
دو مرتبہ بچے دینا۔
— الحَامِلُ وَلَدَهَا: حالتِ حمل
میں بچے کو دودھ پلانا۔
— القَوْمُ: ایسے اونٹوں اور بکریوں
والا ہونا جن کے پیٹ میں مٹی ملی
گھاس کھانے سے درد ہوگیا ہو۔
— بِهِ عِنْدَ السُّلْطَانِ: حاکمِ وقت
سے کسی کی شکایت کرنا، چغلی کھانا۔
المَغَالَةُ: فریب دہی، خیانت۔
المَغْلُ: وہ دودھ جو حاملہ عورت اپنے
بچے کو حالتِ حمل میں پلائے۔
المَغَلُ: المَغْلُ (۲) آنکھ کی کیچ، آنکھ کا
میل ج: اَمْغَالٌ۔
المَغْلَةُ: پیٹ کی خرابی (۲) سال میں
دو مرتبہ بچے دینے والی بکری یا
دنبی ج: مِغَالٌ۔

المُمْغِلُ: بہت نباتات والی زمین۔
المِمْغَلُ: مٹی کھانے کا عادی۔
•مَغْمَغَ الأَمْرُ: گڑبڑ اور گڈمڈ
ہوجانا، پیچیدہ ہوجانا۔
— الكَلْبُ فِي الإِنَاءِ: کتے کا
برتن میں منھ ڈالنا۔
— اللَّحْمَ: گوشت کو تھوڑا چبانا۔
— العَمَلَ: کام کو ناپختہ اور معمولی
کرنا۔
— الكَلَامَ: غیر واضح بات کرنا۔
— الثَّرِيدَ: ثرید کو مرغن بنانا۔
تَمَغْمَغَ الحَيَوَانُ: جانور کو تھوڑی
گھاس ملنا (۲) جانور پر موٹاپا آنا۔
•المَغْنَاطِيسُ وَ المَغْنَطِيسُ: مقناطیس
ایک کشش دار پتھر جو اپنے خاصہ
اور تاثیر کی بنا پر ہلکے لوہے کو کھینچ
لیتا ہے۔
المَغْنَاطِيسِيَّةُ: قوت جاذبیت کشش
دیکھئے (مغطس)۔
•مَغَا السِّنَّوْرُ ـ مَغْوًا وَمُغُوًّا
وَمُغَاءً: بلی کا آواز نکالنا،
میاؤں میاؤں کرنا۔
مَغَى فِيهِ ـ مَغْيًا: کسی کے بارہ
میں سنجیدگی یا مذاق میں بے بنیاد
بات کہنا۔
— الوَلَدُ: بچہ کا قابلِ فہم بات کہنا
— الأَدِيمُ: چمڑے کا ڈھیلا ہونا۔
تَمَغَّى الأَدِيمُ: مَغَى۔

م — ق

•مَقَتَ فُلَانًا ـ مَقْتًا: کسی سے
سخت بغض وعناد رکھنا، کسی
سے سخت ناراض ہونا، بیزار ہونا۔
مَا أَمْقَتَهُ عِنْدِي: وہ میرے
نزدیک بڑا ہی مبغوض اور قابلِ نفرت
ہے۔ قرآن پاک میں ہے: لَمَقْتُ
اللّٰهِ أَكْبَرُ مِنْ مَقْتِكُمْ
أَنْفُسَكُمْ۔
مَقُتَ إِلَى النَّاسِ ـ مَقَاتَةً:
لوگوں میں مبغوض و قابلِ نفرت ہونا۔
مَاقَتَ فُلَانًا: بغض و نفرت میں کسی
کا ساتھ دینا۔
مَقَّتَهُ إِلَى فُلَانٍ: کسی کو قابلِ نفرت
بنانا، کسی کی نظر میں کسی کو مبغوض
بنانا۔
تَمَاقَتُوا: باہم نفرت کرنا۔
تَمَقَّتَ إِلَى فُلَانٍ: کسی کے نزدیک
مبغوض و قابلِ نفرت ہونا، ناپسند
ہونا۔
المَقْتُ: غصہ، بغض و عناد، نفرت
و بیزاری، ناپسندیدگی۔
زَوَاجُ المَقْتِ: ناپسندیدہ شادی۔
زمانۂ جاہلیت میں باپ کی بیوی سے
اس کے بعد شادی کرلی جاتی تھی،
اسلام نے اسے حرام قرار دے دیا۔
المَقْتِيُّ: باپ کی بیوہ سے شادی کرنے
والا یا اس کا بچہ جو باپ کی بیوہ سے
پیدا ہو۔
المَقِيتُ: مبغوض، قابلِ نفرت۔
المَمْقُوتُ: ناپسندیدہ، قابلِ نفرت۔
•المَقْدُونِسُ: خوشبودار پتوں والی
ایک سبزی۔
•مَقَرَ عُنُقَهُ ـ مَقْرًا: لاٹھی یا
ڈنڈے سے گردن کی ہڈی توڑ دینا
اور کھال کا صحیح سالم رہنا۔
— السَّمَكَةَ المَالِحَةَ: نمک لگی
مچھلی کو سرکہ میں تر کرنا۔
مَقِرَ الشَّيْءُ ـ مَقَرًا: تلخ یا ترش
ہونا، هُوَ مَقِرٌ۔
أَمْقَرَ الشَّيْءُ: کڑوا ہونا۔

أَمْقَرَ اللَّبَنُ: دودھ کا بے مزہ اور کھٹا ہونا۔
— لِفُلَانٍ شَرَابًا: کسی کے لئے مشروب کو کڑوا کرنا۔
— السَّمَكَةَ الْمَالِحَةَ: نمک لگی مچھلی کو سرکہ میں بھگونا۔
الْمَقِرُ: ایلوا یا اس کے مشابہ کڑوی چیز۔
الْيَمْقُورُ: تلخ، کڑوا۔
الْمَمْقُورُ: سرکہ میں بھیگی ہوئی نمک لگی مچھلی (۲) تلخ، کڑوا۔
• مَقَسَ فِي الْأَرْضِ ـُ مَقْسًا: کسی جگہ جانا۔ هو مَقَّاسٌ۔
— الْمَاءُ: پانی کا بہنا۔
— الشَّيْءَ فِي الْمَاءِ: پانی میں ڈبونا۔
— الشَّيْءَ: توڑنا یا پھاڑنا۔
— الْقِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
مَقِسَتْ نَفْسُهُ ـَ مَقَسًا: جی متلانا کسی چیز سے نفرت ہونا۔ هي مَاقِسَةٌ۔
مَاقَسَهُ: کسی کے ساتھ پانی میں غوطہ لگانا، غوطہ خوری میں مقابلہ کرنا، اگر کوئی اپنے سے زیادہ طاقتور کا مقابلہ کرے تو کہتے ہیں: هو يُمَاقِسُ حُوتًا۔
مَقَّسَ الْمَاءَ: پانی بہت ڈالنا۔
تَمَاقَسَ الرَّجُلَانِ فِي الْبَحْرِ: غوطہ خوری میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَمَقَّسَتْ نَفْسُهُ: جی متلانا۔
• مَقَطَ الْبَعِيرُ ـُ مُقُوطًا: بہت دبلا اور کمزور ہو جانا۔
— الْكُرَةَ مَقْطًا: گیند کو زمین پر مار کر اٹھا لینا۔
— الْحَبْلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔
— الْقِرْنَ وبه: جوڑی دار کو پچھاڑنا۔
— عُنُقَهُ: گردن توڑنا۔

مَقَطَ فُلَانًا: کسی کو غصہ دلانا، ناراض کرنا۔
— الْفَرَسَ: گھوڑے کو لگام باندھنا
— فُلَانًا بِالْأَيْمَانِ: کسی کو قسمیں دلانا یعنی قسموں کے ذریعہ پابند کرنا۔
— فُلَانًا الشَّيْءَ: کسی کو گھونٹ پلانا
مَقَّطَ: مبالغہ در مَقَطَ۔
امْتَقَطَ الشَّيْءَ: کوئی چیز باہر نکالنا۔
تَمَقَّطَ فُلَانٌ: غضبناک ہونا۔
الْمَاقِطُ: کرایہ پر لیا ہوا ایک کے بعد دوسرا مکان (۲) کنکریوں سے شگون لینے والا
الْمِقَاطُ: رسّی (۲) گھوڑے کا لگام (۳) ڈول کی رسّی ج: مُقُطٌ۔
الْمَقَّاطُ: کرایہ پر لیا ہوا ایک کے بعد دوسرا مکان۔
مُقُطٌ: پرندوں کے شکار کی ڈوری ج: أَمْقَاطٌ۔
الْمَقْطُ: سختی۔
الْمَقِطُ: چھ یا سات ماہ میں پیدا ہونے والا بچہ۔
• مَقَعَ ـَ مَقْعًا: حریص ہو کر پینا، بیتابی سے پینا۔ جیسے: مَقَعَ الْفَصِيلُ أُمَّهُ۔
— فُلَانًا بِشَرٍّ: کسی کو آفت میں مبتلا کرنا، تہمت لگانا۔
امْتَقَعَ الْفَصِيلُ مَا فِي ضَرْعِ أُمِّهِ: ماں کے تھن کا سارا دودھ پی لینا۔
امْتُقِعَ لَوْنُهُ: رنج، خوف یا بیماری کی وجہ سے رنگ بدل جانا۔
الْمَقْعُ: ٹھیرا ہوا پانی ج: أَمْقُعٌ۔
الْمَيْقَعُ: اونٹ کے بچہ کو لگنے والی ایک بیماری جس سے وہ گر کر اٹھنے کے قابل نہیں رہتا۔
• مَقَّ ـُ مَقًّا: کھولنا۔
— الطَّلْعَةَ: کھجور کے شگوفہ کو گابھ (قلم) لگانے کے لئے چیرنا۔
مَقَّ اللّٰهُ عَيْنَهُ: اللہ کا کسی کی آنکھ نکالنا (کسی ظاہری سبب کے بغیر بحکم خدا آنکھ اکھڑنا)۔
— الرَّجُلُ او الْفَرَسُ ـَ مَقَقًا: پتلا اور بہت لمبا ہونا۔ هو أَمَقُّ وهي مَقَّاءُ۔
— مَا بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ: دو چیزوں کے درمیان فاصلہ ہونا۔ بَلَدٌ أَمَقُّ: دور دراز یا وسیع ملک یا شہر۔ أَرْضٌ مَقَّاءُ: وسیع و عریض زمین، علاقہ۔
مَقَّقَ عَلَى عِيَالِهِ: اہل و عیال کے خرچ میں تنگی کرنا (غربت یا بخل کی بنا پر)
— الطَّائِرُ فَرْخَهُ: پرندہ کا چوزے کو دانہ کھلانا، چوگا دینا۔
امْتَقَّ الْفَصِيلُ مَا فِي الضَّرْعِ: ماں کے تھن کا سارا دودھ پی لینا۔
تَمَقَّقَ الشَّيْءُ: لمبا ہونا، دور ہونا۔
— الْفَصِيلُ مَا فِي الضَّرْعِ: تھن کا سارا دودھ پی لینا۔
— مَا فِي الْعَظْمِ: ہڈی کا گودا نکالنا، ہڈی کو پوری طرح چوس لینا۔
— الشَّرَابَ: پینے کی چیز کو تھوڑا تھوڑا پینا۔ کہتے ہیں: أَصَابَ فُلَانًا جُرْحٌ فَمَا تَمَقَّقَهُ: فلاں کو زخم ہوا لیکن اس سے کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔
الْأَمَقُّ: وَجْهٌ أَمَقُّ: ٹڈی کی طرح لمبا منہ۔
حِصْنٌ أَمَقُّ: کشادہ قلعہ۔
الْمَقَّاءُ: أَمَقُّ کی تانیث۔ فَخِذٌ مَقَّاءُ: گوشت سے خالی ران۔
الْمَقَقَةُ: ان پڑھ اور نادان لوگ (۲) نبیذ وغیرہ کو تھوڑا تھوڑا پینے والے (۳) بکری کے شیر خوار بچے۔

• مَقَلَهُ ـُ مَقْلاً : دیکھنا۔
ـــ الشَّئَ فی الماءِ وَغیرہ : پانی میں کسی چیز کو ڈبونا۔
ـــ فی الماءِ: غوطہ لگانا۔
ـــ المَقْلَةَ : پانی ناپنے کا پتھر (برتن میں پتھر رکھ کر پانی ڈالا جاتا ہے جتنے پانی میں وہ ڈوب جائے وہ ایک مقدار متعین ہوگئی، عرب لوگ پانی کی قلت کی بنا پر سفر میں پانی اس طرح تقسیم کیا کرتے تھے)۔
ـــ فُلانٌ الفَصِيلَ : ہاتھ میں دودھ لے کر اونٹ کے بچہ کو تھوڑا تھوڑا پلانا یا اس کے حلق میں تھوڑا تھوڑا ڈالنا۔
مَاقَلَهُ : غوطہ زنی میں کسی سے مقابلہ کرنا یا کسی کو غوطہ دینا۔
اِمْتَقَلَ : بار بار غوطہ لگانا۔
تَمَاقَلاَ : باہم مل کر غوطہ لگانا۔
المَقْلُ : کنویں کی تہ۔ کہتے ہیں: اِنْغَمَسَ فی الماءِ حتّی جَاءَ بالمَقْلِ: اس نے پانی میں غوطہ لگایا اور تہ تک پہنچ کر مٹی اور کنکریاں نکال لایا۔ (۲) دریا میں غوطہ لگانے کی جگہ (۳) بچہ کے دودھ پینے کی ایک قسم۔
المُقْلُ: گوگل (جنگلی کھجور کا) پھل (۲) ایک قسم کا گوندہ جو بطور دوا استعمال ہوتا ہے۔
المَقْلَةُ : کنویں کی تہ (۲) پانی کی تقسیم کے لئے برتن کی تہ میں ڈالا جانیوالا پتھر یا کنکری (عرب پانی کی قلت کے باعث سفر میں پانی کی تقسیم اس طرح کرتے تھے کہ برتن میں کنکری ڈال کر اس پر پانی چھوڑتے تھے جب پانی اس کنکر کے اوپر آجاتا تو وہ مقدار ایک آدمی کا حصہ قرار پاتی تھی۔
المُقْلَةُ : آنکھ ج: مُقَلٌ۔
• مَقْمَقَ الشَّئُ: نرم و چکنا ہونا۔
ـــ الحُوَارُ خِلْفَ اُمِّهِ : اونٹ کے چھوٹے بچہ کا ماں کے تھن کو خوب چوسنا۔
ـــ الشَّئَ : قابو میں کرنا۔
المُقَامِقُ: حلق سے آواز نکال کر بولنے والا۔
• مَقِهَ ـَ مَقَهًا: بھووں کے کم ہونے کی بنا پر سرخ پلکوں والا ہونا (۲) سفیدی مائل نیل گوں آنکھوں والا ہونا هو اَمْقَهُ وهی مَقْهَاءُ، ج: مُقْهٌ۔
الاَمْقَهُ من النَّاسِ: حیران و سرگشتہ جسے اپنی راہ نہ معلوم ہو (۲) بنجر جگہ
• مَقَا السَّيْفَ ـُ مَقْوًا : تلوار کو صاف کر کے چمکانا۔
ـــ المِرْآةَ والطَّسْتَ: آئینہ یا طشت (تھالی) کو صاف کر کے چمکانا۔
ـــ اَسْنَانَهُ : دانت صاف کرنا۔
ـــ الفَصِيلُ اُمَّهُ : اونٹ کے بچہ کا ماں کا دودھ زور لگا کر پینا۔

م ـــ ک

• مَكَثَ بالمكانِ ـُ مُكْثًا و مَكْثًا و مُكوثًا: ٹھہرنا، قیام کرنا، توقف کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ"۔
اَمْكَثَهُ : کسی کو ٹھہرانا۔
مَكَّثَهُ : اَمْكَثَهُ۔
تَمَكَّثَ فی الامرِ: توقف کرنا، کسی کام کو سوچ کر کرنا، عجلت نہ کرنا۔
ـــ بالمكان : قیام کرنا، ٹھہرنا۔
المُكْثُ : توقف، قیام۔
المَكِيثُ : سنجیدہ، بردبار، سوچ سمجھ کر کام کرنے والا ج: مُكَثَاءُ۔
المِكِّيثَى والمِكِّيثَاءُ : صبر و توقف، سنجیدگی، بردباری۔
• مَكَدَ المَاءُ و نَحْوُهُ ـُ مُكُودًا: کسی جگہ پانی کا ہمیشہ رہنا۔ هو مَاكِدٌ۔ حُبٌّ مَاكِدٌ: دیرپا محبت۔
ـــ فُلانٌ بالمكانِ: قیام کرنا۔
ـــ النَّاقَةُ والشَّاةُ : اونٹنی یا بکری کے دودھ کا ہمیشہ رہنا اور زیادہ ہونا۔ شَاةٌ مَاكِدَةٌ و مَكُودٌ: ہمیشہ دودھ دینے والی بکری یا بہت دودھ دینے والی بکری۔ بِئْرٌ مَاكِدَةٌ و مَكُودٌ: بہت پانی والا کنواں جس کا پانی کبھی کم نہ ہوتا ہو۔
• مَكَرَهُ و بِهِ ـُ مَكْرًا: کسی کو دھوکا دینا۔ هو مَاكِرٌ و مَكَّارٌ و مَكُورٌ۔
ـــ اللّهُ العَاصِيَ و بِهِ: اللہ کا گنہگار کو گناہ کا بدلہ دینا یا دنیا میں ڈھیل دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللّهُ"۔
ـــ الثَّوْبَ: گیرو سے رنگنا۔ هو مَمْكُورٌ۔
ـــ الاَرْضَ: زمین کو سیراب کرنا۔ مَرَرْتُ بِزَرْعٍ مَمْكُورٍ: میں سیراب کی ہوئی کھیتی سے گزرا۔
مَكِرَ ـَ مَكَرًا: سرخ ہونا۔
مَاكَرَهُ : دھوکا دینا، دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔ دھوکے کی چال چلنا۔
مَكَّرَ : گھروں میں غلہ جمع کرنا، ذخیرہ اندوزی کرنا۔

اُمْتَکَرَ الشَّئُ: گیرو میں رنگا جانا۔
— الزَّارِعُ الحَبَّ: غلہ کا اسٹاک کرنا
تَمَاکَرُوا: ایک دوسرے کے خلاف چال چلنا، فریب دینا۔
المَاکِرُ: فریبی، چالباز۔
المَکْرُ: دھوکا، فریب، ایسی خفیہ چال جس سے دوسرے کو اپنے کام سے روک دیا جائے (۲) گیرو (۳) شیر کی پھنکار (۴) اللہ تعالےٰ کی جانب سے فریب کی سزا، دنیا میں ڈھیل۔
المَکْرَۃُ: جنگی چال، تدبیر (۲) خوبصورت گول موٹی پنڈلی (۳) پکی ہوئی خراب کھجور ج: مَکْرٌ و مُکُورٌ۔
المَکَّارُ: بڑا چالباز، بڑا فریبی۔
المَمْکُورَۃُ: خوبصورت گول موٹی پنڈلی والی عورت۔
• مَکَسَ الشَّئُ ـــ مَکْسًا: کم ہونا۔
— فی البَیْعِ: قیمت کم کرنا۔
— الضَّرِیْبَۃَ: ٹیکس مقرر کرکے وصول کرنا۔
مَاکَسَہُ فی البَیْعِ: کسی سے چیز کی قیمت کم کرانا (۲) کسی سے جھگڑنا۔
المَاکِسُ: ٹیکس وصول کنندہ، محصول (چنگی) وصول کرنے والا ج: مُکَّاسٌ۔
تَمَاکَسَ البَیِّعَانِ: خرید و فروخت میں بائع اور مشتری کا جھگڑنا۔
المَکْسُ: ٹیکس جو شہر میں داخلہ کے وقت لیا جاتا ہے، چنگی، محصول ج: مُکُوسٌ
المَکْسُ علی السِّلَعِ المُسْتَوْرَدَۃِ: کسٹم، کسٹم ڈیوٹی، باہر سے آنے والے سامان پر لگنے والا ٹیکس۔
دار المُکُوسِ: چنگی چوکی، کسٹم ہاؤس
• مَکَّ العَظْمَ ـــ مَکًّا: ہڈی کا سارا گودا چوس لینا۔
— غَرِیْمَہُ: قرض دار پر تقاضا کرنا۔

مَکَّکَ الشَّئَ: کم کرنا یا ضائع اور ختم کرنا
مَکَّکَ علی غَرِیْمِہ: مَکَّہُ۔
اِمْتَکَّ العَظْمَ: ہڈی کو خوب چوسنا۔
— الفَصِیْلُ ما فی ضَرْعِ اُمِّہ: اونٹ کے بچہ کا تھن کو خوب چوسنا، پورا دودھ پی لینا۔
تَمَکَّکَ: ہڈی کا سارا گودا چوس لینا۔
— غَرِیْمَہُ و علی غَرِیْمِہ: قرض دار کے پیچھے پڑ جانا، بے حد تقاضا کرنا۔
المُکَاکُ: چوسا ہوا دودھ یا چوسا ہوا گودا۔
المُکَاکَۃُ: المُکَاکُ۔
المَکُّوْکُ: پینے کی صراحی (۲) ڈیڑھ صاع کے برابر ایک پیمانہ (جس کی مقدار مختلف ملکوں میں مختلف رہی ہے۔ صاع اہل حجاز کے نزدیک چار مُد اور اہل عراق کے نزدیک آٹھ رطل ہوتا تھا (۲) سلائی مشین کا شٹل (جس پر دھاگا لپٹا ہوا ہوتا ہے (۳) پارچہ باف کی نال یا نلی جس میں دھاگے کی نلکی ہوتی ہے اور وہ بنتے وقت دائیں سے بائیں نکالی جاتی ہے اور وہ تانے میں بانا ڈالتی ہے)۔ فصیح عربی میں اسے وَشِیْعَۃ کہا جاتا ہے ج: مَکَاکِیْکُ۔
• مَکْمَکَ الرَّجُلُ: لڑھکتے ہوئے چلنا۔
— العَظْمَ: ہڈی کا سارا گودا چوس لینا۔
تَمَکْمَکَ العَظْمَ: مَکْمَکَہُ۔
• مَکِنَتِ الجَرَادَۃُ و نَحْوُھَا ـــ مَکْنًا: ٹڈی کا انڈے دینا یا اپنے پیٹ میں انڈے جمع رکھنا

ھی مَکُوْنٌ ج: مِکَانٌ۔
مَکُنَ فُلانٌ عِنْدَ النَّاسِ ـــ مَکَانَۃً: کسی کا لوگوں میں باحیثیت ہونا، بلند رتبہ ہونا۔ ھو مَکِیْنٌ ج: مُکَنَاءُ۔ قرآن پاک میں ہے: قَالَ "اِنَّکَ الیَوْمَ لَدَیْنَا مَکِیْنٌ اَمِیْنٌ"۔
اَمْکَنَہُ من الشَّئِ: کسی چیز پر کسی کو قادر بنانا، اسے کرنے کا موقع دینا
— الاَمْرُ فُلانًا: کوئی کام کسی کیلئے آسان ہونا، ممکن ہونا۔ جیسے: لا یُمْکِنُہُ النُّھُوضُ: اس کے لئے اٹھنا ممکن نہیں۔
مَکَّنَ لَہُ فی الشَّئِ: کسی چیز پر قادر بنانا، طاقت و اقتدار دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّا مَکَّنَّا لَہُ فی الاَرْضِ"۔
— الثَّوْبَ: کپڑے کو سلائی مشین سے سینا۔
— فُلانًا من الشَّئِ: کسی چیز پر قادر بنانا، اس کا موقع دینا۔
تَمَکَّنَ عِنْدَ النَّاسِ: لوگوں میں باحیثیت و بلند رتبہ ہونا، مقام حاصل کرنا۔
— المَکَانَ و بِہ: کسی جگہ مستقل قیام کرنا۔
— من الشَّئِ: کسی چیز پر قادر ہونا، قابو پانا، حاصل کرلینا۔
اِسْتَمْکَنَ من الشَّئِ: تَمَکَّنَ۔
الاِمْکَانُ: قدرت، قابو (۲) احتمال (۳) گنجائش ج: اِمکانات۔
علی قدر الاِمْکَانِ: بقدر استطاعت۔
الاِمکانِیُّ: ممکن، محتمل۔
الاِمْکَانِیَّۃُ: امکان، احتمال (۲) صلاحیت

(۳) گنجائش، استطاعت، طاقت
(۴) وسیلہ، ذریعہ ج: امکانیّات۔

الإمْکَانِیَّات المَحْدُودَةُ: محدود وسائل و ذرائع۔

المَاکِنَةُ و المَاکِینَةُ: مشین جو متعدد پرزوں سے بنتی ہے اور ہر پرزے کا خاص کام ہوتا ہے۔

المَاکِینَة الآلِیَّةُ: خودکار مشین۔

مَاکِینَة الحِلَاقَة: بال کاٹنے کی مشین۔

مَاکِینَةُ الخِیَاطَة: سلائی مشین۔

مَاکِینَةُ إعْدَادِ الفَوَاتِیر: بل بنانے کی مشین۔

المُتَمَکِّنُ: قابو یافتہ، قادر (۲) علم النحو میں وہ اسم جو تینوں حرکتوں (رفع، نصب جر) کو قبول کرے یعنی مبنی نہ ہو، اس کی دو قسمیں ہیں: مُتمکّن أمْکَنُ یعنی منصرف۔ مُتمکّن غیر أمْکَن یعنی غیر منصرف۔

غیر المتمکّن: وہ ہے جو مبنی ہونے میں حرف کے مشابہ ہو۔ جیسے: کَیْفَ وَ أیْنَ۔

المَکَانُ: جگہ۔ دیکھئے (کون)۔

المکانَةُ: رتبہ، حیثیت، شان، پوزیشن، درجہ (۲) سنجیدگی، وقار، مَرَّ علی مکانَتِه: وہ وقار کے ساتھ گزرا۔ اِمْشِ علی مَکَانَتِكَ: تم باوقار چلو۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ یَاقَوْمِ اعْمَلُوا علی مَکَانَتِکُمْ": اے لوگو! تم اپنی حیثیت کے مطابق کام کرو۔ مَکَانَاتِکُم بھی ایک قرارت ہے۔

المَکَّانُ: مشین مین (۲) مشین فروش۔

المَکْنُ: گوہ یا ٹڈی وغیرہ کے انڈے، واحد: مَکْنَة۔

المَکِنُ: المَکْنُ۔ واحد: مَکِنَةٌ ج: مَکِنَات۔ حدیث میں ہے: "أقِرُّوا الطَّیْرَ علی مَکِنَاتِهَا": پرندوں کو ان کے انڈوں پر بیٹھا رہنے دو۔

المَکَنِیُّ: میکانک، مشین ٹھیک کرنے والا (۲) بے سوچے اور بے توقف مشین کی طرح کام کرنے والا (۳) نظم وضبط کے ساتھ کام انجام دینے والا۔

المُکْنَةُ: طاقت و قدرت، اقتدار واختیار، زور وقوت۔

المَکِنَةُ: حیثیت، پوزیشن۔ إنَّ ابن فلان لَذُو مَکِنَةٍ مِنَ النَّاسِ: فلاں شخص لوگوں میں باحیثیت ہے۔ لِفُلَانٍ مَکِنَةٌ: فلاں میں قدرت وصلاحیت ہے (۲) لوہے وغیرہ کی مشین جو ہاتھ سے چلائی جائے یا اسٹیم (بھاپ) اور بجلی سے۔ اس کا مضاف الیہ بدلنے سے اس کی نوعیت بدلتی رہتی ہے۔ جیسے: مَکِنَةُ خِیَاطَة: سلائی مشین۔ مَکِنَةُ طَحْنٍ: آٹا وغیرہ پیسنے کی مشین مَکِنَةُ طِبَاعَةٍ: چھپائی مشین وغیرہ ج: مَکِنَات و مِکَانٌ۔ ماکِنة و ماکِینة بھی اسی معنی میں ہے لیکن مجمع اللغۃ العربیہ قاہرہ نے صحیح لفظ مَکِنَة ہی قرار دیا ہے۔

المُمْکِنُ: ممکن، محتمل، امکانی، حتی المقدور۔

مُمْکِنٌ فَصْلُهُ: قابل علیحدگی۔

• مکا ـ مُکَاءً و مَکْوًا: منہ سے سیٹی بجانا (۲) دونوں ہاتھ کی انگلیوں کی جالی بنا کر منہ سے ملا کر سیٹی بجانا قرآن پاک میں ہے: "وَمَا کَانَ صَلَاتُهُم عِنْدَ البَیْتِ إلَّا مُکَاءً وَّ تَصْدِیَةً"

مکا الطَّائِرُ: پرندہ کا چہچہانا۔

مَکِیَتْ یَدُہٗ ـ مَکًا: کام کاج سے ہاتھ میں آبلے پڑ جانا، چھل جانا۔

تَمَکَّی الغُلَامُ: نماز کے لئے طہارت حاصل کرنا۔

ــــ الفَرَسُ: گھوڑے کا پسینہ سے شرابور ہو جانا (۲) گھوڑے کا اپنے گھٹنے سے آنکھ میں کھجانا۔

المَکَا: لومڑی اور خرگوش وغیرہ کا بل، ج: أمْکَاءٌ۔

المُکَّاءُ: پرکشش سیٹی بجانے والا ایک سفید رنگ کا جنگلی پرندہ ج: مَکَاکِیُّ

م ــــ ل

• مَلَأَ فی القَوْسِ ـ مَلْئًا: کمان کی تانت زور سے کھینچنا۔

ــــ الشَّیْءَ: بھرنا، پر کرنا۔

ــــ الإنَاءَ بالماءِ وغیرہ: برتن میں پانی وغیرہ بھرنا۔

ــــ فُلَانًا علی الأمْرِ: کسی کو کسی کام میں مدد دینا۔

ــــ منه عَیْنَهٗ: کسی کو کسی کا پسند آنا، اچھا معلوم ہونا۔ هو یَمْلَأُ العَیْنَ حُسْنًا: وہ دیکھنے والی آنکھ کو بھاتا ہے اور دلکش لگتا ہے۔

ــــ فُرُوجَ فَرَسِه: گھوڑے کو تیز دوڑانا۔

ــــ الاِسْتِمَارَةَ او الخانةَ والفَرَاغَ فی الاسْتِمَارَة: فارم کی خانہ پری کرنا۔

ــــ فَرَاغَ شَیْءٍ: کسی چیز کا خلا پر کرنا۔

مَلِئَ ـ مَلَئًا: بھر جانا، پر ہو جانا۔

مَلُؤَ فُلَانٌ ـُ مَلَاءً و مَلَاءَةً: مالدار ہونا۔

— بکذا: کسی چیز سے غنی و طاقتور ہونا، اٹھانے کے قابل ہونا۔ هو مَلِئٌ ج: مُلَآءُ۔

مُلِئَ فُلَانٌ: کسی کو زکام ہونا۔

اَمْلَأَهُ: کسی کو زکام میں مبتلا کرنا، زکام کا سبب بننا۔

— فُلَانٌ فی قَوْسِهِ: کمان کو بہت زور سے کھینچنا۔ یوں بھی کہتے ہیں: اَمْلَأَ النَّزْعَ فی القَوْسِ۔

مَالَأَهُ علَى الاَمْرِ مُمَالَأَةً ومِلَاءً: کسی کام میں کسی کی مدد کرنا، تعاون کرنا۔

مَلَّأَ الإِنَاءَ: برتن کو خوب بھرنا۔

— فی قَوْسِهِ: کمان زور سے کھینچنا۔

اِمْتَلَأَ الشَّيْءُ: بھرنا (۲) پر ہونا۔

— فُلَانٌ غَيْظًا: غصہ سے بھر جانا۔

تَمَالَأَ القَوْمُ علَى كذا: کسی کام میں لوگوں کا باہم تعاون کرنا، ایک ہو جانا۔

تَمَلَّأَ الشَّيْءُ: بھرنا، سیر ہونا۔ جیسے: تَمَلَّأَ من الطَّعام والشَّراب۔

— شِبَعًا: شکم سیر ہونا۔

— غَيْظًا: غصہ سے بھر جانا۔

— المَرْأَةُ: عورت کا دوہری چادر اوڑھنا (رضائی وغیرہ اوڑھنا)۔

اِسْتَمْلَأَهُ فی دَيْنِهِ: کسی کو قرض کے بارہ میں دیانت دار اور قابل اعتماد لوگوں میں شامل کرنا۔

الاَمْلَأُ: فُلان اَمْلَأُ لعيني من فُلانٍ: میری نظر میں فلاں فلاں سے زیادہ خوب رو ہے۔ هذا الاَمْرُ اَمْلَأُ بك: یہ کام تمہارے قابو کا ہے۔ هو اَمْلَأُ قَوْمِهِ: وہ اپنے قبیلہ میں سب سے غنی و قادر ہے۔

الإِمْلَاءُ: دیکھئے (ملو)۔

المَالِئُ: رَجُلٌ مَالِئٌ: باوقار آدمی، نگاہوں میں جچنے والا آدمی۔

المَلَأُ: جماعت، گروہ (۲) سرداران قوم سربرآوردہ لوگ ج: اَمْلَاءٌ (۳) مشورہ۔ ما كان هذا الاَمْرُ عن مَلَإٍ مِنَّا: یہ کام ہمارے مشورہ سے نہیں ہوا (۴) عادت، مزاج۔ مَا اَحْسَنَ مَلَأَ فُلانٍ: وہ بڑا ہی خوش مزاج ہے

المَلَأُ الاَعْلَى: عالم ارواح۔

المِلْءُ: کسی چیز کو بھر دینے والی مقدار قرآن پاک میں ہے: "مِلْءُ الاَرْضِ ذَهَبًا" زمین بھر سونا یا سونے سے بھری ہوئی زمین (۲) شکم پری، بسیار خوری۔

اَعْطِهِ مِلْأَهُ ومِلْأَيْهِ و ثَلَاثَةَ اَمْلَائِهِ: اسے اس کی ضرورت کے مطابق یا اس کا دوگنا یا تین گنا دو۔

هذا حَجَرٌ مِلْءُ الكَفِّ: یہ پتھر پورے ہاتھ میں آئے گا۔

مِلْءُ الكَفِّ واليَدِ: مٹھی بھر

مِلْءُ البَطْنِ: پیٹ بھرنے کے لائق۔ اَكَلَ مِلْءَ بَطْنِهِ: اس نے پیٹ بھر کر کھایا۔ مِلْءُ الجَفْنِ آنکھ بھر کر۔ نَامَ مِلْءَ جَفْنِهِ: وہ گہری نیند سویا، آرام سے سویا۔

مِلْءُ كِسَاءٍ: موٹا۔

مِلْءُ الفَمِ: منہ بھر دینے والی مقدار۔ تَكَلَّمَ مِلْءَ الفَمِ و مِلْءَ شِدْقَيْهِ: بآواز بلند بولنا

المُلَاءُ: زکام (جو معدہ پر ہونے کی بنا پر ہوتا ہے)۔

المُلَاءَةُ: عورتوں کے اوڑھنے کی چادر (جو دوہری ہوتی ہے) (۲) بیڈ شیٹ، پلنگ پر بچھانے کی چادر ج: مُلَاءٌ۔

المَلْآنُ: بھرا ہوا، پر (۲) زکام میں مبتلا هي مَلْأَى و مَلْآنَةٌ۔ مَلْآنٌ و مَلْآنَةٌ بھی کہتے ہیں ج: مِلَاءٌ

المَلْأَةُ: المُلَاءُ (۲) معدہ کے پر ہونے سے سر کی گرانی۔

المِلْأَةُ: شکم پری (۲) بھرنے یا بھرا ہوا ہونے کی نوعیت۔ جیسے: هذا الإِنَاءُ اَشَدُّ مِلْأَةً من ذلك: یہ برتن اس کے مقابلہ میں زیادہ بھرا ہوا ہے۔

المُمْلِئُ: پر شکم بکری وغیرہ جو بظاہر حاملہ معلوم ہو۔

المَمْلُوءُ: بھرا ہوا، پر۔

مَمْلُوءٌ تَمَامًا: خوب بھرا ہوا، ٹھکا ہوا، ٹنا ٹٹ۔

المَلِئُ: مالدار ج: مُلَاءُ (۲) بھرپور۔

• مَلَثَ الفَرَسُ ـُ مَلْثًا: گھوڑے کا دوڑ نہ سکنا۔

— الشَّيْءَ: ملانا۔

— فُلانًا: کسی سے جھوٹا وعدہ کرنا۔

مَلَثَهُ بِكَلَامٍ: اس کا باتوں سے پیٹ بھر دیا (وعدہ پورا کرنے کا ارادہ نہیں) (۲) مکے سے مارنا۔

مَالَثَهُ مِلَاثًا و مُمَالَثَةً: کسی کو خوش کرنے کے لئے باتیں ملانا، خوشامد کرنا۔ (۲) کسی کے ساتھ کھیل کود کرنا، کسی سے تفریح لینا۔

المَلْثُ: بوقت مغرب، رات کی ابتدائی سیاہی۔

المُلْثَةُ: المَلْثُ۔

• مَلَجَ الصَّبِيُّ اُمَّهُ ـُ مَلْجًا: بچہ کا ماں کے پستان کو ہونٹوں سے دبا کر دودھ پینا۔

مَلِجَ الصَّبِيُّ ـَ مَلَجًا: بچہ کا

اُلوج نامی درخت کی گٹھلی کو منہ میں ڈال کر چبانا۔
مَلِجَتِ النَّاقَۃُ: اونٹنی کا دودھ ختم ہو جانا اور نمکین پن باقی رہجانا۔
اَمْلَجَت الاُمُّ وَلَدَھا: بچہ کو دودھ پلانا۔
اِمْتَلَجَ الفَصِیْلُ ما فی الضَّرْعِ: اونٹنی کے بچہ کا تھن کا سب دودھ پی لینا۔
اُمْلِجَ الصَّبِیُّ: بچہ کا شکم مادر سے نمودار ہونا۔
الاَمْلَجُ: بھورا، گندمی رنگ کا (۲) ایک زرد رنگ کی بوٹی (۳) چٹیل زمین ج: مُلْجٌ۔
الاُمْلُوجُ: سرو کی مانند ایک جنگلی درخت مقل کی گٹھلی ج: اَمَالِیج۔
المَالَجُ: کرنی، معمار کا ایک اوزار جس سے چنائی اور لپائی کی جاتی ہے۔
المُلُجُ: الاُمْلُوجُ ج: اَمْلاج۔
المَلِیْجُ: با وقار آدمی (۲) شیر خوار بچہ ج: مُلُجٌ۔

• مَلَحَ الطَّائِرُ ـَ مَلْحًا: پرندے کی پھڑپھڑاہٹ کا زیادہ ہونا۔
— فُلَانَۃٌ لِفُلَانٍ: کسی عورت کا کسی کے بچہ کو دودھ پلانا۔
— القِدْرَ: ہنڈیا میں نمک ڈالنا۔
— الطَعَامَ: کھانے میں نمک ڈالنا۔
— اللَّحْمَ والجِلْدَ: گوشت اور کھال کو نمک لگانا۔
— المَاشِیَۃَ: مویشی کو نونی (نمک ملا کر کچا گھی) کھلانا۔
— الشَّاۃَ: بکری پر گرم پانی ڈال کر اون اتارنا (چونٹنا)۔
مَلِحَ الشَّیْءُ ـَ مَلَحًا: انتہائی تیز نیلے رنگ کا ہونا (جو مائل بہ سفیدی ہو)
— الحَیَوَانُ: جانور کے پاؤں میں کوئی بیماری یا عیب ہونا۔
مَلِحَ الکَبْشُ: مینڈھے کی سفیدی کے ساتھ سیاہی کی آمیزش ہونا۔ ھو اَمْلَحُ وھی مَلْحَاءُ۔
مَلُحَ المَاءُ ـُ مُلُوحَۃً ومَلَاحَۃً: پانی کا نمکین ہو جانا۔ ھو مَلِیح ومالِحٌ۔
— الشَّیْءُ مَلَاحَۃً: خوش نما ہونا، جاذب نظر ہونا۔ ھو مَلِیح ج: مِلَاحٌ ومُلَّاحٌ۔
اَمْلَحَ المَاءُ: پانی کا نمکین اور کھاری ہو جانا۔
— فُلَانٌ: کھاری پانی پر پہنچنا۔
— الإبِلُ: اونٹوں کا کھاری پانی پر آنا۔
— الرَّاعِی الإبِلَ: چرواہے کا اونٹوں کو کھارا پانی پلانا۔
— المُتَکَلِّمُ: چٹکلے بیان کرنا، پرلطف کلام کرنا، دل چسپ باتیں کرنا۔
— البَعِیْرُ: اونٹ کا چربی دار ہونا
اَمْلِحْنِی بِنَفْسِكَ: تم مجھے زینت بخشو اور میری تعریف کرو۔
— الشَّیْءُ: کسی چیز کا اتنا نیلا ہونا کہ وہ سفیدی مائل ہو جائے۔
— القِدْرَ: ہنڈیا وغیرہ میں خاص انداز سے نمک ڈالنا یا زیادہ نمک ڈال کر اسے بدمزہ اور نمکین کر دینا (۲) قدرے چربی یا چکنائی ڈالنا۔
مَالَحَہُ مِلَاحًا ومُمَالَحَۃً: کسی کے ساتھ کھانا، ہم لقمہ و ہم نوالہ ہونا۔ ھو یَحْفَظُ حُرْمَۃَ المِلْحِ والمُمَالَحَۃِ: وہ نمک خوری اور معیت خواری کا احترام ملحوظ رکھتا ہے۔ بَیْنَہُمَا حُرْمَۃُ المِلْحِ والمُمَالَحَۃِ: ان دونوں میں رشتۂ مراضعت (شیر خواری) ہے۔
مَلَّحَتِ الإبِلُ: اونٹوں کا موٹا ہونا
— الشَّاعِرُ: دل چسپ شعر کہنا، عمدہ نظم تیار کرنا۔
— القِدْرَ: ہنڈیا میں خوب نمک ڈالنا
— الطَّعَامَ: کھانے میں زیادہ نمک ڈالنا
— الدَّابَّۃَ: جانور کے جبڑے پر نمک ملنا۔
اِمْتَلَحَ: سچ میں جھوٹ ملانا، جھوٹ سچ ملا کر بولنا۔
تَمَلَّحَ فُلَانٌ: راستہ کے لئے نمک ساتھ رکھنا (۲) نمک کی تجارت کرنا (۳) خوش طبع بننا۔ فُلَانٌ یَتَظَرَّفُ ویَتَمَلَّحُ: فلاں ہوشیار و خوش طبع بنتا ہے۔
اَمْلَحَّ الشَّیْءُ: تیز نیلا ہونا۔
— الکَبْشُ: مینڈھے کا سفید و سیاہ ہونا۔
اَمْلَاحَّ النَّخْلُ: درخت خرما کا سرخ و زرد کھجوروں والا ہونا۔
اِسْتَمْلَحَ الشَّیْءَ: عمدہ اور پرکشش پانا یا سمجھنا۔
الاَمْلَحُ: رات کی شبنم (۲) سفید و سیاہ رنگ کا (مینڈھا) (۳) نیلگوں رنگ کا (۴) بہت دلفریب ج: مُلْحٌ۔
اَمْلَحُ الشَّعْرِ واللِّحْیَۃِ: بھورے بالوں والا۔
اَمْلَحُ العَیْنَیْنِ: نیلی آنکھوں والا۔
المَالِحُ: نمکین۔
المُتَمَلِّحُ: نمک والا، نمک کا کاروبار کرنے والا۔
المِلَاحُ: شمالی ہوا کے بعد چلنے والی جنوبی ہوا (۲) کشتی چلانے والی ہوا (۳) نیزہ کا

پھل یا نیزہ (بھالا) (۴) بارش کے
وقت کی ٹھنڈک (زمین کی ٹھنڈک)۔
اِلمِلَاحَةُ: ملاح گیری، کشتی رانی (۲) جہاز رانی
(۳) نمک فروشی۔
اَلمَلَاحَةُ: خوب روئی، خوش نمائی، چہرے
کا حسن، چہرے کی جاذبیت۔
اَلمُلَاحِیُّ: لمبا سفید انگور (۲) چھوٹا
اور میٹھا انجیر (۳) سفید و سرخ رنگ
کا درخت پیلو۔
اَلمِلْحُ: نمک (۲) علم کیمیا میں وہ مرکب
جو کسی تیزابی مادے میں ہائڈروجن
کے بجائے کسی دھات کے حل کرنے
سے حاصل ہوتا ہے (یہ لفظ مؤنث
ہے کبھی مذکر بھی استعمال ہوتا ہے)
ج: اَمْلَاحٌ (۳) نمکین، کھارا۔
مَاءٌ مِلْحٌ: کھاری پانی (مقابل
عَذْبٌ)۔ بِئْرٌ مِلْحَةٌ: کھاری
پانی کا کنواں۔ فُلَانٌ مِلْحُهُ
عَلٰی رُكْبَتَيْهِ: فلاں بے وفا ہے
یا ذرا سی بات پہ بگڑنے والا بدمزاج
آدمی ہے۔ سَمَكٌ مِلْحٌ:
نمک لگا کر سکھائی گئی مچھلی (۴) حسن
وخوبی (۵) تعلق و پاس داری، عہد و
پیمان۔ بَيْنَهُمَا مِلْحٌ او مِلْحَةٌ
المُلَحُ: دل چسپ خبریں اور واقعات۔
المَلْحَاءُ: مونڈھے اور سرین کے
درمیان کمر کا بیچ (۲) اونٹ کے کوہان
کے نیچے کا حصہ (۳) پتوں سے خالی
ہری ٹہنیوں والا درخت ج: مَلْحَاوَاتٌ
المَلْحَةُ: سمندر کا بڑا حصہ، بڑی موج
المُلْحَةُ: تیز بیلگونی (۲) برکت (۳) دلچسپ
وعمدہ بات، چٹکلا، نکتہ، لطیفہ،
ظرافت ج: مُلَحٌ۔ حَدَّثْتُهُ
بِالمُلَحِ: میں نے اسے لطیفے سنائے۔
اَصَبْنَا مُلْحَةً من الرَّبِيعِ:
ہمیں موسم ربیع کا کچھ حصہ ملا۔
اَلمُلْحَةُ: لطیفہ، چٹکلا۔
المَلَّاحُ: نمک فروش (۲) نمک کا مالک (۳)
ملاح، کشتی بان (کشتی چلانے والا
یا اس میں کام کرنے والا)، (۴)
جہازراں، پائلٹ۔
المَلَّاحَةُ: نمک بنانے یا فروخت کرنے
کی جگہ۔
المُلَّاحِیُّ: سفید و لمبے انگور کی ایک قسم۔
المُلُوحَةُ: شوریت، کھاری پن (۲) ایک
قسم کی مچھلی۔
المَلِيحُ: حسین، جاذب صورت،
دل کش وخوب رو ج: مُلَحَاءُ۔
المَمْلَحَةُ: نمک دان، نمک کی شیشی وغیرہ
المُمَلَّحُ: نمک لگایا ہوا۔
• مَلَخَ فُلَانٌ ــ مَلْخًا: بہت تیز
چلنا (۲) کسی جگہ جانا، زمین میں گھومنا
ـــ فِی البَاطِلِ: لغویات میں پڑے
رہنا، غلط کام کرتے چلے جانا۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا کھیل کرنا
(خوشی سے اچھلنا کودنا)۔
ـــ الطَّعَامُ: کھانے کا خراب ہوجانا،
مزہ بدل جانا۔
ـــ فُلَانٌ: کسی کا دوہرا ہونا، اعضاء
شکنی میں مبتلا ہونا۔
ـــ الشَّیءَ: کسی چیز کو پکڑ کر یا دانتوں
سے دبا کر کھینچنا۔
مَلُخَ الشَّیءُ ــ مَلَاخَةً: بے مزہ
ہونا۔
مَالَخَهُ مِلَاخًا و مُمَالَخَةً: کسی
کے ساتھ کھیل کود کرنا، کسی کی
خوشامد کرنا۔
اُمْتُلِخَ الشَّیءُ: پکڑ کر یا دبا کر کھینچنا
جیسے: اِمْتَلَخَ اللِّجَامَ من
رأسِ الدَّابَّةِ: چوپائے کا
لگام کھینچنا۔
اِمْتَلَخَ اللَّحْمَ عن العَظْمِ: ہڈی
سے گوشت اتارنا۔
ـــ عَيْنَهُ: آنکھ باہر نکالنا۔
ـــ القَلَّاعُ ضِرْسَهُ: ڈاڑھ نکالنے
والے کا ڈاڑھ کو اکھاڑنا، نکالنا۔
مَرَّ بِرُمْحِهِ مَرْكُوزًا فامْتَلَخَهُ
اس نے جما کر نیزہ مارا پھر اسے کھینچ کر
نکالا۔
امْتُلِخَ عَقْلُ فُلَانٍ: عقل جاتی رہنا
تَمَلَّخَ الشَّیءُ: خراب و کمزور ہونا۔
رَجُلٌ مُتَمَلِّخُ الصُّلْبِ: کمر
بیٹھ والا۔
ـــ العُقَابُ عَيْنَهُ: عقاب کا آنکھ
نکال لینا۔
المَلَّاخُ: بہت خوشامدی، چاپلوس
(۲) بھگوڑا۔
المُلُوخِيَّةُ: ایک قسم کی سبزی جو پکا
کر کھائی جاتی ہے۔
المَلِيخُ: کمزور آدمی (۲) خراب کھانا
وغیرہ (۳) بے مزہ اور بے ذائقہ چیز
ج: مُلُخٌ۔
• مَلَدَ الشَّیءَ ــ مَلْدًا: بڑھانا
پھیلانا۔
مَلِدَ الغُصْنُ ــ مَلَدًا: شاخ کا
نرم ہونا اور جھومنا۔ هو اَمْلَدُ
مَلَّدَ الأَدِيمَ: چمڑے کو نرم کرنا۔
الأَمْلَدُ: نرم ونازک آدمی یا ٹہنی۔
رَجُلٌ اَمْلَدُ: بے ریش آدمی۔
الأُمْلُودُ: الأَمْلَدُ ج: اَمَالِيدُ۔
امْرَأَةٌ اُمْلُودٌ و اُمْلُودَةٌ۔
نرم ونازک عورت۔
المَلْدُ: نرم ونازک آدمی یا شاخ
(۲) بھوت۔
المَلْدَاءُ: مؤنث الأَمْلَد ج: مُلْدٌ

اِمْرَأَةٌ مَلْدَاءُ: نازک اور موزوں قد و قامت والی عورت۔
المَلَدَانُ: ٹہنی کی لچک، نرمی (۲) جوانی
• مَلَذَ الفَرَسُ ـُ مَلْذًا: گھوڑے کا دونوں بازو ملا کر تیز دوڑنا۔
ــــ فُلَانٌ: جھوٹ بولنا۔
ــــ فُلَانًا بالرُّمْحِ: کسی کو نیزہ مارنا
ــــ فُلَانا مَلْذًا و مَلَاذَةً: کسی کو صرف باتوں سے خوش اور مطمئن کرنا۔
مَلِذَ فُلَانٌ ـَ مَلَذًا: نفاق برتنا، ظاہری طور پر تعلق جتانا۔
هو اَمْلَذُ و مَلَّاذٌ و مِلْوَذٌ۔
اِمْتَلَذَ منه كذا: کسی سے بطور عطیہ کوئی چیز لینا۔
• مَلَزَ عنه ـِ مَلْزًا: کسی کے پاس سے ہٹ جانا، چلے جانا۔
ــــ بالشیءِ: کوئی چیز لے جانا۔
اَمْلَزَهُ: لے جانا۔
مَلَّزَ الشیءَ عنه: کوئی چیز چھڑانا۔
اِمْتَلَزَ الشیءَ: لے جانا (۲) چھیننا۔
• مَلَسَ فُلَانٌ ـُ مَلْسًا: تیز جانا یا آہستہ ہلکی رفتار سے جانا۔
ــــ بالإبلِ و نحوها: اونٹوں وغیرہ کو زور سے ہنکانا (۲) پوشیدہ طور پر ہنکانا۔
ــــ فُلَانا بلسانِهِ: کسی کی ہاں میں ہاں ملانا، خوشامد کرنا۔
مَلِسَ ـَ مَلَسًا: نرم و چکنا ہونا (۲) سپاٹ ہونا (جس پر پکڑنے کی کوئی چیز نہ ہو) هو اَمْلَسُ وهی مَلْسَاءُ ج: مُلْسٌ۔
مَلُسَ فُلَانٌ ـُ مَلَاسَةً و مُلُوسَةً: مَلِسَ۔ هو مَلِيسٌ۔
اَمْلَسَتِ الشَّاةُ: بکری کی اون کا جھڑ جانا

مَلَّسَ الشیءَ: چکنا کرنا، پھسلواں بنانا، ملائم کرنا (۲) چھڑانا۔
ــــ الأرضَ: زمین کو پٹڑے سے برابر اور ہموار کرنا۔
اِنْمَلَسَ و اِمَّلَسَ الشیءُ: سکڑنا۔
ــــ من الأمرِ: کسی معاملہ سے بچ نکلنا۔
ــــ من يَدِهِ: کسی کے ہاتھ سے چھوٹ جانا، بچ کر نکل جانا۔
ــــ الشیءُ: سکڑنا۔
تَمَلَّسَ الشیءُ: چکنا اور ملائم ہونا۔
ــــ من الشَّرابِ: شراب کے نشہ سے چھٹکارا پانا، ہوش میں آنا۔
ــــ من الأمرِ: چھٹکارا پانا (۲) بچ نکلنا۔ کہتے ہیں: تَمَلَّسَ من يَدِی و تَمَلَّسَ من بين القومِ۔
اِمْلَاسَّ الشیءُ: چکنا اور نرم ہونا۔
ــــ من الأمرِ: چھٹکارا پانا۔
الأَمْلَسُ: چکنا، ملائم۔ جلدُهُ فُلَانٍ اَمْلَسُ: فلاں بے عیب اور بے داغ ہے۔
الإِمْلِيسُ: بے آب و گیاہ بیابان۔
الرُّمَّانُ الإِمْلِيسُ والإِمْلِيسِیُّ: عمدہ اور شیریں انار جس کے دانوں میں بیج نہ ہو ج: اَمَالِيسُ۔
الإِمْلِيسَةُ: الإِمْلِيسُ ج: اَمَالِيسُ
المَلَاسَةُ: چکناہٹ، ہموارگی، سپاٹ پن
المَلَسُ: گھاس سے خالی ہموار زمین ج: مُلُوسٌ و اَمْلَاسٌ۔ اَتَيْتُهُ مَلَسَ الظَّلَامِ: میں اس کے پاس اول شب میں (مغرب سے کچھ پہلے یا کچھ بعد) آیا (۲) مصر کے دیہات کی عورتوں کا سیاہ ریشمیں ڈھیلا کرتا۔

المَلَسَی: رَجُلٌ مَلَسَی: ناقابل اعتماد آدمی، غیر ذمہ دار آدمی۔
اَبِيعُكَ المَلَسَی: میں تم کو فلاں چیز کوئی ذمہ داری لئے بغیر فروخت کرتا ہوں۔
نَاقَةٌ مَلَسَی: انتہائی تیز رفتار اونٹنی۔
اَرْضٌ مَلَسَی: بنجر زمین۔
المَلْسَاءُ: مؤنث الأَمْلَسِ۔ چکنی، ہموار ج: مُلْسٌ۔ خَمْرَةٌ مَلْسَاءُ: آسانی سے حلق میں اترنے والی شراب
سَنَةٌ مَلْسَاءُ: خشک سال۔
اَرْضٌ مَلْسَاءُ: قحط زدہ زمین۔
قَوْسٌ مَلْسَاءُ: کمان جس میں پھٹن نہ ہو۔ ج: اَمَالِسُ و اَمَالِيسُ (خلاف قیاس)۔
المَلَّاسَةُ: جتے ہوئے کھیت کو ہموار کرنے کی لکڑی کا پٹرا (سہاگا۔ کسانوں کی زبان میں میڑا، ہینگا)
المِمْلَسَةُ: المَلَّاسَةُ ج: مَمَالِسُ۔
المُلَيْسَاءُ: مغرب اور عشاء کے درمیان کا وقت (۲) سفری کھانے کے ختم ہو جانے کا مہینہ، غالباً صفر کا مہینہ۔
• مَلَشَ الشیءَ ـُ مَلْشًا: ہاتھ سے ٹٹول کر تلاش کرنا۔
• مَلَصَ بِسَهْمِهِ ـُ مَلْصًا: تیر پھینکنا۔
مَلِصَ الشیءُ من يَدِهِ ـَ مَلَصًا: ہاتھ سے پھسل کر چھوٹ جانا۔ جیسے: مَلِصَتِ السَّمَكَةُ و نحوها۔
ــــ الرَّجُلُ: آدمی کا نکل بھاگنا۔ هو مَلِصٌ وهی مَلِصَةٌ۔
اَمْلَصَتِ المَرْأَةُ: حاملہ عورت کا حمل ساقط ہو جانا۔ هی مُمْلِصٌ ج: مَمَالِيصُ۔
ــــ الرَّجُلُ: غریب و مفلس ہو جانا۔

أَمْلَصَ الشئَ: پھسلواں کرنا، پھسلانا
انْمَلَصَ الشئُ من يَدِہ وامَّلَصَ: ہاتھ سے پھسل کر چھوٹ جانا۔ جیسے: انْمَلَصَت السَّمَکَۃُ من يَدِہ۔
تَمَلَّصَ من کذا: نکل جانا، الگ ہو جانا، رہائی پانا۔
— الرِّشَاءُ من اليَد: ہاتھ سے رسّی چھوٹ جانا۔
— من فُلَانٍ: چھٹکارا پانا۔
— من الواجب: فرض سے بھاگنا، اس کی ادائگی سے جی چرانا۔
الأَمْلَصُ: چکنا، ہموار۔
رَجُلٌ أَمْلَصُ الرَّأسِ: گنجا، چکنے سر والا جس پر بال نہ ہوں (۲) نرم پختہ کھجور۔
الإِمْلِيصُ: سَيْرٌ إِمْلِيصٌ: تیز رفتار
المَلَصُ: چکناہٹ، پھسلاہٹ۔
المَلِصُ: برہنہ۔
المَلِيصُ: حاملہ عورت کا ساقط شدہ بچہ
المِمْلَاصُ: اسقاط حمل کی عادی عورت جسے بار بار اسقاط ہوتا ہو۔
• مَلَطَ الغُلامُ ــ مُلُوطًا: خبیث ہونا جو ہر چیز کو ہتھیالیتا ہو (۲) مخلوط النسل ہونا، غیر معروف النسب ہونا۔
— البَنَّاءُ الحَائِطَ مَلْطًا: معمار کا دیوار پر پلاسٹر کرنا، مٹی وغیرہ سے لیپنا۔
— الأُمُّ وَلَدَهَا: ناتمام بچہ جننا۔
— الشَّعْرَ: بال مونڈنا۔
مَلِطَ فُلَانٌ ــ مَلَطًا و مُلْطَۃً: بے بال کے بدن والا ہونا۔ ھو أَمْلَطُ۔
سَهْمٌ أَمْلَطُ: بے پر کا تیر۔
أَمْلَطَت المَرْأَۃُ: عورت کا ناتمام بچہ جننا، حمل ساقط ہونا۔
أَمْلَطَ الشَّاعِرُ: ساتھی سے شعر کا پہلا مصرعہ سنکر دوسرا مصرعہ کہنا۔
— النَّاقَۃُ جَنِينَهَا: اونٹنی کا بے بال بچہ گرانا، ادھورا بچہ جننا ھی مُمْلِطٌ و مُمْلِطَۃٌ ج: مَمَالِيطُ۔
مَالَطَهُ مُمَالَطَۃً: شاعر کا کسی کو آدھا شعر (ایک مصرعہ) سنانا اور دوسرے کا اُسے پورا کرنا۔ بَيْنَهُمَا مُمَالَطَۃ: ان دونوں کے درمیان نصف شعر کی بیت بازی ہے (۲) کسی کے ساتھ میل جول رکھنا، اختلاط رکھنا۔
مَلَّطَ الشَّاعِرُ: أَمْلَطَ۔
— لَهُ: کسی کو آدھا شعر سنا کر اس سے تکمیل کرانا۔
— الحَائِطَ: دیوار پر پلاسٹر کرنا۔
تَمَلَّطَ الشئُ: چکنا اور ہموار ہونا۔
— السَّهْمُ: تیر کا پر اتر جانا۔
امْتَلَطَ الشئَ: اچک لینا، چھیننا۔
المِلَاطُ: دیوار لیپنے کا گارا، مسالا، پلاسٹر (۲) چنائی میں دو اینٹوں یا دو پتھروں کے درمیان کا گارا یا مسالا (۳) کہنی (۴) پہلو (۵) کوہان کی ایک جانب ج: مُلُطٌ۔
ابن مِلَاطٍ: مہینہ کا پہلا چاند۔
ابنا مِلَاطٍ: اونٹ کے دونوں مونڈھے یا بازو۔
المِلْطُ: شریر و خبیث جو موقع پا کر ہر چیز چرانے یا ہتھیالینے کا عادی ہو، اچکا (۲) نامعلوم النسب۔ غُلامٌ مِلْطٌ خِلْطٌ: مخلوط النسب جس کا باپ نہ ہو۔ ج: أَمْلَاطٌ و مُلُوطٌ۔
المَلْطَى: دوڑ کی ایک قسم۔ بِعْتُهُ المَلْطَى: میں نے کوئی ذمہ داری لئے بغیر بیچا۔
جَعَلَهُ اللّٰہُ المَلْطَى: وطن سے غائب یا کسی مسافر کے لئے بد دعا کے طور پر کہا جاتا ہے، خدا کرے اس کو واپسی نصیب نہ ہو۔
المَلِيطُ: بے بال بدن والا (۲) جنین (پیٹ کا بچہ) جس پر رؤاں نہ نکلا ہو۔
سَهْمٌ مَلِيطٌ: بے پر کا تیر، دنبی یا بھیڑ کا پہلا بچہ۔
المِمْلَاطُ: اسقاط کی عادی مادہ۔
• مَلَعَت الدَّابَّۃُ و نَحْوُهَا ــ مَلْعًا و مَلَعَانًا: تیز و سبک رفتار ہونا۔
— الشَّاۃَ: گردن کی طرف سے بکری کی کھال اتارنا۔
— الفَصِيلُ أُمَّهُ: بچہ کا اونٹنی کا دودھ پینا۔
أَمْلَعَت النَّاقَۃُ و نَحْوُهَا: تیز چلنا۔
امْتَلَعَت النَّاقَۃُ و نَحْوُهَا: تیز دوڑنا۔
— الشَّاۃَ: مَلَعَهَا۔
— الشئَ: چھین لینا، اچک لینا۔
انْمَلَعَت النَّاقَۃُ: مَلَعَت۔
المِلَاعُ: چٹیل میدان۔
عُقَابٌ مِلَاعٌ و عُقَابُ مِلَاعٍ: پھرتی سے شکار پکڑنے والا عقاب۔
المَلْعُ: هم على فلانٍ مَلْعٌ وَاحِدٌ: اس کے خلاف دشمنی میں وہ سب ایک ہیں۔
المَلِيعُ: تیز رفتار چوپایہ (۲) کشادہ زمین (۳) بنجر زمین (۴) ہموار دور دراز زمین ج: مُلُعٌ۔
المَلُوعُ: تیز رفتار۔ مؤنث بھی مَلُوعٌ ہے۔

المَيلَعُ: لمبا اور ہلکا (۲) تیز رفتار گھوڑا یا اونٹنی۔ (جمع مَیلَع نہیں کہا جاتا) (۳) ادھر ادھر حرکت کرنے والا (۴) جنگل بیابان۔

• مُلِغَ فی کلامه: بیوقوفی کی بات کرنا، احمقانہ گفتگو کرنا۔

مَالَغَهُ بالکلام: کسی سے فحش مذاق کرنا، مذاق میں ناشائستہ باتیں کرنا۔

تَمَالَغَ به: کسی کا مذاق اڑانا، کسی سے مخول و تمسخر کرنا، کسی پر ہنسنا۔

تَمَلَّغَ فی کلامه: حماقت آمیز کلام کرنا، بیوقوف بننا۔

الأَملَغُ: کلامٌ أَملَغُ: بیکار باتیں، بے فائدہ گفتگو۔

المَالِغُ: رَجُلٌ مَالِغٌ: بدباطن و بدکار ج: مُلَّاغٌ۔

المِلغُ: چاپلوس (۲) فحش گو، بے عقل (۳) مرفوع القلم، مخبوط الحواس۔ جو جی میں آئے کہے اور کوئی پرواہ نہ کرے۔ ج: أَملَاغٌ۔

کَلامٌ مِلغٌ: لاحاصل کلام۔

• مَلَقَت الدَّوابُّ وغیرها ــ مَلقًا: چوپایوں وغیرہ کا عمدہ اور تیز دلکی چال چلنا، اچھل اچھل کر چلنا۔

ـــ الرَّجُلَ: تیز چلنا۔

ـــ الشَّیءَ: دھونا (۲) مٹانا (۳) ہاتھ سے چھوڑ دینا (نہ روکنا)۔

ـــ الحِمارُ الأرضَ بحوافره: گدھے کا زمین پر پیر مارنا۔

ـــ فُلانًا بالعَصَا: کسی کو لاٹھی مارنا۔

ـــ عَینَهُ: آنکھ پر مارنا۔

ـــ الصَّغِیرُ أُمَّهُ: بچہ کا ماں کا دودھ پینا۔

مَلِقَ الفَرَسُ ــ مَلَقًا: گھوڑے کا تیز اور عمدہ چال چلنا۔ ھو مَلِق۔

مَلِقَ الخَاتَمُ من الإصبَعِ: انگوٹھی کا انگلی میں ڈھیلا ہونا۔

ـــ فُلانًا وله: کسی کی زیادہ چاپلوسی اور ضرورت سے زیادہ اظہارِ تعلق کرنا۔

أَملَقَت المرأةُ: عورت کا ناتمام بچہ ساقط ہونا، اسقاط ہونا۔

ـــ فُلانٌ: غریب و محتاج ہونا۔

ـــ مَا مَعَهُ: اپنے پاس جو کچھ ہو اسے باہر نکالنا، روکے نہ رکھنا۔

ـــ الأدیمَ: چمڑے کو مَل کر نرم کرنا۔

ـــ الدَّهرُ مَالَهُ: زمانہ کا کسی کے مال کو تباہ کر دینا۔

أَملَقَتهُ الخُطُوبُ: آفات کا کسی کو مفلس و کنگال کر دینا۔

مَلَّقَ الشَّیءَ: چکنا اور ہموار کرنا۔

ـــ الأرضَ: جوتی ہوئی زمین کو لکڑی کے پٹرے (ہینگے) سے ہموار کرنا۔

ـــ الجِدارَ: دیوار کو لکڑی کی پٹری یا کرنی سے ہموار و چکنا کرنا۔

امتَلَقَ الشَّیءَ: باہر نکالنا، روکے نہ رکھنا۔

انمَلَقَ الشَّیءُ وامَّلَقَ: چکنا ہونا، نرم ہونا۔

ـــ منه: چھوٹ کر نکل جانا۔

تَمَلَّقَ الرَّجُلُ وله تَمَلُّقًا وتِملَاقًا: کسی کی خوشامد و چاپلوسی کرنا۔

الإملاقُ: غایت درجہ کا افلاس، غربت و تنگ دستی۔

المَالَقُ: جوتی ہوئی زمین ہموار کرنے کا پٹرا جسے دو بیل کھینچتے ہیں (ہینگا، میڑا) (۲) معمار کی کرنی یا لکڑی جس سے پلاسٹر کو ہموار و چکنا کیا جاتا ہے۔

المُتَمَلِّقُ: خوشامدی۔

المَلَقُ: چاپلوسی، خوشامد، کاسہ لیسی (۲) دعا، اظہارِ عجز و بے بسی (۳) ہموار زمین۔ سِرنا فی المَلَقِ والمَلَقَاتِ: ہم چکنے اور سخت میدانوں میں چلے (۴) جانور یا پتھر یا کلام کی نرمی۔

المَلِقُ: کمزور۔ فَرَسٌ مَلِقٌ: نہ دوڑنے والا اور زمین پر پاؤں مارنے والا گھوڑا۔ (۲) وعدہ خلاف یا وعدہ فراموش آدمی (۳) بڑا خوشامدی۔

المَلَقَةُ: چکنی چٹان۔

المَلَّاقُ: بڑا خوشامدی، محض ظاہری تعلق جتانے والا۔

المَلِیقُ: وہ شخص جس کے بدن پر بال نہ ہوں۔

المِملَقُ: زمین ہموار کرنے کا پٹرا (ہینگا، میڑا) (۲) کرنی یا پلاسٹر ہموار کرنے کی لکڑی۔

المِملَقَةُ: المِملَقُ۔

المَیلَقُ: تیز رفتار۔

• مَلَكَ الشَّیءَ ــ مُلكًا: مالک ہونا (قبضہ کے ساتھ حسب منشا تنہا تصرف کرنا)، ھو مَالِك ج: مُلَّاكٌ و مُلَّاك۔

ـــ الخِشفُ أُمَّهُ: ہرن کے بچہ کا اپنی ماں کے پیچھے چلنے کے قابل ہونا۔

ـــ العَجِینَ: گندھے ہوئے آٹے کو نرم کرنا۔

ـــ الوَلِیُّ المَرأةَ: ولی کا عورت کو شادی کرنے سے روکنا۔

ـــ فُلانٌ امرأةً: عورت سے شادی کرنا۔

ـــ علیه: غالب ہونا، حکومت کرنا۔

ـــ نَفسَهُ او حَوَاسَّهُ: خود پر قابو پانا۔

ـــ صَلاحِیَّةً: اختیار رکھنا۔

مَلَكَ خِيارًا: اختیار حاصل کرنا۔
أَمْلَكَهُ الشَّيْءَ: مالک بنانا۔
ــــ فُلانًا أَمْرَهُ: کسی کو اپنا معاملہ سپرد کرنا، اس میں تصرف کا اختیار دینا۔
ــــ فُلانا المرأةَ: کسی کی کسی عورت سے شادی کرانا۔
ــــ القَوْمُ فُلانا عَلَيْهِم: لوگوں کا کسی کو اپنا حاکم و بادشاہ بنانا۔
أُمْلِكَتْ فُلانَةٌ أَمْرَها: فلاں عورت کو طلاق ہو گئی۔
مَلَّكَ النَّبْعَةَ: تیر یا کمان بنانے کے لئے استعمال میں آنے والے پیڑ کو دھوپ میں سکھا کر سخت کرنا۔
ــــ فُلانًا الشَّيْءَ: مالک بنانا۔
امْتَلَكَ الشَّيْءَ: مالک ہونا۔
تَمالَكَ عن الشَّيْءِ: قابو میں رہ کر کسی چیز کو چھوڑ دینا، کسی چیز کو لینے سے احتراز کرنا۔ مَا تَمالَكَ أَن فَعَلَ كَذا: وہ بے صبری سے یا بے قابو ہو کر اسے کر گزرا، وہ اسے کرنے سے باز نہ رہ سکا۔ هذا حائِط لا يَتَمالَكُ: یہ دیوار سنبھلنے والی نہیں گرنے کے قریب ہے۔
ــــ نَفْسَهُ: اس نے خود پر قابو پایا، وہ سنبھلا۔
تَمَلَّكَ الشَّيْءَ: مالک ہونا یا زبردستی مالک بن بیٹھنا، قبضہ کر لینا۔
ــــ علَى القوم: لوگوں کا حاکم یا بادشاہ بن جانا۔
ــــ الرُّعْبُ فُلانا: فلاں پر رعب غالب آنا، رعب طاری ہو جانا۔
تَمَلَّكَتْهُ نَوْبَةُ البُكاءِ: گریہ طاری ہونا
ــــ حَيْرَةٌ: حیرانگی لاحق ہونا۔
المالِكُ: صاحب ملکیت، صاحب اقتدار و صاحب اختیار، حاکم و بادشاہ۔

أَبُو مَالِك: بڑھاپا (۲) بھوک۔
ابو حَزين: ایک آبی پرندہ، بگلا۔
مالِكُ الاراضي الزِّراعية: جاگیردار زمین دار ج: مُلَّاك۔
المالِك الشَّرْعِيُّ: قانونی حق دار۔
المالِك لإرادَتِه: اپنی مرضی کا مالک
المَلاكُ و المَلَكُ: فرشتہ، ایک نورانی جسم لطیف جو مختلف شکلیں اختیار کر سکتا ہے۔
مَلاكُ الأَمْرِ: کسی معاملہ کی اصل، روح، جوہر، خلاصہ، اجزائے ترکیبی، مدار، سہارا۔ القَلْبُ مَلاكُ الجَسَدِ: دل جسم کا اصل جوہر ہے جس پر اس کا مدار ہے۔
مِلاكُ المُوَظفين: اسٹاف، عملہ۔
المَلائِكِيُّ: فرشتہ صفت، معصومانہ۔
المِلاكُ۔ المَلاكُ۔ رَكِبَ مِلاكَ الطَّرِيقِ: وہ وسط راہ پر چلا۔
المَلِكُ: بادشاہ، صاحب اقتدار ج: مُلُوكٌ (۲) مملوکہ اشیاء، مال وغیرہ (۳) ارادہ و قدرت، اختیار۔ قرآن پاک میں ہے: "مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا"۔
المُلْكُ: (مذکر و مؤنث) قابل تصرف مملوکہ شے (۲) بادشاہت و حکومت، اقتدار۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ"۔ (۳) عطائے سلطنت۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ"۔
المُلْكِيُّ: حکومتی۔
المِلْكُ: ملکیت (۲) اختیار و تصرف (۳) مملوکہ چیز (۴) جائداد، ج: أَمْلاكٌ۔

المِلْكُ الثَّابِتُ: غیر منقولہ جائداد۔
المِلْكُ المُتَنَقِّلُ: منقولہ جائداد۔
المِلْكُ المَنْقُولُ: منقولہ جائداد۔
مِلْكُ التَّصَرُّف: تصرف اور کارروائی کا اختیار۔
المِلْكُ المَوْقُوفُ علَى وَرَثَةٍ: وقف علی الاولاد جائداد۔
المِلْكُ العَقارِيُّ: زمینی جائداد۔
المَلَكُ: فرشتہ (ملائکہ کا واحد) (۲) فرشتے۔
المَلِكُ: مالک مطلق یعنی اللہ تعالیٰ۔ هو مالِكُ المُلوك، مالك يوم الدِّين اور ذو الملك ہے (۲) کسی قوم یا قبیلہ کا با اختیار حاکم، بادشاہ ج: أَمْلاكٌ و مُلُوكٌ۔
المَلَكَةُ: کسی خاص کام کی مہارت (۲) کمال، صلاحیت (۳) سلیقہ (۴) طبیعت، انسان میں کوئی راسخ صفت اور عقلی استعداد جس کے ذریعہ وہ مہارت اور سلیقہ سے متعینہ کام انجام دیتا ہے (۵) بادشاہت و اقتدار هو مَلَكَةُ يميني: وہ میرا خاص ہنر ہے۔ فُلانٌ حَسَنُ المَلَكَةِ: اس کا اپنے رعایا اور خدا کے ساتھ اچھا سلوک ہے۔
المَلَكَةُ الذِّهْنِيَّةُ الخَصِبَةُ: زبردست فکری صلاحیت۔
المَلِكَةُ: رانی، ملکہ۔
المَلَكُوتُ: عالم غیب (ان دیکھی دنیا) جس کا تعلق ارواح و نفوس اور عجائبات سے ہے (۲) عظیم الشان سلطنت (مصدر برائے مبالغہ) یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی سلطنت کے لئے خاص ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

وَمَاخَلَقَ اللّٰهُ مِن شَئٍ" (۳)
عزت و اقتدار۔
مَلَكُوتُ اللّٰه: اللہ کی عظمت و اقتدار
(۲) بطور خاص اللہ کی ملکیت ۔
قرآن پاک میں ہے: " بِيَدِهِ
مَلَكُوتُ كُلِّ شَئٍ "
المَلَكِيُّ: شاہی، رائل، غیر فوجی ۔
المَلَكِيَّةُ: بادشاہت ۔
الحُكُومَةُ المَلَكِيَّةُ: شاہی حکومت
جو اکثر وراثۃً قائم ہوتی ہے، مونارکی۔
المِلْكِيَّةُ: مِلک، تملیک۔ بِيَدِي
عَقْدُ مِلْكِيَّةِ هذه الأرض:
میرے پاس اس زمین کی ملکیت کا
عہد نامہ ہے (۲) جائداد، ملکیت۔
قانونُ تَحْدِيد المِلْكِيَّة
الزِّرَاعِيَّة: زرعی زمین میں فرد واحد
کی ملکیت کی حد بندی کا قانون۔
مِلْكِيَّة بالمُشاع: مشترکہ جائداد۔
المِلْكِيَّة الخَاصَّة: پرائیویٹ
یا شخصی جائداد۔
المِلْكِيَّة العَامَّة: عوامی جائداد،
پبلک پراپرٹی۔
المِلْكِيَّة الفَرْدِيَّة: نجی ملکیت، شخصی
جائداد۔
مُلَّاك الاطيان: مالکان زمین، زمینداران
مُلَّاك الاراضي: زمین داران۔
مُلَّاك بالمُشاع: مشترکہ مالکان۔
صِغَارُ المُلَّاك: چھوٹے زمین دار۔
طَبَقَةُ المُلَّاك: طبقہ زمین داران۔
المَلِيكُ: بادشاہ، صاحب سلطنت
ج: مُلَكَاء۔
مَلِيكُ الخَلْقِ: مخلوق کا مالک، پروردگار۔
مَلِيكُ النَّحْل: شہد کی مکھیوں کی ملکہ۔
المُلَيْكَةُ: صحیفہ، لکھا ہوا کاغذ۔
المَمْلَكَةُ: رعایا پر حکمرانی و اقتدار۔ کہتے
ہیں: طالَتْ مَمْلَكَتُهُ وساءَتْ
مَمْلَكَتُهُ وحَسُنَتْ مَمْلَكَتُهُ:
اس کی حکومت دراز یا بری یا اچھی
رہی (۲) بادشاہت، شاہی حکومت
ج: مَمَالِك۔
مَمْلَكَةُ الطَّرِيق: راستہ کا بیچ یا
اکثر حصہ۔
المَمْلَكَةُ المُتَّحِدَةُ: یونائیٹڈ کنگڈم
(برطانیہ)۔
المَمْلُوكُ: غلام ج: مَمَالِيك (۲)
مملوکہ شے (۳) بہت نرم (۴) خاندان
ممالیک کا ایک فرد۔
المَمْلُوكِيَّةُ: غلامی۔
المُلُوكِيَّةُ: بادشاہی نظام حکومت۔
مَلَّ فُلانٌ ـُ مَلًّا: غم یا تکلیف
سے تڑپنا، بے چین ہونا، بے قرار
ہونا، بے تاب و بے سکوں ہونا، انگاروں
پر لوٹنا۔
ـــ على فُلانٍ السَّفَرُ: کسی کا سفر
لمبا ہو جانا۔
ـــ في المَشْيِ: تیز چلنا۔
ـــ الشَّئَ: الٹ پلٹ کرنا۔
ـــ الشَّئَ في الجَمْرِ: کوئی چیز انگاروں
پر رکھنا، بھوبھل میں ڈالنا۔
ـــ الخُبْزَ او اللَّحْمَ في النَّارِ: روٹی
یا گوشت کو آگ میں رکھنا۔ هو
مَمْلُولٌ وَمَلِيل۔
ـــ القَوْسَ او السَّهْمَ في النَّارِ:
کمان یا تیر کو سیدھا کرنے کے لئے
یا موڑنے کے لئے آنچ لگانا۔
ـــ الثَّوْبَ: کچی سلائی کرنا، کپڑے
کو کچا کرنا، کچے ٹانکے لگانا۔ هو
مَمْلُولٌ۔
مَلَّ فُلانٌ الشَّئَ وعن الشَّئِ ـَ
مَلَلًا (باب سمع) ومَلَالًا و
مَلَالَةً: کسی چیز سے اکتا جانا، تنگ
آجانا، دل اچاٹ ہو جانا۔ هو مَلٌّ
و مَلُولٌ۔
أَمَلَّهُ و أَمَلَّ عليه: کسی کو پریشان
کرنا، کسی بات کی طلب میں شدت سے
کسی کو گراں بار کر دینا۔
ـــ الشَّئُ فُلانًا: اکتا دینا، دل اچاٹ
کر دینا۔
ـــ عليه السَّفَرُ: کسی کے لئے سفر کا
دراز ہونا، اکتاہٹ کا باعث ہونا،
سفر سے تنگ آجانا۔
ـــ عليه المَلَوَانِ: کسی پر لیل و نہار کی
تبدیلی کا دراز ہونا۔
ـــ الخُبْزَةَ في المَلَّةِ: روٹی کو انگاروں
یا بھوبھل (گرم راکھ یا گرم مٹی) میں
پکانے کے لئے رکھنا۔
ـــ الشَّئَ: املا کرانا، کسی کے سامنے
بولنا اور اس سے لکھوانا۔ قرآن پاک
میں ہے: " فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ
الَّذِي عليه الحَقُّ "
مَلَّلَ فُلانٌ الشَّئَ: الٹ پلٹ کرنا۔
امتَلَّ مِلَّةً: کوئی مذہب اختیار کرنا۔
امْتَلَّ مِلَّةَ الاسلام: دین اسلام
میں داخل ہونا۔
تَمَلْمَلَ: بیماری وغیرہ کی وجہ سے کروٹیں
بدلنا، بے چین ہونا۔
ـــ في المَشْيِ: تیز چلنا۔
ـــ اللَّحْمُ على النَّارِ: آگ پر گوشت
کا جوش مارنا، ادھر ادھر ہونا۔
ـــ مِلَّةَ الاسلام: دین اسلام
اختیار کرنا۔
اسْتَمَلَّهُ و به: اکتانا۔
الأُمْلُولَةُ: المَلَل۔
المالُولَةُ: اکتا جانے والا، دل برداشتہ
بے قرار۔

المَلَالُ: اکتاہٹ: دل برداشتگی۔
المُلَالُ: غم یا بیماری کی بے چینی، بےقراری تڑپ۔ اَخَذَ فُلَانًا المُلَالُ: کسی کو درد وکرب لاحق ہونا (۲) کمر کا درد (۳) بخار کا پسینہ (۴) بخار کی شدت سے ہڈیوں میں جلن (۵) تلوار کے دستہ کی لکڑی۔
المَلَلُ: آزردگی، اکتاہٹ (۲) کان کے پیچھے ابھری ہوئی ہڈی کی پھنسی کا نشان۔
المُلّی: پکی ہوئی روٹی۔
المَلَالَةُ: بےقرار، بےچین، بہت دل برداشتہ۔
المَلَّةُ: انگارے، بھوبھل (گرم راکھ یا گرم مٹی) (۲) بخار کا پسینہ۔ لِفُلَانٍ مَلَّةٌ: فلاں کو اندرونی بخار ہے (۳) ساتھیوں میں جلد اکتا جانے والا۔ رَجُلٌ ذُو مَلَّةٍ: کان کے پیچھے سیاہ داغ والا۔ خُبْزُ المَلَّةِ: بھوبھل میں پکی ہوئی روٹی
المِلَّةُ: شریعت، مذہب، طریقۂ زندگی جیسے ملت اسلام اور ملت نصرانیت ملّت دراصل ان احکام وقوانین کے مجموعہ کا نام ہے جن کو اللہ نے اپنے نبیوں کے ذریعہ دین ودنیا کی سعادت کے لئے اپنے بندوں کو عطا کیے ہیں (۲) دیت (خوں بہا) ج: مِلَلٌ۔
المُلَّةُ: بخیے سے پہلے کچی سلائی، ٹانکا (۲) بیڈ (پلنگ) پر گدے کے نیچے لگا ہوا لکڑی یا لوہے وغیرہ کی شیٹ۔
المَلُولُ: آزردہ خاطر (۲) جلد اکتا جانے والا، بوریت کا شکار۔
المَلُولَةُ: المَلُول (یہ مذکر ومؤنث دونوں کے لئے ہے)۔
المَلِيلُ: بھوبھل میں رکھا ہوا یا پکایا ہوا گوشت یا روٹی۔ اَطْعَمَنَا خُبْزًا مَلِيلًا۔ رَجُلٌ مَلِيلٌ: دھوپ سے جھلسا ہوا آدمی۔ طَرِيقٌ مَلِيلٌ: ہموار و واضح راستہ۔
المَلِيلَةُ: بخار کی وجہ سے ہڈی میں گرمی وسوزش۔ بِفُلَانٍ مَلِيلَةٌ: فلاں کو اندرونی حرارت ہے۔
المُمِلُّ: پریشان کن، اکتا دینے والا۔
المُمَلُّ: حَيَوَانٌ مُمَلٌّ: کثرتِ سواری سے تھکا ہوا جانور، طَرِيقٌ مُمَلٌّ: بہت چلتا ہوا راستہ۔
المَمْلُولُ: بھوبھل میں پکایا ہوا گوشت یا روٹی۔
• المِلِّيمُ: ایک مصری سکہ جو مصری جُنیہ کا ہزارواں حصہ ہوتا ہے۔
• مَلْمَلَ الرَّجُلُ: تیزی کرنا، تیز ہونا ـــ فُلَانًا: تڑپانا جیسے: مَلْمَلَ الخُبْزُ او المَرَضُ فُلَانًا: روٹی یا بیماری کا کسی کو بستر پر تڑپانا، بےچین کرنا۔
تَمَلْمَلَ: تکلیف یا غم کے باعث تڑپنا بستر پر کروٹیں بدلنا، بےقرار ہونا ـــ الجَالِسُ: بیٹھنے والے کا بار بار پہلو بدلنا، بےچین ہونا۔
المُلَامِلُ: تیز رفتار چوپایہ (نر)۔
المَلْمَلَی: تیز رفتار چوپایہ (مادہ)۔
المُلْمُولُ: سرمہ کی سلائی (۲) لکھنے یا نقش ونگار کا لوہے کا قلم۔
• المَلَنْخُولِيَا: مالیخولیا (ایک قسم کا جنون یا ضعف عقل ودماغ جس کے باعث آدمی صحیح سوچ بچار پر قادر نہیں رہتا)۔
• مَلَا فُلَانٌ ـُـ مَلْوًا: دوڑنا۔
اَمْلَاهُ اللّٰهُ العَيْشَ: اللہ کا کسی کی زندگی کو طول دینا اور فائدہ اٹھانے دینا۔
اَمْلَاهُ اللّٰهُ لَهُ وَاَمْلَى لَه فِي غَيِّه: کسی کو گمراہی میں ڈھیل دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاُمْلِي لَهُمْ اِنَّ كَيْدِي مَتِيْنٌ"
ـــ عليه الزَّمَانُ: کسی پر زمانہ کا دراز ہونا۔
ـــ الدَّابَّةَ ولَهَا: چوپائے کی رسی کو لمبا کرکے ڈھیل دینا۔
ـــ عليه الكتابَ: کتاب کا املا کرانا مضمون بول کر لکھوانا۔
ـــ عليه الشئُ كذا: کسی چیز کا کسی کو احساس دلانا۔
ـــ ارادته على فُلَانٍ: کسی کے سر اپنی مرضی یا رائے تھوپنا۔
مَلَّاهُ اللّٰه العَيْشَ: اللہ کا کسی کی زندگی کو دراز کرنا اور فائدہ اٹھانے دینا۔
مَلَّاكَ اللّٰهُ حَبِيبَكَ: اللہ تمہارے دوست کے ساتھ تمہاری معیت ومنفعت کو تادیر قائم رکھے۔
تَمَلَّى عُمْرَهُ: اپنی عمر میں لطف اٹھانا، پرکیف زندگی گذارنا۔
ـــ اخوانَه: اپنے بھائیوں سے منفعتیں حاصل کرنا، ان کے ساتھ پرلطف زندگی گزارنا۔
ـــ العَيْشَ: زندگی میں ڈھیل پانا، وسعت پانا۔
استَمْلَاهُ الكتابَ: کسی سے کتاب وغیرہ کا املا کرانے کی درخواست کرنا۔
المَلَا: صحرا (۲) کھلا وسیع علاقہ (۳) زمانہ کا کچھ حصہ۔ مَرَّ مَلًا من اللَّيْلِ: رات کا حصہ (اول سے تہائی رات تک) گزر گیا۔

اَلْمَلَوَانِ: شب و روز یا صبح و شام۔
لَا اَفْعَلُه ما اختلَف الْمَلَوَان: جب تک زمانہ کی گردش رہے گی میں ایسا نہیں کروں گا یعنی کبھی نہیں کرونگا۔
اَلْمَلَاةُ: سراب دار صحرا، گرمی والا صحرا، ج: مَلًا
الْمُلٰی: گرم راکھ (۲) عرصۂ وقت۔
الْمِلَاوَةُ: جینے کا عرصہ۔
اَلْمَلْوَةُ: الْمَلَاوَةُ۔ اَقَامَ عنده مَلْوَةً من الدَّهْرِ: اس نے اس کے پاس کچھ عرصہ قیام کیا (۲) چوتھائی کیلو یا تین کیلوگرام کے بقدر غلہ ناپنے کا ایک مصری پیمانہ۔
الْمُلْوَةُ: الْمَلَاوة۔
اَلْمَلِیُّ: لمبا عرصہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاهْجُرْنِی مَلِیًّا"۔ مَضٰی مَلِیٌّ مِنَ النَّهَارِ او اللَّیل: دن یا رات کا کچھ حصہ یا تین ثلث حصہ گزر گیا۔
مَلِیًّا: کچھ دیر تک، عرصۂ دراز تک۔
الْمِلیار: ایک ارب ج: ملیارات۔
الملیونیر: ارب پتی۔
الْمِلْیُوْنُ: دس لاکھ ج: ملایین۔

م ——— م

• مِمَّ: کس چیز سے۔

م ——— ن

• مَنْ: (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث سب کے لئے) جو (۲) کون (۳) جیسے۔ ذوی العقول کے لئے اسم موصول۔ یہ حسب ذیل معانی کے لئے آتا ہے:
۱- شرطیہ: شرط اور جزا میں فعل مضارع کو جزم دیتا ہے جیسے: "مَنْ یَّعْمَلْ سُوْءًا یُّجْزَ بِه": جو برائی کرے گا وہ اس کا بدلہ پائے گا۔
۲- استفہامیہ: جیسے: قَالُوْا یَاوَیْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا؟ ہم پر کیسی آفت آئی ہمیں ہماری قبر سے کس نے اٹھایا؟۔ قال مَن رَّبُّکُمَا یَا مُوْسٰی؟
کبھی استفہام کے اسلوب میں نفی کے معنی بھی ہوتے ہیں جیسے: مَنْ یَّفْعَلُ هذا اِلَّا زَیْدٌ؟ زید کے علاوہ اسے کون کر سکتا ہے؟ یعنی کوئی نہیں کر سکتا۔ نیز جیسے: وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ؟ خدا کے سوا گناہوں کو کون معاف کر سکتا ہے؟ یعنی کوئی نہیں کر سکتا۔
۳- موصولہ: جیسے: اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوَاتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ: کیا تم کو نہیں معلوم کہ آسمانوں اور زمین میں جو ہیں وہ سب اللہ کو سجدہ کرتے ہیں۔
۴- نکرہ موصوفہ: یعنی یہ نکرہ ہوتا ہے اور اس کے بعد اس کی صفت آتی ہے اسی وجہ سے اس پر رُبَّ داخل ہوتا ہے۔ جیسے: سوید شاعر کا قول:
رُبَّ مَنْ اَنْضَجتُ غَیْظًا قَلْبَه
قَدْ تَمَنّٰی لِی موتًا لم یُطَعْ
بعض وہ لوگ جن کا دل میں نے غصہ سے جلایا انہوں نے میرے لئے موت کی آرزو کی مگر ان کی آرزو پوری نہ ہوئی۔
کبھی اس کی صفت بھی نکرہ ہی آتی ہے جیسے: مَرَرْتُ بِمَنْ مُعْجِبٍ لَّکَ: میں بعض ایسے لوگوں کے پاس سے گزرا جو تجھ کو پسند کرتے ہیں۔
من هو، من هی، من هما، من هم، من هن، من انتَ، من انتما، من انتم، من اَنْتُنَّ؟
بِمَنْ؟ کسی کے ساتھ، یا کن کے ساتھ۔
لِمَنْ؟ کس کا، کن کا۔
• مِنْ: حرف جر، اس کا استعمال حسب ذیل معانی کے لئے ہوتا ہے۔
۱- ابتدا، جیسے: سَارَ من بغداد۔ وہ بغداد سے روانہ ہوا۔ ابتدا ر زمانہ کے لئے کم آتا ہے۔ جیسے: مَرِضْتُ من یوم الجُمُعَة۔
۲- تبعیض کے لئے بمعنی بعض جیسے: منهم مَنْ اَحْسَنَ و منهم مَّنْ اَسَاءَ۔ ان میں سے بعض نے اچھا کیا اور بعض نے برا۔ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۔ تا آنکہ تم اپنی پسندیدہ چیزوں کا کچھ حصہ خرچ کرو۔
۳- بیان کے لئے۔ یعنی اس کے بعد کا لفظ پہلے مبہم لفظ کی وضاحت کرتا ہے اور اکثر ما اور مہما کے بعد آتا ہے۔ جیسے: مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ من رَّحْمَةٍ۔ نیز مَهْمَا تَاْتِنَا به من آیَةٍ۔
۴- برائے تعلیل۔ جیسے: مِمَّا خَطِیْئَاتِهِمْ اُغْرِقُوْا۔ وہ غلطیوں کی وجہ سے غرق کئے گئے۔
۵- برائے بدل۔ جیسے: اَرَضِیْتُمْ بِالْحَیَاةِ الدُّنْیَا مِنَ الْآخِرَةِ؟ کیا تم نے آخرت کے بجائے یا اس کے بدلہ دنیوی زندگی کو پسند کر لیا ہے؟
۶- فصل و تمیز کے لئے۔ یعنی دو متضاد چیزوں میں فصل و امتیاز کرنے کیلئے جیسے: وَاللّٰهُ یَعْلَمُ الْمُفْسِدَ

مِن المُصْلِح - اللہ مفسد اور مصلح دونوں کے فرق کو جانتا ہے۔

۷ - برائے تاکیدِ عموم - اور یہ زائد ہوتا ہے - جیسے: ما جَاءَنی من اَحَدٍ - اس صورت میں شرطیہ ہے کہ اس سے پہلے نفی یا نہی یا ھل کے ساتھ استفہام ہو اور اس کے بعد نکرہ ہو - جیسے: مَا عَلَی المُحْسِنِیْنَ مِنْ سَبِیْلٍ - نیکی کرنے والوں کے خلاف کوئی راہ (تدبیر) نہیں ہے۔

۸ - باکے مترادف کے طور پر - جیسے: یَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِیٍّ یعنی بِطَرْفٍ خَفِیٍّ۔

• مَنَأَ الجِلْدَ ـَ مَنْئًا: چمڑے کو دباغت دینا - صاف کرنا اور رنگنا۔

المَنِیْئَۃُ: پہلی دفعہ دباغت دی ہوئی کھال (۲) دباغت کا کارخانہ یا جگہ۔

• المُنَاوَرَۃُ: جنگی مشق، فوجی دستوں کی تربیت ومشق کے لئے مصنوعی جنگ، (۲) فریب، دھوکا۔

• المِنْبَارُ: ایک قسم کا کھانا جو گوشت کے ٹکڑوں کو مسالا لگا کر چاول کے ساتھ جانور کی اوجھ میں بھر کر پکایا جاتا ہے۔

• المَنْجَنِیْقُ: قدیم زمانہ کی قلعہ شکن مشین جو لکڑی کے ٹینک کی طرح ہوتی تھی۔ اور اس سے قلعہ کی دیواروں پر پتھر مارے جاتے تھے۔

• المَنْجَۃُ والمَنْجُوُ: آم۔

المَنْجَمُ: کان - دیکھئے (نجم)

• مَنَحَہُ الشَّیْئَ ـَ مَنْحًا: دینا، عطا کرنا۔

— الدَّابَّۃَ ونَحْوَھا: کسی کو بشرطِ واپسی کسی ضرورت کے لئے جانور وغیرہ دینا (کہ وہ ضرورت پوری ہونے کے بعد لوٹا دے)۔

مَنَحَہُ صِفَۃَ کذا: کسی کو کوئی حیثیت دینا۔

— المَطَالِبَ: فرمائشیں یا مطالبات پورے کرنا۔

اَمْنَحَتِ النَّاقَۃُ: اونٹنی کے جننے کا وقت قریب آنا۔

مَانَحَہُ مِنَاحًا ومُمَانَحَۃً: کسی سے لین دین کرنا، عطیہ کا تبادلہ کرنا۔

— النَّاقَۃُ: اونٹنی کا ایسے موسم میں دودھ دینا جب دیگر اونٹنیوں کا دودھ ختم ہو جائے۔

— العَیْنُ: آنکھ سے لگا تار آنسو بہنا۔

اِمْتَنَحَ فُلَانٌ: عطیہ لینا۔

اِمْتَنَحَ مَالًا: کسی کو مال ملنا۔

تَمَنَّحَ المَالَ: غیر کو مال کھلانا۔

اِسْتَمْنَحَہُ: کسی سے عطیہ طلب کرنا

المِنْحَۃُ: عطیہ (۲) عارضی ضرورت اور استفادہ کے لئے اپنے متعلق کو بشرطِ واپسی دیجانی والی زمین یا سواری یا کوئی اور چیز ج: مِنَحٌ (۳) وظیفہ (۴) امداد (۵) الاؤنس۔

المنحۃ الاَمِیرِیَّۃ: شاہی عطیہ۔

المِنْحَۃُ التَّعْلِیْمِیَّۃ: تعلیمی وظیفہ، اسکالرشپ۔

المِنْحَۃ الدِّرَاسِیَّۃ: تعلیمی وظیفہ، اسکالرشپ۔

مِنْحَۃ تَعْوِیْض: الاؤنس۔

المِنْحَۃ الحکومِیَّۃ: پنشن۔

المَنُوْحُ: اونٹنیوں کا دودھ خشک ہو جانے کے وقت دودھ دینے والی اونٹنی

المَنِیْحُ: جوئے کے چار تیروں میں سے ایک تیر جس پر نہ کوئی فائدہ ہوتا ہے اور نہ نقصان۔

المَنِیْحَۃ: المِنْحَۃ۔

• مُنْذُ ومُذْ: دونوں اسم زمان پر داخل ہوتے ہیں اگر زمانہ ماضی ہو تو مِن کے معنی ہوتے ہیں جیسے مَا رَأَیْتُہُ مُذْ اور مُنْذُ یوم الجُمُعَۃ - میں نے اسے جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا - اگر زمانہ حال ہو تو فی کے معنی میں ہوتے ہیں جیسے: مَا رأیتُہ مُنذ الیوم او العَام: میں نے اسے آج دن میں یا اس سال کے اندر نہیں دیکھا - ان کے بعد اسم مجرور ہوتا ہے - جیسے: مذ یوم الجمعۃ - لیکن کبھی مرفوع بھی ہوتا ہے - جیسے: مُذْ یومان کبھی ان کے بعد جملہ اسمیہ یا جملہ فعلیہ ہوتا ہے - جیسے: مَا زِلْتُ اَبْغِی المالَ مذ اَنَا یافِعٌ - میں جب سے جوان ہوا مال کی تلاش میں رہتا ہوں - ما زَالَ مُذ عَقَدَتْ یَدَاہُ اِزَارَہُ - جب سے اسے ازار باندھنا آیا (یعنی اس نے ہوش سنبھالا) وہ ایسا ہی ہے۔

• مَنَعَہُ الشَّیْئَ ومنہ ـَ مَنْعًا: کسی کو کسی چیز سے محروم رکھنا کہتے ہیں: مَنَعَہُ من حَقِّہ ومَنَعَ حَقَّہُ منہ۔

— الجَارَ: پڑوسی کو پناہ دینا، حفاظت کرنا۔

— فُلَانًا عن کذا: روکنا، باز رکھنا۔

— الصَّحِیْفَۃَ عن الصُّدُوْرِ او التَّصْدِیْرِ: اخبار وغیرہ نکالنے پر پابندی لگانا۔

مَنُعَ فُلانٌ ـُ مَنَاعَۃً : مضبوط و محفوظ ہونا۔

ـــ الشَّیُٔ : مضبوط و ناقابل تسخیر ہونا

مَانَعَہُ الشَّیَٔ : کسی چیز میں کسی کے آڑے آنا، رکاوٹ بننا، جھگڑنا

مَنَّعَہُ کذا : محفوظ کرنا (۲) مضبوط و طاقتور بنانا، ناقابل تسخیر بنانا

اِمْتَنَعَ الشَّیُٔ : ناممکن الحصول ہونا، ممنوع ہونا۔

ـــ عن الشیٔ : رکنا، باز رہنا، کسی چیز میں حصہ نہ لینا۔

ـــ من الأمر : کسی کام کو چھوڑ دینا۔

ـــ بہ : کسی کی حمایت و حفاظت میں آنا، کسی کا سپورٹ پانا۔

تَمَانَعَا : دونوں کا رکنا، باز رہنا۔

ـــ عن أنفُسِہما : ایک دوسرے کی حفاظت کرنا۔

تَمَنَّعَ الشَّیُٔ : ناممکن الحصول ہونا، دشوار ہونا (۲) محفوظ و مضبوط ہونا

ـــ بہ : کسی کی حفاظت میں آنا، کسی کی حمایت حاصل کرنا۔

ـــ عنہ : رکنا، باز رہنا۔

الاِمْتِنَاعُ : عدم امکان۔

الامتناعُ عن الشیٔ : احتراز۔

المَانِعُ : کنجوس (۲) محروم رکھنے والا (۳) محافظ ج : مَنَعَۃٌ (۴) رکاوٹ، آڑ ج : مَوَانِعُ (خلاف المقتضی)

لامانع عندی، لا مانعَ لی : مجھے انکار نہیں۔

المانِعُون عن الزَّکوۃ : زکوٰۃ کی ادائگی سے منکرین۔

المَنَاعَۃُ : بیماری وغیرہ سے حفاظت، بچاؤ (۲) طاقت و مضبوطی۔

المَنْعُ : ممانعت، بندش، روک تھام۔

مَنْعُ حَمْلِ الأسلحۃ : ہتھیار رکھنے پر پابندی۔

المَنَعَۃُ : طاقت وعزت۔ ھو فی مَنَعَۃٍ : اسے طاقت وعزت حاصل ہے۔ أزَالَ مَنَعَتَہُ : اس کے غلبہ پانے کی طاقت ختم کردی۔ لَہُم مَنَعَاتٌ : ان کے پاس حفاظت گاہیں ہیں یا مضبوط قلعے ہیں۔

المَنْعَۃُ : المَنَعَۃُ۔

المَنَّاعُ : بڑا بخیل (۲) لوگوں کو محروم رکھنے کا عادی۔

مَنَّاعٌ للخَیْرِ : نفع رسانی میں کنجوس۔

المَنُوعُ : بہت روک لگانے والا (۲) بڑا بخیل۔ قرآن پاک میں ہے "وَإذَا مَسَّہُ الخَیْرُ مَنُوعًا" جب اس کے پاس مال یا نفع کی چیز آجاتی ہے تو بہت بخیل ہوجاتا ہے۔

المَنِیعُ : محفوظ، مضبوط، طاقتور ج : مُنَعَاءُ

المَمْنُوعُ : ممنوعہ، پابندی لگایا ہوا۔

مَمنوعُ وُقوفِ السَّیَّارات : نوپارکنگ موٹر گاڑیاں کھڑی کرنا ممنوع ہے۔

ممنوعُ الدُّخُول : اندر جانا منع ہے، نو انٹری۔

• مَنَّ علیہ بکذا ـُ مَنًّا : احسان کرنا، کرم کرنا، اچھا سلوک کرنا، اچھی چیز بطور انعام دینا جیسے : مَنَّ اللہ علی عِبادِہ۔ ھو المَنَّانُ (۲) کسی پر احسان جتانا۔ یعنی کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنے یا انعام دینے پر اظہار فخر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے : " لاَ تُبْطِلُوا صَدَقَاتِکُمْ بِالمَنِّ وَالأذَی " احسان جتاکر اور اذیت دے کر اپنے صدقات کو بے اثر نہ بناؤ۔

ـــ الشَّیُٔ : کم ہونا۔

ـــ الأمرُ فُلانًا : کسی کام کا کسی کو کمزور کردینا اور تھکا دینا جیسے : مَنَّہُ السَّیْرُ والسَّفَرُ۔

مَنَّ الشَّیَٔ : کاٹنا۔ جیسے : مَنَّ الحَبْلَ۔

مَنَّتْہُ المَنُونُ : وہ مرگیا۔

أمَنَّہُ الجُھْدُ : محنت و مشقت کا کسی کو کمزور کردینا۔

مَانَّہُ : کسی کی ضرورت پورا کرنے میں تردد کرنا۔

مَنَّنَہُ : سفر وغیرہ کا کسی کو کمزور کردینا، تھکا دینا۔

اِمْتَنَّ علی فُلانٍ : کسی پر احسان جتانا، احسان یاد دلاکر تکلیف پہنچانا۔

ـــ فُلانًا : کسی کی آخری سے آخری چیز کو حاصل کرلینا یا اس تک جا پہونچنا۔

الامتنانُ : احسان مندی، کرم، احسان

المَمْنُونُ : طاقتور (۲) آدمی کے پاس موجود آخری سے آخری چیز۔ بَلَغْتُ مَمْنُونَہُ : میں نے اس کی آخری چیز لے لی۔

المَنُّ : احسان، انعام (۲) اظہار احسان (۳) میٹھا گوند جو کھایا جاتا ہے، (۴) ترنجبین (۵) ایک قدیم پیمانہ جو اُس زمانہ میں دو رطل بغدادی کے برابر اور ایک رطل برابر بارہ اوقیہ کے ہوتا تھا۔ وہ چیز جس کو اللہ نے بطور غذا بنی اسرائیل پر نازل کیا تھا۔

المُنَّۃُ : طاقت۔ لَیْسَ بِقَلْبِہ مُنَّۃٌ : اس کا دل مضبوط نہیں ہے ج : مُنَنٌ۔

المِنَّۃُ : احسان، انعام (۲) اظہار احسان اور اس پر فخر کرنا۔ کہاوت ہے : المِنَّۃُ تَھْدِمُ الصَّنِیعَۃَ : احسان جتانا حسن سلوک کو اکارت کردیتا ہے ج : مِنَنٌ۔

المَنَّانُ : احسان جتاکر اپنے انعام و حسن سلوک کو بے اثر بنا دینے والا۔

(۲) بڑا محسن، انعام نواز، بڑا فیاض وبخشش کنندہ (۳) اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔
المَنُونُ: بڑا محسن (۲) اپنے خاوند پر اپنے مال کا احسان جتانے والی بیوی (۳) زمانہ (۴) موت (یہ مؤنث ہے کبھی مذکر بھی ہوتا ہے) (۵) قسمت
ذَهَبَت بِهِم المَنُون: موت نے انہیں تباہ و برباد کر دیا۔
دَارَ عَلَيهِ المَنُون: اس پر قسمت کے بہت پھیر آئے ہیں۔
رَيْبُ المَنُون: تکالیف زمانہ۔
المَنُونَةُ: بڑا احسان والا، بڑا احسان جتانے والا (اسم مبالغہ)۔
المَمْنُونُ: احسان مند (۲) کمزور (۳) منقطع۔
المَنِينُ: کمزور۔ حَبْلٌ مَنِينٌ: کمزور رسی۔ ثَوبٌ مَنِين: کمزور کپڑا (۲) ہلکا بکھرا ہوا گرد وغبار۔
• مَنَاهُ بِكَذا ـُ مَنْوًا: کسی چیز میں مبتلا کرنا۔
ـــ فُلانًا: آزمانا۔
المَنَا: ایک قدیم پیمانہ کا نام۔ مَن ج: أَمْنَاءٌ وَأَمْنٍ وَمُنِيٌّ۔ دیکھئے (منّ)
• مَنَى اللهُ الأَمْرَ ـِ مَنْيًا: اللہ کا کوئی بات مقدر کرنا، فیصلہ کرنا۔ مَنَى اللهُ لكَ الخَيْرَ۔ خدا تمہارے لیے خیر مقدر کرے۔ مَا تَدْرِي مَا يَمْنِي لكَ۔ تم کو کیا خبر تمہارے مقدر میں کیا ہے۔
ـــ اللهُ فُلانًا بِكَذا: اللہ کا کسی کو کسی بات میں آزمانا۔
مُنِيَ لِكَذا: کسی کو کسی بات کی توفیق ہونا اسے کرنے کا منجانب اللہ موقع ملنا۔
ـــ بِكَذا: کسی چیز میں مبتلا ہونا۔

أَمْنَى الحَاجُّ: حاجی کا مقام منیٰ میں آنا
ـــ الرَّجُلُ: مرد کی منی نکلنا، انزال کرنا۔
ـــ النُّطفَةَ: نطفہ (قطرۂ منی) ڈالنا۔ قرآن پاک میں ہے: ”مِن نُطفَةٍ إِذَا تُمْنَى“۔
ـــ الدَّمَ ماءً: خون بہانا۔
مَانَاهُ: بدلہ دینا (۲) ٹالتے رہنا۔
ـــ الرَّفِيقَ: ساتھی کے ساتھ باری باری سوار ہونا یا نمبروار کسی کام کو کرنا۔
مَنَّى الرَّجُلَ الشَّيْءَ وبالشَّيْءِ: کسی کو کسی چیز کی امید دلانا، لالچ دلانا، آرزومند بنانا۔
تَمَنَّى الشَّيْءَ: آرزو کرنا، خواہشمند ہونا۔
ـــ الحَدِيثَ: بات گھڑنا، اپنی طرف سے بات بنانا۔
اِمْتَنَى الحَاجُّ: حاجی کا منیٰ میں پہنچنا۔
الأُمْنِيَةُ: تمنا، آرزو، ارمان، خواہش ج: أَمَانِيُّ۔
مِنًى: مکہ معظمہ سے قریب ایک مقام کا نام جہاں ایام تشریق میں حاجی حضرات قیام کرتے ہیں (یہ منصرف اور غیر منصرف دونوں طرح ہے)۔
المَنَى: موت (۲) مقدار، فاصلہ۔ هُوَ مِنِّي بِمَنَى مِيلٍ: وہ مجھ سے ایک میل کے فاصلہ پر ہے۔
المُنْيَةُ: الأُمْنِيَةُ ج: مُنًى۔
المَنِيُّ: نطفہ، خصیتین میں جمع رہنے والا ایک سفید و گاڑھا سیال مادہ جو جماع وغیرہ جنسی تحریک پر خارج ہوتا ہے ج: مُنِيٌّ۔
المَنِيَّةُ: موت، فیصلہ الٰہی، ج: مَنَايَا۔

م ـــــــ ہ

• مَهْ: اسم فعل (امر) ہے، ٹھہر، باز رہ، رک جا، ذرا ٹھہرو، ذرا رک کر۔
• مَهَجَ فُلانٌ ـَ مَهْجًا: کسی کے چہرے پر بیماری کے بعد رونق آنا۔
ـــ الوَلَدُ أُمَّهُ: ماں کا دودھ پینا۔
اِمْتَهَجَ فُلانٌ: کسی کی روح کا نکالا جانا، خونِ قلب کا کھنچ جانا۔
الأُمْهُجُ: بے پانی ملا خالص دودھ (۲) پتلی چربی۔
الأُمْهُوجُ: وہ دودھ جس کا ذائقہ بدلا ہو۔
المُهْجَةُ: دل، خون دل (۲) روح۔ خَرَجَتْ مُهْجَتُهُ: اس کی روح نکل گئی۔ بَذَلْتُ لَهُ مُهْجَتِي: میں نے اس کے لئے اپنی جان لگا دی (۳) ہر خالص شے ج: مُهَجٌ۔
مَمْهُوجُ البَطنِ: ڈھیلے پیٹ والا۔
• مَهَدَ الفِرَاشَ ـَ مَهْدًا: بستر بچھانا، ہموار کرنا، نرم کرنا، برابر کرنا
ـــ الطَّرِيقَ: راہ ہموار کرنا۔
ـــ لِنَفسِهِ خَيْرًا: اپنے لئے بھلائی یا منفعت حاصل کرنا۔
مَهَّدَ الفِرَاشَ: مَهَدَهُ۔
ـــ الأَمْرَ: کسی معاملہ کو آسان بنانا، قابو میں لانا، درست کرنا۔
ـــ الطَّرِيقَ: راستہ بنانا (۲) تمہید باندھنا۔
ـــ لَهُ العُذْرَ: کسی سے اپنا عذر بیان کرنا، معذرت چاہنا۔
ـــ لَهُ عُذْرَهُ: کسی کا عذر قبول کرنا۔
اِمْتَهَدَ السَّنَامُ: کوہان کا بلند ہونا۔
ـــ لِنَفسِهِ: اپنے لئے کام کرنا، کمائی کرنا۔

اِمْتَہَدَ الخَیْرَ: خیر اور بھلائی کو قابلِ حصول بنانا۔ مَا اِمْتَہَدَ فُلَانٌ عندی مَہْدَ ذٰلِکَ: اپنی مطلوبہ چیز کا اس نے میرے سامنے کوئی وسیلہ پیش نہیں کیا

تَمَہَّدَ لَہُ الاَمْرُ: کسی کے لیۓ کام آسان ہونا، قابو میں آنا۔ تَمَہَّدَتْ لَہُ عِنْدِی حَالٌ لَطِیْفَۃٌ: میرے پاس اس کا حال اچھا ہو گیا۔

ــــ الرَّجُلُ: آدمی کا طاقتور ہونا، کسی کے لائق اور اس پر قادر ہونا۔

التَّمْہِیْدُ: پیش خیمہ، ابتدائی تیاری، (۲) دیباچہ، مقدمہ اور تعارف کتاب وغیرہ۔

التَّمْہِیْدِیُّ: ابتدائی۔

المِہَادُ: بستر (۲) ہموار و نشیبی زمین، (۳) سمندر یا دریا کی تہ ج: اَمْہِدَۃ و مُہُدٌ۔

المَہْدُ: بچہ کا گہوارہ (بچوں کا جھولا) (۲) نرم و ہموار زمین۔ ج: مُہُوْدٌ۔

المُہْدَۃُ: (من الاَرْضِ) نرم و ہموار نشیبی زمین ج: مُہَدٌ۔

فی المَہْدِ: ابتدا میں، آغاز میں۔

قَضَی علی الشَّرِّ فی مَہْدِہٖ: اس نے فتنہ کو شروع ہی میں دبا دیا۔

من المَہْدِ الیٰ اللَّحْدِ: بچپن سے قبر تک۔

المَہِیْدُ: خالص مکھن۔

المُمَہَّدُ: تیار شدہ (۲) ہموار و ملائم (۳) تمہید قائم کیا ہوا۔ المَاءُ المُمَہَّدُ: نیم گرم پانی یا جو نہ گرم ہو نہ ٹھنڈا۔

المُمَہِّدَاتُ: تمہیدات۔

• مَہَرَ المَرْأَۃَ ـَ مَہْرًا: عورت کا مہر مقرر کرنا (۲) مہر دینا۔

ــــ الشیءَ وفیہ وبہ ـُ مَہَارَۃً: کسی کام میں ماہر اور ہوشیار ہونا۔

مَہَرَ فی العلم والصِّنَاعَۃِ وغیرِھا: علم اور ہنر وغیرہ میں ماہر ہونا۔

اَمْہَرَ الفَرَسُ: گھوڑی کا بچہ (بچھیرے) والی ہونا۔

ــــ المَرْأَۃَ: عورت کا مہر مقرر کرنا یا اسے مہر دینا۔

مَہَّرَ الرَّجُلُ: گھوڑی کے بچھیرے کو لینا یا اپنانا۔

تَمَہَّرَ: تیرنا۔

ــــ فی کذا: کسی چیز میں ماہر ہونا۔ ھو مُتَمَہِّرٌ۔

المَہْرُ: مہر، وہ مال وغیرہ جو عورت کو نکاح کے عوض میں خاوند ادا کرتا ہے ج: مُہُوْرٌ و مُہُوْرَۃ۔

المُہْرُ: گھوڑے یا پالتو خچر وغیرہ کا بچھڑا ج: اَمْہَارٌ و مِہَارٌ و مِہَارَۃٌ۔ وھی مُہْرَۃٌ ج: مُہَرٌ (۲) حنظل اندرائن کا پھل۔

المُہَرُ: سینے سے پسلیوں کو جوڑنے والے حلقے، مہرے۔ واحد: مُہْرَۃٌ۔

المَہْرِیَّۃُ: اِبِلٌ مَہْرِیَّۃٌ: اصیل اونٹ جو دوڑ میں گھوڑوں پر سبقت لے جائیں۔ یہ قبیلہ مہرۃ بن حیدان کی طرف منسوب ہیں ج: المَہَارِی والمَہَارَی۔

المَہِیْرَۃُ: بڑے مہر والی عورت۔ المَمْہُوْرَۃُ وہ عورت جس کو مہر دیدیا گیا ہو۔

• المِہْرَجَانُ: جشن، کسی قابل ذکر واقعہ یا خاص خوشی منانے کی تقریب، جلسہ، میلہ، جوبلی، یہ فارسی کا لفظ مہر اور جان کا مرکب ہے۔ مہر کے معنی سورج کے ہیں ج: مِہْرَجَانات

المِہْرَجَانُ الذَّہَبِیُّ: گولڈن جوبلی

• المُہْرَقُ: عہد نامہ۔

• مَہَزَہٗ ـَ مَہْزًا: ڈھکیلنا، ہٹانا۔

• مَہِقَ ـَ مَہَقًا: بہت سفید ہونا۔ ھو اَمْہَقُ وھی مَہْقَاءُ ج: مُہْقٌ۔

ــــ العَیْنُ: آنکھ کا سبزی مائل ہونا۔

تَمَہَّقَ الشَّرَابَ: وقفوں سے پینا، تھوڑی تھوڑی دیر بعد پینا۔

• مَہَکَ الشیءَ ـَ مَہْکًا: باریک پیسنا (۲) چکنا اور نرم کرنا۔ جیسے: مَہَکَ السَّہْمَ۔

ــــ فی السَّیْرِ: تیز چلنا۔

مَہِکَ صُلْبُہٗ ـَ مَہَکًا: کمزور ہونا۔

مَہَّکَ الشیءَ: بہت باریک پیسنا۔

تَمَاہَکُوْا: باہم جھگڑنا۔

• مَہَلَ فی فِعلہ ـَ مَہْلًا: کوئی کام اطمینان سے کرنا، جلدی نہ کرنا۔

اَمْہَلَہٗ: اطمینان سے کام کرنے دینا، جلدی کرنے پر مجبور نہ کرنا، نرمی برتنا کسی کام کی مہلت دینا، ڈھیل دینا۔

مَہَّلَہٗ: مؤخر کرنا، ملتوی کرنا (۲) کسی سے مہلًا کہنا یعنی ذرا ٹھیرو، جلدی نہ کرو۔

تَمَہَّلَ فی العَمَلِ: کام کو اطمینان سے کرنا، اس میں عجلت نہ کرنا، توقف کرنا، ٹھیر ٹھیر کر کرنا۔

اِسْتَمْہَلَہٗ: کسی سے مہلت مانگنا، کام کے لئے وقت چاہنا، نرمی برتنے کی درخواست کرنا۔

المَہْلُ: توقف، آہستگی اور اطمینان۔

مَہْلًا یا فُلَانُ! ٹھیرو، صبر سے کام لو، آرام سے، اطمینان سے، جلدی نہ کرو۔ کہتے ہیں: مَامَہْلٌ وَاللّٰہِ بِمُغْنِیَۃٍ عنکَ شَیْئًا: واللہ تم کو تمہارا توقف کچھ فائدہ نہ دے گا۔

لَا مَهَلَ : کوئی مہلت نہیں دی جا سکتی

علی مَهَلٍ : آہستہ آہستہ، ٹھہر ٹھہر کر

علی مَهَلِكَ : رک کر، ٹھہر کر، اطمینان سے (فلاں کام کرو) ٹھہرو، جلدی نہ کرو۔

رُزِقَ فُلَانٌ مَهَلًا : فلاں کو موقع دیا گیا۔

المَهَلُ : المُهْلُ : خیر میں پیش روی (۲) کوئی کام شروع کرنے سے پہلے اس پر راہنمائی۔

المُهْلُ : پگھلی ہوئی دھات (جیسے سونا، چاندی، لوہا، تانبا) (۲) اونٹوں کو ملنے کا تارکول نما پتلا تیل (۳) تیل کی گاد (۴) پیپ۔

المُهْلَةُ : توقف، اطمینان، آہستگی (۲) وقفہ، کام کے لئے دیا ہوا وقفہ یا ڈھیل، موقع، فرصت (۳) راکھ میں بچی ہوئی چنگاری۔

خُذِ المُهْلَةَ فِی اَمْرِكَ : اپنے کام کو آرام و اطمینان سے کرو۔

اَخَذَ عَلَيْهِ المُهْلَةَ : وہ اس پر سبقت لے گیا (عمر یا ادب وغیرہ میں)۔

المَهْلَةُ : خاص طور پر مردہ کی پیپ۔

• مَهْمَا : جو بھی، جو کچھ بھی، جب بھی، یہ اسم شرط ہے دو فعلوں کو جزم دیتا ہے اور اس ما کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جو غیر عاقل پر دلالت کرتا ہے جیسے: مَهْمَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ. مَهْمَا يَزُرْنِی زَيْدٌ اُكْرِمْهُ. کبھی یہ اسم استفہام بھی ہوتا ہے۔ جیسے: مَهْمَالِی؟ مجھے کیا ہو گیا؟

مَهْمَهَ فُلَانًا وبه : کسی کو مَہ مَہ کہنا، بس بس، رکو رکو (۲) کسی کو روکنا، دھمکانا۔

تَمَهْمَهَ عن الشيء : رکنا، باز رہنا

المَهْمَهُ : لق و دق صحرا، جنگل بیابان ج: مَهَامِهُ.

• مَهَنَ الرَّجُلُ ـُ مَهْنًا و مَهْنَةً و مِهْنَةً : کوئی کام بطور پیشہ کرنا، اپنے ہنر یا پیشہ میں لگنا، خدمت کرنا، پریکٹس کرنا۔

ـــ فُلَانًا : مشقت میں ڈالنا۔

ـــ الثَّوْبَ : کپڑا پہن کر پرانا کرنا، کپڑے کو خوب استعمال کرنا۔

مَهُنَ ـُ مَهَانَةً : کمزور ہونا (۲) حقیر و معمولی ہونا۔

اَمْهَنَهُ : کمزور کرنا (۲) خدمت لینا (۳) استعمال کرنا۔

اِمْتَهَنَ : پیشہ اختیار کرنا۔ جیسے: اِمْتَهَنَ الحِيَاكَةَ او الخياطة بنائی یا سلائی کا پیشہ اختیار کرنا۔

ـــ الشيءَ : زیادہ استعمال کرنا، پامال کرنا (۲) حقیر و معمولی سمجھنا۔

اِمْتُهِنَ : حقیر و معمولی ہونا۔

المِهْنَةُ : کام، مشغلہ (۲) پیشہ (وہ کام جس میں مخصوص مہارت و واقفیت کی ضرورت ہو۔ مَا مِهْنَتُكَ هُهُنَا؟ آپ کا یہاں کیا مشغلہ ہے؟ هُوَ فی مِهْنَةِ اَهْلِهِ : وہ اپنے اہل و عیال کی خدمت میں مصروف ہے خَرَجَ فی ثِيَابِ مِهْنَتِهِ : وہ اپنے کام کاج یا ہمہ وقتی استعمال کے کپڑوں میں باہر آیا ج: مِهَنٌ.

المِهْنَةُ الحُرَّةُ : آزاد پیشہ۔

المِهْنَةُ الشَّرِيفَةُ : معزز پیشہ۔

المِهْنَةُ اليَدَوِيَّةُ : ہاتھ کا ہنر۔

المَهِينُ : حقیر، معمولی۔

المُمْتَهَنُ : معمولی، مستعمل، گھسا پٹا، پامال شدہ۔

• مَهَّ الإبلَ ـُ مَهًّا : اونٹوں کے ساتھ نرمی کرنا، ان پر رحم کرنا، ترس کھانا۔

• مَهُوَ السَّائِلُ ـُ مَهَاوَةً : سیال چیز کا پتلا ہونا، جیسے: مَهُوَ اللَّبَنُ والسَّمْنُ : دودھ اور گھی کا پتلا ہونا۔

• مَهَى الشَّفْرَةَ ـِ مَهْيًا : لوہے وغیرہ کی دھار تیز کرنا، بلیڈ یا چاقو وغیرہ کی دھار رکھنا۔

ـــ الشيءَ : چاندی یا سونے کا ملمع کرنا۔

اَمْهَى الشَّرَابَ : شراب میں پانی زیادہ کرنا۔

ـــ القِدْرَ : ہنڈیا میں پانی زیادہ ڈالنا

ـــ الحَدِيدَ : لوہے کو پانی سے ٹھنڈا کرنا۔

ـــ الشَّفْرَةَ : دھار تیز کرنا۔

اِسْتَمْهَى القَوْمُ : لوگوں کا جنگ میں دشمن کی صفوں کو اس طرح چیرنا کہ ان کو روکا نہ جا سکے۔

ـــ الفَرَسَ : گھوڑے کو پوری رفتار سے دوڑانا۔

المَهَاةُ : جنگلی گائے (۲) سورج (۳) بلور کا ٹکڑا ج: مَهًا و مَهَوَاتٌ.

المَهْوُ : موتی (۲) بلور (۳) اولے (۴) بہت پانی ملا ہوا پتلا دودھ (۵) باریک کپڑا (۶) پتلی تلوار۔

• مَهْيَمْ : برائے استفہام بمعنی مَا۔ مَا حَالُكَ؟

• مَاءَ القِطُّ ـُ مُوَاءً : بلی کا بولنا، میاؤں میاؤں کرنا۔

المَائِيَّةُ والمَائِئَةُ والمَائِيَةُ : بلی۔

المُوَاءُ : بلی کی آواز۔

م ــــــ و

• مَاتَ الحَيُّ ـُ مَوْتًا: مرنا۔
—الشَّيْءُ: ٹھنڈا ہونا، پرسکون ہونا، تھمنا۔ جیسے: مَاتَتِ الرِّيحُ: ہوا رک گئی۔ مَاتَتِ النَّارُ: آگ ٹھنڈی ہوگئی۔
—الطَّرِيقُ: راستہ چلنا بند ہوگیا۔
—فُلَانٌ: سونا، نیند میں کہیں کی خبر نہ رہنا۔
—الأَرْضُ مَوَاتًا: زمین کا اجاڑ ہونا، غیر آباد ہو جانا۔ هِيَ مَوَاتٌ
أَمَاتَ فُلَانٌ: کسی کی اولاد مر جانا۔
—القَوْمُ: قبیلہ کے مویشیوں میں مرنے کی بیماری پھیلنا۔
—فُلَانًا: مار دینا، کام تمام کرنا، کسی کی موت کا سبب بننا۔
—نَفْسَهُ: خودکشی کرنا۔
—شَهَوَاتِهِ: نفس کشی کرنا۔
—غَضَبَهُ: اپنا جوش یا غصہ ٹھنڈا کرنا۔
—اللَّحْمَ: گوشت کو خوب گلانا۔
أُمِيتَ اللَّفْظُ: لفظ کا متروک الاستعمال ہو جانا۔
مَاوَتَ صَاحِبَهُ: صبر و ثابت قدمی میں ساتھی پر غالب آجانا۔
—فُلَانًا: مار ڈالنا۔
تَمَاوَتَ: دم چرالینا (خود کو زندہ ہوتے ہوئے مردہ ظاہر کرنا) (۲) عبادت وغیرہ کی ادائگی میں کمزوری ظاہر کرنا (گویا وہ اس پر قادر نہیں ہے)۔
اسْتَمَاتَ: کسی چیز کے حصول کے لئے مرمٹنا، جان کی بازی لگانا، جان لڑا دینا (۲) خود کو پرسکون ظاہر کرنا۔
—لِلأَمْرِ: کسی کام کی دھن ہونا۔

اسْتَمَاتَ الشَّيْءُ فِي اللِّينِ أَوِ الصَّلَابَةِ: کسی چیز کا حد سے زیادہ نرم یا حد سے زیادہ سخت ہونا۔
الاسْتِمَاتَةُ: جانبازی، انتہائی دھن۔
الإِمَاتَةُ: ہلاکت خیزی، قتل وغیرہ۔
المَائِتُ: فنا پذیر، چراغ سحری۔
المُسْتَمِيتُ: جانباز، نڈر، جان جوکھم میں ڈالنے والا، مرمٹنے والا۔
المُمِيتُ: مہلک۔
المَمَاتُ: موت، فنا۔
المَوَاتُ: بے جان چیز (۲) فقدان حیات (۳) بنجر و غیر آباد زمین۔
المُوَاتُ: چوپایوں میں پھیلنے والی مری (موت کی وبا)۔
المَوْتُ: موت، فنا، ہلاکت، زوال، خاتمہ (۲) بے عقلی، بے حسی (۳) عدم ایمان۔ قرآن پاک میں ہے: ''أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ'' ''فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ المَوْتَىٰ'' دونوں آیتوں میں موت سے مراد عقل و ایمان کا فقدان ہے۔ (۴) طبیعت کمزور کرنے والی چیزیں۔ جیسے خوف، رنج۔ قرآن پاک میں ہے: ''وَيَأْتِيهِ المَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ'' نیز پریشان کن حالات جیسے فقر و فاقہ، ذلت، بڑھاپا، گناہ گاری۔
المَوْتُ الأَبْيَضُ: طبعی موت۔
المَوْتُ الأَحْمَرُ: قتل، خونی واردات
المَوْتُ الأَسْوَدُ: پھانسی۔
المَوْتُ المَائِتُ: خوفناک موت۔
مَوْتٌ زُؤَامٌ: جلد آنے والی موت، اچانک موت۔

صَحْوَةُ المَوْتِ: موت کا سنبھالا۔
المَوَتَانُ: بے جان چیزیں۔ ضد: الحَيَوَانُ۔ اشْتَرِ مِنَ المَوَتَانِ وَلَا تَشْتَرِ مِنَ الحَيَوَانِ: مکانات خریدو، چوپائے نہ خریدو۔
المُوتَانُ: مری، جانوروں میں پھیلنے والی موت کی لہر۔
رَجُلٌ مَوْتَانُ الفُؤَادِ: غبی اور ناسمجھ آدمی۔
المُوتَةُ: غشی، دیوانگی،
المَيْتُ: مردہ ج: أَمْوَاتٌ۔
المَيِّتُ: مردہ آدمی (۲) نیم مردہ، مردے جیسا یعنی بے حس و بے عقل، ج: أَمْوَاتٌ وَمَوْتَىٰ۔
المَيْتَةُ: مردار جانور، جو اپنی موت مرا ہو یا غیر شرعی طریقہ سے مارا گیا ہو۔
المِيتَةُ: موت کی حالت، کیفیت۔
مَاتَ فُلَانٌ مِيتَةً رَضِيَّةً: وہ اچھی موت مرا۔
• مَاثَ الشَّيْءَ ـُ مَوْثًا وَمَوَثَانًا: کسی چیز کے اجزا کو باہم ملانے کے لئے اسے ہاتھ سے ملنا۔
—فِي المَاءِ: پانی میں گھولنا۔
انْمَاثَ الشَّيْءُ فِي المَاءِ: مخلوط ہونا، گھل جانا، حل ہو جانا۔
• مَاجَ البَحْرُ ـُ مَوْجًا وَمَوَجَانًا: سمندر کا موجزن ہونا، لہریں مارنا، تلاطم خیز ہونا۔
—القَوْمُ: لوگوں کے معاملات کا دگرگوں ہونا، لوگوں کا مضطرب و غیر مرتب ہونا، جوش میں آنا۔
—النَّاسُ فِي الفِتْنَةِ: فساد میں لوگوں کا سرگرم ہونا۔
—الفِتْنَةُ: فتنہ کا زوروں پر ہونا۔

تَمَوَّجَ البحرُ: سمندر کا موجیں مارنا۔
المائِجُ: موج زن، ٹھاٹھیں مارتا ہوا (۲) پرجوش۔
المَوجُ: پانی کی لہر ج: اَمواجٌ۔
المَوجَةُ: ایک لہر۔
مَوجَةُ البَردِ والحَرِّ: سردی اور گرمی کی لہر (شدت)۔
مَوجَةُ الشَّبابِ: جوانی کا جوش۔
المِمْوَاجُ: کیموگراف، آنتوں وغیرہ کی حرکات ریکارڈ کرنے کا آلہ۔
المَوَّاجُ: بہت ٹھاٹھیں مارتا ہوا، انتہائی متلاطم۔
• المَاذُ: خوش مزاج وملنسار (۲) خوش گفتار۔
المَاذِيُّ: عمدہ شہد (۲) لوہے کا ہر ہتھیار جیسے تلوار، زرہ، خود وغیرہ۔
المَاذِيَّةُ: ملائم زرہ (۲) شراب۔
• مَارَ الشیءُ ـُ مَوْرًا: کسی چیز میں لہریں اٹھنا، حرکت کرنا۔
ـــ السَّائِلُ علی وَجهِ الاَرضِ: سیال چیز کا زمین پر گر کر ادھر ادھر ہونا۔
ـــ البحرُ: سمندر کا موج زن ہونا۔
ـــ فُلانٌ: کسی کا عجلت واضطراب کے ساتھ آنا جانا۔
ـــ التُّرابُ: مٹی کا اڑنا۔
ـــ السِّنَانُ فی المَطعُونِ: زخمی کے زخم یا بدن میں نیزے کا گھومنا۔
ـــ الرِّیحُ التُّرابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
اَمَارَتِ الرِّیحُ التُّرابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
ـــ الدَّمَ: خون بہانا۔
ـــ الدُّھنَ اوالطِّیبَ علٰی رأسِہ: تیل یا خوشبو سر میں ملنا۔
ـــ السِّنَانَ فی المَطعُونِ: زخمی کے بدن میں نیزہ گھمانا۔
اَمَارَ الصُّوفَ اوالوَبرَ: اون چونٹنا۔
انْمَارَ الصُّوفُ ونَحوُہ عنِ الدَّابَّةِ: چوپائے کے جسم سے اون وغیرہ کا گرنا۔
امْتَارَ السَّیفَ: تلوار سونتنا۔
تَمَوَّرَ الشیءُ: حرکت کرنا، دگرگوں ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: بار بار آنا جانا یا جھجکتے اور تردد کرتے ہوئے آنا جانا۔
ـــ الوَبَرُ ونَحوُہ عنِ الدَّابَّةِ: چوپائے کے بدن سے اون جھڑنا۔
الماری: سادھو، راہب۔
المائِرُ: گھس جانے والا تیر۔
المَوْرُ: اضطراب، بے قراری، حرکت (۲) موج (۳) نرم چیز (۴) ہموار چلتا ہوا راستہ۔
المُورُ: ہوا میں اڑتی ہوئی گرد۔ جاءتِ الرِّیحُ بالمُورِ: ہوا نے گرد اڑایا
رِیاحٌ مُورٌ: گرد اڑانے والی ہوائیں۔
المُورَةُ: گرنے والی اون یا بال۔
المَوَّارَةُ: رِیحٌ مَوَّارَةٌ: بہت گرد اڑانے والی ہوا۔ دَابَّةٌ مَوَّارَةُ الیَدِ: سبک اور تیز رفتار جانور۔
• المَوزُ: کیلا۔
المَوَّازُ: کیلا بیچنے والا۔
• المَاسُ: دیکھئے (الالماس) ہیرا۔
• مَاسَ الرَّأسَ ـُ مَوْسًا: سر مونڈنا۔
المُوسٰی: استرا (مذکر ومؤنث منوّن اور غیر منوّن) ج: مَوَاسٍ و مُوسَیات۔
مُوسَی الاَمْنِ: سیفٹی ریزر، بال صاف کرنے کی بلیڈ والی مشین۔
• المُوسِیقَی: (مذکر ومؤنث) یہ لفظ یونانی ہے۔ وجد انگیز آلات پر دھن یا سر نکالنے کے مختلف فنون پر بولا جاتا ہے۔ طرب وغنا، گانے کا فن۔
عِلمُ المُوسیقی: وہ علم جس میں نغموں کے اصول اور لحن (لے) سازی کے ضوابط سے بحث کیجاتی ہے
المُوسِیقِیُّ: فن موسیقی سے متعلق۔
المُوسِیقَارُ: فن موسیقی کا ماہر، گانے کے فنون کا ماہر، گویا۔
• مَاشَ کَرْمَةً ـُ مَوْشًا: انگور کی بیل سے بچے کھچے انگور توڑنا۔
المَاشُ: گھر کا ردی سامان (۲) ارد۔ واحد: ماشَة۔
• مَاصَ الثوبَ ونَحوَہ ـُ مَوْصًا: کپڑے کو آہستہ آہستہ دھونا۔
ـــ فَاہُ اواَسْنَانَہُ بالسِّوَاكِ: مسواک سے منہ یا دانت صاف کرنا۔
ـــ الشیءَ: ہاتھ سے ملنا، رگڑنا۔
مَوَّصَ ثِیابَہُ: کپڑے دھو کر صاف کرنا
المُوَاصَةُ: وہ پانی جس سے کپڑے دھوئے گئے ہوں۔
المَوْصُ: بھوسا۔
• مَوْعَةُ الشَّبابِ: آغاز جوانی۔
• مَاغَ السِّنَّورُ ـُ مَوْغًا: بلی کا میاؤں میاؤں کرنا۔
• مَاقَ الرَّجُلُ ـُ مَوقًا ومُوقًا: بیوقوف ہونا، بیوقوفی سے ہلاک ہوجانا۔
ـــ الحَبُّ: غلّہ کا ارزاں ہوجانا۔
تَمَاوَقَ: بے وقوف بننا، بے وقوفی کا مظاہرہ کرنا۔
المَائِقُ: بے وقوف (۲) جلد رو پڑنے والا

(۳) کسی بات پر نہ جمنے والا ح: مَوْقَىٰ
المُوقُ: غباوت و بے وقوفی (۴) بمعنی
مُؤق: گوشۂ چشم (۵) پروالی چیونٹی
(۶) باریک موزہ پر پہنا جانے والا
موٹا موزہ ح: اَمْوَاقٌ.
المُوقَانُ: پتلے موزے پر پہنا جانے والا
موٹا موزہ۔
•مَالَ ـُ مَوْلاً و مُؤُولاً: مالدار
ہونا۔ ھو مَالٌ و ھی مَالَةٌ.
ـــ فُلاناً: کسی کو مال دینا۔
مَوَّلَهُ: کسی کو اس کی ضرورت کے لئے
مال دینا (۲) مالدار بنانا۔
ـــ العَمَلَ: کسی کام پر مال خرچ کرنا۔
ـــ المَشْرُوعَ: منصوبہ پر سرمایہ لگانا۔
تَمَوَّلَ: مالدار ہوجانا (مال میں اضافہ
ہوجانا)۔
ـــ مالاً: مال اکٹھا کرنا۔
المَالُ: مال، دولت، مال ہر اس گھریلو
یا تجارتی سامان یا زمین و جائداد،
جانور یا نقد سرمایہ کو کہتے ہیں جو فرد یا
جماعت کی ملکیت میں ہو ح: اَمْوَالٌ.
زمانۂ جاہلیت میں اس کا اطلاق
صرف اونٹوں پر ہوتا تھا۔
رَجُلٌ مَالٌ: مالدار آدمی۔
المَالُ الاِحْتِيَاطِيُّ: محفوظ سرمایہ۔
مَالُ الأَطْيَانِ: مال گذاری، زمین ٹیکس۔
مَالُ العَقَارَاتِ: جائداد ٹیکس۔
مَالٌ مُوصًى بِهِ: مالِ وصیت۔
مَالٌ مُوَفَّرٌ: محفوظ یا جمع شدہ سرمایہ۔
اَمِينُ المَالِ: خزانچی۔
اَمِينُ الصُّنْدُوقِ: خزانچی۔
بيتُ المالِ: خزانہ عامہ۔
رأسُ المالِ: اصل سرمایہ۔
المَالِيُّ: مال سے متعلق، مالیات کا ماہر
(۲) دولت مند۔

المَالِيَّةُ: مال، دولت، سرمایہ۔
المالِيَّةُ العَامَّةُ: دولت عامہ۔
العُقُوبَةُ المَالِيَّةُ: مالی جرمانہ۔
وزارةُ المَالِيَةِ: وزارت خزانہ۔
الاَمْوَالُ: جائداد، سرمایہ۔
اَمْوَالٌ ثَابِتَةٌ: غیر منقولہ جائداد۔
اَمْوَال طَائِلَةٌ: بے حد دولت۔
اَمْوَال عَاطِلَةٌ: بے مصرف سرمایہ۔
اَمْوَالٌ مَنْقُولَةٌ: منقولہ جائداد۔
اَمْوَال مَوْقُوفَةٌ: وقف جائدادیں
اَمْوَالٌ مُهَرَّبَةٌ: اسمگلنگ شدہ
مال، چوری سے اندرون ملک لایا
ہوا یا لے جایا ہوا مال۔
التَمَوُّلُ: دولت مندی۔
التَّمْوِيلُ: سرمایہ کی فراہمی (کسی کام پر
مال کا خرچ)
تَمْوِيلٌ ذَاتِيٌّ: شخصی سرمایہ کاری،
(کسی فرد کا کسی کام کے لئے سرمایہ
لگانا)۔
تَمْوِيلٌ حُكُومِيٌّ: سرکاری فائنانس
(سرکار کا کسی کام کے لئے روپیہ
لگانا)۔
المُمَوِّلُ: کسی کام کے لئے سرمایہ فراہم
کرنے والا۔
المُمَوَّلُونَ: مال دار لوگ۔
المُوَيْلُ: تھوڑا مال۔
المَيِّلُ: دولت مند۔
المَيِّلَةُ: دولت مند خاتون۔
•المَوْمَاءُ: لق و دق صحرا، جنگل بیابان
ح: مَوَامِي۔
المَوْمَاةُ: المَوْمَاءُ ح: مَوَامِي۔
المُومِيَا: قدیم مصریوں کی قبروں میں
حنوط لگائی ہوئی لاش (انسانی
جثہ)، مومیائی۔
•مَانَهُ ـُ مَوْنًا: کسی کی کفالت کرنا،

خرچ کا ذمہ دار ہونا۔ ھو مَمُونٌ.
مَانَ الرَّجُلُ اَهْلَهُ: آدمی کا اپنے
اہل خانہ کی کفالت کرنا، خرچ برداشت
کرنا۔
ـــ الرَّكْبَ: کسی قافلہ کی کفالت کرتے
رہنا۔ دیکھئے (مأن)۔
مَوَّنَهُ: کفالت کرنا، خرچ برداشت
کرنا، اشیاء ضرورت مہیا کرنا،
بہم پہنچانا، رسد پہنچانا، سامانِ ضرورت
سپلائی کرنا۔
ـــ بالاَسْلِحَةِ: ہتھیار سپلائی کرنا۔
تَمَوَّنَ: رسد (اشیاء ضرورت) جمع کرنا
(۲) اہل و عیال پر خوب خرچ کرنا۔
التَّمْوِينُ: راشن (مخصوص حالات میں
حکومت کی جانب سے عوام کے لئے
اشیاء خوردنی وغیرہ کی تقسیم کا نظام)
سپلائی، بہم رسانی (۲) کفالت۔
بِطَاقَةُ التَّمْوِينِ: راشن کارڈ۔
وِزَارَةُ التَّمْوِينِ: وزارت خوراک
التَّمْوِينِيُّ: خوراک سے متعلق، سپلائی
سے متعلق۔
المَؤُونَةُ: رسد، خوراک، اشیاء خوردنی
کا ذخیرہ ح: مَؤُونَاتٌ (۲) کفالت
خورد و نوش کا خرچ۔
تَحَمَّلَ مَؤُونَتَهُ: اس کا خرچ
برداشت کیا۔
المُونَةُ: خوراک، بقدر گذارہ خرچ
ح: مُوَنٌ۔
المَوَّانُ: ذخیرہ کرنے والا۔
•مَاهَتِ البِئْرُ ـُ مَوْهًا و
مُؤُوهًا: کنویں کا پانی نکل آنا۔
ـــ السَّفِينَةُ: کشتی میں پانی داخل
ہوجانا۔
ـــ فُلاناً مَوْهًا: کسی کو پانی پلانا۔
ـــ الشَّيْءَ بالشَّيْءِ: ایک چیز کو

دوسری میں ملانا، گڈمڈ کرنا۔ جیسے:
مَاهَ فُلَانٌ فِی کَلَامِهِ۔
اَمَاهَتِ الْاَرْضُ: زمین کا بہت پانی والی ہونا۔
—مِن یَحْفُرُ: کنواں کھودنے والے کا پانی تک پہنچ کر اسے جاری کر دینا۔ کہتے ہیں: حَفَرَ فَاَمَاهَ۔ وحَفَرَ بِئْرَهُ حتّٰی اَمَا هها: کنواں کھودتے ہوئے پانی تک پہنچ جانا۔
—الشَّیْئَ بالشَّیْئِ: ملانا، خلط ملط کرنا
—فُلَانًا وغَیرَہ: پانی پلانا۔
—الحَوْضَ ونَحْوَهُ: حوض یا تالاب میں پانی جمع کرنا۔
مَوَّهَ المَوضِعُ: جگہ کا پانی والی ہونا۔
—السَّمَاءُ: آسمان کا خوب پانی برسانا
—الشَّیْئَ: سونے یا چاندی کا کسی چیز پر ملمع کرنا۔ مَوَّہ الشیئَ بِمَاءِ الذَّهَبِ اوالفضّة۔
—الحَقَّ: حق پر باطل کا پردہ ڈالنا۔
—الحَقَائِقَ: حقائق پر پردہ ڈالنا۔
—الحَدِیْثَ: جھوٹ سچ ملا کر بات کو دلکش بنانا، کلام میں ملمع سازی کرنا۔
—عَلَیهِ الخَبَرَ: بات پلٹ کر کہنا۔ سوال کے برخلاف جواب دینا۔
تَمَوَّهَ: ملمع ہو جانا (۲) خوش نما بن جانا (۳) حق یا حقائق پر پردہ پڑ جانا۔
—الثَّمَرُ: پھل کا پکنا شروع ہو جانا رس پیدا ہو جانا۔
—المَکَانُ: جگہ کا سبزیوں سے بھرا ہوا ہونا۔
التَّمویه: ملمع سازی، حقائق کی پردہ پوشی۔
المَاءُ: پانی ج: میاہ و اَمْوَاهٌ۔

ما اَحْسَنَ مَاءَ وَجْهِهِ: اس کا چہرہ بڑا ہی بارونق ہے۔
مَاءُ الحیاة: آبِ حیات (۲) شراب
مَاءُ الجِیْرِ: آبِ چونا۔
مَاءُ الذَّهَب: آبِ زر
مَاءُ الزَّهَرِ: آبِ گل۔
المَاءُ العَذْب: آبِ شیریں، پینے کا میٹھا پانی۔
المَاءُ العَسِرُ: مشکل سے چکناہٹ یا صابن کا جھاگ دور کرنے والا پانی۔
مَاءُ الشَّبَاب: جوانی کی بہار، تر و تازگی رونق۔
مَاءُ الفِضَّة: آبِ نقرہ۔
مَاءُ العَیْن: آبِ چشم۔
مَاءٌ مِلْحٌ: نمکین پانی، آبِ شور۔
المَاءُ المَعْدِنِیُّ: زمین سے نکلنے والا صاف اصلی پانی، منرل واٹر۔
المَاءُ المُقَطَّرُ: پانی جو نمکیات سے الگ اور صاف کیا ہوا ہو، شفاف پانی۔
مَاءُ الوَرْد: آبِ گلاب۔
مَاءُ الوَجْه: چہرہ کی رونق، آب و تاب۔
مَاءُ الغاز: سوڈا واٹر، گیس کا پانی۔
المَائِیُّ: آبی، پانی سے متعلق۔
المَاهُ: المَاءُ۔ رَجُلٌ مَاهُ الفُؤَاد وماهِیُّ الفُؤَاد: بزدل۔
المَاهِیُّ: ماہ کی طرف نسبت۔
المَاهِیَّةُ: کسی چیز کی حقیقت۔ ماهو او ماهی کسی چیز کو دریافت کرنے کے لئے ہیں ان کی طرف نسبت کر کے ماهِیَّة بنا یا گیا ہے (۲) ماہانہ وظیفہ یا تنخواہ (فارسی لفظ ماہ بمعنی شہر سے بنا یا گیا ہے) ج: مَاهِیَّات
المَاوِیَّةُ: آئینہ (۲) سفید گاسے،

ج: مَاوِیٌّ۔
المُمَوَّهُ: ملمع کیا ہوا (۲) آراستہ (۳) باطل سے آراستہ کلام، جھوٹی خبر (۴) ناخنہ (آنکھ کے کوڑے میں پیدا ہونے والی سفیدی مائل جھلی۔
المُوْهَةُ: چہرہ کی رونق و تازگی۔
کلامٌ علیه مُوْهَةٌ: عمدہ اور شیریں کلام۔ فُلَانٌ مُوْهَةُ اَهْلِ بَیْتِهِ: فلاں اپنے گھر کی رونق اور بہار ہے۔
المَیْهَةُ: بِئْرٌ مَیْهَةٌ: بہت پانی والا کنواں۔

م ــــــــــ ی

•مَاثَت الاَرْضُ ـ مَیْثًا: زمین کا نرم ہونا۔ هی مَیثاء۔
—الشَّیْئَ: حل کرنا، گھلانا۔ جیسے: مَاثَ المِلْحَ فِی المَاءِ۔
اَمَاثَ الشَّیْئَ: مَاثَه۔
مَیَّثَ الشَّیْئَ: مَاثَه۔
—فُلَانًا: ذلیل کرنا (۲) نرم کرنا۔
—الدَّهْرُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی کو آزمودہ کار بنانا۔
تَمَیَّثَ فُلَانٌ: ڈھیلا اور نرم ہو جانا (۲) ذلیل ہونا۔
—الاَرْضُ: زمین کا سیراب ہونے سے نرم اور ٹھنڈا ہو جانا۔
المَیْثَاءُ: اَرْضٌ مَیْثَاءُ: نرم و ہموار زمین (۲) عمدہ ٹیلہ ج: مِیْث۔
المَیِّثُ: نرم۔ رَجُلٌ مَیِّثُ القَلْب: رحم دل آدمی۔ عَیْشٌ مَیِّثٌ: آسودہ زندگی۔
•مَاحَ فِی مِشْیَتِهِ ـ مَیْحًا و مَیْحُوحَةً: مٹک کر چلنا، اترا کر چلنا۔

مَاحَ مَیْحًا: (پانی کی کمی کے باعث) ڈول بھرنے کے لئے کنویں میں اترنا
هو مائح ج: مَاحَةٌ۔
—— المَاءَ: پانی نکالنا۔
—— اَصْحَابَهٗ: ساتھیوں کے لئے پانی بھرنا۔
—— الرِّیْحُ الشَّجَرَةَ: ہوا کا درخت کو ہلانا۔
—— فُلانًا مَیْحًا و مَیَاحَةً: عطیہ دینا۔
اِمْتَاحَ المَاءَ: چلو سے پانی لینا۔
—— فُلانًا: کسی کے پاس آکر بخشش چاہنا، کرم و مہربانی چاہنا۔
—— الشَّمْسُ او العَمَلُ فُلانًا: دھوپ یا کام کی وجہ سے کسی کو پسینہ آجانا۔
تَمَایَحَ الغُصْنُ: شاخ کا ہوا کی وجہ سے جھومنا۔
—— الماشی: چلنے والے کا اترانا، اکڑنا۔
—— السَّکْرَانُ: نشہ والے کا لڑکھڑانا اندھادھند چلنا۔
تَمَیَّحَ: تَمَایَحَ۔
اِسْتَمَاحَهٗ: کسی سے کچھ مانگنا، بخشش چاہنا (۲) سفارش چاہنا۔
—— عَفْوَهٗ: کسی سے معافی چاہنا، معذرت خواہ ہونا۔
المائِحُ: کسی کے لئے پانی بھرنے والا (۲) چلو سے پانی پینے والا۔
المَاحُ: انڈے کی زردی، انڈے کے اجزاء بالترتیب یہ ہیں: القِشْرَة: بالائی چھلکا (۲) الغِرْقِئُ: باریک جھلی (۳) الآحُ: انڈے کی سفیدی (۴) المَاحُ: زردی۔
المُسْتَمِیْحُ: سفارش چاہنے والا، طالب عفو، معذرت خواہ۔
المَیْحُ: مرغابی کی سی چال۔

• مَادَ الشَّیْئُ ـِ مَیْدًا و مَیَدَانًا: ہلنا، ڈگمگانا، ڈانواڈول ہونا۔
—— الغُصْنُ: ٹہنی کا جھومنا۔
—— فُلانٌ: جھومنا، مٹکنا، اکڑنا (۲) نشہ یا سمندری سفر وغیرہ سے جی متلانا اور سر چکرانا۔ هو مَائِد۔
—— السَّرَابُ: سراب (چمکدار ریت) کا لہریں مارتا ہوا دکھائی دینا۔
—— الرَّجُلَ: ملاقات کرنا، اچھا سلوک کرنا۔
مَادَتْ به الاَرْضُ: کسی کو لئے ہوئے زمین کا گھومنا، ڈانواڈول ہونا، کسی کے پاؤں تلے سے زمین نکلنا، زمین پر کسی کے پاؤں نہ جمنا۔
اَمَادَهٗ: عطیہ دینا۔
اِمْتَادَهٗ: بخشش چاہنا، عطیہ طلب کرنا۔
تَمَایَدَ: مضطرب ہونا، ہلنا۔
تَمَیَّدَتِ المرأۃُ: اترا کر چلنا، ناز سے چلنا۔
المَائِدُ: جھومنے اور ہلنے والا، جھومتا ہوا (۲) اترانے والا، متکبر، نازنخرہ دکھانے والا (۳) ڈانواڈول، مضطرب (۴) متلاہٹ اور دوران سر میں مبتلا۔
مائِدة الکتابة: لکھنے کی میز۔
المائدة المُسْتَدیرة: گول میز۔
مُؤتَمَرُ المائدة المُستدیرة گول میز کانفرنس۔
المَائِدَةُ: کھانا لگا ہوا دسترخوان (۲) کھانے کی میز، مجازاً عام میز (۳) کھانا ج: مَوَائِدُ۔
المُمْتَادُ: طالب بخشش (۲) بخشش کنندہ جس سے بخشش طلب کی جائے، پہلا اسم فاعل اور دوسرا اسم مفعول ہے، دونوں میں قرینہ سے فرق کیا جائے گا۔
مَیْدَ: برائے۔ فَعَلْتُهٗ مَیْدَ ذلك فلاں کام میں نے اس وجہ سے کیا۔ (۲) بمعنی بَیْدَ، نیز، مزید برآں۔ حدیث میں ہے: "اَنَا اَفْصَحُ العَرَب مَیْدَ انّی من قُرَیْش"۔
مَیْدَی: بمعنی حِذاء، مقابل۔ داری بِمَیْدَی دَارِہ: (بحِذائها) میرا مکان اس کے مکان کے بالمقابل ہے (۲) بوجہ۔ فَعَلَ مَیْدَی ذلك: اس وجہ سے کیا۔
مِیْدَاءُ الشَّیْئِ: معیار و پیمانہ، مقدار۔ لَمْ اَدْرِ ما مِیْدَاءُ ذلك؟ پتہ نہیں اس کا کیا معیار یا مقدار ہے (۲) مقابل۔ هذا مِیْدَاءُ ذاك و بِمِیْدَائه: یہ اس کے بالمقابل ہے (۳) گھوڑوں کی دوڑ کی حد (۴) چوراہا، راستے ملنے کی جگہ۔
مِیْدَاءُ الطَّرِیقِ: راستہ کا سامنے کا حصہ، سامنے کا رخ، سیدھ۔ کہتے ہیں: بَنَوا بُیُوتَهُمْ علی میداءٍ واحِدٍ: انہوں نے اپنے مکانات ایک ہی رخ یا ایک ہی نہج پر بنائے
المَیْدَان: میدان، کھلی اور کشادہ جگہ، ج: مَیَادِیْنُ۔
المِیْدَانُ: میدان۔
المَیْدَةُ: المَائِدَة۔
المِیْدَةُ: آر، سی، سی (لوہا سمنٹ اور کنکریٹ) کی تہ جو عمارت کی بنیاد میں رکھ کر اس پر دیوار اٹھائی جاتی ہے یا دیوار کے ختم پر لگائی ہوئی تہ

جس پر چھت ڈالی جاتی ہے۔

•مَارَ اَھْلَهُ ـِ مَیْرًا: گھروالوں کیلئے خوراک مہیا کرنا۔ ھو مَائِرٌ۔ ج: مُیَّارٌ۔

—الدَّوَاءَ: دوا کو حل کرنا، گھلانا۔

—الصُّوْفَ: اون کو دھننا۔

اَمَارَ اَھْلَهُ: مَارَھُمْ۔

—الشَّیْءَ: گھلانا، پگھلانا، حل کرنا۔ جیسے اَمَارَ الزَّعْفَرَانَ۔

—اَوْدَاجَهُ: کسی کے وسائل منقطع کرنا۔

اِمْتَارَ لِاَھْلِه او لِنَفْسِه: اپنے لئے یا اہل وعیال کے لئے خوراک مہیا کرنا۔

الْمُوَارَةُ: دھنتے ہوئے اون کا گرا ہوا حصہ

الْمِیْرَةُ: سفر وغیرہ کے لئے جمع کی ہوئی کھانے کی چیزیں۔

الْمَیَّارُ: خوراک جمع کرنے والا، خوراک فراہم کنندہ۔

•مَازَ الشَّیْءَ ـِ مَیْزًا: الگ کرنا، چھانٹنا، ممتاز کرنا۔

—الشَّیْءَ عنه: کسی سے کوئی چیز دفع کرنا، ہٹانا، جیسے: مَازَ الْاَذَی عن الطَّرِیْقِ: راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا۔

—فُلَانًا علیه: کسی کو کسی پر ترجیح دینا، فوقیت دینا۔

اَمَازَ الشَّیْءَ: مَازَهُ۔

مَیَّزَ الشَّیْءَ: ممتاز کرنا، نمایاں کرنا، دوسرے پر فوقیت دینا۔

—عنه الشَّیْءَ: جدا کرنا۔

—بین الشَّیْئَیْنِ: دو چیزوں میں فرق کرنا، امتیاز کرنا۔

اِمْتَازَ الشَّیْءُ: ممتاز و نمایاں ہونا (۲) الگ ہونا، جدا ہونا، قرآن پاک میں ہے: "وَامْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ"

اِنْمَازَ الشَّیْءُ: اِمْتَازَ۔ مِزْتُ الشَّیْءَ فَانْمَازَ: میں نے فلاں چیز کو الگ کیا یا نمایاں کیا تو وہ الگ ہوگئی یا نمایاں ہوگئی۔

تَمَایَزَ الْقَوْمُ: گروہ بند ہونا، کچھ لوگوں کا الگ گروہ کی شکل اختیار کرنا (۲) منتشر ہوجانا، گروہوں میں بٹ جانا۔

تَمَیَّزَ الشَّیْءُ: اِمْتَازَ۔

—الْقَوْمُ: لوگوں کا الگ تھلگ ہوجانا (۲) ایک کنارے ہوجانا۔

—مِن الْغَیْظِ: غصے سے پھٹ پڑنا

اِسْتَمَازَ الشَّیْءُ: اِمْتَازَ۔

—عن الشَّیْءِ: الگ ہونا، دور ہٹنا۔

—الْقَوْمُ: لوگوں کے ایک گروہ کا ایک کنارہ ہوجانا۔

الْاِمْتِیَازُ: فرق (۲) خاص حق (۳) خاص رعایت، ترجیحی سلوک (۴) سرکاری رعایت، کنسیشن، لائسنس۔ ج: اِمْتِیَازَات۔

الامتیاز الحکومیُّ: سرکاری رعایت کنسیشن، اخبار وغیرہ کا ڈکلریشن، پروانہ۔

اِمْتِیَازٌ لِسِکَّةٍ حَدِیْدِیَّةٍ: ریلوے کنسیشن۔

الْاِمْتِیَازَاتُ: مراعات، رعایتیں (۲) خصوصی حقوق واختیارات۔

سَحْبُ الامتیاز: لائسنس ضبط کرنا، رعایت واپس لے لینا۔

مَنْحُ الامتیاز: لائسنس یا رعایت دینا۔

صَاحِبُ الامتیاز: لائسنس دار

التَّمَایُزُ: باہمی گٹ بندی، گروہ بندی (۲) باہمی فرق وامتیاز۔

التَّمْیِیْزُ: دو چیزوں میں فرق وامتیاز (۲) علم النحو میں تمیز وہ اسم ہے جو اپنے ماقبل کے ابہام کو دور کرے۔ جیسے: حَسُنَ خُلُقًا: وہ عادت کے لحاظ سے اچھا ہے۔ لَبِسَ ثَوْبَیْنِ حَرِیْرًا: اس نے دو کپڑے ریشم کے پہنے۔ اس دوسری مثال میں تمیز سے پہلے مِن کے معنی پائے جارہے ہیں۔

قُوَّةُ التَّمْیِیْزِ: قوت فیصلہ۔

سِنُّ التَّمْیِیْزِ: عقل وہوش کی عمر۔

مَحْکَمَةُ التمییز: عدالت تنسیخ۔

الْمَیْزُ: بلندی، فوقیت۔

الْمِیْزَةُ: فوقیت، بلندی، خصوصیت، امتیاز، افضلیت۔

الْمِیْزَةُ الْمُطْلَقَةُ: مکمل امتیاز۔

الْمُمْتَازُ: نمایاں، بہت عمدہ، قابل ترجیح ایکسیلنٹ، بے مثال، شاندار

مُمْتَازٌ من الدَّرَجَةِ الْاُوْلٰی: فرسٹ کلاس۔

•مَاسَ فُلَانٌ ـِ مَیْسًا وَمَیَسَانًا: تکبر سے چلنا، اتراتے ہوئے چلنا۔

ھو مَائِسٌ وَمَیَّاسٌ (۲) شوخ وگستاخ ہونا۔

مَیَّسَ الثَّوْبَ: پہننے کے کپڑے میں گوٹ لگانا، جھالر لگانا۔

تَمَیَّسَ فُلَانٌ: اترانا، اکڑنا۔

الْمَیْسُ: ایک درخت جس کا سیاہ چھوٹا پھل پرندے کھاتے ہیں اور اس کی لکڑی سے مصنوعات تیار ہوتی ہیں (۲) ہل میں لگی ہوئی دو بیلوں کے درمیان کی لکڑی۔

الْمَیَسَانُ: اترا کر چلنے والا، متکبرانہ چال چلنے والا (۲) ہر چمکدار ستارہ ج: مَیَاسِیْنُ۔

المَیَّاسُ: عمدہ چال چلنے والا، اکڑ کر چلنے والا، بڑا شوخ (۲) شیر۔
المَیْسُوْنُ: خوب رو و خوش قامت۔
• مَاشَ الشَّیْئَ بالشَّیْئِ ـِ مَیْشًا: ایک شے کو دوسری میں ملانا جیسے: مَاشَ اللَّبَنَ الحُلْوَ بالحَامِضِ او الصُّوفَ بالوَبَرِ او الجِدَّ بالهَزْلِ او الکَذِبَ بالصِّدْقِ میٹھے دودھ میں ترش چیز، اون میں اونٹ کے بال، سنجیدگی میں مذاق اور سچائی میں جھوٹ ملانا۔
ــــ الخَبَرَ: خبر کچھ بتانا کچھ چھپانا۔
• مَاطَ ـِ مَیْطًا: ہٹنا، الگ ہونا۔
ــــ به: لے جانا۔
ــــ عنه: کسی سے دور ہونا۔
ــــ علیه فی حُکْمِه: کسی کے خلاف اپنے فیصلہ میں زیادتی کرنا۔
ــــ الشَّیْئَ: ہٹانا، دور کرنا۔
ــــ الأذَی: تکلیف دہ چیز ہٹانا۔
ــــ فُلانًا: دھکانا اور دھکا دینا۔
أَمَاطَهُ: دور کرنا، ہٹانا۔ جیسے: أَمَاطَ الأذَی: تکلیف دور کرنا۔
ــــ اللِّثَامَ عن کذا: نقاب اٹھانا، پردہ اٹھانا، راز فاش کرنا۔
تَمَایَطَ القَوْمُ: لوگوں میں بگاڑ پیدا ہونا، اختلاف ہونا۔
المِیَاطُ: دھکا، ڈانٹ (۲) جھکاؤ۔
أَصْبَحُوا فی هِیَاطٍ و مِیَاطٍ: وہ اضطراب و گھبراہٹ میں ہیں۔ ان میں کھلبلی مچی ہوئی ہے۔
المَیَّاطُ: نکما اور کھیل کی طرف مائل
• مَاعَ الجِسْمُ ـِ مَیْعًا: کسی جسم کا پگھل جانا، گھل جانا، سیال ہو جانا، فضا سے پانی کی بھاپ جذب کرکے بہہ پڑنا، جیسے نمک یا برف فضا کی بھاپ چوس کر بہہ پڑتا ہے۔ کہتے ہیں: مَاعَ المِلْحُ۔
مَاعَ السَّائِلُ: سیال چیز کا زمین پر پھیل کر بہنا۔
ــــ السَّرَابُ: سراب کا لہریں مارتا ہوا نظر آنا۔
ــــ الرَّجُلُ: سست و بیوقوف ہونا۔
أَمَاعَ الجِسْمَ إِمَاعًا و إِمَاعَةً: بہانا (۲) ہلکا یا پھیکا کرنا۔
اِنْمَاعَ السَّمْنُ و نَحْوُهُ: گھی وغیرہ کا پگھل جانا۔
الإِمَاعَةُ: تحویل کاری یعنی جامد جسم کو سیال یا گیس میں تبدیل کرنا۔
المَائِعُ: سیال، بہنے والا۔
المَائِعَات: سیال چیزیں۔
المَائِعَةُ: عمدہ قسم کا عطر (۲) درخت سے بہنے والا گوند (۳) گھوڑے کی پیشانی کے پھیلے ہوئے بال ج: مَوَائِعُ۔
المَیْعَةُ: خوشبودار عطر (۲) بعض درختوں سے نکلنے والا گوند (۳) سیال شے کا بہاؤ۔
مَیْعَةُ الحُضْرِ: دوڑ کی ابتدا اور اس کی پھرتی (۲) روانی (۳) سیلان بہاؤ۔
مَیْعَةُ الشَّبَابِ: آغاز جوانی۔
مَیْعَةُ الشَّیْئِ: ہر چیز کا اول و آغاز۔
مَیْعَةُ النَّهَارِ: دن کا اول حصہ۔
مَیْعَةُ السُّکْرِ: ابتدائی نشہ۔
المُیُوعَةُ: سیال پن، بہاؤ، عدم ٹھہراؤ۔
المُیُوعَةُ الظَّاهِرَةُ: ظاہری تلون۔
• مَالَ ـِ مَیْلًا و مَیَلَانًا: ایک طرف مائل ہونا، جھکنا، ٹیڑھا ہونا، سیدھا نہ رہنا جیسے: مَالَ الجِدَارُ۔
ــــ الشَّمْسُ: سورج کا ڈھلنا، وسط آسمان سے ایک طرف ہو جانا۔
مَالَ الغُصْنُ: ٹہنی کا ہلنا، جھومنا۔
ــــ القَوَامُ: قوام کا پتلا ہونا۔
ــــ عنه: الگ ہونا، بے توجہ ہونا، اعراض کرنا، نگاہ پھیرنا۔
ــــ عن الطَّرِیقِ و مَالَ عن الحَقِّ: راہ سے یا حق سے ہٹ جانا۔
ــــ إلیه: کسی کا حامی اور طرف دار ہونا، کسی کی طرف مائل ہونا، جھکنا، محبت کرنا، کسی چیز کو چاہنا، پسند کرنا۔
ــــ الحَاکِمُ فی حکمه: حاکم کا فیصلہ میں جانبداری کرنا۔
ــــ علیه: کسی پر ظلم و ستم کرنا، زیادتی کرنا۔
ــــ علیه الدَّهْرُ: زمانہ کا کسی پر مصائب لانا، مشکلات میں ڈالنا۔
ــــ الهَوَی به: خواہش نفس کا کسی کو دیوانہ بنا دینا۔
ــــ به: جھکانا۔
ــــ اللَّیْلُ او النَّهَارُ: رات یا دن کا قریب الختم ہونا۔
ــــ به الطَّرِیقُ: کسی کا راستہ لمبا ہو جانا۔
مَیِلَ الشَّیْئُ ـَ مَیَلًا: پیدائشی طور پر ٹیڑھا ہونا۔ هو أَمْیَلُ و هی مَیْلَاءُ۔ عمارت کے ٹیڑھے پن کے لئے بھی کبھی استعمال ہوتا ہے۔
أَمَالَ قَارِئُ القُرْآنِ: قراءت میں امالہ کرنا (الف کو یا کی طرف جھکا کر فتحہ کو کسرہ کی طرح پڑھنا جیسے: هَوَی کو هَوے۔
ــــ الشَّیْئَ: جھکانا، ٹیڑھا کرنا۔
ــــ بالفَرَسِ یَدَهُ: گھوڑے کی لگام ڈھیلی کرکے آزاد چھوڑنا۔
مَایَلَهُ: موافقت کرنا، تعلق و محبت رکھنا۔

مَایَلَنا المَلِکُ فَمَایَلْنَاہُ: بادشاہ نے ہم پر حملہ کیا توہم نے اس پر حملہ کر دیا۔
مَایَلَ بین الشیئین: دو چیزوں کو ملانا۔
— المرأۃُ: عورت کا نقاب کو اتارنا۔
مَیَّلَ الشَیئَ: ٹیڑھا کرنا، جھکانا۔
— بَیْنَ الاَمْرَیْن: پس وپیش کرنا۔
تَمَایَلَ و تَمَیَّلَ: جھومنا، ہچکولے کھانا، ڈانوا ڈول ہونا۔
تَمَایَلَ فِی مِشْیَتِہ: جھومتے ہوئے چلنا، اتراتے ہوئے چلنا۔ کہتے ہیں بَیْنَ القَوم تَمَایُلٌ: لوگوں میں لڑائی جھگڑا ہے۔
— الجُلُّ عن الفَرَس: گھوڑے کی جھول کا ایک طرف ہو جانا۔
تَمَیَّلَ فی مِشْیَتِہ: تَمَایَلَ۔
فُلَان یُتَمَیَّلُ فی ظِلاَلِہ وُیتَفَیَّأُ: فلاں آدمی صاحب رحم وکرم ہے کہ اس کے زیر سایہ سکون واطمینان حاصل ہوتا ہے۔
اسْتَمَالَ: بمعنی مَالَ۔ مَیَّلَہُ فَاسْتَمَالَ: اسے مائل کیا تو وہ مائل ہو گیا۔
اسْتَمَالَ فُلاَنًا وبِقَلْبِہ: کسی کو اپنی طرف مائل کرنا، اپنانا، کسی کا دل موہ لینا۔
الاِمَالَۃ: جھکاؤ (۲) فن قرارت میں الف کا تلفظ الف اور یا کے درمیان اور فتحہ کا تلفظ کسرہ کی طرح کرنا۔
المائل: ٹیڑھا، راغب، متوجہ۔
المائل الی فلان: جانب دار۔
مَائِل نحوَ الانخِفاضِ: مائل بہ کمی۔
المِیْلُ: سنگ میل جس سے مسافر راہنمائی حاصل کرنا اور فاصلہ کی مقدار جانتا ہے (۲) زمین کا خاص فاصلہ (۳) لمبائی ناپنے کا ایک پیمانہ جو قدیم زمانہ میں چار ہزار ذراع کے بقدر ہوتا تھا اسے میل ہاشمی کہتے تھے۔ وہ برّی اور بحری بھی ہوتا تھا۔ اس وقت کا برّی میل آج کل کے حساب سے ۱۶۰۹ میٹر اور میل بحری ۱۸۵۲ میٹر کے بقدر ہے (۴) سرمہ کی سلائی اسے مُلمُول بھی کہا جاتا ہے۔ (۵) جراح کا زخم پیما آلہ جس سے وہ زخم کی گہرائی ناپتا ہے ج: اَمْیَال ومُیُوْل۔
المَیْلُ: کجی، ٹیڑھ، جھکاؤ، توجہ، رغبت میلان، رجحان۔
المُیُوْلُ: رجحانات، میلانات۔
المَیْلاءُ: شَجَرَۃٌ مَیْلاءُ: بہت شاخوں والا درخت۔
• مَانَ فُلَانٌ ـِ مَیْنًا: جھوٹ بولنا۔ ھو مَائِن ومَیَّانٌ۔
تَمَایَنَ القَوْمُ: ایک دوسرے سے جھوٹ بولنا۔ فُلَان مُتَمَایِنُ الوُدِّ ووُدُّ فُلَانٍ مُتَمَایِنٌ: فلاں کی محبت میں اخلاص نہیں ہے۔
المَیْنُ: جھوٹ ج: مُیُوْنٌ۔
المِیْنَاءُ: بندرگاہ۔ دیکھئے (و نی)۔
المِینَی: دیکھئے (و نی)۔
• مَاہَت البئرُ ـِ مَیْہًا: کنویں کا بہت پانی والا ہونا۔
— فُلاَنًا: کسی کو پانی پلانا۔
— السَّیْفَ بالذَّھَب ونَحْوِہ: تلوار پر سونے وغیرہ کا ملمع کرنا۔
مَیَّہَ السَّیْفَ: تلوار کو دھوپ میں رکھ کر اس کی آب ختم کرنا۔
المِیْہَۃُ: کنویں کے پانی کی کثرت۔

بابُ النّون

• النُّونُ: حروفِ تہجی کا پچیسواں حرف، اس کے چند استعمالات ہیں:

۱- نُونُ التَّوكِيد: یہ فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے، اور دو طرح کا ہوتا ہے۔ ثقیلہ (بالتشدید) خفیفہ (بلاتشدید)، جیسے قرآن پاک میں ہے: لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُونًا مِّنَ الصَّاغِرِينَ، پہلے فعل میں ثقیلہ اور دوسرے میں خفیفہ ہے، وقف کرنے کی صورت میں نون خفیفہ الف سے بدل جاتا ہے جیسے لَيَكُونَنْ سے لَيَكُونَا اور نون ثقیلہ نون ساکنہ سے بدل جاتا ہے، جیسے لَيُسْجَنَنَّ سے لَيُسْجَنَنْ. نون تاکید کی مذکورہ دونوں قسموں سے فعل امر کی بھی تاکید کیجاتی ہے خواہ وہ فعل امر دعائیہ ہی ہو، جیسے فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا. فعل ماضی کی ان دونوں سے تاکید نہیں کی جاتی، اسی طرح فعل مضارع بمعنی حال ہو تو ان دونوں سے اس کی تاکید نہیں کیجائے گی اگر بمعنی استقبال ہو تو طلب کے بعد تاکید زیادہ تر کیجاتی ہے، جیسے "وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا"، قسم کے بعد تاکید واجب ہو جاتی ہے جیسے اللہ تعالیٰ کا قول وَتَاللّٰهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُمْ میں۔

(۲) نون اناث کی دو قسمیں ہیں، مفتوحہ غیر مشددہ ماقبل ساکن یہ جمع مؤنث کے صیغوں میں آتا ہے جیسے: ذَهَبْنَ و يَذْهَبْنَ، اور یہ ضمیر ہوتا ہے، یا مشدد مفتوح جو ضمائر کے ساتھ مل کر آتا ہے جیسے: كِتَابُكُنَّ وَمِنْهُنَّ وَضَرَبَهُنَّ اور یہ حرف ہوتا ہے۔

۳- نُونُ الوقايه: اسے نون العماد بھی کہا جاتا ہے اور یہ یار متکلم سے پہلے آتا ہے، جیسے سَمِعَنِي وَاتَّنِي۔

۴- النونُ الزَّائِدَة: یہ دو ہوتے ہیں، ایک فعل مضارع میں تثنیہ کی ضمیر کے ساتھ آتا ہے، جیسے يَضْرِبَانِ یا مخاطب کی ضمیر مؤنث کے ساتھ جیسے تَضْرِبِينَ یا جمع مذکر کے اخیر میں جیسے. يَضْرِبُونَ: تثنیہ میں مکسور اور باقی میں مفتوح ہوتا ہے، دوسرا اسم مثنی کے اخیر میں کسرہ کے ساتھ آتا ہے جیسے: الزيدانِ اور جمع مذکر میں فتحہ کے ساتھ آتا ہے جیسے: الزيدونَ۔

نَا: ضمیر متکلم برائے تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث دونوں کے لئے بحالت جری نصبی رفعی جیسے: رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا۔

ن ــــــ أ

• نَأَتَ ـَ نَأْتًا وَنَئِيتًا: کراہنا، درد و کرب میں تکلیف بھری آواز نکالنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ آہستہ دوڑنا (۲) حسد کرنا۔

النَّأْآت: شیر۔

• نَأَثَ عنه ـَ نَأْثًا: دور ہونا (۲) سست رفتار ہونا (۳) سعی کرنا۔

أَنْأَثَهُ: دور کرنا۔

• نَأَجَ البُومُ ـَ نَأْجًا وَنَئِيجًا: الو کا بولنا۔

ـــ الرِّيحُ: ہوا کا آواز کے ساتھ تیز چلنا، سائیں سائیں کرنا۔

ـــ الإنسانُ: دعا میں عاجزی اور انکساری کرنا، گڑگڑانا۔

ـــ فی الأرضِ نُؤُوجًا: جانا، گھومنا۔

ـــ الخَبَرُ: خبر کا گشت کرنا۔

نَئِجَ ـَ نَأْجًا: آہستہ آہستہ کھانا۔

النَّائِجَةُ: سخت آواز کے ساتھ تیز ہوا، ج: نَائِجَات۔

النَّؤُوجُ: آواز والی تیز ہوا۔

المنْأَجُ: بلند آواز والا (۲) تیز رو۔

النَّئِيجُ: آندھی کی آواز

• نَأَدَتِ الأرضُ ـَ نَأْدًا: زمین میں سیلن ہونا، رساؤ ہونا۔

ـــ الدَّاهِيَةُ فُلَانًا: مصیبت کا کسی کو کچل ڈالنا، حالت خراب کر دینا۔

النَّؤُودُ: مصیبت، آفت کبری۔

• نَأَرَتْ نَائِرَةٌ فی النَّاسِ ـَ نَأْرًا: لوگوں میں ہیجان ہونا۔

النَّؤُورُ: چربی کا دھواں۔

• النَّاسُوتُ: انسان کی صفت بشریت مقابل، اللَّاهُوت (الوہیت)

• نَأَشَ الشَّيءَ ـَ نَأْشًا: مضبوطی سے پکڑنا، گرفت میں لینا (۲) دور کرنا، پیچھے کرنا۔

ـــ الأَمْرَ: کسی کام کو مؤخر کرنا۔

انْتَأَشَ الشَّيءُ: مؤخر ہونا، پیچھے رہ جانا (۲) دور جا پڑنا۔

ـــ بِمَالِه: مال لے کر سفر کرنا۔

اِنْتَأَشَ اللّٰهُ فُلَانًا: کسی کا دم نکالنا۔
تَنَاءَشَ: مؤخر ہونا، پیچھے رہنا، دور ہونا۔
— الشَّیْئَ: دور سے لینا۔
النَّؤُوْشُ: مضبوط و طاقتور و غالب۔
• نَأَفَ ـُ نَأْفًا: محنت و کوشش کرنا۔
نَئِفَ الطَّعَامَ ـَ نَأْفًا و نَأَفًا: کھانے کا بہتر حصہ کھانا۔
— مِنَ الشَّرَابِ: پینے کی چیز سے آسودہ ہونا۔
• نَأَلَ ـَ نَأْلًا و نَأَلَانًا: سر ہلاتے اور اوپر اٹھاتے ہوئے چلنا (جیسے سر پر بوجھ لادنے والا چلتا ہے)۔
— فُلَانًا: حسد کرنا۔
• نَأَمَتِ الْقَوْسُ ـِ نَئِيْمًا: کمان کا آواز نکالنا۔
— الرَّجُلُ: آہستہ رونا، سسکیاں لینا، کراہنا۔
النَّأْمَةُ: کمان کی آواز (۲) کوئی بھی ہلکی اور دھیمی آواز (۳) نغمہ۔
النَّئِيْمُ: النَّأْمَةُ، اَسْكَتَ اللّٰهُ نَأْمَتَهُ: خدا اس کی آواز بند کرے (اسے موت دے)۔
• نَأْنَأَ فِي الرَّأْيِ نَأْنَأَةً: رائے میں کمزور ہونا، غیر مستقل مزاج ہونا۔
— عَنْهُ: قاصر و عاجز رہنا۔
— الصَّبِيَّ: بچہ کو اچھی غذا دینا۔
— فُلَانًا عَمَّا يُرِيْدُ: ارادہ سے روکنا۔
تَنَأْنَأَ: کمزور اور ڈھیلا ہونا۔
— فِي الرَّأْيِ: رائے میں ناپختہ ہونا۔
النَّأْنَأُ: عاجز و بے بس، بزدل۔
النَّأْنَأَةُ: کمزوری اور بے بسی، حدیث ابوبکر رضی اللہ عنہ میں ہے، "طُوْبٰى لِمَنْ مَاتَ فِي النَّأْنَأَةِ"، جو شخص ابتدائے اسلام میں فوت ہو گیا (جبکہ وہ کمزوری کا زمانہ تھا) اس کے لئے بشارت ہے۔
• نَأَى عَنْهُ ـَ نَأْيًا: دور ہونا ہونا۔
— بِجَانِبِهِ: منہ پھیرنا، تکبر کرنا۔
— النُّؤْيَ: خیمہ کے گرد نالی یا کھائی کھودنا یا بڑا نالا کھودنا۔
اَنْأَى الشَّيْئَ: دور کرنا۔
— الْخِبَاءَ: چھولداری یا خیمہ کے گرد حفاظتی کھائی کھودنا۔
اِنْتَأَى: دور ہونا۔
— نُؤْيًا: نالی یا کھائی بنانا۔
تَنَاءَوْا: ایک دوسرے سے دور ہونا۔
الْمُنْتَأَى: دور دراز جگہ۔
النُّؤْيُ: خیمہ کے گرد پانی کی رو سے حفاظت کے لئے کھودی جانے والی نالی یا کھائی، جو بچہ۔ ج: نُئِيٌّ۔
النَّائِي: دور دراز۔
النَّايُ: بجانے کی بانسری، پائپ۔

ن ــــ ب

• نَبَأَ الشَّيْئُ ـَ نَبْأً و نُبُوْءًا: ظاہر ہونا۔
— مِنْ اَرْضٍ اِلٰى اَرْضٍ اُخْرٰى، ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔
— عَلَى الْقَوْمِ: سامنے آکر حملہ کرنا۔
— نَبْأً و نَبْأَةً: ہلکی آواز نکالنا
— الرَّجُلُ نَبْأً: خبر دینا۔
اَنْبَأَهُ الْخَبَرَ و بِالْخَبَرِ: خبر دینا، کوئی بات بتانا۔
نَابَأَهُ مُنَابَأَةً: ایک دوسرے کو خبر دینا۔
— الْقَوْمَ: کسی قبیلہ کا پڑوس چھوڑنا اور ان سے دور چلے جانا۔
نَبَّأَهُ الْخَبَرَ و بِالْخَبَرِ: خبر دینا، خبر یا واقعہ تفصیل سے بتانا، خبردار کرنا۔
نَبَّأَ زَيْدًا عَمْرًا خَارِجًا: اس نے زید کو عمر کے باہر ہونے کی خبر دی (یہاں تین مفعول ہیں)۔
تَنَبَّأَ: نبوت کا دعوی کرنا۔
— بِالْاَمْرِ: کسی بات کی پیشگی خبر دینا، پیشین گوئی کرنا۔
اِسْتَنْبَأَ الرَّجُلَ: کوئی خبر یا بات کسی سے معلوم کرنا۔
— النَّبَأَ: خبر یا واقعہ کی تحقیق کرنا، واقعہ کا پتہ چلانا، جستجو کرنا۔
النَّبَأُ: خبر۔ نَبَأٌ کا اطلاق اس خبر پر ہوتا ہے جو اہمیت وعظمت رکھنے کے ساتھ ساتھ ایسے ذرائع سے حاصل ہوئی ہو جن سے یقین حاصل ہو جائے یا کم از کم گمان غالب ہو جائے، ج: اَنْبَاءٌ۔
النَّبْأَةُ: درمیانہ درجہ کی آواز (۲) زمین میں اونچی جگہ، ابھار۔
النُّبُوْءَةُ: خدا اور ذوی العقول (انسانوں) کے درمیان پیام رسانی کا منصب ہمزہ کو واؤ سے بدل کر دونوں واؤ کو مدغم کرکے نُبُوَّةٌ بھی کہا جاتا ہے (۲) پیشین گوئی، اندازہ سے قبل از وقت کسی بات کی اطلاع، ج: نُبُوْءَاتٌ
النَّبِيْءُ: اللہ تعالیٰ کی طرف سے خبر دینے والا، پیغمبر یعنی خدا تعالیٰ کا وہ مخصوص و معصوم بندہ جو انسانوں کی ہدایت کے لئے مامور ہو اور خدا کے احکام ان تک پہنچائے، ہمزہ کو یا سے بدل کر ادغام کے ساتھ نَبِيٌّ بھی کہا جاتا ہے، ج: اَنْبِيَاءُ و اَنْبَاءٌ و نُبَآءُ (۲) اونچی اور محدب (زمین میں سے اٹھی ہوئی) جگہ۔ (۳) واضح نشانات والا راستہ۔

المُتَنَبِّيُّ : ایک مشہور عرب شاعر کا نام۔
• نَبَّ التَّيْسُ ـُ نَبًّا ونَبِيبًا : بکرے کا چیخنا، جوش میں آواز نکالنا۔
نَبَّبَ النَّبَاتُ : پودے کا پوری دار ہونا۔
تَنَبَّبَ المَاءُ وغَيْرُهٗ : پائپوں اور نالیوں میں پانی وغیرہ بہنا۔
الأُنْبُوبُ والأُنْبُوبَةُ : پوری، بانس یا گنے کی دو گرہوں کے درمیان کا حصہ (۲) نے، پائپ، نلکی، بانس کی طرح ہر کھوکھلی چیز۔
أُنْبُوبُ الحَوْضِ : حوض کی نالی، ج : أَنَابِيبُ۔
أَنَابِيبُ الرِّئَةِ : سانس کی نالیاں۔
مَدَّ الأَنَابِيبَ فِي مَكَانِ كَذَا کسی جگہ پائپ لائن بچھانا۔
• نَبَتَ الزَّرْعُ ـُ نَبَاتًا ونَبْتًا : کھیتی (بوئی ہوئی چیز) کا زمین سے باہر نکلنا، اگنا۔ نَبَتَتْ لَهُمْ نَابِتَةٌ : ان کے چھوٹے بچے پیدا ہو گئے۔
ـــ الأَرْضُ : زمین کا سبزہ زار ہونا، نباتات والی ہونا۔
ـــ ثَدْيُ الجَارِيَةِ نُبُوتًا : لڑکی کے پستان کا ابھرنا۔
أَنْبَتَتِ الأَرْضُ : زمین کا گھاس پودے اگانا، سبزہ زار ہونا۔
ـــ البَقْلُ : سبزی کا بڑھنا۔
ـــ اللّٰهُ البَقْلَ : اللہ کا زمین سے سبزیاں اگانا۔ البَقْلُ مَنْبُوتٌ، (خلاف قیاس)۔
ـــ اللّٰهُ الصَّبِيَّ نَبَاتًا حَسَنًا : اللہ نے بچہ کو اچھا نشو و نما بخشا، بہتر پرورش کی۔
نَبَّتَ الزَّرْعُ : پودے کا زمین سے اگتے ہی نظر آنا۔
ـــ الشَّجَرَ : پودے لگانا، شجرکاری کرنا۔

نَبَّتَ الحَبَّ : بیج بونا۔
ـــ الصَّبِيَّ : بچہ کی عمدہ پرورش کرنا۔
تَنَبَّتَتِ الشَّيْءُ : اگنا۔
المَنْبِتُ : (قیاسًا بفتح الباء ہونا چاہیے، یہ خلاف قیاس ہے) اگنے کی جگہ، جائے پیدائش (۲) اصل۔ اِنَّهٗ لَفِي مَنْبِتِ صِدْقٍ، وہ صحیح النسب ہے، ج : مَنَابِتُ۔
النَّابِتُ : نئی اگی ہوئی سبزی (۲) ابھرواں (۳) افزائش پذیر۔
النَّابِتَةُ : نوخیز لڑکا اور نوخیز لڑکی جو بچپن کی عمر سے بڑھ گئے ہوں مگر ناتجربہ کار ہوں، نئی پود، نئی نسل، هٰذَا قَوْلُ النَّابِتَةِ : یہ بچوں کی یا ناتجربہ کار نوجوانوں کی بات ہے۔ اِنَّ بَنِي فُلَانٍ لَنَابِتَةُ خَيْرٍ او نَابِتَةُ شَرٍّ : فلاں کی اولاد اچھی پود ہے یا بری پود ہے (۲) اٹھان، پیدائش یا پرورش کا حال۔ مَا أَحْسَنَ نَابِتَةَ بَنِي فُلَانٍ! فلاں کی پرورش یا تربیت بہت ہی خوب ہے، یا فلاں قبیلہ کے مال و اولاد کی نشو و نما بہت خوب ہے، ج : نَوَابِتُ۔
النَّبَاتُ : زمین یا پانی میں پھیلنے والی جڑوں کے ذریعہ اپنی جگہ برقرار رہنے والی افزائش پذیر زندہ چیز، گھاس، پودا، سبزہ، درخت جو زمین سے اگیں، کھیتی، زمینی پیداوار، ج : نَبَاتَات۔ عِلْمُ النَّبَاتَاتِ : وہ علم جس میں نباتات کی زندگی، ان کے تغیرات اور ان کی انواع کی تفصیلات سے بحث کی جائے۔
النَّبَاتِيُّ : علم نباتات کا اسکالر، (۲) نباتات سے متعلق، نباتاتی۔

رَجُلٌ نَبَاتِيٌّ : صرف نباتات کے سہارے جینے والا، سبزی خور۔
دُهْنٌ نَبَاتِيٌّ : نباتات کا تیل۔
النَّبْتُ : النَّبَاتُ۔
النِّبْتَةُ : پودا، ابتدائی اگی ہوئی کونپل (۲) نشو و نما، اٹھان (۳) پیدائش (۴) نتیجہ هٰذِهٖ نِبْتَةُ عَمَلِهٖ : یہ اس کا بویا ہوا بیج ہے۔
النَّبُّوتُ : درخت سے نکلی ہوئی شاخ، (۲) لاٹھی، چھڑی، ج : نَبَابِيتُ۔
اليَنْبُوتُ : خشخاش کا پودا، ج : يَنَابِيتُ۔
• نَبَثَ عَنِ الأَمْرِ ـُ نَبْثًا : کسی معاملہ کی چھان بین کرنا، تحقیق کرنا۔
ـــ عَنْ عُيُوبِ النَّاسِ : لوگوں کے عیوب و نقائص کی تشہیر کرنا۔
ـــ الأَرْضَ والتُّرَابَ : زمین کھود کر مٹی نکالنا۔ التُّرَابُ مَنْبُوثٌ ونَبِيثٌ۔
اِنْتَبَثَ التُّرَابَ : کنویں وغیرہ سے مٹی نکالنا۔
تَنَابَثَ القَوْمُ : باہم ایک دوسرے کا بھید معلوم کرنے کی کوشش کرنا۔
الأُنْبُوثَةُ : بچوں کا ایک کھیل مٹی میں کوئی چیز چھپا دی جاتی ہے جو اسے نکال لیتا ہے وہ بازی لیجاتا ہے۔
النَّبِيثُ : مَا رَأَيْتُ بِالأَرْضِ نَبِيثًا : میں نے زمین میں کھدائی کا کوئی نشان نہیں پایا۔ فُلَانٌ خَبِيثٌ نَبِيثٌ : فلاں شریر ہے۔
النَّبِيثَةُ : کنویں اور دریا کی مٹی (۲) راز ج : نَبَائِث۔
• نَبَجَ ـُ نَبْجًا : بلند ہونا، بڑھنا۔
نَبَجَ الجُرْحُ : زخم کا متورم ہونا۔
ـــ العَظْمُ : ہڈی پر ورم آنا۔
ـــ صَوْتُهٗ ـِ نَبِيجًا : آواز سخت ہونا

رَجُلٌ نَابِجُ الصَّوْتِ: کرخت آوازوالا آدمی۔
اَنْبَجَ: ٹیلہ پر بیٹھنا
النَّبَجَةُ: ٹیلہ، ج: نَبَاجٌ۔
المِنْبَج: خالی دھکیاں دینے والا، وعدہ خلاف آدمی، جھوٹے وعدے کرنے والا۔
المَنْبَجُ: پانی پھوٹنے کی جگہ۔
النَّبَجَان: دھمکی، ج: نِبَاج۔
• نَبَحَ الكَلْبُ ـَ نَبْحًا ونَبِيحًا ونُبَاحًا: کتے کا بھونکنا۔
ــــ الكَلْبُ فُلَانًا وعَلَيْهِ: کتے کا کسی کو دیکھ کر یا اس کی طرف لپکتے ہوئے بھونکنا۔
اَنْبَحَ الكَلْبَ: کتے کو بھونکانا۔
اسْتَنْبَحَ الكَلْبَ: بھونکانا۔
النُّبَاحُ: کتے کے بھونکنے کی آواز۔
النَّبَّاحُ: بہت بھونکنے والا، كَلْبٌ نَبَّاحٌ: بھاری آواز والا کتا (۲) سفید سیپی جو ہار میں نظر بد سے بچنے کے لئے ڈالی جاتی ہے۔
المُسْتَنْبِحُ: کتے کو بھونکانے والا، کنایۃً رات کو آنے والا جو کتے کے بھونکنے کا سبب بنتا ہے۔
• نَبَخَ العَجِينُ ـُ نُبُوخًا: گندھے ہوئے آٹے میں خمیر اٹھنا۔ ج: ھو نَبَّاخٌ۔
اَنْبَخَ العَجِينَ: آٹے میں خمیر اٹھانا۔
ــــ الاَرْضَ: نرم زمین میں کھیتی کرنا۔
النَّابِخَة: دور کی زمین (۲) تکبر سے بولنے والا۔
النَّبَّاخُ: خمیر اٹھا ہوا آٹا۔
النَّبْخَةُ: آبلہ، چھالا جو آگ کی تپش یا کام کی وجہ سے چہرہ پر پڑجاتا ہے (۲) نکتہ (۳) ماچس، دیا سلائی (گندھک والی)
ج: نِبَاخ۔
• نَبَذَ ـِ نَبْذًا ونَبَذَانًا: پھڑکنا جیسے نَبَذَ عِرْقُهُ (۲) دھڑکنا جیسے نَبَذَ قَلْبُهُ۔
ــــ التَّمْرُ نُبُوذًا: کھجور کی نبیذ (شراب) بن جانا۔
ــــ الشَّیْئَ: ڈالنا، پھینکنا، جیسے، نَبَذَ النَّوَاةَ ونَبَذَ الكِتَابَ
ــــ الاَمْرَ: کسی معاملہ کو نظر انداز کرنا، کوتاہی اور لاپرواہی کرنا۔
ــــ العَهْدَ: عہد توڑنا۔
ــــ التَّمْرَ ونَحْوَهُ: کھجور یا اس جیسی چیزوں کی شراب بنانا۔
نَابَذَهُ الحَرْبَ: کسی سے اعلان جنگ کرنا۔
ــــ فُلَانًا: کسی سے اختلاف یا بغض کی بنا پر ترک تعلق کرنا۔
نَبَّذَ التَّمْرَ او العِنَبَ ونَحْوَهَا: کھجور یا انگور وغیرہ کی شراب بنانا۔
اُنْتَبَذَ فُلَانٌ: گوشہ نشین ہونا۔
ــــ عَنِ القَوْمِ: اپنے آدمیوں سے الگ ہوجانا، کنارہ کش ہوجانا۔
ــــ التَّمْرَ ونَحْوَهُ: شراب بنانا۔
ــــ مَكَانًا اَوْ نَاحِيَةً: لوگوں سے کٹ کر ایک طرف ہوجانا۔
تَنَابَذَ القَوْمُ: دشمنی کی بنا پر ایک دوسرے سے اختلاف کرنا اور الگ ہوجانا۔
المِنْبَذَة: تکیہ، ج: المَنَابِذ۔
المَنْبُوذُ: راستہ میں پڑا ہوا بچہ، التَقَطَ فُلَانٌ مَنْبُوذًا: فلاں نے ایک پڑا ہوا بچہ اٹھایا، (۲) المَنْبُوذُ الهندی: اچھوت۔
المَنْبُوذُوْنَ: اچھوت لوگ، ہندوستان میں ہندوؤں کا ایک نچلی ذات کا فرقہ جسے بڑی ذات کے ہندو یا عام ہندو معاشرہ حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اسے مذہبی یا معاشرتی امور میں دور رکھتا ہے آزادی کے بعد قانونًا چھوت چھات اگرچہ ختم کردی گئی ہے مگر ابھی اس طبقہ کو عام ہندو معاشرہ میں مساوی درجہ نہیں مل سکا ہے۔ کوشش بہر حال کی جارہی ہے۔
النَّبَّاذُ: نبیذ (کھجور وانگور وغیرہ کی شراب) بنانے والا یا بیچنے والا۔
النُّبْذُ: معمولی اور تھوڑی چیز، فی رأسه نُبْذٌ مِنْ شَيْبٍ، اس کے سر میں بڑھاپے کا کچھ اثر ہے، ج: اَنْبَاذٌ، اَنْبَاذُ النَّاسِ: نکمے او باش لوگ۔
النَّبْذَةُ: گوشہ، کنارہ، جَلَسَ نَبْذَةً: ایک طرف بیٹھ گیا۔
النُّبْذَةُ، النَّبْذَةُ: کسی چیز کا ٹکڑا، حصہ، جیسے نُبْذَةٌ مِنْ كِتَابٍ اَوْ مِنْ رِوَايَةٍ اَوْ مِنْ قِصَّةٍ،
ج: نَبَذَات۔
النَّبِيذُ: المَنْبُوذ (۲) انگور یا کھجور وغیرہ سے بنائی ہوئی (جس کو کچھ روز رکھنے سے خمیر اٹھ جاتا ہے) نشہ آور شراب۔
ج: اَنْبِذَةٌ
• نَبَرَ الشَّیْئَ ـِ نَبْرًا: اوپر اٹھانا
ــــ فِی قِرَاءَتِهِ اَوْ غِنَائِهِ: پڑھنے یا گانے میں آواز بلند کرنا، پڑھتے ہوئے آواز بلند کرنا، لَوْن بنانا۔
ــــ الحَرْفَ: حرف کے اخیر میں ہمزہ لگانا، جیسے قَرَا کے بجائے قَرَأَ
ــــ القُرَادُ الدَّابَّةَ: چیچڑی کا جانور کو کاٹنا۔
ــــ فُلَانًا بِلِسَانِهِ: کسی کو زبان سے تکلیف پہنچانا، بے عزتی کرنا۔
ــــ الطَّعْنَةَ: داؤں لگا کر جلدی سے نیزہ مارنا۔

اِنْتَبَرَ الشَّيْءُ: بلند ہونا، بڑھنا۔
— الجُرْحُ: زخم پر ورم آنا۔
— الخَطِيبُ: خطیب کا منبر پر چڑھنا۔
الأَنْبَارُ: گودام، اسٹور روم (۲) گیہوں کے ڈھیر، واحد: نِبْرٌ، ج: أَنَابِيرُ۔
المِنْبَرُ: بلند جگہ، واعظ وخطیب کے لئے مسجد کا منبر (۲) اجتماع عام کا مقام، عام مباحثوں کا مقام، (۳) اسٹیج، (۴) پلیٹ فارم جہاں سے کوئی آواز بلند کیجائے، ج: مَنَابِرُ۔
مِنْبَرُ الأُمَمِ المُتَّحِدَةِ: اقوام متحدہ کا فورم (عام مباحثہ گاہ)۔
مِنْبَرُ الجَلْسَةِ: جلسہ کا اسٹیج۔
مِنْبَرٌ حُرٌّ: عام اجتماع گاہ، عوامی اسٹیج، عوامی پلیٹ فارم۔
مِنْبَرٌ لِحَرَكَةٍ وغَيْرِ: کسی تحریک وغیرہ کا پلیٹ فارم۔
المَنْبُورُ: ہمزہ والا، قَصِيدَةٌ مَنْبُورَةٌ ہمزہ کے قافیہ والا قصیدہ۔
النَّبْرُ: لفظ کے تلفظ اور اظہار میں اتار چڑھاؤ (۲) نیزے کی اچانک (ضرب) (۳) بے شرم آدمی (۴) سخت اور متکبرانہ لفظ۔
النِّبْرُ: چیچڑی، ج: أَنْبَارٌ ونِبَارٌ۔
النَّبَّارُ: چیخنے چلانے والا (۲) فصیح اللسان آدمی۔
النَّبْرَةُ: ہر بلند چیز (۲) سوجن، ورم (۳) اوپر کے ہونٹ کا درمیانی گڑھا (۴) ہمزہ (۵) لفظ بولتے وقت کسی حرف پر آواز کی بلندی، ٹون، لہجہ، طرز نطق ج: نَبَرَاتٌ۔
النَّبُّورُ: سرین۔
النَّبِيرُ: پنیر۔
• النِّبْرَاسُ: قندیل، لالٹین، چراغ، لیمپ (۲) چوڑی انی (۳) دلیر آدمی (۴) شیر، ج: نَبَارِيسُ۔

• نَبَزَهُ ـُ نَبْزًا: عیب لگانا۔
— بِكَذَا: کسی کو کوئی لقب دینا۔
نَبَّزَهُ: کسی کو بہت عیب لگانا۔
تَنَابَزُوا بِالأَلْقَابِ: ایک دوسرے کو برے القاب یا برے ناموں سے پکارنا (مثلا لنگڑا، اپاہج یا بیوقوف کہہ کر چڑانا) ایک دوسرے کو چڑانا۔
النَّبَزُ: برا لقب، شرم دلانے والا نام، چڑ ج: أَنْبَازٌ۔
النُّبَزَةُ: لوگوں کو بہت برے نام اور برے لقب دینے والا، بہت چڑانے والا، رَجُلٌ نُبَزَةٌ وامْرَأَةٌ نُبَزَةٌ۔
النُّبْزَةُ: چڑایا جانے والا، جسے تذلیل کے لئے برے لقب دیئے جائیں۔
النَّبِزُ: کمینہ، بداخلاق۔
• نَبَسَ ـِ نَبْسًا ونُبْسَةً: ہونٹوں سے کوئی بات نکالنا، بولنا، ہونٹ ہلنا، زیادہ تر اس کا استعمال نفی میں ہوتا ہے، کہتے ہیں، مَا نَبَسَ بِكَلِمَةٍ ومَا نَبَسَ بِبِنْتِ شَفَةٍ: اس نے زبان سے ایک لفظ نہ نکالا، هُوَ نَابِسٌ، ج: نُبُسٌ۔
أَنْبَسَ: ذلیل ہوکر خاموش ہوجانا۔
نَبَّسَ: نَبَسَ۔
أَنْبَسُ الوَجْهِ: تیوری چڑھا کر بولنے والا، ج: نُبْسٌ۔
• نَبَشَهُ ـُ نَبْشًا: کچھ نکالنے کے لئے کوئی چیز کریدنا یا کھودنا جیسے نَبَشَ الأَرْضَ والقَبْرَ والبِئْرَ: زمین یا قبر یا کنواں کھودنا تاکہ اس سے دفینہ یا مردہ یا پانی نکالا جائے۔
— المَسْتُورَ وعَنْهُ: پوشیدہ

چیز ظاہر کرنا۔
نَبَشَ الأَسْرَارَ وعَنِ الأَسْرَارِ: بھید ظاہر کرنا۔
— الحَدِيثَ وعَنِ الحَدِيثِ: حدیث کی تحقیق کرنا، تخریج کرنا۔
— الجُثَّةَ مِنَ المَقْبَرِ: قبر کھول کر لاش نکالنا۔
اِنْتَبَشَ الشَّيْءَ: کسی چیز کو اس کے چھپے ہوئے ہونے کی جگہ یا مدفن سے نکالنا۔
الأُنْبُوشُ: کھودی ہوئی جگہ یا کھود کر نکالی ہوئی چیز (۲) اکھاڑا ہوا پودا ج: أَنَابِيشُ، أَنَابِيشُ الكَلَإِ زمین پر ادھر ادھر گری ہوئی گھاس، أَنَابِيشُ العَنْصَلِ: جنگلی پیاز کی جڑیں۔
النَّبَّاشُ: کفن چور، کفن کھسوٹ جو قبریں کھود کر مردوں کے کفن چرانے کا کام کرتا ہے۔
النِّبَاشَةُ: کفن چوری۔
النَّبِيشَةُ: کنویں سے نکالی ہوئی مٹی
• نَبَصَ الغُلَامُ بِالطَّائِرِ والكَلْبِ ونحوهما ـِ نَبْصًا: پرندے یا کتے وغیرہ کو بلانے کے لئے سیٹی بجانا۔
— بِالكَلِمَةِ: اظہار یا ادعاء مہارت کے ساتھ لفظ زبان سے نکالنا۔
النَّبَصُ: کونپل
• نَبَضَ الشَّيْءُ ـِ نَبْضًا ونَبَضَانًا: کسی چیز کا اپنی جگہ ہلنا، حرکت کرنا
— القلب: دل دھڑکنا۔
— العِرْقُ: رگ پھڑکنا۔
— البَرْقُ: بجلی کا ہلکے سے چمکنا۔
— المَاءُ ونَحْوُهُ: پانی کا اوپر اٹھ کر بہنا۔
نَبَضَتْ أَمْعَاؤُهُ: آنتوں میں

حرکت دبے چین ہونا۔
اَنْبَضَهُ: ہلانا، متحرک کرنا، اَنْبَضَ الْقَوْسَ وَالْوَتَرَ: کمان یا تانت کو ہلانا، بجانا، اَنْبَضَتْهُ الْحُمّٰى: بخار کا کسی کو کپکپانا، جھنجھوڑنا۔
نَبَّضَهُ: اَنْبَضَهُ۔
الْمَنْبِضُ: پلس کی جگہ، نبض کی جگہ، جَسَّ الطَّبِيْبُ مَنْبِضَهُ: ڈاکٹر یا حکیم نے اس کی نبض دیکھی ج: مَنَابِض۔
الْمِنْبَضُ: روئی دھننے کا آلہ۔
النَّابِضُ: تیرانداز (۲) بیٹھا (۳) متحرک الْقَلْبُ النَّابِضُ: دھڑکتا ہوا دل (غصہ) نَبَضَ نَابِضُهُ: اس کا غصہ بھڑک اٹھا۔
النَّبْضُ: دل کے سکڑنے سے شرائین کی وہ دھڑکنیں جن سے معالج جسم کی صحت وعدم صحت کا حال معلوم کرتا ہے۔ جَسَّ الطَّبِيْبُ نَبْضَهُ: معالج نے اس کی نبض دیکھی، فُلَانٌ نَبْضُ الْفُؤَادِ: فلاں بہت ہوشیار وہوش مند ہے۔
النَّبْضَةُ: ایک دفعہ کی حرکت، دھڑکن، پھڑپھڑاہٹ، ج: نَبَضَات۔
• نَبَطَ الشَّيْءُ ـِ نَبْطًا ونُبُوطًا: پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا۔ حَفَرَ الْاَرْضَ حَتّٰى نَبَطَ الْمَاءُ: زمین اتنی کھودی کہ پانی نکل آیا جَدَّ فِي التَّنْقِيْبِ حَتّٰى نَبَطَ الْمَعْدِنُ: زمین کو گہرائی تک کھودا حتی کہ کان نکل آئی۔
ـــ الشَّيْءَ نَبْطًا: ظاہر کرنا، جیسے نَبَطَ الْعِلْمَ وَالْحِكْمَةَ: علم وحکمت کے چشمے جاری کر دیئے، لوگوں میں ان کو پھیلا دیا۔
اَنْبَطَ الْحَافِرُ: کھدائی کرنے والے کا مطلوبہ مدفون شے تک پہنچ جانا، کھدائی کے مقصد میں کامیاب ہو جانا۔
ــ• الشَّيْءَ: ظاہر کرنا۔
ـــ جَوَابَ السُّؤَالِ وحُكْمَ الْقَضِيَّةِ: مقدمہ کا فیصلہ یا سوال کے جواب کا غور وفکر سے استنباط کرنا۔
نَبَّطَهُ: کنویں کو کھود کر پانی تک پہنچنا (۲) اچھی طرح واضح کرنا۔
تَنَبَّطَ: نبطی بننا، نبطی قوم کے مشابہ ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: ظاہر کرنا۔
اِنْتَبَطَ الْكَلَامَ: کسی بات کا استنباط کرنا، مخصوص غور وفکر سے کوئی بات سامنے لانا۔
اِسْتَنْبَطَ فُلَانٌ: استنباط واستخراج کرنا، کسی بات پر غور وفکر کر کے علت مشترکہ کی بنا پر کوئی نئی بات دریافت کرنا یا کسی مسئلہ سے نیا جزیہ نکالنا۔
ـــ الْفَقِيْهُ: فقیہ کا کوئی حکم کسی مسئلہ سے مستنبط کرنا۔
ـــ الْجَوَابَ: سوال کے پہلوؤں پر غور کر کے جواب پیدا کر لینا۔
ـــ مِنْ فُلَانٍ خَبَرًا: کسی سے بترکیب وتدبیر کوئی بات دریافت کر لینا۔
ـــ الشَّيْءَ: جسمانی کوشش یا دماغی کاوش سے کوئی چیز برآمد کرنا۔
الْاَنْبَاطُ: سامی قوم جو جزیرہ نمائے عرب کے شمال میں آباد تھی اور جن کا دارالحکومت سَلَع نامی شہر تھا جسے اب بَتْرَاء کہا جاتا ہے۔
ـــ: کھیتی باڑی کرنے والے لوگ یہ لفظ بعد میں غیر عرب مخلوط لوگوں کے لئے بولا جانے لگا۔
الْاَنْبَطُ: وہ گھوڑا جس کے پیٹ اور بغل کے نیچے سفیدی ہو، ج: نُبْطٌ
النَّابِطُ: کنویں سے نکلنے والا پانی، نمایاں اور ظاہر، چشمہ سے پھوٹ کر بہنے والا پانی۔
النَّبَطُ: قوم انباط (۲) کنواں کھودتے وقت پہلی بار نکلنے والا پانی (۳) آدمی کی اندرونی حالت، پوشیدہ افکار وخیالات کہتے ہیں، كَيْفَ نَبَطُ بِئْرِكُمْ: تمہارے کنویں کا پانی کیسا نکلا ہے؟ ج: نُبُوط فُلَانٌ لَا يُدْرَكُ نَبَطُهُ: فلاں آدمی اتنا بڑا عالم ہے کہ اس کے علم کی تہ کا پتہ نہیں چلایا جا سکتا فلاں اتنا گہرا ہے کہ اس کے خیالات کو معلوم ہی نہیں کیا جا سکتا۔ فُلَانٌ قَرِيْبُ الثَّرٰى بَعِيْدُ النَّبَطِ: فلاں وعدے تو کرتا ہے مگر وفا نہیں کرتا۔
النُّبْطَةُ: کنویں سے نکلنے والا پہلا پانی۔
• نَبَعَ الْمَاءُ ونَحْوُهُ مِنَ الْاَرْضِ ـُ نَبْعًا ونُبُوعًا: زمین سے پانی نکلنا، چشمہ پھوٹنا۔
ـــ الْعَرَقُ مِنَ الْبَدَنِ: بدن سے پسینہ نکلنا، ٹپکنا۔
ـــ النَّهْرُ: نہر جاری ہونا۔
اَنْبَعَ الْمَاءَ ونَحْوَهُ: پانی وغیرہ نکالنا پانی کا چشمہ جاری کرنا۔
تَنَبَّعَ الْمَاءُ ونَحْوُهُ: تھوڑا تھوڑا پانی وغیرہ نکلنا۔
الْمَنْبَعُ: پانی کا چشمہ، کسی چیز کے نکلنے کی جگہ، منبع ومخرج سرچشمہ، ج: مَنَابِعُ۔
مَنَابِعُ النِّفْطِ: پٹرول کے چشمے۔
النَّابِعُ مِنْ كَذَا: کسی جگہ سے نکلنے اور جاری ہونے والا۔
هٰذَا نَابِعٌ مِنْ كَذَا: اس کی اصل وہ ہے، اس کا تعلق اس سے ہے۔
النَّابِعَةُ: بدن سے پسینہ نکلنے کا سوراخ

ج: نَوَابِغُ. نَضَحَتِ النَّوَابِغُ بِالعَرَقِ: بدن کے سوراخوں (مسامات) سے پسینہ نکلا۔

النَّبْعُ: چشمہ (۲) پہاڑ کی چوٹی پر اگنے والا ایک درخت جس کی لکڑی کے تیر اور کمانیں بنائی جاتی ہیں، فُلَانٌ صَلِيبُ النَّبْعِ: فلاں سخت مزاج یا مستقل مزاج ہے، هُوَ مِن نَبْعَةٍ كَرِيمَةٍ: وہ شریف اور عالی نسب ہے۔

النَّبْعَةُ: اصل (۲) درخت جس سے کمان بنائی جاتی ہے۔

النَّبْعِيَّةُ: درخت نبع کی بنی ہوئی کمان۔

النَّبِيعُ: النَّابِعُ (۲) پسینہ۔

اليَنْبُوعُ: پانی کا چشمہ، ج: يَنَابِيع فَجَّرَ اللّٰهُ يَنَابِيعَ الحِكْمَةِ عَلَى لِسَانِهِ: اللہ نے فلاں کی زبان سے حکمت کے چشمے جاری کر دیئے۔

• نَبَغَ المَرْءُ فِي العِلْمِ وكلِّ فَنٍّ ـُ نَبْغًا ونُبُوغًا: علم و فن میں ماہر و باکمال ہونا۔

ـــ الشَّيْءُ مِنَ الشَّيْءِ: ایک چیز کا دوسری چیز سے ظاہر ہونا، نَبَغَ مِنْهُ أَمْرٌ مَا كُنَّا نَتَوَقَّعُهُ: اس سے ایسے امر کا ظہور ہوا جس کی ہمیں توقع نہیں تھی۔

ـــ الشَّيْءُ بِمَا فِيهِ: کسی چیز میں سے کوئی چیز چھن کر نکلنا، جیسے نَبَغَ الوِعَاءُ بِالدَّقِيقِ: برتن سے آٹا چھن کر نکلنا۔

ـــ رَأْسُهُ: سر میں بھوسی ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: عمدہ شعر کہنا۔

نَبَّغَ النَّخْلَ: نر درخت خرما کی مادہ درخت پر گرد اڑا کر تلقیح کرنا۔

النَّابِغُ والنَّابِغَةُ م: کسی علم و فن میں ماہر و فائق تر، باکمال (۲) شاندار، (۳) عالی مرتبہ، پرشوکت، كَلِمَةٌ نَابِغَةٌ: فصیح لفظ، لَيْلَةٌ نَابِغِيَّةٌ: بے خوابی اور پریشانی کی رات، یہ نابغہ شاعر کی طرف منسوب ہے، اس شاعر پر جب نعمان غصہ ہوا تو اس نے اس رنج و پریشانی کے بارے میں شعر کہا اس لئے اس کی طرف انتساب سے صفت غم حاصل کی گئی، ج: نَوَابِغُ

النَّوَابِغُ: عرب کے آٹھ مشہور شاعروں کا لقب، نسبت کے لئے نابغی کہا جاتا ہے۔

النُّبَاغُ: آٹے یا راستہ کی گرد، نُبَاغُ الدَّقِيقِ ونُبَاغُ الطَّرِيقِ.

النُّبَّاغُ والنُّبَّاغَةُ: سر کی بھوسی۔

النَّبَّاغَةُ: غبار والا راستہ (۲) بدعتی آدمی۔

النُّبُوغُ: کمال مہارت، فوقیت، فصاحت۔

النَّبْغُ: النُّبَاغُ۔

النَّبِيغُ: النَّابِغُ، ج: نُبَغَاءُ۔

• نَبَقَ ـُ نَبْقًا: لکھنا۔

ـــ الشَّيْءُ: ظاہر ہونا، نکلنا۔

ـــ الكِتَابَ ونَحْوَهُ: کتاب وغیرہ پر ترتیب سے لکیریں کھینچنا۔

ـــ الشَّجَرَ: درخت ترتیب وار لگانا۔

ـــ النَّخْلُ: کھجوروں کا خراب اور بیروں کی طرح چھوٹا ہونا۔

أَنْبَقَ ونَبَّقَ: نَبَقَ (۲) وادی میں ترتیب وار پودے لگانا۔

انْتَبَقَ الكَلَامَ: بات نکلوانا۔

الأُنْبِيقُ: بھبکا، ج: أَنَابِيق.

المُنَبَّقُ م: قطار میں لگے ہوئے درخت

• النَّبِقُ: بیر، بیر کا درخت (سدر) واحد: نَبِقَةٌ (۲) کھجور کی جڑ کے گودے کا میٹھا آٹا جسے ملا کر نبیذ بنائی جاتی ہے۔

النَّبِيقَةُ: انگور کے خوشے کے نکلنے کی جگہ پر بڑھی ہوئی گرہ (۲) گٹھلی دار پھل۔

• نَبَكَ المَكَانُ ـُ نُبُوكًا: جگہ کا بلند ہونا، هُوَ نَابِكٌ وهِيَ نَابِكَةٌ

أَنْبَكَ المَكَانُ: نَبَكَ۔

ـــ القَوْمُ: لوگوں کا دلوں میں شر لئے ہوئے ہونا یا اس کا عادی ہونا۔

النَّبَكَةُ: نشیب و فراز والی جگہ، (۲) نوک دار مٹی کا ٹیلہ، ج: نَبَكٌ ونِبَاكٌ.

• نَبَلَ النَّبْلَ ـُ نَبْلًا: عمدہ تیر تیار کرنا۔

ـــ الأَمْرَ: اچھی طرح واقف ہونا، أَتَاهُ أَمْرٌ لَمْ يَنْبُلْ نَبْلَهُ: اسے ایسا معاملہ پیش آیا جس کے لئے وہ تیاری نہیں کر سکا تھا۔

ـــ الرَّسْمَ أو التَّمْثِيلَ: نقشہ کشی یا نقل کردار (ایکٹنگ) بہتر طور پر کرنا۔

ـــ الهَدَفَ: نشانہ پر تیر مارنا۔

ـــ عَلَى فَرِيقِهِ فِي القِتَالِ أو المُبَارَاةِ: لڑائی یا مقابلہ میں اپنی ٹیم کو تیار کئے ہوئے عمدہ تیر دینا۔

ـــ أَقْرَانَهُ: اپنے جوڑی داروں پر تیر اندازی یا شرافت میں برتر ہو کر غالب ہو جانا، نَابَلُوهُ فَنَبَلَهُمْ: انہوں نے اس سے تیر اندازی یا شرافت میں مقابلہ کیا تو وہ ان پر غالب آگیا۔

نَبُلَ ـُ نُبْلًا ونَبَالَةً: بڑا ہونا، شاندار ہونا، بلند رتبہ ہونا، عالی ظرف ہونا، أَجَادَ غِذَاءَهَا حَتَّى نَبُلَ جِسْمُهَا: اس نے اسے اچھی غذا دی تو اس کا بدن شاندار ہو گیا، أَحْسَنَ تَرْبِيَتَهُ فَنَبُلَتْ أَخْلَاقُهُ: اس نے اس کی عمدہ تربیت کی اس لئے اس کے اخلاق بلند ہو گئے۔

نَبُلَ فُلَانٌ: کسی کا شریف اور عالی نسب ہونا۔ ھُوَ نَبِیْلٌ وَھِیَ نَبِیْلَۃٌ۔
رَجُلٌ نَبِیْلُ الرَّأْیِ: صائب الرائے آدمی، اِمْرَأۃٌ نَبِیْلَۃُ الْحُسْنِ: بہت حسین عورت، مذکر کی جمع نُبَلَاءُ، مؤنث کی جمع نَبِیْلَاتٌ وَنَبَائِلُ۔
النُّبَلَاءُ: شرفاء، معززین۔
اَنْبَلَ فُلَانٌ: کسی کا شریف لڑکے والا ہونا۔
— فُلَانًا: کسی کو تیر دینا۔
— السِّھَامَ: تیروں کو موٹا کرنا۔
نَابَلَہٗ: کسی سے تیر اندازی یا شرافت میں مقابلہ کرنا۔
نَبَّلَہٗ: کسی کو پھینکنے کے لئے تیر دینا۔
— الْقَوْسَ: کمان میں تیر لگانا۔
تَنَابَلَ الْقَوْمُ: تیر سازی یا شرافت میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَنَبَّلَ فُلَانٌ: بڑا اور پر شوکت ہونا، شریفوں یا بڑے لوگوں جیسا ہونا (۲) تیر ساتھ رکھنا۔
— الشَّیْئَ: کسی چیز کا بہتر حصہ لینا، اَصَابَتْہُ خُطُوْبٌ تَنَبَّلَتْ مَا عِنْدَہٗ: اس پر ایسی مصیبتیں آئیں کہ انہوں نے اس کے پاس کچھ نہ چھوڑا۔
اِنْتَبَلَ النَّبْلَ: تیر تیار کرنا۔
— لِلْاَمْرِ نَبْلَہٗ: کسی کام کے لئے تیار ہونا، ضروری وسائل سے لیس ہونا، چوکس ہونا۔
اِسْتَنْبَلَہٗ: کسی سے تیر مانگنا۔
— الشَّیْئَ: کسی چیز کا عمدہ حصہ لینا
النَّابِلُ: ماہر ہتھیار ساز (۲) تیر انداز (۳) تیروں کا مالک، ج: نُبَّلٌ، کہاوت ہے اِخْتَلَطَ الْحَابِلُ بِالنَّابِلِ: یعنی جال والے شکاری اور تیر انداز اس طرح مل گئے کہ دونوں میں تمیز کرنا ممکن نہ رہا، کسی افراتفری یا ہلچل واضطراب کے موقع پر بطور مثل کہا جاتا ہے۔
النَّبَالَۃُ: شرافت ونجابت، ذہانت عظمت ووقار، بلندی اخلاق۔
النِّبَالَۃُ: تیر سازی کی صنعت۔
النَّبَّالُ: تیر ساز۔
النَّبْلُ: تیر، ج: اَنْبَالٌ وَنِبَالٌ۔
نَبْلُ الدَّھْرِ: حوادث زمانہ، اَصَابَہٗ نَبْلُ الدَّھْرِ: اس پر آفتیں آئیں۔
النُّبْلَۃُ: چھوٹے پتھر یا چھوٹی چیزیں، ج: نُبَلٌ۔
النَّبِیْلُ: شریف ومعزز، ج: نُبَلَاءُ، نُبَلَاءُ الْمَدِیْنَۃِ: معززین شہر۔
● نَبُہَ ـُ نَبَاھَۃً: معزز ہونا، مشہور ہونا۔ ھُوَ نَابِہٌ وَنَبِیْہٌ۔
نَبِہَ لِلْاَمْرِ نَبَھًا: کسی کام کو خوب جاننا، سمجھنا۔ ھُوَ نَبِہٌ۔
— مِنْ نَوْمِہٖ: بیدار ہونا۔
نَبُہَ ـُ نَبَاھَۃً: معزز وشریف ہونا، نیک نام ہونا۔ ھُوَ نَبِیْہٌ وَنَابِہٌ۔
اَنْبَہَہٗ مِنَ النَّوْمِ: بیدار کرنا۔
نَبَّہَ بِاسْمِہٖ: کسی کو نیک نامی میں شہرت دینا۔
— فُلَانًا: کسی کو شہرت دینا۔
— مِنْ نَوْمِہٖ: بیدار کرنا۔
— مِنْ غَفْلَتِہٖ: چوکنا کرنا۔
— عَلَی الشَّیْئِ وَلِلشَّیْئِ: کسی چیز سے آگاہ کرنا، متنبہ کرنا، چوکس کرنا۔
اِنْتَبَہَ لِلْاَمْرِ: اچھی طرح سمجھنا، واقف وآگاہ ہونا، متوجہ ہونا۔
انتبہ مِنَ النَّوْمِ: بیدار ہونا۔
تَنَبَّہَ لِلْاَمْرِ: آگاہ اور متنبہ ہونا، واقف اور ہوشیار ہونا (۲) تیار وآمادہ ہونا۔
— مِنْ نَوْمِہٖ: بیدار ہونا۔
— عَلَی الشَّیْئِ: واقف وباخبر ہونا۔
اِسْتَنْبَہَ: شریف ہونا، دانشمند ہونا، (۲) بیدار ہونا۔
الْاِنْتِبَاہُ: بیداری، توجہ، احتیاط وہوشیاری نوٹس، باخبری۔
التَّنْبِیْہُ: نوٹس، اطلاع، آگاہی، یاددہانی۔
الْمُنَبِّہُ: محرک، آگاہ کنندہ (۲) الارم (۳) الارم گھڑی۔
السَّاعَۃُ الْمُنَبِّھَۃُ: الارم گھڑی۔
الْمَنْبَھَۃُ: ذریعہ تنبیہ، ذریعۂ فہم، ذریعۂ یاددہانی، اشارہ، علامت، نشانی، الْکُنٰی مَنْبَھَۃٌ عَلَی الرِّجَالِ: کنیتیں لوگوں کی شناخت کا ذریعہ ہیں، متنبہ ہونا، نوٹس لینا۔ ھٰذِہِ الْعَلَامَۃُ مَنْبَھَۃٌ عَلٰی کَذَا: یہ علامت فلاں چیز کی شناخت کا ذریعہ ہے، اَلْمَالُ مَنْبَھَۃٌ لِلْکَرِیْمِ: مال کریم وسخی کی پہچان ہے۔
الْمَنْبُوْہُ: رَجُلٌ مَنْبُوْہُ الْاِسْمِ: شہرت یافتہ آدمی۔
الْمُنْتَبِہُ: چوکنا، بیدار، چوکس۔
النَّابِہُ: شریف ومعزز (۲) مشہور، (ضد خامل: گمنام) (۳) نیک نام (۴) سمجھدار، دانشمند، ج: نُبَھَاءُ
اَمْرٌ نَابِہٌ: اہم معاملہ۔
النَّبَاہُ: بلند، اوپر کو نکلا ہوا۔
اَبُوْ نَبْھَانَ: لومڑی۔
النَّبَاھَۃُ: عزت وشرافت (۲) شہرت،

نیک نامی (۳) سمجھ و دانائی، ذہانت و ذکاوت۔

النَّبِیۃُ: النّابہ، ج: نُبَہاءُ۔

نُبَہاءُ المَدِینۃِ: معززین شہر

النَّبَہُ: بلا طلب وتلاش ملنے والی چیز،

اَمرٌ نَبَہٌ: اچانک پیش آنے والا معاملہ، اہم معاملہ (۲) مشہور ج: اَنباہٌ۔

اَنباہُ النُّحاۃِ: مشہور نحوی

النُّبہُ: زیرکی، سمجھ، دانائی (۲) بیداری

◆ نَبَا الشَّیءُ ـُ نُبُوًّا ونُبِیًّا ونَبوۃً: کسی چیز کا اپنی جگہ فٹ نہ ہونا، موزوں نہ ہونا، نہ ٹھیرنا یا نہ جمنا۔

کَلِمۃٌ نابِیۃٌ: نامانوس لفظ یا ناموزوں لفظ۔

ــــ الصُّورۃُ: شکل کا نگاہ کو نہ بھانا۔

ــــ البَصَرُ عن الشَّیءِ: کسی چیز سے نفرت کی بنا پر نگاہ کا پھر جانا۔

ــــ السَّیفُ عن الضَّرِیبۃِ نَبوًا ونَبوۃً: تلوار کا کاٹ نہ پرنہ لگنا، نشانہ سے اچٹ جانا، کہتے ہیں، لِکُلِّ سَیفٍ نَبوۃٌ: ہر تلوار کبھی نہ کبھی نشانہ خطا کر جاتی ہے۔

ــــ السَّہمُ عن الغَرَضِ: تیر کا نشانہ خطا کر جانا، نشانہ پر نہ لگنا۔

ــــ جَنبُہُ عن الفِراشِ: بستر پر چین نہ آنا، پہلو کا بستر پر قرار نہ پانا۔

ــــ الطَّبعُ عن الشَّیءِ: نفرت کرنا۔

ــــ بی فُلانٌ: ظلم کرنا۔

ــــ بہ المَکانُ: کسی کو کوئی جگہ راس نہ آنا

ــــ عَلَیہِ الاَمرُ: کوئی بات کسی کے موافق مزاج نہ ہونا۔

اَنبَی الشَّیءَ: ناموزوں یا قابل نفرت بنانا (۲) غیر مؤثر بنانا، کند کرنا۔

تَنَبّیٰ: نبوت کا دعویٰ کرنا۔

النّابی: اچٹنے والا، ناموزوں، ناقابل قبول، بے محل، ناآہنگ۔

النّابِیۃُ: کس کر باندھی ہوئی کمان۔

النَّبوۃُ: خطا، ناکامی، بے اثری، کوتاہی (۲) نفرت (۳) درشتی، سختی (۴) دوری، بے رخی، کشیدگی، بَینَہُما نَبوۃٌ: ان دونوں میں بعد و کشیدگی ہے ھو یَشکو نَبوۃَ الدَّھرِ: اسے زمانہ کی سختی و بے رخی کی شکایت ہے، ج: نَبَواتٌ۔

النُّبُوَّۃُ: پیغمبری، (دیکھئے نَبَأَ)

النَّبِیُّ: پیغمبر، (دیکھئے نَبَأَ)

ن ــــ ت

◆ نَتَأَ الشَّیءُ ـَ نَتأً ونُتُوءًا: (اپنی جگہ رہتے ہوئے) ابھرنا، اوپر اٹھنا جیسے نَتَأَتِ الصَّخرۃُ فی الجَبَلِ: پہاڑ میں چٹان اوپر اٹھی۔

ــــ القَرحۃُ: زخم کا سوجنا۔

ــــ الثَّدیُ: پستان ابھرنا۔

ــــ الجارِیۃُ: لڑکی کا بالغ ہونا۔

ــــ عَلَی نَفسِہِ: خودستائی کرنا۔

ــــ عَلَی القَومِ: لوگوں پر چڑھنا۔

النّاتِیءُ: نمایاں، ابھرا ہوا، متورم۔

النُّتوءُ: ابھار، نمایاں پن (۲) ابھری ہوئی اور نمایاں چیز، بلند جگہ، جَلَسنا عَلَی نُتوءٍ فی الجَبَلِ: ہم پہاڑ میں ایک اونچی جگہ پر بیٹھے۔

◆ نَتَّتِ القِدرُ ونَحوُھا ــــ نَتًّا ونَتِیتًا: ہنڈیا کا جوش مارنا، ابال آنا۔

ــــ الرَّجُلُ مِنَ الغَیظِ: غصہ سے دیوانہ ہونا، بپھرنا۔

ــــ مِنَ المَرَضِ: بیماری کی وجہ سے کراہنا، آہ و کراہ کرنا۔

النُّتّۃُ: چٹان میں چھوٹا گڑھا جس میں بارش کا پانی جمع ہو جاتا ہو۔

◆ نَتَجَ النّاقۃَ ـِ نَتجًا ونِتاجًا: اونٹنی کا بچہ جنوانا (یعنی بچہ جننے کے وقت اس کی دیکھ بھال کرنا) ھو ناتِجٌ والنّاقۃُ مَنتُوجۃٌ والوَلَدُ نِتاجٌ ونَتِیجۃٌ۔

ــــ الشَّیءَ: نتیجہ خیز بنانا، نتیجہ نکلنے تک اسے کرتے رہنا، تیار کرنا۔

ــــ عن الشَّیءِ کذا: کسی چیز کا کوئی نتیجہ برآمد ہونا۔

اَنتَجَتِ النّاقۃُ: اونٹنی کے بچہ جننے کا وقت آجانا (۲) بچہ جننا، کہاوت ہے، اِنَّ العَجزَ والتَّوانِیَ تَزاوَجا فَاَنتَجا الفَقرَ: لاچاری اور لاپرواہی دونوں نے مل کر غربت کو جنم دیا۔

ــــ الشَّیءُ: کسی چیز کا نتیجہ برآمد ہونا، نتیجہ خیز ہونا۔

ــــ فُلانٌ الشَّیءَ: نتیجہ خیز بنانا، نتیجہ برآمد کرنا، تیار کرنا، پیدا کرنا۔

تَناتَجَتِ الماشِیۃُ ونَحوُھا: مویشی وغیرہ کا بچے جننا۔

اِستَنتَجَ الشَّیءَ: کسی چیز کا نتیجہ نکالنا یا نکالنے کی کوشش کرنا (۲) استنباط کرنا، کوئی نتیجہ اخذ کرنا جیسے اِستَنتَجَ الحُکمَ مِن اَدِلَّتِہِ، مخصوص دلائل سے کوئی حکم مستنبط کرنا۔

الاِستِنتاجُ: نتیجہ نکالنے کی کوشش، استنباط۔

الاِنتاجُ: نتیجہ خیزی، (۲) نتیجہ، پیداوار، تخلیق۔

الاِنتاجُ الاَدَبِیُّ: ادبی تخلیق، لٹریچر،

تصنیف۔

الإنتاجُ العقليُّ والفكريُّ: ذہنی تخلیق، فکری کاوش۔

الإنتاجُ المتزايدُ: روز افزوں پیداوار۔

الإنتاج المتناقِصُ: گھٹتی ہوئی پیداوار۔

الإنتاجات: تخلیقات (۲) مصنوعات (۳) محصولات (پیداوار)۔

الإنتاجيّةُ: پیداواری یا تخلیقی صلاحیت۔

المَنْتِجُ: بچے جننے کا وقت یا موسم، ج: مناتِجُ۔

المُنْتِجُ: نتیجہ خیز (۲) تیار کنندہ (ضد المستهلكُ)، پیدا کار، پروڈیوسر۔

مُنْتِجُ أفلامٍ: فلم ساز۔

المُنْتَجاتُ: مصنوعات۔

مُنْتَجاتُ الألبانِ: دودھ سے بنی ہوئی اشیا۔

المُنْتَجاتُ النِّفطيّةُ: پٹرول سے تیار کردہ مصنوعات۔

المُنْتَجاتُ اليدويّةُ: دست کاریاں، ہاتھ کی بنی ہوئی اشیا۔

المَنْتُوجةُ: ج: مَنْتُوجاتٌ: ثمرۂ انتاج، حاصلات۔

النّاتِجُ: حاصل، پیداوار، ماحصل۔

ناتِجٌ صافٍ: خالص پیداوار۔

ناتِجٌ مزرعيٌّ: زرعی پیداوار۔

ناتِجٌ مُرتفعٌ: بڑھتی ہوئی پیداوار۔

ناتِجٌ مُنخفِضٌ: گھٹتی ہوئی پیداوار۔

النِّتاج: نتیجہ، ماحصل (۲) جانوروں کے بچے (۳) بچہ جننے کی حالت۔

النَّتُوجُ: نتیجہ خیز، بارآور، نفع بخش، شجرةٌ نَتُوجٌ وناقةٌ نَتُوجٌ: پھل دینے والا درخت، بچہ دینے والی اونٹنی۔

النَّتِيجةُ: نتیجہ، حاصل، انجام، اثر، خلاصہ (۲) کیلنڈر، ج: نَتائِجُ۔

• نَتَحَ ـَـ نَتْحًا ونُتُوحًا: ٹپکنا جیسے نَتَحَ العَرَقُ من الجِلدِ ونَتَحَ الإناءُ بما فيه۔

ـــ الحرُّ فلانًا: گرمی کا پسینہ ٹپکانا۔

تَنَتَّحَ: ٹپکنا، رسنا، تَنَتَّحَ عَرَقًا: اس کو پسینہ آیا یا اس کا پسینہ ٹپکا۔

المَنْتِحُ: ٹپکنے کی جگہ، ج: مَنَاتِحُ، نَتَحَ العَرَقُ من مَنَاتِحِهِ: اس کے پسینہ کے مقامات سے پسینہ ٹپکا۔

النَّتْحُ: پسینہ وغیرہ، ٹپکنے والی چیز (۲) درخت کا گوند، ج: نُتُوحٌ۔

• نَتَخَ الشيءَ ـِـ نَتْخًا: اکھاڑنا۔ جیسے نَتَخَ ضِرسَهُ: ڈاڑھ نکالنا۔

• نَتَرَهُ ـُـ نَتْرًا: کھینچنا یا زور سے پھینکنا۔

ـــ الكلامَ: سخت اور بری بات کرنا، غیبت و بدگوئی کرنا۔

نَاتَرَهُ: کسی کے ساتھ زور سے بولنا، كَلَّمْتُهُ مُنَاتَرَةً: میں نے اس سے کھل کر بات کی۔

انْتَتَرَ الشيءُ: کھنچنا، پھینکا جانا

النَّتْرُ: طَعْنٌ نَتْرٌ: گہرا لگا ہوا نیزے کا وار۔

• النَّتْرُوجِينُ: نائٹروجن جو ہوا کی حیثیت رکھتا ہے۔

• نَتَشَ الشيءَ ـِـ نَتْشًا: کھینچ کر نکالنا۔

ـــ الشوكةَ بالمِنْتاشِ: چمٹی یا زنبور سے کانٹا نکالنا۔

ـــ الشَّعَرَ: بال اکھاڑنا۔ ما نَتَشَ منهُ شيئًا: اس سے کچھ نہیں لیا۔

ـــ اللَّحمَ ونحوَهُ: گوشت وغیرہ ہاتھ یا منہ سے نوچنا۔

ـــ يَدَهُ: ہاتھ کھینچنا۔

ـــ فلانًا نَتْشًا وتِنْتَاشًا: کسی کی غیبت کرنا، خفیہ طور پر برائی کرنا۔

ـــ الشيءَ برِجلِهِ: پیر سے ہٹانا۔

ـــ الدّابّةَ بالعصا: جانور کو لاٹھی یا ڈنڈے سے مارنا۔

انْتَتَشَ الثوبُ: کپڑے کا پرانا ہونا۔

ـــ الحَبُّ: بیج کا تر ہو کر زمین میں جڑ پکڑنا، نمو کا آغاز ہونا۔

ـــ النَّباتُ: نبات کا زمین سے ذرا سا ابھرنا، ابتدائی طور پر اگنا

المِنْتَاشُ: زنبور، ڈاڑھ وغیرہ نکالنے کا آلہ، موچنا، سنسی۔

نَتَايِيشُ الدَّينِ: قرض کا بقایا۔

النَّتّاشُ: نَتَشَ سے اسم مبالغہ۔

النَّتْشُ: ابتدائی روئیدگی (۲) ناخن کی جڑ کی سفیدی۔

• نَتَعَ السائلُ ـُـ نَتْعًا ونُتُوعًا: رسنا، تھوڑا تھوڑا بہنا، جیسے نَتَعَ الدَّمُ من الجُرحِ والعَرَقُ من الجسمِ: خون کا زخم سے اور پسینہ کا بدن سے نکلنا۔ ہونا نتعٌ

أنْتَعَ: بہت پسینہ آنا۔

ـــ القيءُ: قے کا نہ رکنا، مسلسل الٹیاں ہونا۔

• نَتَغَ فلانًا ـُـ نَتْغًا: کسی کی بدگوئی کرنا، غلط بات کہنا۔

• نَتَفَ الشَّعَرَ والرِّيشَ ونحوَهُ ـِـ نَتْفًا: بال اکھاڑنا، بال نوچنا۔

اَنْتَفَ الكَلأُ وَنَحْوُهُ: گھاس وغیرہ کا اتنا لمبا ہونا کہ اکھیڑنے کے قابل ہوجائے۔
نَتَّفَ: زور سے اکھیڑنا، خوب نوچنا (۲) بہت غیبت کرنا۔
اُنْتَتِفَ الشَّعْرُ وَنَحْوُهُ: بال وغیرہ کا اکھڑ جانا، نَتَفَهُ فَانْتَتَفَ۔
تَنَاتَفَ: اِنْتَتَفَ
المِنْتَافُ: اکھیڑنے کا اوزار، موچنا، چمٹی۔
النُّتَافَةُ: جھڑے ہوئے بال یا پر۔
النَّتَفُ: ناخن کے گرد اکھڑنے والی کھرنڈ نما پپڑی۔
النُّتْفَةُ: اکھاڑا ہوا حصہ، چونٹے ہوئے تھوڑے سے (بال) نُتْفَةٌ مِن طَعَامٍ وَنُتْفَةٌ مِن عِلْمٍ: تھوڑا سا کھانا یا تھوڑا سا علم، ج: نُتَف۔
النُّتَفَةُ: ہر چیز کا تھوڑا تھوڑا حصہ لینے والا، کوئی چیز مکمل طور پر حاصل نہ کرنے والا۔
النَّتُوفُ، النَّاتِفُ: بال و پر اکھاڑنے والا (۲) بدگوئی کرنے والا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
النَّتِيفُ، المَنْتُوفُ: اکھاڑا ہوا، نوچا ہوا (۲) اکھڑے ہوئے بالوں والا۔
• نَتَقَ الحَيَوَانُ ـُـ نُتُوقًا: جانور کا بڑے پیٹ والا اور موٹا ہونا۔
ـــ الأُنْثَى: مادہ کا بہت بچوں والی ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ ـِـ نَتْقًا: کسی چیز کو پھینکنے کے لئے اٹھانا جیسے نَتَقَ الحَجَرَ: پتھر کو مارنے کے لئے اٹھانا اور ہلانا۔
ـــ الوِعَاءَ: برتن کو خالی کرنے کے لئے ہلانا اور جھٹکنا۔
ـــ الزُّبْدَ: دودھ بلو کر مکھن نکالنا۔

نَتَقَتِ الدَّابَّةُ رَاكِبَهَا: جانور کا اپنے سوار کو اچھال اچھال کر تھکا دینا، زچ کر دینا۔
ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کو پھاڑنا۔
اَنْتَقَ الرَّجُلُ: کسی کا بہت بچے جننے والی عورت سے شادی کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: نَتَقَهُ۔
اِنْتَتَقَ الشَّيْءُ: جھٹکا کھانا، (۲) کھنچنا۔
المِنْتَاقُ: بہت بچے جننے والی عورت
النَّاتِقُ: اپنے سوار کو اچھالنے والا جانور (۲) آگ نکالنے والا چقماق۔
النِّتَاقُ: دَارُهُ نِتَاقَ دَارِه: اس کا گھر فلاں کے گھر کے سامنے ہے۔
• نَتَلَ الرَّجُلُ مِن بَيْنِ القَوْمِ ـِـ نَتْلًا وَنُتُولًا وَنَتَلَانًا: اپنے لوگوں میں سے نکل کر آگے بڑھ جانا۔
ـــ الشَّيْءَ ـُـ نَتْلًا: آگے کی طرف کھینچنا۔
ـــ فُلَانًا: جھڑکنا، ڈانٹنا۔
ـــ الوِعَاءَ وَنَحْوَهُ: برتن وغیرہ سے چیز نکالنا۔ اسے خالی کرنا۔
اِنْتَتَلَ: آگے بڑھنا، سبقت کرنا۔
ـــ لِلأَمْرِ: تیار ہونا۔
تَنَاتَلَ النَّبْتُ: پودوں کا گھنا ہونا، باہم الجھنا۔
النَّتْلُ وَالنَّتَلُ: شتر مرغ کا پانی سے بھرا اور ریت میں دبایا ہوا انڈا
النَّتِيلَةُ: وسیلہ۔
• نَتِنَ ـَـ نَتْنًا: بدبودار ہونا، سڑنا، متعفن ہونا، هو نَتِنٌ۔
نَتُنَ الشَّيْءُ ـُـ نَتْنًا وَنَتَانَةً: نَتِنَ۔
اَنْتَنَ: نَتِنَ، هو مُنْتِنٌ، ج: مَنَاتِين۔
نَتَّنَ الشَّيْءَ: نَتَنَ۔
ـــ الشَّيْءَ: سڑانا، بدبودار کرنا۔
المَنْتَنُ: سڑنے کی جگہ، بدبو کی جگہ، ج: مَنَاتِنُ۔
• نَتَا الشَّيْءُ ـُـ نُتُوًّا: ابھرنا، نمایاں ہونا، هو نَاتٍ۔
اَنْتَى فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کا صورت و اخلاق میں کسی کے مشابہ ہونا۔
تَنَتَّى عَلَيْهِ: کسی پر حملہ کرنا، جھپٹ پڑنا۔

ن ــــ ث

• نَثَّ ـِـ نَثًّا وَنَثِيثًا: ٹپکنا، جیسے نَثَّ الوِعَاءُ وَنَثَّ العَرَقُ: برتن اور پسینہ ٹپکنا۔
ـــ الخَبَرَ ـُـ نَثًّا: قابل اخفا خبر کا افشا کرنا۔
ـــ فُلَانًا: غیبت کرنا۔
ـــ الجُرْحَ: زخم پر تیل لگانا۔
تَنَاثَّ القَوْمُ الأَخْبَارَ: ایک دوسرے پر خبر کا انکشاف کرنا۔
المِنَثُّ: فُلَانٌ مِنَثٌّ: راز کھولنے اور خبریں پھیلانے کا عادی۔
المِنَثَّةُ: تیل یا مرہم لگا روئی کا پھایا جو زخم پر رکھا جاتا ہے، ج: مَنَاثُّ۔
النَّثَاثُ: زخم پر لگانے کا تیل
النَّثُّ: شَيْءٌ نَثٌّ: رستی ہوئی تر چیز۔
النَّثِيثَةُ: برتن وغیرہ سے ٹپکنے والی چیز۔
• نَثَجَ الشَّيْءُ ـِـ نَثْجًا: ڈھیلا ہونا۔
ـــ مَا فِي جَوْفِهِ: پیٹ کی چیز نکالنا، اندرونی چیز باہر نکالنا (آنتیں) باہر کرنا۔
ـــ بَطْنَهُ: پیٹ پھاڑنا۔

استنثج الشئ: ڈھیلا ہونا
المنثجة: سرین
النثج: بے فیض، بزدل۔
• نثرت الدابة ـِ نثيرا: چوپائے کو چھینک آنا۔
ـــ الشئ ـُ نثرا ونثارا: بکھیرنا، ادھر ادھر کرنا، پھیلانا، جیسے نثر الحب: دانے یا بیج بکھیرنا ونثرت الشجرة حملها: درخت کا پھل وغیرہ گرانا۔
ـــ الكلام: غیر منظوم کلام بنانا نثر کے قالب میں ڈھالنا، نثر میں کلام کرنا۔
ـــ السر: راز فاش کرنا۔
ـــ المرأة بطنها: عورت کا بہت اولاد والی ہونا۔
أنثره: ناک کے بل گرانا۔
ناثره: کسی سے نثر میں مقابلہ کرنا
ـــ الحب: کسی کے ساتھ بیج بکھیرنا،
رأيته يناثر الدرر: میں نے اسے موتی بکھیرتے ہوئے دیکھا یعنی بہترین کلام کرتے ہوئے۔
نثره: نثره۔
انتثر: بکھرنا، پھیلنا، جھڑنا۔
تناثر: انتثر۔
تنثر: انتثر۔
استنثر: ناک میں پانی ڈال کر جھاڑنا، صاف کرنا۔ جیسے استنثر المتوضئ
المتناثر: منتثر، بکھرا ہوا۔
المنثار: اخبار و اسرار کا بہت افشا وانکشاف کرنے والا (۲) وہ درخت جس پر پھل آتے ہی جھڑ جاتا ہو
المنثر: رجل منثر: بے فیض و نکما آدمی۔
المنثور: غیر منظوم کلام (۲) ایک قسم کا پھول۔
الناثر: نثر نگار (۲) کچی کھجوریں گرانے والا درخت۔

النثار: پرمسرت تقریبات اور دعوتوں میں تقسیم کیجانے والی مٹھائی یا بکھیرنے کے پھول اور پیسے، ما اصبت من النثار شيئا: مجھے بکھیری ہوئی چیزیں میں سے کچھ نہیں ملا۔
النثار والنثارة: کسی چیز کے بکھرے ہوئے ریزے وغیرہ، التقط نثار المائدة: اس نے دسترخوان کے بچے کھچے ریزے اٹھالئے۔
النثر: خلاف نظم، بلا وزن و قافیہ عمدہ کلام۔
النثر: محفلوں اور دعوتوں میں تقسیم کیجانے والی یا بکھیری جانے والی چیز، مٹھائی، پھول یا روپے وغیرہ، بکھیرنے کی چیز، بکھرے ہوئے ٹکڑے۔
النثر: رجل نثر: باتوں کو بہت پھیلانے والا، بہت راز افشا کرنے والا، رجل نثر: غیر مستقل مزاج جو کسی ایک بات پر نہ جمتا ہو۔
النثرة: ناک کا بانسا اور اس سے متصل جگہ (۲) سرطان کی شکل کا ستاروں کا گچھا جو چاند کی آٹھویں منزل ہے (۳) جانور کی چھینک (۴) کشادہ زرہ (۵) مونچھوں کے درمیان کا گڑھا (۶) نثر کلام کا ایک ٹکڑا۔
النثور: رجل نثور وامرأة نثور: کثیر الاولاد مرد یا عورت۔
النثير: المنثور: بکھرا ہوا، در نثير: بکھرے ہوئے موتی (۲) جانور کی چھینک۔
• نثط النبات ـُ نثطا ونثوطا: نباتات کا زمین کو پھاڑ کر نکلنا، اگنا
النثط: زمین کو پھاڑ کر نکلنے والی روئیدگی سبزہ۔
• انثع الدم والقئ: خون اور قے ساتھ ساتھ آنا۔
أنثع فلان: کسی کو بہت خون یا بہت قے آنا۔
• نثل ذو الحافر ـُ نثلا: کھر والے جانور کا لید کرنا۔
ـــ الشئ ـِ نثلا: باہر نکالنا، جیسے نثل ما في الحفرة: گڑھے کی چیزوں کو باہر نکالنا، نثل ما في الوعاء: برتن کو خالی کرنا، نثل ما في الكنانة: ترکش خالی کرنا، سارے تیر نکال لینا۔
ـــ اللحم في القدر: ہانڈی وغیرہ میں گوشت کی بوٹیاں ڈالنا۔
ـــ منه الدرع: کسی کی زرہ اتارنا
ـــ على فلان درعه: کسی کو زرہ پہنانا
ـــ البئر: کنویں کی مٹی نکالنا۔
انثله وانتثله: نثله۔
تناثل القوم الى فلان: لوگوں کا ہر طرف سے آکر کسی کے گرد جمع ہونا
استنثل الشئ: نکالنا۔
النثالة: نکالی ہوئی چیز، کنویں سے نکالی ہوئی مٹی۔
النثلة: مونچھوں کے درمیان کا گڑھا (۲) کشادہ زرہ۔
النثيل: لید۔
النثيلة: النثالة (۲) بقیہ چربی (۳) فربہ گوشت، ناقة ذات نثيلة: فربہ اونٹنی۔
المنثلة: زنبیل، ٹوکری۔
• نثم ـِ نثما: فحش گوئی کرنا۔
• نثا الحديث ـُ نثوا: بات کو پھیلانا۔
ـــ فلانا: کسی کی غیبت کرنا۔
أنثى من الشئ: ناک چڑھانا، تحقیر کرنا۔

نَاثَاهُ الحَدِيثَ والخَبَرَ: کسی بات یا خبر پر کسی سے مذاکرہ کرنا۔
تَنَاثَوا الاَشْيَاءَ: آپس میں چیزوں کا تذکرہ کرنا۔
— الاَخْبَارَ والاَحَادِيثَ: خبروں اور باتوں کی اشاعت کرنا، خوب پھیلانا۔
النَّاثِي: غیبت کنندہ۔
النَّثْوَةُ: عیب جوئی۔
النَّثَا: کسی کے بارے میں اچھی یا بری خبر۔
• نثى الخَبَرَ ـِ نَثْيًا: خبر پھیلانا

ن ـــــ ج

• نَجَأَ الشَّيْءَ ـَ نَجْأً ونَجْأَةً: کسی چیز کو گھور کر دیکھنا (۲) کسی کو نظر لگانا۔
النَّجُوءُ: بڑا بدنگاہ سخت نظر لگانے والا۔
النَّجْأَةُ: نگاہ بد، للچائی نظر۔
• نَجَبَ الشَّجَرَةَ ـُ نَجْبًا: درخت کا چھلکا اتارنا، چھال اتارنا۔
نَجُبَ ـُ نَجَابَةً: اپنے جیسوں پر فضل وکمال میں فوقیت لے جانا، شریف الاصل ہونا نیک خصلت اور لائق ستائش ہونا۔
اَنْجَبَ: نَجُبَ: شریف اولاد والا ہونا۔
— فلانًا وَالِدَاهُ وانْجَبَ بِهِ وَالِدَاهُ: والدین کا شریف ونیک اولاد والا ہونا۔
— فلان: کسی کا صاحب اولاد ہونا، شریف اولاد کا باپ ہونا۔ أَنْجَبَ فُلانٌ وَلَدًا: فلاں شخص کے شریف اولاد ہوئی۔
— مِنَ الشَّجَرَةِ فَرْعًا: درخت سے شاخ کاٹنا۔
نَجَّبَ الشَّجَرَةَ: درخت کی چھال اتارنا۔

اِنْتَجَبَ الشَّيْءَ: منتخب کرنا، پسند کرنا۔
اِنْتَجَبَ كِتَابًا او صَدِيقًا: اس نے اچھی کتاب یا اچھے دوست کا انتخاب کیا۔
اِسْتَنْجَبَ: شریف اولاد چاہنا یا شریف آدمی کا انتخاب کرنا، عمدہ چیز یا نیک انسان کو چاہنا۔
المِنْجَابُ: رَجُلٌ او امْرَأَةٌ مِنْجَابٌ: شریف ونیک اولاد جننے والا باپ یا ماں، شریف اولاد والا یا شریف اولاد والی (۲) آگ کریدنے کی چھڑ (۳) بے پھل اور بے پر تراشا ہوا تیر، ج مَنَاجِيبُ۔
النَّجَابَةُ: خاندانی برتری، خاندانی شرافت (۲) ذکاوت (۳) فیاضی۔
النَّجَبُ: درخت کی چھال۔
النَّجِيبُ: اعلیٰ نسب شخص، شریف، ستودہ صفات، اپنی ذات اور اپنی نوع میں ممتاز (۲) ذکی (۳) ہونہار، ج: اَنْجَابٌ ونُجَبَاءُ ونُجُبٌ۔
النَّجِيبَةُ: مؤنث النَّجِيب، ج: نَجَائِبُ۔
نَجَائِبُ الابل: عمدہ قسم کے اونٹ۔
نَجَائِبُ الاَشْيَاءِ: منتخب اشیاء۔
• نَجَثَ عنه ـُ نَجْثًا: تلاش کرنا، کھود کرید کرنا۔
— الشَّيْءَ: نکال لینا، برآمد کرنا۔
اِنْتَجَثَ الشَّيْءَ: نَجَثَ۔
تَنَاجَثَ القَوْمُ: خبروں پر باہم تبصرہ کرنا، بحث کرنا، ایک دوسرے کو بتانا۔
تَنَجَّثَ: مبالغہ در نَجَثَ، خوب تلاش کرنا، بہت کھود کرید کرنا۔

النُّجُثُ: زرہ (۲) قلب کا غلاف، دل کا پردہ، ج: اَنْجَاثٌ۔
النَّجَّاثُ: خبریں پھیلانے کے لئے ان کی تاک اور جستجو میں لگا رہنے والا۔
النَّجِيثُ: پوشیدہ بات، بَدَا نَجِيثُ القَوْمِ: لوگوں کے پوشیدہ معاملات کا پردہ فاش ہوگیا، اَمْرٌ لَهُ نَجِيثٌ: بدانجام معاملہ (۲) نشانہ۔
النَّجِيثَةُ: اندر سے نکالی ہوئی چیز (۲) ظاہر ہونے والی بری خبر۔
• نَجَحَ فُلانٌ ـَ نَجْحًا ونُجْحًا: کامیاب ہونا، مطلوبہ چیز پالینا۔
— الاَمْرُ: کام کا آسان اور تکمیل کے قریب ہونا۔
اَنْجَحَ: کامیاب ہونا۔ اَنْجَحَتِ الحَاجَةُ: ضرورت پوری ہوگئی۔
— اللّٰهُ طَلِبَتَهُ: خدا کا کسی کو اس کے مقصد میں کامیاب کرنا، مطلوب تک پہنچا دینا۔
تَنَاجَحَتِ الاُمُورُ: معاملات کا درست ہوتے چلے جانا۔
— اَحْلامُهُ: خوابوں کا پے بہ پے آنا، پیہم آنا۔
تَنَجَّحَ الحَاجَةَ: ضرورت کی تکمیل چاہنا۔
اِسْتَنْجَحَهُ الحَاجَةَ: کسی سے ضرورت کو پورا کرانا، پورا کرنے کا تقاضا کرنا یا درخواست کرنا۔
النَّاجِحُ: کامیاب، کامران۔ سَيْرٌ نَاجِحٌ: تیز چال۔
النَّجَاحُ: کامیابی، مقصد، حصول یابی۔
النُّجْحُ: النَّجَاح۔
النَّجِيحُ: رَأْيٌ نَجِيحٌ: معقول رائے، رَجُلٌ نَجِيحٌ: صابر و ثابت قدم۔
• نَجَخَ ـَ نَجْخًا ونَجِيخًا:

کسی چیز کا تیز اور طوفانی ہونا، اضطراب انگیز ہونا، مشتعل ہونا۔
نَجَخَ الْمَوْجُ : موج کا تلاطم خیز ہونا۔
— السَّیْلُ : سیلاب کا تیز رو ہونا، قیامت خیز ہونا (جو ہر شے کو صاف کرتا مٹاتا جائے۔
— فُلَانٌ : زکام یا کھانسی کی وجہ سے کسی کی آواز بھاری ہونا (۲) شیخی مارنا۔
— الْحَیَوَانُ : جانور کا بدہضمی والا ہونا۔
— السِّقَاءَ : مشک کو صاف کرنا۔
— الْبِئْرَ : کنواں کھودنا۔
اِنْتَجَخَ : جوش میں آنا، زور مارنا
— فُلَانٌ : مشتعل ہونا، جوش میں آنا، مضطرب ہونا۔
تَنَاجَخَ السَّیْلُ : سیلاب میں، کھڑی چٹانوں کو ایک دوسرے سے الگ کردینے والا ابھونچال آنا۔
— الرَّجُلَانِ : باہم فخر کرنا۔
النَّاجِخُ : سَیْلٌ نَاجِخٌ : پرزور سیلاب جو زمین کو کھود ڈالے (۲) ساحل سے پانی کے ٹکرانے کی آواز، سَمِعْتُ نَاجِخَ الْبَحْرِ : میں نے سمندر کے پانی کی ٹکراتی ہوئی آواز سنی۔
النَّاجِخَةُ : دریا کے ساحل سے پانی کے ٹکرانے کی آواز، شور۔
النُّجَاخُ : کھانسنے والے کی سخت آواز۔
النَّجِخُ : بدہضمی والا جانور، جیسے بَعِیْرٌ نَجِخٌ۔
النَّجْخَةُ : ساحل سمندر کے کناروں پر پانی کا تھپیڑا، ج: نَجَخَاتٌ۔
نَجَخَاتُ الْمَاءِ : پانی کے تھپیڑے
النَّجُوْخُ : بَحْرٌ نَجُوْخٌ : ٹھاٹھیں مارتا ہوا تلاطم خیز سمندر۔
• نَجَدَ الشَّیْءُ ـُ نُجُوْدًا : بلند ہونا۔

نَجَدَ الْاَمْرُ : واضح ہونا جیسے نَجَدَ الطَّرِیْقُ۔
— فُلَانًا نَجْدًا : مدد کرنا۔
— الْعَدُوَّ : دشمن پر غالب ہونا۔
— الْاَمْرُ فُلَانًا : کسی بات کا کسی کو بے چین کرنا، تکلیف پہنچانا۔
نَجِدَ الْعَرَقُ ـَ نَجَدًا : پسینہ بہنا۔
— الرَّجُلُ : محنت یا تکلیف کی وجہ سے کسی کو پسینہ آنا، پسیجنا۔
نَجُدَ ـُ نَجْدَةً وَنَجَادَةً : دلیر و بہادر ہونا، هُوَ نَجِدٌ وَنَجِیْدٌ وَنَجُدٌ۔
— الْاَمْرُ نُجُوْدًا : ظاہر و واضح ہونا، هُوَ نَاجِدٌ وَنَجُدٌ۔
اَنْجَدَ : بلند ہونا، نجد میں آنا۔
— فُلَانًا : مدد و اعانت کرنا۔
— الدَّعْوَةَ : دعوت قبول کرنا۔
نَاجَدَهٗ : مدد و اعانت کرنا (۲) لڑائی کے لئے کسی سے مقابلہ کرنا۔
نَجَّدَ الْبَیْتَ : مکان کو فرنیچر اور پردوں وغیرہ سے سجانا، آراستہ کرنا۔
— الْوَسَائِدَ وَنَحْوَهَا : تکیوں کی سلائی وغیرہ کرکے ٹھیک کرنا۔
— الدَّهْرُ فُلَانًا : زمانہ کا کسی کو آزمودہ و تجربہ کار بنانا۔
تَنَجَّدَ الشَّیْءُ : بلند ہونا۔
اِسْتَنْجَدَ : طاقت حاصل کرنا، طاقتور ہو جانا (۲) بہادر ہو جانا، باہمت ہو جانا۔
— عَلٰی فُلَانٍ : کسی کے سامنے ڈٹ جانا (اس سے ڈرنے کے بعد جرأت دکھانے اور مقابلہ کرنے کے لائق ہو جانا)۔
— فُلَانًا وَبِهٖ : کسی سے مدد چاہنا، فریاد کرنا، اِسْتَنْجَدَنِیْ فَاَنْجَدْتُهٗ : اس نے مجھ سے مدد چاہی تو میں نے اس کی مدد کی۔

الْمُنَاجِدُ : مددگار (۲) جنگجو۔
الْمِنْجَادُ : رَجُلٌ مِنْجَادٌ : امداد کے لئے جلد آگے بڑھنے والا، بڑا ہمدرد و مددگار (۲) بلند مقامات پر بکثرت آمد و رفت رکھنے والا، ج: مَنَاجِدُ وَمَنَاجِیْدُ۔
الْمُنَجِّدُ : گھروں کی تزیین اور فرش فروش تکیے وغیرہ تیار و درست کرنیوالا، فرنیچر ساز، سامان زیبائش تیار کرنے والا۔
الْمِنْجَدُ : سونے اور موتیوں کا ہار، پہاڑی ج: مَنَاجِدُ۔
الْمِنْجَدَةُ : روئی وغیرہ دھننے کی لکڑی (۲) جانوروں کو ہانکنے کا ڈنڈا، ج: مَنَاجِدُ۔
الْمَنْجُوْدُ : غم زدہ، پریشان (۲) مدد کیا جانے والا۔
النَّاجِدُ : تھکا ماندہ، غبی، کاہل۔
النَّاجُوْدُ : شراب (۲) شراب صاف کرنے کا برتن (۳) زعفران (۴) خون، ج: نَوَاجِیْدُ۔
النِّجَادُ : تلوار کا پرتلا۔
طَوِیْلُ النِّجَادِ : دراز قد۔
النِّجَادَةُ : زیبائش کاری (سامان آرائش و زیبائش تیار کرنے کا کام) فرش سازی، دری بافی وغیرہ (۲) نوجوانوں کا رضاکارانہ نظام، نظام خدمت گذاری (۳) بہادری، دلیری
النَّجَّادُ : الْمُنَجِّدُ۔
النَّجْدُ : بلند و سخت جگہ، ج: نُجُوْدٌ وَنِجَادٌ وَاَنْجُدٌ، هُوَ طَلَّاعُ اَنْجُدٍ : مشکلات سے نہ گھبرانے

والا، باہمت وبلند مقاصد انسان (۲) گھر کا سامان، فرنیچر (فرش فروش، پردے تکیے وغیرہ)، ج: نُجُود ونِجَادٌ.

نَجْدٌ: عراق وحجاز کے درمیان جزیرۂ عرب کا علاقہ جس کی آب وہوا اور شادابی کی تعریف اکثر شعراءِ عرب نے کی ہے۔ (نجد وحجاز اب سعودی حکومت کے دور میں سعودی عرب کہلاتے ہیں)۔

النَّجَدُ: پسینہ (۲) گھر کا زیبائشی سامان (فرش پردے تکیے وغیرہ) ج: اَنْجَادٌ.

النَّجُدُ: رَجُلٌ نَجِدٌ: باہمت آدمی، جو ہر کام کر گزرنے کی ہمت رکھتا ہو، دلیر وبہادر، ج: اَنْجَادٌ.

النَّجْدَةُ: جنگ میں بہادری (۲) جذبۂ امداد، سریع الحرکت امداد دریلیف شُرْطَة.

النَّجْدَة: سریع الحرکت امداد کی پولس (۳) خوف وگھبراہٹ (۴) سختی، دلیری، ج: نَجَدَات.

النَّجُودُ: امْرَأَةٌ نَجُودٌ: شریف ودانشمند خاتون۔

نَاقَةٌ نَجُودٌ: لمبی اور بلند گردن والی اونٹنی، ج: نُجُدٌ۔

النَّجِيدُ: شیر (۲) بہادر وجری، ہر کام کو کر گزرنے کی ہمت رکھنے والا باہمت آدمی، مغموم وپریشان، ج: نُجُدٌ ونُجَدَاءُ۔

◆ نَجَذَهُ ـُـ نَجْذًا: دانتوں سے پکڑنا، ڈاڑھوں سے کاٹنا یا پکڑنا، (۲) کسی بات پر قائم رہنا۔

نَجَّذَهُ: نَجْذَهُ، نَجَّذَتْهُ التَّجَارِبُ: تجربات نے اسے پختہ کار بنا دیا۔

تَنَاجَذَ الْقَوْمُ عَلٰی کَذَا: کسی بات پر کسی جماعت کا قائم رہنا۔

الاَنْجُذَانُ: ہینگ، ہینگ کا پودا۔

النَّاجِذُ: ڈاڑھ، ج: نَوَاجِذُ، ضَحِكَ حتى بدت نَوَاجِذُهُ: کھلکھلا کر ہنسنا۔

عَضَّ عَلَی نَاجِذِهِ: بالغ وپختہ کار ہو جانا (۲) مشکلات پر صبر کرنا۔

عَضَّ عَلَی الاَمْرِ بِنَاجِذِهِ: کسی کام کو پختہ اور مستحکم کرنا۔

ــــ عَلَی الشَّيْءِ بِنَاجِذِهِ: کسی چیز کی حفاظت کرنا، محفوظ رکھنا۔

اَبْدَتِ الْحَرْبُ نَاجِذَيْهَا: گھمسان کی جنگ ہونا۔

النَّجِذُ: سخت کلام۔

◆ نَجَرَ فُلَانٌ ـُـ نَجْرًا: (نجیرہ) تیار کرنا، دیکھیے، نجیرہ۔

ــــ الْيَوْمُ: دن کا گرم ہونا۔

ــــ الْخَشَبَ: لکڑی کو چھیلنا، ہموار کرنا، اور اسے کوئی شکل دینا، لکڑی کا کام کرنا۔

ــــ الْمَاءَ: گرم پتھر سے پانی گرم کرنا۔

نَجِرَ ـَـ نَجَرًا: سخت پیاسا ہونا، (ایک بیماری ہے جو زیادہ کھانے اور بدہضمی سے پیدا ہوتی ہے، هُوَ نَجْرَانُ وَهِيَ نَجْرَى، ج: نَجَارَى۔

نَجَّرَ: گرمی کے مہینوں میں داخل ہونا۔

ــــ فُلَانًا: کسی کو نجیرہ پیش کرنا۔

نَجَّرَ الْكَلَامَ: کوئی بات کہنا۔

الاَنْجَرُ: کشتی یا جہاز کا لنگر، ج: اَنَاجِرُ۔

الْمَنْجَرُ: کارپینٹری ہاؤس، لکڑی کے فرنیچر کا کارخانہ، بڑھئی کے کام کی جگہ (۲) مقصد۔

الْمِنْجَرُ: بڑھئی کا رندہ (جس سے لکڑی چھیل کر صاف وچکنی کی جاتی ہے

(۲) اونٹوں کو بہت سخت ہانکنے والا، کہتے ہیں رَجُلٌ مِنْجَرٌ۔

الْمِنْجَرَةُ: گرم پتھر جس سے پانی گرم کیا جائے (پانی گرم کرنے کا آلہ)۔

الْمَنْجُورُ: ڈول کھینچنے کی بڑی چرخی۔

النَّاجِرُ: سخت گرمی کا ہر مہینہ، زمانۂ جاہلیت میں ماہ رجب اور ماہ صفر دونوں کو ناجر کہا جاتا تھا کیونکہ ان میں سخت گرمی ہوتی تھی۔

النِّجَارُ: حسب نسب، اصل۔

النِّجَارَةُ: کارپینٹری، چوب کاری، لکڑی کی صنعت، بڑھئی کا پیشہ۔

النَّجَّارُ: بڑھئی، چوب ساز، کارپینٹر۔

النَّجْرَانُ: دروازے کی چول جس پر وہ گھومتا ہے (۲) پیاسا۔

النَّجْرُ: لکڑی کی چھلائی (۲) اصل، حسب ونسب (۳) گرمی۔

النَّجَرُ: زیادہ کھانے یا بدہضمی سے انسان اور حیوان کو لگنے والی سخت پیاس۔

النَّجِيرَةُ: لکڑی کی چھت (جس سے کوئی دوسری چھت ملی ہوئی نہ ہو) (۲) تپتے ہوئے پتھروں سے گرم کیا ہوا پانی (۳) دودھ آٹے اور گھی سے تیار کیا ہوا کھانا۔

◆ نَجَزَ الشَّيْءُ ـُـ نَجْزًا: مکمل اور پورا ہو جانا جیسے نَجَزَ الْعَمَلُ وَنَجَزَتِ الْحَاجَةُ۔

ــــ الشَّيْءَ: مکمل کرنا، پورا کرنا، جیسے نَجَزَ الْعَمَلَ وَالْحَاجَةَ۔

ــــ بِهِ: جلدی سے انجام دینا۔

نَجِزَ الشَّيْءُ ـَـ نَجَزًا: پورا ہونا، ختم ہونا، مکمل ہونا، جیسے نَجِزَ الْكِتَابُ وَنَجِزَتِ الْحَاجَةُ وَنَجِزَ الْوَعْدُ۔

نَجِزَ الكَلامُ: بات منقطع ہوجانا۔
اَنْجَزَ الشَّیْءَ: پورا کرنا، پایۂ تکمیل کو پہنچانا، کہاوت ہے، اَنْجَزَ حُرٌّ مَا وَعَدَ: شریف آدمی اپنے وعدے کو پورا کرتا ہے۔
ـــ عَلَى القَتِيْلِ: مضروب (لب دم) پر آخری ضرب لگانا، کام تمام کرنا۔
نَاجَزَهُ الشَّیْءَ: کسی سے پہلے کوئی چیز بعجلت کرنا۔
ـــ الحَرْبَ: لڑائی میں مقابلہ کرنا۔
نَجَّزَ: بالکل مکمل کرنا، مبالغہ در نَجَزَ۔
تَنَاجَزَ القَوْمُ: باہم لڑنا اور ایک دوسرے کا خون بہانا۔
تَنَجَّزَ الشَّیْءَ: پورا کرانا، جیسے تَنَجَّزَ الحَاجَةَ وَالوَعْدَ: ضرورت اور وعدہ پورا کرنے کا تقاضا کرنا۔
ـــ الشَّرَابَ: خوب پینا یا پینے کا عادی بن جانا۔
اِسْتَنْجَزَ الشَّیْءَ: تکمیل چاہنا مکمل اور پورا کرانا۔
الاِنْجَازُ: تکمیل، کامیابی، ج: اِنْجَازَات۔
المُنْجَزَات: کامیابیاں، حصولیابیاں
النَّاجِزُ: حاضر و موجود، بِعْتُهُ نَاجِزًا بِنَاجِزٍ: میں نے حاضر مال نقد قیمت سے فروخت کیا، کہتے ہیں لَا يُبَاعُ غَائِبٌ بِنَاجِزٍ: غیر موجود مبیع کی بیع نقد قیمت سے نہیں کیجاتی ہے۔ وَعْدٌ نَاجِزٌ: پورا کیا ہوا وعدہ۔
النَّجْزُ: تکمیل، وفا، اَنْتَ عَلَى نَجْزِ حَاجَتِكَ: تو اپنی ضرورت پوری کرنے کے قریب ہے۔
النُّجْزُ: النَّجْزُ۔
النَّجِيْزُ: وَعْدٌ نَجِيْزٌ: پورا کیا ہوا وعدہ۔
النَّجِيْزَةُ: بدلہ، لَاُنْجِزَنَّكَ نَجِيْزَتَكَ: میں تم کو پورا بدلہ دوں گا۔
◆ نَجِسَ الشَّیْءُ ـَـ نَجَسًا: گندا ہونا، اسلامی شریعت کی اصطلاح میں ناپاک ہونا، نَجِسَ الثَّوْبُ وَنَجِسَ فُلَانٌ۔
ـــ فُلَانٌ: بد باطن اور بد خلق ہونا۔
نَجُسَ ـُـ نَجَاسَةً: نَجِسَ۔
اَنْجَسَهُ: گندا کرنا (۲) ناپاک کرنا۔
نَجَّسَهُ: گندا کرنا، ناپاک کرنا (۲) پاک کرنا، گندگی و نجاست دور کرنا
ـــ الصَّبِيَّ: بچے کے گلے میں نظر بد اور شیطان سے حفاظت کا تعویذ ڈالنا (زمانۂ جاہلیت میں اس کا رواج تھا)۔
تَنَجَّسَ الشَّیْءُ: ناپاک ہوجانا (۲) گندگی میں آلودہ ہوجانا۔
ـــ فُلَانٌ: گندگی اور مقامات گندگی سے دور رہنا، بچنا۔
النَّاجِسُ: گندا، دَاءٌ نَاجِسٌ: لاعلاج خراب بیماری۔
النَّجَاسَةُ: گندگی، ناپاکی، (۲) شرعًا وہ مقدار معین جس کی جنس مانع صلاۃ ہو جیسے پیشاب، خون شراب وغیرہ۔
النَّجَسُ: النَّجَاسَةُ۔ فُلَانٌ نَجَسٌ: فلاں گندہ و بدکار ہے، قرآن پاک میں ہے۔ ”اِنَّمَا المُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ“، ج: اَنْجَاسٌ۔
النَّجِسُ: ناپاک۔ فُلَانٌ نَجِسُ السَّرَاوِيْلِ: فلاں پاک دامن نہیں ہے۔ دَاءٌ نَجِسٌ: لاعلاج بیماری، ج: اَنْجَاسٌ۔
النَّجِيْسُ: بہت گندا و ناپاک۔
المُنَجِّسُ: بچے کے گلے میں حفاظت کا گنڈا تعویذ ڈالنے والا۔
◆ نَجَشَ الشَّیْءَ الخَفِيَّ ـُـ نَجْشًا: چھپی ہوئی چیز کرید کر نکالنا۔
ـــ الصَّيْدَ: شکار کو بھڑکا کر باہر نکالنا۔
ـــ الحَدِيْثَ: بات پھیلانا۔
ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو پوری طاقت سے دوڑانا۔
ـــ فُلَانٌ فِي البَيْعِ وَنَحْوِهٖ: بیع وغیرہ کی بولی میں بائع کی ہمدردی اور خریداری کی ترغیب کے لئے قیمت بڑھانا (اور خریدنے کا ارادہ نہ کرنا) اسے بیع مزایدہ کہتے ہیں، یہ شرعًا مکروہ ہے۔
ـــ النَّارَ: آگ جلانا۔
تَنَاجَشَ القَوْمُ فِي البَيْعِ وَنَحْوِهٖ: بیع وغیرہ میں لوگوں کا بڑھ چڑھ کر بولی بولنا اور اشیار کی قدر و قیمت بتانے میں مبالغہ و فریب سے کام لینا۔
اِسْتَنْجَشَ الشَّیْءَ: کھود کرید کر نکالنا۔ شکار کو اکسا کر باہر نکالنا۔
المِنْجَاشُ: بڑا عیب جو (۲) دو کھالوں کے جوڑ کی سلائی کا باریک تسمہ۔
المِنْجَشُ: المِنْجَاشُ۔
المَنْجُوْشُ: قَوْلٌ مَنْجُوْشٌ: گھڑی ہوئی بے بنیاد بات۔
النَّاجِشُ: شکار کو ہنکا کر سامنے لانے والا۔
النِّجَاشُ: دو کھالوں کو ملا کر سینے کا باریک تسمہ۔
النَّجَاشِيُّ: شاہ حبشہ کا لقب
النَّجَّاشُ: رَجُلٌ نَجَّاشٌ:

معاملات کی تہہ تک پہنچنے اور پوشیدہ احوال کو جاننے کی قدرت رکھنے والا۔

النَّجَش: سودے کی قیمت بڑھانے کے لئے بولی۔

النَّجُوشُ: المُنجَاشُ۔

• نَجَعَ الشَّیءُ ـَ نُجُوعًا: فائدہ مند ہونا، نفع دینا، جیسے نَجَعَ الدَّوَاءُ فی العَلِیلِ: بیمار کو دوا نے فائدہ دیا، نَجَعَ العَلَفُ فی الدَّابَّةِ: چارہ نے چوپائے کو فربہ کردیا، نَجَعَ القَولُ فی سَامِعِهِ: سننے والے پر بات کا اثر اور فائدہ ہوا، نَجَعَ العِتَابُ فی المُذْنِبِ: سزا نے مجرم کو ٹھیک کردیا۔

ـــ الكَلأَ نَجْعًا و نُجُوعًا: گھاس کو اس کی جگہ میں تلاش کرنا۔

ـــ المَكَانَ: کسی جگہ آنا اور قیام کرنا۔

ـــ الصَّبِیَّ اللَّبَنَ: بچہ کو دودھ کی خوراک دینا۔

هٰذَا طَعَامٌ یُنْجَعُ بِهِ وعَنْهُ: یہ مفید اور نفع بخش کھانا ہے (موٹا کر دینے والا)۔

نَجِعَ ـَ نَجَعًا: گھاس یا چراگاہ کی تلاش میں ہونا۔

اَنْجَعَ الشَّیءُ: نَجَعَ۔

ـــ الرَّجُلُ: فلاح یاب ہونا۔

نَجَّعَ الشَّیءُ: نَجَعَ۔

اِنْتَجَعَ القَومُ: گھاس چارہ کی تلاش میں نکلنا۔

ـــ الكَلأَ: گھاس تلاش کرنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کے پاس مالی تعاون کے لئے جانا، بخشش چاہنا، طالب بن کر آنا۔

تَنَجَّعَ فُلَانٌ بِالدَّمِ: خون میں لتھڑنا، آلودہ ہونا۔

تَنَجَّعَ الكَلأَ: گھاس تلاش کرنا۔

ـــ الأرْضَ: زمین پر قیام کرنے کے لئے چراگاہیں تلاش کرنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی سے بخشش چاہنا۔

اِسْتَنْجَعَ بِالشَّیءِ: نفع حاصل کرنا۔

ـــ المَكَانَ او الكَلأَ: چراگاہ یا گھاس تلاش کرنا۔

المَنْجَعُ: چراگاہ، سبزہ اور پانی والی جگہ، فُلَانٌ مَنْجَعُ الطَّالِبِینَ فلاں طلب گاروں کے لئے مرجع اور مددگار ہے، ج: مَنَاجِعُ۔

المُنْتَجَعُ: چراگاہ، افادیت بخش مقام، سبزہ زار، مرجعِ خلائق مفید آدمی۔

النَّاجِعُ: مفید نفع بخش، طَعَامٌ نَاجِعٌ: مفید و مزیدار کھانا، دَوَاءٌ نَاجِعٌ: مؤثر دوا۔

النُّجْعُ: قبیلہ کی چراگاہ، ج: نُجُوعٌ (۲) نفع، فائدہ، غذائیت۔

النُّجْعَةُ: گھاس اور بارش کے مقامات کی تلاش (۲) ہمدرد کے پاس ہمدردی کے لئے آمد، هُوَ نُجْعَتِی: وہ میری امیدوں کا مرکز ہے، هٰذِهِ لَیْسَتْ بِدَارِ نُجْعَةٍ: یہ گھر منتقلی کے قابل نہیں۔

النَّجُوعُ: بدن کے لئے مفید کھانے پینے کی چیزیں، مَاءٌ نَجُوعٌ: خوش گوار پانی، اللَّبَنُ نَجُوعُ الصَّبِیِّ: دودھ بچہ کی عمدہ خوراک ہے۔

النُّجُوعُ: نفع، فائدہ۔

النَّجِیعُ: النَّجُوعُ (۲) اندرونِ جسم کا خون، طَعْنَةٌ تَمُجُّ النَّجِیعَ: نیزے کی ضرب کاری جو اندر کا خون نکال لائے۔

• نَجَفَ الشَّیءَ ـُ نَجْفًا: کسی چیز کو کھود کر اندر سے کشادہ کرنا۔

نَجَفَ البِئْرَ و نَجَفَ الإنَاءَ: خالی کرنا، و نَجَفَتِ الرِّیحُ الصُّخُورَ: ہوا کا مٹی کے تودوں کو اڑا دینا (۲) چوڑا کرنا، جیسے نَجَفَ نَصْلَ السَّهْمِ: تیر کے پھل کو چھیت پیٹ کر چوڑا کرنا۔

ـــ الشَّیءَ: کاٹنا، جڑ سے اکھاڑنا، جیسے نَجَفَ الشَّجَرَةَ (۲) اندر سے نکالنا، جیسے نَجَفَ مَا فِی الضَّرْعِ: تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔

ـــ العَنْزَ: بکری کے تھن کو باندھنا (تاکہ اس کا دودھ بند ہو جائے)

ـــ الشَّیءَ: کسی چیز کو پورا نکال لینا جیسے نَجَفَ مَا فِی الضَّرْعِ۔

اَنْجَفَ الشَّاةَ: بکری کے تھن پر بندھن باندھنا۔

نَجَّفَ: مبالغہ در نَجَفَ، اندر سے بالکل خالی کردینا۔

ـــ الشَّیءَ: اونچا کرنا، اوپر اٹھانا۔

ـــ لَهُ مِنَ الشَّیءِ: کسی کے لئے کسی چیز کا کچھ حصہ الگ کردینا۔

اِنْتَجَفَ الشَّیءَ: سب نکال لینا۔

ـــ مَا فِی الضَّرْعِ: تھن کا سارا دودھ نکال لینا، اِنْتَجَفَتِ الرِّیحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادلوں کو پانی سے (برسا کر) خالی کر دینا۔

اِسْتَنْجَفَ الشَّیءَ: بالکل خالی کردینا، سب کچھ نکال لینا۔

المِنْجَافُ: کشتی کا بادبان۔

المَنْجُوفُ: بزدل۔

النَّجَافُ: سامنے کی طرف ابھرا ہوا حصہ۔
نِجَافُ الباب ونجافُ الغار: دروازہ اور غار کے آگے کا بڑھا ہوا حصہ (۲) دودھ روکنے کے لئے بکری کے تھن کو باندھنے کا بند (۳) پہاڑ کی گھاٹیاں جن سے پانی بہتا ہے۔ اصابنا مطرٌ اسالَ النّجافَ: ہم پر اتنی زور کی بارش ہوئی کہ اس سے گھاٹیاں بھی پانی بہانے لگیں۔
النَّجَفُ: ٹیلہ، ج: نِجَافٌ۔
النَّجَفَةُ: وادی میں لمبا ٹیلہ جس پر پانی نہ چڑھتا ہو (۲) جھاڑ (فانوس) قندیلوں یا بجلی کے بلبوں کا پنجرے نما مجموعہ جو چھت میں آویزاں کیا جاتا ہے (۳) ریت کے ٹیلہ کا بغلی حصہ جسے ہوائیں کھوکھلا کر دیتی ہیں، ج: نَجَفٌ ونِجَافٌ۔
النُّجْفَةُ: کسی چیز کی تھوڑی مقدار، اَعْطِهِ نُجْفَةً من لَبَنٍ: اسے تھوڑا دودھ دیدو۔
النَّجُوفُ: النَّاجِفُ: تھن کا سارا دودھ نکالنے والا، جڑ سے اکھاڑنے والا، بالکل خالی کر دینے والا۔
النَّجِيفُ: النَّجُوفُ (۲) چوڑے پھل کا نیزہ، ج: نُجُفٌ۔
• نَجَلَ الحَيَوانُ ـُـ نَجْلاً: تیز چلنا۔
ـــ الأرضُ: زمین کا سر سبز ہونا اور نجیل (ایک ترش گھاس) اگانا
ـــ الولدَ وبه: باپ کا اولاد جننا باپ کی اولاد ہونا۔
ـــ الأرضَ للزّراعة: زمین کو کاشت کے لئے جوتنا (پھاڑ کر تیار کرنا)۔
ـــ المرعى: درانتی سے چراگاہ کی گھاس کاٹنا۔
نَجَلَ عَدُوَّهُ بالرُّمْحِ: دشمن کو نیزہ مارنا۔
ـــ النَّاسَ: غیبت وبرائی کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ: ٹھوکر مار کر لڑھکا دینا۔
ـــ الصَّبِيُّ اللَّوْحَ: تختی مٹانا۔
نَجِلَ ـَـ نَجَلاً: بڑی اور خوبصورت آنکھوں والا ہونا، عَيْنٌ نَجْلاءُ: بڑی اور خوبصورت آنکھ۔
ـــ الشَّجَّةُ: زخم کا بڑا ہونا، هو اَنْجَلُ، ج: نُجْلٌ ونِجَالٌ، هي نَجْلاءُ، ج: نُجْلٌ۔
اَنْجَلَ الوادي: وادی کا، نجیل، ترش گھاس اگانا۔
ـــ الدَّابَّةَ: نجیل (ترش گھاس) چرانا۔
اَنْتَجَلَ فلانٌ: کسی کا اپنی عزیزہ کے لئے شریف خاوند اور اپنے مادہ جانور کے لئے اچھی نسل کا نر منتخب کرنا (۲) زمین کی نمی یا رساؤ دور کرنا (۳) ظاہر ہو کر چھپ جانا۔
تَنَاجَلَ القومُ: نسل کو فروغ دینا (۲) آپس میں لڑائی جھگڑا کرنا۔
اِسْتَنْجَلَ الوادي: وادی میں پانی رسنا، زمین کی رطوبت باہر آجانا، وادی میں (نجیل) ترش گھاس نکل آنا۔
ـــ الشيءَ: باہر نکالنا۔
ـــ النَّزَّ: نمی یا رساؤ نکالنا۔
الأَنْجَلُ: کشادہ، لمبا چوڑا۔
الإنْجِيلُ: دیکھئے حرف الہمزہ، بائبل، ایک یونانی لفظ جس کے معنی ہیں بشارت۔
المِنْجَلُ: درانتی (کھیتی کاٹنے کا اوزار) ج: مَنَاجِلُ رَجُلٌ مِنْجَلٌ: کثیر الاولاد آدمی سِنَانٌ مِنْجَلٌ: ضرب کاری والی انی۔ رَجُلٌ مِنْجَلُ اَمْرٍ: کسی کام کا ماہر۔
المِنْجَلَةُ: شکنجہ (کتاب وغیرہ دبا کر کاٹنے کا اوزار)۔
النَّاجِلُ: شریف النسل انسان یا حیوان ج: نَوَاجِل، مؤنث: ناجلة۔
النَّجْلُ: بیٹا، فرزند، اولاد، نسل، هو كريمُ النَّجْلِ: وہ شریف الاصل اور نیک فطرت ہے، ج: اَنْجَالٌ (۲) جمع شدہ پانی، ج: نِجَال وأَنْجَال۔
النَّجْلاءُ: وسیع، طَعْنَةٌ نَجْلاءُ: نیزہ وغیرہ کا چوڑا زخم، لَيْلَةٌ نَجْلاءُ: لمبی رات، ج: نُجْلٌ۔
النَّجِيلُ: ایک قسم کی ترش گھاس۔
• نَجْلَزَ: (معرب) انگریز بنانا۔
تَنَجْلَزَ: انگریز بننا۔
الإنْجليز: انگریز۔
• نَجَمَ الشيءُ ـُـ نَجْمًا ونُجُومًا: طلوع ہونا، ظاہر ہونا، نَجَمَتِ الكواكبُ: ستارے نکلنا، ونَجَمَ النَّباتُ: نبات کا اگنا، نمودار ہونا نَجَمَتِ السِّنُّ: دانت نکلنا۔
ـــ له رأيٌ: کسی کے دل میں خیال اور نظریہ پیدا ہونا، بات سوجھنا۔
ـــ في القوم شاعرٌ او فارسٌ: قبیلہ کے کسی شاعر یا سوار کا ماہر ہونا۔
ـــ عن الأمرِ كذا: کسی بات کا کوئی نتیجہ برآمد ہونا۔
ـــ المالَ ونَحْوَهُ: قسط وار ادا کرنا
اَنْجَمَ الشيءُ: ظاہر ہونا۔
ـــ السَّماءُ: آسمان میں ستارے نکلنا۔
ـــ المطرُ والبردُ: بارش یا کسی اور چیز کا رک جانا، اَنْجَمَتْ عنه الحُمَّى: کسی کا بخار اتر جانا۔

نَجَّمَ فُلَانٌ: ستاروں پر ان کے اوقات ورفتار کے مطابق نظر رکھنا، (۲) ستاروں کے طلوع سے احوال عالم معلوم ہونے کا دعوی کرنا۔
— الشَّیْءَ: قسطیں بنانا۔
— عَلَیْهِ الدَّیْنَ: قسطوں میں کسی کا قرض ادا کرنا، اَدَّاهُ مُنَجَّمًا: اسے قسط وار ادا کیا۔
اِنْتَجَمَ: رکنا، تھمنا ختم ہونا، اِنْتَجَمَ الشِّتَاءُ: سردی کا موسم ختم ہوگیا۔
تَنَجَّمَ: ستارے کو تلاش کرنا اور دیکھتے رہنا (۲) نجومی بننا (۳) بے خوابی یا عشق کے باعث ستارے گننا (جاگتے رہنا)۔
الْمَنْجَمُ: مخرج، چھٹکارا، لَیْسَ لَهُ مِنْ هٰذَا الْاَمْرِ مَنْجَمٌ، (۲) سونے چاندی وغیرہ کی کان، لوہے یا کوئلہ کی کان، سرچشمہ، هُوَ مَنْجَمُ صِدْقٍ: وہ بڑا سچا آدمی ہے، سراپائے صداقت ہے، حَفْرُ الْمَنَاجِم: کان کنی، ج: مَنَاجِمُ۔
الْمِنْجَمُ: جسم کا ہرا ابھرا ہوا حصہ (۲) ترازو کی ڈنڈی کے بیچ میں ابھرا ہوا حصہ جس میں کانٹا گھومتا ہے، ترازو کی ڈنڈی (۳) کیل ٹھونکنے کی ہتھوڑی، مِنْجَمَا الرَّحْلِ: تختے۔
الْمُنَجِّمُ: ستاروں کی گردش سے احوال کائنات معلوم کرنے والا۔
التَّنْجِیْمُ: قسطوں میں تقسیم، علم نجوم۔
النَّاجِمُ: پیدا شدہ، ظاہر۔
النَّاجِمُ عَنْ كَذَا: نتیجہ۔
النَّجَّامُ: نجومی، منجم۔
النَّجْمُ: ستارہ، کوکب، ذاتی روشنی رکھنے والے اجرام سماویہ میں سے ایک جیسے سورج (۲) ستارہ ثریا (۳) کسی کام یا قرض کی ادائیگی کا مقررہ وقت، (۴) قسط، (۵) بے ساق نباتات، ج: نُجُوْمٌ وَاَنْجُمٌ وَنِجَامٌ لَیْسَ لِهٰذَا الْاَمْرِ نَجْمٌ: اس بات کی کوئی اصل نہیں۔
النَّجْمَةُ: ایک ستارہ، استارہ (۲) نَجِیل (ایک ترش گھاس) ج: نَجْمٌ، نَجْمَةُ فُلَانٍ فِیْ صُعُوْدٍ: فلاں کا ستارہ عروج پر ہے۔
النَّجْمَةُ السِّیْنَمَائِیَّةُ: فلم استار۔
النَّجِیْمُ مِنَ النَّبَاتِ: تازہ اگا ہوا پودا وغیرہ۔
• نَجْنَجَهُ: الٹ پلٹ کرنا، نَجْنَجَ اللُّقْمَةَ فِیْ فِیْهِ: منہ میں لقمہ چلانا، گھمانا۔
تَنَجْنَجَ: حرکت کرنا، ادھر ادھر ہونا۔
• نَجَهَ فُلَانًا ـَ نَجْهًا: کسی کو بری طرح ڈھکیلنا، پیچھے ہٹانا۔
• نَجَا مِنْهُ ـُ نَجَاءً وَنَجَاةً: کسی کی اذیت سے چھٹکارا پانا، جان بچنا۔
— نَجَاءً: تیز چلنا۔
— الْغُصْنَ: ٹہنی کاٹنا۔
— الْجِلْدَ عَنِ الْجَزُوْرِ: ذبح کیے جانے والی اونٹنی کی کھال اتارنا۔
— فُلَانًا نَجْوًا وَنَجْوَى: کسی سے سرگوشی کرنا، رازدارانہ بات کرنا۔
اَنْجَى فُلَانٌ: بلند جگہ پر آنا (۲) پاخانہ کرنا۔
— فُلَانًا مِمَّا نَزَلَ بِهِ: کسی کو لاحق تکلیف وغیرہ سے چھٹکارا دلانا نجات وخلاصی دلانا۔
نَجَّى الشَّیْءَ: کوئی چیز بلند جگہ پر چھوڑنا۔
— فُلَانًا: نجات دلانا، جان بچانا۔
نَجَّى اَرْضَهُ: پانی میں ڈوبنے کے خوف سے اپنی زمین کو اونچا کرنا۔
نَاجَاهُ مُنَاجَاةً وَنِجَاءً: کسی سے سرگوشی کرنا، رازدارانہ بات کرنا، آہستہ اپنی بات کہنا۔
بَاتَ الْهَمُّ یُنَاجِیْهِ: غم اس پر سوار رہا۔
اِنْتَجَى: بلند جگہ پر بیٹھنا۔
— الْقَوْمُ: باہم سرگوشی کرنا۔
الْهُمُوْمُ تَنْتَجِیْ فِیْ صَدْرِهٖ: اس کے دل پر غموں کا غلبہ رہتا ہے۔
— فُلَانًا: اپنی خفیہ بات چیت یا سرگوشی کے لئے کسی کو خاص کرنا۔
تَنَاجَى الْقَوْمُ: آپس میں رازدارانہ گفتگو کرنا، الْهُمُوْمُ تَتَنَاجَى فِیْ صَدْرِهٖ: اس کے دل پر غموں کا غلبہ رہتا ہے، هُوَ الْمُنَاجِیْ وَهِیَ الْمُنَاجِیَةُ۔
تَنَجَّى: بلند جگہ تلاش کرنا۔
اِسْتَنْجَى: بلند جگہ کی آڑ لینا، پوشیدہ ہونا (۲) قضاء حاجت کے لئے بلند جگہ تلاش کرنا۔
— الْمُحْدِثُ: محدث (جسے وضو یا غسل کی ضرورت لاحق ہو) کا پانی وغیرہ سے پاکی (طہارت) حاصل کرنا، استنجاء کرنا۔
— الرَّجُلُ: نجات چاہنا۔
هَجَمَ الْجَیْشُ عَلَى الْعَدُوِّ فَاسْتَنْجَى: فوج نے دشمن پر حملہ کر دیا تو وہ شکست کھا گیا۔
— مِنَ الشَّیْءِ: چھٹکارا پانا۔
— الشَّیْءَ: چھڑانا، بچانا۔
— حَاجَتَهُ: ضرورت کو پورا کرنا۔
الْمَنْجَى: جائے فرار، چھٹکارا، نجات کی جگہ (۲) بلند جگہ، ج: مَنَاجٍ۔

المَنْجَاةُ: نجات، چھٹکارا، جائے فرار، جائے نجات، هو بِمَنْجَاةٍ من كذا: وہ فلاں چیز سے محفوظ ہے، الصِّدْقُ مَنْجَاةٌ: سچائی نجات کا ذریعہ ہے، ج: مَنَاجٍ.

النَّاجِي: نجات یافتہ (۲) سرگوشی کنندہ

النَّاجِيَةُ: تیز رفتار اونٹنی، ج: نَوَاجٍ ونَاجِيَات.

النُّجَاءُ: اسہال یا اس سے پیدا ہونے والی بیماری۔

النَّجَا: کسی چیز کا کاٹ کر ڈالا ہوا ٹکڑا، نجا الشَّجَرَةِ: درخت کی کاٹی ہوئی شاخیں اور لکڑیاں۔

نَجَا الذَّبِيحَةِ: ذبح کئے ہوئے جانور کی اتاری ہوئی کھال۔

نَجَا الرَّجُلِ: آدمی کا اتارا ہوا لباس۔

النَّجَاةُ: چھٹکارا، خلاصی (۲) بلند زمین (۳) نَاقَةٌ نجاةٌ: تیز رفتار اونٹنی۔

النَّجَاوَةُ: زمین کی وسعت، کشادہ جگہ بيني وبَيْنَه نَجَاوَةٌ: میرے اور اس کے درمیان زمین کا بڑا حصہ حائل ہے۔

النَّجْوُ: پیٹ سے خارج ہونے والی ریح یا غلاظت (گوز و پاخانہ) (۲) پانی برسا کر جانے والا بادل، ج: نُجُوٌّ ونِجَاءٌ.

النَّجْوَةُ مِنَ الأَرْضِ: زمین کا بلند حصہ، اونچی جگہ، هو بنَجْوَةٍ من هذا الأَمْرِ: وہ اس معاملہ سے الگ اور بری ہے۔

النَّجْوَى: سرگوشی، پراسرار بات (۲) سرگوشی کرنے والی جماعت (جمع اور مفرد دونوں کے لئے)

النَّجِيُّ: ہم کلام، سرگوشی کرنے والا، هو نَجِيُّ فُلانٍ: وہ فلاں کا رازدار ہے، یا ہم کلام ساتھی ہے، ج: أَنْجِيَةٌ (۲) راز، بَعِيرٌ نَجِيٌّ: تیز رفتار اونٹ۔

النَّجِيَّةُ: سرگوشی کرنے والی (۲) انسان کو لاحق ہونے والا غم یا فکر کہا جاتا ہے: باتت في صدره نَجِيَّةٌ أَسْهَرَتْه.

ناقة نجية: تیز رفتار اونٹنی۔

ن ——— ح

• نَحَبَ فُلانٌ ـُ نَحْبًا: نذر ماننا۔

— في العَمَلِ ونَحْوِه: کوشش و محنت کرنا۔

— عَلَيْه: کسی کام میں منہمک ہونا۔

— بكذا: کسی بات پر شرط یا بازی لگانا۔

— الباكي ـِ نَحْبًا ونَحِيبًا: رونا پیٹنا، واویلا کرنا، پھوٹ پھوٹ کر رونا، سسکیاں بھرنا۔

— الإنسانُ ـِ نُحَابًا: آدمی کو کھانسی آنا، هو ناحِبٌ وهي ناحِبَةٌ.

نَحَّبَ: مبالغہ در نَحَبَ: بہت زور سے رونا (۲) بہت محنت کرنا (۳) بہت شرطیں باندھنا۔

نَاحَبَهُ: کسی سے مقابلہ کرنا، شرط باندھنا، ہار جیت کی بازی لگانا۔

— إلى فُلانٍ: کسی کے پاس مقدمہ لیجانا۔

انْتَحَبَ الباكي: پھوٹ پھوٹ کر رونا، لمبے لمبے سانس لینا، سسکیاں لینا۔

تَنَاحَبَ القَوْمُ: کسی کام کے لئے باہم وقت مقرر کرنا۔

المُنَحِّبُ: سيرٌ مُنَحِّبٌ: تیز رفتار۔

النَّاحِبُ: پھوٹ پھوٹ کر رونے والا۔

النُّحَابُ: کھانسی۔

النَّحْبُ: نذر، منت (۲) آہ و بکا، واویلا، شدید گریہ (۳) دو فریقوں کے درمیان بندھی ہوئی شرط، بازی (۴) مدت، وقت (۵) مقررہ وقت، موت، قَضَى فُلانٌ نَحْبَهُ: فلاں کی موت آگئی، زندگی کے دن پورے ہوگئے، قرآن پاک میں ہے "فَمِنْهُم مَنْ قَضَى نَحْبَهُ".

النُّحْبَةُ: قرعہ۔

النَّحِيبُ: سسکی، سخت گریہ واویلا (۲) سسکیاں بھر کر رونے والا

• نَحَتَ ـِ نَحْتًا ونَحِيتًا: تکلیف کے باعث کراہ کر ساتھ سانس لینا یا آواز نکالنا۔

— الشَّيْءَ نَحْتًا: چھیلنا، تراشنا، نَحَتَ الخَشَبَ والحَجَرَ

— السَّفَرُ فُلانًا: سفر کا کسی کو تھکا کر کمزور کر دینا۔

— الجَبَلَ: پہاڑ کا کچھ حصہ کاٹنا، تراش کر جگہ بنانا، قرآن پاک میں ہے "وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ"

— فُلانًا أو نَحَتَ عِرْضَهُ: کسی کی بے آبروئی کرنا، عزت کو بٹّا لگانا۔

— فُلانًا بالعَصَا: کسی کو لاٹھی، ڈنڈا یا چھڑی سے مارنا۔

— الكَلِمَةَ: دو یا چند لفظوں سے ایک کلمہ بنانا، خاص شکل دینا، جیسے بسم الله الرَّحْمن الرَّحِيم سے بَسْمَلَ (بمعنی بسم اللہ پڑھنا) لا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إلّا بالله سے حَوْقَلَ یا حَوْلَقَ بنانا۔

— بلِسَانِه: گالی دینا، اذیت پہنچانا۔

نُحِتَ فُلانٌ عَلَى الكَرَمِ: کرم کا کسی کی خصلت و عادت ہونا۔

اَنْتَحَتَ الشَّئُ: چھلنا۔
ـــ الشَّئَ: بسولے وغیرہ سے چھیلنا، تھوڑا تھوڑا تراشنا، چھپٹیاں اتارنا۔
المِنْحَاتُ: بسولا، لکڑی تراشنے کا بڑھئی کا اوزار (۲) سنگ تراشی کی چھینی، ج: مَنَاحِيتُ۔
المَنْحَتُ: چوب تراشی یا سنگ تراشی کا کارخانہ۔ کہا جاتا ہے: هومِنْ مَنْحَتِ صِدْقٍ ج: مَنَاحِت۔
المِنْحَتُ: المنحات، ج: مناحِت
النُّحَاتُ: طبیعت، فطرت۔
النُّحَاتَةُ: لکڑی کی چھیلن چھپٹیاں لکڑی یا پتھر کے ریزے جو تراشتے وقت گرتے ہیں۔
النِّحَاتَةُ: سنگ تراشی۔
النَّحَّاتُ: سنگ تراش۔
النَّحْتُ: سنگ تراشی (۲) تراشش (۳) فطری ساخت و بناوٹ (۴) اصل، فطرت، طبیعت۔
الكَرَمُ مِن نَحْتِه: کرم اس کی فطرت ہے۔
النَّحِيتُ: المَنْحُوتُ: تراشا ہوا، جَمَلٌ مَنْحُوتٌ: تھکا ماندہ اونٹ، حَافِرٌ نَحِيتٌ: زیادہ چلنے سے چھلا ہوا سم (۲) بر معمولی اور گھٹیا چیز (۳) بیچش (۴) کنگھی (۵) قوم میں اجنبی (۶) گریہ وزاری۔
النَّحِيتَةُ: فطرت، طبیعت، كَرِيمُ النَّحِيتَةِ: کریم الطبع آدمی، (۲) درخت کا تنا جو اندر سے کھوکھلا کیا گیا ہو، ج: نُحُتٌ۔

• نَحَّ ـــ نَحِيحًا: پیٹ میں آواز گڑگڑانا۔
النَّحِيحُ: پیٹ میں گھومنے والی آواز، گڑگڑاہٹ۔

• نَحَرَهُ ـَـ نَحْرًا: گلے پر مارنا (۲) گلے پر چھری پھیرنا، ذبح کرنا۔
ـــ الاُمُورَ عِلْمًا: معاملات میں پختہ ہونا، گہری واقفیت رکھنا۔
ـــ العَمَلَ: کام کو اول وقت میں کرنا۔
ـــ الشَّئَ: بالمقابل اور سامنے ہونا جیسے دارى تَنْحَرُ دارَهُ، دارُهُم تَنْحَرُ الطَّرِيقَ۔
نَاحَرَهُ: لڑنا، جنگ کرنا (۲) سامنا کرنا، مقابلہ کرنا یا بالمقابل ہونا۔
ـــ عَلَى الاَمْرِ: کسی بات پر جھگڑنا۔
نَحَّرَ الاِبِلَ: نَحَرَهَا۔
انْتَحَرَ الرَّجُلُ: خودکشی کرنا
ـــ السَّحَابُ: بادل کا تیز اور موسلادھار پانی برسانا۔
ـــ القَوْمُ عَلَى الاَمْرِ: لوگوں کا کسی بات پر لڑائی جھگڑا کرنا۔
تَنَاحَرَ القَوْمُ فِى القِتَالِ: لوگوں کا جنگ میں زور شور سے لڑنا، بہت خون خرابہ کرنا۔
ـــ عَلَى الشَّئِ: کسی چیز پر خوب جھگڑنا۔
تَنَاحَرَتْ مَنَازِلُ القَوْمِ: لوگوں کے مکانات کا ایک دوسرے کے سامنے ہونا۔
الاِنْتِحَارُ: خودکشی۔
التَّنَاحُرُ: خوں ریزی، خون خرابہ، باہمی قتل و غارت گری (۲) باہمی جھگڑا (۳) گھروں کا تقابل۔
المِنْحَارُ: بہت ذبح کرنے والا۔
مِنْحَارُ اِبِلٍ: مہمان نواز، سخی۔
المَنْحَرُ: گلے پر چھری پھیرنے کی جگہ (۲) اونٹ کو نیزہ مار کر ذبح کرنے کی جگہ (۳) قربانی کی جگہ، مذبح، ج: مَنَاحِرُ۔
النَّاحِرُ: نیزہ مار کر ذبح کرنے والا، گلے پر چھری پھیرنے والا۔
النَّاحِرَةُ: ہنسلی (گردن کے نیچے کی ہڈی) یہ دو ہڈیاں سینہ کے اوپر کمان نما ہوتی ہیں جو مونڈھے سے مل جاتی ہیں (۲) مہینہ کا پہلا یا آخری دن یا رات، ج: نَوَاحِرُ۔
النَّحَّارُ: بہت ذبح کرنے والا۔
نَحَّارٌ لِلاِبِلِ: بڑا سخی اور میزبان۔
النَّحْرُ: سینہ کا بالائی حصہ (گردن کا نچلا حصہ) گلا (۲) قربانی، فى نَحْرِ فُلَانٍ: سامنے، جَلَسَ فِى نَحْرِ فُلَانٍ (۲) مہینہ کا پہلا دن یا ابتدائی ایام، مَا اُقَابِلُه الا فِى نَحْرِ الشَّهْرِ: میں اس سے صرف مہینہ کے شروع میں ملاقات کروں گا۔
نَحْرُ الظَّهِيرَةِ: سخت دوپہر، جَاءَ فِى نَحْرِ الظَّهِيرَةِ: وہ بھری دوپہر میں آیا، عِيدُ النَّحْرِ: عید قرباں، يَوْمُ النَّحْرِ حج میں قربانی کا دن (دس ذی الحجہ)
النِّحْرِيرُ: زبردست ماہر عالم، ج: نَحَارِيرُ۔
النَّحُورُ: بہت ذبح کرنے والا۔
النَّحِيرُ: المَنْحُورُ: ذبح کیا ہوا، جَمَلٌ نَحِيرٌ وناقَةٌ نَحِيرٌ، ج: نَحْرَى ونَحَائِرُ
النَّحِيرَةُ: المَنْحُورَةُ، ج: نَحَائِرُ۔

• نَحَزَ الشَّئَ ـَـ نَحْزًا: دھکا دینا، لات مارنا، جیسے نَحَزَ الدَّابَّةَ بِرِجْلِه (۲) ہاون میں کوٹ کر باریک کرنا۔

نَحَزَ فِی صَدْرِہٖ: سینہ پر مکا مارنا۔

• نَحِزَ ـَ نَحَزًا: آدمی یا جانور کا کھانسنا، ھو نَحِزٌ و ناحِزٌ۔

نَحُزَ الحَیَوَانُ ـُ نَحَزًا: جانور کو پھیپھڑے کی ایک بیماری ہونا جس سے سخت کھانسی اٹھتی ہے۔ ھو نَحِیزٌ۔

المِنْحَازُ: ہاون یا کوٹنے کی اوکھلی وغیرہ۔

النُّحَازُ: جانوروں کی شدید کھانسی جو پھیپھڑوں کی بیماری سے پیدا ہوتی ہے۔

النُّحَازَةُ: گوشت کا ٹکڑا۔

النَّحِیْزَةُ: نَاقَةٌ نَحِیْزَةٌ: مَنْحُوْزَةٌ: لات لگائی ہوئی (۲) ہتھیلی اور کلائی کا جوڑ (۳) پیٹی (۴) لمبا اور پتلا قطعۂ زمین، طبیعت، ج: نَحَائِزُ، کریمُ النَّحِیْزَۃِ: کریم الطبع، شریف النفس۔

• نَحَسَہُ ـَ نَحْسًا: نقصان پہنچانا، مشقت میں ڈالنا جیسے نَحَسَتْهُ الدَّابَّةُ ونَحَسَهُ الجَدْبُ والقَحْطُ (۲) ظلم و زیادتی کرنا۔

نُحِسَ: مشقت یا مضرت یا نحوست و بدبختی میں مبتلا ہونا، ھو مَنْحُوْسٌ۔

نَحِسَ ـَ نَحَسًا: منحوس ہونا، نامبارک ہونا، بدبخت ہونا، ھو نَحِسٌ۔

نَحُسَ ـُ نَحْسًا ونُحُوْسَةً: نُحِسَ: منحوس ہونا، ھو نَحِیْسٌ۔

اَنْحَسَتِ النَّارُ: آگ کا بہت دھویں والی ہونا، ھی مُنْحِسَةٌ۔

نَحَّسَ الاَخْبَارَ: خبروں کا تجسس کرنا، ٹوہ میں لگنا۔

اِنْتَحَسَ: اوندھا ہونا، برا ہونا۔

ـــ حَظُّہٗ: قسمت خراب ہونا۔

تَنَاحَسَ: اوندھا ہونا، پچھلی حالت پر لوٹنا۔

تَنَحَّسَ: خالی پیٹ رہنا، بھوکا رہنا، جیسے تَنَحَّسَ لِشُرْبِ الدَّوَاءِ

ـــ الاَخْبَارَ وعَنْهَا: خبروں کی کھوج لگانا، ٹوہ میں رہنا۔

اِسْتَنْحَسَ الاَخْبَارَ: ٹوہ لگانا۔

المَنَاحِسُ: نحوست والے امور، منحوس چیزیں۔

المَنْحَسُ: سبب نحوست و بدبختی، ج: مَنَاحِسُ۔

المُنَحَّسُ: رنجیدہ۔

المَنْحُوْسُ: بدنصیب، نحوست زدہ مشقت و مضرت کا مارا، خیر و برکت سے محروم۔

النُّحَاسُ: تانبا، النُّحَاسُ الاَحْمَرُ: تانبا، النُّحَاسُ الاَصْفَرُ: پیتل، (۲) تانبا یا لوہے کو کوٹتے وقت نکلنے والی چنگاریاں (۳) خالص دھواں (جس کے ساتھ چنگاریاں نہ ہوں)۔

النَّحَّاسُ: تانبا بیچنے والا (۲) تانبے کی مصنوعات بنانے والا، تانبے کا کام کرنے والا ٹھٹھیرا۔

النِّحَاسَةُ: ٹھٹھیرے کا پیشہ، تانبے کا کاروبار یا اس کی صنعت۔

النَّحْسُ: مشقت (۲) مضرت (۳) نحوست (۴) بدبختی (۵) محرومی (خلاف سعد) ج: نُحُوسٌ واَنْحُسٌ۔

اَمْرٌ نَحْسٌ: وہ معاملہ جس کا انجام تاریک ہو۔

رِیْحٌ نَحْسٌ: آندھی، گرد و غبار اڑانے والی سخت ہوا۔

یَوْمٌ نَحِسٌ ویَوْمٌ نَحْسٌ: نامبارک اور بے خیر دن۔

النَّحِیْسُ: عَامٌ نَحِیْسٌ: سخت قحط کا سال۔

• نَحَصَتِ الاَتَانُ ـُ نُحُوْصًا: گدھی کا مٹاپے کی بنا پر بوجھ اٹھانے کے قابل نہ رہنا، ھی نَحُوْصٌ ونَحِیْصٌ۔

• نَحَضَ لَحْمُہٗ ـَ نُحُوْضًا: گوشت کم ہو جانا۔

ـــ فُلَانٌ: دبلا ہو جانا۔

ـــ الشَّیْءَ ـَ نَحْضًا: چھیلنا۔

ـــ ما علی العَظْمِ مِنَ اللَّحْمِ: ہڈی کے اوپر لگا ہوا گوشت اتارنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی سے سوال میں اصرار کرنا، کوئی چیز بہ اصرار طلب کرنا۔

ـــ السِّنَانَ: بھالا تیز کرنا۔

ـــ فُلَانًا الدَّهْرُ: نقصان پہنچانا

نَحُضَ ـُ نَحَاضَةً: موٹے اور گٹھے ہوئے بدن کا ہونا، ھو نَحِیْضٌ وھی نَحِیْضَةٌ۔

نَاحَضَہٗ: کسی کے ساتھ جھگڑنا اور گالی گلوچ کرنا۔

اِنْتَحَضَ الشَّیْءَ: چھیلنا۔

النَّحْضُ: ٹھکا ہوا یا گٹھا ہوا گوشت، ج: نُحُوْضٌ ونِحَاضٌ۔

النَّحْضَةُ: گوشت کا بڑا ٹکڑا۔

• نَحَطَ ـِ نَحْطًا ونَحِیْطًا: تکان یا غصہ سے لمبے سانس لینا (۲) سینہ میں رونے کی آواز کا گھٹنا اور گھومنا، آہ بھرنا، تکان سے ہانپنا

ـــ العَامِلُ: کام کرنے والے کا کام کے لئے پورا زور لگانا جیسے دھوبی کپڑا دھوتے اور کوٹتے وقت لگاتا ہے یا کھدائی کرنے والا طاقت لگاتا ہے۔

ـــ السَّائِلَ: سائل کو جھڑکنا۔

نُحِطَ الفَرَسُ اوالجَمَلُ: گھوڑے

یا اونٹ کا کھانسنا، پھیپھڑے کی بیماری میں مبتلا ہونا، ھو مَنْحُوطٌ۔
النَّاحِطُ: سخت کھانسنے والا۔
النَّحْطُ: سینہ سے نکلنے والی آواز، آہ۔
النَّحَّاطُ: مغرور ومتکبر۔
النُّحْطَۃُ: گھوڑوں اور اونٹوں کو ہونے والی پھیپھڑوں کی خطرناک بیماری۔
النَّحِيطُ: درد بھری آواز، کراہ، آہ، (۲) سینہ میں گھٹی ہوئی رونے کی آواز۔
◆ نَحُفَ ـُ نَحَافَۃً: (پیدائشی) دبلا پتلا ہونا، ھو نَحِيفٌ، ج: نُحَفَاءُ۔
نَحِفَ ـَ نَحَفًا: دبلا پتلا ہونا، چھریرے بدن کا ہونا۔
اَنْحَفَہُ الْمَرَضُ اوالھَمُّ: بیماری یا غم کا کسی کو دبلا اور کمزور کر دینا۔
النَّحِيفُ: دبلا پتلا، چھریرا (۲) کمزور لاغر جسم۔
نحيفُ الدّين: مذہب کا کچا۔
نَحِيفُ الاَمَانَۃِ: دیانت میں کمزور۔
◆ نَحَلَ ـُ نُحُولًا: پتلا اور کمزور ہو جانا، ھو ناحِل ونَحِيلٌ۔
ـــ جِسْمُہُ: جسم کا کمزور ہو جانا۔
ـــ فُلانًا ـَ نَحْلًا: کسی کو کوئی چیز اپنی مرضی سے دینا۔
ـــ الْمَرْأَۃَ: عورت کو مہر دینا۔
ـــ فُلانًا القَولَ نَحْلًا: کسی کی طرف کوئی بات غلط منسوب کرنا۔
ـــ فُلانًا الْمَرَضُ: بیماری کا کسی کو لاغر وکمزور کر دینا۔
نَحِلَ ـَ نُحُولًا: نَحَلَ۔
نَحُلَ ـُ نُحُولًا: نَحَلَ۔
اَنْحَلَہُ الْمَرَضُ ونَحْوُہُ: بیماری وغیرہ کا کسی کو لاغر وکمزور کر دینا۔

أَنْحَلَ الشَّيْءَ: کسی کو کوئی چیز خصوصی طور پر دینا، اپنی خوشی سے عطیہ دینا۔
نَحَّلَہُ شَيْئًا مِن مَالِہِ: اپنے مال میں سے کسی کو بطور خاص کچھ دینا۔
اِنْتَحَلَ الشَّيْءَ: دوسرے کی چیز کو اپنی ہونے کا دعوی کرنا، اِنْتَحَلَ فُلانٌ ھٰذَا الشِّعْرَ وھٰذَا الرَّأْيَ۔
ـــ مَذْهَبَ كَذَا: کوئی طریقہ یا مسلک اختیار کرنا، اسے اپنانا۔
تَنَحَّلَ الشَّيْءَ: اِنْتَحَلَہُ۔
الاِنْتِحَالُ: غلط انتساب، (۲) علمی سرقہ۔
المَنْحَلُ: ریشم کے کیڑوں کے لئے گرم کیا ہوا کمرہ۔
النَّاحِلُ: دبلا، کمزور۔
النَّاحِلَۃُ: کثرت استعمال کے باعث پتلی ہو جانے والی تلوار۔
النِّحَالَۃُ: شہد کی مکھیوں کی پرورش کا کام (۲) لاغری۔
النَّحَّالُ: شہد کی مکھیاں پالنے والا۔
النَّحْلُ: عطیہ (۲) شہد کی مکھی، (مؤنث ہے) قرآن پاک میں ہے "وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا"، واحد: نَحْلَۃٌ۔
النُّحْلُ: بخشش (۲) اپنی مرضی سے دیا ہوا عطیہ۔
النُّحْلٰى: تبرعاً دی ہوئی چیز۔
النِّحْلَۃُ: بخشش، تحفہ (۲) فرض چیز، قرآن پاک میں ہے "وَاٰتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَۃً" (بمعنی فَرْضًا) (۲) مذہب وعقیدہ مسلک، مَا نِحْلَتُكَ؟ تمہارا مذہب کونسا ہے (۳) غلط اور بے بنیاد دعوی۔
النُّحُولُ: لاغری، بیماری، کمزوری۔
النَّحِيلُ: کمزور، دبلا، ج: نَحْلٰى
◆ نَحَمَ ـِ نَحْمًا ونَحِيمًا: کھنکارنا (۲) کھانسنا (۳) کھانسی نما آواز نکال کر پرسکون ہونا۔
ـــ السَّبُعُ مِنَ الحَيَوَانِ: درندے کا زوردار آواز نکالنا۔
اِنْتَحَمَ عَلٰى اَمْرٍ: کسی کام پر کمر کسنا۔
النُّحَامُ: ایک قسم کی مرغابی۔
النَّحَّامُ: بہت کھنکارنے یا کھانسنے والا، رَجُلٌ نَحَّامٌ: بخیل آدمی۔
النَّحِمُ: پیٹ کی گڑگڑاہٹ والا۔
النَّحْمَۃُ: ایک دفعہ کی کھانسی۔
◆ نَحْنُ: ہم (ضمیر مرفوع منفصل برائے تثنیہ وجمع ومذکر ومؤنث (۲) کبھی اپنی عظمت کے اظہار کے لئے واحد کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں جیسے بادشاہ وغیرہ اپنے لئے نَحْنُ کہتے ہیں۔
نَحْنَحَ: کھنکارنا۔
ـــ السَّائِلَ: بری طرح جھڑکنا۔
تَنَحْنَحَ: کھنکارنا۔
النَّحْنَحُ: بخیل جو سوال کئے جانے کے وقت کھنکارنا شروع کر دیتا ہو ج: نَحَانِحَۃ۔
◆ نَحَا اِلَى الشَّيْءِ ـُ نَحْوًا: کسی چیز کی طرف مائل ہونا، رخ کرنا، متوجہ ہونا، ھو ناحٍ وھی ناحِيَۃٌ۔

نحا الشئَ: کسی چیز کا قصد کرنا
ـــ الشئَ عنہ: کسی سے دور کرنا، زائل کرنا، ہٹانا۔
ـــ نَحْوَ فُلَانٍ: کسی کے نقش قدم پرچلنا۔
نحی اللبنَ ـَ نَحْیًا: دودھ بلونا، مکھن نکالنا۔
اَنْحیَ فی سَیْرِہ: ایک طرف ہوکر چلنا۔
ـــ علیہ: کسی کی طرف متوجہ ہونا۔
ـــ علَیہ ضَرْبًا و اَنْحیَ علیہ باللّوم: مارنے یا ملامت کرنے کے لئے کسی کی طرف بڑھنا۔
ـــ لہٗ بالشئِ: کوئی چیز کسی کے سامنے لانا، دکھانا، جیسے اَنْحیَ لہٗ بِسَہْمٍ۔
نَاحَاہٗ: ایک دوسرے کے بالمقابل ہونا یا کسی کی طرف ہونا۔
نَحّیَ علَیہ بالشئِ: کوئی چیز کسی کے سامنے لانا، پیش کرنا، دکھانا۔
ـــ الشئَ: ہٹانا، ایک طرف کرنا۔
ـــ فلانًا عن عَمَلِہ: کسی کو کام سے ہٹانا، روکنا، برطرف کرنا۔
ـــ عن مَنصبِہ: عہدہ سے ہٹانا معزول کرنا۔
ـــ القُوّاتِ: فوجیں ہٹانا۔
اَنْتَحیَ: ایک طرف ہوجانا، ایک گوشہ یا کنارہ پر ہوجانا۔
ـــ لہٗ: کسی کے سامنے آنا۔
ـــ علیہ: کسی پر بھروسہ کرنا، کسی کا سہارا لینا۔
ـــ فی الاَمْر: کسی کام میں محنت و کوشش کرنا، انتحیَ الفَرَسُ فی عَدْوِہ: گھوڑے کا طاقت سے دوڑنا۔
ـــ الشئَ: قصد کرنا۔
تَنَحّیَ: ایک کنارہ یا ایک گوشہ میں ہوجانا، ایک طرف ہوجانا۔
تَنَحّیَ عن مکانِہ: اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔
ـــ عن عَمَلِہ: کام چھوڑ دینا، کام سے الگ یا برطرف ہوجانا۔
ـــ عن وَظیفَتِہ: ملازمت سے سبکدوش ہوجانا، چھوڑ دینا۔
نَحّاہُ فَتَنَحّیَ: اسے ہٹایا تو وہ ہٹ گیا۔
ـــ لہٗ: کسی کا قصد و ارادہ کرنا۔
التَّنْحِیَۃُ: ازالہ، برطرفی، برخاستگی، معزولی، علیحدگی۔
المَنْحَاۃُ: پیچ دار نالی، اونٹ کے پانی لانے کا راستہ، خم دار ندی، ھو من اھل المَنْحَاۃ: وہ دور کے لوگوں میں سے ہے قریبی رشتہ دار نہیں یا قریب کا رہنے والا نہیں۔
المُنْحَاۃُ: بڑی کمان (۲) بڑے کوہان والی اونٹنی۔
النّاحی: عالم نحو، ج: نُحَاۃٌ۔
النّاحِیَۃُ: گوشہ، کنارہ، پہلو، سائڈ، جہت، جَلَسَ نَاحِیَۃَ الدّار: وہ گھر کے گوشہ میں بیٹھ گیا، گوشہ نشین ہوگیا، (۲) حفاظت جیسے: ھو فی ناحیۃِ فلانٍ ضَرَبَہ بناحِیَۃِ سَوطِہِ: اسے کوڑے کے کنارہ سے مارا، ج: نواحٍ و اَنْحِیَۃٌ۔
النّاحِیَۃُ البَیضاء: روشن پہلو۔
النّاحِیَۃُ السَّوداء: تاریک پہلو۔
التَّنَحْوَاءُ: کپکپی، انگڑائی۔
النَّحْوُ: قصد، نَحَوْتُ نَحْوَہٗ: میں نے اس کا رخ کیا۔ اس کے نقش قدم پرچلا (۲) طریقہ، طرز، راستہ، (۳) جہت، طرف، جانب، رخ، (۴) مثل، مانند (۵) مقدار، (۶) گوشہ (۷) نوع، قسم، ج: اَنْحَاءٌ و نُحُوٌّ (۸) علم النحو: وہ علم جس کے ذریعہ اعراب و بنا کے لحاظ سے اواخر کلمات کے احوال معلوم کئے جائیں، انحاء البلاد: اطراف ملک۔
نَحْوَ کذا: مثل، جیسے مَاسَمِعْتُ نَحْوَ قولك۔
نَحْوَ الشَّرق: مشرق کی طرف۔
نَحْوَ اربعینَ رجلًا: تقریبًا چالیس آدمی، چالیس کے قریب۔
علی النَّحْو الآتی: حسب ذیل طریقہ پر۔ علی النَّحْو الضِّمْنِیّ: ضمنی طور پر، مبہم طور پر۔ من نَحْوِی: میری طرف سے۔
النَّحْوِیُّ: علم نحو کا عالم، ج: نَحْوِیُّوْن۔
النِّحْیُ: گھی کا مشکیزہ (۲) رطب کھجور کی ایک قسم (۳) چوڑے پھل کا تیر، دودھ بلونے کا برتن، ج: اَنْحَاءٌ و نُحِیٌّ۔
النَّحِیُّ: گھی کا مشکیزہ۔
النَّحِیُّ: اِبِلٌ نَحِیٌّ: ایک گوشہ میں رہنے والے اونٹ
النَّحِیَّۃُ: ھو نَحِیَّۃُ الشَّدائدِ والقوارعِ: وہ مصائب کا نشانہ یا شکار رہے۔

ن ـــ خ

• نَخَبَ ـُ نَخْبًا: کوئی چیز چھانٹ کر لینا، عمدہ اور منتخب حصہ لینا، کسی چیز یا کسی فرد کا انتخاب کرنا۔

نَخَبَ الصَّیْدَ: شکار کا دل نکالنا۔
ـــ الحَرْبُ فُلانًا: لڑائی کا کسی کو کمزور اور بزدل بنا دینا۔
نَخِبَ قَلْبُہُ ـَـ نَخَبًا: دل کا کمزور ہونا، بزدل ہونا، ھو نَخِبٌ۔
اَنْخَبَ: بزدل اولاد کا باپ بننا (کسی کے بزدل اولاد ہونا)
اِنْتَخَبَہُ: چھانٹنا، چننا، منتخب کرنا، اچھا حصہ لینا، (۲) اپنا ووٹ (رائے) دیکر کسی کو ممبری وغیرہ کے لئے منتخب کرنا (۳) نکال لینا، کھینچنا۔
اِلانْتِخَابُ: انتخاب، الیکشن، (۲) چھٹائی۔
انتَخابٌ بالاجمَاع: باتفاقِ رائے انتخاب۔
انتخابٌ حُرٌّ: آزادانہ الیکشن۔
انتخَابٌ شَفَوِیٌّ: زبانی ووٹنگ۔
انتخَابٌ عَامٌّ: جنرل الیکشن۔
انتخَابٌ مبَاشرٌ: براہِ راست الیکشن۔
انتَخابٌ فَرْعِیٌّ: ذیلی انتخاب۔
انتخابٌ شَعْبِیٌّ: عوامی انتخاب۔
انتخابٌ فی مُنْتَصَفِ الدَّوْرَۃ: وسط مدتی انتخابات۔
انتَخَابَاتٌ نِیابِیَّۃٌ: پارلمنٹری الیکشن
انتخَابِیٌّ: الیکشن سے متعلق۔
المُنْتَخِبُ: انتخاب کنندہ، ووٹر (جسے الیکشن میں رائے دینے کا حق ہو)۔
المُنْتَخَبُ: منتخب شدہ (۲) جسے ووٹ دیا گیا ہو۔
المِنْخَابُ: رَجُلٌ مِنْخَابٌ: کمزور اور بے نفع آدمی، ج: مَنَاخِیبُ
المَنْخُوبُ: دبلا سوکھا، ج: مَنَاخِیبُ
النَّاخِبُ: انتخاب میں حصہ لینے والا، رائے دینے والا، ووٹر (۲) چھانٹنے والا۔
النِّخَابُ: دل کے اوپر کی جھلی۔
النُّخُبُ: رَجُلٌ نُخُبٌ: بزدل آدمی (۲) جام صحت، کسی مشروب یا شراب کی اچھی مقدار جو کسی عزیز یا دوست وغیرہ کی بحالیٔ صحت کی خوشی میں نوش کیجائے۔
النُّخْبَۃُ والنُّخَبَۃُ: ہر منتخب چیز جَاءَ فی نُخْبَۃِ اَصْحَابِہ: وہ اپنے منتخب رفقاء کے ساتھ آیا۔
النُّخَبَۃُ: بزدل۔
النَّخِیبُ: قَلْبٌ نَخِیبٌ: فاسد قلب، رَجُلٌ نَخِیبٌ: بے عقل آدمی، ج: نُخُبٌ۔
◆ نَخَجَ السِّقَاءُ ونَحْوُہُ ـُـ نَخْجًا: مشک وغیرہ کا ٹپکنا۔
ـــ السَّیْلُ الوَادِیَ ـُـ نَخْجًا: سیلاب کے پانی کا وادی کے کناروں سے آواز کے ساتھ ٹکرا کر چلنا۔
ـــ الدَّلْوَ وبالدَّلْوِ فی البِئْرِ: پانی بھرنے کے لئے ڈول کو کنویں میں ڈال کر ہلانا۔
اسْتَنْخَجَ: نرم ہو جانا۔
النَّخَّاجَۃُ: ٹپکنے والی مشک وغیرہ۔
◆ نَخَّ ـِ نَخًّا: بہت تیز چلنا (۲) جھکنا۔
ـــ الاِبِلَ ـُـ نَخًّا: اونٹوں کو تیز ہانکنے کے لئے ڈانٹنا (۲) اونٹوں کو بٹھانے کے لئے خاص آواز نکالنا اِخْ اِخ یا نَخْ نَخْ کرنا۔
النُّخُّ: ھذا من نُخِّ قلبی: یہ میرے خالص دل کی طرف سے ہے (۲) لمبی شطرنجی یا چٹائی، ج: نِخَاخٌ
النَّخَّۃُ: ایک دفعہ کی چال (۲) جھکاؤ (۳) دھمکانے یا اونٹ کو بٹھانے کی آواز (۴) ہلکی بارش (۵) غیر مصدقہ خبر (۶) پتلا دبلا آدمی (مرد یا عورت)
النُّخَّۃُ: کام کرنے والے بیل گائے (۲) شتربان۔
◆ النَّاخُذَاۃُ: کشتی کا ناخدا، (مالک یا چلانے والا) ج: نَوَاخِذَۃٌ۔
◆ نَخَرَ ـِ نَخْرًا ونَخِیرًا: خرّاٹے لینا، ناک میں سانس گھمانا۔
ـــ الحَالِبُ النَّاقَۃَ ـَ نَخْرًا: دودھ دوہنے والے کا تھنوں میں دودھ اتارنے کے لئے اونٹنی کے نتھنوں کو سہلانا۔
نَخِرَ الشَّیْءُ ـَ نَخَرًا: پرانا اور بوسیدہ ہو جانا، پارہ پارہ ہو جانا۔
نَخِرَتِ الشَّجَرَۃُ ونَخِرَ العَظْمُ، ھو ناخِرٌ ونَخِرٌ
نَخَّرَ الحَالِبُ النَّاقَۃَ: نَخَرَھَا۔
المَنْخَرُ: نتھنا، ناک، ج: مَنَاخِرُ
المُنْخُرُ: المَنْخَرُ۔
المُنْخُورُ: المَنْخَرُ ج: مَنَاخِیرُ۔
النَّاخِرُ: ناک میں بولنے یا آواز نکالنے والا (۲) خونخوار خنزیر (۳) گدھا ج: نُخَّرٌ، ما بالدَّارِ ناخِرٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
النَّاخِرَۃُ: سوراخ دار کھوکھلی ہڈیاں وغیرہ، ریزہ ریزہ شدہ چیز (۲) گھوڑے یا گدھے۔
النُّخْرَۃُ والنُّخَرَۃُ: ناک کا اگلا حصہ (۲) ناک کا ایک سوراخ، لِلرِّیحِ نُخْرَۃٌ شدیدۃٌ: ہوا کا تیز جھونکا۔
النِّخْوَارُ: بلند رتبہ اور متکبر (۲) بزدل (۳) کمزور، ج: نَخَاوِرَۃٌ۔
النَّخُورُ: ناک ملے بغیر دودھ نہ دینے

والی اونٹنی۔
النَّخِيْرُ : خراٹے کی آواز۔
◆ نَخْرَبَ الشَّيءَ: سوراخ کرنا۔
النُّخْرُوْبُ: سوراخ، اِنَّهُ لَاَضْيَقُ مِنَ النُّخْرُوْبِ: وہ بہت کنجوس ہے، ج: نَخَارِيْبُ۔
نَخَارِيْبُ النَّحْلِ: شہد کی مکھیوں کے چھتے کے سوراخ جن میں وہ شہد اکٹھا کرتی ہیں۔
◆ نَخَزَهُ بِحَدِيْدَةٍ وَنَحْوِهَا نَخْزًا: لوہا وغیرہ مار کر کسی کو دھکا دینا، سوئی وغیرہ چبھونا۔
— بِكَلِمَةٍ: کسی بات سے تکلیف پہنچانا۔
◆ نَخَسَ الدَّابَّةَ ـُ نَخْسًا: جانور کو تیز دوڑانے کے لئے آنکڑا مارنا (سونٹے میں لگی ہوئی کیل سرین یا پہلو میں چبھونا)۔
— الرَّجُلَ وَبِهِ: کسی کو بھڑکانا، گھبرانا دھتکارنا۔
— البَكَرَةَ: چرخی میں پچڑ لگا کر سوراخ کو تنگ کرنا، هِيَ مَنْخُوْسَةٌ وَنَخِيْسٌ۔
نَخِسَ البَعِيْرُ وَنَحْوُهُ نَخَسًا: اونٹ کا خارشی دم والا ہونا یا بغل کے بڑھے ہوئے گوشت والا ہونا، هُوَ مَنْخُوْسٌ۔
تَنَاخَسَتِ الغَنَمُ: سردی سے بچاؤ کے لئے بکریوں کا ایک دوسرے میں گھسنا۔
— العُذْرَانُ: تالابوں کے پانیوں کا باہم ملنا۔
المِنْخَسُ وَالمِنْخَاسُ: جانوروں کو تیز چلانے اور چست بنانے کے لئے استعمال ہونے والی نوک دار لکڑی، آنکڑا، مہمیز، آنکس، ج: مَنَاخِسُ وَمَنَاخِيْسُ۔
النَّاخِسُ: اونٹ کی بغل کا پھولا ہوا گوشت یا اس کی دم کے قریب کی خارش (۲) جوان پہاڑی بکرا۔
النِّخَاسُ: چرخی کے سوراخ کو تنگ کرنے کے لئے لگائی ہوئی لکڑی کی پچڑ (۲) گھر کے سامنے سائبان کا ستون (یہ دو ہوتے ہیں) ج: نُخُسٌ۔
النِّخَاسَةُ: چرخی کی پچڑ (۲) مویشی فروشی، غلام فروشی، جانوروں کا کاروبار۔
النَّخَّاسُ: مویشی فروش، غلام فروش
النُّخُوْسُ: جوان پہاڑی بکرا۔
النَّخِيْسُ: کجاوہ کی پٹی باندھنے کی جگہ۔
النَّخِيْسَةُ: بھیڑ بکری کا ملا ہوا دودھ (۲) مکھن۔
◆ نَخَشَ الرَّجُلُ وَنَحْوُهُ ـُ نَخْشًا: بیماری وغیرہ سے دبلا ہو جانا۔
— فُلَانًا ـُ نَخْشًا: تکلیف دینا (۲) ہلانا جھنجوڑنا، (۳) اکسانا، جوش دلانا جیسے نَخَشَ الدَّابَّةَ وَنَخَشَ فُلَانًا۔
— الشَّيءَ: چھیلنا، (۲) عمدہ حصہ لینا، مغز اور جوہر نکالنا۔
نَخِشَ الشَّيءُ ـَ نَخَشًا: نچلا حصہ گل جانا، بوسیدہ ہو جانا۔
نُخِشَ الرَّجُلُ نَخْشًا: دبلا ہو جانا، هُوَ مَنْخُوْشٌ۔
تَنَخَّشَ اِلَى كَذَا: کسی طرف جانے کے لئے حرکت میں آنا۔
◆ نَخَصَ ـُ نَخْصًا: دبلا ہونا، کھال پر جھرّیاں (سلوٹیں) پڑنا، هُوَ نَاخِصٌ۔
نَخَصَ الكِبَرُ اَوِ المَرَضُ الحَيَوَانَ: بڑھاپے یا بیماری کا جانور کو کمزور کر دینا
نَخِصَ لَحْمُهُ ـَ نَخَصًا: گوشت نہ رہنا، کم ہو جانا، سوکھ جانا۔
اُنْخِصَهُ الكِبَرُ اَوِ المَرَضُ: بڑھاپے یا بیماری کا کسی کو دبلا کر دینا
اِنْتَخَصَ لَحْمُهُ: گوشت نہ رہنا، کم ہو جانا، سوکھ جانا۔
النَّاخِصُ: بڑھاپے سے کمزور، عَجُوْزٌ نَاخِصٌ: جھریاں پڑی ہوئی دبلی بڑھیا۔
◆ نَخَطَ اِلَى القَوْمِ ـَ نَخْطًا: لوگوں پر اچانک دھاوا بولنا، اچانک پہنچنا۔
— عَلَيْهِ: کسی کے سامنے بڑا بننا، تکبر کرنا۔
— بِهِ تَنْخِيْطًا: کسی کی مذمت و برائی کرنا، گالی دینا۔
النُّخْطُ: حرام مغز (۲) نوزائیدہ بچے کی جھلی کا پانی۔
النُّخَّطُ: تیروں سے کھیلنے والے بہادر لوگ۔
◆ نَخَعَ بِالحَقِّ ـَ نُخُوْعًا: اقرار کرنا۔
— الذَّبِيْحَةَ نَخْعًا: قربانی کے جانور کو ذبح کرتے وقت حرام مغز تک چھری لیجانا۔
— الاَمْرَ عِلْمًا: کسی بات کو خوب جاننا۔
نَخِعَ العُوْدُ ـَ نَخَعًا: پودے میں تری پیدا ہو جانا، اس سے پانی رسنا
اِنْتَخَعَ السَّحَابُ: بادل کا خوب برسنا، پورا پانی چھوڑ دینا۔
— عَنْ اَرْضِهِ: کسی کی زمین سے دور ہونا۔

تَنَخَّعَ السَّحَابُ ، اِنْتَخَعَ۔
— فلانٌ: بلغم نکالنا۔
المَنْخَعُ: سر اور گردن کے درمیان حرام مغز کی جگہ۔
النُّخَاعُ: ریڑھ کی ہڈی میں دماغ تک پہنچنے والا ایک پٹھا، حرام مغز۔
النُّخَاعَةُ: بلغم، کھنکار۔
• نَخَفَ ـُ نَخْفًا ونَخِيفًا: ناک صاف کرتے وقت ناک سے آواز نکالنا، ناک کی آواز میں گنگناہٹ ہونا (۲) چھینکنا۔
نَخَفَتِ العَنْزُ: بکری کا چھینکنا۔
اَنْخَفَ: ناک صاف کرتے وقت بہت آواز والا ہونا۔
النِّخَافُ: چرمی موزہ، ج: اَنْخِفَةٌ۔
النُّخْفَةُ: پہاڑ کی چوٹی کا گڑھا۔
النَّخِيفُ: آواز کے ساتھ چھینکنے والا، خراٹے لینے والا، ناک صاف کرنے کی آواز۔
• نَخَلَ الشَّيْءَ ـُ نَخْلًا: چھاننا، جیسے نَخَلَ الدَّقِيقَ۔
— الكلامَ: کلام کو صاف ستھرا بنانا۔
— لَهُ النَّصِيحَةَ: کسی سے خالص ہمدردی کرنا۔
— السَّحَابُ المَطَرَ: بادل کا پانی برسانا۔
نَخَّلَ الشَّيْءَ: خوب چھاننا، مکمل طور پر صاف کرنا، خالص بنانا۔
— السَّحَابُ المَطَرَ: نَخَلَ۔
اِنْتَخَلَ الشَّيْءَ: کسی چیز کا عمدہ حصہ لینا، چننا، چھانٹنا۔
— السَّحَابُ المَطَرَ: بادل کا پانی برسانا، بجلی چمکانا۔
تَنَخَّلَ الشَّيْءَ: چننا، چھانٹنا۔
تَنَخَّلْتُ ما في هذا الكتاب میں نے اس کا جوہر و خلاصہ نکال لیا۔
المُنْخُلُ: چھلنی، ج: مَنَاخِلُ۔
النَّاخِلُ: چھان پھٹک کرنے والا۔
نَاخِلُ الصَّدْرِ: سچا خیر خواہ۔
النَّاخِلَةُ: النَّصِيحَةُ النَّاخِلَةُ مخلصانہ نصیحت، سچی خیر خواہی۔
النُّخَالَةُ: بھوسی (جو چھاننے کے بعد چھلنی میں رہ جائے) چھانن۔
المَنَّخَالُ: آٹا وغیرہ چھاننے کا کام کرنے والا (۲) کھجور کے بہت درختوں والا (۳) چیتھڑے جمع کرنے والا۔
النَّخْلَةُ: کھجور کا درخت، ج: نَخْلٌ ونَخِيلٌ۔
النَّخِيلَةُ: منتخب چیز۔
بَذَلَ لَهُ نَخِيلَةَ قَلْبِهِ: اس نے اسے اپنی دل پسند یا خالص چیز دی۔ هو نَخِيلَةُ نَفْسِي: یہ میرے دل کی چہیدہ خالص چیز یا نیک نیتی ہے، ج: نَخَائِلُ۔
نَخَائِلُ القُلُوبِ: خالص نیتیں
• نَخَمَ ـُ نَخْمًا: کھیلنا اور بہترین گانا گانا۔
نَخِمَ ـَ نَخَمًا: بے زبان ہونا، (بولنے پر قادر نہ ہونا)۔
— ـَ نَخَمًا ونَخْمًا: ناک صاف کرنا، ناک کی رینٹ نکالنا، (۲) کھنکارنا۔
النُّخَامَةُ: بلغم، (۲) ناک کی ریزش۔
• نَخْنَخَ: بہت تیز چلنا۔
— الإبلَ: اونٹوں کو بٹھانا۔
— بالإبلِ: اونٹوں کو بٹھانا۔
— فلانًا: دھکانا، ہٹانا، دور کرنا۔
تَنَخْنَخَتِ الإبلُ: اونٹوں کا بیٹھنا
نَخْنَخَ الإبلَ فَتَنَخْنَخَ۔
• نَخَا ـُ نَخْوَةً: فخر کرنا، بڑا بننا، شان دکھانا۔
— فلانًا نَخْوًا: تعریف کرنا
نُخِيَ نَخْوَةً: فخر کرنا، تکبر کرنا، اترانا، هو مَنْخُوٌّ۔
اَنْخَى: بہت غرور و نخوت والا ہونا، کسی کا غرور و تکبر بڑھ جانا۔
اِنْتَخَى: تکبر کرنا، بڑا بننا، شان دکھانا
اِنْتَخَى علينا: اس نے ہمارے سامنے بڑائی جتائی۔
— من كذا: نفرت کرنا۔
النَّخْوَةُ: بڑائی، غرور (۲) شان (۳) جوش و بہادری (۴) مروت و حمیت

ن ـــــ د

• نَدَأَ اللَّحْمَ ونَحْوَهُ ـَ نَدْءًا: آگ پر یا آگ میں دبا کر پکانا۔
— المَلَّةَ: کھو کھل تیار کرنا۔
نَوَّدَأَ: دوڑنا۔
النَّدْأَةُ: طلوع و غروب کے وقت سورج کے گرد کی سرخی۔
النُّدْأَةُ: گوشت کی تہ جو رنگ میں پہلی تہ کے برخلاف ہو (۲) گھاس کا الگ تھلگ حصہ، ج: نُدَأٌ۔
النَّدِيءُ: النَّدْأَةُ۔
النَّدِيُّ: نَدَأَ کا اسم مصدر، پکائی یا پکا ہوا (۲) آگ میں دبا کر پکایا ہوا گوشت، لَحْمٌ نَدِيءٌ۔
• نَدَبَ فلانًا الى الأمرِ ـُ نَدْبًا: کسی کام کی دعوت دینا، اس پر آمادہ کرنا، اس پر مامور کرنا، کسی کام کے لئے نمائندہ بنانا۔
— المَيِّتَ: مردے کے محاسن بیان

کر کے رونا۔
نَدِبَ الجُرحُ ـَ نَدَبًا: زخم کا نشان سخت ہونا (باقی رہنا)۔
— جِسمُهُ: جسم کا زخموں کے نشان والا ہونا۔ الجِسمُ نَدِبٌ ونَدِيبٌ
نَدُبَ ـُ نَدَابَةً: زیرک و ہوشیار ہونا۔
اَندَبَ جِسمَهُ: بدن پر زخم کے نشانات چھوڑنا، نَزَلَت بِهِ ضَائِعَةٌ فَأَندَبَتهُ: اسے تکلیف و مصیبت لاحق ہوئی تو اس نے اپنے اثرات چھوڑ دیئے۔
— نَفسَهُ وبِنَفسِهِ: جان خطرہ میں ڈالنا۔
نَدَّبَهُ لِلاَمرِ: کسی کو کسی کام کے لئے نمائندہ بنا کر بھیجنا۔
اِنتَدَبَ الشَّيئُ: میسر ہونا، بآسانی حاصل ہونا، خُذ مَا انتَدَبَ: جو ملے لے لو (۲) ظاہر ہونا، اسی سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول، اِيَّاكُم وَرَضَاعَ السُّوءِ فَاِنَّهُ لَابُدَّ مِن اَن يَنتَدِبَ: تم برائی کو پالنے سے بچو کیونکہ وہ ضرور ظاہر ہوگی۔
— لِلاَمرِ: کسی کام کے لئے آمادہ اور تیار ہونا، لبیک کہنا۔
— فُلَانًا لِلاَمرِ: کسی کام کے لئے بلانا، کسی کام پر مامور کرنا، نمائندہ بنانا۔
الاِنتِدَابُ: نمائندگی، تفویض پیغام، (۲) مفوضہ اختیار و اقتدار (۳) بلاوا۔
الاِنتِدَابُ السِّيَاسِيُّ: اقوام متحدہ کی جانب سے عارضی طور پر دیا جانے والا حکومت کرنے کا اختیار و اقتدار۔
المَندُوبُ: قاصد (۲) کسی مجلس یا جماعت کا (کسی کام کے سلسلہ میں) نمائندہ (۳) اصطلاح شریعت میں مستحب (۴) کسی کی طرف سے کاموں کا وکیل مختار (۵) ڈیلیگیٹ (۶) کمشنر (۷) وہ شخص جس پر مرنے کے بعد رویا جائے۔
مَندُوبٌ اِلَى المُؤتَمَرِ مِن فُلَانٍ: کانفرنس میں کسی کا نمائندہ۔
مَندُوبُ الحُكُومَةِ فِي مُقَاطَعَةٍ: سرکاری کمشنر۔
مَندُوبُ الاُمَمِ المُتَّحِدَةِ: نمائندہ اقوام متحدہ۔
المَندُوبُ الدَّائِمُ: مستقل نمائندہ۔
المَندُوبُ السَّامِيُّ: ہائی کمشنر۔
مَندُوبُ الصَّحِيفَةِ: اخباری نمائندہ۔
المَندُوبُ القَضَائِيُّ: عدالتی نمائندہ۔
المَندُوبُ المُفَوَّضُ: نمائندہ مختار۔
المَندُوبِيَّةُ: نمائندگی۔
المَندُوبِيَّةُ السَّامِيَةُ: ہائی کمیشن۔
النَّادِبُ: کسی کام کا داعی (۲) نوحہ خواں مرثیہ خواں، مصیبت پر رونے والا (۳) نمائندہ بنانے والا۔
النَّادِبَةُ: خاوند کے مرنے پر اس کے محاسن بیان کر کے رونے والی عورت، ج: نَوَادِبُ۔
النَّدبُ: زیرک و ذہین، ہوشیار (۲) شریف و دانا آدمی (۳) کام میں چاق و چوبند اور پھرتیلا، فَرَسٌ نَدبٌ: تیز رفتار گھوڑا، ج: نُدُوبٌ ونُدَبَاءُ۔
النَّدَبُ: زخم کا نشان، ج: نُدُوبٌ واَندَابٌ، (۲) کسی بات پر بدھی ہوئی شرط (۳) تیر انداز کمان، ج: اَندَابٌ۔
النُّدبَةُ: علم النحو میں (وا) کے ساتھ ندا کے معنی میں جیسے وامعتصما اے معتصم! عَرَبِيٌّ نُدبَةٌ: فصیح الکلام عرب (۲) میت کی خوبیوں کا بیان، پکار، بلاوا۔
• نَدَحَ الشَّيئَ ـَ نَدحًا: کشادہ کرنا۔
اِنتَدَحَتِ الغَنَمُ فِي مَرَابِضِهَا: بکریوں کا اپنے بیٹھنے کی جگہوں میں منتشر ہونا۔
تَنَدَّحَتِ الغَنَمُ فِي مَرَابِضِهَا: اِنتَدَحَت۔
المُنتَدَحُ: گنجائش، کشادگی، آزادی۔
— عَن كَذَا: چھٹکارا۔
المَندُوحَةُ: اَرضٌ مَندُوحَةٌ: کشادہ زمین، لَكَ مِن هٰذَا الاَمرِ مَندُوحَةٌ: تمہارے لئے اس کام سے چھٹکارا ہے اسے چھوڑنے کی گنجائش ہے، لَامَندُوحَةَ عَنهُ: اس سے مفر نہیں اسے چھوڑا نہیں جا سکتا، ج: مَنَادِيحُ۔
النَّدحُ: کشادگی (۲) کثرت۔
النِّدحُ: بوجھ (۲) دور سے نظر آنیوالی چیز۔
النُّدحَةُ: کشادہ زمین، اِنَّكَ لَفِي نُدحَةٍ مِنَ الاَمرِ: تمہارے لئے اس معاملہ سے چھٹکارا ہے، تم اسے چھوڑ سکتے ہو، آزاد ہو۔
• نَدَخَهُ ـَ نَدخًا: ٹکرانا، ملانا۔

أَنْدَحْنَهُ: نَدَحْنَهُ، أَنْدَحْنَا الْمَرْكَبَ السَّاحِلَ: ہم نے کشتی یا جہاز کو سمندر یا دریا کے کنارے سے لگا دیا۔
تَنَدَّخَ: کسی کا شیخی بھگارنا، ڈینگیں مارنا، بڑ ہانکنا۔
الْمِنْدَخُ: گالی دینے اور سننے میں بیباک۔ ولا پرواہ۔
• نَدَّ الْبَعِيْرُ وَنَحْوُهُ ـِ نَدًّا وَنُدُوْدًا: اونٹ کا بدکنا اور بھاگ جانا، آوارہ پھرنا۔
نَدَّتِ الْفِكْرَةُ عَنْهُ: ذہن سے خیال نکل جانا۔
ـــ الْكَلِمَةُ: لفظ کا قاعدہ سے الگ ہوجانا، کم استعمال والا ہونا، هُوَ نَادٌّ ج: نِدَادٌ وَهِيَ نَادَّةٌ، ج: نَوَادُّ۔
نَادَّهُ: کسی کی مخالفت کرنا (۲) ہمسری کرنا، برابر ہونے کی کوشش کرنا۔
نَدَّدَ بِفُلَانٍ: کسی کے عیوب کھولنا، مذمت کرنا، بدنام کرنا۔
ـــ الْقَطِيْعَ: اونٹوں وغیرہ کی قطار (ڈار) کو منتشر کرنا۔
ـــ صَوْتَهُ: آواز بلند کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: متفرق کرنا، مشہور کرنا۔
تَنَادَّ الْقَوْمُ: ایک دوسرے سے الگ ہوجانا، منتشر ہوجانا، باہم مخالف ہونا۔
النَّادُّ: لَيْسَ لَهُمْ نَادٌّ: ان کے پاس رزق (خوراک) نہیں ہے۔
النَّدُّ: دھونی دینے کی اگر کی لکڑی، (۲) اونچا ٹیلا۔
النِّدُّ: مثل، نظیر، ہم پلہ، ہم رتبہ، ہم سر، هُوَ نِدُّهُ: وہ اس جیسا ہے، اس کے مماثل اور ہم پلہ ہے۔ هِيَ نِدُّ فُلَانَةٍ قرآن پاک میں ہے " فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ أَنْدَادًا " اللہ کے لئے اس کے مثل و ہمسر نہ ٹھیراؤ ج: أَنْدَادٌ، مَالَهُ نِدٌّ: اس کی کوئی نظیر نہیں، اس کا کوئی ہمسر نہیں۔
النَّدِيْدُ: النِّدُّ، ج: نُدَدَاءُ وَالْأَنْدَادُ وَهِيَ نَدِيْدَةٌ، ج: نَدَائِدُ۔
نَدَرَ الشَّيْءُ ـُ نُدُوْرًا: گرنا، جھڑنا، هَزَّ الْغُصْنَ فَنَدَرَتْ مِنْهُ الثِّمَارُ: اس نے ٹہنی ہلائی تو پھل گر گئے (۲) الگ ہوجانا، نکل جانا، جیسے نَدَرَ الْعَظْمُ عَنْ مَوْضِعِهِ: ہڈی اپنی جگہ سے سرک گئی، الگ ہوگئی۔
ـــ فُلَانٌ فِيْ عِلْمٍ وَفَضْلٍ: کسی کا علم وفضل میں بے مثال ہونا، آگے بڑھنا۔
ـــ الشَّيْءُ: نادر وکمیاب ہونا، انوکھا اور بے نظیر ہونا۔
ـــ الْكَلَامُ ـُ نَدَارَةً: کلام کا عمدہ اور فصیح ہونا، انوکھا ہونا۔
أَنْدَرَ: انوکھی بات کہنا یا انوکھا کام کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: گرانا (۲) ساقط کرنا جیسے أَنْدَرَ التَّاجِرُ مِنْ حِسَابِيْ كَذَا: تاجر نے میرے حساب میں سے اتنی رقم ساقط کردی (کم کردی)۔
أَنْدَرْتُ يَدَ فُلَانٍ عَنْ هٰذَا الْعَمَلِ: میں نے فلاں شخص کو اس کام سے روک دیا، اس کا عمل دخل ختم کر دیا (۲) نکالنا، الگ کرنا، جیسے أَنْدَرَ الْعَظْمَ مِنْ مَوْضِعِهِ۔
تَنَادَرَ: عجیب وغریب باتیں بتانا۔
ـــ عَلٰى فُلَانٍ: کسی کا مذاق اڑانا۔
ـــ عَلَيْهِمْ: لوگوں کے پاس کبھی کبھی آنا جانا۔
اِسْتَنْدَرَ الشَّيْءَ: انوکھا اور نادر سمجھنا، عجیب سا محسوس کرنا۔
ـــ الْقَوْمُ أَثَرَ فُلَانٍ: کسی کے نقش قدم پر چلنا، پیروی کرنا۔
ـــ الْحَيَوَانُ الرُّطَبَ: جانور کا تر گھاس تلاش کرنا۔
الْأَنْدَرُ: گیہوں کا کھلیان، ج: أَنَادِرُ
أَنْدَرُ: شام کا ایک شہر جس کی شراب مشہور تھی۔
الْأَنْدَرَانِيُّ: بڑی یا کشادہ (بوری)۔
الْأَنْدَرِيُّ: موٹی رسی۔
النَّادِرُ: انوکھا، بے نظیر، بے مثال، عجیب کمیاب، نایاب، شاذ، بہت کم استعمال ہونے والا، مخالف قیاس وقاعدہ۔
النَّادِرَةُ: چٹکلا، لطیفہ، عجیب وغریب بات، انوکھی بات۔ هُوَ نَادِرَةُ عَصْرِهِ: وہ اپنے زمانہ کی منفرد شخصیت ہے، ج: نَوَادِرُ۔
النَّدَرَى: لَقِيْتُهُ النَّدَرَى وَفِي نَدَرَى: میں اس سے کبھی کبھی ملا (ہمیشہ نہیں)۔
النَّدْرَةُ: کان میں موجود سونے چاندی کا ٹکڑا۔
النُّدْرَةُ: لَا يَكُوْنُ ذٰلِكَ الْأَنْدَرَةَ: ایسا کبھی کبھی ہوتا ہے۔
النُّدْرَةُ: کمیابی، نایابی، قلت، (۲) انوکھا پن، جدت، خوبی۔
نُدْرَةُ النُّقُوْدِ: رقم کی قلت، کرنسی کی کمی۔
• نَدَسَ فُلَانًا بِشَيْءٍ ـُ نَدْسًا: ہلکے سے کوئی چیز مارنا۔
ـــ بِالرُّمْحِ: کسی کو نیزہ مارنا۔
ـــ الْأَرْضَ بِرِجْلِهِ: زمین پر پاؤں مارنا۔
ـــ فُلَانًا بِكَلِمَةٍ: کسی کو آہستہ سے کوئی بات کہکر دکھ پہنچانا، دل پر چوٹ

لگانا۔
— بفلانٍ الارضَ: کسی کو زمین پر پٹکنا، پچھاڑنا۔
— الشیءَ عن الطریقِ: راستہ سے ہٹانا۔
نَدِسَ ـَ نَدَسًا: سمجھ دار ذہین ہونا معاملہ فہم ہونا (۲) ہلکی سی آواز کو جلد سننے والا ہونا ھو نَدُسٌ و نَدِسٌ۔
نَادَسَهُ: کسی سے نیزہ زنی کرنا، (۲) برے نام دینے میں مقابلہ کرنا یا کسی کو برے القاب دینا۔
تَنَدَّسَ مَاءُ البئرِ: کنویں کے اطراف سے پانی نکلنا۔
— الرَّجُلُ: بچھڑ جانا، نَدَسَ بہ الارضَ: اسے زمین پر پٹکا تو وہ گر گیا۔
— الخبرَ و عنہ: کسی خبر کو دوسروں پر سبقت لیجانے کے لئے پہلے معلوم کرنے کی کوشش کرنا۔
تَنَادَسَ القومُ: باہم برا بھلا کہنا، ایک دوسرے کو برے لقب دینا۔
النَّادِسُ: تیز نیزہ، ج: نَوَادِسُ۔
النَّدْس: ہلکی آواز۔
النَّدَسُ: ذکاوت وذہانت، سمجھ بوجھ، معاملہ فہمی۔
النَّدُسُ: ملنسار، کوئی کلفت دیئے بغیر میل جول رکھنے والا، ج: نَدُسُونَ اس کی جمع مکسر نہیں۔
• نَدَشَ عن الشیءِ ـُ نَدْشًا: کوئی چیز تلاش کرنا۔
— القُطنَ نَدْشًا: روئی دھننا۔
• نَدَصَ الشیءُ من الشیءِ ـُ نَدْصًا و نُدُوصًا: ایک چیز کا دوسری سے نکل جانا، جیسے نَدَصَتِ النَّوَاةُ من التَّمْرَةِ: گٹھلی کھجور سے نکل گئی،
والقیحُ من البَثْرَةِ: پیپ پھنسی سے نکل گئی۔
نَدَصَتِ العَیْنُ: آنکھ کا ابھرا ہوا ہونا۔
— البَثْرَةَ: پھنسی میں کوئی چیز چبھو کر اس کا مواد نکالنا۔
— القومَ: لوگوں میں فتنہ انگیزی کرنا
المِنْدَاصُ: رَجُلٌ مِنْدَاصٌ: شری اور فسادی آدمی (جو ہمیشہ لوگوں کے مفاد کے خلاف کام کرتا ہو)
امرأۃ مِنْدَاصٌ: ناسمجھ و بے عقل عورت، ج: مَنَادِیصُ۔
• نَدَغَ فلانًا ـَ نَدْغًا: کسی کو نیزہ مارنا (۲) انگلی سے گدگدانا یا نیزے کا چرکا لگانا۔
— المرأۃَ: عورت سے معاشقہ کرنا۔
— العقربُ فلانًا: بچھو کا ڈنک مارنا۔
— فلانٌ فلانًا: کسی سے گالی گلوچ کرنا۔
اَنْدَغَ بفلانٍ: کسی کو تکلیف پہنچانا۔
نَدَّغَ العَجِینَ: گندھے ہوئے آٹے میں خشک آٹا ملانا۔
نَادَغَ المرأۃَ: عورت سے عشق لڑانا۔
اِنْتَدَغَ: ہنسی چھپانا۔
المِنْدَغُ: نیزہ باز، نیزہ زن، (۲) بدکلام، گالی گلوچ کرنے والا، کہتے ہیں رَجُلٌ مِنْدَغٌ۔
النُّدْغَةُ: ناخن کی جڑ کی سفیدی۔
• نَدَفَتِ الدَّابَّةُ ـُ نَدْفًا و نَدَفَانًا: چوپائے کا تیز چلنا۔
— السماءُ بالمطرِ و بالثلجِ نَدْفًا: آسمان کا بارش اور اولے برسانا۔
— العوّادُ بمزھرہ: سارنگی والے کا سارنگی بجانا۔
نَدَفَ القُطنَ: روئی دھننا، القطنُ مندوفٌ و ندیفٌ۔
اَنْدَفَ: سارنگی سننا، اس کی آواز کی طرف متوجہ ہونا۔
— الدابّۃَ: سختی سے ہانکنا۔
نَدَّفَ القطنَ: روئی کو اچھی طرح دھننا۔
المِنْدَفُ والمِنْدَفَةُ: روئی دھننے کی تانت والی لمبی کمان یا مشین۔
النِّدَافَةُ: روئی دھننے کا پیشہ۔
النُّدَافَةُ: دھنتے ہوئے جھڑنے والی روئی۔
النَّدَّافُ: دھنیا (۲) سارنگی بجانے والا۔
النُّدْفَةُ: تھوڑی چیز یا تھوڑا دودھ۔ سَقَانِي نُدْفَةً لَبَنٍ: اس نے مجھے تھوڑا سا دودھ پلایا
• نَدَلَ الشیءَ ـُ نَدْلاً: کسی چیز کو جلدی سے لیجانا (۲) جھپٹ لینا، چھین لینا (۳) دونوں ہاتھوں سے کوئی چیز باہر نکالنا، ھو مِنْدَلٌ۔
نَدِلَ ـَ نَدَلاً: میلا ہونا، آلودہ ہونا جیسے نَدِلَتْ یَدُہُ۔
اِنْتَدَلَ الشیءَ: اٹھانا۔
تَنَدَّلَ بالمِنْدِیلِ: رومال سے ہاتھ پونچھنا۔
تَنَوْدَلَ: بڑھاپے سے ہلنا، لڑکھڑانا (۲) ڈھیلا ہونا
مَشَى مُتَنَوْدِلاً: وہ ڈھیلے ڈھالے انداز میں چلا۔
المَنْدَلُ: عمدہ خوشبو کا عود (۲) چرمی موزہ (۳) عمل حاضرات (گم شدہ یا چوری کردہ چیزوں کا سراغ لگانے والا ایک عمل) جادو منتر وغیرہ، ج: مَنَادِلُ۔
فَاتِحُ المَنْدَلِ: گم شدہ چیزوں

چیزوں کی خبر دینے والا، عمل حاضرات کا ماہر، کاہن وجادوگر۔
المِنْدِیلُ: ہاتھ یا پسینہ وغیرہ پونچھنے کا مربع رومال، دستی، ج: مَنَادِیل۔
المِنْدَالَةُ: دھرمٹ، موگری، سڑک کو ہموار کرنے کا بردلہ۔
المَنْدولین: سارنگی (چھوٹی) چکارا۔
النَّادِلُ: کھانے پینے میں لوگوں کا خدمتگار و بیرہ ج: نُدُل
المَنْوُدلُ: لڑکھڑانے والا (بڑھاپے کی وجہ سے)۔
النَّوْدَل: پستان۔
اَنْدَلُس: اسپین۔
• نَدِمَ عَلَى الاَمْرِ ـَ نَدَمًا ونَدَامَةً: کسی بات کے کرنے پر پشیمان وشرمندہ ہونا، کرنے کے بعد اس کو برا سمجھنا، متأسف ہونا، پچھتانا، هو نَادِمٌ، ج: نُدَّامٌ وهي نَادِمَةٌ، ج: نَوَادِمُ، وهو نَدْمَان وهي نَدْمَانَةٌ ونَدْمَى، ج: نَدَامَى۔
اَنْدَمَهُ: کسی کو اس کے کئے پر شرمندہ کرنا۔
نَادَمَهُ مُنَادَمَةً ونِدَامًا: کسی کا ہم نشین ہونا، ہم لقمہ وہم نوالا ہونا (۲) کسی کے ساتھ قصہ گوئی کرنا۔
نَدَّمَهُ عَلَيْهِ: کسی کو کسی بات پر شرم دلانا، شرمندہ کرنا۔
تَنَادَمَ القَوْمُ: باہم مل کر پینا، باہم جام نوشی کرنا۔
تَنَدَّمَ عَلَى الاَمْرِ: کسی کام پر پچھتانا، اس کے کرنے پر پشیمان ہونا۔
اِسْتَدَمَ الاَمْرُ: آسانی سے حاصل ہونا، خُذْ مَا اسْتَدَمَ: آسانی سے جو ملے وہ لے لو۔

المَنْدَمُ: النَّدَامَةُ: شرمندگی۔
المَنْدَمَةُ: سبب ندامت۔
النَّدِيمُ: ہم نشین، رفیق ہم دم، مصاحب، ہم لقمہ وہم نوالہ، ج: نِدَامٌ ونُدَمَاءُ وهي نَدِيمَةٌ۔
• نَدَهَ الرَّجُلُ ـَ نَدْهًا: آواز نکالنا۔
— البَعِيرَ ونَحْوَهُ: اونٹ وغیرہ کو جھڑکنا اور چیخ کر کسی چیز سے ہٹا دینا بھگا دینا۔
— الإِبِلَ: اونٹوں کو ایک ساتھ ہانکنا۔
زمانہ جاہلیت میں عرب اپنی بیوی کو طلاق دیتے وقت یہ جملہ کہتے تھے اذهبي فلا اَنْدَهُ سَرْبَكِ: تو چلی جا پس اب میں تیرا ریوڑ نہیں ہانکوں گا۔
اسْتَنْدَهَ الاَمْرُ: معاملہ درست ہونا۔
انْتَدَهَ الاَمْرُ: درست ہونا۔
المِنْدَهُ: رَجُلٌ مِنْدَهٌ: سخت وزیادہ آواز نکالنے والا۔
النَّدْهَةُ: آواز۔
النَّوَادِهُ: دھمکیاں، جھڑکیاں۔
• نَدَا القَوْمُ ـُ نَدْوًا: مجلس میں جمع ہونا، کلب میں آنا۔
— القَوْمَ: مجلس میں جمع کرنا۔
مَا يَنْدُوهُمُ النَّادِي: ان کے لئے مجلس میں گنجائش نہیں ہے۔
نَدِيَ الشَّيْءُ ـَ نَدًى ونَدَاوَةً: تر ہونا، گیلا ہونا۔
— الاَرْضُ: زمین پر شبنم پڑنا، هو نَدٍ وهي نَدِيَةٌ مَا نَدِينِي منه شَيْءٌ اَكْرَهُهُ: اس سے

مجھے کوئی تکلیف نہیں پہنچی، هو لا تَنْدَى صَفَاتُهُ: وہ بخیل ہے (اس کا پتھر جیسا دل نہیں پسیجتا)
نَدِيَ فُلَانٌ: سخی و فیاض ہونا، مَا نَدِيتُ بِشَيْءٍ مِن فُلَانٍ: مجھے فلاں سے کچھ نہیں ملا۔
— الصَّوْتُ: آواز کا بلند وخوشگوار ہونا، هو نَدِيٌّ۔
اَنْدَى فُلَانٌ: سخی وفراخ دست ہونا (۲) خوش آواز ہونا۔
— الشَّيْءَ: تر اور گیلا کرنا۔
نَادَى الشَّيْءُ مُنَادَاةً ونِدَاءً: ظاہر ہونا، نکلنا جیسے نَادَى النَّبْتُ: پلو دا زمین سے نکل آیا، بڑا ہو گیا۔
— فُلَانًا وبه: زور سے پکارنا، آواز دینا (۲) کسی کا ہم نشین ہونا، ایک ساتھ مجلس میں بیٹھنا اٹھنا (۳) مشورہ کرنا (۴) کسی کے سامنے فخر کرنا، اپنی فوقیت وعزت جتانا۔
— بِسِرِّهِ عليه: کسی کو اپنا راز بتانا۔
— بالاَمْرِ: اعلان کرنا۔
— بِكَذَا: کسی بات کا نعرہ لگانا، مطالبہ کرنا۔
— عَلَى الاَسْمَاءِ: نام پکارنا۔
— عَلَى المَبِيعِ: کسی چیز کو آواز لگا کر بیچنا۔
— بِهِ كَذَا: کسی کو کوئی لقب دینا۔
نَادَوْا بِهِ مَلِكًا: اسے اپنا بادشاہ بنا لیا۔
نَدَّى الشَّيْءَ: تر کرنا، بھگونا
— الفَرَسَ: گھوڑے کو ایڑ لگاتے لگاتے پسینہ پسینہ کر دینا۔
هو لا تُنَدِّي احدى يَدَيْهِ الاُخْرَى: اس کا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ کو تر نہیں کرتا یعنی وہ بخیل ہے۔

انْتَدَى القَوْمُ : جمع ہونا۔
— فُلانٌ : بہت فیاض ہونا، کسی کا فیض وبخشش عام ہونا، ما انْتَدَيْتُ مِنهُ شَيْئًا : مجھے اس سے کچھ نہیں ملا۔
تَنَادَى القَوْمُ : ایک دوسرے کو بلند آواز سے پکارنا (۲) مجلس میں جمع ہونا۔
تَنَدَّى المَكانُ : جگہ کا تر ہونا، گیلا ہونا۔
— الظَّمْآنُ : پیاسے کا سیر ہونا۔
— الرَّجُلُ : سخاوت کرنا، دل کھولنا، (۲) مہربانی کرنا، مہربان بنجانا۔
المُتَنَدَّى : لوگوں کی مجلس، بیٹھک۔
المُنَادِي : منادی یا اعلان کرنے والا۔
المنادَى : جسے پکارا جائے۔
المُنَادَاة : اعلان، بولی، نیلامی کی بولی، منادی۔
المَنْدِيَةُ : باعث شرم بات یا فعل جسے سنکر یا دیکھ کر شرم سے پیشانی جھک جائے (۲) مصیبت، ج: مَنْدِيات۔
المُنْتَدَى : جمی ہوئی مجلس، بیٹھک، اجتماع گاہ (اس وقت تک کے لئے جب تک حاضرین اس میں موجود ہوں
أَنْدَى : زیادہ سخی (۲) زیادہ تری والا۔
التَّنَادِي : یوم التَّنَاد : قیامت کا دن
المُنَدَّى : شبنم آلود پانی سے قریب چراگاہ، گھوڑوں کی تضمیر کی جگہ۔
النَّادِي : جمع کنندہ (۲) مجلس جس میں لوگ مشورہ یا دیگر اغراض کے لئے جمع ہوں یا جمع ہوتے ہوں، ہم مشرب لوگوں کی کی بیٹھک یا مجلس، بزم، محفل، کلب۔
نَادِي الرَّجُل : آدمی کے اہل خانہ کنبہ، قرآن پاک میں ہے ،، فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ، ج: أَنْدِيَة ونَوادٍ۔
النَّادِي الصَّحَفِي : پریس کلب، اخبار نویسوں کی جا اجتماع۔
النَّادِي النَّوَوِيُّ : ایٹمی کلب۔
نَادِي عَدَمِ الانحياز : غیر جانبدارانہ کلب۔
النَّادِيَةُ : گوشہ، کنارہ، ج: نَوَادٍ ونَادِيات۔ نَخْلٌ نَادِيَةٌ : پانی سے دور کھجوریں۔
نَادِيَاتُ الشَّيْءِ : کسی چیز کے اوائل، ابتدائی حصے، یا آغاز۔
نَوَادِي الدَّهْر : حوادث زمانہ۔
النَّوَادِي : منتشر اونٹنیاں۔ نَوَادِي النَّوَى : گٹھلیوں کے ٹوٹے ہوئے ریزے۔
النَّدَى : شبنم (۲) بارش (۳) سخاوت وکرم (۴) خیر ونفع، ج: أَنْدَاءٌ وأَنْدِيَة۔
النَّدْوَةُ : (اسم مرہ) ایک دفعہ کا اجتماع (۲) مجلس ومحفل (۳) کسی خاص مقصد اور مشورہ کے لئے جمع ہونے والے لوگ، جماعت، ایسوسی ایشن، کنونیشن، سیمنار، سمپوزیم، کلب۔
نَدْوَةُ للبَحْث : ڈبیٹنگ پینیل، مجلس مباحثہ۔
النَّدْوَةُ العِلْمِيَّةُ : سیمنار، علمی کنونیشن (۲) لٹریری کلب۔
النَّدْوَةُ اللَّيْلِيَّةُ : بزم شبینہ، نائٹ کلب۔
النَّدْوَةُ المُوَسَّعَةُ : عمومی یا بڑے پیمانہ کا کنونیشن یا اجتماع۔
دار النَّدْوَة : دار المشورہ، زمانۂ جاہلیت میں مکہ میں قریش کا دار المشورہ اسی نام سے موسوم تھا جسے قُصَيّ بن کلاب نے بنایا تھا، بعد میں اس کے لڑکے سے حضرت معاویہ رض نے خرید کر دار الامارہ (گورنر ہاؤس) بنادیا تھا۔
النُّدْوَةُ : اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ۔
النَّدِي : تر، گیلا، بھیگا ہوا۔
النَّدِيُّ : النَّادِي (۲) ہم مشرب لوگوں کی محفل ومجلس، اجتماع گاہ (۳) مشورہ اور مباحثہ کے لئے جمع شدہ لوگ۔
نَدِيُّ الكَفِّ : سخی۔
نَدِيُّ الصَّوْت : بلند آواز وخوش گو آدمی۔
النَّدْيَانُ : تر، گیلا، شَجَرٌ نَدْيَانٌ : تر و تازہ درخت۔

ن ــــــ ذ

نَذَرَ الشَّيْءَ ـِ نَذْرًا ونُذُورًا : کوئی چیز اپنے اوپر لازم کرلینا، نذر ماننا، منت ماننا، (یہ کہ اس کا فلاں کام ہوگیا تو وہ اتنا مال غریبوں کو دیگا وغیرہ)۔
— مَالَهُ لِلّٰه : اللہ کے لئے اپنا مال وقف کرنا، اللہ کے نام پر نذر ماننا۔
— على نَفْسِهِ أَنْ يَفْعَلَ كَذا : کسی کام کو کرنے کا عہد کرنا۔
— نَفْسَهُ لِكَذا : خود کو کسی کام کے لئے وقف کرنا۔
نَذِرَ بالشَّيْءِ ـَ نَذْرًا ونَذَارَةً : کسی بات کو جان کر اس سے چوکنا رہنا محتاط ہونا، نَذِرُوا بالعَدُوِّ : وہ دشمنوں سے چوکنا ہوگئے۔
أَنْذَرَهُ الشَّيْءَ : کسی کو کوئی بات بتاکر چوکنا کرنا اور ڈرانا، آگاہ کرنا، دھمکی دینا، انجام سے باخبر کرنا، نوٹس دینا۔
تَنَاذَرَ القَوْمُ : کسی فتنہ سے ایک دوسرے کو آگاہ کرنا، ڈرانا، تَنَاذَرُوا العَدُوَّ : وہ دشمن سے چوکنا ہوگئے۔

الإنذارُ : انجام کی اطلاع، آگاہی، تنبیہ، الارم (۲) نوٹس (۳) دھمکی، ، ج : انذارات۔
انذارُ تنبیہ : خطرہ کی گھنٹی، الارم۔
الانذارُ الاخیرُ والنّہائیّ : آخری وارننگ، الٹی میٹم۔
الانذارُ القضائیّ : سمن عدالت، عدالتی نوٹس۔
الانذارُ المُبکّرُ : ابتدائی وارننگ۔
الانذارُ بخطرٍ : خطرے کی گھنٹی۔
المتناذرُ : شیر۔
المُنذِرُ : وارننگ دینے والا، ڈرانے اور دھمکی دینے والا۔
مَناذِرة : شاہان حیرہ۔
ابوالمُنذر : مرغا۔
ابن المُنذر : حیرہ کے بادشاہ نعمان کی کنیت۔
المَنذُورُ : نذر مانا ہوا۔
النّذارةُ : الإنذار۔
النَّذرُ : نذر، منت، وہ صدقہ یا عبادت وغیرہ جو اللہ کے لئے اپنے پر لازم کیا جائے اور اپنے مقصد کی تکمیل پر اسے ادا اور پورا کیا جائے، ج: نُذُورٌ۔
النَّذیرُ : انجام بد سے ڈرانے والا، (۲) راہبر، (۳) وعید و دھمکی (۴) نذر مانی ہوئی چیز، منت، (۵) بڑھاپا، ج: نُذُرٌ۔
نَذیرُ النّار : فائر الارم، آگ لگنے کا الارم۔
النَّذیرةُ : نذر میں دی جانے والی چیز، صدقہ وغیرہ۔
نَذیرةُ الجیش : فوج کا راہبر جو دشمن کی اچھی بری خبر سے آگاہ کرے ج: نَذائرُ۔

• نَذَعَ الماءُ او العرقُ ـَـ نَذْعاً : پانی یا پسینہ کے قطرے ٹپکنا، ھو ناذِعٌ۔
النّذعةُ : پانی وغیرہ کی بوند۔
• نَذُلَ ـُـ نَذالةً و نُذُولةً : خسیس و کمینہ ہونا، گھٹیا اور حقیر ہونا ھو نَذلٌ و نَذِیلٌ، ج : اَنذالٌ و نُذُولٌ و نُذلاءُ۔
الاَنذالُ : کمینے اور گھٹیا لوگ۔
النّذالةُ : کمینگی، گھٹیا پن، بزدلی۔

ن ـــــ ر

• النَّرجِسُ : نرگس (ایک پھول)
النَّرجِسیّةُ : نرگسیت عشقِ ذات، خود فریفتگی۔
• النّارجیلُ : ناریل یا ناریل کا درخت (اسے الجوز الہندی بھی کہتے ہیں) واحد نارجیلة۔
النّارجیلةُ : حقہ (۲) ایک ناریل۔
النَّردُ : چوسر کی طرح کا ایک کھیل جو دوہری بساط پر کھیلا جاتا ہے ایک ڈبیہ میں کنکریاں یا پلاسٹک کی گوٹیں ہوتی ہیں اور دو تنگ ہوتے ہیں جن کو ہلاکر جیسا تنگ نکل آتا ہے اس کے مطابق کنکریاں یا گوٹیں آگے بڑھائی جاتی ہیں، لَعِبَ بالنَّرد: اس نے نرد کھیل کھیلا (۲) کھجور کے پتوں کا تھیلا جو نیچے سے چوڑا ہوتا ہے۔
النَّردِنُ : سنبل رومی، ایک خوشبودار پودا۔
النّاردینُ : النَّردِنُ۔
• النّارنجُ : نارنگی، مالٹا۔
• نَزَأَ بینَ القومِ ـَـ نَزْءاً و نُزُوءاً : لوگوں میں باہم اختلاف پیدا کرنا، فساد اور بگاڑ پیدا کرنا۔
نَزَأَ الشّیطانُ بینَهُم : شیطان کا لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف اکسانا، دشمنی پیدا کرنا۔
ـــ علیہ نَزْءاً : کسی پر حملہ کرنا۔
ـــ فلاناً علیہ : کسی کو کسی کے خلاف اکسانا، ما نَزَأَكَ علی ھذا؟ تم کو ایسا کرنے پر کس نے اکسایا۔
ـــ فلاناً عن الشیئِ : روکنا، ہٹانا۔
نُزِئَ بہ : فریفتہ ہونا، شوقین ہونا ھو مَنزُوءٌ بہ۔
النُّزّاءُ بکذا : کسی چیز کا شوقین، فریفتہ۔
النَّزِیءُ : فلانٌ نَزِیءٌ : لوگوں میں دشمنی کرانے والا، فساد انگیز، مفسد، (۲) چھوٹی مشک۔
• نَزَبَ الظّبیُ ـِـ نَزْباً و نُزاباً و نَزِیباً : ہرن کا آواز نکالنا۔
تَنازَبُوا (مقلوب تَنابَزُوا) بالالقاب : ایک دوسرے کو برے القاب دینا۔
النَّزَبُ : لقب، برا لقب، چڑ۔
النَّیزَبُ : نر ہرن (۲) بیل۔
• نَزَجَ الغلامُ ـُـ نَزْجاً : لڑکے کا ناچنا۔
• نَزَحَ ـِـ نَزْحاً و نُزُوحاً : دور ہونا، نَزَحَتِ الدّارُ : گھر دور ہونا۔
ـــ البئرُ : کنویں کا خالی ہوجانا یا پانی کم ہوجانا۔
ـــ القومُ : قوم کے کنویں خالی ہوجانا۔
ـــ البئرَ و نحوَھا : کنواں وغیرہ خالی کرنا یا پانی کم کردینا (سارا پانی نکالنا یا تھوڑا پانی نکالنا)۔

نُزِحَ بِفُلَانٍ: کسی کا ملک سے لمبے عرصہ کے لئے غائب ہو جانا، ترک وطن کرنا۔
نَزَحَ عن الوطن: ترک وطن کرنا۔
أَنْزَحَ الشَّيْءَ: دور کرنا۔
— البِئرَ: کنویں کا سارا یا تھوڑا پانی نکالنا۔
اِنْتَزَحَ: دور ہونا۔
— عن دیارہ: اپنا ملک چھوڑ دینا۔
المُنْتَزَحُ: دوری، مسافت۔
المِنْزَاحُ: بکثرت بیرونی اسفار کرنے والا، اکثر باہر رہنے والا، سیاح، کثیر الاسفار آدمی، ج: مَنَازِيحُ۔
قَوْمٌ مَنَازِيحُ: وطن سے باہر رہنے والے لوگ (قبیلہ)۔
المِنْزَحَةُ: پانی نکالنے کا ذریعہ جیسے ڈول، ج: مَنَازِحُ۔
النَّازِحُ: بَلَدٌ نَازِحٌ: دور دراز ملک یا شہر، بِئرٌ نَازِحٌ: تھوڑے پانی والا کنواں۔
النَّازِحُ عن الوطن: تارک وطن، مہاجر۔
النَّزَحُ: گدلا پانی۔ البِئرُ النَّزَحُ: بے آب کنواں، ج: أَنْزَاحٌ۔
النَّزُوحُ: کم پانی والا کنواں (۲) بہت خالی کیا جانے والا (۳) کثیر الاسفار، ج: نُزُحٌ۔
النُّزُوحُ عن الوطن: ترک وطن، ہجرت۔
النَّزِيحُ: دور، پردیسی۔
• نَزَرَ الشَّيْءَ ـُ نَزْرًا: کم کرنا۔
— فُلَانًا: کسی کو حقیر و کم درجہ سمجھنا (۲) اکسانا، کسی کام میں عجلت کرانا، کسی کے پاس سے تھوڑا تھوڑا کر کے سب کچھ نکلوا لینا (۳) اصرار کر کے لینا۔

نَزَرَ الشَّرَابُ فُلَانًا: شراب کا کسی کو نشہ ہو جانا۔
نَزُرَ الشَّيْءُ ـُ نَزَارَةً ونُزُورَةً: کم ہونا، معمولی ہونا۔
— فُلَانٌ: کسی کا بے فیض ہونا۔
— الأُنْثَى: مادہ جانور یا عورت کا دودھ کم ہونا۔
أَنْزَرَ العَطَاءَ: عطیہ کم دینا۔
نَزَّرَ العَطَاءَ: عطیہ کم دینا۔
تَنَزَّرَ مِنَ الشَّيْءِ: کسی چیز میں کمی آجانا، کم ہو جانا (۲) قبیلۂ نزار جیسا ہونا یا قبیلۂ نزار کا فرد بن جانا۔
المَنْزُورُ: شَيْءٌ مَنْزُورٌ: معمولی اور تھوڑی چیز، أَعْطَاهُ عَطَاءً مَنْزُورًا: اسے تھوڑا عطیہ اصرار پر دیا۔
عَطَاءٌ غَيْرُ مَنْزُورٍ: بلا اصرار بخوشی دیا ہوا عطیہ۔
النَّزْرُ: شَيْءٌ نَزْرٌ: تھوڑی اور معمولی چیز، رَجُلٌ نَزْرٌ: بے فیض آدمی، مَا جِئْتُ إِلَّا نَزْرًا: میں سست رفتاری سے آیا۔
النَّزْرَةُ: (مِنَ الإِنَاثِ) کم اولاد والی یا کم دودھ والی (مادہ)۔
النَّزُورُ: (مِنَ الإِنَاثِ) النَّزْرَةُ (۲) ہر تھوڑی چیز، رَجُلٌ نَزُورٌ: کم گو آدمی، ج: نُزُرٌ۔
النَّزِيرُ: معمولی اور تھوڑا، عَطَاءٌ نَزِيرٌ: معمولی سا عطیہ، ج: نُزُرٌ۔
• نَزَّ المَكَانُ ـِ نَزًّا ونَزِيزًا: جگہ کا مرطوب اور چوئے والی ہونا، بہت رساؤ والی ہونا (جہاں پانی زمین سے رس کر نکلتا رہتا ہو)۔
— الفُؤَادُ نَزًّا: بہت ہوشیار و ذہین ہونا۔

نَزَّ الظَّبْيُ نَزِيزًا: ہرن کا دوڑتے ہوئے بولنا۔
— وَتَرُ السَّهْمِ: تیر پھینکتے وقت اس کے تانت کا تھرتھرانا۔
— فُلَانٌ عَنْ فُلَانٍ: دور ہونا، ایک طرف ہو جانا۔
أَنَزَّ المَكَانُ: جگہ پر پانی رستا رہنا، رطوبت برقرار رہنا۔
— الرَّجُلُ: سخت و متشدد ہونا۔
نَازَّ فُلَانًا مُنَازَّةً ونِزَازًا: کسی کی ہم سری کی کوشش کرنا (۲) کسی سے جھگڑنا۔
نَزَّزَهُ عَنْ كَذَا: کسی کو کسی بات سے پاک و بری کرنا۔
— الظَّبْيَةُ وَلَدَهَا: ہرنی کا اپنے بچوں کی پرورش کرنا۔
المِنَزُّ: بچہ کا گہوارہ، رَجُلٌ مِنَزٌّ: دوڑ دھوپ کا آدمی، متحرک و فعال۔
النَّزَّازُ: نَزَّازٌ شَرٌّ: شر سے باز نہ آنے والا افسادی آدمی۔
النَّزُّ: زمین سے رسنے والا پانی، چویا، رطوبت۔
رَجُلٌ نَزٌّ: ذہین و ہوشیار آدمی، (۲) سخی (۳) فعال و مستعد ہر وقت متحرک رہنے والا جو ایک جگہ نہ ٹھیرتا ہو۔
مَكَانٌ نَزٌّ: مرطوب جگہ۔
نَزٌّ شَرٌّ: مفسد و شرارتی جو شرارت سے باز نہ آتا ہو۔
النِّزُّ: رطوبت، زمین سے پانی کا رساؤ، نمی۔
النَّزَّةُ: زبردست خواہش، قَتَلَتْهُ النَّزَّةُ: اسے بڑھی ہوئی خواہش نے مار ڈالا۔
أَرْضٌ نَزَّةٌ: مرطوب زمین جہاں

زمین سے پانی نکلتا رہتا ہو، رساؤ والی زمین۔

النَّزِیْزُ: رَجُلٌ نَزِیْزٌ: ہوشیار و پھرتیلا چلبلا، (۲) شہوت و خواہش والا، نَزِیْزُ شَرٍّ: مفسد جو فساد انگیزی سے باز نہ آتا ہو۔

• نَزَعَ المَرِیْضُ ـِ نَزْعًا: مرنے کے قریب ہونا، حالت نزع میں ہونا۔

ــــ الشَّمْسُ: غروب کے قریب ہونا۔

ــــ الی اَھْلِہٖ نُزُوْعًا: اہل و عیال کی دید کا مشتاق ہونا۔

ــــ عَنِ الاَمْرِ: کسی کام سے رکنا۔

ــــ فِی القَوْسِ: کمان کو کھینچنا۔

ــــ اَبَاہُ وَاِلَیْہِ: اپنے باپ کے مشابہ ہونا۔ نَزَعَہٗ عِرْقٌ: وہ اصل جیسا ہے، نَزَعَ الی عِرْقٍ کَرِیْمٍ اولَئِیْمٍ: وہ شریف یا رذیل نسل سے تعلق رکھتا ہے۔

ــــ الشَّیْءَ مِنْ مَکَانِہٖ نَزْعًا: کسی چیز کو اس کی جگہ سے کھینچ کر نکالنا، اکھاڑنا۔

ــــ الاَمِیْرُ عَامِلَہٗ عن عملہ: امیر کا اپنے عامل (حاکم) کو معزول کرنا، منصب سے ہٹانا۔

ــــ یَدَہٗ مِنْ جَیْبِہٖ: ہاتھ گریبان سے نکالنا، قرآن پاک میں ہے، "وَنَزَعَ یَدَہٗ فَاِذَا ھِیَ بَیْضَاءُ لِلنّٰظِرِیْنَ"۔

ــــ یَدَہٗ مِنَ الطَّاعَۃِ: اطاعت چھوڑنا، نافرمانی کرنا۔

ــــ مَعْنًی جَیِّدًا مِنَ الآیَۃِ وَنَحْوِھَا: آیت وغیرہ سے بہترین مضمون اخذ کرنا۔ آیت کے اچھے معنی لینا۔

ــــ لِبَاسَہٗ عَنِ الجِسْمِ: کپڑے اتارنا۔

نَزَعَ السِّلَاحَ عن فُلَانٍ: کسی کو نہتا کرنا، ہتھیار اتارنا۔

ــــ سِلَاحَ اِقْلِیْمٍ: کسی صوبہ کو غیر مسلح کرنا۔

ــــ المَلَکِیَّۃَ: ملکیت ختم کرنا۔

نَزِعَ ـَ نَزَعًا: کنپٹیوں پر بال نہ ہونا، ھُوَ اَنْزَعُ وَھِیَ نَزْعَاءُ۔

نَازَعَ المَرِیْضُ نِزَاعًا وَمُنَازَعَۃً: دم نکلتے وقت بیمار کو جان کنی ہونا، تکلیف ہونا۔

ــــ نَفْسُہٗ اِلٰی اَھْلِہٖ: اہل خانہ کی دید کا مشتاق ہونا۔

ــــ فُلَانًا فِی کَذَا: کسی بات میں کسی سے جھگڑا کرنا اور غالب آنے کی کوشش کرنا۔

ــــ الشَّیْءُ غَیْرَہٗ: ایک شے کا دوسری سے ملنا، اَرْضِی تُنَازِعُ اَرْضَہٗ: میری زمین اس کی زمین سے ملی ہوئی ہے۔

ــــ فُلَانًا الشَّیْءَ: کسی کے پاس سے کوئی چیز کھینچنا، ایک دوسرے سے کھینچنا۔

ــــ الرَّجُلُ غَیْرَہُ الکَاْسَ: کسی کا دوسرے سے جام لینا۔

نَزَّعَہٗ مِنْ مَکَانِہٖ: زور سے کھینچنا، زور سے اکھاڑنا۔

اِنْتَزَعَ الشَّیْءُ: اکھڑنا، الگ ہونا۔

ــــ عَنِ الشَّیْءِ: رکنا، باز رہنا۔

ــــ الشَّیْءَ: اکھاڑنا، چھیننا (۲) سلب کرنا (۳) ضبط کرنا، واپس لینا۔

ــــ لِلصَّیْدِ سَھْمًا: شکار کو تیر مارنا۔

ــــ الفُرْصَۃَ: موقع نکالنا۔

تَنَزَّعَ اِلَی الشَّیْءِ: کسی چیز کی طرف لپکنا، دوڑ کر جانا۔

تَنَزَّعَ الشَّیْءَ: اکھاڑنا۔

تَنَازَعَ القَوْمُ فِی شَیْءٍ: باہم جھگڑنا۔

ــــ القَوْمُ الشَّیْءَ: لوگوں کا ایک دوسرے کے پاس سے کوئی چیز کھینچنا، لینا، اپنی اپنی طرف کھینچنا۔

اِسْتَنْزَعَ فُلَانًا عَنِ الشَّیْءِ: کسی کو کسی بات سے رکنے کو کہنا، کسی سے کوئی چیز چھڑوانا، رکوانا۔

المُتَنَازَعُ عَلَیْہِ: تصفیہ طلب۔

المُنَازِعُ: جھگڑالو۔

المُنَازَعَاتُ: جھگڑے۔

المَنْزَعُ: کھینچنے اور اکھاڑنے کی جگہ، (۲) مقصد کی طرف رجوع، مقصد، نشانہ، ج، مَنَازِعُ۔

المِنْزَعُ: دور مار تیر۔

رَجُلٌ مِنْزَعٌ: سخت نزع والا

المَنْزَعَۃُ: دشمنی، آویزش (۲) اکھاڑنے اور کھینچنے کی جگہ (۳) عزم و ہمت پختگی، بَعِیْدُ المَنْزَعَۃِ: بلند ہمت، بلند مقصد، شَرَابٌ طَیِّبُ المَنْزَعَۃِ: خوش ذائقہ شراب یا مشروب۔

المِنْزَعَۃُ: جھگڑا (۲) شہد اٹھانے کی چوڑی لکڑی۔

النَّازِعُ: پردیسی، (۲) تیر انداز، ج: نَزَعَۃٌ وَنُزَّعٌ وَنُزَّاعٌ، وَھِیَ نَازِعَۃٌ، ج: نَازِعَات وَنَوَازِعُ، عَادَ السَّھْمُ اِلَی النَّزَعَۃِ: معاملہ اپنے اہل کے ہاتھ میں آگیا، حق بحق دار رسید

النِّزَاعَۃُ: جھگڑا۔

النِّزَاعُ: لڑائی جھگڑا، اختلاف، ج: نِزَاعَات۔

النَّزَعُ: حالت نزع، مرنے کے قریب

کی حالت وکیفیت، دم واپسیں۔

نَزْعُ السِّلاحِ : تخفیف اسلحہ، ہتھیاروں پر پابندی، ازالۂ اسلحہ۔

نَزْعٌ عَامٌّ لِلسِّلاحِ : عمومی تخفیف اسلحہ۔

نَزْعٌ یَشْمَلُ اَنْوَاعَ الاَسْلِحَةِ : مختلف النوع تخفیف اسلحہ۔

النَّزْعَةُ : رجحان، جذبہ، میلان، ج : نَزَعَات۔

نَزْعَةُ الامتناع : باز رہنے کا رجحان۔

النَّزْعَةُ العدوانیة : جارحانہ رجحان۔

نَزْعَةُ المحافظة علی التقالید : قدامت پسندانہ رجحان۔

النَّزَعَةُ : کنپٹیوں کے بال جھڑنے کی جگہ (نَزَعَتَان) بالوں سے خالی کنپٹیاں (۲) پہاڑی راستہ، ج : نَزَعَات

النَّزْعَاءُ : وہ پیشانی جس کا درمیانی حصہ آگے کی طرف نکلا ہوا ہو اور کنپٹیوں کے بال اوپر اٹھے ہوئے ہوں

النَّزُوعُ : وطن کا مشتاق، بِئْرٌ نَزُوعٌ : نزدیک پانی والا کنواں جس میں سے ہاتھ ڈال کر پانی نکالا جاسکے، فَلاةٌ نَزُوعٌ : دور دراز جنگل، ج : نُزُعٌ ونِزَاعٌ

النُّزُوعُ : رجحان، میلان، جو خاص تربیت کے نتیجے میں آدمی کے اندر پیدا ہوتا ہے۔

النَّزِیعُ : اکھاڑا ہوا، اخذ کردہ، حاصل کردہ، ثَمَرٌ نَزِیعٌ : چنا ہوا (توڑا ہوا) پھل (۲) پردیسی، مسافر، (۳) وطن کا مشتاق، مَکَانٌ نَزِیعٌ : دور جگہ، فَرَسٌ نَزِیعٌ : عمدہ نسل کا گھوڑا، ج : نِزَاع۔

النَّزِیعَةُ (من النساء) غیر کنبہ میں بیاہی جانے والی عورت (۲) مخالف رخ یا دو ہواؤں کے درمیان چلنے والی ہوا (۳) مسافروں سے چھینا ہوا مال یا سامان ج : نَزَائِعُ۔

• نَزَغَ بَیْنَ القَوْمِ ـَـ نَزْغًا : لوگوں میں اختلاف کرانا، ایک کو دوسرے کے خلاف بھڑکانا، شیطان کا ورغلا کر باہم پھوٹ ڈالنا، قرآن پاک میں ہے، مِنْ بَعْدِ اَنْ نَزَغَ الشَّیْطَانُ بَیْنِی وَبَیْنَ اِخْوَتِی۔

ـــ فلانًا : کسی کے انگلی چبھونا، نیزہ کا چرکا لگانا (۲) برائی کرنا، غیبت کرنا۔

ـــ فُلانًا الی المَعَاصی : گناہوں پر آمادہ کرنا، اکسانا۔

المِنْزَغُ : رَجُلٌ مِنْزَغٌ : لوگوں میں لڑائی اور دشمنی کرانے والا، چغلخور، مفسد۔

النَّازِغُ : غیبت کرنے والا، ج : نُزَّغٌ وھی نَازِغَة، ج : نَوَازِغُ۔

النَّزَّاغُ : المِنْزَغُ۔

النَّزْغُ : پھوٹ ڈالنے والی باتیں، تفرقہ انگیزی، شرانگیزی، لڑانے والی باتیں۔

نَزْغُ الشَّیْطَانِ : شیطان کا دل میں پیدا کیا ہوا وسوسہ، برا خیال، شیطان کی شرارت اور برائی پر ابھارنے والی بات۔

النَّزْغَةُ : نیزے وغیرہ کا چرکا (۲) مہمیز کا کچوکا (۳) برائی پر اکساہٹ۔

النَّزِیغَةُ : برا لفظ، بری بات، نَزَغَهُ بِنَزِیغَةٍ : اسے بری بات کہی۔

• نَزَفَ الشَّیْءُ ـِ نَزْفًا : ختم ہو جانا۔

ـــ فی الخصومة ونحوها : جھگڑے وغیرہ میں لاجواب ہو جانا، کوئی دلیل یا جواب بن نہ پڑنا۔

ـــ الدَّمْعَ : آنسو بہا کر ختم کر دینا۔

ـــ المَالَ : مال کو برباد کرنا۔

ـــ الدَّمَ : خون بہانا۔

ـــ الدَّمُ فلانًا : خون کا زیادہ بہکر کسی کو کمزور کر دینا۔

ـــ الفَزَعُ ونحوہ فلانًا : خوف وغیرہ کا کسی کی عقل زائل کر دینا، حواس باختہ کر دینا۔

ـــ البِئْرَ : کنویں کا سارا پانی نکال کر خالی کر دینا۔

ـــ الشَّیْءَ : ختم کر دینا۔

نُزِفَ فُلانٌ نَزْفًا : زیادہ خون نکلنے سے کسی کا کمزور ہو جانا۔

ـــ عَقْلُهُ : نشہ وغیرہ سے کسی کی عقل زائل ہو جانا، ہوش نہ رہنا، ھو مَنْزُوفٌ ونَزِیفٌ۔

اَنْزَفَ فُلانٌ : کسی کے پاس کچھ نہ رہنا، تہی دست ہو جانا، لاجواب ہو جانا، جَادَلْتُهُ حَتّٰی اَنْزَفَ : میں نے اس سے اتنی حجت کی کہ اس کے پاس جواب نہ رہا، شَرِبَ خَمْرًا فَاَنْزَفَ، اس نے شراب پی تو اسے نشہ چڑھ گیا (عقل نہ رہی، ہوش باقی نہ رہا) قرآن پاک میں ہے، "لَا یُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا یُنْزِفُونَ"

ـــ الدَّمَ : خون بہانا

اسْتَنْزَفَ فُلانًا : کسی کا بے انتہا خون بہا کر کمزور کر دینا۔

ـــ الشَّیْءَ ختم کر دینا، باقی نہ چھوڑنا۔

المُنزَافُ: مَعزٌ مُنزَافٌ: وہ بکری جس کا دودھ اترنا بند ہو گیا ہو۔
المِنزَفَةُ: پانی نکالنے کا آلہ، ڈھیکلی؛ تالاب وغیرہ سے پانی نکالنے کا ڈول جو بانس میں بندھا ہوتا ہے۔
المَنزُوفُ: فاقد العقل (۲) زیادہ خون بہہ جانے سے کمزور (۳) انتہائی پیاسا۔
النَّازِفُ: عِرقٌ نَازِفٌ: وہ رگ جس سے خون نہ نکلتا ہو ج: نُزَّفٌ۔
نَزَافِ: اسم فعل امر بمعنی: انْزِفْ کنویں کا سارا پانی نکالو۔
النُّزْفُ: نکالا ہوا پانی (۲) خون نکلنے سے پیدا ہونے والی کمزوری (۳) خون بہنے والا انسان کا زخم۔
النَّزْفُ: خروج دم، خون کا بہاؤ، کنویں کے پانی کا اخراج۔
النُّزْفَةُ: تھوڑا سا پانی وغیرہ، ج: نُزَفٌ۔
النَّزُوفُ: بئرٌ نَزُوفٌ: کم پانی والا کنواں، ج: نُزُفٌ۔
النَّزِيفُ: بخار زدہ (۲) سیلان خون، کسی بیماری یا زخم کے باعث ناک منہ وغیرہ سے حد سے زیادہ خون کا اخراج۔
سَكرَانُ نَزِيفٌ: مدہوش، بدمست۔
رَجُلٌ نَزِيفٌ: سخت پیاسا جس کی رگیں سخت پیاس کے باعث سوکھ گئی ہوں اور زبان خشک ہو گئی ہو، (۲) جو بہت زیادہ خون نکلنے سے کمزور ہو گیا ہو۔
النَّزِيفُ الدَّمَوِيُّ: جریان خون۔
◆ نَزِقَ الفَرَسُ وَنَحوُهُ ـَ نَزَقًا ونُزُوقًا: گھوڑے کا کود کر پھرتی سے آگے بڑھنا۔
ــــ الإِنَاءُ والغَدِيرُ: برتن اور تالاب کا بھر جانا
نَزَقَ الإِنَاءَ ونَحوَهُ نَزقًا: اوپر تک بھرنا، کناروں تک بھرنا۔
نَزِقَ الإِنَاءُ ونَحوُهُ ـَ نَزَقًا: اوپر تک برتن کا بھر جانا۔
ــــ الرَّجُلُ نَزَقًا ونُزُوقًا: ناسمجھ اور کم عقل ہونا، حماقت آمیز عجلت باز ہونا (۲) چست و پھرتیلا ہونا، هُوَ نَزِقٌ وهِيَ نَزِقَةٌ۔
أَنزَقَ فُلَانٌ: اوچھا اور بے صبرا ہو جانا، عقل کھو بیٹھنا۔
ــــ فِي الضَّحِكِ: کھلکھلا کر ہنسنا، خوب ٹھٹھے مار کر ہنسنا
ــــ الفَرَسَ: گھوڑے کو دوڑانے کے لئے مارنا، کدانا۔
ــــ النَّعِيمُ فُلَانًا: آسودہ حالی کا کسی کو اوچھا اور بے وقوف بنا دینا
نَازَقَهُ مُنَازَقَةً ونِزَاقًا: کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا (۲) دوڑ میں مقابلہ کرنا۔
نَزَّقَهُ: أَنزَقَهُ۔
تَنَازَقَ الرَّجُلَانِ: باہم گالی گلوچ کرنا۔
المُنَازِقُ: بہت باتونی، بکی، جھکی، (۲) جلد باز، اوچھا۔
النَّزَّاقُ: تیز رفتار جانور (۲) ہٹی اور سرکش جانور۔
النَّزِقُ: ہر معاملہ میں عجلت و کم عقلی انجام سے بے پروا۔
فِي كَلَامِهِ نَزَقٌ: اس کی باتوں میں سطحیت ہے اس کی باتوں سے بیوقوفی ظاہر ہوتی ہے۔ (۲) حماقت آمیز عجلت بازی (۳) نزدیک جگہ۔
النَّزِقَةُ مِنَ الحَيَوَانِ: النَّزَّاقُ۔
◆ نَزَكَ فُلَانًا ـُ نَزْكًا: چھوٹا نیزہ مارنا (۲) عیب لگانا، ناحق کسی کی ذات کو مجروح کرنا، تنقید و تنقیص کرنا
النَّزَّاكُ: عیب جو، ناقد، طعنہ زن،
النَّزِكُ: النَّزَّاكُ۔
النَّزِيكُ: عیب دار۔
النَّيزَكُ: چھوٹا نیزہ، ج: نَيَازِكُ (۲) ٹوٹ کر گرنے والا چمکدار ستارہ، (شہاب ثاقب نما) فضاء آسمانی میں تیرنے والا ایک جرم سماوی جو فضاء ارضی میں داخل ہو کر جل جاتا ہے اور ٹوٹ کر گرنے والے شہاب ثاقب کی طرح دکھائی دیتا ہے۔
النَّزِيكَات: شریر لوگ (۲) بے مصرف بکریاں۔
◆ نَزَلَ ـِ نُزُولًا: اترنا، اوپر سے نیچے آنا۔
ــــ عَنِ الأَمرِ والحَقِّ: کسی معاملہ یا حق کو چھوڑنا، دست بردار ہو جانا۔
ــــ بِالمَكَانِ وفِيهِ: قیام کرنا۔
ــــ عَلَى القَومِ: کسی جماعت یا قبیلہ کا مہمان بننا۔
ــــ بِهِ أَمرٌ: کسی کو کوئی بات پیش آنا۔
ــــ بِهِ مَكرُوهٌ: کوئی تکلیف لاحق ہونا۔
ــــ الحَاجُّ: حاجی کا منیٰ میں مقیم ہونا
ــــ عَلَى إِرَادَةِ زَمِيلِهِ: ساتھی کی رائے سے متفق ہونا۔
ــــ فُلَانٌ نِزَالَةً: سفر کرنا۔
نَزِلَ ـَ نَزلَةً: نزلہ یا زکام ہونا، هُوَ نَزِلٌ وهِيَ نَزِلَةٌ۔
ــــ الزَّرعُ نَزَلًا: کھیتی کا بڑھنا، نمو پذیر ہونا
ــــ المَكَانُ: کسی جگہ پر اس کے سخت ہونے کے

باعث تھوڑی بارش سے پانی کا بہنا۔
نَزِلَ السِّعْرُ: بھاؤ کم ہونا۔
اَنْزَلَ الشَّیْءَ: اتارنا۔
— اللّٰہُ کلامَہُ علی اَنْبیائِہِ: اللہ کا اپنے پیغمبروں کو وحی کے ذریعہ پیغام و کلام پہنچانا۔
— حاجَتَہُ علی کریمٍ: صاحب کرم کے پاس اپنا کام لیکر جانا، اپنی ضرورت پیش کرنا۔
— الضَّیْفَ: مہمان بنا کر اسکی ضروریات مہیا کرنا۔
— بِہ عقوبَۃً: کسی کو سزا دینا۔
— شَیْئًا مِن کذا: کم کرنا، گھٹانا۔
— فُلانًا مَنْزِلَۃَ کذا: کسی کو کوئی حیثیت یا درجہ دینا۔
نازَلَہُ فی الحَرْبِ: لڑائی میں کسی سے میدان میں مقابلہ کرنا، آمنے سامنے ہو کر لڑنا، کہتے ہیں، حارَبُوا بالنِّزال: وہ آمنے سامنے ہو کر لڑے۔
— فُلانٌ النّاسَ فی سَفَرٍ ونَحْوِہٖ: سفر وغیرہ میں کسی کا لوگوں کے ساتھ قیام کرنا۔ ھو لا یُحالُّ النّاسَ ولا یُنازِلُھُم: وہ لوگوں کے ساتھ قیام نہیں کرتا، الگ تھلگ رہتا ہے۔
نَزَّلَ الشَّیْءَ: بتدریج اتارنا، نازل کرنا (۲) کم کرنا، گھٹانا۔
— القَوْمَ: لوگوں کو رہائش گاہوں میں ٹھیرانا۔
— الشَّیْءَ: کسی چیز کو اس کی جگہ پر رکھنا، ترتیب سے رکھنا۔
— ھذا مَکانَ ھذا: کسی چیز کو دوسری چیز کی جگہ اور حیثیت دینا، قائم مقام بنانا۔
تَنازَلَ القَوْمُ: لوگوں کا میدان میں اتر کر آمنے سامنے لڑنا، باہم مقابلہ کرنا، اونٹوں سے اتر کر گھوڑوں پر سوار ہو کر لڑنا۔
— فی السَّفَرِ ونَحْوِہٖ: سفر وغیرہ میں مختلف افراد کے پاس کھانا کھانا۔
— عن الحَقِّ: حق سے دست بردار ہونا، بخوشی چھوڑ دینا
— عن شَیْءٍ لِصالِحِ فُلانٍ: کسی کے مفاد میں کسی چیز سے دست بردار ہونا۔
تَنَزَّلَ: دھیرے دھیرے اترنا، قرآن پاک میں ہے تَنَزَّلُ المَلٰئِکَۃُ والرُّوْحُ فِیْھا۔
اِسْتَنْزَلَہُ: اتارنا، نیچے لانا، (۲) کسی سے نیچے اترنے کو کہنا، نیچے اتروانا۔
— فُلانًا عن حَقِّہٖ او رَأیِہٖ: کسی سے حق یا رائے چھوڑنے کی درخواست یا طلب کرنا۔
— اللَّعَناتِ علی فُلانٍ: کسی پر لعنتیں برسانا۔
اُسْتُنْزِلَ فُلانٌ: کسی کا مرتبہ گھٹانا، عہدہ وغیرہ سے برطرف کیا جانا۔
الاِنْزالُ: اتارنے کا عمل۔
التَّنْزِیلُ: تھوڑا تھوڑا اتارنا، (۲) مُنَزَّلٌ من اللہ، مصدر بمعنی اسم مفعول التَّنْزِیلُ العَزِیزُ والتَّنْزِیلُ الحَکِیمُ: قرآن پاک جو اللہ کی جانب سے پیغمبر علیہ السلام جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بذریعہ وحی تھوڑا تھوڑا نازل کیا گیا۔
التَّنازُلُ: باہم میدانی مقابلہ (۲) دست برداری، علیحدگی، رعایت، کنسیشن، ج: تَنازُلات۔
التَّنازُلِیُّ: دست برداری سے متعلق (۲) رعایتی۔ العَدُّ التَّنازُلِیُّ: الٹی گنتی۔
المُتَنازِلُ عن شَیْءٍ: دست بردار۔
المُتَنازَلُ لہ او الیہ: جس کے حق میں دست برداری دیجائے۔
المُتَنازَلُ عنہ: وہ چیز جس سے دست برداری دیجائے۔
المُنازِلُ: لڑائی کا مقابل، میدان میں آکر لڑنے اور مقابلہ کرنے والا۔
المُنازَلَۃُ: آمنے سامنے کی میدانی لڑائی۔
المَنْزَلُ: بمعنی نزول۔
المَنْزِلُ: گھر، مکان، جائے قیام، سفر میں اترنے کی جگہ، پڑاؤ، (۲) چشمہ، ج: مَنازِلُ، مَنازِلُ القَمَرِ: چاند کی اٹھائیس منزلیں یا اٹھائیس مدارات جن میں وہ زمین کے گرد گردش کرتا ہے اور ہر رات کو مقررہ انتظام کے مطابق کسی ایک میں گھومتا ہے، ان میں سے کچھ کے نام یہ ہیں، (۱) سَرَطان (۲) بُطَیْن، (۳) ثُرَیّا (۴) دَبَران، نیز سال کے موسموں میں سے ہر موسم کی سات منزلیں ہوتی ہیں۔
مَنْزِلُ المُسافِرِینَ: مسافر خانہ۔
المُنْزَلُ: الاِنْزالُ (۲) اترنے اور قیام کرنے کی جگہ (۳) قیام گاہ، منزل، جائے قیام، قرآن پاک میں ہے، "وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا" اے پروردگار مجھے مبارک منزل پر اتار۔
المَنْزِلَۃُ: گھر (۲) حیثیت و مرتبہ، مقام، پوزیشن، درجہ، ج: مَنازِلُ۔ لہ مَنْزِلَۃٌ عِنْدَ الامیرِ:

امیر کے یہاں اس کی حیثیت ہے۔

مَنزِلَۃ اجتماعیۃٌ: سماجی پوزیشن۔

رَفِیعُ المَنَازِل: بلند رتبہ آدمی۔

المَنزِلِیُّ: خانگی، اندرونی، خانہ ساز

الشُّئُونُ المَنزِلِیَّۃ: امورِ خانہ داری۔

الوَاجِبَات المَنزِلِیَّۃ: ہوم ورک، اسکول کی طرف سے دیا ہوا گھر پر کرنے کا کام۔

النَّازِلَۃُ: سخت مصیبت، آفتِ کبریٰ، ج: نَازِلات ونَوازِل۔

النِّزَالُ: روبرو لڑائی، میدانی مقابلہ

نَزَالِ: (برائے واحد وجمع، مذکر ومؤنث) اترآؤ (میدان جنگ میں لڑنے کی دعوت دینے کا ایک مخصوص لفظ)۔

النَّزَالَۃ: زمین کے سخت ہونے کے باعث اس پر تھوڑی سی بارش سے پانی کا بہاؤ۔

النِّزَالَۃ: ضیافت (۲) مہمانی، ھو حَسَنُ النِّزَالَۃِ: وہ بہت اچھا میزبان ہے۔

النُّزَالَۃُ، ھو من نُزَالَۃ سُوءٍ: وہ کمینہ باپ کی اولاد ہے۔

النَّزَّالُ: جنگجو، مردِ میدان (۲) بہت قیام کرنے اور ٹھہرنے والا۔

النَّزَلُ: مَوضِعٌ نَزَلٌ: کثیر الاقامت جگہ، رَجُلٌ ذو نَزَلٍ: سخی وفیاض جو خوب داد و دہش کرتا ہو، فلان لَيسَ بِذِي طُعْمٍ ولَيسَ بِذِي نَزَلٍ: اُسے نہ عقل ہے نہ شناخت۔

سَحَابٌ ذو نَزَلٍ: برسنے والا بادل، طَعَامٌ كَثِيرُ النَّزَلِ: بہت بابرکت کھانا۔

النَّزِلُ: کثیر الاقامت جگہ، سَحَابٌ نَزِلٌ: بہت برسنے والا بادل۔

النُّزُلُ: منزل، قیام گاہ (۲) سرائے، قیام کا ہوٹل (۳) مہمان خانہ، ضیافت خانہ، قرآن پاک میں صالحین کے بارے میں ہے "كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الفِرْدَوْسِ نُزُلًا" (۴) عطیہ (۵) برکت، ج: اَنزَالٌ۔

النَّزْلَۃُ: نزلہ (۲) ناسازیٔ طبع (۳) ایک دفعہ کا قیام۔

النَّزْلَۃُ الوَافِدَۃُ: انفلوئنزا، فلو۔

النَّزْلَۃُ الشُّعَبِيَّۃ: کھانسی (کالی) حلق کی جھلی کی سوجن۔

اَرضٌ نَزِلَۃٌ: عمدہ کھیتی والی زمین، ج نَزِلات، کہتے ہیں: تَرَكْتُ القَومَ على نَزِلاتِهِم: لوگوں کو میں نے بہت اچھے حال میں چھوڑا۔

النُّزْلَۃُ: احباب کے لئے تیار کیا ہوا پیٹ بھر کھانا، طعام ضیافت، كَانَ اليَومَ عَلَى فُلانٍ نُزْلَتُنَا: آج فلاں کے یہاں ہماری کھانے کی دعوت تھی، اَكَلْنَا عِندَهُ نُزْلَتَنَا: ہم نے آج اس کے یہاں دعوت کھائی۔

النُّزُول: قیام، اتار، انحطاط، نُزُولاً عَلَى رَغْبَةِ فُلانٍ: کسی کی خواہش کے احترام میں۔

فِي نُزُولٍ: اتار پر، انحطاط پذیر۔

النَّزِيلُ: مہمان (۲) وطنی بھائی، (۳) رہائشی شریک (مکان میں ساتھ رہنے والا) کہتے ہیں فُلَانٌ نَزِيلِي: فلاں مکان میں میرے ساتھ رہتا ہے، ج: نُزَلاءُ۔

طَعَامٌ نَزِيلٌ: بابرکت کھانا۔

ثَوبٌ نَزِيلٌ: کامل کپڑا (فل ڈریس)۔

• نَزْنَزَ: سر ہلانا۔

ـــ المَكَانُ: جگہ میں پانی کا نکلتے رہنا، جگہ کا مسلسل رستے رہنا۔

ـــ الأُمُّ صَبِيَّهَا: ماں کا بچہ کو ہاتھوں پر نچانا۔

• نَزَهَ الدَّوَابَّ ـ نَزْهًا: چوپاؤں کو پانی سے دور رکھنا۔

نَزِهَ المَكَانُ ـ نَزَاهَۃً ونَزَاهِيَۃً: جگہ کا فضائی آلودگیوں سے دور اور صاف ستھرا ہونا۔

ـــ فُلَانٌ: ہر ناپسندیدہ چیز سے دور ہونا، بے داغ ہونا، پاک دامن ہونا، پاک وصاف ہونا، ھو نَزِهٌ ونَزِيهٌ وھي نَزِهَۃ ونَزِيهَۃ۔

ـــ الأَرضُ: زمین کا سبزہ پوش ہونا۔

نَزَّهَهُ عَنِ الشَّيءِ: کسی چیز سے دور رکھنا یا دور کرنا (۲) بری قرار دینا (۳) برائی سے دور کرنا، پاک کرنا۔

ـــ نَفْسَهُ عَنِ الأَقْذَارِ: گندگیوں سے خود کو بچانا، پاک وصاف رکھنا

ـــ الشَّيءَ: صاف ستھرا اور پاکیزہ بنانا، جیسے نَزَّهَ التَّارِيخَ ونَقَّاهُ

ـــ اللهَ سُبحَانَهُ وتَعَالَى: اللہ تعالیٰ کی تقدیس بیان کرنا، ہر عیب ونقص سے پاک سمجھنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کو سیر اور تفریح کرانا۔

تَنَزَّهَ عَنِ الشَّيءِ: دور ہونا، محفوظ رہنا، بری ہونا، پاک وصاف ہونا، ھو يَتَنَزَّهُ عَنِ الأَقْذَارِ: وہ گندگیوں سے بچتا ہے، ويَتَنَزَّهُ عَنِ الرَّذَائِلِ: وہ اخلاقی

خرابیوں سے دور رہتا ہے۔
نَنَزَّہَ فُلَانٌ: تفریح کے لئے (عمدہ جگہ) نکلنا، سیر و تفریح کرنا، ہواخوری کے لئے نکلنا۔
اِسْتَنْزَہَ عن الشَّئ: بچنا، محفوظ رہنا۔
— فُلَانٌ: سیر و تفریح یا پکنک کی خواہش کرنا۔
التَنَزُّہُ: تفریح، (۲) برائی سے بچاؤ۔
التَّنْزِیہ: تقدیس، اظہار و اقرار پاکیزگی۔
المُتَنَزَّہُ: تفریح گاہ، پارک، ج: مُتَنَزَّھَات، المُتَنَزَّہُ الوَطَنِیُّ: نیشنل پارک۔
المُنْتَزَہُ: المتنزّہ، ج: مُنتَزھَات۔
المَنْزَہُ: دور جگہ، ج: مَنَازِہُ۔
المُتَنَزِّھُونَ: سیر و تفریح کرنے والے۔
النَّازِہُ: نَازِہُ النَّفْسِ: بلند کردار و پاک داماں، پاکیزہ نفس، ج: نِزَاہٌ۔
النَّزَاھَۃُ: برائی سے دوری، نفسانی خواہشات کا ترک، پاکدامنی، پارسائی (۲) پاکی، صفائی (۳) براءت۔
النَّزُہُ: ھو نَزُہُ الخُلُقِ: پاکیزہ اخلاق آدمی ج: نِزَاہٌ۔
النَّزِہُ: رَجُلٌ نَزِہُ الخُلُقِ: پاکیزہ اخلاق آدمی۔
النُّزْھَۃُ: تفریح (۲) دور جگہ، ج: نُزَہٌ، ھو بِنُزْھَۃٍ عن کذا و منہ: وہ فلاں چیز سے دور اور بری ہے۔
النُّزَھِیُّ: رَجُلٌ نُزَھِیٌّ: تفریح باز، بہت زیادہ ہواخور، باہر ہواخوری کا عادی۔

النَّزِیہُ: پاک و صاف (۲) مبرّا، پاک داماں، پارسا، ج: نُزَھَاءُ
• نَزَا الفَحْلُ ـُـ نَزْوًا و نُزُوًّا و نَزَوَانًا: نر چوپائے کا مادہ پر کودنا، جفتی کرنا۔
نَزَتْ فَقَاقِیعُ الخَمْرِ: شراب کے بلبلے اٹھنا۔
— عَنْہُ نَزَوَانًا: بچ کر بھاگنا۔
— عَلَیْہِ: حملہ کرنا، جست لگاکر پہنچنا۔
— بِہ قَلْبُہُ الی الشَّئ: کسی چیز کی خواہش ہونا، کسی چیز پر دل آنا۔
— بِہ الشَّرُّ: کسی کا شرارت پر آمادہ ہونا۔
اَنْزَاہُ: نر کو مادہ پر چڑھانا، جفتی کرانا
نَزَّاہُ: اَنْزَاہُ۔
تَنَزَّی الیہ: کسی کی طرف لپکنا، چھلانگ لگاکر پہنچنا۔
اِنْتَزَی عَلَی الشَّئ: غاصبانہ قبضہ کرنا جیسے اِنْتَزَی علی اَرْضِی فَاَخَذَھَا۔
النَّازِی: حملہ آور، مادہ پر کودنے والا نر جانور، جست لگانے والا۔
النَّازِیَۃُ: تیزی اور پھرتی، جوش، بِقَلْبِہ نَازِیَۃٌ: اس کے دل میں جوش ہے (۲) حرکت، غلطی، لغزش۔ صَدَرَتْ عَنْہ نازیۃ: اس سے غصہ کی زیادتی میں کوئی حرکت یا غلطی سرزد ہوئی۔
اَکَمَۃٌ نَازِیَۃٌ: چہار جانب سے اونچا ٹیلا ج: نَوَازٍ۔
نَوَازِی الخَمْرِ: شراب میں پانی ملاتے وقت اٹھنے والے بلبلے
النَّازِیَّۃُ: ہٹلر کا فسطائیت سے مشابہ نظام حکومت جس کے ذریعہ وہ جرمنی پر ۱۹۳۳ء میں برسر اقتدار ہوا، لفظ نازیت کے معنی قومی اشتراکیت کے ہیں۔
النَّزَّاءُ: کسی کام کو دوڑ دوڑ کر کرنے والا، زبردست جست لگانے والا، حملہ آور اِنَّہ لَنَزَّاءٌ الی الشَّرِّ: وہ بڑا ہی فسادی ہے، وہ فتنہ و فساد کا خوگر ہے۔
النُّزَاءُ: بھیڑوں کی ایک بیماری جس میں خون نہیں رہتا۔
النَّزْوَۃُ: جست، حملہ، چھلانگ۔
النَّزَوَانُ: تیزی، جوش، بہ نَزَوَانٌ: اس میں بڑا ہی جوش ہے۔
النَّزِیُّ: النَّزَّاءُ۔
النَّزِیَّۃُ: اچانک پیش آنے والی بارش یا کوئی بات یا شوق و خواہش۔

ن ــــــ س

• نَسَأَتِ المَاشِیَۃُ ـَـ نَسْأً و مَنْسَأَۃً: مویشی کا موٹا ہونا یا مٹا پا ظاہر ہونا۔
— الشَّئَ او الاَمْرَ: مؤخر کرنا۔
— البَیْعَ: ادھار بیع کرنا (یعنی بیچی ہوئی چیز کی وصولی مؤخر کرنا)۔
— الدَّیْنَ: قرض کی ادائگی میں مہلت دینا، اسے مؤخر کرنا (نَسَا عن فُلَانٍ دَیْنَہُ)۔
— الاِبِلَ عن الحَوْضِ: اونٹوں کو حوض سے ہٹانا، پیچھے رکھنا۔
— اللہ اَجَلَہُ و نَسَأَ فی اَجَلِہ: اللہ کا کسی کی موت کو مؤخر کرنا یعنی اس کی عمر دراز کرنا، ھو نَاسِئٌ ج: نَسَأَۃٌ۔
— الدَّابَّۃَ بِالمِنْسَأَۃِ: چوپائے

کو لاٹھی مار کر ہانکنا۔

نَسَأَ اللَّبَنَ : دودھ کو بڑھانے یا اس کی ترشی دور کرنے کے لئے پانی ملانا۔

— فُلَانًا : کسی کو تیز شراب پلانا۔

نُسِئَتِ الْمَرْأَةُ نَسْئًا : عورت کے حیض کا وقت مقررہ پر نہ آنے سے حمل کا گمان ہونا۔ هِيَ نَسُوءٌ ونَسُوءٌ ج : نِسَاءٌ۔

أَنْسَأَ عَنْهُ : دور ہونا، پیچھے ہونا۔

— الشَّيْءَ وفِيهِ : مؤخر کرنا، پیچھے کرنا، کسی چیز میں دیر لگانا۔

— الدَّيْنَ : قرض میں مہلت دینا۔

— الْبَيْعَ : ادھار بیچنا۔

نَاسَاهُ : (قیاس سے نَاسَأَ ہونا چاہئے لیکن بلا ہمزہ ہے) دور کرنا۔

نَسَّأَ الدَّابَّةَ فِي السَّيْرِ : چوپائے کو لاٹھی مار کر تیز ہانکنا۔

انْتَسَأَ : دور ہونا، موخر ہونا، پیچھے ہونا۔

— عَنْ فُلَانٍ : کسی سے الگ ہو جانا، إِنَّ لِي عَنْهُ لَمُنْتَسَأً : میرے لئے اس سے الگ ہونے کی گنجائش یا امکان و موقع ہے۔

اسْتَنْسَأَهُ : کسی سے مہلت چاہنا۔

— غَرِيمَهُ واسْتَنْسَأَهُ الدَّيْنَ : اپنے قرض خواہ سے ادائگی کی مہلت چاہنا۔

الْمِنْسَأَةُ : چرواہے کی لاٹھی، قرآن پاک میں ہے "مَا دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنْسَأَتَهُ" ان کو اس کی موت کا علم صرف اس سے ہوا کہ اس کی لاٹھی کو گھن کا کیڑا کھا رہا تھا۔

النَّسَاءُ : تاخیر، درازی عمر۔

النَّسْءُ : بدمست کر دینے والی تیز شراب (۲) پانی ملا پتلا دودھ (۳) مٹاپا۔

النِّسْءُ : گھل مل کر رہنے والا، هو نِسْءُ نِسَاءٍ : وہ عورتوں میں گھلا ملا رہتا ہے۔

النُّسْأَةُ : تاخیر، بَاعَهُ بِالنُّسْأَةِ اسے ادھار بیچا (قیمت لینے میں تاخیر کی)۔

النَّسُوءُ : وہ دودھ جو زیادہ وقت رکھنے سے ترش ہو گیا ہو اور اس میں پانی ملا دیا گیا ہو۔

النَّسِيءُ : تاخیر، زمانہ جاہلیت میں ماہ محرم کی حرمت کو ماہ صفر تک بڑھا دیا جاتا تھا۔ اس کے بارے میں ارشاد باری ہے "إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ" اللہ کی جانب سے مقررہ اشہر حرام میں عربوں کا اپنی طرف سے اضافہ اور ان کی حرمت کو ماہ صفر تک لیجانا کفر ہے (۲) بہت پانی ملا پتلا دودھ۔

النَّسِيئَةُ : ادھار، بَاعَهُ بِالنَّسِيئَةِ : اس کو ادھار فروخت کیا (۲) مہلت دیا ہوا، (موخر کیا ہوا) قرض۔

رِبَا النَّسِيئَةِ : ادھار کا سود وہ یہ ہے کہ مدت معینہ تک کے لئے کوئی چیز ادھار فروخت کیجائے کہ اس وقت تک قیمت ادا نہ ہوئی تو اتنی رقم کا اضافہ ہو کر وہ اصل مال میں شامل کر کے پھر مجموعہ پر مزید تاخیر کا سود واجب ہوگا۔ یا وہ متعاقدین کے مبیع اور قیمت کو قبضہ میں لئے بغیر مدت معینہ کا معاملہ ہے خواہ تاخیر پر کوئی اضافہ نہ کیا جائے

• نَسَبَ الشَّاعِرُ بِفُلَانَةَ — نَسِيبًا ومَنْسِبًا : شاعر کا اپنے اشعار میں عورت کے ساتھ اپنی عشق و محبت کا اشارۃً بیان کرنا۔

نَسَبَ الشَّيْءَ ـُ نَسَبًا ونِسْبَةً : وصف بیان کرنا، اصل بیان کرنا۔

— الرَّجُلَ : کسی کا نسب بیان کرنا۔

— فُلَانًا : کسی سے نسب معلوم کرنا۔

— الشَّيْءَ إِلَى فُلَانٍ : کسی کی طرف کوئی چیز منسوب کرنا۔

أَنْسَبَتِ الرِّيحُ : ہوا کا [illegible] و تند ہو کر مٹی اور سنگریزے اڑانا۔

نَاسَبَ فُلَانًا : کسی کا ہم نسب ہونا، (۲) ہم شکل ہونا، بَيْنَهُمَا مُنَاسَبَةٌ : ان میں باہمی مشابہت ہے۔

— الْأَمْرُ أَوِ الشَّيْءُ فُلَانًا : کوئی بات یا چیز مزاج کے موافق ہونا، موزوں ہونا۔ هٰذَا لَا يُنَاسِبُكَ : یہ تمہارے لئے موزوں نہیں۔

انْتَسَبَ : نسب بیان کرنا، بتانا، نَسَبَنِي فَانْتَسَبْتُ لَهُ : اس نے مجھ سے نسب معلوم کیا تو میں نے اس کو نسب بتا دیا۔

— إِلَى فُلَانٍ : کسی کی طرف منسوب ہونا۔

— إِلَى مَدْرَسَةٍ أَوْ جَمَاعَةٍ : کسی مدرسہ یا جماعت میں داخل ہونا۔

تَنَاسَبَ الشَّيْئَانِ : دو چیزوں کا یکساں ہونا، باہم مشابہ ہونا۔

— الْقَوْمُ إِلَى أَحْسَابِهِمْ : لوگوں کا اپنے اپنے خاندانی نسب و حسب منسوب ہونا۔

تَنَسَّبَ إِلَى كَذَا : کسی سے اپنے نسب و قرابت کا دعوی کرنا۔

اِسْتَنْسَبَ فُلَانًا: کسی سے اس کا نسب معلوم کرنا۔
الانتِسَابُ: بیان نسب، شمولیت، داخلہ۔
الاَنْسَبُ: زیادہ موزوں۔
التَّنَاسُبُ: موزونیت، مشابہت، ربط وتعلق (۲) حساب میں دو نسبتوں کی برابری، جیسے $\frac{آ}{ب}$ = $\frac{ج}{د}$ آ اور ب کی نسبت ج اور ہمزہ کی نسبت کے برابر ہے
المُنَاسِبُ: موزوں، موافق، مشابہ، رشتہ دار، نسبت والا عدد۔
المَنْسُوْبُ: نسب بیان کیا ہوا، نسبت قائم کیا ہوا (۲) شِعْرٌ مَنْسُوْبٌ: نسیب کا شعر، خَطٌّ مَنْسُوْبٌ: قاعدہ والا خط۔
مَنْسُوْبُ المَاءِ فی النَّهْرِ: نہر میں پانی کا لیول، ج: مَنَاسِيب
النَّسَابَةُ: رشتہ داری۔
النَّسَّابُ: علم الانساب کا ماہر
النَّسَّابَةُ: علم الانساب کا بڑا ماہر (ۃ برائے مبالغہ)۔
النَّسَبُ: قرابت، رشتہ داری، خاندانی سلسلہ، باپ کی طرف سے رشتہ، نَسَبُهُ فِي بَنِي فُلَان: وہ فلاں قبیلہ سے تعلق رکھتا ہے، ج: اَنْسَابٌ (۲) علماء صرف کے نزدیک اسم کے اخیر میں یاء مشددہ بڑھا کر اس کی خاص نسبت وتعلق بیان کرنا، جیسے وَطَنٌ سے وَطَنِيٌّ (وطن کی طرف منسوب) اسے اسم منسوب کہا جاتا ہے۔
سِلْسِلَةُ النَّسَب: خاندانی رشتہ کی مرتب تفصیل۔
النِّسْبَةُ: تعلق (۲) رشتہ، (۳) قرابت، سسرالی رشتہ (۴) تناسب (ایک نوع کی دو کمیتوں کے باہم موازنہ کرنے کا نتیجہ) (۵) مقدار، يُضَافُ هذا الى ذلك بِنِسْبَةِ كذا: یہ چیز اُس چیز میں اتنی مقدار میں ملائی جائیگی، ج: نِسَبٌ۔
النِّسْبَةُ المِئَوِيَّةُ: فی صدی تناسب، پرسنٹیج۔
نِسْبَةُ المَوَالِيد: شرح پیدائش، پیدائش کا تناسب۔
النِّسْبِيَّةُ: نظریۂ اضافیت، آئن سٹائن کا ریاضی کے اصولوں یا کلیات پر مبنی نظریہ جس میں کمیت اور توانائی کو برابر تصور کیا گیا ہے اور زمان ومکان کو باہم ایک دوسرے پر منحصر بتایا گیا ہے۔
النِّسْبِيُّ: اضافی، تناسبی، نسبتی۔
نِسْبِيًّا: نسبۃً، کسی قدر، مقابلۃً
بالنِّسْبَةِ لِكَذَا اَوَ الى كَذَ: بمقابلہ اسکے، بہ نسبت اس کے۔
النَّسِيبُ: مناسب (۲) نسبتی برادر، سالہ (۳) رشتہ دار (۴) حسب ونسب میں مشہور شریف آدمی (۵) سسرالی رشتہ دار (۶) معلوم النسب آدمی ج: اَنْسِبَاءُ ونُسَبَاءُ (۷) عشقیہ فصیح شعر، عمدہ غزل۔
النَّيْسَبُ: چیونٹیوں کی قطار (۲) سیدھا کھلا راستہ۔
النَّاسُوْتُ: عالم بشری یا مادی ضد لاہوت۔
•نَسَجَتِ النَّاقَةُ فی سَيْرِهَا ـــ نَسْجًا: اونٹنی کا جلدی جلدی قدم اٹھانا، تیز رفتار ہونا، هي نَسُوْجٌ۔
ـــ الثَّوبَ: کپڑا بننا۔
نَسَجَتِ الرِّيحُ التُّرَابَ اوالوَرَقَ اوالهَشِيمَ اوالمَاءَ: ہوا کا مٹی، پتوں اور پھونس وپانی کو ایک دوسرے کی طرف کھینچ لانا۔
ـــ الغَيْثُ النَّبَاتَ: بارش کا گھنی گھاس وغیرہ اگانا۔
ـــ الشَّاعِرُ الشِّعْرَ: شعر کہنا، بنانا۔
ـــ الزُّوْرَ: جھوٹ گھڑنا۔
ـــ الكَلَامَ: ملخص کرنا، شاندار بنانا۔
اِنْتَسَجَ الثَّوْبُ: بنا جانا، تیار ہونا، نَسَجَهُ فانْتَسَجَ۔
المَنْسَجُ: بنائی کا کارخانہ، ج: مَنَاسِجُ
المِنْسَجُ: کرگہ، کھڈی، ہینڈ لوم، (جس سے کپڑا بنا جاتا ہے)۔
المِنْسَجُ الآلِيُّ: مشین لوم، کپڑا بننے کی مشین۔
مِنْسَجُ التَّطْرِيز: کڑھائی (ایمبرائڈری) کی مشین۔
المَنْسُوْجُ: بنا ہوا (کپڑا وغیرہ)
المَنْسُوجَاتُ: بنے ہوئے بے سلے کپڑے۔
المَنْسُوجَاتُ الصُّوفِيَّةُ: بنے ہوئے بے سلے اونی کپڑے۔
المَنْسُوجَاتُ القُطْنِيَّةُ: بنے ہوئے بے سلے سوتی کپڑے۔
النِّسَاجَة: بنائی، بنائی کا پیشہ۔
النَّسَّاجُ: پارچہ باف، پارچہ بافی کا کام یا کاروبار کرنے والا (۲) جھوٹا۔
النَّسْجُ: بنائی (۲) آراستگی کلام، ترتیب، (۳) کذب بیانی (۴) نظم شعر۔
النَّسِيجُ: المَنْسُوجُ: بنا ہوا کپڑا، ج: اَنْسِجَة، هو نَسِيجُ وَحْدِهِ: وہ یکتا اور علم وہنر میں یگانہ ہے، ج: نُسُجٌ وهي

نُسَيْخَة، ج: نَسَائِخُ۔

• نَسَخَ التُّرَابَ ـــ نَسْخًا: مٹی اڑانا، بکھیرنا، کریدنا۔

نَسَخَ فُلَانٌ ـــ نَسْخًا: لالچ کرنا۔

المِنْسَاخُ: مٹی اڑانے کا کوئی آلہ۔

النُّسَاخُ: کھجوروں کا چورا یا جھڑن۔

النَّسِخُ: النُّسَاخُ۔

• نَسَخَ الشَّيْءَ ـــ نَسْخًا: ختم کرنا کینسل کرنا، منسوخ کرنا، زائل کرنا، مٹانا، جیسے نَسَخَتِ الرِّيحُ آثَارَ الدِّيَارِ، نَسَخَتِ الشَّمْسُ الظِّلَّ ونَسَخَ الشَّيْبُ الشَّبَابَ: ہوا کا نشانات مٹانا، سورج کا سایہ کو ختم کرنا، بڑھاپے کا جوانی کو زائل کرنا۔

ـــ اللّٰهُ الآيَةَ: اللہ کا کسی آیت کے حکم کو ختم کردینا، منسوخ کردینا، قولہ تعالیٰ "مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا اَوْ مِثْلِهَا۔"

ـــ الحَاكِمُ الحُكْمَ والقَانُونَ: حاکم کا کسی فیصلے یا قانون کو منسوخ کرنا، کالعدم قرار دینا۔

ـــ الكِتَابَ: کتاب کو حرف بہ حرف لکھنا، نقل کرنا، (۲) کتابت کرنا (۳) کاپی بنانا۔

نَاسَخَهُ: کسی کا لکھائی یا نقل میں مقابلہ کرنا (۲) غالب آنے کی کوشش کرنا۔

انْتَسَخَ الشَّيْءَ: نَسَخَهُ۔

ـــ الكِتَابَ نَسَخَهُ۔

تَنَاسَخَ الشَّيْئَانِ: ایک دوسرے کو زائل و باطل کرنا، ختم کرنا، اَبْلَاهُ تَنَاسُخُ المَلَوَيْنِ: زمانہ کی گردش نے اسے پامال کردیا۔

تَنَاسَخَتِ الأَشْيَاءُ: چیزوں کا الٹ پلٹ ہوکر ایک دوسرے کی جگہ لینا۔

ـــ الأَرْوَاحُ (بعض کے عقیدہ کے مطابق) روحوں کا بعض اجسام سے نکل کر دوسرے اجسام میں منتقل ہونا۔

اسْتَنْسَخَ الشَّيْءَ: کوئی چیز لکھوانا، کسی سے لکھنے کو کہنا، نقل کرنا، کاپی بنوانا۔

المِنْسَاخُ: پنٹو گراف (۲) نقل بنانے کی مشین۔

المَنْسُوخُ: منسوخ و کالعدم قرار دیا ہوا۔

التَّنَاسُخُ: تَنَاسُخُ الرُّوحِ: بعض قدیم اقوام اور ہندوستان کے ہندوؤں کا ایک عقیدہ جس کے تحت وہ بعث بعدالموت (مرنے کے بعد جزاء وسزا) کے قائل ہونے کے بجائے یہ نظریہ رکھتے ہیں کہ بندہ کو اچھے برے اعمال کی جزاء وسزا دنیا ہی میں ملجاتی ہے وہ اس طرح کہ نیک کار کی روح زیادہ اعلیٰ جسم میں مرنے کے بعد منتقل ہوکر عزت پاتی ہے اور بدکار کی روح نچلے درجہ کے جسم میں منتقل ہوکر ذلیل و بے آرام ہوتی ہے، اس کو عقیدۂ تناسخ ارواح (آواگون) کہا جاتا ہے (۲) زمانوں کی یکے بعد دیگرے آمد، وارثوں کی یکے بعد دیگرے موت۔

التَّنَاسُخِيَّةُ: تناسخ ارواح کے قائلین اور بعث بعدالموت کے منکرین۔

النَّاسِخُ: منسوخ کرنے والا، زائل اور ختم کرنے والا (۲) کتابیں وغیرہ لکھنے والا کاتب، نقل نویس ج، نُسَّاخٌ

النَّسَّاخُ: کاتب، نقل نویس۔

النِّسَاخَةُ: کتابت، نقل نویسی۔

النُّسْخَةُ: لکھی ہوئی یا نقش کشیدہ چیز کی بعینہ نقل، کاپی، شئی، ڈپلی کیٹ، ج: نُسَخٌ۔

النُّسْخَةُ الأَصْلِيَّةُ: اصل کاپی۔

النُّسْخَةُ الثَّانِيَةُ: نقل، ڈپلی کیٹ۔

النُّسْخَةُ الفوتوغرافية: فوٹو اسٹیٹ کاپی۔

نُسْخَةٌ طِبْقَ الأَصْلِ: نقل مطابق اصل۔

• نَسَرَ الطَّائِرُ اللَّحْمَ ـــ نَسْرًا: پرندہ کا گوشت کو نوچنا اور ٹکڑے نکالنا، ادھیڑنا، چھیلنا۔

ـــ فُلَانٌ الشَّيْءَ: کاٹنا، ادھیڑنا، (۲) توڑنا، جیسے نَسَرَ الحَبْلَ او الجُرْحَ: رسی یا زخم کو توڑنا، ادھیڑنا، کھولنا۔

ـــ فُلَانًا: عیب لگانا، تہمت لگانا۔

نَسَّرَ الشَّيْءَ: مبالغہ در نَسَرَ۔

انْتَسَرَ الشَّيْءُ: ٹوٹ جانا، ادھڑ جانا، چھل جانا، کٹ جانا۔

تَنَسَّرَ الشَّيْءُ: انْتَسَرَ۔

ـــ الجُرْحُ: زخم کھل کر اس کا مواد (پیپ خون وغیرہ) نکل جانا، پھنسی کا پھوٹ جانا۔

ـــ الثَّوْبُ او القِرْطَاسُ: کپڑے یا کاغذ کا دھیرے دھیرے پھٹ جانا۔

تَنَسَّرَتِ النِّعْمَةُ عن فُلَانٍ: رفتہ رفتہ کسی کی آسودگی ختم ہوجانا۔

اسْتَنْسَرَ الطَّائِرُ: گدھ کی طرح طاقتور ہوجانا، کہاوت ہے اسْتَنْسَرَ

البُغَاثُ : کمزور پرندہ گدھ بن گیا، کمزور اگر قوی ہونے کا دعویدار ہو تو اس وقت یہ کہا جاتا ہے۔
المِنْسَرُ : شکاری پرندے کی چونچ (۲) گھوڑوں کا دستہ (۳) فوج کا ہراول دستہ جو طلیعہ کے پیچھے ہوتا ہے، ج: مَنَاسِرُ۔
المَنْسِرُ : المِنْسَرُ۔
المَنْسَرُ : چوروں کا گروہ۔
النَّاسُوْرُ : ہمیشہ رستا ہوا زخم جو عموماً مشکل العلاج ہوتا ہے اور زیادہ تر مقعد کے قریب ہوتا ہے، ج: نَوَاسِیْرُ۔
النَّسْرُ : گدھ (۲) ایک بت کا نام۔
النَّسْرُ الطَّائِرُ : گدھ کے مشابہ تین ستاروں کا ایک مجموعہ۔
النَّسْرُ الوَاقِعُ : ایک چمکدار ستارہ، دونوں ستارے آسمان میں جانب شمال کے وسط میں ہوتے ہیں۔
نُسُوْرُ الجَوِّ : ہوائی فوج کے سپاہی۔
النَّسِیْرَةُ : پکے ہوئے گوشت کی بوٹی
النِّسْرِیْنُ : گل سیوتی، واحد نِسْرِیْنَةٌ۔
نَسَّ الشَّیْءُ ـــ نُسُوْسًا ونَسِیْسًا : خشک ہو جانا۔
ـــ الخُبْزُ فِی التَّنُّوْرِ : تنور میں روٹی کا پک جانا، ایسے ہی نَسَّ اللَّحْمُ : گوشت کا پک کر خشک ہو جانا۔
ـــ فُلَانٌ : کسی کو سخت پیاس لگنا۔
ـــ الجُمَّةُ : پیشانی کے بالوں کا بکھرنا۔
ـــ فُلَانٌ نَسًّا وتَنْسَاسًا : ہر کام کو کر ڈالنا اس میں تیزی دکھانا، جلدی کرنا۔
ـــ الحَطَبُ نُسُوْسًا : آگ کا لکڑی کے سرے سے پانی نکالنا۔
ـــ لِفُلَانٍ کسی کے لئے چیز کا انتخاب کرنا۔

نَسَّ بَیْنَ القَوْمِ نَسًّا : لوگوں میں فساد پیدا کرنا۔
ـــ الدَّابَّةَ ـــ نَسًّا : چوپائے کو ڈانٹ کر ہانکنا۔
أَنَسَّ الشَّیْءُ : کسی چیز کی انتہائی طاقت صرف ہونا۔
ـــ الدَّابَّةَ : چوپائے کو پیاسا کرنا۔
نَسْنَسَ الصَّبِیَّ : بچہ کو پیشاب پاخانہ کرانے کے لئے اس سے کہنا۔
تَنَسَّسَ الخَبَرَ مِنْهُ : کسی سے خبر معلوم کر لینا، خبر کی گن سن لینا، کسی کو خبر کی بھنک پڑ جانا۔
المِنَسَّةُ : موٹی لاٹھی۔
المَنْسُوْسُ : دھتکارا ہوا۔
النَّسَّاسُ : چغلخور۔
النَّسِیْسُ : المَنْسُوْسُ (۲) آخری زور و طاقت (۳) لکڑی کا جھاگ یا پانی جو آگ لگاتے وقت سرے سے نکلتا ہے (۴) باقی ماندہ روح بَلَغَ مِنَ الرَّجُلِ نَسِیْسُهُ : آدمی مرنے کے قریب ہو گیا، وسَکَتَ نَسِیْسُهُ : وہ مر گیا، ج: نُسُسٌ
النَّسِیْسَةُ : چغلخوری، (۲) جلتی لکڑی کے سرے پر ظاہر ہونے والی تری، ج: نَسَائِسُ۔
• نَسَعَ الشَّیْءُ ـــ نَسْعًا ونُسُوْعًا : لمبا ہونا۔
ـــ الأَسْنَانُ : دانتوں کا ڈھیلے اور ہٹے ہوئے مسوڑھوں والا ہونا۔
ـــ فُلَانٌ فِی الأَرْضِ : ملک میں پھرنا۔
أَنْسَعَ فُلَانٌ : کسی کا پڑوسیوں کے لئے تکلیف دہ ہونا (۲) شمالی ہوا کھانا

نَسَّعَتِ الأَسْنَانُ : دانتوں کا مسوڑھوں سے بہت ہٹا ہوا ہونا۔
اِنْتَسَعَتِ الإِبِلُ ونَحْوُهَا : اونٹوں وغیرہ کا چراگاہوں میں کھلے پھرنا۔
المِنْسَعَةُ : أَرْضٌ مِنْسَعَةٌ : لمبے نباتات والی زمین (۲) شمالی ہوا۔
النَّاسِعُ : عُنُقٌ نَاسِعٌ : لمبی گردن۔
النَّاسِعَةُ : امْرَأَةٌ نَاسِعَةٌ : لمبی کمر والی یا لمبے دانتوں والی عورت۔
النِّسْعُ : ہاتھ اور کلائی کا جوڑ (۲) لمبے تسمے جن سے کجاووں یا پیٹیوں وغیرہ کو باندھا جاتا ہے، ج: أَنْسَاعٌ۔ ونُسُوْعٌ ونُسْعٌ ونِسَعٌ، قَلِقَتْ أَنْسَاعُ الدَّابَّةِ ونُسُوْعُهَا : چوپائے کا کمزور و دبلا ہونا۔
أَنْسَاعُ الطَّرِیْقِ : راستہ کے نشانات۔
النِّسْعَةُ : تسمہ کا ٹکڑا، ج: نِسَعٌ۔
• نَسَغَتْ أَسْنَانُهُ ـــ نَسْغًا : دانتوں کی جڑوں کا ہلنا۔
ـــ فُلَانٌ فِی الأَرْضِ : گھومنا، پھرنا۔
ـــ فُلَانًا بِشَیْءٍ : کسی کو کوئی چیز چبھونا۔ جیسے نَسَغَتِ الوَاشِمَةُ الذِّرَاعَ بِالإِبْرَةِ : گودنے والی کا ہاتھ میں سوئی چبھونا، ہاتھ کو گودنا۔
ـــ فُلَانًا بِکَلِمَةٍ : کسی کو چبھتی ہوئی بات کہنا، طعنہ دینا۔
ـــ اللَّبَنَ بِالمَاءِ : پانی ملانا۔
أَنْسَغَتِ النَّخْلَةُ ونَحْوُهَا : درخت خرما کا پھل خراب ہو جانا، (۲) پھل کٹنے کے بعد دوبارہ پھوٹ آنا۔

أَنْسَغَ فُلاَنًا : کسی کے کوئی چیز چبھانا ، نوک دار چیز مارنا۔

اِنْتَسَغَ الْبَعِیْرُ وَنَحْوُهُ : اونٹ وغیرہ کا مکھی کے کاٹنے کی جگہ اپنا پیر مارنا۔

ـــ فُلاَنٌ : سوچ بچار کرنا۔

ـــ الْاِبِلُ : اونٹوں کا چرا گاہوں میں دور دور پھیل جانا۔

الْمِنْسَغَةُ : گودنے والی کی (سوئیاں رکھنے کی ہتلے دانی (۲) روئی گودنے کا (لوہے یا پروں کا) کنگھے نما آلہ، (۳) گودنے کی سوئی۔

النَّاسِغُ : ماہر نیزہ باز، ج: نُسَّغٌ

النُّسُغُ : کٹے ہوئے درخت سے نکلنے والی رطوبت۔

النَّسِیْغُ : پسینہ۔

• نَسَفَ الْاِنَاءُ ـــ نَسْفًا : برتن کا لبالب بھرنا، چھلک جانا۔

ـــ الْمَاشِی : پاپیادہ کا تیز چلنا۔

ـــ الشَّیْئَ : جڑ سے اکھیڑنا، قرآن پاک میں ہے ،، وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ۔ نَسَفَتِ الدَّوَابُّ الْكَلَأَ : چوپاؤں کا گھاس کو اکھیڑ ڈالنا

ـــ الشَّیْئَ : بکھیرنا، ہوا میں اڑانا جیسے نَسَفَتِ الرِّيحُ التُّرَابَ ۔

ـــ الْحَافِرُ الْاَرْضَ : جانور کے کھر کا زمین کو چھیل کر مٹی اڑانا۔

ـــ الشَّیْئَ : چھاننا، صاف کرنا۔

ـــ الْحَبَّ بِالْمِنْسَفِ : چھاج سے غلہ پچھوڑنا۔

ـــ الطَّائِرُ اللَّحْمَ بِمِخْلَبِهِ : پرندہ کا پنجہ سے گوشت کو نوچنا۔

ـــ الْحِمْلُ اَوِ الرَّكْضُ جَنْبَ الدَّابَّةِ : بوجھ یا ایڑ لگانے سے چوپائے کے پہلو سے بال جھڑ جانا۔

نَسَفَ الْحِمَارُ الْاَتَانَ نَسْفًا وَمَنْسَفًا : گدھے یا گدھی کو دانتوں سے کاٹنا۔

ـــ الْبِنَاءَ وَنَحْوَهُ : عمارت وغیرہ کو گرانا، بارود یا بم یا ڈائنامیٹ سے اڑانا، تباہ و برباد کرنا، پہاڑوں کو اکھیڑ پھینکنا، تہس نہس کر دینا

ـــ الْمُبَادَرَةَ اَوِ الْمُخَطَّطَ : کسی پہل یا منصوبہ کو ناکام بنا دینا۔

اَنْسَفَتِ الرِّيحُ : ہوا کا تیز ہو کر مٹی اور کنکریاں اڑانا۔

تَنَاسَفَ الرَّجُلاَنِ الْكَلاَمَ : آپس میں چپکے چپکے باتیں کرنا۔

اِنْتَسَفَ الْكَلاَمَ : آہستہ بات کرنا، کان میں بات کہنا، پوشیدہ بات کرنا۔

الْمِنْسَفُ : غلہ پچھوڑنے اور صاف کرنے کا چھاج یا بڑی چھلنی۔

مِنْسَفُ الْحِمَارِ : گدھے کی تھوتھنی (منہ) ج: مَنَاسِفُ۔

الْمِنْسَفَةُ : بلڈوزر، عمارت گرانے کی مشین (۲) چھلنی۔

النُّسَافَةُ : غلہ کا کوڑا کرکٹ (جو چھاج یا چھلنی سے صاف کرتے وقت گرتا ہے) (۲) راستہ کا گرد و غبار (۳) برتن کا جھاگ۔

النَّسَّافَةُ : تارپیڈو کشتی (جو سمندری جہازوں کو نشانہ بناتی ہے)

النَّسْفَانُ : چھلکتا ہوا (برتن)۔

النُّسْفَةُ : پیر وغیرہ صاف کرنے کا سیاہ جھانوا، ج: نُسَفٌ وَنِسَافٌ وَنُسَفٌ۔

النَّسَفَةُ : النُّسْفَةُ۔

النَّسُوْفُ : بَعِیْرٌ نَسُوْفٌ : منہ کے اگلے حصہ سے کھانے والا۔ ایسے ہی نَاقَةٌ نَسُوْفٌ وَفَرَسٌ نَسُوْفٌ : لمبے ڈگ بھرنے والا گھوڑا، بَيْنِي وَبَيْنَهُ عَقَبَةٌ نَسُوْفٌ : میرے اور اس کے درمیان دشوار گذار گھاٹی حائل ہے۔

النَّسِیْفُ، الْمَنْسُوْفُ : چھانا ہوا، صاف کیا ہوا، پچھوڑا ہوا (۲) منہ سے کاٹنے کا نشان، گھوڑے کے سم کا نشان، بالوں کا نشان۔

كَلاَمٌ نَسِیْفٌ : پوشیدہ باتیں

النَّسِیْفَةُ : النُّسْفَةُ۔

• نَسَقَ الشَّیْئَ ـُ نَسْقًا : موتی وغیرہ پرونا (۲) مرتب کرنا، ترتیب اور سلیقہ سے رکھنا، کہتے ہیں نَسَقَ الدُّرَّ وَنَسَقَ الْكُتُبَ۔

ـــ الْكَلاَمَ : کلام کے ایک حصہ کو دوسرے سے ملانا، ایک کا دوسرے پر عطف کرنا۔

اَنْسَقَ فُلاَنٌ : مسجع کلام کرنا۔

نَاسَقَ بَيْنَ الْاَمْرَيْنِ : دو باتوں یا معاملوں کو جوڑنا، ملانا۔

نَسَّقَهُ : مرتب و منظم کرنا، یکسانیت پیدا کرنا، یک جہتی پیدا کرنا جیسے نَسَّقَ الْجُهُوْدَ وَالْاُمُوْرَ : کو آرڈینیشن پیدا کرنا، ترتیب و سلیقہ سے رکھنا جیسے نَسَّقَ الْبَضَائِعَ۔

اِنْتَسَقَتْ وَتَنَاسَقَتِ الْاَشْيَاءُ : چند چیزوں کا باہم مرتب ہونا، باجوڑ ہونا، سلیقہ اور قاعدہ کے مطابق ہونا، نَسَقْتُهَا فَانْتَسَقَتْ۔

تَنَسَّقَتِ الْاَشْيَاءُ : تَنَاسَقَتْ۔

التَّنْسِيْقُ : ترتیب، یک جہتی، یکسانیت۔

التَّنَاسُقُ : یک جہتی، یکسانیت۔

الْمُنَسَّقُ : منظم و مرتب، ترتیب وار، آراستہ، باضابطہ، باقاعدہ، غَيْرُ مُنَسَّقٍ : بے ڈھنگا۔

المُنَسَّقُ: مرتب، منتظم، کوآرڈی نیٹڈ۔
التَّنسِيقُ: ترتیب، نظام، اسلیقہ، ڈھنگ۔
حُرُوفُ النَّسَقِ: حروف عطف۔
کہتے ہیں: هٰذا نَسَقٌ عَلٰی هٰذا: اس کا اس پر عطف ہے۔
النَّسَقُ: باسلیقہ اور مرتب چیز، جَاءَ القَومُ نَسَقًا: لوگ ترتیب وار آئے۔ ذُرِعَتِ الاَشجَارُ نَسَقًا: درخت قاعدہ اور ترتیب سے لگائے گئے۔
شَعرٌ نَسَقٌ: ہموار و باترتیب۔ دُرٌّ نَسَقٌ: پروئے ہوئے موتی، کَلَامٌ نَسَقٌ: موزوں اور مرتب کلام، حُرُوفُ النَّسَقِ: حروف عطف۔
النَّسِيقُ، المَنسُوقُ: باترتیب، باسلیقہ، باقاعدہ۔
◆ نَسَكَ فُلَانٌ ـُ نُسُكًا ونَسُكَةً ومَنسَكًا: عابد وزاہد بننا، عبادت گزار ہونا، درویش (تارک الدنیا) ہونا (۲) خدا کا تقرب حاصل کرنے کے لئے قربانی کرنا (جانور ذبح کرنا)۔
ـــ الثَّوبَ ونَحوَهُ نَسكًا: کپڑے کو پانی سے دھو کر پاک کرنا۔
ـــ الاَرضَ: زمین کو عمدہ بنانا، اور اس میں کھاد ڈالنا۔
ـــ البَيتَ: گھر میں آنا۔
ـــ اِلٰی طَرِيقَةٍ جَمِيلَةٍ: کسی اچھے طریقہ پر گامزن رہنا، قائم رہنا۔
نَسُكَ ـُ نُسكًا ونَسَاكَةً: عابد وزاہد ہونا۔
اِنتَسَكَ: عابد وزاہد بننا۔
تَنَسَّكَ: اِنتَسَكَ۔
المَنسِكُ: زہد وعبادت کا طریقہ، کہتے ہیں اِنَّ لَهُ مَنسَكًا يَنسُكُهُ: اس کے عبادت کرنے کا ایک طریقہ ہے جس کو وہ اختیار کئے ہوئے ہے، قرآن پاک میں ہے "ولِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلنَا مَنسَكًا" ہم نے ہر قوم کے لئے عبادت کا ایک طریقہ مقرر کیا ہے (۲) قربان گاہ، قربانی کی جگہ، ج: مَنَاسِكُ۔
مَنَاسِكُ الحَجِّ: حج کی عبادات (افعال وارکان) قرآن پاک میں ہے "فَاِذَا قَضَيتُم مَنَاسِكَكُم فَاذكُرُوا اللّٰهَ"۔
المَنسُوكَةُ: فَرَسٌ مَنسُوكَةٌ: وہ گھوڑا جس کے بدن پر بال نہ ہوں
النَّاسِكُ: عابد وزاہد، عبادت گزار، درویش، ج: نُسَّاكٌ۔
عُشبٌ نَاسِكٌ: بہت ہری گھاس۔ ارض ناسكة: تازہ تازہ بارش سے سرسبز زمین۔
النُّسُكُ: بندہ پر واجب اللّٰہ کا حق، (۲) اللّٰہ کے لئے مانی ہوئی نذر (۳) قربانی (۴) عبادت گزاری، عبادت، زہد وتقوی، درویشی۔
النَّسِيكَةُ: سونے یا چاندی کا پگھلا ہوا ٹکڑا، ج: نُسُكٌ ونَسَائِكُ قرآن پاک میں ہے "فَفِديَةٌ مِن صِيَامٍ اَو صَدَقَةٍ اَو نُسُكٍ"۔
◆ نَسَلَ الشَّيءُ ـُ نُسُولًا: کسی شے کا دوسری سے الگ ہونا، جدا ہو کر گر جانا، جیسے نَسَلَ رِيشُ الطَّائِرِ ونَسَلَ الثَّوبُ عَنِ الاِنسَانِ، کہاوت ہے اِذَا طَلَبتَ فَضلَ اِنسَانٍ فَخُذ مَا نَسَلَ لَكَ مِنهُ عَفوًا: جب تم کسی کے کرم کے طالب ہو تو اس سے جو بھی کوشش کے بغیر ملے وہ لے لو۔
نَسَلَ فُلَانٌ ـُ نَسلًا: بہت نسل والا ہونا، کسی کی نسل پھیلنا۔
ـــ المَاشِي: پیدل چلنے والے کا تیز رفتار ہونا، قرآن پاک میں ہے، "وَهُم مِن كُلِّ حَدَبٍ يَنسِلُونَ" وہ ہر بلند جگہ سے تیزی کے ساتھ آئیں گے۔
ـــ بِوَلَدٍ: بچہ جننا، بچہ کا باپ ہونا۔
ـــ الحَيَوَانَ نَسلًا: جانور کی نسل بڑھا کر اس سے فائدہ اٹھانا۔
ـــ الشَّيءَ: کسی چیز کو دوسری سے الگ کرنا، گرانا، جھاڑنا، نَسَلَ رِيشَ الطَّائِرِ ونَسَلَ الصُّوفَ: پرندے کے پر یا جانور کی اون جھاڑ کر گرانا۔
اَنسَلَ الشَّيءُ: بہت نسل والا ہونا۔
ـــ الحَيَوَانُ: جانور کا بچہ جننا۔
ـــ فُلَانٌ: کسی کے چوپاؤں کے بچے جننے کا موسم آجانا۔
ـــ الدَّابَّةُ: چوپائے کے بال یا اون جھڑنے کا موسم آجانا۔
ـــ الشَّيءَ: کسی چیز کو دوسری سے الگ کرنا، کاٹ کر پھینکنا۔
ـــ فِي عَدوِهِ: تیز دوڑنا۔
اِنتَسَلَ الشَّيءُ: الگ ہونا، نَسَلَهُ فَانتَسَلَ۔
تَنَاسَلَ القَومُ: لوگوں کا باہم نسل پیدا کرنا، لوگوں کی ایک دوسرے سے مل کر نسل پیدا ہونا، نسل بڑھنا۔
ـــ بَنُو فُلَانٍ: فلاں قبیلہ کی نسل بڑھنا، پھیلنا، زیادہ ہونا۔
التَّنَاسُلُ: افزائش نسل۔

النَّاسِلُ: تیز رو، ج: نُسَّلٌ۔
النُّسَالُ: گرے ہوئے بال یا اون، واحد: نُسَالَۃ۔
النُّسَالَۃُ: ڈھیلے دھاگے یا بال۔
النَّسَلَان: بھیڑیے کی تیز چال۔
النَّسْلُ: اولاد، نسل، ج: اَنْسَال۔
النَّسَلُ: سبز انجیر کا دودھ (۲) تھن سے خود بخود نکلنے والا دودھ۔
النَّسُولُ: تیز دوڑنے والا۔
النَّسُولَۃُ: نسل بڑھانے کے لئے منتخب کیا ہوا جانور (مویشی)۔
النَّسِیلُ: جھڑے ہوئے بال یا اون (۲) موم سے الگ کیا ہوا سیال شہد۔
النَّسِیلَۃُ: نسیل کا واحد (۲) لڑکا (۳) مومبتی (۴) فتیلہ (۵) موم سے الگ ہو کر بہنے والا شہد۔
• نَسَمَتِ الرِّیحُ ـ نَسْمًا ونَسِیْمًا: ہوا چلنا (۲) دھیمی اور خوشگوار ہوا چلنا۔
ـــ الشَّیْءُ: ذائقہ بدلنا۔ نَسَمَ اللَّبَنُ والدَّسَمُ: دودھ اور گھی کا ذائقہ بدل جانا۔
ـــ البَعِیْرُ الاَرْضَ بِمَنْسِمِہٖ: اونٹ کا زمین پر پاؤں مار کر نشان ڈالنا۔
ـــ لہ خَبَرًا واَثَرًا: اسے کوئی خبر پہنچی یا کوئی نشان ملا۔
نَسِمَ البَعِیْرُ ـ نَسَمًا: اونٹ کا پتلے پاؤں والا ہونا۔
نَاسَمَہٗ مُنَاسَمَۃً ونِسَامًا: کسی سے قریب ہو کر اسے سونگھنا، (۲) بات چیت کرنا، خفیہ بات کرنا۔
نَسَّمَ فی الاَمْرِ: کسی کام کی ابتدا کرنا، اس میں زیادہ آگے نہ بڑھنا۔
ـــ النَّسَمَۃَ: ذی روح کو روزی بہم پہنچا کر زندہ رکھنا یا غلامی سے آزاد کر کے زندگی عطا کرنا۔
تَنَسَّمَتِ الرِّیحُ: ہوا کا دھیمے دھیمے چلنا۔
ـــ المَکَانُ بالطِّیبِ: کسی جگہ کا خوشبو سے مہکنا۔
ـــ فُلَانٌ: سانس لینا۔
ـــ الجَنِیْنُ: پیٹ کے بچے کا جسم بننا اور جان پڑنا۔
املصت الانثی ولدھا قبل ان یتنسم: مادہ نے بچہ پورا ہونے سے پہلے جن دیا۔
ـــ الرِّیحَ: بو سونگھ کر لطف لینا۔
ـــ فُلَانٌ العِلْمَ اوالخَبَرَ: دھیرے دھیرے علم حاصل کرنا یا خبر کا پتہ لگانا۔
ـــ اَثَرَہٗ حَتّٰی تَبَیَّنَہٗ: اس نے اس کے نشان کا کھوج لگایا اور اسے پالیا۔
المَنْسِمُ: اونٹ کے کھر (پاؤں) کا کنارہ، تلوا (۳) پاؤں کا نشان (۴) راستہ، قد استبان المَنْسِمُ: راستہ مل گیا، این مَنْسِمُکَ: تم کدھر جا رہے ہو۔
النَّسَمُ: مخلوق، لوگ۔
النَّاسِمُ: مرنے کے قریب مریض۔ ج: اَنَاسِمُ، ما فی الاناسم مثلہ: مخلوق میں اس جیسا کوئی نہیں (۲) زندگی کا سانس، (۳) دھیمی ہوا، خوشگوار ہوا (۴) مٹا ہوا راستہ (۵) دودھ یا گھی کی بو یا خوشبو (۶) ہلکے ہرے رنگ کی چڑیاں ج: اَنْسَام۔
النَّسَمَۃُ: ہر جاندار مخلوق (۲) جان (۳) انسان (۴) ضیق النفس، تنفس کی بیماری جس میں پھیپھڑے کی خرابی اور وقتی انقباض کے باعث تنفس میں دشواری ہوتی ہے ج: نَسَمٌ
بادِ نسیم کا جھونکا، ج: نَسَمَاتٌ
النَّسِیْمُ: دھیمی ہوا جس سے نہ نشان مٹے اور نہ پتہ ہلے، بادِ نسیم، لطیف وخوشگوار ہوا (۲) روح (۳) پسینہ (۴) طاقت وصلابت، انّہ لباقی النَّسِیم: وہ طاقت وصلابت کا بقیہ ہے، فلانٌ بارِدُ النَّسِیم فلاں بھاری آدمی ہے۔
• نَسْنَسَ الرَّجُلُ: کمزور ہونا۔
ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا تیز اڑنا۔
ـــ الرِّیحُ: ٹھنڈی ہوا چلنا۔
ـــ الدَّابَّۃَ: چوپائے کو ڈانٹ کر ہانکنا۔
النَّسْنَاسُ: لنگور، بندر کی ایک قسم، ج: نَسَانِیس، بَلَغَ مِنْہُ نَسْنَاسَہٗ: اس کی وجہ سے اسے مشقت اٹھانی پڑی، قَطَعَ اللّٰہُ نَسْنَاسَہٗ: اللہ نے اس کا نشان مٹا دیا۔
النِّسْنَاسُ: لنگور (۲) سخت بھوک جُوعٌ نِسْنَاسٌ: سخت بھوک
• نَسَا الشَّیْءَ ـ نَسْوًا: چھوڑنا۔ جیسے نَسَا العَمَلَ۔
ـــ فُلَانًا ـ نَسْیًا: کولہے کی رگ پر مارنا، ھو مَنْسِیٌّ۔
نَسِیَ فُلَانٌ ـ نَسًی: درد عرق النسا میں مبتلا ہونا، ھو نَسٍ وھی نَسِیَۃٌ، ھو اَنْسٰی وھی نَسْیَاءُ۔
ـــ الشَّیْءَ نَسْوَۃً ونَسَاوَۃً ونِسْیَانًا: ذہول وغفلت کی

بنا پر یا قصداً کوئی چیز چھوڑنا۔

نَسِیَ الاَمْرَ: کوئی بات بھول جانا، ذہن وحافظہ سے نکل جانا، ھو ناسٍ ونَسَّاءٌ وھی ناسِیَۃٌ ونَسَّاءَۃٌ وھو وھی نَسِیٌّ ایضاً۔

اَنْسَاہُ الشَّیْئَ: کسی سے کوئی چیز چھوڑوا دینا یا بھلوا دینا، کسی چیز سے غافل کردینا، ذہن سے نکلوا دینا، قرآن پاک میں ہے "وَمَا اَنْسَانِیْہُ اِلَّا الشَّیْطَانُ اَنْ اَذْکُرَہُ"۔

نَاسَاہُ الشَّیْئَ: کسی کو کسی چیز سے غافل کرنا، بھلوانا۔

تَنَاسَی الشَّیْئَ: بھلانے کی کوشش کرنا (۲) بھولنے کا بہانہ کرنا۔

الاَنْسَی: ٹانگ کے نچلے حصہ کی رگ۔

النَّسَا: کولہے کا پٹھا جو کولہے سے ٹخنے تک ہوتا ہے، تثنیہ نَسَوَانِ ونَسَیَانِ، ج: اَنْسَاءٌ۔

النِّسَاءُ: اِمْرَاَۃٌ کی جمع (غیر لفظ سے) عورتیں، خواتین۔

النَّسْوَۃُ: ایک گھونٹ، نَسْوَۃٌ من لَبَنٍ: دودھ کا ایک گھونٹ۔

النِّسْوَۃُ وَالنِّسْوَانُ: عورتیں، خواتین

النِّسْوِیُّ: زنانہ۔

النِّسَائِیُّ والنِّسْوَانِیُّ: زنانہ، خواتین کا، خواتین سے متعلق۔

الحَرَکَۃُ النِّسَائِیَّۃُ: تحریک نسواں۔

النَّسْیَانُ: بہت بھولنے والا (۲) بہت غافل۔

النِّسْیَانُ: بھول، بھول چوک، غفلت (۲) بھول کا عارضہ۔

نِسْیَانُ الجَمِیْلِ: احسان فراموشی۔

النِّسْیُ: بھلایا ہوا، بھلائی ہوئی چیز، (۲) ناقابل اعتنا چیز جو کسی شمار میں نہ لائی جائے، قرآن پاک میں ہے "مِتُّ قَبْلَ ھٰذَا وَکُنْتُ نَسْیًا مَنْسِیًّا"، ج: اَنْسَاءٌ۔

النَّسِیُّ: بھلائی ہوئی چیز، حقیر چیز جو کسی شمار میں نہ آئے، ھو نَسِیُّ قَوْمِہٖ: وہ اپنی قوم میں بے حیثیت وحقیر ہے۔

ن ــــــ ش

نَشَأَ الشَّیْئُ ـ نَشْأً ونُشُوْءًا ونَشْأَۃً: پیدا ہونا، وجود میں آنا، بننا۔

ـــ الصَّبِیُّ: بچہ کا بڑھنا، نشو ونما پانا، پرورش ہونا، نَشَأْتُ فِی بَنِی فُلَانٍ: میں فلاں قبیلہ میں پیدا ہوا، بڑھ کر جوان ہوا، نَشَأَ فُلَانٌ نَشْأَۃً حَسَنَۃً: فلاں نے اچھی تربیت پائی۔

ـــ الشَّیْئُ عن غَیْرِہٖ: ایک کا دوسری میں سے نکلنا، پیدا ہونا۔

ـــ الفَرَاغُ: خلا پیدا ہونا۔

ـــ سُؤَالٌ: سوال پیدا ہونا۔

نَشَأَ یَفْعَلُ کَذَا: وہ کرنے لگا، جیسے اَنْشَأَ فُلَانٌ یَحْکِی الحَدِیْثَ، وَاَنْشَأَ السَّحَابُ یُمْطِرُ: فلاں بات یا حدیث بیان کرنے لگا، بادل بارش برسانے لگا۔

ـــ الشَّیْئَ: پیدا کرنا، وجود میں لانا، بنانا، قائم کرنا (۲) ذہن سے بات نکالنا، پیدا کرنا، تخلیق کرنا۔

ـــ اللّٰہُ الخَلْقَ: اللہ کا مخلوق کو پیدا کرنا، قرآن پاک میں ہے "وَھُوَ الَّذِی اَنْشَأَکُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَۃٍ"۔ وَیُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ، واَنْشَأَ الکَاتِبُ مَقَالَۃً واَنْشَأَ الشَّاعِرُ قَصِیْدَۃً

اَنْشَأَ الصَّبِیَّ: بچہ کی تربیت کرنا، پرورش کرنا، اُنْشِئَ فِی النَّعِیْمِ: اس نے خوشحالی میں پرورش پائی۔

ـــ مُؤَسَّسَۃً: ادارہ قائم کرنا۔

نَشَّأَ الصَّبِیَّ: تربیت کرنا، نُشِّئَ فِی النَّعِیْمِ: اس نے آسودگی میں پرورش پائی۔

تَنَشَّأَ: اپنے کام اور ضرورت کے لئے اٹھ کھڑا ہونا، آغاز کرنا۔

اِسْتَنْشَأَ الشَّیْئَ: کوئی چیز کسی سے تیار کرانا، بنوانا، جیسے اِسْتَنْشَأْتُہٗ قَصِیْدَۃً فِی الزُّھْدِ: میں نے اس سے زہد کے موضوع پر ایک نظم تیار کرنے کی فرمائش کی۔

ـــ الاَخْبَارَ: خبروں کی جستجو کرنا۔

ـــ العَلَمَ: جھنڈے کو میدان میں بلند کرنا۔

الاِنْشَاءُ: ایجاد، تخلیق (۲) تاسیس (۳) تعمیر (۴) مضمون نگاری (۵) طرز نگارش انشاء پردازی (۶) مضمون (۷) تربیت، پرورش، علماء بلاغت کے نزدیک وہ کلام جس کی نسبت کا مطابقتی یا غیر مطابقتی کوئی خارجی وجود نہ ہو (وہ محض ذہن کی پیداوار ہو) ادباء کے نزدیک انشاء وہ فن ہے جس کے ذریعہ معانی ومضامین کو ذہن میں جمع اور مرتب کرکے ان کو بلیغ ادبی عبارتوں میں پیش کیا جائے۔

الاِنْشَائِیُّ: انشاء سے متعلق (۲) تربیتی (۳) تعمیری (۴) تخلیقی۔

المَقَالَۃُ الاِنْشَائِیَّۃُ: ایڈیٹوریل، اداریہ (۲) تحقیقی مضمون

المُنْشَأُ: جائے پیدائش، جیسے مَنْشَؤُہٗ

مَدِينَةُ بغداد (۲) اصل، جڑ، سرچشمہ (۳) سبب و وجہ باعث، جیسے مَا مَنْشَأُ هذا الاضْطِرَاب؟ اس گڑبڑی کی وجہ کیا ہے؟

المُنْشَأُ: بلند (۲) جھنڈا۔

المُنْشِئُ: انشاپرداز، مضمون نگار، (۲) موجد، بانی، مؤلف (۳) ایڈیٹر (۴) اتالیق، مربی۔

المُنْشَأَةُ: کارخانہ، فرم، (۲) کاروباری ادارہ جس میں صنعت کار، کارکن اور آلات، مشینیں وغیرہ پائی جاتی ہوں (۳) اسٹور، دوکان (۴) بلند عمارت (۵) نشان (۶) بلند کشتی (۷) ادارہ ج: مُنْشَآت۔

المَنْشَأَةُ التِّجَارِيَّة: تجارتی فرم۔

مَنْشَأَةُ التَّعْبِئَة: پیکنگ فرم۔

المُنْشَآت: تنصیبات، ایسی بلند عمارات یا آلات جن سے جنگ و امن کے زمانہ میں مختلف فائدے اور راہنمائی حاصل کیجاتی ہے۔

المُنْشَآتُ الاقْتِصَادِيَّة: اقتصادی ادارے۔

المُنْشَآتُ البَحْرِيَّة: سمندری تنصیبات جن سے جہازوں کو مدد ملتی ہے۔

المُنْشَآتُ السِّلْسِلِيَّة: شاخوں والے ادارے۔

المُنْشَآتُ السِّيَاحِيَّة: سیر و ساحت کے لئے تیار کئے گئے مقامات یا عمارات (۲) سیاحتی ادارے۔

النَّاشِئ: جوان لڑکا (۲) مبتدی ج: نَشْءٌ ونَشَاءٌ۔

نَاشِئٌ عن كذا: پیدا شدہ۔

النَّاشِئَةُ: جوان لڑکی، ج: نَوَاشِئ

نَاشِئَةُ اللَّيل: رات میں بیداری اور نماز کے لئے قیام، قرآن پاک میں ہے "انَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا" (۲) رات یا دن کی ابتدا۔

النَّشْءُ: ابتدائی بادل (۲) مرحلہ التعلیم میں داخل انسان وحیوان کے بچے، ج: نَشَاءٌ (۳) نسل، پود، هو نَشْءُ سَوْءٍ او مِنْ نَشْءِ سَوْءٍ وہ بری نسل کا ہے (۴) نوجوان (۵) نوخیز۔

النَّشْءُ الجديد: نئی نسل، نئی پود

النَّشْأَةُ: ایجاد، تخلیق، نئی پود، (۲) تربیت، پرورش (۳) پیدائش، قرآن پاک میں ہے "وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الأُولَى" (۴) ناپختہ اونچا پودا یا گھاس (۵) اٹھان، ساخت، پرداخت، نمود، (۶) تعمیر (۷) زندگی (۸) اصل، بنیاد

النُّشُوءُ: پیدائش، ارتقاء، نمو، نشو ونما۔

نَظَرِيَّةُ النُّشُوءِ والارتقاء: نظریۂ ارتقا۔

النَّشِيئَةُ: تالاب یا حوض کی تہ کا پتھر

حَوض بادي النَّشِيئَة: وہ حوض جس کا پانی خشک ہو کر اس کی زمین نظر آنے لگی ہو۔

• نَشِبَ في الشَّيْءِ ـ نَشَبًا ونُشُوبًا ونُشْبَةً: کسی چیز میں اٹک جانا، لگ جانا، چمٹ جانا نَشِبَت مخالب الجارح في الصَّيد: شکاری پرندے کے پنجوں کا شکار میں پھنس جانا یا گڑ جانا۔

ـــ الصَّيدُ في الحِبَالة: شکار کا جال میں پھنس جانا۔ نَشِبَ العَظْمُ في الحلق: ہڈی کا گلے میں اٹکنا پھنسنا، نَشِبَ فُلَانٌ فِيمَا يَكْرَهُهُ: کسی کا ایسی چیزوں میں پڑ جانا جو خود اسے ناپسند ہوں،

مَا نَشِبَ أَنْ قَالَ كذا: اس نے فورا ہی ایسا کہا۔

نَشِبَتِ الحَرْبُ او الشَّرُّ بَيْنَ القَوْم: لوگوں میں لڑائی چھڑنا یا فتنہ پھیلنا۔

ـــ الأَمْرُ فُلَانًا: کوئی کام کسی کے سر ہونا، لازم ہو جانا۔

أَنْشَبَ الصَّائِدُ: شکاری کے جال کا شکار سے چمٹ جانا۔

ـــ الرِّيحُ: ہوا کا تیز ہو کر مٹی اور کنکریاں اڑانا۔

ـــ الشَّيْءَ في غَيْرِه: کسی چیز کو دوسری میں اٹکانا، پھنسانا، جیسے أَنْشَبَ فيه مخالبَه: اس نے اس میں پنجے گاڑ دیئے، أَنْشَبَتِ المَنِيَّةُ أَظْفَارَهَا: موت نے آ پکڑا۔

نَاشَبَهُ الحَرْبَ: کسی سے کھلم کھلا لڑنا، کسی کے خلاف اعلان جنگ کر کے لڑنا۔

نَشَّبَ الشَّيْءَ في غَيْرِه: اٹکانا، پھنسانا، گاڑنا۔

ـــ الثَّوبَ: کپڑے پر تیر جیسے نقوش بنانا۔

انْتَشَبَ فِيه: اٹکنا، گڑنا، پھنسنا، نَشَبَهُ فَانْتَشَبَ: وہ اس کے لگا تو اس میں اٹک گیا۔

تَنَاشَبَ القَوْمُ: لوگوں کا متحد ہونا، ایک دوسرے سے قریب ہو جانا۔

تَنَشَّبَ في الشَّيْءِ: کسی چیز میں پھنس جانا، گڑ جانا۔

ـــ الحُبُّ في قَلْبِه: دل میں محبت

راسخ ہوجانا۔
المَنْشَبُ: اٹکنے یا پھنسنے یا گڑنے کی جگہ۔
المَنْشَبَةُ: منقولہ وغیر منقولہ مال۔
النَّاشِبُ: تیر انداز، ج: نَشَّابَةٌ (۲) گڑا ہوا، اٹکا ہوا، پھنسا ہوا۔
النَّشَبُ: مال (۲) زمین وجائیداد۔
النُّشْبَةُ: رَجُلٌ نُشْبَةٌ: کسی کام میں پھنس کر نہ نکلنے والا۔
النُّشَّابُ: تیر، واحد نُشَّابَةٌ، ج: نَشَاشِيبُ تَرَامَوْا بِالنَّشَاشِيبِ: انہوں نے باہم تیر پھینکے یا باہم مل کر تیر پھینکے۔
النَّشَّابُ: تیر بنانے والا (۲) بہت پنجے گاڑنے والا، بہت چمٹنے والا، ج: نَشَّابَةٌ۔
• نَشَجَ الباكي ـ نَشْجًا ونَشِيجًا: رونے والے کی ہچکی بندھنا۔
ـــ الحِمَارُ: گدھے کا آواز نکالنا۔
ـــ الضِّفْدَعُ: مینڈک کا ٹرانا، بار بار آواز نکالنا۔
ـــ القِدْرُ ونَحْوُهَا: ہنڈیا اور دیگچی وغیرہ کا کھد بدانا، جوش مارنا، ابلنا
ـــ المُطْرِبُ: گویّے کا دو طرز کے سروں کے درمیان فصل کرنا۔
النَّشِيجُ: سینہ میں گھومنے والی آواز، ج: نُشُجٌ، عَبْرَةٌ نَشُوجٌ: آواز دار آنسو۔
النَّشَجُ: ندی یا پانی بہنے کی جگہ، ج: أَنْشَاجٌ۔
• نَشَحَ ـ نَشْحًا ونُشُوحًا: (سیر ہونے سے کچھ کم) پینا۔
ـــ السِّقَاءُ والجِلْدُ ونَحْوُهُمَا نَشْحًا: مشک یا چمڑے وغیرہ کا ٹپکنا۔

نَشَحَ الدَّابَّةَ: جانور کو پیاس بجھانے والی چیز پلانا۔
انْتَشَحَ: ٹپکنا۔
النَّشَّاحُ: بہت ٹپکنے والا، سِقَاءٌ نَشَّاحٌ: ٹپکنے والی مشک۔
النَّشُوحُ: تھوڑا پانی، ج: نُشُحٌ۔
• نَشَدَ فُلَانٌ ـُ نَشْدًا ونُشْدَانًا: کسی کو بھولی ہوئی بات یاد آنا، نَشَدْتُهُ بِمَا عَاهَدَنِي عَلَيْهِ فَنَشَدَ: میں نے اسے وہ وعدہ یاد دلایا جو اس نے مجھ سے کیا تھا تو اسے یاد آگیا۔
ـــ الضَّالَّةَ: گم شدہ کو تلاش کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے پاس جانا یا کسی کی طرف متوجہ ہو کر پوچھنا، سوال کرنا۔
ـــ فُلَانًا بِكَذَا: کسی کو کوئی بات یاد دلانا اور متوجہ کرنا، کسی بات کی اپیل والتجا کرنا۔
ـــ فُلَانًا اللهَ وبِهِ: کسی کو خدا کی قسم دینا، خدا کا واسطہ دینا، نَشَدْتُكَ الرَّحِمَ وبِهَا: میں تجھے اپنا خونی رشتہ یاد دلاتا ہوں اس کا واسطہ دیتا ہوں۔
ـــ الشَّيْءَ: پہچاننا، اس سے واقف ہونا۔
أَنْشَدَ الضَّالَّةَ: گم شدہ چیز تلاش کرنا، اس کی علامت بتانا اور اس کی شناخت کرانا، اس کے اوصاف بیان کرنا، تشہیر کرنا۔
ـــ فُلَانًا وَلَهُ: جواب دینا، نَشَدْتُهُ فَأَنْشَدَنِي وأَنْشَدَ لِي: میں نے اس سے سوال کیا یا اپیل کی تو اس نے میرے سوال کا جواب دیا، لبیک کہا۔

أَنْشَدَ الشِّعْرَ: بلند آواز سے شعر پڑھنا۔
ـــ فُلَانًا الشِّعْرَ: کسی کو شعر سنانا۔
نَاشَدَهُ الأَمْرَ وفيه مُنَاشَدَةً ونِشَادًا: کسی کام کی اپیل کرنا، مطالبہ کرنا۔
ـــ فُلَانًا اللهَ وبِهِ: قسم کے ساتھ اللہ کا واسطہ دے کر کسی سے کچھ طلب کرنا۔
تَنَاشَدُوا الأَشْعَارَ: ایک دوسرے کو شعر سنانا۔
تَنَشَّدَ الأَخْبَارَ: خبروں کی ٹوہ لگانا، اس طرح پتہ لگانا کہ دوسروں کو معلوم نہ ہو۔
اسْتَنْشَدَ فُلَانًا شِعْرًا: کسی سے شعر سنانے کو کہنا، شعر پڑھوانا۔
ـــ فُلَانًا الضَّالَّةَ: کسی سے اپنی گم شدہ چیز تلاش کرانا۔
الإِنْشَادُ: شعر خوانی۔
الأُنْشُودَةُ: ایک دوسرے کو سنائی جانے والی نظم، ایک ہی لے پر گایا جانے والا گانا، ترانہ، ج: أَنَاشِيدُ۔
المُنَاشِدُ: اپیل کنندہ۔
المُنَاشَدَةُ: اپیل۔
المُنْشِدُ: خوش الحان، نظم خواں، عمدہ گویا۔
المَنْشُودُ: مقصود، مطلوب۔
النَّاشِدُ: تلاش کنندہ، اپیل کنندہ، تشہیر کنندہ۔
النَّشَّادُ: گم شدہ چیزوں کو تلاش کرنے والا۔
النَّشِيدُ: آواز (۲) ترنم خیز بلند آواز، خوش الحان آواز (۳) گیت (۴) ترانہ جوشیلا یا وطنیت کے موضوع پر اشعار کا مجموعہ جن کو بہت سے افراد مل کر گائیں۔ ج: أَنَاشِيدُ۔
النَّشِيدُ الوَطَنِيُّ: قومی ترانہ۔

النَّشِيدَةُ : النَّشِيدُ.
نَشِيدُ الأنَاشِيدِ او الأنشاد : بائبل کی ایک کتاب غزل الغزلیات۔
• نَشَرَتِ الأرْضُ ـُ نُشُورًا : زمین کا موسم بہار کے بعد سرسبز ہونا اور نباتات اگانا۔
ـــ الشَّجَرُ : درخت پر پتے نکلنا۔
ـــ الشَّيْءَ : پھیلانا، منتشر کرنا، جیسے نَشَرَ الرَّاعي غَنَمَهُ فِي المَرْعَى۔
ـــ الكِتَابَ او الثَّوْبَ او نَحْوَهُمَا : کھولنا، پھیلانا، بچھانا۔
ـــ الخَبَرَ او المَقَال : خبر یا مضمون شائع کرنا۔
ـــ الكِتَابَ او الصَّحِيفَةَ : کتاب یا اخبار چھاپ کر شائع کرنا۔
ـــ الخَشَبَةَ ونَحْوَهَا : لکڑی وغیرہ چیرنا، پھاڑنا۔
ـــ اللّٰهُ المَوْتَى نَشْرًا ونُشُورًا : مردوں کو زندہ کر کے اٹھانا۔
نَشِرَ ـَ نَشَرًا : پھیلنا، شائع ہونا۔
أنْشَرَ اللّٰهُ المَوْتَى : اللہ کا مردوں کو زندہ کر کے اٹھانا۔
ـــ الأرْضَ : پانی دیکر زمین میں جان پیدا کرنا، قابل کاشت بنانا۔
ـــ الرِّيَاحَ : ہوائیں چلانا۔
نَاشَرَهُ الشَّيْءَ : کسی کے ساتھ مل کر کوئی چیز شائع کرنا۔
نَشَّرَ الثَّوْبَ او الكِتَابَ : کپڑے یا کتاب کو پوری طرح کھولنا، پھیلانا۔
ـــ عنه : کسی سے جن بھوت بھگانا۔
صُحُفٌ مُنَشَّرَةٌ : بالکل کھلے اوراق یا کتابیں۔
انْتَشَرَ الشَّيْءُ : پھیلنا (۲) چرنا (لکڑی کا) (۳) شائع ہونا، پھیلنا (خبر کا) (۴) بکھرنا، منتشر ہونا۔ کہا جاتا ہے : انْتَشَرَ النَّاسُ فِي الأسْوَاقِ۔ قرآن میں ہے : فَإذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الأرْضِ۔
انتشر العَصَبُ : پٹھے پر ورم آنا۔
ـــ النَّهَارُ : دن چڑھنا۔
ـــ الفَسَادُ : بگاڑ پیدا ہونا۔
ـــ الرَّحْلُ : سفر شروع کرنا۔
تَنَاشَرُوا الشَّيْءَ : کسی چیز کی اشاعت میں شریک ہونا، ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
تَنَشَّرَ الشَّيْءُ : پھیلنا، بکھرنا۔
اسْتَنْشَرَ الشَّيْءَ : کوئی چیز شائع کرانا، کھلوانا، پھیلوانا، پھڑوانا، چروانا۔
الانْتِشَارُ : اشاعت، پھیلاؤ، بکھراؤ۔
التَّنَاشِيرُ : مکتب یا اسکول کے چھوٹے بچوں کی ابتدائی لکھائی، (بے ترتیب حروف اور لکیریں)، کہتے ہیں مَا أشْبَهَ خَطَّهُ بِتَنَاشِيرِ الصِّبْيَانِ : اس کا خط (لکھائی کا انداز) تو بچوں کی لکھائی جیسا ہے۔
المِنْشَارُ : آرا، آری (لکڑی چیرنے کا اوزار) (۲) غلہ بکھیرنے کی پنجہ دار لکڑی، ج : مَنَاشِيرُ (۲) ایک بڑی سمندری مچھلی جس کے دانت آرے کے دندانوں جیسے ہوتے ہیں۔
المِنْشَارُ الآلِيُّ : آرا مشین۔
المَنْشَرُ : مصدر میمی بمعنی النَّشْر (۲) جائے اشاعت (۳) کپڑے وغیرہ پھیلانے کی جگہ (۴) لکڑی وغیرہ چیرنے کی جگہ۔
المَنْشُورُ : شائع شدہ (۲) پھیلا ہوا (۳) کھلا ہوا (۴) پھٹا یا چرا ہوا (۵)
رَجُلٌ مَنْشُورٌ : غیر منضبط آدمی جس کے معاملات منتشر اور غیر مرتب ہوں (۶) عام اعلان نامہ، اعلان عمومی (۷) علم ہندسہ میں متعدد سطحوں والا جسم کہتے ہیں مَنْشُورٌ ثُلَاثِيٌّ اور رُبَاعِيٌّ : سہ سطحی یا چہار سطحی جسم الخ (۸) سرکلر، گشتی حکم (۹) کتابچہ، پمفلٹ (۱۰) سیاسی پارٹی کا منشور، ج : مَنَاشِيرُ، مَنْشُورَات
مَنْشُورٌ مِنَ المَلِكِ او الحَاكِمِ : فرمان شاہی یا فرمان حاکم، آرڈیننس، سرکاری حکم۔
المَنْشُورَاتُ : کتابچے وغیرہ، کتابیں، مطبوعات، لٹریچر۔
النَّاشِرُ : ناشر کتب (کتابیں چھاپ کر فروخت کرنے والا یا تقسیم کرنے والا) پبلشر (۲) چوڑے پھن کا سانپ۔
النَّاشِرَةُ : ہاتھ (ذراع) کے اندر کی بڑی رگ، ورید، ج : نَوَاشِر۔
النُّشَارَةُ : لکڑی کی چرائی کا پیشہ۔
النُّشَارَةُ : لکڑی کا برادہ۔
النَّشْرُ : اشاعت، تشہیر (۲) براڈ کاسٹنگ (۳) اشاعت کتب وغیرہ، پبلشنگ (۴) بے قاعدہ منتشر لوگ (۵) خوشبو۔
النَّشْرَةُ : دھیمی ہوا (۲) خاص بیان یا خاص اشاعت جس سے اعلان عام مقصود ہو، نشریہ، بلیٹن، اعلامیہ (۳) ایک اشاعت (۴) سرکلر (۵) منشور، (۶) پمفلٹ، ج : نَشَرَات۔
النُّشْرَةُ : بیمار یا آسیب زدہ کا تعویذ۔
النَّشَّارُ : لکڑ ہارا (لکڑیاں چیرنے پھاڑنے والا)۔
النَّشُورُ : ناشر کا مبالغہ (۲) بادلوں کو اٹھانے اور اڑانے والی ہوائیں۔
النُّشُورُ : قیامت کے دن مردوں کو زندہ کر کے اٹھایا جانا، بعث بعد الموت،

يَومُ النُّشُور: قیامت کا دن۔
النَّشِيزُ: المَنشُور۔
• نَشَزَ الشَّيءُ ـِـ نَشْزاً ونُشُوزاً: اٹھنا، بلند ہونا۔
ـــ المكانُ اوالعِرقُ: جگہ یا رگ کا اوپر اٹھا ہوا یا ابھرا ہوا ہونا۔
نَشَزَت اِلَيَّ نَفسِي: خوف سے میرا کلیجا باہر کو آ گیا۔
ـــ فلانٌ: کسی کا اونچی جگہ پر چڑھنا۔
ـــ عَن مَكانه وفيه: کسی جگہ سے اٹھ کھڑا ہونا۔ نَشَزَت النَّغمةُ عن مَثِيلاتِها: نغمہ کا دیگر نغموں کے قاعدہ سے الگ ہو جانا۔
ـــ المرأةُ اوالرَّجُلُ بالزَّوج: عورت کا اپنے شوہر سے نفرت کرنا، نافرمانی کرنا، اور مرد کا اپنی بیوی پر سختی و زیادتی کرنا، خاوند بیوی کا ناخوش گوار زندگی گزارنا۔ نَشَزَ به ومنه وعليه: نفرت کرنا بدسلوکی کرنا، هو ناشِزٌ وهي ناشِزٌ وناشِزَةٌ ج نَوَاشِز۔
ـــ بِقِرنه نَشزاً: مقابل کو اٹھا کر ٹپک دینا، پچھاڑ دینا۔
أَنشَزَ الشَّيءَ: کسی چیز کو اس کی جگہ سے ہٹانا۔
ـــ اللّٰه عِظامَ المَيِّت: مردے کی ہڈیوں کو اکٹھا کر کے ان کی جگہ پر جوڑ دینا، قرآن پاک میں ہے: وَانظُرْ اِلَى العِظَامِ كَيفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكسُوهَا لَحمًا۔
تَنَشَّزَ لكذا: کسی چیز کی تاک میں بیٹھنا داؤ لگانا۔
النَّاشِزُ: نَاشِزُ الجَبهةِ: بلند پیشانی والا، قَلبٌ نَاشِزٌ: خوف سے نکلا جانے والا دل۔

النَّاشِزَةُ: لَحمَةٌ نَاشِزَةٌ: جسم پر ابھرا ہوا گوشت۔
النَّشَازُ: النَّشزُ (۲) وہ چیز جو معیار میں اپنی جیسی چیزوں کے برابر نہ ہو، هذه النَّغمَةُ نَشَازٌ: یہ نغمہ الگ ہے اپنی نوع کے دوسرے نغموں کی طرح کا نہیں ہے۔
النَّشزُ: اونچی جگہ ج: نُشُوزٌ ونِشَازٌ
النَّشَزُ: النَّشزُ، ج: اَنشَازٌ
• نَشَّ الشَّيءُ ـِـ نَشّاً ونَشِيشاً: خشک ہو جانا (۲) پانی نہ رہنا، پانی کا زمین میں جذب ہو جانا، اشتَدَّ الحَرُّ فَنَشَّ الحَوضُ: گرمی سخت ہوئی تو تالاب خشک ہو گیا، نَشَّت القِدرُ: ہنڈیا کا پانی خشک ہو جانا۔
ـــ اللَّحمُ: گوشت کا کڑھائی یا فرائی پن میں چھن چھن کرنا، نَشَّت الجَرَّةُ الجَديدَةُ: کورے گھڑے کا پانی ڈالنے سے ہنڈیا کی طرح جوش مارنا، یا چھن چھن کرنا۔
ـــ الشَّيءَ ـُـ نَشّاً: ملانا۔
ـــ الدَّابَّةَ: دھیرے دھیرے ہانکنا۔
ـــ الذُّبابَ ونَحوَهُ: مکھیوں کو ہٹانا، اڑانا۔
المَنَشُّ: سمندر یا دریا کے کنارہ کا پانی ہٹ جانے والا حصہ، كانوا في مَنَشِّ السَّاحِل: وہ لوگ ساحل کے خشک حصہ میں تھے
المِنَشَّةُ: مکھیاں وغیرہ اڑانے کی چیز، مورچھل۔
المَنشُوشُ: دُهنٌ مَنشُوشٌ: خوشبو بسایا ہوا تیل۔
النَّشْنَاشُ: بہت خشک، بالکل خشک۔

ورق نَشنَاش: سیاہی چوس کاغذ۔
سَبخَةٌ نَشَّاشَةٌ: نہ اگانے والی شور اور چونے والی زمین (جس کا پانی خشک نہ ہوتا ہو)۔
النَّشُّ: ہر چیز کا آدھا جیسے نَشُّ اوقية: نصف اوقیہ (اونس) (۲) بیس درہم کی مقدار کا وزن۔
النَّشِيشُ: پانی کے کھولنے کی آواز یا کورے گھڑے وغیرہ میں جذب ہونے کی آواز
النَّشِيشَةُ: نہ اگانے والی شور و تر زمین
• نَشَصَ ـِـ نُشُوصاً: بلند ہونا جیسے: نَشَصَ السَّحَابُ في السَّمَاءِ، نَشَصَت ثَنِيَّتُهُ: اس کا دانت ابھرا ہوا ہے، نَشَصَت اِلَيَّ نَفسِي: طبیعت متلانا، ابکائی آنا۔
ـــ الشَّيءَ: اکھاڑنا، کھینچ کر نکالنا، أَقَامَ القومُ ما يَنشُصُونَ وَتِداً: لوگ اتنی دیر ٹھیرے جتنی دیر میں انہوں نے میخ اکھاڑی۔
ـــ فلانًا بالرُّمحِ: کسی کو نیزہ مارنا۔
ـــ الصُّوفَ اوالشَّعرَ: اون یا بالوں کا نکل کر کھال سے چمٹنا۔
ـــ من مكانٍ او بَلَدٍ نُشُوصاً: جگہ یا ملک سے نکل جانا، الگ ہونا۔
ـــ المرأةُ عَن زَوجِها: بیوی کا خاوند سے نفرت کرنا۔
أَنشَصَهُ: باہر نکالنا جیسے أَنشَصَ فُلَانًا من بَيتِه، أَنشَصَ الجَدبُ النَّاسَ عَن مَواضِعِهِم قحط کا لوگوں کو ان کے مقامات سے نکال دینا۔
انتَشَصَ الشَّيءَ: اکھاڑنا جیسے انتشص

الشَّجَرَةَ۔
المِنْشَاصُ: خاوند سے نفرت کرنے والی عورت جو ہمبستری کے لئے تیار نہ ہو۔
النَّشَاصُ: تہ بہ تہ بلند بادل، ج: نُشُصٌ ونَشَائِصُ، فَرَسٌ نَشَاصِيٌّ: بلند پہلوؤں والا گھوڑا۔
النَّشُوصُ: سیدھا کھڑا کیا ہوا نیزہ النَّشِيصُ، النَّشُوصُ۔
◆ نَشَطَ مِنَ المَكَانِ ـِ نَشْطًا: نکلنا۔
ــــ المَسِيلُ: نالی کا راستہ سے دائیں بائیں نکل کر چلنا۔
ــــ بِهِ الهُمُومُ: غموں سے کسی کا مضطرب اور ذہن منتشر ہونا۔
ــــ الحَبْلَ ـُ نَشْطًا: رسی میں ڈھیلی گرہ لگانا۔
ــــ الشَّيْءَ ـُ نَشْطًا: اکھاڑنا، کھینچنا جیسے نَشَطَ الدَّلْوَ: ڈول کھینچا (بلا چرخی)۔
ــــ فلانًا: کسی کو نیزہ مارنا۔
نَشَطَتْهُ حَيَّةٌ: کسی کو سانپ کا کاٹنا۔
نَشِطَ إِلَيْهِ ولَهُ ـَ نَشَاطًا: کام میں پھرتیلا اور مستعد ہونا، پھرتی اور محنت سے کرنا، هُوَ نَاشِطٌ ونَشِيطٌ وهِيَ نَاشِطَةٌ ونَشِيطَةٌ۔
ــــ فِي العَمَلِ ونَحْوِهِ: کام کو خوشگواری اور مستعدی سے انجام دینا، کام میں سرگرم ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ: پھرتیلا اور چاق چوبند ہونا، ہشاش بشاش ہونا۔
أَنْشَطَ فُلانًا: کسی کو پھرتیلا اور تیز کرنا۔
أَنْشَطَ العُقْدَةَ: گرہ کھولنا، پھندا کھولنا۔
ــــ الدَّابَّةَ مِنْ عِقَالِهَا: جانور کو رسی کھول کر آزاد کرنا۔
نَشَّطَ فُلانًا: چست و پھرتیلا بنانا، سرگرم و پرجوش بنانا۔
ــــ الحَبْلَ: رسی میں گرہ لگانا۔
اِنْتَشَطَ الحَبْلُ: رسی کھل جانا۔
ــــ العُقْدَةَ: گرہ کھولنا۔
ــــ الشَّيْءَ: کھینچنا، اکھیڑنا۔
ــــ النَّشِيطَةَ: غازیوں کا راستہ میں ہاتھ لگنے والے مال غنیمت (اونٹوں وغیرہ) کو لے کر چلنا۔
تَنَشَّطَ: چست ہو جانا، مستعد بن جانا، سرگرم ہو جانا، ہشاش بشاش بن جانا
ــــ لِلعَمَلِ: کام کے لئے تیار ہو کر اس میں لگ جانا، فعال ہو جانا۔
ــــ الطَّرِيقَ: تیزی اور مستعدی کیساتھ راستہ طے کرنا۔
اِسْتَنْشَطَ الجِلْدُ: کھال سکڑنا۔
الأَنْشِطَةُ: سرگرمیاں۔ واحد: نشاط
المَنْشَطُ: خوشی اور پھرتی سے کیا جانے والا کام (۲) میدان عمل۔
المِنْشَطُ: بہت تیز و پھرتیلا، بہت مستعد و فعّال، بہت سرگرم۔
المُنَشِّطُ: نشاط انگیز دواء مُنَشِّط: ٹانک، مقوی دوا۔
النَّشَاطُ: بشاشت (۲) مستعدی، پھرتی، فعّالیت (۳) سرگرمی، خوشگوار مشغلہ (۴) جوش عمل (۵) حرکت (۶) چہل پہل، جیسے نَشَاطٌ تَعْلِيمِيٌّ او زِرَاعِيٌّ او تِجَارِيٌّ، ج: نَشَاطَاتٌ: سرگرمیاں، مشاغل
الأُنْشُوطَةُ: ہلکی یا کچی یا ڈھیلی گرہ پھانسا (۲) گرہ لگانے کی لوہے کی سلائی مَا عِقَالُكَ بِأُنْشُوطَةٍ: تمہاری دوستی کچی نہیں پختہ ہے ج: أَنَاشِيطُ
النَّاشِطُ: رسی کے بٹ کھول کر دوبارہ بٹنے والا (۲) اکٹیوسٹ ج: نَشَّطٌ۔
النَّشُطُ: تیزی سے لگایا ہوا ڈنک، عجلت کا ڈنک۔
النَّشْطَةُ: نَشْطَةٌ مُنْكَرَةٌ: تیز ڈنک۔
النَّشُوطُ: بِئْرٌ نَشُوطٌ: وہ کنواں جس سے ڈول بمشکل کھینچا جاتا ہو
النَّشِيطَةُ: وہ مال غنیمت جو غازیوں کو لڑائی کی جگہ پہنچنے سے قبل راستہ میں ہاتھ آتا تھا۔
◆ نَشَعَ ـَ نَشْعًا: سسکیاں بھرنا (۲) سسکی لیتے لیتے مرنے کے قریب ہونا
ــــ الأَرْضُ: زمین کا انتہائی بدمزہ پانی نکالنا (زمین سے بدمزہ پانی نکلنا)۔
ــــ الشَّيْءَ: زور سے کھینچنا۔
ــــ المَرِيضَ الدَّوَاءَ نَشْعًا ونُشُوعًا ومَنْشَعًا: بیمار کو دوا پلانا۔
ــــ فُلانًا الكَلامَ: کسی کو کسی بات کی تلقین کرنا (یعنی اس کے سامنے پڑھ کر اس سے کہلوانا) کوئی بات سوجھانا۔
نَشِعَ بِهِ ـَ نَشَعًا: کسی پر فریفتہ ہونا۔
أَنْشَعَ فُلانًا بِشَرْبَةٍ: کسی کو پانی وغیرہ کا گھونٹ دے کر مدد کرنا جان بچانا۔
اِنْتَشَعَ: ناک یا منہ میں دوا ڈالنا۔
المِنْشَعُ: ناک میں ڈالنے کی دوا کا ظرف (شیشی وغیرہ)۔
النُّشَاعَةُ: ہاتھ سے نکال کر یا اکھیڑ کر

پھینکی جانے والی چیز۔
النَّشِغُ : بدمزہ پانی ۔
النَّشُوعُ : نسوار (۲) ناک یا منہ میں ڈالنے کی دوا۔
◆ نَشَغَ الماءُ ـُ نَشْغًا : بہنا۔
ـــ فلانٌ : اتنی سسکیاں بھرنا کہ بیہوش ہونے کے قریب ہو جائے (۲) لمبا سانس لینا۔
ـــ بالشیءِ : دانتوں سے پکڑنا۔
ـــ الطَّرِیقُ بالقومِ : لوگوں سے راستہ کا تنگ ہو جانا۔
ـــ الماءَ : پانی پینا۔
ـــ بالرُّمحِ : نیزہ مارنا ۔
ـــ الماءَ : اوک سے پانی پینا۔
اَنْشَغَ فلانٌ : ایک طرف ہو جانا۔
ـــ الصَّبِیَّ الدَّوَاءَ : بچہ کو دوا پلانا۔
ـــ فلانًا الکلامَ : کسی کو کسی بات کی تلقین کرنا، سکھانا۔
ـــ عنہ : الگ ہونا۔
اِنْتَشَغَ الدَّوَاءَ : دوا کے گھونٹ بھرنا۔
ـــ الکلامَ : کوئی بات سیکھنا، کسی بات کی تلقین پانا۔
تَنَشَّغَ فلانٌ : اتنی سسکیاں لینا کہ بیہوشی ہونے لگے ۔
المِنْشَغَةُ : ناک یا منہ میں دوا ٹپکانے کا آلہ، نلکی۔
النَّاشِغَةُ : وادی میں پانی پہنچنے کا راستہ ج: نَوَاشِغُ۔
النَّشْغَةُ : لمبا سانس (۲) موت کے وقت کا سنبھالا (دم واپسیں کی آخری حرکت) ج: نَشَغَاتٌ۔
النُّشْغَةُ : رمق، زندگی کا بقیہ سانس۔
◆ نَشَفَ الشیءُ ـُ نَشْفًا : خشک ہونا، نَشَفَ الثوبُ والماءُ والارضُ۔

نَشَفَ مالُہ : مال چلا جانا، ختم ہو جانا۔
ـــ الشیءَ : خشک کرنا، نَشَفَ الثوبُ العَرَقَ : کپڑے کا پسینہ کو خشک کرنا۔
نَشِفَ الشیءُ ـَ نَشَفًا ونَشْفًا : خشک ہونا۔
نَشِفَتِ الارضُ : زمین خشک ہونا ونَشِفَتِ الارضُ الماءَ : زمین کا پانی کو چوس لینا جذب کر لینا۔
اَنْشَفَتِ الدَّابَّةُ : چوپائے کا مادہ کے بعد نر بچہ جننا۔
ـــ الشیءَ : خشک کرنا۔
ـــ فلانًا : کسی کو دودھ کے جھاگ پلانا یا دینا۔
نَشَّفَتِ الحَلُوبُ : بچہ کی پیدائش سے پہلے اونٹنی کا کبھی دودھ سے بھرے ہوئے تھن والی ہونا کبھی دودھ سے خالی ہونا۔
ـــ اللَّبَنُ ونحوُہ : دودھ وغیرہ کا جھاگ دار ہونا، جھاگ آ جانا۔
ـــ الشیءَ : خشک کرنا۔
ـــ الماءَ : چیتھڑے (یا تولیہ وغیرہ) سے پانی خشک کرنا۔
اِنْتَشَفَ فلانٌ : جھاگ دار دودھ پینا۔
ـــ الماءَ ونحوَہ : رومال یا تولیہ وغیرہ سے پانی خشک کرنا۔
ـــ النُّشَافَةَ : جھاگ اتارنا ، جھاگ دار دودھ لینا۔
اِنْتُشِفَ لونُہ : رنگ بدل جانا۔
تَنَشَّفَ الرَّجُلُ : رومال یا تولیہ سے بدن پوچھنا، خشک کرنا
ـــ الشیءَ : خشک کرنا ۔
المِنْشَافُ ، حلوب

مِنْشَافٌ : دودھ دینے والی اونٹنی جس کے تھنوں میں کبھی دودھ بھرا رہتا ہو کبھی نہیں۔
المِنْشَفَةُ : صافی یا رومال یا کپڑا جس سے پانی خشک کیا جائے (۲) ہاتھ منہ پوچھنے کا تولیہ، ج: مَنَاشِفُ۔
النُّشَافَةُ : دودھ کے جھاگ (۲) پونچھا ہوا پانی وغیرہ۔
النَّاشِفُ : خشک (۲) خشک مزاج (آدمی) (۳) پانی سے خالی (چشمہ) (۴) بے چپڑی یا بغیر سالن کے کھائی جانے والی روٹی۔
النَّشَّافُ : جاذب، بلاٹنگ پیپر، سیاہی چوس کاغذ وغیرہ
النَّشَّافَةُ : تولیہ، صافی (۲) نَشَّاف کا واحد۔
النَّشَفُ : پاؤں صاف کرنے کا جھانواں (سوراخوں والا کالا پتھر) ج: نِشَافٌ
النَّشْفَةُ : وہ کپڑا جس میں بارش وغیرہ کا پانی جذب کر کے برتن میں نچوڑا جائے
النَّشِفَةُ : اَرضٌ نَشِفَةٌ : پانی جذب کرنے والی زمین۔
النُّشْفَةُ : برتن میں بچی رہ جانے والی چیز (۲) وہ چیز جو دیگچی سے ڈوئی سے نکال کر گرم گرم پی جائے یا چکھی جائے (۳) دودھ کا جھاگ ۔
النُّشُوفَاتُ : خشک میوے ۔
◆ نَشِقَ فی الحِبَالَةِ ـَ نَشَقًا : جال یا پھندے میں پھنسنا
ـــ فلانٌ فی حِبَالَةِ فلانٍ : کسی کے جال میں پھنسنا (معاملہ میں اس طرح سانتھ ہو جانا کہ اس سے چھٹکارا نہ مل سکے)۔
ـــ النَّاسُ فی اماکنِہم : سخت بارش کی وجہ سے لوگوں کا اپنی جگہوں

پر ٹھیرے رہنا۔

نَشِقَ الرَّائِحَةَ نَشْقًا وَنَشَقًا : بو سونگھنا۔

— النَّشُوْقَ : نسوار سونگھنا، دوا ناک میں سانس کے ذریعہ چڑھانا۔

اَنْشَقَ الصَّائِدُ : شکاری کے جال یا پھندے کا شکار کو گرفت میں لینا، شکار کا شکاری کے جال میں پھنس جانا

— الصَّيْدَ فِي الحِبَالَةِ وَاَنْشَقَهُ الحِبَالَةَ : شکار کو جال میں پھنسانا۔

— فُلَانًا النَّشُوْقَ وَنَحْوَهُ : کسی کو نسوار وغیرہ سونگھانا۔

اِنْتَشَقَ المَاءَ وَغَيْرَهُ : سانس کے ذریعہ ناک میں پانی یا دوا چڑھانا۔

تَنَشَّقَ المَاءَ وَغَيْرَهُ : اِنْتَشَقَهُ۔

— الرَّائِحَةَ : بو سونگھنا۔

— النَّشُوْقَ : نسوار ناک میں چڑھانا

اِسْتَنْشَقَ : تَنَشَّقَ۔

الاِسْتِنْشَاقُ : ناک میں پانی چڑھانا۔

المَنْشَقُ : ناک، ج: مَنَاشِقُ۔

المِنْشَقَةُ : نسوار کی ڈبیا۔

النَّشِقُ : رَجُلٌ نَشِقٌ : کسی کام یا معاملہ میں پھنس جانے والا (جو اس سے نکل نہ سکے)۔

النُّشْقَةُ : چوپاؤں کے گلے کا پٹّا، ج: نُشَقٌ۔

النَّشُوْقُ : نسوار، ناک میں چڑھانے کی دوا (۲) ناک یا منہ میں ڈالنے کی دوا

النَّشَاقِي (مِنَ الصَّيْدِ) وہ شکار جس کی گردن پھندے میں پھنس گئی ہو۔

• نَشَلَ الحَيَوَانُ ـُ نُشُوْلًا : جانور کا دبلا ہونا، هُوَ نَاشِلٌ وَهِيَ نَاشِلَةٌ فَخِذٌ نَاشِلَةٌ : پتلی (کم گوشت) ران۔

نَشَلَ الشَّيْءَ نَشْلًا : جلدی سے کوئی چیز نکالنا یا کھینچنا، جیسے نَشَلَ اللَّحْمَ مِنَ القِدْرِ وَنَشَلَ الخَاتَمَ مِنْ يَدِهِ۔

— الغَرِيْقَ مِنَ المَاءِ : ڈوبتے ہوئے کو پانی سے پکڑ کر نکالنا۔

— الحَيَّةُ فُلَانًا : سانپ کا کسی کو ڈنک مارنا۔

اَنْشَلَ الشَّيْءَ : نَشَلَهُ۔

— اللَّحْمَ مِنَ القِدْرِ : دیگچی سے گوشت نکالنا۔

— مَا عَلَى العَظْمِ : ہڈی کا گوشت اتارنا۔

اِنْتَشَلَ الشَّيْءَ : نَشَلَهُ۔

نَشَّلَ الاَضْيَافَ : مہمانوں کو غذا (دوپہر کے کھانے) سے قبل ناشتہ پیش کرنا۔

المِنْشَالُ : گوشت نکالنے کی مڑی ہوئی نوک والی سیخ، ج: مَنَاشِيْلُ۔

النَّشَّالُ : ہانڈی سے گوشت نکالنے کا ماہر یا عادی (۲) جیب کترا (۳) کسی کو غافل پاکر چوری کرنے والا، اچکا۔

النَّشِيْلُ : نکالی ہوئی یا عجلت سے کھینچی ہوئی چیز (۲) ہنڈیا سے عجلت میں نکالا ہوا گوشت (۳) بے مرچ مسالا (کھانا) (۴) باریک دھار والی (تلوار) (۵) تازہ نکالا ہوا (پانی)۔

• نَشِمَ الشَّيْءُ ـَ نَشَمًا : کسی چیز کا بدبودار ہوجانا، سڑ جانا، هُوَ نَشِمٌ، يَدُهُ نَشِمَةٌ : اس کے ہاتھ سے بدبو آرہی ہے۔

— الثَّوْرُ وَنَحْوُهُ : بیل وغیرہ کا سیاہ و سفید داغوں والا ہونا، هُوَ نَشِمٌ وَهِيَ نَشِمَةٌ۔

نَشَّمَ الطَّعَامُ : کھانے کی چیز میں بدبو ہوجانا۔

— الاَرْضُ : زمین سے رطوبت نکلنا، پانی رسنا۔

— فِي الاَمْرِ : کام شروع کرنا۔

— فِي الشَّرِّ : فتنہ وفساد میں لگنا

تَنَشَّمَ فِي الاَمْرِ : نَشَّمَ۔

— مِنْهُ عِلْمًا : کسی سے علم حاصل کرنا، فُلَانٌ يَتَنَشَّمُ العِلْمَ : فلاں علم کو بحسن وخوبی حاصل کرتا ہے۔

المَنْشِمُ : ایک قسم کی خوشبو جس کا کوٹنا دشوار ہوتا تھا، اسی سے کہاوت ہے "دَقُّوْا بَيْنَهُمْ عِطْرَ مَنْشِمٍ" ان میں لڑائی سخت ہوگئی۔

النَّشَمُ : ایک درخت جس کی کمانیں بنائی جاتی تھیں، واحد: نَشَمَةٌ۔

• نَشْنَشَتِ القِدْرُ : ہانڈی میں جوش آنا۔

— فُلَانٌ : کسی کام کو تیزی سے کرنا۔

— الطَّائِرُ : پرندہ کا اپنے پر اوپر کر گرانا۔

— الشَّيْءَ : زور سے ڈھکیلنا، زور زور ہلانا۔

— الدَّابَّةَ : چوپائے کو ہانک کر بھگا دینا۔

— الوِعَاءَ : برتن کو جھٹکنا، برتن کو خالی کرنا۔

— الجِلْدَ : کھال اتارنا۔

تَنَشْنَشَ : کسی کا کام تیزی سے ہونا، (۲) زور سے ہلنا یا ڈھکیلنا، (۳) چوپائے کا بھاگ جانا، نَشْنَشَهُ فَتَنَشْنَشَ۔

— الشَّجَرَ : چھال اتارنا۔

النَّشْنَاشُ : رَجُلٌ نَشْنَاشٌ :

سفر میں چاق چوبند۔
النَّشْنَاشَةُ: اَرْضٌ نَشْنَا شَةٌ: بنجر شور زمین۔
النَّشْنَشُ: غُلَامٌ نَشْنَشٌ: کام میں پھرتیلا، خدمت کے لئے مستعد
نَشْنَشِيُّ الذِّرَاعِ: چاق چوبند۔
النَّشْنَشَةُ: نئے کپڑے یا نئے کاغذ یا نئی زرہ کی کھڑکھڑاہٹ۔

◆ نَشِيَ ـَ نَشْوًا وَنُشْوَةً: ہلکا (ابتدائی) نشہ ہونا۔ نَشِيَ مِنَ الشَّرَابِ: شراب کا نشہ چڑھنا۔
ـــ بِالشَّيْءِ: کسی چیز کو پسند کرنا اور اسے بار بار لینا یا کرنا۔
ـــ الرِّيحَ نَشْوًا وَنَشْوَةً: بو سونگھنا، نَشِيتُ مِنْهُ رَائِحَةً طَيِّبَةً: مجھے اس میں سے خوشبو آئی۔
ـــ الخَبَرَ: خبر کی تحقیق کرنا، جاننا۔
اَنْشَى الشَّيْءَ: کسی چیز کا سرور حاصل کرنا، لطف لینا (۲) بو سونگھنا۔
اِنْتَشَى فُلَانٌ: کسی کو نشہ شروع ہونا۔
ـــ الرِّيحَ: بو سونگھنا۔
تَنَشَّى: اِنْتَشَى۔
اِسْتَنْشَى: اِنْتَشَى۔
ـــ الخَبَرَ: خبر کی تحقیق کرنا، خبر دریافت کرنا۔
النَّشَا: نشاستہ (مغز گیہوں) آلو وغیرہ کا ست جو شکر کے مریضوں کے لئے مضر ہے) (۲) خوشبو کی مہک (۳) بو (کسی بھی قسم کی ہو)۔
النَّشَاءُ: النَّشَا۔
النَّشَاةُ: سوکھا درخت، ج: نَشًا (۲) بو۔
النَّشْوَانُ: ابتدائی نشہ والا، مست، جس پر کیف و سرور طاری ہو۔ سرشار، مخمور، هِيَ نَشْوَى، ج: نَشَاوَى (۲) خبروں کی ابتدائی طور پر معلومات کرنے والا۔
النَّشْوَةُ (ابتدائی) نشہ (۲) کیف و سرور (۳) مستی، مدہوشی (۴) بو۔
النِّشْوَةُ: ابتدائی خبر۔
النَّشَوِيُّ: نشاستہ کا، نَشَا کی طرف منسوب۔

ن - ص

◆ نَصَبَ الحَادِي ـِ نَصْبًا: حدی خواں کا سریلا گانا گانا (حادی: اونٹ کو مخصوص گانا گا کر ہانکنے والا)۔
ـــ : حیلہ اختیار کرنا۔
ـــ عَلَيْهِ: کسی کے خلاف چال چلنا، دشمنی کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: کھڑا کرنا، گاڑنا، بلند کرنا۔
ـــ العَلَمَ: پرچم بلند کرنا۔
ـــ البَابَ: دروازہ لگانا، کھڑا کرنا۔
ـــ لَهُ العَدَاءَ: کسی سے دشمنی کرنا۔
ـــ لَهُ الشَّرَّ: کسی کو تکلیف پہنچانا، کسی کے ساتھ شر کا برتاؤ کرنا۔
ـــ لَهُ حَرْبًا: کسی کے خلاف اعلانِ جنگ کرنا، لڑائی چھیڑنا۔
ـــ لَهُ رَأْيًا: کسی کو ٹھوس مشورہ دینا (جس سے وہ رجوع نہ کرے)۔
ـــ الاَمِيرُ فُلَانًا: حاکم کا کسی کو عہدہ پر فائز کرنا، مامور کرنا، تقرر کرنا۔
ـــ الكَلِمَةَ: لفظ کو فتحہ (زبر) دینا۔
ـــ الشَّيْءُ اَوِ الاَمْرُ فُلَانًا: کسی چیز یا معاملہ کا کسی کو تھکا دینا، نَصَبَهُ العَمَلُ: اسے کام نے تھکا دیا، نَصَبَهُ المَرَضُ اَوِ الهَمُّ: بیماری یا غم کا کسی کو کمزور کر دینا۔
نَصِبَ ـَ نَصَبًا: بہت تھک جانا، چکنا چور ہو جانا (۲) محنت و مشقت کرنا، هُوَ نَاصِبٌ وَنَصِبٌ
ـــ ذُوالقَرْنِ: سینگ دار جانور کا کھڑے ہوئے سینگوں والا ہونا، هُوَ اَنْصَبُ وَهِيَ نَصْبَاءُ، ج: نُصْبٌ۔ نَاقَةٌ نَصْبَاءُ: ابھرے ہوئے سینہ والی اونٹنی۔
اَنْصَبَ الحَدِيثَ: حدیث کا سلسلہ صاحب حدیث تک پہنچانا سند بیان کرنا۔
ـــ السِّكِّينَ: چھری پر دستہ لگانا،
اَنْصَبَ فُلَانًا المَرَضُ: کسی کو بیماری کا کمزور و عاجز کر دینا۔
ـــ لَهُ: کسی کا حصہ مقرر کرنا۔
نَاصَبَهُ العَدَاوَةَ اَوِ الحَرْبَ: کسی سے لڑائی یا دشمنی مول لینا، کسی کے ساتھ لڑائی پر اترنا، کسی سے دشمنی باندھنا۔
نَصَّبَ الشَّيْءَ: نَصَبَهُ۔
ـــ الاَمِيرُ فُلَانًا: کسی کو منصب دینا، عہدہ پر فائز کرنا، تقرر کرنا۔
اِنْتَصَبَ: کھڑا ہو جانا، گڑ جانا، بلند ہونا، نصب ہو جانا (۲) لفظ کا مفتوح (زبر کی حرکت والا) ہو جانا۔ نَصَبَهُ فَانْتَصَبَ۔
ـــ لِلحُكْمِ: فیصلہ کے لئے تیار ہونا
تَنَاصَبُوا الشَّيْءَ: کوئی چیز باہم تقسیم کر لینا۔
تَنَصَّبَ: مطاوع نَصَّبَ، نَصَّبَهُ فَتَنَصَّبَ، تَنَصَّبَ الطَّائِرُ: پرندہ کا فضا میں بلند ہونا۔
ـــ الثَّغْرُ: دانتوں کا سیدھا ہونا،
ـــ لِفُلَانٍ: کسی سے دشمنی کرنا
الاِنْتِصَابُ: بلندی، قیام، استادگی

الاُنصُوبَۃُ: نشانِ راہ، راہ گیروں کی راہنمائی کے لئے راستہ پر کھڑی کی گئی علامت، ج: اَنَاصِیبُ۔
التَّنصِیبُ: نصب کاری (۲) کسی عہدہ پر تقرری۔
المَنصِبُ: مقام و مرتبہ (۲) عہدہ (۳) پوسٹ، اسامی (۴) اصل خاندان، فلان یَرجِعُ الی مَنصِبٍ کریمٍ: فلاں کا تعلق شریف خاندان سے ہے۔ لِفُلانٍ مَنصِبٌ: فلاں کا مقام و مرتبہ ہے، ج: مَنَاصِبُ۔
المِنصَبُ: تین پیروں کا لوہے وغیرہ کا چولہا، ج: مَنَاصِبُ۔
المَنصَبَۃُ: محنت و مشقت، تکان، عَیشٌ ذُومَنصَبَۃٍ: مشقت کی زندگی۔
المُنَصَّبُ: ثَغرٌ مُنَصَّبٌ: ہموار دانت۔
المَنصُوبُ: نصب شدہ (۲) زبر والا (لفظ)۔
المَنصُوبَۃُ: حیلہ۔ سَوّی لَہُ مَنصُوبَۃً: اس کے لئے حیلہ کیا، تدبیر کی، چال چلی۔
النَّاصِبُ: مہلک (رنج) تھکا دینے والا اور تکلیف دہ (معاملہ) تکلیف دہ یا بامشقت (زندگی) ج: نَوَاصِبُ
الحُرُوفُ النَّاصِبَۃُ: نصب (زبر) دینے والے حروف جیسے اَن اور اَنَّ وغیرہ۔
النِّصَابُ: اصل، مرجع، اصلی حالت، رَجَعَ الاَمرُ الی نِصَابِہِ: معاملہ اپنی اصلی حالت پر لوٹ آیا، (۲) چھری یا چاقو کا دستہ (۳) کسی کے پاس مال کی اتنی مقدار جس پر زکوٰۃ واجب ہو (۴) کورم، وہ تعداد جس کی موجودگی سے کسی جلسہ کا انعقاد ضابطہ کی رو سے درست ہو۔ ھَلَکَ نِصَابُ مَالِ فُلانٍ: فلاں نے اپنے مال سے فائدہ نہیں اٹھایا، ج: نُصُبٌ۔
النَّصَّابُ: بہت حیلہ جو، دھوکے باز، چالباز (۲) ہر کام میں ٹانگ اڑانے والا، خود گھسنے والا۔
النَّصَبُ: تکان، دکھ درد۔
لَقِیَ نَصَبًا: تھکنا، تکلیف پہنچنا۔
النَّصْبُ: بلند پرچم (۲) مقررہ حد کی قائم کردہ علامت و نشانی (۳) اللہ کو چھوڑ کر عبادت کے لئے کھڑا کیا ہوا پتھر جس پر زمانۂ جاہلیت میں جانور ذبح کئے جاتے تھے، ج: اَنصَابٌ پوجا کا پتھر (۴) دھوکا اور چال۔
نَصبُ الکَلِمَۃِ: اعراب لفظ میں حرکتِ زبر یا قائم مقام حرکتِ زبر، ھٰذا نَصبُ عَینِی: یہ چیز ہمیشہ میرے پیش نظر رہتی ہے، یہ میرا نصب العین ہے۔
النُّصُبُ، المَنصُوبُ: لگائی یا گاڑی ہوئی چیز (۲) یادگار عمارت، ھٰذا نُصُبُ عَینِی، یہ چیز میرے پیش نظر ہے، یہ میرا مطمح نظر ہے (۳) فتنہ، مصیبت (۴) مورتی وغیرہ جو پوجا کے لئے قائم کی جائے (خدا کے علاوہ پوجا کرنے کا پتھر وغیرہ) ج: اَنصَابٌ۔
النَّصِبُ: تھکا ماندہ بیمار۔
النَّصبَۃُ: نصب کا مصدر مرّۃ، ایک دفعہ کا نصب یا قیام وغیرہ (۲) زبر۔
النَّصِیبُ: حصہ، شیئر، پارٹ، (۲) قسمت (۳) بمعنی منصوب (۴) حوض ج: اَنصِبَاءُ وَ اَنصِبَۃٌ و نُصُبٌ
النَّصِیبَۃُ: حوض کے گرد کھڑے کئے جانے والے پتھروں میں سے ایک (جو سہارے کا کام دیتے ہیں) (۲) بطور علامت زمین میں نصب کی ہوئی چیز ج: نَصَائِبُ

• نَصَتَ لَہُ ـــ نَصتًا: کسی کی بات سننے کے لئے خاموش ہونا یا خاموش رہنا۔
اَنصَتَ: سننا (۲) کسی بات کو اچھی طرح سننا (۳) خاموش رہنا۔
ـــ فُلانًا: خاموش کرنا۔
ـــ المُحَدِّثُ القَومَ: محدث یا متکلم کا لوگوں کو بات سننے کے لئے خاموش کرنا۔
ـــ لِلَّھوِ: گانے وغیرہ کی طرف مائل ہونا۔
اِنتَصَتَ لَہُ: کسی کی طرف متوجہ ہو کر سننا، کسی کی بات سننے کے لئے خاموش ہونا۔
تَنَصَّتَ: سننے کی کوشش کرنا، سننے کے لئے کان کھڑے کرنا (۲) خاموش رہنے کی کوشش کرنا (تبکلف خاموش رہنا)۔
اِستَنصَتَ: سننے کے لئے خاموش کھڑا ہونا، چپکے سے سننے کے لئے کھڑا ہونا
ـــ فُلانًا: کسی سے بغور سننے کو کہنا۔
الاِنصَاتُ: خاموشی، بغور سماعت۔
النُّصتَۃُ: الاِنصَاتُ، لَہُ عَلَیَّ حَقُّ النُّصتَۃِ: اس کا مجھ پر بغور سننے کا حق ہے۔

• نَصَحَ الشَّیئُ ـــ نَصحًا: ونُصُوحًا و نَصَاحَۃً: خالص ہونا، بے غل وغش ہونا۔
ـــ المَعدِنُ: سونے چاندی وغیرہ کا

خالص اور بے آمیزش ہونا۔
نَصَحَتْ تَوْبَتُهُ: کسی غلطی یا گناہ پر لوٹنے کے شائبہ سے توبہ کا صاف و خالص ہونا۔
— قَلْبُهُ: دل کا کھوٹ سے پاک ہونا۔
— الشَّئَ: خالص اور صاف کرنا۔
— لِفُلَانٍ الوُدَّ: کسی سے سچا تعلق رکھنا۔
— لَهُ المَشُوْرَةَ: کسی کو مخلصانہ رائے دینا۔
— فُلَانًا وَلَهُ: کسی کے ساتھ ہمدردی کرنا، ایسی بات بتانا جس میں اس کا مفاد ہو، نصیحت کرنا۔ هُوَ نَاصِحٌ وَهِيَ نَاصِحَةٌ، ج: نُصَّحٌ وَنُصَّاحٌ، وَهُوَ نَصِيْحٌ، ج: نُصَحَاءُ۔
— الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ نَصْحًا وَنِصَاحَةً: کپڑے وغیرہ کی عمدہ سلائی کرنا۔
— الشَّرَابَ نَصْحًا وَنُصُوْحًا: شراب یا مشروب پی کر سیر ہو جانا۔
اَنْصَحَهُ: سیراب کرنا، پلا کر سیر کر دینا۔
نَاصَحَهُ: ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی کرنا۔
— فُلَانٌ نَفْسَهُ فِي التَّوْبَةِ: کسی کا خود کو توبہ میں مخلص اور سچا رکھنا۔
اِنْتَصَحَ: نصیحت (ہمدردانہ بات) قبول کرنا
— فُلَانًا: کسی کو خیر خواہ بنانا، (۲) خیر سمجھنا، اِنْتَصِحْنِي فَاِنِّيْ لَكَ نَاصِحٌ: میری بات سنو (مانو) کیونکہ میں تمہارا ہمدرد ہوں۔
تَنَصَّحَ: خیر خواہوں کے جیسا ہونا۔
— لَهُ: کسی کا خیر خواہ بننا (۲) نصیحت، (خیر خواہی) کرتے رہنا۔

تَنَصَّحَ الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ: عمدہ سینا
اِسْتَنْصَحَهُ: ہمدرد و خیر خواہ سمجھنا، نصیحت کرنے کی درخواست کرنا، کسی سے ہمدردی و خیر خواہی کا طالب ہونا۔
المُنَاصَحَةُ: ہمدردی۔
المِنْصَحُ: سوئی، سلائی کا آلہ۔
المِنْصَحَةُ: المِنْصَحُ۔
النَّاصِحُ: ہر خالص چیز، سَقَّانِيْ نَاصِحَ الشَّرَابِ: اس نے مجھے خالص شراب پلائی (۲) درزی (۳) ہمدرد و بہی خواہ، ج: نُصَّاح
نَاصِحُ الجَيْبِ: صاف دل۔
النِّصَاحُ: دھاگا وغیرہ، ج: نُصُحٌ، صَلُبَ نِصَاحُكَ: تمہارا دھاگا مضبوط ہے۔
النُّصْحُ: مخلصانہ مشورہ۔
النُّصُحُ: النُّصْحُ۔
النَّصَّاحُ: بڑا ہمدرد، بڑا ناصح (۲) درزی۔
النَّصُوْحُ: بالکل خالص، بے غل وغش تَوْبَةٌ نَصُوْحٌ: سچی توبہ (جس میں کسی ریاکاری و تردد کا شائبہ نہ ہو) دل سے توبہ۔
النَّصِيْحُ: النَّاصِحُ، ج: نُصَحَاءُ
النَّصِيْحَةُ: نصیحت (۲) مشورہ ہمدردانہ بات، خیر خواہانہ مشورہ جس میں نیکی کی دعوت اور فساد سے اجتناب کی ترغیب ہو، ہمدردی بہی خواہی، اخلاص، ج: نَصَائِحُ
● نَصَرَهُ عَلَى عَدُوِّهِ نَصْرًا وَنُصْرَةً: دشمن کے مقابلہ میں کسی کی حمایت و مدد کرنا۔
— مِنْهُ: کسی سے نجات دلانا، هُوَ نَاصِرٌ وَهِيَ نَاصِرَةٌ

ج: نُصَّارٌ وَنُصُوْرٌ، وَهُوَ وَهِيَ نَصِيْرٌ، ج: اَنْصَارٌ
نَاصَرَهُ: ایک دوسرے کی مدد کرنا
نَصَّرَهُ: کسی کو نصرانی بنانا۔
اِنْتَصَرَ: کامیاب ہونا، ظالم سے محفوظ رہنا۔
— عَلَى خَصْمِهِ: مقابل پر فتح پانا بازی جیتنا۔
— مِنْهُ: کسی سے بدلہ لینا۔
تَنَاصَرَ القَوْمُ: ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
تَنَاصَرَتِ الاَخْبَارُ: خبروں کا ایک دوسرے کی تصدیق کرنا۔
تَنَصَّرَ: مددگار بننا (۲) نصرانی بننا۔
اِسْتَنْصَرَ بِفُلَانٍ: کسی سے مدد مانگنا، فریاد کرنا۔
— فُلَانًا: کسی کی مدد و حمایت چاہنا قرآن پاک میں ہے، "فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ"۔
— فُلَانًا عَلَى فُلَانٍ: کسی سے کسی کے خلاف مدد مانگنا۔
الاِنْتِصَارُ: کامیابی (۲) فتح (۳) جیت ج: اِنْتِصَارَاتٌ۔
الاِنْتِصَارُ الكَاسِحُ: ہمہ گیر کامیابی۔
الاَنْصَارُ: مدینہ منورہ کے وہ باشندے جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مکہ سے مدینہ ہجرت کے وقت مدد و حمایت کی۔
الاَنْصَرُ: غیر مختون۔
المُنْتَصِرُ: کامیاب، فتحیاب۔
المُنَاصِرُ: مددگار، سپورٹر، ہم نوا، حامی۔
المُنَاصَرَةُ: ہمنوائی، حمایت، سپورٹ

النَّاصِرُ: وادیوں میں راستہ یا نالا ج: نَوَاصِرُ، مَدَّتِ الوَادِیَ النَّوَاصِرُ: وادی کو پانی کے نالوں نے پھیلا دیا (۲) مددگار، ہم نوا، حامی، ج: نُصَّارٌ۔

النَّاصِرَۃُ: فلسطین کے الجلیل علاقہ کا ایک گاؤں جس کی طرف مسیح علیہ السلام منصوب ہیں۔

النَّاصُورُ: ناسور، ج: نَوَاصِیرُ۔

النَّصْرُ: فتح (۲) کامیابی (۳) مدد و حمایت (۴) مددگار، رَجُلٌ نَصْرٌ وقَوْمٌ نَصْرٌ۔

النَّصْرَانِیُّ: مذہب نصرانیت کا متبع، عیسائی کرسچن، ج: نَصَارَیٰ۔

النَّصْرَانِیَّۃُ: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پیرو کاروں کا مذہب۔

النُّصْرَۃُ: مدد، امداد، حمایت۔

نُصْرَۃٌ لِلْحَقِّ: حق نوائی۔

النَّصُورُ: بڑا مددگار، پکا حمایتی۔

النَّصِیرُ: مددگار، طرف دار، حامی، پشت پناہ، ہم نوا، ج: نُصَرَاءُ وأَنْصَارٌ۔

النَّصِیرَۃُ: نَصِیر کی تانیث، (۲) عطیہ، ج: نَصَائِرُ۔

• نَصَّ الشِّوَاءُ ـــ نَصِیصًا: گوشت کا آگ پر بھنتے وقت چرچرانا (چھن چھن آواز پیدا ہونا)

ـــ القِدْرُ: ہنڈیا کا کھولنا، جوش مارنا کھدبدانا۔

ـــ عَلَی الشَّیْءِ ـــ نَصًّا: کسی چیز کی تعیین اور تصریح کرنا، صراحت و وضاحت کرنا۔

ـــ فُلَانًا سَیِّدًا: سردار بنانا۔

ـــ الشَّیْءَ: اوپر اٹھانا، ظاہر کرنا، نمایاں کرنا، نَصَّتِ الظَّبْیَۃُ جِیدَھَا: ہرنی نے اپنی گردن اوپر اٹھائی، (۲) ہلانا، ھُوَ یَنُصُّ أَنْفَہُ غَضَبًا، وہ غصہ سے ناک پھلا رہا ہے (ہلا رہا ہے)

ـــ الحَدِیثَ: حدیث کی سند بیان کرنا اور اس کا سلسلہ صاحب حدیث یا اصل راوی تک پہنچانا۔

ـــ المَتَاعَ: سامان کو تہ بہ تہ کرنا، ڈھیر لگانا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کو ممبر پر بٹھانا، اسٹیج پر بٹھانا۔

ـــ الدَّابَّۃَ: چوپائے کو تیز دوڑانا۔

ـــ فُلَانًا: کسی سے کسی بات کی خوب پوچھ تاچھ کرکے آخری بات نکال لینا

ـــ العَرُوسَ: دولہن کو چھپر کھٹ یا مسہری پر بٹھانا۔

نَاصَّ غَرِیمَہُ: قرض دار کو تنگ کرنا اور اس پر دباؤ دینا

نَصَّصَ المَتَاعَ: سامان اوپر تلے رکھنا

ـــ غَرِیمَہُ: قرض دار سے جھگڑنا، اسے دباؤ ڈال کر پریشان کرنا۔

انْتَصَّ الشَّیْءُ: بلند ہونا، (۲) ہموار و سیدھا ہونا، انْتَصَّ السَّنَامُ کوہان کا سیدھا اور اونچا ہونا۔

ـــ العَرُوسُ ونَحْوُھَا: دولہن وغیرہ کا چھپر کھٹ وغیرہ (یا بلند و نمایاں جگہ) پر بیٹھنا۔

تَنَاصَّ القَوْمُ: لوگوں کا ازدحام ہونا، بھیڑ لگنا۔

المِنَصَّۃُ: مقرر یا دولہن کے بیٹھنے کی اونچی جگہ، (کرسی یا چوکی) تقریر کا پلیٹ فارم، ڈائس، اسٹیج، وُضِعَ فُلَانٌ عَلَی المِنَصَّۃِ: فلاں کو رسوا کر دیا گیا، اس کی تشہیر کر دی گئی، ج: مَنَاصُّ۔

مِنَصَّۃُ الإِطْلَاقِ: راکٹ وغیرہ چھوڑنے کا پیڈ (بلند جگہ)۔

المَنْصُوصُ عَلَیْہِ: متعین و واضح، مصرح (جس میں کسی تاویل کی گنجائش نہ ہو)۔

النَّصُّ: قطعی اور ناقابل تاویل کلام، مؤلف کے قلم اور متکلم کی زبان سے نکلے ہوئے متعین شکل و ترتیب والے الفاظ کا مجموعہ جن سے کوئی صاف و واضح معنی سمجھے جائیں، یا ایسے الفاظ کا مرتب مجموعہ جس سے صرف ایک ہی معنی سمجھے جائیں، اسی مناسبت سے کہا گیا ہے، لا اجتہاد مَعَ النَّصِّ، نص کے ہوتے ہوئے یا نص میں کسی اجتہاد کی گنجائش نہیں، صریح عبارت، صراحت معنی، اصل عبارت (۲) طرز تعبیر (۳) متن (۴) خلاف شرح ج: نُصُوصٌ، علماء اصول کے نزدیک کتاب و سنت (۵) کسی چیز کا منتہا، آخری حد، بَلَغَ الشَّیْءُ نَصَّہُ وبَلَغْنَا مِنَ الأَمْرِ نَصَّہُ

النَّصُّ الأَصْلِیُّ اوالحَرْفِیُّ: اصل متن۔

النَّصَّاصُ: بہت ناک ہلانے والا۔

النُّصَّۃُ: ماتھے پر پڑے ہوئے بال، ج: نُصَصٌ ونِصَاصٌ۔

النَّصِیصُ، أَمْرٌ نَصِیصٌ: ٹھوس و سنجیدہ کام۔

• نَصَعَ الشَّیْءُ ـــ نُصُوعًا ونَصَاعَۃً: صاف اور نکھرا ہوا ہونا، جیسے نَصَعَ لَوْنُہُ، (۲) ظاہر اور روشن ہونا۔

ـــ الأَمْرُ: واضح اور کھلا ہوا ہونا۔

ـــ الحَقُّ: حق ظاہر ہونا، روز روشن کی طرح واضح ہونا۔

نَصَعَ فُلاَنٌ : کسی کا کھل کر سامنے آنا، دل
کی بات ظاہر ہونا۔
ـــ بِالحَقِّ : حق تسلیم کرکے ادا کرنا۔
اَنصَعَ بِالحَقِّ وَلَہ : نَصَعَ بِہ۔
ـــ لِلشَّرِّ : بدی اور شرارت کرتے رہنا۔
ـــ الرَّجُلُ : کسی کے دل کی بات ظاہر
ہونا (۲) کانپنا، رونگٹے کھڑے ہونا
نَاصَعَہُ الخَبَرَ : کسی کو بالکل صحیح
خبر دینا۔
النَّاصِعُ : صاف، روشن، ظاہر، اَبیَضُ
نَاصِعٌ وَاَحمَرُ نَاصِعٌ : بالکل
سفید، بالکل سرخ، حَقٌّ نَاصِعٌ
واضح حق، حَسَبٌ نَاصِعٌ : خالص
و بے داغ نسب۔
النَّصَّاعُ : بہت صاف، بالکل خالص
بہت نکھرا ہوا جیسے اَحمَرُ نَصَّاعٌ،
حُمرَۃٌ نَصَّاعَۃٌ۔
النِّصْعُ : بہت سفید چمڑا یا کپڑا
النِّصَعُ : چمڑے کا فرش (جس پر پہلے زمانہ میں
مجرم کو قتل کیا جاتا تھا، ج: اَنصَاعٌ
النَّصِیعُ : نَاصِعٌ کا مبالغہ بہت تیز و خالص
(رنگ) (۲) صاف، شَرِبنَا مَاءً
نَصِیعًا۔
• نَصَفَ الشَّیءُ ـُ نُصُوفًا
و نَصفًا : آدھا ہونا، جیسے نَصَفَ
النَّہَارُ و نَصَفَ اللَّیلُ۔
ـــ البُسرُ و التَّمرُ : کھجور یا پھل کا
گدرا ہونا، آدھا پکا اور آدھا کچا رہنا
ـــ الشَّیءَ نَصفًا و نَصَافَۃً :
کسی چیز کے آدھے حصہ تک پہنچنا، جیسے
نَصَفَ الإِزَارُ سَاقَہُ : ازار
اس کی آدھی پنڈلی تک پہنچا، نَصَفَ
الشَّیبُ رَأسَہُ : بالوں کی سفیدی
آدھے سر تک پہنچ گئی، نَصَفَ الکِتَابَ
پڑھنے والا آدھی کتاب تک پہنچ گیا۔

(۲) آدھا آدھا کرنا۔ نَصَفَ
الدَّرَاهِمَ بَینَهُمَا : ان دونوں
میں درہم آدھے آدھے تقسیم کر دیئے
ـــ القَومَ : قبیلہ یا قوم سے اس کا
آدھا مال لے لیا۔
ـــ فُلاَنًا نَصفًا و نَصَافًا
و نِصَافَۃً : کسی کی خدمت کرنا
اَنصَفَ الشَّیءُ : آدھا ہو جانا۔
ـــ فُلاَنٌ : انصاف کرنا، منصف ہونا
ـــ الشَّیءَ : آدھے تک پہنچنا اَنصَفَ
المَاءُ الاِنَاءَ : پانی آدھے برتن
تک پہنچ گیا، اَنصَفتُ عُمرِی
میں اپنی آدھی عمر کو پہنچ گیا۔
ـــ الشَّیءُ : منصفانہ ہونا۔
ـــ فُلاَنًا : کسی کے ساتھ انصاف کرنا
ـــ مِن فُلاَنٍ : کسی سے پورا حق
وصول کرنا۔
ـــ المُسَافِرُ : مسافر کا نصف النہار
میں چلنا۔
ـــ فُلاَنًا مِن فُلاَنٍ : کسی کو
کسی سے پورا حق دلوانا۔
نَاصَفَہُ الشَّیءَ : کسی سے آدھا
حصہ بٹوا لینا، آدھا دیدینا یا آدھا
لے لینا، کسی سے نصف نصف کا
معاملہ کرنا۔
نَصَّفَ الشَّیءُ : آدھا ہونا نَصَّفَ
البُسرُ : کھجور کا آدھا پک جانا
ھو مُنَصِّفٌ، نَصَّفَ رَأسُہُ
آدھا سر سفید ہو جانا۔
ـــ فُلاَنٌ : کسی کا ادھیڑ عمر ہو جانا۔
ـــ الشَّیءَ : دو حصے کرنا، آدھا آدھا
کرنا۔
ـــ الجَارِیَۃَ : لڑکی کو دوپٹا
اوڑھانا۔
اِنتَصَفَ الشَّیءُ : آدھا ہو جانا جیسے

اِنتَصَفَ النَّہَارُ۔
ـــ فُلاَنٌ : کسی کا انصاف چاہنا۔
ـــ الجَارِیَۃُ : لڑکی کا دوپٹا اوڑھنا
ـــ مِن فُلاَنٍ : پورا حق وصول کرنا۔
ـــ مِنہُ : انتقام لینا۔
ـــ الشَّیءَ : آدھا لینا۔
تَنَاصَفَ القَومُ : باہم انصاف کرنا،
آدھا لینا یا آدھا دینا۔
ـــ وَجہُہَا حُسنًا : کسی کے اعضا
کا موزوں ہونا۔
تَنَصَّفَتِ الجَارِیَۃُ : اوڑھنی یا
دوپٹا اوڑھنا۔
ـــ فُلاَنٌ : خادم بننا
ـــ الشَّیبُ فُلاَنًا : بڑھاپے کا
آدھے سر تک پہنچ جانا۔
ـــ مِن فُلاَنٍ : کسی سے پورا حق
وصول کرنا۔
ـــ الشَّیءَ : کوئی چیز آدھی لینا۔
ـــ السُّلطَانَ : بادشاہ یا حاکم
وقت سے انصاف چاہنا۔
ـــ فُلاَنًا : خدمت کرنا، (۲) طالب
کرم ہونا، بھلائی اور بخشش چاہنا۔
اِستَنصَفَ : انصاف چاہنا۔
ـــ مِنہُ : پورا حق وصول کرنا۔
ـــ السُّلطَانَ : بادشاہ یا حاکم سے
انصاف چاہنا۔
الاِنصَافُ : عدل، انصاف۔
الاَنصَفُ : زیادہ منصف، زیادہ منصفانہ
(یہ اَنصَفَ سے خلاف قیاس
اسم تفضیل ہے) کہتے ہیں ھو اَنصَفُ
مِنہُ، ھٰذَا اَنصَفُ بَیتٍ
قَالَتہُ العَرَبُ۔
المُتَنَاصِفُ مِنَ الاَمکِنَۃِ :
ہموار و یکساں اجزاء والی جگہ،
وَجہٌ مُتَنَاصِفٌ : موزوں

یکساں محاسن والا، سڈول۔
المُنْتَصَفُ: ہر چیز کا وسط، آدھا، بیچ، اَتَیْتُهُ مُنْتَصَفَ النَّهَارِ اوالشَّهْرِ اوالسَّاعَةِ: میں اس کے پاس آدھا دن یا آدھا مہینہ یا آدھا گھنٹہ گزرنے پر آیا۔
مُنْتَصَفُ اللَّیْلِ: آدھی رات۔
المَنْصِفُ، المُنْتَصَفُ، بَلَغَ مَنْصِفَ الطَّرِیقِ: وہ آدھے راستہ پر پہنچ گیا۔
المُنَصَّفُ: پک کر آدھا رہ جانے والا مشروب۔
المُنَصَّفُ: رَجُلٌ مُنَصِّفٌ: دستار بند، پگڑی یا مفلر سر پر پہنے ہوئے
النَّاصِفُ: خادم، ج: نُصَّافٌ ونَصَفٌ ونَصَفَةٌ۔
النَّاصِفَةُ: وادی میں پانی جانے کا راستہ، نالا (۲) وادی کا سبزہ زار ج: نَوَاصِفُ۔
النِّصْفُ: انصاف، مَاجَعَلوابَیْنِي وبَیْنَهُمْ نِصْفًا: انہوں نے میرے اور ان کے درمیان انصاف نہیں کیا (۲) کسی چیز کا آدھا (۳) غیر کامل (۴) جزوی رَجُلٌ نِصْفٌ: ادھیڑ عمر کا آدمی، امرأةٌ نِصْفٌ: ادھیڑ عمر کی عورت، رِجَالٌ نِصْفٌ: متوسط درجہ کے لوگ۔
نِصْفُ اسْبُوعِيّ: چہار روزہ۔
نِصْفُ سَنَوِيّ: ششماہی۔
النَّصَفُ: رَجُلٌ نَصَفٌ: درمیانہ عمر و قد کا آدمی، ج: انْصَاف ونَصَفُونَ امْرَأَةٌ نَصَفٌ: درمیانہ عمر و قد کی عورت ج: انْصَافٌ و نُصُفٌ۔
النَّصْفَانُ: إنَاءٌ نَصْفَانُ: آدھا بھرا ہوا برتن، هي نَصْفَى۔

النَّصَفَةُ: انصاف، مَاجَعَلُوا بَیْنِي وبَیْنَهُمْ نَصَفَةً: انہوں نے میرے اور ان کے درمیان انصاف نہیں کیا۔
النَّصِیفُ: ہر چیز کا آدھا (۲) سر کو ڈھانپنے کا عمامہ یا دوپٹا، ج: اَنْصِفَةٌ (۳) خادم ج: نُصَفَاءُ
• نَصَلَ اللَّوْنُ ـُ نَصْلاً ونُصُولاً: رنگ اتر جانا، جیسے نَصَلَ الخِضَابُ: خضاب کا رنگ اتر گیا۔
ـــ الشَّعْرُ اوالثَّوْبُ: بالوں یا کپڑے کا رنگ زائل ہو جانا۔
ـــ من کذا: نکل جانا، الگ ہو جانا جیسے نَصَلَ السَّیْفُ من قِرَابِهِ: تلوار میان سے باہر آگئی، نَصَلَتِ الخَیْلُ مِن الغُبَارِ: گھوڑے گرد و غبار سے نکل آئے، نَصَلَ الدُّرُّ من السِّلْكِ: موتی لڑی سے نکل گیا۔
ـــ عَلَیْهِمْ فلانٌ من الشِّعْبِ ونَحْوِهِ: گھاٹی وغیرہ سے نکل کر کسی کے سامنے آنا، نَصَلَ بِحَقِّهِ صَاغِرًا: اس نے اس کا حق مجبور ہو کر نکالا۔
ـــ الرُّمْحَ والسَّهْمَ: نیزے اور تیر میں پیکان (لوہے کا پھلکا) لگانا۔
اَنْصَلَ الشَّيْءَ من الشَّيْءِ: ایک شے کو دوسری سے الگ کرنا، نکالنا، زائل کرنا۔
ـــ الرُّمْحَ والسَّهْمَ ونَحْوَهُمَا: تیر اور نیزے وغیرہ کے پھل (پیکان) الگ کرنا۔
نَصَّلَهُ: پھل (پیکان) لگانا۔

اِنْتَصَلَ السَّهْمُ ونَحْوُهُ: تیر وغیرہ کا پیکان (پھل) الگ ہو جانا۔
اَنْصَلَهُ فَانْتَصَلَ: اسے کھینچا تو وہ نکل آیا۔
تَنَاصَلَ الشَّيْءُ: نکلنا، ابھرنا، تَنَاصَلَتْ اَسْنَانُهُ: اس کے دانت باہر کو نکل آئے۔
تَنَصَّلَ اللَّوْنُ: رنگ اڑ جانا، اتر جانا۔
ـــ الشَّعْرُ والثَّوْبُ: بال اور کپڑے کا رنگ اتر جانا۔
ـــ کَمَدُ فلانٍ: غم زائل ہو جانا۔
ـــ من الشَّيْءِ: نکل جانا، جدا ہو جانا۔
ـــ من ذَنْبِهِ: جرم سے بری ہو جانا۔
ـــ الشَّيْءَ: نکالنا (۲) چھانٹنا۔
ـــ فلانًا: کسی کا سب کچھ لے لینا۔
اِسْتَنْصَلَ: باہر نکالنا، اسْتَنْصَلَتِ الرِّیحُ الیَبَسَ: ہوا کا خشک پودے اور گھاس کو اکھاڑ ڈالنا۔
المِنْصَالُ: کوٹنے کا لمبا پتھر، پتھر کی موگری۔
المُنْصُلُ: تلوار، ج: مَنَاصِلُ۔
النَّاصِلُ: لِحْیَةٌ نَاصِلٌ: خضاب اتری ہوئی داڑھی، سَهْمٌ نَاصِلٌ: پھل (پیکان) نکلا ہوا تیر۔
النَّصْلانُ: پیکان (۲) بھالا۔
النَّصْلُ: تیر اور نیزے کی انی (پیکان، پھلکا، پھل) چھری اور چاقو کا پھلکا (انگلا نوک دار لوہا) (۲) بلیڈ، ج: نِصَالٌ وَاَنْصُلٌ ونُصُولٌ، (۲) چرخے سے کاتا ہوا سوت مِغْوَلٌ نَصْلٌ: دستہ نکلا ہوا کدال یا پھاوڑا۔
النَّصِیلُ: کلہاڑی (۲) سر اور گردن کا

کا جوڑ (دونوں جبڑوں سے پیچھے) (۳) تالو (۴) وادی کی شاخ، ضَرَبَ نَصِیْلَہٗ اس نے اس کی گردن اڑادی (۵) بھوسا نکالا ہوا گیہوں، ج: نُصُلٌ۔

نَصِیْلُ الحَجَرِ: پتھر کی سطح۔

نَصِیْلُ الرَّأْسِ: سر کا بالائی حصہ۔

• نَصْنَصَ البَعِیْرُ: اونٹ کا زمین پر گھٹنے ٹیک کر اٹھنے کے لئے حرکت کرنا۔

— فی مِشْیَتِہٖ: چلتے ہوئے ہلنا۔ جھوم جھوم کر چلنا۔

— الشَّیْءَ: ہلانا، ڈھیلا کرنا۔

النَّصْنَاصُ: حَیَّۃٌ نَصْنَاصٌ: بہت دوڑنے والا سانپ۔

• نَصَاہُ ـُ نَصْوًا: کسی کی پیشانی پکڑنا۔

اَنْصَی المَکَانُ: جگہ کا نصِی (عمدہ گھاس) والی ہونا۔

— الشَّیْءَ: کسی چیز کو اوپر سے پکڑنا، پیشانی سے پکڑنا۔

نَاصٰی فُلَانًا مُنَاصَاۃً ونِصَاءً: ہر ایک کا دوسرے کی پیشانی کے بال پکڑنا۔

فُلَانٌ یُنَاصِی فُلَانًا: فلاں فلاں سے جھگڑتا اور مقابلہ کرتا ہے۔

— الشَّیْءُ الشَّیْءَ: ایک چیز کا دوسری سے ملنا، ھٰذِہِ الفَلَاۃُ تُنَاصِی اَرْضَ کَذَا: یہ جنگل فلاں زمین سے مل جاتا ہے (۲) سامنے ہونا۔

اِنْتَصَی الشَّیْءُ: لمبا ہونا جیسے اِنْتَصَی شَعْرُہٗ: اس کے بال لمبے ہوگئے۔

— الشَّیْءَ: چھانٹنا، پسند کرنا۔

تَنَاصَی القَوْمُ: لڑائی میں ایک دوسرے کی پیشانی کے بال پکڑنا۔

— الاَشْیَاءُ: چیزوں کا باہم ملنا کہتے ہیں ھَبَّتِ الرِّیْحُ فَتَنَاصَتِ الاَغْصَانُ۔

المُنْتَصَی: دو چیزوں کا مقام اتصال۔

النَّاصِیَۃُ: پیشانی (۲) پیشانی کے لمبے بال، ج: نَوَاصٍ ونَاصِیَاتٌ (ذَلَّ فُلَانٌ نَاصِیَۃَ فُلَانٍ: کسی کی توہین کرنا، حیثیت کم کرنا، پوزیشن خراب کرنا۔

فُلَانٌ نَاصِیَۃُ قَوْمِہٖ: فلاں اپنی قوم یا قبیلہ کا معزز آدمی ہے (۲) سڑک کا کنارہ جہاں سے دوسری سڑک شروع ہوتی ہو (نکڑ)

النَّصِیُّ: ایک عمدہ قسم کی گھاس جسے چوپائے شوق سے کھاتے ہیں۔

النَّصِیَّۃُ: نصی کا واحد (۲) کسی چیز کا بقیہ، ج نَصِیٌّ وَاَنْصَاءٌ واَنَاصٍ۔

ن ـــــ ض

• نَضَبَ المَاءُ ـُ نُضُوْبًا: پانی کا زمین میں اتر جانا، خشک ہوجانا، جذب ہوجانا۔

— خَیْرُہٗ: کسی کا فیض ختم ہوجانا۔

— مَاءُ وَجْہِہٖ: بے شرم ہوجانا (۲) چہرے کی آب جاتی رہنا، رونق ختم ہوجانا۔

— عُمْرُہٗ: مرجانا، عمر پوری ہوجانا۔

— عَنْہُ: الگ ہوجانا، ہٹ جانا۔

— المَکَانُ: جگہ کا دور ہونا۔

— المَوَارِدُ: ذرائع ختم ہوجانا۔

نَضَّبَ المَاءُ: نَضَبَ۔

— الحَلُوْبُ: دودھ والی اونٹنی کا دودھ ختم ہوجانا یا خشک ہونے کی بنا پر بہت ہلکی دھار دیر میں نکلنا

النَّاضِبُ: خشک (۲) بے آب (چہرہ) (۳) بے فیض و بے خیر (۴) دور (جگہ) ج: نُضَّبٌ

التَّنْضُبُ: ایک خاردار پودا، واحد: تَنْضُبَۃٌ، حِرْبَاءُ تَنْضُبَۃٍ: چالاک گرگٹ۔

• نَضِجَ ـَ نَضْجًا ونُضْجًا ونِضَاجًا: پک جانا، کھانے کے قابل اور عمدہ ہوجانا جیسے نَضِجَ اللَّحْمُ ونَضِجَتِ الفَاکِہَۃُ ونَضِجَ الطَّعَامُ، ھو نَاضِجٌ وھِیَ نَاضِجَۃٌ۔

— الرَّأْیُ: رائے کا پختہ اور معقول ہونا۔

— الاَمْرُ: معاملہ کا مستحکم ہوجانا۔

— الحَامِلُ: حاملہ عورت کا ولادت کی مدت سے آگے بڑھ جانا (بچہ نہ جننا)

اَنْضَجَہٗ: پکانا (گوشت اور پھل وغیرہ)

— الرَّأْیَ والاَمْرَ: رائے یا کسی معاملہ کو پختہ کرنا، خلل و خامی دور کرنا،

فُلَانٌ لَا یُنْضِجُ کُرَاعًا: فلاں بکری کا پایہ نہیں پکا سکتا ہے، فلاں کمزور ہے اس سے کوئی مدد حاصل نہیں ہوسکتی۔

نَضَّجَہٗ: پکانا، پختہ کرنا، تیار کرنا۔

اِسْتَنْضَجَ الطَّعَامَ: کھانا پکانا۔

المِنْضَاجُ: گوشت بھوننے کی سلاخ، سیخ وغیرہ۔

المُنْضِجُ: پھوڑے پر باندھنے اور اسے پکانے والی دوا، پلٹس (۲) مواد پکانے والی دوا جو بذریعہ اسہال بعد میں نکالا جاتا ہے، ج: مَنَاضِجُ۔

النَّاضِجُ: پختہ، تیار۔

النُّضْجُ: پختگی۔

النَّضِیْجُ: ثَمَرٌ نَضِیْجٌ: پکا ہوا پھل، نَضِیْجُ الرَّأْیِ: پختہ رائے والا، نَضِیْجُ الاَمْرِ: پختہ معاملہ والا۔

• نَضَحَ ـَ نَضْحًا: ٹپکنا، نَضَحَ الاِنَاءُ بِمَا فِیْہِ: برتن میں

جو تھا وہی ٹپکا یعنی انسان کے دل میں
جو خیال ہوتا ہے وہی کسی نہ کسی شکل میں ظاہر
ہوتا ہے یا جیسی فطرت ہوتی ہے ویسا ہی
اس کا برتاؤ ہوتا ہے۔
نَضَحَ الجِلْدُ بالعَرَقِ: کھال سے پسینہ
ٹپکنا۔
— العَیْنُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔
— الشَّجَرُ: درخت کا پتے نکالنے کے
لئے پھٹنا، درخت پر پتے نکلنا۔
— الثَّوْبَ ونَحْوَہٗ: کپڑے وغیرہ پر پانی
یا خوشبو چھڑکنا۔ نَضَحَہٗ بالغُبارِ:
اس پر گرد اڑایا۔ نَضَحَتْنَا السَّمَاءُ
آسمان نے ہم پر بارش برسائی۔ نَضَحَ
القَوْمَ بالنَّبْلِ: قوم پر تیر برسائے
فلانٌ یَنْضَحُ عن نفسِہٖ:
فلاں اپنا بچاؤ کرتا ہے۔
— عَطَشَہٗ: پیاس بجھانا۔
— الزَّرْعَ: کھیتی کو سیراب کرنا۔
— الدَّابَّةُ الماءَ: آب پاشی کے لئے
چوپائے کا پانی اٹھا کر چلنا
— الشَّیْءَ بالماءِ: پانی کے چھینٹے دینا،
تر کرنا۔
اَنْضَحَ الزَّرْعُ: کھیتی کا پتوں والی ہو جانا
دانے دار ہو جانا۔
— عِرْضَ فلانٍ: بے آبروئی کرنا،
عزت کو داغدار کرنا۔
نَاضَحَہٗ مُنَاضَحَةً ونِضَاحًا:
ایک کا دوسرے کو ڈھکیلنا۔
— عنہ: کسی کی مدافعت کرنا۔
اِنْتَضَحَتِ العَیْنُ: آنکھ سے پانی
نکلنا۔
— الماءُ علی الشَّیْءِ: کسی چیز پر
پانی کا چھڑکا جانا۔
— فلانٌ بالماءِ والطِّیْبِ:
کسی کا اپنے بدن یا کپڑے پر پانی یا خوشبو
چھڑکنا۔
اِنْتَضَحَ من الاَمْرِ: اظہار برات کرنا۔
تَنَضَّحَتِ العَیْنُ: آنکھ سے پانی
جاری ہونا، آنسو بہنا۔
— مِمَّا قُرِفَ بہٖ: لگائے گئے
الزام سے برات ظاہر کرنا، بری
ہو جانا۔
النَّضَاحُ: پسینہ۔
المِنْضَحَةُ: آب پاش (پانی چھڑکنے
کا برتن وغیرہ) ج: مَنَاضِحُ
النَّاضِحُ: آب پاشی کے لئے پانی لیجانے
والا اونٹ وغیرہ (۲) بارش، مؤنث:
نَاضِحَةٌ ج: نَوَاضِحُ۔
النَّضْحُ: سیرابی کا پانی، چھڑکنے کا پانی
یا خوشبو وغیرہ (۲) کھیتی (۳) سیال
خوشبو، ج: نُضُوحٌ وأَنْضِحَةٌ
النَّضَحُ: چھڑکاؤ، چھینٹیں (۲) حوض،
تالاب، ج: نُضُوحٌ وأَنْضَاحٌ
النَّضْحَةُ: بارش کا چھینٹا، ج:
نَضَحَاتٌ۔
النَّضَّاحَةُ: آب پاش (۲) قَوْسٌ
نَضَّاحَةٌ: سخت تیر انداز کمان
نَاضِح کا مبالغہ۔
النَّضُوحُ: مہکنے والی خوشبو، مَزَادَةٌ
نَضُوحٌ: ٹپکنے والا توشہ دان
قَوْسٌ نَضُوحٌ: انتہائی طاقت
کے ساتھ تیر پھینکنے والی کمان۔
النَّضِیحُ: حوض (۲) پسینہ ج: نُضُحٌ
• نَضَخَ الماءُ ـــ نَضْخًا
ونُضُوخًا: چشمہ سے پانی کا تیزی
سے ابلنا۔
— الشَّیْءَ نَضْخًا: کسی چیز پر
پانی یا خوشبو چھڑکنا۔
— القَوْمَ بالنَّبْلِ: لوگوں پر تیروں
کی بوچھار کرنا، تیر برسانا۔
اَنْضَخَ الزَّرْعُ: کھیتی میں دانہ پڑجانا
نَاضَخَہٗ مُنَاضَخَةً ونِضَاخًا:
ایک دوسرے پر پانی یا خوشبو چھڑکنا
اِنْتَضَخَ الماءُ ونَحْوُہٗ: پانی وغیرہ
ٹپکنا۔
اِنْضَخَ علیہ الماءُ: پانی پڑنا۔
المِنْضَخَةُ: آب پاش یا گلاب پاش، ج:
مَنَاضِخُ۔
النَّضْخُ: کپڑے وغیرہ پر خوشبو وغیرہ کا
اثر (۲) بارش، اَرْسَلَتِ السَّمَاءُ
نَضْخًا: آسمان نے بارش برسائی۔
النَّضْخَةُ: بارش کا زوردار چھینٹا،
وَقَعَتْ نَضْخَةٌ بالاَرْضِ:
زمین پر بارش کا زوردار چھینٹا پڑا۔
نَضْخَةٌ من مَطَرٍ: ہلکی سی یا تھوڑی
سی بارش۔
النَّضَّاخُ: زور سے ابلنے والا یا بہت
ابلنے والا (پانی)۔
غَیْثٌ نَضَّاخٌ: موسلا دھار بارش
النَّضَّاخَةُ: مؤنث، النَّضَّاخ۔
عَیْنٌ نَضَّاخَةٌ: تیز رو چشمہ جس
سے پانی زیادہ اور جوش کیساتھ نکلتا
ہو، قرآن پاک میں ہے "فِیْہِمَا
عَیْنَانِ نَضَّاخَتَانِ"۔
• نَضَدَ الشَّیْءَ ـــ نَضْدًا: تہ بہ تہ
رکھنا، ترتیب سے لگانا، ہو نَاضِدٌ
والشَّیْءُ مَنْضُودٌ ونَضِیدٌ:
— فلانًا بالنَّبْلِ: کسی پر تیر پھینکنا
نَضَّدَہٗ: نَضَدَہٗ۔
تَنَضَّدَتِ الاَشْیَاءُ: چیزوں کا
ترتیب و سلیقہ سے لگنا، تَنَضَّدَتِ
الاَسْنَانُ: دانتوں کا ہموار و مرتب
ہونا۔
التَّنْضِیدُ: ترتیب، تَنْضِیدُ اَحْرُفٍ
مطبعیَّةٍ: کمپوزنگ۔

المِنْضَدَةُ: تین یا چار پیروں کی تپائی، چھوٹی میز (۲) سامان رکھنے کا تختہ وغیرہ ج: مَنَاضِدُ.
مِنْضَدَةُ كُتُبٍ: کتابوں کی الماری، شیلف یا تپائی، میز۔
المُنَضَّدُ: باترتیب، تہ بہ تہ، ترتیب سے رکھا ہوا (سامان)۔
رَأْيٌ مُنَضَّدٌ: مناسب رائے۔
المُنَضِّدُ: مرتّب (۲) مُنَضِّدُ الحُرُوفِ: کمپوزیٹر، لوہے کے حروف کو چھپائی کے لئے ترتیب دینے والا۔
المَنْضُودُ: ترتیب دار، مرتب، ڈھیر لگا ہوا، تہ بہ تہ لگی ہوئی چیز۔
النَّضَدُ: ترتیب (۲) تہ بہ تہ رکھا ہوا سامان وغیرہ۔ نَضَدٌ مِن ثِيَابٍ اَو فُرُشٍ: کپڑوں یا فرشوں کا بنڈل یا گٹھڑ۔
جِسْمٌ نَضَدٌ: بھرا ہوا جسم، گھٹا ہوا بدن، فِي السَّمَاءِ نَضَدٌ مِنَ السَّحَابِ: آسمان میں گھنے بادل ہیں (۳) سامان رکھنے کا تخت۔ (۳) دوکان کا کاؤنٹر۔ لِفُلَانٍ نَضَدٌ فلاں کی عزت ومنزلت ہے، هُمْ نَضَدُ فُلَانٍ: وہ فلاں کے پشت پناہ رشتہ دار ہیں، ج: اَنْضَادٌ
النَّضِيدُ: المَنْضُودُ، شَجَرٌ نَضِيدٌ: پتوں اور پھلوں سے نیچے سے اوپر تک بھرا ہوا درخت۔
النَّضِيدَةُ: مؤنث النَّضِيد (۲) تکیہ (۳) اندر سے بھری ہوئی چیز، بھرا ہوا سامان، ج: نَضَائِدُ۔
• نَضَرَ ـُ نُضُورًا ونَضْرَةً: تروتازہ ہونا، خوشنما اور بارونق ہونا، شگفتہ ہونا، هو ناضِرٌ وهي نَاضِرَةٌ۔
نَضَرَ النَّبَاتُ: تروتازہ ہونا۔
ـــ الشَّجَرُ: سرسبز ہونا۔
ـــ الوَجْهُ: چہرہ کا شگفتہ اور بارونق ہونا۔
ـــ اللَّوْنُ: رنگ کھلا ہوا ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: خوشنما اور بارونق بنانا۔
نَضِرَ ـَ نَضَرًا: نَضَرَ، هو نَضِرٌ واَنْضَرُ وهي نَضِرَةٌ ونَضْرَاءُ۔
نَضُرَ ـُ نَضَارَةً: نَضَرَ، هو نَضِيرٌ۔
اَنْضَرَ الشَّيْءُ: نَضَرَ، اَنْضَرَ العُودُ والوَجْهُ: شاخ یا چہرہ کا تروتازہ ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: خوشنما اور تروتازہ کرنا، بارونق بنانا۔
نَضَّرَهُ، اَنْضَرَهُ۔
اِسْتَنْضَرَ الشَّيْءَ: تروتازہ پانا یا تروتازہ سمجھنا۔
الاَنْضَرُ: سونا۔
النَّاضِرُ: وَجْهٌ نَاضِرٌ: شگفتہ یا تروتازہ بارونق چہرہ۔ لَوْنٌ نَاضِرٌ: بھڑک دار یا صاف وچمکدار رنگ (۲) کائی۔
اَحْمَرُ نَاضِرٌ: گہرا سرخ۔
النُّضَارُ: ہر خالص چیز، ذَهَبٌ نُضَارٌ: خالص سونا (۲) سونا، لَهَا سِوَارٌ مِن نُضَارٍ: اس کے سونے کے کنگن ہیں (۳) عمدہ قسم کا جھاؤ کا درخت جو حجاز میں ہوتا ہے، اَهْدَانِي قَدَحًا مِن نُضَارٍ: اس نے مجھے جھاؤ کی لکڑی کا بنا ہوا پیالہ دیا۔
النَّضْرُ: سونا، ج: نِضَارٌ واَنْضُرٌ۔
النِّضْرُ: بیوی، هٰذِه نِضْرُ فُلَانٍ: یہ فلاں کی بیوی ہے۔
النَّضْرَةُ: سونے کا ڈھلا ہوا بسکٹ یا ڈھلا ہوا سونا (۲) آسودہ حالی (۳) حسن، رونق، بہار، چمک دمک شادابی، قرآن پاک میں ہے تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ تم ان کے چہروں پر آسودہ حالی کی چمک دمک دیکھو گے۔
النَّضِيرُ: تروتازہ، شاداب، هو غَضٌّ نَضِيرٌ: وہ حسین وجمیل ہے، هي نَضِيرَةٌ، جَارِيَةٌ نَضِيرَةٌ: حسین وپرشباب لڑکی (۲) سونا۔
• نَضَّ المَاءُ ـِ نَضًّا ونَضِيضًا: پانی کا تھوڑا تھوڑا بہنا، رسنا۔
ـــ لَهُ بِشَيْءٍ: کسی کو تھوڑی چیز دینا
ـــ اِلَيْهِ مِن مَعْرُوفِهِ شَيْءٌ: کسی کو کچھ فیض پہنچنا۔
ـــ الشَّيْءُ: حاصل ہونا، میسر آنا، خُذْ مَا نَضَّ لَكَ مِن دَيْنِكَ: تم کو اپنے قرض کا جو حصہ بھی ملے لے لو
ـــ الطَّائِرُ: پرندے کا اڑنے کے لئے بازو ہلانا۔
ـــ الشَّيْءَ: ہلانا، ڈھیلا کرنا۔
اَنَضَّ الرَّضِيعَ: شیرخوار بچہ کو تھوڑا دودھ پلانا۔
ـــ الحَاجَةَ: ضرورت کو پورا کرنا۔
تَنَضْنَضَ الشَّيْءَ: تھوڑا تھوڑا نکالنا، تَنَضَّضَ مِنهُ حَقَّهُ: کسی سے اپنا تھوڑا تھوڑا حق وصول کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو اکسانا۔
ـــ الحَاجَةَ: ضرورت پوری کرنا۔
اِسْتَنَضَّ الشَّيْءَ: کسی چیز کو تھوڑا تھوڑا مانگنا۔

اسْتَنَضَّ الثِّمَادَ مِن الماءِ: پانی کے گڑھوں کی تلاش کرنا۔ هو يَسْتَنِضُّ معروفَ فلانٍ: وہ فلاں کا عطیہ تھوڑا تھوڑا حاصل کرتا ہے۔ يَسْتَنِضُّ حَقَّه منه: وہ اس سے تھوڑا تھوڑا حق وصول کرتا ہے۔

النِّضَاضُ: تھوڑا فائدہ حاصل کرنا۔

النُّضَاضَةُ: تھوڑا سا، ما عندی من الماء الا نُضَاضَةٌ: میرے پاس بہت ہی تھوڑا پانی ہے، استوفيتُ حقّي منه وبقيتُ عليه نُضَاضَةٌ: میں نے اس سے اپنا حق وصول کرلیا، اب اس پر تھوڑا سا باقی ہے، هو نُضَاضَةُ وُلْدِه: وہ فلاں کی اولاد میں آخری ہے، ج: نُضَاضٌ ونَضَائِضُ۔

النَّضُوضُ، بئرٌ نَضُوضٌ: وہ کنواں جس سے پانی تھوڑا تھوڑا رستا ہو۔

النَّضِيضُ: معمولی اور تھوڑی چیز، ماءٌ نَضِيضٌ: تھوڑا سا پانی، نَضِيضُ اللَّحْمِ: کم گوشت (پتلا) آدمی ج: نِضَاضٌ ونَضَائِضُ۔

النَّضِيضَةُ: مَطْرَةٌ نَضِيضَةٌ: ہلکی سی بارش، تھوڑی بارش سَحَابَةٌ نَضِيضَةٌ، ہلکا بادل، ج: نَضَائِضُ وانِضَّةٌ، کہتے ہیں تَرَكْتُ الدَّوابَّ ذاتَ نَضِيضَةٍ: میں نے جانوروں کو پیاسا چھوڑا۔

◆ نَضَفَتِ الدَّابَّةُ ـُ نَضَفَانًا: دلکی چال چلنا۔

ــــ فلانًا نَضْفًا: خدمت کرنا۔

ــــ الشَّیْئَ: ساری چیز لے لینا جیسے نَضَفَ مَا فی الاناءِ ونَضَفَ الرَّضِيعُ ما فی الضَّرْعِ۔

نَضِفَ الشَّیْئُ ـَ نَضَفًا: ناپاک ہونا۔ هو نَضِفٌ ونَضِيفٌ رَجُلٌ نَضِيفٌ: ناپاک آدمی۔

اَنْضَفَ فلانٌ: جنگلی پودینہ کھانے کا عادی ہونا، ہمیشہ کھانا۔

ــــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا دلکی چال چلنا۔

ــــ الدَّابَّةَ: جانور کو اس کے مالک کا دلکی چال چلانا۔

اِنْتَضَفَ الشَّیْئَ: پوری چیز لے لینا، صفایا کرنا جیسے انْتَضَفَ مَا فی الاناءِ وانْتَضَفَ مَا فی الضَّرْعِ: برتن کا سارا پانی اور تھن کا سارا دودھ پی لینا۔

المِنْضَفُ: بہت گوز والا جانور، ج: مَنَاضِفُ۔

النَّاضِفُ: گوز مارنے والا جانور۔

النَّضَفُ: جنگلی پودینہ (۲) ناپاکی۔

النَّضَفَانُ: دلکی چال۔

النَّضِيفُ: ناپاک۔

◆ نَضَلَهُ ـُ نَضْلًا: تیراندازی میں کسی پر سبقت لیجانا، بازی لیجانا۔ نَاضَلَهُ فَنَضَلَهُ: اس سے تیراندازی میں مقابلہ کیا اور اس پر غالب آگیا۔

نَضِلَ ـَ نَضَلًا: تھک کر دبلا ہوجانا

اَنْضَلَ الدَّابَّةَ: تھکانا، دبلا کرنا۔

نَاضَلَ عنه مُنَاضَلَةً ونِضَالًا وتَنْضَالًا: کسی کی حمایت کرنا اور طرف داری میں بولنا، دفاع کرنا۔

ــــ فلانًا: کسی سے تیراندازی میں مقابلہ کرنا، (۲) مقابلہ کرنا (۳) جنگ کرنا۔

اِنْتَضَلَ القَوْمُ: لوگوں کا تیراندازی میں باہم مقابلہ کرنا۔ قَعَدُوا يَنْتَضِلُونَ: وہ بیٹھ کر فخر کرنے لگے۔

ــــ الشَّیْئَ: نکالنا۔

ــــ سَيْفَهُ: میان سے تلوار نکالنا۔

ــــ الرَّجُلَ مِنَ القَوْمِ: کسی آدمی کا لوگوں میں سے انتخاب کرنا۔

تَنَاضَلَ القَوْمُ: باہم فخر کرنا (۲) باہم تیراندازی میں مقابلہ کرنا۔

تَنَضَّلَ الشَّیْئَ: نکالنا، کھینچکر نکالنا، جیسے تَنَضَّلَ سَهْمًا مِن كِنَانَتِهِ: اس نے ترکش سے تیر نکالا۔

المُنَاضَلَةُ: مقابلہ (۲) لڑائی، (۳) جدوجہد (۴) تیراندازی کا مقابلہ۔

المُنَاضِلُ: تیرانداز (۲) جانباز، سرفروش (۳) برسرپیکار سپاہی، جنگجو، (۴) جدوجہد کرنے والا، مجاہد

النَّاضِلُ: تیراندازی میں جیت جانے والا۔

النِّضَالُ: مقابلۂ تیراندازی (۲) مقابلہ (۳) لڑائی، سرفروشی (۴) جدوجہد

النِّضَالِيُّ: سرفروشانہ، مجاہدانہ (۲) برسرپیکار (۳) جدوجہد کنندہ، جانباز جنگجو۔

النَّضِيلُ: تیراندازی کا مقابل، فلانٌ نَضِيلِي: فلاں تیراندازی میں میرا مقابل ہے۔

◆ نَضْنَضَ فلانٌ: بہت مالدار ہونا

ــــ الشَّیْئَ: ہلانا، حرکت دینا، نَضْنَضَ بِلِسَانِهِ: زبان کو ہلاتے رہنا۔

ــــ منه شَيْئًا: کسی سے کوئی چیز حاصل کرلینا، اس کے پاس سے نکال لینا۔

النَّضْنَاضُ : تیز سانپ جو ایک جگہ قرار نہ پاتا ہو، ادھر ادھر دوڑتا رہتا ہو یا زبان کو بہت ہلاتے والا سانپ (۲) متحرک، ہلتے رہنے والا۔
النَّضْنَاضَۃُ : مؤنث النَّضْنَاض۔
• نَضَا اللَّوْنُ ـُ نَضْوًا : رنگ اڑجانا، رنگ اتر جانا، ہلکا پڑجانا۔
ـــ الْمَاءُ : پانی جذب ہوجانا۔
ـــ الْجُرْحُ : زخم کا ورم اتر جانا۔
ـــ الشَّیْئَ : نکال کر پھینک دینا جیسے نَضَا الثَّوْبَ عنہ : اس نے اپنا لباس اتار کر ڈال دیا۔
ـــ الشَّیْئَ مِنَ الشَّیْئِ : ایک شے سے دوسری کو نکالنا، الگ کرنا جیسے نَضَاہُ مِنْ ثَوْبِہٖ : اسے برہنہ کردیا، نَضَا سَیْفَہُ مِنْ جَفْنِہٖ : تلوار کو میان سے نکال لیا
ـــ الْمَکَانَ : آگے بڑھ جانا۔
ـــ الْجَوَادُ الْخَیْلَ : اصیل گھوڑے کا گھوڑوں کے گروہ سے آگے نکل جانا۔
نَضَیَ الشَّیْئَ مِنَ الشَّیْئِ ـِ نَضْیًا : نکالنا۔
ـــ الشَّیْئَ عَنِ الشَّیْئِ : ایک شے کو دوسری میں سے نکال ڈالنا۔
ـــ الثَّوْبَ : کپڑے کو پرانا کردینا۔
نَضِیَ فُلَانٌ : دبلے چوپاؤں والا ہونا۔
ـــ الدَّابَّۃَ : تھکانا دبلا کرنا۔
ـــ الثَّوْبَ : پرانا کرنا۔
ـــ فُلَانًا : کسی کو دبلا جانور دینا۔
نَضَّیَ الشَّیْئَ عَنِ الشَّیْئِ : الگ کرنا۔
اِنْتَضَی السَّیْفَ : تلوار میان سے نکالنا۔
ـــ الثَّوْبَ : کپڑا (لباس) پرانا کرنا۔
تَنَضَّی الدَّابَّۃَ : چوپائے کو کمزور کردینا، تھکا دینا۔

النُّضَاوَۃُ : کسی چیز سے اس کو کھینچتے وقت گرنے والے ریزے۔
النِّضْوُ : دبلا، تھکا ماندہ جانور، نِضْوُ سَفَرٍ : سفر کی وجہ سے تھکا ہارا جانور، ثَوْبٌ نِضْوٌ : پرانا بوسیدہ کپڑا، سَہْمٌ نِضْوٌ : بکثرت استعمال سے خراب ہوجانے والا تیر (۲) لگام کا لوہا (تسمہ سے خالی)، ج : اَنْضَاءٌ۔
النَّضِیُّ : تھکا ماندہ جانور۔
نَضِیُّ السَّہْمِ : تیر کے پیکان اور پر کے درمیان کا حصہ، ج : اَنْضِیَۃٌ۔

ن ـــــ ط

• نَطَبَ فُلَانًا ـُ نَطْبًا : کسی کے کان پر انگلی مارنا۔
ـــ الدِّیْکُ الشَّیْئَ : مرغ کا کسی چیز میں ٹھونگ مارنا۔
الْمِنْطَبُ : چھلنی۔
الْمِنْطَبَۃُ : الْمِنْطَبُ۔
النَّوَاطِبُ : چھلنی کے سوراخ، واحد : نَاطِبَۃٌ۔
• نَطَحَہُ الثَّوْرُ وَنَحْوُہٗ ـَ نَطْحًا : بیل وغیرہ کا کسی کو سینگ مارنا، ٹکر مارنا۔
ـــ فُلَانًا عَنْ کَذَا : کسی کو کسی چیز یا جگہ سے ہٹانا، دور کرنا، ھٰذَا اَمْرٌ لَا یَنْتَطِحُ فِیْہِ عَنْزَانِ : اس معاملہ میں دو رائے نہیں۔
نَاطَحَہٗ مُنَاطَحَۃً وَنِطَاحًا : ایک دوسرے کے سینگ مارنا، ٹکر مارنا (۲) ٹکر بازی میں کسی پر غالب آنا، دوسرے کو زیر کرنا۔
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا : مقابلہ کرنا، زور آزمائی کرنا۔
تَنَاطَحَ الْکَبْشَانِ : دو مینڈھوں کا ایک دوسرے کو سینگ یا ٹکر مارنا، باہم لڑنا۔
تَنَاطَحَتِ الْاَمْوَاجُ وَالسُّیُوْلُ : سیلاب اور موجوں کا تھپیڑے مارنا، آپس میں ٹکرانا۔
النَّاطِحُ : ٹکر مارنے والا، سینگ مارنے والا۔
النَّاطِحَۃُ : نَاطِحَۃُ السَّحَابِ : آسمان سے باتیں کرنے والی عمارت، فلک بوس عمارت، ج : نَوَاطِحُ وناطِحَات۔
النَّطَّاحُ : سخت ٹکر مارنے والا، مرکھنا مینڈھا۔
النَّطْحَۃُ : ٹکر، سینگ کی ایک ضرب۔
النَّطِیحُ : الْمَنْطُوْحُ : سینگ یا ٹکر مارا ہوا (۲) سینگ یا ٹکر سے مر جانے والا (۳) منحوس۔
النَّطِیْحَۃُ : ٹکر کھا کر مری ہوئی بھیڑ یا بکری جس کا کھانا حلال نہیں، ج : نُطْحَی ونَطَائِحُ۔
• نَطَرَ الْکَرْمَ ونَحْوَہٗ ـُ نَطْرًا ونِطَارَۃً : انگور کی بیل کی حفاظت کرنا۔
النَّاطِرُ : انگور کے باغ کا رکھوالا، ج : نُطَّارٌ ونَطَرَۃٌ۔
النَّاطُوْرُ : النَّاطِرُ، ج : نَوَاطِیْرُ۔
النَّطَّارُ : کھیت میں کھڑا کیا جانے والا آدمی نما بانس جس پر کالا کپڑا ڈالا جاتا ہے اور اسے آدمی سمجھ کر جانور بھاگ جاتے ہیں اس سے کھیتی محفوظ رہتی ہے۔
• نَطِسَ ـَ نَطَسًا : معاملات میں غور و فکر کرنا، معاملہ فہم ہونا، ماہر و ہوشیار

ہونا، ھو نَطِسٌ ونَطُسٌ
ونَطِيسٌ۔
تَنَطَّسَ فِي الشَّيْئِ: غور کرنا، گہری
نظر سے دیکھنا۔
۔۔۔ فِي مَلْبَسِه ومَأْكَلِه: کھانے
اور پہننے میں اچھائی کا خیال رکھنا،
کھانے پہننے میں نستعلیق ہونا۔
۔۔۔ فِي كَلَامِه: سوچ سمجھ کر گفتگو کرنا
بات چیت میں شائستگی اور خوبی ملحوظ
رکھنا۔
۔۔۔ فُلَانٌ مِن كذا: کسی چیز سے گھن
اور نفرت کرنا۔
۔۔۔ مِن مُؤَاكَلَةِ فُلَانٍ: کسی کے
ساتھ کھانے پینے سے گھن کرنا۔
۔۔۔ الأَخْبَارَ وعَنِ الأَخْبَارِ: خبروں
کی چھان بین کرنا، کرید کرنا۔
النَّاطِسُ: جاسوس۔
النِّطَاسِيُّ: ماہر عالم (۲) حاذق طبیب۔
النَّطِسُ: النِّطَاسِيُّ (۲) گھن کرنے
والا۔
النُّطُسُ: ماہر اطباء (۲) گھن کرنے والے۔
النِّطِّيسُ: باریک بیں، معاملات میں دقت نظر کا
ماہر (۲) فن طب کا ماہر، ھي نِطِّيسَةٌ
النَّطُسَةُ: بہت غور و خوض کرنے والا،
بہت باریک بیں، بہت ماہر۔
• نَطَّ ۔ نَطًّا ونَطِيطًا: اچھلنا، کودنا
۔۔۔ فِي الأَرْضِ: کہیں جانا۔
۔۔۔ فِي مَنْطِقِه: بکواس کرنا، بک بک
جھک جھک کرنا، ھو نَطَّاطٌ۔
۔۔۔ الشَّيْئَ ۔ نَطًّا: باندھنا یا کھینچنا۔
الأَنَطُّ: سَفَرٌ أَنَطُّ: دور دراز کا
سفر، ھي نَطَّاءُ، عَقَبَةٌ نَطَّاءُ:
دور دراز گھاٹی، ج: نُطٌّ ونُطُطٌ
(یہ جمع خلاف قیاس ہے)۔
النَّطَّاطُ: بکواسی، بک بک جھک جھک
کرنے والا، بیہودہ گو (۲) کھیتوں میں
گھومنے والی ایک قسم کی ٹڈی (۳)
اچھل کود کرنے والا۔
النَّطِيطُ: مَكَانٌ نَطِيطٌ: دور جگہ
ھي نَطِيطَةٌ، أَرْضٌ نَطِيطَةٌ:
دور زمین۔
نَطَعَ اللُّقْمَةَ ۔ نَطْعًا: تھوڑا سا
لقمہ کھا کر باقی دسترخوان پر رکھدینا۔
ھو نَاطِعٌ۔
نُطِعَ لَوْنُهُ: رنگ بدل جانا۔
تَنَطَّعَ فُلَانٌ: چمڑے کے دسترخوان
پر کھانا رکھنا۔
۔۔۔ فِي الشَّيْئِ: غلو اور تکلف کرنا۔
۔۔۔ فِي كَلَامِه: گہرائی اور فصاحت
سے بولنا۔
۔۔۔ فِي شَهَوَاتِه: خواہشات میں
مست اور مگن ہونا۔
۔۔۔ فِي عَمَلِه: اپنے کام میں ماہر ہونا،
کام کو عمدگی سے انجام دینا۔
النُّطَاعَةُ: وہ لقمہ جو آدھا کھا کر
دسترخوان پر رکھدیا جائے۔
النِّطْعُ: النِّطَعُ۔ چرمی
فرش، پہلے اس پر قتل کی سزا پانے
والے کو قتل کیا جاتا تھا (۲) کھانے
وغیرہ کے لئے استعمال کیا جانے والا
چمڑا، کھال (۳) خانہ کعبہ پر پہلے زمانہ
میں چڑھائے جانے والے چمڑوں
کے غلاف. كَسَا بَيْتَ اللهِ
بالأَنْطَاعِ: اس نے بیت اللہ کی
چمڑوں کے غلاف سے پوشش کی،
ج: أَنْطَاعٌ ونُطُوعٌ وأَنْطُعٌ
(۲) تالو کا اگلا حصہ. الحُرُوفُ
النِّطْعِيَّةُ: تالو کے اگلے حصے
سے نکلنے والے حروف یعنی تا، دال
طاء، ج: نُطُوعٌ۔
النُّطَّعُ: باچھیں پھیلا کر بولنے والے۔
• نَطَفَ ۔ نَطْفًا ونُطُوفًا
ونِطَافًا ونَطَفَانًا: ٹپکنا،
جیسے نَطَفَتِ القِرْبَةُ: مشکیزہ
کا ٹپکنا۔
۔۔۔ السَّحَابُ: بادل کا ہلکے ہلکے برسنا
۔۔۔ فُلَانٌ: اتنی محنت کرنا کہ پسینہ نکل
آئے۔
۔۔۔ سَيْفُهُ دَمًا: تلوار سے خون ٹپکنا
۔۔۔ بِسُوءٍ: برائی میں ملوث ہونا۔
۔۔۔ الماءَ: پانی ڈالنا۔
۔۔۔ الجُرْحَ والخُرَاجَ نَطْفًا:
پھوڑے یا زخم کو کھولنا، چیرنا۔
۔۔۔ فُلَانًا بِعَيْبٍ: کسی پر تہمت لگانا،
عیب نکالنا، عیب میں ملوث کرنا۔
نَطِفَ الشَّيْئُ ۔ نَطَفًا: خراب
ہونا۔
۔۔۔ الحَيَوَانُ: جانور کے پیٹ میں فاسد
غدود پیدا ہونا۔
۔۔۔ الرَّجُلُ: کسی کے سر کا زخم دماغ
تک پہنچ جانا (۲) کھانے وغیرہ سے
بدہضمی ہوجانا (۳) بدکاری کی تہمت
لگنا، ھو نَطِفٌ وھي نَطِفَةٌ۔
أَنْطَفَهُ: عیب لگانا (۲) تہمت لگانا۔
نَطَّفَ فُلَانًا: أَنْطَفَهُ۔
۔۔۔ المَرْأَةَ: عورت کے کان میں بالی ڈالنا
تَنَطَّفَ: ملوث ہونا۔
۔۔۔ مِن كذا: نفرت و گھن کرنا۔
النَّاطِفُ: سیال شے (۲) ایک حلوا جو
بادام، اخروٹ اور پستہ سے بنایا
جاتا ہے، اسے القُبَّيْطُ کہتے ہیں،
بتاشہ، یا ریوڑی۔
النُّطَافَةُ: تھوڑا پانی وغیرہ
النَّطَفُ: عیب، خرابی، نقص و فساد،
ما به نَطَفٌ: اس میں کوئی خرابی

نہیں، وقع فی النَّطِف: وہ فتنہ میں پڑ گیا۔
النَّطِفُ: کھوٹا، پلید، شکی آدمی۔
النُّطْفَةُ: صاف پانی، ج: نِطَافٌ، سَقَانِی نُطْفَةً عَذْبَةً ونِطَافًا عِذَابًا: اس نے مجھے میٹھا اور صاف پانی پلایا (۲) قطرہ جَاءَ وعلیٰ جَبِیْنِہٖ نِطَافٌ مِن عَرَقٍ: وہ آیا تو اس کی پیشانی پر پسینہ کے قطرے تھے (۳) سمندر (۴) منی، ج: نُطَفٌ
النُّطْفَتَان: دو سمندر، بحر روم، بحر اور بحر چین یا بحر مشرق و بحر مغرب۔
النُّطْفَةُ: چھوٹا صاف موتی (۲) کان کی بالی، ج: نُطَفٌ۔
النَّطُوْفُ: بہت قطرے ٹپکانے والا، لَیْلَةٌ نَطُوْفٌ: ایسی رات جس میں صبح تک بارش ہوتی رہے۔
• نَطَقَ ـــ نُطْقًا ومَنْطِقًا: بولنا، آواز نکالنا، نَطَقَ الطَّائِرُ او العُوْدُ: پرندہ یا سارنگی کی آواز نکلنا۔
نَطَقَ القَاضِی بالحکم: فیصلہ سنانا
ـــ بلِسَانِ فلانٍ: کسی کی ترجمانی کرنا۔
نَطُقَ الرَّجُلُ: بلیغ و خوش گفتار ہونا۔
اَنْطَقَہٗ: گویا کرنا، بلوانا، قوت گویائی دینا زبان دینا۔
ـــ اللّٰہ الالسُنَ: اللہ کا زبانوں کو گویا کرنا، بولنے کی صلاحیت دینا۔
نَاطَقَہٗ: کسی کے ساتھ گفتگو کرنا، بحث و مباحثہ کرنا، ہم کلام ہونا۔
نَطَّقَہٗ: بولتا ہوا کرنا، قوت گویائی عطا کرنا، زبان دینا (۲) کمر پر پٹکا باندھنا۔
ـــ الماءُ الشَّجَرَ والاَکَمَةَ: پانی کا درخت یا ٹیلہ کے آدھے تک پہنچنا۔
اِنْتَطَقَ: کمر پر پٹکا باندھنا۔
ـــ الارضُ بالجبالِ: زمین کا چاروں طرف پہاڑوں سے گھرا ہوا ہونا، ھو یَنْتَطِقُ بقومہ واِخْوَانِہٖ: وہ اپنی قوم اور بھائیوں سے مدد اور طاقت حاصل کرتا ہے۔
ـــ فَرَسًا: بغیر سوار ہوئے کھینچنا۔
تَنَاطَقَ الرَّجُلَان: باہم گفتگو کرنا۔
تَنَطَّقَ: کمر پر پٹکا باندھنا۔
ـــ الارضُ: زمین کا پہاڑوں سے گھرا ہوا ہونا۔
تَمَنْطَقَ: پٹکا باندھنا (۲) علم منطق سے تعلق رکھنا (سیکھنا سکھانا)۔
اِسْتَنْطَقَہٗ: کسی سے بولنے کو کہنا، بلوانا، جواب طلب کرنا (۲) کسی کے ساتھ بولنا، بات کرنا (۳) کسی سے بات سننا، معلوم کرنا۔
الاِسْتِنْطَاقُ: جواب طلبی، وضاحت طلبی۔
المُسْتَنْطِقُ: ملزم سے جواب طلب کرنے والا قاضی یا پولس افسر۔
المُنْتَطِقُ: رفیع الشان صاحب اثر و رسوخ۔
المُنَطَّقُ: وہ جانور جس کی کمر پر سفید نشان ہو۔
المَنْطِقُ: کلام، گفتگو، قرآن پاک میں ہے: "وعُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ" (۲) وہ علم جو ذہن کو فکر کی غلطی سے محفوظ رکھتا ہے، فلانٌ مَنْطِقِیٌّ: وہ منطق کا عالم ہے یا صحیح فکر کا حامل ہے۔
المِنْطَقُ: کمر پر باندھا جانے والا پٹکا یا پیٹی، ج: مَنَاطِقُ۔
المِنْطَقَةُ: پٹکا یا پیٹی (۲) محدود خطۂ زمین جو امتیازی صفات و خصوصیات کا حامل ہو، علاقہ، حلقہ، زون، ایریا، سرکل، شہر کا حصہ، ملک کا حصۂ انتظامی ریجن، ضلع، ج: مَنَاطِقُ
المِنْطَقَةُ الحرامُ: ممنوعہ خطہ، وہ محفوظ علاقہ جہاں کسی کو جانے کی اجازت نہ ہو۔
المِنْطَقَةُ الحُرَّةُ: آزاد علاقہ (جہاں چنگی نہ لگتی ہو)۔
مِنْطَقَةُ السَّلامِ: خطۂ امن۔
المِنْطَقَةُ العَازِلَةُ: غیر جانبدارانہ علاقہ، محفوظ علاقہ، بفرزون۔
مِنْطَقَةُ العَمَلِ: دائرۂ کار۔
المِنْطَقَةُ المُفْتَیِرَةُ: سلم ایریا۔
مِنْطَقَةُ مَنْزُوْعَةُ السِّلاحِ: غیر مسلح علاقہ۔
المِنْطَقَةُ المَنْکُوْبَةُ او المُتَضَرِّرَةُ: مصیبت زدہ یا متاثرہ علاقہ۔
مِنْطَقَةُ النُّفُوْذِ: اثر و رسوخ کا علاقہ، دائرۂ النفوذ۔
مِنْطَقَةُ الوَظِیْفَةِ: ملازمت کا ایریا۔
مَنَاطِقُ التَّوَتُّرِ: کشیدگی کے علاقے۔
المَنَاطِقُ الحَضَرِیَّةُ: شہری علاقے۔
المَنَاطِقُ الرِّیْفِیَّةُ: دیہی علاقے
مِنْطَقَةُ البُرُوْجِ: راس منڈل
المِنْطَقَةُ الحَارَّةُ: خط جدی اور خط سرطان کے درمیان کا علاقہ۔
المِنْطَقَةُ: المِنْطَقَةُ
المُنَطَّقَةُ: پیٹی یا پٹکا باندھے ہوئے (۲) وہ جانور جن کی کمر پیٹی کی جگہ رنگین ہو۔
المَنْطِقِیُّ: علم منطق کا عالم (۲) عقلی، معقول۔

المِنْطَقِيُّ : علاقائی، زونل -
مَنْطِقِيًّا : عقلی طور پر -
مِنطَقِيًّا : علاقہ وار -
المَنْطُوقُ : علمائے اصول کے نزدیک لفظ کا وہ مدلول (ظاہری معنی) جو اس کی گہرائی میں جاتے بغیر ابتدائً بلا غور و تفکیر سمجھا جائے ، برخلاف مفہوم کے کہ وہ لفظ کے معنی و دلالت پر غور و فکر کر کے اخذ کیا جاتا ہے، کبھی لفظ کے مفہوم و مدلول میں تطابق ہوتا ہے کبھی تخالف۔
المِنْطِيقُ : بلیغ ، صاحب بلاغت، خوش بیان، قادر الکلام (۲) سرین کو گدی رکھ کر موٹا کرنے والی عورت -
النَّاطِقُ : بولنے والا، زبان رکھنے والا، (۲) ترجمان، کتابٌ ناطِقٌ : واضح کتاب، شَيْءٌ ناطِقٌ : صاف وکھلی چیز (الانسانُ) حَيَوانٌ نَاطِقٌ : صاحب عقل وفہم آدمی -
النَّاطِقُ بِلِسانِ جَماعَةٍ ونَحوِها جماعت وغیرہ کا ترجمان -
النَّاطِقَةُ : مونث النَّاطِقِ (۲) کو کھ، کمر (۳) نفس ناطقہ -
النِّطاقُ : کمر پر باندھی جانے والی پیٹی یا پٹکا، ذاتُ النِّطاقَيْنِ : حضرت اسماء بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ (۲) پٹکا یا پیٹی جیسے کام کرنیوالی عورت کام کرتے وقت چستی کے لئے کمر پر باندھ لیتی ہے، عَقَدَ فُلانٌ حُبُكَ النِّطاقِ : فلاں نے پیٹی کے بند باندھ لئے یعنی وہ کام کے لئے تیار ہوگیا (۳) کمر بند (۴) حدود (۵) حلقہ، دائرہ پیمانہ (۶) علاقہ (۷) سطح -
وَاسِعُ النِّطاقِ : وسیع الحدود، اِتِّساعُ نطاقِ الفِكرَةِ : دائرہ فکر کا وسیع ہونا۔

على النِّطاقِ الواسِعِ او الضَّيِّقِ : وسیع یا چھوٹے پیمانے پر -
في نِطاقِ شَيْءٍ : کسی چیز کے ضمن میں -
نِطاقُ الجَوْزاءِ : ستارۂ جوزاء کے وسط میں واقع تین ستارے، ج : نُطُقٌ -
النُّطْقُ : تلفظ ، بول ، بولی (۲) فہم کلیات کے ادراک کی صلاحیت، ج : نُطُوقٌ
• نَطَلَ الخَمْرَ ـُ نَطْلاً ونُطُولاً : شراب نچوڑنا -
ــــ الماءَ : تھوڑا سا پانی ڈالنا -
ــــ المَرِيضَ : علاج کے لئے بیمار کے اوپر تھوڑا تھوڑا پانی ڈالنا -
نَطَّلَ المَرِيضَ : نَطَلَهُ -
انْتَطَلَ مِنَ الاناءِ : برتن سے تھوڑا پانی انڈیلنا -
المِنْطالُ : آبپاشی کے لئے چمڑے کا تھیلا :
المَنْطَلَةُ : نچوڑنے کی مشین (کوئی آلہ) ج : مَناطِل -
النَّاطِلُ : شراب کا چھوٹا پیالہ جس میں شراب فروش شراب کا نمونہ دکھاتا ہے (۲) دودھ یا کوئی سیال چیز ناپنے کا پیمانہ (۲) پیمانہ میں بچا ہوا دودھ یا سیال چیز (۳) پانی یا نبیذ وغیرہ کا ایک گھونٹ ، ج : نَواطِل -
ما ظَفِرتُ منه بناطِلٍ : مجھے اس سے کچھ نہیں ملا -
النِّطْلُ : شراب یا مشروب کی تلچھٹ -
النُّطْلَةُ : گھونٹ (۲) تھوڑی چیز ، اخَذَ مِنَ الاناءِ نُطْلَةً : اس نے برتن سے تھوڑی سی چیز لی -
النَّيْطَلُ : ڈول (۲) سیال چیز ناپنے کا پیالہ (پیمانہ) ج : نَياطِلُ -

فُلانٌ نَيْطَلٌ : فلاں بڑا چالاک ہے رماهُ اللّهُ بالنَّيْطَلِ : اللہ اسے ہلاک کرے -
• نَطْنَطَ الشَّيْءُ : دور ہونا، جیسے نَطْنَطَتِ الارضُ : زمین کا فاصلہ زیادہ ہوگیا۔
ــــ فُلانٌ : دور کا سفر کرنا -
ــــ الشَّيْءَ : کھینچنا، پھیلانا -
تَنَطْنَطَ : دور ہو جانا -
النَّطْناطُ : لمبا، دراز، رَجُلٌ نَطْناطٌ : جھکی، بسیار گو، ج : نَطانِطُ -
النُّطْنُطُ : النَّطْناطُ، ج : نَطانِطُ
• نَطا المَنزِلُ ـُ نَطْواً : دور ہونا
ــــ الحَبْلَ : رسی کھینچنا، کھینچ کر بڑا کرنا کھینچ کر باندھنا -
ــــ الغَزْلَ : سوت کا بانا ڈالنا۔
اَنْطَى : دینا، سورۂ کوثر میں ایک قرات ہے " إنّا أنْطَيْناكَ الكَوثَرَ، دعا کی حدیث میں ہے لا مانِعَ لِما أنْطَيْتَ تیرے عطا کئے ہوئے کو کوئی روکنے والا نہیں۔
نَاطاهُ : کسی کے ساتھ جھگڑنا، اکڑ دکھانا، مقابلہ کرنا، کپڑا بنتے ہوئے بانا ڈالنے میں مدد کرنا (بانے کے سوت کا گولا ایک دوسرے کی طرف تانے میں سے گزارنا -
تَناطَى القَوْمُ : ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مقابلہ کرنا -
المَنْطُوُّ : سَفَرٌ مَنْطُوٌّ ومَكانٌ مَنْطُوٌّ : دور دراز کا سفر یا جگہ، ثَوْبٌ مَنْطُوٌّ : تانے میں بانا ڈال کر تیار کیا ہوا کپڑا -
النَّطِيُّ : المَنْطُوُّ -

ن ـــ ظ

• نَظَرَ إِلى الشيئِ ـُ نَظَراً: کسی چیز پر نگاہ ڈالنا (۲) غور سے دیکھنا۔
ـــ فیہ: غور و فکر کرنا، جیسے نَظَرَ فی الکتاب: کتاب کو غور سے پڑھنا۔
ـــ فی الامر: کسی معاملہ کو دیکھنا، اس کا جائزہ لینا، غور و فکر کرنا۔ فُلاَنٌ یَنظُرُ و یَعتَافُ: فلاں غور کر کے پیشین گوئی کرتا ہے۔
ـــ لِفُلاَنٍ: کسی پر ترس کھا کر مدد کرنا۔ اُنظُر لی فُلاناً: فلاں کو میرے پاس بلاؤ۔
ـــ بَینَ النَّاسِ: لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنا۔
ـــ الشَّیئَ: کسی چیز کا نگاہ کے سامنے ہونا، دَارِی تَنظُرُ دَارَہٗ: میرا گھر اس کے گھر کے سامنے ہے (۲) دیکھ بھال اور حفاظت کرنا (۳) موخر کرنا، مدت بڑھانا جیسے نَظَرَ الدَّینَ ونَظَرَ البَیعَ۔
ـــ المَبِیعَ: کوئی چیز ادھار فروخت کرنا
ـــ فُلاناً: کسی کو کوئی چیز ادھار فروخت کرنا۔
ـــ فُلاناً وشیئاً: انتظار کرنا جیسے نَظَرتُ فُلاناً حَتّی الظُّہرِ، مقولہ ہے، اِنَّ غداً لِنَاظِرِہٖ قَرِیبٌ: منتظر کے لئے آنے والا دن قریب ہے (۲) متوقع اور منتظر رہنا، جیسے اِنّی اَنظُرُ فَضلَ اللہِ، میں خدا کے کرم کا منتظر ہوں یا مجھے اس کی امید و توقع ہے۔
اَنظَرَ الشَّیئَ: موخر کرنا، مدت بڑھانا، مہلت دینا، قولہ تعالیٰ "رَبِّ فَاَنظِرنِی اِلیٰ یَومِ یُبعَثُونَ" اَنظَرتُ الدَّینَ: میں نے قرض کی ادائگی میں مہلت دی، اَنظَرتُہُ الدَّینَ: میں نے فلاں آدمی کو قرض کی ادائگی میں مہلت دی۔
اَنظَرَ فُلاناً: کسی کو غور کرنے کا موقع دینا (۲) ادائگی کی مہلت کے ساتھ فروخت کرنا۔
ـــ فُلاناً بِفُلاَنٍ: کسی کو کسی کے جیسا بنا دینا، کہتے ہیں، مَا کَانَ نَظِیرَہٗ ولقد اَنظَرَ بِہٖ: وہ اس جیسا نہ تھا مگر ویسا بنا دیا گیا۔
نَاظَرَ فُلاناً: کسی کے مشابہ ہونا، اس جیسا ہونا (۲) کسی کے ساتھ حجت بازی کرنا، دلائل سے مقابلہ کرنا، بحث کرنا۔
ـــ الشَّیئَ بالشَّیئِ: کسی چیز کو دوسری کے مماثل اور مشابہ کرنا درجہ اور صفت میں برابر کرنا (۲) موازنہ کرنا، دَارِی تُنَاظِرُ دَارَہٗ: میرا گھر اس کے گھر کے بالمقابل ہے، جَمعُھُم یُنَاظِرُ الاَلفَ: ان کی جماعت (فوج) ہزار کے قریب ہے۔
نَظَّرَ الشَّیئَ بالشَّیئِ: کسی چیز کا دوسری چیز سے مقابلہ اور موازنہ کرنا۔
اِنتَظَرَہٗ: انتظار کرنا (۲) توقع کرنا (۳) کسی کے لئے رکنا، ٹھیرنا (۴) غور کرنا، توقف کرنا۔
تَنَاظَرَ القَومُ: ایک دوسرے کو دیکھنا۔
ـــ فی الامر: کسی معاملہ میں باہم بحث و مباحثہ کرنا، طبع آزمائی کرنا
دُورُھُم تَتَنَاظَرُ: ان کے مکانات ایک دوسرے کے سامنے ہیں۔
تَنَظَّرَہٗ: گہری نگاہ ڈالنا، غور سے دیکھنا (۲) امید رکھنا، منتظر رہنا (۲) ٹھیرنا کسی بات میں توقف کرنا (۳) مؤخر کرنا، مہلت دینا۔
اِستَنظَرَہٗ: تاک میں رہنا، انتظار کرنا، (۲) کسی سے مہلت مانگنا۔
ـــ عَلی کذا: کسی چیز کا نگراں بنانا۔
المُنَاظِرُ: مناظر، حجت باز، بحث و مباحثہ کرنے والا (۲) مانند، مثل، مشابہ، (۲) سپروائزر۔
المُنَاظَرَۃُ: حجت بازی، علمی مباحثہ، ڈبیٹ (۲) نگرانی، سپروائزری۔
المُنتَظَرُ: متوقع۔
المِنظَارُ: آئینہ (۲) دوربین (چھوٹی چیزوں کو دیکھنے کا آلہ، میکروسکوپ) (۳) خورد بین (۴) دور دراز کے اجسام کو دیکھنے کا آلہ (ٹیلسکوپ)، ج: مَنَاظِیرُ۔
المِنظَارُ الحَربِیُّ: فیلڈ گلاس، (جنگی دوربین) مِنظَارُ المَیدَانِ بھی کہتے ہیں۔
المِنظَارُ القَنَّاصُ: کیچ کرنے والی دوربین۔
مِنظَارُ الوقایَۃِ: حفاظتی دوربین۔
المَنظَرُ: نگاہ کو پسند آنے والی صورت یا جگہ یا نقشہ، قابل دید شے، منظر، نظارہ، سین (۲) شکل، صورت، (۳) نگاہ، نظر، ھو فی مَنظَرٍ ومُستَمَعٍ: وہ دیکھنے اور سننے کے قابل ہے (۴) نگراں چوکی، نگرانی کرنے کی جگہ وہ جگہ جہاں سے نگاہ رکھی جائے، ج: مَنَاظِرُ۔
المَنظَرَۃُ: المَنظَرُ (۲) گھر کا ملاقاتی کمرہ (۲) کسی چیز کو دیکھنے والے لوگ، تماشبین۔
المَنظُورُ: سَیِّدٌ مَنظُورٌ: مہربان

سردار جس کے کرم و مہربانی کی توقع کی جائے۔ شَيْءٌ مَنْظُوْرٌ: قابلِ دید، پسندیدہ چیز۔ طِفْلٌ مَنْظُوْرٌ: نظر بد لگا ہوا بچہ۔
النَّاظِرُ: دیکھنے والا (۲) تماشائی، ج: نُظَّارٌ (۳) آنکھ (۴) آنکھ کی سیاہی جس میں پتلی ہوتی ہے، ج: نَوَاظِرُ (۵) تفتیش کار جو کسی جگہ کے معاملات کی تحقیق کے لئے بھیجا جائے، انسپکٹر (۶) منتظم، نگراں، ناظم، منیجر، ڈائرکٹر، ج: نُظَّارٌ۔
نَاظِرُ الْمَدْرَسَةِ: ہیڈ ماسٹر۔
نَاظِرُ الْمَعَارِفِ: وزیر تعلیم، اب وزیر المعارف کہا جاتا ہے۔
نَاظِرُ مَحَطَّةِ السِّكَّةِ الْحَدِيْدِيَّةِ: اسٹیشن ماسٹر۔
النَّاظِرَةُ: مؤنث النَّاظِر (۲) آنکھ ج: نَوَاظِرُ۔
النَّاظُوْرُ: باغبان، باغ یا کھیت کا رکھوالا (۲) سردار قوم۔
نَظَارِ: اسم فعل بمعنی اُنْتَظِرْ، ٹھہر۔
النِّظَارَةُ: فہم و فراست، دور اندیشی، دور بینی (۲) نظامت (۳) نگرانی، انتظام (۴) تفتیش (۵) وزارت (سابقہ استعمال)
النَّظَرُ: نگاہ (۲) بصیرت (۳) دانائی (۴) غور و فکر، فِيْ هٰذَا الْاَمْرِ نَظَرٌ اس معاملہ میں غور و فکر کی ضرورت یا گنجائش ہے، یہ بات غور طلب ہے محلِ نظر ہے۔ بَيْنَنَا نَظَرٌ: ہمارے درمیان اتنا فاصلہ ہے کہ نگاہ نہیں پہنچتی (۳) اعتبار، لحاظ، نَظَرًا اِلٰى كَذَا: بِالنَّظَرِ اِلَيْهِ: فلاں چیز کے پیش نظر، اس لحاظ سے، اسے ملحوظ رکھتے ہوئے۔

النَّظْرُ: مثل، مانند، مشابہ۔
النَّظْرَةُ: ایک نگاہ، لمحہ، فِيْهِ نَظْرَةٌ: اس میں برائی اور قباحت ہے۔ یا نقص و عیب ہے، اَصَابَتْهُ نَظْرَةٌ: اسے نظر لگ گئی، نَظَرَهُ بِعَيْنِ النَّظْرَةِ: اسے شفقت کی نظر سے دیکھا۔
النَّظْرَةُ الثَّابِتَةُ: پختہ نظر، جمی ہوئی نگاہ، گہری نظر۔
نَظْرَةُ تَفَاءُلٍ: امید بھری نگاہ ج: نَظَرَاتٌ۔
النَّظْرَةُ الْعَابِرَةُ: سرسری نگاہ۔
النَّظْرَةُ الْغَاضِبَةُ: غضب آلود نگاہ۔
النَّظِرَةُ: انتظار (۲) مہلت، اِشْتَرَيْتُهُ بِنَظِرَةٍ: میں نے اسے ادھار خریدا، قرآن پاک میں ہے "وَاِنْ كَانَ ذُوْعُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ": اگر وہ تنگ دست ہو تو فراخی تک اسے مہلت دو۔
النَّظَرِيُّ: استدلالی، غور و فکر سے متعلق، فکری، علمی (خلاف العَمَلِيّ) نظریاتی، الْعُلُوْمُ النَّظَرِيَّةُ: وہ علوم جو تفکر و تدبر پر موقوف ہوں، تجربات و وسائل عملیہ سے ان کا تعلق کم سے کم ہو، علوم عقلیہ۔
النَّظَرِيَّةُ: مخصوص اور اصولی رائے جس کے ذریعہ علمی اور فنی مسائل کا تجزیہ کیا جائے (۲) استدلالی رائے، نظریہ، سوچ، (۳) وہ قضیہ جو کسی برہان سے ثابت ہو (برہان مناطقہ کے یہاں اس قیاس کو کہتے ہیں جو یقینی مقدمات سے مرکب ہو) یا برھان فیصلہ کن اور واضح دلیل کو

کہتے ہیں۔ نظریہ فطری بھی ہوتا ہے اور کسبی بھی کہ انسان مطالعہ اور معلومات حاصلہ کے بعد اپنی ایک اصولی رائے قائم کر لیتا ہے اور پھر اسی کو مسائل کی جانچ کا معیار بنا لیتا ہے، ج: نَظَرِيَّاتٌ۔
النَّظَّارُ: تیز نظر، فَرَسٌ نَظَّارٌ: تیز نگاہ گھوڑا۔
النَّظَّارَةُ: تماشبین، کسی چیز کو شوق و رغبت سے دیکھنے والے لوگ، (۲) چشمہ (نگاہ کا ہو یا دھوپ وغیرہ سے بچاؤ کا) ج: نَظَّارَاتٌ۔
النَّظَّارَةُ الْحَرْبِيَّةُ: جنگی دوربین۔
النَّظَّارَاتِيُّ: چشمہ فروش۔
النَّظُوْرُ: النَّظَّارُ، رَجُلٌ نَظُوْرٌ: چوکنا آدمی جو اپنے کام سے غافل نہ رہتا ہو۔
النَّظُوْرَةُ، نَظُوْرَةُ الْقَوْمِ وَنَظُوْرَةُ الْجَيْشِ: پیش رو جماعت، مقدمۃ الجیش۔
النَّظِيْرُ: مقدمۃ الجیش، مشابہ، مماثل، کوئی چیز جو دوسری چیز کے مانند اور مثل ہو یا برابر ہو (۲) ہم رتبہ، (۳) مناظر، ج: نُظَرَاءُ، فُلَانٌ مُنْقَطِعُ النَّظِيْرِ: فلاں اپنی جگہ بے مثال ہے۔
النَّظِيْرَةُ: مؤنث النَّظِيْر، هُوَ نَظِيْرَةُ قَوْمِهِ: وہ اپنی قوم میں ممتاز و افضل ہے (۲) مقدمۃ الجیش اگلا دستہ، جَاءَتْ نَظِيْرَةُ الْجَيْشِ، ج: نَظَائِرُ۔
عَدَدْتُ الْاَشْيَاءَ نَظَائِرَ: میں نے چیزوں کو دو دو کر کے گنا۔
النَّظَائِرُ الْمُشِعَّةُ: کسی عنصر کے ایسے ذرات جو ذراتی تعداد

میں برابر اور مجموعوں کی شکل میں مختلف ہوں، یہ مجموعہ شعاعی تاثیر وقوت کے حامل ہوتے ہیں۔

• نَظُفَ ـُ نَظَافَةً: صاف ستھرا ہونا (غلاظت اور میل سے دور ہونا) ھو نَظِیفٌ، ج نُظَفَاءُ۔

نَظَّفَهُ: صاف کرنا۔

— قَلْبَهُ: دل کو باطنی آلائشوں سے پاک وصاف کرنا۔

— المَلَابِسَ: کپڑے دھونا، صاف کرنا، ڈرائی کلیننگ کرنا۔

— بالفُرْشَاةِ: برش پھیر کر صاف کرنا۔

تَنَظَّفَ: صاف ستھرا ہونا، نَظَّفَهُ فَتَنَظَّفَ۔

— فُلَانٌ: عیوب ونقائص سے دور دور رہنا، پاکباز ہونا۔

اِسْتَنْظَفَ الشَّیْءَ: کوئی چیز صاف ستھری لینا (۲) سب وصول کر لینا۔

التَّنْظِیفُ: صفائی کا عمل، آراستگی، (۲) صفائی، دھلائی۔

التَّنْظِیفُ الجَافُّ: ڈرائی کلیننگ۔

المِنْظَفَةُ: صاف کرنے کا کپڑا یا برش وغیرہ، ج: مَنَاظِفُ۔

المُنَظَّفُ: صاف ستھرا، دھویا ہوا۔

مُنَظِّفُ الأَقْمِشَةِ: دھوبی، کپڑوں کی صفائی کرنے والا۔

النَّظَافَةُ: صفائی (۲) پاکیزگی۔

النَّظِیفُ: ہر صاف کرنے والی شے (صابن سرف وغیرہ) صاف ستھرا (۲) پاک وصاف، نَظِیفُ الأَخْلَاقِ: شائستہ، خلیق، نظیف السَّرَاوِیلِ پاک دامن، نَظِیفُ القَلْبِ: پاک دل، پاکباز۔

• نَظَمَ الأَشْیَاءَ ـِ نَظْمًا: باہم ملانا، ترتیب دینا، منسلک کرنا

— اللُّؤْلُؤَ ونحوَهُ: موتی وغیرہ لڑی میں پرونا۔

— الخَوَّاصُ الخُوصَ: برگ خرما کے کاریگر کا خرما کے پتوں کو ملا کر بٹ دینا۔

— شِعْرًا: قافیہ بند اور باوزن کلام تیار کرنا، نظم بنانا۔

— الأُمُورَ او الأَمْرَ: انتظام کرنا، ترتیب قائم کرنا، نظم وضبط پیدا کرنا۔

نَظَّمَ الأَشْیَاءَ: مرتب کرنا، ترتیب اور سلیقہ کے ساتھ رکھنا، انتظام کرنا۔

— الأُمُورَ: منظم ومرتب کرنا، (۲) انتظام کرنا۔

— الإِضْرَابَ: ہڑتال کرانا، اس کا انتظام کرنا۔

— الزِّیَارَةَ: ملاقات کرانا۔

— المُبَاحَثَاتِ: بات چیت کرانا، مذاکرات کرانا۔

اِنْتَظَمَ الشَّیْءُ: جڑنا، ملنا، مرتب ہونا، پرویا جانا، ترتیب وسلیقہ سے لگنا، منسلک ہونا، نَظَمَهُ فَانْتَظَمَ۔

— أَمْرُهُ: اس کا کام یا معاملہ درست ہوگیا، خاص ڈگر پر آگیا

— الأَشْیَاءَ: اشیاء کو باہم ملانا، رَمَی صَیْدًا فَانْتَظَمَ سَاقَیْهِ بِرُمْحٍ: اس نے شکار کے نیزہ مارا تو اس نے شکار کی دونوں ٹانگوں کو پرو لیا، ھٰذانِ البَیْتَانِ یَنْتَظِمُهُمَا مَعْنًى وَاحِدٌ: ان دونوں شعروں میں ایک ہی معنی ملحوظ ہیں۔

اِنْتَظَمَ عِقْدُ النَّاسِ: لوگوں کا اکھٹا ہوجانا، مجمع لگ جانا۔

تَنَاظَمَتِ الأَشْیَاءُ: باہم ملا ہوا اور جڑا ہوا ہونا، جیسے تَنَاظَمَتِ الصُّخُورُ: چٹانوں کا ایک دوسرے کے ساتھ جڑا ہوا ہونا۔

تَنَظَّمَ الشَّیْءُ: اِنْتَظَمَ۔

الاِنْتِظَامُ: انسلاک، نظم، ترتیب، بانتظام: مسلسل، پابندی کے ساتھ، باقاعدہ۔

فی غیر انتظام: بے ترتیب۔

النِّظَامُ: موتی وغیرہ کی لڑی، (۲) ٹڈی وغیرہ کے پیٹ میں انڈوں کو جوڑنے والا ریشہ، کہتے ہیں فی بَطْنِ السَّمَكَةِ نِظَامَانِ، (۳) انڈوں کی قطار (۴) جما ہوا ریت، ریت کے ٹیلوں کی قطار، ج: أَنَاظِمُ

التَّنْظِیمُ: انتظام، قیام نظم، ترتیب، تنظیم (۲) منظم جماعت ج: تَنْظِیمَات

الأُنْظُومَةُ: النِّظَامُ ج: أَنَاظِمُ

التَّنْظِیمُ الجَمَاعِیُّ: جماعتی تنظیم۔

التَّنْظِیمُ الحِزْبِیُّ: پارٹی کی تنظیم۔

تَنْظِیمُ الأُسْرَةِ: منصوبہ بندی، فیملی پلاننگ۔

المُنْتَظِمُ: باقاعدہ، باترتیب، (۲) پرویا ہوا (۳) منسلک۔

المُنَظِّمُ: منتظم (۲) ریگولیٹر۔

المُنَظَّمُ: باضابطہ۔

المُنَظَّمَةُ: تنظیم، باضابطہ جماعت، آرگنائزیشن (۲) تنظیمی ادارہ ج: مُنَظَّمَاتٌ۔

مُنَظَّمَةُ الإِغَاثَةِ: امدادی تنظیم یا ادارہ۔

مُنَظَّمَةُ التَّحْرِیرِ: تنظیم آزادی۔

المُنَظَّمَةُ الثَّوْرِیَّةُ: انقلابی تنظیم۔

المُنَظَّمَةُ الدَّوْلِيَّةُ: بین الاقوامی تنظیم۔
المُنَظَّمَةُ السِّرِّيَّةُ: خفیہ تنظیم۔
مُنَظَّمَةُ الصِّحَّةِ العَالَمِيَّةِ: بین الاقوامی ادارہ صحت۔
المُنَظَّمَةُ الفَرْعِيَّةُ: ذیلی تنظیم۔
المُنَظَّمَةُ التَّعَاوُنِيَّةُ: امداد باہمی کی تنظیم یا ادارہ۔
مُنَظَّمَةُ الوَحْدَةِ: تنظیم اتحاد۔
المُنَظَّمَاتُ المُتَصَارِعَةُ مَعَ بَعْضِهَا: باہم برسرِ پیکار تنظیمیں۔
المَنْظُومُ (خلاف المنثور) قافیہ بند اور باوزن کلام (۲) پرویا ہوا (۳) مرتب
النَّاظِمُ: نظم گو، شاعر (۲) مرتب (۳) موتی وغیرہ پرونے کی لڑی (دھاگا وغیرہ)۔
النِّظَامُ: موتی وغیرہ کی لڑی (۲) سلسلہ (۳) ترتیب، سلیقہ، ڈھنگ، (۴) نظم وضبط، باضابطگی، ڈسپلن، (۵) طریقہ، طرز (۶) قاعدہ، سسٹم، اصول، پروگرام (۷) قطار، جاءنا نِظَامٌ مِنْ جَرَادٍ: ہمارے یہاں ایک ٹڈی دل آیا (۸) ریت کے ٹیلوں کی قطار، ج: نُظُمٌ وأَنْظِمَةٌ وأَنَاظِيمُ۔
نظامُ الأمْرِ: کام کا ڈھنگ، طریقۂ کار (۲) کسی معاملہ کی باضابطگی، هُمْ عَلَى نِظَامٍ وَاحِدٍ: وہ ایک ہی ڈھنگ پر قائم ہیں، ان کا طرزِ عمل ایک ہے۔
النِّظَامُ الاجْتِمَاعِيُّ: معاشرتی نظام
نِظَامُ الأَجْرِ والعَلاوَاتِ: تنخواہوں اور الاونس کا ضابطہ۔
نِظَامُ الأَقْدَمِيَّةِ: سینارٹی (تقدمیت) کا ضابطہ و رواج۔
النِّظَامُ الإِقْطَاعِيُّ: جاگیردارانہ نظام۔
نظامُ البَرِيدِ: ڈاک سسٹم۔
نِظَامُ حَظْرِ التَّجَوُّلِ: کرفیو سسٹم
نِظَامُ الحُكْمِ: نظامِ حکومت۔
نظامُ الدَّرَجَاتِ: گریڈ سسٹم۔
النِّظَامُ الرِّئَاسِيُّ: صدارتی نظام۔
النِّظَامُ الشُّيُوعِيُّ: کمیونسٹ نظام۔
نِظَامُ الطَّبَقَاتِ: طبقاتی نظام۔
النِّظَامُ العُشْرِيُّ: اعشاری نظام۔
النِّظَامِيُّ: باضابطہ، اصولی، قانونی، سلسلہ وار، ترتیب وار۔
الجَيْشُ النِّظَامِيُّ: باضابطہ فوج۔
النَّظْمُ: منظوم کلام، مجموعۂ اشعار (۲) بمعنی منظوم، پرویا ہوا، ملایا ہوا، نَظْمٌ مِنْ لُؤْلُؤٍ، پروئے ہوئے موتی، موتیوں کا ہار، نَظْمٌ مِنْ جَرَادٍ ٹڈی دل (۳) بعض سلسلہ وار ستارے جن میں سے ایک ثریا ہے (۴) نظام ترتیب، سلیقہ۔
نَظْمُ القُرْآنِ: قرآن پاک کے وہ الفاظ وعبارات جن پر قرآن پاک کے مکتوبہ اوراق مشتمل ہیں۔
التَّنْظِيمُ: المَنْظُومُ: مرتب (۲) ہر وہ چیز جس کے اجزاء کو ایک طرز پر ترتیب دیا گیا ہو، جیسے تَنْظِيمٌ مِنْ لُؤْلُؤٍ: موتیوں کا ہار، ج: نُظُمٌ۔
النِّظَامَةُ: رسی کی ایک لڑی، ج، نَظَائِمُ۔
النَّظِيمُ: بڑا شاعر (۲) بڑا منتظم اور سلیقہ مند۔

ن ـــــ ع

• نَعَبَ الغُرَابُ ـَ نَعْبًا ونَعِيبًا ونُعَابًا وتَنْعَابًا: کوّے کا کائیں کائیں کرنا، چلانا۔
نَعَبَ البَعِيرُ نَعْبًا ونَعَبَانًا: اونٹ کا تیز چلنا، هو نَاعِبٌ وهي نَاعِبَةٌ، ج: نَوَاعِبُ ونُعَّبٌ۔
أَنْعَبَ: نَعَبَ۔
ـــ فُلانٌ في الفِتَنِ: فتنہ وفساد میں پڑنا یا ان میں حصہ لینے کے لئے اٹھ کھڑا ہونا۔
المِنْعَبُ، رَجُلٌ مِنْعَبٌ: چلاتے رہنے والا بیوقوف آدمی، بَعِيرٌ أو فَرَسٌ مِنْعَبٌ: تیز رفتار گھوڑا۔
النَّعْبُ: سَيْرٌ نَعْبٌ، تیز رفتار، رِيحٌ نَعْبٌ: تیز رو ہوا۔
النَّعَّابُ: بہت چلانے والا (۲) بہت تیز چلنے والا (۳) کوے کا بچہ (۴) کوا۔
النَّعَّابَةُ: مؤنث النَّعَّاب، نَاقَةٌ نَعَّابَةٌ: تیز رفتار اونٹنی۔
النَّعُوبُ: نَاقَةٌ نَعُوبٌ: بہت تیز رفتار اونٹنی، ج: نُعُبٌ
• نَعَتَهُ ـُ نَعْتًا: تعریف کرنا، صفت بیان کرنا، نَعَتَهُ بالكَرَمِ: اس نے اس کے کرم کی تعریف کی، هو مَنْعُوتٌ۔
ـــ الكَلِمَةَ: لفظ کی صفت لانا۔
نَعُتَ ـُ نَعَاتَةً: قابل تعریف اور قابل ذکر ہونا، مَا كَانَ نَعْتًا ولَقَدْ نَعُتَ: وہ اچھا نہیں تھا مگر اب قابل تعریف ہوگیا، هو نَعِيتٌ۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا اصیل ہونا۔
أَنْعَتَ: قابل تعریف ہونا، أَنْعَتَ وَجْهُهُ وأَنْعَتَتْ خِصَالُهُ: اچھی شکل وصورت والا ہونا، اچھے

اخلاق والا ہونا۔
اُنْتَعَتَ الفَرَسُ : گھوڑے کا اصیل ہونا، عمدہ نسل کا ہونا۔
ـــ فُلَانٌ بِکَذا : کسی میں کوئی وصف ہونا۔
ـــ بالجَمَالِ : کسی میں صفت جمال ہونا، صاحب حسن ہونا، حسین ہونا۔
ـــ فُلَانًا : صفت بیان کرنا۔
تَنَاعَتَهُ النَّاسُ : لوگوں کا کسی کی تعریف کرنا، اوصاف بیان کرنا۔
تَنَعَّتَهُ : وصف بیان کرنا۔
اِسْتَنْعَتَهُ : کسی کی تعریف کرانا (۲) وصف بیان کرنے کو کہنا، کسی کی صفت معلوم کرنا۔
المَنْعَتُ : وصف، صفت، ج: مَنَاعِتُ لَهُ مَنَاعِتُ جَمِیْلَةٌ : اس میں عمدہ اوصاف ہیں۔
المَنْعُوْتُ : موصوف، ستودہ صفات، با وصف۔
النَّعْتُ : صفت، ج: نُعُوْتٌ، شَیْءٌ نَعُتٌ : بہت عمدہ چیز، فَرَسٌ نَعْتٌ : بہت عمدہ یا بہت اصیل تیز رو گھوڑا، دوڑ میں بازی لیجانے والا گھوڑا، فُلَانٌ نَعْتٌ : سربلند آدمی، امْرَأَةٌ نَعْتَةٌ : انتہائی حسین عورت۔
النُّعْتَةُ : رَجُلٌ نُعْتَةٌ : بہت بلند آدمی۔
النَّعِیْتُ، فَرَسٌ نَعِیْتٌ : اصیل عمدہ تیز رو گھوڑا، رَجُلٌ نَعِیْتٌ شریف اور پیش رو آدمی، هِیَ نَعِیْتَةٌ۔
• نَعَتَ الشَّیْءَ ـَ نَعْثًا : لے لینا
اَنْعَثَ فِی مَالِهِ : فضول خرچی کرنا۔
ـــ فُلَانٌ : سفر کی تیاری کرنا، هُم فِی انْعَاثٍ : وہ تگ و دو میں ہیں۔
• نَعْثَلَ : لنگڑا ہونا یا لنگڑا بننا، (۲) دونوں پیروں کو اس طرح ملا کر چلنا جیسے ان سے کوئی چیز اٹھانا چاہتا ہو۔
ـــ الفَرَسُ فِی جَرْیِهِ : گھوڑے کا ٹانگوں کو چوڑا کرنا اور پھر اس طرح سمیٹنا جیسے کیچڑ میں سے کھینچ رہا ہو، کمزور اور معیوب چال چلنا۔
ـــ الشَّیْخُ : بوڑھے کا بے عقل ہونا۔
النَّعْثَلُ : نر بجو (۲) بے وقوف بوڑھا۔
النَّعْثَلَةُ : بیوقوفی، فِیْهِ نَعْثَلَةٌ : اس میں بے عقلی اور بے وقوفی ہے، (۲) بوڑھے کی چال۔
• نَعَجَ ـُ نَعْجًا و نُعُوْجًا : خالص سفید ہونا، هُوَ نَاعِجٌ ج: نَوَاعِجُ۔
نَعِجَ ـَ نَعَجًا : موٹا ہونا۔
اَنْعَجَ القَوْمُ : موٹی بھیڑوں والی قوم ہونا۔
النَّعْجَةُ : دنبی، بھیڑی (۲) جنگلی گائے، ج: نِعَاجٌ و نَعَجَات، نِسَاءٌ کَنِعَاجِ الرَّمْلِ : بڑی آنکھوں والی حسین عورتیں۔
• نَعَرَ ـَ نَعْرًا و نَعِیْرًا و نُعَارًا : چیخنا، خراٹے لینا، نعرہ لگانا۔
نَعَرَتِ الرِّیْحُ : ہوا کا زور شور سے چلنا۔
ـــ العِرْقُ : رگ پھٹ کر زور شور سے خون نکلنا۔
ـــ فُلَانٌ نَعْرًا : خلاف ورزی کرنا، تکبر کرنا، خاطر میں نہ لانا۔
ـــ فِی البِلَادِ : کہیں جانا، مَا کَانَتْ فِتْنَةٌ الاو نَعَرَ فِیْهَا فُلَانٌ : کوئی ہنگامہ ایسا نہیں جس میں وہ جوش و خروش نہ دکھاتا ہو، مَا کَانَ مِنْ اَمْرٍ اِلَّا نَعَرَ فِیْهِ : جو بھی معاملہ درپیش ہوتا ہے وہ اس میں ضرور دوڑ دھوپ کرتا ہے، مِنْ اَیْنَ نَعَرَ اِلَیْنَا فُلَانٌ : فلاں ہمارے پاس کہاں سے آگیا؟
نَعِرَ الحِمَارُ و نَحْوُهُ ـَ نَعَرًا : گدھے وغیرہ کی ناک میں نیلی مکھی کا گھس جانا، هُوَ نَعِرٌ و هِیَ نَعِرَةٌ
النَّاعِرُ : شور مچانے والا، چیخنے چلانے والا۔
النَّاعُوْرُ : عِرْقٌ نَاعُوْرٌ و جُرْحٌ نَاعُوْرٌ : وہ رگ یا زخم جس سے خون جاری رہتا ہو، خشک نہ ہوتا ہو، (۲) چکی کا پاٹ (۳) آب پاشی کا ڈول، (۴) پانی کے دباؤ سے چلنے والے رہٹ کی ایک بالٹی، ج: نَوَاعِیْنُ۔
النَّاعُوْرَةُ : رہٹ (وہ بڑی چرخی جس میں بہت سے ڈول لگے ہوتے ہیں اور آبپاشی کے لئے کنویں یا نہر پر جانور گھماتے ہیں) ج: نَوَاعِیْرُ
النَّعِرُ : ناک میں مکھی گھسنے سے بے چین جانور، وهِیَ نَعِرَةٌ۔
النَّعْرَةُ : ایک چیخ، زوردار آواز (۲) خراٹا۔
نَعْرَةُ النَّجْمِ : ستارہ کے طلوع پر ہوا اور گرمی کی تیزی۔
النُّعْرَةُ : ناک کا اندرونی بالائی حصہ۔
النُّعَرَةُ : ناک کا اندرونی بالائی حصہ، (۲) چوپاؤں کو تکلیف دینے والی نیلے رنگ کی مکھی، گھوڑوں اور گدھوں کی ناک میں گھس کر کاٹنے والی نیلے رنگ کی مکھی، ج: نُعَرٌ و نُعَرَاتٌ فِی فُلَانٍ نُعَرَةٌ : فلاں میں تکبر و غرور اور تعصب ہے، لَاُطِیْرَنَّ

نُعَرَتَهُ : میں اس کا غرور توڑ دونگا
فی رَأسِ فُلانٍ نُعَرَة : فلاں
کے دماغ پر کوئی بات سوار ہے
(وہ اس میں لگا ہوا ہے)۔
النَّعَّارُ : اسم مبالغہ۔ بہت چیخ و پکار
کرنے والا (۲) فساد انگیز۔ جُرحٌ
نَعَّارٌ : مندمل نہ ہونے والا زخم
رَجُلٌ نَعَّارٌ فی الفِتَن : فتنہ
وفساد میں سرگرم رہنے والا (۲) بہت
چالباز، طوطا چشم (۳) ایک
چھوٹا سا پرندہ۔
النَّعُورُ : عِرقٌ نَعُورٌ : وہ رگ جس
سے خون نکلتے وقت آواز ہوتی ہے۔
رِیحٌ نَعُورٌ : گرمی میں اچانک
آنے والی سردی کی لہر یا اس کے
برعکس۔ سَفَرٌ نَعُورٌ : لمبا سفر
هِمَّةٌ نَعُورٌ : بلند ہمت۔
•نَعَسَ ـَ نَعْسًا ونَعَسًا ونُعَاسًا :
اونگھنا۔ هو نَاعِسٌ ج: نُعَّسٌ.
هي نَاعِسَةٌ ج: نَوَاعِسُ۔ هو
نَعْسَانُ۔ هي نَعْسَى۔
ــ جِسْمُهُ : بدن کا ڈھیلا اور سست
ہونا۔
ــ رَأيُهُ : رائے کا ڈھلمل اور کمزور
ہونا۔
ــ السُّوقُ : بازار مندا ہونا۔
ــ جَدُّهُ : قسمت خراب ہونا۔
أنْعَسَ فُلانٌ : کسی کی سست اولاد
ہونا، سست اولاد والا ہونا۔
ــ فُلانًا : سلانا، اونگھ لانا۔
تَنَاعَسَ : خود کو اونگھتا ہوا ظاہر کرنا (۲)
سونے کا بہانہ کرنا۔
ــ البَرْقُ : بجلی کا ہلکا ہونا۔
النَّاعِسُ : سست، ڈھیلا (۲) اونگھتا
ہوا۔

النُّعَاسُ : اونگھ، جھپکی، غنودگی
(نیند سے کم درجہ)، ابتدائی نیند
النَّعْسَةُ : ایک جھپکی یا۔ رَکِبَتْهُ
نَعْسَةٌ شَدِیدَةٌ : اسے
نیند کی سخت جھپکی آگئی، اس پر
غنودگی طاری ہوگئی۔
النَّعُوسُ : مبالغہ ناعس : بہت
اونگھنے والا، ہر وقت اونگھتے رہنے
والا، بہت سست۔
اِمْرَأةٌ نَعُوسٌ : بہت اونگھنے
والی یا کاہل عورت۔
•نَعَشَ الشَّیْءَ ـَ نَعْشًا : اٹھانا،
کھڑا کرنا، سیدھا کرنا۔
ــ طَرْفَهُ : نگاہ اٹھانا۔
ــ الشَّجَرَةَ المَائِلَةَ : جھکے
ہوئے درخت کو اوپر اٹھانا،
سیدھا کرنا۔
ــ فُلانًا : بدحالی کے بعد کسی کو
خوشحال کرنا (۲) کسی مصیبت سے
نکالنا۔
ــ الرَّبِیعُ النَّاسَ : موسم بہار کا
لوگوں کو زندگی کی بہار عطا کرنا،
آسودہ کرنا، تازگی عطا کرنا۔
ــ الجَمَاعَةُ المَیِّتَ : لوگوں کا
میت کو چارپائی پر رکھ کر اٹھانا۔
أنْعَشَهُ : بلند کرنا، اٹھانا، سیدھا کرنا
(۲) تیز اور چست بنانا، پرکیف
بنانا، سستی کے بعد نشاط بخشنا،
طبیعت میں ابھار پیدا کرنا۔
ــ الأرْضَ : زمین کو قابل کاشت
اور زرخیز بنانا۔
ــ الانتاجَ : پیداوار بڑھانا۔
نَعَّشَهُ : اٹھانا، بلند کرنا۔ أنْعَشَكَ
اللّٰهُ کہنا (خدا تمہیں پستی سے
بلندی پر پہنچائے)۔

اِنْتَعَشَ : چست ہونا، اٹھ کھڑا ہونا۔
نَعَشَهُ فَانْتَعَشَ۔
ــ من عَثْرَتِهِ : ٹھوکر کھا کر اٹھ
جانا۔
ــ النَّاسُ باعْتِدالِ الجَوِّ :
موسم کی خوشگواری سے لوگوں میں
چستی آنا، زندگی کی لہر دوڑنا، مردہ
جسموں میں جان آنا۔
ــ الرَّجُلُ من المَرَضِ : صحتیاب
ہونا۔
ــ الإنْتاجُ : پیداوار بڑھنا۔
ــ الطُّیُورُ : پرندوں میں چہل پہل
ہونا۔
ــ التجارَةُ ونَحوُها : تجارت
وغیرہ کا فروغ پانا۔
ــ الأرْضُ : زمین کا قابل کاشت
ہونا۔
الانْتِعَاشُ : چستی (۲) فروغ، ترقی (۳)
زرخیزی (۴) کیف آوری (۵) صحتیابی
اٹھان، ابھار۔
الإنْعَاشُ : فروغ دہی (۲) نشاط انگیزی
(۳) ترقی، بڑھاوا (۴) تحریک،
روح پروری، حیات آفرینی۔
المُنْتَعِشُ : متحرک (۲) چست (۳)
فروغ یافتہ۔
المُنْعِشُ : حیات بخش، روح افزا،
نشاط انگیز، فرحت بخش، خوشگوار،
حیات آفریں۔
المَنْعُوشُ : بلند کیا ہوا۔ مَیِّتٌ
مَنْعُوشٌ : چارپائی پر رکھا ہوا
مردہ۔
النَّعْشُ : مردہ یا بیمار کو اٹھانے کی
چارپائی، مردہ کا تابوت۔
بَنَاتُ نَعْشٍ : قطب شمالی میں
دکھائی دینے والے سات ستارے۔

النَّعَيْشُ: سب سے زیادہ مخفی ستارہ (بنات نعش میں سے)۔
•نَعْطَلَ: چلتے ہوئے دائیں بائیں جھومنا
•نَعَصَ الشئَ ـ نَعْصًا: حرکت دینا۔
—الجَرَادُ الْاَرْضَ: ٹڈی کا نباتات کھالینا، چٹ کر جانا۔
نَعِصَ ـ نَعَصًا: جھکنا۔
اِنْتَعَصَ: حرکت کرنا۔
—الرَّجُلُ: گر کر اٹھنا (۲) غضبناک ہونا۔
النَّعَصُ: دلدل۔
النَّاعِصَةُ: معاون و مددگار۔
•اَنْعَطَ الْاٰكِلُ: کھانے والے کا آدھا لقمہ کھانا اور آدھا ڈالدینا۔
النَّاعِطُ: کھانے اور کوئی چیز دینے میں بد تہذیب۔
•نَعَّ ـ نَعًّا: کمزور ہونا۔ ھو نَعٌّ۔
النُّعَاعُ: نرم و تازہ اگی ہوئی نبات، پودہ وغیرہ۔ واحد: نُعَاعَةٌ۔
نَاعَفَهُ مُنَاعَفَةً: دوراستوں سے گزر کر منزل تک پہنچنے میں باہم سبقت لے جانے کی کوشش کرنا۔
اَنْعَفَ: بلند جگہ بیٹھنا۔
اِنْتَعَفَ: بلند جگہ پر چڑھنا۔
—لِفُلَانٍ: کسی کے پیچھے پڑنا۔
—الشئَ: کوئی چیز دوسرے کے لئے چھوڑنا۔
المَنَاعِفُ: پہاڑوں کی چوٹیاں۔
المُنْتَعَفُ: سخت اور نرم زمین کے درمیان کی حد۔
النَّعْفُ: نشیب و فراز والی اونچی جگہ ج: نِعَافٌ۔
النَّعَفَةُ: چپل کا تسمہ (۲) بالوں کی لٹ، گیسو۔ مَا اَحْسَنَ نَعَفَةَ الدِّيكِ!! مرغے کی کلغی کتنی حسین ہے!! (۲) کجاوہ کے کنارہ میں لگے تسمے جن پر سوار اپنا سامان لٹکاتا ہے، کاٹھی کا تسمہ (۳) شملہ (۴) گوشت کی خراب گانٹھ۔
•نَعَقَ الرَّاعِیْ بِغَنَمِهٖ ـ نَعْقًا و نَعِيقًا و نُعَاقًا: چرواہے کا اپنی بکریوں کو ڈانٹنا اور للکارنا
—المُؤَذِّنُ: زور سے اذان دینا۔
—الغُرَابُ: کوّے کا کائیں کائیں کرنا۔
—فِی الفِتْنَةِ: لڑائی جھگڑے یا فساد میں شور و غل مچانا۔ ھو نَاعِقٌ و ھی نَاعِقَةٌ۔ فُلَانٌ نَاعِقَةُ بَنِی فُلَانٍ: فلاں شخص فلاں قبیلہ کا ترجمان و داعی ہے ج: نَوَاعِقُ۔
النَّاعِقَانِ: برج جوزا کے دوستارے
النَّعَّاقُ: بہت شور مچانے والا، بہت کائیں کائیں کرنے والا کوّا۔
النَّعِيْقُ: کوے کی آواز (۲) چرواہے کی للکار (۳) شور۔
•نَعَلَ فُلَانًا ـ نَعْلًا: جوتا پہنانا
—الدَّابَّةَ: چوپائے کے نعل لگانا (کھر کی حفاظت کے لئے گول مڑی ہوئی لوہے کی پتی لگانا)۔
نَعِلَ ـ نَعَلًا: جوتا پہننا یا پہنے ہوئے ہونا۔
اَنْعَلَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کی کلائیوں کا سفیدی والا ہونا۔
—الدَّابَّةَ: چوپائے کو نعل لگانا
نَعَّلَ الدَّابَّةَ: نَعَلَهَا۔
—الحِذَاءَ او الخُفَّ: جوتے کے نیچے سول اور موزہ کے نیچے چمڑا لگانا۔
اِنْتَعَلَ: جوتا پہننا۔
اِنْتَعَلَ الْاَرْضَ: زمین پر پیدل چلنا
—الشئَ: پیروں سے روندنا۔
اِنْتَعَلَتِ المَطِیُّ ظِلَالَهَا: سواری کے جانوروں کا سایہ سمٹ کر ان کے پیروں تلے آگیا یعنی وہ نصف النہار میں آگئے۔
تَنَعَّلَ: جوتا پہننا۔
—الشئَ: روندنا۔
الْاِنْعَالُ: گھوڑوں یا چوپاؤں کے پیروں کا سفید داغ۔
المَنْعَلُ و المَنْعَلَةُ: سخت زمین۔ نَزَلْنَا اَرْضًا مَنْعَلًا۔
المُنْعَلُ: جوتا پہنے ہوئے۔ (۲) سول لگا ہوا (۳) نعل لگا ہوا (۴) چمڑے کا تلا لگا ہوا موزہ۔
المُنْتَعِلُ: جوتا پہنے ہوئے (۲) پیدل چلنے والا (۳) روندنے والا۔
النَّاعِلُ: جوتا پہنے ہوئے (خلاف الحافی: برہنہ پا) نعل لگا ہوا جانور (۲) جنگلی گدھا، گورخر۔
حَافِرٌ نَاعِلٌ: سخت و مضبوط کھر (چوپائے کا پیر) ھی نَاعِلَةٌ۔
النِّعَالَةُ: نعل بندی کا پیشہ۔
النَّعَّالُ: نعل بند۔
النَّعْلُ: جوتا، تسمہ دار چپل یا سینڈل وغیرہ) (۲) نعل (چوپائے کے کھر کے کناروں پر چڑھی ہوئی لوہے کی پتی) (۳) سول، کف پا، جوتے کا تلا۔ ج: نِعَالٌ و اَنْعُلٌ۔
نَعْلُ السَّيْفِ: میان کے نچلے حصہ میں لگا ہوا لوہا (۲) سخت اور بنجر زمین ج: نِعَالٌ۔
اخْضَرَّتْ نِعَالُ القَوْمِ: لوگوں کا خوشحال ہونا۔ رَقَّتْ نِعَالُهُمْ: عیش و عشرت والا ہونا۔

النَّعْلَۃُ : چپل جو صرف زمین سے بچاؤ
کے لئے ہو اور انگوٹھے میں اٹکا ہوا ہو
•نَعِمَ الشَّيْءُ ـَ نَعْمًا و نَعْمَۃً و
نَعِیمًا : ملائم ہونا، نرم و نازک
ہونا (۲) تر و تازہ ہونا (۳) خوشگوار
ہونا (۴) باریک ہونا۔
—الرَّجُلُ و نَعِمَ عَیْشُہُ :
خوشحال و آسودہ ہونا۔
—بَالُہُ : پرسکون و مطمئن ہونا، دل
ٹھنڈا ہونا، خوش ہونا۔
—بِلِقَائِہٖ : کسی سے مل کر خوش ہونا
—بِہٖ : خوش ہونا، لطف اندوز ہونا
—بِہٖ عَیْنًا : کسی کو دیکھ کر خوش ہونا۔
نَعُمَ ـُ نُعُوْمَۃً : نرم و نازک ہونا،
گداز ہونا۔ هو نَاعِمٌ۔
نِعْمَ : فعل مدح جس کے دیگر صیغے نہیں
آتے اور اپنے مابعد اسم کی مدح
کے لئے آتا ہے جیسے : نِعْمَ
الفَتٰی و نِعْمَ الفَتَاۃُ : لڑکی
بہت خوب ہے۔ قرآن پاک میں ہے:
"نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّہٗ اَوَّابٌ"
کیا ہی اچھے بندے تھے۔ اللہ کی طرف رجوع
کرنے والے تھے "نِعْمَ اَجْرُ
الْعَامِلِیْنَ" عمل کرنے والوں کا
اجر اچھا ہے۔ اس کے ساتھ کبھی
ما کا اضافہ کرکے نِعِمَّا کہا جاتا
ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے "اِنْ
تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ"
اگر تم اعلانیہ اور ظاہر کرکے صدقات دو
تب بھی یہ بہتر ہے۔ (اصل میں نِعْمَ مَا
ہے میم کو میم میں مدغم کر دیا گیا ہے)۔
اَنْعَمَ فُلَانٌ : کسی کا کسی چیز کو بہتر کرنا
اور اس میں اضافہ کرنا (۲) آسودہ
اور خوشحال ہونا، مزے میں ہونا۔
—الرِّیْحُ : خوشگوار ہوا چلنا۔

اَنْعَمَ علَیہِ بکذا : کسی کو کوئی چیز
عطا کرنا، کسی چیز سے نوازنا، کوئی چیز
بخشنا۔
—اللّٰهُ علَیہِ بِمَالٍ کثیرٍ و
صِحَّۃٍ وَافِرَۃٍ : اللہ نے اسے
بڑی دولت اور کامل صحت سے
نوازا ہے۔
—لہٗ : کسی کو نَعَمْ کہنا، جی یا ہاں
کہہ کر جواب دینا۔
—فُلَانًا : خوشحال بنانا، آسودہ
کرنا۔ اَنْعَمَ اللّٰهُ بِكَ عَیْنًا :
اللہ تمہارے ذریعہ تمہارے متعلقین
کی آنکھیں ٹھنڈی کرے۔ اَنْعَمَ
اللّٰهُ صَبَاحَكَ : خدا تمہاری
صبح اچھی بنائے۔
—شَیْئًا : نرم و ملائم کرنا۔
—العَجِیْنَ : آٹے کو خوب گوندھنا۔
—الدَّوَاءَ : دوا کو بہت کوٹنا۔
—النَّظَرَ فِی الاَمْرِ : کسی معاملہ پر
خوب غور کرنا، ہر پہلو پر نظر کرنا۔
—فِی الشَّيْءِ : کسی چیز میں مبالغہ کرنا،
آخری حد تک پہنچانا۔
نَاعَمَ فُلَانٌ : خوشحال ہونا۔
—فُلَانًا : خوشحال بنانا۔
—الشَّيْءَ : مضبوط کرنا۔
نَعَّمَ فُلَانٌ : نعم (جی ہاں) کہنا۔
—فُلَانًا : خوشحال کرنا۔
—الشَّيْءَ : نرم و ملائم کرنا، باریک کرنا
تَنَاعَمَ : خوشحال ہونا۔
تَنَعَّمَ فِی مَشْیِہٖ : ننگے پیر چلنا۔
اَتَاهُم مُتَنَعِّمًا : وہ ان کے
پاس ننگے پاؤں آیا، بغیر سواری کے
پیدل آیا۔
—فُلَانًا : کسی کو تلاش کرنا۔
—الدَّابَّۃَ : چوپائے کو زور سے

ہانکنا، مسلسل ہانکنا۔
تَنَعَّمَتِ الاَرْضُ فُلَانًا : زمین یا علاقہ
کسی کو راس آنا، اس کے لئے
خوشگوار ہونا۔
الاِنْعَامُ : عطیہ، بخشش، انعام۔
الاِنْعَامَۃُ : الانعام۔ ایک دفعہ کا
انعام یا بخشش و عطیہ۔
التَّنَاعُمُ : آسودہ حالی۔
التَّنَعُّمُ : آسودہ حالی۔
المُتَنَاعِمُ : خوشحال اور دولتمند (آدمی)
(۲) سیدھا اور ہموار (پودہ، نبات)
المُتَنَعِّمُ : آسودہ حال، خوش عیش۔
المِنْعَامُ : فیاض و کرم گستر۔
المُنَعَّمُ : خوشحال و مالدار۔
کلامٌ مُنَعَّمٌ : میٹھی بات۔
شَيْءٌ مُنَعَّمٌ : بہت باریک۔
المُنْعِمُ : انعام دہندہ، فیاض و سخی،
صاحب فضل و کرم۔
المُنْعَمُ علَیہِ : انعام یافتہ، اللہ کا
خصوصی انعام پانے والا۔
النَّاعِمُ : نرم و نازک، ملائم (۲) تر و تازہ
(۳) باریک (۴) خوشگوار (۵) سیدھا
اور ہموار (پودہ) (۶) آسودہ (زندگی)
نَاعِمُ البَالِ : بےفکر، خوش و خرم۔
نَاعِمُ الدَّقِّ والسَّحْقِ : باریک کوٹا
یا پسا ہوا۔
مَسْحُوقٌ ناعم : باریک پاؤڈر
ثوبٌ نَاعِمٌ : ملائم کپڑا۔
عَیْشٌ نَاعِمٌ : خوشگوار زندگی
النَّاعِمَۃُ : مؤنث النَّاعِم۔ طَیْرٌ
نَاعِمَۃٌ : موٹے پرندے۔ ثیابٌ
نَاعِمَۃٌ : ملائم و باریک کپڑے (۲)
باغیچہ (۳) ایک خوشبودار پودہ، ساج
النَّعَائِمُ : چاند کی ایک منزل جو شتر مرغ
کے مشابہ ہے (۲) آٹھ ستاروں کا

مجموعہ جو چاند کی ایک منزل ہوتی ہے
النَّعَامَةُ : شترمرغ (مذکر و مؤنث) ج: نَعَامٌ و نَعَائِمُ (۲) جنگل میں راہ نما نشان (۳) کنویں پر یا پہاڑ پر بنا ہوا سائبان (۴) دیوار کا بڑھا ہوا پتھر (۵) دماغ کی جھلی۔
فُلَانٌ ظِلُّ نَعَامَةٍ : فلاں دراز قد ہے۔
خَفَّتْ نَعَامَةُ القَوم : لوگ چلے گئے۔
جَاءَ كَالنَّعَامَةِ : وہ ناکام آیا
شَالَتْ نَعَامَتُهُ : فلاں مرگیا۔
خَفِيفُ النَّعَامَةِ : ضعیف العقل
رَكِبَ جَنَاحَيْ نَعَامَةٍ : اس نے اپنے کام کے لئے کوشش کی۔
رَكِبَ ابنَ النَّعَامَةِ : پیدل چلنا۔
النُّعَامَى : جنوب کی ہوا۔ نُعَامَاكَ أَنْ تَفْعَلَ كَذَا : تم زیادہ سے زیادہ ایسا کر سکتے ہو۔ نُعَامَى عَيْنٍ : (میں ایسا) تمہاری دید کے اکرام میں کروں گا۔
النُّعْمُ : فراخی اور آسودہ حالی، نُعْمَ عَيْنٍ : میں ایسا تمہارے اکرام کیلئے کروں گا۔
النَّعَمُ : جانوروں پر مشتمل مال و دولت (چوپایا بطور خاص اونٹ) ج: أَنْعَامٌ و أَنَاعِيمُ۔
نَعَمْ : ہاں، جی، جی ہاں، درست، ٹھیک۔ مخبر کی خبر کے جواب میں تصدیق کے لئے جیسے : الظُّلْمُ مَرْتَعُهُ وَخِيمٌ : ظلم کا انجام خراب ہے۔ اس کے جواب میں کہا جائے نَعَمْ یعنی یہ بات درست ہے (۲) کسی کے امر و نہی کے جواب میں بطور وعدہ کہا جائے۔ جیسے : افْعَلْ یا لَا تَفْعَلْ۔ جواب میں کہا جائے نَعَم۔ یعنی ٹھیک ہے میں ایسا کروں گا یا نہیں کروں گا (۳) سائل کے استفہام کے جواب میں بطور اطلاع کہا جائے۔ جیسے : هَلْ أَدَّيْتَ الأَمَانَةَ؟ جواب میں کہا جائے نَعَمْ۔ ہاں میں نے امانت ادا کردی (۴) یس، حاضر، پکارنے والے کے جواب میں (۵) ووٹ، تائید (۶) اعادۂ سوال کے لئے کسی کی بات سمجھ میں نہ آنے پر کہا جائے نَعَم؟ جی؟ کیا کہا آپ نے (۷) صدر کلام میں تاکید کے لئے آتا ہے۔ جیسے : نعم انّ رَبِّي قَادِرٌ۔
نَعَمْ أَمْ لَا : ہاں یا نہیں، اقرار یا انکار
نَعَمْ لِفُلَانٍ : ووٹ فلاں کے لئے
النَّعْمَاءُ : آسودگی، راحت و آرام (۲) مال و دولت ج: أَنْعُمٌ۔
النُّعْمَى : النَّعْمَاءُ۔
النَّعْمَةُ : خوشحالی، آسودگی، نعمت، دولت، عیش و آرام۔ هو في نَعْمَةِ عَيْشٍ : اس کی زندگی خوش گوار ہے، وہ مزے کی زندگی گذار رہا ہے۔ أَفْعَلُهُ نَعْمَةَ عَيْنٍ : میں فلاں کام تمہارے اکرام میں کر رہا ہوں۔
النِّعْمَةُ : انعام، دولت، رزق (۲) قابل قدر شے (۳) آسودگی (۴) احسان و حسن سلوک۔ کہتے ہیں لَكَ عِنْدِي نِعْمَةٌ لَا تُكْفَرُ : مجھ پر تمہارا نا قابل فراموش احسان ہے ج: نِعَمٌ وَ أَنْعُمٌ۔ کہتے ہیں : أَفْعَلُهُ نِعْمَةَ عَيْنٍ : میں اسے تمہارے اعزاز میں کروں گا
النُّعُومَةُ : نزاکت (۲) گداز پن، کچا پن، نرمی، ملائم پن۔
نُعُومَةُ الأَظْفَارِ : بچپن۔
النَّعِيمُ : نعمت، آسودہ حالی، زندگی کی بہار، عیش و آرام، چین و سکون۔
نَعِيمُ البَالِ : خوش و خرم، فارغ البال
• نَعْنَعَ فُلَانٌ : کسی کی زبان میں تتلاپن ہونا، تتلا ہونا۔ سَمِعْتُ منه نَعْنَعًا : میں نے اس کا تتلاپن سنا۔
تَنَعْنَعَ : جھومنا، ڈانواڈول ہونا (۲) دور ہونا۔ جیسے : تَنَعْنَعَتِ الدَّارُ : گھر دور ہے۔
— عنه : الگ ہو جانا، دور ہو جانا۔
النَّعْنَاعُ : پودینہ۔
مَاءُ النَّعْنَاعِ : عرق پودینہ۔
أَقْرَاصُ النَّعْنَاعِ : پودینہ کی چوسنے والی میٹھی گولیاں۔
النَّعْنَعُ : پودینہ۔
النُّعْنُعُ : پودینہ۔ رَجُلٌ نُعْنُعٌ : ڈھیلا اور مضطرب آدمی ج: نَعَانِعُ
النُّعْنُعَةُ : پرندہ کا پوٹا (معدہ)
• نَعَا السِّنَّوْرُ ـ نُعَاءً : بلی کا میاؤں میاؤں کرنا۔
النَّعْوُ : ناک کے نیچے کا دائرہ (۲) اونٹ کے بالائی ہونٹ کی پھٹن یا کھر کی بیرونی یا اندرونی پھٹن (شگاف) (۳) تازہ کھجور۔
• نَعَى فُلَانًا ـ نَعْيًا و نَعِيًّا : کسی کے مرنے کی خبر دینا۔ نَعَاهُ لَنَا و نَعَاهُ إِلَيْنَا و نَعَانَا بِمَوْتِ فُلَانٍ : اس نے ہمیں فلاں کے مرنے کی خبر دی۔
هو يَنْعَى علَى فُلَانٍ كَذَا : وہ فلاں کو فلاں عیب لگاتا اور اس

کی تشہیر کرتا ہے۔ فُلَانٌ یَنْعَی عَلَی نَفْسِه بِالْفَوَاحِشِ: فلاں اپنے آپ گناہوں یا برائیوں میں مبتلا ہونے کی تشہیر کرتا ہے۔

أَنْعَی عَلَیه قَبِیحًا: کسی کو برا طعنہ دینا، برائی کرنا۔

تَنَاعَی الْقَوْمُ: اپنے اپنے مقتولین کی خبر دینا اور انتقام کے لئے اکسانا

اسْتَنْعَی الْقَوْمُ: ایک دوسرے کو موت کی خبر دینا، اپنے مقتولین کی خبر دے کر انتقام کے لئے اکسانا۔ نَزَلَتْ فَاجِعَةٌ فَاسْتَنْعَی الْقَوْمُ: مصیبت آئی تو لوگوں کا شیرازہ بکھر گیا، سب ادھر ادھر ہو گئے۔

— الرَّاعِي غَنَمَهُ: چرواہے کا بکریوں کے آگے چلتے ہوئے ان کو اپنے پیچھے چلنے کے لئے پکارنا۔

— بِفُلَانٍ حُبُّ کَذَا: کسی کو دیر تک کسی چیز کی خواہش وتعلق رہنا

الْمَنْعَی وَالْمَنْعَاةُ: موت کی خبر ج: مَنَاعٍ کہتے ہیں: ما کان مَنْعَاهُ مَنْعَاةً وَاحِدَةً وَلٰکِنَّهُ کَانَ مَنَاعِيَ فلاں کی موت کی خبر ایک شخص کی موت کی خبر نہ تھی، وہ تو بہت لوگوں کی موت کی خبر تھی (یعنی مرنے والا اپنی بھاری شخصیت کے باعث بہت سے افراد کے قائم مقام تھا)۔

النَّاعِي: موت کی خبر دینے والا (۲) افواہ پھیلانے والا (۳) طعنہ زن، ج: نَاعُون وَنُعَاةٌ۔

النَّعْيُ: خبر وفات، موت کی خبر کا اعلان واشتہار۔

النَّعِيُّ: خبر وفات۔ بَلَغَنَا نَعِيُّ فُلَانٍ ہمیں فلاں کے مرنے کی اطلاع ملی (۲) میت جس کی موت کی اطلاع دی جائے ج: نَعَایَا۔

ن ——— غ

• نَغَبَ الطَّائِرُ ـــ نَغْبًا: پرندہ کا چونچ سے پانی پینا۔

— الْمَاءَ: پانی کے گھونٹ بھرنا۔

— رِیقَهُ: تھوک (رال) نگلنا۔

النُّغْبَةُ: گھونٹ، سَقَاهُ نُغْبَةً مِنْ لَبَنٍ: اسے دودھ کا گھونٹ پلایا ج: نُغَبٌ۔

• نَغَتَ الشَّعْرَ ـــ نَغْتًا: بال کھینچنا۔

• نَغَرَتِ الْقِدْرُ ـــ نَغْرًا وَنَغِیرًا وَنَغَرَانًا: ہانڈی یا دیگچی وغیرہ میں ابال آنا، جوش مارنا۔

— فُلَانٌ: غصہ سے خون کھولتا سینہ سے گھٹی ہوئی آواز نکلنا۔

— الدَّمُ: خون کا فوارہ چھوٹنا۔

نَغِرَتِ الْقِدْرُ ـــ نَغَرًا: جوش مارنا، کھولنا۔

— فُلَانٌ: غضبناک ہونا، خون کھولنا۔ هُوَ نَغِرٌ وَهِيَ نَغِرَةٌ۔

أَنْغَرَتِ الْبَیْضَةُ: انڈا خراب ہو جانا۔

— الشَّاةُ: بکری کے دودھ کے ساتھ خون آنا۔

نَغَّرَ مِنْه وَبِه: کسی کو دیکھ کر چیخنا، زور سے آواز دینا۔

— الصَّبِيَّ: بچہ کو گدگدانا۔

تَنَاغَرَ الْقَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے کے لئے اجنبی بننا (۲) لوگوں کا اپنا بھیس بدلنا، خود کو اجنبی ظاہر کرنا

تَنَغَّرَ جَوْفُهُ: غصہ سے کسی کا سینہ کھولنا، تن بدن میں آگ لگنا۔

— عَلَیه: کسی کے سامنے بھیس بدل کر آنا، کسی کے لئے اجنبی بننا۔

الْمِنْغَارُ: شَاةٌ مِنْغَارٌ: وہ بکری جس کے دودھ کے ساتھ عادۃً خون آتا ہو

النَّغَرُ: کھارے پانی کا چشمہ۔

النُّغَرُ: چڑیا کا بچہ (۲) بلبل۔ حدیث میں ہے: ”یا أَبَا عُمَیرٍ مَا فَعَلَ النُّغَیرُ؟ نُغَیرُ نُغَرٌ کی تصغیر ہے۔ ننھا سا چڑیا کا بچہ۔

النَّغَّارُ: نَغَرٌ سے اسم مبالغہ، بہت کھولنے اور جوش مارنے والا۔

رَجُلٌ نَغَّارٌ: جلد طیش میں آنے والا، چڑچڑا، تیز مزاج۔

جُرْحٌ نَغَّارٌ: بہت خونچکاں زخم۔

• نَغَزَ بَیْنَ الْقَوْمِ ـــ نَغْزًا: لوگوں میں پھوٹ ڈالنا، باہم لڑانا ایک دوسرے کے خلاف اکسانا۔

— فُلَانًا: کسی کی غیبت کرنا۔

— الصَّبِيَّ: بچہ کو گدگدانا۔

النَّغَّازُ: بہت غیبت کرنے والا، بہت عیب جو، بڑا فسادی۔

• نَغَشَ ـــ نَغْشًا وَنَغَشَانًا: اپنی جگہ بیٹھے بیٹھے ہلنا، جھومنا۔ سُقِيَ فُلَانٌ فَنَغَشَ: فلاں کو شراب پلائی گئی تو وہ مدہوش ہو کر جھومنے لگا۔

— إِلَی فُلَانٍ: کسی کی طرف مائل ہونا

انْتَغَشَ: کھچا کھچ بھرنا۔ الدَّارُ تَنْتَغِشُ صِبْیَانًا أَوْ بِهِمْ: گھر بچوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا ہے

تَنَغَّشَ فُلَانٌ: بیہوش ہونے کے بعد جھومنا یا ہلنا (۲) ہلکے ہلکے ہلنا، معمولی حرکت کرنا۔

النُّغَاشُ : بے ڈول، سست اور پستہ قد۔ رَجُلٌ نُغَاشِیٌّ : بہت ٹھنگنا، بے ڈول اور سست رفتار آدمی۔

النُّغَاشَةُ : سرخ چونچ کی چڑیا۔

النَّغْشَةُ : حرکت، بے چینی۔

• نَغِصَ عَلَيهِ ـَ نَغَصًا : کسی کو مکدر کرنا، کسی کے لئے باعث تکدر ہونا۔

— فُلاَنًا : کسی کو پانی کا اپنا حصہ لینے سے روک دینا۔

نَغِصَ الاَمْرُ ـَ نَغَصًا : کوئی کام ناقص رہنا، پورا نہ ہونا۔

— الشَّارِبُ : پینے والے کا شکم سیر ہوکر نہ پی سکنا، ادھورا رہ جانا۔

— الرَّجُلُ : کسی کی مراد پوری نہ ہونا

اَنْغَصَ فُلاَنًا رِعْيَهُ : کسی کو اس کے جانوروں کی چرائی کا حصہ نہ لینے دینا اور ان کے آڑے آجانا۔

— عَلَيهِ عَيْشَهُ : کسی کی زندگی کو مکدر وکرکرا کرنا، دوبھر کردینا۔

نَغَّصَ فُلاَنًا و نَغَّصَ عَلَيهِ عَيْشَهُ : کسی کی زندگی کو اجیرن کرنا، بے کیف ومکدر کرنا۔

— عَلَيهِ فُلاَنٌ : کسی کو اس کی مرغوب چیز زیادہ لینے سے روکنا۔

تَنَاغَصَتِ الدَّوَابُّ عَلَی الحَوضِ : تالاب یا حوض پر چوپاؤں کی بھیڑ لگنا۔

تَنَغَّصَتْ مَعِيْشَتُهُ : کسی کی زندگی مکدر ہونا، بے کیف وبے مزہ ہونا، زندگی کا مزہ ختم ہوجانا۔

• نَغَضَ الشیءُ ـِ نَغْضًا و نَغَضَانًا : کسی چیز کا کپکپی کی طرح ہلنا۔ جیسے: نَغَضَ سَرْجُ الحِصَانِ و نَغَضَتْ ثَنِيَّةُ الغُلاَمِ : گھوڑے کی زین یا لڑکے کے دانت کا ہلنا)۔

نَغَضَ السَّحَابُ و نَحْوُهُ : بادلوں کا اکٹھا اور گھنا ہوجانا کہتے ہیں: نَغَضُوا اِلَی العَدُوِّ : وہ اکٹھے ہوکر دشمن کی طرف بڑھے۔

— اَمْرُهُ : کسی کا معاملہ کمزور ہونا۔

— بِرَأْسِهِ : سر کو اس طرح ہلانا جیسے تعجب خیز چیز نظر آرہی ہو۔

اَنْغَضَ رَأْسَهُ : سر ہلانا۔ قرآن پاک میں ہے: ''فَسَيُنْغِضُونَ اِلَيْكَ رُؤُوسَهُمْ'' : وہ جلد ہی تمہارے سامنے سر ہلائیں گے۔

تَنَغَّضَ الشیءُ : نَغَضَ۔

النَّاغِضُ : سر سے ملی ہوئی گردن کی جڑ (جس جگہ سے سر ہلتا ہے) غَيْمٌ نَاغِضٌ : گھٹاٹوپ بادل، گھنگھور گھٹا ج: نُغَّضٌ۔

النَّغْضُ : سر ہلاتے اور کپکپاتے ہوئے چلنے والا (۲) نر شترمرغ۔

النُّغْضُ : مونڈھے کی ہڈی کا بالائی حصہ۔

النَّغَّاضُ : بہت کپکپانے والا، تھرانے والا۔ سَحَابٌ نَغَّاضٌ : آگے پیچھے چلنے والے بادل۔

• نَغِفَ ـَ نَغَفًا : بکری اور اونٹ کا ناک کے بہت کیڑوں والا ہونا (ناک میں بہت کیڑے ہونا)۔

النَّغَفُ : بکریوں اور اونٹوں کی ناک کے کیڑے (۲) گٹھلی میں پیدا ہونے والے سفید کیڑے (۳) زمین کے اندر کھیتی کو کھانے والے لمبے سیاہ وسبز رنگ کے کیڑے (۴) انسان کی ناک کے چوہے (خشک رینٹ) واحد: نَغَفَةٌ۔

• نَغَقَ الغُرَابُ ـِ نُغَاقًا، و نَغِيْقًا : کوے کا کائیں کائیں کرنا۔ هو نَاغِقٌ و نَغَّاقٌ۔

— النَّاقَةُ : اونٹنی کا اپنے بچہ کے سامنے نرم آواز نکال کر اسے بلانا هی نَغِيْقٌ و نَغُوْقٌ۔

• نَغِلَ وَجْهُ الاَرْضِ ـَ نَغَلاً و نُغُولَةً : زمین کی سطح کا خشکی کے باعث کھردرا یا ادھڑا ہوا ہونا۔

— الاَدِيْمُ : چمڑے کا دباغت میں خراب ہوجانا۔

— الجُرْحُ : زخم کا بگڑ جانا۔

— نِيَّتُهُ : نیت خراب ہونا۔

— قَلْبُهُ عَلَی فُلاَنٍ : کسی کے دل میں کسی کے خلاف کینہ ہونا، کسی سے بغض رکھنا، کینہ رکھنا۔

— بَيْنَ القَوْمِ : لوگوں میں فساد پیدا کرنا، چغلخوری کرنا۔ هو نَغِلٌ و هی نَغِلَةٌ۔

نَغَلَ المَوْلُوْدُ ـُ نُغُوْلَةً : نومولود بچہ کا حرامی (ولدالزنیٰ) ہونا۔

اَنْغَلَ الاَدِيْمَ : کھال کو دباغت میں خراب کردینا۔

— فُلاَنًا حَدِيْثًا سَمِعَهُ : کسی سے سنی ہوئی بات نقل کرنا، چغلی کھانا۔

النَّغِلُ : حرامی بچہ (ولدالزنیٰ)

جَوْزَةٌ نَغِلَةٌ : خراب اخروٹ۔

النَّغَلُ : فساد، بگاڑ۔

النَّغِيْلُ : حرامی بچہ۔

• نَغَمَ ـَ نَغْمًا : آہستہ بولنا، پوشیدہ کلام کرنا، کہتے ہیں: سَكَتَ فَمَا نَغَمَ بِحَرْفٍ : وہ خاموش ہوگیا

اس نے ایک حرف زبان سے نہ نکالا (۲) گانے میں سُر نکالنا، نغمہ پیدا کرنا۔

نَغَمَ فِي الشَّرَابِ: تھوڑا پینا۔

نَاغَمَهُ: کسی سے بہت آہستہ بات کرنا۔

تَنَغَّمَ: نَغَمَ۔

النَّغَّامُ: بہت آہستہ بولنے والا، نغمہ سرا۔

النَّغْمَةُ: سریلی آواز (۲) گانے کا سر، طرز، ترنم، نغمہ ج: اَنْغَامٌ وَاَنَاغِيْمُ۔

النُّغْمَةُ: گھونٹ ج: نُغَمٌ۔

النَّغُوْمُ: رَجُلٌ نَغُوْمٌ: خوش گلو، ترنم خیز، سریلی آواز والا۔

• نَغْنَغَ: حلق میں تکلیف ہونا۔

النُّغْنُغُ: حلق کے اندر کی بیماری، بڑھا ہوا گوشت (۲) مرغ کی چونچ کے نیچے کے بال (۳) ڈھیلی ورم (۴) بے وقوف وکمزور ج: نَغَانِغُ۔

النُّغْنُغَةُ: النُّغْنُغُ (۲) بیوقوف عورت

النَّغْنَغَةُ: حلق میں بڑھا ہوا گوشت۔

• نَغَى ـِ نَغْيًا: مبہم بات کرنا۔

ـــ اليه بكلمةٍ: کسی سے کوئی بات کہنا۔

نَاغَى الصَّبِيَّ: بچہ کو کھلانا، ہنسانا، بہلانا

ـــ المرأةَ: عشق کرنا۔

ـــ فُلانًا: کسی سے مبہم بات کرنا۔

ـــ الشئُ الشئَ: قریب ہونا۔ هذا الجبلُ يُنَاغِي ذالك: یہ پہاڑ اس سے اتنا قریب ہے جیسے اس سے باتیں کر رہا ہو۔ كَادَ المَوجُ يُنَاغِي السَّحَابَ: موج اتنی بلند ہوئی گویا بادلوں سے بات کر رہی ہے۔

النَّاغِيَةُ: لفظ۔

النَّغْيَةُ: لفظ، پسندیدہ کلام یا پسندیدہ آواز (۲) غیر مصدقہ ابتدائی خبر۔ سَمِعْتُ نَغْيَةً من كذا وكذا: میں نے کچھ خبر سنی۔

ن ـــــ ف

• النُّفَاءُ: گھاس یا پودوں کے ادھر ادھر بکھرے ہوئے حصے۔ واحد: نُفَاءَةٌ

• نَفَتَ المِرجَلُ ونحوُهُ ـِ نَفْتًا و نَفَتَانًا: برتن میں پانی وغیرہ کھولنے سے تیر نما دھاریں نکلنا۔ برتن کا کھولتا ہوا پانی پھینکنا ہنڈیا کا زور سے ابلنا۔

ـــ فُلانٌ: غصہ سے پھنکارے مارنا۔ صَدْرُهُ يَنْفِتُ بالعَدَاوَةِ: اس کا سینہ دشمنی کی آگ اگل رہا ہے۔

ـــ الدَّقِيْقُ ونَحْوُهُ نَفْتًا: آٹے وغیرہ کا پانی پڑنے سے پھول جانا۔ هو نَافِتٌ ونَفُوتٌ

تَنَافَتَ: لگاتار کھولتا ہوا پانی نکلنا۔

النَّفُوْتُ: پانی سے کھولتا ہوا برتن۔

• نَفَثَ ـِ نَفْثًا و نَفَثَانًا: منہ سے تھوک نکالنا، پھونکنا، پھونک مارنا۔ نَفَثَ الرَّاقِي فِي العُقْدَةِ: جھاڑ پھونک یا تعویذ گنڈا کرنے والے کا گرہ میں پھونک مارنا۔

ـــ فُلانٌ غَضَبًا: کسی کا غصہ سے پھنکارے مارنا۔

ـــ فِي اُذُنِهِ: کسی کے کان میں بات کہنا۔

ـــ الشئَ من فِيهِ: منہ سے کوئی چیز تھوکنا، باہر نکالنا۔

ـــ الجُرْحُ الدَّمَ: زخم سے خون ٹپکنا۔

ـــ الحَيَّةُ: سانپ کا زہر اگلنا، پھنکارے مارنا۔

ـــ فُلانًا: کسی پر جادو کرنا۔ هو نَافِثٌ ونَفَّاثٌ وهي نَافِثَةٌ ونَفَّاثَةٌ۔ نافثة کی جمع نَوَافِثُ

النَّفَّاثَاتُ فِي العُقَدِ: جادوگر عورتیں۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي العُقَدِ"

نَفَثَ مَا فِي صَدْرِهِ: دل کی بات کہنا۔

ـــ القَلَمُ: لکھنا۔

نُفِثَ فِي رُوْعِهِ: دل میں کسی بات کا ڈالا جانا، الہام ہونا۔

النُّفَاثَةُ: بیمار کے سینہ سے نکلنے والا تھوک یا خون (۲) دانتوں میں اٹکے ہوئے کھانے کے ریزے جو نکال کر پھینکے جائیں۔ هذا من نُفَاثَاتِ فُلانٍ: یہ فلاں کے اشعار ہیں۔

النَّافِثُ: جادوگر۔

النَّفْثَةُ: مریض کے سینہ سے نکلنے والا بلغم وغیرہ جس کے بعد اسے سکون حاصل ہو ج: نَفَثَات۔ هذا من نَفَثَاتِ فُلانٍ: یہ فلاں کے اشعار ہیں۔

نفثاتُ اَقلامٍ: رشحاتِ قلم۔

النَّفَّاثُ: پھونک مارنے والا، جادوگر۔

النَّفَّاثَةُ: جادوگرنی (۲) جیٹ ہوائی جہاز (طائرة نفّاثة) ج: نَفَّاثَات

النَّفِيْثُ: زخم سے بہنے والا (خون)۔

المَنْفُوْثُ: جادو کیا ہوا۔

• نَفَجَ الشئُ ـُ نَفْجًا ونُفُوْجًا: بلند ہونا۔

ـــ فُلانٌ: خالی ڈینگیں مارنا، بے بنیاد باتوں پر فخر کرنا۔

ـــ الاَرْنَبُ ونَحْوُهُ: خرگوش وغیرہ کا اکسائے جانے پر بھڑک کر بھاگنا، دوڑنا۔

ـــ الرِّيْحُ: ہوا تیز چلنا۔

ـــ الفَرُّوْجَةُ من بَيْضَتِهَا: چوزے

کا انڈے سے نکلنا۔
نَفَجَ الشَّيْءَ نَفْجًا: اوپر اٹھانا۔
—فُلَانًا: کسی کی تعظیم کرنا۔
—السِّقَاءَ: مشکیزہ بھرنا۔
—الأَرْنَبَ وَنَحْوَهُ: خرگوش وغیرہ کو بدکا کر باہر نکالنا۔
أَنْفَجَ الحَالِبُ: دوہنے والے کا (دودھ پر جھاگ لانے کے لئے) برتن کو تھن سے دور کرنا۔
انْتَفَجَ وَتَنَفَّجَ: نَفَجَ۔
اسْتَنْفَجَ الأَرْنَبَ وَنَحْوَهُ: خرگوش وغیرہ کو اس کی پناہ گاہ سے بدکا کر نکالنا۔ مَا الَّذِي اسْتَنْفَجَ غَضَبَهُ؟ اسے کس نے ناراض کیا؟
المِنْفَجُ والمِنْفَجَةُ: عورت کے سرین کو بھاری کرنے کی گدی ج: مَنَافِجُ
النَّافِجُ: هُوَ نَافِجُ حِضْنَيْهِ: وہ مغرور و متکبر ہے۔ صَوْتٌ نَافِجٌ: سخت و تند آواز۔
النَّافِجَةُ: تیز چلنے والی ہوا، ہوا کا تیز جھونکا۔ سَحَابَةٌ نَافِجَةٌ: خوب برسنے والا بادل (۲) نافۂ مشک (ہرن کے پیٹ میں مشک کی تھیلی) ج: نَوَافِجُ۔
النُّفُجُ: بھاری اور سست لوگ۔ هُوَ نُفُجُ الحَقِيبَةِ: وہ بھاری سرین والا ہے۔ هِيَ نُفُجُ الحَقِيبَةِ: وہ بھاری سرین والی ہے۔
النَّفَّاجُ: متکبر (۲) خالی ڈینگیں مارنے والا، شیخی بگھارنے والا۔
النُّفَّاجَةُ: کرتے کے گریبان کی پٹی (جو مضبوطی کے لئے لگائی جاتی ہے اور اس میں بٹن سیئے جاتے ہیں)۔
النِّفِّيجُ: اجنبی دخل انداز (جو خواہ مخواہ لوگوں میں گھسنے کی کوشش کرتا ہو)

ج: نُفُجٌ (خلاف قیاس)
النَّفِيجَةُ: نبع درخت کی کمان ج: نَفَائِجُ۔
نَفَحَتِ الرِّيحُ ـَ نَفْحًا وَنُفُوحًا: ہوا کا دھیمے دھیمے چلنا
—العِرْقُ نَفْحًا: رگ سے خون نکلنا۔
—الطِّيبُ: خوشبو پھیلنا، مہکنا۔
—الشَّيْءَ: اپنے پاس سے ہٹانا۔
—الدَّابَّةُ الشَّيْءَ: چوپائے کا کسی چیز پر کھر کا کنارہ مارنا۔
—فُلَانًا بِالمَالِ: مال دینا۔
—فُلَانًا بِالسَّيْفِ: تلوار کی ہلکی چوٹ لگانا۔
—اللَّبَنَ: دودھ بلونا۔
—جُمَّتَهُ: بالوں میں کنگھا کرنا۔
نَافَحَ عَنْهُ: دفاع کرنا، کسی کی حمایت و طرف داری کرنا۔
—فُلَانًا: کسی سے مقابلہ کرنا، مزاحمت کرنا، سامنا کرنا۔
انْتَفَحَ بِهِ: آڑے آنا، رکاوٹ بننا۔
—إِلَى مَوْضِعِ كَذَا: کسی جگہ لوٹنا۔
الإِنْفَحَةُ: بینگن جیسا ایک پودہ (۲) بکری یا گائے کے بچہ کے معدہ کا ایک حصہ (۳) بچھڑوں اور بکری کے بچوں کے معدے کا ایک مادہ جس کے ذریعہ دودھ کا پنیر بنایا جاتا ہے ج: أَنَافِحُ
جَاءَتِ الإِبِلُ كَالإِنْفَحَةِ اونٹ سیراب اور پیٹ بھر کر آئے
الأَنْفَحَّةُ: گائے اور بکری کے بچہ کے معدہ کا ایک جز۔
المِنْفَحُ: غیر متعلق باتوں میں پڑنے والا، خواہ مخواہ ٹانگ اڑانے والا۔
المِنْفَحَةُ: الإِنْفَحَةُ ج: مَنَافِحُ
النَّفْحُ: سردی (مقابل اللَّفْح: گرمی)
النَّفْحَةُ: مہک، خوشبو کا جھونکا، بھڑک خوشگوار مہک (۲) جھونکا، گرم لپٹ أَصَابَتْنَا نَفْحَةٌ مِنْ سَمُومٍ: ہمیں گرم ہوا کا جھونکا لگا، ہمیں تکلیف پہنچی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَئِنْ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِنْ عَذَابِ رَبِّكَ" (۳) عطیہ لَا يَزَالُ لِفُلَانٍ نَفَحَاتٌ: فلاں کے عطیات کا سلسلہ جاری ہے
النَّفُوحُ: زور سے دفع کرنے والا۔
قَوْسٌ نَفُوحٌ: تیز رفتار کمان دور تک تیر پھینکنے والی کمان۔ بَقَرَةٌ نَفُوحٌ: بغیر دوہے تھن سے دودھ بہانے والی گائے۔ رِيحٌ نَفُوحٌ: جھکڑ، تیز ہوا جو ہر چیز کو لے اڑے
النَّفِيحُ والنِّفِّيحُ: غیر متعلق امور میں گھسنے والا۔
• نَفَخَ بِفَمِهِ ـُ نَفْخًا: منہ سے پھونک مارنا۔
—فِي البُوقِ وَنَحْوِهِ: سینگ یا نے میں پھونک مار کر بجانا، ہارن دینا، بگل بجانا، سنکھ بجانا (۲) خواہ مخواہ ڈینگ مارنا، شیخی بگھارنا۔
—الشَّيْطَانُ فِي أَنْفِهِ: شیطان کا کسی کو مغرور بنانا، ایسی چیز پر نظر جمانا جو اس کی نہ ہو۔
—الشَّيْءَ: منہ سے پھونک مار کر اڑانا (۲) اپنے پاس سے ہٹانا
—النَّارَ بِالمِنْفَاخِ: آگ کو پھونک مار کر سلگانا۔
—الطَّعَامُ وَنَحْوُهُ فُلَانًا: کھانے وغیرہ کا کسی کو سیر کر دینا۔

نَفَخَ شِدْقَيْهِ اوحِضْنَيْهِ : بڑا بننا، تکبر کرنا۔
نَفِخَ ـَ نَفَخًا : گھوڑے وغیرہ کے خصیتین کا متورم ہونا۔ هو اَنْفَخُ وهي نَفْخَاءُ ج: نُفْخٌ ۔
نَفَّخَ بِفَمِه : زور سے پھونک مارنا، زور سے ہوا بھرنا۔
اِنْتَفَخَ الشَّيْءُ : پھولنا، اوپر اٹھنا۔
ـــ النَّهَارُ : دن چڑھنا (نصف النہار سے کچھ پہلے وقت تک پہنچنا)۔
ـــ فُلَانٌ : متکبر ہونا، بڑا بننا۔
ـــ عَلَيْهِ : کسی پر غصہ ہونا۔
اَلْمِنْفَاخُ : پھونکنی (۲) لوہار کی دھونکنی (۳) پہیوں وغیرہ میں ہوا بھرنے کا پمپ ج: مَنَافِيْخُ۔
اَلْمِنْفَخُ : اَلْمِنْفَاخُ ج: مَنَافِخُ ۔
مَنَافِخُ الشَّيْطَانِ : شیطانی وسوسے
اَلْمَنْفُوْخُ : رَجُلٌ مَنْفُوْخٌ : موٹا یا بزدل آدمی۔
اَلنَّافِخُ : ما بالدَّارِ نَافِخُ ضَرَمَةٍ : گھر میں کوئی نہیں (کوئی آگ جلانے والا نہیں)۔
اَلنَّافُوْخُ : سر کی چندیا (بجائے یافوخ)
اَلنُّفْخُ : بڑائی، شیخی۔
اَلنُّفَخُ : ایک بیماری جس سے خصیتیں پر ورم ہو جاتا ہے (۲) چوپائے کے ٹخنوں کا ورم جو چلنے سے اتر جاتا ہے۔
اَلنُّفُخُ : بھرپور جوان۔ کہتے ہیں: فَتًى نُفُخٌ و فَتَاةٌ نُفُخٌ ۔
اَلنَّفْخَاءُ : پنڈلی کی ہڈی کا بالائی حصہ (۲) بلند عمدہ زمین جس میں چھوٹے موٹے درخت اگ آتے ہوں ج: نَفَاخَى ۔
اَلنَّفْخَةُ : کھانے وغیرہ سے پیٹ کی پھلاوٹ، اپھارا (۲) ایک پھونک (۳) سانس ج: نَفَخَات ۔
نَفْخَةُ الشَّبَابِ : جوانی کا جوبن، عنفوانِ شباب ۔
نَفْخَةُ الرَّبِيْعِ : موسم بہار کی تر و تازگی، شادابی ۔
اَلنُّفْخَةُ : ایک بیماری جس سے گھوڑے کے خصیوں پر ورم آجاتا ہے۔
اَلنُّفَّاخُ : بیماری سے ہونے والی کسی بھی جگہ کی ورم ۔
اَلنُّفَّاخَةُ : مچھلی کے پیٹ کا پھکنا (۲) پانی وغیرہ کا بلبلہ (۳) بچوں کا ربر کا غبارہ۔
اَلنَّفِيْخُ : پھونک مارنے پر مامور ج: نُفَخَاءُ ۔
• نَفِدَ الشَّيْءُ ـَ نَفَدًا ونَفَادًا : ناپید ہو جانا، ختم ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَاتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّيْ"
اَنْفَدَ فُلَانٌ : کسی کا زادِ راہ اور مال ختم ہو جانا، بے مال و بے توشہ رہ جانا۔
ـــ الشَّيْءَ : ناپید کرنا، ختم کرنا۔
نَافَدَهٗ : کسی کے دلائل ختم کرنے کیلئے اس کے ساتھ جھگڑنا، حجت بازی کرنا۔
اِنْتَفَدَ الشَّيْءَ : ختم کر دینا۔
ـــ الحَقَّ : حق کو پورا وصول کرنا۔
اِنْتَفَدَ مِنْهُ : اس سے سب لے لیا۔
ـــ اللَّبَنَ : سارا دودھ نکال لینا۔
تَنَافَدَ الْقَوْمُ : باہم جھگڑنا اور ایک دوسرے کو دلیل دینا۔
اِسْتَنْفَدَ الشَّيْءَ : ختم کر ڈالنا۔
ـــ وُسْعَهٗ اَوْ قُوَاهُ : پوری طاقت لگا دینا۔
ـــ الْاَمْرُ اَغْرَاضَهٗ : کسی معاملہ کا مقاصد کو پورا کر دینا اور اس کی ضرورت باقی نہ رہنا۔
اَلْمُنَافِدُ : خَصْمٌ مُنَافِدٌ : پورا زور لگا دینے والا دشمن یا مقابل۔
اَلْمُنْتَفَدُ : فُلَانٌ مُنْتَفَدُ فُلَانٍ : فلاں شخص فلاں کا مال وغیرہ ختم ہو جانے پر اس کا مددگار رہتا ہے۔
اَلنَّفَادُ : فنا، خاتمہ۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَالَهٗ مِنْ نَّفَادٍ" یہ ہمارا رزق نہ ختم ہونے والا ہے۔
• نَفَذَ الْاَمْرُ ـُ نُفُوْذًا ونَفَاذًا : حکم جاری اور نافذ ہونا، حکم چلنا۔
ـــ الْكِتَابُ اِلَيْهِ : کتاب یا خط کسی کے پاس پہنچنا۔
ـــ الطَّرِيْقُ اِلٰى مَكَانٍ : راستہ کا کسی مقام پر پہنچنا، وہاں تک جانا۔
ـــ الطَّرِيْقُ : راستہ کا عام ہونا۔
ـــ فِيْهِ ومِنْهُ : آر پار ہونا، چیر کر دوسری طرف نکل جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ"
ـــ فِي الْاُمُوْرِ : ماہر ہونا۔
ـــ عَنْهُ : بچ کر نکل جانا، چھٹکارا پانا۔
ـــ لِوَجْهِهٖ : اپنے حال پر رہنا۔
ـــ الْقَوْمَ نَفْذًا : آگے نکل جانا،

لوگوں کو پیچھے چھوڑ دینا۔ حضرت ابن مسعودؓ کی حدیث میں ہے: "اِنَّكُمْ مَجْمُوْعُوْنَ فِی صَعِیْدٍ وَاحِدٍ یَنْفُذُكُمُ الْبَصَرُ" تم سب ایک جگہ اس طرح جمع کیے جاؤ گے کہ نگاہ تم کو پار کر جائے گی۔

شَیْءٌ لَا یَنْفُذُ مِنْهُ الْمَاءُ: واٹر ٹائٹ، واٹر پروف، وہ چیز جس سے پانی پار نہ ہو سکے۔

اَنْفَذَ الْقَوْمَ: لوگوں کو چیرتے ہوئے درمیان میں چلنا۔ رَمَیْتُهٗ فَاَنْفَذْتُهٗ: میں نے اس کے تیر مارا تو اسے آر پار کر دیا۔

— الْكِتَابَ اِلٰی فُلَانٍ: کسی کے نام خط بھیجنا۔

— الْاَمْرَ: حکم نافذ کرنا، اس پر عمل کرانا۔

— عَهْدَهٗ: اپنا عہد پورا کرنا۔

نَفَّذَ الْحُكْمَ: حکم نافذ کرنا حکم پر عمل کرانا۔

— بِالْقُوَّةِ: سختی سے عمل کرانا۔

— الطَّلَبَ: مطالبہ یا فرمائش کو پورا کرنا۔

— عَقْدَ الْمُنَاقَصَةِ: ٹینڈر جاری کرنا۔

— الْقَرَارَ: پاس شدہ تجویز یا فیصلہ کا نفاذ کرنا۔

— الْقَوْلَ: بات کو عملی جامہ پہنانا۔

— الْمَشْرُوْعَ: منصوبہ کی تکمیل کرنا۔

— الْمُهِمَّةَ: مہم انجام دینا، ذمہ داری کو پورا کرنا۔

— الشَّیْءَ: آر پار کرنا۔

تَنَافَذَ الْقَوْمُ اِلَی الْقَاضِیْ: قاضی (منصف) کے پاس فیصلہ کے لئے مقدمہ پیش کرنا۔

التَّنْفِیْذُ: (فِی الْحُكْمِ) فیصلہ کی تکمیل، عملی اجراء، نفاذ (۲) کارروائی (۳) انتظام۔

الْهَیْئَةُ التَّنْفِیْذِیَّةُ: انتظامی بورڈ، بااختیار حکام جو قوانین حکومت کا نفاذ کرتے ہیں، انتظامی افسران۔

اللَّجْنَةُ التَّنْفِیْذِیَّةُ: مجلس عاملہ، ورکنگ کمیٹی۔

اِیْقَافُ التَّنْفِیْذِ: کارروائی روکنا، حکم امتناعی جاری کرنا۔

التَّنْفِیْذِیُّ: انتظامی (۲) عملی (۳) اجرائی۔

الْمُتَنَفَّذُ: گنجائش، کشادگی، فِیْ هٰذَا الشَّیْءِ مُتَنَفَّذٌ عَنْ غَیْرِهٖ: اس چیز میں بمقابلہ دیگر گنجائش ہے۔ فِیْ مَالِهٖ مُتَنَفَّذٌ: اس کے مال میں وسعت ہے۔

الْمَنْفَذُ: نکلنے کا راستہ، گذرگاہ (۲) دروازہ (۳) روشندان ج: مَنَافِذُ۔

النَّافِذُ: جاری۔ رَجُلٌ نَافِذٌ فِیْ اُمُوْرِهٖ: اپنے کاموں میں ماہر و کامیاب۔ طَرِیْقٌ نَافِذٌ: عام راستہ (آر پار راستہ، کوچۂ نافذہ) اَمْرٌ نَافِذٌ: واجب التعمیل حکم، مانا ہوا حکم جس پر عمل کیا جا رہا ہو (۲) انسان کے ناک و کان جیسے اعضاء ج: نَوَافِذُ۔

نَافِذُ الْكَلِمَةِ: بااثر، بااقتدار۔

نَافِذُ الْمَفْعُوْلِ: مؤثر۔

النَّافِذَةُ: جھروکہ، کھڑکی۔ طَعْنَةٌ نَافِذَةٌ: نیزے کی آر پار ضرب ج: نَوَافِذُ۔ نَافِذَةٌ عَلٰی كَذَا: مختصر تعارف۔

النَّفَاذُ: نفاذ (۲) کارروائی۔

الْحُكْمُ مَعَ النَّفَاذِ: فوری واجب التعمیل فیصلہ۔

النَّفَذُ: اجراء۔ اَمَرَ بِنَفَذِهٖ: اس کے اجراء کا حکم دیا۔ قَامَ بِنَفَذِ الْكِتَابِ: اس نے تحریر کو عملی جامہ پہنایا (۲) مخرج، راہ، اَتٰی بِنَفَذٍ لِهٰذَا الْمُعْضِلِ: اس نے اس مشکل سے نکلنے کی راہ نکال لی ہے، اس کا حل نکال لیا ہے۔ طَعْنَةٌ لَهَا نَفَذٌ: چیر کر نکل جانے والی نیزے کی ضرب۔

النُّفْذَةُ: مہرہ ج: نُفَذٌ۔ قَارَبَ الْخَرَّازُ بَیْنَ النُّفَذِ: موتی پرونے والے (جڑیے) نے مہروں کو ملا دیا۔

النَّفَّاذُ: ارادہ کا پکا، کام کا دھنی، جو ہر کام کو پورا کر ڈالے، ہر کام میں طاق۔

النُّفُوْذُ: النَّفَاذُ۔

النُّفُوْذُ: اقتدار، اثر و رسوخ۔ هُوَ ذُوْ نُفُوْذٍ عَظِیْمٍ: وہ بڑا با اثر ہے، صاحب اقتدار ہے۔

النُّفُوْذُ: اثر و رسوخ۔

مَنَاطِقُ النُّفُوْذِ: بڑی طاقتوں کے زیر اثر علاقے (کمزور ممالک)

النَّفِیْذُ: النَّافِذُ۔ اَمْرٌ نَفِیْذٌ: مانا ہوا حکم، چلتا ہوا حکم۔

• نَفَرَ ــِـ نَفْرًا و نُفُوْرًا: ترک وطن کر کے کسی جگہ جانا، وطن چھوڑ کر روئے زمین پر گھومنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ

لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّيْنِ" سوکیوں نہ نکلا ہر جماعت میں سے ان کا ایک حصہ تاکہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کریں۔ دوسری آیت: "وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَافَّةً" اور مسلمانوں کو یہ نہ چاہیے کہ سب کے سب نکل کھڑے ہوں۔

نَفَرَ الْجِلْدُ نُفُوْرًا: کھال کا سوج کر گوشت سے الگ سا ہو جانا۔

— مِن الشَّئِ نُفُوْرًا و نِفَارًا: نفرت کرنا، ناپسند کرنا۔ نَفَرَتِ الْمَرْأَةُ مِن زَوْجِهَا: عورت کا خاوند کو پسند نہ کرنا۔

— مِن الْمَكَانِ نَفْرًا: کسی جگہ کو چھوڑ کر دوسری جگہ جانا۔

— الْحَاجُّ مِن مِنًى اِلَى مَكَّةَ: حاجی کا منیٰ سے مکہ معظمہ واپس آنا

— النَّاسُ اِلَى الْعَدُوِّ: لوگوں کا لڑنے کے لئے دشمن کی طرف تیزی سے بڑھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا": نکل کھڑے ہو جاؤ ہلکے پھلکے ہو (بغیر سامان کے) تو بھی اور بھاری بھرکم (سامان کے ساتھ) ہو تو بھی۔

— الظَّبْيُ و نَحْوُهُ: ہرن وغیرہ کا ڈر کر بھاگنا، دور ہونا، بدکنا۔

— فُلَانًا نَفْرًا: نفرت یا جھگڑے میں کسی پر فوقیت لے جانا۔

اَنْفَرَ الْقَوْمُ: قوم کا منتشر چوپاؤں والا ہونا۔

— الدَّابَّةَ: جانور کو بھگانا، بدکانا

— الرَّجُلَ: مدد کرنا۔ کہتے ہیں: اسْتَنْفَرَهُمْ فَاَنْفَرُوْهُ: اس نے ان سے مدد طلب کی تو انہوں نے اس کی مدد کی۔

اَنْفَرَ فُلَانًا عَلَى فُلَانٍ: کسی کے حق میں کسی پر غالب آنے اور بازی لے جانے کا فیصلہ کرنا۔

نَافَرَهُ: کسی کے ساتھ لڑنا جھگڑنا (۲) کسی کے سامنے اپنی بڑائی جتانا کسی بات پر فخر کرنا۔

نَفَّرَ فُلَانًا مِن الشَّئِ: متنفر کرنا، ڈرا کر دور کرنا۔

— الدَّابَّةَ عَن الرَّعْيِ: جانور کو گھاس چرنے سے روکنا۔

— عن وَلَدِهِ اَو غَيْرِهِ: اپنے لڑکے یا دوسرے کو برا لقب دینا (قدیم عرب اپنے خیال میں اس برے لقب سے جنات کو بھگاتے تھے)۔

— فُلَانًا عَلَى فُلَانٍ: کسی پر کسی کے غالب ہونے کا فیصلہ کرنا۔

— فُلَانًا عَلَى الشَّئِ وَبِهِ: کسی کو کسی چیز پر غالب کرنا۔

تَنَافَرَ الْقَوْمُ: باہم جھگڑنا، باہم فخر کرنا، ایک دوسرے پر بڑائی جتانا۔

اسْتَنْفَرَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کا ڈر کر بھاگنا، دور ہونا۔ هِيَ مُسْتَنْفِرَةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ": گویا وہ گدھے ہیں جو شیر سے ڈر کر بھاگ رہے ہیں۔

— الدَّابَّةَ: جانور کو بھگانا۔

— الْحَاكِمُ الرَّعِيَّةَ: حاکم کا دشمن سے لڑنے کے لئے رعایا کو حکم دینا

— بَنِي فُلَانٍ: کسی قبیلہ سے مدد مانگنا۔

التَّنَافُرُ: باہمی نفرت و بعد، جھگڑا۔

تَنَافُرُ الْكَلِمَاتِ: الفاظ کی غیر موزونیت، بے ربطگی۔

الْمُسْتَنْفِرُ: ڈر کر بھاگنے والا۔

الْمَنْفُوْرُ: مغلوب۔

التَّنْفِيْرُ: نفرت انگیزی، نفرت اندازی

النَّافِرُ: نفرت کنندہ (۲) بدک کر بھاگنے والا جانور۔ دَابَّةٌ نَافِرَةٌ: اڑیل جانور (۳) بدکنے والا جانور (۴) جھگڑے میں غالب ج: نَفْرٌ

شَاةٌ نَافِرٌ: وہ بکری جس کی ناک سے کیڑوں جیسی ریزش جھڑتی رہتی ہو۔

النَّافِرَةُ: نَافِرَةُ فُلَانٍ: کسی کے قریبی رشتہ دار، حمایتی لوگ۔

كِتَابَةٌ نَافِرَةٌ: ابھرے ہوئے نقوش (۲) غیر مانوس لکھائی۔

النَّافُوْرُ: تابوت پر ڈالنے کا سیاہ کپڑا۔

النَّافُوْرَةُ: فوارہ ج: نَوَافِيْرُ

النِّفَارُ: جانور کی ہٹ، اڑیل پن، چونک، بدکاہٹ۔

النُّفَارَةُ: قاضی یا جیتنے والے کو ہارنے والے کی طرف سے دیا جانے والا معاوضہ یا ہرجانہ یا مقدمہ کا خرچ وغیرہ۔

النَّفَرُ: لڑائی یا کسی دیگر معاملہ کیلئے دوڑنے والی جماعت (۲) جدائی، علیحدگی۔

يَوْمُ النَّفْرِ الْاَوَّلِ: ایام تشریق کا دوسرا دن (بارھویں ذی الحجہ) اس دن حجاج منیٰ سے مکہ معظمہ جاتے ہیں۔

يَوْمُ النَّفْرِ الْآخِرِ: ایام تشریق کا تیسرا دن (تیرھویں ذی الحجہ)۔

اَلنَّفْرَۃُ: بھگدڑ (۲) جدائی (۳) بیگانگی بعد، کراہت۔
اَلنِّفْرُ: عِفْرٌ کا تابع۔ کہتے ہیں: عِفْرٌ نِفْرٌ وعِفْرِیَۃٌ نِفْرِیَۃٌ وعِفْرِیْتٌ نِفْرِیْتٌ: خبیث وسرکش۔
اَلنَّفَرُ: آدمیوں کی تین سے دس تک کی تعداد (۲) لوگوں کی جماعت، مجمع (۳) ایک آدمی (یہ جدید استعمال ہے) ج: اَنْفَارٌ۔
نَفَرُ فُلَانٍ: کسی کے عزیز واقارب
اَلنُّفْرَۃُ: بچہ کے گلے میں نظر بد سے حفاظت کا تعویذ۔
اَلنُّفْرُوْرُ: چڑیا ج: نفارِیْرُ۔
اَلنُّفُوْرُ: بے گانگی، بعد، کشیدگی۔
اَلنَّفِیْرُ: لڑائی کے لئے نکلنے والا گروہ (۲) بگل (۳) ہم پلہ مقابل مفاخرت میں۔
اَلنَّفِیْرُ العَامُّ: دشمن سے لڑنے کیلئے عام لوگوں کا کوچ۔
فُلَانٌ لَا فِی العِیْرِ وَلَا فِی النَّفِیْرِ: ایسے شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو کسی مہم یا کام کے لائق نہ ہو۔ اس کی اصل یہ ہے کہ "عیر" قریش کا وہ قافلہ ہے جو ابوسفیان کے ساتھ ملک شام سے آیا تھا۔ اور "نفیر" وہ لوگ جو عتبۃ ابن ربیعہ کے ساتھ ابوسفیان کے قافلے کو مسلمانوں کے حملے سے بچانے کے لئے نکلے تھے چنانچہ مقام بدر میں معرکہ ہوا۔ اس وقت جو لوگ نہ اس قافلہ میں تھے اور نہ دوسرے میں ان کو مردانِ کار نہیں سمجھا گیا۔
• نَفَزَ الظَّبْیُ ـِ نَفْزًا ونُفُوْزًا ونَفَزَانًا: چوکڑیاں بھرنا، ایک ساتھ چاروں پاؤں اٹھا کر دوڑنا
ــــ فُلَانٌ: مرنا۔

نَفَّزَتِ المَرْأَۃُ وَلَدَھَا: عورت کا اپنے بچہ کو ہاتھوں پر نچانا، کدانا (۲) کسی سے چھلانگ لگوانا
تَنَافَزُوْا: ایک دوسرے پر اچھلنا، بچوں کا کھیل میں مل کر اچھل کود کرنا۔
اَلنُّفَازَی: بچوں کے اچھلنے کا کھیل
اَلنَّفُوْزُ: بہت چھلانگیں لگانے والا ہرن۔
اَلنَّفِیْزُ والنَّفِیْزَۃُ: دودھ بلونے کے برتن میں ادھر ادھر بکھرا ہوا مکھن۔
• نَفَسَہُ ـُ نَفْسًا: کسی کو نظر لگانا۔
نَفِسَتِ المَرْأَۃُ ـَ نَفَسًا ونَفَاسَۃً ونِفَاسًا: بچہ جننا، زچہ ہونا۔ اس طرح بھی کہتے ہیں: نُفِسَتْ وَلَدًا و نُفِسَتْ بِہٖ۔ ھِیَ نُفَسَاءُ ج: نُفَسَاوَاتٌ ونِفَاسٌ ونُفَاسٌ۔
ــــ بالشَّیْءِ: کسی چیز میں بخل کرنا۔
ــــ الشَّیْءَ و بِہٖ عَلٰی فُلَانٍ: کسی چیز کے بارے میں کسی پر حسد کرنا اور اسے اس کا اہل نہ سمجھنا۔
نَفُسَ الشَّیْءُ ـُ نَفَاسَۃً و نِفَاسًا و نُفُوْسًا ونَفَسًا: بیش قیمت ہونا، نفیس وعمدہ ہونا۔ ھو نَفِیْسٌ ونَافِسٌ ج: نِفَاسٌ۔
اَنْفَسَ الشَّیْءُ: نفیس وپسندیدہ ہونا۔
نَافَسَ فِی الشَّیْءِ: کسی چیز میں اضافہ اور مبالغہ کرنا، بڑھا چڑھا کر پیش کرنا، اس کی طرف رغبت دلانا۔

نَافَسَ فُلَانًا فِی کَذَا: (نقصان پہنچائے بغیر) کسی سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا، جائز مقابلہ کرنا۔
نَفَّسَ عَنْہُ: کسی کو آسودہ اور خوشحال کرنا۔
ــــ عَنْہُ کُرْبَتَہٗ: غم وتکلیف دور کرنا، دل کو تسلی اور سکون بخشنا۔
ــــ القَوْسَ: کمان کو پھاڑنا۔
ــــ عن الرأی: اظہار خیال کرنا۔
تَنَافَسَ القَوْمُ فِی کَذَا: کسی چیز میں باہم مقابلہ کرنا، نقصان پہنچائے بغیر ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا، ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لینا، کام کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَفِی ذٰلِکَ فَلْیَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ"۔
تَنَفَّسَ: سانس لینا۔
ــــ الرِّیْحُ: ہوا خوش گوار ہونا۔
ــــ فی الکلامِ: بات کو طول دینا۔
ــــ النَّھْرُ: دریا کا پانی بڑھنا۔
ــــ المَوْجُ: موج (لہر) کا پانی کے چھینٹیں اڑانا۔
ــــ العُمْرُ: عمر دراز ہونا۔
ــــ القَوْسُ: کمان چٹخنا۔
ــــ الصُّبْحُ: صبح کی روشنی ہو جانا۔
ــــ الصُّعَدَاءَ: تکان یا تکلیف کے باعث لمبا سانس لینا۔
الاَنْفَسُ: بہت بیش قیمت، بہت عمدہ (۲) بہت لمبا اور نمایاں (۳) بہت وسیع وکشادہ۔
التَّنَافُسُ: ہمسر بننے کا جذبہ (ایک فطری جذبہ جس کے تحت

انسان آگے بڑھنے اور بڑے لوگوں کے ہم پلہ ہونے کی جائز کوشش کرتا ہے)۔

اَلتَّنَافُسِیُّ: تقابلی، مقابلہ کا۔

اَلتَّنَفُّسُ: سانس کی حرکت۔

اَلْمُتَنَافِسُ: آگے بڑھنے کا خواہشمند، دوسرے کا ہمسر یا اس جیسا بننے کی کوشش کرنے والا۔

اَلْمُتَنَفِّسُ: جاندار۔

اَلْمُتَنَفَّسُ: چپٹی ناک والا۔ اَنْفٌ مُتَنَفَّشٌ: چپٹی ناک (۲) سانس کی گذرگاہ۔

اَلْمُنَافِسُ: مقابل۔

اَلْمُنَافَسَةُ: تنافس، تقابل، مقابلہ کمپٹیشن، ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی دوڑ۔

اَلْمُنَافَسَةُ الْحَادَّةُ: زبردست مقابلہ۔

اَلْمُنَافَسَةُ الْحُرَّةُ: آزادانہ مقابلہ

اَلْمُنَافَسَةُ الْحِرفِيَّةُ: پیشہ ورانہ مقابلہ۔

اَلْمُنْفِسُ: مَالٌ مُنْفِسٌ: مال کثیر

اَلْمَنْفُوسُ: نوزائیدہ بچہ (۲) مرغوب چیز جس کے لئے دوڑ دھوپ ہو (۳) حسد کی جانے والی چیز۔

اَلنَّافِسُ: حاسد، نظر بد لگانے والا۔ شَیْءٌ نَافِسٌ: قیمتی اور عمدہ چیز رَجُلٌ نَافِسٌ: پسندیدہ اور بلند آدمی (۲) جوئے کا چوتھا یا پانچواں تیر۔

اَلنِّفَاسُ: زچگی۔ (ولادت کے بعد چالیس دن یا اس سے کچھ زائد مدت جس میں عورت کے تناسلی اعضا اور رحم وضع حمل کے بعد صحیح حالت پر آجاتے ہیں) (۲) ولادت کے بعد آنے والا خون جو تقریبا چالیس روز تک آتا ہے۔

اَلنَّفْسُ: روح، جان۔ خَرَجَتْ نَفْسُهُ: اس کی روح نکل گئی جَادَ بِنَفْسِهِ: وہ مرگیا، اس نے جان دیدی (۲) خون: دَفَقَ نَفْسَهُ: اس نے خون ڈالا (۳) کسی چیز کی ذات، عین: جَاءَ هُوَ نَفْسُهُ او بِنَفْسِهِ: وہی آیا، وہ خود آیا۔ رَأَيْتُ نَفْسَ الشَّیْءِ: میں نے کل بعینہ یہ یا ایسی ہی چیز دیکھی (۴) جسم: فُلاَنٌ عظيم النَّفْسِ: وہ بڑے ڈیل ڈول کا ہے یا بڑا دل والا ہے (۵) دل، ظرف: هُوَ وَاسِعُ النَّفْسِ: وہ فراخ دل اور وسیع الظرف ہے (۶) حوصلہ هو عالی النَّفْسِ: وہ بلند حوصلہ ہے (۷) خودداری شان لَيْسَ لَهُ نَفْسٌ: اس میں خودداری نہیں ہے (۸) شخص، متنفس، فرد ج: اَنْفُسٌ و نُفُوسٌ (۹) نظر بد: اَصَابَتْهُ نَفْسٌ (۱۰) عادت، طبیعت (۱۱) صبر و ہمت (۱۲) عقل (۱۳) خواہش وارادہ۔ فِی نَفْسِی اَنْ اَفْعَلَ كَذَا: میرا ایسا کرنے کا ارادہ یا خواہش ہے۔ فُلاَنٌ يُؤَامِرُ نَفْسَيْهِ: دو قسم کی رائے رکھنے والا جو کسی ایک پر نہ جمتا ہو۔ غَثَتْ نَفْسُهُ: اس کا جی متلایا۔ بِنَفْسِهِ: از خود، خود، اپنے آپ۔ مِنْ تلقاءِ نَفْسِهِ: خود بخود۔

اَلنَّفْسَانِیُّ: نفسیاتی، عقلی۔

اَلنَّفْسَانِيَّةُ: عقلیت، ذہنیت، نفس پرستی۔

اَلنُّفَسَاءُ: زچہ عورت، نفاس والی

اَلنَّفْسِیُّ: نفسیاتی، روحانی، عقلی۔

اَلنَّفْسِيَّةُ: ذہنیت، نفسیات، ذہنی کیفیت۔

نَفْسِيًّا: ذہنی طور پر، نفسیاتی طور پر

نَفْسُ الاَمْرِ: حقیقت، واقعیت، اصلیت۔

علم النَّفْس: علم نفسیات (انسان کے تحت الشعور یا لاشعور کی تحقیق کا علم)

اَلنَّفَسُ: سانس (۲) خوش گوار ہوا (۳) گھونٹ (۴) کشادگی و فراخی هو فی نَفَسٍ من اَمْرِهِ: اسے اپنے کام میں آزادی و وسعت حاصل ہے (۵) بعد۔ بَيْنِی وَبَيْنَهُ نَفَسٌ۔ شَرَابٌ ذُو نَفَسٍ: تسکین بخش شراب یا مشروب۔ شَاعِرٌ او كَاتِبٌ طَوِيلُ النَّفَس: ماہر و قادر الکلام شاعر و انشا پرداز۔ يُعْجِبُنِی نَفَسُ هٰذَا الْمُؤَلِّفِ او هٰذا الطَّاهِی: مجھے اس مصنف کا طرز تصنیف یا باورچی کا طریقہ طباخی پسند ہے ج: اَنْفَاسٌ

اَلنَّفُوسُ: بڑا حاسد۔

اَلنَّفِيسُ: مال کثیر۔ شَیْءٌ نَفِيسٌ: پسندیدہ اور قیمتی چیز۔ رَجُلٌ نَفِيسٌ: حاسد آدمی۔

نَفَشَ الْقُطْنَ و نَحْوَهُ ـ

نَفَشًا و نُفُوشًا : روئی یا اون کا دھنکنے سے بکھرنا۔ نَفَشَهُ فَنَفَشَ۔

نَفَشَ القَوْمُ : شادابی و خوشحالی حاصل ہونا۔

—المَاشِيَةُ فی الزَّرْعِ : مویشیوں کا رات کو چراگاہ میں گھوم کر گھاس چرنا۔ هو نَافِشٌ ج: نَفَشَةٌ و نُفَّاشٌ۔ هی نَافِشَةٌ ج: نَوَافِشُ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَدَاوُدَ وسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فی الحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فيه غَنَمُ القَوْمِ"۔

—علی الطّعام: کھانے کے لئے متوجہ ہونا۔

—القُطْنَ او الصُّوفَ ونَحْوَهُمَا: روئی یا اون وغیرہ دھننا، انگلیوں یا کسی آلہ سے الگ الگ کرنا۔

أَنْفَشَ الرَّاعِی المَاشِيَةَ: چرواہے کا رات کو بکریاں چرنے کے لئے چھوڑ کر ان سے الگ ہو کر سو جانا۔

نَفَّشَ القُطْنَ و نَحْوَهُ: دھننا۔

اِنْتَفَشَ القُطْنُ و نَحْوُهُ: دھنکا جانا، الگ الگ ہو جانا۔

—الهِرَّةُ و نَحْوُهَا: بلی وغیرہ کا بالوں کو کھڑا کرنا کہ ان کی جڑیں دکھائی دینے لگیں۔

—الطَّائِرُ: پرندہ کا پروں کو اس طرح جھٹکنا کہ جیسے وہ خوف زدہ ہو

تَنَفَّشَ: اِنْتَفَشَ۔

المُتَنَفِّشُ: أَمَةٌ مُتَنَفِّشَةُ الشَّعْرِ: پراگندہ حال باندی، بکھرے ہوئے بال والی۔ أَنْفٌ مُتَنَفِّشٌ: چپٹی ناک (٢) ورم آلود اور نرم و پھولی ہوئی چیز۔

النَّفَشُ: دھنی ہوئی اون (٢) بکھرا ہوا سامان۔ بَاتَتْ غَنَمُهُ نَفَشًا: اس کی بکریاں رات کو چرنے کے لئے منتشر ہو گئیں۔ (٣) لمبی چوڑی باتیں اور ڈینگیں۔

النَّفَّاشُ: مغرور و متکبر (٢) ڈینگیں مارنے والا، شیخی بگھارنے والا (٣) مالٹا جیسا ایک پھل۔

• نَفَصَ بِبَوْلِهِ ـِ نَفْصًا: قطرہ قطرہ پیشاب کرنا۔

—بِالكَلِمَةِ: تیز بولنا۔

أَنْفَصَ بِالضَّحِكِ: خوب ہنسنا

—بِشَفَتَيْهِ: ہونٹوں کے اشارہ سے بات کرنا۔

—بِالكَلِمَةِ: تیزی سے لفظ نکالنا۔

المِنْفَاصُ: بہت ہنسنے والا۔ رَجُلٌ مِنْفَاصٌ و امرأةٌ مِنْفَاصٌ (٢) بستر پر بہت پیشاب کرنے والی۔

النُّفَاصُ: بکریوں میں کثرتِ پیشاب کی بیماری جو ان کی موت کا سبب بن جاتی ہے۔

النُّفْصَةُ: خون کا فوارہ ج: نُفَصٌ

• نَفَضَ الثَّوْبُ او الصِّبْغُ ـُ نُفُوضًا: رنگ اڑ جانا یا پھیکا پڑ جانا۔

—الزَّرْعُ: کھیتی کا آخری خوشہ نکلنا۔

—الكَرْمُ: انگور کی بیل میں خوشے کھلنا۔

—فُلانٌ من مَرَضِهِ: صحتیاب ہونا۔

—القَوْمُ: زادِ راہ یا سامان خورد و نوش ختم ہو جانا، بے توشہ ہو جانا

—الشَّیءَ نَفْضًا: جھٹکنا۔

نَفَضَتْهُ الحُمَّى: کسی کو بخار کا کپکپا دینا۔

نَفَضَ المَكَانَ و نَحْوَهُ: کسی جگہ وغیرہ کا جائزہ لینا (یہ جاننے کے لئے کہ وہاں کیا چیزیں ہیں اچھی طرح نگاہ ڈالنا)۔

نَفَضَ الشَّیءَ: ہٹانا، زائل کرنا، گرانا

—الثَّمَرَ او الشَّجَرَ: درخت کو ہلا کر پھل گرانا۔

—الشَّیءُ الدُّخَانَ: دھواں پھینکنا۔

—السُّمُومَ: زہر اگلنا، زہر افشانی کرنا۔

—يَدَهُ من الأَمْرِ: کسی معاملہ سے دست کش ہونا، الگ ہو جانا

—الجِسْمَ: جسم کو سستی اتارنے کے لئے جھٹکنا۔

نَفَضَتِ المَرْأَةُ كَرِشَهَا: عورت کا بکثرت بچے جننا، کثیر الاولاد ہونا۔

—الدَّابَّةُ: چوپائے کا بچہ جننا۔

نَفَضُوا حَلَائِبَهُم: دودھ والی اونٹنیوں کا سارا دودھ نکال لینا

أَنْفَضَ الوِعَاءُ: برتن خالی ہو جانا

—القَوْمُ زَادَهُمْ: لوگوں کا اپنا سامان خورد و نوش ختم کر ڈالنا۔

نَفَّضَ الشَّیءَ: نَفَضَهُ: زور سے جھٹکنا، بالکل صاف کر دینا۔

اِنْتَفَضَ الشَّیءُ: جھٹکا جانا (٢) کپکپانا تھرتھرانا۔ فُلانٌ يَنْتَفِضُ من الرِّعْدَةِ: فلاں لرزہ سے کانپ رہا ہے۔

—الكَرْمُ: انگور کی بیل کا سرسبز ہونا۔

—الشَّیءُ: ہلنا، حرکت کرنا۔

اُنْتُفِضَ الشَّيْءَ: کسی چیز کو نچوڑ ڈالنا۔ اندر کی ساری چیز نکال لینا۔
ــــ الفَصِيلُ مافي الضَّرْعِ: اونٹنی کے بچہ کا تھن کا سب دودھ پی لینا
ــــ الرَّجُلُ: بدن جھٹک کر سستی اتارنا بیدار و متحرک ہونا۔
اِسْتَنْفَضَ القَوْمُ: لوگوں کا کسی جگہ اپنے جاسوس بھیجنا۔
ــــ المَكَانَ و نَحْوَه: جائزہ لینا، اچھی طرح نگاہ ڈال کر چیزوں کو جاننا۔
ــــ القَوْمَ: لوگوں کو غور سے دیکھنا
ــــ مَا عِنْدَه: اپنی کوئی چیز باہر نکالنا
الانتِفَاضَةُ: کپکپی، حرکت، بیداری
الانتِفَاضَةُ الشَّعْبِيَّةُ: عوامی بیداری، عوامی انقلاب، عوامی تحریک۔
الإِنْفَاضُ: تہی دستی، بھوک، حاجت، توشہ کا ختم ہوجانا۔
الأُنْفُوضَةُ: درخت کے نیچے گرا ہوا پھل ج: اَنَافِيضُ۔
اَصَبْنَا اليَوْمَ اَنَافِيضَ: آج ہمیں گرے ہوئے پھل ملے۔
المِنْفَاضُ: درخت کے نیچے بچھا ہوا کپڑا یا چٹائی جس پر پھل اور پتے گرتے ہیں۔
المِنْفَضُ: المِنْفَاضُ (۲) چھاج، جھاڑن
المُنْفِضُ: انڈے دیکر رک جانیوالی (مرغی)۔
المَنْفَضَةُ: سگریٹ گل دان، اسٹر (جلی ہوئی سگریٹ وغیرہ ڈالنے کا برتن) تھال یا طشتری۔
المِنْفَضَةُ: جھاڑن (جس سے فرش وغیرہ کی گرد صاف کرتے ہیں)۔
المَنْفُوضُ: کپکپی اور بخار میں مبتلا۔

النَّافِضُ: کپکپی طاری کرنے والا۔
ثَوْبٌ نَافِضٌ: رنگ اڑا ہوا کپڑا۔ حُمَّى نَافِضٌ وَبِنَافِضٍ وحُمَّى نَافِضٍ: لرزہ والا بخار۔ اَخَذَتْهُ حُمَّى نَافِضٌ۔ (۲) راستہ کا کھوج لگانے والا راہبر ج: نَفَضَةٌ
النُّفَاضُ: کپکپی، لرزہ (بخار کا)
النُّفَاضُ: قحط (۲) درخت وغیرہ ہلانے سے گرا ہوا پھل یا پتے وغیرہ (۳) منھ میں لگے رہ جانے والے مسواک وغیرہ کے ذرات جن کو نکال کر پھینک دیا جاتا ہے۔
النِّفَاضُ: ما عَلَيْهِ نِفَاضٌ: اس کے بدن پر کپڑا نہیں ہے ج: نُفُضٌ۔
النَّفَضُ: درخت کے نیچ جھڑے ہوئے پھل اور پتے (۲) انگوروں کا گچھا۔
النِّفْضُ: مکھیوں کے چھتہ (مہال) میں مکھی کے فضلات یا اس میں مری مکھیاں۔
النُّفَضَاءُ: بخار کا لرزہ۔
النُّفْضَةُ: بارش کے منتشر چھینٹے (یعنی کسی قطعہ میں بارش ہو دوسرے میں نہ ہو)
النَّفْضَةُ والنَّفَضَةُ: دشمن کا پتہ چلانے والی جاسوسوں کی جماعت۔
النَّفَضَى: بخار کی کپکپی۔
النَّفُوضُ: اَمْرَاَةٌ نَفُوضٌ: کثیر الاولاد عورت۔ رَجُلٌ نَفُوضٌ: جگہ کا جائزہ لینے والا
النَّفِيضَةُ: جاسوسوں کا گروہ (۲) راستہ طے کرنے والے اونٹ (۳) دبلے اونٹ ج: نَفَائِضُ۔

• نَفَطَتِ القِدْرُ ـِ نَفْطًا و نَفِيطًا: ہانڈی سے تیز بھاپ کی تیر نما دھاریں نکلنا۔
ــــ فُلَانٌ: غصہ ہونا، برافروختہ ہونا
ــــ العَنْزُ: بکری کا چھینکنا۔
ــــ الظَّبْيُ: ہرن کا بولنا۔
ــــ فُلَانٌ: مبہم بات کرنا۔
نَفِطَ الصَّبِيُّ ـَ نَفَطًا: بچہ کے چیچک نکلنا۔
ــــ يَدُهُ: نَفْطًا و نَفِيطًا و نَفَطًا: سخت کام کرنے سے آبلہ پڑنا۔
اَنْفَطَ العَمَلُ يَدَهُ: کام کا ہاتھ میں آبلے ڈالدینا۔
تَنَفَّطَتِ القِدْرُ: ہانڈی کا زور شور سے ابلنا، جھاگ پھینکنا۔
ــــ فُلَانٌ: غصہ سے آگ بگولا ہوجانا۔
ــــ يَدُهُ مِنَ العَمَلِ: ہاتھ میں آبلہ پڑنا۔
المُتَنَفِّطُ: برافروختہ، غضبناک
المُنَفِّطُ: آبلہ پیدا کرنے والا۔
النَّافِطُ: برہم و غضبناک۔
النَّافِطَةُ: آبلہ (۲) چیچک۔
اليَدُ النَّافِطَةُ: آبلہ پڑا ہوا ہاتھ۔
الرَّغْوَةُ النَّافِطَةُ: بلبلوں والا جھاگ۔
مَا لَهُ عَافِطَةٌ و لَا نَافِطَةٌ: اس کے پاس کچھ نہیں ج: نَوَافِطُ
النِّفَاطَةُ: تیل (پٹرول) نکالنے کا پیشہ
النَّفَّاطُ: تیل کے کنویں سے پٹرول نکالنے والا (۲) پٹرول کا تاجر (۳) پٹرول پھینکنے والا ج: نَفَّاطَةٌ و نَفَّاطُونَ
النَّفَّاطَةُ: آبلہ (۲) تیل (پٹرول) کی جگہ، پٹرول کا کنواں (۳) پٹرول پھینکنے کا آلہ۔

النَّفْطُ : پٹرول، غیرصاف شدہ پٹرول کا تیل۔
النَّفْطُ : آبلہ۔ واحد: نَفْطَۃٌ۔
النَّفَطَانُ : غصہ سے نکلنے والی کھانسی نما آواز۔
النُّفَطَۃُ : مشتعل مزاج، جلد غصہ ہو جانے والا۔
النَّفِیطُ : ہاتھ کے آبلہ والا۔
• نَفَعَہُ ـَ نَفْعًا : فائدہ دینا، نفع پہنچانا۔ ھو نَافِعٌ ونَفَّاعٌ۔
اَنْفَعَ : لاٹھیوں کی تجارت کرنا۔
نَفَّعَہُ : بہت نفع پہنچانا۔
اِنْتَفَعَ بِہٖ : فائدہ اٹھانا۔
اِسْتَنْفَعَ فُلَانًا : کسی سے فائدہ حاصل کرنا، نفع طلب کرنا۔
المَنْفَعَۃُ : فائدہ، نفع ج: مَنَافِع۔
مَنَافِعُ الدَّارِ : عام ضروریاتِ خانہ اور مشترکہ فوائد کی چیزیں جیسے باورچی خانہ، غسل خانہ و بیت الخلاء وغیرہ۔
المَنَافِعُ العَامَّۃُ : عام لوگوں کی مشترکہ ضروریات و منفعت کی چیزیں جیسے بجلی پانی سڑکیں وغیرہ۔
المَنْفَعَۃُ الذَّاتِیَّۃُ : شخصی فائدہ
المَنْفِعِیُّ : نفع خور، خودغرض۔
النَّافِعُ : باری تعالٰی کے ناموں میں سے ایک نام (۲) سود مند، نفع بخش
النَّافِعَۃُ : فائدہ، نفع : ما تَنفَعُنِی فُلانٌ بِنَافِعَۃٍ۔
النِّفَاعُ : فائدہ، منفعت۔
النَّفْعُ : نفع، فائدہ، ذریعۂ کامیابی
النُّفْعَۃُ : لاٹھی ج: نُفَعَات۔
النَّفْعِیُّ : مفاد پرست، خودغرض۔
النَّفْعِیَّۃُ : مفاد پرستی، خودغرضی۔

• نَفَّ الاَرْضَ ـُ نَفًّا : زمین میں بیج ڈالنا، بونا۔
ـــ السَّوِیْقَ ونَحْوَہُ ـُ نَفًّا : ستو پھانکنا۔
نَفَّ ـِ نَفًّا : ناک کی ریزش نکالنا
النَّفِیُّ : ستو چھاننے کا کپڑا وغیرہ ج: نَفَائِیُّ۔
النَّفِیفُ : ستو وغیرہ کی پھنکی۔
• نَفَقَ الشَّیْءُ ـُ نَفَقًا : ختم ہو جانا کہتے ہیں: نَفَقَ الزَّادُ ونَفَقَتِ الدَّرَاھِمُ۔
ـــ الیَرْبُوعُ : جنگلی چوہے کا اپنے سوراخ سے نکلنا۔
ـــ الدَّابَّۃُ نُفُوقًا : مرنا۔
ـــ الجُرْحُ : زخم کا چھل جانا۔
ـــ البِضَاعَۃُ نَفَاقًا : سامان کا اٹھاؤ ہونا، مانگ ہونا، بکری ہونا
نَفَقَتِ المَرْأَۃُ : عورت سے منگنی کے طلب گار بہت ہونا۔
اَنْفَقَ فُلَانٌ : غریب و مفلس ہو جانا
ـــ التَّاجِرُ : تاجر کا کاروبار بڑھنا
ـــ الاِبِلُ : مٹاپے سے اونٹوں کی اون پھیل جانا۔
ـــ المَالَ ونَحْوَہُ : مال وغیرہ خرچ کرنا، سب ختم کر دینا، فنا کر دینا۔
نَافَقَ الیَرْبُوعُ : جنگلی چوہے کا اپنے سوراخ میں داخل ہونا۔
ـــ فُلانٌ : نفاق برتنا، منافقت کرنا، دورخی بات کرنا، دل کے خلاف بات ظاہر کرنا۔
نَفَّقَ السِّلْعَۃَ : سامان کو فروغ دینا، بازار میں فروختگی کے لئے لانا۔
اِسْتَنْفَقَ الشَّیْءَ : خرچ کر ڈالنا۔
ـــ المَالَ عَلٰی عِیَالِہٖ : اپنے بال بچوں پر مال خرچ کرنا۔

الاِنْفَاقُ : خیر کے کام میں مال کا خرچ (۲) فقر و افلاس۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ لَوْ اَنْتُمْ تَمْلِکُوْنَ خَزَائِنَ رَحْمَۃِ رَبِّیْ اِذًا لَّاَمْسَکْتُمْ خَشْیَۃَ الْاِنْفَاقِ" تم کہدو کہ اگر تم لوگ میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے بھی مالک ہوتے تو بھی غربت کے ڈر سے خرچ کرنے سے ہاتھ روک لیتے۔
المُنَافِقُ : دل میں کفر چھپانے اور زبان سے ایمان ظاہر کرنے والا (۲) دشمنی چھپا کر دوستی جتانے والا (۳) باطن کے خلاف اظہار کرنے والا، دورخا، دوہرا رویہ رکھنے والا۔
المِنْفَاقُ : بہت خرچیلا۔
المُنَفَّقُ : (من السَّرَاوِیلِ) پاجامہ کا نیفہ (جس میں کمربند ڈالتے ہیں)
المَنْفَقَۃُ : سببِ نفاق (۲) سامان کی مقبولیت کا سبب۔ حُسْنُ الاِعلانِ مَنْفَقَۃٌ لِلسِّلْعَۃِ: بہتر اشتہار سامان کے فروغ کا سبب ہوتا ہے۔
النَّافِقَاءُ : جنگلی چوہے کے سوراخوں میں سے ایک (وہ ایک کو چھپاتا ہے اور دوسرے کو ظاہر کرتا ہے۔ اسی سے نفاق کو نفاق کہا گیا)۔ ج: نَوَافِق۔
النَّافِقُ : چلتا ہوا۔ سُوقٌ نَافِقَۃٌ چلتا ہوا بازار (ضد: کاسدۃ) سِلْعَۃٌ نَافِقَۃٌ : بازار میں چالو سامان۔
النَّفَاقُ : بازار کا چلن، سامان کا اٹھاؤ، مانگ، مقبولیت۔
النِّفَاقُ : ظاہر و باطن۔

النَّفَقُ : زمین یا پہاڑ کی سرنگ ، ج : اَنفَاقٌ ۔

النَّفِقُ : جلد ختم اور منقطع ہو جانے والا۔ طَعَامٌ نَفِقٌ : جلد ختم ہو جانیوالا کھانا ۔ فَرَسٌ نَفِقُ الجَرْیِ : دوڑ کر جلد رک جانے والا گھوڑا ۔

النُّفُقُ : (من النِّساء) خاوندوں میں مقبول و پسندیدہ عورتیں ۔

النَّفَقَةُ : خرچ ، خرچ کی جانے والی مال کی مقدار (۲) توشہ ، زادِ راہ (۳) خاوند پر عورت کا واجب الادا خرچ جیسے کھانا ، کپڑا ، رہائش نقد اور بچوں کی پرورش ج : نَفَقَاتٌ و نِفَاقٌ ۔

النَّفَقَةُ الثَّابِتَةُ : مستقل خرچ ۔

النَّیْفَقُ : پائجامہ کا نیفہ یا پائجامہ کا رومال (دونوں رانوں کے درمیان ڈھیلا کپڑا)

•نَفَلَ الرَّجُلُ ـُ نَفْلاً : قسم کھانا ۔

ـــ فُلاناً : کسی کو حق یا حصہ سے زائد عطیہ دینا ۔ جیسے : نَفَلَ القَائِدُ الجُنْدَ : کمانڈر کا فوجیوں کو مال غنیمت دینا (۲) تحفہ یا عطیہ دینا ۔

اَنفَلَ فُلانٌ : اونٹوں کے لئے ببول کا درخت کاٹنا ۔

ـــ لَهُ : کسی کے لئے قسم کھانا ۔

ـــ فُلاناً : زائد حصہ دینا ۔

نَفَّلَ عن صَاحِبِه : دفاع کرنا ، حمایت کرنا ۔

ـــ فُلاناً : حصہ سے بہت زیادہ دینا (۲) عطیہ یا تحفہ دینا ۔ نَفِّلُوا کَبِیرَکُم : اپنے بڑے کو اس کے حصہ سے زائد دو (۳) قسم کھلانا حلف اٹھوانا ۔

اِنتَفَلَ من الاَمرِ : کنارہ کش ہونا ، بری الذمہ ہونا ۔

ـــ الشَّیْءَ منه : طلب کرنا ۔

تَنَفَّلَ المُصَلِّی : نوافل (فرائض سے زائد نمازیں) پڑھنا ۔

ـــ علٰی اَصحَابِه : حق سے زائد حصہ لینے میں اپنے ساتھیوں سے بڑھ جانا (۲) عطیہ اور بخشش حاصل کرنے میں ساتھیوں سے بڑھ جانا

النَّافِلَةُ : حق یا مقررہ حصہ یا فرض سے زائد چیز (۲) نفل نماز ۔ هو یُصَلِّی النَّافِلَةَ : وہ فرض کے علاوہ نفل نماز پڑھتا ہے ۔ قرآنِ پاک میں ہے : "وَمِنَ اللَّیلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَکَ" (۳) مالِ غنیمت (۴) عطیہ ، بخشش (۵) پوتا ، بعض مفسرین نے آیت : وَوَهَبنَا لَهُ اِسحٰقَ وَیَعقُوبَ نَافِلَةً : میں نافلہ سے مراد پوتا لیا ہے ۔ ج : نَوَافِل ۔

النَّفْلُ : شرعاً فرض و واجب کے علاوہ عمل یا نماز (۲) ٹھنڈک سردی ۔

النَّفَلُ : مال غنیمت (۲) عطیہ ، بخشش ، تحفہ ج : اَنفَالٌ (۳) ایک قسم کا خوشبو دار پودا ۔

النُّفَلُ : قمری مہینہ کی چوتھی ، پانچویں اور چھٹی راتیں ۔

النَّوفَلُ : سمندر ۔ رَجُلٌ نَوفَلٌ فیاض و سخی آدمی (۲) خوبصورت جوان

• النَّفْنَافُ : دو پہاڑوں کے درمیان کا کھڈ (گہرا حصہ) (۲) دور ۔

النَّفْنَفُ : ہوا (۲) جنگل بیابان ۔ قَطَعتُ نَفْنَفاً من الاَرضِ : میں نے دور دراز علاقہ کا سفر کیا (۳) زمین اور بلند جگہ کے درمیان کی گہرائی ۔ بِئرٌ بَعِیدَةُ النَّفْنَفِ : گہرا کنواں (جس کی من اور تلی میں کافی فاصلہ ہو) ج : نَفَانِفُ ۔ نَفَانِفُ الدَّارِ : اطرافِ خانہ ، گرد و پیش ۔

•نَفُهَ ـَ نُفُوهاً : بزدل اور کمزور ہونا ۔ هو نَافِهٌ ج : نُفَّهٌ و هو مَنفُوهٌ ج : مَنفُوهُونَ

ـــ الحَیَوانُ : جانور کا سرکشی کے بعد سدھ جانا ، قابو میں ہو جانا ۔

نَفِهَت نَفسُ فُلانٍ ـَ نَفَهاً : تھکا ماندہ ہونا ، طبیعت کا سست و اکتایا ہوا ہونا ۔ هو نَافِهٌ ج : نُفَّهٌ ۔

اَنفَهَ لِفُلانٍ من مَالِه : کسی کو اپنے مال میں سے تھوڑا سا دینا ۔

ـــ الدَّابَّةَ : جانور کو تھکا دینا ۔

نَفَّهَ الدَّابَّةَ : اَنفَهَها ۔

استَنفَهَ فُلانٌ : آرام کرنا ۔

نَفَاهُ ـُ نَفْواً : برطرف کرنا ، دور کرنا ۔

•نَفَی الشَّیْءَ ـِ نَفْیاً : ہٹانا ، دور کرنا ، برطرف کرنا ۔

ـــ الحَاکِمُ فُلاناً : جلاوطن کرنا ، شہر یا ملک سے نکال دینا ۔

ـــ الحَصَی عَنِ الطَّرِیقِ : راستہ سے کنکریاں ہٹانا ۔

ـــ السَّیلُ الغُثَاءَ : سیلاب کا کوڑا کرکٹ بہالے جانا ۔

ـــ النَّفیَ : انکار کرنا ، تردید کرنا ، برارت ظاہر کرنا (۲) تسلیم نہ کرنا

ـــ الفِعلَ : فعل کی نفی کرنا ۔

نَفَتِ السَّحَابَةُ مَاءَهَا : بادل

کا پانی برسانا۔

نَفَتِ الرِّیحُ التُّرَابَ نَفْیًا و نَفَیَانًا: ہوا کا مٹی اڑانا۔

—التُّہْمَۃَ عن نَفْسِہ: اپنی صفائی کرنا، الزام کی تردید کرنا۔

نَافَاہُ: کسی بات کے منافی ہونا، برعکس ہونا، برخلاف ہونا۔ ھٰذہ القَضِیَّۃُ تُنَافِی تلک۔

اِنْتَفَی: دور ہونا، ہٹنا۔ نَفَاہُ فَانْتَفَی: اسے ہٹایا تو وہ ہٹ گیا۔

— الرَّجُلُ: جلاوطن کر دیا جانا، شہر یا ملک سے باہر نکال دیا جانا

— شَعْرُہُ: بال جھڑنا، گرنا۔

— الشَّجَرُ من الوَادِی: وادی کے درخت ختم ہو جانا یا کٹ جانا۔

— من الشَّیئِ: بچ نکلنا، بری الذمہ ہو جانا۔

— الشَّیئُ: زائل ہونا، انکار ہو جانا، باقی نہ رہنا، منتفی ہو جانا۔

— الفِعْلُ: فعل کی نفی ہونا۔

تَنَافَتِ الاَحْکَامُ اَوِ الآرَاءُ: احکام و آراء میں اختلاف و تعارض ہونا، ایک دوسرے کے برعکس ہونا۔

التَّنَافِی: تعارض، تضاد۔

المُتَنَافِی مع شَیئٍ: بے جوڑ۔

المُنَافَاۃُ: تعارض، اختلاف۔

المُنَافَاۃُ للشَّیئِ: کسی چیز کے منافی ہونا۔

المَنْفَی: جلاوطنی کا مقام ج: مَنَافٍ۔

المُنَافِی: برعکس، مخالف۔

النَّافِی: منکر، تردید کنندہ۔

النُّفَایَۃُ: پھینکنے کے قابل خراب چیز (۲) باقی ماندہ چیز۔

نُفَایَۃُ المَطَرِ: بارش کی بوچھاڑ۔

نُفَایَاتُ القَوْمِ: معمولی اور گھٹیا لوگ

النَّفْیُ: (ایجاب و اثبات کی ضد) انکار (۲) تردید (۳) نفی (۴) جلاوطنی۔ اَدَوَاتُ النَّفْیِ: علم النحو میں ان کلمات کو کہتے ہیں جو خبر کے عدم وقوع پر دلالت کرتے ہیں۔ جیسے: لَا، ما، لم، ان، لَیْسَ، غَیر۔

عُقُوبَۃُ النَّفْیِ: جلاوطنی کی سزا۔

النَّفَیَانُ: بادل کا برسایا ہوا پانی (۲) سیلاب کا پھیلا ہوا پانی۔

النُّفْیَۃُ: کھجور کے پتوں کا دسترخوان جس پر گوشت اور پنیر وغیرہ کو دھوپ میں سکھاتے ہیں۔

النُّفْیَۃُ: باقیماندہ چیز (۲) ردی چیز جو پھینک دی جائے ج: نُفًی

النَّفِیُّ: ردی، پھینکی ہوئی چیز (۲) جلاوطن کیا ہوا (۳) انکار کیا ہوا (۴) مثبت کی ضد منفی۔

نَفِیُّ الرِّیحِ: دیواروں کی جڑوں میں ہوا سے اڑ کر جمع ہونے والی مٹی۔

نَفِیُّ المَطَرِ: بارش کی بوچھاڑ۔

نَفِیُّ الرَّحَی: چکی کا باہر پھینکا ہوا آٹا۔

نَفِیُّ القِدْرِ: ہانڈی کے نکلے ہوئے جھاگ۔

نَفِیُّ الجَیْشِ: لشکر سے ایک طرف ہو جانے والے کچھ لوگ۔

فُلَانٌ نَفِیٌّ: نامعلوم النسب، جس کے بیٹا ہونے کا باپ انکار کرے۔

اَتَانِی نَفِیُّکُم: تمہاری دھمکی ہمیں پہنچی۔

ن ــــ ق

نَقَبَ فُلَانٌ فی الاَرْضِ ـُ نَقْبًا: جانا، گھومنا، سفر کرنا۔

— عن الشَّیئِ: کھوج لگانا، تلاش کرنا۔

— الجِلْدَ والجِدَارَ او نَحْوَھُمَا: کھال یا دیوار میں سوراخ کرنا۔ نَقَبَتِ النَّکْبَۃُ فُلَانًا: فلاں پر زبردست آفت آئی۔

— الثَّوْبَ: کپڑے کا بغیر پائچوں کے ڈھیلا پاجامہ بنانا۔

نَقِبَ الشَّیئُ ـَ نَقَبًا: پھٹنا، دھجیاں اور چیتھڑے ہو جانا۔

— البَعِیرُ: اونٹ کا پتلے کھروں والا ہونا۔

نَقُبَ علی القَوْمِ ـُ نَقَابَۃً: قوم کی نگرانی کرنا، ان کا محافظ ہونا۔

نَاقَبَ فُلَانًا نِقَابًا و مُنَاقَبَۃً: کسی کے آمنے سامنے ہونا، روبرو ہونا (۲) اچانک (بلا تعین وقت) ملاقات ہو جانا۔ لَقِیْتُہُ نِقَابًا: میری اس سے اچانک ملاقات ہوئی (۲) اپنی خاندانی خوبیوں پر کسی کے سامنے فخر کرنا۔ کہتے ہیں: نَاقَبَہُ فَنَقَبَہُ: اس سے خوبیوں میں مقابلہ کیا تو اس پر غالب آ گیا۔

نَقَّبَ: بہت کھود کرید کرنا، تلاش و جستجو کرنا۔

— فی البِلَادِ: ملک یا شہروں میں خوب گھومنا پھرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَنَقَّبُوا فی البِلَادِ هَل من مَحِیصٍ" وہ ملکوں میں گھومے تو کیا ان کو کوئی جائے فرار

ملی؟ (نہیں ملی)۔

نَقَّبَ عن الشیٔ: کسی چیز کی خوب تحقیق اور چھان بین کرنا۔

انتقبت المرأۃ: نقاب اوڑھنا۔

تَنَقَّبَت المَرأۃُ: عورت کا نقاب اوڑھنا۔

التَّنْقِیْبُ: تلاش وجستجو، کھوج، کھود کرید، تحقیق۔

المَنْقَبُ: پہاڑ کا تنگ راستہ، درّہ (۲) تلاش و کرید کی جگہ۔

المِنْقَبُ: دیوار میں نقب لگانے یا کھال میں سوراخ کرنے کا اوزار (۲) نشتر۔

رَجُلٌ مِنْقَبٌ: کھود کرید کا عادی یا ماہر، متلاشی، محقق، ہر بات کی کرید کرنے والا۔

المَنْقَبَۃُ: دو گھروں کے درمیان ناقابلِ گزر تنگ راستہ (۲) خاندانی خوبی عمدہ اخلاق واوصاف (۳) شریفانہ فعل ج: مَنَاقِبُ۔

المِنْقَبَۃُ: المِنْقَبُ۔

النَّاقِبُ: نقب زن (۲) تلاش کنندہ۔

النَّاقِبَۃُ: پہلو کا پھوڑا یا ناسور۔

النِّقَابُ: ذہین ومحقق عالم (۲) عورت کا نقاب (جو چہرہ ڈھانکنے کے لئے ناک کی پھننگ پر رہتا ہے)۔ ج: نُقُبٌ (۳) پیٹ۔ کہتے ہیں: هما فَرُخَانِ فی نِقَابٍ: وہ ایک شکل کے دو جوڑے ہیں۔

النِّقَابَۃُ: نگرانی، دیکھ بھال، (۲) منصبِ نقیب (محافظِ جماعت یا صدر) (۳) کسی مخصوص جماعت کے امور کی دیکھ بھال اور اس کے انتظام کے لئے منتخب ہیئت اجتماعی، جیسے وکلاء یا انجینیروں یا طبیبوں وغیرہ کی جماعت، انجمن، یونین، ایسوسی ایشن۔

النِّقَابِیُّ: یونین سے متعلق۔

النَّقَّابُ: بڑا کھوجی، بڑا محقق (۲) کان کن (زمین میں کان نکالنے والا)۔

النَّقْبُ: کھال یا دیوار وغیرہ میں کیا ہوا سوراخ ج: اَنْقَابٌ و نِقَابٌ۔

النُّقْبَۃُ: بغیر پائچوں کا پاجامہ، غرارہ نما عورتوں کے پہننے کا کپڑا (۲) کھجلی ج: نُقَبٌ۔ کہتے ہیں: هو یَضَعُ الهِنَاءَ مَوَاضِعَ النُّقَبِ۔ (وہ قطران خارش کی جگہوں پر لگاتا ہے) وہ ماہر اور تجربہ کار ہے (۳) زنگ وغیرہ کا اثر۔ جَلَوْتُ سَیْفِی من نُقْبَتِهِ: میں نے تلوار سے زنگ کا اثر (نشان) صاف کر دیا۔ اِنَّ عَلَیهِ نُقْبَۃً من سَوَادٍ: اس پر سیاہی کا نشان ہے۔ فُلانٌ حَسَنُ النُّقْبَۃِ: فلاں خوش رنگ اور خوب رو ہے۔

النِّقْبَۃُ: نقاب کی ہیئت، نقاب ڈالنے کا طرز و انداز ج: نِقَبٌ۔

النَّقِیبُ: بانسری (۲) ترازو کی زبان (۳) صدرِ یونین، محافظ و نگراں، افسرِ اعلیٰ (۴) فوج کا کیپٹن (۵) چودھری، قبیلہ کا ذمہ دار سردار، قرآن پاک میں ہے: "وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَیْ عَشَرَ نَقِیْبًا"۔ ج: نُقَبَاءُ۔

نَقِیبُ الأشْرَافِ: سرداروں کی یونین کا صدر۔

نَقِیبُ الکلیۃ او الجامعۃ: ڈین (صدر شعبہ)۔

نَقِیبُ المُحَامِین: صدر انجمن وکلاء۔

النَّقِیْبَۃُ: طبیعت، مزاج (۲) مشورہ هو مَیْمُونُ النَّقِیْبَۃِ: اس کا مشورہ مبارک ہوتا ہے (۳) رائے۔ مَالَهُ نَقِیْبَۃٌ: اس میں قوت رائے نہیں، کوئی رائے نہیں (۴) عقل (۵) روح، جان۔

• نَقَثَ العَظْمَ ـُ نَقْثًا: ہڈی کو گودے سے الگ کرنا۔

• نَقَثَ فُلانٌ فی السیر نَقْثًا: تیز چلنا۔

ـــ فی الأمرِ: کام میں عجلت کرنا، تیزی سے انجام دینا۔

ـــ عن الشَّیٔ: کوئی چیز کھود کر نکالنا۔

ـــ الأرْضَ: زمین کو کدال وغیرہ سے کریدنا۔

ـــ العَظْمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔

نَقَّثَ فُلانٌ فی السیر او الأمرِ: چلنے یا کام میں جلدی کرنا۔

ـــ الشَّیٔ: منتقل کرنا۔

اِنْتَقَثَ: نَقَثَ۔

ـــ العَظْمَ: ہڈی سے گودا نکالنا۔

ـــ الشَّیٔ المَدْفُوْنَ: دبی ہوئی چیز نکالنے کے لئے زمین کھودنا۔

ـــ فُلانًا بالکلام: کسی کو باتوں سے تکلیف پہنچانا۔

تَنَقَّثَ فُلانٌ فی السَّیْرِ او الأمْرِ: نَقَثَ۔

ـــ فُلانًا: اپنی طرف مائل کرنا، اپنا ہمدرد بنانا، کسی سے رحم و شفقت چاہنا۔

ـــ ضَیْعَتَهُ: جائداد کی نگرانی کرنا۔

نَقَاثِ: بجو کا نام۔

النَّقْثُ: چغلخوری۔

• نَقَحَ الشَّیْءَ ـَ نَقْحًا: صاف کرنا، خراب چیز کو عمدہ چیزوں سے الگ کرنا
— العَظْمَ: ہڈی سے گودا نکالنا۔
— العُوْدَ: شاخ کو چھیل کر صاف کرنا لکڑی کو چھیلنا۔
— الجِذْعَ: تنہ کو گانٹھیں نکال کر صاف و ہموار کرنا۔
— الکلامَ او الکتابَ: کلام یا کتاب کو درست کرنا، اغلاط و نقائص دور کرنا، صاف ستھرا کرنا
نَاقَحَہٗ: مقابلہ کرنا، سامنا کرنا۔
نَقَّحَ: خوب صاف کرنا۔
— الکلامَ او الکتابَ: اصلاح کرنا، درست کرنا، نکھارنا، منقح کرنا، زوائد و نقائص سے پاک کرنا۔
نَقَّحَتْہُ السِّنُوْنَ: مرورِ زمانہ کا کسی کو کمزور کر دینا۔
اِنْتَقَحَ العَظْمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔
تَنَقَّحَ شَحْمُ النَّاقَۃِ: اونٹنی کی چربی کم ہونا۔
التَّنْقِیْحُ: وضاحت و اصلاح، نکھار۔
المُنَقَّحُ: مہذب، صاف ستھرا (۲) درست اصلاح کردہ۔ رَجُلٌ مُنَقَّحٌ: تجربہ کار آدمی۔ طَبْعَۃٌ من الکتاب مُنَقَّحَۃٌ: کتاب کا تنقیح شدہ اڈیشن۔
النُّقَحُ: موسم گرما کا سفید بادل۔
النِّقْحُ: تجربہ کار عالم۔ اِنَّہٗ لَنِقْحٌ: وہ واقعی تجربہ کار عالم ہے۔
النُّقَحُ: خالص اور صاف ریت۔
• نَقَخَ رَأْسَہٗ بالعَصَا ـَ نَقْخًا: سر پر لاٹھی مارنا۔
— المُخَّ من العَظْمِ: ہڈی سے گودا نکالنا۔
— الماءُ العَطَشَ: پانی کا پیاس کو ختم کرنا۔
اِنْتَقَخَ المُخَّ من العَظْمِ: گودا نکالنا۔
الاَنْقَخُ: کم زور دماغ، کم عقل۔
ظَلِیْمٌ اَنْقَخُ: کم عقل شترمرغ (نر)۔
النُّقَاخُ: ہر خالص چیز، خلاصہ، جوہر (۲) خالص و شیریں پانی (۳) ایسی جگہ سے نکلا ہوا بہت پانی جہاں اس کا وجود نہ ہو (۴) سکون و اطمینان کی نیند۔
النَّقْنَخَۃُ: مٹاپے سے بھاری قدم اٹھا کر چلنے والی عورت۔
النُّقَّاخُ: گدی کا اگلا حصہ۔
• نَقَدَ الشَّیْءَ ـُ نَقْدًا: پرکھنا، کسی چیز پر مار کر کھرا کھوٹا جاننا۔
— الطَّائِرُ الفَخَّ: پرندے کا پھندے میں چونچ مارنا۔
— رَأْسَہٗ بالاِصْبَعِ: سر پہ انگلی مارنا۔
— الدَّرَاهِمَ ونَحْوَهَا نَقْدًا وتَنْقَادًا: درہم وغیرہ کی جانچ کرنا، پرکھنا۔
— النَّثْرَ اوالشِّعْرَ: نثر و نظم پر تنقید کرنا (عیوب و محاسن بیان کرنا)
— النَّاسَ: لوگوں پر تنقید کرنا، ان کے عیوب ظاہر کرنا، غیبت کرنا، نکتہ چینی کرنا۔
— الحَیَّۃُ فُلانًا: سانپ کا ڈسنا
— الشَّیْءَ والیہ بِبَصَرِہٖ نُقُوْدًا: کسی چیز کو چوری سے دیکھنا کہ کسی کو علم نہ ہو، نظر بچا کر دیکھنا۔
— فُلانًا الدَّرَاهِمَ نَقْدًا وتَنْقَادًا: درہم یا کوئی سکہ دینا
نَقَدَ فُلانًا الثَّمَنَ ولہ الثَّمَنَ: کسی کو نقد (ہاتھ کے ہاتھ) قیمت دینا۔
نَقِدَ الشَّیْءُ ـَ نَقَدًا: خراب ہو جانا۔
— الضِّرْسُ او القَرْنُ: ڈاڑھ یا سینگ کا ٹوٹ جانا، کھوکھلا ہو کر جھڑنا۔
— الحَافِرُ: کھر کا چھل جانا۔
— الجِذْعُ: تنہ کو دیمک لگنا۔
هُوَ نَقِدٌ و نَقَدٌ۔
اَنْقَدَ الشَّجَرُ: درخت پر پتے اگنا
نَاقَدَہٗ: کسی سے بحث کرنا، جھگڑنا
اَنْقَدَ الوَلَدُ: جوان ہونا۔
— الدَّرَاهِمَ: وصول کرنا (۲) پرکھ کر کھوٹے (سکے) نکال دینا، اچھے لے لینا۔
— الشِّعْرَ علی قَائِلِہٖ: شاعر کے شعر میں عیب نکالنا، تنقید کرنا۔
— فُلانًا او کلامًا: تنقید کرنا، نکتہ چینی کرنا، آوازہ کسنا، عیوب ظاہر کرنا۔
— الاَرْضُ الجِذْعَ: درخت کے تنہ کو دیمک کا کھوکھلا کر دینا۔
تَنَاقَدَ و تَنَقَّدَ الدَّرَاهِمَ وغیرها: درہم اور سکوں کو پرکھنا۔
الاَنْقَدُ: کچھوا (۲) سیہی۔ کہاوت ہے: هو اَسْرَی من اَنْقَدَ: وہ سیہی سے زیادہ رات کو چلتا ہے (سیہی رات بھر نہیں سوتا) اسی طرح کہتے ہیں: بَاتَ بِلَیْلِ اَنْقَدَ: وہ بالکل نہیں سویا۔
الاِنْقِدَانُ: کچھوا۔
الانْتِقَادُ: تنقید، نکتہ چینی، اعتراض۔
المِنْقَادُ: چونچ۔

الْمِنْقَدَةُ : اخروٹ توڑنے کا آلہ (۲) اخروٹ توڑ کر ڈالنے کی ٹھلیا ج : مَنَاقِدُ۔

النَّاقِدُ : نکتہ چیں، تنقید کنندہ، معترض (۲) جانچ پڑتال کرنے والا، پرکھنے والا ج : نُقَّاد و نَقَدَةٌ۔

النَّاقِدُ الفَنِّيُّ : فنی نقاد۔

النَّقْدُ : نقد (خلاف النَّسِيئَة : ادھار) (۲) کرنسی، سکہ، رقم، روپیہ پیسہ۔ نَقْدٌ جَيِّدٌ : کھرا سکہ۔ نَقْدٌ زَيْفٌ : کھوٹا سکہ ج : نُقُودٌ (۳) تنقید (۴) نکتہ چینی (۵) فن تنقید جس کے ذریعہ کلام کے حسن و قبح کو معلوم کیا جاتا ہے۔

النَّقْدُ البَنَّاءُ : تعمیری تنقید۔

النَّقْدُ البَرِيءُ : صالح تنقید۔

النَّقْدُ الجَارِحُ : جارحانہ تنقید۔

النَّقْدُ اللاذع : چبھتی ہوئی تنقید۔

النَّقْدُ الصَّغِيرُ : چھوٹا سکہ۔

النَّقْدُ المُتَدَاوِل : سکہ رائج الوقت

النَّقْدُ المُسْتَخْدَم : رائج سکہ۔

النَّقْدُ الأَجْنَبِيُّ : غیر ملکی کرنسی۔

وَرَقُ النَّقْد : کرنسی نوٹ۔

النِّقْدُ : کم گوشت جسم کا دیر سے جوان ہونے والا، کم اٹھان والا۔

النَّقَدُ : ایک جنگلی درخت جس پر زرد پھول آتے ہیں (۲) چھوٹی بھیڑ بکریاں، بدشکل اور چھوٹے پاؤں والی بھیڑ بکریاں جو بحرین میں ہوتی ہیں۔ واحد : نَقَدَةٌ ج : نِقَادٌ و نِقَادَةٌ (۳) نچلے درجہ کے لوگ۔

النِّقْدَةُ : دیکھئے، کَرَوْيَا۔

النَّقَّادُ : سکوں کی جانچ پڑتال کرنیوالا (۲) زبردست ناقد، بڑا معترض بڑا نکتہ چیں (۳) ماہر فن تنقید، بکریوں کا چرواہا یا مالک۔

• نَقِذَ ــَ نَقَذًا : نجات پانا، چھٹکارا پانا، جان بچنا۔ أَنْقَذْتُهُ فَنَقِذَ : میں نے اس کی جان بچائی وہ بچ گیا۔

أَنْقَذَهُ : جان بچانا، چھڑانا، نجات دلانا، چھٹکارا دلانا۔

ـــ الشَّيْءَ منه : کسی کے قبضہ سے کوئی چیز چھڑا لینا۔

ـــ الأَزْمَةَ و نحوها : بحران وغیرہ ختم کرنا۔

ـــ سُمْعَةَ فُلَانٍ : کسی کی لاج رکھنا۔

ـــ المَوْقِفَ : پوزیشن بچانا، سنبھالنا صورتِ حال سے نمٹنا، معاملہ سلجھانا۔

نَقَّذَهُ : أَنْقَذَهُ۔

تَنَقَّذَهُ : أَنْقَذَهُ۔

ـــ منه الحَدِيثَ : حدیث معلوم کرنا، حاصل کرنا، استخراج کرنا۔

اسْتَنْقَذَه : چھڑانا۔ قرآن پاک میں ہے "وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ منه" اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے تو وہ اسے اس مکھی سے چھڑا نہیں سکتے۔ (۲) حق وغیرہ حاصل کرنا۔

الإِنْقَاذُ : نجات دہندگی۔

الأَنْقَذُ : سیہی۔

النَّقَذُ : سلامتی، نجات۔ نَقَذًا لك : تم سلامت رہو۔

النَّقَذُ : چھڑائی ہوئی چیز، قبضہ سے نکالی ہوئی چیز۔ فَرَسٌ نَقَذٌ : کسی کے پاس سے لیا ہوا گھوڑا۔

مَالَهُ شَقَذٌ ولا نَقَذٌ : اس کے پاس کچھ نہیں۔

النَّقِيذُ : دشمن کے قبضہ سے چھڑایا ہوا مال ج : نَقَائِذُ۔

النَّقِيذَةُ : النَّقِيذُ۔ هو نَقِيذَةُ بُؤْسٍ : اسے پریشانی سے بچایا گیا ہے۔ (۲) زرہ ج : نَقَائِذُ۔

• نَقَرَ عن الأَمْرِ ــُ نَقْرًا : کسی بات کی تحقیق و جستجو کرنا۔

ـــ في الحَجَرِ : پتھر پر لکھنا، حروف کندہ کرنا۔

ـــ في صَلَاتِه : نماز میں جلدی کرنا، ہلکا اور مختصر کرنا۔ حدیث میں ہے : "أَنَّه صلى الله عليه وسلم نَهَى عن نَقْرَةِ الغُرَابِ" کوے کے ٹھونگ مارنے کی طرح (عجلت کے ساتھ) سجدہ کرنے سے منع فرمایا۔

ـــ بِلِسَانِه : آواز نکالنا، منہ سے سیٹی بجانا۔

ـــ بالدَّابَّةِ : چوپائے کو چلانے کے لئے آواز نکالنا۔

ـــ بِفُلَانٍ : لوگوں کے درمیان سے کسی کو آواز دے کر بلانا۔

ـــ في الصُّورِ : بگل بجانا، نفیری بجانا، صور پھونکنا۔ قرآن پاک میں ہے، فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ : (ناقور : صور)۔

ـــ الشَّيْءَ بالشَّيْءِ : ایک شے کو دوسری پر مارنا، چوٹ لگانا، کھٹکھٹانا۔ جیسے : نَقَرَ رَأْسَهُ بِإِصْبَعِهِ : اس کے سر پر انگلی سے چوٹ لگائی، ٹھونگ ماری۔

نَقَرَ الدُّفَّ والعُوْدَ : ڈھول یا سارنگی بجانا۔
— السَّہْمُ الھَدَفَ : تیر کا نشانہ پر لگ کر رک جانا (پار نہ ہونا)
— الطَّائِرُ الحَبَّ : پرندے کا دانے چگنا (چونچ سے اٹھانا)۔
— شَیْئًا من الطَّعَام : انگلی سے کھانے کی چیز اٹھانا۔
— الشَّیئَ : کدال یا چھینی سے کھودنا (۲) چونچ سے کھودنا۔
— النَّجَّارُ الخَشَبَ : چوب تراش کا لکڑی پر کھدائی کرنا۔
— الخَیْلُ الارْضَ : گھوڑوں کا زمین پر ٹاپ مارنا (سموں کو مارنا)۔
— فُلانًا : غیبت کرنا، عیب لگانا۔
— الطائِرُ البَیْضَۃَ عن الفَرْخ : بچہ نکالنے کے لئے پرندہ کا انڈے پر چونچ مارنا۔
نَقِرَ فُلانٌ ــَ نَقَرًا : غریب ہو جانا
— الشَّاۃُ : بکری کے پیر میں بیماری ہونا۔
— علَیه : کسی پر خفا ہونا۔ ھو نَقِرٌ و ھِیَ نَقِرَۃٌ۔
اَنْقَرَ عنه : کسی کو چھوڑ دینا، رک جانا۔
ضَرَبَہٗ فَمَا اَنْقَرَ عنه حتی قَتَلَہٗ : اس نے اس کی پٹائی کی اور جب تک وہ مر نہیں گیا اس کو نہ چھوڑا۔
نَاقَرَہٗ مُنَاقَرَۃً و نِقَارًا : کسی سے جھگڑنا اور بار بار بات اٹھانا۔
نَقَّرَ الطَّائِرُ فی الموضِع : پرندہ کا کسی جگہ کو انڈے دینے کے لئے نرم بنانا۔
— باسمِ فُلانٍ : لوگوں میں کسی خاص آدمی کا نام لے کر پکارنا۔
— الشَّیئَ وعنه : کسی چیز کی تلاش و تحقیق کرنا، چھان بین کرنا۔

اِنْتَقَرَ الشَّیئَ : حقیر سمجھنا، نگاہ میں نہ لانا۔
— الشَّیئَ و عنه : چھان بین کرنا۔
— الشَّیئَ : پسند کرنا، منتخب کرنا۔
— فی الدَّعْوَۃِ اِلی الوَلِیْمَۃِ : دعوت ولیمہ میں مخصوص لوگوں کو بلانا۔
— الرَّجُلَ و بالرَّجُلِ : دعوت میں قبیلہ یا جماعت کے کسی خاص فرد کو بلانا۔
— السَّیلُ نُقَرًا فَاحْتَبَسَتْ فیہا الماءُ : سیلاب کا زمین میں پانی سے بھرے ہوئے جگہ جگہ گڑھے چھوڑنا۔
تَنَقَّرَ الشَّیئَ : تلاش کرنا، کرید کرنا۔
— علَی الاَھْلِ و المَالِ : مال یا اہل خانہ کے لئے بددعا کرنا۔
الاُنْقُوْرُ : گٹھلی کا گڑھا۔
المِنْقَارُ : پرندہ کی چونچ ج : مَنَاقِیر (۲) پتھر توڑنے کی ہتھوڑی، پتھر تراشنے کی چھینی (۳) لکڑی میں سوراخ کرنے یا لکڑی چھیلنے کی دستہ دار چھینی (بڑھاروں کی اصطلاح میں چورسی) (۴) جوتے کی نوک۔
المِنْقَرُ : کدال ج : مَنَاقِرُ۔
المُنْقَرُ : شراب رکھنے کا لکڑی کا پیالہ (۲) سخت زمین میں کھودا ہوا چھوٹا یا تنگ منھ کا کنواں ج : مَنَاقِیْر (خلاف قیاس)۔
مُنْقَرٌ و مُنْتَقَرُ العَیْن : دھنسی ہوئی آنکھوں والا۔
المُنْقِرُ : بہت ترش دودھ۔
النَّاقِرُ : نشانہ پر لگنے والا تیر ج : نَوَاقِر۔
اَخْطَأَتْ نَوَاقِرُہٗ : اس کے تیر نشانہ خطا کر گئے۔

النَّاقِرَۃُ : صحیح دلیل ج : نَوَاقِرُ۔
اَتَتْنِی عنه نَوَاقِرُ : اس کی طرف سے مجھے بری باتیں سننے میں آئیں۔
اَخْطَأَتْ نَوَاقِرُ فُلانٍ : فلاں بدلہ لینے میں ناکام رہا۔
النَّاقُوْرُ : صور، نرسنگھا یا سینگ نما چیز جس میں پھونک مار کر آواز نکالی جائے۔ بگل۔ نُفِخَ فی النَّاقور : بگل بجانا، صور پھونکنا۔ قرآن پاک میں ہے " فَاِذَا نُقِرَ فی النَّاقُوْرِ " ج : نَوَاقِیر۔
النُّقَارَۃُ : چونچ بھر (دانہ) (۲) پتھر یا لکڑی تراشتے وقت گرنے والے ریزے، پتھر کا چورہ، لکڑی کا برادہ۔ مَاتَرَکَ عِنْدِی نُقَارَۃً الا انْتَقَرَھا : اس نے میرے پاس جو بھی عمدہ چیز دیکھی اسے لئے بغیر نہیں رہا۔
النِّقَارَۃُ : سنگ تراشی، چوب تراشی (۲) نقاشی، پتھر یا لکڑی پر کھدائی کا کام کرنے کا پیشہ۔
النَّقْرُ : زوردار چوٹ (جو کبھی سوراخ بھی کر ڈالتی ہے) (۲) چٹکی بجانے کی آواز۔
النُّقْرُ : گٹھلی کا گڑھا۔
النَّقِرُ : غریب و فقیر۔ مَالَہٗ بِمَوْضِعِ کذا نَقِرٌ : فلاں جگہ فلاں آدمی کے پاس نہ کنواں ہے نہ پانی۔
النَّقَرُ : کہتے ہیں : اَعُوْذُ بِاللّٰہِ من العَقَرِ و النَّقَرِ : میں کہنہ بیماری اور ضیاع مال سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔
النَّقَرَی : عیب (۲) مذمت (۳) خصوصی دعوت۔ اِنَّ المُولِمَ مِنَّا لایَدْعُو النَّقَرَی : ہمارے میں سے کوئی دعوت کرنے والا مخصوص لوگوں ہی

کو مدعو نہیں کرتا۔ (سب کو دعوت دیتا ہے)۔
النَّقْرَةُ: جھڑپ، تکرار، جھگڑا۔ بَيْنَهُمَا نَقْرَةٌ: ان دونوں میں جھگڑا ہے۔
النُّقْرَةُ: زمین وغیرہ میں چھوٹا گول گڑھا نُقْرَةُ القَفَا: دماغ کے آخر اور گدی سے اوپر کا گڑھا (۲) آنکھ کا گڑھا (۳) پرندوں کے انڈے دینے کی جگہ، گھونسلا ح: نُقَرٌ و نِقَارٌ (۴) سونے اور چاندی کا پگھلا ہوا ٹکڑا ح: نِقَارٌ۔
النُّقَرَةُ: مویشی کے پیروں کی بیماری۔
النَّقَّارُ: بہت چونچیں یا ٹھونگیں مارنے والا رَجُلٌ نَقَّارٌ: کھوجی آدمی جو چیزوں کی بہت تحقیق اور چھان بین کرنے کا عادی یا ماہر ہو، محقق (۲) سنگ تراش (پتھروں پر کھدائی کرنے والا)، (۳) چوب تراش (لکڑی پر کھدائی کا کام کرنے والا) (۴) لگاموں اور رکابوں کا نقاش۔
النَّقَّارَةُ: بڑا ڈھول۔
النَّقِيرُ: کھدائی کیا ہوا یا تراشا ہوا پتھر یا لکڑی وغیرہ (۲) کھجور کا تنہ جس میں سیڑھیاں تراش کر زینہ کا کام لیتے ہیں (۳) پیالہ نما گڑھا کی ہوئی لکڑی جس میں کھجور کی شراب بنائی جاتی ہے یا بھری جاتی ہے (۴) کھجور کی گٹھلی کا گڑھا (۵) معمولی اور کمزور چیز کے لئے بطور مثل مشہور ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا" ان کے ساتھ ذرا بھی ناانصافی نہیں کی جائے گی (۶) غریب و مفلس۔
ح: أَنْقِرَةٌ۔
النَّقِيرَةُ: چھوٹی کشتی۔
• نَقْرَدَ فی المَكَانِ: لمبا قیام کرنا۔

المُنْقَرِدُ: لمبا قیام کرنے والا۔ مَالَكَ مُنْقَرِدًا: کیا بات ہے تم نے اتنا لمبا قیام کیوں کیا۔
• النِّقْرِسُ: نقرس (پیروں کے جوڑوں کی بیماری جو اکثر انگوٹھے میں ہوتی ہے۔ اس کا نام داءُ الملوك بھی ہے) (۲) ہلاکت (۳) بڑی مصیبت ح: نَقَارِسُ۔
النِّقْرِيسُ: ماہر راہبر (۲) ہوشیار و حاذق طبیب (۳) عورتوں کے سر میں لگانے کی پھول نما چیز۔
• نَقْرَشَ الشَّيْءَ: کھسوٹنا خراش لگانا (۲) سمجھانا (۳) ہلانا (۴) تہ تک پہنچنا، چھان بین کرنا۔
النَّقْرَشَةُ: سجاوٹ، ٹیپ ٹاپ (۲) احساس خفی۔
• نَقَزَ الظَّبْيُ وغَيْرُہ فی عَدْوِہِ ـُ نَقْزًا و نَقَزَانًا: ہرن کا اچھل کر چھلانگ لگانا۔
ـــ الشَّيْءَ عنہ: دفع کرنا، ہٹانا
أَنْقَزَ فُلَانٌ: خراب چیز یا ردی مال چھانٹ کر لینا (۲) صاف وشیریں پانی پینے کا عادی ہونا (۳) نُقازہ سے بیمار مویشی والا ہونا
ـــ عن الشَّيْءِ: رکنا، چھوٹنا۔
ـــ عَدُوَّہُ: دشمن کو تیزی سے مار ڈالنا۔
نَقَّزَہُ: اچھالنا، کدانا، نچانا۔ نَقَّزَتِ المَرْأَةُ صَبِيَّهَا۔
أَنْتَقَزَتِ المَاشِيَةُ: مویشی کو نقازہ کی بیماری ہونا۔
ـــ لِفُلَانٍ مَالَہُ: کسی کو ردی مال چھانٹ کر دینا۔
المَنْقُوزُ: نُقازہ کا مریض۔
النَّاقِزُ: معمولی، گھٹیا۔ عَطَاءٌ نَاقِزٌ و ذو نَاقِزٍ: گھٹیا قسم کا عطیہ۔
النَّاقِزَةُ: چوپائے کی ایک ٹانگ

ح: نَوَاقِزُ۔
النُّقَازُ: طاعون کی طرح جانوروں کو لگنے والی مہلک بیماری۔
النَّقَزُ: گھٹیا لوگ، گھٹیا مال۔ أَعْطَاهُ من نَقَزِ المَالِ: اسے گھٹیا مال دیا (۲) لقب۔
النَّقْزُ: صاف وشیریں پانی۔
النُّقْزُ: صاف وشیریں پانی (۲) کنواں۔
النُّقَّازُ: چڑیا، چھوٹی چڑیا ح: نَقَاقِيزُ
• نَقَسَ النَّاقُوسُ ـُ نَقْسًا: ناقوس (سنکھ یا گھنٹے) کا بجنا۔
ـــ فُلَانٌ: سنکھ (ناقوس) بجانا۔ نَقَسَ بالنَّاقُوسِ۔
ـــ الشَّرَابُ: مشروب کا کھٹا ہونا۔
ـــ بَيْنَ القَوْمِ: لوگوں میں فساد کرانا
ـــ فُلَانًا: عیب لگانا، مطعون کرنا۔
نَاقَسَہُ: کسی کی عیب گیری کرنا، عیوب ونقائص نکالنا۔ بَيْنَهُمَا مُنَافَسَةٌ ومُنَاقَسَةٌ: ان دونوں میں مقابلہ اور مخالفت ہے۔
نَقَّسَ فُلَانًا: کسی کو بہت مطعون کرنا
ـــ القَوْمَ بِنَاقُوسِہِ: ناقوس بجا کر اپنے آدمیوں کو بلانا۔
ـــ الدَّوَاةَ: دوات میں سیاہی ڈالنا
النَّاقُوسُ: نصاریٰ کا گھنٹہ جسے وہ اپنی نماز کے وقت بجاتے ہیں (۲) ہندوؤں کے پوجا کے وقت بجانے کا سنکھ ح: نَوَاقِيسُ۔
النَّقَاسَةُ: عیب و تمسخر، مخول۔
النَّقْسُ: ایک قسم کا ناقوس ح: نُقُوسٌ (۲) کھجلی، خارش۔
النِّقْسُ: لکھنے کی سیاہی، روشنائی ح: أَنْقَاسٌ و أَنْقُسٌ۔
النَّقِسُ: عیب گیر، عیب جو۔
• نَقَشَ الشَّيْءَ ـُ نَقْشًا: کسی چیز

کو ڈھونڈ کر نکالنا۔
نَقَشَ الشَّوْكَةَ بِالمِنْقَاشِ: چمٹی سے کانٹا پکڑ کر نکالنا۔
— الحَقَّ من فلانٍ: حق وصول کرنا۔
— الشَّعْرَ: بال چونٹنا۔
— مَرْبِضَ الغَنَم: بکریوں کے باڑہ کو کنکریاں وغیرہ نکال کر صاف کرنا۔ حدیث میں ہے: "اسْتَوْصُوا بالمِعْزَى خيرًا فانّه مَالٌ رَقِيقٌ وانْقُشُوا لَهُ عَطَنَه" تم بکریوں کے لئے بھلائی کا کام کرو کیونکہ وہ نازک مال ہیں اور ان کے باڑے (رہنے کی جگہ) کو تکلیف دہ چیزوں سے صاف رکھو۔
— الشَّيْءَ: رنگوں سے سجانا، پھول پتیاں بنانا، بیل بوٹے بنانا۔
— الرَّحَى: چکی راہنا، چکی کے پتھر کو چھینی سے کھردرا کرنا۔
— العِذْقَ: کھجور کے خوشوں کو رطب تیار کرنے کے لئے کانٹے سے چوکے لگانا۔
نُقِشَ العِذْقُ: کھجور کے خوشوں میں رطب کے آغاز والے نکتے پیدا ہونا۔ فالعِذْقُ منقوش
أَنْقَشَ: رطب (پختہ کھجور) کھانے کا عادی ہونا (۲) مقروض پر سخت تقاضا کرنا۔
نَاقَشَهُ مُنَاقَشَةً و نِقَاشًا
نَاقَشَهُ الحِسَابَ و نَاقَشَهُ في الحِسَاب: کسی کے ساتھ حساب کتاب میں بحث کرنا، مکمل اور تفصیلی حساب لینا، حساب میں تبادلہ خیال کرنا۔
— المَسْأَلَةَ: کسی مسئلہ پر بحث کرنا

نَقَّشَهُ: رنگوں سے آراستہ کرنا، نقش و نگار کرنا، بیل بوٹے دار بنانا۔
اِنْتَقَشَ فُلَانٌ فِي فَصِّه: نقاش سے نگینہ پر نقش بنوانا، نام وغیرہ کندہ کرانا۔
— الشَّيْءَ: نکالنا، پسند کرنا۔
— منه جَمِيعَ حَقِّه: پورا حق لینا۔
المُنَاقَشَةُ: بحث، جھڑپ، مباحثہ، مذاکرہ۔
مُنَاقَشَةٌ حَادَّةٌ: گرما گرم بحث۔
المِنْقَاشُ: آلہ نقاشی (برش، چھینی وغیرہ) ج: مَنَاقِشُ۔
اسْتَخْرَجْتُ منه حقّي بالمَنَاقِيش: میں نے بڑی دقتوں کے ساتھ اس سے اپنا حق وصول کیا۔
المُنَقَّشُ و المَنْقُوشُ: نقشین
المَنْقُوشُ: کچی کھجور جسے پکانے کے لئے کانٹا چبھایا جائے۔
المَنْقُوشَةُ: وہ زخم جس سے ہڈیاں نکالی جائیں۔
النِّقَاشَةُ: پیشہ نقاشی، نقش نگاری اور کندہ کرنے کا کام۔
النِّقَاشُ: لفظی تکرار، بحث۔
النَّقْشُ: اثر، نشان (۲) نقش (۳) پھول پتی (۴) کندہ کیا ہوا نام یا پھول وغیرہ۔ ذَهَبَ الرَّمَادُ حَتَّى مَا تَرَى له نَقْشًا: راکھ اڑ گئی اب اس کا کوئی نشان بھی دکھائی نہیں دیتا (۵) پانی کا چھینٹا دیکر تھیلے میں رکھی ہوئی تازہ کھجور۔ ج: نُقُوشٌ۔
النَّقَّاشُ: نقاش، نقش و نگار کرنیوالا

نام وغیرہ کندہ کرنے والا، پینٹر، رنگ و روغن کرنے والا۔
النَّقِيشُ: مثل، مشابہ۔ هذا نَقِيشُ ذلك: یہ اس جیسا ہے مَالَهُ ضِدٌّ و لَا نَقِيشٌ: اس کا کوئی ہم پلہ نہیں۔
• نَقَصَ الشَّيْءُ ـُ نَقْصًا و نُقْصَانًا: کم ہونا، گھٹنا (۲) گھٹیا ہونا۔
— العَقْلُ او الدِّيْنُ: عقل یا دین کا کمزور ہونا، ناقص ہونا۔
— الشَّيْءَ: کم کرنا، گھٹانا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا" کیا یہ کافر نہیں دیکھتے کہ ہم چلے آتے ہیں زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے (ارض کفر کم کرتے اور ارض ایمان بڑھاتے آرہے ہیں)۔
— فُلَانًا حَقَّهُ: کسی کے حق میں کمی کرنا۔ ارشاد باری ہے: "ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا" پھر انہوں نے تمہارے حق میں کوئی کمی نہیں کی۔
— فُلَانًا نَقِيصَةً: کسی میں عیب اور خامی نکالنا، برائی کرنا۔
— الشَّيْءُ فُلَانًا: کسی کے پاس کوئی چیز نہ ہونا، کسی چیز کی کمی ہونا۔ جیسے: تَنْقُصُهُ الخِبْرَةُ: اسے تجربہ نہیں ہے۔ يَنْقُصُكَ كذا: تمہارے اندر فلاں چیز کی کمی ہے۔
أَنْقَصَ الشَّيْءَ: کم کرنا، گھٹانا۔
نَقَّصَ الشَّيْءَ: بہت کم کرنا، بہت گھٹانا
انْتَقَصَ الشَّيْءُ: کم ہونا، گھٹنا۔
— الشَّيْءَ: کم کرنا، گھٹانا۔
— الحَقَّ: کسی کے حق کو کم سمجھنا، کسی کے حق کو پورا نہ دینا۔
— الثَّمَنَ: قیمت کم کرانا۔

اَنْتَقَصَ فُلَانًا: کسی میں عیب نکالنا، بدنام کرنا، بدگوئی کرنا۔

تَنَاقَصَ الشَّیْءُ: بتدریج کم ہونا، کم ہوتے رہنا، کسی چیز کا گھٹتے رہنا۔

تَنَقَّصَ الشَّیْءَ: تھوڑا تھوڑا لینا۔

—— فُلَانًا: کسی کو عیب لگانا، خامیاں نکالنا۔

اِسْتَنْقَصَ الشَّیْءَ: ناقص اور کم سمجھنا، خامی نکالنا، ناقص قرار دینا۔

—— الثَّمَنَ: قیمت کم کرانا۔

اَلْمَنْقَصَةُ: نقص، کمی (۲) خامی، عیب ج: مَنَاقِصُ۔

اَلْمُنَاقَصَةُ: ٹھیکہ (جو دوسرے کے مقابلہ میں کم قیمت پر لیا جاتا ہے۔ جس کے لئے درخواست پیش کی جاتی ہے۔ (اسے ٹنڈر کہتے ہیں) اس کے مقابل مُزَایَدَہ: نیلامی ہے جو زیادہ قیمت لگانے والے کے نام چھوڑی جاتی ہے۔

اَلْمُتَنَاقِصُ: انحطاط پذیر، روز بروز گھٹتے رہنے والا۔

اَلنَّاقِصُ: کم (۲) گھٹیا (۳) نامکمل، ادھورا (۴) معیوب (۵) کمزور۔

اَلنَّقْصُ: کمی (۲) خامی، عیب (۳) فقدان، سامان وغیرہ کی کمی، قلت (۴) کمزوری انحطاط، گراوٹ (۵) اہل عروض کی اصطلاح کے مطابق بحر وافر میں مفاعلتن کے پانچویں حرف کو ساکن کرکے ساتویں حرف کو حذف کرنا یعنی اخیر سے نون حذف کرکے لام کو ساکن کرکے مُفَاعَلْتُ کہنا اور اس کے بعد اسے مَفَاعِیلُ پر منتقل کرنا۔ ایسا صرف حشو کی شکل میں ہوتا ہے۔

اَلنَّقْصُ فِی الْعَقْلِ اَوِ الدِّیْنِ: عقلی یا مذہبی کمزوری۔

اَلنُّقْصَانُ: نقصان، کسی چیز میں سے کم ہونے والی مقدار، کمی، گھاٹا۔

اَلنَّقِیْصَةُ: اَلنَّقْصُ: بری خصلت عیب (۲) غیبت (۳) لوگوں پر طعن تشنیع ج: نَقَائِصُ۔

• نَقَضَ الشَّیْءَ ـُ نَقْضًا: بنا کر توڑنا، بگاڑنا، ختم کرنا۔

—— البِنَاءَ: عمارت گرانا۔

—— الحَبْلَ اَوِ الغَزْلَ: رسی یا دھاگوں کو بٹنے کے بعد تار تار کرنا، بل کھول دینا، ادھیڑ ڈالنا قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِیْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا" تم اس عورت کی طرح نہ ہو کہ جس نے اپنے سوت کو پختہ کرنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔

—— الیَمِیْنَ اَوِ العَهْدَ: قسم یا عہد وپیمان توڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تَنْقُضُوا الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْكِیْدِهَا" نیز "الَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ" وہ لوگ جو اللہ سے کئے ہوئے پختہ عہد کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔

—— مَا اَبْرَمَهُ فُلَانٌ: کسی کا فلاں کے فیصلہ کو کالعدم کرنا، خلاف ورزی کرنا۔

—— وِتْرَهُ: اپنا انتقام لینا۔

—— الکَمْأَةُ وَجْهَ الاَرْضِ: سانپ کی چھتری کا زمین کی سطح کو پھاڑ دینا۔

نَقَضَ الوُضُوْءَ: وضو کو توڑ دینا، ختم کر دینا، پاکی ختم کرنا۔

—— القَرَارَ اَوِ الحُکْمَ: تجویز یا فیصلہ منسوخ کرنا (۲) مخالفت کرنا

اَنْقَضَ النَّبَاتُ: زمین پھٹ کر پودہ اگنا۔

—— الاَرْضُ: زمین پر روئیدگی ظاہر ہونا

—— الاِصْبَعُ وَ نَحْوُهَا: انگلی وغیرہ کا چٹخنا۔

—— الاَصَابِعَ: انگلیاں چٹخانا۔

—— الدَّجَاجَةُ عِنْدَ البَیْضِ: انڈے دیتے وقت مرغی کا بولنا۔

—— الشَّیْءَ: کسی چیز میں سے آواز نکالنا

—— الحِمْلُ الظَّهْرَ: لدے ہوئے سامان کا کمر کو بوجھل کرنا، کمر توڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ" ہم نے تمہارے اس بوجھ کو تم سے ہٹا دیا جس نے تمہاری پیٹھ جھکا دی تھی۔

نَاقَضَ فِی قَوْلِهٖ مُنَاقَضَةً وَنِقَاضًا: متضاد باتیں کرنا (۲) مفہوم ومطلب کے برخلاف الفاظ بولنا۔

—— غَیْرَهُ: مخالفت کرنا، اعتراض کرنا

—— الشَّاعِرُ الشَّاعِرَ: ایک شاعر کا دوسرے شاعر پر نقد کرنا، اپنے اشعار میں رد کرنا۔

نَقَّضَ النَّبَاتُ: پودے اگنا۔

—— النَّبَاتُ الاَرْضَ: روئیدگی کا زمین کو پھاڑنا۔

انتقض: بننے یا پختہ ہونے کے بعد ٹوٹ جانا، ختم ہو جانا۔ جیسے: اِنْتَقَضَ الحَبْلُ وانتقض البِنَاءُ۔

—— الوُضُوْءُ اَوِ الطَّهَارَةُ: وضو یا

طہارت زائل ہو جانا۔
اِنْتَقَضَ القَوْمُ علی السُّلْطَانِ: لوگوں کا سلطان کی اطاعت ختم کرنا، بغاوت کرنا
— الأمْرُ بعدَ الِتئامِہِ: بات سدھرنے کے بعد بگڑ گئی۔
تَنَاقَضَ الشئُ: ٹوٹ جانا۔
— القَولان: دو باتوں کا متضاد ہونا، ایک دوسرے کے برخلاف ہونا۔
— الشَّاعِرانِ: دو شاعروں کا اپنے اشعار میں ایک دوسرے کا رد کرنا۔
تَنَقَّضَ الحَبْلُ: رسی کے بل کھلنا۔
— الأرْضُ من النَّبات: زمین پھٹ کر روئیدگی ظاہر ہونا۔
— الشئُ: آواز نکلنا، چٹخنا۔ تَنَقَّضَت عِظَامُہ: اس کی ہڈیوں سے آواز نکلی۔
— الدَّمُ: خون ٹپکنا۔
الانتقاض: انہدام، شکستگی (۲) منسوخی انعدام (۳) بکھراؤ۔
التَّنَاقُضُ: تعارض، تضاد، اختلاف۔
فی کلامِہ تناقُضٌ: اس کے کلام کے بعض اجزاء دوسرے اجزاء کے ابطال کو مقتضی ہیں (۲) علم منطق میں متناقضین کی نسبت کا نام ہے
تَنَاقُضُ القَوَانین: قوانین کا تضاد
التَّنَاقُضَاتُ: متضاد باتیں، متضاد امور، اختلافات۔
المُتَنَاقِضُ: متضاد، بے جوڑ۔
المُتَنَاقِضَانِ: دو ایسی چیزیں جن کا کسی ایک جگہ ایک حالت میں نہ اجتماع ممکن ہو نہ ارتفاع۔ جیسے: اَبْیَضُ او لا اَبْیَضُ (۲) دو ایسے قول جن میں سے ایک کا دوسرے

کے ساتھ ایک حال اور ایک شے پر بولنا صحیح نہ ہو۔ جیسے: ھو کذا و لَیْسَ بکذا۔
المناقضۃ: مخالفت۔
النَّاقِضُ: فاسد کنندہ۔ نَوَاقِضُ الوُضوءِ: وضو توڑنے والی چیزیں۔
النُّقَاضَۃُ: ٹوٹی ہوئی چیز (۲) رسی کا کھلا ہوا بل (۳) عمارت کا ملبہ۔
النِّقَاضَۃُ: تڑائی کا کام، تڑائی کا پیشہ۔
النَّقْضُ: منسوخی، ابطال۔ نَقْضُ الحُکْم: کسی عدالتی فیصلہ کی کسی قانونی سقم یا غلط کارروائی وغیرہ کی بناء پر منسوخی (۲) انہدام، شکستگی (۳) اعتراض، خلاف ورزی
نَقْضُ العَھْدِ: عہد شکنی۔
حَقُّ النَّقْضِ: حق تنسیخ۔
مَحْکَمَۃُ النَّقْضِ والإِبرام: اعلیٰ عدالتِ مرافعہ، سپریم کورٹ (ملک کی سب سے بڑی عدالت)
مَحْکَمَۃُ الاسْتِینَاف کورٹ آف اپیل۔
النِّقْضُ: ٹوٹی ہوئی عمارت۔ اَصْلِحْ نِقْضَ بِنَاءِكَ: تم اپنی عمارت کی شکست و ریخت ٹھیک کرو، مرمت کرو (۲) عمارت کا ملبہ، کھنڈر (۳) چلنے سے دبلا ہو جانے والا جانور
حِصَانٌ نِقْضٌ: دبلا گھوڑا، (۴) خراب شدہ شہد جیسے مکھیوں کے چھتے میں لگا دیا جاتا ہے اور مکھیاں اس میں آکر شہد تیار کرتی ہیں ج: اَنْقَاضٌ و نُقُوضٌ۔
النُّقْضُ: ادھیڑ کر دوبارہ بٹا ہوا سوت یا دوبارہ بنا ہوا کمبل وغیرہ

النَّقِیضُ: مخالف۔ فُلانٌ نَقِیضُكَ۔ ھذ القَولُ نقیضُ ذالكَ: یہ قول اس کے برخلاف ہے (۲) چٹخنے کی آواز، جوڑوں اور انگلیوں کے چٹخنے کی آواز، جوڑوں کی آواز، چھت کی کڑیوں کی آواز (چرچراہٹ)۔
نَقِیضُ الدَّعْوَی: فلسفہ میں اس قضیہ کو کہتے ہیں جو کسی متعین دعوے کے خلاف ہو (مقابل دعوی)۔
النَّقِیضَانِ: علم منطق میں متناقضین کو کہتے ہیں۔
النَّقِیضَۃُ: پہاڑی راستہ (۲) وہ نظم جو دوسری نظم کے جواب میں کہی جائے۔
• نَقَطَ الحَرْفَ و علیہ ـُـ نَقْطاً: حرف پر نقطہ یا نقطے لگانا۔
— الکِتَابَ: کتاب پر اعراب لگانا۔
نَقَّطَ الحُرُوفَ: بہت نقطے لگانا۔
— الشئَ بالمِدادِ و نَحْوِہ: کسی چیز پر روشنائی وغیرہ سے نقطوں جیسے نشان ڈالنا، دھبے ڈالنا۔
نَقَّطَت المَرْأۃُ خَدَّھا: عورت کا خوبصورتی کے لئے رخسار پر نقطہ لگانا۔
— فُلاناً بالکَلام: کسی کو تحریری طور پر گالیاں دینا، تکلیف پہنچانا۔
— العَرُوسَ و نَحْوَھا: بوقتِ رخصتی دولہن کو تحفہ یا مال دینا۔
تَنَقَّطَت الأرْضُ: زمین پر جگہ جگہ گھاس کے ٹکڑے اگنا۔
— الخَبَرَ: کسی خبر یا واقعہ کو تھوڑا تھوڑا معلوم کرنا۔
المَنْقُوطُ: نقطہ دار (۲) دھبوں دار۔
النُّقْطَۃُ: نقطہ (۲) دھبہ (۳) پائنٹ،

آئٹم، جزء (۴) محور (۵) جگہ، مرکز، موقع، مورچہ (۶) مسئلہ، معاملہ، موضوع بحث (۷) بات (۸) علامتِ انتہار کلام (فل اسٹاپ) (۹) چھوٹا حصہ۔ اَعْطَاهُ نُقْطَةً مِن عَسَلٍ: اسے ذرا سا شہد دیا۔ لَهُ نُقْطَةٌ مِن نَخْلٍ: اس کے پاس کھجور کے کچھ درخت ہیں (۱۰) دولہن یا دولہا کو دیا جانے والا تحفہ (۱۱) معاملہ۔ لَم يَخْتَلِف الخَطِيبَانِ فِي نُقْطَةٍ: دونوں منگیتروں میں کسی معاملہ میں اختلاف نہیں ہوا، (۱۲) علم ہندسہ میں وہ چیز جس کا نہ طول ہو نہ عرض۔ دَاءُ النُّقْطَةِ: مرگی ج: نُقَطٌ و نِقَاطٌ۔ وَضَعَ النُّقَطَ عَلَى الحُرُوفِ: کسی معاملہ کی وضاحت کرنا۔

نُقْطَةُ الاِرْتِكَاز: مرکز توجہ۔

نُقْطَةُ الاِتِّصَال: مرکز اتصال، جنکشن۔

نُقْطَةُ الاِنْطِلَاق: جائے آغاز۔

نُقْطَةُ الاِنعطاف: موڑ۔

نُقْطَةُ التَّحَوُّل: مرکز انتقال۔

نُقْطَةُ التَّقَاطُع: کراسنگ، دو یا چند راستوں کے ملنے کی جگہ۔

نُقْطَةُ البُولِيس او الشُّرْطَة: پولس چوکی۔

نُقْطَةٌ حَرِجَةٌ: نازک موڑ۔

نُقْطَةٌ خَطِرَةٌ: اہم پائنٹ (۲) خطرناک پائنٹ۔

نُقْطَةُ ضَعْفٍ: کمزوری کی جگہ، کمزور پائنٹ۔

النُّقْطَةُ المُثِيرَةُ للانتباه: قابل توجہ بات۔

النُّقْطَةُ الحَصِينَةُ: مضبوط مورچہ۔

نُقْطَةُ الوَقْف: فل اسٹاپ، اختتامِ کلام یا اختتام فقرہ کی علامت (.)

نُقْطَتَانِ: علامتِ ترقیم [:] کولن

نُقْطَةُ اللاَّعَوْدَة: ناقابل واپسی حد جہاں سے لوٹنا ممکن نہ ہو۔

نُقْطَةً بَعْدَ نُقْطَةٍ: پائنٹ وار، ایک ایک جز کی ترتیب سے۔

التَّنْقِيطِيَّة: فن تصویر کشی کا ایک نظریہ جو سفید سطح پر مخصوص نقطوں کے ذریعہ شکل کے اظہار پر قائم ہے۔

• نَقَعَ فُلانٌ ـَ نُقُوعًا: ضیافت وغیرہ کا کھانا تیار کرنا (۲) دودھ کی لسی تیار کرنا۔

--- السَّقْفُ و نَحْوُهُ نَقْعًا و نُقُوعًا: چھت سے پانی ٹپکنا۔

--- المَائِعُ فِي مُسْتَقَرِّه: پانی یا سیال چیز کا ٹھہرا رہنا۔

--- السُّمُّ فِي أَنْيَاب الحَيَّة: سانپ کے دانتوں میں زہر جمع ہونا۔

--- الظَّمْآنُ مِن المَاءِ و بِالمَاءِ: پیاسے کا پانی سے سیر ہونا۔ شَرِبَ حَتَّى نَقَعَ۔ کہاوت ہے: حَتَّامَ تَكْرَعُ وَلا تَنْقَعُ: تو کب تک پیتا رہے گا اور سیراب نہیں ہوگا۔

--- النَّفْسُ بِالشَّيْء: طبیعت کا کسی چیز سے سیر ہونا اور تسکین پانا، مطمئن ہونا۔

• اَنْقَعَ بِخَبَرِ فُلانٍ: کسی کی خبر سے پورے طور پر مطمئن نہ ہونا (۲) توجہ نہ دینا، تصدیق نہ کرنا۔

نَقَعَ الشَّيْءَ نَقْعًا: کسی چیز کو پانی وغیرہ میں بھگونا، تر کرنا۔ جیسے: نَقَعَ الدَّوَاءَ و التَّمْرَ و الثَّوْبَ۔

نَقَعَ لَهُ الشَّرَّ: کسی کے خلاف دل میں ہمیشہ شر رکھنا۔

نَقَعَ الجَيْبَ: گریبان چاک کرنا۔

--- المَاءُ العَطَشَ نَقْعًا و نُقُوعًا و مَنْقَعًا: پانی کا پیاس کو بجھا دینا

اَنْقَعَ الشَّيْءَ فِي المَاءِ و نَحْوِه: بھگونا، تر کرنا۔

--- اللَّبَنَ: ٹھنڈا کرنا۔

--- السَّمَّ: زہر کو رکھ کر پرانا کرنا۔

--- الشَّرَابُ فُلانًا: مشروب کا کسی کو سیر کرنا، آسودہ کرنا۔

--- الجَزُورَ: اونٹنی کو ذبح کرنا۔

--- الصَّارِخُ صَوْتَهُ: چیخنے والے کا زور زور سے چلاتے رہنا۔

اِنْتَقَعَ الشَّيْءُ: پانی وغیرہ میں پڑے رہنے سے حل ہو جانا، گھل جانا۔

--- النَّقِيعَةَ: ضیافت کا جانور ذبح کرنا۔

اُنْتُقِعَ لَوْنُهُ: رنگ بدل جانا۔

اِسْتَنْقَعَ المَاءُ: پانی کا کسی جگہ زیادہ عرصہ اکھٹا رہنے سے بدل جانا، زرد ہو جانا۔

--- فُلانٌ فِي النَّهْرِ: ٹھنڈا ہونے کیلئے کسی کا پانی میں ٹھہرے رہنا۔

الأَنْقَعُ: زیادہ تسکین بخش۔

الأُنْقُوعَةُ: وہ جگہ جہاں پانی وغیرہ بہہ کر آتا ہو۔

اُنْقُوعَةُ المِيزَاب: پرنالہ گرنے کی جگہ۔

اُنْقُوعَةُ الثَّرِيد: ثرید کا پیالہ۔

المُسْتَنْقَعُ: کچا تالاب جس میں پانی اکثر جمع رہتا ہو، جوہڑ (۲) تالاب کا وہ حصہ جو ٹھنڈا رہتا ہو اور اس میں غسل وغیرہ کر کے ٹھنڈک حاصل کی جاتی ہو، گھاٹ۔

المَنْقَعُ: المُسْتَنْقَعُ (۲) سمندر (۳) سیرابی ج: مَنَاقِعُ۔

اَلْمُنْقُعُ: چھوٹی ہانڈی جس میں بچہ کے لئے دودھ اور کھجور ملاکر رکھی جائے ج: مَنَاقِعُ۔
اَلْمُنْقَعُ: بھگونے کا برتن۔
اَلْمُنْقَعَۃُ: کوئی چیز بھگونے کا برتن۔
اَلْمَنْقُوْعُ: تر، بھگویا ہوا۔
اَلنَّاقِعُ: مَاءٌ نَاقِعٌ: پیاس بجھانیوالا مفید پانی۔ سُمٌّ نَاقِعٌ: انتہائی مہلک زہر۔ مَوْتٌ نَاقِعٌ: مسلسل موت۔
اَلنُّقَاعُ: خشک انگور وغیرہ بھگونے کا برتن۔
اَلنُّقَاعَۃُ: بھیگے ہوئے انگور وغیرہ (۲) کوئی چیز بھگونے کا پانی وغیرہ۔
اَلنَّقْعَاءُ: نرم وہموار زمین (۲) سنگستانی زمین جہاں پانی رک جاتا ہو۔
اَلنَّقْعُ: تالاب میں جمع شدہ پانی۔ (۲) اَلنَّقْعَاءُ (۳) نَقْعُ الْبِئْرِ: سیرابی سے پہلے کنویں میں اکٹھا ہونے والا پانی یا بچا ہوا پانی ج: نِقَاعٌ و اَنْقُعٌ۔ فُلَانٌ شَرَّابٌ بِاَنْقُعٍ: فلاں شخص بڑا جہاں دیدہ اور آزمودہ کار ہے (۲) چمکتا ہوا غبار ج: نِقَاعٌ و نُقُوْعٌ۔
اَلنَّقَّاعُ: شیخی باز، ڈینگ ہانکنے والا، خودستائی کرنے والا۔
اَلنَّقُوْعُ: خوشبو ملایا ہوا رنگ۔ صَبَغَ ثَوْبَہٗ بِنَقُوْعٍ: اس نے خوشبودار رنگ سے کپڑا رنگا (۲) پانی میں بھگوئی جانے والی چیز۔ رَجُلٌ نَقُوْعُ اُذُنٍ: کچے کانوں کا، ہر سنی بات کا یقین کرنے والا۔
اَلنَّقِیْعُ: ٹھنڈا کیا جانے والا خالص دودھ (۲) پانی میں بھگوئے ہوئے خشک انگور کی شراب (۳) بہت پانی والا کنواں۔
مَاءٌ نَقِیْعٌ: مفید اور پیاس بجھانے والا پانی۔ سُمٌّ نَقِیْعٌ: مہلک زہر، سم قاتل ج: اَنْقِعَۃ
اَلنَّقِیْعَۃُ: ٹھنڈا کیا جانے والا خالص دودھ (۲) ضیافت کے لئے ذبح کیا جانے والا جانور (۳) سفر سے آنے والے مہمان کے لئے تیار کیا جانے والا کھانا (۴) شادی کی رات کا کھانا (۵) تقسیم سے پہلے لوٹ کے مال میں سے ذبح کیا جانے والا جانور ج: نَقَائِعُ۔ اَلنَّاسُ نَقَائِعُ الْمَوْتِ: لوگ موت کے لئے ایسے ہیں جیسے آنے والے مہمان کے لئے ذبح کئے جانے والے جانور (یعنی موت ان سب کو فنا کر ڈالتی ہے)۔
• نَقَفَ رَاْسَہٗ نَقْفًا: سر پر ایسی چوٹ لگانا کہ دماغ باہر نکل آئے، سر توڑ دینا۔
— الرُّمَّانَۃَ: انار کو دانے نکالنے کے لئے چھیلنا۔
— الْفَرْخُ الْبَیْضَۃَ: چوزہ کا باہر نکلنے کے لئے انڈے میں سوراخ کرنا۔
— الْبَیْضَۃَ: انڈے کی اندرونی چیز نکالنا، زردی سفیدی نکالنا۔
— الشَّرَابَ: شراب کے برتن میں سوراخ کرنا (۲) صاف کرنا۔
— عَنِ الشَّیْئِ: تلاش وجستجو کرنا۔
— بِظُفُرِہٖ: ناخن سے چٹکی بھرنا۔
اَنْقَفَ الْجَرَادُ: ٹڈی کا انڈے ڈالنا
— الْجَرَادُ الْوَادِیَ: ٹڈیوں کا وادی میں بکثرت انڈے دینا۔
— فُلَانًا الْعَظْمَ: کسی سے ہڈی کا گودا نکلوانا۔
نَاقَفَہٗ مُنَاقَفَۃً و نِقَافًا: ایک دوسرے کے سر پر تلوار مارنا۔
اِنْتَقَفَ الشَّیْئَ: نکالنا۔
اَلْاُنْقُوْفَۃُ: سوت کا زائد حصہ جسے کاتنے والا نکال دیتا ہے۔
اَلْمِنْقَافُ: پرندے کی چونچ (۲) ایک قسم کی کوڑی جو پالش کے کام آتی ہے ج: مَنَاقِیْفُ و مَنَاقِفُ۔
اَلْمُنْقَفُ: کسی چیز کا ناہموار قابل درستگی حصہ۔ نَحَتَ النَّجَّارُ الْعُوْدَ وَتَرَكَ فِیْہِ مُنْقَفًا: بڑھئی نے لکڑی کو چھیلا مگر اس میں کچھ جگہ چھوڑ دی (جس کو چھیلنا چاہئے)۔
اَلْمُنْقَفُ: رَجُلٌ مُنْقَفُ الْعِظَامِ: وہ شخص جس کی ہڈیاں دکھائی دیتی ہوں۔
اَلْمَنْقُوْفُ: جِذْعٌ مَنْقُوْفٌ: دیمک کھایا درخت کا تنہ۔ رَجُلٌ مَنْقُوْفٌ: کم گوشت ہلکے بدن کا آدمی یا دبلے اور زرد چہرے والا آدمی۔ عَیْنَانِ مَنْقُوْفَتَانِ: سرخ آنکھیں۔
اَلنِّقَافُ: جَاءَا فِیْ نِقَافٍ وَاحِدٍ: وہ دونوں برابری کے ساتھ آئے۔
اَلنُّقْفُ: انڈے سے تازہ نکلا ہوا چوزہ
اَلنَّقَفَۃُ: پہاڑ کی چوٹی پر چھوٹا سا گڑھا
اَلنَّقَّافُ: چوب تراش، لکڑی وغیرہ کی چھلائی کرنے والا (۲) چور، اچکا جو ہاتھ لگے نکال لینے والا (۳) بھیک مانگنے کا عادی۔ رَجُلٌ نَقَّافٌ: مدبر اور دوراندیش آدمی۔
اَلنَّقِیْفُ: اَلْمَنْقُوْفُ: جِذْعٌ نَقِیْفٌ: دیمک خوردہ تنہ، ج: نُقُفٌ۔
• نَقَّتِ الدَّجَاجَۃُ اَوْ نَحْوُہَا — نَقِیْقًا: مرغی کا کڑکڑانا، مینڈک کا ٹرانا، اس طرح کے جانوروں کا بولنا۔

نَقَّتْ ضَفَادِعُ بَطْنِہٖ : (پیٹ میں مینڈک بولنا) بھوک لگنا ۔
اَنَقَّ : مینڈک کا آواز نکالنا، ٹرانا، مینڈک کی آواز والا ہونا ۔
النَّقَّاقُ : زور زور سے ٹرانے والا (۲) مینڈک (یہ صفت غالبہ ہے یعنی صفت ہی کو موصوف کا قائم مقام کر دیا گیا) ۔
النَّقَّاقَۃُ : بہت ٹرانے والی (۲) مینڈکی
النَّقُوقُ : چیخنے چلانے والا ۔ ضِفدَعٌ نَقُوقٌ : بہت شور مچانے والا مینڈک ج : نُقُقٌ ۔
النَّقِیقُ : مینڈک کی آواز ۔
نَقَلَ الشَّیْءَ ـــ نَقْلاً : منتقل کرنا، ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا ۔
ـــ الکِتَابَ : کتاب کی نقل تیار کرنا نسخہ تیار کرنا ۔
ـــ الخَبَرَ او الکَلَامَ : کسی کی خبر یا بات دوسرے کو پہنچانا ۔
ـــ الدَّوَابَّ : چوپاؤں کو پہلا اور دوسرا پانی پلانا ۔
ـــ الکِتَابَ و نَحوَہٗ الٰی لُغَۃِ کذا : کتاب وغیرہ کا کسی زبان میں ترجمہ کرنا ۔
ـــ عن فُلَانٍ : روایت کرنا، بات نقل کرنا ۔
ـــ الشَّیْءَ الخَلَقَ : پرانی چیز کی مرمت کرنا، ٹکی یا پیوند لگانا ۔ جیسے : نَقَلَ الثَّوبَ و نَقَلَ النَّعلَ ۔
ـــ الشَّیْءَ بالبَرِیدِ : کوئی چیز پوسٹ کرنا، ڈاک سے روانہ کرنا ۔
ـــ سُرعَۃَ السَّیَّارَۃِ : موٹر کا گیر بدلنا ۔
نَقِلَ المَکَانُ ـــ نَقَلاً : کسی جگہ کا بہت چلنے والی ہونا ۔
ـــ البَعِیرُ : اونٹ کے کھر کا بیماری سے پھٹ جانا ۔ ھو نَقِلٌ و ھی نَقِلَۃٌ ۔
اَنْقَلَ الشَّیْءَ الخَلَقَ : پرانی چیز کی مرمت و اصلاح کرنا ۔
نَاقَلَ الفَرَسُ : گھوڑے کا تیزی سے پاؤں اٹھانا، پچھلی دونوں ٹانگیں اگلے پیروں کی جگہ رکھنا (۲) دوڑتے ہوئے رکاوٹوں کو پار کر جانا ۔
ـــ نَدِیمَہُ القَدَحَ : ہم نشین کو جام دینا اور لینا ۔
ـــ فُلَانًا الحَدِیثَ : ہر ایک کا دوسرے سے اپنی بات یا حدیث بیان کرنا ۔
نَقَّلَہٗ : نَقَلَ کا مبالغہ ۔ بہت یا بار بار منتقل کرنا (۲) بہت پیوند کاری کرنا ۔
اِنْتَقَلَ : ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ۔
تَنَاقَلَ القَومُ الحَدِیثَ بَینَھُم : بعض کا بعض سے حدیث بیان کرنا، روایت کرنا ۔
تَنَقَّلَ من مکانٍ الی آخَرَ : ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا، نقل و حرکت کرنا ۔
ـــ فُلَانٌ : خشک میوہ کھانا (جیسے اخروٹ بادام پستہ وغیرہ) ۔
التَّنَقُّلُ : نقل و حرکت، سفر ۔ ج : تَنَقُّلَاتٌ ۔
المُتَنَقِّلُ : چلتا پھرتا، متحرک (ضد ثابت)
المَنْقَلُ : چمڑے کا موزہ یا پرانا چپل، پرانا جوتا (۲) مختصر راستہ ۔
المِنْقَلُ : موزہ ۔ فَرَسٌ مِنْقَلٌ : تیز رو گھوڑا ۔
المَنْقَلَۃُ : سفر کی منزل ۔ اَرضٌ مَنْقَلَۃٌ : پتھریلی زمین ج : مَنَاقِل ۔
المِنْقَلَۃُ : ذریعۂ نقل مکانی، طریق سفر، علم الہندسہ (جومیٹری) میں نقشہ کے زاویوں کی پیمائش کا آلہ ج : مَنَاقِلُ ۔
المُنَقِّلَۃُ : وہ سر کا زخم جس سے ہڈیوں کے ریزے برآمد ہوں (۲) شطرنج کی طرح کی تختی جس کے خانوں میں کنکریاں ڈال کر کھیلتے ہیں ۔
المَنْقُولُ : سماع یا روایت سے حاصل شدہ علم ۔ جیسے علم حدیث یا علم لغت وغیرہ (خلاف المعقول) (۲) منقولہ، منتقل شدہ (۳) لدان کا سامان (۴) نقل کردہ نسخہ (۵) ترجمہ شدہ ج : منقولات ۔
المَنْقُولَاتُ : قابل منتقلی مال و سامان، منقولہ جائداد (۲) گھریلو سامان ۔
النَّاقِلُ : نقل نویس، کاپی، نقل یا نسخہ تیار کرنے والا (۲) مترجم (۳) راوی (۴) حاملہ (عورت) (۵) بار بردار ۔
نَاقِلُ الحَرَکَۃِ : موٹر کا گیر جس سے رفتار گھٹائی اور بڑھائی جاتی ہے ج : نَقَلَۃٌ و نَاقِلُونَ ۔
النَّاقِلَۃُ (من النَّاسِ) خانہ بدوش لوگ (خلاف القُطّان) (۲) دوسرے قبیلہ کی طرف منسوب اور منتقل ہونے والا قبیلہ (۳) آفتِ زمانہ (۴) ایک بستی سے دوسری بستی میں منتقل ہونے والا خراج ج : نَوَاقِلُ (۵) باربردار جہاز
النِّقَالُ : بیزوں کے جوڑے اور چھوٹے پھل ۔ واحد : نَقَلَۃٌ ۔
النَّقَّالَۃُ : اسٹریچر ۔ بیمار اور زخمیوں کو اٹھانے والی چارپائی ۔
النَّقْلُ : تبادلہ، منتقلی (۲) کاپی، نقل، نسخہ (۳) ترجمہ (۴) باربرداری، ٹرانسپورٹ نقل و حمل (۵) مختصر راستہ (۶) جوتا یا موزہ ج : اَنْقَالٌ و نُقُولٌ ۔
ھَمزَۃُ النَّقْلِ : علم نحو میں وہ ہمزہ جو

غیر متعدی فعل کو متعدی اور متعدی
بیک مفعول کو متعدی بدو یا متعدی
بسہ مفعول بنا دیتی ہے۔
تَشْدِيْدُ النَّقْل : وہ تشدید جو
غیر متعدی فعل کو متعدی اور متعدی
بیک مفعول کو متعدی بدو یا متعدی
بہ زائد مفعول بنا دیتی ہے۔
شَرِكَةُ النَّقْل : ٹرانسپورٹ کمپنی۔
اَلنُّقْلُ : شراب کے ساتھ لیا جانے والا
پھل چٹنی وغیرہ (۲) کھانے سے پہلے
یا بعد بطور ناشتہ یا بطور تفکہ کھائے
جانے والے خشک میوے جیسے اخروٹ
بادام، پستہ وغیرہ۔
اَلنَّقَلُ : مکان یا قلعہ کے انہدام کے
وقت گرے ہوئے پتھر (۲) ایک تیر
سے نکال کر دوسرے تیر میں لگایا جانے
والا پر (۳) شور وشغب کے ساتھ
زبانی جھگڑا، بحث و تکرار (۴) اونٹ
کے کھر کی بیماری جس سے وہ پھٹ
جاتا ہے۔
اَلنَّقِلُ : مَكَانٌ نَقِلٌ : سخت و کھردری
جگہ۔ رَجُلٌ نَقِلٌ : تیز گفتار
و حاضر جواب آدمی۔
اَلنِّقْلَةُ : اِمْرَأَةٌ نِقْلَةٌ : وہ عورت
جس کو زیادہ عمر ہو جانے کی وجہ سے
پیغام نکاح نہ آتا ہو ج: نِقَلٌ۔
اَلنُّقْلَةُ : چغلی ج: نُقَلٌ۔
اَلنَّقَلَةُ : سَمِعْتُ نَقَلَةَ الوادي :
میں نے وادی کے سیلاب کی آواز سنی۔
اَلنَّقِيْلُ : چلتے ہوئے جانوروں کی ٹھوکر سے
اڑنے والے پتھر، کنکریاں (۲) بارش
کے علاقہ سے دوسرے علاقہ میں منتقل
ہونے والا سیلاب (۳) پردیس میں
رہنے والے مرد و عورت۔ اِمْرَأَةٌ
نَقِيْلَةٌ بھی کہا جاتا ہے (۴) تیزی
سے قدم اٹھانے والا جانور۔
اَلنَّقِيْلَةُ : موزے یا جوتے میں لگایا جانے
والا پیوند (۲) انسان کی کھال کا ٹکڑا
جو ایک جگہ سے کاٹ کر دوسری جگہ
لگایا جائے ج: نَقَائِلُ و نَقِيْلٌ۔
• نَقَمَ منه ـِ نَقْمًا و نُقُوْمًا :
کسی کو سزا دینا، بدلہ دینا۔
ـــ الشَّيْءَ : کسی چیز کو ناپسند کرنا، اس
میں عیب نکالنا۔
ـــ عَلَيْهِ الاَمْرَ و نَقَمَ منه
الاَمْرَ : کسی کی کوئی بات پسند نہ
کرنا، کسی سے اس کی بات پر ناراض
ہونا، اس کی کسی بات پر ملامت
کرنا، حسد کرنا۔ نَقَمْتُ منه
كذا : مجھے اس کی یہ بات ناگوار
گذری۔ قرآن پاک میں ہے :
"وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّا اَنْ
يُّؤْمِنُوْا بِاللهِ" ان (کافروں) کو ان
(مومنوں) کی صرف یہ بات ناگوار
گذری کہ وہ خدا پر ایمان لائے۔
نیز۔ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّا اِلَّا
اَنْ اٰمَنَّا۔ تم صرف اس لئے ہم سے
خار کھاتے ہو کہ ہم ایمان لائے۔
مَا تَنْقِمُ مِنَّا؟ تم ہماری کس چیز
کو ہدف ملامت بناتے ہو۔
نَقِمَ الشَّيْءَ ـَ نَقْمًا : جلدی سے کھالینا
نَقَّمَ الشَّيْءَ : کسی چیز کو بہت برا سمجھنا،
بہت عیب نکالنا۔
اِنْتَقَمَ منه : بدلہ لینا، سزا دینا۔
قرآن پاک میں ہے "فَانْتَقَمْنَا
مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا"
اَلنَّاقِمُ : ناراض، حاسد، متنفر۔
اَلنَّقَمُ : ضَرَبَهُ ضَرْبَةَ نَقَمٍ :
اسے دشمن کی طرح مارا (۲) راستہ
کا بیچ۔
اَلنِّقْمَةُ : سزا، بدلہ ج: نِقَمٌ۔
• نَقْنَقَ الضِّفْدَعُ و نَحْوُهُ :
مینڈک کا بولنا، ٹرانا۔
ـــ عَيْنُهُ : آنکھ کا اندر دھنس جانا۔
اَلنِّقْنِقُ : نر شتر مرغ ج: نَقَانِقُ۔
اَلنِّقْنِيْقُ : پھانسی کا تختہ ج: نَقَانِيْقُ
• نَقِهَ من مَرَضِهِ ـَ نَقَهًا و
نُقُوْهًا : صحتیابی کے وقت کمزور رہنا۔
ـــ من الحَدِيْث : بات سے مطمئن
ہونا، تشفی حاصل کرنا۔
ـــ الكَلَامَ : بات سمجھنا۔ هو نَقِهٌ
و نَاقِهٌ۔ و هي نَقِهَةٌ و
نَاقِهَةٌ۔ ج: نُقَّهٌ۔
اَنْقَهَهُ اللهُ : شفا عطا کرنا (۲) سمجھانا
اَنْقِهْ لي سَمْعَكَ : میری طرف
متوجہ ہو اور میری بات سنو۔
اِنْتَقَهَ من المَرَضِ : شفا پانا۔
ـــ من الحديث : مطمئن ہونا، تشفی
اور تسلی پانا۔
اِسْتَنْقَهَ : دریافت کرنا۔
• نَقَا المُخَّ ـُ نَقْوًا : مغز نکالنا۔
ـــ العَظْمَ ـِ نَقْيًا : گودا نکالنا۔
نَقِيَ الشَّيْءُ ـَ نَقَاوَةً و نَقَاءً :
صاف ہونا۔ هو نَقِيٌّ ج: نِقَاءٌ
و نُقَوَاءُ۔ هي نَقِيَّةٌ ج: نِقَاءٌ
ـــ الرَّجُلُ نِقْيَ : کسی پر گوشت نہ
رہنا، ہڈی چمڑی نکل آنا۔
ـــ الصَّوْتُ : آواز صاف ہونا۔
اَنْقَى العَظْمُ : ہڈی میں گودا آجانا۔
ـــ البُرُّ : گیہوں کا دانہ موٹا ہو کر مغز دار
ہو جانا۔
ـــ العُوْدُ : ٹہنی میں تری آجانا۔
ـــ الشَّيْءُ : گودے دار ہو جانا۔
ـــ الشَّيْءَ : صاف کرنا (۲) پسند کرنا۔
نَقَّاهُ : صاف کرنا، آلائشوں سے پاک کرنا

(۲) پسند کرنا۔
اِنْتَقَی الْمُخَّ من العَظْم: ہڈی سے گودا نکالنا۔
تَنَقَّی الشَّیْئَ: چھانٹنا، چننا۔
التَّنْقِیَۃُ: صفائی (۲) خراب مادّہ کا اخراج
الاَنْقَی: رَجُلٌ اَنْقَی: پتلی لمبی ہڈیوں والا۔ ھی نَقْوَاءُ۔
الْمُنَقَّی: صاف کردہ، آلائشوں سے پاک (۲) راستہ۔
الْمُنَقِّی: غلّہ صاف کرنے والا۔
الْمُنْقِیَۃُ: چربی چڑھی ہوئی اونٹنی ج: مَنَاقٍ۔
النَّقَا: گودے دار ہڈی (۲) بازو کی ہڈی (۳) ریت کا ٹیلہ ج: اَنْقَاءٌ و نُقِیٌّ۔
النُّقَاوَاۃُ: ترش پودا جس سے کپڑے دھوئے جاتے ہیں ج: نُقَاوَی۔
النُّقَاوَۃُ: کسی چیز کا عمدہ حصہ، خلاصہ، جوہر ج: نُقَاءٌ و نُقًا۔
النُّقَایَۃُ: پھینکنے کے قابل ردی اور خراب چیز ج: نَقَایا و نُقَاءٌ۔
النِّقْوُ: گودے دار ہڈی (۲) بازو کی ہڈی ج: اَنْقَاءٌ۔
النَّقْوَۃُ من الشیئ: عمدہ اور چھٹی ہوئی چیز۔
النِّقْیُ: ہڈی کا گودا ج: اَنْقَاءٌ۔
النَّقْیَۃُ: لفظ۔ مَا تفوَّہَ بِنَقْیَۃٍ: اس نے زبان سے ایک حرف نہیں نکالا۔
النَّقِیُّ: صاف، خالص (۲) میدہ ج: نِقَاءٌ و اَنْقِیَاء۔

ن ــــــــ ک

• نَکَأَ القَرْحَۃَ ـَـ نَکْئًا: زخم کو اچھا ہونے سے پہلے چھیل دینا، بکل اتار دینا اور اس کا ہرا ہو جانا۔
نَکَأَ العَدُوَّ: دشمن کو زخمی کر کے مار ڈالنا۔
ــــ فُلَانًا حَقَّہٗ: کسی کا حق دیدینا پورا ادا کرنا۔
اِنْتَکَأَ الحَقَّ: حق وصول کر لینا۔
• نَکَبَت الرِّیحُ ـُـ نُکُوبًا: ہوا کا بے رخ چلنا۔
ــــ عنہ نَکْبًا: ہٹنا، الگ ہونا، قرآن پاک میں ہے: "عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاکِبُوْنَ" راہ راست سے ہٹے ہوئے ہیں۔
ــــ بہ: پھینکنا، ڈالنا۔
ــــ الإناءَ: برتن کی چیز کو بہا دینا، گرا دینا۔
ــــ الجَعْبَۃَ: ترکش کے تیر نکال کر بکھیر دینا۔
ــــ الحِجَارَۃُ رِجْلَہٗ: پیر کو پتھروں کا زخمی کر دینا۔
ــــ الدَّھْرُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی پر مصیبت لانا۔
نَکُبَ ـُـ نَکَابَۃً: قوم کا محافظ و ذمہ دار ہونا، سردار ہونا۔ مَا کَانَ مَنْکِبًا و لَقَدْ نَکُبَ: وہ سردار قوم نہیں تھا مگر بن گیا۔
نَکِبَ البَعِیرُ و نَحْوُہٗ ـَـ نَکَبًا: اونٹ وغیرہ کا پیدائشی طور پر ترچھا چلنا (۲) اونٹ کے کندھے کا درد والا ہونا اور اس کی وجہ سے ٹیڑھا ہونا۔ ھو اَنْکَبُ و ھی نَکْبَاءُ ج: نُکْبٌ۔
نُکِبَ: مصیبت زدہ ہونا۔
نَکَّبَ عنہ: الگ ہونا، ہٹنا، ایک طرف ہونا۔
ــــ الشَّیْئَ: ہٹانا، ایک طرف کرنا۔
نَکَّبَہ الطَّرِیقَ: راستہ سے ہٹانا۔
اِنْتَکَبَ الشَّیْئَ: کندھے پر ڈالنا۔
تَنَکَّبَ: ایک طرف ہو کر چلنا۔
ــــ عَلَی الشَّیْئِ: سہارا لینا، بھروسہ کرنا۔
ــــ عنہ: بچنا، کترانا، کنارہ کش ہونا
ــــ الطَّرِیقَ المُعَوَّجَ: ٹیڑھے راستہ سے بچنا۔
ــــ فُلَانًا: کسی کی طرف مونڈھا کر کے دوسری طرف متوجہ ہونا، منہ پھیر لینا۔ تَنَکَّبْ عَنِّی: میرے پاس سے ہٹ اور دور ہو۔
ــــ الشَّیْئَ: کوئی چیز مونڈھے پر ڈالنا۔ جیسے: تَنَکَّبَ قَوْسَہٗ۔
الاَنْکَبُ: جھکے ہوئے کندھے والا (۲) بے کمان آدمی ج: نُکْبٌ۔
الْمَنْکِبُ: مونڈھا (کندھے اور شانہ کا جوڑ) (۲) گوشہ، کنارہ، پہلو (۳) بلند جگہ (۴) سردار قوم، چودھری ج: مَنَاکِب۔
ھَزَّ مَنْکِبَہٗ لکذا: کسی چیز کو دیکھ کر خوش ہونا۔ مَنَاکِبُ الاَرْضِ: اطراف عالم۔ قرآن پاک میں ہے: "ھُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاکِبِھَا" وہی ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے تم اس کے اطراف و اکناف میں چلو پھرو۔
النَّکْبَاءُ: بے رخ ہوا جو شمال و مشرق کے درمیان چلے ج: نُکْبٌ۔
الْمَنَاکِبُ: پرندے کے بڑے پروں کے بعد چار پر۔ رَاشَ سَھْمَہٗ بِمَنَاکِبِ النَّسْرِ: اس نے اپنے تیر پر گدھ کے چار بڑے پر لگائے

(اس کا واحد نہیں) تَشَابَہَت منہم المَنَاکِبُ والرُّؤُوسُ: وہ ایک جیسے ہیں ان میں کوئی بڑھا ہوا نہیں۔

المَنکوبُ: مصیبت زدہ، آفت رسیدہ
المنکوبُون بِفَیَضانٍ: سیلاب زدگان
المنکوبون بِاضطِرابَاتٍ: فساد زدگان۔
النُّکُبُ: مصیبت ج: نُکُوبٌ۔
النَّکَبُ: کسی چیز کی معمولی کجی (۲) اونٹ وغیرہ کے مونڈھوں کی ایک بیماری جس کی وجہ سے وہ ٹیڑھا ہو کر چلتا ہے۔
النَّکبَۃُ: مصیبت ج: نَکَبَاتٌ۔
النُّکُبَۃُ: کھانے کی چیزوں کا ڈھیر، غلّہ کا ڈھیر ج: نُکَبٌ۔
النَّکِیبُ: مصیبت زدہ (۲) کھر یا موزہ کا دائرہ۔
الیَنکُوبُ من الطُّرق: ٹیڑھا راستہ۔

• نَکَتَ الاَرضَ وفیہا ـُ نَکتًا: لکڑی وغیرہ سے زمین کو کریدنا۔ کہتے ہیں: اَتَیتُہُ وھو یَنکُتُ: میں اس کے پاس آیا تو وہ اس طرح سوچ میں تھا جیسے اپنے دل سے باتیں کر رہا ہو۔ مَرَّ الفَرَسُ وھو یَنکُتُ: گھوڑا اچھلتا ہوا گذرا۔
ـــ الشَّیءَ: زمین پر پھینکنا۔
ـــ فُلانًا: سر کے بل گرانا۔
ـــ الشَّیءَ: کسی چیز کو خالی کر دینا۔
ـــ کِنَانَتَہُ: ترکش کے تیر بکھیرنا۔
ـــ العَظمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔
نَکَّتَ الرُّطَبُ: کھجور پکنا شروع ہونا، رطب بننا شروع ہونا۔
ـــ فی قولہ: اپنی بات میں نکتے پیدا کرنا، چٹکلے چھوڑنا، نکتہ آفرینی کرنا۔

اِنتَکَتَ فُلانٌ: سر کے بل گرنا۔ نَکَتَہُ فَانتَکَتَ۔
المَنکُوتُ: مطعون، جس پر نکتہ چینی کی جائے (۲) سر کے بل گرا ہوا۔
النَّکَّاتُ: نکتہ پرداز، خوش گفتار، چٹکلے چھوڑنے والا، نکتہ سنج، لطیفہ گو (۲) نکتہ چیں، طعنہ زن۔
النُّکتَۃُ: زمین کریدنے کا نشان (۲) دھبہ (۳) مخفی علامت (۴) مؤثر اور فکر انگیز خیال (۵) دقیق علمی مسئلہ جو بڑے غور و فکر کا محتاج ہو (۶) لطیفہ، چٹکلہ (۷) آئینہ یا تلوار پر ہلکا دھبا (۸) آنکھ کے ڈھیلے میں ہلکا سا گڑھا ج: نُکَتٌ و نِکَاتٌ۔
النَّکِیتُ: مطعون، نکتہ چینی کیا جانے والا

• نَکَثَ الحَبلَ ونَحوَہُ ـُ نَکثًا: رسی کے بل کھولنا۔
ـــ العَہدَ او الیَمِینَ او البَیعَۃَ: عہد یا قسم یا بیعت توڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِن نَکَثُوا اَیمَانَہُم من بعد عَہدِہِم"۔
ـــ السِّوَاکَ: مسواک کا سرا نرم کرنا اس کے ریشے پھیلانا۔
ـــ الاَثَرَ: نشان مٹانا۔
نَاکَثَہُ العَہدَ: کسی کے ساتھ عہد شکنی کرنا۔
اُنتُکِثَ الحَبلُ ونَحوُہُ: رسی وغیرہ کا ٹوٹ جانا، بل کھل جانا۔
ـــ السِّوَاکُ: مسواک کے سرے کا نرم ہو جانا، ریشے پھیل جانا۔
ـــ مَا کَانَ بَینَہُم: تعلق منقطع ہونا۔
طَلَبَ فُلانٌ حَاجَۃً ثُمَّ انتَکَثَ لِاُخرٰی: ایک کام کو چھوڑ کر دوسرے پر لگ جانا۔
اِنتَکَثَ البَعِیرُ وغَیرُہُ: موٹے اونٹ وغیرہ کا دبلا ہو جانا۔
تَنَاکَثَ القَومُ عَہدَہُم: باہم عہد و پیمان توڑنا۔
المُنتَکِثُ: دبلا، ڈھیلا، شکستہ۔
النُّکَاثُ: اونٹوں کے منہ کی پھنسیاں (۲) ٹھوڑی کے غدود کا ورم۔
النُّکَاثَۃُ: ٹوٹی ہوئی چیز۔
نُکَاثَۃُ الحَبلِ: رسی کے کھلے ہوئے بل
نُکَاثَۃُ السِّوَاکِ: مسواک کے منہ میں پھیلے ہوئے ریشے۔
النِّکثُ: دوبارہ بٹے جانے والے پرانے دھاگے (روئی یا اون کے) (۲) وہ پرانے خیمے یا کمبل وغیرہ جن کو ادھیڑ کر دوبارہ کتائی کی جائے (دھاگے بنائے جائیں) ج: اَنکَاثٌ کہتے ہیں: حَبلٌ نِکثٌ واَنکَاثٌ: کھولی ہوئی رسی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَکُونُوا کَالَّتِی نَقَضَت غَزلَہَا من بَعدِ قُوَّۃٍ اَنکَاثًا"۔ تم اس عورت جیسے نہ ہو کہ جس نے اپنے کتے ہوئے مضبوط دھاگوں کو کھول ڈالا۔
النَّکَّاثُ: پرانے خیموں کو ادھیڑنے والا۔
النَّکِیثُ: المَنکُوث: توڑا ہوا، بل کھولا ہوا۔ جیسے: حَبلٌ نَکِیثٌ: ادھڑی ہوئی رسی۔
النَّکِیثَۃُ: اہم اور زبردست معاملہ (۲) مشکل منصوبہ جس کی تنفیذ قوم کے لئے دشوار ہو اور وہ مصیبت میں پھنس جائیں۔ کہتے ہیں: وَقَعُوا فی نَکِیثَۃٍ: وہ مشکل میں پڑ گئے (نہ کرتے بن پڑے نہ چھوڑتے)۔
قَولٌ لا نَکِیثَۃَ فیہ: ایسی بات

جس میں نہ وعدہ خلافی ہو نہ عہد شکنی
(۳) طبیعت، مزاج - ھو ذو نَكِيثَةٍ
حَسَنَةٍ : وہ خوش مزاج ہے (۴)
پوری کوشش، آخری سے آخری طاقت
بَذَلَ فِيهِ نَكِيثَتَهُ: اُس کام
میں اس نے ساری طاقت لگا دی
بَلَغَ مِن دَابَّتِهِ النَّكِيثَةَ:
اس نے اپنے چوپائے کی آخری رفتار
کر دی یا اس کا چوپایہ آخری رفتار
کو پہنچ گیا۔

• نَكَحَت المَرْأَةُ ـ نِكَاحًا: عورت
کا شادی کرنا۔ هِيَ نَاكِحٌ و
نَاكِحَةٌ۔
ـــ الرَّجُلُ المَرْأَةَ: عورت سے
شادی کرنا، نکاح کرنا۔ قرآن پاک
میں ہے: "فَانْكِحُوا مَا طَابَ
لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ"
ـــ المَرْأَةَ: عورت سے مباشرت کرنا
(۲) عورت پر اعتماد کرنا۔
ـــ المَطَرُ الأَرْضَ: بارش کا مٹی میں
جذب ہو جانا۔
ـــ الدَّوَاءُ فُلَانًا: کسی پر دوا کا
اثر کرنا، بہت اثرانداز ہونا۔
ـــ النُّعَاسُ عَيْنَيْهِ: نیند کا غلبہ
ہونا۔
أَنْكَحَ المَرْأَةَ: عورت کا نکاح کرانا،
شادی کرانا۔ قرآن پاک میں ہے:
"وَأَنْكِحُوا الأَيَامَى مِنْكُمْ"
ـــ فُلَانًا المَرْأَةَ: کسی عورت سے کسی
کی شادی کرانا، نکاح کرانا۔
تَنَاكَحَ القَوْمُ: باہم شادی کرنا
ـــ الأَشْجَارُ: درختوں کا آپس میں
گتھم گتھا ہونا، ایک دوسرے سے
مل جانا۔
اسْتَنْكَحَ المَرْأَةَ: عورت کو نکاح کا
پیغام دینا، شادی کی خواہش کرنا
اسْتَنْكَحَ فِي بَنِي فُلَانٍ: کسی
قبیلہ میں شادی کرنا۔
ـــ النُّعَاسُ عَيْنَهُ: نیند غالب
ہونا۔
المَنْكُوحُ: شادی شدہ۔
المَنْكُوحَةُ: شادی شدہ عورت
النَّاكِحُ: شادی شدہ مرد یا عورت۔
هِيَ نَاكِحٌ فِي بَنِي فُلَانٍ: وہ
فلاں قبیلہ میں بیاہی ہوئی ہے۔
النِّكْحُ: خاوند، بیوی - هُوَ نِكْحُهَا
وَهِيَ نِكْحَتُهُ۔
النُّكَحُ: بہت شادیاں کرنے والا، بہت
نکاح کرنے والا۔
النُّكَحَةُ: النُّكَحُ - هُوَ نُكَحَةٌ
مِن قَوْمٍ نُكَحَاتٍ: وہ بہت
شادیاں کرنے والے لوگوں سے
تعلق رکھتا ہے۔

• نَكَدَ حَاجَةَ فُلَانٍ ـ نَكْدًا:
کسی کی ضرورت کو پورا نہ کرنا،
محروم رکھنا، کسی کا کام روک دینا۔
ـــ العَطَاءَ: داد و دہش کم کرنا، تھوڑا
عطیہ دینا۔
ـــ الشَّيْءَ: ختم کر ڈالنا - هُمْ نَكَدُوا
مَاءَ البِئْرِ۔
ـــ النَّاسُ فُلَانًا: لوگوں کا مانگ
مانگ کر کسی کا سارا مال و اثاثہ ختم
کر ڈالنا۔
نَكِدَ ـ نَكَدًا وَنَكَادًا: منحوس
ہونا۔
ـــ الأَمْرُ: کسی معاملہ کا مشکل ہونا۔
ـــ عَيْشُهُ: زندگی اجیرن ہونا، دوبھر
ہونا۔
ـــ الشَّيْءُ: تھوڑا اور معمولی ہونا:
نَكِدَ مَاءُ البِئْرِ۔
نَكِدَ فُلَانٌ: کسی کا فیض کم ہونا، داد و
دہش کم ہونا یا بالکل بند ہو جانا۔
ـــ بِحَاجَةِ فُلَانٍ: ضرورت کو
پورا نہ کرنا، بخل کرنا۔ هُوَ نَكِدٌ
وَنَكَدٌ ج: أَنْكَادٌ - هُوَ
أَنْكَدُ وَهِيَ نَكْدَاءُ۔ ج:
نُكْدٌ۔
أَنْكَدَ فُلَانٌ فِيمَا طَلَبَ: مقصد
میں ناکام رہنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو بے فیض و بے نفع
پانا۔ سَأَلَهُ فَأَنْكَدَهُ۔
نَاكَدَهُ: تنگ کرنے میں کسی پر غالب آنا
نَكَّدَهُ: بخیل بنانا (۲) غیر نافع بنانا۔
ـــ عَطَاءَهُ بِالمَنِّ: احسان جتا کر
بخشش کو بے کار کرنا۔
ـــ عَيْشَهُ: کسی کی زندگی کو دوبھر کرنا
تَنَاكَدَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو تنگی
و پریشانی میں ڈالنا۔
تَنَكَّدَ الغُرَابُ: کوے کا پوری طاقت
سے کائیں کائیں کرنا۔
ـــ عَيْشُهُ: زندگی مکدر ہونا، دوبھر
اور اجیرن ہونا۔
الأَنْكَدُ: بخیل، بے فیض ج: نُكْدٌ۔
المُنْكِدُ: نحوست دار - جَاءَ فُلَانٌ
مُنْكِدًا: فلاں کا آنا مبارک نہیں
ہوا۔
المُنَكِّدَاتُ: تکالیف، تفکرات و
پریشانیاں۔
المَنْكُودُ: بدقسمت، محروم - عَطَاءٌ
مَنْكُودٌ: بخیلانہ بخشش۔ رَجُلٌ
مَنْكُودٌ: بخیل آدمی جس سے مانگنے
میں بہت اصرار کیا جائے، بہت
مانگنے سے تنگ و پریشان۔ الحَظُّ
المَنْكُودُ: بدنصیب۔ مَنْكُودُ
الحَظِّ: بدنصیب۔

النَّاكِدُ : وہ عورت جس کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں (۲) کم دودھ دینے والا جانور ۔ ج : نُكَّدٌ ۔

النَّكَدُ : نحوست ۔ رَجُلٌ نَكَدٌ : بدبخت و پریشان آدمی ۔ اَرْضٌ نَكَدٌ : بیکار زمین ۔ ج : نِكادٌ ۔

النَّكِدُ : بخیل ، بہت منحوس ، بے فیض قرآن پاک میں ہے : " وَالَّذِي خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا " : ج : اَنْكادٌ ۔

النُّكْدُ : قلّت بخشش ۔ مَاءٌ نُكْدٌ : تھوڑا پانی ۔

• نَكِرَ فُلانٌ ـ نَكْرًا وَنُكْرًا وَنَكَارَةً : سمجھ دار و ذی رائے ہونا ۔ ھو و ھی نَكِرٌ ۔ ج : اَنْكارٌ ۔

ـــ علی فُلانٍ : کسی کو ڈرانے والا کام کرنا ۔ ھو ناكِرٌ ۔

ـــ الشئَ : کسی چیز کو نہ پہچاننا ، یا اس سے اجنبیت و توحش محسوس کرنا ۔

نَكُرَ الاَمْرُ ـ نَكَارَةً : سخت و دشوار ہونا (۲) برا اور اجنبی ہونا ۔

اَنْكَرَ الشئَ : کسی چیز کو نہ پہچاننا ، ناواقف ہونا ، عجیب و اجنبی سمجھنا ، نہ پہچاننا ۔ قرآن پاک میں ہے : " فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ " وہ (بھائی) ان کے (یوسف ؑ کے) پاس آئے تو انہوں نے ان کو پہچان لیا مگر (ان بھائیوں نے) ان کو نہ پہچانا ۔

ـــ حَقَّهُ : انکار کرنا ، تسلیم نہ کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے : " يَعْرِفُونَ نِعْمَةَ اللهِ ثُمَّ يُنْكِرُونَهَا " ۔

ـــ علی فُلانٍ فِعْلَهُ : کسی کے فعل کو ناپسند کر کے اس سے روکنا ۔

مَا كَانَ اَنْكَرَهُ : وہ بڑا ہی چالاک تھا ۔

نَاكَرَهُ : کسی کے ساتھ چالاکی کرنا ، دھوکہ دینے کی کوشش کرنا (۲) قتل و غارت گری کرنا ، جنگ کرنا

نَكَّرَ الشئَ : بدل کرنا قابل شناخت بنادینا ۔ قرآن پاک میں ہے : " قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا " ۔

ـــ الاِسْمَ : اسم کو نکرہ بنانا ۔

تَنَاكَرَ فُلانٌ : انجان و اجنبی بننا ، اظہار ناواقفیت کرنا ۔

ـــ القَوْمُ : لوگوں کا ایک دوسرے کو نہ پہچاننا ۔

ـــ الاَمْرَ : کسی بات کو نہ جاننے کا دعویٰ کرنا ۔

تَنَكَّرَ : (ایک حال سے دوسرے حال میں یا ایک ہیئت سے دوسری ہیئت میں) بدل جانا ، اجنبی بن جانا ، نامانوس ہوجانا ، روپ بدلنا ، بھیس بدلنا ۔

ـــ لَهُ : کسی کے لئے اجنبی جیسا ہوجانا ، اپنائیت نہ برتنا ۔ تَنَكَّرَ لِی فُلانٌ وہ مجھ سے بری طرح پیش آیا ، اس نے میرے ساتھ سابق کے برعکس بدسلوکی کی ۔ تَنَكَّرَ فی زِیّ كذا : کوئی بھیس بدلنا ، کوئی روپ اختیار کرنا ۔

اِسْتَنْكَرَ الاَمْرَ : ناپسند کرنا ، مذمت کرنا ، اظہار نفرت کرنا ، برا سمجھنا ۔

الاِنكار : عدم تسلیم ۔

انکار الذّات : خود فراموشی (اپنی ذات پر غیر کو ترجیح دینے اور ایثار کرنے کا جذبہ) ۔

الاَنْكَرُ : بہت برا ، بہت ناگوار " اِنَّ اَنْكَرَ الاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ " ۔

المُنْكَرُ : عقل سلیم کے نزدیک ہر بری اور ناگوار بات (۲) ہر وہ بات جو شریعت کی رو سے ناپسندیدہ یا حرام ہو ، برائی ، بری بات ، برا کام (خلاف معروف : بھلائی ، نیکی) ج : مُنْكَرات

المُنْكَرات : برائیاں ، برے اعمال ۔

المُنْكِرُ لِلذَّاتِ : خود فراموش ۔

المُنْكِرُ لِلْجَمِيلِ : احسان فراموش ۔

المُنَكَّرُ : اسم نکرہ ، خلاف معرفہ ۔

المَنْكُورُ : نامعلوم ، ناقابل شناخت (۲) ناپسندیدہ (۳) انجان راستہ ۔ ج : مَنَاكِيرُ ۔

النَّاكِرُ : ناواقف ، انجان ۔

ناكِرُ الجَمِيلِ : احسان فراموش ۔

النُّكْرُ : ذہانت و چالاکی (۲) سخت قرآن پاک میں ہے : " فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلَى شَيْءٍ نُكُرٍ " ج : اَنْكارٌ ۔

النَّكْرَاءُ : ذہانت و چالاکی ۔ امْرَأَةٌ نَكْرَاءُ : چالاک و دانش مند عورت (۲) برائی (۳) سختی ۔ اَصَابَتْهُمْ من الدَّهْرِ نَكْرَاءُ : ان کو زمانہ کی سختی لاحق ہوئی ۔

النُّكْرَانُ : انکار ، عدم تسلیم ۔

النُّكْرَانُ لِلْجَمِيلِ : احسان فراموشی ، ناسپاسی ۔

النَّكِرَةُ : انکار ، ناواقفیت (۲) نحویوں کے نزدیک وہ اسم جو کسی عام مسمّیٰ (ذات) پر دلالت کرے ، وہ موجود ہو یا مقدر ۔ جیسے : رَجُلٌ یہ ہر بالغ مذکر حیوانِ ناطق پر بولا جائے گا ، نیز جیسے : شَمْس یہ ہر اس ستارہ پر بولا جاتا ہے جو دن میں طلوع ہو کر رات کے وجود کو مٹادیتا ہے ،

(خلاف المعرفة) (۳) پھوڑے
وغیرہ سے نکلنے والا مواد، خون، پیپ
النَّكْرَةُ : انکار، اجنبیت۔ كَانَ لِى اَشَدَّ
نَكْرَةً : وہ میرے لئے انتہائی اجنبی
تھا۔ یا میرے لئے سخت ناگوار تھا۔
النَّكِيْرُ : انکار، ناگواری، رد، اعتراض۔
شُتِمَ فما اَبْدَى نَكِيْرًا : اسے
بُرا بھلا کہا گیا لیکن کوئی ناگواری ظاہر
نہیں کی (۲) عبرتناک سزا۔ قرآن پاک
میں ہے: "فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ"
(۳) سخت و دشوار۔ اَمْرٌ نَكِيْرٌ:
دشوار کام یا سخت معاملہ (۴) مضبوط
حِصْنٌ نَكِيْرٌ : مضبوط قلعہ۔
• نَكَزَ الدَّابَّةَ ـــ نَكْزًا : جانور کو
نوک دار چیز چبھا کر دوڑانا۔
ـــ الدَّابَّةُ الشَّيْءَ : جانور کا کسی
چیز کو دانتوں سے کاٹنا۔
نَكِزَتِ الْبِئْرُ ـــ نَكَزًا : کنویں کا
پانی کم ہونا۔ هِيَ نَاكِزٌ و نَكُوْزٌ
اَنْكَزَ الْبِئْرَ : کنویں کا پانی ختم کر دینا۔
نَكَّزَ الْبِئْرَ : اَنْكَزَهَا۔
الْمَنْكَزَةُ : تنگی۔ فُلَانٌ بِمَنْكَزَةٍ
مِنَ الْعَيْشِ : فلاں تنگی کی زندگی
گذار رہا ہے۔
النِّكْزُ : گھٹیا مال (۲) گھٹیا لوگ (۳) ہڈی
میں بچا ہوا گودا۔
النَّكَّازُ : ایک قسم کا چھوٹے سر والا زہریلا
سانپ۔
• نَكَسَ الشَّيْءَ ـــ نَكْسًا : الٹنا، پلٹنا،
اوندھا کرنا، اوپر کا نیچے اور نیچے کا
اوپر کرنا، سامنے کا حصہ پیچھے اور
پیچھے کا آگے کرنا۔
ـــ رَأْسَهُ : ذلت و شرمندگی سے سر
جھکانا۔
ـــ الطَّعَامُ وغَيْرُهُ دَاءَ الْمَرِيْضِ :
کھانے وغیرہ کا بیماری کو لوٹا دینا۔
نَكَسَهُ فِى ذٰلِكَ الْاَمْرِ :
اس معاملہ میں اسے دوبارہ پھنسا
دیا۔
نَكَسَ الْعَلَمَ : جھنڈا سرنگوں کرنا۔
نُكِسَ الْوَلَدُ : پیدائش کے وقت بچہ
کے پیر سر سے پہلے نکلنا (الٹا پیدا
ہونا)۔
ـــ الْمَرِيْضُ : دوبارہ بیمار ہو جانا۔
ـــ فُلَانٌ : کمزور و معذور ہو جانا۔
ـــ عن نُظَرَائِهِ : اپنے ساتھیوں
سے پیچھے رہنا، ان کے مقابلہ میں
کوتاہ ہونا۔
ـــ الْفَرَسُ : دوڑ میں گھوڑے کا
دوسرے گھوڑوں سے پیچھے رہ
جانا۔
ـــ عَلٰى رَأْسِهِ : پلٹ جانا، کسی
بات کو جان لینے کے بعد اس سے
لوٹ جانا۔ قرآن پاک میں ہے:
"ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ"
پھر وہ حق شناسی کے بعد (باطل
کی طرف) پلٹ گئے۔
نَكَّسَ الْفَرَسُ : دوڑ میں دوسرے
گھوڑوں سے پیچھے رہ جانا۔
ـــ فُلَانٌ : منہ بگاڑنا، تیوری چڑھانا
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا فِى الْعُمُرِ : اللہ کا
کسی کی عمر کو ضعف کے آخری درجہ
پر لیجا کر طفولت جیسے حال میں لوٹا
دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ
نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ"
اور ہم جس کی عمر زیادہ کر دیتے
ہیں تو اس کو پھر پیدائشی حالت کی
طرف لوٹا دیتے ہیں۔
ـــ الشَّيْءَ : پلٹنا، اوندھا کرنا۔
اِنْتَكَسَ الشَّيْءُ : پلٹ جانا، سرنگوں
ہو جانا۔ نَكَسَهُ فَانْتَكَسَ۔
اِنْتَكَسَ الْمَرِيْضُ : بیمار کا مرض لوٹ
آنا۔
تَنَكَّسَ الشَّيْءُ : اِنْتَكَسَ۔ نَكَّسَهُ
فَتَنَكَّسَ۔
الْمُنَكِّسُ : وہ گھوڑا جو کمزوری کے باعث
دوڑتے وقت سر اور گردن اوپر نہ
کر سکے (۲) سست رفتار جو ساتھیوں
کو نہ پکڑ سکے (پیچھے رہ جائے)۔
الْمَنْكُوْسُ : مقلوب، الٹا، پلٹا ہوا،
وَلَدٌ مَنْكُوْسٌ : الٹا پیدا
ہونے والا بچہ (جس کے پاؤں پہلے
اور سر بعد میں نکلے) وِلَادَةٌ
مَنْكُوْسَةٌ : الٹی پیدائش: فُلَانٌ
يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَنْكُوْسًا : فلاں
الٹی طرف سے قرآن پڑھتا ہے (آخری
سورت سے اول سورت کی طرف)
النَّاكِسُ : ذلت سے سر جھکانے والا
ج: نَاكِسُوْنَ و نَوَاكِسُ۔
قرآن پاک میں ہے: "وَلَوْ تَرٰى
اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْ
رُءُوْسِهِمْ" (۲) بڑھاپے کی
آخری منزل کو پہنچنے والا۔ ج:
نُكَّسٌ۔
النُّكْسُ : بیماری کی واپسی۔
النِّكْسُ : ٹوٹے ہوئے سرے والا تیر
جس کا بالائی حصہ نیچے کر دیا جائے
(۲) پست قد (۳) کمزور (۴) کرم
و مدد سے عاری رذیل شخص ج:
اَنْكَاسٌ۔
النَّكْسَةُ : پسپائی (۲) شکست (۳)
دھچکا (۴) انحطاط۔
• نَكَشَ الشَّيْءَ ـــ نَكْشًا : کسی
چیز کو خالی کرنا۔ هٰذِهِ بِئْرٌ
لَا تُنْكَشُ : اس کنویں کو خالی

نہیں کیا جاتا۔ فُلَانٌ بَحْرٌ
لَا یُنْکَشُ: فلاں کا فیض و کرم
ہمیشہ جاری رہتا ہے۔
نَکَشَ الاَمْرَ: تحقیق کرنا، کھود کرید
کرنا۔
—الطَّعَامَ وَنَحْوَهٗ: کھانا وغیرہ
ختم کر ڈالنا۔
—العَمَلَ ومنه: کام سے فارغ
ہونا، کام مکمل کرنا۔
اِنْتَکَشَ الشَّیْئَ: نَکَشَهٗ۔
المِنْکَاشُ: نکالنے کا آلہ (۲) آلۂ انقاش
ج: مَنَاکِیْشُ۔
المِنْکَشُ: معاملات کی تحقیق کرنیوالا۔
المَنْکُوْشُ: سَفَطٌ مَنْکُوْشٌ:
خالی عطردان یا خالی سنگاردان۔
ج: مَنَاکِیْشُ۔
النَّکَّاشُ: معاملات کی تحقیق کرنیوالا۔
• نَکَصَ ـِ نَکْصًا و نُکُوْصًا:
پیچھے ہٹنا۔
—عن الاَمْرِ: کام سے باز رہنا،
چھوڑ دینا، پیچھے ہٹ جانا۔
—عَلٰی عَقِبَیْهِ: الٹے پاؤں پھرنا
کسی کام کا ارادہ کرنے کے بعد اسے
چھوڑ کر دوسری طرف پھرنا۔
المَنْکَصُ: لوٹنے کی جگہ (۲) الگ ہٹنے
کی جگہ۔
• نَکِظَ الشَّیْئُ ـَ نَکَظًا: بھونڈا ہونا
برا ہونا۔
—فُلَانٌ نَکْظًا: تھکنا (۲) جلدی کرنا
نَکِظَ فُلَانٌ لِلْخُرُوْجِ: نکلنے
کے لئے جلدی کرنا (۳) سخت بھوک
لگنا۔
اَنْکَظَهٗ عن الاَمْرِ: کسی سے کسی کام
میں جلدی کرانا (۲) کسی کام سے
روکنا۔

نَکَّظَ: اَنْکَظَ۔
—حَاجَةَ غَیْرِه: دوسرے کے
کام کو دشوار بنا دینا، پورا نہ ہونے
دینا۔
تَنَکَّظَ الاَمْرُ: معاملہ کا پیچیدہ ہوجانا
—فُلَانٌ: سفر میں کسی کی حالت
خراب ہونا۔ دشواری پیش آنا
(۲) بخل کرنا۔
المَنْکَظَةُ: سفر کی مشقت وصعوبت
• نَکَعَ فُلَانٌ عن الاَمْرِ ـَ
نَکْعًا: کسی کام سے ہٹنا، باز رہنا
سستی کرنا۔
—فُلَانًا بِظَهْرِ قَدَمِه: کسی کے
دولتی مارنا (پاؤں کی پشت
مارنا)۔
—المَاشِیَةَ: مویشی کو دوہتے
ہوئے تھکا دینا، تکلیف دینا۔
—فُلَانًا حَقَّهٗ: کسی کو اس کے
حق سے محروم کرنا۔
—عن الشَّیْئِ: روک دینا، باز رکھنا
کسی سے جلدی کرانا۔
نَکِعَ ـَ نَکَعًا و نُکْعَةً: سرخ اور
چھلا ہوا ہونا۔ هو نَکِعٌ ونَاکِعٌ.
وهو ایضًا اَنْکَعُ وهی
نَکْعَاءُ ج: نُکْعٌ۔
اَنْکَعَ فُلَانٌ: تھکا ماندہ ہونا۔
—الشَّیْئَ: پیچھے لوٹانا، دھکیلنا۔
—فُلَانًا عن الاَمْرِ: کسی سے کسی
کام میں عجلت کرانا۔
—الاَمْرُ صَاحِبَهٗ: معاملہ صاحبِ
معاملہ کے ہاتھ سے نکل جانا، وقت
ضرورت اپنی چیز ہاتھ نہ آنا۔
اَنْکَعَهٗ: جلدی مچا کر کسی کی زندگی دوبھر
کرنا، پریشان کرنا۔
—عن حَاجَتِه: کسی کو اس کے

مقصد سے روکنا۔
المُنْکَعُ: اَنْفٌ مُنْکَعٌ: چپٹی ناک۔
النَّکَعُ: اَحْمَرُ نَکِعٌ: تیز سرخ۔
النُّکَعُ: سیاہی مائل سرخ آدمی۔
النَّکَعَةُ: طرثوث پودے کی نوک (۲)
ناک کی پھننگ، کنارہ۔
النُّکَعَةُ: چھلا ہوا سرخ (۲) بے وقوف
(۳) کاہل آدمی جہاں بیٹھ جائے وہاں
سے اٹھنے کا نام نہ لے۔
النَّکُوْعُ: پست قد عورت ج: نُکُعٌ۔
• نَکَفَ عن الشَّیْئِ ـُ نَکْفًا: کسی
چیز سے ناک چڑھانا اور اس سے
باز رہنا۔
—الدَّمْعَ: انگلی رخسار پر پھیر کر آنسو
پونچھنا۔
—البِئْرَ: کنواں خالی کرنا۔ جَیْشٌ
لَا یُنْکَفُ: لاتعداد لشکر جس کا
اول و آخر معلوم نہ ہو۔ عِنْدَه
شَجَاعَةٌ لَا تُنْکَفُ: اس میں
زبردست بہادری ہے۔ بَحْرٌ
لَا یُنْکَفُ: بے پایاں سمندر۔
غَیْثٌ لَا یُنْکَفُ: لگاتار بارش
—الشَّیْئَ: دور کرنا، ہٹانا۔
نَکِفَ الحَیَوَانُ ـَ نَکَفًا: جانور
کے جبڑے کے قریب غدود میں بیماری
ہونا۔
—الیَدُ: ہاتھ میں درد ہونا۔
نُکِفَ تَنْکَافًا: بیمار ہونا۔ هو مَنْکُوْفٌ
اَنْکَفَهٗ: قابل نفرت چیز سے پاک رکھنا۔
نَاکَفَهٗ الکَلَامَ: کسی کو سختی سے ہر بات
کا جواب دینا، ترکی بہ ترکی جواب
دینا۔
تَنَکَّفَ: جبڑے کے غدود پھول کر بخار
ہوجانا۔
اِنْتَکَفَ: ایک علاقہ سے دوسرے علاقہ

میں چلے جانا یا ایک کام سے ہٹ کر دوسرے کام پر لگنا (ایک جگہ قائم نہ رہنا)۔
اُنْتُكِفَ لَهُ: کسی پر زیادتی کرنا۔
— الرَّجُلُ: پھر جانا، ہٹ جانا۔
ضَرَبَهُ فَانْتَكَفَ: اسے مارا تو وہ ہٹ گیا۔
— العَرَقَ من جَبِينِه: پیشانی کا پسینہ صاف کرنا۔
— الاَثَرَ: نشان مٹانا، دھبہ دور کرنا۔
تَنَاكَفَ الرَّجُلانِ الكلامَ: باہم گفتگو کرنا، بحث و مباحثہ کرنا۔
استَنْكَفَ من الشيئِ وعنه: ناک چڑھانا، بڑائی کی وجہ سے کسی چیز کو چھوڑنا، اس میں عار محسوس کرنا۔
— عن العَمَلِ: بڑائی کی بنا پر کسی کام میں عار محسوس کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ" نیز "لَنْ يَّسْتَنْكِفَ المَسِيحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِلّٰهِ" مسیح (علیہ السلام) کو اللہ کا بندہ ہونے میں ہرگز عار نہ ہوگا۔
الاِستِنْكافُ: بڑائی، غرور، عار، ناگواری نفرت۔
المَنْكُوفُ: غدود پھولنے کا مریض۔
النُّكَافُ: جبڑے کی دونوں جڑوں کے غدود کا ورم (جس کے ساتھ بخار بھی ہوتا ہے)۔
النَّكَفُ: ہاتھ میں ایک قسم کا درد۔
النِّكْفُ: قابل نفرت یا قابل شرم و عار چیز۔ رَجُلٌ نِكْفٌ: قابل نفرت آدمی۔
النَّكَفَةُ: جبڑے کی جڑ میں کان کی لو کے قریب چھوٹا غدہ ج: نَكَفٌ۔
• نَكَلَ عن الاَمْرِ ـُ نُكُولاً: بزدلی سے پیچھے ہٹنا۔ جیسے: نَكَلَ عن العَدُوِّ ونَكَلَ عن اليمِينِ۔
نَكَّلَ فُلانًا عن الشيئِ: روکنا۔
— بِفُلانٍ نُكْلَةً قَبِيحَةً: کسی پر آفت لانا۔ نیز کہتے ہیں: رَمَاهُ بِنُكْلَةٍ۔
نَكِلَ عن الاَمْرِ ـَ نَكَلاً: بزدلی سے پیچھے ہٹنا، بزدلی کی وجہ سے کوئی کام نہ کرنا۔
اَنْكَلَهُ عن الاَمْرِ او الشيئِ: روکنا، باز رکھنا۔ جیسے: اَنْكَلَهُ عن عَزْمِه۔
نَكَّلَ به: عبرتناک سزا دینا۔
— الشيئَ: مقید کرنا۔
— فُلانًا عن الشيئِ: باز رکھنا۔
التَّنْكِيلُ: عبرتناک سزا (فعل)، عذاب دہی، ایذار سانی۔
التنكيل الوَحْشِيُّ: وحشیانہ سزا۔
المَنْكَلُ: عبرتناک سزا کا ذریعہ یا طریقہ (۲) چٹان۔
النَّاكِلُ: کمزور و بزدل۔ هو ناكِلٌ عن الامور: وہ معاملات میں کمزور و پست ہمت ہے۔
النَّكَالُ: سزا، عبرتناک سزا (۲) آفت و مصیبت۔ قرآن پاک میں ہے: "فَجَعَلْنَاهَا نَكَالاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا" "جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالاً مِّنَ اللّٰهِ"
النَّكَلُ: چرس (بڑا ڈول) کے نیچے باندھنے کی رسّی (۲) بہادر و تجربہ کار۔ رَجُلٌ نَكَلٌ و فَرَسٌ: بہادر آدمی، مضبوط گھوڑا۔ حدیث شریف میں ہے: "اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ النَّكَلَ علَى النَّكَلِ" اللہ کو مضبوط گھوڑے پر بہادر سوار پسند ہے۔
النِّكْلُ: بیڑی۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ لَدَيْنَا اَنْكَالاً" ہمارے پاس بیڑیاں ہیں۔ (۲) لگام کی ایک قسم (۳) لگام کا لوہا (۴) مہار۔ رَجُلٌ نِكْلٌ: ہمسروں پر غالب آنے والا مضبوط آدمی۔ هو نِكْلُ شَرٍّ: شر پر قابو پانے والا ج: اَنْكَالٌ و نُكُولٌ۔
النِّكْلَةُ: دو ملیم کے مساوی ایک مصری سکہ۔
النَّيْكَلُ: نکل، معدنی پالش۔
• نَكِهَتِ الشَّمْسُ ـَ نَكْهًا: دھوپ تیز ہونا، بہت گرم ہونا۔
— فُلانٌ و نَكَهَ علَى فُلانٍ ولِفُلانٍ و فِي وَجْهِ فُلانٍ: کسی کے منھ یا ناک کے قریب اپنا سانس چھوڑنا۔
— فُلانًا: کسی کے منھ کی بو سونگھنا۔
نَكِهَ ـَ نَكْهًا: دوسرے کی ناک پر اپنا سانس چھوڑنا۔
— فُلانًا: منھ کی بو سونگھنا۔
نُكِهَ فُلانٌ: پیٹ کی خرابی سے منھ کی بو بدل جانا۔
النَّكْهَةُ: منھ کی بو۔ هو طَيِّبُ النَّكْهَةِ: وہ خوشبودار ہے۔
• نَكَى العَدُوَّ وفيه ـِ نِكَايَةً: دشمن کو زیر کرنا، زخمی کر دینا یا مار ڈالنا (۲) شکست دینا، غلبہ پانا۔
نَكِيَ العَدُوُّ ـَ نَكًى: شکست کھانا، مغلوب ہونا، زچ ہونا۔

ن ـــــ ل

• النَّلْنُلُ: کمزور بوڑھا۔

ن ـــــ م

• نَمَرَ فِي الجبلِ والشجرِ ـُ نَمْرًا: چڑھنا۔
نَمِرَ ـَ نَمَرًا و نُمْرَةً: چیتے جیسا

ہونا (چتکبرا ہونا) سفید اور دوسرے
رنگ کے دھبوں والا ہونا۔ ھو
نَمِرٌ و ھی نَمِرَۃ۔
نَمِرَ السَّحَابُ: بادل دھبوں والا ہونا
(چیتے جیسا ہونا) مثل ہے: اَرِنیھا
نَمِرَۃً اُرِکْھا مَطِرَۃً: تو مجھے
چیتے جیسا بادل دکھا میں تجھے برستا
ہوا بادل دکھاؤں گا۔ ھو اَنْمَرُ
و ھی نَمْرَاءُ ج: نُمْرٌ۔
ـــ فُلَانٌ: غصہ ہونا، بدمزاج ہونا
(یعنی چیتے کی خصلت جیسا ہونا)۔
ھو نَمِرٌ۔
اَنْمَرَ فُلَانٌ: صاف ستھرا پانی پالینا۔
نَمَّرَ فُلَانٌ: غضبناک ہونا، بد اخلاق
و بدمزاج ہونا۔
ـــ وَجْھَہٗ: منہ بنانا، تیوری چڑھانا
ـــ الشَّیْءَ: چیتے جیسے رنگ کا بنانا
بُرْدٌ مُنَمَّرَۃٌ: چیتے جیسی چتکبری
چادریں۔ اَقْبَلَتْ نُمَیْرٌ وَ مَا
نَمَّرُوا: قبیلہ نمیر سامنے آیا مگر (قبیلے
والوں نے) اپنے لوگوں کو اکٹھا نہیں کیا
تَنَمَّرَ: رنگ یا طبیعت میں چیتے کے
مشابہ ہونا، چتکبرا ہونا (۲) غصیلا
اور بدمزاج ہو جانا۔
ـــ بِفُلَانٍ: کسی کے ساتھ بدخلقی سے
پیش آنا، کسی پر غصہ ہونا، دھمکی دینا
دھمکی دیتے وقت آواز لمبی کرنا۔
الاَنْمَرُ: چتکبرا (ہر وہ چیز جس میں ایک
داغ سفید اور دوسرا کسی اور رنگ
کا ہو) فَرَسٌ اَنْمَرُ و ثَوْبٌ
اَنْمَرُ۔ ھی نَمْرَاءُ ج: نُمْرٌ۔
المُنَمَّرُ: کالے اور سیاہ دھبوں والا،
چتکبرا۔ بُرْدٌ مُنَمَّرَۃٌ: سفید
و سیاہ دھاریوں والی چادر۔ طَیْرٌ
مُنَمَّرَاتٌ: چتکبرے پرندے

(۲) نمبر پڑی ہوئی چیز۔
النَّامِرَۃُ: بھیڑیے وغیرہ کو شکار کرنے
کا لوہے کا کانٹا۔
النَّامُوْرُ: خون۔
النَّمِرُ: چیتا ج: اَنْمَارٌ و اَنْمُرٌ
و نُمُرٌ و نِمَارٌ و نِمَارَۃ
و نُمُوْر و نُمُوْرَۃ و نُمْرٌ۔
النِّمْرُ: النَّمِرُ۔
النَّمِرَۃُ: چیتے کی مادہ (۲) چھوٹے چھوٹے
ٹکڑوں سے جڑے ہوئے بادل
کا ایک ٹکڑا۔ ج: نَمِرٌ (۲) سفید
و سیاہ دھاریوں کا کمبل یا چادر،
ج: نِمَارٌ (۳) چیتے وغیرہ کو شکار
کرنے کا کانٹا (آہنی کنڈا)۔
النَّمْرَۃ: نمبر۔
النُّمْرَۃُ: کسی بھی رنگ کا دھبہ، داغ،
دھاری (۲) سفیدی و سیاہی ج:
نُمَرٌ۔
النَّمَّارَۃُ: نمبر ڈالنے کی مشین۔
النَّمِیْرُ: صاف و شفاف پانی (۲)
آب پاشی کے لئے مفید پانی۔
حَسَبٌ نَمِیْرٌ: خالص
و بے داغ نسب۔
النُّمْرُقُ: چھوٹا تکیہ۔ قرآن پاک میں
ہے: "وَنَمَارِقُ مَصْفُوْفَۃٌ":
لائن سے لگے ہوئے تکیے (۲) غالیچہ،
چھوٹا قالین۔
النُّمْرُقَۃُ: النُّمْرُقُ۔
النُّمْرَقَۃُ: النُّمْرُقُ۔
النِّمْرِقَۃُ: النُّمْرُقُ (۲) جگہ جگہ
سے پھٹا ہوا بادل۔
• نَمَسَ السِّرَّ ـِ نَمْسًا: راز
چھپانا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے راز کی بات کرنا،
چپکے چپکے باتیں کرنا۔

نَمِسَ السَّمْنُ او الطِّیْبُ و
نَحْوُھُمَا ـَ نَمَسًا: گھی یا خوشبو
وغیرہ کا خراب ہو جانا۔
ـــ بِفُلَانٍ: کسی کی چغلی کھانا۔ ھو
نَمِسٌ۔
اَنْمَسَ بَیْنَ القَوْمِ: لوگوں کو آپس
میں لڑانا، فساد انگیزی کرنا۔
نَامَسَ الصَّائِدُ: شکاری کا گھات
میں بیٹھنا۔
نَمَّسَ الشَّعْرُ: بالوں کا چکنائی لگنے
سے میلا ہو جانا۔
ـــ الجُبْنُ و السَّمْنُ و نَحْوُھُمَا:
پنیر یا گھی وغیرہ کا خراب ہونا شروع
ہونا۔ ھو مُنَمِّسٌ۔
ـــ علیہ الاَمْرَ: کسی معاملہ کو کسی
کے لئے مشتبہ کر دینا، مغالطہ دینا
ـــ العَرَقُ الجَسَدَ: پسینہ کا بدن
کو نم کر دینا۔
انْمَسَ فُلَانٌ اِنِّمَاسًا: چھپنا۔
ـــ فی الشَّیْءِ: داخل ہونا۔
تَنَمَّسَ الصَّائِدُ: شکار کے لئے
چھپنے کی جگہ (گھات) بنانا۔
ـــ الاَمْرُ: خلط ملط ہونا، مشتبہ ہونا،
غیر واضح ہونا۔
الاَنْمَسُ: مٹیالا۔ ھی نَمْسَاءُ
ج: نُمْسٌ۔
المُنَامِسُ: رازداں۔
النَّامُوْسُ: رازدار (جس سے اپنے
دل کی بات کہی جائے) (۲) حضرت
جبریل ؑ (۳) چھوٹے بچوں کا محافظ
و نگراں (۴) قانون و شریعت (۵)
ماہر و ہوشیار (۶) شکاری کی گھات
(۷) راہب کی قیام گاہ (۸) شیر کا مسکن
(کچھار) (۹) عزت و آبرو۔ ج:
نَوَامِیْسُ۔

النَّامُوسَةُ: شیر کی جھاڑی (۲) چھوٹا مچھر ج: نَامُوسٌ۔
النَّامُوسِیَّةُ: مچھردانی۔
النِّمْسُ: نیولا ج: نُمُوسٌ وَاَنْمَاسٌ
النَّمَسُ: دودھ یا چکنائی کی بو۔
النَّمَسَةُ: بدبو، سڑاند - فیه نَمَسَةٌ: اس میں سڑاند ہوگئی ہے۔
النَّمْسَا: ملک آسٹریا۔
النَّمْسَاوِی: آسٹریا کا باشندہ۔
• نَمَشَ الشَّیْءَ ـُ نَمْشًا: کسی چیز کو بطور کھیل اٹھا لینا۔
ـــ الجَرَادُ الاَرْضَ: ٹڈیوں کا زمین کے کچھ گھاس کو کھا کر کچھ کو چھوڑ دینا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے چپکے چپکے بات کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ: کسی چیز کو مزین کرنا، نقش و نگار کرنا۔
ـــ الکَلَامَ: جھوٹی باتیں کرنا۔
نَمِشَ ـَ نَمَشًا: داغ دار کھال والا ہونا، دھبّوں والا ہونا۔ ھو نَمِشٌ و اَنْمَشُ وھی نَمْشَاءُ ج: نُمْشٌ
اَنْمَشَ بَیْنَ القَوْمِ: لوگوں میں فساد پھیلانا، چغلخوری کرنا۔
نَمَّشَ الشَّیْءَ: مزین کرنا، خوب سجانا۔
ـــ الحَدِیثَ: بات کو راز میں رکھنا۔
التَّنْمِیشُ: چغلخوری (۲) آراستہ کیا ہوا جھوٹا کلام، چکنی چپڑی باتیں۔
النَّمَشُ: اثر، نشان۔ حدیث میں ہے: فَعَرَفْنَا نَمَشَ اَیْدِیهِمْ فِی العُذُوقِ: ہم نے کھجور کے خوشوں میں ان کے ہاتھوں کے نشانات کو پہچان لیا (۲) کھال پر گودنے کے نشانات و نقوش، دھاریاں (۳) چہرے کے داغ (۴) ناخنوں کی جڑ میں آنے جانے والی سفیدی۔
النَّمِشُ: دھاری دار، نقشیں، داغ دار
سَیْفٌ نَمِشٌ: دھاریاں پڑی ہوئی تلوار۔
• نَمَصَ الشَّعْرُ او النَّبْتُ ـُ نَمْصًا: بالوں یا کونپلوں کا روئیں کی طرح باریک ہونا۔
ـــ الشَّعْرَ: بال چونٹنا۔
نَمِصَ الشَّعْرُ ـَ نَمَصًا: بالوں کا روئیں کی طرح باریک ہونا۔
اَنْمَصَ النَّبْتُ او الشَّعْرُ: کونپل یا بالوں کا چونٹے جانے کے بعد اُگ آنا۔
ـــ النَّبَاتُ او الشَّعْرُ ونَحْوُهما: نباتات کے کاٹنے اور بالوں کے چونٹنے کا وقت آجانا۔
نَمَّصَ الشَّعْرَ او النَّبْتَ: چونٹنا۔
اِنْتَمَصَتِ المَرْاَةُ: سنگار کرنے والی سے کسی عورت کا اپنے چہرے کے بال اکھڑوانا (۲) اپنے چہرے کے بال چونٹنا۔
تَنَمَّصَتِ المَرْاَةُ: دھاگے سے اپنی پیشانی کے بال اکھاڑنا۔ حدیث میں ہے: "لُعِنَتِ النَّامِصَةُ والمُتَنَمِّصَةُ" پیشانی کے بال اکھاڑنے والی اور اکھڑوانے والی پر لعنت ہے۔
ـــ الماشِیَةُ: مویشی کا شروع میں اگی ہوئی گھاس چرنا۔
الاَنْمَصُ: اَنْمَصُ الحاجِبَیْنِ: باریک بھووں والا۔ ھی نَمْصَاءُ ج: نُمْصٌ۔
المِنْمَاصُ: کانٹا نکالنے کا اوزار، موچنا
النَّامِصَةُ: بال صاف کرکے تزئین کا پیشہ کرنے والی عورت۔
النِّمَاصُ: سوئی کا دھاگہ۔
النَّمَصُ: چھوٹے پر (۲) پہلا اگا ہوا سبزہ (۳) ایک ملائم گھاس جس سے ٹوکریاں چٹائیاں اور سرپوش وغیرہ بنے جاتے ہیں۔
النَّمِیصُ: کاٹنے یا چونٹنے کے بعد اگنے والے بال یا کونپلیں۔
• اَنْمَطَ لَهُ العَطَاءَ: کسی کو دینے میں کمی کرنا، تھوڑا عطیہ دینا۔
نَمَّطَهُ علی الشَّیْءِ: کسی کو کوئی چیز بتانا نیز کہتے ہیں: نَمَّطَ لَهُ علی الشَّیْءِ
الاَنْمَطُ: طریقہ، ڈھنگ، طرز، فیشن۔
النَّمَطُ: بستر کا اوپر والا کپڑا (۲) فرش کی ایک قسم، شطرنجی، غالیچہ (۳) ہودہ پر ڈالا جانے والا جھالر دار رنگین اونی کپڑا (۴) طریقہ، طرز، فیشن (۵) ایک رنگ ڈھنگ کے لوگ (۶) کسی چیز کا طرز یا قسم یا نوع۔ عِنْدِی مَتَاعٌ مِن هٰذَا النَّمَطِ: میرے پاس اس قسم کا سامان ہے۔
النَّمَطِیُّ: معیاری (۲) نمونہ کا۔
• نَمَغَ الشَّیْءَ: سیاہ و سرخ اور سفید مخلوط رنگوں میں رنگنا۔
النَّمْغَةُ: نومولود بچہ کا تالو (چندیا) سر کے بیچ کا حرکت کرتا ہوا نرم گول حصہ (۲) پہاڑ وغیرہ کی چوٹی (۳) قبیلہ کے منتخب لوگ (۴) بال یا لوگوں کی کثرت ج: نَمَغٌ۔
• نَمَقَ الکِتَابَ ـُ نَمْقًا: خوبصورت لکھنا۔
اَنْمَقَتِ النَّخْلَةُ: درخت خرما پر بے گٹھلی کی رطب کھجور آنا۔
نَمَّقَ الثَّوْبَ او الجِلْدَ ونحوهما: کپڑے یا کھال پر گل کاری کرنا، نقش و نگار سے مزین کرنا، خوش نما بنانا۔

نَمَّقَ الْكِتَابَ : کتاب کو خوش نما لکھنا، حسین خط میں لکھنا۔
— الْقَوْلَ : بات کو بنا سنوار کر کہنا۔
— الْوَعْدَ : بناوٹی وعدہ کرنا چکنا چپڑا وعدہ کرنا۔
الْمُنَمِّقُ من الرُّطَب : بے گٹھلی کی کھجور۔
الْمُنَمَّقُ : آراستہ، خوش نما، بھڑکدار، نقش ونگار والا (۲) بناوٹی، چکنا چپڑا
كَلَامٌ مُنَمَّقٌ : بناوٹی باتیں۔
كِتَابٌ مُنَمَّقٌ : خوش نما تحریر والی کتاب۔ كِتَابَةٌ مُنَمَّقَةٌ : خوش نما خط، خوش نما تحریر۔
النَّمَقُ : تحریر، کتاب (۲) راستہ کا بیچ
النَّمَقَةُ : بدبو، تعفن۔
النَّمِيقُ : نقشین، مزین۔ ثَوْبٌ نَمِيقٌ : پھول دار کپڑا۔
• نَمَلَ فُلَانٌ ـُ نَمْلًا ونُمُولًا : چغلی کھانا۔
— نَمْلًا : بلند ہونا، سامنے ہونا۔
— فِي الشَّجَرَةِ نُمُولًا : درخت پر چڑھنا۔
نَمِلَ الْمَكَانُ ـَ نَمَلًا : کسی جگہ کا بہت چیونٹیوں والی ہونا۔
— يَدُ فُلَانٍ : ہاتھ سن ہو کر ڈھیلا ہو جانا۔
— يَدُهُ فِي الْعَمَلِ : کام میں پھرتیلا ہونا، ہاتھ چلنا، تیز ہونا۔
— الْمَرْأَةُ او الْفَرَسُ : عورت یا گھوڑے کا ایک جگہ نہ ٹھیرنا۔
نَمِلَتْ يَدُ الصَّبِيِّ : بچہ کا کھیل سے باز نہ آنا، ہاتھ نہ رکنا
هو نَمِلٌ وهي نَمِلَةٌ۔ امْرَأَةٌ نَمِلَى : ایک جگہ نہ ٹھیرنے والی عورت

نَمِلَ الطَّعَامُ : کھانے میں چیونٹیاں گھس جانا۔ هو مَنْمُولٌ۔
نَمَّلَ الْكِتَابَ : کتاب کو گٹھا ہوا لکھنا۔
— ثَوْبَهُ : کپڑے میں رفو کرنا، پیوند لگانا، مرمت کرنا۔
تَنَمَّلَ الْقَوْمُ : لوگوں کا متحرک ہو کر باہم مخلوط ہو جانا (۲) چیونٹیوں کی طرح بکھر کر بھاگ دوڑ کرنا۔
الْأُنْمُلَةُ : انگلی کی گرہ، انگلی کا جوڑ، انگلی کا پور، انگلی کی ہڈیاں ناخن سے ملا ہوا انگلی کا جوڑ (۲) انگلی، ج: أَنَامِل۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ"
الْمُؤَنْمَلُ : رَجُلٌ مُؤَنْمَلُ الْأَصَابِعِ : وہ شخص جس کی انگلیوں کے کنارے چھوٹے اور موٹے ہوں
الْمُنَمَّلُ : لَقَدْ طَالَبْتُ غَيْرَ مُنَمَّلٍ : میں نے مطالبہ کرنے میں نہ پریشان کیا اور نہ جلدی مچائی۔
الْمِنْمَلَةُ : ایک جگہ قرار نہ پانے والی۔
النَّامِلَةُ : راستوں پر چلتے ہوئے لوگوں کے گروہ۔
النَّمِلُ : ماہر و حاذق۔
النَّمْلَةُ : چیونٹی ج: نَمْلٌ ونِمَال (۲) چغلی۔
النَّمْلِيَّةُ : نعمت خانہ، کھانے کی اشیا چیونٹیوں سے محفوظ رکھنے کی جالی کی الماری۔
الْأُنْمُلَةُ : حوض میں بچا ہوا پانی۔
فَرَسٌ ذُو نُمْلَةٍ : بہت متحرک گھوڑا۔
النَّمَّالُ : چغلخور۔
النِّمِيلَةُ : چغلی۔

• نَمَّ الْحَدِيثُ ـِ نَمًّا : بات ظاہر ہونا۔
— الشَّيْءُ : کسی چیز کی خوشبو پھیلنا۔
— بَيْنَ الْقَوْمِ ـُ : لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا، چغلخوری کرنا۔
— الْحَدِيثَ : بطور چغلی بات نقل کرنا اور فساد پھیلانا۔ هو نَامٌّ ونَمٌّ
— الْكَلَامَ : کلام کو جھوٹ سے مزین کرنا
الْمِنَمُّ : بڑا چغلخور۔
النَّامَّةُ : حس وحرکت۔ سَمِعْتُ نَامَّتَهُ : میں نے اس کی آہٹ سنی۔
أَسْكَتَ اللّٰهُ نَامَّتَهُ : خدا اس کی حرکت بند کر دے (موت لائے)
النَّمَمُ : چغلی۔
النَّمَّامُ : بڑا چغلخور (۲) پودینہ کی ایک قسم۔ واحد: نَمَّامَةٌ۔
النُّمَّةُ : سیاہی میں سفید دھبہ یا سفیدی میں سیاہ دھبہ۔
النُّمِّيُّ : خیانت (۲) عیب (۳) دشمنی (۴) انسان کی فطرت وجوہر۔ مَا بِالدَّارِ نُمِّيٌّ : گھر میں کوئی نہیں (۵) رانگ یا تانبے کا چھوٹا سکہ واحد: نُمِّيَّةٌ ج: نَمَامِيُّ۔
النَّمِيمُ : قدموں کی آہٹ، کسی چیز کے ہلنے کی ہلکی سی آواز (۲) چغلخوری۔ ج: نَمَائِمُ۔
النَّمِيمَةُ : چغلی، چغلخوری (۲) لکھائی (۳) لکھائی کی آواز، قلم چلنے کی سرسراہٹ ج: نَمَائِمُ۔
النُّمُومُ : چغلخور۔
• نَمْنَمَتِ الرِّيحُ التُّرَابَ : ہوا کا مٹی اڑا کر لکھائی کی سی لکیریں ڈالنا
— الشَّيْءَ : مزین کرنا، نقش بنانا۔
— كِتَابَهُ : کتاب پر گل کاری کرنا،

خوبصورت بنانا، مزین کرنا۔
المُنَمْنَم: نقشین، کام دار، نقش ونگار والا، سجا ہوا، مزین ۔ کتابٌ مُنَمْنَمٌ ۔ ثَوبٌ مُنَمْنَمٌ: پھولدار کپڑا۔ نَبَاتٌ مُنَمْنَمٌ: گھنی گھاس پودے وغیرہ۔
النِّمْنِم: مٹی پر ہوا کا چھوڑا ہوا نشان (۲) جوانوں کے ناخنوں میں نظر آنے والی سفیدی۔ واحد: نِمْنِمَةٌ۔
النُّمْنُمَةُ: چھوٹی اور قریب قریب لکیریں، دھاریاں۔
النُّمْنُم: چھوٹی جوں۔
• نَمَا الشیءُ ـُـ نَمَاءً ونُمُوًّا: بڑھنا، زیادہ ہونا، اوپر اٹھنا (۲) پنپنا، نشوونما پانا، پھلنا پھولنا (۳) فروغ پانا، ترقی کرنا۔ کہتے ہیں: نَمَا الزَّرْعُ والوَلَدُ والمالُ والصِّناعَةُ والتِّجارَةُ۔
ــــ الخِضابُ فی الیدِ او الشَّعْرِ: ہاتھ یا بالوں میں خضاب کا رنگ زیادہ سرخ وسیاہ ہونا، مہندی یا خضاب رچنا۔
ــــ الی الحَسَبِ: خاندانی شرافت والا ہونا۔
ــــ الحَدِیْثُ: حدیث کی سند بیان کرنا اور درست طریقہ پر اسے نقل کرنا۔
نَمَی الحَدِیثُ ـِـ نَمَاءً ونُمِیًّا: حدیث یا بات کا مشہور ہونا، عام ہونا۔
ــــ الماءُ: پانی کا چڑھنا۔
ــــ الحَیَوانُ: موٹا ہونا۔
ــــ الدَّابَّةُ: چوپاؤں کا گھاس کی تلاش میں دور نکل جانا
ــــ الصَّیْدُ: شکار کا تیر لگنے کے بعد شکاری کے پاس سے غائب ہو جانا۔
نَمَی الشیءَ: بلند کرنا، حیثیت بڑھانا۔ فُلانٌ یَنْمِیْهِ حَسَبُهُ: فلاں آدمی کی حیثیت کو اس کی خاندانی شرافت بڑھائے ہوئے ہے۔
ــــ الحَدِیثَ الی قائِلِهِ: کلام کے سلسلۂ سند کو اس کے قائل تک پہنچانا (۲) کسی بات کو اس کے قائل کی طرف منسوب کرنا۔
ــــ فُلانًا الی فُلانٍ: کسی کو کسی کی طرف منسوب کرنا۔
ــــ المالَ ونَحْوَهُ: مال وغیرہ کو بڑھانا۔
اَنْمَی الکَرْمُ اِنْمَاءً: انگور کی بیل پر خوشے دار شاخیں نکلنا۔
ــــ الشیءَ: بڑھانا، ترقی دینا۔
ــــ الحَدِیثَ: چغلخوری کے طور پر بات پھیلانا۔
ــــ الرّاعِی دَوابَّهُ: چرواہے کا جانوروں کو گھاس کی تلاش میں ادھر ادھر بھیجنا۔
ــــ الصَّیْدَ: شکار کو ایسا تیر مارنا کہ وہ دور جا کر مر جائے۔
نَمَّی الحَدِیثَ تَنْمِیَةً: کسی چیز یا بات کو بنیت فساد پھیلانا
ــــ النّارَ: آگ میں خوب ایندھن ڈال کر بھڑکانا۔
ــــ الشیءَ: فروغ دینا، بڑھانا۔
ــــ الشُّرْعَةَ: رفتار بڑھانا۔
اِنْتَمَی الطّائِرُ ونَحْوُهُ: پرندہ وغیرہ کا ایک جگہ سے اڑ کر دوسری جگہ جانا۔
ــــ اِلی الجَبَلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔
اِنْتَمَی اِلی کَذا: کسی چیز کی طرف منسوب ہونا۔
تَنَمَّی: اِنْتَمَی۔
الأُنْمِیُّ: پھونس بھرا ہوا گدا۔
الاِنْتِماءُ: انتساب۔
التَّنْمِیَةُ: ترقی، فروغ، اضافہ۔
النّامِی: ضد الصّامت۔ بڑھنے والا مال یا کوئی شے جیسے نباتات و حیوانات، ترقی پذیر، نشوونما پانے والا، اضافہ پذیر۔
النّامِیَةُ: مخلوق (۲) انگور کی بیل کی خوشہ دار شاخ ج: نَوامٍ۔
الدُّوَلُ النّامِیَةُ: ترقی پذیر ممالک۔
النَّماءُ: اضافہ، بڑھوتری، کثرت۔
النَّماةُ: چھوٹی چیونٹی ج: نَمًی۔
النُّمُوُّ: نشوونما، اضافہ، کثرت، فروغ ترقی۔ النُّمُوُّ السُّکّانِیُّ: اضافۂ آبادی۔
النَّمْوَةُ: اضافہ، زیادتی، کثرت۔
• الأُنْمُوذَج: نمونہ۔
النَّمُوذَج: نمونہ، طرز، ماڈل (فارسی لفظ نموذہ کا معرب) ج: نَماذِج ونَمُوذَجات
النَّموذَجِیُّ: نمونہ کا، مثالی، معیاری
• النِّنُّ: کمزور بال۔

ن ــــ ہ

• نَهَأَهُ ـَـ نَهْأً: بھرنا جیسے نَهَأَ الإناءَ (۲) سیر ہونا جیسے شَرِبَ حَتّی نَهَأَ۔
ــــ اللَّحْمُ نُهُوءًا: گوشت کا کچا رکھنا، نہ گلانا۔
نَهِیءَ اللَّحْمُ ـَـ نَهْأً ونَهاءَةً ونُهُوءَةً: گوشت کا کچا رہنا،

نہ گلنا۔
اَنْهَأَ اللَّحْمَ: گوشت کو کچا رکھنا، نہ گلانا۔
—الاَمْرَ: معاملہ کو پختہ نہ کرنا، آخری اور قطعی شکل نہ دینا۔
النَّاهِئُ: شکم سیر (۲) سیراب۔
النَّهِئُ: کچا (کم گلا ہوا) گوشت۔
•نَهَبَ الشَّیْءَ ـ نَهْبًا: لوٹنا، زبردستی لینا۔
—الاَرْضَ: تیز چلنا، فرّاٹے بھرنا، پوری رفتار سے دوڑنا۔
—الغَایَةَ: سب سے آگے رہنا۔
—الکَلْبُ فُلَانًا: کتے کا کسی کی ایڑی کو پکڑنا، کاٹنا۔
—فُلَانًا: برا بھلا یا سخت سست کہنا۔ هو ناهب۔ والمفعول مَنْهُوبٌ و نَهِیبٌ۔
—النِّسَاءَ: عورتوں کا اغوا کرنا۔
اَنْهَبَ الشَّیْءَ: لوٹ کا مال بنا دینا، لٹانا، مالِ غنیمت بنانا۔
—الشَّیْءَ فُلَانًا: کسی کو کسی چیز کا نشانہ بنانا۔
نَاهَبَ المُتَسَابِقُ مُسَابِقَهُ: دوڑ میں مسابقت کرنے والے کا اپنے مقابل سے مقابلہ کرنا۔
اِنْتَهَبَ الشَّیْءَ: لے لینا۔
—الفَرَسُ الشَّوْطَ: گھوڑے کا بازی لے جانا، دوڑ میں جیت جانا۔
تَنَاهَبَ المُتَسَابِقَانِ: دوڑ میں مسابقت کرنے والوں کا باہم مقابلہ کرنا۔
—الدَّوَابُّ الاَرْضَ: چوپاؤں کا زمین پر بار بار پیر مارنا۔
—الرَّجُلَانِ الشَّیْءَ: باہم چھینا جھپٹی کرنا۔

المُنْتَهَبُ: لوٹ کا مال (۲) لوٹ مار کی جگہ۔
المِنْهَبُ: دوڑ میں بازی لے جانے والا۔ فَرَسٌ مِنْهَبٌ۔
المَنْهُوبُ: لوٹا ہوا مال وغیرہ، زبردستی چھینا ہوا (۲) بعجلت مطلوبہ شے۔
المَنْهُوبَةُ: اغوا شدہ عورت۔
النَّهْبُ: لوٹ مار، لوٹ، لوٹ کا مال، لوٹی ہوئی چیز (۲) مالِ غنیمت (۳) نشانہ۔ جیسے: فُلَانٌ اَصْبَحَ نَهْبًا لِلسَّلْبِ: فلاں لوٹ کھسوٹ کا نشانہ بن گیا۔ اَصْبَحَ نَهْبًا لِلطَّعْنِ اَوِ المَرَضِ: نیزہ کی ضرب یا بیماری کا نشانہ بننا ج: نِهَابٌ و نُهُوبٌ (۴) دوڑ یا ایڑ لگانے کی ایک قسم، برق رفتاری۔
النُّهْبَةُ: لوٹ، یورش (۲) لوٹی ہوئی چیز۔
النُّهْبَى: النَّهْبُ و المَنْهُوبُ۔
النَّهَّابُ: لٹیرا، لوٹ کھسوٹ کا عادی
•النَّهْبَرَةُ من النِّسَاءِ: لمبی دبلی عورت (۲) قریب الہلاکت عورت ج: نَهَابِرُ۔
النُّهْبُرَةُ: اونچی زمین (۲) ریت کا لمبا سلسلہ جس پر چڑھنا دشوار ہو (۳) ٹیلوں کے درمیان کا گڑھا ج: نَهَابِرُ و نَهَابِیرُ۔
النُّهْبُورُ: النُّهْبُرَةُ ج: نَهَابِیرُ۔
•نَهْبَلَ: لنگڑے کی طرح چلنا۔
—فُلَانٌ: عمر رسیدہ ہونا۔
النَّهْبَلُ: بوڑھا۔ شَیْخٌ نَهْبَلٌ: بہت بوڑھا۔
النَّهْبَلَةُ: بوجھل چال (۲) عمر رسیدہ عورت۔ عَجُوزٌ نَهْبَلَةٌ: بہت بوڑھی عورت (۳) بڑے

ڈیل ڈول کی اونٹنی۔
•نَهَتَ القِرْدُ و نَحْوُهُ ـ نَهِیتًا و نُهَاتًا: بندر کا چیخنا۔
—الاَسَدُ: شیر کا آواز نکالنا (دھاڑنے سے کم)۔
—فُلَانٌ: کسی کا نالہ کرنا، رونا۔
المِنْهَتُ و المُنْهِتُ: شیر۔
النَّاهِتُ: حلق۔
النُّهَاتُ: مشقت کے کام کے وقت سینہ کی آواز۔
•نَهْتَرَ علی فُلَانٍ: کسی کے خلاف جھوٹ بولنا، الزام لگانا۔
—فُلَانٌ فی کلامِهِ: بے ڈھنگی بات کرنا۔
•نَهَجَ الطَّرِیقُ ـ نَهْجًا و نُهُوجًا: راستہ نمایاں ہونا، واضح اور کھلا ہوا ہونا۔
—اَمْرُهُ: معاملہ صاف و واضح ہونا
—الدَّابَّةُ او الاِنسَانُ نَهْجًا و نَهِیجًا: انسان یا جانور کو تھکان سے سانس چڑھنا، ہانپنا۔
—الثَّوْبُ نَهْجًا: کپڑا بوسیدہ ہونا
—الطَّرِیقَ: راستہ پر چلنا (۲) راستہ کو ظاہر کرنا۔
نَهِجَ ـ نَهَجًا و نَهَجَةً: تھکن یا مشقت کی وجہ سے سانس چڑھنا ہانپنا۔
—الثَّوْبُ وغیرُهُ ـ نَهَجًا: پرانا اور بوسیدہ ہونا۔ هو نَهِجٌ۔
اَنْهَجَ الطَّرِیقُ: راستہ ظاہر و نمایاں ہونا۔
—الدَّابَّةَ: جانور کو زیادہ کام لینے یا سواری کرنے سے تھکا کر سانس پھلا دینا۔

اَنْهَجَ العملُ ونحوُہ فلانًا: کام وغیرہ کا کسی کو تھکا کر سانس چڑھا دینا۔
— الثوبَ: کپڑے کو بوسیدہ کر دینا۔
— الطریقَ او الامرَ: واضح کرنا
اِنْتَهَجَ الطریقَ: راستہ کا پتہ چلا کر اس پر چلنا، کوئی طریقہ اور روش اختیار کرنا۔
— سیاسةً: کسی پالیسی کو اپنانا، اس پر چلنا، اپنی کوئی پالیسی بنانا
اِسْتَنْهَجَ الطریقُ: راستہ صاف و واضح ہونا، سیدھا ہونا۔
— سبیلَ فلانٍ: کسی کے طریقہ پر چلنا، کسی کی راہ اپنانا۔
المِنْهَاجُ: واضح راستہ۔ قرآن پاک میں ہے: "لِکُلٍّ جَعَلْنَا مِنْکُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا" (۲) طریقۂ کار (۳) پروگرام (۴) نہج، ڈھنگ ج: مَنَاهِجُ۔
مِنْهَاجُ التَّعْلِیم: طریقۂ تعلیم۔
مِنْهَاجُ الدِّرَاسَة: نصاب تعلیم۔
المَنْهَجُ: المنہاج ج: مَنَاهِجُ۔
مَنْهَجُ الدِّرَاسَة: نصاب تعلیم۔
مَنْهَجُ البَحْث: تحقیق و ریسرچ کا طرز و طریقہ۔
المَنْهَجِیَّةُ: انضباط، ترتیب، نظامیت، سسٹیمیٹکنس۔
النَّاهِجُ: واضح و ظاہر۔ طَرِیْقٌ نَاهِجٌ وطَرِیْقَةٌ نَاهِجَةٌ۔
النَّهْجُ: واضح و ظاہر۔ طریقٌ نَهْجٌ و اَمْرٌ نَهْجٌ (۲) سیدھا اور واضح راستہ۔ هذا نَهْجِی لا اَحِیْدُ عنه: یہ میری واضح اور صحیح راہ ہے میں اس سے نہیں ہٹوں گا (۳) ڈھنگ، طرز،

ج: نَهَجَاتٌ و نُهُجٌ و نُهُوجٌ
نَهْجُ البَلَاغَة: طرزِ بلاغت حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بلیغ خطبات و نصائح کا مجموعہ۔
النَّهَجُ: ٹیلہ (۲) سانس کی تیز حرکت
النَّهِیجُ: النَّهَجُ۔
• نَهَدَ الثَّدْیُ ـَ نُهُودًا: پستان ابھرنا، نمایاں ہونا۔
نَهَدَتِ المرأةُ: عورت کا ابھرے ہوئے پستان والی ہونا۔ هی ناهِدٌ و ناهِدَةٌ ج: نَوَاهِدُ۔
— الاِنَاءُ: برتن کا بھرنے کے قریب ہونا۔
— فلانٌ: کسی کا اٹھ کر چلا جانا۔
— لعدوّہ او الی عدوّہ نَهْدًا و نَهَدًا: دشمن کے سامنے ڈٹ جانا اور لڑائی شروع کرنا۔
نَهُدَ ـُ نُهُودَةً: مضبوط ہونا، بلند ہونا، عمدہ نسل کا ہونا۔
اَنْهَدَ الاِنَاءَ: برتن کو لبالب بھرنا یا کنارہ کے قریب تک بھرنا۔
— الهَدِیَّةَ: ہدیہ کو بڑھانا بڑا کرنا۔
— فلانًا: خوف زدہ کرنا (۲) لوٹانا۔
نَاهَدَ فلانًا: کسی سے لڑائی جھگڑا کرنا، مخالفت کرنا۔
— عَدُوَّہ: دشمن سے لڑائی میں مقابلہ کرنا۔
تَنَاهَدَ القَوْمُ: سفر یا دشمن سے مقابلہ کے اخراجات میں برابر کا حصہ لینا، اپنا اپنا مقررہ حصہ نکالنا۔
— القوم فی الحَرْب: جنگ میں

دشمن کا متحد ہو کر مقابلہ کرنا۔
تَنَاهَدَ القَوْمُ الشیءَ: کوئی چیز آپس میں تقسیم کر لینا۔
تَنَهَّدَ: لمبا سانس لینا، ٹھنڈا سانس لینا۔
المُنَاهَدَةُ: مخالفت، مخاصمت، مقابلہ۔
النَّاهِدُ: ابھرے ہوئے پستان والی عورت ج: نَوَاهِد۔
غُلَامٌ نَاهِدٌ: نوخیز لڑکا (قریب البلوغ)۔
النُّهَادُ: بمعنی زهاء۔ مقدار اندازہ کہتے ہیں: هؤلاد نُهَادُ مائةٍ یہ سو کے قریب ہیں۔
النَّهْدَاءُ: ریت کا بلند ٹیلہ جس پر عمدہ سبزیاں اگتی ہوں۔
النَّهْدَانُ: لبالب بھرا ہوا جو ابھی چھلکا نہ ہو یا دو ثلث بھرا ہوا۔ حوض نَهْدان او قَدَحٌ نَهْدَانٌ۔
النَّهْدُ: بلند شے (۲) پستان ج: نُهُودٌ (۳) شان دار مکھن (۴) مضبوط و بھاری بھرکم۔ کہتے ہیں شَابٌّ نَهْدٌ و فَرَسٌ نَهْدٌ ڈیل ڈول کا طاقتور جوان یا گھوڑا (۵) شریف الطبع آدمی جو بلند کاموں کی طرف متوجہ ہو۔
النِّهْدُ: سفر یا لڑائی کے خرچ کا مساوی حصہ جو جماعت کا ہر فرد دیتا ہے، مشترک خرچ کا حصہ (باہمی چندہ کا یک نفری حصہ)
طَرَحَ نِهْدَہ مع القوم: اس نے اپنی قوم یا جماعت کے ساتھ اپنے حصہ کا چندہ یا خرچ دیا یعنی ان کی مدد کی۔
النَّهِیْدُ: پتلا مکھن۔

النَّهِيدَةُ: گاڑھا شاندار مکھن (۲) حنظل کا گودا جو آٹے میں ملا کر کھایا جاتا ہے۔
• نَهَرَ ـَ نَهْرًا: زور سے بہنا۔
ـــ المَاءُ: پانی کا زمین پر بہہ کر اپنا راستہ بنالینا۔
ـــ الحَفَّارُ: کھودنے والے کا کھدائی کرتے کرتے پانی تک پہنچ جانا۔ کہتے ہیں: حَفَرَ بِئْرًا حتی نَهَرَ۔
ـــ الأَرْضَ: زمین کو پھاڑنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو جھڑکنا، ڈانٹنا (۲) ناراض کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: " فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا " نیز " وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ "۔
ـــ النَّهرَ: نہر کھودنا، نہر جاری کرنا۔
نَهِرَ الشَّيْءُ ـَ نَهَرًا: بہت ہونا، بکثرت ہونا۔ هو نَهِيرٌ۔
أَنْهَرَ: دن میں داخل ہونا، کسی کام میں کسی کو دن ہو جانا، دن میں کام کرنا۔
ـــ السَّائِلُ: سیال چیز کا زور سے بہنا
ـــ البَطْنُ: پیٹ چلنا، دست لگنا۔
ـــ العِرْقُ: رگ سے مسلسل خون بہنا۔
ـــ المَرْأَةُ: عورت کا موٹا ہونا۔
ـــ فی العَدْوِ: آہستہ دوڑنا۔
ـــ الدَّمَ: خون بہانا۔
ـــ الفَتْقَ: شگاف کو چوڑا کرنا۔ کہتے ہیں: حَفَرَ بِئْرًا فَأَنْهَرَ: اسے کچھ نفع حاصل نہ ہوا۔
اِنْتَهَرَ النَّهْرُ: نہر جاری ہونا۔
ـــ بَطْنُهُ: پیٹ چلنا، دست آنا۔
ـــ العِرْقُ: رگ کا خون بند نہ ہونا
ـــ فُلَانًا: کسی کو خوب جھڑکنا۔

اِسْتَنْهَرَ السَّائِلُ: سیال شے کا زور شور سے بہنا۔
ـــ النَّهْرُ: دریا کا وسیع جگہ گھیرنا، پھیل جانا۔
ـــ العِرْقُ: رگ کا خون بند نہ ہونا۔
ـــ الأَمْرُ: معاملہ کا سنگین ہونا، بات بڑھ جانا۔
المَنْهَرُ: دریا ندی وغیرہ کے بہنے کی جگہ (۲) قلعہ کی بڑی نالی ج: مَنَاهِرُ و مَنَاهِيرُ۔
المَنْهَرَةُ: مکانات کے درمیان کوڑا کرکٹ ڈالنے کی جگہ، کوڑی خانہ
النَّاهِرُ: سفید انگور۔
النَّاهُورُ: بادل۔
النَّهَارُ: دن، طلوع فجر سے غروب آفتاب تک کا وقت ج: أَنْهُرٌ و نُهُرٌ۔
النَّهَارِيُّ: دن کا (۲) نہاری (صبح کا ایک قسم کا ناشتہ)۔
النَّهْرُ: دریا، ندی، نہر (آب شیریں کی بڑی مقدار) ج: أَنْهَارٌ و أَنْهُرٌ و نُهُرٌ۔
النَّهَرُ: وسعت و کشادگی (۲) روشنی (۳) نہر، دریا۔ قرآن پاک میں ہے: " إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَّنَهَرٍ "
النَّهِرُ: سفید انگور۔ نَهْرٌ نَهِرٌ: کشادہ دریا۔ نَهَارٌ نَهِرٌ: روشن دن۔ رَجُلٌ نَهِرٌ: دن میں کام کرنے والا آدمی۔
النَّهِرَةُ: نَاقَةٌ او شَاةٌ نَهِرَةٌ: بہت دودھ دینے والی اونٹنی یا بکری۔
• نَهَزَ فُلَانٌ ـَ نَهْزًا: کوئی چیز لینے کے لئے اٹھنا (۲) قے کرنے کے لئے گردن لمبی کر کے سینہ آگے کو نکالنا۔
نَهَزَ بالدَّلْوِ فی البِئْرِ: ڈول کو پانی بھرنے کے لئے کنویں میں ڈال کر ہلانا۔
ـــ الدَّلْوَ من البِئْرِ: کنویں سے ڈول نکالنا۔
ـــ الشَّيْءَ: ڈھکیلنا، دھکا مارنا۔
ـــ رَاحِلَتَهُ: سواری کے جانور کو دوڑانا، چلنے کے لئے اکسانا۔
ـــ فُلَانًا فی صَدْرِهِ: کسی کے سینہ پر مکا مارنا۔
ـــ رأْسَهُ: سر ہلانا۔
ـــ الدَّابَّةُ برأْسِها: جانور کا اپنے سر سے اپنا بچاؤ کرنا۔
ـــ الحاجَةُ فُلَانًا الی فُلَانٍ: ضرورت کا کسی کو کسی کے پاس لے جانا۔
اِنْهَزَهُ: اٹھانا۔
نَاهَزَ الأَمْرَ: قریب ہونا۔ جیسے: نَاهَزَ الصَّبِيُّ البُلُوغَ: بچہ بلوغ کے قریب پہنچ گیا۔ نَاهَزَ الصَّبِيُّ للفطام: بچہ دودھ چھڑانے کے قریب ہو گیا۔ نَاهَزَ الخَمسين من عُمره: وہ پچاس سال کی عمر کو پہنچ گیا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے مقابلہ کرنا۔
ـــ الصَّيْدَ: شکار کو آلینا، شکار پر جھپٹنا۔
ـــ الفُرْصَةَ: موقع پانا، موقع کو غنیمت جاننا۔
ـــ الفُرْصَةُ فُلَانًا: کسی کو موقع ملنا۔
اِنْتَهَزَ فی الضَّحِكِ: بھونڈے

طریقہ پر خوب ہنسنا۔

انْتَهَزَ الشَّيْءَ: قبول کرکے جلدی سے لے لینا۔

—— الفُرْصَةَ: موقع کو غنیمت جاننا موقع سے فائدہ اٹھانا، موقع پانا۔

تَنَاهَزَ القَوْمُ الشَّيْءَ: کوئی چیز لینے کے لئے لوگوں کا جھپٹنا، ایک دوسرے سے آگے بڑھنا۔

—— القَوْمُ الفُرَصَ: لوگوں کا مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لئے تیار ہونا، اٹھ کھڑا ہونا۔

الانْتِهَازِيُّ: موقع پرست۔

الانْتِهَازِيَّةُ: موقع پرستی۔

المُنَاهَزَةُ: مسابقت، مقابلہ۔

النَّاهِزُ: سردارِ قبیلہ، قوم کا نگران و منتظم۔

النِّهَازُ: مقدار، اندازہ۔ عُمْرُهُ نِهَازُ عِشْرِينَ سَنَةً: اس کی عمر تقریباً بیس سال ہے۔

النَّهْزُ: ہاتھ سے اٹھانا، لینا۔

النُّهْزَةُ: موقع ج: نُهَزٌ۔ هو نُهْزَةُ المُخْتَلِس: وہ ہر کسی کے قبضے میں آجاتا ہے، اسے کوئی بھی اچک لیتا ہے۔

النَّهَّازُ: اٹھ کر لینے کا عادی (۲) چلنے کے لئے سینہ نکالنے والا، گدھا وغیرہ۔

نَهَّازُ الفُرَصِ: بڑا موقع پرست، مواقع کا متلاشی۔

النَّهُوزُ: تیز رفتار، چلتے رہنے والا (۲) وہ اونٹنی جس کا بچہ مر جائے اور وہ تھن پر ہاتھ دیئے بغیر دودھ نہ دے۔

• نَهَسَ اللَّحْمَ ـَ نَهْسًا: کھانے کے لئے گوشت کو دانتوں سے نوچنا۔

نَهَسَ فُلَانًا الكَلْبُ وكلُّ ذي نابٍ: کتے وغیرہ کا کسی کو کاٹنا

—— الحَيَّةُ: سانپ کا ڈسنا۔

انْتَهَسَ: زور سے کاٹنا، زور سے نوچنا (۲) غیبت کرنا، پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔

المَنْهَسُ: دانتوں سے کاٹنے کی جگہ ج: مَنَاهِسُ۔ أَرْضٌ كَثِيرَةُ المَنَاهِسِ والمَعَالِقِ: کثیر آب و دانہ کی جگہ، سرسبز و شاداب علاقہ۔

المِنْهَسُ: أَسَدٌ مِنْهَسٌ: پھاڑ کھانے والا شیر۔ نَسْرٌ مِنْهَسٌ: بہت نوچنے والا گدھ۔

المَنْهُوسُ: دبلا آدمی۔ رَجُلٌ مَنْهُوسُ القَدَمَيْنِ: پتلے پیروں والا آدمی۔

النُّهَسُ: چڑیوں اور چھوٹے جانوروں کا شکار کرنے والا بڑے سر اور چوڑی چونچ کا ایک پرندہ جو گوریا سے بڑا ہوتا ہے اور اس کی دم ہلتی رہتی ہے۔

النَّهَّاسُ: المِنْهَسُ۔

النَّهُوسُ: کٹ کھنا، خونخوار۔

النُّهَيْسُ: دبلا کم گوشت آدمی۔

• نَهْسَرَ اللَّحْمَ: گوشت کے ٹکڑے کرنا، کاٹنا (۲) گوشت کو منہ سے پکڑ کر کھینچنا۔

—— الطَّعَامَ: حریص ہو کر کھانا۔

النَّهْسَرُ: بھیڑیا (۲) تیز و پھرتیلا آدمی (۳) حریص گوشت خور ج: نَهَاسِرُ۔

• نَهَشَ الشَّيْءَ ـَ نَهْشًا: دانتوں سے کاٹنے کے لئے کوئی چیز منہ سے پکڑنا، نوچنا۔

نَهَشَ الحَيَّةُ فُلَانًا: سانپ کا کسی کو ڈسنا۔

—— المَرْأَةُ وَجْهَهَا: عورت کا مصیبت میں اپنا منہ کھسوٹنا۔

—— الكَلْبُ فُلَانًا: کتے کا کاٹنا، کھال چھیلنا۔

—— الدَّهْرُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی کو مفلس و مصیبت زدہ بنانا۔

—— فُلَانًا او نَهَشَ عِرْضَهُ: غیبت کرنا، بے آبروئی کرنا۔

نُهِشَتْ عَضُدُهُ: بازو کا پتلا ہونا

انْتَهَشَتْ عَضُدُهُ: بازو کا پتلا ہونا۔

—— الشَّيْءَ: کسی چیز کو خوب نوچنا۔

المُنْتَهِشَةُ: مصیبت میں اپنا منہ نوچنے والی عورت۔

المَنْهُوشُ: کم گوشت ہلکا پھلکا (۲) دبلا پتلا۔ مَنْهُوشُ القَدَمَيْنِ: پتلے پاؤں والا۔

النَّهَاوِشُ: مظالم اور لوگوں کی حق تلفیاں

النَّهْشُ: رانوں کے گوشت کی کمی، رانوں کا پتلا پن۔

نَهْشُ اليَدَيْنِ: چابک دست، پتلے اور پھرتیلے ہاتھوں والا۔

رَجُلٌ نَهْشٌ: پتلا اور پھرتیلا آدمی۔

• نَهْشَلَ فُلَانٌ نَهْشَلَةً: عمر رسیدہ ہونا، بڑھاپے سے لڑکھڑانا۔ هو نَهْشَلٌ (۲) کسی سے مانگی ہوئی سواری پر بیٹھنا۔

—— الشَّيْءَ: کوئی چیز بھوکے کی طرح کھانا۔

—— فُلَانًا: دانتوں سے کاٹنا۔

النَّهْشَلُ: بھیڑیا (۲) شکرا (۳) بہت بوڑھا۔

النَّهْشَلَةُ: بڑھاپا، لڑکھڑاہٹ۔
• نَهَضَ ـَ نَهْضًا و نُهُوضًا: مستعدی کے ساتھ اٹھنا (۲) ترقی کرنا۔
—من مكانه الى كذا: اپنی جگہ سے اٹھ کر کہیں جانا۔
—لَهُ: اٹھ کر کسی کے پاس تیزی سے جانا۔
—الى العَدُوِّ: دشمن کے مقابلہ کے لئے دوڑنا۔
—للأمْرِ: کسی کام کے لئے اٹھ کھڑا ہونا، شروع کرنا، انجام دہی کیلئے تیار ہونا، کسی کام کا بیڑا اٹھانا۔
—بأعْبَاءِ عَمَلٍ: کسی کام کی ذمہ داری لینا۔
—بأعْبَاءِ رِسالةٍ: کسی مشن یا پروگرام پر لگنا۔
—بمسئوليةٍ: کسی ذمہ داری کو لینا، اٹھانا۔
—به: ترقی دینا، انجام دینا۔
—الطائِرَةُ: ہوائی جہاز کا روانہ ہونا۔
—النَّبْتُ: پودے کا سیدھا کھڑا ہونا۔
—الطَّائِرُ: اڑنے کے لئے پرندہ کا بازو پھیلانا۔
—الشَّيْبُ في الشَّبَاب: جوانوں پر جلد بڑھاپا آنا۔
—فُلانًا نَهْضًا: کسی پر ظلم کرنا۔
أَنْهَضَ الحَيَوانَ: جانور کو کھڑا کرنا، کھڑا کرنے کے لئے ہلانا۔
—فُلانًا لِلأَمْرِ: کسی کو کسی کام کیلئے کھڑا کرنا، اس کی انجام دہی کا ذمہ دار بنانا۔
—فُلانًا بالشيءِ: کسی کو کسی چیز کے سہارے کھڑا کرنا یا اس چیز سے کسی کو کام میں تقویت پہنچانا۔
أَنْهَضَ الرِّيحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادلوں کو ادھر سے ادھر لیجانا
—القِرْبَةَ: مشکیزہ کو منہ تک بھرنا۔
نَاهَضَ فُلانًا: کسی کا مقابلہ کرنا، مزاحمت کرنا۔
تَنَاهَضَ القَوْمُ: لڑائی میں ہر فریق کا اپنے مقابل سے مقابلہ کے لئے کھڑا ہونا، باہم مقابلہ اور مزاحمت کرنا۔
اسْتَنْهَضَ فُلانًا للأمْرِ: کسی کام کو جلد انجام دینے کے لئے ابھارنا تیار کرنا، توجہ دلانا۔
—الهِمَمَ: حوصلے بڑھانا۔
المُنَاهِضُ: مخالف، مقابل۔
المُنَاهَضَةُ: مقابلہ، مزاحمت، مخالفت
الانْهَاضُ: ترغیب، حوصلہ افزائی۔
الاسْتِنْهَاضُ: حوصلہ افزائی، تحریک، ترغیب۔
النَّاهِضُ: اڑنے کے قابل چوزہ (۲) شانہ کے بالائی حصہ سے ملا ہوا گوشت ج: نَوَاهِضُ (۳) مستعد (۴) ترقی یافتہ (۵) تیار و آمادہ۔ عَامِلٌ نَاهِضٌ: مخلص و محنتی کارکن۔ شَبَابٌ نَاهِضٌ: فرض شناس، بیدار مغز نوجوان۔ مَكَانٌ نَاهِضٌ: بلند جگہ۔
النَّاهِضَةُ: نَاهِضَةُ الرَّجُلِ: آدمی کے مددگار و حمایتی بھائی اور نوکر چاکر وغیرہ ج: نَوَاهِضُ۔
النِّهَاضُ: تیزی، سرعت۔
النَّهُوضُ: دشوار گذار سخت زمین، ج: نُهَاضٌ۔ سَلَكُوا نُهَاضَ الطُّرُقِ: وہ دشوار گذار راہوں پر چلے۔
النَّهْضَةُ: طاقت و قوت (۲) زندگی کے کسی میدان میں ترقی (۳) حرکت عمل (۴) بیداری، نشاۃ ثانیہ (۵) چڑھائی۔ كان من فُلانٍ نَهْضَةٌ الى كذا: فلاں کا ایں فلاں آدمی فعّال تھا۔ هو كثير النَّهَضات: وہ بڑا فعّال و ترقی پذیر ہے۔
النَّهْضَةُ الشَّامِلَةُ: ہمہ گیر ترقی۔
النَّهَّاضُ: ترقی پسند، ترقی کی راہوں پر گامزن رہنے کا عادی (۲) بہت مستعد و متحرک۔ مَكَانٌ نَهَّاضٌ: بلند جگہ۔
• نَهَطَهُ بالرُّمْحِ ـَ نَهْطًا: کسی کے نیزہ مارنا۔
• نَهِفَ ـَ نَهَفًا: حیران ہونا۔
• نَهَقَ الحِمَارُ ـِ نَهْقًا و نَهِيقًا: گدھے کا رینگنا، چیخنا۔
تَنَاهَقَتِ الحُمُرُ: گدھوں کا باہم ملکر آواز نکالنا یا یکے بعد دیگرے رینگنا۔
النَّاهِقُ: کھردار جانور کے جبڑے کی دو ابھری ہوئی ان ہڈیوں میں سے ایک جن پر آنسوں بہتے ہیں (ناهقان) (۲) گھوڑے اور گدھے کی آواز کا مخرج، ج: نَوَاهِقُ۔
النَّاهِقَةُ: جانور کے نتھنے کی ایک رگ جس سے رینگنے کی آواز نکلتی ہے ج: نَوَاهِقُ۔
النَّهَقُ: ایک قسم کا پودا جس کے پتے چوڑے اور اس کے پھولوں میں زیرے جیسے زرد بیج ہوتے ہیں۔

النَّهِیقُ : گدھے کی آواز۔

• نَهَكَ الاَمْرُ فُلاناً ـ نَهْكاً و نَهَاكَةً : کام کا کسی کو تھکا دینا لاغر و کمزور کر دینا، کمر توڑ دینا۔

نَهَكَه العَمَلُ و الشَّرابُ والحُمّٰی : کام یا شراب یا بخار کا کسی کے حال کو خراب کر دینا، ڈھیلا اور بے جان کر دینا۔

ـــ الشَّیءَ : کسی چیز میں حد سے بڑھنا جیسے : نَهَكَ الطَّعَامَ او الشَّرَابَ : حد سے زیادہ کھانا پینا۔

ـــ من الطَّعام و فیه : بے تحاشا کھانا۔

ـــ الضَّرْعَ : تھن کو خالی کر دینا۔

ـــ فُلاناً عُقوبَةً : سخت سزا دینا

ـــ عِرضَ فُلانٍ : بے عزتی کرنا، سخت گالی بکنا۔

ـــ الثَّوبَ : پہن کر بوسیدہ کر دینا

نَهُكَ ـُ نَهَاكَةً : جانور یا انسان کا دلیر و طاقتور ہونا۔

نُهِكَ فُلانٌ : دبلا اور کمزور ہونا، بیماری کا کسی کو ہڈیوں کا ڈھانچہ بنا دینا۔

ـــ بَیْتُ الشِّعْرِ من بَحْرِ الرَّجَزْ : بحر رجز میں شعر کے دو ثلث کو حذف کر دینا۔ فالبَیْتُ مَنْهُوكٌ

اَنْهَكَهُ السُّلْطانُ عُقوبَةً : بادشاہ یا حاکم وقت کا کسی کو سخت ترین سزا دینا۔

اِنْتَهَكَ : نَهَكَ - انتهكته الحُمّٰی بخار نے اسے بے دم کر دیا، لاغر کر دیا۔

ـــ عِرضَ فلانٍ : کسی کی خوب بے عزتی کرنا سخت گالیاں دینا۔

اِنْتَهَكَ الشیءَ : کسی چیز کی بے حرمتی کرنا۔

ـــ الحُرُماتِ او المُحَرَّماتِ : بے حرمتی کرنا، پامالی کرنا، محرمات کے تئیں ذمہ داری کے برخلاف کرنا، تقاضۂ حرمت کی خلاف ورزی کرنا۔

ـــ حُرْمَةَ اللّٰه : خدا سے عہد شکنی کرنا، اللہ سے کئے ہوئے وعدہ کے خلاف کام کرنا، اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کرنا۔

الاِنْتِهاك : پامالی، خلاف ورزی ج : انتهاکات۔

انتِهاك الاتّفاق او المُعاهَدة : معاہدہ کی خلاف ورزی۔

انتِهاك الحُرْمَة : بے حرمتی، بے عزتی، پامالی تقدس کرنا۔

المَنْهَكَةُ : پامالی یا خلاف ورزی کا ذریعہ و سبب۔ هذا مَنْهَكَةٌ لِلاَعْراضِ : یہ بات عزتوں کی پامالی کا سبب ہے۔

المَنْهُوكُ و مَنْهُوكُ القُوی : کسی کام سے ناتواں، لاغر و کمزور، تھکا ماندہ، چکنا چور، بے دم۔

النَّاهِكُ : غلو پسند، ہر چیز میں غلو اور مبالغہ سے کام لینے والا۔

النُّهْكُ : مبالغہ آمیزی، غلو پسندی (۲) بے عزتی، عیب گیری، برائی (۳) بحر رجز کے شعر کے دو ثلث کا حذف۔

النُّهْكَةُ : بیماری کا اثر، لاغری، کمزوری۔ بَدَت فیه نُهْكَةُ المَرَضِ : اس پہ بیماری کی لاغری نمایاں ہے بیماری کا اثر ہے۔

النَّهُوكُ : دلیر و بہادر۔

النَّهِیكُ : غلو پسند، ہر چیز میں حد سے بڑھنے والا (۲) دلیر و جری آدمی یا جانور (۳) تیز تلوار۔ سَیْفٌ نَهِیكٌ بھی کہتے ہیں (۴) خوش اخلاق۔

• نَهِلَ ـَ نَهَلاً و مَنْهَلاً : پہلی بار پانی پینا۔

ـــ الشَّارِبُ : سیر ہو کر پینا۔ هو ناهِلٌ ج : نُهَّالٌ و نَواهِلُ

اَنْهَلَ فُلانٌ : کسی کے جانور کا پہلی بار پانی پینا۔

ـــ دَابَّتَه : پہلی بار پانی پلانا۔

ـــ زَرْعَهُ : کھیتی کو پہلا پانی دینا۔

ـــ العَطْشَانَ : پیاسے کو سیر کرنا۔

ـــ فُلانا : ناراض کرنا، غصہ دلانا۔

اَنْهَلوا القَنَامن عَدُوِّهم : اپنے نیزوں کو دشمن کے خون سے سیراب کیا (دشمن کی زبردست خون ریزی کی)۔

المِنْهَالُ : اپنے جانوروں کو بکثرت پہلی بار کا پانی پلانے والا (۲) انتہائی سخی و فیاض (۳) قبر ج : مَنَاهِیلُ

المَنْهَلُ : پانی کا گھاٹ (جہاں جانور پانی پیتے ہیں) چشمۂ آب (۳) جنگل میں مسافروں کی منزل، پڑاؤ ج : مَنَاهِل۔

النَّاهِلُ : سیراب، آسودہ (۲) پیاسا۔

النَّاهِلَةُ : چشموں پر آنے جانے والے

اِبِلٌ نَوَاهِل : بھوکے اونٹ۔

النَّهَلُ : پہلی بار کی سیرابی (۲) کھانے کی (کھائی ہوئی) مقدار، خوراک۔

النَّهْلانُ : النَّاهِلُ ج : نِهَال۔

النُّهْلَةُ : مَا سُقِيَ الا نُهْلَةً : اسے صرف ایک بار پانی پلایا گیا۔

• نَهَمَ الاَسَدُ و الفِیلُ ـِ نَهِیماً : شیر یا ہاتھی کا چنگھاڑنا۔

ـــ القِدْرُ : ہانڈی کے جوش کی آواز

نکلنا، کھد بدانا۔

نَہَمَ فُلَانٌ : ڈانٹنا، جھڑکنا۔

—— الدَّابَّةَ ــَـ نَہْمًا و نَہِيمًا: جانور کو تیز چلانے کے لئے ڈانٹنا۔

نَہِمَ فی الشئ ــَـ نَہَمًا و نَہَامَةً: کسی چیز میں حد سے زیادہ حرص و خواہش رکھنا۔ ھو نَہِمٌ و نَہِيمٌ۔

—— فی الطعام: حرص کے ساتھ کھانا ندیدہ پن کے ساتھ کھانا۔

—— فی العلم: علم کا شوقین ہونا۔

نُہِمَ بالشئ: کسی چیز کا دلدادہ ہونا، شیدائی ہونا۔ ھو منہوم۔

المِنْہَامُ: ڈانٹنے پر ٹھیک چلنے والا جانور، فرماں بردار ہونے والا جانور، ج: مَنَاهِيمُ۔

المَنْہَمَةُ: عیسائی راہبوں کی مجلس یا گرجا (۲) لوہار یا بڑھئی کا کارخانہ۔

المَنْہُومُ: کسی چیز کا شیدائی، حریص و شوقین (۲) کھانے کا حریص، ندیدہ جس کا پیٹ بھر جائے مگر خواہش پوری نہ ہو۔

النُّہَامُ: لوہار (۲) بڑھئی (۳) الّو (۴) گرجا کا راہب ج: نُہُمٌ۔

النُّہَامِیُّ: راہب، گرجا کا محافظ۔

النَّہَمُ: حد سے بڑھی ہوئی خواہش، ندیدہ پن، کھانے کی حرص۔ فی نَہَمٍ: بڑے شوق و رغبت سے۔

النَّہَمُ العِلْمِیُّ: علمی شوق و شغف۔

النَّہْمَةُ: کسی چیز کی بڑھی ہوئی ضرورت، خواہش۔ لَہُ فی الأمر نَہْمَةٌ: فلاں معاملہ سے اسے بڑی دل چسپی ہے۔ قَضَی منہ نَہْمَتَہُ: اس نے فلاں چیز سے اپنی خواہش پوری کی

النَّہَّامُ: ہموار راستہ (۲) شیر۔

• نَہْنَہَ فُلَانًا عن الشئ: روکنا، ڈانٹ کر روکنا۔

—— الدَّابَّةَ: روکنے کے لئے آواز نکالنا۔

—— الثَّوبَ: کپڑے کی باریک بنائی کرنا۔

تَنَہْنَہَ عن کذا: رکنا، باز آنا۔

النَّہْنَہُ: باریک بنا ہوا کپڑا۔ حُلَّةٌ نَہْنَہٌ: باریک پوشاک۔

• نَہُوَ الرَّجُلُ ــُـ نَہَاوَةً: انتہائی دانش مند ہونا۔ ھو نَہِیٌّ ج: أَنْہِيَاءُ۔ وھو نَہٍ ج: نَہُونَ۔

• نَہَی الشئُ الیه ــِـ نَہْيًا: کسی کو کوئی چیز یا بات پہنچنا۔ نَہَی الیه المَثَلُ: اسے کہاوت پہنچی۔

—— عن الشئ: روکنا، جھڑکنا۔

—— اللّٰہُ عن کذا: خدا کا کسی کو کسی چیز سے روکنا، اس کیلئے وہ چیز حرام کرنا۔ ھو رَجُلٌ نَہَاكَ من رَجُلٍ: وہ ایسا مفید شخص ہے کہ اس کی موجودگی میں تمہیں کسی دوسرے کی ضرورت نہیں۔ ھی امرأة نَہْتُكَ من امرأة: وہ تمہارے لئے بے مثال خاتون ہے۔ اس کی موجودگی میں دوسری عورت کی ضرورت نہیں۔

نَہِیَ من الشئ ــَـ نَہًی: کسی چیز کا کوئی حصہ لے کر ضرورت پوری کر لینا، اس پر اکتفا کرنا۔ جیسے نَہِیَ من اللَّحْمِ: تھوڑا گوشت لے کر اس پر اکتفا کر لیا۔ اور شکم سیر ہو گیا (۲) کسی چیز کی

تلاش کرتے کرتے تلاش ختم کر دینا (وہ چیز حاصل ہو یا نہ حاصل ہو)۔

أَنْہَی: تالاب پر آنا۔

—— من الشئ: کسی چیز پر اکتفا کرنا

أَنْہَی فُلَانٌ من اللَّحْمِ: گوشت پر اکتفا کی اور اس سے شکم سیر ہو گیا۔ گوشت تلاش کیا حتی کہ اس سے سیر ہو گیا۔

—— عن الشئ: رکنا۔

—— الشئَ: پہنچانا۔ جیسے: أَنْہَی الیه الخَبَرَ والرِّسَالَةَ و الکتابَ۔

—— السَّہْمَ: تیر نشانہ پر پہنچانا۔

—— الشئَ: ختم کرنا، مکمل کرنا۔

—— الحَرْبَ: جنگ بند کرنا یا ختم کرنا

—— المُدَّةَ: مدت پوری کرنا۔

—— الدِّرَاسَةَ: تعلیم مکمل کرنا۔

—— الیه کذا: کسی کو کوئی اطلاع دینا بات پہنچانا۔

نَہَّی الشئُ: کسی چیز کا پایۂ تکمیل کو پہنچنا مکمل اور ختم ہونا۔

—— فُلَانًا عن الشئ: روکنا، منع کرنا

اِنْتَہَی الشئُ: مکمل ہونا، ختم ہونا۔

—— الشئُ الیه: کسی کے پاس پہنچنا۔ جیسے: اِنْتَہَی الیه الخَبَرُ۔ اِنْتَہَی بنا السَّیْرُ الی موضع کذا: ہمارا سفر فلاں جگہ پر ختم ہوا۔

—— عن الشئ: رکنا، باز آنا (۲) نافرمانی چھوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ لِلَّذِینَ کَفَرُوا إِنْ یَنْتَہُوا یُغْفَرْ لَہُمْ مَا قَدْ سَلَفَ"۔

تَنَاہَی الشئُ: ختم ہونا، مکمل ہونا۔

—— الخَطْبُ: مصیبت کا خاتمہ ہو جانا۔

—— الماءُ: تالاب وغیرہ میں پانی رک جانا ٹھہرا رہنا۔

تَنَاھَی عن الشئ: رکنا، باز آنا۔
—القَوْمُ عن المُنْکَرِ: گناہ سے ایک دوسرے کو روکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "کَانُوا لَا یَتَنَاھَوْنَ عَنْ مُنْکَرٍ فَعَلُوہُ"۔
اِسْتَنْھَی فُلَاناً: کسی سے رکنے اور باز رہنے کو کہنا۔
—فُلَاناً من فُلَانٍ: کسی سے یہ کہنا کہ فلاں کو میرے سے باز رکھو، روک دو، کسی کو کسی کے ذریعہ رکوانا۔
الاِنْتِھَاءُ: اختتام، آخری حد، کمال۔
التَّنْھَاءُ: وادی کے پانی کا آخری کنارہ ج: تَنَاہٍ۔
التِّنْھَاةُ: سیلاب کا رخ بدلنے یا روک لگانے کا ذریعہ، مٹی کا پشتہ یا مٹی وغیرہ کی باڑھ ج: تَنَاہٍ۔
التُّنْھِیَةُ: التَّنْھَاءُ۔
المُتَنَاھِی: اختتام پذیر۔
مُتَنَاھِیُ العَقْلِ: کامل العقل۔
غیرُ مُتَنَاہٍ: لامحدود۔
المُنْتَھَی: آخری حد۔
المَنْھِی: امر ممنوعہ، معصیت ج: مَنَاہٍ
مَنَاھِیُ الشَّرْعِ: ممنوعاتِ شرعیہ
ھو یرکبُ المَنَاھِی: وہ معاصی کا ارتکاب کرتا ہے۔
المَنْھَاةُ: آخری حد، منتہا۔ المَوْتُ مَنْھَاةُ النَّاسِ: موت لوگوں کی آخری حد ہے (۲) عقل۔ رَجُلٌ مَنْھَاةٌ: ذی رائے عقلمند آدمی۔
المُنْتَھَی: آخری حد، آخر (۲) انتہا (۳) خاتمہ۔ قرآن پاک میں ہے: "عِنْدَ سِدْرَةِ المُنْتَھَی"۔
فی مُنْتَھَی السِّرِّیَّةِ: انتہائی رازداری کے ساتھ۔

فی مُنْتَھَی السَّطْحِیَّةِ: بالکل سطحی۔
بِمُنْتَھَی القُوَّةِ: پوری طاقت سے
المَنْھِیُّ عنہ: ممنوع۔
النَّاھِی: شکم سیر، سیراب، آسودہ، (۲) ممانعت کرنے والا، روکنے والا ج: نُھَاةٌ۔ رَجُلٌ نَاھِیكَ من رَجُلٍ: تمہارے لئے کافی (اور دوسروں سے بے نیاز کرنے والا) آدمی۔ نَاھِیكَ بِزَیْدٍ فَارِساً: شہسوار ہونے کے لحاظ سے زید تمہارے لئے کافی ہے یعنی شہسواری میں زید سے بڑھ کر کوئی نہیں۔ ھذا ناھیكَ من کذا: یہ تمہارے لئے کافی ہے اس سے، اس کی موجودگی میں تمہیں دوسرے کی ضرورت نہیں۔
النَّاھِیَةُ: امرأۃٌ نَاھِیَتُكَ من امرأۃٍ: تمہاری مطلوبہ عورت (جس کے بعد غیر کی ضرورت نہیں) (۲) عقل ج: نَوَاہٍ۔ مَا لَہُ نَاھِیَةٌ: وہ بے عقل آدمی ہے۔
النِّھَاءُ: آخری حد، انتہا۔ بَلَغَ الخَطْبُ نِھَاءَہُ: مصیبت اپنی انتہا کو پہنچ گئی (۲) دن کا چڑھاؤ (۳) پانی کا چڑھاؤ، بلندی (۴) مقدار۔ ھُمْ نِھَاءُ مِائَةٍ: وہ سو کی تعداد میں ہیں (۵) بارش کا پانی رکنے کی بہت چھوٹی جگہ۔
النُّھَاءُ: کھریا، نرم دخشتہ سفید پتھر جیسے تختۂ سیاہ پر لکھنے کا چاک۔
النَّھَاةُ: مہرہ ج: نَھًی۔ نَفْسٌ نَھَاةٌ عن الشئ: کسی چیز سے رکنے والی طبیعت۔
النِّھَایَةُ: کسی چیز کا آخر، انتہا، (۲) اختتام (۳) انجام (۴) گھر کی حد (۵) عقل (۶) سامان لادنے کا تختہ۔
النِّھَایَةُ القُصْوَی: آخری سے آخری حد۔
حَتَّی النِّھَایَةِ: آخر تک، آخری دم تک۔
فی النِّھَایَةِ: آخر میں، آخرکار
النِّھَائِیُّ: آخری۔
النَّھُوُّ: (الاَمُورُ کی ضد) بہت روکنے والا۔ کہتے ہیں۔ ھو نَھُوٌّ عن المُنْکَرِ، اَمُورٌ بالمَعْرُوفِ: وہ برائی سے باز رکھنے والا اور بھلائی کا حکم دینے والا ہے۔
النُّھَی: نُھْیَةٌ کی جمع۔ عقل۔
النَّھْیُ: روک، ممانعت (۲) نحویوں کے نزدیک لا ناہیہ اور مضارع مجزوم کے ذریعہ کسی فعل کے ترک کا حکم یا طلب۔
النِّھْیُ: پانی رکنے کی جگہ (۲) تالاب، جوہڑ ج: اَنْھَاءٌ و نِھَاءٌ۔ لَہُ دِرْعٌ کالنِّھْیِ و دُرُوعٌ کالنِّھَاءِ: اس کے پاس مضبوط زرہیں ہیں۔
النَّھِیُ: انتہائی عقلمند آدمی، ج: نَھُونَ۔
النُّھْیَةُ: کسی چیز کی آخری حد، آخر (۲) میخ کا موٹا سرا جو رسی کو نکلنے سے روکتا ہے (۳) عقل ج: نُھًی۔
النَّھِیُّ: انتہائی موٹا۔ رَجُلٌ نَھِیٌّ و امرأۃٌ نَھِیَّةٌ۔ فُلَانٌ نَھِیُّ فُلَانٍ: فلاں فلاں کو روکے رکھنے والا ہے۔ رَجُلٌ نَھِیٌّ: عقلمند آدمی۔

• ناءَ النَّجْمُ ـُ نَوْءًا و تَنْوَاءً: مشرق میں ستارہ طلوع ہوتے ہی مغرب میں مقابل ستارہ کا غائب ہوجانا۔

— بِحِمْلِه: اپنے بوجھ (بوجھل سامان) کو مشکل سے لے کر اٹھنا (۲) بوجھ نہ سنبھال سکنے سے گر جانا۔

— به الحِمْلُ: بوجھ (بوجھل سامان) کا کسی کو بوجھل کر دینا، جھکا دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاٰتَیْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَا اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْءُ بِالْعُصْبَةِ اُولِی الْقُوَّةِ"

— الحِمْلُ حَامِلَهُ: سامان کا اٹھانے والے کو بوجھل کر دینا، تھکا دینا۔

اَنَاءَتِ السَّمَاءُ: آسمان کا ابر آلود ہونا۔

— فُلَانًا: کھڑا کرنا، اٹھانا۔

— الحِمْلُ حَامِلَهُ: سامان کا اٹھانے والے کو بوجھل کر دینا، جھکا دینا۔

اَنْوَأَتِ السَّمَاءُ: اَنَاءَت۔

نَاوَأَهُ: کسی کے سامنے فخر کرنا، مقابلہ کرنا (۲) دشمنی کرنا، مخالفت کرنا۔

اِسْتَنَاءَ النَّجْمُ: نَاءَ۔

— فُلَانًا: کسی سے عطیہ کا طالب ہونا، فیض و بخشش کا خواہش مند ہونا۔

لَاَنْوَأُ: علم نجوم کا بڑا ماہر (یہ اسم تفضیل ہے، اس کا فعل نہیں آتا) کہتے ہیں: مَا بَیْنَنَا اَنْوَأُ مِنْهُ: ہمارے اندر اس سے زیادہ کوئی علم نجوم کا ماہر نہیں۔

لنَّوْءُ: فُلَانٌ نَوْءُهُ مُتَخَاذِلٌ: فلاں کا اٹھان کمزور ہے (۲) ڈوبنے کے قریب ستارہ (۳) سخت بارش (۴) عطیہ، بخشش ج: اَنْوَاءٌ و نُوآنٌ

• نَابَ الشَّیْءُ ـُ نَوْبًا: نزدیک ہونا

— اِلَی الشَّیْءِ: کسی شئے کی طرف رجوع کرکے اس کا عادی ہونا۔ کہتے ہیں: نَابَ النَّحْلُ اِلَی الْخَلَایَا: شہد کی مکھیاں چھتوں میں واپس آکر رہنے لگیں۔

— اِلَی اللهِ: اللہ کی طرف رجوع کرکے اس پر قائم رہنا، اطاعت کرتے رہنا۔

— عَنْهُ نِیَابَةً: کسی کا قائم مقام ہونا، نمائندگی کرنا۔ هُوَ نَائِبٌ ج: نُوَّابٌ۔

اَنَابَ فُلَانٌ اِلَی الشَّیْءِ: کسی چیز کی طرف بار بار لوٹنا۔

— اِلَی اللهِ: تائب ہو کر اللہ کی طرف رجوع کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّ اَنَابَ" اَتَانِی فُلَانٌ فَمَا اَنَبْتُ اِلَیْهِ: فلاں میرے پاس آیا تو میں اس کی طرف متوجہ نہیں ہوا۔

— فُلَانًا عَنْهُ فِی كَذَا: کسی معاملہ میں کسی کو اپنا قائم مقام بنانا۔

نَاوَبَهُ فِی الشَّیْءِ والاَمْرِ: کسی کے ساتھ باری باری کام کرنا یا کسی چیز میں حصہ لینا۔

نَوَّبَهُ: کسی کی باری مقرر کرنا۔ هُوَ مُنَوَّبٌ۔

اِنْتَابَهُ اَمْرٌ: کسی کو کوئی بات پیش آنا، لاحق ہونا، طاری ہونا۔

— صَدِیْقَهُ: اپنے دوست کے پاس بار بار آنا۔ فُلَانٌ یَنْتَابُنَا: فلاں کی ہمارے پاس آمدورفت رہتی ہے۔ السِّبَاعُ تَنْتَابُ الْمَنْهَلَ: درندے چشمہ پر آتے جاتے رہتے ہیں۔

تَنَاوَبَ الاَمْرَ: کوئی کام بار بار کرنا۔

— القَوْمُ الشَّیْءَ وعَلَیْهِ: آپس میں کوئی چیز باری باری لینا، باہم تقسیم کرنا۔ جیسے: تَنَاوَبُوا الْمَاءَ۔ تَنَاوَبُوا الاَمْرَ: کام باری باری کرنا۔

— الهُمُومُ فُلَانًا: کسی کو پے در پے صدمے پہنچنا۔

اِسْتَنَابَهُ: اپنا نائب بنانا، قائم مقام یا نمائندہ بنانا۔

الاِنَابَةُ اِلَی اللهِ: خدا سے توبہ اور اس کی اطاعت کا لزوم، رجوع الی اللہ

التَّنَاوُبُ: بالتَّنَاوُبِ: نمبروار، باری باری۔

المَنَابُ: پانی پر پہنچنے کا راستہ (۲) قائمقامی۔

المُنْتَابُ: ملاقاتی (آمدورفت رکھنے والا)

المُنَاوِبُ: کسی کے بدلہ (عوض) کام کرنیوالا

المُنَاوَبَةُ: مُنَاوَبَةً و بالمُنَاوَبَةِ: نمبروار، باری باری۔

المُنِیْبُ: رجوع کنندہ (۲) زبردست بارش۔

المُنِیْبُ اِلَی اللهِ: خدا کی طرف رجوع ہونے والا، تائب و فرماں بردار۔

النَّائِبُ: قائم مقام (۲) نمائندہ (۳) نائب (۴) ممبر پارلیمنٹ (عوامی نمائندہ) ج: نُوَّابٌ۔ خَیْرٌ نَائِبٌ: بار بار حاصل ہونے والا نفع۔

مَجْلِسُ النُّوَّابِ: عوامی نمائندگی کی مجلس، پارلیمنٹ۔

نَائِبُ الاَمِیْنِ: نائب ناظم۔

نَائِبُ رَئِیْسٍ: نائب صدر۔

نَائِبُ رَئِیْسِ مَجْلِسِ النُّوَّابِ: ڈپٹی اسپیکر۔

نائب رئیس الوزراء : نائب وزیر اعظم۔

نائب رئیس مجلس الشیوخ : ڈپٹی چیرمین راجیا سبھا۔

النائب العام : اٹارنی جنرل، پراسیکیوٹنگ اٹارنی، سرکاری وکیل جو فوجداری قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سرکاری مقدمات کی پیروی کرتا ہے۔

نائبُ فاعلٍ : وہ اسم جو فعل کے فاعل کا قائم مقام ہو۔

نائبُ القُنصل : وائس قونصل۔

نائبُ المُدیر : ڈپٹی منیجر (۲) نائب ناظم (۳) نائب مہتمم

نائبُ المَلِك : وائسرائے۔

النائبةُ : آفت، مصیبت، المناک حادثہ ج: نوائب۔ حُمّی نائبةٌ : ہر روز آنے والا بخار۔

النَّوْبُ : صحرائی پڑاؤ، ایک دن اور ایک رات کا سفر (۲) قوت (۳) نزدیکی۔

النَّوْبةُ : نمبر، باری۔ جاءت نوبتُه : اس کا نمبر آگیا، اس کی باری آگئی، (۲) دفعہ۔ نوبةً بعد نوبةٍ : بار بار (۳) بیماری کا حملہ، دورہ۔ اعترتْه نوبةٌ عصبیّةٌ او نوبةُ جنونٍ : اسے دماغی یا اعصابی دورہ پڑ گیا (۴) وقت، موقع اَصبح لا نوبةَ له : اس کے ہاتھ سے موقع نکل گیا (۵) لوگوں کا گروہ (۶) بخار آنے کا وقت ج: نُوَب۔

نوبةُ غضبٍ : طیش۔

نوبةٌ قلبیّةٌ : دل کا دورہ، ہارٹ اٹیک اَصابتْه نوبةٌ قلبیّةٌ : اسے دل کا دورہ پڑ گیا۔

النُّوبةُ : آفت، مصیبت ج: نُوَب (۲) لوگوں کی ایک نسل۔ واحد : نُوبیٌّ۔ بلادُ النُّوبةِ : مصر کے جنوبی حصہ میں واقع نوبی قوم کا وطن۔

النِّیابةُ : نیابت، قائم مقامی (۲) نمائندگی (۳) ڈپٹی کمشنر کا دفتر (۴) وکالت استغاثہ جس کی جانب سے بجائے مظلوم ملزم کے خلاف دعویٰ دائر کیا جاتا ہے۔

النِّیابةُ العامّةُ : کمشنری، عوامی مقدمات طے کرنے والی عدالت۔

بالنِّیابةِ و نیابةً عن فلانٍ : کسی کی قائم مقامی یا نمائندگی کرتے ہوئے، کسی کی جانب سے۔

النِّیابیُّ : عوضی (قائم مقامی کرنے والا) (۲) پارلیمنٹری (۳) بطور قائم مقامی

الحکومةُ النِّیابیّةُ : پارلیمنٹری حکومت۔

المَجلِسُ النِّیابیُّ : پارلیمنٹ۔

• ناتَ ـُ نَوْتًا : کمزوری یا نیند سے جھومنا، لڑکھڑانا۔

النُّوتةُ : نوٹ بک۔

النُّوتیُّ : ملاح (۲) جہاز راں ج: نَواتیّ

• ناجَ ـُ نَوْجًا : ریاکاری کرنا۔

النَّوْجةُ : بگولا، آندھی، طوفان۔

• ناحت الحمامةُ ـُ نَوْحًا و نُواحًا : کبوتری یا فاختہ کا کوکو کرنا، بولنا۔ ھی نائحةٌ و نوّاحةٌ۔

ـــ المرأةُ علی المیّت و ناحتْه : عورت کا مردے پر واویلا کرنا، نوحہ کرنا، چلا چلا کر رونا، ماتم کرنا۔

ناوحَه : مقابل ہونا۔ داری تُناوِحُ دارَه : میرا گھر اس کے گھر کے بالمقابل ہے۔

تناوحَ الشیئان : آمنے سامنے ہونا۔ هما جبلان متناوحان و شجرتان متناوحتان۔

ـــ الریاحُ : ہواؤں کا تیز ہونا (۲) ہواؤں کا مختلف سمتوں سے چلنا۔

تنوّحَ الشیءُ : جھومنا، جھولنا۔

استناحَ فلانٌ : روتے روتے دوسروں کو رلا دینا۔

ـــ الذئبُ : بھیڑیے کا چلانا، بھونکنا۔

ـــ فلانًا : رلانا۔

المَناحةُ : نوحہ (۲) گریہ وزاری کی جگہ، نوحہ خوانی کی مجلس (۳) سوگ منانے والی عورتیں ج: مَناحات و مَناوِح۔

النائحُ : نوحہ خواں۔ ھی نائحة ج: نَوْحٌ۔

النَّوّاحُ : حد سے زیادہ واویلا یا آہ و بکا کرنے والا۔ ھی نوّاحةٌ۔

النَّوْحُ : نوحہ، واویلا، ماتم۔ واحد: نَوحةٌ۔

النِّیاحُ : النَّوْحُ۔

• اَناخَ بالمکان : قیام کرنا، پڑاؤ ڈالنا، ڈیرہ ڈالنا۔

ـــ به البلاءُ والذلُّ : کسی کو بلا یا ذلت لاحق ہونا، کسی پر آفت و ذلت نازل ہونا۔

ـــ الجملَ : اونٹ کو بٹھانا۔

ـــ بفلانٍ حاجتَه : اپنی ضرورت کسی کے سامنے رکھنا، اس سے شکایت کرنا۔

نوّخَ البعیرَ : اونٹ کو بٹھانا۔

ـــ اللهُ الارضَ طَروقةً للماءِ : خدا تعالیٰ کا زمین کو پانی اٹھانے کے قابل بنانا۔

تَنَوَّخَ الجَمَلُ : اونٹ کا بیٹھنا۔ نَوَّخَهُ فَتَنَوَّخَ۔
—الجَمَلُ النَّاقَةَ : اونٹ کا اونٹنی کو جفتی کے لئے بٹھانا۔
اِستَنَاخَ : بٹھانا۔ اَنَاخَهُ فَاستَنَاخَ
المُنَاخُ : اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ (۲) اقامت گاہ، منزل، پڑاؤ۔ مُنَاخُ سَوءٍ : بری اور ناپسندیدہ جگہ (۳) ماحول (۴) فضا ، ج: مُناخات
مُنَاخُ البِلادِ : ملک کی آب و ہوا، موسم
مُنَاخُ هذه البِلاد حَارٌّ رَطِبٌ : اس ملک کی آب و ہوا گرم مرطوب ہے۔
المُنَاخُ الوِفَاقِيُّ : اتحاد کی فضاء۔
المُنَاخِيُّ : فضائی، موسمی، ماحول کا۔
النَّائِخَةُ : دور جگہ۔
النُّوخَةُ : قیام۔
• نَادَ ـُ نَوْدًا و نُوَادًا و نَوَدَانًا : نیند سے جھومنا، جھکولے کھانا۔
— فُلانٌ : سر اور مونڈھے ہلانا۔
تَنَوَّدَ الغُصْنُ : ٹہنی ہلنا۔
• نَوْدَأَ : دیکھئے: نَدَأَ۔
• نَوْدَلَ : دیکھئے: نَدَلَ۔
• نَارَ ـُ نَوْرًا : روشن ہونا (۲) چمکنا، خوش رنگ ہونا۔
— الفِتْنَةُ : فتنہ پیدا ہونا، فساد پھیلنا۔
— فُلانٌ : شکست کھانا۔
— من الشَّيءِ : نفرت کرنا، فرار اختیار کرنا، بچنا۔ کہتے ہیں: نَارَ الظَّبيُ من صَائِدِهِ۔ المَرأَةُ تَنُورُ من الشَّيبِ : عورت بڑھاپے سے بچتی اور نفرت کرتی ہے۔
— الشَّيءَ : کسی چیز پر شناخت کا نشان لگانا جیسے نَارَ السِّلعَةَ و نَارَ الثَّوبَ۔

نَارَ النَّارَ من بَعِيدٍ : دور سے آگ کو دیکھنا۔
— فُلانًا وغَيرَهُ : ڈرانا، بھگانا
اَنَارَ : روشن کرنا۔
— الشَّجَرُ : درختوں یا پودوں پر کلیاں نکلنا، پھول آنا۔
— النَّبَاتُ : سبزہ کا نمودار و خوشنما ہونا۔
— فُلانٌ : کسی کا خوب رو اور خوش رنگ ہونا، حسین و شگفتہ ہونا۔
— المَكَانَ : روشن کرنا۔
— الاَمرَ : بات واضح کرنا، کھولنا
— الظَّبيَ وغَيرَهُ : ہرن وغیرہ کو بھگانا۔
نَاوَرَ فُلانًا : کسی سے گالی گلوچ کرنا۔
نَوَّرَ : روشن کرنا۔
— المكَانُ : جگہ کا روشن ہونا۔
— الصُّبحُ : صبح ہونا۔
— الشَّجَرُ : درختوں پر کلیاں نکلنا
— النَّبَاتُ : سبزہ کا نمودار و خوشنما ہونا، پک جانا۔
— التَّمرُ : پھلوں میں گٹھلی پڑ جانا
— علَى فُلانٍ : کسی کی راہنمائی کرنا روشنی دکھانا اور کسی بات کی اس سے وضاحت کرنا (۲) کسی پر اس کے معاملہ کو مشتبہ کر دینا، جادوگری جیسا عمل کرنا۔
— المَكَانَ : جگہ کو روشن کرنا۔
— المِصبَاحَ : چراغ یا لیمپ وغیرہ روشن کرنا۔
— الاَمرَ : واضح کرنا۔
— اللّٰهُ قَلبَهُ : اللہ کا کسی کے دل کو روشن کرنا حق اور خیر کی راہ دکھانا۔
— الجِلدَ : کھال پر بال صفا پاؤڈر ملنا، چونہ ملنا۔

تَنَوَّرَ : بال صفا پاؤڈر استعمال کرنا۔
— النَّارَ : دور سے آگ کو غور کر کے دیکھنا (۲) آگ کے پاس جانا۔
— الرَّجُلَ : کسی کو آگ کے پاس اس طرح دیکھنا کہ وہ نہ دیکھ سکے۔
اِستَنَارَ : روشن ہونا (۲) روشن دماغ ہونا، روشن خیال ہونا، مہذب و تعلیم یافتہ ہونا۔
— بِهِ : کسی سے روشنی حاصل کرنا۔
— عَلَيهِ : کسی پر غالب آنا، کسی پر قابو پانا، فتحیاب ہونا۔
الاِستِنَارَة : روشن دماغی۔
الاِنَارَة : روشنی (لائٹنگ)۔
الاَنوَرُ : زیادہ روشن، بہت روشن و واضح تر (۲) حسین و خوش رنگ بہت گورا، کھلے ہوئے رنگ کا۔
التَّنَوُّرُ : روشن خیالی۔
التَّنوِيرُ : صبح نمودار ہونے کا وقت
صَلَّى الفَجرَ فِي التَّنوِيرِ : اس نے صبح ہونے پر نماز فجر پڑھی۔
المُتَنَوِّرُ : روشن خیال۔
المُستَنِيرُ : روشن، روشن دماغ، روشن ضمیر۔
المَنَارُ : روشنی کی جگہ (۲) زمین کی حد بندی کا نشان (۳) راستہ کا نشان، سنگ میل۔
ذو المَنَار : حبشی ابرہہ بن تبع کا لقب۔
المَنَارَةُ : شمعدان، لیمپ وغیرہ کا اسٹینڈ (۲) مسجد کا مینار، اذان دینے کی بلند جگہ (۳) روشنی کا مینار (جو سمندری جہازوں کی راہنمائی کرتا ہے) ج: مَنَاوِر۔ مَنَائِر (یہ جمع خلاف قیاس ہے)۔
المُنَاوَرَةُ : عملی مظاہرہ، نمائش، دکھاوا،

(۲) داؤ پیچ، کرتب، چال ج: مُنَاوَرَات۔
اَلْمُنَاوَرَةُ الْبَحْرِيَّةُ: بحری مشق۔
اَلْمُنَاوَرَةُ السِّيَاسِيَّةُ: سیاسی داؤ پیچ، چال۔
اَلْمُنَاوَرَةُ الْعَسْكَرِيَّةُ: فوجی پریڈ فوجی مشق، ریہرسل۔
اَلْمَنْوَرُ: روشندان، دریچہ (۲) عمارت کے درمیان ہوا اور روشنی کے لئے چھوڑی ہوئی کھلی جگہ (صحن چی)
اَلْمُنِيْرُ: روشن، واضح (۲) ضوفشاں، (۳) خوش رنگ، چمکدار۔
النَّائِرُ: الْمُنِيْرُ۔
النَّائِرَةُ: الْمُنِيْرَةُ (۲) بغض وعداوت ج: نَوَائِرُ۔ اَطْفَأَ نَائِرَةَ الْحَرْبِ: اس نے جنگ کی آگ بجھادی، اس کی شدت کو کم کر دیا
النَّارُ: آگ (جلا دینے والی حرارت یا دکھائی دینے والی لپٹ) (۲) داغ (۳) جہنم ج: نِيْرَانٌ و اَنْوُرٌ۔
اِسْتَضَاءَ بِنَارِهِ: اس سے مشورہ کیا، اس کی رائے لی۔ اَوْقَدَ نَارَ الْحَرْبِ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔
نَارُ الْاِسْتِكْثَارِ: عددی کثرت کے اظہار کی آگ (عربوں کا قدیم طریقہ)
نَارُ الْاِنْذَارِ: اعلانِ جنگ کی آگ۔
نَارُ التَّهْوِيْلِ: دشمن کو خوف زدہ کرنے کی آگ (عربوں کا قدیم طریقہ)
نَارُ الْقِرَى: آتشِ ضیافت (قدیم عرب آگ جلا کر ضیافت کی دعوت دیتے تھے)۔
بنو النَّارِ: عرب کے تین شاعر: قعقاع، ضنان، ثوب۔
لَا تَتَرَاءَى نَارَاهُمَا: وہ ایک جگہ جمع نہیں ہوتے۔
قَذَفَ النَّارَ: آگ اگلنا۔
النَّارِيُّ: آتشیں (۲) اشتعال انگیز
النَّوَارُ: محتاط عورت (جو شک و شبہ سے ہمیشہ دور رہے)۔
بَقَرَةٌ نَوَارٌ: سانڈ سے بچنے والی گائے ج: نُوْرٌ۔
النُّوْرَانِيَّةُ: نورانیت، روشنی۔
النَّوْرُ: کلی، سفید پھول ج: اَنْوَارٌ
النُّوْرُ: روشنی، اجالا (۲) لائٹ، بتی (۳) نورِ باطن جو اشیاء کی حقیقت واضح کرتا ہے ج: اَنْوَارٌ (۴) نباتات کا حسن وطول ج: نُوْرَةٌ
النَّوَرُ: الغجر: ایک خانہ بدوش جفاکش قوم جو دنیا کے مختلف ممالک میں پائی جاتی ہے۔
النُّوْرُ الْكَاشِفُ: سرچ لائٹ۔
النُّوْرُ الْكَهْرَبِيُّ: بجلی کی روشنی، لائٹ، بتی۔
النُّوْرَةُ: علامت، نشان (۲) چونے کا پتھر (۳) بال صفا پاؤڈر۔
النُّوَّارُ: پھول، واحد: نُوَّارَةٌ ج: نَوَاوِيْرُ۔
النَّؤُوْرُ: شک و شبہ سے بچنے والی محتاط عورت (۲) نیل (۳) چربی کا دھواں (دھونی) (جو کھال پر گدائی کے بعد رنگ تیز کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے)۔
النُّوَيْرَةُ: تھوڑی سی آگ۔
النَّيِّرُ: روشن، چمکدار، خوبصورت
• نَوْرَجَ: آگے آنا کبھی پیچھے جانا۔
ـــ فِي الْكَلَامِ: چغلی کھانا۔
النَّوْرَجُ: غلہ گاہنے کی مشین (۲) ہل میں لگا ہوا نوک دار لوہا۔
• نَوْرَزَ: نئے دن میں داخل ہونا، (۲) نوروز منانا۔
نَوْرَزَ فُلَانًا: نوروز کا تحفہ دینا۔
النَّوْرُوْزُ اِو النَّيْرُوْزُ: نوروز، ایرانی شمسی سال کا پہلا دن جو ۲۱ مارچ (سن عیسوی) کو ہوتا ہے۔
عِيْدُ النَّوْرُوْزِ اِو النَّيْرُوْزِ: اہلِ فارس کا سب سے بڑا تہوار، نوروز۔
• نَاسَ الشَّيْءُ ـُ نَوْسًا وَنَوَسَانًا: لٹکنا، ہلنا، جھومنا جیسے: نَاسَتِ الذُّؤَابَةُ: بالوں کی زلف کا لٹکنا۔ نَاسَ الْغُصْنُ الدَّقِيْقُ۔ وَنَاسَ الْقُرْطُ فِي الْاُذُنِ۔
ـــ اللُّعَابُ: رال ٹپکنا، بہنا۔
ـــ الْاِبِلَ: اونٹوں کو ہانکنا۔
اَنَاسَهُ: حرکت دینا، ہلانا۔
نَوَّسَ التَّمْرُ: کھجور کا کنارہ سیاہ ہو جانا۔ هُوَ مُنَوِّسٌ۔
ـــ بِالْمَكَانِ: کسی جگہ قیام کرنا۔
تَنَوَّسَ الشَّيْءُ: نَاسَ۔
ـــ الْغُصْنُ الدَّقِيْقُ: باریک ٹہنی کا جھومنا۔
النَّاسُ: لوگ، بنو آدم کے لئے بطور اسم جمع وضع کردہ لفظ جیسے قوم۔ واحد: انسان (خلاف قیاس) (۲) فاضل اور عقلمند لوگ قرآن پاک میں ہے: "وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَا اٰمَنَ النَّاسُ"
النَّاوُوْسُ: عیسائیوں کے مردے رکھنے کا بکس، تابوت (۲) عیسائیوں کا قبرستان ج: نَوَاوِيْسُ۔
النُّوَاسُ: چھت میں لٹکے ہوئے جالے وغیرہ۔
نُوَاسُ الْعَنْكَبُوْتِ: مکڑی کا جالا۔
نُوَاسُ الدُّخَانِ: دھوئیں کا جالا۔

النُّوَاسَةُ : ہلتی ہوئی زلف۔
النُّوَاسِیُّ : گول دانے والا اسفید رنگ کا رس دار عمدہ انگور۔
النَّوَّاسُ : ڈھیلا اور ہلتا ہوا۔ رَجُلٌ نَوَّاشٌ : ڈھیلا ڈھالا آدمی۔
•نَاشَ فُلَانٌ ـُ نَوْشًا : چلنا (۲) تیزی سے اٹھ کھڑا ہونا۔
—بالشَّیءِ : کسی چیز میں لٹکنا۔
—الشَّیءَ : کسی چیز کو طلب کرنا (۲) لینا، پکڑنا۔ نَاشَهُ بِيَدِہٖ : ہاتھ میں لینا یا ہاتھ سے پکڑنا۔
—فُلَانًا : کسی کا سر اور داڑھی پکڑنا۔
—فُلَانًا بالشَّیءِ : کسی کو کوئی چیز دینا یا کسی چیز کی ضرب لگانا۔
—فُلَانًا بِرُمْحٍ : کسی کو نیزہ مارنا۔
—فُلَانًا بِخَيْرٍ : کسی کو فائدہ پہنچانا
—فُلَانًا خَيْرًا : کسی کو بہتر چیز دینا۔
نَاوَشَ الشَّیءَ : کسی چیز کے ساتھ گھل مل جانا۔
—فُلَانًا : کسی کے ساتھ لڑائی سے پہلے اس کی طاقت آزمانا۔ کہتے ہیں: نَاوَشَتِ العَدُوَّ مُقَدِّمَةُ الجَيْشِ : فوج کے ہراول دستے نے دشمن کی طاقت کو آزمایا۔
اِنْتَاشَ الشَّیءَ : نَاشَهُ (۲) باہر نکالنا
اِنْتَاشَنِی فُلَانٌ مِنَ الهَلَكَةِ : فلاں نے مجھے ہلاکت سے بچایا۔
تَنَاوَشَ القَوْمُ فِی القِتَالِ : لڑائی میں ایک دوسرے پر نیزوں سے حملہ کرنا اور بالکل نزدیک نہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ" اور اتنی دور جگہ سے (ایمان کا) ان کے ہاتھ آنا کہاں ممکن ہے۔
تَنَوَّشَ يَدَهُ بِالمِنْدِيلِ : رومال یا دستی سے ہاتھ پونچھنا، صاف کرنا۔
المُنَاوَشَةُ : دشمن سے نوک جھونک فوجی دستوں کی باہمی جھڑپ۔
النُّوُوشُ : مضبوط و طاقتور۔
•نَاصَ ـُ نَوْصًا و نَوَصَانًا : حرکت میں آنا اور بھاگنا۔ نَاصَ الفَرَسُ : گھوڑے کا بھاگنے کے لئے سر اٹھانا۔ فُلَانٌ مَا يَقْدِرُ عَلٰی اَنْ يَّنُوْصَ : فلاں کسی کام کی طاقت نہیں رکھتا۔
—عَنِ الاَمْرِ : کسی کا پیچھے ہٹنا۔
—عَنْ زَمِيْلِهٖ : ساتھی سے پیچھے ہونا۔
—لِلْحَرَكَةِ : حرکت کے لئے تیار ہونا۔
—اِلَيْهِ : کسی کے پاس اٹھ کر جانا (۲) کسی کی پناہ لینا۔
—الشَّیءَ : کھینچنا (۲) خواہش کرنا، مانگنا۔
—فُلَانًا : کسی سے آگے بڑھنا۔
اَنَاصَ الشَّیءَ : چاہنا، طلب کرنا (۲) گھمانا۔
—الوَتِدَ وَنَحْوَہٗ عَنْ مَوْضِعِهٖ : میخ کو اکھاڑنے کے لئے ہلانا۔
نَاوَصَهٗ : کسی کے ساتھ کھینچا تانی کرنا کسی کام پر لگنا۔
اِنْتَاصَتِ الشَّمْسُ : سورج ڈوبنا
اِسْتَنَاصَ الفَرَسُ : گھوڑے کا حرکت کرنا۔
—فُلَانٌ : کسی کا سر کو اونچا کرنا۔
—عَنْهُ : پیچھے ہونا یا ہٹنا۔
—الشَّیءَ : ہلانا۔
—فُلَانًا : کسی کام کے لئے کسی کو اٹھانا آمادہ کرنا۔
المَنَاصُ : پناہ گاہ، جائے فرار، چھٹکارا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ" سو انہوں نے (ہلاکت کے وقت) بڑی ہائے پکار کی اور وہ وقت خلاصی کا نہ تھا۔ لَا مَنَاصَ مِنْهُ : اس سے مفر نہیں۔
النَّوْصُ : گورخر (جو ہر وقت سر اٹھائے رکھتا ہے)۔
النَّوِيْصُ : حرکت کرنے کی طاقت مَا بِهٖ نَوِيْصٌ : وہ ہلنے کے قابل نہیں۔
•نَاضَ الشَّیءُ ـُ نَوْضًا : ہلنا، تھرکنا۔
—البَرْقُ : بجلی چمکنا۔
—فُلَانٌ : ملک میں گھومنا (۲) الٹا ہٹنا، پیچھے ہونا۔
—الشَّیءَ : اکھاڑنے کی کوشش کرنا
اَنَاضَ النَّخْلُ اِنَاضَةً وَ اِنَاضًا : کھجور کے درخت کا پھل پکنا۔
اَنَاضَ حَمْلُ النَّخْلِ بھی کہتے ہیں۔
—فُلَانٌ : کسی کی آنکھوں سے غضب وجہالت ٹپکنا۔
نَوَّضَ الثَّوْبَ بِالصِّبْغِ : کپڑا رنگنا۔
المَنَاضُ : جائے پناہ۔
النَّوْضُ : اونچی جگہ (۲) پانی کے زور کے ساتھ آنے کی جگہ یا نکلنے کی جگہ (۳) وادی ج : اَنْوَاضٌ۔
•نَاطَ الشَّیءَ بِغَيْرِہٖ وَعَلَيْهِ ـُ نَوْطًا : لٹکانا (۲) متعلق کرنا، وابستہ کرنا۔
—الاَمْرَ بِفُلَانٍ : کوئی کام کسی سے متعلق کرنا، سپرد کرنا۔ نِيْطَ عَلَيْهِ

التنئُ: کوئی چیز کسی کے سپرد کیا جانا، کسی کو کسی چیز کا ذمہ دار بنایا جانا۔
نِیطَ بہ الشئُ: کوئی چیز کسی سے متعلق ہونا۔
نِیطَ الحَیَوَانُ: جانور کے سینہ یا گلے میں ورم ہونا۔ ھو مَنوطٌ۔
اَنَاطَ الحَیَوَانُ: جانور کے سینہ یا گلے کا ورم آلود ہونا۔
— الشَیَٔ بہ وعلیہ: کوئی چیز لٹکانا (۲) متعلق کرنا، وابستہ کرنا، سپرد کرنا۔ جیسے اَنَاطَ بہ المُرَاقَبَۃَ: نگرانی سپرد کرنا۔
نَوَّطَ: کسی کا دم دیر تک اٹکا رہنا۔ کہتے ہیں: اَبْطَأَ حَتّٰی نَوَّطَ الرُّوحَ: اس نے اتنی دیر کی کہ روح کو بھی اکتا دیا۔
اِنْتَاطَت المَسَافَۃُ: فاصلہ لمبا ہونا، مسافت طویل ہونا۔
— بہ: متعلق ہونا، وابستہ ہونا (۲) اٹکنا، لٹکنا۔
— الاَمْرَ: کسی بات کا خود فیصلہ کرنا، کسی سے رائے مشورہ نہ لینا
التَّنْوَاطُ: ہودج پر لٹکائی جانیوالی زینت کی چیز۔
المَنَاطُ: لٹکانے کی جگہ۔ ھو مِنّی مَنَاطَ الثُّرَیَّا: وہ مجھ سے اتنا دور ہے جتنا ستارۂ ثریا۔ وفُلانٌ مَنَاطَ الثُّرَیَّا: فلاں معزز و بلند رتبہ ہے۔
مَنَاطُ الحُکْمِ: علماء اصول و اخلاق کے نزدیک حکم کی علت کا نام ہے، جیسے شراب کی حرمت کے حکم کی علت اسکار (نشہ پیدا کرنا) ہے۔
المَنُوطُ: ورم سینہ یا ورم گردن کا مریض جانور (۲) متعلق (۳) لٹکایا ہوا

المَنُوطُ بالقَوْمِ: کسی قبیلہ میں خود کو دخیل کرنے والا یا اس کی طرف نام نہاد نسبت رکھنے والا۔
المَنُوطُ بشئٍ: کسی چیز سے وابستہ، کسی چیز پر موقوف و منحصر۔
النَّائِطُ: پیٹھ کی ایک اندرونی رگ
النَّائِطَۃُ: پرندہ کا پوٹا۔ ج: نَوَائِطُ
النَّوْطُ: جانور پر لدے ہوئے دو جانب کے وزنوں کے ساتھ درمیان کا زائد بوجھ جس کے ساتھ وہ لٹکے ہوئے ہوتے ہیں، ہر لٹکائی جانے والی چیز (۲) تمغہ (انعامی نشان)۔ مُنِحَ فُلانٌ نَوْطَ الجَدَارَۃِ: فلاں کو تمغۂ لیاقت دیا گیا (۳) کھجوروں کی لوکری (۴) پھیپھڑوں سے نکلنے والی موٹی رگ جس میں دل لٹکا ہوا ہوتا ہے (۵) دم کی جڑ ج: اَنْوَاطٌ ونِیَاطٌ۔
النَّوْطَۃُ: پوٹا (۲) سینہ یا گلے کا ورم (۳) پیٹ کی مہلک رسولی (۴) اونچی جگہ جہاں پانی نہ چڑھتا ہو (۵) وہ زمین جس میں ببول یا جھاؤ کے درخت بکثرت ہوں (۶) بغض و کینہ۔
النِّیَاطُ: لٹکانے کی جگہ یا چیز جیسے دستہ وغیرہ۔ نِیَاطُ القَوْس ونیاطُ السَّیْفِ: کمان یا تلوار لٹکانے کا دستہ یا بند (۲) ایک موٹی رگ جو دل کا تعلق پھیپھڑوں سے قائم کرتی ہے (۳) دل۔ ج: اَنْوِطَۃٌ ونُوْطٌ۔ مَفَازَۃٌ بَعِیدَۃُ النِّیَاطِ: وسیع و عریض جنگل (گویا وہ دوسرے جنگل سے

وابستہ ہے) لق و دق صحرا۔
النَّیِّطُ: وہ کنواں جس میں کناروں سے رس کر پانی آتا ہو، تلی سے نہ ابلتا ہو
• نَاعَ ـُ نَوْعًا و نَوَعَانًا: جھومنا جیسے: نَاعَ الغُصْنُ۔
— العُقَابُ: عقاب کا حملہ کرنے کے لئے پر تولنا۔
— الشَیَٔ: کوشش سے تلاش کرنا۔
نَوَّعَ الشَیَٔ: ہلانا۔ جیسے: نَوَّعَتِ الرِّیحُ الغُصْنَ۔
— فُلانٌ الشَیَٔ: کسی چیز کو لٹکا کر ہلتا ہوا چھوڑنا۔
— الاَشْیَاءَ: اشیاء کی قسمیں بنانا، نوع بہ نوع کرنا (۲) تنوع پیدا کرنا۔
تَنَوَّعَ الشَّئُ: ہلنا، جھومنا۔ تَنَوَّعَ الغُصْنُ والنَّاعِسُ۔
— الصَّبِیُّ فی الاُرْجُوحَۃِ: بچہ کا جھولے میں جھولنا۔
— الاَشْیَاءُ: چیزوں کی قسمیں بننا، قسمیں ہونا۔
— فی السَّیْرِ: چلتے ہوئے آگے بڑھنا۔
اِسْتَنَاعَ: ہلنے اور جھومنے لگنا۔ جیسے اسْتَنَاعَ الغُصْنُ۔
— الشئُ: کسی چیز کا بڑھتے رہنا۔
— فی السَّیْرِ: چلنے میں آگے بڑھنا۔
المِنْوَاعُ: طریقہ، ڈھنگ، طرز۔
المُنَوَّعُ: طرح طرح کا، نوع بہ نوع۔
المُنَوَّعات: متفرقات۔
النَّائِعُ: پیاسا (۲) بھوک سے لڑکھڑاتا ہوا۔ جَائِعٌ نَائِعٌ: بھوکا (لفظ نائع جائع کے اتباع کے لئے ہے زائد کوئی معنی نہیں) ج: نِیَاعٌ۔
النَّوْعُ: قسم (۲) طرز۔ مَا اَدْرِی عَلٰی اَیِّ نَوْعٍ ھو: نہ معلوم وہ

کس طرز کا ہے (۳) مناطقہ کے نزدیک وہ کلی جس کا اطلاق ما ھو کے جواب میں ایک یا کثیر متفقین فی الحقائق پر ہو (۴) علم الأحیاء میں وہ صنفی اکائی جو جنس سے کم ہو اور اس کے افراد میں کوئی وراثتی محدود و مشترکہ دائمی نمونہ پایا جائے ج: أَنْوَاعٌ۔
النُّوعُ: (جوع کا تابع مہمل) کہتے ہیں: رَمَاهُ اللّٰهُ بالجُوعِ والنُّوعِ: خدا اسے بھوک کا مزہ چکھائے۔
النَّوْعَةُ: تر و تازہ پھل۔
النَّوْعِيُّ: نوع سے متعلق۔
• نَافَ الشيءُ ـُ نَوْفًا: بلند ہونا۔
ـــ الضَّبُعُ: بجو کا حملہ آور ہونا۔
ـــ عليه: کسی کے سامنے اور اوپر ہونا۔
ـــ الرَّضِيعُ الثَّدْيَ ونَحْوَهُ: بچہ کا پستان کو چوسنا۔
أَنَافَ الشَّيءُ: بلند ہونا۔
ـــ البناءُ: عمارت کا اونچا ہونا۔
ـــ العَدَدُ: دہائی سے زائد ہونا۔
ـــ عليه: کسی سے بلند اور سامنے ہونا۔
نَيَّفَ عليه: بڑھنا، زائد ہونا۔ نَيَّفَ العَدَدُ على ما تقولُ: تم جتنا کہہ رہے ہو تعداد اس سے زائد ہے نَيَّفَ فُلانٌ على السِّتِّينَ: فلاں کی عمر ساٹھ سے زائد ہو گئی ہے۔
المَنَافُ: جَبَلٌ عَالِي المَنَاف: بلندی والا پہاڑ۔
مَناف: زمانۂ جاہلیت کے ایک بت کا نام۔
المُنِيفُ: کسی کے مقابلہ میں اونچا، پرشکوہ بلند۔ عِزٌّ مُنِيفٌ: زبردست عزت۔ قَصْرٌ مُنِيف: بلند و بالا محل۔
المُنِيفَةُ: امْرَأَةٌ مُنِيفَةٌ: حسین و خوش قامت عورت۔
النَّافُ: بیلوں کا جوڑا (مصری کاشتکاروں کی زبان میں)۔
النَّوْفُ: آواز (۲) دم کا نچلا حصہ (۳) اونچا کوہان ج: أَنْوَافٌ۔
النِّيافُ: لمبا اونچا۔ قَصْرٌ نِيَافٌ: بلند محل۔ فَلَاةٌ نِيافٌ: لمبا چوڑا جنگل۔ امْرَأَةٌ نِيافٌ: حسن و طول میں کامل عورت۔
النَّيِّفُ: دوسرے سے زائد۔ هذا الجَبَلُ نَيِّفٌ على ذالكَ: یہ اس پہاڑ سے زائد یعنی اونچا ہے (۲) دہائی پر ایک سے تین تک زائد (چار سے نو تک زائد ہو تو اسے بِضع کہا جائے گا)۔ عَشَرَةٌ و نَيِّفٌ: دس اور کچھ زائد۔ أَلْفٌ و نَيِّف: ایک ہزار اور کچھ زائد۔ ایسے کہنا صحیح نہیں: خَمْسَةَ عَشَرَ ونَيِّفٌ ونَيِّفٌ و عَشَرَةٌ۔ نیز اس کا استعمال دہائی کے بعد ہی ہو گا۔
النَّيِّفَةُ: دو دہائیوں کے درمیان کا۔ امْرَأَةٌ نَيِّفَةٌ: حسن و طول میں کامل عورت۔
• نَاقَ ـُ نَوْقًا: گوشت کی چربی صاف کرنا۔
نَوِقَ ـَ نَوَقًا: سرخی مائل سفید ہونا
نَوَّقَ الحَيَوَانَ: جانور کو سدھانا جیسے نَوَّقَ البَعِيرَ۔
ـــ النَّاقَةَ: اونٹنی کو چلنا سکھانا۔
ـــ النَّخْلَ: درخت خرما کو قلم لگانا، گابھا لگانا۔
ـــ الشَّيءَ: ترتیب یا لائن سے لگانا (۲) خوب کوٹنا۔
انْتَاقَ في أُمورِهِ: کاموں کو عمدہ طریقہ پر انجام دینا۔
انْتَاقَ الشيءَ: چننا، منتخب کرنا۔
تَنَوَّقَ فيه: خوبی پیدا کرنا، نفاست اختیار کرنا۔
ـــ في مَنْطِقِهِ: خوش اسلوبی سے بولنا۔
ـــ في مَلْبَسِهِ: خوشنما لباس پہننا۔
ـــ به: کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔
اسْتَنْوَقَ الجَمَلُ: اونٹ کا اونٹنی کی طرح مسکین ہونا، عزت کے بعد ذلیل ہونے والے کے لئے کہا جاتا ہے: اسْتَنْوَقَ الجَمَلُ۔
النَّائِقُ: یہودیوں کے لئے گوشت سے چربی اتارنے والا ج: نَوَقَةٌ۔
النَّاقَةُ: اونٹنی ج: نَاقٌ و نُوق و أَيْنُقٌ و أَنْوَاقٌ (۲) اونٹنی کے مشابہ ترتیب سے قائم ستارے۔
النَّوْقَةُ: ہر چیز کی مہارت۔
النَّوَّاقُ: تجربہ کار، ماہر معاملات، منتظم امور
النِّيقَةُ: نفاست و عمدگی، انتہائی لطافت و نزاکت۔ خَرْقَاءُ ذَاتُ نِيقَةٍ: نفاست و لطافت کا اظہار کرنے والی بے وقوف عورت، اس شخص کے بارہ میں بولا جاتا ہے جو کسی چیز سے ناواقفیت کے باوجود اس کی معرفت کا مدعی ہو۔
النَّيِّقُ: حد سے زیادہ نفاست پسند۔
• نَوِكَ ـَ نَوَكًا و نَوَاكًا: بیوقوف ہونا۔ مَا أَنْوَكَهُ: وہ بڑا ہی بیوقوف ہے۔
اسْتَنْوَكَ: بے وقوف ہو جانا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو بے وقوف سمجھنا۔
الأَنْوَكُ: احمق (۲) جاہل و ناکارہ (۳) بے زبان، لکنت والا ج: نَوْكَى، و نُوكٌ۔ وهي نَوْكَاءُ ج: نُوكٌ۔

• نَالَ عَلَى فُلَانٍ بِالشَّيْءِ ـُ نَوْلاً و نَوَالاً: کسی کو کوئی چیز دل کھول کر دینا۔
—— فُلَانًا العَطِيَّةَ و بِالعَطِيَّةِ و لَهُ العَطِيَّةَ و بِالعَطِيَّةِ: عطیہ دینا۔
—— فُلَانٌ بِالحَدِيثِ: بات کی اجازت دینا یا بات کرنے کا ارادہ کرنا۔
—— لَهُ اَنْ يَّفْعَلَ كَذَا: کسی کیلئے کسی کام کا وقت ہو جانا۔
—— الشَّيْءَ: پالینا، حاصل کرلینا۔
—— فُلَانٌ ـَ نَيْلاً و نَائِلاً و نَوْلاً: بہت دادو دہش والا ہونا، فیاض ہونا۔
اَنَالَ المَعْدِنُ: کان کا خراب ہونا یا اس کے کسی حصہ کا خراب ہونا۔
—— فُلَانًا الشَّيْءَ: کوئی چیز دینا۔
نَاوَلَهُ الشَّيْءَ: دینا۔
نَوَّلَ: عطیہ دینا۔ کہتے ہیں: نَوَّلَ فُلَانًا و عَلَيْهِ: کسی کو عطیہ دینا۔
—— فُلَانًا الشَّيْءَ: کوئی چیز دینا، سپرد کرنا۔
تَنَاوَلَ الشَّيْءَ: لینا، استعمال کرنا۔
—— الرِّكَابُ بِهِمْ مَكَانَ كَذَا: سواریوں کا مسافروں کو کسی جگہ لے کر پہنچنا۔
—— الطَّعَامَ: کھانا کھانا۔
—— الشَّيْءَ بِالمُنَاقَشَةِ: کوئی چیز زیر بحث لانا۔
—— البَحْثُ كَذَا: کوئی چیز زیر بحث آنا۔
تَنَاوَلَتْهُ الصُّحُفُ فُلَانًا بِالتَّعْرِيضِ: اخبارات کا کسی کو آڑے ہاتھوں لینا۔
تَنَوَّلَ فُلَانٌ بِالخَيْرِ: ایسے شخص کا بھلائی کرنا جو اس کا عادی نہ ہو
—— عَلَيْهِ بِشَيْءٍ: کسی کو کوئی چیز دینا
—— الشَّيْءَ: لینا۔ نَوَّلَنِي كَذَا فَتَنَوَّلْتُهُ۔
المُتَنَاوَلُ: سہل الحصول، بآسانی دستیاب ہونے والی چیز۔
المُنَاوَلَةُ: سپردگی۔
المِنْوَالُ: کپڑا بننے کی لکڑی کی مشین کھڈی، کرگہ (۲) بننے والا، ج: مَنَاوِيلُ (۳) طرز وطریقہ۔
هُمْ عَلَى مِنْوَالٍ وَاحِدٍ: وہ ایک ہی رنگ ڈھنگ کے ہیں۔
اِفْعَلْ عَلَى هٰذَا المِنْوَالِ: تم اس طرز پر کام کرو۔ مِنْوَالُكَ اَنْ لَا تَفْعَلَ كَذَا: تم کو ایسا نہ کرنا چاہیئے۔
النَّالُ: فیاض وسخی۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ نَالٌ (۲) حصہ، نصیب، ج: اَنْوُلٌ۔
النَّوَالُ: عطیہ، بخشش۔ نَوَالُكَ اَنْ تَفْعَلَ كَذَا: تم کو ایسا کرنا چاہیئے۔
النَّوَالَةُ: نوالہ، لقمہ۔
النَّوْلُ: کشتی کی اجرت (۲) پارسل وغیرہ بھیجنے کا ڈاک خرچ (۳) بہنے والی وادی (۴) کپڑا بننے کی لکڑی، بننے کی مشین، کرگہ، کھڈی، لوم، ج: اَنْوَالٌ۔ مَا نَوْلُكَ و لَا نَوْلُكَ اَنْ تَفْعَلَ كَذَا: تم کو ایسا نہ کرنا چاہیئے۔ حدیث شریف میں ہے: "مَا نَوْلُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ اَنْ يَّقُوْلَ غَيْرَ الصَّوَابِ": مسلمان شخص کو غیر صحیح بات نہ کہنی چاہیئے۔
النَّوْلُ الآلِيُّ: پاور لوم، بجلی سے چلنے والی بننے کی مشین۔
النَّوْلَةُ: بخشش، عطیہ، فیض جو کسی کو حاصل ہو۔ مَا اَصَبْتُ مِنْهُ نَوْلَةً: مجھے اس سے کوئی فیض حاصل نہیں ہوا (۲) بوسہ۔
• نَامَ فُلَانٌ ـَ نَوْمًا و نِيَامًا: لیٹنا (۲) سونا، اونگھنا۔
—— الشَّيْءُ: پرسکون ہونا، آواز نہ آنا۔ جیسے: نَامَ الخَلْخَالُ: پنڈلی کے بھر جانے سے پازیب کی آواز بند ہو جانا۔ نَامَ العِرْقُ: رگ کی حرکت بند ہونا۔ نَامَ البَحْرُ: سمندر پرسکون ہو گیا۔ نَامَ الثَّوْبُ: کپڑے کا پرانا ہو جانا (اس میں آواز نہ رہنا)۔ نَامَتِ الرِّيحُ: ہوا رک گئی۔ نَامَتِ السُّوقُ: بازار مندا ہو گیا۔ نَامَتِ النَّارُ: آگ ٹھنڈی پڑ گئی۔
—— فُلَانٌ لِلّٰهِ: خدا کے سامنے اظہار عجز کرنا، انکساری کرنا۔
—— اِلَيْهِ: کسی سے سکون واطمینان حاصل کرنا اور اس پر بھروسہ کرنا۔
—— عَنْ حَاجَتِهِ: اپنی ضرورت کو بھول جانا یا اس پر توجہ نہ دینا۔
—— هَمُّ فُلَانٍ: کسی میں ارادہ نہ رہنا۔ مَا نَامَتِ السَّمَاءُ اللَّيْلَةَ مَطَرًا او بَرْقًا: آج رات پانی برستا رہا اور برابر بجلی چمکتی رہی۔
—— فُلَانًا ـُ نَوْمًا: سونے میں کسی پر بازی لے جانا۔
اَنَامَهُ: سلانا۔ طَعَنَهُ فَاَنَامَهُ: اسے نیزہ مار کر ہمیشہ کے لئے سلا دیا،

بارڈالا۔ أَنَامَ القَحطُ القَومَ : قحط نے لوگوں کا کچومر نکال دیا، سکھا دیا
نَاوَمَهُ : سونے میں کسی سے مقابلہ کرنا یا معارضہ کرنا۔
نَوَّمَ فُلَانٌ : بہت سونا۔
— فُلَانًا : سلانا (۲) بیہوش کرنا۔
تَنَاوَمَ : دم چرالینا، سونے کا بہانہ کرنا (۲) سونے کا طالب ہونا۔
— اِلَيهِ : کسی سے سکون و اطمینان پانا۔
تَنَوَّمَ : سونے کی خواہش و کوشش کرنا۔ تَنَوَّمَ شَهوَةً لِلنَّومِ : سونے کی خواہش کی بنا پر اس نے سونے کی کوشش کی (۲) احتلام ہوجانا۔
— فُلَانًا : سوتے ہوئے کسی کو اذیت پہنچانا۔
اِستَنَامَ : سونا (۲) سوتے جیسا بن جانا (۳) قرار پانا۔
التَّنوِيمُ : بیہوش کرنے کا عمل۔
المَنَامُ : نیند (۲) خواب۔ رأى فی مَنَامِہ کذا : خواب میں کچھ دیکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یٰبُنَیَّ اِنِّی اَرٰی فِی المَنَامِ اَنِّی اَذبَحُكَ فَانظُر مَاذَا تَرٰی" (۲) خوابگاہ، سونے کا کمرہ۔
المَنَامَةُ : سونے کی جگہ (۲) سونے کے لئے بنا ہوا چبوترہ وغیرہ (۳) سونے کا بستر (۴) قبر (۵) بحرین کا دار الخلافہ۔
المَنوَمَةُ : خواب آور چیز۔ طَعَامٌ مَنوَمَةٌ : نیند لانے والا کھانا۔
المُنَوِّمُ : خواب آور دوا وغیرہ (۲) بیہوش کرنے والا۔
النَّائِمُ : لیٹا ہوا، سوتا ہوا (۲) پرسکون (۳) خاموش۔ لَيلٌ نَائِمٌ : سونے کی رات (جس میں خوب نیند آئے)۔

النَّؤُومُ : بہت سونے والا۔ رَجُلٌ نَؤُومٌ وَامرَأَةٌ نَؤُومٌ۔
النُّوَامُ : سونے کی ایک بیماری جو ایک خاص مکھی کے کاٹنے سے پیدا ہوتی ہے اور اس سے نجات نہیں ملتی۔
النُّوَّمُ : سونے والے (۲) نیند۔
النُّوَمُ : بہت سونے والا۔
نَومَانٌ : بہت سونے والا، یہ ندا کے ساتھ خاص ہے کہتے ہیں: یَا نَومَانُ!
النُّوَمَةُ : بہت سونے والا، جسے ہر وقت نیند آتی رہتی ہو (۲) گمنام آدمی (۳) سیدھا ناقابل التفات آدمی جسے کسی فتنہ وفساد کی کچھ خبر نہ ہو۔
النُّوَيمُ : گمنام و ناقابل التفات (۲) مغفل۔
النِّيمُ : ہر ملائم وخوش گوار چیز (۲) سونے کا کپڑا، بستر (۳) خرگوش کی کھال کی پوستین (۴) درخت (۵) ریت پر ہوا سے ابھرنے والی درز (۶) قابل النسیت آدمی جس سے سکون حاصل ہو۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ نِيمِی (۷) بستر پر پڑا رہنے والا، سوتے رہنے والا۔ هُوَ نِيَمُ نِسَاءٍ : وہ عورتوں میں پڑا رہنے کا عادی ہے۔
النِّيمَةُ : سونے کی ہیئت و کیفیت اِنَّهُ لَحَسَنُ النِّيمَةِ : اس کے سونے کا ڈھنگ اچھا ہے (۲) ایک شب سونے کا کپڑا وغیرہ۔ مَالَهُ نِيمَةُ لَيلَةٍ : اس کے پاس نان شبینہ بھی نہیں، وہ ایک شب کی روزی سے بھی

محروم ہے (۲) پڑی رہنے والی عورت
• نَوَّنَ الكَلِمَةَ : کلمہ پر تنوین لگانا۔
— النُّونَ : حرف نون لکھنا۔
التَّنوِينُ : نحویوں کے نزدیک تنوین اس زائد نون کو کہتے ہیں جو کلمہ کے اخیر میں بڑھایا جائے اور اس کا مقصد تاکید نہ ہو۔
النُّونُ : حروف ہجائیہ کا ایک حرف ج: نُونَاتٌ وَ اَنوَانٌ (۲) مچھلی (۳) تلوار کی دھار (۴) دوات ج: اَنوَانٌ وَنِينَانٌ۔
ذُو النُّونِ : حضرت یونس علیہ السلام کا لقب، ایک مشہور تلوار کا نام۔
النُّونَةُ : چھوٹے بچہ کی ٹھوڑی کا گڑھا (۲) مچھلی (۳) عمدہ بات۔
النُّونِيَةُ : نون کے قافیہ والا قصیدہ
• نَاهَ ـــ نَوهًا : اونچا ہونا، بلند ہونا۔ کہتے ہیں: نَاهَ النَّبَاتُ۔
— البُومُ : الّو کا اپنے سر کو اٹھا کر چیخنا۔
— بِالشَّيءِ : اوپر اٹھانا۔
— عَنِ الشَّيءِ : چھوڑنا، ناپسند کرکے ہٹ جانا۔ نَاهَت نَفسِي عَنِ اللَّحمِ : میرا دل گوشت سے متنفر ہوگیا۔
— البَقلُ الدَّوَابَّ : سبزیوں کا چوپاؤں کو سیر کرنا (مگر زیادہ پر نہ کرنا)۔ اِنَّهَا لَتَأكُلُ مَا يَنُوهُهَا وہ جانور ایسی سبزیاں کھاتے ہیں جو ان کو سیر کردیں یعنی ان کے معدہ کو بوجھل نہ کریں۔ اَعطِنِی مَا يَنُوهُنِي : مجھے اتنا دو جس سے میری بھوک کی شدت ختم ہوجائے۔
نَوَّهَ بِهِ : کسی کو بلند آواز سے پکارنا۔

نَوَّهَ الشَّيَّ اوبه : بلند کرنا۔
—— بِفلانٍ او بِاسمِه : کسی کا نام بلند کرنا، شہرت دینا، تعریف کرنا
—— بالحَدِيث : بات کو سراہنا۔
تَنَوَّهَ : بلند ہونا، شہرت پانا۔
التَّنوِيهُ : تعریف، قدر افزائی، تشہیر
النَّوهُ : ترک، ناپسندیدگی۔
النَّوهَةُ : ایک وقت کا کھانا (ایک دفعہ کی خوراک)۔
النُّوهَةُ : بدن کی طاقت۔
• نَوَى ـِ نَوًى و نِيَّةً : ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔
—— نَوًى : دور ہونا۔
—— التَّمرُ : کھجور میں گٹھلی پیدا ہو جانا۔
—— التَّمرَ : کھجور کھا کر گٹھلی پھینک دینا۔
—— الاَمرَ نِيَّةً : ارادہ کرنا، نیت کرنا، تہیہ کرنا (۲) قصد کرنا (کہیں جانا)
نَوَيتُ مَنزِلَ كذا : میں نے فلاں مکان کا قصد کیا۔ نَوَاهُ اللّٰهُ بِخَيرٍ : خدا کا کسی تک خیر پہنچانا، اپنے کرم سے نوازنا۔
—— الشَّيَّ : کسی چیز کے حصول کی کوشش کرنا۔
—— فُلانًا : کسی کا کام کرنا۔
اَنوَى الرَّجُلُ : بکثرت سفر کرنا، اکثر سفر میں رہنا (۲) دور ہو جانا۔
—— التَّمرُ : کھجور میں گٹھلی بن جانا۔
—— التَّمرَ : کھجور کھا کر گٹھلی پھینک دیا۔
—— المَرعَى الدَّابَّةَ : چراگاہ کا جانور کو موٹا کرنا۔
—— الحاجَةَ : ضرورت کو پورا کرنا۔
نَاوَاهُ : کسی کے ساتھ دشمنی کرنا، اس کے آڑے آنا، مخالفت کرنا۔
نَوَّى البُسرُ : کچی کھجور میں گٹھلی پڑ جانا۔
—— فُلانٌ : گٹھلی پھینکنا۔

نَوَّى فُلانًا : کسی کو اس کے ارادہ پر چھوڑ کر درگزر کرنا۔
—— حاجَتَه : ضرورت کو پورا کرنا۔
اِنتَوَى : ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔
—— عن الاَمرِ : چھوڑنا، توجہ ہٹانا۔
—— الشَّيَّ او فلانًا : قصد کرنا۔
انتَوَى منزلًا بِموضعِ كذا : فلاں مقام پر واقع مکان کا قصد کیا۔ فلاں مقام میں قیام کیا۔
—— فُلانًا لِمَعرُوفِه : کسی کے پاس اس کا فیض حاصل کرنے کے لئے جانا۔
—— الاَمرَ : ارادہ کرنا، تہیہ کرنا۔
—— بِنَوَاتِه : کسی کا کام کر دینا، کسی کو اس کی ضرورت پوری کر کے لوٹانا۔
تَنَوَّاهُ : قصد کرنا۔
استَنوَى : کھجور کھا کر گٹھلی پھینکنا۔
المُنتَوَى : مُنتَوَى القَوم : اپنے لوگوں میں ذی رائے اور منتظم، سردار۔
المَنوِيُّ : رَجُلٌ مَنوِيٌّ : بامراد آدمی جو اعلیٰ مقصد کے لئے کوشش کر کے کامیاب ہو۔ شَيءٌ مَنوِيٌّ : ارادہ کی ہوئی چیز، نیت کی ہوئی شے
النَّاوِي : نَاوِي القَوم : سردار قوم ج : نِوَاءٌ۔
النَّوَى : دوری، بعد (۲) سفر (۳) پردیس (۴) گھر (۵) منزل سفر۔ شَطَّت بِهِم النَّوَى : وہ بہت دور نکل گئے۔ استَقَرَّت به النَّوَى : قیام پذیر ہونا۔ فُلانٌ نَوَاكَ : تمہارا قصد فلاں کی طرف ہے ج : اَنوَاءٌ و نُوِيٌّ۔

النَّوَاةُ : نیت، قصد، ارادہ، عزم (۲) گٹھلی (۳) منقی وغیرہ کا بیج (۴) پانچ درہم کے برابر وزن (۵) ایٹم کا جوہری جز جس کے گرد الیکٹرون گھومتا ہے، نیوکلیر ج : نَوَيَات و نَوًى و نُوِيٌّ۔ قرآن پاک میں ہے : "اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الحَبِّ وَالنَّوَى"۔ (۶) حاجت، ضرورت ج : نَوًى۔
النَّوَايا : ارادے، عزائم۔
النَّوَايا العُدوَانِيَّةُ : جارحانہ عزائم
النَّوَايا المَشؤُومَةُ : برے ارادے۔
النَّوَّاءُ : گٹھلیاں بیچنے والا۔
النَّوَوِيُّ : گٹھلیاں کھانے والا جانور۔ کہتے ہیں : بَعِيرٌ نَوَوِيٌّ و ناقَةٌ نَوَوِيَّةٌ (۲) ایٹمی، نیوکلیائی (۳) شہر نوی کا باشندہ۔
النَّوَوِيَّةُ : الاَسلِحَةُ النَّوَوِيَّة : نیوکلیر ہتھیار۔
النَّوِيُّ : ہم خیال دوست (جس کا ارادہ تمہارے ارادہ کے ساتھ ہو) (۲) رفیق سفر۔ هو نَوِيُّكَ : وہ تمہارا ہم خیال اور رفیق سفر ہے۔
نَوِيُّ القَوم : سردار، منتظم امور۔
النِّيُّ : چربی (مصری زبان میں نِيءٌ کہتے ہیں)۔
النِّيُّ : متاپا (۲) نِيَّة کی نادر جمع، بمعنی نیّات۔ ارادے، عزائم۔
النِّيَّةُ : (کبھی تخفیف کر کے کہتے ہیں النِّيَةُ) دلی ارادہ، عزم، قصد (۲) مقصود۔ فُلانٌ نِيَّتِي : فلاں میرا مقصود ہے (۳) ضرورت (۴) بعد، دوری (۵) منزل مسافر قریب ہو یا بعید۔ شَطَّت بِهِم نِيَّةٌ قَذَفٌ : لمبا سفر ان کو دور لے گیا۔

نَوَوْا نِيَّةً قَذَفًا: انہوں نے دور جگہ کا قصد کیا۔

ن ـــــ ی

• نَاءَ الشَّيْءُ ـِ نَيْئًا و نُيُوءًا و نُيُوءَةً: کچا ہونا (جو ابھی پکا نہ ہو) ھو نِيْءٌ و نِيٌّ (۲) دور ہونا۔
أَنَاءَهُ: کچا رکھنا۔
أَنْيَأَهُ: کچا رکھنا۔
نَيَّأَ الأَمْرَ: کسی کام کو پختہ نہ کرنا، اس میں کمی اور خامی چھوڑنا، بیچ ادھر میں چھوڑنا۔
النِّيْءُ: کچا، خام (۲) ادھورا، ادھ کچرا۔
لَحْمٌ نِيْءٌ: کچا گوشت۔ لَبَنٌ نِيْءٌ: تازہ خالص دودھ۔
النِّيُّ: النِّيْءُ۔
• نَابَهُ ـِ نَيْبًا: کچلیوں پر مارنا۔
نَيَّبَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا بوڑھی ہونا۔
ـــ النَّبْتُ: پودے کی جڑ پھوٹنا۔
ـــ فِي الشَّيْءِ: کسی چیز میں کچلیاں گاڑنا، کچلیوں (دانتوں) سے کاٹنا۔ ظَفَّرَ فُلَانٌ فِي كَذَا و نَيَّبَ: فلاں نے کسی چیز میں ناخن اور دانت گاڑ دیئے یعنی اسے اپنی سخت گرفت میں لے لیا۔
ـــ الشَّيْءَ: دانت (کچلیوں) سے کاٹنا (۲) دانتوں سے دبا کر سختی و نرمی دیکھنا
تَنَيَّبَ النَّبْتُ: پودے کا پھوٹنا۔
ـــ الشَّيْبُ: بڑھاپا ظاہر ہونا۔
الأَنْيَبُ: موٹے یا بڑے دانت والا۔ ھی نَيْبَاءُ ج: نِيْبٌ۔
النَّابُ: کچلی (سامنے کے چار دانتوں کے برابر والا دانت، یہ دونوں جانب ہوتے ہیں) ج: أَنْيَابٌ و نُيُوبٌ و أَنْيُبٌ (۲) سردار قوم ج: أَنْيَاب۔
عَضَّهُ الدَّهْرُ بِنَابِهِ او بِأَنْيَابِهِ زمانہ کا کسی پر مصائب لانا، پریشانیوں میں مبتلا کرنا (۳) بوڑھی اونٹنی، ج: أَنْيَابٌ و نُيُوبٌ و نِيْبٌ۔
النَّيُوبُ: بوڑھی اونٹنی۔
• نَاتَ ـِ نَيْتًا: نیند یا کمزوری کے باعث جھومنا، لڑکھڑانا۔
• نَاحَ الغُصْنُ ـِ نَيْحًا و نَيَحَانًا: ٹہنی کا ہلنا، جھومنا
ـــ العَظْمُ نَيْحًا: تر ہڈی کا سوکھ کر سخت ہو جانا (بچپن اور بڑھاپے میں ایسا ہو جاتا ہے)۔
نَيَّحَ اللّٰهُ عَظْمَهُ: ہڈی کو مضبوط کرنا (۲) جوڑ جوڑ کرنا۔
ـــ فُلَانًا بِخَيْرٍ: کسی کو اچھی چیز دینا، کچھ دینا۔
النَّيْحَةُ: طاقت و قوت۔
النَّيِّحُ: سخت۔ عَظْمٌ نَيِّحٌ۔
• النَّيْدِلُ: بھاری معاملہ (۲) بڑا بوجھ
النَّيْدِلَانُ والنِّيدَلَانُ: النَّيْدِلُ۔
• نَارَ الثَّوْبَ ـِ نَيْرًا و نِيَارَةً: کپڑے پر دھاریاں ڈالنا، تصویریں بنانا (۲) بانا ڈال کر بننا (۳) کنارہ بنانا (۴) جھالر لگانا۔
أَنَارَ بِهِ: آواز دینا، پکارنا۔
ـــ الثَّوْبَ: تانے میں بانا ڈالنا، بننا، نقش و نگار کرنا۔ ھو يُسْدِي الأُمُورَ و يُنِيرُهَا: وہ معاملات کو پختہ کرتا ہے۔
نَايَرَهُ: کسی کے ساتھ لڑنا جھگڑنا۔
نَيَّرَ الثَّوْبَ: نَارَهُ (۲) دوہرا بانا ڈال کر بننا۔
تَنَايَرَا: باہم جھگڑنا۔
المُنَايَرَةُ: لڑائی جھگڑا، فتنہ و فساد کہتے ہیں: بَيْنَ القَوْمِ مُنَايَرَةٌ: لوگوں میں چپقلش ہے۔
المُنَيَّرُ: ثَوْبٌ مُنَيَّرٌ: ڈبل بنا ہوا کپڑا، دوسوتی۔ جِلْدٌ مُنَيَّرٌ: موٹی دبیز کھال۔
النِّيرُ: بیلوں کے کندھے پر رکھنے کا جوا (۲) تانا ڈالنے کی دھاگے لپٹی ہوئی نلکی (۳) کپڑے کا بانا (جو ڑانی میں ڈالے ہوئے دھاگے) (۴) کپڑے کا کنارہ، جھالر (۵) کپڑے کے کنارے پر لگایا ہوا پہچان کا نشان (۶) راستہ کا کنارہ (۷) راستہ کا بیچ (۸) راستہ کا کھلا ہوا گڑھا ج: أَنْيَارٌ و نِيرَانٌ۔ نَاقَةٌ ذَاتُ نِيرَيْنِ و ذَاتُ أَنْيَارٍ: بوڑھی اونٹنی جس میں جوانی کا اثر موجود ہو۔
ذُو نِيرَيْنِ: دوسوتی کپڑا، طاقتور آدمی۔
النِّيرَةُ: وہ لکڑی جس پر کپڑا بنا جاتا ہے۔ مَا هُوَ بِسَدَاةٍ وَلَا لُحْمَةٍ وَلَا نِيرَةٍ: وہ بے مصرف آدمی ہے نہ نقصان دہ ہے نہ نفع رساں
نِيرَةُ الأَسْنَانِ: مصنوعی دانتوں کا مسوڑھا۔
• نَيْرَبَ: چغلی کھانا، شکایت کرنا، لگائی بجھائی کرنا۔
ـــ الرِّيحُ التُّرَابَ فَوْقَ الشَّيْءِ او عَلَيْهِ: ہوا کا کسی چیز پر مٹی بکھیرنا۔
ـــ فُلَانٌ القَوْلَ: جھوٹ سچ ملا کر بولنا۔
النَّيْرَبُ: فتنہ، شرارت (۲) چغلخوری (۳) کرٹیل آدمی (۴) شریر چغلخور آدمی۔ ھی نَيْرَبَةٌ۔
نَيْرَجَ: آنا جانا، آگے جانا پیچھے آنا۔
النَّيْرَجُ: تردد کے ساتھ، تیز رفتاری۔ کہا جاتا ہے جَاءَتِ الدَّوَابُّ

تَعْدُو نَیْرَجًا:(۲) تیز رفتار کہا جاتا ہے نَاقَۃٌ نَیْرَجٌ اصیل اونٹنی۔ دریح نَیْرَجٌ: آندھی نما ہوا (۳) چغلخور کہا جاتا ہے امرأۃ نَیْرَجٌ: چالاک و مکار عورت۔

النَّیْرَنْجُ: سحر جیسی نظر بندی ج: نَیْرَنْجَاتٌ و نَیَارِجُ۔

• النَّیْرُوزُ: (دیکھئے النوروز)۔

• النَّیْزَكُ: (دیکھئے نزك)۔

• نَیْسَبَ بَیْنَہُمَا: چغلخوری و فساد کی کوشش کرنا۔

النَّیْسَبُ: واضح اور سیدھا راستہ (۲) چیونٹی و سانپ کے راستہ کی طرح انتہائی پتلا راستہ (۳) گھاٹ پر جانے کا گاؤخر کا راستہ (۴) راستہ کی طرح نظر آنے والی چیونٹیوں کی قطار۔

• نَیْسَان: اپریل۔

• ناص ـِ نَیْصًا: معمولی حرکت کرنا (یہ ناض میں ایک لغت ہے)۔

النَّیْصُ: کمزور یا معمولی حرکت (۲) ضخیم الجثہ سیہی۔

• نَاضَ ـِ نَیْضًا: رگ کا پھڑکنا۔

النَّیْضُ: کمزور حرکت، موٹا جنگلی چوہا۔

• نَاطَ ـِ نَیطا: دور ہونا۔

انتاط: ناط۔

النَّیط: موت، جنازہ۔ طَعَنَ فی نَیطِہ: اس کے جنازہ پر نیزہ مارا یعنی وہ مرگیا۔

• ناع ـِ نیعا: ہلنا۔ کہا جاتا ہے: ناع الغُصْنُ (۲) چلنے میں آگے بڑھ جانا ھو نَائِعٌ ج: نَوَائِعُ۔

اِسْتَنَاعَ: چلنے میں آگے بڑھ جانا۔

• تَنَیَّقَ (فی مَلْبَسِہِ و مَطْعَمِہِ و اُمُوْرِہِ): اپنے لباس و طعام اور دیگر امور میں خوش معیار و نستعلیق ہونا۔

النِّیقُ: لمبا پہاڑ (۲) پہاڑ میں سب سے اونچی جگہ۔ کہا جاتا ہے ھو کالأَنُوقِ فی النِّیقِ: جس تک رسائی ممکن نہ ہو۔ ج: أَنْیَاقٌ و نُیُوقٌ و نِیَاقٌ۔

• نَالَ الرَّحِیلُ ـَ نَیْلًا: روانگی کا وقت آجانا۔ مَا نَالَ لَہُمْ أَنْ یَّفْقَہُوْا: ابھی وقت نہیں آیا کہ وہ سمجھیں۔

—الشَّیْءَ: پانا، حاصل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ"۔

—من عَدُوِّہ وِتْرَہٗ: دشمن سے انتقام لینا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا یَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَیْلًا اِلَّا کُتِبَ لَہُمْ بِہٖ عَمَلٌ صَالِحٌ"۔

—من فُلَانٍ: کسی کو آڑے ہاتھوں لینا، برا کہنا، بدنام و رسوا کرنا، کسی پر کیچڑ اچھالنا۔

—من عِرْضِہ: بے آبروئی کرنا، ہتک عزت کرنا، بدنام کرنا۔

نَالَ الشَّیْءُ فُلَانًا: کسی تک کوئی چیز پہنچنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَنْ یَنَالَ اللّٰہَ لُحُوْمُہَا وَلَا دِمَاؤُہَا وَلٰکِنْ یَنَالُہُ التَّقْوٰی مِنْکُمْ"۔

—فُلَانًا الشَّیْءَ: کسی کو کوئی چیز دینا۔ نِلْتُہٗ مَعْرُوْفًا: میں نے اس کو بھلائی دی۔

أَنَالَ فُلَانًا و لَہُ الشَّیْءَ: کسی کو کوئی چیز دلانا، حاصل کرانا۔

تَنَایَلَ: آپس میں لین دین کرنا۔

اسْتَنَالَ الشَّیْءَ: پانے یا حاصل کرنے کی خواہش و کوشش کرنا

المَنَالُ: حصول۔ صَعْبُ المَنَالِ: مشکل سے حاصل ہونے والا۔ سَہْلُ المَنَالِ: آسانی سے حاصل ہونے والا۔

النَّائِلُ: حاصل کی جانے والی شے۔ أَصَبْتُ منہ نائلًا: اس سے مجھے ایک چیز ملی (۲) سخاوت (۳) بخشش و عطیہ۔

النَّالَۃُ: مکان کا صحن، مکان کی چہار دیواری۔

النَّیْلُ: حاصل ہونے والی چیز (۲) حصول (۳) أَصَابَ مِنْ عَدُوِّہ نَیْلًا: اس نے دشمن سے اپنا انتقام لے لیا۔

النِّیلُ: مصر و سوڈان کا مشہور دریا (۲) نیل کا پودہ جس کے پتوں سے رنگائی کی جاتی ہے (۳) نیل، اسے نِیْلَج بھی کہتے ہیں۔

النَّیْلَۃُ: عطیہ۔

• النِّیلَجُ: نیل (رنگ) (۲) وہ چربی کا کاجل جو کھال کی گدائی پر نشان تیز کرنے کے لیے لگایا جاتا ہے۔

• النِّیلوفَرُ والنَّیْنُوْفَرُ: نیلوفر (ایک قسم کا نیلا پھول۔ کنول)۔

• النِّیمُ: دیکھئے: نوم۔

• النِّیمبرشت: (فارسی ترکیب) آدھا بھنا ہوا۔

• نَاہَ ـِ نَیْہًا: بلند ہونا (۲) پسند آنا

النَّائِہُ: بلند و نمایاں۔

النَّاہَۃُ: کسی چیز سے باز رہنے والی نَفْسٌ نَاہَۃٌ: بدی سے رکنے والی طبیعت (ناھۃ نہاۃ کا مقلوب ہے)۔

باب الهاء

• الهَاءُ: حروف ہجائیہ کا چھبیسواں حرف، ج: هاءات، ہائے مفرد کے تین استعمال ہیں۔

(۲) وہ نصب و جر کے محل میں غائب کی ضمیر ہوتی ہے، جیسے، قَالَ لَه صَاحِبُهٗ وهُوَ يُحَاوِرُهٗ

(۳) حرف غیبت جیسے اِيَّاهُ۔

(۴) برائے سکت، یہ کلمہ کے آخر کی حرکت بنار کو بیان کرنے کے لئے ہوتی ہے جیسے، هَاهِيَه وهَا هُنَاه وازَيدَاه، اصلاً اس پر وقف کرنا چاہئے، کبھی وقف کے ارادہ کے ساتھ اس کا مابعد کے ساتھ اتصال بھی کر دیا جاتا ہے۔

• هَا: اس کی تین قسمیں ہیں:

(۱) اسم فعل بمعنی خُذْ، اس کو بالمد هَآء کہنا بھی جائز ہے، یہ کاف خطاب کے ساتھ اور اس سے الگ بھی استعمال ہوتی ہے، ممدودہ ہو تو اسے کاف خطاب کی ضرورت نہیں رہتی اور کاف خطاب کی طرح اس کی گردان ہوتی ہے، جیسے، هَآءَ مذکر کے لئے هَآءِ مؤنث کے لئے هَآءُمَا هَآؤُنَّ، هَآؤُم۔ قرآن پاک میں ہے، "هَآؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَه" هَآؤُم کے معنی خُذُوْا، تم میری کتاب لو اور پڑھو۔

(۲) ضمیر مؤنث منصوب و مجرور جیسے، فَأَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوَاهَا:

(۳) برائے تنبیہ، یہ چار جگہ داخل ہوتی ہے:

ا- اسم اشارہ پر جو بعید کے لئے خاص نہ ہو جیسے، هذا، هذه وغیرہ۔

ب- ضمیر مرفوع منفصل پر جو مبتدا واقع ہو اور اس کی خبر اسم اشارہ ہو جیسے، هَا اَنْتُمْ اُولَاءِ،

ج- نداء میں ایّ کی لغت پر جیسے۔ اَيُّهَا الرَّجُلُ، اس جگہ اس ها کا لانا ضروری ہے کیونکہ نداء سے وہی مقصود ہے، بنواسد کی لغت میں اس کے الف کا حذف کرنا اور برائے اتباع (ما قبل کی مطابقت) کے لئے اس کو ضمہ دینا بھی جائز ہے، جیسے قرآن پاک میں اَيُّهَا الثَّقَلَانِ کے بجائے اَيُّهُ الثَّقَلَانِ پڑھا جائے۔

د- قسم میں لفظ اللہ پر جبکہ حرف قسم حذف کر دیا جائے ہمزہ قطعی ہو یا وصلی جیسے، هَا أَللّٰهِ هَا اللّٰهِ دونوں صورتوں میں ها کا الف باقی رکھنا اور حذف کرنا جائز ہے۔

ه - ا

• هَأْهَأَ هَأْهَأَةً: لمبا قہقہہ لگانا۔ هوهَأْهَاءٌ وهَأْهَاءٌ

— الرَّاعِي بِالْمَاشِيَةِ: چرواہے کا هِئْ هِئْ کہہ کر مویشی کو چارہ کے لئے پکارنا۔ هَأْهَأْ کہہ کر ڈانٹنا

• هَاتُوْرُ: قبطی مہینوں کا تیسرا مہینہ

هَارُوْتُ: ماروت کا ساتھی، یہ دو فرشتوں کے نام ہیں جو بصورت آدمی شہر بابل میں رہتے تھے انہیں علم سحر عطا کیا گیا تھا جسے وہ لوگوں کو اس کی برائی واضح کرنے کے بعد بطور آزمائش سکھاتے تھے۔

هَارُوْن: خدا کے پیغمبر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حقیقی بھائی ہارون بن عمران بن قاہات (باقہاث) بن لاوی بن یعقوب علیہ السلام۔

هٰؤُلَاءِ۔ اُولَاءِ: جمع مذکر و مؤنث کے لئے اسم اشارہ، ها تنبیہ کے لئے ہے۔

ه - ب

• هَبَّتِ الرِّيْحُ ـُ هَبًّا وهُبُوْبًا وهَبِيْبًا: ہوا چلنا۔

— النَّارُ: آگ سلگنا۔

— فِي الْحَرْبِ: جنگ میں شکست کھانا۔

— رِيَاحُ الْخِلَافِ بَيْنَ الْقَوْمِ اختلاف پیدا ہونا۔

— الْعَاصِفَةُ: آندھی یا طوفان آنا۔

— الْفَحْلُ: سانڈ کا جفتی کے لئے مست ہونا اور چیخنا۔

— فُلَانٌ مِنْ نَوْمِهٖ: جاگنا سو کر اٹھنا۔

— النَّجْمُ: ستارہ کا طلوع ہونا۔

— السَّائِرُ: تیز و چست ہونا۔

هَبَّ الی الشئ: کسی چیز کے لئے اٹھنا۔
ـــ الی العَمَل: کام کے لئے جانا، تیار ہونا، اٹھ کھڑا ہونا۔
ـــ للحَرب: جنگ کے لئے تیار ہونا۔
ـــ فُلانٌ حِینًا ثُمَّ قَدِمَ: فلاں ایک عرصہ غائب رہ کر آ گیا۔
ـــ السَّیفُ: تلوار کا ہلنا۔
مِن اَینَ هَبَّ فُلانٌ؟ فلاں کہاں سے آیا۔
ـــ فُلانٌ یَفعَلُ کذا: پھرتی اور مستعدی سے کام شروع کرنا۔
اَهَبَّ اللّٰهُ الرِّیحَ: اللہ کا ہوا چلانا۔
ـــ السَّیفَ: تلوار ہلانا۔
ـــ فُلانًا من نومه: سوتے کو اٹھانا۔
اِهتَبَّ الفَحلُ: سانڈ کا جفتی کے لئے تیار ہونا۔
ـــ الشئَ: کاٹنا، پھاڑنا۔
تَهَبَّبَ الثَّوبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔
اَهبابٌ: ثَوبٌ اَهبابٌ: پھٹا ہوا کپڑا، چیتھڑے چیتھڑے ہو جانے والا کپڑا۔
الهِبابُ: جفتی کے لئے بہت شور مچانے والا مست سانڈ، ج: مَهابیبُ۔
المَهَبُّ: ہوا چلنے کی جگہ، ہوا کی سمت
قَعَدَ فی مَهَبِّ الرِّیحِ: وہ ہوا کی گذرگاہ میں بیٹھا، ج: مَهابُّ
الهَبابُ: گرد و غبار۔
هَبایِبُ: ثَوبٌ هَبایِبُ: پارہ پارہ شدہ کپڑا، واحد هَبِیبَةٌ
الهِبَّةُ: حالت، اِنَّه لَحَسَنُ الهِبَّةِ وہ بہتر حال میں ہے (۲) تلوار کی کاٹ (۳) کپڑے کا ٹکڑا، چیتھڑا، دھجی (۴) زمانہ کا ایک حصہ (۵) وقت سحر کا باقی وقت، ج: هِبَبٌ
ثَوبٌ هِبَبٌ: پھٹا ہوا کپڑا چیتھڑے اڑا ہوا کپڑا۔
الهَبّابُ: بہت گرد و غبار اڑانے والی ہوا، آندھی۔
الهَبُوبُ، الهَبّابُ۔
• هَبَتَ ـِ هَبتًا وهُباتًا: نرم وڈھیلا ہونا۔
ـــ فُلانًا: ذلیل کرنا، بے حیثیت کرنا۔
ـــ الشئَ: نظروں سے گرانا، درجہ گھٹانا، اِنَّ ما فَعَلَهُ فُلانٌ قد هَبَتَهُ عندی: فلاں نے جو حرکت کی اس نے اسے میری نظروں سے گرا دیا۔
ـــ فُلانًا بالسَّیفِ وغَیرِہ: تلوار مارنا۔
المَهبُوتُ: بزدل (۲) بے عقل (۳) کوئی خاص اشارہ دئے بغیر اڑایا جانے والا پرندہ۔
الهَبتُ: بے وقوفی۔
الهَبتَةُ: کمزوری۔
الهَبِیتُ: بزدل و بے عقل۔
• هَبَجَهُ بالعَصا ـِ هَبجًا: ہلکے ہلکے لگاتار لاٹھی مارنا۔
هَبِجَ وَجهُهُ ـَ هَبَجًا: چہرہ پر بل پڑنا، منہ پھول جانا، هو هَبِجٌ۔
ـــ الحَلُوبُ: اونٹنی کے تھن کا ورم آلود ہونا۔
هَبَّجَهُ: ورم آلود کرنا، سُجا دینا۔
هَوبَجَ: پانی کے چشمہ کے پاس پینے کے لئے پانی جمع کرنے کی غرض سے گڑھا کھودنا۔
التَّهَبُّجُ: سوجن یا سوجن کی سی کیفیت۔
المُهَبَّجُ: مُهَبَّجُ الوَجهِ: متورم یا پھولے ہوئے چہرے والا، رَجُلٌ مُهَبَّجٌ: کاہل گراں نفس آدمی۔
الهَبِیجُ: دو دھاری والا ہرن۔
الهَوبَجَةُ: کنکریلی اونچی زمین (۲) نشیبی جگہ، (۳) چشموں کے پاس کھودا جانے والا گڑھا جس میں پانی بہہ کر جمع ہو جاتا ہے اور وہ پیا جاتا ہے (۴) وادی کا آخری سرا۔
• هَبَدَ الهَبِیدَ ـِ هَبدًا: اندرائن کا پھل درخت سے توڑنا (۲) اس کے ٹکڑے کرنا (۳) اسے پکانا
ـــ فُلانًا: اندرائن کا پھل کھلانا
اِهتَبَدَ فُلانٌ: اندرائن (پھل) توڑنا۔
ـــ الهَبِیدَ: اندرائن کا پھل توڑنا یا کھانا۔
الهَبِیدُ: اندرائن (۲) اندرائن کا بیج واحد، هَبِیدَةٌ۔
• هَبَدَ ـِ هَبدًا: تیزی سے چلنا یا تیزی سے اڑنا، کہتے ہیں، هَبَدَ الفَرَسُ وهَبَدَ الطّائرُ، مَرَّ فُلانٌ یَهبِدُ فلاں تیزی سے گزر گیا۔
• هَبَرَ اللَّحمَ ـُ هَبرًا: گوشت کے بڑے بڑے ٹکڑے کرنا، هَبَرَ لَهُ مِنَ اللَّحمِ هَبرَةً: اسے گوشت کا بڑا ٹکڑا کاٹ کر دیا۔
ـــ بالسَّیفِ: تلوار سے کاٹنا۔
هَبِرَ ـَ هَبَرًا: پر گوشت (گوشت چڑھا ہوا) ہونا، هو هَبِرٌ واَهبَرُ وهی هَبِرَةٌ وهَبراءُ، بَعِیرٌ هَبِرٌ

وَبِرٌ: بہت گوشت، بہت روئیں
والا اونٹ۔
اَهْبَرَ: خوشنمائی کیساتھ موٹا ہونا۔
اِهْتَبَرَ: گوشت نہ رہنا، دبلا ہوجانا،
___ فُلَانٌ غَيْرَهٗ بِالسَّيْفِ: کسی کو تلوار سے کاٹ دینا، ٹکڑے
کردینا۔
هَوْبَرَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی پر گوشت
چڑھا ہوا ہونا۔
___ الْأُذُنُ: کان پر بال اگنا۔
الْهَابِرُ، ضَرْبٌ هَابِرٌ: ضرب کاری۔
الْهَابِرِيَّةُ: اڑنے والے پر وغیرہ
(۲) بالوں کی جڑوں میں لگی ہوئی بھوسی
یا جما ہوا میل۔
الْهُبَارِيَّةُ: گرد اڑانے والی ہوا۔
الْهَبَّارُ: سَيْفٌ هَبَّارٌ: بہت تیز
تلوار (۲) بہت بالوں والا بندر۔
الْهَبُّورُ: چھوٹی چیونٹیاں (۲) کھیتی کے
بہت چھوٹے پودے۔
الْهَبْرُ: زمین یا زمین کا نشیبی حصہ
ج: هُبُورٌ۔
___ فِي الْقِرَاءَةِ: شروع آیت پر
وقف۔
الْهُبْرُ: کتان (ٹسرا) کے گرے ہوئے
ذرات۔
الْهَبْرَةُ: بغیر ہڈی کے گوشت کا پارچہ
یا موٹا ٹکڑا۔
الْهَبِرُ: منقطع۔
الْهِبْرِيَةُ: روئی یا پروں کا اڑنے
والا باریک رواں (۲) سرکنڈوں
وغیرہ کی بالوں کو لگی ہوئی بھوسی۔
الْهُبَيْرَةُ: چھوٹا بجو، ابو هُبَيْرَةَ:
نر مینڈک، أُمُّ هُبَيْرَةَ: مادہ
مینڈک۔ عربوں کا مقولہ ہے، لَا
آتِيكَ هُبَيْرَةَ بْنَ سَعْدٍ:
هبیرہ ابن سعد کی واپسی تک میں
تیرے پاس نہیں آؤں گا۔ (هبیرہ
کو ظرف کا قائمقام بنا کر اسے
نصب دیدیا)۔
الْهَوْبَرُ: بہت بالوں والا اونٹ
وغیرہ (۲) گھنے بالوں والا بندر
(۳) تیندوا (چیتے اور شیر کے درمیان
کا ایک خونخوار درندہ) (۴) ایک
سوسن کا پودا (۵) قتاد درخت کے
بکثرت اگنے کی جگہ، کہاوت ہے،
ان دونَ الظُّلْمَةِ خَرْطَ
قَتَادِ هَوْبَرٍ: مشکل دشوار
کام کے لئے کہا جاتا ہے۔ (کھوبل
میں روٹی پکانے سے پہلے مقام
ھبرہ سے قتاد لکڑی لانی پڑے گی
(جو مشکل ہے)۔
• هَبْرَجَ: ڈگمگاتے ہوئے چلنا۔
___ الثَّوْبَ: کپڑے پر بیل بوٹے
ڈالنا۔
الْهَبْرَجُ: تیز و سبک ڈگمگاتی ہوئی
چال (۲) اکڑباز (۳) موٹا تازہ،
لحیم شحیم (۴) بوڑھا ہرن (۵) پھولدار
کپڑا۔
• الْهِبْرِزِيُّ: شیر (۲) مضبوط و متحمل
فعال آدمی (۳) ہر کام میں آگے
بڑھنے والا (۴) ایرانی تیر انداز
(۵) خالص سونا (۶) نیا دینار (۷)
خوب رو و خوشنما چیز، رَجُلٌ
هِبْرِزِيٌّ وَخُفٌّ هِبْرِزِيٌّ
عمدہ آدمی، عمدہ موزہ۔ أُمُّ
الْهِبْرِزِيِّ: بخار۔
• تَهَبْرَسَ: اترانا، اکڑنا، مَرَّ
يَتَهَبْرَسُ: وہ اکڑتا ہوا گیا۔
• الْهِبْرِقِيُّ: آگ سے کام کرنے
والا جیسے لوہار، سنار (۲) جنگلی
سانڈ (۳) موٹا اور بوڑھا بیل۔
• هَبْرَمَ: بہت بولنا، بہت کھانا۔
• هَبَزَ ـِ هَبْزًا وهُبُوزًا: اچانک
ہلاک ہوجانا۔
• الْهَبْبَشُ: گل خیرو۔
• هَبَشَ الضَّرْعَ ـِ هَبْشًا:
تھن کو مٹھی سے دوہنا۔
___ الْمَالَ وَنَحْوَهُ: مال وغیرہ جمع
کرنا۔
___ لِعِيَالِهٖ: بال بچوں کے لئے ادھر
ادھر سے روزی فراہم کرنا۔
___ فُلَانًا: زبردست پٹائی کرنا۔
هَبِشَ ـَ هَبَشًا: کمائی کرنا۔
هَبَّشَ الشَّيْءَ: اکٹھا کرنا۔
___ لِعِيَالِهٖ: اہل وعیال کے لئے
کمائی کرنا۔
___ كَلَامًا: بے تکی باتیں کرنا۔
اِهْتَبَشَ: جمع ہونا۔
___ الشَّيْءَ: جانفشانی سے جمع کرنا،
هُوَ يَهْتَبِشُ لِعِيَالِهٖ: وہ
بال بچوں کے لئے بڑی جانفشانی سے
کمائی کرتا ہے۔
___ مِنْهُ عَطَاءً: کسی سے عطیہ پانا۔
تَهَبَّشَ: اکٹھا ہوجانا، مجمع لگ جانا۔
___ الْقَوْمُ عَلَى فُلَانٍ: کسی کے
گرد لوگوں کی بھیڑ لگ جانا۔
___ الشَّيْءَ: کسی چیز کے حصول کے وسائل
تلاش کرنا۔
الْهَابِشُ: اچانک آنے والا، کہتے ہیں
هَلْ هَبَشَ إِلَيْكُمْ هَابِشٌ؟
الْهَابِشَةُ: نئی جماعت، جَاءَتْ
هَابِشَةٌ مِنْ نَاسٍ، لوگوں
کی ایک نئی جماعت آئی۔
الْهُبَاشَةُ: مختلف قبیلوں کے لوگوں
کی جماعت، ج: هُبَاشَاتٌ۔

الهَبَّاشُ: بہت کمائی کرنے والا۔
• هَبَصَ ـِ هَبَصًا: چست و پھرتیلا ہونا هو هَابِصٌ وهي هَابِصَةٌ
هَبِصَ ـَ هَبَصًا: تیز چلنا. هو هَبِصٌ وهي هَبِصَةٌ۔
ـــ الكَلْبُ: کتے کا شکار کے لئے حریص و بے تاب ہونا۔
ـــ فُلَانٌ عَلَى الشَّيْءِ يَأْكُلُه: حرص و بے تابی سے کھانا۔
ـــ بِالضَّحِكِ: خوب ہنسنا۔
اِهْتَبَصَ: جلدی کرنا (۲) زور زور سے خوب ہنسنا۔
اِنْهَبَصَ لِلضَّحِكِ: خوب ہنسنا۔
الهَبَصَى: تیز چال. هو يَعْدُو الهَبَصَى: وہ جلدی جلدی چلتا ہے۔
• هَبَطَ ـِ هُبُوطًا: اترنا، نیچے آنا، (۲) کمی آنا، ہلکا پڑنا۔
ـــ فِي الشَّرِّ: شر میں مبتلا ہونا۔
ـــ الشَّيْءُ: کسی چیز کا درجہ گھٹنا، پہلے کے مقابلہ میں کمی آنا، جیسے، هَبَطَ مَالُهُ۔
ـــ الثَّمَنُ: قیمت گھٹنا۔
ـــ الحَمَاسُ: جوش و خروش سرد پڑنا۔
ـــ السِّعْرُ: بھاؤ گرنا۔
ـــ المُسْتَوَى: معیار گھٹنا۔
ـــ المَسْعَى: دوڑ دھوپ کم ہونا
ـــ تَوْزِيعُ الصَّحِيفَةِ ونَحْوِهَا: اخبار وغیرہ کی اشاعت گھٹنا۔
ـــ فُلَانٌ: ذلیل و خوار ہو جانا۔
ـــ مِن مَنْزِلَتِه: حیثیت باقی نہ رہنا۔
ـــ الشَّيْءَ: نیچے اتارنا (۲) درجہ گھٹانا مقدار کم کرنا، کمی کرنا۔
ـــ الدَّوَاءُ دَرَجَةَ الحَرَارَةِ: دوا کا کسی کے درجۂ حرارت کو کم کر دینا۔
هَبَطَ المَرَضُ لَحْمَهُ: بیماری کا گوشت کو کم کر دینا، دبلا کر دینا
ـــ المَكَانَ: جگہ میں داخل ہونا قرآن پاک میں ہے۔ "اهْبِطُوا مِصْرًا"۔
ـــ السُّوقَ: بازار میں آنا۔
ـــ فُلَانًا المَكَانَ: کسی جگہ کسی کو داخل کرنا۔
ـــ الثَّمَنَ ومنه: قیمت کم کرنا۔
ـــ من حَالِ الغِنَى إلى حَالِ الفَقْرِ: تموّل سے غربت میں آنا (ایک حال سے دوسرے حال میں منتقل ہونا)۔
هَبَطَتِ الجُنُودُ بِالمِظَلَّاتِ: فوجیوں کا ہوائی چھتریوں کے ذریعہ زمین پر اترنا۔
ـــ دَرَجَةُ الحَرَارَةِ: درجۂ حرارت کم ہونا۔
ـــ الصِّحَّةُ: صحت گرنا، خراب ہونا۔
ـــ الطَّائِرَةُ فِي المَطَارِ: ہوائی جہاز کا ہوائی اڈے پر اترنا۔
ـــ التِّجَارَةُ: کاروبار مندا ہونا۔
ـــ القِيمَةُ: قیمت کم ہو جانا۔
أَهْبَطَهُ: نیچے اتارنا۔
هَبَّطَهُ: نیچے اتارنا۔
ـــ العِدْلَ عَلَى البَعِيرِ: بوری کو اونٹ پر ٹھیک سے رکھنا۔
اِنْهَبَطَ الشَّيْءُ: نیچے آنا، گرنا، کم ہونا، کم درجہ ہونا۔
تَهَبَّطَ: بتدریج اترنا، آہستہ آہستہ نیچے آنا۔
المِهْبَطَةُ: پیراشوٹ، ہوائی چھتری جس کے ذریعہ ہوائی جہاز سے نیچے اترا جاتا ہے، ج مَهَابِط۔
المَهْبِطُ: نیچے اترنے کی جگہ، مَهْبِطُ الوَحْيِ: وحی نازل ہونے کا مقام۔
مَهْبِطُ الطَّائِرَةِ: ہوائی جہاز اترنے کی جگہ، رن وے۔
مَهْبِطُ النَّهْرِ: دریا کے اتار کی جہت جدھر پانی بہہ کر جاتا ہے، ج: مَهَابِط
الهَبْطَةُ: گہرا گڑھا، کھڈ۔
الهَبُوطُ: ڈھلوان جگہ۔
الهُبُوطُ: کمی، اتار، انحطاط، (۲) نشیب (۳) مندا پن، گراوٹ، (۴) بے وقعتی، ذلت، حیثیت میں کمی۔
الهَبِيطُ: دبلا پتلا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)
• هَبَعَ الحِمَارُ ـَ هَبْعًا وهُبُوعًا: گدھے کا بھونڈی چال چلنا۔
ـــ البَعِيرُ ونَحْوُه فِي مِشْيَتِه: اونٹ وغیرہ کا تیز دوڑنے کے لئے گردن کو لمبا کرنا۔
هو هَابِعٌ، ج: هُبَّعٌ وهَوَابِعُ۔
أَهْبَعَ الحَيَوَانُ: جانور کا گرمی کے موسم میں بچہ جننا، هو مُهْبِعٌ۔
اِسْتَهْبَعَهُ: بے ڈھنگی چال چلانا، گردن لمبی کرا کے دوڑانا۔
الهُبَعُ: موسم گرما میں پیدا شدہ بچہ، ج: هِبَاعٌ۔
الهَبُوعُ: چلنے میں گردن کو لمبا کرنے سے مدد لینے والا اونٹ، بَعِيرٌ هَبُوعٌ ونَاقَةٌ هَبُوعٌ (مذکر و مؤنث)۔
• هَبَغَ ـَ هَبْغًا وهُبُوغًا: دن میں سونا (کم یا زیادہ)
الهِبْيَغُ: بہت سونے والا۔

الهَبَيَّغ: ہر بڑی چیز کہتے ہیں، نَہر هَبَيَّغ و وَادٍ هبَيَّغ (۲) بدکار عورت جو ہر خواہش مند کی خواہش پوری کرنے کے لئے تیار ہو۔

الهَبَيَّغَة من النِّسَاء: الهَبَيَّغ۔

• انهَبَكَت بـه الارضُ: زمین کا کسی کو دھنسا دینا۔

الهُبَكَة: وہ زمین جس میں جانوروں کے پاؤں دھنس جاتے ہوں (۲) بیوقوف
ج: هُبَك هُبَكَات۔

• هَبِلَ فُلانٌ ــَ هَبَلاً: بے عقل و بے شعور ہوجانا، حدیث ام حارثہ میں ہے: وَيحَك اَهَبِلتِ؟ تجھے کیا ہوگیا، تیری عقل جاتی رہی،
هو هَابل وهي هَابِلَة
ج: هُبَّلٌ۔

ـــ الامُّ وَلَدَهَا هَبَلاً: ماں کی اولاد باقی نہ رہنا، هي هَابِل وَهَبِلَة وهبُول۔ هَبِلَتهُ اُمُّهُ: اس کی ماں اسے گم کردے یعنی وہ مرجائے، یہ لفظی معنی ہیں لیکن یہ جملہ تعریف و تعجب کے موقعہ پر استعمال کیا جاتا ہے اور اس کے معنی مَا اَعلَمَهُ وَمَا اَصوَبَ رَأيَهُ!! وہ بہت ہی باخبر اور صاحب الرائے ہے۔

هَبُلَ ــُ هَبَالَة: بہت موٹا ہونا۔

هَبِلَتِ المَرأةُ: عورت کا اولاد سے محروم ہونا (اولاد کا مرجانا)۔

ـــ اللّهُ فُلاناً: خدا کا کسی کو اولاد سے محروم کردینا (اولاد کا مرجانا)۔

هَبَّلَ فُلانٌ لِعِيَالِه: بچوں کے لئے محنت سے کمائی کرنا۔

ـــ فُلاناً: کسی کو هَبِلَتهُ اُمُّهُ کہہ کر بددعا دینا (یعنی اس کی ماں اسے گم کردے، وہ مرجائے)۔

هَبَّلَ اللَّحمُ فُلاناً: کسی پر خوب گوشت چڑھنا، لحیم شحیم ہونا، حدیث افک میں ہے، والنِّسَاءُ يَومَئِذٍ لَم يُهَبِّلهُنَّ اللَّحمُ۔

اهتَبَلَ: رنجیدہ ہونا، جیسے اهتبلَ عَلَى وَلَدِه: اسے اپنی اولاد کا رنج ہوا۔

ـــ فِي سَيرِه: تیز چلنا، اهتَبِل هَبلَكَ: اپنا کام جلدی کرو۔

ـــ فُلانٌ: جھوٹ بولنا (۲) دھوکا دینا۔

ـــ الصَّيدَ: شکار کو پکڑنے کے لئے دھوکا دینا، چال چلنا۔

ـــ الفُرصَةَ: موقع غنیمت جاننا موقع سے فائدہ اٹھانا۔

ـــ الشَّئَ: کسی چیز سے فائدہ اٹھانا سَمِعَ كَلِمَةً فَاهتَبَلَهَا۔

تَهَبَّلَ لِاَهلِه: کمائی کرنا۔

الاَهبَلُ: بے شعور، اچھے برے کی تمیز نہ رکھنے والا، ج: هُبلٌ۔

المُهَبَّلُ: وہ شخص جسے هَبِلَتهُ اُمُّهُ کہا جائے (بطور بددعا یا بطور مدح و تعجب) لحیم شحیم پھولے ہوئے چہرے والا۔

المَهبِلُ: گہرا کھڈ (۲) پہاڑ کی چوٹی سے کھائی میں آنے والی ہوا (۳) عورت کی فرج سے رحم تک پہنچنے والی نلی۔

المَهبُولُ: جسے موت نے اچانک آپکڑا ہو۔

الهَابِلُ: اولاد سے محروم عورت۔

الهَبَالَةُ: طلب، خواہش۔

الهُبَالَة: مال غنیمت۔

الهَبَّالُ: شکار کے لئے چال چلنے والا، چالاک شکاری، ذِئبٌ

هَبَّالٌ: چالاک بھیڑیا (۲) چالاکی و تدبیر سے کسب معاش کرنے والا۔

هُبَلُ: ایک بت کا نام جو کعبہ میں تھا۔

الهَبلَة: بوسہ (۲) بھاپ۔

الهِبِلُّ: موٹا اور بوڑھا آدمی یا اونٹ یا شتر مرغ۔

الهِبِلِّيُّ: اکڑ یا اتراہٹ کی چال، هو يَمشِي الهِبِلِّي: وہ اتراتا ہوا چلتا ہے۔

الهَبُول: وہ عورت جس کے بچے نہ جیتے ہوں۔

هَبِيل وهَابِيل: حضرت آدم کے ایک بیٹے کا نام۔

الهِبلَاعُ: بڑے بڑے لقمے لے کر خوب کھانے والا۔

الهِبلَعُ: کمینہ، عَبدٌ هِبلَعٌ: غلام جس کے ماں باپ یا ان میں سے کوئی ایک نامعلوم ہو (۲) سلوقی کتا۔

• الهَبَنَّكُ: کمزور و بے وقوف، احمق (۲) چغلخور۔

الهَبَنكَكَة: سست و کاہل، کمزور و بے عقل عورت۔

• هَبهَبَ: تیز رفتار ہونا، جلدی کرنا (۲) سوکر اٹھنا، بیدار ہونا۔

ـــ السَّرَابُ: سراب کا چمکنا۔

ـــ التَّيسُ: پہاڑی بکرے کا مست ہوکر جفتی کے لئے چیخنا۔

ـــ فُلاناً وغَيرَهُ: ڈانٹنا۔

تَهَبهَبَ: ہلنا، ڈانواڈول ہونا۔

الهَبهَبُ: تیز و پھرتیلا کہتے ہیں جَمَلٌ هَبهَبٌ و ذِئبٌ هَبهَبٌ هي هَبهَبَةٌ۔

الهَبهَبِيُّ: سبک و پھرتیلا (۲) عمدہ حدی خواں (اونٹ کو ہنکانے کے لئے عمدہ گانا گانے والا) (۳) ماہرفن،

ماہر باورچی یا ماہر مصور وغیرہ (۴) بکریاں چرانے والا (۵) بکرا

• هَبَا الغُبَارُ ـُ هُبُوًا وَهُبُوًّا: گرد اڑنا۔

ــــ فُلَانٌ: مرنا (۲) بھاگ جانا (۳) سست رفتاری سے چلنا۔ هو هَابٍ وهي هَابِيَة۔

اَهْبَى التُّرَابَ أو الغُبَارَ: مٹی یا گرد اڑانا۔

هَبَّى الثَّرِيدَ وَنَحْوَهُ: ثرید وغیرہ کو برابر کرنا، ٹھیک کرنا۔

تَهَبَّى فُلَانٌ: کمزور نگاہ ہونا۔

ــــ بَصَرُهُ: نگاہ کا کمزور ہونا، (۲) خود پسندی کے ساتھ اتراتے ہوئے چلنا، جَاءَ يَتَهَبَّى: وہ ہاتھ جھٹکتا ہوا آیا۔

الهَابِي مِنَ التُّرَابِ: باریک اڑنے والی مٹی، مَوْضِعٌ هَابِي التُّرَابِ: وہ جگہ جہاں سے مٹی اڑتی ہو یا جسکی مٹی بہت باریک ہو (۲) قبر کی مٹی (۳) غبار میں چھپا ہوا ستارہ، ج هُبًى۔

الهَبَاءُ: باریک گرد، غبار، مٹی کے باریک ذرات جو ہوا سے اڑ کر چیزوں کو لگ جاتے ہیں، یا ہوا میں پھیلے ہوئے باریک ذرات جو صرف سورج کی روشنی میں اڑتے دکھائی دیتے ہیں، (۲) کم عقل لوگ ج: اَهْبِيَة واَهْبَاءٌ۔

اَهْبَاءُ الزَّوْبَعَة: آندھی یا بگولہ سے اٹھنے والی گرد و غبار۔

الهَبَاءُ المَنْثُورُ: فضا میں پھیلے ہوئے غبار کے باریک ریزے۔

الهَبَاءَةُ: غبار کا ایک ریزہ۔

الهُبَايَةُ: درخت وغیرہ کی چھال۔

الهَبْوُ: ہاتھ قریب رکھنے کے بقدر مدہم پڑنے والی آگ کی لپٹ۔

الهَبْوَةُ: گرد و غبار، ذرۂ خاک، ج: اَهْبَاءٌ (خلاف قیاس)۔

الهَبِيُّ: چھوٹا بچہ۔ وهي هَبِيَّةٌ۔

ﻫ ــــ ت

• هَتَأَهُ ـَ هَتْئًا: مارنا۔

ــــ بالعَصَا: لاٹھی مارنا۔

هَتِئَ ـَ هَتَئًا: بیماری وغیرہ کی وجہ سے کمر جھک جانا، کبڑا ہو جانا هو اَهْتَأُ وهي هَتْآءُ، ج: هُتْءٌ۔

تَهَتَّأَ الثَّوْبُ وَنَحْوُهُ: کپڑے کا بوسیدہ اور پارہ پارہ ہو جانا

الهَتْأُ: پھٹن، شگاف۔

الهُتْأَةُ: لمحہ، تھوڑا وقفہ، جَاءَ بَعْدَ هُتْأَةٍ مِنَ اللَّيْلِ: وہ رات کا کچھ حصہ گزرنے کے بعد آیا، مَضَى مِنَ اللَّيْلِ هُتْأَةٌ رات کا کچھ حصہ گزر گیا۔

• هَتَّ المَاءُ وَنَحْوُهُ ـِ هَتًّا وَهَتِيتًا: پانی گرانے کی آواز ہونا۔

ــــ فِي كَلَامِهِ: تیز بولنا۔

ــــ الشَّيْءَ ـُ هَتًّا: آواز نکالنے کے لئے کسی چیز کو زور سے دبانا۔

ــــ الهَمْزَةَ: ہمزہ کو صاف ادا کرنا۔

ــــ الشَّيْءَ: چورہ کرنا، ریزہ ریزہ کرنا۔

ــــ الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ: کپڑا وغیرہ پھاڑنا، دھجیاں کرنا۔

ــــ عِرْضَهُ: آبرو ریزی کرنا۔

ــــ فُلَانًا: کسی کے اکرام کا درجہ گھٹانا۔

ــــ الشَّيْءَ: کسی چیز پر لگے رہنا۔ جیسے العَامِلُ يَهُتُّ عَمَلَهُ لَيْلَ نَهَارَ: کارکن رات دن اپنے کام پر لگا رہتا ہے، بات بتتا السَّحَابَةُ تَهُتُّ المَطَرَ: بادل پانی برساتا رہا، ظَلَّ يَهُتُّ الحَدِيثَ: وہ بات کرتا رہا۔

هَتَّ المَاءَ وَنَحْوَهُ: لگاتار پانی گرانا، هو هَاتٌّ وهَتَّاتٌ وَمِهَتٌّ (برائے مبالغہ)

المِهَتُّ: بسیار گو، جھکی، بکواسی (۲) کام میں پھرتیلا۔

الهَتُّ: تَرَكَهُمْ هَتًّا بَتًّا: انکی دھجیاں اڑا دیں (۲) آواز، کہتے ہیں سَمِعْتُ هَتَّ قَدَمَيْهِ، میں نے اس کے قدموں کی آہٹ سنی

الهَتَّاتُ: بسیار گو، بکواسی۔

• هَتَرَ ـُ هَتْرًا: نادان و بیوقوف ہونا۔

ــــ فُلَانًا الكِبَرُ وَنَحْوُهُ: بڑھاپے وغیرہ کا کسی کو سٹھیا دینا (عقل زائل کر دینا)۔

ــــ عِرْضَهُ: عزت پامال کرنا۔

اُهْتِرَ فُلَانٌ: سٹھیا جانا، بڑھاپے سے بے عقل ہو جانا۔

ــــ فُلَانًا الكِبَرُ وَنَحْوُهُ: بڑھاپے کا کسی کو سٹھیا دینا (عقل زائل کر دینا) هو مُهْتَرٌ

اُهْتِرَ فُلَانٌ بِكَذَا: کوئی پرواہ کئے بغیر کسی چیز کا دلدادہ ہونا۔

هَاتَرَهُ: کسی کو بری گالی دینا۔

هَتَّرَ العِرْضَ: انتہائی بے عزتی کرنا۔

تَهَاتَرَا: ایک دوسرے پر الزام لگانا بے بنیاد بات کہنا۔

ــــ الشَّاهِدَانِ: دو گواہوں کا ایک دوسرے کی تکذیب کرکے گواہی ساقط کرنا۔

تَهَتَّرَ: نادان و بے وقوف ہونا۔

اسْتُهْتِرَ فُلَانٌ: کسی کی عقل زائل

ہو جانا، بڑھاپے سے سٹھیا جانا، (۲) بے سرو پا یا ہوائی باتیں کرنے کا عادی ہونا، بیہودہ کام کرنا۔
اسْتُهْتِرَ بالشیئ: کسی تنقید ونصیحت سے بے پرواہ ہوکر کسی چیز کا شیدائی ہونا اور اسے اپنائے رکھنا جیسے اسْتُهْتِرَ بالشَّرَابِ واسْتُهْتِرَ بفُلَانَةَ: وہ کھلے بندوں شراب پیتا ہے اور فلاں عورت سے عشق بازی کرتا ہے۔
اِسْتَهْتَرَ بالشیئ: حقیر و بے حیثیت سمجھنا۔
الاسْتِهْتَارُ: بیہودگی، (۲) آوارگی (۳) خواہشات کی پیروی (۴) بے باکانہ عشق و فریفتگی۔
التَّهَاتُرُ: باہم متعارض و متناقض شہادتیں۔
التَّهْتَارُ: جہالت وحماقت۔
المُسْتَهْتِرُ: آوارہ لغو و باطل کلام کرنے والا، بہکی بہکی باتیں کرنے والا (۲) عاشق و فریفتہ۔
المُهَاتَرَةُ: متضاد باتیں۔
المُهْتَرُ: کلام میں غلطیاں کرنے والا، (۲) بڑھاپے سے سٹھیا ہوا۔
الهَاتِرُ: بیہودہ گو، بکواسی۔
الهَاتُورُ: قبطی سال کا تیسرا مہینہ، (نومبر)
الهُتْرُ: بڑھاپے و بیماری وغیرہ کی بے عقلی۔
الهِتْرُ: باطل، لغو و بے ہودہ بات (۲) جھوٹ، کہتے ہیں، قَوْلٌ هِتْرٌ (۳) عجیب بات (۴) آفت و مصیبت هِتْرٌ هَاتِرٌ: بڑی مصیبت، انّه لَهِتْرُ أَهْتَارٍ: وہ سب سے بڑی آفت ہے (۵) رات کا نصف اول یا کچھ ابتدائی حصہ۔
• هَتَشَ الكلبَ او السَّبُعَ ـ هَتْشًا: کتے یا کسی درندے کو شکار پر جھپٹنے کے لئے اکسانا۔

• هَتَعَ الى قومه ـ هُتُوعًا: اپنے لوگوں کی طرف متوجہ ہونا۔
• هَتَفَ ـ هَتْفًا وهُتَافًا: لمبی آواز سے چیخنا (۲) نعرہ لگانا۔
ـــ به: کسی کو پکارنا، بلانا۔
ـــ بربه: اپنے رب کو پکارنا، اپنے رب کا نعرہ لگانا (۲) اس سے درخواست کرنا۔
ـــ فلانًا وبه: کسی کی تعریف کرنا هو مَهْتُوفٌ به، فُلانَةُ يُهْتَفُ بها: فلاں عورت کے حسن وجمال کا چرچا ہے۔
ـــ بحياة فلان: کسی کے لئے زندہ باد کا نعرہ لگانا۔
ـــ بسقوط فلان: کسی کے متعلق مردہ باد کا نعرہ لگانا:
هَتَّفَ: زور سے چلانا، زور سے آواز دینا۔
الهَاتِفُ: غیبی آواز (آواز سنائی دے مگر آواز دینے والا نظر نہ آئے) (۲) چھپ کر آواز دینے والا، ہاتف غیب (۲) ٹیلیفون (۳) ٹیلیفون پر بولنے والا۔
الهَاتِفُ الدَّاخِلِيُّ: اندرونی ٹیلیفون، انٹرکام۔
الهَاتِفِيُّ: ٹیلیفون کا الحديث الهاتفيُّ: ٹیلیفون کی بات چیت۔
الهُتَافُ: بلند آواز، لمبی آواز جو تعریف یا تنکیر کے لئے نکالی جائے نعرہ، ج هتافات۔
الهَتَّافُ: بہت زور سے چلانے یا زور سے نعرہ لگانے والا، نعرہ زن لوگوں سے نعرہ لگوانے والا۔
الهَتَّافَةُ: قَوْسٌ هَتَّافَةٌ: چیخنے (آواز نکالنے والی) کمان۔

الهَتْفَى: آواز دار کمان۔
الهَتُوفُ: الهَتَّافُ (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے) کہتے ہیں رَجُلٌ هَتُوفٌ وحَمَامَةٌ هَتُوفٌ: بولنے والی کبوتری، رِيحٌ هَتُوفٌ: گونج دار ہوا، سَحَابَةٌ هَتُوفٌ: گرج دار بادل۔
• هَتَكَ السِّتْرَ ونَحْوَه ـ هَتْكًا: پردہ ہٹانا (۲) پردہ چاک کرنا، پردہ دری کرنا، بے نقاب کرنا، انکشاف کرنا، بدنام کرنا، هو هَاتِكٌ وهَتَّاكٌ۔
ـــ الثوبَ: کپڑے کو لمبائی میں کاٹنا۔
ـــ عِرْضَه: بے عزتی کرنا، عصمت دری کرنا۔
ـــ حُرْمَتَه: بے حرمتی کرنا، تقدس پامال کرنا، عزت خاک میں ملانا۔
هُتِكَ: هُتِكَ عِرْضُه: کسی کی بے آبروئی ہونا۔
هَاتَكَ اللَّيْلَ: رات کی تاریکی میں چلنا۔
هَتَّكَ الأَسْتَارَ ونَحْوَهَا: خوب پردہ دری کرنا، چاک چاک کر ڈالنا، دھجیاں اڑا دینا۔
تَهَتَّكَ فُلانٌ: ڈھٹائی کے ساتھ غلط کام کرنا، بے حیا ہونا (۲) بدنام ہونا، (۳) آوارہ ہونا۔
ـــ في البطالة: بیکار رہ کر بدنام ہوجانا، بیکار پڑا رہنا۔
التَّهَتُّكُ: بے حیائی، آوارگی، پردہ دری رسوائی۔
الهُتْكُ: آدھی رات یا وسط شب۔
الهِتْكُ: ثَوْبٌ هِتْكٌ: پھٹا ہوا کپڑا۔
الهَتْكُ: پردہ دری۔

هَتْكُ العِرْضِ: بے آبروئی۔
هَتْكُ الحُرْمَةِ: بے حرمتی، عصمت دری۔
الهُتْكَةُ: رسوائی، بدنامی (۲) رات کا ایک حصہ کہتے ہیں مَضَتْ هُتْكَةٌ مِنَ اللَّيْلِ۔
الهَتِيكَةُ: رسوائی، بدنامی۔
• هَتَمَ الشَّيْءَ ـِ هَتْمًا: توڑنا۔
هَتَمَ ثَنِيَّتَهُ: اس کا اگلا دانت توڑ دیا۔
ــ فَاهُ: اگلے دانت نکال دینا، توڑ دینا منہ پر مارنا۔
ــ فُلَانًا بِالضَّرْبِ: کسی کو مار مار کر ادھ موا کر دینا۔
هَتِمَ الشَّيْءُ ـَ هَتَمًا: ٹوٹ جانا هَتَمَهُ فَهَتِمَ۔
ــ الإِنْسَانُ وَغَيْرُهُ: انسان وغیرہ کے اگلے دانت جڑ سے ٹوٹ جانا، هُوَ أَهْتَمُ وَهِيَ هَتْمَاءُ، ج: هُتْمٌ۔
أَهْتَمَ الشَّيْءَ: توڑنا۔
ــ ثَنِيَّتَهُ: اگلے دانت توڑنا۔
ــ الإِنْسَانَ وَغَيْرَهُ: انسان یا جانور کے دانت توڑنا۔
هَتَّمَهُ: چورا چورا کر دینا۔
تَهَاتَمَا: ایک دوسرے کے خلاف جھوٹا دعویٰ کرنا۔ الزام لگانا۔
تَهَتَّمَتْ أَسْنَانُهُ: دانت ٹوٹنا۔
الهُتَامَةُ: ریزہ، ٹوٹا ہوا ٹکڑا۔
الهَتِيمَةُ: چھوٹا کھٹ پودا۔
الهَيْتَمُ: ایک قسم کا پودا۔
• هَتْمَرَ الكَلَامَ: زیادہ بولنا۔
• هَتْمَلَ فُلَانٌ: چپکے چپکے بات کرنا، آہستہ بولنا (۲) چغلی کھانا۔
ــ الرَّجُلَانِ: آپس میں خفیہ بات کرنا (جو دوسرا نہ سن سکے)۔
الهَتْمَلَةُ: خفیہ بات چیت، ج: هَتَامِلُ۔
• هَتَنَتِ السَّمَاءُ ـِ هَتْنًا وَهُتُونًا: لگاتار برسنا۔
ــ الدَّمْعُ: آنسو ٹپکنا۔ هُوَ هَاتِنٌ ج: هُتَّنٌ، هِيَ هَاتِنَةٌ ج: هَوَاتِنُ۔
التَّهْتَانُ: تھم تھم کر ہونے والی بارش جھڑی۔
الهَتُونُ: زوردار بارش، سَحَابٌ هَتُونٌ: برسنے والا بادل، عَيْنٌ هَتُونُ الدَّمْعِ: آنسو بہانے والی آنکھ (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے)، ج: هُتُنٌ وَهُتَّنٌ۔
• هَتْهَتَ فُلَانٌ فِي الكَلَامِ: جلدی کی بنا پر زبان الجھنا۔
ــ الشَّيْءَ: پیروں سے روند کر توڑ دینا۔
الهَتْهَاتُ: لڑکھڑاتی ہوئی زبان سے تیز بولنے والا، زبان دراز۔
• هَتَأَ الشَّيْءَ ـَ هَتْأً: توڑنا (۲) پیروں سے روند کر توڑنا۔
هَاتَى فُلَانٌ: لینا۔
ــ فُلَانٌ الشَّيْءَ: نزدیک کرنا۔
ــ فُلَانًا الشَّيْءَ: دینا، ما أُهَاتِيكَ: میں تم کو نہیں دوں گا۔ (۲) عطیہ دینا۔
هَاتِ: دو، مؤنث، هَاتِي۔
الهَتِيُّ: رات کا ایک حصہ، ج: أَهْتَاءٌ، مَضَى هَتِيٌّ مِنَ اللَّيْلِ۔
الهَتِيءُ: الهَتِيُّ۔

ه - ث

• هَثَّ فُلَانٌ ـُ هَثًّا: جھوٹ بولنا
هَثَّ الأَشْيَاءَ: ملانا، مخلوط کرنا، گڈ مڈ کرنا هُوَ هَاثٌّ وَهَثَّاثٌ۔
• هَثِمَ لِفُلَانٍ مِنَ الشَّيْءِ ـَ هَثْمًا: کوئی چیز بڑی مقدار میں دینا۔
ــ الشَّيْءَ: کوٹ کر باریک کرنا۔
الهَيْثَمُ: نرم ریت کا ٹیلا (۲) عقاب (۳) شکرا (۴) عقاب کا چوزہ، واحد هَيْثَمَةٌ۔
• هَثْهَثَ الشَّيْءُ: بگڑنا، خراب ہونا۔
ــ فِي السَّيْرِ وَنَحْوِهِ: رفتار وغیرہ میں تیزی کرنا۔
ــ السَّحَابُ بِمَطَرِهِ وَثَلْجِهِ: بادل کا تیزی سے بارش اور برف گرانا۔
ــ الأَشْيَاءَ: چیزوں کو گڈ مڈ کرنا، خلط ملط کرنا۔
ــ الشَّيْءَ: پیروں سے روندنا۔
ــ فُلَانًا: کسی پر ظلم کرنا، هُوَ هَثْهَاثٌ۔
الهُثْهَاثُ: تیز، سَيْرٌ هُثْهَاثٌ: تیز چال (۲) بہت مٹی والا شہر، (۳) جھوٹا۔
الهَثْهَثَةُ: شور وغل، میدان جنگ کا شور۔
• هَثِيَ ـَ هَثْيًا: چہرہ سرخ ہونا۔
ــ التُّرَابَ: مٹی ڈالنا۔
ــ لَهُ مِنْ مَالِهِ: کچھ مال دینا۔
هَاثَاهُ: کسی کے ساتھ مذاق کرنا۔

ه ـــ ج

• هَجَأَ الشَّيْءُ ـَ هَجْأً وَهُجُوءًا: ختم ہونا، منقطع ہونا۔
ــ الجُوعُ: بھوک باقی نہ رہنا۔
ــ الطَّعَامَ هَجْأً: پورا کھانا کھا لینا۔
ــ الطَّعَامُ بَطْنَهُ: کھانے کا پیٹ کو بھر دینا۔ سیر کر دینا۔

هَجِئَ ـَ هَجَأً : زوردار بھوک لگنا، بھوک سے بے برداشت ہونا۔
اَهْجَأَ الشَّیْئَ : منقطع کرنا، زائل کرنا، جیسے اهْجَأَ الطَّعَامُ جُوْعَهُ۔
ـــ الاِبِلَ وَنَحْوَهَا : اونٹوں وغیرہ کو چرنے کے لئے باندھ دینا۔
ـــ فُلَانًا الشَّیْئَ : کوئی چیز کھلانا۔
ـــ فُلَانًا حَقَّهُ : حق ادا کرنا۔
تَهَجَّأَ الحَرْفَ : ہجے کرنا۔
الهَجَأُ : السان وغیرہ کی وہ حالت جو منقطع ہو جائے۔
الهَجَأَةُ : بے وقوف۔
• هَجَّتْ عَيْنُهُ ـِ هَجًّا : آنکھ کا دھنس جانا، هِيَ هَاجَّةٌ۔
ـــ النَّارُ هَجًّا وهَجِيجًا : آگ کا زور شور سے بھڑکنا (جس سے آواز سنائی دے)۔
ـــ البَيْتَ وَنَحْوَهُ : ڈھانا، منہدم کرنا۔
هَجَّجَ : بھوک پیاس یا تکان سے آنکھیں اندر کو ہو جانا، کہتے ہیں، هَجَّجَتِ العَيْنُ۔
ـــ النَّارَ : آگ بھڑکانا، دہکانا۔
اِهْتَجَّ فِي رَأْيِهِ وَنَحْوِهِ : اپنی رائے پر قائم رہنا، کسی کا مشورہ نہ ماننا۔
اِسْتَهَجَّ : غلط یا صحیح اپنی مرضی پر چلنا (۲) بے سوچے سمجھے کسی بات میں پھنسنا
ـــ السَّائِرَةَ : قافلہ کو تیز چلانا۔
هَجَاجِ : رَكِبَ فُلَانٌ هَجَاجِ فلاں نے خودسری اختیار کی، اپنی مرضی پر چلا، رَكِبَ هَجَاجَيْهِ معنی مذکور، هَجَاجَيْكَ : بس بس رک جاؤ، بس کرو۔
الهَجَاجَةُ : زبردست غبار جو ہر چیز کو ڈھانپ لے (۲) بے وقوف۔

الهُجُّ : بیلوں وغیرہ کا جوا۔
الهَجِيجُ : گہری وادی (۲) تالاب (۳) لمبی زمین (پٹی) (۴) ریت پر کاہن کی کھینچی ہوئی لکیر، ج : هُجُجٌ وهُجَّانٌ۔
• هَجَدَ ـُ هُجُودًا : سونا (۲) رات میں نماز پڑھنا، هُوَ هَاجِدٌ، ج : هُجَّدٌ وهُجُودٌ، هُوَ هَجُودٌ۔
اَهْجَدَ البَعِيرُ : اونٹ کا زمین پر گردن رکھنا۔
ـــ فُلَانًا : سلانا (۲) سوتا ہوا پانا۔
هَجَّدَ فُلَانًا : سلانا۔
تَهَجَّدَ : رات کو نماز پڑھنا، تہجد پڑھنا (۲) رات میں نماز وغیرہ کیلئے بیدار ہونا، قرآن پاک میں ہے وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَكَ، رات کے کچھ حصہ میں نماز کے لئے جاگ یہ تیرے لئے زائد عبادت ہے (۳) اکیلا اور منفرد ہونا۔
المُتَهَجِّدُ : تہجد گزار، شب بیدار۔
التَّهَجُّدُ : رات کی نماز (نفلی) (۲) شب میں نماز کے لئے بیدار ہونا۔
• هَجَرَ ـُ هَجْرًا : الگ ہونا، دور ہونا۔
ـــ الفَحْلُ : سانڈ کا جفتی چھوڑنا۔
ـــ المَرِيضُ : بیمار کا بہکی بہکی باتیں کرنا۔
هَجَرَ فِي مَرَضِهِ وفِي نَوْمِهِ۔
ـــ فِي الشَّيْئِ وَبِهِ : کسی چیز کا شوق و دلچسپی سے ذکر کرنا۔
ـــ الشَّيْئَ او الشَّخْصَ هَجْرًا وهِجْرَانًا : چھوڑنا، ترک تعلق کرنا۔
ـــ زَوْجَهُ : بیوی سے طلاق دیئے بغیر علیحدگی اختیار کرنا، قرآن پاک میں
ہے وَاللَّاتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي المَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ۔
هَجَرَ الدَّابَّةَ هَجْرًا وهُجُورًا : چوپائے کو پابند سے باندھنا۔
اَهْجَرَ : دوپہر کو چلنا، (۲) دوپہر کے وقت میں داخل ہونا (۳) ہذیانی باتیں کرنا، الٹی سیدھی اور بے تکی باتیں کرنا، اَهْجَرَ فِي مَنْطِقِهِ : بے تکی باتیں کرنا۔
ـــ الشَّيْئُ : پایۂ تکمیل کو پہنچنا، آخری حد کو پہنچنا جیسے، اَهْجَرَتِ الفَتَاةُ : حسن و جمال کے ساتھ جوان ہونا۔
ـــ الحَامِلُ : حاملہ کا پیٹ بڑا ہو جانا
ـــ بِفُلَانٍ : کسی کا مذاق اڑانا۔
هَاجَرَ : ترک وطن کرنا، ہجرت کرنا۔
ـــ اِلَيْهِ : کسی کے پاس ترک وطن کر کے آنا، قرآن پاک میں ہے، وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ۔
ـــ مِنْ مَكَانِ كَذَا اَوْ عَنْهُ : کسی جگہ سے دوسرے مقام پر منتقل ہونا۔
ـــ القَوْمَ : ایک قوم کو چھوڑ کر دوسری قوم میں جا ملنا۔
هَجَّرَ : دوپہر کو چلنا (۲) ترک وطن کرانا، ملک بدر کرنا
ـــ النَّهَارُ : دن کا آدھا ہونا اور سخت گرم ہو جانا۔
ـــ اِلَى الشَّيْئِ : سویرے جانا، اول وقت میں جانا، جلدی پہنچنا۔
ـــ الدَّابَّةَ : پابند سے باندھنا۔
تَهَاجَرَ القَوْمُ : باہم قطع تعلق کرنا۔
ـــ القَوْمُ المَاءَ : پانی پر باری باری آنا۔

تَهَجَّرَ : دوپہر کو چلنا، (۲) مہاجرین جیسا بننا۔

الاَهْجَرُ : زیادہ لمبا، زیادہ بڑا، زیادہ معزز۔

الاُهْجُورَةُ : عادت۔

التَّهْجِيرُ : نقل آبادی، ملک بدری

المُهَاجِرُ : تارک وطن (۲) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کرنے والا یا آپ کے پاس ہجرت کر کے آنے والا۔

المُهَاجَرُ : مقام ہجرت۔

المُهَاجَرَةُ : ہجرت، (۲) انتقال مکانی۔

المَهْجَرُ : مقام ہجرت، جہاں ہجرت کیجائے یا جہاں سے ہجرت کیجائے۔

المُهْجِرُ : ہر برتر و اعلی چیز (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے کہتے ہیں) بَعِيرٌ مُهْجِرٌ وَنَخْلَةٌ مُهْجِرٌ : شاندار و عمدہ اونٹ یا درخت خرا عَدَدٌ مُهْجِرٌ بڑی تعداد۔

المُهْجِرَةُ : فَتَاةٌ مُهْجِرَةٌ : حسن و شباب میں یکتا لڑکی، نَاقَةٌ مُهْجِرَةٌ لمیم شحیم تیز رفتار اونٹنی۔

المَهْجُورُ : متروک، كَلَامٌ مَهْجُورٌ وحشیانہ اور ناپسندیدہ کلام، متروک الاستعمال الفاظ۔

الهَاجِرُ : شَيْءٌ هَاجِرٌ : فائق و برتر یا نفیس و عمدہ چیز۔

الهَاجِرَةُ : سخت گرمی کا دوپہر کَبَخَتْهُ الهَاجِرَةُ : دوپہر کی گرمی نے اسے کھولا کر رکھ دیا (۲) گرمی کی دوپہر زوال آفتاب سے عصر تک (۳) فحش بات، ج : هَاجِرَاتٌ وَهَوَاجِرُ۔

الهَاجِرِيُّ : شہر ہجر کا باشندہ (نسبت خلاف قیاس) (۲) ہمیشہ شہر میں رہنے والا (۳) معمار (۴) عمدہ اور فائق۔

الهِجَارُ : چوپائے کے پاؤں میں باندھنے کی رسی، پابند (۲) کمان کی تانت۔ قَوْسٌ شَدِيدَةُ الهِجَارِ : سخت تانت والی کمان (۳) طوق (۴) تاج۔

الهِجِّيرَى : بسیار گوئی، بکواس (۲) بری بات (۳) عادت و خصلت، (۴) رسم و رواج۔ مَا زَالَ هَذَا هِجِّيرَاهُ : یہ تو اس کی ہمیشہ عادت رہی ہے (عموماً بری عادت کے لئے استعمال ہوتا ہے)۔

الهَجْرُ : نکیل (۲) گرمی کی دوپہر شَيْءٌ هَجْرٌ بے مثال چیز، ذَهَبَتِ النَّخْلَةُ هَجْراً کھجور کے درخت کا لمبا اور موٹا ہونا، لَقِيتُهُ عَنْ هَجْرٍ میں طویل غیبوبت کے بعد اس سے ملا (مراد سال یا چھ دن)۔

الهُجْرُ : بیہودہ گوئی، ہرزہ سرائی، فحش کلام۔

الهَجِيرُ : کمزوری کی بنا پر پاؤں بندھے ہوئے جانور کی طرح چلنا۔

الهُجْرَاءُ : کفایت بھر چیز۔ مَا عِنْدَهُ غَنَاءُ ذَالِكَ وَلَا هُجْرَاؤُهُ : اس کے پاس فلاں کے لئے کفایت کرنیوالی چیز نہیں ہے۔

الهُجْرَةُ : بھرپور اور موٹی۔

الهِجْرَةُ : ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی (۲) تلاش رزق میں لوگوں کا انتقال مکانی (۳) ترک وطن (۴) انتقال آبادی۔

الهِجْرِيُّ : ہجرت سے متعلق۔

السَّنَةُ الهِجْرِيَّةُ : ہجرت کے حساب کا یا ہجرت کا سال۔

الهَجُّورِيُّ : دوپہر کا کھانا۔

الهَجِيرُ : متروک (۲) مویشی کے چلنے سے ٹوٹی ہوئی سوکھی ہوئی گھاس (۳) برتر و اعلی لَبَنٌ هَجِيرٌ : گاڑھا عمدہ دودھ (۴) بڑا حوض (۵) بڑا پیالہ (۶) بھاری بھرکم گاؤ خر (۷) جفتی میں سست موٹا سانڈ (۸) گرمی کی دوپہر دوپہر، ج : هُجُرٌ (۹) کوفہ اور بصرہ کے درمیان کا علاقہ۔

الهَجِيرَةُ : گرمی کی دوپہر۔

الهُوَيْجِرَةُ : دوپہر کے کچھ بعد کا وقت۔

◆ الهِجْرِسُ : بندر (۲) لومڑی، (۳) لومڑی کا بچہ (۴) ریچھ، فُلَانٌ هِجْرِسٌ : فلاں کمینہ ہے، ج : هَجَارِسُ۔

◆ الهَجْرَعُ : احمق، پاگل (۲) دراز قامت (۳) چھریرا سلوقی کتا۔

◆ الهُجْزُعُ : بزدل۔

◆ هَجَسَ الاَمْرُ فِي صَدْرِهِ ـــ هَجْساً : کوئی بات دل میں آنا کھٹکنا۔

ـــ فُلَاناً عَنِ الاَمْرِ : روکنا، ہٹانا

هَاجَسَهُ : کسی کے ساتھ کانا پھوسی کرنا چپکے چپکے باتیں کرنا۔

تَهَاجَسَا : باہم خفیہ بات کرنا۔

انْهَجَسَ عَنِ الاَمْرِ : باز رہنا۔

المُتَهَجِّسُ : خُبْزٌ مُتَهَجِّسٌ : بے خمیری روٹی (خُبْزٌ فَطِيرٌ)۔

المَهْجُوسُ : وَقَعُوا فِي مَهْجُوسٍ مِنَ الاَمْرِ : وہ کسی معاملہ کی الجھن و مشکل میں پھنس گئے۔

الهَاجِسُ : خیال، دل میں کھٹکنے والی بات، وسوسہ، اندیشہ، ج : هَوَاجِسُ۔

الهَجْمَسُ : ہلکی آواز جو سنائی دے مگر سمجھی نہ جائے (۲) دل میں آنے والا خیال کھٹکنے والی بات۔

الهَجِيسَةُ : تازہ گوشت۔

◆ هَجَشَ اِلَيْهِ ـــ هَجْشاً : کسی کا

مشتاق ہونا۔

هَجَشَ بَيْنَهُمْ : لوگوں کو باہم لڑانا، ایک دوسرے کے خلاف اکسانا۔

ـــ الاَمْرَ : کوئی بات یا معاملہ اٹھانا۔

ـــ الدَّابَّةَ : آہستہ آہستہ ہانکنا۔

الهَاجِشَةُ : لوگوں کی اچانک آنیوالی جماعت، بھیڑ، مجمع، ج: هَوَاجِشُ۔

الهَجْشَةُ : کسی کام کے لئے حرکت وتیاری۔

حَانَتْ مِنْهُ هَجْشَةٌ الى كَذَا : فلاں کام کے لئے اس کے اٹھنے کا وقت آگیا۔

◆ هَجَعَ ـَ هَجْعًا وهُجُوعًا : رات کو سونا، قرآن پاک میں ہے ، "كَانُوا قَلِيلاً مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ"، هَجَعْتُ الى فُلاَنٍ فَحَدَّثَ عَنِّي : میں فلاں کے قریب ہوا تو اس نے مجھے دھوکا دیا۔

ـــ الجُوعُ : بھوک کا تسکین پانا، (کھانے وغیرہ سے بھوک باقی نہ رہنا)

اَهْجَعَهُ : سلانا۔

ـــ الطَّعَامُ الجُوعَ : کھانے کا بھوک کو تسکین دینا، ختم کردینا۔

هَجَّعَ : رات کو خوب سونا۔

التَّهْجَاعُ : ہلکی نیند (۲) رات کی نیند۔

المِهْجَعُ : مفوضہ کام سے غافل، ہرایک سے قریب ہونے والا بیوقوف۔

الهَاجِعُ : ہلکی نیند لینے والا۔

الهَجِيعُ مِنَ اللَّيْلِ : رات کا کچھ حصہ۔

زَارَنِي بَعْدَ هَجِيعٍ مِنَ اللَّيْلِ : کچھ رات گزرنے کے بعد وہ ملاقات کے لئے آیا۔

الهَجْعُ : المِهْجَعُ۔

الهُجْعَةُ : ابتدائی رات کی ہلکی نیند اسْتَيْقَظْتُ بَعْدَ هَجْعَةٍ مِنَ اللَّيْلِ : میں ہلکی سی نیند کے بعد بیدار ہوگیا۔

الهِجْعَةُ : سونے کا طریقہ، رَجُلٌ هُجَعَةٌ : ہرایک سے قریب ہونے والا بیوقوف۔

الهُجَعَةُ : بے وقوف، ہرایک کی بات میں آجانے والا، نکما، غافل

الهُجُوعُ : نیند (۲) سکون۔

الهَجِيعُ مِنَ اللَّيْلِ : رات کا ایک حصہ، مَضَى هَجِيعٌ مِنَ اللَّيْلِ : رات کا کچھ حصہ گزر گیا۔

◆ هَجَفَ ـِ هَجْفًا : محنت وتکان سے کوکھوں کا پہلوؤں سے لگ جانا۔

هَجِفَ ـَ هَجَفًا : بھوک سے دبلا ہوکر ہڈیاں نکل آنا هو هَجِفٌ وهي هَجِفَةٌ وهو اَهْجَفُ وهي هَجْفَاءُ، ج : هُجُفٌ۔

ـــ الاَرْضُ : زمین کے اندر کی چیزوں کا بکھر جانا۔

انْهَجَفَ : بھوک پیاس سے ہڈیاں نکل آنا، بھوک سے پیٹ دھنس جانا، ڈھیلا ہوجانا۔

الهُجَفَانُ : پیاسا۔

الهِجَفُّ : بوڑھا نرشتر مرغ ، (۲) سست وبھاری آدمی یا شتر مرغ (۳) بڑے پیٹ والا، بے نفع لمبا تڑنگا آدمی۔

◆ هَجَلَ بالشَّيْءِ ـُ هَجْلاً : پھینکنا، اَخَذَ الكُرَةَ فَهَجَلَ بِهَا۔

ـــ المَرْأَةُ بِعَيْنِهَا : مرد کو اشارہ کرنے کے لئے عورت کا آنکھ گھمانا، آنکھ مارنا۔

اَهْجَلَ : ہموار زمین یا بیابان میں چلنا۔

ـــ الشَّيْءَ : کشادہ کرنا۔

أَهْجَلَ المَالَ : کھونا، ضائع کرنا۔

ـــ الاِبِلَ وغَيْرَهَا : اونٹوں اور جانوروں سے لاپرواہی برتنا، حفاظت نہ کرنا۔

هَاجَلَ : ہموار زمین میں چلنا۔

ـــ فُلاَنًا : کسی سے مقابلہ کرنا۔

هَجَّلَ فُلاَنًا وبِهِ : برا بھلا کہنا گالی دینا۔

ـــ عِرْضَهُ : بے آبروئی کرنا۔

اهْتَجَلَ الشَّيْءَ : ایجاد کرنا۔

المَهْجَلُ : گہرا کھڈ (۲) فرج کا رحم تک کا راستہ۔

الهَاجِلُ : سونے والا (۲) کثرت سفر والا ، ج: هُجُولٌ، دَمْعٌ هَاجِلٌ : بہتا ہوا آنسو۔

الهَجْلُ : ہموار وپست زمین ، (۲) وسیع وعریض جنگل، کھلا میدان ج : اَهْجَال وهِجَال وهُجُولٌ۔

الهُجُلُ : متروک وناچلتا راستہ۔

الهَجُولُ : زانیہ عورت۔

الهَجِيلُ : نامکمل حوض ج : اَهْجَال وهِجَالٌ۔

◆ هَجَمَ عَلَيْهِ ـُ هُجُومًا : اچانک کوئی چیز آنا جیسے هَجَمَ البَرْدُ ونَحْوُهُ : اچانک سردی ہوجانا (۲) کسی کے پاس اچانک پہنچنا (۳) کسی پر دھاوا بولنا چڑھائی کرنا، حملہ کرنا۔

ـــ البَيْتُ : گھر گرجانا۔

ـــ العَيْنُ : آنکھ دھنسنا۔

ـــ فُلاَنٌ : خاموش ہوکر سر جھکانا۔

ـــ المَرَضُ : بیماری کا زور کم ہونا یا بیماری زائل ہونا۔

ـــ المَكَانَ ونَحْوَهُ هَجْمًا : کسی جگہ پر دھاوا بولنا، چڑھائی کرنا۔

گھس جانا۔
___ الدَّابَّةَ ونَحْوَهَا: سختی سے ہکانا، کہتے ہیں هَجَمْنَا الخَيْلَ علي القَوْمِ وهَجَمْنَا بِهَا: کسی قبیلہ پر گھوڑوں سے چڑھائی کرنا۔ الرِّيحُ تَهْجُمُ التُّرَابَ علي الدَّارِ: ہوا کا مکان پر مٹی اڑا کر ڈالنا۔
___ العَدُوَّ: دشمن کو بھگا دینا۔
___ النَّاقَةَ: اونٹنی کو دوہنا۔
___ الحَرُّ الدَّابَّةَ وغيرَهَا: گرمی کا جانوروں کا پسینہ نکال دینا۔
___ البَيْتَ: منہدم کرنا۔
___ الصَّحِيفَةُ عَلي فُلاَنٍ: اخبار کا کسی کو آڑے ہاتھوں لینا، تنقید کرنا۔
اَهْجَمَ عَلَيْهِ الشَّيْءَ: کسی پر کوئی چیز اچانک لانا، اچانک حملہ کرانا۔
___ النَّاقَةَ: اونٹنی کو دوہنا۔
___ مَا فِي الضَّرْعِ ونَحْوِهِ تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
___ الدَّابَّةَ: جانور کو آرام پہنچانا
___ المَرَضَ عن فُلاَنٍ: مرض زائل کرنا۔
هَاجَمَهُ: حملہ کرنا (۲) اعتراض کرنا یے دے کرنا (۳) کھلاڑی کا گیند پھینکنا۔
___ بِأَقْسَي الكَلِمَاتِ: سخت کلامی سے کسی کے ساتھ پیش آنا۔
___ البُولِيسُ المُتَظَاهِرِينَ بِالعِصِيِّ: پولیس کا مظاہرین پر لاٹھی چارج کرنا۔
اهْتَجَمَ الشَّيْءَ: کسی شے پر اچانک آنا۔

اهْتَجَمَ مَا فِي الضَّرْعِ ونَحْوِهِ: تھن کا سارا دودھ نکالنا۔
___ المَرَضُ ونَحْوُهُ فُلاَناً: بیماری وغیرہ کا کسی کو کمزور کر دینا۔
انْهَجَمَ البَيْتُ: منہدم ہونا۔
___ عَيْنُهُ: آنکھ دھنسنا۔
___ العَرَقُ: پسینہ بہنا۔
تَهَاجَمَا: ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔
تَهَجَّمَ علي غَيْرِهِ: سخت حملہ کرنا، کسی پر بری طرح ٹوٹ پڑنا، پل پڑنا (۲) حملہ کرنے کی کوشش کرنا، (۳) کسی کے ساتھ جھڑپ ہونا۔
الاهتِجَامُ: رات کا آخری حصہ۔
التَّهَجُّمَاتُ (فوجی یا غیر فوجی) جھڑپیں۔
التَّهَجُّمَاتُ الكَلاَمِيَّةُ: زبانی جھڑپیں۔
المُهَاجِمُ: حملہ آور (۲) کھیل میں صف اول کا کھلاڑی۔
المُهَاجَمَةُ: حملہ، دھاوا۔
الهَاجِمُ: اچانک آنے والا۔
الهَجَّامُ: بہادر اور زبردست حملہ آور، بکثرت حملے کرنے والا (۲) شیر۔
الهَجْمُ: دودھ دوہنے کا بڑا بادیہ (۲) پسینہ، ج: اَهْجَامٌ۔
الهَجْمَةُ مِن ___ : رات کی ابتدائی تاریکی (۲) موسم سرما کی سردی کی شدت (۳) موسم گرما کی گرمی کی شدت (۴) سو سے کم اونٹوں کی بڑی تعداد (۵) بوڑھی بکری (۶) حملہ، دھاوا، ہلہ، ج: هَجَمَاتٌ۔
الهَجُوم: تیزی سے حملہ کرنے والا، بہت تیزی سے آنے والا (۲) گذرگاہ کی ہر چیز کو اکھاڑ پھینکنے والی آندھی

(۳) پسینہ لانے والی شے، کہتے ہیں تَحَمَّمْ فَإِنَّ الحَمَّامَ هَجُومٌ حمام میں غسل کرو کیونکہ وہ پسینہ نکالتا ہے۔
الهُجُومُ: حملہ۔
الهَجِيمَةُ: دھتکاری ہوئی، آوارہ اونٹنی وغیرہ (۲) مشکیزہ کا دودھ جو ابھی جمانہ ہو، ج: هَجَائِمُ۔
الهَيْجَمَانَةُ: موتی (۲) ننھی مکڑی۔
الهُجُومُ بِالهِرَاوَاتِ: لاٹھی چارج
الهُجُومُ الجَوِّيُّ: فضائی حملہ۔
الهُجُومُ الخَادِعُ: مغالطہ آمیز حملہ۔
الهُجُومُ الخَاطِفُ: ناگہانی حملہ۔
الهُجُومُ الشَّرِسُ: زبردست حملہ۔
الهُجُومُ المُضَادُّ او المعاكس: جوابی حملہ۔
الهُجُومِيُّ: اقدامی (ضد دفاعی)۔
◆ هَجَنَتِ الصَّبِيَّةُ هَجْناً وهُجُوناً وهِجَاناً: بچی کا بلوغ سے پہلے شادی شدہ ہونا۔
___ النَّاقَةُ: اونٹنی کا قبل از وقت حاملہ ہونا۔
___ النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا چھوٹا ہونے پر بھی پھل دار ہو جانا۔
___ الزَّنْدُ: چقماق کا ایک رگڑ سے شعلہ نہ دینا، هو وهي هَاجِنٌ وهي هَاجِنَةٌ ایضاً، ج: هَوَاجِنُ۔
هَجُنَ هُجْنَةً وهُجُونَةً وهَجَانَةً: کمینہ ہونا، گھٹیا درجہ یا گھٹیا النسل کا ہونا۔
___ الكَلاَمُ وغَيْرُهُ: کلام وغیرہ کا معیوب و ناپسندیدہ ہونا ناشائستہ و گھٹیا ہونا۔

أَهْجَنَ: اعلی نسل کے کثیر اونٹوں والا ہونا۔

— الفَتَاةَ: لڑکی کی کم عمری میں شادی کر دینا۔

— الفَحْلُ النَّاقَةَ: سانڈ کا اونٹنی کو دو سال پورا ہونے پر حاملہ کرنا اور چوتھے سال کے شروع میں اونٹنی کا بچہ جن دینا۔

هَجَّنَ الشَّيْءَ: حقیر و بے وقعت بنانا۔

— الأَمْرَ: کسی کام کو ناقص و عیب دار بنانا، خراب کرنا۔

اهْتَجَنَتِ الصَّبِيَّةُ: بلوغ سے قبل شادی شدہ ہو جانا۔

— النَّخْلَةُ: کھجور کے چھوٹے سے درخت پر پھل آ جانا۔

— الفَتَاةَ: بلوغ سے پہلے لڑکی کی بکارت زائل کرنا۔

اهْتَجَنَتِ الشَّاةُ: بکری کا حمل ظاہر ہونا۔

تَهَجَّنَتِ النَّخْلَةُ: کھجور کے چھوٹے درخت پر پھل نمودار ہونا۔

اسْتَهْجَنَ الشَّيْءَ: برا سمجھنا، ناپسند کرنا، معیوب و ناشائستہ قرار دینا کہتے ہیں هذا مِمَّا يُسْتَهْجَنُ قَوْلُهُ أو فِعْلُهُ أو التَّفْكِيرُ فِيهِ: یہ تو ایسی بات ہے کہ اسے کہنا یا کرنا بلکہ دل میں اس کا خیال لانا بھی برا ہے۔

الاسْتِهْجَانُ: ناپسندیدگی۔

الأُهَيْجِنَةُ: وہ لڑکے جن کی شادی کم عمری میں کم عمر لڑکیوں سے کر دی گئی ہو۔

المُهَجَّنَةُ: اعلی نسل کی اونٹنیاں جن کو صرف ان ہی کے شہر اور ان ہی جیسے سانڈوں سے گیابھن کرایا گیا ہو (۲) پہلے پہل حاملہ ہونے والی اونٹنی (۳) پہلی بار گابھا لگایا ہوا کھجور کا درخت۔

المَهْجَنَةُ: ناکارہ و نکمے لوگ۔

الهَاجِنُ: پہلی ضرب پر شعلہ نہ دینے والی چقماق (۲) قبل البلوغ شادی شدہ۔ ج: هواجن۔

الهَاجِنَةُ: قبل البلوغ شادی شدہ لڑکی (۲) کھجور کا پھل لانے والا چھوٹا درخت۔

الهِجَانُ: خالص و عمدہ چیزیں، (۲) اعلی نسل کے سفید اونٹ (مذکر و مؤنث اور مفرد و جمع کے لئے) کہتے ہیں رَجُلٌ هِجَانٌ: شریف النسب آدمی، امْرَأَةٌ هِجَانٌ: خاندان کی معزز خاتون، أَرْضٌ هِجَانٌ عمدہ زمین، ج: هِجَانٌ وهُجُنٌ وهَجَائِنُ۔

الهِجَانَةُ: شرافتِ نسبی، (۲) سفیدی۔

الهَجَّانُ: شتر سوار، تیز رفتار اعلی قسم کی اونٹنی کا سوار۔

فِرْقَةُ الهَجَّانَةِ: شتر سوار دستہ۔

الهُجْنَةُ: گھوڑوں کی مضبوط ساخت (۲) عیب، نقص و خرابی، فِي كَلَامِهِ هُجْنَةٌ: اس کے کلام میں عیب یا بھونڈا پن ہے۔

الهَجِينُ: وہ دودھ جو نہ بالکل خالص ہو اور نہ بالکل کھیس ہو، رَجُلٌ هَجِينٌ: کمینہ آدمی (۲) دوغلی نسل کا گھوڑا (گھوڑی غیر عربی اور گھوڑا عربی ہو) (۳) دوغلی نسل کا آدمی جس کی ماں عجمی اور باپ عربی ہو (۴) ہلکے بدن کی تیز رفتار اونٹنی (۵) علم الاحیاء میں وہ نبات یا جانور جو دو مختلف انواع کے امتزاج سے پیدا ہو، ج: هُجُنٌ وهِجَانٌ وهَجَائِنُ، وهي هَجِينٌ ایضاً۔

◆ الهَجَنَّفُ: لمبا چوڑا، ج: هَجَانِيفُ۔

◆ هَجْهَجَ الفَحْلُ: اونٹ کا زور سے آواز نکالنا، زور سے بلبلانا۔

— الجَمَلَ أو بِهِ: اونٹ کو ہیج ہیج کہہ کر روکنے کے لئے ڈانٹنا۔

— فُلَانًا عن مَقْصِدِهِ: کسی کو اس کے مقصد سے باز رکھنا۔

الهُجَاهِجُ: بھاری بھر کم (۲) بہت آواز نکالنے والا، ظَلِيمٌ هُجَاهِجٌ: شور مچانے والا شتر مرغ۔

الهَجْهَاجُ: بہت بلبلانے والا بَعِيرٌ هَجْهَاجٌ وظَلِيمٌ هَجْهَاجٌ يَوْمٌ هَجْهَاجٌ: سخت ہواؤں والا دن (۲) بہت بھاگنے یا بدکنے والا (۳) بے وقوف و اکھڑ مزاج (۴) بہت فتنہ انگیز، بڑا شرارتی (۵) مصیبت، (۶) کم عقل (۷) لمبا تڑنگا آدمی یا اونٹ (۸) عمر رسیدہ۔

الهُجَهِجُ: بینڈھا (۲) غیر شیریں پانی

الهَجْهَجَةُ: شتربان کی اونٹ کو ڈانٹنے کی آواز۔

◆ هَجَا الكِتَابَ ـُـ هَجْوًا وهِجَاءً: کتاب پڑھنا سیکھنا (۲) مطالعہ کرنا۔

— فُلَانًا هَجْوًا وهِجَاءً: مذمت کرنا، کسی کے عیوب بیان کرنا، ہجو کرنا، المَرْأَةُ تَهْجُو صُحْبَةَ زَوْجِهَا۔

هَجُوَ الْيَوْمُ ـُ هَجَاوَةً: دن کا انتہائی گرم ہونا۔

أَهْجَى الْقَوْلَ او الشِّعْرَ: قول یا شعر کو ہجو والا پانا۔

هَاجَاهُ مُهَاجَاةً وهِجَاءً: ایک کا دوسرے کی ہجو (مذمت) کرنا۔

هَجَّى الصَّبِيَّ الْكِتَابَ: بچہ کو کتاب پڑھانا۔

اهْتَجَى فُلَانًا: ہجو کرنا۔

تَهَاجَيَا: ایک دوسرے کی ہجو کرنا

تَهَجَّى الْحُرُوفَ الْأَبْجَدِيَّةَ: حروف کے ہجے کرنا (حروف کے نام لے کر تلفظ کرنا)۔

ـــ الْقُرْآنَ: قرآن پاک کی تلاوت کرنا یا تلاوت سیکھنا۔

الْأُهْجُوَّةُ: وہ نظم یا قطعہ شعری جس میں ہجو کیجائے، ج: أَهَاجِيُّ۔

الْأُهْجِيَّةُ: الْأُهْجُوَّةُ: ج: أَهَاجِيُّ۔

الْمَهْجُوُّ: جس کی ہجو کی گئی ہو یا کیجائے۔

التَّهَجِّي: ہجے کرنا، حُرُوفُ التَّهَجِّي وہ حروف جن سے الفاظ بنتے ہیں۔

الْهِجَاءُ: ہجو، عیب گیری، مذمت جو عام طور پر اشعار میں کیجاتی ہے (۲) ہجے یعنی لفظ کے حرفوں کو ان کی حرکات کے ساتھ الگ الگ زبان سے ادا کرنا، هٰذَا عَلَى هِجَاءِ كَذَا: یہ اس کے جیسا یا اس کے طرز پر ہے، فُلَانٌ عَلَى هِجَاءِ فُلَانٍ: فلاں قد و قامت اور شکل و صورت میں فلاں جیسا ہے، حُرُوفُ الْهِجَاءِ: الف سے یا تک وہ حروف جن سے الفاظ ترکیب پاتے ہیں۔

الْهَجَّاءُ: بڑا عیب گیر، عیب جو، نقاد، بہت ہجو کرنے کا عادی، کہتے ہیں، رَجُلٌ هَجَّاءٌ۔

الْهَجْوُ: مذمت۔

الْهَجْوُ الْعَلَنِيُّ: علی الاعلان مذمت۔

• هَجِيَ الْبَيْتُ ـَ هَجْيًا: گھر کا کھلا ہوا ہونا۔

ـــ الْعَيْنُ: آنکھ کا دھنسا ہوا ہونا

ـــ الرَّجُلُ هَجًا: سخت بھوکا ہونا۔

ھ ـــــ د

هَدَأَ ـَ هَدْءًا وهُدُوءًا: ٹھہرنا، ساکن ہونا، رکنا، تھمنا، هَدَأَ الْأَلَمُ عَنْهُ: اس کا درد ختم ہوگیا یا کم ہوگیا، جَاءَ حِينَ هَدَأَتِ الْعَيْنُ وَالرِّجْلُ: وہ اس وقت آیا جب لوگ سو چکے تھے (ان کی آنکھ اور پیر کی حرکت بند ہوگئی تھی)۔

ـــ بِالْمَكَانِ وفِيهِ: قیام کرنا۔

ـــ الْقَلْبُ وَالْبَالُ: دل مطمئن ہونا۔

ـــ الْغَضَبُ: غصہ ٹھنڈا پڑنا۔

ـــ الْبَرْدُ او الْحُمَّى: سردی یا بخار کم ہوجانا۔

ـــ فُلَانٌ: کسی کا سنجیدہ اور پرسکون ہونا (۲) مرجانا۔

ـــ الثَّوْرَةُ: جوش کم ہوجانا، بغاوت کا ٹھنڈا پڑجانا۔

ـــ الْعَاصِفَةُ: آندھی رکنا۔

ـــ الْمَكَانُ: جگہ کا پرسکون ہونا۔

هَدِئَ ـَ هَدَأً: کمر جھک جانا کبڑا ہونا (۲) مونڈھوں کا سینہ کی طرف جھکنا۔

ـــ الْبَعِيرُ: اونٹ کا چھوٹے کوہان والا ہونا، هو أَهْدَأُ وهي هَدْآءُ، هُدْءٌ۔

أَهْدَأَ الشَّيْءَ: پرسکون کرنا، ساکن کرنا، ٹھیرانا، فرو کرنا، کم کرنا، لَا أَهْدَأَهُ اللّٰهُ: خدا اس کی کلفت دور نہ کرے، خدا اسے آرام نصیب نہ کرے۔

ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کو سلانے کے لئے تھپکنا

ـــ الْكِبَرُ ونَحْوُهُ فُلَانًا: بڑھاپے کا کسی کی کمر جھکا دینا۔

ـــ كَثْرَةُ الْحَمْلِ السَّنَامَ: بوجھ کی زیادتی کا کوہان کو دبا کر چھوٹا کر دینا

هَدَّأَهُ: سکون بخشنا، تسلی دینا، (۲) پرسکون بنانا، ٹھیرانا، روکنا کم کرنا۔

ـــ السُّرْعَةَ: رفتار کم کرنا۔

ـــ بَالَهُ: تسلی دینا۔

ـــ رَوْعَهُ: تسلی دینا، ڈھارس دینا۔

ـــ خَاطِرَهُ: دل جوئی کرنا۔

ـــ الْجَوَّ: فضا کو پرسکون بنانا۔

ـــ الْغَلَيَانَ: جوش ٹھنڈا کرنا۔

ـــ الْأَخْطَارَ: خطرات دور کرنا۔

ـــ الْأَوْضَاعَ: حالات میں ٹھیراؤ پیدا کرنا، پرسکون بنانا۔

هَدِّئْ رَوْعَكَ: تم اطمینان رکھو، خاطر جمع رکھو۔

الْأَهْدَأُ: سینہ کی طرف جھکا ہوا مونڈھا۔

التَّهْدِئَةُ: تسلی (۲) بحالی امن و سکون۔

الْمَهْدَأَةُ: ذریعۂ سکون۔

الْمُهَيْدِئَةُ: (تصغیر) تَرَكْتُهُ عَلَى مُهَيْدِئَتِهِ: میں نے اسے اس کے حال پر چھوڑا۔

الْهَادِئُ: پرسکون، ساکن، ٹھیرا ہوا مطمئن۔

رَجُلٌ هَادِئٌ: سنجیدہ آدمی۔
هَادِئُ الاعصاب: ٹھنڈا آدمی۔
هَادِئُ النفس: مطمئن۔
المُحِيطُ الهَادِئ: بحر منجمد۔
بِهُدُوءٍ: اطمینان سے، نرمی اور سنجیدگی سے، آہستگی سے۔
الهَدْءُ و الهُدْءُ: شروع سے تہائی رات تک کا وقت۔
الهَدْأَةُ: حرکت کا ٹھہراؤ، سکون (۲) رات کا اول سے تہائی رات تک کا حصہ۔
الهَدْأَةُ: سکون، مَالَه هَدْأَةٌ لَيْلَةٍ: اس کے پاس شب بھر سکون سے رکھنے والی کوئی چیز نہیں (جو بھوک بے خوابی اور غم کو زائل کر دے)۔
الهُدُوءُ: سکون، سناٹا (۲) سنجیدگی متانت، (۳) آہستگی (۴) ٹھہراؤ (۵) اطمینان۔
هُدُوءُ البَال: اطمینان قلب۔
● هَدَبَ الشَّيْءَ ـِ هَدْبًا: کاٹنا۔
ـــ الهَدَبَ: ٹہنیاں کاٹنا۔
ـــ الثَّمَرَةَ: پھل توڑنا۔
ـــ النَّاقَةَ: اونٹنی کو انگلیوں کے کناروں سے دوہنا۔
هَدِبَ ـَ هَدَبًا: اونٹ کا لمبے ہونٹ والا ہونا۔
ـــ العَيْنُ: آنکھ کا لمبی پلکوں والا ہونا، هو اَهْدَبُ العَيْنِ وهي هَدْبَاء، ج: هُدْب۔
ـــ الشَّجَرَةُ: درخت کا لمبی شاخوں والا ہونا۔
هَدَّبَ الثَّمَرَةَ: پھل توڑنا۔
ـــ الثَّوْب: کپڑے میں جھالر لگانا۔
اهْتَدَبَ الثَّمَرَةَ: پھل توڑنا۔

تَهَدَّبَ: پلکوں والا ہونا، (۲) جھالر دار ہونا۔
ـــ السَّحَابُ: بادل کا جھالر نما نیچے کو لٹکا ہوا ہونا۔
ـــ الاغصَانُ: ٹہنیوں کا لٹکا ہوا ہونا۔
الاَهْدَبُ: لمبی پلکوں والا، (۲) لمبے پروں والا پرندہ، ج: هُدْبٌ۔
الهَدْبَاءُ: اُذُنٌ هَدْبَاءُ: لٹکا ہوا ڈھیلا کان، لِحْيَةٌ هَدْبَاءُ: لمبی اور لٹکی ہوئی داڑھی، ج: هُدْبٌ۔
الهَدْبُ: انگلیوں کے سرے سے دوہنا۔
الهُدْبُ: پلک (آنکھ کے پردے کے بال) (۲) کپڑے کا جھالر پھندنا (کنارہ پر چھوڑے ہوئے بے بنے دھاگے)، پلہ، دامن، ج: اَهْدَابٌ۔
الهَدَبُ: درخت کی ٹہنیاں، واحد هَدَبَةٌ (۲) ہر وہ پتا جس میں چوڑائی نہ ہو جیسے سرو کا پتا (۳) وہ گھاس جس کے پتے نہ ہوں صرف ریشے ہوں، ج: اَهْدَابٌ وهُدَابٌ۔
الهَدِبُ: عُثْنُونٌ هَدِبٌ ٹھوڑی کے لمبے بال، فَرَسٌ هَدِبٌ: گھوڑے کی پیشانی کے لمبے بال (۲) لمبی پلکوں والی آنکھ، (۳) لمبی شاخوں والا درخت (۴) شیر۔
الهُدْبِيُّ: غبی و کند ذہن۔
الهُدَّابُ: غبی، (۲) درخت کی ٹہنیاں، سرو جیسے لمبوترے پتے سدا بہار کے پتے (۳) کپڑے کا جھالر (کنارہ پر بچے ہوئے بے بنے

دھاگے، پھندنا) (۴) کھجور کی شاخ۔
الهَيْدَبُ: کپڑے کا جھالر (۲) آنسوؤں کی جھڑی (۳) زمین سے نزدیک برستے وقت جھالر کی طرح دکھائی دینے والا بادل (۳) عورت کا ڈھیلا پستان، رَجُلٌ هَيْدَبٌ: بہت بالوں والا موٹی عقل کا آدمی، غبی و کند ذہن۔
الهَيْدَبَى: گھوڑوں کی ایک چال۔
الهَيْدَبِيُّ: رَجُلٌ هَيْدَبِيُّ الكَلَام: بسیار گو کثیر الکلام آدمی۔
● الهِدْبِلُ: بہت بالوں والا، پراگندہ سر آدمی جو کبھی بالوں کو صاف اور درست نہ کرتا ہو (۲) غبی۔
● هَدَجَ الظَّلِيمُ ـِ هَدَجَانًا: شتر مرغ کا کانپتے ہوئے چلنا۔
ـــ فُلَانٌ: کمزوری کی بنا پر آہستہ آہستہ قدم اٹھا کر چلنا۔
ـــ الدَّابَّةُ هُدُجًا: چوپائے کا اپنے بچے سے محبت کرنا، چومنا چاٹنا۔
ـــ الرِّيحُ: ہوا کا سائیں سائیں کرنا۔
ـــ القِدْرُ: ہانڈی کا زور سے کھولنا۔
هَدَّجَ البَعِيرُ: اونٹ کا ہودج جیسے بڑے کوہان والا ہونا۔
تَهَدَّجَ الصَّوْتُ: آواز لرزنا، بھرانا تھرانا، پھٹنا، صاف نہ نکلنا۔
ـــ القَوْمُ علي فلانٍ: کسی کے الطاف و کرم کا اظہار کرنا۔
اسْتَهْدَجَ: جلدی کرنا (۲) کانپتے ہوئے چلنا۔
المُسْتَهْدَجُ: عجلت، جلد بازی
المُسْتَهْدِجُ: جلد باز۔

المُهْدَاجُ، نَاقَةٌ مِهْدَاجٌ: اپنے بچہ سے بہت پیار کرنے والی اونٹنی، رِيحٌ مِهْدَاجٌ: گونج دار آندھی۔

الهَدَجَةُ: چوپائے کا اپنے بچے سے لگاؤ۔

الهَدَّاجُ: بہت لرزتے ہوئے چلنے والا، کہتے ہیں ظَلِيمٌ هَدَّاجٌ

الهَدُوجُ: نَاقَةٌ هَدُوجٌ: اپنے بچے سے بہت لگاؤ رکھنے والی اونٹنی، قِدْرٌ هَدُوجٌ: بہت تیز کھولنے والی ہانڈی یا جلد کھول جانے والی ہانڈی۔

الهَوْدَجُ: کجاوہ، اونٹ کی چھت دار کاٹھی جس پر دو شخص ایک دوسرے کے بالمقابل بیٹھتے ہیں (عام طور پر پردہ ڈال کر اس پر عورتیں بیٹھتی ہیں) محمل بھی کہتے ہیں، ج: هَوَادِجُ۔

الهَدَجْدَجُ: نر شتر مرغ، (۲) کپکپاتے ہوئے چلنے والا۔

• هَدَّ الحَائِطَ ـُ هَدًّا: دیوار گرانا۔

— هَدًّا وهَدِيدًا: گرنے کی آواز ہونا۔

— الفَحْلُ: سانڈ کا بلبلانا۔

— فُلَانٌ هَدًّا: بہت بوڑھا ہو جانا۔

— البِنَاءَ ـُ هَدًّا وهُدُودًا: عمارت کو دھڑام سے گرانا۔

— الشَّيْءَ: زور سے توڑ دینا، هَدَّتْهُ الفَجِيعَةُ: مصیبت نے اسے ہلاکر رکھ دیا ہے، کمزور کر دیا ہے۔

— الأَرْضَ بِرِجْلِهِ: زمین پر زور زور سے پیر مارنا، هُوَ رَجُلٌ هَدَّكَ مِنْ رَجُلٍ: وہ ایسا شخص ہے جس کے اوصاف کا بیان تم سے نہیں ہو سکتا اور تمہارے لئے اس کے علاوہ اور شخص کی طرف متوجہ ہونے کی ضرورت نہیں (واحد جمع، مذکر اور مؤنث کے لئے صیغوں کے ساتھ اس طرح بھی کہتے ہیں، هَدَّتْكَ وهَدَّاكَ وهَدُّوكَ، إِنَّهُ لَهَدُّ الرَّجُلُ: وہ بہترین آدمی ہے یعنی بہت مضبوط و بہادر ہے، بطور تعجب کہتے ہیں، لَهَدَّ مَا سَحَرَكُمْ صَاحِبُكُمْ تمہارے آدمی نے بڑا ہی سخت سحر تم پر کیا ہے۔

هَدَّ الصَّوْتُ ـِ هَدًّا: آواز کا بھاری اور کرخت ہونا۔

هَدَّدَهُ: ڈرانا، دھمکی دینا، چیلنج کرنا (۲) خطرہ بننا۔

— الحُقُوقَ أو المَصَالِحَ: حقوق و مفادات کو نقصان پہنچانا ان کے لئے خطرہ بننا۔

تَهَادَّ القَوْمُ فِي السَّيْرِ: ایک دوسرے کے پیچھے چلنا، ایک دوسرے کو چلتے ہوئے دھکیلنا، هُمْ يَتَهَادُّونَ: وہ باہم سوال کرتے ہیں۔

تَهَدَّدَهُ: زبردست دھمکی دینا بہت ڈرانا، بڑا خطرہ بننا۔

اسْتَهَدَّهُ: کسی کو کمزور سمجھنا۔

الأَهَدُّ: بزدل۔

التَّهْدَادُ: ڈراوا، دھمکی۔

التَّهْدِيدُ: دھمکی، خطرہ، چیلنج ڈراوا، ج: تَهْدِيدَاتٌ۔

الهَادُّ: انہدام کی آواز (۲) شعر کی ایک بحر (۳) سمندر کا شور (۴) زمین کے اندر کی گڑگڑاہٹ۔

الهَادَّةُ: رعد۔

السَّهَدَادُ: نرمی، توقف و تامل۔

هَدَادَيْكَ: ذرا ٹھیرو، قَوْمٌ هَدَادٌ: بزدل لوگ۔

الهَدَادَةُ: بزدل، رَجُلٌ هَدَادَةٌ

الهِدُّ: بھاری اور موٹی آواز، (۲) کمزور و بزدل آدمی (۳) شریف آدمی

الهَدُّ: شکستہ، (۲) کمزور و بزدل، إِنِّي لَغَيْرُ هِدٍّ: میں بزدل نہیں ہوں۔

الهَدَّانُ: بے وقوف و اکھڑ آدمی۔

الهَدَّةُ: بھاری چیز کے گرنے کی آواز۔

الهُدُودُ: نرم زمین (۲) دشوار گزار گھاٹی، أَكَمَةٌ هَدُودٌ: کھڑا ٹیلہ (جس کا ڈھلان دشوار گزار ہو) (۳) ڈھلوان جگہ۔

الهَدِيدُ: آواز کی گونج (۲) لمبا آدمی۔

• هَدَرَ ـِ هَدْرًا وهَدَرًا: رائگاں ہونا، بے فائدہ و بے مقصد ہو جانا۔

— الشَّيْءَ: بیکار و بے مقصد بنانا رائگاں کرنا (لازم و متعدی)۔

— البَعِيرُ أو الحَمَامُ ـِ هَدْرًا وهَدِيرًا: اونٹ کا بلبلانا، کبوتر یا فاختہ کا غٹرغوں کرنا

— الغُلَامُ: بچہ کا چھوٹی عمر میں بولنے کی کوشش کرنا۔

— الشَّرَابُ: شراب میں جوش آنا۔

— اللَّبَنُ: دودھ کا اوپر سے گاڑھا ہونا۔

ھَدَرَ الجَوفُ : پیٹ پھولنا ، ھُو ھَادِرٌ وھَدَّارٌ۔
— الشَّیءُ ھُدُوْرًا : گرنا۔
— العُشْبُ : گھاس کا لمبا اور پورا ہوجانا۔
اَھْدَرَ الشَّیءَ : رائگاں کرنا ، بے مقصد و بے فائدہ بنانا ، باطل کرنا۔
— دَمَہٗ : کسی کے خون کو مباح کرنا اس پر قصاص و دیت کو ساقط کرنا۔
— کَرَامَۃَ فُلَانٍ : کسی کی بے حرمتی کرنا۔
ھَدَّرَ : بہت چیخنا چلانا ، زور کی آواز نکالنا ، کہاوت ہے . کَالمُھَدِّرِ فِی العُنَّۃِ (نامردی کے باوجود شور مچانے والا) عمل سے پہلو تہی کرتے ہوئے صرف شور ہی شور مچانے والا۔
تَھَادَرَ القَوْمُ : باہم خون مباح کرنا ، رائگاں جانے دینا۔
اِھْدَوْدَرَ المَطَرُ : زور دار بارش ہونا۔
المَھْدُرَۃُ : آگے کے چھوٹے دانت
الھَادِرُ : اوپر کی سطح سے گاڑھا اور نیچے سے پتلا (دہی بننے والا) دودھ (۲) گرجنے والا ، بولنے والا ، غٹرغوں کرنے والا کبوتر یا فاختہ (۳) نکما ناکارہ (۴) رائگاں ، مباح خون۔
الھَادِرَۃُ : اَرْضٌ ھَادِرَۃٌ : سرسبز و شاداب زمین ، کثیر گھاس والی زمین ، ج ، ھَوَادِرُ۔
الھَدْرُ : ساقط و باطل ، رائگاں بے مقصد ، ذَھَبَ دَمُہٗ ھَدْرًا : اس کا خون رائگاں گیا جس میں نہ قصاص نہ دیت) ذَھَبَ سَعْیُہٗ ھَدْرًا : اس کی جدوجہد بے کار رہی۔
الھَدَرُ : الھَدْرُ (۲) بے فیض چھوٹے درجہ کے لوگ۔
الھُدَرُ : نکما بوجھل و بے فیض۔
الھَدِیرُ : کبوتر کی آواز (۲) شیر کی چنگھاڑ (۳) گرج (۴) مشینوں کی آواز (۵) روانی ، سمندر کی آواز ، ھَدِیرٌ رَھِیبٌ : خوفناک آواز۔
• ھَدِشَ الکَلْبُ ھَدْشًا : کتے کا اکسایا جانا۔
اِنْھَدَشَ : کتے کا بھڑکنا۔
• ھَدَغَہٗ ھَدْغًا : کھوکھلی چیز کو توڑنا۔
اِنْھَدَغَ الشَّیءُ : کھوکھلی چیز کا ٹوٹنا - کہتے ہیں اِنْھَدَغَتِ الرُّطَبَۃُ . (۲) سوکھ کر نرم ہو جانا۔
المُنْھَدِغُ : آسانی سے نگلی جانے والی نرم غذا ، سوپ وغیرہ۔
• ھَدَفَ اِلَیہِ ھَدْفًا : کسی کے پاس (اندر) آنا ، پہنچنا۔
— فُلَانٌ لِلخَمْسِینَ : کسی کا پچاس (سال) کے قریب پہنچنا۔
— الرَّجُلُ ھُدُوْفًا : سست و کمزور ہونا۔
— الی الشَّیءِ : کسی چیز کی طرف لپک کر جانا ، قصد کرنا۔
— الی الاَمْرِ : مقصد و نشانہ بنانا۔
اَھْدَفَ : نزدیک ہونا ، اَھْدَفَ مِنْہُ : وہ اس کے قریب ہوا۔
— فُلَانٌ عَلَی التَّلِّ : ٹیلہ پر سے نیچے کی طرف دیکھنا۔
— اِلَیہِ : کسی کی پناہ لینا۔
— لَہٗ : کسی کے لئے کھڑا ہونا ، استقبال کرنا۔
اَھْدَفَ فُلَانٌ لِلخَمْسِینَ : پچاس (سال) کو پہنچنا۔
اِسْتَھْدَفَ الشَّیءُ : بلند ہونا۔
— الرَّجُلُ : سیدھا کھڑا ہونا۔
— لِلاَمْرِ : کسی بات کا نشانہ بننا۔
مَنْ اَلَّفَ فَقَدِ اسْتَھْدَفَ : جو تصنیف کرتا ہے وہ تنقید کا نشانہ بنتا ہے۔
— لَہُ الشَّیءُ : کوئی چیز کسی کے نزدیک اور سامنے آنا ، ھُو مُسْتَھْدِفٌ۔
— الشَّیءَ : نشانہ اور مقصد بنانا۔
المُھْدِفَۃُ : پر گوشت عورت
الھَادِفُ : غریب الوطن ، ھَلْ ھَدَفَ اِلَیکُمْ ھَادِفٌ ؟ کیا تمہارے پاس کوئی مسافر آیا (۲) بامقصد ، اَدَبٌ ھَادِفٌ : بامقصد ادب ایسے ہی فَنٌّ ھَادِفٌ۔
الھَادِفَۃُ : جماعت ، گروہ ، کہتے ہیں ، جَاءَتْ ھَادِفَۃٌ مِنْ نَاسٍ۔
الھَدَّافُ : نشانہ باز کھلاڑی (جو نشانہ پر گیند مارنے کا ماہر ہو)۔
الھَدَفُ : ہر بلند چیز (۲) نشانہ جس پر تیر پھینکے جائیں (۳) فٹبال کا گول (دو کھمبوں کے درمیان کا فاصلہ جن میں سے گیند گزرنے پر ہار جیت ہوتی ہے اسے مَرْمیٰ بھی کہتے ہیں) (۴) گول بمعنی ایک بار کی جیت (اِصَابَۃُ المَرْمیٰ یعنی درمیان کی مقررہ جگہ سے ایک بار گیند نکال دینے میں کامیابی) (۵) بلند جگہ جس پر پناہ لی جائے ، (۶) نکما سست و کاہل غبی آدمی ، (۷) مقصد ، غرض ، ج : اَھْدَافٌ۔

اَهْدَافُ حِزْب: کسی پارٹی کے اغراض ومقاصد، نشانے۔
الاَهْدَافُ العَسْكَرِيَّة: فوجی نشانے۔
الاَهْدَافُ المَدَنِيَّةُ: شہری ٹھکانے جن کو بمباری وغیرہ کا نشانہ بنایا جائے۔
اَهْدَافُ المَدَافِع: توپوں کے نشانے۔
الاَهْدَاف المُشْتَرَكَة: مشترکہ مقاصد۔
الاَهْدَافُ التَوَسُّعِيَّةُ: توسیع پسندانہ مقاصد۔
الهِدْفُ: لمبی گردن اور بھاری جسم والا۔
◆ هَدَكَ البناءَ ـِ هَدْكاً: منہدم کرنا۔
تَهَدَّكَ فلانٌ: بے وقوف بننا۔
ـــ على فلانٍ بالكلامِ: کسی کو سخت وسست کہنا، دھمکی دینا۔
◆ هَدَلَ الحَمَامُ او الغلامُ: ـِ هَدِيلاً: کبوتر یا لڑکے کا آواز نکالنا۔
ـــ الشيءَ هَدْلاً: ڈھیلا کر کے نیچے کو لٹکانا۔
هَدِلَ البعيرُ ـَ هَدَلاً: اونٹ کا ڈھیلے ہونٹ والا ہونا، هَدِلَ مِشْفَرُ البعيرِ: ہونٹ کا ڈھیلا اور لٹکا ہوا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: آدمی کا نیچے کے لٹکے ہوئے ہونٹ والا ہونا۔
ـــ السَّحَابُ: بادل کا جھالر کی طرح نیچے ہو کر برسنا، هو هَادِلٌ وهَدِلٌ، وهو اَهْدَلُ وهي هَدْلاءُ، ج: هُدْلٌ۔

تَهَدَّلَ الشيءُ: ڈھیلا ہونا، لٹکنا۔
ـــ الشَّفَةُ: ہونٹ لٹکنا۔
ـــ الخُصْيَةُ: خصیہ کی کھال ڈھیلی ہونا، خصیہ کا ڈھیلا ہو کر لٹکنا۔
ـــ الثَّمَرُ او الغُصْنُ: پھل یا ٹہنی کا نیچے کو لٹکا یا جھکا ہوا ہونا۔
ـــ الثَّوبُ: کپڑا لٹکنا، پھٹا ہوا ہونا۔
الهَدَالُ: لٹکی ہوئی ٹہنیاں۔
الهَدَالَةُ: جماعت، گروہ، ج: هَدَائِلُ۔
الهُدْلُ: کھٹا گاڑھا دودھ۔
الهَدِيلُ: کبوتر کی آواز (غٹرغوں) (۲) نر فاختہ (۳) بہت بالوں والا آدمی (۴) سست وبھاری آدمی
الهُنَيْدِلَةُ: حدی (شتربان کا اونٹ کو ہانکنے کا گانا)۔
◆ هَدَمَ البناءَ ـِ هَدْماً: عمارت گرانا، توڑنا، هو هَدْمٌ (بمعنی اسم مفعول)۔
ـــ القتيلَ: مقتول کا خون رائگاں کرنا۔
ـــ الثَّوبَ او نحوَهُ: پرانا کر کے پیوند لگانا۔
ـــ فلاناً: مار مار کر کسی کی کمر توڑ دینا۔
ـــ ما اَبْرَمَهُ من الامرِ: معاملہ پختہ کر کے توڑ دینا۔
ـــ الكيانَ: ہستی کو فنا کرنا۔
ـــ فلاناً: کسی کو شکست دینا، شخصیت ختم کرنا۔
ـــ صَرْحَ الظلمِ: ظلم کا قلعہ مسمار کرنا۔
هَدَمَتِ البئرُ ـَ هَدَماً: کنویں کے کچھ کنارے گرجانا۔

هُدِمَ فلانٌ: کسی کو سمندر میں چکر آنا۔
اَهْدَمَ اللبنَ: ترشی پر دودھ دوہنے سے گاڑھا ہوجانا، جم جانا۔
هَدَّمَ: بالکل مسمار کرنا، پوری طرح ڈھادینا۔
تَهَدَّمَ البناءُ: عمارت کا دھیرے گرنا، ڈھیتے چلے جانا۔
ـــ على فلانٍ غضباً ومن الغضب: کسی کو دھمکی دینا۔
ـــ الناقةُ: اونٹنی کا جفتی کی شدید خواہش کی بنا پر سانڈ کو آسانی سے موقع دینا، هو يتهدّمُ بالمعروفِ: وہ بخوشی یا بآسانی بخشش کرتا ہے۔
ـــ العَجُوزُ والنابُ: بڑھیا یا بوڑھی اونٹنی کا فنا ہوجانا۔
انْهَدَمَ: گرنا، ڈھینا، منہدم ہونا۔
المَهْدُومُ: کھٹا دودھ۔
المَهْدُومَةُ: اَرْضٌ مَهْدُومَةٌ: وہ زمین جس پر ہلکی بارش ہوئی ہو۔
الهَادِمُ: فنا کنندہ،
هَادِمُ اللَّذَّاتِ: موت۔
الهُدَامُ: سمندر میں آنے والا چکر، گھمیر۔
الهَدَّامُ: تخریبی، تخریب کار۔
الاعمالُ الهَدَّامَةُ: تخریبی کارروائیاں۔
النشاطاتُ الهَدَّامَةُ: تخریبی سرگرمیاں۔
الهَدْمُ: انہدام (۲) تخریب، تخریب کاری (۳) رائگاں، جیسے دَمٌ هَدْمٌ۔
الهِدْمُ: بہت بوڑھا، بڈھا کھوسٹ (۲) پرانا موزہ (۳) پیوند لگا ہوا پرانا کپڑا (۴) پیوند لگا ہوا پرانا کمبل یا چادر، ج: اَهْدَامٌ وهِدَامٌ۔

الهَدْمَةُ: مال کی ایک قسط یا ایک دفعہ دی ہوئی مقدار (۲) ہلکی بارش

الهُدْمَةُ: پرانا کپڑا، ج: هُدُومٌ۔

الهَدَمُ: مباح کیا ہوا خون، رائگاں خون (۲) ہر گرنے اور ٹوٹنے والی چیز فُلَانٌ شَهِيدُ الهَدَمِ: فلاں ایسا شہید ہے جس کا خون رائگاں گیا (۳) سال گذشتہ کی بچی ہوئی گھاس۔

الهَدِمُ: بے وقوف (۲) مخنّث۔

الهَدِيمُ: گذشتہ سال کی بچی ہوئی گھاس۔

◆ هَدْمَلَ الرَّجُلُ: اپنے کپڑے پھاڑنا، چیتھڑے کر ڈالنا۔

الهِدْمِلُ: قدیم و کہنہ (۲) پرانا کپڑا (۳) گھنے اور پراگندہ بالوں والا۔

الهِدَمْلُ: سست و بوجھل، (۲) مضبوط کناروں والا اونچا ٹیلہ۔

الهِدَمْلَةُ: لوگوں کا گروہ، بھیڑ، (۲) بہت درختوں والی ریتیلی بلند زمین (۳) زمانۂ قدیم۔

◆ هَدَنَ فُلَانٌ ـِ هُدُونًا: ساکن ہونا، پرسکون ہونا (۲) بے وقوف ہونا، هو هَادِنٌ۔

ـــ فُلَانًا: مار ڈالنا (۲) تسلی کے لئے جھوٹا وعدہ کر کے دھوکا دینا۔

ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کو دلاسا دیکر خوش کرنا، بہلانا۔

ـــ عَدُوَّهُ: دشمن کے مقابلہ سے بالکلیہ یا عارضی طور پر رک جانا، لڑائی بند کر دینا۔

ـــ الشَّيْءَ: دفن کر دینا۔

ـــ الخَبَرُ فُلَانًا: کسی خبر یا واقعہ کا کسی کو اس کے ارادہ سے روک دینا۔

هُدِنَ فُلَانٌ عن فُلَانٍ: کسی کا کسی سے تھوڑی چیز لیکر خوش ہو جانا۔

اَهْدَنَ الفَرَسُ: گھوڑے کا چلنے سے دم چرانا، هو مُهْدِنٌ۔

ـــ الخَيْلَ: گھوڑوں کو دبلا کر دینا۔

هَدَّنَ فُلَانًا: تسلی دینا، دلاسا دے کر خاموش کرنا، سکون بخشنا۔

ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کو بہلانا، کہتے ہیں: هَدَّنَتِ المَرْأَةُ طِفْلَهَا۔

هَادَنَ فُلَانًا: عارضی صلح کرنا، وقتی طور پر کسی سے لڑائی بند کرنا۔

اِنْهَدَنَ فُلَانٌ عن عَزْمِهِ: کسی کا اپنے ارادہ کو ملتوی کر دینا پختہ ارادہ میں ڈھیلا پڑ جانا۔

تَهَادَنَ القَوْمُ: باہم صلح کرنا، (۲) عارضی طور پر لڑائی بند کرنا۔

ـــ الاُمُورُ: معاملات ٹھیک ہو جانا۔

تَهَدَّنَ الرَّجُلُ: آدمی کا بے وقوف اور لڑائی میں سست و نکما ہونا، ہر وقت سوتے اور پڑے رہنا نہ نماز پڑھنا نہ سویرے اپنے کاموں پر لگنا۔

المُهَادِنُ: صلح کنندہ۔

المُهَادَنَةُ: عارضی صلح، جنگ بندی

المَهْدُونُ: الهِدَانُ (۲) وہ شخص جس سے صلح کی امید رکھی جائے۔

الهِدَانُ: اکھڑ و احمق، لڑائی میں سست و ناکارہ (۲) سستی کا مارا ہر وقت پڑا رہنے والا یا سوتے رہنے والا جسے نہ نماز کی فکر ہو اور نہ سویرے کاموں پر لگنے کی عادت ہو، ج: هُدُونٌ۔

الهَدِنُ: سست، ڈھیلا۔

الهُدْنَةُ: جنگ کے بعد صلح یا وقفۂ جنگ بندی جس میں فریقین تیاری کرتے ہیں (اس کی خاص شرطیں ہوتی ہیں)، ج: هُدَنٌ، (۲) سکون و آرام (۳) کسی آنے والی خبر کے باعث ترک عزم۔

الهَيْدَانُ: بخیل و بے وقوف، (۲) بزدل۔

◆ هَدْهَدَ الطَّائِرُ: پرندہ کا گٹکری کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: ہلانا، تھپکنا، هَدْهَدَتِ الاُمُّ صَبِيَّهَا: ماں کا بچہ کو سونے کے لئے ہلانا۔

ـــ فُلَانٌ الشَّيْءَ: اوپر سے کوئی چیز لڑھکانا، پھسلا کر اوپر سے نیچے لانا۔

يُهَدْهَدُ اِلَيَّ كَذَا: میرا ایسا خیال ہے، مجھے ایسا لگتا ہے۔

الهُدَاهِدُ: ہدہد، ج: هَدَاهِدُ وهَدَاهِيدُ (۲) مہربانی، شفقت، مافی وُدِّهِ هُدَاهِدُ: اس کے تعلق میں ہمدردی نہیں، فَحْلٌ هُدَاهِدُ: بہت بولنے اور بلبلانے والا اونٹ۔

الهُدْهُدُ: ہدہد (ایک پرندہ) (۲) بہت بولنے والا کبوتر (۳) کوکو کی آواز نکالنے والا ہر پرندہ، ج: هَدَاهِدُ وهَدَاهِيدُ۔

الهَدْهَدَةُ: ہدہد کی آواز (۲) کبوتر کی آواز، کوکو یا غٹرغوں، ج: هَدَاهِدُ۔

◆ هَدَى فُلَانٌ ـِ هُدًى وهَدْيًا وهِدَايَةً: ہدایت پانا، راہنمائی حاصل کرنا، صحیح راہ پر ہونا۔

ـــ فُلَانٌ هَدْيَ فُلَانٍ: کسی کی راہ پر چلنا، کسی کے طریقہ پر چلنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کو راہ بتانا، راہنمائی

کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ" اس نے تجھے (احکام شریعت سے) ناواقف پایا تو (ان احکام تک) راہنمائی کی۔
هدی فلانًا الطریقَ ولَهُ والیه: کسی کو راستہ بتانا، راستہ دکھانا، قرآن پاک میں ہے "وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ" ہم نے اسے دونوں (خیر و شر کے) راستے بتا دیئے، اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ، ہم کو سیدھا راستہ دکھا۔
أَهْدَى الهَدْيَ او الهَدِيَّ الى الحَرَم: حرم مکہ میں قربانی کا جانور (ہدی) بھیجنا۔
— الهدیّةَ الی فلانٍ ولَهُ: اعزازاً کسی کو ہدیہ یا تحفہ دینا۔
— العَرُوسَ الی بَعْلِها: دولہن کو شوہر کے پاس بھیجنا۔
هَادَى فلانٌ فلانًا: ایک کا دوسرے کو ہدیہ دینا یا بھیجنا۔
— فُلانةٌ فُلانةً: دونوں کا اپنا اپنا کھانا لا کر ایک جگہ مل کر کھانا۔
— فلانٌ فلانًا: کسی سے عارضی صلح کرنا (۲) کسی کو لڑکھڑاتے ہوئے چلانا۔
— فلانٌ فلانًا الشِّعْرَ: شعر میں ایک دوسرے کی ہجو کرنا۔
هَدَّى العَرُوسَ الی بَعْلِها: دولہن کو اس کے شوہر کے پاس بھیجنا، رخصت کرنا۔
— الهدیّةَ الی فلانٍ ولَهُ: تحفہ دینا، فلانٌ یُهَدِّي للنّاسِ: وہ لوگوں کو بہت ہدایا دیتا ہے۔
اهْتَدَى یَهْتَدِي ویَهِدِّي

وَیَهَدِّي: ہدایت پانا، قرآن پاک میں ہے "اَفَمَنْ یَّهْدِيْ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى" کیا اتباع کا زیادہ حق دار وہ ہے جس نے حق کی راہ پائی یا وہ کہ جب تک اسے راستہ نہ بتایا جائے وہ اسے نہ جانے، یَهَدِّي بھی پڑھا گیا ہے، (۲) ہدایت چاہنا، ہدایت پر قائم رہنا
اهتدی فُلانٌ امرأتَه: عورت کو اپنی طرف مائل کرنا، اپنے سے مانوس کرنا۔
— الفَرَسُ الخَیْلَ: گھوڑی کا اگلے گھوڑوں کے ساتھ ہونا۔
کَیْفَ اهتدَیْتَ الی بیتي؟ تم کو میرے گھر کا پتہ یا راستہ کیسے معلوم ہوا؟
— الیه: کسی کا پتہ چلنا، کسی کے پاس پہنچنے کا راستہ یا پتہ معلوم ہونا۔
تَهَادَى فلانٌ بَیْنَ رَجُلَیْنِ: کمزوری کے باعث دو آدمیوں کا سہارا لینا، جاءَ فلانٌ یَتَهادَى بَیْنَ اثنَیْنِ: دو آدمیوں کا سہارا لئے ہوئے آیا۔
— القَوْمُ: ایک دوسرے کو ہدیہ دینا۔
— الی أمرٍ: کسی کام کی سیدھی راہ پانا، صحیح راستہ مل جانا۔
— المَرْأةُ: عورت کا جھومتے ہوئے تنہا چلنا۔
— فی التَّسْیِیرِ: خراماں خراماں چلنا۔
تَهَدَّى: ہدایت پانا، ہدایت یافتہ ہونا

اسْتَهْدَى فُلانٌ: ہدایت یا راہنمائی چاہنا۔
— فلانًا: کسی سے ہدیہ طلب کرنا۔
الاهْداءُ الی: کسی کے لئے تحفہ، کسی کے نام تصنیف کا انتساب۔
المِهْداءُ: بہت ہدایا دینے والا۔
المِهْدَى: وہ برتن جس میں تحفہ رکھکر دیا جائے۔
المُهْدِي: تحفہ دینے والا
المُهْدَى لَه: وہ شخص جسے تحفہ دیا جائے۔
المُهَیْدِیَةُ: فلانٌ علی مُهَیْدِیَتِه: فلاں اپنے حال پر ہے (اس میں تبدیلی نہیں)
المُهْداةُ: شوہر کے پاس بھیجی جانے والی دولہن۔
المَهْدِيّ: ہدایت یافتہ، شوہر کے لئے رخصت کی ہوئی دولہن۔
الهادِي: اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام، ہادی برحق (۲) راہبر، راہنما، ج: هُداةٌ (۳) گردن (۴) شیر (۵) تیر کا پھلکا، ج، هَوادٍ
الهادِیَةُ: مؤنث الهادِي (۲) ہر آگے رہنے والی چیز (۳) لاٹھی، چھڑی (۴) پانی میں ابھری ہوئی چٹان، ج: هَوادٍ، هادیاتُ الخَیْلِ وهَوادِیها: آگے رہنے والے اونٹ۔ هَوادِي اللَّیْلِ: رات کے ابتدائی اوقات، اوائل شب، هَوادِي الإبِلِ: اونٹوں کی سب سے پہلے ظاہر ہونے والی کھیپ، الهادِیاتُ: آگے چلنے والے جانور۔
—
الهِداءُ: کمزور و بے وقوف، (۲) کاہل و بوجھل۔

الھَدَاۃُ : بمعنی اداۃ، آلہ، ذریعہ
الھُدَیٰ : دن (۲) راستہ (۳) ہدایت راہنمائی، قرآن پاک میں ہے، ھُدًی للمُتَّقِیْن. (۴) مقصود تک پہنچانے والی ہمدردانہ یا کریمانہ رہبری، قرآن پاک میں ہے اِنَّ عَلَیْنَا لَلْھُدٰی (۵) اطاعت، قرآن پاک میں ہے: اُولٰئِكَ الَّذِیْنَ ھَدَی اللّٰہُ فَبِھُدَاھُمُ اقْتَدِہْ، ھو علیٰ ھُدًی: وہ صحیح راہ پر ہے ہدایت یافتہ ہے۔
الھَدْیُ: حرم میں بھیجا جانے والا قربانی کا جانور، قرآن پاک میں ہے: وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوْسَکُمْ حَتّٰی یَبْلُغَ الھَدْیُ مَحِلَّہٗ (۲) قابل احترام آدمی، کہتے ہیں: فُلَانٌ ھَدْیُ بَنِیْ فُلَانٍ (۳) سیرت، نقش قدم، طریقہ، (۴) سمت وجہت، فُلَانٌ حَسَنُ الھَدْیِ فلاں صحیح رخ یا سمت پر ہے۔
الھَدْیَۃُ: سیرت، طریقہ، نقش قدم، طرز، روش، سلوک (۲) حرم میں قربانی کے لئے بھیجی جانے والی اونٹنی یا گائے (بَدَنہ)۔
ھَدْیَۃُ الاَمْرِ: کسی کام کی جہت، طریقہ۔
الھُدْیَۃُ: الھِدْیَۃُ (۲) رخ جہت، اسْتَمِرَّ فی ھِدْیَتِكَ: تم جو کر رہے ہو کرتے رہو یا جس راہ پر ہو اس پر قائم رہو، اس سے نہ ہٹو، ضَلَّ فُلَانٌ ھِدْیَتَہٗ: کسی کا اپنی صحیح راہ کو چھوڑنا۔
الھُدْیَۃُ: سمت، رخ، منہ کی سیدھ (۲) سیدھا راستہ، صحیح طریقہ، ضَلَّ فُلَانٌ ھُدْیَتَہٗ: فلاں اپنے صحیح راستہ سے بھٹک گیا (۳) چکی یا رہٹ میں لگی ہوئی لمبی لکڑی جسے بیل کھینچتے ہیں اور اس سے چکی یا رہٹ گھومتا ہے۔
الھَدِیُّ: قابل احترام آدمی، (۲) دولہن (۳) حرم میں بھیجا جانے والا قربانی کا جانور (۴) قیدی۔
الھُدَیَّا: ھُدَیَّا الشَّیْءِ مِثْلُ نَظِیْر، لَكَ عِنْدِیْ ھُدَیَّاہُ میرے پاس تیرے لئے ایسی ہی چیز ہے (جیسی وہ ہے)
الھَدِیَّۃُ: دولہن (۲) تحفہ، ہدیہ ج: ھَدَایَا۔

ھ ــــــ ذ

◆ ھَذَأَتِ الخَیْلُ ونَحْوُھَا: ـَ ھَذْءًا: گھوڑوں کا تکان کی شدت سے گر پڑنا۔
ـــ الشَّیْءَ: جلدی سے کاٹ دینا۔
ـــ الکَلَامَ: جلدی جلدی غلط باتیں کرنا۔
ـــ فُلَانٌ العَدُوَّ: دشمن کو ہلاک کرنا۔
ـــ فُلَانٌ بِلِسَانِہٖ: کسی کو برا بھلا کہنا، ناگوار بات کہنا۔
ھَذِیَٔ مِنَ البَرْدِ ـَ ھَذَأً: سردی سے ہلاک ہونا۔
تَھَذَّأَتِ القَرْحَۃُ: زخم کا بگڑ کر پھٹ جانا۔
الھَذَّاءُ: سَیْفٌ ھَذَّاءٌ: تیز تلوار۔
الھَذْأَۃُ: کدال، پھاوڑا۔
◆ ھَذَبَ القَوْمُ ـِ ھَذْبًا: لوگوں کا بہت شور کرنا۔
ـــ المَاءُ ونَحْوُہٗ: بہنا۔
ـــ الشَّیْءَ: کاٹنا (۲) صاف کرنا، میل یا کوڑا وغیرہ نکال کر خالص بنانا، (۳) ٹھیک کرنا۔
ھَذَبَ النَّخْلَۃَ: کھجور کے درخت کی شاخوں کو تراش کر ٹھیک کرنا۔
اَھْذَبَ: تیز ہونا۔
ـــ الانْسَانُ فی مِشْیَتِہٖ: آدمی کا تیز رفتار ہونا۔
ـــ الفَرَسُ فی عَدْوِہٖ والطَّائِرُ فی طَیَرَانِہٖ: گھوڑے اور پرندے کا دوڑ اور اڑان میں تیز ہونا۔
ـــ السَّحَابَۃُ مَاءَھَا: بادل کا تیز برسنا۔
ھَذَّبَ النَّخْلَۃَ: کھجور کے درخت کی شاخوں کو خوب تراش کر ٹھیک کرنا، چھال وغیرہ اتار کر خوب صاف کرنا۔
ـــ الکَلَامَ: کلام کو مہذب وشائستہ بنانا، مہذب کلام کرنا۔
ـــ الکِتَابَ: کتاب کی تہذیب وتنقیح کرنا، غیر ضروری اضافات وزوائد حذف کر کے ملخص ومہذب کرنا۔
ـــ الصَّبِیَّ: بچہ کی عمدہ تربیت کرنا
ـــ الاَخْلَاقَ: اخلاق سنوارنا۔
ـــ الانْسَانَ: شائستہ بنانا۔
تَھَذَّبَ الشَّیْءُ: صاف ہونا، درست ہونا، مہذب وشائستہ ہونا، نقائص وزوائد سے پاک ہونا، ملخص ومنقح ہونا۔
المُھَذَّبُ: پاکیزہ اخلاق، مہذب ومنقح صاف و درست، شائستہ۔
الھَذْبُ: صفائی، پاکیزگی، نکھار خلوص، مَا فی مَوَدَّتِہٖ ھَذْبٌ: اس کے تعلق میں خلوص نہیں ہے۔
الھَذِبُ: تیز رفتار، فَرَسٌ ھَذِبٌ
◆ ھَذَّ الشَّیْءَ ـُ ھَذًّا

وهَذَراً: تیزی سے کاٹنا.
هَذَّ القُرآنَ: تیزی سے پڑھنا گھاس کاٹنا (یعنی اتنا تیز پڑھنا جس میں حروف وکلمات پوری طرح واضح نہ ہوں)۔
— الحَدِيثَ: جلدی سے پوری بات کہنا۔
اهتَذَّ الشَّيءَ: تیزی سے کاٹنا۔
هَذَاذَيكَ: کسی کام سے روکنے کے لئے تاکیداً کہتے ہیں، رک جاؤ، رک جاؤ، بس بس۔
الهَذُّ: انتہائی تیز دھار کا، ازمیلٌ هَذٌّ: چمڑا کاٹنے کی تیز چھینی۔
الهُذُّ: الهَذُّ۔
الهُذَاذُ: نابٌ هُذَاذٌ: تیز دانت۔
الهَذَّاذُ: بہت تیز، جلدی سے کاٹ دینے والا، جَمَلٌ هَذَّاذٌ: تیز رفتار، آگے رہنے والا اونٹ۔
الهَذُوذُ: سِكِّينٌ هَذُوذٌ: تیز چھری۔
◆ هَذَرَ الرَّجُلُ فِي مَنْطِقِهِ — هَذْراً وهَذَراً: لغو و بیہودہ باتیں کرنا، اوٹ پٹانگ بولنا، بکواس کرنا۔
— اليَومُ هَذْراً: دن کا سخت گرم ہونا، يَومٌ هَاذِرٌ۔
هَذِرَ كَلامُهُ — هَذَراً: گفتگو میں غلطیوں اور غلط باتوں کی بھرمار ہونا۔ هو هَذِرٌ۔
اهذَرَ في كَلامِهِ: بہت بیہودہ گو ہونا، بہت بہکی بہکی باتیں کرنا، مثل مشہور ہے: مَنْ أَكثَرَ أَهذَرَ: جو زیادہ بولتا ہے وہ زیادہ غلطی کرتا ہے۔
المِهذَارُ: ہرزہ سرا، بڑا بیہودہ گو، بکواسی، المِكثَارُ مِهذَارٌ: زیادہ بولنے والا بیہودہ گو ہوتا ہے ج: مَهَاذِيرُ۔

الهَذرُ: لا نَزْرٌ ولا هَذْرٌ: نہ تھوڑا نہ بہت۔
الهَذَرُ: ہرزہ سرائی، بیہودہ گوئی، اوٹ پٹانگ گفتگو، بکواس۔
الهَذَّارُ: اوٹ پٹانگ بولنے والا، بیہودہ گو، بہت بکواسی۔
الهَذِرُ: المِهذَارُ۔
الهُذَرَةُ والهُذُرَّةُ: الهَذِرُ۔
الهَيذُرُ: الهَذِرُ۔
◆ هَذْرَفَ: پھرتیلا ہونا، جلدی کرنا۔
الهُذْرُوفُ: پھرتیلا، جلدباز، ج: هَذَارِيفُ۔
◆ هَذْرَمَ فُلانٌ: تیز چلنا (۲) جلدی جلدی پڑھنا یا بولنا۔
— القُرآنَ: معانی پر غور کئے بغیر قرآن پاک ناپسندیدہ طور پر جلدی جلدی پڑھنا۔
— في كَلامِهِ: کلام میں گڑبڑ کرنا۔
— السَّيفُ: تلوار کا کاٹنا۔
الهُذَارِمُ والهُذَارِمَةُ والهَذْرَامُ: بسیار گو، جھکی، بکواسی۔
الهَذْرَمَى: هِيَ هَذْرَمَى الصَّخَبِ: وہ بہت شور وشغب اور آفت والی ہے۔
◆ هَذَفَ — هُذُوفاً: تیزی و جلدی کرنا۔ هو هَاذِفٌ۔
◆ الهَاذِلُ: وسط شب۔
◆ الهَذْلُولُ: ہلکا پھلکا آدمی، (۲) لمبی پیٹھ والا سبک گھوڑا (۳) صحرا کی وہ نشیبی زمین جس کا پتہ وہاں پہنچکر ہی ہو (۴) ہلکا تیر (۵) چھوٹا ٹیلہ (۶) دور سے دکھائی دینے والی بارش (۷) پانی کی چھوٹی نالی (۸) ہلکا بادل (۹) رات کا ابتدائی یا آخری حصہ، ج: هَذَالِيلُ، ذَهَبَ ثَوبُهُ هَذَالِيلَ: اس کے کپڑے کے ٹکڑے ٹکڑے ہوگئے۔
◆ هَذْلَمَ: چھوٹے چھوٹے ڈگ بھر کر تیز چلنا۔
◆ هَذَمَ الشَّيءَ — هَذْماً: جلدی سے کاٹنا۔
— الطَّعَامَ: جلدی سے کھانا۔
المِهذَمُ: تیز تلوار۔
الهُذَامُ: تیز تلوار (۲) بہادر دلیر، سِنَانٌ هُذَامٌ: تیز نیزہ، شَفْرَةٌ هُذَامٌ: تیز پھلکا یا بلیڈ وغیرہ۔
الهُذَامَةُ والهُذَمَةُ: شَفْرَةٌ هُذَامَةٌ وهُذَمَةٌ تیز پھلکا یا بلیڈ وغیرہ۔
الهَذُومُ: سِكِّينٌ هَذُومٌ: بہت تیز چھری۔
الهَيذَامُ: بہادر، دلیر (۲) پیٹو، (بہت کھانے والا)۔
الهَيذَمُ: تیز (سرعت والا)
◆ الهَذَاهِدُ: وہ لوگ جو ہر کسی کو دیکھ کر کہیں کہ یہ فلاں کا لڑکا یا فلاں کا خادم ہے۔
الهُذَاهِدُ: سَيفٌ هُذَاهِدٌ تیز تلوار۔
الهُذهَاذُ: الهُذَاهِدُ
◆ هَذَاهُ بالسَّيفِ — هَذْواً تلوار سے کاٹنا۔
هَذَى فُلانٌ — هَذْياً وهَذَيَاناً: بیماری وغیرہ کی وجہ سے فضول بہکی بہکی اور نامعقول باتیں کرنا، هو هَاذٍ وهَذَّاءٌ۔
— فُلانٌ بالشَّيءِ: ہذیانی حالت

میں کوئی بات کہنا۔

ھَاذَاہُ: کسی کے ساتھ بیہودہ گفتگو کرنا، اول فول بولنا۔

تَہَاذَی القَومُ: باہم نامعقول باتیں کرنا۔

الھُذَاءُ: بکواس، اول فول گفتگو جس کا کوئی مطلب واضح نہ ہو، ہرزہ سرائی۔

الھَذَیَانُ: فضول و لایعنی اور نامعقول گفتگو جو بیماری وغیرہ کی وجہ سے عقلی توازن قائم نہ رہنے کی بنا پر کیجائے، بڑ، ہزیان۔

ھ ۔ ر

◆ ھَرَأَ فُلَانٌ فی مَنْطِقِه ـَ ھَرْءًا: اول فول بکنا، اوٹ پٹانگ باتیں کرنا۔

ـــ الرِّیحُ: ہوا کا بے انتہا ٹھنڈا ہونا۔

ـــ البَرْدُ فُلَانًا ھَرْءًا وھَرَاءَةً: سردی کا کسی کو ہلاک کر دینا یا ہلاکت کے قریب کر دینا۔

ـــ البَرْدُ المَاشِیَةَ: سردی کا مویشی کو مار ڈالنا۔

ـــ فُلَانٌ اللَّحْمَ: گوشت کو عمدہ پکانا، اچھی طرح گلانا۔

ھَرِئَ اللَّحْمُ ـَ ھَرْءًا وھُرْءًا وھُرُوءًا: گوشت بہت زیادہ گل جانا۔

ھُرِئَ المَالُ والقَومُ: مال یا لوگوں کا سخت سردی یا سخت گرمی سے ہلاک ہوجانا (مال سے مراد حیوانی مال) ھُم مَھْرُوءُونَ۔

أَھْرَأَ القَومُ فی الرَّوَاحِ: شام کے وقت لوگوں کو سردی لگ جانا یا اس کا شکار ہوجانا۔

أَھْرَأَ فُلَانًا: مار ڈالنا۔

ـــ البَرْدُ فُلَانًا: سخت سردی کا کسی کو ہلاک یا قریب الہلاک کرنا۔

ـــ الکَلَامَ وفیه: بکواس کرنا اوٹ پٹانگ بولنا۔

ـــ اللَّحْمَ: گوشت کو حد سے زیادہ گلانا۔

ھَرَّأَ اللَّحْمَ: أَھْرَأَہ۔

تَھَرَّأَ اللَّحْمُ: گوشت کا گل کر ہڈی سے الگ ہوجانا۔

ـــ المَاشِیَةُ: سردی سے مویشی کا ٹھٹھر جانا، بدحال ہوجانا۔

المَھْرُوءُ: سردی کا مارا ہوا، ٹھٹھرا ہوا۔

الھُرَاءُ: بیکار و فضول باتیں، بے تکا اور بے معنی کلام، بے تکی بکواس ہرزہ سرائی۔ بیہودہ گوئی، رَجُلٌ ھُرَاءٌ: بکواسی، اول فول بکنے والا۔

الھَرَاءُ: کھجور کا چھوٹا پودا۔

الھُرَأُ: الرَّجُلُ الھُرَاءُ۔

الھُرَاءَةُ: امْرَأَةٌ ھُرَاءَةٌ: بیہودہ گو، تیز طرار عورت۔

الھَرِئُ: خوب گلایا ہوا گوشت جو ہڈی سے الگ ہوگیا ہو۔

المَھْرِئَةُ: سخت سردی کا موسم یا وقت جس میں انسان اور حیوانات متاثر ہوں، قِرَّةٌ لھا ھَرِیئَةٌ: ہلاکت خیز سردی۔

◆ ھَرَبَ ـُ ھَرَبًا وھُرُوبًا وھَرَبَانًا: بھاگنا، فرار ہونا۔

ـــ دَمُه: دم خشک ہونا، انتہائی خوف زدہ ہونا۔

ـــ نِصفُ الوَتَدِ فی الأرضِ: آدھی میخ کا زمین کے اندر چلا جانا۔

ھَرَبَ فُلَانٌ ـِ ھَرْبًا: بمعنی ھَرِمَ: بہت بوڑھا ہوجانا۔

أَھْرَبَ فُلَانٌ: ڈر کر تیزی سے بھاگنا (۲) جلدی کرنا، تیزی اختیار کرنا۔

ـــ فی الأرضِ: دور نکل جانا، دور دراز جگہ چلا جانا۔

ـــ فی الرَّأیِ: رائے پر اڑنا، جَاءَ فُلَانٌ مُھْرِبًا: وہ فلاں معاملہ میں سنجیدہ ہو کر آیا۔

ـــ الرِّیحُ مَا عَلَی وَجْهِ الأرضِ مِنَ التُّرَابِ وغیرہ: ہوا کا سطح زمین کی مٹی وغیرہ ہر چیز کو اڑا ڈالنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کو بھگانا، بھاگنے پر مجبور کرنا۔

ھَرَّبَ فُلَانًا: بھگانا۔

ـــ البِضَاعَةَ المَمْنُوعَةَ: خفیہ طور پر ممنوعہ اشیاء ایک ملک سے دوسرے ملک میں لیجانا، اسمگلنگ کرنا، چوری چھپے ممنوعہ سامان کا کاروبار کرنا۔

تَھَرَّبَ: فرار اختیار کرنا

ـــ مِنَ المَسْئُولِیَّةِ وغیرِھَا: ذمہ داری وغیرہ سے گریز کرنا، بچ نکلنا۔

التَّھَرُّبُ: فرار، گریز، پہلو تہی۔

التَّھَرُّبُ الضَّرِیبِیُّ: ٹیکس چوری

التَّھْرِیبُ: اسمگلنگ۔

المِھْرَبُ: جتی ہوئی زمین کو ہموار کرنے کا لکڑی کا آلہ۔

المَھْرَبُ: جائے فرار (۲) چھٹکارا، فرار (۳) وہ درس جس کی پناہ لیجائے، فُلَانٌ مَھْرَبُ لَنَا۔

المُهَرِّبُ: خلاف قانون سامان ملک سے باہر لیجانے اور لانے والا، اسمگلر۔

المُهَرَّبُ: اسمگلنگ کیا ہوا سامان ج: مُهَرَّبَات۔

الهَارِبُ: بھگوڑا، (۲) جی چرانے والا، مَالَهُ قَارِبٌ وَلَا هَارِبٌ: نہ اس سے کوئی قریب ہونے والا ہے اور نہ دور ہونیوالا یعنی نا قابل التفات شخص ہے۔

◆ هَرْبَجَ العَمَلَ: کام کو پکا نہ کرنا۔

◆ هَرْبَذَ: آہستہ چلنا۔

الهِرْبِذُ: مجوسی کاہن (آتش پرستوں کی آگ کا محافظ) (۲) مجوسی حاکم، ج: هَرَابِذَة (یہ فارسی لفظ هِرْبَد کا معرب ہے)۔

الهِرْبِذَى: متکبرانہ چال (۲) ایک جانب جھک کر چلنے والے اونٹ وغیرہ کی چال۔

◆ الهُرْبُعُ: پھرتیلا بھیڑیا، (۲) پھرتیلا چابک دست چور ج: هَرَابِع

◆ هَرَتَ الشَّيْءَ ـُ هَرْتًا: بڑا کرنے کے لئے پھاڑنا جیسے هَرَتَ ثَوْبَهُ۔

— شِدْقَهُ: اپنی باچھ کو کان کی طرف کھینچنا۔

— فُلَانًا بِالرُّمْحِ: نیزہ مارنا۔

— عِرْضَهُ: بے عزتی کرنا۔

— اللَّحْمَ: گوشت کو اچھی طرح گلانا، هُوَ هَرِيتٌ۔

هَرِتَ الرَّجُلُ وَغَيْرُهُ ـَ هَرَتًا: کشادہ دچوڑی باچھوں والا ہونا، چوڑے منہ والا ہونا، هُوَ أَهْرَتُ الشِّدْقِ وَهَرِيتُ الشِّدْقِ۔

أَهْرَتَ اللَّحْمَ: خوب گلانا۔

هَرَّتَ شِدْقَهُ: باچھ کو کشادہ کرنا، منہ کو چوڑا کرنا۔

تَهَارَتَ: کثرت سے بولنا۔

المَهْرُوتُ: کشادہ باچھوں والا۔

الهَرِيتُ: کشادہ باچھوں والا چوڑے منہ والا، ثَوْبٌ هَرِيتٌ: پھٹا ہوا کپڑا، عِرْضٌ هَرِيتٌ: پامال شدہ آبرو، رَجُلٌ هَرِيتٌ: بھید نہ چھپانے والا اور خراب گفتگو کرنے والا۔

◆ الهَرْثَمَةُ: شیر (۲) ناک کی پھنگل (۳) کتے کے دونتھنوں کے درمیان کی سیاہی۔

◆ هَرَجَ فِي الحَدِيثِ ـِ هَرْجًا: بات کو لمبا کرکے خلط ملط کردینا، بے تکی بات کرنا۔

— القَوْمُ: لوگوں کا فتنہ وفساد اور قتل وغارت گری میں مبتلا ہونا۔

— الفَرَسُ: تیز دوڑنا، هُوَ هَرَّاجٌ وَمِهْرَاجٌ وَمِهْرَجٌ

— الرَّجُلُ فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں متردد ہونا، یقین نہ ہونا۔

— البَابَ: دروازہ کھلا چھوڑنا۔

— النَّوْمُ: بہت سونا۔

هَرِجَ البَعِيرُ وَنَحْوُهُ ـَ هَرَجًا: گرمی کی شدت اور بوجھ کی زیادتی سے اونٹ وغیرہ کی آنکھیں پھرجانا، پریشان ہونا۔

— فُلَانٌ: گرمی یا زیادہ چلنے سے ہانپ جانا، سانس چڑھ جانا۔

أَهْرَجَ الرَّجُلُ: گرمی اور بوجھ سے پریشان اونٹوں والا ہونا۔

— البَعِيرَ وَنَحْوَهُ: گرمی کی دوپہر میں اونٹ پر بوجھ لاد کر پریشان کردینا۔

هَرَّجَ: افواہوں اور جھوٹی باتوں سے افراتفری پیدا کرنا، ہلچل مچا دینا، ہلڑ مچانا۔

— بِالأَسَدِ وَنَحْوِهِ: شیر وغیرہ کو آواز لگا کر زجر کرنا۔

— البَعِيرَ: أَهْرَجَهُ۔

— الخَمْرُ فُلَانًا: شراب کا کسی کو نشہ چڑھنا۔

— فُلَانٌ: ہنسی ٹھٹھا اور شور وغل کرنا۔

انْهَرَجَ مِنَ الخَمْرِ: شراب سے مست ہونا، مدہوش ہونا۔

اسْتَهْرَجَ الرَّأْيُ لِفُلَانٍ: کسی کی رائے میں پختگی اور وسعت ہونا۔

التَّهْرِيجُ: ہنگامہ خیزی، ہلڑبازی ٹھٹھول، ہنسی مذاق، چھچھورا پن، مسخرہ بازی، جوکرپن۔

المُهَرِّجُ: ہلڑ باز، جھوٹی افواہیں پھیلا کر ہنگامہ بپا کرنے والا، افراتفری مچانے والا (۲) مضحکہ خیز حرکتوں سے لوگوں کو ہنسانے والا، چبیلا اور مسخرا آدمی، جوکر۔

الهَرْجُ: کسی چیز کی کثرت (۲) ہنگامہ گڑبڑ، أَصْبَحَ القَوْمُ فِي هَرْجٍ وَمَرْجٍ: لوگوں میں کھلبلی مچ گئی، ہلچل ہوگئی، افراتفری مچ گئی (۳) قتل وغارت گری، (۴) سوتے ہوئے نظر آنے والی غیر واقعی چیز۔

الهَرِجُ: بے وقوف (۲) ہر کام میں کمزور۔

الهِرْجَةُ: لچکدار کمان، ج: هِرَجٌ

الهَرَّاجَةُ: بے تکی باتیں کرنے والی جماعت۔

هَرجَبَ: جلدی کرنا۔
الهِرجَابُ: لمباتڑنگا۔
◆ هَرجَلَ فُلَانٌ هَرجَلَةً وهِرجَالاً: لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔
— فِی اَعمَالِه: کاموں میں بے ڈھنگا ہونا، کسی اصول کا پابند نہ ہونا۔
الهُرجُلُ: لمبے ڈگ بھرنے والا، ج: هَرَاجِل۔
الهُرجولُ: لمبا آدمی (۲) لمباتڑنگا اونٹ، ج: هَرَاجِيلُ۔
◆ هَرِدَ النَّاسُ ـَ هَرَدًا: لوگوں کا باہم الجھنا، لوگوں میں گڑبڑ ہونا۔
— الثَّوبَ: پھاڑنا، دھجیاں کرنا
الثَّوبُ هَرِيدٌ (۲) ورس (ایک قسم کی گھاس) سے رنگنا، زرد رنگنا، هُوَمَهرُودٌ۔
— اللَّحمَ ونَحوَه: گوشت یا اس جیسی چیز کو خوب پکانا، خوب گلانا۔
— العِرضَ: عزت کو داغدار کرنا۔
هَرِدَ اللَّحمُ ـَ هَرَدًا: گوشت کا گل کر ٹکڑے ہوجانا۔
— بِشدقه: باچھ کا کشادہ ہونا هوأهرد۔
هَرَّدَ فُلَانٌ: ورس میں رنگا ہوا کپڑا پہننا۔
— اللَّحمَ: گوشت کو بہت زیادہ گلانا۔
— الثَّوبَ: کپڑے کی دھجیاں کردینا (۲) کپڑے کو ورس میں رنگنا۔
المُهَرَّدُ: ہلدی کے رنگ میں رنگا ہوا زرد رنگ کا۔
الهِردُ: شتر مرغ (۲) بے وفا اور گھٹیا شخص۔
الهَردُ: فتنہ وفساد، افراتفری۔
الهُردُ: ہلدی (۲) سرخ مٹی، زرد کرکم۔
الهُردِيُّ: ہلدی کے رنگ میں رنگا ہوا، زرد رنگ کا۔
◆ هَردَبَ: بھاری قدموں سے دوڑنا
الهِردَبُّ: کم عقل موٹا، بزدل۔
الهِردَبَّةُ: الهِردَبُّ: درازقد شاندار آدمی۔
◆ هَرَّ ـِ هَرًّا: خوشے کے بکھرے ہوئے انگور کھانا۔
— الشَّوكُ: کانٹوں کا سوکھ کر جانوروں کے کھانے کے قابل نہ رہنا۔
— سَلحُهُ: دست آنے سے مرجانا، هَرَّهُ هو: کسی کو دست لگادینا، پیٹ سے فضلات نکالنا۔
— الدَّوَاءُ سَلحَهُ: دوا کا پاخانے لانا، دست جاری کرنا، پیٹ صاف کرنا۔
— القَوسُ ـِ هَرًّا: کمان، چٹکنا، آواز نکالنا۔
— فُلَانٌ فِی وَجهِ السَّائِلِ هَرًّا: مانگنے والے سے ترش روئی اختیار کرنا، منہ بگاڑ لینا۔
— الكَلبُ: کتے کا دانت نکال کر بھونکنا۔
— اِلَيهِ الكَلبُ: کسی کو دیکھ کر کتے کا ہلکی سی آواز نکالنا۔
— الشَّیءَ: ناپسند کرنا۔
— النَّاسُ فُلَانًا: کسی سے اجتناب کرنا۔
— البَردُ الكَلبَ: سردی سے کتے کا رونے کی آواز نکالنا، چوں چوں کرنا۔
هَرَّ الكَلبُ فُلَانًا: کسی کو دیکھ کر کتے کا (بھونکنے سے کم) آواز نکالنا
هَرَّ فُلَانٌ ـَ هَرًّا: بدمزاج ہونا۔
هُرَّتِ الاِبِلُ هَرًّا وهُرَارًا: اونٹوں کا مرض ہرار میں مبتلا ہونا، (جلد اور گوشت کے درمیان ورم) هِیَ مَهرُورَةٌ۔
اَهَرَّ فُلَانٌ بِالغَنَمِ: بکریوں کو پانی کے تالاب وغیرہ پر لیجانا۔
— البَردُ الكَلبَ: سردی کا کتے کو چوں چوں کی سی آواز نکلوانا، رلانا، کہاوت ہے: شَرٌّ اَهَرَّ ذَا نَابٍ: ایسا فتنہ ہے جس نے کتے کو بھی بھونکا دیا، سخت فتنہ کے آثار دکھائی دینے کے وقت بولا جاتا ہے۔
هَارَّهُ: کسی کو دیکھ کر کتے کی طرح اس پر لال پیلا ہونا، چڑھ دوڑنا۔
المَهرُورُ: دستوں کی بیماری میں مبتلا
الهُرَارُ: کھال اور گوشت کے درمیان اونٹ کے بدن میں پیدا ہونے والی ایک بیماری، ایک قسم کی سوجن، (۲) دست جاری ہونے کی بیماری۔
الهِرُّ: نربلی (بلاؤ) ج: هِرَرَةٌ مادہ هِرَّةٌ، ج: هِرَرٌ (۲) بکریوں کو ہانکنا۔ تصغیر هُرَيرَةٌ۔
الهَرُّ: وہ شیر جس کے دوڑنے کی آواز سنائی دے (۲) بہت پانی یا دودھ
الهَرَّارُ: دانت نکالنے والا کتا (۲) ناسمجھ، کم عقل، هَلَكَ مَن لَا هَرَّارَ لَهُ: جس آدمی کے پاس دشمن کو بھگانے والا کتا (بے عقل آدمی) نہ ہو وہ ہلاک ہوجاتا ہے۔

الهَرَّارَان: نسرواقع اور قلب عقرب دوستارے جن کے بارہ میں کہا جاتا ہے کہ ان کے طلوع ہونے پر سردی سخت ہوجاتی ہے۔
الهُرُورُ: خوشے کے بکھرے ہوئے انگور۔
الهَرِيرُ: کتے کی آواز جو تکلیف یا سردی کی وجہ سے نکلتی ہے کیں کیں، (۲) گھوڑے وغیرہ کی آواز۔ يَومُ الهَرِير عرب کے دوقبیلوں کے درمیان ہونے والی ایک جنگ۔
الهَرِيرَةُ: کراہت، ناپسندیدگی، أَجِدُ فِي وَجْهِهِ هَرِيرَةً: میں اس کے چہرے پر کراہت کے آثار دیکھ رہا ہوں۔
◆ هَرْهَرَ: بے وجہ ہنسنا (۲) بکری کا ممیانا۔
— الغَنَمَ: بکریوں کو پانی پلانے کے لئے پکارنا۔
— الشَّيْءَ: ہلانا۔
— عَلَيْهِ: کسی پر دست درازی کرنا۔
الهَرْهَرُ: پانی بہنے کی آواز۔
الهَرْهَرَةُ: بکری کے ممیانے کی آواز (۲) شیر کے دہاڑنے کی گونج۔
الهِرْهِرُ: بوڑھی بکری۔
الهُرْهُرَةُ: بیل کے نیچے گرے ہوئے انگور۔
الهُرَاهِرُ وهَرْهَارٌ وهُرْهُورٌ: بہت پانی یا بہت دودھ۔
◆ هَرَزَهُ ـِ هَرْزًا بِالعَصَا: لاٹھی ڈنڈا مارنا۔
— بِشَيْءٍ: کوئی چیز چبھونا۔
هَرِزَ ـَ هَرَزًا: ہلاک ہونا۔
هَرْوَزَ الحَيَوَانُ: جانور کا مرجانا۔
تَهَرْوَزَ مِنَ الجُوعِ: بھوک سے مرجانا۔

◆ هَرَسَ الشَّيْءَ ـُ هَرْسًا: کوٹنا (۲) کسی چپٹی چیز سے کوٹنا (۳) کوٹ کر باریک کرنا، بھرتا بنا دینا۔
— الطَّعَامَ: حریص ہوکر جلدی جلدی کھانا، بڑے بڑے لقمے نگلنا۔
هَرِسَ الرَّجُلُ ـَ هَرَسًا: کھانے کا حریص ہونا، ندیدہ ہونا (۲) چھپ کر کھانا۔
المِهْرَاسُ: چارے پر پل پڑنے والا اونٹ (۲) بھاری بھرکم اونٹ (۳) بے خوف ونڈر آدمی (۴) اوکھلی، ہاون دستہ (۵) کھرل (۶) کوٹنے کی موسلی (۷) پتھر میں کھودا ہوا وضو کرنے کا گڑھا (۸) غلہ کوٹنے کا لکڑی کا موسل، ج: مَهَارِيس۔
الهَرَاسُ: ایک خاردار درخت جو مصر وحبشہ میں پیدا ہوتا ہے اس پر نارنگی جیسا پھل آتا ہے۔
الهُرَاسَةُ: رعب ودبدبہ، لِبَنِي فُلانٍ هُرَاسَةٌ: فلاں قبیلہ کا ایسا دبدبہ ہے کہ وہ دشمن کو بھگا دیتے ہیں۔
الهَرَّاسُ: ہریسہ (آٹے کا حلوا) بنانے یا بیچنے والا (۲) بہت کھانے والا۔
الهِرْسُ: بلا۔
الهَرِسُ: بلا (۲) پرانا کپڑا۔
الهِرْسُ: پرانا کپڑا۔
الهَرِيسُ: بے پکا دلیا، باریک کٹا ہوا گیہوں وغیرہ۔
الهَرِيسَةُ: آٹے کا حلوا جو گھی اور شکر ملا کر بنایا جاتا ہے، أَرْضٌ هَرِيسَةٌ: وہ زمین جہاں شجر ہراس پیدا ہوتا ہے۔
◆ هَرَشَ الدَّهْرُ ـُ هَرْشًا: زمانہ کا سخت ہونا۔
هَرِشَ فُلانٌ ـَ هَرَشًا: بدمزاج وبدخلق ہونا
هَارَشَ الكَلْبُ الكَلْبَ ونَحْوَهُ: کتے کا دوسرے کتے یا اس جیسے جانور سے لڑنا۔
— الرَّجُلُ بَعْضَ الكِلابِ عَلَى بَعْضٍ او بَيْنَهَا: کتوں کو دوسرے کتوں کے پیچھے لگانا، لڑائی کے لئے اکسانا۔
هَرَّشَ فُلانٌ بَيْنَ الكِلابِ او نحوها: کتوں کو لڑانا۔
— بَيْنَ النَّاسِ: لوگوں میں فساد پیدا کرنا، باہم لڑا دینا۔
اهْتَرَشَتِ الكِلابُ اوالدِّيَكَةُ او نحوها: لڑنا، خونم خون ہونا
تَهَارَشَتِ الكِلابُ: کتوں کا آپس میں لڑنا، ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔
— القَوْمُ: لوگوں میں خون خرابہ ہونا۔
تَهَرَّشَ الغَيْمُ: بادلوں کا پھٹ جانا۔
التَّهْرِيشُ: فساد انگیزی۔
مُهَارِشٌ: فَرَسٌ مُهَارِشُ العِنَانِ: پھرتیلا چست گھوڑا
الهَرِشُ: بے وقوف بدمزاج آدمی۔
◆ هَرْشَفَ الشَّيْءُ: خشک ہونا۔
تَهَرْشَفَ: تھوڑا تھوڑا پینا۔
الهِرْشَفَّةُ: پانی خشک کرنے کا چیتھڑا (۲) خشک ہوجانے والی دوات کا صوف (روئی یا باریک کپڑا وغیرہ)
الهِرْشَمُّ: نرم پتھر (۲) نرم وکھوکھلا پہاڑ (۳) بہ آسانی کھودی جانے والی زمین (۴) پتلا اور بہت پانی والا پہاڑ
◆ الهِرْشِنُ: چوڑی باچھوں والا۔
◆ هَرِصَ ـَ هَرَصًا: خشک خارش

میں مبتلا ہونا۔

هَرِضَ: کھجلی سے بدن میں شورش ہونا

الہَرَضُ: بدن کی سوکھی خارش۔

الہَرِیصَۃُ: پانی کا جوہڑ، کچا تالاب

◆ هَرَضَ الثَّوبَ ـُ هَرْضًا: پھاڑ کر دھجیاں کر دینا۔

◆ هَرَطَ فِی الکَلامِ ـِ هَرْطًا: غیر مربوط اور بے سوچے سمجھے گفتگو کرنا۔

ـــ الشَّیْءَ: چیتھڑے کر ڈالنا، پھاڑنا۔

ـــ عِرْضَ اَخِیْہِ اَوْفِیْہِ: اپنے برادر کی عزت کو داغ دار کرنا، بدنام کرنا۔

هَرِطَ الرَّجُلُ ـَ هَرَطًا: صلابت کے بعد ڈھیلے گوشت والا ہو جانا، بدن کا ڈھیلا پڑ جانا۔

تَہَارَطَ الخَصْمَانِ: باہم گالی گلوچ کرنا، ایک دوسرے کو برا بھلا کہنا۔

الہَرْطُ: پتلا بہتا ہوا گوشت، (۲) پکانے سے چورہ ہو جانے والا گوشت

الہِرْطُ: بہتا ہوا پتلا گوشت (۲) بڑی عمر کا چوپایہ (۳) دولت مند آدمی، ج: اَهْرَاطٌ وَهُرُوْطٌ

الہِرْطَۃُ: کمزور و بزدل بے وقوف ج: هِرَطٌ۔

الہَیْرَطُ: نرم۔

الہِرْطَالُ: بڑے جسم کا لمبا تڑنگا آدمی

◆ الہُرْطُمَانُ: ایک قسم کا اناج، دیکھئے (شوفان)۔

◆ هَرِعَ الدَّمُ ـَ هَرَعًا: خون بہنا۔

ـــ فُلَانٌ: تیز چلنے کا عادی ہونا۔

ـــ الصَّبِیُّ: بچہ کا جلد رد پڑنے کا عادی ہونا، هُوَ هَرِعٌ وَهِیَ هَرِعَۃٌ۔

هُرِعَ الرَّجُلُ: بے تابی اور تیزی کے ساتھ چلنا، دوڑنا، آنا قرآن پاک میں ہے «وَجَاءَهٗ قَوْمُهٗ یُهْرَعُوْنَ اِلَیْهِ»، هُرِعَ اِلَیْهِ: کسی کے پاس دوڑ کر آنا۔

اَهْرَعَ الرَّجُلُ: تیز دوڑنا۔

ـــ القَوْمُ الرِّمَاحَ: نیزے سیدھے کرکے چلتا ہونا۔

اُهْرِعَ الرَّجُلُ: هُرِعَ (۲) خوف، غضب یا کمزوری اور بخار کی وجہ سے کپکپانا (۳) کم عقل ہونا هُوَ مُهْرَعٌ۔

هَرَّعَ القَوْمُ رِمَاحَهُمْ، وبہا: نیزے سیدھے کرنا، نشانہ پر مارنے کے لئے تیار کرنا۔

اِهْتَرَعَ العُوْدَ: ٹہنی کو توڑنا۔

تَهَرَّعَ اِلَیْهِ: کسی کے پاس تیزی سے جانا۔

ـــ الرِّمَاحُ: نیزوں کا نشانہ پر لگانے کے لئے سیدھا ہو جانا، تیار ہو جانا۔

المُهْرَعُ: حریص، لالچی۔

المُهْرُوعُ: محنت و مشقت سے گر جانے والا۔

الہُرَاعُ: تیزی اور بے تابی کی چال (۲) دوڑ کی تیزی (۳) ہانکنے کی شدت۔

الہَرَعُ: الہُرَاعُ۔

الہُرْیَاعُ: ہوا سے اڑنے والے پتے۔

الہَرِیْعَۃُ: پتلی شاخوں والا پودہ۔

الہَیْرَعُ: کمزور و نکما اور بزدل آدمی (۲) بہت گرد اڑانے والی تیز رفتار ہوا (۳) تیز طرار یا ناسمجھ جلد باز عورت۔

الہَیْرَعَۃُ: چرواہے کی بانسری، (۲) بھوت۔

◆ هَرَفَ الرَّجُلُ ـِ هَرْفًا: غلط سلط بولنا، نامعقول باتیں کرنا

فُلَانٌ یَهْرِفُ بِمَا لَا یَعْرِفُ: کسی کو جو بات صحیح طور پر معلوم نہیں ہوتی وہ اسے غلط سلط بیان کرتا ہے۔

ـــ بِفُلَانٍ: کسی کی تعریف میں ہذیان کی طرح حد سے تجاوز کرنا، حد سے زیادہ تعریف کرنا۔

ـــ السَّبُعُ: درندہ کا لگاتار آواز نکالنا۔

ـــ الرِّیْحُ فُلَانًا: ہوا کا کسی کو اڑائے لے چلنا، تیزی سے چلانا۔

اُهْرِفَ الرَّجُلُ: آدمی کا مالدار ہو جانا۔

ـــ النَّخْلَۃُ: کھجور کے درخت پر جلد پھل آنا۔

هَرَّفَ القَوْمُ اِلَی الصَّلٰوۃِ: نماز کے لئے جلدی کرنا، جلدی نماز ادا کرنا۔

ـــ النَّخْلَۃُ: کھجور کے درخت پر جلد پھل آنا۔

الہُرُوْفُ: جلد ظاہر ہونے والا پھل وغیرہ۔

◆ هَرَقَ المَاءَ وَنَحْوَهٗ ـَ هَرْقًا: پانی بہانا، اوپر سے ڈالنا۔

اَهْرَقَ المَاءَ: هَرَقَہٗ۔

هُرِقَ وَاُهْرِقَ المَاءُ: بہنا۔

هَرَاقَ المَاءَ یُهَرِیْقُہٗ هَرَاقَۃً: پانی بہانا، ڈالنا

هَرَاقَتِ السَّمَاءُ مَاءَهَا: آسمان کا پانی برسانا۔

ـــ الدَّمَ: خون بہانا۔

ـــ دَمَ عَدُوِّہٖ: دشمن کو ہلاک کرنا۔

هَرَّقَ: هَرِّقْ علیٰ خَمْرِكَ: اپنا غصہ ٹھنڈا کر دیا ذرا ٹھیرو، جلدی نہ کرو۔
تَهَارَقَ القَوْمُ: ایک دوسرے پر پانی ڈالنا (۲) آپس میں خون ریز جنگ کرنا۔
اهْرَوْرَقَ المَاءُ او الدَّمُ: پانی یا خون بہنا۔
المُهْرَقُ: لکھنے کا سفید کاغذ (۲) لکھنے کے لئے سفید ریشم کا ملمع کیا ہوا کپڑا (۳) کپڑوں پر کیجاتے والی کانچ وغیرہ کی پالش (۴) آرٹ پیپر جس پر فوٹو آفسیٹ کی کتابت کیجاتی ہے (۵) چٹیل بیابان۔
المُهْرَقُ والمُهْرَاقُ: بہایا ہوا پانی یا خون۔
المُهْرِقُ: بہانے والا۔
المُهْرَوْرِقُ: بے تحاشا بہنے والا۔
المُهْرَقَانُ: وہ سمندر جو حالت طغیانی میں پانی ساحل پر پھینکتا ہے (۲) سمندر کا پانی بہہ کر آنے والی جگہ۔
المُهْرُقَانُ: المَهْرَقَانُ۔
الهِرْقُ: پرانا کپڑا۔
◆ الهِرْقِلُ: چھلنی۔ ثِيَابٌ هِرْقِلِيَّةٌ: پرانے بوسیدہ کپڑے۔
هِرَقْلُ وهِرْقِلُ: شاہ روم کا نام۔
◆ هَرْكَلَ الرَّجُلُ: خراماں خراماں ناز سے چلنا۔
الهُرَاكِلُ: موٹا قد آور آدمی یا جانور۔
الهَرَاكِلَةُ: سمندری موجوں کا حجم گھٹ (۲) آبی کتے (۳) بڑی بڑی مچھلیاں (۴) بڑے سرین والے سمندری چوپائے
الهَرْكَلَةُ: الهِرْكَلَةُ: حسین نازک اندام اور خوش مزاج عورت۔

الهِرْكَوْلَةُ: موٹے کولہوں والی عورت (۲) اچھے جسم و ساخت اور عمدہ چال والی عورت۔
◆ هَرْوَلَ: لپکنا (عام چال اور دوڑنے کے درمیان کی چال)۔
ـــ السَّرَابُ: سراب چمکنا۔
الهِرْوَلُ: پالتو لڑکا (بیوی کا پہلے شوہر سے پیدا شدہ لڑکا)۔
◆ هَرِمَتِ الإِبِلُ ـ هَرَمًا: اونٹوں کا ہرم (ترش و نمکین گھاس) کھانا، بَعِيرٌ هَارِمٌ وَإِبِلٌ هَوَارِمُ: ترش گھاس کھانے والے اونٹ۔
هَرِمَ الرَّجُلُ ـ هَرَمًا ومَهْرَمًا ومَهْرَمَةً: بڑھاپے کی آخری منزل کو پہنچنا (۲) کمزور و بوڑھا ہونا، هو هَرِمٌ ج: هَرْمَى وهَرِمُونَ وهي هَرِمَةٌ، ج: هَرِمَى وهَرِمَاتٌ۔
اَهْرَمَ الدَّهْرُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی کو بوڑھا کر دینا۔
هَرَّمَ الدَّهْرُ فُلَانًا: بوڑھا کر دینا۔
ـــ فُلَانٌ اللَّحْمَ: گوشت کی بوٹیاں کرنا۔
ـــ الأَمْرَ: کسی بات کو بہت اہمیت دینا، اس کی حیثیت سے زیادہ بڑھانا
ـــ البِنَاءَ: عمارت کو ہرم کی شکل کا بنانا (مخروطی شکل کا بنانا)
تَهَارَمَ فُلَانٌ: بوڑھا بننا (خود کو بوڑھا ظاہر کرنا)۔
اسْتَهْرَمَهُ: بوڑھا قرار دینا۔
الهَرْمُ: ترش و نمکین گھاس، واحد هَرْمَةٌ۔

الهَرَمُ: فرعون مصر کی تعمیر کردہ اپنی قبر کی، پتھروں سے بنائی ہوئی بلند و بالا عمارت جس کی کرسی کشادہ چہار گوشہ اور دیواریں مثلث نما ہیں جو اوپر جا کر نوک دار چوٹی کی شکل اختیار کر لیتی ہے ج: اَهْرَامٌ۔
الهَرَمُ المُدَرَّجُ: گول سیڑھی دار چار دیواروں اور ایک چوٹی والی پتھروں کی بنی ہوئی تاریخ کی سب سے قدیم عمارت۔
الهَرَمُ: بڑھاپا۔
الهَرِمُ: انتہائی بوڑھا جو عمر کی آخری منزل کو پہنچ گیا ہو، (۲) عقل (۳) نفس، طبیعت لا اَدْرِي بِمَ يُوْلَعُ هَرِمُكَ: معلوم نہیں تمہارا دل کس چیز کا خواہشمند ہے (۴) پختہ رائے (۵) دندانے پڑا ہوا تیر۔
الهَرْمِيُّ: سوکھی جلانے کی لکڑی۔
الهُرْمَانُ: عقل، (۲) عمدہ رائے۔
الهِرْمَةُ: ابن هِرْمَةٍ: بوڑھے خاوند اور بوڑھی عورت کی آخری اولاد۔ وُلِدَ لِهِرْمَةٍ: بوڑھی عورت کے بچہ ہوا ہے۔
الهَرْمَةُ: شیرنی۔
الهَرُومُ: بدطینت و بداخلاق عورت۔
◆ هَرْمَزَ الرَّجُلُ: ساتھی سے چھپا کر بات کرنا، (۲) کمینہ ہونا۔
ـــ النَّارُ: آگ بجھنا۔
ـــ الرَّجُلُ اللُّقْمَةَ: لقمہ کو چبا کر منہ میں گھمانا اور حلق سے نہ اتارنا۔
هُرْمُزُ: (فارسی لفظ) بمعنی معبود (۲) ستارہ مشتری (۳) قدیم ایرانی بادشاہ (۲۷۲ م)، عربوں نے هُرْمُزُ هَارَمُوزُ اور هُرْمُزَانُ کا اطلاق شاہان عجم کے بڑے بادشاہوں

پر کیا ہے۔

◆ هَرْمَسَ الرَّجُلُ: منہ بنانا، تیوری چڑھانا۔

— النَّاسُ: شور و غل مچانا۔

الهِرَامِسُ: زبردست آدم خور شیر۔

الهِرْمَاسُ: آدم خور شیر (۲) چیتے کا بچہ۔

الهِرْمَوْسُ: پختہ رائے، تجربہ کار و چالاک آدمی۔

الهِرْمِيسُ: آدم خور شیر (۲) گینڈا۔

الهِرْمِيسَةُ: تیتر کی مادہ۔

◆ هَرْمَطَ الرَّجُلُ عِرْضَ فُلَانٍ: کسی کی بے آبروئی کرنا۔

◆ اهْرَمَّعَ الرَّجُلُ: تیز چلنا، لپکنا (۲) جلدی سے رو پڑنا۔

— فِي مَنْطِقِهِ وحَدِيثِهِ: اپنے کلام یا بات میں بہت منہمک ہونا، بولتے یا بات کرتے رہنا۔

— لَهُ: کسی کے سامنے رونا (رونے کی صورت بنانا)۔

◆ هَرْمَلَتِ الْعَجُوزُ: بڑھیا کا بڑھاپے سے سٹھیا جانا، کمزور ہو جانا۔

— الوَبَرُ: اونٹ کے بال گرنا۔

— الرَّجُلُ الشَّعْرَ: بال چونٹنا کاٹنا۔

— الرَّجُلَ: آدمی کے بال چونٹنا۔

— عَمَلَهُ: کام بگاڑ دینا۔

الهِرْمِلُ: بہت بوڑھی اونٹنی، (۲) ڈھیلی بے وقوف عورت۔

الهُرْمُولُ: سر میں ادھر ادھر رہ جانے والے بال، ج: هَرَامِلُ۔

◆ الهُرْمُونُ: ہارمون غدود کی ریزش جو دوران خون میں جسم کے سیال مادوں میں تحلیل ہوکر افعال اعضاء کا باعث بنتی ہے۔

◆ هَرْنَصَ فِي الشَّجَرِ: کیڑے کا درخت میں چلنا۔

الهِرْنِصَانَةُ: درخت کو لگنے والا کیڑا۔

◆ الهُرْنُعُ: جوں، لیکھ۔

◆ هَرْنَفَ الرَّجُلُ: ہلکے سے مسکرانا۔

— المَرْأَةُ: کمزور آواز سے بولنا اور رونا۔

◆ هَرْهَرَ الشَّيْءُ: کسی چیز سے آواز نکلنا، جیسے، هَرْهَرَتِ الرِّيحُ وهَرْهَرَتِ الضَّأْنُ۔

— الأَسَدُ: شیر کا چنگھاڑنا، دہاڑنا

— الرَّجُلُ: بلاوجہ ہنسنا یا کسی حق بات پر ہنسنا، اس کا مذاق اڑانا۔

— بِالغَنَمِ: بکریوں کو پانی پر لیجانے کے لئے خاص آواز سے پکارنا۔

— اللَّبَنُ: دوہتے وقت دودھ کی آواز نکلنا۔

— الشَّيْءَ: ہلانا۔

تَهَرْهَرَتِ الرِّيحُ: ہوا چلنے کی آواز ہونا۔

الهُرَاهِرُ: بہت دہاڑنے والا شیر (۲) پانی یا دودھ کی بڑی مقدار۔

الهِرْهَارُ: یوں ہی ہنستے رہنے والا، حق کا مذاق اڑانے والا (۲) پتلا گوشت (۳) شیر۔

الهُرْهُورُ: انگور کی بیل کی جڑ میں بکھرے ہوئے انگور (۲) ایک قسم کی کشتی۔

◆ هَرَاهُ ـِ هَرْوًا وهَرْيًا: چھڑی مارنا۔

هَرَّى ثَوْبَهُ: زرد رنگائی کرنا۔

تَهَرَّاهُ: هَرَاهُ۔

الهُرَاءُ: نامعقول بات، لغو و بیہودہ کلام، فضول و بیکار بات، ہذیان، نان سنس۔

الهُرَاءُ: کھجور کا چھوٹا پودا (۲) سخی و فیاض۔

الهِرَاوَةُ: لاٹھی، ج: هَرَاوَى وهُرِيّ۔

الهُرْيُ: شاہی توشہ خانہ (۲) بادشاہ کے سامان خورد و نوش کا بڑا گودام (۳) چھوٹی خلیج جس سے بذریعہ آلات پانی نکالا جاتا ہے، ج: اهْرَاءٌ۔

◆ هَرْوَلَ: دیکھئے (هرل)

ھ ـــــ ز

◆ هَزَأَ بِهِ ومنه ـَ هَزْءًا وهُزُوءًا: کسی سے ٹھٹھا مخول کرنا، کسی کا مذاق اڑانا۔

— الشَّيْءَ هَزْءًا: توڑنا۔

— إِبِلَهُ: اونٹوں کو سردی میں چھوڑ کر مرنے دینا۔

— رَاحِلَتَهُ: اپنی اونٹنی کو ہانکنا۔

هَزِئَ ـَ هَزْأً: مرجانا۔

— بالشيء ومنه هُزْءًا وهُزُوءًا وهُزُؤًا: کسی چیز پر ہنسنا، ٹھٹھا کرنا، مذاق اڑانا۔

أَهْزَأَ: سخت سردی کی زد میں آنا، سخت سردی کے دنوں میں داخل ہونا۔

— الدَّابَّةُ بِالرَّجُلِ: جانور کا سوار کو لے کر تیز دوڑنا۔

— الرَّجُلُ إِبِلَهُ: کسی کا اونٹوں کو سردی میں چھوڑ کر مرنے دینا۔

تَهَزَّأَ بِالشَّيْءِ: کسی چیز پر ہنسنا، مذاق اڑانا۔

اِسْتَهْزَأَ بِغَيْرِهِ: کسی پر ہنسنا، کسی کی ہنسی اڑانا، ٹھٹھا اور مذاق کرنا، کسی کے ساتھ مسخرا پن کرنا

الاسْتِهْزَاءُ: ٹھٹھا، مخول، ہنسی مذاق

المُسْتَهْزِئُ: ٹھٹھا اور مذاق کرنے والا، ہنسی اڑانے والا۔

الهَازِئُ: غیر سنجیدہ، مذاقی۔
الهَازِئَةُ: مَفَازَةٌ هَازِئَةٌ بالرَّكْبِ: بھٹکانے والا لق ودق بیابان جس میں چمکنے والا سراب ہو گویا وہ مسافروں کا مذاق اڑا رہا ہے، غَدَاةٌ هَازِئَةٌ: سخت ٹھنڈی صبح جو کپکپی طاری کردے۔
الهُزْأَةُ: لوگوں کی ہنسی مذاق کا نشانہ (جس سے مذاق کرکے تفریح لی جائے)۔
الهُزَأَةُ: لوگوں کا مذاق اڑانے والا، بہت ٹھٹھا مخول کرنے والا، انتہائی مسخرا۔
◆ هَزْبَرَهُ: کاٹنا۔
الهِزَبْرُ: شیر ببر، موٹا اور طاقتور ج: هَزَابِر۔
◆ هَزِجَ ـَ هَزَجًا: لَے سے پڑھنا، ترنم سے گانا یا پڑھنا، بحر ہزج کے اشعار پڑھنا۔
ــــ القَارِئُ فِي قِرَاءَتِهِ: ترنم کے ساتھ پڑھنا، وجد انگیز قرارت کرنا، هُوَهَزِجٌ وهِيَ هَزِجَةٌ۔
اَهْزَجَ الشَّاعِرُ: بحر ہزج میں اشعار کہنا۔
هَزَّجَ الرَّجُلُ: هَزِجَ۔
ــــ صَوْتَهُ: آواز میں سُر پیدا کرنا، گانا، وجد پیدا کرنا، مست بنانا۔
تَهَزَّجَ الرَّجُلُ: هَزِجَ۔
ــــ القَوْسُ: کمان کا تانت کھینچتے وقت آواز نکالنا، چٹکنا۔
ــــ الرَّعْدُ: رعد کی گونج ہونا۔
الأُهْزُوجَةُ: نشاط انگیز آواز یا گانا گیت، نغمہ، ج: اَهَازِيجُ۔
الهَزَجُ: خفیف ترنم خیز آواز، (۲) گلا پڑی ہوئی آواز (۳) بادل کی گرج کی آواز، (۴) مکھی کی بھنبھناہٹ (۵) نشاط، وجد (۶) عربی اور فارسی اشعار کی ایک بحر جس کا وزن ہے مَفَاعِيلُنْ: چھ دفعہ

ج: اَهْزَاج۔
◆ هَزَرَ الرَّجُلُ ـِ هَزْرًا: ہنسنا۔
ــــ البَائِعُ: تاجر کا قیمت بڑھانا، گراں فروشی کرنا۔
ــــ لَهُ فِي البَيْعِ: کسی کو کوئی چیز زیادہ قیمت پر دینا۔
ــــ فُلَانٌ: ضرورت کے لئے جلدی کرنا۔
ــــ لِفُلَانٍ: کسی کو خوب عطایا دینا۔
ــــ فُلَانًا بالعَصَا: کسی کی پیٹھ اور پہلو پر زور سے ڈنڈا یا چھڑی مارنا (۲) زور سے چٹکی بھرنا۔
ــــ الأَرْضَ بِهِ: زمین پر پٹک دینا (۲) جلاوطن کرنا، هُوَمَهْزُورٌ وهَزِيرٌ۔
المَهْزُورُ: ہر معاملے میں دھوکا کھانے والا بے وقوف بنایا جانے والا، رَجُلٌ مُهَزَّرٌ بھی کہتے ہیں۔
الهَزَارُ: ایک خوش الحان پرندہ، فارسی میں اسے ہزار داستان کہتے ہیں۔
الهُزُرُ: فریب خوردہ، بے وقوف۔
الهَزْرَةُ: نرم زمین (۲) کاہلی اور سستی۔ رَجُلٌ فِيهِ هَزَرَاتٌ: بڑا کاہل آدمی رَجُلٌ ذُوهَزَرَاتٍ بہت دھوکا کھانے والا آدمی۔
الهَزَوَّرُ: کمزور۔
◆ هَزَفَ فِي عَدْوِهِ: تیز دوڑنا۔
◆ الهُزَارِفُ والهُزَرَانِفُ: تیز رفتار پھرتیلا شتر مرغ (نر)۔
الهُزْرُفِيُّ: بہت متحرک۔
الهُزْرُوفُ: نر شتر مرغ (۲) تیز رفتار (۳) بڑے ڈیل ڈول کا۔
◆ هَزْرَقَ: جلدی کرنا۔
الهُزَارِقُ: الهُزَارِفُ۔
◆ هَزَّ الرَّجُلُ ـُ هَزَّةً: نشاط و فرحت محسوس کرنا، ہشاش بشاش ہونا، موڈ میں ہونا۔

هَزَّتِ القِدْرُ: ہانڈی کے جوش کی آواز نکلنا۔
ــــ الشِّهَابُ هَزِيزًا: شہاب ثاقب کا ٹوٹنا، هُوَهَازٌّ۔
ــــ الرِّيحُ: ہوا کے درختوں کے ہلانے سے آواز نکلنا۔
ــــ الرَّعْدُ: بادل گرجنے کی آواز گونجنا۔
ــــ الشَّيْءَ وبِهِ ـُ هَزًّا: قدرے زور سے ہلانا "وَهُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ": اے مریم کھجور کے تنہ کو اپنی طرف ذرا زور سے ہلا۔
ــــ الهَوَاءُ والمَاءُ النَّبَاتَ: ہوا اور پانی کا نباتات کو بڑھانا، لمبا کرنا۔
ــــ الحَادِي الإِبِلَ: حدی خواں شتربان کا حدی کے ذریعہ اونٹوں کو چست و تیز رفتار کرنا۔
ــــ الشَّيْءَ: جھٹکا دینا، جھنجھوڑنا، ہلاکر رکھ دینا، جیسے: هَزَّ الأَعْصَابَ ہل چل پیدا کرنا، لرزہ پیدا کرنا۔
ــــ كِيَانَ شَيْءٍ: کسی چیز کے وجود کو جھنجھوڑ ڈالنا، تہلکہ مچا دینا۔
ــــ ثِقَةَ فُلَانٍ: کسی کے اعتماد کو ٹھیس پہنچانا۔
هَزَّزَ الشَّجَرَةَ ونَحْوَهَا: زور زور سے ہلانا، خوب جھٹکے دینا۔
اِهْتَزَّ الشَّيْءُ: ہلنا، جھٹکا لگنا، کانپنا بھونچال آنا، ہچکولے کھانا، لہلہانا لچک کھانا۔
ــــ النَّبَاتُ: نباتات کا نشوونما پانا، لمبا ہونا، بڑھنا۔
ــــ الأَرْضُ: زمین کا شاداب وزرخیز ہونا، قرآن پاک میں ہے "وَتَرَى

الارضَ هامدةً فاذا انزلنا علیها الماءَ اهتزّت وربت، تم زمین کو مردہ دیکھتے ہو لیکن جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ سرسبز و زرخیز ہوجاتی ہے

اهتزّ الابلُ: حُدی خواں کی حدی سے اونٹوں کا مست ہوکر تیز چلنا (حدی اونٹوں کو ہنکانے کا خاص گانا)۔

— الرّجلُ: ہشاش بشاش ہونا فرحت ونشاط میں ہونا، جھومنا، خوش ہونا۔

— الشّهابُ فی انقضاضه شہابِ ثاقب کا تیزی سے ٹوٹ کر گرنا۔

— لکذا: کسی چیز سے خوش ہونا، جھوم جانا۔

اهتزّت ثقةُ فلانٍ: کسی کے اعتماد میں فرق آنا۔

تهزّزَ الشیءُ: ہلنا، متحرک ہونا۔

الاهتزازُ: جنبش، اضطرابی حرکت، کپکپاہٹ، ہچکولا، لچک، متحرک جسم کی اضطرابی حالت۔

الهزائزُ: شدائد، سختیاں، (اس کا واحد نہیں)۔

الهزّةُ: جھٹکا، بھونچال، لرزہ، کپکپی حرکت، جنبش، ج: هزّات۔

الهزّةُ الارضیّةُ: زلزلہ۔

امرأةٌ هزّةٌ: برائی سے خوش ہونے والی شر پسند عورت۔

الهزّةُ: نشاط وچستی (۲) ہنڈیا کے جوش کی آواز (۳) وجد کی حالت۔

◆ هَزَعَ ـَ هَزْعًا: جلدی کرنا

مرّ فلانٌ یهزعُ: فلاں بہت تیز دوڑتا ہوا گزرا۔

— الدّابّةُ فی الحشیش: گھاس چرنا۔

هزعَ الظّبیُ: ہرن کا زور لگا کر دوڑنا۔

— الشیءَ: توڑنا، ریزے کرنا۔

هزّعَ الشّیءَ: توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا۔

— فلانًا: کسی کی گردن توڑنا۔

— الاشیاءَ: چیزوں کو بکھیرنا۔

اهتزعَ: جلدی کرنا (۲) بے چین ومضطرب ہونا، ڈگمگانا۔

— السّیفُ ونحوه: تلوار وغیرہ کا لچک کھانا، ہلنا، تھرتھرانا۔

انهزعَ: ٹوٹ جانا۔

تهزّعَ: اهتزعَ، تهزّعت المرأةُ فی مشیتها: عورت کا چلتے ہوئے جھومنا یا ڈگمگانا۔

— فلانٌ: تیوری چڑھانا، منہ بنانا۔

— لفلانٍ: کسی کے لئے انجان بن جانا، روپ بدل لینا، اجنبی بن جانا۔

الاهزعُ: ترکش کا آخری تیر یا آخری گولا وغیرہ، ما فی الدّار اهزعُ: گھر میں کوئی نہیں۔

المهزعُ: ہر ایک درخت کو توڑ دینے والا (۲) کوٹنے کا آلہ، موگری یا موسلی۔

الهزاعُ: ترکش کا آخری تیر۔

الهزعُ: اضطراب، کپکپاہٹ۔

الهزّاعُ: شکار کو کچل ڈالنے والا شیر۔

الهزیعُ (من اللّیل) رات کا چوتھائی یا تہائی اول حصہ (۲) بے وقوف، ج: هزُعٌ۔

الهیزعةُ: جنگ کا خوف وشور۔

◆ هزفت الرّیحُ الشیءَ ـِ هزفًا: ہوا کا کسی چیز کو اڑا لیجانا۔

الهزفُّ: بدکنے والا شتر مرغ (۲) تیز رفتار جلد باز (۳) لمبے پروں والا۔

◆ هزقَ ـِ هزقًا: چست ہونا۔

— فی الضّحكِ: خوب ہنسنا، کھلکھلا کر ہنسنا۔

اهزقَ فی الضّحكِ، هزقَ فیه۔

المهزاقُ (من النّاس): مسخرہ اور چلبلا آدمی (غیر سنجیدہ) امرأةٌ مهزاقٌ: مسخری غیر سنجیدہ عورت (۲) بہت بدکنے والا جانور۔

الهزقُ: ہلکا پن، چستی (۲) رعد کی سخت آواز۔

الهزقُ: المهزاقُ (۲) رعد کی زوردار کڑک۔

◆ هزلَ ـُ هزلًا: دبلا ہونا، لاغر وکمزور ہونا، هو هازلٌ وهزیلٌ، ج: هزلی۔

— القومُ: قبیلے کا دبلے مویشی والا ہونا۔

— فلانٌ فی کلامه ـِ هزلًا: مذاق کرنا، غیر سنجیدہ بات کرنا، هو هازلٌ وهزّالٌ۔

— فی الامرِ: کسی معاملہ میں غیر سنجیدہ ہونا، دل سے کوشش نہ کرنا۔

— الرّجلُ: جانوروں کے مرجانے سے کسی کا مفلس ہوجانا۔

— الدّابّةَ هزالًا: دیکھ بھال نہ کرنے کے باعث جانور کو کمزور کردینا

هزلَ فلانٌ ـَ هزلًا: مذاق ہونا، مسخرا ہونا، غیر سنجیدہ ہونا (۲) مذاق کرنا، غیر سنجیدہ بات کرنا۔

هُزلَ هزالًا: کمزور ودبلا ہونا،

هُزلت حالُ فلانٍ، کسی کا حال پتلا ہونا۔

اهزلَ الرّجلُ: کسی کے جانور کا دبلا اور کمزور ہوجانا۔

— القومُ: قبیلے کے جانوروں کا قحط زدہ ہونا، چارہ سے محروم ہونا (۲) تنگی اور مصیبت کے باعث اپنا مال روکے رکھنا۔

أَهْزَلَ الشَّيْءَ: کمزور کرنا۔
— فُلَانًا: کسی کو کھلاڑی پانا۔
— الدَّابَّةَ: جانور کو دبلا کرنا۔
هَازَلَ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی سے چھیڑ چھاڑ اور ہنسی مذاق کرنا۔
هَزَّلَ الدَّابَّةَ: دبلا اور کمزور کرنا۔
اَلْهُزْلَةُ: دبلاپن (۲) خشک سالی، قحط (۳) بیہودگی، مسخرہ پن (۴) مذاق (غیر سنجیدگی) وہ کام جس میں سنجیدگی اور محنت کم اور مذاق وتفریح کا پہلو غالب ہو (مقابل جدّ) مزاحیہ ڈرامہ، ہنسانے والا تماشہ۔
اَلْمَهْزُوْلُ: دبلا، کمزور (۲) غیر متوازن شعر ج: مَهَازِيْلُ۔
اَلْهَازِلُ: غیر سنجیدہ، (ضد جادّ)۔
اَلْهُزَالُ: لاغری، کمزوری، دبلاپن۔
اَلْهُزَالَةُ: دل لگی، ہنسانے والا چٹکلہ، ہنسی کی بات۔
اَلْهِزِّيْلُ: انتہائی مسخرہ، غیر سنجیدہ، پھکڑباز۔
اَلْهَزْلُ: بیہودہ گوئی، یاوہ گوئی بے تکی اوٹ پٹانگ باتیں، غیر سنجیدہ بات۔
اَلْهَزْلَى: بہت سے سانپ (اس کا واحد نہیں)۔
اَلْهَزْلُ: مذاق، دل لگی، غیر سنجیدگی۔
اَلْهَزِيْلُ: دبلا پتلا، لاغر وکمزور۔
اَلْهُزَيْلَى: شعبدہ بازکی پرفریب چابک دستی، نظر بندی، جادو نما کھیل کی نمائش۔
● هَزْلَجَ: جلدی کرنا۔
— الأَلْفَاظَ: الفاظ کا گڈمڈ ہونا۔
اَلْهِزْلَاجُ: تیز (چال)۔
● هَزِمَ الشَّيْءُ ـ هَزْمًا وهَزِيْمًا: کسی چیز کی آواز نکلنا، هَزِمَ الرَّعْدُ وَهَزِمَتِ الرِّيْحُ۔
— فُلَانٌ عَلَى فُلَانٍ: مہربان ہونا شفقت وعنایت کرنا۔
هَزَمَ الشَّيْءَ: تہ کرنا، لپیٹنا، (۲) کوئی چیز ٹٹولتے ہوئے ہاتھ سے اس میں گڑھا کر دینا، ہاتھ سے دبا کر گڑھا کر دینا۔
— الْعَدُوَّ هَزِيْمَةً: دشمن کو شکست دینا، ہرانا۔
— الأَرْضَ: زمین کے کسی چشمہ سے مٹی ہٹاکر پانی جاری کر دینا۔
— لَهُ حَمَّةً: کسی کا حق مارلینا۔
هَزَّمَ الشَّيْءَ: توڑ کر ریزہ ریزہ کرنا، پھاڑ کر ٹکڑے کرنا۔
— الْعَدُوَّ: دشمن کو بری طرح شکست دینا۔
اِهْتَزَمَ الْفَرَسُ: گھوڑے کے دوڑنے کی آواز سنائی دینا۔
— السَّحَابَةُ بِالْمَاءِ: بادل کا شور کے ساتھ برسنا۔
— الأَمْرَ: کسی کام کا پختہ ارادہ کرکے اس پر تیزی سے لگنا۔
— الشَّاةَ: بکری ذبح کرنا، موقع سے فائدہ اٹھالینے کے بارہ میں کہاوت ہے، اِهْتَزِمُوْا ذَبِيْحَتَكُمْ مَادَامَ بِهَا طَرْقٌ: جانور جب تک موٹا ہے دبلا ہونے سے پہلے اسے ذبح کرلو، ایسے ہی موقع اگر حاصل ہے تو اسے جانے سے پہلے کام میں لے آؤ۔
تَهَزَّمَ الشَّيْءُ: کسی چیز میں سے آواز نکلنا۔
— الْفَرَسُ: گھوڑے کے چلنے کی آواز آنا۔
— السَّحَابَةُ بِالْمَاءِ: بادل کے برسنے کی آواز سنائی دینا۔
— الْعَصَا: چھڑی یا لاٹھی کا آواز کے ساتھ ٹوٹ جانا۔
تَهَزَّمَ الرَّعْدُ: آسمانی بجلی کا کڑکنا۔
— الْبِنَاءُ: عمارت کا ٹوٹ کر گر جانا۔
اِسْتَهْزَمَ الْعَدُوَّ: دشمن کو شکست دینا۔
اَلْمِهْزَامُ: ڈنڈا، چھڑی (۲) آگ کریدنے کی لکڑی، کریدنی (۳) بچوں کے کھیلنے کی مشعل (۴) بچوں کا ایک کھیل جس میں کسی بچہ کے سرکو ڈھانک کر طمانچہ لگایا جاتا ہے پھر پوچھتے ہیں کہ طمانچہ کس نے مارا؟ ج: مَهَازِيْمُ۔
اَلْهَازِمُ: شکست دہندہ۔
اَلْهَازِمَةُ: مصیبت، ج: هَوَازِمُ۔
اَلْهَزْمُ: ہموار ونشیبی زمین (۲) معدہ اور آنتیں (۳) پانی سے خالی پتلا بادل (۴) مشکیزہ کی پھٹن، ج: هُزُوْمٌ۔
اَلْهَزَمُ: آواز (۲) کمان کی چرچراہٹ۔
اَلْهُزَمُ: مسکین گھوڑا (۲) لگاتار بارش
فَرَسٌ هَزِمُ الصَّوْتِ: گرجتی ہوئی آواز والا گھوڑا۔
اَلْهَزْمَةُ: پست زمین (۲) آواز (۳) چٹان وغیرہ کا گڑھا۔
هَزْمَةُ السِّنَّوْرِ: بلاؤ کی آواز، ج: هَزْمٌ وهُزُوْمٌ۔
اَلْهَزَمَةُ: بڑی عمر کی دنبی، ج: هَزَمٌ۔
اَلْهَزِمَةُ: زور شور سے کھولنے والی ہانڈی
اَلْهَزِمَةُ: دبلا جانور، ج: هَزَمٌ۔
اَلْهَزُوْمُ: گھنٹی کی سی آواز والی چیز۔
اَلْهَزِيْمُ: رعد کی آواز (۲) گھوڑے کے دوڑنے کی آواز (۳) سخت آواز والا گھوڑا، پانی سے خالی پتلا بادل (۴) شکست خوردہ دشمن۔
اَلْهَزِيْمَةُ: شکست (۲) بہت پانی والا کنواں (۳) دبلا جانور (۴) گھوڑے وغیرہ کے دوڑنے سے نکلنے والا پسینہ، ج: هَزَائِمُ۔

الهَزِيمَةُ: شرمناک شکست۔
الهَيْزَمُ: شیر (۲) سخت مضبوط۔
◆ الهَزْمَجَةُ: تیز اور لگاتار گفتگو (۲) آوازوں کا اختلاط، گڑبڑی۔
◆ هَزْهَزَ الشَّيءَ: بار بار ہلانا، (۲) قابو میں لانا، ہموار کرنا۔
تَهَزْهَزَ الشَّيءُ: ہلنا۔
ــ إلَيْهِ القَلْبُ: کسی سے یا کسی چیز سے اطمینان ہونا، خوش ہونا۔
الهُزَاهِزُ: لہراتا ہوا، چمکتا ہوا، کثیر آب رواں (۲) عمدہ لوہے کی صاف تلوار۔
الهَزْهَازُ: چمکتا ہوا پانی اور چمکتی ہوئی تلوار۔
الهُزْهُزُ: بہت گہرا کنواں۔
الهَزْهَزَةُ: زبردست فساد و ہنگامہ جس سے لوگوں میں ہل چل مچ جائے، ج: هَزَاهِزُ۔
◆ هَزَا ـُ هَزْواً: چلنا، سفر کرنا۔
◆ هُسْ: بکریوں کو جھڑکنے کی آواز (۲) خاموش رہنے کا حکم۔

ه - س

◆ هَسَّ فُلَانٌ ـِ هَسّاً: دل میں بات کرنا، خود کلامی کرنا۔
ــ الشَّيءَ: کوٹنا، توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا۔
ــ الكَلَامَ هَسِيساً: بات چھپانا۔
ــ الطِّفْلَ: بچہ کو خاموش کرنے کے لئے ڈانٹنا۔
الهَسِيسُ: کوٹی ہوئی چیز، ریزہ ریزہ شدہ چیز (۲) مبہم بات (۳) سرگوشی۔
◆ هَسْهَسَ الرَّجُلُ: رات کو سفر کرنا، هَسْهَسَ لَيْلَتَهُ كُلَّهَا: وہ ساری رات چلا، (۲) ہلکی سی آواز نکالنا۔ جیسے هَسْهَسَ الخَلْخَالُ: پازیب کا بولنا، والدِّرْعُ: زرہ کی آواز ہونا۔

هَسْهَسَ المَاءُ: پانی کا صاف ستھرا ہو کر مسلسل بہنا۔
ــ الحَدِيثَ: بات پوشیدہ رکھنا
تَهَسْهَسَ الخَلْخَالُ: پازیب کا چھن چھن کرنا۔
ــ الرَّجُلُ: آدمی کا آہستہ بولنا، مبہم اور غیر واضح بولنا۔
الهَسَاهِسُ: رات کی چال، (۲) اونٹوں کے پاؤں کی آواز (۳) اور آہستہ کلام۔
الهُسَاهِسُ: دل کی بات، خیال، وسوسہ۔
الهَسْهَاسُ: نا قابل فہم مبہم بات (۲) رات کو جاگ کر کام کرنے والا (۳) قصاب (۴) تیز رفتار چال۔
الهَسْهَسَةُ: زیورات یا ہتھیاروں کی آواز، جھنکار۔
الأَهْسَاءُ: حیرت زدہ لوگ۔

ه ــــ ش

◆ هَشَرَ النَّاقَةَ ـُ هَشْراً: اونٹنی کے تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
هُشِرَ البَعِيرُ: اونٹ کے پھیپھڑے میں سوزش ہونا، هو مَهْشُورٌ۔
الهَشَرُ: کسی چیز کا ہلکا پن، پتلا پن، خفت و رقت۔
الهَشَرَةُ: غرور۔
الهَشَرَةُ: وہ درخت جس کے پتے جلد گر جائیں۔
الهَشُورُ: الهَشِرَةُ۔
الهَيْشَرُ: گداز دراز قد آدمی (۲) ایک قسم کا پودا جو مصر اور بحر متوسط کے ممالک میں پیدا ہوتا ہے۔
◆ هَشَّ الرَّجُلُ ـُ هَشّاً: لاٹھی چلانا۔
هَشَّ الشَّجَرَةَ: درخت پر لاٹھی مار کر پتے جھاڑنا، قرآن پاک میں ہے، «وَأَهُشُّ بِهَا عَلَى غَنَمِي»
ــ إلَيْهِ ولَهُ هَشّاً وهَشَاشَةً وهَشَاشاً: کسی سے راحت و سکون حاصل ہونا، دل ٹھنڈا ہونا۔
ــ الخُبْزُ ونَحْوُهُ ـِ هَشّاً وهُشُوشَةً: خستہ اور کرارا ہونا، بھربھرا ہونا۔
ــ العُودُ: سوکھی ٹہنی کا ٹوٹ جانا
ــ الشَّيءُ هُشُوشَةً: ڈھیلا اور کمزور ہونا۔
هَشَّشَهُ: کسی کو خوش کرنا، جان ڈال دینا، چست بنا دینا، ہشاش بشاش بنا دینا (۲) کمزور سمجھا یا پانا۔
اهْتَشَّ فُلَانٌ لِلأَمْرِ وبِهِ: کسی بات سے بہت خوش ہونا اور اس کی طرف راغب ہونا۔
اسْتَهَشَّ الشَّيءَ: ہلکا اور کمزور پانا یا سمجھنا۔
الهَشُّ: خستہ (جو آسانی سے ٹوٹ جائے) بھربھرا، کرارا، خُبْزٌ هَشٌّ: خستہ اور بھربھری روٹی (۲) ہر نرم و لچکدار چیز (۳) خوش و خرم (آدمی) (۴) پسینہ میں شرابور رہنے والا (گھوڑا) فَرَسٌ هَشُّ العِنَانِ، فرمانبردار گھوڑا۔
هَشُّ الوَجْهِ: خندہ رو، ہنس مکھ۔
الهَشَاشُ: خستہ، جیسے، خُبْزٌ هَشَاشٌ
الهَشَاشَةُ: خندہ روئی، بشاشت دل، مسرت و شادمانی۔
هَشَاشَةُ العِظَامِ: خِلْقَةً ہڈیوں کے ڈھانچہ میں پیدا ہونے والی ایک قسم کی بیماری۔
الهَشَّاشَةُ: پتلے پن سے ٹپکنے والا

مشکیزہ۔

الہَتنُوشُ: بہت دودھ دینے والی بکری۔

الہُشنُوشَۃُ: علم کیمیا میں مادہ کو بسہولت قابل شکستگی بنانے کی خاصیت کا نام۔

الہَشِیشُ: سوال کرنے سے خوش ہونیوالا آدمی (۲) ہر نرم و خستہ چیز (۳) سوکھی گھاس (۴) لاغر بدن، ھی ھَشِیشَۃ

• ھَشَّلَتِ النَّاقَۃُ وَنَحْوُھَا: اونٹنی یا دوسرے جانور کو تھوڑا دودھ اترنا۔

اھتَشَلَ الدَّابَّۃَ وَنَحْوَھَا: مالک کی اجازت کے بغیر اس کے جانور کو استعمال کرنا۔

الہَشِیلَۃُ: مالک کی اجازت کے بغیر استعمال کیا جانے والا جانور وغیرہ (۲) غصب کیا ہوا جانور وغیرہ۔

الہَیشَلَۃُ: عمر رسیدہ موٹی اونٹنی۔

• ھَشَمَ الشَّیْءَ ـ ھَشْمًا: کھوکھلی یا خشک چیز کو توڑنا۔

ـــ الثَّرِیدَ: ثرید کے لئے روٹی کے ٹکڑے کرنا، روٹی چورنا۔

ـــ النَّاقَۃَ وَضَرْعَھَا: اونٹنی کا دودھ نکالنا۔

ھَشَّمَ الشَّیْءَ: کھوکھلی یا سوکھی چیز کو توڑنا، چورہ چورہ کرنا۔

انْہَشَمَ الشَّیْءُ: ٹوٹ جانا، چورہ ہوجانا۔

ـــ الإِبِلُ: اونٹوں کا سست و کمزور ہونا۔

اھتَشَمَ نَفْسَہُ لَہُ: کسی کے سامنے تواضعًا چھوٹا بن جانا۔

تَہَشَّمَ الشَّیْءُ: ٹوٹ کر ٹکڑے ہوجانا چورہ ہوجانا، ھَشَّمَہُ فَتَہَشَّمَ۔

ـــ الأَرْضُ: زمین پر طویل عرصہ تک بارش نہ ہونا۔

تَہَشَّمَ الشَّجَرُ: درخت کا سوکھ کر ٹوٹ جانا۔

ـــ الرِّیحُ الشَّجَرَۃَ: ہوا کا درخت کو توڑ دینا۔

ـــ عَلَی فُلَانٍ: کسی پر مہربان بننا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کی خوشنودی اور مہربانی کا طالب ہونا، (۲) عزت و تکریم کرنا۔

ـــ فُلَانًا لِلْمَعْرُوفِ: کسی سے بھلائی اور بخشش چاہنا۔

الہِشْتَامُ: جلد دبلی ہوجانے والی اونٹنی وغیرہ۔

الہَاشِمُ: نرم پہاڑ یا کچا پہاڑ، (۲) ماہر دودھ دوہنے والا، ج: ھُشَّمٌ۔

الہَاشِمَۃُ: ہڈی توڑ زخم۔

الہِشَامُ: سخاوت۔

الہَشْمَۃُ: قحط زدہ علاقہ، بے آب و گیاہ خشک زمین (۲) پست زمین، ج: ھُشُومٌ۔

الہَشِمُ: سخی و فیاض۔

الہَشِمَۃُ: پہاڑی بکری، ج: ھَشِمَات۔

الہَشُومُ: تنگ اور گہری کھودی ہوئی زمین۔

الہَشِیمُ: شکستہ شے (۲) سوکھی گھاس۔ قرآن پاک میں ہے "فَأَصْبَحَ ھَشِیمًا تَذْرُوہُ الرِّیَاحُ" (۳) پرانا درخت جسے ایندھن جمع کرنے والا اپنی مرضی سے استعمال کر لیتا ہے (۴) پہلے سال کی بچی کھچی گھاس پھونس یا پودے وغیرہ (۵) ہر سوکھی چیز، (۶) لاغر جسم والا۔

الہَشِیمَۃُ: وہ زمین جس پر کھڑے ہوئے درخت سوکھ کر سیاہ ہوگئے ہوں کہاوت ہے، مَا فُلَانٌ إِلَّا ھَشِیمَۃُ کَرَمٍ: فلاں کریم و سخی ہے (۲) پرانا سوکھا درخت، ج: ھَشَائِم۔

الہَیشُومُ: سوکھی یا نرم گھاس۔

• الہَشْنَقُ: کپڑے کی بنائی کا تانا باندھنے کی لکڑی۔

• ھَشْہَشَ الشَّیْءَ: ہلانا۔

تَہَشْہَشَتِ المَرْأَۃُ: عورت کا بخوشی خاوند سے اظہار الفت کرنا۔

الہَشْہَاشُ: خوش اخلاق، سخی۔

ھَاشَا لَا: دل لگی کرنا، مذاق کرنا

ہ ـــ ص

• ھَصَرَ فُلَانٌ الشَّیْءَ ـ ھَصْرًا: توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا۔

ـــ الغُصْنَ وَنَحْوَہُ وَبِہِ: ٹہنی وغیرہ کو موڑ کر توڑنا اور جدا نہ کرنا (۲) کھینچ کر جھکانا۔

ـــ قِرْنَہُ: مقابل کو زور سے ہاتھوں سے دبانا، دبوچنا۔

ـــ الحَیَوَانُ رَأْسَ الفَرِیسَۃِ وَبِرَأْسِھَا: جانور کا اپنے شکار کے سر کو ادھیڑ ڈالنا۔

ھَصِرَ الشَّیْءُ ـ ھَصَرًا: جھکنا، کھنچنا۔

اھتَصَرَ الغُصْنُ: ٹہنی کا زمین پر گر جانا۔

ـــ الشَّیْءَ: الگ کئے بغیر توڑنا۔

ـــ النَّخْلَۃَ: کھجور کے خوشوں کو تراش کر درست کرنا۔

المُہْتَصِرُ: شیر۔

الہَیصَرُ: شیر (۲) زور سے دبانے والا

الہُصَرُ: زور سے دبانے والا آدمی (۲) شیر۔

الہَصْرَۃُ: وہ مہرہ جس کے ذریعہ مرد دل پر جادو کیا جاتا ہے (قدیم خیال و وہم)۔

الہَصُورُ: شیر۔

◆ هَضَّتِ النَّارُ وَنَحْوُهَا ـِـ هَضِيْضًا: آگ کا چمکنا، جگمگانا۔
ـــ فُلَانٌ الشَّيْءَ ـُـ هَضًّا: کسی چیز کو پیروں سے توڑ دینا، کچل دینا (۲) انگلیوں سے زور سے پکڑنا، هو مَهْضُوْضٌ وَهَضِيْضٌ۔
هَضَّضَ الرَّجُلُ: کسی کی آنکھیں چمکنا۔
الهَاضَّةُ: ہاتھی کی آنکھ۔
الهَضُّ: ہر سخت و ٹھوس چیز۔
الهَضِيْضُ: پیروں سے کچلی ہوئی چیز۔
◆ هَضَمَ الشَّيْءَ ـِـ هَضْمًا: توڑنا۔
ـــ قِرْنَهُ: مقابل کو ہرانا۔
المِهْضَمُ: شیر۔
الهَنْضَمُ: توانا و طاقتور آدمی (۲) ایک چکنا پتھر جس کے برتن بنائے جاتے ہیں
نَابٌ هَيْضَمٌ: مضبوط دانت۔
◆ الهُضَاهِضُ: طاقتور آدمی یا شیر۔
الهَضْهَاضُ: چمکیلی آنکھوں والا۔
◆ هَضَا ـُـ هَضْوًا: بوڑھا ہو جانا۔

ه ـــ ض

◆ هَضَبَ الرَّجُلُ ـِـ هَضْبًا: سست جانور کی طرح بے ڈھنگا چلنا۔
ـــ السَّمَاءُ: آسمان کا لگاتار کئی کئی دن پانی برساتے رہنا۔
ـــ الشَّاعِرُ بِالشِّعْرِ وَفِيْهِ: شاعر کا لگاتار اشعار سنانا۔
ـــ السَّمَاءُ القَوْمَ: بارش کا لوگوں کو خوب بھگو دینا۔
أَهْضَبَ فِي الحَدِيْثِ: بات کرتے کرتے آواز بلند ہو جانا (۲) لمبے پہاڑی سلسلہ پر اترنا، قیام کرنا۔
اِهْتَضَبَ فِي الحَدِيْثِ: گفتگو میں مشغول رہنا اور آواز کا بڑھتے رہنا، زور زور سے بات کرنا۔
الأُهْضُوْبَةُ: ٹیلہ (۲) موسلا دھار بارش، ج: أَهَاضِيْبُ۔
المَهْضُوْبُ: بارش سے تر اور سیراب
الهَضْبَةُ: ٹیلہ (۲) زمین پر پھیلا ہوا لمبا پہاڑی سلسلہ (۳) بارش کی بوچھاڑ، ج: هَضْبٌ وهِضَبٌ وهِضَابٌ۔
رَجُلٌ هَضْبَةٌ: بہت باتونی آدمی۔
الهِضَبُّ: سخت و مضبوط، طاقتور (۲) پسینہ میں شرابور رہنے والا گھوڑا۔
الهَضِيْبُ: غَنَمٌ هَضِيْبٌ: کم دودھ دینے والی بکری۔
◆ هَضَجَ الرَّجُلُ مَوَاشِيَهُ: مویشی کو اچھی طرح چارہ نہ کھلانا۔
الهَضِيْجُ: صِبْيَانٌ هَضِيْجٌ: چھوٹے چھوٹے بچے جن کو ابھی کوئی کام نہ آتا ہو۔
◆ هَضَّتِ الإِبِلُ ـُـ هَضًّا و هَضَّتِ الإِبِلُ السَّيْرَ: اونٹوں کا تیز چلنا۔
ـــ فُلَانٌ المَشْيَ: متوازن چال چلنا، عمدہ قدم اٹھا کر چلنا۔
ـــ الشَّيْءَ: کوٹنا، توڑنا، چورہ کرنا، هو مَهْضُوْضٌ وهَضِيْضٌ۔
هَضْهَضَ الرَّجُلُ: زمین پر زور زور سے پیر مارنا۔
اِهْتَضَّ الشَّيْءَ: کوٹ کر باریک کرنا۔
ـــ نَفْسَهُ لِفُلَانٍ: وہ بغیر انصاف کے فلاں کے سامنے تابعدار ہو گیا یا راضی ہو گیا۔
الهَضَّاءُ: لوگوں کی جماعت، گروہ، (۲) فوجی دستہ۔

الهَضَاهِضُ: آدمی اور اونٹ کو گرا کر اپنے سینہ سے کچلنے والا سانڈ۔
الهَضْهَضُ: شکستگی۔
الهَضِيْضُ، المَهْضُوْضُ: ٹوٹا ہوا کچلا ہوا۔
◆ هَضَلَ الرَّجُلُ بِالكَلَامِ ـِـ هَضْلًا: گفتگو یا کلام جاری رکھنا یا شروع کرنا۔
أَهْضَلَتِ السَّمَاءُ: آسمان کا بارش برسانا۔
ـــ الدَّلْوُ: ڈول کا کنویں کے کنارہ سے ٹکرا کر پانی گرانا۔
الهَضَّالُ: گانا گاتے ہوئے اونٹوں کو ہنکانے والا۔
الهَضْلُ: کثیر، بہت۔
الهَضْلَاءُ: لمبے پستان والی عورت، (۲) حیض کے ایام چڑھی ہوئی عورت۔
الهَيْضَلُ: لشکر جرار، مسلح اور متحدہ جماعت (۲) لمبا اور بھاری بھرکم (جانور وغیرہ) هي هَيْضَلَةٌ۔
الهَيْضَلَةُ: متوسط العمر عورت، (۲) بہت دودھ دینے والی اونٹنی (۳) لوگوں کا شور (ملی جلی طرح طرح کی آوازیں)
◆ هَضَمَ عَلَيْهِ ـِـ هَضْمًا: حملہ کرنا، کسی کے پاس اچانک پہنچنا، آنا،
مَا هَضَمَ عَلَيْهِ: وہ اس کے نزدیک نہیں آیا۔
ـــ لَهُ مِنْ حَقِّهِ: بطیب خاطر کسی کو اپنا کچھ حق یا حصہ دیدینا۔
ـــ الشَّيْءَ: توڑنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ ناانصافی کرنا اور اس کی چیز جبراً لینا۔
ـــ حَقَّهُ: کسی کا حق کم کرنا۔
ـــ نَفْسَهُ: تواضعاً خود کو چھوٹا بنا لینا حیثیت کم کر لینا۔

هَضَمَ الطَّعَامَ : کھانا ہضم کرنا، هَضَمَتِ الْمَعِدَةُ الطَّعَامَ : معدہ کا کھانے کو ہضم کرلینا۔
ـــ الدَّوَاءُ الطَّعَامَ : دوا کا کھانے کو ہضم کردینا۔
ـــ الْهَوَاضِمُ الطَّعَامَ : ہاضم چیزوں کا کھانے کو جسم میں تحلیل ہوجانے کے لائق بنانا۔
هَضِمَ ـَ هَضَمًا : پتلی کمر اور نازک کوکھ والا ہونا۔
ـــ الْفَرَسُ : گھوڑے کا نکلی ہوئی پسلیوں والا ہونا، هُوَ اَهْضَمُ وَهَضْمَاءُ وَهَضِيْمٌ۔
اِهْتَضَمَ فُلَانًا : کسی کے ساتھ بڑی ناانصافی اور حق تلفی کرنا۔
اِنْهَضَمَتِ الثَّمْرَةُ : پھل کا پھٹنا۔
تَهَضَّمَتِ الثَّمْرَةُ : پھل کا پھٹنا۔
ـــ فُلَانٌ لِفُلَانٍ : کسی کا مطیع وفرمانبردار ہونا۔
ـــ نَفْسَهُ لَه : بغیر انصاف کے کچھ لینے پر آمادہ ہوجانا۔
ـــ فُلَانًا : کسی کے ساتھ ناانصافی کرنا، حق تلفی کرنا۔
الْاَهْضَمُ : رَجُلٌ اَهْضَمُ الْكَشْحَيْنِ : پتلی کمر والا (جس کی دونوں کوکھیں ملی ہوئی ہوں) (۲) بڑے دانتوں والا۔
الْمُهَضَّمَةُ : قَصَبَةٌ مُهَضَّمَةٌ : کھوکھلا بانس جس میں سوراخ کئے گئے ہوں، بجانے کی بانسری۔
الْمَهْضُوْمُ : ہضم شدہ (۲) غصب کردہ
الْمَهْضُوْمَةُ : قَصَبَةٌ مَهْضُوْمَةٌ : سوراخ کیا ہوا بانس کا ٹکڑا، بانسری (۲) مشک ملی ہوئی خوشبو۔
الْهَاضِمُ : نرم و لچکدار (۲) ہضم کردینے والی دوا وغیرہ۔
الْهَاضِمَةُ : ہاضمہ ہضم کرنے والی قوت۔
الْهَاضُوْمُ : ہضم کرنے والی دوا یا چورن (۲) غذاؤں کو ہضم وتحلیل کرنے والے سیال مادّے جیسے لعاب دہن صفراء وغیرہ مخصوص غدود سے پیدا ہوکر ہضم کی نالی میں پہنچ کر اپنا کام کرتے ہیں، ج : هَوَاضِيْمُ (۳) مال خرچ کرنے والا۔
الْهَضَّامُ : الْهَاضُوْمُ۔
الْهَضْمُ : ہاضمہ، ہضم کرنے کا عمل، قوت، کھانے کی اشیاء کو مخصوص سیال مادوں کے ذریعہ ایسے غذائی مادہ میں تبدیل کرنا جو جسم میں جذب ہوکر اپنا وظیفہ انجام دے۔
الْجِهَازُ الْهَضْمِيُّ : چند اعضاء کا ایسا مجموعہ جو کھانا ہضم کرنے میں باہم تعاون کرتے ہیں جیسے دانت، غدد ہضمیہ، معدہ، آنتیں۔
الْقَنَاةُ الْهَضْمِيَّةُ : جسم کے اندر وہ نالی جس سے نظام ہضم والے اعضاء مربوط ہوتے ہیں، یہ منہ سے شروع ہوکر قولون نازل تک پہنچتی ہے۔
الْهِضْمُ : پست زمین (۲) وادی کا نچلا حصہ (۳) دھونی دینے کی دوا یا خوشبو ج : اَهْضَامٌ وَهُضُوْمٌ، کہاوت ہے: اَللَّيْلَ وَاَهْضَامَ الْوَادِي رات کو وادی کے زیریں حصوں میں نہ چلو تکلیف سے محفوظ رہوگے۔
الْهَضُوْمُ : ہاضم دوا یا چورن، يَدٌ هَضُوْمٌ : سخاوت کا ہاتھ جو سب کچھ لٹا ڈالے، ج : هُضُمٌ۔
الْهَضِيْمُ : الْمَهْضُوْمُ : ہضم شدہ (۲) غصب کردہ (۳) مظلوم (۴) نازک کمر والی عورت (۵) پکا ہوا (۶) گتھا ہوا قرآن پاک میں ہے: "وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ" ایسے کھجور کے درخت جن پر پکے ہوئے اور گتھے ہوئے پھل ہوں گے۔
الْهَضِيْمَةُ : ظلم وناانصافی، غصب حق تلفی (۲) مردہ کو دفن کرنے کے بعد کھلایا جانے والا کھانا (میت کا کھانا)، ج : هَضَائِمُ۔
• هَاضَاةٌ : بے وقوف وحقیر سمجھنا۔
الْهِضَاةُ : گیسو (۲) گدھی۔

ه ــــ ط

• هَطَرَ الْفَقِيْرُ لِلْغَنِيِّ ـِ هَطْرَةً : غریب کا امیر سے مانگتے وقت ذلیل بنجانا، گڑگڑ کر سوال کرنا۔
ـــ فُلَانٌ الْكَلْبَ وَنَحْوَهُ هَطْرًا : کتے وغیرہ کو لکڑی کی ضرب سے مار ڈالنا۔
تَهَطَّرَتِ الْبِئْرُ : کنویں کی دیواروں اور منڈیر کا ڈھے پڑنا، گرجانا۔
• تَهَطْرَسَ الرَّجُلُ : جھومتے ہوئے اور اتراتے ہوئے چلنا۔
• الْهُطُطُ : انسانی مردے۔
• هَطَعَ ـَ هَطْعًا وَهُطُوْعًا : ڈر کر تیزی سے آگے آنا، (۲) گردن لمبی کرکے سر کو سیدھا کرلینا (۳) ٹکٹکی باندھنا، کسی چیز پر متوجہ ہوکر دیکھتے ہی رہنا، نگاہ نہ ہٹانا۔
اَهْطَعَ فُلَانٌ : ذلت وانکساری سے دیکھنا۔
ـــ فِي سَيْرِهِ : تیز رفتار ہونا۔
اِسْتَهْطَعَ : گردن لمبی کرکے سر اونچا کرنا، سر کو تاننا۔
ـــ فِي سَيْرِهِ، تیز رفتار ہونا۔
الْمُهْطِعُ : عاجزی وتابعداری کی نگاہ سے دیکھنے والا، قرآن پاک میں ہے:

مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُؤُوسِهِمْ عاجزی وانکساری سے دیکھتے ہوئے سر اٹھائے ہوئے (۲) خوف و بیچارگی سے خاموش ہوکر داعی کی طرف آنے والا، قرآن پاک میں ہے، مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ

الْمُهْطِعُ: کشادہ راستہ۔

◆ هَطَفَ الرَّاعِي ـِ هَطْفًا: چرواہے کا دودھ دوہنا۔

ــــ السَّمَاءُ: آسمان سے پانی برسنا بارش ہونا۔

ــــ اللَّبَنُ: دودھ کی دوہتے وقت آواز نکلنا۔

الْهُطْفُ: دودھ دوہنے کی آواز۔

الْهَطِفُ: موسلادھار بارش۔

◆ هَطَلَ الْمَطَرُ ـِ هَطْلًا وَهَطَلَانًا: موسلادھار بارش ہونا، بڑی بوندوں والی مسلسل بارش ہونا۔

ــــ الدَّمْعُ: آنسو بہنا۔

ــــ الْعَيْنُ بِالدَّمْعِ: آنکھ کا آنسو بہانا، آنکھ سے آنسو بہنا۔

ــــ الرَّجُلُ هَطَلَانًا: آدمی کا اپنی منزل کی جانب تیزی سے پاپیادہ بڑھے جانا۔

ــــ الْجَرْيُ الْفَرَسَ هَطْلًا: دوڑ کا گھوڑے کو پسینہ لے آنا۔

تَهَاطَلَ الْقَوْمُ وَنَحْوُهُمْ: لوگوں وغیرہ کا تانتا لگنا، لگاتار آنا، یکے بعد دیگرے چلے آنا۔

تَهَطَّلَ الْمَطَرُ وَالسَّحَابُ: هَطَلَ

الْهَاطِلُ: گھنی کھیتی۔ سَحَابٌ هَاطِلٌ: موٹی موٹی بوندیں برسانے والا بادل، مَطَرٌ هَاطِلٌ: موسلادھار بارش۔

الْهَطَّالُ: بہت برسنے والا، سَحَابٌ هَطَّالٌ: موٹی موٹی بوندوں والا زبردست بادل۔

مَطَرٌ هَطَّالٌ: موٹی بوندوں والی موسلادھار بارش۔

الْهَطْلُ: لگاتار بارش، جھڑی، (۲) حد سے زیادہ تھکن۔

الْهُطُلُ: تھکاماندہ (۲) بے وقوف، (۳) چور (۴) بھیڑیا۔

الْهُطْلُ: دِيمَةٌ هُطْلٌ: موٹی بوندوں والی لگاتار بارش، جھڑی۔

الْهَطْلَى: آزاد اونٹ جن کے ساتھ ہنکانے والا نہ ہو۔

الْهُطَّلَاءُ: دِيمَةٌ هُطَّلَاءُ: لگاتار موٹی بوندوں والی بارش، جھڑی۔

الْهَيَاطِلَةُ: ترکوں اور سندھیوں کی ایک نسل۔

الْهَيْطَلُ: لڑنے والوں کی ٹولی (۲) لومڑی

الْهَيْطَلَةُ: پیتل کے پکانے کے برتن، دیگچی وغیرہ۔

الْهَيْطَلِيَّةُ: دودھ کی فیرنی یا نشاستہ دودھ اور شکر کا میٹھا۔

◆ هَطْلَسَ: لپکنا، تیز چلنا۔

ــــ مَا وَجَدَهُ: جو ملے سب لے لینا۔

تَهَطْلَسَ الرَّجُلُ: لپک کر ترکیب سے چور کو پکڑنا۔

ــــ اللِّصُّ: چور کا فریب دیکر چوری کرنا۔

ــــ الْمَرِيضُ مِنْ مَرَضِهِ: شفایاب ہونا۔

الْهَطْلَسُ: چور اچکا جو ہاتھ لگے اٹھا لیجانے والا (۲) بھیڑیا (۳) بڑا لشکر۔

الْهَطْلَعُ: کثیر (۲) لوگوں کا گروہ، مجمع، (۳) بے حد لمبا جو ڈولتا ہوا چلے۔

◆ هَطْهَطَ فِي الْمَشْيِ: تیز چلنا۔

الْهُطَاهِطُ: گھوڑا۔

◆ هَطَا الشَّيْءَ ـُ هَطْوًا: پھینکنا۔

الْهُطِي: چپقلش، رسہ کشی (۲) ضرب کاری، سخت چوٹ۔

ه ـ ع

◆ هَيْعَرَ: کم عقل ہونا۔

ــــ الْمَرْأَةُ: عورت کا بدکار و آوارہ گرد ہونا، ایک جگہ چین سے نہ بیٹھنا،

تَهَيْعَرَتِ الْمَرْأَةُ: هَيْعَرَتْ۔

الْهَيْعَرَةُ: بدکار و آوارہ عورت، (۲) بھوت۔

ه ـــــ ف

◆ هَفَتَ الشَّيْءُ ـِ هَفْتًا وَهُفَاتًا: کسی چیز کا ہلکے پن کی وجہ سے اڑنا۔

ــــ الشَّيْءُ أَوِ الْأَمْرُ: باریک ہونا، نازک ہونا، رقیق ہونا۔

ــــ الرَّجُلُ: بے سوچے سمجھے بولے چلے جانا

هُفِتَ الرَّجُلُ: حیران ہونا، پریشان ہونا، هو مَهْفُوتٌ۔

انْهَفَتَ الشَّيْءُ: حقیر و کم درجہ ہونا، معمولی ہونا، پست ہونا۔

تَهَافَتَ الْجِدَارُ أَوِ الثَّوْبُ أَوْ نَحْوُهُمَا: ٹوٹ کر گرنا، (تھوڑا تھوڑا ٹوٹ کر یا بوسیدہ ہو کر گرنا)۔

ــــ الْفَرَاشُ عَلَى النُّورِ: پروانوں کا روشنی پر ٹوٹ پڑنا۔

ــــ الْقَوْمُ: لوگوں کا دم توڑ توڑ کر گرنا کشتوں کے پشتے لگ جانا۔

ــــ النَّاسُ عَلَى الْمَاءِ: پانی پر لوگوں کا سلسلہ وار آنا۔

ــــ عَلَى شِرَاءِ الشَّيْءِ: کسی چیز کی خریداری کے لئے ٹوٹ پڑنا، بھیڑ لگنا۔

ــــ الْآرَاءُ: آراء کا باہم متناقض ہونا۔

التَّهَافُتُ عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز کی طلب میں ٹوٹ پڑنا۔

الْهَفَاتُ: احمق۔

الْهَفْتُ: پست زمین (۲) تیز بارش (۳)

انتہائی بے وقوفی۔
• الہفتق : ہفتہ۔
• ہَفَّ الشَّیْءُ ـِ ہَفِیْفًا : ہلکا ہونا۔
— السَّائِرُ : تیز چلنا۔
— الرِّیْحُ ہَفًّا وہَفِیْفًا : ہوا کا سائیں سائیں کرنا، ہوا چلنے کی آواز سنائی دینا۔
— الزَّرْعُ : کاٹنے میں تاخیر سے کھیتی کے دانوں کا بکھر جانا۔
اِہْتَفَّ الصَّوْتُ : آواز گونجنا۔
— السَّرَابُ : ریت کا چمکنا۔
المُہَفَّفُ : پتلی کمر اور دبے ہوئے پیٹ والا۔ وھی مُہَفَّفَۃٌ۔
الہِفُّ : ہلکا آدمی (۲) وہ کھیتی جس کے دانے کاٹنے میں تاخیر سے بکھر گئے ہوں چھوٹے شہد والا ہلکا اور باریک چھتّا (۳) پانی سے خالی پتلا بادل (۴) ہر ہلکی کھوکھلی چیز
الہَفَّافُ : سبک وبے پروا گدھا (۲) اڑنے میں تیز و ہلکا پر (۳) باریک شفاف کپڑا (۴) ٹھنڈا سایہ (۵) چمکدار سراب۔
الہِفَّانُ : جَاءَ عَلَی ہِفَّانِہِ : وہ اس کے پیچھے پیچھے آیا۔
الہَیْہُوفُ : شیر دل آدمی (۲) بے وقوف (۳) بزدل (۴) بنجر زمین۔
• ہَفَكَ الشَّیْءَ ـِ ہَفْكًا : ڈالنا۔
تَہَفَّكَ : ڈولتے ہوئے ڈھیلے قدموں سے چلنا، (۲) بہت غلطی اور گڑبڑی کرنا۔
المُہَفَّكُ : بہت غلطی اور گڑبڑی کرنے والا۔
الہَیْفَكُ : بے وقوف عورت۔
• ہَفْہَفَ : ہلتی شاخ کی طرح پتلے بدن کا ہونا، نازک اندام ہونا۔
— الشَّیْءَ : ہلانا، حرکت دینا۔
المُہَفْہَفُ : پتلے پیٹ والا، پتلی کمر والا، پتلا دبلا، چھریرے بدن کا، ھی مُہَفْہَفَۃٌ۔
الہُفْہَافُ : پتلی کمر اور پتلے پیٹ والا (۲) پیاسا (۳) اڑنے میں ہلکا پر (۴) باریک وشفاف کپڑا۔
• ہَفَا فِی المَشْیِ ـُ ہَفْوًا وہَفَوَانًا : تیز چلنا اور سبک رفتار ہونا۔
— الظَّبْیُ : ہرن کا سبک رفتاری سے تیز دوڑنا، ہوا کی طرح اڑنا۔
— الطَّائِرُ : پرندہ کا پھڑ پھڑا کر اڑنا
— فُلَانٌ : گرنا (۲) ٹھوکر کھانا (۳) غلطی کرنا، لغزش کرنا (۴) بھوکا ہونا
— الرِّیْحُ : ہوا کا چلنا۔
— الرِّیْحُ بِالشَّیْءِ : ہوا کا کسی چیز کو لے کر اڑنا، ہَفَتِ الرِّیْحُ بِالمَطَرِ : ہوا بارش کو اڑا کر لے گئی (۲) پر وغیرہ جیسی ہلکی چیز کو اڑائے پھرنا۔
— النَّفْسُ اِلَی الشَّیْءِ : کسی چیز کی طرف طبیعت مائل ہونا، دل کا مشتاق ہونا (۲) کسی چیز کو دیکھ کر دل خوش ہو جانا، مگن ہو جانا، خوشی سے اچھل پڑنا
— القَلْبُ : دل دھڑکنا، دل اڑا جانا۔
— الشَّیْءُ فِی الہَوَاءِ ہَفْوًا وہُفُوًّا : ہوا میں اڑ جانا۔
ہَفِیَ ـَ ہَفًا : بھوکا ہونا۔
ہَافَاہُ : کسی کو اپنا ہم شوق بنانا، اپنی خواہش میں شریک کرنا، ہم خیال بنانا۔
الہَافِی : بھوکا، مفلس۔
الہَافِیَۃُ م : بھٹکا ہوا اونٹ ج : ہَوَافٍ۔
الہَفَا : رک رک کر ہونے والی بارش۔
الہَفَاءُ : لغزش، غلطی۔
الہَفَاۃُ : بے وقوف
الہَفْوَۃُ : غلطی، لغزش، ٹھوکر، لغزش پا ج : ہَفَوَات۔

ہ ــــ ق

• الہَقَبُ : کشادگی، وسعت۔
الہِقَبُّ : بڑے حلق والا جو ہر چیز کو نگل ڈالے (۲) بڑے ڈیل ڈول کا، نَعَامٌ ہِقَبٌّ : بھاری بھر کم شتر مرغ۔
• ہَقَعَ الفَرَسُ بَیْنَ اُذُنَیْہِ ـَ ہَقْعًا : گھوڑے کے دونوں کانوں کے درمیان داغ دینا۔
ہُقِعَ الفَرَسُ : داغ لگایا جانا، ھو مَہْقُوعٌ، کہتے ہیں، اِنَّ المَہْقُوعَ لَا یَسْبِقُ اَبَدًا : داغ لگا ہوا گھوڑا کبھی آگے نہیں بڑھتا۔
اِہْتَقَعَ فُلَانًا : روکنا، منع کرنا۔
— الحُمّٰی فُلَانًا : بخار کا ایک دن چھوڑ کر شدت سے چڑھنا۔
— الشَّیْءُ فُلَانًا : کسی چیز کا لوٹ لوٹ کر آنا، بار بار آنا۔
— فُلَانًا عِرْقُ سَوْءٍ : کسی کو خاندانی گراوٹ کا عزت و شرافت کے حصول سے باز رکھنا۔
اُہْتُقِعَ لَوْنُ فُلَانٍ : ڈر خوف سے رنگ بدل جانا۔
اِنْہَقَعَ فُلَانٌ : بہت بھوکا ہونا۔
تَہَقَّعَ الرَّجُلُ : مذموم حرکت کرنا۔
— عَلَیْہِمْ : لوگوں کے سامنے بڑا بننا، یا بے وقوفی کا مظاہرہ کرنا، تکبر کرنا۔
— القَوْمُ وِرْدًا : گھاٹ پر اکٹھا ہو کر آنا۔
المَہْقُوعُ : سینہ کے بیچ میں یا پہلو پر سفید داغ والا گھوڑا، کانوں کے بیچ میں داغ دیا ہوا گھوڑا۔
الہُقَاعُ : غم یا بیماری سے ہونیوالی غفلت۔

الهَقِعُ: حریص (۲) داغ لگا گھوڑا۔
الهَقْعَةُ: گھوڑے کے سینہ کے بیچ میں سفید دائرہ جو ناپسندیدہ اور باعثِ بدفالی ہوتا تھا (۲) گھوڑے کے بائیں پہلو پر سفید دھبا (۳) ستارۂ جبار کے سرے پر تین ستاروں کا مجموعہ جو چاند کی ایک منزل ہے۔
الهُقَعَةُ: مجلس میں سب سے زیادہ لیٹنے دراز ہونے اور مسند و تکیہ لگانے والا آدمی۔
الهَيْقَعَةُ: تلواروں کی جھنکار (۲) لوہے وغیرہ کو لوہے یا سوکھی چیز کو سوکھی چیز پر مارنے کی آواز (۳) کسی بھی چیز کے گرنے یا ٹکرانے کی آواز
• هَقِفَ ـَ هَقَفًا: کھانے کی کم خواہش والا ہونا، کم بھوک لگنا۔
الهَقَفُ: کھانے کی کم خواہش، بھوک کی کمی۔
• هَقَّ ـِ هَقًّا: ڈر کر بھاگنا، هَقَّتِ الكِلَابُ مِنَّا: کتے ہم سے ڈر کر بھاگ گئے۔
• تَهَقَّلَ: آہستہ آہستہ چلنا۔
الهَاقِلُ: چوہا (نر)۔
الهَقِلُ: بھوکا۔
الهِقْلُ: لمبا بے وقوف (۲) نر شتر مرغ، جوان شتر مرغ۔ مؤنث: هِقْلَةٌ۔
• الهِقْلِسُ: بدمزاج آدمی (۲) لومڑی، ج: هَقَالِسُ۔
• هَقِمَ ـَ هَقَمًا: کسی کا بہت بھوک لگنے والا اور بہت کھانے والا ہونا، هَقِمٌ۔
تَهَقَّمَ العَدُوَّ: دشمن کو مغلوب کرنا۔
ـــ الطَّعَامَ: بڑے بڑے لقمے جلدی جلدی نگلنا۔
الهِقَمُّ: پیٹو، بسیار خور (۲) گہرا اور وسیع سمندر۔

الهُقَمُ: سخت بھوکا۔
الهَيْقَمُ: گہرا اور وسیع سمندر (۲) سمندر کا شور، موجوں کی آواز (۳) لقمے نگلنے کی آواز۔
الهَيْقَمَانِيُّ: ہر لمبی چیز۔
• هَقْهَقَ الرَّجُلُ: انتہائی تیز چل کر سواری کے جانور کو تھکا دینا۔
الهَقْهَاقُ: اپنے معاملات میں پھرتیلا اور چاق چوبند۔
• هَقِيَ فُلَانٌ ـِ هَقْيًا: بکواس کرنا فضول باتیں کرنا۔
ـــ فُؤَادُهُ: دل دھڑکنا (۲) مشتاق و بے قرار ہونا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ بری طرح پیش آنا، ناگوار بات کرنا۔
اَهْقَى: خراب کرنا، بگاڑنا۔

ه ـــــ ك

• هَكَبَ فُلَانًا وبه ومنه ـُ هَكْبًا وهَكَبًا: کسی کا مذاق اڑانا، کسی سے ٹھٹھا کرنا۔
• هَكَّدَ عَلَى غَرِيمِهِ: اپنے مقروض پر دباؤ ڈالنا، سخت تقاضا کرنا۔
• هَكِرَ ـَ هَكَرًا وهَكْرًا: سخت حیران و متعجب ہونا، (۲) نیند کے غلبہ سے بدن کا سست و ڈھیلا ہوجانا۔
ـــ الرَّجُلُ: گہری نیند میں مدہوش ہوجانا۔ هو هَكِرٌ وهَكُرٌ۔
تَهَكَّرَ: تعجب کرنا، حیران ہونا۔
• هَكَعَ ـَ هُكُوعًا: مطمئن پرسکون ہونا، قیام کرنا، ٹھہرنا۔
ـــ البَقَرُ ونَحْوُهُ تَحْتَ الشَّجَرِ: شدید گرمی میں گائے وغیرہ کا درخت کے سایہ میں پناہ لینا۔

هَكَعَ فُلَانٌ إلى القَوْمِ: شام ہوجانے پر اپنے قبیلہ کے ساتھ قیام کرنا۔
ـــ إلى الأَرْضِ: زمین کی طرف جھکنا۔
ـــ العَظْمُ: ہڈی جڑنے کے بعد ٹوٹ جانا۔
ـــ اللَّيْلُ: ہر سو رات کی تاریکی پھیل جانا۔
ـــ فُلَانٌ هَكْعًا: بیٹھے بیٹھے سونا۔
هَكِعَ الرَّجُلُ ـَ هَكَعًا: گھبرانا، انکساری کرنا (۲) غصہ یا رنج سے سر جھکانا۔
اهْتَكَعَ الرَّجُلُ: گھبرانا، لرزاں و ترساں ہونا۔
ـــ الحُمَّى او غَيْرُها فُلَانًا: کسی کو بخار وغیرہ کا لوٹ کر آنا
الهُكَاعُ: کھانسی (۲) تکان کے بعد آنے والی نیند۔
الهُكَعَةُ: بے وقوف۔
الهُكَعَةُ: بے وقوف۔
• هَكَّتِ البِئْرُ ـُ هَكًّا: کنویں کا ڈھے پڑنا۔
ـــ فُلَانًا: تھکا دینا، کمزور کر دینا۔
ـــ فُلَانًا بالسَّيْفِ اوالرُّمْحِ: کسی کو انتہائی زور سے تلوار یا نیزہ مارنا۔
ـــ اللَّبَنَ: دودھ کو پوری طرح نکال لینا
ـــ الشَّيْءَ: گرانا، (۲) پیسنا، باریک کرنا، هو مَهْكُوكٌ وهَكِيكٌ
ـــ النَّبِيذُ فُلَانًا: نبیذ کا کسی کو نشہ چڑھ جانا۔
ـــ النَّجَّارُ الخَرْقَ: بڑھئی کا سوراخ کو بڑا کرنا۔
ـــ فُلَانًا: بے عزتی کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ: گوز کرنا۔
ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا بیٹ کرنا۔
ـــ النَّعَامُ: شتر مرغ کا پاخانہ کرنا۔

انهكَّلَتِ المَرْأَةُ: عورت کی ولادت کا دشوار ہونا۔
ـــ صَلَا المَرْأَةِ: بوقت ولادت عورت کی فرج کا بیرونی حصہ کشادہ ہوجانا
ـــ الرَّجُلُ: آدمی کا مدہوش ہوجانا۔
ـــ البَعِيرُ: اونٹ کا بیٹھتے وقت زمین سے لگ جانا۔
تَهَكَّكَ: بے چین ومضطرب ہونا۔
ـــ الاُنْثىٰ: مادہ کے دونوں پہلوؤں کا ڈھیلا ہوکر تھن کا موٹا ہوجانا اور پیدائش کا وقت نزدیک آجانا۔
المَهْكُوكُ: شوخ ومسخرہ۔
المُنهكّة: دشواری سے بچہ جننے والی۔
الهَكُّ: بے عقل (۲) سخت بارش، ج: أَهْكَاكٌ وهَكَكَةٌ۔
الهَكَّاكُ: اپنی غلط بات کی صحت کا دعوے دار آدمی۔
الهَكُوكُ: شوخ، مسخرا، (۲) کمزور بطینت، چغد (۳) سفر سے تھکا ہوا جانور۔
الهَكَوَّكُ: موٹا (۲) سخت وٹھوس جگہ۔
الهَكِيكُ: مخنث (۲) پسا ہوا۔
• هَكَلَتِ المَرْأَةُ وَالحِصَانُ: عورت یا گھوڑے کا ٹھمکنا، نازو انداز سے چلنا۔
تَهَاكَلَ القَوْمُ: کسی معاملہ میں جھگڑنا۔
هَيْكَلَ الزَّرْعُ: کھیتی کا بڑھنا۔
الهَيْكَلُ: ہر بھاری بھرکم چیز، بڑا قد آور جانور یا درخت، فَرَسٌ هَيْكَلٌ بڑے ڈیل ڈول کا گھوڑا (۲) لمبا چوڑا درخت یا پودا (۳) بلند عمارت (۴) بت خانہ (۵) یہودیوں کا مقدس بڑا عبادت خانہ (۶) گرجا میں سامنے بنی ہوئی قربان گاہ (۷) قدیم مصریوں کا بڑا بھاری اور آراستہ عبادت خانہ (۸) مجسمہ (۹) انجن کا ڈھانچہ (۱۰) موٹر وغیرہ کی باڈی (۱۱) انسان یا حیوان کی ہڈیوں کا ڈھانچہ جس پر جسم کی بنیاد ہوتی ہے، ج: هَيَاكِلُ۔
الهَيْكَلَةُ: عظیم عورت (۲) ایک درخت یا پودے کا جسم۔
الهَيْكَلِيُّ: ڈھانچہ سے متعلق۔
الهَيْكَلُ الاَسَاسِيُّ: بنیادی ڈھانچہ۔
الهَيْكَلُ التَّنْظِيمِيُّ: تنظیمی ڈھانچہ تنظیم کے اجزا ترکیبی وتشکیلی۔
• هَكَمَ فُلَانًا: کسی کو گانا سنانا۔
تَهَكَّمَ فُلَانٌ: گانا گنگنانا (۲) دل میں کہنا (۳) تکبر کرنا (۴) اکڑ کر چلنا۔
ـــ لِفُلَانٍ: کسی کو گانا سنانا۔
ـــ عَلٰى غَيْرِهِ: کسی سے سخت ناراض ہونا (۲) کسی کی بے عزتی کرنا، کسی پر پھبتیاں کسنا۔
ـــ عَلٰى مَا فَرَطَ مِنْهُ: اپنے سے سرزد ہونے والی غلطی پر نادم ہونا۔
ـــ السَّمَاءُ: آسمان کا زبردست طوفانی بارش برسانا۔
ـــ البِئْرُ وَنَحْوُهَا: کنویں وغیرہ کا ڈھے جانا۔
ـــ فُلَانًا وَبِهِ: کسی کی تحقیر کرنا، مذاق اڑانا۔
ـــ فُلَانًا: زور سے تلوار مارنا۔
اِسْتَهْكَمَ: تکبر کرنا، بڑائی دکھانا۔
الاُهْكُومَةُ: مذاق، استہزا۔
التَّهَكُّمُ: ہنسی مذاق، ٹھٹھا، عَلٰى سَبِيلِ التَّهَكُّمِ وتَهَكُّمًا: مذاق کے طور پر۔
المُسْتَهْكِمُ: متکبر۔
الهَكِمُ: غیر متعلق کاموں میں ٹانگ اڑانے والا، فتین وشریر آدمی۔
• تَهَكَّنَ: پشیمان ہونا، کئے پر پچھتانا، تَهَكَّنَ عَلَى الاَمْرِ الفَائِتِ گزری ہوئی بات پر نادم ہونا۔
هَاكَاهُ: کسی کو کم عقل سمجھنا۔
الأَهْكَاءُ: حیران لوگ۔

هـ ـــ ل

• هَلْ: حرف استفہام بمعنی کیا، جیسے هَلْ طَلَعَ النَّهَارُ؟ یہ ایجابی نسبت کے استفہام کے لئے ہے، یوں نہیں کہہ سکتے هَلْ لَمْ يطلع النَّهَارُ؟ نفی سے استفہام کے لئے أ ہمزہ آتا ہے جیسے، أَلَمْ يطلع النَّهَارُ؟، هَلْ ایسے اسم پر بھی نہیں آتا جس کے بعد فعل ہو مثلاً هَلْ زَيْدٌ قَامَ کہنا درست نہیں، نیز هل استفہامیہ نہ جملہ شرطیہ پر آتا ہے نہ اس جملہ پر جس پر إِنَّ حرف تحقیق داخل ہو، لیکن ہمزہ استفہامیہ کے استعمال میں بڑی وسعت ہے، هَلْ مضارع پر داخل ہو تو اسے مستقبل کے لئے مخصوص کرتا ہے، اس لئے یوں نہیں کہہ سکتے هَلْ تَذْهَبُ الآنَ؟ لیکن هَلْ تَذْهَبُ غَدًا؟ کہہ سکتے ہیں۔
• هَلَبَ الفَرَسَ ـِ هَلْبًا: گھوڑے کے بال اکھاڑنا، هُوَ هَالِبٌ وَالفَرَسُ مَهْلُوبٌ
ـــ فُلَانًا بِلِسَانِهِ: کسی کو لعن طعن کرنا، اچھی طرح خبر لینا۔ هُوَ هَلَّابٌ۔
هَلِبَ ـَ هَلَبًا: بہت بالوں والا ہونا۔
ـــ العَامُ: کسی سال کا بہت بارش والا ہونا، هُوَ اَهْلَبُ وَهِيَ هَلْبَاءُ، ج: هُلْبٌ۔

أَهْلَبَتِ السَّمَاءُ القَوْمَ: آسمان کا لوگوں کو بارش یا شبنم سے تر کر دینا۔
— الفَرَسُ فِی عَدْوِهٖ: لگاتار دوڑنا۔
هَلَّبَ: مبالغہ در هَلَبَ، کسی کو بہت لعن طعن کرنا۔
اِهْتَلَبَ السَّیْفَ مِن غِمْدِهٖ: تلوار سونتنا، میان سے نکالنا۔
الأُهْلُوْبُ: طرز، ج: اَهَالِیب۔
المَهْلُوْبُ: دم کٹا (گھوڑا)۔
الهَالِبُ: بارش کا دن لَیْلَةٌ هَالِبَةٌ بارش کی رات، ج: هَوَالِبُ۔
الهُلاَبَةُ: جنین کی جھلی کا پانی۔
الهُلْبُ: موٹے اور سخت بال (۲) دم کے بال (۳) پلکوں کے اوپر اگے ہوئے بال۔
الهُلْبَةُ: دم یا چوٹی کے بال (۲) زیر ناف کے بال (۳) خنزیر کے بال جن سے سلائی کیجاتی ہے۔
هُلْبَةُ الشَّهْرِ: مہینہ کا آخر۔
هُلْبَةُ الشِّتَاءِ وَالزَّمَانِ: موسم سرما کی سردی یا زمانہ کی شدت۔ ج: هُلَبٌ۔
الهَلاَّبُ: زبردست بارش یا طوفانی ہوا والا دن یا سال (۲) سخت مذمت کرنے والا لعن طعن کا عادی (۳) بارش والی سرد ہوا۔
الهَلاَّبَةُ: سرد ہوا۔
الهَلْبَاءُ: سخت مصیبت، وَقَعْنَا فِی هُلْبَةٍ هَلْبَاءَ: ہم سخت مصیبت میں پھنس گئے (۲) بہت بالوں والی گردن۔
الهِلْبُ: جہاز کا لنگر۔
الهَلُوْبُ: خاوند سے قرب رکھنے والی اور غیر سے دور رہنے والی عورت، ج: هُلُبٌ (۲) قابل تعریف وصف۔

◆ الهُلاَبِجُ: انتہا سے زیادہ بیوقوف (۲) سست نکما کھاؤ پیر (۳) بوجھل اور سست آدمی (۴) ہر فساد و برائی کا خوگر۔
◆ هَلَتَ الشَّیْءَ — هَلْتًا: چھیلنا۔
— الجِلْدَ: چمڑے کی چھلائی کرنا۔
انْهَلَتَ بَعْدَهٗ: چپکے سے نکل کر بھاگنا، رفوچکر ہونا۔
— الشَّیْءُ: چھلنا۔
الهَلْتَاتُ: خانہ بدوش لوگ جو کبھی قیام کرتے ہوں کبھی سفر۔
◆ الهُلاَثُ: سستی و بدن کا ڈھیلا پن۔
الهَلاَئِثُ: نچلے درجہ کے لوگ۔
الهَلْثَیٰ: بے ہنگم اور شور مچانے والے لوگ۔
◆ هَلَجَ — هَلْجًا: ایسی بات کی اطلاع دینا جس کا خود کو یقین نہ ہو، (۲) بکثرت خواب دیکھنا۔
اَهْلَجَ الشَّیْءَ: چھپانا۔
— الخَبَرَ وَنَحْوَهٗ: خبر یا کوئی بات مبہم اور غیر واضح بیان کرنا۔
الإِهْلِیْلَجُ: ہلیلہ کا درخت، ہڑ (ایک دوا کا نام)۔
الهَالِجُ: طرح طرح کے بکثرت خواب دیکھنے والا۔
الهَلْجُ: نیند کی جھپک (۲) غیر یقینی خبر (۳) ناقابل فہم موہوم خواب پراگندہ خواب۔
◆ هَلَدَ المَرَضُ النَّاسَ — هَلْدًا: لوگوں میں بیماری پھیلنا، گرفت میں لینا۔
◆ هَلَسَهُ الدَّاءُ اوالحُزْنُ — هَلْسًا وهُلاَسًا: بیماری یا غم کا کسی کو نحیف و کمزور کر دینا، (۲) ہوش و حواس اڑا کر ہذیان میں مبتلا کر دینا۔
هُلِسَ هُلاَسًا: سل کی بیماری میں مبتلا ہونا (۲) کھانا مگر اس کا اثر جسم پر دکھائی نہ دینا (۳) عقل زائل ہو جانا هو مَهْلُوْسٌ۔
اَهْلَسَ: بے دلی سے ہنسنا، معمولی سا ہنسنا۔
— الشَّیْءَ: چھپانا۔
— الحَدِیْثَ وفیه: بات کو پوشیدہ رکھنا، اخفا برتنا۔
— اِلَیْهِ الحَدِیْثَ: کسی سے خفیہ بات کہنا۔
— الظَّلاَمُ: تاریکی کا ہلکا ہو جانا۔
هَالَسَهٗ: کسی سے سرگوشی کرنا، چپکے چپکے باتیں کرنا۔
هَلَّسَ: حد سے زیادہ کمزور کر دینا، بالکل حواس باختہ کر دینا۔
اُهْتُلِسَ المَرَضُ فُلاَنًا: بیماری کا کسی کو لاغر کر دینا هو مُهْتَلَسٌ
اُهْتُلِسَ عَقْلُ فُلاَنٍ: عقل زائل ہو جانا، پاگل ہو جانا۔
المَهْلُوْسُ: سل کا مریض، بیماری سے گھلا ہوا۔
مُهْتَلَسُ العَقْلِ: عقل کھو بیٹھنے والا۔
الهَالِسُ: نحیف و لاغر جسم، ج: هَوَالِسُ۔
الهُلاَسُ: سل جیسی پھیپھڑوں کی بیماری تپ دق (۲) کمزوری کی بنا پر سل یا تپ دق کی شدت، اَخَذَهُ الهُلاَسُ: اسے مرض سل لاحق ہو گیا یا وہ تپ دق میں مبتلا ہو گیا۔
الهَلْسُ: الهُلاَسُ (۲) جسم کا پتلا پن، دبلاپن، لاغری (۳) غم یا مرض کی شدت سے پیدا ہونے والی بحرانی کیفیت، بوکھلاہٹ، ہذیان۔

◆ الهالِطُ : ڈھیلے پیٹ والا۔

◆ هَلِعَ ـَ هَلَعًا : دل دہلنا جواس باختہ ہوجانا، گھبراجانا، بے قرار ہوجانا، بے صبری دکھانا هو هَلِعٌ وهو وهي هالِعٌ وهَلوعٌ وهِلواعٌ، قرآن پاک میں ہے إِنَّ الإِنسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا، انسان بے صبرا اور کچے دل کا پیدا کیا گیا ہے۔

— البَخيلُ : کنجوس کا اپنے مال میں سخت کنجوسی کرنا۔

— الرَّجُلُ : بھوکا ہونا۔

الهالِعُ : تیز رو بدکنے والا شتر مرغ، نَعامَةٌ هالِعٌ بھی کہا جاتا ہے۔

الهَلاعُ : مقابلہ کے وقت کی بزدلی۔

الهَلِعُ : انتہائی حریص ولالچی (۲) بے صبرا، حواس باختہ۔

الهَلَعَةُ : الهَلِعُ۔

الهِلواعُ : ناقَةٌ هِلواعٌ تیزرو تندمزاج، سدھی ہوئی یا تیز رفتار بدکنے والی اونٹنی۔

المَهلوعُ : بے صبرا، خوفزدہ، حواس باختہ (۲) تیز رفتار۔

الهَلوَعُّ : بہت تیز رفتار۔

◆ الهِلَّوفُ : لدھڑ اور اکھڑ آدمی، (۲) تند مزاج آدمی (۳) بکھرے بالوں والی بڑی ڈاڑھی (۴) بہت جھوٹا آدمی (۵) نکما سست بے فیض آدمی (۶) بوڑھا آدمی (۷) ابر آلود دن (۸) بوڑھا اونٹ (۹) بہت بالوں والا اونٹ۔

الهِلَّوفَةُ : بڑھیا (۲) بڑی ڈاڑھی۔

◆ هَلقَمَ الشيءَ : نگل لینا۔

الهِلقامُ : کشادہ باچھوں والا (۲) کھاؤ، پیٹو (۳) بھاری بھرکم (۴) لمبا (۵) قوم کے معاملات کا منتظم بڑا سردار جو اس کی طرف سے دیت اور تاوان وغیرہ ادا کرتا ہو۔

◆ هَلَكَ فُلانٌ ـِ هَلاكًا وهُلوكًا ومَهلِكًا وتَهلُكَةً مرجانا، فنا ہوجانا، ہلاک ہونا، تباہ ہونا هو هالِكٌ، ج: هَلكى وهُلّاكٌ وهَوالِكُ، قرآن پاک میں ہے "لِيَهلِكَ مَن هَلَكَ عَن بَيِّنَةٍ"، نیز وما شَهِدنا مَهلِكَ أَهلِهِ، نیز ولا تُلقوا بِأَيدِيكُم إِلَى التَّهلُكَةِ۔

أَهلَكَهُ : ہلاک کرنا، تباہ کرنا، برباد کرنا۔

— مالَهُ : مال بیچنا، جائداد فروخت کرنا۔

هَلَّكَهُ : أَهلَكَهُ، هَلَّكَ فلانٌ فلانًا : کسی کو تباہ و برباد کرنا۔

اِهتَلَكَ فُلانٌ : ہلاکت میں پڑنا خود کو ہلاکت میں ڈالنا۔

— الطّائرُ : پرندے کا زور لگا کر اڑنا، اڑنے کی کوشش کرنا۔

— المُنتَجِعُ : چرا گاہ تلاش کرنے والے کا بھٹک جانا۔

تَهالَكَ عَلَى الشيءِ : کسی چیز پر حریص ہوکر ٹوٹ پڑنا۔

— عَلَى الفِراشِ : نڈھال ہوکر بستر پر گرجانا، بے قرار بستر پر پڑجانا۔

— في الأمرِ : کسی کام کو محنت کرکے جلد انجام دینے کی کوشش کرنا، پوری طرح لگ جانا۔

— المَرأَةُ في مِشيَتِها : عورت کا مٹک مٹک کر چلنا، جھومتے ہوئے چلنا۔

تَهَلَّكَت في مِشيَتِها : تَهالَكَت۔

— في المَكانِ : کسی جگہ پریشان حال کی طرح گھومنا۔

— في الأمرِ : کسی بات میں پریشان ہونا، راہ نہ پانا۔

اِستَهلَكَ في كَذا : کسی کام میں ازحد کوشش کرنا، جان کی بازی لگانا اس کے لئے مرمٹنا۔

— المالَ ونَحوَهُ : مال وجائداد کو خرچ کرنا، صرف کرنا۔

— ما عِندَهُ مِن طَعامٍ أو مَتاعٍ : اپنے پاس کا کھانا یا سامان سب خرچ کر ڈالنا۔

اِستِهلاكٌ : ضیاع (۲) صرف، خرچ (۳) مال کی کھپت، ج: اِستِهلاكاتٌ (ضد انتاج)۔

الاستِهلاكِيُّ : قابل صرف، استہلاک سے متعلق۔

التَّهلُكَةُ : تباہی، خطرۂ جان، سبب ہلاکت۔

المُستَهلِكُ : صارف اشیاء، استعمال کنندہ، خرچ کنندہ، (خلاف المُنتِج) ج: المُستَهلِكونَ۔

طَريقٌ مُستَهلِكُ الوِردِ : گھاٹ پر پہنچنے کا دشوار راستہ۔

المُهتَلِكُ : مفت خوری کا شائق۔

المَهلَكَةُ : جنگل بیابان، بے آب و گیاہ صحرا، ج مَهالِكُ (۲) سبب ہلاکت، کہتے ہیں: الحُروبُ مَهالِكُ۔

الهالِكُ : تباہ شدہ، فنا پذیر۔

الهالِكِيُّ : لوہار (۲) قلعی گر، پالش کنندہ صیقل کنندہ۔

الهالِكَةُ : حریص و بدنیت طبیعت، لالچی، پر ہوس آزمند طبیعت (۲) ایک دفعہ برس کر رک جانے والا بادل، ج: هَوالِكُ۔

الهالوكُ : سنکھیا

الهُلّاكُ : لوگوں کے پاس بخشش کے لئے باری باری آنے والے فقراء (۲) رزق و چارہ

کی تلاش میں راہ بھٹکنے والے ۔
الہَلَكُ: مردہ کے بچے کھچے اجزا ، ہلاک شدہ چیز کے باقیات (۲) پہاڑ اور اس کے دامن کے درمیان کی فضا (۳) دو چیزوں کے درمیان کا فاصلہ یا خلا (۴) اوپر سے نیچے گرنے والی چیز۔
الہَلْكَانُ: تھکا ماندہ ۔
الہَلَكَةُ: قحط کا سال، ج: هَلَكٌ وهَلَكَاتٌ۔
الہِلْكَةُ: کمینہ، ذلیل آدمی، ج: هِلَكٌ کہتے ہیں فُلَانٌ هِلْكَةٌ مِن الہِلَكِ ۔
الہَلْكُونُ: بنجر اور قحط زدہ زمین (اگرچہ اس میں پانی موجود ہو) کہتے ہیں: اَرْضٌ هَلْكُونٌ وارْضُونَ هَلْكُونٌ۔
الہَلُوكُ: کمینی ذلیل عورت ۔
الہُلَيْكُونُ: بغیر دندانوں کی درانتی ۔
◆ الہِلْكِسُ: پست اخلاق والا آدمی ۔
◆ هَلَّ الہِلَالُ ـُ هَلًّا: چاند نکلنا ۔
ـــ فُلَانٌ: خوش ہونا۔
ـــ الشَّهْرُ: مہینہ کا چاند نظر آنا، قمری مہینہ کا آغاز ہونا ۔
ـــ المَطَرُ: زوردار بارش ہونا ۔
ـــ السَّحَابُ: بادل کا آواز کے ساتھ بارش برسانا۔
اَهَلَّ الرَّجُلُ: چاند کی طرف نگاہ اٹھانا چاند دیکھنا۔ اَهْلَلْنَا عَن لَيْلَةِ كَذَا: ہم نے فلاں رات کو مہینہ کا چاند دیکھا ۔
ـــ الشَّهْرُ: مہینہ کا چاند دکھائی دینا، قمری مہینہ کا آغاز ہونا ۔
ـــ فُلَانٌ: شور مچانا، چیخنا ۔
ـــ الصَّبِيُّ: بچہ کا زور سے چیخنا، بچہ کا رونا، آواز نکالنا۔

أَهَلَّ المُلَبِّي بالتَّلْبِيَةِ: تکبیر کہنے والے کا زور سے لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ کہنا ۔
ـــ الرَّجُلُ بِذِكْرِ اللّٰهِ: خدا کا بلند آواز سے نام لینا، ذکر کرنا، کسی نعمت یا عجوبے کو دیکھ کر زور سے اللہ کا نام لینا۔
ـــ السَّيْفُ بِفُلَانٍ: تلوار کا کاٹنا
ـــ الكَلْبُ بالصَّيْدِ: کتے کا شکار کو پکڑتے وقت خواہش وخوشی کی شدت سے رونے کی سی آواز نکالنا ۔
ـــ الذَّابِحُ بالضَّحِيَّةِ: قربانی کے جانور کو ذبح کرتے وقت خدا کا نام لینا دیا اس کا نام لینا جس کے لئے قربانی کی جارہی ہے) قرآن پاک میں ہے، اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ المَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الخِنْزِيرِ وَمَا اُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۔
ـــ فُلَانٌ الہِلَالَ: چاند دیکھ کر آواز بلند کرنا ۔
ـــ الشَّهْرَ: مہینہ کا چاند دیکھنا ۔
ـــ اللّٰهُ السَّحَابَ: خدا کا بادل سے پانی برسانا، اَهَلَّ اللّٰهُ المَطَرَ: اللہ نے مینہ برسایا ۔
هَالَّ الاَجِيْرَ هِلَالًا وَمُهَالَّةً: قمری مہینہ کے حساب سے اجرت معینہ پر اجیر سے کام لینا ۔
هَلَّلَ الرَّجُلُ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہنا ، نعرہ لگانا (۲) مقابل پر حملہ کرنے کے بعد ڈر کر بھاگنا ۔
ـــ عَنْهُ: کسی سے ڈر کر بھاگنا ۔
ـــ عَنِ الاَمْرِ: پیچھے ہٹنا، چھوڑنا ۔
ـــ الفَرَسُ وَنَحْوُهُ: دبلے پن سے گھوڑے کی کمر کا ہلال کی طرح مڑ جانا۔
اهْتَلَّ السَّحَابُ والوَجْهُ: بادل یا چہرے کا چمک اٹھنا ۔

اهْتَلَّ المَطَرُ وَنَحْوُهُ: زور سے بارش ہونا، زور سے کوئی چیز بہنا۔
ـــ الرَّجُلُ: غصہ سے دانت نکالنا۔
انْهَلَّ المَطَرُ: زوردار بارش ہونا تڑا تڑ بوندیں پڑنا۔
ـــ الدَّمْعُ: لگاتار آنسو بہنا، آنسو کی جھڑی لگنا۔
ـــ السَّمَاءُ: آسمان سے پانی برسنا۔
ـــ العَيْنُ: آنکھ سے آنسو جاری ہونا۔
تَهَلَّلَ السَّحَابُ والوَجْهُ: بادل یا چہرے کا چمکنا۔
ـــ الوَجْهُ فَرَحًا: خوشی سے چہرے کا چمک اٹھنا۔
ـــ السَّحَابُ بالبَرْقِ: بادل میں بجلی کوندنا، چمکنا ۔
ـــ العَيْنُ: آنکھ سے آنسو گرنا۔
ـــ الدَّمْعُ: آنسو گرنا۔
اسْتَهَلَّ الصَّبِيُّ: بچہ کا زور سے رونا، چلانا ۔
ـــ الشَّهْرُ: مہینہ کا چاند دکھائی دینا، قمری مہینہ کا آغاز ہونا، اسْتَهْلَلْنَا الشَّهْرَ: ہم نے مہینہ کا آغاز کیا یا اس کا چاند دیکھا۔
ـــ المَطَرُ: بارش کا آواز کے ساتھ زور سے برسنا ۔
ـــ العَيْنُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔
ـــ الوَجْهُ: چہرہ چمکنا۔
ـــ فُلَانٌ الہِلَالَ: چاند دیکھنا۔
ـــ السَّيْفَ: تلوار سونتنا۔
اسْتُهِلَّ الہِلَالُ: چاند نظر آنا۔
الاسْتِهْلَالُ: آغاز ماہ، رویت ہلال (۲) تمہید، آغاز وابتدا ۔
بَرَاعَةُ الاسْتِهْلَالِ: مصنف کا اپنی کتاب کے مقدمہ اور شاعر کا اپنی نظم کے آغاز میں ایسے الفاظ وعبارات کا

استعمال کرنا جن سے کتاب اور نظم کے موضوع
کی طرف لطیف اشارہ ہوجائے۔
الاھَالِیلُ: بارشیں، واحد ایک قول کے
مطابق اُھلُول ہے۔
التَّھْلِیلُ: نعرہ ، نعرۂ تحسین،
اظہار تحسین۔
المُھَلِّلُ: نعرہ لگانے والا (۲) مقابل پر حملہ
کرکے بزدلی سے پیچھے ہٹ جانے والا۔
المُھَلَّلُ: حَاجِبٌ مُھَلَّلٌ: ہلال کی
طرح مڑی ہوئی بھوں، نَاقَةٌ مُھَلَّلَةٌ:
دبلی اونٹنی۔
مُسْتَھَلُّ الاَمْرِ: آغاز، اول، فی
مُسْتَھَلِّ العَامِ: اول سال میں۔
الھَلاَلُ: پہلی بارش۔
الھِلاَلُ: پہلی بارش (۲) ابتدائی چاند
(مہینہ کی پہلی شب سے ساتویں رات
تک کا چاند) (۳) آخری ماہ میں چھبیسویں
شب سے آخری رات تک کا چاند ہلال
اور باقی راتوں کا چاند قمر کہلاتا ہے (۴)
کنویں کی تلی میں تھوڑا سا پانی (۵) ایک
دفعہ کی یکبارگی بارش (دونگڑا) (۶)
غبار (۷) دبلا اونٹ (۸) مسالے سے لگے
ہوئے پتھر (۹) سانپ یا نر سانپ (۱۰)
سانپ کی کینچلی (۱۱) چمک دمک میں چاند
جیسی چیز جیسے خوبرو لڑکا چاند سا مکھڑا
(۱۲) ہلالی شکل کی چیز، جیسے ناخنوں کی
جڑ کی سفیدی (۱۳) چکی کے پتھر کا ٹوٹا ہوا
کنارہ (۱۴) چکی کے دو پاٹ ملانے والی
لکڑی یا لوہا (۱۵) جنگلی جانور کو شکار کرنے
کا دو دھارا نیزہ (۱۶) ہلالی شکل کا جانور کے
پر لگا ہوا نشان (۱۷) خربوزہ یا روٹی
وغیرہ کی ہلال نما قاش (۱۸) بعض مسلم
ممالک کا شعار (سرکاری نشان) جو
بنو عثمان کے دور حکومت سے اب تک
استعمال ہوتا آرہا ہے یہ عیسائیوں کے
صلیبی نشان کے مقابل ہے، ج:
اَھِلَّةٌ۔
الھِلاَلُ الاَحْمَرُ: ہلال احمر
مسلمانوں نے صلیب احمر (ریڈ کراس)
کے بالمقابل استعمال کیا ہے۔
الھِلاَلاَنِ: قوسین ( )۔
الھِلاَلِیُّ: ہلال نما۔
الھَلُّ: باریک کپڑا (۲) باریک بال
الھِلُّ: آغاز، اَتَیْتُه فی ھِلِّ
الشَّھْرِ: میں اس کے پاس آغاز ماہ
میں آیا، امْرَاَۃٌ ھِلٌّ: گھریلو
استعمال کے ایک کرتے میں ملبوس
عورت۔
الھَلَلُ: پہلی بارش (۲) بارشیں، واحد
ھَلَّةٌ (۳) مکڑی کا جالا، (۴)
خوف و گھبراہٹ۔
ھَلاَّ: کیوں نہیں (ھَلْ اور لا سے
مرکب ہے) یہ کلمہ تحضیض کہلاتا ہے
یہ ترک فعل پر ملامت کے لئے آتا ہے
اگر ماضی پر داخل ہو جیسے ھَلاَّ
اٰمَنْتَ: تو آخر ایمان کیوں نہیں لایا۔
اگر فعل مضارع پر داخل ہو تو کسی
فعل پر اکسانے اور برانگیختہ کرنے کے
لئے آتا ہے جیسے ھَلاَّ تُؤمِنُ
آخر تو ایمان کیوں نہیں لاتا (تجھے ضرور
ایمان لانا چاہئے) دیگر ادوات تحضیض
کی طرح یہ بھی جملہ فعلیہ خبریہ کے ساتھ
مخصوص ہے۔
الھُلّیُّ: تنگی کے بعد فراخی، عسرت کے
بعد خوشحالی۔
الھَلَّةُ: چراغ دان، شمع دان۔
ھَلَّةُ الشَّھْرِ: آغاز ماہ، کہتے ہیں:
اَتَیْتُه فی ھَلَّةِ الشَّھْرِ:
مَا اَصَابَ ھَلَّةً: اسے کچھ
نہیں ملا۔
الھِلَّةُ: ایک بارش، بارش کا چھینٹا، ج:
ھِلَلٌ۔ اَتَیْتُه فی ھِلَّةِ
الشَّھْرِ: میں اس کے پاس آغاز
ماہ میں آیا۔
الھَلِیلَةُ: بارش سے سیراب وہ زمین
جس کا گرد و پیش خشک ہو ج، ھَلاَئِلُ
• ھَلِمَ بغَیْرِہ ۔ ھَلَمًا: چپک
جانا، لگ جانا، ھو ھَلِیْمٌ۔
اھْتَلَمَ بِه: لیجانا۔
الھُلاَمُ: سکباج (گوشت اور سرکہ
ملا ہوا سالن) کا شوربا (۲) بچھڑے کے
گوشت پوست سے تیار کیا ہوا کھانا،
(۳) جیلی، جیلاٹین۔
ھَلُمَّ: کلمہ ندا و دعوت، بمعنی آ، لا، چلے
آؤ، بلا لاؤ، یہ اسم فعل ہے، حجازیوں
کے نزدیک تمام حالات میں ایک شکل
(لفظ واحد) پر قائم رہتا ہے، واحد تثنیہ
جمع، مذکر و مؤنث سب کے لئے مستعمل
ہے، اہل نجد کے نزدیک یہ فعل امر ہے
اس کے ساتھ مرفوع ضمائر خطاب ملحق
ہوتی ہیں، ھَلُمَّ، ھَلُمَّا، ھَلُمِّی
کہا جائے گا۔
ھَلُمَّ جَرًّا: اسی طرح، ایسے ہی آگے
چلو، کسی بات کے تسلسل کو جاری
رکھنے کے لئے بولا جاتا ہے، مثلاً کسی فعل
کا ایک صیغہ بتا کر کہا جائے کہ مزید صیغوں
کو بھی اسی طرح سمجھو یا زبان سے کہتے
چلو۔
الھِلِمَّانُ: ہر چیز کی بڑی مقدار۔
الھَیْلَمَانُ: ہر بہت چیز، جَاءَ نَا
بالھَیْلِ والھَیْلَمَانِ: وہ ہمارے
پاس بہت سا مال لے کر آیا۔
• ھَلْھَلَ بفَرَسِه: گھوڑے
کو ہلا کہہ کر جھڑکنا۔
—— عن الشیء: لوٹنا، ہٹنا۔

هَلْهَلَ فِی الاَمْرِ : توقف کرنا، ٹھہرنا۔
ـــ النَّسَّاجُ الثَّوْبَ : کپڑے کی باریک بنائی کرنا۔
ـــ الطَّحِیْنَ : ہلکے بنے ہوئے کپڑے میں آٹا چھاننا۔
ـــ الشِّعْرَ : شعر کو عمدہ بنانا (۲) بلا تنقیح جیسا دل میں آیا ویسا شعر کہہ دینا۔
ـــ الصَّوْتَ : آواز کو گھمانا، دہرانا۔
ـــ الثَّوْبَ : کپڑے کو کثرت استعمال سے بوسیدہ کر دینا۔
ـــ یُدْرِکُهُ : قریب تھا کہ وہ اسے پالے۔
تَهَلْهَلَ الثَّوْبُ : کپڑے کا گھس کر بوسیدگی کے قریب ہو جانا۔
ـــ القَوْمُ : لوگوں کا تانتا بندھنا۔
الهُلاَهِلُ : صاف وکثیر پانی۔
الهَلْهَالُ : کمزور وپتلا، ثَوْبٌ هَلْهَالٌ وشِعْرٌ هَلْهَالٌ۔
الهَلْهَلُ : الهَلْهَالُ (۲) انتہائی مہلک زہر (۳) کمزور بنا ہوا کپڑا (۴) مکڑی کا جالا۔
الهُلْهُلُ : برف۔
المُهَلْهَلُ : الهَلْهَالُ۔
المُهَلْهَلَةُ : انتہائی خراب بنی ہوئی زرہ (۲) بڑے حلقوں والی زرہ۔
• الهِلْیُومُ : فضا کی ایک نادر الوجود گیس
• الهِلْیُونُ : ایک گھاس جو برائے زینت اور بطور ترکاری استعمال ہوتی ہے، واحد هِلْیُونَة۔

ه ـــــــ م

• هَمَأَ الثَّوْبَ ـَ هَمْأً : کپڑے کو اتنا کھینچنا کہ وہ پھٹ جائے۔
اَهْمَأَ الثَّوْبَ : بوسیدہ کرنا۔
تَهَمَّأَ الثَّوْبُ : پرانا ہونے کی بنا پر پھٹ جانا، چیتھڑے ہو جانا۔
انْهَمَأَ : تَهَمَّأَ۔
الهِمْءُ : پرانا کپڑا، ج : اَهْمَاءٌ۔
• هَمَتَ الثَّرِیْدُ ـُ هَمْتًا : ثرید میں چکنائی کا غالب ہو جانا۔
اَهْمَتَ الکَلاَمَ اوالضَّحْکَ : بات یا ہنسی کو چھپانا۔
• هَمَجَتِ الاِبِلُ مِنَ المَاءِ ـُ هَمْجًا : اونٹوں کا ایک بار پانی پی کر سیراب ہو جانا۔
ـــ فُلاَنٌ هَمَجًا : بھوکا ہونا۔
اَهْمَجَ الفَرَسُ : زور لگا کر دوڑنا۔
ـــ الشَّیْئَ : چھپانا۔
اهْتَمَجَ : گرمی وغیرہ سے تھک کر کمزور ہو جانا۔
ـــ وَجْهُهُ : چہرہ مرجھا جانا۔
الهَامِجُ : بے ترتیب پڑی ہوئی چیز۔
الهَمَجُ : بکریوں اور گدھوں کے منہ پر بیٹھنے والی مچھر جیسی چھوٹی مکھیاں (۲) دبلی بھیڑ بکریاں، واحد، هَمَجَة (۳) بے وقوف لوگ (۴) پھوہڑ اور بے ڈھنگے لوگ، وحشی لوگ، ج : اهْمَاجٌ (۵) بھوک (۶) معاشی بے تدبیری اور بدانتظامی۔
الهَمَجِیَّةُ : بے ڈھنگاپن، پھوہڑپن بدنظمی، بے تدبیری، (۲) وحشیت، بربریت۔
الهَمَجِیُّ : غیر انسانی، وحشی، درندہ صفت، غیر متمدن۔
الهَمِیْجُ : پچکے ہوئے پیٹ والا، خالی پیٹ (۲) وہ ہرن جس کا چہرہ بیماری سے مرجھا گیا ہو۔
• هَمَدَ الشَّیْئُ ـُ هَمْدًا وهُمُوْدًا : ہلکا اور کمزور ہو جانا پرسکون ہو جانا، ٹھہر جانا۔
هَمَدَتِ النَّارُ : آگ بجھنا یا اس کا ہلکا پڑ جانا دھیما ہو جانا۔
ـــ الرَّجُلُ : مرجانا، بے روح ہو جانا
ـــ صَوْتُهُ : آواز دھیمی ہو جانا یا بند ہو جانا۔
ـــ الاَرْضُ : خشکی سے زمین میں روئیدگی بند ہو جانا، بنجر و ناقابل کاشت ہو جانا
ـــ الزَّرْعُ : کھیتی کا خراب ہو جانا، پرانا ہو جانا۔
ـــ الثَّوْبُ : کپڑے کا لیٹے لیٹے بوسیدہ ہو جانا تہوں کے نشانات خستہ ہو جانا کہ بظاہر ثابت معلوم ہوں لیکن ہاتھ لگانے سے ریزہ ریزہ ہو جائیں۔
هَمِدَ الثَّوْبُ ـَ هَمَدًا : کپڑے کا پرانا ہو کر تہوں پر سے پھٹنا۔
اَهْمَدَ : خاموش ہونا، پرسکون ہونا، ٹھہر جانا۔
ـــ فُلاَنٌ : ناگوار بات پر سکوت برتنا۔
ـــ صَوْتُهُ : آواز بند ہونا یا دھیمی ہونا۔
ـــ الرِّیحُ : ہوا کا رک جانا۔
ـــ فِی المَکَانِ : قیام کرنا، ٹھہر جانا۔
ـــ فِی الطَّعَامِ : کھانے پر پل پڑنا۔
ـــ فِی السَّیْرِ : رفتار تیز کرنا۔
ـــ النَّارَ : آگ بجھانا، ٹھنڈا کرنا۔
ـــ قِرْنَهُ : مقابل کو قتل کر ڈالنا، مار کر ڈھیر کر دینا۔
ـــ الغَضَبَ : غصہ ٹھنڈا کرنا۔
هَمَّدَهُ : اَهْمَدَهُ۔
الهَامِدُ : بے جان، مردہ (۲) خشک، (۳) ہلکا، دھیما (۴) ساکن وساکت، (۵) قرار یافتہ (۶) علم کیمیا میں وہ جسم جس میں کیمیائی تحرک باقی نہ رہا ہو۔
الهَامِدَةُ : تانیث الهَامِد، ثَمَرَةٌ هَامِدَةٌ : بدبودار سیاہ

پہل ، اَرْض ھَامِدَة: بنجر ویلے آب وگیاہ زمین، قرآن پاک میں ہے "وَتَرَى الاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَا اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ"۔

هَمَدَان : ایران کے ایک شہر کا نام (۲) یمن کے ایک قبیلہ کا نام۔

الهُمُوْدُ : سکون، سکوت، بے دمی، دھیما پن زوال دفنا، خشکی۔

الهَمِيْدُ : الهَامِدُ (۲) وہ مال جس کا کسی کے پاس ہونے کا گمان ہو جبکہ وہ خراب یا ضائع ہو گیا ہو۔

• هَمَذَ ـُ هَمَذَاناً : اچھی چال چلنا۔

الهَمَاذِيُّ : تیز رفتاری (۲) تیز رفتار اونٹ یا اونٹنی (۳) گرمی کی شدت، بارش کی شدت۔

الهَمَذَانُ : عمدہ چال (۲) ایران کے ایک شہر کا نام۔

الهَمَذَانِيُّ : چال جو ایک انداز کی نہ ہو (۲) ہمذان شہر کا باشندہ۔

رَجُلٌ هَمَذَانِيٌّ : اتار چڑھاؤ کے ساتھ بہت بولنے والا، مَشْيٌ هَمَذَانِيٌّ : مخلوط قسم کی چال۔

• هَمَرَ الْمَاءُ وَالدَّمْعُ وَالْمَطَرُ ـُ هَمْراً : پانی، آنسو یا بارش کا پانی گرنا، بہنا۔

ـــ فُلَانٌ : کسی کا غضبناک ہونا۔

ـــ لَهُ مِن مَالِهِ : مال میں سے کچھ دینا۔

ـــ الْمَاءَ وَنَحْوَهُ ـُ هَمْراً : پانی وغیرہ گرانا، بہانا۔

ـــ مَا فِي الضَّرْعِ : تھن کا سب دودھ دوہ لینا۔

ـــ الْكَلَامَ وَفِيهِ : بہت بولنا، بولتے چلے جانا۔

ـــ الْبِنَاءَ : عمارت ڈھانا۔

هَمَرَ الْفَرَسُ الاَرْضَ : گھوڑے کا زمین پر پیروں کو دے دے مارنا۔

هَامَرَ الشَّيْئَ : صفایا کر دینا، بہا لیجانا۔

انْهَمَرَ الْمَاءُ : زور سے پانی گرنا، قرآن پاک میں ہے "فَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ"۔

ـــ بِالْكَلَامِ : خوب بولنا۔

ـــ الْبِنَاءُ : عمارت گرنا۔

ـــ الشَّجَرَةُ : درخت کا جھڑے ہوئے پتوں والا ہونا۔

ـــ الاَسْئِلَةُ عَلَى فُلَانٍ : کسی پر سوالات کی بوچھار ہونا، بھرمار ہونا۔

اهْتَمَرَ الْفَرَسُ : دوڑنا۔

ـــ الْفَرَسُ الاَرْضَ : زمین پر لاتیں مارنا، پاؤں دے دے مارنا۔

الْمِهْمَارُ : الْمِهْمَارُ فِي الْكَلَامِ بکواسی، جھکی، الْمِهْمَارُ لاَضْيَافِهِ : مہمان نواز، بڑا فیاض، ج : مَهَامِيْرُ۔

الْمِهْمَرُ : الْمِهْمَارُ، ج : مَهَامِرُ۔

الهَامِرُ : بہت برسنے والا بادل۔

الهَمِرُ : سخت اور موٹا (۲) بہت ریت۔

الهَمَرِيُّ : بہت باتونی چیخنے چلانے والی عورت۔

الهَمَّرَةُ : بارش کا دونگڑا (۲) جادو کا مہرہ۔

الهَمَّارُ : برسنے والا بادل، رَجُلٌ هَمَّارٌ : بیہودہ گو، بکواسی۔

الهَمَيْرُ : انتہائی بوڑھی عورت، (۲) خوبصورت ہرنی۔

• هَمْرَجَ هَمْرَجَةً : الٹا سیدھا بولنا، شور کرنا، گڑبڑ کرنا۔

ـــ عَلَيْهِ الْخَبَرَ : کسی کو خبر دینے میں گڑبڑ کرنا، گول مول بات کرنا۔

الهَمَرَجُ : گڑبڑی، گول مول بات، ابہام۔

الهُمْرُجَانُ : شور وشغب۔

الهَمَرَّجُ : دھن کا پکا، عزم کا پختہ۔

الهَمَرْجَلُ : تیز رفتار، (۲) عمدہ نسل کا گھوڑا (۳) موٹا تازہ اونٹ یا اونٹنی

• هَمْرَشَ : حرکت کرنا۔

تَهَمْرَشَ الْقَوْمُ : لوگوں کا حرکت میں آنا، آمد ورفت کرنا۔

الهَمْرَشَةُ : حرکت، چہل پہل۔

الهَمَّرِشُ : بے ڈول بڑھیا (۲) بہت دودھ والی اونٹنی۔

• هَمَزَهُ ـِ هَمْزاً : کوئی چیز چبانا گدگدی کرنا (۲) غیبت کرنا، عیب جوئی اور نکتہ چینی کرنا، قدر و منزلت گرانا (۳) گھوڑے کو ہمیز کرنا (۴) دھکیلنا، دھکا دینا۔ هَمَزَ الشَّيْطَانُ الاِنْسَانَ : شیطان کا انسان کے دل میں وسوسہ پیدا کرنا (۵) مارنا۔ هُوَ هَامِزٌ وَهَمَّازٌ وَهِيَ هَامِزَة وَهَمَّازَةٌ وَهُوَ وَهِيَ هُمَزَة۔

ـــ الْحَرْفَ : حرف کو ہمزہ بولنا یا اس پر ہمزہ کا نشان بنانا۔

ـــ الشَّيْئَ : توڑنا۔

ـــ بِهِ الاَرْضَ : کسی کو زمین پر پٹخنا،

الْمِهْمَازُ : مہمیز، نوک دار ڈنڈا جو جانور کی پشت پر دوڑانے کے لئے چبھویا جاتا ہے، (۲) جوتے کی ایڑی جس سے گھوڑا اسوار یا سائس ایڑ لگاتا ہے،

الْمِهْمَزُ : الْمِهْمَازُ۔

الْمِهْمَزَةُ : مہمیز کرنے کا نوک دار ڈنڈا (۲) چابک، قمچی۔

الْمَهْمُوْزُ : چٹکی لگایا ہوا، عیب لگایا

ہوا (۲) ہمزہ لگایا ہوا حرف، مَہْمُوزُ الفَاء: وہ لفظ جس کا فا کلمہ ہمزہ ہو۔

مَہْمُوزُ العین: جس کا عین کلمہ ہمزہ ہو۔

مَہْمُوزُ اللّام: جس کا لام کلمہ ہمزہ ہو۔

الہَامِزُ: نکتہ چیں، عیب جو، طعن و تشنیع کرنے والا، چغلخور، ج: ھُمَّازٌ۔

الہَمْزُ: ھَمْزُ الشیطان: جنون و دیوانگی۔

الہَمَزِی: رِیحٌ ھَمَزِی: طوفانی ہوا جس کی آواز شدید ہو۔ قَوسٌ ھَمَزِیٌ: تیر کو قوت کے ساتھ پھینکنے والی کمان۔

الہَمْزَۃُ: زمین میں چھوٹا گڑھا (۲) حرف ہمزہ (أ)۔

ھَمَزَاتُ الشَّیطَان: شیطانی وسوسے برے خیالات، قرآن پاک میں ہے: وَقُلْ رَّبِّ اَعُوذُبِکَ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْن۔

الہُمَزَۃُ: زبردست عیب گیر، بڑا نکتہ چیں، بڑا غیبت کرنے والا (مذکر و مؤنث برابر) رَجُلٌ ھُمَزَۃٌ و امْرَأَۃٌ ھُمَزَۃٌ۔ قرآن پاک میں ہے "وَیْلٌ لِّکُلِّ ھُمَزَۃٍ لُّمَزَۃٍ"۔

الہَمَّازُ: الہُمَزَۃُ، قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تُطِعْ کُلَّ حَلَّافٍ مَّہِیْنٍ ھَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِیْمٍ"

الہَمِیزُ: رَجُلٌ ھَمِیزُ الفُؤَادِ: ذکی، ذہین، تیز فہم۔

• ھَمَسَ ـِ ھَمْسًا وھُمُوسًا: سستی کے بغیر رات کو چلنا (سفر کرنا) (۲) دبے پاؤں چلنا، چھپ کر چلنا۔

ــــ فُلَانٌ الی فُلَانٍ ھَمْسًا: کسی کے کان میں بات کہنا، اتنا آہستہ بات کہنا جو مشکل سے سمجھی جائے۔

ھَمَسَ الشَّیطَانُ: شیطان کا وسوسہ ڈالنا، دل میں برا خیال پیدا کرنا۔

ــــ الکَلَامَ: آہستہ بات کرنا، چھپا کر کان میں بات کہنا۔

ــــ الشَّیْئَ: توڑنا۔

ــــ الطَّعَامَ: منہ بند کئے کئے چبانا

ــــ العِنَبَ: انگور نچوڑنا۔

ھَامَسَ فُلَانًا: کسی سے چپکے چپکے بات کرنا، کانا پھوسی کرنا، سرگوشی کرنا

تَہَامَسَ القَوْمُ: آپس میں سرگوشی کرنا۔

الاِھْمَاسُ: بلند آواز والے حرف کا دبی آواز والے (نرم) حرف سے بدل کر تلفظ کرنا جیسے دال کا تلفظ تا سے کرنا۔

المَہْمُوسُ: غیر واضح آہستہ بولا ہوا لفظ (۲) غیر مجہور حرف جو تلفظ کرتے وقت اپنے مخرج سے قریب ہی رہتا ہو اور سانس جاری رہتا ہو، حروف مہموسہ (نرم حروف) دس ہیں جن کا مجموعہ ہے: "حَثَّہُ شَخْصٌ فَسَکَتَ"۔

الہَامِسُ: سخت قسم کا بھیڑیا۔

الہَمْسُ: مخفی کلام، آہستہ بات (۲) ہلکی آواز، سرگوشی، قرآن پاک میں ہے "فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا ھَمْسًا"۔ (۳) قدموں کی معمولی آہٹ، ہلکی چاپ۔

الہَمَّاسُ: شکار پر پل پڑنے والا حملہ آور شیر۔

الہَمُوسُ: دبے پاؤں چلنے والا شیر، (۲) رات کا مسافر۔

الہَمِیسُ: اونٹوں کے پیر اٹھانے کی آواز، قدموں کی چاپ۔

• ھَمَشَ الرَّجُلُ ـِ ھَمْشًا: غلط سلط بولتے رہنا، بکواس کرنا،

ھَمَشَ القَوْمُ: حرکت میں آنا۔

ــــ الجَرَادُ: ٹڈی کا دھاوا بولنے کے لئے حرکت میں آنا۔

ــــ الشَّیْئَ ـُ ھَمْشًا: جمع کرنا

ھَمَّشَ الکِتَابَ: کتاب پر حاشیہ لکھنا (نوٹ لکھ کر مطلب واضح کرنا)

ھَامَشَہُ فِی کَذا: کسی بات میں کسی کے ساتھ مل کر عجلت کرنا، کسی کام میں جلدی کر کے کسی پر سبقت لے جانا۔

اِھْتَمَشَ القَوْمُ: لوگوں کا ایک جگہ اکٹھا ہو کر باہم ملنا جلنا اور آمد و رفت کرنا۔

ــــ الدَّابَّۃُ: جانور کا آہستہ چلنا۔

تَہَامَشَ القَوْمُ: لوگوں کا مخلوط ہو کر متحرک ہونا۔

تَہَمَّشَ الشَّیْئُ: گھس جانا، بوسیدہ ہو کر جھڑنے لگنا، گھن سا لگ جانا

الہَامِشُ: کتاب کا حاشیہ، فُلَانٌ یَعِیشُ عَلَی الہَامِشِ: فلاں لوگوں سے الگ تھلگ زندگی گزارتا ہے (۲) اصل موضوع سے زائد وضاحتی نوٹ، عَلَی ھَامِشِ الشَّیْئِ: کسی شے سے متعلق، کسی شے کے گرد و پیش عَلَی ھَامِشِ السِّیرَۃِ: سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہم گوشوں پر نظر یا اس کا ضمیمہ۔

الہَامِشِیُّ: متعلق بہ حاشیہ (۲) وضاحتی (۳) ضمنی، ذیلی، (۴) کنارہ پر واقع، ایک طرف، الگ تھلگ۔

الہَمِشُ: انگلیوں سے تیز کام کرنے والا

الہَمْشَۃُ: ہلچل، ہنگامہ، شور و شر، (۲) ٹڈیوں کے دل کی آواز۔

الہَمَشَی: شور مچانے والی عورت۔

الهَمِيثَةُ: ہانڈی میں پکی ہوئی ٹڈی۔

• هَمَطَ ـِ هَمْطًا: معاملات کو اپنانے میں عجلت کرنا، جلد ذمہ داری سر لے لینا (۲) گڑبڑ کرنا، بات بگاڑنا، من گھڑت افسانے بیان کرنا، غلط باتیں بتانا، (۳) اچھے برے کی تمیز کئے بغیر کھانا اور بولنا، بولنے اور کھانے میں بے پرواہ ہونا۔

ـــ النَّاسَ: لوگوں کی حق تلفی کرنا، ان کے ساتھ ناانصافی اور زیادتی کرنا۔

ـــ المَالَ: زور زبردستی مال لے لینا۔

ـــ الشَّيْئَ: بے اندازہ کوئی چیز لینا، مقدار متعین کئے بغیر جتنا چاہے لے لینا۔

اِهْتَمَطَ المَالَ او النَّاسَ: مبالغہ در هَمَطَ۔

ـــ عِرْضَهُ ومن عِرْضِهِ: کسی کی بے آبروئی کرنا، گالی دینا۔

ـــ الذِّئْبُ الشَّاةَ: بھیڑیے کا بکری کو اچانک دبوچ لینا۔

الهَمَّاطُ: ظالم۔

• هَمَعَتِ العَيْنُ ـُ هَمْعًا وهُمُوْعًا: آنکھ میں آنسو ڈبڈبانا آنکھ کا اشکبار ہونا، آنسو بہانا۔

ـــ الطَّلُّ عَلَى الشَّجَرَةِ: درخت پر شبنم کا گر کر بہنا۔

ـــ رَأْسَهُ: سر کو زخمی کرنا۔

اَهْمَعَ الدَّمْعُ او الماءُ ونَحْوُهُمَا: پانی یا آنسو بہنا۔

ـــ الطَّلُّ: شبنم کا درخت پر گر کر بہنا

اِهْتَمَعَ اللَّوْنُ: رنگ بدلنا، رنگ اڑ جانا۔

تَهَمَّعَ فُلَانٌ: رونا، (۲) رونی صورت بنانا، دکھانے کو رونا۔

ـــ الدَّمْعُ والماءُ: بہنا۔

الهَمِعُ: سَحَابٌ هَمِعٌ: برسنے والا بادل، هِيَ هَمِعَةٌ، عَيْنٌ هَمِعَةٌ: اشکبار آنکھ، آنسو سے نہ تھمنے والی آنکھ۔

الهَمُوْعُ: آنسو یا پانی بہت بہنے والا۔

• هَمَغَ فُلَانٌ الشَّيْئَ ـَ هَمْغًا: توڑنا (۲) سر وغیرہ پھاڑنا

اِنْهَمَغَ الشَّيْئُ: ٹوٹنا، زخمی ہونا۔

ـــ القَرْحَةُ: زخم کا تر ہو جانا، ہرا ہو جانا، مواد پڑ جانا۔

الهَمِيْغُ: جلد آنے والی موت۔

• هَمَقَ السَّوِيْقَ: ستو کوٹنا، باریک کرنا۔

الهَمِقُ: بہت گھاس پودے وغیرہ (۲) سوکھی نرم گھاس (۳) خشک گھاس وغیرہ۔

الهِمَّقُ: بے وقوف و دیوانہ۔

• هَمَكَ البَطَاطِسَ ونَحْوَهُ ـُ هَمْكًا: آلو وغیرہ کو بھرتا کرنا، چورنا، هو مَهْمُوكٌ۔

ـــ فُلَانًا فِي الأَمْرِ: کسی کو کام میں ہمہ تن مشغول و مصروف کر دینا۔

اِنْهَمَكَ فِي الأَمْرِ: کسی کام میں ہمہ تن مصروف ہو جانا، محنت اور شوق سے لگنا۔

تَهَمَّكَ: اِنْهَمَكَ۔

• هَمَلَتِ العَيْنُ ـُ هَمْلًا وهَمَلَانًا وهُمُوْلًا: آنکھ سے آنسو ڈھلک کر بہنا، آنسوؤں کی جھڑی لگنا۔

ـــ السَّمَاءُ: ہلکی ہلکی لگاتار بارش ہونا، جھڑی لگنا۔

ـــ الإِبِلُ هَمْلًا: چرواہے کے بغیر اونٹوں کا چرنا، فالبَعِيْرُ هَامِلٌ، ج: هُمَّلٌ وهَمَلَى وهُمَّالٌ والنَّاقَةُ هَامِلَةٌ، ج: هَوَامِلُ۔

اَهْمَلَ الشَّيْئَ: بیکار چھوڑنا، کام میں نہ لانا (۲) بھول سے کوئی چیز چھوڑے رکھنا۔

ـــ أَمْرَهُ: اپنے کام کو ٹھیک طور پر نہ کرنا، لاپرواہی اور بے توجہی برتنا

ـــ الوَاجِبَ: فریضہ میں کوتاہی کرنا۔

ـــ إِبِلَهُ: بلا نگراں اونٹوں کو آزاد چھوڑ دینا، (یہ صرف اونٹوں کے لئے ہے بکریوں کو آزاد چھوڑنے کے لئے یہ تعبیر نہیں)

ـــ فُلَانًا: کسی کو نظر انداز کرنا، اس کے معاملہ میں دخل نہ دینا۔

ـــ حُرُوْفَ التَّهَجِّي: حرفوں پر نقطے نہ لگانا۔

اِنْهَمَلَتِ العَيْنُ او السَّمَاءُ: آسمان سے بارش کی اور آنکھ سے آنسوؤں کی جھڑی لگنا۔

الإِهْمَالُ: بے توجہی، لاپرواہی، غفلت، کوتاہی۔

المُهْمِلُ: لاپرواہ، شوق و محنت سے بیگانہ، کام سے جی چرانے والا۔

المُهْمَلُ: بے کار، ردی، متروک، ناقابل استعمال، (قصداً یا سہواً) بے نقطوں والا۔

مُهْمَلُ التَّارِيْخِ: جس پر تاریخ نہ ڈالی گئی ہو قصداً یا سہواً۔

مُهْمَلُ التَّوْقِيْعِ: بے دستخط جس پر دستخط نہ کئے گئے ہوں۔

المُهْمَلَاتُ: بیکار و ردی چیزیں یا کاغذات،

سَلَّةُ المُهْمَلَاتِ: ردی کی ٹوکری۔

الهَمَالِيْلُ: کمزور پرندے (۲) بچی کچی گھاس پھونس (۳) پھٹے ہوئے کپڑے

کہتے ہیں ثَوْبٌ هَمَالِيلُ۔

الْهَمَلُ: دن رات بلانگراں چھوڑی ہوئی چیز (۲) بے روک بہنے والا پانی (۳) کھجور کے درخت سے نکالی ہوئی چھال، واحد، هَمَلَةٌ۔

الْهِمْلُ: بالوں کا بنا ہوا پرانا گھر، (۲) پیوند لگا ہوا کپڑا (۳) سرخ اون کا دیہاتی کمبل

الْهِمْلُ: چھوٹا گھر (۲) عمر رسیدہ، بوڑھا، (۳) پرانا کمبل۔

الْهُمَّالُ: ہر نرم چیز (۲) لڑائیوں کی وجہ سے متروکہ زمین جہاں کوئی آباد نہ ہوتا ہو۔

• هَمْلَجَتِ الدَّابَّةُ: تیز اور عمدہ چال چلنا۔

—— فُلَانٌ الأَمْرَ: کسی کام پر قابو پاکر آسانی سے انجام دینا۔

الْمُهَمْلَجُ: فرمانبردار قابو میں رہنے والا جانور (۲) آسان کام (۳) ہموار راستہ جس پر چلنا آسان ہو۔

الْهِمْلَاجُ: قابو میں رہنے والا فرمانبردار ٹٹو، (۲) مٹکتے ہوئے عمدہ اور تیز چال چلنے والا ٹٹو (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: هَمَالِيجُ. شَاةٌ هِمْلَاجٌ: وہ بکری جس میں لاغری کی بنا پر مغز نہ ہو۔

الْهَمَلَّسُ: چلنے پر قادر، مضبوط پنڈلیوں والا۔

• الْهَمَلَّعُ: بے وفا، (۲) بدذات و مکار، خبیث (۳) تیز رفتار و پھرتیلا، ذِئْبٌ هَمَلَّعٌ وَسَيْرٌ هَمَلَّعٌ۔

• هَمَّ بِالأَمْرِ ـُ هَمًّا: کسی بات کا پختہ ارادہ کرکے نہ کرنا۔

—— لِنَفْسِهِ: اپنے لئے حیلہ اور جستجو کرنا۔

—— الأَمْرُ فُلَانًا: مغموم و فکرمند کرنا، بے چین کرنا۔

—— الشَّيْءَ: پگھلانا، جیسے، هَمَّ الشَّحْمَ وهَمَّتِ الشَّمْسُ الثَّلْجَ۔

هَمَّ السُّقْمُ جِسْمَهُ: اندرونی بیماری یا غم کا کسی کو گھلا کر ہڈیاں نکال دینا۔

—— الغُزْرُ النَّاقَةَ: دودھ کی زیادتی کا اونٹنی کو پریشان کرنا۔

—— اللَّبَنَ: دودھ دوہنا۔

—— الحَيَّةُ الرَّجُلَ: سانپ کا دانت مارنا، ڈس لینا۔

—— السُّوسَةُ الحَبَّ ونَحْوَهُ: غلہ وغیرہ کو سرسری لگنا، کیڑے کا اندر سے مغز کھالینا۔

—— خَشَاشُ الأَرْضِ ـِ هَمًّا وهَمِيمًا: حشرات الارض، کیڑوں مکوڑوں کا رینگنا، چلنا۔

هَمَّ ـَ هُمُومَةً وهَمَامَةً: پیر فرتوت (بڈھا پھوس) ہوجانا۔

أَهَمَّ الشَّيْخُ: بوڑھے کا زیادہ بوڑھا ہوجانا۔

—— الأَمْرُ فُلَانًا: کسی بات کا کسی کو مغموم و بے چین کرنا، (۲) باعث تشویش ہونا، (۳) باعث توجہ ہونا اہمیت کا حامل ہونا، ضروری ہونا، باعث دلچسپی ہونا، يُهِمُّنِي هٰذا الأَمْرُ: یہ کام میرے لئے باعث رنج و تشویش ہے یا باعث اہتمام و توجہ ہے یا باعث دلچسپی ہے، یا میرے لئے ضروری ہے۔ لَا يُهِمُّنِي هٰذا الأَمْرُ: یہ کام میرے لئے اہم نہیں ہے، مجھے اس سے سروکار نہیں۔

هَمَّمَتِ الدَّابَّةُ الأَرْضَ بِفِيهَا: جانور کا زمین کو چاٹ کر صاف کردینا (پڑی ہوئی چیز منہ سے اٹھالینا۔)

—— المَرْأَةُ رَأْسَ الصَّبِيِّ: عورت کا بچے کے سر سے جوئیں نکالنا۔

هَمْهَمَتِ المَرْأَةُ الصَّبِيَّ: بچہ کو لوری دے کر سلانا۔

اهْتَمَّ الرَّجُلُ: مغموم و فکرمند ہونا۔

—— بِالأَمْرِ: کسی بات پر توجہ دینا، اہمیت دینا، اہتمام کرنا، دلچسپی لینا، انجام دینے کی کوشش کرنا۔

انْهَمَّ الشَّيْخُ: بوڑھا کہنہ سال ہوجانا، پیر فرتوت ہوجانا۔

—— العَرَقُ فِي جَبِينِهِ: پیشانی پر پسینہ بہنا۔

—— الشَّحْمُ ونَحْوُهُ: چربی وغیرہ کا پگھل جانا۔

—— البُقُولُ: ترکاریوں کا ہانڈیوں میں پکنا۔

تَهَمَّمَ الشَّيْءَ: ہاتھ سے ٹٹولنا، تلاش کرنا۔

—— رَأْسَهُ: سر کو جوؤں سے صاف کرنا۔

اسْتَهَمَّ فُلَانٌ: اپنی قوم کے معاملات پر توجہ دینا، ان کا انتظام و انصرام کرنا۔

الاِهْتِمَامُ: دلچسپی، توجہ، اہمیت

الاِهْتِمَامُ المُتَبَادَلُ او المُشْتَرَكُ: باہمی دلچسپی۔

قَضَايَا ذَاتُ الاهْتِمَامِ المُشْتَرَكِ: باہمی دلچسپی کے مسائل۔

الاهْتِمَامَاتُ الرَّئِيسِيَّةُ: بنیادی دلچسپیاں۔

التَّهْمِيمُ: معمولی اور ہلکی بارش

المُهِمُّ: سخت و تشویشناک معاملہ (۲) قابل توجہ مسئلہ، اہم اور ضروری کام غور و فکر کا حامل معاملہ، خاص امر، ج: مَهَامُّ۔

المَهَامُّ : فرائض، ذمہ داریاں۔
المُهِمَّةُ : فریضہ، ڈیوٹی (۲) مہم، مشن، مفوضہ خدمت (۳) کار منصبی (۴) ضروری امر ج: مُهِمَّات۔
المُهِمَّات : ضروری اُمور (۲) ضروری اور متعلقہ سامان جیسے، مُهِمَّاتُ البِنَاءِ مُهِمَّاتُ الحَرْبِ۔
الهَامُّ : ضروری، قابل توجہ، اہم۔
المَهْمُومُ : رنجیدہ، مغموم، (۲) پگھلا ہوا۔
الهَامَّةُ : چوپایہ، جانور، (۲) مہلک زہریلا جانور ج: هَوَامُّ۔
الهَامُومُ : کوہان کی پگھلائی ہوئی چربی (۲) بھنائی کے وقت بہنے والی چربی (۳) وہ چربی جس میں زیادہ روغنیت ہو۔
الهُمَامُ : بہادر وسخی سردار (۲) شیر، (۳) کوہان کا پگھلا ہوا حصہ (۴) پگھل کر بہنے والی برف، ج: هُمَام۔
الهَمُّ : رنج، غم، فکر (۲) دل کا ارادہ (۳) ابتدائی عزم، ج، هُمُومٌ هذا رَجُلٌ هَمُّكَ مِن رَجُلٍ: یہ آدمی تمہارے لئے کافی ہے، دوسرے سے بے نیاز کرنے والا ہے۔
الهِمُّ : شیخ فانی، پیر فرتوت، بہت بوڑھا، قَدَحٌ هِمٌّ : پرانا اور شکستہ پیالہ، ج: أَهْمَامٌ۔
الهِمَّةُ : کسی کام کا تہیا (۲) پختہ عزم (۳) حوصلہ، ہمت (۴) خواہش، ج: هِمَمٌ، رَجُلٌ هِمَّتُكَ مِن رَجُلٍ، تمہارے لئے کفایت کرنے والا آدمی (۲) انتہائی بوڑھا، انتہائی بوڑھی، ج: هِمَّات وهَمَائِمُ۔
الهَمَّامُ : ارادہ کا پکا، کام کو کر گزرنے والا (۲) چغلخور (۳) بڑا باہمت صاحب عزم وہمت۔
الهَمُومُ : منہ سے معمولی سے معمولی چیز اٹھا کر زمین کو صاف کر دینے والی اونٹنی (۲) عمدہ چال کی اونٹنی (۳) بہت پانی والا کنواں (۴) بہت برسنے والا بادل، قَصَبٌ هَمُومٌ ہوا کے ہلانے سے سرسر آواز کرنے والا سرکنڈا یا پتلا بانس۔
الهَمِيمُ : معمولی ہلکی بارش (۲) وہ دودھ جو مشکیزہ میں رکھ کر بغیر بلوئے ہوئے پیا جائے (۳) سرایت کرنے کا اثر، کہتے ہیں لِلشَّرَابِ هَمِيمٌ فِي العِظَامِ: شراب ہڈیوں تک میں سرایت کر جاتی ہے
◆ هَمْهَمَ الرَّجُلُ : اتنا آہستہ بولنا کہ آواز سنائی دے مگر مطلب نہ سمجھا جائے منہ ہی منہ میں کچھ کہنا، بڑبڑانا (۲) رنج وغم سے سینہ میں آواز گونجنا۔
— الأَسَدُ : شیر کا چنگھاڑنا۔
— الرَّعْدُ : بجلی کڑکنے کی گونج ہونا
الهَمَاهِمُ : رنج وغم۔
هَمَاهِمُ النُّفُوسِ : دلوں کے خیالات، شکوک واوہام، (۲) کڑک اور گرج۔
هَمْهَامِ (اسم فعل) اگر پوچھا جائے أَبَقِيَ عِنْدَكُم شَيءٌ ؟ کیا تمہارے پاس کچھ بچا؟ جواب میں هَمْهَامِ (کچھ نہیں بچا) کہا جائے گا۔
الهَمْهَامُ : بہادر وسخی سردار (۲) شیر (۳) جنگلی گائے۔
الهَمْهَامَةُ : اونٹوں کی بہت بڑی تعداد۔
الهَمْهَمَةُ : گلے میں پھنس کر نکلنے والی آواز، گائے یا ہاتھی وغیرہ کی آوازوں جیسی آوازیں (۲) بڑبڑاہٹ۔
الهُمْهُومُ : قَصَبٌ هُمْهُومٌ : ہوا سے ہلنے کے وقت آواز نکالنے والا سرکنڈا یا بانس، قَطِيعٌ هُمْهُومٌ : بہت شور والا ریوڑ یا گلہ۔
الهُمْهُومَةُ : الهُمَاهِمَةُ۔
الهِمْهِيمُ : سینے میں آواز گھمانے والا گدھا وغیرہ۔
◆ هَمَتِ العَيْنُ ـِـ هَمْيًا وهُمِيًّا وهَمَيَانًا : آنکھ کا آنسو بہانا،
— الدَّمْعُ والمَاءُ : بہنا
— فُلَانٌ عَلَى وَجْهِهِ : مارا مارا پھرنا جدھر منہ اٹھے ادھر چلنا، بھٹکتے پھرنا۔
— المَاشِيَةُ : مویشی کا چرنے کے لئے دور نکل جانا، منتشر ہو جانا، بھٹکتے پھرنا۔
— الشَّيءُ هَمْيًا : گرنا (۲) ضائع ہونا گم ہونا۔
الأَهْمَاءُ : بہتے ہوئے پانی۔
الهُمَاءُ : عقاب۔
الهَمَايُ : آگے بڑھنے والا پرندہ۔
الهِمْيَانُ : پٹکا (کمر کو باندھنے کا کپڑا) (۲) پاجامہ کا کمر بند (۳) کمر سے باندھی جانے والی روپے پیسے کی تھیلی یا پیٹی، ج هَمَايِين وهَمَايِنُ۔
◆ الهُمَايُونُ : بادشاہ، شہنشاہ، (فارسی لفظ)۔
الهُمَايُونِيُّ : شاہی۔
◆ الهَمَيْسَعُ : مغلوب نہ ہونے والا طاقتور آدمی (۲) لمبا۔

ھ ـــــ ن

◆ هَنَأَ فُلاَنًا ـَ هَنْأً: کسی کو کھانا وغیرہ دینا۔
ـــ القَوْمَ: اپنے لوگوں کی کفالت و پرورش کرنا۔
ـــ الطَّعَامَ: کھانے کو مزیدار بنانا۔
ـــ الطَّعَامُ الرَّجُلَ: کھانے کا کسی کے لئے خوش گوار و مزیدار ہونا، پسند ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ غَيْرَهُ: مدد کرنا، (۲) خوشی کا باعث ہونا، مبارکباد دینا۔
لِيَهْنِئْكَ الوَلَدُ: بچہ کی پیدائش پر مبارکباد و دعا کے طور پر کہتے ہیں۔ لڑکا تمہیں مبارک ہو۔
ـــ بالأمرِ: کسی بات پر مبارکباد دینا، اور لِيَهْنِئْكَ هٰذَا الأَمْرُ کہنا یعنی یہ کام یا بات تمہارے لئے باعثِ خوشی و مسرت ہو۔
ـــ الإبلَ: اونٹوں کو تارکول ملنا۔
هَنِئَ لَهُ الطَّعَامُ ـَ هَنَأً وهَنَاءَةً: کھانے کا کسی کے لئے لذیذ و پرلطف ہونا، کسی کو کھانا مزیدار لگنا، لطف آنا۔
ـــ مِنَ الطَّعَامِ: شکم سیر ہونا، اَكَلْنَا مِنْ هٰذَا الطَّعَامِ حتى هَنِئْنَا۔
ـــ بالشيءِ: خوش ہونا۔
ـــ الماشِيَةُ: مویشی کا پیٹ بھر سبزی نہ پانا، تھوڑی سی پانا، هي هَنْأَى۔
هَنُؤَ الشَّيءُ ـُ هَنَاءَةً: کوئی چیز بلا محنت و کاوش مل جانا۔
هَنَّأَ بالأمرِ تَهْنِئَةً: مبارکباد دینا، اس توقع کا اظہار یا یہ دعا کرنا کہ یہ بات باعث خیر و مسرت رہے یا لِيَهْنِئْكَ هٰذَا الأَمْرُ کہنا۔
اَهْنَأَهُ: کھانا یا ویسی ہی کوئی چیز دینا۔
اِهْتَنَأَ فُلاَنٌ مَالَهُ: اپنے مال کو درست کرنا، اس کی حفاظت و صحیح استعمال کرنا۔
تَهَنَّأَ فُلاَنٌ: کسی کا فیض رساں ہونا، کثیر داد و دہش والا ہونا۔
ـــ الشيءَ وبه: کسی چیز کا لطف لینا، لذت حاصل کرنا، تَهَنَّأْتُ الطَّعَامَ: میں نے کھانے کا مزہ لیا، لطف اندوز ہوا۔
اِسْتَهْنَأَ فُلاَنًا: عطیہ طلب کرنا (۲) مدد مانگنا۔
ـــ الطَّعَامَ ونَحْوَهُ: کھانے وغیرہ سے لطف لینا، مزہ لینا، مزہ آنا۔
التَّهْنِئَةُ: مبارکباد، ج: تَهَانِي۔
المَهْنَأُ: خوشگوار و من پسند چیز، ج مَهَانِئُ۔
المُهَنَّأُ: مبارکباد کے قابل۔
المُهَنِّئُ: مبارکباد پیش کرنے والا۔
الهَانِئُ: خادم۔
الهَنَاءُ: مبارکباد۔
الهِنْءُ: تارکول کی پالش (۲) بخشش (۳) عطیہ (۴) رات کا ایک حصہ۔
الهِنَاءُ: تارکول (۲) کھجوروں کا گچھا
الهَنِيءُ: خوشگوار و من پسند، مزیدار (۲) بلا محنت بسہولت دستیاب۔ طَعَامٌ هَنِيءٌ: مرغوب زود ہضم کھانا، هَنِيئًا لَكَ: تم کو مبارک ہو۔
هَنِيئًا مَرِيئًا: مزے کیساتھ خوشگواری کے ساتھ، مزے لے کر۔
الهُنَيْئَةُ: تھوڑی دیر، ذرا سی چیز۔
◆ هَنِبَ ـَ هَنَبًا: نابلد و بے وقوف ہونا، هو أَهْنَبُ وهي هَنْبَاءُ وهَنْبَى۔
الهِنَّبُ: پرلے درجہ کا بے وقوف۔
الهُنَبَاءُ: بخیل و بے وقوف، (۲) پگلی عورت۔
الهُنَّبَى: الهُنَبَاءُ۔
◆ الهَنْبَثَةُ: مصیبت (۲) تکلیف دہ سنگین معاملہ (۳) بات کا الجھاؤ، گڑبڑی، ج: هَنَابِثُ۔
الهَنْبَذَةُ: سنگین معاملہ، ج: هَنَابِذُ۔
الهِنْبِرُ: گدھا (۲) بجو، م، هِنْبِرَةٌ۔
الهِنَّبْرُ: وأمّ هِنَّبْرٍ: بجو۔
◆ الهَنْتَبْرُ: ردی چمڑا، خراب کناروں والا چمڑا۔
◆ تَهَنْبَسَ: خبروں کی ٹوہ لگانا۔
◆ هَنْبَصَ الرَّجُلُ: ہنسی چھپانا۔
الهُنْبُصُ: ناکارہ، کمزور حقیر۔
◆ الهُنْبُصُ: بڑے پیٹ والا۔
◆ هَنْبَعَ فُلاَنٌ: لنگڑاتے ہوئے چلنا۔
الهُنْبُعُ: کنیزوں کے سر کا رومال جو آگے سے سلا ہوا ہوتا ہے۔
◆ هَنْبَغَ: بھوکا ہونا۔
ـــ العَجَاجُ: گرد کا کثرت سے اڑنا۔
الهُنَبَاغُ: سخت بھوک، بطور وصف کہتے ہیں، جُوعٌ هُنَبَاغٌ: سخت بھوک۔
الهُنْبُغُ: بے وقوف عورت (۲) بدکار عورت، (۳) چھوٹی جوں (۴) باریک غبار (۵) چپکنے والا۔
◆ هَنْبَلَ الرَّجُلُ: لنگڑاتے ہوئے چلنا۔

• تَهَنَّجَ الجَنِينُ : رحم مادر میں جنین کا حرکت کرنا اور اس میں جان پڑنا۔

• هَنَدَ ـُ هُنَادًا : الو کی طرح چیخنا۔

هَنَّدَ الرَّجُلُ : هَنَدَ (۲) کام میں کوتاہی کرنا (۳) بری طرح گالی دینا (۴) کسی کی گالی کا جواب نہ دینا، سن کر برداشت کرنا۔

ـــ المَرْأَةُ بِقَلْبِهِ : عورت کا کسی کے دل کو موہ لینا، اپنا گرویدہ بنا لینا۔

ـــ المَرْأَةُ فُلَانًا : عورت کا کسی کو معشوقانہ انداز سے اپنا عاشق بنالینا

ـــ الرَّجُلُ فُلَانًا : کسی کے ساتھ اخلاق و محبت سے پیش آنا، اچھا برتاؤ کرنا۔

ـــ السَّيْفَ : تلوار کو تیز کرنا۔

المُهَنَّدُ : ہندوستانی لوہے کی بنی ہوئی تلوار، (یہ لوہا بہتر ہوتا تھا)

هِنْدٌ : اونٹوں کا ریوڑ (جس کی تعداد سو سے دو سو تک ہو)۔

الهِنْدُ : جنوبی ایشیا کا برصغیر جو اب ہندوستان، پاکستان اور بنگلہ دیش پر مشتمل ہے۔

الهُنْدُوَانِيُّ : المُهَنَّدُ۔

الهِنْدُوسِيُّ : ہندو مذہب کا پیروکار ج : هِنْدُوس۔

الهِنْدُوكِيُّ : الهِنْدُوسِيُّ ج : هَنَادِكُ۔

الهِنْدُوسِيَّةُ والهِنْدُوكِيَّةُ : ہندو مذہب۔

الهِنْدِيُّ : ہندوستان کا باشندہ، ج : هُنُودٌ۔

هُنَيْدَةُ : هِند کی تصغیر، سو اونٹوں کا ریوڑ (معرفہ غیر منصرف ہے) اس پر نہ الف لام آتا ہے اور نہ اس کی جمع اور نہ واحد ہے)۔

المُهَنَّدَةُ : سو سال، صدی، عَاشَ المُهَنَّدَةَ : وہ سو سال زندہ رہا۔

• الهِنْدِبَا والهِنْدَبَاءُ : کاسنی کا پودا۔

• هَنْدَزَ الرَّجُلُ الأَبْنِيَةَ والآلاتِ ونَحْوَهَا : مخصوص فنی طریقہ پر عمارات و آلات وغیرہ تیار کرنا۔

الهِنْدَازُ : حد، اعطاه بلا حساب ولا هِنْدَاز : اسے بے حد و حساب دیا۔

الهِنْدَازَةُ : طول ناپنے کا پیمانہ (۲) چھیتر ۷۶ سنٹی میٹر کا گز جو عام طور پر درزی استعمال کرتے ہیں۔

الهِنْدَوْزُ : رَجُلٌ هِنْدَوْزٌ تجربہ کار وسیع النظر، ج : هَنَادِزَةٌ هُمْ هَنَادِزَةُ هذا الأمر : وہ اس کام کے ماہر ہیں۔

• هَنْدَسَ الرَّجُلُ الأبنيةَ والآلاتِ : مخصوص فنی طریقہ پر آلات و عمارات تیار کرنا۔

المُهَنْدِسُ : انجنیر، انجنیری کے علوم و فنون کا عالم۔

المُهَنْدِسُ المِعْمَارُ : آرکیٹکٹ بلڈنگوں کے نقشوں اور ان کے متعلقہ سامان کے اوزان مقدار اور طریقہ استعمال کا ماہر، فن تعمیر کا ماہر۔

الهِنْدِسُ : تجربہ کار و صاحب نظر (۲) نڈر شیر۔

الهَنْدَسَةُ : جیومیٹری، انجنیری، فن تعمیر) علم ہندسہ، اقلیدس، وہ علم ریاضی جس میں خطوط و ابعاد، سطوح و زوایا اور کمیات و مقادیر مادیہ سے باعتبار خواص و قیاس اور ان کے باہمی تعلق کے تناسب سے بحث کیجاتی ہے۔

الهَنْدَسَةُ النَّظَرِيَّةُ : مادہ کے خواص، فطری توانائیوں کے سرچشموں اور ان کے استعمال کے طریقوں سے متعلق وہ سائنٹفک اصول جن سے مادی مقاصد کی برآری ہوتی ہے۔

الهَنْدَسَةُ التَّطْبِيقِيَّةُ والعَمَلِيَّةُ : اشیاء کی تیاری اور ان کی ترتیب و تناسب کاری میں سائنٹفک اصول و ضوابط سے استفادہ کا فن اس کی بہت سی اقسام ہیں۔

الهَنْدَسَةُ الآلِيَّةُ : میکانیکل انجینیرنگ۔

الهَنْدَسَةُ الكَهْرَبِيَّةُ : الیکٹریکل انجینیرنگ۔

الهَنْدَسَةُ الحَرْبِيَّةُ : فن سپہ گری۔

الهَنْدَسَةُ المَدَنِيَّةُ : سول انجینیرنگ (شہری انجینیری)۔

هَنْدَسَةُ الطُّرُقِ والجُسُور : سڑکوں اور پلوں کی تعمیر کا فن،

الهَنْدَسَةُ الصِّحِّيَّةُ : علم حفظان صحت، الهَنْدَسَةُ الزِّرَاعِيَّةُ : فن زراعت۔

الهَنْدَسِيُّ : علم ہندسہ سے متعلق یا اس کا ماہر، جیومیٹری کا عالم، نظری علم ہندسہ کا ماہر۔

الهِنْدَوْسُ : تجربہ کار و صاحب نظر۔

الهُنْدُوْسُ: عالم، ماہر، هُوَ هُنْدُوْسُ هٰذَا الْاَمْرِ: وہ اس معاملہ کا ماہر ہے ج: هَنَادِسَةٌ۔

• هَنْدَمَ الرَّجُلُ الْاَشْيَاءَ هَنْدَمَةً: خاص ترتیب وحساب سے اشیا تیار کرنا۔

الهِنْدَامُ: لباس وقامت کا حسن امتزاج حسن قامت اور سلیقۂ پوشاک۔

• هَنَعَ ـَ هَنْعًا: تابع ہونا، هُوَ هَانِعٌ، ج: هُنَّعٌ۔

ــــ الشَّيْءَ: تہ کرنا۔

هَنِعَ فُلَانٌ ـَ هَنَعًا: جھکے ہوئے قد والا ہونا، هُوَ اَهْنَعُ وَهِيَ هَنْعَاءُ، ج: هُنْعٌ۔

الاَهْنَعُ: عرب عورت کے بطن سے پیدا شدہ غلام زادہ، هِيَ هَنْعَاءُ ج: هُنْعٌ۔

الهُنَاعُ: انسان کی گردن کی ایک بیماری۔

الهَنْعَاءُ: اَكَمَةٌ هَنْعَاءُ: چھوٹا ٹیلہ۔

الهَنْعَةُ: برج جوزاء کے دو ستارے جو چاند کی چھٹی منزل ہے۔

• هَنَغَ الرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ ـُ هَنْغًا: مرد وعورت کا عشقیہ باتوں میں آواز کو چھپانا، چپکے چپکے عشق ومحبت کی باتیں کرنا۔

ــــ الْمَرْأَةُ: عورت کا بدکار ہونا۔

هَانَغَ الْمَرْأَةَ: عورت سے عشق لڑانا، عورت ومرد کا آواز کو چھپانا۔

الهَيْنَغُ: بدکار عورت (۲) ہر ایک پر راز افشاں کرنے والی (۳) ہنس مکھ عشق باز عورت۔

• اَهْنَفَ: جلدی کرنا۔

ــــ الصَّبِيُّ: رونے کے قریب ہونا۔

اَهْنَفَتِ الْمَرْأَةُ: عورت کا تمسخر کے سے انداز میں ہنسنا۔

هَانَفَ فُلَانٌ غَيْرَهُ: چھیڑ چھاڑ کرنا، دل لگی کرنا۔

هَنَّفَ فُلَانٌ: بہت جلدی کرنا۔

تَهَانَفَ بِفُلَانٍ: کسی پر ہنسنا، کسی پر تعجب کرنا۔

تَهَنَّفَ فُلَانٌ: رو پڑنا۔

الهِنَافُ: ہلکی ہنسی مسکراہٹ نما ہنسی۔

الهُنُوْفُ: الهِنَافُ۔

• هَنِقَ ـَ هَنَقًا: تنگ دل ہونا، بے چین ہونا، اندر ہی اندر گھٹنا۔

اَهْنَقَ فُلَانًا: کسی کو پریشانی اور گھٹن میں ڈالنا۔

• هَانَمَ فُلَانًا بِحَدِيْثٍ کسی سے خفیہ بات کرنا۔

هَيْنَمَ فُلَانٌ: اللہ سے دعا کرنا، (۲) پوشیدہ کلام کرنا۔

الهُنَيْنِمُ: چغلخور۔

الهَانِمُ: معزز خاتون، ج: هَوَانِمُ

الهَنَمُ: کھجور کی ایک قسم۔

الهِنَّمَةُ: پست قد وبدشکل (۲) کمزور آدمی، (۳) مبہم آواز (۴) وہ مہرہ جس کے ذریعہ عورتیں اپنے شوہروں کو مسحور کیا کرتی تھیں۔

الهَيْنَامُ: غیر مفہوم کلام۔ (۲) مخفی کلام۔

الهَيْنَمُ: الهَيْنَامُ (۲) روئی۔

الهَيْنَمَانُ: الهَيْنَمُ۔

الهَيْنُوْمُ: الهَيْنَمُ۔

• هَنَّ ـِ هَنًّا هَنِيْنًا: درد بھری آواز سے رونا، کسی کی یاد میں رونا (۲) ماتم کرنا (۳) کسی چیز کا مشتاق ہونا۔

اَهَنَّهُ اللّٰهُ: اللہ کا کسی کو دماغ وقوت عطا کرنا، هُوَ مَهْنُوْنٌ۔

المَهْنُوْنُ: طاقتور۔

الهَانَّةُ: آنکھ کا ڈھیلا (۲) بھیجے کا بقایا (۳) اونٹ کے کوہان کی چربی، مَا بِهِ هَانَّةٌ: اس میں کوئی خیر ونفع نہیں۔

هَنَّا: اسم اشارہ بعید کے لئے اس پر ہائے تنبیہ کا اضافہ کر کے کہتے ہیں، هَاهِنَّا اور کاف خطاب لگا کر کہتے ہیں هِنَّاكَ، اور کاف خطاب کے ساتھ ہا تنبیہ لگا کر کہتے ہیں هَاهَنَّاكَ، قابل نفرت آدمی کو کہتے ہیں، هَنَّا هَا هَنَّا یعنی پرے ہٹ، دور ہو۔

الهَنَّانَةُ: رونے پیٹنے والی عورت۔

هُنَّ: وہ، ان عورتوں کا، انھیں، ضمیر جمع مؤنث غائب، بحالت رفعی ونصبی وجری، هُنَّ صَالِحَاتٌ، النُّصْحُهُنَّ، اِعْمَالُهُنَّ۔

الهِنَّنَةُ: سیہی کی ایک قسم۔

• الهَنُ: چیز (۲) قبیح چیز کے لئے کنایہ، گندی بات (۳) آدمی سے کنایہ جیسے يَا هَنُ اَقْبِلْ: فلانے سامنے آ (یہ صرف بوقت ندا آتا ہے)، هٰذَا هَنُكَ یہ تمہاری چیز ہے۔

الهَنَاةُ: مصیبت، ج: هَنَوَاتٌ (۲) کنایۃً آدمی جیسے يَا هَنَاةُ اَقْبِلْ ويَا هَنَاهُ اَقْبِلْ: فلانے ادھر آ (یہ بھی صرف ندا میں آتا ہے)۔

هُنَا: اسم اشارہ قریب کے لئے، یہاں ادھر، اس موقع پر، اس پر ہا تنبیہ کا اضافہ کر کے کہتے ہیں، هَاهُنَا یہاں، قریب آ، (۲) لہو ولعب (یہ معرفہ ہے)۔

هُنَاكَ : بعید کے لئے، وہاں، اس موقع پر، اُدھر۔
هُنَا وهُنَاكَ : ادھر اُدھر، جگہ جگہ۔
الهَنَةُ : هَنٌ کی تانیث، تھوڑی سی چیز، نقص، عیب، ج: هَنَات وهَنَوَاتٌ، حدیث میں ہے، سَتَكُونُ هَنَاتٌ وهَنَاتٌ کچھ فتنے اور ہنگامے ہوں گے۔
الهِنْوُ: وقت، مَضَى هِنْوٌ مِن اللَّيْلِ: رات کا کچھ وقت گزر گیا۔
هُنَيْهَةٌ وهُنَيَّةٌ: تھوڑی دیر، تھوڑا سا وقت، اقَامَ هُنَيْهَةً وهُنَيَّةً: حدیث میں ہے، اَتَمَّهُ اَتَامَ هُنَيَّةً، هُنَيَّة، هَنَة کی تصغیر قیاس کے مطابق ہے، هُنَيْهَة بھی هَنَة کی تصغیر ہے لیکن اس میں هُنَيَّة کی یا کو ہا سے بدل دیا گیا ہے۔ ه - ه
• هَهْ : ہوں، ہوں، ہوں، یا دوہائی یا روک ٹوک کا لفظ۔
هَاه : یا دوہائی یا روک ٹوک کا لفظ، (ہوں ہوں) (٢) ہنسنے والے کی ہنسی کی آواز۔ ه - و
• الهُوَ : تصوف میں هو سے مراد حق سبحانہ کی ذات بلا اعتبار صفات وظہور ہے جس کا شہود وظہور غیر کے لئے ہو ہی نہیں سکتا، یہ امور باطنہ میں سب سے زیادہ مخفی اور پوشیدہ ہے۔
الهُوِيَّةُ : کسی شے کی حقیقت (٢) غیر سے ممتاز کرنے والا تشخص، ذات، شخصیت شناختی کارڈ۔
بطاقة الهُوِيَّة او البطاقة الشَّخصِيَّة : شناختی کارڈ جس میں نام، وطنیت، پیدائش اور

پیشے کا اندراج ہوتا ہے۔
• هَاءَ بفُلَانٍ ـُ هَوْءًا : خوش ہونا۔
ـــ بِنَفْسِهِ الى المَعَالى: ترقی کی راہ پر چلنا، خود کو بلندی پر پہنچانا۔
ـــ بِفُلَانٍ عن كذا: کسی کو کسی بات سے بلند اور بری کرنا۔
ـــ بِفُلَانٍ خَيْرًا اوشَرًّا او فُلَانًا بِخَيْرٍ اوشَرٍّ: کسی کے بارہ میں اچھا یا برا گمان کرنا۔
هَوِئَ اِلَيهِ ـَ هَوْأً : دل میں ٹھاننا، ارادہ کرنا، هو هَوِئٌ
هَاوَأَ فُلَانًا: کسی کے مقابلہ میں فخر کرنا۔
هَاءَ : بمعنی لَبَّيْكَ (حاضر ہوں) یہ کلمہ مبنی علی الفتح ہے اور نداء کے جواب میں بولا جاتا ہے۔
الهَوْءُ : ہمت، ارادہ (٢) پختہ اور صائب رائے، اِنّه لَذُوهَوْءٍ : وہ بڑا ذی رائے ہے (٣) گمان، خیال، وَقَعَ فى هَوْئِى كذا: میرے خیال میں یہ بات آئی۔
• الهَوْبُ : بے وقوف، بیہودہ گفتار، ج: اَهْوَاب (٢) آگ (٣) دوری۔
هَوْبُ الشَّمْسِ : آفتاب کی تپش۔
• هَوْبَرَ: دیکھئے (هبر)
الهَوْبَرُ: دیکھئے (هبر)
• هَوَّتَ بِهِ: کسی کو دیکھ کر چیخنا۔
الهُوتَةُ : پست زمین (٢) پانی کی طرف ڈھلواں راستہ، ج: هُوَتٌ وهُوَتٌ۔
• هَوِجَ ـَ هَوَجًا: احمق ہونا، (٢) حماقت ونادانی کیساتھ لمبا ہونا

هو اهْوَجُ وهى هَوْجَاءُ ج: هُوجٌ۔
اَهْوَجَهُ : بے وقوف پانا، لمبا اور کم عقل پانا۔
تَهَوَّجَ : بہت بے وقوف ہونا۔
الاهْوَجُ : جنگ میں کود پڑنے والا بہادر، جنگجو مرد میدان۔
الهَوْجَاءُ : تیز آندھی اور طوفان کی طرح چلنے والی تیز رفتار اونٹنی (٢) زبردست آندھی، طوفان، ج: هُوجٌ
ضَرْبَةٌ هَوْجَاءُ : ضرب کاری جو اندر تک اثر انداز ہو۔
• هَادَ ـُ هَوْدًا : تائب ہو کر حق کی طرف لوٹنا، قرآن پاک میں ہے "اِنَّا هُدْنَا اِلَيْكَ" هو هَائِد، ج: هُودٌ۔
ـــ فُلَانٌ : یہودی ہونا (یہودی قوم میں پیدا ہونا اور یہودی مذہب کا متبع ہونا) قرآن پاک میں ہے "وعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِى ظُفُرٍ" (٢) یہودی ہوجانا۔
ـــ فى المَنْطِقِ : آہستہ اور نرمی سے بولنا۔
هَاوَدَ فُلَانًا: کسی سے میل ملاپ کرنا، صلح کرنا، ہمنوائی کرنا، ساتھ دینا،
هَوَّدَ : آہستہ چلنا۔
ـــ فُلَانٌ : ہلکی آواز نکالنا۔
ـــ بالصَّوْتِ: نرمی اور آہستگی سے آواز گھمانا، گنگنانا (٢) گانا گانا (٣) ٹھہر جانا (پرسکون ہوجانا) (٤) سونا (٥) کوہان کی جڑ کھانا۔
ـــ فُلَانًا: یہودی بنانا (٢) مست بنانا، لہو ولعب میں لگانا۔
ـــ الشَّرَابُ فُلَانًا: شراب کا کسی کو مدہوش کرنا، یا خمار آلود کرکے

سلا دینا۔

تَہَوَّدَ فُلَانٌ: حق کی طرف لوٹنا اور نیک عمل کرنا (۲) کسی شرعی یا قانونی رشتے میں بندھنا (۳) یہودی مذہب اختیار کرنا، یہودی بن جانا۔

— فِی مَشْیِہٖ: آہستہ آہستہ چلنا۔

التَّہْوِیْدُ: ریت پر ہوا کی سرسراہٹ (۲) آہستہ سریلی آواز۔

الہَوَادَۃُ: نرمی، رحم دلی رعایت (۲) سکون سستی (۳) سہولت وتخفیف (۴) باہمی تعلق ومحبت (۵) وہ چیز جس سے لوگوں میں بھلائی کی امید کی جائے (۶) رشتہ وتعلق، عہد وپیمان۔

ھود: اللہ تعالیٰ کے ایک پیغمبر کا نام جو قوم عاد میں مبعوث ہوئے تھے جو بلاد احقاف میں اقامت گزیں تھی۔

الہُوْدُ: ھَائِدٌ کی جمع (۲) یہودی قوم۔ قرآن پاک میں ہے، ,,وَقَالُوْا کُوْنُوْا ھُوْدًا اَوْ نَصَارٰی تَہْتَدُوْا،،۔

الہُوْدَۃُ: کوہان کی جڑ، ج، ھُوَدٌ۔

الیَہُوْدُ: سامی الاصل قوم، یہود۔ اس کے بارہ میں ایک قول یہ ہے کہ اس کا یہود نام یہوذا ابن یعقوب علیہ السلام کے نام پر رکھا گیا ہے۔

الیَہُوْدِیُّ: یہود کا واحد، ایک یہودی (۲) یہودیوں کا۔

الیَہُوْدِیَّۃُ: یہودی مذہب وملت (۲) یہودی عورت۔

• الہَوْدَکُ: موٹا، ھِیَ ھَوْدَکَۃٌ۔

• الہَوْذَۃُ: مادہ طائر بھٹ تیتر (ایک قسم کی فاختہ)

الیَہُوْذِیُّ: یہودی۔

• ھَارَ البِنَاءُ وَنَحْوُہٗ ـُ ھَوْرًا وھُؤُوْرًا: عمارت ڈھ جانا، پھٹ جانا، دراڑیں پڑنا۔

ھَارَ فُلَانًا بِالْاَمْرِ ھَوْرًا: کسی پر کوئی الزام لگانا یا کسی بات کا شبہ کرنا۔

— عَلَی الشَّیْءِ: کسی چیز پر آمادہ کرنا، اسے کرانے کی خواہش کرنا۔

— عَنْہُ: روکنا، باز رکھنا۔

— فُلَانًا: زمین پر گرانا، پٹخنا (۲) فریب دینا، دغا کرنا۔

— القَوْمَ: لوگوں کو قتل کر کے لاشوں کا ڈھیر لگانا، کشتوں کے پشتے لگانا۔

— الشَّیْءَ: اندازہ کرنا۔

— البِنَاءَ: عمارت ڈھانا۔

ھَوَّرَ البِنَاءَ: عمارت توڑنا، ڈھانا

— غَیْرَہٗ: غیر کو پچھاڑنا۔

اِھْتَوَرَ: ہلاک ہونا۔

اِنْہَارَ البِنَاءُ وَنَحْوُہٗ: عمارت وغیرہ کا ڈھ جانا، ٹوٹ جانا، قرآن پاک میں ہے۔ ,,فَانْہَارَ بِہٖ فِیْ نَارِ جَہَنَّمَ،، (۲) کمزور پڑ جانا (۳) زوال آنا۔

تَہَوَّرَ البِنَاءُ وَنَحْوُہٗ: عمارت وغیرہ ٹوٹ جانا، ڈھ جانا، پھٹ جانا۔

— فُلَانٌ: لاپرواہی وناعاقبت اندیشی سے کسی معاملے میں پڑنا۔

— عَلٰی غَیْرِہٖ: حماقت وناعاقبت اندیشی میں آ کر کسی پر حملہ کر دینا۔

— الشِّتَاءُ: جاڑے کے موسم کا ختم کے قریب ہونا، سردی میں کمی آ جانا۔

— اللَّیْلُ: اکثر رات گزر کر اندھیرے میں کمی آ جانا۔

— الوَعَکُ النَّاسَ: کسی بیماری یا بخار کا لوگوں میں پھیل جانا۔

الاِنْہِیَارُ: انہدام (۲) خاتمہ، زوال، (۳) گراوٹ، انحطاط۔

التَّہَوُّرُ: انجام سے بے پروائی کے ساتھ عجلت بازی، ناعاقبت اندیشانہ اقدام، کم عقلی یا رعونت پر مبنی دلیری۔

التَّیْہُوْرُ: تودہ سے گرا ہموار ریت (۲) بنجر زمین (۳) پست زمین۔

الہَائِرُ: کمزور، گرنے کے قریب (۲) عمر رسیدہ کمزور بوڑھا، (۳) گرنے والا ریت کا تودہ یا تودہ کی ریت۔

الہَارِیْ: ھَائِرٌ کا مقلوب، کمزور بوڑھا۔

الہَوَارَۃُ: ہلاکت، تباہی، لَاھَوَارَۃَ عَلَیْہِ: وہ تباہ نہ ہو (بطور دعا)

الہَوْرُ: بھیڑ بکریوں کا گلہ، ریوڑ (۲) پانی کی جھیل جس میں بلندیوں سے پانی آ کر اسے وسیع کر دیتا ہو، ج، اَھْوَارٌ

الہَوْرَۃُ: ہلاکت گاہ، سبب ہلاکت ج، ھَوَرَاتٌ۔

الہُوْرَۃُ: الزام، گمان۔

الہَیِّرُ: لاپروائی برتنے والا۔

• الہَوْرَعُ: کم عقل عورت۔

• ھَوَّزَ الرَّجُلُ: مرنا۔

الہَوْزُ: مخلوق، لوگ، مَا فِی الہَوْزِ مِثْلُکَ: لوگوں میں تم جیسا کوئی نہیں، مَا اَدْرِیْ اَیُّ الہَوْزِ ھُوَ: نہ جانے وہ کس قسم کا آدمی ہے؟

ھَوَّزُ: حساب جُمل کا دوسرا مجموعہ۔

الاَھْوَازُ: بصرہ اور ایران کے درمیان کا علاقہ۔

• الہَوْزَبُ: گدھ (۲) مضبوط وجری طاقتور اونٹ۔

• الہَوْزَنُ: گرد، غبار۔

• ھَاسَ ـِ ھَوْسًا وھَوَسَانًا:

زمین پر مکمل ٹیک لگاتے ہوئے چلنا (۲) گھومنا (۳) نڈر ہو کر رات کو گھومنا
هَاسَتِ الإِبِلُ: اونٹوں کا چرنا اور چلنا۔
— الذِّئبُ فِي الغَنَمِ: بھیڑ بکریوں میں بھیڑیے کا گھس کر تباہی مچانا۔
— فُلَانٌ هَوْسًا: بری طرح کھانا، جلدی جلدی بڑے بڑے لقمے کھانا۔
— الشَّيئَ: کوٹنا (۲) توڑنا (۳) بگاڑنا خراب کرنا۔
— الإِبِلَ: نرمی سے ہانکنا، هُوَ هَائِسٌ وَهَائِسَةٌ۔
هَوِسَتِ النَّاقَةُ ـَ هَوَسًا: اونٹنی کا جفتی کی شدید خواہش والا ہونا۔
هِيَ هَوِسَةٌ۔
— القَوْمُ: لوگوں کا شورش و فساد میں پڑنا۔
— الرَّجُلُ: نیم پاگل ہونا، خبطی ہونا، سنکی ہونا۔
هَوَّسَ الشَّيئَ: کوٹنا، باریک کرنا۔
— اللّٰهُ فُلَانًا: خدا کا کسی کو نیم پاگل کر دینا، خبطی بنا دینا۔
تَهَوَّسَ فُلَانٌ: نرم زمین پر بھاری قدموں سے چلنا۔
الأَهْوَسُ: حریص، الزَّمَانُ أَهْوَسُ: زمانہ ہر چیز کو تباہ کر دیتا ہے۔
الهَوَسُ: جنون کی سی کیفیت، خبط، سنک، پاگل پن۔
الهَوَّاسُ: بڑا خبطی (۲) بہادر و تجربہ کار آدمی (۳) خونخوار شیر۔ الهَوَّاسَةُ: الهَوَّاسُ۔
الهُوَيْسُ: دل کی بات (۲) فکر و نظر، غور و فکر (۳) نہر وغیرہ پر بنا ہوا پل جو مشینی طریقہ پر اوپر نیچے پانی کو نچلے پانی سے کشتیوں کی منتقلی کے لئے روکتا ہے۔
المُهَوِّسُ: اپنے دل میں کہنے والا، دل ہی دل میں بات کرنے والا۔

• هَاشَ القَوْمُ ـُ هَوْشًا: لوگوں میں رل مل جانا، ہیجان و اضطراب پیدا ہونا، فساد میں پڑنا۔
— الإِبِلُ وَنَحْوُهَا: اونٹوں یا گھوڑوں کا لڑائی میں بدک کر بھاگنا اور تتر بتر ہو جانا۔
— إِلَى فُلَانٍ: کسی کی طرف لپکنا، اٹھ کھڑا ہونا، هُوَ هَائِشٌ وَهِيَ هَائِشَةٌ۔
هَوِشَ فُلَانٌ ـَ هَوَشًا: کمزوری سے پیٹ دھنس جانا۔
هَاوَشَ فُلَانٌ القَوْمَ: لوگوں سے جا ملنا ان سے اختلاط رکھنا۔
هَوَّشَ القَوْمُ: لوگوں میں اختلاط ہونا (۲) لوگوں میں گڑبڑی ہونا۔
— فُلَانٌ بَيْنَ القَوْمِ: لوگوں میں فساد و بگاڑ پیدا کرنا۔
— الرِّيحُ بِالتُّرَابِ: ہوا کا طرح طرح کی مٹی اڑا کر لانا۔
— فُلَانٌ الشَّيئَ: ادھر ادھر سے سمیٹ کر ملا دینا، گڈ مڈ کرنا
تَهَاوَشَ القَوْمُ: لوگوں کا آپس میں رل مل جانا، مخلوط ہو جانا۔
تَهَوَّشَ القَوْمُ: رل ملنا، مخلوط ہونا۔
— عَلَى فُلَانٍ: کسی کے خلاف بھیڑ لگنا، مجمع اکٹھا ہو جانا، کسی پر دھاوا بولنا۔
المَهَاوِشُ: ناجائز طریقوں سے جمع کیا ہوا مال۔
الهَائِشَةُ: دن یا رات میں پیش آنے والا خوف یا خوفناک واقعہ، (۲) ایک دریائی خیالی جانور جو راہ گیر کو ایک کنارہ سے دوسرے کنارے لیجاتا ہے۔
الهُوَاشُ: حلال و حرام کی تمیز کے بغیر جمع کیا ہوا مال، مشتبہ دولت۔
الهُوَاشَةُ: الهُوَاشُ (۲) مخلوط گروہ۔
الهَوْشُ: جنگ میں شریک لوگوں کی بڑی تعداد (۲) خلو معدہ۔
الهَوَاشَةُ: إِبِلٌ هَوَاشَةٌ: منتشر اور بدکے ہوئے اونٹ جو ادھر ادھر سے اکھٹے کئے جائیں۔
الهُوَيْشَةُ: مخلوط گروہ۔

• هَاعَ فُلَانٌ ـُ هَوْعًا: گھبرانا اور بے تاب ہونا (۲) انتہائی حریص ہونا۔
— فِي الحَرْبِ: جنگ میں شور مچانا۔
— مِنْ فُلَانٍ: کسی سے تنگ آنا۔
— القَوْمُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ: لوگوں کا ایک دوسرے پر حملہ کا ارادہ کرنا۔
— فُلَانٌ هَوْعًا وَهُوَاعًا: کسی کو قے ہونا، هُوَ هَائِعٌ وَهِيَ هَائِعَةٌ۔
هَوَّعَ فُلَانًا: کسی کو قے کرانا، هَوَّعَهُ مَا أَكَلَ: جو کھایا اسے قے کرا دیا۔
تَهَوَّعَ: قے کرنا۔
— القَيْئَ: کوشش سے قے کرنا۔
الهَاعُ: رَجُلٌ هَاعٌ: حریص آدمی رَجُلٌ هَاعٌ لَاعٌ: بزدل و ڈرپوک امْرَأَةٌ هَاعَةٌ لَاعَةٌ۔
الهُوَاعُ: ماہ ذیقعدہ کا نام، ج: هُوَاعَاتٌ وَأَهْوِعَةٌ۔
الهُوَاعَةُ: قے میں پیٹ سے نکلنے والی چیز۔

الهَوْعُ: دشمنی (۲) بے انتہا حرص۔
• الهَوْفُ: گرم ہوا (۲) تیز ٹھنڈی ہوا۔
الهُوْفُ: تیز ہوا گرم ہو یا سرد (۲) نکما اور بے فیض آدمی (۳) بے وقوف
• الهَوْقَةُ: وہ گڑھا جس میں پانی اکھٹا ہو کر کیچڑ ہو جاتا ہے پرندے اسے پسند کرتے ہیں۔ ج: هُوَقٌ۔
• هَوِكَ الرَّجُلُ ـَ هَوَكاً: کم عقل ہونا (بے وقوفی کے ساتھ کچھ عقل بھی ہونا)، هو اَهْوَكُ وهَوِكٌ وهَوْكٌ:
هَوَّكَ فُلاَنٌ: گڑھا کھودنا۔
ـــ فُلاَناً: کسی کو بے وقوف ٹھیرانا، بنانا، (۲) پریشان وحیران کرنا۔
اِنْهَاكَ فُلاَنٌ: حیران و پریشان ہونا، (۲) حماقت ولاپرواہی کے سبب کسی مشکل میں پھنسنا۔
تَهَوَّكَ فُلاَنٌ: اِنْهَاكَ (۲) ہلاکت کے غار میں گرنا (۳) بولنے میں گڑبڑ کرنا۔
المُتَهَوِّكُ: حیرت زدہ، پریشان۔
الاَهْكَاءُ: متحیر لوگ۔
الهُوكَةُ: گڑھا۔
الهَوْكَةُ: اَرْضٌ هَوْكَةٌ: شور زمین۔
الهَوْكُ: پگلا، بڑا بے وقوف۔
الهَوَّاكُ: حیران و ششدر، پریشان
الهَوَّاكَةُ: حیران و ششدر عورت، (۲) شور زمین۔
• هَالَ ـُ هَوْلاً: ڈرنا، خوف زدہ ہونا۔
ـــ المَرْأَةُ النَّاظِرَ بِحُسْنِهَا: عورت کا اپنے حسن کے باعث دیکھنے والے کو مبہوت کر دینا۔
ـــ الاَمْرُ فُلاَناً: ڈرانا، خوف زدہ کرنا، هو هَائِلٌ وهي هَائِلَةٌ:
هِيلَ السَّكْرَانُ: نشہ والے کا ڈراؤنے خواب دیکھ کر گھبرانا۔
هَاوَلَ الشَّيْءُ فُلاَناً: خوف زدہ کرنا۔
هَوَّلَ عَلَى فُلاَنٍ: کسی کو ڈرا دینا (۲) کسی پر حملہ کرنا۔
ـــ المَرْأَةَ: عورت کا زیورات وپوشاک سے آراستہ ہونا۔
ـــ فُلاَناً: انتہائی خوف زدہ کرنا، دہشت زدہ کرنا، دم نکالنا۔
ـــ الاَمْرَ: کسی معاملہ کو سنگین وہولناک بنا دینا۔
اهْتَالَ فُلاَنٌ: ہول آنا، ڈرنا، هَالَهُ فَاهْتَالَ۔
تَهَوَّلَ لِلنَّاقَةِ وتَهَوَّلَهَا: اونٹنی کو قابو میں کرنے کے لئے خوفناک درندہ کی شکل بنانا۔
ـــ لِمَالِ فُلاَنٍ ومَالَ فُلاَنٍ: کسی کے مال کو نظر بد لگانا۔
اسْتَهَالَ الاَمْرَ: کسی معاملہ کو سنگین وخوفناک پانا یا سمجھنا۔
التَّهَاوِيلُ: ڈراونی چیز (۲) جس سے ڈرایا جائے (۳) کجاووں پر سرخ وسبز اور زرد رنگ کی اون (۴) تصاویر نقش ونگار، ہتھیاروں، کپڑوں اور زیورات کی سجاوٹ، واحد، تَهْوِيل (۵) باغیچوں میں کھلے ہوئے پھولوں کے رنگ، (۶) مختلف ملے جلے رنگ واحد، تَهْوَال۔
التَّهْوِيلُ: دہشت انگیزی، تخویف
الهَالُ: آل (خاندان) (۲) حَبُّ الهَالِ: الائچی اسے حَبَّهَان بھی کہتے ہیں۔
الهَالَةُ: چاند کا گھیرا یا کسی بھی جرم سماوی کو محیط روشنی کا گھیرا، ج: هَالاَتٌ۔
الهَائِلُ: خوفناک، بھیانک، زبردست
عَدَدٌ هَائِلٌ: بھاری تعداد،
كَمِّيَّةٌ هَائِلَةٌ: بہت بڑی مقدار
الهَوْلُ: خوف، گھبراہٹ، دہشت، خطرہ، (۲) خوفناک، لرزہ خیز (۳) سنگین معاملہ ج: اَهْوَال وهُؤُول۔ هَوْلٌ هَائِلٌ: زبردست خطرہ۔
اَهْوَالُ الحَرْبِ: جنگ کی ہولناکیاں
اَبُو الهَوْلِ: قاہرہ (مصر) کے قریب فرعون کے زمانہ کا ایک زبردست قدیم مجسمہ جس کا جسم شیر کے جسم جیسا ہے اور سر انسان کے سر جیسا ہے جو عقل وقوت کے اجتماع کی طرف اشارہ ہے اس کی لمبائی بیس میٹر اور چوڑائی چار میٹر ہے یہ اہرام جیزہ کے قریب ابھی تک قائم ہے۔
الهُوْلَةُ: تعجب (۲) ہر ڈراونی چیز (۳) بچہ کو ڈرانے کے لئے مفروضہ نام یا شے، حسین وجمیل عورت جسے دیکھنے والا دنگ رہ جائے۔
الهَيْلَةُ: الهَوْلُ
المَهَالُ والمَهُولُ والمَهِيلُ: خوفناک جگہ
المُهَوِّلُ: مقدس آگ پر قسم کھانے والا مجوسی۔
• الهَوْلَعُ والهَوْلَعُّ: دیکھئے (هلع)
• هَوَّمَ: اونگھنا (۲) نیند سے جھومنا۔
تَهَوَّمَ: هَوَّمَ۔
الاَهْوَمُ: بڑے سر والا، بڑی کھوپڑی والا۔
التَّهْوِيمُ: سونے کی ضرورت کا احساس۔
الهَامَةُ: سر (۲) سر کا بالائی حصہ، (کھوپڑی) چوٹی (۳) سر کا بیچ، (۴) لوگوں کا گروہ (۵) ایک چھوٹا سا پرندہ، جو رات میں عموماً قبرستانوں میں رہتا ہے (۶) الو (۷) زمانہ جاہلیت میں عربوں کے اعتقاد کے مطابق مقتول کے سر سے

ایک پرندہ نکل کر اسقونی اسقونی (مجھے سیراب کرو) کہتا ہے اور جب تک مقتول کا بدلہ نہ لے لیا جائے وہ یہ کہتا رہتا ہے، اس پرندے کو الصَّدَی بھی کہتے ہیں ج: هَامٌ۔

بَنَاتُ الهَام: دماغ کا مغز۔

هَامَۃُ القَوْم: سردار قوم۔

الهُوَامُ: جنون عشق، (۲) سخت ترین پیاس۔

الهَوَّامُ: شیر۔

الهَوْمُ: اونگھ، غنودگی (۲) پست اور نشیبی زمین یا زمین کا وسط۔

هَوْمُ المَجُوْس: چنبیلی کی طرح کا ایک پودا جسے مجوسی عبادت کے وقت استعمال کرتے تھے (۲) اس پودے سے گردے کی پتھری کی دوا تیار کی جاتی ہے، فارسی میں اسے مُرانیہ کہتے ہیں۔

الهَوْمَاۃُ والهَوْمَۃُ: جنگل بیابان، چٹیل میدان۔

الهِیَمُ: پانی جذب کرنے والی ریت، قَوْمٌ هِیَمٌ: پیاسے لوگ۔

• هَانَ فُلَانٌ ـُ هُوْنًا وهَوَانًا ومَهَانَۃً: حقیر و ذلیل ہونا کہاوت ہے "اِذَا عَزَّ اَخُوْكَ فَهُنْ" اگر تمہارا بھائی تمہارے ساتھ سختی برتے تو تم اس کے ساتھ نرمی برتو۔

ـــ الشَّیئُ عَلَیْہِ هَوْنًا: کسی کے لئے کوئی چیز آسان ہونا، ہلکا ہونا، بے وقعت ہونا۔ هو هَیِّنٌ وهَیْنٌ ج: اَهْوِنَاءُ، هُنْ عِنْدِی الیَوْمَ: آج تم میرے یہاں قیام و آرام کرو۔

اَهَانَ فُلَانٌ الاَمْرَ اوالشَّخْصَ: کسی کام یا شخص کو حقیر و معمولی سمجھنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کی بے عزتی کرنا۔

هَاوَنَ فُلَانٌ نَفْسَہُ: اپنے اوپر رحم کرنا، خود کو ہلکا رکھنا۔

هَوَّنَ الاَمْرَ عَلَیْہِ: کسی معاملہ کو کسی کے لئے آسان و ہلکا کرنا۔

ـــ فُلَانًا اوشیئًا: حقیر و معمولی سمجھنا، آسان سمجھنا، هَوِّنْ عَلَیْكَ تم خاطر جمع رکھو فکر نہ کرو۔

تَهَاوَنَ بالاَمْرِ: کسی بات کو حقیر و معمولی سمجھنا۔ آسان سمجھنا، خاطر میں نہ لانا، سستی برتنا۔

اِسْتَهَانَ بالاَمْرِ: تَهَاوَنَ بہ: (۲) مذاق اڑانا

الاِهَانَۃُ والاِسْتِهَانَۃُ: تحقیر و تذلیل، استخفاف، بے وقعتی، تضحیک۔

الاَهْوَنُ: آسان، زیادہ آسان، زیادہ حقیر، کہاوت ہے "اَهْوَنُ مِن قُعَیس علی امہ: قعیس اپنی ماں کا جتنا تابعدار تھا اس سے بھی زیادہ تابعدار (۲) زمانۂ جاہلیت میں پیر کا دن۔

التَّهَاوُنُ: لاپرواہی، سہل انگاری سستی، ڈھیل۔

المُسْتَهَانُ: حقیر و ذلیل۔

المُهَانُ: حقیر و بے وقعت۔

المُهِیْنُ: اہانت آمیز، اہانت کنندہ۔

الهَاوُنُ: ہاون دستہ، اوکھلی (پتھر یا لوہے یا پیتل کی بنی ہوئی) (۲) کھرل۔

الهَاوُوْنُ: الهَاوَنُ ج: هَوَاوِیْنُ۔

الهَوْنُ: الهَاوُن (۲) حقیر و ذلیل (۳) سدھا ہوا تابعدار گھوڑا (۴) وقار و انکسار کی قرآن پاک میں ہے "وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الاَرْضِ هَوْنًا" (۵) نرمی، (۶) سنجیدگی، متانت، عَلٰی هَوْنِكَ آہستہ یا سنبھل کر چل۔

الهُوْنُ: تمام مخلوقات، مَا اَدْرِی ایّ الهُون هو؟ نہ معلوم وہ کونسی مخلوق ہے (۲) سختی (۳) رسوائی، ذلت، حقارت، قرآن پاک میں ہے اَیُمْسِکُہُ عَلٰی هُوْنٍ" کیا وہ اسے ذلت و رسوائی کے ساتھ لئے رہے۔

الهُوْنَۃُ: سنجیدہ عورت، (۲) فرمانبردار عورت، (۳) کمزور اور مردانہ مظہر کی عورت (۴) صلح و امن۔ ج: هُوَنٌ

الهُوْنٰی: ذلت و رسوائی (۲) وقار و تواضع، وقار و متانت۔

الهُوَیْنٰی: باوقار چال، هی تَمْشِی الهُوَیْنٰی: وہ باوقار چلتی ہے خراماں خراماں چلتی ہے (۲) راحت و آرام (۳) آسودگی۔

الهِیْنَۃُ: اِمْشِ عَلٰی هِیْنَتِكَ: تم آہستہ چلو۔

الهَیِّنُ: حقیر، ذلیل (۲) باوقار و سنجیدہ (۳) روادار (۴) آسان، (۵) ہلکا اور معمولی، قرآن پاک میں ہے "وتَحْسَبُوْنَہُ هَیِّنًا وهُوَ عِنْدَ اللّٰہِ عَظِیْمٌ" "هو عَلَیَّ هَیِّنٌ": وہ میرے نزدیک آسان و معمولی ہے، اَهْوَنُ: بہت آسان و بہت معمولی "وهُوَ الَّذِیْ یَبْدَأُ الخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُہُ وهُوَ اَهْوَنُ عَلَیْہِ"

• تَهَوَّہَ فُلَانٌ: آہ بھرنا، کراہنا، درد و تکلیف بھری آواز نکالنا۔

الهَاهَۃُ: کھرہ، چھوٹی چیچک۔

الهَوَاهِی: لغو و بیہودہ بات، جَاءَ فُلَانٌ بالهَوَاهِی: فلاں ہوائی اور واہی تباہی باتیں کرتا ہے (۲) ایک قسم کی رفتار۔

الهَوَاهِیَۃُ: بزدل۔

الهَوْهَاءُ: تھڑدلا، بزدل (۲) وہ کنواں جس میں اترنے کے لئے کوئی سہارے کی چیز نہ ہو اور اترنے والے کے پیر رکھنے کی جگہ نہ ہو۔

الهَوْهَاةُ: کمزور دل اور بزدل آدمی (۲) بے وقوف (۳) وسیع و عریض بیابان ج: الهَيَاهِي (۳) هواهی کا واحد، خاص رفتار یا چال۔

الهُوْكُ: تھڑدلا، ڈرپوک۔

الهُوْهَةُ: ڈرپوک، بزدل۔

الهَوُّ: زمین کا گوشہ، کنارہ (۲) دیوار میں ہوا اور روشنی کا سوراخ، روشن دان۔

الهُوَّاءَةُ: گہرا گڑھا، کھائی، غار۔

الهَوَّةُ: روشن دان، ج: هَوَاءٌ وهَوًى

الهُوَّةُ: کھڈ، گہرا کھڈ (۲) کنواں، وَقَعَ فُلَانٌ فِي هُوَّةٍ: فلاں بعد کنویں میں جا گرا۔ فُلَانٌ هُوَّةٌ: بے وقوف آدمی جس کے پیٹ میں کوئی بات نہ ٹکتی ہو، ج: هُوًى وهُوٌّ وهُوِيٌّ۔

• هَوَى الشَّيْءُ ـ هُوِيًّا وهَوَيَانًا اوپر سے نیچے گر پڑنا، قرآن پاک میں ہے وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى: ستارہ کی قسم جب وہ گرے یعنی غروب ہو۔

ـــ النَّجْمُ: ستارہ کا غروب ہونا۔

ـــ العُقَابُ عَلَى صَيْدٍ: عقاب شکار پر لوٹ پڑا۔

ـــ فُلَانٌ فِي السَّيْرِ: آگے بڑھنا (۲) تیز چلنا۔

ـــ يَدُهُ لِلشَّيْءِ: کسی چیز کے لئے کسی کا ہاتھ اٹھنا، بڑھنا۔

ـــ هُوِيًّا وَهَوَاءً: ہلاک ہونا۔

ـــ المَرْأَةُ: عورت کا بچہ مر جانا، بچہ سے محروم ہو جانا۔ قولہ تعالیٰ، هَوَى عَلَى رَقَبَتِهَا: مرد کا عورت سے ہم آغوش ہونا۔

هوى صَدْرُهُ هَوَاءً: سینہ خالی ہونا صاف ہونا۔

ـــ الطَّعْنَةُ: نیزہ کی ضرب کا خون کا فوارہ جاری کر دینا۔

ـــ الرِّيحُ هَوِيًّا: ہوا چلنا۔

ـــ الأُذُنُ: کان بجنا، سنسنانا۔

هَوِيَ فُلَانٌ فُلَانًا ـ هَوًى چاہنا، محبت کرنا، هو هَوٍ وهي هَوِيَةٌ۔

أَهْوَى الشَّيْءُ: گرنا۔

ـــ فُلَانٌ بِالشَّيْءِ: کسی چیز کا اشارہ کرنا۔

ـــ فُلَانٌ بِيَدِهِ لِلشَّيْءِ: کسی چیز کے لئے ہاتھ بڑھانا۔

ـــ يَدُهُ لِلشَّيْءِ: کسی چیز کے لئے ہاتھ بڑھنا۔

ـــ العُقَابُ لِلصَّيْدِ: عقاب کا شکار پر گر کر اسے گھیرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: کوئی چیز اوپر سے ڈالنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کو ہاتھ مار کر لے لینا۔

هَاوَى: تیز چلنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ جھگڑنا (۲) دل داری کرنا، کسی کی مرضی پر چلنا، ہم نوائی کرنا، هَاوَأَهُ بھی کہا جاتا ہے۔

هَوَّى المَكَانَ: کسی جگہ صاف ستھری ہوا پہنچانا، ہوا داخل کرنا۔

ـــ الكِيمِيَاوِيُّ الغَازَ: سیال چیز (پانی وغیرہ) میں گیس کو تحلیل کرنا۔

اِهْتَوَى إِلَى فُلَانٍ بِشَيْءٍ: کسی کی طرف کسی شے سے اشارہ کرنا (۲) مارنا۔

انْهَوَى الشَّيْءُ: نیچے گرنا۔

تَهَاوَى فُلَانٌ: زور سے چلنا۔

ـــ القَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے پر گرنا۔

استَهْوَى الشَّيْءُ فُلَانًا: کسی کو کوئی چیز پسند آنا، کسی چیز کی محبت جاں گزیں ہو جانا، لبھانا، دل موہ لینا، مسحور کرنا، دل و دماغ پر چھا جانا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کو اپنا گرویدہ بنا لینا، اتنا متأثر کرنا کہ وہ بے چون و چرا ہر بات تسلیم کرنے پر مجبور ہو جائے، جال میں پھنسانا، قرآن پاک میں ہے کَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ، اس شخص کی طرح جسے شیطانوں نے اپنا تابع فرمان بنا لیا ہو یا اپنے جال میں پھنسا لیا ہو۔

التَّهْوَاءُ: ساعتِ شب۔

المَهْوَى والمَهْوَاةُ: گرنے یا نیچے اترنے کی جگہ (۲) گہرا کھڈ دو پہاڑوں کے درمیان کا گہرا خلا، ج: مَهَاوٍ

المِهْوَاةُ: روشن دان، ج: مَهَاوٍ

الهَاوِي: ہڈی (۲) حرف الف (۳) کسی ورزش یا کھیل وغیرہ کا دل دادہ، شوقین، ج: هُوَاةٌ

الهَاوِيَةُ: مؤنث، الهاوی، (۲) فضا (۳) جہنم، هَاوِيَةُ: (بغیر الف لام غیر منصرف) جہنم (۴) گڑھا، غار، کھڈ

الهَوَى: میلان، محبت، عشق، (خیر و شر دونوں میں) (۲) خواہش نفس، (۳) خواہشمند طبیعت، قرآن پاک میں ہے "أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلٰهَهُ هَوَاهُ"، وَلَا تَتَّبِعِ الهَوَى" (۴) محبوب و پسندیدہ شے، ج: أَهْوَاء قرآن پاک میں ہے "وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا"، هوى کا استعمال زیادہ تر غیر محمود چیزوں کے لئے ہوتا ہے، اسی لئے کہتے ہیں، فُلَانٌ مِنْ أَهْلِ الأَهْوَاءِ: فلاں نفس کا بندہ اور گمراہوں میں سے ہے۔

اَھْلُ الاَھْوَاء : بندگانِ نفس، گمراہ لوگ۔
عَلیٰ ھَوَاہٗ : اپنی مرضی کے مطابق حسبِ منشا۔
الـھَوَاءُ : کرۂ ارض کو محیط گیس، ہوا، بادِ نسیم (۲) فضا، ج : اَھْوِیَۃ (۳) ہر دو چیزوں کے درمیان کا خلا، (۴) ہر بے تلی چیز جس میں کوئی چیز ٹھہرتی نہ ہو (۵) ہر خالی شے، (۶) بزدل، ڈرپوک (چونکہ وہ دل سے خالی ہوتا ہے) قَلْبٌ ھَوَاءٌ : خالی دل (واحد و جمع دونوں کے لئے) قرآن پاک میں ہے "وَاَفْئِدَتُھُمْ ھَوَاءٌ"، (۷) موسم (۸) آب و ہوا، عَامَلْتُہٗ بِالھَوَاءِ وَاللَّوَاء : میں نے اس کے ساتھ کبھی نرمی اور کبھی سختی کا معاملہ کیا۔
الھَوَاءُ الاَصْفَرُ : ہیضہ۔
مُکَیِّفُ الھَوَاء : ایر کنڈیشنڈ۔
الـھَوَائِیُّ : ہوائی، فضائی، ہوا سے متعلق، (۲) ہوا بھرا ہوا (۳) ایریل، وہ تار جو ریڈیو یا ٹیلی ویژن کی آواز و تصویر طاقتور اور صاف کرنے کے لئے کسی چھڑ یا ستون سے اونچی جگہ باندھ کر ریڈیو یا ٹیلی ویژن سیٹ سے جوڑ دیا جاتا ہے، اینٹینا۔
الھُوَاۃُ : شائقین، ھُوَاۃُ اللَّعِب : کھلاڑی، ھُوَاۃُ السُّلْطَۃ : اقتدار پسند لوگ، واحد، ھَاوٍ۔
الھِوَایَۃُ : پسندیدہ اور محبوب مشغلہ یا کھیل (جس کو پیشہ بنائے بغیر انسان اپنی دلچسپی کا ذریعہ بنائے) خاص دلچسپی، خاص شوق، جیسے ڈاک ٹکٹ جمع کرنے کا شوق یا کرکٹ وغیرہ کا شوق۔
الھَوَّایَۃُ : پنکھا۔
الـھَوِیُّ : الـمَھْوِیُّ : محبوب، خواہش کی چیز (۲) کان کی سنسناہٹ، (۳) رات کا ایک حصہ۔
الـھَوِیَّـۃُ : گہرا کنواں۔

ھ ـــــــ ی

◆ ھَاءَ فُلَانٌ ــَـ (یَھَاءُ) ھَیْئَۃً : اچھی شکل کا ہونا، خوش منظر ہونا، خوش وضع ہونا۔
ــــ لِلاَمْرِ : کام کے لئے تیار ہونا۔
ــــ اِلَیـہِ ھَیْئَۃً : کسی کا مشتاق ہونا (۲) کسی چیز کا شوقین ہونا۔
ھَایَأَہٗ فِی الاَمْرِ وَعَلَیـہِ : کسی بات میں کسی سے اتفاق کرنا، موافقت کرنا۔
ھَیَّأَ فُلَانٌ الاَمْرَ تَھْیِئَۃً وَتَھْیِیْئًا : ٹھیک کرنا (۲) آسان کرنا، قرآن پاک میں ہے "وَھَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا"۔
ــــ الشَّیْءَ : تیار کرنا، خاص مقصد کے لئے کوئی وضع اور شکل دینا، تشکیل کرنا، فٹ کرنا، اجزاءِ متفرقہ کو جوڑ کر کوئی با مقصد چیز تیار کرنا، جیسے ھَیَّأَ الطَّعَامَ وَھَیَّأَ المَصْنَعَ کھانا یا کارخانہ تیار کرنا۔
ــــ الجَوَّ لِفُلَانٍ اَوْ لِعَمَلٍ : فضا ہموار کرنا۔
ــــ النَّفْسِیَّۃَ : ذہنیت بنانا۔
تَھَایَأَ القَوْمُ عَلَی الاَمْرِ : کسی بات پر باہم متفق و رضامند ہونا۔
تَھَیَّأَ لِلاَمْرِ : کسی کام کے لئے آمادہ ہونا، تیار ہونا، ضروری سامان و لوازم مہیا کر لینا۔
ــــ الشَّیْءُ لِفُلَانٍ : کسی کو کوئی چیز فراہم ہونا، حاصل یا ممکن ہونا۔
التَّھْیِئَۃُ : تیاری، آمادگی (۲) ترتیب و ترکیب، تدبیر و انتظام۔
الـمُھَایَأَۃُ : موافقت و رضامندی (۲) متفق علیہ معاملہ۔
الـھِیْءُ : کھانے یا پینے کے لئے بلانے کی آواز، آئیے آئیے، آآ۔
الـھَیْئَۃُ : شکل، صورت، ہیئت، ہر چیز کی وہ حالت جس پر وہ قائم ہو محسوس ہو یا معقول، قرآن پاک میں ہے "وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّیْنِ کَھَیْئَۃِ الطَّیْرِ بِاِذْنِیْ"، (۲) کیفیت (۳) علامت، نشان خاص (۴) طرز (۵) چہرہ (۶) منظر، (۷) ایسی جماعت جسے کوئی خاص کام سپرد کیا گیا ہو (منظم جماعت، تنظیم، ادارہ، انجمن، مجلس، بورڈ، سوسائٹی باڈی) ج : ھَیْئَات۔
ھَیْئَۃُ الاُمَمِ الـمُتَّحِدَۃ : ادارہ یا انجمن اقوامِ متحدہ۔
الـھَیْئَۃُ الاِجْتِمَاعِیَّۃُ : انسانی معاشرہ یا سوسائٹی
الـھَیْئَۃُ الاِنْتِخَابِیَّۃُ : الیکشن کمیشن۔
ھَیْئَۃُ الاِدَارَۃ : مجلسِ انتظامی۔
الـھَیْئَۃُ الاِسْتِشَارِیَّۃُ : مجلس شوریٰ، مجلسِ مشورہ۔
الـھَیْئَۃُ التَّابِعَۃ : ماتحت کمیٹی (باڈی)
ھَیْئَۃُ التَّحْرِیرِ : مجلسِ ادارت۔
ھَیْئَۃُ التَّنْمِیَۃ : ترقیاتی بورڈ
الـھَیْئَۃُ الدِّبْلُومَاسِیَّۃ : سفارتی ڈھانچہ، ڈپلومیٹک باڈی
ھَیْئَۃُ الضِّیَافَۃ : ضیافتی یا استقبالیہ کمیٹی۔
الـھَیْئَۃُ العَامَّۃ : جنرل باڈی مجلسِ عامہ۔
ھَیْئَۃُ القُضَاۃ : عدالتی بنچ، ججوں کی

جماعت۔
هَيْئَةُ الْمُحَلِّفِينَ:ججوں کی جماعت، جیوری۔
هَيْئَةُ الْمُدَرِّسِينَ اوهَيْئَةُ التَّدْرِيسِ: تعلیمی عملہ، ٹیچنگ اسٹاف
هَيْئَةُ الْمُدِيرِينَ: جماعت نظار، بورڈ آف ڈائرکٹرس۔
هَيْئَةُ الْمُوَظَّفِينَ: انتظامی عملہ اسٹاف۔
هَيْئَةُ النَّاخِبِينَ: جماعت رائے دہندگان۔
الْهَيْئَةُ الْمُسَاعِدَةُ: معاون مجلس۔
علم الْهَيْئَةِ: علم الافلاک، وہ علم جس میں اجرام سماویہ کے احوال، ان کے باہمی تعلق اور زمین پر ان کے اثرات سے بحث کیجائے۔
الْهَيِّئُ: خوش منظر، جاذب شکل۔
الْهَيِّئُ: الْهَيِّءُ۔
هَيَّاهَيَّا: آؤ آؤ، چلو چلیں۔
هَيَّابِنَا: آؤ چلیں۔
• هَابَهُ ــَـ هَيْبًا ومَهَابَةً: کسی کی تعظیم وتکریم کرنا، (۲) کسی سے ڈرنا بچ کر رہنا، هوهَائِب: برائے مبالغہ هَيَّابٌ وهَيُوبٌ وهَيِّبٌ وهَيَّبَانٌ وهَيُوبَةٌ: اسم مفعول مَهُوبٌ ومَهِيبٌ۔
هَابَهُ ـِـ هَيْبَةً: هَابَهُ۔
أَهَابَ بِهِ: کسی کو کوئی کام کرنے یا ترک کرنے کے لئے پکارنا، دعوت دینا، اپیل کرنا، ترغیب دینا۔ أَهَبْتُ بِصَاحِبِي الى الْخَيْرِ: میں نے اپنے ساتھی سے نیک کام کرنے کی اپیل کی، یا ترغیب دی
ـــ بالْخَيْلِ ونَحْوِهَا وأَهَابَ الرَّاعِي بِغَنَمِهِ: هَابْ هَابْ کہہ کر روکنے یا واپس آنے کے لئے گھوڑوں یا بکریوں کو پکارنا، آواز دینا۔
هَيَّبَ الشَّيْءَ الى فُلَانٍ: کوئی چیز کسی کے لئے خوفناک بنانا، بھیانک بنا کر پیش کرنا۔
اهْتَابَ الشَّيْءَ: کسی چیز سے دہشت کھانا، مرعوب ہونا، سہمنا۔
تَهَيَّبَ الشَّيْءَ: کسی چیز سے دہشت لگنا، مرعوب ہونا، ڈر لگنا۔
ـــ الشَّيْءُ فُلَانًا: ڈرانا، خوفزدہ کرنا، مرعوب کرنا، سہما دینا۔
الْمُتَهَيِّبُ: شیر۔
الْمُتَهَيَّبُ: ہیبتناک (۲) ہیبت زدہ۔
الْمَهَابُ: خوفناک جگہ۔
الْمَهَابَةُ: ڈر، ہیبت، رعب (۲) دبدبہ، وقار وعظمت۔
الْمَهُوبُ: خوفناک چیز یا جگہ۔
الْمَهْيَبَةُ: خوف کا باعث۔
الْمُهِيبُ: خوفناک، دہشتناک، بارعب پر وقار، پرجلال۔
الْمَهِيبُ: خوفناک، بارعب۔
الْهَيَّابُ: بہت ڈرپوک، بزدل۔
غَيْرُ هَيَّابٍ: نڈر، بیباک
الْهَيَّبَانُ: بہت ڈرپوک، حد سے زیادہ محتاط (۲) بزدل (۳) چرواہا (۴) بکرا (۵) مٹی۔
الْهَيْبَةُ: ڈر، خوف، رعب (۲) جلال، وقار۔
• هَيَّتَ بِهِ: کسی کو زور سے پکارنا، آواز دے کر بلانا۔
هَاتِ: دے، لا۔ هَاتِي، هَاتِيَا، هَاتُوا، هَاتِينَ۔
هَيْتَ: کلمۂ تعجب، جیسے، هَيْتَ لِلْحِلْمِ: کیا خوب بردباری ہے!!
هَيْتَ لَكَ: تو آجا، چلا آ، یہ اسم فعل ہے اور لَكَ بیان مخاطب کے لئے ہے قرآن پاک میں ہے، هَيْتَ لَكَ، زلیخا نے حضرت یوسف علیہ السلام کو مخاطب کیا تھا۔ هَيْتَ، واحد وجمع، مذکر ومونث سب کے لئے ہے لیکن بعد والے لفظ میں مخاطب کا لحاظ کر کے کہا جائے گا۔ هَيْتَ لَكُمَا ولَكُم ولَكُنَّ۔
الهيتُ: زمین کا گہرا گڑھا۔
الْهَيَّاتُ: شور مچانے والا
هَيْتَاة وهَيْتَاةٌ: کتے کو شکار کے پیچھے دوڑانے کے لئے بولا جاتا ہے۔
• هَاثَ الشَّيْءُ ـِـ هَيْثًا وهَيَثَانًا حرکت کرنا۔
ـــ الْقَوْمُ: جھگڑے میں لوگوں کا باہم گتھم گتھا ہونا، آپس میں ہاتھا پائی ہونا۔
ـــ فُلَانٌ فِي الشَّيْءِ: کوئی چیز بے دردی سے لینا اور اس کو خراب کرنا۔
ـــ الذِّئْبُ فِي الْغَنَمِ: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر تباہی مچانا۔
ـــ مِنَ الْمَالِ: اپنی ضرورت کے بقدر مال لینا۔
ـــ فِي كَيْلِهِ: ناپ تول میں کمی کر کے دینا۔
ـــ لِفُلَانٍ: کسی کو تھوڑی چیز دینا۔
ـــ بِرِجْلِهِ التُّرَابَ: پیر سے مٹی اکھاڑنا، کریدنا۔
هَايَثَ فُلَانًا: مال وغیرہ کی کثرت میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
تَهَايَثَ الْقَوْمُ: لوگوں کا لڑائی جھگڑے میں گتھم گتھا ہونا۔
تَهَيَّثَ لِفُلَانٍ شَيْئًا: کسی کو کچھ دینا۔
اسْتَهَاثَ الشَّيْءَ: کسی چیز کو زیادہ سمجھنا

(۲) زیادہ مانگنا۔
— المالَ وفیہ : مال تباہ کرنا۔
المُہَایِثُ : بکثرت ہاتھ بھر کر لینے والا یا پورے کا پورا لینے والا۔
الہَایِثَۃُ ، ہَایِثَۃُ القَوم : لوگوں کا شوروغل۔
الہَیْثَۃُ : لوگوں کا گروہ۔
• ہَاجَ النَّبْتُ ـِ ہَیجًا : گھاس یا پودے کا سوکھ کر زرد ہو جانا، سوکھنے لگنا، کھیتی کا پکنے کے قریب ہونا، زور پر آنا، قرآن پاک میں ہے "ثُمَّ یَہِیجُ فَتَرَاہُ مُصْفَرًّا"۔
— الأرضُ ہَیجًا وہَیجَانًا : زمین کی سبزیاں خشک ہو جانا سوکھے پودوں والی ہونا، ہی ہَائِجَۃ۔
— القَومُ ہُیُجًا وہِیَاجًا وہَیَجَانًا : لوگوں کا جوش میں آنا مشتعل ہونا۔
— الشَّرُّ : فتنہ کا زور پکڑنا۔
— الحَربُ بَینَہُم : لوگوں میں جنگ کے شعلے بھڑکنا، لڑائی چھڑنا۔
— الإبِلُ : اونٹوں کا پیاسا ہونا۔
— السَّمَاءُ : تیز ہوا کے ساتھ آسمان پر گھٹا چھا جانا، باد و باراں والا ہونا۔
— فُلَانًا : جوش دلانا، مشتعل کرنا، بھڑکانا۔
— الشَّئَ : کسی چیز میں زور اور حرکت پیدا کرنا۔
— الإبِلَ : اونٹوں کو تالاب یا چراگاہ لیجانے کے لئے رات کو حرکت میں لانا۔
— البَحرُ : سمندر میں بھونچال آنا، طوفان آنا، تلاطم پیدا ہونا۔
— الرَّجُلُ : جوش میں آنا، غصے سے بھڑکنا، برانگیختہ ہونا۔
— الشَّئُ : جوش مارنا، زور پر آنا۔

ہَاجَتِ العَینُ : آنکھ سوجنا۔
— الغُبَارُ : گرد و غبار اٹھنا۔
أَہَاجَ الرِّیحُ النَّبْتَ : ہوا کا پودوں کو مرجھا دینا، سکھا دینا۔
— فُلَانًا : ہَاجَہُ۔
اَہْیَجَ الأرضَ : زمین کو خشک گھاس والی پانا۔
ہَایَجَ فُلَانٌ فُلَانًا : جوش دلانا، بھڑکانا (۲) لڑنا، جنگ کرنا۔
ہَیَّجَہُ : جوش دلانا، مشتعل کرنا، اشتعال دینا، برانگیختہ کرنا۔
اِہْتَاجَ : برانگیختہ ہونا، مشتعل ہونا
تَہَایَجَ القَومُ : لڑائی میں ایک دوسرے پر حملہ کرنا، چڑھائی کرنا۔
تَہَیَّجَ الشَّئُ : زوروں پر آنا، بھڑکنا جوش مارنا۔
المَہَاجُ : موٹر گاڑی کا اسٹارٹر۔
المُہْیَاجُ : وطن کا اشتیاق، وطن کی طرف میلان (۲) اونٹوں میں سب سے پہلے پیاسا ہونے والا اونٹ۔
المُہَیِّجُ : اشتعال انگیز، ہیجان انگیز فساد انگیز۔
الہَائِجُ : مشتعل، برا فروختہ، ناراض غصہ میں بھرا ہوا (۲) متلاطم، موج زن (۳) مست، دیوانہ (۴) خشک (پودا) (۵) متورم (آنکھ) (۶) جوش، غیظ و غضب، طیش، ہَاجَ ہَائِجُہُ : وہ بھڑک گیا، برافروختہ ہو گیا، اسے طیش آ گیا، اس کا پارہ چڑھ گیا، ہَدَأَ ہَائِجُہُ اس کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا۔
الہَائِجَۃُ : ہَائِج کی تانیث (۲) أرضٌ ہَائِجَۃٌ : سوکھی گھاس یا سوکھے پودوں والی زمین۔
الہَاجَۃُ : مادہ مینڈک (مینڈکی)

(۲) شتر مرغ (۳) وہ بکری وغیرہ جسے جفتی کی خواہش نہ ہو۔
الہِیَاجُ : جوش، اشتعال، یَومُ الہِیَاجِ : لڑائی کا دن۔
الہَیَجَانُ : جوش، اضطراب، ہلچل۔
الہَیَجَانِیُّ : مشتعل طوفانی، پاگل، مَجنُونٌ ہَیَجَانِیٌّ : خطرناک پاگل۔
الہَیْجُ : جنگ، (۲) سخت ہوا (۳) فتنہ فساد، ہنگامہ، شوروشر، یَومُ الہَیجِ طوفان و باد و باران والا دن۔
الہَیجَاءُ : جنگ، یا ہاتھا پائی، جھگڑا۔
• ہَیَّخَ الہَرِیسَۃَ : میٹھے دلیے یا آٹے کے حلوے میں گھی زیادہ کرنا۔
— الفَحلَ : اونٹ کو اونٹنی یا نر کو مادہ پر جست لگانے کے لئے اکسانا۔
الہَیِّخُ : وہ اونٹ جو "ہِیخ" آواز سن کر بلبلانا شروع کر دے۔
• ہَادَہُ ـِ ہَیدًا وہَادًا : ہلانا حرکت میں لانا (۲) ڈانٹ کر گھبرا دینا اور بے چین کر دینا (۳) درست کرنا (۴) ہٹانا، زائل کرنا، منہدم کرنا (۵) باز رکھنا، مَا یَہِیدُنِی ذٰلِكَ : وہ چیز مجھے نہ ڈرا سکے گی اور نہ مقصد سے ہٹا سکے گی۔
ہَیَّدَ السَّائِرُ : چلنے والے کا تیز چلنا
— الأمرُ فُلَانًا : کسی معاملہ کا کسی کو کلفت و اضطراب میں مبتلا کرنا۔
الہَیدُ : بڑا (۲) بے چین و مضطرب (۳) ڈانواڈول، ہچکولے کھانے والی چیز مَالَہُ ہَادٍ ومالہ ہَیدٌ اسے حرکت میں لانے والا کوئی نہیں۔
الہَیدَانُ : کاہل و بزدل۔
• الہَیدَبُ : دیکھئے (ھدب)

الهَيْذَبِيُّ : دیکھئے (ھ ذ ب)۔

هَيْدرُوجِين : ہائڈروجن ۔

• الهَيْذَكُورُ : موٹی جوان اور جوانی کی ادائیں دکھانے والی عورت (۲) گاڑھا دودھ۔

الهَيْذَكُورَةُ : الهَيْذَكُورُ۔

• الهَيْذَلَةُ : دیکھئے (ھ ذ ل)

• الهَيْذَامُ والهَيْذَمُ : دیکھئے (ھ ذ م)

• هَيَّرَ فُلَانٌ البِنَاءَ : عمارت گرانا۔

تَهَيَّرَ البِنَاءُ : عمارت گرنا۔

الهَيَارُ : گرنے والی یا گرنے کے قریب چیز،

رَجُلٌ هَيَارٌ : کمزور آدمی جو گرنے کے قریب ہو۔

الهَيَارُ الثَّلْجِيُّ : پہاڑوں سے گرنے والا برف۔

الهَيْرُ : بادِ صبا کا نام (شمالی ہوا)۔

الهَيْرُ : نصف سے کم رات کا حصہ۔

الهَيْرَةُ : نرم و ہموار زمین۔

الهَيَّارُ : کمزور آدمی۔

• هِيرَاطِيقِي : ایک قسم کا تیز لکھا جانے والا ہیروگلیفی شکستہ خط جس میں ہیروگلیفی اشارات و رموز استعمال کئے جاتے ہیں۔

• الهَيْرَعُ : دیکھئے (ھ ر ع)

الهَيْرَعَةُ : دیکھئے (ھ ر ع)

• الهِيرُودِين : ایک مادہ جو خون کو اس کی نالیوں میں منجمد ہونے سے روکتا ہے اور عَلَق سے نکالا جاتا ہے۔

• هِيرُوغْلِيفِي : اہلِ یونان کے نزدیک نقشِ مقدس، مغرب کے لوگ اس کا اطلاق ان قدیم مصری تحریروں پر کرتے ہیں جو قدیم مصریوں کے مقبروں اور عبادت گاہوں میں کندہ ہیں۔

• الهِيرُوِين : ہیروئن، مارفین سے تیار کیا جانے والا نشہ آور مرکب۔

• الهَيْزَبُ : دیکھئے (ھ و ز ب)

• هَاسَ فُلَانٌ ـِ هَيْسًا : کسی بھی طرح چلنا۔

ـــ مِنَ الشَّيْءِ : بکثرت کوئی چیز لینا۔

ـــ الشَّيْءَ : پیروں سے کچلنا۔

ـــ الأَرْضَ : زمین کو کوٹنا۔

هَاسَى فُلَانٌ فُلَانًا : مذاق اڑانا، هَيْسِ هَيْسِ کہہ کر مذاق اڑانا۔

الأَهْيَسُ : بہادر، نڈر (۲) ہر شے کو توڑ دینے والا سخت و مضبوط۔

هَيْسِ هَيْسِ : کسی کام پر اکسانے کے لئے کسی کو یہ لفظ کہا جاتا ہے۔

• هَاشَ القَوْمُ ـِ هَيْشًا : جوش میں آنا، مشتعل ہونا۔

ـــ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ : لڑائی کے لئے ایک دوسرے پر چڑھائی کرنا۔

ـــ فُلَانٌ : بہت گالی گفتار کرنا، بہت بدکلامی اور بیہودگی کرنا۔

ـــ فُلَانٌ فِي القَوْمِ : لوگوں میں فتنہ و فساد برپا کرنا، شر پھیلانا (۲) خوش اور مست ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ : خراب کرنا (۲) سمیٹنا، جمع کرنا۔

تَهَيَّشَ القَوْمُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ : ایک دوسرے پر جھپٹنا، چڑھائی کرنا۔

الهَيْشَةُ : مخلوط جماعت (۲) فتنہ، ہنگامہ، ہلچل، ج : هَيْشَات۔

• هَاصَ الطَّيْرُ ـِ هَيْصًا : پرندہ کا بیٹ کرنا۔

ـــ فُلَانٌ بِالشَّيْءِ : کسی چیز کی سختی میں مبتلا ہونا، سخت گرفت میں آنا۔

هَاصَ عُنُقَهُ : گردن توڑنا۔

المَهَايِصُ : پرندوں کے بیٹھنے اور بیٹ کرنے کی جگہیں، واحد، مَهْيَصٌ۔

• هَاضَ العَظْمَ ـِ هَيْضًا : جڑنے کے قریب ہونے والی شکستہ ہڈی کو دوبارہ توڑنا۔

ـــ الشَّيْءَ : توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا (۲) نرم کرنا، حضرت عائشہؓ کا قول ہے، « واللّٰه لو نزل بالجبال الراسيات ما نزل بأبي لهاضها» واللہ مضبوط پہاڑوں پر بھی اگر وہ مصیبتیں آتیں جو میرے والد پر آئیں تو ان کو ریزہ ریزہ کر ڈالتیں۔

ـــ الكَرَى فُلَانًا : نیند کا کسی کے بدن کو توڑ ڈالنا اور کمزور کر دینا۔

ـــ الحُزْنُ قَلْبَهُ : رنج و غم کا کسی کے دل کو بار بار لاحق ہونا، غم کا پیچھا نہ چھوڑنا۔

ـــ المَرَضُ فُلَانًا : صحتیابی کے بعد بیماری کا عود کر آنا۔

هَيَّضَ فُلَانًا : برانگیختہ کرنا۔

اهْتَاضَ العَظْمَ : هَاضَهُ

انْهَاضَ : مطاوع هَاضَ، جڑنے کے بعد ہڈی ٹوٹ جانا (۲) ریزہ ریزہ ہونا۔

تَهَيَّضَ العَظْمُ : انْهَاضَ۔

ـــ الغَرَامُ فُلَانًا : کسی کو دوبارہ عشق لاحق ہونا۔

المُسْتَهَاضُ : بیمار یا شکستہ ہڈی والا جس کی بیماری صحت کے بعد عود کر آئے، ہڈی جڑ جانے کے بعد ٹوٹ جائے۔

المَهِيضُ : جڑ جانے کے بعد ٹوٹنے والی ہڈی۔

الهَيْضُ : نرمی۔

الهَيْضَاءُ: جماعت، گروہ۔

الهَيْضَةُ: بیماری یا رنج وغم کا دوبارہ حملہ یا لوٹ (۲) ایک بیماری کے بعد دوسری بیماری (۳) ہیضہ کی بیماری جس میں سخت قے اور دست آتے ہیں. کالرا۔

• هَاطَ فُلَانٌ ـِ هَيْطًا: شور وغل مچانا، ہنگامہ مچانا (۲) چلے جانا۔

هَايَطَ: شور مچانا۔

ــــ فُلَانًا: کمزور سمجھنا۔

تَهَايَطَ الْقَوْمُ: لوگوں کا یکجا ہو کر اپنے معاملات درست کرنا۔

الهِيَاطُ: هُمْ فِي هِيَاطٍ وَمِيَاطٍ: وہ شور وشر میں ہیں، ان میں کھلبلی مچی ہوئی ہے، شور وشر بپا ہے۔

الهَيْطُ: مَا زَالَ فِي هَيْطٍ وَمَيْطٍ: وہ شور وشر بپا کئے ہوئے ہے، اس نے ہنگامہ برپا کر رکھا ہے۔

• هَاعَ الشَّيْءُ ـِ هَيْعًا وَهَيَعَانًا: پھیلنا، بچھنا۔

ــــ فُلَانٌ: کسی کو بھوک لگنا (۲) گھبرانا (۳) بزدلی دکھانا۔

ــــ الشَّيْءُ هِيَاعًا: کشادہ ہونا۔

ــــ الإِبِلُ إِلَى الْمَاءِ: اونٹوں کو پانی کی خواہش ہونا

ــــ الْمَاءُ وَنَحْوُهُ عَلَى وَجْهِ الأَرْضِ هَيْعًا: پانی وغیرہ کا زمین پر بہنا۔

ــــ الرَّصَاصُ وَنَحْوُهُ: هَيَعَانًا: سیسہ وغیرہ کا پگھلنا۔

ــــ فُلَانٌ ـَ هَاعًا: کمزوری کے ساتھ حرص وخواہش بڑھنا۔

ــــ فُلَانٌ ـَ هَيَعَانًا: تنگ ہونا، گھٹنا، رنج ہونا، اکتانا، پریشان ہونا۔

ــــ مِنَ الْحُبِّ وَالْحُزْنِ هَيْعًا: محبت یا غم سے پریشان ہونا (۲) قے ہونا۔

تَهَيَّعَ الشَّيْءُ: خوب پھیلنا، بالکل بچھنا۔

ــــ السَّرَابُ: زمین پر چمک دار ریت (سراب) پھیلنا۔

ــــ فُلَانٌ: حیران ومبہوت ہونا (۲) ظلم وستم کرنا۔

ــــ إِلَى الشَّرِّ: فتنہ وفساد کے لئے دوڑنا، برائی کی طرف دوڑنا۔

انْهَاعَ: تَهَيَّعَ۔

الْمَهْيَعُ: کھلا راستہ، ج: مَهَايِعُ۔

الهَائِعُ: لَيْلٌ هَائِعٌ: تاریک رات، رَجُلٌ هَائِعٌ لَائِعٌ: ڈرپوک بزدل وحواس باختہ آدمی۔

الهَائِعَةُ: خوفناک آواز۔

الهَاعُ: حواس باختہ، جلد گھبرا جانے والا، رَجُلٌ هَاعٌ لَاعٌ وَهَاعٍ لَاعٍ: کمزور وبزدل حواس باختہ آدمی۔

الهِيَاعُ: رِيحٌ هِيَاعٌ لِيَاعٌ تیز ہوا۔

الهَيْعَةُ، الهَائِعَةُ (۲) خوفناک آواز یا ہوش اڑا دینے والی فحش افواہ یا برائی۔

أَرْضٌ هَيْعَةٌ: کشادہ اور ہموار زمین۔

الهَيِّعُ: رَجُلٌ هَيِّعٌ لَيِّعٌ: ڈرپوک وکم عقل۔

• هَيْعَرَ: دیکھئے (هعر)

تَهَيْعَرَتِ الْمَرْأَةُ: دیکھئے (هعر)

الهَيْعَرَةُ والهَيْعَرُونُ: دیکھئے (هعر)

• هَيِغَ الْعَامُ ـَ هَيَغًا: سال کا پیداوار والا ہونا، خوشحالی والا ہونا۔

أَهْيَغَ الْقَوْمُ: خوشحال ہونا۔

هَيَّغَ فُلَانٌ الثَّرِيدَةَ: ثرید کو مرغن بنانا، گھی وغیرہ زیادہ ڈالنا۔

ــــ الْمَطَرُ الأَرْضَ: بارش کا زمین کو خوب تر کرنا۔

الأَهْيَغُ: بہت پانی (۲) بہت گھاس، پیداوار والا سال (۳) فراخ وآسودہ زندگی۔

الأَهْيَغَانُ: خوشحالی، زرخیزی (۲) خورد ونوش۔

• هَافَ وَرَقُ الشَّجَرِ ـِ هَيْفًا: درخت کے پتے گرنا، پت جھڑ ہونا

ــــ فُلَانٌ ـَ (يَهَافُ) هِيَافًا: جلد جلد پیاس لگنے والا ہونا (۲) پیاس لگانے والی، گرم ہوا لگنے سے پیاسا ہونا۔

ــــ الْعَبْدُ هَيْفًا: غلام کا بھاگ جانا۔

ــــ الْغُلَامُ: لڑکے کا پتلی کمر والا ہونا نازک اندام ہونا۔

ــــ الإِبِلُ هِيَافًا وَهُيَافًا: پیاس کی شدت سے اونٹوں کا اپنے منہ کھول کر جنوب کی گرم ہوا کی طرف رخ کرنا۔

هَيِفَ الْغُلَامُ ـَ هَيَفًا: پتلی کمر والا ہونا، نازک اندام ہونا، چھریرے بدن کا ہونا. هُوَ أَهْيَفُ وَهِيَ هَيْفَاءُ۔

أَهَافَ الرَّجُلُ: پیاسے اونٹوں والا ہونا۔

اهْتَافَ: پیاس لگنا۔

تَهَيَّفَ: خشکی لانے والی گرم ہوا میں کھڑا ہونا۔

اسْتَهَافَ: خشکی لانے والی گرم ہوا لگنے سے پیاسا ہونا۔

الْمُهْيَافُ : جلدی جلدی پیاس لگنے سے بے برداشت ہونے والا (۲) جلد پیاسا ہونے والا (۳) خوش رفتار اونٹ یا گھوڑا وغیرہ۔

الْهَافُ : الْمُهْيَافُ۔

الْهَافَةُ : جلد پیاسی ہونے والی اونٹنی۔

الْهَيْفُ : پانی کو خشک کرنے والی نباتات کو سکھانے اور حیوانات کو پیاس لگانے والی گرم وتکلیف دہ ہوا۔

الْهَيْفَانُ : پیاسا (۲) تیز (۳) جلد پیاسا ہونے والا۔

الْهَيُوفُ : الْمُهْيَافُ۔

• اَهْيَقَ الظَّلِيْمُ : (نر) شتر مرغ کا بہت لمبا ہونا۔

الاَهْيَقُ : لمبی گردن والا۔

الْهَيْقُ : پتلا اور بہت لمبا (۲) نر شتر مرغ ج: اَهْيَاقٌ وهُيُوقٌ۔

• الْهَيْقَعَةُ : دیکھئے (هقع)۔

• الْهَيْقَمُ : دیکھئے (هقم)۔

الْهَيْقَمَانِيُّ : (هقم)۔

هَيْكَ : هكذا : اس طرح۔

هَيَّكَ : جلدی کرنا۔

• هَيْكَلَ : دیکھئے (هكل)۔

الْهَيْكَل والْهَيْكَلَةُ : (هكل)

• هَالَ فُلَانٌ الرَّمْلَ ونَحْوَهُ ـــ هَيْلاً : ریت وغیرہ ڈالنا، چھوڑتے رہنا (۲) نچلے حصہ کو ہلا کر اوپر سے گرانا۔

أَهَالَ فُلَانٌ الشَّيْئَ : زور سے ڈالنا

هَيَّلَ الشَّيْئَ : زور سے ڈالنا، مٹی یا ریت زور زور سے گرانا۔

انْهَالَ عَلَيْهِ : مٹی وغیرہ گرنا، پڑنا۔

ـــ القَوْمُ عَلَيْهِ : کسی کو گالیاں دینے یا گزند پہنچانے کے لئے پل پڑنا، ٹوٹ پڑنا

تَهَيَّلَ الشَّيْئُ : کسی چیز کا لوٹ کر گرنا۔

الأَهْيَلُ : لگاتار گرنے والی مٹی یا ریت۔

الْمَهِيْلُ : گرایا جانے والا ریت وغیرہ قرآن پاک میں ہے "وَكَانَتِ الجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلاً"، پہاڑ گری ہوئی ریت کے تودوں جیسے ہو جائیں گے۔

الْهَالَ : الاَهْيَلُ۔

الْهَالَةُ : گھیرا، چاند کا کنڈل، دیکھئے (هول)

الْهَيَالُ والْهَيْلُ : گری ہوئی ریت۔

الْهَيْلاَنُ : ریت وغیرہ کے گرنے کا سلسلہ۔

الْهَيُوْلُ : باریک اڑتے ہوئے ذرات جو روشن دان سے سورج کی روشنی اندر داخل ہونے کے دوران دکھائی دیتے ہیں۔

الْهَيُوْلَى : ابتدائی یا خام مادہ یا کسی چیز کے اجزاء ترکیبیہ جن سے وہ تشکیل پاتی ہے۔ جیسے کرسی کے لئے لکڑی، میخ کے لئے لوہا، کپڑوں کی بناوٹ کے لئے روئی (۲) قدماء کے نزدیک وہ مادہ جس کی کوئی معینہ شکل وصورت نہ ہو اور اس میں مختلف اشکال وصورت قبول کرنے کی صلاحیت ہو۔ اور اسی سے خدا تعالیٰ نے عالم کے اجزاء مادیہ کی تخلیق کی ہے (۳) کسی تصویر یا مجسمہ کا ابتدائی خاکہ (۴) روئی۔

الْهَيُوْلاَنِيُّ : بنیادی، ابتدائی مَشْرُوْعٌ هَيُوْلاَنِيٌّ : ابتدائی منصوبہ۔ رَسْمٌ هَيُوْلاَنِيٌّ : ابتدائی نقشہ جو ابھی بنیادی خطوط تک محدود ہو۔

• الْهَيْلَكُوْنُ : دیکھئے هلك۔

• هَيْلَلَ الرَّجُلُ : لا الٰہ الا اللہ کہنا۔

هَامَ فُلَانٌ ـــ هَيْمًا وهَيَمَانًا : مارا مارا پھرنا، سرگرداں پھرنا، جدھر منہ اٹھے ادھر چلنا، بے تعیین منزل بھٹکتے پھرنا

ـــ فِي الأَمْرِ : کسی معاملہ میں پریشان ومتردد ہونا، کسی ایک رائے پر جماؤ نہ ہونا، قرآن پاک میں ہے "اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ" کیا تم کو نہیں معلوم کہ وہ (شعراء حضرات) (خیالی مضامین کے) ہر میدان میں حیران وسرگرداں پھرا کرتے ہیں۔

ـــ فُلَانٌ هُيَامًا : کسی کو بہت پیاس لگنا، پیاس سے پریشان ہونا۔

ـــ بِفُلَانَةَ هُيَامًا وتَهْيَامًا کسی سے عشق ومحبت میں دیوانہ ہوجانا، هُوهَائِمٌ ج: هُيَّامٌ وهُيَّمٌ

هَيَّمَ الحُبُّ فُلَانًا : عشق ومحبت کا کسی کو دیوانہ بنا دینا، بھٹکا دینا۔

اهْتَامَ فُلَانٌ لِنَفْسِهِ : اپنے لئے تدبیر واکتساب کرنا۔

تَهَيَّمَ فُلَانٌ : بہت موزوں انداز سے چلنا۔

ـــ الْمَرْأَةُ الرَّجُلَ : عورت کا کسی کو دام الفت میں پھنسانا، گرویدہ بنا لینا۔

اسْتَهْيَمَ فُؤَادُ فُلَانٍ : کسی کے دل میں عشق ومحبت پیوست ہونا، عشق سے بے قرار ومضطرب ہونا۔

الاَهْيَمُ : انتہائی پیاسا آدمی، یا اونٹ

هِيَ هَيْمَاءُ، ج: هِيْمٌ قرآن پاک میں ہے "فَشَارِبُوْنَ شُرْبَ الهِيْمِ" پھر تم پیاسے اونٹوں کی طرح پیو گے۔ لَيْلٌ اَهْيَمُ : بے ستاروں کی رات۔

الْمُسْتَهَامُ : دیوانہ عشق، عشق باز، قَلْبٌ مُسْتَهَامٌ : دل بے تاب، دل بے قرار۔

الہَائِمُ: از خود رفتہ، دیوانۂ عشق، (۲) سرگرداں (۳) پیاسا۔

الہَیَامُ: بہت باریک مٹی جو چٹکی میں نہ ٹھیرے ج: ہُیُمٌ۔

الہُیَامُ: الہَیَامُ (۲) سخت ترین پیاس (۳) اونٹوں کو لاحق ہونیوالی پیاس کی بیماری جس سے چارہ چھوڑ کر سرگرداں پھرتے ہیں، (۴) جنونِ عشق۔

الہَیُومُ: ہَیْمُ اللّٰہِ، خدا کی قسم۔

الہَیْمَانُ: سخت پیاسا (۲) دیوانۂ عشق۔

الہَیُّومُ: حیران و پریشان سرگشتہ۔

• ہَیْمَنَ فُلَانٌ: آمین کہنا۔

— عَلٰی کَذَا: کسی چیز پر حاوی ہونا، مسلط ہونا، قابض ہونا، چھا جانا (۲) نگرانی اور حفاظت کرنا (۳) کنٹرول کرنا، قابو میں کرنا، گرفت میں لینا۔

— الطَّائِرُ عَلٰی فِرَاخِہٖ: پرندہ کا چوزوں پر پر پھیلانا۔

المُہَیْمِنُ: خدا تعالیٰ کا نام (اسم صفت) ہے یعنی ہر چیز پر حاوی و قابض اور اس کا محافظ و نگراں، قرآن پاک میں ہے۔ مُصَدِّقًا لِمَا بَیْنَ یَدَیْہِ مِنَ الْکِتَابِ وَمُہَیْمِنًا عَلَیْہِ۔

الہَیْمَنَۃُ: نگرانی، حفاظت (۲) تسلط، (۳) برتری، بالادستی۔

• الہَیْنَعُ: دیکھئے (ھنع)

• ہَیْنَمَ " (ھنم)

المُہَیْنِمُ " (")

الہَیْنَامُ " (")

الہَیْنَمُ " (")

الہَیْنَمَانُ " (")

الہَیْنُومُ " (")

• ہَاھٰی فُلَانٌ بِالْإِبِلِ: اونٹوں کو پکارنا، جھڑکنا (۲) اونٹوں کے ساتھ رہنا۔

— الکِلَابَ: کتوں کو جھڑکنا۔

ہَاہْ: ڈرانے کی آواز (۲) ہنسنے کی آواز (۳) نوحہ خوان کی آواز (۴) جمائی کی آواز، حدیث میں ہے "فَاِذَا تَثَاءَبَ اَحَدُکُمْ فَلْیَرُدَّہُ مَا اسْتَطَاعَ وَلَا یَقُوْلَنَّ ہَاہْ ہَاہْ۔

الہَیْہُ: گندا آدمی جس کے کپڑوں کی گندگی کے باعث اسے دور رکھا جائے۔

ہِیہِ ہِیہِ: کسی چیز سے متنفر اور اسے دور کرنے کے لئے کہا جاتا ہے (۲) مزید بات کی فرمائش کے لئے، پھر، ایک دفعہ اور، مزید۔

ہَیْہَاتَ وَہَیْہَاتُ: اسم فعل بمعنی بَعُدَ (عدم امکان، قرآن پاک میں ہے "ہَیْہَاتَ ہَیْہَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ" تم سے جو وعدہ کیا جا رہا ہے وہ (حقیقت سے) بعید ہے ناممکن (الوقوع) ہے (۲) دور ہو، پرے ہٹ (۳) دور ہے، ناممکن ہے۔

• ہَیَا: حرف ندا، اس کی اصل اَیَا ہے

ہَیَا ہَیَا: اونٹوں کو ڈانٹنے کا لفظ۔

ہَیِّ: اسم فعل امر ہے، جلدی کرو، اس کے اخیر میں کاف خطاب لگتا ہے، کہتے ہیں ہَیْکَ یَا رَجُلُ، جلدی کیجئے صاحب۔

ہَیُّ بْنُ بَیٍّ: نامعلوم شخص کے لئے کنایۃً بولتے ہیں جو خود بھی غیر معروف ہو اور اس کا باپ بھی غیر معروف ہو۔

ہَیَّا ہَیَّا: سواری کے جانوروں (اونٹوں) کو حدی کے ذریعہ تیز چلنے پر اکسانے کے لئے، بمعنی تیز چل۔

ہِیَّا: اس کے اخیر میں کاف خطاب لگا کر کہتے ہیں برائے نہی (ممانعت) ہِیَّاکَ وَزَیْدًا: زید سے الگ رہو

ہَیَّانُ: مَا ہَیَّانُ ہٰذَا؟ اس شخص کا کیا معاملہ ہے؟ ہَیَّانُ بْنُ بَیَّانَ: کنایۃً وہ آدمی جو نہ خود معروف ہو اور نہ اس کا باپ معروف ہو۔

بابُ الــوَاو

• الوَاوُ : حروف ہجائیہ کا ستائیسواں حرف، اس کی اصل وَیْوٌ اور اس کا الف یا ر سے بدلا ہوا ہے کہتے ہیں دَیَّیْتُ وَاوًا حَسَنَةً، میں نے خوبصورت واؤ لکھا ہے، یہ کلام میں کبھی اصل حرف ہوتا جیسے وَعَدَ میں اور کبھی زائد ہوتا ہے جیسے مَنْصُوْرٌ میں اور کبھی دوسرے حرف سے بدلا ہوا ہوتا ہے، جیسے یُوْذَنُ میں کہ اس کی اصل یُؤْذَن ہے، یہاں ہمزہ کے بدلہ میں ہے۔ واو مفردہ کا استعمال چند طریقوں پر ہے۔

(۱) عاطفہ : یہ مطلقاً دو چیزوں کو جمع کرنے کے لئے آتا ہے کبھی ایک شئ کا عطف اس کے ساتھ والی شے پر کیا جاتا ہے۔ جیسے "فَاَنْجَیْنَاهُ وَاَصْحَابَ السَّفِیْنَةِ"۔ کبھی اس سے پہلی والی شئ پر جیسے "وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّ اِبْرَاهِیْمَ" اور کبھی اس شئ کے لاحق پر جیسے "كَذٰلِكَ یُوْحِیْ اِلَیْكَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ"۔ واؤ کے معطوف اور معطوف علیہ میں تقارب یا تراخی بھی جائز ہے۔ جیسے "اِنَّا رَادُّوْهُ اِلَیْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ"۔

(۲) واو استیناف، یعنی واؤ کا مدخول علیہ ماسبق سے الگ اور مستقل کلام ہوتا ہے جیسے "لِنُبَیِّنَ لَكُمْ وَنُقِرُّ فِی الْاَرْحَامِ مَا نَشَاءُ"

(۳) واو حالیہ : یہ جملۂ اسمیہ اور جملۂ فعلیہ دونوں پر داخل ہوتا ہے اور اس کا مدخول علیہ ماسبق میں مذکور فاعل کیلئے حال ہوتا ہے جیسے جَاءَ فُلَانٌ وَالشَّمْسُ طَالِعَةٌ یا جَاءَ فُلَانٌ وَقَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ۔

(۴) واو مفعول معہ : یہ اپنے مدخول علیہ اسم کو نصب دیتا ہے جیسے سِرْتُ وَالنِّیْلَ میں دریائے نیل کے ساتھ ساتھ چلا۔

(۵) مضارع منصوب پر داخل ہونے والا وہ واؤ جو اسم صریح پر عطف کے لئے آتا ہے، جیسے "وَلُبْسُ عَبَاءَةٍ وَتَقَرَّ عَیْنِیْ" یا اسم مؤول پر عطف کے لئے جیسے "لَا تَنْهَ عَنْ خُلُقٍ وَتَاْتِیَ مِثْلَهُ"۔ اس میں واؤ سے پہلے نفی یا طلب کا ہونا ضروری ہے۔

(۶) واو قسم : یہ صرف اسم ظاہر پر داخل ہوتا ہے اور صرف محذوف فعل سے متعلق ہوتا ہے۔ جیسے: "وَالْقُرْآنِ الْحَكِیْمِ"۔

(۷) واو الدخول کالخروج (واو زائدہ) جیسے "حَتّٰی اِذَا جَاءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا"۔ یہ واؤ اِلَّا کے بعد بھی آتا ہے اور اس حکم کی تاکید کرتا ہے جس کا اثبات مطلوب ہو جیسے "مَا مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَلَهُ طَمَعٌ اَوْ حَسَدٌ"۔

(۸) واو ثمانیہ : یعنی سات کے عدد کی تکمیل کے بعد آٹھ سے عدد مستأنف کو بیان کرنے کے لئے جیسے کہا جائے سِتَّةٌ، سَبْعَةٌ وَثَمَانِیَةٌ قرآن پاک میں ہے "سَیَقُوْلُوْنَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ" الی قوله "سبعةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ"۔

(۹) وہ واؤ جو اس جملہ پر داخل ہوتا ہے جس سے ماقبل کی صفت بیان کیجاتی ہے اور اس کا مقصد موصوف کے ساتھ اس جملہ کے لصوق و اتصال کی تاکید ہوتا ہے، جیسے "عَسٰی اَنْ تَكْرَهُوْا شَیْئًا وَّهُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ"۔ بعض نحویوں نے اس واؤ کو حالیہ کہا ہے۔

(۱۰) واؤ ضمیر الذکور : جمع مذکر کے صیغہ میں آنے والا۔ جیسے : قَالُوْا۔

(۱۱) واو الفصل : یہ واؤ صرف لکھنے میں آتا ہے، جیسے عَمْرٌو کا واؤ حالتِ رفع اور جر میں صرف عُمَرُ سے ممتاز کرنے کیلئے لکھا جاتا ہے ایسے ہی واؤ فارقہ جیسے اُولٰئِكَ اور اُولِی میں۔

حروف عاطفہ میں واؤ عاطفہ کو پندرہ احکام میں انفرادیت و امتیاز حاصل ہے:

(۱) اس کے معطوف میں تین معانی کا احتمال : عطف الشئ علی الشئ المصاحب عطف الشئ عَلی الشئ السابق اور عطف الشئ علی اللاحق جیسا کہ

ابھی گزرا۔

(۲) اِمّا کے ساتھ اقتران جیسے "امّا شَاکِرًا و اِمّا کَفُوْرًا"۔

(۳) لا کے ساتھ اقتران جب کہ اس سے پہلے نفی ہو اور اس واؤ سے معیت کا ارادہ نہ کیا جائے، جیسے: مَا قَامَ زَیْدٌ وَلَا عَمْرٌو۔

(۴) لٰکِنَّ کے ساتھ اقتران جیسے قَامَ زَیْدٌ وَلٰکِنْ عَمْرو جَالِسٌ

(۵) مفرد سببی کا عطف اجنبی پر ربط پیدا کرنے کی ضرورت کے لئے جیسے مَرَرْتُ بِرَجُلٍ قَائِمٍ زَیْدٌ وَاَخُوْہٗ۔

(۶) عقد (دہائی) پر عدد کسری کے عطف کے لئے، جیسے: اَحَدٌ وَ عِشْرُوْنَ وغیرہ۔

(۷) صفات متفرقہ کا عطف ہر صفت کے منعوت کے اجتماع کے ساتھ جیسے، شاعر کا قول

بَکَیْتُ وما تَبْکِی رَجُلٌ حَزِیْنٍ
عَلَی رَبْعَیْنِ مَسْلُوْبٍ وَبَالٍ

(۸) عطف ماحقہ التثنیہ والجمع، (یعنی) ایسے دو لفظوں کا باہم عطف جن کو حقیقت میں تثنیہ یا جمع ہونا چاہئے تھا) جیسے، شاعر فرزدق کا قول:

* اِنَّ الرَّزِیَّۃَ لَا رَزِیَّۃَ مِثْلُہَا
فِقْدَانُ مِثْلِ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدٍ

(۹) ایسے لفظ کا عطف جس سے استغنا ممکن نہ ہو جیسے: جَلَسْتُ بَیْنَ زَیْدٍ وَعَمْرٍو۔

(۱۰) عطف العام علی الخاص جیسے: "اغْفِرْلِی وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا"۔

(۱۱) عطف الخاص علی العامّ جیسے: "وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیْثَاقَہُمْ وَمِنْکَ وَمِنْ نُوْحٍ"

(۱۲) ایسے عامل کا عطف جو حذف کر دیا گیا ہو اور اس کا معمول باقی ہو، دوسرے عامل پر جبکہ یہ دونوں عامل ایک معنی میں ہوں، جیسے: زَجَّجْنَ الحَوَاجِبَ وَالعُیُوْنَا یعنی کَحَّلْنَ العیونا (کَحَّلْنَ محذوف عامل کا عطف زَجَّجْنَ پر ہے اور کَحَّلْنَ محذوف کا معمول العُیُوْنَا موجود ہے۔

(۱۳) عطف الشیٔ علی مُرادِفِہٖ جیسے: اِنَّمَا اَشْکُوْ بَثِّیْ وَحُزْنِیْ اِلَی اللّٰہِ، نیز اُولٰٓئِکَ عَلَیْہِمْ صَلَوَاتٌ مِنْ رَبِّہِمْ وَرَحْمَۃٌ

(۱۴) ضرورۃً مُقدم کا عطف اس کے متبوع پر جیسے:

اَلَا یَا نَخْلَۃً مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ
عَلَیْکِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ السَّلَامُ

اصل میں علیکِ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہ تھا، ضرورت شعری کی بنا پر السَّلام مؤخر کر دیا گیا۔

(۱۵) عطف مخفوض علی الجوار جیسے: وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِکُمْ وَاَرْجُلِکُمْ جو حضرات اَرْجُلَکُمْ بالفتح کے بجائے ل کے کسرہ کے قائل ہیں وہ اس کسرہ کو جرِّ جوار یعنی ما قبل کی حرکت کی رعایت کے باعث مجرور کہتے ہیں۔

وَا: اس کا استعمال دو طرح ہے۔

(۲) حرفِ ندا، جو ندبہ (اظہار غم) کے اسلوب کے لئے خاص ہے جیسے: وَازَیْدَاہ، واظَہْرَاہ آہ زید پر کتنا افسوس ہے! آہ اس کی کمر کو کیا ہو گیا! وَا اُسْرَتَاہ ہائے اس کے خاندان پر کیسی مصیبت آ پڑی، بعض نحویوں نے ندا رحقیقی بمعنی یا ر بھی جائز کہا ہے۔

(۲) اَعْجَبُ کا اسم ہو جیسے:

وَا بِاَبِی اَنْتَ وَفُوْکِ الْاَشْنَبُ
کَاَنَّمَا ذُرَّ عَلَیْہِ الزَّرْنَبُ

وَاعَجَبَاہ: یہ کیسی عجیب بات ہے! انتہائی تعجب ہے۔

• وَاَبَ فُلَانٌ: ـِـ (یَئِبُ) وَاْبًا وَاِبَۃً: سر جھکانا (۲) ناک چڑھانا۔

ــــ مِنَ الاَمْرِ: کسی بات سے شرما کر منقبض ہونا، پانی پانی ہونا۔

ــــ الحَافِرُ: ـَـ وَاْبًا وَوَاَبَۃً کھر کے کناروں کا ملا ہوا ہونا

وَئِبَ فُلَانٌ: ـَـ (یَوْاَبُ) وَاْبًا غصہ ہونا خفا ہونا۔

اَوْاَبَ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کے ساتھ باعث شرم فعل کرنا (۲) ناراض کرنا، غصہ دلانا (۳) ذلت کے ساتھ نامراد لوٹانا۔

اِتَّاَبَ فُلَانٌ: شرمندہ اور کھسیانا ہونا۔

ــــ فُلَانًا: ذلت کے ساتھ ناکام لوٹانا۔

الاِبَۃُ: شرمندگی، ندامت، رسوائی انقباض

التُّؤْبَۃُ: شرم، کھسیاہٹ، رسوائی اس کی اصل وُؤْبَۃٌ۔

التُّؤَبَۃُ: التُّؤْبَۃُ: ان کی اصل وُؤَبَۃٌ وَوُؤْبَۃ ہے۔

المَوْئِبَۃُ: التُّؤْبَۃُ۔

الوَأْبُ: وہ کھر جس کے کنارے ہلکے

اور خوب ملے ہوئے ہوں (۲) بڑا
اور کشادہ پیالہ، ج: أَوْآب۔
الوَأْبَــةُ: چھوٹے قد کی موٹی عورت
(۲) کشادہ اور گہرا کنواں، (۳)
چٹان کا گڑھا جس میں پانی ٹھہر
جاتا ہو۔ قِـدْرٌ وَأْبَـةٌ: چوڑی
ہنڈیا۔
الوَئِيْبَـةُ: قِـدْرٌ وَئِيْبَـةٌ: گہری
ہنڈیا۔
• الوَأْجُ: بھوک، سخت بھوک۔
• وَأَدَ الرَّجُلُ ابْنَتَـهُ ـــ (يَئِدُ)
وَأْدًا: اپنی لڑکی کو زندہ دفن کرنا
هو وَائِـدٌ وهي وَئِيْدٌ وَوَئِيْدَةٌ
وَمَوْءُودَةٌ، قرآن پاک میں ہے
وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ بِأَيِّ
ذَنْبٍ قُتِلَتْ، زمانۂ جاہلیت
میں عرب ایسا کرتے تھے۔
اِتَّأَدَ فُلَانٌ: سنجیدہ ہونا (۲) توقف
کرنا، آہستگی اختیار کرنا
ـــ فی مَشْیِه: متانت و سنجیدگی
سے چلنا۔
ـــ فی أَمْرِه: اپنے معاملہ میں پختہ
ہونا، ثابت قدم ہونا، کام کو اطمینان
سے انجام دینا۔
تَوَأَّدَ فُلَانٌ: اِتَّأَدَ۔
ـــ عَلَيْـهِ الأَرْضُ: زمین کا کسی کو
ہضم کر جانا (یعنی اس کا مر کر دفن
ہو جانا)
المَوَائِدُ: آفات و مصائب، واحد
مَوْئِدَةٌ۔
التُّؤَادُ: متانت و سنجیدگی (۲) توقف
سکون (۳) آہستگی۔
التُّؤَدَةُ: التُّؤَادُ، اس کی اصل
وُؤَدَةٌ ہے۔
الوَأْدُ: لڑکی کو زندہ درگور کرنے کی
جاہلانہ عادت (۲) زبردست
آواز (۳) زمین پر قدموں کی
پر زور آہٹ، (۴) اونٹ کی
بلبلاہٹ۔
الوَئِيْدُ: الوَأْدُ (۲) آہستہ مَشَی
مَشْيًا وَئِيْدًا: وہ خراماں خراماں
چلا یا وہ متانت و وقار
سے چلا، وہ دبے پاؤں چلا،
(۳) زندہ درگور۔
• وَأَرَ النَّارَ ولِلنَّارِ ـــ (يَئِرُ)
وَأْرًا و إِرَةً: آگ جلانے کے
لئے چولہا بنانا۔
ـــ فُلَانًا وَأْرًا: گھبرا دینا، ڈرا
دینا (۲) آفت میں ڈالنا۔
أَوْأَرَهُ: باخبر کرنا (۲) متنفر کرنا
(۳) بدکا کر بھگا دینا۔
اِسْتَوْأَرَ الإِبِلُ: اونٹوں کا ڈر
کر پہاڑ پر چڑھ جانا۔
وَأَّرَهُ: آفت میں ڈالنا۔
الإِرَةُ: آگ (۲) آگ کی بھٹی (جو
حمام وغیرہ کے نیچے ہوتی ہے) (۳)
آگ کی بھڑک، تیزی، تپش،
(۴) دشمنی (۵) اوجھ میں پکا ہوا
گوشت (۶) سرکہ اور گوشت
ابال کر بنایا ہوا کھانا (۷) کوہان
کی چربی، ج: إِرَاتٌ وإِرُوْنَ۔
الوِئَارُ: لپائی کی چکنی مٹی نکالنے کی
جگہیں یا گڑھے۔
الوَئِرَةُ: انتہائی گرم زمین۔
الوُؤْرَةُ: آگ جلانے کی جگہ، چولہا
بھٹی، ج: وُؤَرٌ و أُوَرٌ
• وَأَصَ بِـهِ الأَرْضَ: زمین پر دے
مارنا، پٹخ دینا۔
تَوَأَّصَ القَوْمُ: لوگوں کا اکٹھا
ہونا، پانی پر بھیڑ لگانا۔
الـوَئِيْصَـةُ: جماعت، مخلوق
مَا أَدْرِي أَيُّ الوَئِيصَةِ هو؟
خدا جانے وہ کونسی قسم کا آدمی ہے؟
• وَأَطَ القَوْمَ ـــ وَأْطًا: ملاقات
کرنا۔
ـــ الشَّيْءُ: جوش مارنا۔
الوَأْطَـةُ (من الأرض): بلند زمین۔
• وَأَلَ فُلَانٌ ـــ (يَئِلُ) وَأْلًا
و وُؤُولًا: چھٹکارا پانے کے لئے
پناہ گیر ہونا۔
ـــ إِلَى اللّٰهِ: اللہ کی طرف رجوع
کرنا۔
ـــ إِلَى المَكَانِ: جلدی سے کسی جگہ
جانا، جلدی سے کسی جگہ پناہ لینا۔
أَوْأَلَتِ المَاشِيَةُ فِي الكَلَإِ
مویشی کا گھاس پر پیشاب اور مینگنیوں
وغیرہ کے گندے نشان ڈالنا۔
ـــ المَكَانُ: جگہ کا اونٹوں اور
بکریوں کی مینگنیوں سے آلودہ ہونا
ـــ المَاشِيَةُ المَكَانَ: مویشی
کا مینگنیوں یا گوبر سے جگہ کو آلودہ
کرنا۔
وَاءَلَ فُلَانٌ مُوَاءَلَةً وَوِئَالًا
پناہ گیر ہو کر چھٹکارا پانا۔
ـــ إِلَى المَكَانِ: کسی جگہ جلدی سے
جانا، پناہ لینے کے لئے لپک کر جانا
ـــ مِنَ الشَّيْءِ: جان بچانا، چھٹکارا
چاہنا۔
ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا شکرے کے
ڈر سے کسی چیز کی پناہ تلاش کرنا
الإِلَـةُ: إِلَـةُ فُلَانٍ: قریبی رشتہ دار
اس کی اصل وِئْلَةٌ ہے۔
الأَوَّلُ: آخر کی ضد (اس کی اصل
أَوْأَلُ یا وَوْأَلُ ہے، پہلا
سب سے پہلا، نمبر اول (۲) اہم

ج : الأوائل والأوالي
والأوّلون. پہلے زمانہ کے لوگ،
اسلاف۔
أوّلاً : شروع میں پہلے نمبر پر۔
لِأوّلِ مَرّةٍ : پہلی دفعہ۔
أوّلَ الأمرِ لِأوّلِ الأمرِ : شروع
شروع میں، شروع میں۔
لِأوّلِ وَهلَةٍ : الوَهلَةَ الأولی
پہلے لحظہ میں، بالکل شروع میں دیکھتے
ہی۔
الأولی : الأوّلُ کی تانیث، پہلی، نمبر
اول کی، ج : الأُوَلُ
الدَّرَجَةُ الأولی : فرسٹ کلاس
السَّيِّدَةُ الأولی : خاتون اول
المَوْئِلُ : سیلاب رکنے کی جگہ
(۲) جائے پناہ (۳) مرکز، مستقر
مَوْئِلُ العِلْم : دانش گاہ
المَوْئِلَةُ : جائے پناہ (۲) جائے نجات
(۳) مرجع، پناہ۔
الوَأْلُ : المَوْئِلُ۔
الوَأْلَةُ : بکریوں اور اونٹوں کی مینگنیوں
کا سنا ہوا ڈھیر، إنَّ بَني فُلانٍ
وَقودُهُم الوَأْلَةُ : فلاں قبیلہ
کا ایندھن ان کی بکریوں اور اونٹوں
کی سنی ہوئی مینگنیاں ہیں
• وَأَمَهُ ــ (يَئِمُه) وَأْمًا : موافق
ہونا، جوڑ لگنا۔
اتَّأَمَت الأُنثی : مادہ کے بطن سے
بیک وقت دو بچے پیدا ہونا، هي
مُتَّئِمٌ دیکھئے تأم۔
وَاءَمَهُ مُواءَمَةً وِئامًا : کسی
کے موافق ہونا (۲) جوڑ لگنا، جوڑ
ملنا، میل کھانا، لولا الوِئامُ
لَهَلَكَ الأنامُ، لوگوں کا آپس
میں میل جول نہ ہوتا تو وہ ہلاک
ہو جاتے، واءَمَت المَرأةُ
صَواحِباتِها : عورت نے اپنی
سہیلیوں کی طرح بناؤ سنگار کیا۔
وَأَّمَ اللهُ فُلانًا : اللہ کا کسی کو
بے ڈول و بدہیئت بنانا۔
ــــ رَأْسَهُ : کسی کے سر کا بہت بڑا بنانا۔
تَواءَمَ الشَّيئانِ : دو چیزوں کا
با جوڑ ہونا، باہم میل کھانا، یکساں
اور موزوں ہونا۔
ــــ الغِناءُ : گانے کے سروں کا
یکساں ہونا۔
ــــ الفَتَياتُ : لڑکیوں کا ہم آہنگ
ہونا، یک رنگ ہونا ہم ذوق ہونا
التَّوْأَمُ : جوڑواں بچہ یا بچے (دو یا دو
سے زائد بیک وقت پیدا ہونے
والے ایک بطن انسان و حیوان
سے تَوْأَم کہلائیں گے، ہر ایک
دوسرے کا تَوْأَم ہوگا نر ہوں
یا مادہ یا ایک نر اور دوسرا مادہ،
مادہ کو تَوْأَمَةٌ کہا جائے گا
هذا تَوْأَمُهُ یا تَوْأَمُها
وهذه تَوْأَمَتُهُ او تَوْأَمَتُها
(۲) کبھی ہر چیز کے جوڑے کو بھی
تَوْأَم کہا جاتا ہے، کبھی ایک مادہ
کو تَوْأَمَة اور دو کو تَوْأَم
کہا جاتا ہے۔ ج : التَّوائِمُ
وَالتُّؤامُ۔ دیکھئے (تأم)۔
التَّواؤُمُ : تطابق (۲) یکسانیت
(۳) جوڑ
المُتَوائِمُ : باجوڑ، موزوں، مطابق
المُواءَمَةُ : موافقت۔
المُوَأَّمُ : بڑے سر کا (۲) بدشکل
بے ڈول۔
المُوَأَّمَةُ : بے چوٹی کا خود
الوِئامُ : اتفاق (۲) جوڑ، ربط، تعلق
الوَأَمُ : گرم مکان۔
الوَأَمَةُ : رَجُلٌ وَأَمَةٌ : نقّال
دوسروں کی دیکھا دیکھی کام کرنے
والا آدمی۔
• التَّوَأَنُ : بدن کی کمزوری (۲) رائے
کی کمزوری۔
الوَأْنُ : جوڑا چکلا آدمی۔
الوَأْنَةُ : الوَأْنُ۔ امرأةٌ وَأْنَةٌ
بے وقوف اکھڑ مزاج عورت۔
• وَأْوَأَ الكَلْبُ : کتے کا بھونکنا۔
الوَأْوَاءُ : گیدڑ کی آواز۔
• وَأَى فُلانًا وله ــ (يَئِيه)
وَأْيًا : کسی سے وعدہ کرنا (۲) کسی کا
ضامن ہونا۔
ــــ على نَفْسِه كذا : کوئی بات اپنے
ذمہ لینا، عہد کرنا، حدیث میں ہے
«إنّي قد وَأَيْتُ على نفسي
أن أذكُرَ مَن ذَكَرَني» میں
نے اس بات کا عہد کیا ہے کہ میں ہر
اس شخص کو یاد رکھوں گا جو مجھے یاد
رکھے گا۔
اتَّأَى الرَّجُلُ : کسی کے وعدہ پر اطمینان
کرنا، وعدہ کو مان لینا۔
تَواءَى القَومُ : اکٹھا ہونا۔
اسْتَوْأَى فُلانٌ : کسی کا کسی سے
وعدہ لینا، وعدہ کرانا (۲) وعدہ
ماننا۔
الوَأْيُ : دل میں کیا ہوا پختہ عہد،
وعدہ، حدیث عمر رضی اللہ عنہ میں
ہے، مَن وَأَى لامرِئٍ
بوَأْيٍ فَلْيَفِ بِه : جو شخص
کسی سے کوئی وعدہ کرے اسے پورا
کرنا چاہئے، لا خَيرَ في وَأْيٍ إنجازُه بعدَ لَأْيٍ :
تاخیر سے پورا کیے جانے والا وعدہ منفعت
بخش نہیں (۲) لوگوں کی ایک تعداد

(۳) وہم و گمان

الوَأْيُ من الدَّوَابِّ : مضبوط و تیز رفتار جانور (چوپایہ)

الوَأْيَةُ بڑی کشادہ ہانڈی، دیکھو (۲) پھیلا ہوا پیالہ ۔

الوَئِيَّةُ، الوَأْيَةُ (۲) باسلیقہ گھردار عورت، گھر کی منتظم عورت (۳) بڑا گون، بڑا تھیلا، بورا

و ـــــ ب

• وَبَأَ الی الشیءِ ـَ (یَوْبَأُ) وَبْئًا اشارہ کرنا۔

ـــ المتاعَ : سامان باندھنا، پیک کرنا، (۲) تیار کرنا۔

وَبِئَتِ الارضُ ـَ (تَوْبَأُ) وَبَأً : کسی علاقہ میں وبا پھیلنا، وبا زدہ ہونا، ھی وَبِئَةٌ

وَبُؤَتِ الارضُ ـُ تَوْبُؤُ وَبَاءً وَوَبَاءَةً : بہت وبا زدہ ہونا۔ ھی وَبِيئَةٌ۔

اَوْبَأَتِ الارضُ : وَبِئَتْ

ـــ فُلانٌ الی الشیءِ : اشارہ کرنا

رَكِيَّةٌ لا تُوبِئُ : ایسا کنواں جس کا پانی نہ ٹوٹتا ہو۔

وَبَّأَ اِلَی الشیءِ : اشارہ کرنا۔

ـــ الشیءَ : باندھنا، پیک کرنا

تَوَبَّأَ فُلانٌ البلدَ او الماءَ : کسی کا کسی شہر و ملک یا آب و ہوا کو موافق نہ پانا۔

استَوْبَأَ فُلانٌ الارضَ : کسی علاقہ کو نا موافق پانا، (۲) وبا زدہ پانا

المُوبِئُ، تھوڑا پانی (۲) ٹوٹ جانے والا پانی۔

الوَبَاءُ، طاعون (۲) پھیلنے والی بیماری، وبا ، ج : اَوْبَاءٌ

الوَبَاءُ، الوَبَأُ، ج : اَوْبِئَةٌ وَاَوْبِيَةٌ

وَبَّخَهُ : ملامت کرنا، اظہار ناراضگی کرنا، فہمائش کرنا، سخت سست کہنا (۲) ڈانٹ ڈپٹ کرنا، دھمکانا، جھڑکنا۔

التَّوْبِيخُ : جھڑکی، ڈانٹ، لعن طعن، ملامت، فہمائش۔

• وَبِدَ فُلانٌ ـَ (یَوْبَدُ) وَبَدًا تنگ دستی اور عیال داری کے باعث بدحال و پریشان ہونا

وَبِدَتْ حَالُهُ : بدحال ہونا (۲) عیب دار ہوجانا

ـــ عَلَيْهِ : کسی پر خفا ہونا

ـــ الثَّوْبُ : کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔

ـــ اليَوْمُ : دن کا گرم اور بے ہوا ہونا، ھو وَبِدٌ

اَوْبَدَ الشیءَ : الگ تھلگ کرنا۔

تَوَبَّدَ اَمْوالَ النَّاسِ : لوگوں کے مال کو نظر لگا کر ضائع کرادینا

استَوْبَدَ فُلانٌ : تنگ دستی اور کثرتِ عیال کے باعث بدحال ہونا۔

المُسْتَوْبِدُ : کثرت عیال اور قلت مال سے بدحال۔

الوَبْدُ : چٹان کا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جائے (۲) لوگوں سے احتیاج

الوَبْدُ : رَجُلٌ وَبْدٌ (مصدر بطور صفت) معاشی طور پر خستہ حال، مفلس (واحد و جمع برابر ہیں) کبھی اَوْبَاد جمع لائی جاتی ہے (۲) چٹان کا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جاتا ہو۔

الوَبِدُ : بدنگاہ، مفلس

• وَبِرَ البَعِيرُ وَنَحْوُهُ ـَ (یَوْبَرُ) وَبَرًا : اونٹ وغیرہ کا بہت اون (بال) والا ہونا ھو وَبِرٌ و اَوْبَرُ و ھی وَبِرَةٌ وَوَبْرَاءُ۔

وَبَّرَ فُلانٌ : جنگلی جانور کی طرح آوارہ گرد ہونا (۲) کچھ عرصہ کے لئے گھر میں گوشہ نشیں ہونا

ـــ وَلَدُ النَّعَامِ : شتر مرغ کے بچہ کا روئیں دار ہونا

ـــ الاَرْنَبُ او الثَّعْلَبُ او الإِبِلُ : خرگوش، لومڑی اور پہاڑی بکرے کے نشاناتِ قدم چھپانے کے لئے سخت زمین پر چلنا

ـــ فُلانٌ آثَارَهُ : کسی کا اپنے نشانِ پا کو مٹانا

ـــ علی فُلانٍ الاَمْرَ : کسی سے کوئی بات اخفاء میں رکھنا، واضح نہ ہونے دینا۔

ـــ النَّخْلَةَ : کھجور کے درخت کو کو قلم لگانا۔

الاَوْبَرُ : بَنَاتُ اَوْبَرَ : مٹیالے رنگ کی چھوٹی سانپ کی چھتریاں، واحد : ابنُ اَوْبَرَ. لَقِيتُ مِنهُ بَنَاتِ اَوْبَرَ : مجھے اس سے تکلیف کا سامنا کرنا پڑا

الوَابِرُ : ما بالدَّارِ وَابِرٌ : گھر میں کوئی نہیں (یہ صرف منفی ہی استعمال ہوتا ہے)

الوَابُورُ : انجن، مشین، دخان جہاز، لیمپ

الوَابُورُ البُخَارِیُّ، دخانی انجن

وَابُورُ الزَّلْطِ، سڑکیں ہموار کرنے کا اسٹیم رولر

وَابُورُ الغَازِ : اسٹوو، تیل کا چولہا

الوَبْرُ : نیولے اور خرگوش سے ملتا جلتا ایک جانور جو لبنان میں زیادہ ہوتا ہے مادہ وَبْرَةٌ و وُبُورٌ وَوِبَارٌ (۲) موسم سرما کے آخری سات

دونوں میں سے ایک۔
الوَبَرُ: اونٹ اور خرگوش وغیرہ کے نرم بال رُواں (اون) واحد: وَبَرَةٌ ج: اَوْبَار اَهْلُ الوَبَرِ: دیہاتی لوگ
• وَبِشَ الظُّفْرُ وَجِلْدُ البَعِيْرِ ـَ (يَوْبَشُ) وَبَشًا: ناخن یا اونٹ وغیرہ کی کھال کا سفید داغوں والا ہونا، هو وَبِشٌ
اَوْبَشَ السَّائِرُ: چلنے والے کا تیز چلنا
ــــ الرَّجُلُ: کھانے پینے کے لئے کسی صحن کو آراستہ کرنا
ــــ الاَرْضُ: زمین کا روئیدگی والا ہونا، مختلف قسم کے نباتات والی ہونا
وَبَّشَ فُلَانٌ لِلحَرْبِ: لڑائی کے لئے مختلف قبائل کے لوگوں کو جمع کرنا
ــــ القَوْمُ فِي اَمْرٍ: کسی معاملہ سے مختلف جگہوں کے لوگوں کا وابستہ ہوجانا
ــــ الاَظْفَارُ: ناخنوں پر سفید داغ پڑجانا
ــــ الجَمْرُ: ہوا لگنے سے چنگاریوں کا سلگنا، روشن ہونا، انگارے دہکنا۔
الوَبْشُ: ج: اَوْبَاش، لوفر، بدچلن آوارہ لوگ (۲) مختلف قسم کے بکھرے ہوئے پودے وغیرہ (۲) ناخن کا سفید داغ (۳) اونٹ کی کھال پر خارش کے داغ
وَبَشُ الكَلَامِ: گھٹیا کلام، گھٹیا بات
• وَبَصَ البَرْقُ وَنَحْوُهُ ـِ (يَبِصُ) وَبْصًا وَوَبِيصًا وَبِصَةً: چمکنا، جگمگانا، جھلملانا

وَبَصَ القَمَرُ: چاند کی روشنی ہونا
ــــ الجَرْوُ: کتے کے پلے کا آنکھیں کھولنا۔
ــــ الاَرْضُ: زمین پر خوب سبزہ اُگنا (۲) زمین پر پہلی روئید گی نمودار ہونا
ــــ النَّارُ وَبِيصًا: آگ روشن ہونا۔
وَبِصَ الفَرَسُ وغَيْرُهُ ـَ (يَوْبَصُ) وبَصًا: گھوڑے کا چست ہونا هو وَبِصٌ وهي وَبِصَةٌ
اَوْبَصَتِ الاَرْضُ: وَبَصَتْ۔
ــــ النَّارُ: آگ سے شعلہ اٹھنا
ــــ فُلَانٌ نَارَهُ: آگ دہکانا
وَبَّصَ فُلَانٌ لِفُلَانٍ بِشَيْءٍ: کسی کو کوئی چیز دینا
ــــ الجَرْوُ: پلّے کا آنکھیں کھولنا
الوَابِصُ: شعلہ زن، سفید، چمکدار
الوَابِصَةُ: آگ (۲) انگارہ (۳) بجلی کی چمک، کوند وفلانٌ وَابِصَةُ سَمْعٍ: وہ کچے کانوں کا آدمی ہے ہر سنی ہوئی بات کا یقین کرلیتا ہے
الوَبَّاصُ: بھڑک دار، بہت چمکیلا حدیث میں ہے، لاتَلْقَى المُؤمِنَ إلّا شَاحِبًا ولاتَلْقَى المُنَافِقَ الّا وَبَّاصًا، تم مومن کو (فکر آخرت سے) پھیکے رنگ کا پاؤگے اور منافق کو (دنیوی غرور سے) چمکتے ہوئے رنگ کا پاؤگے۔
عَارِضٌ وَبَّاصٌ: بہت بجلی چمکانے والا بادل۔ (۳) چاند (۴) شوخ رنگ کا۔
الوَبْصَةُ: انگارہ
الوَبِيصَةُ: آگ

• وَبَطَ فِي جِسْمِهِ وَفِي رَأيِهِ ـِ (يَبِطُ) وَبْطًا وَوُبُوطًا: بدن اور رائے میں کمزور ہونا، وَبَطَ رَأيُهُ فِي هٰذَا الاَمْرِ: اس معاملہ میں اس کی رائے کمزور رہے
ــــ الرَّجُلُ: گھٹیا ہونا، بزدل ہونا
ــــ فُلَانًا وَبْطًا: کسی کی حیثیت گھٹانا حدیث میں ہے، اَللّٰهُمَّ لَاتَبِطْنِي بَعْدَ إذْ رَفَعْتَنِي، اے اللہ مجھے بلند کرنے کے بعد میری حیثیت نہ گھٹا
ــــ عن حَاجَتِهِ: کسی کو اس کے کام سے روکنا، ضرورت کو پورا نہ ہونے دینا۔
ــــ حَظَّهُ: کسی کو بدنصیب کرنا
ــــ الجُرْحَ: زخم کو کھولنا، مواد نکالنا
وَبِطَ فُلَانٌ ـَ (يَوْبَطُ) وَبْطًا: کمزور ہونا (۲) گھٹیا اور حقیر ہونا (۳) بزدل ہونا
وَبُطَ فُلَانٌ ـُ (يَوْبُطُ) وَبَاطَةً وَبْطَ (۲) بھاری ہونا۔
الوَبَاطُ: کمزوری
• الوَبَاعَةُ: بچہ کا تالو (چندیا) (۲) سرین
• وَبَغَهُ ـِ (يَبِغُهُ) وَبْغًا: عیب دار کرنا (۲) کسی پر طعن کرنا
الوَبَغُ: ہر گھٹی چیز (۲) سر کی بھوسی (۳) اونٹوں کی ایک بیماری جس سے ان کے بال خراب ہوجاتے ہیں
الوَبِغُ: سر کی بھوسی والا، رَجُلٌ وَبِغٌ لوگوں کے بیچ میں پڑنے والا
الوَبَغَةُ، وَبَغَةُ القَوْمِ: لوگوں کا مجمع (۲) متوسط درجہ کے لوگ (۲) منتخب لوگ۔
• وَبَقَ ـِ (يَبِقُ) وَبْقًا وَوُبُوقًا

ہلاک ہونا

وَبِقَ ـِ (یَبِقُ) وُبُقًا ہلاک ہونا

وَبِقَ ـَ (یَوْبَقُ) وَبَقًا ومَوْبِقًا ہلاک ہونا

— فُلَانٌ فِی دَیْنِہٖ: قرض میں پھنسنا

— الإبِلُ فِی الطِّیْنِ: اونٹوں کا گارے میں پھنسنا

اَوْبَقَہٗ: ہلاک کرنا (۲) قید کرنا، (۳) ذلیل کرنا

اِسْتَوْبَقَ: ہلاک ہوجانا

المَوْبِقُ: قیدخانہ (۲) وعدہ کی جگہ (۳) ہلاکت گاہ (۴) دو چیزوں کے درمیان آڑ، رکاوٹ. قرآن پاک میں ہے «وَجَعَلْنَا بَیْنَہُمْ مَوْبِقًا» (۵) دوزخ کی ایک وادی.

المُوْبِقُ: مہلک

المُوْبِقَاتُ: بڑے گناہ، کبائر (جو ہلاکت کا سبب بنتے ہیں) (۲) خطرات واحد: مُوْبِقَۃٌ فُلَانٌ یَرْتَکِبُ المُوْبِقَاتِ وہ معاصی کا ارتکاب کرتا ہے یا خطرات مول لیتا ہے

• وَبَلَتِ السَّمَاءُ ـِ (تَبِلُ) وَبْلًا وَوُبُوْلًا: موسلا دھار بارش ہونا

— السماءُ الأرضَ: آسمان کا زمین پر زبردست پانی برسانا

— الانسانَ وَغَیْرَہٗ بِالسَّوْطِ اوبالعَصَا: کسی پر کوڑے یا ڈنڈے برسانا

— بالرَّصَاصِ: گولیوں کی بوچھاڑ کرنا

وَبُلَ المَرْتَعُ ـُ (یَوْبُلُ) وَبَالَۃً وَوَبَالًا: چراگاہ کا مضر صحت ہونا ناموافق ہونا.

— الشیئُ: سخت ہونا.

— الأرضُ عَلَیْہِمْ وُبُوْلًا: زمین کا مضر صحت ہونا، ھو وَبِیْلٌ وھی وَبِیْلَۃ، ج: وُبُلٌ

وَابَلَ الأمرَ: کسی کام کا پابند ہونا اس میں ہمیشہ لگے رہنا

اِسْتَوْبَلَتِ الغَنَمُ: چراگاہ کے مضر ہونے کے باعث بکریوں کا بیمار پڑ جانا (۲) جفتی نر کی خواہش کرنا.

— فُلَانٌ الأرضَ: کسی جگہ کو مضر صحت پانا، اس کی آب ہوا موافق نہ آنا

— الشیئَ: کسی چیز کو سخت محسوس کرنا

المَوْبِلُ: لکڑیوں کا گٹھڑ (۲) موٹی اور بڑی لاٹھی یا ڈنڈا

المَوْبِلَۃُ: لکڑیوں کا گٹھڑ

المِیْبَلُ: موٹا اور بھاری ڈنڈا، (۲) اونٹوں کے مارنے کا چابک (چمڑے کے تسموں کو گوندھ کر لکڑی سے جوڑا ہوا کوڑا. سانٹا)

ج: المَوَابِل

المِیْبَلَۃُ: چمڑے کا کوڑا، ہنٹر. (۲) ڈنڈا

الوَابِلُ: موسلا دھار بارش بڑے بڑے قطروں والی زوردار بارش

رَجُلٌ وَابِلٌ: مال کی بارش کرنے والا، سخی وفیاض آدمی.

الوَابِلَۃُ: اونٹوں اور بھیڑ بکریوں کی نسل (۲) بازو یا ران کے اوپر کا سرا.

الوَبَالُ: خرابی، فساد (۲) سختی، ومصیبت (۳) بوجھ (۴) برا انجام، قرآن پاک میں ہے، «فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِہَا»

الوَبْلُ: سخت بارش، موسلا دھار بارش.

الوَبَلیٰ: وہ اونٹنی یا بکری جس کا دودھ زور کے ساتھ تھن دبانے سے اترتا ہو.

الوَبَلَۃُ: نقصان ومضرت (۲) گناہ (۳) بوجھ، غذا یا چارہ کا بوجھل پن (۴) آب وہوا کی خرابی

وَبَلَۃُ الطَّعَامِ: کھانے کی بدہضمی

وَبَلَۃُ الشَّاۃِ: بکری کو جفتی کی خواہش

الوَبِلَۃُ، اَرْضٌ وَبِلَۃٌ: مضر صحت جگہ، خراب آب وہوا والا علاقہ

الوَبِیْلُ: سخت، قرآن پاک میں ہے «فَاَخَذْنَاہُ اَخْذًا وَبِیْلًا» ہم نے اس کی سخت پکڑ کی. (۲) جانوروں کے لئے نقصان دہ چراگاہ (۳) لکڑیوں کا گٹھڑ. (۴) موٹا بھاری ڈنڈا یا لاٹھی (۵) لچک دار نرم شاخ (۶) ناقوس (عیسائیوں کی نماز کے اعلان کی گھنٹی) بجانے کی لکڑی (۷) دھوبی کی کپڑے کوٹنے کی موگری

الوَبِیْلَۃُ: ایندھن کا گٹھڑ. (۲) موٹی لاٹھی یا موٹا ڈنڈا، ج: وُبُلٌ

• الوَتُّ الوَتَّۃُ: قمری کی آواز (قمری فاختہ کی طرح کا طوق دار پرندہ)

الوَتَاوِتُ: وسوسے

و - ت

وَتَأَ ـَ (یَتَأُ) وَتْأً: سست چلنا.

وَتَبَ ـِ (یَتِبُ) وَتْبًا: کسی جگہ ڈٹے رہنا

• وَتَحَ عَطَاءَہٗ ـَ (یَتِحُہٗ) وَتْحًا وَتِحَۃً: عطیہ میں کمی کرنا.

وَتُحَ العَطَاءُ ـُ (یَوْتُحُ) وَتَاحَۃً وَوُتُوْحَۃً وَوَتْحَۃً: عطیہ بہت معمولی اور کم ہونا

اَوْتَحَ فُلَانٌ: کسی کے پاس مال کم

ہونا۔
أَوْتَخَ فلاناً : کسی کو تکلیف پہنچانا، مشقت میں ڈالنا۔
— عَطَاءَهُ : عطیہ میں کمی کرنا۔
وَتَّخَ عَطَاءَهُ : وَتَخَهُ۔
تَوَتَّخَ الشَّرَابَ ومنه : تھوڑا تھوڑا پینا
الوَتِخُ : تھوڑا سا، معمولی۔
رَجُلٌ وَتِخٌ : خسیس آدمی، طَعَامٌ وَتِخٌ : غیر مفید کھانا۔
الوَتِيخُ : الوَتِخُ۔
• وَتَدَ ـ (يَتِدُ) الوَتَدُ وَتْداً وَتِدَةً : میخ یا کھونٹی گڑ جانا۔ ٹھک جانا۔
— فلانٌ الوَتَدَ : میخ گاڑنا، کھونٹی گاڑنا۔
أَوْتَدَ الوَتَدَ : وَتَدَهُ۔
وَتَّدَ فلانٌ في بَيْتِهِ : اپنے گھر میں جم کر بیٹھ جانا۔ قیام پذیر رہنا۔
— الزَّرْعُ : کھیتی میں ڈنٹھل نکل آنا اور طاقتور ہو جانا
— الوَتَدُ : میخ کا اچھی طرح گڑ جانا
— فلانٌ الوَتَدَ : میخ کو اچھی طرح گاڑ دینا۔
— رِجْلَهُ في الأرضِ : زمین پر پاؤں جما دینا۔
المِيتَدُ : میخ یا کھونٹی گاڑنے کی موگری
المِيتَدَةُ : المِيتَدُ۔
الوَتِدُ : زمین یا دیوار میں گاڑی جانے والی لکڑی کی کھونٹی، میخ، کہاوت ہے "أَذَلُّ مِن وَتِدٍ" انتہائی ذلیل آدمی ـ جسے جو چاہے ٹھوکر مار دے (۲) کان کے اگلے حصہ کا اٹھا ہوا حصہ (۳) اہل عروض کی اصطلاح میں شعر کا ایک وزن (تین حروف پر قائم تفاعیل کے اجزاء) ان تین حرفوں میں سے دو متحرک اور درمیانی ساکن ہو تو وَتَد مفروق کہلاتا ہے جیسے : قَوْلُ اور اگر تیسرا ساکن ہو تو اس کو وَتَد مقرون کہتے ہیں، جیسے عَلَیٰ ج : أَوْتَادٌ۔
أَوْتَادُ الأَرْضِ : پہاڑ، قرآن پاک میں ہے "أَلَمْ نَجْعَلِ الأَرْضَ مِهَاداً وَالجِبَالَ أَوْتَاداً"
أَوْتَادُ البِلَادِ : ملک کے سربرآوردہ لوگ، چوٹی کے لوگ۔
أَوْتَادُ الفَمِ : دانت۔
أَوْتَادُ الصُّوفِيَّةِ : وہ چار شخصیتیں جن کے مقامات عالم کے چار گوشوں پر ہیں، مشرقی مغربی، شمالی، جنوبی اور ہر جہت کا مقام اس جہت کی شخصیت سے متعلق ہے۔
الوَتَدَةُ : کان کے اگلے حصہ کا ابھرا ہوا سرا۔
• وَتَرَ فلاناً ـ (يَتِرُهُ) وَتْراً وَتِرَةً : اپنے قریبی رشتہ دار یا دوست کو مار ڈالنا (۲) تکلیف پہنچانا (۳) گھبرانا، ہوش اڑانا
— القَوْمَ : لوگوں کے جفت عدد کو طاق بنانا۔
— العَدَدَ : عدد کو طاق بنانا جیسے، ایک، تین، پانچ الخ
— الصَّلَاةَ : نماز کو وتر بنانا یعنی نماز کی رکعات کی تعداد کو طاق بنانا
— القَوْسَ : کمان کو تانت لگانا کمان کی تانت کو کھینچنا، کسنا، (۲) کمان پر تانت لٹکانا۔
وَتَرَ فلاناً حقَّهُ وَمَالَهُ : کسی کے مال یا حق میں کمی کرنا، قرآن پاک میں ہے "وَلَن يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ"
أَوْتَرَ فلانٌ : نماز وتر پڑھنا۔
أَوْتَرَ في الصَّلٰوةِ : وتر پڑھنا۔
— بَيْنَ أَخْبَارِهِ وكُتُبِهِ : اپنی خبروں اور خطوط کو تھوڑے تھوڑے وقفہ سے بھیجتے رہنا ہر دو کے درمیان تھوڑا وقفہ کرنا۔
— العَدَدَ : ایک کرنا، طاق کرنا۔
— القَوْمَ : لوگوں کی جفت تعداد کو طاق کرنا۔
— الصَّلٰوةَ : نماز کو وتر بنانا۔
— القَوْسَ : کمان کو تانت لگانا، (۲) کمان کی تانت کھینچنا۔
وَاتَرَ بَيْنَ أَخْبَارِهِ وَكُتُبِهِ مُوَاتَرَةً وَوِتَاراً : اپنی خبریں یا خطوط تھوڑے تھوڑے وقفہ سے برابر بھیجتے رہنا۔
— النَّاقَةُ : اونٹنی کا بیٹھتے وقت پہلے ایک گھٹنہ ٹیکنا پھر دوسرا ان کو ایک ساتھ نہ ٹیکنا جس سے سوار کو دقت ہو۔
— الشَّيْءَ : کسی چیز کا سلسلہ جاری رکھنا (۲) تھوڑے تھوڑے وقفہ سے کرتے رہنا۔
— الصَّوْمَ : ایک دن یا دو دن چھوڑ کر مسلسل روزے رکھنا ایک ایک کر کے رکھنا۔
وَتَّرَ فلانٌ الصَّلٰوةَ : نماز کو وتر بنانا۔
— القَوْسَ : کمان کی تانت کھینچنا
— العلاقات : تعلقات کشیدہ کرنا
تَوَتَّرَ : تَوَتَّرَتِ الأشياءُ : چیزوں

میں تسلسل ہونا، تھوڑے تھوڑے وقفہ سے ہونا۔ (۲) بلاانقطاع یکے بعد دیگرے ایک ایک آنا۔

تَرَّ العَصَبُ والعِرْقُ : پٹھے یا رگ کا کھینچنا، سخت ہونا، اینٹھنا۔

ـــ الشیءُ : تانت کی طرح کھینچنا یا سخت ہونا۔

ـــ الوضعُ : کشیدہ ہونا۔

وَتَّرَتِ العلاقاتُ بینَ الدَّولَتَین : دو ملکوں میں تعلقات کشیدہ ہونا، بہتری کے بعد خراب ہوجانا۔

تَرَی : جاءُوا تَتْرَی : وہ لگاتار آئے، اس کی اصل وَتْرَی ہے۔

تَرًا : جاءُوا تَتْرًا : وہ لگاتار آئے اس کی اصل وَتْرًا ہے

تَوَاتُرٌ : تسلسل (۲) شرعاً کسی خبر کا ایسے کثیر التعداد راویوں سے ثبوت جن کا کذب پر اتحاد متصور نہ ہو۔

تَوَتُّرٌ : کشیدگی (۲) اینٹھن، کھنچاؤ تناؤ (۲) دو طرف سے بندھے ہوئے جسم کی انفعالی کیفیت۔

تَوَتُّرُ الطائِفِیَّۃِ : فرقہ وارانہ کشیدگی۔

مُتَوَاتِرٌ : مسلسل، لگاتار (۲) وقفہ وقفہ سے ہونے والا (۳) علم عروض میں شعر کا ایک وزن، ہر وہ قافیہ جس میں دو ساکن حرفوں کے درمیان ایک حرف متحرک ہو جیسے: مَفَاعِیلُنْ فَاعِلَاتُنْ، مَفْعُولُنْ، وفَعْلُنْ (۳) خبر متواتر یا حدیث متواتر وہ ہے جس کے راوی اتنی تعداد میں ہوں کہ وہ سب کذب بیانی پر متفق نہ ہوسکیں یا ایسے لوگ ہوں جن پر کذب بیانی کے شبہ کی گنجائش نہ ہو۔

المَوْتُورُ : مقتول کا وارث جو بدلہ نہ لے سکے۔

المُتَوَتِّرُ : کشیدہ

الوَتْرُ : یکتا، اکیلا، باری تعالیٰ کا ایک نام (۲) فرد واحد (۳) عدد طاق (جیسے ایک، تین، پانچ ۷) (۴) بدلہ، انتقام، (۵) ظالمانہ بدلہ (۶) عرفہ کا دن۔

صَلٰوۃُ الوِتْرِ : نماز وتر۔

الوَتَرُ : وَتَرَۃ کی جمع : کمان کی تانت ج، اَوْتَارٌ و وِتَارٌ۔

الوَتَرُ لِلمُثَلَّثِ : علم ہندسہ میں زاویۂ قائمہ کے بالمقابل ضلع۔

الوَتَرَانِ : ایڑی کے اوپر موٹے دو پٹھے جو گھٹنوں کے پچھلے حصہ تک ہوتے ہیں۔

الوَتَرَۃُ : ہر چیز کا گول کنارہ (۲) کمان سے تیر نکلنے کی جگہ (۳) کان کے اوپر ابھری ہوئی ہڈی (۴) دو انگلیوں کے بیچ کا حصہ (۵) انگوٹھے اور انگشت شہادت کے بیچ کی کھال (۶) زبان کے نیچے کا پٹھا (۷) ناک کے بالنہ کے نیچے کی جگہ (۸) ناک کے نتھنوں کے درمیان کی دیوار (۹) خصیتین اور ران کے نیچے کا پٹھا، ج: وَتَرٌ و وَتَرَات

الوَتَرَتَانِ، الوَتَرَانِ (۲) گھوڑے کے دونوں کانوں میں دو حلقے نما نشان۔

الوَتَرِیَّۃُ : تانت کی طرح سخت عورت۔

الوَتِیرَۃُ : پہاڑ سے ملا ہوا راستہ (۲) زمین کا قابل استعمال لمبا سخت اور پتلا قطعہ (۳) سفید زمین (۴) کان کے اوپر کی نرم ہڈی (۵) انگوٹھے اور انگشت شہادت کے درمیان کی پتلی کھال (۶) دونوں نتھنوں کے درمیان کی کھال (۷) نیزہ زنی سیکھنے کا حلقہ (۸) گھوڑے کی پیشانی کا سفید نشان (۹) گلاب کی کلی یا پھول (۱۰) دس کی دہائی (۱۱) مروجہ طریقہ، مازال علی وتیرۃ واحدۃ : وہ ایک ڈھنگ اور طریقہ پر قائم رہا (۱۲) کسی چیز کی پابندی (۱۳) سستی ڈھیلاپن، ما فی عملہ وتیرۃ : اس کے کام میں سستی نہیں۔

• وَتِغَ فُلانٌ ـَـ (یَوْتَغُ) وَتْغًا : ہلاک ہونا (۲) گناہ گار ہونا (۳) خراب ہونا، بگڑنا (۴) بداخلاق ہونا، (۵) بدکلام ہونا (۶) انتہائی نادان ہونا، احمق ہونا (۷) درد میں مبتلا ہونا، دکھی ہونا۔

ـــ فی حُجَّتِہٖ : دلیل میں غلطی کرنا

اَوْتَغَ اللّٰہُ فلانًا : ہلاک کرنا

ـــ فُلانٌ فُلانًا : کسی کا کسی سے جرم کرانا، گناہ کرانا (۲) کسی کو بگاڑنا (۳) مصیبت میں ڈالنا، (۴) دل دکھانا دکھ پہنچانا۔

ـــ فُلانٌ القَولَ : کسی کا نا سمجھی اور کم عقلی کی باتیں کرنا۔

ـــ فلانًا عندَ السُّلطانِ : بادشاہ کے حضور میں کسی کو مضرات کی تلقین کرنا ایسی بات کہلوانا جو اس کے لئے مفید نہ ہو۔

المَوْتَغَۃُ : ہلاکت، تباہی

الوَتِیغَۃُ : غلط دلیل، دلیل کی غلطی

الاَوْتَلُ : شراب سے پیٹ بھرنے والا آدمی، ج: وُتْلٌ۔

• وَتَمَ بالمَکانِ ـِـ (یَوْتِمُ) وُتُومًا : کسی جگہ قیام کرنا، جمنا۔

المُوْتَمَةُ: ستون، ج: مَوَاتِمُ۔
الوَتْمَةُ: سخت رفتار۔
• وَتَنَ بِالمَكَانِ ـِـ (يَتِنُ) وَتْنًا وُتُونًا وَتِنَةً: کسی جگہ قیام کرنا ٹھہرنا۔
ـــ المَاءُ: پانی کا ہمیشہ رہنا ختم نہ ہونا۔
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کی شہ رگ پر چوٹ لگانا، زخم لگانا، هو وَاتِنٌ والمفعول مَوتُون۔
وُتِنَ فُلَانٌ: کسی کی شہ رگ پر تکلیف ہونا، هو مَوتُون۔
أَوْتَنَتِ المَرْأَةُ: عورت کا الٹا بچہ جننا (یعنی پاؤں پہلے اور سر بعد میں نکلنا۔
ـــ القَوْمُ دَارَهُمْ: قبیلہ کے لوگوں کا اپنے گھروں میں لمبے عرصہ قیام کرنا۔
وَاتَنَ فُلَانًا مُوَاتَنَةً و وِتَانًا: کسی کے ساتھ ایسا کرنا جیسا وہ کرے (۲) کسی سے وابستہ رہنا۔
استَوْتَنَ المَالُ: مویشیوں کا بڑھنا یا موٹا ہونا۔
المَوْتُونَةُ: باادب عورت خواہ حسین ہو یا غیر حسین۔
الوَاتِنُ: اپنی جگہ قائم رہنے والی چیز (۲) آبِ جاری جو کبھی ختم نہ ہوتا ہو (۳) کسی جگہ سے نہ ہلنے والا ج: وُتَّنٌ
الوَتْنُ: بچہ کی الٹی پیدائش (یعنی پاؤں پہلے اور سر بعد میں نکلنا) (۲) الٹا پیدا ہونے والا بچہ۔
الوَتْنَةُ: مقروض پر سخت تقاضا (۲) اختلاف، بَيْنَهُمَا وَتْنَةٌ: ان دونوں میں اختلافات ہیں۔
الوَتِينُ: شہ رگ جو جسم انسانی کو دل سے نکلنے والے صاف خون کی غذا بہم پہنچاتی ہے، ج: وُتْنٌ و أَوْتِنَةٌ۔
• وَاتَاهُ علَى الأَمْرِ مُوَاتَاةً وَوِتَاءً: کسی بات میں کسی کی موافقت کرنا ہم نوائی کرنا۔
الوُتِيُّ: تالاب (جمع)۔

و - ث

• وَثَأَ فُلَانٌ يَدَ فُلَانٍ: ـَـ (يَثَؤُهَا) وَثْئًا: کسی کے ہاتھ پر چوٹ مارنا، بندچوٹ لگانا۔
ـــ اللَّحْمَ: گوشت کو اندرونی یا ہم چوٹ پہنچانا۔
ـــ الوَتِدَ: کھونٹی کے کناروں کو چوٹ لگا لگا کر بکھیر دینا، چوڑا کر دینا۔
وَثِئَتْ يَدُ الرَّجُلِ: ـَـ (تَثَأُ) وَثْئًا ہاتھ پر چوٹ لگنا (۲) ہاتھ میں موچ آنا هي وَثِئَةٌ۔
أَوْثَأَ يَدَ فُلَانٍ: کسی کے ہاتھ کو مروڑنا ہاتھ میں موچ ڈالنا۔
المِيثَأَةُ: کھونٹی ٹھوکنے کی موگری
الوَثْءُ: گوشت کی گم چوٹ (۲) ہڈی کا درد (بغیر ٹوٹے) (۳) موچ
الوَثَاءَةُ: الوَثْءُ۔
• وَثَبَ ـِـ (يَثِبُ) وَثْبًا وَوَثَبَانًا وَوُثُوبًا وَوَثِيبًا وَثِبَةً: کودنا اچھلنا چھلانگ لگانا (۲) اٹھ کھڑا ہونا (۳) بیٹھنا (لغت بنی حمیر میں) هو وَاثِبٌ وَوَثَّابٌ
ـــ إلى المَكَانِ العالي: بلند جگہ پہنچنا۔
ـــ إلى الشَّرَفِ والمَجْدِ: دفعۃً عزت و عظمت حاصل کر لینا۔
ـــ المَكَانَ: کسی جگہ چھلانگ لگانا۔
ـــ عَلَى فُلَانٍ: کسی پر غالب آنا، حملہ کرنا، چڑھ دوڑنا۔
ـــ فُلَانٌ عَلَى السَّرِيرِ: تخت نشین ہو جانا۔
أَوْثَبَ الحيوانَ: جانور کو کدوانا، چھلانگ لگوانا۔
ـــ فُلَانًا المَوْضِعَ: کسی کو کسی جگہ کدوانا، چھلانگ لگوانا۔
وَاثَبَهُ مُوَاثَبَةً و وِثَابًا: ہر ایک کا دوسرے پر جست لگانا، چڑھ چڑھ کر آنا، بندچوٹ لگانا۔
وَثَّبَهُ: گدے پر بٹھانا (۲) کودانا (۳) اچھالنا
ـــ فُلَانًا وِثَابًا: کسی کے لئے بستر بچھانا، وَثَّبَهُ وِسَادَةً: کسی کو بٹھانے کے لئے گدا ڈالنا۔
تَوَاثَبَ القَوْمُ وَنَحْوُهُمْ: ایک دوسرے پر کود کود کر جانا۔
تَوَثَّبَ: جست لگانا، کودنا۔
ـــ عَلَى أَخِيهِ فِي أَرْضِهِ: اپنے برادر کی زمین پر ظلماً قبضہ کرنا۔
ـــ فِي مِلْكِ فُلَانٍ: کسی کی مملوکہ چیز پر ظلماً قبضہ کرنا۔
التَّوَاثُبُ: چڑھائی، حملہ۔
المُوثَبَانُ: (قبیلۂ حمیر کی لغت میں) وہ بادشاہ جو تخت سلطنت پر بیٹھا رہے، کسی پر حملہ آور نہ ہو۔
المِيثَبُ: کودنے اور چھلانگ لگانے والا (۲) بیٹھنے والا (۳) نرم و ہموار زمین (۴) بلند زمین (۴) آبِ پاشی کی نہر۔
الوِثَابُ: تخت (۲) چارپائی (۳) بستر (بزبان قبیلۂ حمیر)
الوَثَّابُ: بہت اچھلنے کودنے والا، زبردست چھلانگ والا۔
أبو وَثَّاب: بارہ سنگھا۔
الوَثَبَى: تیز چھلانگ لگانے والا، فَرَسٌ وَثَبَى: بہت کودنے اچھلنے

والی گھوڑی۔

• وَثُجَ الحَیَوانُ ـُ (یَوْثُجُ) وَثَاجَۃً: گٹھے ہوئے بدن اور ٹھکے ہوئے گوشت والا ہونا، موٹا تازہ ہونا ھو وَثِیْجٌ فَرَسٌ وَثِیْجٌ: طاقتور گھوڑا۔ ثَوْبٌ وَثِیْجٌ: ٹھکے ہوئے سوت کا (دبیز) کپڑا۔

— الشَّئُ: گھنا اور زیادہ ہونا۔

— النَّبْتُ: پودوں یا نبات کا لمبا اور گھنا ہونا۔

— المَکَانُ: کسی جگہ گھنے درخت اور گھنی گھاس ہونا۔ ھو وَثِیْجٌ

اَوْثَجَ الشَّئُ: گھنا اور زیادہ ہونا۔

— الاَرْضُ: زمین کا گھنی گھاس والی ہونا۔

اسْتَوْثَجَ الرَّجُلُ مِنَ المَالِ: مال کا زیادہ حصہ لینا۔

— المَرْأَۃُ: عورت کا جسمانی طور پر مکمل اور موٹا ہونا۔

— الشَّئُ: کثیر و گنجان ہونا۔

— النَّبْتُ: پودوں کا ایک دوسرے سے اٹک کر بڑا اور مکمل ہو جانا۔

المُوْتَثِجَۃُ: بہت گھاس والی زمین گنجان سبزہ زار۔

الوَثَاجَۃُ: گاڑھاپن (۲) گنجان پن۔

الوَثِیْجُ: گف، (دبیز) کپڑا۔

• المُوَثَّخُ: رَجُلٌ مُوَثَّخُ الخَلْقِ کمزور کاٹھی کا آدمی ثَوْبٌ مُوَثَّخٌ چھدرا بنا ہوا۔

المُوْثَوْخُ: المُوَثَّخُ۔

الوَثْخَۃُ: پانی کی تری، رطوبت۔

الوَثِیْخَۃُ: چربی کے ساتھ ملی ہوئی باریک ہڈیاں (۲) گاڑھا دودھ

(۳) موسم بہار کے تر و تازہ ملے جلے گھاس پودے (۴) کیچڑ اور دلدل والی زمین۔

• وَثَرَ الشَّئَ ـِ (یَثِرُہٗ) وَثْرًا وَثَرَۃً: پیروں وغیرہ سے دبا کر نرم کرنا، ہموار کرنا۔

وَثُرَ الشَّئُ ـُ (یَوْثُرُ) وَثَارَۃً نرم ہونا، ہموار و ملائم ہونا، ھو وَثْرٌ و وَثُرٌ و وَثِیْرٌ ج: وِثَارٌ

— المَرْأَۃُ: عورت کا موٹا ہونا ھی وَثِیْرَۃٌ، ج، وِثَاذٌ و وَثَائِرُ

وَثَّرَ الشَّئَ: خوب نرم و ہموار کرنا، گداز بنانا۔

اسْتَوْثَرَ مِنَ الشَّئِ: زیادہ حصہ طلب کرنا یا زیادہ حصہ لینا

— المَرْأَۃَ: عورت کو گداز بدن چاہنا

— الفِرَاشَ: بستر کو نرم و ہموار پانا

الاَوْثَرُ: زیادہ نرم و گداز، فِرَاشِی اَوْثَرُ مِنْ فِرَاشِہٖ

المِیْثَرَۃُ: تمام کپڑوں کے اوپر کا لباس (۲) درندہ کی کھال (۳) زمین کا کہنی نما ابھرا ہوا کنارہ (۴) عجمیوں کی ریشم و دیباج سے آراستہ (پہلے زمانہ کی) سواری یا کشتی۔ ج، مَوَاثِرُ و مَیَاثِرُ

مِیْثَرَۃُ الفَرَسِ: گھوڑے کی گردن کے بال۔

مِیْثَرَۃُ الاُرْجُوَانِ: اونٹ کے کجاوہ پر سوار کے بیٹھنے کی ارجوان گھاس بھری ہوئی گدی۔

الوَاثِرُ: کسی چیز پر قائم، ٹھہرا ہوا

الوِثَارُ: نرم و گداز بستر۔

الوَثَارَۃُ: نرمی، ہمواری، گدازپن، (۲) بدن پر گوشت کی زیادتی، فربہی۔

الوَثْرُ: وہ چمڑا جسے تسموں کی طرح لمبائی میں کاٹا جائے، ہر ٹکڑے کی چوڑائی بقدر چار انگشت یا بقدر ایک بالشت ہو، اس چمڑے کو لڑکی بالغ ہونے سے پہلے یا بالغ ہونے کے بعد حالت حیض میں پہنتی تھی (۲) صدری نما ایک لباس (۳) بے پائچوں کا پاجامہ، دیہاتی عورتوں کا غرارہ (لہنگا گھگھرا۔

الوِثْرُ: نرم بستر (۲) کپڑوں کے اوپر کا بالائی لباس (عبا یا چوغہ وغیرہ)۔

الوَثِیْرُ: نرم گداز، ج، وِثَارٌ۔

الوَثِیْرَۃُ: گوشت چڑھے ہوئے بدن والی عورت، ج وثائر و وِثَارٌ۔

• وَثَغَ رَأْسَہٗ ـِ (یَثِغُہٗ) وَثْغًا سر توڑنا۔

— الرَّجُلُ نَاقَتَہٗ: اونٹنی کی پیشاب گاہ کے لئے کپڑے کی دھجی بنانا۔

— فُلَانٌ الثَّرِیْدَۃَ: ثرید کو الٹ پلٹ کر خوب ملانا، ھی موثوغہ و وَثِیْغَۃٌ۔

الوَثِیْغَۃُ: موسم بہار کے تر و تازہ طرح طرح کی الجھی ہوئی گھاس (۲) کپڑے کی دھجی جو اونٹنی کی پیشاب گاہ میں رکھی جاتی ہے۔

• وَثَفَ القِدْرَ ـِ (یَثِفُہَا) وَثْفًا: ہانڈی کے لئے تین پتھروں کا چولہا بنانا۔

اَوْثَفَ القِدْرَ: وَثَفَہَا۔

وَثَّفَ القِدْرَ: وَثَفَہَا۔

• وَثِقَ بِفُلَانٍ ـِ (یَثِقُ) ثِقَۃً

وَمُوثِقًا وَوُثُوقًا وَوَثَاقَةً: کسی پر اعتماد کرنا، بھروسہ کرنا، کسی کا اعتبار کرنا، هو واثِقٌ به وهي واثِقَةٌ والمَفعولُ موثوقٌ به وهي موثوق بها وهم موثوق بهم۔

وَثُقَ الشَّيءُ ـُـ (يَوثُقُ) وَثَاقَةً کسی چیز کا پائدار و مستحکم ہونا مضبوط ہونا۔

— فُلانٌ: کسی معاملہ میں پختہ ہونا پر اعتماد ہونا۔ هو وَثِيقٌ ج: وِثَاقٌ وهي وَثِيقَةٌ ج: وِثَاقٌ

أَوثَقَ فُلانًا إيثاقًا: کسی کو پر اعتماد یا قابل اعتماد بنانا، معتمد بنانا۔

— الأسيرَ ونَحوَهُ: قیدی وغیرہ کو رسی سے مضبوط باندھنا۔

— العَهدَ: عہد و پیمان کو پختہ کرنا۔

وَاثَقَ فُلانًا: کسی سے یا کسی کے سامنے قول و قرار کرنا، عہد کرنا، قسم کھانا وَاثَقتُهُ باللهِ لأفعَلَنَّ كذا: میں نے اس کے سامنے اس بات کا عہد کیا یا قسم کھائی کہ میں فلاں کام ضرور کروں گا (۲) کسی سے معاہدہ کرنا۔

وَثَّقَ فُلانًا: کسی کو معتبر ماننا یا قرار دینا۔

— الأمرَ: مضبوط و مستحکم کرنا۔

— العَقدَ ونَحوَهُ: کسی معاہدہ وغیرہ کی سرکاری رجسٹری کرانا۔

— علی الأمرِ: تصدیق کرنا (۲) منظوری دینا، پاس کرنا (بقصد علی جدید استعمال ہے)۔

تَوَاثَقَ القَومُ علی الأمرِ: کسی بات پر آپس میں عہد و پیمان کرنا

تَوَثَّقَ فی الأمرِ ومن الأمرِ کسی معاملہ میں پختہ ہونا (۲) پر اعتماد ہونا، اعتماد حاصل کرنا، پر امید ہونا (۳) اعتماد و یقین کے ساتھ کام کرنا۔

— العُقدَةُ: گرہ سخت ہو جانا۔

استَوثَقَ من فُلانٍ: کسی سے ثبوت حاصل کرنا، تصدیق نامہ وغیرہ لینا۔

— من الأمرِ: کسی معاملہ میں وثوق و پختگی حاصل کرنا، اطمینان حاصل کرنا۔

التَّوثِيقُ: تصدیق، اطمینان، اعتماد (۲) منظوری۔

الثِّقَةُ: اعتماد، بھروسہ (۲) قابل اعتماد معتبر و معتمد علیہ، یہاں مصدر وصفی معنی میں ہے اسمیں مفرد و تثنیہ اور جمع مذکر و مؤنث سب برابر ہیں، کہتے ہیں هو وهي وهما وهم وهُنَّ ثِقَةٌ کبھی ذکور و اناث دونوں کی جمع کے لئے ثِقَاتٌ بھی کہا جاتا ہے۔

الثِّقَةُ بالنَّفسِ: خود اعتمادی۔

الثِّقَةُ المُتَبَادِلَةُ: باہمی اعتماد۔

علی ثِقَةٍ: پر امید، مطمئن۔

فَقدُ الثِّقَةِ: اعتماد کھو بیٹھنا۔

المَوثِقُ: عہد، قول و قرار، وعدہ ج: مَوَاثِقُ۔

المُوثِقُ: وہ درخت جس سے گھاس نہ ملنے پر لوگ چارہ کا کام لے سکیں كَلأٌ مُوثِقٌ وہ بہت سی گھاس جس پر لوگ سال بھر بھروسہ کر سکیں ماءٌ مُوثِقٌ: پانی کی سال بھر کفایت کرنے والی مقدار۔

المُوَثَّقُ: مضبوط و مستحکم (۲) مصدقہ (۳) سرکاری طور پر رجسٹری شدہ

المُوَثِّقُ: تصدیق کنندہ (۲) رجسٹرار جو سرکاری طور پر معاہدات و معاملات کی رجسٹری کرتا ہے (۳) وثیقہ نویس۔

المَوثُوقُ به: قابل اعتماد، معتبر۔

المِيثَاقُ: عہد و پیمان، وعدہ، قول و قرار معاہدہ، ج: مَوَاثِيقُ ومَيَاثِيقُ ومَيَاثِقُ۔ أَخَذَ مِيثَاقَ فُلانٍ کسی سے وعدہ لینا، عہد کرانا، اقرار کرانا۔

مِيثَاقُ الأُمَمِ المُتَّحِدَةِ: اقوام متحدہ کا چارٹر (معاہدہ نامہ) منشور جس کی تمام ممبر حکومتیں پابند ہیں۔

الوَثَاقُ: مضبوطی، استحکام (۲) باندھنے کی چیز رسی زنجیر وغیرہ۔

الوِثَاقُ: بندھن، رسی وغیرہ، ج: وُثُقٌ

الوَثِيقُ: مضبوط و مستحکم (۲) پختہ کار، پر اعتماد، خود اعتمادی سے کام کرنے والا۔

الوَثِيقَةُ: دستاویز، تحریر، نوشتہ، اقرار نامہ، تمسک (۲) سند استحقاق (۳) واؤچر (۴) سرکاری بونڈ (۵) قرض کا اقرار نامہ (۶) ادائیگی قرض کی رسید (۷) کسی کام میں پختگی (۸) کسی کام میں خود اعتمادی

أَخَذَ بالوثيقة فی أمرِهِ اس نے اپنے کام میں اعتماد حاصل کر لیا۔ أرضٌ وَثِيقَةٌ: بہت گھاس والی زمین، سبزہ زار۔ (۹) معتمد علیہ۔ ج: وثائق

وَثِيقَةُ اعتمادٍ: تصدیق نامہ

وَثِيقَةٌ رَسمِيَّةٌ: سرکاری دستاویز، سرکاری کاغذ۔

وَثِيقَةٌ سِرِّيَّةٌ: خفیہ دستاویز

وَثِيقَةُ تَأمِين : پالیسی، انشورنس پالیسی۔
وَثِيقَةُ الزَّوَاج : نکاح نامہ
وَثِيقَةُ الملكية اوالتَّمَلُّك : ملکیت نامہ۔
• وَثَلَهُ ـِ (يَثِلُهُ) وَثْلاً : ملانا هومَوْثُول۔
وَثَّلَ الشَّيْءَ (أَثَّلَهُ) جمانا، مضبوط کرنا۔
ــ المَالَ : مال جمع کرنا۔
الوَثْلُ : کھجور کے درخت کی چھال۔
الوَثَلُ : کھجور کی چھال کی رسی (۲) چمڑے کا میل کچیل جو اس سے دور کیا جاتا ہے۔
الوَثِيلُ : کمزور (۲) کھجور کے درخت کی چھال (۳) کھجور کی چھال کی رسی (۴) کھجور کی چھال کی پرانی رسی یا پرانا درخت (۵) جوٹ (سن کی رسی)، ج : وَثَائِل۔
• وَثَمَ الحَيَوَانُ ـِ (يَثِمُ) وَثْمًا دوڑنا۔
ــ الشَّيْءَ : توڑنا، کوٹنا۔
ــ فُلَانٌ الرَّجُلَ : مارنا۔
ــ المَطَرُ الأَرْضَ : بارش کا زمین پر زور سے پڑنا۔
ــ فُلَانٌ الحَشِيشَ : گھاس جمع کرنا۔
ــ الفَرَسُ الأَرْضَ بِحَافِرِهِ وَثْمًا وَثِمَةً : گھوڑے کا زمین پر کھر مار مار کر کرید ڈالنا یا کوٹ ڈالنا۔
ــ الحِجَارَةَ رِجْلَهُ وَثْمًا وَوِثَامًا وَوُثَامًا : پتھروں کو کو خون آلود کرنا۔
وَثِمَتِ الأَرْضُ ـَ (تَوْثَمُ) وَثَمًا زمین کا کم گھاس اور کم روئیدگی والی ہونا۔

وَثُمَ ـُ (يَوْثُمُ) وَثَامَةً : گوشت سے پر اور گٹھے ہوئے بدن والا ہونا مضبوط و توانا ہونا، هووَثِيمٌ
وَاثَمَ فِي العَدْوِ : چوپائے کا چاروں ہاتھ پیر سمیٹ کر کود کر دوڑنا جیسے خود کو آگے کی طرف پھینک رہا ہو۔
المِيثَمُ : سخت داب والا، خُفٌّ مِيثَمٌ : زمین پر سختی سے پڑنے والا کھر۔
الوَثِيمَةُ : بہت سے پتھر (۲) چقماق کا پتھر، قسم کے وقت کہتے ہیں، لَا وَالَّذِي أَخْرَجَ النَّارَ مِنَ الوَثِيمَةِ، (۲) غلہ یا گھاس کا ڈھیر یا مجموعہ۔
• وَثَنَ الشَّيْءُ بِالمَكَانِ ـِ (يَثِنُ) وُثُونًا : ٹھہرنا، جمنا، هو وَاثِنٌ ج : وُثَّنٌ۔
وُثِنَتِ الأَرْضُ ـُ وَثْنًا : زمین پر بارش ہونا۔
أَوْثَنَ مِنَ المَالِ : مال میں سے زیادہ لینا۔
ــ فُلَانًا : کسی کو بڑا عطیہ دینا
اِسْتَوْثَنَ مِنَ المَالِ : مال میں سے بہت حصہ طلب کرنا۔
ــ المَالُ، مال زیادہ ہونا (۲) مویشی کا موٹا ہونا۔
ــ النَّحْلُ : شہد کی مکھیوں کے چھوٹے اور بڑے دو دل ہو جانا
ــ الشَّيْءُ : باقی رہنا (۲) مضبوط ہونا۔
المَوْثُونَةُ : ذلیل عورت (۲) مہذب عورت (خواہ حسین نہ ہو)
الوَثَنُ : لکڑی یا پتھر یا تانبے پیتل یا چاندی وغیرہ کی مورتی، بت، مجسمہ، ج : أَوْثَانٌ وَوُثْنٌ۔

هِيَ وَثَنُ فُلَانٍ : وہ فلاں کی بیوی ہے۔
الوَثَنِيُّ : بت پرست، رَجُلٌ وَثَنِيٌّ وَقَوْمٌ وَثَنِيُّونَ، اِمْرَأَةٌ وَثَنِيَّةٌ وَنِسَاءٌ وَثَنِيَّاتٌ۔
الوَثَنِيَّةُ : بت پرستی۔
• وُثِئَتْ يَدُهُ : ہاتھ میں موچ آنا
أَوْثَأَ الرَّجُلُ : زخمی جانور والا ہونا
الوَثْءُ : موچ۔
المِيثَاءَةُ : موگری۔

و ـــ ج

• وَجَأَ فُلَانًا ـَ (يَجَؤُهُ) وَجْئًا وَوِجَاءً : کسی کو سینہ یا گردن پر گھونسا مار کر دھکا دینا۔
ــ بِاليَدِ وَالسِّكِّينِ : کسی کو ہاتھ یا چھری مارنا۔
ــ التَّمْرَ : کھجور کو ہاتھ وغیرہ سے دبا کر یا کوٹ کر لچلچا کرنا۔
ــ الفَحْلَ : سانڈ کے خصیوں کی دو ڈھیلوں کے درمیان رگوں کو چھیتنا یا چھیت کر پھاڑ دینا جس سے وہ خصی جیسا ہو جائے، هو وَاجِئٌ وَالمَفْعُولُ مَوْجُوءٌ وَوَجِيءٌ۔
أَوْجَأَ فُلَانٌ : کسی ضرورت یا شکار کے لئے آکر خالی ہاتھ واپس جانا۔
ــ الرَّكِيَّةُ : کنویں کا پانی ختم ہو جانا یا کنویں کا پانی سے خالی ہونا۔
ــ عَنْهُ : ہٹانا، دور کرنا أَوْجَأَ الشَّيْءَ عَنْهُ : کسی چیز کو اپنے پاس سے ہٹانا۔
اِتَّجَأَ التَّمْرُ : کھجوروں کا گودے سے خوب بھر جانا (۲) کوٹنے سے لچلچا ہو جانا (۳) کسی کے گھونسے سے

گر جانا یا دور ہو جانا۔

تَوَجَّأَهُ بالیَدِ والسِّکِّینِ: کسی کو ہاتھ یا چھری مارنا۔

الوَجْءُ: مَاءٌ وَجْءٌ: خراب پانی (مصدر وصفی معنی میں ہے) (۲) بے فائدہ چیز۔

الوَجَأُ: مَاءٌ وَجَأٌ: وَجْءٌ۔

الوَجِيئَةُ: گائے (۲) گٹھلی نکالی ہوئی کھجوروں کا گھی یا دودھ ملا ہوا مالیدہ۔

• وَجَبَ الشَّيْءُ ـِ وُجُوبًا وَوَجْبًا وَوُجْبَةً وَجِبَةً: لازم ہونا ثابت ہونا (۲) زمین پر گرنا۔ قرآن پاک میں ہے "فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ"۔ جب ان (اونٹوں) کے پہلو زمین پر گر جائیں تو ان کو خود بھی کھاؤ اور ضرورت مند و غیر ضرورت مند کو بھی کھلاؤ۔ وَجَبَت الاِبِلُ: اونٹوں کا بیٹھنے کی جگہوں سے تکان یا گرنے کے باعث اٹھنے میں تکلیف محسوس کرنا یا اٹھ نہ سکنا۔

ـــ القَلْبُ وَجِيبًا وَوَجَبَانًا: دل لرزنا، دل دھڑکنا، بے قرار ہونا۔

ـــ فُلَانٌ وَجْبَةً: دن میں ایک وقت کا کھانا کھانا۔

ـــ فُلَانٌ وُجُوبًا وَمَوْجِبًا: مرنا۔

ـــ الشَّمْسُ وَجْبًا وَوُجُوبًا: سورج ڈوبنا۔

وَجُبَ الرَّجُلُ ـُ (يَوْجُبُ) وُجُوبَةً: بزدل ہونا، ڈرپوک ہونا۔

اَوْجَبَ فُلَانٌ: دن رات میں ایک دفعہ کھانا کھانا۔

ـــ فُلَانٌ: مستحق انعام یا مستحق سزا کوئی کام کرنا، اچھے کام سے جنت کا مستحق ہونا اور برے کام سے دوزخ کا مستحق ہونا۔

اَوْجَبَ عَلَى فُلَانٍ: دوڑ کے مقابلہ میں کسی پر بازی لیجانا۔

ـــ الشَّيْءَ: لازم کرنا، ضروری قرار دینا (۲) فرض کرنا، واجب کرنا۔

ـــ لَهُ البَيْعَ وَاَوْجَبَهُ البَيْعَ: کسی کو بیع کا پابند کر دینا۔

ـــ اللّٰهُ قَلْبَهُ: اللہ کا کسی کے دل کو کمزور کرنا، لرزا دینا۔

وَاجَبَ فُلَانًا مُوَاجَبَةً وَوِجَابًا: کسی پر کوئی چیز لازم کرنا، جیسے وَاجَبَهُ البَيْعَ۔

وَجَّبَت الاِبِلُ: اونٹوں کا تھک کر چور ہو جانا۔

ـــ اللِّبَأُ فِي الضَّرْعِ: پوسی (کھیس) کا تھن میں جم جانا۔

ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی پر کچھ لازم کرنا۔

ـــ بِهِ الاَرْضَ: زمین پر دے مارنا۔

ـــ فُلَانٌ: دن میں ایک دفعہ کھانا

ـــ عِيَالَهُ وَفَرَسَهُ: اپنے اہل و عیال اور گھوڑے کو دن رات میں ایک دفعہ کھانے کا عادی بنانا۔

ـــ النَّاقَةَ: اونٹنی کو دن رات میں ایک دفعہ دوہنا۔

تَوَاجَبَ القَوْمُ: لوگوں کا آپس میں شرط بدھنا، بازی لگانا۔

تَوَجَّبَ فُلَانٌ: دن رات میں ایک دفعہ کھانا۔

اِسْتَوْجَبَ الشَّيْءَ: کسی چیز کا مستحق ہو جانا۔

الاِيجَابُ: اثبات (ضد النفی) (۲) قبولیت، تسلیم، ایجاباً، مثبت طور پر۔

الاِيجَابِيُّ: مثبت (ضد السّلبی، منفی) ج: ایجابیّات۔

العَمَلُ الاِيجَابِيُّ: مثبت عمل۔

المُسْتَوْجِبُ: حق دار۔

المُوجِبُ: باعث، سبب، اقتضا (۲) زمانۂ جاہلیت میں ماہ محرم کا ایک نام تھا (۳) موت۔

المُوجِبَةُ: اہم کردار اچھا یا برا، گناہ کبیرہ جس کے باعث جہنم رسید ہو (۲) وہ نیکی جس کے باعث جنت کا استحقاق ہو، ج: مُوجِبات۔

المُوجَبُ: نتیجہ، اثر، بِمُوجَبِ كَذَا: فلاں چیز کے باعث یا نتیجہ میں از روئے مقتضا (۲) وہ کلام جس میں نہ نفی ہو نہ نہی اور نہ استفہام۔

المَوْجِبُ: موت، ہلاکت گاہ۔ حَانَ مَوْجِبِي میرے مرنے کا وقت قریب آ گیا ج: مَوَاجِب۔

الوَاجِبُ: لازم، ضروری، واجب (۲) فرض، فریضہ، ج: وَاجِبَات (۳) فقہاء کے نزدیک واجب وہ ہے جو ایسی دلیل سے ثابت ہو جس میں (ظنّی الدلالہ یا ظنّی الثبوت ہونے کی بنا پر) شبہ ہو، اس کا حکم یہ ہے کہ کرنے والا مستحق ثواب اور بلا عذر چھوڑنے والا مستحق عتاب ہوگا، اس کے منکر کو گمراہ کہا جائے گا اس کی تکفیر نہیں کی جائے گی۔

وَاجِبُ الوُجُودِ: قائم بالذات یعنی وہ جو اپنی ذات سے موجود ہو، اور اپنے وجود میں قطعاً کسی کا محتاج

نہ ہو، اور وہ ذات خداوندی ہے۔
الوَجْبُ : بزدل، ڈرپوک (۲) بیوقوف
(۳) وہ اونٹنی جس کے تھن میں
پیوسی (بچہ جننے کے بعد تین دن تک
کا گاڑھا دودھ) جم جاتا ہو (۴)
بڑے بکرے کی کھال کی مشک (۵)
پانی اکٹھا ہونے کی جگہ۔ ج: وِجَابٌ۔
الوَجْبُ : دوڑ کے مقابلہ کی حد۔
الوَجْبَـةُ : گرنے کی آواز (۲) ایک
دفعہ یا ایک وقت کا کھانا، ایک
خوراک (۲) دوا وغیرہ کی ایک
خوراک (۳) دن رات میں ایک دفعہ
دوہا جانے والا دودھ، ج: وَجَبَاتٌ۔
الوُجُوبُ : لزوم، ثبوت (۲) سقوط
(۳) فقہاء کے نزدیک کسی شخص پر
کسی عمل کا لزوم اور ذمہ داری
بلا عذر جس کے ترک پر مستحق عتاب ہو
اس کے انکار پر کفر لازم نہ آئے) یا کسی خاص
عمل کا ضروری اقتضاء اور خارج
میں اس کا تحقق۔
الوَجِيْبَـةُ : وظیفہ، الاؤنس، مدت
مقررہ میں دی جانے والی اجرت
یا راشن وغیرہ (۲) قسط وار حاصل
کردہ مکمل بیع، بیع واجب کردینے
کے بعد تھوڑا تھوڑا لیکر کیا جاتا ہے
قد استوفی الوَجِيْبَـةَ۔ اس
نے پوری مبیع وصول کرلی۔
• وَجَّ ـُ (یَوُجُّ) وَجًّا: تیز چلنا۔
الوَجُّ : شتر مرغ (۲) تیر یا تیر جیسا
ایک پرندہ (بھٹ) (۳) ایک
خوشبودار پودا (۴) ہل کی لکڑی
(۵) طائف کے قریب ایک وادی
کا نام۔
الوُجُجُ : تیز رفتار شتر مرغ۔
• وَجَحَ الشَّیْءُ ـِ (یَجِحُ) وُجُوحًا:
ظاہر ہونا، واضح ہونا۔
وَجَحَ فُلَانٌ ـَ (یَوْجَحُ) وَجْحًا:
پناہ گزیں ہونا۔
أَوْجَحَ الشَّیْءُ : ظاہر و نمایاں ہونا۔
ـــ الحَافِرُ : کھدائی کرنیوالے
کا چٹان تک پہنچ جانا۔
ـــ غُرَّةُ الفَرَسِ : گھوڑے
کی پیشانی کی سفیدی کا نمایاں ہونا۔
ـــ النَّارُ : آگ روشن ہونا، آگ
دکھائی دینا۔
ـــ فُلَانٌ الشَّیْءَ : چھپانا۔
ـــ فُلَانًا إِلَیْهِ : کسی کو کسی
بات پر مجبور کرنا (۲) کسی کو اپنی
پناہ دینا۔
ـــ البَوْلُ فُلَانًا : پیشاب کا کسی
کو تنگ کرنا، کھل کر نہ ہونا تکلیف
کے ساتھ آنا۔
وَجَّحَ الشَّیْءُ : ظاہر و نمایاں ہونا۔
المُوَجَّحُ : طَرِیْقٌ مُوَجَّحٌ:
کھلا اور صاف راستہ۔
المُوجَحُ : چکنی کھال (۲) موٹا گف
کپڑا (۳) مضبوط و تنگ کپڑا۔
المَوْجُوْحُ : بَابٌ مَوْجُوْحٌ
بند دروازہ یا پردہ پڑا ہوا دروازہ
الوَجَاحُ : چکنی چٹان، کہتے ہیں لَقِیْتُهُ
أَدْنَی وَجَاحٍ، میں نے سب
سے پہلے اسے دیکھا (۲) حوض کی
نچلی سطح کو ڈھانکنے والی پانی کی
مقدار۔
الوِجَاحُ : پردہ، کبھی واؤ کو ہمزہ سے
بدل کر إِجَاحٌ بھی کہا جاتا ہے۔
الوَجْحُ : پناہ گاہ (۲) چھوٹا غار۔
الوَجِیْحُ : پناہ گاہ (۲) ٹھکا ہوا
دبیز کپڑا (۳) مضبوط و تنگ
کپڑا۔
• وَجَدَ فُلَانٌ ـِ (یَجِدُ)
وَجْدًا : رنجیدہ ہونا، غمگین ہونا۔
ـــ عَلَیْهِ مَوْجِدَةً : کسی پر خفا
ہونا، غصہ ہونا، ناراض ہونا۔
ـــ بِهِ وَجْدًا : محبت کرنا، عاشق
ہونا۔
ـــ فُلَانٌ وُجْدًا وَجِدَةً :
مالدار ہونا۔
ـــ مَطْلُوبَهُ وَجْدًا وَوُجْدًا
وَجِدَةً وَوُجُوْدًا وَوِجْدَانًا :
پانا، حاصل کرنا، جیسے وَجَدَ
الضَّالَّةَ : اسے گم شدہ شے
مل گئی۔
ـــ الشَّیْءَ : کسی چیز کو کچھ سمجھنا یا
خاص صفت کا حامل پانا، جیسے،
وَجَدْتُ الحِلْمَ نَافِعًا :
میں نے بردباری کو مفید سمجھا یا
مفید پایا
وُجِدَ الشَّیْءُ مِن عَدَمٍ وُجُوْدًا :
عدم سے وجود میں آنا (خلاف
عُدِمَ : معدوم و ناپید ہونا)
فَالشَّیْءُ مَوْجُوْدٌ۔
أَوْجَدَ اللّٰهُ الشَّیْءَ : اللہ کا کوئی
چیز بلا نمونۂ سابق بنانا، وجود میں
لانا، ایجاد کرنا۔
ـــ فُلَانًا : مالدار بنانا، الحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِي أَوْجَدَنِي بَعْدَ الفَقْرِ
ـــ فُلَانًا بَعْدَ ضَعْفٍ : قوت
عطا کرنا، کمزوری دور کرکے طاقتور
بنانا۔
ـــ فُلَانًا عَلَى الأَمْرِ : کسی کام کے
لئے مجبور کرنا۔
ـــ فُلَانًا الشَّیْءَ : کسی کو کوئی چیز ہاتھ
لگوا دینا، حاصل کرا دینا۔
ـــ مَطْلُوبَهُ : مطلوبہ شے کو پانے

میں کامیاب بنا دینا۔
تَوَاجَدَ فُلَانٌ، خود کو مغموم ظاہر کرنا (۲) موجود ہونا۔
تَوَجَّدَ لِفُلَانٍ: کسی کی وجہ سے مغموم ہونا۔
ـــ بِفُلَانَةَ، کسی عورت سے محبت کرنا، عشق کرنا۔
ـــ الأَمْرَ: کسی بات کا شاکی ہونا یا بیماری کی شکایت ہونا، جیسے، تَوَجَّدَ السَّهَرَ: اسے بے خوابی کا مرض ہے۔
التَّوَاجُدُ، اظہار غم (۲) موجودگی حاضری (۳) اجتماع (۴) میٹنگ وغیرہ میں شرکت۔
المُتَوَاجِدُ: موجود، حاضر، شریک۔
الجِدَةُ: دولت، قدرت، قابلیت۔
المَوْجُوْدُ، ضد معدوم، وجود پذیر ظاہر و واضح (۲) فلسفہ میں موجود وہ شے جو ذہن اور خارج میں موجود ہو۔
المَوْجِدَةُ: غصہ، خفگی۔
المَوْجُوْدَات: مخلوقات، کائنات (۲) اشیاء، سامان (۳) سرمایہ
المَوْجُوْدَاتُ المُسْتَهْلِكَةُ: اشیاء صرف۔
الوَاجِدُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام (یعنی وہ غنی ذات جو کبھی مفلس و محتاج نہ ہو) (۲) مالدار آدمی، حدیث میں ہے "لَيُّ الوَاجِدِ يُحِلُّ عُقُوْبَتَهُ وعِرْضَهُ" مالدار شخص کا قرض کی ادائگی میں ٹال مٹول اس کی بے عزتی اور سزا کو جائز کر دیتا ہے۔ (۲) ناراض (۳) وجد میں آنے والا (۴) فریفتہ عاشق یا بندہ (۵) رنجیدہ۔

الوِجَادَةُ، اصطلاح محدثین میں اس علم کا نام ہے جو کسی سے سماع یا اجازت یا عطا کے بغیر کتاب سے حاصل کیا جائے۔
الوَجْدُ: حد سے زیادہ محبت عشق (۲) وجد (بیخودی، حال) (۳) غم (۴) پانی کا جوہڑ (کچا تالاب جس میں بارش کا پانی ہمیشہ جمع رہتا ہو) ج: وِجَادٌ
الوُجْدُ، آسودگی، مالی وسعت، قرآن پاک میں ہے "أَسْكِنُوْهُنَّ من حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وُجْدِكُمْ".
الوِجْدَانُ: احساس لطیف شعور (۲) جذبہ (۳) ضمیر (۴) قوت علم وادراک (۵) فلسفہ میں کسی لذت یا کلفت کا اولین احساس یا ایک خاص ذہنی اور نفسیاتی کیفیت کی قسم جو ادراک و معرفت میں امتیاز رکھنے والے تمام احوال کے مقابلہ میں لذت والم سے جلد متأثر ہوتی ہے۔
الوِجْدَانِيُّ: جذباتی (۲) شعوری
الوِجْدَانِيَّةُ: شعوریت، وجدانیت
الوِجْدَانِيَّات: وہ چیزیں جو حواس باطنہ سے معلوم کی جائیں۔
الوُجُوْدُ: ضد العدم، ہستی، (۲) ظہور، پیدائش (۳) ذات (۴) مادہ، (۵) زندگی (۶) بقا۔
الوُجُود الذِّهْنِيُّ: کسی چیز کا صرف ذہن و خیال میں ہونا۔
الوُجُوْدُ الخَارِجِيُّ: کسی چیز کا خارج میں اپنی ذات کے ساتھ پایا جانا۔
الوُجُوْدِيَّةُ: (بالمعنی الاخص)

ایک خاص نظریہ یا مذہب جس کی بنیاد فرد انسانی کی کامل حریت پر قائم ہے، یعنی فرد اپنے کامل وجود و بقاء کے لئے کسی ضابطۂ حیات کا پابند ہوئے بغیر تمام اقدامات میں آزاد ہے۔
الوَجِيْدُ: ہموار زمین، ج: وُجْدَانٌ۔
• أَوْجَدَهُ علىَ الأَمْرِ، مجبور کرنا۔
وَاجَدَهُ إِلَيْهِ: کسی چیز کے لئے مجبور کرنا۔
ـــ عَلَيْهِ، کسی بات پر مجبور کرنا۔
الوَجْذُ: پہاڑ میں پانی بھرا ہوا گڑھا (۲) حوض (۳) جوہڑ: ج: وِجْذَانٌ وَوِجَاذٌ۔
الوَجِذُ: مَكَانٌ وَجِذٌ: بہت گڑھوں یا حوضوں والی زمین۔
• وَجَرَ العَلِيْلَ ـــ (يَجِرُهُ) وَجْراً: بیمار کے حلق میں دوا ڈالنا۔
ـــ العَلِيْلَ الدَّوَاءَ: بیمار کے منہ میں دوا ڈالنا۔
ـــ فُلَاناً: کسی کو ناگوار بات کہنا۔
ـــ فُلَاناً الرُّمْحَ وبه، کسی کے منہ میں نیزہ مارنا۔
وَجِرَ من الأَمْرِ (يَوْجَرُ) وَجَراً، کسی بات سے ڈرنا ھو وَجِرٌ وأَوْجَرُ وهي وَجِرَةٌ وَوَجْرَاءُ۔
أَوْجَرَ العَلِيْلَ: بیمار کے حلق میں دوا ڈالنا۔
ـــ العَلِيْلَ الدَّوَاءَ، بیمار کے منہ میں دوا ڈالنا۔
ـــ فُلَاناً الرُّمْحَ او بالرُّمْحِ کسی کے منہ میں نیزہ مارنا۔
ـــ فُلَاناً الغَيْظَ، غصہ دلانا۔

اِتَّجَرَ العَلِیلُ : بیمار کا اپنے حلق یا منہ میں دوا ڈالنا۔
تَوَجَّرَ العَلِیلُ بِالدَّوَاءِ : بیمار کا دوا کو تھوڑا تھوڑا کر کے نگلنا۔
— فُلَانٌ المَاءَ : پانی بادلِ ناخواستہ پینا۔
المِیجَارُ : گیند کا بلا، ٹینس کا ریکٹ۔
المِیجَرُ (المِیجَرَۃ) منہ میں دوا ڈالنے کا آلہ۔
الوِجَارُ : بجّو، لومڑی وغیرہ کا بل شیر بھیڑیے کا مسکن، جھاڑی (۲) وادی میں سیلاب سے پیدا ہونے والا گڑھا۔ ج : اَوجِرَۃ وَوُجُرٌ۔
الوَجرُ : پہاڑ کا غار۔
الوَجرُ : خوف۔
الوَجِرُ : خوف زدہ۔
الوَجَرَۃُ : اَوجار کا واحد، جنگلی جانوروں کا شکار کرنے کا گڑھا۔
الوُجُورُ : حلق میں ڈالنے کی دوا۔
• وَجَزَ فی مَنطِقِہ — (یَجِزُ) وَجزاً وَوُجُوزاً : مختصراً اور جلدی بولنا۔
— الکَلَامَ : کلام کو مختصر کرنا، ھو وَاجِزٌ۔
وَجُزَ فی منطقہ — (یَوجُزُ) وَجزاً وَوَجَازَۃً : مختصر بات کرنا، اختصار پسند ہونا۔
— الکَلَامُ : کلام کا بلیغ و مختصر ہونا ھو وَجِیزٌ وَوَجزٌ۔
اَوجَزَ الکَلَامَ : بلیغ و مختصر ہونا۔
— فی الاَمرِ : کوئی کام جلدی سے نمٹانا، اسے طول نہ دینا۔
— کَلَامَہُ وفی کلامہ : مختصر کرنا۔
— العَطِیَّۃَ : عطیہ میں کمی کرنا (۲) عطیہ دینے میں عجلت کرنا۔

تَوَجَّزَ الشَّیءَ : کسی چیز کی تکمیل چاہنا، چاہنا، طالب ہونا۔
اِستَوجَزَ الکَلَامَ : کلام مختصر کرنا، زوائد سے پاک کرنا۔
الاِیجَازُ : اختصار (اطناب کی ضد)۔
المُوجَزُ : مختصر، خلاصہ۔
المِیجَازُ : کلام یا جواب میں اختصار پسند، مختصر کلام کرنے والا۔
الوَجَازَۃُ : بلاغت آمیز اختصار
الوَجزُ : ہر کام میں عجلت کرنیوالا (۲) داد و دہش میں تیز (۳) تیز رفتار اونٹ (۴) عجلت (۵) ہلکی پھلکی باتیں (۶) ہلکا پھلکا معاملہ، ھی وَجزَۃٌ، ج : وِجَازٌ۔
الوَجِیزُ : مختصر، معمول۔
• وَجَسَ فُلَانٌ — (یَجِسُ) وَجساً وَوَجَسَاناً : دل میں کوئی خیال آنے یا کان میں آواز پڑنے سے ڈر جانا۔
— فُلَانٌ وَجساً : دل دل میں ڈرنا، ڈر ظاہر نہ کرنا۔
— الشَّیءُ : پوشیدہ ہونا۔
اَوجَسَ فُلَانٌ : کسی کے دل میں خوف پیدا ہونا، دل میں گھبراہٹ ہونا۔
— الاُذُنُ : کان کا آہٹ سننا
— فُلَانٌ الاَمرَ : دل میں چھپانا
— القَلبُ شَیئاً : دل کا کچھ محسوس کرنا یا ڈر محسوس کرنا، دل میں کسی چیز کا کھٹکا ہونا، قرآن پاک میں ہے "فَاَوجَسَ مِنہُم خِیفَۃً"۔
— الاُذُنُ صَوتاً : کان کا آواز

سننا، کان میں آواز پڑنا۔
تَوَجَّسَ فُلَانٌ : ہلکی آواز کو کان لگا کر سننے کی کوشش کرنا۔
— بِالشَّیءِ : کسی چیز کی آہٹ محسوس کر کے ادھر کان لگانا، کسی چیز کا کھٹکا ہونا۔
— الاُذُنُ : کان کا آواز سننا۔
— الاَمرَ : کسی بات کو دل میں چھپانا۔
— الصَّوتَ : آواز کو کان لگا کر سننا یا ڈرتے ہوئے کوئی آواز سننا۔
— الطَّعَامَ والشَّرَابَ : تھوڑا تھوڑا چکھنا۔
الاَوجَسُ : تھوڑا کھانا یا تھوڑا پانی۔
مَاذُقتُ عِندَہ اَوجَسَ : میں نے اس کے پاس ذرا سا بھی کھانا یا پانی نہیں چکھا (یہ منفی ہی استعمال ہوتا ہے) (۲) زمانۂ طویل لا اَفعَلُہُ سَجِیسَ الاَوجَسِ میں اسے کبھی بھی نہیں کروں گا۔
الوَاجِسُ : دل میں آنے والا خیال کھٹکا۔
الوَجسُ : پوشیدہ یا ہلکی آواز (۲) دل کی گھبراہٹ، دل کی کھٹک۔
وَجِعَ فُلَانٌ — (یَوجَعُ) وَجَعاً : دکھی ہونا، تکلیف محسوس کرنا۔
— فُلَانٌ رَأسَہُ وبَطنَہُ : سر اور پیٹ کے درد میں مبتلا ہونا۔
— فُلَاناً رَأسُہُ وبَطنُہُ : سر اور پیٹ میں درد ہونا ھو وَجِعٌ۔ ج : وَجِعُونَ وَوَجعَی وَوَجَاعَی وَوِجَاعٌ ھی وَجِعَۃ، ج : وَجِعَات وَوَجَاعَی۔

اَوْجَعَ فُلَانٌ فِى الْعَدُوِّ : دشمن کے ساتھ خوب لڑنا اور نقصان پہنچانا۔
ــــ الْمَرَضُ اَوِ الضَّرْبُ فُلَانًا : بیماری یا چوٹ کا کسی کو درد و تکلیف میں مبتلا کرنا۔
ــــ فُلَانًا : کسی کا دل دکھانا۔
تَوَجَّعَ فُلَانٌ : دل دکھنا، کسی مصیبت سے تکلیف محسوس کرنا درد اٹھنا، کراہنا۔
ــــ لِفُلَانٍ مِمَّا نَزَلَ بِهِ : کسی پر اس کی مصیبت کے باعث ترس آنا۔
الْمُوْجِعُ : المناک، دردناک، دل دوز (۲) درد کا مریض۔
الْمَوْجُوْعُ : درد میں مبتلا۔
الْوَجَعُ : ہر قسم کی تکلیف، دکھ درد، ج: اَوْجَاعٌ۔
الْوُجْعَاءُ : دبر، ج: وُجْعَاوَات۔
الْوَجِيْعُ : دردناک، ضَرْبٌ وَجِيْعٌ : سخت اور دردناک چوٹ۔
• وَجَفَ الشَّيْءُ ــِـ (يَجِفُ) وَجْفًا وَوَجِيْفًا وَوُجُوْفًا : تھرتھرانا ہلنا، کپکپانا۔
ــــ الْبَعِيْرُ اَوِ الْفَرَسُ : اونٹ یا گھوڑے کا تیز چلنا، دوڑنا۔
ــــ الْقَلْبُ : دل دھڑکنا، بے قرار ہونا، قرآن پاک میں ہے "قُلُوْبٌ يَوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ" اس روز دل دھڑکتے ہوں گے، هُوَ وَاجِفٌ وَهِيَ وَاجِفَةٌ۔
ــــ فُلَانٌ : دہشت زدہ ہو کر گر پڑنا۔
اَوْجَفَ السَّائِرُ : تیز چلنا۔
ــــ فُلَانًا : کسی کو اکسانا۔
ــــ دَابَّتَهُ : چوپائے کو تیز دوڑانا۔
ــــ الشَّيْءَ : حرکت دینا، ہلانا۔

اَوْجَفَ الْبَابَ : دروازہ بند کرنا۔
اِسْتَوْجَفَهُ : لے اڑنا، لیجانا۔
ــــ الْحُبُّ فُؤَادَهُ : محبت کا کسی کے دل کو چھین لینا۔
الْمِيْجَافُ : دَابَّةٌ مِيْجَافٌ : تیز رفتار جانور۔
الْوَاجِفَةُ : زلزلہ۔
الْوَجْفُ وَالْوَجِيْفُ : دوڑ۔
• الْاُوْجَاقُ وَالْوُجَاقُ : چولہا (۲) گھر میں آگ جلانے کی جگہ (۳) ترکی فوجوں کی ترتیب و تربیت کی جگہ۔
• وَجَلَهُ ــُـ (يَوْجُلُهُ) وَجْلًا : ڈر خوف میں کسی سے بڑھ جانا۔
وَجِلَ ــَـ (يَوْجَلُ) وَجَلًا وَمَوْجَلًا : ڈرنا، گھبرانا هُوَ اَوْجَلُ وَوَجِلٌ ج: وِجَالٌ، هِيَ وَجِلَةٌ (وَجْلَاءُ مستعمل نہیں)۔
وَجُلَ ــُـ (يَوْجُلُ) وَجْلًا وَوَجَالَةً : بوڑھا اور عمر رسیدہ ہونا۔
اَوْجَلَهُ : ڈرانا، خوف زدہ کرنا۔
وَاجَلَ فُلَانًا : ڈر خوف میں کسی سے مقابلہ ہونا۔
الْمَوْجَلُ : مصدر وَجِلَ ڈر، خوف، (۲) نرم چکنے پتھر
الْمَوْجِلُ : خوف ناک جگہ، ڈر کی جگہ (۲) جوہڑ (وہ بڑا گڑھا جس میں پانی جمع رہتا ہو)۔
الْوُجُوْلُ : بوڑھے لوگ۔
الْوَجِيْلُ : جوہڑ، کچا تالاب۔
• وَجَمَ ــِـ (يَجِمُ) وَجْمًا وَوُجُوْمًا : غصہ کی وجہ سے خاموش ہونا، بول نہ پانا (۲)

شدت غم سے اداس و خاموش ہو کر سر جھکا لینا، هُوَ وَاجِمٌ وَوَجُمٌ
وَجَمَ الشَّيْءَ : کسی چیز کو ناپسند کرنا۔
ــــ عَنْهُ : کسی سے گھبرا کر خاموش ہو جانا۔
ــــ فُلَانًا وَجْمًا : مکا مارنا۔
ــــ الْيَوْمُ وُجُوْمًا : دن کا گرم ہونا۔
الْوَاجِمُ : متنفر (۲) غصہ کی وجہ سے خاموش (۳) غمگین و خاموش، غم سے خاموش۔
الْوَجَمُ : جنگلوں میں راہنما عمارتیں (۲) چٹان، رَجُلٌ وَجَمٌ گھٹیا آدمی، وَجَمُ سُوْءٍ برا آدمی (۳) بَيْتٌ وَجَمٌ شاندار مکان، ج: اَوْجَامٌ وَوُجُوْمٌ۔
الْوَجَمُ : بخیل (۲) گھٹیا اور ہلکے بدن کا آدمی (۳) ٹیلوں پر پتھروں کے ڈھیر (۴) جنگلوں میں راستوں کے نشانات، ج: اَوْجَامٌ وَوُجُوْمٌ رَجُلٌ وَجَمٌ خراب آدمی۔
الْوَجْمَةُ : گالی، شرم دلانے والی بات رَمَاهُ بِوَجْمَةٍ : اسے گالی دی۔
الْوَجِيْمُ : انتہائی گرم دن۔
الْوَجِيْمَةُ : کھانے یا چپارہ کی یک وقتہ خوراک، کفایت بھر مقدار۔
• وَجَنَ بِالشَّيْءِ ــِـ (يَجِنُ) وَجْنًا : پھینکنا۔
ــــ بِهِ الْاَرْضَ : زمین پر دے مارنا۔
ــــ الْوَتِدَ : میخ یا کھونٹی ٹھوکنا۔
ــــ الْقَصَّارُ الثَّوْبَ : دھوبی کا کپڑے کو صاف کرنے کے لئے کوٹنا

وَجَنَ الدَّبَّاغُ الجِلْدَ: کھال کو نرم کرنے کے لئے کوٹنا۔

تَوَجَّنَ فُلَانٌ: عاجزی وانکساری کرنا، غلام بن جانا، فروتنی کرنا۔

الأَوْجَنُ: ابھرے ہوئے رخساروں والا موٹے موٹے گالوں والا (۲) بلند پہاڑ۔

المُوَجَّنُ: موٹے رخساروں والا (۲) لحیم، فربہ، گوشت چڑھا ہوا۔

المَوْجُوْنَةُ: شرمیلی عورت۔

المِيْجَنَةُ: دھوبی کی موگری، ج: مَوَاجِن ومَيَاجِنُ۔

الوَاجِنُ: سنگلاخ زمین۔

الوَجْنُ والوَجَنُ: الوَاجِنُ۔

الوَجْنَاءُ: بڑے رخساروں والی (۲) قوی ومضبوط عورت۔

الوَجْنَةُ: گال، گال کا ابھرا ہوا حصہ (رخسار) ج: وَجَنَات۔

الوَجَنَةُ: الوَجْنَةُ

الوَجِيْنُ: سنگلاخ زمین (۲) بہت سے پتھر (۳) وادی کا کنارہ، ج: وُجُنٌ۔

• وَجَهَ فُلَانٌ فُلَانًا عِنْدَ النَّاسِ ـــ (يَجِهُهُ) وَجْهًا: لوگوں کے نزدیک کسی کا کسی سے زیادہ بلند رتبہ ہونا، سرخ رو ہونا۔

ـــ فُلَانًا: مار کر کسی منہ پھیر دینا۔

وَجُهَ فُلَانٌ ـُ (يَوْجُهُ) وَجَاهَةً، باوجاہت ہونا، ذی رتبہ ہونا، بارعب اور پرشوکت ہونا، هو وَجِيْهٌ ج: وُجَهَاءُ ووِجَاهٌ هي وَجِيْهَةٌ ج: وِجَاهٌ. هو (ایضا) وَجُهٌ وهي وَجُهَةٌ۔

اَوْجَهَتِ المَرْأَةُ، عورت کا بانجھ ہو جانا۔

أَوْجَهَ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کا کسی کو رتبہ دینا، باحیثیت بنانا، لوگوں میں سرخ رو کرنا (۲) واپس کرنا (۳) باوجاہت وذی حیثیت پانا۔

وَاجَهَهُ مُوَاجَهَةً ووِجَاهًا: آمنے سامنے ہونا، بالمقابل ہونا روبرو ہونا (۲) کسی کا الفاظ یا چہرے سے استقبال کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: سامنا کرنا، مقابلہ کرنا جیسے وَاجَهَ الشَّدَائِدَ والأَخْطَارَ۔

الشَّيْءُ فُلَانًا: کسی کو کوئی چیز درپیش ہونا، جیسے وَاجَهَتْهُ الصُّعُوْبَاتُ: اسے دشواریاں پیش آئیں۔

وَجَّهَ: تابع ومطیع ہونا، قَادَ فُلَانٌ فُلَانًا فَوَجَّهَ: فلاں نے فلاں کی قیادت کی تو اس نے اس کی اطاعت کی۔

ـــ المَوْلُوْدُ: رحم مادر سے بچہ کے دونوں ہاتھوں کا (ولادت میں) پہلے باہر آنا۔

ـــ الی الشَّيْءِ: کسی چیز کی طرف منہ کرنا، متوجہ ہونا، کہا جاتا ہے أَيْنَمَا أُوَجِّهُ أَلْقَ سَعْدًا میں جدھر منہ کرتا ہوں برکت پاتا ہوں۔

ـــ فُلَانًا فی حَاجَةٍ: کسی کو کسی کام کے لئے کہیں بھیجنا۔

ـــ فُلَانًا: شرف وعزت بخشنا (۲) کسی کا منہ قبلہ کی طرف کرنا قبلہ رو کرنا (۳) کسی کو ایک رخ پر ڈالنا، ایک راہ پر چلانا۔

وَجَّهَ فُلَانًا الی کَذَا: کسی کی راہنمائی کرنا (۲) کسی جگہ یا کسی کے پاس بھیجنا۔

ـــ الَیْهِ التُّهْمَةَ او الاتِّهَامَ: کسی پر الزام لگانا۔

ـــ الیه الاهَانَاتِ: کسی کی مسلسل توہین کرنا۔

ـــ الَیْهِ تَحِیَّةً، کسی کو سلامی دینا۔

ـــ الَیْهِ تَحِیَّةَ تَقْدِیْرٍ کسی کو خراج عقیدت پیش کرنا۔

ـــ الَیْهِ النَّارَ: کسی پر فائر کرنا۔

ـــ الَیْهِ السِّلَاحَ، کسی کو نشانہ بنانا۔

ـــ الیه الدَّعْوَةَ: کسی کو مدعو کرنا۔

ـــ الیه اللَّوْمَ: کسی کو ملامت کرنا۔

ـــ النِّدَاءَ الی الشَّعْبِ وغیرہ: عوام سے اپیل کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ، کسی چیز کو ایک رخ پر رکھنا۔

ـــ النَّخْلَةَ: کھجور کا پودا لگا کر شمال کی طرف جھکا دینا اور شمالی ہوا کا اسے سیدھا کر دینا۔

ـــ النَّاسُ الطَّرِيْقَ: لوگوں کا راستہ پر چلتے چلتے راہ گیروں کے لئے نشانات چھوڑنا۔

ـــ المَطَرُ الأَرْضَ: بارش کا زمین کی سطح کو چھیل دینا اور نشان ڈال دینا (۲) بارش کا زمین کو صاف وہموار کر دینا۔

ـــ الرِّیْحُ الحَصَى: ہوا کا کنکریوں کو لے کر اڑنا۔

ـــ المَرِیْضَ او المَیِّتَ: بیمار یا مردہ کو قبلہ رو کرنا۔

ـــ الکَلَامَ: کلام کی توجیہ کرنا یعنی اس کے خاص معنی دلیل کے ساتھ

متعین کرنا۔

اتَّجَہَ اِلَیہ: کسی طرف رخ کرنا، کسی کی طرف متوجہ ہونا (اس کی اصل اَوْتَجَہَ ہے)۔

— فُلانٌ اتِّجاھًا صَحِیحًا: کسی کا صحیح سمت اختیار کرنا، صحیح راستہ پر چلنا۔

— اتجاھًا خاطِئًا: غلط راہ پر چلنا، غلط رخ اختیار کرنا۔

— لَہُ رأیٌ: کسی کے ذہن میں نیا خیال آنا، کسی کو کوئی بات سوجھنا۔

تَوَاجَہَا: دو آدمیوں یا دو چیزوں کا آمنے سامنے ہونا، بالمقابل ہونا۔

تَوَجَّہَ: مطاوع وَجَّہَ۔

— الیہ: کسی کی طرف رخ کرنا کسی طرف منہ کرنا، متوجہ ہونا (۲) کسی کے سامنے آنا (۳) کسی کے پاس یا کسی جگہ جانا۔

— الجَیشُ: لشکر کا شکست کھانا۔

— الشَّیخُ: بوڑھے کا بڑھاپا بڑھ جانا۔

— التَّفکیرُ اِلیٰ شئٍ: کسی طرف ذہن جانا۔

— جِہَۃَ کذا: کسی طرف روانہ ہونا۔

— تِلقاءَ کذا: کسی جانب روانہ ہونا۔

الاتِّجاہُ: رخ (۲) رجحان، میلان ج: اتِّجاھات۔

الاتِّجاہُ الصُّعُودی: اضافہ کا رجحان۔

الاتِّجاہُ الہُبُوطِیُّ: کمی کا رجحان۔

التُّجاہُ: جہت، سمت جدھر رخ کیا جائے جیسے قَعَدْتُ تُجاھَكَ: میں تمہارے سامنے بیٹھا یعنی تمہاری طرف منہ کرکے بیٹھا (اس کی اصل وِجاہٌ ہے) تِجاہَ کذا فلاں سلسلہ میں اس کے تئیں بالمقابل۔

التَّوَاجُہُ: سامنا، مقابلہ، تقابل۔

التَّوجِیہُ: راہنمائی (۲) ہدایت (۳) نصیحت (۴) ذہن سازی اصلاح۔ (۵) کلام کے معنی کی بالدلیل تعیین (۶) فن شعر میں روی مقید سے پہلے حرف کی حرکت کا اختلاف (۷) فن بلاغت میں ایسا کلام کرنا جو دو مختلف وجہوں کا احتمال رکھتا ہو (۸) فرمان (۹) گھوڑے کی ٹانگوں کی کجی۔

التَّوجِیہُ السَّامی: فرمان عالی، ارشاد عالی۔

عَجَلَۃُ التَّوجِیہ: اسٹیرنگ۔

التَّوجِیہِیُّ: راہنمایانہ، ناصحانہ (۲) فکرانگیز

الخِطابُ التَّوجِیہِیُّ: ناصحانہ یا فکرانگیز خطاب۔

التَّوجِیہاتُ: ارشادات۔

التَّوجِیہاتُ الرَّسمِیَّۃ: سرکاری ہدایات۔

الجِہَۃُ: جانب، گوشہ (۲) وہ جگہ جس کا رخ کیا جائے (۳) سمت (۴) وہ انتظامی شعبہ یا ادارہ یا جماعت جس سے معاملات میں رجوع کیا جائے (۵) مد (۶) خاص رخ یا طریقہ مَالَہُ جِہَۃٌ فی ھذا الأمرِ: اس معاملہ میں اس کا کوئی خاص طریقہ نہیں ہے کہ اس کے مطابق وہ انجام دے۔ فَعَلْتُ کذا علی جِہَۃِ کذا: میں نے فلاں کام اس طریقہ پر انجام دیا مِن جِہَۃِ فُلانٍ: کسی کی جانب سے۔

الجِہَۃُ الرَّسمِیَّۃُ: سرکاری ادارہ یا محکمہ۔

الجِہَۃُ المُختَصَّۃ: متعلقہ ادارہ۔

جِہاتُ العالم: اطراف عالم۔

جِہاتُ الصَّرفِ والایراد: مدات آمد وصرف۔

المُوَاجِہُ: مقابل۔

المُوَاجَہَۃُ: سامنا، مقابلہ، ٹکراؤ (۲) ملاقات، آمنا سامنا۔

مُوَاجَہَۃً: منہ در منہ، رو در رو، براہ راست، آمنے سامنے۔

المُوَجَّہُ: صاحب رتبہ، عالی مقام تربیت یافتہ، ہدایت یافتہ (۲) دو کوہان والا اونٹ یا کمر وسینہ کے دو ابھار والا آدمی (۳) اوڑھنے کی دوہری چادر، وَشیٌ مُوَجَّہٌ یک رخ نقش ونگار۔

المُوَجَّہُ الیہ: کسی طرف مرکوز، کسی کی جانب رخ کیا ہوا، بھیجا ہوا۔

المُوَجِّہُ: ذہن ساز، مرشد، راہنما، رخ دینے والا، اشارہ دینے والا۔

الوَاجِہُ: نمایاں، ممتاز۔

الوَاجِہَۃُ: چہرہ، سامنے کا حصہ اگلا حصہ جیسے وَاجِہَۃُ المَسجِدِ اوالبیتِ۔

الوِجاہُ: جانب، سمت، داری وِجاہَ دارِكَ: میرا گھر تمہارے گھر کے سامنے ہے (۲) لگ بھگ تقریبًا، جیسے وِجاہُ اَلفٍ، تقریبًا ایک ہزار۔

الوَجَاهَــةُ: عزت و رفعت، ناموری، حیثیت، بلند مقام شان، امتیازی حیثیت، دبدبہ۔

الوَجْــهُ: سردار قوم، شریف و معزز آدمی۔ ج: وُجُوہٌ (۲) چہرہ صورت مظہر، ہر شے کا سامنے والا حصہ (۳) نفس شے، ذات، قرآن پاک میں ہے۔ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ، اس (خدا) کی ذات کے علاوہ ہر چیز فنا پذیر ہے (۴) دل، حدیث میں ہے لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ: تم کو اپنی صفیں سیدھی رکھنی چاہئیں ورنہ تو خدا تمہارے رخ مختلف کر دیگا یعنی تم متحد ہونے کے بجائے سب اپنی اپنی خواہشات کے تابع ہو جاؤگے (۵) زمانہ کا ابتدائی حصہ (۶) دن کا اول حصہ (۷) صبح کی نماز (۸) ستارہ کا دکھائی دینے والا جز (۹) کپڑے کا دکھائی دینے والا حصہ (۱۰) کسی مسئلہ کا صاف دکھائی دینے والا مفہوم (۱۱) گھر کا سامنے والا حصہ جس میں دروازہ ہوتا ہے (۱۲) تھوڑا پانی (۱۳) مرتبہ (۱۴) قصد (۱۵) سمت، گوشہ پہلو جانب، طرف، (۱۶) راستہ، ڈگر صَرَفَ الشَّيْءَ عَنْ وَجْهِهِ: شے کو اس کے ڈگر (مقررہ راستہ یا طریقہ) سے ہٹا دیا (۱۷) صحت لَيْسَ لِكَلَامِهِ وَجْهٌ: اس کی بات میں صحت نہیں ہے (۱۸) کلام کا مقصود بالذات مفہوم و مطلب (۱۹) صفت (۲۰) سبب، بنیاد (۲۱) مد، اَوْجُهُ الإِيرَاد: مدات آمدنی، اَوْجُهُ الصرف: مدات خروج، اَوْجُهُ الخِلَاف: وجوہات اختلاف، اَوْجُهُ النشاط، سرگرمیوں کی انواع، نوع، قسم، ج: اَوْجُهٌ وَوُجُوہٌ وَاُجُوہٌ (۲۲) سارنگی کی نے کا کنارہ والا جزء (۲۳) سطح، وُجُوہُ القرآن: قرآن کریم کے معانی۔

وَجْهُ الارض: روئے زمین، سطح زمین۔

حُرُّ الوَجْهِ: شریف و معزز آدمی

عَبْدُ الوَجْهِ: ذلیل آدمی

سَهْلُ الوَجْهِ: سپاٹ چہرہ والا (رخسار ابھرا ہوا نہ ہو)۔

ذو وَجْهَيْنِ: دو رخا منافق (۲) دو معنی کا محتمل کلام۔

علی الوَجْهَيْنِ: دونوں طرح۔

ابْيَضَّ وَجْهُهُ: اس کا چہرہ سفید ہوا یعنی وہ کامیاب و سرخ رو ہوا، اس نے عزت پائی۔

اسْوَدَّ وَجْهُهُ: اس کا چہرہ سیاہ ہوا، یعنی وہ نامراد و ناکام ہوا رسوا ہوا۔

بَيَّضَ وَجْهَهُ: عزت بخشنا سرخ رو بنانا۔

سَوَّدَ وَجْهَهُ: ذلیل و رسوا کرنا۔

لِوَجْهِ اللّٰهِ وابتغاءَ وَجْهِهِ: اللہ کی خوشنودی کے لئے۔

ضَرَبَ وَجْهَ الأَمْرِ وعَيْنَهُ: اس نے کام کی تدبیر کی۔

مَضَى على وَجْهِهِ: اس نے اپنی راہ لی، جدھر منھ اٹھا چل دیا

أَخَذَ وَجْهًا: اس نے عزت حاصل کی۔

أَخَذَ وَجْهًا على هذا العَمَل: وہ اس کام کا عادی ہو گیا۔

بِوَجْهٍ عَامٍّ: عام طور پر

بِوَجْهٍ خَاصٍّ: بطور خاص۔

بِوَجْهٍ مَّا: کسی نہ کسی طرح، کسی بھی طریقہ پر۔

وَجْهًا لِوَجْهٍ: آمنے سامنے۔

الوُجْهَةُ: جانب، طرف، گوشہ (۲) سمت جس کا قصد کیا جائے (۳) ہر وہ جگہ جو تمہارے سامنے ہو، (۴) قبلہ۔

وُجْهَةُ الأَمْرِ: کام کا ڈھنگ۔

وُجْهَةُ النَّظَرِ: نقطۂ نظر۔

وُجْهَاتُ النَّظَرِ المُتَعَارِضَةِ متضاد نقطہ ہائے نظر

الوَجِيهُ: با اثر، با صلاحیت، صاحب قدر و منزلت، عالی مرتبت، باوجاہت (۲) سربرآوردہ، سردار قوم، ج: وُجَهَاءُ (۳) وہ بچہ جس کے ہاتھ بوقت ولادت پہلے باہر آئیں (۴) وہ گھوڑا جس کے دونوں اگلے پاؤں پیدائش کے وقت ایک ساتھ پہلے باہر آئیں)

وُجَهَاءُ القَوم: سربراہان قوم، شرفاء قوم۔

وُجَهَاءُ المَدِينَة: معززین شہر۔

الوَجِيهَةُ: نظر بد سے بچانیوالا تعویذ۔ ج: وجیہات ووَجَائِهُ

• وَجَاهٌ: بِ (يَجِيه) وُجِيًّا:

کسی کو ناکارہ پانا۔
وَجِیَ ــَ (یَوْجَیٰ) وجًی، زیادہ چلنے سے پاؤں یا کھروں کا پتلا ہوجانا، گھس جانا، ھو وَجٍ وَوَجِیٌّ ج: اَوْجِیَاءُ وھی وَجْیَاءُ وجِیَ الانسانُ والفَرَسُ والبَعِیْرُ: زیادہ چلنے سے پتلے یا گھسے ہوئے پیروں یا کھروں والا ہوجانا۔
اَوْجیٰ عن کذا: اعراض کرنا، ہٹنا۔
ـــ الصَّائِدُ: شکاری کا ناکام رہنا، شکار ہاتھ نہ آنا یا شکار نہ کرسکنا۔
ـــ حَافِرُ البِئْرِ، کنواں کھودنے والے کا سخت تہ تک پہنچ جانا اور پانی نہ نکلنا۔
ـــ علیٰ فُلانٍ: کسی کے ساتھ کنجوسی کرنا۔
ـــ فلانًا: کسی کو ناکارہ پانا (۲) کسی کو نامراد واپس کرنا، ضرورت پوری نہ کرنا۔
ـــ عن الاَمْرِ: ڈانٹ کر کسی چیز سے روکنا۔
ـــ عن فُلانٍ الظُّلْمَ ونَحْوَہٗ کسی پر ہوئے ظلم وتکلیف کو دفع کرنا
تَوَجّیٰ: پاؤں گھسنا۔
الوَجِیُّ: ناکارہ گھسے ہوئے پیروں والا زخمی پیروں والا یا گھسے ہوئے کھروں والا جانور۔
الوَجیٰ، پاؤں گھسائی۔

و ــــ ح

• وَجَحَ ــَ (یَوْجَحُ) پناہ ڈھونڈنا۔
الوَجَحَۃُ: پست زمین، ج: اَوْجاح۔
• وَحَدَ ــِ (یَحِدُ) حِدَۃً وَوَحْدًا وَوُحُوْدًا وَوَحْدَۃً: تنہا ہونا، اکیلا ہونا، ایک ہونا۔
وَحَدَ الشَّیْئَ: ایک کرنا، تنہا رکھنا۔
وَحِدَ ــَ (یَوْحَدُ) وَحْدًا وَحِدَۃً وَوَحْدَۃً وَوُحُوْدًا: تنہا اور اکیلا رہ جانا، یکتا ہونا۔
وَحُدَ ــُ (یَوْحُدُ) وَحَادَۃً وَوُحُوْدَۃً: تنہا اور اکیلا رہنا، یکتا ہونا۔
اَوْحَدَتِ المَرْأَۃُ والشَّاۃُ: ایک بچہ جننا۔ ھی مُوْحِدٌ۔
ـــ بِابْنِہَا: یکتا اور بے مثال بچہ جننا۔
ـــ اللہُ فلانًا: خدا کا کسی کو یکتائے روزگار بنانا۔
ـــ اللہُ جَانِبَہٗ: تنہا رکھا جانا (کوئی عزیز ورشتہ دار نہ ہونا)۔
ـــ الشَّیْئَ: ایک بنانا، ایک رکھنا یکتا اور منفرد بنانا۔
ـــ النَّاسُ فلانًا، لوگوں کا کسی کو اکیلا اور تنہا چھوڑنا۔
وَحَّدَ اللہَ سُبْحَانَہٗ خدا کے ایک ہونے کا اقرار کرنا اس کے ایک ہونے پر ایمان لانا توحید کا قائل ہونا۔
ـــ الشَّیْئَ: ایک بنانا، متحد ومربوط کرنا، اکٹھا اور یکجا کرنا۔
اِتَّحَدَ: منفرد ہونا، اکیلا ہونا۔
ـــ الشَّیْئَانِ اَوِ الاَشْیَاءُ دو یا چند چیزوں کا ایک ہوجانا۔ مل جانا۔
تَوَحَّدَ اللہُ بِرُبُوْبِیَّتِہٖ وجَلالِہٖ وعَظَمَتِہٖ: اللہ تعالیٰ کا اپنی ربوبیت اور عظمت وجلال میں یکتا اور منفرد ہونا، لاثانی ہونا۔
ـــ فُلانٌ: تنہا رہ جانا، اکیلا رہنا۔
ـــ بِرَأْیِہٖ: اپنی رائے میں منفرد ہونا
ـــ اللہُ تعالیٰ بِعِصْمَتِہٖ فُلانًا: خدا تعالیٰ کا کسی کو اپنی حفاظت میں رکھنا اپنے سوا دوسرے کے حوالہ نہ کرنا۔
اِسْتَوْحَدَ: اکیلا ہونا، تنہا ہونا۔
الاِتِّحَادُ: اتفاق، یکجہتی (۲) یونین وفاق، وفاقی انجمن یا جماعت۔
اِتِّحَادُ الآرَاءِ: ہم خیالی۔
اِتِّحَادُ الاِتِّجَاہِ: ہم آہنگی۔
اِتِّحَادُ الحُقُوْقِیِّیْن: انجمن وکلاء۔
الاِتِّحَادِیُّ: وفاقی، یونین کا۔
الاَحَدُ: اکیلا، تنہا، ایک، لاثانی (۲) کوئی (۳) اکائی اس معنی میں جمع آحاد (اکائیاں) اس کی اصل وَحَدٌ ہے، مذکر ومؤنث دونوں پر بولا جاتا ہے، یہ دو جگہ سماعًا واحد کا مرادف (ہم معنی) ہوتا ہے:
(۱) باری تعالیٰ کے اسم کی صفت کے لئے چنانچہ کہا جائے گا: ھو الواحِدُ وھو الاَحَدُ یہ اَحَدِیَّۃ کے ساتھ خاص ہے یعنی خدا کے علاوہ کسی کی صفت نہیں ہوگا، چنانچہ رَجُلٌ اَحَدٌ اور دِرْھَمٌ اَحَدٌ کہنا صحیح نہیں ہے
(۲) اسماء عدد میں غلبہ اور کثرت استعمال کی بنا پر کہا جائے گا اَحَدٌ وَّعِشْرُوْنَ بمعنیٰ وَاحِدٌ وَّعِشْرُوْنَ، مذکورہ دونوں جگہوں پر یہ واحد کے معنی میں ہے بقیہ مقامات پر ان دونوں کے استعمال میں یہ فرق ہوگا اَحَدٌ تو اپنے ساتھ والے لفظ کی نفی عموم کیلئے

آئے گا، جیسے، مَا قَامَ اَحَدٌ یا
اضافت کے ساتھ جیسے، مَا قَامَ
اَحَدُ الثَّلاثَۃِ: لیکن وَاحِد
کو مضاف وغیر مضاف دونوں
طرح اثبات کے لئے استعمال کیا
جائے گا، جیسے، جَاءَنِی وَاحِدٌ
مِنَ القَومِ۔
اَحَد بمعنی شے (عموم)
کے لئے بھی آتا ہے اس لئے
غیر ذوی العقول کو بھی شامل ہوتا
ہے، جیسے کہا جائے مَا بِالدَّار
مِنْ اَحَدٍ: گھر میں کوئی نہیں
یعنی خالی ہے نہ کوئی انسان ہے
نہ غیر انسان، ج: آحَادٌ واُحْدَانٌ
یا اس کی کوئی جمع ہی نہیں، دیکھئے
(واحد) یہ کبھی بتاویل شے
مؤنث کے لئے بھی آتا ہے، جیسے
لَسْتُنَّ کَاَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ
اس کی تانیث اِحْدیٰ ہے۔
یومُ الاَحَد: اتوار کا دن
الاَحَدِیَّۃُ، اَحَدٌ کا مصدر
صناعی، باری تعالیٰ کی صفت،
یکتائی، وحدتِ ذات جس میں
مطلقاً کوئی ترکیب نہ ہو۔
الاَوْحَدُ: یکتا، لاثانی، اَللّٰہُ
الاَوْحَدُ، خدائے واحد
لاشریک لہ، (۲) بے مثل و بے نظیر
فُلانٌ اَوْحَدُ زَمَانِہِ:
فلاں یکتائے زمانہ اور بے نظیر
ہے (۳) منفرد، لَسْتُ فِی
ھٰذَا الاَمْرِ بِاَوْحَدَ:
اس معاملہ میں مجھے کوئی خصوصیت
حاصل نہیں یا میں اس میں منفرد
نہیں، اس کی تانیث وَحْدَاءُ
نہیں آتی، اخیر کے دونوں معنی میں
جمع اُحْدَانٌ آتی ہے
التَّوَحُّدُ: یکسانیت یکجائیت۔
تَوَحُّدُ المشاعر: جذبات
میں یکسانیت
التَّوْحِیْدُ: اللہ کے اپنی ذات اور
تمام صفات میں ایک ہونے پر
ایمان، اہل حقیقت (اہل باطن)
کی اصطلاح میں ذات الٰہی کی
ذہن وخیال میں آنے والے تصور
سے تجرید و برتری۔
مَذْهَبُ التَّوْحِیْد: فلسفہ
میں نظریۂ توحید خدا کے ایک
ہونے کا قول ہے۔
تَوحِیدُ النَّمَط: اقتصادیات
میں صنعتی اداروں کا تیاری
سامان کے ایک ہی نمونہ یا چند
نمونوں پر اقتصار تاکہ اس کی
مانگ میں اضافہ اور فروغ ہو۔
عِلْمُ التَّوحِید: علم الکلام
الحِدَۃُ: تنہائی، علیٰ حِدَۃٍ
تنہا، الگ، ھٰذَا الشَّیْئُ علیٰ
حِدَتِہِ: یہ چیز یکتا اور
منفرد ہے، سب سے الگ ہے
فَعَلَہُ علیٰ ذَاتِ حِدَتِہِ
ومِن ذَاتِ حِدَتِہِ ومِن
ذی حِدَتِہِ: اس نے
وہ کام خود کیا، اپنے طور پر اور
اپنی رائے سے کیا۔
المُتَوَحِّدُ: اکیلا اور تنہا رہ
جانے والا۔
المُوَحَّدُ، متحدہ (۲) یکساں
یکجا۔ (۳) حروف ہجائیہ میں سے
وہ حروف جن کے اوپر یا نیچے
ایک نقطہ ہو جیسے، فا، اسے
مُوَحَّدَۃٌ فَوْقِیَّۃ: کہتے
ہیں اور جیسے با اسے مُوَحَّدَۃٌ
تَحْتِیَّۃ کہتے ہیں۔
مُوَحَّدُ الخَوَاصّ: فزکس میں اس
جسم یا ماحول کو کہتے ہیں جس
کی خاصیتیں ہر رخ پر یکساں ہوں۔
المُوَحِّدُ: مومن، عقیدۂ توحید کا
قائل۔
المَوْحَدُ: دَخَلُوا مَوْحَدَ مَوْحَدَ:
وہ الگ الگ یا ایک ایک آئے۔
المِیْحَادُ: مَوَاحِید کا واحد:
الگ الگ کھڑے ہوئے ٹیلے یا
دوسرے سے الگ چیزیں۔
الوَاحِدُ، اللہ تعالیٰ کی صفت، اپنی
ذات وصفات میں تنہا، لاثانی،
وہ ذات واحد جس کی ماہیت
اور صفاتِ کمال میں غیر کی شرکت
ممتنع ہو اور جو بلا واسطہ اور
بلا کوشش ایجاد وتدبیر عالم
میں منفرد ہو، اور کسی قسم کی تاثیر
میں اس کے سوا کوئی موثر نہ ہو۔
(۲) ایک (حساب کا پہلا عدد)
کبھی اس کا تثنیہ بھی آتا ہے جیسے
شاعر کا قول۔
فَلَمَّا التَقَیْنَا وَاحِدَیْنِ عَلَوتُہُ
بِذِی الکَفِّ اِنِّی لِلْکُمَاۃِ ضَرُوبُ
اور اس کی جمع مذکر سالم بھی آتی
ہے جیسے شاعر کمیت نے کہا:
فَقَدْ رَجَعُوا کَحَیٍّ وَاحِدِیْنَا
(۳) علم یا طاقت وغیرہ میں
فائق وبے مثل (۴) کسی چیز کا
جزء، ج: وُحْدَانٌ واُحْدَانٌ
فُلانٌ وَاحِدُ الاَحَدِیْنَ
ووَاحِدُ الآحَادِ وَوَاحِدُ
اُمَّہِ ووَاحِدُ دَهْرِہِ
ولا وَاحِدَ لَہُ، وَاحِد

لامِثْلَ لَهُ ولانَظِيرَ (بالترتیب معنیٰ) وہ دو میں یا سب میں منفرد ہے وہ اپنی ماں کا اکلوتا لڑکا، وہ یکتائے زمانہ ہے وہ بے مثال وبے نظیر ہے، م: واحِدَة

وَاحِداً وَاحِداً: ایک ایک کرکے، واحِداً اثرَ واحِدٍ آگے پیچھے، یکے بعد دیگرے۔

الوَاحِدَة: واحد کی تانیث، وَاحِدَةً بوَاحِدَة: ترکی بہ ترکی۔

الواحِدِيَّةُ: فلسفہ کا ایک نظریہ جو تمام کائنات کی اصل ایک ہی مبدا کو قرار دیتا ہے جیسے روحِ محض، یا فطرت محضہ۔

وُحَادُ: دخلوا وُحَادَ وُحَادَ وہ ایک ایک کرکے اندر آئے

الوَحْدُ: یہ مصدر ہے نہ اس کا تثنیہ آتا ہے نہ جمع، بمعنی تنہا کہتے ہیں: رأيتُهُ وَحْدَهُ وَرَأَيْتُهُمَا وَحْدَهُمَا: میں نے اس کو یا ان دونوں کو تنہا دیکھا (۲) اسم ممکن، کہتے ہیں جَلَسَ وَحْدَهُ وعلى وَحْدِه وعلى وَحْدَيْهِمَا وجَلَسُوا على وَحْدِهِم: وہ تنہا یا اکیلا بیٹھا الخ (۳) منفرد (۴) نا معلوم النسب آدمی، هو نَسِيجُ وَحْدِه وہ لاثانی اور بے نظیر ہے، قَرِيعُ وَحْدِه، فضل کمال میں یکتا، لاثانی، هو جُحَيْشُ وَحْدِه: وَعُيَيْرُ وَحْدِه: (برائے مذمت) یعنی یہ دونوں ذلت وکمزوری کے باوجود خود رائے ہیں نہ کسی سے مشورہ کرتے ہیں اور نہ میل جول کرتے ہیں۔

الوَحَدُ: اپنی ذات میں منفرد (۲) نا معلوم النسب، هي وَحَدَةٌ۔

الوَحْدَانِيُّ: (وَحْدَة کی طرف زیادتی الف ونون مبالغہ کے ساتھ نسبت ہے، علیحدگی پسند: خود رائے لوگوں سے الگ تھلگ رہنے والا، حدیث میں ہے، شَرُّ أُمَّتِي الوَحْدَانِيُّ المُعْجَبُ بِدِينِه المُرَائِيُّ بِعَمَلِه: میری امت میں سب سے زیادہ برا آدمی اپنے دین پر مغرور وریاکار اور علیحدگی پسند ہے (۲) اکیلا، (۳) غیر مشترک، (۴) کنوارا۔

الوَحْدَانِيَّةُ: مصدر صناعی جو مبالغہ کے لئے الف ونون کا اضافہ کرکے بنایا گیا ہے (۲) اللہ تعالیٰ کی ایک صفت، یعنی اللہ تعالیٰ کی ماہیت اور صفات کمال میں یکتائی اور غیر اللہ کی شرکت کا امتناع بلا واسطہ اور بلا کوشش ایجاد وتدبیر عام میں منفرد ہے غیر کی مشارکت سے پاک اور ایسا مؤثر جو کسی بھی تاثیر میں تنہا اور منفرد ہے۔

الوَحْدَةُ: تنہائی، یکتائی، انفرادیت (۲) اکائی، یونٹ (۳) انتظامی اکائی جو مختلف شاخوں سے مل کر مرکزی شکل اختیار کرے۔

الوَحْدَةُ المُرَبَّعَةُ: علم ریاضی اور علم ہندسہ میں ایسا مربع (چوکونا) جس کے ایک ضلع (کہنی) کا طول پیمائش طولی کی وَحَدات (اکائیاں) سے مل کر ایک وحدت (اکائی) بن جائے جیسے مربع کہنی یعنی ایسا مربع جس کے اضلاع میں سے ہر ضلع طولاً ایک کہنی کے بقدر ہو (۲) سیاسی نظام میں دو یا چند قوموں یا ملکوں کی سربراہی وسیاست اور فوج واقتصادیات میں ایسا اتحاد جو ایک متحدہ قوم بنا دے، یا چند قوموں یا ملکوں کا جزوی اتحاد۔

وَحْدَةُ النَّقْدِ: سیاسی اقتصادیات میں وہ وزن جو لوہے وغیرہ کی خاص مقدار کے مطابق قانون سازوں کی تحدید وتعیین کے ذریعہ قائم کیا جائے۔

الوَحْدَةُ الإِنْدِمَاجِيَّةُ: مکمل انضمام واتحاد۔

الوَحْدَةُ الإِدَارِيَّةُ: انتظامی یونٹ (یعنی سہولت اور اختصار کے لئے چند شعبوں کو ملا کر بنائی ہوئی اکائی۔

وَحْدَةُ تَكْلِفَةٍ: لاگت اور مصارف تیاری کا متحدہ انتظام۔

الوَحْدَةُ العَرَبِيَّةُ: عرب اتحاد۔

وَحْدَةُ الدَّمِ: رشتہ نسب، خونی اور قرابتی اتحاد۔

الوَحْدَةُ العَسْكَرِيَّةُ: فوجی یونٹ۔

وَحْدَةُ القُوَّةِ الكَهْرَبَائِيَّةِ: الیکٹرک پاور کی یونٹ، واٹ۔

وَحْدَةُ لِقِيَاسِ الحَرَارَةِ حرارت پیمائی کا یونٹ، ہیٹ یونٹ۔

وَحْدَةُ المَصَالِحِ: مفادات کی یکسانیت۔

الوَحْدَةُ الوَطَنِيَّةُ: قومی اتحاد۔

وَحْدَةُ الهَدَفِ: مقصد کی یکسانیت۔

الوَحَدَاتُ الرَّمْزِيَّةُ : علامتی یونٹیں (اکائیاں).
الوَحَدَاتُ المُتَمَاسِكَةُ : باہم مربوط اکائیاں.
الوَحْدَوِيّ : اتحاد کا علم بردار (۲) اتحاد سے متعلق.
النِّظَامُ الوَحْدَوِيُّ : متحدہ نظام وانتظام.
الوَحِيدُ : اکیلا، یکا وتنہا، منفرد یکتا، بے مثال وبے نظیر، اکلوتا
وَحِيدُ أَبَوَيْهِ : اپنے والدین اکلوتا بیٹا.
• وَحِرَ - (يَوْحَرُ) وَحَراً : ایسی چیز کھانا جسے چھپکلی جیسے جانور وَحَرَة نے زہرآلود کر دیا ہو.
ــــ الطَّعَامُ : کھانے میں وَحَرَہ (چھپکلی نما جانور) کا گر جانا.
ــــ صَدْرُ فُلَانٍ عَلَى فُلَانٍ : کسی کے خلاف کسی کا سینہ کینہ سے بھر جانا. دل میں کینہ رکھنا. ھو وَحِرٌ.
أَوْحَرَتِ الوَحَرَةُ الطَّعَامَ : کھانے پر وَحَرَہ (چھپکلی نما جانور) کا گزر کر زہرآلود کر دینا کہ کھانے والے کو تے دست ہونے لگے یا وہ مرجائے.
ــــ فُلَانًا : کسی کو غصہ دلانے والی بات کہنا.
الوَحَرُ : کینہ (۲) غیظ وغضب (۳) دھوکا (۴) انتہائی شدید غصہ (۵) دشمنی (۶) وسوسے، دل میں آنے والے پریشان کن خیالات.
الوَحَرُ : الوَحَرُ.
الوَحَرَةُ : چھپکلی جیسا ایک جنگلی جانور جو کھانے پینے کی چیز کو چھو کر زہر آلود کر دیتا ہے اور اسکے کھانے یا پینے والے کو تے دست لگ جاتے ہیں اور کبھی مر بھی جاتا ہے (۲) چھوٹے جسم کے اونٹ، ج : وَحَرٌ. امْرَأَةٌ وَحَرَةٌ، کالی بد شکل یا سرخ وپستہ قد عورت.
• وَحَشَ فُلَانٌ بِثَوْبِهِ وَسِلَاحِهِ وَنَحْوِهِمَا - (يَحِشُ) وَحْشًا : اپنے کپڑے یا ہتھیار اتار کر پھینک دینا.
وَحِشَ فُلَانٌ لِلشَّيْءِ - (يَوْحَشُ) وَحْشَةً : کسی چیز سے وحشت وگھبراہٹ محسوس کرنا (۲) بھوک لگنا، ھو وَحِشٌ، بَاتَ وَحِشًا : اس نے خالی پیٹ رات گزاری.
وَحِشَ المَكَانُ : کسی جگہ کا وحشی جانوروں والی ہونا، أَرْضٌ مُوحِشَةٌ : کثیر جنگلی جانوروں والی جگہ.
أَوْحَشَ فُلَانٌ : بھوکا ہونا، زاد راہ ختم ہو جانا، بے توشہ رہ جانا
ــــ المَكَانُ : کسی خطہ کا بنجر اور غیر آباد ہو جانا (۲) اس میں جنگلی جانوروں کی کثرت ہو جانا.
ــــ فُلَانًا : کسی کو وحشت زدہ کرنا (۲) کسی چیز سے دل اچاٹ کر دینا
ــــ المَكَانَ : کسی جگہ کو ویران پانا، وحشتناک پانا، ھو مُوحِشٌ.
وَحَّشَ فُلَانٌ بِثَوْبِهِ وَسِلَاحِهِ وَنَحْوِهِمَا : اپنے کپڑے یا ہتھیار وغیرہ اتار پھینکنا.
تَوَحَّشَ فُلَانٌ : اپنے کپڑے وغیرہ اتار کر پھینکنا (۲) بھوکا ہونا
تَوَحَّشَ جَوْفُهُ : پیٹ خالی ہونا (خوراک نہ ملنے سے).
ــــ لِلدَّوَاءِ : دوا کے لئے معدے کو فضلات کی صفائی کے لئے خالی رکھنا.
ــــ المَكَانُ مِنْ أَهْلِهِ : جگہ کا مکینوں سے خالی ہو جانا.
ــــ الأَرْضُ : زمین کا بنجر اور غیر آباد ہو جانا.
اسْتَوْحَشَ فُلَانٌ : وحشت زدہ ہونا، دل گھبرانا، طبیعت نہ لگنا، وحشت اور گھبراہٹ محسوس کرنا (۲) وحشی ہو جانا، جنگلی جانوروں سے مل جانا.
ــــ مِنْهُ : نامانوس ہونا، دل گھبرانا.
الحِشَةُ : بنجر ویران جگہ.
المَوْحُوشَةُ : جنگلی جانوروں والی زمین.
الوَحْشُ : وَحْشِيٌّ کی جمع، خشکی کے نامانوس جانور، جنگلی جانور درندے، ج : وُحُوشٌ ووُحْشَانٌ، بَاتَ وَحْشًا : اس نے خالی پیٹ رات گزاری
حِمَارٌ وَحْشٌ وحِمَارٌ وَحْشِيٌّ جنگلی گدھا، بَقَرُ الوَحْشِ نیل گائے، مَشَى فِي الأَرْضِ وَحْشًا : اس نے تنہا سفر کیا
مَكَانٌ وَحْشٌ : ویران جگہ
وَحْشُ النَّاسِ : رذیل لوگ.
الوَحْشَةُ : وحشتناک ویران جگہ (۲) خلوت تنہائی (۳) تنہائی کا خوف (۴) خوف وگھبراہٹ (۵) غم (۶) وحشت وانقباض

(٦) عدم الانسیت (٧) لوگوں سے بیزاری اور دوری (٨) قساوت قلبی۔
الوَحْشِیُّ: وَحْشٌ کا واحد، جنگلی، خونخوار (٢) وحشیانہ (٣) نامانوس (٤) ہر چیز کا دایاں پہلو (٥) جانور کا وہ حصہ جس پر نہ سواری کیجائے اور نہ دوہا جائے (٦) ہاتھ پاؤں اور ٹانگ کا وہ حصہ جو ہاتھ پاؤں والے کے سامنے نہ رہے (٧) کمان کی پشت (٨) پہاڑ اور وادی کے کناروں پر اگنے والا جنگلی انجیر جو مختلف رنگوں کا ہوتا ہے، اگر اسے تازہ کھایا جائے تو منہ کو جلا دیتا ہے۔
الوَحْشِیَّةُ: درندگی، بربریت
الوَحِیْشُ: خشکی کے نامانوس جانور، جنگلی جانور۔ الجَانِبُ الوَحِیْشُ: دایاں پہلو، وہ پہلو جو نہ دوہا جائے اور نہ اس پر بیٹھا جائے ج: وُحْشَانٌ
وَحَصَ الشیْءَ ـــ (یَحِصُہ) وَحْصًا: گھسیٹنا۔
الوَحْصُ: جاذب صورت کنیز کے چہرے پر نکلنے والا دانہ۔
الوَحْصَةُ: سردی
• وَحَفَ ـــ (یَحِفُ) وَحْفًا: خود کو زمین پر ڈال دینا، جیسے وَحَفَ البَعِیْرُ: اونٹ کا زمین پر گر پڑنا (٢) تیز ہونا، جلدی کرنا۔
ـــ مِنہ: نزدیک ہونا۔
ـــ اِلَیْہ: کسی کا یا کہیں کا قصد کرنا (٢) کسی کے پاس یا کہیں بیٹھنا، (٣) کسی کے پاس یا کہیں قیام کرنا۔
وَحِفَ النَّبَاتُ وَالشَّعْرُ ـــ (یَوْحَفُ)

وَحَفًا: پودوں یا بالوں کا گھنا ہونا جڑ پکڑنا اور سیاہ ہو جانا
وَحُفَ النَّبَاتُ والشَّعْرُ ـــ (یَوْحُفُ) وحَافَةً ووُحُوفَةً: وَحِفَ۔
اَوْحَفَ: جلدی کرنا، تیز ہونا۔
ـــ اِلَیْہ: کسی کے پاس جانا، قیام کرنا، مہمان بننا۔
وَحَّفَ: زمین پر گر پڑنا جیسے وَحَّفَ البَعِیْرُ (٢) تیز چلنا، جلدی کرنا
ـــ الشَّیْءَ: لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔
ـــ عُضْوَ الجَزُوْرِ: ذبح کیجانے والی اونٹنی کا کوئی حصہ بچا کر رکھنا۔
المُوَحَّفُ: دبلا اونٹ۔
المَوْحِفُ: اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ ج: مَوَاحِفُ۔
الوَاحِفُ: گھنا پودا یا بال جس کی جڑ مضبوط ہو اور سیاہ ہو گیا ہو (٢) بہت پروں والا بازو (٣) وہ ڈول جس کے دو تسمے باقی ہوں اور دو ٹوٹ گئے ہوں۔
الوَحْفُ: گھنے اور جڑ گرفتہ سیاہ بال یا پودے (٢) بہت پروں والا بازو۔
الوَحَفُ: گھنے سیاہ بال (٢) زیادہ پروں والا بازو (٣) گتھی ہوئی جڑوں والی گنجان نباتات (٤) بکثرت گھاس۔
الوَحْفَاءُ: سیاہ پتھروں والی زمین (٢) سرخ زمین۔
المَوْحَفَةُ: گول بلند سیاہ زمین (٢) وادی کے اندر اوپر اٹھی ہوئی سیاہ چٹان (٣) آواز ج: وِحَافٌ۔

• وَحَلَ فُلَانٌ فُلَانًا ـــ (یَحِلُہ) وَحْلًا: مقابلہ میں دلدل کے اندر زیادہ گہرائی میں چلے جانا۔
وَحِلَ ـــ (یَوْحَلُ) وَحَلًا ومَوْحَلًا: دلدل یا کیچڑ میں دھنس جانا اور پاؤں دے دے مارنا ھو وَحِلٌ۔
اَوْحَلَہُ: کیچڑ میں دھنسانا، پھنسانا
ـــ فُلَانًا شَرًّا: کسی کو مصیبت میں پھنسانا، کسی پر کیچڑ اچھالنا۔
وَاحَلَہُ: کیچڑ میں گھسنے کا مقابلہ کرنا
وَاحَلَہُ فَوَحَلَہُ: اس سے مقابلہ میں بازی لے گیا۔
تَوَحَّلَ: کیچڑ میں دھنسنا، لت پت ہونا۔
ـــ المَکَانُ: کسی جگہ کیچڑ ہو جانا۔
اِسْتَوْحَلَ المَکَانُ: تَوَحَّلَ۔
المَوْحِلُ: دلدلی علاقہ، کیچڑ کی جگہ۔
المُتَوَحِّلُ: کیچڑ میں لتھڑا ہوا۔
المَکَانُ المُتَوَحِّلُ: کیچڑ والی جگہ۔
الوَحَلُ: کیچڑ، دلدل ج: اَوْحَالٌ و وُحُوْلٌ۔
الوَحِلُ: کیچڑ میں لتھڑا ہوا۔
• وَحِمَتِ الحُبْلٰی ـــ (تَوْحَمُ) وَحَمًا: حاملہ کا حالت حمل میں کسی چیز کے کھانے کی خواہش ہونا، دل چاہنا۔
ـــ الرَّجُلُ: آدمی کی خواہش حد سے بڑھ جانا، ھو وَحِمٌ وھی وَحْمٰی، ج وِحَامٌ و وَحَامٰی
وَحَّمَ الحُبْلٰی و وَحَّمَ لھا: حاملہ کو اس کی خواہش کی چیز کھلانا۔
الوَحَمُ: دل چاہنے والی چیز ھذا وَحَمِی: یہ میری چاہت کی چیز ہے

(۲) پرندے کے اڑنے کی آواز
لَیْلَۃٌ ذَاتُ وَحَمٍ: شدید گرمی والی رات۔
الوَحِمُ: یَوْمٌ وَحِمٌ: انتہائی گرم دن۔
• وَحَنَ علیہ ـ (یَحِنُ) حِنَۃً: کسی کے خلاف کینہ رکھنا، بغض رکھنا۔
وَحِنَ علیہ ـ (یَوْحَنُ) وَحَنًا وَحِنَۃً: کسی سے کینہ کپٹ بغض رکھنا۔
تَوَحَّنَ: ذلیل ہونا، (۲) ہلاک ہونا، (۳) بڑے پیٹ والا ہونا۔
ـــ بَطْنُہٗ: پیٹ بڑا ہو جانا۔
الوَحْنَۃُ: چکنا گارا، کیچڑ جس پر پاؤں پھسلتے ہوں۔
• وَحْوَحَ الرَّجُلُ: گلا پڑی آواز نکالنا (۲) سردی کی شدت سے دونوں ہاتھوں میں پھونک مارنا۔
ـــ مِنَ البَرْدِ: سردی کی وجہ سے گلے میں زور سے سانس گھمانا۔
تَوَحْوَحَ الظَّلِیْمُ فوقَ البَیْضِ: شترمرغ کا انڈوں پر خواہش و شوق کیساتھ بیٹھنا۔
الوَحْوَاحُ: مضبوط و چاق چوبند آدمی، (۲) طاقتور پھرتیلا عمدہ آدمی (۳) ہلکا پھلکا آدمی ج: وَحَاوِیْحُ۔
الوَحْوَحُ: الوَحْوَاحُ: (۲) وادی کا بیچ۔ ج: وَحَاوِحُ۔
• وَحَی الیہ و لہٗ ـ (یَحِی) وَحْیًا: کسی کو اشارہ کرنا (۲) کسی سے اس طرح بات کرنا کہ دوسرا نہ سن سکے، چپکے سے بات کرنا، (۲) کسی کے نام خط لکھنا (۲) کسی کو حکم دینا۔
ـــ اللّٰہُ الیہ: خدا کا کسی کے پاس فرمان و پیغام بھیجنا (۲) خدا کا کسی کو الہام کرنا، خفیہ اشارہ کرنا دل میں کوئی بات ڈالنا (۳) تابع اور مسخر کرنا۔
ـــ القَوْمُ وَحًی: لوگوں کا چلانا۔
ـــ فُلانٌ الکلامَ الی فُلانٍ: کسی سے کوئی بات کرنا، کوئی بات کہنا
ـــ الکِتَابَ: لکھنا۔
ـــ الذَّبِیْحَۃَ: جانور کو جلدی سے ذبح کرنا۔
اَوْحَی الیہ و لہٗ: کسی کو کسی بات کا اشارہ کرنا، قرآن پاک میں ہے "فَاَوْحَی اِلَیْہِمْ اَنْ سَبِّحُوا بُکْرَۃً وَعَشِیًّا" (۲) کسی سے خفیہ بات کرنا جسے دوسرا نہ سن سکے (۲) کسی کے نام کچھ لکھنا (۳) حکم دینا (۴) بھیجنا (نمائندہ بنانا)
ـــ اللّٰہُ الیہ: اللہ کا کسی کو پیغام بھیجنا (۲) الہام کرنا دل میں ڈالنا (مخفی اشارہ کرنا) قرآن پاک میں ہے "وَاَوْحَی رَبُّکَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الجِبَالِ بُیُوْتًا" تابع و مسخر کرنا۔
ـــ نَفْسُہٗ: دل میں خوف پیدا ہونا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا چیخنا چلانا۔
ـــ بالشَّیْءِ: کسی چیز میں جلدی کرنا۔
ـــ الکلامَ الی فُلانٍ: کسی سے کوئی بات کہنا، کوئی بات سمجھانا۔
ـــ المَیِّتَ: مردہ پر رونا، نوحہ کرنا، اَوْحَتِ النَّائِحَۃُ المَیِّتَ: نوحہ خواں عورت کا مردہ پر نوحہ کرنا (اس کے اوصاف بیان کر کے رونا)۔
اَوْحَی العَمَلَ: کام میں جلدی کرنا۔
وَحَّی العَمَلَ: کوئی کام جلدی کرنا۔
ـــ الذَّبِیْحَۃَ: جانور کو جلدی سے ذبح کر دینا۔
ـــ الدَّوَاءُ المَوْتَ: دوا کا موت جلد آنے کا سبب بننا۔
تَوَحَّی: جلدی کرنا، حدیث میں ہے "اذا اَرَدْتَ اَمْرًا فَتَدَبَّرْ عَاقِبَتَہٗ فَاِنْ کانت شرًّا فَانْتَہِ وَاِنْ کَانَتْ خَیْرًا فَتَوَحَّہٗ": جب تم کسی کام کا ارادہ کرو تو اس کے انجام پر غور کرو، اگر وہ برا ہے تو رک جاؤ اور اگر اچھا ہے تو جلد کرو۔
اِسْتَوْحَی الانسانَ او الحَیَوَانَ: انسان یا حیوان کو کہیں بھیجنے کے لئے پکارنا (۲) اس سے جلدی کرانا۔
ـــ الشَّیْءَ: حرکت دینا۔
ـــ فُلانًا: کسی کی چیخیں نکلوانا، (۲) کچھ دریافت کرنا۔
ـــ تَجَارِبَہٗ: اپنے تجربات سے کام لینا (گویا ان کو انسان کی طرح مشیر بنانا)۔
الاِیْحَاءُ: خفیہ اشارہ کرنا۔
المُوْحِی: وحی بھیجنے والا، خفیہ اشارہ کرنے والا، الہام کنندہ۔
المُوْحَی لہ والیہ: جس کے پاس وحی آئی ہو، پیغام آیا ہو۔
الاَوْحَی: زیادہ تیز۔
الوَحْیُ: دوسرے کو دیا جانے والا اشارہ یا پیغام (۲) اللہ کی طرف سے اپنے پیغمبروں کو القا کیا جانے والا

پیغام، اشارۂ خفی، الہام (۳) لوگوں یا دیگر افراد و اشیاء میں پیدا ہونے والی آواز (۴) کتاب (۵) مکتوب (خط یا تحریری پیغام) (۶) لکھائی، تحریر، ج: وُحِيٌّ۔
وَحْيٌ مِنَ الضَّمِيرِ: ضمیر کی آواز۔
مِن وحي الضَّمِيرِ: ضمیر کی آواز پر، بہ تقاضائے ضمیر۔
الوَحَى: کسی سے عجلت کرانے کے لئے بولتے ہیں، الوَحَى الوَحَى، (جلدی کرو جلدی) الوَحَاكَ الوَحَاكَ بھی کہا جاتا ہے (اس میں کاف خطاب کا ہے) (۲) انسانوں اور غیر انسانوں کی آواز (۳) آگ (۴) بادشاہ (۵) فرشتہ (۶) بڑا سردار۔
الوَحَاءُ: جلدی کرانے کے لئے کہتے ہیں الوَحَاءَ الوَحَاءَ (جلدی کرو جلدی)۔
الوَحَاةُ: آدمیوں وغیرہ کی آواز۔
الوَحِيُّ، شَيْءٌ وَحِيٌّ: جلد رونما ہونے والی چیز۔

و ـــ خ

• وَخَدَ البَعِيرُ ـ (يَخِدُ) وَخْدًا و وَخِيدًا و وَخَدَانًا: جلدی کرنا، لمبے لمبے ڈگ بھرنا، لمبے لمبے قدم اٹھاکر تیز چلنا (۲) شترمرغ کی طرح چاروں ٹانگیں اٹھاکر دوڑنا، هو وَاخِدٌ و وَخَّادٌ و وَخُودٌ۔
الوَخْدُ: اونٹ کا لمبا قدم، ج، وُخود۔
• وَخَزَ فُلانٌ ـ (يَخِزُ) وَخْزًا: شہد کا ثرید بنانا۔
ـــ الشَّيْءَ بالرُّمْحِ: کسی چیز میں نیزہ یا سوئی وغیرہ چبھانا، کچوکا دینا۔
وَخَزَ الحَافِرَ: بطور علاج کھر میں نشتر لگانا۔
ـــ الشَّيْبُ فُلانًا: کسی کے بالوں میں بڑھاپے کی سفیدی جھلکنا، کوئی کوئی بال سفید ہونا۔
ـــ فُلانًا ضَمِيرُهُ: کسی کو اس کے ضمیر کا ملامت کرنا، کچوکے دینا۔
الوَخْزُ: درد (۲) نیزہ کی نوک یا سوئی کا چرکا، چبھن، کچوکا (۳) ہر تھوڑی چیز۔
في العِذْقِ وَخْزٌ قَلِيلٌ مِنَ الخُضْرَةِ: کھجور کے خوشہ میں کچھ سبزی باقی ہے۔
في الرَّأْسِ وَخْزٌ قَلِيلٌ مِنَ الشَّيْبِ: سر میں بڑھاپے کا تھوڑا اثر ہے۔
جَاءُوا وَخْزًا وَخْزًا: وہ چار چار آئے۔
وَخْزُ الضَّمِيرِ: ضمیر کی ملامت، ندامت، پشیمانی۔
الوَخْزَةُ: سوئی وغیرہ کا ایک چرکا، کچوکا۔
الوَخِيزُ: شہد میں بنایا ہوا ثرید۔
• وَخُشَ الشَّيْءُ ـ (يَوْخُشُ) وَخَاشَةً و وُخُوشَةً و وُخُوشًا: ردی اور خراب ہونا، معمولی اور حقیر ہونا (۲) سوکھنا اور کمزور ہونا۔
أَوْخَشَ لِفُلانٍ بِعَطِيَّةٍ: کسی کے عطیہ میں کمی کرنا، کم دینا۔
ـــ في عِرْضِ فُلانٍ: کسی کی بے آبروئی کرنا، عزت پر حملہ کرنا۔
أَوْخَشَ القَوْمُ: لوگوں کا تیروں کو بار بار ان کی جگہ واپس لانا اور رذالت کی سی شکل اختیار کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: ملانا، مخلوط کرنا۔
وَخَّشَ: ہاتھ نیچے ڈالنا اور اطاعت کرنا۔
ـــ لِفُلانٍ بالعَطِيَّةِ: کسی کو عطیہ کم دینا۔
الوَخْشُ: ہر ردی اور خراب چیز (۲) کمینہ آدمی (۳) نچلے اور گھٹیا لوگ (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث کے لئے) کبھی تثنیہ اور جمع بھی استعمال کرتے ہیں، وخشان و أَوْخَاشٌ و وِخَاش: کبھی مؤنث کے لئے تا رتانیث لگاکر وَخْشَةٌ بھی کہتے ہیں، ج: وِخَاش۔
• وَخَصَ ـ (يَخِصُ) وُخُوصًا: حرکت کرنا۔
أَوْخَصَ لَهُ بِعَطِيَّةٍ: کسی کو تھوڑا دینا۔
• وَخَضَ فُلانًا ـ (يَخِضُ) وَخْضًا بالرُّمْحِ: نیزہ چبھونا، چرکا لگانا۔
ـــ الشَّيْبُ فُلانًا: کسی پر بڑھاپا ظاہر ہونا۔
الوَخِيضُ: معمولی سا زخمی، نیزہ زدہ۔
• وَخَطَ ـ (يَخِطُ) وَخْطًا: جلدی کرنا، تیز چلنا، وَخَطَ الظَّلِيمُ شترمرغ کا تیز چلنا۔
ـــ فِيهِ: داخل ہونا، گھسنا۔
ـــ في البَيْعِ: بیع میں ایک دفعہ نفع پانا دوسری دفعہ نقصان اٹھانا۔
ـــ النِّعَالُ: جوتوں کا چرچر کرنا آواز نکلنا۔

وَخَطَ فُلَانًا: ہلکا سا نیزہ مارنا (۲) دور سے تلوار کا حملہ کرنا۔

ــــ الشَّیبُ فُلَانًا: کسی کے بالوں میں سفیدی آنا، یا بالوں میں سیاہی اور سفیدی برابر ہو جانا، کھچڑی ہو جانا، ھو واخِطٌ و وَخَّاطٌ۔

وُخِطَ فُلَانٌ: سر کا سفید ہو جانا ھو موخوط۔

المَوخُوطُ: سفید سر والا، نیزہ زدہ۔

الوَخطُ: تھوڑی چیز۔

• وَخَفَ السَّوِیقَ والخِطمِیَّ ــ (یَخِفُ) وَخفًا: ستو اور گل خیرو کا پھینٹنے سے لیس دار ہونا، لجلجا ہونا۔

ــــ السَّوِیقَ وَالخِطمِیَّ: ستو یا گل خیرو کو پھینٹ کر لیس دار بنانا یا اس میں پانی ڈال کر خوب ملانا، پھینٹنا۔

ــــ فُلَانًا: کسی کا برائی سے نام لینا۔

ــــ الشَّیءَ: ایسی گندگی سے تھیڑنا جس کا اثر باقی رہے، گندہ کرنا۔

اَوخَفَ: جلدی کرنا، تیز ہونا۔

ــــ السَّوِیقَ: ستو کو لیس دار کرنا۔

وَخَّفَ السَّوِیقَ وَالخِطمِیَّ: اَوخَفَہ

اتَّخَفَت رِجلُہٗ: پاؤں پھسلنا۔

استَوخَفَ الدَّهرُ مَالَہ: زمانہ کا کسی کی دولت کو تباہ کر دینا۔

المِیخَفُ: ستو وغیرہ گھولنے کا برتن۔

الوَخفَۃُ: چمڑے کا تھیلا۔

الوَخِیفُ: گل خطمی (گل خیرو) بھگو یا ہوا اَمَا عِندَكَ وَخِیفٌ اَغسِلُ بِہ رَاسِی؟ کیا تمہارے پاس بھیگی ہوئی خطمی نہیں ہے کہ میں اس سے سر دھولوں۔

الوَخِیفَۃُ: الوَخِیفُ، (۲) بھگویا ہوا ستو (۳) پنیر یا جمے ہوئے دودھ میں گھی ڈال کر بنایا ہوا کھانا (۴) گدلا پانی جس میں مٹی کا غلبہ ہو، صَارَ المَاءُ وَخِیفَۃً: پانی گدلا ہو گیا۔

• تَخِمَ فُلَانٌ ــ تَخَمًا: بدہضمی ہونا۔

تَخِمَ فُلَانٌ ــ تَخَمًا، تُخَمَۃً،

وَخَمَ فُلَانًا ــ (یَخِمُہٗ) وَخمًا: بدہضمی میں کسی سے بڑھا ہوا ہونا۔

وَخِمَ فُلَانٌ ــ (یَوخَمُ) وَخَمًا کسی کو بدہضمی ہونا، ھو وَخِمٌ۔

وَخُمَ فُلَانٌ ــ (یَوخُمُ) وَخَامَۃً و وُخُومَۃً و وُخُومًا: بھاری اور سست ہونا۔

ــــ الطَّعَامُ: کھانے کا ثقیل ہونے کے باعث ناقابل ہضم اور مزے دار نہ ہونا۔

ــــ المَکَانُ: کسی جگہ کی آب وہوا ناموافق ہونا، مضر صحت ہونا۔

ــــ الاَمرُ: کسی معاملہ کا بگڑ جانا دشوار ہو جانا ھو وَخمٌ و وَخِیمٌ وھی وَخمَۃٌ و وَخِیمَۃٌ۔

اَتخَمَ الطَّعَامُ فُلَانًا: بدہضمی میں مبتلا کرنا، کسی کو کھانے سے بدہضمی ہو جانا۔

اَوخَمَہُ الطَّعَامُ: اَتخَمَہٗ۔

واخَمَہٗ فُلَانٌ: کسی سے بدہضمی میں بڑھنے کی کوشش کرنا، مقابلہ کرنا۔

اِتَّخَمَ فُلَانٌ مِنَ الطَّعَامِ وعنہ: کسی کو کھانے سے گرانی ہو جانا۔

تَوَخَّمَ فُلَانٌ الطَّعَامَ: کسی کا کھانے کو پسند نہ کرنا، ناقابل ہضم سمجھنا۔

استَوخَمَ الطَّعَامَ: کھانے کو ناقابل ہضم اور ناخوشگوار سمجھنا یا پانا۔

ــــ المَکَانَ: کسی جگہ کو مضر صحت پانا، کسی مقام کی آب وہوا کو ناموافق پانا۔

التُّخَمَۃُ: بدہضمی، ج: تُخَمَاتٌ وتُخَمٌ۔

المَتخَمَۃُ: طَعَامٌ مَتخَمَۃٌ: ثقیل کھانا، بدہضمی پیدا کرنے والا کھانا۔

المَوخَمَۃُ، اَرضٌ مَوخَمَۃٌ: ناقابل ہضم گھاس والی زمین، ناموافق اور مضر صحت آب وہوا والا مقام۔

المُوخِمَۃُ: اَرضٌ مُوخِمَۃٌ: مَوخَمَۃٌ۔

الوَخَامُ: اَرضٌ وَخَامٌ: مَوخَمَۃٌ۔

الوَخُمُ: سست و بوجھل آدمی، ج: وِخَامٌ و وُخُومٌ واَوخَامٌ۔

الوَخَمُ: وبائی امراض کی زمین (۲) نقصان۔

الوَخمُ (مِنَ الرِّجَالِ): الوَخُمُ ج: واَوخَامٌ۔

الوَخمَۃُ: اَرضٌ وَخمَۃٌ: مَوخَمَۃٌ۔

الوَخِمَۃُ: اَرضٌ وَخِمَۃٌ: مَوخَمَۃٌ۔

الوَخُومُ: الوَخِمُ، ج: وُخُمٌ اَرضٌ وَخُومٌ مَوخَمَۃٌ

الوَخِیمُ: سست و بوجھل آدمی، ج: وِخَامٌ واَوخَامٌ و وَخَامَی طَعَامٌ وَخِیمٌ: ناقابل ہضم کھانا۔ ناموافق طبع کھانا، دیر ہضم، نقصان دہ۔

وَخِیمُ العَاقِبَۃِ: بدانجام عَاقِبَۃٌ وَخِیمَۃٌ: نقصان دہ یا خطرناک انجام۔

الوَخِیمَۃُ: اَرضٌ وَخِیمَۃٌ: مَوخَمَۃٌ۔

الوَخوَاخُ: ڈھیلے یا لٹکے ہوئے پیٹ والا (۲) لحیم (پر گوشت) (۳) ڈھلکتے ہوئے گوشت والا (۴) سست ڈھیلا (۵) بزدل و کمزور (۶) نامرد (۷) نرم (کھجور) (۸) ہر ڈھیلی شے۔

• الوَخْوَخَةُ: بعض پرندوں کی آواز کی نقل۔
• وَخَنَ وتَوَخَّنَ: اچھا یا برا ارادہ کرنا۔
• وَخَی ـِ (یَخِي) وَخْیًا: درمیانی چال چلنا (۲) کسی طرف منہ کرنا۔
ـــ الاَمْرَ: کسی کام کا قصد کرنا، وَخَی وَخْیَهُ: وہ اس کے نقش قدم پر چلا (۲) جستجو کرنا (۳) چاہنا، وَخَی رِضَاهُ ووَخَی مَحَبَّتَهُ: کسی کی خوشنودی اور محبت چاہنا۔
وَاخَاهُ: آخاہ کے ہم معنی، دوستی اور بھائی چارہ قائم کرنا (قلیل الاستعمال)
وَخَّاهُ الاَمْرَ وللاَمْرِ: کسی کو کسی کام کے لئے بھیجنا یا کوئی کام کرانا۔
تَوَخَّی الاَمْرَ: قصد کرنا، انجام دینے کا ارادہ کرنا (۲) منتظر و متوقع ہونا، خواہش کرنا، چاہنا، جستجو کرنا۔ تَوَخَّی رِضَاهُ وتَوَخَّی مَحَبَّتَهُ: خوشنودی اور تعلق چاہنا۔
اسْتَوْخَاهُ: خبرگیری کرنا، اسْتَوْخَاهُ عن مَوْضِعِ کذا: کسی جگہ سے کسی کی خبر معلوم کرنا، اسْتَوْخِ لنا بَنِي فُلانٍ مَا خَبَرُهُمْ؟ فلاں قبیلہ کی خیریت معلوم کرکے ہمیں بتاؤ۔
المُتَوَخَّی: متوقع۔
الخِیَّةُ: قصد، جہت جس کا قصد کیا جائے، سَاَلْتُ القَوْمَ عن خِیَّتِهِمْ: میں نے لوگوں سے ان کا مقام یا قصد معلوم کیا۔
الوَخْيُ: قابل اعتماد راستہ (۲) سیدھا راستہ، ج: وُخِيٌّ و وِخِيٌّ
الوَخِيُّ: الخِیَّةُ۔

و ـــــ د

• وَدَأَ بالقَوْمِ ـَ (یَدَأُ) وَدْءًا: کسی قوم یا قبیلہ کے ساتھ انتہائی بدسلوکی اور گالی گلوچ کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: ہموار و برابر کرنا۔
وَدِئَ ـَ (یَوْدَأُ) وَدَأً: ہلاک کرنا۔
ـــ عنه وعلیه الاَخْبَارُ: کسی کی خیر و خبر معلوم نہ ہونا خبریں آنا بند ہوجانا۔
وَدَّأَ بِهِ تَوْدِئَةً: ہلاک کرنا (۲) دفن کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ تَوْدِیئًا: ہموار و برابر کرنا۔
ـــ علی المَیِّتِ الاَرْضَ: مردہ کو دفن کرکے زمین ہموار کردینا۔
ـــ الاَرْضُ فُلانًا: زمین کا کسی کو اپنے اندر چھپا لینا، زمین کا نگل جانا۔
تَوَدَّأَ علیه: کسی کو ہلاک کرنا۔
ـــ علی مالِهِ: کسی کا مال لے کر اپنے قبضہ میں کرلینا۔
ـــ علیه الاَرْضُ: زمین کا کسی کو ڈھانپ لینا، اس پر ہموار ہوجانا (۲) کسی کا ایسے دور دراز علاقوں میں چلے جانا کہ اس کا کچھ پتہ نہ چل سکے (۳) مرجانا۔
ـــ علیه وعنه الاَخْبَارُ: کسی کے متعلق خبروں کا سلسلہ بند ہوجانا۔
المُوَدَّأَةُ: مردہ کا گڑھا (۲) جنگل بیاباں، لق و دق صحرا (۳) ہلاکت گاہ، خطرناک مقام۔
الوَدَأُ: ہلاکت، نقصان۔
• الوَدْبُ: بدحالی، هو علی وَدْبٍ وہ برے حال میں ہے۔

• وَدَجَ الذَّبِیحَةَ ـِ (یَدِجُهَا) وَدْجًا وَوِدَاجًا: جانور کی (ذبح کرتے وقت) گردن کی رگ کاٹنا۔
ـــ بَیْنَ القَوْمِ وَدْجًا: لوگوں میں صلح صفائی کرانا اور لڑائی کی جڑ کاٹنا۔
وَادَجَهُ: کسی سے نرمی کا برتاؤ کرانا مصالحانہ برتاؤ کرنا۔
وَدَّجَ الذَّبِیحَةَ: وَدَجَهَا۔
الوِدَاجُ: گردن کی وہ رگ جسے ذبح کرنے والا کاٹ دیتا ہے تو دم نکل جاتا ہے۔
الوَدَجُ: الوِدَاجُ (یہ دو رگیں ہوتی ہیں) اسی مناسبت سے دو متصل چیزوں کے لئے وَدَجَانِ کہتے ہیں، هُمَا وَدَجَا حَرْبٍ، یہ لڑائی کے دو فریق ہیں یا شریک ہیں (۲) ذریعہ، سبب، فُلانٌ وَدَجِي إلی فُلانٍ: فلاں شخص میرے لئے فلاں تک پہنچنے کا ذریعہ ہے، ج: اَوْدَاج
• اَوْدَحَ: تابع و مطیع ہونا۔
الوَدَحَةُ: ما اَغْنَی عني وَدَحَةً اس نے مجھے کچھ فائدہ نہیں پہنچایا۔
• وَدَّهُ ـَ (یَوَدُّهُ) وُدًّا وَوُدَادًا وَوَدَادَةً وَمَوَدَّةً: چاہنا، محبت کرنا، خواہش کرنا، دوستی کرنا (۲) آرزو کرنا، وَدِدْتُ لو تَفْعَلُ کذا میری آرزو ہے کہ تم ایسا کرو یا میری آرزو تھی کہ تم ایسا کرتے۔
وَادَّهُ مُوَادَّةً وَوِدَادًا: کسی کے ساتھ دوستی اور تعلق رکھنا، محبت کرنا۔
تَوَادَّا: باہم محبت کرنا۔
تَوَدَّدَ إلیه: کسی کے لئے محبوب ہونا (۲) کسی سے اظہار تعلق و محبت کرنا
ـــ فُلانًا: کسی کی دوستی و محبت حاصل کرنا یا چاہنا۔
المِوَدُّ: بہت محبت والا

المَوَدَّةُ : محبت، تعلق، دوستی، (۲) خط یا پیغامات۔ قرآن پاک کی آیت، تُلْقُوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ، میں مودّۃ کی یہی تفسیر کی گئی ہے۔
وُدٌّ : زمانۂ جاہلیت کا ایک بت عرب جس کی عبادت کرتے تھے۔
الوُدُّ : محبت، تعلق، دوستی (۲) تمنا خواہش، ھو وُدّی (ھو ذو وُدّی) وہ میرا تعلق دار ہے، مجھ سے محبت کرنے والا ہے (اس میں مفرد وغیرہ اور مذکر وغیرہ سب برابر ہیں، بُودّی لو تزورنی، میری خواہش تھی یا ہے کہ تم مجھ سے ملاقات کرتے یا ملاقات کرو بودّی اَن اَفْعَلَ کذا، میں ایسا کرنا چاہتا ہوں۔
الوِدَادُ، الوُدُّ۔
الوِدُّ : محب، محبت و تعلق رکھنے والا، دوست (۲) محب صادق، بہت محبت و تعلق والا، ج : اَوِدٌّ۔
الوَدُوْدُ : بہت محبت رکھنے والا، محبّ خاص، محبّ اکبر (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے (۲) اللہ تعالیٰ کے اسماءِ حسنیٰ میں سے ایک معنی، اپنے نیک بندوں سے بے حد محبت رکھنے والا، مشفق یا اپنے اولیاء کے دلوں میں محبوب اعظم
الوَدِیْدُ : مُحِبّ، تعلق و محبت والا، ج : اَوِدَّاءُ واَوِدَادٌ ووُدَدَاءُ وَاَوِدَّةٌ۔
الوُدّیُّ والوِدَادیُّ : دوستانہ۔
• وَدَرَ فُلَان ـَ (یَدِرُ) وَدْرًا : نشہ میں بے ہوشی کے قریب ہوجانا۔
وَدَّرَهُ : ہلاکت میں ڈالنا (۲) اکسا کر خطرناک کام میں ڈالنا۔
ـــ الشَّیْءَ : ہٹانا، دور کرنا، وَدِّرْ وَجْهَكَ عَنِّی، میرے پاس سے دور ہو
وَدَّرَ مَالَهُ : بیجا خرچ کرنا، لٹانا۔
تَوَدَّرَ مَالُهُ : مال فضول خرچ ہونا ضائع ہونا۔
• وَدَسَتِ الاَرْضُ ـِ (تَدِسُ) وَدْسًا : زمین پر سبزہ چھا جانا، زمین کو ڈھانک لینا، ھو وادِسٌ والاَرْضُ مَوْدُوْسَةٌ۔
ـــ عَلَیْهِ الشَّیْءُ : کسی سے پوشیدہ رہنا۔
ـــ الشَّیْءُ : غائب ہوجانا، باقی نہ رہنا۔
ـــ فُلَانٌ بالشَّیْءِ : چھپانا۔
ـــ بکلامٍ الی فُلَانٍ : کسی سے ادھوری بات کہنا۔
اَوْدَسَتِ الاَرْضُ : زمین کا سبزہ کی کثرت سے چھپ جانا۔
وَدَّسَتِ الاَرْضُ : وَدَسَتْ۔
ـــ الشَّیْءُ : پوشیدہ رہنا (۲) غائب ہوجانا، موجود نہ رہنا۔
ـــ فُلَان بِکَلِمَةٍ الی فُلَانٍ کسی کے سامنے کوئی بات رکھنا ادھوری بات کرنا۔
ـــ المَاشِیَةُ : مویشی کا ہریالی چرنا۔
تَوَدَّسَتِ الاَرْضُ : زمین کا ہریالی سے چھپ جانا۔
ـــ المَاشِیَةُ : سبز گھاس چرنا۔
الوَادِسُ : زمین سے اگنے والا سبزہ۔
الوِدَاسُ : الوَادِسُ۔
الوَدَسُ : الوادِسُ (۲) عیب
الوَدِیسُ : الوَادِسُ (۲) سوکھی گھاس یا سوکھے پودے (۳) پتلا شہد۔
• وَدَعَ ـَ (یَدَعُ) وَدْعًا : آرام و سکون پانا (۲) سکون پذیر ہونا، قرار پانا، ھو وَدِیْعٌ وَوَادِعٌ۔
ـــ المُسَافِرُ النَّاسَ : مسافر کا لوگوں کو عیش و آرام میں چھوڑ کر جانا۔
وَدَعَ النَّاسُ المُسَافِرَ : لوگوں کا مسافر کو واپسی پر آرام و راحت کی نیک خواہش کے ساتھ رخصت کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ : چھوڑنا، قرآن پاک میں ایک روایت کے مطابق مَاوَدَعَكَ اسی معنی میں ہے، حدیث میں ہے، لَیَنْتَهِیَنَّ قَوْمٌ عن وَدْعِهِمُ الجُمُعَاتِ، ایک قوم جمعوں کو چھوڑنے سے یقیناً باز رہے گی۔
ـــ الثَّوْبَ بالثَّوْبِ : حفاظت کرنا
وَدُعَ ـُ (یَوْدُعُ) دَعَةً وَوَدَاعَةً پر سکون و مطمئن ہونا، سنجیدہ اور خاموش طبع ہونا (۲) خوشحال ہونا، ھو وَدِیْعٌ۔
اَوْدَعَ الشَّیْءَ : حفاظت کرنا۔
ـــ الفَرَسَ وَنَحْوَهُ : گھوڑے وغیرہ کو آرام پہنچانا، سانس لینے دینا
ـــ فُلَانًا الشَّیْءَ : کسی کے پاس کوئی چیز امانت رکھنا، حفاظت کے لئے سپرد کرنا۔
ـــ التَّامِیْنَ : مال ضمانت جمع کرنا۔
اَوْدَعَ فُلَانًا السِّرَّ : کسی سے اپنا راز بتانا۔
ـــ السِّجْنَ : قید میں ڈالنا۔
ـــ الجُثَّةَ : لاش کو سپرد خاک کرنا۔
ـــ الکِتَابَ کذا : خط یا کتاب میں کوئی بات درج کرنا، لکھنا۔
ـــ الکَلَامَ مَعْنًی حَسَنًا : کسی کلام میں عمدہ مضمون بیان کرنا اچھے معنی پہنانا۔
وَادَعَ فُلَانًا : کسی سے مستقل یا عارضی صلح کرنا، کسی کے ساتھ پرامن رہنا (۲) کسی سے تعلق رکھنا۔

وَدَّعَ المُسَافِرُ النَّاسَ : مسافر کا الوداع کہتے ہوئے لوگوں سے رخصت ہونا۔
— النَّاسُ المُسَافِرَ : لوگوں کا مسافر کو خدا حافظ کہہ کر رخصت کرنا، واپسی پر خوشحالی کی تمنا کے ساتھ رخصت کرنا۔
— الشَّیْءَ : چھوڑنا، قطع تعلق کرنا، قرآن پاک میں ہے ” مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ “ (۲) الماری میں محفوظ کرنا۔
— الصَّبِیَّ : بچہ کے گلے میں حفاظت کے لئے کوڑیاں ڈالنا۔
— فَرَسَهُ : آرام پہنچانا، ھو مُوَدَّعٌ (خلاف قیاس مودوع بھی کہتے ہیں)۔
اتَّدَعَ : پرسکون ہونا، قرار پانا (۲) راحت وآرام سے ہونا یا آرام طلب اور سہولت پسند ہونا (۳) وقار ومتانت اختیار کرنا۔
تَوَادَعَ القَوْمُ : باہم صلح کرنا، آپس میں پرامن رہنا (۲) ایک دوسرے سے عہد وپیمان کرنا۔
تَوَدَّعَ : متانت ووقار اختیار کرنا (۲) آرام طلب ہونا، اطمینان وسکون حاصل کرنا۔
— القَوْمُ : ایک دوسرے کو رخصت کرنا، الوداع کہنا۔
— فُلَانٌ الشَّیْءَ : حفاظت خانہ میں محفوظ کرنا۔
— فُلَانًا : کسی کو اپنے کام میں لگانا۔
تُوُدِّعَ مِنْ فُلَانٍ : کسی کو رخصتی سلام کرنا (۲) کسی کی اصلاح سے مایوسی ہونا، ” حدیث میں ہے ” اذا لَمْ یُنْکِرِ النَّاسُ المُنْکَرَ فَقَدْ تُوُدِّعَ مِنْهُمْ “ اگر لوگ برائی کو برا کہنا چھوڑ دیں ان سے مایوسی ہو جائیگی۔

اسْتَوْدَعَ فُلَانًا وَدِیعَةً : کسی کے پاس کوئی امانت رکھنا، حفاظت کرانا۔
اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ : میں تم کو خدا کی حفاظت میں دیتا ہوں، یہ جملہ بوقت جدائی کہتے ہیں (خدا حافظ)۔
الاسْتِیدَاعُ : پنشن کی عمر کو پہنچنے سے پہلے ملازم یا افسر کو سبک دوش کرنا، یوں بھی کہا جاتا ہے، اُحِیْلَ الضَّابِطُ عَلَى الاسْتِیدَاعِ قبل از وقت افسر کو وظیفہ یاب یا ریٹائرڈ کر دیا گیا۔
الإِیدَاعُ : جمع امانت۔
الایداعُ والسَّحْبُ : بینک سے رقموں کا لین دین۔
الاَیْدَاعُ لِمُدَّةٍ مَحْدُودَةٍ : مدت معینہ کے لئے جمع امانت (فکس ڈپازٹ)۔
ایدَاعٌ یُسْحَبُ لَدَى الطَّلَبِ : عند الطلب واپس لیجانیوالی امانت علم الاقتصادیات میں، کسٹم گودام میں درآمد کردہ سامان بطور حفاظت رکھنا۔
التَّدَاعَةُ، التُّدْعَةُ، التِّدَاعُ : آسودہ حالی، فراخی وخوشحالی۔
التَّوْدِیعُ : عیش وآرام میں چھوڑنا (۲) الوداع (۳) حفاظت (۴) جدائی۔
المُتَّدِعُ : خاموش، پرسکون، آرام طلب، تن آسانی سے کام کرنے والا۔
المُسْتَوْدَعُ : گودام، سامان خانہ، اسٹور ہاؤس، حفاظت گاہ، امانت رکھنے کی جگہ۔ ڈپو، (۲) اسلحہ خانہ، ج : مستودعات۔

(۳) جنت میں حضرت آدم وحوا کا مقام۔
مُسْتَوْدَعُ البَضَائِعِ : مال گودام۔
مُسْتَوْدَعٌ لِلذَّخِیرَةِ والمُعِدَّاتِ الحَرْبِیَّةِ : اسلحہ خانہ۔
المُسْتَوْدِعُ : امانت دار، امانت رکھنے والا مال چھڑانے والا۔
المُوَدَّعُ : محفوظ، رخصت کیا ہوا یا کیا جانے والا۔
المُوَدِّعُ : خدا حافظ کہنے والا (۲) بطور امانت رقم یا سامان محفوظ کرنیوالا۔
المُوَدَّعَةُ : وہ اونٹنی جس پر نہ سواری کی جائے اور نہ اس کا دودھ نکالا جائے۔
المُودِعُ : بنک وغیرہ میں امانت رکھنے والا، امانت دار، کھاتہ دار، ڈپازیٹر۔
المُودَعُ : صاحب راحت وآرام (۲) محافظ امانت۔
المَوْدَعَةُ : سینے کے لئے گھونسلے میں رکھا ہوا انڈا۔
المَوْدُوعُ : وقار ومتانت، عَلَیْكَ بِالمَوْدُوعِ : تم کو متانت ووقار سے رہنا چاہئے (۲) پرسکون ومطمئن آرام طلب، فارغ البال، تن آسان (۳) امانت کی جگہ۔
المِیدَاعَةُ : آرام طلب، بڑیل آدمی ج : مَوَادِعُ۔
المِیدَعُ : مستعمل کپڑا جس میں تقریب وغیرہ میں شرکت والے عمدہ کپڑے محفوظ کئے جائیں (۲) پرانا بوسیدہ کپڑا، ج : مَوَادِعُ، مَالَهُ مِیدَعٌ : اس کا کوئی کام میں ہاتھ بٹانے والا نہیں۔
المِیدَعَةُ : مستعمل کپڑا (۲) کام کے وقت کپڑوں پر برائے حفاظت

پہنا جانے والا بے آستین بڑا کپڑا
ج: مَوَادِع۔

الوادِعُ: امانت رکھنے والا، بنک وغیرہ میں رقم جمع کرنے والا، پرامن و پرسکون خاموش طبع۔ نال المکارم وادعًا اس نے بلامشقت بلند مراتب حاصل کئے۔

الوَدَاعُ: مسافر کی رخصتی، روانگی الوداع وداعًا: اچھا خدا حافظ۔ حَفْلَةُ الوَدَاع: الوداعی پارٹی۔

ثَنِيَّةُ الوَدَاع: مدینہ منورہ کے قریب ایک جگہ۔

الوَدَاعَـةُ: متانت و وقار، حلم و بردباری عاجزی و مسکنت، نرم مزاجی، سنجیدگی عاجزی و انکساری۔

الوَدْعُ: تیر اندازی کا نشانہ (۲) قبر یا قبر کے گرد احاطہ۔

الوَدْعُ: کوڑی، گھونگا، (دریائی کیڑے کا خول) جو بطور تعویذ استعمال کیا جاتا ہے، واحد، وَدْعَـة۔

ذوالوَدْع: بچہ جس کے گلے میں گھونگا ڈالا جائے۔

ذَاتُ الوَدع: بت (جمع) (۲) کعبہ (۳) حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی عرب لوگ جس کی قسم کھایا کرتے تھے (۴) حجر اسود۔

الوَدِيعُ: خاموش طبع، مسکین، سنجیدہ پرسکون، عاجزی پسند، بردبار (۲) آرام طلب گھوڑا (۳) قبرستان (۴) عہد، پیمان، ج: وَدَائع۔

الوَدِيعَـة: امانت رکھی ہوئی چیز ج: وَدَائع۔

الوَدِيعَـةُ المَالِيَّـةُ: بنک میں محفوظ سرمایہ۔

وَدَائع الافْراد: شخصی امانتیں۔

الودائع المَصْرِفيّة: بنک ڈیپازٹس۔

• وَدَفَ الشَّحْمُ وَنَحْوُهُ ــ (يَدِفُ) وَدْفًا: چربی کا پگھل کر بہنا یا ٹپکنا۔

ـــ الإِنَاءُ: برتن ٹپکنا۔

ـــ لِفُلانٍ العَطَاءُ: عطیہ میں کمی کرنا۔

تَوَدَّفَت الأَوْعَالُ وَنَحْوُهَا فَوْقَ الجَبَل: پہاڑی بکریوں کا پہاڑ پر چڑھ جانا۔

ـــ الخَبَرَ: خبر کی تحقیق کرنا۔

اسْتَوْدَفَ النَّبْتُ: پودوں کا لمبا ہونا، گھاس کا بڑھنا۔

ـــ الشَّحْمَةَ وَنَحْوَهَا: چربی وغیرہ کو پگھلانا، ٹپکانا۔

ـــ اللَّبَنَ: دودھ کو برتن میں ڈالنا۔

ـــ الخَبَرَ: خبر معلوم کرنا، تحقیق کرنا۔

ـــ مَعْرُوفَ فُلانٍ: کسی کی بخشش یا انعام کا طالب ہونا۔

الوَدْفَـةُ: چربی (۲) سرسبز باغ۔

الوَدَفَـةُ: سرسبز باغ۔ أَصْبَحَت الارض كلها وَدَفَةً وَاحِدَةً خِصْبًا: پورا خطۂ زمین سبزہ زار بن گیا۔

الوَدِيفَـةُ: سرسبز باغ۔

• وَدَقَ المَطَرُ ــ (يَدِقُ) وَدْقًا: بارش کی بوندیں پڑنا۔

ـــ الى الشَّيْءِ وَلَـهُ وَدْقًا وَوُدُوقًا: کسی چیز سے قریب ہو کر اس کو قابو میں کرنا۔

ـــ لَهُ الصَّيْدُ: شکار اس کی دسترس میں آگیا۔

ـــ بِه: مانوس ہونا۔

ـــ بَطْنُـهُ: پیٹ کا بڑا ہو جانا دست چھوٹنا۔

وَدَقَتْ سُرَّتُـهُ: ناف ٹلنا (۲) ڈھیلی ہو کر پھیل جانا (۳) رسی کی طرح موٹی ہو جانا۔

ـــ السَّمَاءُ: پانی برسنا۔

ـــ السَّيْفُ: تلوار کا تیز ہونا۔

وَدِقَت العَيْنُ ــ (تَوْدَقُ) وَتِيدَقُ وَدْقًا: آنکھ میں سرخ پھنسی نکلنا هي وَدِقَة۔

أَوْدَقَتِ السَّمَاءُ: بارش ہونا، آسمان کا پانی برسانا۔

المَوْدِقُ: وہ جگہ جہاں سے انسان یا حیوان چل کر آئے (۲) میدان کارزار لڑائی جھگڑے کی جگہ (۳) دو چیزوں کے درمیان حائل چیز۔

مَوْدِقُ الظَّبْيِ: ہرن کے کھڑے ہو کر درخت کے پتے کھانے کی جگہ۔

الوَادِقُ: تیز تلوار۔

وَادِقُ السِّنَةِ: ہر وقت اور ہر جگہ سوتے یا اونگھتے رہنے والا۔

الوَدْقُ: بارش (ہلکی یا تیز) (۲) آنکھ کی اندر کی سرخ پھنسیاں یا آنکھ کے اندر کا بڑھا ہوا گوشت (۳) آشوب چشم کے علاوہ آنکھ کی ایک بیماری جس میں آنکھ سرخ ہو جاتی ہے اور کان پر ورم ہو جاتا ہے، واحد، وَدْقَة۔

سَحَابَـةٌ ذَاتُ وَدْقَيْنِ: دو زبردست چھینٹوں والی بارش۔

حَرْبٌ ذَاتُ وَدْقَيْنِ: زبردست لڑائی، گھمسان کی جنگ۔

ذَاتُ وَدْقَين وذَاتُ وَجْهَيْنِ: بڑی مصیبت۔

الوَدَقُ: آنکھ کے اندر کی سرخ پھنسیاں یا بڑھا ہوا گوشت یا آنکھ کی سرخی کے ساتھ کان کا ورم، واحد، وَدَقَـة۔

الوَدِيقَة: دوپہر کی گرمی، سخت گرمی اور تمازتِ آفتاب کا قرب (۲) گھاس اور سبزیوں والی جگہ، سبزہ زار، ج: وَدَائِق۔

• وَدِكَ ـَ (يَوْدَكُ) وَدَكًا: موٹا ہونا ھو وَدِكٌ۔

ـــ يَدُهٗ: ہاتھ پر چربی چڑھنا، لَحْمٌ وَدِكٌ: چربی دار گوشت ھی وَدِكَة

وَدُكَ ـُ (يَوْدُكُ) وَدَاكَة: موٹا ہونا چربی دار ہونا ھو وَدِيكٌ وھی ودیك، ودیكة و وُدُكٌ

دیك ودیك: فربہ مرغ دَجَاجَة وَدِيكَة: فربہ مرغی۔

وَدَّكَ الشَّيْءَ: کسی چیز میں چربی ڈالنا۔

الأَوْدَكُ: بَنَاتُ أَوْدَكَ: مصائب، مَا أَدْرِي أَيُّ أَوْدَكَ ھو؟ نہ معلوم وہ کونسی قسم کا انسان ہے۔

الدِّكَة: چربی، موٹاپا۔

المُتَوَدَّكُ: فائدہ، مَا رَأَيْتُ عِنْدَهٗ مُتَوَدَّكًا: مجھے اس کے پاس کوئی فائدہ نظر نہیں آیا۔

الوَادِكُ: چربی چڑھا ہوا، موٹا رَجُلٌ وَادِكٌ: موٹا آدمی۔

الوَدَكُ: چکنائی، چکناہٹ، گوشت کی چکناہٹ یا چربی جو اس سے الگ کیجائے (۲) دنبے یا بچھڑے کے کولہے اور پہلو کی چربی جو طباعت کی روشنائی میں ملائی جاتی ہے، مَا فِيهِ وَدَكٌ: بے فائدہ چیز، وَدَكُ المَيْتَة: مردہ کی بہتی ہوئی چربی۔

الوَدَّاكُ: چربی فروش۔

الوَدِيكَة: چربی یا روغن ملا کر گوندھا ہوا آٹا۔

• وَدَلَ السِّقَاءَ ـِ (يَدِلُهٗ) وَدْلًا: مشکیزہ میں دودھ بلونا۔

• وَدَنَ الشَّيْءَ ـِ (يَدِنُهٗ) وَدْنًا و وِدَانًا: پانی میں تر کرنا، بھگونا۔

ـــ العَرُوسَ والفَرَسَ: دولہن یا گھوڑے کی خوب دیکھ بھال کرنا۔

ـــ الجِلْدَ وَدْنًا: چمڑے کو نرم کرنے کے لئے نم دار مٹی میں دبانا۔

ـــ الشَّيْءَ بالعَصَا: کسی چیز کو لاٹھی یا ڈنڈے سے اس طرح کوٹنا جیسے چمڑا کوٹا جاتا ہے۔

ـــ فُلَانًا بالعَصَا: کسی کے ڈنڈا مارنا۔

ـــ الشَّيْءَ: لمبائی میں چھوٹا کرنا (۲) گھٹانا اور حجم میں چھوٹا کرنا ھو مَوْدُونٌ وَوَدِينٌ۔

وَدُنَتِ المَرْأَةُ ـُ (تَوْدُنُ) وَدَانًا: عورت کا ایسا بچہ جننا جس کی گردن اور ہاتھ چھوٹے اور مونڈھے تنگ ہوں (۲) لاغر بچہ جننا۔

أَوْدَنَتِ المَرْأَةُ: وَدُنَتْ۔

ـــ فُلَانٌ الشَّيْءَ: لمبائی میں کم کرنا (۲) گھٹانا، چھوٹا کرنا۔

وَدَّنَ الشَّيْءَ: تر کرنا، بھگونا (۲) چھوٹا کرنا۔

اِتَّدَنَ الشَّيْءُ: تر ہونا، بھیگنا۔

ـــ الشَّيْءَ: تر کرنا، بھگونا۔

تَوَدَّنَ فُلَانٌ: کسی کا تیل ملنے سے بہت چکنا اور نرم ہونا۔

ـــ الجِلْدُ: دباغت سے چمڑے کا نرم ہونا۔

الأَوْدَنُ: نرم، ملائم۔

المَوْدَنُ: لاغر بچہ (۲) چھوٹے ہاتھ اور چھوٹی گردن والا بچہ (۳) ناقص الخلقت، تنگ مونڈھوں والا بچہ، فُلَانٌ مَوْدُونُ اليَدِ ناقص اور چھوٹے ہاتھوں والا۔

المَوْدُونُ، المَوْدَنُ، مَوْدُونُ اليَدِ: مُودَنُهَا ھی مَوْدُونَة۔

المَوْدُونَة: دھنسی ہوئی چھوٹی گردن اور موٹے پستہ قد کی عورت۔

اِمْرَأَةٌ مَوْدُونَةٌ: پستہ قد چھوٹے جسم کی عورت۔

الوِدَانُ: بوائی کے قابل تر جگہ۔

الوَدْنَة: مار یا زبان کا بچوکا۔

• وَدَهَ ـِ (يَدِهُ) وَدْهًا فُلَانًا عن كَذَا: روکنا، ہٹانا۔

اِسْتَوْدَهَ: اونٹوں کا اکٹھے ہونا (۲) مقابل کا مغلوب ہونا۔

اِسْتَيْدَهَ الأَمْرُ: درست ہونا۔

ـــ فُلَانًا: حقیر و معمولی سمجھنا۔

• وَدَى الرَّجُلُ ـِ (يَدِي) وَدْيًا و وَدِي (پیشاب کے بعد کا سفید پانی) نکلنا۔

ـــ الشَّيْءُ: بہنا۔

ـــ النَّاقَةَ بِتَوْدِيَتَيْنِ: دو لکڑیوں سے اونٹنی کے تھنوں کو باندھنا (تاکہ بچہ دودھ پی نہ سکے)۔

ـــ القَاتِلُ القَتِيلَ وَدْيًا وَدِيَةً وَوَدْيَةً: قاتل کا مقتول کے ورثہ کو خون بہا ادا کرنا۔

أَوْدَى: ہلاک ہونا۔

ـــ بالشَّيْءِ: لیجانا، أَوْدَى المَوْتُ بِهٖ: موت اسے لے گئی۔

ـــ الدَّهْرُ بِهٖ: کسی کی عمر کا دراز ہونا۔

ـــ فُلَانٌ: کسی کی ودی نکلنا۔

وَادَى فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کا کسی سے خون بہا لینا۔

اِتَّدَى وَلِيُّ القَتِيلِ: مقتول کے ولی کا خون بہا لیکر قاتل کو چھوڑ دینا۔

اِسْتَوْدَى فُلَانٌ بِحَقِّ فُلَانٍ: کسی کا حق تسلیم کرنا۔

التَّودِيَةُ: اونٹنی کے تھنوں پر باندھنے کی لکڑی، ج: التَّوادِی۔
الدِّيَةُ: خوں بہا، مقتول کے ولی کو قاتل کی طرف سے جان کے بدلہ دیا جانے والا مال، ج: الدِّيَات۔
الوادی: ٹیلوں اور پہاڑوں کے درمیان کھلی جگہ جہاں بارش یا سیلاب کا پانی بہتا ہو، ج: اَوْدَاءٌ واَوْدِيَةٌ ووُدْيانٌ، حَلَّ بِوادِيهِ، کسی پر مصیبت آنا، کسی معاملہ کا پریشان کن ہونا (۲) طریقہ، مسلک، مذہب
وادٍ واحدٍ: ایک ہی طرز کے ہیں یا ایک ہی اصل سے تعلق رکھتے ہیں۔ سَالَ بِهِمُ الوادی: وہ ہلاک ہو گئے
انت فی وادٍ ونحن فی وادٍ: تمہارا مسلک اور ہمارا اور یعنی دونوں کے مقاصد مختلف ہیں۔
الوَدْیُ: پیشاب کے بعد نکلنے والا سفید ورقیق پانی۔
الوَدَی: ہلاکت۔
الوَدِیُّ: الودیُ (۲) کھجور کے چھوٹے پودے، واحد، وَدِیَّة۔

و ذ

• وَذَأَتِ العَيْنُ عن الشیءِ ـَ (تَذَأُ) وَذْءًا: آنکھ کا اچٹنا، نہ جمنا۔
ـــ فُلانًا: عیب لگانا، مذمت کرنا (۲) حقیر سمجھنا (۳) جھڑکنا، ڈانٹنا
الوَذْءُ: نامناسب بات۔
الوَذْءَةُ: لت، بیماری، ما بہ عِلَّةٌ: اسے کوئی بیماری یا لت نہیں۔
• وَذَحَ ـَ (يَوْذَحُ) وَذَحًا: رانوں کے اندرونی حصہ کا چھلا ہوا ہونا۔
وَذِحَتِ الشَّاةُ: بکری کے بالوں کا پیشاب اور مینگنیوں سے آلودہ ہونا۔
الأَوْذَحُ: عَبْدٌ أَوْذَحُ: کمینہ غلام۔
الوَذَحُ: بھیڑ بکریوں کے بالوں پر لگا ہوا خشک بول و براز (مینگنی اور پیشاب) واحد، وَذَحَةٌ، وُذُحٌ۔
• وَذَرَ اللَّحْمَ ـِ (يَذِرُهُ) وَذْرًا: گوشت کاٹنا (۲) زخمی کرنا۔
ـــ الوَذْرَةَ: گوشت کے پارچے بنانا (۲) ہڈی کے گوشت کے موٹے ٹکڑے کے چوڑے پارچے بنانا۔
وَذَرَهُ ـَ يَذَرُهُ چھوڑنا (اس کا صرف مضارع اور امر استعمال ہوتا ہے) ذَرْهُ: اسے چھوڑ، اسم فاعل بھی استعمال نہیں ہوتا ماضی کے لئے وَذَرَ کے بجائے تَرَكَ کہا جائیگا، ذَرْنی وفلانًا: تم فلاں کو میرے حوالہ کر کے بے فکر ہو جاؤ، میں جانوں وہ جانے۔
وَذَّرَ اللَّحْمَ: کاٹنا۔
ـــ الجُرْحَ: زخم کو نشتر لگانا، چیرنا۔
الوُذَارَةُ: کپڑے کی کترن، سلائی کے بعد چار طرف سے کترے ہوئے ٹکڑے۔
الوَذْرَةُ: بے ہڈی کے گوشت کی بوٹی، (۲) چوڑائی میں کاٹا ہوا پارچہ ج: وَذْرٌ۔
الوَذِرَةُ: بہت گوشت والی فربہ۔ عَضُدٌ وَذِرَةٌ: گوشت چڑھا ہوا بازو بھرا ہوا بازو (۲) بدبو والی عورت (۳) موٹے ہونٹ والی عورت۔
وَذَعَ الماءُ ـَ (يَذَعُ) وَذْعًا: بہنا۔
الوَاذِعُ: چشمہ، بہتا ہوا پانی۔
• وَذَفَ فُلانٌ ـِ (يَذِفُ) وَذْفًا ووَذَفانًا: اترانا اور غرور آمیز چال چلنا۔
ـــ الشَّحْمُ وغیرہ وَذْفًا: چربی وغیرہ بہنا، ٹپکنا۔
وَذَّفَ فُلانٌ: قدم ملا کر تکبر سے مونڈھے ہلاتے ہوئے چلنا (۲) تیز چلنا۔
ـــ المَرْأَةُ: عورت کا مونڈھے ہلاتے ہوئے ناز سے چلنا، مٹکتے ہوئے چلنا۔
تَوَذَّفَ فُلانٌ: وَذَّفَ۔
الوَذْفانُ: فَعَلَ ذلك وَذْفانَ كذا: اس نے فلاں کام اتنا جلد کیا، اتنا پہلے یا ابتداً کیا۔
الوَذْفُ: منی۔
الوَذْفَةُ: ایک دفعہ (۲) چربی۔
• تَوَذَّلَ القومُ من الجَزَّارِ: قسائی سے ٹکڑے کئے بغیر گوشت لینا۔
الوَذَالَةُ: گوشت کا الگ کیا ہوا بڑا حصہ جس کے ٹکڑے نہ کئے گئے ہوں۔
الوَذَلُ: ہر کام میں چست و پھرتیلا۔
الوَذِلَةُ: مؤنث الوَذَل: پھرتیلی خوشنما قد و قامت کی عورت (۲) پھرتیلا آدمی یا اونٹ وغیرہ خَادِمٌ وَذِلَةٌ، خَادِمَةٌ وَذِلَةٌ: پھرتیلا نوکر، نوکرانی۔
الوَذِيلَةُ: خوش قامت پھرتیلی عورت (۲) آئینہ (۳) چاندی کی جلا دی ہوئی پلیٹ یا تختی (۴) کوہان یا کولہے کی چربی، ج: وَذِيلٌ ووَذَائِلُ۔
• وَذَمَتِ الدَّلْوُ ـَ (تَوْذَمُ) وَذَمًا: ڈول کا تسمہ الگ ہو جانا۔
ـــ الوَذَمُ: تسمہ ٹوٹ جانا۔
• أَوْذَمَ فُلانٌ على الخَمْسِينَ:

پچاس سال سے تجاوز کر جانا۔
أَوْذَمَ الدَّلْوَ: ڈول میں تسمہ لگانا۔
— السِّقَاءَ: مشک کو تسمہ باندھنا۔
— الهَدْيَ: ہدی (قربانی کے جانور) کو پہچان کے لئے نشان لگانا تاکہ اس سے کوئی متعارض نہ کرسکے۔
— عَلَى نَفْسِهِ شَيْئًا: کوئی چیز اپنے اوپر لازم کرنا نذر کرنا، جیسے أَوْذَمَ الحَجَّ وأَوْذَمَ السَّفَرَ وأَوْذَمَ اليَمِينَ۔
وَذَّمَ فُلَانٌ عَلَى الخَمْسِينَ: پچاس سال سے زیادہ عمر کا ہونا۔
— الدَّلْوَ: ڈول میں تسمے لگانا۔
— الكَلْبَ: کتے کی گردن میں پٹہ ڈالنا تاکہ اس کا سدھایا ہوا ہونا معلوم ہو۔
— الشَّيْءَ: کسی چیز کی نذر کرنا، اپنے اوپر لازم کرنا (۲) ٹکڑے ٹکڑے کرنا، بوٹیاں کرنا۔
— النَّاقَةَ والشَّاةَ: اونٹنی یا بکری کے رحم کا مسا کاٹ کر اس کا علاج کرنا۔
الوَذَمُ: مسا (۲) اونٹنی کے رحم میں وہ مسے جو بچہ جننے میں رکاوٹ بنتے ہیں (۳) اوجھ اور آنتوں کا وہ گچھا جو ہانڈی میں ڈال کر پکایا جاتا ہے، ج: أَوْذُمٌ وأَوْذَامٌ ووُذُومٌ۔
الوَذْمَاءُ: بانجھ عورت یا گھوڑی، امرأةٌ وذماءُ وفرسٌ وذماءُ۔
الوَذَمَةُ: اوجھ اور آنت (۲) اوجھ کے اندر کا ایک خلیہ (۳) اونٹنی یا بکری کے رحم کا مسے جیسا دانہ جو ولادت سے مانع ہوتا ہے (۴) ڈول کے دونوں کناروں سے باندھا جانے والا تسمہ (۵) کتوں کے گلوں کا پٹہ جس سے زنجیر یا رسی باندھی جاتی ہے، ج: وَذَمٌ ووِذَامٌ۔
الوَذِيمَةُ: مال کا الگ کیا ہوا حصہ (۲) کتے کے گلے کا پٹہ (۳) بیت اللہ شریف میں بھیجا جانے والا ہدیہ، ج: وَذَائِمُ۔
• تَوَذَّنَ فُلَانًا: ہٹانا، پھیرنا، مارنا۔
• وَذَى وَجْهَهُ ـِ (يَذِيهِ) وَذْيًا: چہرہ کو نوچنا، کھسوٹنا۔
الوَذَاةُ: تکلیف دہ چیز۔
الوَذِيَّةُ: حقیر و بے قیمت، دنیا وذیّة: دنیا حقیر چیز ہے (۲) عیب بیماری، مَا بِهِ وَذِيَّةٌ اس کو کوئی بیماری نہیں ہے۔

و ـــــ ر

• وَرَأَ مِنَ الطَّعَامِ ـَ (يَرَأُ) وَرْءًا: کھانے سے سیر ہونا، پیٹ بھر جانا۔
— الرَّجُلَ: ہٹانا، دھکا دینا۔
وُرِئَ بِالشَّيْءِ: محسوس ہونا۔
أَوْرَأَهُ: بتانا، پتہ دینا۔
أُورِئَ بِالشَّيْءِ: محسوس کرنا، محسوس ہونا، پتہ چلنا۔
وُرِّئَ بِالشَّيْءِ: وُرِئَ بِهِ۔
اسْتَوْرَأَتِ الإِبِلُ: اونٹوں کا ایک جگہ جمع ہو کر موسم بہار کا گھاس کھانا (اور ضرورت ہو تو سب کا پہاڑ پر چڑھ جانا)
الوَرَاءُ: لڑکے کی اولاد (پوتا) (۲) چوڑی اور سخت ہڈیوں والا آدمی (۳) کسی کی آنکھ سے اوجھل پیچھے ہو یا آگے، قرآن پاک میں ہے مِنْ وَرَائِهِ جَهَنَّمُ: اس کے آگے (سامنے) دوزخ ہے (۲) بمعنی سوی جیسے قرآن پاک میں ہے: فَمَنِ ابْتَغَى وَرَاءَ ذَلِكَ، پس جو اس کے سوا چاہے۔
وَرَاءَ فُلَانٍ: کسی کے سامنے یا پیچھے۔
• وَرِبَ جَوْفُهُ ـَ (يَوْرَبُ) وَرَبًا ووَرِبَ فُلَانٌ: کسی کا پیٹ خراب ہونا، اندرونی کوئی بیماری ہونا، هو وَرِبٌ۔
— السَّحَابُ: بادل کا ہلکا ہو جانا۔
وَارَبَهُ: کسی کو فریب دینا، کسی کے ساتھ مکاری کرنا، حدیث میں «وَإِنْ بَايَعْتَهُمْ وَارَبُوكَ»۔
— البَابَ: تھوڑا سا کھولنا۔
وَرَّبَ: توریہ یا کنایہ سے کوئی بات کہنا۔
الوَرْبُ: بگاڑ، فساد (۲) انگشت شہادت اور انگوٹھے کے درمیان کی جھری (۳) جنگلی جانوروں کا بھٹ، پناہ گاہ (۲) چوہے کے بل کا منہ (۳) بچھو کے بھٹ کا منہ، ج: أَوْرَابٌ۔
الوَرْبَةُ: کوکھ کا گڑھا (۲) سرین۔
• وَرِثَ فُلَانًا المَالَ ومنه وعنه ـِ (يَرِثُهُ) وِرْثًا ووَرْثًا وإِرْثًا ورِثَةً ووِرَاثَةً: کسی کے مرنے کے بعد اس کا وارث ہونا، اس کے مال کا مالک و حقدار ہونا، هو وَارِثٌ، ج: وَرَثَةٌ ووُرَّاثٌ۔
— المَجْدَ وغَيْرَهُ ووَرِثَ أَبَاهُ مَالَهُ ومَجْدَهُ: اپنے باپ دادا کی عزت و دولت کا وارث ہونا، عزت و دولت وراثت میں ملنا
أَوْرَثَ فُلَانًا: کسی کو وارث بنانا (۲) اسکے ساتھ وراثت میں کسی کو شامل نہ کرنا۔
— فُلَانًا شَيْئًا: کسی کے لئے کوئی چیز

چھوڑ دینا (۲) کسی کے پیچھے یا نتیجے میں کوئی چیز لانا جیسے اَوْرَثَهُ المَرَضُ ضَعْفًا: بیماری نے اسے کمزوری لاحق کردی، بیماری اس کے اندر کمزوری چھوڑ گئی، ایسے ہی اَوْرَثَهُ الحُزْنُ هَمًّا: غم نے اسے روگ لگا دیا اَوْرَثَ المَطَرُ النَّبَاتَ نَعْمَةً: بارش نے نباتات کو تازگی عطا کی، مذکورہ مثالوں میں اورث کا مفعول نتیجہ اور وراثت بن رہا ہے۔

وَرَّثَ فُلَانًا: وارث بنانا (۲) اپنے مال کے وارثوں میں کسی کو شامل کرنا۔

ـــ فُلَانًا من فُلَانٍ: کسی کو کسی کا وارث بنانا، کسی سے میراث دلوانا۔

تَوَارَثُوا الشَّئَ: ایک دوسرے کا وارث ہونا۔

ـــ الشئَ ابًا عن جَدٍّ وکابرا عن کابِرٍ: باپ دادا سے وراثت میں کچھ پانا۔

الإِرَاثُ وَالإِرْثُ: وراثت میں ملی ہوئی چیز، مالِ وراثت، ورثہ، میت کا ترکہ، میراث۔

التُّرَاثُ: مال وراثت، ورثہ، ترکہ، موروثی سرمایہ۔

التُّرَاثُ العِلْمِيُّ: علمی سرمایہ جو بڑوں سے حاصل ہوا ہو۔

التُّرَاثُ الاسلامِيُّ: اسلامی علوم و فنون کا اسلاف سے ملا ہوا سرمایہ۔

تَوَارُثًا: نسلاً بعد نسل۔

التُّرَاثِيُّ: موروثی، قدیم۔

المِيرَاثُ: وراثت، مالِ وراثت میت کا ترکہ۔ ج: مَوَارِيثُ۔

عِلْمُ المَوَارِيث: علم الفرائض وہ علم جس سے میت کے ترکہ کے مستحقین پر ترکہ کی تقسیم کی کیفیت معلوم ہو۔

المَوْرُوثُ: موروثی، وراثت میں ملا ہوا۔

المُتَوَارِثُ: آبائی، موروثی۔

الوَارِثُ: باری تعالی کی ایک صفت یعنی وہ ذات جو قائم و دائم ہے اور ہر چیز کے فنا ہو جانے کے بعد تنہا زمین اور اس کی ان تمام چیزوں کی اصلی مالک ہے جو عارضی طور پر بندوں کی ملکیت میں تھیں، ہر چیز اسی ذات وحدہ لاشریک لہ کی طرف لوٹ جائے گی (۲) میت کے ترکہ کا شرعی حق دار (۲) جانشین، ج: وَرَثَةٌ وَوُرَّاثٌ۔

الوَارِثُ الشَّرْعِيُّ: شرعی وارث، قانونی جانشین۔

الوِرَاثُ: وراثت، ترکہ، میراث۔

الوِرَاثَةُ: وراثت (۲) علمُ الوراثة وہ علم جس میں زندہ مخلوق کی صفات دوسری زندہ مخلوق کی طرف نسلاً بعد نسل منتقل ہونے سے بحث کیجائے اور اس کے طریقۂ انتقال سے متعلقہ احوال ظاہری کی بھی وضاحت ہو۔

الوِرْثُ: ورثہ، ترکہ (۲) تازہ چیز۔

الوَرِيثُ: ایک وارث (۲) جانشین، (۳) ولی عہد۔

الوَرِيثُ الشَّرْعِيُّ: شرعی یا قانونی وارث یا جانشیں۔

• وَرِخَ العَجِينُ: ـَ (يَوْرَخُ) وَرَخًا: گندھے ہوئے آٹے کا پانی زیادہ ہونے سے ڈھیلا ہونا، پتلا ہونا ھو وَرِخٌ۔

ـــ المَكَانُ: کسی جگہ گھنی گھاس ہونا۔

اَوْرَخَ العَجِينَ: گندھے ہوئے آٹے کو پانی ڈال کر ڈھیلا اور پتلا کرنا۔

وَرَّخَ الكِتَابَ: خط وغیرہ پر تاریخ ڈالنا، دیکھئے اَرَّخَ۔

تَوَرَّخَ العَجِينُ: وَرِخَ۔

ـــ الاَرْضُ: زمین کا تر ہونا۔

استَوْرَخَتِ الاَرْضُ: تر ہونا۔

الوَرْخُ: ایک قسم کا پودا۔

الوَرِيخَةُ: گندھا ہوا پتلا آٹا (۲) تر اور بھیگی ہوئی زمین۔

• وَرَدَ ـِ (يَرِدُ) وُرُودًا: آنا۔

ـــ الأَنْفُ: ناک کا لمبا ہونا۔

ـــ الشَّجَرَةُ: پودے پر پھول آنا۔

ـــ فُلَانٌ عَلَى المَكَانِ وَالمَكَانَ: کسی جگہ پر پہنچنا خواہ اندر داخل ہو یا باہر رہے۔

ـــ المَاءَ: پانی کے پاس آنا۔

ـــ الحُمَّى فُلَانًا: کسی کو وقتاً فوقتاً بخار آنا باری سے آنا ھو مَوْرُود۔

ـــ الطَّلَبُ الى فُلَانٍ: فرمائش آنا۔

ـــ اليه المعلوماتُ: کسی کو معلومات حاصل ہونا۔

وَرُدَ الفَرَسُ وَغَيْرُهُ ـُ (يَوْرُدُ) وُرْدَةً وَوُرُودًا: گھوڑے کا سرخ زردی مائل ہونا۔

اَوْرَدَ فُلَانٌ الشَّئَ: لانا۔

ـــ الخَبَرَ: ذکر کرنا وَاَوْرَدَ الكَلَامَ: کلام کو تفصیل سے بیان کرنا۔

ـــ الخَبَرَ عَلَيْهِ: کسی سے خبر یا واقعہ بیان کرنا، تفصیل سے بتانا۔

ـــ الشئَ الشئَ: کوئی چیز کسی چیز کے پاس لانا جیسے اَوْرَدَهُ المَاءَ اسے پانی پر لایا۔

ـــ الاعْتِرَاضَ عَلَيْهِ: اعتراض کرنا۔

وَارَدَهُ: کسی کے ساتھ آنا۔

أَوْرَدَ الشَّاعِرُ الشَّاعِرَ : ایک شاعر کا (سنے یا معلوم ہوئے بغیر) دوسرے شاعر کے شعر جیسا شعر کہنا، شعروں میں لفظاً و معنیً دو شاعروں کا توارد ہونا۔

وَرَّدَتِ الْمَرْأَةُ ، عورت کا اپنے رخسارُں کو سرخ کرنا وَرَّدَت خَدَّهَا، اس عورت نے اپنے رخسار پر سرخی لگائی۔

ــــ الشَّجَرَةُ ، پودے پر گلاب کے پھول آنا یا کلیاں کھلنا۔

ــــ فُلَانٌ الثَّوْبَ : گلابی رنگ میں رنگنا۔

ــــ السِّلْعَةَ : بیرون ملک سامان روانہ کرنا برآمد کرنا، اکسپورٹ کرنا۔

تَوَارَدَ الْقَوْمُ الْمَاءَ : لوگوں کا ایک ساتھ پانی پر آنا۔

ــــ الشَّاعِرَانِ : دو شاعروں کا (بلا اخذ و سماع)، ہم لفظ و ہم معنی شعر کہنا، باہم شعر میں توارد ہونا۔

تَوَرَّدَ : پانی کی باری کا مطالبہ کرنا، گھاٹ پر جانے کا راستہ تلاش کرنا، (۲) پھول تلاش کرنا (۳) آگے بڑھنا۔

ــــ الْخَدُّ : گال کا گلابی ہونا۔

ــــ الْمَاءَ : پانی کے پاس آنا۔

ــــ الشَّيْءَ : کوئی چیز لانا۔

ــــ الْخَيْلُ الْبَلْدَةَ ، گھوڑوں کا شہر میں تھوڑے تھوڑے اور ٹکڑیوں میں داخل ہونا۔

اِسْتَوْرَدَ الْوِرْدَ : پانی کے گھاٹ کو تلاش کرنا، پانی کی باری کا طالب ہونا۔

ــــ الْمَاءَ : پانی پر پہنچنا۔

ــــ الشَّيْءَ : حاضر کرنا، لانا۔

ــــ السِّلْعَةَ : باہر سے سامان منگانا درآمد کرنا، امپورٹ کرنا۔

ــــ فُلَانًا الضَّالَّةَ : کسی کو اس کی گم شدہ چیز دلانا۔

الاِسْتِيرَادُ : درآمد اشیاء، درآمدگی۔

الْإِيرَادُ ، ذکر، بیان (۲) اعتراض (۳) پیش کش (۴) آمدنی ۔ (۵) پیداوار، ج: إِيرَادَات۔

الْإِيرَادُ الصَّافِي : خالص آمدنی۔

الْإِيرَادَاتُ وَالْمَصْرُوفَات : آمد و خرچ۔

التَّوَارُدُ : دو شاعروں کا بلا قصد یکساں کلام۔

الْمُتَوَرِّدُ ، سرخ، گلاب جیسا (۲) شیر

الْمُتَوَارِدُ ، دو شاعروں کا بلا قصد یکساں کلام۔

التَّوْرِيدُ : برآمدگی، بیرون ملک سامان کی سپلائی اور روانگی۔

المستورِدُ : مال درآمد کرنے والا، امپورٹر۔

الْمُسْتَوْرَدُ : درآمد کردہ مال، باہر سے لایا ہوا مال، ج، مستوردَاتُ۔

الْمُسْتَوْرِدُ : درآمد کنندہ، امپورٹر۔

الْمَوَارِدُ ، ذرائع، وسائل، سرچشمے۔

الْمَوَارِدُ الْمَالِيَّةُ : آمدنی کے ذرائع۔

الْمُوَرِّدُ ، سامان مہیا کرنے والا، سپلایر ٹھیکہ دار۔

الْمَوْرِدُ ، چشمہ (۲) راستہ (۳) ذریعۂ معاش، آمدنی کا ذریعہ (۴) آمدنی ج : مَوَارِدُ۔

الْمَوْرِدَةُ ، پانی پر پہنچنے کا راستہ (۲) پانی کا گھاٹ (۳) سیدھا راستہ کہاوت ہے، أَكْلُ الرُّطَبِ مَوْرِدَةٌ ، رطب (تر) کھجور کا کھانا بخار کا سبب بن جاتا ہے (۴) نہروں میں کشتیوں کے لنگر انداز ہونے کی جگہ۔

الْمَوْرُودُ، بخار کی بیماری میں مبتلا۔

الْمُوَرَّدُ ، سرخ یا گلابی رنگا ہوا۔

الْوَارِدُ : آنے والا، حاضر، موجود (۲) پانی پر آنے والا (۳) راستہ (۴) دلیر و بہادر (۵) اگلا، پیش رو۔ قرآن پاک میں ہے «فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَهُ» انہوں نے اپنے آگے چلنے والے کو بھیجا تو اس نے اپنا ڈول کنوئیں میں ڈالا۔ (۶) لمبا بال (۷) طب میں اندرونی نالیوں اور وریدوں میں پائے جانے والے رقیق مادے (۸) آمدنی، (ضد الصّادر: خرچ)

الْوَارِدُ وَالصَّادِرُ : آمد و صرف۔

الْوَارِدُونَ وَالصَّادِرُونَ : آنے جانے والے لوگ۔

وَارِدُ الْأَرْنَبَة : لمبی ناک والا۔

الْوَارِدَاتُ : درآمدات، وہ سامان جو کوئی ملک دوسرے ملک سے خرید کر منگاتا ہے، اس کے مقابل ہے صادرات یعنی وہ سامان جسے کوئی ملک دوسرے ملک کو فروخت کر کے وہاں روانہ کرتا ہے (۲) زمین کا لگان (۳) زمینی پیداوار

الْوَارِدَةُ : پانی پر آنے والے لوگ، کوئی قبیلہ (۲) سیدھا راستہ

أَرْنَبَةٌ وَارِدَةٌ : آگے کو نکلی ہوئی ناک۔ شَفَةٌ وَارِدَةٌ وَلِثَةٌ وَارِدَةٌ : لٹکا ہوا ہونٹ، لٹکا ہوا مسوڑھا۔ شَجَرَةٌ وَارِدَةُ الْأَغْصَانِ لٹکی ہوئی یا جھکی ہوئی ٹہنیوں والا درخت۔

الْوَرْدُ ، گلاب، گلاب کا پھول (۲) ہر قسم کا پھول یا کلی، غالب استعمال خوشبودار یا گلاب کے پھول کے لئے ہے، واحد، وَرْدَة (۳) سرخی مائل گھوڑا، ج: وُرْدٌ وِرَادٌ۔ (۴) زعفران (۵) ہر شے کا زردی

مائل خوشنما سرخ رنگ. مَاءُ الوَرْد عرق گلاب.
عِطْرُ الوَرْدِ، عطر گلاب، دُهْنُ الوَرْد بھی کہتے ہیں.
الوَرْدِيُّ، گلابی، پنک، سرخی مائل.
الوِرْدُ: پانی وغیرہ پر آمد (۲) پانی پینے کے دو وقفوں کے درمیان کا وقت (۳) پانی کا گھاٹ (۴) پانی پر آنے والی جماعت (۵) پانی پر آنیوالے اونٹ (۶) پانی کا مقررہ حصہ، پانی پینے یا لینے کی باری (۷) پرندوں کا جھنڈ (۸) فوج (۹) رات کا ایک حصہ جس میں آدمی نماز پڑھے (۱۰) یا ورد یا دعا یعنی قرآن پاک یا کسی ذکر کا کوئی حصہ جو پابندی سے پڑھا جائے، قَرَأْتُ وِرْدِي: میں نے اپنا وظیفہ پڑھ لیا، ج: اَوْرَاد (۱۱) مقررہ مطالعہ یا قرارت (۱۲) باری سے آنے والا بخار یا آنے کا وقت (۱۳) تحصیل دار کی جانب سے زمین کے لگان کا دیا جانے والا وثیقہ (جس میں مال گزاری کی تفصیل ہوتی ہے).
وَرْدَانُ، بِنْتُ وَرْدَان: ایک قسم کا کیڑا جو اکثر تری کی جگہ رہتا ہے، ج: بَنَاتُ وردان.
الوَرْدَةُ: ایک باری (ایک دفعہ پانی پر آمد) (۲) ایک پھول، گلاب کا ایک پھول (۳) سرخ زردی مائل گھوڑی (۴) چمڑے یا دھات کا حلقہ، داشر، عَشِيَّةٌ وَرْدَةٌ: سرخ افق والی شام یا صبح (یہ قحط کی علامت سمجھی جاتی ہے).
الوُرْدَةُ: گلابی رنگ.
الوَرْدِيَّةُ: گلاب کا چمن یا کیاری.

الوُرُودُ: تیز رفتار اونٹ.
الوَرِيدُ: ہر وہ رگ جو قلب تک بدن کے کسی حصہ سے نیلا خون پہنچائے (۲) گردن کی دو رگوں میں سے ایک، گلے کے دائیں اور بائیں دو موٹی رگیں ہوتی ہیں انکو وَدَجان کہتے ہیں وَدَجَيْن کے نیچے وَرِيدَين دو رگیں ہوتی ہیں ان ہی میں سے ایک کا نام وَرِيد ہے.
حَبْلُ الوَرِيد: وہ رگ جس کا تعلق اس شریان (بڑی رگ) سے ہے جو قلب سے نکلنے والے صاف وشفاف خون سے جسم کو غذا بہم پہنچاتی ہے، رگ جاں، شہ رگ وہ رگ جو دل سے دماغ تک ہے اور جس کے کٹنے سے موت واقع ہوجاتی ہے، قرآن پاک میں ہے «وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الوَرِيد» ج: اَوْرِدَة ووُرُود.
فُلانٌ مُنْتَفِخُ الوَرِيد: غصیارا اور بدمزاج آدمی.
اِنْتَفَخَ وَرِيدُهُ: وہ غضبناک ہوگیا.
الوُرَيْدَةُ الطِّفْلِيَّة، بچوں کی ایک بیماری جس میں بخار کیساتھ جلد پر دانے نکل آتے ہیں.
• الوَرْكُ: سرین کی ہڈی، کولہا (۲) زمین کی شادابی، زرخیزی.
الوَرِكَةُ: سرین کی ہڈی، کولہا (۲) زمین میں کھودا ہوا گڑھا.
• وَرَسَ النَّبْتُ: ـِـ (يَرِسُ) ورُوسًا: ہرا ہونا.
وَرَسَتِ الصَّخْرَةُ فِي المَاءِ

ـَـ (تَوْرَسُ) وَرَسًا: پانی میں چٹان پر کائی جم کر پھسلواں ہوجانا.
اَوْرَسَ الشَّجَرُ: درخت پر پتے نکلنا.
ـــ الرِّمْثُ: ترش پودے کے پتوں کا زرد ہوجانا (رمث ایک خاص پودا ہے جو ملک شام وغیرہ میں ہوتا ہے) جھاڑی کا زرد ہوجانا.
ـــ المَكَانُ: کسی جگہ ورس گھاس اگنا، هو وَارِسٌ.
وَرَّسَ الثَّوْبَ: ورس گھاس میں رنگنا.
الوَارِسُ: اَصْفَرُ وَارِسٌ، گہرا زرد.
الوَرْسُ: ایک قسم کا پودا جو رنگائی کے کام میں لایا جاتا ہے اور ہندستان وعرب اور ملک حبشہ میں پیدا ہوتا ہے (۲) ہلدی (۳) ہندستانی زعفران.
الوَرْسِيُّ، زرد سرخی مائل ورس سے رنگا ہوا یا ورس سے متعلق (۲) زرد چمکدار لکڑی کا بنا ہوا عمدہ قسم کا بڑا پیالہ. ثَوْبٌ وَرِيسٌ: زرد رنگ کا کپڑا، مِلْحَفَةٌ وَرِيسَةٌ: زرد اوڑھنے کی چادر یا رضائی.
• وَرِشَ ـــ (يَرِشُ) وَرْشًا ووُرُوشًا: انتہائی معمولی اور گھٹیا کام پر لگنا (۲) لالچ کرنا (۳) حریص ہو کر کھانا.
ـــ عَلَيْهِم: کھانا کھانے والوں کے پاس کھانے کے لالچ میں بغیر بلائے پہنچ جانا.
ـــ مِنَ الطَّعَامِ شَيْئًا، کچھ کھانا، تھوڑا سا کھانا، هو وَارِشٌ.
وَرُشَ ـُـ (يَوْرُشُ) وَرَشًا: چست و پھرتیلا ہونا.

وَرِشَتِ الدَّابَّةُ: جانور کا روکنے کے باوجود دوڑنے لگنا، ھو وَرِشٌ وَھی وَرِشَةٌ۔
وَرَّشَ بَینَ القَومِ: لوگوں میں بدامنی پھیلانا دشمنی ابھارنا۔
الوَرِیشُ: دودھ سے بنائی ہوئی چیز۔
قِرَاءَةُ وَرْشٍ: عثمان ابن سعید قاری کے طریقہ پر کیجانے والی قراءت قرآن۔
الوَرَشَانُ: قمری (ایک پرندہ جو کبوتر سے قدرے بڑا ہوتا ہے، یورپ میں رہتا ہے اور ملک عراق وشام میں بھی ٹولیوں کی شکل میں آجاتا ہے، لیکن مصر کے اوپر سے نہیں گزرتا۔ ایسے شخص کے بارے میں جو ظاہر کچھ کرتا ہو اور مراد کچھ اور ہوتی ہو، کہاوت ہے: بِعِلَّةِ الوَرَشَانِ یُؤكَلُ رُطَبُ المُشَانِ، ج: وِرْشَانٌ وَوَرَاشِینُ۔
الوَرْشَةُ: ورکشاپ، کارخانۂ اصلاح۔
• وَرَصَتِ الدَّجَاجَةُ ـِ (یَرِصُ) وَرْصًا: مرغی کا یکبارگی انڈے دینا۔
أَوْرَصَتِ الدَّجَاجَةُ: وَرَصَت۔
• وَرَضَتِ الدَّجَاجَةُ وَرْضًا: مرغی کا انڈے سینا۔
• وَرَطَ الشَّیئَ ـ (یرطه) وَرْطًا وَوِرَاطًا: چھپانا۔
ـــ فُلَانًا: دھوکا دینا۔
أَوْرَطَ فُلَانًا: مشکل میں پھنسانا، ہلاکت میں ڈالنا۔
ـــ إِبِلَهُ: اونٹوں کو چھپانا۔
ـــ إِبِلَهُ فِی إِبِلٍ أُخرَی: اپنے اونٹوں کو دوسرے اونٹوں میں غائب کردینا۔
ـــ الجَرِیرَ فِی عُنُقِ البَعِیرِ: اونٹ کے گلے میں رسّی ڈالنا اور اس کا ایک سرا حلق میں ڈال کر کھینچنا۔

أَوْرَطَ الشَّیئَ: چھپانا۔
وَارَطَهُ مُوَارَطَةً وَوِرَاطًا: کسی کے ساتھ دھوکے بازی کرنا، چکما دینا۔
وَرَّطَهُ: ہلاکت میں ڈالنا (۲) پریشانی یا الجھن میں ڈالنا۔
ـــ إِبِلَهُ فِی إِبِلٍ أُخرَی: اپنے اونٹوں کو دوسرے اونٹوں میں شامل کرنا۔
تَوَرَّطَ: دلدل میں پھنسنا، پریشانی اور مصیبت میں پڑنا، بھنور میں پھنسنا۔
ـــ فِی الجَرِیمَةِ: جرم میں ملوث ہونا۔
ـــ فِی الأَمرِ: کسی معاملہ میں پھنسنا (۲) کسی معاملہ میں اس طرح الجھنا کہ اس سے نکلنا دشوار ہو (۳) ہلاک ہونا۔
ـــ المَاشِیَةُ: مویشی کا دلدل یا کسی جگہ اس طرح پھنسنا کہ نکلنا دشوار ہو۔
اِستَورَطَ فِی الأَمرِ: کسی معاملہ میں اس طرح الجھنا کہ نکلنا مشکل ہو (۲) ہلاک ہونا۔
ـــ فِی حِبَالَةِ فُلَانٍ: کسی کے پھندے یا جال میں پھنسنا۔
التَّوَرُّطُ فِی الشَّیئِ: کسی چیز میں پڑنا گھرنا الجھا ہونا۔
الوِرَاطُ: صدقہ وزکوۃ میں متفرق مال کی یکجائیت یا جمع شدہ کی تفریق یا زکوۃ سے بچنے کے لئے اپنے اونٹوں کا دوسرے اونٹوں کے ساتھ انضمام وشمولیت، یا اونٹوں کا کسی غار وغیرہ میں اخفاء تاکہ صدقہ وصول کرنے والا ان کو نہ دیکھ سکے، یا صدقہ وصول کنندہ سے کہنا کہ اونٹ فلاں کے پاس ہیں میرے پاس نہیں ہیں (۲) دھوکا، فریب۔
الوَرْطَةُ: ورط کا اسم مرہ، پوشیدگی (۲) ایسا گڑھا جس تک پہنچنے کا راستہ نہ ہو (۳) گہرا غار یا کھڈ (۴) کیچڑ (۵) ہر ایسا دشوار معاملہ جس سے چھٹکارا مشکل ہو (۶) ہلاکت بھنور (مجازا) ج: وَرَطَات وَوِرَاطٌ وَأَوْرَاطٌ۔
الأُورْطَةُ: (ترکی لفظ) فوج کی بٹالین۔
• وَرَعَ ـَ یَرَعُ وَرْعًا وَوَرَعًا وَرِعَةً: متقی وپرہیزگار ہونا (۲) مشتبہ چیزوں سے احتیاط برتنا بعض حلال مباح چیزوں تک سے بچنا ھو وَرِعٌ۔
ـــ وُرْعًا وَوُرْعَةً وَوَرَاعَةً وَوُرُوعَةً: بزدل ہونا (۲) چھوٹا ہونا (۳) کمزور ہونا، ھو وَرَعٌ، ج: أَوْرَاعٌ۔
وَرِعَ ـِ یَرِعُ (وَیَوْرَعُ) وَرَعًا وَرِعَةً: پرہیزگار ہونا، محتاط ہونا۔
وَرُعَ ـُ (یَوْرُعُ) وُرُوعًا وَوَرَاعَةً: وَرَعَ۔
أَوْرَعَ بَینَهُمَا: دو کے درمیان رکاوٹ بننا، حائل ہونا۔
ـــ بَینَ القَومِ: لوگوں میں صلح کرانا۔
ـــ فُلَانًا عَنِ الشَّیئِ: روکنا۔
وَارَعَ فُلَانًا: کسی سے بات چیت کرنا (۲) مشورہ کرنا۔
وَرَّعَ بَینَهُمَا: درمیان میں حائل ہونا۔
ـــ فُلَانًا عَنِ الشَّیئِ: روکنا دور رکھنا، حدیث عمرؓ میں ہے: "وَرِّعْ عَنِّی فِی الدِّرهَمِ وَالدِّرهَمَینِ" ایک دو درہم کا معاملہ لے کر آنے والوں کو مجھ سے دور رکھو اور میرے بجائے تم ان کا فیصلہ کردو۔
ـــ الإِبِلَ عَنِ المَاءِ: اونٹوں کو پانی سے واپس لانا۔
ـــ الفَارِسُ الفَرَسَ: گھوڑے کو لگام سے روکنا، مَا أَوْرَعَ أَنْ فَعَلَ كَذَا: اس نے فلاں بات واقعۃً کی، دروغ گوئی سے کام نہیں لیا۔

تَوَرَّعَ مِنَ الأمْرِ وعَنه، رکنا، بچنا، احتراز کرنا، محتاط رہنا، دامن کش ہونا
الرِّعَةُ: پرہیزگاری، مشتبہ چیزوں سے احتیاط (۲) ادب، هوحَسَنُ الرِّعَةِ، وہ مہذب ہے (۳) خوشنمائی، اچھی ہیئت
المُتَوَرِّعُ: پرہیزگار، محتاط۔
المُوَرَّعُ: پرہیزگاری، تقوی، پارسائی (۲) کمزور و بزدل آدمی، ج: أَوْرَاعٌ۔
الوَرِعُ: پارسا، متقی۔
• وَرَفَ النَّبْتُ والشَّجَرُ (يَرِفُ) وَرْفًا ووَرِيفًا: نباتات اور درختوں کا سرسبز ہو کر لہلہانا، رأيتُ لخضْرتِهِ بهجةً من ريّه ونعمته: میں نے سیرابی و تازگی کے باعث اس کی ہریالی میں رونق محسوس کی۔
ـــ الشيءُ: چمکنا۔
ـــ الظلُّ: سایہ کا دراز ہونا اور پھیلنا هو وَارِفٌ۔
أَوْرَفَ الظلُّ: سایہ دراز ہونا۔
وَرَّفَ الظلُّ: وَرَفَ۔
ـــ الشيءَ: چوسنا۔
ـــ الأرضَ: تقسیم کرنا۔
الرِّفَةُ: سبز و شاداب لہلہاتا ہوا پودا۔
الرُّفَةُ: بھس، بھوسا۔
الوَارِفُ: تروتازہ، سایہ دار۔
وَارِفُ الظِّلال: وسیع سایہ والا۔
الوَرْفُ: پودوں کی خوشنمائی۔
• وَرَقَ الشَّجَرُ ـــ (يَرِقُ) وَرْقًا: درخت پر پتے نکلنا (۲) پورے پتے نکل آنا (۳) پتے گرنا۔
ـــ فلانٌ الشَّجَرَةَ: درخت کے پتے توڑنا۔
أَوْرَقَ الشَّجَرُ: درخت کا پتوں دار ہونا، درخت کے پتے نکل آنا، پورے طور پر نکل آنا، فالشَّجَرُ مُورِقٌ۔
أَوْرَقَ فلانٌ: مالدار ہونا۔
ـــ طَالِبُ الحاجَةِ: ضرورت مند کا ناکام ہونا، جیسے أَوْرَقَ الصَّائِدُ: شکار نہ ملنا، وأَوْرَقَ الغَازِي: غازی کو مالِ غنیمت نہ ملنا۔
وَارَقَهُ: قریب ہونا، مَازِلتُ مِنكَ ومِنك مُوارِقًا: میں تم سے قریب ہی ہوں۔
وَرَّقَ الشَّجَرُ: درخت کا پتوں دار ہو جانا، اس پر پتے نکل آنا۔
ـــ فلانٌ: لکھائی کا کاغذ مہیا کر کے اس پر لکھنا (۲) دوسرے کا کاتب بننا۔
تَوَرَّقَ الحَيَوانُ: جانور کا پتے کھانا
استَوْرَقَ: چاندی یا چاندی کا سکہ تلاش کرنا۔
ايرَاقَّ يَورَاقُّ إيرِيقَاقًا: خاکی رنگ کا ہونا۔
ـــ العِنَبُ: انگور کا رنگ بگڑنا پکنے پر آنا، هو مُورَاقٌّ، انَّ العِنَبَ اوْرَاقٌّ والعِنَبُ أُورَاقٌّ: نحو: ضمہ کے بعد مادہ کا واو لوٹ آتا ہے۔
الأَوْرَاق: ورق کی جمع دیکھئے ورق، کاغذات، پرچے۔
اوراقُ اعتماد: شناختی یا تعارفی کاغذات جو کسی ملک کا سفیر دوسرے ملک کے سربراہ کو اپنے تعارف کے لئے پیش کرتا ہو، اسنادِ سفارت۔
أَوْرَاق تحقيق الهوية او الشخصيَّة: شناختی دستاویزات۔
أَوْرَاقَ التعيِيْن: کاغذات نامزدگی یا تقرری۔
الاوراق النَّقْدِيَّة: نوٹ، کرنسی نوٹ۔
الأوراقُ المُرْفَقَةُ: منسلکہ کاغذات۔
الأَوْرَقُ: ہر وہ چیز جس کا رنگ خاکی ہو راکھ جیسا ہو (۲) گندمی رنگ کا آدمی (۳) وہ اونٹ جس کا رنگ سفید سیاہی مائل ہو (۴) وہ نیزہ جو ٹھنڈا کرنے یا جلا دینے کے بعد دوبارہ آگ پر اتنا رکھا گیا ہو کہ وہ سبزی مائل ہو جائے (۵) بھیڑیا (۶) راکھ (۷) وہ دودھ جس میں دو تہائی پانی ملا ہوا ہو (۸) خشک سال جس میں بارش نہ ہو، زَمَانٌ أَوْرَقُ: قحط کا زمانہ، ج: وُرْقٌ۔
الرِّقَةُ: موسم گرما میں بارش سے سبزہ اگانے والی زمین (۲) مال (۳) چاندی (۴) چاندی ڈھلے ہوئے سکے (درہم وغیرہ) ج: رِقَاتٌ وَرِقُونَ۔
الوَارِقُ: پتوں دار۔
الوَارِقَةُ: خوشنما پتوں دار ہرا بھرا درخت۔
الوَرَاقُ: زمین کی ہریالی (جو گھاس کی بنا پر ہو پتوں پر نہیں) مَا أَحْسَنَ وَرَاقَهُ! اس کا لباس کتنا حسین ہے!
الوِرَاقُ: درختوں پر پتے نکلنے کا زمانہ
الوِرَاقَةُ: کاغذسازی (۲) کاغذ یا کتب فروشی (۳) کتب نویسی (۴) اسٹیشنری کی تجارت۔
الوَرَّاقُ: کاغذساز (۲) کاغذ فروش (۳) کتب فروش (۴) کتب نویس (۵) اسٹیشنری (لکھائی کا سامان) فروخت کرنے والا (۶) بہت مال دار، رَجُلٌ وَرَّاقٌ: دولت مند آدمی۔
الوَرَّاقَةُ: مؤنث الوَرَّاق (۲) میز پر رکھی ہوئی لکھنے کی دفتی جس پر کاغذ رکھ کر لکھا جاتا ہے

(۳) کاغذات رکھنے کا لکڑی وغیرہ کا بنا ہوا بکس۔

اَلوَرَقُ: درخت کا پتّا (۲) دنیا (۳) دنیا کی رونق، چمک دمک (۴) قوم کا حسن وجمال (۵) قوم کی نوخیز اولاد (۶) قوم کی کمزور اولاد (۷) جوانی کی بہار، تروتازگی (۸) لکھنے کا کاغذ، کاغذ کا تختہ (۹) لکھنے کا باریک چمڑا (۱۰) کتاب کا ورق (۱۱) مال (نقد ہو یا بشکل حیوانات) اِختَبَطَ مِنْہ وَرَقاً: اس سے کچھ فائدہ حاصل کیا، مال حاصل کیا (۱۲) زمین پر پڑا ہوا خون کا دھبّا (۱۳) خون کے لوتھڑے جو آپریشن یا جراحت سے کٹ کر گریں۔ واحد: وَرَقَۃٌ ج: اَوْرَاق و وِرَاق۔

اَلاَورَاقُ المَصرِفِیَّۃُ: نوٹ، سرکاری بینک کی جانب سے جاری کردہ کاغذ کا وثیقہ جس کے بدلہ متعین رقم دیئے جانے کی حکومت ذمہ دار ہوتی ہے۔

اَلاَوْرَاقُ التِّجَارِیَّۃُ: ڈرافٹ چیک، ہنڈی۔ ما اَحسَنَ اَوراقَہُ! اس کی پوشاک کتنی حسین ہے!! لَعِبُ الوَرَق: تاش کا کھیل۔

وَرَقُ اختِبَارٍ: پرچۂ امتحان۔

وَرَقُ اعتِمَادٍ: اتھارٹی لیٹر، وکالت نامہ مختار نامہ۔

وَرَقُ التَّغْلِیْف: پیکنگ پیپر۔

وَرَقُ التَّمْغَۃ او الدَّمْغَۃ: اسٹامپ پیپر، سرکاری کاغذ جس پر کوئی وثیقہ لکھا جاتا ہے۔

وَرَقُ الجُدْرَان والحِیطَان: دیواروں پر چسپاں کرنے کا کاغذ (وال پیپر)۔

وَرَقُ حَجْمٍ کَبِیر: فل اسکیپ کاغذ بڑے سائز کا کاغذ کا تختہ۔

وَرَقُ الحَمَّام: بیت الخلاء وغیرہ میں صفائی کے کام کا کاغذ، ٹائلٹ پیپر۔

وَرَقٌ خَشِنٌ: ردی یا کھردار یا معمولی کاغذ، رف پیپر۔

وَرَقُ خِطَاب: لیٹر فارم، وہ کاغذ جس کی پیشانی پر نام وپتہ لکھا ہوتا ہے۔

وَرَقُ خِطَابَاتٍ: مراسلت کا کاغذ۔

وَرَقُ رَسْمٍ: ڈرائنگ پیپر، نقشہ نویسی کا کاغذ، ڈیزائن وغیرہ کا کاغذ۔

وَرَقٌ زَیتِیٌّ: آرٹ پیپر، چکنا کاغذ۔

وَرَقٌ شَفَّافٌ: ڈرائنگ پیپر، پھول وغیرہ بنانے کا باریک کاغذ۔

وَرَقُ الصَّنْفَرَۃ: او السنفرۃ او وَرَق الزجاج: ریگ مال، لکڑی وغیرہ صاف کرنے کا کھردار کاغذ۔

وَرَقُ الصُّحُف: نیوز پرنٹ، اخباری کاغذ۔

وَرَقُ طَبْعٍ: پرنٹنگ پیپر، چھپائی کا کاغذ۔

وَرَقُ الکَرْبُون: کاربن پیپر، مسالا لگا ہوا وہ کاغذ جس کے ذریعہ نقلیں بنائی جاتی ہیں۔

وَرَقُ اللَّعِب: تاش کے پتے۔

وَرَقُ اللَّفّ: پیکنگ پیپر، پیکٹ باندھنے یا لپیٹنے کا کاغذ۔

وَرَقُ المُسَوَّدَۃ: مسودہ لکھنے کا سادہ کاغذ۔

الوَرَقُ المُجَزَّعُ: رنگین پھول دار کاغذ جو دیواروں وغیرہ پر چسپاں کیا جاتا ہے۔

الوَرَقُ المُشَمَّعُ: اسٹینسل پیپر، نقش ساز تختی، خاص مسالا لگی ہوئی ایک تختی جس پر گول نوک والے قلم سے لکھتے ہیں تو لکھائی کی جگہ سے مسالا ہٹ جاتا ہے اور اسے مشین (سائکلو اسٹائل مشین) پر چڑھا کر سیاہی کا رول پھیرتے جاتے ہیں تو سیاہی چھن کر نیچے لگے ہوئے سادہ کاغذ پر اتر آتی ہے اور چھپائی ہو جاتی ہے۔

الوَرَقُ المَصقُول: چکنا کاغذ، آرٹ پیپر۔

الوَرَقُ المُقَوَّی: کارڈ بورڈ، گتا۔

الوَرَقُ المُرَمَّلُ: ریگ مال۔

وَرَقُ النَّسْخ: کاپی (نقل) بنانے کا کاغذ، کاپینگ پیپر۔

وَرَقٌ نَشَّاشٌ او نَشَّافٌ: جاذب بلاٹنگ پیپر۔

وَرَقُ یَانَصِیب: لاٹری۔

الوَرِقُ: چاندی یا چاندی کا ڈھلا ہوا سکہ ج: اَوْرَاق وَوِرَاق۔

الوُرْقَاءُ: کبوتری، فاختہ، (۲) بھیڑیے کی مادہ (۳) ایک درخت جس کے پتے گول اور نرم ہوتے ہیں مویشی کھاتے ہیں ج: وَرَاقَی وَوَرَاقٍ۔

الوُرْقَۃُ فی القوس: کمان کا عیب

الوُرْقَۃُ: گندمی پن (۲) سیاہی مائل خاکی رنگ (۳) سیاہی اور سفیدی ملا ہوا دھوئیں جیسا رنگ، یہ عام طور پر بعض اونٹوں کا ہوتا ہے۔

الوَرَقَۃُ: ایک پتا (۲) فراخ دل یا خسیس آدمی، ھو وَرَقَۃٌ وھی وَرَقَۃ (۳) کمان کا نقص، (۴) کاغذ کا ایک تختہ (۵) تاش کا پتا (۶) کارڈ (۷) ٹکٹ (۸) دستاویز (۹) چٹ، لیبل۔

وَرَقَۃُ الاتِّہَام: فرد جرم۔

وَرَقَۃُ اقْتِرَاعٍ او انتِخَاب: پرچۂ انتخاب، بیلٹ پیپر، ووٹ پیپر۔

وَرَقَۃُ التَّصرِیح: اجازت نامہ۔

وَرَقَۃُ التَّصوِیت: ووٹ پیپر، پرچۂ انتخاب۔

وَرَقَۃُ جَلْبٍ واِحضَارٍ: عدالتی سمن

الوَرَقَۃُ المَالِیَۃ: بونڈ، مالی سند۔

وَرَقَۃٌ نَشَّاشٌ او نشّاف: جاذب۔

وَرَقَۃُ عَمَلٍ: پروگرام، نقشۂ کار۔
وَرَقَۃٌ نَقْدِيَّۃٌ: نوٹ (کاغذی سکہ)
وَرَقَۃُ الوَتَرِ: کمان کے تانت میں شگاف پر لگانے کا باریک چمڑا۔
الوَرِقَۃُ، شَجَرَۃٌ وَرِقَۃٌ: بہت پتوں والا درخت (۲) سرسبز و شاداب پتوں والا، عمدہ درخت یا پودا۔
الوَرَقِيُّ: کاغذ کا بنا ہوا۔
طَائِرَۃٌ وَرَقِيَّۃٌ: پتنگ۔
مَحْرَمَۃٌ وَرَقِيَّۃٌ اومِنْدِيل وَرَقِيّ: ہاتھ صاف کرنے کی کاغذ کی دستی، ٹشو پیپر۔
الوَرِيْقَۃُ: شَجَرَۃٌ وَرِيْقَۃٌ سرسبز و خوش منظر پتوں والا۔
• وَرَكَ ـــِ (يَرِكُ) وَرْكًا: سرین پر سہارا لینا، سرین یا کولہے پر سہارا لیکر بیٹھنا۔
ـــ وُرُوْكًا: سرین کو زمین پر لگا کر لیٹنا۔
ـــ عَلَى الدَّابَّۃِ: سواری پر بیٹھنے یا اترنے کے لئے ایک ٹانگ موڑنا۔
ـــ بِالمَكَانِ: قیام کرنا۔
ـــ عَلَى الأَمْرِ: کسی کام پر قادر ہونا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے سرین پر مارنا۔
ـــ الشَّيْءَ وَرْكًا: کوئی چیز سرین کے چاروں طرف باندھنا یا کرنا۔
وَرِكَ ـــَ (يَوْرَكُ) وَرَكًا: بڑے سرین (موٹے کولھوں) والا ہونا، ھو أَوْرَكُ وھی وَرْكَاءُ۔
ـــ الوَرِكُ: کولھے یا سرین کا بھاری ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ ـــِ (يَرِكُ) وُرُوكًا: سرین کو زمین سے لگا کر لیٹنا، چت لیٹنا۔
وَارَكَ المَكَانَ: کسی جگہ سے گزر جانا۔
وَرَّكَ عَلَى الدَّابَّۃِ: ٹانگ موڑ کر ایک کولہا زین پر رکھنا۔

وَرَّكَ عَلَى الأَمْرِ: قادر ہونا۔
ـــ فِي الوَادِي: وادی سے گھوم کر چلے جانا۔
ـــ فِي اليَمِيْنِ: قسم کھلانے والے کے منشا اور نیت کے خلاف نیت کرنا
ـــ الشَّيْءَ: کوئی چیز کولہوں کے گرد رکھنا
ـــ المَكَانَ: کسی جگہ سے گزر جانا، اسے پیچھے چھوڑ دینا۔
تَوَارَكَ: سرین پر سہارا لینا۔
تَوَرَّكَ: سرین پر بیٹھنا۔
ـــ فِي الصَّلٰوۃِ: نمازی کا دائیں کولھے کو دائیں پیر پر اس طرح رکھنا کہ وہ کھڑا ہو، اور انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو نیز بائیں کولھے کو زمین پر ٹیکنا اور بائیں پیر کو پھیلا کر دائیں طرف کو نکالنا، (۲) نماز میں کھڑے ہو کر دونوں ہاتھوں کو دونوں کولھوں کے برابر رکھنا۔
ـــ عَلَى الدَّابَّۃِ: سواری پر بیٹھنے یا اترنے کے لئے ایک ٹانگ موڑنا۔
ـــ بِالمَكَانِ: قیام کرنا۔
ـــ عَنِ الحَاجَۃِ: کسی ضرورت یا کام سے پیچھے ہٹنا، پس و پیش کرنا دیر کرنا۔
ـــ لِفُلَانٍ وفُلَانًا: کسی کو اپنے پیروں میں جکڑ کر زمین پر پٹخنا۔
ـــ عَلَى الأَمْرِ: قادر ہونا۔
ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کو اپنے کولہوں پر بٹھانا۔
المَوْرِكُ: کجاوہ پر سوار کے پیر رکھنے کی جگہ (۲) کجاوہ کے گرد باندھی جانے والی رسّی۔
نَعْلٌ مُوَرَّكٌ: ران کی کھال کا بنا ہوا جوتا۔
المَوْرِكَۃُ: کجاوہ کی وہ جگہ جس پر سوار اپنا پاؤں رکھتا ہے (۲) کجاوہ کی وہ جگہ جس پر سوار ٹانگ موڑ کر ٹانگ پر رکھتا ہے، نَعْلٌ مُوَرَّكَۃٌ: مُوَرَّكٌ۔
المِيْرَكَۃُ والمَوْرِكَۃُ: کجاوہ کا اگلا حصہ جس پر سوار تھک کر پاؤں رکھ لیتا ہے۔
الوَارِكُ: کجاوہ کی وہ جگہ جس پر سوار اپنا پاؤں رکھتا ہے۔
الوِرَاكُ: الوَارِكُ (۲) کجاوہ کا اگلا حصہ (۳) وہ کپڑا جو کجاوہ کے اگلے حصہ پر ڈال کر نیچے موڑ دیا جاتا ہے ج: وُرُكٌ۔
الوَرْكُ: انسان کی ران کے اوپر کا حصہ (۲) جڑ کی لکڑی کی بنی ہوئی کمان، ج: أَوْرَاكٌ۔
الوَرِكُ: ران کا بالائی حصہ، کولا (کولہا) سرین۔
وَرِكُ الشَّجَرِ: درخت کی جڑ ج: أَوْرَاكٌ۔
الوِرْكُ: ران کا بالائی حصہ (۲) جڑ کی لکڑی کی بنی ہوئی کمان (۳) کمان کا کنارہ (۴) کمان میں تانت باندھنے کی جگہ ج: أَوْرَاكٌ۔
الوَرَكِيُّ، اصل، اِنَّ عِنْدَہ لَوَرَكِيَّ خَبَرٍ: اس کے پاس واقعہ کی صحیح اطلاع ہے۔
الوَرْكَاءُ: مؤنث الأَوْرَكِ (۲) موٹے کولہوں والی عورت بھاری سرین والی عورت۔
الوَرْكَانَۃُ: بھاری سرین والی عورت۔
• الوَرَلُ: گوہ کی مانند قدرے بڑا ایک زہریلا جانور، ج: أَوْرَالٌ ووِرْلَانٌ وأَرْؤُلٌ۔
• وَرِمَ ـــِ (يَرِمُ) وَرَمًا، سوجنا پھولنا۔
ـــ الأَنْفُ: ناک پھولنا (غصہ ہونا)۔
ـــ النَّبْتُ: پودے کا لمبا ہونا ھو وَارِمٌ۔

أَوْرَمَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کے تھنوں کا سوجنا۔
ــــ فُلَانًا وبہ: کسی کو ناگوار بات کہنا جو اسے بری معلوم ہو، ناراض کرنا۔
وَرَّمَ فُلَانٌ بِأَنْفِہِ: تکبر سے ناک چڑھانا غرور کرنا۔
ــــ الجِلْدَ وَنَحْوَہُ: ورم آلود کرنا۔
ــــ انفہ: غصہ دلانا۔
تَوَرَّمَ: سوجنا، ورم آلود ہونا۔
الأَوْرَمُ: لوگ یا لوگوں کی بڑی تعداد (۲) لشکر کا بڑا حصہ۔
التَّوَرُّمُ: التورم الصمغی: خاندانی آتشک کے دور ثالث میں نمایاں ہونے والا ورم جو کبھی پیپ آلود بھی ہوجاتا ہے اگر جلد یا غشاء مخاطی میں ہو۔
المَوْرِمُ: ڈاڑھ لگنے کی جگہ، مسوڑھا۔
المُتَوَرِّمُ: سوجا ہوا۔
الوَارِمُ: سوجا ہوا۔
الوَرَمُ: سوجن، ورم، ج: أَوْرَامٌ
• تَوَرَّنَ: خوب سنگار کرنا، زیب و زینت اختیار کرنا۔
الوَرَانِيَةُ: سرین۔
وَرْنَةُ: زمانۂ جاہلیت میں ماہ ذیقعدہ کا نام۔
• الوَرْنِيشُ: وارنش جو روغن میں ملائی جاتی ہے، پالش۔
• وَرِہَ ــ (يَوْرَہُ) وَرَهًا: بے وقوف ہونا۔
ــــ الكَثِيبُ: ریت کے ٹیلہ کا جما ہوا نہ ہونا، کھسکتے رہنا۔
ــــ الرِّيحُ: ہوا کا تیز چلنا۔
ــــ السَّحَابَةُ: بادل کا بہت برسنے والا ہونا، ھو أَوْرَہُ وھی وَرْهَاءُ۔
ــــ المَرْأَةُ: ــ (تَرِہُ) وَرَهًا: عورت کا چربی چڑھا ہوا ہونا، موٹی ہونا ھی وَرِهَةٌ۔
تَوَرَّہَ فی عَمَلِہِ: کام میں اناڑی اور نا تجربہ کار ہونا۔
الوَارِهَةُ: دَارٌ وَارِهَةٌ: کشادہ گھر۔
الوَرْهَاءُ: امْرَأَةٌ وَرْهَاءُ اليَدَيْنِ بے وقوف عورت (۲) الرِّيحُ الوَرْهَاءُ: تیز ہوا، آندھی۔
الوَرَّةُ: کھسکتے رہنے والا ریت۔
• وَرْوَرَ فی الكَلَامِ: تیز بولنا۔
ــــ النَّظَرَ: گھورنا، نگاہ تیز کرنا۔
المُوَرْوِرُ: گمراہ کن، ہلاکت سے قریب کرنے والا۔
الوَرْوَرِیُّ: کمزور نگاہ والا۔
• وَرَى الزَّنْدُ ــ (يَرِی) وَرْيًا وَوُرِيًّا وَرِيَةً: چقماق کا آگ دینا، ھو وارٍ وَوَرِیٌّ۔
ــــ النَّارُ وَرْيًا وَرِيَةً: آگ سلگنا۔
ــــ الإِبِلُ وَنَحْوُهَا وَرْيًا: اونٹوں وغیرہ کا موٹا ہونا، خوب چربی چڑھا ہوا ہونا۔
ــــ النِّقْیُ: مغز استخواں کا چربی دار ہونا۔
ــــ اللّٰہُ فُلَانًا: خدا کا کسی کو پھیپھڑوں کی بیماری میں مبتلا کرنا۔
ــــ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کے پھیپھڑے کو زخمی کرنا۔
ــــ القَيْحُ جَوْفَہُ: پیپ کا اندرون جسم (پیٹ) کو خراب کردینا، حدیث میں ہے۔ لأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا حَتّٰى يَرِيَہُ خَيْرٌ لَہُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا: تم میں سے کسی کے اندرون (پیٹ) کا پیپ سے پر ہو کر خراب ہوجانا اس سے بہتر ہے کہ وہ شعر و شاعری سے پر ہو
وَرِیَ الزَّنْدُ ــ (يَوْرَی) وَرْيًا وَوُرِيًّا وَرِيَةً: چقماق کا آگ دینا
ــــ المُخُّ ــ (يَرِی) وَرْيًا: مخ کا گھٹا ہوا ہونا، بھرا ہوا ہونا۔
ــــ الشَّحْمُ وَرِیٌّ: چربی کا بہت چکنا ہونا۔
وُرِیَ الكَلْبُ وَرْيًا: کتے کا انتہائی ٹرکایا ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ: کسی کے پھیپھڑے میں پیپ پڑنا، ھو مَوْرُوٌّ وَمَوْرِیٌّ
أَوْرَی الزَّنْدُ: چقماق کا آگ دینا
ــــ الزَّنْدَ چقماق سے آگ نکالنا
ــــ النَّارَ: آگ سلگانا۔
ــــ صَدْرَہُ عَلٰى فُلَانٍ: کسی کے خلاف کسی کے دل میں بغض و کینہ پیدا کرنا۔
ــــ لَہُ رَأْيًا: کسی کو کوئی رائے دینا۔
ــــ السِّمَنُ الإِبِلَ: موٹاپے کا اونٹوں کی چربی اور مغز استخواں کو بڑھا دینا۔
وَارَاہُ مُوَارَاةً: چھپانا۔
وَرَّی عَنْ فُلَانٍ: کسی کی حمایت کرنا کسی کا دفاع کرنا، طرف داری کرنا۔
ــــ عَنِ الشَّیْءِ: کسی شے کی حقیقت چھپا کر دوسری بات ظاہر کرنا، توریہ کرنا، حدیث میں ہے، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا وَرَّى بِغَيْرِہِ۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر کا ارادہ فرماتے تو کسی دیگر سفر سے توریہ کر لیتے تھے یعنی غیر مقصود سفر کا اظہار کر کے اصل سفر کو اخفاء میں رکھتے تھے
ــــ فُلَانٌ الزَّنْدَ: چقماق سے آگ نکالنا۔

وَرَّى الشَّئَ : پوشیدہ رکھنا (۲) پیچھے کرلینا چھپالینا۔

تَوَارَىَ : چھپنا، پس پردہ ہونا۔

استَوْرَى الزَّنْدَ : چقماق سے آگ نکالنا۔

— فلَانًا رأيًا : کسی سے رائے لینا، راہنمائی حاصل کرنا

التَّرِيَّةُ : ہلکے پیلے مٹیالے رنگ کا وہ خفیف سا مادہ جو حائضہ کو بوقت غسل نظر آئے۔

التَّورِيَةُ : ارادہ کی ہوئی چیز کا اس طرح اظہار کہ حقیقت مخفی رہے، کذب بیانی سے بچکر مقصد کی پردہ پوشی۔

الرِّيَةُ : ہر وہ چیز جس سے آگ سلگائی جائے جیسے کپڑے کا چیتھڑا، روئی اور کاغذ وغیرہ۔

الوَارِي : موٹی چربی (۲) ہر موٹی چیز (۳) آگ دینے والا چقماق۔

المِسْكُ الوَارِي : عمدہ قسم کا مشک۔

وَارِي الزَّنْدِ فی الاقتِرَاح : برجستہ کوئی بات کہنے والا، تیز طبع آدمی۔

الوَارِيَةُ : پھیپھڑوں کی بیماری جس سے کھانسی اٹھتی ہے۔

الوَرْيُ : پیٹ کے اندر کی پیپ یا وہ زخم جس سے کھانستے وقت پیپ یا خون منہ سے نکلتا ہو، مبغوض آدمی کے کھانستے وقت عرب کہتے ہیں: وَرْيًا وقُحَابًا۔

الوَرَى : مخلوق (۲) نوع انسانی (۳) پھیپھڑوں کی بیماری۔

ابو الوَرَى : زمانہ، مَا اَدْرِي ایُّ الورَى هو؟ نہ معلوم وہ کس قسم کا آدمی ہے۔

الوَرْيَةُ : آگ سلگانے کی کوئی چیز۔

الوَرِيُّ : موٹی چربی، لَحْمٌ وَرِيٌّ : موٹا گوشت (۲) مہمان (۳) پڑوسی۔

و — ز

• وَزَأَ مِنَ الطَّعَامِ ـَ (يَزَأُ) وَزْءًا کھانے سے پرشکم ہونا۔

— اللَّحْمَ : گوشت کو بھون کر خشک کرنا۔

— القَوْمُ القَوْمَ : لڑائی وغیرہ میں ایک گروہ کا دوسرے گروہ کو دھکیلنا۔

وَزَّأَتِ النَّاقَةُ اوالفَرَسُ ونَحْوُهما بِرَاكِبِهَا تَوْزِئَةً وتَوْزِيئًا : گھوڑے وغیرہ کا سوار کو زمین پر گرادینا۔

— فُلَانًا : کسی کو ہر طرح کی قسم دیکر پابند کرنا۔

— الإِنَاءَ : برتن کو بھرنا۔

تَوَزَّأَ : پانی سے سیر ہونا۔

— الإِنَاءُ : برتن بھرنا۔

الوَزَأُ : چھوٹے قد کا موٹا اور سخت جسم آدمی۔

• وَزَبَ المَاءُ والشئُ ـِ (يَزِبُ) وُزُوبًا : پانی وغیرہ بہنا۔

اَوْزَبَ فی الارض : سفر کرنا، ملک یا علاقہ کے اندر دور تک جانا۔

المِيزَابُ : پرنالا، ج، مَيَازِيبُ دیکھئے (ازب)۔

الوَزَّابُ : چالاک و ماہر چور۔

• وَزَرَ ـِ (يَزِرُ) وَزْرًا وِزْرَةً : بھاری بوجھ اٹھانا (۲) گناہ گار ہونا هو وَازِرٌ۔

— لَهُ وِزَارَةً : کسی کا وزیر بن جانا مشیر و مقرب ہوجانا۔

— الشئَ وِزْرًا : اٹھانا، هو وَازِرٌ۔

— وِزْرَ اُخْرَى : دوسری ذات کا بوجھ اٹھانا، ذمہ دار ہونا، جواب دہ ہونا۔

وَزَرَ الرَّجُلَ وَزْرًا : کسی پر غالب ہونا۔

— الثُّلْمَةَ : رخنہ (شگاف) بند کرنا۔

وُزِرَ ـَ (يُوزَرُ) وِزْرًا وَزِرَةً : گناہ کرنا، ارتکاب جرم کرنا (۲) گناہ کی تہمت لگایا جانا هو مَوْزُورٌ۔

آوْزَرَهُ : کسی کو پشت پناہ بنانا، اپنا سہارا بنانا (۲) چھپانا، پناہ دینا۔

— الشَّئَ : کوئی چیز حاصل کرنا، قبضہ میں لینا (۲) مضبوط و پختہ کرنا (۳) لے جانا۔

وَازَرَهُ عَلَى الأَمْرِ : کسی کام میں کسی کی مدد کرنا، طاقت بہم پہنچانا (۲) کسی کا وزیر (مشیر و مصاحب) بن جانا۔

اتَّزَرَ : گناہ کرنا، جرم کرنا (۲) چھوٹا کمبل اوڑھنا۔

تَوَزَّرَ لَهُ : کسی کا وزیر ہو جانا۔

استَوْزَرَهُ : کسی کو اپنا وزیر بنا لینا (۲) لیجانا۔

المُوَازِرُ : پشت پناہ مددگار و معاون۔

المَوْزُورُ : گنہگار، مجرم، ملزم۔

المَوْزُورَةُ : جرم، گناہ۔

الوَازِرُ : بوجھ اٹھانے والا۔

الوَازِرَةُ : بوجھ اٹھانے والی ذات۔

الوِزَارَةُ والوَزَارَةُ (بکسر واؤ اعلی استعمال ہے) منصب وزیر، وزارت (۲) جماعت وزراء کیبنٹ (۳) دفتر وزارت۔

الوِزْرُ : بھاری بوجھ، (۲) ہتھیار (۳) گناہ، جرم، ج : اوزارٌ۔

اَوْزَارُ الحَرْبِ : آلات و سامان جنگ۔

اَعَدُّوا اَوْزَارَ الحَرْبِ : انہوں نے جنگ کے ہتھیار تیار کرلئے یعنی جنگ کی تیاری کرلی۔

وَضَعَتِ الحَرْبُ اَوْزَارَهَا :

جنگ ختم ہوگئی۔

الوَزَرُ: محفوظ یا مضبوط پہاڑ (۲) پناہ گاہ

الوَزْرَةُ: چھوٹا کمبل، ج: وَزَرَات۔

الوَزِیْرُ: پشت پناہ (۲) بادشاہ کا مشیر و مصاحب جو اپنی رائے اور مشورہ سے بادشاہ کا بوجھ ہلکا کرے (۳) نظام حکومت میں کسی خاص شعبہ کا ذمہ دار صاحب منصب شخص، وزیر، ج: وُزَرَاءُ واَوْزَارٌ۔

• المَوْزَرَةُ: بہت مرغابیوں والی زمین۔

الوَزُّ: الاِوَزُّ، مرغابی، واحد وَزَّةٌ۔

• وَزَعَ الاِنسَانَ وَغَیْرَہٗ ـــ (یَزَعُہ) وَزْعًا: روکنا، منع کرنا، قید میں رکھنا (۲) جھڑکنا، ڈانٹنا۔

ـــ الجَیْشَ: لشکر کی صف بندی کرنا، لڑائی کے لئے خاص ترتیب سے کھڑا کرنا۔

اَوْزَعَ بَیْنَہُمْ: لوگوں میں پھوٹ ڈالنا (۲) صلح کرانا۔

ـــ الشَّیْءَ: کوئی چیز تقسیم کرنا (۲) منتشر کرنا بکھیرنا۔

ـــ فُلَانًا بِالشَّیْءِ: کسی کو کسی چیز سے بھڑکانا، ورغلانا، اُوْزِعَ فُلَانٌ بِالشَّیْءِ وَزُوْعًا: کسی کو ورغلا کر کسی چیز کا عادی اور شوقین بنانا۔

ـــ فُلَانًا الشَّیْءَ: کسی کو کسی شئے کا دلدادہ اور شوقین بنانا۔

ـــ اللّٰہُ فُلَانًا الشَّیْءَ: خدا کا کسی کے دل میں کوئی بات ڈالنا، کسی بات کی توفیق دینا، قرآن پاک میں ہے: رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ۔

وَازَعَہٗ: کسی کے لئے رکاوٹ بننا، کسی کے لئے مانع ہونا۔

وَزَّعَہٗ: تقسیم کرنا، بانٹنا۔

ـــ المَالَ وَغَیْرَہٗ عَلَی القَوْمِ: لوگوں میں مال وغیرہ تقسیم کرنا۔

وَزَّعَ الصَّحِیْفَةَ اَوِ المَجَلَّةَ اَوِ الکِتَابَ: اخبار، رسالہ یا کتاب خریداران کو فراہم کرنا (تقسیم کرنا)۔

ـــ البَرِیْدَ: ڈاک تقسیم کرنا، اس کی متعین جگہ پر پہنچانا۔

ـــ المُوسِیْقَارُ اللَّحْنَ: موسیقار کا کسی نغمہ کو مختلف آلات پر تقسیم کرنا

اِتَّزَعَ: رکنا، باز رہنا۔

تَوَزَّعَ القَوْمُ الشَّیْءَ بَیْنَہُمْ: لوگوں کا باہم کوئی چیز بانٹ لینا۔

ـــ الشَّیْءُ: بٹ جانا، تقسیم ہو جانا۔

تَوَزَّعُوا ضُیُوفَہُمْ: لوگوں کا مہمانوں کو مختلف ٹولیوں پر تقسیم کر کے اپنے اپنے گھروں پر لے جانا۔

تَوَزَّعَتْہُ الاَفْکَارُ: خیالات کا کسی کو پریشان کرنا، ھو مُتَوَزِّعُ القَلْبِ۔

اِسْتَوْزَعَہُ الاَمْرَ: کسی بات کے الہام و توفیق کی استدعا کرنا۔

ـــ اللّٰہَ شُکْرَہٗ: اللہ سے اس کے شکر کی توفیق مانگنا۔

الاَوْزَاعُ: جماعتیں، گروہ (۲) مختلف قسم کے لوگ (۳) لوگوں کے جتھے سے الگ تھلگ ہونے والے مکانات (اس کا واحد نہیں)

التَّوْزِیْعُ: تقسیم (۲) اخبارات و رسائل وغیرہ کی اشاعت و فراہمی (۳) فن تصویر میں رنگوں کی مخصوص آمیزش (۴) خطوط وغیرہ کی تقسیم۔

التَّوْزِیْعَةُ: ایک دفعہ کی تقسیم اشاعت۔

المُتَّزِعُ: سخت جان اور خود دار آدمی۔

المُوَزِّعُ: تقسیم کنندہ، مقسم، (۲) اخبارات و رسائل فراہم کنندہ، ڈیلر (۳) ڈاکیا، پوسٹ مین۔

مُوَزِّعُ البَرِیْدِ: پوسٹ مین۔

الوَازِعُ: مانع، (۲) محافظ (۳) مرتب (۴) عبرت (۵) لڑائی میں لشکر کی صف بندی کرانے والا کمانڈر (۶) محرمات شرعیہ سے روکنے والا مبلغ یا افسر (۷)، کتا، اسے ابن وازع بھی کہتے ہیں، ج: وَزَعَةٌ وَوُزَّاعٌ، وَزَعَةُ المَلِکِ: شاہی محافظین۔

الوَازِعُ الدِّیْنِیُّ: مذہبی مانع، روک، محافظ۔

الوَزُوْعُ: کسی چیز پر اکساہٹ

• وَزَغَ بِہٖ ـــ (یَزِغُ) وَزْغًا تھوڑا تھوڑا پھینکنا۔

ـــ النَّاقَةُ بِبَوْلِہَا: اونٹنی کا تھوڑا تھوڑا پیشاب کرنا۔

ـــ الطَّعْنَةُ بِالدَّمِ: نیزہ کے زخم کا تھوڑا تھوڑا خون پھینکنا۔

اَوْزَغَ بِہٖ: وَزَغَ۔

وُزِّغَ الجَنِیْنُ: پیٹ میں بچہ کا پورا ہو کر حرکت کرنا۔

الوَزَغُ: کمزور آدمی (۲) چھپکلی (ایک وَزَغَةٌ) ج: اَوْزَاغٌ وِزَاغٌ۔

• وَزَفَ ـــ (یَزِفُ) وَزْفًا وَوَزِیْفًا: جلدی کرنا، تیز چلنا (۲) قدم ملا کر چلنا چھوٹے چھوٹے ڈگ بھرنا۔

ـــ اِلَیْہِ: کسی کے نزدیک ہونا۔

ـــ فُلَانًا وَزْفًا: کسی سے جلدی کرانا۔

اَوْزَفَ: جلدی کرنا۔

وَازَفَ القَوْمُ: لوگوں کا مشترکہ اخراجات کے لئے اپنے اپنے حصہ کی برابر برابر رقم دینا۔

وَزَّفَ: جلدی کرنا۔

تَوَازَفَ القَوْمُ: مشترکہ خرچ کے لئے ایک دوسرے کے برابر حصہ دینا (۲) باہم قریب ہونا، تَوَازَفُوْا بَیْنَہُمْ: باہم مل کر مصارف جمع کرنا۔

• اَوْزَکَتِ الْمَرْأَۃُ: عورت کا عجلت کرنا۔
— فِی مِشْیَتِہَا: ٹھنگنوں کی طرح بھدی چال چلنا۔
• وَزَمَ ـــ (یَزِمُ) وَزْمًا: رات دن میں ایک بار کھانا (۲) تھوڑی چیز کے ساتھ اتنی ہی اور ملانا۔
— الشَّیْءَ: رخنہ یا دراڑ ڈالنا۔
— فُلَانًا بِفِیْہِ: کسی کو آہستہ سے منہ سے کاٹنا۔
— الدَّیْنَ: قرض ادا کرنا۔
وُزِمَ فِی مَالِہِ وَزْمَۃً: کسی کے مال میں کچھ کمی آجانا۔
وَزَّمَ نَفْسَہُ: اپنے بارہ میں دن رات میں ایک بار کھانے کا فیصلہ کرنا۔
تَوَزَّمَ: کسی کا شدید روندنے و دباؤ والا ہونا۔
الوَزَامُ: عجلت، تیزی۔
الوَزَّامُ: پُر گوشت و بھرے ہوئے پٹھوں والا ہونا۔
الوَزْمُ: مقدار (۲) ترکاریوں کی گٹھڑی (سبزیوں کا گٹھا) (۳) عقاب کا اپنے گھونسلے میں جمع کیا ہوا گوشت، (۴) بروقت ہونے والا کام۔
الوَزْمَۃُ: مقدار (۲) دن رات میں ایک دفعہ کی خوراک۔
الوَزِیْمُ: ترکاریوں کی گٹھڑی (سبزیوں کا گٹھا) (۲) عضلات، پٹھے، رَجُلٌ وَزِیْمٌ: ٹھکے ہوئے بدن کا آدمی، (۳) بھنا ہوا گوشت (۴) سکھایا ہوا گوشت (۵) ٹکڑے کیا ہوا گوشت، (۶) ہانڈی وغیرہ میں بچا ہوا شوربا (۷) ہر بچی ہوئی چیز۔
الوَزِیْمَۃُ: ترکاریوں کی گٹھڑی (سبزیوں کا گٹھا) (۲) کھجور کا شگوفہ جس میں شگاف دے کر قلم لگایا جائے (۳) کھجور کا وہ پتا جس سے شگوفہ چیر کر باندھا جائے (۴) گوشت کا ٹکڑا (۵) دونوں رانوں کا ابھرا ہوا گوشت (۶) عقاب کا اپنے گھونسلے میں جمع کیا ہوا گوشت، ج: وَزِیْمٌ۔
• وَزَنَ الشَّیْءَ ـــ (یَزِنُ) وَزْنًا وَزِنَۃً: وزن دار ہونا، بھاری ہونا۔
— الشَّیْءَ: تولنا (۲) ہاتھ میں کوئی چیز لے کر وزن کا اندازہ کرنا (۳) اندازہ کرنا (۴) درخت کے پھل کا اندازہ کرنا
— الکَلَامَ: کلام کا معنوی وزن دیکھنا جانچنا۔
— الدَّرَاہِمَ لَہُ: کسی کو درہم جانچ تول کر دینا۔
— الشَّیْءُ دِرْہَمًا: کسی چیز کا درہم کے بقدر ہونا۔
— نَفْسَہُ عَلَی الأَمْرِ: کسی کام پر خود کو جمانا، عادی کرنا، خوگر بنانا۔
— الشِّعْرَ: شعر کی تقطیع کرنا، قواعدِ عروض کے مطابق بنانا۔
وَزُنَ ـــ (یَوْزُنُ) وَزَانَۃً: وزن دار و بھاری بھرکم ہونا، وقیع ہونا (۲) ذی رائے ہونا۔ باوزن ہونا، ھُوَ وَزِیْنٌ۔
اَوْزَنَ نَفْسَہُ عَلَی الأَمْرِ: خود کو کسی کام پر جمانا۔
وَازَنَ بَیْنَ الشَّیْئَیْنِ مُوَازَنَۃً و وِزَانًا: دو چیزوں کو برابر کرنا، (۲) وزن کے لئے باہم تقابل کرنا، موازنہ کرنا۔
— الشَّیْءُ الشَّیْءَ: ایک شے کا دوسری شے کے ہم وزن ہونا (۲) برابر ہونا (۳) مقابل ہونا، سامنے ہونا۔
— فُلَانًا: کسی کو اس کے کام کا بدلہ دینا، صلہ یا انعام دینا۔
اِتَّزَنَ العَدْلُ: گون کا دوسری گون کے ہم وزن ہونا۔
— الشَّیْئَانِ: وزن میں برابر ہونا۔
— فُلَانٌ الدَّرَاہِمَ: تول کر درہم لینا۔
تَوَازَنَ الشَّیْئَانِ: دو چیزوں کا ہم وزن ہونا۔
الأَوْزَنُ: زیادہ وزنی، زیادہ وقیع، جیسے ھٰذَا القَوْلُ اَوْزَنُ مِنْ ھٰذَا۔
أَوْزَنُ القَوْمِ: سربرآوردہ قوم۔
الاِتِّزَانُ: توازن (۲) علم ریاضی اور علم ہندسہ میں غیر مستقر توازن کا نام ہے یعنی اگر کسی جسم کو اس کی جگہ سے ہٹا کر دوبارہ وہاں رکھا جائے تو وہ اپنی سابقہ حالت پر بحال نہ ہو اور توازن بگڑ جائے، (۳) سنجیدگی۔
التَّوَازُنُ: توازن، دو چیزوں میں وزنی یکسانیت۔
التَّوَازُنُ الاِقْتِصَادِیُّ: اشیا کی قیمتوں پر اثر انداز ہونے والے اسباب وعلل کو مختلف حالات میں متساوی سطح پر رکھنے کا ایک نظریہ جس سے مختلف ممالک کی مالی اور اقتصادی حالت میں کسی نہ کسی حد تک توازن قائم رہتا ہے۔
الزِّنَۃُ: پہاڑ کا بالمقابل حصہ، ھُوَ زِنَتُہُ: وہ اس کے سامنے ہے (۲) وزن و مقدار، حدیث میں ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہِ عَدَدَ خَلْقِہِ وَزِنَۃَ عَرْشِہِ: خدا کی پاکی و تعریف کا بیان اس کی مخلوقات کی تعداد اور اس کے عرش کے وزن و مقدار کے برابر ہو۔
المُتَّزِنُ: متوازن (۲) سنجیدہ مزاج
المُوَازَنَۃُ: دو یا چند چیزوں کی قدر و قیمت

یا وزن میں مقابلہ (۲) تقابل، توازن، بیلنس (۳) بجٹ، گوشوارہ آمد وصرف۔

المُوَازِنُ: ہم وزن (۲) مقابلہ کا۔

المَوَازِينُ: میزان کی جمع (۲) پاسنگ سمیت ایک ترازو (۳) توازن۔

اختلالُ الموَازِين: توازن کا بگاڑ۔

المَوْزُونُ: تولی جانے والی چیز (۲) مقررہ مقدار و وزن والی چیز، قرآن پاک میں ہے "وَاَنۡبَتۡنَا فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ مَّوۡزُوۡنٍ"۔ ہم نے اس (زمین) میں ہر قسم کی چیز معین مقدار سے اگائی ہے (۳) وزن کی ہوئی چیز۔

المَوْزُونَةُ: امرأة موزونة: پستہ قد عقلمند عورت۔

المِيزَانُ: ترازو، تولنے کا کانٹا (۲) لوہے یا پتھر کا باٹ (جسے ترازو کے ایک پلڑے میں رکھ کر کوئی چیز اس کے برابر کی جائے (۳) درجہ، حیثیت، اعْرِفْ لِكُلِّ امرِئٍ مِيزَانَهُ: ہر آدمی کی حیثیت کو سمجھو (۴) انصاف (۵) علم فلسفہ میں اشیاء اور معانی کو باعتبار معیار پرکھنے کا ظاہری یا باطنی ذریعہ ج: مَوَازِين۔

المِيزَانُ التِّجَارِيُّ: تجارتی توازن۔

مِيزَانُ البُخَارِ اسٹیم پیما، بھاپ کا درجۂ حرارت معلوم کرنے کا آلہ۔

مِيزَانُ الثِّقَلِ النَّوعِيّ: کثافت نوعی کا پیمانہ۔

مِيزَانُ ثِقَلِ الهَوَاءِ: بادپیما، بیرومیٹر۔ مِيزَانُ الحَرَارَةِ، مِيزَانُ الحَرِّ والبَرْدِ: تھرمامیٹر۔

مِيزَانُ الرُّطُوبَةِ واليُبُوسَةِ: بائیگرامیٹر، رطوبت اور یبوست کا درجہ معلوم کرنے کا آلہ۔

مِيزَانُ ضَغْطِ البُخَارِ: بھاپ کے دباؤ کی مقدار معلوم کرنے کا آلہ، دخان پیما۔

مِيزَانُ القُوَى: طاقت کا توازن۔

مِيزَانُ اللَّبَنِ: شیر پیما، دودھ کی جانچ کا آلہ۔

مِيزَانُ النَّهَارِ: دوپہر، قَامَ واستقام مِيزَانُ النَّهَارِ: دوپہر ہوگیا، هو مِيزَانُ الجَبَلِ ومِيزَانَهُ: وہ پہاڑ کے بالمقابل ہے، برابر میں ہے۔

المِيزَانِيَّةُ: بجٹ، بیلنس شیٹ، آمد و صرف کا گوشوارہ (جس میں دونوں کا توازن ظاہر کیا جائے)۔

الوَازِنُ: تولنے والا (۲) دِرْهَمٌ وَازِنٌ پورے وزن کا درہم۔

الوِزَانُ: هو بِوِزَانِهِ ووِزَانَهُ وہ اس کے سامنے ہے۔

الوِزَانَةُ: هو بِوِزَانَتِهِ: وہ اس کے سامنے ہے (۲) تولنے کا پیشہ (۳) تلائی۔

الوَزَّانُ: تولنے کا پیشہ کرنے والا۔

الوَزْنُ: ترازو کا باٹ، ج: اَوْزَانٌ، (۲) کھجوروں کا گٹھا جسے آدمی دونوں ہاتھوں میں نہ اٹھا سکے، ج: وُزُونٌ (۳) اہل عروض کی اصطلاح میں وہ وزن جس پر اشعار تیار کئے جائیں، ج: اَوْزَانٌ (۳) پہاڑ کا بالمقابل حصہ هو وَزْنَهُ: وہ اس کے سامنے ہے، درهمٌ وَزْنٌ وَوَزْنًا: پورے وزن کا یا سرکاری وزن کا درہم فُلانٌ رَاجِحُ الوَزْنِ: فلاں صاحب عقل و دانش یا ذی رائے ہے (۴) بوجھ، وزن (۵) حیثیت، قدر و قیمت، ما لِفُلانٍ وَزْنٌ: فلاں کی کوئی حیثیت نہیں، وہ خسیس الطبع ہے، بیکار ہے، اَقَامَ لَهُ وَزْنًا: اہمیت دینا۔

الوَزْنُ النَّوعِيُّ: کسی جسم کا پانی کے مساوی حجم والے وزن کے ساتھ تناسب۔

الوَزْنَةُ: دانشمند پستہ قد عورت (۲) رائج الوقت درہم یا سکہ (۳) ایک وقت کا کھانا (۴) ایک دفعہ کا وزن

الوِزْنَةُ: تولنے کا طریقہ یا نوعیت هو حَسَنُ الوِزْنَةِ: وہ ٹھیک تولا ہوا ہے۔

الوَزِينُ: وَزِينُ الرَّأيِ: سنجیدہ اور ذی رائے، جچی تلی رائے رکھنے والا۔

• وَزْوَزَ الرَّجُلُ: بدن کو ہلاتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر چلنا۔

الوَزْوَازُ: چھوٹے قدم رکھ کر چلنے والا۔

المُوَزْوِزُ: گانے والا۔

الوَزْوَزُ: موت (۲) زمین ہموار کرنے کا چوڑا تختہ، وہ چوڑی لکڑی جس کے ذریعہ اونچی جگہ کی مٹی سمیٹ کر گڑھے میں ڈالی جائے۔

• وَزَى الشيءُ ــ (يَزِي) وَزْيًا: سمٹنا، سکڑ کر اکٹھا ہونا

ـــ الأمرُ فُلانًا: کسی بات کا کسی کو غصہ دلانا۔

اَوْزَى لِدَارِهِ: گھر کے چاروں طرف مٹی کا پشتہ بنانا، دیواروں کو لیپنا۔

ـــ اِلَيْهِ: کسی کی پناہ لینا، سہارا لینا۔

ـــ اِلَيْهِ الشيءَ: سہارا دینا، پناہ میں دینا۔

ـــ ظَهْرَهُ: ٹیک لگانا۔

ـــ ظَهْرَهُ الى الحَائِطِ: دیوار سے کمر لگانا، ٹیک لگانا۔

ـــ الشيءَ: نمایاں کرنا، نصب کرنا۔

وَازَاهُ: کسی کے مقابل ہونا، سامنے ہونا۔

تَوَازَى الشَّيْئَانِ: دو چیزوں کا برابر ہونا ایک دوسرے کے مساوی ہونا۔

استَوزَی : اپنی رائے پر اڑنا، من مانی کرنا، (۲) دور نکل جانا، جیسے استوزی العیرُ گدھا دور نکل گیا۔
ــــ الشیئُ : قائم ہونا، بلند ہونا۔
ــــ فی الجَبَلِ : پہاڑ پر چڑھنا۔
المُتَوازِی : مساوی (۲) مساوی سطحوں والا جسم۔
مُتَوازِی الاَضلاع : وہ شکل جس کے ہر دو پہلو (ضلع) مساوی ہوں۔
المُستَوزِی : خود رائے۔
الوَزِی : موٹے اور جھکے ہوئے بدن کا پست قد آدمی۔

و ــــ س

• وَسَبَتِ الارضُ : ــِ (تَسِبُ) وَسْبًا : زمین کا بہت گھاس والی ہونا
وَسِبَ الثوبُ وغیرُہ ــَ (یَوسَبُ) وَسَبًا : میلا اور گندا ہونا، ھو وَسِبٌ۔
اوسبت الارضُ : وَسَبَت۔
ــــ الغَنَمُ : بھیڑ بکریوں کا بہت اون والا ہونا۔
المِیسابُ (من البُسرِ) آدھی پکی ہوئی کھجور، نیم پخت کھجور۔
الوَسبُ : کنوئیں کی تہ میں مٹی روکنے والی لکڑی، ج : وُسُوبٌ۔
الوِسبُ : گھاس (۲) پودے (۳) سوکھی گھاس۔
الوَسَبُ : میل کچیل۔
• وَسَجَتِ البَعِیرُ ــِ (تَسِجُ) وَسْجًا ووَسِیجًا : اونٹ کا تیز چلنا
اَوسَجَ البَعِیرَ : اونٹ کو تیز چلانا۔
الوَسُوجُ (من الابل) : تیز رفتار اونٹ
الوَسجُ والوَسَجَان : اونٹ کی تیز چال۔

• وَسِخَ الشیئُ ــَ (یَوسَخُ) وَسَخًا : میلا ہونا ھو وَسِخٌ۔
اَوسَخَ الشیئَ : میلا کرنا۔
وَسَّخَ الشیئَ : میلا کرنا۔
اِتَّسَخَ الشیئُ : میلا ہونا۔
استَوسَخَ الشیئُ : میلا ہونا۔
الوَسَخُ : میل، گندگی، ج : اوساخ۔
• اَوسَدَ فی السَّیرِ : تیز چلنا۔
وَسَّدَ فلانًا الشیئَ : کسی کے سر کے نیچے کوئی چیز بطور تکیہ رکھنا۔
ــــ الامرَ الیہ : کوئی کام کسی سے متعلق کرنا۔
تَوَسَّدَ : سر کے نیچے کوئی چیز رکھنا، کسی چیز پر سر ٹیکنا (۲) سہارا لینا۔
ــــ الوسادۃَ : تکیہ پر سر رکھنا۔
ــــ الذِّراعَ : سر کے نیچے ہاتھ کو تکیہ کی طرح رکھ کر سونا۔
الوِسادُ : تکیہ یا بطور تکیہ سر کے نیچے رکھی جانے والی کوئی چیز (۲) بچھونا وغیرہ کا گدا، غالیچہ، ج : وُسُدٌ۔ عَرِیضُ الوِسادِ : غبی، کند ذہن۔
الوُسادۃُ : الوِسادُ، ج : وسادات ووَسائِدُ۔
• وَسَطَ الشیئَ ــِ (یَسِطُہ) وَسْطًا وَسِطَۃً : کسی چیز کے بیچ میں ہونا جیسے وَسَطَ القومَ والمکانَ ھو واسِطٌ۔
ــــ القومَ وفیہم وَساطَۃً : لوگوں میں حق و انصاف کے ساتھ ثالثی کرنا، ثالث بن کر لوگوں میں حق و انصاف قائم کرانا۔
وَسُطَ الرَّجُلُ ــُ (یَوسُطُ) وَساطَۃً وَسِطَۃً : خاندانی طور پر شریف ہونا، عالی نسب ہونا ھو وَسِیطٌ۔
اَوسَطَ القومَ : لوگوں کے بیچ میں ہونا۔

وَسَّطَہُ : بیچ میں کرنا یا رکھنا (۲) دو ٹکڑے کرنا (۳) ثالث بنانا۔
تَوَسَّطَ فلانٌ : درمیانہ درجہ کی چیز لینا جو نہ اچھی ہو نہ خراب۔
ــــ بینہم : بیچ بچاؤ کرانا، حق و انصاف کے ساتھ ثالثی کا فریضہ انجام دینا۔
ــــ الشیئَ : کسی چیز کے بیچ میں ہونا جیسے تَوَسَّطَ القومَ۔
الاَوسَطُ : درمیانہ، معتدل جو نہ بہت اعلیٰ ہو اور نہ بہت گھٹیا، ج : اَواسِطُ وھی وسطی، ج : وُسُطٌ۔
اوسَطُ الشیئِ : کسی چیز کا درمیانی حصہ، متوسط درجہ۔
اَوسَطُ القومِ : اپنی قوم میں ممتاز آدمی۔
العِلمُ الاوسَطُ : علم ریاضی، اس کا نام الحکمۃ الوسطی بھی ہے۔
الاَوساطُ : (وَسَطٌ کی جمع) حلقے، جیسے الاوساطُ الادبیۃُ والعلمیۃُ والتجاریۃُ والثقافیۃُ وامثالہا
التَّوَسُّطُ : اعتدال، (۲) ثالثی۔
المُتَوَسِّطُ : درمیانہ، اوسط درجہ کا، معتدل، میڈیم (۲) مرکزی (۳) ثالث۔
متوسِّطُ الشیئِ : کسی چیز کا اوسط، جیسے : المتوسِّطُ الحسابیُّ : حسابی اوسط۔
البحرُ المُتَوَسِّطُ : بحر روم۔
المُوسَطُ، مُوسَطُ البیت : گھر کا اندرونی حصہ یا درمیانی حصہ۔
الواسِطُ : دروازہ (۲) پالان کا اگلا حصہ ج : اَواسِطُ۔
الواسِطۃُ : پالان کا اگلا حصہ، (۲) ہار کے درمیان کا اعلیٰ جوہر (۳) کسی چیز تک پہنچنے کا ذریعہ، بواسطۃِ الشیئِ، بذریعہ، بواسطۃِ فلانٍ، بتوسط فلاں۔
الوَساطۃُ : ثالثی، بیچ بچاؤ، دو یا چند

متنازع فریقوں کے درمیان قائم کسی جھگڑے کا پرامن تصفیہ کرانے کا کام، (۲) سفارش، دخل اندازی۔

الوُسْطُ: درمیان۔ جَلَسَ وُسْطَ القَوْمِ: لوگوں کے بیچ میں بیٹھا۔ وَصَلَ إلی وُسْطِ الجُمُوعِ: وہ ہجوم کے بیچ میں پہنچ گیا۔

الوَسَطُ: کسی چیز کا مرکز، وسطی حصہ (۲) ہر معتدل و متوسط شے۔ شَیئٌ وَسَطٌ معتدل اور متوسط درجہ کی چیز، درمیانے درجہ کی چیز (۳) دو کناروں کے اندر کا حصہ، خواہ بالکل بیچ نہ ہو (۴) عدل و انصاف (۵) منتخب و بہتر، قرآن پاک میں ہے: "وَکَذٰلِکَ جَعَلْنَاکُمْ اُمَّۃً وَّسَطًا"، اور اسی طرح ہم نے تم کو منتخب اور بہتر امت بنا دیا ہے (۶) مرکزی (۷) درمیانی، بین بین۔

ھو مِن وَسَطِ قَومِہ: وہ اپنی قوم کا منتخب فرد ہے (۸) ماحول (۹) حلقہ، دائرہ، میدان عمل، ج: اَوسَاطٌ

وَسَطُ اُورُبَّا: وسط یورپ۔

وَسَطُ آسیا: وسط ایشیا۔

الوُسْطٰی: اوسط کی تانیث (۲) بیچ کی انگلی۔

الصَّلاۃُ الوُسْطٰی: نماز عصر (جو دن اور رات کی نمازوں کے درمیان آتی ہے) یا خاص فضیلت والی نماز بعض مفسرین نے اس کی تفسیر جمعہ سے بھی کی ہے، ج: وُسَطٌ۔

الوَسُوطُ: متوسط (۲) بالوں کا بنا ہوا بڑا یا چھوٹا خیمہ، شامیانہ، ج: وُسُطٌ۔

الوُسُوطُ: وُسُوطُ الشَّمْسِ: سورج کا وسط آسمان میں ہونا۔

الوَسِیطُ: ثالث، دو متنازع فریقوں میں بیچ بچاؤ کرانے والا (۲) سفارشی (۳) دلال، معاملہ طے کرانے والا (۴) معتدل و متوسط شے، ھی وَسِیطَۃٌ، ج: وُسَطَاءُ، ھو وَسِیطٌ فِیھِمْ وہ ان سب میں اعلی نسب اور بلند رتبہ ہے۔

• وَسَعَ اللّٰہُ عَلَیہِ رِزْقَہُ وفی رِزْقِہِ ـَـ (یَوْسَعُ) وَسْعًا: خدا کا کسی کے رزق و روزی میں وسعت پیدا کرنا، مالدار و غنی بنا دینا، مالا مال کرنا۔

وَسِعَ الشَّیئُ ـَـ (یَسَعُ) سَعَۃً، کشادہ اور فراخ ہونا۔

ـــ الشَّیئُ الشَّیئَ: کسی چیز کا کسی چیز کو اپنے احاطہ میں لینا، سارے میں پھیل جانا، جیسے قرآن پاک میں ہے "وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ" اس کی کرسی نے تمام آسمانوں کو اپنے احاطہ میں لے لیا، ایک شے کا دوسری میں سما جانا۔

ـــ اللّٰہُ عَلَیہِ: خدا کا کسی کو خوشحال بنانا، مالدار کرنا۔

ـــ رَحْمَۃُ اللّٰہِ کُلَّ شَیئٍ ولِکُلِّ شَیئٍ وعلی کُلِّ شَیئٍ: خدا کی رحمت کا ہر شے کو اپنے اندر لے لینا، رحمت عام ہونا۔

ـــ المَالُ الدَّینَ: مال کا قرض کی مقدار سے زائد ہونا اور اس کی مکمل ادائگی کے بعد بچ جانا، ھو وَاسِعٌ۔

ـــ المَکَانُ کَذا: جگہ کا کسی چیز کے لئے کافی ہونا، ھذا المَکَانُ یَسَعُ اَرْبَعَۃَ اَشْخَاصٍ: اس جگہ میں چار آدمیوں کی گنجائش ہے۔

لا یَسَعُکَ اَنْ تَفْعَلَ کَذا: تمہارے لئے ایسا کرنا جائز نہیں ہے۔

ما اَوْسَعَ ذٰلِکَ الاَمْرَ: وہ معاملہ کتنا گنجائش دار ہے، یا کتنا بڑا ہے!

لا یَسَعُنِی ذٰلکَ الاَمْرُ: فلاں کام میرے بس کا نہیں ہے۔

ھذا الاِنَاءُ یَسَعُ عِشْرِینَ کَیْلاً وَیَسَعُہُ عِشْرُونَ کَیْلاً: اس برتن میں بیس کلو آ سکتا ہے۔

سَعْ: فعل امر، اونٹوں کو جھڑکنے کی آواز جس سے تیز چلنے پر اکسایا جاتا ہے۔

اللّٰھُمَّ سَعْ عَلَینَا: اے اللہ ہمیں وسعت عطا فرما۔

وَسُعَ الشَّیئُ ـُـ (یَوْسُعُ) وَسَاعَۃً: فراخ و کشادہ ہونا، گنجائش دار ہونا۔ ھو وَسِیعٌ واَسِیعٌ۔

ـــ الدَّابَّۃُ وَسَاعَۃً وَسَعَۃً: چوپائے کا لمبے لمبے قدم اٹھا کر چلنا، ھی وَسَاعٌ ووَسِیعَۃٌ وھو وَسَاعٌ۔

اَوْسَعَ فُلانٌ: مالدار و غنی ہونا۔

ـــ اللّٰہُ عَلَیہِ واَوْسَعَ عَلَیہِ رِزْقَہُ وفی رِزْقِہِ: خدا کا کسی کے رزق میں فراخی عطا کرنا، خوشحال بنانا، خوب دینا، مالدار کرنا۔

ـــ الشَّیئَ: کشادہ کرنا (۲) کشادہ پانا۔

ـــ فُلاناً الشَّیئَ: کسی کو کسی چیز پر قادر کرنا، اس کے لئے کشادہ کر دینا۔

اللّٰھُمَّ اَوْسِعْنَا رَحْمَتَکَ: اے خدا ہمیں اپنی مکمل رحمت عطا فرما ہمیں اپنی رحمت کے سایہ میں لے لے۔

وَسَّعَ الشَّیئَ تَوْسِیعًا وتَوْسِعَۃً: کشادہ کرنا، پھیلانا، وسعت دینا توسیع کرنا۔

ـــ اللّٰہُ عَلَیہِ ووَسَّعَ عَلَیہِ رِزْقَہُ وفی رِزْقِہِ: خدا کا کسی کے رزق میں فراخی و وسعت عطا کرنا، کسی کو خوشحال و مالدار بنانا۔

وَسَّعَ آفَاقَ الشَّيْءَ : دائروں کو وسعت دینا۔
___ الاختصاصات: دائرۂ عمل واختیارات بڑھانا۔
___ النِّطَاقَ : دائرہ وسیع کرنا، پھیلانا۔
اتَّسَعَ الشَّيْءُ : کشادہ ہونا (۲) پھیلنا (۳) لمبا ہونا۔
اتَّسَعَتِ الفَجْوَةُ بَيْنَ كَذَا وَكَذَا بَيْنَ فُلَانٍ وفُلَانٍ : خلیج وسیع ہونا، بعد بڑھنا۔
___ الطَّلَبُ : مانگ بڑھنا۔
تَوَسَّعَ الشَّيْءُ : کشادہ ہونا، پھیلنا۔
___ القَوْمُ فِي المَجْلِسِ : لوگوں کا مجلس میں کھل کر بیٹھنا
اسْتَوْسَعَ الشَّيْءُ : کشادہ ہونا، پھیلنا مطاوع وَسَّعَه۔
___ الرَّجُلُ : خوشحال ہونا۔
___ الشَّيْءَ : کشادہ پانا (۲) کشادہ چاہنا وسیع کرنے کی خواہش یا کوشش کرنا۔
الاِتِّسَاعُ : گنجائش۔
اتِّسَاعُ الآفَاقِ : دائروں کی وسعت معلومات کی وسعت۔
التَّوَسُّعُ : اضافہ، پھیلاؤ۔
التَّوْسِعَةُ : اضافہ، توسیع۔
السَّعَةُ : طاقت، قوت، سکت (۲) خوشحالی آسودگی، فراخی، هُوَ فِي سَعَةٍ مِنَ العَيْشِ : وہ خوشحال وآسودہ ہے (۳) گنجائش (۴) کشادگی۔
المُتَّسَعُ : گنجائش، خالی جگہ (۲) مفر، مالی عَنْ ذٰلِكَ مُتَّسَعٌ : میرے لئے اس سے مفر نہیں۔
المُوسِعُ : مالدار، گنجائش والا (ضد المُعْسِر : تنگ حال)۔
المُوَسِّعُ : وسیع تر، اعلیٰ پیمانہ کا۔
المُوَسَّعُ عَلَيْهِ : خوشحال۔
مُوَسِّعَةُ الحِذَاءِ : شوا سٹریچر۔

المَوْسُوعَةُ : انسائیکلوپیڈیا، دائرۃ المعارف وہ جامع کتاب جس میں علم ومعرفت کے تمام یا چند یا ایک موضوع سے متعلق مکمل معلومات حروف تہجی پر ترتیب دی گئی ہوں، کبھی یہ بہت سی جلدوں پر مشتمل ہوتی ہے۔
المِيسَاعُ : لمبے لمبے ڈگ بھرنے والی اونٹنی۔
الوَاسِعُ : اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام یعنی وسعت والا جو سب کو گھیرے ہوئے ہے یا جس کا رزق تمام مخلوقات کے لئے عام ہے یا جس کی رحمت ہر شے کو محیط ہے یا جس کا فیض وبخشش ہر غریب وفقیر کے لئے ہے یا وہ کثیر الفیض ذات جس کی بخشش سائل کے سوال کو پورا کرتی ہے (۲) کشادہ، فراخ، پھیلا ہوا، لمبا چوڑا۔
وَاسِعُ الانتشار : کثیر الاشاعت۔
وَاسِعُ الاطِّلَاعِ : بہت باخبر، وسیع معلومات کا حامل۔
وَاسِعُ الخِبْرَةِ : بڑا تجربہ کار۔
الوَسَّاعُ : کام میں تیز اور پھرتیلا آدمی اور جانور (۲) کشادہ رفتار، لمبے ڈگ بھرنے والا۔
الوُسْعُ : طاقت وقوت، قرآن پاک میں ہے "لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا" (۲) (بجلی کا) پاور، (۔بمقدار خاص)
الوُسْعُ الحَيَوِيُّ : علم طب میں ایک دفعہ میں بھرپور سانس لینے کے بعد نکالی جانے والی ہوا کی ممکنہ مقدار
بَذَلَ وُسْعَهُ : زور لگانا، طاقت صرف کرنا، هٰذَا فِي وُسْعِهِ : یہ اس کے بس میں ہے، هٰذَا لَيْسَ بِوُسْعِي : یہ میری طاقت سے باہر ہے۔
الوَسِيعُ : فراخ وکشادہ (۲) کشادہ قدموں والا جانور یا گھوڑا۔

• وَسَّفَ الشَّيْءَ : خوب چھیلنا۔
تَوَسَّفَ الشَّيْءُ : چھلنا، چھلکا اترنا۔
___ البَعِيرُ : اونٹ کو مرض وسف لاحق ہونا، دیکھئے (وسف) (۲) موٹا تازہ ہونا (۳) ابتدائی بال گر کر نئے بال نکلنا
___ أَوْبَارُ الإِبِلِ : اونٹوں کے جسموں کے بال اتر جانا۔
الوُسْفُ : وہ پھٹن جو اونٹ کے مٹاپے اور گٹھیلے پن کی بنا پر ران اور سرین کے اگلے حصہ میں ظاہر ہوتی ہے اور پھر سارے جسم پر پھیلنے سے کھال چھل جاتی ہے۔
• وَسَقَتِ الدَّابَّةُ ___ (تَسِقُ) وَسْقًا ووُسُوقًا : چوپائے کا حاملہ ہو کر پانی کو رحم میں بند کر لینا۔ هِيَ وَاسِقٌ ج : وِسَاقٌ۔
___ النَّخْلَةُ : درخت خرما پر پھل آنا۔
___ الشَّيْءَ : اکٹھا کرنا، جمع کرنا، ملانا۔
___ اللَّيْلُ الأَشْيَاءَ : رات کا چیزوں کو ڈھانک لینا۔
___ الشَّيْءَ : کسی چیز کو اٹھانا، لئے ہوئے ہونا، جیسے وَسَقَتِ العَيْنُ المَاءَ : آنکھ میں پانی بھرا ہوا ہے۔ لَا أَفْعَلُهُ مَا وَسَقَتْ عَيْنِي المَاءَ : جب تک میری آنکھ تر ہے میں یہ کام نہ کروں گا۔
___ الإِنْسَانَ وَالحَيَوَانَ وَسِيقًا : انسان یا جانور کو دھتکارنا۔
___ البَعِيرَ : اونٹ پر بوجھ لادنا۔
أَوْسَقَتِ النَّخْلَةُ : درخت خرما کا بہت پھل دار ہونا۔
___ البَعِيرَ : اونٹ پر اس کا بوجھ لادنا۔
وَاسَقَهُ مُوَاسَقَةً ووِسَاقًا : مقابلہ کرنا، کسی کے برابر رہنا مگر اس سے کم نہ رہنا (۲) لڑائی میں کسی کا مدمقابل ہونا (۳) کسی کی مخالفت کرنا، هُوَ

لایُوَاسِقَہٗ: وہ اس کا ہم پلہ نہیں ہے، ہمسر نہیں ہے۔
وَسَّقَ الحَبَّ: غلہ کو وسقوں میں بانٹنا دیکھئے (وَسْق)۔
اتَّسَقَ الشَّئُ: یکجا ہونا، مرتب ہونا، سلیقہ سے ہونا، ایک ڈھنگ پر ہونا۔
ــــ القَمَرُ: چاند کا پورا ہونا۔
اسْتَوْسَقَ الشئُ: اکٹھا اور یکجا ہونا، باترتیب ہونا۔
ــــ الاَمْرُ: کسی کام کا مرتب ہونا، اچھے ڈھنگ اور سلیقہ سے ہونا۔
ــــ لَہُ الاَمْرُ: کسی کام کا قابو میں آنا۔
اسْتَوْسَقَتِ الاِبِلُ: اونٹوں کا اکٹھا ہونا۔
المُتَّسِقُ: مرتب باسلیقہ (۲) اہل عروض کی اصطلاح میں بحر متدارک کا نام (۳) چاند کا نام۔
المیسَاقُ: بازو پھڑپھڑا کر اڑنے والا پرندہ (۲) بڑے بازوں والا کبوتر، ج: مَیَاسِیْق وَمَآسِیْقُ۔
الوَاسِقُ: حاملہ اونٹنی، ج: وَاسِقَات۔
الوَسْقُ: ساٹھ صاع کا ایک پیمانہ (ایک صاع پانچ رطل ایک ثلث کا ہوتا ہے (۲) اونٹ یا گاڑی یا جہاز و کشتی پر لادا جانے والا بوجھ (سامان) (۳) درخت خرما کا وزن یا بوجھ، ج: اَوْسُق وَوُسُوقٌ۔
الوِسْقُ: الوَسْقُ، ج: اَوْسُقٌ واوسَاق وَوُسُوقٌ۔
الوَسِیقُ: بارش۔
الوَسِیقَۃُ: اونٹوں وغیرہ کی ڈار جسے دشمن ہنکا کر لیجائے (۲) حاملہ اونٹنی یا اس جیسا کوئی اور جانور۔
• وَسَلَ فُلانٌ اِلَی اللّٰہِ بِالعَمَلِ ــِ (یَسِلُ) وَسْلاً: عمل کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا۔
وَسَّلَ فُلَانٌ اِلَی اللّٰہِ تَعَالیٰ: اللہ تعالیٰ کے تقرب کا باعث بننے والا کام کرنا۔
تَوَسَّلَ فُلَانٌ اِلَی اللّٰہِ تعالیٰ: وَسَّلَ۔
ــــ اِلی فلان بکذا: کسی سے بذریعہ قرابت تقرب چاہنا۔
ــــ الیہ: استدعا کرنا، التماس کرنا۔
ــــ فلان بکذا: ذریعہ بنانا۔
التَّوَسُّلُ: چوری، اَخَذَ فُلَانٌ اِبِلی تَوَسُّلاً: فلاں نے چوری سے میرے اونٹ لے لئے (۲) توسط۔
الوَاسِلُ: واجب، ضروری، شئٌ وَاسِلٌ: ضروری چیز (۲) خدا کا تقرب چاہنے والا۔
الوَاسِلَۃُ: مؤنث الوَاسِل (۲) درجہ مرتبہ (۳) بادشاہ کے یہاں مقام وحیثیت (۴) تقرب، قرب الٰہی۔
الوَسِیلَۃُ: ذریعہ، واسطہ (۲) مقام ومرتبہ (۳) قرب وتقرب (۴) جنت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا درجہ ومقام، ج: وَسَائِلُ وَوُسُلٌ۔
الوَسَائِلُ: ذرائع۔
وَسَائِلُ آلِیَّۃ: مشینی ذرائع۔
وَسَائِل الاِعلَام: ذرائع ابلاغ۔
وَسَائِل النَّقْل: مواصلات۔
• وَسَمَ الشَّئَ ــِ (یَسِمُہٗ) وَسْمًا وَسِمَۃً: داغ کر خاص نشان ڈالنا۔
ــــ فُلانا بالہجاء: کسی کو مذمت کا داغ لگانا، ھو مَوْسُوْمٌ بالخَیْرِ أو الشَّرِّ: وہ خیر یا شر سے متصف ہے۔
وَسَمَ فُلَانًا: خوبصورتی میں کسی پر فوقیت لے جانا۔
ــــ الوَسْمِیُّ الاَرْضَ: موسم بہار کی پہلی بارش کا زمین کو تر کرنا۔
ــــ فُلانًا بوِسَامٍ: کسی کو امتیازی نشان عطا کرنا، تمغہ دینا۔
ــــ الشئَ: نشان وعلامت لگانا۔
وَسُمَ ــُ (یَوْسُمُ) وَسَامَۃً ووَسَامًا: حسین وجمیل ہونا، خوبرو ہونا۔
ــــ وَجْہُہٗ: چہرہ کا خوبصورت ہونا۔ ھو وَسِیْمٌ وھی وَسِیمَۃ ج: وِسَامٌ، کہتے ہیں، اِنَّہ لَوَسِیْمٌ قَسِیْمٌ واِنَّھا لَوَسِیْمَۃٌ قَسِیْمَۃٌ وہ انتہائی خوبرو ہے۔
وَاسَمَہٗ فی الحُسْنِ: حسن میں کسی سے بڑھ جانا۔
وَسَّمَ: کسی اجتماع، میلے یا جشن یا عبادت کے اجتماع میں شریک ہونا۔
ــــ الحَاجُّ: حاجی کا حج میں شریک ہونا (۲) حاجی کا مکہ معظمہ میں برائے حج حاضر ہونا۔
اتَّسَمَ: داغ لگنا، نشان پڑنا یا لگنا، وَسَمَ کا مطاوع (۲) اپنے لئے امتیازی نشان یا علامت اختیار کرنا (۳) کسی اچھی یا بری صفت سے مشہور ہونا، کسی صفت وامتیاز کا حامل ہونا، کسی وصف سے پہچانا جانا جیسے ھو مُتَّسِمٌ بالخَیْرِ او الشَّرِّ۔
تَوَسَّمَ: موسم بہار کی گھاس تلاش کرنا، (۲) نیل کے پتوں کا خضاب کرنا
ــــ الشئَ فِیہ: کسی میں کوئی چیز تاڑنا، عقل وفراست سے جان لینا، یا علامت سے پہچاننا جیسے تَوَسَّمَ فِیہ الخَیْرَ: اسے اس میں خیر نظر آئی۔

السِّمَۃُ: خاص طرز کا داغ (۲) نشان علامت امتیاز، طرۂ امتیاز

المَوْسِمُ: لوگوں کا بڑا مجمع (۲) سالانہ میلا (۳) تہوار (۴) کسی پھل کی فصل کا وقت، (۵) کسی کام کا سیزن، کام کا وقت یا زمانہ جیسے شکار کا زمانہ، حج کا زمانہ (۶) موسم، ج: مَوَاسِمُ۔

المَوْسِمِیُّ: فصلی، موسمی (۲) وقتی، سیزن کا۔

الرِّیحُ المَوْسِمِیَّۃُ: مان سون، بحر ہند اور جنوبی ایشیا کی موسمی ہوا جو اپریل سے اکتوبر تک جنوب مغرب سے اور باقی دنوں میں شمال مشرق سے چلتی ہے۔

المَوْسُومُ: اعزازی نشان (تمغا) یافتہ

المَوْسُومَۃُ: دِرْعٌ مَوْسُومَۃٌ: وہ زرہ جس کو نشانات سے مزین کیا گیا ہو۔

المِیْسَمُ: علامت، (۲) حسن و جمال کا اثر (۳) داغ لگانے کا آلہ (۴) استری، ج: مَوَاسِمُ وَمَیَاسِمُ۔

الوِسَامُ: علامت، نشان امتیاز (۲) اعزازی نشان، انعامی تمغا جو کامیاب و فاتح کے سینہ پر لگایا جاتا ہے، ج: وِسَامَات۔

الوَسَامَۃُ: حسن و جمال، شرافت کا اثر، خوب روئی، خوبصورتی۔

الوَسْمُ: علامت، نشان، کہاوت ہے اَبْصِرْ وَسْمَ قِدْحِكَ، اپنی حیثیت کو پہچانو، ج: وُسُومٌ۔

الوَسِمَۃُ: نیل کا پودا جس کے پتوں سے خضاب کیا جاتا ہے۔

الوَسْمِیُّ: موسم بہار کی پہلی بارش۔

• وَسِنَ ـَ (یَوْسَنُ) وَسَنًا وَسِنَۃً وَوَسْنَۃً: اونگھنا هو وَسِنٌ ووَسْنَانُ ومِیْسَانٌ وھی وَسِنَۃٌ ووَسْنَی ومِیْسَانٌ

(۲) کنوئیں میں پانی کی بدبو سے بیہوش ہوجانا، هو وَسِنٌ۔

اَوْسَنَتْہُ البِئْرُ: کنوئیں کا اپنے پانی کی بدبو سے کسی کو بیہوش کر دینا۔

تَوَسَّنَ المَرْأَۃَ: عورت کے پاس اس کے سوتے ہوئے آنا (ہم بستری کرنا)۔

استَوْسَنَ: وَسِنَ۔

السِّنَۃُ: اونگھ، (ابتدائی نیند) (۲) غفلت، هو فی سِنَۃٍ: وہ غفلت میں ہے۔

المَوْسُونَۃُ: امْرَأَۃٌ مَوْسُونَۃٌ کاہل عورت۔

المِیْسَانُ: امْرَأَۃٌ مِیْسَانٌ، انتہائی سنجیدہ عورت۔

مِیْسَانُ الضُّحَی: دن چڑھے تک سونے والی عورت۔

الوَسَنُ: ضرورت، ما ھو من ھمّی ولا من وَسَنی: وہ نہ میرے مقصد کی چیز ہے اور نہ میری ضرورت ج: اَوْسَانٌ۔

قَضَتِ الاِبِلُ اَوْسَانَہَا من المَاءِ: اونٹوں نے اپنی پانی کی ضرورت پوری کرلی۔

الوَسْنَی: امْرَأَۃٌ وَسْنَی: آسودگی سے سرشار اور نشیلی نگاہ والی عورت۔

الوَسْنَی: سر وقت اونگھتی رہنے والی۔

الوَسْنَانَۃُ: امْرَأَۃٌ وَسْنَانَۃٌ نشیلی آنکھ والی عورت۔

الوَسْنِیُّ: رَجُلٌ وَسْنِیٌّ: بہت اونگھنے والا شخص۔

• وَسْوَسَ: الشیطانُ الیہ ولہ وفی صَدْرِہٖ وَسْوَسَۃً ووِسْوَاسًا: شیطان کا کسی کے دل میں برا اور غلط خیال پیدا کرنا، نیکی سے ہٹا کر بدی پر ابھارنا اور غلانا، ایسی بات سجھانا جو خیر کے بجائے شر کا باعث ہو۔

وَسْوَسَتِ النَّفْسُ: بیہودہ اور بے تکی بات کرنا (۲) دل میں وسوسہ (براخیال) آنا (۳) چپکے سے بات کرنا جیسے وَسْوَسَ الصَّائِدُ (۴) آہستہ سے آواز نکالنا جیسے، وَسْوَسَتِ الرِّیحُ والحَلْیُ والقَصَبُ۔ ہوا یا زیورات یا سرکنڈوں کی ہلکی آواز ہونا۔

ـــ الکِلَابُ: کتوں کا ہلکی ہلکی آواز نکالنا

ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی سے آہستہ بات کرنا۔

وُسْوِسَ: حواس گم ہونا، ہوش اڑنا، حدیث عثمان رضی اللہ عنہ میں ہے "لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وُسْوِسَ نَاسٌ وکُنْتُ فِیْمَنْ وُسْوِسَ۔"

الوَسْوَاسُ: شیطان (۲) وہم کی بیماری جو سوداء کے غلبہ سے پیدا ہوتی ہے (۳) وسوسہ انداز، دل میں براخیال ڈالنے والا (۴) خیال بد ڈالنے والا (۵) دل میں آنے والا براخیال اور بے نفع بات

الوَسْوَسَۃُ: خیال بد، اس کے لغوی معنی محسوس نہ ہونے والی حرکت یا پوشیدہ آواز کے ہیں جیسے زیور وغیرہ کی ہلکی جھنکار، اصطلاح شریعت میں شیطان کے انسان کو در غلانے، بہکانے اور نیکی سے ہٹا کر بدی پر ابھارنے کا نام ہے یعنی وسوسہ شیطان کی طرف سے انسان کے دل میں خدا کی طرف سے اسے دی گئی قدرت کے تحت پیدا کردہ شر اور معصیت کا خیال و ارادہ ہے جو شیطان کی مسلسل جدوجہد کے باعث صرف ارادہ ہی نہیں رہتا قصد محکم اور عزیمت جازمہ بن جاتا ہے، اس لئے تمام معصیتوں اور گناہوں

کی جڑ یہی وسوسہ ہے جس سے سورۂ ناس میں پناہ مانگنے کی تعلیم دی گئی ہے، ج: وَسَاوِس۔

• وَسَى رَأْسَهُ ــِ (يسيه) وَسْيًا: سر مونڈنا۔

أَوْسَى رَأْسَهُ، وَسَاهُ۔

مُوسَى: ایک جلیل القدر پیغمبر علیہ السلام کا نام۔

الْمُوسَوِيُّ: حضرت موسیٰ کا پیرکار ہونے کا مدعی، اسرائیلی۔

الْمُوسَى: استرا، ج: مَوَاسٍ، دیکھئے (موس)۔

و ــــ ش

الْوِشْبُ: اوشاب کا واحد، بدقماش لوگ مختلف قسم کے لوگوں کا گروہ (جن میں اچھے برے کی تمیز نہ ہو۔

الْوَشْبَةُ: تَمْرَةٌ وَشْبَةٌ: موٹے چھلکے والی کھجور (یمنی لفظ)۔

• وَشَجَ الشَّيْءُ ــِ (يَشِجُ) وَشْجًا وَوَشِيجًا: گتھ جانا، کسی شے کے اجزا یا چند اشیاء کا ایک دوسرے سے گتھ جانا، پیوستہ ہوجانا، وَشَجَتِ الْعُرُوقُ وَالْأَغْصَانُ: رگوں یا ٹہنیوں کا ایک دوسرے سے گتھ جانا۔

ــــ مَحْمِلَهُ: محمل کو کسی چیز سے باندھ کر محفوظ کرنا۔

ــــ قَرَابَتَهُ: اپنے رشتوں کو محفوظ رکھنا، هو وَاشِجٌ۔

وَشَجَتْ فِي قَلْبِهِ أُمُورٌ وَهُمُومٌ: دل میں طرح طرح کے تفکرات اور معاملات کا آنا۔

ــــ بِهِ وَإِلَيْهِ قَرَابَةُ فُلَانٍ: کسی سے رشتہ داری ہونا۔

وَشَّجَ بَيْنَ الْقَوْمِ: لوگوں کا باہم ملانا، جوڑنا۔

ــــ قَرَابَتَهُ: رشتہ داری قائم کرنا۔

ــــ مَحْمِلَهُ: ٹوکری کو تسمہ وغیرہ سے باندھ کر محفوظ کرنا۔

تَوَشَّجَ: گتھ جانا، باہم مربوط ہونا۔

الْأَوْشَاجُ: عَلَيْهِ أَوْشَاجُ غُزُولٍ: اس پر طرح طرح کے رنگوں کی آمیزش ہے۔

الْوَاشِجُ: پیوستہ، گتھا ہوا۔

الْوَاشِجَةُ: مربوط خاندانی رشتہ، سلسلۂ قرابت، مضبوط تعلق۔

الْوَشِيجُ: باہم گتھے ہوئے اگنے والے سرکنڈے اور بانس، واحد وَشِيجَةٌ۔

الْوَشِيجَةُ: درخت کی رگ (۲) کان کی رگ (۳) مربوط و پیوستہ رشتہ داری (۴) کھجور کے ریشوں کی بٹی ہوئی رسی جس کا جال بنا کر کٹا ہوا گیہوں اس پر ڈال کر صاف کرتے ہیں، ج: وَشَائِجُ۔

الْوَشَائِجُ: رشتے، تعلقات (۲) باہم ملی ہوئی جڑیں یا چیزیں۔

• وَشَّحَ الْمَرْأَةَ: عورت کو موتیوں اور جواہر سے آراستہ پیٹی پہنانا۔

ــــ فُلَانًا الثَّوْبَ: کپڑا پہنانا۔

اِتَّشَحَتِ الْمَرْأَةُ: عورت کا جواہر سے آراستہ پیٹی پہننا۔

ــــ فُلَانٌ بِثَوْبِهِ: کپڑے کو بائیں مونڈھے پر ڈال کر اس کا سرا دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر دونوں سروں کو سینہ پر لاکر باندھنا۔

ــــ بِسَيْفِهِ: گلے میں تلوار ڈالنا۔

تَوَشَّحَتِ الْمَرْأَةُ، اِتَّشَحَتْ۔

ــــ فُلَانٌ بِثَوْبِهِ: کپڑا پہننا۔

ــــ بِسَيْفِهِ: گلے میں تلوار لٹکانا۔

ــــ فُلَانًا: کسی سے گلے ملنا۔

تَوَشَّحَتِ الْجَبَلَ: پہاڑ پر چلنا۔

التَّوْشِيحُ: اشعار میں دوہری قافیہ بندی جو اہل اندلس کی ایجاد ہے۔

الْمُوَشَّحُ: التَّوْشِيحُ، (۲) وہ مرغ جس کی گردن پر دو لکیریں پڑی ہوئی ہوں۔ ثَوْبٌ مُوَشَّحٌ: پھول دار کپڑا۔

الْمُوَشَّحَةُ: ہرن یا بکری یا وہ پرندہ جس کے دونوں طرف بالوں کے گچھے لٹکے ہوئے ہوں (۲) اندلسی طرز پر کسی ایک قافیہ کی پابندی کے بغیر تیار کیا ہوا قصیدہ جو عام طور پر سات شعروں پر مکمل ہوتا ہے۔

الْوِشَاحُ: دو لڑیوں کا جوہری ہار (۲) جواہرات سے آراستہ وہ پیٹی جسے عورت کوکھ سے گزار کر کندھے پر ڈالتی ہے (۳) وہ پٹی جو عدالت میں جج وغیرہ کندھے پر ڈال کر بغل کے نیچے سے گزارتے ہیں (۴) کمان (۵) ج: وُشُحٌ وَأَوْشِحَةٌ وَوَشَائِحُ، اِمْرَأَةٌ غَرْثَى الْوِشَاحِ: پتلی کمر اور پتلے پیٹ والی عورت۔

الْوَشْحَاءُ: سفید دھاریوں والی کالی بکری۔

• وَشَرَ الْخَشَبَةَ ــِ (يَشِرُهَا) وَشْرًا: لکڑی کو چیرنا۔

ــــ الْمَرْأَةُ أَسْنَانَهَا: عورت کا اپنے دانت تیز کرنا، باریک کرنا هو وَاشِرٌ وهي وَاشِرَةٌ۔

اِتَّشَرَتِ الْمَرْأَةُ: عورت کا اپنے دانت باریک اور تیز کرنا۔

اِسْتَوْشَرَتِ الْمَرْأَةُ: اِتَّشَرَتْ۔

الْمِيشَارُ، الْمِنْشَارُ: لکڑی کاٹنے کا اوزار، آری وغیرہ۔

• تَوَشَّرَ لِلشَّرِّ: بدی کے لئے تیار ہونا۔

الوَشَزُ: عجلت، جلدی (۲) تنگ حالی، عسرت کی زندگی (۳) سہارا، پناہ، پناہ گاہ لَجَأْتُ الی وَشَزٍ: میں نے پناہ گاہ کا سہارا لیا، ج: اَوْشَازٌ۔ لَقِیتُہُ علی اَوْشَازٍ: میں اس سے عجلت میں ملا۔

الوَشِیزَۃُ: موٹا تکیہ، ج: وَشَائِزُ۔

• وَشَظَ القَوْمُ الَیْنَا ۔ (یَشِظُونَ) وَشْظًا: تھوڑے لوگوں کا دوسروں کے ساتھ مل جانا اور ان ہی میں شامل ہو جانا۔

۔۔ فُلانٌ الفَأْسَ ونَحْوَھا: کلہاڑی وغیرہ کے سوراخ کو پچر لگا کر تنگ کرنا۔

۔۔ العَظْمَ: ہڈی کا ٹکڑا توڑنا۔

الوَشِیظُ: تابع، ج: اَوْشَاظٌ (۲) وَشَائِظ کا واحد، نیچے درجہ کے لوگ، پسماندہ لوگ، مختلف نسلوں کا مخلوط گروہ، ج: وَشَائِظ (۳) کسی قبیلہ کے ساتھ ملنے والے اجنبی لوگ (۴) خدام، ھم وَشِیظَۃٌ فی قَوْمِھِم: وہ قوم میں باہر سے آئے ہوئے بھرتی کے لوگ ہیں، لکڑی کی پچر جو سوراخ بند کرنے یا چھوٹا کرنے کے لئے کلہاڑی وغیرہ کے سوراخ میں لگائی جائے (۲) لکڑی کا ٹکڑا جس سے پیالہ کو جوڑا جائے، ج: وَشَائِظ۔

• وَشَعَتِ البَقْلَۃُ ۔ (تَشَعُ) وَشْعًا و وُشُوعًا: سبزی کی کلی کھل جانا۔

۔۔ الشَّیْءُ الشَّیْءَ: ایک شے کا دوسری پر چھانا، جیسے وَشَعَہُ الشَّیْبُ: اس پر بڑھاپا آگیا۔

۔۔ الجَبَلَ وَفِیہِ: پہاڑ پر چڑھنا۔

۔۔ فُلانٌ الشَّیْءَ: ملانا، مخلوط کرنا۔

۔۔ القُطْنَ وَغَیْرَہُ: روئی وغیرہ لپیٹنا۔

اَوْشَعَ الشَّجَرُ والبَقْلُ: درخت یا سبزیوں پر پھول آنا۔

وَشَّعَ القَوْمُ عَلَی کَرْمِھِم وبُسْتَانِھِم: انگور کی بیل یا باغ کی باڑ لگانا۔

۔۔ کَرْمَہُ: اس نے انگور کی بیلوں پر باڑ لگائی۔

۔۔ الشَّیْءُ فی الشَّیْءِ: ایک شے کا دوسری میں داخل ہونا۔

۔۔ الشَّیْءَ: کسی چیز پر چڑھنا۔

۔۔ فُلانًا الشَّیْبُ: کسی پر بڑھاپا آجانا، بڑھاپے کا سر کو سفید کر دینا۔

۔۔ فُلانٌ الشَّیْءَ: ملانا، مخلوط کرنا۔

۔۔ القُطْنَ وَغَیْرَہُ: روئی کو دھننے کے بعد لپیٹنا۔

۔۔ الغَزْلَ: سوت کا کن انگلی اور انگوٹھے پر گولا بنا کر بنائی کے لئے نلکی میں لگانا۔

۔۔ الثَّوْبَ: کپڑے پر دھاریاں اور نشان ڈالنا۔

تَوَشَّعَ الشَّیْءُ: بکھرنا، منتشر ہونا۔

۔۔ فی الجَبَلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔

۔۔ الغَنَمُ فی الجَبَلِ: بکریوں کا چرتے چرتے پہاڑ کے اوپر چلا جانا۔

۔۔ بالشَّیْءِ: کسی چیز میں بہتری و خوبصورتی ہونا۔

۔۔ بالکَذِبِ: جھوٹ کا حسین جامہ پہننا (یعنی بڑی خوبصورتی کے ساتھ جھوٹ بولنا)۔

۔۔ الشَّیْءَ: چھا جانا، اوپر چڑھنا جیسے تَوَشَّعَ الجَبَلَ وتَوَشَّعَ الشَّیْبُ رَأْسَہُ۔

۔۔ القَوْمُ ضَیْفَھُم: لوگوں کا مہمانوں کو آپس میں تقسیم کر لینا۔

المُوَشَّعُ: پھول دار، بیل بوٹے والا،

بُرْدٌ مُوَشَّعٌ: دھاری دار چادر، پھول دار چادر۔

الوَشْعُ: پہاڑ پر اگا ہوا معمولی سبزہ (۲) سبزیوں کے پھول (۳) بید کا درخت، درخت خرما کے تھوڑے سے شگوفے، ج: وُشُوعٌ۔

الوُشْعُ: مکڑی کا جالا۔

الوَشُوعُ: پہاڑ کے منتشر نباتات، ادھر ادھر اگے ہوئے نباتات، (۲) بچہ کے حلق میں ڈالی جانے والی دوا۔

الوَشِیعُ: کنوئیں کی من پر پڑی ہوئی چوڑی لکڑی جس پر پانی کھینچنے والا کھڑا ہوتا ہے۔ (۲) بننے والے کی لکڑی جس پر کپڑا لپیٹتا ہے یا دھاگے کی نال (۳) چھت کی کڑیوں پر ڈالی جانے والی کھجور کے پتوں کی چٹائی (۴) گھر کی چھت (۵) ثمام گھاس کی بنی ہوئی چٹائی (۶) لکڑی کی بنی ہوئی جالی دار یا کانٹوں کی باڑ جو گھر کے صحن یا باغ کی حفاظت کے لئے لگائی جاتی ہے (۷) فوج کے افسر کا بلند خیمہ جہاں سے وہ فوج کی کمان کرتا ہے (۸) بانس اور پھونس کی جھونپڑی (۹) سوکھے ہوئے درخت (۱۰) کپڑے کی دھاری، (۱۱) مختلف رنگوں کے دھاگوں کے گولے (۱۲) سرخ اور زرد دھاگوں کے دو گولے، ج: وَشَائِعُ۔

الوَشِیعَۃُ: دھاگے لپیٹنے کی لکڑی (۲) سلائی مشین کا شٹل (۳) کپڑا بننے کے لئے بانا اٹکانے کا بانس (۴) لپٹی ہوئی روئی کا گولا یا بنڈل (۵) چادر کی دھاری (۶) گرد وغبار کی لکیر، ج: وَشِیعٌ ووَشَائِعُ۔

• وَشَغَ بِبَوْلِہِ ۔ (یَشِغُ) وَشْغًا: پیشاب بغیر دھار باندھے تھوڑا تھوڑا کرنا۔

أَوشَغَ ببَولِه : وَشَغَ۔
ــــ العَطِيَّةَ : عطیہ میں کمی کرنا۔
ــــ الصَّبِيَّ الدَّوَاءَ : بچہ کے منہ میں دوا ڈالنا۔
وَشَّغَ الثَّوبَ : کپڑے کو خون میں اتنا لتھیڑنا کہ اس کی دھاریاں پڑ جائیں۔
تَوَشَّغَ بالسُّوءِ : برائی میں ملوث ہونا۔
الوَشْغُ : تھوڑا، ج : وُشُوغٌ۔
الوَشُوغُ : بچہ کے منہ میں ڈالی جانیوالی دوا۔
الوَشِيغُ : الوَشْغُ۔
• وَشَقَ ـِ (يَشِقُ) وَشْقًا : جلدی کرنا۔
ــــ اللَّحمَ : گوشت کے لمبے پارچے کرکے سکھانا
ــــ فلانًا : نیزہ مارنا (۲) کھسوٹنا (۳) دانتوں سے کاٹنا۔
وَشِقَ المفتَاحُ فى القُفْلِ ـَ (يَوشَقُ) وَشَقًا : تالے میں چابی اٹکنا، پھنسنا۔
أَوشَقَ الشَّيءُ : کسی چیز کا اٹکنا۔ پھنسنا۔
وشَّقَ الشَّيءَ : ٹکڑے کرنا، بکھیرنا۔
ــــ اللَّحمَ : گوشت کے پارچے کر کے سکھانا۔
اتَّشَقَ اللَّحمَ : وَشَقَهُ۔
ــــ وَشِيقَةً : گوشت کا پارچہ بنا کر سکھانا۔
ــــ القَومُ فلانًا بأسيافِهِم : کسی جماعت کا اپنی تلواروں سے کسی کے لمبے لمبے ٹکڑے کر دینا۔
تَوَاشَقَ القَومُ فلانًا : کسی کے تلواروں سے لمبے لمبے ٹکڑے کر دینا۔
المَوَاشِيقُ : چابی کے دندانے، واحد : مِيشَاقٌ۔
الوَاشِقُ : تھوڑا دودھ۔
الوُشَّقُ : بطور دوا کام آنے والا گوند جو مختلف نباتات سے نکالا جاتا ہے۔
الوَشَقُ : ادھر ادھر بکھری ہوئی چرنے کی گھاس۔
الوَشَقُ : بلی جیسا ایک جنگلی جانور جس کی کھال کی پوستین بنائی جاتی ہے۔
الوَشِيقُ : سَيرٌ وَشِقٌ : ہلکی رفتار۔
الوَشِيقَةُ : لمبے ٹکڑوں میں کاٹ کر سکھایا ہوا گوشت یا پانی اور نمک میں جوش دے کر پارچے بنایا ہوا گوشت یہ گوشت دیرپا اور سفر کے لئے اچھا توشہ ہوتا ہے، ج : وَشِيقٌ ووَشَائِقُ، وَشِيقَةٌ : ایک پارچہ کو بھی کہتے ہیں۔
• وَشُكَ ـُ (يَوشُكُ) وُشْكًا ووَشَاكَةً ووُشْكَانًا : تیز ہونا۔ (۲) نزدیک ہونا، هو وَشِيكٌ کبھی فعل مقارب أَوشَكَ کی طرح استعمال ہوتا ہے، دیکھئے أَوشَكَ۔
أَوشَكَ : تیز ہونا (۲) نزدیک ہونا (۳) تیز رفتار ہونا، (۴) فعل مقارب یعنی کسی فعل پر داخل ہو کر اس کے قرب وقوع پر دلالت کرتا ہے، اس کے بعد اکثر ان کے ساتھ فعل ہوتا ہے، کبھی اس کے بعد اسم بھی ہوتا ہے، اسم فاعل کے ساتھ اس کا استعمال بہت کم ہے، جیسے ماضی کے مقابلہ میں مضارع زیادہ مستعمل ہے۔ مثالیں : أَوشَكَ أَن يَمُوتَ : وہ مرنے کے قریب ہو گیا، يُوشِكُ أَن يَكُونَ الأَمرُ كذا : معاملہ میں اس طرح ہونے کے قریب ہے، ويُوشِكُ الأَمرُ أَن يَكُونَ كذا : معاملہ اس طرح ہو جانے کے قریب ہے۔
وَاشَكَ مُوَاشَكَةً ووِشَاكًا : تیز چلنا۔
وَشَّكَ : تیز ہونا، تیز رفتار ہونا۔
المُوَاشِكَةُ : تیز رفتار اونٹنی۔
الوِشَاكُ : تیزی، تیز رفتاری۔
الوُشْكَانُ : تیزی، تیز رفتاری، عَجِبتُ مِن وَشْكَانِ هذا الأَمرِ : مجھے اس کام کی تیز رفتاری پر حیرت ہوئی (۲) فعل ماضی کا اسم بمعنی سَرُعَ جیسے : وُشْكَانَ مَا يَكُونُ ذلك وہ کام بہت جلد ہو گیا، جتنا جلد ہو سکے
الوَشِيكُ : قریب، نزدیک (۲) تیز، تیز رفتار، جلد، خَرَجَ وَشِيكًا : وہ تیزی سے نکل گیا۔
الوَشْكُ : جلدی، تیزی، (۲) نزدیکی عَلَى وَشْكٍ : قریب، هو عَلَى وَشْكِ السُّقُوطِ : وہ گرنے کو ہے۔
• وَشَلَ الماءُ ونَحوُهُ ـِ (يَشِلُ) وَشْلًا ووَشَلَانًا : بہنا (۲) کم ہو کر ٹپکنا۔
ــــ فلانٌ وُشُولًا : کمزور و کم مایہ ہونا (۲) غریب و محتاج ہونا۔
ــــ إليهِ : کسی کے سامنے عاجزی کرنا گڑگڑانا، هو وَاشِلٌ۔
أَوشَلَ حَظَّهُ : کسی کا حصہ گھٹا دینا معمولی اور گھٹیا کرنا۔
ــــ الفَصِيلَ : اونٹنی کا تھن بچے کے منہ میں دودھ پینا سکھانے کے لئے دیدینا۔
ــــ المَاءَ : پانی کو چٹان وغیرہ سے رستا ہوا تھوڑا پانا۔
ــــ البئرَ : کنویں کا پانی کم پانا۔
الأَوشَالُ : پہاڑوں سے اتر کر اکٹھا

ہونے والا پانی جس سے کھیتوں کو سیراب کیا جاتا ہے۔ جاء وا اَوْشَالاً: وہ تھوڑے تھوڑے یکے بعد دیگرے آئے
هو من اوشال القوم: وہ عام آدمیوں میں سے ہے۔
الوَاشِلُ: جَبَلٌ وَاشِلٌ: وہ پہاڑ جس سے پانی رستا رہتا ہو۔
واشِل الحظ: کم نصیب۔
واشِلُ الرأی: غیر ذی رائے۔
الوَشَلُ: پہاڑ یا چٹان سے رک رک کر ٹپکنے والا پانی۔
مَا اَصَابَ الاَوْشَلاً من الدُّنیا: اسے دنیا سے بہت کم حصہ ملا (۲) تھوڑے آنسو، ج: اوشال۔
الوَشَلَةُ: (من العیون) خشک آنکھ جس سے بہت کم آنسو نکلتے ہوں۔
الوَشُولُ: بہت دودھ والی اونٹنی جس کا دودھ زیادتی کی بنا پر ٹپکتا رہے۔
• وَشَمَ الجلد ـ (یَشِمُ) وَشْمًا: کھال کو سوئی سے گود کر نیل چھڑکنا هو واشِمٌ۔
اَوْشَمَ فُلانٌ یفعل کذا: وہ ایسا کرنے لگا۔
ـــ فی الامر: کسی معاملہ پر غور کرنا۔
ـــ فی عِرضِ فُلان: کسی کی عزت کو داغدار کرنا، عیب لگانا۔
ـــ الفتاۃُ: لڑکی کے پستان کا ابھار شروع ہونا۔
ـــ الابلُ: اونٹوں کو اتفاقاً چراگاہ مل جانا۔
ـــ السماءُ: آسمان میں بجلی چمکنا۔
ـــ البرقُ: بجلی کا معمولی سا چمکنا۔
ـــ الارضُ: زمین پر ابتدائی روئیدگی ظاہر ہونا۔
ـــ الکرمُ: انگور کی بیل کا رنگ پکڑنا (۲) انگور پک جانا (۳) نرم و ذائقہ دار ہوجانا۔
اَوْشَمَ الشَّیبُ فی الرأس: سر میں بڑھاپے کی سفیدی پھیل جانا۔
وَشَّمَ الغُصْنُ: ٹہنی پر پتے نمودار ہونا۔
ـــ فُلانٌ جلدہ: کھال گودنا۔
اِتَّشَمَ فُلانٌ: کسی کا کھال پر گدائی کرنا۔
اِسْتَوْشَمَ: گدائی کا خواہشمند ہونا۔
ـــ فُلانًا: کسی سے گدائی کرانا۔
الوَاشِمَةُ: گودنے والی عورت۔
الوَشْمُ: سوئی سے گدائی اور اس میں نیلا یا ہرا رنگ بھرنے کا نشان (۲) گدائی (۳) چوٹ وغیرہ سے کھال کے رنگ کی تبدیلی (۴) علامت نشان (۵) پہلے پہلی دکھائی دینے والی زمین پر روئیدگی (۶) ہرنی کے بازو کی دھاری، ج: وُشُومٌ و وِشَامٌ
الوَشْمَةُ: ما اصابتنا وَشْمَةٌ: ہمیں بارش کا ایک قطرہ بھی میسر نہیں آیا۔
مَا عَصَیْتُہ وَشْمَةً: میں نے اس کی ذرہ برابر بھی نافرمانی نہیں کی
الوَشِیمَةُ: شرارت و دشمنی۔
• تَوَشَّنَ الماءُ: پانی کم ہونا۔
الاَوْشَنُ: کسی کے پاس آکر بے بلائے اس کا کھانا کھا جانے والا آدمی۔
الوُشْنَانُ: دیکھئے اشنان۔
الوَشْنُ: موٹا اونٹ (۲) بلند زمین۔
• وَشْوَسَ الرَّجُلُ والنَّعامُ والبعیرُ وَشْوَشَةً: آدمی شترمرغ اور اونٹ کا پھرتیلا اور تیز رفتار ہونا، هو وَشْوَاشٌ۔
ـــ الرَّجُلُ: پوشیدہ طور پر بات کرنا یا نا قابل فہم بات کرنا۔
ـــ فُلانًا: کسی سے خفیہ بات چیت کرنا۔
ـــ فُلانًا الشیءَ: کسی کو کوئی چیز تھوڑی دینا۔
تَوَشْوَشَ القومُ: آپس میں سرگوشی کرنا (۲) متحرک ہونا، نقل و حرکت کرنا۔
الوَشْوَاشَةُ: اثر، فی فُلانٍ من ابیہ وَشْوَاشَةٌ: فلاں میں اپنے باپ کا اثر ہے۔
الوَشْوَشُ: الوَشْوَاشُ۔
الوَشْوَشِیُّ: رَجُلٌ وَشْوَشِیُّ الذِّراعِ: چابک دست، ہاتھ کام میں پھرتیلا اور ماہر۔
• وَشَی بہ اِلی السُّلطانِ ـ (یَشِی) وَشْیًا و وِشَایَةً: سلطان سے کسی کی شکایت کرنا۔
ـــ بنو فُلانٍ: کسی قبیلہ کے افراد کی کثرت ہونا۔
ـــ الماشیةُ: مویشی کی کثرت ہونا اور پھیلنا۔
ـــ فُلانٌ الثوبَ وَشْیًا وَشِیَةً: کپڑے پر بیل بوٹے بنانا، کڑھائی کرنا مزین کرنا۔
ـــ الکلامَ وَفیہ: چکنی چپڑی جھوٹی باتیں کرنا، غلط بات کو بنا سنوار کر پیش کرنا۔
ـــ الکذبَ: جھوٹ کی خوب ملمع سازی کرنا، هو واشٍ، ج: وُشَاۃٌ وهی واشیة والمفعول مَوْشِیٌّ۔
اَوْشَی الرَّجُلُ: بہت مالدار ہونا (۲) کسی کلام یا شعر کا مفہوم و مطلب اخذ کرنا۔
ـــ فی الدَّراهم والجوالق: درہموں یا غلہ کے بوروں سے کچھ نکال کر کمی کرنا۔

اُوشی المَعدِنُ : کان میں تھوڑا سونا ہونا۔
__ فُلانٌ الشَّیءَ : کسی چیز سے واقف ہونا (۲) آہستہ سے باہر نکالنا۔
__ فَرَسَہُ : گھوڑے کو آخری سے آخری رفتار پر دوڑانا، دوڑا کر ساری طاقت لگوا دینا (۲) گھوڑے کو مہمیز وغیرہ لگا کر پوری طاقت سے دوڑانا
__ الدَّوَاءُ المَرِیضَ : دوا کا بیمار کو شفا دینا۔
وَشَّی فُلانٌ الثَّوبَ : کپڑے پر بیل بوٹے بنانا، گل کاری کرنا۔
__ فُلاناً ثَوباً : کسی کو کپڑا پہنانا۔
تَوَشَّی فِیہِ الشَّیبُ : کسی کے سر پر داغ کی طرح بڑھاپے کی سفیدی ظاہر ہونا۔
اِستَوشَی المَعدِنُ : کان کا تھوڑے سونے والی ہونا۔
__ فُلانٌ فَرَسَہُ : گھوڑے کو پوری رفتار سے دوڑانا۔
__ الشَّیءَ : کوئی چیز چھوڑنے کے لئے آواز لگا کر حرکت میں لانا۔
__ الحَدِیثَ : بات کی اصلیت کا پتہ لگانے کے لئے تحقیق کرنا۔
الشِّیَۃُ : نشان، دھبا، علامت، (۲) سیاہی آمیز سفیدی یا سفیدی مائل سیاہی (۳) پورے جسم کے رنگ کے برخلاف کوئی رنگ (۴) تمام جانوروں میں الگ رنگ کا جانور۔
شِیَۃُ الفَرَسِ : گھوڑے کا رنگ
ج : شِیَات۔
المُوَشَّی : ثَورٌ مُوَشَّی القَوَائِمِ : سفید و سرخی مائل سیاہ پیروں والا بیل۔
الوَاشِی : بہت اولاد والا (۲) بُننے والا (۳) سونا ڈھالنے والا (۴) چغلخور، ج : وُشَاۃٌ۔
الوَشَاءُ : مال کی کثرت۔
الوِشَایَۃُ : چغلخوری۔
الوَشَّاءُ : بڑا چغلخور (۲) انتہائی جھوٹا (۳) ریشمین کپڑوں کا تاجر۔
الوَشْیُ : کپڑوں کے پھول، بیل بوٹے (۲) پھولدار کپڑوں کی ایک قسم (۳) تلوار کی آب جو اس کی دھار کے علاوہ حصے میں ہوتی ہے
ج : وِشَاءٌ (۴) چغلخوری
فی النَّخلَۃِ وَشْیٌ مِن طَلْعٍ : کھجور کے درخت پر تھوڑے شگوفے ہیں، حَجَرٌ بِہِ وَشْیٌ : سونے کی کان کا پتھر۔

و ـــــ ص

• وَصَبَ الشَّیءُ __ (یَصِبُ) وُصُوباً : قائم رہنا، جما رہنا۔
__ شَحمُ النَّاقَۃِ ولبنُہا : اونٹنی کی چربی اور دودھ برقرار رہنا
__ عَلَی الاَمرِ : کسی کام کو پابندی سے کرنا، کسی کام پر جمنا، لگے رہنا۔
__ عَلَی مَالِہِ وفیہ : اپنے مال کا اچھا انتظام اور تحفظ کرنا۔
وَصِبَ __ (یَوصَبُ) وَصَباً : بیمار ہونا، درد محسوس کرنا، ھو وَصِبٌ
ج : وَصَابَی و وِصَابٌ۔
اَوصَبَ الشَّیءُ : برقرار و قائم رہنا۔
اَوصَبَتِ النَّاقَۃُ : اونٹنی کی چربی اور دودھ باقی رہنا۔
__ فُلانٌ : بیمار ہونا (۲) بیمار اولاد والا ہونا۔
__ القَومُ : لوگوں کی اولاد کو بیماریوں کا پریشان کرنا، کمزور کر دینا۔
__ عَلَی الشَّیءِ : کسی چیز کی پابندی کرنا۔
أَوصَبَ فُلاناً : بیمار بنا دینا۔
وَاصَبَ الشَّیءُ : قائم و برقرار رہنا۔
وَاصَبَتِ النَّاقَۃُ : اونٹنی کی چربی اور دودھ برقرار رہنا۔
__ فُلانٌ عَلَی الاَمرِ : پابندی کرنا۔
وَصَّبَ : وَصِبَ۔
__ فُلاناً : کسی کو بیماری میں مبتلا کرنا، درد و تکلیف بڑھا دینا۔
تَوَصَّبَ : وَصِبَ۔
المُوَصَّبُ : مبتلائے امراض، ہمیشہ بیماریوں سے دوچار رہنے والا۔
الوَاصِبُ : قائم و دائم۔
الوَاصِبَۃُ : فَلاۃٌ وَاصِبَۃٌ : جنگل بیاباں، لق و دق صحراء، وسیع و عریض جنگل جس کی انتہا معلوم نہ ہو۔
الوُصُبُ : چھنگلی اور چوتھی انگلی کے درمیان کا فاصلہ۔
الوَصَبُ : درد و تکلیف (۲) تکان اور بدن کی گراوٹ، ج : اَوصَابٌ۔
• وَصَدَ الشَّیءُ __ (یَصِدُ) وَصْداً : جمنا، قائم رہنا۔
__ النَّسَّاجُ : کپڑا بننا۔
اَوصَدَ : بکریوں کے لئے پتھروں کا باڑہ بنانا۔
__ عَلَیہِ : کسی کو تنگ کرنا، پریشان کرنا۔
__ القِدرَ : ہانڈی کو ڈھانکنا۔
__ البَابَ : دروازہ بند کرنا (۲) راستہ روکنا، اصحاب الغار سے متعلق، حدیث میں ہے: "فَوَقَعَ الجَبَلُ عَلَی بَابِ الکَہفِ فَاَوصَدَہُ" : پہاڑ کا کچھ حصہ غار کے دروازہ پر گرا اور اس کا راستہ بند کر دیا۔
__ الکَلبَ : کتے کو شکار پر اکسانا۔

وَصَّدَہٗ: متنبہ کرنا (۲) کپڑا بننا، (۳) کتے کو شکار پر اکسانا۔
استَوْصَدَ: بکریوں کے لئے پتھروں کا باڑہ بنانا۔
المُوَصَّدُ: پردہ۔
المُوْصَدُ: بند (بَابٌ مُوْصَدٌ)۔
الوِصَادُ: بندش، (۲) رکاوٹ۔
الوَصَّادُ: بنکر، کپڑا بننے والا۔
الوَصِیدُ: قریب قریب جڑوں والی نباتات (۲) پہاڑ میں بنا ہوا بکریوں وغیرہ کا باڑہ (۳) گھر کا صحن (۴) کمرے کے سامنے کا کھلا حصہ (۵) دروازہ کی چوکھٹ قرآن پاک میں ہے "وَکَلْبُہُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْہِ بِالْوَصِیدِ"۔ ج: وُصُدٌ ووَصَائِدُ۔
الوَصِیدَۃُ: پہاڑ میں بنا ہوا مویشی کا باڑہ (گھر)، ج: وصائد۔
♦ الاَوْصَرُ: اونچی زمین۔
الوِصْرُ: عہد و پیمان (۲) دستاویز، قانونی کاغذ یا سرکاری اسٹامپ،
الوَصَرَّۃُ: الاَوْصَرُ۔
الوَصِیرَۃُ: سرکاری کاغذ جس پر معاہدات ومعاملات کی رجسٹری کی جاتی ہے۔ وثیقہ دستاویز، عہد نامہ، ج: وصائرُ۔
♦ وَصَّ العَمَلَ ـُ (یَوُصُّہٗ) وَصًّا: پختہ اور مضبوط کام کرنا۔
وَصَّصَتِ المَرْأَۃُ: عورت کا نقاب کو اتنا تنگ رکھنا کہ صرف آنکھیں نظر آئیں۔
♦ وَصَعَ الحَصَاۃَ (یَصَعُ) وَصْعًا: زمین میں چھپانا۔
الوَصَعُ: ممولا (ایک چھوٹا سا پرندہ) یہ یورپ کے ملکوں میں رہتا ہے، موسم سرما میں یہ اردن اور مصر کے علاقوں میں آجاتا ہے، ج: وِصْعَان۔
الوَصْعُ: الوَصَعُ۔ ج: وِصْعَانٌ۔

الوَصِیعُ: چڑیوں کی آواز، چہچہاہٹ۔
♦ وَصَفَ المُہْرُ والنَّاقَۃُ ونَحْوُہُمَا ـ (یَصِفُ) وَصْفًا ووُصُوفًا: گھوڑے کے بچے یا اونٹنی وغیرہ کا عمدہ چال چلنا۔
ـــ الصَّغِیرُ المَشْیَ وَصْفًا: چھوٹے بچہ کا چلنے کے قابل ہونا۔
ـــ الشَّیْئَ وَصْفًا وصِفَۃً: کسی چیز کی اچھی یا بری صفت بیان کرنا، کیفیت وحالت بیان کرنا، تعریف کرنا۔
ـــ الطَّبِیبُ الدَّوَاءَ: معالج کا مرض کے مطابق دوا تجویز کرنا، دوا کا نسخہ تیار کرنا جس میں دواؤں کے نام، مقدار اور طریقۂ استعمال درج ہو۔
ـــ الخَبَرَ: خبر بیان کرنا، تفصیل بتانا۔
ـــ الثَّوْبُ الجِسْمَ: (باریک) کپڑے کا بدن کی حالت وکیفیت اور ساخت نمایاں کرنا، کپڑے کے اندر سے بدن کی ساخت اور حال دکھلائی دینا، باریک کپڑے کے بارے میں حدیث عمرؓ میں آیا ہے "إِلَّا یَشِفَّ فَإِنَّہُ یَصِفُ"، وہ باریک نہ ہو کیونکہ اس میں سے اندر کا سب کچھ نظر آتا ہے۔
ـــ الجَلْسَۃَ او البِنَاءَ وغَیْرَہُ: جلسہ کی روئداد سنانا، عمارت کی تفصیل اس طرح بیان کرنا کہ اس کی تصویر سی سامنے آجائے۔
ـــ فُلَانًا: کسی کا حلیہ بیان کرنا تعارف کرانا، ھو وَاصِفٌ۔
وَصُفَ الغُلَامُ والفَتَاۃُ ـُ (یَوْصُفُ) وَصَافَۃً: لڑکے یا لڑکی کا خدمت (نوکری) کے قابل ہوجانا۔
اَوْصَفَ الغُلَامُ والفَتَاۃُ: خدمت کی عمر کو پہنچ جانا (۲) قد پورا ہوجانا۔
وَاصَفَہُ الشَّیْئَ: کسی کو کوئی غیر موجود چیز صرف اس کی صفت وکیفیت بتا کر فروخت کرنا۔
بَیْعُ المُوَاصَفَۃِ: کسی کا ایسی چیز کی بیع کرنا جو اس کے پاس نہ ہو پھر معاملہ طے ہوجانے پر وہ چیز خرید کر کے دیدینا۔
اتَّصَفَ الشَّیْئُ: مطاوع وَصَفَہٗ، کسی چیز کا اپنی صفت وکیفیت سے متعارف ہونا (۲) کسی صفت سے متصف ہونا (۳) قابل وصف وتعریف ہونا (۴) عربوں میں قابل تعریف اور صاحب اوصاف ہوجانا۔
تَوَاصَفُوا الشَّیْئَ: ایک دوسرے کا تعارف کرانا یا اوصاف بیان کرنا، ایک دوسرے کو کوئی بات بتانا، روئداد سنانا منظر کشی کرنا۔
تَوَصَّفَ فُلَانٌ وَصْفًا: کسی کو نوکر رکھنا، کسی کام پر مامور کرنا۔
استَوْصَفَ فُلَانٌ الطَّبِیبَ لِدَائِہٖ: ڈاکٹر یا حکیم سے اپنے مرض کی دوا یا نسخہ تجویز کرانا۔
ـــ فُلَانًا الشَّیْئَ: کسی سے کسی چیز کا حال یا کیفیت بیان کرنے کی فرمائش کرنا۔
الصِّفَۃُ: کسی چیز کی وہ حالت وکیفیت جس پر وہ قائم ہو، جیسے سیاہی وسفیدی علم اور جہالت وغیرہ وہ علامت جس سے موصوف پہچانا جائے (۲) حیثیت، فَعَلَ ذٰلِکَ بِصِفَتِہٖ طَبِیبًا: اس نے فلاں کام بحیثیت ڈاکٹر کیا (۳) نحویوں کے نزدیک نعت یعنی صفت اور اسم فاعل، اسم مفعول۔ صفت مشبہہ اور اسم تفضیل (۴) خوبی، تعریف،

(۵) قابلیت، ج: صفات۔
الصِّفَاتِیَّۃُ: اللہ تعالیٰ کی صفات کا منکر فرقہ۔
صِفَۃٌ دُوَلِیَّۃٌ: بین الاقوامی حیثیت۔
بِصِفَۃٍ رَسْمِیَّۃٍ: سرکاری طور پر یا قانونی طور پر۔
المُسْتَوْصَفُ: چھوٹا ہسپتال جس میں ابتدائی اور معمولی امراض کا علاج کیا جاتا ہے (۲) مطب (۳) ڈسپنسری جہاں بیمار کے مرض کی تشخیص اور دوا تجویز کی جاتی ہے۔
المُوَاصَفَۃُ: مطلوبہ شے یا مطلوبہ کام کا تعارف، اوصاف و شرائط، تفصیل۔
بَیْعُ المُوَاصَفَۃِ: وہ سودا جو کسی چیز کی صفت بیان کر کے کیا جائے اور پھر وہ حاصل کر کے دی جائے۔
الوَصَّافُ: صیغہ مبالغہ از وصف، بڑا اوصاف داں، اوصاف بیان کرنے کا ماہر (۲) تجربہ کار طبیب، دوائیں تجویز کرنے کا ماہر (۳) بہت خوبیاں بیان کرنے کا عادی۔
الوَصَافَۃُ: نوکری، خدمت، نوکری کی عمر، نوکری کی صلاحیت۔
الوَصْفُ: بیان، تعارف، بیان حال منظر کشی، (۲) خوبی (۳) حالت و کیفیت ج: اوصاف۔
الوَصْفُ المُجْمَلُ: اجمالی خاکہ۔
بِوَصْفِہِ کَذا: فلاں حیثیت سے۔
الوَصْفَۃُ وَوَصْفَۃُ الدَّوَاءِ: دواؤں کا نسخہ۔
الوَصِیفُ: خادم، نوکر (لڑکا ہو یا لڑکی) نو عمر لڑکا، ج: وُصَفَاءُ۔
الوَصِیفَۃُ: خادمہ، نوکرانی (۲) نو عمر لڑکی ج: وَصَائِفُ۔
◆ وَصَلَ فُلَانٌ ـِ (یَصِلُ) وَصْلاً: زمانۂ جاہلیت کی طرح کسی کو یا آلِ فلاں کہہ کر پکارنا۔
وصل الشَّیْءَ بِالشَّیْءِ وَصْلاً وَصِلَۃً: ایک شے کو دوسری سے ملانا، جوڑنا۔
وَصَلَتِ المَرْأَۃُ شَعْرَھَا بِشَعْرِ غَیْرِھَا: عورت کا اپنے بالوں میں دوسری عورت کے بال لگانا۔
ـــ فُلَانًا وَصْلاً وَصِلَۃً: کسی سے تعلق رکھنا (جائز ہو یا ناجائز) (ضد ھَجَرَہُ: ترک تعلق کرنا) (۲) کسی کے ساتھ بھلائی کرنا (۳) کسی کو مال دینا۔
ـــ حَبْلَہُ بِفُلَانٍ: کسی سے تعلق قائم کرنا۔
ـــ رَحِمَہُ: صلہ رحمی کرنا یعنی اپنے نسبی یا ازدواجی رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک کرنا، ان کی دیکھ بھال اور خبر گیری کرنا۔
ـــ المَکَانَ وَاِلَیْہِ وُصُولاً وَوُصْلَۃً وَصِلَۃً: کہیں پہنچنا۔
ـــ اِلیٰ بَنِی فُلَانٍ: کسی قبیلہ میں رشتہ داری قائم کرنا، اس کی طرف اپنا انتساب کرنا، قرآن پاک میں ہے۔ اِلَّا الَّذِیْنَ یَصِلُوْنَ اِلیٰ قَوْمٍ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَھُمْ مِیْثَاقٌ۔
اَوْصَلَہُ الشَّیْءَ وَاِلَیْہِ الشَّیْءَ: کسی کے پاس کوئی چیز پہنچانا۔ ضَرَبَہُ ضَرْبَۃً لَا تُوْصَلُ: اسے ناقابل علاج چوٹ لگائی۔
وَاصَلَہُ مُوَاصَلَۃً وَوِصَالاً: کسی کے ساتھ تعلق رکھنا، جائز یا ناجائز۔ (ضد ھَجَرَہُ)
ـــ الصِّیَامَ: کچھ روز مسلسل روزے رکھنا۔
ـــ حَبْلَہُ: تعلق قائم رکھنا۔
ـــ الشَّیْءَ: جاری رکھنا، جیسے وَاصَلَ العَمَلَ اَوِ التَّقَدُّمَ اَوِ التَّائِیْدَ وَغَیْرَہُ، کام یا پیش قدمی یا حمایت جاری رکھنا۔
وَصَّلَ الشَّیْءَ بِالشَّیْءِ: ایک شے کو دوسری سے اچھی طرح ملانا، اچھی طرح جوڑنا۔
ـــ الشَّیْءَ اِلَیْہِ: پہنچانا۔
اِتَّصَلَ فُلَانٌ: زمانۂ جاہلیت کی طرح کسی کو یا لَفُلَانٍ کہہ کر پکارنا (رشتہ ملحوظ رکھ کر پکارنا) (۲) ـــ بِفُلَانٍ: کسی سے رابطہ قائم کرنا، ملاقات کرنا (۳) جڑنا، مربوط ہونا۔
ـــ بِفُلَانٍ اتِّصَالاً سِرِّیًّا: کسی سے خفیہ رابطہ قائم کرنا۔
ـــ بِفُلَانٍ تَلِیْفُوْنِیًّا: کسی سے ٹیلیفون پر بات کرنا، رابطہ قائم کرنا۔
ـــ بِفُلَانٍ: کسی کی خدمت میں رہنا۔
ـــ بِہِ الخَبَرُ: کوئی خبر معلوم کرنا۔
ـــ اِلیٰ بَنِی فُلَانٍ: کسی قبیلہ سے وابستہ ہونا اور اس کی طرف اپنی نسبت کرنا۔
ـــ الشَّیْءُ بِالشَّیْءِ: جڑنا، ملنا۔
تَوَاصَلَا: ایک دوسرے سے تعلق رکھنا باہم ملنا، باہم جوڑ لگنا (ضد تَصَارَمَا)
تَوَصَّلَ اِلَیْہِ: پہنچنا، حد یا مقصد یا نتیجہ پر پہنچنا، حسن تدبیر سے کسی تک پہنچنا، کسی تک رسائی حاصل کرنا (۲) کسی کا تقرب حاصل کرنا (۳) کسی کو ذریعہ بنانا (۴) کسی رشتہ یا تعلق کی بنا پر کسی کا تقرب حاصل کرنا۔
اِسْتَوْصَلَتِ المَرْأَۃُ: عورت کا

یہ خواہش کرنا کہ اس کے بالوں میں دوسری عورت کے بال لگائے جائیں۔

اسْتَوْصَلَ فُلانٌ فُلاناً: کسی سے تعلق قائم کرنے کی خواہش کرنا۔

الاِتِّصَالُ: رشتہ، رابطہ، تعلق، (۲) ملاقات (۳) کنکشن ج: اِتِّصَالات۔

اِتِّصَالٌ مُبَاشِرٌ: ڈائرکٹ کنکشن، براہ راست رابطہ۔

اِتِّصَالٌ تلیفونیٌّ: ٹیلیفون کال

الاتِّصَالَات، روابط، تعلقات۔

الاِیْصَالُ: رسید وصولیابی، ج: ایْصَالَات۔

اِیْصَالُ اَمَانَةٍ، وَاِیْصَالُ اِیدَاعٍ: بنک میں رقم جمع کرنے کی رسید، ڈپازٹ رسید۔

التَّوْصِیْلُ: ادائگی، ڈلیوری۔

التَّوْصِیْلَةُ: کنکشن، کنٹیکٹ۔

الصِّلَةُ: عطیہ (۲) انعام (۳) شعر کے قافیہ میں روی کے بعد والا حرف اسے وصل بھی کہا جاتا ہے (۴) تعلق، رشتہ رابطہ، ج: صِلَاتٌ۔

الصُّلَةُ: توشہ۔

المتَوَاصِلُ: لگاتار مسلسل۔

المُتَّصِلُ: مربوط، متعلق، رشتہ دار، ملا ہوا، قریب (۲) مسلسل۔

المُسْتَوْصِلَةُ: اپنے بالوں میں دوسری عورت کے بال لگانے والی عورت (۲) مرد و عورت کے درمیان بدکاری کی دلالی کرنے والی۔

المُوَاصِلُ: تعلق دار، پابند۔

المُوَاصَلَةُ: ذریعہ آمد و رفت، ج: مواصلات۔

المُوَصَّلُ: خوب جڑا ہوا، خَیْطٌ مُوَصَّلٌ مضبوط بٹا ہوا دھاگا (۲) ملے ہوئے حروف سے لکھا ہوا قصیدہ۔

المُوَصِّلُ: کنکشن، جوڑنے کا ذریعہ

المُوَصِّلَاتُ: وہ اجسام جن سے بجلی منتقل ہوتی ہے۔

المَوْصِلُ: پہنچنے کی جگہ (۲) ملانے اور جوڑ لگانے کی جگہ (۳) بدن کا جوڑ، (۴) اونٹ کی ران اور جوتڑ کے درمیان کا حصہ (۵) رسی باندھنے کی جگہ (۶) رسی کا جوڑ، ج: مَوَاصِل، (۷) شمالی عراق کا مشہور شہر۔

المَوْصِلِیُّ: شہر موصل کا باشندہ۔

المَوْصُولُ: وہ چوپایہ جس کی ماں پر کوئی دوسرا نر نہ چڑھا ہو (۲) جوڑ (۳) جوڑ لگا ہوا، ج: مَوْصُولَات (۴) آدمیوں کو کاٹنے والا کالا یا سرخ رنگ کا کیڑا۔

المَوْصُول الاِسْمِیُّ: نحویوں کے نزدیک وہ اسم جسے اپنے بعد ایسا صلہ درکار ہو جس میں اس کی طرف لوٹنے والی کوئی ضمیر ہو، اسی کو اسم موصول کہتے ہیں، اس کے مخصوص الفاظ حسب ذیل ہیں:

الَّذِی، برائے واحد مذکر۔

الَّتِی: برائے واحد مؤنث۔

اللَّذَان واللَّتَان: تثنیہ بحالت رفع۔

اللَّذَیْنِ واللَّتَیْنِ: تثنیہ بحالت نصب وجر۔

الَّذِیْنَ وَاللَّاتِی وَاللَّائِی: جمع، وہ الفاظ جو مشترک معانی کے لئے آتے ہیں (بمعنی اسم موصول و استفہام وغیرہ) حسب ذیل ہیں:

مَن وَمَا وَاَلْ وذو (بمعنی الَّذِی) وذا، ذا یُّ اور ذا جو ما استفہامیہ اور من استفہامیہ کے بعد آتا ہے۔

المَوْصُولُ الحَرْفِیُّ: ہر وہ حرف جسے اس کے مابعد کے ساتھ مصدر مُؤَوَّل بنایا گیا ہو، وہ چھ حرف ہیں، اَنْ، اَنَّ مَا، کَیْ، لو، الَّذِی، مثالیں بالترتیب وَاَنْ تَصُومُوا خَیْرٌ لَّکُمْ (صومکم کے معنی میں) اَلَمْ یَکْفِهِمْ اَنَّا اَنْزَلْنَا بمعنی (اِنزالنا) بِمَا نَسُوا یَوْمَ الْحِسَابِ (بنسیانهم) لِکَیْلَا یَکُونَ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ حَرَجٌ: لِعَدمِ کونہ حَرَجًا) یَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ یُعَمَّرُ (تَعْمِیْرَهُ) وخُضْتُمْ کَالَّذِی خَاضُوا: (کخوضهم)

الوَاصِلَةُ: زنا کار عورت (۲) دوسری عورت کے بال لگائے ہوئے (۳) بجلی کا پلگ، وَاصِلَةُ مِسَرَّةٍ: ٹیلیفون پلگ۔

الوِصَالُ: تعلق، ملاپ (۲) ملا ہوا الاحرف (۳) فعل کا اپنے متعلقات سے ربط

الوُصْلُ: عطیہ، ہبہ اَعْطَاهُ وُصْلًا مِن ذَهَبٍ (۲) مثل، مانند، هذا وُصْلُ هذا: یہ اس جیسا ہے (۳) جوڑ، ہڈیوں کا جوڑ (۴) ملاپ، تعلق، اتحاد (۵) وصولیابی کی رسید ج: اَوْصَالٌ۔

حَرْفُ الوَصْلِ: شعر کے قافیہ میں روی کے بعد کا حرف۔

لَیْلَةُ الوَصْلِ: مہینہ کی آخری تاریخ۔

هَمْزَةُ الوَصْلِ: وہ ہمزہ جو کسی لفظ کے ملانے سے ساقط ہو جاتا ہو۔

الوِصْلُ: جوڑ، ہڈیوں کا جوڑ (۲) علیحدہ رہنے والی ہڈی جس سے کسی ہڈی کا جوڑ نہ لگتا ہو، ج: اَوْصَال۔

الوُصْلَةُ: علم کیمیا میں ایک ملائی توانائی جو کسی سلسلے (مالی کیول) میں دو ایٹموں کے درمیان ربط

قائم کرتی ہے (۲) لکڑی کے فرش کی کڑی جس پر تختے جڑے جاتے ہیں۔

وُصْلَةُ اِزْدِوَاج: وہ ذریعہ جو دو برقی حلقوں کو جوڑتا ہے تاکہ برقی توانائی کی رو ایک حلقہ سے دوسرے حلقہ میں منتقل ہوسکے۔

الوُصْلَةُ: رابطہ، تعلق، کنکشن (۳) ساتھی ہمراہی (۴) زادراہ، توشہ (۵) دور افتادہ زمین، ج: وُصَلٌ۔

الوَصُولُ: میل ملاپ رکھنے والا۔

الوُصُول: آمد، پہنچ، (۲) رسید، ج: وُصُولات۔

الوَصِيلُ: رفیق ہمدم، سایہ کی طرح ہر وقت ساتھ رہنے والا، وہ شخص کہ مرجائے تو کسی کو بطور دعا کہا جائے لا كُنْتَ لَهُ بِوَصِيلٍ: خدا کرے تو فلاں کا (ہر وقتی) ساتھی نہ بنے (۲) مثل مانند، هٰذا وَصِيلُ هٰذا: یہ اس کی مانند ہے۔

الوَصِيلَةُ: جوڑنے کی چیز (۲) ہمراہی، رفقائے سفر (۳) دور تک پھیلی ہوئی کشادہ زمین، (۴) زمانۂ جاہلیت کی وہ اونٹنی جو دس سال مسلسل بچے دیتی تھی نیز وہ بکری جو مسلسل سات سال دو دو نر یا دو دو مادہ بچے جنتی تھی (۵) کثرت پیداوار، ج: وَصِيلٌ و وَصَائِلُ۔

• وَصَمَهُ ـِ (يَصِمُهُ) وَصْمًا وَصِمَةً: جلدی سے باندھنا (۲) عیب دار کرنا (۳) داغ لگانا۔

ـــ العُودَ ونَحْوَهُ: لکڑی وغیرہ میں (پار کئے بغیر) شگاف ڈالنا۔

وَصَّمَهُ: سست و کاہل بنانا (۲) تکلیف دینا، وَصَّمَتْهُ الحُمّى: بخار کی بے چینی و کرب میں مبتلا ہونا۔

تَوَصَّمَ: مطاوع وَصَّمَهُ: سست و کاہل بننا (۲) تکلیف محسوس کرنا۔

الوَصْمُ: عار، شرمناک بات (۲) عیب ونقص (۳) داغ (۴) نشان (۵) لکڑی کی گرہ (۶) شگاف، قَنَاةٌ فِيهَا وَصْمٌ: شگاف دار نیزہ کا بانس، ج: وُصُومٌ۔

الوَصْمَةُ: بدن کی سستی، ڈھیلاپن اعضا شکنی، (۲) عیب (۳) عار (رسوائی کا موجب فعل) (۴) گناہ پر کھائی گئی قسم۔

وَصْمَةُ الاصابعِ: نشان انگشت۔

وَصْمَةٌ عَارًا و وَصْمَةٌ بِعَارٍ: بدنما داغ، کلنک کا ٹیکا۔

الوَصَمُ: کمزوری، بیماری۔

الوَصِيمُ: چھنگلی اور انگوٹھی والی انگلی کے درمیان کی جگہ۔

• الوَصَاصُ: پردہ وغیرہ میں دیکھنے کے لئے بنا ہوا آنکھ جتنا سوراخ، نو عمر لڑکی کا چھوٹا برقع، بُرْقُعٌ وَصْوَاصٌ: تنگ اور چھوٹا برقع، (۲) بلند زمین کا پتھر، ج: وَصَاوِصُ۔

الوَصْوَصُ: پردہ وغیرہ میں آنکھ جتنا (دیکھنے کے لئے) سوراخ، ج: وَصَاوِصُ۔

• وَصَى فُلانٌ ـِ (يَصِي) وَصْيًا: بلند درجہ ہونے کے بعد گھٹیا درجہ کا ہونا، ترقی کے بعد تنزلی ہونا (۲) ہلکا ہونے کے بعد باوزن ہونا۔

ـــ الشيءُ: ملنا، جڑنا، ملا ہوا ہونا، پاس پاس ہونا جیسے، وَصَى النَّبْتُ: نباتات کا قریب قریب ہونا، گھنا ہونا۔

ـــ الأرضُ وَصْيًا و وُصِيًّا: زمین کا پاس پاس اگے ہوئے نباتات والی ہونا۔

وَصَى الشيءَ بالشيءِ وَصْيًا: ملانا، جوڑنا، هو واصٍ والمفعول مَوْصِيٌّ۔

اَوْصَى: گھنے پودوں یا گھنی گھاس وغیرہ میں گھسنا۔

ـــ فُلانًا واليهِ: کسی کو اپنا جانشین بنانا جو اس کے مرنے کے بعد مال وجائداد اور اہل وعیال کے معاملات کا با اختیار منتظم ہو (۲) کسی کو کام سونپنا ذمہ دار بنانا۔

ـــ لَهُ واليهِ بِشيءٍ: کسی کے لئے کسی چیز کی وصیت کرنا، یا کوئی چیز اس کی قرار دینا۔

ـــ بِهِ فُلانًا: کسی پر کسی کی شفقت کرانا، مہربان بنانا۔

ـــ فُلانًا بالشيءِ: کسی پر کوئی چیز لازم کرنا، کسی بات کا حکم دینا، مکلف ومامور بنانا۔

ـــ اللهُ الناسَ بكذا وكذا: اللہ کا لوگوں کو کچھ باتوں کا حکم دینا، پابند کرنا۔

تَوَاصَى القومُ: ایک دوسرے کو وصیت کرنا، نصیحت وتلقین کرنا۔

ـــ النَّبْتُ: پودوں کا گنجان ہونا۔

اِسْتَوْصَى بِهِ: کسی کے بارہ میں کسی کی وصیت قبول کرنا، حکم ماننا، تنفیذ کا ذمہ لینا۔

ـــ بِهِ خَيْرًا: کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرنا، کسی کے ساتھ بھلائی اور حسن سلوک کرنا۔ حدیث میں ہے، اِسْتَوْصُوا بالنساءِ خَيْرًا: تم عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

الايصاءُ: حکم، نصیحت۔

وَصَّى اِلَيْهِ ولَهُ بشيءٍ: کوئی چیز کسی کا قرار دینا۔

وَصّٰی فُلانًا والیہ: ذمہ سونپنا۔
— فُلانًا: اپنی موت کے بعد کسی کو اپنا وصی بنانا۔
— بالشیئ: مامور و مکلف بنانا۔ کہا جاتا ہے: وَصَّی اللّٰہُ النَّاسَ بکذا وکذا۔
التَّوْصِیَۃُ: حکم، وصیت (۲) سفارش، سفارش نامہ ج: توصیات۔
الوَاصِیَۃُ: فَلَاۃٌ وَاصِیَۃٌ: وسیع بیابان جو دوسرے بیابان سے جا ملے۔
الوَصَاۃُ، الوَصِیَّۃُ ج: وَصًی (۲) کھجور کی پتلی شاخ جس سے کوئی چیز باندھی جائے۔
الوِصَایَۃُ: وصیت، ج: وَصَایَا (۲) جانشینی (۳) کسی کے مرنے کے بعد اس کے غیر عاقل یا عاجز افراد کی نگرانی اور انتظام، سرپرستی، تربیت، ولایت عہدہ ولایت (۴) وصیت، حکم۔
الوَصِیُّ: کسی کا جانشین، جس کے سپرد بچوں کی نگرانی اور ان کے معاملات کا انتظام ہو (۲) وصیت کنندہ (۳) جسے وصیت کی گئی، جس کو کسی بات کا مکلف بنایا گیا ہو، بعض عرب اس کا تثنیہ اور جمع نہیں لاتے، مؤنث کے لئے بھی وَصِیّ آتا ہے، ج: اَوْصِیَاءُ (۴) گھنی نباتات (۵) مرنے والے کی وصیت کو نافذ کرنے پر مامور (۶) ٹرسٹی، نگران وقف۔
الوَصِیَّۃُ: وصیت (۲) نصیحت (۳) ہدایت حکم (۴) وہ بات جس کا کسی کو حکم دیا گیا ہو یا وصیت کی گئی ہو ج، وَصَایَا (۵) گٹھا باندھنے کی کھجور کی پتلی ٹہنی، ج، وَصِیٌّ۔
المُوصَی عَلَیہ: رجسٹرڈ۔

و ض

• وَضُؤَ ـُ (یَضُؤُ) وَضَاءً و وَضَاءَۃً: حسن اور صفائی میں کسی پر فوقیت لیجانا، کہتے ہیں، وَاضَأَہُ فَوَضَأَہُ۔
وَضُوءَ ـُ (یَوْضُؤُ) وَضَاءَۃً: صاف ہونا (۲) حسین وجمیل ہونا ھو وَضِیءٌ، ج، اَوْضِیَاءُ و وِضَاءٌ
وَاضَأَہُ: کسی سے حسن وصفائی میں مقابلہ کرنا۔
وَضَّأَہُ: کسی کو وضو کرانا۔
تَوَضَّأَ: بعض اعضاء کو دھونا اور صاف کرنا۔
— للعبادۃ: وضو کرنا یعنی مخصوص اعضا کو دھونا اور مسح کرنا یا اعضاء اربعہ (چہرہ، ہاتھ، سر اور پاؤں) تک پانی پہنچانا۔
— الغُلامُ والجَارِیَۃُ: لڑکے اور لڑکی کا حد بلوغ کو پہنچنا۔
المُتَوَضَّأُ: وضوخانہ، غسل خانہ۔
المُتَوَضِّئُ: باوضو (۲) وضو کرنیوالا۔
المِیضَأَۃُ: وضو کے پانی کا لوٹا یا برتن (۲) وضوخانہ، وضو کی جگہ۔
الوَضُوءُ: وضو کرنا (۲) وضو کا پانی
الوُضَّاءُ: روشن، چمکدار، صاف ستھرا: ھِیَ وُضَّاءَۃٌ، ج: وُضَّاءُونَ و وُضَّاءَاتٌ۔
الوُضُوءُ: صفائی، (۲) مخصوص اعضاء کو دھونا یا مسح کرنا، شرعا مخصوص اعضاء کو دھونا اور مسح کرنا یا چار اعضاء (سر، چہرہ، دونوں ہاتھ، دونوں پاؤں) تک پانی پہنچانا۔
• وَضَحَ الاَمْرُ ـِ (یَضِحُ) ضِحَۃً و وُضُوحًا: واضح ہونا، ظاہر ہونا
— الصُّبحُ: صبح ہو جانا۔
— الرَّاکِبُ: سوار کا سامنے سے نظر آنا، مِن اَیْنَ وَضَحَ الرَّاکِبُ؟ سوار کہاں سے آیا؟
وَضُحَ الوَجْہُ: چہرہ چمکنا، سفید ہونا، گورا ہونا، خوش رنگ ہونا، ھو وَاضِحٌ۔
اَوْضَحَ الرَّجُلُ والمَرْأَۃُ: عورت و مرد کا سفید رنگ اولاد والا ہونا
— الاَمْرُ: واضح ہونا۔
— الرَّاکِبُ: سوار کا سامنے سے نظر آنا
— الشَّجَّۃُ: زخم کے نیچے ہڈی دکھائی دینا، زخم کا ہڈی تک پھیل کر اسے ظاہر کرنا۔
— الاَمْرَ: واضح اور ظاہر کرنا۔
— عَنْہُ: کسی چیز کا انکشاف کرنا، اظہار کرنا۔
— القَوْمَ: لوگوں کو دیکھنا۔
وَضَّحَہُ: واضح اور ظاہر کرنا۔
اِتَّضَحَ الاَمْرُ: ظاہر و واضح ہونا۔
تَوَضَّحَ الاَمْرُ: ظاہر ہونا، صاف نظر آنا جیسے: تَوَضَّحَ الطَّرِیْقُ۔
اِسْتَوْضَحَ عَنْہُ: کسی چیز کی تحقیق کرنا، وضاحت چاہنا۔
— الشَّیءَ وعنہ: دھوپ میں آنکھ پر ہاتھ رکھ کر کسی چیز کو دیکھنے کی کوشش کرنا۔
— فُلانًا الاَمْرَ: کسی سے کسی معاملہ کی وضاحت چاہنا۔
الاَوَاضِحُ: ایام بیض، قمری مہینہ کی تیرہویں، چودھویں اور پندرہویں تاریخ چاندنی راتیں، یہ جمع واضح کی ہو یا اوضح کی۔
الاَوْضَاحُ (مِنَ النَّاسِ) مختلف قبائل کے گروہ (اس کا واحد نہیں)
الاِیْضَاحُ: تشریح، وضاحت، (۲) تشریحی نوٹ، ج: ایضاحات۔
الایضاحِیُّ: وضاحتی، تشریحی۔
الاستیضاحُ: وضاحت طلبی۔

التَّوضِيحُ: وضاحت، تشریح۔
المُتَّضِحُ: واضح، ظاہر وباہر۔
المُتَوَضِّحُ: کھلے راستہ پر چلنے والا جہاں کوئی آڑ نہ ہو (۲) ہلکی سفیدی والا اونٹ اسے مُتَوَضِّحُ الأقراب بھی کہتے ہیں۔
المُوضِحُ: وضاحت کنندہ۔
المُوضِحَةُ: وہ زخم جس میں سے ہڈی نظر آنے لگے، گہرا زخم، (۲) گورے بچے جننے والی عورت، ج: مَوَاضِح۔
الوَاضِحُ: مشہور، ضد الخامل: نامعلوم۔
رَجُلٌ وَاضِحُ الحَسَبِ: مشہور نسب والا آدمی، بے داغ آدمی، (۲) سفید وچمکدار (۳) آشکارا، ظاہر (۴) صاف، اجاگر۔
الوَاضِحَةُ: ہڈی کو صاف ظاہر کرنے والا زخم، (۲) ہنستے وقت ظاہر ہونے والے دانت (۳) اوضاح کا واحد، چاندنی راتیں (تیرہویں، چودہویں اور پندرہویں شب) هو منك ادنى وَاضِحَة وہ تم سے بہت قریب ہے۔
الوَضَحُ: روشنی، (۲) صبح کی سفیدی (۳) چاند (۴) ہر چیز کی سفیدی، (۵) سیدھا اور کھلا راستہ، شاہراہ، راستہ کا بیچ (۶) کھرا درہم (۷) کھرے درہموں کے بنے ہوئے زیورات (۸) پازیب (پاؤں کا زیور) گھوڑے وغیرہ کی ٹانگوں میں سفیدی (۹) گھوڑے کی روشن پیشانی یا پیشانی کی سفیدی (۱۰) دودھ، (۱۱) بڑھاپا (۱۲) برص کی بیماری (جلد پر رونما ہونے والے سفید داغ جو رفتہ رفتہ پورے جسم پر پھیل کر اسے سفید کر دیتے ہیں) ج: أَوضَاحٌ۔ فِي وَضَحِ النَّهَارِ: دن دہاڑے، کھلے عام۔
الوَضَّاحُ: مبالغہ کا صیغہ، بہت گورا یا بہت سفید وخوش رنگ (۲) مسکراتے رہنے والا روشن رو، بہت حسین (۳) دن۔
رَجُلٌ وَضَّاحُ الحَسَبِ: صاف ستھرے اور بے داغ نسب والا آدمی
عَظْمُ وَضَّاحٍ: عرب بچوں کا ایک کھیل جس میں وہ رات کی تاریکی میں ایک سفید ہڈی لے کر پھینکتے ہیں پھر اسے تلاش کرتے ہیں جو اسے پہلے پالیتا ہے وہ بازی جیت جاتا ہے، وہ ہڈی اگر بہت چھوٹی ہو تو اسے عُظَيْمُ وَضَّاحٍ کہتے ہیں۔ بِكْرُ الوَضَّاحِ: صبح کی نماز
الوُضُوحُ: وضاحت، صفائی، ستھرائی چمک، روشنی۔
الوَضِيحَةُ: انسان کو نظر آنے والی پرچھائیں (خیالی شکل)، (۲) چوپائے، مویشی (اونٹ بکریاں) ج: وَضَائِحُ۔
• وَضَخَ في السِّقَاءِ ـَ (يَضَخُ) وَضْخًا: مشکیزہ میں تھوڑا سا چھوڑنا۔
ــــ الدَّلْوَ: ڈول کو تقریباً آدھا بھرنا هو وَاضِخ۔
أَوضَخَتِ البِئْرُ: کنویں کا پانی کم ہونا۔
ــــ فُلَانٌ في السِّقَاءِ: مشکیزہ میں تھوڑا سا چھوڑنا۔
ــــ بالدَّلْوِ: ڈول کو پانی کھینچتے وقت پورا نہ بھرنا اور زور زور سے کھینچنا
ــــ للرَّجُلِ: کسی شخص کے لئے تھوڑا پانی نکالنا۔
ــــ الدَّلْوَ: ڈول کو آدھے کے قریب بھرنا۔
وَاضَخَهُ مُوَاضَخَةً وَوِضَاخًا: پانی کھینچنے میں کسی سے مقابلہ کرنا (۲) دوڑ میں مقابلہ کرنا (۳) مقابل کی طرح چلنا۔
وَاضَخَهُ السَّيْرَ وفي السَّيْرِ: کسی کے ساتھ ساتھ چلنا یا دوڑنا۔
تَوَاضَخَا: باہم مقابلہ کرنا۔
ــــ فلانٌ فلانًا: کسی کی چال چلنا۔
• وَضِرَ ـَ (وَضَرًا) میلا ہونا۔ هو وَضِرٌ وهي وَضِرَةٌ ووَضْرَى۔
ــــ الإنَاءُ: برتن چکنا ہونا۔
وَضَّرَهُ: میلا کر دینا، چکنا کر دینا، کہتے ہیں: كَانَ نَقِيَّ العِرْضِ فَوَضَّرَهُ بالدَّنَاءَةِ: وہ بے داغ وخوش اخلاق تھا لیکن اسے دنارت وبدخلقی کا داغ لگا دیا۔
الوَضَرُ: میل (۲) چکناہٹ (۳) چکناہٹ وغیرہ کا میل (۴) مشکیزہ یا بادیہ کا دھوون (وہ پانی جس سے دھلائی کی گئی ہو) (۵) باسی کھانے کی بدبو (۶) پلیٹ وغیرہ پر کھانے کا اثر، بو وغیرہ (۷) زعفران جیسی رنگ دار چیز کا اثر، نشان (۸) بلا خوشبو کسی چیز کا اثر، ج: أَوضَارٌ۔
فُلَانٌ ذو أَوضَارٍ: فلاں خبیث وبدطینت ہے۔
الوَضِرُ: میلا، چکناہٹ کے ساتھ میلا، هي وَضِرَةٌ ووَضْرَى۔
وَضِرُ الأَخلَاقِ وذو أَوضَارٍ: بداخلاق، کمینہ آدمی۔
الوَضْرَى: پہاڑ سے نکلی ہوئی چٹان (۲) چوتڑ۔
• وَضَعَ ـَ وَضْعًا ومَوضُوعًا: تیز چلنا۔
ــــ السَّرَابُ على الآكَامِ: ٹیلوں پر سراب کا چمکنا اور چلنا۔
ــــ المَرْأَةُ وُضْعًا وتُضْعًا: عورت کا طہر کے اخیر اور آنے والے حیض کے قریب حاملہ ہونا، هي وَاضِعٌ
ــــ الإبِلُ وَضِيعَةً: اونٹوں کا پانی

کے قریب ترش گھاس کھاتے رہنا، ھی واضعۃ وواضعٌ۔

وَضَعَ فُلَانٌ مِن فُلَانٍ وعنہ وَضْعًا ومَوْضِعًا وَضَعَۃً: کسی کی حیثیت گرانا، درجہ گھٹانا، وَضَعَہُ الشُّحُ ودَنَاءَۃُ النَّسَبِ: سخت کنجوسی اور نسبی گراوٹ نے اسے بے حیثیت کردیا۔

—— عن غَرِیمِہ: اپنے قرض دار کو قرض میں کچھ چھوٹ دیدینا۔

—— فُلَانًا: ذلیل کرنا، وَضَعَ اللہُ المُتَکَبِّرِینَ: اللہ تعالیٰ نے بڑائی خوروں کو ذلیل کردیا۔

—— فُلَانٌ نَفْسَہُ: خود کو ذلیل کرنا۔

—— الشیئَ: رکھنا، ہاتھ سے چھوڑنا، ڈالنا: ضد رفع، رَفَعَ السِّلَاحَ ثُمَّ وَضَعَہُ: اس نے ہتھیار اٹھائے پھر رکھدیئے، حدیث میں ہے «مَن رَفَعَ السِّلَاحَ ثُمَّ وَضَعَہُ فَدَمُہُ ھَدَرٌ» دوران فتنہ جو شخص ہتھیار اٹھائے پھر اسے رکھدے (جہاد سے روگردانی کرے) تو اس کا خون مباح ہے۔

—— المَرْأَۃُ خِمَارَھَا: عورت کا دوپٹا اتار دینا۔

—— الشیئَ فی المَکَانِ: کسی جگہ رکھنا، جمادینا۔

—— یَدَہُ فی الطَّعَامِ: کھانا شروع کرنا۔

—— فُلَانٌ فُلَانًا فی مَالِہ وَضِیعَۃً کسی کے مال وغیرہ میں کمی کرنا

—— فُلَانًا: بے حیثیت کرنا، درجہ گھٹانا۔

—— عُنُقَہُ: گردن پر مارنا، گردن اڑانا۔

—— عَنْہُ الاَمْرَ: کسی کام کی ذمہ داری ختم کرنا، سبکدوش کرنا، کسی پر واجب شے کو ساقط کرنا، ختم کرنا جیسے وَضَعَ عنہ الدَّیْنَ والجِزْیَۃَ والجِنَایَۃَ والحَرْبَ ونَحْوَ ذٰلِکَ: کسی پر واجب قرض یا جزیہ یا تاوان جرم یا لڑائی وغیرہ کو معاف کردینا، مطالبہ ترک کرنا، حدیث میں ہے «یَنْزِلُ عیسی ابنُ مَرْیَمَ فَیَضَعُ الجِزْیَۃَ» حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے تو جزیہ ختم کردیں گے یعنی لوگوں میں دین کی اتنی تبلیغ واشاعت کریں گے کہ کوئی ذمی ہی باقی نہیں رہے گا کہ جس پر جزیہ واجب ہو۔

وَضَعَ الشَّیئَ وَضْعًا: چھوڑنا (۲) گھڑنا اپنی طرف سے ایجاد کرنا۔

—— الرَّجُلُ الحَدِیثَ: کسی کا کوئی بات گھڑنا، بے بنیاد بات کرنا، (۲) حدیث وضع کرنا، اپنی طرف سے بناکر پیش کرنا۔

—— الحَامِلُ وَلَدَھَا وَضْعًا: حاملہ کا بچہ جننا، ھی وَاضِع۔

—— العِلْمَ: علم کے مبادی اور اس کی اولیات تک راہنمائی پانا۔

—— الکِتَابَ: تصنیف کرنا۔

—— یَدَہُ علی شیئ: قابض ہونا۔

—— برنامجًا او خُطَّۃً: پروگرام بنانا۔

—— تَصْمِیمًا: خاکہ اور ڈیزائن بنانا۔

—— حَدًّا اَقْصٰی لِعَمَلٍ: کسی کام کی آخری حد مقرر کرنا۔

—— التَّرتِیبَاتِ لِشیئٍ: انتظام کرنا۔

—— قَانُونًا: قانون وضابطہ بنانا۔

—— سِیَاسَۃً: حکمت عملی یا پالیسی مرتب کرنا۔

—— جَدْوَلَ اَعْمَالٍ: ایجنڈا تیار کرنا۔

وَضَعَ عَلَامَۃً علی شیئ: نشان لگانا۔

—— الاَغْلَالَ الحَدِیدِیَّۃَ فی الیَدَیْنِ: ہاتھوں میں لوہے کی ہتھکڑی لگانا۔

—— اکلیلَ الزھورِ علی کذا: پھول چڑھانا۔

—— الثِّقْلَ الی فُلَانٍ: کسی کی طرفداری اور حمایت کرنا۔

—— الجَیْشَ فی حَالَۃِ التَّأَھُّبِ: فوج کو تیار وچوکنا رکھنا۔

—— الشیئَ مَوْضِعَ التَّنْفِیذِ: کسی چیز کو عملی جامہ پہنانا۔

—— اللَّمَسَاتِ النِّھَائِیَّۃَ علی شیئ: آخری شکل دینا۔

—— الشَّیئَ تَحْتَ تَصَرُّفِ فُلَانٍ: کسی کے اختیار وتصرف میں دینا

—— الشَّیئَ فی الاِعْتِبَارِ: اہمیت دینا، ذہن میں رکھنا، خیال رکھنا۔

—— الشَّیئَ فَوقَ کل اعتبار: ہر چیز پر ترجیح وفوقیت دینا۔

—— الشیئَ علی العَیْنِ: آنکھوں سے لگانا۔

—— المِفْتَاحَ علی القُفْلِ: دکھتی رگ پکڑنا، حقیقت معلوم کرلینا۔

—— المِیزَانِیَّۃَ: بجٹ تیار کرنا۔

—— اللِّحَافَ ونَحوَہ علی الجسم: لحاف وغیرہ اوڑھنا۔

—— مُسَوَّدَۃً: مسودہ تیار کرنا۔

—— الذَّاکِرَۃَ مَوْضِعَ التَّجْرِبَۃِ: حافظہ پر زور ڈالنا۔

—— نِھَایَۃَ شیئ: ختم کرنا۔

—— العَقَبَاتِ فی الطَّرِیقِ: رکاوٹیں ڈالنا۔

—— الھَیکَلَ التَّنْظِیمِیَّ: تنظیمی ڈھانچہ تیار کرنا۔

وَضَعَ فلانا فی وَضْعٍ صَعْبٍ: کسی کو مشکل پوزیشن میں ڈالنا۔
ـــ المِلحَ عَلَی الطَّعَامِ: کھانے میں نمک ڈالنا۔
ـــ یَدَہٗ عن فُلانٍ: کسی سے دست کش ہونا، چھوڑ دینا۔
وَضِعَ الرَّجُلُ فی تِجارَتِہ یُوضَعُ وَضْعًا: تجارت میں نقصان اٹھانا۔
وَضُعَ الرَّجُلُ یَوْضُعُ ضَعَۃً وَوَضَاعَۃً: کمینہ ہونا، ذلیل ہونا بے حیثیت ہونا۔ ھو وَضِیعٌ۔
وُضِعَ الرَّجُلُ فی تِجارَتِہ وَضْعًا وَضَعَۃً وَوَضِیعَۃً: تجارت میں نقصان اٹھانا، گھاٹا ہونا۔
ھو مَوضُوعٌ فی تِجارَتِہ
لایَزَالُ فُلانٌ مَوضُوعًا فی تِجَارَتِہ: فلاں کو کاروبار میں برابر گھاٹا ہوتا ہے۔
اَوْضَعَ بَیْنَ القَوْمِ: لوگوں میں فساد پھیلانا، بگاڑ پیدا کرنا۔
ـــ فی الشَّرِّ: فتنہ وفساد میں تیز ہونا۔
ـــ الرَّاکِبُ الدَّابَّۃَ: سوار کا جانور کو تیز دوڑانا۔
ـــ فُلانٌ فُلانًا فی الاَمْرِ: کسی معاملہ میں کسی کا کسی سے کسی بات پر متفق ہونا۔
اُوْضِعَ الرَّجُلُ فی تِجارَتِہ: کسی کو کاروبار میں گھاٹا ہونا، ھو مُوْضَعٌ فی تِجارَتِہ۔
وَاضَعَ الرَّجُلُ مُوَاضَعَۃً وَوِضَاعًا: ایک کا دوسرے سے وزن سیدھا رکھنے کو کہنا۔
ـــ فُلانًا: کسی سے کوئی شرط باندھنا (۲) کسی کام میں موافقت کرنا (۳) کسی بات میں مباحثہ یا مناظرہ کرنا۔
وَاضَعَ فُلانًا الرَّأیَ: ایک کا دوسرے کو اپنی رائے بتانا، مشورہ دینا۔
وَضَّعَ فُلانًا: کسی کو بے حیثیت بنانا کمینہ اور ذلیل بنانا۔
ـــ البَانِی الحَجَرَ: معمار کا پتھر کو پتھر پر تہ بہ تہ رکھنا، چنائی کرنا۔
ـــ الجُبَّۃَ: جبّہ یا چوغے میں روئی بھر کو سینا۔
ـــ النَّعَامَۃُ بَیْضَہَا: شتر مرغ کا انڈوں کو تہ بہ تہ رکھنا۔
اِتَّضَعَ فُلانٌ: کم درجہ ہونا، کمینہ اور ذلیل ہونا (مطاوع وَضَّعَہ)
ـــ البَعِیْرُ: کھڑے ہوئے اونٹ کا سوار کو سوار ہونے کا موقع دینے کے لئے اپنے کو جھکانا۔
ـــ الرَّاکِبُ البَعِیْرَ: سوار کا اونٹ کے سر کو پاؤں رکھ کر سوار ہونے کے لئے نیچے کرنا۔
تَوَاضَعَ فُلانٌ: انکساری کرنا، نرمی و عاجزی ظاہر کرنا، منکسر المزاج ہونا، مطاوع وَضَعَہٗ۔
ـــ القَوْمُ عَلَی الاَمْرِ: لوگوں کا کسی کام پر متفق ہونا۔
ـــ الاَرْضُ: زمین کا نیچا ہونا۔
ـــ مَا بَیْنَنَا: ہمارے درمیان دوری ہوگئی، فاصلہ ہوگیا۔
اِسْتَوْضَعَ مِنْہُ: کسی چیز میں کمی کرانا، کچھ کم کرنے کو کہنا، رعایت چاہنا۔
ـــ فُلانًا فی دَیْنِہ: کسی سے اپنے پر واجب قرض میں چھوٹ چاہنا۔
الاَوْضَاعُ: وضع کی جمع، حالات۔
الاَوْضَاعُ الرَّاھِنَۃُ: موجودہ حالات۔
الاَوْضَاعُ السَّائِدَۃُ: عام حالات۔
الاَوْضَاعُ القَاسِیَۃُ: سخت حالات
الاَوْضَاعُ المُتَقَلِّبَۃُ: بدلتے ہوئے حالات۔
الاَوْضَاعُ المُضْطَرِبَۃُ: دگرگوں حالات، غیر اطمینان بخش حالات۔
التَّوْضِیعُ: زنانہ پن، فی فُلانٍ تَوْضِیعٌ: فلاں میں زنانہ پن ہے، فلاں زنخا ہے۔
الضَّعَۃُ: ضد الرِّفْعَۃ: گھٹیا پن خساست ودناءت، کمینہ پن، فی حَسَبِہ ضَعَۃٌ: اس کے نسب میں گھٹیا پن ہے۔
الضِّعَۃُ: الضَّعَۃُ۔
المُوَضَّعُ: شکستہ، پارہ پارہ (۲) ناپختہ ساخت کا زنخا جیسا۔
المَوْضِعُ: موقع، جگہ، گنجائش، مقام فی قَلْبِی مَوضِعُ فُلانٍ: میرے دل میں فلاں کے لئے جگہ ہے یعنی محبت ہے، ج، مَوَاضِع۔
مَوْضِعُ ثِقَۃٍ: قابل اعتماد، معتمد علیہ۔
مَوْضِعُ جَدَلٍ: موضوع بحث۔
مَوْضِعُ الخِلافِ: نقطۂ اختلاف۔
مَوْضِعُ سِرٍّ: راز دار۔
مَوْضِعُ المَخْزُوْنِ: اسٹاک روم ذخیرہ گاہ۔
مَوْضِعُ نِقَاشٍ: موضوع بحث، نقطۂ اختلاف، قَضِیَّتُہ مَوضِعُ نِقاشٍ: فلاں کا مسئلہ زیر بحث ہے۔
المَوْضِعِیُّ: مقامی، لوکل۔
المَوْضَعَۃُ: جگہ، مقام۔
المَوْضِعَۃُ: جگہ، گنجائش، فی قَلْبِی مَوْضِعَۃٌ لَکَ: میرے دل میں تیری محبت ہے۔
المَوْضُوعُ: وہ مضمون یا مرکزی نقطہ جس پر متکلم اپنے کلام اور مضمون نگار اپنے

مضمون کی بنیاد رکھتا ہے، مدارِ گفتگو، مدار انشاء یا مدارِ تالیف، (۲) پائنٹ مضمون، سبجیکٹ (۳) مسئلہ (۴) کم درجہ گھٹیا (۵) گھڑا ہوا، حَدِیثٌ مَوضُوعٌ گھڑی ہوئی بے حقیقت حدیث یا بات (۶) فلسفہ میں قابلِ ادراک شے، اس کے مقابل ذات ہے (۷) منطق میں المَحمُولُ عنہ جس کے مقابل محمول ہے (۸) تجارت میں نقصان اٹھانے والا۔

مَوضُوعُ العلم: وہ چیز جس کے عوارض ذاتیہ سے کسی علم میں بحث کی جائے، جیسے جسمِ انسانی علم طب کا موضوع ہے۔

مَوضُوعُ الکلام: وہ مرکزی نقطہ یا عنوان جس پر بات چل رہی ہو۔

المَوضُوعُ المَطلُوبُ: متعلقہ مسئلہ۔

مَوضُوعُ نِقَاشٍ: موضوعِ بحث۔

مَوضُوعِیًّا: معروضی طور پر، آبجیکٹولی۔

المَوضُوعَۃ (من الاَحَادیث): گھڑی ہوئی جعلی باتیں یا احادیث (۲) وہ اونٹ جن کو چرواہے چھوڑ کر لوٹ آئیں اور اس طرح غافل ہوں کہ وہ رات میں وہیں چرتے رہیں۔

المَوضُوعِیَّۃ: (فلسفہ) نظریۂ خارجیت یا موضوعیت، یہ نظریہ کہ حقیقت کا وجود ذہن سے باہر خارج میں ہے۔

الوَاضِعُ: وہ عورت جو برقع یا دوپٹا اتارے ہوئے ہو (۲) مؤلف (۳) مجوِّز (۴) بچے جننے والی حاملہ، (۵) وَاضِع التصمیم: ڈیزائنر۔

الوَاضِعَۃُ: باغیچہ (۲) نشیبی زمین میں چرنے والی اونٹنی (۳) بدکار عورت

الوَضَاعَۃُ: عاجزی، گراوٹ، گھٹیا پن۔

الوَضعُ: موضوع (۲) اونٹوں اور چوپاؤں کی بہت دھیمی چال (۳) کسی چیز کی ہیئت جس پر وہ قائم ہو، وضع (۲) حالت، پوزیشن (۳) صورتحال (۴) طریقہ، طرز، ج: اَوضَاعٌ (۵) ولادت (۶) تالیف (۷) کمی، چھوٹ۔

وَضعُ التَّصَامِیم: ڈیزائن سازی۔

الوَضعُ النَّفسِیُّ: ذہنی حالت۔

الوَضعُ المُتَوَتِّرُ: کشیدہ صورتحال۔

الوَضعُ المُتَدَهوِرُ: گرتی ہوئی صورتِ حال۔

الوَضعُ المُتَفَجِّرُ: دھماکہ خیز صورتحال۔

الوَضعُ القَانُونِیُّ: قانونی پوزیشن۔

الوَضعُ المُعَقَّدُ: پیچیدہ صورتحال۔

الوَضعُ الدَّقِیقُ: نازک صورتحال۔

الوَضَّاعُ: رَجُلٌ وَضَّاعٌ: افترا پرداز، جھوٹا آدمی، باتیں گھڑنے کا عادی وماہر۔

الوَضعِیُّ: وضع کردہ، انسان کی بنائی ہوئی (۲) مثبت (۳) قانونی (تحریر)

الوَضعِیَّۃُ: فرانسیسی مفکر اگسٹ کومٹ کا ایک فلسفیانہ نظریہ جو علم کا مدار تجربات و واقعات کو قرار دیتا ہے۔

الوَضِیعُ: ذلیل و بے حیثیت، گھٹیا نچلے درجہ کا (ضد الشریف) (۲) امانت، وَضَعتُ عِندَ فُلَانٍ وَضِیعًا: میں نے فلاں کے پاس امانت رکھی (۳) مرتبان میں ڈالی ہوئی تازہ کھجوریں۔

الوَضِیعَۃُ: امانت، (۲) حکمت نامہ وہ کتاب جس میں اخلاق و حکمت کی باتیں لکھی گئی ہوں (۳) کسی جگہ تعینات کیا ہوا محافظ فوجی دستہ (۴) قیمت میں کی ہوئی کمی، رعایت

چھوٹ، (۵) گھاٹا، نقصان (۶) وَضَائع کا واحد: لوگوں یا مسافروں کا سامان (۷) سرکاری ٹیکس، خراج و عشر وغیرہ (۸) ترش گھاس، هٰؤُلاءِ اَصحَابُ وَضِیعَۃٍ، یہ لوگ ترش گھاس کے پاس مقیم رہتے ہیں، وہاں سے نہیں نکلتے، کٹے ہوئے گیہوں میں گھی ڈال کر بنایا ہوا کھانا، ج: وَضَائِعُ۔

• وَضَفَ البَعِیرُ ــ وَضفًا: اونٹ کا تیز چلنا۔

اَوضَفَ البَعِیرَ: اونٹ کو تیز چلانا۔

الوَضَفُ: کُند، ج: اَوضَافٌ۔

الوَضَّافُ: کُند ڈالنے والا۔

• وَضَمَ القَومُ ــ (یَضِمُونَ) وُضُومًا: لوگوں کا اکٹھا اور قریب ہونا۔

ــ علیٰ بَنِی فُلَانٍ وَضمًا: کسی قبیلہ میں آکر مقیم ہونا۔

ــ الجَزَّارُ اللَّحمَ: قصاب کا گوشت کو کاٹنے کے لئے لکڑی وغیرہ پر رکھنا۔

اَوضَمَ الجَزَّارُ اللَّحمَ وَلَهُ: وَضَمَهُ

اِستَوضَمَهُ: کسی پر ظلم کرنا۔

الوَضَمُ: قصاب کی وہ لکڑی یا چٹائی وغیرہ جس پر وہ مٹی سے بچانے کے لئے یا کاٹنے کے لئے گوشت رکھتا ہے (۲) کھانے کا دسترخوان یا کھانے کی میز، ج: اَوضَامٌ و اَوضِمَۃٌ: تَرَکَهُم لَحمًا علیٰ وَضَمٍ اس نے ان کو مصیبتوں میں ڈال دیا اور کچل کر رکھ دیا ذلیل کر دیا۔

الوَضَمَۃُ: لوگوں کا گروہ، جماعت جس کی تعداد دو سو یا تین سو ہو (۲) آپس میں میل ملاپ رکھنے والے لوگ، القَومُ

وَضَمَةٌ وَاحِدَةٌ : سب لوگ بالکل ایک ہیں۔

الوَضِيمُ : وسطی اور بنصر کے درمیان کا حصہ۔

الوَضِيمَةُ : لوگوں کا گروہ ۔ دو سو سے تین سو تک کی تعداد (۲) تھوڑے سے لوگ جو کسی قبیلہ کے مہمان بنیں تو ان کا اکرام اور ان کے ساتھ حسن سلوک کیا جائے ، (۳) (میت کے) سوگ کا کھانا ، چارہ کا ڈھیر ، ج : وَضَائِمُ۔

● وَضَنَ الشَّيْءَ ـــ (يَضِنُ) وَضْنًا : تہ بہ تہ رکھنا (۲) دوگنا کرنا ، (۳) بننا

ـــ الحَجَرَ والآجُرَّ : پتھروں اور اینٹوں کو تہ بہ تہ رکھنا ، چنائی کرنا۔

ـــ السَّرِيرَ وأَشْبَاهَهُ بالجَوْهَرِ : تخت وغیرہ میں جواہرات جڑنا ، هو وَاضِنٌ وهي وَاضِنَةٌ ، المَفْعُولُ مَوْضُونٌ ، قرآن پاک میں ہے عَلَى سُرُرٍ مَوْضُونَةٍ : جواہر سے آراستہ ، تختوں یا مسہریوں پر۔

أَوْضَنَ الرَّحْلَ : کجاوہ باندھنے کے لئے پیٹی تیار کرنا ، کجاوہ کو بالوں یا چمڑے کے تسموں سے بٹی ہوئی رسی سے باندھنا۔

اتَّضَنَ : ملنا ، متصل ہونا۔

تَوَضَّنَ : ذلیل ہونا (۲) محبوب ہونا۔

المَوْضُونَةُ : چھوٹے حلقوں والی مضبوط بنی ہوئی زرہ (۲) دوہرے حلقوں کی بنی ہوئی زرہ۔

المِيضَنَةُ : کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی ٹوکری ، ج : مَوَاضِين۔

الوُضْنَةُ : بنی ہوئی کرسی۔

الوَضِينُ : تہ بہ تہ رکھا ہوا (۲) بالوں یا چمڑے کے تسموں سے بٹی ہوئی چوڑی پیٹی جس سے اونٹ پر کجاوہ باندھا جاتا ہے ، ج : وُضُنٌ۔

إنّه لَقَلِقُ الوَضِينِ : پھرتیلا اور سریع الحرکت آدمی جو ایک جگہ نہ جمتا ہو۔

قَلِقَ وَضِينُ النَّاقَةِ : اونٹنی کا تنگ ڈھیلا ہوگیا ، یا وہ دبلی ہوگئی۔

و ـــ ط

● وَطِئَ الشَّيْءَ ـــ (يَطَؤُهُ) وَطْئًا : پیروں سے روندنا ، کچلنا ، وَطِئْنَا العَدُوَّ : ہم نے دشمن پر چڑھائی کی۔ بَنُو فُلانٍ يَطَؤُهُم الطَّرِيقُ : فلاں قبیلہ راستہ کے قریب ٹھہرتا ہے ، وَطِئَ المَشَاعِرَ : جذبات کو کچلنا۔

ـــ المَرْأَةَ : عورت سے مباشرت کرنا۔

وَطَأَ الشَّيْءَ ـــ (يَطَأُ) وَطْئًا : ہموار کرنا ، نرم و آسان کرنا۔

وَطُؤَ المَوْضِعُ وَغَيْرُهُ ـــ (يَوْطُؤُ) وَطَاءَةً وَوُطُوءَةً : جگہ وغیرہ کا نرم ہونا ، هو وَطِيءٌ۔

أَوْطَأَ شِعْرَهُ وفيه : لفظاً اور معنیً شعر میں قافیہ مکرر کرنا۔

ـــ فُلانًا العَشْوَةَ وعَشْوَةً : کسی کو اندھا دھند چلانا۔

ـــ الأَرْضَ وَبِهَا : زمین روندوانا۔

ـــ فُلانًا عَلَى الأَمْرِ : کسی سے کسی معاملہ پر اتفاق کرنا ، موافقت کرنا۔

وَاطَأَ فِي الشِّعْرِ : أَوْطَأَ۔

ـــ فُلانًا على الأَمْرِ : کسی معاملہ میں کسی کا ساتھ دینا ، موافقت کرنا۔

وَطَّأَ المَوْضِعَ وَغَيْرَهُ تَوْطِئَةً : کسی جگہ کو دبا کر ہموار کرنا ، نرم کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ : تیار کرنا۔

ـــ الفِرَاشَ : بستر کو گداز و آرام دہ بنانا۔

وَطَّأَ الأَمْرَ : آسان بنانا۔

تَوَاطَأَ القَوْمُ عَلَى الأَمْرِ : کسی بات پر متفق ہونا۔

ـــ فُلانٌ فُلانًا عَلَى الأَمْرِ : کسی کا کسی سے معاملہ میں متفق ہونا۔

ـــ مَعَهُ عَلَى كَذَا : کسی سے کسی بات کا معاہدہ کرنا ، پیکٹ کرنا ، کسی کے خلاف گٹھ جوڑ ، ساز باز کرنا۔

تَوَطَّأَ الرَّجُلانِ : باہم متفق ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ بِرِجْلِهِ : پاؤں سے کچلنا۔

اسْتَوْطَأَ الشَّيْءَ : کسی چیز کو نرم پانا ہموار پانا۔

الإِيطَاءُ : شعراء کے نزدیک قافیہ کا ایک عیب یعنی اس کا لفظاً اور معنیً مکرر ہونا۔

التَّوَاطُؤُ فِي شيءٍ : ملی بھگت ، ساز باز۔

التَّوْطِئَةُ : تمہید ، کتاب کا پیش لفظ (۲) تیاری۔

الطَّأَةُ والطِّئَةُ : نرمی ، گداز پن ، آرام سکون۔

المُوَاطَأَةُ : موافقت۔

المَوْطَأُ : پاؤں رکھنے کی جگہ (۲) اسٹول۔

المَوْطِئُ : المَوْطَأُ۔

المُوَطَّأُ : ہموار و آسان (پیروں سے دبایا ہوا ، روندا ہوا)۔

رَجُلٌ مُوَطَّأُ الأَكْنَافِ : خوش اخلاق ، مہمان نواز ، شریف و ملنسار آدمی

مُوَطَّأُ العَقِبِ : بہت پیروؤں والا۔

المِيطَاءُ : نشیبی زمین۔

الوَاطِئُ : روندنے والا ، پاؤں سے روندنے اور کچلنے والا (۲) نرم و ہموار۔

الوَاطِئَةُ : راستہ سے گزرنے والی مسافروں کی جماعت ، راہ گیروں کا قافلہ (۲) گری ہوئی کھجوریں۔

الوِطَاءُ : نشیبی زمین۔

الوِطَاءُ: نرم بستر یا نرم فرش۔
الوَطَاءَةُ: نرمی و آسانی۔
الوَطْأَةُ: سخت دباؤ، پاؤں کی داب (۲) سخت حملہ، سخت گرفت۔
وَطْأَةُ المَرَضِ: بیماری کا حملہ۔
الوَطْأَةُ: جانور راستہ، مسافرین۔
الوَطِیْءُ: نشیبی (۲) نرم و آسان، (۳) ہموار، هٰذا الفراشُ وَطِیْءٌ (لا یُؤْذِی جَنْبَ النَّائِمِ) یہ بستر اتنا گداز ہے کہ سونے والے کے پہلو کو تکلیف نہیں دیتا۔
الوَطِیْئَةُ: گٹھلیاں نکال کر دودھ میں گوندھی ہوئی کھجوریں (۲) نرم حلوا جو آٹے اور گھی سے بنایا گیا ہو (۳) خستہ بسکٹ یا خستہ کیک (۴) شکر ملا ہوا پنیر۔
• الوَطْبُ: دودھ کی مشک (۲) بڑا پستان (۳) روکھا اور خشک مزاج آدمی، ج: اَوْطُبٌ و وِطَابٌ و اَوَاطِبُ کہتے ہیں صَفِرَتْ وِطَابُهُ: وہ مرگیا یا مار ڈالا گیا۔
الوَطْبَاءُ: بڑے پستان والی عورت۔
الوَطْبَةُ: کھجور، پنیر اور گھی کا حلوا۔
• وَطَحَهُ ـِ (یَطِحُهُ) وَطْحًا: ہاتھ سے بہت سخت دھکا دینا۔
تَوَاطَحَتِ الإبِلُ عَلَى الحَوْضِ: حوض پر اونٹوں کی بھیڑ ہونا۔
ـــ القَوْمُ: باہم لڑنا، ایک دوسرے کے خلاف فتنہ انگیزی کرنا۔
الوَطْحُ: جانور کے کھر یا پرندے کے پنجہ سے چمٹی ہوئی مٹی یا بیٹ وغیرہ، واحد وَطْحَةٌ۔
• وَطَدَ ـِ (یَطِدُ) وَطْدًا: گرنا جمنا، مضبوطی سے قائم رہنا۔
ـــ الشَّیْءَ وَطْدًا وَطِدَةً: جمانا۔
مضبوط کرنا، هو وَطِیْدٌ و مَوْطُودٌ۔
ـــ لَهُ مَنْزِلَةً: کسی کی حیثیت اور پوزیشن بنانا۔
ـــ الانسانَ الی الارضِ: انسان کو زمین پر لٹا کر اس طرح دبانا کہ وہ حرکت نہ کر سکے۔
ـــ الارضَ: زمین کو موگری وغیرہ سے کوٹ کر ہموار کرنا۔
ـــ الصَّخْرَ عَلَى الغَارِ: غار کو تہ بہ تہ پتھر رکھ کر بند کر دینا۔
وَطَّدَهُ: وَطَدَهُ: مضبوط کرنا۔
ـــ الارضَ: زمین کو مضبوط کرنے کے لئے کوٹنا، دبانا۔
ـــ لَهُ عِنْدَهُ مَنْزِلَةً: کسی کے نزدیک کسی کی حیثیت اور پوزیشن بنانا۔
تَوَطَّدَ الشَّیْءُ: مضبوطی سے جمنا، مضبوط و پائدار ہونا۔
اتَّطَدَ: تَوَطَّدَ۔
الأوطاد: پہاڑ، (جمع)۔
المُتَوَطِّدُ: پائدار، پختہ اور مضبوط (۲) سخت۔
المِیْطَدَةُ: عمارت کی بنیاد کوٹنے کا آلہ، درمٹ یا موگری وغیرہ (۲) لکڑی جس میں بڑھئی برما فٹ کرتا ہے۔
الوَطْدَةُ: زور کا دھکا، سخت مار۔
الوَطِیْدَةُ: عمارت کی کرسی، عمارت کی بنیاد (۲) ستون جس پر عمارت کھڑی کی جائے (۳) چولہے کے تین پایوں میں سے ایک مقولہ ہے، لَهُ عِندی وَطِیْدَةٌ: اس کا میرے یہاں ایک مقام ہے، انتَ مِن وطائدِ الحقِ: تم حق کا ستون ہو، ج: وَطَائِدُ۔
• الوَطَرُ: بامقصد اور اہم کام، ضرورت و خواہش، مطلب و مقصد، قرآن پاک میں ہے، "فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا"۔ ج: اَوْطَارٌ۔
قَضَى مِنهُ وَطَرَهُ: اس نے اس سے اپنا مطلب نکال لیا یا اپنی خواہش پوری کر لی۔
• وَطَسَ الارضَ ـِ (یَطِسُهَا) وَطْسًا: زمین میں گڑھا ڈالنا۔
ـــ الشَّیْءَ: توڑنا، کوٹنا، زور زور سے پیٹنا۔
تَوَاطَسَ المَوْجُ: موج کا تلاطم خیز ہونا، لہروں کا باہم ٹکرانا۔
الوَطَّاسُ: بہت کوٹنے چھیننے والا (۲) چرواہا۔
الوَطِیْسُ: روٹی پکانے یا گوشت بھوننے کا چھوٹا تنور یا بھٹی (۲) جنگ، معرکہ
حَمِیَ الوَطِیْسُ: جنگ کے شعلے بھڑک اٹھے، لڑائی زوروں پر آگئی، (اصل معنی بھٹی گرم ہوگئی)، ج، اَوْطِسَةٌ و وُطُسٌ۔
الوَطِیْسَةُ: معاملہ کی سنجیدگی، سختی۔
• وَطَشَ فُلَانًا ـِ (یَطِشُهُ) وَطْشًا: کسی کو مارنا، پیٹنا۔
ـــ فُلَانًا عَنْ فُلَانٍ: کسی کو کسی کے پاس سے ہٹانا، الگ کرنا دفع کرنا۔
ـــ الكلامَ: مبہم یا گول مول بات کرنا۔
ـــ الخبرَ: خبر کا کچھ حصہ بتانا۔
مَا وَطَشَ لنا: اس نے ہمیں کچھ نہیں دیا، سَأَلتُهُ عَن شَیْءٍ فَمَا وَطَشَ: میں نے اس سے ایک چیز پوچھی مگر اس نے کچھ نہیں بتایا۔

وَطَّشَ عنه: کسی کا دفاع کرنا۔
— القَومَ عنهم: لوگوں کو بزور ہٹانا، زبردست دفاع کرنا۔
— لفُلَانٍ: کسی کو کلام اور کام کا بنیادی نقطہ بتانا یا ان کی ترتیب و تیاری کرنا۔
— فیه: کسی پر اثر انداز ہونا، اثر کرنا۔
— فُلَانًا: کسی کو تھوڑا دینا۔ سَأَلُوهُ فَمَا وَطَّشَ لَهُم بِشَيْءٍ: انہوں نے اس سے مانگا مگر اس نے کچھ نہیں دیا۔ ضَرَبُوهُ فَمَا وَطَّشَ إِلَيْهِم: انہوں نے اسے مارا لیکن اس نے ان پر ہاتھ تک نہ اٹھایا۔ سَأَلْتُهُ عن شيءٍ فَمَا وَطَّشَ: میں نے اس سے ایک بات پوچھی مگر اس نے کچھ نہیں بتایا۔
• وَطَّ المَحْمِلُ ـُ (يَوُطُّ) وَطًّا: کجاوہ کا چرچر کرنا۔
— الوَطْوَاطُ: چمگادڑ کا آواز نکالنا۔
الوَطْوَاطُ: چمگادڑ (۲) پہاڑی ابابیل (۳) بزدل اور کمزور آدمی (۴) جلدی اور تیز بولنے والا۔
• وَطَفَ الرَّجُلَ ـِ (يَطِفُ) وَطْفًا: دھتکارنا، باہر نکالنا، بھگا دینا (۲) شکار کا پیچھا کرنا۔
وَطِفَ ـَ (يَوْطَفُ) وَطَفًا: گھنی اور لمبی ابرؤوں والا ہونا، هو أَوْطَفُ وهي وَطْفَاءُ۔
— المَطَرُ: بارش کا زور سے برسنا۔
— السَّحَابَةُ: بادل کا نیچا ہونا۔ بادل کے اجزا کا لٹکا ہوا ہونا۔
أَوْطَفَ: اونچا ہونا، بلندی پر سامنے ہونا، کہتے ہیں: خُذْ مَا أَوْطَفَ لَكَ جو تمہارے سامنے آئے وہ لے لو۔
الأَوْطَفُ: بَعِيرٌ أَوْطَفُ الوَبَرِ: بھرپور بالوں والا اونٹ۔ عَامٌ أَوْطَفُ: خوشحالی کا سال، عَيْشٌ أَوْطَفُ آسودہ زندگی، ظَلَامٌ أَوْطَفُ: گھٹا ٹوپ اندھیرا۔
• وَطَمَهُ ـِ (يَطِمُهُ) وَطْمًا: پاؤں سے روندنا۔
— البَيتَ: پردہ ڈالنا۔
وَطِمَ ـَ (يَوْطَمُ) وَطَمًا ووُطِمَ: ریح یا پاخانہ وغیرہ روکنا۔
• وَطَنَ بالمَكانِ ـِ (يَطِنُ) وَطْنًا: کسی جگہ قیام کرنا، رہائش اختیار کرنا۔
أَوْطَنَ المَكانَ: قیام کرنا، رہائش کرنا۔
— البَلَدَ: کسی شہر یا ملک کو وطن بنانا۔
— نَفْسَهُ على كذا: خود کو کسی چیز سے مانوس کرنا، اس پر جمانا، تہیہ کرنا۔
وَاطَنَهُ على الأمرِ: کسی معاملہ میں کسی کو رازدار بنانا، کسی کے ساتھ مل کر کوئی خفیہ کام کرنا (۲) کسی کی موافقت کرنا، ساتھ دینا۔
— القَومَ: لوگوں کے ساتھ کسی ملک میں رہنا، ہم وطن ہونا۔
وَطَّنَ بالبَلَدِ: کسی ملک یا شہر کو وطن بنانا یا جائے اقامت بنانا۔
— نَفْسَهُ على الأمرِ ولَهُ: کسی کام کے لئے خود کو آمادہ کرنا۔
— الشيءَ: ملکی یا علاقائی بنانا۔
— فُلَانًا البَلَدَ: کسی کو کسی شہر یا ملک میں بسانا، آباد کرنا۔
اتَّطَنَ البَلَدَ: شہر یا ملک کو وطن بنانا۔
تَوَطَّنَ: مطاوع وَطَّنَ۔ تَوَطَّنَتْ نَفْسُهُ على الشيءِ: کسی بات پر دل آمادہ ہونا، کسی کام پر طبیعت جمنا۔
تَوَطَّنَ البَلَدَ: وطن بنانا۔
— الشيءُ: علاقائی بنا یا ہونا، قومی ملکیت میں آنا۔
إِسْتَوْطَنَ البَلَدَ: وطن بنانا۔
المُسْتَوْطِنُ: نو آباد کار۔
المُسْتَوْطَنَةُ: نو آبادی، کالونی، نئی بستی۔
المُوَاطِنُ: ہم وطن (۲) شہری، ملکی باشندہ۔
مُوَاطِنُ الدَّرَجَةِ الثانيةِ: دوسرے درجہ کا شہری۔
المُوَاطَنَةُ: شہریت، ہم وطنی، رشتۂ وطن۔
المَوْطِنُ: وطن (۲) قیام گاہ، رہائش گاہ (۳) جگہ، موقع، مقام (۴) مجلس (۵) جنگ کا منظر، ج: مَوَاطِن۔
المِيطَانُ: گھڑ دوڑ کے میدان کی وہ جگہ جہاں سے گھوڑے چھوڑے جاتے ہیں ج: مَيَاطِين۔
الوَطَنُ: انسان کی مستقل رہائش گاہ جس کی طرف اس کا انتساب ہو خواہ وہ وہاں پیدا ہوا یا نہیں (۲) گائے بیل اور بکریوں کا باڑہ، ج: أَوْطَان۔
الوَطَنِيُّ: قومی، ملکی، شہری، دیسی، نیشنل (۲) قوم پرست، محب وطن۔
الوَطَنِيَّةُ: قومیت، شہریت، نیشنلٹی (۲) وطن پرستی، وطن دوستی۔
الحُكُومَةُ الوَطَنِيَّةُ: نیشنل گورنمنٹ، قومی حکومت۔
اللُّغَةُ الوَطَنِيَّةُ: قومی زبان، ملکی زبان، مادری زبان۔
• وَطْوَطَ فُلَانٌ: کمزور ہونا (۲) جلدی جلدی بولنا، لگاتار بولنا۔
تَوَطْوَطَ الصَّبِيُّ: بچہ کا روتے ہوئے چیخیں مارنا۔
الوَطْوَاطُ: چمگادڑ (۲) ایک قسم کی پہاڑی چمگادڑ (۳) کمزور رائے اور

کمزور بدن آدمی (۴) جلدی جلدی بولنے والا (۵) کمزور ڈرپوک (۶) چیخنے چلانے والا، ج: وَطَاوِيطُ۔
الوَطْوَاطَةُ: جلدی جلدی بولنے والی (۲) چیخنے چلانے والی۔
الوَطْوَاطِيُّ: وطواط کی طرف نسبت، کمزور دبزدل (۲) بکی اور بکواسی، اول فول بکنے والا۔

و - ظ

• وَظَبَ عَلَيْهِ ـِ (يَظِبُ) وُظُوبًا: کسی بات پر قائم رہنا، ہمیشہ کرنا، پابند ہونا۔
ــــ الاَمْرَ: کسی کام پر ہمیشہ لگے رہنا (۲) نگرانی کرنا، دیکھ بھال کرنا
ــــ الرَّوْضَةَ وَظْبًا: باغ کو خوب چر کر خالی کردینا۔
وَاظَبَ عَلَى الاَمْرِ: کسی کام کو پابندی سے کرنا، اس پر لگے رہنا، قائم رہنا، پابندی کرنا۔
ــــ فُلَانًا عَلَى خِدْمَةِ فُلَانٍ: کسی کو کسی کی خدمت پر آمادہ کرنا، توجہ دلانا۔
تَوَاظَبَتْ عَلَيْهِ الرِّيَاحُ: ہواؤں کا کسی جگہ لگاتار چلنا۔
المُوَاظِبُ عَلَى كَذَا: پابند، ہمیشہ کرتے رہنا والا۔
المُوَاظِبُ عَلَى المَوَاعِيدِ: پابندِ اوقات۔
المُوَاظَبَةُ: ثابت قدمی، پابندی وقت۔
المَوْظُوبُ: رَجُلٌ مَوْظُوبٌ: نقصان رسیدہ شخص جس کا مال آفاتِ زمانہ سے تباہ ہوگیا ہو۔
المَوْظُوبَةُ: اَرْضٌ مَوْظُوبَةٌ: وہ زمین جس کی گھاس لگاتار چرنے سے باقی نہ رہی ہو۔
المِيظَبُ: تیز کیا ہوا گول پتھر۔

الوَظْبَةُ:
• وَظَفَ البَعِيرَ ـِ (يَظِفُهُ) وَظْفًا: اونٹ کی پنڈلی کی ہڈی زخمی کرنا (۲) اونٹ کی رسی کو چھوٹا کرنا۔
ــــ القَوْمَ: لوگوں کے پیچھے چلنا۔
ــــ الشَّيْءَ عَلَى نَفْسِهِ: کوئی چیز اپنے اوپر لازم کرنا۔
وَاظَفَهُ: کسی کا ساتھ دینا، ہر بات میں اتفاق کرنا، کسی کے ساتھ رہنا۔
وَظَّفَهُ: کسی کے لئے یومیہ وظیفہ مقرر کرنا روزینہ دینا، راشن دینا (۲) ملازمت دینا، ملازم رکھنا (۳) کوئی ڈیوٹی لگانا کسی کام پر مامور کرنا۔
ــــ عَلَيْهِ العَمَلَ وَالخَرَاجَ وَنَحْوَ ذٰلِكَ: کسی پر مقررہ مقدار میں کام یا خراج وغیرہ لازم کرنا۔
ــــ لَهُ الرِّزْقَ: کسی کے لئے روزی اور سواری کے جانور کے لئے چارہ مقرر کرنا۔
ــــ عَلَى الصَّبِيِّ كُلَّ يَوْمٍ حِفْظَ آيَاتٍ مِنَ القُرْآنِ: کسی بچہ کو قرآن پاک کی کچھ آیات حفظ کرنے کا پابند کرنا۔
ــــ الاِمْكَانِيَّاتِ المُتَاحَةَ: حاصل شدہ وسائل کو کام میں لانا۔
ــــ الجُهُودَ لِكَذَا: کسی کام کے لئے کوششیں صرف کرنا، یکجا کرنا۔
ــــ الطَّاقَةَ لِعَمَلٍ: توانائی صرف کرنا، لگانا۔
تَوَظَّفَ: ملازم ہونا، ڈیوٹی پر لگنا۔
اِسْتَوْظَفَ الشَّيْءَ: سب کا سب لے لینا۔
المُتَوَظِّفُ: دفتری ملازم۔
المُوَظَّفُ: ملازم (۲) کلرک (۳) افسر۔
المُوَظَّفُ التَّنْفِيذِيُّ: انتظامی افسر۔
مُوَظَّفُ الجَمَارِكِ: کسٹم افسر۔
مُوَظَّفُ الجَوَازَاتِ: پاسپورٹ افسر۔
المُوَظَّفُ الحُكُومِيُّ: سرکاری ملازم۔
مُوَظَّفُ شُبَّاكِ التَّذَاكِرِ: ٹکٹ کلرک، ٹکٹ بابو۔
المُوَظَّفُونَ: اسٹاف، عملہ، ملازمین۔
المُوَظَّفُونَ الاِدَارِيُّونَ: انتظامی عملہ۔
مُوَظَّفُو المَكْتَبِ: دفتری عملہ۔
الوَظِيفُ: اونٹ یا گھوڑوں وغیرہ کی پنڈلی یا ہاتھ کا پتلا حصہ (۲) سنگلاخ زمین پر چلنے والا طاقتور آدمی، ج: اَوْظِفَةٌ و وُظُفٌ۔
الوَظِيفَةُ: متعینہ وقت کے لئے خاص مقدار میں مقرر کی جانے والی روزی، کھانا یا کام، وظیفہ، تنخواہ (۲) روزینہ (۳) راشن (۴) ڈیوٹی، سونپا ہوا کام، مفوضہ خدمت فرض منصبی (۵) دفتری ملازمت (۶) عہدہ، پوسٹ، (۷) عہد وپیمان (۸) شرط، ج: وَظَائِفُ و وُظُفٌ، مقولہ ہے: لِلدُّنْيَا وَظَائِفُ وَوُظُفٌ: دنیا آفات و انقلابات کا گھر ہے، وَظَائِفُ الاَعْضَاءِ: جسمانی اعضاء کے کرنے کے کام۔
الوَظِيفَةُ الشَّاغِرَةُ: خالی اسامی، خالی پوسٹ، ویکینسی۔
الوَظِيفَةُ الشَّرَفِيَّةُ: اعزازی منصب۔
الوَظِيفِيُّ: ملازمت سے متعلق، عَمَلٌ وَظِيفِيٌّ: ذمہ دارانہ یا مفوضہ کام۔
• الوظم . الوَظِيمَةُ: شک

و - ع

• وَعَبَهُ ـِ (يَعِبُهُ) وَعْبًا: سب کچھ لے لینا، کچھ نہ چھوڑنا۔
اَوْعَبَ القَوْمُ: لڑائی کے لئے سب کا نکل کھڑا ہونا۔

أَوْعَبَ الْقَوْمُ جَلَاءً: لوگوں میں سے کسی کا اپنے شہر یا ملک میں باقی نہ رہنا۔

ــــ فُلَانٌ فِی مَالِہٖ: مال جائز و ناجائز ہر طریقہ سے خرچ کرنا۔

ــــ الشَّیْءَ: وَعَبَہٗ (۲) جڑ سے اکھاڑنا۔

ــــ الشَّیْءَ فِی الشَّیْءِ: کسی چیز میں کوئی چیز پوری گھسا دینا۔

جَاءُوْا مُوْعِبِیْنَ: وہ حکمہ بڑی تعداد میں آئے۔

اسْتَوْعَبَہٗ: کل کا کل لے لینا (۲) جڑ سے اکھاڑنا (۳) احاطہ کرنا، ہر طرف سے لینا۔

ــــ الْحَدِیْثَ: بات کو پورے طور پر سمجھ جانا۔

ــــ الْمَکَانُ اَوِ الْوِعَاءُ الشَّیْءَ: جگہ یا برتن کا کسی چیز کو اپنے اندر لے لینا، جگہ یا برتن میں پوری چیز آ جانا۔

ــــ الشَّیْءُ الْوَقْتَ: کسی چیز یا کام وغیرہ کا وقت کو گھیر لینا، وقت لگنا۔

الْاِسْتِیْعَابُ: ہمہ جہتی احاطہ۔

بِالْاِسْتِیْعَاب: کل کا کل، شروع سے اخیر تک۔

الْمُسْتَوْعِبُ: محیط، جامع، گنجائش دار ہمہ جہت۔

الْوَعْبُ: کشادہ، طَرِیْقٌ وَعْبٌ، کشادہ راستہ، ج: وِعَابٌ۔

الْوَعِیْبُ: کشادہ، گنجائش دار، بَیْتٌ وَعِیْبٌ: جس میں اہل خانہ سما جائیں، وِعَاءٌ وَعِیْبٌ: بڑا برتن جس میں کوئی چیز سما جائے۔

جَاءَ بِرَکْضٍ وَعِیْبٍ: وہ پوری طاقت سے دوڑتا ہوا آیا۔

• وَعَثَ الطَّرِیْقُ ــ (یَوْعَثُ) وَعْثًا وَوَعَثًا: راستہ کا دشوار گذار ہونا۔

وَعِثَ الْاَمْرُ: معاملہ بگڑنا، پیچیدہ ہونا۔

ــــ یَدُہٗ وَعْثًا: ہاتھ ٹوٹنا۔

وَعُثَ الطَّرِیْقُ ــ (یَوْعُثُ) وُعُوْثَۃً: راستہ کا دشوار گذار ہونا۔

ــــ الْاَمْرُ: بگڑنا، پیچیدہ ہونا۔

اَوْعَثَ: دشوار راستہ پر پڑنا، ایسی نرم زمین میں چلنا جس میں پاؤں دھنس جائیں۔

ــــ الْمُتَکَلِّمُ: بولنے والے کا بات نہ کر سکنا (۲) بات کو مخلوط و مبہم کرنا۔

ــــ فِی مَالِہٖ: مال کو فضول خرچ کرنا۔

ــــ الْاَمْرَ: معاملہ کو بگاڑنا۔

وَعَّثَہٗ: ہٹانا، باز رکھنا (۲) روکنا۔

الْاَوْعَثُ: طَرِیْقٌ اَوْعَثُ: دشوار گذار راستہ۔

الْمُوَعَّثُ: ناہموار و کٹھن راستہ۔

الْمَوْعُوْثُ، رَجُلٌ مَوْعُوْثٌ گھٹیا نسب والا، نچلی ذات کا۔

الْوَعْثُ: نرم و آسان چیز (۲) ایسی نرم جگہ جس میں پاؤں دھنستے ہوں (۳) ناہموار، سخت اور دشوار راستہ (۴) ہر مشکل اور مشقت والا کام (۵) شکستہ ہڈی، (۶) دبلاپن لاغری، ج: وُعُثٌ وَوُعُوْثٌ، رَجُلٌ وَعْثُ اللِّسَانِ: غیر قادر الکلام آدمی، بولنے سے عاجز، گونگا، بے زبان۔

الْوَعِثُ: کٹھن راستہ۔

الْوَعْثَاءُ: ہر بری خصلت، گناہ۔ تکان و مشقت، اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ: سفر کی مشقت سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں رَکِبَ الْوَعْثَاءَ: اس نے گناہ کا ارتکاب کیا۔

الْوَعْثَۃُ: موٹی عورت، امْرَأَۃٌ وَعْثَۃُ الْاَرْدَافِ: نرم سرین والی عورت (۲) ٹوٹا ہوا ہاتھ۔

الْوُعُوْثُ: وَعْثٌ کی جمع، سختی و آفت، فتنہ و فساد۔

• وَعَدَہٗ الْاَمْرَ وَبِہٖ ــ وَعْدًا وَعِدَۃً وَمَوْعِدًا وَمَوْعِدَۃً وَمَوْعُوْدًا: کسی سے کوئی وعدہ کرنا کسی بات کی امید دلانا۔

ــــ فُلَانًا الشَّرَّ وَبِہٖ وَعِیْدًا کسی کو دھمکی دینا، برے انجام سے ڈرانا۔

ــــ فُلَانًا: کسی سے وعدہ میں بڑھنا وَاعَدَہٗ فَوَعَدَہٗ: اس نے اس سے وعدہ بازی کی تو اس نے اس سے بڑھ چڑھ کر وعدے کئے۔

أَوْعَدَ الْفَحْلُ: سانڈ کا حملہ کرنے کے لئے گرجنا۔

ــــ فُلَانًا: کسی سے وعدہ کرنا، (۲) دھمکی دینا۔

وَاعَدَہٗ: ایک کا دوسرے سے وعدہ کرنا (۲) وعدہ میں مقابلہ کرنا، وَاعَدَہٗ فَوَعَدَہٗ: اس نے اس سے وعدہ کیا تو وہ وعدہ میں اس سے فوقیت لے گیا۔

ــــ فُلَانًا الْوَقْتَ وَالْمَوْعِدَ: کسی سے کسی وقت یا کسی جگہ ملنے کا وعدہ کرنا، کسی سے ملاقات کا وقت اور جگہ طے کرنا۔

اتَّعَدَ: وعدہ کو ماننا اور اس پر یقین کرنا، وَعَدَہٗ فَاتَّعَدَ: اس نے اس سے وعدہ کیا تو اس نے اس کے وعدہ کو مان لیا، یا اس نے اس کی بات کو قبول کرلیا۔

اِتَّعَدَ القَوْمُ: ایک دوسرے سے وعدہ کرنا۔
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی سے وعدہ کرنا (۲) دھمکی دینا۔
تَوَاعَدُوا: ایک دوسرے سے وعدہ کرنا۔
تَوَعَّدَهٗ: دھمکی دینا۔
المَوْعِدُ: وعدہ (۲) وعدہ کی جگہ (۳) وعدہ کا وقت (۴) عہد، اپائنٹ منٹ (تعین وقت برائے ملاقات)، لِی مَعَهٗ مَوْعِدٌ یَوْمَ الخَمِیْسِ مَسَاءً: فلاں سے جمعرات کی شام کو ملاقات کے لئے میرا وقت طے ہے، ج: مَوَاعِد۔
المَوْعِدُ النِّهَائِیُّ: آخری وقت کسی چیز کی آخری مدت۔
المَوْعُوْدُ: وعدہ کیا ہوا، وعدہ کی ہوئی چیز، الیَوْمُ المَوْعُوْد: قیامت کا دن۔
المِیْعَادُ: وقت متعین، وعدہ پورا کرنے کا وقت یا جگہ، ج: مَوَاعِیْد، بیان بَیَانُ مَوَاعِیْدُ القِطَار وغَیْرِہ: ریل وغیرہ کا ٹائم ٹیبل۔
أرضُ المِیعَاد: وعدہ کی جگہ، مراد فلسطین، فی المِیعَاد: وقت پر۔ میعادُ المَرْأَۃ: حیض (دارجۃ)۔
فی غَیْرِ المِیْعَاد: بے وقت، بے موسم۔
مَوَاعِیْدُ مَصْرُوْفَۃ: مشغول اوقات۔
المحَافِظُ عَلَی المَوَاعِیْد: وقت کا پابند۔
الوَاعِدُ: فَرَسٌ وَاعِدٌ: لگاتار دوڑنے کی امید دلانے والا گھوڑا۔ یوم وَاعِدٌ: وہ دن جس کی صبح گرمی یا ٹھنڈک کی امید دلائے۔ سَحَابٌ وَاعِدٌ: بارش کی امید دلانے والا بادل۔
الوَاعِدَۃُ: أَرْضٌ وَاعِدَۃٌ: شادابی اور خوشحالی کی امید دلانے والی زمین۔
الوَعِیْدُ: دھمکی، ڈراوا۔
یَوْمُ الوَعِیْد: روز قیامت۔
• وَعَرَ المَکَانُ وغَیْرُہٗ ـِ (یَعِرُ) وَعْرًا ووُعُوْرًا: جگہ کا سخت ہونا، تکلیف دہ ہونا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو اس کے مقصد یا ضرورت سے باز رکھنا، هو وَاعِرٌ۔
وَعُرَ المَکَانُ ـُ (یَوْعُرُ) وعُوْرَۃً ووَعَارَۃً: جگہ کا سخت ہونا، تکلیف دہ ہونا۔
ـــ الشَّیْئُ: کم ہونا، هو وَعِیْرٌ۔
وَعِرَ المَکَانُ وغَیْرُہٗ ـَ (یَوْعَرُ) وَعَرًا ووُعُوْرَۃً ووَعَارَۃً: سخت ہونا، کٹھن ہونا، دشوار ہونا، تکلیف دہ ہونا۔
أَوْعَرَ: دشوار خطہ میں پھنسنا۔
ـــ فُلَانٌ: کم مایا ہوجانا۔
ـــ الطَّرِیْقُ بِفُلَانٍ: راستہ کا کسی کو دشوار دکٹھن مقام پر پہنچا دینا۔
ـــ الشَّیْئَ: کم کرنا۔
ـــ الطَّرِیْقَ: راستہ کو دشوار گذار پانا۔
وَعَّرَ المَکَانَ: جگہ کو سخت تکلیف دہ بنا دینا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو واپس کرنا اور اس کے مقصد اور ضرورت کو پورا نہ ہونے دینا، (۲) کسی کی بات کاٹنا۔
تَوَعَّرَ فُلَانٌ: متشدد ہونا، سخت واکھڑ مزاج ہونا۔
ـــ الأَمْرُ عَلَی فُلَانٍ: کسی کے لئے کوئی کام سخت ودشوار ہونا۔
تَوَعَّرَ فی الکَلَامِ: بولتے ہوئے پریشان ہونا۔
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا فی الکَلَامِ: گفتگو میں کسی کو پریشان کرنا۔
اِسْتَوْعَرَ الطَّرِیْقَ والمَکَانَ: سخت ودشوار گذار پانا، کٹھن اور تکلیف دہ پانا (۲) راستہ یا جگہ کو کٹھن محسوس کرنا۔
الأَوْعَرُ: دشوار گذار، کٹھن، جیسے طَرِیْق أَوْعَرُ۔
الوَاعِرُ: سخت جگہ (ضد السَّهْل) (۲) دشوار وکٹھن، جَبَلٌ وَاعِرٌ: ناقابل عبور یا دشوار گذار پہاڑ۔
الوَعْرُ: سخت جگہ (۲) خوفناک جگہ، رَجُلٌ وَعْرُ المَعْرُوْف: مشکل سے کچھ دینے والا، کنجوس ج: أَوْعُرٌ وأَوْعَارٌ ووُعُوْرٌ ووُعُوْرَۃ۔
الوَعِرُ: الوَعْرُ، ج: أَوْعَارٌ۔
الوُعُوْرَۃُ: دشواری، سختی۔
وعُوْرَۃ الطَّرِیْق: راہ کی دشواری۔
الوَعِیْرُ: الوَعْرُ، ج: أَوْعَارٌ۔
• وَعَزَ إِلَیْهِ فی الأَمْرِ ـِ (یَعِزُ) وَعْزًا: کسی کے سامنے آکر اسے کام کرنے یا نہ کرنے کا حکم دینا۔
أَوْعَزَ إِلَیْهِ: وَعَزَ۔
وَعَّزَ إِلَیْهِ: وَعَزَ۔
• وَعَسَهٗ ـِ (یَعِسُهٗ) وَعْسًا: سختی سے روندنا، کچلنا۔
ـــ الدَّهْرُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی کو تجربہ کار بنا دینا۔
أَوْعَسَ: ریتلی زمین میں چلنا (۲) اندھیرے میں چلنا۔
ـــ الإِبِلُ: اونٹوں کا گردنیں لمبی کرکے بڑے بڑے ڈگ بھر کر تیز چلنا۔
وَاعَسَتِ الإِبِلُ: أَوْعَسَتْ، (۲)

زمین پرسختی سے پیر رکھنا۔
وَاعَسَ فُلَانٌ فُلَانًا: فلاں کا فلاں سے چلنے میں مقابلہ کرنا (یہ مقابلہ صرف رات کو ہوتا ہے۔
الاَوْعَسُ: نرم ریت جس میں پیر دھنستے ہوں ج: وُعْسٌ وَاَوَاعِسُ۔
المِيعَاسُ: رتیلی زمین جس میں سختی نہ ہوں (۲) وہ نرم ریت جس میں پاؤں دھنستے ہوں اور چلنا دشوار ہو (۳) وہ زمین جس پر ابھی تک کوئی نہ چلا ہو، (۴) راستہ، ج: مَوَاعِيسُ۔
الوَعْسُ: اثر، نشان (۲) نرم ریت جس میں پیر دھنستے ہوں، ج: اَوْعُسٌ وَاَوَاعِسُ۔
الوَعْسَاءُ: مؤنث الاَوْعَس (۲) رتیلی نرم زمین جس میں عمدہ سبزیاں اگتی ہوں وہ نرم رتیلی زمین جس میں پاؤں دھنستے ہوں، ج: وُعْسٌ۔
الوَعْسَةُ: الاَوْعَس۔
• وَعَظَهُ ـِ (يَعِظه) وَعْظًا وَعِظَةً: نصیحت کرنا، انجام یاد دلانا، نتائج سے باخبر کرنا (۲) اطاعت وفرمانبرداری کی تلقین کرنا اور اس کی وصیت کرنا۔
اتَّعَظَ: نصیحت کا اثر لینا اور اصلاح حال پر توجہ دینا، اور خود کو محتاط رکھنا، کہتے ہیں وَعَظَهُ فَاتَّعَظَ۔
المَوْعِظَةُ: نصیحت، قول وفعل جس سے اصلاح حال کی کوشش کی جائے ج: مَوَاعِظُ
المَوْعُوظُونَ: وعظ سننے والے۔
الوَاعِظُ: وعظ گو، ناصح، ہمدرد، برائی سے روکنے اور بھلائی کی تلقین کرنے والا، عواقب ونتائج بیان کرنے والا، ج: وُعَّاظٌ۔
• وَعَفَ بَصَرُهُ ـِ (يَعِفُ) وُعُوفًا: نگاہ کمزور ہونا۔

اَوْعَفَ الرَّجُلُ: کمزور نگاہ والا ہونا۔
الوُعْفُ: ہر وہ زمین جس میں ایسی سختی ہو کہ پانی جذب نہ ہو سکے، بارش کا پانی اس میں جمع رہے، ج: وِعَافٌ۔
• وَعَقَ الفَرَسُ ـِ (يَعِقُ) وَعْقًا ووَعِيقًا ووُعَاقًا: چلتے وقت گھوڑے کے پیٹ سے آواز سنائی دینا۔
وَعِقَ عَلَيْهِ ـَ (يَعِقُ) وَعْقًا: کسی کے پاس جلدی سے آنا۔
وَعَّقَ: مخالفت کرنا (۲) بگاڑنا (۳) بدخو قرار دینا (۴) جھگڑالو ہونا، بدمزاج وکم ظرف ہونا۔
تَوَعَّقَ: بدمزاج ہونا (۲) کم ظرف ہونا (۳) گھٹیا طبیعت کا ہونا، (۴) مخالف ہونا۔
اسْتَوْعَقَ، تَوَعَّقَ۔
الوُعَاقُ: چوپائے کے پیٹ کی چلتے وقت ہونیوالی گڑگڑاہٹ۔
الوَعْقُ، رَجُلٌ وَعْقٌ: بدمزاج و بداخلاق آدمی۔
الوَعِقُ، رَجُلٌ وَعِقٌ: بدمزاج وکم ظرف آدمی (۲) جھگڑالو، خفیف العقل۔
الوَعْقَةُ: پیٹ کی ایک آواز، (۲) بدمزاج، (۳) بدخلقی (۴) اکتاہٹ (۵) طبیعت کی گراوٹ، گھٹیا پن۔
الوَعِقَةُ: الوَعْقَةُ۔
الوَعِيقُ: چلتے وقت چوپائے کے پیٹ سے نکلنے والی آواز۔
• وَعَكَ الحَرُّ ـِ (يَعِكُ) وَعْكًا ووَعْكَةً: گرمی کا سخت ہونا۔
ـــ الرِّيحُ: ہوا کا رکنا۔
ـــ فُلَانٌ: سخت تھکن سے تکلیف ہونا۔
ـــ الكِلَابُ الصَّيْدَ: کتوں کا شکار کو مٹی میں پلٹیاں دینا، لوٹ پوٹ کرنا۔
وَعَكَ المَرَضُ فُلَانًا: بیماری کا کسی کو تڑپانا، پریشان کرنا۔ وَعَكَتْهُ الحُمّى: بخار کا سخت اذیت وتکلیف میں مبتلا کرنا، کمزور کر ڈالنا۔
ـــ الشَّیْءَ فِی التُّرَابِ: کسی چیز کو مٹی میں لت پت کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ: توڑ کر ٹکڑے کرنا، چورہ کرنا۔
اَوْعَكَتِ الإِبِلُ عِنْدَ الحَوْضِ: تالاب یا حوض پر اونٹوں کی بھیڑ ہونا، ایک دوسرے پر چڑھنے کے قریب ہونا۔
ـــ فُلَانٌ الشَّیْءَ فِی التُّرَابِ: مٹی میں کسی چیز کو لوٹ پوٹ کرنا۔
ـــ الكِلَابُ الصَّيْدَ: کتوں کا شکار کو مٹی میں پلٹیاں دینا۔
المَوْعُوكُ: بخار زدہ (۲) درد میں مبتلا۔
الوَعْكَةُ: گرمی کی شدت کے ساتھ حبس (۲) بیماری، خرابی صحت (۳) بخار کی شدت (۴) بہادروں کی جنگ (۵) دوڑ میں سخت ٹھوکر۔
وَعْكَةُ الاَمْرِ: کسی کام کا دباؤ، سختی۔
وَعْكَةُ الإِبِلِ: اونٹوں گلہ۔
• وَعَلَ ـِ وَعْلًا: اوپر سے سامنے آنا، اوپر سے جھانکنا۔
تَوَعَّلَ الجَبَلَ: پہاڑ پر چڑھنا۔
ـــ مَصَاعِدَ الشَّرَفِ: وہ عزت کی بلندیوں پر فائز ہوا۔
اسْتَوْعَلَ اِلَيْهِ: کسی کی پناہ لینا۔
ـــ الاَوْعَالُ: پہاڑی بکروں کا پہاڑ کی چوٹیوں پر چڑھنا۔
المُسْتَوْعَلُ: پہاڑ کی چوٹی پر پہاڑی بکرے کی جائے پناہ۔
الوَعِلُ: پہاڑی بکرا، ج: اَوْعَالٌ ووُعُولٌ وهي وَعِلَةٌ، ج:

وِعَالٌ (۲) شریف و معزز آدمی (۳) پناہ گاہ ۔ مقولہ ہے ھُمْ عَلَيْنَا وَعْلٌ وَاحِدٌ: وہ سب دشمنی میں ہمارے خلاف اکٹھے ہوجاتے ہیں، مَا لَكَ عَنْهُ وَعْلٌ: ہم کو اس کے سوا چارہ نہیں۔
الوَعِلُ: الوَعْلُ۔
الوَعْلَةُ: پہاڑ کی نظر آنے والی بلند چٹان۔ (۲) پہاڑ کی مضبوط و محفوظ جگہ، (۳) کرتے کا کاج (۴) لوٹے یا جگ یا پیالے کا گول دستہ۔
الوَعِلَةُ: پہاڑی بکری۔
• وَعَمَ بالخَبَرِ (يَعِمُ) وَعْمًا: غلط خبر دینا۔
— الدِّيَارَ: ملک کو خوش باش (انعمی) کہنا۔ کہا جاتا ہے:
عِمْ صَبَاحًا: صبح بخیر۔
عِمْ مَسَاءً: شام بخیر۔
عِمْ ظَلَامًا: شب بخیر۔
الوَعْمُ: پہاڑ میں پڑی ہوئی وہ دھاری جس کا رنگ اپنے تمام گردوپیش سے مختلف ہو ج: وِعام۔
• وَغُنَتِ الدَّوَابُّ: پاؤں کا موٹا ہونا۔
تَوَغَّنَتِ الدَّوَابُّ: انتہائی موٹا ہونا۔
— فُلانٌ الشَّيْءَ: کسی چیز کو پورا لے لینا۔
الوِعَانُ: وَعْنٌ اور وَعْنَةٌ کی جمع (۲) پہاڑوں کی دھاریاں۔
الوَعْنُ: پناہ گاہ (۲) ٹھوس زمین، ج: وِعَانٌ۔

الوَعْنَةُ: ٹھوس زمین، (۲) زمین میں سفید جگہ جس میں کچھ نہ اگتا ہو، ج: وِعَانٌ۔
وَعْوَعَ الكَلْبُ وَالذِّئْبُ وابنُ آوى وَعْوَعَةً ووَعْوَاعًا۔ کتے، بھیڑیے اور گیدڑ کا شور مچانا۔
— القَوْمُ: شور مچانا، ہنگامہ کرنا۔
— فُلانٌ القَوْمَ: کسی کا لوگوں کو بلا ڈالنا۔
الوَعْوَاعُ: شور و شغب، ہنگامہ (۲) لوگوں کا شور (۳) شور مچانے والے لوگ (۴) پہرے دار (واحد و جمع) (۵) سخت و نڈر آدمی (۶) بکواسی، بیہودہ گو (۷) جانبازوں میں سب سے پہلا جوانمردی کے جوہر دکھانے والا۔ ج: وَعَاوِعُ۔
الوَعْوَعُ: گیدڑ، (۲) لومڑی، (۳) قادر الکلام مقرر (۴) کمزور آدمی (۵) دیدبان (۶) جنگل بیاباں، ج: وَعَاوِعُ۔
الوَعْوَعَةُ: بھیڑیے، کتے اور گیدڑ کی آواز۔
الوَعْوَعِيُّ: عقلمند و حوصلہ مند۔
• وَعِيَ العَظْمُ (يَعِي) وَعْيًا: ہڈی کا ٹیڑھے پن کے ساتھ جڑ جانا ٹھیک ہوجانا۔
— الجُرْحُ: زخم سے پیپ بہنا۔ (۲) زخم کا اوپر سے مندمل ہوجانا اندر مواد رہنا۔
— الشَّيْءَ: برتن میں جمع کرنا۔
— الحَدِيثَ: حدیث یا بات کو اچھی طرح سمجھ کر ذہن میں رکھنا، محفوظ کر لینا۔
— الأَمْرَ: کسی معاملہ کی تہ کو پہنچ جانا۔
أَوْعَى الشَّيْءَ: محفوظ کرنا، ذہن میں رکھنا۔
— الحَدِيثَ: حدیث یا بات ذہن نشین کر لینا۔
أَدْعَى فُلانًا وعَلَيْهِ: کسی کے ساتھ سخت کنجوسی کرنا۔
— جَدْعَهُ: کسی عضو کا صفایا کر دینا۔
اسْتَوْعَى الشَّيْءَ: سب کا سب لے لینا، کہتے ہیں اسْتَوْعَى مِنْ فُلانٍ حَقَّهُ۔
— جَدْعَهُ: عضو کو پورے طور پر کاٹ دینا۔
التَّوْعِيَةُ: شعور آفرینی، ذہنی اور عقلی تربیت، شعور بیدار کرنے کا عمل
المُوعِيُّ: هو مُوعِيُّ الرُّسْغِ: مضبوط کلائی والا۔
الواعي: ہوشمند، باشعور، سمجھنے والا۔
الواعِيَةُ: أُذُنٌ واعِيَةٌ، توجہ سے سننے والا کان، (۲) آواز (۳) مردہ پر رونا پیٹنا۔
الوِعَاءُ: برتن، ہر وہ حسی یا معنوی شے جس میں کوئی چیز محفوظ کی جائے ج: أَوْعِيَة
الوَعْيُ: حفاظت، (۲) صحیح سمجھ، صحت ادراک (۳) شعور و احساس، علم النفس میں زندہ مخلوقات کا اپنی ذات اور گردوپیش کا شعور و احساس۔
ایجاد الوَعْيِ فِيهِمْ: سمجھ بوجھ پیدا کرنا، شعور پیدا کرنا، ابھارنا
مَا لِي عَنْهُ وَعْيٌ: میرے لئے اس کے سوا چارہ نہیں۔
الوَعَى: شور و غل۔
الوَعِيُّ: صحیح سمجھنے اور یاد رکھنے والا ذکی شخص۔
الوَعِيَّةُ: مؤنث الوَعِيّ (۲) مکمل توشہ رکھنے والا (۳) وہ محفوظ توشہ جس میں زخم کی پیپ کی طرح نہیں پیدا ہوجائے۔
• وَغَبَ الجَمَلُ (يَوْغُبُ) وُغُوبَةً ووَغَابَةً: موٹا اور

بڑا ہونا۔
الوَغْبُ: ذلیل و کمینہ (۲) لاغر جسم، (۳) بے وقوف (۴) موٹا اونٹ (۵) معمولی سامان، گری پڑی چیز، جیسے معمولی برتن ج: اَوْغَابٌ و وِغَابٌ۔
الوَغْبَۃُ: بے وقوف۔
• وَغَدَ القَومَ ـ (یَغِدُ) وَغْداً: خدمت کرنا، نوکر کی طرح کام کرنا۔
وَغُدَ ـ (یَوْغُدُ) وَغَادَۃً: چھوٹی عقل اور اوچھا و گھٹیا آدمی ہونا (۲) کمزور جسم کا ہونا۔
وَاغَدَہٗ: ہر کام اپنے ساتھی کی طرح کرنا، اس کی ہمسری کرنا۔
ـــ فی عَدْوِہٖ: دوڑ میں مقابلہ کرنا۔
المُوَاغَدَۃُ: عرب بچوں کا پرانا کھیل جس میں ایک دوسرے کی نقل اتاری جاتی ہے۔
الوَغْدُ: جوئے کا وہ تیر جس کا کوئی حصہ نہ ہو (۲) حقیر و کمینہ بیوقوف (۳) لاغر جسم (۴) صرف کھانے پر لوگوں کی نوکری کرنے والا (۵) بینگن۔ ج: اَوْغَادٌ و وُغْدَانٌ و وِغْدَانٌ۔
• وَغَرَتِ الہَاجِرَۃُ ـ (تَغِرُ) وَغْراً: دوپہر کا انتہائی گرم ہونا۔
ـــ فُلانٌ: غصہ اور کینہ سے بھرا ہوا ہونا۔
ـــ صَدْرُہٗ عَلَیْہِ: کسی کے خلاف غصہ سے سینہ کھولنا۔
ـــ الشَّمْسُ فُلاناً: کسی پر دھوپ کا سخت اثر ہونا، کسی پر تیز دھوپ پڑنا۔
ـــ فُلانٌ فُلاناً غِرَۃً: کسی کا کسی سے وعدہ کرنا۔
اَوْغَرَ القَومُ: لوگوں کا سخت گرمی کے وقت میں داخل ہونا۔
ـــ فُلانٌ فُلاناً: کسی کو غصہ دلانا، ناراض کرنا۔
اَوْغَرَ صَدْرَ فُلانٍ: کسی کے سینہ میں غصہ کی آگ بھڑکانا۔
ـــ المَاءَ: پانی گرم کرنا (۲) پانی کو جوش دینا۔
ـــ اللَّبَنَ: دودھ کو پکا کر خشک کرنا یا دودھ میں گرم پتھر ڈال کر گرم کر کے پینا۔
ـــ الخِنْزِیرَ: سور پر کھولتا ہوا پانی ڈال کر ذبح کرنا۔
ـــ فُلاناً اَرضاً: کسی کے لئے زمین کو بے خراج کر دینا یعنی ٹیکس معاف کر دینا۔
ـــ فُلاناً اِلیٰ کَذا: کسی چیز کی پناہ دینا یا کسی کام کے لئے مجبور کرنا۔
وَغَّرَہٗ: کسی کے سینہ میں کینہ بھر دینا۔
ـــ اللَّبَنَ: دودھ کا وَغِیر بنانا (دیکھئے وغیر)۔
تَوَغَّرَ: غصہ سے آگ بگولا ہونا۔
المِیْغَرُ: کسی کام کا مقررہ وقت یا جگہ۔
الوَغْرُ: بغض و کینہ، دشمنی (۲) لشکر کا شور و ہنگامہ۔
الوَغْرَۃُ: گرمی کی انتہائی شدت، بلا کی گرمی۔
الوَغِیرُ: کھولایا ہوا اور پکایا ہوا دودھ، دودھ میں تپتے ہوئے پتھر ڈال کر گرم کر کے پیا جانے والا دودھ، (۲) گرم ریت یا گرم کنکریوں پر بھونا ہوا گوشت۔
الوَغِیرَۃُ: تپتے ہوئے پتھروں سے گرم کیا جانے والا دودھ۔
• وَغَفَ ـ (یَغِفُ) وَغْفاً: تیز چلنا، دوڑنا۔
ـــ البَعِیرُ وَغْفاً و وُغُوفاً: اونٹ کا کمزور ہونا۔
وَغِفَ البَصَرُ ـ (یَوْغَفُ) وَغَفاً و وَغْفاً: کمزور ہونا۔
اَوْغَفَ: کمزور نگاہ والا ہونا (۲) تیز چلنا، دوڑنا (۳) تھکا دینے والی چال چلنا۔
ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا جلدی جلدی بازو پھڑ پھڑانا۔
ـــ الکَلْبُ: کتے کا ہانپنا۔
ـــ فُلانٌ: بقدر ضرورت کھانا کھانا۔
الوَغْفُ: کمبل یا کھال کا ٹکڑا (۲) بکرے وغیرہ کے پیٹ پر جفتی سے روکنے کے لئے باندھی جانے والی چیز۔
• وَغَلَ فی الشیءِ ـ (یَغِلُ) وُغُولاً: کسی چیز میں آگے نکل جانا، دور چلے جانا جیسے اَوْغَلَ فی سَیْرِہٖ: وہ چلتے چلتے دور نکل گیا (۲) غلو کرنا، حد سے بڑھ جانا۔
ـــ فی الشَّجَرِ: درخت کی آڑ لے کر چھپ جانا۔
ـــ عَلَی القَومِ فی شَرَابِہِمْ وَغْلاً و وَغَلاناً و وُغُولاً: بغیر بلائے لوگوں کے پاس آ کر ان کی مشروب میں شریک ہونا۔
ـــ فُلاناً: بہت دور چلے جانا، اندر تک گھسنا۔
اَوْغَلَ فی البِلادِ: ملک میں بہت دور چلے جانا، بڑھتے چلے جانا۔
ـــ فی العِلْمِ او الدِّینِ: علم و مذہب میں بلند مقام حاصل کرنا، گہرائی اور رسوخ حاصل کرنا، حدیث میں ہے اِنَّ ہٰذا الدِّینَ مَتِینٌ فَاَوْغِلْ فِیہِ بِرِفْقٍ، یہ مذہب مضبوط ہے تم اس میں رفق کے ساتھ رسوخ حاصل کرو۔
ـــ الحاجَۃُ فُلاناً فی کَذا: ضرورت کا کسی کو کسی کام میں ڈالنا اور دوڑانا۔

ہمہ تن مشغول بنا دینا۔

تَوَغَّلَ فی البِلاد : ملک کے اندر گھستے چلے جانا، بہت دور نکل جانا۔

— فی العلم او الدّین: علم یا مذہب میں ترقی کر جانا، رسوخ حاصل کرنا، ہمہ تن مشغول ہونا، تعمق پیدا کرنا۔

— دَاخِلَ المِنْطَقَة : علاقہ کے اندر تک جانا۔

— بالشیءِ : کسی چیز کو آخری حد تک پہنچانا۔

الایغال : تقریر و تحریر میں بلاضرورت الفاظ کی بھرمار۔

الوَاغِلُ : بن بلائے لوگوں کے کھانے میں شرکت کرنے والا۔

الوَغْلُ : بن بلائے لوگوں کے کھانے میں شریک ہونے والا (۲) وہ مشروب جو بن بلائے آنے والا پیے (۳) ہر کام میں کمزور نکما، نچلے درجہ کا کمینہ آدمی، (۴) خراب غذا کھانے کا عادی، (۵) گھنے درخت، (۶) کبوتروں کے کھانے کا خاص دانہ، ج: اَوْغَال۔

الوَغِلُ : بری غذا کھانے والا، بدخوراک۔ آدمی (۲) کسی نسب کا جھوٹا دعویدار۔

• وَغَمَ بفُلانٍ ـ وَغْمًا : غیر مصدقہ خبر کی اطلاع دینا (۲) ایسی خبر دینا جس پر خود یقین نہ ہو۔

— الی الشیءِ : کسی چیز کی طرف خیال جانا۔

— فُلانًا : کسی کو مغلوب کرنا۔

وَغِمَ عَلَیْہِ (یَوْغَمُ) وَغَمًا : کسی کے خلاف دل میں بغض وکینہ رکھنا

اَوْغَمَہُ : کسی کو کینہ ور بنانا۔

تَوَاغَمَ القَوْمُ : باہم جنگ کرنا، (۲) لڑائی میں ایک دوسرے کو ترچھی نگاہوں سے دیکھنا۔

تَوَغَّمَ عَلَیْہِ : کسی پر سخت غصہ ہونا۔

— القَوْمُ : باہم جنگ کرنا۔

الوَغْمُ : بے وقوف (۲) کینہ، دشمنی (۳) جنگ و جدال (۴) گرا ہوا کھانا، (۵) کینہ پرور آدمی، ج: اَوْغَامٌ و وُغُوْمٌ۔

• تَوَغَّنَ : نڈر ہونا۔

• الوَغَیٰ : شور ہنگامہ (۲) جنگ، ہنگامہ خیز جنگ، جنگ میں اقدام کرنا۔

الوَغَیٰ، الوَغْیُ (۲) شہد کی مکھیوں اور مچھروں کی بھنبھناہٹ، وہ آواز جو اکٹھا ہونے پر نکلتی ہے۔

و ـــ ف

• وَفَدَ عَلَی القَوْمِ وإلَیْہِم ـِ وَفْدًا ووُفُودًا ووِفَادَةً: آنا (۲) قاصد بن کر آنا، ھُوَ وَافِدٌ، ج، وُفُودٌ ووَفْدٌ واَوْفَادٌ وَوُفَّدٌ۔

اَوْفَدَ : جلدی کرنا۔

— الشیءُ : سامنے بلندی پر ہونا (۲) بلند ہونا۔

— الرِّئْمُ : ہرن کا سر اور کان کھڑے کرنا۔

— الشیءَ : اوپر اٹھانا، بلند کرنا۔

— فُلانًا عَلَی الامیرِ وإلیہِ : کسی کو حاکم کے پاس بھیجنا، قاصد بنا کر بھیجنا، وفد روانہ کرنا۔

وَافَدَہُ عَلَی الامیرِ : حاکم کے پاس کسی کے ساتھ آنا، پہنچنا۔

وَفَّدَہُ عَلَی الامیرِ وإلیہِ : حاکم کے پاس کسی کو بھیجنا۔

تَوَافَدَ القَوْمُ علیہ : کسی کے پاس لوگوں کا مل کر ساتھ آنا یا جانا، جوق در جوق آنا، ہجوم کرنا۔

تَوَفَّدَ عَلَیْہِ : بلندی سے کسی کو نظر آنا۔

تَوَفَّدَ الطَّیْرُ والاِبِلُ : پرندوں اور اونٹوں کا دوڑ لگانا۔

اسْتَوْفَدَ فی قَعْدَتِہٖ : اس طرح بیٹھنا کہ اٹھنے کے لئے تیار معلوم ہو۔

— فُلانًا : کسی کو اپنے پاس بلانا (۲) کسی کے پاس قاصد یا وفد بنا کر بھیجنا۔

الاَوْفَادُ، کہتے ہیں: نَحْنُ عَلَی اَوْفَادٍ قَدْ اَشْخَصَنَا، ہم پریشان کن سفر پر ہیں۔

الایفَادُ، روانگی۔

المُوْفِدُ : ارسال کنندہ۔

المُوْفَدُ من فُلانٍ الی فُلانٍ: کسی کا نمائندہ، قاصد۔

الوَافِدُ، کھانا چباتے وقت رخسار کا ابھرنے والا حصہ (ھما وافدان) یہ دو ہوتے ہیں (۲) آنے والا (۳) ایلچی قاصد (۴) سیدھا جانے والا اونٹ (۵) وہ اونٹ یا طائر قطا جو دوسروں سے آگے رہتے ہوں، (۶) نووارد شخص

النَّزْلَةُ الوَافِدَةُ : انفلوئنزا۔

الوِفَادَةُ : زمانۂ جاہلیت میں زائرین کعبہ کی میزبانی کا منصب۔

الوَفْدُ : فدٌ کی جمع (۲) باحیثیت یا صاحب اقتدار لوگوں کے پاس کسی مقصد سے جانے والی منتخب افراد کی جماعت، وفد، ڈیپوٹیشن، ڈیلیگیشن، ج: وُفُودٌ (۳) ریت کے ٹیلہ کی چوٹی، ج، وُفُودٌ واَوْفَادٌ۔

الوَفْدُ المفوّض : بااختیار ڈیلیگیشن۔

• وَفَرَ الشیءُ ـِ (یَفِرُ) وَفْرًا ووَفْرَةً ووُفُورًا : کسی چیز کا بکثرت ہونا، فراوانی ہونا۔

— عِرْضُہٗ : عزت کا بڑھنا، داغدار نہ ہونا۔

— لِفُلانٍ المَالَ والمَتَاعَ

وَفراً وَفرَۃً ، مال و متاع کی کثرت کرنا ، پھیلانا۔
— عِرضَ فلانٍ اوذمارۃً : عزت محفوظ رکھنا ، عزت کا خیال کرنا۔
— فلانًا عطاءۃً : کسی کو اس کا عطیہ خوشی سے یا تھوڑا سمجھ کر واپس کرنا۔
— الثوبَ : کپڑے کو پھیلا کر کاٹنا یا کشادہ کاٹنا۔
وَفُرَ الشئُ وَفارۃً : بہت ہونا ، کسی چیز کی فراوانی ہونا۔
— عِرضُہ : عزت بڑھنا۔
اَوفَرَ الشئَ : بڑھانا ، زیادہ کرنا (۲) پورا کرنا۔
وَفَّرَ الشئَ : کسی چیز کی بہتات و کثرت کرنا (۲) فراہم کرنا ، مہیّا کرنا ، بہم پہنچانا۔
— الثوبَ : کپڑے کو پھیلا کر لمبا کاٹنا ، کشادہ کاٹنا۔
— لِفلانٍ طعامَہ : کسی کو مکمل کھانا دینا ، کھانے کی ہر چیز دینا۔
— لہ عِرضَہ : کسی کی عزت کرنا ، بے آبروئی نہ کرنا۔
— علیہ حقَّہ : کسی کو اس کا پورا حق دینا۔
— اللّٰہ حظَّہ من کذا : خدا کا کسی کی قسمت کو تیز کرنا ، کسی چیز کے حصہ میں برکت دینا ، بھرپور حصہ دینا۔
— شَعرَہ : بال چھوڑنا ، بڑھانا۔
— لہ اسبابَ الرّاحۃِ : کسی کے لئے اسباب راحت فراہم کرنا۔
— لہ الفرصۃَ : موقعہ دینا۔
— الحمایۃَ لِفلانٍ : کسی کو حمایت و تائید دلانا۔
— السّکنَ لہ : رہائش کا انتظام کرنا۔
— لہ الظروفَ المواتیۃَ : کسی کے لئے سازگار حالات پیدا کرنا۔

وَفَّرَ المبلغَ : رقم بچانا ، جمع کرنا۔
— المعلوماتِ عن کذا : کسی چیز سے متعلق معلومات جمع کرنا۔
— المناخَ لکذا : کسی چیز کے لئے فضا بنانا۔
اتَّفَرَ الشئُ : بہت ہونا ، مہیّا ہونا۔
تَوافَرَ الشئُ : بکثرت ہونا ، فراہم و مہیا ہونا ، کسی میں (شرطیں) پایا جانا۔
— لدیہ الشعورُ : کسی میں جذبہ اور احساس موجود ہونا۔
— الظروفُ : حالات سازگار ہونا۔
— الثقۃُ بینہم : آپس میں اعتماد قائم ہونا۔
— لہ القوّۃُ : طاقت حاصل ہونا۔
— الشروطُ فی فلانٍ : کسی میں شرطوں کا پایا جانا۔
تَوَفَّرَ علی صاحبہ : اپنے ساتھی کی عزت و حرمت کا خیال رکھنا ، حسن سلوک کرنا۔
— علی الشئِ : کسی چیز پر اپنا پورا زور لگا دینا ، پورے طور پر اس میں لگ جانا۔
— الشئُ : بکثرت ہونا ، فراہم ہونا ، مہیّا ہونا ، کسی چیز کا موجود ہونا ، افراط ہونا۔
— الامکانیاتُ : وسائل مہیّا ہونا۔
— الظروفُ : حالات سازگار ہونا۔
استَوفَرَ حقَّہ : اپنا پورا حق وصول کرنا۔
التَّوفیرُ : فراہمی (۲) مال کی بہتات (۳) مال کی بچت۔
صُندوقُ التوفیرِ : بچت فنڈ سیونگ بنک۔
المتوافِرُ : موجود ، مہیّا (۲) بھرپور ، مکمل ، قوم مُتوافِرون : بہت افراد والا قبیلہ۔

المُتوَفِّرُ : فراہم ، موجود ، مہیّا (۲) زیادہ کثیر (۳) بھرپور ، کامل۔
المَوفورُ : ہر مکمل شے ، جَزاءٌ مَوفورٌ : کامل بدلہ ، صحّۃٌ مَوفورۃٌ : مکمل تندرستی ، رجلٌ مَوفورُ الصّحّۃِ : پورے طور پر تندرست آدمی۔
مُوَفَّرُ الشّعرِ : گھنے بالوں والا ، کیل مُوَفَّرٌ : بھرپور پیمانہ۔
الوافِرُ : کثیر (۲) بھرپور ، مکمل (۳) شعر کا ایک وزن۔
الوافِرۃُ : دنبہ کی چکتی (۲) دنیا۔
الوَفرُ : بہت کثیر ، مالٌ وَفرٌ ومتاعٌ وَفرٌ (۲) تمول (۳) ہر مکمل شے ، (۴) بچت (۵) بچت کا مال (۶) کفایت شعاری (۷) بہتات ، کثرت۔
الوَفراءُ : بھری ہوئی ، قِربۃٌ وَفراءُ : بھرا ہوا مشکیزہ ، اَرضٌ وَفراءُ : بہت پودوں والی زمین۔
الوَفرۃُ : کثرت ، بہتات ، فراوانی ، زیادتی (۲) سر کے گھنے بال یا کانوں سے ملے ہوئے بال ، ج : وِفار۔
الوَفیرُ : کثیر۔
• وَفَزَ ـِ یَفِزُ وَفزًا : جلدی کرنا۔
اَوفَزَہ : کسی سے جلدی کرانا۔
واَفَزَہ : کسی کے ساتھ جلدی کرنے میں مقابلہ کرنا ، کسی سے جلدی اور پہلے کام کرنا۔
تَوَفَّزَ لکذا : تیار ہونا ، باتَ یتوَفَّزُ علی فراشِہ : وہ اپنے بستر پر کروٹیں بدلتا رہا۔
استَوفَزَ : اس انداز میں بیٹھنا جیسے اٹھنے کے لئے تیار ہو۔
— فی قعدتِہ : غیر مطمئن بیٹھنا کہ جلدی سے اٹھ سکے۔

الوَفْزُ: جلدی عجلت، مَکانٌ وَفْزٌ: بلند جگہ، ج: اوفَازٌ و وِفَازٌ۔
الوَفَزُ: جلدی، عجلت، ج: اَوْفَازٌ لَقِیتُہُ عَلٰی اَوْفَازٍ: میں اس سے عجلت میں ملا، عَلٰی اَوْفَازٍ لِکَذا تیار، پابہ رکاب۔
• وَفَضَ ۔ (یَفِضُ) وَفْضًا وَوَفَضًا: تیز چلنا، دوڑنا۔
___ الاِبِلُ: اونٹوں کا منتشر ہونا۔
اَوْفَضَ: وَفَضَ۔
___ لِفُلَانٍ: کسی کے لئے فرش بچھانا۔
___ الرَّجُلَ وَغَیْرَہٗ: دھتکارنا۔
___ الاِبِلَ: منتشر کرنا۔
اِسْتَوْفَضَ: وَفَضَ۔
___ الاِبِلُ: اونٹوں کا چرتے چرتے منتشر ہوجانا۔
___ فُلَانٌ: ڈر کر بھاگنا۔
___ فُلَانًا: کسی سے جلدی کرانا (۲) دھتکارنا، دور کرنا۔
الاَوْفَاضُ: غریب و کمزور لوگ جن سے دفاع کا کام نہ لیا جاسکے۔
المِیْفَاضُ: تیزرو جیسے نَعَامَۃٌ مِیفَاضٌ نَاقَۃٌ مِیفَاضٌ۔
الوِفَاضُ: پانی رکھنے کی جگہ (۲) چکی کے نیچے رکھنے کا چمڑا، ج: وُفُضٌ۔
الوَفْضُ: جلدی، عجلت، ج: اَوْفَاضٌ۔
الوَفْضُ، الوَفَضُ، گوشت کاٹنے کا تختہ ج: اَوْفَاضٌ۔
الوَفْضَۃُ: ناک کے نیچے کا گڑھا، (۲) چرواہے کا تھیلا، (۳) چمڑے کا ترکش (تیر رکھنے کا تھیلا) (۴) ایک دفعہ، ج: وِفَاضٌ و وَفَضَات۔
• الوِفَاعُ: شیشی یا بوتل کی ڈاٹ۔
الوَفْعُ: بارش کی امید دلانے والا بادل (۲) بلند عمارت (۳) اونچی جگہ، ج: اوفَاعٌ۔
الوَفَعُ: غُلَامٌ وَفَعٌ: نوجوان لڑکا ج: وِفْعَانٌ۔
الوَفْعَۃُ: الوِفَاعُ (۲) کھجور کے پتوں کی ٹوکری (۳) آگ اٹھانے کا چیتھڑا ج: وِفَاعٌ۔
الوَفَعَۃُ: غُلَامٌ وَفَعَۃٌ: نوجوان لڑکا۔
الوَفِیعَۃُ: الوِفَاعُ (۲) کھجور کے پتوں کی ٹوکری (۳) قلم کی روشنائی صاف کرنے کا چیتھڑا وغیرہ، (۴) حائضہ عورت کے استعمال کا چیتھڑا (کرسف) (۵) روئی یا اون کا پھایہ جس سے خارشی اونٹنی کو دوا ملی جاتی ہے۔
• وَفِقَ الاَمْرُ ۔ (یَفِقُ) وَفْقًا: کسی کام کا حسب منشا ہونا، موافق مطلب ہونا، ٹھیک ہونا، موافق ہونا۔
___ الاَمْرَ: اتفاقًا اپنی منشا اور مرضی کے مطابق پانا، موافق پانا، (۲) سمجھنا۔
اَوْفَقَ القَوْمُ لِفُلَانٍ: کسی کے قریب ہو کر اس سے سب لوگوں کا اتفاق کرنا، اور متحد ہوجانا۔
___ الاِبِلُ: اونٹوں کا لائن میں برابر برابر کھڑا ہونا۔
___ لِفُلَانٍ لِقَاءُ فُلَانٍ: کسی کی کسی سے اچانک ملاقات ہوجانا۔
وَافَقَ فُلَانٌ بَیْنَ الشَّیْئَیْنِ مُوَافَقَۃً و وِفَاقًا: دو چیزوں کو ملانا جوڑنا (۲) مطابقت و یکسانیت پیدا کرنا۔
___ فُلَانًا: کسی کو اچانک پانا۔
___ فُلَانٌ فُلَانًا فِی الشَّیئِ وَعَلَیْہِ: کسی سے کسی بات پر اتفاق کرنا۔
وافق الشَّیْئُ الشَّیْئَ: مطابق و موافق ہونا۔
___ عَلَی الشَّیئِ: ماننا، منظور کرنا (۲) بل وغیرہ پاس کرنا۔
وَفَّقَ بَیْنَ القَوْمِ: لوگوں میں اتفاق کرانا صلح صفائی کرانا۔
___ بَیْنَ الاَشْیَاءِ المُخْتَلِفَۃِ: چند چیزوں کو یکساں کرنا، مناسب طور پر ملانا۔
___ اللّٰہُ فُلَانًا: خدا کا کسی کے دل میں بھلائی کا الہام کرنا (۲) مراد تک پہنچنے کے وسائل عطا کرنا، اپنی مدد دینا، توفیق دینا، بامراد و کامیاب بنانا۔
___ اللّٰہُ اَمْرَ فُلَانٍ: خدا کا کسی کے کام کو اس کی منشا کے مطابق بنا دینا۔
اِتَّفَقَ مَعَ فُلَانٍ: کسی سے اتفاق کرنا۔
___ عَلٰی اَمْرٍ مَعَ فُلَانٍ: کسی بات پر کسی سے متفق ہونا، کوئی بات طے کرنا، فیصلہ کرنا۔
___ الاِثْنَانِ: دو شخصوں یا چیزوں کا یکساں ہونا، ملتا جلتا ہونا، ھٰذَا لَا یَتَّفِقُ مَعَ کَذَا: اس کا اس سے کوئی جوڑ نہیں۔
___ لَہٗ کَذَا: کوئی بات اچانک پیش آنا
تَوَافَقَتِ الجَمَاعَۃُ: جماعت کا متحد ہونا۔
___ فِی الاَمْرِ: باہم متفق ہونا۔
تَوَفَّقَ فُلَانٌ: خدا کی مدد پانا، توفیق یافتہ ہونا، خدا کی طرف سے الہام کیا جانا، کامیاب ہونا، حدیث میں ہے لَا یَتَوَفَّقُ عَبْدٌ حَتّٰی یُوَفِّقَہُ اللّٰہُ: جب تک بندہ کو خدا کی راہنمائی اور مدد حاصل نہ ہو وہ کامیاب نہیں ہوتا۔

استوفق اللہَ، خدا سے توفیق چاہنا۔
استوفق لہُ بالحجّة، کسی کی دلیل کا صحیح ہونا۔
الاتّفاقُ، خلاف توقع ظہور (۲) معاہدہ (۳) بین الاقوامی قانون کی رو سے دو ملکوں کا اپنے نزاعی مسئلہ کو فیصلہ کے لئے ثالث کے حوالہ کرنے کا معاہدہ ج: اتّفاقات۔
الاتّفاقیّةُ، دو یا چند حکومتوں یا اداروں کا کسی معاملہ پر معاہدہ۔
اتّفاقیة السّلام: امن معاہدہ۔
اتّفاقیة الھُدنة: معاہدۂ صلح۔
التّوافُق: یکسانیت، یک جہتی، ہم آہنگی (۲) انفرادیت کو چھوڑ کر اجتماعی اخلاق وآداب کی پابندی۔
التّوفاقُ: اَتیتُکَ لِتوفاقِ الاَمرِ: میں تمہارے پاس معاملہ پیش آتے ہی آیا۔
التّوفّقُ: اَتیتُکَ لِتوفّقِ الھلالِ: میں چاند نکلتے ہی تمہارے پاس آیا۔
التّوفیقُ: (من اللّٰہ للعبد) اللہ کی جانب سے بندے کے لئے شر کی راہ مسدود ہونا اور خیر کی راہ کھلنا، مقصد برآری کے لئے اسباب خیر مہیا کرنا اور رکاوٹیں دور کرنا (۲) مدد خداوندی، الہام خداوندی (۳) خیر میں کامیابی (۴) خوش قسمتی (۵) تصفیہ، مصالحت، دو متنازع ملکوں کے درمیان کسی تیسرے ملک کی مصالحت کی کوشش (۶) نئے چاند کا ظہور، اَتیتُکَ لِتوفیقِ الھلالِ: میں چاند نکلتے ہی تمہارے پاس آیا۔
التّیفاقُ: اَتیتُکَ لِتوفاقِ الاَمرِ: میں تمہارے پاس معاملہ پیش آتے ہی آیا، البیتُ المعمورُ تیفاقُ الکعبةِ: بیت معمور خانہ کعبہ کے برابر ہے۔
التّیفاقُ: اَتیتُکَ لِتیفاقِ الاَمرِ: میں تمہارے پاس معاملہ کے آغاز ہی میں آیا۔
المُتّفِقُ: اہل عروض کی اصطلاح میں وہ دخیل لفظ جس کے اعادہ پر شاعر مجبور ہو۔
المُتوفّقُ: کامیاب (۲) مناسب وقت پر کلام کا عادی۔
المُوَفِّقُ: توفیق دہندہ، کامیاب کرنے والی ذات خداوندی۔
المُوَفَّقُ: توفیق یافتہ، خوش قسمت، کامیاب، بامراد۔
المُوافَقةُ: منظوری (۲) مطابقت، مناسبت۔
الوَافِقُ: مناسب، بروقت۔
الوِفاقُ: اتحاد (۲) دو عددوں کا ایک عدد پر پورا پورا تقسیم ہونا (۳) بین الاقوامی قانون میں چند مختلف معاہدوں کا مجموعہ۔
الوِفاقُ المُحْکَمُ: ابتدائی معاہدہ جس پر فریقین کے نمائندے اپنے ناموں کے اولین حرف سے دستخط کرتے ہیں اور اس کو حتمی شکل دینے سے پہلے صرف دستخط کنندگان ہی اس کے پابند ہوتے ہیں۔
وِفاقُ الاشراف: اشراف کے درمیان وہ بین الاقوامی معاہدہ جس میں تمام معاہداتی حالات وشرائط کی پابندی نہ ہو اور اس کے نفاذ کا دارومدار معاہدہ کنندگان کی شرافت وسچائی اور اخلاقی ذمہ داری پر ہو۔
الوَفْقُ: مطابقت (۲) مطابق (۳) بقدر کفایت، بقدر ضرورت، حَلُوبتُهُ وَفْقُ عِیالِه: اس کی دودھ دینے والی اونٹنی اس کے بال بچوں کی ضرورت کے بقدر ہے (یعنی اس کا دودھ ان کی ضرورت سے زائد نہیں) ھذا وَفْقُ ھذا: یہ اس کے مطابق ہے، یا اس کے بقدر ہے (۴) باہم متفق لوگ، جاءَ القومُ وَفْقًا لوگ باہم متفق ہو کر آئے، (۵) بمعنی حِیْنَ، (فلاں وقت) جیسے، کُنتُ عِنْدَہُ وَفْقَ طَلَعَتِ الشَّمسُ: جب سورج نکلا تو میں اسکے پاس تھا
الوَفیقُ: ساتھی، ہم خیال۔
• وَفَلَ الشیءَ ـــ (یَفِلُهُ) وَفْلًا: چھیلنا، ھو وَافِلٌ وھی وَافِلَة۔ وَفَّلَهُ، اچھی طرح چھیلنا، خوب چھیلنا۔
الوَافِلُ، مکمل پورا جوان، قَصَبٌ وَافِلٌ: مکمل بانس یا زیادہ بانس۔
الوَفْلُ: تھوڑی چیز۔
• وَفَهَ ـــ (یَوفَهُ) وَفْهًا: حکم بننا (۲) گرجا کا منتظم بننا۔
الوَافِهُ، گرجا کا منتظم (۲) حکم، ثالث۔
الوِفَاھَةُ، گرجا کے منتظم کا دفتر یا منصب۔
الوَفْھِیّةُ، گرجا کے منتظم کا رتبہ، حدیث میں ہے، لایُحَرَّکُ راھبٌ عن رھبانیتہ ولا وَافِهٌ عن وَفْھیّتہ: کسی راہب کو اس کی رہبانیت کے رتبہ اور کسی گرجا کے منتظم کو اس کے رتبہ سے نہ ہٹایا جائے۔
• وَفَی الشیءُ ـــ (یَفِی) وَفَاءً وَوُفِیًّا: پورا اور مکمل ہونا، جیسے وَفَی ریشُ الجَناحِ: بازو کے تمام پر نکل آئے۔
ـــ الشیءُ وُفِیًّا، بہت ہونا۔
ـــ فلانٌ نَذْرَہُ وَفَاءً: منت (نذر) کو پورا کرنا۔
ـــ بِعَھْدِہِ: اپنے وعدہ یا عہد کو پورا کرنا۔
ـــ الدِّرھَمُ والمِثْقالُ: درہم

اور مثقال کو برابر کرنا۔
وَفَی الشَیئُ بِکَذا: کسی چیز کا دوسری کے مساوی ہونا، اس کے تقاضے کو پورا کرنا
ھـذا الشَیئُ لایَفِي بِذلِك: یہ چیز فلاں بات کے لئے کافی نہیں اس چیز سے وہ بات حاصل نہیں ہوتی،
وَفَتْ أُذُنُهُ: اس کی سچائی ثابت ہوگئی۔
ـــ عَن ذَنبِہ: گناہ کا کفارہ دینا۔
ھو وَافٍ وھِيَ وَافِیَۃ۔
ـــ بالْتِزامَاتِہ: اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنا۔
أَوفیٰ بالوَعْدِ والعَھْدِ: وعدہ یا ذمہ داری کو پورا کرنا۔
ـــ اللّٰہُ بأُذُنِہ: خدا کا کسی کو اس کے کان سے سنی ہوئی خبر پہنچانے میں سچا ثابت کرنا۔
ـــ عَلَی المَکانِ وَفِیہ: کسی جگہ کے اوپر سے جھانکنا یا اوپر سے سامنے آنا یا ہونا۔
ـــ عَلَی المِائَۃِ: سو سے زائد ہوجانا۔
ـــ القَومَ: قبیلہ میں آنا، لوگوں سے ملاقات کرنا۔
ـــ نَذْرَہُ وبِہ: اپنی نذر (منت) پوری کرنا۔
ـــ الکَیلَ: پیمانہ کو پورا بھرنا۔
ـــ فُلاناً حَقَّہُ: پورا حق دینا۔
ـــ الدَّینَ: قرض ادا کرنا۔
وافی فُلاناً: کسی کے پاس اچانک آنا۔
ـــ القَومَ: جماعت یا قبیلہ میں آنا۔
ـــ العَامَ: حج کرنا۔
ـــ المَوتُ فُلاناً: کسی کی موت آجانا۔
ـــ الکِتَابُ فُلاناً: کسی کے پاس خط پہنچنا۔
وَفّیٰ فُلاناً حَقَّہُ: پورا حق دینا۔

تَوافَی القَومُ: سب لوگوں کا آجانا۔
تَوَفّیٰ اللّٰہُ فُلاناً: خدا کا کسی کے وقت کو پورا کرنا، روح قبض کرنا، وفات دینا۔
ـــ فُلاناً حَقَّہُ: پورا حق وصول کرنا۔
تَوَفَّیتُ منہ مَالي: میں نے اس سے پورا مال وصول کرلیا۔
ـــ المُدَّۃَ: مدت پوری کرنا۔
ـــ عَدَدَ القَومِ: سب لوگوں کو شمار کرنا
تُوُفِّيَ فُلانٌ: کسی کی موت آجانا، زندگی کا وقت پورا ہوجانا۔
استَوفیٰ فُلانٌ حَقَّہُ: پورا حق وصول کرنا۔
ـــ منہ مَالَہُ: اپنا سب مال لے لینا۔
ـــ الشُّرُوطَ: شرطیں پوری کرنا۔
ـــ المَطلُوبَات: مطلوبہ رقمیں وغیرہ وصول کرنا۔
الایفَاءُ بالعَھْدِ: فرض کی تکمیل، ادائگی فرض۔
المُستَوفِي: وصول کنندہ۔
المُستَوفِي للشُّروط: شرائط پوری کرنے والا۔
المُستَوفیٰ: بے باق (حساب وغیرہ)۔
المِیفیٰ: زمین کا بلند حصہ، (۲) اینٹیں پکانے کا بھٹا، پژاوہ (۳) تنور کا ڈھکنا۔
المِیفَاءُ: وعدہ کا پابند، فرض شناس (۲) ٹیلوں کے اوپر سے جھانکنے کا عادی گدھا۔
الوَافِي: کامل، پورا (۲) ایک درہم اور چار دانق کا وزن، (۳) وہ شعر جس کے اجزا پورے ہوں۔
الوَافِیَۃُ: تولنے کا پورا باٹ، وَزَنَ لَہُ بالوَافِیَۃ: اسے پورے وزن کے باٹ سے تول کردیا، السُّورَۃُ الوَافِیَۃُ: قرآن پاک کی پہلی سورت (فاتحہ)
الوَفَاءُ: تکمیل، ادائگی (۲) نباہ، (۳) خیرخواہی (۴) درازی عمر، مَاتَ فُلانٌ وَأَنتَ بِوَفَاء: وہ مرگیا تیری عمر دراز ہو، مَاتَ عن وَفَاءٍ: وہ اتنا مال چھوڑ کر مرا جس سے حقوق واجبہ ادا ہوسکیں۔
الوَفَاۃُ: موت، ج: وَفَیَات۔
الوَفْيُ: زمین کا بلند حصہ۔
الوَفِيُّ: پورا، مکمل، (۲) وفادار (۳) حق کے لین دین میں دیانتدار، ج: أَوفِیَاء۔

و ـــــ ق

• وَقَبَتِ الشَّمسُ وَغَیرُھا من الشُّھُب ـ (یَقِبُ) وَقْباً ووُقُوباً: سورج یا ستارہ کا غروب ہونا، چھپ جانا۔
ـــ القَمَرُ: چاند کا گہن میں آنا
ـــ الظَّلامُ عَلَی النَّاسِ: تاریکی پھیل جانا، تاریکی کا لوگوں پر چھا جانا۔
ـــ عَینَاہُ: آنکھیں دھنسنا۔
أَوقَبَ: بھو کا ہونا۔
ـــ النَّخلُ: کھجور کے خوشوں کا خراب ہوجانا۔
ـــ الشَّيءَ: سوراخ میں داخل کرنا۔
الأَوقَابُ: خیمہ کا کپڑا اور متعلقہ سامان
المِیقَابُ: نبیذ (شراب انگور) یا پانی بہت پینے کا عادی (۲) بے وقوف عورت۔
سَیرُ المِیقَاب: دن رات کا مسلسل سفر۔
المِیقَبُ: کوڑی۔

القَبَـةُ : بکری کی موٹی اوجھ۔
الوَقْبُ : بے وقوف (۲) کمینہ تیغ ذات، (۳) چٹان کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جائے یا کنویں جیسا ایک یا دو فٹ کا گڑھا، (۴) بدن کے کسی حصہ کا گڑھا، جیسے آنکھ یا مونڈھے کا (۵) پہیے وغیرہ کا سوراخ جس میں دھرا (لوہے کی موٹی سلاخ) داخل کیا جاتا ہے (۶) روشن دان یا دیوار کا سوراخ ج: وُقُوبٌ واَوْقَابٌ۔
الوَقْبَاءُ، رَكِيَّةٌ وَقْبَاءُ: گہرا کنواں
الوَقْبَةُ: چٹان کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جائے (۲) بڑا روشندان۔ ج: وِقَبَات۔
الوُقْبِيُّ: بے وقوفوں کی صحبت کا شیدائی۔
• وَقَتَهُ ـِ وَقْتًا: کسی کام کو وقت مقرر پر کرنا۔
— اللهُ الصَّلوٰة: خدا کا نماز کے لئے وقت متعین کرنا۔
وَقَّتَهُ: وقت متعین کرنا۔
— اللهُ الصَّلوٰة: نماز کا وقت متعین کرنا (۲) وقت کی مقدار بتانا۔
— الشئَ لِيَوم كذا: کسی دن تک کے لئے کوئی کام کرنا۔ عارضی طور پر کرنا۔
التَّوْقِيتُ: تعیین وقت (۲) وقت، (۳) حد بندی، تحدید مدت۔
تَوْقِيتُ غرِينِتش: گرین وچ رصدگاہ کے مطابق وقت؛ انگلستان کے صوبہ کینٹ کے ایک شہر کی سرکاری رصدگاہ گرین وچ جس سے وقت کا تعین کیا جاتا ہے۔
التَّوْقِيتُ المَحَلِّيُّ: مقامی وقت۔
المُوَقِّتُ: اوقات اور چاند کے طلوع کا نگراں کار، ٹائم کیپر۔
المُوَقَّتُ: وہ کام جس کا وقت متعین کیا گیا ہو، (۲) عارضی، ٹمپریری، وقتی۔

بِصِفَةٍ مُوَقَّتَةٍ: عارضی طور پر۔
مُوَقِّتَةُ الشَّئِ: کسی چیز کی مدت معلوم کرنے کا آلہ۔
مُوَقِّتَةُ البَيْضِ: انڈوں کی جانچ کا آلہ، ایگ ٹائمر۔
المَوْقُوتُ: مقررہ وقت والا کام۔ صَلوٰة مَوْقُوتَةٌ: متعینہ وقت کی نماز۔
المَوْقِتُ: وقت یا جگہ جو کسی کام کیلئے مقرر ہو (۲) ٹائم ٹیبل ج: مَوَاقِيت
المِيقَاتُ: کسی کام کا مقررہ وقت (۲) متفق علیہ کام جس کا کوئی وقت مقرر ہو (۳) کسی کام کے کرنے کی مقررہ جگہ، ج: مَوَاقِيت۔
مَوَاقِيتُ الحَاجِّ: حجاج کے احرام کے لئے مقررہ مقامات۔
الـوَقْتُ: کسی امر کے لئے زمانے کی ایک مفروضہ مقدار (۲) زمانہ (۳) لمحہ (۴) گھڑی، (۵) موسم ج: اَوْقَاتٌ۔
الوَقْتُ الاِضَافِيُّ: زائد وقت، اور ٹائم۔
الوَقْتُ السَّابِقُ: زمانہ گذشتہ۔
الوَقْتُ اللَّاحِقُ: زمانہ آئندہ، بعد میں۔
فی الوَقْتِ الحَاضِرِ: آجکل۔
فی الوَقْتِ ذَاتِهِ وفی الوَقْتِ نَفْسِهِ: اسی وقت۔
فی وَقْتِهِ، لِلوَقْتِ ولِوَقْتِهِ: بروقت۔ فی غَيْرِ وَقْتِهِ: بے موقع۔
وَقْتَئِذٍ: اس وقت۔
الوَقْتِيُّ: عارضی۔
• وَقُحَ ـُ (يَوْقُحُ) وَقَاحَةً وَوُقُوحَةً: سخت ہونا (اکھڑ ہونا)۔

وَقُحَ الرَّجُلُ: بے حیا ہونا (۲) گستاخ ہونا (۳) برائی میں دلیر ہونا ھو وَقِحٌ ووَقَاحٌ وھی وَقَاحٌ، ج: وُقُحٌ ووُقْحٌ۔
وَقِحَ ـَ (يَوْقَحُ) وَقَحًا، وَقِحَ۔
— الرَّجُلُ: بے حیا ہونا (۲) کھلے عام برائیوں کا مرتکب ہونا، گستاخ ہونا، ھو وَقِحٌ وھی وَقِحَةٌ۔
اَوْقَحَ الحَافِرُ: کھر کا سخت ہونا۔
وَقَّحَ حَافِرَ الدَّابَّةِ: پگھلی ہوئی چربی سے پتلا ہو جانے والے کھر کو سخت کرنا۔
— الحَوْضَ: مرمت کرنا، ٹھیک کرنا۔
تَوَقَّحَ: ٹھوس ہونا (۲) سخت ہونا (۳) بے حیائی اختیار کرنا۔
اِسْتَوْقَحَ الحَافِرُ: کھر کا سخت ہونا۔
المُوَقَّحُ: مصیبتیں جھیل کر تجربہ کار ہو جانے والا، گرم سرد سہنے والا۔ بَعِيرٌ مُوَقَّحٌ: کام کی وجہ سے تھکا ماندہ اونٹ۔
الوَقَاحُ: بے حیا، بے شرم، شوخ، رَجُلٌ وَقَاحُ الوَجْهِ وَامْرَأَةٌ وَقَاحُ الوَجْهِ: بے حیا، بے شرم رَجُلٌ وَقَاحُ الذَّنَبِ: گھوڑے کی پیٹھ پر رہنے کا عادی۔
الوَقَاحَةُ: بے حیائی، شوخی، گستاخی برائیوں پر ڈھٹائی۔
• وَقَدَتِ النَّارُ ـِ (تَقِدُ) وَقْدًا ووُقُودًا وَقِدَةً ووَقَدَانًا: آگ جلنا، سلگنا۔
— الشئُ: چمکنا، جگمگانا۔ وَقَدَتْ بِكَ زِنَادِي: بطور دعا کہتے ہیں میرا کام تمہارے ذریعہ مکمل ہو (دراصل یہ چقماق وسلائی وغیرہ کے لئے دعا کے طور پر)۔
اَوْقَدَ النَّارَ: آگ جلانا، سلگانا۔

أَوْقَدَ اللّٰهُ نَارًا اَثَرَهٗ : خدا اس کے نشان کو جلادے، یعنی وہ واپس نہ ہو۔

وَقَّدَ النَّارَ : آگ جلانا، سلگانا۔

اِتَّقَدَتِ النَّارُ : آگ سلگنا، جلنا۔

تَوَقَّدَتِ النَّارُ، اِتَّقَدَتْ ۔

ـــ الْكَوْكَبُ : ستارہ چمکنا ۔

ـــ فُلَانٌ : روشن دماغ ہونا، تیز اور ذہین ہونا، پھرتیلا ہونا (۲) بھڑکنا

ـــ النَّارَ : آگ جلانا۔

اِسْتَوْقَدَتِ النَّارُ : آگ جلنا۔

ـــ النَّارَ : آگ جلانا۔

الْمُتَّقِدُ : روشن، بھڑکیلا، جلتا ہوا سوزاں۔

الْمُسْتَوْقَدُ : آگ جلانے کی جگہ۔

الْمَوْقِدُ : آگ جلانے کی جگہ، (۲) چولہا، انگیٹھی، اسٹوو، ج، مَوَاقِدُ۔

مُوْقِدُ الْغَازِ : تیل کا چولہا، اسٹوو۔

الْمِيْقَادُ : زَنْدٌ مِيْقَادٌ : تیز چقماق جلد آگ دینے والی چقماق۔

الْوِقَادُ : ایندھن، ہر وہ چیز جس میں آگ جلائی جائے۔

الْوَقْدُ : آگ (۲) آگ کی بھڑک ۔

الْوَقْدَةُ : سخت ترین گرمی، طَبَخَتْهُمْ وَقْدَةُ الصَّيْفِ : موسم گرما کی شدید گرمی نے ان کو بھون ڈالا۔

الْوَقَّادُ : روشن، بہت تیز، بلا کا ذہین (۲) آگ جلانے والا (۳) ریلوے انجن میں ایندھن ڈالنے والا ملازم (۴) قندیلیں روشن کرنے والا ملازم، رَجُلٌ وَقَّادٌ : تیز طبع ذہین آدمی، ذِهْنٌ وَقَّادٌ : تیز ذہن، قَلْبٌ وَقَّادٌ روشن دل۔

الْوَقُوْدُ : ایندھن، ہر وہ چیز جس میں جلنے سے حرارتی توانائی پیدا ہو۔

الْوَقِيْدُ : ایندھن، قرآن پاک میں ہے : فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ : ایک قراءت میں "وَقِيْدُهَا" ہے (۲) آگ، (۳) آگ کی تپش ۔

الْوَقِيْدَةُ : دیاسلائی (۲) روشنی

• وَقَذَ فُلَانًا ـ (يَقِذُهٗ) وَقْذًا : مارتے مارتے ادھ مرا کر دینا (۲) زمین پر پٹخنا (۳) دکھی بنا دینا، جیسے وَقَذَهُ الْغَمُّ وَالْمَرَضُ۔

ـــ فُلَانًا النُّعَاسُ : کسی پر نیند کا غلبہ ہونا۔

وُقِذَتِ النَّاقَةُ : اونٹنی کو جبراً دوہنا اور اس کا دودھ کم ہو جانا۔

اَوْقَذَهٗ : بیمار کر چھوڑنا۔

وَقَذَ الْقَرَارُ النَّاقَةَ : تسمہ کا زور سے کسائی کی بنا پر تھنوں پر نشان ڈالنا ۔

الْمَوْقِذُ : بدن کا کوئی ابھرا ہوا عضو جیسے ٹخنا یا مونڈھا یا کہنی اور گھٹنا ج : مَوَاقِذ، ضَرَبَهٗ عَلٰى مَوْقِذٍ مِنْ مَوَاقِذِهٖ : اس کے ابھرواں جوڑ پر ضرب لگائی

الْمُوَقَّذَةُ (مِنَ النُّوْقِ) وہ اونٹنی جس کے تھن میں بڑا ہونے کی وجہ سے دودھ کم اترتا ہو اور بچہ کے دودھ پینے سے اس کے تھن پر ورم ہو جائے۔

الْمَوْقُوْذُ : مرنے کے قریب سخت بیمار۔

الْمَوْقُوْذَةُ : ڈنڈا مار کر ہلاک کی جانے والی بکری ۔

الْوَقِيْذُ : ایسا بیہوش جس کے مردہ یا زندہ ہونے کا پتہ نہ چل سکے (۲) سست (۳) کاہل و بوجھل، (۴) مرنے کے قریب سخت بیمار، (۵) ڈنڈا مار کر ہلاک کی جانے والی بکری۔

وَقِيْذُ الْجَوَانِحِ : رنجیدہ خاطر هِيَ وَقِيْذَةُ الْقَلْبِ، ج : وَقَائِذُ۔

الْوَقِيْذَةُ : زمین وغیرہ پر بچھے ہوئے پتھر، پتھروں کا فرش۔

• وَقَرَتْ اُذُنُهٗ ـ (تَقِرُ) وَقْرًا : کان کا بوجھل ہونا، ثقل سماعت ہونا، بہرا ہونا۔

ـــ فُلَانٌ وَقَارًا وَقِرَةً : سنجیدہ اور متین ہونا، باوقار ہونا، بردبار ہونا۔

ـــ فِيْ بَيْتِهٖ وَقْرًا وَوُقُوْرَةً گھر میں سنجیدہ ہو کر بیٹھنا، گھر میں رہنا۔

ـــ الشَّيْءُ فِيْ قَلْبِهٖ وَقْرًا : کسی چیز کا دل میں بیٹھ جانا۔

ـــ اللّٰهُ اُذُنَهٗ : خدا کا کسی کو بہرا کر دینا یا سماعت کمزور کر دینا، وُقِرَتْ اُذُنِيْ عَنْ سَمَاعِ كَلَامِهٖ : میرا کان اس کا کلام نہ سن سکا۔

ـــ فُلَانٌ الْعَظْمَ : ہڈی کو پھاڑنا۔

وَقِرَتْ اُذُنُهٗ ـ (تَوْقَرُ) وَقْرًا : وَقَرَتْ ۔

ـــ الدَّابَّةُ : چوپائے کے کھر کا چوٹ لگ کر پھٹ جانا۔

وَقُرَ فُلَانٌ ـ (يَوْقُرُ) وَقَارًا وَوَقَارَةً : سنجیدہ اور قائم مزاج ہونا، باوقار ہونا، هُوَ وَقُوْرٌ۔

اَوْقَرَتِ النَّخْلَةُ : درخت خرما کا پھل سے لدا ہوا ہونا۔

ـــ الدَّيْنُ فُلَانًا : قرض کا کسی کو بوجھل بنا دینا، کسی کی کمر توڑنا۔

ـــ اللّٰهُ الدَّابَّةَ : خدا کا جانور کے کھر کو پھٹا ہوا بنانا۔

ـــ فُلَانٌ الدَّابَّةَ اِيْقَارًا :

جانور پر بہت بوجھ لادنا۔
وَقَّرَ فُلَانًا: کسی کو سنجیدہ اور باوقار بنانا (۲) تعظیم وتکریم کرنا۔
— الشَّیْءَ: نشانات پیدا کرنا۔
— الاسفارُ فُلَانًا: اسفار کا کسی کو پختہ کار اور مشاق بنا دینا۔
— فُلَانٌ الدَّابَّةَ: چوپائے کو ٹھیرانا آرام پہنچانا۔
— فُلَانًا: زخمی کرنا، خوب چر کے لگانا۔
اِتَّقَرَ: سنجیدہ ہونا، باوقار ہونا۔
تَوَقَّرَ: اِتَّقَرَ۔
اِستَوقَرَ: بھاری بوجھ اٹھانا۔
— الاِبِلُ: اونٹوں کا موٹا ہونا۔
الوِقرَةُ: بوجھ (۲) بیماری کا زمانہ (۳) بڑا بوڑھا (۴) کنبہ، اہل وعیال (۵) مال (۶) بکریاں (۷) چھوٹی بھیڑوں کا ریوڑ جس کے ساتھ چرواہا، اس کا گدھا اور کتا ہو، ج: قِرات۔
المَوقِرُ: دامن کوہ کی نرم زمین۔
المُوقِرُ: بہت پھل دار، نَخلَةٌ مُوقِرٌ: کھجوروں سے لدا ہوا درخت خرما، ج، مَوَاقِرُ۔
المُوقِرُ، المُوقَرُ، ج: مَوَاقِر۔
المُوَقَّرُ: آزمودہ کار، مصائب وحوادث سے سنجھا ہوا آدمی (۲) پختہ کار دانشور (۳) باوقار وباعزت آدمی۔
المُوَقَّرَةُ: نَخلَةٌ مُوَقَّرَةٌ پھل سے لدا ہوا کھجور کا درخت۔
المَوقُورُ: شَیءٌ مَوقُورٌ: نشانات پڑی ہوئی چیز۔
المَوقُورَةُ: اُذُنٌ مَوقُورَةٌ: ثقل سماعت والا کان، کم سننے والا کان۔
الوَقَارُ: سنجیدگی، متانت، بردباری، (۲) عظمت، شان وشوکت، رَجُلٌ وَقَارٌ (مصدر بمعنی صفت) پرشوکت آدمی۔
الوَقْرُ: پنڈلی کی پھٹن (۲) آنکھ، پتھر یا ہڈی کا گڑھا، ج: وُقُور۔
الوِقرُ: بھاری بوجھ، بارگراں، (۲) پانی سے بھرا بادل، ج، اَوقَار۔
الوَقرُ: کان کا بوجھ (۲) ثقل سماعت بہراپن۔
الوَقُورُ: رَجُلٌ وَقُورٌ: سنجیدہ وبردبار آدمی۔
الوَقرَةُ: اسم مرۃ (۲) چٹان کا گڑھا (۳) نشان پا۔
وَقرَةُ الدَّهرِ: زمانہ کی سختی ومصیبت ج: وَقَرَات۔
الوَقَرِیُّ: بھیڑوں اور بکریوں کا مالک (۲) چرواہا۔
الوَقُورُ: باوقار، بڑا حلیم وبردبار، انتہائی سنجیدہ، باعظمت وقابل احترام (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے)
الوَقِیرُ: نشان زدہ (۲) گڑھا پڑی ہوئی (چیز) (۳) پھٹی ہوئی ہڈی، (۴) وہ بکریاں جن کے ساتھ چرواہا، گدھا اور محافظ کتا ہو (۵) چٹان کا بڑا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جاتا ہو، رَجُلٌ وَقِیرٌ: قرض کے بوجھ میں دبا ہوا آدمی۔
الوَقِیرَةُ: چٹان کا بڑا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جاتا ہو، اُذُنٌ وَقِیرَةٌ: بہرا یا ثقل سماعت والا کان۔
• وَقَسَ فُلَانًا بالمَکرُوهِ — (یَقِسُهُ) وَقسًا: کسی پر بری تہمت لگانا۔
— الفَاحِشَةَ: بری بات زبان پر لانا۔
وَقَّسَ الاِبِلَ: اونٹوں کو خارش میں مبتلا کرنا۔
الاَوقَاسُ (مِنَ النَّاسِ) غلاموں اور نچلی ذات کے لوگوں کا گروہ، (۲) مشتبہ اور بدنام لوگ جن سے احتراز کیا جائے، (اس لفظ کا واحد نہیں)
صَارَ القَومُ اَوقَاسًا: لوگ مخلوط ہوگئے۔
الوَقسُ: ابتدائی خارش۔
• وَقَشَ الرَّسمُ — (یَقِشُ) وَقشًا: نشان مٹ جانا۔
— فُلَانٌ مِن فُلَانٍ: کسی سے عطیہ پانا۔
— لَهُ بِشَیءٍ: کسی کو کچھ دینا۔ تھوڑا سا دینا۔
اَوقَشَ لَهُ بِشَیءٍ: تھوڑی سی چیز دینا۔
وَقَّشَ بالنَّارِ: آگ میں تپانا۔
تَوَقَّشَ الشَّیءُ: حرکت کرنا۔
الاَوقَاشُ: اوباش لوگ، بدمعاش۔
الوَقشُ: حرکت (۲) آواز (۳) حس، آہٹ سَمِعتُ وَقشَهُ: میں نے اس کی آہٹ سنی، (۴) عیب (۵) آگ جلانے کی چھپٹیاں، لکڑی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔
الوَقشَةُ: حرکت، آواز۔
• وَقَصَت عُنُقُهُ — (تَقِصُ) وَقصًا: گردن ٹوٹنا۔
— النَّاقَةُ بِرَاکِبِهَا: اونٹنی کا اپنے سوار کو اس طرح گرانا کہ اس کی گردن ٹوٹ جائے۔
— الشَّیءَ: توڑنا۔
— العُنُقَ: گردن توڑنا۔
— عُنُقَهُ الدَّینُ: قرض کا کسی کو گرانبار کرنا۔
— الشَّیءَ فُلَانٌ: کسی چیز میں عیب نکالنا، گھٹیا کرنا۔
— رَأسَهُ: سر کو بہت زور سے دبانا۔
وُقِصَ: ٹوٹی ہوئی گردن والا ہونا۔

وَقَصَ ـَ (يَوْقَصُ) وَقَصًا: پیدائشی طور پر چھوٹی گردن والا ہونا، هُــوَ اَوْقَصُ وهي وَقْصَاءُ، عُنُقٌ اوقصُ و وَقْصَاءُ: چھوٹی گردن ج: وُقْصٌ۔
اَوْقَصَــهُ: خدا کا کسی کو چھوٹی گردن والا پیدا کرنا۔
وَقَصَ عَلَى نَارِهِ: آگ پر لکڑی کے ٹکڑے ڈالنا۔
تَوَاقَصَ: چھوٹی گردن جیسا بن جانا۔
ـــ عَلَى بُرْدَتِــهِ: خود کو سمیٹ کر اپنی چادر کو گرنے سے بچانے کے لئے گردن پر ڈالنا۔
تَوَقَّصَ بِــهِ فَرَسُــهُ: چھوٹی چھلانگ لگانا، دلکی چال چلنا۔
ـــ البَعِيرُ: اونٹ کا دبا دبا کر قدم رکھنا۔
الاَوْقَاصُ، (وَقَصٌ کی جمع) منتشر لوگ۔ صَارُوا اَوْقَاصًا: وہ ادھر ادھر ہو گئے (۲) قبیلہ کے گھٹیا اور نچلے لوگ، (۳) مخلوط لوگ۔
المَوْقُوصُ: کوتاہ گردن والا (۲) شکستہ (۳) وزن متفاعلن کا دوسرا متحرک حرف حذف کیا ہوا۔
الوَقْصُ: نقص، خامی، عیب (۲) اہل عروض کی اصطلاح میں متَفَاعِلن میں متحرک حرف ثانی کے اسقاط کو کہتے ہیں
الوَقَصُ: بمعنی وَقْص (۲) چھوٹی چھوٹی لکڑیاں جن سے آگ سلگائی جائے (۳) اوقاص کا واحد، زکوۃ میں فریضتین کے مابین کو کہتے ہیں، مثلاً اونٹ پانچ ہوں تو زکوۃ صرف ایک بکری ہوگی اور جب تک ان کی تعداد دس نہ ہو کوئی اضافہ نہ ہوگا، پس پانچ سے دس تک وَقَصٌ ہے، بعض علماء نے وَقَص کو گائے کے ساتھ خاص کیا ہے۔
الوَقِيصَــةُ: گردن کی جڑ کی ہڈیوں کا ابھار ج: وَقَائِص۔

• وَقَطَــهُ، مار کر اٹھنے کے قابل نہ چھوڑنا نڈھال کر دینا۔
ـــ فُلاَنًا دَابَّتُــهُ: چوپائے کا کسی کو گرا کر بیہوش کر دینا۔
ـــ فُلاَنًا، کسی کا سر نیچا کر کے دونوں ٹانگوں کو اٹھا کر سات دفعہ نرم پتھر مارنا (پہلے زمانہ کا ایک طریقہ علاج تھا)
ـــ الاَرْضَ بِــهِ: کسی کو زمین پر پٹخنا۔
ـــ الشَّئُ فُلاَنًا: بھاری اور سست کرنا (۲) نیند لانا، اَكَلْتُ طَعَامًا وَقَطَنِي: میں نے خواب آور کھانا کھایا۔
وُقِطَ فِي رَأسِــهِ: سر بھاری ہونا۔
وَقَّطَ الصَّخْرُ: چٹان میں گڑھا پڑنا (جس میں پانی ٹھہر جائے)۔
اِسْتَوْقَطَ المَكَانُ: لوگوں اور جانوروں کی آمد و رفت سے کسی جگہ گڑھا پڑنا۔
المَوْقُوطُ: پچھڑا ہوا (۲) چوٹ سے نڈھال۔
الوَقْطُ: وہ سخت گڑھا جس میں بارش کا پانی جمع ہو جائے ج: أَوْقَاطٌ۔
الوَقِيطُ: زمین پر پٹخا ہوا، پچھڑا ہوا، (۲) مار یا زخموں سے سست ہو جانے والا، نڈھال، مذکر و مؤنث دونوں کے لئے، ج: وَقْطَى و وَقَاطَى (۳) نیند اڑ جانے سے بھاری اور لوٹے ہوئے بدن والا (۴) سخت گڑھا جس میں بارش کا پانی اکھٹا ہو جائے، ج: وِقْطَان و وِقَاطٌ وَاِقَاطٌ۔

• وَقَعَ ـَ (يَقَعُ) وَقْعًا و وُقُوعًا: گرنا۔
وَقَعَتِ الدَّوَابُّ: چوپاؤں اور اونٹوں کا زمین پر بیٹھنا، پرندوں کا درخت یا زمین پر بیٹھنا۔
ـــ المَطَرُ بِالاَرْضِ: زمین پر بارش ہونا۔
ـــ الحَقُّ: حق ثابت و قائم ہونا۔
ـــ القَوْلُ عَلَيْــهِ: کسی پر قول لازم ہونا۔
ـــ الكَلاَمُ فِي نَفْسِــهِ: کسی کے دل میں بات آ جانا، اثر کرنا، سمجھنا۔
ـــ فُلاَنٌ فِي فُلاَنٍ وَقِيعَــةً و وُقُوعًا: کسی میں عیب نکالنا، برائی کرنا، غیبت کرنا۔
ـــ فِي العَمَلِ وُقُوعًا: کام شروع کرنا (۲) کام آہستگی سے کرنا۔
ـــ فِي الشَّرَكِ: جال میں پھنسنا۔
ـــ فِي أَرْضٍ فَلاَةٍ: کھلے جنگل میں آ جانا۔
ـــ اِلَى كَذَا وَقْعًا: کسی چیز کی طرف دوڑنا۔
ـــ بِالعَدُوِّ وَقْعًا و وَقْعَــةً: دشمن پر سخت وار کرنا، زوردار جنگ کرنا، بار بار مڈبھیڑ ہونا۔
ـــ الاَمْرُ مِن فُلاَنٍ مَوْقِعًا حَسَنًا اَوْ سَيِّئًا: کسی کام کا کسی پر اچھا یا برا اثر ڈالنا۔
ـــ عِنْدَهُ مَوْقِعًا حَسَنًا: کسی کا تقرب حاصل ہونا، کسی کے یہاں حیثیت اور پذیرائی حاصل ہونا۔
ـــ فُلاَنٌ البَعِيرَ وَقْعًا: اونٹ کی کھوپڑی پر داغ دینا۔
ـــ النَّصْلَ بِالمِيقَعَةِ: دھار بنانے والے آلہ سے پھلکے کو تیز کرنا۔
ـــ السِّكِّينَ والسَّيْفَ: تیز کرنا۔

وَقَعَت الحجارةُ الحافِرَ: پتھروں کا جانور کے کھر کو گھس کر پتلا کر دینا، ھو وقیع

___ التَّخَلُ علی الرِّجْلِ: جوتے کا پاؤں میں ٹھیک آنا، فٹ ہونا۔

___ الشیءُ: رونما ہونا، پیش آنا، وقوع پذیر ہونا، ہوجانا، وجود میں آجانا۔

___ لہ الحادثُ: کسی کو حادثہ پیش آنا۔

___ مَوْقِعَہٗ: کسی کی جگہ لینا۔

___ الشیءُ منہ مَوْقِعًا: کسی پر کوئی چیز اثر انداز ہونا۔

___ عندہ مَوْقِعَ الرِّضا: کسی کو پسند ہونا۔

___ الکلامُ من قلبہ بِمَکانٍ أو فی مَکانٍ: بات دل میں اتر جانا۔

___ عنہ: کسی سے الگ ہونا۔

___ اختیارُہ علی شیءٍ: کوئی چیز منتخب کرنا، پسند کرنا۔

___ علیہ النَّظَرُ: کسی پر نگاہ جانا۔

___ الصِّدامُ بین القومِ: جھڑپ ہونا۔

وَقَعَت الواقعةُ: قیامت آنا، حادثہ اور واقعہ پیش آنا

وَقِعَ ـَ (یَوْقَعُ) وَقَعًا: برہنہ پا ہونا، (۲) کانٹوں پتھروں یا زمین کی سختی سے پاؤں کے گوشت میں تکلیف ہونا، ھو وَقِعٌ۔

وُقِعَ فی یدِہٖ: نادم ہونا۔

أَوْقَعَ المُغَنِّیَ: گویّے کا گانے کے سُر کو ٹھیک کرنا، سُر سے سر ملانا۔

___ فلانٌ بالأعداءِ: دشمنوں سے سخت جنگ کرنا، ان پر لوٹ پڑنا۔

___ بفلانٍ ما یسوءُہٗ: کسی کو تکلیف پہنچانا۔

___ بہ الدَّھرُ: زمانہ کا کسی پر مصیبت ڈالنا۔

أَوقَعَتِ الرَّوضةُ: باغ میں پانی رک جانا۔

___ فلانٌ الشیءَ: گرانا، ڈالنا۔ واقع کرنا، وجود میں لانا۔

___ فلانًا فی کذا: پھنسانا۔

___ بینَ القومِ: پھوٹ ڈالنا، اختلاف کرانا۔

___ بفلانٍ: کسی کو سخت سزا دینا۔

___ اللومَ علیہ: کسی کو ملامت کرنا۔

وَاقَعَہٗ مُواقَعَۃً وَوِقاعًا: کسی سے برسر پیکار ہونا۔

___ الأمورَ: معاملات سے قریب ہونا ان میں حصہ لینا۔

___ المرأۃَ: ہمبستری کرنا۔

وَقَّعَ الرَّجُلُ: ہاتھ اٹھائے ہوئے بہار کر چلنا۔

___ القومُ: مسافروں کا آخر شب کسی جگہ اتر کر آرام کرنا۔

___ الإبلُ: سیرابی کے بعد اونٹوں کا زمین پر آرام سے بیٹھنا۔

___ فی الکتابِ: کتاب میں بین السطور لکھنا۔

___ الرَّئیسُ علی کتابٍ او طَلَبٍ: افسر کا کسی تحریر یا درخواست پر (اپنے فیصلہ کے ساتھ) دستخط کرنا۔

___ الصَّیقَلُ علی السَّیفِ: پالش کنندہ کا دھار رکھنے کے آلہ سے تلوار کو تیز کرنے میں مشغول ہونا۔

___ العقدَ او الصَّکَّ: معاہدہ یا دستاویز وغیرہ پر دستخط کرنا۔

___ علیہ العقوبۃَ: سزا دینا

___ الشیءَ: گمان کرنا، تصور کرنا، کسی چیز کا خیال دل میں لانا۔

___ الحجارۃُ الحافرَ: پتھروں کا کھر کو پتلا کر دینا، کنارے توڑ دینا۔

___ الدَّبَرُ ظھرَ البعیرِ: کاٹھی کا اونٹ کی پیٹھ کو زخمی کرنا۔

تَوَاقَعَ الأعداءُ: دشمنوں کا ایک دوسرے پر لوٹ پڑنا۔

___ الرَّجُلان: باہم لڑنا۔

تَوَقَّعَ الأمرَ: کسی چیز کے وقوع کا منتظر رہنا۔

استَوقَعَ السَّیفُ: تلوار کو تیز کرنے کی ضرورت ہونا۔

___ فلانٌ الأمرَ: کسی بات کی توقع رکھنا (۲) کسی بات کا خدشہ ہونا۔

الإیقاعُ: موسیقی میں سروں کی موزونیت، آہنگ، لے، تال، سُر۔

ایقاعُ الحریقِ: آتش زنی۔

التوقُّع: امید، انتظار۔

التَّوقیعُ: کہیں کہیں ہونے والی بارش (۲) افسر کا کسی کاغذ پر لوٹ یا فیصلہ (۳) منظوری یا تنفیذ کے دستخط (۴) خط کی ایک قسم (۵) ہاتھ اٹھا کر چلنے کی خاص قسم، (۶) کاغذ پر لکھا ہوا فیصلہ یا لگی ہوئی مہر، ج: تَواقیعُ وتوقیعات۔

التَّوقیعُ التذکاریُّ: آٹوگراف کسی شخصیت کا یادگاری دستخط۔

التَّوقیعُ بخطِّ الیدِ: اپنے ہاتھ کے دستخط۔ التوقیع بالأحرُفِ الأولی: انیشیل۔ مُھمَلُ التَّوقیعِ: بے دستخط۔ لیسَ بہ توقیعٌ: گمنام، بلا دستخط۔

المَوقِعُ: جائے وقوع، مقام، وَقَعَ الشیءُ مَوقِعَہٗ: کسی چیز نے اپنی جگہ لے لی، (۲) پوزیشن، (۳) سیٹ۔

مَوقِعُ السُّلطۃِ: مسند اقتدار۔

مَوقِعُ القتالِ: جنگ کا مقام، مورچہ

مَواقِعُ القَطرِ: بارش برسنے کی جگہیں

المَوقِعۃُ: جائے وقوع (۲) لگاتار لڑائی، جنگ۔

المَوقَعۃُ: جائے وقوع (۲) معرکہ، قتال،

ج: مَوَاقِع ۔

المُوَقِّعُ : دستخط کنندہ، وثیقہ نویس (۲) ہلکے قدم رکھنے والا۔

المُوَقِّعُونَ عَلَى العَقْدِ : معاہدہ کے فریق، دستخط کنندگان

المُوَقَّعُ : مبتلائے مصائب (۲) وہ اونٹ جس پر کاٹھی کے بہت نشانات ہوں (۳) چالو راستہ (۴) دھار دار چھری۔

المُوَقَّعُ عَلَيْهِ : دستخط شدہ۔

المَوْقُوعُ : حَافِرٌ مَوْقُوعٌ : پتھروں سے زخمی اور پتلا کھر۔

المَوْقُوعَةُ : قَدَمٌ مَوْقُوعَةٌ سخت اور موٹا پاؤں۔

المِيقَعَةُ : باز کے اترنے کی مانوس جگہ، دھوبی کے کپڑے دھونے کا تختہ (۲) دھار رکھنے کا پتھر یا آلہ (۳) ہتھوڑا (۴) اونٹ کے بچہ کو لگنے والی چیچک جیسی ایک بیماری جس سے وہ اٹھ نہیں سکتا (۵) موگری، ج: مَوَاقِع۔

الواقِعُ : پیش آمدہ (۲) ثابت، قائم (۳) وقوع پذیر (۴) حقیقت (۵) حادثہ واقعہ صورت حال، ج: وُقَّع و وُقُوع (۶) چکی رہا (چکی کے پتھر کو کھردرا کرنے والا)، ج: وَقَعَة، طائر واقِعٌ : درخت وغیرہ پر بیٹھا ہوا پرندہ، اتنہُ

لواقِعُ الطَّيْرِ : پرسکون و نرم مزاج،

النَّسْرُ الواقِعُ ، سات ستاروں کے جھرمٹ کے قریب ایک ستارہ کا نام،

فی الواقِعِ : درحقیقت ۔

لواقِعُ المُؤلِمُ : تکلیف دہ صورت حال۔

لواقِعَةُ : قیامت (۲) آفت زمانہ (۳) تصادم، پے در پے حملہ، لگاتار لڑائی، رَجُلٌ واقِعَةٌ : بہادر آدمی، (۴) ہر رونما ہونیوالی چیز، حادثہ، واقعہ۔

لواقِعِيٌّ : حقیقی، رَجُلٌ واقِعِيٌّ حقیقت پسند آدمی۔

الواقِعِيَّةُ : حقیقت پسندی (زندگی کے فطری احوال وواقعات کی دیانتدارانہ منظر کشی، معاشرہ کے حالات کی سچی تصویر اور حقائق پر مبنی نقطۂ نظر، افکار و خیالات اور احوال و حوادث کا بعینہ اظہار۔

الوَقائِعُ : احوال وواقعات، واحد، وَقْعَةٌ (خلاف قیاس)۔

وَقَاعِ : سر کے دو کناروں کے درمیان گول داغ، عوف ابن احوص شاعر کہتا ہے:

وكُنْتُ اذا مُنِيتُ بِخَصْمِ سُوءٍ
دَلَفْتُ لَهُ فَاكْوِيهِ وَقَاعِ

جب میں سخت دشمن کے ساتھ برسر پیکار ہوتا ہوں تو آہستہ سے اس کے پاس جا کر اس کے سر کے بیچ میں گول داغ لگا دیتا ہوں۔

الوَقَاعَةُ : پردہ چھوڑتے وقت زمین پر اس کا کنارہ لگنے کی جگہ۔

الوَقْعُ : آہٹ، قدموں کی چاپ، (۲) کسی چیز کے گرنے یا اس پر چوٹ پڑنے کی آواز (۳) ضرب، (۴) پہاڑ کی بلند جگہ (۵) پتلا بادل (۶) اصل رنگ کے برخلاف نشان، ڈھبا (۷) چھوٹی کنکریاں۔

الوَقِعُ : پتلا بادل (۲) بے چین مریض۔

الوَقْعَةُ : وقوع سے اسم مرہ (۲) پرندے کا ایک دفعہ بیٹھنا، (۳) ایک ضرب، (۴) ایک دفعہ کا گرنا پڑنا (۵) چھوٹی کنکری (۶) حملہ، (۷) لڑائی

الوَقْعَةُ بِالحَرْبِ : جنگ میں بار بار ٹکراؤ۔

وَقْعَةُ السَّيْفِ : تلوار کا وار۔

الوَقَعَةُ : (وَقَعٌ کا واحد) پتھر۔

الوَقائِعُ : (وَقِيعَة کی جمع) تفصیلات کار، روئداد۔

وَقائِعُ الحَفْلِ : جلسہ کی روئداد، (۲) تقریب کی کارروائی، تفصیل۔

وقائِعُ الجَلْسَةِ : میٹنگ کی کارروائی۔

دفتر وَقائِعِ الجَلْسَةِ : رجسٹر کارروائی میٹنگ ۔

وَقائِعُ العَرَبِ : عربوں کی جنگی روئداد۔

الوَقّاعُ : لوگوں کی برائی اور غیبت کرنے والا، کہتے ہیں، رَجُلٌ وَقّاعٌ ۔

الوَقّاعَةُ : الوَقّاعُ ۔

الوَقِيعُ : ٹھوس و سخت جگہ جس میں پانی جذب نہ ہوتا ہو، سِكِّينٌ وَقِيعٌ : دھار دار چھری، حَافِرٌ وَقِيعٌ : سخت کھر، پتھروں کی رگڑ سے نوکیلا ہو جانے والا کھر، (۲) کسی رنگ کا دھبہ دوسرے رنگ کے برخلاف رنگ ج، وُقُعٌ ۔

الوَقِيعَةُ (مِنَ الارضِ) زمین کا وہ سخت گڑھا جو پانی جذب نہ کرتا ہو (۲) لوگوں کی غیبت و مذمت (۷) لڑائی میں مڈبھیڑ، تصادم، حملہ ۔

وَقِيعَةُ الطَّائِرِ : پرندے کے عام طور پر اترنے اور بیٹھنے کی جگہ، ج: وِقاعٌ و وَقائِعُ ۔

• وَقَفَ ـ (يَقِفُ) وُقُوفًا : بیٹھے ہوئے کا کھڑا ہونا (۲) چلنے کے بعد کھڑا ہونا، رکنا، ٹھہرنا۔

ـــ عَلَى الشَّيْءِ : کسی چیز سے واقف و باخبر ہونا، معائنہ کرنا۔

ـــ فِي المَسْأَلَةِ : شک اور تردد کرنا۔

ـــ عَلَى الكَلِمَةِ : کلمہ پر وقف کرنا، یعنی آخری حرف کو ساکن کر کے مابعد سے منقطع کرنا۔

ـــ الحَاجُّ بِعَرَفَاتٍ : میدان عرفات میں حج کرنے والے کا وقوف

کرنا۔ اس کے وقت کو پانا۔
وَقَفَ فُلَانٌ عَلٰی مَا عِنْدَ فُلَانٍ: کسی کے دل کی بات کو سمجھ جانا۔
___ المَاشِیَ وَقْفًا: چلنے والے کو روکنا ٹھیرانا۔
___ الجَالِسَ وَقْفًا: بیٹھے ہوئے کو اٹھانا۔ کھڑا کرنا۔
___ الدَّابَّةَ: جانور کو روکنا۔
___ فُلَانًا عَلَی الشَّیْءِ: روکنا، باز رکھنا۔
___ لِفُلَانٍ: کسی کی تعظیم کے لئے کھڑا ہونا۔
___ القِدْرَ بِشَیْءٍ: کسی چیز سے ہنڈیا کے ابال کو روکنا۔
___ فُلَانًا عَلَی الأَمْرِ: کسی بات کی اطلاع دینا، باخبر کرنا۔
___ الأَمْرَ عَلٰی حُضُوْرِ فُلَانٍ: کسی معاملہ کو کسی کی موجودگی پر موقوف کرنا۔
___ الدَّارَ وَنَحْوَهَا: گھر وغیرہ کو اللہ کی راہ میں دینا، وقف کرنا۔
___ عَلٰی فُلَانٍ وَلَهٗ شَیْئًا: کسی کے نام کوئی چیز وقف کرنا، کسی مقصد کے لئے وقف کرنا۔
___ الشَّیْءَ: روکنا، بند کرنا، موقوف کرنا۔
___ فُلَانًا عِنْدَ حَدِّهٖ: کسی کو اس کی حد پر رکھنا، تجاوز نہ کرنے دینا۔
___ مِنَ الأَمْرِ مَوْقِفًا حَسَنًا أَوْ سَیِّئًا: کسی معاملہ میں اچھا یا برا طرز عمل اختیار کرنا۔
___ مِنْهُ مَوْقِفًا کَذَا: کسی کے ساتھ کوئی طرز عمل اختیار کرنا۔
___ مَوْقِفَ المُتَفَرِّجِ مِنْ کَذَا: کسی معاملہ میں تماشائی بنا رہنا۔
___ إِلٰی جَانِبِهٖ: کسی کی طرفداری کرنا، ساتھ دینا۔
وَقَفُوْا صَفًّا وَاحِدًا فِیْ أَمْرٍ: کسی معاملہ میں ایک ہونا۔

شَیْءٌ لَا یَقِفُ عِنْدَ حَدٍّ: وہ شے جو کہیں نہ رک سکتی ہو۔
أَوْقَفَ فُلَانٌ عَنِ الأَمْرِ الَّذِیْ کَانَ فِیْهِ: کرتے ہوئے کام کو چھوڑ دینا، کہا جاتا ہے۔ کَلَّمْتُهٗ فَأَوْقَفَ: میں نے اس کو خطاب کیا تو وہ خاموش ہوگیا۔
___ الشَّیْءَ: روکنا، بند کرنا۔
___ الإِنْسَانَ وَغَیْرَهٗ: روکنا، ٹھیرانا۔
___ الآلَةَ أَوِ العَمَلَ: مشین یا کام بند کرنا۔
___ المُجْرِمَ: حوالات میں رکھنا۔
___ العَامِلَ عَنِ العَمَلِ: کارکن کو معطل کرنا، ڈیوٹی سے ہٹانا۔
___ التَّنْفِیْذَ: کارروائی روکنا۔
___ حَرَکَةَ المُرُوْرِ: آمد و رفت (ٹریفک) بند کرنا۔
___ الدَّفْعَ: ادائگی روکنا۔
وَاقَفَهٗ فِیْ حَرْبٍ أَوْ خُصُوْمَةٍ مُوَاقَفَةً وَوِقَافًا: لڑائی یا جھگڑے میں کسی کا ساتھ دینا، مدد کرنا، کسی کے بالمقابل کھڑا ہونا۔
___ عَلٰی کَذَا: کسی بات پر جمے رہنے کو کہنا، ثابت قدم رکھنا۔
وَقَّفَ الجَیْشَ: فوج کا صف بستہ ہونا، آگے پیچھے کھڑا ہونا۔
___ النَّاسُ فِی الحَجِّ: مقامات حج میں ٹھیرنا یا پڑاؤ کی جگہوں پر رکنا۔
___ المَرْأَةَ: عورت کا ہاتھ میں ہاتھی دانت کے کنگن پہننا۔
___ بِالحِنَّاءِ: ہاتھوں کو مہندی سے رنگنا۔
___ الإِنْسَانَ وَغَیْرَهٗ: روکنا، ٹھہرانا۔
___ فُلَانًا عَلَی الشَّیْءِ: کسی بات سے

مطلع کرنا۔
وَقَّفَ القَارِئُ: قرارت کرنے والے کو وقف کے مقامات بتانا۔
___ الحَدِیْثَ: حدیث بیان کرنا۔
___ الشَّیْءَ: کھڑا کرنا (۲) روکنا، (۳) بند کرنا (۴) روک تھام کرنا۔
___ التُّرْسَ: ڈھال کے کناروں پر لوہا وغیرہ لگانا۔
___ المُجْرِمَ: نظر بند کرنا، حوالات میں رکھنا۔
تَوَاقَفَ القَوْمُ فِی المُکَافَحِ: لڑائی میں دوش بدوش ہونا، ساتھ کھڑا ہونا۔
تَوَقَّفَ عَنْ کَذَا: رکنا، کوئی کام چھوڑنا۔
___ عَلَیْهِ: جمنا، ثابت قدم رہنا۔
___ فِیْهِ: توقف کرنا، تردد کرنا، (۲) غور کرنا (۳) دیر کرنا، رکے رہنا۔
___ الشَّیْءُ: رکنا، ٹھہرنا۔
___ الشَّیْءُ عَلٰی کَذَا: کسی بات پر دارومدار ہونا، موقوف ہونا، معلق ہونا۔
___ الخَطُّ: لائن بند ہوجانا۔
___ عَنِ الدَّفْعِ: ادائگی بند کرنا۔
___ أَمَامَ کَذَا: کسی چیز کو اہمیت دینا، غور کرنا۔
___ الحَیَاةُ: زندگی ٹھپ ہوجانا۔
___ الصَّحِیْفَةُ أَوِ المَجَلَّةُ عَنِ الصُّدُوْرِ: اخبار یا رسالہ بند ہونا۔
اِسْتَوْقَفَهٗ: روکنا، ٹھیرانا (۲) کسی کو روک کے اس پر حملہ کرنا۔
الإِیْقَافُ: بندش، خاتمہ، روک تھام۔
التَّوْقِیْفُ: کسی معاملہ میں شارع کی نص (صراحت) أَمْرٌ تَوْقِیْفِیٌّ: نص سے ثابت شدہ بات جس میں رائے زنی کو دخل نہ ہو (۲) حراست و نگرانی میں رکھنا۔
التَّوْقِیْفِیُّ: توقیف کی طرف منسوب، ثابت بنص، أَسْمَاءُ اللهِ تَعَالٰی تَوْقِیْفِیَّةٌ

خدا تعالیٰ کے اسمار منصوص ہیں، (۲) نظر بندی وحوالات سے متعلق۔
التَّوَقُّفُ :۔ تردد، انتظار (۲) بندش (۳) خاتمہ (۴) انحصار، دار ومدار۔
المتوقِفُ :۔ بند، رکا ہوا، موقوف۔
المتوقف علی الشیٔ :۔ کسی چیز پر منحصر۔
المَوْقفُ :۔ انسان یا حیوان کے کھڑے ہونے کی جگہ (۲) (معنوی جگہ) طرز عمل، رویہ، پالیسی، رول، کردار (۳) صورتحال، پوزیشن، (۴) اسٹینڈ۔
مَوْقفُ فُلانٍ مِن فُلانٍ کسی کے ساتھ رویہ، مَوْقفُ فُلانٍ مِن امر کذا :۔ کسی معاملہ میں پالیسی، کردار، طرز عمل (۵) موٹر وغیرہ کھڑا کرنے کی جگہ، ج، مَوَاقف۔
مَوْقف التاکسی :۔ ٹیکسی اسٹینڈ،
مَوْقفُ السَّیَّارَات :۔ موٹر اسٹینڈ (۲) کار پارکنگ۔
المَوْقفُ الجَرِیْئُ :۔ جرأت مندانہ کردار۔
المَوْقِفُ الحَاسِمُ :۔ فیصلہ کن رویہ۔
المَوْقفُ الحَرِجُ :۔ نازک صورتحال، نازک پوزیشن۔
المَوْقفُ الدَّائِمُ :۔ مستقل پالیسی۔
المَوْقِفُ الرَّاهِنُ :۔ موجودہ صورتحال، موجودہ پالیسی۔
المَوْقِفُ الرَّائِدُ :۔ راہ نمایانہ کردار۔
المَوْقِفُ السَّیِّئُ :۔ خراب پوزیشن، غلط طرز عمل۔
مَوْقف الشَّاهد فی المَحْکَمَة عدالت میں گواہوں کا کٹہرا یا ملزموں کا کٹہرا۔
المَوْقِفُ الشُّجَاع :۔ دلیرانہ کردار۔
المَوْقفُ الضَّعِیْفُ :۔ کمزور پوزیشن۔
المَوْقفُ العدَائِیُّ :۔ دشمنانہ یا معاندانہ رویہ، جارحانہ روش۔

مَوْقِفُ عربات وَسَیَّارَات :۔ گاڑیوں اور موٹروں کا اڈا۔
المَوْقِفُ العَسْکَرِیُّ :۔ فوجی پوزیشن۔
المَوْقِفُ العَصِیْبُ :۔ نازک صورت حال۔
المَوْقِفُ علی وَشْكِ الانْفِجَار :۔ دھماکہ خیز صورتحال۔
المَوْقِفُ المتَخَاذِل :۔ کمزور کردار۔
المَوْقِفُ المُتَدَهْوِرُ :۔ بگڑتی ہوئی صورتحال۔
المَوْقِفُ المُتَصَلِّب :۔ سخت رویہ۔
المَوْقِفُ المُتَضَامِن :۔ متحدہ پالیسی۔
المَوْقِفُ المُتَعَنِّت :۔ ہٹ دھرمی کا رویہ۔
المَوْقِفُ المُتَفَجِّر :۔ دھماکہ خیز صورت حال۔
المَوْقِفُ المُتَقَلْقِل :۔ غیر یقینی صورتِ حال۔
المَوْقِفُ المُمَاثل :۔ یکساں پالیسی۔
المَوْقِفُ الوَاقِعِیُّ :۔ حقیقت پسندانہ روش۔
المَوَاقِفُ :۔ (مَوْقِف کی جمع) احوال کردار، کارنامے (۲) اقدامات (۳) پالیسیاں۔
مَوَاقِفُ السِّیْرَة :۔ سیرت نبویؐ کے اہم واقعات۔
المَوَاقِفُ الحَاسِمَةُ :۔ فیصلہ کن اقدامات (۲) نازک حالات۔
المَوَاقِفُ الخَالِدَةُ :۔ زندہ جاوید کارنامے۔
مَوْقِفُ المَرْأَة :۔ پردہ نشیں عورت کے ہاتھ آنکھ اور وہ اعضا جن کا کھولنا ضروری ہو۔
المَوْقِفَان :۔ دبر کے پاس کی دو رگیں جن میں تشنج ہو جانے سے انسان کھڑا نہیں ہو سکتا اور اگر وہ کاٹ دی جائیں تو وہ مرجائے گا۔ امرَأَةٌ حَسَنَة المَوْقِفَین :۔ خوبرو اور خوبصورت پاؤں والی عورت۔

المُوَقَّفُ :۔ جہاں دیدہ اور تجربہ کار آدمی۔
رَجُلٌ مُوَقَّفٌ عَلَى الحَق :۔ حق پرست آدمی (۲) کانوں کے اوپر کے حصوں میں سفیدی والا گھوڑا (۳) اگلے پاؤں میں سرخی والا بیل (۴) جوئے میں پھینکا جانے والا تیر (۵) نظر بند، حوالات میں بند (۶) روکا ہوا، بند (۷) کھڑا کیا ہوا (۸) وہ شخص جس کے کاٹھی کے نشان پڑے ہوں۔
المُوَقَّفَةُ، دَابَّةٌ مُوَقَّفَةٌ :۔ ٹانگوں پر کالی دھاریوں والا چوپایہ،
المَوْقُوفُ :۔ خدا کی ملکیت پر وقف کیا ہوا مال جس کی منفعت بندوں کے لئے ہو یا واقف کی ملکیت پر کیا ہوا مال جسے خیرات کیا جائے (۲) معطل، کام سے روکا ہوا (۳) بند، موقوف، (۴) آخر سے ساکن کیا ہوا حرف (۵) وہ حدیث جو صرف صحابی تک پہنچی ہو۔
المِیْقَافُ :۔ لکڑی وغیرہ جس سے ہانڈی کے ابال کو روکا جائے۔
المِیْقَفُ :۔ المیقاف۔
الوَاقِفُ :۔ مال کو وقف کرنیوالا خدا کی ملکیت پر یا اپنی ملکیت پر (۲) گرجا کا خادم (۳) کھڑا ہوا (۴) رکا ہوا۔
الوَاقِفُ عَلَى الشیْ :۔ واقف کار۔
الوَاقِفَةُ :۔ قدم، پاؤں (صفت غالبہ)
الوَاقِفِیَّةُ :۔ صوفیوں کا ایک فرقہ
الوَقْفُ :۔ قرارت میں کلمہ کو مابعد سے منقطع کرنا، آخری حرف کو ساکن کرنا (۲) فقہاء کے نزدیک مال کو خدا کی ملکیت یا واقف کی ملکیت کے لئے خاص

کرنا (اور اس کی منفعت لوگوں کے لئے یا کسی مقصد کے لئے ہونا) (۳) ہاتھی دانت کے کنگن (۴) چاندی وغیرہ کی پازیب (۵) ڈھال کے گرد سینگ یا لوہے وغیرہ کا حلقہ، ج:۔ وقوفٌ، (۲) ممانعت (۳) تعطل ، التوا (۴) بندش (۵) روک تھام (۶) رکاوٹ (۷) عدالتی اسٹے۔

وَقفُ اِطلاَقِ النّارِ:۔ فائر بندی۔

وَقفُ تَنفِیذ:۔ حکم امتناعی، عدالتی اسٹے۔

وَقفُ الحَربِ:۔ جنگ بندی۔

نُقطَۃُ الوَقفِ:۔ فل اسٹاپ، اختتام کلام کی علامت۔

الوَقفَۃُ:۔ ایک دفعہ کا فعل وقف بندش ٹھیراؤ، رکاوٹ، وقفہ توقف (۲) شک (۳) ڈھال کے گرد کا حلقہ۔

یَومُ الوَقفَۃِ: حج میں میدان عرفات میں قیام کا دن۔

الوَقّافُ: سوچ سمجھ کر اطمینان سے کام کرنے والا، غیر جلدباز، عَجِلٌ کا مقابل (۲) سست، متردد (۳) جنگ سے جی چرانے والا۔

الوَقِیفَۃُ: شکاری کتوں کے تعاقب سے تھک کر کھڑا ہو جانے والا شکار۔

• الوَقُّ:۔ ایک پرند کی آواز۔

• وَقَلَ فی الجَبَلِ ۔ (یَقِلُ) وَقلاً ووقولاً:۔ پہاڑ پر چڑھنا (۲) ایک پاؤں اٹھانا ایک جمانا، ایک ٹانگ پر کھڑا ہونا۔

تَوَقَّلَ فی الجَبَلِ:۔ پہاڑ پر چڑھنا۔

۔۔۔ فی مَصَاعِدِ الشَّرَفِ:۔ عزت کی بلندیوں پر پہنچنا۔

الوَقلُ:۔ گوگل کا درخت یا اس کا پھل، ج:۔ اوقال ووُقول۔

الوَقَلُ:۔ پتھر (جمع) کھجور کی شاخوں کی جڑیں جن پر پاؤں رکھ کر چڑھا جائے۔

الوَقِلُ:۔ فَرَسٌ وَعِلٌ وَقِلٌ: پہاڑوں میں گھسنے اور چڑھنے کا ماہر گھوڑا۔

الوَقلَۃُ:۔ گوگل کا ایک درخت یا ایک پھل (۲) گوگل کے پھل کی گٹھلی۔

• وَقَمَ الرَّجُلَ ۔ (یَقِمُہ) وَقماً، مجبور کرنا (۲) بری طرح لوٹانا، برا سلوک کرنا۔

۔۔۔ عن حَاجَتِہ:۔ ضرورت سے روکنا۔

۔۔۔ الاَمرُ فُلاناً: کسی بات کا کسی کو انتہائی رنجیدہ اور مغموم کرنا۔

۔۔۔ الدَّابَّۃَ:۔ لگام کھینچکر جانور کو روکنا۔

۔۔۔ القدر:۔ ہانڈی کا ابال روکنا۔

وُقِمَتِ الاَرضُ:۔ زمین کو روندکر اس کی گھاس کا چر لیا جانا۔

اَوقَمَہُ:۔ روکنا، دور کرنا۔

وَقَّمَ فی الشَّیئِ:۔ کسی چیز کو طول دینا

۔۔۔ فُلاناً:۔ کسی کو دھمکی دینا، برے انجام سے ڈرانا (۲) ذلیل ومغلوب کرنا (۳) چیلنج کرنا۔

۔۔۔ الصَّیدَ:۔ شکار کو اپنے سامنے مار ڈالنا۔

۔۔۔ الکلامَ:۔ بات کو سن کر محفوظ کر لینا، ذہن میں بٹھا لینا، سمجھ لینا۔

تَوَقَّمَ الصَّیَّادُ:۔ شکاری کا اپنے سوراخ میں گھس جانا۔

۔۔۔ فُلاناً:۔ ڈانٹنا، دھمکی دینا۔

۔۔۔ الصَّیدَ:۔ شکار کو مار ڈالنا۔

تَوَقَّمَ فُلاناً بالکلام:۔ کسی پر زبان سے حملہ کرنا، سخت سست کہنا۔

۔۔۔ کلامَ فُلانٍ:۔ کسی کی بات محفوظ کر لینا، یاد کرنا یا یاد رکھنا۔

المَوقُومُ:۔ رنجیدہ، حاجت سے روکا ہوا مغلوب ومقہور۔

المِیقامُ:۔ تلوار (۲) ڈنڈا، چھڑی (۳) کوڑا، چابک، (۴) رسی۔

• اوقَنَ الرَّجُلُ:۔ پرندہ کا گھونسلے سے شکار کرنا۔

تَوَقَّنَ: اَوقَنَ۔

۔۔۔ فی الجَبَلِ:۔ پہاڑ پر چڑھنا۔

الوُقنَۃُ:۔ پرندہ کا گھونسلا (۲) زمین کا گڑھا۔

المَوقُونَۃُ:۔ پاکدامن پردہ نشین لڑکی۔

• وَقوَقَ الرَّجُلُ:۔ کمزور ہونا۔

۔۔۔ الکَلبُ:۔ کتے کا خوف کے وقت بھونکنا۔

۔۔۔ الطَّائِرُ:۔ پرندہ کا چہچہانا۔

الوَقوَاقُ:۔ بزدل (۲) ایک درخت جس کی لکڑی سے قلم دان بنائے جاتے ہیں۔

الوَقوَاقَۃُ:۔ بکواسی، بہت بولنے والا۔ رَجُلٌ وامرأۃٌ وَقوَاقَۃٌ۔

• وَقَہَ ووَقِہَ لہ ۔ (یَقِہُ) وَقہاً: اطاعت کرنا۔

الوَقہَۃُ:۔ اطاعت، فرمانبرداری۔

• وقی الفَرَسُ مِنَ الحَفَی ۔ (یَقِی) وَقیاً:۔ گھوڑے کا کھر گھسنے کے باعث چلنے سے گھبرانا۔

۔۔۔ الشَّیئَ وَقیاً ووِقَایَۃً ووَاقِیَۃً: تکلیف سے بچانا، حفاظت کرنا، وَقَاہُ اللّٰہ مِنَ السُّوءِ خدا اس کو برائی سے محفوظ رکھے (دعا)، قرآن پاک میں ہے "فَوَقَاھُمُ اللّٰہُ

شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ: خدا ان کو اس روز کی مصیبت سے بچائے۔
وَقَى الْاَمْرَ وَقْيًا وَوُقِيًّا: ٹھیک کرنا
وِقَاءً تَوْقِيَةً: حفاظت کرنا، کسی کو اذیت سے محفوظ رکھنا، بچانا۔
اِتَّقَى بِالشَّيْءِ: کسی چیز کے ذریعہ اپنا بچاؤ کرنا (یعنی کسی چیز کو دوسری چیز سے حفاظت کا ذریعہ بنانا)۔
ـــ اللّٰهَ: خدا کا خوف دل میں رکھنا سزا سے ڈر کر اس کی منع کی ہوئی چیزوں سے بچنا۔
ـــ الشَّيْءَ: بچنا، احتراز کرنا، دور رہنا۔
تَوَقَّاهُ: بچنا، دور رہنا، پرہیز کرنا۔ حدیث میں ہے وَتَوَقَّ كَرَائِمَ اَمْوَالِهِمْ: ان کے عمدہ مال سے بچو (۲) بچانا، حفاظت کرنا۔
التُّقَاةُ: ڈر، پرہیزگاری، خوفِ خدا ج: تُقًى۔
التَّقَاوِي: دیکھئے (تقوی)۔
التَّقْوَى: ڈر، عظمت و ہیبت کا خوف تَقْوَى اللّٰهِ: خوف خدا یعنی اس کے احکام کی بجا آوری اور ممنوعات سے اجتناب، خدا کی اطاعت کے ذریعہ اس کی سزا سے احتراز، پرہیزگاری (۲) اخلاص۔
التَّقِيَّةُ: ڈر خوف، خوف و خشیت، فقہ شیعہ میں غیر کے خوف ضرر سے خلاف اعتقاد کچھ کہنا یا کرنا (۲) حق کو چھپا کر دوسرے ملک میں نقصان سے بچنے کے لئے لوگوں سے ظاہری نیک برتاؤ، امام نسفی کے نزدیک تقیہ یہ ہے کہ انسان ہلاکت سے بچنے کے لئے کلمۂ کفر زبان سے ظاہر کرے۔

التَّقِيُّ: خدا کا خوف دل میں رکھنے والا، اس کی عظمت و ہیبت کے باعث ڈرنے والا، پرہیزگار متقی، ج: اَتْقِيَاءُ۔
الْمُوَقَّى: بہادر (۲) محفوظ کیا ہوا۔
الْمَوْقِيُّ: محفوظ۔
الْوَاقِي: (وَاقٍ) بچاؤ کرنے والا بچانے والا (۲) چڑیا سے کچھ بڑا ایک پرندہ جو کیڑے کھاتا ہے اور کبھی چڑیا کو بھی پکڑ لیتا ہے (۳) فَرَسٌ وَاقٍ وَوَاقِيَةٌ وہ زخمی گھوڑا جو کھر گھسا ہوا ہونے کی وجہ سے چلنے سے ڈرتا ہو۔
الْوَاقِي مِنَ الْمَاءِ: واٹر پروف، پانی سے محفوظ رکھنے والا۔
الْوَاقِي مِنَ النَّارِ: فائر پروف، آگ سے حفاظت کرنے والا۔
الْوَاقِيَةُ: بچاؤ کی چیز، ذریعۂ حفاظت، ج: اَوَاقٍ۔
الْوِقَاءُ: بچاؤ کا ذریعہ۔
الْوَقَّاءُ: بہت محتاط۔
الْوِقَايَةُ: بچاؤ، حفاظت، بچاؤ یا حفاظت کا ذریعہ، الْوِقَايَةُ الْمَدَنِيَّةُ: سول ڈیفنس، شہری دفاع۔
الْوِقَائِيُّ: حفاظتی، احتیاطی۔
الْوُقِيَّةُ: بمعنی اُوْقِيَّةٌ: ایک رطل کا بارہواں حصہ تقریبا ایک اونس کے برابر، ج: وُقِيٌّ وَوَقَايَا۔

و ـــ ك

• تَكِئَ ـَ (يَتْكَأُ) تَكَأً: ٹیک لگا کر بیٹھنا تکیہ لگا کر بیٹھنا۔ (تَكِئَ کی اصل وَكِئَ ہے)۔

اَتْكَأَ فُلَانًا: کسی کو سہارا یا ٹیک لگا کر بٹھانا، ٹیک لگانے کے لئے تکیہ دینا، ضَرَبَهُ فَاَتْكَأَهُ: اسے پیٹ کر سہارا لگائے ہوئے کی طرح یا بائیں پہلو پہ ڈال دیا۔
اَوْكَأَ عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز کا سہارا لینا (۲) برداشت کرنا۔
ـــ فُلَانًا: صوفہ بچھانا۔
اِتَّكَأَ عَلَى الشَّيْءِ: تکیہ لگانا، سہارا لینا، بھروسہ کرنا۔
ـــ عِنْدَ فُلَانٍ: کسی کے گھر کھانا کھانا۔
ـــ عَلَى السَّرِيرِ: تخت پر سہارا لے کر بیٹھنا۔
وَاكَأَ عَلَى يَدَيْهِ مُوَاكَأَةً وِكَاءً: دعا کے لئے دونوں ہاتھ زور دے کر اٹھانا۔
تَوَكَّأَ عَلَى الشَّيْءِ: ٹیک لگانا، سہارا لینا، تکیہ لگانا۔
ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا دردِ زہ کی وجہ سے چیخنا۔
التُّكَأَةُ: وہ چیز جس سے ٹیک لگائی جائے سہارا لیا جائے جیسے چھڑی یا کمان وغیرہ (۲) پڑیل، کاہل آدمی (۳) بھاری بھرکم جو اپنی جگہ سے اٹھ نہ سکے۔
الْمُتَّكَأُ: سہارا لگا کر بیٹھنے کی جگہ آرام دہ کرسی، صوفہ، کوچ، (۲) بیٹھنے کا کمرہ، تکیہ گاہ، ج: مُتَّكَآتٌ۔
الْمُتَّكِئُ: ٹیک لگائے ہوئے، سہارا لئے ہوئے (۲) جھکا ہوا۔
• وَكَبَ ـِ (يَكِبُ) وَكْبًا وَوَكَبَانًا وَوُكُوبًا: خراماں خراماں چلنا، آہستہ چلنا، سکون و اطمینان سے چلنا (۲) سیدھا کھڑا ہونا۔

وَكَبَ عَلَى الْاَمْرِ : کسی کام کا پابند ہونا، ہمیشہ اسے کرتے رہنا۔

وَكَبَ التَّمْرُ : ـَ (يَوْكُبُ) وَكْبًا : کھجور کا پکنے کے بعد سیاہ ہو جانا۔

ـــ الثَّوْبُ : میلا ہونا۔

اَوْكَبَ فُلَانٌ : جلوس میں شامل ہونا، جلوس کے ساتھ رہنا۔

ـــ عَلَى الْاَمْرِ : کوئی کام ہمیشہ کرنا۔

ـــ الطَّائِرُ : اڑنے کے لئے تیار ہونا۔

ـــ فُلَانًا : کسی کو غصہ دلانا، ناراض کرنا۔

وَاكَبَ عَلَى الشَّيْءِ مُوَاكَبَةً وَوِكَابًا : کسی بات کی پابندی کرنا

ـــ الْاَمِيْرَ : امیر کے ساتھ جلوس میں چلنا، ہم رکاب ہونا۔

ـــ الْمَوْكِبَ : جلوس کے ساتھ رہنا ہم رکاب ہونا۔

ـــ الْقَوْمَ : اپنے لوگوں سے آگے بڑھ جانا، سبقت لے جانا۔

ـــ فُلَانًا : کسی کے ساتھ رہنا، دوش بدوش ہونا۔

وَكَّبَ الْعِنَبُ : انگور میں سیاہی کا اثر آنا

ـــ التَّمْرُ : کھجور کا پک کر سیاہ ہو جانا۔

الْمَوْكِبُ : جلوس۔ قافلہ اونٹ سواروں کا قافلہ (۲) جلوس بنا کر پیادہ اور سوار چلنے والوں کی جماعت ج : مَوَاكِبُ۔

مَوْكِبُ التَّشْيِيْعِ لِلْمَيِّتِ : جنازہ کا جلوس۔

الْمَوْكِبُ الْحَاشِدُ : زبردست جلوس۔

الْمُوَاكَبَةُ : ہم رکابی (۲) پابندی۔

الْمُوَكِّبُ : خام کھجور جس کو پکانے کے لئے کانٹا چبھایا گیا ہو۔

الْوَاكِبَةُ : جانور کی ٹانگ۔

الْوَكَّابُ : بہت رنجیدہ۔

الْوَكُوْبُ : ظَبْيَةٌ وَكُوْبٌ : ریوڑ کے ساتھ رہنے والی ہرنی۔

• وَكَتَ فِي الشَّيْءِ ـِ (يَكِتُ) وَكْتًا : نشان ڈالنا۔

ـــ الْبُسْرُ : خام کھجوریں پکنے کا نشان پڑنا۔

ـــ الدَّابَّةُ : چوپائے کا جلدی جلدی پاؤں اٹھانا، قدم اٹھا کر تیز چلنا، چھوٹے چھوٹے قدموں سے تیز چلنا۔

ـــ الْكِتَابَ : تحریر پر نقطے لگانا۔

ـــ الْقَدَحَ : پیالہ کو بھرنا۔

ـــ الْمَشْيَ وَكْتًا وَكَتَانًا : چھوٹے چھوٹے قدموں سے سستی کے ساتھ بھونڈی چال چلنا۔

وَكَّتَ الْبُسْرُ : کچی کھجور پر پکنے کا نشان پڑنا، چتی دار ہونا۔

ـــ الدَّابَّةُ رِجْلَ سَيْرِهَا : چوپائے کا چھوٹے چھوٹے قدم رکھنا۔

ـــ الْقِرْبَةَ : مشکیزہ کو بھرنا۔

الْمَوْكُوْتُ : رَجُلٌ مَوْكُوْتٌ : غم و غصہ سے بے تاب۔

الْوَكْتُ : کسی چیز پر ہلکا سا نشان دھبا، چتی۔

الْوَكْتَةُ : ایک دفعہ کا فعل (۲) ہلکا سا نشان، داغ، دھبا، چتی (۲) آنکھ کی سفیدی میں سرخ نقطہ یا سیاہی میں سفید نقطہ ج : وِكَتٌ۔

الْوَكَّاتُ : چھوٹے قدموں سے بھونڈی چال چلنے والا۔

الْوَكِيْتُ : صاحب اقتدار کے پاس کسی کی شکایت و چغلخوری۔

• اِسْتَوْكَتَ : دوپہر کے کھانے سے پہلے ہلکا سا ناشتہ کرنا۔

الْوُكَاتُ : دوپہر کے کھانے سے پہلے کا ناشتہ۔

• وَكَحَهُ بِرِجْلِهِ ـَ (يَكَحُ) وَكْحًا : پاؤں رکھ کر زور سے دبانا۔

اَوْكَحَ : تھکنا (۲) سائل کو سختی سے انکار کرنا۔

ـــ عَنِ الْاَمْرِ : کوئی کام چھوڑنا۔

ـــ فِي حَفْرِهٖ : کھدائی کرتے ہوئے چٹان یا سخت جگہ تک پہنچنا۔

ـــ الْعَطِيَّةَ : داد و دہش بند کرنا۔

اِسْتَوْكَحَ : دست کش ہونا، بخشش بند کرنا، سَأَلَهُ فَاسْتَوْكَحَ : اس نے مانگا تو اس نے نہیں دیا۔

ـــ الْفِرَاخُ : چوزہ کا بڑا اور توانا ہونا۔

الْاَوْكَحُ : سخت جگہ، پتھریلی زمین (۲) پتھر (۳) مٹی۔

الْوُكَحُ : بڑے چوزے (مفرد وَاكِحٌ)

• وَكَدَ بِالْمَكَانِ ـِ (يَكِدُ) وُكُوْدًا : کسی جگہ قیام کرنا۔

ـــ فُلَانٌ : مقصد کو پالینا۔

ـــ الرَّحْلَ : کجاوہ کو کسنا، باندھنا۔

ـــ الْعَقْدَ : گرہ کو سخت کرنا۔

ـــ الْاَمْرَ : کسی کام پر لگنا، مشق کرنا، وَكَدَ وَكْدَهٗ : وہ اس کے نقش قدم پر چلا اسی جیسا کام کیا۔

اوکَدَ السَّرجَ : زین کو کسنا، مضبوط باندھنا، (اَکَدَ بھی کہا جاتا ہے)۔

ــــ العَھدَ : عہد و پیمان کو پختہ کرنا۔

وَکَّدَ العَھدَ والسَّرجَ : پختہ عہد کرنا، زین کو مضبوط باندھنا اَکَّدَ بھی کہتے ہیں۔

ــــ (واَکَّدَ) الشیئَ : پختہ کرنا، مضبوط بنانا (۲) یقین دلانا کہتے ہیں اَکَّدَ لَہُ بکَذا : کسی کو کسی بات کا اطمینان دلانا، یقین دہانی کرانا، کنفرم کرنا، زور دینا۔

تَوَکَّدَ (تاَکَّدَ) پختہ اور مضبوط ہونا۔

ــــ من کَذا : کسی بات پر مطمئن ہونا، یقین آنا۔

التَّوَاکِیدُ : التَّاَکِیدُ : کاٹھی یا زین کو باندھنے کے چمڑے کے تسمے۔

التَّوَکُّدُ (التَّاَکُّدُ) یقین، اطمینان پختگی۔

التَّوکِیدُ : یقین دہانی، نحویوں کے نزدیک توابع میں سے ایک تابع ہے اس کی دو قسمیں ہیں لفظی اور معنوی، اول لفظ کے تکرار سے ہوتی ہے جیسے ارشاد باری ہے: "اِذَا دُکَّتِ الاَرضُ دَکًّا دَکًّا"۔ تاکید معنوی مخصوص و متعین الفاظ کے ذریعہ ہوتی ہے۔ جیسے کِلَا وکِلتَا، کُلّ، جمیع، عَامَّۃً جَاءَ الرَّجُلَانِ کِلَاھُمَا جَاءَتِ الاِمرأَتَانِ کِلتَاھُمَا حضر الطُّلَّابُ کُلُّھُم وجَمِیعُھُم عَلِمَ النَّاسُ عَامَّۃً، رَاَیتُ الکتابَ نَفسَہُ اَو عَینَہُ فی مَکتَبَۃِ فُلَانٍ، فَسَجَدَ المَلَائِکَۃُ کُلُّھُم اَجمَعُونَ۔

المُتَوَکِّدُ (المُتَاَکِّدُ) : کسی کام کے لئے تیار و مستعد (۲) پختہ، مضبوط، (۳) کنفرم۔

ــــ من شَیئٍ : مطمئن، پریقین ھَل اَنتَ مُتَاَکِّدٌ مِن ھذا الخَبَرِ؟ کیا تم کو اس خبر کا یقین ہے۔

المُوَاکِدَۃُ : مسلسل چلنے کی عادی اونٹنی۔

المُوَکَّدُ (المُؤَکَّدُ) پختہ مضبوط (۲) یقینی۔

الوِکَادُ : وکائد کا واحد: دودھ دوہتے وقت گائے باندھنے یا زین کے کناروں کو باندھنے کی رسی۔

الوُکدُ : قصد و ارادہ (۲) مراد مطلب۔

الوُکدُ : کوشش و محنت، مازال ذَلِکَ وُکدِی : یہ ہمیشہ میری کوشش رہی ہے۔

الوَکِیدُ (الاَکِیدُ) مضبوط و پختہ (۲) یقینی۔

• وَکَرَ الطَّائِرُ۔ (یَکِرُ) وَکرًا وَوُکُورًا : پرندہ کا گھونسلے میں داخل ہونا۔

ــــ الظَّبیُ وَکرًا : ہرن کا جست لگانا، کودنا، اچھلنا۔

ــــ النَّاقَۃُ ونَحوُھَا : اونٹنی یا گھوڑے کا دلکی چال چلنا۔

ــــ فُلَانًا : کسی کی ناک پر مکا مارنا۔

ــــ الاِنَاءَ : برتن کو بھرنا۔

اَوکَرَ الاِنَاءَ والبَطنَ : برتن یا پیٹ بھرنا۔

وَکَّرَ الطَّائِرُ : پرندہ کا گھونسلا بنانا۔

ــــ القَومَ : لوگوں کو تکمیل عمارت کا کھانا کھلانا، اس خوشی میں دعوت کرنا۔

ــــ السِّقَاءَ والمِکیَالَ : مشک اور پیمانہ کو بھرنا۔

ــــ بَطنَہُ : پیٹ کو کھانے سے بھرنا۔

اِتَّکَرَ الطَّائِرُ : گھونسلا بنانا۔

تَوَکَّرَ الطَّائِرُ : پرندہ کا پوٹا بھرنا۔

ــــ الصَّبِیُّ : بچہ کا شکم سیر ہونا۔

الوَکرُ : پرندے کا گھونسلا (درخت پر ہو یا دیوار و پہاڑ وغیرہ پر) جس میں وہ انڈے دیتا اور سیتا ہے، ج : اَوکُرٌ واَوکَارٌ ووُکُورٌ (۲) دلکی چال (جس میں بیک وقت تین پاؤں اٹھتے ہیں۔

الوَکَرَی : دلکی چال، اِمرأۃٌ وکَرَی زمین پر زور سے پاؤں رکھنے والی عورت۔

نَاقَۃٌ وَکَرَی : بہت کودنے والی ناٹی چربی دار اونٹنی۔

الوَکرَۃُ : ایک دفعہ کا فعل (مصدر مرۃ) (۲) گھونسلا، ج : وُکَرٌ (۳) عمارت کی تکمیل کی خوشی میں دی جانے والی کھانے کی دعوت۔

الوَکِرَۃُ : تکمیل عمارت کی خوشی کا کھانا۔

الوُکرَۃُ : پانی پر پہنچنے کا راستہ۔

الوَکَّارُ : بہت دوڑنے والا۔

الوَکِیرُ والوَکِیرَۃُ : الوَکرَۃ۔

• وَكَزَ فُلَانٌ ـِ (يَكِزُ) وَكْزاً: دوڑنا۔
ـــ فِي عَدْوِهِ مِنْ فَزَعٍ وَنَحْوِهِ: خوف وغیرہ کی وجہ سے تیز دوڑنا۔
ـــ فُلَانًا: مارنا، دھکا دینا، کسی کی ٹھوڑی پر مکہ مارنا، قرآن پاک میں ہے۔ "فَوَكَزَهُ مُوسَى فَقَضَى عَلَيْهِ"
ـــ أَنْفَهُ: ناک توڑنا۔
ـــ فُلَانًا بِالرُّمْحِ: کسی کے نیزہ مارنا۔
ـــ الرُّمْحَ فِي الْأَرْضِ: زمین میں نیزہ گاڑنا۔
ـــ الزِّقَّ: مشکیزہ کو بھرنا۔
تَوَكَّزَ لِلْأَمْرِ: تیار و آمادہ ہونا۔
ـــ مِنَ الطَّعَامِ: شکم سیر ہونا۔
ـــ عَلَى عَصَاهُ: اپنی چھڑی کا سہارا لینا، ٹیک لگانا۔
الوَكَزَى (مِنَ النُّوقِ) ناٹی اونٹنی۔
• وَكَسَ الشَّيْءُ ـِ (يَكِسُ) وَكْسًا کم ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: کم کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو نقصان پہنچانا۔
وُكِسَ فِي تِجَارَتِهِ: کسی کو کاروبار میں گھاٹا ہونا۔
أُوكِسَ فِي تِجَارَتِهِ: وُكِسَ۔
وَكَّسَ مَالَهُ: کم کرنا۔
ـــ فُلَانًا: ڈانٹ ڈپٹ کرنا۔
الأَوْكَسُ: خسیس آدمی۔
الوَكْسُ: بَرَأَتِ الشَّجَّةُ عَلَى وَكْسٍ: مواد باقی رہتے ہوئے زخم اوپر سے بھر گیا (۲) چاند کی وہ منزل جہاں اسے گہن لگتا ہے (۳) نقصان، گھاٹا، بَيْعُ الوَكْسِ گھاٹے کے ساتھ فروختگی۔
• وَكَظَ عَلَى الْأَمْرِ ـِ (يَكِظُ) وَكْظًا: کوئی کام پابندی سے کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: ٹکر مارنا، ڈھکیلنا۔
ـــ فُلَانًا: دھتکارنا، دور کرنا۔
وَاكَظَ عَلَى الْأَمْرِ مُوَاكَظَةً وَوِكَاظًا: کسی کام کو پابندی سے کرنا۔
تَوَكَّظَ عَلَيْهِ الْأَمْرُ: کسی کے لئے معاملہ کا پیچیدہ ہونا، دشوار ہو جانا۔
• وَكَعَ الْبَعِيرُ ـَ (يَكَعُ) وَكْعًا: اونٹ کا درد کی وجہ سے گر پڑنا۔
ـــ الدَّجَاجَةُ: مرغی کا جفتی کے لئے دب جانا، مرغ کے قابو میں آجانا۔
ـــ الشَّاةَ: بکری کو دوہتے وقت تھن پر ہاتھ مارنا۔
ـــ فُلَانًا بِالْأَمْرِ: کسی کو کسی بات کی شرم دلانا، ملامت و سرزنش کرنا۔
ـــ أَنْفَهُ: کسی کی ناک توڑنا۔
ـــ الْعَقْرَبُ بِإِبْرَتِهَا فُلَانًا بچھو کا کسی کو ڈنک مارنا۔
وَكِعَ فُلَانٌ ـَ (يَوْكَعُ) وَكَعًا: کسی کے پاؤں کے انگوٹھے کا گرہ کی طرح اوپر کو اٹھا ہوا ہونا، پاؤں کے ٹیڑھے پنجہ والا ہونا (۲) بے وقوف ہونا (۳) کمینہ ہونا، هُوَ أَوْكَعُ وَهِيَ وَكْعَاءُ، ج: وُكْعٌ۔
وَكُعَ الرَّجُلُ ـُ (يَوْكُعُ) وَكَاعَةً کمینہ ہونا۔
ـــ الشَّيْءُ: ٹھوس و سخت ہونا، هُوَ وَكِيعٌ وَوَكُوعٌ۔
أَوْكَعَ الرَّجُلُ: بے فیض و بے نفع ہونا (۲) کوئی سخت کام کرنا۔
أَوْكَعَ الْقَوْمُ: کسی قبیلہ کا موٹے اور سخت جسم اونٹوں والا ہونا۔
ـــ الْأَمْرُ: پختہ اور مضبوط ہونا۔
ـــ فُلَانٌ فِي الْأَمْرِ: کسی معاملہ میں سخت ہونا، متشدد ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: مضبوط بنانا۔
ـــ السِّقَاءَ: مشک کو مضبوط کرنا۔
وَاكَعَ الدِّيكُ الدَّجَاجَةَ: مرغ کا مرغی سے جفتی کرنا، اپنے نیچے دبا لینا۔
اتَّكَعَ الشَّيْءُ: سخت ہونا۔
اسْتَوْكَعَ فُلَانٌ: مضبوط معدے والا ہونا (۲) سخت مزاج ہونا۔
ـــ الْمَعِدَةُ: معدہ کا سخت ہونا
ـــ الْفِرَاخُ: چوزوں کا سخت اور موٹا ہونا۔
ـــ السِّقَاءُ: مشک کا مضبوط ہونا، مشک کی سلائی کے سوراخوں کا سخت ہو جانا۔
الأَوْكَعُ: پاؤں مڑے ہوئے انگوٹھے والا (۲) بے وقوف م: وَكْعَاءُ ج: وُكْعٌ۔
المِيكَعُ: پختہ اور مضبوط مشک (۲) غلہ کا بورا (۳) جوتائی کے بعد زمین ہموار کرنے کا تختہ یا مشین۔
المِيكَعَةُ: ہل کا لوہا، مِيكَعٌ۔
الوَكْعَاءُ: بے وقوف عورت، (۲) درد سے گر جانے والی عورت۔
الوَكِيعُ: آگے چلنے والی بکری، (۲) مضبوط و طاقتور اونٹنی، أَمْرٌ وَكِيعٌ: پختہ معاملہ۔
قَلْبٌ وَكِيعٌ: قبول کرنے والا دل جس میں بات اتر جائے۔
• وَكَفَ الْمَاءُ وَغَيْرُهُ ـــ (يَكِفُ) وَكْفًا وَوُكُوفًا وَوَكَفَانًا:

پانی وغیرہ تھوڑا تھوڑا ٹپکنا۔

وَكَفَ الْبَيْتُ بِالْمَطَرِ: بارش سے گھر کی چھت ٹپکنا۔

ـــ الْعَيْنُ الدَّمْعَ وَوَكَفَتِ الْعَيْنُ بِالدَّمْعِ: آنکھ کا آنسو بہانا۔

وَكِفَ ـَ (يَوْكَفُ) وَكَفًا: ٹیڑھا ہونا (۲) ظالم و غیر منصف ہونا (۳) عیب دار یا گنہگار ہونا۔

ـــ عَمَلُهُ وَرَأْيُهُ: بے عقل ہونا، غلط رائے رکھنا۔

ـــ الشَّيْءُ: بھاری اور سخت ہونا۔

أَوْكَفَ الْمَاءُ وَالدَّمْعُ وَنَحْوُهُمَا: پانی یا آنسو وغیرہ ٹپکنا۔

ـــ الْحَامِلُ: حاملہ کا بچہ جننے کے قریب ہونا۔

ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: گناہ میں مبتلا کرنا۔

ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے پر پالان ڈالنا، بیٹھنے کی گدی ڈالنا۔

وَاكَفَهُ: کسی کی مخالفت کرنا، مقابلہ کرنا، سامنا کرنا۔

وَكَّفَ الدَّابَّةَ: چوپائے پر پالان ڈالنا۔

ـــ الْوِكَافَ: پالان بنانا۔

تَوَاكَفَ الْقَوْمُ: لوگوں کا منحرف ہونا، منہ پھیر لینا۔

تَوَكَّفَ الْبَيْتُ وَالسَّطْحُ: گھر اور چھت کا ٹپکنا۔

ـــ فُلَانٌ لِفُلَانٍ: کسی کو تلاش کرتے کرتے پالینا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کا خیال رکھنا، اس کے معاملات کی دیکھ بھال کرنا۔

ـــ الْأَثَرَ: نشان پر چلنا، ٹوہ لگانا۔

تَوَكَّفَ الْخَبَرَ: خبر کا منتظر ہو کر دریافت کرنا۔

اسْتَوْكَفَ الْمَاءَ: پانی ٹپکانا، ٹپکانے اور بہانے کو کہنا۔

الْوَاكِفُ: زوردار بارش۔

الْوِكَافُ: گدھے یا اونٹ وغیرہ کی کمر پر رکھی جانے والی گدی، پالان یا خوگیر، ج: وُكُفٌ۔

الْوَكْفُ: چمڑے کا فرش۔

الْوَكَفُ: دامن کوہ۔

الْوَكُوفُ: وہ اونٹنی جس کا دودھ جاری رہتا ہو (۲) بہت دودھ دینے والی بکری (۳) ہلکے ہلکے برسنے والے بادل۔

الْوَكِيفُ: بارش۔

• وَكَلَ بِاللّٰهِ ـِ (يَكِلُ) وَكْلًا: خدا پر بھروسہ کرنا، فرمانبردار ہونا۔

ـــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا چلنے میں سستی کرنا، نہ چلنا۔

ـــ إِلَيْهِ الْأَمْرَ وَكْلًا وَوُكُولًا: کوئی معاملہ کسی کو سونپ کر بے فکر ہو جانا، کسی معاملہ میں کسی کو مختار بنا دینا۔

ـــ إِلَيْهِ الشَّيْءَ: سپرد کرنا، حوالہ کرنا۔

ـــ فُلَانًا إِلَى رَأْيِهِ: کسی کو اس کی مرضی پر چھوڑ دینا، مدد نہ کرنا، حدیث میں ہے، اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنَا إِلَى أَنْفُسِنَا طَرْفَةَ عَيْنٍ: اے خدا تو ہم کو ایک لمحہ کے لئے بھی ہماری مرضی پر نہ چھوڑ، تو ہماری مدد کر۔

أَوْكَلَ عَلَى اللّٰهِ: خدا پر بھروسہ کرنا۔

أَوْكَلَ عَلَى فُلَانٍ الْعَمَلَ: کوئی کام مکمل طور پر کسی کے سپرد کرنا۔

وَاكَلَتِ الدَّابَّةُ: خراب چال چلنا، رَجُلٌ مُوَاكِلٌ: کمزور آدمی۔

وَكَّلَهُ: اعتماد کی بنا پر کسی کو اپنے کام کا مختار اور وکیل بنانا، ایجنٹ بنانا۔

ـــ فِي الْأَمْرِ وَعَلَيْهِ: کوئی کام کسی کے سپرد کرنا۔

اتَّكَلَ عَلَى اللّٰهِ: خدا پر بھروسہ کرنا۔

ـــ عَلَى فُلَانٍ فِي أَمْرٍ: کسی پر کسی معاملہ میں بھروسہ کرنا، اعتماد کرنا۔

تَوَاكَلَ الْقَوْمُ: ایک دوسرے پر بھروسہ کرنا۔

ـــ الْقَوْمُ فُلَانًا: کسی کو بے یار و مددگار چھوڑنا، مصیبت میں مدد نہ کرنا۔

تَوَكَّلَ الرَّجُلُ بِالْأَمْرِ: کسی کام کی انجام دہی کا ذمہ لینا، کسی کام کا وکیل بننا، ضامن ہونا۔

ـــ عَلَى اللّٰهِ: خدا پر بھروسہ کرنا، خود کو اللہ کے حوالہ کرنا۔

ـــ فِي الْأَمْرِ: کسی معاملہ میں اپنے کو بے بس ظاہر کر کے دوسرے پر اعتماد کرنا۔ اہل باطن کی اصطلاح میں اللہ تعالیٰ کے پاس کی ہر چیز پر اعتماد کرنا اور بندوں کے پاس جو کچھ ہے اس سے مایوس ہونا، یقین نہ کرنا۔

التُّكْلَانُ: بھروسہ، اعتماد (واؤ تا سے بدلی ہوئی ہے)۔

التُّكَلَةُ: (اصل میں وُكَلَةٌ ہے) دوسروں پر بھروسہ کرنے والا۔

التَوَکُّلُ: بھروسہ، اعتماد، اصطلاحِ شریعت میں معنی یہ ہیں کہ بندہ کسی کام کے سلسلہ میں اس کے اسبابِ ظاہری شرعی کو عمل میں لاکر نتائج کو اللہ تعالیٰ کے حوالہ کر دے اور اس کی کارسازی پر پورا یقین کرے۔

التَوکیلُ: سپردگی، ایجنسی، وکیل سازی، نمائندگی۔

خطابُ التوکیلِ: وکالت نامہ، مختار نامہ۔

التوکیلُ الکتابیُّ: تحریری وکالت نامہ۔

المتوکِّلُ: توکل کرنے والا، خدا کی کارسازی پر اعتماد (بھروسہ) کرنے والا۔

المُواکِلُ: دوسروں پر بھروسہ کرنے والا۔

المُوَکِّلُ: مختار یا نمائندہ بنانے والا۔

المُوَکَّلُ: تابع، جس کے سپرد کوئی کام کیا گیا ہو۔

المَوکولُ: سپرد شدہ۔

المَوکولُ اِلَیہِ: ضامن، ذمہ دار جس کے سپرد کوئی کام کیا گیا ہو۔

الوَاکِلُ: وہ گھوڑا جو اپنے سوار کی ضرب کے سہارے دوڑتا ہو۔

الوَکالُ: کمزوری، کند ذہنی، سستی۔

الوِکالَۃُ: سپردگی، کسی کے سپرد کسی کام کی انجام دہی، نمائندگی، دلالی، آڑھت، ایجنسی (فعل یعنی کسی کام کی انجام دہی کی ضمانت یا مفوضہ کام انجام دینے کی جگہ)، ایجنٹ گری۔

وِکالَۃُ الانباء: خبر رساں ایجنسی۔

وِکالَۃُ السَّفَرِ: ٹریول ایجنسی، بیرونی اسفار کا انتظام کرنے والی ایجنسی۔

ـــ الصُّحُفِ: پریس ایجنسی۔

الوَکَلُ: بزدل (۲) مصیبت (۳) واماندہ۔

الوَکِلُ، بے بس، عاجز (۲) کند ذہن (۳) کمزور و بزدل۔

الوُکَلَۃُ: دوسروں پر بہت بھروسہ کرنے والا، دوسروں کے سہارے جینے والا۔

الوَکیلُ: اللہ تعالیٰ کے اسماءِ حسنیٰ میں سے ایک نام، یعنی لوگوں کے رزق و معاش کا کفیل، (۲) محافظ و نگراں (۳) ضامن (۴) وکیل، نمائندہ، (۵) دلال، قائمقام (۶) معاون، اسسٹینٹ ایجنٹ (دوسرے کا کام اس کا قائم مقام بن کر انجام دینے والا) کبھی یہ لفظ واحد جمع اور مؤنث کے لئے بھی آتا ہے، چنانچہ کہتے ہیں ھم وکیل عن فلانٍ، ھی وکیل عنہ ج: وُکَلاءُ۔

الوَکیلُ عن فلانٍ: کسی کا نمائندہ۔

الوَکیلُ بالعمالَۃِ او العُمُولَۃِ: کمیشن ایجنٹ، وہ شخص جو کسی کا معین معاوضہ پر خاص معاہدہ کے تحت کام انجام دیتا ہو۔

وکیلُ دعاوٍ: اٹارنی، وکیل مقدمات۔

وکیلُ دولۃٍ: کونسل (قونصل)

وکیلُ مجلسِ النُّوّابِ: پارلمنٹری سکریٹری۔

الوَکیلُ المُعتَمَدُ: باختیار ایجنٹ۔

وَکیلُ المُفَتِّشِ العامّ: ڈپٹی انسپکٹر جنرل۔

الوَکیلُ المُفَوَّضُ: وکیل مختار نمائندۂ مختار۔

وَکیلُ مُدیرٍ: سب منیجر۔

وَکیلُ المُدیریَۃِ: ڈپٹی کلکٹر ایس، ڈی، ایم۔

وَکیلُ النائبِ العامّ: ڈپٹی اٹارنی جنرل۔

وَکیلُ النِّیابَۃِ: پارلمنٹری سکریٹری

وَکیلُ الوزارَۃِ: وزارت کا سکریٹری

الوَکیلُ الوَحیدُ: سول ایجنٹ۔

• وَکَمَہ عن حاجتِہِ ـِ (یَکِمُہ) وَکمًا: کسی کو اس کے مقصد سے بری طرح روکنا۔

ـــ الامرُ فلانًا: رنجیدہ کرنا کسی بات سے کسی کو کوفت ہونا۔

ـــ فلانٌ الکلامَ: کسی کو السلام علیکم (بکسر کاف) کہنا

وَکِمَ من الشیءِ ـَ (یَوکَمُ) کِمَۃً: غمگین و پریشان ہونا، اداس ہونا۔

وُکِمَتِ الارضُ: زمین کا چرا ہوا اور روندا ہوا ہونا جس پر چلنے میں رکاوٹ نہ ہو۔

• وَکَنَ الرَّجلُ ـِ (یَکِنُ) وَکنًا: تیز چلنا (۲) بیٹھنا۔

ـــ الطائرُ وَکنًا و وُکونًا: پرندہ کا گھونسلے میں داخل ہونا۔

ـــ بَیضَہُ وعلیہ: انڈے سینا (ان پر بیٹھ کر گرمی پہنچانا) ھو واکن وھی واکنۃ ج: وُکُونٌ۔

تَوَکَّنَ: جمنا، طاقت ور ہونا (۲) مجلس میں تکیہ لگاکر اچھی طرح بیٹھنا۔

المَوکِنُ: پرندے کے انڈے سینے کی جگہ (۲) گھونسلا۔

المَوکِنَۃُ للطائرِ: گھونسلا۔

الواکِنُ: بیٹھا ہوا (۲) دیوار یا درخت پر بیٹھا ہوا (پرندہ) ھی واکِنۃ ج، وُکُونٌ۔

الوَکْنُ : پرندہ کا گھونسلا، درخت پر ہو یا کسی اور جگہ، ج: اَوکُنٌ و وُکُونٌ۔
لُوکُنَۃُ للطّائِرِ: گھونسلا، ج: وُکُنات و وُکَنٌ۔
الوَکْنَۃُ: الوُکْنَۃُ۔
• وَکُوكَ الحَمَامُ، کبوتر کا غٹرغوں کرنا۔
• وَکَیٰ الصُّرَّۃَ ونحوَھَا۔ (یَکِیھا) وَکْیًا: تھیلی کو ڈوری سے باندھنا۔
اَوْکیٰ: کنجوسی کرنا، حدیث اسماء رض میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا۔ اَعْطِی ولا تُوکِی فیُوکَی عَلَیْكِ۔ "تم بخشش کیا کرو، کنجوسی نہ کرو کہ تمہارے ساتھ بھی (من جانب اللہ) کمی کی جائے۔
ـــ الفَرَسُ: تیز دوڑنا۔
ـــ الصُّرَّۃَ والقِربۃَ ونحوھما وعلیٰ مَا فیھِمَا: تھیلی یا مشکیزہ کو ڈوری سے باندھنا، مقولہ ہے: "یَدَاكَ اَوکَتَا وفوكَ نَفَخَ۔" تیرے دونوں ہاتھ بندھ گئے اور تیرے منہ سے ہوا نکلی، کسی کے کئے ہوئے کام پر ڈانٹنے کے وقت کہا جاتا ہے۔
اَوْكِ حَلْقَكَ: چپ رہو، فلانٌ۔ یُوکِی فُلانًا: کسی سے منہ بند رکھنے کو کہنا یعنی خاموش کرنا۔
ـــ المَیْدَانَ جَرْیًا: سارے میدان میں دوڑتے پھرنا۔
استَوکیٰ البَطْنُ: قبض ہو جانا، پیٹ سے فضلہ خارج نہ ہونا۔
ـــ النَّاقَۃُ: اونٹنی پر خوب موٹاپا آنا۔
ـــ السِّقَاءُ: مشک کا بھر جانا۔
المُوکیٰ: منہ بند مشک۔
الوِکَاءُ: ڈوری یا رسی وغیرہ جس سے تھیلی وغیرہ کا منہ باندھا جائے۔

فُلانٌ وِکاءٌ مَا یبضُّ بشیئٍ فلاں بخیل ہے کچھ خرچ نہیں کرتا۔

و ـــــ ل

• وَلَبَ ـ (یَلِبُ) وُلوبًا: جلدی سے اندر جانا۔
ـــ فی الشیءِ: کسی چیز میں گھسنا۔
ـــ الشیءُ الیہِ: کوئی چیز کسی کے پاس پہنچنا، ھو وَالِبٌ وھی وَالِبَۃٌ۔
الوَالِبَۃُ: سابقہ روئیدگی سے پیدا ہونے والی روئیدگی (۲) انسان یا مویشیوں کی نسل۔
• وَلَتَہُ حقَّہُ ـ وَلْتًا: کسی کا حق کم کرنا۔
اَوْلَتَہُ حقَّہُ: وَلَتَہُ۔
• وَلَثَ فُلانًا بالعصا۔ (یَلِثُہُ) وَلْثًا: کسی کو ڈنڈے یا لاٹھی سے مارنا۔
ـــ لِفُلانٍ عَقْدًا: کسی سے کوئی ہلکا معاہدہ کرنا۔
ـــ السَّمَاءُ القومَ: لوگوں پر تھوڑا سا برسنا، ھو وَالِثٌ وھی وَالِثَۃٌ۔
الوَالِثُ: شَرٌّ وَالِثٌ: دائمی فتنہ۔ دَیْنٌ وَالِثٌ: بھاری قرض۔
الوَلْثُ: لوگوں کا باہمی عہد جو بلا قصد قائم ہو (۲) کمزور وعدہ معمولی بارش (۳) برتن میں بقیہ شراب (۴) پیالہ میں بچا ہوا پانی (۵) بڑے بادیہ میں بقیہ گندھا ہوا آٹا (۶) آنکھوں میں آشوب کا اثر۔
• وَلَجَ الشیءُ فی غیرہ۔ (یَلِجُ) لِجَۃً ووُلُوجًا: ایک شے کا دوسری میں گھسنا۔

وَلَجَ البَیْتَ: گھر کے اندر آنا، ھو وَالِجٌ وھی وَالِجَۃٌ۔
وُلِجَ فُلانٌ: درد میں مبتلا ہونا ھو مَولُوج وھی مَولُوجَۃٌ۔
اَولَجَہُ: داخل کرنا، گھسانا، واؤ کو تاء سے بدل کر اَتْلَجَہُ بھی کہا جاتا ہے۔
وَلَّجَ مَالَہُ: اپنی زندگی میں اپنا مال اولاد میں کسی ایک یا چند کو دیدینا (تاکہ لوگ اس سے سوال نہ کر سکیں)۔
اتَّلَجَ الشیءَ وفیہ: اندر گھسنا۔
تَولَّجَ فی البَیتِ: گھر میں آنا۔
ـــ عَلَی القَومِ: لوگوں کے پاس آنا۔
التَّوْلَجُ: عقاب کا چوزہ (اس کی اصل وُلَج ہے)۔
التَّولَجُ: جنگلی جانور کی پناہ گاہ، (اس کی اصل وَولَج ہے)۔
المَوْلَجُ: داخل ہونے کا راستہ، ج: مَوَالِجُ۔
الوَالِجَۃُ: انسان کے بدن کا درد پیٹ کا درد (۲) سانپ بچھو اور درندے۔
الوِلاَجُ: دروازہ (۲) وادی، (۳) پست زمین (۴) گلی کوچہ، ج: وُلُجٌ۔
الوَلاَّجُ: بہت اندر گھسنے والا، کثرت سے اندر آنے والا، فلانٌ خَرَّاجٌ وَوَلاَّجٌ: فلاں اندر بہت آتا جاتا ہے، فلاں گھومتا ہی رہتا ہے۔
الوَلَجَۃُ: صحن کے سامنے کی گذرگاہ (۲) بارش وغیرہ سے بچنے کے لئے راہگیروں کی پناہ گاہ (۳) وادی کا موڑ (۴) اندر جانے کا راستہ ج: اَوْلاَج ووَلَجٌ ووَلَجَاتٌ۔

الوُلَجَۃُ: بکثرت اندر آنے جانے والا۔
الوَلِیجَۃُ: کسی کے ساتھ رہنے والا ہم راز اور بھیدی (۲) معتمد علیہ، اجنبی آدمی، ھو وَلِیجَتُکُم: وہ تو تمہارا ہر وقت کا ساتھی اور رازدار ہے، ج: وَلائِجُ۔
• وَلَغَ الدَّابَّةَ ـِ وَلْغًا: طاقت سے زیادہ بوجھ لادنا۔
الوَلِیغَۃُ: بوری، ج: وَلائِغُ۔
• وَلَغَہُ ـِ (یَلِغُہُ) وَلْغًا: تھپڑ مارنا۔
أَوْلَغَ العُشْبُ: گھاس لمبی اور بڑی ہونا۔
اِئْتَلَغَ الاَمْرُ: مشتبہ اور پیچیدہ ہونا، بگڑنا۔
• وَلَدَتِ الاُنْثٰی ـ (تَلِدُ) وِلادًا وَوِلادَۃً: حاملہ کا بچہ جننا، ولادت ہونا ھِیَ وَالِدٌ وَوَالِدَۃٌ۔
ـــ الجَنِینَ: بچہ جننا (عورت کے) بچہ پیدا ہونا۔
اوْلَدَتِ المَرْأَۃُ: عورت کی زچگی کا وقت آجانا۔
ـــ الشَّاۃُ: بکری کا بچہ جننا۔
ـــ القَابِلَۃُ المَرْأَۃَ: دایہ کا عورت کی زچگی کرانا، ولادت کا کام کرنا۔
وَلَّدَ الاُنْثٰی: عورت یا مادہ کا بچہ جنوانا، ولادت کا کام انجام دینا جیسے وَلَّدَ الشَّاۃَ وَنَحْوَھَا۔
ـــ الوَلَدَ: پرورش کرنا۔
ـــ الشَّیئَ مِنَ الشَّیئِ: ایک چیز کو دوسری سے پیدا کرنا جیسے وَلَّدَ الکَھْرَبَاءَ مِنَ المَاءِ: پانی سے بجلی پیدا کرنا۔
ـــ الکَلامَ وَالحَدِیثَ: بات نکالنا، پیدا کرنا۔
تَوَالَدُوا: بہت نسل والے ہونا (۲) باہم نسل بڑھنا۔
تَوَلَّدَ الشَّیئُ مِنَ الشَّیئِ: پیدا ہونا، ایک شے کا دوسری سے نکل کر تیار ہونا۔
اِسْتَوْلَدَ الرَّجُلُ: اولاد کا طالب ہونا۔
ـــ المَرْأَۃَ: عورت کو حاملہ کرنا۔
التَّوْلِیدُ: دایہ گری، ولادت کا کام، (۲) تخلیق۔
تَوْلِیدَات: تخلیقات، تحقیقات۔
تَوْلِیدُ الکَھْرَبَاءِ: بجلی کی تیاری آلات کے ذریعہ بجلی کی طاقت بنانا۔
اللِّدَۃُ: ہم عمر، ہمجولی، ج: لِدَات ولِدُونَ تثنیہ لِدَان۔
المَوْلِدُ: جائے پیدائش، وقت پیدائش یوم پیدائش، سال گرہ، ج: مَوَالِد۔
لغۃ المَوْلِد: مادری زبان۔
المُوَلَّدُ: ہر نئی چیز۔
ـــ مِنَ الرِّجَالِ: وہ شخص جس کے ماں اور باپ خالص عرب نہ ہوں (۲) عربوں میں پرورش پاکر ان کے آداب و اطوار اختیار کرنے والا، عرب بن جانے والا غیر عربی مخلوط النسل (۳) وہ عربی الاصل لفظ جس کا استعمال تبدیل ہوگیا اور اس کے نئے معنی متعین کیے گئے ہوں، جیسے موقوف بمعنی وقف کیا ہوا یا روکا ہوا نئے استعمال میں بمعنی معطل (کام سے روکا ہوا) (۴) وہ عربی لفظ جسے لوگ قصہ نویسی کے دور کے بعد استعمال کرتے ہیں۔
کِتَابٌ مُوَلَّدٌ: جعلی تحریر، مشکوک کتاب۔
المُوَلَّدُونَ مِنَ الشُّعَرَاءِ: شعراء متاخرین، کلاسیکی دور کے بعد سے تعلق رکھنے والے۔
المُوَلَّدَۃُ: عربوں میں پیدا ہو کر ان میں پرورش پانے والی اور ان کے اخلاق و آداب اختیار کرنے والی (۲) نئی پیدا کی ہوئی چیز، غیر محقق جَاءَ بِبَیِّنَۃٍ مُوَلَّدَۃٍ: وہ ایک گھڑی ہوئی غیر محقق دلیل لایا۔
المُوَلِّدُ: ولادت کا کام انجام دینے والا ڈاکٹر، (۲) ایک شے کو دوسری سے نکالنے اور بنانے والا۔
المُوَلِّدُ الکَھْرَبَائِیُّ: جنریٹر، بجلی بنانے والا موٹر۔
المُوَلِّدَۃُ: بچہ جنانے والی، دایہ۔
المَوْلُودُ: چھوٹا بچہ، پیدا شدہ بچہ، ج: مَوَالِید۔ المَوْلُودُ عَلٰی رَأْسِ اَخِیہِ: اپنے بھائی کے بعد پیدا ہونے والا پہلا بچہ۔
المِیلادُ: وقت پیدائش، (۲) پیدائش۔
عید المیلاد: جشن یا تقریب ولادت، سالگرہ (تقریب) (۲) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے دن کا تہوار، کرسمس ڈے۔
الوَالِدُ: باپ (۲) حاملہ بکری (۳) بکثرت بچے دینے میں مشہور بکری۔
الوَالِدَانِ: ماں باپ۔
الوَالِدَۃُ: ماں، شَاۃٌ وَالِدَۃٌ: حاملہ بکری۔
الوَلَدُ: لڑکا، اولاد، نسل، وَلَد کا اطلاق واحد و تثنیہ اور جمع نیز مذکر و مؤنث سب پر ہوتا ہے، اردو میں اس کے لئے جامع لفظ اولاد

ہے، ج: اَوْلَادٌ و وِلْدَةٌ (۲)
تین سے دس تک افراد کی جماعت
کنبہ۔
الوِلَادَة: پیدائش (۲) ظہور، آغاز۔
الولادة الطبیعیّة: فطری پیدائش۔
الولادة المُعَجّلَة: قبل از وقت
ولادت۔
الوِلْدُ: الوَلَدُ، کہاوت ہے "وُلْدُكَ مَن دَمّٰى عَقِبَيْكَ" تیرا لڑکا
وہ ہے جو تیری ایڑیوں کو خون آلود
کرے یعنی تیرے رحم سے نکلا ہوا
اور خون ولادت کا اثر تیری ایڑیوں
پر آیا ہو، یہ اس شخص کے بارہ میں
کہا جاتا ہے جو ایسی چیز کا دعویدار ہو
اس کی نہ ہو۔
الوَلُودُ: والدہ، ماں، (۲) بکثرت بچے
جننے والی، یا بہت اولاد والی۔
الوُلُودِيَّة: بچپن (۲) اکھڑپن (۳)
معاملات سے ناواقفیت اور ان
میں سخت روی۔
الوَلِيدُ: نومولود، حال ہی کا پیدا شدہ
ابھی ابھی پیدا شدہ (مذکر و مؤنث
دونوں کے لئے) (۲) غلام (۳) نوجوان
نوکر یا خدمتگار، ج: وِلْدَانٌ
وَوِلْدَةٌ، کہتے ہیں اَمْرٌ لاينادى
وَلِيدُهُ: ایسا اہم معاملہ ہے جس
کے لئے کم عمر کو نہیں بلایا جائے
بڑے لوگوں کو اس کے لئے آواز
دیجاتی ہے، اُمُّ الوَلِيد: مرغی کی
کنیت۔
وَلِيدُ السَّاعَة: ابھی ابھی کیا ہوا
یا تازہ تیار کیا ہوا شعر یا دل میں آئی
ہوئی فوری بات۔
الوَلِيدَةُ: مؤنث الوليد، (۲)
باندی (۳) نابالغ لڑکی، (۴) عربوں
میں پیدا ہونیوالی، ج: وَلَائِدُ۔
الوَلِيدِيَّةُ: ناتجربہ کاری کی حالت
فَعَلَ ذلكَ في وَلِيدِيَّتِه:
اس نے فلاں کام ناتجربہ کاری
کی حالت میں کیا۔
• وَلَسَتِ الإبِلُ ـِ (تَلِسُ)
وَلْسًا وَوَلَسَانًا: اونٹوں
کا تیز چلنا، هي وَلُوسٌ۔
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا وَلْسًا: کسی
کو دھوکا دینا، بے وفائی کرنا، کسی
کے ساتھ غداری کرنا۔
ـــ الحَدِيثَ: اشارے کنایہ
سے بات کہنا، صراحت نہ کرنا۔
اَوْلَسَ بالحَدِيث: کنایہ سے بات
کہنا۔
وَالَسَتِ الإبِلُ: اونٹوں کا گردنیں
لمبی کرکے ایک دوسرے سے آگے
بڑھنا۔
ـــ فُلَانٌ بالحَدِيث: کنایۃً
بات کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ خیانت
و دھوکا کرنا۔
تَوَالَسَ القَوْمُ: کسی کیساتھ خیانت و
فریب دہی میں باہم تعاون و مدد
کرنا۔
تَوَالَسَ القَوْمُ عَلَى فُلَانٍ:
کسی کی مخالفت میں باہم متحد ہونا۔
الوَلْسُ: دھوکا، خیانت، مَالي في
هذا الامر وَلْسٌ وَلَادَلْسٌ:
اس بات میں میری طرف سے نہ
دھوکا ہے نہ خیانت۔
الوَلَّاسُ: انتہائی تیز رفتار، (۲)
بڑا فریبی اور بے وفا (۳) بھیڑیا
الوَلُوسُ: گردن لمبی کرکے تیز چلنے والا
اونٹ۔
• وَلَعَ ـَ (يَلَعُ) وَلْعًا وَوَلَعَانًا:
سبک رفتاری سے دوڑنا، دوڑنے
میں ہلکا پھلکا ہونا (۲) جھوٹ بولنا۔
ـــ بِحَقِّهِ وَلْعًا: کسی کا حق
مارنا۔
وَلِعَ بِـه ـَ (يَوْلَعُ) وَلَعًا وَوُلُوعًا:
کسی چیز کا دلدادہ ہونا، بہت مالوس
و شوقین ہونا، فریفتہ ہونا (۲) اذیت
رسانی میں لگے رہنا، هو وَلِعٌ
وهي وَلِعَةٌ۔
اَوْلَعَهُ بِه: کسی چیز پر فریفتہ کرنا،
اس کا عاشق و دلدادہ بنانا، شوقین
بنانا (۲) کسی بات پر اکسانا اس
کے لئے بھڑکانا۔
اُولِعَ بِـه: کسی چیز کا دلوانہ ہونا،
فریفتہ اور دلدادہ ہونا۔
وَلَّعَ فُلَانًا بِـه: کسی کو فریفتہ
کرنا (۲) اکسانا، بھڑکانا۔
ـــ الدَّاءُ جَسَدَ الانسانِ:
بیماری کا بدن کو برص آلود کر دینا
سفید داغ دھبے ڈالدینا۔
تَوَلَّعَ بِـه: کسی چیز کا شوقین و دلدادہ
ہونا، خواہش مند ہونا۔
اِتَّلَعَتْ فُلَانًا وَالِعَةٌ:
کسی پر ایسا پردہ پڑنا کہ یہ معلوم
نہ ہو کہ وہ زندہ ہے یا مردہ۔
اِيْتَلَعَ قَلْبُهُ: دل نکال ڈالنا۔
المُوْلَعُ بالشئ: گرویدہ، فریفتہ
دلدادہ شوقین۔
المُوَلَّعُ: مرض برص میں مبتلا برص
کے داغ والا۔
فَرَسٌ اوبِرذَونٌ مُوَلَّعٌ:
چتکبرا گھوڑا یا گدھا۔
الوَالِعُ: بہت جھوٹا، ج: وَلَعَةٌ۔
وَلَعٌ وَالِعٌ: زبردست جھوٹ

سفید جھوٹ۔
الوَالِغَۃُ: مؤنث الوالغ، بہت چھوٹی (۲) رکاوٹ۔ فقد فاغلاھا لنا ما ادری ما والغتہ: ہمارا لڑکا گم ہو گیا معلوم نہیں اسے کیا رکاوٹ پیش آئی۔
الوَلَعُ: شغف، شیدائیت۔
الوَلِعُ: شیدائی، فریفتہ، دلدادہ۔
الوُلَعَۃُ: لایعنی امور کا گرویدہ۔
المُوَلَّعُ: برص کے دھبوں والا۔
الوَلَعَۃُ: دہکتا ہوا کوئلہ (۲) دیاسلائی۔
الوَلَّاعَۃُ: لائٹر، آگ نکالنے کا آلہ۔
الوَلُوعُ: بہت شوقین، بڑا دلدادہ۔
الوَلِیعُ: کھجور کا بن کھلے شگوفہ، واحد: وَلِیعَۃٌ۔
• وَلَغَ الکَلْبُ وغیرہ من السّباع فی الاناء ومنہ وبہ ـَ (یَلَغُ ویالغ) وَلْغا و وُلُوغا و وَلَغانا: کتے یا درندے کا برتن میں منہ ڈال کر زبان ہلانا یا زبان کے کنارے سے پینا، ھو والغ وھی والغۃ ما ولغ ولوغا: اس نے کچھ نہیں کھایا، فلانٌ یأکل لحوم النّاس ویلغ فی دمائھم: فلاں لوگوں کی مذمت و غیبت کرتا ہے۔
اَوْلَغَ الکلبَ: کتے کو پلانا، منہ ڈالنے کے لئے پانی وغیرہ سامنے رکھنا۔
استَوْلَغَ: مذمت سے بے پرواہ ہونا شرم و حیا کا پاس نہ کرنا۔
المِیلَغُ: وہ برتن جس میں کتا منہ ڈالتا ہو۔
الوَلْغَۃُ: چھوٹا ڈول۔
الوَلُوغُ: وہ چیز جسے منہ ڈال کر چاٹا جائے۔
• وَلَفَ البَرْقُ ـِ (یَلِفُ) وَلْفا و وِلافا و وَلِیفا: بجلی کا لگاتار چمکنا۔
ــــ الفَرَسُ: گھوڑے کا دوڑتے ہوئے ایک ساتھ ٹانگیں زمین پر رکھنا۔
اَوْلَفَ الشّیئُ الشّیئَ: کسی چیز کا دوسری کو ڈھانک لینا۔
وَالَفَہُ مُوَالَفَۃً و وِلافا: مانوس ہونا، متعلق و وابستہ ہونا تعلق و دوستی رکھنا۔
وَلَّفَ: سامان سفر باندھنا۔
تَوَالَفَ الشّیئُ موالفۃ و وِلافا: ایک دوسرے سے وابستہ ہونا باہم میل ہونا۔
المُوَالَفَۃُ: میل جول، باہمی الفت
الوِلافُ: دوڑ کی ایک قسم جس میں ٹانگیں ایک ساتھ زمین پر پڑتی ہیں، بَرقٌ وِلافٌ: لگاتار چمکنے والی بجلی۔
الوِلْفُ: دوست۔
الوَلْفُ: پہاڑی کنول کا پودا۔
الوَلِیفُ: لگاتار چمکنے والی بجلی۔
• وَلَقَ فی سَیْرِہ ـِ (یَلِقُ) وَلْقا: تیز چلنا (۲) کوئی کام لگاتار کرنا جیسے وَلَقَ فی الکذب: وہ برابر جھوٹ بولتا رہا۔
ــــ فلانا: کسی کو ہلکی سی نیزہ کی ضرب لگانا۔
ــــ فلانا بالسّیف: کسی کو تلوار مارنا۔
ــــ عَینَہ: کسی کی آنکھ پر مار کر پھوڑ دینا۔
ــــ الکلامَ: بات کرتے رہنا سلسلۂ کلام جاری رکھنا، بات کو سوچنا۔
وَلَّقَ الحَدِیثَ: بات بنانا، گھڑنا (۲) بات پیدا کرنا، کلام تیار کرنا۔
اُولِقَ فُلانٌ اِیلاقا و اُلِقَ اَلْقا: پاگل ہونا۔
الاَوْلَقُ: پاگل پن، دیوانگی۔
المَوْلُوقُ: دیوانہ۔
الوَلَقُ: تسلسل کار جیسے (عَدْوٌ فی اِثر عَدْوٍ) دوڑ پر دوڑ (کلامٌ فی اِثر کلامٍ) گفتگو پر گفتگو۔
الوَلَقیٰ: تیز دوڑ، نَاقَۃٌ وَلَقیٰ: تیز دوڑنے والی اونٹنی۔
الوَلِیقَۃُ: آٹے، دودھ اور مکھن سے تیار کیا ہوا ایک کھانا۔
• اَوْلَمَ فُلانٌ: کھانے کی دعوت دینا، ولیمہ کرنا (۲) کسی کا جسمانی ساخت یا اخلاق و عقل میں مکمل ہونا۔
الوَلْمُ: قید، بندش، تنگ (۲) کجاوہ اور زین کی پیٹی۔
الوَلْمَۃُ: کسی چیز کی تمامیت اور کمال، کل کا کل، سب کا سب۔
الوَلِیمَۃُ: شادی وغیرہ کی دعوت ج: وَلائِمُ۔
• وَلِہَ فُلانٌ ـَ (یَلِہُ) وَلَھا: زیادتی غم سے نیم پاگل ہو جانا، عقل و ہوش زائل ہو جانا (۲) شدت عشق سے پریشان و حواس باختہ ہونا۔
ــــ مِنہ: ڈرنا۔
ــــ الاُمُّ الی طِفْلِھا: ماں کا اپنے بچہ کی دید کے لئے مشتاق و بیتاب ہونا۔
ــــ الصّبیُّ الی اُمِّہ: بچہ کا

ڈر کر ماں کی طرف دوڑنا۔ هو وَالِهٌ وَوَلْهَان وهي وَالِهَة وَوَلْهیٰ۔
وَلِهَ ـِ (يَوْلَهُ وَيَلِهُ) وَلَهًا وَوَلَهَانًا: وَلَهَ۔
اَوْلَهَهُ الحُزْنُ وَنَحْوُهُ: رنج وغم یا کسی صدمہ کا کسی کی عقل کو زائل کر دینا، ہوش اڑا دینا۔
— الوَالِدَةَ: ماں کو اس کے لڑکے کی وجہ سے دکھ پہنچانا۔
وَلَّهَهُ الحُزْنُ وَالوَجْدُ: غم یا محبت کا کسی کو بدحواس کر دینا (۲) گرویدہ بنا دینا۔
— الوَالِدَةَ: ماں کو لڑکے سے جدا کر کے رنج پہنچانا۔
اِتَّلَهَ فُلَانٌ: مدہوش و بدحواس ہونا۔
— النَّبِيذُ فُلَانًا: شراب کا کسی کو بدحواس کرنا۔
تَوَلَّهَ: غم و عشق سے دیوانہ ہو جانا۔
اِسْتَوْلَهَ: بدحواس ہونا۔
المُوَلَّهُ: مَاءٌ مُوَلَّهٌ: صحرا میں چھوڑا ہوا پانی۔ نَاقَةٌ وَامْرَأَةٌ مُوَلَّهَةٌ: وہ اونٹنی یا عورت جس کا بچہ نہ پنپتا ہو اور بچپن ہی میں مر جاتا ہو۔
المِيلَاهُ: بچہ کی جدائی سے انتہائی غمگین عورت یا اونٹنی۔ امرأة ميلاه: اپنے جدا ہونے والے بچہ کو دیکھنے کی انتہائی مشتاق و بے تاب عورت ایسے ہی نَاقَةٌ مِيلَاهٌ، (۲) گونج دار آندھی ج: مَوَالِيهُ۔
المِيلَهُ: جنگل بیاباں جہاں راہ پائی نہ ہوتی ہو۔
الوَلَهُ: عشق و محبت، گرویدگی، غم، خوف، بدحواسی، بے قراری۔
الوَالِهُ: انتہائی غمگین، بدحواس محبت میں دیوانہ۔
الوَالِهَةُ: بچہ کی جدائی سے بدحواس عورت۔
الوَلْهَانُ: گرویدہ (۲) شیطان۔
• وَلْوَلَتِ المَرْأَةُ وَلْوَلَةً وَوَلْوَالًا: عورت کا واویلا کرنا، چیخنا چلانا، آہ و بکا کرنا۔
— القَوْسُ: کمان سے آواز نکلنا۔
تَوَلْوَلَتِ المَرْأَةُ: وَلْوَلَتْ
المُوَلْوِلُ: عُودٌ مُوَلْوِلٌ: چرچر کرنے والی لکڑی۔
الوَلْوَالُ: ہلاکت کی بد دعا۔
• وَلَاهُ ـِ (يَلِي) وَلْيًا: قریب ہونا متصل ہونا۔
وَلِيَهُ ـِ (يَلِيهِ) وَلْيًا: قریب ہونا، ملا ہوا ہونا۔
— الشيءَ وعَلَيْهِ وِلَايَةً: انتظام و انصرام کرنا۔
— فُلَانًا وعَلَيْهِ: کسی کی مدد کرنا۔
— فُلَانًا: کسی سے محبت و تعلق رکھنا۔
— البَلَدَ: کسی شہر یا ملک پر اقتدار حاصل کرنا، حاکم بنا، هو وَالٍ ج: وُلَاةٌ المفعول مَوْلِيٌّ عَلَيْهِ۔
وُلِيَتِ الأَرْضُ: زمین کا موسم بہار کی بارش سے سیراب ہونا۔
اَوْلَى عَلَى اليَتِيمِ: یتیم کا نگراں مقرر کرنا، یتیم کی نگہداشت کرنا۔
— فُلَانًا الأَمْرَ: کسی کو کسی کام کا ذمہ دار بنانا، حاکم مختار بنانا۔
— فُلَانًا مَعْرُوفًا: کسی کے ساتھ بھلائی کرنا، احسان کرنا۔
اَوْلَى لَكَ: یہ کلمہ ڈرانے کے لئے بولا جاتا ہے، یعنی تیری تباہی کا وقت قریب ہے اس لئے بچ کر رہ: (قَارَبَكَ الشَّرُّ فَاحْذَرْ) بطور بد دعا۔ تو تباہ و برباد ہو۔
وَالَى بين الأَمْرَيْنِ مُوَالَاةً وَوِلَاءً: دو کاموں کا لگاتار کرنا
— الشيءَ: کسی چیز پر کاربند ہونا، اسے کرتے رہنا۔
— فُلَانًا: کسی سے محبت کرنا (۲) مدد کرنا (۳) ساتھ دینا۔
وَلَّى الرُّطَبُ: رطب کھجور کا خوب پکنا۔
— الشيءُ: چلا جانا، رخ پھر جانا۔
— فُلَانٌ هَارِبًا: پیٹھ پھیر کر بھاگنا۔
— الشيءَ وعن الشيءِ: ایک کا دوسرے سے دور ہونا (۲) پیٹھ پھیرنا اعراض کرنا۔
— عن فُلَانٍ بُودِّهِ: کسی سے تعلق ختم کرنا، کسی سے بدل جانا۔
— فُلَانًا: مدد کرنا، ہم نوائی کرنا (۲) سامنے آنا (۳) حاکم مقرر کرنا۔
— فُلَانًا الأَمْرَ: کسی کام کا کسی کو منتظم بنانا، نگراں بنانا، کوئی کام سپرد کرنا۔
— المَنْصِبَ: کسی عہدہ پر فائز ہونا۔
— فُلَانًا الحَاجَةَ: کسی کی حاجت کا دور ہو جانا۔
— فُلَانًا المَشَاكِلَ: مشکلات میں ڈالنا۔
— الوِزَارَةَ: وزارت سپرد کرنا۔
تَوَالَى الشيءُ: لگاتار و پے در پے ہونا، مسلسل ہونا۔
— الغَنَمُ عن المَعْزِ: بھیڑوں

کا بکریوں سے الگ اور ممتاز ہونا
تَمَولَّیٰ فُلَانٌ: بڑوں جیسا بننا، سردار و حاکم بننا، هُوَ یَتَمَولّیٰ عَلَیْنَا وہ ہمارے سامنے بڑا بنتا ہے یا ہمارا حاکم و سردار بنتا ہے۔
تَوَلَّی الشَّیْئَ: ذمہ داری لینا، قبول کرنا، کسی کام پر لگنا۔
ــــ الشَّیْئُ: دور ہونا، پیٹھ پھیرنا، تَوَلّٰی فُلَانٌ هَارِبًا: پیٹھ پھیر کر بھاگنا۔
ــــ الرُّطَبُ: رُطب کھجور کا خوب پک جانا
ــــ عَنْهُ: چھوڑنا، منھ پھیرنا۔
ــــ فُلَانًا: کسی سے تعلق رکھنا، محبت کرنا، (۲) مدد کرنا (۳) دوست بنانا۔
ــــ الاَمْرَ: کسی کام کا ذمہ دار بننا، چارج لینا، سنبھالنا۔
ــــ الْمَنْصَبَ: عہدہ پر فائز ہونا۔
ــــ السُّلْطَةَ: اقتدار سنبھالنا۔
ــــ التَّنْفِیْذَ: اجرا کرنا، نفاذ کا ذمہ لینا۔
ــــ المحامی الدِّفَاعَ عن القَضِیَّۃ: وکیل کا مقدمہ کی پیروی کرنا۔
ــــ مَقَالِیْدَ السُّلْطَۃ: زمام اقتدار سنبھالنا۔
استَوْلَیٰ عَلَیْہ: غالب ہونا، (۲) قبضہ کرنا کسی چیز کا قبضہ میں آنا۔
ــــ عَلَیٰ الاَمْرِ: کسی معاملہ کی انتہا کو پہنچنا۔
ــــ عَلَیٰ الغَایَۃ: حد پر پہلے پہنچنا۔
ــــ عَلَیْہِ الذُّهول: کسی پر بدحواسی طاری ہونا۔
ــــ عَلَیْہِ الشَّیْئُ: کسی پر کوئی چیز غالب ہونا، مسلط ہونا، چھا جانا۔
الاِستِیلَاءُ: غلبہ، قبضہ، تسلط۔
الاَوْلَیٰ (اسم تفضیل) زیادہ حق دار، زیادہ لائق، زیادہ قریب، حدیث میں ہے:
الحِقُوا الفَرَائِضَ بِاَهْلِهَا فَمَا اَبْقَتِ السهام فَلِاَوْلٰی رَجُلٍ ذَکَرٍ: فرائض (حقوق واجبہ) ان کے مستحقین کو دو پھر جو حصص باقی رہیں ان کا زیادہ حق دار وہ ہے جو ورثہ چھوڑنے والے سے نسب میں زیادہ قریب ہو، تثنیہ اَوْلَیَان، ج: الاَوْلَوْنَ والاَوَالِی، وهی الوُلْیَا ج: الوُلْیَیَاتُ والوُلیٰ۔
اولیٰ لَہُ: وہ تباہ ہو۔
اولیٰ لَکَ: تو تباہ ہو، تیرے لئے تباہی مقدر ہو (بددعا)۔
المُتَوَالِی: حضرت علیؓ اور ان کے اہل بیت سے خاص تعلق کا مدعی شیعوں کا ایک فرقہ، ج مَتَاوِلَۃ (۲) لگاتار و مسلسل۔
المُتَوَلِّی: با اختیار کارگزار، نگراں و سرپرست۔
المُوَالَاۃ: تعلق، دوستی، شرعاً کسی شخص کا دوسرے سے کوئی معاہدہ۔
المُوَالِی: دوست، ساتھی، مددگار ہم نوا۔
المَوَالِیَا: عہد عباسی میں ظہور پذیر ہونے والی نظم کی ایک قسم جس کی بحر بسیط اور اسکے اجزا مستفعلن فَاعِلُن مستفعلن فَاعِل ہیں، اس نظم کے اخیر میں عام لوگ یَا مَوَالِیَا کہا کرتے تھے۔
المَوْلیٰ: پروردگار (۲) مالک آقا (۳) کسی کام کا منتظم یا انجام دہندہ (۴) مخلص دوست (۵) ساتھی، رفیق (۶) معاہد، حلیف (۷) آنیوالا مہمان (۸) پڑوسی (۹) شریک ساجھی (۱۰) داماد (۱۱) باپ کی طرف سے رشتہ دار جیسے چچا یا چچازاد بھائی (۱۲) انعام دینے والا (۱۳) انعام دیا جانے والا (۱۴) آزاد کردہ غلام (۱۵) غلام (۱۶) تابع، پیرو (۱۷) غلام آزاد کرنے والا ج: مَوَالٍ۔
المَوْلَوِیُّ: مولیٰ کی طرف منسوب، درویش زاہد، بڑا مذہبی عالم۔
المَوْلَوِیَّۃُ: صوفیوں کی ایک جماعت جو جلال الدین رومی کی طرف منسوب ہے (۲) مذہبی عالم کی اون کی بنی ہوئی اونچی ٹوپی (۳) بڑے لوگوں یا درویشوں سے مشابہت، فِیْہِ مَوْلَوِیَّۃ: اس کی عالمانہ یا درویشانہ شان ہے۔
المَوْلِیُّ: کسی کی سرپرستی میں دیا ہوا بچہ۔
المَوَّالُ: اونٹ ہانکنے والے شتربانوں کا گیت (حُدی)۔
الوَالِی: حاکم و فرماں رواں (۲) منتظم و سرپرست (۳) صوبہ کا گورنر، ج: وُلَاۃ، وُلَاۃُ الامور: ارباب حل وعقد۔
الوَلَاءُ: ملکیت (۲) قرب و تعلق (۳) رشتہ داری (۴) مدد (۵) محبت (۶) دوستی (۷) وفاداری، (۸) جاں نثاری (۹) اطاعت، (۱۰) انتظام و تدبیر، هُمْ وَلَاءُ فُلَانٍ وہ فلاں کے رشتہ دار ہیں۔
الوِلَاءُ: تسلسل۔
الوَلَایَۃُ: رشتہ داری، الْقَوْمُ عَلَیْہِ وَلَایَۃ: ان لوگوں میں رشتہ داری ہے وہ خیر و شر میں یکجا ہوجاتے ہیں۔
الوِلَایَۃُ: رشتہ، قرابت (۲) زیر اقتدار علاقہ، ریاست (۳) صوبہ، اسٹیٹ (۴) حکومت و فرماں روائی بالا دستی (۵) اقتدار و ملکی انتظام (۶) وہ ملک

جس پر کسی حاکم کا اقتدار ہو، ج: ولایات، هم علی ولایةٍ واحدةٍ: وہ سب ایک دوسرے کے مددگار ہیں۔

الولایات المُتَّحِدَة الامریکیة: ریاست ہائے متحدہ امریکا۔

الوَلِیُّ: نگران کار، محب (۲) مددگار (۳) دوست (صرف مرد کے لئے کبھی ولیة عورت کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں) (۴) معاہدہ کنندہ حلیف مخلص دوست (۵) داماد (۶) پڑوسی (۷) پیروکار (۸) آزاد کنندہ (۹) فرماں بردار، اطاعت گذار، کہتے ہیں المؤمن ولیُّ اللہ: مومن خدا کا اطاعت گذار بندہ ہے (۱۰) بزرگ (۱۱) محبوب آقا (۱۲) وارث وسرپرست (۱۳) علم اقتصادیات میں وہ شخص جو پیداوار کے خطرات کو برداشت کرے اور نفع ونقصان کا ذمہ دار ہو، نفع میں حصہ دار ہو نقصان کی صورت میں تاوان ادا کرے (۱۴) لگاتار بارش

ج: اولیة بجمع اسی معنی کے ساتھ خاص ہے۔

وَلِیُّ الامر: نگراں، منتظم، سرپرست۔

وَلِیُّ العَهد: ملک وسلطنت کا وارث بادشاہ یا حاکم کا جانشیں۔

وَلِیُّ اللہ: خدا کا مطیع وفرماں بردار بندہ، ولی، ج: اَولیاءُ اللہ۔

وَلِیُّ النِّعمة: ولی نعمت، بادشاہ اور فرماں رواؤں کا لقب۔

وَلِیُّ المرأة: عورت کا سرپرست جو اپنی نگرانی میں اس کے نکاح وغیرہ کا کام کرائے اور اسے اپنی رائے پر نہ چھوڑے۔

وَلِیُّ الیتیم: یتیم کے معاملات کا ذمہ دار سرپرست، کفالت کنندہ۔

الوَلِیَّة: زاہد وبزرگ عورت (۲) اونٹ کی کمر پر رکھنے کا گدا، (۳) اونٹ کی کمر سے لگنے والا کپڑا یا کمبل وغیرہ (عرق گیر) (۴) وہ کھانا جو عورت آنے والے مہمان کے لئے محفوظ کرے، ج: ولایا واولیة۔

دارٌ وَلِیَّةٌ: ملا ہوا گھر۔

و ـــ م

• وَمَأ الیه ـَ (یَمَأ) وَمْئًا، ہاتھ یا سر یا آنکھ وغیرہ سے اشارہ کرنا، هو وَامِئٌ وهی وَامِئَة۔

اَومَأ الیه: اشارہ کرنا۔

وَمَّأ الیه تومئةً: اشارہ کرنا۔

وَامَأه مُوامَأةً: کسی سے اتفاق کرنا۔

الوَامِئة: مصیبت۔

المُومَأ الیه: جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔

• الوَمْحَة: دھوپ کا اثر، تپش۔

• وَمِدَ علیه ـَ (یَومَدُ) وَمَدًا: کسی پر خفا ہونا، غصہ ہونا گرم ہونا۔

ـــ الیومُ واللیلةُ: دن اور رات میں سخت گھٹن اور گرمی ہونا هو وَمِدٌ وهی وَمِدَة۔

الوَمَدُ: دن یا رات کی سخت گرمی اور گھٹن (۲) سخت گرمی اور گھٹن کے ساتھ آنے والی نمی سمندری رطوبت۔

الوَمَدَة: الوَمَدُ۔

• وَمَزَ بانفه ـِ (یَمِزُ) وَمْزًا غصہ سے ناک پھلانا۔

تَوَمَّزَ فلانٌ: اٹھنے کے لئے تیار ہونا۔

تَوَمَّزَ فی مَشیه: چلتے ہوئے پھدکنا۔

• وَمَسَ الشیءُ بالشیءِ ـِ (یَمِسُ) وَمْسًا: ایک شے کا رگڑ لگنے سے چھل جانا۔

اَومَسَت المرأةُ: عورت کا زانیہ اور بدکار ہونا۔

ـــ العنبُ: انگور کا پکنے کے قریب ہو کر نرم ہونا۔

المُومِسُ من النساءِ: وہ بدکار عورت جو ہر خواہشمند کے لئے نرم بن جائے، ج: مَیامِسُ ومَوامِسُ ومَوامیسُ۔

المُومِسَة: المُومِسُ۔

المُومَّسُ: بے سدھا اونٹ۔

• وَمَضَ البرقُ ـِ (یَمِضُ) وَمْضًا ووَمِیضًا ووَمَضانًا: بجلی کا دھیمے دھیمے چمکنا، هو وَامِضٌ وهی وَامِضَة۔

اَومَضَ البرقُ: دھیمی بجلی چمکنا۔

ـــ فلانٌ: بجلی یا آگ کی چمک دیکھنا، جھلک دیکھنا (۲) چپکے سے اشارہ کرنا (کسی کی علامت سے یا آنکھ سے)

ـــ المرأةُ بعینها: عورت کا نظر چرا کر دیکھنا (۲) مسکرانا۔

الوَمْضُ: چمک، بجلی کی ہلکی چمک۔

وَمْضُ العَین: آنکھ کی چمک۔

الوَمْضَة: ہلکی سی چمک، جھلک ج: وَمَضات۔

الوَمَضانُ: بجلی کی ہلکی چمک۔

الوَمِیضُ، الوَمَضان۔

• الوَمْطُ: تھکن۔ والوَمْطَة: تھکن سے گرنا۔

• الوَمْعَة: بارش کا چھینٹا۔

• الوَمْغَة: لمبے بال۔

• وَمِقَه ـِ (یَمِقُ) وَمْقًا ومِقَةً:

محبت کرنا، پیار کرنا، ھو وَامِق وھی وَامِقَۃ، المَفعُول مَومُوقٌ و وَمِیقٌ۔
وَامَقَہٗ مُوَامَقَۃً و وِمَاقاً: کسی سے دلی تعلق رکھنا، ایک دوسرے کو چاہنا۔
تَوَامَقُوا: باہم محبت کرنا۔
تَوَمَّقَ: اظہار تعلق کرنا۔
الوَامِقُ: محبت کرنے والا۔
المَومُوقُ والوَمِیقُ: محبوب۔
• تَوَمَّنَ فُلَانٌ: کثیر الاولاد ہونے کے باعث کثیر اخراجات والا ہونا۔
• وَمِہَ النَّہَارُ ـ (یَومَہُ) وَمَہاً: دن کا انتہائی گرم ہونا دن میں سخت گرمی ہونا۔
الوَمہَۃُ: پگھلاہٹ۔
• وَمَی ـ (یَمِی) وَمْیاً: بمعنی وَمَاءَ: اشارہ کرنا۔
ـــ بالشئ: لیجانا، زائل کرنا۔
اَومَی: بمعنی اَومَاءَ: اشارہ کرنا۔
وَمَّی بالشئ: لیجانا، زائل کرنا۔
استَومَی علیہ: غالب ہونا، قابض ہونا، مسلط ہونا۔
المَومَاءُ والمَومَاۃُ: (صحرا) دیکھئے (و م ء) ج: مَوَامٍ
الوَمَی: مَا اَدرِی اَیُّ الوَمَی ھو؟ نہ معلوم وہ کس قسم کا انسان ہے۔

و ـــ ن

• وَنَبَہٗ: جھڑکنا۔
• الوَنَجُ: ایک قسم کا ستار (باجا) (فارسی لفظ ونہ کا معرب ہے)
• الوَنَعُ: تھوڑی سی چیز کی طرف اشارہ کرنے کا لفظ۔
• وَنَمَ الذُّبَابُ ـ (یَنِمُ) وَنْماً و وَنِیماً: مکھی کا بیٹ کرنا۔
الوَنمَۃُ: مکھی کی بیٹ۔
الوَنِیمُ: الوَنمَۃُ۔
• الوَنُّ: ضعف و کمزوری (۲) انگلیوں سے بجانے کی پیتل کی تھالی۔
• وَنَیَ فی الامر ـ ونیاً وَوُنِیّاً و وَنَاءً و وَنیً: سست ہونا، تھک کر کمزور پڑجانا، عاجز ہوجانا
فُلَانٌ لَایَنِی یَفعَلُ کَذَا: فلاں برابر (کام) کرتا رہتا ہے تھکتا نہیں۔ ھو وَانٍ وھی وَانِیَۃ۔
ـــ السَّحَابَۃُ: بادل کا برسنا۔
ـــ فُلَانٌ الکُمَّ: آستین اوپر چڑھانا۔
ـــ الشئ وعنہ: چھوڑنا، الگ ہونا۔
اَونَاہٗ: کسی کو تھکانا، کمزور کرنا، سست کرنا۔
وَنَّیَ الرَّجُلُ: کام میں محنت نہ کرنا سستی برتنا۔
تَوَانَی فی العَمَلِ: کام میں سستی برتنا، اسے ٹھیک طور پر انجام نہ دینا۔
ـــ فی حَاجَتِہ: اپنے مقصد اور ضرورت میں سستی برتنا، کوتاہی کرنا۔
المُتَوَانِی: ڈھیلا، کمزور و سست کوتاہ۔
المِینَی: بندرگاہ، کشتیوں اور جہازوں کے ٹھہرنے اور لنگر انداز ہونے کی جگہ (۲) کانچ کا جوہر (اصلی مادہ: منکا) (۳) معدنیات پر کیجانے والی پالش ج: مَوَانٍ۔
المِینَاءُ: بندرگاہ، پورٹ۔
مِینَاءُ التَّفرِیغ: سامان اتارنے کی بندرگاہ۔
مِینَاءُ الشَّحنِ: سامان کے لدان کی بندرگاہ۔
مِینَاءُ القِیَام: روانگی کی بندرگاہ۔
مِینَاءُ لِلتَّصلِیح: مرمت کی بندرگاہ۔
التَّوَانِی: سستی، کاہلی، کوتاہی۔
الوَانِی: سست، کمزور (۲) لاغر جسم، (۳) ہلکی خوشگوار ہوا۔
الوَنَاۃُ: موتی (۲) نزاکت سے اٹھنے والی عورت۔
الوَنِیُّ: موتی۔
الوَنِیَّۃُ: موتی (۲) موتیوں کا ہار (۳) غلہ کا بورا۔

و ـــ ہ

• وَہَبَ لہ الشئ ـ (یَہَبُہٗ) وَہْباً وَوَہَباً وَہِبَۃً: کسی کو بلاعوض کوئی چیز دینا، بخشنا، ہبہ کرنا۔ ھو وَاہِب ووَہُوب ووَہَّاب ووَہَّابَۃ۔
ـــ فُلَانٌ فُلَاناً: بخشش اور ہبہ کرنے میں کسی سے بڑھ جانا، بخشش میں مقابلہ کیا تو اس سے بڑھ گیا، وَہَبَنِی اللہُ فِدَاکَ خدا مجھ کو تم پر قربان کرے ھَبنِی فَعَلتُ کَذَا: فرض کرلو کہ میں نے ایسا کیا۔ ھَب فُلَاناً مُنطَلِقاً: فلاں کو آزاد سمجھو، کلمہ ھَب (فرض کر، سمجھ) صرف امر کے صیغہ میں استعمال ہوتا، اس معنی میں ماضی اور مضارع نہیں آتا۔
اَوہَبَ الشئُ: برقرار رہنا، اَوہَبَ

لَہٗ الشیءُ: کوئی چیز کسی کے پاس رہنا، باقی رہنا۔
— لِفُلانٍ الشیءُ: کوئی چیز کسی کی دست رس اور قبضہ میں ہونا قابو میں ہونا۔
— فُلانٌ لِلشیءِ: کسی چیز پر حاوی اور قادر ہونا۔
— لِفُلانٍ الشیءَ: کسی کے لئے تیار کرنا۔
وَاهَبَہٗ: ہبہ اور بخشش میں کسی سے مقابلہ کرنا، وَاهَبَہ فوَهَبَہ
اتَّهَبَ: ہبہ یا بخشش قبول کرنا، اتَّهَبَ الهِبَۃَ۔
تواهَبَ القومُ: ایک دوسرے کو بخشش کرنا۔
استَوهَبَ الهِبَۃَ: بخشش طلب کرنا، کوئی چیز ہبہ کرنے کی فرمائش کرنا۔
— فلانا الهِبَۃَ: کسی سے بخشش چاہنا۔
المَوهَبَۃُ: وہ بادل جو جہاں جائے برس پڑے (۲) پانی کا چھوٹا تالاب (۳) پہاڑ کا وہ گڑھا جس میں پانی اکٹھا ہو جاتا ہو (۴) عطیہ (یہ لفظ بھی موہوب کے معنی میں استعمال ہوتا ہے)، ج: مَوَاهِبُ۔
المَوهِبَۃُ: پانی کا چھوٹا تالاب (۲) کسی فن کی انسان کی فطری صلاحیت خداداد صلاحیت و قابلیت، ملکہ و مہارت کمال، ج: مَوَاهِبُ۔
مَوهِبَۃ خارِقَۃ: غیر معمولی فطری قابلیت و صلاحیت۔
لمَوهُوبُ: لڑکا، لڑکے کے باپ کو کہا جاتا ہے۔ شَکَرتَ الواهِبَ وبورِکَ لکَ فی المولود: تو لڑکا دینے والے کا شکرگزار ہوگا، تیرے لڑکے کو برکت حاصل ہو گی (۲) رَجُلٌ مَوهُوبٌ خداداد صلاحیتوں کا مالک، فطری قابلیت رکھنے والا، باکمال، باصلاحیت
شیءٌ مَوهُوبٌ: عطا کی ہوئی چیز (۲) خداداد (۳) طبع زاد۔
تَنمِیَۃُ المَوَاهِبِ: صلاحیتیں اجاگر کرنا، بڑھانا۔
الهِبَۃُ: بے غرض و بے عوض عطیہ (۲) شرعاً بلا عوض کسی خاص چیز کی تملیک (۳) ہبہ کی ہوئی چیز عطیہ، بخشش۔
الهِبَۃُ الخَیرِیَّۃُ: خیراتی عطیہ
هِبَۃٌ مِنَ السَّمَاءِ: غیر مترقبہ نعمت۔
الوَاهِبُ: عطا کنندہ، ہبہ کنندہ
الوَهَّابُ: بڑا فیاض، بہت دینے والا۔
الوَهبِیُّ: خداداد (نعمت یا صلاحیت) ضد الکَسبِیّ۔
• وَهَتَ الشیءَ ـِ (یَهِتُہٗ) وَهتًا: دبانا، پاؤں سے کچلنا، زور سے دبانا۔
اَوهَتَ اللَّحمُ: گوشت سڑ جانا۔
الوَهتَۃُ: ڈھلوان زمین، ج: وَهتٌ۔
• وَهَشَ فی الشیءِ ـِ وَهشًا وَهشَۃً: منہمک اور مصروف ہونا۔
— الشیءَ: زور سے روندنا۔
تَوَهَّشَ فی الامرِ: کسی معاملہ میں زیادہ آگے بڑھنا۔
الوَاهِشُ: خود کو ہلاکت میں ڈالنے والا۔
• وَهَجَتِ النَّارُ ونحوها ـِ (تَهِجُ) وَهجًا ووُهُجًا وَوَهَجَانًا: آگ وغیرہ کا تیز ہونا، روشن ہونا، دہکنا، شعلہ زن ہونا، لپٹیں مارنا۔
— النَّارَ: آگ روشن کرنا، سلگانا۔
— الیومُ واللیلۃُ: دن اور رات کا سخت گرم ہونا۔
اَوهَجَ النَّارَ: آگ سلگانا۔
تَوَهَّجَتِ النَّارُ: آگ دہکنا، سلگنا۔
— الشَّمسُ: دھوپ کا انتہائی تیز ہونا۔
— النَّهارُ وتَوَهَّجَ حَرُّ النَّهارِ: دن کا سخت گرم ہونا۔
— الجَوهَرُ: جوہر کا چمکنا۔
— رائحۃُ الطِّیبِ: خوشبو مہکنا۔
الوَهَجُ: آگ کی لپٹ، شعلہ (۲) دن یا سورج کی گرمی، دھوپ کی تیزی (۳) خوشبو کی مہک (۴) کسی چیز کی چمک دمک، روشنی۔
الوُهجَانُ: یَومٌ وَهجَانٌ: انتہائی گرم دن، هی وَهجانَۃ۔
الوَهَّاجُ: انتہائی تیز، روشن، چمکدار بھڑکدار، نَجمٌ وَهَّاجٌ: چمکدار ستارہ، سِرَاجٌ وَهَّاجٌ: روشن چراغ۔
الوَهِیجُ: خوشبو کی مہک۔
• وَهَدَ لہ الفِرَاشَ: کسی کے لئے بستر بچھانا۔
تَوَهَّدَ الفِرَاشُ: بچھ جانا۔
— الشیءُ: نیچا ہونا۔
اَوهَدُ: پیر کا دن، پرانا نام ج: اَوَاهِدُ۔
الوَهدُ: نشیبی زمین (۲) گڑھا، ج: اَوهُدٌ ووُهدانٌ۔

الوَهْدَةُ : نشیبی زمین کھائی ج: وَهْدٌ۔
• وَهَرَهُ ـِ (یَهِرُهُ) وَهْراً: ایسی مشکل میں پھنسانا جس سے چھٹکارا ممکن نہ ہو، ڈرانا۔
وَهَّرَهُ: وَهَرَهُ۔
تَوَهَّرَ اللَّیلُ والشِّتَاءُ: رات یا موسم سرما کا اکثر حصہ گزر جانا۔
ــــ الرَّمْلُ: ریت کا گر جانا۔
ــــ فلانٌ فلاناً فی الکلام: گفتگو میں کسی کو پریشانی میں ڈالنا۔
استَوْهَرَبه: کسی چیز کو یقین کے درجہ میں جاننا۔
المُسْتَوْهِرُ: سورج کی تمازت سے چکا چوند ہونے والا۔
الوَاهِرُ: لَهَبٌ وَاهِرٌ: چمکتا ہوا یا بھڑکتا ہوا شعلہ۔
الوَهَرُ: دھوپ کی تیزی سے زمین پر بھاپ جیسا دھندلاپن۔
الوَهْرَانُ: خوف زدہ۔
الوَهْرَةُ: سخت مشکل کا سامنا جس سے چھٹکارا ممکن نہ ہو، خوف، (۳) سنجیدگی۔ صَاحِبُ وَهْرَةٍ: سنجیدہ۔
• وَهَزَهُ ـِ (یَهِزُهُ) وَهْزاً: ہاتھ کی پوری طاقت سے کسی کو پیٹنا، دھکا دینا۔
ــــ الحَیَوانَ: جانور کو تیز چلانے کیلئے پیر مارنا، ایڑ لگانا۔
ــــ الشیءَ: روندنا، توڑنا، کوٹنا۔
وَهَّزَهُ: بوجھل کرنا، بوجھ ڈالنا۔
تَوَهَّزَ الکلبُ خَلْفَهُ: کسی کے پیچھے کتے کا کود کر جانا۔
ــــ المُثْقَلَ: بھاری چیز کا زور سے روندنا، جَاءَ یَتَوَهَّزُ: وہ زمین کو سخت دباتا ہوا یا دبا کر پیر رکھتا ہوا آیا۔
الاَوْهَزُ: اچھی چال والا۔

المُوَهَّزُ: بہت دبا کر پیر رکھنے والا۔
الوَهَازَةُ: شرمیلی عورت کی چال هِیَ تَمْشِی الوَهَازَةَ: وہ شرماتی ہوئی چلتی ہے۔
الوَهْزُ: سخت جان آدمی (۲) پست قد آدمی، ج: اَوْهَازٌ۔
• وَهَسَ فلانٌ ـِ (یَهِسُ) وَهْساً و وَهِیساً: جلدی جلدی بڑے بڑے لقمے کھانا (۲) تیز چلنا
ــــ عَلَی عَشِیرَتِهِ: اپنے کنبہ پر زیادتی کرنا۔
ــــ الشیءَ: توڑنا، زور سے روندنا توڑ کر زمین سے نہ لگنے دینا۔
تَوَهَّسَ: تیز چلنا (۲) بھاری قدموں سے چلنا۔
ــــ السَّائرُ الارضَ فی مِشْیَتِهِ: راہگیر کا زمین پر دبا دبا کر پاؤں رکھنا۔
الوَهْسُ: چغلخوری (۲) فتنہ فساد
الوَهَّاسُ: شیر۔
الوَهْسَةُ: عام چالو راستہ۔
الوَهِیسَةُ: عربوں کا ایک کھانا ٹڈیوں کو پکا کر خشک کر کے کوٹا جاتا تھا اور اس میں گھی یا اور کوئی چکنائی ملا کر کھاتے تھے۔
• وَهَصَ الشیءَ ـِ (وَهْصاً) زور سے پھینکنا (۲) زور سے روندنا (۳) زمین پر پٹخنا، ھو مَوْهُوصٌ و وَهِیصٌ۔
ــــ الشیءَ الرِّخْوَ: نرم چیز کو توڑنا۔
ــــ الانسانَ والحیوانَ: خصی کرنا۔
ــــ رأسَهُ: سر پھوڑنا۔
اتَّهَصَ الشیءُ الرَّطْبُ: نرم و تر چیز کا ٹوٹ جانا۔

المَوْهُوصُ: رَجُلٌ مَوْهُوصٌ: گٹھے ہوئے بدن والا۔
المُوَهَّصُ: المَوْهُوصُ۔
الوَهْصَةُ: گولائی دار نشیبی زمین۔
الوَهَّاصُ: بہت زور سے پھینکنے یا روندنے والا (۲) بڑا سخی اور فیاض۔
• وَهَطَ فلانٌ ـِ (یَهِطُ) وَهْطاً: کمزور و ڈھیلا ہونا۔
ــــ فلاناً: کسی کو نیزہ مارنا، پیٹنا۔
ــــ الشیءَ: روندنا، توڑنا، ھو مَوْهُوطٌ و وَهِیطٌ۔
اَوْهَطَ الانسانَ او الحیوانَ: کمزور کرنا، بے جان کرنا، رَمَی الطائرَ فاوْهَطَهُ: پرندہ کو تیر مار کر بے جان کر دیا، مہلک تیر مارنا، بری طرح پچھاڑنا کہ اٹھ نہ سکے، مار مار کر خون نکال دینا۔
ــــ جَنَاحَ الطائرِ: بازو توڑنا۔
تَوَهَّطَ: مطاوع وَهَطَهُ: کمزور و ڈھیلا ہو جانا، بے دم ہو جانا۔
ــــ فی الطِّینِ: گارے یا کیچڑ میں غائب ہو جانا۔
ــــ الفِرَاشَ: بستر بچھانا ہموار کرنا۔
الوَهْطُ: جماعت (۲) دبلاپن، (۳) نشیبی جگہ۔ ج: وِهَاطٌ و اَوْهَاطٌ
الوَهْطَةُ: ایک دفعہ کا فعل، (۲) نشیبی زمین، گڑھا کھڈ، ج: وَهْطٌ و وِهَاطٌ۔
• وَهَفَ النَّصرانیُّ ـِ وَهْفاً و وِهَافَةً: گرجا کی خدمت کرنا۔
ــــ الشیءُ وَهْفاً و وَهِیفاً: نزدیک ہونا، ممکن ہونا، خُذْ مَا وَهَفَ لَكَ: جو تمہارے نزدیک

یا دست رس میں ہو وہ لے لو

وَھَقَ النَّبَاتُ: پودوں کا سرسبز ہونا، لہلہانا۔

— الشَّیْءُ لِلقَوم: کوئی چیز لوگوں کے سامنے آنا، درپیش ہونا۔

— الشَّیْءُ وَھْقًا: اڑجانا۔

اَوْھَقَ: بلندی سے سامنے آنا (۲) بلند ہونا، مَا یُوھِقُ لَہ شَیْءٌ اِلَّا اَخَذَہُ: اس کے سامنے جو چیز بھی آتی ہے وہ اسے لے لیتا ہے۔

الوَاھِقُ: گرجا کا خادم یا منتظم۔

الوِھَانَۃُ: گرجا کا انتظامی عہدہ۔

• وَھَقَ الشَّیْءَ عَنہ ـِ (یَھِقُہُ) وَھْقًا: کوئی چیز کسی سے روکنا ھو مَوھُوق۔

— فُلَانًا: کسی کی گردن میں پھندا ڈالنا۔

— البَعِیْرُ البَعِیْرَ: چلتے ہوئے اونٹ کا دوسرے اونٹ کے مقابلہ میں گردن لمبی کرنا اور مقابلہ کرنا۔

اَوْھَقَ الدَّابَّۃَ: جانور کی گردن میں پھندا ڈالنا، رسی ڈال کر گرہ لگانا۔

وَاھَقَہُ: کام میں کسی سے مقابلہ کرنا وَاھَقَتِ النَّاقَۃُ النَّاقَۃَ۔

تَوَاھَقَ الرَّجُلَانِ: باہم مقابلہ کرنا۔

— الرِّکَابُ: اونٹوں کا گردنیں لمبی کرنے میں باہم مقابلہ کرنا۔

الوَھَقُ: وہ رسی جس کے دونوں کناروں میں گرہ ہو، اور اسے جانور کے گلے میں کھینچنے کے لئے ڈالا جائے، اَوْھَاق۔

• وَھَلَ فُلَانٌ ـِ (یَوْھَلُ) وَھْلًا: بھولنا۔

— اِلَی الشَّیْءِ: کسی چیز کی طرف خیال جانا جس کا قصد نہ ہو (۲) خوف زدہ ہوکر پناہ لینا۔

وَھِلَ الرَّجُلُ ـَ (یَوْھَلُ) وَھَلًا: کمزور ہونا، بزدل ہونا (۲) گھبرانا، ڈرنا۔

— فِیہِ وعَنہ: کسی کام میں غلطی کرنا، اس میں بھول چوک ہوجانا، ھو وَھِلٌ وھی وَھِلَۃٌ۔

وَھَّلَہُ: خوف زدہ کرنا۔

تَوَھَّلَہُ: غلطی کرانا۔

اِسْتَوْھَلَ: کمزور ہونا (۲) گھبرانا خوف زدہ ہونا۔

المُسْتَوْھِلُ: گھبرا کر ادھر ادھر جانے والا۔

الوَاھِلَۃُ: کسی چیز کا آغاز، ابتدا۔

الوَھْلَۃُ: اوّلُ الوَھْلَۃِ: پہلے پہل، بالکل ابتدا، لَقِیتُہُ اوّلَ وَھْلَۃٍ ولَاَوَّلِ وَھْلَۃٍ: میں اس سے پہلے پہل ملا، ظَنَنْتُہ اوّلَ وَھْلَۃٍ صدیقی: میں نے اسے پہلے دہلہ یا بالکل ابتدا میں اپنا دوست سمجھا۔

• وَھَمَ فُلَانٌ فی الشَّیْءِ والیہ ـِ (یَھِمُ) وَھْمًا: کسی ایسی چیز کی طرف خیال جانا جس کا قصد نہ ہو، کسی بات کا وہم ہونا، شبہ ہونا، غلط خیال ہونا۔

— فی الصَّلٰوۃِ: نماز میں سہو ہونا غلطی کرنا۔

— الشَّیْءُ: دل میں کوئی چیز کھٹکنا دل میں کسی چیز کا خیال آنا۔

وَھِمَ فی الحِسَابِ وغیرہ ـَ (یَوْھَمُ) وَھَمًا: حساب وغیرہ میں بھول ہونا، غلطی ہونا۔

اَوْھَمَ فُلَانٌ: وَھَمَ۔

اَوْھَمَ فُلَانًا: وہم یا شبہ میں ڈالنا۔

— فُلَانًا بِکَذَا: کسی پر کوئی الزام لگانا، کسی بات کا شبہ پیدا کرنا، بدگمانی کرنا۔

— الشَّیْءَ: پوری چیز چھوڑ دینا اَوْھَمَ مِن صَلَاتِہ رَکْعَۃً: اس نے اپنی نماز میں پوری ایک رکعت چھوڑ دی، اَوْھَمَ مِنَ الحِسَابِ ونَحْوِہ کَذَا: حساب وغیرہ کی کوئی چیز بالکل بھول جانا، یا اسے چھوڑ دینا۔

اِتَّھَمَ الرَّجُلُ: (اصل میں اَوْھَمَ ہے) مشکوک ہونا۔

اِتَّھَمَہُ بِکَذَا: کسی پر کوئی الزام یا تہمت لگانا، کسی کے ساتھ بدگمانی کرنا۔

— فی قَولِہ: کسی کی بات میں شک کرنا، اِتَّھَمَہُ فَاتَّھَمَ ھو ایضًا: اس نے اس پر تہمت لگائی تو وہ بھی متہم ہوگیا، ھو مُتَّھَمٌ وتَھِیمٌ۔

تَوَھَّمَ الشَّیْءَ: کسی بات کا گمان کرنا، تصور کرنا، کسی چیز کا خیال دل میں لانا (خواہ وہ چیز وجود میں ہو یا نہ ہو)۔

— الخَیْرَ فِیہِ: کسی میں بھلائی اور اچھائی کے آثار محسوس کرنا، تاڑ لینا۔

الاِتِّھَام: الزام، تہمت۔

ورقۃ الاتّھام: فرد جرم۔

الاِیْھَام: توریہ، التباس، شبہ۔

التُّھْمَۃُ والتُّھَمَۃُ: الزام، وہ بات جس کا الزام لگایا جائے، ج: تُھَمٌ وتُھَمَات۔

التَّھِیمُ: جس پر تہمت لگائی جائے (۲) تہمت

لگانے والا۔
المُتَّهَمُ: تہمت زدہ، بدنام، ملزم، ماخوذ۔
المُتَّهَمُ فی قَضِيَّةٍ: مقدمہ میں ماخوذ۔
المَوْهُوْمُ: خیالی، بے بنیاد، تصور کیا ہوا۔
الوَاهِمُ: غلطی کرنے والا، غلط خیال کرنے والا (۲) وہم میں مبتلا، (۳) بھول جانے والا، اَنْتَ وَاهِمٌ تم غلطی پر ہو، تمہاری خام خیالی ہے۔
الوَاهِمَةُ: کسی چیز کو تصور میں لانے والی باطنی قوت۔
الوَهْمُ: وہم، خیال، تصور، دل میں آنے والا خیال (۲) کشادہ راستہ ج: اَوْهَام وَوُهُمٌ وَوُهُوم لاوَهْمَ مِن ذلك، اس سے مفر نہیں۔
الوَهْمَةُ: شک، گمان، شبہ۔
الوَهْمِيُّ، وہمی، وہم والا آدمی (۲) غلط (۳) خیالی، بے بنیاد۔
• وَهَنَ ـِ (يَهِنُ) وَهْنًا: آدھی رات میں داخل ہونا، رات کا ایک حصہ گزر جانا۔
ــــ فُلَانٌ: معاملات، بدن اور کام میں کمزور ہونا۔
ــــ فُلَانًا: کمزور کرنا۔
وُهِنَ: بازو کی کمزوری یا بیماری میں مبتلا ہونا۔
اَوْهَنَ: آدھی رات میں داخل ہونا۔
ــــ فُلَانًا: کمزور کرنا۔
وَهَّنَهُ: کمزور کر دینا، جان نکال دینا۔
تَوَهَّنَ فُلَانٌ: لیٹ جانا، (۲) کمزور ہونا، بے جان ہو جانا۔
ــــ الطَّائِرُ: مردار کھانے سے پرندہ کا بوجھل ہو کر اڑ نہ سکنا۔

المَوْهِنُ: آدھی رات کے قریب یا آدھی رات کے کچھ بعد کا وقت۔
المَوْهُوْنُ: رَجُلٌ مَوْهُوْن کمزور و ناتواں۔
الوَاهِنُ: کندھے کی ایک رگ جس میں کبھی کبھی درد ہو جاتا ہے، هو وَاهِنٌ: وہ کمزور ہے اس میں کوئی طاقت نہیں۔
الوَاهِنَةُ: کمزوری، ناطاقتی، (یہ عافیت کی طرح مصدر ہے) کمزور و ناتواں عورت یا مادہ، ج: وُهُنٌ (۲) گدی کا ایک مہرہ، گردن کا مہرہ، (۳) آدمی کے بازو کی ایک بیماری (۴) سب سے نیچے کی پسلی (۵) گھوڑے کے سینہ سے ملی ہوئی پہلی پسلی، اِنَّهُ لَشَدِيْدُ الوَاهِنَتَيْن: وہ بہت مضبوط سینہ والا ہے۔
الوَهْنُ: کمزوری، بدن کا سوکھا پن، (۲) موٹا اور پست قد آدمی (۳) تقریباً آدھی رات یا اس کے کچھ بعد کا وقت۔
الوَهَنُ: کمزوری، ناطاقتی۔
الوَهْنَانَةُ: ناز و نعمت کے باعث کاموں میں سست عورت۔
الوَهِيْنُ: مزدوروں کا نگراں جو ان سے اپنی راہنمائی میں کام کراتا ہے۔
• الوَهُّ: رنج، غم، وَهًّا من هذا وَهًّا: اس سے بہت ہی رنج ہے۔
وَهْوَهَ فی صَوْتِه: گھبرا کر بڑبڑانا
ــــ المَرْأَةُ: عورت کا غم سے چلانا۔
ــــ الاَسَدُ فی زَئِيْرِه: شیر کا بار بار دہاڑنا۔

المُوَهْوِهَةُ: زکام سے بے چین کپکپی میں مبتلا ہونے والی عورت۔
الوَهْوَاهُ: انتہائی تیز و پھرتیلا گھوڑا جو روکے نہ رکتا ہو، رَجُلٌ وَهْوَاهٌ: ڈرپوک و بزدل۔
الوَهْوَهَةُ: ہنہناہٹ کے بعد کی آواز جو گھوڑے کے حلق میں گونجتی ہے۔
• وَهِيَ الرَّجُلُ ـِ (يَهِي) وَهْيًا وَوُهِيًّا: بے وقوف ہونا (۲) کمزور ہونا۔ هو وَاهٍ ج: عاقل کے لئے وُهَاة غیر عاقل کے لئے وُهِيٌّ۔
ــــ الحَائِطُ: دیوار میں دراڑیں پڑ کر گرنے کے قریب ہونا،
ــــ الثَّوْبُ: کپڑا جگہ جگہ سے پھٹ جانا۔
ــــ رِبَاطُ الشَّيْئِ: بندش یا بند کا ڈھیلا ہو جانا۔
ــــ السَّحَابُ: بادل کا زور سے برسنا، بارش سے پھٹ پڑنا۔
اَوْهَاهُ: کمزور و ڈھیلا کرنا۔
ــــ يَدَهُ: ہاتھ کو چوٹ مار کر توڑ دینا۔
الأُوْهِيَّةُ: پہاڑ کی چوٹی سے وادی کی زمین تک کا حصہ۔
الوَاهِي: کمزور، بے تک، بے بنیاد۔
الوَهْيُ: کسی چیز کی پھٹن، شگاف، دراڑ ج: اَوْهِيَة وَوُهِيٌّ۔
الوَهْيَةُ: ایک دفعہ کا فعل (۲) کسی چیز کا شگاف، پھٹن۔
الوَهِيَّةُ: موٹی اور بڑی ذبح کئے جانے کے قابل اونٹنی (۲) موتی۔
الوُهَيَّةُ: وَهْيَة کی تصغیر چھوٹا شگاف، معمولی سی پھٹن۔
وَاهًا: کلمہ تعجب جو کسی چیز کی تحسین

کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ جیسے، واھــًالہ وبــہ: وہ کتنا اچھا ہے یا وہ بہت ہی خوب ہے (۲) حسرت کے لئے بھی آتا ہے جیسے واھـًا علی مَافَات: افسوس اس چیز پر جو کہ چھوٹ گئی یا ہاتھ سے نکل گئی (۳) دکھ درد کے اظہار کے لئے بھی آتا ہے، جیسے، واھــًا وواہ: آہ آہ...

و ــــــــــ ی

• وَیْ، کلمۂ تعجب، بعض کے نزدیک کلمۂ زجر و توبیخ ہے، وَیْ لِزَیْدٍ زید کتنا اچھا ہے! یا زید کو خبردار رہنا چاہیے، یا زید پر افسوس ہے۔ بمعنی وَیــل (ہلاکت) بھی بولا جاتا ہے کبھی اس کے بعد کاف خطاب لگایا جاتا ہے کہتے ہیں وَیْلَکَ یا وَیْ بکَ یا فــلان، فلانے تیرا برا ہو، تو ہلاک ہو، تیرا ناس ہو، (یہ تونے کیا کیا)۔

• وَیْبُ: بمعنی وَیــل، وَیْبَکَ وَوَیْبُ لَکَ وویبًالَکَ: تیرا ناس ہو، تجھ پر افسوس ہے، تو ہلاک ہو، تجھ پر افسوس ہے، وَیْبَ فُــلانٍ: فلاں کا ناس ہو، وہ ہلاک ہو، اس پر افسوس ہے، تجھے کیا ہو گیا، اسے کیا ہو گیا (بطور افسوس و مذمت)۔
وَیْبًا لِھــذا: اس پر تعجب ہے۔

الوَیْبَــۃُ: مصیبت (۲) رسوائی (۳) دو کیبد یا اردب کے چھٹے حصہ کے مساوی ایک پیمانہ۔

• الوَیْــجُ: دو بیلوں کے درمیان لمبی لکڑی۔

• وَیْــحُ رحم و دردمندی کا کلمہ تعریف و تعجب اور ویل کے معنی میں بھی آتا ہے
وَیْحٌ لَہ وَ وَیْحًا لہ ووَیْحَہ: اس بیچارے کا کتنا برا حال ہے یا وہ کتنا بدبخت ہے (۲) وہ بہت خوب ہے، (۳) اس کا ناس ہو، اس کا بیڑا غرق ہو۔

الوَاحَۃ، صحــرا میں سبزہ زار، نخلستان۔

• الوَیْسُ: غربت، مفلسی۔

وَیْسٌ: رحم اور مدح کے لئے ہے، وَیْسَــہُ: وہ بہت خوب ہے وہ کتنا پیارا ہے، بیچارہ کیسی حالت میں ہے، وَیْسٌ لَہُ و ویسًــا لــہ بھی کہتے ہیں، لَقِیَ وَیْسًــا اس نے مراد کو پالیا۔

وَیْلَکَ: تیرا برا ہو۔

• وَیَّلَــہُ: کسی کو بار بار وَیلٌ لَکَ وَیلٌ لَکَ کہنا، بار بار ہلاکت کی بددعا کرنا وَیَّلَ لہ بھی مستعمل ہے۔

تَوَایَــلا: ایک دوسرے کو ہلاکت کی بددعا کرنا۔

تَوَیَّلَ: مصیبت آنے پر تباہی کی بددعا کرنا، یَاوَیــلاہُ کہنا ہائے کیسی مصیبت ٹوٹ پڑی میں تباہ ہو جاؤں تو اچھا ہے

الوَیْــلُ، نزول آفت، ہلاکت، کلمۂ عذاب ہے، بربادی اور تباہی کے معنی میں قرآن پاک میں ہے۔ وَیْلٌ لِلْمُکَذِّبِیْنَ" تکذیب کرنے والوں کے لئے عذاب اور بربادی کو مقدر کیا گیا ہے۔

الوَیْلَۃُ: رسوائی، واوَیْلتَاہ آہ اس کی کیسی رسوائی ہوئی (۲) مصیبت، آفت، ج: وَیْلات:

وَیْلُمِّــہِ: اس کی اصل وَیْلٌ لِاُمِّہِ ہے، بددعا کے لئے آتا ہے، وہ تباہ ہو، برباد ہو، کبھی کسی بات پر تعجب کے لئے بھی آتا ہے بمعنی "قَاتَلَہُ اللّٰہ" یا "لا أبَ لــکَ" (یہ بدعــا نہیں) رَجُــلٌ وَیْلُمِّــہِ: چلتا پرزا، چالاک آدمی۔

• وَیْــمٌ، وَیْمَــۃ: تہمت، چغلخوری۔

الوَانَــۃ: پست قد آدمی، پست قد عورت۔

الوَیْنُ: سیاہ انگور۔

الوَیْنَــۃُ: سیاہ منقی۔

• وَیْــہَ وَوَیْھًـا: کلمۂ تحریض، شاباش بہت خوب، مزید کام پر اکسانے کے لئے بولا جاتا ہے، وَیْھًا یَافُلَانُ کہتے ہیں، یہ کلمہ واحد، تثنیہ، جمع مذکر اور مؤنث سب کے لئے مستعمل ہے۔

بابُ الیاء

•الیاء : حروف ہجائیہ کا اٹھائیسواں حرف یا ایک اصلی ہوتی ہے جیسے یمین ویَسَار (ان دونوں لفظوں میں وہ مادہ کا جز ہے) دوسری یا زائدہ جیسے کبیر وصغیر میں، کبھی کسی دوسرے حرف کا بدل ہوتی ہے اَرَانِب کے بجائے اَرَانِی کہتے ہیں، یہاں یا با کے بدلہ میں ہے

الیاءُ المُفرَدَةُ (۱) یہ مونث کی ضمیر کے لئے آتی ہے جیسے تقومین یا قومی میں (۲) فصل مضارع کے شروع میں آتی ہے جیسے یقوم ویقمن میں (۳) واحد متکلم کی ضمیر کے لئے جیسے ضَرَبنی (منصوب) غلامی (مجرور) میں (۴) تثنیہ کے لئے جیسے رَجُلَین (حالت نصب وجر میں) (۵) جمع کے لئے جیسے المؤمنین میں (۶) اطلاق واشباع کے لئے یعنی کسرہ کو کھینچ کر پڑھنے کیلئے۔

الیَاءُ المُشَدَّدَةُ : یہ یا نسبت کے لئے ہے جیسے کوفیٌّ ومَدنیٌّ : کوفہ یا مدینہ والا

•یاء نداء بعید کے لئے، بعید حقیقۃً ہو یا حکماً کبھی برائے تاکید نداء قریب کے لئے بھی آتی ہے حروف ندا میں یا کا استعمال سب سے زیادہ ہے اسی لئے حرف ندا محذوف ہونے کی صورت میں صرف یا کو ہی مقدر مانا جاتا ہے جیسے قرآن پاک میں ہے "یُوسُفُ اَعرِض عن ھٰذا" اصل میں یا یوسف ہے، یا برائے تعجب بھی آتی ہے جیسے یالہ رجلا ومن رَجُل، کیا عجیب آدمی ہے، یالہ من فارس، کیسا سوار ہے! برائے تنبیہ جیسے یا لَیتَنِی کُنتُ مَعَھُم ویا رُبَّ کاسِیَةٍ فی الدنیا عَارِیَةٌ یومَ القِیَامَة، یہاں منادی محذوف ہے۔ کاش میں ان کے ساتھ ہوتا، اس پر آگاہی مقصود ہے کہ مجھے ان کے ساتھ نہ ہونے کا افسوس ہے۔ کتنی ہی دنیا میں لباس پہنی عورتیں قیامت کے روز برہنہ ہوں گی یہاں بھی اس بات پر تنبیہ مقصود ہے کہ دنیا کے حال پر خوش ہونا غلط ہے اصل وہ حالت ہے جو قیامت میں ہوگی۔

یااَللّٰہ ! ابھارنے کے لئے: ہاں چلے چلو، چلے آؤ، کرتے رہو۔

یاتُرَی ! نہ معلوم، خدا کرے ایسا ہو، دیکھئے کیا ہوتا ہے، ارے بھائی وغیرہ حیرانی اور پریشانی کے وقت کوئی فرضی مخاطب بنا کر ایسا کہا جاتا ہے

الیَارُدَةُ : گز ۳۶ انچ کے برابر لمبائی کا پیمانہ، ایک میل (۱۷۶۰) گز کے برابر

•یَئِسَ منہ ـَ (یَیْأَسُ ویَیْئِسُ) یَأسًا ویَآسَةً : کسی چیز سے نا امید ہونا مایوس ہونا، ھو یَائِسٌ وَیَئُوسٌ ویَئِسٌ۔

ــــ الـمَرأةُ : عورت کا بانجھ ہو جانا ھی یائِسَةٌ ویَئِسَةٌ، یَائِسٌ بھی کہا جاتا ہے۔

ــــ الشیءَ : جاننا جیسے اَلَم یَیأَسُوا انی فارسٌ، کیا ان کو معلوم نہیں کہ میں ماہر گھوڑا سوار ہوں (یہ اس معنی میں بہت کم مستعمل ہے)۔

اَیأَسَهُ منه اِیئَاسًا : مایوس ونا امید کرنا

ــــ اللّٰهُ المرأةَ : خدا کا عورت کو بانجھ کرنا۔

یَأَّسَهُ منه : مایوس ونا امید کرنا۔

اِتَّأَسَ منه : مایوس ہونا۔

اِستَیأَسَ منه : مایوس ہونا۔

المَیئُوس منه : وہ چیز جس سے مایوسی ہو جائے۔

الیَأسُ : نا امیدی، مایوسی۔

سِنُّ الیَأس : پیدائش بند ہو جانے کی عمر جس میں حیض منقطع ہو جاتا ہے اور حمل قرار نہیں پاتا۔

•یَأیَأَ یَأیَأَةً ویَأیَاءً : لوگوں کو جمع کرنے کے لئے یأ یأ (آؤ آؤ) کہنا۔

ــــ بالقَومِ : ضیافت وغیرہ کے لئے بلانا۔

ــــ بالابل : اونٹوں کی رفتار کو ہلکا کرنے کے لئے "اَئی" کہنا

یَأیَأ : ایک آواز جس سے لوگوں کو اکٹھا کیا جاتا ہے۔

الیَأیَاءُ : ایک چھوٹے شکاری پرندے یؤیؤ کی آواز۔

الیُؤیُؤ : شکرے جیسا ایک شکاری پرندہ جس کی دم چھوٹی ہوتی ہے۔ ج : یَآیِئُ۔

ی ــــــ ب

•یَبَّبَهُ : ویران کرنا، ویرانہ بنانا۔

الیَبَابُ : ویرانہ، اجاڑ، اَرضٌ یَبَابٌ ویران واجاڑ علاقہ جہاں کوئی چیز نہ پائی جائے، دَارُهُم خَرَابٌ

يَبَابٌ، ان کا گھر ویران واجاڑ ہے. کمینوں سے خالی ہے حوضٌ يَبَابٌ: خالی حوض یا تالاب۔

يَبِسَ ـَ (يَيْبَسُ ويَيْبِسُ) يُبْسًا وَيُبُوْسَةً: خشک ہونا سوکھ جانا هو يَابِسٌ ويَبِسٌ ويَبِيْسٌ ويَبُوْسٌ

ــــ مابَيْنَ الرَّجُلَيْنِ: دو آدمیوں کا تعلق منقطع ہونا۔

أَيْبَسَ: خشک زمین میں آجانا یا اس میں چلنا، قحط میں ہونا۔

ــــ القَوْمُ: لوگوں کا قحط کی زد میں آنا

ــــ الارْضُ: زمین کے نباتات اور سبزے کا خشک ہوجانا. هی مُوْبِسَةٌ

ــــ الشَّئَ: سکھانا، خشک کرنا۔

ــــ اللّٰهُ يَدَه: (بددعا) خدا اس کا ہاتھ شل کردے۔

أَيْبِسْ: خاموش رہ، چپ رہو۔

يَابَسَهٗ: کسی کے ساتھ سختی اور روکھے پن سے پیش آنا۔

يَبَّسَهٗ: خشک کرنا، سکھانا۔

اتَّبَسَ: خشک ہوجانا، سوکھنا، مطاوع يَبَّسَهٗ

الاَيْبَسُ، اَيْبَسَ منه: اس سے زیادہ خشک بَيْنَهُمْ شَيْئٌ اَيْبَسُ ان میں باہمی تعلقات ختم ہیں (۲) پنڈلی میں خشک ہڈی جو دبانے سے دکھتی ہے اور اگر وہ ٹوٹ جائے تو پنڈلی ہی جاتی رہتی ہے، ج: اَيَابِسُ۔

الاَيْبَسَانِ: کلائی یا پنڈلی کی دو ہڈیاں (۲) ٹخنوں تک پنڈلی کا وہ حصہ جس پر گوشت نہیں ہوتا، ضَرَبَ اَيْبَسَهٗ اس کی پنڈلی کی ہڈی پر ضرب لگائی۔

الايابِسُ: کلائی اور ٹخنوں کا بالائی حصہ. ضرب الايَابِسَ اس کی کلائی اور ٹخنوں کے اوپر ضرب لگائی (۲) وہ خشک اور سخت چیزیں جن پر شمشیر زنی کی مشق کی جاتی ہے یا تلواروں کو مار کر تجربہ کیا جاتا ہے

المِيْبَاسُ: خشک کرنے والی چیز (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) خشکی لانے والی ہوا۔

اليَابِسُ: خشک سوکھا، وَجْهٌ يَابِسٌ مرجھایا ہوا چہرہ (۲) بے فیض دبے خیر آدمی جس سے کسی کو نفع نہ پہنچے. سَكْرَانُ يَابِسٌ: نشہ میں مدہوش جو بول نہ سکے، ج: يَبْسٌ ويُبَّسٌ

اليَبَاسُ: اليابِسُ، أَرَطْبٌ اَمْ يَبَاسٌ: تر ہے یا خشک؟

يَبَابِ: باعث شرم حرکت، عیب شرمگاہ۔

اليَبْسُ: اليَابِسُ، حَطَبٌ يَبْسٌ سوکھی لکڑیاں (ایندھن) شَاةٌ يَبْسٌ وہ بکری جس کا دودھ خشک ہوگیا ہو، جَمْعٌ يَابِسٌ، وہ مجمع جس میں نقل و حرکت نہ ہو، منجمد جماعت، ج: ايْبَاسٌ يَبْسٌ بَحْرٌ کی ضد: بحر و بر۔

اليَبَسُ: اليَابِسُ، اَرْضٌ يَبَسٌ بہت خشک زمین. مكانٌ يَبَسٌ وہ جگہ جس کا پانی ختم ہوگیا ہو قرآن پاک میں ہے فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي البَحْرِ يَبَسًا ان کے لئے سمندر میں ایسا راستہ بنا جس میں پانی نہ رہے، شَاةٌ يَبَسٌ: دودھ خشک ہوجانیوالی بکری، امْرَأَةٌ يَبَسٌ: بے کار عورت جس سے کوئی فائدہ نہ ہو ج: أَيْبَاسٌ

اليَبْسَةُ: اتَانٌ يَبْسَةٌ: لاغر گدھی جس کی ہڈیاں نکل آئی ہو۔

اليَبَسَةُ: دودھ خشک ہوجانے والی بکری، اَتَان يَبَسَةٌ: دبلی ہڈیاں نکلی ہوئی گدھی، ج: يِبَاسٌ

اليُبْسُ: خشکی، سوکھاپن۔

اليُبُوسَةُ: (ضد الرّطوبه) خشکی (۲) روکھاپن، درشتی مزاج

اليَبِيْسُ: اليَابِسُ: سوکھ جانیوالی ادھر ادھر بکھری ہوئی سبزیاں اور گھاس وغیرہ، مرجھائی ہوئی سبزیاں یا پودے، رَجُلٌ وامْرَأَةٌ يَبِيْسٌ بے نفع اور بے خیر مرد و عورت، روکھا مرد یا عورت۔

يَبِيْسُ المَاءِ: خشک پسینہ

•اليَتُوعُ: ہر وہ پودا جس میں سے دودھ نکلتا ہو

•يَتَمَ ـِ (يَيْتِمُ) يُتْمًا: تنہا رہ جانا

الصَّبِيُّ اوالوَلَدُ: بچہ یا نابالغ اولاد کا بے باپ رہ جانا، یتیم ہوجانا۔

ــــ الصَّغِيرُ من الحَيَوَان اوالبَهَائِم جانوروں اور چوپاؤں کا بے ماں رہ جانا ماں مرگئی ہو یا چھوڑ کر الگ ہوگئی ہو

ــــ الفَرْخُ: وہ چوزہ جس کا باپ یا ماں نہ ہو، هو يَتِيمٌ ويَتْمَانُ ج: يَتَامىٰ وأَيْتَامٌ۔

يَتِمَ ـَ (يَيْتَمُ) يُتْمًا ويَتْمًا تھکا ماندہ ہونا (۲) سست و کوتاہ کار ہونا۔

ــــ من الأمْرِ: کام سے بچ نکلنا۔

يَتُمَ ـُ (يَيْتُمُ) يُتْمًا: یتیم ہونا

أَيْتَمَتِ المَرْأَةُ: عورت کا یتیم بچہ والی ہونا، هی مُوْتِمٌ ومُوْتِمَةٌ ج: مَيَاتِيم

ــــ الصَّبِيَّ: یتیم بنانا۔

يَتَّمَهُ: یتیم بنانا

المَيْتَمَةُ: وہ جنگ جو بچوں کو یتیم بنا ڈالے، اسی لئے کہتے ہیں: الحَرْبُ مَيْتَمَةٌ ومَأْيَمَةٌ. جنگ بچوں کو یتیم اور عورتوں کو بیوہ بنا دیتی ہے یعنی ان کے مردوں کو ہلاک کر دیتی ہے تو بچے یتیم اور عورتیں بیوہ ہو جاتی ہیں (۲) یتیم کی جمع، ج: مَيَاتِمُ۔

اليُتْمُ: یتیمی کی حالت، یتیمی۔

اليَتَمُ: غم۔

اليَتَمُ: فی سَيْرِهِ يَتَمٌ: اس کی رفتار میں کمزوری یا سستی ہے (۲) ضرورت۔

اليَتِيمُ: بے باپ کا (انسانی) بچہ، نابالغ لڑکا جس کا باپ مرگیا ہو (۲) بے ماں کا جانور (چوپائے) کا بچہ (۳) نادر المثال شے، بے مثال، بے نظیر. ج: أَيْتَامٌ ويَتَامَى ويَتْمَةٌ ويَتَائِمُ ومَيْتَمَةٌ

اليَتِيمَةُ: مؤنث اليتيم (۲) ریت کے ٹیلوں سے الگ تھلگ ٹیلا (۲) درّ نایاب بیش قیمت اور بے نظیر موتی. الجُمُعَةُ اليَتِيمَةُ مصریوں کے نزدیک رمضان مبارک کا آخری جمعہ، ج: يَتَامَى ويَتَائِمُ

يَتَنَتِ الحَامِلُ: ـــِ (يَتْنًا) يَتْنًا حاملہ کے بطن سے بچہ کا الٹا پیدا ہونا پاؤں پہلے اور سر بعد میں نکلنا. کہتے ہیں، وضَعَتْهُ أُمُّهُ يَتْنًا اسے اس کی ماں نے الٹا جنا۔

أَيْتَنَتِ الحَامِلُ: يَتَنَتْ، هي مُوتِنٌ ومُوتِنَةٌ۔

يَتَّنَتِ الحَامِلُ: أَيْتَنَتْ۔

اليَتْنُ: پاؤں کے بل بچہ کی پیدائش۔

يَثْرِبُ: مدینہ منورہ کا قدیم نام۔

ي - ح

يَحْيَى: ایک پیغمبر کا نام۔

اليَحْمُورُ: چھوٹی سرخ دم کا بارہ سنگا (۲) گاؤخر، ج: يَحَامِيرُ دیکھئے (حمر)

اليَحْمُومُ: دیکھئے (حمم) سیاہ چیز، دھواں (۲) لدان والا جانور

ي - د

أَيْدَعَ الحَجَّ علی نَفْسِهِ، احرام کے وقت خوشبو لگا کر خود پر حج واجب کر لینا۔

ـــ اليَمِينَ علی نَفْسِهِ: اپنے اوپر قسم واجب کرنا۔

يَدَّعَهُ: أَيْدَعَ (زعفران) سے رنگنا، يَدَّعَهُ الصَّبَّاغُ: رنگ ریز نے اسے ایدع سے رنگا۔

الأَيْدَعُ: زعفران (۲) ایک قسم کا سرخ گوند جو عمدہ قسم کی وارنش میں کام آتا ہے اور بطور دوا بھی استعمال کیا جاتا ہے (دم الاخوين)

اليَدَكُ: ٹٹو

يَدَاهُ ـــِ (يَدِيهِ) يَدْيًا، ہاتھ کو زخمی کرنا، چوٹ لگانا

ـــ الصَّائِدُ ونَحْوُهُ الظَّبْيَ وغَيْرَهُ: شکاری وغیرہ کا ہرن وغیرہ کا پاؤں جال میں پھنسانا. هو مَيْدِيٌّ۔

ـــ فُلَانًا والَيْهِ وعَلَيْهِ يَدًا کسی کے ساتھ احسان کرنا، انعام دینا۔

يَدِيَ فُلَانٌ ـَ (يَيْدَى) يَدًى: بھلائی کرنا، بخشش کرنا (۲) کمزور ہونا۔

ـــ من يَدِهِ: ہاتھ خشک ہو جانا شل ہو جانا، بد دعا کے طور پر کہتے ہیں، ما لَهُ يَدِيَ من يَدِهِ ومن يَدَيْهِ، اسے کیا ہوا، اس کا ہاتھ شل ہو گیا یا اس کے دونوں ہاتھ بیکار ہو گئے۔

يُدِيَ: ہاتھ میں تکلیف ہونا۔

ـــ يَدُهُ: ہاتھ شل (بے حرکت) ہو جانا

أَيْدَى فُلَانًا والَيْهِ وعِنْدَهُ يَدًا: کسی کے ساتھ احسان کرنا، کہتے ہیں، ما أَيْدَى فُلَانًا وفُلَانَةً اس نے فلاں مرد اور فلاں عورت کا خیال نہیں کیا۔

يَادَاهُ: کسی کے ہاتھ پر بیعت کرنا (۲) دست بدست دینا. أَعْطَاهُ مُيَادَاةً: اسے ہاتھ کے ہاتھ (فوراً) دیا

المُودِي: احسان کنندہ. المودَى اليه: جس پر احسان کیا گیا ہو

المَيْدِيُّ: اگلی ٹانگ سے جال میں پھنسا ہوا (۲) ایک ہاتھ سے لولا۔

اليَدُ، ہاتھ (اس کا اطلاق مونڈھے سے انگلیوں کے کناروں تک ہوتا ہے) (مؤنث ہے) (۲) ہر چیز کو پکڑنے کا دستہ جیسے يد السِّكِّين والسَّيْف والفَأْس والرَّحَى، چھری، تلوار کلہاڑی اور چکی کا دستہ (۳) کرتے وغیرہ کی آستین (۴) احسان وانعام جو دوسروں پر کیا جائے. نعمت (۵) اقتدار (۶) طاقت وقدرت (۷) کہتے ہیں مالی بِهٰذا الأَمْرِ يَدَانِ، اس کام کی مجھ میں نہ طاقت ہے نہ قدرت (۸) مددگار جماعت هُمْ يَدُهُ: وہ اس کے مددگار ہیں. وهُم يَدٌ عَلی غَيْرِهِم وہ غیروں کے مقابلہ میں ایک ہیں متحد ہیں (۹) ملکیت، قبضہ، هو فی يَدِي: وہ میری ملکیت اور

قبضہ میں ہے (۱۰) رہن کی ضمانت (۱۱) اطاعت وانقیاد، هـذه يـدى لك: میں تمہارا فرمانبردار ہوں۔ اعطى بيده: وہ اس کے سامنے جھک گیا، اس کا تابع ہو گیا۔ اَعْطَى الجِزْيَةَ عن يَدٍ اس نے ذلیل و سرنگوں ہو کر جزیہ ادا کیا (۱۲) بازو (۱۳) جانور کی اگلی ٹانگ (۱۴) پرندے کا بازو (۱۵) اثر و رسوخ (۱۶) اہلیت (۱۷) مدد (۱۸) فریادرسی (۱۹) ندامت (۲۰) راستہ (۲۱) ظلم سے رکاوٹ، ج: اَيْدٍ وَيُدِيٌّ وَاَيَادٍ: الاَيْدى العَامِلة؛ افراد کی طاقت۔

ضَرَبَ يَدَهُ فى كذا: کوئی کام شروع کرنا، کسی کام میں حصہ لینا۔

اليَدُ العُلْيَا خيرٌ من اليد السُّفْلَى: دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

خَرَجَ من تحت يَدِهِ فُلانٌ فلاں کو فلاں سے تعلیم ملی اور اس کی پرورش ہوئی۔

الاَمْرُ بيَدِ فُلانٍ: معاملہ اس کے زیر تصرف ہے وہ جس طرح چاہے انجام دے۔

هو طَوِيلُ اليد وطويل البَاع وہ سخی ہے (۲) وہ اچکا ہے۔

هو اَطْوَلُ يَداً منه: وہ اس سے زیادہ کریم و سخی ہے۔

مَشَى بين يَدَيْه: وہ اس کے سامنے چلا۔

سُقِطَ فى يَدِهِ او فى يَدَيْه: وہ نادم ہوا، وہ پچھتایا، یا حسرت سے کف افسوس ملنے لگا۔

بِعْتُهُ يَداً بيَدٍ: میں نے اسے نقد فروخت کیا، دست بدست دیا

جَاءَ فُلانٌ بِمَا اَدَّتْ يَدٌ اِلَى يَدٍ: فلاں ناکام و نامراد آیا

لَا اَفْعَلُهُ يَدَ الدَّهر: میں اسے کبھی بھی نہ کروں گا۔

لَقِيتُهُ اَوَّلَ ذَاتِ يَدَين میں اس سے سب سے پہلے ملا۔

ابْتَعْتُ الغَنَمَ او نحوها اليَدَين او باليَدَيْن: میں نے اسے بھیڑیں وغیرہ مختلف قیمتوں سے فروخت کیں، کچھ گراں اور کچھ ارزاں

بَاعَ الغَنَمَ اليَدَانِ: میں نے بھیڑیں اس طرح فروخت کیں کہ ایک ہاتھ دیں اور دوسرے ہاتھ سے قیمت وصول کی۔

اَعْطَاهُ مالاً عن ظَهْرِ يدٍ: میں نے اسے ازراہِ کرم اسے مال دیا (جو نہ قرض تھا نہ انعام اور نہ بیع سے متعلق) کسی کو بددعا کے لئے کہا جاتا ہے لِليَدَيْنِ ولِلفَمِ اس کا منہ اور ہاتھ ٹوٹیں۔

بَيْنَ يَدَى السَّاعَة: قیامت سے پہلے۔

لَه عندى يَدٌ او يَدًى: اس کا مجھ پر احسان ہے۔

لَه يَدٌ بَيضَاء فى هذا الاَمْر اس معاملہ میں اس کا اہم کردار ہے یا اسے کمال حاصل ہے۔

يَدُهُ قَصِيرَة: وہ کوتاہ دست ہے کام کے لائق نہیں۔

لَه اَيَادٍ بيضاء: اس کے بڑے احسانات ہیں، بڑے کارنامے ہیں۔

لَه اليَدُ الطُّولى فى العِلم وہ بڑا عالم ہے

ذَهَبُوا اَيْدِى او اَيَادِى سَبَا وہ تتر بتر ہو گئے، منتشر ہو گئے۔

هذا مَاقَدَّمَت يَدَاكَ: یہ تمہاری کمائی ہے، یہ تمہارا پیش کردہ اثاثہ ہے۔

الاَمْرُ بيدالله: معاملہ خدا کے ہاتھ میں ہے۔

ضَرَبَ القاضى علَى يَدَيه قاضی نے اسے تصرف سے روک دیا۔

يَدُ الجَوْزَاء: ایک ستارہ کا نام۔

مالكَ عَليه يَدٌ: تم کو اس پر قابو نہیں ہے۔

يَدُ الله فوقَ (اوعلى) الجَمَاعَة: جماعت پر اللہ کا ہاتھ ہے، یعنی وہ اس کا محافظ و نگراں ہے۔

لَهُ يَدٌ فى كذا: اسے فلاں چیز میں دخل ہے۔

اليُدَاءُ: ہاتھ کا درد

اليَدُّ: بمعنی یدٌ۔

اليَدَوِيُّ، دستی، ہاتھ کا بنا ہوا

الاَشْغَال اليَدَوِيَّة: دستکاریاں ہاتھ سے کئے جانے والے کام، شُغْلٌ يَدَوِيٌّ: دستکاری۔

اليَدِىُّ، رَجُلٌ يَدِىٌّ: ماہر دستکار هى يَدِيَّة، ثَوبٌ يَدِىٌّ کشادہ یا ڈھیلا کرتا وغیرہ۔

ی ر ع

اليَرْبُوعُ: دیکھئے (ربع)

يَرِعَ ـَ (يَيْرَعُ) يرعًا ويَرَاعَةً بزدل ہونا۔

اليَرَاعُ: سرکنڈا، نرکل (۲) جگنو (۳) چھوٹی بھیڑیں وغیرہ (۴) بزدل (گویا اس کے پاس دل ہی نہیں وہ بانس کی طرح کھوکھلا ہے) (۵) بے عقل و خرد جس کی کوئی رائے نہ ہو۔

اليَرَاعَة: یراعٌ کا واحد، ایک سرکنڈا

يا نرسل يا ایک جگنو (۲) نرسل کا قلم (۳) جھاڑی، درختوں کا جھنڈ (۴) بانسری (۵) بزدل، ھو یَرَاعَۃٌ وہ بزدل ہے (۶) بے وقوف (۷) شتر مرغ (۸) بھنگا۔

الیَرَعُ: جنگلی گائے کا بچہ

الیَرَعُ: مچھر کی طرح کا چھوٹا جانور جو منھ کے گرد گھومتا ہے (۲) جنگلی گائے کے بچے۔

الیَرُوعُ: خوف، بزدلی۔

•یُرِقَ الانسانُ اور الزَّرعُ: مرض یرقان میں مبتلا ہونا۔ ھو مَیْرُوقٌ

الیَارَقُ: دست بند، ہاتھ کے کنگن کی ایک قسم۔

الیَرَقَانُ: ایک آفت جو نباتات کو زرد کر دیتی ہے (۲) یرقان کی بیماری جس میں صفرا آسانی کیساتھ آنتوں تک نہیں پہنچتا اور خون میں شامل ہو کر پورے بدن میں زردی پھیل جاتی ہے۔

الیَرَقَانَۃُ: بعض حیوانات کی نشوونما کا ایک مرحلہ، یرقان کا واحد

•الیَرُوْنُ: زہر (۲) ہاتھی کا دماغ، (۳) منی (۴) چوپائے کا پسینہ

•یَرَنَا: یَرَنًّا میں رنگنا۔

الیُرَنَّأُ: مہندی یا مہندی جیسا ایک رنگ جس سے رنگائی کیجاتی ہے

الیُرَنَّاءُ: الیُرَنَّأُ

•یَسَرَ الشَّیُٔ — (یَیْسِرُ) یَسْراً آسان ہونا، ممکن ہونا (۲) نرم ہونا، قابو میں ہونا۔ یَسَرَ الانسانُ والحَیوانُ: انسان و جانور کا فرماں بردار ہونا۔

— الحَامِلُ: حاملہ کا آسانی سے بچہ جننا۔

— لہ فی الامرِ یُسْراً ویَسَاراً کسی کام میں کسی کے لئے آسانی پیدا کرنا۔

— فلانٌ یَسْراً: نیچے کی طرف بدن کو بل دینا (۲) رسّی کو بل دینا تیروں سے جوا کھیلنا۔

— فلانا ونَحْوَہٗ: کسی کے بائیں حصہ پر مارنا یا زخمی کرنا۔

— الشَّیَٔ: کسی چیز کے بائیں طرف سے آنا (۲) بائیں جانب لیجانا۔

— فلانًا: کسی کے چہرہ کے قریب نیزہ مارنا۔

— القَومُ الجَزُوْرَ: اونٹنی کو ذبح کرنے کے بعد ٹکڑے کرکے باہم تقسیم کرنا۔

— مَالَہٗ: مال کو آپس میں تقسیم کرنا، کہتے ہیں أَسَرُوْہٗ ویَسَرُوا مَالَہٗ: اسے قید کرکے اس کا مال لیکر آپس میں بانٹ لیا۔

یَسِرَ الشَّیُٔ — (یَیْسَرُ) یَسَراً آسان ہونا، ھو یَسِرٌ ویَسِیْرٌ

— فلانٌ یَسَاراً و یُسْراً: آسودہ اور مالدار ہونا۔

یَسُرَ الشَّیُٔ — (یَیْسُرُ) یُسْراً ویَسَارَۃً: ہلکا اور آسان ہونا (۲) کم اور معمولی ہونا، ھو یَسِیْرٌ

أَیْسَرَ فُلانٌ: آسودہ ہونا مالدار ہونا۔

— الحَامِلُ: حاملہ کی ولادت آسان ہونا، بآسانی بچہ جننا۔

— لہ فی الامرِ: کسی کو سہولت دینا، کسی کے لئے کوئی کام آسان کرنا۔

— فلانًا: کسی پر مطالبہ میں نرمی کرنا

— إبلَہٗ وغیرَھا: اونٹوں وغیرہ کو بائیں جانب موڑنا۔

یَاسَرَ: بائیں جانب چلنا، یاسَرَ بالقومِ: لوگوں کی بائیں جانب چلنا۔

— فلانًا ونَحْوَہٗ: کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔

یَسَّرَ فلانٌ: کسی کے جانوروں کا آسانی سے بچے جننا اور کسی جانور کا ضائع نہ ہونا۔

— المَاشِیَۃُ: مویشیوں کی کثرت ہونا، ان کا دودھ اور نسل بڑھنا

— الشَّیَٔ: آسان کرنا، حدیث میں ہے یَسِّرُوا ولا تُعَسِّرُوا۔ آسان کرو دشوار نہ بناؤ۔

— لہ کذا: کسی کے لئے کوئی چیز فراہم کرنا، تیار کرنا، (۲) آسان کرنا (۳) قابو میں کرنا۔

— فلانًا لکذا: کسی کو کسی چیز کے لئے تیار کرنا۔

— فلانًا: توفیق دینا، کامیاب بنانا۔

اتَّسَرَ القَومُ الجَزُوْرَ واتَّسَرُوْھَا اونٹنی کو ذبح کرکے آپس میں تقسیم کرنا

تَیَاسَرَ: یَاسَرَ۔

— فی کذا: سستی کرنا، تساہل برتنا نرمی برتنا، حدیث میں ہے "تیاسَرُوا فی الصَّدَاقِ" مہر میں نرمی برتو۔

— القَومُ الجَزُوْرَ ونَحْوَھَا اونٹنی وغیرہ کو ذبح کرکے آپس میں تقسیم کرنا۔

— الأهواءُ وغَیرُھَا قَلْبَہٗ خواہشات وغیرہ کا کسی کے دل کو تقسیم کر لینا، منتشر کردینا۔

— الأهواءُ وغیرُھا علی القلب دل کو تقسیم کرلینا، منتشر کردینا۔

تَیَسَّرَ الشیئُ : آسان ہو جانا، (۲) میسر آنا، آسانی سے حاصل ہونا ، (۳) فراہم و مہیا ہو جانا۔
— لکذا : تیار ہو جانا۔
— لَہ کذا : کوئی چیز حاصل ہو جانا مہیا ہو جانا
— الارضُ او البلادُ : زمین یا ملک کا سرسبز و شاداب ہو جانا۔
— النّہارُ : دن کا ٹھنڈا ہو جانا۔
اِسْتَیْسَرَ : تیسّرَ۔
— لَہُ الامرُ : قابو میں آجانا سہل اور آسان ہو جانا۔
الاَیْسَرُ : بہت آسان، اَیْسَرُ منہ اس سے زیادہ آسان، (۲) بائیں جانب. بائیں طرف (۳) بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا (۴) بایاں ضد الاَیْمن (دایاں)
ج : یُسْرٌ
التَّیَسُّورُ : دَابَّۃٌ حَسَنَۃُ التَّیَسُّور اچھے قدم اٹھانے والا چوپایہ، فَرَسٌ حَسَنُ التَّیَسُّور : مناسب موٹا گھوڑا۔
التَّیْسِیْرُ : سہولت، سہولت رسانی ج : تَیْسِیْرات۔
المُوْسِرُ : مالدار، خوشحال ، ج : مَیَاسِیر
المَیْسِرُ : جوا، تیروں سے کھیلا جانے والا جوا، ہر وہ کھیل جس میں جوئے کی طرح بازی لگائی جائے. جیسے شطرنج وغیرہ یا بچوں کا اخروٹ پھینکنے کا ایک کھیل، وہ اونٹ جس پر جوا کھیلا جاتا تھا، عربوں میں یہ رسم تھی کہ اونٹ ذبح کرتے اور اس کے دس یا اٹھائیس حصے کرتے پھر تیروں سے قرعہ ڈالتے جس کے نام پر بے نشان تیر نکلتا اس کو ذبح شدہ اونٹ کی قیمت ادا کرنی پڑتی تھی۔
المَیْسَرَۃُ : مصدر میمی، سہولت، آسانی (۲) تمول، آسودہ حالی (۳) بایاں حصہ خلاف میمنہ یا بائیں جانب مَیْسَرَۃ الجَیْش : فوج کا بایاں بازو، ج : مَیَاسِر، وَلّاہُ مَیَاسِرَہُ : اسے بائیں بازو کا قائد بنایا۔
المَیْسُرَۃُ : سہولت، تمول، فراخی
المُیَسِّرُ : سہولت فراہم کرنے والا سہولت و آسودگی بخشنے والا (خدا)
المُیَسَّرُ : گوشت اور انڈوں کا بنایا ہوا کھانا (۲) لقمی گوشت بھر کر پکائی ہوئی روٹی اسے لقمۃ القاضی اور لقمۃ الخلیفہ کہا جاتا ہے
المَیْسُورُ : آسانی، سہولت (مفعول کے وزن پر مصدر) (۲) آسان قابل عمل خُذْ بِمَیْسُورِہ ودَعْ مَعْسُورَہُ : آسان لے لو مشکل کو چھوڑ دو، ج : مَیَاسِیْرُ
الیَاسِرُ : جوئے کے ذبیحہ کے گوشت کی تقسیم کا منتظم (۲) جوئے میں تیر ڈالنے والا یا تیروں سے جوا کھیلنے والا، ج : اَیْسَارٌ وھی یَاسِرَۃ ج : یَوَاسِرُ۔
الیَسَارُ : آسانی و سہولت (۲) تمول، دولت، آسودگی، خوشحالی (۳) بائیں جانب ضد الیمین، قَعَدَ یَمِیْناً او یَسَاراً وعن الیَمِین أو عن الیَسَارِ وہ دائیں جانب یا بائیں جانب بیٹھا۔ (۴) بایاں ہاتھ (مؤنث) ج : یُسْرٌ و یُسُرٌ۔
علَی الیَسَارِ : بائیں جانب
الیَسَارِیُّ : بائیں بازو سے متعلق، اپنی پالیسی اور رائے میں انتہار پسند ایسے گروپ کو یساری اس لئے کہتے ہیں کہ یہ مخالف گروپ پارلمنٹ کے جلسوں میں بائیں جانب بیٹھتا تھا، اس کے مقابل الیَمِیْنیّ ،، دایاں بازو،، ہے
یَسَار : خوشحالی، فراخی، سہولت اَنْظِرنی حتی یَسَارِ مجھے فراخی ہونے تک مہلت دو۔
الیَسَارَۃُ : سہولت (۲) وسعت، تمول (۳) کمی، قلت۔
الیَسَرُ : بائیں طرف کا بل (دائیں ہاتھ کو اپنے بدن پر نیچے کی طرف لیجا کر بل کھانا) فَتْلٌ : بائیں طرف کا بل طَعْنٌ یَسْرٌ : منہ کے برابر کا نیزہ کا زخم، وِلادَۃ یَسْرٌ : آسان ولادت، ولَدَتْہُ اُمُّہُ یَسْراً اس کی ماں نے اسے آسانی سے جنا
الیُسْرُ ضد العُسْر : آسانی، سہولت (۲) مالی وسعت، فراخی، الدِّیْنُ یُسْرٌ : دین اسلام میں سہولت، آسانی و رواداری ہے، تشدد نہیں ہے۔
الیَسَرُ : آسان، مسکین نرم خو، جلد قابو میں آنے والا (۲) مہیا اور تیار (۳) جوئے میں تیر ڈالنے والا (۴) کھبو، بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا، رَجُلٌ اَعْسَرُ یَسَرٌ دونوں ہاتھوں سے کام کرنے والا ج : اَیْسَارٌ وَلَدَتْہُ اُمُّہُ یَسَراً : اس کی ماں نے اسے آسانی سے جنا۔
الیُسْرٰی : اَلْیَسَرُ کی تانیث (۲)

بایاں ہاتھ (۳) بائیں طرف (۴)
آسان (۵) سہولت ۔
الیَسْرَۃُ : مصدر مرۃ، ایک دفعہ کا فعل
(یَسَرَ سے) قَعَدَ یَمْنَۃً
أو یَسْرَۃً : وہ دائیں یا بائیں بیٹھا
(۲) چوپائے کی ہلکی ٹانگوں میں سے
ایک۔ اِنَّ قَوَائِمَ ھٰذِہٖ
الدَّابَّۃِ یَسَرَاتٌ، اس
چوپائے کی اگلی پچھلی ٹانگیں ہلکی ہیں
الیَسْرَۃُ : مؤنث الیَسَرِ ھِیَ
عَسْرَاءُ یَسَرَۃٌ : وہ دونوں
ہاتھوں سے کام کرتی ہے (۲) دونوں
رانوں کا نشان (۳) ہتھیلی کی لکیریں
جو گٹھڑ سے نہ ہوں ج: أیْسَارٌ۔
الیَسِیْرُ : آسان (۲) تھوڑا (۳) معمولی
حقیر (۴) تھوڑا سا ذرا سا، شئی
یَسِیْرٌ : تھوڑی سی چیز۔
یُوْسُفُ ء : اللہ تعالیٰ کے ایک پیغمبر
کا نام ۔
• الیوسُفِیُّ : طنجوی نارنگی، طنجہ کا سنگترہ۔
یہ یوسف نامی شخص کی طرف منسوب
ہے جو پہلی مرتبہ مصر میں اس کا بیج
لے کر آیا تھا
• الیَاسَمِیْنُ : چنبیلی (پودا)
زَھْرُ الیَاسَمِیْنِ : چنبیلی کا
پھول۔
• یَسُوع : عیسائیوں کے یہاں حضرت
عیسیٰ علیہ السلام کا نام جو خدا تعالیٰ
کے مشہور پیغمبر ہیں
یَسُوعِیٌّ : حضرت عیسیٰ کا پیروکار
• الیَشْبُ : ایک قسم کا رنگ برنگ کا
قیمتی پتھر۔
الیَشْمُ : مختلف رنگوں کی ٹھوس
معدنیات کے مجموعہ پر بولی جانے
والی اصطلاح. جیسے کیلشیم اور
میگنیشیم وغیرہ ، ایک گہرا سبز
قیمتی پتھر۔
• الیَعْبُوبُ : تیز رو نہر
• یَعَرَتِ الشَّاۃُ اوالمِعزَی
ـِ (تَیْعِرُ) یَعْرًا ویُعَارًا
بکری یا دنبی کا آواز نکالنا، چیخنا
ممیانا۔
الیُعَارُ : بھیڑ بکری کی آواز
یا بکری کی زور کی آواز۔ کہتے
ہیں لِلشَّاۃِ یُعَارٌ۔
الیَعَارَۃُ : اونٹ کو اونٹنی کے پاس
لا کر جفتی کے لئے تیار کرنا، اگر اونٹنی
کی خواہش ہو تو اونٹ جفتی کرتا
ہے ورنہ نہیں۔ اسی کے لئے کہتے
ہیں اعْتَرَضَ الفَحْلُ النَّاقَۃَ
یَعَارَۃً
الیَعْرُ : شکار کے گڑھے کو ڈھانک کر
اس کے پاس شیر وغیرہ کا شکار کرنے
کے لئے کھڑی کی ہوئی بکری یا اس
کا بچہ (جب بکری بولتی ہے تو
شکار دوڑ کر آتا ہے اور گڑھے
میں گر پڑتا ہے)۔
الیَعْرَۃُ : الیَعْرُ۔
الیَعُورُ : بہت ممیانے اور شور مچانے
والی بکری۔
الیَعُورَۃُ : الیَعُورُ۔
• الیَعْسُوبُ : شہد کی مکھیوں کی
رانی۔
• الیَعْضِیدُ : دیکھئے (عضد)۔
• یعط : یَعَاطِ ویُعَاطِ و یاعاط : بھیڑیئے
یا آدمی کو ڈرانے کی آواز (۲) بد شکل۔
• الیَعْفُورُ : ہرن
یعقوبُ : خدا تعالیٰ کے ایک پیغمبر کا
نام۔
• یَغْرٌ : کتے سے چھوٹا اور بلی سے
بڑا ایک خاکستری رنگ کا جانور
• یَغُوثُ : زمانہ جاہلیت کا ایک بت
• یَفَخَہُ ـَ (یَیْفَخُہُ) کسی کے تالو
یا چندیا پر مارنا، زخمی کرنا
الیَافُوخُ : چندیا، تالو، سر کے اوپر کا
حصہ، ج: یَوَافِیخُ رَکِبَ
یافوخَ فُلاَنٍ : کسی پر غالب آنا
فوقیت لیجانا (۲) رات کا بڑا حصہ
ضَرَبَ یافوخَ اللیلِ : وہ رات
کے اول میں چلا، وَطِئَ یَوَافِیخَ
القَوْمِ : یعنی اسے سرداری ملی
یَفَعَ الشَّیءُ ـَ (یَیْفَعُ) یُفُوعًا ویَفْعًا
اونچا ہونا، اوپر اٹھنا۔
___ الغُلامُ : لڑکے یا لڑکی کا جوان ہونا
یا قریب البلوغ ہونا، ھو یافع
___ الجَبَلَ ونَحْوَہ : پہاڑ وغیرہ
پر چڑھنا۔
اَیْفَعَ : یَفَعَ. ھو یَافِعٌ (خلاف قیاس)
مُوْفِع نہیں کہا جائے گا۔
یَافَعَ وَلِیْدَۃً ونَحْوَھا : چھوٹی لڑکی
سے زنا کرنا. وَلَدُ المُیَافَعَۃِ : حرام
زادہ۔
تَیَفَّعَ : پہاڑ یا ٹیلہ پر چڑھنا (۲) ٹیلہ پر
آگ روشن کرنا۔
الیَافِعُ : احتلام کی عمر کو پہنچنے والا
نوجوان، بلوغ کے قریب نوجوان،
(مُرَاھِق سے کم عمر) ج. یَفَعَۃٌ
وأیْفَاعٌ ویُفْعَانٌ، مَجْدٌ
اوشَرَفٌ یافعٌ : بلند حیثیت
بلند عزت، شَابٌّ یافعٌ :
نوجوان بھرپور جوان۔
الیافِعَاتُ : یافعٌ یا یافِعَۃ کی جمع
(۲) بلند و بالا، اونچے اونچے پہاڑ
(۳) قابو سے باہر مشکل معاملات
طاقت سے بالا امور۔

لَیَفَاعُ : ہر اونچی چیز جو بلند زمین پر ہو (۲) پہاڑ (۳) ریت۔

لَیَفَعُ : الیافع، غُلَامٌ یَفَعٌ: نوجوان لڑکا (۲) بلند چیز، پہاڑ ج: اَیْفَاعٌ ویُفُوعٌ۔

لَیَفَعَةُ : غُلَامٌ یَفَعَةٌ : فَتَاةٌ یَفَعَةٌ : نوجوان لڑکا یا لڑکی (۲) یَافِعٌ کی جمع، کہتے ہیں غِلْمَانٌ یَفَعَةٌ، ج : اَیْفَاعٌ

• الیَفَنُ : بوڑھا، شیخ فانی، (۲) بوڑھا بیل (۳) چوتھے سال میں لگنے والا بچھڑا (۴) مضطرب، دگرگوں حالات بدلتے رہنے والا ج: یُفُنٌ

الیَافِطَةُ والیَفُطَة : سائین بورڈ دروازہ پر لگی ہوئی نام وغیرہ کی تختی، لیبل، چٹ۔

• الیَاقُوتُ : مشہور قیمتی پتھر جو سرخ نیلا زرد اور سفید رنگ کا ہوتا ہے واحد یاقوتة، ج: یواقیت یاقوت بَہْرَمَانِیٌّ ویاقوت اَحْمَرُ : لعل

یَاقُوتٌ اَزْرَقُ : نیلم

یاقُوت اَخْضَرُ : ہیرا

• الیَقْطِینُ : ککڑی، کدو یا تربوز کی بیل زیادہ تر کدو کی بیل کے لئے مستعمل ہے، (۲) بغیر تنے کا پودا۔

• یَقِظَ من نومه ونحوه ـَـ (یَیْقَظُ) یَقَظًا ویَقَاظَةً : بیدار ہونا، جاگنا، چونکنا (۲) حاضر دماغ ہونا (۳) محتاط ہونا، چوکنا ہونا، ہوشیار ہوجانا، ھو یَقِظٌ : ج: اَیْقَاظٌ، ھی یَقِظَةٌ وھو یقظانُ، ج : یَقَاظَی ویقاظٌ وھی یَقْظَی، ج: یَقَاظَی۔

اَیْقَظَهُ من نومه ونحوه : جگانا (۲) متنبہ کرنا چوکنا کرنا، ہوشیار کرنا (۳) ابھارنا، جوش دلانا۔

ـــ الغبارَ اوالفتنة : گرد اڑانا فساد پھیلانا، فتنہ کو جگانا۔

یَقَّظَهُ : اَیْقَظَهُ۔

تَیَقَّظَ من نومه او غَفْلَتِه جاگ جانا، چوکنا ہونا، ہوشیار ہوجانا

ـــ لکذا : کسی چیز پر متنبہ ہونا۔

اِسْتَیْقَظَ تَیَقَّظَ.

ـــ من نومه وغیره الی کذا نیند سے بیدار ہوکر غفلت سے ہوشیار ہوکر کسی چیز پر متنبہ ہونا، متوجہ ہونا۔

ـــ فُلَانًا : جگانا، بیدار کرنا۔

ـــ من غفوته : ہوش میں آنا

التَّیَقُّظُ : بیدار مغزی، حاضر دماغی ہوشیاری

الیَقُظُ : رَجُلٌ یَقُظٌ ذہین وفہیم ہوشیار، ج : اَیْقَاظ

الیَقِظُ : بیدار، چوکنا، ہوشیار باخبر، ج : اَیْقَاظٌ

الیَقْظَانُ : الیقِظُ، رَجُلٌ یَقْظَانُ الفکرِ : سوجھ بوجھ کا آدمی، ج، یَقَاظَی ویقَاظٌ وھی یَقْظَی مقولہ ہے باتت عینی یَقْظَی تَرَاعیك میری آنکھ رات بھر نہ لگی وہ تمہاری نگرانی کرتی رہی، ج : یقاظی، ابو الیقظان مرغا۔

الیَقَظَةُ : بیداری، جاگنا، جاگنے کی حالت، مقولہ ہے ما اَنْسَاكَ فی النوم والیَقَظَةِ : میں سوتے جاگتے تم کو نہیں بھولتا۔

یَقِنَ الشیءُ ـَـ (یَیْقَن) یَقْنًا ویَقِینًا واضح اور یقینی ہونا، ثابت ہونا، ھو یَقَنٌ ویَقِینٌ۔

ـــ الشیءَ وبه : جاننا یقین حاصل کرلینا۔

اَیْقَنَهُ وبه : کسی بات پر یقین کرنا

تَیَقَّنَهُ وبه : یقین کرنا۔

اِسْتَیْقَنَه وبه : یقین کرنا۔

المُوقِنُ : یقین کنندہ۔

المِیقَانُ : رَجُلٌ مِیقَانٌ : ہر بات کا یقین کرنے والا بھولا اور سیدھا آدمی، ھی مِیقَانَة.

الیَقَنُ : رَجُلٌ یَقَنٌ و ذو یَقَنٍ ہر بات پر یقین کرنے والا۔

الیَقِنُ : یَقَنٌ . فلانٌ یَقِنٌ بالشیٔ فلاں اس چیز کا دلدادہ ہے ھی یَقِنَة

الیَقُنُ : الیقَنُ۔

الیَقَنَةُ : ہر بات کا فوراً یقین کرنے والا، کہتے ہیں، رَجُلٌ یَقَنَة (اس میں تا جو بصورت وقف ہا بنجاتی ہے برائے مبالغہ ہے) مؤنث بھی یَقَنَةٌ ہے۔

الیَقِینُ : بے شک وشبہ علم (یقین) فلسفہ میں نفس کا کسی حکم کے سلسلہ میں اس کی صحت کے اعتقاد کے ساتھ مطمئن ہونا۔ عَلِمَهُ یقینًا : اس نے اسے یقینی طور پر جان لیا۔ عِلْمُ الیَقِینِ و عِلْمٌ یقین : بلاشک وشبہ علم، حَقُّ الیَقِین ہر قسم کے شک وشبہ سے بلند حقیقت عَیْنُ الیَقِین : مشاہدہ کیجانے والی حقیقت (۲) ظن کے معنی میں بھی آتا ہے جس طرح کبھی ظن یقین

کے معنی میں استعمال ہوتا ہے
(۳) موت۔ قرآن پاک میں ہے وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَأْتِيَكَ الْيَقِيْنُ: جب تک موت آئے تم اپنے رب کی عبادت کرتے رہو۔

• يَكٌّ: ایک کاف کی تشدید کے ساتھ بھی آتا ہے (فارسی لفظ ہے) (۲) یکہ (تاش کا پتا)۔ من يَكٍّ الى يَكٍّ: ایک سے دوسرے تک۔

• اليَلَبُ: چمڑے کی ڈھال (۲) فولاد (۳) کھال (۴) چمڑے کی ٹوپیاں جو لڑائی میں فوجی اوڑھتے ہیں۔

• اليَلَقُ: ہر سفید چیز (۲) سفید گائیں (گائے کی جمع)۔
اليَلَقَةُ: سفید بکری

• يَلَّ ويَلِلَ ـَـ (يَيَلُّ) يَلَلاً: اندر گھسے ہوئے چھوٹے ملے ملے دانتوں والا ہونا هو اَيَلُّ وهي يَلّاءُ: ج: يُلٌّ
الأَيَلُّ: چھوٹے کھروں والا۔
اليَلّاءُ، مؤنث الأَيَلّ "صَفَاةٌ يَلّاءُ" ہموار و چکنا پتھر
اليَلَنْجَجُ: صندل کی لکڑی

• اليَلْمَقُ: قبار، ایک قسم کا لمبا کوٹ، ج: يَلَامِق۔

• يُمَّ يَمًّا: سمندر میں ڈالنا
ـــ السَّاحِلُ: سمندر کے پانی کا ساحل کو ڈھانک لینا، هو مَيْمُوْمٌ
يَمَّمَهُ: قصد کرنا، يَمَّمَهُ بالرُّمح نیزہ کا کسی کو نشانہ بنانا، خاص طور پر کسی کا رخ کرنا، نشانہ اور مقصود بنانا۔
ـــ المَرِيْضُ لِلصَّلٰوةِ: نماز کے لئے بیمار کا تیمم کرنا یعنی پاک مٹی پر ہاتھ لگا کر اسے چہرے اور منہ پر پھیرنا۔
تَيَمَّمَ للصَّلٰوةِ: نماز کے لئے تیمم کرنا مٹی سے منہ اور ہاتھوں پر مسح کرنا
ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کا قصد کرنا، مقصود بنانا۔
المُتَيَمِّمُ: فائز المرام، مقاصد میں کامیاب۔
المَيْمُوْمُ: زیر آب ساحل سمندر، سمندر میں پھینکا ہوا۔
اليَامُوْمُ: کبوتر کا چوزہ۔
اليَمَامُ: فاختہ، واحد، يَمَامَةٌ
اليَمُّ: سمندر (۲) جنگلی کبوتر، ج: يُمُوْمٌ

• يَمَنَ: ـِـ (يَيْمِنُ) يَمْنًا: دائیں طرف ہونا یا آنا (۲) یمن میں آنا
ـــ بِفُلَانٍ: کسی کو دائیں طرف لیجانا (۲) کسی کی دائیں جانب سے آنا۔
ـــ البَلَدَ: شہر میں دائیں طرف چلنا۔
ـــ فُلَانٌ آلَهُ وعلى آله ولِآله ـُـ (يَيْمُنُ) يُمْنًا ومَيْمَنَةً: اپنے کنبہ اور آل اولاد کے لئے باعث برکت ہونا۔
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا يُمْنًا: اللہ کا کسی کو مبارک اور باعث خیر بنانا هو مَيْمُوْنٌ۔
يَمُنَ فُلَانٌ علَى آله ولآله ـُـ (يَيْمُنُ) يُمْنًا ومَيْمَنَةً اپنی آل اولاد کے لئے مبارک ہونا هو يَامِنٌ ويَمِيْنٌ واَيْمَنُ
يُمِنَ فُلَانٌ على آله ولآلِهٖ يَمَنَ، هو مَيْمُوْنٌ. ج: مَيَامِيْنُ۔
اَيْمَنَ: دائیں طرف ہونا (۲) یمنی چادر اوڑھنا۔
يَامَنَ: دائیں طرف ہونا (۲) کسی کو ملک یمن دکھانا
ـــ بِهٖ: دائیں طرف لیجانا۔
يَمَّنَ: يَامَنَ
ـــ علَى فُلَانٍ: برکت دینا۔
تَيَامَنَ: دائیں طرف جانا۔
تَيَمَّنَ: یمنی بن جانا (۲) دائیں ہاتھ پاؤں اور دائیں جانب سے کام شروع کرنا (۳) مرجانا
ـــ بِهٖ: کسی کو قبر میں دائیں کروٹ پر رکھنا۔
ـــ بالشَّيْءِ: کسی چیز سے برکت حاصل کرنا، خوش بخت ہونا، ضد تَطَيَّرَ (بدبخت ہونا، منحوس ہونا)
ـــ فِيْهِ: کوئی کام دائیں طرف سے شروع کرنا۔
اِسْتَيْمَنَ بِكَذَا: برکت حاصل کرنا
ـــ فُلَانًا: کسی سے حلف اٹھوانا، کسی کو قسم دینا۔
الأَيْمَنُ: دائیں ہاتھ سے کام کرنے والا (۲) داہنا خلاف الأَيْسَرِ (بایاں) هي يَمْنَاءُ (۳) بابرکت ج: اَيَامِنُ ويُمْنٌ۔
المَيْمَنَةُ: برکت خوش بختی (۲) فوج کا دایاں بازو (خلاف المَيْسَرَة) (۳) دائیں جانب، ج: مَيَامِنُ
المُيَمَّنُ: بابرکت، باعث خیر و برکت کامیاب، خوش بخت۔
المَيْمُوْنُ: مبارک، ج: مَيَامِيْنُ
مَيْمُوْنُ الطَّائِرِ: نیک فال والا
سِرْ على الطائرِ المَيْمُوْنِ برکت و توفیق کیساتھ جاؤ۔
اليَامِنُ: بابرکت، خوش بخت، هي يَامِنَةٌ
اليَمَانِيْ واليَمَانِيُّ: یمن کا باشندہ یمنی، الحَجَرُ اليَمَانِيُّ: عقیق
اليَمَانِيَةُ: مؤنث اليَمَانِي (یمن کی طرف نسبت) (۲) سرخ خوشے والی جو۔
اليُمْنُ: برکت، خیر

الیُمْنیٰ: خلاف الیُسْریٰ، دایاں ہاتھ یا دائیں جہت. تثنیہ یُمْنَیَانِ ج: یُمْنَیَات

الیَمْنَۃُ: دائیں جانب خلاف الیَسْرَۃ
یَمْنَۃً ویَسْرَۃً: دائیں بائیں (۲) یمنی چادروں کی ایک قسم

الیُمْنَۃُ: ایک قسم کی یمنی چادر۔

الیَمِیْنُ: (ضد الیسار) داہنا ہاتھ یا داہنی جانب (۲) برکت (۳) طاقت وقوت (۴) قسم (مؤنث) ج: اَیْمُنٌ واَیْمَانٌ وایَامِنُ۔
اَتَوْنَا عن الیَمِیْنِ، انھوں نے ہمیں اعتماد میں لیکر دھوکا دیا۔
اَدَّی الیَمِیْنَ: حلف اٹھایا۔ فُلَانٌ عندنا بالیمین: فلاں کا ہمارے یہاں بڑا احترام ہے

الیَمِیْنُ الدُّستوریۃ: آئینی حلف برداری
یَمِیْنُ الصَّبْر: جھوٹی قسم
یَمِیْنُ الوَلَاءِ لہ: حلف وفاداری

الیَمِیْنِیُّ: (خلاف الیساری) دایاں بازو والا، اعتدال پسند گروپ جو پارلمنٹ کے جلسوں میں دائیں جانب بیٹھتا تھا۔

ی - ن

• الیَنْبُوْتُ: دیکھئے نبت

• یَنَعَ الثَّمَرُ ۔ یَیْنَعُ یَنْعًا ویُنْعًا ویُنُوعًا: پھل کا پک کر توڑنے کے قابل ہوجانا۔ ھو یَانِعٌ ویَنِیعٌ۔
ــــ الشئُ: سرخ ہونا۔ ھو یانع۔
ــــ أَیْنَعَ الثمرُ: یَنَعَ۔ ھو یانعٌ ومُونِعٌ

الیَانِعُ: پختہ کھانے کے لائق پھل (۲) ہر سرخ چیز جیسے دَمٌ یانعٌ، گہرا سرخ خون، ثَمَرٌ یَانِعٌ: رنگ پکڑنے والا پھل۔ ج: یَنْعٌ

الیَنَعُ: عقیق کی ایک قسم جس کا رنگ تیز سرخ اور ہلکا زردی مائل سرخ ہوتا ہے (۲) سرخ مہرہ، واحد یَنَعَۃٌ۔

الیَنُوعُ: سرخی گہری سرخی۔

الیَنِیعُ: انتہائی لطیف۔

• الیَنَمُ: ایک پودا جس کے بیج سے مرہم تیار کیا جاتا ہے، واحد یَنَمَۃٌ۔

ی - ھ

• استَیْھَرَ: بدحواس ہونا، مصر ہونا یقین کرنا۔

المُسْتَیْھِرُ: بہت لجاجت کرنیوالا

الیَھْرُ: کشادہ جگہ (۲) اصرار، ضد

اَلْیَھْیَرُّ: سراب، (۲) سخت پتھر (۳) جھوٹ (۴) زہر (۵) اندرائن،

• الیَھْفُوْفُ: بزدل، احمق، (۲) بنجر زمین، دیکھئے (ھفف)

• یَھِمَ ۔ (یَیْھَمُ) یَھَمًا دیوانہ ہونا، ھو اَیْھَمُ وھی یَھْمَاءُ، ج یُھْمٌ

الاَیْھَمُ: بہرا (۲) گونگا، (۳) نڈر جو ہٹائے نہ ہٹے (۴) چکنا پتھر (۵) بلند پہاڑ (۶) بہت لمبا اونچا پہاڑ جس پر چڑھنا دشوار ہو (۷) وہ رات جس میں ستارے نہ ہوں (۸) وہ علاقہ یا خطۂ زمین جہاں راستہ کا نشان نہ ہو۔

الاَیْھَمَانِ: اَیْھَمُ کا تثنیہ؛ بدوؤں کے یہاں سخت سیلاب اور مست اونٹ کو کہتے ہیں، اہل شہر کے یہاں سیلاب اور آتش زنی کو کہا جاتا ہے۔

الیَھْمَاءُ: وہ جنگل بیاباں جہاں راستہ نہ ملے (۲) سخت سال جس میں کوئی آرام نہ ہو۔

• یَاھَیَاہ: آ، آ ؤ، انسان یا جانور کو بلانے کے لئے، واحد وتثنیہ، جمع مذکر اور مؤنث سب کے لئے. بعض تثنیہ جمع اور مؤنث بنا کر بھی استعمال کرتے ہیں کہتے ہیں، یَاھَیَاہ، یَاھَیَاھَانِ یَاھَیَاھُوْنَ، مؤنث کے لئے، یَاھَیَاھَتَانِ یَاھَیَاھَاتٌ۔

• یَھْیَہَ بالابل یَھْیَھَۃً ویَھْیَاھًا یاہ یاہ کہکر اونٹوں کو بلانا یَاہِ یَاہِ اور یَاہْ یَاہْ بھی کہا جاتا ہے۔

ی - و

• یُوْحُ: آفتاب کا نام۔

یُوْحیٰ: یُوْحُ۔

• یَوَّدَ الدَّوَاءَ ونَحْوَہُ: دوا وغیرہ میں یود ملانا۔

الیُوْدُ: ایک چمکدار ٹھوس عنصر جو گرم ہونے سے پھیل جاتا ہے۔

الیُوْدِیْدُ: ایک کیمیائی مرکب

• یَافَا: فلسطین کا ایک شہر

یَھُوْدُ: دیکھئے (ہ، و، د)

یُوْغا: یوگا ایک قسم کی ورزش مذہبی بنیاد پر قائم۔

الیُوْغِیۃ: یوگر۔

یولیہ یولیو: ماہ جولائی۔

• یوزباشی: فوجی کپتان

• یوک: مسہری، پلنگ، ج: یوکات

• یَاوَمَہُ مُیَاوَمَۃً ویِوَامًا، دن کی اجرت (دہاڑی) پر کام کرانا، یا کام کرنا۔

المُیَاوَمَۃ: دن کی اجرت کا معاملہ۔

الاَیْوَمُ: مہینہ کا آخری دن۔ یَوْمٌ اَیْوَمُ سخت اور لمبا دن۔

الیَوِمُ، یَوْمٌ یَوِمٌ: سخت اور لمبا دن

الیَوْمُ: دن (طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک کا وقت) (۲) آجکل موجودہ زمانہ، اب، قرآن پاک میں ہے «الیَوْمَ أَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ» (۳) علم الفلک میں زمین کے اپنے محور کے گرد دوران کا وقفہ

جس کی مدت چوبیس گھنٹے ہے،
ج : اَیَّامٌ۔
یَوْمٌ ذُوْ اَیَّامٍ وذُو اَیَاوِمٍ وذُو اَیَاوِیْمُ : سخت دن۔
یَوْمٌ حافِلٌ : معروف دن۔
یَوْمُ العِید : تہوار کا دن۔
یَوْمُ کِذْبَۃِ اَبْرِیل : اپریل فول ڈے
اَلْیَوْمُ الْمَشْہُوْدُ : قیامت کا دن۔
یَوْمًا فَیَوْمًا : دن بدن۔

یَوْمَئِذٍ : اس روز۔
الیَوْمِیَّۃُ : روزنامچہ، روزانہ آمد و خرچ کا رجسٹر (۲) ڈائری (۳) ایک دن کی مزدوری (دہاڑی)
ج : یَوْمِیَّات
یَوْمِیَّۃُ التَّاجِر : تجارتی روزنامچہ
یَوْمِیًّا : یومیہ، روزانہ۔
الاَیَّام : زمانہ، عرصہ۔ فی الایام الحَاضِرَۃ : آجکل موجودہ دور میں۔

اَیَّامُ السَّمَاح : عرصۂ مہلت
اَیَّامُ العَرَب : عربوں کی جنگیں
اَیَّامُ اللّٰہ : گذشتہ قوموں پر اللہ کے عذاب یا رحمت کے دن (۲) اللہ کے انعامات۔ یہی تفسیر اس آیت میں کی گئی ہے، "وَذَکِّرْھُمْ بِاَیَّامِ اللّٰہِ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ"
• یونیو : ماہ جون۔

کتبہ : سمیع احمد مونگیری

اضافہ شدہ ایڈیشن

القاموس الجدید

عربی۔ اردو لغت

پینتالیس۴۵ ہزار سے زائد قدیم و جدید عربی الفاظ اور ان کے مترادفات و معانی، مروّجہ تعبیرات، محاورات، ضرب الامثال اور جدید علمی، ادبی، فنّی اصطلاحات پر مشتمل مشہور و معروف لغت۔

تألیف

مولانا وحید الزّماں قاسمی کیرانوی

استاذِ ادبِ عربی، دار العلوم دیوبند

اِدارہ اِسلامیات

پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

★ دینا ناتھ مینشن، مال روڈ، لاہور
فون ۷۲۴۴۳۱۲، فیکس ۹۲-۴۲-۷۳۲۴۸۸۵

★ ۱۹۰، انارکلی، لاہور، پاکستان
فون ۷۲۳۲۹۹۱ - ۷۳۵۳۲۵۵

★ موہن روڈ
چوک اردو بازار، کراچی فون ۷۷۲۲۴۰۱

اضافہ شدہ ایڈیشن

القاموس الجدید

اردو۔ عربی لغت

تقریباً ساٹھ ہزار اردو الفاظ اور اُن کے ہم معنیٰ عربی الفاظ، محاورات و ضرب الامثال، دفتری، ادبی، فنی اور علمی اصطلاحات پر مشتمل مشہور و معروف لغت

تألیف

مولانا وحید الزماں قاسمی کیرانوی

استاذِ ادبِ عربی، دار العلوم دیوبند

ادارہ اسلامیات

پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

★ دینا ناتھ بلڈنگ، مال روڈ، لاہور
فون ۷۳۲۴۴۱۲، فیکس ۹۲-۴۲-۷۳۲۴۷۸۴

★ ۱۹۰۔ انارکلی، لاہور، پاکستان
فون ۷۲۲۳۹۹۱ - ۷۳۵۳۲۵۵

★ موہن روڈ
چوک اردو بازار، کراچی فون ۷۷۲۲۴۰۱